Biblica® آزادانہ
اردو ہم عصر ترجمہ

Urdu: Biblica® آزادانہ اردو ہم عصر ترجمہ (Bible)

Biblica® ترجمہ عصرِ ہم اردو آزادانہ

Urdu: Biblica® ترجمہ عصرِ ہم اردو آزادانہ (Bible)

copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 Biblica, Inc.

Language: اردو

Contributor: Biblica, Inc.

Biblica® ترجمہ عصرِ ہم اردو آزادانہ™
حقِ اِشاعت © 1999، 2005، 2022، 2024 Biblica, Inc.
Biblica® Open Urdu Contemporary Version™
Copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 by Biblica, Inc.

Creative Commons License

This work is made available under the Creative Commons Attribution-ShareAlike 4.0 International License (CC BY-SA). To view a copy of this license, visit https://creativecommons.org/licenses/by-sa/4.0 or send a letter to Creative Commons, PO Box 1866, Mountain View, CA 94042, USA.
You have permission to copy and distribute this Work, as long as you do not change it and you keep the title as it is. Changing or translating this Work will create a derivative work. When you publish this derivative work, you must list what changes you have made where people can see them, such as on a website. You must also show where the original Work is from: "The original Work by its copyright holders is available for free at www.biblica.com andopen.bible."
Notice of copyright must appear on the title or copyright page of the work as follows:
Biblica® ترجمہ عصرِ ہم اردو آزادانہ™
حقِ اِشاعت © 1999، 2005، 2022، 2024 Biblica, Inc.
Biblica® Open Urdu Contemporary Version™
Copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 by Biblica, Inc.
"Biblica" ریاست اَور متحدہ ہائے کے حُقُوق کی سند اَور رجسٹرڈ تجارتی ذریعہ کے Biblica Inc نشان دَفتر میں درج ہیں۔ وہ اجازت کے ساتھ اِستعمال کیا جاتا ہے۔
"Biblica" is a trademark registered in the United States Patent and Trademark Office by Biblica, Inc. Used with permission.
You must also make your derivative work available under the same license (CC BY-SA).
If you would like to notify Biblica, Inc. regarding your translation of this work, please contact us at https://open.bible/#feedback.
This translation is made available to you under the terms of the Creative Commons Attribution Share-Alike license 4.0.
You have permission to share and redistribute this Bible translation in any format and to make reasonable revisions and adaptations of this translation, provided that:

- You include the above copyright and source information.
- If you make any changes to the text, you must indicate that you did so in a way that makes it clear that the original licensor is not necessarily endorsing your changes.
- If you redistribute this text, you must distribute your contributions under the same license as the original.

Pictures included with Scriptures and other documents on this site are licensed just for use with those Scriptures and documents. For other uses, please contact the respective copyright owners.
Note that in addition to the rules above, revising and adapting God's Word involves a great responsibility to be true to God's Word. See Revelation 22:18-19.

2025-05-22

PDF generated using Haiola and XeLaTeX on 23 Dec 2025 from source files dated 22 May 2025
aaa4055b-8d53-58be-87e4-9408c7c9218f

Contents

پیدائش
کی کِتاب

تخلیق کائنات

1 اِبتدا میں خُدا نے آسمان اَور زمین کو خلق کیا۔
2 تَب زمین بے ڈول اَور سُنسان تھی، اَور گہراؤ کے اُوپر تاریکی چھائی ہوئی تھی اَور خُدا کی رُوح پانی کی سطح پر
جنبش کرتی تھی۔

3 اَور خُدا نے فرمایا، "رَوشنی ہو جا،" اَور رَوشنی ہو گئی۔
4 خُدا نے دیکھا کہ رَوشنی اَچھّی ہے اَور اُس نے رَوشنی کو تاریکی سے جُدا کیا۔
5 خُدا نے رَوشنی کو "دِن" اَور تاریکی کو "رات" کا نام دیا۔ تَب شام ہُوئی اَور پھر صُبح یہ پہلا دِن تھا۔

6 اَور خُدا نے فرمایا، "پانیوں کے درمیان فِضا ہو تاکہ وہ پانی کو پانی سے جُدا کر دے۔"
7 چنانچہ خُدا نے فِضا کو قائم کیا اَور فِضا کے نیچے کے پانی کو فِضا کے اُوپر کے پانی سے جُدا کر دیا اَور اَیسا ہی ہُوا۔
8 خُدا نے فِضا کو "آسمان" کا نام دیا اَور شام ہُوئی اَور پھر صُبح یہ دُوسرا دِن تھا۔

9 اَور خُدا نے فرمایا، "آسمان کے نیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو اَور خُشکی نمُودار ہو اَور اَیسا ہی ہُوا۔"
10 خُدا نے خُشکی کو "زمین" کا نام دیا اَورجو پانی جمع ہو گیا تھا اُسے "سمُندر" کا نام دیا۔ اَور خُدا نے دیکھا کہ یہ
اَچھّا ہے۔
11 تَب خُدا نے فرمایا، "زمین سبزی پیدا کرے جَیسے بیج والے پَودے اَور بیج والے پھلدار درخت جو اَپنی اَپنی جنس
کے مُطابق زمین پر پھُولیں پھلیں۔" اَور اَیسا ہی ہُوا۔
12 تَب زمین نے سبزی پیدا کی یعنی بیج دار پَودے اَور پھلدار درخت جِن میں اَپنی اَپنی جنس کے مُطابق بیج ہوتے ہیں
اَور خُدا نے دیکھا کہ یہ اَچھّا ہے۔
13 اَور شام ہُوئی اَور پھر صُبح یہ تیسرا دِن تھا۔

14 اَور خُدا نے فرمایا، "دِن کو رات سے الگ کرنے کے لِئے آسمان کی فِضا میں نیّر ہُوں تاکہ وہ موسموں دِنوں اَور
برسوں میں اِمتیاز کرنے کے لِئے نِشان ٹھہریں۔
15 اَور وہ آسمان کی فِضا میں چمکیں، تاکہ زمین پر رَوشنی ڈالیں،" اَور اَیسا ہی ہُوا۔
16 خُدا نے دو بڑی رَوشنیاں بنائیں بڑی رَوشنی یعنی سُورج دِن پر حکُومت کرنے کے لِئے اَور چھُوٹی رَوشنی یعنی چاند
رات پر حکُومت کرنے کے لِئے۔ خُدا نے سِتارے بھی بنائے۔
17 خُدا نے اُنہیں آسمان کی فِضا میں قائم کیا تاکہ وہ زمین پر رَوشنی ڈالیں،
18 دِن اَور رات پر حکُومت کریں اَور رَوشنی کو تاریکی سے جُدا کریں۔ اَور خُدا نے دیکھا کہ یہ اَچھّا ہے۔
19 اَور شام ہُوئی اَور پھر صُبح یہ چوتھا دِن تھا۔

20 اَور خُدا نے فرمایا، ”پانی جانداروں کی کثرت سے بھر جائے اَور پرندے زمین کے اُوپر آسمان کی فِضا میں پرواز کریں۔“
21 چنانچہ خُدا نے بڑی بڑی سمُندری مخلُوقات کو اَور سَب زندہ اَور حرکت کرنے والی اَشیا کو جو پانی میں کثرت سے
پائی جاتی ہیں اَور طرح طرح کے پرندوں کو اُن کی جنس کے مُطابق پیدا کیا۔ اَور خُدا نے دیکھا کہ یہ اَچھّا ہے۔
22 خُدا نے اُنہیں برکت دی اَور کہا، ”پھُولو، پھلو اَور تعداد میں بڑھو اَور سمُندر کے پانی کو بھر دو اَور پرندے زمین پر
بہت بڑھ جائیں۔“
23 اَور شام ہُوئی اَور صُبح ہوئی، یہ پانچواں دِن تھا۔

24 اَور خُدا نے فرمایا، ”زمین جانداروں کو اَپنی اَپنی جنس کے مُطابق پیدا کرے جَیسے مویشی، زمین پر رینگنے والے
جاندار اَور جنگلی جانوروں کو جو اَپنی اَپنی قِسم کے مُطابق ہُوں اَور اَیسا ہی ہُوا۔“
25 خُدا نے جنگلی جانوروں کو اُن کی اَپنی اَپنی جنس کے مُطابق، مویشیوں کو اُن کی اَپنی اَپنی جنس کے مُطابق اَور
زمین پر رینگنے والے تمام جانداروں کو اَپنی اَپنی جنس کے مُطابق بنایا اَور خُدا نے دیکھا کہ یہ اَچھّا ہے۔
26 تَب خُدا نے فرمایا، ”آؤ ہم اِنسان کو اَپنی صورت اَور اَپنی شَبیہ پر بنائیں اَور وہ سمُندر کی مچھلیوں، ہَوا کے پرندوں،
مویشیوں، اَور ساری زمین پر اَور اُن تمام زمین کی مخلُوقات پر رینگنے والے جنگلی جانوروں پر، اِختیار رکھے۔“*
27 چنانچہ خُدا نے اِنسان کو اَپنی صورت پر پیدا کیا،
اُسے خُدا کی صورت پر پیدا کیا؛
اَور اُنہیں مَرد اَور عورت کی شکل میں پیدا کیا۔
28 خُدا نے اُنہیں برکت دی اَور اُن سے کہا، ”پھُولو پھلو اَور تعداد میں بڑھو اَور زمین کو معمُور و محکُوم کرو۔ سمُندر کی
مچھلیوں، ہَوا کے پرندوں اَور ہر جاندار مخلُوق پرجو زمین پر چلتی پھرتی ہے، اِختیار رکھو۔“
29 پھر خُدا نے فرمایا، ”مَیں تمام رُوئے زمین پر کا ہر بیج دار پَودا اَور ہر درخت جِس میں اُس کا بیج دار پھل ہو تُمہیں
دیتا ہُوں۔ وہ تمہاری خُوراک ہوں گے۔
30 اَور مَیں زمین کے تمام چرندوں اَور ہَوا کے کُل پرندوں اَور زمین پر رینگنے والوں کے لِئے جِن میں زندگی کا دَم ہے،
ہر طرح کے سبز پَودے خُوراک کے طور پر دیتا ہُوں۔“ اَور اَیسا ہی ہُوا۔
31 اَور خُدا نے جو کچھ بنایا تھا اُس پر نظر ڈالی اَور وہ بہت ہی اَچھّا تھا اَور شام ہوئی اَور صُبح ہوئی، یہ چھٹا دِن تھا۔

2

1 اِس طرح آسمان اَور زمین کا اَورجو کچھ اُن میں تھا اُن سَب کا بنایا جانا مُکمّل ہو گیا۔

2 ساتویں دِن تک خُدا نے اُس کام کو پُورا کیا جسے وہ کر رہے تھے؛ چنانچہ ساتویں دِن وہ اَپنے سارے کام سے فارغ
ہُوئے۔
3 اَور خُدا نے ساتویں دِن کو برکت دی اَور اُسے مُقدّس ٹھہرایا، کیونکہ اُس دِن خُدا نے تخلیقِ کائنات کے سارے کام
سے فراغت پائی۔

آدمؔ اَور حوّاؔ کی تخلیق

4 یہ ہے آسمان اَور زمین کی پیدائش جَب وہ وُجود میں لائے گئے۔ جَب یَاہوِہ خُدا نے زمین اَور آسمان کو بنایا۔

* **1:26** اصل عِبرانی متن کا مُمکنہ مطالعہ)دیکھیں سریانی(؛ مسوراتی متن زمین

5 تو اُس وقت نہ تو کھیت کی کوئی جھاڑی زمین پر نمُودار ہوئی تھی اَور نہ ہی کھیت کا کوئی پَودا اُگا تھا، کیونکہ
یَاہوِہ خُدا نے زمین پر پانی نہیں برسایا تھا اَور نہ زمین پر کوئی اِنسان ہی تھا جو کاشتکاری کرتا۔
6 لیکن زمین سے کُہر اُٹھتی تھی جو تمام رُوئے زمین کو سیراب کرتی تھی۔
7 یَاہوِہ خُدا نے زمین کی مٹّی سے اِنسان کو بنایا اَور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دَم پھُونکا اَور آدمؔ زندہ نَفس بنا۔
8 اَور یَاہوِہ خُدا نے مشرق کی جانِب عدنؔ میں ایک باغ لگایا اَور آدمؔ کو اُنہُوں نے بنایا تھا اَور وہاں رکھا۔
9 اَور یَاہوِہ خُدا نے زمین سے ہر قِسم کا درخت اُگایا جو دیکھنے میں خُوشنما اَور کھانے میں لذیذ تھا۔ اُس باغ کے
درمیان زندگی کا درخت اَور نیک و بد کی پہچان کا درخت بھی تھا۔
10 عدنؔ سے ایک ندی نکلتی تھی جو اُس باغ کو سیراب کرتی ہُوئی چاروں ندیوں میں بٹ جاتی تھی۔
11 پہلی ندی کا نام پشونؔ ہے جو حَویلہؔ کی ساری زمین کو جہاں سونا ہوتاہے، گھیرے ہوئے ہے۔
12 اُس زمین کا سونا عُمدہ ہوتاہے اَور وہاں موتی اَور سنگِ سُلیمانی بھی ہیں۔
13 دُوسری ندی کا نام گیحونؔ ہے جو کُوشؔ کی ساری زمین کو گھیرے ہوئے ہے۔
14 تیسری ندی کا نام حِدیکِل* ہے جو اشُور کے مشرق کو جاتی ہے اَور چوتھی ندی کا نام فراتؔ ہے۔
15 اَور یَاہوِہ خُدا نے آدمؔ کو باغِ عدنؔ میں رکھا تاکہ اُس کی باغبانی اَور نِگرانی کرے۔
16 اَور یَاہوِہ خُدا نے آدمؔ کو حُکم دیا، ”تُم اِس باغ کے کسی بھی درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتے ہو؛
17 لیکن تُم نیک و بد کی پہچان کے درخت کا پھل ہرگز نہ کھانا، کیونکہ جَب تُم اُسے کھاؤگے تو یقیناً مَر جاؤگے۔“
18 یَاہوِہ خُدا نے فرمایا، ”آدمؔ کا اکیلا رہنا اَچھّا نہیں۔ مَیں ایک مددگار بناؤں گا جو اُس کا ہم شریک ہو۔“
19 تَب یَاہوِہ خُدا نے تمام جنگلی جانور اَور ہَوا کے سَب پرندے زمین پر بنائے اَور وہ اُنہیں آدمؔ کے پاس لے آئے، تاکہ
دیکھیں کہ وہ اُن کے کیا نام رکھتا ہے؛ اَور آدمؔ نے ہر جاندار مخلُوق کو جِس نام سے پُکارا، وُہی اُس کا نام ٹھہرا۔
20 اِس طرح آدمؔ نے سبھی مویشیوں، ہَوا کے پرندوں اَور سارے جنگلی جانوروں کے نام رکھے۔
لیکن آدمؔ کے لِئے اُس کی مانند کوئی مددگار نہ مِلا۔
21 تَب یَاہوِہ خُدا نے آدمؔ پر گھری نیند بھیجی؛ اَور جَب آدمؔ سو رہے تھے، تو یَاہوِہ نے آپ کی پسلیوں میں سے ایک
پسلی نکال لی اَور اُس کی جگہ گوشت بھر دیا۔
22 تَب یَاہوِہ خُدا نے اُس پسلی سے جسے خُدا نے آدمؔ میں سے نکالا تھا، ایک عورت بنائی اَور وہ آدمؔ کے پاس لے
آئے۔
23 آدمؔ نے فرمایا،

”اَب یہ میری ہڈّیوں میں سے ہڈّی،
اَور میرے گوشت میں سے گوشت ہے؛
وہ ’ناری‘ کہلائے گی،
کیونکہ وہ نر سے نکالی گئی تھی۔“

24 اِس لِئے مَرد اَپنے باپ اَور ماں سے جُدا ہوکر اَپنی بیوی کے ساتھ مِلا رہے گا اَور وہ دونوں ایک جِسم ہوں گے۔
25 اَور آدمؔ اَور اُن کی بیوی دونوں ننگے تھے، اَور شرماتے نہ تھے۔

* **2:14** حِدیکِل یعنی دِجلہ ندی

3

آدمؔ کا گُناہ

1 یَاہوِہ خُدا نے جتنے جنگلی جانور بنائے تھے، سانپ اُن سَب سے عیّار تھا۔ اُس نے عورت سے کہا، ”کیا واقعی خُدا
نے فرمایاہے کہ تُم باغ کے کسی درخت کا پھل نہ کھانا؟“
2 عورت نے سانپ سے کہا، ”ہم باغ کے درختوں کا پھل کھا سکتے ہیں،
3 لیکن خُدا نے یہ ضرُور فرمایاہے کہ جو درخت باغ کے درمیان ہے، ’اُس کا پھل مت کھانا بَلکہ اُسے چھُونا تک
نہیں، ورنہ تُم مرجاؤگے۔‘ “
4 تَب سانپ نے عورت سے کہا، ”تُم ہرگز نہیں مروگے!
5 بَلکہ خُدا جانتا ہے کہ جِس دِن تُم اُسے کھاؤگے، تمہاری آنکھیں کھُل جائیں گی اَور تُم خُدا کی مانند نیکی اَور بدی
کے جاننے والے بَن جاؤگے۔“
6 جَب عورت نے دیکھا کہ اُس درخت کا پھل کھانے کے لئے اَچھّا اَور دیکھنے میں خُوشنما اَور حِکمت پانے کے لئے
خُوب مَعلُوم ہوتاہے، تو اُس نے اُس میں سے لے کر کھایا اَور اَپنے خَاوند کو بھی دیا، جو اُس کے ساتھ تھا اَور اُس نے
بھی کھایا۔
7 تَب اُن دونوں کی آنکھیں کھُل گئیں اَور اُنہیں مَعلُوم ہُوا کہ وہ ننگے ہیں۔ اَور اُنہُوں نے اَنجیر کے پتّوں کو سِی کر
اَپنے لئے پیش بند بنا لئے۔
8 تَب آدمؔ اَور اُن کی بیوی نے یَاہوِہ خُدا کی آواز سُنی جَب کہ وہ دِن ڈھلے باغ میں گھُوم رہے تھے اَور وہ یَاہوِہ خُدا
کے حُضُوری سے باغ کے درختوں میں چھُپ گئے۔
9 لیکن یَاہوِہ خُدا نے آدمؔ کو پُکارا اَور پُوچھا، ”تُم کہاں ہو؟“
10 آدمؔ نے جَواب دیا، ”مَیں نے باغ میں آپ کی آواز سُنی اَور مَیں ڈر گیا کیونکہ مَیں ننگا تھا اِس لئے مَیں چھُپ گیا۔“
11 اَور یَاہوِہ نے فرمایا، ”تُمہیں کِس نے بتایا کہ تُم ننگے ہو؟ کیا تُم نے اُس درخت کا پھل کھایا ہے، جسے کھانے
سے مَیں نے تُمہیں منع کیا تھا؟“
12 آدمؔ نے کہا، ”جِس عورت کو آپ نے یہاں میرے ساتھ رکھا ہے اُس نے مُجھے اُس درخت کا وہ پھل دیا اَور مَیں
نے اُسے کھا لیا۔“
13 تَب یَاہوِہ خُدا نے عورت سے فرمایا، ”تُم نے یہ کیا کیا؟“
عورت نے کہا، ”سانپ نے مُجھے بہکایا اَور مَیں نے کھایا۔“
14 تَب یَاہوِہ خُدا نے سانپ سے کہا، ”چونکہ تُونے یہ کیا ہے،

”اِس لئے تُو گھریلو مویشیوں میں،
اَور تمام جنگلی جانوروں میں ملعُون ٹھہرا!
تُو اَپنے پیٹ کے بَل رینگے گا،
اَور اَپنی عمر بھر
خاک چاٹے گا۔
15 اَور مَیں تیرے اَور عورت کے درمیان،
اَور تیری نَسل اَور اُس کی نَسل کے درمیان،

عداوت ڈالوں گا،
وہ تیرا سَر کُچلے گا،
اَور تُو اُس کی اِیڑی پر کاٹے گا۔“
16 پھر خُدا نے عورت سے فرمایا،
”مَیں تمہارے دردِ حَمل کو بہت بڑھاؤں گا،
تُو درد کے ساتھ بچّے جنے گی۔
اَور تیری رغبت اَپنے خَاوند کی طرف ہوگی،
اَور وہ تُجھ پر حُکومت کرے گا۔“
17 اَور خُدا نے آدمؔ سے فرمایا، ”چونکہ تُم نے اَپنی بیوی کی بات مانی اَور اُس درخت کا پھل کھایا، ’جسے کھانے سے
مَیں نے منع کیا تھا،‘
”اِس لئے زمین تمہارے سبب سے ملعُون ٹھہری،
تُم محنت اَور مشقّت کرکے
عمر بھر اُس کی پیداوار کھاتے رہوگے۔
18 وہ تمہارے لئے کانٹے اَور اُونٹ کٹارے اُگائے گی،
اَور تُم کھیت کی سبزیاں کھاؤگے۔
19 تُم اَپنے ماتھے کے
پسینے کی روٹی کھاؤگے:
جَب تک کہ تُم زمین میں پھر لَوٹ نہ جاؤ،
اِس لئے کہ تُم اُسی میں سے نکالے گئے ہو،
کیونکہ تُم خاک ہو
اَور خاک ہی میں پھر لَوٹ جاؤگے۔“
20 آدمؔ نے اَپنی بیوی کا نام حوّاؔ* رکھا، اِس لئے کہ وہ تمام زندوں کی ماں ہے۔
21 یَاہوِہ خُدا نے آدمؔ اَور اُن کی بیوی کے لئے چمڑے کے کُرتے بنا کر اُنہیں پہنا دیئے۔
22 اَور یَاہوِہ خُدا نے فرمایا، ”اَب آدمی نیک و بد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند ہو گیا ہے۔ کہیں اَیسا نہ
ہو کہ وہ اَپنا ہاتھ بڑھائے اَور زندگی کے درخت سے بھی کچھ لے کر کھالے اَور ہمیشہ جیتا رہے۔“
23 لٰہذا یَاہوِہ خُدا نے اُسے باغ عدنؔ سے نکال دیا تاکہ وہ اُس زمین کی، جِس میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے۔
24 آدمؔ کو نکال دینے کے بعد خُدا نے باغ عدنؔ کے مشرق کی طرف کروبیوں کو اَور چاروں طرف گھُومنے والی شُعلہ
زن تلوار کو رکھا تاکہ وہ زندگی کے درخت کی طرف جانے والے راستہ کی حِفاظت کریں۔

4

قائنؔ اَور ہابلؔ

1 اَور آدمؔ نے اَپنی بیوی حوّاؔ سے ہمبستری کی اَور وہ حاملہ ہُوئی، اَور حوّاؔ نے قائنؔ* کو پیدا کیا۔ حوّاؔ نے کہا، ”مُجھے

---

* **3:20** حوّاؔ مُمکنہ معنی زندہ
* **4:1** قائنؔ پایا ہُوا

یَاہوِہ کی طرف سے ایک فرزند عطا ہُوا ہے۔“
2 اُس کے بعد قائِنؔ کے بھائی ہابلؔ کو پیدا کیا۔
ہابلؔ بھیڑ بکریوں کا چرواہا تھا، اَور قائِنؔ کھیتی باڑی کرتا تھا۔
3 کچھ عرصہ کے بعد قائِنؔ زمین کی پیداوار میں سے یَاہوِہ کے لیٔے ہدیہ لایا۔
4 اَور ہابلؔ بھی اَپنی بھیڑ بکریوں کے چند پہلوٹھے بچّے اَور اُن کی چربی لے آیا، یَاہوِہ نے ہابلؔ اَور اُس کے ہدیہ کو قبُول کیا،
5 لیکن قائِنؔ اَور اُس کے ہدیہ کو منظُور نہیں کیا۔ لٰہذا قائِنؔ نہایت برہم ہُوا اَور اُس کا چہرہ اُتر گیا۔
6 تَب یَاہوِہ نے قائِنؔ سے فرمایا، ”تُو کیوں برہم ہو گیا اَور تیرا چہرہ کِس لیٔے اُترا ہُوا ہے؟
7 اگر تُو بھلا کرے تو کیا تُو مقبُول نہ ہوگا؟ لیکن اگر تُو بھلا نہ کرے، تو گُناہ تیرے دروازہ پر دبکا بیٹھا ہے، اَور تُجھے دبوچ لینا چاہتاہے۔ لیکن تُجھے اُس پر غالب آنا چاہئے۔“
8 تَب قائِنؔ نے اَپنے بھائی ہابلؔ سے کہا، ”چلو ہم کھیت میں چلیں۔“ اَور جَب وہ کھیت میں تھے تو قائِنؔ نے اَپنے بھائی ہابلؔ پر حملہ کیا اَور اُسے قتل کر ڈالا۔
9 تَب یَاہوِہ نے قائِنؔ سے فرمایا، ”تیرا بھائی ہابلؔ کہاں ہے؟“
اُس نے کہا، ”مُجھے مَعلُوم نہیں۔ کیا مَیں اَپنے بھائی کا نگہبان ہُوں؟“
10 تَب یَاہوِہ نے فرمایا، ”تُونے یہ کیا کیا؟ تمہارے بھائی کا خُون زمین سے مُجھے پُکارتا ہے۔
11 اَب تُجھ پر لعنت ہے اَور جِس زمین نے تمہارے ہاتھ سے تمہارے بھائی کا خُون لینے کے لیٔے اَپنا مُنہ کھولا تھا، اُس نے تُجھے دھتکار دیا ہے۔
12 جَب تُو زمین کو جوتے گا، تو وہ تُجھے اَپنی پیداوار نہیں دے گی؛ اَور تُو بےچین ہوکر زمین پر مارا مارا پھرتا رہے گا۔“
13 قائِنؔ نے یَاہوِہ سے کہا، ”میری سزا میری برداشت سے باہر ہے۔
14 آج آپ مُجھے وطن سے نکال رہے ہیں اَور مَیں آپ کی حُضُوری سے روپوش ہو جاؤں گا اَور بےچین ہوکر رُوئے زمین پر مارا مارا پھرتا رہُوں گا اَورجو کوئی مُجھے پایٔے گا، قتل کر ڈالے گا۔“
15 لیکن یَاہوِہ نے اُس سے فرمایا، ”اَیسا نہیں ہوگا، بَلکہ جو کوئی قائِنؔ کو قتل کرےگا، اُس سے سات گُنا بدلہ لیا جائے گا۔“ تَب یَاہوِہ نے قائِنؔ پر ایک نِشان لگا دیا، تاکہ کوئی اُسے پا کر قتل نہ کر دے۔
16 چنانچہ قائِنؔ یَاہوِہ کی حُضُوری سے نکل گیا اَور عدنؔ کے مشرق میں نودؔ کے علاقہ میں جا بسا۔
17 اَور قائِنؔ نے اَپنی بیوی سے ہمبستری کی اَور وہ حاملہ ہُوئی اَور اُس سے حنوخؔ پیدا ہُوا۔ تَب قائِنؔ نے ایک شہر بسایا اَور اُس کا نام اَپنے بیٹے کے نام پر حنوخؔ رکھا۔
18 حنوخؔ سے عیرادؔ پیدا ہُوا، اَور عیرادؔ سے محُویاایلؔ پیدا ہُوا۔ اَور محُویاایلؔ سے مِتھوشاایلؔ پیدا ہُوا، اَور مِتھوشاایلؔ سے لمکؔ پیدا ہُوا۔
19 لمکؔ نے دو عورتوں سے شادی کی، اُن میں سے ایک کا نام عدہؔ اَور دُوسری کا ضِلّہؔ تھا۔
20 عدہؔ کے ہاں یابلؔ پیدا ہُوا؛ وہ اُن کا باپ تھا جو خیموں میں رہتے تھے اَور مویشی پالتے تھے۔
21 اُس کے بھائی کا نام یُوبلؔ تھا۔ وہ اُن لوگوں کا باپ تھا جو بربط اَور بانسری بجاتے تھے۔

22 ضِلّہ کے ہاں بھی تُوبل قائِنؔ نامی بیٹا پیدا ہُوا جو کانسے اَور لوہے سے مُختلف قِسم کے اوزار بناتا تھا۔ نعمہؔ، تُوبل قائِنؔ
کی بہن تھی۔
23 لمکؔ نے اَپنی بیویوں سے کہا،
”اَے عدہؔ اَور ضِلّہؔ! میری بات سُنو،
اَے لمکؔ کی بیویو! میرے سُخن پر کان لگاؤ،
مَیں نے ایک آدمی کو جِس نے مُجھے زخمی کِیا تھا، مار ڈالا ہے،
اَور چوٹ کھا کر ایک جَوان کو قتل کر دیا۔
24 اگر قائِنؔ کا بدلہ سات گُنا لیا جائے گا،
تو لمکؔ کا ستّر اَور سات گُنا۔“
25 اَور آدمؔ پھر اَپنی بیوی کے پاس گیا اَور اُن کے یہاں بیٹا پیدا ہُوا اَور اُس کا نام شیتؔ† رکھا اَور کہا، ”خُدا نے مُجھے
ہابلؔ کی جگہ جسے قائِنؔ نے قتل کیا، دُوسرا فرزند عطا فرمایا۔“
26 شیتؔ کے ہاں بھی ایک بیٹا پیدا ہُوا اَور اُس نے اُس کا نام اِنُوشؔ رکھا۔
اُس وقت سے لوگ یَاہوِہ کا نام لے کر دعا کرنے لگے۔

5

آدمؔ سے نوحؔا تک

1 آدمؔ کا شجرہ نَسب یہ ہے:

جَب خُدا نے اِنسان کو پیدا کیا، تو خُدا نے اُسے خُدا کی صورت پر بنایا۔
2 خُدا نے اِنسان کو مَرد اَور عورت کرکے پیدا کیا اَور اُنہیں برکت دی اَور جَب وہ خلق کئے گیٔے تو اُن کا نام آدمؔ رکھا۔

3 جَب آدمؔ ایک سَو تیس بَرس کے ہوئے تَب اُن کے یہاں اُس کی مانند اَور اُس کی اَپنی صورت پر ایک بیٹا پیدا ہُوا
اَور اُس نے اُس کا نام شیتؔ رکھا۔
4 شیتؔ کی پیدائش کے بعد آدمؔ آٹھ سَو بَرس تک زندہ رہے اَور اُن کے یہاں اَور بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔
5 آدمؔ پُورے نَو سَو تیس بَرس تک زندہ رہے اَور پھر اُن کی وفات ہوئی۔
6 شیتؔ ایک سَو پانچ بَرس کے تھے جَب اُن کے یہاں اِنُوشؔ پیدا ہُوا۔
7 اَور اِنُوشؔ کی پیدائش کے بعد شیتؔ آٹھ سَو سات بَرس تک جیتے رہے اَور اُن کے یہاں اَور بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔
8 شیتؔ نے پُورے نَو سَو بَارہ بَرس زندہ رہنے کے بعد وفات پائی۔
9 اِنُوشؔ نوّے بَرس کے ہوئے تَب اُن کے یہاں قینانؔ پیدا ہُوا۔
10 اَور قینانؔ کی پیدائش کے بعد اِنُوشؔ آٹھ سَو پندرہ بَرس تک جیتے رہے اَور اُن کے یہاں اَور بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔
11 اِنُوشؔ کی کُل عمر نَو سَو پانچ بَرس کی ہُوئی اَور تَب وہ مَر گئے۔
12 جَب قینانؔ ستّر بَرس کا تھا تَب اُن کے یہاں مہلل ایل پیدا ہُوا۔
13 اَور مہلل ایل کی پیدائش کے بعد قینانؔ آٹھ سَو چالیس بَرس تک جیتے رہے اَور اُن کے یہاں اَور بیٹے اَور بیٹیاں پیدا
ہُوئیں۔

† **4:25** شیتؔ یعنی دیا گیا

14 قینانؔ کی کُل عمر نَو سَو دس بَرس کی ہُوئی اَور تَب وہ مَر گئے۔
15 جَب مہلل ایل پَینسٹھ بَرس کا تھا تَب اُن کے یہاں یاردؔ پیدا ہُوا۔
16 اَور یاردؔ کی پیدائش کے بعد مہلل ایل آٹھ سَو تیس بَرس تک جیتے رہے اَور اُن کے یہاں اَور بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔
17 مہلل ایل کی کُل عمر آٹھ سَو پچانوے بَرس کی ہُوئی اَور تَب وہ مَر گئے۔
18 جَب یاردؔ ایک سَو باسٹھ بَرس کا تھا تَب اُن کے یہاں حنوخؔ پیدا ہُوا
19 اَور حنوخؔ کی پیدائش کے بعد یاردؔ آٹھ سَو بَرس تک جیتے رہے اَور اُن کے یہاں اَور بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔
20 یاردؔ کی کُل عمر نَو سَو باسٹھ بَرس کی ہُوئی اَور تَب وہ مَر گئے۔
21 جَب حنوخؔ پَینسٹھ بَرس کا تھا تَب اُن کے یہاں متُوسِلحؔ پیدا ہُوا۔
22 اَور متُوسِلحؔ کی پیدائش کے بعد حنوخؔ تین سَو بَرس تک خُدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا اَور اُن کے یہاں اَور بیٹے اَور بیٹیاں
پیدا ہُوئیں۔
23 حنوخؔ کی کُل عمر تین سَو پَینسٹھ بَرس کی ہُوئی۔
24 حنوخؔ خُدا کے ساتھ ساتھ وفاداری سے چلتے رہے اَور پھر وہ نظروں سے غائب ہو گئے کیونکہ خُدا نے اُنہیں آسمان پر
زندہ اُٹھالیا تھا۔
25 جَب متُوسِلحؔ ایک سَو ستاسی بَرس کے ہوئے تَب اُن کے یہاں لمکؔ پیدا ہُوا۔
26 اَور لمکؔ کی پیدائش کے بعد متُوسِلحؔ سات سَو بیاسی بَرس تک جیتے رہے اَور اُن کے یہاں اَور بیٹے اَور بیٹیاں پیدا
ہُوئیں۔
27 متُوسِلحؔ کی کُل عمر نَو سَو اُنہتّر بَرس کی ہُوئی اَور تَب وہ مرگیا۔
28 جَب لمکؔ ایک سَو بیاسی بَرس کے ہوئے تَب اُن کے یہاں ایک بیٹا پیدا ہُوا۔
29 اُس نے اُس کا نام نوحؔا رکھا اَور کہا، ”یہ ہمیں اَپنے ہاتھوں کی محنت اَور مشقّت سے جو ہم اِس زمین پر کرتے
ہیں، جسے یَاہوِہ نے ملعُون قرار دیا، آرام دے گا۔“
30 نوحؔا* کی پیدائش کے بعد لمکؔ پانچ سَو پچانوے بَرس تک جیتے رہے اَور اُن کے یہاں اَور بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔
31 لمکؔ کی عمر سات سَو ستہتّر بَرس کی ہُوئی اَور تَب وہ مَر گئے۔
32 اَور نوحؔا پانچ سَو بَرس کے تھے جَب اُن کے یہاں شِمؔ، حامؔ اَور یافیتؔ پیدا ہوئے۔

6

سیلاب

1 جَب رُوئے زمین پر اِنسانوں کی تعداد بڑھنے لگی اَور اُن کے بیٹیاں پیدا ہُوئیں،
2 تو خُدا کے بیٹوں نے دیکھا کہ آدمیوں کی بیٹیاں خُوبصورت ہیں، اَور اُنہُوں نے جِن جِن کو چُنا اُن سے شادی کرلی۔
3 تَب یَاہوِہ نے فرمایا، ”میری رُوح اِنسان کے ساتھ ہمیشہ مزاحمت نہ کرتی رہے گی کیونکہ وہ فانی ہے۔ اُس کی عمر
ایک سَو بیس بَرس کی ہوگی۔“
4 اُن دِنوں میں زمین پر بڑے قدآور اَور مضبُوط لوگ مَوجُود تھے بَلکہ بعد میں بھی تھے، جَب خُدا کے بیٹے اِنسانوں کی
بیٹیوں کے پاس گئے اَور اُن سے اَولاد پیدا ہُوئی۔ یہ قدیم زمانہ کے سُورما اَور بڑے نامور لوگ تھے۔

* **5:30** یعنی کچھ ارامی نُسخوں میں اِسے نُوح بھی لِکھّا گیا ہے۔

5 یاہوِہ نے دیکھا کہ زمین پر اِنسان کی بدی بہت بڑھ گئی ہے، اَور اِنسانی دِل کے خیالات ہمیشہ بدی کی طرف مائل
رہتے ہیں۔
6 یاہوِہ کو افسوس ہُوا کہ اُنہوں نے زمین پر اِنسان کو پیدا کیا اَور اُن کا دِل غم سے بھر گیا۔
7 چنانچہ یاہوِہ نے فرمایا، ”مَیں اِنسان کو جسے مَیں نے پیدا کیا، رُوئے زمین پر سے مٹا دُوں گا بَلکہ سَب کو خواہ وہ
اِنسان ہُوں یا جانور، خواہ وہ زمین پر رینگنے والے جانور ہُوں اَور ہَوا کے پرندے۔ مُجھے افسوس ہے کہ مَیں نے اُنہیں بنایا۔“
8 لیکن نوحؔا یاہوِہ کی نظر میں مقبُول ہُوا۔

نوحؔا اَور سیلاب

9 نوحؔا کے خاندانی حالات یُوں ہیں:

نوحؔا راستباز اِنسان تھا اَور اَپنے زمانہ کے لوگوں میں بے عیب تھا اَور وہ خُدا کے ساتھ ساتھ وفاداری سے چلتا تھا۔
10 نوحؔا کے تین بیٹے تھے: شِمؔ، حامؔ اَور یافیتؔ۔

11 اَب زمین خُدا کی نگاہ میں بگڑ چُکی تھی اَور ظُلم و تشدّد سے بھری ہُوئی تھی۔
12 خُدا نے دیکھا کہ زمین بہت بگڑ چُکی ہے، کیونکہ زمین پر سَب لوگوں نے اَپنے ضوابط بِگاڑ لئے تھے۔
13 چنانچہ خُدا نے نوحؔا سے فرمایا، ”مَیں سَب لوگوں کا خاتِمہ کرنے کو ہُوں، کیونکہ زمین اُن کی وجہ سے ظُلم سے بھر
گئی ہے۔ اِس لئے مَیں یقیناً نوعِ اِنسان اَور زمین دونوں کو تباہ کر ڈالوں گا۔
14 لٰہذا تُم صنوبر کی لکڑی کا ایک جہاز بناؤ؛ اُس میں کمرے بنانا اَور اُسے اَندر اَور باہر سے رال سے پوت دینا۔
15 تُم اَیسا کرنا کہ جہاز کی تین سَو ہاتھ لمبائی، پچاس ہاتھ چوڑائی اَور تیس ہاتھ اُونچائی ہو۔*
16 جہاز کی چھت سے لے کر ہاتھ بھر† نیچے تک روشندان بنانا۔ جہاز کے اَندر تین درجے بنانا نِچلا، درمیانی اَور بالائی،
اَور جہاز کا دروازہ جہاز کے پہلو میں رکھنا۔
17 دیکھو مَیں زمین پر سیلابی پانی لانے والا ہُوں تاکہ آسمان کے نیچے کا ہر جاندار یعنی ہر وہ مخلُوق جِس میں زندگی
کا دَم ہے، ہلاک ہو جائے۔ سَب جو رُوئے زمین پر ہیں، مَر جائیں گے۔
18 لیکن تمہارے ساتھ مَیں اَپنا عہد باندھوں گا اَور تُم جہاز میں داخل ہوگے۔ تُم اَور تمہارے ساتھ تمہارے بیٹے اَور
تمہاری بیوی اَور تمہارے بیٹوں کی بیویاں۔
19 اَور تمہارے تمام حَیوانات میں سے دو دو کو، جو نر اَور مادہ ہُوں، جہاز میں لے آنا تاکہ وہ تمہارے ساتھ زندہ بچ
جائیں۔
20 ہر ایک اَپنی اَپنی جنس کے پرندے، جانوروں اَور زمین پر رینگنے والے جانداروں میں سے دو دو اَپنی اَپنی جنس کے
تمہارے پاس آئیں تاکہ وہ بھی زندہ بچ جائیں۔
21 اَور تُم ہر طرح کی کھانے والی چیز لے کر اَپنے پاس جمع کر لینا تاکہ وہ تمہارے اَور اُن کے لئے خُوراک کا کام
دے۔“
22 نوحؔا نے ہر کام ٹھیک اُسی طرح کیا جَیسا خُدا نے اُنہیں حُکم دیا تھا۔

* **6:15** لمبائی 135 مِیٹر، چوڑائی 23 مِیٹر، اُونچائی 14 مِیٹر
† **6:16** ہاتھ بھر تقریباً 45 سینٹی مِیٹر

7

1 تَب، یَاہوِہ نے نوحؔا سے فرمایا، ”تُم اَپنے پُورے خاندان کے ساتھ جہاز میں چلے جانا کیونکہ مَیں نے اِس پُشت میں
تُمہیں ہی راستباز پایا ہے۔
2 تُم تمام پاک جانوروں میں سے سات سات نر، اَور مادہ اَور ناپاک جانوروں میں سے ایک ایک نر اَور مادہ ساتھ لے
لینا،
3 اَور ہر قِسم کے پرندوں میں سے سات سات نر اَور مادہ بھی لینا، تاکہ اُن کی مُختلف نَسلیں زمین پر باقی رہیں۔
4 مَیں سات دِن کے بعد زمین پر چالیس دِن اَور چالیس رات پانی برساؤں گا، اَور ہر اُس جاندار شَے کو جسے مَیں نے
بنایا ہے، مٹا دُوں گا۔“
5 اَور نوحؔا نے وہ سَب کیا جِس کا یَاہوِہ نے حُکم دیا تھا۔
6 نوحؔا چھ سَو بَرس کے تھے، جَب زمین پر سیلابی پانی آیا۔
7 اَور نوحؔا اَور آپ کے بیٹے اَور آپ کی بیوی اَور آپ کے بیٹوں کی بیویاں سیلابی پانی سے بچنے کے لئے جہاز میں داخل
ہو گئے۔
8 پاک اَور ناپاک دونوں قِسم کے جانوروں، پرندوں اَور زمین پر رینگنے والے جانوروں کے دو دو،
9 نر اَور مادہ، خُدا کے دِئیے گئے حُکم کے مُطابق نوحؔا کے پاس آئے اَور جہاز میں داخل ہوئے۔
10 اَور سات دِن کے بعد سیلابی پانی زمین پر آ گیا۔
11 جَب نوحؔا کی عمر کے چھ سَوویں بَرس کے دُوسرے مہینے کی سترھویں تاریخ تھی، اُس دِن زمین کے نیچے سے سارے
چشمے پھوٹ نکلے اَور آسمانی سیلاب کے دروازے کھُل گئے۔
12 اَور زمین پر چالیس دِن اَور چالیس رات لگاتار مینہ برستا رہا۔
13 اُسی دِن نوحؔا اَور اُن کی بیوی اَپنے تین بیٹوں، شِمؔ، حامؔ اَور یافیتؔ اَور اُن کی بیویوں سمیت جہاز میں داخل ہوئے۔
14 اَور ہر جنس کے چھُوٹے بڑے جنگلی جانور، مویشی، زمین پر رینگنے والے جانور، پرندے اَور پروں والے جاندار اُن
کے ساتھ تھے۔
15 یہ تمام جوڑے، جِن میں زندگی کا دَم تھا نوحؔا کے پاس آئے اَور جہاز میں داخل ہو گئے۔
16 نوحؔا کو خُدا کے دِئیے گئے حُکم کے مُطابق، جو جاندار اَندر آئے، وہ نر اَور مادہ تھے۔ تَب یَاہوِہ نے جہاز کا دروازہ
بند کر دیا۔
17 چالیس دِن تک زمین پر سیلاب جاری رہا اَور جُوں جُوں پانی چڑھتا گیا، جہاز زمین سے اُوپر اُٹھتا چلا گیا۔
18 پانی زمین پر چڑھتا گیا، اَور بہت ہی بڑھ گیا اَور جہاز پانی کی سطح پر تیرتا رہا۔
19 پانی زمین پر اِس قدر چڑھ گیا کہ سارے آسمان کے نیچے کے تمام اُونچے اُونچے پہاڑ ڈُوب گئے۔
20 پانی بڑھتے بڑھتے پہاڑوں سے بھی پندرہ ہاتھ* اُوپر چڑھ گیا۔
21 زمین پر ہر پرندہ، ہر مویشی، جنگلی جانور اَور ہر اِنسان گویا ہر جاندار فنا ہو گیا۔
22 خُشکی پر کی ہر شَے جِس کے نتھنوں میں زندگی کا دَم تھا مَر گئی۔
23 یَاہوِہ نے رُوئے زمین پر کی ہر جاندار شَے مٹا دی، کیا اِنسان، کیا حَیوان، کیا زمین پر رینگنے والے جاندار اَور کیا ہَوا
میں اُڑنے والے پرندے، سَب کے سَب نابود ہو گئے۔ صِرف نوحؔا باقی بچے اَور وہ جو اُن کے ساتھ جہاز میں تھے۔
24 اَور سیلابی پانی زمین پر ایک سَو پچاس دِن تک چڑھتا رہا۔

* **7:20** پندرہ ہاتھ تقریباً 7 مِیٹر

8

1 لیکن خُدا نے نوحؔا اَور تمام جنگلی جانوروں اَور مویشیوں کو، جو اُن کے ساتھ جہاز میں تھے یاد رکھا اَور خُدا نے
زمین پر ہَوا چلائی اَور پانی کم ہو گیا۔
2 اَب زمین کے نیچے کے چشمے اَور آسمانی سیلاب کے دروازے بند کر دیئے گیٔے، اَور آسمان سے مینہ کا برسنا تھم گیا۔
3 اَور پانی رفتہ رفتہ زمین پر سے ہٹتا گیا اَور ایک سَو پچاس دِن کے بعد بہت کم ہو گیا،
4 اَور ساتویں مہینے کے سترھویں دِن جہاز اراراطؔ کے پہاڑوں میں ایک چوٹی پر ٹِک گیا۔
5 دسویں مہینے تک پانی گھٹتا رہا اَور دسویں مہینے کے پہلے دِن پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آنے لگیں۔
6 چالیس دِن کے بعد نوحؔا نے جہاز کی کھڑکی کو کھول دیا جو اُنہوں نے بنائی تھی
7 اُنہوں نے ایک کوّے کو باہر اُڑا دیا، جو زمین پر کے پانی کے سُوکھ جانے تک اِدھر اُدھر اُڑتا رہا۔
8 تَب اُنہوں نے ایک فاختہ کو اُڑایا تاکہ یہ دیکھے کہ زمین پر سے پانی ہٹا ہے یا نہیں۔
9 لیکن اُس فاختہ کو اَپنے پنجے ٹیکنے کو جگہ نہ مِل سکی کیونکہ ابھی تمام رُوئے زمین پر پانی مَوجُود تھا۔ چنانچہ وہ
نوحؔا کے پاس جہاز میں لَوٹ آئی۔ تَب اُنہوں نے اَپنا ہاتھ بڑھا کر اُسے تھام لیا اَور جہاز کے اَندر اَپنے پاس لے آئے۔
10 مزید سات دِن اِنتظار کرنے کے بعد اُنہوں نے پھر سے اُس فاختہ کو جہاز سے باہر بھیجا۔
11 شام کو جَب وہ فاختہ اُن کے پاس لَوٹی تو اُس کی چونچ میں زَیتُون کی ایک تازہ پتّی تھی! تَب نوحؔا جان گئے کہ
پانی زمین پر کم ہو گیا ہے۔
12 وہ سات دِن اَور رُکے اَور فاختہ کو ایک بار پھر اُڑایا لیکن اَب کی بار وہ اُن کے پاس لَوٹ کر نہ آئی۔
13 نوحؔا کی عمر کے چھ سَو ایک بَرس کے پہلے مہینے کے پہلے دِن زمین پر مَوجُود پانی سُوکھ گیا۔ تَب نوحؔا نے جہاز کی
چھت کھولی اَور دیکھا کہ زمین کی سطح خشک ہو چُکی ہے۔
14 اَور دُوسرے مہینے کے ستّائیسویں دِن تک زمین بالکُل سُوکھ گئی۔
15 تَب خُدا نے نوحؔا سے کہا،
16 "تُم اَپنی بیوی اَور اَپنے بیٹوں اَور اُن کی بیویوں سمیت جہاز سے باہر نکل آؤ
17 اَور اَپنے ساتھ سارے حَیوانات کو بھی نکال لاؤ جو تمہارے ساتھ ہیں یعنی پرندے، جانور اَور زمین پر رینگنے والے
سَب جاندار، تاکہ زمین پر اُن کی نَسل خُوب بڑھے، وہ پھُولیں، پھلیں اَور اُن کی تعداد بہت زِیادہ ہو جائے۔"
18 چنانچہ نوحؔا اَپنے بیٹوں، اَپنی بیوی اَور اَپنے بیٹوں کی بیویوں سمیت باہر نکلے۔
19 اَور تمام قِسم کے جانور اَور زمین پر رینگنے والے جاندار، سَب پرندے اَور ہر وہ شَے جو زمین پر چلتی پھرتی ہے، اَپنی
اَپنی جنس کے مُطابق جہاز سے باہر نکل آئے۔
20 تَب نوحؔا نے یَاہوِہ کے لیٔے ایک مذبح بنایا اَور سَب پاک چرندوں اَور پرندوں میں سے چند کو لے کر اُس مذبح پر
سوختنی نذر کی قُربانیاں چڑھائیں۔
21 جَب اُن کی فرحت بخش خُوشبو یَاہوِہ تک پہُنچی تو یَاہوِہ نے دِل ہی دِل میں کہا، "مَیں اِنسان کے سبب سے پھر
کبھی زمین پر لعنت نہ بھیجوں گا۔ حالانکہ اُس کے دِل کا ہر خیال بچپن ہی سے بدی کی طرف مائل ہوتاہے، اَور آئندہ
کبھی تمام جانداروں کو ہلاک نہ کروں گا جَیسا مَیں نے کیا۔
22 "جَب تک زمین قائِم ہے،
تَب تک بیج بونے اَور فصل کاٹنے کے اوقات،

خنکی اَور حرارت،
گرمی اَور سردی،
اَور دِن اَور رات،
کبھی موقُوف نہ ہوں گے۔“

9

نوحؔ کے ساتھ خُدا کا عہد

1 پھر خُدا نے نوحؔ اَور اُن کے بیٹوں کو یہ کہہ کر برکت دی، ”پھُولو پھلو اَور تعداد میں بڑھو اَور زمین کو معمُور کرو۔
2 زمین کے تمام حَیوانات اَور ہَوا کے سَب پرندوں پر تمہارا رُعب اَور ڈر چھایا رہے گا، اَور ہر رینگنے والا جاندار اَور
سمُندر کی سَب مچھلیاں تمہارے ہاتھ میں دی گئی ہیں۔
3 ہر شَے جو زندہ ہے اَور چلتی پھرتی ہے، تمہاری خُوراک کے لئے ہے۔ مَیں نے سبز پَودوں کی طرح تُمھیں سَب کا
سَب دے دیا ہے۔
4 ”لیکن تُم وہ گوشت جِس میں جان کا خُون باقی ہو ہرگز نہ کھانا۔
5 اَور مَیں تمہارے خُون کا بدلہ ضرُور لُوں گا۔ مَیں ہر جانور سے بدلہ لُوں گا۔ ہر ایک اِنسان کے خُون کا بدلہ اِنسان
سے لُوں گا۔
6 ”جو کوئی اِنسان کا خُون کرے گا،
اُس کا خُون اِنسان ہی کے ہاتھوں سے ہوگا؛
کیونکہ خُدا نے اِنسان کو
اَپنی صورت پر بنایا۔
7 اَور تُم پھُولو، پھلو اَور تعداد میں بڑھو؛ زمین پر اَپنی نَسل بڑھاؤ۔“
8 تَب خُدا نے نوحؔ اَور اُن کے بیٹوں سے کہا،
9 ”اَب مَیں تُم سے اَور تمہارے بعد تمہاری نَسل سے عہد کرتا ہُوں
10 اَور اِس کے علاوہ سَب جانداروں سے جو تمہارے ساتھ ہیں، کیا پرندے، کیا مویشی اَور کیا سَب جنگلی جانور جو
تمہارے ساتھ جہاز سے باہر نکلے یعنی زمین پر مَوجُود ہر جاندار سے عہد کرتا ہُوں۔
11 مَیں تُم سے عہد کرتا ہُوں کہ پھر کبھی کوئی جاندار سیلابی پانی سے ہلاک نہ ہوگا اَور نہ ہی زمین کو تباہ کرنے
کے لئے پھر کبھی سیلاب آئے گا۔“
12 اَور خُدا نے فرمایا، ”اَورجو عہد مَیں اَپنے اَور تمہارے اَور ہر جاندار کے درمیان باندھتا ہُوں جو تمہارے ساتھ ہیں،
اَورجو عہد آنے والی پُشتوں کے لئے ہے، اُس کا نِشان یہ ہے:
13 مَیں نے بادلوں میں اَپنی قوسِ قُزح کو قائم کیا ہے، اَور وہ میرے اَور زمین کے درمیان عہد کا نِشان ہوگی۔
14 جَب کبھی مَیں زمین پر بادل لاؤں اَور اُن بادلوں میں قوسِ قُزح دِکھائی دے،
15 تو مَیں اَپنے اِس عہد کو یاد کروں گا، جو میرے تمہارے اَور ہر قِسم کے جانداروں کے درمیان ہے، پانی پھر کبھی
سیلاب کی شکل اِختیار نہ کرے گا کہ سَب جاندار ہلاک ہو جائیں۔
16 جَب کبھی بادلوں میں قوسِ قُزح نمُودار ہوگی، مَیں اُسے دیکھوں گا اَور اِس اَبدی عہد کو یاد کروں گا جو خُدا کے
اَور زمین کے سَب طرح کے جانداروں کے درمیان ہے۔“

17 پس خُدا نے نوحؔا سے کہا، ”یہ اُس عہد کا نِشان ہے جو مَیں نے اَپنے اَور زمین پر مَوجُود سارے جانداروں کے
درمیان قائِم کیا ہے۔“

نوحؔا کے بیٹے

18 نوحؔا کے بیٹے جو جہاز سے باہر آئےتھے شِمؔ، حامؔ اَور یافیتؔ تھے۔ (حامؔ کنعانؔ کا باپ تھا۔)
19 نوحؔا کے یہی تین بیٹے تھے اَور اُن کی نَسل ساری زمین پر پھیل گئی۔
20 نوحؔا نے کاشتکاری شروع کی اَور انگور کا ایک باغ لگایا۔
21 جَب نوحؔا نے اُس کا کچھ انگوری شِیرہ پیا تو متوالے ہو گئے، اَور اَپنے خیمہ میں ننگے ہی جا پڑے۔
22 کنعانؔ کے باپ حامؔ نے اَپنے باپ کو ننگا دیکھا اَور باہر آکر اَپنے دونوں بھائیوں کو بتایا۔
23 تَب شِمؔ اَور یافیتؔ نے ایک کپڑا لیا، اَور اُسے اَپنے کندھوں پر رکھ پچھلے پاؤں اَندر گئے اَور اَپنے باپ کے ننگے بَدن
کو ڈھانک دیا۔ اُنہُوں نے اَپنے مُنہ دُوسری طرف کئے ہوئے تھے اِس لئے وہ اَپنے باپ کی برہنگی کو نہ دیکھ سکے۔
24 جَب انگوری شِیرے کا نشہ اُترا اَور نوحؔا ہوش میں آئے اَور اُن کو پتا چلا کہ اُن کے چُھوٹے بیٹے نے اُن کے ساتھ
کیا کیا،
25 تو نوحؔا نے فرمایا،

”کنعانؔ ملعُون ہو!
اَور وہ اَپنے بھائیوں کے
غُلاموں کا غُلام ہوگا۔“

26 اُنہُوں نے یہ بھی کہا،

”یَاہوِہ شِمؔ کا خُدا مُبارک ہو!
اَور کنعانؔ شِمؔ کا غُلام ہو۔
27 خُدا یافیتؔ* کو وسعت دے،
اَور یافیتؔ، شِمؔ کے خیموں میں بسے،
اَور کنعانؔ اُس کا غُلام ہو۔“

28 سیلاب کے بعد نوحؔا ساڑھے تین سَو بَرس تک اَور زندہ رہے۔
29 نوحؔا کی کُل عمر ساڑھے نَو سَو بَرس کی ہوئی، اَور تَب اُن کی وفات ہوئی۔

10

قوموں کا شجرہ نَسب

1 نوحؔا کے بیٹوں، شِمؔ، حامؔ اَور یافیتؔ جِن کے یہاں سیلاب کے بعد بیٹے پیدا ہوئے، شجرہ نَسب یہ ہے:

بنی یافیتؔ

2 بنی یافیتؔ یہ ہیں:
گومرؔ، ماگوگؔ، مِدائی، یاوانؔ، تُوبل، میشکؔ اَور تِیراسؔ تھے۔
3 بنی گومرؔ یہ ہیں:
اشکِنازؔ، ریفتؔ اَور توغرمہؔ۔

* 9:27 یافیتؔ یعنی بڑھایا، توَسیع

4 بنی یاوانؔ یہ ہیں:
اِلیشہؔ، ترشیشؔ، کِتّیمؔ اَور دودانیمؔ۔*
5)بحری جزیروں کے باشِندے اِن ہی کی نَسل سے ہیں، وہ اَپنی اَپنی قوموں کے درمیان مُختلف برادریوں میں تقسیم ہو
گئے، اَور مُختلف مُلکوں میں پھیل گئے اَور ہر ایک اَپنی زبان بولتا تھا۔(

بنی حامؔ

6 بنی حامؔ یہ ہیں:
کُوشؔ، مِصر، فُوطؔ اَور کنعانؔ۔
7 بنی کُوشؔ یہ ہیں:
سیبا، حَویلہؔ، سبتہؔ، رعماہؔ اَور سبتیکا۔
بنی رعماہؔ یہ ہیں:
شیبا اَور دِدانؔ۔
8 کُوشؔ نِمرودؔ کا باپ تھا، جو رُوئے زمین پر پہلا زبردست سُورما کے طور پر مشہُور ہُوا۔
9 وہ خُدا کے سامنے ایک زبردست شِکاری تھا، اِسی لئے یہ مثل مشہُور ہو گئی، ”یَاہوِہ کے سامنے نِمرودؔ سا شِکاری
سُورما!“
10 اُس کی بادشاہی کی اِبتدا مُلک شِنعاؔر سے ہُوئی جِن میں بابیل، اِریخؔ، اکّادؔ اَور کَلنہؔ واقع تھے۔
11 اُس مُلک سے نکل کر وہ اشُور چلا گیا جہاں اُس نے کئی شہر بسائے مثلاً نینوہؔ، رحوبوتھ عیرؔ، کلحؔ
12 اَور رسنؔ جو نینوہؔ اَور کلحؔ کے درمیان بہت بڑا شہر ہے۔
13 بنی مِصر
لُودیمؔ، عنامیمؔ، لِہابیمؔ، نفتوحیمؔ،
14 فتروسیم، کسلوحیم)جِن سے فلسطینی نکلے(اَور کفتُوری پیدا ہوئے۔
15 بنی کنعانؔ
اُس کا پہلوٹھا صیدونؔ پیدا ہُوا اَور حِتّی،
16 اَور یبُوسی، امُوری، گِرگاشی،
17 اَور حِوّیؔ، عَرکی، سِینی
18 اَور اَروادیؔ، ضِماریؔ اَور حماتیؔ پیدا ہوئے۔
)بعد میں کنعانی برادری بھی پھیل گئی
19 اَور کنعانیوں کی حُدُود صیدونؔ سے گِرارؔ کی طرف غزّہؔ تک اَور پھر سدُومؔ، عمورہؔ، اَدمہؔ اَور ضبوئیمؔ کی طرف لشعؔ
تک پہنچ گئیں۔(
20 بنی حامؔ یہی ہیں جو اَپنی برادریوں اَور زبانوں کے مُطابق اَپنے اَپنے مُلکوں اَور قوموں میں آباد ہیں۔

بنی شِمؔ

21 پھر شِمؔ کے ہاں جِس کا بڑا بھائی یافیتؔ تھا اَولاد ہُوئی۔ شِمؔ تمام بنی عِبرؔ کا باپ تھا۔

* **10:4** دودانیمؔ کچھ نُسخوں میں رودانی لِکھا ہے۔

22 بنی شِمؔ یہ ھیں:
عیلامؔ، اشُور، اَرفاکسَدؔ، لُودؔ اَور ارام۔
23 بنی ارام یہ ھیں:
عُوضؔ، حُولؔ، گیتھرؔ اَور ماش۔†
24 اَرفاکسَدؔ شِلحؔ کا باپ تھا
اَور شِلحؔ عِبرؔ کا باپ تھا۔
25 عِبرؔ کے ھاں دو بیٹے پیدا ھوئے:
ایک کا نام پِلگ یعنی تقسیم تھا کیونکہ اُس کے ایّام میں زمین تقسیم ھُوئی اَور اُس کے بھائی کا نام یُقطانؔ تھا۔
26 بنی یُقطانؔ سے
اَلمُودادؔ، شلفؔ، حَصارمِبیتؔھ، یِراحؔ،
27 ھَدورامؔ، اُوزالؔ، دِقلہؔ،
28 عُبالؔ، اَبی مایلؔ، شیبا،
29 اوفیرؔ، حَویلہؔ اَور یُوبابؔ پیدا ھوئے۔ یہ سَب یُقطانؔ کے بیٹے تھے۔
30 اَور جِس علاقہ میں وہ بستے تھے وہ میشاؔ سے لے کر مشرق میں پہاڑی علاقہ سِفارؔ تک پھیلا ھُوا تھا۔
31 بنی شِمؔ یہی ھیں جو اَپنی برادریوں اَور زبانوں کے مُطابق اَپنے اَپنے مُلکوں اَور قوموں میں آباد ھیں۔

32 نوحؔا کے بیٹوں کے خاندان اَپنی برادریوں اَور نَسلوں کے مُطابق یہی ھیں اَور سیلاب کے بعد یہی لوگ مُختلف قوموں
میں تقسیم ھوکر زمین پر پھیل گئے۔

11

بابیل کا بُرج

1 ساری زمین پر ایک ھی زبان اَور ایک ھی بولی تھی۔
2 جَب لوگ مشرق کی طرف بڑھے تو اُنہیں مُلک شِنعارؔ میں ایک میدان مِلا اَور وہ وھاں بس گئے۔
3 اُنہُوں نے آپس میں کہا، ”آؤ ھم اینٹیں بنائیں، اَور اُنہیں آگ میں خُوب تپائیں۔“ پس وہ پتّھر کی بجائے اینٹ اَور چُونے
کی بجائے گارا اِستعمال کرنے لگے۔
4 پھر اُنہُوں نے کہا، ”آؤ، ھم اَپنے لِئے ایک شہر بسائیں اَور اُس میں ایک اَیسا بُرج تعمیر کریں جِس کی چوٹی آسمان تک
جا پہُنچے، تاکہ ھمارا نام مشہُور ھو اَور ھم تمام رُوئے زمین پر تِتّر بِتّر نہ ھوں۔“
5 لیکن یاھوِہ اُس شہر اَور بُرج کو دیکھنے کے لِئے جسے لوگ بنا رھے تھے نیچے اُتر آئے۔
6 یاھوِہ نے فرمایا، ”اگر یہ لوگ ایک ھوتے ھوئے اَور ایک ھی زبان بولتے ھوئے یہ کام کرنے لگے ھیں، تو یہ جِس
بات کا اِرادہ کریں گے اُسے پُورا ھی کرکے دَم لیں گے۔
7 آؤ، ھم نیچے جا کر اُن کی زبان میں اِختلاف پیدا کریں تاکہ وہ ایک دُوسرے کی بات ھی نہ سمجھ سکیں۔“
8 لہٰذا یاھوِہ نے اُنہیں وھاں سے تمام رُوئے زمین پر مُنتشر کر دیا اَور وہ شہر کی تعمیر سے باز آئے۔

† **10:23** ماش کچھ نُسخوں میں میشکؔ بھی لِکھا ہے۔

9 اِسی لِئے اُس شہر کا نام بابیل* پڑ گیا کیونکہ وہاں یَاھوِہ نے سارے جہان کی زبان میں اِختلاف ڈالا تھا۔ وہاں سے
یَاھوِہ نے اُنہیں تمام رُوئے زمین پر مُنتشر کر دیا۔

شِمؔ سے اَبرامؔ تک

10 شِمؔ کا شجرہ نَسب یہ ہے:

سیلاب کے دو بَرس بعد جَب شِمؔ سَو بَرس کا تھا تو اُن کے یہاں اَرفاکسَدؔ پیدا ہوئے۔
11 اَور اَرفاکسَدؔ کی پیدائش کے بعد شِمؔ مزید پانچ سَو بَرس جیتے رہے اَور اُن کے یہاں بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
12 جَب اَرفاکسَدؔ پینتیس بَرس کے ہوئے تو اُن کے یہاں شِلحؔ پیدا ہُوا۔
13 اَور شِلحؔ کی پیدائش کے بعد اَرفاکسَدؔ مزید چار سَو تین بَرس تک جیتے رہے اَور اُن کے یہاں بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
14 جَب شِلحؔ تیس بَرس کا ہُوا، تو اُن کے یہاں عِبرؔ پیدا ہُوا۔
15 اَور عِبرؔ کی پیدائش کے بعد شِلحؔ مزید چار سَو تین بَرس تک جیتے رہے اَور اُن کے یہاں بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
16 جَب عِبرؔ چونتیس بَرس کے ہوئے، تو اُن کے یہاں پِلگ پیدا ہوئے۔
17 اَور پِلگ کی پیدائش کے بعد عِبرؔ مزید چار سَوتیس بَرس تک جیتے رہے اَور اُن کے یہاں بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔
18 جَب پِلگ تیس بَرس کے ہوئے تو اُن کے یہاں رِعوؔ پیدا ہُوا۔
19 اَور رِعوؔ کی پیدائش کے بعد پِلگ مزید دو سَو نَو بَرس تک جیتے رہے اَور اُن کے یہاں بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔
20 جَب رِعوؔ بتّیس بَرس کے ہوئے، تو اُن کے یہاں سِروگ پیدا ہُوا۔
21 اَور سِروگ کی پیدائش کے بعد رِعوؔ مزید دو سَو سات بَرس تک جیتے رہے اَور اُن کے یہاں بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔
22 جَب سِروگ تیس بَرس کے ہوئے تو اُن کے یہاں ناحوؔر پیدا ہوئے۔
23 اَور ناحوؔر کی پیدائش کے بعد سِروگ مزید دو سَو بَرس تک جیتے رہے، اَور اُن کے یہاں بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔
24 جَب ناحوؔر اُنتیس بَرس کے ہوئے، تو آپ کے یہاں تیراحؔ پیدا ہوئے۔
25 اَور تیراحؔ کی پیدائش کے بعد ناحوؔر مزید ایک سَو اُنّیس بَرس تک جیتے رہے اَور آپ کے یہاں بیٹے اَور بیٹیاں پیدا
ہُوئیں۔
26 جَب تیراحؔ ستّر بَرس کے ہوئے، تو آپ کے یہاں اَبرامؔ، ناحوؔر اَور حارانؔ پیدا ہوئے۔

اَبرامؔ کا شجرہ نَسب

27 تیراحؔ کا شجرہ نَسب یہ ہے:

تیراحؔ سے اَبرامؔ، ناحوؔر اَور حارانؔ پیدا ہوئے اَور حارانؔ سے لُوطؔ پیدا ہُوا۔
28 حارانؔ اَپنے باپ تیراحؔ کے جیتے جی اَپنے وطن یعنی کَسدیوں کے اُورؔ میں مَر گئے۔
29 اَبرامؔ اَور ناحوؔر نے اَپنی شادی کرلی۔ اَبرامؔ کی بیوی کا نام سارَیؔ اَور ناحوؔر کی بیوی کا نام مِلکاہؔ تھا۔ وہ حارانؔ کی
بیٹی تھی جو مِلکاہؔ اَور اِسکہؔ دونوں کے باپ تھے۔
30 اَور سارَیؔ بانجھ تھیں۔ اُن کے یہاں کوئی اَولاد نہ تھی۔

* 11:9 بابیل یعنی اُلجھن

31 اَور تیراحؔ نے اَپنے بیٹے اَبرامؔ کو، اَپنے پوتے لُوطؔ کو جو حارانؔ کے بیٹے تھے اَور اَپنی بہُو سارَیؔ کو جو اُن کے بیٹے اَبرامؔ
کی بیوی تھیں ساتھ لیا اَور وہ سَب کَسدیوں کے اُورؔ سے کنعانؔ جانے کے لئے نکل پڑے۔ لیکن جَب وہ حارانؔ پہُنچے تو
وہیں بس گئے۔
32 تیراحؔ کی عمر دو سَو پانچ بَرس کی ہُوئی اَور حارانؔ میں وفات پائی۔

12

اَبرامؔ کو یَاہوِہ کا پیغام

1 یَاہوِہ نے اَبرامؔ سے فرمایا، ”تُم اَپنے وطن اَور اَپنے رشتہ داروں اَور اَپنے باپ کے گھر سے روانہ ہو، اَور اُس مُلک میں
جا بسو جو مَیں تُمہیں دِکھاؤں گا۔

2 ”مَیں تُمہیں ایک بڑی قوم بناؤں گا،
اَور تُمہیں برکت دُوں گا؛
مَیں تمہارے نام کو سرفراز کروں گا،
اَور تُم مُبارک ہوگے۔

3 جو تُمہیں برکت دیں، مَیں اُنہیں برکت دُوں گا،
جو تُم پر لعنت کرے مَیں اُن پر لعنت کروں گا؛
اَور زمین کے سَب لوگ،
تمہارے ذریعہ برکت پائیں گے۔“

4 لہٰذا اَبرامؔ یَاہوِہ کے کہنے کے مُطابق چل دیئے، اَور لُوطؔ اُن کے ساتھ گئے۔ جَب اَبرامؔ حارانؔ سے روانہ ہوئے تو اَبرامؔ
پچھتّر بَرس کے تھے۔
5 اَبرامؔ اَپنی بیوی سارَیؔ، اَپنے بھتیجے لُوطؔ، اَپنا سَب مال و متاع اَور اُن لوگوں کو جو اُنہُوں نے حارانؔ میں کمایا تھا ساتھ
لے کر مُلکِ کنعانؔ کو روانہ ہو گئے اَور وہ سَب وہاں پہُنچ گئے۔
6 اَبرامؔ اُس مُلک میں سے سفر کرتے ہوئے شِکیمؔ میں اُس مقام پر پہُنچے جہاں مورہؔ کا شاہ بلُوط کا درخت تھا۔ اُن
دِنوں اُس مُلک میں کنعانی لوگ رہتے تھے۔
7 تَب یَاہوِہ اَبرامؔ کو دِکھائی دیئے اَور فرمایا، ”مَیں یہ مُلک تمہاری نَسل کو دُوں گا۔“ چنانچہ اَبرامؔ نے وہاں یَاہوِہ کے
لئے جو اُن کو دِکھائی دیئے تھے ایک مذبح بنایا۔
8 پھر وہاں سے کُوچ کرکے وہ اُن پہاڑوں کی طرف گئے جو بیت ایل کے مشرق میں ہیں اَور اَیسی جگہ خیمہ زن ہوئے
جِس کے مغرب میں بیت ایل اَور مشرق میں عَیؔ ہے۔ وہاں اَبرامؔ نے یَاہوِہ کے لئے ایک مذبح بنایا اَور یَاہوِہ سے دعا کی۔
9 اَور اَبرامؔ وہاں سے کُوچ کرکے نِیگیوؔ کی طرف بڑھتے گئے۔

اَبرامؔ کا دورہ مِصر

10 اُن دِنوں اُس مُلک میں قحط پڑا، اَور اَبرامؔ مِصر چلے گئے تاکہ کچھ عرصہ تک وہاں رہیں کیونکہ قحط نہایت شدید تھا۔
11 جَب وہ مِصر میں داخل ہونے کو تھے، تو اُنہُوں نے اَپنی بیوی سارَیؔ سے کہا، ”مَیں جانتا ہُوں کہ تُو کِس قدر
خُوبصورت عورت ہے۔

12 جَب مِصری تُمھیں دیکھیں گے تو کہیں گے، ’تُم میری بیوی ہو۔‘ سو وہ مُجھے تو مار ڈالیں گے لیکن تُمھیں زندہ رہنے
دیں گے۔
13 لِہٰذا تُم یہ کہنا کہ تُم میری بہن ہو، تاکہ وہ تُمھاری خاطِر میرے ساتھ نیک سلُوک کریں اَور تُمھاری وجہ سے میری
جان بچی رہے۔“
14 جَب اَبرامؔ مِصر میں پہُنچے تو مِصریوں نے سارَیؔ کو دیکھا کہ وہ عورت نہایت ہی خُوبصورت ہے۔
15 اَور جَب فَرعوہؔ کے اہلکاروں نے اُسے دیکھا، تو اُنہُوں نے فَرعوہؔ سے سارَیؔ کی تعریف کی اَور سارَیؔ کو فَرعوہؔ کے
محل میں پہُنچا دیا۔
16 فَرعوہؔ نے سارَیؔ کی خاطِر اَبرامؔ کے ساتھ نیک سلُوک کِیا اَور اَبرامؔ کو بھیڑ بکریاں، گائے بَیل، گدھے گدھیاں، خادِم
اَور خادِمائیں اَور اُونٹ حاصل ہوئے۔
17 لیکن یَاہوِہ نے اَبرامؔ کی بیوی سارَیؔ کی وجہ سے فَرعوہؔ اَور اُس کے خاندان پر بڑی بڑی بَلائیں نازل کیں۔
18 تَب فَرعوہؔ نے اَبرامؔ کو بُلایا اَور کہا، ”تُم نے میرے ساتھ یہ کیا کیا؟ تُم نے مُجھے کیوں نہ بتایا کہ وہ تُمھاری بیوی
ہے؟
19 تُم نے یہ کیوں کہا، ’وہ میری بہن ہے،‘ اِسی لئے مَیں نے اُسے لے لیا تھا تاکہ اُسے اَپنی بیوی بنا لُوں۔ اَب یہ رہی
تُمھاری بیوی۔ اِسے لے کر چلے جاؤ!“
20 تَب فَرعوہؔ نے اَپنے آدمیوں کو اَبرامؔ کے حق میں ہدایات دیں اَور اُنہُوں نے اَبرامؔ، اُن کی بیوی اَور اُن کے مال و
اَسباب سمیت رخصت کر دیا۔

13

اَبرامؔ اَور لَوطؔ کا جُدا ہونا

1 چنانچہ اَبرامؔ اَپنی بیوی اَور اَپنے سارے مال و اَسباب سمیت مِصر سے کنعانؔ کے نِیگیوؔ کی طرف روانہ ہوئے، اَور لَوطؔ
اَبرامؔ کے ساتھ گئے۔
2 اَبرامؔ مویشی اَور سونا چاندی پا کر بہت مالدار ہو گئے تھے۔
3 پھر اَبرامؔ کنعانؔ کے نِیگیوؔ سے سفر کرتے ہوئے بیت ایل میں اُس مقام پر پہُنچے، جہاں پہلے بیت ایل اَور عَیؔ کے
درمیان اَبرامؔ کا خیمہ تھا۔
4 اَور جہاں اُنہُوں نے پہلے مذبح بنایا تھا۔ وہاں اَبرامؔ نے یَاہوِہ سے دعا کی۔
5 اَور لَوطؔ کے پاس بھی، جو اَبرامؔ کا ہم سفر تھے بھیڑ بکریاں، گائے بَیل اَور خیمے لگائے۔
6 لیکن زمین کی کمی کے باعث اُن دونوں کا اُس مُلک میں اِکٹھے رہنا مُشکل تھا کیونکہ اُن کا مال و اَسباب اِس قدر
زِیادہ تھا کہ وہ اِکٹھے نہیں رہ سکتے تھے۔
7 اَور اَبرامؔ کے اَور لَوطؔ کے چرواہوں میں جھگڑا ہُوا کرتا تھا۔ اُن دِنوں کنعانی اَور پَرِزّی بھی اُس مُلک میں رہتے تھے۔
8 چنانچہ اَبرامؔ نے لَوطؔ سے فرمایا، ”تمھارے اَور میرے درمیان اَور تمھارے چرواہوں اَور میرے چرواہوں کے درمیان
جھگڑا نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ ہم رشتہ دار ہیں۔
9 کیا یہ سارا مُلک تمھارے سامنے نہیں؟ سو تُم مُجھ سے الگ ہو جاؤ اگر تُم بائیں طرف جاؤگے تو مَیں داہنی طرف چلا
جاؤں گا۔ اَور اگر تُم داہنی طرف جاؤگے تو مَیں بائیں طرف چلا جاؤں گا۔“
10 تَب لَوطؔ نے آنکھ اُٹھاکر یردنؔ ندی کے پاس کی ساری ترائی پر اَور اُس کے اطراف ضُغرؔ تک نظر دَوڑائی کیونکہ وہ
)اِس سے پیشتر کہ یَاہوِہ نے سدُومؔ اَور عمورہؔ کو تباہ کیا(یَاہوِہ کے باغ اَور مِصر کے مُلک کی مانند خُوب سیراب تھی۔

11 سو لُوطؔ نے یردنؔ کی ساری ترائی کو اَپنے لئے چُن لیا اَور وہ مشرق کی طرف چلے گئے اَور وہ ایک دُوسرے سے جُدا ہو گئے۔
12 اَبرامؔ تو مُلکِ کنعانؔ میں جا بسے، جَب کہ لُوطؔ نے ترائی کے شہروں میں سکونت اِختیار کی اَور سدُومؔ تک اَپنے خیمے کھڑے کئے۔
13 سدُومؔ کے لوگ بدکار تھے اَور یَاہوِہ کے خِلاف سنگین گُناہ کیا کرتے تھے۔
14 لُوطؔ کے جُدا ہو جانے کے بعد یَاہوِہ نے اَبرامؔ سے فرمایا، "جِس جگہ تُم کھڑے ہو وہاں سے اَپنی نگاہ اُٹھا کر شمال و جُنوب اَور مشرق و مغرب کی طرف نظر کرو۔
15 یہ سارا مُلک جو تُم دیکھ رہے ہو، اُسے میں تُمہیں اَور تمہاری نَسل کو ہمیشہ کے لئے دُوں گا۔
16 مَیں تمہاری نَسل کو خاک کے ذرّوں کی مانند بناؤں گا۔ اگر کوئی شخص خاک کے ذرّوں کو گِن سکے تو تمہاری نَسل کو بھی گِنا جا سکے گا۔
17 جاؤ، اَور اُس مُلک کے طُول و عرض میں گھُومو، پھرو کیونکہ مَیں اُسے تُمہیں دینے جا رہا ہُوں۔"
18 چنانچہ اَبرامؔ نے اَپنے خیمے اُٹھائے اَور حِبرونؔ میں ممرےؔ کے شاہ بلُوط کے درختوں کے پاس جا کر رہنے لگے جہاں اَبرامؔ نے یَاہوِہ کے لئے ایک مذبح بنایا۔

14

اَبرامؔ کا لُوطؔ کو رِہائی دِلوانا

1 اُن ہی دِنوں میں شِنعاؔر کے بادشاہ اَمرافِلؔ، اِلاسرؔ کے بادشاہ اریُوخ، عیلامؔ کے بادشاہ کِدرلاعُیمرؔ اَور گوئِیمؔ کے بادشاہ تِدعالؔ نے
2 سدُومؔ کے بادشاہ برِع، عمورہؔ کے بادشاہ بِرشعؔ، اَدمہؔ کے شِنابؔ، ضبوئِیمؔ کے بادشاہ شِمیبرؔ اَور بیلعؔ (یعنی ضُعرؔ) کے بادشاہ سے جنگ کی۔
3 یہ سَب بادشاہ سِدّیمؔ یعنی بحرِمُردار کی وادی میں اِکٹھّے ہوئے۔
4 بَارہ بَرس تک وہ کِدرلاعُیمرؔ کے مطیع رہے لیکن تیرھویں بَرس میں اُنہُوں نے بغاوت کر دی۔
5 چودھویں بَرس کِدرلاعُیمرؔ اَور اُس کے ساتھ کے بادشاہ آئے اَور رفائیمؔ کو عَستِروت قرنائم میں زُوزیم کو ھامؔ میں اَور ایمیمؔ کو شاوِہ قِریتائم میں۔
6 اَور حَوریم کو سِعیؔر کے پہاڑی مُلک میں مارتے مارتے بیابان کے نزدیک ایل پارانؔ تک پہُنچ گئے۔
7 تَب وہ لَوٹ کر عینؔ مِشپاتؔ (یعنی قادِسؔ آئے) اَور عمالیقیوں کے تمام مُلک کو اَور اموریوں کو جو حَصّونؔ تامارؔ میں رہتے تھے، تسخیر کیا۔
8 تَب سدُومؔ کے بادشاہ، عمورہؔ کے بادشاہ، اَدمہؔ کے بادشاہ، ضبوئِیمؔ کے بادشاہ اَور بیلعؔ (یعنی ضُعرؔ) کے بادشاہ نے کُوچ کیا اَور سِدّیمؔ کی وادی میں
9 یہ چاروں بادشاہ عیلامؔ کے بادشاہ کِدرلاعُیمرؔ، گوئِیمؔ کے بادشاہ تِدعالؔ، شِنعاؔر کے بادشاہ اَمرافِلؔ اَور اِلاسرؔ کے بادشاہ اریُوخ اِن پانچ بادشاہوں کے خِلاف صف آرا ہوئے۔
10 سِدّیمؔ کی وادی میں جابجا نفت کے بے شُمار گڑھے تھے اَور جَب سدُومؔ اَور عمورہؔ کے بادشاہ میدان چھوڑکر بھاگے تو کئی لوگ اُن گڑھوں میں گِر پڑے اَورجو بچے وہ پہاڑوں پر بھاگ گئے۔

11 تَب اُن چار بادشاھوں نے سدُومؔ اَور عمورہؔ کا سارا مال و متاع اَور سَب اناج لُوٹ لیا اَور وھاں سے چلے گئے۔
12 اَور وہ اَبرامؔ کے بھتیجے، لُوطؔ کو بھی اُس کے مال و متاع سمیت پکڑ لے گئے کیونکہ وہ سدُومؔ میں رہتے تھے۔
13 تَب ایک شخص نے جو بھاگ کر بچ نِکلا تھا آ کر اَبرامؔ عِبرانی کو لُوطؔ کی خبر دی۔ اَبرامؔ، اِشکلؔ اَور عانیرؔ کے بھائی
ممرےؔ امُوری کے بلُوط کے درختوں کے نزدیک رہتے تھے اَور اِن سَب لوگوں نے اَبرامؔ کے ساتھ عھد کیا تھا۔
14 جَب اَبرامؔ نے سُنا کہ اُن کا رشتہ دار اسیر ہو چُکاھے تو آپ نے تین سَو اٹھّارہ تربیّت یافتہ خانہ زادوں کو ھمراہ لیا
اَور لُٹیروں کا دانؔ تک پیچھا کیا۔
15 رات کے وقت اَبرامؔ نے اَپنے آدمیوں کو الگ الگ دستوں میں تقسیم کرکے اُن پر حملہ کر دیا اَور اُنہیں پسپا کرکے
دَمشق کے شمال میں حوبہؔ تک اُن کا تعاقب کیا۔
16 آپ نے سارے مال و متاع پر قبضہ کر لیا اَور اَپنے رشتہ دار لُوطؔ کو اَور اُن کے مال کو عورتوں اَور دُوسرے لوگوں
سمیت واپس لے آئے۔
17 جَب اَبرامؔ کِدرلاعُیمرؔ اَور اُن کے ساتھ کے بادشاھوں کو شکست دے کر واپس آ رھے تھے تو سدُومؔ کا بادشاہ شاوِہ
کی وادی)یعنی بادشاہ کی وادی(میں اَبرامؔ کے اِستقبال کے لِئے آیا۔
18 تَب شالمؔ کا بادشاہ ملکِ صِدقؔ، روٹی اَور انگوری شِیرہ لے کر آیا۔ وہ خُداتعالیٰ کا کاھنؔ تھا۔
19 ملکِ صِدقؔ نے اَبرامؔ کو یہ کھہ کر برکت دی،

”خُداتعالیٰ کی طرف سے جو آسمان اَور زمین کا خالق ھے،
اَبرامؔ مُبارک ھو۔
20 اَور مُبارک ھے خُداتعالیٰ
جِس نے تمھارے دُشمنوں کو تمھارے ھاتھ میں کر دیا۔“

تَب اَبرامؔ نے سَب مالِ غنیمت کا دسواں حِصّہ ملکِ صِدقؔ کو نذر کیا۔
21 سدُومؔ کے بادشاہ نے اَبرامؔ سے کہا، ”آدمیوں کو مُجھے دے دیجئے اَور مال و زر اَپنے لِئے رکھ لیجئے۔“
22 لیکن اَبرامؔ نے سدُومؔ کے بادشاہ سے فرمایا، ”مَیں نے یَاھوِہ، خُداتعالیٰ، آسمان اَور زمین کے خالق کی قَسم کھائی ھے،
23 کہ مَیں تمھاری کوئی چیز نہ لُوں گا خواہ وہ دھاگا ھو یا جُوتی کاتسمہ، تاکہ تُم کبھی یہ نہ کھہ سکو، ’مَیں نے اَبرامؔ
کو دولتمند بنا دیا۔‘
24 سِوا اُس کے جو میرے جَوانوں نے کھایا اَور اُن لوگوں کے حِصّے کے جو میرے ساتھ گئے یعنی عانیرؔ، اِشکلؔ اَور
ممرےؔ، وہ اَپنا اَپنا حِصّہ لے لیں گے۔“

15

اَبرامؔ کے ساتھ خُدا کا عھد

1 اُس کے بعد یَاھوِہ کا یہ کلام رُویا میں اَبرامؔ پر نازل ھُوا:

”اَے اَبرامؔ! خوف نہ کر،
مَیں تمھاری سِپر ھُوں
اَور تمھارا اجر بہت بڑا ھوگا۔“*

* 15:1 کچھ نُسخوں میں، میں تمھارا سَب سے بڑا اجر ھُوں۔

2 لیکن اَبرامؔ نے فرمایا، ”اَے یَاھوِہ قادر آپ مُجھے کیا دیں گے؟ میں تو بے اَولاد ہُوں اَور الیعزرؔ دَمشقی میرے گھر کا
وارِث ہے۔“
3 پھر اَبرامؔ نے فرمایا، ”آپ نے مُجھے کوئی اَولاد نہیں دی؛ اِس لئے میرا ایک خانہ زاد خادِم ھی میرا وارِث ھوگا۔“
4 تَب یَاھوِہ کا یہ کلام اُس پر نازل ہُوا: ”یہ شخص تمہارا وارِث نہ ھوگا، بَلکہ تمہارے صُلب سے پیدا ھونے والا یعنی
تمہارا اَپنا بیٹا ھی تمہارا وارِث ھوگا۔“
5 پھر وہ آپ کو باھر لے گئے اَور کہا، ”آسمان کی طرف نگاہ کرو اَور اگر تُم سِتاروں کو گِن سکتے ھو تو اُنہیں گنو۔“
پھر اَبرامؔ سے کہا، ”تمہاری اَولاد اَیسی ھی ھوگی۔“
6 اَبرامؔ یَاھوِہ پر ایمان لائے اَور یَاھوِہ نے اُن کے ایمان کو اَبرامؔ کے حق میں راستبازی شُمار کیا گیا۔
7 یَاھوِہ نے اَبرامؔ سے یہ بھی کہا، ”مَیں یَاھوِہ ہُوں جو تُمہیں کَسدیوں کے اُورؔ سے نکال لایا تاکہ تُجھے یہ مُلک مِیراث
میں دُوں۔“
8 لیکن اَبرامؔ نے فرمایا، ”اَے یَاھوِہ قادر! میں کِس طرح جانوں کہ میں اِس کا وارِث ہُوں گا؟“
9 یَاھوِہ نے اَبرامؔ سے فرمایا، ”ایک بچھیا ایک بکری اَور ایک مینڈھا جو تین تین بَرس کے ہُوں اَور ایک قُمری اَور کبُوتر
کا ایک بچّہ میرے پاس لاؤ۔“
10 اَبرامؔ اُن سَب کو یَاھوِہ کے پاس لے آئے، اَور اُن سبھی کے دو دو ٹکڑے کئے اَور اُن ٹُکڑوں کو ایک دُوسرے کے
مقابل رکھ دیا مگر، پرندوں کے ٹکڑے نہیں کئے۔
11 تَب شِکاری پرندے اُن لاشوں پر جھپٹنے لگے، لیکن اَبرامؔ اُنہیں ھنکاتے رہے۔
12 جَب سُورج ڈُوبنے لگا، تو اَبرامؔ پر گھری نیند طاری ھو گئی، اَور بڑی ھولناک تاریکی اُن پر چھاگئی۔
13 تَب یَاھوِہ نے اَبرامؔ سے فرمایا، ”یقین جانو کہ چار سَو بَرس تک تمہاری نَسل ایک بیگانے مُلک میں جو اُن کا نہیں
ھے اُس میں پردیسیوں کی طرح رہے گی، اَور وھاں کے لوگ اُسے غُلامی میں رکھیں گے اَور اُس سے بدسلُوکی سے پیش
آتے رھیں گے۔
14 لیکن مَیں اُس قوم کو جو اُسے غُلام بنائے گی سزا دُوں گا، اَور بعد میں تمہاری قوم کے لوگ بڑی دولت کے ساتھ
وھاں سے نکلیں گے۔
15 اَور تُم سلامتی کے ساتھ اَپنے آباؤاَجداد سے جا مِلوگے اَور نہایت پیری میں دفن کئے جاؤگے۔
16 تمہاری نَسل، چوتھی پُشت میں یہاں لَوٹ آئے گی کیونکہ اَموریوں کے گُناہ کا پیالہ ابھی لبریز نہیں ہُوا۔“
17 جَب سُورج غروب ہُوا اَور اَندھیرا چھا گیا تو ایک تنور جِس میں سے دُھواں اُٹھ رھاتھا ایک جلتی ہُوئی مشعل کے
ساتھ نمُودار ہُوا اَور اُن ٹُکڑوں کے درمیان سے ھوکر گزر گیا۔
18 اُس روز یَاھوِہ نے اَبرامؔ کے ساتھ عہد باندھا اَور فرمایا، ”مَیں نے مِصر کی ندی سے لے کر بڑے ندی یعنی بڑی ندی
فراتؔ تک کی زمین تمہاری نَسل کو عطا کی ھے۔
19 یعنی قینیوں، قنیزیوں، قدمونیوں،
20 حِتّیوں، پرِزّیوں، رفائیّو
21 اَور اَموریوں، کنعانیوں، گِرگاشیوں اَور یبُوسیوں اِن سبھوں کی زمین۔“

16

ھاگرؔ اَور اِشمعیل

1 اَبرامؔ کی بیوی ساریؔ کے کوئی اَولاد نہ ہُوئی لیکن اُن کی ایک مِصری لونڈی تھی جِن کا نام ہاگارؔ تھا۔
2 چنانچہ ساریؔ نے اَبرامؔ سے کہا، ”یَاہوِہ نے مُجھے تو اَولاد سے محروم رکھا ہے لیکن آپ میری لونڈی کے پاس جائیے۔
شاید اُس سے میرا گھر آباد ہو جائے۔“
اَبرامؔ نے ساریؔ کی بات مان لی۔
3 اَبرامؔ کو مُلکِ کنعانؔ میں رہتے ہویٔے دس بَرس گزر چُکے تھے۔ تَب اَبرامؔ کی بیوی ساریؔ نے اَپنی مِصری لونڈی
ہاگارؔ کو اَپنے خَاوند کے سُپرد کر دیا تاکہ وہ اَبرامؔ کی بیوی بنے۔
4 اَور اَبرامؔ ہاگارؔ کے پاس گئے اَور ہاگارؔ حاملہ ہُوئیں۔
جَب ہاگارؔ کو مَعلُوم ہُوا کہ وہ حاملہ ہیں تو وہ اَپنی مالکن کو حقیر جاننے لگیں۔
5 تَب ساریؔ نے اَبرامؔ سے کہا، ”جو ظُلم مُجھ پر ہو رہاہے اُس غلطی کے لئے آپ ذمّہ دار ہیں۔ مَیں نے اَپنی لونڈی کو
آپ کی آغوش میں دیا اَور اَب جَب کہ وہ جانتی ہے کہ وہ حاملہ ہے تو وہ مُجھے حقیر جاننے لگی ہے۔ اَب یَاہوِہ اِس
مُعاملہ میں ہم دونوں کا اِنصاف کریں۔“
6 اَبرامؔ نے فرمایا، ”تمہاری لونڈی ساریؔ تمہارے ہاتھ میں ہے۔ تُم جو چاہو ہاگارؔ کے ساتھ کرو!“ جَب ساریؔ ہاگارؔ
کے ساتھ سختی سے پیش آنے لگیں تو وہ ساریؔ کے پاس سے فرار ہو گئیں۔
7 یَاہوِہ کے فرشتہ نے ہاگارؔ کو بیابان میں شُورؔ کی راہ کے کنارے ایک چشمہ کے پاس پایا۔
8 اَور اُس نے کہا، ”اَے ساریؔ کی لونڈی ہاگارؔ! تُم کہاں سے آئی ہو اَور کدھر جا رہی ہو؟“
ہاگارؔ نے جَواب دیا، ”میں اَپنی مالکن، ساریؔ کے پاس سے فرار ہو گئی ہُوں۔“
9 تَب یَاہوِہ کے فرشتہ نے ہاگارؔ سے کہا، ”تُم اَپنی مالکن کے پاس لَوٹ جاؤ اَور اَپنے آپ کو ساریؔ کے سُپرد کر دو۔“
10 یَاہوِہ کے فرشتہ نے مزید کہا، ”مَیں تمہاری اَولاد کو اِس قدر بڑھاؤں گا کہ اُن کی تعداد شُمار سے باہر ہو جائے
گی۔“
11 یَاہوِہ کے فرشتہ نے ہاگارؔ سے یہ بھی کہا:
”تُم اَب حاملہ ہو
اَور تمہارے ہاں بیٹا پیدا ہوگا۔
تُم اُس کا نام اِشمعیل* رکھنا
کیونکہ یَاہوِہ نے تمہاری دُکھ بھری فریاد سُن لی ہے۔
12 اَور وہ گورخر کی مانند آزاد مَرد ہوگا؛
اِشمعیل کا ہاتھ سَب کے خِلاف اُٹھے گا
اَور ہر ایک کا ہاتھ اِشمعیل کے خِلاف،
اَور اِشمعیل زندگی بھر اَپنے سَب بھائیوں کے ساتھ
مُخالف ماحول میں زندگی گُزاریں گے۔“
13 اَور جِس یَاہوِہ نے ہاگارؔ سے باتیں کیں، اُس کا نام ہاگارؔ نے: اتاایلؔ روئی رکھا یعنی، ”تُو بصیر خُدا ہے کیونکہ اُس
نے کہا کہ مَیں نے بھی یہاں اُس بصیر کو دیکھاہے۔“

* **16:11** اِشمعیل یعنی خُدا نے سُنا

14 اِسی لِئے اُس کنویں کا نام بیرلحی روئی† پڑا، وہ قادِس، اَور بیرد کے درمیان واقع ہے۔
15 اَور اَبرام سے ہاگار کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہُوا اَور اَبرام نے اُس بیٹے کا نام جو ہاگار سے پیدا ہُوا تھا اِشمعیل رکھا۔
16 جَب اَبرام سے ہاگار کے ہاں اِشمعیل پیدا ہُوا تَب اَبرام چھیاسی بَرس کے تھے۔

17

ختنہ کا عہد

1 جَب اَبرام نِنانوے بَرس کے ہوئے تَب یَاہوِہ اُن پر ظاہر ہوئے، اَور اَبراہامؔ سے فرمایا، ”میں قادرمُطلق خُدا* ہُوں۔ تُو
میرے سامنے وفادار رہ اَور بے عیب ٹھہرے۔
2 میں اَپنے اَور تمہارے درمیان عہد باندھوں گا اَور تمہاری نَسل کو بےحد بڑھاؤں گا۔“
3 تَب اَبرام مُنہ کے بَل گِرے اَور خُدا نے اُن سے فرمایا،
4 ”جہاں تک میرا تعلّق ہے، میرا تمہارے ساتھ یہ عہد ہے کہ تُم کئی قوموں کے باپ ہوگے۔
5 اَب سے تُم اَبرام† نہ کہلاؤگے بَلکہ تمہارا نام اَبراہامؔ‡ ہوگا کیونکہ مَیں نے تُمہیں بہت سِی قوموں کا باپ مُقرّر کیا ہے۔
6 مَیں تُمہیں بہت برومند کروں گا اَور تمہاری نَسل سے کئی قومیں پیدا کروں گا اَور تمہاری اَولاد میں بادشاہ برپا ہوں
گے۔
7 میں اَپنے اَور تمہارے درمیان اَور تمہارے بعد تمہاری نَسل کے درمیان اُن کی آئندہ پُشتوں کے لِئے اَپنا عہد باندھوں گا
جو اَبدی عہد ہوگا کہ میں تمہارا اَور تمہارے بعد تمہاری نَسل کا خُدا رہُوں گا۔
8 اَور مَیں تُمہیں اَور تمہارے بعد تمہاری نَسل کو کنعانؔ کا سارا مُلک جِس میں اَب تُم پردیسی ہو، ایک اَبدی مِیراث
کے طور پر بخشوں گا اَور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا۔“
9 پھر خُدا نے اَبراہامؔ سے فرمایا، ”تُم میرے عہد کو ضرُور ماننا اَور تمہارے بعد تمہاری نَسل پُشت در پُشت اُسے مانے۔
10 اَور میرا عہد جو میرے اَور تمہارے درمیان اَور تمہارے بعد تمہاری نَسل کے درمیان ہے اَور جسے تُم مانوگے، یہ
ہے کہ تُم میں سے ہر فرزندِ نرینہ کا ختنہ کیا جائے۔
11 تُم اَپنا اَپنا ختنہ کرا لو اَور یہ اُس عہد کا نِشان ہوگا جو میرے اَور تمہارے درمیان ہے۔
12 پُشت در پُشت تُم میں سے ہر لڑکے کا جو آٹھ دِن کا ہو ختنہ کیا جائے خواہ وہ تمہارے گھر میں پیدا ہُوا ہو، خواہ
کسی پردیسی سے قیمتاً خریدا گیا ہو اَورجو تمہاری اَولاد نہ ہو۔
13 خواہ وہ تمہارے گھر میں پیدا ہوئے ہُوں یا تمہارے زَر خرید ہُوں اُن کا ختنہ لازمی طور پر کیا جائے۔ میرا عہد
تمہارے جِسم میں اَبدی عہد ہوگا۔
14 اَور اگر کوئی نامختون مَرد اَپنا ختنہ نہیں کرواتا تو وہ اَپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے گا کیونکہ اُس نے میرا
عہد توڑا ہے۔“
15 خُدا نے اَبراہامؔ سے یہ بھی فرمایا، ”سارَیؔ، جو تمہاری بیوی ہے اُسے اَب سارَیؔ کہہ کر مت پُکارنا، اُن کا نام سارہؔ§
ہوگا۔

† 16:14 بیرلحی روئی یعنی جو مُجھے دیکھنے والے زندہ خُدا کا کنواں۔ * 17:1 قادرمُطلق خُدا یعنی ایل شدائی † 17:5 اَبرامؔ مُراد سرفراز باپ ‡ 17:5 اَبراہامؔ
بہت قوموں کا باپ § 17:15 سارہؔ مُراد شہزادی

16 میں اُسے برکت دُوں گا۔ وہ قوموں کی ماں ہوگی اَور عواموں کے بادشاہ اُن سے پیدا ہوں گے۔“
17 تَب اَبراہامؔ مُنہ کے بَل گِر پڑے، اَور ہنس کر دِل ہی دِل میں کہنے لگے، ”کیا سَو سالہ مَرد کے ہاں بیٹا پیدا ہوگا؟
کیا سارہؔ کے ہاں، جو نوّے بَرس کی ہے، اَولاد ہوگی؟“
18 اَور اَبراہامؔ نے خُدا سے کہا، ”کاش اِشمعیل تیری رحمت کے سایہ میں جیتا رہے!“
19 تَب خُدا نے فرمایا، ”بے شک، تمہاری بیوی سارہؔ کو تُم سے بیٹا ہوگا اَور تُم اُس کا نام اِصحاقؔ* رکھنا۔ مَیں اُس کے
ساتھ اَیسا عہد باندھوں گا جو اُس کے بعد اُس کی نَسل کے لیٔے اَبدی عہد ہوگا۔
20 اَور اِشمعیل کے حق میں بھی مَیں نے تمہاری دعا سُنی ہے: مَیں یقیناً اُسے برکت دُوں گا، مَیں اُسے برومند کروں گا
اَور اُسے تعداد میں بہت بڑھاؤں گا۔ اُس سے بَارہ سردار پیدا ہوں گے، اَور مَیں اُسے بڑی قوم بناؤں گا۔
21 لیکن اَپنا عہد مَیں اِصحاقؔ ہی سے باندھوں گا جو اگلے سال اِسی وقت تمہارے ہاں سارہؔ سے پیدا ہوگا۔“
22 جَب خُدا اَبراہامؔ سے باتیں کر چُکے تَب خُدا اُن کے پاس سے اُوپر چلے گئے۔
23 تَب اَبراہامؔ نے اَپنے بیٹے اِشمعیل کو اَور اَپنے سَب خانہ زادوں کو اَور اُن کو جو قیمتاً خریدے گئے تھے اَور اَپنے گھر
کے سَب مَردوں کو لے کر اُسی روز خُدا کے حُکم کے مُطابق اُن کا ختنہ کیا۔
24 اَبراہامؔ ننانوے بَرس کے تھے جَب اُن کا ختنہ ہُوا،
25 اَور اُن کے بیٹے اِشمعیل کا ختنہ ہُوا وہ تیرہ بَرس کا تھا۔
26 اَبراہامؔ اَور اُن کے بیٹے اِشمعیل کا ختنہ اُسی دِن ہُوا۔
27 اَور کے گھر کے ہر مَرد کا ختنہ اَبراہامؔ کے خانہ زادوں اَور پردیسیوں سے زَر خرید مَردوں سمیت، اُن کے ساتھ ہی
ہُوا۔

18

تین مہمانوں کی آمد

1 تَب یَاہوِہ اَبراہامؔ کو ممرےؔ کے بلُوط کے درختوں کے نزدیک نظر آئے۔ اُس وقت اَبراہامؔ دِن کی دھوپ میں اَپنے
خیمہ کے دروازہ پر بیٹھے ہویٔے تھے۔
2 اَبراہامؔ نے نگاہ اُٹھا کر دیکھا کہ تین مَرد اُن کے قریب کھڑے ہیں۔ جَب آپ نے اُنہیں دیکھا تو اُن کے اِستقبال کے
لیٔے خیمہ کے دروازہ سے دَوڑے اَور زمین پر جھک کر سَجدہ کیا۔
3 اَبراہامؔ نے فرمایا، ”اَے میرے آقا! اگر مُجھ پر آپ کی نظرِکرم ہُوئی ہے تو خادِم کے پاس ٹھہرے بغیر نہ جانا۔
4 مَیں تھوڑا پانی لاتا ہُوں۔ آپ سَب اَپنے پاؤں دھوکر اِس درخت کے نیچے آرام کریں۔“
5 اَب جَب کہ آپ اَپنے خادِم کے ہاں تشریف لایٔے ہیں تو میں آپ کے واسطے کچھ کھانے کو لاتا ہُوں تاکہ آپ
تازہ دَم ہو جائیں اَور تَب اَپنی راہ لیں۔
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”بہت خُوب، وَیسا ہی کیجئے، جَیسا کہ آپ نے کہا ہے۔“
6 تَب اَبراہامؔ جلدی سے خیمہ میں سارہؔ کے پاس گئے اَور کہا، ”جلدی سے تین پیمانہ* نفیس آٹا لے کر اَور اُسے گُوندھ
کر کُچھ پھُلکے بناؤ۔“

* **17:19** اِصحاقؔ مُراد ہنسنے والا
* **18:6** تین پیمانہ تقریباً 16 کِلوگرام

7 پھر اَبراھاؔم گائے بَیل کے گلّہ کی طرف دَوڑے اَور ایک بہترین اَور کمسِن بچھڑا لے کر خادِم کو دیا جِس نے اُسے
جلدی سے پکایا۔
8 تَب اَبراھاؔم نے کُچھ دھی اَور دُودھ اَور اُس بچھڑے کے سالن کو لے کر اُنہیں اُن کے سامنے رکھا۔ اَور جَب وہ کھا
رہے تھے تو خُود اُن کے قریب درخت کے نیچے کھڑے رہے۔
9 اُنہوں نے اَبراھاؔم سے پُوچھا، ”آپ کی بیوی سارہؔ کہاں ہے؟“
اَبراھاؔم نے کہا، ”وہ وہاں خیمہ میں ہے۔“
10 تَب اُن میں سے ایک نے کہا، ”مَیں اگلے بَرس مُقرّرہ وقت پر تمہارے پاس پھر واپس آؤں گا اَور آپ کی بیوی سارہؔ
کے یہاں بیٹا پیدا ہوگا۔“
اَور سارہؔ خیمہ کے دروازہ میں سے جو اُن کے پیچھے تھا سُن رہی تھیں۔
11 اَبراھاؔم اَور سارہؔ دونوں ضعیف اَور عمر رسیدہ تھے اَور سارہؔ کی اَولاد ہونے کی عمر ڈھل چُکی تھی۔
12 چنانچہ سارہؔ یہ سوچ کر ھنس پڑیں، ”جَب میری قُوّت زچگی ختم ہو چُکی اَور میرا خَاوند ضعیف ہو چُکا تو کیا اَب
مُجھے یہ خُوشی نصیب ہوگی؟“
13 تَب یَاھوِہ نے اَبراھاؔم سے فرمایا، ”سارہؔ نے ھنس کر یہ کیوں کہا، ’کیا میرے ہاں واقعی بچّہ ہوگا جَب کہ مَیں
ضعیف ہو چُکی ہُوں؟‘
14 کیا یَاھوِہ کے لیٔے کوئی کام مُشکل ہے؟ مَیں اگلے بَرس مُقرّرہ وقت پر تمہارے پاس پھر واپس آؤں گا اَور سارہؔ کے
یہاں بیٹا پیدا ہوگا۔“
15 سارہؔ خوفزدہ ہو گئیں۔ اِس لیٔے سارہؔ نے جھُوٹ بولا اَور اِنکار کیا، ”مَیں تو نہیں ھنسی۔“
لیکن یَاھوِہ نے فرمایا، ”ہاں تُم ھنسی تھیں۔“

اَبراھاؔم کی سدُومؔ پر رحم کی اِلتجا

16 جَب وہ لوگ جانے کے لیٔے اُٹھے تو اُنہوں نے نیچے سدُومؔ کی طرف نگاہ کی اَور اَبراھاؔم اُنہیں رخصت کرنے کے لیٔے
اُن کے ساتھ ہو لیٔے۔
17 تَب یَاھوِہ نے فرمایا، ”مَیں اَب جو کچھ کرنے کو ہُوں، کیا اُسے اَبراھاؔم سے پوشیدہ رکھوں گا؟
18 اَبراھاؔم سے تو یقیناً ایک بڑی اَور زبردست قوم پیدا ہوگی اَور زمین کی سَب قومیں اُن کے ذریعہ برکت پائیں گی۔
19 کیونکہ مَیں نے اُنہیں اِس لیٔے چُن لیا ہے کہ وہ اَپنی اَولاد کو اَور اَپنے بعد اَپنے گھرانے کو ھدایت دیں کہ وہ
راستی اَور اِنصاف سے کام لے کر یَاھوِہ کی راہ پر قائِم رہیں تاکہ یَاھوِہ اَبراھاؔم سے کیٔےگئے وعدہ کو پُورا کریں۔“
20 تَب یَاھوِہ نے فرمایا، ”سدُومؔ اَور عمورہؔ کے خلاف شور بہت ھی بڑھ گیا ہے اَور اُن کا گُناہ اِس قدر سنگین ہو گیا ہے
21 کہ مَیں نیچے جا کر دیکھوں گا کہ جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے کیا وہ واقعی اُسی قدر بُرا ہے جَیسا شور مُجھ تک پہُنچا
ہے اَور اگر یہ سچ نہیں تو مُجھے پتہ چل جائے گا۔“
22 چنانچہ وہ لوگ اُٹھ کر سدُومؔ کی طرف چل دیٔے لیکن اَبراھاؔم یَاھوِہ کے حُضُور کھڑے رہے۔
23 تَب اَبراھاؔم نے یَاھوِہ کے نزدیک جا کر کہا: ”کیا آپ راستبازوں کو بھی بدکاروں کے ساتھ نِیست و نابود کر دیں
گے؟
24 اگر اُس شہر میں پچاس راستباز ہُوں تو کیا ہوگا؟ کیا آپ واقعی اُسے تباہ کر ڈالیں گے اَور اُن پچاس راستبازوں کی
خاطِر، جو اُس میں ہوں گے اُسے نہیں بخشیں گے؟

25 آپ یہ ہرگز نہ ہونے دیں گے، راستبازوں کو بدکاروں کے ساتھ مار دیا جائے اَور راستبازوں اَور بدکاروں دونوں کے
ساتھ یکساں سلُوک کیا جائے۔ آپ اَیسا ہرگز نہ ہونے دیں گے! کیا ساری دُنیا کا مُنصِف اِنصاف سے کام نہ لے گا؟“
26 یَاہوِہ نے فرمایا، ”اگر مَیں نے سدُومؔ کے شہر میں پچاس راستباز اِنسان بھی پائے تو مَیں اُن کی خاطِر اُس سارے مقام
کو بخش دُوں گا۔“
27 تَب اَبراہامؔ نے پھر کہا: ”حالانکہ مَیں خاک اَور راکھ کے سِوا کچھ بھی نہیں ہُوں تو بھی مَیں نے اِتنی جُرأت کی کہ
آقا سے بات کر سکوں۔
28 اگر راستبازوں کی تعداد پینتالیس نکلے تو کیا آپ پانچ لوگوں کی خاطِر سارے شہر کو تباہ کر دیں گے؟“
یَاہوِہ نے جَواب دیا، ”اگر مُجھے وہاں پینتالیس راستباز بھی مِل جائیں گے تو مَیں اُسے تباہ نہ کروں گا۔“
29 اَبراہامؔ نے ایک بار پھر کہا، ”اگر وہاں صِرف چالیس ملیں تو؟“
یَاہوِہ نے جَواب دیا، ”چالیس کی خاطِر بھی مَیں شہر کو تباہ نہ کروں گا۔“
30 تَب اَبراہامؔ نے کہا، ”اَے آقا! اگر آپ خفا نہ ہو تو مَیں کچھ عرض کروں، اگر وہاں صِرف تیس راستباز ھی مِل
سکے تو کیا ہوگا؟“
یَاہوِہ نے جَواب دیا، ”اگر مُجھے وہاں تیس بھی ملے، تَب بھی مَیں شہر کو تباہ نہ کروں گا۔“
31 اَبراہامؔ نے کہا، ”اَے آقا، اَب تو مَیں زبان کھولنے کی جُرأت کر ھی چُکا ہُوں لٰہذا پُوچھتا ہُوں کہ اگر وہاں صِرف
بیس مِل جائیں تو کیا ہوگا؟“
اُنہُوں نے فرمایا، ”مَیں بیس کی خاطِر بھی اُسے تباہ نہ کروں گا۔“
32 تَب اَبراہامؔ نے کہا، ”اگر آقا، خفا نہ ہو تو مَیں صِرف آخری مرتبہ پھر عرض کروں! اگر وہاں صِرف دس ھی مِل
سکے تو؟“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”مَیں دس کی خاطِر بھی اُسے تباہ نہ کروں گا۔“
33 جَب یَاہوِہ اَبراہامؔ سے باتیں کرچکے تو وہ چلےگئے اَور اَبراہامؔ گھر لَوٹ آئے۔

19

سدُومؔ اَور عمورہؔ کی تباھی

1 شام کے وقت وہ دونوں فرشتے سدُومؔ پہُنچے۔ لَوطؔ شہر کے پھاٹک پر بیٹھا ہُوا تھا۔ جَب اُس نے اُنہیں دیکھا تو اُن کے
اِستقبال کو اُٹھا اَور مُنہ کے بَل زمین پر جھُک کر اُنہیں سَجدہ کیا
2 اَور کہا، ”اَے میرے آقاؤ! اَپنے خادِم کے گھر تشریف لے چلئے۔ اَپنے پاؤں دھولیجیے اَور رات بسر کرکے علی الصبح
اَپنی راہ لیجئے۔“
اُنہُوں نے کہا، ”نہیں، ہم چَوک میں ھی رات گزار لیں گے۔“
3 جَب اُس نے بہت ھی اِصرار کیا تو وہ اُس کے ساتھ گئے اَور اُس کے گھر میں داخل ہو گئے۔ اُس نے بے خمیری
روٹی پکا کر اُن کے لئے کھانا تیّار کیا اَور اُنہُوں نے کھایا۔
4 اِس سے قبل کہ وہ لیٹتے، سدُومؔ شہر کے ہر حِصّہ کے سَب مَردوں نے کیا جَوان اَور کیا ضعیف اُس گھر کو گھیرلیا۔
5 اَور لَوطؔ کو پُکار کر کہا، ”وہ مَرد جو آج رات تمہارے پاس آئے، کہاں ھیں؟ اُنہیں ھمارے پاس باھر لے کر آ، تاکہ
ہم اُن سے صحبت کریں۔“
6 لَوطؔ اُن سے مِلنے باھر نِکلا اَور اَپنے پیچھے دروازہ بند کر دیا۔

7 اَور کہا، ”نہیں، میرے بھائیو! اَیسی بدی نہ کرو۔

8 دیکھو، میری دو بیٹیاں ہیں جنہیں اَب تک کسی مَرد نے ہاتھ نہیں لگایا۔ اگر تُم چاہو تو مَیں اُنہیں تمہارے پاس لے آتا ہُوں، اَور تُم اُن کے ساتھ جو چاہو کر لو؛ لیکن اِن آدمیوں کے ساتھ کچھ نہ کرو کیونکہ وہ میری چھت کے سایہ میں پناہ گزیں ہیں۔“

9 اُنہُوں نے کہا، ”ہمارے راستہ سے ہٹ جاؤ!“ اَور پھر کہنے لگے، ”یہ شخص ہمارے بیچ میں پردیسی بَن کر آیا اَور اَب حاکم بننا چاہتاہے۔ ہم تمہارے ساتھ اِس سے بھی بُرا سلُوک کریں گے۔“ وہ لُوطؔ کو دھمکانے لگے اَور دروازہ توڑنے کے لئے آگے بڑھے۔

10 لیکن اُن مَردوں نے جو اَندر تھے اَپنے ہاتھ بڑھا کر لُوطؔ کو گھر میں کھینچ لیا اَور دروازہ بند کر دیا۔

11 تَب اُنہُوں نے سَب مَردوں کو جو گھر کے دروازہ پر کھڑے تھے کیا جَوان اَور کیا ضعیف، اَندھا کر دیا تاکہ وہ دروازہ نہ ڈھونڈ پائیں۔

12 اُن مَردوں نے لُوطؔ سے کہا، ”تمہارے ساتھ یہاں کوئی اَور ہے، داماد، بیٹے یا بیٹیاں یا تیرا کوئی اَورجو اِس شہر میں ہو؟ سَب کو یہاں سے نکال لے جا۔

13 کیونکہ ہم اِس مقام کو تباہ کرنے والے ہیں، اِس لئے کہ یَاہوِہ کے نزدیک اِس شہر کے لوگوں کے خِلاف شور بُلند ہو چُکاھے اَور اُنہُوں نے ہمیں اِسے تباہ کرنے کے لئے بھیجا ہے۔“

14 تَب لُوطؔ باھر نکلے اَور اَپنے دامادوں سے جِن کے ساتھ اُن کی بیٹیوں کی منگنی ہو چُکی تھی، اُنہُوں نے کہا، ”جلدی کرو، اَور اِس مقام سے نکل چلو کیونکہ یَاہوِہ اِس شہر کو تباہ کرنے کو ہے!“ لیکن لُوطؔ کے دامادوں کو یہ سَب مذاق سا محسُوس ہُوا۔

15 جَب پَو پھٹنے لگی تو فرشتوں نے لُوطؔ سے اِصرار کیا اَور کہا، ”جلدی کرو اَور اَپنی بیوی اَور اَپنی دونوں بیٹیوں کو جو یہاں ہیں، لے کر نکل جاؤ، ورنہ جَب اِس شہر پر عذاب نازل ہوگا تو تُم بھی ہلاک ہو جاؤگے۔“

16 ابھی وہ سوچ ہی رہے تھے کہ کیا کریں کہ اُن مَردوں نے اُس کا اَور اُس کی بیوی اَور اُس کی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا اَور وہ اُنہیں حِفاظت کے ساتھ شہر سے باھر لے گئے کیونکہ یَاہوِہ اُن پر مہربان ہوئے تھے۔

17 جُوں ہی اُنہُوں نے اُنہیں باھر نکالا اُن میں سے ایک نے کہا، ”اَپنی جان بچا کر بھاگ جاؤ! اَور پیچھے مُڑ کر نہ دیکھنا نہ ہی میدان میں کہیں رُکنا! بَلکہ پہاڑوں پر بھاگ جاؤ ورنہ تُم تباہ ہو جاؤگے۔“

18 لیکن لُوطؔ نے اُن سے کہا، ”اَے میرے آقاؤں! اَیسا نہ کرو!

19 تُم نے اَپنے خادِم پر نظرِکرم کی ہے اَور مُجھ پر اِس قدر مہربان ہوئے کہ میری جان بچائی۔ لیکن مَیں پہاڑوں تک بھاگ کر نہیں جا سَکتا۔ یہ آفت مُجھ کو آ لے گی اَور مَیں مَر جاؤں گا۔

20 دیکھو یہاں ایک شہر ہے، یہ اِس قدر نزدیک ہے کہ مَیں وہاں بھاگ کر جا سَکتا ہُوں اَور وہ چھوٹا بھی ہے۔ مُجھے وہاں بھاگ جانے دیجئے۔ وہ کافی چھوٹا بھی ہے۔ ہے نا؟ تَب میری جان بچ جائے گی۔“

21 اُس نے اُس سے کہا، ”بہت خُوب۔ مَیں یہ اِلتجا بھی مان لیتا ہُوں۔ مَیں اُس شہر کو، جِس کا تُو ذِکر کر رہاھے، غارت نہیں کروں گا۔

22 لیکن تُو جلد وہاں بھاگ جا کیونکہ تمہارے وہاں پہنچ جانے تک مَیں کچھ نہیں کر سَکتا۔“)اِسی لئے اُس شہر کا نام ضُغرؔ* پڑا(۔

---

* 19:22 ضُغرؔ مُراد چھوٹا

23 لَوطؔ کے ضُعَرؔ پہُنچنے تک سُورج زمین پر طُلوع ہو چُکاتھا۔
24 تَب یَاھوِہ نے اَپنی طرف سے سدُومؔ اَور عمورہؔ پر آسمان سے جلتی ہُوئی گندھک برسائی۔
25 اِس طرح اُنہوں نے اُن شہروں کو اَور سارے میدان کو اُن شہروں کے باشِندوں اَور زمین کی ساری نباتات سمیت
غارت کر دیا۔
26 لیکن لَوطؔ کی بیوی نے پیچھے مُڑ کر دیکھا اَور وہ نمک کا سُتون بَن گئی۔
27 دُوسرے دِن صُبح سویرے اَبراھامؔ اُٹھے اَور اُس مقام کو لَوٹے جہاں وہ یَاھوِہ کے حُضُور کھڑے تھے۔
28 اَبراھامؔ نے نیچے سدُومؔ اَور عمورہؔ اَور اُس میدان کے سارے علاقہ پر نظر دَوڑائی اَور دیکھا کہ اُس سرزمین سے کسی
بھٹّی کے دھوئیں جَیسا گھرا دُھواں اُٹھ رہاھے۔
29 چنانچہ جَب خُدا اُس میدان کے شہروں کو نِیست و نابُود کر چُکا تو خُدا نے اَبراھامؔ کو یاد کرکے لَوطؔ کو اُس آفت
سے بچا لیا جِس سے وہ شہر جہاں لَوطؔ رہتا تھا غارت کر دئیے گئے تھے۔

لَوطؔ اَور اُن کی بیٹیاں

30 لَوطؔ اَور اُن کی دو بیٹیوں نے ضُعَرؔ کو خیرباد کہا اَور وہ پہاڑوں پر جا بسے کیونکہ لَوطؔ، ضُعَرؔ میں رہنے سے ڈرتے
تھے۔ وہ اَور اُن کی دو بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگے۔
31 ایک دِن بڑی بیٹی نے چُھوٹی سے کہا، ”ہمارے باپ ضعیف ھیں اَور یہاں اِردگرد کوئی مَرد نہیں ھے جو ہمیں
صاحبِ اَولاد بنا سکے جَیسا کہ ساری دُنیا کا دستور ھے۔
32 آؤ، ہم اَپنے باپ کو انگوری شِیرہ پِلائیں اَور تَب اُس سے صحبت کریں اَور اَپنے باپ کے ذریعہ اَپنی نَسل بچائے
رکھیں۔“
33 چنانچہ اُسی رات اُنہوں نے اَپنے باپ کو انگوری شِیرہ پِلایا اَور بڑی بیٹی اَندر جا کر اُس کے ساتھ لیٹ گئی لیکن
لَوطؔ کو مَعلُوم نہ ہُوا کہ وہ کب لیٹی اَور کب اُٹھی۔
34 دُوسرے دِن بڑی بیٹی نے چُھوٹی سے کہا، ”گذشتہ رات میں اَپنے باپ کے ساتھ لیٹی تھی۔ چلو آج کی رات بھی ہم
اُنہیں انگوری شِیرہ پِلائیں اَور تُو اَندر جا کر اُن کے ساتھ لیٹ جا تاکہ ہم اَپنے باپ کے ذریعہ اَپنی نَسل بچائے رکھیں۔“
35 چنانچہ اُس رات کو بھی اُنہوں نے اَپنے باپ کو انگوری شِیرہ پِلایا اَور چُھوٹی بیٹی جا کر اُن کے ساتھ لیٹی اَور اَب
کی بار بھی لَوطؔ کو پتا نہ چلا کہ وہ کب لیٹی اَور کب اُٹھی۔
36 لہٰذا لَوطؔ کی دونوں بیٹیاں اَپنے باپ سے حاملہ ہُوئیں۔
37 بڑی بیٹی کے ھاں بیٹا پیدا ہُوا اَور اُس نے اُس کا نام مُوآب† رکھا۔ وہ مُوآبیوں کا باپ ھے جو آج تک مَوجُود ھیں۔
38 چُھوٹی بیٹی کے ھاں بھی بیٹا پیدا ہُوا اَور اُس نے اُس کا نام بِن عمّی‡ رکھا۔ وہ عمُّونیوں کا باپ ھے جو آج تک
مَوجُود ھیں۔

20

اَبراھامؔ اَور اَبی ملیخ

1 تَب اَبراھامؔ وہاں سے کُوچ کرکے نِیگیوؔ کے علاقہ میں آکر قادِسؔ اَور شُورؔ کے درمیان بس گئے۔ کچھ عرصہ تک وہ
گِرارؔ میں رہے۔

---

† **19:37** مُوآب یعنی باپ سے پیدا ہُوا ‡ **19:38** بِن عمّی یعنی میرے لوگوں کا بیٹا

2 اَور وہاں اَبراہامؔ نے اَپنی بیوی سارہؔ کے بارے میں فرمایا، ”وہ میری بہن ہے۔“ تَب گِرارؔ کے بادشاہ اَبی ملیخ نے
سارہؔ کو بُلاکر اَپنے پاس رکھا۔
3 لیکن ایک رات خُدا خواب میں اَبی ملیخ کے پاس آئے اَور اُن سے فرمایا، ”تُم اُس عورت کے سبب سے جسے تُم نے
رکھ لیا ہے یہ سمجھ لو کہ تمہاری موت آ پہُنچی ہے کیونکہ وہ عورت شادی شُدہ ہے۔“
4 اَب تک اَبی ملیخ اُن کے پاس نہیں گیا تھا اِس لیٔے اُس نے کہا، ”اَے آقا، کیا آپ ایک بے قُصُور قوم کو بھی تباہ
کر دیں گے؟
5 کیا اَبراہامؔ نے مُجھ سے یہ نہ کہاتھا، ’وہ میری بہن ہے،‘ اَور کیا وہ خُود بھی یہ نہ کہتی تھی، ’وہ میرا بھائی ہے؟‘ میری
اِس حرکت کے باوُجُود میرا دِل صَاف ہے اَور میرے ہاتھ پاک ہیں۔“
6 تَب خُدا نے اُسے خواب میں فرمایا، ”ہاں، مَیں جانتا ہُوں کہ تُونے یہ کام راست دِلی سے کیا ہے اَور اِسی لیٔے مَیں
نے تُجھے اَپنے خِلاف گُناہ کرنے سے باز رکھا اَور سارہؔ کو چھُونے نہیں دیا۔
7 اَب تُم اُس آدمی کی بیوی لَوٹا دو کیونکہ وہ نبی ہے اَور وہ تمہاری خاطِر دعا کرے گا اَور تُم جیتے رہوگے۔ لیکن اگر
تُم نے اُسے نہ لَوٹایا تو یقین جانو کہ تُم اَور تمہارے سَب لوگ ہلاک ہو جائیں گے۔“
8 اگلے دِن اَبی ملیخ نے صُبح سویرے اُٹھ کر اَپنے سَب اہلکاروں کو بُلایا اَور جَب اُس نے اُنہیں یہ سَب ماجرا سُنایا تو
وہ بےحد خوفزدہ ہویٔے۔
9 تَب اَبی ملیخ نے اَبراہامؔ کو اَندر بُلاکر کہا، ”آپ نے ہمارے ساتھ یہ کیا کیا؟ مَیں نے آپ کی کیا خطا کی تھی کہ آپ
نے مُجھ پر اَور میری بادشاہی پر اِتنا بڑا بارِ گُناہ ڈال دیا؟ آپ نے میرے ساتھ وہ سلُوک کیا ہے جو نہیں کرنا چاہئے تھا۔“
10 اَور اَبی ملیخ نے اَبراہامؔ سے پُوچھا، ”کیا وجہ تھی جو آپ نے اَیسا کیا؟“
11 اَبراہامؔ نے جَواب دیا، ”مَیں نے سوچا، ’اِس جگہ لوگوں کو بالکُل خُدا کا خوف نہیں ہے اَور وہ میری بیوی سارہؔ
کو حاصل کرنے کے لیٔے مُجھے مار ڈالیں گے۔‘
12 اُس کے علاوہ وہ واقعی میری بہن بھی ہے یعنی میرے باپ کی بیٹی ہے، میری ماں کی بیٹی نہیں ہے، پھر بعد کو وہ
میری بیوی بنی۔
13 اَور جَب خُدا نے مُجھے اَپنے باپ کا گھر چھوڑکر وہاں سے نکل جانے کا حُکم دیا تو مَیں نے سارہؔ سے کہا، ’آئندہ
تُم مُجھ سے اَپنی مَحَبّت یُوں جتانا: جہاں کہیں ہم جائیں وہاں تُم میرے بارے میں یہی کہنا، ”یہ میرا بھائی ہے۔“ ‘ “
14 تَب اَبی ملیخ نے بھیڑیں اَور مویشی اَور غُلام اَور لونڈیاں لا کر اَبراہامؔ کو دیں اَور اُن کی بیوی سارہؔ کو بھی اُنہیں لَوٹا
دیا۔
15 اَور اَبی ملیخ نے اَبراہامؔ سے کہا، ”میرا مُلک آپ کے سامنے ہے؛ جہاں جی چاہے، وہاں سکونت کرو۔“
16 اَور اُس نے سارہؔ سے کہا، ”مَیں آپ کے بھائی کو چاندی کے ہزار سِکّے* دے رہا ہُوں۔ تا کہ اِن سَب کے سامنے
جو آپ کے ساتھ ہیں، اُس نازیبا سلُوک کا جو آپ کے ساتھ ہُواہے ازالہ ہو جائے اَور آپ ہر ایک کی نظر میں پاک
دامن ٹھہرو۔“
17 تَب اَبراہامؔ نے خُدا سے دعا کی اَور خُدا نے اَبی ملیخ، اُن کی بیوی اَور اُن کی خادِماؤں کو شفا بخشی اَور اُن کے
اَولاد ہونے لگی
18 کیونکہ یَاہوِہ نے اَبراہامؔ کی بیوی سارہؔ کے سبب سے اَبی ملیخ کے خاندان کی ہر عورت کا رِحم بند کر دیا تھا۔

* **20:16** چاندی کے ہزار سِکّے تقریباً بَارہ کِلو

21

اِضحاقؔ کی پیدائش

1 اَور یَاہوِہ، جَیسا کہ اُنہوں نے فرمایا تھا، سارہؔ پر مہربان ہویٔے اَور یَاہوِہ نے سارہؔ کے ساتھ جو وعدہ کیا تھا اُسے پُورا
کیا۔
2 سارہؔ حاملہ ہُوئی اَور اَبراہامؔ کے لیٔے اُن کے بُڑھاپے میں ٹھیک خُدا کے مُقرّرہ وقت پر اُن کے یہاں بیٹا پیدا ہُوا
3 اَور اَبراہامؔ نے اَپنے اُس بیٹے کا نام جو سارہؔ سے پیدا ہُوا، اِضحاقؔ* رکھا۔
4 اَور جَب اُن کا بیٹا اِضحاقؔ آٹھ دِن کا ہُوا تَب اَبراہامؔ نے خُدا کے حُکم کے مُطابق اُس کا ختنہ کیا۔
5 جَب اِضحاقؔ پیدا ہُوا تَب اَبراہامؔ کی عمر سَو بَرس کی تھی۔
6 سارہؔ نے کہا، ”خُدا نے مُجھے ہنسایا اَورجو کویٔی اِس بارے میں سُنے گا وہ بھی میرے ساتھ ہنسے گا۔“
7 سارہؔ نے مزید کہا، ”اَبراہامؔ سے کون کہہ سَکتا تھا کہ کبھی سارہؔ بھی بچّوں کو دُودھ پلائے گی۔ پھر بھی مَیں نے
اُن کے بُڑھاپے میں اُن کے لئے بیٹے کو پیدا کیا۔“

ہاگرؔ اَور اِشمعیل کی روانگی

8 اَور وہ لڑکا بڑھا اَور اُس کا دُودھ چھُڑایا گیا اَور جِس دِن اِضحاقؔ کا دُودھ چھُڑایا گیا اُس دِن اَبراہامؔ نے ایک بڑی
ضیافت کی۔
9 لیکن سارہؔ نے دیکھا کہ ہاگرؔ مِصری کے ہاں جو بیٹا اَبراہامؔ سے پیدا ہُوا تھا وہ اِضحاقؔ کا مضحکہ اُڑاتا ہے۔
10 سارہؔ نے اَبراہامؔ سے کہا، ”اُس لونڈی اَور اُس کے بیٹے کو نکال دیجئے کیونکہ اُس لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اِضحاقؔ
کے ساتھ مِیراث میں ہرگز وارِث نہ ہوگا۔“
11 اَبراہامؔ اِس بات سے بےحد پریشان ہویٔے کیونکہ آخر اِشمعیل بھی تو اُن کا بیٹا تھا۔
12 لیکن خُدا نے اَبراہامؔ سے فرمایا، ”اُس لڑکے اَور اَپنی لونڈی کے بارے میں اِس قدر پریشان نہ ہو۔ جو کُچھ سارہؔ تُم
سے کہتی ہے اُسے مان لو کیونکہ تمہاری نَسل کا نام اِضحاقؔ ہی سے آگے بڑھے گا۔
13 میں اُس لونڈی کے بیٹے سے بھی ایک قوم پیدا کروں گا کیونکہ وہ بھی تمہارا بیٹا ہے۔“
14 دُوسرے دِن صُبح سویرے ہی اَبراہامؔ نے کُچھ کھانا اَور پانی کی مشک لے کر ہاگرؔ کے کندھے پر رکھ دی اَور
ہاگرؔ کو اُن کے لڑکے کے ساتھ وہاں سے رخصت کر دیا اَور وہ چلی گئیں اَور بیرشبعؔ کے بیابان میں بھٹکتی پھریں۔
15 جَب مشک کا پانی ختم ہو گیا تو ہاگرؔ نے لڑکے کو ایک جھاڑی کے سایہ میں چھوڑ دیا۔
16 اَور خُود وہاں سے تقریباً دس مِیٹر† کے فاصلہ پر دُور جا کر اَپنے بیٹے کے سامنے بیٹھ گئیں اَور سوچنے لگیں، ”میں
اِس بچّے کو مَرتے ہویٔے کیسے دیکھوں گی؟“ اَور وہ وہاں نزدیک بیٹھی ہویٔی زار زار رونے لگیں۔
17 خُدا نے لڑکے کے رونے کی آواز سُنی اَور خُدا کے فرشتہ نے آسمان سے ہاگرؔ کو پُکارا اَور اُن سے فرمایا، ”اَے
ہاگرؔ! تُجھے کیا ہُوا؟ خوف نہ کرو! خُدا نے اُس جگہ سے جہاں لڑکا پڑا ہے، اُس کی آواز سُن لی ہے۔
18 لڑکے کو اُٹھالو اَور اُس کا ہاتھ تھام کیونکہ مَیں اُس سے ایک بڑی قوم پیدا کروں گا۔“
19 تَب خُدا نے ہاگرؔ کی آنکھیں کھولیں اَور ہاگرؔ نے پانی کا ایک کنواں دیکھا۔ چنانچہ وہ گئیں اَور مشک بھر کر
لے آئیں اَور لڑکے کو پانی پِلایا۔

* **21:3** اِضحاقؔ یعنی وہ ہنستا ہے۔ † **21:16** دس مِیٹر عِبرانی میں ایک تیر کا فاصلہ

20 وہ لڑکا بڑا ھوتا گیا اَور خُدا اِشمعیل کے ساتھ تھے۔ وہ بیابان میں رھتا تھا اَور ایک تیر اَنداز بَن گیا۔
21 جَب وہ پارانؔ کے بیابان میں رہتے تھے تو اُن کی ماں نے مِصر کی ایک لڑکی سے اِشمعیل کی شادی کر دی۔

بیرشبعؔ کا عہد

22 اُس وقت اَبی ملیخ اَور اُس کے سپہ سالار فِیکُلؔ نے اَبراھامؔ سے کہا، ”خُدا آپ کے ہر کاموں میں آپ کی مدد کرتا
ہے۔
23 آپ خُدا کے حُضُور مُجھ سے قَسم کھا کر وعدہ کرو کہ آپ نہ مُجھ سے، اَور نہ میرے بچّوں سے اَور نہ ھی میری نَسل
سے دغا کروگے، بَلکہ مُجھ پر اَور اِس مُلک پر جِس میں آپ پردیسی کی طرح رہتے ہو، وَیسی ھی مہربانی کرنا جَیسی مہربانی
مَیں نے آپ پر کی ہے۔“
24 اَبراھامؔ نے فرمایا، ”میں قَسم کھاتا ھُوں۔“
25 تَب اَبراھامؔ نے اَبی ملیخ سے پانی کے ایک کنوئیں کے متعلّق شکایت کی جسے اَبی ملیخ کے خادِموں نے زبردستی
چھین لیا تھا۔
26 لیکن اَبی ملیخ نے کہا، ”میں نہیں جانتا کہ یہ کِس کی حرکت ہے۔ آپ نے بھی مُجھے نہیں بتایا اَور مُجھے تو یہ بات
آج ھی مَعلُوم ھوئی۔“
27 تَب اَبراھامؔ بھیڑیں اَور مویشی لے کر آئے اَور اُنہیں اَبی ملیخ کے حوالہ کر دیا اَور اُن دونوں آدمیوں نے آپَس میں عہد
کر لیا۔
28 اَبراھامؔ نے گلّہ میں سے بھیڑ کے سات مادہ برّوں کو لے کر الگ رکھا۔
29 اَور اَبی ملیخ نے اَبراھامؔ سے پُوچھا، ”بھیڑ کے اِن سات مادہ برّوں کو الگ رکھنے سے آپ کا کیا مطلب ہے؟“
30 اَبراھامؔ نے جَواب دیا، ”تُم بھیڑ کے اِن سات مادہ برّوں کو میرے ھاتھ سے اِس اَمر کے بطور گواہ قبُول کرو کہ یہ
کنواں مَیں نے کھودا ہے۔“
31 اِس لئے وہ مقام بیرشبعؔ‡ کہلایا کیونکہ اُن دو آدمیوں نے وھاں قَسم کھا کر عہد کیا تھا۔
32 بیرشبعؔ کے مقام پر عہد ھو جانے کے بعد اَبی ملیخ اَور اُس کا سپہ سالار، فِیکُلؔ مُلکِ فلسطین لَوٹ گئے۔
33 اَور اَبراھامؔ نے بیرشبعؔ میں ایک جھاؤ کا درخت لگایا اَور وھاں آپ نے یَاھوِہ، اَبدی خُدا سے دعا کی
34 اَور اَبراھامؔ بہت عرصہ تک مُلکِ فلسطین میں رہے۔

22

اَبراھامؔ کی آزمائش

1 کچھ عرصہ بعد خُدا نے اَبراھامؔ کو آزمایا۔ خُدا نے اُن سے فرمایا، ”اَبراھامؔ!“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”مَیں حاضِر ھُوں۔“
2 تَب خُدا نے فرمایا، ”اَپنے اِکلوتے بیٹے اِصحاقؔ کو جِس سے تُم مَحبّت کرتے ھو ساتھ لے کر موریاہؔ کے علاقہ میں جاؤ
اَور وھاں کے ایک پہاڑ پرجو میں تُمھیں بتاؤں گا اُسے سوختنی نذر کی قُربانی کے طور پر نذر کرو۔“
3 دُوسرے دِن صُبح سویرے اَبراھامؔ نے اُٹھ کر اَپنے گدھے پر زین کسی اَور اَپنے خادِموں میں سے دو کو اَور اَپنے بیٹے
اِصحاقؔ کو اَپنے ساتھ لیا۔ جَب اُس نے سوختنی نذر کی قُربانی کے لئے حسبِ ضرورت لکڑیاں کاٹ لیں تو وہ اُس مقام کی
طرف چل دئیے جو خُدا نے اُنہیں بتایا تھا۔

---

‡ **21:31** بیرشبعؔ مُراد سات یا عہد کا کنواں

4 تیسرے دِن اَبراهامؔ نے اُوپر نگاه کی اَور وهاں سے دُور اُنہیں وه مقام دِکھائی دیا۔
5 اَبراهامؔ نے اَپنے خادِموں سے فرمایا، ”تُم یہیں گدھے کے پاس ٹھہرو اَور مَیں اَور یه لڑکا اُوپر جاتے هیں۔ وهاں هم
عبادت کریں گے اَور پھر تمهارے پاس لَوٹ آئیں گے۔“
6 اَبراهامؔ نے سوختنی نذر کی قُربانی کی لکڑیاں لے کر اَپنے بیٹے اِصحاقؔ کو دیں که وه اُنہیں اُٹھالے اَور آگ اَور چھُری
خُود سنبھالی۔ جَیسے هی وه دونوں ایک ساتھ روانه هوئے،
7 اِصحاقؔ نے اَپنے باپ اَبراهامؔ سے پُوچھا، ”اَبّا؟“
اَبراهامؔ نے جَواب دیا، ”هاں، میرے بیٹے؟“
اِصحاقؔ نے کہا، ”آگ اَور لکڑیاں یہاں هیں لیکن سوختنی نذر کی قُربانی کے لِئے برّہ کہاں هے؟“
8 اَبراهامؔ نے جَواب دیا، ”اَے میرے بیٹے! خُدا آپ هی سوختنی نذر کی قُربانی کے لِئے برّہ مہیا کرے گا۔“ اَور وه دونوں
ساتھ ساتھ آگے بڑھ گئے۔
9 جَب وه اُس مقام پر پہُنچے جو خُدا نے آپ کو بتایا تھا تو اَبراهامؔ نے وهاں مذبح اَور اُس پر لکڑیاں چُن دیں۔ پھر اَبراهامؔ
نے اَپنے بیٹے اِصحاقؔ کو رسّی سے باندھ کر مذبح پر لکڑیوں کے اُوپر رکھ دیا۔
10 تَب اَبراهامؔ نے هاتھ میں چھُری لی تاکه اَپنے بیٹے کو ذبح کریں۔
11 لیکن یاهوِہ کے فرشته نے اَبراهامؔ کو آسمان سے پُکارا، ”اَے اَبراهامؔ، اَے اَبراهامؔ!“
اَبراهامؔ نے جَواب دیا، ”مَیں حاضِر هُوں۔“
12 یاهوِہ نے فرمایا، ”اِس لڑکے پر هاتھ نه بڑھاؤ، اَور اُسے کچھ نه کرنا۔ اَب مَیں جان گیا که تُو خُدا سے ڈرنے والا اِنسان
هے کیونکه تُونے مُجھ سے اَپنے بیٹے، بَلکه اِکلوتے بیٹے کو بھی دریغ نه کیا۔“
13 اَبراهامؔ نے نگاه اُٹھائی اَور آپ نے وهاں ایک مینڈھا دیکھا جِس کے سینگ جھاڑیوں میں پھنسے هوئے تھے۔ اَبراهامؔ
نے جا کر اُس مینڈھے کو پکڑا اَور اُسے اَپنے بیٹے کی بجائے سوختنی نذر کی قُربانی کے طور پر چڑھایا۔
14 اِس لِئے اَبراهامؔ نے اُس مقام کا نام ”یاهوِہ یِراہ*“ رکھا۔ آج کے دِن تک یه مثال دی جاتی هے، ”یاهوِہ کے پہاڑ پر
مُہیّا کیا جائے گا۔“
15 یاهوِہ کے فرشته نے آسمان سے دُوسری مرتبه اَبراهامؔ کو پُکارا
16 یاهوِہ نے اَپنی ذات کی قَسم کھا کر فرمایا، ”چونکه تُونے میرے حُکم پر عَمل کیا اَور اَپنے بیٹے یعنی اَپنے اِکلوتے بیٹے
کو بھی دریغ نه کیا،
17 اِس لِئے میں یقیناً تُمہیں برکت دُوں گا اَور تمهاری اَولاد کو آسمان کے سِتاروں اَور سمُندر کے کنارے کی ریت کی
مانند بےشُمار بڑھاؤں گا اَور تمهاری اَولاد اَپنے دُشمنوں کے شہروں پر قابض هوگی،
18 اَور تمهاری نَسل کے ذریعه زمین کی سَب قومیں برکت پائیں گی کیونکه تُم نے میرا حُکم مانا۔“
19 تَب اَبراهامؔ اَپنے خادِموں کے پاس لَوٹ آئے اَور وه سَب بیرشبعؔ کو روانه هوئے اَور اَبراهامؔ نے بیرشبعؔ میں قِیام کیا۔

ناحورؔ کے بیٹے

20 چند دِنوں کے بعد اَبراهامؔ کو یه خبر مِلی، ”مِلکاہؔ بھی ماں بَن چُکی هے اَور آپ کے بھائی ناحورؔ سے بھی بیٹے پیدا هوئے
هیں،

* 22:14 یاهوِہ یِراہ مُہیّا کرنے والا

21 یعنی عُوضؔ جو اُس کا پہلوٹھا ہے اَور اُس کا بھائی بوز،
قُوایلؔ)جو ارام کا باپ ہے(،
22 کسِدؔ، حَازو، پِلداشؔ، جِدلافؔ اَور بیتھُوایلؔ۔“
23 اَور بیتھُوایلؔ سے رِبقہؔ پیدا ہُوئی۔
مِلکاہؔ کے یہ آٹھوں بیٹے اَبراھامؔ کے بھائی ناحوؔر سے پیدا ہوئے۔

24 ناحوؔر کی داشتہ کے ھاں بھی، جِس کا نام ریُومہ تھا بیٹے پیدا ہوئے،
جِن کے نام طیبحؔ، گاحمؔ، تحصؔ اَور معکہؔ ہیں۔

23

سارہؔ کی وفات

1 سارہؔ کی عمر ایک سَو ستّائیس بَرس کی ہُوئی۔
2 اَبراھامؔ نے مُلکِ کنعانؔ کے قِریت اربعؔ)یعنی حِبرونؔ میں(وفات پائی، اَور اَبراھامؔ سارہؔ کے لِئے ماتم اَور نوحہ کرنے
کے لِئے وھاں گئے۔
3 تَب اَبراھامؔ اَپنی بیوی کی میّت کے پاس سے اُٹھ کر حِتّیوں سے گُفتگو کرنے لگے۔ اُنھُوں نے کہا،
4 ”مَیں تمھارے درمیان پردیسی اَور اجنبی ھُوں۔ تُم مُجھے قبرستان کے لِئے اَپنی کچھ زمین بیچ دو تاکہ میں اَپنے مُردہ کو
دفن کر سکوں۔“
5 حِتّیوں نے اَبراھامؔ کو جَواب دیا:
6 ”اَے آقا، ھماری سُنئے۔ آپ ھمارے درمیان ایک پُروقار سردار ہیں۔ ھماری قبروں میں سے جو بہترین ھو اُس میں سے
آپ اَپنے مُردہ کو دفن کیجئے۔ ھم میں سے کوئی بھی آپ کو اَپنا مُردہ دفن کرنے کے لِئے اَپنی قبر دینے سے اِنکار نہ
کرے گا۔“
7 تَب اَبراھامؔ اُٹھے اَور حِتّیوں کے سامنے، جو اُس مُلک کے باشِندے تھے آداب بجا لائے
8 اَور اُن سے فرمایا، ”اگر تمھاری یہ مرضی ہے کہ میں اَپنے مُردہ کو دفن کروں تو میری عرض سُنو اَور صُحرؔ کے بیٹے
عِفرونؔ سے میری سِفارش کرو
9 کہ وہ مکفیلہؔ کا غار جو اُس کا ہے، اَور اُس کے کھیت کے آخِر میں ہے۔ اُس سے کھو کہ وہ اُسے پُوری قیمت پر
قبرستان کے لِئے مُجھے بیچ دے۔ تاکہ وہ تمھارے درمیان میری مِلکیّت شُمار کی جائے۔“
10 عِفرونؔ حِتّی وھاں اَپنے لوگوں کے درمیان بیٹھا ہُوا تھا۔ اَور اُس نے اُن سَب حِتّیوں کے رُوبرو جو اُس کے شہر کے
پھاٹک پر جمع تھے اَبراھامؔ کو جَواب دیا۔
11 عِفرونؔ نے حِتّی سے کہا، ”نہیں، اَے میرے آقا، میری بات سُنئے؛ میں آپ کو وہ کھیت دیئے دیتا ھُوں اَور وہ غار
بھی جو اُس میں ہے۔ میں اَپنے لوگوں کے رُوبرو یہ جگہ آپ کے حوالہ کرتا ھُوں۔ جائیے اَور اَپنے مُردہ کو دفن کیجئے۔“
12 تَب اَبراھامؔ اُس مُلک کے لوگوں کے سامنے ایک بار پھر آداب بجا لائے
13 اَور اُن کے رُوبرو سَب کو سُناتے ہُوئے عِفرونؔ سے فرمایا، ”اگر تمھاری مرضی ھو تو میں اُس کھیت کو خریدنا چاھتا
ھُوں۔ مُجھ سے قیمت لے لو تاکہ میں اَپنے مُردہ کو وھاں دفن کر سکوں۔“
14 عِفرونؔ نے اَبراھامؔ کو جَواب دیا،

15 ”میرے آقا! میری بات سُنئے۔ اُس زمین کی قیمت چاندی کے چار سَو ثاقل* ہے، لیکن یہ رقم میرے اَور آپ کے
درمیان کچھ معنی نہیں رکھتی ہے؟ جائیے! آپ اَپنے مُردہ کو دفن کیجئے۔“
16 اَبراہامؔ نے عِفرونؔ کی بات مان لی اَور سوداگروں میں رائج وزن کے مُطابق چار سَو ثاقل چاندی اُسے دے دی، جِس
کا اعلان عِفرونؔ نے حِتّیوں کی مَوجُودگی میں کیا تھا۔
17 لہٰذا عِفرونؔ کا وہ کھیت جو ممرےؔ کے سامنے مکفیلہؔ میں تھا، اَور وہ غار جو اُس میں تھا تمام درختوں سمیت جو اُس
کھیت کے حُدُود میں تھے،
18 اُن سارے حِتّیوں کے سامنے جو شہر کے پھاٹک پر مَوجُود تھے باقاعدہ اَبراہامؔ کی مِلکیّت قرار دیئے گئے۔
19 اُس کے بعد اَبراہامؔ نے اَپنی بیوی سارہؔ کو مکفیلہؔ کے کھیت کے غار میں دفن کیا، جو مُلکِ کنعانؔ میں ممرےؔ
(یعنی حِبرونؔ) کے نزدیک ہے۔
20 چنانچہ وہ کھیت اَور اُس میں کا غار حِتّیوں کی طرف سے قبرستان کے لئے اَبراہامؔ کی مِلکیّت قرار دیئے گئے۔

24

اِصحاقؔ اَور رِبقہؔ

1 اَبراہامؔ اَب ضعیف اَور عمر رسیدہ ہو چُکے تھے اَور یَاہوِہ نے آپ کو ہر پیمانے سے برکت دی تھی۔
2 اَبراہامؔ نے اَپنے گھر کے خاص خادِم سے جو اُن کی سَب چیزوں کا مختار تھا فرمایا، ”تُم اَپنا ہاتھ میری ران کے نیچے
رکھو۔
3 یَاہوِہ کی جو آسمان اَور زمین کا خُدا ہے، قَسم کھاؤ کہ تُم میرے بیٹے کو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جِن کے درمیان
مَیں رہتا ہُوں، کسی سے بھی شادی نہیں کرنے دوگے،
4 بَلکہ میرے وطن میں میرے اَپنے رشتہ داروں کے پاس جا کر میرے بیٹے اِصحاقؔ کے لئے بیوی لاؤگے۔“
5 خادِم نے اَبراہامؔ سے پُوچھا، ”اگر وہاں کی کوئی عورت میرے ساتھ اِس مُلک میں آنے کو راضی نہ ہو تو کیا میں
آپ کے بیٹے کو اُس مُلک میں واپس لے جاؤں جہاں سے آپ آئے ہیں؟“
6 اَبراہامؔ نے فرمایا، ”خبردار تُم میرے بیٹے کو وہاں ہرگز واپس نہ لے جانا۔
7 یَاہوِہ، آسمان کے خُدا ہیں، جو مُجھے اَپنے باپ کے گھر اَور میرے وطن سے نکال لائے اَور جنہوں نے مُجھ سے کلام
کیا اَور قَسم کھا کر مُجھ سے یہ وعدہ کیا، ’میں یہ مُلک تمہاری نَسل کو دُوں گا۔‘ وُہی اَپنا فرشتہ تمہارے آگے آگے بھیجیں
گے تاکہ تُم وہاں سے میرے بیٹے کے لئے بیوی لے آؤ۔
8 اگر وہ عورت تمہارے ساتھ آنا نہ چاہے، تو تُم میری اِس قَسم سے بَری ہو جاؤگے۔ پر تُم میرے بیٹے کو وہاں نہ لے
جانا۔“
9 چنانچہ اُس خادِم نے اَپنا ہاتھ اَپنے آقا اَبراہامؔ کی ران کے نیچے رکھا اَور قَسم کھائی کہ وہ اَیسا ہی کرے گا۔
10 تَب اُس خادِم نے اَپنے آقا کے اُونٹوں میں سے دس اُونٹ لئے اَور اُن پر ہر قِسم کی بہترین اَشیا لادیں جو اَبراہامؔ نے
دی تھیں اَور وہ ارام نحرائیمؔ یعنی مسوپتامیہؔ کی طرف نکلے اَور ناحورؔ کے شہر کے پاس جاپہنچے۔
11 اُس نے شہر کے باہر ایک کنوئیں کے پاس اُونٹوں کو بِٹھا دیا؛ یہ شام کا وقت تھا جَب عورتیں پانی بھرنے کے لئے
نکلتی ہیں۔

---

* **23:15** چار سَو ثاقل یعنی چار سَو مِثقال تقریباً چار کِلو چھ سَو گرام۔

12 تَب خادِم نے دعا کی، ”اَے یَاہوِہ، میرے آقا اَبراہامؔ کے خُدا، آج مُجھے کامیابی بخش اَور میرے آقا اَبراہامؔ پر مہربان
ہو۔
13 دیکھ میں اِس چشمہ کے پاس کھڑا ہُوں اَور اِس شہر کے لوگوں کی بیٹیاں پانی بھرنے کے لِئے آ رہی ہیں۔
14 کاش اَیسا ہو کہ جَب مَیں کسی لڑکی سے کہُوں، ’ذرا اَپنا گھڑا جھُکا کر مُجھے پانی پِلا دے،‘ اَور وہ لڑکی کہے،
’پانی پی لیجئے اَور مَیں تمہارے اُونٹوں کو بھی پانی پِلا دُوں گی،‘ تو وہ وُہی لڑکی ہو جسے آپ نے اَپنے خادِم اِصحاقؔ کے
لِئے چُنا ہے اِس سے میں جان لُوں گا کہ آپ نے میرے آقا پر مہربانی کی ہے۔“
15 اِس سے قبل کہ وہ اَپنی دعا ختم کرتا رِبقہؔ اَپنا گھڑا کندھے پر لِئے ہوئے آئی۔ وہ اَبراہامؔ کے بھائی ناحورؔ کی بیوی
مِلکاہؔ کے بیٹے بیتھُوایلؔ کی بیٹی تھی۔
16 لڑکی نہایت خُوبصورت، کنواری؛ اَور مَرد سے ناواقِف تھی۔ وہ نیچے اُتر کر چشمے کے پاس گئی اَور پھر اَپنا گھڑا
بھر کے اُوپر آ گئی۔
17 تَب وہ خادِم دَوڑکر اُسے مِلنے گیا اَور کہنے لگا، ”اَپنے گھڑے میں سے تھوڑا پانی مُجھے پِلا دیجئے۔“
18 رِبقہؔ نے کہا، ”ضرور میرے آقا، پانی پی لیجئے“ اَور وہ فوراً گھڑے کو نیچے اُتار کر ہاتھ سے اُسے پانی پِلانے لگی۔
19 جَب وہ خادِم کو پانی پِلا چُکی تو رِبقہؔ نے کہا، ”مَیں تمہارے اُونٹوں کے لِئے بھی پانی بھر کر لاتی ہُوں جَب تک
کہ وہ پی کر سیر نہ ہو جائیں۔“
20 چنانچہ اُس نے جلدی سے اَپنے گھڑے کا پانی حوض میں اُنڈیل دیا اَور وہ دَوڑ دَوڑکر کنوئیں سے پانی لاتی رہی اَور
اُس کے سَب اُونٹوں کے لِئے کافی پانی بھر لائی۔
21 وہ خادِم نہایت خاموشی سے اُسے دیکھتا رہا تاکہ یہ جان سکے کہ یَاہوِہ نے اُس کا سفر مُبارک کیا ہے یا نہیں۔
22 جَب اُونٹ پانی پی چُکے تو اُس شخص نے ساڑھے پانچ گرام سونے کی ایک نتھ اَور تقریباً ایک سوپندرہ گرام وزن
کے سونے کے دو کنگن نکالے
23 اَور لڑکی سے پُوچھا، ”تُم کِس کی بیٹی ہو؟ مُجھے بتاؤ کیا تمہارے باپ کے گھر میں ٹھہرنے کی کوئی جگہ ہے کہ
ہم وہاں رات گزار سکیں؟“
24 رِبقہؔ نے جَواب دیا، ”میں بیتھُوایلؔ کی بیٹی ہُوں، وہ مِلکاہؔ کا بیٹا ہے جو ناحورؔ سے اُن کے یہاں پیدا ہُوا۔“
25 اَور اُس نے یہ بھی کہا، ”ہمارے ہاں کافی بھُوسا اَور چارا ہے اَور ٹھہرنے کے لِئے جگہ بھی ہے۔“
26 تَب اُس آدمی نے جھُک کر یَاہوِہ کو سَجدہ کیا،
27 اَور کہا، ”یَاہوِہ، میرے آقا اَبراہامؔ کے خُدا کی تمجید ہو، جِس نے میرے آقا کو اَپنے رحم و کرم اَور راستی سے
محروم نہ رکھا اَور یَاہوِہ نے مُجھے صحیح راہ پر چلا کر میرے آقا کے رشتہ داروں کے گھر پر پہُنچا دیا۔“
28 وہ لڑکی دَوڑتی ہُوئی گئی اَور اَپنی ماں کے گھر میں یہ ماجرا کہہ سُنایا۔
29 اَور رِبقہؔ کا ایک بھائی تھا جِس کا نام لابنؔ تھا۔ وہ اُس آدمی کے پاس جانے کے لِئے تیزی سے باہر نِکلا جو چشمے
کے پاس تھا۔
30 اَور پھر جوں ہی اُس نے وہ نتھ اَور اَپنی بہن رِبقہؔ کے ہاتھوں میں وہ کنگن دیکھے اَور رِبقہؔ سے اُس آدمی کی باتیں
سُنیں تو وہ اُس آدمی کے پاس گیا اَور اُسے چشمہ کے نزدیک اُونٹوں کے پاس کھڑا پایا۔
31 لابنؔ نے خادِم سے کہا، ”تُم جو یَاہوِہ کی طرف سے مُبارک ہو، میرے گھر چلو۔ تُم یہاں باہر کیوں کھڑے ہو؟
مَیں نے گھر کو، اَور اُونٹوں کے ٹھہرنے کے لِئے بھی جگہ کو تیّار کر لیا ہے۔“

32 تَب وہ آدمی گھر میں داخل ہُوا اَور اُونٹوں پر سے سامان اُتارا گیا۔ اُونٹوں کے لِئے بھُوسا اَور چارا اَور اُس کے اَور اُس
کے آدمیوں کے پاؤں دھونے کے لِئے پانی لایا گیا۔
33 تَب اُس کے سامنے کھانا رکھا گیا۔ لیکن اُس نے کہا، ”میں اُس وقت تک نہ کھاؤں گا جَب تک تُم سے اَپنے آنے
کا سبب نہ بَیان کر دُوں۔“
لابنؔ نے کہا، ”بہت خُوب، بَیان کریں۔“
34 تَب اُس نے کہا، ”مَیں اَبراہامؔ کا خادِم ہُوں۔
35 یَاہوِہ نے میرے آقا کو بڑی برکت دی ہے اَور وہ بڑے دولتمند آدمی ہو گئے ہیں۔ یَاہوِہ نے اُنہیں بھیڑیں اَور مویشی،
چاندی اَور سونا خادِم اَور خادِمائیں اَور اُونٹ اَور گدھے دئیے ہیں۔
36 میرے آقا کی بیوی سارہؔ کے بُڑھاپے میں ایک بیٹا پیدا ہُوا اَور اَبراہامؔ نے اُسے اَپنا سَب کچھ دے دیا ہے۔
37 میرے آقا نے مُجھ سے قَسم دے کر کہا ہے، ’تُم میرے بیٹے کے لِئے کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جِن کے مُلک
میں، مَیں رہتا ہُوں کسی کو اُس کے نکاح میں نہ دینا،
38 بَلکہ میرے باپ کے خاندان، اَور میری برادری والوں میں جانا، اَور میرے بیٹے کے لِئے بیوی لانا۔‘
39 ”تَب مَیں نے اَپنے آقا سے پُوچھا، ’اگر وہ عورت میرے ساتھ آنا نہ چاہے تو کیا ہوگا؟‘
40 ”میرے آقا نے جَواب دیا، ’یَاہوِہ، جِن کے حُضُوری میں چلتا رہا ہُوں، اَپنا فرشتہ تمہارے ساتھ بھیجے گا اَور تمہارے
سفر کو مُبارک کرے گا تاکہ تُم میری برادری والوں اَور میرے باپ کے خاندان میں سے میرے بیٹے کے لِئے بیوی لا سکو۔
41 اَور جَب تُم میری برادری والوں میں پہُنچ جاؤ تَب میری اِس قَسم سے بَری ہو جاؤگے اَور اگر وہ تُمہیں لڑکی دینے سے
اِنکار کریں، تَب بھی تُم میری قَسم سے بَری ہو جاؤگے۔‘
42 ”اَور آج جَب مَیں چشمہ پر پہُنچا تو مَیں نے کہا، ’اَے یَاہوِہ، میرے آقا اَبراہامؔ کے خُدا! اگر آپ کی مرضی ہو تو
میرے اِس سفر کو مُبارک کیجئے۔
43 اَور دیکھو، مَیں اِس چشمہ کے پاس کھڑا ہُوں، اگر کوئی لڑکی پانی بھرنے آئے اَور مَیں اُس سے کہُوں، ”مُجھے اَپنے
گھڑے سے تھوڑا پانی پلا دو،“
44 اَور اگر وہ مُجھ سے کہے، ”پانی پی لیجئے، اَور مَیں تمہارے اُونٹوں کے لِئے بھی پانی بھر دُوں گی،“ تو وہ وُہی ہو جسے
یَاہوِہ نے میرے آقا کے بیٹے کے لِئے چُناہے۔‘
45 ”اِس سے قبل کہ میں اَپنے دِل میں یہ دعا پُوری کر پاتا، رِبقہؔ اَپنا گھڑا اَپنے کندھے پر لِئے ہوئے آ پہُنچی۔ وہ چشمہ
کے پاس نیچے گئی، اَور پانی بھر لائی، اَور مَیں نے اُس سے کہا، ’برائے مہربانی مُجھے پانی پِلا دیجئے۔‘
46 ”اُس نے فوراً اَپنے کندھے پر سے اَپنا گھڑا اُتارا اَور کہا، ’پانی پی لیجئے اَور مَیں تمہارے اُونٹوں کو بھی پانی پِلا دُوں
گی۔‘ چنانچہ مَیں نے پانی پی لیا اَور اُس نے اُونٹوں کو بھی پانی پِلایا۔
47 ”تَب مَیں نے اُس سے پُوچھا، ’تُم کِس کی بیٹی ہو؟‘
”اُس نے کہا، ’میں بیتُھوایلؔ بِن ناحورؔ کی بیٹی ہُوں، اَور اُس کی ماں کا نام مِلکاہؔ ہے۔‘
”تَب مَیں نے اُس کی ناک میں نتھ اَور اُس کے ہاتھوں میں کنگن پہنائے،
48 اَور مَیں نے جھُک کر یَاہوِہ کو سَجدہ کیا۔ مَیں نے یَاہوِہ اَپنے آقا اَبراہامؔ کے خُدا کی تمجید کی، جِس نے مُجھے
صداقت کی راہ پر چلایا کہ اَپنے آقا کے بھائی کی پوتی کو اُن کے بیٹے کے لِئے لے جاؤں۔

49 لٰہذا اَب اگر تُم میرے آقا کے ساتھ رحم و کرم اَور راستی سے پیش آنا چاہتے ہو تو مُجھے بتاؤ؛ اَور اگر نہیں، تو بھی
کہہ دو، تاکہ یہ مَعلُوم ہو جائے کہ اَب مُجھے کِس طرف پلٹنا ہے۔“
50 لابنؔ اَور بیتھوایلؔ نے جَواب دیا، ”یہ بات یَاہوِہ کی طرف سے ہوئی ہے، اَب ہم تُمھیں بُرا یا بھلا بھی کیا کہیں۔
51 یہ رہی رِبقہؔ۔ اِسے لے لیجئے اَور رخصت ہو جایئں اَور اِسے یَاہوِہ کے قول کے مُطابق اَپنے آقا کے بیٹے سے بیاہ دو۔“
52 جَب اَبراھامؔ کے خادِم نے اُن کی باتیں سُنیں تو اُس نے زمین پر جھُک کر یَاہوِہ کو سَجدہ کیا۔
53 تَب اُس خادِم نے سونے اَور چاندی کے زیورات اَور لباس نکال کر رِبقہؔ کو دیئے اَور اُس کے بھائی اَور اُس کی
ماں کو بھی قیمتی تحفے پیش کئے۔
54 تَب اُس نے اَور اُس کے ساتھ کے آدمیوں نے کھایا پیا اَور رات وہیں بسر کی۔
اگلے دِن صُبح جَب وہ اُٹھے تو خادِم نے کہا، ”مُجھے میرے آقا کے پاس روانہ کر دیجئے۔“
55 لیکن رِبقہؔ کے بھائی اَور اُس کی ماں نے جَواب دیا، ”لڑکی کو دس دِن اَور ہمارے پاس رہنے دیجئے؛ اُس کے بعد
اُسے لے جانا۔“
56 لیکن خادِم نے اُن سے کہا، ”اَب جَب کہ یَاہوِہ نے میرا سفر مُبارک کیا ہے تو مُجھے مت روکئے؛ مُجھے رخصت کر
دیجئے تاکہ میں اَپنے آقا کے پاس جاؤں۔“
57 تَب اُنہُوں نے کہا، ”ہم رِبقہؔ کو بُلاکر اِس بارے میں اُس سے پُوچھتے ہیں۔“
58 چنانچہ اُنہُوں نے رِبقہؔ کو بُلاکر پُوچھا، ”کیا تُم اِس شخص کے ساتھ جاؤگی؟“
رِبقہؔ نے کہا، ”ہاں، میں جاؤں گی۔“
59 تَب اُنہُوں نے اَپنی بہن رِبقہؔ اَور اُس کی دایہ کو اَبراھامؔ کے خادِم اَور اُن کے آدمیوں کے ساتھ رخصت کیا۔
60 اَور اُنہُوں نے رِبقہؔ کو دعا دیتے ہُوئے کہا،
”اَے ہماری بہن!
تُو لاکھوں کی ماں ہو؛
اَور تمھاری نَسل
اَپنے دُشمنوں کے شہروں پر قابض ہو۔“
61 تَب رِبقہؔ اَور اُس کی خادِمائیں تیّار ہو گئیں اَور اَپنے اُونٹوں پر سوار ہوئیں اَور اُس آدمی کے ساتھ روانہ ہو گئیں اَور
اِس طرح وہ خادِم رِبقہؔ کو ساتھ لے کر روانہ ہُوا۔
62 اِس دَوران اِصحاقؔ بیرلحی روئی سے آکر اَب نیگیوؔ مُلک میں رہتے تھے۔
63 ایک شام کو اِصحاقؔ دعا کرنے کے لئے کھیت میں نکل پڑے اَور جوں ہی اُنہُوں نے نگاہ اُٹھائی تو دیکھا کہ سامنے
سے اُونٹ آ رہے ہیں۔
64 رِبقہؔ نے بھی نگاہ اُٹھائی اَور اِصحاقؔ کو دیکھا۔ تَب وہ اَپنے اُونٹ پر سے نیچے اُتری
65 اَور خادِم سے پُوچھا، ”کھیت میں وہ آدمی کون ہے، جو ہم سے مِلنے آ رہا ہے؟“
اُس خادِم نے جَواب دیا، ”وہ میرے آقا ہیں۔“ تَب رِبقہؔ نے اَپنا نقاب لے کر اَپنے آپ کو ڈھانپ لیا۔
66 تَب خادِم نے سَب ماجرا اِصحاقؔ کو کہہ سُنایا۔
67 اِصحاقؔ رِبقہؔ کو اَپنی ماں سارہؔ کے خیمہ میں لے آئے اَور اُنہُوں نے رِبقہؔ سے شادی کی۔ اِس طرح وہ اُن کی بیوی
بنی اَور اُنہُوں نے اُس سے مَحَبّت کی؛ اَور اِس طرح اِصحاقؔ نے اَپنی ماں کی موت کے بعد تسلّی پائی۔

25

اَبراھامؔ کی وفات

1 اَبراھامؔ نے ایک اَور عورت سے شادی کی جِس کا نام قِطورہؔ تھا
2 اَور اُس سے زِمرانؔ، یُقشانؔ، مِدان، مِدیان، اِشبقؔ اَور شُوعؔ پیدا ھُوئے۔
3 یُقشانؔ سے شیبا اَور دِدانؔ پیدا ھوئے اَور دِدانؔ کی نَسل سے اشُوریم، لطُوسی اَور لومی لوگ ھُوئے۔
4 اَور بنی مِدیان یہ ھیں: عیفاہؔ، عِفرؔ، حنوخؔ، اَبیداعؔ اَور اِلدعؔ تھے۔ یہ سَب قِطورہؔ کی اَولاد تھے۔
5 اَبراھامؔ نے اَپنا سَب کچھ اِصحاقؔ کے لِئے چھوڑ دیا تھا۔
6 لیکن اَپنے جیتے جی اَبراھامؔ نے اَپنی داشتاؤں کے بیٹوں کو انعامات دے کر اُنھیں اَپنے بیٹے اِصحاقؔ کے پاس سے مشرقی
مُلک کو بھیج دیا۔
7 اَبراھامؔ کی کُل عمر ایک سَو پچھتّر بَرس کی ھُوئی
8 تَب اَبراھامؔ نے آخِری سانس لی اَور عَین بُڑھاپے میں نہایت ضعیف اَور پُوری عمر کا ھوکر وفات پائی اَور اَپنے لوگوں میں
جا مِلے۔
9 اَور اُن کے بیٹے اِصحاقؔ اَور اِشمعیل نے مکفیلہؔ کے غار میں جو ممرےؔ کے نزدیک حِتّی ضُحرؔ کے بیٹے عِفرونؔ کے کھیت
میں ھے اَبراھامؔ کو دفن کیا۔
10 اُس کھیت کو اَبراھامؔ نے حِتّیوں سے خریدا تھا۔ وھیں اَبراھامؔ کو اُن کی بیوی سارہؔ کے پاس دفن کیا گیا۔
11 اَبراھامؔ کی وفات کے بعد خُدا نے اُن کے بیٹے اِصحاقؔ کو برکت دی جو اُس وقت بیرلحیؔ روئی کے پاس رھتے تھے۔

اِشمعیل کی اَولاد

12 یہ اَبراھامؔ کے بیٹے اِشمعیل کا نَسب نامہ ھے جو سارہؔ کی لونڈی ھاگارؔ مِصری سے اَبراھامؔ کے یہاں پیدا ھُوا۔

13 اِشمعیل کے بیٹوں کے ناموں کی ترتیب، اُن کی پیدائش کے مُطابق یہ ھے:

نبایوتؔ جو اِشمعیل کا پہلوٹھا تھا،
قیدارؔ، ادبیلؔ، مبسامؔ،
14 مِشماعؔ، دُومہؔ، مَسّا،
15 حددؔ، تیماؔ، یطُورؔ،
نافیشؔ اَور قِدمہؔ۔

16 یہ اِشمعیل کے بیٹے تھے، اَور بَارہ قبیلوں کے سردار اَپنی بستیوں اَور چھاؤنیوں کے مُطابق اِن ھی سے نامزد ھیں۔

17 اِشمعیل کی کُل عمر ایک سَو سینتیس بَرس کی ھو گئی۔ تَب آپ نے وفات پائی اَور اَپنے لوگوں سے جا مِلے۔
18 اُن کی اَولاد مِصر کی مشرقی سرحد کے نزدیک اشُور کی سمت میں حَویلہؔ سے شُورؔ تک کے علاقے میں آباد ھوئی۔
یہ لوگ اَپنے سَب قبیلوں کے لوگوں سے بَیر رکھتے تھے۔

یعقوب اَور عیسَوؔ

19 اَبراھامؔ کے بیٹے اِصحاقؔ کا نَسب نامہ یہ ھے:

اَبراھامؔ سے اِضحاقؔ پیدا ھُوا۔
20 اَور اِضحاقؔ چالیس بَرس کے تھے جَب آپ نے رِبقہؔ سے بیاہ کِیا جو فدّان ارام کے باشِندہ بیتُھوایلؔ ارامی کی بیٹی اَور
لابنؔ ارامی کی بہن تھی۔
21 اَور اِضحاقؔ نے اَپنی بیوی کے لِئے یَاھوِہ سے دعا کی کیونکہ وہ بانجھ تھیں۔ یَاھوِہ نے اُن کی دعا سُنی اَور اُن کی بیوی
رِبقہؔ حاملہ ھُوئیں۔
22 اَور اُن کے رِحم میں دو بچّے آپَس میں زورآزمائی کرنے لگے۔ تَب رِبقہؔ نے کہا، "میرے ساتھ اَیسا کیوں ہو رہا ھے؟"
چُنانچہ رِبقہؔ نے یَاھوِہ سے پُوچھا۔
23 یَاھوِہ نے رِبقہؔ سے فرمایا،
"تمہارے رِحم میں دو بیٹے گویا دو قومیں ھیں،
اَور یہ قوموں کے لوگ جو تمہارے بطن سے ھُوں گی ایک دُوسری سے جُدا کر دی جائیں گی؛
ایک بیٹا دُوسرے بیٹے سے زورآور ہوگا،
اَور بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا۔"
24 جَب اُن کی زچگی کا وقت آ گیا تَب پتہ چلا کہ اُن کے رِحم میں جڑواں بچّے ھیں۔
25 جو پہلے پیدا ھُوا وہ سُرخ تھا اَور اُس کا سارا جِسم بالوں سے بنے ھُوئے کپڑے کی طرح تھا۔ اِس لئے اُنھُوں نے اُس
کا نام عیسوؔ* رکھا۔
26 اُس کے بعد اُس کا بھائی پیدا ھُوا جو اَپنے ہاتھ سے عیسوؔ کی اِیڑی پکڑے ھُوئے تھا اِس لئے اُس کا نام یعقوب† رکھا
گیا۔ جَب رِبقہؔ نے اُن دونوں کو پیدا کیا تَب اِضحاقؔ کی عمر ساٹھ بَرس کی تھی۔
27 پھر لڑکے بڑے ہو گئے اَور عیسوؔ ماہر شِکاری بَن گیا۔ اُسے کھُلی جگہ میں رہنا پسند تھا۔ اَور یعقوب خاموش طبیعت
اِنسان تھا اَور اُسے خیموں ھی میں رہنا اَچھّا لگتا تھا۔
28 اِضحاقؔ جسے شِکار کا گوشت بہت پسند تھا عیسوؔ سے پیار کرتا تھا لیکن رِبقہؔ یعقوب کو پیار کرتی تھی۔
29 ایک دفعہ یعقوب دال پکا رہے تھے کہ عیسوؔ جنگل سے لَوٹا اَور اُسے سخت بھُوک لگ رہی تھی۔
30 عیسوؔ نے یعقوب سے کہا، "جلدی کیجئے اَور مُجھے اِس لال لال شَے میں سے کچھ کھانے کو دیجئے کیونکہ مَیں
بھُوک سے بےدم ہو رہا ھُوں۔")اِسی وجہ سے اُس کا نام اِدُوم پڑ گیا یعنی سُرخ۔(
31 یعقوب نے کہا، "اَچھّا پہلے اَپنا پہلوٹھا ہونے کا حق مُجھے دے دو۔"
32 عیسوؔ نے کہا، "دیکھو، مَیں تو بھُوک سے مَرا جا رہا ھُوں، پہلوٹھے ہونے کا حق میرے کِس کام کا؟"
33 لیکن یعقوب نے کہا، "پہلے آپ مُجھ سے قَسم کھاؤ۔" اِس لئے عیسوؔ نے قَسم کھا کر اَپنا پہلوٹھا ہونے کا حق یعقوب
کے ہاتھ بیچ دیا۔
34 لہٰذا یعقوب نے عیسوؔ کو کچھ روٹی اَور مسور کی دال جو آپ نے پکائی تھی دے دی اَور عیسوؔ کھا پی کر اُٹھا اَور
چلا گیا۔
اِس طرح عیسوؔ نے پہلوٹھے ہونے کے اَپنے حق کی بےقدری کی۔

* 25:25 عیسوؔ بالوں والا † 25:26 یعقوب مُراد اِیڑی پکڑنے والا یہ عِبرانی مثال ھے جِس کے معنی دھوکے باز

26

اِضحاقؔ اَور اَبی ملیخ

1 پھر مُلک میں قحط پڑا جو اُس پہلے قحط کے علاوہ تھا جو اَبراھامؔ کے ایّام میں پڑا تھا۔ اِس لئے اِضحاقؔ گرارؔ میں فلسطینی
بادشاہ اَبی ملیخ کے پاس چلے گئے۔
2 تَب یَاھوِہ اِضحاقؔ پر ظاہر ہوئے اَور فرمایا، ”مِصر کو نہ جانا بَلکہ جِہاں میں تُمہیں رہنے کو کہُوں وہیں رہنا۔
3 تُم اِس مُلک میں کچھ عرصہ کے لئے رہو اَور مَیں تمہارے ساتھ رہُوں گا اَور تُمہیں برکت دُوں گا۔ میں یہ تمام مُلک
تُمہیں اَور تمہاری نَسل کو دے کر وہ قَسم پُوری کروں گا جو مَیں نے تمہارے باپ اَبراھامؔ سے کھائی تھی۔
4 مَیں تمہاری اَولاد کو آسمان کے تاروں کی طرح بڑھاؤں گا اَور اُنہیں یہ تمام مُلک دُوں گا اَور تمہاری نَسل کے وسیلہ
سے دُنیا کی سَب قومیں برکت پائیں گی،
5 کیونکہ اَبراھامؔ نے میری باتیں مانیں اَور میرے اَحکام میرے قوانین اَور میری ہدایات پر عَمل کیا۔“
6 چنانچہ اِضحاقؔ گرارؔ میں مُقیم ہو گئے۔
7 جَب وہاں کے باشِندوں نے اُن سے اُن کی بیوی کے متعلّق پُوچھا تَب آپ نے کہا، ”وہ میری بہن ہے،“ کیونکہ وہ
یہ کہنے سے ڈرتے تھے، ”وہ میری بیوی ہے۔“ اِضحاقؔ نے سوچا، ”اِس جگہ کے لوگ رِبقہؔ کی وجہ سے مُجھے قتل نہ کر
ڈالیں کیونکہ رِبقہؔ خُوبصورت ہے۔“
8 جَب اِضحاقؔ کو وہاں رہتے ہوئے کافی عرصہ گزر گیا تَب فلسطینی بادشاہ اَبی ملیخ نے ایک کھڑکی سے نیچے جھانک
کر دیکھا کہ اِضحاقؔ اَپنی بیوی رِبقہؔ سے لاڈ پیار کر رہا ہے۔
9 تَب اَبی ملیخ نے اِضحاقؔ کو بُلوا کر کہا، ”دراصل وہ تمہاری بیوی ہے! پھر تُم نے یہ کیوں کہا، ’وہ تمہاری بہن ہے‘؟“
اِضحاقؔ نے اُسے جَواب دیا، ”کیونکہ مَیں نے سوچا کہ کہیں اَیسا نہ ہو کہ اُس کی وجہ سے مُجھے اَپنی جان سے ہاتھ
دھونے پڑے۔“
10 تَب اَبی ملیخ نے کہا، ”یہ تُم نے ہمارے ساتھ کیا کیا؟ یہ ممکن تھا کہ اِن میں سے کوئی شخص تمہاری بیوی کے ساتھ
مباشرت کر لیتا اَور تُم ہم پر اِلزام لگاتے۔“
11 تَب اَبی ملیخ نے سَب لوگوں میں اعلان کروایا: ”جو کوئی اِس مَرد یا اِس کی بیوی پر ہاتھ ڈالے گا وہ یقیناً قتل کر
دیا جائے گا۔“
12 اَور اِضحاقؔ نے اُس سال اُس مُلک میں جِتنی فصل بوئی اُس کا سَو گُنا پھل پایا کیونکہ یَاھوِہ نے اُنہیں برکت دی تھی۔
13 وہ بہت مالدار ہو گئے اَور اُن کی دولت بڑھتی چلی گئی یہاں تک کہ اَبراھامؔ بےحد اَمیر ہو گئے۔
14 اُن کے پاس اِس قدر زِیادہ بھیڑ بکریاں اَور جانور اَور نوکر چاکر تھے کہ فلسطینی اُن سے حَسد کرنے لگے۔
15 چناچہ فلسطینیوں نے وہ سَب کنوئیں جو اُن کے باپ اَبراھامؔ کے خادِموں نے اَبراھامؔ کے جیتے جی کھودے تھے مٹّی
سے بھر کر بند کر دئیے۔
16 تَب اَبی ملیخ نے اِضحاقؔ سے کہا، ”تُم ہمارے پاس سے چلے جاؤ کیونکہ تُم ہم سے زِیادہ زورآور ہو گئے ہو۔“
17 چنانچہ اِضحاقؔ وہاں سے کُوچ کرکے گرارؔ کی وادی میں جا کر خیمہ زن ہو گئے اَور وہیں بس گئے۔
18 اِضحاقؔ نے اُن کنوؤں کو جو اُن کے باپ اَبراھامؔ کے دِنوں میں کھودے گئے تھے اَور جنہیں فلسطینیوں نے اَبراھامؔ
کی موت کے بعد بند کر دیا تھا پھر سے کھُلوا دیا اَور اُن کے وُہی نام رکھے جو اُن کے باپ نے رکھے تھے۔
19 جَب اِضحاقؔ کے خادِم وادی میں کھدائی کر رہے تھے تو اُنہیں تازہ پانی کا ایک کنواں مِلا۔

20 تب گِرار کے چرواہوں نے اِضحاق کے چرواہوں سے جھگڑا کیا اَور کہا، ”یہ پانی ہمارا ہے!“ اِس لئے اِضحاق نے اُس
کنوئیں کا نام عِسق* رکھا کیونکہ وہ اُن سے جھگڑتے تھے۔
21 پھر اُنہوں نے دُوسرا کنواں کھودا لیکن وہ اُس کے لئے بھی جھگڑنے لگے۔ اِس لئے اِضحاق نے اُس کا نام سِتنہ†
یعنی مُخالفت رکھا۔
22 پھر وہاں سے آگے جا کر آپ نے ایک اَور کنواں کھودا اَور اُس کے لئے کسی نے جھگڑا نہ کیا۔ اِضحاق نے اُس
کا نام یہ کہہ کر رحوبوتھ‡ رکھا، ”اَب یَاہوِہ نے ہمیں جگہ دی ہے اَور اَب ہم اِس مُلک میں آسُودہ حال ہوں گے۔“
23 جَب وہ وہاں سے بیرشبع کو چلے گئے۔
24 اُسی رات یَاہوِہ آپ پر ظاہر ہوئے اَور فرمایا، ”مَیں تمہارے باپ اَبراہامؔ کا خُدا ہُوں۔ خوف نہ کرو۔ مَیں تمہارے
ساتھ ہُوں۔ اَپنے خادِم اَبراہامؔ کی خاطِر میں تُمہیں برکت دُوں گا اَور تمہاری نَسل کو بڑھاؤں گا۔“
25 اِضحاق نے وہاں ایک مذبح بنایا اَور یَاہوِہ سے دعا کی۔ وہاں آپ نے اَپنا خیمہ کھڑا کیا اَور وہیں اُن کے خادِموں
نے ایک کنواں کھودا۔
26 اِس اَثنا میں اَبی ملیخ اَپنے ذاتی مُشیر اخُوزتؔ اَور اَپنے فَوجی سپہ سالار فِیکُلؔ کے ہمراہ گِرار سے اِضحاق کے پاس آیا۔
27 اِضحاق نے پُوچھا، ”تُم میرے پاس کیوں آئے ہو؟ تُم تو مُجھ سے عداوت رکھتے تھے اَور مُجھے اَپنے علاقہ سے نکال
چُکے تھے۔“
28 اُنہوں نے جَواب دیا، ”ہم نے خُوب جان لیا ہے کہ یَاہوِہ تمہارے ساتھ ہے؛ اِس لئے ہم نے کہا، ’کیوں نہ ہم
قَسم کھا کر آپس میں عہد کر لیں۔‘ ہم تمہارے ساتھ یہ عہد کرنا چاہتے ہیں
29 کہ جِس طرح ہم نے تمہارے ساتھ کوئی ناجائز حرکت نہیں کی بَلکہ تمہارے ساتھ ہمیشہ نیک سلُوک کیا اَور تُمہیں
سلامتی سے رخصت کیا اُسی طرح تُم بھی ہمیں کوئی نُقصان نہ پہُنچاؤگے اَور اَب یَاہوِہ نے تُمہیں برکت بخشی ہے۔“
30 تَب اِضحاق نے اُن کے لئے ضیافت تیّار کی اَور اُنہوں نے کھا پی کر خُوشی منائی۔
31 دُوسرے دِن علی الصبح اُنہوں نے قَسم کھا کر آپس میں عہد کر لیا۔ تَب اِضحاق نے اُنہیں رخصت کر دیا اَور وہ
سلامتی کے ساتھ وہاں سے چلے گیٔے۔
32 اُس دِن اِضحاق کے خادِموں نے آ کر اُن سے اُس کنوئیں کا ذِکر کیا جسے اُنہوں نے کھودا تھا۔ اُنہوں نے کہا، ”ہمیں
پانی مِل گیا ہے۔“
33 اِضحاق نے اُس کا نام شِباہ§ رکھا اَور آج تک وہ شہر بیرشبع* کہلاتا ہے۔

یعقوب کا عیسوؔ کی برکت کو ہتھیانا

34 جَب عیسوؔ چالیس بَرس کے ہوئے تو اُنہوں نے بیری حِتّی کی بیٹی یُودِتھ اَور ایلون حِتّی کی بیٹی بِسماتھ سے بیاہ کر لیا۔
35 وہ اِضحاق اَور رِبقہ کے لئے وبالِ جان بَن گئیں۔

* 26:20 عِسق مُراد جھگڑا † 26:21 سِتنہ مُراد مُخالفت ‡ 26:22 رحوبوتھ کثیر جگہ § 26:33 شِباہ مُراد قَسم یا سات * 26:33 بیرشبع مُراد قَسم کا کنواں

27

1 جَب اِضحاقؔ ضعیف ہو گئے اَور اُن کی آنکھیں اِس قدر کمزور ہو گئیں کہ اُن کی بینائی جاتی رہی۔ تَب اُنہُوں نے اَپنے
بڑے بیٹے عیسوؔ کو بُلایا اَور فرمایا، ”اَے میرے بیٹے۔“
عیسوؔ نے جَواب دیا، ”مَیں حاضِر ہُوں۔“
2 اِضحاقؔ نے فرمایا، ”دیکھو میں اَب ضعیف ہو چُکا ہُوں اَور کیا پتا کب مَر جاؤں!
3 لٰہذا تُم اَپنے ہتھیار یعنی ترکش اَور کمان لے کر جنگل میں جاؤ اَور میرے لیٔے شِکار مار لاؤ۔
4 اَور میری پسند کے مُطابق لذیذ کھانا تیّار کرکے میرے پاس لے آ تاکہ میں اُسے کھا کر اَپنے مرنے سے پہلے تُمہیں
برکت دُوں۔“
5 جَب اِضحاقؔ اَپنے بیٹے عیسوؔ سے باتیں کر رہے تھے تَب رِبقہؔ اُن کی باتیں سُن رہی تھی۔ جَب عیسوؔ شِکار مار کر لانے
کے لیٔے جنگل کی طرف روانہ ہُوا،
6 تو رِبقہؔ نے اَپنے بیٹے یعقوب سے کہا، ”دیکھو، مَیں نے تمہارے باپ کو اَپنے بیٹے عیسوؔ سے یہ کہتے سُنا ہے،
7 ’میرے لیٔے شِکار مار لاؤ اَور نہایت لذیذ کھانا تیّار کرو تاکہ میں اَپنی موت سے پہلے یَاہوِہ کی حُضُوری میں تُمہیں
برکت دُوں۔‘
8 اِس لئے، اَے میرے بیٹے! غور سے سُنو اَورجو کچھ میں تُم سے کہتی ہُوں وہ کرو۔
9 گلّے میں جا کر بکری کے دو بہترین بچّے لا کر مُجھے دو تاکہ مَیں تمہارے باپ کے لیٔے اُن کی پسند کا لذیذ کھانا تیّار
کر سکوں۔
10 تَب اُسے اَپنے اَبّا کے پاس لے جانا تاکہ وہ اُسے کھائیں اَور اَپنے مرنے سے پہلے تُمہیں برکت دیں۔“
11 تَب یعقوب نے اَپنی ماں رِبقہؔ سے کہا، ”لیکن میرے بھائی عیسوؔ کے جِسم پر گھنے بال ہیں اَور مَیں اَیسا آدمی ہُوں
جِس کی جِلد ملائم ہے۔
12 اگر میرے باپ مُجھے چھُوئیں گے تو میں دغاباز ٹھہروں گا اَور برکت کی بجائے لعنت پاؤں گا۔“
13 اُن کی ماں نے اُن سے کہا، ”میرے بیٹے، لعنت مُجھ پر آئے۔ جو میں کہتی ہُوں تُم بس وُہی کرو؛ جاؤ اَور بکری کے
بچّے میرے لیٔے لے آؤ۔“
14 تَب یعقوب گئے اَور اُنہیں لے کر اَپنی ماں کے پاس لے آئے اَور رِبقہؔ نے اُن کے باپ کی پسند کا نہایت لذیذ کھانا
تیّار کیا۔
15 پھر رِبقہؔ نے اَپنے بڑے بیٹے عیسوؔ کا نہایت نفیس لباس جو گھر میں تھا اَور اُسے اَپنے چھُوٹے بیٹے یعقوب کو پہنایا۔
16 اَور رِبقہؔ نے اُن کے ہاتھوں اَور گردن کے چِکنے حِصّہ پر بکری کے بچّوں کی کھال لپیٹ دی۔
17 پھر اُس نے وہ لذیذ کھانا اَور روٹی جو اُس نے پکائی تھی اَپنے بیٹے یعقوب کے ہاتھ میں دے دی۔
18 وہ اَپنے باپ کے پاس گئے اَور کہا، ”اَے میرے باپ!“
اِضحاقؔ نے جَواب دیا، ”ہاں میرے بیٹے، تُم کون ہو؟“
19 یعقوب نے اَپنے باپ کو جَواب دیا، ”میں تمہارا پہلوٹھا بیٹا عیسوؔ ہُوں۔ مَیں نے تمہارے کہنے کے مُطابق کیا ہے۔
لٰہذا اُٹھئے اَور میرے شِکار میں سے کچھ کھالیجئے تاکہ آپ مُجھے برکت دے سکیں۔“
20 اِضحاقؔ نے اَپنے بیٹے سے پُوچھا، ”میرے بیٹے، تُمہیں یہ شِکار اِس قدر جلدی کیسے مِل گیا؟“
یعقوب نے جَواب دیا، ”یَاہوِہ تمہارے خُدا نے مُجھے کامیابی بخشی۔“

21 تَب اِضحاقؔ نے یعقوب سے فرمایا، ”اَے میرے بیٹے، قریب آ تا کہ میں تُمھیں چھُو کر مَعلُوم کروں کہ واقعی تُو میرا بیٹا
عیسوؔ ہے یا نہیں۔“
22 یعقوب اَپنے باپ اِضحاقؔ کے نزدیک گئے اَور اُنھوں نے اُنہیں چھُوا اَور کہا، ”آواز تو یعقوب کی سِی ہے لیکن ہاتھ
عیسوؔ کے سے ہیں۔“
23 اِضحاقؔ نے یعقوب کو نہیں پہچانا کیونکہ اُن کے ہاتھ اُس کے بھائی عیسوؔ کی مانند بال والے تھے۔ لہٰذا اِضحاقؔ نے
یعقوب کو برکت دی۔
24 اِضحاقؔ نے پُوچھا، ”کیا واقعی تُو میرا بیٹا عیسوؔ ہی ہے؟“
یعقوب نے جَواب دیا، ”میں ہی ہُوں۔“
25 تَب اِضحاقؔ نے کہا، ”میرے بیٹے، اَپنے شِکار کا کُچھ حِصّہ میرے سامنے لا تا کہ میں اُسے کھاؤں اَور تُمھیں اَپنی برکت
بخشوں۔“
یعقوب اُسے اَپنے باپ کے پاس لے آئے اَور آپ نے کھایا اَور وہ کُچھ انگوری شِیرہ بھی لے آئے اَور اِضحاقؔ نے پیا۔
26 تَب اُن کے باپ اِضحاقؔ نے اُن سے کہا، ”اَے میرے بیٹے یہاں میرے نزدیک آؤ اَور مُجھے چُومو۔“
27 چنانچہ یعقوب اُن کے پاس گئے اَور اُنہیں چُوما۔ جَب اِضحاقؔ نے عیسوؔ کی پوشاک کی خُوشبو پائی تو اُنہیں برکت دی
اَور فرمایا،
”میرے بیٹے کی خُوشبو
اُس کھیت کی مہک کی مانند ہے
جسے یَاھوِہ نے برکت دی ہو۔
28 خُدا تُمھیں آسمان کی اوس
اَور زمین کی زرخیزی
یعنی اناج کی فراوانی اَور تازہ انگوری شِیرہ بخشے۔
29 قومیں تمھاری خدمت کریں
اَور سارے قبیلے تمھارے سامنے جھُکیں۔
تُم اَپنے بھائیوں کے آقا ٹھہرو،
اَور تمھاری ماں کے بیٹے تمھارے سامنے جھُکیں۔
جو تُم پر لعنت بھیجیں وہ تُم پر لعنتی ہُوں
اَورجو تُمھیں مُبارکباد دیں وہ برکت پائیں۔“
30 اِضحاقؔ سے برکت پانے کے بعد یعقوب باہر نکلے ہی تھے کہ اُن کا بھائی عیسوؔ شِکار لے کر لَوٹا۔
31 عیسوؔ نے بھی کُچھ لذیذ کھانا تیّار کیا اَور اَپنے باپ کے پاس لے آیا۔ تَب اُنھوں نے باپ سے کہا، ”اَے میرے باپ!
اُٹھئے اَور میرے شِکار کا گوشت کھائیے تا کہ آپ مُجھے برکت دے سکیں۔“
32 اُن کے باپ اِضحاقؔ نے پُوچھا، ”تُم کون ہو؟“
اُنھوں نے جَواب دیا، ”میں تمھارا پہلوٹھا بیٹا عیسوؔ ہُوں۔“
33 یہ سُن کر اِضحاقؔ پر لرزہ طاری ہو گیا اَور اُنھوں نے کہا، ”پھر وہ کون تھا جو شِکار مار کر میرے پاس لایاتھا؟ مَیں
نے شِکار کا وہ گوشت ابھی ابھی تمھارے آنے سے پہلے کھایا اَور اُسے برکت دی۔ اَور برکت اُسی کو ملے گی!“
34 جَب عیسوؔ نے اَپنے باپ کے الفاظ سُنے تو وہ نہایت بُلند اَور تلخی سے چِلّا اُٹھے اَور اَپنے باپ سے کہا، ”مُجھے برکت
دیجئے، ہاں اَے میرے باپ مُجھے بھی برکت دیجئے!“

35 مگر اِضحاقؔ نے فرمایا، ”تمھارے بھائی نے دغا کی اَور تمھاری برکت لے لی۔“
36 عیسوؔ نے کہا، ”کیا اُس کا نام یعقوب ٹھیک نہیں رکھا گیا؟ اُس نے مُجھے دو دفعہ دھوکا دیا ہے: پہلے اُنہُوں نے میرا
پیدائشی حق چھینا اَور اَب اُنہُوں نے میری برکت بھی چھین لی!“ تَب اُس نے پُوچھا، ”کیا میرے لیٔے آپ کے پاس کوئی
برکت باقی نہیں بچی؟“
37 اِضحاقؔ نے عیسوؔ کو جَواب دیا، ”مَیں نے اُسے تمھارا آقا مُقرّر کر دیا اَور اُس کے تمام رشتہ داروں کو اُس کا خادِم
بنا دیا اَور مَیں نے اُسے اناج کی فراوانی اَور تازہ انگوری شِیرے کی برکت بخشی ہے۔ اَب اَے میرے بیٹے، مَیں تمھارے
لیٔے کیا کر سَکتا ہُوں؟“
38 عیسوؔ نے اَپنے باپ سے پُوچھا، ”اَے میرے باپ، کیا آپ کے پاس صِرف ایک ہی برکت ہے؟ مُجھے بھی برکت دے
دیجئے! اَے میرے باپ! تَب عیسوؔ زور زور سے رونے لگے۔
39 اُس کے باپ اِضحاقؔ نے اُسے جَواب دیا،
”تمھارا قیام
زرخیز زمین سے
اَور اُوپر کے آسمان کی اوس سے پرے ہوگا۔
40 تُم تلوار کے بَل پر جیتے رہوگے
اَور اَپنے بھائی کی خدمت کروگے۔
لیکن جَب تُم میں برداشت کی طاقت نہ رہے گی،
تو تُم اُس کا جُوا
اَپنی گردن پر سے اُتار پھینکوگے۔“
41 عیسوؔ یعقوب سے اُس برکت کے باعث جو اُن کے باپ اِضحاقؔ نے یعقوب کو بخشی کینہ رکھتا تھا۔ عیسوؔ نے سوچا،
”میرے باپ کے ماتم کے دِن نزدیک ہیں۔ وہ گزر جائیں تو میں اَپنے بھائی یعقوب کو مار ڈالوں گا۔“
42 جَب رِبقہؔ کو اَپنے بڑے بیٹے کی یہ باتیں بتائی گئیں تو اُنہُوں نے اَپنے چُھوٹے بیٹے یعقوب کو بُلایا اَور اُن سے کہا،
”تمھارا بھائی عیسوؔ تُمھیں مار ڈالنے کے خیال سے اَپنے دِل کو تسلّی دے رہا ہے۔
43 اِس لیٔے اَے میرے بیٹے مَیں جو کہتی ہُوں وہ کرو۔ فوراً حارانؔ میں میرے بھائی لابنؔ کے پاس چلے جاؤ۔
44 جَب تک کہ تمھارے بھائی کا غُصّہ ٹھنڈا نہ ہو جائے تُم وہیں رہنا۔
45 جَب تمھارے بھائی کا غُصّہ جو تُم پر ہے اُتر جائے گا اَورجو تُم نے اُس کے ساتھ کیا ہے اُسے وہ بھُول جائے گا تو
میں تُمھیں وہاں سے بُلوا بھیجوں گی۔ میں ایک ہی دِن میں تُم دونوں کو آخر کیوں کھو بیٹھوں؟“
46 تَب رِبقہؔ نے اِضحاقؔ سے کہا، ”میں اِن حِتّی لڑکیوں کی وجہ سے زندگی سے بیزار آ چُکی ہُوں۔ اگر یعقوب اِس مُلک
کی لڑکیوں میں سے جَیسا کہ یہ حِتّی لڑکیاں ہیں، کسی کے ساتھ بیاہ کرے گا تو میرا جینا دوبھر ہو جائے گا۔“

28

1 تَب اِضحاقؔ نے یعقوب کو بُلایا اَور اُنہیں برکت بخشی اَور حُکم دیا، ”تُم کسی کنعانی لڑکی سے بیاہ نہ کرنا۔
2 فوراً فدّان ارام کو اَپنے نانا بیتھوایلؔ کے گھر چلے جاؤ اَور وہاں اَپنے ماموں لابنؔ کی بیٹیوں میں سے کسی سے شادی
کر لو۔
3 قادرمُطلق خُدا تُمھیں برکت بخشے، تُمھیں برومند کرے اَور تُمھیں اِس قدر بڑھائے کہ تُم سے ایک قوم وُجود میں آ
جائے۔

4 خُدا تُمھیں اَور تمھاری نَسل کو اَبراھامؔ کی سی برکت بخشے تا کہ تُم اِس مُلک کو جھاں تُم اِس وقت بطور پردیسی رہتے
ھو اَور جسے خُدا نے اَبراھامؔ کو بخشا تھا اَپنے قبضہ میں لے آئے۔“
5 تَب اِصحاقؔ نے یعقوب کو رخصت کیا اَور وہ فدّان ارام میں لابنؔ کے پاس چلے گئے جو بیتھوایلؔ ارامی کا بیٹا اَور عیسَوؔ
اَور یعقوب کی ماں رِبقہؔ کا بھائی تھا۔
6 جَب عیسَوؔ کو پتا چلا کہ اِصحاقؔ نے یعقوب کو برکت دے کر فدّان ارام بھیجا تا کہ وھاں سے بیوی بیاہ لائیں اَور یہ
بھی کہ اِصحاقؔ نے اُنھیں برکت دیتے وقت تاکید کی تھی، ”کہ وہ کسی کنعانی لڑکی سے شادی نہ کریں۔“
7 اَور یعقوب اَپنے ماں باپ کے حُکم کے مُطابق فدّان ارام چلے گئے۔
8 تو عیسَوؔ کو احساس ھُوا کہ اُن کے باپ اِصحاقؔ کو کنعانی لڑکیاں کِس قدر بُری لگتی ھیں۔
9 لٰھذا عیسَوؔ اِشمعیل کے پاس گیا اَور اَپنی پہلی بیویوں کے باوُجُود ماحلتھ کو بیاہ لایا جو نبایوتؔ کی بہن اَور اَبراھامؔ کے
بیٹے اِشمعیل کی بیٹی تھی۔

یعقوب کا خواب

10 یعقوب بیرشبعؔ سے نکل کر حارانؔ کی طرف چل دیئے۔
11 جَب وہ ایک مقام پر پہُنچے تو شب گزاری کے لئے وھاں ٹھہر گئے کیونکہ سُورج غروب ھو چُکاتھا۔ اُنھُوں نے وھاں
کے پتّھروں میں سے ایک پتّھر لے کر اَپنے سَر کے نیچے رکھا اَور سونے کے لئے لیٹ گئے۔
12 اُنھُوں نے خواب میں دیکھا: ایک سیڑھی زمین پر کھڑی ھے اَور اُس کا دُوسرا سِرا آسمان تک پہُنچا ھُواھے اَور خُدا
کے فرشتے اُس پر چڑھتے اَور اُترتے ھیں۔
13 اَور یَاھوِہ اُس کے اُوپر کھڑے تھے اَور کہہ رہے تھے: ”مَیں یَاھوِہ تمھارے باپ اَبراھامؔ کا خُدا اَور اِصحاقؔ کا خُدا
ھُوں۔ میں یہ زمین جِس پر تُم لیٹے ھو تُمھیں اَور تمھاری نَسل کو دُوں گا۔
14 تمھاری نَسل خاک کے ذرّوں کے مانند ھوگی اَور تُم مشرق و مغرب اَور شمال و جُنوب کی جانِب پھیل جاؤگے۔ زمین
کے سَب قبیلے تمھارے اَور تمھاری نَسل کے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔
15 مَیں تمھارے ساتھ ھُوں اَور تُم جھاں کھیں جاؤگے وھاں تمھاری حِفاظت کروں گا اَور مَیں تُمھیں اِس مُلک میں واپس
لاؤں گا اَورجو وعدہ مَیں نے تُم سے کیا ھے اُسے پُورا کرنے تک میں تُمھیں اکیلا نہ چھوڑوں گا۔“
16 جَب یعقوب نیند سے بیدار ھُوئے تو کہا، ”ھو نہ ھو یَاھوِہ اِس جگہ مَوجُود ھیں اَور مُجھے اِس کا علم نہ تھا۔“
17 یعقوب خوفزدہ ھوکر کہنے لگے، ”یہ جگہ کیسی پُرجلال ھے! یہ جگہ خُدا کے گھر کے سِوا اَور کیا ھو سکتی ھے؛ یہ
تو ضرُور آسمان کا پھاٹک ھی ھوگا۔“
18 دُوسرے دِن علی الصبح یعقوب نے اُس پتّھر کو لے کر جسے اُنھُوں نے اَپنے سَر کے نیچے رکھا تھا سُتون کی طرح
کھڑا کیا اَور اُس کے اُوپر زَیتُون کا تیل ڈالا،
19 اَور یعقوب نے اُس مقام کا نام بیت ایل* رکھا حالانکہ پہلے اُس شہر کا نام لُوزؔ تھا۔
20 تَب یعقوب نے یہ مَنّت مانی، ”اگر خُدا اِس سفر میں میرے ساتھ رہے میری حِفاظت کرے اَور مُجھے کھانے کے
لئے روٹی اَور پہننے کے لئے کپڑے عطا کرے
21 تا کہ میں اَپنے باپ کے گھر سلامت جا پہُنچوں تو یَاھوِہ میرا خُدا ھوگا۔

* **28:19** بیت ایل خُدا کا مَسکن

22 اَور یہ پتّھر جسے مَیں نے سُتون کے طور پر کھڑا کیا ہے خُدا کا مَسکن ہوگا اَور اَے خُدا جو کچھ آپ مُجھے عطا
کریں گے میں اُس کا دسواں حِصّہ آپ کو دُوں گا۔“

29

یعقوب کی فدّان ارام میں آمد

1 اَور یعقوب نے اَپنا سفر جاری رکھا اَور وہ مشرق میں رہنے والے لوگوں کے مُلک میں جاپہنچے۔
2 وہاں اُنہوں نے میدان میں ایک کنواں دیکھا جِس کے پاس بھیڑوں کے تین گلّے مَوجُود تھے۔ کیونکہ اُن گلّوں کو
اُسی کنوئیں سے پانی پِلایا جاتا تھا۔ کنوئیں کے مُنہ پر ایک بڑا سا پتّھر رکھا ہُوا تھا۔
3 جَب سَب گلّے اِکٹھّے ہو جاتے تھے تو چرواہے اُس پتّھر کو کنوئیں کے مُنہ پر سے لُڑھکا کر بھیڑوں کو پانی پِلاتے
تھے اَور پھر پتّھر کو واپس اَپنی جگہ کنوئیں کے مُنہ پر رکھ دیتے تھے۔
4 یعقوب نے چرواہوں سے پُوچھا، ”بھائیو! تُم کہاں کے ہو؟“
اُنہوں نے جَواب دیا، ”ہم حارانؔ کے ہیں۔“
5 تَب یعقوب نے چرواہوں سے پُوچھا، ”کیا تُم لابنؔ کو جانتے ہو جو ناحوؔر کا پوتا ہے؟“
اُنہوں نے جَواب دیا، ”ہاں، ہم لابنؔ کو جانتے ہیں۔“
6 تَب یعقوب نے اُن سے پُوچھا، ”کیا وہ خیریت سے ہیں؟“
اُنہوں نے کہا، ”ہاں، وہ خیریت سے ہیں اَور وہ دیکھو اُن کی بیٹی راخلؔ بھیڑوں کو لے کر آ رہی ہے۔“
7 یعقوب نے کہا، ”دیکھو، ابھی تو دِن ہے اَور بھیڑ بکریوں کو جمع کرنے کا وقت بھی نہیں ہُوا لٰہذا بھیڑوں کو پانی پِلا
کر واپس چراگاہ میں لے جاؤ۔“
8 اُنہوں نے جَواب دیا، ”ہم اَیسا نہیں کر سکتے۔ جَب سَب گلّے اِکٹھّے ہو جائیں گے اَور پتّھر کو کنوئیں کے مُنہ سے
لُڑھکایا جائے گا تَب ہی ہم بھیڑوں کو پانی پلائیں گے۔“
9 وہ ابھی اُن سے باتیں کر ہی رہے تھے کہ راخلؔ اَپنے باپ کی بھیڑوں کو لے کر آ پہُنچی کیونکہ وُہی اُن کی گلّہ بان
تھی۔
10 جَب یعقوب نے اَپنے ماموں لابنؔ کی بیٹی راخلؔ کو اَور لابنؔ کی بھیڑوں کو دیکھا تو اُنہوں نے جا کر کنوئیں کے مُنہ
پر سے پتّھر کو لُڑھکا دیا اَور اَپنے ماموں کی بھیڑوں کو پانی پِلانے لگے۔
11 تَب یعقوب نے راخلؔ کو چُوما اَور یعقوب زاروقطار رونے لگے۔
12 پھر یعقوب نے راخلؔ سے کہا، کہ وہ اُن کے باپ کا رشتہ دار اَور رِبقہؔ کا بیٹا ہے، راخلؔ نے یہ سُنا تو وہ دَوڑتی
ہُوئی گئی اَور اَپنے باپ کو خبر دی۔
13 جُوں ہی لابنؔ کو اَپنے بھانجے یعقوب کی خبر مِلی وہ اُن سے مِلنے کو دَوڑے۔ لابنؔ نے یعقوب کو گلے سے لگایا اَور
چُوما اَور اُنہیں اَپنے گھر لے آئے اَور وہاں یعقوب نے لابنؔ کو ساری داستان کہہ سُنائی۔
14 تَب لابنؔ نے یعقوب سے کہا، ”تُم میرا اَپنا گوشت اَور خُون ہو۔“

یعقوب کا لِیاہؔ اَور راخلؔ سے نکاح

یعقوب کو ماموں کے ساتھ رہتے ہوئے پُورا ایک ماہ گزر چُکاتھا

15 کہ لابنؔ نے یعقوب سے کہا، ”میرا رشتہ دار ہونے کے باعث یہ ضرُوری نہیں کہ تُم بِلا مُعاوضہ میری خدمت کرو!
لٰہذا مُجھے بتاؤ کہ تمہاری اُجرت کیا ہوگی؟“
16 لابنؔ کی دو بیٹیاں تھیں بڑی کا نام لِیاہؔ تھا اَور چُھوٹی کا راخلؔ تھا۔
17 لِیاہؔ کی آنکھیں کمزور تھیں لیکن راخلؔ سڈول اَور خُوبصورت تھی۔
18 یعقوب راخلؔ سے مَحَبّت کرتے تھے۔ لٰہذا اُنہوں نے کہا، ”مَیں تمہاری چھوٹی بیٹی راخلؔ کے لیٔے سات بَرس تمہاری
خدمت کروں گا۔“
19 لابنؔ نے کہا، ”راخلؔ کو کسی اَور آدمی کو دینے کی بجائے تُمہیں دینا بہتر ہے لٰہذا تُم میرے ساتھ یہاں رہو۔“
20 چنانچہ یعقوب سات بَرس تک راخلؔ کی خاطِر خدمت کرتے رہے لیکن راخلؔ کی مَحَبّت میں وہ سات بَرس اُنہیں
سات دِن کے برابر مَعلُوم ہویٔے۔
21 تَب یعقوب نے لابنؔ سے کہا، ”مُجھے میری بیوی دے دیجئے تاکہ میں اُس کے پاس جاؤں کیونکہ خدمت کی میعاد
پُوری ہو چُکی ہے۔“
22 چنانچہ لابنؔ نے اُس جگہ کے سَب لوگوں کو جمع کیا اَور اُن کی ضیافت کی۔
23 لیکن جَب شام ہوئی تو لابنؔ نے اَپنی بیٹی لِیاہؔ کو لے جا کر یعقوب کے سُپرد کیا اَور یعقوب لِیاہؔ کے پاس گئے۔
24 اَور لابنؔ نے اَپنی خادِمہ زِلفہؔ کو اَپنی بیٹی لِیاہؔ کے سُپرد کر دیا تاکہ وہ لِیاہؔ کی خادِمہ بَن کر رہے۔
25 جَب صُبح ہُوئی تو لِیاہؔ کو اَپنے یہاں پا کر یعقوب نے لابنؔ سے پُوچھا، ”یہ آپ نے میرے ساتھ کیا کیا ہے؟ کیا مَیں
نے راخلؔ کی خاطِر آپ کی خدمت نہیں کی تھی؟ پھر آپ نے میرے ساتھ دھوکا کیوں کیا؟“
26 لابنؔ نے جَواب دیا، ”ہمارے یہاں یہ رِواج نہیں کہ بڑی بیٹی سے پہلے چُھوٹی بیٹی کی شادی کر دی جائے۔
27 اِس بیٹی کا ہفتہ عرُوسی پُورا کرو تَب ہم چُھوٹی بھی تُمہیں دے دیں گے لیکن تُمہیں اُس کے عِوض مزید سات بَرس
اَور خدمت کرنی ہوگی۔“
28 اَور یعقوب نے اَیسا ہی کیا۔ آپ نے لِیاہؔ کے ساتھ ایک ہفتہ پُورا کیا تَب لابنؔ نے اَپنی بیٹی راخلؔ بھی یعقوب سے
بیاہ دی۔
29 لابنؔ نے اَپنی خادِمہ بِلہاہؔ کو اَپنی بیٹی راخلؔ کے سُپرد کر دیا تاکہ وہ راخلؔ کی خادِمہ بَن کر رہے۔
30 یعقوب راخلؔ کے پاس بھی گئے اَور وہ راخلؔ کو لِیاہؔ سے زِیادہ مَحَبّت کرتے تھے اَور آپ نے لابنؔ کی خدمت میں
مزید سات بَرس گزارے۔

یعقوب کی اَولاد

31 جَب یَاہوِہ نے دیکھا کہ لِیاہؔ یعقوب کی مَحَبّت سے محروم ہے تو یَاہوِہ نے لِیاہؔ کا رِحم کھولا لیکن راخلؔ بانجھ رہی۔
32 لِیاہؔ حاملہ ہُوئی اَور اُن کے یہاں بیٹا پیدا ہُوا۔ اُس نے اُس کا نام رُوبِنؔ* رکھا کیونکہ اُس نے کہا، ”یہ اِس لیٔے ہُوا
کہ یَاہوِہ نے میرا دُکھ دیکھ لیا ہے، اَور اَب یقیناً میرے خَاوند مُجھ سے مَحَبّت کرنے لگیں گے۔“
33 وہ دوبارہ حاملہ ہُوئی اَور جَب اُس کے یہاں بیٹا پیدا ہُوا تو اُس نے کہا، ”چونکہ یَاہوِہ نے سُنا کہ مُجھ سے پیار نہیں
کیا جا رہاہے اِس لیٔے اُنہُوں نے مُجھے یہ بیٹا بھی بخشا۔“ چنانچہ اُس نے اُس کا نام شمعُونؔ† رکھا۔

---

* **29:32** رُوبِنؔعِبرانی اِس کےمعنی دیکھو ایک بیٹا
† **29:33** شمعُونؔمُراد سُننے والا

34 وہ پھر حاملہ ہو گئی اَور جب اُس کے یہاں بیٹا پیدا ہُوا تَب اُس نے کہا، ”آخِرکار اَب تو میرے خاوند کو مُجھ سے
اُنس ہوگا کیونکہ اُس سے میرے تین بیٹے پیدا ہوئے۔“ چنانچہ اُس کا نام لیوی‡ رکھا گیا۔

35 وہ پھر حاملہ ہو گئی اَور جَب اُس کے یہاں بیٹا پیدا ہُوا تَب اُس نے کہا، ”اَب کی بار مَیں یَاہوِہ کی تمجید کروں
گی۔“ لہٰذا اُس نے اُس کا نام بنی یہُوداہؔ§ رکھا۔ اُس کے بعد اُس کے یہاں کوئی اَولاد نہ ہُوئی۔

30

1 جَب راخِلؔ نے دیکھا کہ یعقوب سے اُن کے یہاں کوئی اَولاد نہیں ہو رہی ہے تو وہ اَپنی بہن پر حَسد کرنے لگی۔
چنانچہ اُس نے یعقوب سے کہا، ”مُجھے اَولاد دیجئے ورنہ میں مَر جاؤں گی!“

2 یعقوب راخِلؔ پر خفا ہوکر چِلّائے اَور کہا، ”کیا میں خُدا کی جگہ ہُوں جِس نے تُمھیں اَولاد سے محروم رکھا؟“

3 تَب راخِلؔ نے کہا، ”دیکھو، میری خادِمہ بِلہاہؔ حاضِر ہے، اُس کے پاس جاؤ تاکہ میرے لئے اُس سے اَولاد ہو اَور
اُس کے ذریعہ میں بھی ایک خاندان قائم کر سکوں گی۔“

4 چنانچہ اُس نے اَپنی خادِمہ بِلہاہؔ کو یعقوب کو دیا تاکہ وہ اُس کی بیوی بنے اَور یعقوب اُس کے پاس گئے۔
5 اَور بِلہاہؔ حاملہ ہُوئی اَور یعقوب سے اُس کے یہاں بیٹا پیدا ہُوا۔
6 تَب راخِلؔ نے کہا، ”خُدا نے میری لاج رکھی اُس نے میری فریاد سُنی اَور مُجھے بیٹا بخشا۔“ لہٰذا اُس نے اُس کا نام
دانؔ* رکھا۔

7 راخِلؔ کی خادِمہ بِلہاہؔ پھر حاملہ ہُوئی اَور یعقوب سے اُسے دُوسرا بیٹا ہُوا۔
8 تَب راخِلؔ نے کہا، ”مُجھ میں اَور میری بہن میں بڑی کشمش جاری تھی لیکن مَیں نے فتح پائی۔“ لہٰذا اُس نے اُس
بیٹے کا نام نفتالی† رکھا۔

9 جَب لِیاہؔ نے دیکھا کہ آئندہ اُس کے اَولاد نہیں ہوگی تو اُس نے اَپنی خادِمہ زِلفہؔ کو یعقوب کو دے دیا کہ اُس کی
بیوی بنے۔
10 لِیاہؔ کی خادِمہ زِلفہؔ کے یعقوب سے بیٹا پیدا ہُوا۔
11 تَب لِیاہؔ نے کہا، ”زہے قِسمت!“ لہٰذا اُس نے اُس بیٹے کا نام گادؔ‡ رکھا۔

12 لِیاہؔ کی خادِمہ زِلفہؔ کو یعقوب سے دُوسرا بیٹا ہُوا۔
13 تَب لِیاہؔ نے کہا، ”میں کِس قدر مُبارک ہُوں! عورتیں مُجھے مُبارک کہیں گی۔“ لہٰذا اُس نے اُس بیٹے کا نام آشیرؔ§
رکھا۔

14 گیہُوں کی فصل کی کٹائی کے دِن تھے۔ رُوبِنؔ کھیتوں میں نکل گیا جہاں اُس نے دُدائیم* اُگی ہُوئی دیکھی۔ وہ اُس
میں سے کچھ اَپنی ماں لِیاہؔ کے پاس لے آیا۔ راخِلؔ نے لِیاہؔ سے کہا، ”اَپنے بیٹے کی دُدائیم میں سے کچھ مُجھے بھی دے دو۔“

15 لیکن لِیاہؔ نے اُس سے کہا، ”کیا یہ کافی نہیں کہ تُم نے میرے خاوند کو لے لیا؟ اَب کیا میرے بیٹے کی دُدائیم بھی
لینا چاہتی ہو؟“

‡ 29:34 لیوی‌جُڑا ہُوا یعنی مَحبّت سے § 29:35 یہُوداہؔ یعنی تمجید * 30:6 دانؔ یعنی اِنصاف † 30:8 نفتالی یعنی میری جدّوجہد ‡ 30:11 گادؔ قِسمت § 30:13
آشیر یعنی مُبارک * 30:14 دُدائیم زرد رنگ کے پھُول والا پَودا قُوّت باہ کے لئے بھی اِستعمال ہوتاہے۔

راخلؔ نے کہا، ”بہت خُوب، تمہارے بیٹے کی دُدائیم کے عِوض وہ آج رات تمہارے پاس آسکتا ہے۔“
16 اُس شام جَب یعقوب کھیتوں پر سے واپس لَوٹے تو لِیاہؔ اُن سے مِلنے کو نکل گئی اَور کہا، ”آج رات آپ کو میرے
پاس آنا ہوگا کیونکہ مَیں نے اَپنے بیٹے کی دُدائیم کے عِوض آپ کو اُجرت پر لیا ہے۔“
17 خُدا نے لِیاہؔ کی سُنی اَور وہ حاملہ ہُوئی اَور یعقوب سے اُس کے پانچواں بیٹا ہُوا۔
18 تَب لِیاہؔ نے کہا، ”خُدا نے مُجھے اَپنی خادِمہ اَپنے خَاوند کو دینے کے سبب سے اجر دیا۔“ اَور اُس نے اُس کا نام
یِسّکاؔر† رکھا۔
19 لِیاہؔ پھر حاملہ ہُوئی اَور یعقوب سے اُسے چھٹا بیٹا پیدا ہُوا۔
20 تَب لِیاہؔ نے کہا، ”خُدا نے مُجھے بیش بہا تحفہ عنایت کیا ہے۔ اَب کی بار میرا خَاوند میرے ساتھ عِزّت سے پیش
آئے گا کیونکہ میرے یہاں اُس سے چھ بیٹے ہو چُکے ہیں۔“ اِس لئے اُس نے اُس کا نام زبُولُون‡ رکھا۔
21 کچھ عرصہ کے بعد اُس کے یہاں ایک بیٹی پیدا ہُوئی اَور اُس نے اُس کا نام دِینہ رکھا۔
22 تَب خُدا نے راخلؔ کو یاد کیا۔ اُس نے راخلؔ کی سُنی اَور اُس کا رِحم کھول دیا۔
23 وہ حاملہ ہُوئی اَور اُس کے یہاں بیٹا پیدا ہُوا۔ وہ کہنے لگی، ”خُدا نے میری رُسوائی دُور کی۔“
24 اُس نے اُس کا نام یُوسیفؔ§ رکھا اَور کہا، ”یَاہوِہ میرے بیٹوں میں ایک اَور کا اِضافہ کرے۔“

یعقوب کے ریوڑوں کی کثرت

25 جَب راخلؔ کے یہاں یُوسیفؔ پیدا ہُوا تو یعقوب نے لابنؔ سے کہا، ”مُجھے رخصت کر دیجئے تاکہ میں اَپنے وطن لَوٹ
جاؤں۔
26 مُجھے میری بیویاں اَور بچّے بھی دے دیجئے جن کی خاطِر مَیں نے آپ کی خدمت کی اَور مَیں اَپنی راہ لُوں گا۔ آپ تو
جانتے ہیں کہ مَیں نے آپ کے لئے کتنی زحمت اُٹھائی ہے۔“
27 لیکن لابنؔ نے یعقوب سے کہا، ”اگر مُجھ پر تمہاری مہربانی ہو تو تُم یہیں رہو کیونکہ مَیں نے غیب سے جاناہے کہ
یَاہوِہ نے تمہارے سبب سے مُجھے برکت بخشی ہے۔“
28 لابنؔ نے مزید کہا، ”بتاؤ میری خدمت کے بدلے تمہاری اُجرت کیا ہوگی؟ مَیں تمہاری اُجرت بھی اَدا کرتا رہُوں گا۔“
29 یعقوب نے لابنؔ سے کہا، ”آپ خُود جانتے ہو کہ مَیں نے آپ کی کیسی خدمت کی اَور آپ کے مویشی میری نِگرانی
میں کیسے رہے۔
30 میرے آنے سے پہلے جو تھوڑے سے تھے اَب کتنے بڑھ گئے ہیں اَور جہاں کہیں میرے قدم پہُنچے وہاں یَاہوِہ نے
آپ کو برکت بخشی لیکن اَب مُجھے اَپنے گھر والوں کا بندوبست بھی تو کرنا چاہئے۔“
31 لابنؔ نے پُوچھا، ”تمہاری اُجرت کیا ہوگی؟“
یعقوب نے جَواب دیا، ”مُجھے کچھ نہیں چاہئے لیکن اگر آپ میری خاطِر صِرف ایک کام کر دیں تو میں آپ کی بھیڑ
بکریاں، چَراتا رہُوں گا اَور آپ کے گلّوں کی نگہبانی بھی کروں گا:
32 مُجھے آج اِجازت دیجئے کہ مَیں بھیڑ بکریوں کے سبھی گلّوں میں جا کر اُن میں سے چتلی بھیڑیں کالے رنگ کے برّے،
اَور چتلی بکریاں الگ کرلُوں وُہی میری اُجرت ہوں گے۔

† 30:18 یِسّکاؔر اُجرت ‡ 30:20 زبُولُون عِزّت § 30:24 یُوسیفؔ عِبرانی میں وہ اِضافہ کرے گا

33 آئندہ جَب کبھی آپ مُجھے دی ہُوئی اُجرت کا حِساب لینا چاہو تو میری ایمانداری میری گواہ ہوگی یعنی اگر میرے
پاس کوئی بے داغ یا سفید بکری یا کوئی سفید برّہ پایا جائے تو وہ چُرایا ہُوا سمجھا جائے۔“
34 لابنؔ نے کہا، ”مُجھے منظُور ہے۔ تمہارے کہنے کے مُطابق ہی ہوگا۔“
35 لابنؔ نے اُسی روز سَب دھاری دار اَور داغ دار بکروں اَور بکریوں کے برّوں یعنی اُن سَب کو جِن میں کچھ سفید رنگ
تھا اَور کالے رنگ کے سارے برّوں کو الگ کرکے اَپنے بیٹوں کی نِگرانی میں دے دیا۔
36 تَب اُنہُوں نے اَپنے اَور یعقوب کے گلّوں کے درمیان تین دِن کے سفر کا فاصلہ مُقرّر کیا جَب کہ یعقوب لابنؔ کے
بقیّہ گلّوں کی پاسبانی کرتے رہے۔
37 اَور یعقوب نے سفیدہ بادام اَور چُنار کے درختوں کی ہری ہری شاخیں لے کر اُن کی چھال کو اِس طرح چھیلا
کہ اَندر کی سفید لکڑی دِکھائی دینے لگی اَور شاخوں پر سفید دھاریں بَن گئیں۔
38 تَب یعقوب نے وہ چھیلی ہُوئی شاخیں پانی کے تمام حوضوں میں اِس طرح سے رکھ دیں کہ جَب بھیڑیں اَور بکریاں
پانی پینے کو آئیں تو وہ اُن کی نگاہ کے ٹھیک سامنے ہُوں۔ جَب بھیڑ بکریاں، گابھن ہونے کی حالت میں ہوتیں اَور پانی پینے
آتی تھیں
39 تو وہ اُن شاخوں کے سامنے بکریاں گابھن ہو جاتیں اَور اَیسے بچّے دیتیں جو دھاری دار یا چتلے ہوتے۔
40 یعقوب نے بھیڑ بکریوں کے بچّوں کو الگ کیا لیکن لابنؔ کے باقی بچے جانوروں کے مُنہ دھاری دار اَور کالے جانوروں
کی طرف کر دئیے۔ اِس طرح یعقوب نے اَپنی بھیڑ بکریوں کو الگ کر دیا اَور اُنہیں لابنؔ کے گلّوں میں مِلنے نہ دیا۔
41 جَب بھی طاقتور بھیڑیں اَور بکریاں گابھن ہونے کی حالت میں ہوتیں تو یعقوب وہ دھاری دار شاخیں پانی کے حوضوں
میں اُن کے سامنے رکھتے تاکہ وہ اُن شاخوں کے سامنے گابھن ہو جائیں۔
42 لیکن اگر بھیڑ بکریاں کمزور ہوتے تو وہ اُنہیں وہاں نہ رکھتے۔ اِس طرح کمزور جانور لابنؔ کے اَور طاقتور جانور یعقوب
کے حِصّہ میں آتے۔
43 اِس طرح سے یعقوب نہایت برومند ہوئے اَور بہت سے گلّوں، خادِموں، خادِماؤں، اُونٹوں اَور گدھوں کے مالک بَن
گئے۔

31

یعقوب کا لابنؔ سے فرار ہونا

1 یعقوب نے سُنا کہ لابنؔ کے بیٹے کہہ رہے ہیں، ”یعقوب نے ہمارے باپ کا سَب کچھ لے لیا ہے اَورجو کچھ ہمارے
باپ کا تھا اُسی مِلکیّت میں سے لے کر یہ سَب شان و شوکت حاصل کی ہے۔“
2 اَور یعقوب نے دیکھا کہ اَب لابنؔ کا رویّہ پہلے جَیسا نہ تھا۔
3 تَب یَاہوِہ نے یعقوب سے فرمایا، ”تُم اَپنے آباؤاَجداد کے مُلک کو اَور اَپنے رشتہ داروں کے پاس لَوٹ جاؤ اَور مَیں
تمہارے ساتھ رہُوں گا۔“
4 تَب یعقوب نے راخلؔ اَور لیاہؔ کو خبر بھیجی کہ وہ اُن کھیتوں میں چلی آئیں جہاں اُس کے گلّے تھے۔
5 اُنہُوں نے اُن سے کہا، ”میں دیکھ رہا ہُوں کہ تمہارے باپ کا رویّہ میرے ساتھ پہلے جَیسا نہیں رہا۔ لیکن میرے
باپ کے خُدا نے میرا ساتھ دیا ہے۔
6 تُم تو جانتی ہو کہ مَیں نے کتنی محنت سے تمہارے باپ کی خدمت کی۔
7 تو بھی تمہارے باپ نے دس بار میری مزدُوری بدل کر مُجھ سے فریب کیا لیکن خُدا نے اُن سے مُجھے نُقصان نہیں
پہُنچنے دیا۔

8 اگر اُنہوں نے کہا، ’چتلے بچّے تمھاری اُجرت ہوں گے،‘ تو ساری بھیڑ بکریاں، چتلے بچّے دیتی تھیں؛ اَور اگر وہ کہتے،
’دھاری دار بچّے تمھاری اُجرت ہوں گے،‘ تو سَب بھیڑ بکریاں، دھاری دار بچّے جنتی تھیں۔
9 چنانچہ خُدا نے تمھارے باپ کی بھیڑ بکریاں، لے کر مُجھے دے دیں۔
10 ”ایک بار مَیں نے ریوڑ کے نر و مادہ کے مِلاپ کے دِنوں میں ایک خواب دیکھا کہ جو بکرے بکریوں سے مِل رہے
ہیں وہ دھاری دار، چتلے یا داغ دار ہیں۔
11 خُدا کے فرشتہ نے خواب میں مُجھ سے کہا، ’اَے یعقوب،‘ مَیں نے جَواب دیا، ’مَیں حاضِر ہُوں؟‘
12 اَور فرشتہ نے کہا، ’یعقوب آنکھ اُٹھا کر دیکھو کہ جو بکرے بکریوں سے میل کر رہے ہیں وہ دھاری دار، چتلے اَور
داغ دار ہیں کیونکہ لابنؔ نے جو کچھ تمھارے ساتھ کیا اُسے میں دیکھ چکا ہُوں۔
13 میں اُسی بیت ایل کا خُدا ہُوں جہاں تُم نے سُتون پر تیل کا مَسح کیا تھا اَور میری مَنّت مانی تھی؛ اَب اِس مُلک کو
فوراً چھوڑ دو اَور اَپنے وطن لَوٹ جاؤ۔‘ “
14 تَب راخلؔ اَور لیاہؔ نے جَواب دیا، ”کیا اَب بھی ہمارے باپ کی جائداد میں ہمارا کوئی حِصّہ یا مِیراث باقی ہے؟
15 کیا ہم اُن کی نظر میں پردیسی تو نہیں؟ اُنہوں نے ہمیں نہ صِرف بیچ ہی دیا بَلکہ جو کچھ ہمارے عِوض قیمت اَدا کی
گئی اُسے بھی اِستعمال کر لیا ہے۔
16 سچ تو یہ ہے کہ جو دولت خُدا نے ہمارے باپ سے چھین لی وہ سَب ہماری اَور ہمارے بچّوں کی ہے۔ چنانچہ آپ
وُہی کرو جو خُدا نے آپ سے فرمایا ہے۔“
17 تَب یعقوب نے بچّوں اَور اَپنی بیویوں کو اُونٹوں پر سوار کیا،
18 اَور یعقوب نے اَپنے سَب مویشیوں اَور اُس مال و اَسباب سمیت جو یعقوب نے فدّان ارام میں جمع کیا تھا اَپنے آگے
آگے روانہ کیا تاکہ مُلکِ کنعانؔ میں اَپنے باپ اِصحاقؔ کے پاس جائیں۔
19 جَب لابنؔ اَپنے بھیڑوں کی پشم کترنے گئے تو راخلؔ نے اَپنے باپ کے خانگی معبُود چُرا لئے۔
20 مزید یہ کہ یعقوب نے بھی لابنؔ ارامی کے ساتھ فریب کیا؛ یعقوب نے لابنؔ کو اَپنے فرار ہونے کی خبر تک نہ دی۔
21 چنانچہ وہ اَپنا سَب کچھ لے کر فرار ہو گئے اَور دریا فراتؔ کو عبور کرکے گِلعادؔ کے کوہستانی مُلک کی طرف
چلے گئے۔

لابنؔ کا تعاقب کرنا

22 تیسرے دِن لابنؔ کو خبر ہُوئی کہ یعقوب فرار ہو گئے ہیں۔
23 چنانچہ لابنؔ نے رشتہ داروں کو ساتھ لے کر اَور سات دِن کے تعاقب کے بعد گِلعادؔ کے پہاڑی مُلک میں اُن کو
جا لیا۔
24 تَب رات کو خُدا لابنؔ ارامی کے پاس خواب میں آئے اَور اُس سے کہا، ”خبردار تُم یعقوب کو بھلا یا بُرا کچھ مت
کہنا۔“
25 یعقوب گِلعادؔ کے پہاڑی مُلک میں خیمہ زن تھے کہ لابنؔ وہاں پہُنچ گئے اَور لابنؔ اَور اُن کے رشتہ دار بھی وہیں
خیمہ زن ہو گئے۔
26 تَب لابنؔ نے یعقوب سے کہا، ”یہ تُم نے کیا کیا؟ تُم نے مُجھ سے دھوکا کیا اَور میری بیٹیوں کو مالِ غنیمت سمجھ کر
فرار ہو رہے ہو جَیسے جنگی قَیدی تلوار کی دہشت میں پکڑے جاتے ہیں۔
27 تُم نے خُفیہ طریقے سے فرار ہوکر مُجھ سے فریب کیوں کیا؟ مُجھے کیوں نہیں بتایا؟ اگر بتایا ہوتا تو میں تُمھیں خُوشی
خُوشی دف اَور سِتار جَیسے سازوں کے ساتھ گاتے بجاتے ہوئے رخصت کرتا؟

28 تُم نے مُجھے میرے نواسوں اَور میری بیٹیوں کو اُن کی رخصت کے وقت چُومنے کا موقع بھی نہ دیا۔ تُم نے بڑی
بیہودہ حرکت کی۔
29 مُجھ میں اِتنی قُدرت ہے کہ تُمھیں برباد کر ڈالوں لیکن رات کو تمھارے باپ کے خُدا نے مُجھ سے کہا، ’خبردار
یعقوب کو بھلا یا بُرا کچھ مت کہنا۔‘
30 مانا کہ تُم اَپنے باپ کے گھر لَوٹنے کے مُشتاق تھے اِس لئے چلے آئے لیکن تُم نے میرے معبُود کیوں چُرا لئے؟“
31 یعقوب نے لابنؔ کو جَواب دیا، ”مُجھے ڈر تھا کہ تُم اَپنی بیٹیوں کو مُجھ سے زبردستی چھین نہ لو۔
32 البتّہ جِس کسی کے پاس تمھارے معبُود نکلیں وہ زندہ نہ بچے گا۔ ھمارے رشتہ داروں کی مَوجُودگی میں تُم خُود
دیکھ لوگے کہ میرے سامان مَیں تمھاری کوئی چیز تو نہیں۔ اَور اگر ھو تو تُم اُسے لے لو۔“ یعقوب کو مَعلُوم نہ تھا کہ
راخلؔ وہ معبُود چُرا لائی ھے۔
33 چنانچہ لابنؔ نے یعقوب اَور لیاہؔ اَور دونوں خادِماؤں کے خیموں کی تلاشی لی لیکن اُنھیں کچھ نہ مِلا۔ لیاہؔ کے خیمہ
سے نکل کر وہ راخلؔ کے خیمہ میں داخل ھوئے۔
34 راخلؔ نے پہلے ھی اُن خانگی معبُودوں کو لے کر اَپنے اُونٹ کی زین میں رکھ دیا تھا اَور اُن پر بیٹھ گئی تھی۔ لابنؔ
نے خیمہ کا کونہ کونہ چھان مارا لیکن اُنھیں کچھ نہ مِلا۔
35 راخلؔ نے اَپنے باپ سے کہا، ”میرے آقا، تُم اِس بات پر ناراض نہ ھونا کہ مَیں تمھارے سامنے اُٹھ نہیں سکتی کیونکہ
مَیں حیض سے ھُوں۔“ چنانچہ تلاشی کے باوُجُود بھی لابنؔ کو اُس کے خانگی معبُود* نہ ملے۔
36 یعقوب کو بڑا غُصّہ آیا۔ یعقوب نے لابنؔ کو ملامت کی اَور اُن سے پُوچھا، ”میرا جُرم کیا ھے؟“ مَیں نے کون سا گُناہ
کیا ھے جو تُم میرے تعاقب میں یہاں آ پہُنچے؟
37 اَب جَب آپ نے میرے سارے مال و اَسباب کی تلاشی لے لی تو آپ نے اَپنے گھر کی کون سِی چیز پائی؟ اگر
کچھ مِلا ھو تو اُسے یہاں اَپنے اَور میرے رشتہ داروں کے سامنے رکھئے اَور ھم دونوں کے درمیان ھمارا اِنصاف کرنے دیجئے۔
38 ”پچھلے بیس بَرس سے اَب تک میں آپ کے ساتھ رھا ھُوں اُس دَوران نہ تو کبھی آپ کی بھیڑوں اَور بکریوں کے بچّے
ضائع ھوئے اَور نہ ھی مَیں نے آپ کے گلّوں کے مینڈھوں کا گوشت کھایا۔
39 میں آپ کے پاس کبھی اَیسے جانور لے کر نہیں آیا جنھیں درندوں نے پھاڑ ڈالا ھو، وہ نُقصان مَیں نے ھی برداشت
کیا۔ جو جانور دِن یا رات کو چوری جاتا تھا اُس کی قیمت بھی آپ نے مُجھ ھی سے طلب کی۔
40 میرا حال تو اَیسا تھا کہ دِن کو گرمی اَور رات کو سردی مُجھے نڈھال کردیتی تھی اَور میری راتوں کی نیند حرام ھو
گئی تھی۔
41 بیس سال تک جَب کہ میں آپ کے گھر میں رھا میری یہی حالت رھی۔ مَیں نے چودہ بَرس تک آپ کی دو بیٹیوں
کی خاطِر اَور چھ بَرس تک آپ کے گلّوں کی خاطِر آپ کی خدمت کی اَور اُس دَوران آپ نے دس بار میری مزدُوری
بدلی۔
42 اگر میرے باپ اَبراھامؔ کے خُدا اَور میرے باپ اِضحاقؔ کا خوف میرے ساتھ نہ ھوتا تو آپ یقیناً مُجھے خالی ھاتھ روانہ
کرتے۔ لیکن خُدا نے میری مُصیبت اَور میرے ھاتھوں کی محنت کو دیکھا ھے اَور کل رات آپ پر ظاھر ھوکر آپ کو تنبیہ
بھی کی۔“

---

* **31:35** خانگی معبُود عِبرانی میں ترفیم ھے

43 لابنؔ نے یعقوب کو جَواب دیا، ”یہ عورتیں میری بیٹیاں ھیں اَور یہ بچّے میرے بچّے ھیں اَور یہ گلّے میرے گلّے ھیں۔
جو کچھ تُمھیں نظر آتا ھے سَب میرا ھے۔ پھر بھی آج مَیں اَپنی اِن بیٹیوں یا اِن بچّوں کے لِئے جو اُن سے ھوئے کیا کر سَکتا
ھُوں؟
44 اَب آؤ تُم اَور مَیں آپَس میں ایک عہد کریں جِس کی حیثیت ھمارے درمیان گواہ کی سِی ھو۔“
45 چنانچہ یعقوب نے ایک پتّھر لیا اَور اُسے سُتون کے طور پر کھڑا کیا۔
46 اَور یعقوب نے رشتہ داروں سے کہا، ”چند پتّھر جمع کرو۔“ چنانچہ اُنہُوں نے پتّھر جمع کرکے ڈھیر لگا دیا اَور پھر
اُس ڈھیر کے پاس ھی بیٹھ کر کھانا کھایا۔
47 لابنؔ نے اُس کا نام یگرساھدُو تھا† اَور یعقوب نے گِلعادؔ رکھا۔
48 لابنؔ نے کہا، ”آج کے دِن یہ ڈھیر تمھارے اَور میرے درمیان گواہ ھے۔“ اِسی لِئے اِس کا نام گِلعادؔ رکھا گیا۔
49 اِسے مِصفاہؔ‡ بھی کہا گیا کیونکہ لابنؔ نے کہا، ”جَب ھم ایک دُوسرے سے دُور ھُوں تو یاھوِہ تمھارا اَور میرا نگہبان
ھو۔
50 اگر تُم میری بیٹیوں کو دُکھ پہنچاؤ یا اُن کے علاوہ اَور عورتوں سے بیاہ کرو تو اگرچہ کوئی آدمی ھمارے ساتھ نہیں
لیکن یاد رھے کہ خُدا تمھارے اَور میرے درمیان گواہ ھے۔“
51 لابنؔ نے یعقوب سے یہ بھی کہا، ”اِس ڈھیر کو دیکھو اَور اِس سُتون کو دیکھو جنھیں مَیں نے تمھارے اَور اَپنے
درمیان کھڑا کیا ھے۔
52 یہ ڈھیر گواہ ھے اَور یہ سُتون گواہ ھے کہ تُمھیں ضرر پہنچانے کے لِئے نہ تو میں اِس ڈھیر سے آگے تمھاری طرف
قدم بڑھاؤں گا اَور نہ تُم مُجھے ضرر پہنچانے کے لِئے اِس ڈھیر اَور سُتون سے آگے میری طرف قدم بڑھاؤگے۔
53 اَبراھامؔ کا خُدا اَور ناحوؔر کا خُدا اَور اُن کے باپ کا خُدا ھمارے درمیان اِنصاف کرے۔“
اَور یعقوب نے اَپنے باپ اِصحاقؔ کے خوف سے قادرمُطلق خُدا کی قَسم کھائی۔
54 اَور یعقوب نے اُس پہاڑی مقام پر قُربانی گزرانی اَور اَپنے رشتہ داروں کو کھانے پر مدعو کیا۔ اُنہُوں نے کھانا کھایا
اَور رات وھیں گزاری۔
55 اگلے دِن صُبح سویرے لابنؔ نے اَپنے بیٹیوں کو نواسیوں اَور نواسوں کو چُوما اَور اُنہیں برکت دے کر روانہ ھو گئے
اَور اَپنے گھر واپس ھوئے۔

32

یعقوب کی عیسوؔ سے مِلنے کی تیّاری

1 تَب یعقوب نے بھی اَپنی راہ لی اَور خُدا کے فرشتے اُن سے مِلنے آئے۔
2 جَب یعقوب نے اُنہیں دیکھا تو کہا، ”یہ خُدا کی چھاؤنی ھے!“ اَور اُس مقام کا نام محنایمؔ* رکھا۔
3 تَب یعقوب نے اَپنے آگے اِدُوم کے مُلک میں جو سِعیّر کی سرزمین میں ھے اَپنے بھائی عیسوؔ کے پاس قاصد روانہ کئے۔
4 اُن کو ھدایات دیں: ”تُم میرے آقا عیسوؔ سے یُوں کہنا، ’تمھارا خادِم یعقوب کہتاھے میں لابنؔ کے ھاں مُقیم تھا اَور اَب
تک وھیں رہا۔

† 31:47 یگرساھدُو تھا ارامی میں یگرساھدوتھا یعنی سُتون شہادت اَور عِبرانی میں گِلعادؔ دونوں کا ایک ھی مطلب ھے ‡ 31:49 مِصفاہؔ بُرج نگہبانی * 32:2 محنایمؔ
دو خیمے

5 میرے پاس مویشی اَور گدھے، بھیڑیں اَور بکریاں، خادِم اَور خادِمائیں ہیں۔ اَب اَے میرے آقا! یہ پیغام تمہارے پاس
اِس لئے بھیج رہا ہُوں کہ مُجھ پر تمہاری نظرِکرم ہو۔‘ “
6 جَب وہ قاصِد لَوٹ کر یعقوب کے پاس آئے تو کہنے لگے، ”ہم آپ کے بھائی عیسَوؔ کے پاس گئے تھے اَور اَب وہ آپ
سے مِلنے آ رہے ہیں اَور چار سَو آدمی اُن کے ساتھ ہیں۔“
7 تَب یعقوب نہایت خوفزدہ اَور پریشان ہوئے۔ اُنہُوں نے اَپنے ساتھ کے لوگوں، بھیڑ بکریوں، مویشیوں، گلّوں اَور اُونٹوں
کو دو غولوں میں تقسیم کیا۔
8 اَور یہ سوچا، ”کہ اگر عیسَوؔ آ کر ایک غول پر حملہ کرے گا تو دُوسرا غول تو عیسَوؔ کے ہاتھ سے بچ نکلے گا۔“
9 تَب یعقوب نے دعا کی، ”اَے یَاھوِہ، میرے باپ اَبراھامؔ کے خُدا اَور میرے باپ اِصحاقؔ کے خُدا، آپ نے مُجھ سے
کہا، ’اَپنے مُلک اَور اَپنے رشتہ داروں میں واپس چلا جاؤں اَور مَیں تُمھیں برومند کروں گا،‘
10 آپ نے اَپنے خادِم کے ساتھ جو مہربانی اَور وفاداری جتائی میں اُس کے لائق نہیں۔ جَب مَیں نے اِس یردنؔ کو عبور
کیا تھا تَب میرے پاس صِرف میرا عصا تھا اَور اَب مَیں دو خیموں میں بٹ چُکا ہُوں۔
11 میری یہ اِلتجا ہے کہ مُجھے اَپنے بھائی عیسَوؔ کے ہاتھ سے بچا لیجئے کیونکہ مُجھے خوف ہے کہ وہ آ کر مُجھے اَور اِن
ماؤں کو اُن کے بچّوں سمیت مار ڈالے گا۔
12 لیکن آپ نے کہا، ’میں یقیناً تُمھیں برومند کروں گا اَور مَیں تمہاری نَسل کو سمُندر کے کنارے کی ریت کی مانند
بڑھاؤں گا جو شُمار سے باہر ہوگی۔‘ “
13 یعقوب نے رات وہیں گزاری، اَورجو کچھ اُن کے پاس تھا اُس میں سے اَپنے بھائی عیسَوؔ کے لئے یہ تحفہ مُنتخب کیا:
14 دو سَو بکریاں اَور بیس بکرے، دو سَو بھیڑیں اَور بیس مینڈھے،
15 تیس اُونٹنیاں اَور اُن کے بچّے، چالیس گائیں اَور دس بَیل اَور تیس گدھیاں اَور دس گدھے۔
16 یعقوب نے ہر گلّہ کو الگ الگ اَپنے خادِموں کے سُپرد کیا، اَور اُن سے کہا، ”مُجھ سے آگے نکل جاؤ اَور ایک
گلّے کو دُوسرے سے جُدا رکھنا۔“
17 یعقوب نے سَب سے آگے والے خادِم کو ہدایت دی: ”جَب میرا بھائی عیسَوؔ تُم سے ملے اَور تُم سے پُوچھے، ’تُم کِس
کے خادِم ہو اَور کہاں جا رہے ہو اَور یہ سَب جانور جو تمہارے آگے آگے ہیں کِس کے ہیں؟‘
18 تَب تُم عیسَوؔ سے کہنا، ’یہ تمہارے خادِم یعقوب کے ہیں اَور اُن کے آقا عیسَوؔ کو بطور تحفہ بھیجے گئے ہیں اَور وہ
خُود بھی ہمارے پیچھے پیچھے آ رہے ہیں۔‘ “
19 یعقوب نے دُوسرے، تیسرے اَور باقی سَب خادِموں کو بھی جو گلّوں کے پیچھے چل رہے تھے ہدایت کی: ”تُم بھی
جَب عیسَوؔ سے مِلو تو یہی کہنا۔
20 اَور یہ ضرُور کہنا، ’آپ کے خادِم یعقوب بھی ہمارے پیچھے پیچھے آ رہے ہیں۔‘ “ کیونکہ یعقوب نے سوچا، ”اِن
تحفوں سے جنہیں میں اَپنے آگے بھیج رہا ہُوں، عیسَوؔ کے غُصّہ کو ٹھنڈا کر دُوں گا تاکہ بعد میں جَب مَیں اُن کے سامنے
آؤں تو شاید وہ مُجھے قبُول کر لیں۔“
21 چنانچہ یعقوب کے تحفے لے کر آگے بڑھ گئے، لیکن یعقوب نے وہ رات اَپنے ہی خیمے میں گزاری۔

یعقوب کی کُشتی

22 اُس رات یعقوب اُٹھے اَور اَپنی دو بیویوں اَپنی دو خادِماؤں اَور اَپنے گیارہ بیٹوں کو لے کر اُنہیں یبّوقؔ کے گھاٹ کے
پار اُتارا۔
23 اُنہیں یردنؔ کے اُس پار بھیجنے کے بعد اَپنا سَب مال و اَسباب بھی بھیج دیا۔
24 تَب یعقوب تنہا رہ گئے اَور ایک آدمی پَو پھٹنے تک اُن سے کُشتی لڑتا رہا۔
25 جَب اُس آدمی نے دیکھا کہ وہ یعقوب پر غالب نہیں آسکتا تو اُس نے یعقوب کی ران کے جوڑ کو اَیسا چھُوا کہ اُس
آدمی سے کُشتی لڑتے لڑتے اُن کی نس چڑھ گئی۔
26 تَب اُس آدمی نے کہا، ”مُجھے جانے دے کیونکہ اَب پَو پھٹنے کو ہے۔“
لیکن یعقوب نے جَواب دیا، ”جَب تک آپ مُجھے برکت نہ دیں مَیں آپ کو جانے نہیں دُوں گا۔“
27 تَب اُس آدمی نے پُوچھا، ”تمہارا نام کیا ہے؟“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”یعقوب۔“
28 تَب اُس آدمی نے کہا، ”اَب سے تمہارا نام یعقوب نہیں بَلکہ اِسرائیل† ہوگا کیونکہ تُم نے خُدا اَور آدمیوں کے ساتھ
زورآزمائی کی اَور غالب ہُوئے۔“
29 تَب یعقوب نے کہا، ”براہِ کرم مُجھے اَپنا نام بتائیے۔“
لیکن اُس نے جَواب دیا، ”تُم میرے نام سے کیا مطلب؟“ اَور اُس نے وہاں یعقوب کو برکت دی۔
30 چنانچہ یعقوب نے اُس مقام کا نام یہ کہتے ہُوئے پنی ایل‡ رکھا، ”مَیں نے خُدا کو رُوبرو دیکھا، تو بھی میری جان
سلامت رہی!“
31 جَب وہ پنی ایل یعنی پینو ایل سے چلے تو سُورج نکل چُکاتھا اَور وہ اَپنی ران کی وجہ سے لنگڑا کر چل رہے تھے۔
32 اِسی لئے بنی اِسرائیل اُس نس کو جو ران کے جوڑ سے جڑی ہوتی ہے آج تک نہیں کھاتے کیونکہ اُس آدمی نے
یعقوب کی ران کے جوڑ کی اُسی نس کے پاس چھُوا تھا۔

33

یعقوب کی عیسَوؔ سے مُلاقات

1 یعقوب نے نگاہ اُٹھائی اَور دیکھا کہ عیسَوؔ اَپنے چار سَو آدمیوں کے ساتھ آ رہے ہیں۔ تَب یعقوب نے اَپنے بچّوں کو
لِیاہؔ راخلؔ اَور دونوں خادِماؤں کے درمیان بانٹ دیا۔
2 اُنہُوں نے خادِماؤں اَور اُن کے بچّوں کو سَب سے آگے، لِیاہؔ اَور اُن کے بچّوں کو اُن کے پیچھے اَور راخلؔ اَور یُوسیفؔ
کو سَب سے پیچھے رکھا۔
3 وہ خُود اُن کے آگے آگے چلے اَور اَپنے بھائی تک پہُنچتے پہُنچتے سات بار زمین پر سَجدہ کیا۔
4 لیکن عیسَوؔ دَوڑکر اَپنے بھائی یعقوب سے مِلنے کو دَوڑے اَور اُن سے بغل گیر ہوکر یعقوب کو چُوما اَور وہ دونوں رو
پڑے۔
5 تَب عیسَوؔ نے نگاہ اُٹھا کر عورتوں اَور بچّوں کو دیکھا اَور پُوچھا، ”یہ تمہارے ساتھ کون ہیں؟“
یعقوب نے جَواب دیا، ”یہ وہ بچّے ہیں جو خُدا نے اَپنی مہربانی سے تمہارے خادِم کو عنایت کئے ہیں۔“
6 تَب خادِماؤں نے اَپنے بچّوں کے ساتھ آگے آکر عیسَوؔ کو جھُک کر سلام کیا۔

† 32:28 اِسرائیل خُدا کے ساتھ کشتی لڑنے والا ‡ 32:30 پنی ایل خُدا کا چہرہ

7 اُن کے بعد لیاہؔ اَور اُس کے بچّے آئے اَور اُنہُوں نے بھی جھُک کر سلام کیا۔ اَور سَب کے آخِر میں یُوسیفؔ اَور راخلؔ
آئے اَور اُنہُوں نے بھی جھُک کر سلام کیا۔
8 عیسوؔ نے پُوچھا، ”اِن سَب گاۓ، بَیل سے جو مُجھے ملے، تمہارا کیا مطلب ہے؟“
یعقوب نے کہا، ”میرے آقا، وہ اِس لیٔے ہیں کہ آپ کی مہربانی مُجھ پر ہو۔“
9 لیکن عیسوؔ نے کہا، ”نہیں میرے بھائی میرے پاس تو پہلے ہی بہت کچھ ہے لہٰذا جو تمہارا ہے وہ تُم اَپنے پاس ہی
رکھو۔“
10 یعقوب نے کہا، ”نہیں نہیں! اگر مُجھ پر آپ کی نظرِ عنایت ہے تو میری طرف سے یہ تحفہ قبُول کیجئے کیونکہ تمہارا
چہرہ دیکھنا خُدا کا چہرہ دیکھنے کی مانند ہے خصوصاً اَب جَب کہ آپ نے مہربانی سے میرا اِستقبال کیا ہے۔
11 براہِ مہربانی جو تحفہ آپ کے سامنے لایا گیا اُسے قبُول کیجئے کیونکہ خُدا کے فضل و کرم سے میرے پاس ضرُورت
کا سارا سامان مَوجُود ہے۔“ اَور یعقوب کے اِصرار کرنے پر عیسوؔ نے اُسے قبُول کر لیا۔
12 تَب عیسوؔ نے کہا، ”آؤ، ہم آگے چلیں اَور مَیں تمہارے ہمراہ چلُوں گا۔“
13 لیکن یعقوب نے عیسوؔ سے کہا، ”میرے آقا کو مَعلُوم ہے کہ میرے بال بچّے نازک ہیں اَور مُجھے دُودھ پلانے والی
بھیڑ بکریوں اَور گایوں کا بھی خیال رکھنا ضرُوری ہے۔ اگر اُنہیں ایک دِن بھی حد سے زِیادہ ہانکا گیا تو سَب جانور مَر
جائیں گے۔
14 لہٰذا میری درخواست ہے کہ میرا آقا اَپنے خادِم سے پیشتر روانہ ہو جائے اَور مَیں اَپنے آگے چلنے والے چَوپایوں اَور
بچّوں کی رفتار کے مُطابق آہستہ آہستہ چلتا ہُوا اَپنے آقا کے پاس سِعِیؔر میں آ جاؤں گا۔“
15 عیسوؔ نے کہا، ”اَچھّا میں اَپنے لوگوں میں سے چند کو تمہارے پاس چھوڑے جاتا ہُوں۔“
یعقوب نے کہا، ”اِس کی کیا ضرُورت ہے؟ بس میرے آقا کی مہربانی مُجھ پر ہے یہی بہت ہے۔“
16 چنانچہ اُسی روز عیسوؔ سِعِیؔر کے لیٔے روانہ ہوئے۔
17 البتّہ یعقوب سُکّوتؔ چلے گئے اَور وہاں اُنہُوں نے اَپنے لیٔے ایک رہنے کے لئے ایک گھر اَور اَپنے مویشیوں کے لیٔے
جھونپڑے بنائے۔ اِسی وجہ سے اُس مقام کا نام سُکّوتؔ* پڑ گیا۔
18 فدّان ارام سے آنے کے بعد یعقوب صحیح سلامت مُلکِ کنعانؔ میں شِکیمؔ کے شہر تک پہُنچے اَور شہر کے نزدیک
ہی خیمہ زن ہو گئے۔
19 زمین کے جِس قطعہ پر اُنہُوں نے اَپنا خیمہ نصب کیا، اُسے یعقوب نے شِکیمؔ کے باپ حمُورؔ کے بیٹوں سے چاندی کے
سَو سِکّوں کے عِوض خرید لیا۔
20 اَور وہاں یعقوب نے ایک مذبح بنا کر اُس کا نام ایل اِلٰہِ اِسرائیل† رکھا۔

34

دینہؔ اَور اہلِ شِکیمؔ

1 اَور لیاہؔ کی بیٹی دینہؔ جو یعقوب سے اُس کے یہاں پیدا ہُوئی تھی اُس مُلک کی لڑکیوں کو دیکھنے نکلی۔
2 تَب اُس مُلک کے حاکم حِوّیؔ حمُورؔ کے بیٹے شِکیمؔ نے اُسے دیکھا اَور اُسے لے جا کر اُس کی عصمت دری کی۔

* 33:17 سُکّوتؔ جھونپڑے
† 33:20 ایل اِلٰہِ اِسرائیل یعنی اِسرائیل کا خُدا ہی طاقتور۔

3 اُس کا دِل یعقوب کی بیٹی دینّہ پر آ گیا اَور وہ اُس لڑکی سے مَحبّت کرنے لگا اَور اُس سے میٹھی میٹھی باتیں کرنے لگا۔
4 اَور شِکیمؔ نے اَپنے باپ حمُورؔ سے کہا، ”میری شادی اِس لڑکی سے کرا دیجئے۔“
5 جَب یعقوب کو یہ بات مَعلُوم ہوئی کہ اُن کی بیٹی دینّہ کو بےحُرمت کیا گیا ہے، جَب اُن کے بیٹے کھیتوں میں مویشیوں
کے پاس تھے۔ لٰہذا وہ اُن کے گھر آنے تک خاموش رہے۔
6 اَور شِکیمؔ کا باپ حمُورؔ یعقوب سے پاس مُلاقات کرنے کے لیٔے آئے۔
7 یعقوب کے بیٹوں نے جوں ہی یہ بات سُنی وہ اَپنے کھیتوں سے لَوٹے اَور سیدھے گھر پہُنچے۔ وہ نہایت رنجیدہ تھے
اَور غُصّہ سے آگ بگُولہ ہو رہے تھے کیونکہ شِکیمؔ نے یعقوب کی بیٹی کی عصمت لُوٹ کر بنی اِسرائیل میں اَیسی شرمناک
حرکت کی، جو نہ کی جانی چاہیے تھی۔
8 لیکن حمُورؔ نے اُن سے کہا، ”میرا بیٹا شِکیمؔ تمہاری لڑکی کو دِل سے چاہتا ہے لٰہذا براہِ کرم اُسے میرے بیٹے کے لئے
بطور بیوی دے دیجئے۔
9 ہمارے ساتھ آپس میں شادی بیاہ کر لو۔ ہمیں اَپنی بیٹیاں دو اَور ہماری بیٹیاں اَپنے لیٔے لے لو۔
10 تُم ہمارے درمیان بس جاؤ۔ یہ مُلک تمہارے لیٔے کھُلا ہے۔ اِس میں رہو تِجارت کرو اَور اُسی میں اَپنے لیٔے جائدادیں
بناؤ۔“
11 شِکیمؔ نے بھی دینّہ کے باپ اَور بھائیوں سے کہا، ”اگر مُجھ پر تمہاری نظرِکرم ہو جائے تو جو کچھ تُم مانگوگے میں
تُمہیں دے دُوں گا۔
12 دُلہن کا مَہر اَور جہیز جِس قدر بھی تُم چاہو طے کر لو اَورجو تُم کہو گے میں اَدا کروں گا۔ بس اُس لڑکی کو بطور
دُلہن مُجھے دے دیجئے۔“
13 تَب یعقوب کے بیٹوں نے شِکیمؔ اَور اُس کے باپ حمُورؔ سے بات کرتے ہُوئے فریب سے جَواب دیا، چونکہ اُن کی
بہن دینّہ کو بےحُرمت کیا تھا۔
14 اَور اُن سے کہا، ”ہم یہ نہیں کر سکتے ہم اَپنی بہن ایک نامختون آدمی کو نہیں دے سکتے۔ اِس میں ہماری رُسوائی
ہے۔
15 ہم صِرف ایک شرط پر راضی ہو سکتے ہیں: اَور وہ یہ ہے کہ تُم سَب مَردوں کا ختنہ کیا جائے، تاکہ تُم ہماری
طرح ہو سکو۔
16 تَب ہم اَپنی بیٹیاں تُمہیں دیں گے اَور تمہاری بیٹیاں اَپنے لیٔے لیں گے۔ اَور ہم تمہارے درمیان بسیں گے، اَور تمہارے
ساتھ مِل کر ایک قوم بَن جائیں گے۔
17 لیکن اگر تُم ختنہ کرانے پر راضی نہیں ہوتے، تو ہم اَپنی بہن کو لے کر چلے جائیں گے۔“
18 اُن کی تجویز حمُورؔ اَور اُس کے بیٹے شِکیمؔ کو پسند آئی۔
19 اُس نوجوان نے، جو اَپنے باپ کے خاندان میں نہایت باعزّت سمجھا جاتا تھا اُن کے کہنے پر عَمل کرنے میں بالکُل
تاخیر نہ کی، کیونکہ وہ یعقوب کی بیٹی کا بےحد مُشتاق تھا۔
20 تَب حمُورؔ اَور اُس کا بیٹا شِکیمؔ اَپنے شہر کے پھاٹک پر اَپنے شہر والوں سے بات چیت کرنے گیٔے۔
21 اَور اُن سے کہنے لگے، ”یہ لوگ ہم سے دوستانہ تعلّقات رکھتے ہیں۔ اُنہیں اِس مُلک میں رہ کر تِجارت کرنے دو،
اِس مُلک میں اُن کے لیٔے کافی جگہ ہے۔ ہم اُن کی بیٹیوں سے اَور وہ ہماری بیٹیوں سے بیاہ کر سکتے ہیں۔

22 لیکن وہ لوگ صِرف اِس شرط پر ہم لوگوں کے ساتھ ایک قوم ہوکر رہنے پر راضی ہیں، ہمارے مَرد اَپنا ختنہ کروائیں،
جَیسا اُن کا ہُواہے۔
23 کیا اُن کے مویشی، مال و اَسباب اَور سارے جانور ہمارے نہ ہو جائیں گے؟ اگر، ہم اَپنی رضامندی اُن پر ظاہر کر
دیں تو وہ ہمارے درمیان بس جائیں گے۔“
24 تَب سَب مَردوں نے جو شہر کے پھاٹک سے گزرا کرتے تھے، حمورؔ اَور اُس کے بیٹے شِکیمؔ کی بات مان لی۔ اَور شہر
کے پھاٹک سے گزرنے والے ہر مَرد کا ختنہ کیا گیا۔
25 تین دِن کے بعد، جَب وہ سَب ابھی درد میں مُبتلا تھے، یعقوب کے بیٹوں میں سے دینؔہ کے دو بھائی شمعُونؔ اَور لیوی
اَپنی اَپنی تلوار لے کر، ناگہاں شہر پر ٹوٹ پڑے اَور ہر مَرد کو مار ڈالا۔
26 اُنہُوں نے حمورؔ اَور اُس کے بیٹے شِکیمؔ کو بھی تلوار سے قتل کر ڈالا اَور دینؔہ کو شِکیمؔ کے گھر سے نکال لے گئے۔
27 پھر یعقوب کے بیٹے مقتولوں پر جھپٹے اَور شہر کو لُوٹ لیا، کیونکہ اُنہوں نے اُن کی بہن کو بےحُرمت کیا تھا۔
28 اُنہُوں نے اُن کی بھیڑ بکریاں، مویشی، گدھے اَورجو کچھ شہر اَور کھیتوں میں تھا، لے لیا۔
29 وہ اُن کی ساری دولت اَور اُن کے بچّوں اَور بیویوں کو، اَور اُن کے گھروں میں کی سَب چیزوں کو مالِ غنیمت کی
طرح لے کر چلتے بنے۔
30 تَب یعقوب نے شمعُونؔ اَور لیوی سے کہا، ”تُم نے اِس مُلک کے کنعانی اَور پَرزّی باشِندوں کے دِلوں میں میرے
خِلاف نفرت پیدا کرکے، مُجھے مُصیبت میں ڈال دیا۔ ہم تو تعداد میں بہت کم ہیں اَور اگر وہ میرے خِلاف اِکٹّھے ہوکر
مُجھ پر حملہ کر دیں تو میں اَور میرا خاندان تباہ ہو جائیں گے۔“
31 لیکن اُنہُوں نے جَواب دیا، ”کیا اُسے ہماری ہی بہن کے ساتھ فاحِشہ کا سا سلُوک کرنا تھا؟“

35

یعقوب کی بیت ایل کو واپسی

1 تَب خُدا نے یعقوب سے فرمایا، ”بیت ایل لَوٹ جاؤ، اَور وہیں بس جاؤ۔ اَور وہاں خُدا کے لئے ایک مذبح بناؤ جو
تُمہیں اُس وقت دِکھائی دیا تھا جَب تُم اَپنے بھائی عیسوؔ کے خوف سے بھاگ جا رہے تھے۔“
2 تَب یعقوب نے اَپنے گھر والوں اَور اُن سَب سے جو اُن کے ساتھ تھے فرمایا، ”تمہارے پاس جو غَیر معبُود ہیں اُنہیں
دُور کر دو اَور اَپنے آپ کو پاک کرکے اَپنا لباس تبدیل کرو۔
3 تَب آؤ، ہم بیت ایل چلیں جہاں میں خُدا کے لئے ایک مذبح بناؤں گا، جنہوں نے میری تکلیف کے دِنوں میں میری
دعا سُنی اَور جہاں کہیں میں گیا میرے ساتھ رہے۔“
4 چنانچہ اُنہُوں نے سَب غَیر معبُود جو اُن کے پاس تھے۔ اَور اُن کے کانوں کی بالیاں یعقوب کو دے دیں اَور یعقوب
نے اُنہیں شِکیمؔ میں بلُوط کے درخت کے نیچے دفن کر دیا۔
5 تَب اُنہُوں نے کُوچ کیا، اَور اُن کے اِردگرد کے شہروں پر خُدا کا اِس قدر خوف طاری تھا کہ کسی نے یعقوب کے
بیٹوں کا تعاقب نہ کیا۔
6 یعقوب اَور اُن کے ساتھ کے سَب لوگ مُلکِ کنعانؔ کے لُوزؔ نام کے ایک مقام پر پہُنچے جِس کا نام بیت ایل بھی
ہے۔
7 یعقوب نے وہاں ایک مذبح بنایا اَور اُس مقام کا نام ایل بیت ایل رکھا، کیونکہ جَب وہ اَپنے بھائی کے پاس سے دُور
بھاگ رہے تھے، تَب خُدا نے اَپنے آپ کو وہاں پر ظاہر کیا۔

8 اَور رِبقہؔ کی دایہ دبورہؔ مَر گئی اَور بیت ایل کے باہر بلُوط کے درخت کے نیچے دفن کی گئی۔ لہٰذا اُس کا نام اَلّون
بکُوتؔ* رکھا گیا۔
9 یعقوب کے فدّان ارام سے لَوٹنے کے بعد خُدا نے اَپنے آپ کو اُن پر دوبارہ ظاہر کیا، خُدا نے اُن کو برکت بخشی۔
10 اَور خُدا نے اُن سے فرمایا، ”تمہارا نام یعقوب ہے، لیکن آئندہ تمہارا نام یعقوب نہ کہلائے گا، تمہارا نام اِسرائیل
ہوگا۔“ اِس طرح خُدا نے اُن کا نام اِسرائیل رکھا۔
11 اَور خُدا نے آپ سے فرمایا، ”میں ایل شیدائی یعنی قادرمُطلق خُدا ہُوں۔ تُم برومند ہو اَور بڑھتے چلے جاؤ۔ تُم سے ایک
قوم بَلکہ قوموں کا ایک گِروہ پیدا ہوگا اَور تمہاری نَسل سے بادشاہ پیدا ہوں گے۔
12 جو مُلک مَیں نے اَبراہامؔ اَور اِصحاقؔ کو دیا وہ میں تُمہیں بھی دے رہا ہُوں اَور مَیں یہ مُلک تمہارے بعد تمہاری
نَسل کو بھی دُوں گا۔“
13 تَب خُدا جِس جگہ یعقوب سے ہم کلام ہوئے، وہیں سے اُن کے پاس سے اُوپر چلے گئے۔
14 جِس جگہ خُدا اُن سے ہم کلام ہوئے تھے، وہاں یعقوب نے پتّھر کا ایک سُتون کھڑا کیا اَور اُس پر تپاون نذر کیا
اَور زَیتُون کا تیل بھی ڈالا۔
15 اَور یعقوب نے اُس مقام کا نام جہاں خُدا اُن سے ہم کلام ہُوا بیت ایل† رکھا۔

راخِلؔ اَور اِصحاقؔ کی وفات

16 تَب اُنہُوں نے بیت ایل سے کُوچ کیا۔ ابھی وہ اِفرات سے کچھ فاصلہ پر تھے، راخِلؔ کو دردِزہ شروع ہو گیا اَور زچگی
میں نہایت دِقّت ہُوئی۔
17 اَور چونکہ اُسے زچگی میں کافی تکلیف ہو رہی تھی اِس لیٔے دائی نے اُس سے کہا، ”خوف نہ کرو کیونکہ تمہارے
یہاں بیٹا ہوگا۔“
18 وہ دَم توڑ رہی تھی لیکن مرنے سے پہلے اُس نے اُس بیٹے کا نام بِن اَونیؔ‡ رکھا، لیکن اُس کے باپ نے اُس کا نام
بِنیامین§ رکھا۔
19 یُوں راخِلؔ نے وفات پائی اَور اِفرات یعنی بیت لحمؔ کی راہ میں دفن ہوئی۔
20 یعقوب نے اُس کی قبر پر ایک سُتون کھڑا کیا۔ راخِلؔ کی قبر کا یہ سُتون آج تک مَوجُود ہے۔
21 اِسرائیل نے پھر کُوچ کیا اَور مِگدال عیدرؔ کے پرے خیمہ زن ہوئے۔
22 جَب اِسرائیل اُس علاقہ میں رہتے تھے تَب رُوبِنؔ نے جا کر اَپنے باپ کی داشتہ بِلہاہؔ کے ساتھ رات گزاری اَور اِسرائیل
کو اُس کا پتہ چل گیا۔

یعقوب کے بَارہ بیٹے تھے:

23 اُن میں سے لیاہؔ کے بیٹے یہ تھے:
رُوبِنؔ یعقوب کا پہلوٹھا۔

* **35:8** اَلّون بکُوتؔ آنسُوؤں کا بانجھ درخت† **35:15** بیت ایل خُدا کا مَسکن‡ **35:18** بِن اَونیؔ میری مُصیبت کا بیٹا§ **35:18** بِنیامین میرے داہنے ہاتھ کا بیٹا

شمعُونؔ، لیوی، یہُوداہؔ، اِشکاؔر اَور زبُولُون۔
24 اَور راخلؔ کے بیٹے یہ تھے:
یُوسیفؔ اَور بِنیامین۔
25 راخلؔ کی خادِمہ بِلہاہؔ کے بیٹے یہ تھے:
دانؔ اَور نفتالی۔
26 اَور لیاہؔ کی خادِمہ زِلفہؔ کے بیٹے یہ تھے:
گادؔ اَور آشیر۔

یہ سَب یعقوب کے بیٹے تھے جو اُس سے فدّان ارام میں پیدا ہوئے۔

27 یعقوب ممرےؔ میں جو قِریت اربعؔ یعنی حِبرونؔ کے نزدیک ہے اَور جہاں اَبراہامؔ اَور اِصحاقؔ بسے تھے اَپنے باپ اِصحاقؔ
کے پاس آئے۔
28 اِصحاقؔ ایک سَو اسّی بَرس کے ہوئے۔
29 تَب اِصحاقؔ نے آخری سانس لی اَور وفات پائی اَور ضعیف اَور پُوری عمر کا ہوکر اَپنے لوگوں میں جا مِلے اَور اُن کے
بیٹے عیسَوؔ اَور یعقوب نے اُن کو دفنایا۔

36

عیسَوؔ کا نَسب نامہ

1 عیسَوؔ یعنی اِدُوم کا نَسب نامہ یہ ہے:

2 عیسَوؔ نے اِن کنعانی لڑکیوں سے بیاہ کیا، حِتّی ایلون کی بیٹی عدہؔ، حِوّیؔ ضِبعونؔ کی نواسی اَور عنہؔ کی بیٹی اُہلیبامہؔ۔
3 اِشمعیل کی بیٹی اَور نبایوتؔ کی بہن بِسماتھؔ۔
4 عیسَوؔ سے عدہؔ کے ہاں اِلیفزؔ اَور بِسماتھؔ کے ہاں رِعوایلؔ پیدا ہُوا۔
5 اَور اُہلیبامہؔ کے ہاں یعُوسؔ، یعلامؔ اَور قورحؔ پیدا ہوئے۔ یہ عیسَوؔ کے بیٹے تھے جو اُس کے یہاں مُلکِ کنعانؔ میں پیدا
ہوئے۔
6 عیسَوؔ اَپنی بیویوں، بیٹوں اَور بیٹیوں اَپنے گھر کے سَب لوگوں، اَپنے تمام مویشیوں اَور دُوسرے جانوروں اَور اُس مال و
اَسباب کو جسے اُس نے مُلکِ کنعانؔ میں جمع کیا تھا ساتھ لے کر اَپنے بھائی یعقوب سے کچھ دُور کسی اَور مُلک میں
چلے گئے۔
7 اُن کا مال و اَسباب اِس قدر بڑھ گیا تھا کہ وہ اِکٹھے نہیں رہ سکتے تھے اَور اُن کے مویشیوں کی کثرت کے باعث اُس
مُلک میں جہاں وہ رہتے تھے اُن دونوں کے لیٔے گنجائش نہ تھی۔
8 چنانچہ عیسَوؔ، یعنی اِدُوم، سِعیّر کے پہاڑی مُلک میں جا بسے۔

9 سِعیّر کے پہاڑی مُلک کے اِدُومیوں کے باپ عیسَوؔ کا نَسب نامہ یہ ہے:

10 عیسَوؔ کے بیٹے یہ ہیں:
اِلیفزؔ، عیسَوؔ کی بیوی عدہؔ کا بیٹا اَور رِعوایلؔ عیسَوؔ کی بیوی بِسماتھؔ کا بیٹا۔
11 اِلیفزؔ کے بیٹے یہ ہیں:

تیمانؔ، اومرؔ، ضیفوؔ، گعتامؔ اَور قِنزٰ۔
12 عیسَوؔ کے بیٹے اِلیفزؔ کی ایک داشتہ بھی تھی جِس کا نام تِمنع تھا۔ اُس سے عمالیقؔ پیدا ہُوا۔ یہ عیسَوؔ کی بیوی عدہؔ
کے پوتے تھے۔
13 رِعوایلؔ کے بیٹے یہ ہیں:
ناحات زیراحؔ شمّہ اَور مِزّہؔ۔ یہ عیسَوؔ کی بیوی بِسماتھؔ کے پوتے تھے۔
14 عیسَوؔ کی بیوی اُہلِیبامہؔ کے ہاں جو ضِبعونؔ کی نواسی اَور عنہؔ کی بیٹی تھی عیسَوؔ سے یہ بیٹے پیدا ہوئے:
یعُوسؔ، یعلامؔ اَور قورحؔ تھے۔

15 عیسَوؔ کی نَسل میں جو سردار بنے یہ تھے:
جو عیسَوؔ کے بیٹے اِلیفزؔ کی اَولاد میں سے تھے یہ ہیں:
تیمانؔ، اومرؔ، ضیفوؔ، قِنزٰ،
16 قورحؔ، گعتامؔ اَور عمالیقؔ۔ یہ سردار وہ ہیں جو مُلک اِدُوم میں اِلیفزؔ سے پیدا ہوئے اَور وہ عدہؔ کے پوتے تھے۔
17 عیسَوؔ کے بیٹے رِعوایلؔ کی اَولاد میں سے تھے یہ ہیں:
ناحات، زیراحؔ، شمّہ اَور مِزّہؔ۔ یہ سردار وہ ہیں جو مُلک اِدُوم میں رِعوایلؔ سے پیدا ہوئے اَور وہ عیسَوؔ کی بیوی بِسماتھؔ
کے پوتے تھے۔
18 جو عیسَوؔ کی بیوی اُہلِیبامہؔ کی اَولاد میں سے تھے یہ ہیں:
یعُوسؔ، یعلامؔ اَور قورحؔ ہیں۔ یہ وہ سردار ہیں جو عنہؔ کی بیٹی اَور عیسَوؔ کی بیوی اُہلِیبامہؔ کے پوتے تھے۔
19 یہ عیسَوؔ یعنی اِدُوم کی اَولاد اَور اُن کے سردار تھے۔

20 اَور سِعِیرؔ و حَوریؔ کے بیٹے جو اِس علاقہ میں بستے تھے یہ ہیں:
لوطانؔ، شوبلؔ، ضِبعونؔ اَور عناہؔ،
21 دیشونؔ، ایضرؔ اَور دیشانؔ، سِعِیرؔ کی اَولاد میں سے مُلک اِدُوم میں جو حَوریؔ سردار ہوئے یہی ہیں۔
22 بنِی لوطانؔ یہ ہیں:
حوریؔ اَور ہیمان۔* لوطانؔ کی ایک بہن بھی تھی جِس کا نام تِمنَا تھا۔
23 بنی شوبلؔ یہ ہیں:
علوانؔ، مناحاتؔ، عیبالؔ، شِفوؔ اَور اونامؔ۔
24 بنی ضِبعونؔ یہ ہیں:
ایّہ اَور عنہؔ۔)یہ وُہی عنہؔ ہے جسے اَپنے باپ ضِبعونؔ کے گدھے چراتے وقت بیابان میں گرم پانی کے چشموں کا
سُراغ مِلا تھا۔(
25 عناہؔ کی اَولاد یہ ہے:
دیشونؔ اَور اُہلِیبامہؔ جو عنہؔ کی بیٹی تھی۔
26 دیشونؔ† کے بیٹے یہ ہیں:
حیمدانؔ، اِشبانؔ، اِترانؔ اَور کِرانؔ۔

* **36:22** ہیمان ہومامؔ بھی کہتے ہیں 1 توا 39:1
† **36:26** دیشونؔ عِبرانی میں دیشانؔ بھی کہتے ہیں

27 بنی ایضرؔ یہ ھیں:
بلہانؔ، زعوانؔ اَور عقانؔ۔
28 دیشونؔ یا دیشانؔ کے بیٹے یہ ھیں:
عُوضؔ اَور اَرانؔ۔
29 سردار جو حوریوں میں ہوئے، یہ ھیں:
لوطانؔ، شوبلؔ، صِبعونؔ، عناہؔ،
30 دیشونؔ، ایضرؔ اَور دیشانؔ۔
سِعیرؔ کے مُلک میں حَوریوں کے سردار یہی تھے۔

اِدُوم کے حُکمراں

31 یہ وہ بادشاہ ھیں جو اِسرائیلی بادشاھوں سے پیشتر مُلک اِدُوم میں حُکمرانی کی:
32 بَیلعؔ بِن بعورؔ اِدُوم کا بادشاہ بنا اَور اُس کے شہر کا نام دِنہابہؔ تھا۔
33 بَیلعؔ کی وفات کے بعد اُس کی جگہ پر زیراحؔ بِن یُوبابؔ بادشاہ بنا۔ وہ بُضراہؔ کا باشِندہ تھا۔
34 یُوبابؔ کی وفات کے بعد حُشامؔ اُس کا جانشین ہُوا جو تیمانیوں کے مُلک کا باشِندہ تھا۔
35 حُشامؔ کی وفات کے بعد اُس کی جگہ پر ھددؔ بِن بِددؔ جِس نے مُوآب کے مُلک میں مِدیانیوں کو شِکست دی تھی
بادشاہ بنا۔ اَور اُس کے شہر کا نام عَویتؔ تھا۔
36 ھددؔ کی وفات کے بعد شَملہؔ اُس کی جگہ بادشاہ بنا جو مَشرِقہؔ کا باشِندہ تھا۔
37 شَملہؔ کی وفات کے بعد شاؤل اُس کا جانشین ہُوا جو دریائے فراتؔ کے کنارے کے رحوبوتھؔ کا باشِندہ تھا۔
38 شاؤل کی وفات کے بعد اُس کی جگہ پر بَعل حنانؔ بِن عکبورؔ بادشاہ بنا۔
39 بَعل حنانؔ بِن عکبورؔ کی وفات کے بعد اُس کی جگہ پر ھددؔ بادشاہ بنا۔ اُس کے شہر کا نام پاؤؔ تھا اَور اُس کی بیوی
کا نام مہیطبیلؔ تھا جو مطرِدؔ کی بیٹی اَور میضاھابؔ کی نواسی تھی۔

40 پس عیسوؔ کی نَسل کے سردار کے نام اُن کی برادریوں اَور علاقوں کے ناموں کے مُطابق یہ ھیں:
تِمنَاؔ، علوہؔ، یتیتؔ،
41 اُھلیبامہؔ، اَیلہ، پِنونؔ،
42 قنزؔ، تیمانؔ، مِبضارؔ،
43 مَگدِایلؔ اَور عِرامؔ۔
یہ اِدُوم کے سردار کے نام ھیں جو اُن کی بُودوباش کے مُلک میں اُن کے علاقوں کے مُطابق ھیں۔

یہ حال اِدُومیوں کے باپ عیسوؔ کا ھے۔

37

یُوسیفؔ کا خواب

1 یعقوب مُلکِ کنعانؔ میں یعنی اُس مُلک میں رہتے تھے۔ جھاں اُن کے باپ نے کچھ عرصہ گزارا تھا۔

2 یعقوب کی نَسل کا حال یہ ھے:

یُوسفؔ ایک سترہ سال کے نوجوان تھے جو اَپنے بھائیوں کے ساتھ جو اُن کے باپ کی بیویوں بِلہاہؔ اَور زِلفہؔ کے بیٹے تھے
بھیڑ بکریاں، چَرایا کرتے تھے اَور اُن کی بدسلُوکیوں کی خبر باپ تک پہُنچایا کرتے تھے۔
3 اِسرائیل کو یُوسفؔ اَپنے دُوسرے بیٹوں سے زِیادہ عزیز تھے کیونکہ وہ اُن کے بُڑھاپے کا بیٹا تھا اَور یعقوب نے یُوسفؔ
کے لیٔے مُختلف رنگوں والی ایک قبا بنائی تھی۔
4 یُوسفؔ کے بھائیوں نے جَب یہ دیکھا کہ اُن کے باپ یُوسفؔ کو اُن سے زِیادہ مَحَبّت کرتے ہیں تو وہ یُوسفؔ سے
حَسد کرنے لگے اَور یُوسفؔ کے ساتھ ڈھنگ سے بات بھی نہ کرتے تھے۔
5 یُوسفؔ نے ایک خواب دیکھا اَور جَب اُنہوں نے وہ خواب اَپنے بھائیوں کو بتایا تو وہ یُوسفؔ سے اَور بھی زِیادہ
نفرت کرنے لگے۔
6 یُوسفؔ نے اَپنے بھائیوں سے کہا، ”ذرا اِس خواب کو تو سُنو جو مَیں نے دیکھا ہے:
7 ہم کھیت میں پُولے باندھ رہے تھے، اَچانک میرا پُولا کھڑا ہو گیا، اَور تمہارے پُولے میرے پُولے کے اِردگرد جمع
ہو گئے اَور اُسے سَجدہ کرنے لگے۔“
8 اُن کے بھائیوں نے یُوسفؔ سے کہا، ”تو کیا تُم ہمارے بادشاہ بننا چاہتے ہو؟ کیا تُم واقعی ہم پر حُکومت کروگے؟“ اَور
وہ اُن کے خواب اَور اُن کی باتوں کی وجہ سے یُوسفؔ سے اَور بھی زِیادہ نفرت کرنے لگے۔
9 تَب یُوسفؔ نے ایک اَور خواب دیکھا، اَور اَپنے بھائیوں کو بتایا۔ یُوسفؔ نے کہا، ”سُنو، اِس دفعہ مَیں نے خواب
میں دیکھا، سُورج چاند اَور گیارہ سِتارے مُجھے سَجدہ کر رہے ہیں۔“
10 جَب یُوسفؔ نے اِس خواب کا ذِکر اَپنے باپ اَور اَپنے بھائیوں سے کیا تو اُن کے باپ نے اُسے ڈانٹا اَور کہا، ”یہ
خواب کیا ہے جو تُم نے دیکھا ہے؟ کیا تمہاری ماں اَور مَیں اَور تمہارے بھائی سچ مُچ تمہارے سامنے زمین پر جھُکیں گے اَور
تُمہیں سَجدہ کریں گے؟“
11 یُوسفؔ کے بھائی اُن سے اَور بھی حَسد کرنے لگے۔ لیکن یُوسفؔ کے باپ نے یہ بات اَپنے دِل میں رکھی۔

بھائیوں کے ہاتھوں یُوسفؔ کو بیچا جانا

12 ایک دِن جَب یُوسفؔ کے بھائی شِکیمؔ کے آس پاس اَپنے باپ کی بھیڑیں چرا رہے تھے۔
13 تو اِسرائیل نے یُوسفؔ سے کہا، ”جَیسا کہ تُم جانتے ہو کہ تمہارے بھائی شِکیمؔ کے نزدیک بھیڑ بکریاں، چرا رہے
ہیں، میں تُمہیں اُن کے پاس بھیجنا چاہتا ہُوں۔“
یُوسفؔ نے جَواب دیا، ”بہت خُوب۔“
14 چنانچہ یعقوب نے یُوسفؔ سے کہا، ”جا کر دیکھو تمہارے بھائی اَور سارے گلّے خیریت سے تو ہیں اَور پھر آ کر
مُجھے خبر دو۔“ تَب یعقوب نے یُوسفؔ کو حِبرونؔ کی وادی سے رخصت کیا۔
جَب یُوسفؔ شِکیمؔ پہُنچے،
15 تو ایک شخص نے اُنہیں کھیتوں میں اِدھر اُدھر گھُومتے پایا اَور اُن سے پُوچھا، ”تُم کیا ڈھونڈ رہے ہو؟“
16 یُوسفؔ نے جَواب دیا، ”میں اَپنے بھائیوں کو ڈھونڈ رہا ہُوں۔ کیا آپ مُجھے مہربانی کرکے بتا سکتے ہیں کہ وہ اَپنی
بھیڑ بکریاں، کہاں چرا رہے ہیں؟“
17 اُس آدمی نے جَواب دیا، ”وہ یہاں سے چلے گئے، اَور مَیں نے اُنہیں یہ کہتے سُنا تھا، ’چلو، ہم دُتانؔ کی طرف نکل
چلیں۔‘ “

چنانچہ یُوسفؔ اَپنے بھائیوں کی تلاش میں روانہ ہوئے اَور اُنہیں دُتانؔ کے پاس پایا۔
18 لیکن بھائیوں نے یُوسفؔ کو دُور سے دیکھا، اَور اِس سے قبل کہ وہ اُن تک پہُنچتے اُنہُوں نے یُوسفؔ کو قتل کرنے
کا منصُوبہ بنا ڈالا۔
19 اَور اُنہُوں نے آپس میں کہا، ”دیکھو وہ آ رہا ہے خواب دیکھنے والا!
20 آؤ، ہم اُسے قتل کر ڈالیں اَور کسی گڑھے میں ڈال دیں، اَور کہیں گے کہ کوئی خُونخوار جانور اُسے کھا گیا؛ پھر
ہم دیکھیں گے کہ اُس کے خوابوں کا اَنجام کیا ہوتا ہے۔“
21 جَب رُوبِنؔ نے یہ سُنا تو اُس نے یُوسفؔ کو اُن کے ہاتھوں سے بچانے کی کوشش کی۔ ”ہم یُوسفؔ کو جان سے
نہ ماریں،“ رُوبِنؔ نے کہا۔
22 ”بَلکہ اُس کا خُون بہانے کی بجائے اُسے بیابان کے کسی گڑھے میں ڈال دیں،“ تُم اُسے مارو مت۔ رُوبِنؔ نے یہ اِس
لئے کہا کہ وہ اُسے اُن کے ہاتھ سے بچا کر اَپنے باپ کے پاس سلامت لے جانا چاہتا تھا۔
23 چنانچہ جَب یُوسفؔ اَپنے بھائیوں کے پاس پہُنچے تو اُنہُوں نے یُوسفؔ کی مُختلف رنگوں والی قبا کو جسے وہ پہنے
ہوئے تھے اُتار لیا،
24 اَور یُوسفؔ کو اُٹھا کر ایک گڑھے میں پھینک دیا، جو سُوکھا تھا؛ اُس میں ذرا بھی پانی نہ تھا۔
25 پھر جَب وہ کھانا کھانے بیٹھے تو اُنہُوں نے نظر اُٹھا کر دیکھا کہ اِشمعیلیوں کا ایک قافلہ گِلعادؔ سے آ رہا ہے۔ اُن کے
اُونٹ گرم مَسالوں روغن بلسان اَور مُر سے لدے ہوئے تھے اَور وہ اُنہیں مِصر لے جا رہے تھے۔
26 یہُوداہؔ نے اَپنے بھائیوں سے کہا، ”اگر ہم اَپنے بھائی کو مار ڈالیں اَور اُس کے خُون کو چھُپا لیں تو کیا فائدہ ہوگا؟
27 کیوں نہ ہم اِسے اِشمعیلیوں کے ہاتھ بیچ ڈالیں۔ اُسے قتل نہ کریں؟ آخرکار وہ ہمارا بھائی ہے اَور ہمارا ہی اَپنا گوشت
اَور خُون ہے۔“ اُس کے بھائیوں نے اُس کی بات مان لی۔
28 چنانچہ جَب وہ مِدیانی* سوداگر نزدیک آئے تو اُن کے بھائیوں نے یُوسفؔ کو گڑھے میں سے کھینچ کر باہر نکالا،
اَور یُوسفؔ کو چاندی کے بیس ثاقل† کے عِوض اِشمعیلیوں کے ہاتھ بیچ ڈالا جو اُسے مِصر لے گئے۔
29 جَب رُوبِنؔ لَوٹ کر گڑھے پر پہُنچا، اَور دیکھا کہ یُوسفؔ وہاں نہیں ہیں، تو اُس نے اَپنے کپڑے پھاڑ ڈالے۔
30 وہ لَوٹ کر اَپنے بھائیوں کے پاس گیا اَور کہنے لگا، ”لڑکا تو وہاں نہیں ہے! اَب مَیں کیا کروں؟“
31 تَب اُنہُوں نے ایک بکری کو ذبح کرکے یُوسفؔ کی قبا کو اُس کے خُون میں تر کیا
32 اَور اُس مُختلف رنگوں والی قبا کو لے کر اَپنے باپ کے پاس لَوٹے اَور کہنے لگے، ”ہمیں یہ قبا پڑا ہُوا مِلا، لٰہذا اُسے
غور سے دیکھو کہ کہیں یہ تمہارے بیٹے کی قبا تو نہیں ہے؟“
33 یعقوب نے اُسے پہچان لیا اَور کہا، ”یہ تو میرے بیٹے کی قبا ہے۔ وہ کسی خُونخوار جانور کا لقمہ بَن گیا۔ سچ مُچ
یُوسفؔ پھاڑ ڈالا گیا۔“
34 چنانچہ تَب یعقوب نے اَپنے کپڑے پھاڑ ڈالے، اَور ٹاٹ پہن لیا اَور وہ کئی دِنوں تک اَپنے بیٹے کے لئے ماتم کرتے
رہے۔

* 37:28 مِدیانی غالباً یہ اِشمعیلیوں کی ایک ٹولی کا نام ہوگا
† 37:28 بیس ثاقل تقریباً 230 گرام چاندی

35 اَور اُن کے سَب بیٹے اَور بیٹیاں یعقوب کو تسلّی دیتے تھے لیکن یعقوب کو تسلّی نہ ہوتی تھی۔ وہ یہی کہتے تھے، ”نہیں،
میں تو ماتم کرتا ہُوا ھی قبر میں پہنچ جاؤں گا اَور اَپنے بیٹے سے جا ملوں گا۔“ چنانچہ یعقوب اَپنے بیٹے کے لِئے آنسُو بہاتے
رہے۔
36 اِس اثنا میں مِدیانیوں نے یُوسیفؔ کو مِصر میں پُطیفار کے ہاتھ جو فَرعوہؔ کا ایک حاکم اَور پہرےداروں کا سردار
تھا بیچ دیا۔

38

یہُوداہؔ اَور تامارؔ

1 اُن ھی دِنوں میں یہُوداہؔ اَپنے بھائیوں کو چھوڑکر ایک عدولاّمی شخص کے پاس رہنے لگے جِس کا نام حیراہؔ تھا۔
2 وہاں یہُوداہؔ کی شُوعؔ نام کے کسی کنعانی کی بیٹی سے مُلاقات ہو گئی۔ اُنہُوں نے اُس سے شادی کرلی اَور اُس سے
مَحَبّت کرنے لگے۔
3 وہ حاملہ ہُوئی اَور اُس کے یہاں بیٹا پیدا ہُوا جِس کا نام اُس نے عیرؔ رکھا۔
4 وہ پھر حاملہ ہُوئی اَور اُس کے یہاں بیٹا پیدا ہُوا۔ اُس نے اُس کا نام اَونانؔ رکھا۔
5 اُس کے یہاں ایک اَور بیٹا پیدا ہُوا اَور اُس نے اُس کا نام شِلحؔ رکھا۔ یہُوداہؔ کزیبؔ میں ھی تھے جَب اُن کے یہاں بیٹا
پیدا ہُوا۔
6 یہُوداہؔ نے اَپنے پہلوٹھے بیٹے عیرؔ کی شادی جِس عورت سے کی اُس کا نام تامارؔ تھا۔
7 لیکن یہُوداہؔ کا پہلوٹھا بیٹا عیرؔ یَاہوِہ کی نگاہ میں بدکار تھا؛ اِس لِئے یَاہوِہ نے اُسے ہلاک کر دیا۔
8 تَب یہُوداہؔ نے اَونانؔ سے کہا، ”اَپنے بھائی کی بیوی کے پاس جا اَور دیور کا حق اَدا کر تاکہ تمہارے بھائی کے نام
سے نَسل چلے۔“
9 لیکن اَونانؔ جانتا تھا کہ وہ بچّے اُس کے نہ کہلائیں گے اِس لِئے جَب کبھی وہ اَپنے بھائی کی بیوی کے پاس جاتا تھا
تو اَپنا نطفہ زمین پر گرا دیتا تھا تاکہ کوئی بچّہ نہ ہو جو اُس کے بھائی کی نَسل کہلا سکے۔
10 اُس کا یہ فعل یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا اِس لِئے یَاہوِہ نے اُسے بھی زندہ نہ رہنے دیا۔
11 تَب یہُوداہؔ نے اَپنی بہُو تامارؔ سے کہا، ”میرے بیٹے شِلحؔ کے بالغ ہونے تک تُو اَپنے باپ کے گھر میں بیوہ کے طور پر
بیٹھی رہ۔“ کیونکہ یہُوداہؔ نے سوچا، ”کہ کہیں شِلحؔ بھی اَپنے بھائیوں کی طرح مارا نہ جائے۔“ چنانچہ تامارؔ اَپنے باپ کے
گھرجا کر رہنے لگی۔
12 کافی عرصہ کے بعد یہُوداہؔ کی بیوی جو شُوعؔ کی بیٹی تھی مَر گئی۔ جَب ماتم کے دِن پُورے ہو گئے تو یہُوداہؔ اَپنے
عدولاّمی دوست حیراہؔ کے ساتھ اَپنی بھیڑوں کی اُون کترنے والوں کے پاس تِمنؔہ کو چلا گیا۔
13 جَب تامارؔ کو یہ خبر مِلی، ”اُس کا سسُر بھیڑوں کی پشم کترنے کے لِئے تِمنؔہ آ رہا ہے،“
14 تو اُس نے اَپنا بیوگی کا لباس اُتار کر بُرقع پہن لیا تاکہ اَپنا بھیس بدل لے۔ تَب وہ عینیمؔ کے پھاٹک پرجو تِمنؔہ کی راہ
پر ہے جا بیٹھی۔ کیونکہ اُس نے دیکھا کہ شِلحؔ بالغ ہو چُکا ہے پھر بھی وہ اُس سے بیاھی نہ گئی تھی۔
15 جَب یہُوداہؔ نے اُسے دیکھا تو اُسے کوئی فاحِشہ سمجھا کیونکہ اُس نے اَپنا چہرہ چھُپا رکھا تھا۔
16 یہ نہ جانتے ہوئے کہ وہ اَپنی ھی بہُو ہے وہ راستہ چھوڑکر اُس کے پاس گیا اَور کہا، ”مُجھے اَپنے ساتھ مباشرت کرنے
دے۔“
اُس نے پُوچھا، ”تُو مُجھے اِس کے بدلے کیا دے گا؟“

17 اُس نے کہا، ”میں اَپنے گلّہ میں سے بکری کا ایک بچّہ تُجھے بھیج دُوں گا۔“
تامارؔ نے کہا، ”اُس کے بھیجنے تک کیا تُم کوئی چیز میرے پاس رہن رکھوگے؟“
18 یہُوداہؔ نے جَواب دیا، ”مَیں تمھارے پاس کیا رہن رکھوں؟“
اُس نے جَواب دیا، ”اَپنی مُہر اَور بازوبند اَور اَپنا عصا۔“ چنانچہ یہُوداہؔ نے یہ چیزیں اُسے دیں اَور اُس سے مباشرت کی
اَور وہ اُس سے حاملہ ہو گئی۔
19 تَب تامارؔ گھر چلی گئی اَور اُس نے اَپنا بُرقع اُتار ڈالا اَور پھر سے بیوگی کے کپڑے پہن لیٔے۔
20 اِس اَثنا میں یہُوداہؔ نے اَپنے عدولاّمی دوست کے ساتھ بکری کا بچّہ بھیجا تاکہ اُس عورت کے پاس سے اَپنا رہن
واپس منگائے، لیکن اُسے وہ عورت نہیں مِلی۔
21 اُس نے وہاں کے باشِندوں سے دریافت کیا، ”وہ فاحِشہ کہاں ہے جو عینیمؔ میں راہ کے کنارے بیٹھی تھی؟“
اُنہُوں نے کہا، ”یہاں تو کوئی فاحِشہ نہ تھی۔“
22 چنانچہ وہ یہُوداہؔ کے پاس واپس آیا اَور بتایا، ”وہ مُجھے نہیں مِلی۔ اَور وہاں کے لوگوں نے بھی بتایا، ’یہاں پر کوئی
فاحِشہ تھی ہی نہیں۔‘ “
23 تَب یہُوداہؔ نے کہا، ”اُس رہن کو اُسی کے پاس رہنے دو ورنہ ہماری بڑی بدنامی ہوگی۔ مَیں نے تو اُسے بکری کا
بچّہ بھیجا تھا پر وہ تُم کو نہ مِلی۔“
24 تقریباً تین ماہ کے بعد یہُوداہؔ کو یہ خبر مِلی، ”تمھاری بہُو تامارؔ نے زنا کیا جِس کی وجہ سے اَب وہ حاملہ ہے۔“
یہُوداہؔ نے کہا، ”اُسے باہر نکال لاؤ تاکہ اُسے جَلا کر مار ڈالیں۔“
25 جَب اُسے باہر نکالا جا رہاتھا، تَب اُس نے اَپنے سسُر کو یہ پیغام بھیجا، ”میں جِس شخص سے حاملہ ہُوئی اُسی کی
یہ چیزیں ہیں۔“ تامارؔ نے مزید کہا، ”تُم پہچانو، تو صحیح کہ یہ مُہر بازوبند اَور عصا کِس کا ہے؟“
26 یہُوداہؔ نے اُنہیں پہچان لیا اَور کہا، ”وہ مُجھ سے زِیادہ راستباز ہے کیونکہ مَیں نے اُسے اَپنے بیٹے شِلحؔ سے نہیں بیاھا۔“
اَور وہ پھر کبھی اُس کے پاس نہیں گیا۔
27 جَب اُس کے جننے کا وقت نزدیک آیا تو مَعلُوم ہُوا کہ اُس کے رِحم میں جُڑواں بچّے ہیں۔
28 جَب وہ جننے لگی تو اُن میں سے ایک نے اَپنا ہاتھ باہر نکالا اَور دایہ نے سُرخ دھاگا لے کر اُس کی کلائی میں
باندھ دیا اَور کہا، ”یہ پہلے پیدا ہُوا۔“
29 لیکن جَب اُس نے اَپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا تَب اُس کا بھائی پیدا ہُوا اَور اُس نے کہا، ”تُو زبردستی نکل پڑا!“ اَور
اُس کا نام پیریزؔ* رکھا گیا۔
30 تَب اُس کا بھائی جِس کی کلائی پر سُرخ دھاگا باندھا ہُوا تھا پیدا ہُوا اَور اُس کا نام زیراحؔ† رکھا گیا۔

39

یُوسیفؔ اَور پُطیفؔار کی بیوی

1 یُوسیفؔ کو مِصر لے جایا گیا اَور پُطیفؔار مِصری نے جو فَرعوہؔ کے حاکموں میں سے ایک تھا اَور پہرےداروں کا سردار
تھا اُسے اِشمعیلیوں کے ہاتھ سے جو اُسے وہاں لے گیٔے تھے خرید لیا۔

* **38:29** پیریزؔ یعنی نکلنے کی دراز
† **38:30** زیراحؔ یعنی سُرخ یا چمکدار

2 یَاھوِہ یُوسیفؔ کے ساتھ تھے اَور وہ برومند ہُوئے اَور اَپنے مِصری آقا کے گھر میں رہنے لگے۔
3 جَب یُوسیفؔ کے آقا نے دیکھا کہ یَاھوِہ یُوسیفؔ کے ساتھ ہے اَورجو کُچھ وہ کرتے ہیں یَاھوِہ اُس میں اُن کو کامیابی
عطا کرتے ہیں،
4 تو یُوسیفؔ پر اُن کی مہربانی ہُوئی اَور پُطیفؔار نے یُوسیفؔ کو اَپنی خدمت گزاری میں لے لیا۔ پُطیفؔار نے اُنہیں اَپنے گھر
کا مختار مُقرّر کیا اَور اَپنا سَب کُچھ اُنہیں سونپ دیا۔
5 جَب سے اُس نے یُوسیفؔ کو اَپنے گھر کا مختار اَور اَپنے مال و متاع کا نِگراں مُقرّر کیا، تَب سے یَاھوِہ نے یُوسیفؔ
کی وجہ سے اُس مِصری کے گھر کو برکت بخشی۔ پُطیفؔار کی ہر شَے پر خواہ وہ گھر کی تھی یا کھیت کی خُدا کی برکت
مِلی۔
6 چنانچہ اُس نے اَپنی ہر شَے یُوسیفؔ کے حوالہ کر دی اَور یُوسیفؔ کی مَوجُودگی کے باعث اُسے سِوا اَپنے کھانے پینے
کے کسی اَور بات کی فکر نہ تھی۔
یُوسیفؔ بڑے تنومند اَور خُوبصورت تھے۔
7 اَور کُچھ ہی عرصہ کے بعد یُوسیفؔ کے آقا کی بیوی کی نظر یُوسیفؔ پر پڑی اَور اُس نے یُوسیفؔ کو، "مباشرت کرنے
پر مجبُور کیا!"
8 لیکن یُوسیفؔ نے اِنکار کر دیا اَور اَپنی مالکن سے کہا، "میں اِس گھر کا مختار ہُوں اَور اِس وجہ سے میرے آقا کو
گھر کی فکر کرنے کی کوئی ضرُورت نہیں، اُنہوں نے اَپنے گھر کا سَب کُچھ میرے سُپرد کر رکھا ہے۔
9 اِس گھر میں مُجھ سے بڑا کوئی نہیں اَور میرے آقا نے آپ کے سِوا کوئی شَے میرے اِختیار سے باہر نہیں رکھی کیونکہ
آپ اُن کی بیوی ہو۔ پھر بھلا میں اَیسی ذلیل حرکت کیوں کروں اَور خُدا کی نظر میں گُنہگار بنُوں؟"
10 اِس طرح اُس کا اِصرار روز بروز بڑھتا گیا لیکن یُوسیفؔ نے اُس سے ہم بِستر ہونے یا اُس کے ساتھ رہنے سے بھی
اِنکار کر دیا۔
11 ایک دِن وہ کسی کام سے گھر میں داخل ہوئے اَور گھر کے لوگوں میں سے کوئی بھی اَندر مَوجُود نہ تھا۔
12 تو پُطیفؔار کی بیوی نے یُوسیفؔ کا پیراہن پکڑلیا اَور کہا، "میرے ساتھ ہم بِستری کرو۔" لیکن وہ اَپنا پیراہن اُس کے
ہاتھ میں چھوڑکر گھر سے باہر چلےگئے۔
13 جَب اُس عورت نے دیکھا کہ وہ اَپنا پیراہن اُس کے ہاتھ میں چھوڑکر گھر سے باہر بھاگ گئے،
14 تو اُس نے اَپنے گھر کے خادِموں کو آواز دی اَور اُن سے کہا، "دیکھو، کیا یہ عِبرانی غُلام ہمارے پاس اِس لئے بُلایا
گیا ہے کہ وہ میرا مضحکہ اُڑائے۔ وہ یہاں میرے پاس ہم بِستری کرنے آیا، لیکن مَیں چِلّانے لگی۔
15 جَب اُس نے دیکھا کہ میں مدد کے لئے چِلّا رہی ہُوں تو وہ اَپنا پیراہن میرے پاس چھوڑکر گھر سے باہر بھاگ
گیا۔"
16 اَور وہ یُوسیفؔ کا پیراہن اُس کے آقا کے گھر آنے تک اَپنے پاس رکھے رہی۔
17 تَب اُس نے اُسے یہ ماجرا سُنایا: "وہ عِبرانی غُلام جسے آپ ہمارے یہاں لائے ہیں میرے پاس اَندر آیا تاکہ میرا
مضحکہ اُڑائے۔
18 لیکن جوں ہی میں مدد کے لئے چِلّائی وہ اَپنا پیراہن میرے پاس چھوڑکر گھر سے باہر بھاگ گیا۔"
19 جَب یُوسیفؔ کے آقا نے اَپنی بیوی کو یہ کہتے ہوئے سُنا، "آپ کے غُلام نے میرے ساتھ اَیسا سلُوک کیا،" تو وہ
غُصّہ سے آگ بگُولہ ہو گیا۔
20 یُوسیفؔ کے آقا نے اُسے پکڑکر قَیدخانہ میں ڈال دیا، جہاں بادشاہ کے قَیدی رکھے جاتے تھے۔

جَب یُوسیفؔ قَیدخانہ میں تھے،
21 لیکن یَاھوِہ اُن کے ساتھ تھے۔ وہ یُوسیفؔ پر مہربان ہُوئے اَور یَاھوِہ نے قَیدخانہ کے داروغہ کو بھی اُن کا شفیق بنا دیا۔
22 چنانچہ اُس داروغہ نے اُن سَب قَیدیوں کو جو قَیدخانہ میں تھے یُوسیفؔ کے ہاتھ میں سونپ دیا، اَور اُنہیں وہاں کے ہر کام کا ذمّہ دار قرار دیا۔
23 جو چیز یُوسیفؔ کی زیرِ نِگرانی تھی اُس کی داروغہ بالکُل فکر نہ کرتا تھا کیونکہ یَاھوِہ یُوسیفؔ کے ساتھ تھے اَورجو کچھ وہ کرتے تھے اُس میں یَاھوِہ ھی اُنہیں کامیابی عطا کرتے تھے۔

40

ساقی اَور نانبائی

1 کچھ دِنوں کے بعد یُوں ہُوا کہ مِصر کے بادشاہ کا ساقی اَور نانبائی کسی جُرم میں پکڑے گئے۔
2 فَرعوہؔ اَپنے اِن دو حاکموں پرجو دُوسرے ساقیوں اَور نانبائی کے اہلکار تھے بہت خفا ہُوا،
3 اَور بادشاہ نے اُن دونوں کو پہرےداروں کے سردار پُطیفؔار کے محل میں اُسی قَیدخانہ میں جہاں یُوسیفؔ حِراست میں تھے نظر بند کر دیا۔
4 پہرےداروں کے سردار نے اُنہیں یُوسیفؔ کے سُپرد کر دیا۔
تاکہ وہ دونوں اَپنی نظر بندی کے دَوران اُن کی نِگرانی میں رھیں۔
5 مِصر کے بادشاہ کے ساقی اَور نانبائی دونوں نے جو قَیدخانہ میں نظر بند تھے، ایک ھی رات ایک ایک خواب دیکھا اَور ہر خواب کی تعبیر جُدا جُدا تھی۔
6 دُوسری صُبح جَب یُوسیفؔ اُن کے پاس آئے تو دیکھا کہ وہ بڑے اُداس ھیں۔
7 تَب یُوسیفؔ نے فَرعوہؔ کے اہلکاروں سے جو اُن کے ساتھ اُس کے آقا کے گھر میں قَید تھے پُوچھا، ”آج تمہارے چہروں پر اِس قدر اُداسی کیوں چھائی ہوئی ھے؟“
8 اُنہوں نے جَواب دیا، ”ہم دونوں نے خواب دیکھے ھیں لیکن اُن کی تعبیر بتانے والا کوئی نہیں ھے۔“
تَب یُوسیفؔ نے اُن سے کہا، ”کیا تعبیریں بتانا خُدا کا کام نہیں؟ اَپنے خواب مُجھے بتاؤ۔“
9 تَب ساقی سردار نے اَپنا خواب یُوسیفؔ سے بَیان کیا۔ اُس نے اُن سے کہا، ”مَیں نے اَپنے خواب میں اَپنے سامنے ایک انگور کی بیل دیکھی
10 جِس میں تین شاخیں تھیں۔ جوں ھی اُس میں کلیاں لگیں اَور پھُول آئے اُس میں پکے ہوئے انگوروں کے گُچّھے لگ گئے۔
11 فَرعوہؔ کا پیالہ میرے ہاتھ میں تھا مَیں نے انگور لے کر اُنہیں فَرعوہؔ کے پیالہ میں نچُوڑا اَور وہ پیالہ فَرعوہؔ کے ہاتھ میں دے دیا۔“
12 یُوسیفؔ نے اُس سے خواب کی تعبیر بَیان کی، ”وہ تین شاخیں تین دِن ھیں۔
13 اَب سے تین دِن کے اَندر اَندر فَرعوہؔ تُمھیں سرفرازی بخشے گا اَور تُمھیں پھر سے اَپنے منصب پر بحال کرے گا اَور تُم پہلے کی طرح اُن کے ساقی کی حیثیت سے فَرعوہؔ کا پیالہ اُن کے ہاتھ میں دیا کروگے۔
14 لیکن اَپنی سرفرازی کے بعد مُجھے بھی یاد کرنا اَور مُجھ پر مہربانی کرکے فَرعوہؔ سے میرا ذِکر کرنا اَور مُجھے اِس قَیدخانہ سے رِھائی دِلوانا۔

15 کیونکہ مُجھے عِبرانیوں کے مُلک میں سے زبردستی لایا گیا ہے اَور یہاں بھی مَیں نے اَیسا کوئی کام نہیں کیا جِس کے
سبب سے مُجھے قَیدخانہ کی کوٹھری میں ڈالا گیا۔“
16 جَب نانبائیوں کے سردار نے دیکھا کہ یُوسیفؔ کی تعبیر ساقیوں کے سردار کے حق میں ہے تو اُس نے یُوسیفؔ سے
کہا، ”مَیں نے بھی خواب دیکھا: میرے سَر پر روٹی کی تین ٹوکریاں ہیں۔
17 سَب سے اُوپر والی ٹوکری میں فَرعوہؔ کے لئے ہر قِسم کے کھانے رکھے ہوئے ہیں لیکن پرندے اُس اُوپر والی ٹوکری
کا کھانا کھا رہے ہیں۔“
18 یُوسیفؔ نے اُس کے خواب کی بھی تعبیر بَیان کی، ”وہ تین ٹوکریاں تین دِن ہیں۔
19 اَور اَب سے تین دِن کے اَندر اَندر فَرعوہؔ تمہارا سَر کٹوا کر تُمہیں ایک درخت پر ٹنگوا دے گا اَور پرندے تمہارا
گوشت نوچ نوچ کر کھائیں گے۔“
20 تیسرے دِن فَرعوہؔ کی سالگرہ کا دِن تھا اَور اُس نے اَپنے تمام افسروں کی ضیافت کی۔ اُس نے اَپنے افسروں کی
مَوجُودگی میں حُکم دیا کہ ساقیوں کے سردار اَور نانبائیوں کے سردار کو حاضِر کیا جائے۔
21 اُس نے ساقیوں کے سردار کو اُس کے منصب پر بحال کیا اَور وہ پھر سے فَرعوہؔ کے ہاتھ میں پیالہ دینے لگا۔
22 لیکن اُس نے نانبائیوں کے سردار کو پھانسی دِلوائی۔ پس یُوسیفؔ کی تعبیر سچّی ثابت ہُوئی۔
23 لیکن ساقیوں کے سردار نے یُوسیفؔ کو یاد تک نہ کیا بَلکہ اُسے بھُلا دیا۔

41

فَرعوہؔ کا خواب

1 پُورے دو بَرس بعد فَرعوہؔ نے ایک خواب دیکھا: وہ دریائے نیل کے کَنارے کھڑا ہے۔
2 اَور دریائے نیل میں سے سات خُوبصورت موٹی تازہ گائیں نکل آئیں اَور کَنارے کَنارے سَرکنڈوں کے کھیت میں
چرنے لگیں۔
3 اُن کے بعد سات بدشکل اَور دبلی پتلی گائیں دریائے نیل میں سے اَور نکلیں اَور اُن کے پاس جا کھڑی ہُوئیں جو دریا
کے کَنارے پر تھیں۔
4 اَور یہ بدشکل اَور دبلی پتلی گائیں اُن سات موٹی تازہ گایوں کو کھا گئیں۔ اِس پر فَرعوہؔ کی آنکھ کھُل گئی۔
5 وہ پھر سو گیا اَور اُس نے دُوسرا خواب دیکھا: ایک ڈنٹھل میں دانوں سے بھری ہُوئی سات موٹی اَور اَچھّی اَچھّی بالیں
نکلیں۔
6 اُس کے بعد سات اَور بالیں پھوٹ نکلیں جو پتلی اَور پُوربی ہَوا کی ماری ہُوئی تھیں۔
7 یہ سات پتلی بالیں اُن سات موٹی اَور دانوں سے بھری ہُوئی بالوں کو ہڑپ کر گئیں۔ اِس پر فَرعوہؔ کی آنکھ کھُل گئی
اَور اُسے مَعلُوم ہُوا کہ یہ خواب تھا۔
8 جَب صُبح ہُوئی تو وہ دماغ بڑا پریشان ہُوا اَور اُس نے مِصر کے سَب جادُوگروں اَور دانِشوروں کو بُلوا بھیجا۔ فَرعوہؔ نے
اَپنے خواب اُنہیں بتائے لیکن کوئی بھی اُسے اُن کی تعبیر نہ بتا سَکا۔
9 تَب ساقیوں کے سردار نے فَرعوہؔ سے کہا، ”آج مُجھے اَپنی خامیاں یاد آئیں۔
10 ایک دفعہ فَرعوہؔ اَپنے خادِموں سے ناراض ہوئے تھے تو اُنہوں نے مُجھے اَور نانبائیوں کے سردار کو پہرےداروں کے
سردار کے گھر میں نظر بند کروا دیا تھا۔
11 ہم میں سے ہر ایک نے ایک ھی رات میں ایک ایک خواب دیکھا اَور ہر خواب کی اَپنی اَپنی الگ تعبیر تھی۔

12 قَیدخانہ میں ایک عِبری جَوان ہمارے ساتھ تھا جو پہرےداروں کے سردار کا خادِم تھا۔ ہم نے اُسے اَپنے خواب
بتائے اَور اُس نے ہمیں ہمارے اَپنے اَپنے خواب کی تعبیر بتا دی۔
13 اَورجو تعبیر اُس نے بتائی تھی وَیسا ہی ہُوا یعنی میں اَپنے منصب پر بحال کیا گیا اَور اُس دُوسرے شخص کو پھانسی
دی گئی۔“
14 تَب فَرعوہؔ نے یُوسیفؔ کو بُلوایا۔ قَیدخانہ کی کوٹھری سے رِہائی پاتے ہی یُوسیفؔ نے حجامت بنوائی کپڑے بدلے اَور
فَرعوہؔ کے سامنے پہُنچے۔
15 فَرعوہؔ نے یُوسیفؔ سے کہا، ”مَیں نے ایک خواب دیکھاہے، جِس کی تعبیر کویٔی نہیں کر سَکتا لیکن مَیں نے تمہارے
متعلّق سُنا ہے کہ تُم خواب کو سُن کر اُس کی تعبیر بتا سکتے ہو۔“
16 یُوسیفؔ نے فَرعوہؔ کو جَواب دیا، ”میں تو تعبیر نہیں بتا سَکتا البتّہ خُدا ہی فَرعوہؔ کو تسلّی بخش جَواب دیں گے۔“
17 تَب فَرعوہؔ نے یُوسیفؔ سے کہا، ”مَیں نے خواب میں دیکھا کہ میں دریائے نیل کے کنارے کھڑا ہُوں۔“
18 اَور دریائے نیل میں سے سات موٹی تازہ گائیں نکل آئیں اَور سَرکنڈوں کے کھیت میں چرنے لگیں۔
19 اُن کے بعد سات اَور گائیں نکل آئیں جو نہایت بدصورت، مریل اَور دبلی پتلی تھیں۔ مَیں نے اَیسی بدشکل گائیں مُلک
مِصر میں کبھی نہیں دیکھی تھیں۔
20 وہ دبلی پتلی، مریل اَور بدصورت گائیں اُن سات موٹی تازہ گایوں کو کھا گئیں جو دریا سے پہلے نکلی تھیں۔
21 لیکن اُس کے بعد بھی کویٔی یہ نہ کہہ سَکتا تھا کہ اُنہوں نے کچھ کھایا ہے؛ وہ وَیسی ہی بدصورت نظر آئیں جَیسی
پہلے تھیں۔ تَب میری آنکھ کھُل گئی۔
22 ”مَیں نے ایک اَور خواب میں سات موٹی اَور دانوں سے بھری ہُوئی اَچھّی بالیں بھی دیکھیں، جو ایک ڈنٹھل پر لگی
ہُوئی تھیں۔
23 اُن کے بعد سات اَور بالیں نکلیں جو مُرجھائی ہُوئی، پتلی اَور پُوربی ہَوا کی ماری ہُوئی تھیں۔
24 اناج کی پتلی بالوں نے سات اَچھی بالوں کو ہڑپ کر لیا۔ اِسے مَیں نے جادُوگروں کو بتایا لیکن کویٔی مُجھے اِس کا
مطلب نہ سمجھا سَکا۔“
25 تَب یُوسیفؔ نے فَرعوہؔ سے کہا، ”فَرعوہؔ کے دونوں خواب ایک جَیسے ہیں۔ جو کچھ خُدا کرنے کو ہے اُسے خُدا
نے فَرعوہؔ پر ظاہر کیا ہے۔
26 سات اَچھّی گائیں سات بَرس ہیں اَور اناج کے دانوں کی سات اَچھی بالیں بھی سات بَرس ہیں۔ خواب ایک ہی ہے۔
27 سات دبلی اَور بدصورت گائیں جو بعد میں نکلیں وہ سات بَرس ہیں اَور اناج کے دانوں کی سات ناقص بالیں بھی جو
پُوربی ہَوا کی ماری ہُوئی تھیں سات بَرس ہی ہیں؛ یہ قحط کے سات بَرس ہیں۔
28 ”جَیسا کہ مَیں نے فَرعوہؔ سے کہا، جو کچھ خُدا کرنے پر ہے؛ اُسے خُدا نے آپ پر ظاہر کیا ہے۔
29 سارے مُلک مِصر میں سات سال پیداوار کی فراوانی کے ہوں گے،
30 لیکن اُن کے بعد سات سال قحط کے ہوں گے۔ جِن میں مِصر کی فراوانی والے سالوں کی یاد بھی باقی نہ رہے گی۔
اَور یہ قحط مُلک کو تباہ کر دے گا۔
31 مُلک کی فراوانی یاد نہ رہے گی، کیونکہ بعد میں آنے والا قحط نہایت ہی شدید ہوگا۔
32 فَرعوہؔ کو یہ خواب دو طرح سے دِکھایا گیا؛ اُس کی وجہ یہی ہے کہ خُدا نے اِس بات کا پُختہ فیصلہ کر دیا ہے
اَور وہ جلد ہی اُسے عَمل میں لائیں گے۔

33 ”اَور اَب فَرعوہؔ کو چاہئے کہ وہ کسی صاحبِ فہم اَور دانشمند شخص کو تلاش کرے اَور اُسے مُلک مِصر پر مختار
بنائے۔
34 جسے فَرعوہؔ یہ اِختیار دے کہ وہ اَیسے حُکاّم مُقرّر کرے، جو فراوانی کے سات سالوں میں مِصر کی پیداوار کا پانچواں
حِصّہ وصول کریں
35 اَور اُن آنے والے اَچھّے سالوں میں تمام اناج کی اشیائے خوردنی جمع کریں اَور فَرعوہؔ کے اِختیار کے ماتحت شہروں
میں ذخیرہ کرکے اُس کی حِفاظت کریں۔
36 یہ اناج مِصر پر آنے والے قحط کے سات سالوں میں اِستعمال کِئے جانے کے لِئے حِفاظت سے رکھا جائے تاکہ مُلک
کے لوگ قحط سے ہلاک نہ ہوں۔“
37 یہ تجویز فَرعوہؔ اَور اُس کے افسروں کو پسند آئی۔
38 چنانچہ فَرعوہؔ نے اُن سے پُوچھا، ”کیا ہمیں اِس جَیسا آدمی مِل سَکتا ہے جو خُدا کی رُوح سے معمُور ہو؟“
39 تَب فَرعوہؔ نے یُوسیفؔ سے کہا، ”چونکہ یہ سَب تُمہیں خُدا نے سمجھائی ہیں لٰہذا تُم سا صاحبِ فہم اَور دانِشور اَور
کوئی نہیں ہے۔
40 تُم میرے محل کے مختار ہوگے اَور میری ساری رعایا تمہاری فرماں بردار ہوگی۔ فقط تختِ شاہی کا مالک ہونے کے
اِعتبار سے میں تُم سے برتر ہُوں گا۔“

یُوسیفؔ کا مِصر پر حاکم مُقرّر کیاجانا

41 چنانچہ فَرعوہؔ نے یُوسیفؔ سے کہا، ”مَیں تُجھے سارے مُلک مِصر کا مختار مُقرّر کرتا ہُوں۔“
42 تَب فَرعوہؔ نے اَپنی اُنگلی سے اَپنی مُہر والی انگُوٹھی اُتار کر یُوسیفؔ کی اُنگلی میں پہنا دی۔ اُس نے یُوسیفؔ کو نہایت
اعلیٰ درجہ کے نفیس کتّانی لباس سے آراستہ کیا اَور اُن کے گلے میں سونے کا گلوبند پہنایا۔
43 فَرعوہؔ نے یُوسیفؔ کو حاکمِ سلطنت کی حیثیت سے اَپنے دُوسرے رتھ میں سوار کیا اَور اُن کے آگے آگے یہ مُنادی
کروائی، ”سَب دو زانو ہو جاؤ!“ یُوں فَرعوہؔ نے یُوسیفؔ کو سارے مُلک مِصر کا مختار بنا دیا۔
44 اُس کے بعد فَرعوہؔ نے یُوسیفؔ سے کہا، ”میں فَرعوہؔ ہُوں، لیکن سارے مُلک مِصر میں کوئی شخص تمہارے حُکم
کے بغیر ہاتھ یا پاؤں نہ ہلا سکے گا۔“
45 اَور فَرعوہؔ نے یُوسیفؔ کا نام ضَافنتھ پعنیحؔ رکھا اَور اُس نے اَونؔ کے کاہِنؔ پُطیفرعؔ کی بیٹی آسِناتھؔ کو اُس سے بیاہ
دیا اَور یُوسیفؔ مِصر کے تمام مُلک میں دورہ کرنے لگے۔
46 جَب یُوسیفؔ مِصر کے بادشاہ فَرعوہؔ کی مُلازمت میں آئے تو آپ تیس بَرس کے تھے۔ اَور یُوسیفؔ فَرعوہؔ سے رخصت
ہوکر سارے مُلک مِصر کا دورہ کرنے کے لِئے روانہ ہوئے۔
47 فراوانی کے سات سالوں میں مُلک میں کثرت سے پیداوار ہُوئی۔
48 یُوسیفؔ وہ تمام اشیائے خوردنی جو اِفراط کے اُن سات سالوں میں مُلک مِصر میں پیدا ہُوئیں جمع کرکے شہروں میں
اُن کا ذخیرہ کرنے لگے اَور ہر شہر میں اُن کے اِردگرد کے کھیتوں میں اُگی ہُوئی اشیائے خوردنی بھی جمع کرتے گئے۔
49 یُوسیفؔ نے اناج سمُندر کی ریت کی مانند نہایت کثرت سے ذخیرہ کیا جِس کی مقدار اِس قدر زِیادہ ہو گئی تھی کہ
یُوسیفؔ نے اُس کا حِساب رکھنا بھی چھوڑ دیا۔ کیونکہ وہ بے حِساب تھا۔
50 قحط کے سالوں کے آغاز سے قبل اَونؔ کے کاہِنؔ پُطیفرعؔ کی بیٹی آسِناتھؔ کے یہاں یُوسیفؔ سے دو بیٹے پیدا ہوئے۔

51 یُوسیفؔ نے اَپنے پہلوٹھے کا نام منشّہ* یہ کہہ کر رکھا، ”خُدا کی مہربانی سے مَیں نے اَپنی اَور اَپنے باپ کے گھرانے
کی ساری مشقّت بھُلا دی ہے۔“
52 اَور یُوسیفؔ نے اَپنے دُوسرے بیٹے کا نام اِفرائیمؔ† یہ کہہ کر رکھا، ”خُدا نے مُجھے اُس مُلک میں برومند کیا جہاں
مَیں نے مُصیبت اُٹھائی۔“
53 مُلک مِصر کے اِفراط کے سات سال ختم ہو گئے
54 اَور یُوسیفؔ کے کہنے کے مُطابق قحط کے سات سالوں کا آغاز ہُوا۔ حالانکہ دُوسرے تمام مُلکوں میں قحط پڑا تھا
لیکن مِصر کے سارے مُلک میں خُوراک مَوجُود تھی۔
55 جَب مِصر کے سارے مُلک میں بھی قحط کی شِدّت محسُوس ہونے لگی تو لوگ روٹی کے لِئے فَرعوہؔ کے آگے
چِلّائے۔ تَب فَرعوہؔ نے مِصریوں سے کہا، ”یُوسیفؔ کے پاس جاؤ اَورجو کُچھ وہ تُم سے کہے وہ کرو۔“
56 جَب قحط سارے مُلک میں پھیل گیا تو یُوسیفؔ نے گودام کھول کر مِصریوں کے ہاتھ اناج بیچنا شروع کر دیا کیونکہ
تمام مُلک مِصر میں سخت قحط پڑا ہُوا تھا
57 اَور سارے مُلکوں کے لوگ اناج خریدنے کے لِئے یُوسیفؔ کے پاس مِصر میں آنے لگے کیونکہ ساری دُنیا شدید
قحط کی لپیٹ میں تھی۔

42

یُوسیفؔ کے بھائیوں کا مِصر جانا

1 جَب یعقوب کو مَعلُوم ہُوا کہ مِصر میں اناج مِل رہاہے تو یعقوب نے اَپنے بیٹوں سے کہا، ”تُم کھڑے کھڑے ایک
دُوسرے کا مُنہ کیوں تاک رہے ہو؟“
2 اَور اُنہوں نے گُفتگو جاری رکھتے ہوئے کہا، ”مَیں نے سُنا ہے کہ مُلک مِصر میں اناج ہے۔ تُم وہاں جاؤ اَور اَپنے
لِئے کُچھ خرید لاؤ، تاکہ ہم زندہ رہیں اَور ہلاک نہ ہوں۔“
3 تَب یُوسیفؔ کے دس بھائی اناج خریدنے کے لِئے مِصر روانہ ہوئے
4 لیکن یعقوب نے یُوسیفؔ کے بھائی بِنیامین کو اُن کے ساتھ نہ بھیجا کیونکہ یعقوب کو ڈر تھا کہ کہیں اَیسا نہ ہو کہ
بِنیامین پر بھی کوئی آفت نازل ہو جائے۔
5 چنانچہ اِسرائیل کے بیٹے بھی اُن لوگوں میں شامل تھے جو اناج خریدنے کے لِئے گئے کیونکہ مُلکِ کنعانؔ بھی قحط کا
شِکار تھا۔
6 یُوسیفؔ مُلک مِصر کے حاکم تھے اَور وُہی مُلک کے سَب لوگوں کے ہاتھ اناج بیچتے تھے۔ لٰہذا جَب یُوسیفؔ کے بھائی
پہُنچے تو وہ زمین پر اَپنے سَر ٹیک کر اُن کے حُضُور آداب بجا لائے۔
7 جوں ہی یُوسیفؔ نے اَپنے بھائیوں کو دیکھا اُنہیں پہچان لیا لیکن اَنجان بَن کر نہایت سخت لہجہ میں اُن سے پُوچھا، ”تُم
لوگ کہاں سے آئے ہو؟“
اُنہوں نے جَواب دیا، ”ہم مُلکِ کنعانؔ سے یہاں اناج خریدنے آئے ہیں۔“
8 حالانکہ یُوسیفؔ نے اَپنے بھائیوں کو پہچان لیا تھا لیکن بھائیوں نے یُوسیفؔ کو نہ پہچانا۔

---
* 41:51 منشّہ مُراد بھُول جانا
† 41:52 اِفرائیمؔ مُراد پھلدار

9 تَب یُوسیفؔ نے اُن خوابوں کو جو اُنہُوں نے اُن کے بارے میں دیکھے تھے یاد کرکے اُن سے کہا، ”تُم جاسُوس ہو!
تُم یہ دیکھنے آئے ہو کہ ہمارے مُلک کی سرحد کہاں غَیر محفوظ ہے؟“
10 اُنہُوں نے جَواب دیا، ”نہیں، ہمارے آقا! ہم تمہارے خادِم تو اناج خریدنے آئے ہیں۔
11 ہم سَب ایک ہی باپ کے بیٹے ہیں۔ آپ کے خادِم شریف لوگ ہیں جاسُوس نہیں ہیں۔“
12 یُوسیفؔ نے اُن سے کہا، ”نہیں تُم یہ دیکھنے آئے ہو کہ ہمارے مُلک کی حالت کہاں غَیر محفوظ ہے۔“
13 لیکن اُنہُوں نے جَواب دیا، ”آپ کے خادِم بَارہ بھائی ہیں جو ایک ہی باپ کے بیٹے ہیں، وہ مُلکِ کنعانؔ میں رہتے
ہیں۔ سَب سے چھوٹا اِس وقت ہمارے باپ کے پاس ہے اَور ایک مَر چُکاہے۔“
14 یُوسیفؔ نے اُن سے کہا، ”مَیں نے پہلے ہی کہہ دیا کہ تُم جاسُوس ہو!
15 اَب تمہاری آزمائش یُوں کی جائے گی کہ جَب تک تمہارا چھوٹا بھائی یہاں نہ آئے، فَرعوہؔ کی حیات کی قَسم، تُم یہاں
سے جانے نہ پاؤگے۔
16 لہٰذا اَپنے میں سے کسی ایک کو بھیج دو تاکہ وہ تمہارے بھائی کو لے آئے؛ اَور باقی تُم قَیدخانہ میں رکھے جاؤگے
تاکہ تمہاری باتوں کی تصدیق ہو کہ تُم سچ کہہ رہے ہو۔ اَور اگر نہیں تو فَرعوہؔ کی حیات کی قَسم، تُم جاسُوس ہی سمجھے
جاؤگے!“
17 اَور یُوسیفؔ نے اُن سَب کو تین دِن تک حِراست میں رکھا۔
18 تیسرے دِن یُوسیفؔ نے اُن سے کہا، ”ایک کام کرو تاکہ زندہ رہو؛ کیونکہ مَیں خُدا سے ڈرنے والا آدمی ہُوں۔
19 اگر تُم شریف ہو تو تُم سَب بھائیوں میں سے ایک یہاں قَیدخانہ میں بند رہے اَور باقی سَب اَپنے خاندان کے لئے جو
فاقوں سے ہیں اناج لے جائیں۔
20 لیکن تُم اَپنے چُھوٹے بھائی کو میرے پاس ضرُور لے آنا تاکہ تمہاری باتوں کی تصدیق ہو سکے اَور تُم ہلاکت سے
بچ جاؤ۔“ چنانچہ اُنہُوں نے وَیسا ہی کیا۔
21 وہ آپَس میں کہنے لگے، ”یقیناً ہم اَپنے بھائی یُوسیفؔ کے سبب سے مُجرم ٹھہرے۔ ہمیں یاد ہے کہ جَب یُوسیفؔ نے
ہم سے مِنّت کی تھی کہ مُجھے جان سے مت مارو تو وہ کِس قدر بےبس نظر آ رہاتھا۔ تَب بھی ہم نے اُس کی نہ سُنی۔
اِس لئے اَب یہ مُصیبت ہم پر آ پڑی ہے۔“
22 رُوبنؔ نے جَواب دیا، ”کیا مَیں نے تُم سے نہ کہاتھا کہ اِس بچّے پر ظُلم نہ کرو؟ لیکن تُم نے میری ایک نہ سُنی! اَب
اُس کا خُون ہماری گردن پر ہے۔“
23 اُنہیں اِس بات کا احساس نہ تھا کہ یُوسیفؔ اُن کی باتیں سمجھ رہاہے کیونکہ یُوسیفؔ نے جو کچھ کہاتھا ایک ترجمان
کی زبانی کہاتھا۔
24 تَب یُوسیفؔ اُن کے پاس سے ہٹ گئے اَور الگ جا کر رونے لگے؛ لیکن پھر واپس آئے اَور اُن سے باتیں کرنے لگے۔
یُوسیفؔ نے اُن میں سے شمعُونؔ کو لے کر اُسے اُن کی آنکھوں کے سامنے بندھوایا۔
25 تَب یُوسیفؔ نے حُکم دیا کہ اُن کے بوروں میں اناج بھر دیا جائے اَور ہر آدمی کی چاندی بھی اُسی کے بورے میں
رکھ دی جائے، اَور اُنہیں توشہ سفر بھی دیا جائے۔ جَب یہ سَب کچھ ہو چُکا،
26 تَب اُنہُوں نے اَپنا اناج اَپنے گدھوں پر لادا اَور روانہ ہو گئے۔

27 راستے میں اَپنے شب گزاری کے مقام پر اُن میں سے ایک نے اَپنے گدھے کو خُوراک دینے کی خاطِر اَپنا بورا کھولا
تو اَپنی چاندی بھی اَپنے بورے کے مُنہ پر رکھی ہُوئی دیکھی۔
28 اُس نے اَپنے بھائیوں سے کہا، ”میری چاندی تو واپس کر دی گئی۔ دیکھو یہ میرے بورے میں رکھی ہے۔“
یہ دیکھ کر اُن کے حواس گُم ہو گئے۔ اُن پر لرزہ طاری ہو گیا اَور وہ ایک دُوسرے کی طرف دیکھ کر کہنے لگے،
”خُدا نے ہمارے ساتھ یہ کیا کر دیا؟“
29 جَب وہ مُلکِ کنعانؔ میں اَپنے باپ یعقوب کے پاس آئے تو اُنہوں نے اَپنی آپ بیتی اُنہیں سُنائی۔ اُنہوں نے کہا،
30 ”جو شخص اُس مُلک پر حاکم ہے وہ ہم سے نہایت سخت لہجہ میں مُخاطِب ہُوا اَور یُوں پیش آیا گویا ہم اُس مُلک
میں جاسُوسی کرنے آئے ہیں۔
31 لیکن ہم نے اُس سے کہا، ’ہم شریف لوگ ہیں ہم جاسُوس نہیں ہیں۔
32 ہم بَارہ بھائی ایک ہی باپ کے بیٹے ہیں۔ ایک مَر چُکاہے اَور سَب سے چھوٹا اِس وقت مُلکِ کنعانؔ میں ہمارے
باپ کے پاس ہے۔‘
33 ”تَب اُس شخص نے جو اُس مُلک کا حاکم ہے ہم سے کہا، ’ابھی مَعلُوم ہو جائے گا کہ تُم شریف ہو یا نہیں۔ اَپنے
بھائیوں میں سے کسی ایک کو یہاں میرے پاس چھوڑ دو، اَور اَپنے فاقہ کش خاندان کے لیٔے اناج لے کر چلے جاؤ۔
34 لیکن اَپنے چُھوٹے بھائی کو ساتھ لے کر میرے پاس آؤ تاکہ مُجھے مَعلُوم ہو کہ تُم جاسُوس نہیں ہو بَلکہ شریف آدمی
ہو۔ تَب میں تمہارا بھائی تُمہیں لَوٹا دُوں گا اَور تُم اِس مُلک میں آزادی سے گھُوم پھر سکتے ہو۔‘ “
35 اَور جَب وہ اَپنے بورے خالی کرنے لگے تو ہر ایک کی چاندی کی تھیلی اُس کے بورے میں پائی گئی۔ جَب اُنہوں
نے اَور اُن کے باپ نے وہ تھیلیاں دیکھیں تو خوفزدہ ہو گئے۔
36 اُن کے باپ یعقوب نے اُن سے کہا، ”تُم نے مُجھے میرے بچّوں سے محروم کر دیا۔ یُوسیفؔ نہیں رہا اَور شمعُونؔ بھی
نہیں رہا اَور اَب تُم بِنیامین کو بھی لے جانا چاہتے ہو۔ ہر چیز میرے مُخالف ہے!“
37 تَب رُوبِنؔ نے اَپنے باپ سے کہا، ”اگر مَیں اُسے تمہارے پاس واپس نہ لایا تو آپ میرے دونوں بیٹوں کو قتل کر
ڈالنا۔ اُسے میری حِفاظت میں دے دیجئے۔ میں اُسے واپس لے آؤں گا۔“
38 لیکن یعقوب نے کہا، ”میرا بیٹا تمہارے ساتھ وہاں نہ جائے گا؛ اُس کا بھائی مَر چُکاہے اَور صِرف وُہی باقی رہ گیا
ہے۔ جِس سفر پر تُم جا رہے ہو اگر اُس کے دَوران اُسے کچھ ہو گیا تو تُم اِس بُوڑھے باپ کو نہایت غم کے ساتھ قبر میں
اتاروگے۔“

43

مِصر کو دوبارہ روانگی

1 ابھی قحط مُلک میں زوروں پر تھا۔
2 اَور جَب وہ مِصر سے لایا ہُوا سَب اناج کھا چُکے تو اُن کے باپ نے اُن سے کہا، ”جاؤ اَور مِصر سے ہمارے لیٔے
کچھ اَور اناج خرید لاؤ۔“
3 لیکن یہُوداہؔ نے اُس سے کہا، ”اُس شخص نے ہمیں سختی سے تاکید کی تھی، ’اَپنے بھائی کو ساتھ نہ لائے تو تُم میرا
چہرہ پھر سے نہ دیکھوگے۔‘
4 اگر آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیں گے تو ہم جا کر تمہارے لیٔے اناج خرید لائیں گے۔

5 لیکن اگر آپ نے اُسے نہ بھیجا تو ہم نہیں جائیں گے کیونکہ اُس شخص نے ہم سے کہا ہے، 'جب تک تمہارا بھائی
تمہارے ساتھ نہ آئے تو تم میرا چہرہ پھر سے نہ دیکھوگے۔' "

6 اِسرائیل نے پُوچھا، "تم نے اُس شخص کو یہ بتا کر کہ تمہارا ایک اَور بھائی بھی ہے مجھ پر یہ مُصیبت کیوں برپا کر
دی؟"

7 اُنہوں نے جَواب دیا، "اُس شخص نے ہم سے ہمارے اَور ہمارے رشتہ داروں کے بارے میں خُوب تفتیش کرکے
پُوچھا، 'کیا تمہارا باپ اَب تک زندہ ہے اَور کیا تمہارا کوئی اَور بھائی بھی ہے؟' ہم نے تو صِرف اُن کے سوالوں کے جَواب
دئیے کہ بھلا ہم یہ کیسے جانتے کہ وہ کہے گا، 'اَپنے بھائی کو یہاں لے آؤ؟' "

8 تَب یہُوداہؔ نے اَپنے باپ اِسرائیل سے کہا، "اِس لڑکے کو میرے ساتھ بھیج دیجئے اَور ہم فوراً چلے جائیں گے ورنہ ہم
اَور آپ اَور ہمارے بال بچّے زندہ نہ بچ سکیں گے۔

9 میں خُود اُس کی سلامتی کا ضامن ہُوں، آپ مُجھے اُس کی حِفاظت کا ذمّہ دار سمجھئے! اگر مَیں اُسے واپس لا کر یہاں
تمہارے سامنے کھڑا نہ کر دُوں تو میں عمر بھر آپ کا مُجرم ٹھہروں گا۔

10 سچ تو یہ ہے کہ اگر ہم دیر نہ لگاتے تو دوبارہ جا کر کبھی کے لَوٹ آئے ہوتے۔"

11 تَب اُن کے باپ اِسرائیل نے اُن سے کہا، "اگر یہی بات ہے تو اَیسا کرو، کہ اِس مُلک کی بہترین پیداوار میں سے
چند چیزیں اَپنے بوروں میں رکھ لو اَور اُنہیں اُس شخص کے لئے تحفہ کے طور پر لے جاؤ۔ مثلاً تھوڑا سا روغن بلسان اَور
تھوڑا سا شہد، کچھ گرم مَسالے اَور مُر پِستے اَور بادام

12 اَور چاندی کی دوگنی مقدار اَپنے ساتھ لے جاؤ کیونکہ تُمہیں وہ چاندی بھی لَوٹانی ہوگی جو تمہارے بوروں میں رکھی
گئی تھی۔ شاید غلطی سے اَیسا ہُوا ہو۔

13 اَور اَپنے بھائی کو بھی ساتھ لے لو اَور فوراً اُس آدمی کے پاس چلے جاؤ۔

14 اَور قادرِمُطلق خُدا اُس شخص کو تُم پر مہربان کرے تاکہ وہ تمہارے دُوسرے بھائی اَور بِنیامین کو تمہارے ساتھ
واپس آنے دے۔ جہاں تک میرا تعلّق ہے اگر مُجھے اُن کا ماتم کرنا پڑا تو کروں گا۔"

15 چنانچہ وہ تحفے اَور چاندی کی دوگنی مقدار اَور بِنیامین کو بھی ساتھ لے کر جلدی سے مِصر پہُنچے اَور یُوسفؔ کے
سامنے حاضِر ہوئے۔

16 جَب یُوسفؔ نے بِنیامین کو اُن کے ساتھ دیکھا تو یُوسفؔ نے اَپنے گھر کے منتظم سے کہا، "اِن آدمیوں کو میرے
گھر لے جاؤ اَور ایک جانور ذبح کرکے کھانا تیّار کرو کیونکہ یہ لوگ دوپہر کو میرے ساتھ کھانا کھائیں گے۔"

17 تَب اُس شخص نے یُوسفؔ کے کہنے کے مُطابق کیا اَور اُن آدمیوں کو یُوسفؔ کے محل میں لے گیا۔

18 جَب وہ آدمی یُوسفؔ کے محل میں پہُنچے تو اُن پر خوف طاری تھا۔ اُنہُوں نے سوچا، "جو چاندی پہلی بار ہمارے
بوروں میں واپس رکھ دی گئی تھی اُسی کی وجہ سے ہمیں یہاں لایا گیا ہے۔ وہ ہم پر حملہ کرنا چاہتے ہیں تاکہ ہم پر غالب
آکر ہمیں غُلام بنا لیں اَور ہمارے گدھوں کو چھین لیں۔"

19 چنانچہ وہ یُوسفؔ کے منتظم کے پاس گئے اَور محل کے دروازہ پر اُن سے کہنے لگے۔

20 اُنہُوں نے عرض کیا، "ہمیں مُعاف کریں میرے آقا، ہم پہلے بھی یہاں اناج خریدنے آئےتھے۔

21 لیکن واپس جاتے وقت جَب ہم نے رات کو اَپنی شب گزاری کے مقام پر اَپنے بورے کھولے تو ہم نے دیکھا
کہ ہماری چاندی پُوری کی پُوری ہمارے بوروں کے اَندر رکھی ہُوئی ہے۔ اِس لئے اَب ہم اُسے اَپنے ساتھ لے کر واپس
آئے ہیں۔
22 اَور ہم مزید اناج خریدنے کے لِئے اَور چاندی بھی اَپنے ساتھ لائے ہیں۔ ہم نہیں جانتے کہ پچھلی دفعہ ہماری چاندی
ہمارے بوروں میں کیسے پہُنچ گئی۔“
23 خادِم نے اُن سے کہا، ”تُم اُس کی فکر مت کرو، ڈرو نہیں، تمہارے خُدا اَور تمہارے باپ کے خُدا نے تمہارے
بوروں میں تُمہیں خزانہ دیا ہوگا۔ مُجھے تو تمہاری چاندی مِل چُکی۔“ تَب وہ شمعُونؔ کو اُن کے پاس باہر لے آئے۔
24 پھر یُوسیفؔ کے منتظم اُن آدمیوں کو اَندر محل میں لے گئے اَور اُنہیں پاؤں دھونے کے لِئے پانی دیا اَور اُن کے گدھوں
کے لِئے چارے کا اِنتظام کیا۔
25 اَور اُنہُوں نے دوپہر کو یُوسیفؔ کے آنے تک اَپنے اَپنے تحفے تیّار کر لِئے کیونکہ اُنہیں بتایا گیا تھا کہ وہ لوگ بھی
وہیں کھانا کھائیں گے۔
26 جَب یُوسیفؔ گھر آئے تو اُنہُوں نے وہ تحفے اُسے پیش کئے جنہیں وہ محل میں لائے تھے اَور اُنہُوں نے زمین پر جھُک
کر اُن کو سلام کیا۔
27 یُوسیفؔ نے اُن کی خیریت دریافت کی اَور کہا، ”تمہارے ضعیف باپ جِن کا تُم نے ذِکر کیا تھا کیسے ہیں؟ کیا وہ
اَب تک زندہ ہیں؟“
28 اُنہُوں نے جَواب دیا، ”آپ کا خادِم ہمارے باپ اَب تک زندہ ہیں اَور خیریت سے ہیں۔“ اَور اُنہُوں نے سَر جھُکا
جھُکا کر اُن کو سلام کیا۔
29 جَب یُوسیفؔ نے آنکھ اُٹھا کر اَپنے بھائی بِنیامین کو دیکھا جو اُن کی اَپنی ماں کا بیٹا تھا تو پُوچھا، ”کیا یہ تمہارا چھوٹا
بھائی ہے جِس کا ذِکر تُم نے مُجھ سے کیا تھا؟“ پھر کہا، ”اَے میرے بیٹے خُدا تُم پر مہربان رہے۔“
30 اَپنے بھائی کو دیکھ کر یُوسیفؔ کا دِل بھر آیا۔ لہٰذا وہ جلدی سے باہر نکلے تاکہ کسی جگہ جا کر روسکیں۔ تَب وہ
اَپنے کمرے میں جا کر رونے لگے۔
31 پھر وہ اَپنا مُنہ دھوکر باہر آئے اَور ضَبط سے کام لیتے ہوئے کہا، ”کھانا پیش کرو۔“
32 تَب یُوسیفؔ نے اُن کے لِئے الگ، اُس کے بھائیوں کے لِئے الگ اَورجو مِصری اُن کے ساتھ کھاتے تھے اُن کے لِئے
الگ کھانا پیش کیا کیونکہ مِصری عِبرانیوں کے ساتھ کھانا کھانے سے سخت نفرت کرتے تھے۔
33 اُن آدمیوں کو یُوسیفؔ کے سامنے پہلوٹھے سے لے کر چھُوٹے تک اُن کی عمر کے مُطابق ترتیب وار بِٹھایا گیا تھا اَور
وہ ایک دُوسرے کی طرف حیرت سے دیکھ رہے تھے۔
34 جَب یُوسیفؔ کی میز سے اُن کے لِئے کھانا پیش کیا گیا تو بِنیامین کا حِصّہ دُوسروں کے حِصّوں سے پانچ گُنا زِیادہ تھا
اَور اُنہُوں نے یُوسیفؔ کے ساتھ کھایا پیا اَور خُوشی منائی۔

44

بورے میں چاندی کا پیالہ

1 پھر یُوسیفؔ نے اَپنے گھر کے منتظم کو یہ ہدایات دیں: ”جِتنا اناج یہ لوگ لے جا سکیں اُن کے بوروں میں بھر دیا
جائے اَور ہر ایک کی چاندی بھی اُس کے بورے کے مُنہ میں رکھ دی جائے۔

2 اَور میرا چاندی کا پیالہ سَب سے چُھوٹے کے بورے میں اُس کے اناج کے مُعاوضہ کی چاندی کے ساتھ رکھ دینا۔“
چنانچہ منتظم نے یُوسیفؔ کے کہنے کے مُطابق عَمل کیا۔
3 جَب صُبح ہُوئی تو اُن آدمیوں کو اُن کے گدھوں سمیت رخصت کیا گیا۔
4 وہ شہر سے زِیادہ دُور بھی نہ جانے پائے تھے کہ یُوسیفؔ نے اَپنے منتظم سے کہا، ”فوراً اُن آدمیوں کا پیچھا کرو اَور
جَب تُم اُنہیں پا لو تو اُن سے کہنا، ’تُم نے نیکی کے عِوض بدی کیوں کی؟
5 کیا یہ وُہی پیالہ نہیں جِس سے میرے آقا پیتے ہیں اَور اِس سے فال بھی کھولتے ہیں؟ یہ تُم نے نہایت بُرا کام کیا ہے۔‘ “
6 جَب منتظم نے اُنہیں جا لیا تو یہ باتیں اُن کے سامنے کہہ دیں۔
7 لیکن اُنہُوں نے جَواب دیا، ”ہمارے آقا اَیسی باتیں کیوں کہتے ہیں؟ تمہارے خادِموں سے اَیسے فعل کا سرزد ہونا بعید
رہے!
8 ہم مُلکِ کنعانؔ سے وہ چاندی بھی واپس لے آئے جو ہمارے بوروں کے مُنہ میں ہمیں مِلی تھی۔ پھر بھلا ہم آپ
کے آقا کے گھر سے چاندی یا سونا کیوں چُراتے؟
9 لہٰذا آپ کے خادِموں میں سے جِس کسی کے پاس چاندی کا پیالہ ملے وہ مار ڈالا جائے اَور ہم میں سے باقی اَپنے
آقا کے غُلام ہو جایٔیں گے۔“
10 منتظم نے کہا، ”ٹھیک ہے، جو تُم کہتے ہو وُہی صحیح۔ جِس کسی کے پاس وہ پیالہ نکل آئے وہ میرا غُلام ہوگا
اَور باقی بے قُصُور ٹھہروگے۔“
11 تَب ہر ایک نے جلدی سے اَپنا اَپنا بورا زمین پر اُتارا اَور اُسے کھول دیا۔
12 تَب منتظم نے بڑے سے لے کر چُھوٹے تک ہر ایک کے بورے کی تلاشی لی اَور پیالہ بِنیامین کے بورے میں سے
برآمد ہُوا۔
13 اِس پر اُنہُوں نے اَپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اَور اَپنے اَپنے گدھوں کو لاد کر شہر کی طرف واپس چل دئیے۔
14 یُوسیفؔ ابھی گھر میں ہی تھے کہ یہُوداہؔ اَور اُن کے بھائی آ گئے اَور وہ یُوسیفؔ کے سامنے زمین پر گر پڑے۔
15 یُوسیفؔ نے اُن سے کہا، ”یہ تُم نے کیا کیا؟ کیا تُم نہیں جانتے کہ میں وہ شخص ہُوں جو فال کے ذریعہ غیب کی باتیں
بھی جان لیتا ہُوں؟“
16 یہُوداہؔ نے جَواب دیا، ”ہم اَپنے آقا سے کیا کہیں؟ ہم کہہ بھی کیا سکتے ہیں؟ ہم اَپنی بےگُناہی کیسے ثابت کریں؟
خُدا نے آپ کے خادِموں کا جُرم بے پردہ کر دیا۔ اَب ہم اَپنے آقا کے غُلام ہیں۔ ہم سَب اَور جِس کے پاس یہ پیالہ نِکلا
وہ بھی۔“
17 لیکن یُوسیفؔ نے کہا، ”خُدا نہ کرے کہ میں اَیسا کروں! صِرف وُہی آدمی جِس کے پاس یہ پیالہ نِکلا میرا غُلام
ہوگا۔ باقی سَب اَپنے باپ کے پاس سلامت جا سکتے ہیں۔“
18 تَب یہُوداہؔ نے یُوسیفؔ کے پاس جا کر مِنّت کی: ”اَے میرے آقا! آپ اَپنے خادِم کو اَپنے آقا سے ایک بات کہنے
کی اِجازت دیجئے۔ اَپنے خادِم سے خفا نہ ہو کیونکہ آپ خُود فَرعوہؔ کے برابر ہیں۔
19 میرے آقا نے اَپنے خادِموں سے یہ پُوچھا تھا، ’کیا تمہارے باپ یا کوئی بھائی ہیں؟‘

20 اَور ہم نے اَپنے آقا کو جَواب دیا تھا، ’ہمارے ایک ضعیف باپ ہیں اَور اُن کے بُڑھاپے کا ایک چھوٹا بیٹا بھی ہے
جس کا بھائی مَر چُکا ہے۔ اَور اَپنی ماں کی اَولاد میں سے وُہی اکیلا رہ گیا ہے۔ اَور اُس کا باپ اُس سے بےحد مَحبّت
رکھتا ہے۔‘
21 ”تَب آپ نے اَپنے خادِموں سے کہاتھا، ’اُسے میرے پاس لاؤ تا کہ میں بھی اُسے دیکھ لُوں۔‘
22 اَور ہم نے اَپنے آقا سے کہا، ’وہ لڑکا اَپنے باپ کو چھوڑ نہیں سَکتا کیونکہ اگر وہ اُس سے جُدا ہوگا تو اُس کا باپ
زندہ نہ رہ سکے گا۔‘
23 لیکن آپ نے اَپنے خادِموں سے کہاتھا، ’جَب تک تمہارا چھوٹا بھائی تمہارے ساتھ نہیں آتا، تُم میرا چہرہ پھر سے نہ
دیکھوگے۔‘
24 جَب ہم اَپنے باپ کے پاس جو آپ کا خادِم ہے، لَوٹے تو ہم نے اُن سے اَپنے آقا کی باتیں کہیں۔
25 ”تَب ہمارے باپ نے کہا، ’دوبارہ جاؤ اَور مِصر سے ہمارے لیٔے کچھ اناج خرید لاؤ۔‘
26 لیکن ہم نے کہا، ’ہم نہیں جا سکتے اگر ہمارا سَب سے چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہوگا تبھی ہم جائیں گے، اُس
شخص نے ہمیں سختی سے تاکید کی تھی کہ جَب تک تمہارا چھوٹا بھائی تمہارے ساتھ نہ آئے تو تُم میرا چہرہ نہ دیکھوگے۔‘
27 ”اَور تمہارے خادِم ہمارے باپ نے ہم سے کہا، ’تُم جانتے ہو کہ میری بیوی کے مُجھ سے دو بیٹے پیدا ہوئے تھے۔
28 اُن میں سے ایک مُجھ سے جُدا ہو گیا اَور مَیں نے کہا، ”اُسے ضرُور کسی درندہ نے پھاڑ کھایا ہے۔“ اَور تَب سے
مَیں نے اُسے نہیں دیکھا۔
29 اَور اگر تُم بِنیامین کو بھی میرے پاس سے لے گئے اَور اُسے کچھ ہو گیا تو تُم اَپنے بُوڑھے باپ کو بڑے غم کے ساتھ
قبر میں اتاروگے۔‘
30 ”لہٰذا جَب مَیں تمہارے خادِم، اَپنے باپ کے پاس اِس لڑکے کے بغیر واپس جاؤں گا اَور اگر وہ، جِس کی جان اِس
لڑکے کی جان سے وابستہ ہے،
31 دیکھیں گے کہ اُن کا بیٹا واپس نہیں آیا تو اُن کی تو جان ہی نکل جائے گی اَور ہم تمہارے خادِم اَپنے غمزدہ بُوڑھے
باپ کے قبر میں اُتارے جانے کا باعث ہوں گے۔
32 آپ کے خادِم نے اِس لڑکے کی سلامتی کی اَپنے باپ کو ضمانت دے رکھی ہے۔ مَیں نے اَپنے باپ سے کہاتھا،
’اگر مَیں اِس لڑکے کو تمہارے پاس واپس نہ لایا تو عمر بھر آپ کا مُجرم ٹھہروں گا۔‘
33 ”چنانچہ خادِم کو اَپنے آقا کا غُلام بَن کر یہاں رہنے کی اِجازت دیجئے اَور اِس لڑکے کو اَپنے بھائیوں کے ساتھ لَوٹ
جانے دیجئے۔
34 کیونکہ اِس لڑکے کے بغیر میں اَپنے باپ کے پاس کیا مُنہ لے کر واپس جاؤں؟ اگر گیا تو مُجھ سے اَپنے باپ کی تکلیف
نہ دیکھی جائے گی!“

45

یُوسیفؔ کا اَپنے آپ کو ظاہر کرنا

1 تَب یُوسیفؔ اَپنے سارے خدمت گاروں کے سامنے خُود کو ضَبط نہ کر سکے اَور یُوسیفؔ نے چِلّاکر کہا، ”سَب کو
یہاں سے نکال دو!“ تَب یُوسیفؔ نے اَپنے آپ کو اَپنے بھائیوں پر ظاہر کیا اَور اُس وقت اُن کے خدمت گاروں میں سے
کوئی یُوسیفؔ کے پاس نہ تھا۔

2 اَور وہ اِس قدر زور زور سے روئے کہ مِصریوں نے اُن کے رونے کی آواز سُنی اَور فَرعوہؔ کے گھر والوں کو بھی اِس
بات کی خبر ہو گئی۔
3 یُوسیفؔ نے اَپنے بھائیوں سے کہا، ”میں یُوسیفؔ ہُوں! کیا میرے باپ اَب تک زندہ ہیں؟“ لیکن اُن کے بھائیوں کے
مُنہ سے جَواب میں ایک لفظ بھی نہ نِکلا کیونکہ وہ یُوسیفؔ کے سامنے خوفزدہ ہو گئے تھے۔
4 تَب یُوسیفؔ نے اَپنے بھائیوں سے کہا، ”میرے قریب آؤ۔“ اَور جَب وہ اُن کے قریب آئے تو یُوسیفؔ نے کہا، ”میں
تمہارا بھائی یُوسیفؔ ہُوں، جسے تُم نے مِصریوں کے ہاتھ بیچا تھا!
5 اَور میرے یہاں بیچے جانے کے باعث اَب تُم نہ تو اَپنے دِل میں پریشان ہو اَور نہ اَپنے آپ پر خفا ہو؛ کیونکہ خُدا نے
مُجھے تُم سے آگے یہاں بھیجا تاکہ میں کئی لوگوں کی جانیں بچا سکوں۔
6 اِس لئے کہ اَب دو سال سے مُلک میں قحط پڑا ہُواہے اَور آئندہ پانچ سالوں تک نہ ہل چلیں گے اَور نہ فصل کٹے گی۔
7 لیکن خُدا نے مُجھے تمہارے آگے بھیجا تاکہ تمہارے وہ لوگ جو باقی بچے ہیں زمین پر سلامت رہیں اَور ایک بڑی
نَجات کے وسیلہ سے تمہاری جانیں بچی رہیں۔
8 ”چنانچہ وہ تُم نہ تھے، بَلکہ خُدا، جِس نے مُجھے یہاں بھیجا۔ اُن ہی نے مُجھے گویا فَرعوہؔ کا باپ، اُس کے سارے
گھر کا مختار اَور سارے مُلک مِصر کا حاکم بنا دیا۔
9 اَب تُم جلد میرے باپ کے پاس جاؤ اَور اُن سے کہنا، ’تمہارا بیٹا یُوسیفؔ یُوں کہتاہے کہ خُدا نے مُجھے سارے مُلک
مِصر کا مالک بنا دیا ہے؛ لہٰذا فوراً میرے پاس چلے آؤ۔
10 آپ لوگ گوشینؔ کے علاقہ میں بس جانا تاکہ تُم اَپنے بیٹے پوتوں اَور اَپنی بھیڑ بکریوں کے گلّوں گائے بَیلوں اَور اَپنے
تمام مال و متاع سمیت میرے نزدیک رہ سکو۔
11 میں وہاں آپ کی پرورِش کا سارا اِنتظام کروں گا، تاکہ آپ اَور آپ کا گھرانہ اَور سارا مال و متاع جو آپ کا ہے
غربت کا شِکار نہ ہو کیونکہ قحط کے ابھی پانچ سال اَور باقی ہیں۔‘
12 ”آپ لوگ خُود اَور میرا بھائی بِنیامین بھی اَپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہو کہ واقعی میں ہی تُم سے بات کر رہا ہُوں۔
13 مُلک مِصر میں مُجھے جِتنا اِعزاز و اِحترام بخشا گیا ہے اَورجو کچھ تُم نے دیکھاہے اُس کا تذکرہ میرے باپ سے کرنا
اَور اُنہیں اَپنے ساتھ لے کر جلدی سے میرے پاس چلے آنا۔“
14 پھر وہ اَپنے بھائی بِنیامین کو اَپنی باھوں میں لے کر روئے اَور بِنیامین بھی اُن کے گلے لگ کر رو دیا۔
15 یُوسیفؔ نے اَپنے سَب بھائیوں کو چُوما اَور اُن سے مِل کر روئے۔ اُس کے بعد اُن کے بھائی بھی یُوسیفؔ کے ساتھ
بات چیت کرنے لگے۔
16 جَب یہ خبر فَرعوہؔ کے محل تک پہُنچی کہ یُوسیفؔ کے بھائی آئے ہیں تو فَرعوہؔ اَور اُس کے خدمت گار بہت خُوش
ہوئے۔
17 فَرعوہؔ نے یُوسیفؔ سے کہا، ”اَپنے بھائیوں سے کہو، ’اَب ایک کام کرو کہ اَپنے جانوروں پر اناج لاد کر مُلکِ کنعانؔ
کو لَوٹ جاؤ،
18 اَور اَپنے باپ اَور اَپنے اَپنے خاندانوں کو میرے پاس لے آؤ۔ میں تُمھیں مُلک مِصر کی بہترین نِعمتیں بخشوں گا اَور
تُم اِس مُلک کی عُمدہ سے عُمدہ چیزوں سے لُطف اَندوز ہو سکوگے۔‘
19 ”اَور یُوسیفؔ تُمھیں حُکم دیا جاتا ہے، ’اُن سے یہ بھی کرنے کے لئے کہو: مِصر سے چند گاڑیاں بھی اَپنے ساتھ لیتے
جاؤ اَور اُن میں اَپنے باپ، اَپنی بیویوں اَور اَپنے بچّوں کو سوار کرکے یہاں لے آؤ۔

20 اَپنے مال و اَسباب کی پروا نہ کرو کیونکہ تمام مِصر کی بہترین اَشیا تمہاری ہُوں گی۔‘ “
21 چنانچہ اِسرائیل کے بیٹوں نے اَیسا ہی کیا۔ یُوسیفؔ نے فَرعوہؔ کے حُکم کے مُطابق اُنہیں گاڑیاں دیں اَور توشہ سفر بھی
دیا۔
22 اُن میں سے ہر ایک کو ایک ایک جوڑا کپڑا دیا لیکن بِنیامین کو تین سَو ثاقل* چاندی کے سِکّے اَور پانچ جوڑے
کپڑے دئیے
23 اَور اَپنے باپ کے لِئے یُوسیفؔ نے یہ چیزیں بھیجیں: دس گدھے جو مِصر کی بہترین چیزوں سے لدے ہوئے تھے اَور
دس گدھیاں جو اناج، روٹی اَور اُن کے سفر کے دَوران توشہ کے طور پر دُوسری اَشیا سے لدی ہُوئی تھیں۔
24 تب یُوسیفؔ نے اَپنے بھائیوں کو رخصت کیا اَور جَب وہ روانہ ہوئے تو اُن سے کہا، ”راستہ میں کہیں جھگڑا نہ
کرنا۔“
25 چنانچہ وہ مِصر سے روانہ ہوئے اَور مُلکِ کنعانؔ میں اَپنے باپ یعقوب کے پاس چلے آئے۔
26 اَور اُنہُوں نے باپ سے کہا، ”یُوسیفؔ اَب تک زندہ ہے۔ وہ واقعی سارے مُلک مِصر کا حاکم ہے۔“ یہ سُن کر
یعقوب کا دِل دھک سے رہ گیا۔ اُنہُوں نے اَپنے بیٹوں کی باتوں کا یقین نہ کیا۔
27 لیکن جَب اُنہُوں نے یعقوب کو وہ سَب باتیں بتائیں جو یُوسیفؔ نے اُن سے کہی تھیں اَور جَب یعقوب نے وہ گاڑیاں
دیکھیں جو یُوسیفؔ نے اُن کو لے جانے کو بھیجی تھیں تَب اُن کے باپ یعقوب کی جان میں جان آئی۔
28 اَور اِسرائیل نے کہا، ”مُجھے یقین ہو گیا کہ میرا بیٹا یُوسیفؔ اَب تک زندہ ہے۔ اَب تو میں اَپنے مرنے سے پیشتر جا
کر اُسے دیکھ لُوں گا۔“

46

یعقوب کی مِصر کو روانگی

1 تَب اِسرائیل* اَپنا سَب کچھ لے کر روانہ ہُوئے اَور جَب وہ بیرشبعؔ پہُنچے تو اُنہُوں نے اَپنے باپ اِصحاقؔ کے خُدا کے
لِئے قُربانیاں گزرانیں۔
2 اَور خُدا نے رات کو رُویا میں اِسرائیل سے باتیں کیں اَور کہا، ”اَے یعقوب! اَے یعقوب!“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”مَیں حاضِر ہُوں۔“
3 اُنہُوں نے کہا، ”میں خُدا تمہارے باپ کا خُدا ہُوں، مِصر میں جانے سے نہ ڈر کیونکہ مَیں وہاں تُم سے ایک بڑی
قوم پیدا کروں گا۔
4 مَیں تمہارے ساتھ مِصر چلُوں گا اَور پھر وہاں سے میں تُمہیں واقعی واپس بھی لے آؤں گا اَور تمہاری موت پر یُوسیفؔ
کے اَپنے ہاتھ تمہاری آنکھیں بند کریں گے۔“
5 تَب اِسرائیل بیرشبعؔ سے روانہ ہُوئے اَور اِسرائیل کے بیٹے اَپنے باپ یعقوب اَور اَپنے بال بچّوں اَور اَپنی بیویوں کو اُن
گاڑیوں میں لے کر گئے جو فَرعوہؔ نے اُن کی سواری کے لِئے بھیجی تھیں۔
6 اَور وہ اَپنے مویشیوں اَور سارے مال و اَسباب کو بھی ساتھ لے گئے جو اُنہُوں نے مُلکِ کنعانؔ میں جمع کیا تھا اَور
یعقوب اَپنی ساری اَولاد سمیت مِصر چلے گئے۔
7 وہ اَپنے بیٹوں، پوتوں اَور اَپنی بیٹیوں اَور پوتیوں غرض اَپنی کُل نَسل کو اَپنے ساتھ مِصر لے آئے۔

* **45:22** تین سَو ثاقل تقریباً ساڑھے تین کِلوگرام
* **46:1** اِسرائیل یعنی یعقوب

8 اِسرائیل کے بیٹے اَور پوتے وغیرہ جو مِصر میں آئے اُن کے نام یہ ھیں:

رُوبِنؔ جو یعقوب کا پہلوٹھا۔
9 رُوبِنؔ کے بیٹے:
حنوخؔ، پلّوؔ، حِضرونؔ اَور کرمی۔
10 شمعُونؔ کے بیٹے:
یموایلؔ، یمینؔ، اُھدؔ، یاکِن، صُحرؔ اَور شاؤل جو ایک کنعانی عورت سے پیدا ھُوا تھا۔
11 بنی لیوی یہ ھیں:
گیرشون قُھات اَور مِراریؔ۔
12 یہُوداہؔ کے بیٹے:
عیرؔ، اَونانؔ، شِلحؔ، پیریزؔ اَور زیراحؔ)لیکن عیرؔ اَور اَونانؔ مُلکِ کنعانؔ میں وفات پا چُکے تھے(۔
پیریزؔ کے بیٹے:
حِضرونؔ اَور حمُولؔ۔
13 یِسَّکاؔر کے بیٹے:
تولعؔ، پُوعہ یا پُوہؔ، یَعشُوبؔ اَور شِمرون۔
14 زبُولُون کے بیٹے:
سرد، ایلون اَور یحلی ایل۔
15 لِیاہؔ کے بیٹے جو یعقوب سے فدّان ارام میں اُس کی بیٹی دینؔہ کے علاوہ پیدا ھوئے تھے یہی ھیں۔ اُس کے یہ بیٹے اَور
بیٹیاں کُل تینتّیس تھے۔

16 گادؔ کے بیٹے:
صِفونؔ، حگّیؔ، شُونی، اِصبُنؔ، عیری، اَرودی اَور اَریلی۔
17 آشیِر کے بیٹے:
یِمنہؔ، اِشواہؔ، اِشویؔ اَور بریعہؔ اَور اُن کی بہن سراحؔ تھی۔
بریعہؔ کے بیٹے:
حِبرؔ اَور ملکی ایل۔
18 یہ سَب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اَولاد ھیں جو زِلفہؔ سے پیدا ھوئے جسے لابنؔ نے اَپنی بیٹی لِیاہؔ کو دیا تھا۔ وہ شُمار
میں سولہ تھے۔

19 یعقوب کی بیوی راخلؔ کے بیٹے:
یُوسفؔ اَور بِنیامین۔
20 یُوسفؔ سے مُلک مِصر میں اَونؔ† کے کاھِنؔ پُطیفرعؔ کی بیٹی آسناتھؔ کے ھاں منشّہ اَور اِفرائیمؔ پیدا ھوئے۔
21 بِنیامین کے بیٹے:
بیلعؔ، بِکیؔر، اَشبیلؔ، گیراؔ، نعمانؔ، اِخیؔ، رَوشؔ، مُپیّم، حُفیّمؔ اَور اردؔ۔

---

† **46:20** اَونؔ ھیلیوپلس یعنی سُورج کا شہر

22 یہ سَب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اَولاد ہیں جو راخلؔ سے پیدا ہوئے جو شُمار میں چودہ تھے۔

23 اَور دانؔ کے بیٹے کا نام:
حُوشیمؔ تھا۔
24 نفتالی کے بیٹے:
یحصیل گُونی، یصرؔ اَور شِلّیمؔ۔
25 یہ سَب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اَولاد ہیں جو بِلہاہؔ سے پیدا ہوئے جسے لابنؔ نے اَپنی بیٹی راخلؔ کو دیا تھا۔ وہ
شُمار میں سات تھے۔

26 یعقوب کی اَپنی نَسل کے جو لوگ اُن کے ساتھ مِصر گئے جِن میں اُن کی بہوؤں کا شُمار نہیں ہے کُل چھیاسٹھ آدمی
تھے۔
27 اُن دو بیٹوں کے ساتھ جو یُوسیفؔ کے مِصر میں پیدا ہوئے یعقوب کے خاندان کے اُن افراد کی کُل تعداد جو مِصر
گئے ستّر تھی۔

28 یعقوب نے یہُوداہؔ کو اَپنے آگے یُوسیفؔ کے پاس بھیجا تاکہ وہ مَعلُوم کرے کہ گوشینؔ جانے والا راستہ کون سا
ہے۔ جَب وہ گوشینؔ کے علاقہ میں پہُنچے تو
29 یُوسیفؔ نے اَپنا رتھ تیّار کروایا اَور اَپنے باپ اِسرائیل سے مِلنے کے لیٔے گوشینؔ کی طرف روانہ ہُوئے۔ جوں ہی یُوسیفؔ
نے اَپنے باپ کو دیکھا وہ اُن سے بغل گیر ہوکر بڑی دیر تک روتے رہے۔

30 اِسرائیل نے یُوسیفؔ سے کہا، ”اَب موت بھی آ جائے تو مُجھے منظُور ہے کیونکہ مَیں نے اَپنی آنکھوں سے دیکھ لیا
کہ تُم ابھی تک زندہ ہو۔“
31 تَب یُوسیفؔ نے اَپنے بھائیوں اَور اَپنے باپ کے گھرانے کے لوگوں سے کہا، ”میں جا کر فَرعوہؔ سے بات کروں گا
اَور کہُوں گا، ’میرے بھائی اَور میرے باپ کا خاندان جو مُلکِ کنعانؔ میں رہا کرتے تھے میرے پاس آ گئے ہیں۔
32 وہ لوگ چرواہے ہیں اَور مویشی پالتے ہیں اَور وہ اَپنے ساتھ اَپنی بھیڑ بکریوں کے گلّے اَور مویشیوں کو اَورجو کچھ اُن
کی مِلکیّت ہے سَب لے کر آ گئے ہیں۔‘
33 جَب فَرعوہؔ تُمہیں اَندر بُلائے اَور پُوچھے، ’تمہارا پیشہ کیا ہے؟‘
34 تو تُم جَواب دینا، ’تمہارا خادِم اَپنے آباؤاَجداد کی طرح لڑکپن ہی سے گلّہ بان ہیں۔‘ تَب تُمہیں گوشینؔ کے علاقہ میں
بس جانے کی اِجازت دے دی جائے گی کیونکہ مِصری تمام گلّے بانوں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔“

47

1 یُوسیفؔ نے جا کر فَرعوہؔ سے کہا، ”میرا باپ اَور بھائی اَپنی بھیڑ بکریوں کے گلّوں اَور مویشیوں کے ریوڑوں اَور اَپنے
تمام مال و اَسباب کے ساتھ کنعانؔ کے مُلک سے آ گئے ہیں اَور اِس وقت گوشینؔ میں ہیں۔“
2 اُس نے اَپنے بھائیوں میں سے پانچ کو چُن کر اُنہیں فَرعوہؔ کے سامنے پیش کیا۔
3 فَرعوہؔ نے اُن بھائیوں سے پُوچھا، ”تمہارا پیشہ کیا ہے؟“
اُنہُوں نے فَرعوہؔ کو جَواب دیا، ”تمہارے خادِم گلّہ بان ہیں، جَیسے ہمارے آباؤاَجداد تھے۔“

4 اُنہوں نے فرعوؔ سے یہ بھی کہا، ”ہم یہاں کچھ عرصہ کے لِئے رہنے آئے ہیں کیونکہ مُلکِ کنعاؔن میں سخت کال پڑا
ہُوا ہے اَور تمہارے خادِموں کے پاس کوئی مویشیوں کی چراگاہ نہیں ہے۔ لہٰذا براہِ کرم اَپنے خادِموں کو گوشِنؔ میں بس
جانے کی اِجازت دے دیجئے۔“
5 فرعوؔ نے یُوسیفؔ سے کہا، ”تمہارا باپ اَور تمہارے بھائی تمہارے پاس آ گئے ہیں
6 اَور مِصر کا سارا مُلک تمہارے سامنے ہے۔ لہٰذا اَپنے باپ اَور بھائیوں کو مُلک کے بہترین علاقہ میں بسا دو۔ اُنہیں
گوشِنؔ میں بسنے دو اَور تمہاری دانست میں اُن میں جو لوگ قابلِ اِعتبار ہُوں اُنہیں میرے اَپنے مویشیوں کا نِگراں مُقرّر کر
دو۔“
7 تَب یُوسیفؔ نے اَپنے باپ یعقوب کو اَندر لا کر اُنہیں فرعوؔ کی خدمت میں پیش کیا اَور یعقوب نے فرعوؔ کو برکت
دی۔
8 فرعوؔ نے یعقوب سے پُوچھا، ”تیری عمر کیا ہے؟“
9 یعقوب نے فرعوؔ سے کہا، ”میری زندگی کے سفر کے ایک سَو تیس بَرس پُورے ہو چُکے ہیں۔ میری زندگی کے ایّام
نہایت مُختصر اَور بےحد دُکھ بھرے ہیں۔ میں ابھی اَپنے آباؤاَجداد کی عمر کو نہیں پہُنچا۔“
10 تَب یعقوب نے فرعوؔ کو برکت دی اَور اُن کے سامنے سے باہر نکل گیا۔
11 اِس طرح یُوسیفؔ نے اَپنے باپ اَور بھائیوں کو مِصر میں آباد کیا اَور فرعوؔ کی ہدایات کے مُطابق مُلک کے بہترین
علاقہ رَعمسیسؔ میں اُنہیں زمین اَور مکانات عطا فرمائے۔
12 یُوسیفؔ نے اَپنے باپ اَور اَپنے بھائیوں اَور اَپنے باپ کے سَب گھر والوں کے لِئے اُن کے بچّوں کی تعداد کے مُطابق
اشیائے خوردنی کا اِنتظام بھی کر دیا۔

یُوسیفؔ اَور کال

13 چونکہ کال نہایت شدید تھا اِس لِئے اُس پُورے علاقہ میں کھانے پینے کی چیزیں نہ تھیں اَور مِصر اَور کنعانؔ دونوں
مُلک کال کی وجہ سے تباہ ہو گئے تھے۔
14 اَور یُوسیفؔ نے اناج بیچ بیچ کر مِصر اَور کنعانؔ کے لوگوں سے حاصل کی ہُوئی ساری دولت جمع کی اَور اُسے فرعوؔ
کے محل میں لے آیا۔
15 جَب مِصر اَور کنعانؔ کے لوگوں کا سارا رُوپیہ خرچ ہو گیا تو مِصر کے تمام باشِندے یُوسیفؔ کے پاس آ کر کہنے
لگے، ”ہمیں کچھ کھانے کو دے دیجئے ورنہ ہم آپ کی نظروں کے سامنے بھُوکوں مَر جائیں گے۔ ہمارا سارا رُوپیہ خرچ
ہو چُکا ہے۔“
16 تَب یُوسیفؔ نے کہا، ”اَپنے مویشی لے آؤ اَور مَیں تُمہیں مویشیوں کے عِوض اناج بیچوں گا کیونکہ تمہارا رُوپیہ خرچ
ہو چُکا ہے۔“
17 چنانچہ وہ اَپنے مویشی لے کر یُوسیفؔ کے پاس آئے اَور اُس نے اُن کے گھوڑوں، اُن کی بھیڑوں اَور بکریوں، اُن کے
گائے بَیلوں اَور گدھوں کے عِوض اُنہیں اناج دیا اَور اُس سال اُن کے تمام مویشیوں کے عِوض اُنہیں اناج دے کر اُس نے
اُنہیں فاقوں سے بچائے رکھا۔
18 جَب وہ سال گزر گیا تو اُن کے بھائی اگلے بَرس یُوسیفؔ کے پاس آئے اَور کہنے لگے، ”ہم اَپنے آقا سے اِس حقیقت
کو چھُپا نہیں سکتے کہ ہمارا سارا رُوپیہ خرچ ہو چُکا ہے اَور ہمارے سارے مویشی بھی آپ کے ہو چُکے ہیں؛ لہٰذا اَب
ہمارے پاس ہمارے جِسم اَور ہماری زمین کے سِوا کچھ بھی باقی نہیں۔

19 تمھارے ہوتے ہوئے ہم کیوں ہلاک ہُوں اَور ہماری زمینیں اُجڑ جائیں؟ لٰہذا ہمیں اَور ہماری زمینوں کو اناج کے
عِوض خرید لیں تاکہ ہم اَپنی زمینوں سمیت فَرعوہؔ کے غُلامی میں آ جائیں۔ ہمیں اناج دے دیجئے تاکہ ہم ہلاک ہونے سے
بچ جائیں اَور مُلک بھی ویران نہ ہو۔“
20 چنانچہ یُوسیفؔ نے مِصر کی تمام زمین فَرعوہؔ کے لئے خرید لی۔ تمام مِصریوں نے قحط سے تنگ آکر اَپنے اَپنے کھیت
بیچ ڈالے۔ اِس طرح ساری زمین فَرعوہؔ کی ہو گئی
21 اَور یُوسیفؔ نے مِصر کے ایک سِرے سے دُوسرے سِرے تک رہنے والے شہر کے تمام لوگوں کو غُلامی کے درجہ
تک پہنچا دیا۔
22 لیکن وہ کاہِنوں کی زمین نہ خرید سَکا کیونکہ اُنہیں فَرعوہؔ کی طرف سے باقاعدہ رسد ملتی تھی اَور اُس رسد میں سے
اُن کے پاس کافی مقدار میں اشیائے خوردنی مَوجُود تھیں۔ اِسی وجہ سے اُنہُوں نے اَپنی زمین نہیں بیچی۔
23 تب یُوسیفؔ نے لوگوں سے کہا، ”اَب جَب کہ آج کے دِن مَیں نے تُمھیں اَور تمھاری زمین کو فَرعوہؔ کے لئے خرید
لیا ہے، اَب یہ بیج تمھارے لئے ہے تاکہ تُم اُسے زمین میں بو سکو۔
24 لیکن جَب فصل اُگ آئے تو اُس کا پانچواں حِصّہ فَرعوہؔ کو دینا اَور باقی کے چار حِصّے تُم رکھ لینا تاکہ وہ کھیتوں
میں بونے کے لئے بیج کے کام آئیں اَور تمھارے اَپنے اَور تمھارے گھرانے اَور تمھارے بچّوں کے لئے کھانے کو ہو۔“
25 اُنہُوں نے کہا، ”آپ نے ہماری جانیں بچائیں۔ ہمارے آقا کی مہربانی ہم پر رہے۔ ہم فَرعوہؔ کے غُلام بنے رہیں گے۔“
26 اَور یُوسیفؔ نے مِصر کی زمین کے لئے یہ آئین بنا دیا جو آج تک رائج ہے کہ پیداوار کا پانچواں حِصّہ فَرعوہؔ کا ہوگا۔
صِرف کاہِنوں کی زمین ہی فَرعوہؔ کی مِلکیّت نہ سَمجھی جائے گی۔
27 اَور اِسرائیلی مِصر میں گوشینؔ کے علاقہ میں آباد ہو گئے۔ اُنہُوں نے وہاں جائدادیں کھڑی کر لیں اَور پھلے پھُولے اَور
تعداد میں بہت ہی بڑھ گئے۔
28 اَور یعقوب مُلک مِصر میں سترہ سال اَور زندہ رہے اَور اُن کی کُل عمر ایک سَو سینتالیس سال کی تھی۔
29 جَب اِسرائیل کے مرنے کا وقت قریب آیا تو اُنہُوں نے اَپنے بیٹے یُوسیفؔ کو بُلایا اَور اُن سے فرمایا، ”اگر مُجھ پر آپ
کی نظرِکرم ہُوئی ہے تو اَپنا ہاتھ میری ران کے نیچے رکھو اَور وعدہ کرو کہ تُم میرے ساتھ مہربانی اَور وفاداری سے پیش
آؤگے۔ مُجھے مِصر میں دفن نہ کرنا۔
30 بَلکہ جَب مَیں اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو جاؤں تو مُجھے مِصر سے لے جا کر وہیں دفن کردینا جہاں وہ مدفون ہیں۔“
یُوسیفؔ نے کہا، ”جَیسا آپ نے کہا ہے، میں وَیسا ہی کروں گا۔“
31 یعقوب نے کہا، ”تُم مُجھ سے قَسم کھاؤ۔“ تب یُوسیفؔ نے اُن سے قَسم کھائی اَور اِسرائیل نے اَپنے عصا کے سِرے
کا سہارا لے کر سَجدہ کیا۔

48

منشّہ اَور اِفرائیمؔ

1 کچھ عرصہ کے بعد یُوسیفؔ کو خبر مِلی، ”آپ کے باپ بیمار ہیں۔“ چنانچہ وہ گئے اَور اَپنے دو بیٹوں منشّہ اَور اِفرائیمؔ
کو بھی ساتھ لے گئے۔
2 جَب یعقوب کو لوگوں نے بتایا، ”آپ کا بیٹا یُوسیفؔ آپ کے پاس آیا ہے۔“ تو اِسرائیل قُوّت پا کر اُٹھے اَور پلنگ پر
بیٹھ گئے۔

3 اَور یعقوب نے یُوسفؔ سے فرمایا، ”قادرمُطلق خُدا مُلکِ کنعانؔ کے لُوزؔ میں مُجھے دِکھائی دیئے وہاں اُنہوں نے مُجھے
برکت دی
4 اَور مُجھ سے کہا، ’مَیں تُمہیں سرفراز کروں گا اَور تمہاری تعداد کو بڑھاؤں گا۔ تمہاری قوم سے کئی اُمّتیں پیدا ہُوں گی
اَور مَیں یہ مُلک تمہارے بعد تمہاری نَسل کو اَبدی مِیراث کے طور پر بخشوں گا۔‘
5 ”اَور تمہارے دو بیٹے جو تُمہیں مِصر میں میرے یہاں آنے سے پہلے پیدا ہوئے میرے ہی شُمار کئے جائیں گے۔ جِس
طرح رُوبِنؔ اَور شمعُونؔ میرے ہیں اُسی طرح اِفرائیمؔ اَور منشّہ بھی میرے ہی ہوں گے۔
6 اَورجو اَولاد اُن کے بعد تُمہیں ہوگی وہ تمہاری ہوگی اَورجو مِیراث وہ پائیں گے وہ اُن کے بھائیوں سے نامزد ہوگی۔
7 جَب مَیں فدّان سے لَوٹ رہاتھا تَب میری بدقسمتی سے راخلؔ نے کنعانؔ کے مُلک میں جَب ہم اِفرات سے کچھ ہی
فاصلہ پر تھے وفات پائی۔ چنانچہ مَیں نے اُسے وہیں اِفرات)یعنی بیت لحمؔ(کے راستہ میں دفن کیا۔“
8 جَب اِسرائیل نے یُوسفؔ کے بیٹوں کو دیکھا تو پُوچھا، ”یہ کون ہیں؟“
9 یُوسفؔ نے اَپنے باپ سے کہا، ”یہ میرے بیٹے ہیں جو خُدا نے مُجھے یہاں دیئے ہیں۔“
تَب اِسرائیل نے کہا، ”اُنہیں میرے پاس لاؤ تاکہ مَیں اُنہیں برکت دُوں۔“
10 اِسرائیل کی آنکھیں بُڑھاپے کی وجہ سے دھُندلا گئی تھیں اَور وہ بمشکل دیکھ پاتے تھے۔ چنانچہ یُوسفؔ اَپنے بیٹوں
کو اُن کے قریب لائے اَور اُن کے باپ نے اُنہیں چُوما اَور گلے لگایا۔
11 اِسرائیل نے یُوسفؔ سے کہا، ”مُجھے اُمّید نہ تھی کہ تمہارا چہرہ پھر سے دیکھ پاؤں گا اَور اَب دیکھو خُدا نے مُجھے
تمہاری اَولاد بھی دیکھنے دی۔“
12 تَب یُوسفؔ نے اُنہیں اِسرائیل کے گھٹنوں پر سے نیچے اُتارا اَور مُنہ کے بَل زمین پر جھُک کر سِجدہ کیا۔
13 جَب یُوسفؔ اِفرائیمؔ کو اَپنے داہنے ہاتھ کے سہارے اَور منشّہ کو اَپنے بائیں ہاتھ کے سہارے اِسرائیل کے نزدیک
لائے تو اِفرائیمؔ، اِسرائیل کی بائیں طرف اَور منشّہ اُن کی داہنی طرف تھا۔
14 لیکن اِسرائیل نے اَپنا داہنا ہاتھ بڑھایا اَور اِفرائیمؔ کے سَر پر رکھ دیا حالانکہ وہ چھوٹا تھا اَور اَپنے بائیں ہاتھ کو کاٹے
کے طور پر منشّہ کے سَر پر رکھا حالانکہ وہ پہلوٹھا تھا۔ یعقوب نے جان بوجھ کر اَیسا کیا۔
15 تَب یعقوب نے یُوسفؔ کو برکت دی اَور کہا،
”وہ خُدا جِس کے سامنے میرے آباؤاَجداد
اَبراھامؔ اَور اِصحاقؔ نے اَپنی اَپنی زندگی کے دِن گزارے،
وہ خُدا جو آج کے دِن تک عمر بھر
میرا پاسبان رہا،
16 اَور وہ فرشتہ جِس نے مُجھے ساری بَلاؤں سے بچایا،
اِن لڑکوں کو برکت دیں،
اَور وہ میرے،
اَور میرے آباؤاَجداد اَبراھامؔ اَور اِصحاقؔ کے نام سے
منسوب ہُوں،
اَور وہ زمین پر کثرت سے بڑھیں۔“
17 جَب یُوسفؔ نے دیکھا کہ اُن کے باپ نے اَپنا داہنا ہاتھ اِفرائیمؔ کے سَر پر رکھا ہے تو ناخُوش ہُوئے اَور اُنہوں نے
اَپنے باپ کا داہنا ہاتھ تھام لیا تاکہ اُسے اِفرائیمؔ کے سَر پر سے ہٹا کر منشّہ کے سَر پر رکھیں۔

18 یُوسفؔ نے اُن سے کہا، ”اَے میرے باپ اَیسا نہ کریں کیونکہ پہلوٹھا یہ ہے۔ اِس لئے اَپنا داھنا ھاتھ اِس کے سَر پر
رکھیں۔“
19 لیکن اُن کے باپ راضی نہ ہُوئے اَور کہنے لگے، ”اَے میرے بیٹے میں بخُوبی جانتا ہُوں، وہ بھی ایک بڑی قوم بنے
گا اَور وہ بھی برتر ہوگا۔ البتّہ اُس کا چھوٹا بھائی اُس سے بھی بڑا ہوگا اَور اُس کی نَسل سے بہت سِی قومیں پیدا ہُوں گی۔“
20 اُنہُوں نے اُنہیں اُس دِن برکت دی اَور کہا،
”بنی اِسرائیل تمہارا نام لے کر یُوں دعا دیا کریں گے:
’خُدا تمہارا اِفرائیمؔ اَور منشّہ کی مانند اِقبالمند کریں۔‘ “
یُوں اُنہُوں نے اِفرائیمؔ کو منشّہ پر فضیلت دی۔
21 تَب اِسرائیل نے یُوسفؔ سے کہا، ”میں تو دُنیا سے رخصت ہونے والا ہُوں لیکن خُدا تمہارے ساتھ ہوگا اَور تُمہیں
تمہارے آباؤاَجداد کے مُلک میں واپس لے جائے گا۔
22 چونکہ اَب تُم اَپنے بھائیوں کے مُربیّ ہو اِس لئے میں تُمہیں مُلک کے اُوپر والا حِصّہ دیتا ہُوں جسے مَیں نے اَپنی تلوار
اَور کمان سے اموُریوں کے ہاتھ سے لیا تھا۔“

49

یعقوب کا اَپنے بیٹوں کو برکت دینا

1 تَب یعقوب نے اَپنے بیٹوں کو بُلایا اَور کہا: ”تُم سَب جمع ہو جاؤ تاکہ مَیں تُمہیں بتاؤں کہ آئندہ دِنوں میں تُم پر کیا کیا
گزرے گا۔
2 ”اَے یعقوب کے بیٹو جمع ہوکر سُنو؛
اَپنے باپ اِسرائیل کی طرف کان لگاؤ۔

3 ”اَے رُوبِنؔ تُم میرے پہلوٹھے ہو،
میری قُوّت اَور میری ہمّت کا پہلا پھل ہو۔
تُمہیں اِعزاز اَور قُدرت میں سبقت حاصل ہے۔
4 تُم پانی کی طرح سرکش ہو اِس لئے تُمہیں فضیلت نہیں ملے گی،
کیونکہ تُم نے اَپنے باپ کے بِستر کو ناپاک کیا،
میرے بچھونے پر چڑھ کر تُم نے اُسے ناپاک کر ڈالا۔

5 ”اَے شمعُونؔ اَور لیوی تُم بھائی بھائی ہو۔
اُن کی تلواریں تشدّد کے ہتھیار ہیں۔
6 مُجھے اُن کی جماعت میں داخل نہ ہونے دو،
اَور نہ اُن کی محفل میں شریک ہونے دو۔
کیونکہ اُنہُوں نے اَپنے غضب میں لوگوں کو قتل کیا،
اَور جَب جی چاھا بَیلوں کی کُونچیں کاٹ دیں۔
7 لعنت ہو اُن کے غضب پرجو نہایت شدید تھا،
اَور اُن کے قہر پر کیونکہ وہ نہایت سخت تھا!

میں اُنہیں یعقوب میں مُنتشر
اَور اِسرائیل میں پراگندہ کر دُوں گا۔

8 ”اَے یہُوداہؔ! تمہارے بھائی تمہاری مدح کریں گے؛
اَور تمہارا ہاتھ تمہارے دُشمنوں کی گردن پر ہوگا؛
اَور تمہارے باپ کی اَولاد تمہارے آگے سرِنگوں ہوگی۔
9 اَے یہُوداہؔ! تُم شیرببر کے بچّے ہو؛
میرے بیٹے! تُم شِکار کرکے لَوٹے ہو۔
وہ شیرببر بَلکہ شیرنی کی طرح دبک کر بیٹھ گئے،
کون اُسے چھیڑنے کی جُرأت کرے گا؟
10 یہُوداہؔ کے قبیلہ سے عصائے شاہی نہیں چُھوٹے گی،
اَور تمام قومیں اُس کی مطیع نہیں ہو جاتیں،
تَب تک یہُوداہؔ کے ہاتھ سے نہ تو بادشاہی جائے گی،
نہ ھی اُس کی نَسل سے شیلوہؔ یعنی عصائے شاہی موقُوف ہوگا۔
11 وہ اَپنا گدھا انگور کی بیل سے،
اَور اَپنی گدھی کا بچّہ اَپنی پسند ترین شاخ سے باندھے گا۔
وہ اَپنا لباس مَے میں،
اَور اَپنا جامہ کو انگور کے رس میں دھویا کرے گا۔
12 اُس کی آنکھیں انگوری شِیرے سے زِیادہ سُرخ،
اَور اُس کے دانت دُودھ سے زِیادہ سفید ہوں گے۔

13 ”زبُولُون سمُندر کے کنارے بسے گا،
اَور جہازوں کے لیٔے بندرگاہ ہوگا؛
اُس کی حد صیدونؔ تک پھیلی ہوگی۔

14 ”یِسّکاؔر ایک مضبُوط گدھا ہے
جو دو بھیڑوں کے باڑوں کے درمیان بیٹھا ہے۔
15 وہ ایک اَچھّی آرامگاہ ہے
اَور خُوشنما زمین دیکھ کر،
وہ اَپنے کندھے کو بوجھ اُٹھانے کے لیٔے جھُکاتا ہے
اَور بیگاری میں غُلام کی مانند کام کرنے لگتا ہے۔

16 ”دانؔ اِسرائیل کے قبیلوں میں سے ایک قبیلہ کی حیثیت سے
اَپنے لوگوں کا اِنصاف کرے گا۔
17 دانؔ راستہ کا سانپ ہے،
اَور راہ گزر کا افعی ہے،

جو گھوڑے کی اِیڑی کو اَیسے ڈستا ہے
کہ اُس کا سوار پچھاڑ کھا کر گِر پڑتا ہے۔

18 ”اَے یَاھوِہ! مَیں آپ کی نَجات کی راہ دیکھتا ہُوں۔

19 ”گادؔ پر چھاپا ماروں کا ایک دستہ حملہ کرے گا،
لیکن وہ اُن پر پیچھے سے ہلّا بول دے گا۔

20 ”آشیر کا اناج نفیس ہوگا
اَور وہ بادشاہوں کے لائق لذیذ اَشیا مُہیّا کرے گا۔

21 ”نفتالی ایک آزاد کی ہُوئی ہِرنی کی مانند ہے،
اُس کے مُنہ سے میٹھی میٹھی باتیں نکلتی ہیں۔*

22 ”یُوسیفؔ پھلدار انگور کی بیل ہے،
اَیسی پھلدار بیل جو پانی کے چشمہ کے پاس لگی ہے،
جِس کی شاخیں دیوار پر چڑھی ہُوئی ہیں۔
23 تیر اَندازوں نے نہایت تیزی سے اُس پر حملہ کیا؛
عداوت سے اُنہُوں نے اُس پر تیر برسائے۔
24 لیکن یعقوب کے قادر کے ہاتھ سے،
اَور اُس چرواہے کے سبب سے جو اِسرائیل کی چٹّان ہے،
اُس کی کمان مضبُوط رہی،
اَور اُس کے قوی بازوؤں کی قُوّت قائم رہی۔
25 تمہارے باپ کے خُدا کے سبب جو تمہاری مدد کرتے ہیں،
اَور قادرمُطلق کے سبب جو تُمھیں
اُوپر سے آسمان کی برکتوں سے،
اَور نیچے سے گہرے سمُندر کی برکتوں سے،
اَور چھاتِیوں اَور رِحموں کی برکتوں سے نوازتے ہیں۔
26 تمہارے باپ کی برکتیں
قدیم پہاڑوں کی برکتوں سے،
اَور پرانی پہاڑیوں کی با اِفراط پیداوار سے بڑھ کر ہیں۔
یہ سَب یُوسیفؔ کے سَر پر، بلکہ اُس کی پیشانی پر
جو بھائیوں میں شہزادہ ہے نازل ہوتی رہیں۔

27 ”بِنیامین بھُوکا بھیڑیا ہے؛
جو صُبح کو شِکار کو پھاڑ کھاتا ہے،
اَور شام کو لُوٹ کا مال بانٹتا ہے۔“

* 49:21 کچھ قدیمی نُسخوں میں مرقوم ہے: خُوبصورت بچّوں کو پیدا کرتی ہے۔

28 یہ سَب اِسرائیل کے بَارہ قبیلے ھیں اَور یہی وہ باتیں ھیں جو اُن کے باپ نے اُنہیں برکت دیتے وقت کہیں اَور ہر
ایک کو وُھی برکت دی جِس کے وہ لائق تھا۔

یعقوب کی وفات

29 تَب یعقوب نے اُنہیں یہ وصیّت کی، ”میں اَب جلد ھی اَپنے لوگوں میں جا ملوں گا۔ مُجھے اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ
اُس غار میں دفن کرنا جو حِتّی عِفرونؔ کے کھیت میں ھے۔
30 یعنی اُسی غار میں جو مُلکِ کنعانؔ میں ممرےؔ کے نزدیک مکفیلہؔ کے کھیت میں ھے جسے اَبراھامؔ نے حِتّی عِفرونؔ
سے قبرستان کے لِئے کھیت سمیت خرید لیا تھا۔
31 جہاں اَبراھامؔ اَور اُن کی بیوی سارہؔ دفن کئے گیٔے جہاں اِصحاقؔ اَور اُن کی بیوی رِبقہؔ دفن ھوئے اَور جہاں مَیں نے
لیاہؔ کو دفن کیا۔
32 وہ کھیت اَور اُس میں واقع غار حِتّیوں سے خریدے گیٔے تھے۔“
33 جَب یعقوب اَپنے بیٹوں کو وصیّت کرچکے تو اُنھوں نے اَپنے پاؤں بِستر پر سمیٹ لِئے اَور آخری سانس لی اَور اَپنے
لوگوں میں جا مِلے۔

50

1 یُوسیفؔ اَپنے باپ سے لپٹ کر رُوئے اَور اُنہیں چُوما۔
2 پھر یُوسیفؔ نے اَپنے طبیبوں کو حُکم دیا کہ وہ اُن کے باپ اِسرائیل کی لاش کو محفوظ رکھنے کے لِئے اُس میں
خُوشبودار مَسالے بھر دیں۔ چنانچہ طبیبوں نے اَیسا ھی کیا اَور لاش کو محفوظ کر دیا،
3 جِس میں پُورے چالیس دِن لگے کیونکہ لاش کو محفوظ کرنے کے لِئے اِتنا ھی وقت درکار ھوتاھے۔ اَور مِصریوں
نے ستّر دِن تک یعقوب کے لِئے ماتم کیا۔
4 جَب ماتم کے دِن گزر گئے تَب یُوسیفؔ نے فَرعوہؔ کے درباریوں سے کہا، ”اگر مُجھ پر تمھاری مہربانی ھو تو میری ایک
درخواست فَرعوہؔ تک پہُنچا دو،
5 ’میرے باپ نے مُجھ سے قَسم لے کر کہا ھے، ”مَیں اَب مرنے کو ھُوں؛ لٰہذا تُم مجُھے اُس قبر میں دفن کرنا جو مَیں
نے مُلکِ کنعانؔ میں اَپنے لِئے کھُدوائی ھے۔“ مُجھے اِجازت دیں کہ مَیں وھاں جا کر اَپنے باپ کو دفن کروں؛ اَور تَب
میں لَوٹ کر آؤں گا۔‘ “
6 فَرعوہؔ نے کہا، ”جاؤ اَور اَپنے باپ کو جَیسے اُنھوں نے تُم سے قَسم لی ھے، اُنہیں دفن کرو۔“
7 چنانچہ یُوسیفؔ اَپنے باپ کو دفن کرنے کے لِئے روانہ ھُوئے اَور فَرعوہؔ کے سَب حاکم اَور اُس کے بُزرگ درباری اَور
مِصر کے سَب اُمرا
8 اَور یُوسیفؔ کے گھر کے سَب افراد اُن کے بھائی اَور اُن کے باپ کے گھر کے سَب لوگ اُن کے ساتھ گیٔے۔ وہ صِرف
اَپنے بچّے اَور اَپنی بھیڑ بکریوں کے گلّے اَور اَپنے مویشیوں کے ریوڑ گوشینؔ میں چھوڑ گیٔے۔
9 رتھوں اَور گھُڑسواروں کی ایک بڑی تعداد بھی اُن کے ساتھ تھی۔
10 جَب وہ یردنؔ کے نزدیک اَتدؔ کے کھلیان پر پہُنچے تو اُنھوں نے وھاں نہایت بُلند اَور دِل سوز آواز سے نوحہ کیا اَور
یُوسیفؔ نے اَپنے باپ کے لِئے سات دِن تک ماتم کروایا۔

11 جَب وہاں کے کنعانی باشِندوں نے اَتدؔ کے کھلیان پر ماتم ہوتے دیکھا تو کہا، ”مِصریوں کا ماتم بڑا دردناک ہے۔“
اِس لِئے یردنؔ کے قریب کی وہ جگہ ابیل مصرائیمؔ* کہلاتی ہے۔
12 چنانچہ یعقوب کے بیٹوں نے وَیسا ہی کیا جَیسا اُس نے اُنہیں حُکم دیا تھا:
13 وہ اُنہیں مُلکِ کنعانؔ لے گیٔے اَور اُنہیں ممرےؔ کے نزدیک مکفیلہؔ کے کھیت کے اُس غار میں دفن کیا جسے اَبراہامؔ
نے حِتّی عِفرونؔ سے کھیت سمیت قبرستان کے لِئے خریدا تھا۔
14 اَپنے باپ کو دفن کرنے کے بعد یُوسیفؔ اَپنے بھائیوں اَور اُن سَب لوگوں کے ساتھ جو اُن کے باپ کو دفن کرنے
کے لِئے اُن کے ساتھ آئےتھے مِصر واپس لَوٹ گئے۔

یُوسیفؔ کا بھائیوں کو تسلّی دینا

15 جَب یُوسیفؔ کے بھائیوں نے دیکھا کہ اُن کے باپ وفات پا چُکے ہیں، تو اُنہُوں نے کہا، ”اگر یُوسیفؔ ہم سے دُشمنی
رکھنے لگے اَور ساری بُرائی کا جو ہم نے اُس سے کی ہے پُورا بدلہ لینے لگے تو ہمارا کیا ہوگا؟“
16 تَب اُنہُوں نے یُوسیفؔ کو یہ کہلا بھیجا، ”تمہارے باپ نے اَپنی وفات سے پہلے یہ ہدایات دی تھیں کہ
17 ’تُم یُوسیفؔ سے کہنا کہ اَپنے بھائیوں کے گُناہوں اَور خطاؤں کو مُعاف کر دیں جنھوں نے آپ کے ساتھ اِتنی بدسلُوکیاں
کیں،‘ چنانچہ براہِ کرم اَب آپ اَپنے باپ کے خُدا کے خادِموں کی خطاؤں کو مُعاف کر دیں۔“ جَب اُن کا پیغام یُوسیفؔ
کے پاس پہُنچا تو وہ رو دئیے۔
18 تَب اُن کے بھائی بھی آئے اَور اُن کے سامنے گر کے کہنے لگے، ”ہم تو تمہارے غُلام ہیں۔“
19 لیکن یُوسیفؔ نے اُن سے کہا، ”خوف نہ کرو۔ کیا میں خُدا کی جگہ ہُوں؟
20 تُم نے مُجھے نُقصان پہُنچانے کا اِرادہ کیا تھا لیکن خُدا نے اُس سے نیکی پیدا کر دی تاکہ بہت سِی جانیں سلامت بچ
جائیں جَیسا تُم دیکھ رہے ہو۔
21 چنانچہ ڈرو نہیں۔ مَیں تمہاری اَور تمہارے بال بچّوں کی ضروریات پُوری کرتا رہُوں گا۔“ یُوں یُوسیفؔ نے اُنہیں تسلّی
دی اَور اُن کے ساتھ بڑی شفقت سے پیش آئے۔

یُوسیفؔ کی وفات

22 یُوسیفؔ اَپنے باپ کے تمام خاندان کے ساتھ مِصر میں رہے اَور وہ ایک سَو دس بَرس تک جیتے رہے۔
23 اَور یُوسیفؔ نے اِفرائیمؔ کی اَولاد تیسری پُشت تک دیکھی اَور منشّہ کے بیٹے مکیرؔ کی اَولاد کو بھی یُوسیفؔ نے اَپنے
گھٹنوں پر کِھلایا۔
24 تَب یُوسیفؔ نے اَپنے بھائیوں سے کہا، ”میں اَب مرنے کو ہُوں لیکن خُدا یقیناً تمہاری خبرگیری کریں گے اَور تُمہیں
اِس مُلک سے نکال کر اُس مُلک میں پہُنچائیں گے، جسے دینے کا وعدہ اَبراہامؔ، اِصحاقؔ اَور یعقوب سے قَسم کھا کر کیا
تھا۔“
25 اَور یُوسیفؔ نے بنی اِسرائیل سے قَسم لے کر کہا، ”خُدا یقیناً تمہاری مدد کے لئے آئیں گے اَور تَب تُم ضرُور ہی میری
ہڈّیوں کو یہاں سے لے جانا۔“
26 اَور یُوسیفؔ نے ایک سَو دس بَرس کا ہوکر وفات پائی اَور اُنہُوں نے اُن کی لاش میں خُوشبودار مَسالے بھر کر، اُنہیں
مِصر ہی میں ایک تابُوت میں محفوظ کر دیا۔

---

* **50:11** ابیل مصرائیمؔ مِصریوں کا بڑا ماتم

خُروج
کی کِتاب

بنی اِسرائیل کا ستایا جانا

1 اِسرائیل کے بیٹوں کے نام جو اَپنے اَپنے گھرانے سمیت یعقوب کے ساتھ مِصر میں آئے وہ یہ ہیں:

2 رُوبِنؔ، شمعُونؔ، لیوی، یہُوداہؔ؛
3 یِسَّکؔار، زبُولُون، بِنیامین؛
4 دانؔ اَور نفتالی؛
گادؔ اَور آشیر۔

5 اَور یعقوب کی نَسل کی کُل تعداد ستّر تھی، اَور یُوسیفؔ تو پہلے ہی مِصر میں تھے۔

6 اَور یُوسیفؔ اَور اُن کے سَب بھائی اَور وہ ساری پُشت فنا ہو گئی۔
7 لیکن بنی اِسرائیل سرفراز ہوئے اَور افزائشِ نَسل کے باعث خُوب بڑھے اَور شُمار میں اِس قدر زِیادہ ہو گئے کہ وہ
مُلک اُن سے بھر گیا۔
8 اُس وقت ایک نیا بادشاہ، جو یُوسیفؔ کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا تھا، مِصر پر حُکمراں ہو چُکاتھا۔
9 "دیکھو،" اُس نے اَپنے لوگوں سے کہا، "ہمارے مُقابلہ میں بنی اِسرائیل کی تعداد بہت زِیادہ ہو گئی ہے۔
10 پس آؤ ہم اُن کے ساتھ ہوشیاری سے کام لیں، ورنہ اگر جنگ چھڑ گئی، تو وہ ہمارے دُشمنوں کے ساتھ مِل جائیں
گے، اَور ہمارے خِلاف لڑیں گے اَور مُلک سے نکل جائیں گے۔"
11 لٰہذا اُنہُوں نے اُن پر بیگار لینے والے سرداروں کو مُقرّر کیا تاکہ اُن سے سخت کام لے کر اُن کو ستائیں اَور اُنہُوں نے
فَرعوہؔ کے ذخیروں کے لیٔے شہر پِتومؔ اَور رَعمسیسؔ بنائے۔
12 لیکن اِسرائیلی جِس قدر زِیادہ ستائے گئے، اُسی قدر اُن کی تعداد اَور زِیادہ بڑھی اَور وہ پھیلتے چلے گئے۔ لٰہذا مِصری
اُن سے خوف کھانے لگے۔
13 مِصری غُلام اِسرائیلیوں سے اَور بھی زِیادہ سختی سے کام لینے لگے۔
14 اَور اُنہُوں نے اُن سے اینٹیں اَور گارا بنوا بنوا کر اَور کھیتوں میں ہر قِسم کی خدمت لے کر اُن کی زندگیاں تلخ کر
دیں، اَور اُن کی ساری محنت اَور مشقّت میں مِصری اُن پر تشدّد کرتے تھے۔
15 اَور مِصر کے بادشاہ نے عِبرانی دائیوں، کو جِن کے نام شِفرہؔ اَور پُوعہؔ تھے کہا،
16 "جَب تُم عِبرانی عورتوں کو بچّہ پیدا کرنے میں مدد کرو اَور اُنہیں وضعِ حَمل کی تِپائی پر بیٹھی دیکھو تو اگر لڑکا ہو تو
اُسے مار ڈالنا؛ لیکن اگر لڑکی ہو تو، اُسے زندہ رہنے دینا۔"
17 مگر اُن دائیوں نے خُدا کا خوف کرتے ہوئے، اَیسا کام نہ کیا جو مِصر کے بادشاہ نے اُنہیں کرنے کے لیٔے حُکم دیا
تھا؛ بَلکہ اُنہُوں نے لڑکوں کو زندہ رہنے دیا۔

18 تَب مِصر کے بادشاہ نے اُن دائیوں کو طلب کِیا اَور اُن سے بازپُرس کی، ”تُم نے اَیسا کیوں کیا؟ تُم نے لڑکوں کو
کیوں زندہ رہنے دیا؟“
19 اُن دائیوں نے فَرعوہؔ کو جَواب دیا، ”عِبرانی عورتیں مِصری عورتوں کی مانند نہیں ہیں؛ وہ اَیسی توانا ہوتی ہیں، دائیوں
کے آنے سے پیشتر ہی بچّہ پیدا کر لیتی ہیں۔“
20 پس خُدا اُن دائیوں پر مہربان تھا، اَور لوگ بڑھتے چلے گئے اَور تعداد میں اَور بھی زِیادہ ہو گئے۔
21 اَور چونکہ دائیوں نے خُدا کا خوف مانا، اِس لئے خُدا نے اُنہیں بھی بال بچّے والیاں بنا دیا۔
22 تَب فَرعوہؔ نے اَپنے تمام لوگوں کو یہ حُکم دیا: ”ہر اِسرائیلی لڑکا جو پیدا ہو وہ ضرُور دریائے نیل میں پھینک دیا
جائے۔ لیکن ہر ایک لڑکی کو زندہ رہنے دیا جائے۔“

2

مُوسیٰ کی وِلادت

1 اَور لیوی کے قبیلہ کے ایک اِنسان نے لیوی نَسل کی ایک عورت سے شادی کی۔
2 اَور وہ حاملہ ہُوئی اَور اُس سے ایک بیٹا پیدا ہُوا۔ جَب اُس نے دیکھا کہ وہ ایک خُوبصورت بچّہ ہے، تو اُس نے
تین مہینے تک اُسے چُھپائے رکھا۔
3 اَور جَب وہ آخِر اُسے زِیادہ دیر چھُپا نہ سکی، تو اُس نے اُس کے لئے سَرکنڈوں کا ایک ٹوکرا بنایا اَور اُس پر تارکول
اَور رال کا پلستر کیا اَور پھر اُس بچّہ کو اُس میں رکھ کر دریائے نیل کے کنارے سَرکنڈوں میں رکھ آئی۔
4 اَور اُس کی بہن یہ دیکھنے کے لئے کہ اُس کے ساتھ کیا ہوتاہے، کُچھ دُور کھڑی رہی۔
5 فَرعوہؔ کی بیٹی دریائے نیل میں غُسل کرنے واسطے آئی اَور اُس کی لونڈی سہیلیاں دریا کے کنارے ٹہل رہی
تھیں۔ فَرعوہؔ کی بیٹی نے سَرکنڈوں میں ٹوکرے کو دیکھ کر اَپنی ایک خادِمہ کو بھیجا کہ اُسے اُٹھا لائے۔
6 جَب اُس نے اُسے کھولا تو دیکھا کہ اُس میں بچّہ ہے۔ بچّہ رو رہاتھا اَور اُسے اُس پر رحم آیا اَور اُس نے کہا، ”یہ
تو کوئی عِبرانی بچّہ ہے۔“
7 تَب اُس بچّہ کی بہن نے فَرعوہؔ کی بیٹی سے پُوچھا، ”کیا میں جا کر کسی عِبرانی عورت کو لے آؤں جو آپ کے لئے
اِس بچّہ کو دُودھ پِلایا کرے؟“
8 فَرعوہؔ کی بیٹی نے جَواب دیا، ”ہاں جاؤ!“ اَور وہ لڑکی جا کر اُس بچّہ کی ماں کو بُلا لائی۔
9 تَب فَرعوہؔ کی بیٹی نے اُس سے کہا، ”اِس بچّہ کو لے جا اَور میرے لئے دُودھ پِلا اَور مَیں تُمھیں تمھاری اُجرت دیا
کروں گی۔“ لٰہذا وہ عورت اُس بچّہ کو لے جا کر دُودھ پِلانے لگی۔
10 اَور جَب وہ بچّہ کچھ بڑا ہو گیا تو وہ اُسے فَرعوہؔ کی بیٹی کے پاس لے گئی اَور وہ اُس کا بیٹا بَن گیا اَور اُس نے اُس
کا نام یہ کہتے ہوئے مَوشہ* رکھا، ”مَیں نے اُسے پانی سے نکالا۔“

مَوشہ کا مِدیان فرار ہونا

11 اُس کے بعد جَب مَوشہ بڑے ہُوئے تو ایک دِن وہ باہر اَپنے لوگوں کے پاس گئے اَور اُنہیں سخت محنت کرتے دیکھا۔
اُنھُوں نے دیکھا کہ ایک مِصری ایک عِبرانی کو جو مَوشہ کی اَپنی قوم سے تھا مار رہاہے۔

* **2:10** مَوشہ پانی سے نکالا ہُوا

12 اُنہوں نے اِدھر اُدھر نگاہ کی اَور جَب دیکھا کہ کویٔی نہیں تو اُنہوں نے اُس مِصری کو مار ڈالا اَور اُسے ریت میں
چھُپا دیا۔
13 اَور دُوسرے دِن جَب وہ پھر باہر گیٔے تو اُنہوں نے دو عِبرانیوں کو آپَس میں لڑتے دیکھا۔ تَب مَوشہ نے اُس قُصُوروار
سے پُوچھا، ”تُم اَپنے عِبرانی بھائی کو کیوں مار رہے ہو؟“
14 اُس اِنسان نے کہا، ”آپ کو کِس نے ہم پر حاکم اَور قاضی مُقرّر کیا ہے؟ جِس طرح آپ نے اُس مِصری کو قتل
کر ڈالا تھا کیا مُجھے بھی اُسی طرح مار ڈالنا چاہتے ہیں؟“ تَب مَوشہ ڈر گیٔے اَور اُنہوں نے سوچا، ”جو کُچھ مَیں نے کیا تھا
یقیناً اُس کا راز کھُل گیا ہے۔“
15 جَب فَرعوہؔ نے یہ سُنا تو اُس نے مَوشہ کو مار ڈالنے کی کوشش کی، لیکن مَوشہ فَرعوہؔ کی حُضُوری سے چلے گئے
اَور مِدیان میں رہنے کے لیٔے فرار ہو گئے، اَور وہاں وہ ایک کنوئیں کے پاس جا کر بیٹھ گیٔے۔
16 مِدیان کے ایک کاہِنؔ کی سات بیٹیاں تھیں۔ وہ اَپنے باپ کی بھیڑ بکریوں کو پانی پِلانے کے لیٔے آئیں تاکہ پانی کنوئیں
سے نکال کر حوض میں بھر دیں۔
17 اَور کُچھ چرواہے بھی وہاں چلے آئے جنہوں نے اُن کو وہاں سے ہٹا دیا، لیکن مَوشہ اُٹھے اَور اُن کی مدد کو آ گئے
اَور اُنہوں نے اُن کے گلّہ کو پانی پِلایا۔
18 جَب وہ لڑکیاں اَپنے باپ رِعوایلؔ کے پاس واپس آئیں، ”تو اُس نے پُوچھا کہ آج تُم اِتنی جلدی کیسے آ گئیں؟“
19 اُنہوں نے جَواب دیا، ”ایک مِصری نے ہمیں چرواہوں کے ہاتھ سے بچایا۔ اُس نے ہمارے لیٔے پانی بھر بھر کر نکالا
اَور بھیڑ بکریوں کو بھی پِلایا۔“
20 رِعوایلؔ نے اَپنی لڑکیوں سے پُوچھا، ”وہ کہاں ہے؟ تُم اُسے چھوڑ کیوں آئیں؟ اُسے بُلا لاؤ کہ وہ کھانا کھالے۔“
21 اَور مَوشہ اُس اِنسان کے ساتھ رہنے پر رضامند ہو گئے اَور اُس اِنسان نے اَپنی بیٹی صِفورہؔ کی شادی مَوشہ سے کر
دی۔
22 اَور صِفورہؔ کے ایک بیٹا ہُوا۔ مَوشہ نے اُس کا نام یہ کہتے ہویٔے گیرشوم† رکھا، ”میں پردیس مُلک میں اجنبی
ہُوں۔“
23 اَور اُس طویل عرصہ کے دَوران وہ مِصر کا بادشاہ مَر گیا اَور بنی اِسرائیل اَپنی غُلامی میں کراہنے اَور رونے لگے اَور
غُلامی کے باعث مدد کے لیٔے اُن کی آہ و زاری خُدا تک جا پہُنچی۔
24 اَور خُدا نے اُن کا کراہنا سُنا اَور خُدا نے اَپنے عہد کو جو اَبراہامؔ، اِصحاقؔ اَور یعقوب کے ساتھ باندھا تھا یاد کیا۔
25 لہٰذا خُدا نے اِسرائیل کی طرف نگاہ کی اَور اُن کے حالات پر غور فرمایا۔

3

مُوسیٰ اَور جلتی ہُوئی جھاڑی

1 ایک دفعہ اَیسا ہُوا کہ مَوشہ اَپنے سسُر، یِترُوؔ کی جو مِدیان کے کاہِنؔ تھے بھیڑ بکریاں چرا رہے تھے اَور وہ اُس گلّہ کو
ہانک کر دُور بیابان کے دُوسری طرف خُدا کے پہاڑ حورِبؔ تک لے گیٔے۔
2 وہاں یَاہوِہ کا ایک فرشتہ جلتی ہویٔی جھاڑی کے درمیان آگ کے شُعلوں میں ظاہر ہُوا۔ مَوشہ نے دیکھا کہ وہ
جھاڑی جَل رہی ہے لیکن راکھ نہیں ہوتی۔

---

† 2:22 گیرشوم مُراد پردیسی

3 لٰہذا مَوشہ نے سوچا، ”میں اَچھّی طرح جائزہ لُوں گا اَور اِس عجِیب منظر کو دیکھوں گا کہ آخِر وہ جھاڑی بھسم کیوں
نہیں ہوتی!“
4 جَب یَاہوِہ نے دیکھا کہ وہ بھیڑ بکریوں کو چھوڑکر جھاڑی کے پاس آ پہُنچا ہے کہ اُس کا جائزہ لے، تو خُدا نے
جلتی ہویٔی جھاڑی میں سے اُسے پُکارا، ”مَوشہ! مَوشہ!“
اَور مَوشہ نے کہا، ”مَیں حاضِر ہُوں۔“
5 تَب خُدا نے کہا، ”بہت زِیادہ نزدیک ہرگز مت آنا اَور اَپنے جُوتے اُتارو، کیونکہ جِس جگہ تُم کھڑے ہو وہ پاک
سرزمین ہے۔“
6 اَور پھر خُدا نے فرمایا، ”مَیں تمہارے باپ کا خُدا یعنی اَبراہامؔ، اِصحاقؔ اَور یعقوب کا، خُدا ہُوں۔“ اِس پر مَوشہ نے اَپنا
مُنہ چھُپا لیا، کیونکہ وہ خُدا کی نظر کی تاب نہ لا سکنے سے ڈرتے تھے۔
7 اَور یَاہوِہ نے فرمایا، ”مَیں نے واقعی مِصر میں اَپنے لوگوں کو سخت تکلیف میں دیکھاہے؛ اَور مَیں نے اُنہیں بیگار لینے
والوں کے باعث روتے اَور فریاد کرتے سُنا ہے اَور مُجھے اُن کے دُکھوں کا خیال ہے۔
8 اِس لیٔے میں اُنہیں مِصریوں کے ہاتھ سے چھُڑانے کے لیٔے اُترا ہُوں، تاکہ اُنہیں اُس مُلک سے نکال کر ایک اَچھّے
اَور وسیع مُلک میں جہاں دُودھ اَور شہد بہتا ہے یعنی کنعانیوں، حِتّیوں، اموریوں، پرِزّیوں، حِویوں اَور یبُوسیوں کے مُلک
میں پہُنچاؤں۔
9 اَور اَب بنی اِسرائیل کا رونا، چِلّانا اَور اُن کی فریاد مُجھ تک پہُنچ گئی ہے؛ اَور جِس طرح مِصری اُن پر ظُلم کرتے
مَیں نے اُسے بھی دیکھاہے۔
10 لٰہذا اَب جاؤ میں تُمہیں فَرعوہؔ کے پاس بھیجتا ہُوں تاکہ تُم میری قوم بنی اِسرائیل کو مِصر سے نکال لاؤ۔“
11 لیکن مَوشہ نے خُدا سے کہا، ”مَیں کون ہُوں جو فَرعوہؔ کے پاس جاؤں اَور بنی اِسرائیل کو مِصر سے باہر نکال
لاؤں؟“
12 تَب خُدا نے فرمایا، ”مَیں تمہارے ساتھ ہُوں گا، اَور اِس بات کا کہ مَیں نے تُمہیں بھیجا ہے تمہارے لیٔے یہ نِشان
ہوگا کہ جَب تُم اُن لوگوں کو مِصر سے باہر نکال کر لے آؤگے، تو تُم اِس پہاڑ پر خُدا کی عبادت کروگے۔“
13 تَب مَوشہ نے خُدا سے کہا، ”اگر مَیں بنی اِسرائیل کے پاس جا کر اُنہیں کہُوں، ’تمہارے آباؤاَجداد کے خُدا نے مُجھے
تمہارے پاس بھیجا ہے،‘ اَور وہ مُجھ سے پُوچھیں، ’اُس کا نام کیا ہے،‘ تو میں اُنہیں کیا بتاؤں؟“
14 خُدا نے مَوشہ سے فرمایا، ”میں جو ہُوں سو مَیں ہُوں۔ سو تُم بنی اِسرائیل سے یُوں کہنا، ’میں جو ہُوں نے مُجھے
تمہارے پاس بھیجا ہے۔‘ “
15 خُدا نے مَوشہ سے یہ بھی فرمایا، ”تُم بنی اِسرائیل سے کہنا، ’یَاہوِہ، تمہارے باپ کا خُدا یعنی اَبراہامؔ، اِصحاقؔ اَور
یعقوب کا خُدا، نے مُجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔‘
”اَبد تک میرا یہی نام ہے،
اَور مَیں پُشت در پُشت اَور
اِسی نام سے یاد کیا جاؤں گا۔

16 ”جاؤ، اَور بنی اِسرائیل کے بُزرگوں کو جمع کرکے اُن سے کہو، ’یَاہوِہ تمہارے آباؤاَجداد کے خُدا یعنی اَبراہامؔ اِصحاقؔ
اَور یعقوب کے خُدا نے مُجھے دِکھائی دے کر کہا کہ مَیں نے تُم پر نظرِکرم کی ہے اَور مِصر میں جو سلُوک تمہارے ساتھ
کیا گیا ہے اُسے بھی دیکھاہے۔

17 اَور مَیں نے وعدہ کیا ھے کہ میں تُمھیں مِصر میں تمھاری سخت تکلیف سے نکال کر کنعانیوں، حِتّیوں، اموریوں، پَرزّیوں،
حِوّیوں اَور یبُوسیوں کے مُلک میں پہُنچاؤں گا جھاں دُودھ اَور شہد بہتا ھے۔‘
18 ”اَور بنی اِسرائیل کے بُزرگ تمھاری بات سُنیں گے۔ تَب تُم اُن بزرگوں کے ساتھ مِصر کے بادشاہ کے پاس جا کر کہنا،
’یَاھوِہ کی یعنی عِبرانیوں کے خُدا کی ہم سے مُلاقات ھُوئی۔ ھمیں تین دِن کے سفر تک بیابان میں جانے دو تا کہ ھم یَاھوِہ
اَپنے خُدا کے لِئے قُربانی پیش کریں۔‘
19 لیکن مَیں جانتا ھُوں کہ مِصر کا بادشاہ تُمھیں تَب تک نہ جانے دے گا جَب تک کہ کوئی قوی ھاتھ اُسے مجبُور نہ
کر دے۔
20 لٰہذا میں اَپنا ھاتھ بڑھاؤں گا اَور اُن مِصریوں کے درمیان اُن تمام عجائبات سے جو میں اُن کے درمیان کروں گا اُن کو
ماروں گا۔ اُس کے بعد وہ تُمھیں جانے دے گا۔
21 ”اَور مَیں مِصریوں کو اِن لوگوں پر مہربان کر دُوں گا تا کہ جَب تُم مِصر سے جاؤ تو تُم خالی ھاتھ نہ جاؤ۔
22 تمھاری ھر ایک عورت کو چاھِیے کہ وہ اَپنی پڑوسن سے یا کسی بھی عورت سے جو اُس کے گھر میں مہمان ھو
سونے چاندی کے زیور اَور لباس مانگ لے جو تُم اَپنے بیٹوں اَور بیٹیوں کو پہناؤگے اَور اِس طرح تُم مِصریوں کو لُوٹ
لوگے۔“

4

مُوسیٰ کے لِئے نِشانات

1 مَوشہ نے جَواب دیا، ”لیکن اگر وہ میرا یقین نہ کریں یا میری بات نہ سُنیں، اَور کہیں، ’یَاھوِہ تُمھیں دِکھائی نہیں دئیے
تو پھر میں کیا کروں گا؟‘ “
2 تَب یَاھوِہ نے کہا، ”تمھارے ھاتھ میں یہ کیا ھے؟“
مَوشہ نے جَواب دیا، ”عصا ھے۔“
3 پھر یَاھوِہ نے کہا، ”اُسے زمین پر ڈال دو!“
تَب مَوشہ نے اُسے زمین پر ڈال دیا، اَور وہ عصا سانپ بَن گیا اَور مَوشہ اُس سے ڈر کر بھاگے۔
4 تَب یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا، ”اَپنا ھاتھ بڑھا کر اُسے دُم سے پکڑ لو!“ لٰہذا مَوشہ نے ھاتھ بڑھا کر سانپ کو پکڑ لیا اَور
وہ اُن کے ھاتھ میں پھر سے عصا بَن گیا!
5 یَاھوِہ نے فرمایا، ”یہ اِس لِئے ھُوا،“ تا کہ، ”وہ یقین کریں کہ یَاھوِہ اُن کے آباؤاَجداد کا خُدا یعنی اَبراھامؔ کا خُدا اِصحاقؔ
کا خُدا اَور یعقوب کا خُدا تُم پر ظاھر ھوئے ھیں۔“
6 تَب یَاھوِہ نے فرمایا، ”اَپنا ھاتھ اَپنے چوغہ کے اَندر رکھو۔“ لٰہذا مَوشہ نے اَپنا ھاتھ اَپنے چوغہ کے اَندر رکھ لیا اَور
جَب مَوشہ نے اُسے باھر نکالا، تو وہ کوڑھ سے برف کی مانند سفید تھا۔
7 تَب یَاھوِہ نے فرمایا، ”اَب اِسے پھر سے واپس اَپنے چوغہ کے اَندر رکھو۔“ لٰہذا مَوشہ نے اَپنا ھاتھ پھر سے چوغہ کے
اَندر رکھ لیا، اَور جَب مَوشہ نے اُسے باھر نکالا تو وہ پھر اُن کے باقی جِسم کی مانند پہلے جَیسا ھو گیا تھا۔
8 تَب یَاھوِہ نے کہا، ”اگر وہ تمھارا یقین نہ کریں یا پہلے والے معجزانہ نِشان کی بھی پرواہ نہ کریں تو ھو سَکتا ھے کہ وہ
دُوسرے معجزانہ نِشان کا یقین کر لیں۔

9 لیکن اگر وہ اِن دونوں حیرت اَنگیز نِشانوں کا یقین نہ کریں یا تمھاری بات نہ سُنیں تو تُم دریائے نیل سے کُچھ پانی لے
کر اُسے خشک زمین پر اُنڈیل دینا۔ اَور وہ پانی جو تُم دریا سے لوگے زمین پر خُون ہو جائے گا۔“
10 تَب مَوشہ نے یَاہوِہ سے کہا، ”اَے خُداوؔند! مَیں کبھی بھی خُوش گُفتار نہیں رہا ہُوں۔ نہ ماضی میں اَور نہ ہی
جَب سے آپ نے اَپنے خادِم سے کلام کیا ہے۔ میں روانی سے نہیں بول سَکتا اَور میری زبان میں لکنت ہے۔“
11 تَب یَاہوِہ نے اُن سے پُوچھا، ”اِنسان کو اُس کا مُنہ کِس نے دیا ہے؟ کون اُس کو بہرہ یا گُونگا بناتا ہے؟ کون
اُس کو بینائی دیتاہے یا اَندھا بناتا ہے؟ کیا وہ مَیں یَاہوِہ ہی نہیں ہُوں؟
12 اِس لئے اَب تُم جاؤ۔ میں بولنے میں تمھاری مدد کروں گا اَورجو کُچھ تُمھیں کہنا ہوگا تُمھیں سِکھاؤں گا۔“
13 لیکن مَوشہ نے کہا، ”اَے خُداوؔند! مہربانی کرکے یہ کام کرنے کے لِئے کسی اَور کو بھیج دیں۔“
14 تَب یَاہوِہ کا غُصّہ مَوشہ کے خِلاف بھڑک اُٹھا اَور اُنہوں نے کہا، ”بنی لیوی اَہرونؔ تمھارے بھائی کا کیا حال ہے؟
میں جانتا ہُوں کہ وہ روانی سے کلام کر سَکتا ہے۔ وہ تُم سے مُلاقات کرنے پہلے ہی چلا آ رہاہے اَور تُمھیں دیکھ کر اُسے
دِلی مسرّت ہوگی۔
15 اَور تُم کھُل کر اَپنی باتیں اُسے بتانا تاکہ وہ اُنہیں اَپنے مُنہ سے کہہ سکے اَور مَیں بولنے میں تُم دونوں کی مدد کروں
گا۔ اَورجو کچھ کرنا ہوگا تُمھیں سِکھاؤں گا۔
16 وہ تمھاری طرف سے لوگوں سے باتیں کرے گا گویا وہ تمھارا مُنہ ہے اَور تُم اُس کے لِئے خُدا کی مانند ہو۔
17 لیکن اِس عصا کو اَپنے ہاتھ میں رکھنا تاکہ تُم اِس کے ذریعہ حیرت اَنگیز نِشانات کو دِکھا سکو۔“

مُوسیٰ کا مِصر کو لَوٹنا

18 تَب مَوشہ اَپنے سسُر یِترَوؔ کے پاس واپس ہوئے اَور کہا، ”مُجھے مِصر میں اَپنے لوگوں کے پاس واپس جانے کی اِجازت
دیجئے تاکہ میں دیکھوں کہ آیا اُن میں سے کُچھ اَب بھی زندہ ہیں یا نہیں؟“
یِتروؔ نے کہا، جاؤ، ”سلامتی کے ساتھ رخصت ہو!“
19 اَور یَاہوِہ نے مِدیان میں مَوشہ سے یہ کہاتھا، ”مِصر میں واپس جاؤ کیونکہ وہ سَب جو تمھارے خُون کے پیاسے تھے
مَر چُکے ہیں۔“
20 لہٰذا مَوشہ نے اَپنی بیوی اَور بیٹوں کو ساتھ لیا اَور اُن کو ایک گدھے پر سوار کرکے مُلک مِصر واپس جانے کے
لِئے روانہ ہوئے اَور مَوشہ نے خُدا کا وہ عصا بھی اَپنے ہاتھ میں لے لیا۔
21 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”جَب تُم مِصر میں واپس پہنچو تو دیکھنا کہ تُم وہ سَب عجائب جِن کے کرنے کی مَیں
نے تُمھیں طاقت بخشی ہے فَرعوہؔ کے سامنے ضرُور دِکھانا۔ لیکن مَیں فَرعوہؔ کا دِل سخت کر دُوں گا، لہٰذا وہ لوگوں کو
جانے نہیں دے گا۔
22 تَب فَرعوہؔ سے کہنا، ’یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: اِسرائیل میرا پہلوٹھا بیٹا ہے،
23 اَور مَیں نے تُمھیں کہا، ”میرے بیٹے کو جانے دو تاکہ وہ میری عبادت کر سکے۔“ لیکن تُم نے اِنکار کیا اَور اُسے
جانے نہ دیا؛ لہٰذا مَیں تمھارے پہلوٹھے بیٹے کو مار ڈالوں گا۔‘ “
24 اَور راستہ میں ایک جگہ جہاں وہ رات بھرکے لِئے رُکے تھے یَاہوِہ مَوشہ کو مِلے اَور اُس کو مار ڈالنے ہی والے تھے
25 کہ ضِفورہؔ نے ایک تیز سا پتّھر لیا اَور اَپنے بیٹے کا ختنہ کر دیا اَور کٹی ہُوئی کھلڑی سے مَوشہ کے پیر کو چھُوا اَور
کہا، ”یقیناً آپ میرے لِئے خُون بہانے والے دُلہا ہیں،“

26 لٰہٰذا یَاھوِہ نے مَوشہ کو چھوڑ دیا)اُس وقت اُس کی، "خُون بہانے والے دُلہا سے،" مُراد ختنہ تھی(۔
27 اَور یَاھوِہ نے اَھرونؔ سے کہا، "مَوشہ سے مُلاقات کرنے کے لیٔے بیابان میں جاؤ۔" پس وہ خُدا کے پہاڑ پر مَوشہ سے
مِلے اَور اَھرونؔ نے مَوشہ کو بوسہ دیا۔
28 تَب مَوشہ نے اَھرونؔ کو وہ سَب کُچھ بتا دیا جسے کہنے کے لیٔے یَاھوِہ نے اُنہیں بھیجا تھا۔ نیز اُن حیرت اَنگیز نِشانات
کا بھی ذِکر کیا جن کے دِکھانے کا یَاھوِہ نے اُنہیں حُکم دیا تھا۔
29 پھر مَوشہ اَور اَھرونؔ گیٔے اَور اُنہُوں نے بنی اِسرائیل کے سَب بُزرگوں کو ایک جگہ جمع کیا۔
30 اَور اَھرونؔ نے اُنہیں ہر ایک بات بتائی جو یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہی تھی اَور مَوشہ نے لوگوں کے سامنے معجزے
بھی دِکھائے۔
31 تَب اُنہُوں نے یقین کیا اَور جَب اُنہُوں نے سُنا کہ یَاھوِہ کو اِسرائیلیوں کا خیال ہے اَور یَاھوِہ نے اُن کی تکالیف
دیکھی ہیں تو اُنہُوں نے سَر جھُکا کر سَجدہ کیا۔

5

بھُوسے کے بغیر اینٹیں

1 بعدازاں مَوشہ اَور اَھرونؔ فَرعوہؔ کے پاس گیٔے اَور فرمایا، "یَاھوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: 'میرے لوگوں
کو جانے دو تاکہ وہ بیابان میں میرے لیٔے عید منائیں۔' "
2 فَرعوہؔ نے فرمایا، "کون ہے یَاھوِہ جِس کی بات میں مَانوں اَور اِسرائیل کو یہاں سے جانے دُوں؟ مَیں یَاھوِہ کو نہیں
جانتا اَور مَیں اِسرائیل کو یہاں سے جانے نہیں دُوں گا۔"
3 تَب اُنہُوں نے کہا، "عِبرانیوں کے خُدا ہم سے ملے ہیں۔ لٰہٰذا ہمیں اِجازت دو کہ ہم بیابان میں تین دِن کی مَسافت
طے کرکے جائیں، اَور یَاھوِہ اَپنے خُدا کے لیٔے قُربانی پیش کریں، ورنہ وہ ہمیں وَبا یا تلوار سے ہلاک کروا دیں گے۔"
4 لیکن مِصر کے بادشاہ نے کہا، "اَے مَوشہ اَور اَھرونؔ، تُم اُن لوگوں سے اُن کا کام کیوں چھڑوا رہے ہو؟ جاؤ، اَپنا
کام کرو!"
5 فَرعوہؔ نے مزید کہا، "دیکھو، مُلک میں اُن لوگوں کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے اَور تُم اُنہیں کام کرنے سے روک رہے
ہو!"
6 اَور اُسی دِن فَرعوہؔ نے بیگار لینے والے غُلاموں اَور اُن لوگوں پر نِگرانوں کو یہ حُکم دیا:
7 "آئندہ تُم اُن لوگوں کو اینٹیں بنانے کے لیٔے، بھُوسا مُہیّا نہ کرنا بَلکہ اُنہیں اَپنے لیٔے بھُوسا خُود ہی جا کر جمع کرنے
دینا؛
8 لیکن اُن سے اُتنی ہی اینٹیں بنوانا جِتنی وہ پہلے بناتے تھے؛ اَور اُن کے لیٔے اینٹوں کی مُقرّر کی گئی تعداد کم نہ کرنا؛
وہ کاہل ہیں، اَور اِس لیٔے وہ چِلّا رہے ہیں، 'آؤ چلیں اَور اَپنے خُدا کے لیٔے قُربانی پیش کریں۔'
9 اُن اِنسانوں سے سخت محنت لی جائے تاکہ وہ کام میں مشغُول رہیں، اَور جھُوٹی باتوں کی طرف مُتوجّہ نہ ہوں۔"
10 تَب اُن بیگار لینے والے غُلاموں اَور اُن نِگراں سرداروں نے جو اُن پر مُقرّر تھے جا کر اُن لوگوں سے کہا، "فَرعوہؔ یُوں
فرماتا ہے، 'آئندہ تُمہیں بھُوسا نہیں دیا جائے گا۔
11 بَلکہ تُم اَپنے لیٔے بھُوسا جہاں سے بھی ملے خُود لاؤ مگر تمہارے کام کو ہرگز کم نہیں کیا جائے گا۔' "
12 لٰہٰذا وہ لوگ تمام مِصر میں مارے مارے پھرنے لگے، تاکہ ٹھُنٹھ جمع کرکے بھُوسے کی جگہ اِستعمال کریں۔

13 اَور بیگار لینے والے غُلام اُن پر یہ کہتے ہوئے دباؤ ڈالتے تھے، ”جِتنا کام تُم بھُوسا پا کر کرتے تھے اُتنا ھی کام اَب بھی
کرو۔“
14 اَور اُن اِسرائیلی نِگرانوں کو جنھیں فَرعوہؔ کے بیگار لینے والے غُلاموں نے مُقرّر کِیا ہُوا تھا مارا پِیٹا جاتا تھا اَور اُن سے
پُوچھا جاتا تھا کہ، ”پہلے کی طرح تُم نے کل یا آج اینٹوں کی مُقرّرہ تعداد پُوری کیوں نہیں کی؟“
15 تَب اِسرائیلی نِگراں کاروں نے جا کر فَرعوہؔ سے فریاد کی: ”آپ نے اَپنے خادِموں سے اَیسا سلُوک کیوں کِیا ھے؟
16 تمھارے خادِموں کو بھُوسا تو دیا نہیں جاتا اَور پھر بھی ھمیں کہا جاتا ھے، ’اینٹیں بناؤ!‘ تمھارے خادِموں کو مارا پِیٹا
جاتا ھے، حالانکہ قُصُور تو تمھارے لوگوں کا ھے۔“
17 فَرعوہؔ نے کہا، ”تُم کاھل ہو۔ کاھل! اِسی لِئے تُم کہتے رہتے ہو، ’ھمیں جانے اَور یَاھوِہ کے لِئے قُربانی پیش کرنے
کی اِجازت دو۔‘
18 اَب جاؤ اَور کام کرو۔ تُمھیں بھُوسا ہرگز نہیں ملے گا، پھر بھی تُمھیں اینٹیں تو مُقرّرہ تعداد میں ھی بنانی پڑیں گی۔“
19 جَب اِسرائیلی نِگراں کاروں کو بتایا گیا کہ جِتنی تعداد میں روزانہ اینٹیں بنانے کا تُمھیں حُکم دیا گیا ھے، ”تُم اُنہیں گھٹا
نہ پاؤگے تو اُنہیں احساس ہُوا کہ وہ تو بڑی مُشکل میں پھنس گئے ھیں۔“
20 اَور جَب وہ فَرعوہؔ کے پاس سے آئے، تو اُنھوں نے مَوشہ اَور اَھرونؔ کو اُن سے مُلاقات کے لِئے اِنتظار کرتے پایا،
21 اَور اُنھوں نے کہا، ”تُمھیں یَاھوِہ ھی دیکھیں گے اَور تمھارا اِنصاف کریں گے! کیونکہ تُم نے فَرعوہؔ اَور اُس کے
اہلکاروں کی نظر میں ھمیں گھِنونا بنا دیا ھے اَور ھمیں قتل کرنے کے لِئے اُن کے ھاتھ میں تلوار دے دی ھے۔“

خُدا رِہائی دِلانے کا وعدہ کرتے ھیں

22 تَب مَوشہ نے یَاھوِہ سے رُجُوع کِیا اَور کہا، ”اَے یَاھوِہ! آپ نے اِن لوگوں پر مُصیبت کیوں نازل کی ھے؟ کیا آپ
نے مُجھے اِسی لِئے بھیجا تھا؟
23 جَب سے مَیں آپ کے نام سے بات کرنے کے لِئے فَرعوہؔ کے پاس گیا ہُوں وہ اِن لوگوں پر مُصیبت ڈھانے لگا ھے
اَور آپ نے اَپنے لوگوں کو بالکُل نہیں بچایا!“

6

1 تَب یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”اَب تُم دیکھوگے کہ میں فَرعوہؔ کے ساتھ کیا کرتا ہُوں، میرے قوی ھاتھ کے باعث وہ
اُن کو جانے دے گا اَور میرے ھی قوی ھاتھ کے باعث وہ اُن کو اَپنے مُلک سے نکال دے گا۔“
2 اَور خُدا نے مَوشہ سے یہ بھی کہا، ”مَیں یَاھوِہ ہُوں۔
3 میں اَبراھامؔ، اِصحاقؔ اَور یعقوب کو قادرمُطلق خُدا کے طور پر دِکھائی دیا لیکن مَیں اَپنے نام یَاھوِہ سے اُن پر پُوری طور
سے ظاھر نہ ہُوا۔
4 اَور مَیں نے اُن کے ساتھ اَپنا عہد بھی باندھا کہ مُلکِ کنعانؔ جہاں وہ پردیسیوں کی طرح رہے اُنہیں دُوں گا۔
5 علاوہ اَزیں مَیں نے بنی اِسرائیل کا کراھنا سُنا ھے جنھیں مِصری اَپنا غُلام بناتے جا رہے ھیں اَور اَب مَیں نے اَپنے
عہد کو یاد کیا ھے۔
6 ”اِس لِئے بنی اِسرائیل سے کہنا: ’مَیں یَاھوِہ ہُوں۔ میں تُمھیں مِصریوں کے جُوئے کے نیچے سے نکال لاؤں گا اَور مَیں
اَپنے بازو پھیلا کر تُمھیں اُن کی غُلامی سے رِہائی بخشوں گا اَور اُن کا اِنصاف کروں گا۔

7 اَور مَیں تُمھیں اَپنا کر اَپنی قوم بنا لُوں گا اَور مَیں تمھارا خُدا ھُوں گا۔ تَب تُم جانوگے کہ مَیں یَاھوِہ تمھارا خُدا ھُوں جو
تُمھیں مِصریوں کے جُوئے کے نیچے سے نکال لایا ھے۔
8 اَور مَیں تُمھیں اُس مُلک میں لے جاؤں گا جسے اَبراھامؔ، اِصحاقؔ اَور یعقوب کو دینے کے لِئے مَیں نے ہاتھ اُٹھا کر قَسم
کھائی تھی۔ میں اُسے بطور مِیراث تُمھیں دے دُوں گا۔ مَیں یَاھوِہ ھُوں۔‘ “
9 مَوشہ نے یہ باتیں بنی اِسرائیل کو سُنائیں لیکن اُنھُوں نے اُس پر کوئی توجّہ نہ کی کیونکہ غُلامی کی سختی کے باعث اُن
کے حوصلے پست ھوکر رہ گئے تھے۔
10 تَب یَاھوِہ نے مَوشہ کو فرمایا،
11 ”جا کر، مِصر کے بادشاہ فَرعوہؔ سے کہنا کہ بنی اِسرائیل کو اَپنے مُلک سے چلے جانے دو۔“
12 لیکن مَوشہ نے یَاھوِہ سے کہا، ”اگر بنی اِسرائیل نے میری نہ سُنی تو، فَرعوہؔ میری کیونکر سُنے گا جَب کہ میری زبان
میں لکنت ھے؟“

مُوسیٰ اَور اَھرونؔ کا شجرہ نَسب

13 تَب یَاھوِہ نے مَوشہ اَور اَھرونؔ سے بنی اِسرائیل اَور فَرعوہؔ مِصر کے بادشاہ کے بارے میں بات کی اَور اُنہیں حُکم دیا
کہ بنی اِسرائیل کو مِصر سے نکال لے جائیں۔

14 اُن کے آبائی برادریوں کے سردار یہ تھے:

رُوبِنؔ جو اِسرائیل کا پہلوٹھا بیٹا تھا،
رُوبِنؔ کے بیٹے حنوخؔ اَور پلّوؔ، حِضرونؔ اَور کرمی تھے۔
یہ رُوبِنؔ کی نَسل سے تھے۔

15 شمعُونؔ کے بیٹے یہ تھے:
یموایلؔ، یمینؔ، اُھدؔ، یاکِن، صُحرؔ اَور شاؤل جو ایک کنعانی عورت سے پیدا ھُوئے تھے۔
یہ شمعُونؔ کی نَسل سے تھے۔

16 اَور لیوی کے بیٹوں کے نام جِن سے اُن کی نَسل چلی یہ تھے:
گیرشون قُھات اَور مِراریؔ۔
اَور لیوی کی عمر ایک سَو سینتیس بَرس کی ھوئی۔
17 اَور گیرشون کے بیٹے جِن سے اُن کی برادری چلی یہ تھے:
لِبنیؔ اَور شِمعیؔ۔
18 اَور بنی قُھات یہ تھے:
عمرامؔ، اِضہارؔ، حِبرونؔ اَور عُزّی ایل۔
قُھات ایک سَو تینتیس بَرس زندہ رھا۔
19 اَور بنی مِراریؔ یہ تھے:
محلیؔ اَور مُوشیؔ۔
اَور لیویوں کی برادری جِن سے اُن کی پُشت کی مُطابق چلی یہی تھے۔

20 اَور عمرامؔ نے اَپنے باپ کی بہن یوکبِدؔ سے شادی کی جس سے اُس کے بیٹے اَہرونؔ اَور مَوشہ پیدا ہوئے۔
اَور عمرامؔ ایک سَو سینتیس بَرس زندہ رہے۔
21 بنی اِضہارؔ یہ تھے:
قورحؔ نِفیگ اَور زکریؔ۔
22 اَور بنی عُزّی ایل یہ تھے:
میشاایلؔ، اِیلضافنؔ اَور ستھریؔ۔
23 اَور اَہرونؔ نے الیسبعؔ سے شادی کی جو عَمّیندابؔ کی بیٹی اَور نحشونؔ کی بہن تھی جس سے اُس کے بیٹے ناداب، اَبیہُو،
الیعزرؔ اَور اِتمارؔ پیدا ہوئے۔

24 اَور بنی قورحؔ یہ تھے:
اَسّیر، اِلقانہؔ اَور ابیاسافؔ۔
اَور یہ بنی قورحؔ کی برادری تھی۔

25 اَور اَہرونؔ کے بیٹے الیعزرؔ نے پُطی ایل کی بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ شادی کی اَور اُس سے اُس کا بیٹا فِنحاسؔ
پیدا ہُوا۔

اَور لیویوں کے آبائی گھرانوں کے سردار جِن سے اُن کی برادری چلی یہی تھے۔

26 اَور یہ وُہی اَہرونؔ اَور مَوشہ ہیں جنہیں یَاہوِہ نے فرمایا تھا، ”بنی اِسرائیل کو اُن کے لشکروں کے مُطابق مِصر سے نکال
لے جاؤ۔“
27 یہ وُہی مَوشہ اَور اَہرونؔ ہیں جنہوں نے بنی اِسرائیل کو مِصر سے باہر نکال لے جانے کے بارے میں مِصر کے بادشاہ
فَرعوہؔ سے بات کی تھی۔

مُوسیٰ کی طرف سے اَہرونؔ کا کلام کرنا

28 جَب یَاہوِہ نے مِصر میں مَوشہ سے کلام کیا تھا
29 تو مَوشہ سے فرمایا تھا، ”مَیں یَاہوِہ ہُوں۔ جو کُچھ میں تُمہیں کہُوں تُم اُسے مِصر کے بادشاہ فَرعوہؔ سے کہنا۔“
30 لیکن مَوشہ نے یَاہوِہ سے کہا، ”چونکہ میری زبان میں لکنت ہے اِس لیٔے فَرعوہؔ میری بات کیوں سُنے گا؟“

7

1 تَب یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا، ”دیکھو، مَیں نے تُمہیں فَرعوہؔ کے لیٔے گویا خُدا ٹھہرایا ہے اَور تمہارا بھائی اَہرونؔ تمہارا
نبی ہوگا۔
2 اَور تُم ہر ایک بات جِس کا میں تُمہیں حُکم دُوں کہنا اَور تمہارا بھائی اَہرونؔ فَرعوہؔ سے کہے کہ بنی اِسرائیل کو فَرعوہؔ
اَپنے مُلک سے جانے دے۔
3 لیکن مَیں فَرعوہؔ کے دِل کو سخت کر دُوں گا اَور خواہ میں اَپنے حیرت اَنگیز نِشانات اَور عجائب مِصر میں کثرت سے
دِکھاؤں۔
4 تو بھی فَرعوہؔ تمہاری نہ سُنے گا۔ تَب میں مِصر پر اَپنا ہاتھ ڈالوں گا اَور اُنہیں سخت ترین سزائیں دے کر اَپنے لوگوں یعنی
بنی اِسرائیل کے لشکروں کو نکال لاؤں گا۔

5 اَور جَب مَیں مِصریوں کے خِلاف اَپنا ہاتھ بڑھا کر بنی اِسرائیل کو نکال لاؤں گا تَب مِصری جانیں گے کہ مَیں یَاہوِہ
ہُوں۔“
6 چنانچہ مَوشہ اَور اَہرونؔ نے بالکُل وَیسا ہی کِیا جَیسا یَاہوِہ نے اُنہیں حُکم دیا تھا۔
7 مَوشہ اسّی بَرس کے اَور اَہرونؔ تراسی بَرس کے تھے جَب وہ فَرعوہؔ سے ہم کلام ہوئے۔

اَہرونؔ کے عصا کا سانپ بَن جانا

8 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ اَور اَہرونؔ سے کہا،
9 ”جَب فَرعوہؔ تُم سے کہے کہ کوئی معجزہ دِکھاؤ، تو اَہرونؔ سے کہنا، ’اَپنا عصا لے کر فَرعوہؔ کے سامنے ڈال دے،‘
اَور وہ سانپ بَن جائے گا۔“
10 سو مَوشہ اَور اَہرونؔ فَرعوہؔ کے پاس گیٔے اَور اُنہُوں نے وُہی کیا جِس کا یَاہوِہ نے حُکم دیا تھا۔ اَہرونؔ نے اَپنا عصا
لیا اَور اُسے فَرعوہؔ اَور اُس کے اہلکاروں کے سامنے ڈال دیا اَور وہ سانپ بَن گیا۔
11 تَب فَرعوہؔ نے اَپنے حکیموں اَور اوجھاؤں کو طلب کیا اَور مِصری جادُوگروں نے بھی اَپنے جادُو کے زور سے وَیسا
ہی کر دِکھایا۔
12 اَور ہر ایک نے جَب اَپنا اَپنا عصا نیچے پھینکا تو وہ سانپ بَن گیٔے۔ لیکن اَہرونؔ کے عصا نے اُنہیں نگل لیا۔
13 اِس کے باوُجُود فَرعوہؔ کا دِل سخت ہو گیا اَور جَیسا کہ یَاہوِہ نے کہاتھا اُس نے اُن کی نہ سُنی۔

خُون کی وَبا

14 تَب یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”فَرعوہؔ کا دِل پگھلنے والا نہیں ہے، اَور وہ اُن لوگوں کو جانے سے روکتا ہے۔
15 صُبح کو جَب فَرعوہؔ دریا پر جائے تو تُم اُس کے پاس جانا اَور اُس سے مُلاقات کے لیٔے دریائے نیل کے کنارے
اِنتظار کرنا اَور اَپنے ہاتھ میں وہ عصا لے لینا جو سانپ بَن گیا تھا۔
16 اَور پھر اُس سے کہنا، ’یَاہوِہ عِبرانیوں کے خُدا نے مُجھے یہ کہنے کے لیٔے تمہارے پاس بھیجا ہے کہ میرے لوگوں
کو جانے دے تاکہ وہ بیابان میں میری عبادت کریں؛ لیکن اَب تک تُم نے اُن کی نہیں سُنی۔
17 لہٰذا یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں کہ اِسی سے تُم جان لوگے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔ دیکھو میں اِس عصا کو جو میرے ہاتھ
میں ہے دریائے نیل کے پانی پر ماروں گا اَور وہ پانی خُون میں بدل جائے گا۔
18 اَور دریائے نیل کی مچھلیاں مَر جائیں گی اَور دریا میں سے بدبُو آنے لگے گی اَور مِصری اُس کا پانی نہ پی سکیں
گے۔‘ “
19 یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”اَہرونؔ سے کہنا، ’اَپنا عصا لے اَور مِصر کے تمام دریاؤں نہروں جھیلوں اَور تالابوں کے
پانی پر اَپنا ہاتھ بڑھا تاکہ وہ خُون بَن جائیں،‘ اَور مِصر میں ہر جگہ لکڑی اَور پتّھر کے برتنوں میں بھی خُون ہی خُون ہوگا۔“
20 اَور مَوشہ اَور اَہرونؔ نے وَیسا ہی کیا جَیسا کہ یَاہوِہ نے حُکم دیا تھا۔ اُنہُوں نے فَرعوہؔ اَور اُس کے اہلکاروں کی
مَوجُودگی میں اَپنا عصا اُٹھا کر دریائے نیل کے پانی پر مارا اَور سارا پانی خُون میں بدل گیا۔
21 دریائے نیل کی مچھلیاں مَر گئیں اَور دریا سے اِتنی بدبُو آنے لگی کہ مِصری اُس کا پانی نہ پی سکے۔ مِصر میں ہر
جگہ خُون ہی خُون نظر آنے لگا۔
22 لیکن مِصری جادُوگروں نے بھی اَپنے جادُو کے زور سے وَیسا ہی کیا اَور فَرعوہؔ کا دِل سخت ہو گیا اَور جَیسا یَاہوِہ
نے فرمایا تھا اُس نے مَوشہ اَور اَہرونؔ کی بات اَن سُنی کر دی
23 بلکہ فَرعوہؔ لَوٹ کر اَپنے محل میں چلا گیا۔

24 اَور تمام مصریوں نے پینے کا پانی حاصل کرنے کے لِئے دریائے نیل کے کنارے کنارے کھدائی کی کیونکہ وہ ندی
کا پانی نہ پی سکے۔

مینڈکوں کی وَبا

25 یَاھوِہ کے دریائے نیل پر مارنے کے بعد سات دِن گزر گئے۔

8

1 تَب یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”فَرعوہؔ کے پاس جاؤ اَور اُس سے کہو، ’یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں، میرے لوگوں کو جانے
دو، تاکہ وہ میری عبادت کریں۔
2 اگر تُم اُنہیں جانے نہ دوگے، تو مَیں تمھارے سارے مُلک کو مینڈکوں کی وَبا سے پریشان کر دُوں گا۔
3 اَور دریائے نیل مینڈکوں سے بھر جائے گا اَور وہ تمھارے محل کے اَندر، تمھاری خواب گاہ میں اَور تمھارے پلنگ
پر، تمھارے اہلکاروں اَور تمھاری رعایا کے گھروں میں، تنوروں میں اَور آٹا گُوندھنے کے لگنوں میں گُھسنے لگیں گے۔
4 اَور مینڈک تُم پر، تمھارے لوگوں پر اَور تمھارے تمام اہلکاروں پر چڑھ آئیں گے۔‘ “
5 پھر یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”اَھرونؔ سے کہو، ’اَپنا عصا لے کر اَپنا ہاتھ دریاؤں، نہروں اَور جھیلوں پر بڑھا اَور
مینڈکوں کو مِصر کی سرزمین پر چڑھا لا۔‘ “
6 چنانچہ اَھرونؔ نے مِصر کے سارے پانی پر اَپنا ہاتھ بڑھایا اَور اِتنے مینڈک برپا ہو گئے کہ اُن سے مِصر کی ساری زمین
چھُپ گئی۔
7 لیکن مِصر کے جادُوگروں نے بھی اَپنے جادُو کے زور سے اَیسا ھی کیا اَور وہ بھی مینڈکوں کو مُلک مِصر پر چڑھا
لائے۔
8 تَب فَرعوہؔ نے مَوشہ اَور اَھرونؔ کو طلب کیا اَور کہا، ”یَاھوِہ سے دعا کرو کہ وہ اِن مینڈکوں کو مُجھ سے اَور میری
رعایا سے دُور کرے، اَور مَیں تمھارے لوگوں کو جانے دُوں گا، تاکہ وہ یَاھوِہ کے لِئے قُربانی پیش کریں۔“
9 مَوشہ نے فَرعوہؔ سے کہا، ”وہ وقت مُقرّر کرنے کا حق مَیں تمھارے لِئے چھوڑتا ہُوں۔ مُجھے بتاؤ کہ تمھارے اہلکاروں
اَور تمھارے لوگوں کے لِئے کب دعا کروں تاکہ تُم اَور تمھارے گھر مینڈکوں سے چھُٹکارا پائیں سِوائے اُن مینڈکوں کے
جو دریائے نیل میں رہتے ھیں۔“
10 فَرعوہؔ نے کہا، ”کل۔“
مَوشہ نے جَواب دیا، ”جَیسا تُم چاھتے ہو، وَیسا ھی ہوگا تاکہ تُم جان لو کہ ھمارے خُدا یَاھوِہ کی مانند کوئی بھی نہیں
ھے۔
11 اَور مینڈک تُمھیں، تمھارے گھروں کو، تمھارے اہلکاروں اَور تمھاری رعایا کو چھوڑکر چلے جائیں گے اَور وہ صِرف
دریائے نیل میں ھی رہیں گے۔“
12 اَور جَب مَوشہ اَور اَھرونؔ فَرعوہؔ کے پاس سے چلے گئے تو مَوشہ نے اُن مینڈکوں کے بارے مَیں یَاھوِہ ہُوں سے فریاد
کی جنہیں اُس نے فَرعوہؔ پر بھیجا تھا۔
13 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ کی درخواست کے مُطابق کیا، اَورجو مینڈک گھروں، صحنوں اَور کھیتوں میں تھے مَر گئے۔
14 اَور لوگوں نے اُنہیں جمع کرکے اُن کے ڈھیر لگا دئیے اَور اُن کے سَڑنے کی بدبُو چاروں طرف پھیل گئی۔
15 لیکن جَب فَرعوہؔ نے دیکھا کہ مُصیبت ٹل گئی تو اُس نے اَپنا دِل سخت کر لیا اَور مَوشہ اَور اَھرونؔ کی نہ سُنی جَیسا
کہ یَاھوِہ نے فرمایا تھا۔

جُوؤں کی وَبا

16 تب یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”اَھرونؔ سے کہو، ’اَپنا عصا بڑھا کر زمین کی گرد پر مار،‘ اَور وہ سارے مِصر میں
جُوؤں میں تبدیل ھو جائے گی۔“
17 اُنہوں نے اَیسا ھی کیا اَور جب اَھرونؔ نے اَپنا عصا لے کر ھاتھ بڑھایا اَور زمین کی گرد پر مارا تو وہ اِنسانوں اَور
جانوروں پر جُوؤں میں تبدیل ھو گئی اَور مِصر کی زمین کی ساری گرد جُوئیں بَن گئی۔
18 لیکن جَب مِصر کے جادُوگروں نے اَپنے جادُو سے جُوئیں پیدا کرنے کی کوشش کی تو وہ ناکام رہے۔
اَور سَب جگہ اِنسانوں اَور جانوروں پر جُوئیں چڑھتی گئیں۔
19 تب جادُوگروں نے فَرعوہؔ سے کہا، ”یہ خُدا کا کام ہے!“ لیکن فَرعوہؔ کا دِل تو پہلے ھی سخت تھا، اَور جَیسا کہ یَاھوِہ
نے کہہ دیا تھا، اُس نے اُن کی نہ سُنی۔

مکھّیوں کی وَبا

20 پھر یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”تُم صُبح سویرے اُٹھنا اَور جَب فَرعوہؔ دریا پر آئے تو اُس کے رُوبرو ھوکر اُس سے کہنا،
’یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں: میرے لوگوں کو جانے دو، تاکہ وہ میری عبادت کر سکیں۔
21 لیکن اگر تُم میرے لوگوں کو جانے نہ دوگے، تو میں مکھّیوں کے جھُنڈ کے جھُنڈ تُجھ پر، تمہارے اہلکاروں پر،
تمہاری رعایا پر اَور تمہارے گھروں میں بھیج دُوں گا اَور مِصریوں کے گھر مکھّیوں سے بھر جائیں گے اَور ساری زمین بھی
جہاں کہیں وہ ھوں گے مکھّیوں سے بھر جائے گی۔
22 ” ’لیکن اُس دِن میں گوشینؔ کے علاقہ سے، جہاں میرے لوگ رہتے ھیں؛ اَیسا برتاؤ نہ کروں گا، وہاں مکھّیوں کے
جھُنڈ نہیں ھوں گے تاکہ تُم جان لو کہ مَیں یَاھوِہ اِس مُلک میں ھُوں۔
23 اَور مَیں اَپنے لوگوں اَور تمہارے لوگوں میں اِمتیاز کروں گا اَور یہ معجزانہ علامت کل ظہُور میں آئے گی۔‘ “
24 اَور یَاھوِہ نے اَیسا ھی کیا اَور مکھّیوں کے جھُنڈ کے جھُنڈ فَرعوہؔ کے محل میں اَور اُس کے اہلکاروں کے گھروں میں
آ گھُسے اَور سارے مِصر کی زمین مکھّیوں کی وجہ سے خَراب ھو گئی۔
25 تب فَرعوہؔ نے مَوشہ اَور اَھرونؔ کو طلب کیا اَور کہا، ”جاؤ اَور اَپنے خُدا کے لیٔے یہاں اِسی مُلک میں قُربانی پیش
کرو۔“
26 لیکن مَوشہ نے کہا، ”یہ مُناسب نہ ھوگا کیونکہ وہ قُربانیاں جو مِصریوں کی نگاہ میں سخت مکرُوہ ھیں جَب ھم اُنہیں
اَپنے یَاھوِہ خُدا کے حُضُور پیش کریں گے، تو کیا مِصری ھمیں سنگسار نہ کر ڈالیں گے؟
27 پس ھمیں یَاھوِہ اَپنے خُدا کے لیٔے قُربانیاں گُزراننے کے لیٔے جَیسا کہ اُنہوں نے حُکم دیا ہے لازماً بیابان میں تین دِن
کا سفر اِختیار کرنا ھوگا۔“
28 فَرعوہؔ نے کہا، ”میں تُمھیں یَاھوِہ تمہارے خُدا کے لیٔے قُربانیاں پیش کرنے کے لیٔے بیابان میں جانے دُوں گا۔ لیکن
تُم بہت دُور مت جانا۔ اَب میرے لیٔے خُدا سے دعا کرو۔“
29 مَوشہ نے جَواب دیا، ”جوں ھی مَیں تمہارے پاس سے جاؤں گا مَیں یَاھوِہ سے دعا کروں گا اَور ساری مکھّیاں فَرعوہؔ،
اُس کے اہلکاروں اَور لوگوں کے پاس سے چلی جائیں گی۔ فقط اِتنا دھیان رکھنا کہ فَرعوہؔ اِس دفعہ پھر دھوکا بازی نہ
کرے اَور لوگوں کو یَاھوِہ کے لیٔے قُربانی پیش کرنے کے لیٔے جانے کی اِجازت نہ دے۔“
30 تب مَوشہ فَرعوہؔ کے پاس سے چلےگئے اَور اُنہوں نے یَاھوِہ سے دعا کی۔

31 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ کی درخواست کے مُطابق کیا۔ لٰہذا وہ ساری مکھّیاں فَرعوہؔ، اُس کے اہلکاروں اَور اُس کے لوگوں
کے پاس سے چلی گئیں اَور ایک بھی باقی نہ رہی۔
32 لیکن اِس دفعہ بھی فَرعوہؔ نے اَپنا دِل سخت کر لیا اَور اُن لوگوں کو جانے نہ دیا۔

9

مویشیوں پر مَری کی وَبا

1 تَب یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”فَرعوہؔ کے پاس جا کر اُس سے کہو، 'یَاہوِہ عِبرانیوں کے خُدا یُوں فرماتے ہیں: ”میرے
لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کریں۔“
2 لیکن اگر تُم اِنکار کرو اَور اُنہیں جانے نہ دوگے،
3 تو یَاہوِہ کا ہاتھ تمہارے چَوپایوں پرجو کھیتوں میں ہیں یعنی گھوڑوں، گدھوں، اُونٹوں اَور گائے بَیلوں اَور بھیڑ بکریوں
پر بڑی خوفناک وَبا لائے گا۔
4 لیکن یَاہوِہ بنی اِسرائیل کے چَوپایوں اَور مِصریوں کے چَوپایوں میں اِمتیاز کریں گے تاکہ اِسرائیلیوں کا ایک چَوپایہ بھی
ہلاک نہ ہو۔' “
5 اَور یَاہوِہ نے ایک وقت مُقرّر کر دیا اَور بتا دیا، ”کل یَاہوِہ اِس مُلک میں یہی کریں گے۔“
6 اَور اگلے دِن یَاہوِہ نے اَیسا ہی کیا اَور مِصریوں کے تمام چَوپائے مَر گئے لیکن اِسرائیلیوں کا ایک چَوپایہ بھی نہ مَرا۔
7 چنانچہ فَرعوہؔ نے تحقیقات کرنے کے لئے اِنسان بھیجے اَور اُسے مَعلُوم ہُوا کہ اِسرائیلیوں کے چَوپایوں میں سے ایک
بھی نہیں مَرا تھا۔ پھر بھی فَرعوہؔ کا دِل پگھلنے والا نہ تھا اَور اُس نے لوگوں کو جانے نہ دیا۔

پھوڑے اَور پھپھولوں کی وَبا

8 تَب یَاہوِہ نے مَوشہ اَور اَھرونؔ سے کہا، ”کسی بھٹّی سے راکھ لے کر اَپنی مُٹھّیوں میں بھر لو اَور مَوشہ اُسے فَرعوہؔ
کے سامنے ہَوا میں اُڑا دے۔
9 اَور یہ تمام مُلک مِصر میں مہین گرد بَن کر سارے مُلک میں اِنسانوں اَور جانوروں کے جِسم پر پھوڑے اَور پھپھولے
پیدا کر دے گی۔“
10 پس وہ ایک بھٹّی سے راکھ لے کر فَرعوہؔ کے سامنے جا کھڑے ہویٔے اَور مَوشہ نے اُسے ہَوا میں اُوپر اُڑا دیا جِس
سے اِنسانوں اَور جانوروں کے جِسم پر پھوڑے اَور پھپھولے نکل آئے۔
11 اَور مِصر کے جادُوگر اُن پھوڑوں اَور پھپھولوں کی وجہ سے جو اُنہیں اَور سَب مِصریوں کو نکلے ہویٔے تھے مَوشہ کے
سامنے ٹھہر نہ سکے۔
12 لیکن یَاہوِہ نے فَرعوہؔ کے دِل کو سخت کر دیا اَور اُس نے جَیسا کہ یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہہ دیا تھا اُن کی نہ سُنی۔

اولوں کی وَبا

13 پھر یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”صُبح سویرے اُٹھ کر فَرعوہؔ کے رُوبرو جاؤ اَور اُس سے کہو، 'یَاہوِہ عِبرانیوں کے خُدا
یُوں فرماتے ہیں کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کریں
14 ورنہ اِس دفعہ میں اَپنی وَباؤں کو پُوری شِدّت سے تمہارے، تمہارے اہلکاروں اَور تمہاری رعایا کے خِلاف بھیجوں
گا تاکہ تُم جان لو کہ تمام دُنیا میں میرا ہمسر کوئی نہیں ہے۔
15 کیونکہ اَب تک میں اَپنا ہاتھ بڑھا کر تُمہیں اَور تمہارے لوگوں کو کسی اَیسی وَبا سے مار سَکتا تھا جو رُوئے زمین
سے تمہارا نام و نِشان مٹا دیتی۔

16 لیکن مَیں نے تُمھیں اِس لِئے برپا کِیا ہے تاکہ میں تُم پر اَپنی قُدرت ظاہر کروں اَور ساری زمین میں میرا نام مشہُور ہو
جائے۔
17 تُم اَب بھی میرے لوگوں کی مُخالفت پر آمادہ ہو اَور اُنہیں جانے نہیں دیتے۔
18 اِس لِئے کل اِسی وقت میں اَیسی بدترین ژالہ باری کروں گا کہ جَب سے مِصر کی بُنیاد پڑی ہے وَیسی آج تک نہیں
ہُوئی۔
19 پس اَپنے چَوپایوں کو اَورجو کُچھ تمھارا مال کھیتوں میں ہے اُسے اَندر لے آؤ کیونکہ جتنے اِنسان اَور جانور میدان میں
ہوں گے اَور اَندر نہیں پہنچائے جائیں گے اُن پر اولے گریں گے اَور وہ ہلاک ہو جائیں گے۔' "
20 اَور فَرعوہؔ کے وہ اہلکار جو یَاہوِہ کی اِس بات سے ڈرے وہ جلدی سے بھاگ دَوڑکر اَپنے غُلاموں اَور چَوپایوں کو
گھروں میں لے آئے۔
21 لیکن جنھوں نے یَاہوِہ کی اِس بات کو نظرانداز کر دیا اُنہُوں نے اَپنے غُلاموں اَور چَوپایوں کو میدان میں ہی رہنے
دیا۔
22 تَب یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”اَپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھاؤ تاکہ سارے مِصر میں ژالہ باری ہو۔ یعنی اِنسانوں اَور
جانوروں پر اَور ہر سبزی پرجو مِصر کے کھیتوں میں اُگتی ہے۔“
23 اَور جَب مَوشہ نے اَپنا عصا آسمان کی طرف بڑھایا تو یَاہوِہ نے بجلی اَور اولے بھیجے اَور بجلی زمین تک کوندی اَور
یَاہوِہ نے سارے مِصر پر اولے برسائے۔
24 پس اولوں کے ساتھ ساتھ اِدھر اُدھر بجلی بھی گری، جَب سے مُلک مِصر وُجُود میں آیا یہ مُلک مِصر کی بدترین ژالہ
باری تھی۔
25 اَور اولوں نے سارے مِصر میں اُن سَب اِنسانوں اَور جانوروں کو مارا جو کھیتوں یا میدان میں تھے اَور اِس ژالہ باری
نے کھیتوں میں اُگی ہوئی ہر چیز تباہ کر ڈالی اَور سَب درخت توڑ دئیے۔
26 صِرف گوشینؔ کے علاقہ میں جہاں بنی اِسرائیل رہتے تھے اولے نہ گرے۔
27 تَب فَرعوہؔ نے مَوشہ اَور اَھرونؔ کو طلب کیا۔ اَور اُن سے کہا، ”اِس دفعہ مَیں نے گُناہ کیا ہے،“ یَاہوِہ صادق ہیں،
”اَور مَیں اَور میرے لوگ خطاوار ہیں۔
28 یَاہوِہ سے دعا کرو کیونکہ ہم ژالہ باری اَور بجلی کی گھن گرج سے تنگ آ چُکے ہیں۔ میں تُمھیں جانے دُوں گا اَور
تُمھیں مزید رُکنا نہیں پڑے گا۔“
29 مَوشہ نے جَواب دیا، ”جَب مَیں شہر سے باہر چلا جاؤں گا تو میں دعا کے لِئے اَپنے ہاتھ یَاہوِہ کی طرف پھیلاؤں
گا، تَب گھن گرج بندھو جائے گی اَور اُس کے بعد اولے بھی نہ گریں گے تاکہ تُم جان لو کہ دُنیا یَاہوِہ ہی کی ہے۔
30 لیکن مَیں جانتا ہُوں کہ تُم اَور تمھارے اہلکار اَب بھی یَاہوِہ خُدا سے نہیں ڈرتے۔“
31)سَن اَور جَو اولوں سے برباد ہو گئے کیونکہ جَو کی بالیں نکل چُکی تھیں اَور سَن میں پھُول لگے ہوئے تھے۔
32 لیکن ہر قِسم کے گیہُوں تباہی سے بچ گئے کیونکہ اُن کے پکنے کا موسم نہ آیاتھا۔(
33 تَب مَوشہ فَرعوہؔ سے رخصت ہوکر شہر کے باہر گئے اَور اُنہُوں نے اَپنے ہاتھ یَاہوِہ کی طرف پھیلائے۔ لہٰذا بجلی کی
گھن گرج اَور اولے گرنے بندھو گئے اَور زمین پر بارش بھی تھم گئی۔
34 جَب فَرعوہؔ نے دیکھا کہ بارش، ژالہ باری اَور بجلی کی گھن گرج ختم ہو گئی تو اُس نے پھر گُناہ کیا اَور اُس کا
اَور اُس کے اہلکاروں کا دِل نہ پسیجا۔

35 چنانچه فِرعوہؔ کا دِل سخت ہو گیا اَور اُس نے اِسرائیلیوں کو جانے نہ دیا جَیسا کہ یَاہوِہ نے مَوشہ کی مَعرفت کہہ
دیا تھا۔

10

ٹِڈّیوں کی وَبا

1 تَب یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”فَرعوہؔ کے پاس جاؤ کیونکہ مَیں نے ہی اُن کے دِل اَور اُن کے سرداروں کے دِلوں کو
سخت کیا ہے تاکہ میں اَپنے یہ نِشانات اُن کے درمیان دِکھاؤں،
2 اَور تُم اَپنے بچّوں اَور بچّوں کے بچّوں کو بتا سکو کہ مَیں نے مِصریوں کے ساتھ کِس قدر سخت سلُوک کیا اَور اُن کے
درمیان مَیں نے کِس طرح اَپنے نِشانات دِکھائے تاکہ تُم جان لو کہ میں ہی یَاہوِہ ہُوں۔“
3 پس مَوشہ اَور اَہرونؔ نے فِرعوہؔ کے پاس جا کر کہا، ”یَاہوِہ عِبرانیوں کے خُدا یُوں فرماتے ہیں، ’تُم کب تک میرے
سامنے خاکسار نہ ہوگے؟ میرے لوگوں کو جانے دو تاکہ وہ میری عبادت کریں۔
4 اَور اگر تُم اُنہیں جانے نہ دوگے تو کل مَیں تمہارے مُلک پر ٹِڈّیاں لے آؤں گا۔
5 اَور وہ رُوئے زمین کو اَیسے ڈھانک دیں گی کہ وہ نظر نہ آسکے گی اَور اولوں کے بعد جو کچھ تھوڑا باقی بچا ہے اُسے
اَور تمہارے کھیتوں میں اُگے ہوئے ہر درخت کو ٹِڈّیاں چٹ کر جائیں گی۔
6 اَور وہ تُم، اَور تمہارے اہلکاروں اَور تمام مِصریوں کے گھروں میں بھر جائیں گی۔ اَیسی بات تمہارے آباؤاَجداد نے
اِس مُلک میں آباد ہونے کے وقت سے لے کر آج تک کبھی نہیں دیکھی ہوگی۔‘ “ پھر مَوشہ نے مُنہ پھیرا اَور فِرعوہؔ کے
پاس سے چلے گئے۔
7 تَب فِرعوہؔ کے حاکموں نے اُس سے کہا، ”یہ اِنسان کب تک ہمارے لیٔے پھندا بنا رہے گا؟ لوگوں کو جانے دے
تاکہ وہ یَاہوِہ اَپنے خُدا کی عبادت کر سکیں۔ کیا تُمھیں خبر نہیں کہ مِصر اُجڑ چُکاہے؟“
8 تَب مَوشہ اَور اَہرونؔ کو پھر سے فِرعوہؔ کے پاس حاضِر کیا گیا اَور اُس نے کہا، ”جاؤ اَور یَاہوِہ اَپنے خُدا کی عبادت
کرو لیکن جائیں گے کون کون؟“
9 مَوشہ نے جَواب دیا، ”ہم اَپنے جَوانوں، بُوڑھوں، اَپنے بیٹوں اَور بیٹیوں، اَپنی بھیڑ بکریوں اَور گائے بَیلوں سمیت جائیں
گے کیونکہ ہمیں اَپنے یَاہوِہ کی عید منانا ہے۔“
10 تَب فَرعوہؔ نے کہا، ”اَچھّا، یَاہوِہ تمہارا مُحافظ ہو! میں تو تُمھیں تمہارے بال بچّوں سمیت جانے دُوں گا پر اَیسا لگتا ہے
کہ تُم شرارت پر آمادہ ہو۔
11 نہیں! صِرف مَردوں کو لے جا کر یَاہوِہ کی عبادت کرو کیونکہ اِسی بات کا تُم مطالبہ کرتے رہے ہو۔“ تَب مَوشہ
اَور اَہرونؔ دونوں فِرعوہؔ کے دربار سے باہر نکال دیئے گیٔے۔
12 تَب یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”اَپنا ہاتھ مِصر پر بڑھا تاکہ اُس سرزمین پر ٹِڈّیوں کا جھُنڈ آئے اَورجو کچھ کھیتوں میں
اُگا ہُواہے اَور اولوں کی مار سے بچ گیا ہے اُسے چٹ کر جائیں۔“
13 لِہٰذا مَوشہ نے اَپنا عصا مِصر پر بڑھایا اَور یَاہوِہ نے دِن بھر اَور رات بھر اُس مُلک میں پُروا آندھی چلائی جو صُبح
ہوتے ہی اَپنے ہمراہ ٹِڈّیاں لے آئی۔
14 اَور ٹِڈّیوں نے سارے مِصر پر حملہ کیا اَور اُن کے جھنڈ کے جھُنڈ اُس مُلک کے ہر حِصّہ میں جا ٹِکے۔ ٹِڈّیوں کی
اَیسی وَبا نہ پہلے کبھی آئی تھی اَور نہ آئے گی۔

15 اُنہوں نے وہاں کی تمام زمین کو ڈھانک دیا یہاں تک کہ وہ سیاہ نظر آنے لگی اَور کھیتوں میں جو کُچھ اُگا ہُوا تھا
اُسے اَور درختوں کے پھلوں کو جو اولوں کی مار سے بچ گئے تھے چٹ کر گئیں اَور سارے مُلک مِصر میں درختوں اَور
پَودوں پر کوئی سبز پتّہ باقی نہ بچا۔
16 تَب فَرعوہؔ نے مَوشہ اَور اَہرونؔ کو فوراً طلب کیا اَور کہا، ”مَیں نے تمہارے خُدا یَاہوِہ کے اَور تمہارے خِلاف گُناہ
کیا ہے۔
17 اَب ایک دفعہ پھر میرا گُناہ مُعاف کر دو اَور یَاہوِہ اَپنے خُدا سے دعا کرو کہ وہ اِس مہلک وَبا کو مُجھ سے دُور کر
دیں۔“
18 اِس پر مَوشہ فَرعوہؔ کے پاس سے چلے گئے اَور اُنہوں نے یَاہوِہ سے دعا کی،
19 اَور یَاہوِہ نے مغرب کی جانِب سے شدید آندھی بھیجی جو ٹڈّیوں کو اُڑا لے گئی اَور اُنہیں بحرِقُلزمؔ میں ڈال دیا اَور
مِصر میں کہیں بھی کوئی ٹڈّی باقی نہ رہی۔
20 لیکن یَاہوِہ نے فَرعوہؔ کے دِل کو سخت کر دیا اَور اُس نے بنی اِسرائیل کو جانے نہ دیا۔

گہری تاریکی کی وَبا

21 تَب یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”اَپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھاؤ تاکہ مِصر میں تاریکی پھیل جائے۔ اَیسی گھری تاریکی
جسے چھُو سکیں۔“
22 لہٰذا مَوشہ نے اَپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھایا اَور تین دِن تک سارے مِصر میں گھری تاریکی پھیلی رہی،
23 اَور تین دِن تک نہ تو کوئی کسی دُوسرے کو دیکھ سَکا اَور نہ اَپنی جگہ سے ہل سَکا لیکن اُن تمام مقامات میں
جہاں تمام بنی اِسرائیل رہتے تھے رَوشنی تھی۔
24 تَب فَرعوہؔ نے مَوشہ کو طلب کیا اَور کہا، ”جاؤ یَاہوِہ کی عبادت کرو۔ تمہارے بال بچّے بھی تمہارے ساتھ جا سکتے
ہیں۔ صِرف اَپنی بھیڑ بکریوں اَور گائے بَیلوں کو یہاں چھوڑ جاؤ۔“
25 لیکن مَوشہ نے کہا، ”تُمہیں ہمیں قُربانی اَور سوختنی نذر کے جانور لے جانے کی اِجازت دینی ہوگی تاکہ ہم اُنہیں
یَاہوِہ اَپنے خُدا کو پیش کر سکیں۔
26 ہمارے چَوپائے بھی ہمارے ساتھ جائیں گے اَور اُن کا ایک کھُر تک بھی پیچھے نہیں چھوڑا جائے گا کیونکہ اُن
میں سے بعض کو ہم یَاہوِہ اَپنے خُدا کی عبادت کے لئے کام میں لائیں گے اَور جب تک ہم وہاں پہُنچ نہ جائیں ہم نہیں
جان سکتے کہ یَاہوِہ کی عبادت کرنے کے لئے ہمیں کیا کیا اِستعمال کرنا ہوگا۔“
27 لیکن یَاہوِہ نے فَرعوہؔ کے دِل کو سخت کر دیا اَور وہ اُن کو جانے کی اِجازت دینے کے لئے رضامند نہ ہُوا۔
28 اَور فَرعوہؔ نے مَوشہ سے کہا، ”میری نظروں کے سامنے سے ہٹ جاؤ اَور خبردار پھر میرے سامنے مت آنا کیونکہ
جِس دِن تُم نے میرا مُنہ دیکھا تُم مار ڈالے جاؤگے۔“
29 مَوشہ نے جَواب دیا، ”ٹھیک، جَیسے تُم نے کہا مَیں پھر کبھی تمہارے سامنے نہیں آؤں گا۔“

11

پہلوٹھوں کی موت کی وَبا

1 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہاتھا، ”میں فَرعوہؔ اَور مِصر پر ایک اَور وَبا بھیجوں گا اَور اُس کے بعد وہ تُمہیں یہاں سے
جانے دے گا بَلکہ دھکّے دے کر نکال دے گا۔

2 لٰہٰذا، تُم لوگوں کو بتاؤ کہ مَرد اَور عورتیں سَب کے سَب اَپنے اَپنے پڑوسیوں اَور پڑوسنوں سے چاندی اَور سونے کے
زیور مانگ لیں۔“
3)اَور یَاھوِہ نے مِصریوں کو اُن لوگوں پر مہربان کر دیا تھا اَور مِصر میں فَرعوہؔ کے حاکم اَور لوگ خُود مَوشہ کا بھی بڑا
اِحترام کرنے لگے تھے(۔
4 لٰہٰذا مَوشہ نے کہا، ”یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں، ’تقریباً آدھی رات کو میں سارے مِصر میں چکّر لگاؤں گا۔
5 اَور مِصر میں ہر ایک پہلوٹھا مَر جائے گا۔ تخت کے وارِث فَرعوہؔ کے پہلوٹھے بیٹے سے لے کر چکّی پیسنے والی خادِمہ
کے پہلوٹھے بیٹے تک اَور چَوپایوں کے پہلوٹھے سَب کے سَب مَر جائیں گے۔
6 اَور سارے مِصر میں اِتنا بڑا ماتم ہوگا جِتنا نہ پہلے کبھی ہُوا نہ پھر کبھی ہوگا۔
7 لیکن بنی اِسرائیل کے درمیان کسی اِنسان یا حَیوان پر کوئی کُتّا بھی نہ بھونکے گا۔ تَب تُم جانوگے کہ یَاھوِہ مِصریوں
اَور بنی اِسرائیل میں اِمتیاز کرتے ہیں۔‘
8 اَور تمہارے یہ سَب اہلکار سرِنگوں ہوکر میرے پاس آئیں گے اَور کہیں گے، ’تُم اَور وہ سَب لوگ جو تمہاری پیروی
کرتے ہیں چلے جائیں!‘ اُس کے بعد میں چل دُوں گا۔“ تَب مَوشہ بڑے طیش میں فَرعوہؔ کے پاس سے نکلے اَور چلے گئے۔
9 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا ہُوا تھا، ”فَرعوہؔ تمہاری بات نہیں سُنے گا جَب تک مِصر میں میرے عجائب بہت نہ بڑھ
جائیں۔“
10 مَوشہ اَور اَھرونؔ نے یہ تمام حیرت انگیز کام فَرعوہؔ کو دِکھائے لیکن یَاھوِہ نے فَرعوہؔ کے دِل کو سخت کر دیا اَور
وہ بنی اِسرائیل کو اَپنے مُلک سے باہر جانے کی اِجازت دینے پر راضی نہ ہُوا۔

12

عیدِفسح و عیدِ فطیر

1 پھر یَاھوِہ نے مِصر میں مَوشہ اَور اَھرونؔ سے فرمایا کہ،
2 ”یہ مہینہ تمہارے لِئے مہینوں کا شروع اَور سال کا پہلا مہینہ ہو۔
3 لٰہٰذا سارے بنی اِسرائیل کی جماعت سے کہہ کہ اِس مہینے کے دسویں دِن ہر اِنسان اَپنے آبائی خاندان کے مُطابق ہر
گھرانے کے لِئے ایک برّہ لے۔
4 اَور اگر کسی گھرانے میں لوگ اِتنے کم ہُوں کہ وہ سالِم برّہ نہ کھا سکتے ہُوں تو وہ اَپنے قریب ترین ہمسایہ کے ساتھ
مِل کر دونوں گھرانوں کے لوگوں کی تعداد کے مُوافق ایک برّہ لیں اَور ہر اِنسان کے کھانے کی مقدار کے مُطابق برّہ کا
حِساب لگانا۔
5 اَور بھیڑ یا بکری کا جو بچّہ تُم چُنو لازِم ہے کہ وہ نر ہو ایک سال کا ہو اَور بے عیب ہو۔
6 اَور اِس مہینے کی چودھویں تاریخ تک اُس کی نِگرانی رکھنا پھر اِسرائیلی جماعت کے سَب لوگ اُسے شام کے وقت میں
ذبح کریں۔
7 اَور پھر اُس کا تھوڑا سا خُون لے کر اُن گھروں کے دروازوں کے دونوں بازوؤں پر اَور اُوپر کی چوکھٹ پر لگا دیں جِن
میں وہ اُس برّہ کو کھائیں گے۔
8 اَور وہ اُسی رات اُسے آگ پر بھونیں اَور اُس کے گوشت کو کڑوے ساگ پات اَور بے خمیری روٹی کے ساتھ کھا
لیں۔
9 اُسے کچّا یا پانی میں اُبال کر ہرگز نہ کھانا بَلکہ برّہ کو سَر، پائے اَور اَندرونی اَعضا سمیت آگ پر بھُون کر کھانا۔

10 اَور اُس میں سے کُچھ بھی صُبح تک باقی نہ چھوڑنا۔ اَور اگر کچھ صُبح تک باقی رہ جائے تو اُسے آگ میں جَلا دینا۔
11 اَور تُم اُسے اِس طرح کھانا کہ تُم اَپنی کمر باندھے ہوئے ہو اَور اَپنی جُوتیاں پاؤں میں پہنے ہوئے اَور اَپنا عصا ہاتھ
میں لِئے ہوئے ہو۔ تُم اُسے جلدی جلدی کھانا کیونکہ یہ فسح یَاہوِہ کی ہے۔
12 ”اَور اُسی رات کو میں مِصر میں سے ہوکر گزروں گا اَور اِنسان اَور حَیوان دونوں کے سَب پہلوٹھوں کو مار گراؤں گا
اَور مَیں مِصر کے سَب معبُودوں کو بھی سزا دُوں گا۔ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔
13 اَور جِن گھروں میں تُم ہوگے اُن پر وہ خُون تمہاری طرف سے نِشان ہوگا اَور مَیں اُس خُون کو دیکھ کر تُمہیں چھوڑتا
جاؤں گا۔ اَور جَب مَیں مِصریوں کو ماروں گا تو اُس وقت کوئی بھی مہلک وَبا تمہارے قریب نہیں آئے گی۔
14 ”وہ دِن تمہارے لِئے یادگار ہوگا اَور تُم اَور تمہاری آنے والی پُشت در پُشت اُسے ایک دائمی فرمان سمجھ کر یَاہوِہ کی
عید کے طور پر منائیں۔
15 سات دِن تک تُم بے خمیری روٹی کھانا اَور پہلے ہی دِن سے خمیر اَپنے اَپنے گھر سے باہر کردینا۔ اَورجو کوئی پہلے
دِن سے ساتویں دِن تک دَوران کوئی بھی خمیری چیز کھائے وہ اِسرائیل میں سے ایمان سے خارج کر دیا جائے۔
16 اَور تُم اَپنا مُقدّس اِجتماع ایک تو پہلے دِن کرنا اَور دُوسرا ساتویں دِن اَور ہر ایک کے کھانے کے لِئے کھانا بنانے
کے سِوا اِن دِنوں میں اَور کوئی کام بالکُل نہ کرنا۔ تُم صِرف کھانا بنانے کا ہی کام کر سکتے ہو۔
17 ”اَور تُم بے خمیری روٹی کی عید* منایا کرنا کیونکہ یہی وہ دِن ہوگا جَب مَیں تُمہیں تمہارے لشکروں کے مُطابق مِصر
سے نکال لاؤں گا اِس لِئے تُم پُشت در پُشت اِس دِن کو ایک دائمی فرمان سمجھ کر ماننے رہنا۔
18 اَور پہلے مہینے کے چودھویں دِن کی شام سے لے کر اِکّیسویں دِن کی شام تک تُم بے خمیری روٹی کھانا۔
19 اَور سات دِنوں تک کچھ بھی خمیر تمہارے گھروں میں نہ رہے اَور اِن سات دِنوں کے دَوران جو کوئی کسی خمیری
چیز کو کھائے خواہ وہ پردیسی ہو یا اُسی مُلک میں ہی پیدا ہُوا ہو اِسرائیل کی جماعت سے خارج کر دیا جائے۔
20 کوئی بھی خمیری چیز نہ کھانا خواہ تمہارا مقام کہیں بھی ہو تُم بے خمیری روٹی ہی کھانا۔“
21 تَب مَوشہ نے اِسرائیل کے سَب بُزرگوں کو بُلوایا اَور اُن سے کہا، ”فوراً جا کر اَپنے اَپنے آبائی خاندانوں کے واسطے
برّے چُنو اَور فسح کا برّہ ذبح کرو۔
22 اَور زُوفے† کا ایک گُچّھا لے کر اُس خُون میں جو لگن میں ہوگا ڈُبو کر اُس خُون میں سے کچھ دروازہ کی چوکھٹ
کے اُوپر کے حِصّہ میں اَور کچھ اُس چوکھٹ کے دونوں بازوؤں پر لگادینا۔ اَور تُم میں سے کوئی بھی صُبح تک اَپنے گھر
کے دروازہ سے باہر نہ جائے۔
23 اَور جَب یَاہوِہ اِس مُلک میں مِصریوں کو مارتے ہُوئے گزریں گے اَور وہ دروازہ کے چوکھٹ کے اُوپر اَور بازوؤں
پر اُس خُون کو دیکھیں گے تو وہ اُس دروازہ کو چھوڑ جائیں گے اَور ہلاک کرنے والے کو گھر کے اَندر آنے اَور تُمہیں
مارنے کی اِجازت نہ دیں گے۔
24 ”اَور تُم اَور تمہاری نَسل اِن ہدایات کو ایک دائمی فرمان سمجھ کر ماننا۔
25 اَور جَب تُم اُس مُلک میں داخل ہو جو یَاہوِہ تُمہیں دیں گے جَیسا کہ اُنہوں نے وعدہ کیا تُم اِس رسم کو جاری
رکھنا۔

* **12:17** بے خمیری روٹی کی عید کچھ نُسخوں میں عیدِ فطیر بھی لِکھا ہے۔ † **12:22** زُوفے زُوفا ایک خاص پَودا ہے جو تقریباً تین فِٹ اُونچا ہوتاہے۔ یہ ایک
پینچ کے طور پر اِستعمال کیا جا سکتا ہے۔

26 اَور جَب تمھارے بچّے تُم سے پُوچھیں، ’اِس رسم سے تمھارا کیا مطلب ھے؟‘
27 تَب تُم اُنھیں بتانا، ’یہ یَاھوِہ کے لِئے فسح کی قُربانی ھے جِس نے مِصریوں کو مارتے وقت بنی اِسرائیل کے گھروں
کو چھوڑ دیا تھا اَور ھمارے گھروں کو بچا لیا تھا۔‘ ” تَب لوگوں نے سَر جھُکا کر سَجدہ کیا۔
28 اَور بنی اِسرائیل نے بالکُل وَیسا ھی کیا جَیسا کہ یَاھوِہ نے مَوشہ اَور اَھرونؔ کو حُکم دیا تھا۔
29 اَور آدھی رات کو یَاھوِہ نے مِصر میں تخت نشین فَرعوہؔ کے پہلوٹھے سے لے کر قَیدخانہ کی کوٹھری کے قَیدی کے
پہلوٹھے تک بَلکہ تمام جانوروں کے پہلوٹھوں کو بھی ھلاک کر دیا۔
30 اَور فَرعوہؔ اَور اُس کے تمام اھلکار اَور مِصری رات ھی کو اُٹھ بیٹھے اَور مِصر میں بڑا کھرام مچا کیونکہ کوئی بھی گھر
اَیسا نہ تھا جِس میں کوئی مَرا نہ ھو۔

خُروج

31 تَب اُسی رات فَرعوہؔ نے مَوشہ اَور اَھرونؔ کو طلب کیا اَور کہا، ”تیّار ھو جاؤ! اَور تُم اَور بنی اِسرائیل میری قوم کے
لوگوں میں سے نکل جاؤ اَور جا کر یَاھوِہ کی عبادت کرو جَیسا کہ تُم نے درخواست کی ھے
32 اَور اَپنے کہنے کے مُطابق اَپنی بھیڑ بکریاں اَور گائے بَیل بھی لیتے جاؤ اَور میرے لِئے بھی دعا کرنا۔“
33 اَور مِصریوں نے اُن لوگوں کو جلدی سے اُس مُلک کو چھوڑکر چلے جانے کی ترغِیب دی اَور کہا، ”جلدی کرو
ورنہ ھم مارے جائیں گے!“
34 لہٰذا لوگوں نے اَپنے گُندھے گُندھائے آٹے کو خمیر دئیے بغیر ھی لگنوں سمیت کپڑوں میں لپیٹ کر کندھوں پر رکھ
لیا۔
35 اَور بنی اِسرائیل نے مَوشہ کی ھدایت کے مُوافق عَمل کیا اَور مِصریوں سے چاندی اَور سونے کے زیور اَور کپڑے
مانگ لِئے۔
36 اَور چونکہ یَاھوِہ نے مِصریوں کے دِل میں اُن لوگوں کے لِئے اِحترام کا جذبہ پیدا کر دیا تھا اِس لِئے جو کچھ بنی
اِسرائیل نے مانگا اُنھُوں نے دے دیا۔ اِس طرح بنی اِسرائیل نے مِصریوں کو لُوٹ لیا۔
37 اَور بنی اِسرائیل نے رَعمسیسؔ سے سُکّوتؔ تک پیدل سفر کیا۔ یہ سَب عورتوں اَور بچّوں کے علاوہ تقریباً چھ لاکھ
مَردوں پر مُشتمل تھے۔
38 اَور بھی بہت سے لوگ اُن کے ھمراہ ھو لِئے۔ بھیڑ بکریاں، گائے بَیل اَور دُوسرے چَوپائے بھی بڑی تعداد میں اُن کے
ساتھ تھے۔
39 اَور اُنھُوں نے اُس گُندھے ھوئے آٹے کی جسے وہ مِصر سے لائے تھے بے خمیری روٹیاں پکائیں۔ وہ اَپنے آٹے میں
خمیر نہ مِلا پائے تھے کیونکہ اُن کو مِصر سے زبردستی نکال دیا گیا تھا اَور اُنھیں اِتنی فُرصت بھی نہ مِلی تھی کہ کھانا تیّار
کر سکیں۔
40 اَور اِسرائیلی لوگوں کی مِصر میں رھائش کی مُدّت چار سَو تیس بَرس تھی۔
41 اُن چار سَو تیس برسوں کے بعد ٹھیک اُسی روز یَاھوِہ کا سارا لشکر مِصر سے نکل گیا۔
42 اَور چونکہ اُنھیں مِصر سے نکال لانے کے لِئے یَاھوِہ نے اُس رات اُن کی نگھبانی کی تھی اِس لِئے تمام بنی اِسرائیل
اَور اُن کی آئندہ پُشتوں پر فرض ٹھہرا کہ وہ یَاھوِہ کی تمجید کرنے کے لِئے رتجگا کیا کریں۔

فسح کی پابندیاں

43 پھر یَاھوِہ نے مَوشہ اَور اَھرونؔ سے فرمایا، ”فسح کھانے کے ضوابط یہ ھیں:

”کوئی بھی غَیراِسرائیلی اِسے کھانے نہ پائے۔
44 تمھارا زَر خرید غُلام اِسے کھا سَکتا ھے اگر تُم نے اُس کا ختنہ کر دیا ھو۔
45 لیکن کوئی پردیسی اَور اُجرت پر رکھا ھُوا مزدُور اُسے کھانے نہ پائے۔
46 ”اَور لازماً اُسے ایک گھر کے اَندر ھی کھانا اَور اُس گوشت میں سے ذرا سا بھی گھر سے باھر نہ لے جانا۔ اَور اُس
کی کوئی بھی ھڈّی نہ توڑی جائے۔
47 اَور اِسرائیل کی ساری جماعت اِس عید کو منائے۔
48 ”اَور اگر کوئی پردیسی جو تمھارے درمیان رھتا ھے یَاھوِہ کی فسح منانا چاھتا ھے تو وہ اَپنے گھر کے تمام مَردوں کا
ختنہ کرائے۔ تَب ھی وہ مُلک اِسرائیل کے ایک باشِندے کی طرح حِصّہ لے سَکتا ھے۔ لیکن کوئی نامختون مَرد اُسے
کھانے نہ پائے۔
49 یہ آئین ھر اُس مُلک اِسرائیل کے باشِندے کی طرح اَور تمھارے درمیان رھنے والے ھر غَیراِسرائیلی باشِندے کے لئے
ھے۔ اُسی مُلک میں ھی پیدا ھُوئے۔“
50 اَور تمام بنی اِسرائیل نے بالکُل وَیسا ھی کیا جَیسا یَاھوِہ نے مَوشہ اَور اَھرونؔ کو حُکم دیا تھا۔
51 اَور ٹھیک اُسی دِن یَاھوِہ بنی اِسرائیل کے سارے لشکروں کو مِصر سے نکال لے گئے۔

13

پہلوٹھوں کی تقدیس

1 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ کو فرمایا:
2 ”ھر ایک نر پہلوٹھے کو یعنی اِسرائیل کے ھر پہلے بچّہ کو خواہ وہ اِنسان کا ھو، خواہ حَیوان کا، میرے لئے مخصُوص
کرنا کیونکہ وہ میرا ھے۔“
3 تَب مَوشہ نے لوگوں سے کہا، ”تُم اِس دِن کو جِس میں تُم غُلامی کی سرزمین مِصر سے نکل کر آئے بطور یادگار منایا
کرنا کیونکہ یَاھوِہ تُمھیں اَپنے قوی ھاتھ سے وھاں سے نکال لائے۔ اُس دِن خمیر والی کوئی چیز نہ کھانا۔
4 آج ابیبؔ کے مہینے میں تُم مِصر سے نکل کر جا رھے ھو۔
5 اَور جَب یَاھوِہ تُمھیں کنعانیوں، حِتّیوں، اموریوں، حِوّیوں اَور یبُوسیوں کے مُلک میں پہنچا دیں جسے تُمھیں دینے کی
قَسم اُنہُوں نے تمھارے آباؤاَجداد سے کھائی تھی، اَور جِس میں دُودھ اَور شہد بہتا ھے تو تُم اِس مہینے میں یہ رسم اَدا کیا
کرنا۔
6 سات دِن تک تُم بے خمیری روٹی کھانا اَور ساتویں دِن یَاھوِہ کے لئے عید منانا۔
7 اِن سات دِنوں میں بے خمیری روٹی کھانا اَور کوئی خمیری چیز نہ تمھارے درمیان دِکھائی دے اَور نہ ھی تمھاری حُدُود
کے اَندر کھیں دِکھائی دے۔
8 اَور اُس روز تُم اَپنے بیٹے کو بتانا، ’جَب مَیں مِصر سے نکل آیا تو جو کچھ یَاھوِہ نے میرے لئے کیا اُس کی وجہ سے میں
یہ دِن مناتا ھُوں۔‘
9 یہ عید منانا تمھارے لئے اَور تمھارے ھاتھ پر نِشان اَور پیشانی پر یاد دھانی کی علامت کی مانند ھوگا۔ تاکہ یَاھوِہ کے
آئین تمھارے ھونٹوں پر رھے۔ کیونکہ یَاھوِہ نے اَپنے قوی ھاتھ سے تُمھیں مِصر سے نکالا۔
10 تُم اِس رسم کو مُقرّرہ وقت پر سال بسال منایا کرنا۔

11 ”اَور جَب یَاہوِہ تُمھیں کنعانیوں کے مُلک میں لے آئیں گے اَور اُسے تمھارے قبضہ میں دے دیں گے، جَیسا کہ اُنہُوں
نے قَسم کھا کر تُم سے اَور تمھارے آباؤاَجداد سے وعدہ کیا،
12 تو تُم ہر پہلوٹھے بچّہ کو یَاہوِہ کے لِئے مخصُوص کرنا اَور تمھارے چَوپایوں کے سَب نر پہلوٹھے بچّے یَاہوِہ کے ہیں۔
13 اَور گدھے کے ہر پہلے بچّے کے فدیہ میں ایک برّہ دینا اَور اگر تُم اُس کا فدیہ نہ دو تو اُس کی گردن توڑ ڈالنا اَور
تمھارے بیٹوں میں جتنے پہلوٹھے ہوں اُن سَب کا فدیہ دینا۔
14 ”اَور آئندہ زمانہ میں جَب تمھارا بیٹا تُم سے پُوچھے، ’اِس کا مطلب کیا ہے؟‘ تو ’تُم اُسے بتانا کہ یَاہوِہ ہمیں غُلامی کے
مُلک مِصر سے اَپنے قوی ہاتھ سے نکال کر لائے۔
15 اَور جَب فَرعوہؔ نے ہٹ دھرمی سے ہمیں جانے کی اِجازت دینے سے اِنکار کیا، تو یَاہوِہ نے مِصر میں اِنسان اَور
حَیوان دونوں کے ہر ایک پہلوٹھے کو مار دیا۔ یہی وجہ ہے کہ میں ماں کے رِحم کو کھولنے والے ہر نر پہلوٹھے کو
یَاہوِہ کے حُضُور قُربان کرتا ہُوں اَور اَپنے سَب فرزندوں کے پہلوٹھے بیٹوں کا فدیہ دیتا ہُوں۔‘
16 اَور یہ تمھارے ہاتھ پر ایک نِشان کی طرح اَور تمھاری پیشانی پر ایک علامت کی مانند ہوگا کہ یَاہوِہ اَپنے قوی ہاتھ
سے ہمیں مِصر سے نکال لائے۔“

سمُندر پار کرنا

17 اَور جَب فَرعوہؔ نے اُن لوگوں کو جانے دیا تو خُدا اُنہیں فلسطینیوں کے مُلک کے راستہ سے نہیں لے گئے اگرچہ وہ
چھوٹا تھا کیونکہ خُدا نے فرمایا، ”اگر اُنہیں جنگ کا سامنا کرنا پڑا تو اَیسا نہ ہو کہ وہ پچھتانے لگیں اَور مِصر لَوٹ جایٔیں۔“
18 لٰہذا خُدا لوگوں کو گھُما کر بیابان کی راہ سے بحرِقُلزمؔ کی طرف لے گئے اَور بنی اِسرائیل مُلک مِصر سے مُسلّح ہوکر
نکلے تھے۔
19 اَور مَوشہ یُوسیفؔ کی ہڈّیوں کو ساتھ لے گئے کیونکہ یُوسیفؔ نے بنی اِسرائیل سے قَسم لے لی تھی۔ یُوسیفؔ نے
کہاتھا، ”خُدا یقیناً تمھاری مدد کریں گے اَور جَب تُم جاؤ تو میری ہڈّیوں کو یہاں سے اَپنے ساتھ لیتے جانا۔“
20 سُکّوتؔ سے روانہ ہوکر اُنہُوں نے بیابان کے کنارے ایتھامؔ میں پڑاؤ کیا۔
21 اَور یَاہوِہ اُن کو دِن کو راستہ دِکھانے کے لِئے بادل کے سُتون میں اَور رات کو رَوشنی دینے کے لِئے آگ کے
سُتون میں ہوکر اُن کے آگے آگے چلا کرتے تھے تاکہ اِسرائیلی دِن کو اَور رات کو بھی سفر کر سکیں۔
22 اَور نہ تو دِن کو بادل کا سُتون اَور نہ رات کو آگ کا سُتون لوگوں کے آگے سے ہٹتا تھا۔

14

1 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
2 ”بنی اِسرائیل سے کہو، وہ واپس جایٔیں، اَور مِگدُلؔ اَور سمُندر کے درمیان پیہاخیروتؔ کے نزدیک ڈیرے لگائیں یعنی
سمُندر کے کنارے بَعل ضِفونؔ کے بالکُل سامنے ڈیرے ڈالیں۔
3 اَور فَرعوہؔ خیال کرے گا، ’بنی اِسرائیل بیابان میں گھِر گئے ہیں اَور وہ گھبرا کر اِدھر اُدھر آوارہ پھر رہے ہیں۔‘
4 اَور مَیں فَرعوہؔ کے دِل کو سخت کر دُوں گا اَور وہ اُن کا تعاقب کرے گا۔ لیکن مَیں فَرعوہؔ اَور اُس کے سارے لشکر
پر غالب آکر اَپنا جلال ظاہر کروں گا۔ تَب مِصری جان لیں گے کہ یَاہوِہ میں ہُوں۔ لٰہذا بنی اِسرائیل نے اَیسا ہی کیا۔“

5 جَب مِصر کے بادشاہ کو بتایا گیا کہ وہ لوگ فرار ہو گئے ہیں تو فِرعوؔ اَور اُس کے اہلکاروں نے اُن کے متعلّق اَپنا
اِرادہ بدل ڈالا اَور کہا، ”ہم نے یہ کیا کیا؟ ہم نے بنی اِسرائیل کو جانے کی اِجازت دے کر اَپنے آپ کو اُن کی خدمت
سے محروم کر لیا!“
6 لٰہذا فِرعوؔ نے اَپنا رتھ تیّار کروایا اَور اَپنے لشکر کو ساتھ لیا
7 اَور اُس نے چھ سَو چُنے ہوئے رتھ لئے اَور مِصر کے تمام دیگر رتھ بھی طلب کر لئے اَور اُن میں افسروں کو بِٹھا دیا
8 اَور یَاہوِہ نے مِصر کے بادشاہ فِرعوؔ کے دِل کو سخت کر دیا۔ پس اُس نے بنی اِسرائیل کا جو بڑے فخر سے مِصر سے
نکلے تھے تعاقب کیا۔
9 اَور مِصری لشکر نے فِرعوؔ کے تمام گھوڑوں، رتھوں اَور سواروں سمیت بنی اِسرائیل کا تعاقب کرکے اُن کو اُس وقت
جا لیا جَب وہ سمُندر کے کنارے پیہاخیروتؔ کے قریب بَعل ضِفونؔ کے سامنے ڈیرے لگا رہے تھے۔
10 اَور جَب فِرعوؔ نزدیک پہُنچا تو بنی اِسرائیل نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا کہ مِصری اُن کا پیچھا کرتے کرتے آ پہُنچے ہیں۔
تَب وہ خوفزدہ ہوکر یَاہوِہ سے فریاد کرنے لگے۔
11 اَور مَوشہ سے کہنے لگے، ”کیا مِصر میں قبریں نہ تھیں، جو تُم ہمیں مرنے کے لئے بیابان میں لے آئے ہو؟ تُم نے
ہمارے ساتھ یہ کیا کیا کہ ہمیں مِصر سے نکال لائے؟
12 کیا ہم نے آپ سے مِصر میں ہی نہ کہاتھا، ’ہمارا پیچھا چھوڑ دیجئے، اَور ہمیں مِصریوں کی خدمت میں لگے رہنے
دیجئے؟‘ یہاں بیابان میں مرنے کی بہ نِسبت ہمارے لئے مِصریوں کی خدمت کرتے رہنا ہی بہتر تھا!“
13 تَب مَوشہ نے لوگوں سے کہا، ”ڈرو مت! ہمّت سے کام لو اَور خاموشی سے کھڑے رہو! تُم اُس نَجات کے کام کو
دیکھوگے، جو یَاہوِہ آج تُمہیں دِکھائیں گے، اَور جِن مِصریوں کو تُم آج دیکھ رہے ہو، اُنہیں پھر کبھی نہ دیکھوگے۔
14 یَاہوِہ تمہاری طرف سے جنگ لڑیں گے۔ بس خاموش رہو اَور اِنتظار کرو۔“
15 تَب یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”تُم مُجھ سے کیوں فریاد کر رہے ہو؟ بنی اِسرائیل سے کہو کہ وہ آگے بڑھیں۔
16 اَور تُم اَپنا عصا اُٹھا کر اَپنا ہاتھ سمُندر کے اُوپر بڑھاؤ اَور اُس کے پانی کو دو حِصّوں میں بانٹ دو تاکہ بنی اِسرائیل
سمُندر میں خشک زمین پر سے گزر کر پار جا سکیں۔
17 اَور مَیں مِصریوں کے دِل سخت کر دُوں گا اَور وہ اُن کا پیچھا کریں گے اَور مَیں فِرعوؔ اَور اُس کی تمام فَوج اَور اُس
کے رتھوں اَور سواروں پر غالب آؤں گا جِس سے میرا جلال ظاہر ہوگا۔
18 اَور جَب مَیں فِرعوؔ، اُس کے رتھوں اَور سواروں پر غالب آکر جلال پاؤں گا تَب مِصری جان لیں گے کہ یَاہوِہ میں
ہی ہُوں۔“
19 تَب خُدا کا وہ فرشتہ جو اِسرائیلی فَوج کے آگے آگے چلتا تھا سامنے سے ہٹ کر اُن کے پیچھے چلا گیا اَور بادل کا
سُتون بھی سامنے سے ہٹ کر اُن کے پیچھے چلا گیا
20 اَور مِصری اَور اِسرائیلی فَوجوں کے مابین جا ٹھہرا اَور وہ بادل ساری رات ایک جانِب اَندھیرا اَور دُوسری جانِب
رَوشنی دیتا رہا، لٰہذا رات بھر دونوں فَوجیں ایک دُوسرے کے نزدیک نہ آئیں۔
21 اَور پھر مَوشہ نے اَپنا ہاتھ سمُندر کے اُوپر بڑھایا اَور ساری رات یَاہوِہ نے بڑی تیز مشرقی ہَوا چلا کر سمُندر کو پیچھے
ہٹا کر اُسے خشک زمین بنا دیا اَور پانی دو حِصّے ہو گیا۔
22 اَور بنی اِسرائیل سمُندر کے درمیان سے خشک زمین پر چل کر نکل گئے اَور سمُندر کا پانی اُن کی داھنی طرف اَور بائیں
طرف دیوار کی طرح کھڑا تھا۔

23 اَور مِصریوں نے اُن کا تعاقب کِیا اَور فرعوہ کے گھوڑے اَور رتھ اَور سوار اُن کے پیچھے پیچھے سمُندر کے درمیان پہُنچ
گئے۔
24 اَور رات کے پچھلے پہر یَاہوِہ نے آگ اَور بادل کے سُتون پر سے نیچے مِصری فَوج پر نظر ڈالی اَور اُن میں ابتری پیدا
کر دی۔
25 اَور اُن کے رتھوں کے پہیّے پھنسا ڈالے۔ لہٰذا اُن کا چلانا مُشکل ہو گیا۔ اَور مِصری کہنے لگے، ”آؤ ہم اِسرائیلیوں کے
مُقابلہ سے ہٹ جائیں کیونکہ اُن کی طرف سے یَاہوِہ مِصر سے جنگ لڑ رہے ہیں۔“
26 اَور پھر یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”اَپنا ہاتھ سمُندر کے اُوپر بڑھاؤ تاکہ پانی مِصریوں اُن کے رتھوں اَور سواروں پر پھر
بہنے لگے۔“
27 اَور مَوشہ نے اَپنا ہاتھ سمُندر کے اُوپر بڑھایا اَور صُبح ہونے پر سمُندر اَپنی جگہ پر پھر واپس آ گیا۔ اَور وہ مِصری جو
اُس سے بھاگ رہے تھے یَاہوِہ نے اُن کو سمُندر کی لپیٹ میں جانے دیا۔
28 اَور پانی پلٹ کر آیا اَور اُس نے رتھوں اَور سواروں اَور فرعوہ کے تمام فَوج کو جو اِسرائیلیوں کا پیچھا کرتے ہُوئے
سمُندر کے درمیان پہُنچ گیا تھا غرق کر دیا اَور اُن میں سے کوئی بھی زندہ نہ بچا۔
29 لیکن بنی اِسرائیل سمُندر میں سے خشک زمین پر چل کر نکل گئے اَور پانی دیوار کی طرح اُن کے داہنے اَور بائیں ہاتھ
کھڑا رہا۔
30 اَور یُوں اُس دِن یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل کو مِصریوں کے ہاتھ سے بچا لیا اَور بنی اِسرائیل نے دیکھا کہ مِصری سمُندر
کے کِنارے مَرے پڑے ہیں۔
31 اَور جَب اِسرائیلیوں نے اُس قوی ہاتھ کو دیکھا جو یَاہوِہ نے مِصریوں کے خِلاف اِستعمال کیا تھا تو وہ لوگ یَاہوِہ
سے ڈرے اَور اُن پر اَور اُن کے خادِم مَوشہ پر ایمان لائے۔

15

مُوسیٰ اَور مِریمؔ کا نغمہ

1 تَب مَوشہ اَور بنی اِسرائیل نے یَاہوِہ کی حَمد میں یہ نغمہ گایا:
”مَیں یَاہوِہ کی ثنا گاؤں گا،
کیونکہ وہ بہت ہی بُلند و بالا ہیں۔
اُنہُوں نے گھوڑوں کو سوار سمیت
سمُندر میں پھینک دیا۔

2 ”یَاہوِہ میری قُوّت اَور میرا نغمہ* ہیں؛
وہ ہی میری نَجات ہیں۔
وہ میرے خُدا ہیں اَور مَیں اُن کی حَمد کروں گا،
وہ میرے باپ کے خُدا ہیں مَیں اُن کی تمجید کروں گا۔
3 یَاہوِہ جنگ میں فتح پاتے ہیں؛
اُن کا نام یَاہوِہ ہے۔
4 اُنہُوں نے فرعوہ کے رتھوں اَور فَوج کو

* 15:2 نغمہ قدیم نُسخوں میں حِفاظت لِکھا ہُوا ہے

سمُندر میں ڈال دیا۔
اَور فَرعوہؔ کے چُنے ہُوئے افسران
بحرِقُلزمؔ میں غرق ہو گئے۔
5 گہرے پانی نے اُن کو چھُپا لیا؛
وہ پتّھر کی مانند گہرائیوں میں ڈُوب گئے۔
6 اَے یَاہوِہ! آپ کا داہنا ہاتھ،
قُوّت میں جلالی تھا۔
اَے یَاہوِہ! آپ کے ہاتھ نے،
دُشمن کو چکنا چُور کر دیا۔

7 ”اَپنی عظمت کے جلال سے،
آپ نے اَپنے مُخالفوں کو تہِ تیغ کر دیا۔
آپ کے آتِشیں قہر نے بھڑک کر،
اُنہیں بھُوسے کی مانند بھسم کر دیا۔
8 آپ کے نتھنوں کے پُرزور دَم سے
پانی کا ڈھیر لگ گیا۔
اَور سیلاب کا پانی دیوار کی طرح سیدھے کھڑا ہو گیا؛
اَور گہرا پانی سمُندر کے درمیان جم گیا۔
9 دُشمن نے بڑی شیخی بگھاری تھی،
’میں تعاقب کرکے اُنہیں تباہ کر دُوں گا۔
میں لُوٹ کا مال تقسیم کروں گا؛
میں اُن کو نگل جاؤں گا۔
میں اَپنی تلوار کھینچ کر
اَپنے ہی ہاتھ سے اُنہیں ہلاک کروں گا۔‘
10 لیکن آپ نے اَپنی سانس کی آندھی بھیجی،
اَور سمُندر نے اُن کو چھُپا لیا۔
اَور وہ زورآور پانی میں
سیسے کی مانند ڈُوب گئے۔
11 اَے یَاہوِہ! معبُودوں میں
کون آپ کی مانند ہے؟
کون ہے جو آپ کی مانند،
اَپنی پاکیزگی میں جلالی،
اَور اَپنی مدح کے سبب سے،
اَور عجائب کام کر سکتا ہے؟

12 ”آپ نے اَپنا داھنا ہاتھ بڑھایا
اَور زمین نے آپ کے دُشمنوں کو نگل لیا۔
13 اَپنی لافانی مَحَبّت سے
آپ اُن لوگوں کی رہنمائی کریں گے جِن کا آپ نے فدیہ دیا ہے۔
اَور اُنہیں اَپنی قُوّت سے
اَپنے مُقدّس قِیام کی طرف لےچلیں گے۔
14 قومیں سُنیں گی اَور تھرتھرائیں گی؛
اَور فلسطین کے لوگ ذہنی کُوفت میں مُبتلا ہوں گے۔
15 اَور اِدُوم کے سردار دہشت زدہ ہوں گے،
اَور مُوآب کے سربراہوں پر کپکپی طاری ہو جائے گی،
اَور کنعانؔ کے حُکّام† نابود ہو جائیں گے؛
16 اُن پر خوف و ہِراس طاری ہو جائے گا۔
اَور وہ آپ کے قوی ہاتھ سے
پتّھر کی طرح بے حِس و حرکت رہیں گے۔
جَب تک اَے یَاہوِہ آپ کے لوگ سلامت نہ گزر جائیں،
اَور جنہیں آپ نے خریدا ہے پار نہ ہو جائیں۔
17 آپ اُنہیں لا کر اَپنی مِیراث کے پہاڑ پر بساؤگے،
یعنی اُس پاک مَقدِس مقام پر اَے یَاہوِہ
جسے آپ نے اَپنے قِیام کے لیٔے بنایا ہے،
وہ پاک مَقدِس اَے آقا جسے آپ کے ہاتھوں نے قائِم کیا ہے۔

18 ”یَاہوِہ ابدُالآباد
سلطنت کریں گے۔“
19 جَب فَرعوہؔ کے گھوڑے، رتھ اَور سوار سمُندر کے درمیان پہُنچے تو یَاہوِہ سمُندر کے پانی کو اُن پر لَوٹا لائے۔ لیکن
بنی اِسرائیل سمُندر کے درمیان سے خشک زمین پر چل کر نکل گئے۔
20 تَب اَہرونؔ کی بہن مِریمؔ نے جو نبیّہ بھی تھی دف ہاتھ میں لیا اَور سَب عورتیں دف لیٔے رقص کرتے ہویٔے اُس کے
پیچھے چلیں۔
21 اَور مِریمؔ نے اُن کے گانے کے جَواب میں یہ نغمہ گایا:
”یَاہوِہ کی حَمد و ثنا گاؤ،
کیونکہ وہ بہت بُلند و بالا ہیں۔
اُنہوں نے گھوڑے کو اَور اُس کے سوار کو
سمُندر میں گھُما کر غرق کر دیا ہے۔“

مارہؔ اَور ایلِمؔ کا پانی

† 15:15 حُکّام کچھ قدیمی نُسخوں میں کنعانؔ کے باشِندے لِکھا ہُواہے

22 اَور پھر مَوشہ بنی اِسرائیل کو بحرِقُلزمؔ سے آگے لے گئے اَور وہ شُورؔ کے بیابان میں آئے اَور تین دِن تک چلتے رہے
لیکن اُنہیں پانی نہ مِلا۔
23 اَور جَب وہ مارہؔ میں آئے تو وہ مارہؔ کا پانی نہ پی سکے کیونکہ وہ کڑوا تھا۔ (یہی وجہ ہے کہ اُس جگہ کا نام مارہؔ‡
پڑ گیا)۔
24 لہٰذا اُنہوں نے مَوشہ کے خِلاف بُڑبُڑانا شروع کر دیا اَور کہنے لگے، ”ہم کیا پیئیں؟“
25 تَب مَوشہ نے یَاہوِہ سے فریاد کی اَور یَاہوِہ نے اُسے لکڑی کا ایک ٹکڑا دِکھایا۔ جَب اُس نے پانی میں ڈالا تو پانی
میٹھا ہو گیا۔
وہیں یَاہوِہ نے اُن کے لیٔے ایک قوانین اَور ہدایت مرتّب کی اَور وہیں اُنہوں نے اُن کی آزمائش کی۔
26 اُنہوں نے کہا، ”اگر تُم دِل لگا کر یَاہوِہ اَپنے خُدا کا کلام سنوگے اَور وُہی کروگے جو اُن کی نظر میں بھلا ہے اَور
اگر تُم اُن کے اَحکام بجا لاؤگے اَور اُن کے تمام قوانین پر عَمل کروگے تو میں اُن بیماریوں میں سے کوئی بھی جو مَیں نے
مِصریوں پر نازل کیں تُم پر نازل نہ کروں گا کیونکہ مَیں وہ یَاہوِہ ہُوں جو تُمھیں شفا بخشتا ہے۔“
27 پھر وہ ایلِمؔ میں آئے جہاں پانی کے بَارہ چشمے اَور کھجور کے ستّر درخت تھے اَور وہ وہیں پانی کے قریب خیمہ زن
ہو گئے۔

16

منّا اَور بٹیر

1 اَور مِصر سے نکل آنے کے دُوسرے مہینے کے پندرھویں دِن بنی اِسرائیل کی ساری جماعت ایلِمؔ سے روانہ ہوکر سِنؔ کے
بیابان پہُنچی جو کہ ایلِمؔ اَور سِینؔائی کے درمیان ہے۔
2 اَور اُس بیابان میں ساری اِسرائیلی جماعت مَوشہ اَور اَھرونؔ کے خِلاف بُڑبُڑانے لگی
3 اَور بنی اِسرائیل نے اُن سے کہا، ”کاش ہم مِصر میں ہی یَاہوِہ کے ہاتھ سے مار دیٔے جاتے! وہاں ہم گوشت کی
ہانڈیوں کے پاس بیٹھ کر جِتنا چاہتے تھے کھاتے تھے لیکن تُم ہمیں وہاں سے نکال کر اِس بیابان میں اِس لیٔے لے آئے کہ
اِس ساری جماعت کو بھُوکا مروایا جائے۔“
4 تَب یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا، ”مَیں تمہارے لیٔے آسمان سے روٹیاں برساؤں گا۔ یہ لوگ ہر روز باہر نکلیں اَور صِرف
ایک ایک دِن کے لیٔے کافی بٹور لائیں۔ اِس طرح مَیں اُن کی آزمائش کروں گا اَور دیکھوں گا کہ کیا وہ میرے آئین پر عَمل
کرتے ہیں یا نہیں۔
5 اَور چھٹے دِن جِس قدر وہ لائیں گے اَور پکائیں گے وہ جِتنا ہر روز جمع کریں وہ اُس کا دُگنا ہوگا۔“
6 لہٰذا مَوشہ اَور اَھرونؔ نے تمام بنی اِسرائیل سے کہا، ”شام کو تُم جان لوگے کہ جو تُمھیں مُلک مِصر سے نکال کر لائے
ہیں وہ یَاہوِہ ہیں
7 اَور صُبح کو تُم یَاہوِہ کا جلال دیکھوگے کیونکہ تمہارا اُن کے خِلاف بُڑبُڑانا اُنہوں نے سُن لیا ہے۔ بھلا ہم کون ہیں
کہ تُم ہمارے خِلاف بُڑبُڑاتے ہو؟“

‡ 15:23 مارہؔ مُراد کڑوا

8 مَوشہ نے مزید کہا، ”جب وہ تُمھیں شام کو کھانے کے لِئے گوشت اَور صُبح کو پیٹ بھرکے روٹی دیتے ہیں تو تُم
جان لوگے کہ وہ یَاہوِہ ہی ہیں۔ کیونکہ اُن کے خِلاف تمھارا بُڑبُڑانا اُن تک جا پہُنچا ہے۔ بھلا ہم کون ہیں؟ تُم ہم پر نہیں
بَلکہ یَاہوِہ کے خِلاف بڑبُڑاتے ہو۔“
9 پھر مَوشہ نے اَہرونؔ سے کہا، ”بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سے کہو، ’یَاہوِہ کے سامنے حاضِر ہو، کیونکہ اُنہُوں
نے تمھارا بُڑبُڑانا سُن لیا ہے۔‘ “
10 اَور جَب اَہرونؔ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سے یہ باتیں کہہ رہے تھے تو اُنہُوں نے بیابان کی طرف نظر کی اَور
وہاں یَاہوِہ کا جلال اُنہیں بادل میں دِکھائی دیا۔
11 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا،
12 ”مَیں نے بنی اِسرائیل کا بُڑبُڑانا سُن لیا ہے، لہٰذا اُنہیں بتا دو، ’شام کو تُم گوشت کھاؤگے اَور صُبح کو تُم روٹی سے
سَیر ہوگے۔ پھر تُم جان لوگے کہ مَیں یَاہوِہ تمھارا خُدا ہُوں۔‘ “
13 اَور اُس شام اِتنی بٹیریں آئیں کہ بنی اِسرائیل کی ساری چھاؤنی کو ڈھانک لیا اَور صُبح کو چھاؤنی کے آس پاس
اوس پڑی ہوئی تھی
14 اَور جَب وہ اوس خشک ہو گئی تو بیابان میں زمین پر پڑے پالے کی مانند برف کے چُھوٹے چُھوٹے گول گول
گالے نظر آنے لگے۔
15 جَب بنی اِسرائیل نے اُس چیز کو دیکھا تو وہ ایک دُوسرے سے کہنے لگے، ”یہ کیا ہے؟“ کیونکہ وہ نہیں جانتے
تھے کہ وہ کیا چیز ہے۔
مَوشہ نے اُن سے کہا، ”یہ وہ روٹی ہے جو یَاہوِہ نے کھانے کے لِئے تُمھیں دی ہے۔
16 اَور یَاہوِہ نے یُوں حُکم دیا ہے، ’ہر ایک اَپنی اَپنی ضرورت کے مُطابق اُسے جمع کرے یعنی اَپنے خیمہ میں اِنسانوں
کی تعداد کے مُطابق ایک اومر* فی کس جمع کرنا۔‘ “
17 چنانچہ بنی اِسرائیل نے اَیسا ہی کیا جَیسا کہ اُنہیں حُکم دیا گیا تھا۔ بعض نے زِیادہ جمع کیا اَور بعض نے کم۔
18 اَور جَب اُنہُوں نے اُسے ناپا تو جِس نے زِیادہ جمع کیا اُس کا کُچھ زِیادہ نہ نِکلا، اَور جِس نے کم جمع کیا اُس کا
کُچھ کم نہ نِکلا۔ ہر ایک نے اَپنی اَپنی ضرورت کے مُطابق ہی جمع کیا تھا۔
19 پھر مَوشہ نے اُن سے کہا، ”کوئی بھی اِس میں سے صُبح تک کُچھ باقی نہ چھوڑے۔“
20 تاہم اُن میں سے بعض نے مَوشہ کی بات کی پروا نہ کی اَور اُس کا کُچھ حِصّہ صُبح تک رکھ چھوڑا سو اُس میں
کیڑے پڑ گئے اَور بدبُو پیدا ہو گئی اَور مَوشہ کو اُن پر بڑا غُصّہ آیا۔
21 ہر صُبح ہر ایک اَپنی اَپنی ضرورت کے مُطابق جمع کرتا تھا اَور دھوپ تیز ہوتے ہی وہ پگھل جاتا تھا۔
22 اَور چھٹے دِن اُنہُوں نے ہر دِن کی بہ نِسبت دُگنا جمع کیا یعنی دو اومر† فی کس کے حِساب سے۔ اَور جماعت کے
سردار مَوشہ کے پاس آئے اَور اُسے یہ بات بتائی۔
23 اُس نے اُن سے کہا، ”یَاہوِہ کا حُکم یہ ہے، ’کل آرام کا دِن یعنی یَاہوِہ کا مُقدّس سَبت ہوگا لہٰذا جو کُچھ تُم پکانا
چاہو پکاؤ اَورجو کُچھ اُبالنا چاہو اُبالو اَورجو بچ رہے اُسے اَپنے لِئے صُبح تک محفوظ رکھو۔‘ “

* 16:16 ایک اومر تقریباً ڈیڑھ کِلوگرام
† 16:22 دو اومر تقریباً 2 کِلو 8 سَو گرام

24 لٰہٰذا اُنہُوں نے اُسے صُبح تک رہنے دیا جَیسا مَوشہ نے حُکم دیا تھا اَور اُس میں نہ تو بدبُو پیدا ہُوئی اَور نہ ہی کیڑے
پڑے۔
25 اَور مَوشہ نے کہا، ”آج اِسی کو کھاؤ کیونکہ آج یَاہوِہ کا سَبت ہے، اَور آج تُم اِسے میدان میں پڑا نہ پاؤگے۔
26 چھ دِن تُم اِسے جمع کرنا لیکن ساتویں دِن یعنی سَبت کو وہ نہیں ملے گا۔“
27 پھر بھی بعض لوگ ساتویں دِن بھی اُسے بٹورنے گیٔے لیکن اُنہیں کچھ بھی نہ مِلا۔
28 تَب یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”تُم کب تک میرے اَحکام اَور ہدایات کو ماننے سے اِنکار کرتے رہوگے؟
29 یاد رکھو کہ یَاہوِہ نے تُمہیں سَبت کا دِن دیا ہے اِسی لیٔے چھٹے دِن وہ تُمہیں دو دِن کا کھانا دیتاھے لٰہٰذا ساتویں دِن
ہر کوئی اَپنی اَپنی جگہ ہی رہے اَور باہر نہ جائے۔“
30 پس لوگوں نے ساتویں دِن آرام کیا۔
31 اَور بنی اِسرائیل نے اُس روٹی کا نام منّا‡ رکھا۔ یہ دھنیے کے بیج کی طرح سفید اَور اُس کا مزہ شہد سے بنی ہُوئی
بوندی جَیسا تھا۔
32 اَور مَوشہ نے کہا، ”یَاہوِہ کا حُکم یہ ہے: ’ایک اومر منّا لے کر اُسے آنے والی پُشتوں کے لیٔے رکھ لو تاکہ وہ اُس
روٹی کو دیکھ سکیں جو مَیں نے تُمہیں بیابان میں کِھلائی جَب مَیں تُمہیں مِصر سے نکال لایا۔‘ “
33 لٰہٰذا مَوشہ نے اَہرونؔ سے کہا، ”ایک مرتبان لے اَور اُس میں ایک اومر منّا بھر لے اَور اُسے یَاہوِہ کے آگے رکھ
دے تاکہ وہ آنے والی پُشتوں کے لیٔے محفوظ رہے۔“
34 اَور جَیسا یَاہوِہ نے مَوشہ کو آئین دیا تھا اُس کے مُطابق اَہرونؔ نے اُس منّا کو شہادت کی تختیوں کے آگے رکھ دیا
تاکہ وہ رکھا رہے
35 اَور بنی اِسرائیل چالیس سال تک کسی آباد مُلک میں پہُنچنے تک منّا کھاتے رہے یعنی وہ مُلکِ کنعانؔ کے حُدُود
میں قدم رکھنے تک منّا کھا کر گزارہ کرتے رہے۔
36)اَور ایک اومر ایفہ§ کا دسواں حِصّہ ہے۔(

17

چٹّان سے پانی کا نکلنا

1 پھر بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سِنؔ کے بیابان سے روانہ ہوئی اَور جَیسا یَاہوِہ نے حُکم دیا جگہ جگہ سفر کرتے
ہوئے رفیدیمؔ میں جا کر پڑاؤ کیا۔ لیکن وہاں لوگوں کے پینے کے لیٔے پانی نہ تھا۔
2 لٰہٰذا وہ مَوشہ سے جھگڑا کرکے کہنے لگے، ”ہمیں پینے کے لیٔے پانی دو۔“
مَوشہ نے جَواب دیا، ”تُم مُجھ سے کیوں جھگڑتے ہو اَور یَاہوِہ کو کیوں آزماتے ہو؟“
3 لیکن وہاں وہ لوگ پیاس کے مارے بیتاب تھے اَور وہ مَوشہ کے خِلاف بُڑبُڑانے لگے اَور کہنے لگے، ”آپ ہمیں اَور
ہمارے بچّوں اَور ہمارے چَوپایوں کو پیاسا مارنے کے لیٔے مِصر سے کیوں نکال لائے؟“
4 تَب مَوشہ نے یَاہوِہ سے مِنّت کی، ”میں اِن لوگوں کے ساتھ کیا کروں؟ وہ تو مُجھے سنگسار کرنے کے درپے ہیں۔“
5 یَاہوِہ نے مَوشہ کو جَواب دیا، ”لوگوں کے آگے آگے چلتے رہو اَور بنی اِسرائیل کے کچھ بُزرگوں کو اَپنے ساتھ لے لو
اَور اَپنا وہ عصا بھی ہاتھ میں لیتے جانا جو تُم نے دریائے نیل پر مارا تھا،

---

‡ **16:31** منّا یعنی یہ کیا ہے
§ **16:36** ایفہ ایک ایفہ تقریباً بائیس لیٹر

6 اَور دیکھو میں تُم سے پیشتر جا کر وہاں حورِبؔ کی چٹّان پر کھڑا ہُوں گا اَور تُم اُس چٹّان پر اَپنا عصا مارنا تو اُس میں
سے لوگوں کے پینے کے لیٔے پانی نکلے گا۔“ لہٰذا مَوشہ نے بنی اِسرائیل کے بُزرگوں کے سامنے یہی کیا۔
7 اَور اُنہُوں نے اُس جگہ کا نام مَسّہؔ* اَور مریبہؔ† رکھا کیونکہ بنی اِسرائیل نے وہاں جھگڑا کیا اَور یہ کہتے ہوئے یَاہوِہ
کو آزمایا، ”یَاہوِہ ہمارے درمیان ہیں یا نہیں؟“

عمالیقیوں کی شِکست

8 اَور اَیسا ہُوا کہ عمالیقیوں نے رفیدیمؔ میں آکر بنی اِسرائیل پر حملہ کر دیا
9 تَب مَوشہ نے یہوشُعؔ سے کہا، ”ہمارے اَپنے اِنسانوں میں سے کچھ کو چُن لو اَور عمالیقیوں سے لڑنے کے لیٔے جاؤ اَور
کل میں خُدا کا عصا اَپنے ہاتھوں میں لے کر پہاڑی کی چوٹی پر کھڑا رہُوں گا۔“
10 لہٰذا یہوشُعؔ عمالیقیوں سے لڑنے لگے جَیسا مَوشہ نے حُکم دیا تھا اَور مَوشہ، اَہرونؔ اَور حُورؔ پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گیٔے۔
11 اَور جَب تک مَوشہ اَپنے ہاتھ اُٹھائے رکھتے تھے بنی اِسرائیل غالب آتے لیکن جَب کبھی وہ اَپنے ہاتھ نیچے کرلیتے تو
عمالیقی غالب آنے لگتے تھے۔
12 اَور جَب مَوشہ کے ہاتھ تھک گیٔے تو اُنہُوں نے ایک پتّھر لے کر مَوشہ کے پاس رکھ دیا اَور وہ اُس پر بیٹھ گیٔے۔ اَور
اَہرونؔ اَور حُورؔ دونوں ایک مَوشہ کی ایک طرف سے اَور دُوسرا دُوسری طرف سے مَوشہ کے ہاتھوں کو سنبھالے رہے
اَور یُوں اُن کے ہاتھ آفتاب کے غروب ہونے تک اُوپر اُٹھے رہے۔
13 اَور یہوشُعؔ نے عمالیقیوں کو بزورِ تلوار مغلُوب کر لیا۔
14 تَب یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”اِس بات کو یادگاری کے لیٔے طُومار میں لِکھ دو اَور دیکھنا کہ یہوشُعؔ بھی اُسے سُن
لے کیونکہ مَیں صفحۂ ہستی سے عمالیقؔ کا نام و نِشان تک مِٹا دُوں گا۔“
15 اَور مَوشہ نے ایک مذبح بنایا اَور اُس کا نام یَاہوِہ میرا پرچم‡ ہیں رکھا۔
16 اَور اُنہُوں نے کہا اِس لیٔے کہ میرے ہاتھ یَاہوِہ کے تخت کی طرف اُٹھائے گیٔے تھے، ”یَاہوِہ عمالیقیوں کے خِلاف
پُشت در پُشت جنگ کرتے رہیں گے۔“

18

یِترُوؔ کی مُوسیٰ سے مُلاقات

1 اَور اَیسا ہُوا کہ مِدیان کے کاہِنؔ یِترُوؔ نے جو مَوشہ کا سسُر تھا وہ سَب کچھ سُنا جو خُدا نے مَوشہ کے لیٔے اَور اَپنی
قوم اِسرائیل کے لیٔے کیا تھا اَور یہ بھی کہ یَاہوِہ بنی اِسرائیل کو مِصر سے کِس طرح نکال لائے تھے۔
2 اَور جَب مَوشہ نے اَپنی بیوی ضِفورہؔ کو مَیکے بھیجا تو اُن کے سسُر یِترُوؔ نے ضِفورہؔ،
3 اَور اُن کے دونوں بیٹوں کو اَپنے گھر میں اُتارا۔ مَوشہ نے ایک بیٹے کا نام گیرشوم* رکھا تھا اَور کہا، ”میں پردیس
میں پردیسی کی طرح ہُوں!“

---

* 17:7 مَسّہؔ آزمائش † 17:7 مریبہؔ جھگڑا ‡ 17:15 میرا پرچم یعنی یَاہوِہ نِسّی * 18:3 گیرشوم یعنی پردیسی

4 اَور دُوسرے کا نام الیعزرؔ† رکھا تھا اَور کہاتھا، ”میرے باپ کا خُدا میرا مددگار ہُوا اَور اُنہُوں نے مُجھے فَرعوہؔ کی
تلوار سے بچایا۔“
5 اَور مَوشہ کا سسُر یترُوؔ، مَوشہ کی بیوی اَور اُن کے دونوں بیٹوں کو ساتھ لے کر بیابان میں آئے، جہاں مَوشہ نے خُدا
کے پہاڑ کے نزدیک ڈیرہ ڈالا ہُوا تھا۔
6 یترُوؔ نے مَوشہ کو پیغام بھیجا تھا، ”میں تمہارا سسُر یترُوؔ تمہاری بیوی اَور اُس کے دونوں بیٹوں کو اَپنے ساتھ لے کر
تمہارے پاس آ رہا ہُوں۔“
7 لٰہذا مَوشہ اَپنے سسُر کا اِستقبال کرنے کے لِئے باہر نکلے اَور آداب بجا لا کر اُنہیں چُوما۔ اُنہُوں نے ایک دُوسرے کی
خیریت پُوچھی اَور پھر وہ خیمہ کے اَندر گئے
8 اَور مَوشہ نے اَپنے سسُر کو بتایا کہ یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل کی خاطِر فَرعوہؔ اَور مِصریوں کے ساتھ کیا کُچھ کیا اَور راستہ
میں کیا کیا مُصیبتیں آئیں اَور یَاہوِہ کِس طرح اُنہیں حِفاظت سے لے آئے۔
9 اَور یترُوؔ اُن تمام احسانات کے بارے میں سُن کر بہت خُوش ہُوا جو یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل کو مِصریوں کے ہاتھ سے
چھُڑانے کی خاطِر اُن پر کئے تھے۔
10 یترُوؔ نے کہا، ”یَاہوِہ کی سِتائش ہو جِس نے تُمہیں مِصریوں کے ہاتھ اَور فَرعوہؔ کے ہاتھ سے نَجات دی۔ اَور جِس
نے اِس قوم کو مِصریوں کے پنجہ سے چھُڑایا۔
11 اَب مَیں جان گیا کہ یَاہوِہ سَب معبُودوں سے بڑے ہیں کیونکہ اُنہُوں نے یہ اُن کے ساتھ کیا جنہوں نے بنی اِسرائیل
پر ظُلم ڈھائے تھے۔“
12 پھر مَوشہ کے سسُر یترُوؔ نے خُدا کے لِئے سوختنی نذر اَور ذبیحے چڑھائے اَور اَھرونؔ اَور بنی اِسرائیل کے سَب بُزرگ
مَوشہ کے سسُر کے ساتھ خُدا کے حُضُور کھانا کھانے آئے۔
13 اَور اگلے دِن مَوشہ لوگوں کی عدالت کرنے بیٹھے اَور لوگ صُبح سے شام تک اُن کے اِردگرد کھڑے رہے۔
14 جَب اُن کے سسُر نے وہ سَب کُچھ جو مَوشہ لوگوں کے لِئے کر رہے تھے، دیکھا تو اُنہُوں نے کہا، ”یہ کیا ہے جو
لوگوں کے لِئے تُم کر رہے ہو؟ تمام لوگ صُبح سے شام تک تمہارے اِردگرد کھڑے رہتے ہیں تو کیا تُم اکیلے ہی اُن کا
اِنصاف کرنے کو رہ گئے ہو؟“
15 مَوشہ نے جَواب دیا، ”اِس کا سبب یہ ہے کہ لوگ میرے پاس خُدا کی مرضی مَعلُوم کرنے آتے ہیں۔
16 اَور جَب کبھی اُن میں کوئی جھگڑا ہوتاہے تو وہ اُسے لے کر میرے پاس آتے ہیں اَور مَیں فریقین کے درمیان
اِنصاف کرتا ہُوں اَور اُنہیں خُدا کے قوانین اَور ہدایات کی باتیں بتاتا ہُوں۔“
17 مَوشہ کے سسُر نے جَواب دیا، ”جو کُچھ تُم کر رہے ہو وہ ٹھیک نہیں۔
18 کیونکہ وہ لوگ جو تمہارے پاس آتے ہیں وہ تُمہیں اَور اَپنے آپ کو تھکا دیں گے۔ یہ کام تمہارے لِئے بہت بھاری
ہے اَور تُم اکیلے اِسے سنبھال نہیں سکتے۔
19 اَب تُم میری بات سُنو۔ میں تُمہیں صلاح دیتا ہُوں اَور خُدا تمہارے ساتھ رہے۔ تُمہیں چاہئے کہ تُم خُدا کے حُضُور
لوگوں کی نُمائندگی کرو اَور اُن کے جھگڑے خُدا تک پہُنچا دو۔
20 تُم اُنہیں قوانین اَور ہدایات کی باتیں ماننا سِکھایا کرو اَور اُنہیں زندگی بسر کرنے کا طریقہ اَور وہ فرائض جو اُنہیں
پُورے کرنے ہیں بتایا کرو۔

† **18:4** الیعزرؔ یعنی خُدا میرا مددگار

21 تُم اُن لوگوں میں سے حق پرست اِنسان چُن لو اَیسا اِنسان جو خُدا سے ڈرنے والا اَور مُعتبر ہُوں اَور رشوت کے دُشمن
ہُوں اَور اُنہیں ہزار ہزار سَو سَو پچاس پچاس اَور دس دس افراد پر بطور حاکم مُقرّر کر دو
22 تاکہ وہ ہر وقت لوگوں کا اِنصاف کریں لیکن ہر بڑا مُقدّمہ تمہارے پاس لائیں اَور صِرف آسان مُقدّموں کا فیصلہ وہ
خُود کریں۔ اِس طرح تمہارا بوجھ ہلکا ہو جائے گا کیونکہ وہ بھی اِس بوجھ کو اُٹھانے مَیں تمہارے شریکِ کار ہوں
گے۔
23 اگر تُم اَیسا کرو اَور خُدا بھی تُمھیں اِس کا حُکم دیں تو تُم اِس بھاری بوجھ کو اُٹھا سکوگے اَور تمام لوگ بھی تسلّی کے
ساتھ گھر چلے جائیں گے۔“
24 مَوشہ نے اَپنے سسُر کی بات مان لی اَور وَیسا ھی کیا جَیسا اُنہوں نے بتایا تھا۔
25 مَوشہ نے تمام بنی اِسرائیل میں سے لائق اِنسان چُن کر اُنہیں ہزار ہزار، سَو سَو، پچاس پچاس اَور دس دس لوگوں پر
بطور حاکم مامُور کر دیا۔
26 اَور وہ ہر وقت لوگوں کا اِنصاف کرنے لگے۔ وہ بڑے بڑے مُقدّمے تو مَوشہ کے پاس لاتے تھے لیکن چھوٹے
چُھوٹے مُقدّموں کا فیصلہ وہ خُود ھی کر دیتے تھے۔
27 پھر مَوشہ نے اَپنے سسُر کو رخصت کیا اَور یترو اَپنے وطن لَوٹ گئے۔

19

کوہِ سِینَائی

1 جَب بنی اِسرائیل کے مِصر سے چلے آنے کے بعد تین مہینے پُورے ہو گئے تو عَین اُسی دِن وہ سِینَائی کے بیابان میں آئے
2 اَور جَب وہ رفیدیمؔ سے روانہ ہوکر سِینَائی کے بیابان میں داخل ہوئے تو بنی اِسرائیل وھیں بیابان میں کوہِ سِینَائی کے
سامنے خیمہ زن ہو گئے۔
3 اَور مَوشہ اُس پہاڑ پر چڑھے، اَور خُدا کی حُضُوری مَیں حاضِر ہوئے، اَور یَاھوِہ نے اُسے پہاڑ پر سے پُکار کر کہا،
”تُمھیں یعقوب کی نَسل کو اَور بنی اِسرائیل کے لوگوں کو یہ بتانا:
4 ’تُم نے خُود دیکھ لیا کہ مَیں نے مِصر والوں کے ساتھ کیا کُچھ کیا اَور کِس طرح میں تُمھیں گویا عُقاب کے پروں پر
بِٹھا کر اَپنے پاس لے آیا۔
5 اَب اگر تُم پُوری طرح میری فرمانبرداری کرو اَور میرے عہد پر چلو تو تمام قوموں میں سے تُم ھی میری خاص مِلکیّت
ٹھہروگے حالانکہ ساری زمین میری ہے۔
6 تُم میرے لئے کاھِنوں کی ایک مملکت اَور ایک مُقدّس قوم ہوگے۔‘ یہ ساری باتیں تُم بنی اِسرائیل سے کہہ دینا!“
7 پس مَوشہ نے واپس جا کر اَپنی قوم کے بُزرگوں کو بُلوایا اَور وہ باتیں جو یَاھوِہ نے اُن کو فرمائیں بیَان کیں۔
8 اَور سارے لوگوں نے مِل کر جَواب دیا، ”جو کُچھ یَاھوِہ نے فرمایاھے ھم اُس پر عَمل کریں گے!“ اَور مَوشہ اُن کا یہ
جَواب یَاھوِہ کے پاس لے گئے۔
9 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”مَیں گھنے بادل میں تمہارے پاس آؤں گا تاکہ یہ لوگ مُجھے تمہارے ساتھ کلام کرتے
سُنیں اَور سدا تمہارا یقین کریں۔“ تَب مَوشہ نے لوگوں کی ساری باتیں یَاھوِہ سے بیَان کیں۔
10 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا، ”لوگوں کے پاس جاؤ اَور آج اَور کل اُنہیں پاک کرو اَور دیکھو کہ وہ اَپنے کپڑے
دھولیں۔
11 اَور تیسرے دِن تیّار رھیں کیونکہ اُس دِن یَاھوِہ سَب لوگوں کی نظر کے سامنے کوہِ سِینَائی پر اُتریں گے۔

12 اَور تُم پہاڑ کے اِردگرد لوگوں کے لِئے حدّ باندھ کر اُنہیں بتا دینا، ’وہ خبردار رہیں۔ نہ تو وہ اُس پہاڑ پر چڑھیں اَور نہ
اُس کی حد کو چھُوئیں۔ اَورجو کوئی اُس پہاڑ کو چھُوئے وہ یقیناً جان سے مار ڈالا جائے
13 خواہ وہ اِنسان ہو یا حَیوان اُسے یقیناً سنگسار کر دیا جائے یا تیروں سے چھید ڈالا جائے یعنی اُسے زندہ نہ رہنے دیا
جائے اَور اُسے کوئی ہاتھ نہ لگائے۔‘ ہاں جَب قَرنا دیر تک بجایا جائے تَب وہ اُس پہاڑ کے پاس جا سکتے ہیں۔“
14 اَور مَوشہ پہاڑ سے نیچے اُترے اَور لوگوں کے پاس جا کر اُنہیں پاک کیا اَور اُنہُوں نے اَپنے کپڑے دھو لِئے
15 پھر اُنہُوں نے لوگوں سے کہا، ”اَپنے آپ کو تیسرے دِن کے لِئے تیّار کرو اَور عورت سے دُور رہو۔“
16 اَور تیسرے دِن کی صُبح کو بادل گرجنے لگا اَور بجلی چمکنے لگی اَور پہاڑ کے اُوپر گھنا بادل چھا گیا اَور نرسنگا بہت
زور سے بجا اَور چھاؤنیوں میں لوگوں پر لرزہ طاری ہو گیا۔
17 تَب مَوشہ لوگوں کو چھاؤنی سے باہر لائے تاکہ اُنہیں خُدا سے مِلوائے۔ سَب لوگ پہاڑ کی حد میں کھڑے ہو گئے
18 اَور کوہِ سِینؔائی اُوپر سے نیچے تک دھوئیں سے چھُپ گیا کیونکہ یَاہوِہ شُعلہ میں اُس پر اُترے تھے اَور دُھواں تنور کے
دھوئیں کی مانند اُوپر اُٹھ رہاتھا اَور وہ سارا پہاڑ زور زور سے لرز رہاتھا۔
19 اَور جَب نرسنگے کی آواز اَور بھی زِیادہ بُلند ہونے لگی تو مَوشہ نے بولنا شروع کیا اَور خُدا نے گرج دار آواز سے
اُنہیں جَواب دیا۔
20 اَور یَاہوِہ کوہِ سِینؔائی کی چوٹی پر اُترے اَور اُنہُوں نے مَوشہ کو پہاڑ کی چوٹی پر بُلایا۔ اِس لئے مَوشہ اُوپر گئے۔
21 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا، ”جا کر لوگوں کو تاکید کرو اَور سمجھاؤ کہ اَیسا نہ ہو کہ وہ یَاہوِہ کو دیکھنے کے
لِئے مُقرّرہ حدّوں کو پار کرکے اِتنے نزدیک آ جائیں کہ اُن میں بہت سے ہلاک ہو جائیں۔
22 اَور وہ کاہِنؔ بھی جو یَاہوِہ کے حُضُور آنے کے لِئے مُقرّر ہیں اَپنے آپ کو ضرُور پاک کریں ورنہ میں اُن کے ساتھ
سختی سے پیش آؤں گا۔“
23 مَوشہ نے یَاہوِہ سے کہا، ”لوگ کوہِ سِینؔائی پر نہیں آسکتے کیونکہ آپ نے ہمیں خُود ہی تاکیداً کہاتھا، ’پہاڑ کے
اِردگرد حدّ باندھ کر اُسے ایک مُقدّس مقام کے طور پر مخصُوص کر دو۔‘ “
24 اَور یَاہوِہ نے جَواب دیا، ”نیچے جا کر اَہرونؔ کو اَپنے ساتھ اُوپر لے آؤ۔ لیکن کاہِنؔ اَور عوام یَاہوِہ کے پاس اُوپر
آنے کے لِئے مُقرّرہ حدّوں کو ہرگز نہ توڑیں ورنہ یَاہوِہ اُن کے ساتھ سختی سے پیش آئیں گے۔“
25 چنانچہ مَوشہ لوگوں کے پاس نیچے گئے اَور یہ باتیں اُنہیں بتائیں۔

20

دس حُکم

1 اَور خُدا نے یہ سَب باتیں فرمائیں کہ:

2 ”یَاہوِہ تمہارا خُدا، جو تُمہیں مُلک مِصر کی غُلامی سے نکال لایا میں ہُوں۔

3 ”میرے حُضُور تُم غَیر معبُودوں کو نہ ماننا۔
4 تُم کسی بھی شَے کی صورت پر خواہ وہ اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا نیچے پانیوں میں ہو کوئی بُت نہ بنانا۔
5 تُم اُن کے آگے سجدہ نہ کرنا اَور نہ ہی اُن کی عبادت کرنا۔ کیونکہ مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا غیُور خُدا ہُوں، اَورجو مُجھ سے
عداوت رکھتے ہیں مَیں اُن کی اَولاد کو تیسری اَور چوتھی پُشت تک اُن کے آباؤاَجداد کی بدکاری کی سزا دیتا ہُوں۔
6 لیکن ہزاروں پُشتیں جو مُجھ سے مَحَبّت رکھتی ہیں اَور میرے حُکموں کو مانتی ہیں میں اُن سے مَحَبّت رکھتا ہُوں۔

7 تُم یَاھوِہ اَپنے خُدا کا نام بے مقصد نہ لینا کیونکہ جو کوئی اُن کا نام بے مقصد لے گا یَاھوِہ اُسے بے سزا نہیں
چھوڑیں گے۔
8 سَبت کے دِن کو پاک رکھنے کے طور پر یاد رکھنا۔
9 چھ دِن تک تُم محنت سے اَپنا سارا کام کاج کرنا۔
10 لیکن ساتواں دِن یَاھوِہ تمہارے خُدا کا سَبت ہے۔ اُس دِن نہ تُم کوئی کام کرنا نہ تمہارا بیٹا یا بیٹی نہ تمہارا غُلام یا
خادِمائیں نہ تمہارے چَوپائے اَور نہ کوئی پردیسی جو تمہارے پھاٹکوں کے اَندر رہتا ہو، تاکہ تمہارے خادِم اَور خادِمائیں
تمہاری طرح آرام کریں۔
11 کیونکہ چھ دِن میں یَاھوِہ نے آسمانوں کو، اَور زمین اَور سمُندر کو اَورجو کچھ اُن میں مَوجُود ہر چیز کو پیدا کیا ہے۔
لیکن ساتویں دِن آرام کیا۔ پس یَاھوِہ نے سَبت کے دِن کو برکت دی اَور اُسے مُقدّس ٹھہرایا۔
12 اَپنے باپ اَور اَپنی ماں کی عزّت کرنا تاکہ اُس مُلک میں جو یَاھوِہ تمہارے خُدا تُمہیں دیتے ہیں، تمہاری عمر دراز
ہو۔
13 تُم اِنسان کا خُون نہ کرنا۔
14 تُم زنا نہ کرنا۔
15 تُم چوری نہ کرنا۔
16 تُم اَپنے پڑوسی کے خِلاف جھُوٹی گواہی نہ دینا۔
17 تُم اَپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔ تُم اَپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اَور نہ اُس کے غُلام یا اُس کی خادِمہ
کا، نہ اُس کے بَیل یا گدھے کا، اَور نہ اَپنے پڑوسی کی کسی اَور چیز کا۔“

18 اَور جَب لوگوں نے بادل کا گرجنا اَور بجلی کا چمکنا دیکھا اَور نرسنگے کی آواز سُنی اَور اُس پہاڑ سے دُھواں اُٹھتے
دیکھا تو وہ خوف سے کانپنے لگے اَور دُور جا کھڑے ہوئے۔
19 اَور اُنہُوں نے مَوشہ سے کہا، ”ہم سے تُم ہی باتیں کیا کرنا اَور ہم سُن لیا کریں گے لیکن خُدا ہم سے باتیں نہ کریں
تاکہ ہم ہلاک نہ ہوں۔“
20 مَوشہ نے لوگوں سے کہا، ”ڈرو مت خُدا اِس لیٔے آئے کہ تمہاری آزمائش کریں تاکہ تُمہیں خُدا کا خوف ہو اَور تُم
گُناہ سے بچے رہو۔“
21 تَب مَوشہ اُس گھری تاریکی کے نزدیک جہاں خُدا مَوجُود تھے پہُنچے لیکن وہ لوگ دُور ہی کھڑے رہے۔

بُت اَور مذبحے

22 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”بنی اِسرائیل کو یہ بتاؤ کہ تُم نے خُود دیکھا کہ مَیں نے آسمان پر سے تمہارے ساتھ
باتیں کی ہیں۔
23 تُم میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا اَور اَپنے لیٔے چاندی یا سونے کے معبُود نہ گڑھ لینا۔
24 ” ’میرے لیٔے مٹّی کا ایک مذبح بنانا اَور اُس پر اَپنی بھیڑ بکریوں اَور گائے بَیلوں کی سوختنی نذر اَور سلامتی کی نذریں
چڑھانا۔ جہاں کہیں میرے نام کی تمجید کی جائے گی مَیں تمہارے پاس آؤں گا اَور تُمہیں برکت دُوں گا۔
25 اَور اگر تُم میرے لیٔے ایک پتّھروں کا مذبح بناؤ تو اُسے تراشے ہوئے پتّھروں سے نہ بنانا کیونکہ اگر تُم اُسے بنانے کے
لیٔے کوئی اوزار اِستعمال کروگے تو اُسے ناپاک کر دوگے۔

26 اَور میرے مذبح تک سِیڑھیوں سے نہ جانا۔ اَیسا نہ ہو کہ تمھارا ننگا پن اُس پر ظاہر ہو جائے۔‘

21

1 ”وہ آئین جو تُمھیں لوگوں کو بتانا ہیں یہ ہیں:

عِبرانی غُلاموں اَور خادِموں کے بارے میں

2 ”اگر تُم عِبرانی غُلام خریدو تو وہ چھ سال تک تمھاری خدمت کرے لیکن ساتویں سال وہ قیمت اَدا کئے بغیر آزاد ہوکر
چلا جائے۔
3 اگر خَاوند اکیلا خریدا جائے تو اکیلا ہی آزاد کیا جائے۔ اگر شادی شُدہ ہو تو اُس کی بیوی بھی اُس کے ساتھ آزاد
کی جائے۔
4 اگر اُس کی شادی اُس کے آقا نے کروائی ہو اَور اُس عورت کے اُس سے بیٹے اَور بیٹیاں ہُوئی ہُوں تو وہ عورت اَور
اُس کے بچّے اُس کے آقا کے ہوں گے اَور صِرف اِنسان آزاد کیا جائے گا۔
5 ”لیکن اگر وہ غُلام یہ اعلان کرے ’میں اَپنے آقا سے اَور اَپنی بیوی اَور بچّوں سے مَحبّت رکھتا ہُوں اَور مَیں آزاد ہوکر
جانا نہیں چاھتا،‘
6 تو اُس کا آقا اُسے قاضیوں* کے پاس لے جائے اَور اُسے دروازہ پر یا دروازہ کی چوکھٹ پر لا کر سُوئے سے اُس کا
کان چھید دے۔ تَب وہ عمر بھر اُس کی خدمت کرتا رہے گا۔
7 ”اَور اگر کوئی اِنسان اَپنی بیٹی کو بطور خادِمہ بیچ دے تو وہ خادِمہ غُلاموں کی طرح چھ بَرس کے بعد آزاد نہ کی
جائے۔
8 اگر وہ اَپنے آقا کو جِس نے اُسے اَپنے لِئے مُنتخب کیا تھا خُوش نہ کرے تو وہ اُس کی چھڑوتی قیمت واپس لے کر
اُسے اَپنے گھر جانے دے۔ اُسے اُس خادِمہ کو کسی پردیسی قوم کے ہاتھ بیچنے کا اِختیار نہیں کیونکہ وہ اُس خادِمہ کو
اَپنے یہاں لانے کے بعد اُس سے کیا ہُوا وعدہ پُورا نہ کر سَکا۔
9 اگر وہ اُسے اَپنے بیٹے کے لِئے خریدتا ہے تو اُس کے ساتھ بیٹیوں کے جَیسا سلُوک اَور حق اَدا کرے۔
10 اَور اگر وہ کسی دُوسری عورت کو شادی کرکے لائے تو لازِم ہے کہ وہ اُس خادِمہ یعنی پہلی عورت کو کھانے
کپڑوں اَور اِزدواجی حُقُوق سے محروم نہ کرے۔
11 اگر وہ اُسے یہ تین چیزیں مُہیّا نہیں کرتا تو وہ خادِمہ اَپنے آزاد ہونے کی قیمت اَدا کئے بغیر واپس جا سکتی ہے۔

اِنفرادی چوٹ کے بارے میں

12 ”اگر کوئی کسی اِنسان پر اَیسا حملہ کرے کہ وہ مَر جائے تو وہ لازماً جان سے ماراجائے۔
13 تاہم اگر اُس نے قصداً اَیسا نہ کیا ہو بلکہ خُدا نے اَیسا ہونے دیا ہو تو اُس صورت میں وہ اُس جگہ جسے میں مُقرّر
کروں گا فرار ہو جائے۔
14 لیکن اگر کوئی دیدہ و دانستہ کسی دُوسرے اِنسان پر حملہ کرے تو اُسے میرے مذبح سے دُور لے جا کر مار دیا
جائے۔
15 ”اَورجو کوئی اَپنے باپ یا اَپنی ماں پر حملہ کرے وہ لازماً مار ڈالا جائے۔
16 ”اَورجو کوئی کسی دُوسرے اِنسان کو اِغوا کرے خواہ اُسے بیچ دے خواہ اَپنے پاس رکھے اَور پکڑا جائے تو وہ
ضرُور مار ڈالا جائے۔

---

* **21:6** قاضیوں یعنی خُدا

17 ”اَورجو کوئی اَپنے باپ یا اَپنی ماں پر لعنت کرے وہ قطعی مار ڈالا جائے۔
18 ”اَور اگر دو اِنسان جھگڑیں اَور ایک اِنسان دُوسرے اِنسان کو پتّھر یا مُکّا مارے اَور وہ نہ مَرے لیکن بِستر سے جا
لگے،
19 اَور اُس کے بعد اُٹھ کر اَپنی لاٹھی کے سہارے چلنے پھرنے لگے تو وہ جِس نے مارا تھا بَری سمجھا جائے لیکن
ہرجانہ بھرے اَور زخمی ہونے والے کے علاج کا سارا خرچ مُکمّل شفا ہونے تک اَدا کرے۔
20 ”اگر کوئی اِنسان اَپنے غُلام یا اَپنی خادِمہ کو لاٹھی سے اَیسا مارے کہ وہ فوراً مَر جائے تو اُسے لازماً سزا دی
جائے۔
21 لیکن اگر وہ غُلام ایک دو دِن کے بعد اَچھّا ہو جائے تو اُسے سزا نہ دی جائے، اِس لئے کہ وہ غلام اُس کی مِلکیّت
ہے۔
22 ”اگر وہ لوگ جو باہم لڑ رہے ہُوں کسی حاملہ عورت کو اَیسی چوٹ پہُنچائیں جِس کے باعث اُس کا حَمل گِر جائے
لیکن اُسے کوئی اَور ضرر نہ پہُنچے تو جِتنا جُرمانہ اُس کا خَاوند مانگے اَور قاضی منظُور کریں اُس سے لیا جائے۔
23 لیکن اگر اُسے کوئی اَور ضرر پہُنچا ہو تو تُم جان کے بدلے جان
24 آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے دانت، ہاتھ کے بدلے ہاتھ اَور پاؤں کے بدلے پاؤں لے لینا۔
25 جَلانے کے بدلے جَلانا، زخم کے بدلے زخم اَور چوٹ کے بدلے چوٹ پہُنچانا۔
26 ”اگر کوئی مالک اَپنے غُلام یا لونڈی کی آنکھ پر اَیسا مارے کہ وہ پھوٹ جائے تو وہ اُس کی آنکھ کے بدلے اُس
غُلام یا لونڈی کو آزاد کر دے۔
27 اَور اگر مالک کسی غُلام یا لونڈی کو مار کر اُس کا دانت توڑ ڈالے تو وہ اُس کے دانت کے بدلے اُس غُلام یا
لونڈی کو آزاد کر دے۔
28 ”اگر کوئی بَیل کسی مَرد یا عورت کو سینگ مار کر مار ڈالے تو اُس بَیل کو ضرُور سنگسار کیا جائے اَور اُس کا
گوشت ہرگز نہ کھایا جائے لیکن بَیل کا مالک بےگُناہ ٹھہرے۔
29 لیکن اگر اُس بَیل کے سینگ مارنے کی عادت ہے اَور مالک کو آگاہ کیا جا چُکاھے لیکن اُس نے اُسے باندھ کر
نہیں رکھا اَور وہ کسی مَرد یا عورت کو مار ڈالے تو اُس بَیل کو سنگسار کر دیا جائے اَور اُس کے مالک کو بھی مار
ڈالا جائے۔
30 تاہم اگر اُس سے خُون بہا تو اُس کی چھڑوتی مانگی جائے تو اُسے اَپنی جان کے فدیہ میں جِتنا اُس سے طلب کیا
جائے اُتنا ھی دینا پڑے گا۔
31 اگر وہ بَیل کسی کے بیٹے یا بیٹی کو سینگ مار کر مار ڈالے تَب بھی اِسی آئین کے مُطابق عَمل کیا جائے۔
32 اگر وہ بَیل کسی غُلام یا لونڈی کو سینگ مار کر مار ڈالے تو اُس بَیل کا مالک اُس غُلام یا لونڈی کے مالک کو
تیس ثاقل† چاندی اَدا کرے اَور اُس بَیل کو ضرُور سنگسار کر دیا جائے۔
33 ”اَور اگر کوئی اِنسان کوئی گڑھا کھول دے یا گڑھا کھود کر اُس کا مُنہ نہ ڈھانپے اَور کوئی بَیل یا گدھا اُس میں
گِر جائے
34 تو گڑھے کا مالک اُس کا نُقصان بھر دے اَور جانور کے مالک کو قیمت اَدا کرے اَور مَرے ہوئے جانور کو
خُود لے لے۔

† **21:32** تیس ثاقل تقریباً تین سَو پینتالیس گرام

35 ”اگر کسی اِنسان کا بَیل کسی دُوسرے کے بَیل کو اَیسا زخمی کرے کہ وہ مَر جائے تو وہ اُس زندہ بَیل کو بیچ
دے اَور اُس کا دام آپَس میں آدھا آدھا بانٹ لیں اَور اُس مَرے ہوئے بَیل کو بھی اَیسے ہی بانٹ لے۔
36 لیکن اگر یہ بات مَعلُوم ہو کہ بَیل کو سینگ مارنے کی عادت تھی اَور اُس کے مالک نے پھر بھی اُسے باندھ کر
نہیں رکھا تو اُس کے مالک کو بَیل کے بدلے بَیل دینا لازمی ہوگا اَور مَرا ہُوا جانور اُس کا ہوگا۔

22

جائداد کے بارے میں

1 ”اگر کوئی اِنسان ایک بَیل یا بھیڑ چُرا کر اُسے ذبح کرے یا بیچ دے تو وہ اُس بَیل کے بدلے پانچ بَیل اَور اُس بھیڑ کے
بدلے چار بھیڑیں بطور مُعاوضہ دے۔
2 ”اگر کوئی چور نقب زنی کرتے ہوئے پکڑا جائے اَور اُس کو اَیسی مار پڑے کہ وہ مَر جائے تو مارنے والا خُون کا
مُجرم نہ سمجھا جائے۔
3 لیکن اگر یہ واقعہ دِن میں ہو تو وہ خُون کا مُجرم سمجھا جائے گا۔
”چور کو لازِم ہے کہ وہ چوری کے مال کا مُعاوضہ واپس کرے۔ اگر اُس کے پاس کچھ نہ ہو تو وہ چوری کی سزا
کے طور پر غُلام بنا کر بیچ دیا جائے۔
4 لیکن اگر چوری کیا ہُوا جانور اُس کے پاس جیتا مِل جائے خواہ وہ بَیل ہو یا گدھا یا بھیڑ تو وہ اُس کا دُگنا واپس کر
دے۔
5 ”اگر کوئی اِنسان اَپنے مویشی کسی کھیت یا انگور کے باغ میں چَراتا ہو اَور وہ اُنہیں بھٹک جانے دے اَور وہ جا کر
کسی دُوسرے کے کھیت میں چرنے لگیں تو وہ اَپنے کھیت یا انگور کے باغ کی اَچھی سے اَچھّی پیداوار میں سے اُس کا
مُعاوضہ دے۔
6 ”اگر آگ بھڑک اُٹھے اَور کانٹے دار جھاڑیوں میں اَیسی پھیل جائے کہ اُس سے اناج کے پُولے یا کھڑی فصل یا سارا
کھیت جَل جائے تو وہ جِس نے آگ جَلائی ہو ضرور مُعاوضہ اَدا کرے۔
7 ”اگر کوئی اِنسان اَپنی چاندی یا دیگر سامان اَپنے پڑوسی کے پاس بطور اَمانت رکھے اَور وہ پڑوسی کے گھر سے چوری
ہو جائے اَور چور پکڑا جائے تو وہ اُس کا دُگنا اَدا کرے۔
8 لیکن اگر چور پکڑا نہ جائے تو ضرُوری ہے کہ اُس گھر کا مالک قاضی کے سامنے حاضِر ہو تاکہ مَعلُوم ہو سکے
کہ کہیں اُس نے اَپنے پڑوسی کی اَمانت میں خیانت نہیں کی۔
9 خیانت والے سارے مُعاملات خواہ وہ بَیل، گدھے، بھیڑ یا کپڑے یا کسی گُم شُدہ مال کے بارے میں کہے، ’یہ میرا
ہے،‘ فریقین کی طرف سے قاضیوں کے حُضُور پیش کئے جائیں اَور جِس کو قاضی مُجرم ٹھہرائے وہ اَپنے پڑوسی کو دُگنا
اَدا کرے۔
10 ”اگر کوئی اِنسان اَپنے ہمسایہ کے پاس گدھا یا بَیل یا بھیڑ یا کوئی اَور جانور بطور اَمانت رکھے اَور وہ مرجائے یا
زخمی ہو جائے یا چوری چُھپے کہیں اَور بھیج دیا جائے
11 تو اَیسے مُعاملہ کے تصفیہ کے لِئے وہ دونوں یاہوِہ کے سامنے حاضِر ہُوں اَور مُلزم قَسم کھا کر کہے کہ اُس نے اَپنے
پڑوسی کی اَمانت میں خیانت نہیں کی اَور مالک اِسے سچ مانے تو کوئی مُعاوضہ اَدا نہ کیا جائے۔
12 لیکن اگر وہ جانور پڑوسی کے یہاں سے چُرا لیا گیا ہو تو اُس کے مالک کو مُعاوضہ اَدا کرنا لازمی ہوگا۔

13 اگر اُسے کسی درندہ نے پھاڑ ڈالا ہو تو وہ اُس کی لاش بطور ثبوت پیش کر دے تو اُس سے اُس پھاڑے ہوئے
جانور کا مُعاوضہ نہ لیا جائے۔
14 ”اگر کوئی اِنسان اَپنے پڑوسی سے کوئی جانور اُدھار لے اَور وہ مالک کی غَیر مَوجُودگی میں زخمی ہو جائے یا مَر
جائے تو وہ ضرُور اُس کا مُعاوضہ اَدا کرے۔
15 لیکن اگر مالک اَپنے جانور کے ساتھ ہو تو اُسے اُدھار لینے والے کو مُعاوضہ نہیں دینا پڑے گا۔ اگر وہ جانور کرایہ پر
لیا گیا تھا تو کرایہ کی رقم ہی نُقصان کی تلافی سَمجھی جائے گی۔

مُعاشری ذمّہ داری

16 ”اگر کوئی اِنسان کسی کنواری کو جِس کی نِسبت نہ ہُوئی ہو پھُسلا کر اُس سے مباشرت کرے تو وہ لازماً اُسے
مَہر دے اَور اُس سے شادی کر لے۔
17 اگر لڑکی کا باپ اُسے اَپنی لڑکی دینے سے قطعاً اِنکار کر دے تَب بھی وہ کنواریوں کے مَہر کے مُطابق اُسے نقد رُوپیہ
اَدا کرے۔
18 ”تُم جادُوگرنی کو زندہ نہ رہنے دینا۔
19 ”جو کوئی جانور سے مباشرت کرے وہ قطعی جان سے ماراجائے۔
20 ”جو کوئی واحد یَاہوِہ کے سِوا کسی دُوسرے معبُود کے آگے قُربانی چڑھائے تو وہ بالکُل نابود کر دیا جائے۔
21 ”کسی پردیسی سے بدسلُوکی نہ کرنا اَور نہ ہی اُس پر ستم ڈھانا کیونکہ تُم بھی مِصر میں پردیسی تھے۔
22 ”تُم کسی بیوہ یا یتیم کو دُکھ نہ دینا۔
23 اگر تُم نے اَیسا کیا اَور اُنہوں نے مُجھ سے فریاد کی تو میں یقیناً اُن کی فریاد سُنوں گا
24 اَور میرا قہر بھڑکے گا اَور مَیں تُمھیں تلوار سے مار ڈالوں گا اَور تمہاری بیویاں بیوہ اَور تمہارے بچّے یتیم ہو جائیں گے۔
25 ”اگر تُم میرے لوگوں میں سے کسی مُحتاج کو جو تمہارے پاس رہتاھے کچھ رُوپیہ قرض دو تو اُس سے ساھوکار کی
طرح سلُوک نہ کرنا اَور نہ زِیادہ سُود لینا۔
26 اگر تُم اَپنے پڑوسی کی چادر بطور رہن رکھ لو تو سُورج کے ڈُوبنے تک اُسے لَوٹا دینا
27 کیونکہ اُس کے پاس جِسم ڈھانپنے کے لئے صِرف وُہی چادر ہے۔ پھر وہ کیا اوڑھ کر سوئے گا؟ جَب وہ مُجھ سے
فریاد کرے گا تو میں اُس کی فریاد سُنوں گا کیونکہ مَیں بڑا رحیم ہُوں۔
28 ”تُم خُدا پر لعنت نہ کرنا اَور اَپنی قوم کے رہنماؤں پر لعنت مت بھیجنا۔
29 ”تُم گوداموں میں جمع کی ہُوئی پیداوار اَور اَپنے کولھو سے نکالے ہوئے رس میں سے میرے لئے نذریں لانے میں
تاخیر نہ کرنا۔
”اَور تُمھیں اَپنے بیٹوں میں سے پہلوٹھے کو لازماً مُجھے دینا ہوگا۔
30 اَور اَپنے مویشیوں اَور بھیڑوں کے پہلوٹھے کے ساتھ بھی اَیسا ہی کرنا۔ سات دِن تک تُم اُنہیں اَپنی ماؤں کے ساتھ رہنے
دینا لیکن آٹھویں دِن تُم اُنہیں مُجھے دے دینا۔
31 ”تُم میرے مُقدّس لوگ ہوگے لٰہذا درندوں کے پھاڑے ہوئے جانور کا گوشت نہ کھانا بَلکہ اُسے کُتّوں کے آگے
پھینک دینا۔

23

اِنصاف اَور رحم کے بارے میں

1 ”تُم جھُوٹی خبریں نہ پھیلانا اَور نہ جھُوٹی گواھی دینے کے لِئے کسی مُجرم کی مدد کرنا۔
2 ”بُرائی کرنے کے لِئے ھُجوم کی پیروی نہ کرنا اَور جَب تُم کسی مُقدّمہ میں گواھی دو تو محض ھُجوم کا ساتھ دینے کی
خاطِر اِنصاف کا خُون نہ کردینا۔
3 اَور کسی غریب اِنسان کے مُقدّمہ میں بھی طرفداری سے کام نہ لینا۔
4 ”اگر تُمھیں اَپنے دُشمن کا بھٹکا ھُوا بَیل یا گدھا کھیں مِل جائے تو اُسے ضرُور اُس کے پاس واپس لے جانا۔
5 اگر تُم اَپنے رقیب کے گدھے کو اُس کے بھاری بوجھ کے باعث گرا ھُوا دیکھو تو اُسے یُوں ھی نہ چھوڑ دینا بَلکہ اُسے
کھڑا کرنے میں اُس کی مدد کرنا۔
6 ”تُم اَپنے غریب لوگوں کے مُقدّمات میں اِنصاف کا خُون نہ ھونے دینا۔
7 جھُوٹے اِلزام سے کوئی واسطہ نہ رکھنا اَور نہ کسی بے قُصُور یا ایماندار اِنسان کو قتل کرنا کیونکہ مَیں کسی مُجرم کو
نہ چھوڑوں گا۔
8 ”تُم رشوت نہ لینا کیونکہ رشوت بیناؤں کو اَندھا کردیتی ھے اَور صادقوں کی باتوں کو بدل ڈالتی ھے۔
9 ”کسی پردیسی پر ظُلم نہ کرنا کیونکہ تُم پردیسی کے دِل کو جانتے ھو اِس لِئے کہ تُم خُود بھی مُلک مِصر میں پردیسی
تھے۔

سَبت کے بارے میں

10 ”چھ سال تک تُم اَپنے کھیتوں میں بیج بونا اَور فصل کاٹنا۔
11 لیکن ساتویں سال اُس زمین میں نہ تو ھل چلانا اَور نہ اُسے اَپنے اِستعمال میں لانا تمھارے لوگوں میں جو ضرُورت
مند ھُوں وہ اُس میں سے خُوراک حاصل کرنے کے لِئے چھوڑیں۔ اَورجو اُن سے بچ رھے اُسے جنگلی جانور چَر لیں۔ اَپنے
انگور کے باغ اَور اَپنے زَیتُون کے باغ سے بھی اَیسا ھی کرنا۔
12 ”چھ دِن اَپنا کام کاج کرنا لیکن ساتویں دِن کوئی کام نہ کرنا تاکہ تمھارے بَیل اَور تمھارے گدھے کو آرام ملے اَور
تمھارا خانہ زاد غُلام اَور وہ پردیسی جو تمھارے یہاں ٹھہرا ھو، تازہ دَم ھو جائے۔
13 ”اَور ھر ایک بات پرجو مَیں نے تُم سے کھی ھے احتیاط سے عَمل کرنا اَور دُوسرے معبُودوں کا نام تک نہ لینا بَلکہ
وہ تمھارے مُنہ سے بھی سُنائی نہ دے۔

تین سالانہ عیدوں کے بارے میں

14 ”تُم سال میں تین بار میرے لِئے عید منانا۔
15 ”عیدِ فطیر یعنی بے خمیری روٹی کی عید منانا اَور سات دِن تک جَیسا کہ مَیں نے تُمھیں حُکم دیا بے خمیری روٹیاں
کھانا اَور اَیسا ابیبؔ کے مہینے میں مُقرّرہ وقت پر کرنا کیونکہ اُسی مہینے میں تُم مُلک مِصر سے نکلے تھے۔
”اَور کوئی بھی میرے سامنے خالی ھاتھ نہ آئے۔
16 ”اَور اَپنے کھیت میں جو فصل تُم بوؤ اُس کی پہلی پیداوار سے فصل کاٹنے کی عید منانا۔
”اَور جَب تُم کھیت سے اَپنی فصل جمع کرو تو سال کے آخِر میں اناج جمع کرنے کی عید منانا۔
17 ”سال میں تین بار تمام مَردوں کو یَاھوِہ قادر کے حُضُور حاضِر ھونا ھوگا۔

18 ”تُم قُربانی کا خُون کسی اَیسی چیز کے ساتھ نہ پیش کرنا جِس میں خمیر مِلا ہو مُجھے نہ چڑھانا۔
”اَور میری عید کی قُربانیوں کی چربی میں سے کُچھ صُبح تک باقی نہ رکھنا۔
19 ”اَور تُم اَپنی زمین کے پہلے پھلوں میں سے بہترین پھل یَاھوِہ اَپنے خُدا کے گھر میں لانا۔“
تُم بکری کے بچّہ کو اُس کی ماں کے دُودھ میں نہ پکانا۔

خُدا کا فرشتہ راہ تیّار کرتا ہے

20 ”سُنو، میں ایک فرشتہ تمہارے آگے بھیج رہا ہُوں تاکہ راستہ میں تمہارا نگہبان ہو اَور تُمھیں اُس جگہ پہُنچا دے
جسے مَیں نے تیّار کیا ہے۔
21 تُم اُس کی طرف متوجّہ ہونا اَور اُس کی بات ماننا۔ اَور اُس سے سرکشی نہ کرنا کیونکہ وہ تمہاری سرکشی کو مُعاف
نہیں کرے گا اِس لیٔے کہ میرا نام اُس میں رہتا ہے۔
22 اگر تُم اُس کی بات مانوگے اَور وہ سَب جو مَیں کہتا ہُوں کروگے تو مَیں تمہارے دُشمنوں کا دُشمن اَور تمہاری مُخالفت
کرنے والوں کا مُخالف ہُوں گا۔
23 میرا فرشتہ تمہارے آگے آگے چلے گا اَور تُمھیں اموریوں، حِتّیوں، پَرِزّیوں، کنعانیوں، حِوّیوں اَور یبُوسیوں کے مُلک
میں پہُنچا دے گا اَور مَیں اُنہیں ہلاک کر ڈالوں گا۔
24 تُم نہ تو اُن کے معبُودوں کو سَجدہ کرنا نہ اُن کی عبادت کرنا اَور نہ اُن کی پیروی کرنا۔ تُم اُنہیں مِسمار کردینا اَور اُن
کے مُقدّس سُتونوں ٹکڑے ٹکڑے کردینا۔
25 تُم یَاھوِہ اَپنے خُدا کی عبادت کرنا تو تمہاری روٹی اَور تمہارے پانی پر اُس کی برکت ہوگی اَور مَیں تمہارے درمیان
سے بیماری کو دُور کروں گا۔
26 اَور تمہارے مُلک میں نہ تو کسی عورت کا حَمل گِرے گا اَور نہ کویٔی بانجھ ہوگی۔ اَور مَیں تُمھیں عمر کی درازی
بخشوں گا۔
27 ”میں اَپنی ہیبت کو تمہارے آگے آگے بھیجوں گا اَور مَیں ہر ایک قوم کو جو تمہارا مُقابلہ کرے گی شِکست دُوں
گا۔ تمہارے سارے دُشمن میری وجہ سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔
28 اَور تمہارے آگے تتیاؤں کو بھیجوں گا جو حِوّیوں، کنعانیوں اَور حِتّیوں کو تمہارے سامنے سے بھگا دیں گی۔
29 لیکن مَیں اُنہیں ایک ھی بَرس میں نہ بھگاؤں گا تاکہ زمین ویران نہ ہو اَور جنگلی جانوروں کی کثرت تمہارے لیٔے
نُقصان دہ ثابت نہ ہو۔
30 بلکہ میں تھوڑا تھوڑا کرکے اُنہیں تمہارے سامنے سے اُس وقت تک دُور کرتا رہُوں گا جَب تک کہ تُم تعداد میں بڑھ
کر اُس مُلک پر قابض نہ ہو جاؤ۔
31 ”اَور مَیں تمہاری سرحدیں بحرِقُلزمؔ سے لے کر فلسطینیوں کے بحر* تک اَور بیابان سے لے کر دریائے فراتؔ تک مُقرّر
کروں گا اَور اُس مُلک میں رہنے والوں کو تمہارے قبضہ میں دے دُوں گا اَور تُم اُنہیں اَپنے سامنے سے نکال دوگے۔
32 تُم اُن سے یا اُن کے معبُودوں سے کویٔی عہد نہ باندھنا۔
33 اَور وہ تمہارے مُلک میں رہنے نہ پائے اَیسا نہ ہو کہ وہ تُم سے میرے خِلاف گُناہ کروائیں کیونکہ اُن کے معبُودوں
کی عبادت تمہارے لیٔے یقیناً ایک پھندا بَن جائے گی۔“

---

* **23:31** فلسطینیوں کے بحریعنی بحرِ رُوم

24

عہد کی توثیق

1 تَب یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”تُم اَور تمھارے ساتھ اَھرونؔ ناداب ؔ اَور اَبِیہُو اَور بنی اِسرائیل کی نَسل کے ستّر رہنما اُوپر
یَاھوِہ کے پاس آئیں اَور تُم دُور ھی سے سَجدہ کرنا۔
2 صِرف مَوشہ ھی یَاھوِہ کے نزدیک آئے دُوسرے نزدیک نہ آئیں۔ نہ ھی اَور لوگ اُن کے ساتھ اُوپر چڑھیں۔“
3 جَب مَوشہ نے جا کر اُن لوگوں کو یَاھوِہ کی سَب باتیں اَور اَحکام بتائے تو اُنہُوں نے ھم آواز ھوکر جَواب دیا، ”جو
کچھ یَاھوِہ نے فرمایاھے ھم بجا لائیں گے۔“
4 تَب مَوشہ نے ساری باتوں کو جو یَاھوِہ نے فرمائی تھیں لِکھ لیا۔
اَور اگلے دِن صُبح سویرے اُٹھ کر پہاڑ کے دامن میں ایک مذبح بنایا اَور بنی اِسرائیل کے بَارہ قبیلوں کے حِساب سے
پتّھر کے بَارہ سُتون نصب کئے۔
5 تَب مَوشہ نے بنی اِسرائیل کے جَوانوں کو بھیجا اَور اُنہُوں نے سوختنی نذریں چڑھائیں اَور بچھڑوں کو ذبح کرکے سلامتی
کی نذر کی قُربانی یَاھوِہ کے حُضُور گزرانی۔
6 اَور مَوشہ نے آدھا خُون لے کر لگنوں میں رکھا اَور باقی کا آدھا مذبح پر چھڑک دیا۔
7 پھر مَوشہ نے عہد کی کِتاب کو لیا اَور لوگوں کو پڑھ کر سُنایا اَور اُنہُوں نے جَواب دیا، ”جو کچھ یَاھوِہ نے فرمایاھے
ھم بجا لائیں گے اَور تابع رھیں گے۔“
8 تَب مَوشہ نے وہ خُون لیا اَور اُسے اُن لوگوں پر چھڑک دیا اَور کہا، ”یہ اُس عہد کا خُون ھے جو یَاھوِہ نے اِن سَب
باتوں کی بابت تمھارے ساتھ باندھا ھے۔“
9 پھر مَوشہ اَور اَھرونؔ ناداب ؔ اَور اَبِیہُو اَور بنی اِسرائیل کے وہ ستّر رہنما اُوپر گئے۔
10 اَور اُنہُوں نے اِسرائیل کے خُدا کو دیکھا۔ اُن کے پاؤں کے نیچے نیلم کے پتّھر کی اینٹوں کا چبوترہ سا تھا جو نیلے
آسمان کی مانند شفّاف تھا۔
11 بنی اِسرائیل کے اِن سربراھوں نے خُدا کو دیکھا لیکن خُدا نے اُنہیں ہلاک نہیں کیا۔ تَب اُنہُوں نے کھایا اَور پیا۔
12 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”پہاڑ پر میرے پاس آؤ اَور وھیں ٹھہرے رہو۔ میں تُمھیں پتّھر کی تختیاں دُوں گا جِن پر
مَیں نے اُن کی تعلیم کے لیٔے آئین کے اَحکام لِکھ دئیے ھیں۔“
13 تَب مَوشہ اَپنے خادِم یہوشُعؔ کو لے کر روانہ ھُوئے اَور مَوشہ خُدا کے پہاڑ کے اُوپر چڑھ گئے۔
14 اَور اُنہُوں نے اُن رہنماؤں سے کہا، ”جَب تک ھم لَوٹ کر تمھارے پاس واپس نہ آ جائیں تَب تک تُم ھمارا یہیں اِنتظار
کرو۔ اَھرونؔ اَور حُورؔ تمھارے ساتھ ھیں اَور جِس کسی کا کوئی مُقدّمہ ھو وہ اُن سے رُجُوع کرے۔“
15 جَب مَوشہ اُوپر پہُنچے تو پہاڑ پر گھٹا چھاگئی۔
16 اَور یَاھوِہ کا جلال کوہِ سِینؔائی پر آ ٹھہرا۔ اَور پہاڑ پر چھ دِن تک گھٹا چھائی رھی اَور ساتویں دِن یَاھوِہ نے اُس گھٹا
میں سے مَوشہ کو پُکارا۔
17 اَور بنی اِسرائیل کی نگاہ میں پہاڑ کی چوٹی پر یَاھوِہ کے جلال کا منظر بھسم کرنے والی آگ کی مانند تھا۔
18 اَور مَوشہ اُس گھٹا میں داخل ھوکر اُوپر چڑھ گئے اَور چالیس دِن اَور چالیس رات پہاڑ ھی پر رہے۔

25

مَسکن کے لئے نذرانے

1 اَور یاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا:
2 ”بنی اِسرائیل سے کہو کہ میرے لئے نذر لائیں۔ اَورجو اِنسان دِل کی خُوشی سے نذر لائے تو اُسے میرے لئے قبُول
کر لینا۔

3 ”اَورجو نذریں تُم اُن سے لوگے وہ یہ ہیں:

”سونا، چاندی، کانسے؛
4 نیلا، اَرغوانی، سُرخ رنگ کا کپڑا، نفیس کتّان؛
بکری کی پشم؛
5 اَور مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہُوئی کھالیں اَور دریائی بچھڑوں کی کھالیں*؛
اَور کیکر کی لکڑی؛
6 اَور چراغ کے لئے؛
زَیتُون کا تیل؛ مَسح کا تیل اَور خُوشبودار بخُور کے لئے مَسالے؛
7 افُود، سنگِ سُلیمانی اَور سینہ بند میں جڑنے کے لئے نگینے اَور دیگر جواہرات۔

8 ”اَور پھر وہ میرے لئے ایک پاک مَقدِس بنائیں اَور مَیں اُن کے درمیان سکونت کروں گا۔
9 اَور اُس مَسکن اَور اُس کے سارے سامان کا جو نمونہ میں تُمھیں دِکھاؤں ٹھیک اُسی کے مُطابق اُسے بنانا۔

عہد کا صندُوق

10 ”اَور وہ کیکر کی لکڑی کا ایک صندُوق بنائیں جِس کی لمبائی ڈھائی ہاتھ† اَور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ‡ اَور اُونچائی ڈیڑھ
ہاتھ§ ہو۔
11 اَور اُس کے اَندر اَور باہر تُم خالص سونا منڈھنا اَور اُس کے اُوپر سجاوٹ کے لئے سونے کا بنا ہُوا کلس لگانا۔
12 اَور اُس کے لئے سونے کے چار کڑے ڈھال کر اُس کے چاروں پایوں میں لگانا، دو کڑے ایک طرف ہوں اَور
دُوسری طرف بھی دو۔
13 اَور پھر کیکر کی لکڑی کی بَلّیاں بنا کر اُن پر سونا منڈھنا۔
14 اَور وہ بَلّیاں صندُوق کے اطراف کے کڑوں میں ڈالنا کہ اُن کے سہارے صندُوق کو اُٹھایا جائے۔
15 اَور وہ بَلّیاں اُس صندُوق کے کڑوں میں ہی رہیں۔ اُن کو الگ نہ کیا جائے۔
16 پھر تُم اُس شہادت نامہ کو جو میں تُمھیں دُوں گا اُس عہد کی تختیوں کو صندُوق میں رکھنا۔
17 ”اَور تُم کفّارہ کا سرپوش خالص سونے کا بنانا جو ڈھائی ہاتھ لمبا اَور ڈیڑھ ہاتھ چوڑا ہو۔
18 اَور سرپوش کے دونوں کونوں پر سونے سے گڑھے ہوئے دو کروبیم بنانا۔

* **25:5** دریائی بچھڑوں عِبرانی میں تخس یعنی ایک دریائی جانور † **25:10** ڈھائی ہاتھ لمبائی 110 سینٹی مِیٹر ‡ **25:10** چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ 68 سینٹی مِیٹر § **25:10** اُونچائی ڈیڑھ ہاتھ 68 سینٹی مِیٹر

19 اَور ایک کروب کو ایک سِرے پر اَور دُوسرے کروب کو دُوسرے پر لگانا اَور تُم دونوں سِروں کے کروبیم اَور
سرپوش کو ایک ھی ٹکڑے سے بنانا۔
20 اَور کروبیم کے پر اُوپر کی طرف اِس طرح پھیلے ھوئے ھُوں کہ وہ سرپوش کو ڈھانکے رھیں۔ اَور کروبیم کے چھرے
ایک دُوسرے کے آمنے سامنے سرپوش کی طرف ھُوں۔
21 اَور تُم اُس سرپوش کو اُس صندُوق کے اُوپر لگانا اَور وہ عہد کی تختیاں جو میں تُمھیں دُوں گا اُس صندُوق کے اَندر
رکھنا۔
22 وھاں عہد کے صندُوق پر سرپوش کے اُوپر دونوں کروبیم کے درمیان تُم سے مِلا کروں گا اَور بنی اِسرائیل کے لِئے
اَپنے تمام اَحکام تُمھیں دیا کروں گا۔

میز

23 ”کیکر کی لکڑی کی ایک میز بنانا جو دو ھاتھ لمبی* ایک ھاتھ چوڑی† اَور ڈیڑھ ھاتھ اُونچی‡ ھو۔
24 اَور اُسے خالص سونے سے منڈھنا اَور اُس کے گِرد سونے کا ایک کلس بنانا۔
25 اَور اُس کے چَوگرد چار اُنگل§ چوڑی کنگنی لگانا اَور سونے کا ایک کلس اُس کنگنی پر رکھنا۔
26 اَور اُس میز کے لِئے سونے کے چار کڑے بنانا اَور اُنھیں اُس کے چاروں کونوں سے جھاں کہ اُس کے چاروں پائے
ھیں جوڑ دینا۔
27 اَور وہ کڑے اُس کنگنی کے نزدیک ھی ھُوں تاکہ وہ میز کو اُٹھانے کے لِئے اِستعمال ھونے والی بلّیوں کو تھامے
رکھیں۔
28 اَور وہ بلّیاں کیکر کی لکڑی سے بنانا اَور اُنھیں سونے سے منڈھنا اَور میز کو اُن بلّیوں کے سھارے ھی اُٹھانا۔
29 اَور تُم اُس کے طباق اَور ڈونگے اَور صُراحیاں اَور نذریں اُنڈیلنے کے پیالے بھی خالص سونے کے بنانا۔
30 اَور تُم اُس میز پر نذر کی روٹی ھمیشہ میرے رُوبرو رکھنا۔

چراغدان

31 ”تُم خالص سونے کا ایک چراغدان بنانا۔ اُس کے پائے اَور ڈنڈی سَب گڑھ کر بنائے جائیں اَور اُس کے پیالے،
کلیاں اَور پھُول سَب ایک ھی ٹکڑے کے بنے ھُوں۔
32 اَور اُس چراغدان کے دونوں طرف سے چھ شاخیں باھر کو نکلی ھُوں۔ تین ایک طرف اَور تین دُوسری طرف۔
33 ایک شاخ پر بادام کے پھُول کی شکل کے تین پیالے، کلیاں اَور پھُول ھُوں اَور تین دُوسری شاخ پر۔ اَور اِسی طرح
چراغدان سے باھر کو نکلی ھُوئی چھ شاخوں پر ھُوں۔
34 اَور چراغدان کے اُوپر بادام کے پھُول کی شکل کے چار پیالے بنے ھوئے ھُوں اَور اُن کے ساتھ کلیاں اَور پھُول بھی
ھُوں۔
35 ایک کلی چراغدان سے باھر نکلی ھُوئی شاخوں کی پہلی جوڑی کے نیچے ھو۔ دُوسری کلی شاخوں کی دُوسری جوڑی
کے نیچے اَور تیسری کلی تیسری جوڑی کے نیچے۔ یعنی ساری کلیاں چھ شاخوں کے نیچے۔
36 وہ کلیاں اَور شاخیں اَور چراغدان ایک ھی ٹکڑے کے ھُوں اَور خالص سونے کے ٹکڑے سے گڑھ کر بنائے گئے ھُوں۔
37 ”پھر تُم اُس کے لِئے سات چراغ بنانا اَور اُنھیں اُس کے اُوپر رکھنا تاکہ وہ اُس کے سامنے کی جگہ کو رَوشن کریں۔

* **25:23** دو ھاتھ لمبی 90 سینٹی مِیٹر † **25:23** چوڑی تقریباً 48 سینٹی مِیٹر ‡ **25:23** اُونچی تقریباً 68 سینٹی مِیٹر § **25:25** چار اُنگل ساڑھے سات سینٹی مِیٹر

38 اَور اُس کے گُلگیر اَور گلدان خالص سونے کے ہُوں۔
39 وہ چراغدان اَور اُس کے لوازمات ایک تالنت* خالص سونے کے بنے ہوئے ہُوں۔
40 اَور خیال رکھو کہ جو نمونہ تُمھیں پہاڑ پر دِکھایا گیا تھا اُسی کے مُطابق سَب چیزیں بنانا۔

26

عبادت کا مَسکن

1 ”اَور تُم مَسکن کے لِئے دس پردے بنانا جو نفیس بٹے ہوئے کتّان سے اَور نیلے آسمانی اَرغوانی اَور سُرخ رنگ کے
دھاگوں سے بُنے ہُوں اَور جِن پر کسی ماہر کاریگر نے کشیدہ کاری سے کروبیم بنائے ہُوں۔
2 اَور وہ تمام پردے ایک ہی ناپ کے ہوں یعنی ہر ایک اٹھائیس ہاتھ لمبا* اَور چار ہاتھ چوڑا† ہو۔
3 اَور تُم پانچ پردوں کو باهم جوڑ دینا اَور باقی پانچ پردے بھی اِسی طرح جوڑے جائیں یعنی پانچ پانچ پردوں کے دو جوڑے
بَن جائیں
4 اَور ایک جوڑے کے آخری پردہ کے کنارے کے ساتھ ساتھ نیلے آسمانی رنگ کے تُکمے بنانا۔ اَور دُوسرے جوڑے
کے آخری پردہ کے کنارے میں بھی اَیسے ہی تُکمے بنانا۔
5 پہلی جوڑی کے ایک پردہ پر پچاس تُکمے اَور دُوسری جوڑی کے آخری پردہ پر بھی پچاس تُکمے ہوں گے۔ سَب تُکمے
ایک دُوسرے کے آمنے سامنے ہوں۔
6 پھر سونے کی پچاس گھنڈیاں بنا کر اُنہیں اُن پردوں کے دونوں جوڑوں کو باهم مِلانے کے لِئے اِستعمال کرنا تا کہ وہ
ایک مَسکن بَن جائے۔

7 ”اَور اُس مَسکن کے اُوپر خیمہ مَسکن کے اُوپر کے خیمہ کے لِئے بکری کی پشم سے پردے بنانا جِن کی تعداد گیارہ
ہُوں۔
8 اَور وہ گیارہ پردے ایک ہی ناپ کے ہُوں یعنی ہر پردہ تیس ہاتھ لمبا‡ اَور چار ہاتھ چوڑا§ ہو۔
9 اَور اُن پردوں میں سے پانچ کو باهم جوڑ کر ایک جوڑا بنانا اَور باقی چھ کو جوڑ کر دُوسرا جوڑا بنانا۔ اَور چھٹے پردہ
کو خیمہ کے سامنے موڑکر دھرا کردینا۔
10 اَور ایک جوڑے کے آخری پردہ کے کنارے کے ساتھ ساتھ پچاس تُکمے بنانا اَور دُوسرے جوڑے کے آخری پردہ
کے کنارے کے ساتھ ساتھ بھی پچاس تُکمے بنانا۔
11 پھر کانسے کی پچاس گھنڈیاں بنانا اَور اُس خیمہ کو باهم جوڑنے کے لِئے اُن گھنڈیوں کو اُن تکموں میں ڈال دینا۔
12 اَور مَسکن کے پردوں کو مزید پھیلانے کے لِئے بچا ہُوا آدھا پردہ خیمہ کی پچھلی طرف لٹکا رہے۔
13 اَور اُس خیمہ کے پردے دونوں اطراف ایک ایک ہاتھ* زِیادہ لمبے ہُوں تا کہ مَسکن کو دونوں طرف سے ڈھانکنے
کے لِئے اِدھر اَور اُدھر لٹکے رهیں۔

* **25:39** ایک تالنت تقریباً 34 کِلوگرام * **26:2** اٹّھائیس ہاتھ لمبا تقریباً تیرہ میٹر † **26:2** چار ہاتھ چوڑا تقریباً ایک میٹر اسّی سینٹی میٹر ‡ **26:8** تیس ہاتھ لمبا تقریباً ساڑھے تیرہ مِیٹر § **26:8** چار ہاتھ چوڑا تقریباً ایک مِیٹر اسّی سینٹی مِیٹر * **26:13** ایک ایک ہاتھ تقریباً پینتالیس سینٹی مِیٹر

14 اَور اُس خیمه کے اُوپر ڈالنے کے لِئے ایک غلاف مینڈھوں کی سُرخ رنگی هُوئی کھالوں کا بنانا اَور اُس کے اُوپر
دریائی بچھڑوں کی کھالوں کا۔

15 "اَور تُم مَسکن کے لِئے کیکر کی لکڑی کے چوکھٹے بنانا جو کھڑے کِئے جا سکیں۔
16 هر چوکھٹا دس هاتھ لمبا† اَور ڈیڑھ هاتھ چوڑا‡ هو۔
17 اُن کی دو دو چُولیں هُوں جو ایک دُوسرے کے متوازی هُوں۔ مَسکن کے تمام چوکھٹے اِسی طرح بنانا۔
18 مَسکن کے جُنوبی پهلو کے لِئے بیس چوکھٹے بنانا۔
19 اَور اُن کے لِئے چاندی کے چالیس پائے بنانا یعنی هر چوکھٹے کے لِئے دو دو پائے جو دونوں چُولوں کے نیچے هُوں۔
20 دُوسری جانِب یعنی مَسکن کے شمالی پهلو میں بیس چوکھٹے بنانا۔
21 اَور چاندی کے چالیس پائے بنانا تا که هر ایک چوکھٹے کے نیچے دو دو پائے هُوں۔
22 اَور آخِری کونے پر یعنی مَسکن کی مغربی سمت میں چھ چوکھٹے بنانا۔
23 اَور اُسی طرف کونوں کے لِئے دو چوکھٹے بنانا۔
24 اِن دونوں کونوں پر وہ نیچے سے لے کر اُوپر تک دوهرے هُوں اَور ایک هی حلقے میں برابر جُڑے هُوں اَور دونوں
ایک سے هُوں۔
25 یُوں آٹھ چوکھٹے اَور چاندی کے سوله پائے هوں گے۔ یعنی هر ایک چوکھٹے کے نیچے دو دو۔

26 "اَور کیکر کی لکڑی سے بینڈے بھی بنانا۔ پانچ اُن چوکھٹوں کے لِئے جو مَسکن کے ایک طرف هوں۔
27 پانچ اُن چوکھٹوں کے لِئے جو دُوسری طرف هیں اَور پانچ مغربی سمت والے چوکھٹوں کے لِئے جو مَسکن کے کونے
پر هیں۔
28 اَور وسطی بینڈے کو اَیسا بنانا که وہ اُن چوکھٹوں کے درمیان سے هوکر ایک سِرے سے دُوسرے سِرے تک پهُنچے۔
29 اَور اُن چوکھٹوں پر سونا منڈھنا اَور اُن بینڈوں کو تھامنے کے لِئے سونے کے حلقے بنانا۔ اَور اُن بینڈوں کو بھی سونے
سے منڈھنا۔

30 "اَور تُم مَسکن کو اُسی نمونه کے مُطابق بنانا جو تُمهیں پهاڑ پر دِکھایا گیا تھا۔

31 "اَور تُم نیلے اَرغوانی اَور سُرخ دھاگے اَور نفیس بٹے هوئے کتّان سے ایک پردہ بنانا جِس پر کسی ماهر کاریگر نے
کشیدہ کاری سے کروبیم بنائے هوں۔
32 اَور اُسے سونے سے منڈھے هوئے کیکر کی لکڑی کے چار سُتونوں پرجو چاندی کے چار پایوں پر کھڑے هُوں سونے
کے حلقوں سے لٹکانا۔
33 اَور اُس پردہ کو چھلّوں سے نیچے لٹکانا اَور عهد کے صندُوق کو اُس پردہ کے پیچھے رکھنا اَور وہ پردہ
پاک مقام کو پاک ترین مقام سے الگ کرے گا۔
34 اَور تُم کفّارہ کے سرپوش کو پاک ترین مقام میں عهد کے صندُوق کے صندُوق کے اُوپر رکھنا۔
35 اَور میز کو پردہ کے باهر مَسکن کی شمالی سمت میں رکھنا اَور چراغدان کو اُس کے سامنے جُنوبی سمت میں رکھنا۔

36 "اَور اُس خیمه میں دروازہ کے لِئے تُم نیلے، اَرغوانی اَور سُرخ دھاگے اَور نفیس بٹے هُوئے کتّان سے ایک پردہ بنانا
جِس پر کشیدہ کاری کی گئی هو۔

† **26:16** دس هاتھ لمبا تقریباً ساڑھے چار میٹر ‡ **26:16** ڈیڑھ هاتھ چوڑا تقریباً اڑسٹھ سینٹی میٹر

37 اِس پردہ کے لِئے سونے کے حلقے اَور کیکر کی لکڑی کے پانچ سُتون بنانا جِن پر سونا منڈھا ہُوا ہو اَور اُن کے لِئے
کانسے کے پانچ پائے ڈھال کر بنانا۔

27

سوختنی قُربانی کے لِئے مذبح

1 ”اَور تُم کیکر کی لکڑی کا ایک مذبح بنانا جو تین ہاتھ اُونچا* ہو اَور پانچ ہاتھ لمبا† اَور پانچ ہاتھ چوڑا‡ ہو۔
2 اَور تُم اُس کے چاروں کونوں میں سے ہر ایک پر ایک ایک سینگ بنانا اَور وہ سینگ اَور وہ مذبح ایک ہی ٹکڑے
کے ہُوں اَور اُس مذبح کو کانسے سے منڈھنا۔
3 اَور اُس کے تمام ظروف کانسے کے بنانا یعنی راکھ اُٹھانے کے لِئے راکھدان، بیلچے، چھڑکاؤ کرنے والے پیالے،
گوشت کے لِئے سیخیں اَور انگیٹھیاں۔
4 تُم اُس کے لِئے کانسے کی ایک جالی دار جنگلہ بنانا اَور اُس جالی کے چاروں کونوں پر کانسے کا ایک ایک کڑا بنانا۔
5 اَور اُسے مذبح کی کگر کے نیچے رکھنا تاکہ یہ مذبح کی آدھی اُونچائی تک پہُنچ سکے۔
6 اَور تُم مذبح کے لِئے کیکر کی لکڑی کی بلّیاں بنا کر اُنہیں کانسے سے منڈھنا۔
7 اَور اُن بلّیوں کو اُن کڑوں میں ڈالنا۔ تاکہ جَب مذبح کو اُٹھایا جائے تو وہ بلّیاں اُس کے دونوں طرف ہُوں۔
8 اَور تُم اُس مذبح کو تختوں سے بنانا اَور وہ کھوکھلی ہو اَور تُم اُسے وَیسی ہی بنانا جَیسی تُمہیں پہاڑ پر دِکھائی گئی تھی۔

مَسکن کا صحن

9 ”اَور تُم مَسکن کے لِئے ایک صحن بنانا جِس کی جُنوبی سمت ایک سَو ہاتھ لمبی§ ہو۔ اَور اُس کے لِئے نفیس بٹے
ہوئے کتّان کے پردے ہُوں۔
10 اَور جِن کے لِئے بیس سُتون اَور کانسے کے بیس پائے اَور سُتونوں کے لِئے چاندی کی کنڈیاں اَور پٹّیاں ہُوں۔
11 اَور شمالی سمت بھی ایک سَو ہاتھ لمبی اَور اُس کے لِئے بھی پردے ہُوں اَور پردوں کے لِئے بیس سُتون اَور کانسے کے
بیس پائے ہُوں اَور سُتونوں کے لِئے چاندی کی کنڈیاں اَور پٹّیاں ہُوں۔
12 ”وہ صحن مغرب کی طرف سے پچاس ہاتھ چوڑا* ہو اَور اُس کے لِئے پردے ہُوں اَور دس سُتون اَور دس ہی پائے
ہُوں۔
13 اَور مشرقی کنارا طُلوعِ آفتاب کی طرف بھی صحن پچاس ہاتھ چوڑا ہو۔
14 اَور پندرہ ہاتھ لمبے† پردے دروازہ کے ایک پہلو کے لِئے ہُوں اَور اُن پردوں کے لِئے تین سُتون اَور تین ہی پائے ہُوں۔
15 اَور دُوسری طرف کے لِئے بھی پندرہ ہاتھ لمبے پردے تین سُتون اَور تین پائے ہُوں۔

* 27:1 تین ہاتھ اُونچا تقریباً ڈیڑھ مِیٹر † 27:1 پانچ ہاتھ لمبا تقریباً سَوا دو مِیٹر ‡ 27:1 پانچ ہاتھ چوڑا تقریباً سَوا دو مِیٹر § 27:9 ایک سَو ہاتھ لمبی تقریباً 45 مِیٹر
* 27:12 پچاس ہاتھ چوڑا تقریباً 23 مِیٹر † 27:14 پندرہ ہاتھ لمبے تقریباً 6مِیٹر 80 سینٹی مِیٹر

16 ”اَور صحن کے دروازہ کے لِئے بیس ہاتھ لمبا‡ پردہ بنانا جو نیلے، اَرغوانی اَور سُرخ دھاگے اَور نفیس بٹے ہوئے کتان
کا ہو جِس پر کشیدہ کاری کی گئی ہو۔ اَور اُس کے لِئے چار سُتون اَور چار پائے ہُوں۔
17 اَور صحن کے اِردگرد تمام سُتونوں کے لِئے ڈوریاں اَور کنڈیاں چاندی کی اَور پائے کانسے کے ہُوں۔
18 اَور وہ صحن ایک سَو ہاتھ لمبا اَور پچاس ہاتھ§ چوڑا ہو، اَور نفیس بٹے ہوئے کتان کے پردے اُوپر سے نیچے تک پانچ
ہاتھ لمبے ہُوں* اَور سُتونوں کے پائے کانسے کے ہُوں۔
19 اَور مَسکن میں پرستش کے لِئے اِستعمال میں لائی جانے والی دیگر تمام اَشیا خواہ وہ کسی کام کے لِئے ہُوں مَسکن
کے خیمہ کی میخیں اَور صحن کے لِئے میخیں کانسے کی ہُوں۔

چراغدان کے لِئے زَیتُون کا تیل

20 ”اَور تُم بنی اِسرائیل کو حُکم دینا کہ وہ تمہارے پاس کولھو کے ذریعہ نکالا ہُوا زَیتُون کا خالص تیل رَوشنی کے لِئے
لائیں تاکہ چراغ ہمیشہ جلتے رہیں۔
21 اَور خیمہ اِجتماع میں اُس پردہ کے باہر جو عہد کے صندُوق کے سامنے ہوگا اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹے چراغوں کو
یَاہوِہ کے سامنے شام سے صُبح تک جَلائے رکھیں۔ یہ دستُور بنی اِسرائیل میں پُشت در پُشت دائمی فرمان سمجھ کر قائِم
رہے۔

28

کاہنوں کا مخصُوص لباس

1 ”اَور تُم بنی اِسرائیل میں سے اَپنے بھائی اَہرونؔ کو اَور اُس کے بیٹوں نادابؔ، اَبِیہُو، الیعزرؔ اَور اِتمرؔ کو اَپنے پاس رکھنا
تاکہ وہ میری بطور کاہنؔ خدمت کریں۔
2 اَور تُم اَپنے بھائی اَہرونؔ کی عزّت اَور زینت کی خاطِر اُسے مُقدّس لباس بنا کر دینا۔
3 اَور تُم اُن تمام ماہر کاریگروں کو جنہیں مَیں نے اَیسے کاموں کے لِئے عقل بخشی ہے کہنا کہ وہ اَہرونؔ کے لِئے لباس
بنائیں تاکہ وہ میری بطور کاہنؔ خدمت کے لِئے مخصُوص ہو۔
4 اَورجو لباس اُنہیں بنانے ہیں وہ یہ ہیں: سینہ بند، افُود، جُبّہ، چار خانے کا کرتہ، عمامہ اَور کمرکاپٹکہ۔ وہ تمہارے
بھائی اَہرونؔ اَور اُن کے بیٹوں کے لِئے یہ مُقدّس لباس بنائیں تاکہ وہ میری بطور کاہنؔ خدمت کریں۔
5 اَور دیکھنا کہ وہ سونا اَور نیلے، اَرغوانی اَور قِرمزی رنگ کا کپڑا اَور نفیس کتان اِستعمال کریں۔

افُود

6 ”اَور وہ افُود سونے اَور نیلے، اَرغوانی اَور قِرمزی رنگ کے کپڑے اَور نفیس بٹے ہوئے کتان کا بنائیں اَور وہ کسی
ماہر کاریگر کے ہاتھ کا کام ہو۔
7 اَور اُس کے کندھوں پر ڈالنے والی پٹّیاں اُس کے دونوں کونوں سے مِلا کرجوڑ دینا تاکہ اُسے باندھا جا سکے۔
8 اَور اُس کا کمربند جو مہارت سے بنا گیا ہو اِس طرح کا ہو: وہ اُسی کپڑے کا ٹکڑا ہو جِس کا افُود ہو اَور سونے
اَور نیلے اَرغوانی اَور قِرمزی رنگ کے کپڑے اَور نفیس بٹے ہُوئے کتان کا ہو۔

‡ **27:16** بیس ہاتھ لمبا تقریباً 9 میٹر § **27:18** ایک سَو ہاتھ لمبا اَور پچاس ہاتھ تقریباً 45 میٹر لمبا اَور 23 میٹر چوڑا * **27:18** پانچ ہاتھ لمبے ہُوں تقریباً 2.3 میٹر

9 ”اَور تُم دو سنگِ سُلیمانی لے کر اُن پر اِسرائیل کے بیٹوں کے نام کندہ کرنا
10 اَور اُن کی پیدائش کی ترتیب کے مُطابق چھ نام ایک پتّھر پر اَور باقی چھ دُوسرے پتّھر پر ہُوں۔
11 اَور جِس طرح ایک گوہر تراش کسی انگُشتری پر نقش کندہ کرتا ہے اُسی طرح تُم اُن دونوں پتّھروں پر اِسرائیل کے
بیٹوں کے نام کندہ کرنا اَور پھر اُن پتّھروں کو کھدوا کر سونے کے چوکھٹوں میں جڑنا۔
12 اَور اُنہیں افُود کے کندھے والی پٹّیوں پر لگانا تا کہ یہ پتّھر اِسرائیل کے بیٹوں کی یادگاری کے لِئے ہُوں اَور اَہرونؔ اُن
کے نام یَاہوِہ کے رُوبرو اَپنے دونوں کندھوں پر یادگاری کے لِئے لگائے رہے۔
13 اَور تُم طِلا کاری کِئے ہوئے سونے کے چوکھٹے بنانا۔
14 اَور خالص سونے کی ڈوری کی طرح بٹی ہُوئی دو زنجیروں کوبنانا اَور اُن زنجیروں کو اُن چوکھٹوں میں جڑ دینا۔

سینہ بند

15 ”اَور فیصلے کرنے کے وقت اِستعمال کرنے کا سینہ بند کسی ماہر کاریگر سے بنوانا اَور اُسے بھی افُود کی طرح سونے
اَور نیلے آسمانی، اَرغوانی اَور قِرمزی کپڑے اَور نفیس بٹے ہوئے کتّان کا بنانا۔
16 اَور یہ چوکور ہُوں یعنی ایک بالشت لمبا* اَور ایک بالشت چوڑا† ہو اَور دھرا تہہ کِیا ہُوا ہو۔
17 پھر اُس میں قیمتی جواھر چار قطاروں میں جڑنا۔ پہلی قطار میں یاقُوت سُرخ، یَشب سبز اَور فیروزہ ہو؛
18 دُوسری قطار میں نیلا فیروزہ، نیلم اَور ہیرا،
19 تیسری قطار میں لشم، یَشب اَور زُمُرّد،
20 چوتھی قطار میں پکھراج، سنگِ سُلیمانی اَور سنگِ یَشب۔ اِنہیں نقش کندہ کِئے ہوئے سونے کے خانوں میں جڑنا۔
21 یہ پتّھر تعداد میں اِسرائیل کے ہر ایک بیٹوں کے ناموں کے مُطابق بَارہ ہُوں جِن پر ایک انگُشتری کے نقش کی طرح
ہر ایک پر بَارہ قبیلوں کے نام کندہ کِئے جائیں۔
22 ”اَور تُم سینہ بند کے لِئے ڈوری کی طرح بٹی ہُوئی خالص سونے کی دو زنجیریں بنانا
23 اَور تُم سونے کے دو کڑے بنا کر اُن کڑوں کو سینہ بند کے دونوں کونوں سے باندھ دینا۔
24 اَور سونے کی اُن دونوں زنجیروں کو سینہ بند کے دونوں کونوں پر لگے دونوں کڑوں کے ساتھ باندھ دینا۔
25 اَور اُن زنجیروں کے دونوں سِروں کو اُن دونوں چوکھٹوں کے ساتھ باندھ کر افُود کے دونوں کندھوں والی پٹّیوں سے
جوڑ کر سامنے لٹکا دینا۔
26 اَور تُم سونے کے دو اَور کڑے بنا کر اُنہیں سینہ بند کے نیچے کے دونوں کونوں کو اُس حاشیہ میں لگانا جو افُود کے
اَندر کی طرف ہے۔
27 اَور تُم سونے کے دو اَور کڑے بنا کر اُنہیں کندھے کی پٹّیوں کے نِچلے حِصّہ سے باندھنا جو کہ افُود کے سامنے ہے
تا کہ وہ افُود کے کمربند کے بالکُل اُوپر رہے۔
28 اَور سینہ بند کے کڑوں کو افُود کے اُن کڑوں کے ساتھ جو اُسے کمربند سے جوڑتے ہیں نیلے رنگ کی ڈوری سے
باندھے جائیں تا کہ سینہ بند افُود سے اِدھر اُدھر کھسکنے نہ پائے۔

* 28:16 ایک بالشت لمبا تقریباً 23 سینٹی مِیٹر
† 28:16 ایک بالشت چوڑا تقریباً 23 سینٹی مِیٹر

29 ”اَور جَب بھی اَہرونؔ پاک مقام میں داخل ہوکر یَاہوِہ کے حُضُور میں جائے تو وہ فیصلے کرنے کے وقت اِستعمال
کرنے کے سینہ بند کو جِس پر اِسرائیل کے بیٹوں کے نام ہیں اَپنے سینہ پر لگائے رکھے تاکہ ہمیشہ اُن کی یادگاری ہُوا
کرے
30 اَور تُم سینہ بند میں اُوریمؔ اَور تُمّیمؔ کو بھی رکھنا تاکہ جَب بھی اَہرونؔ یَاہوِہ کی حُضُوری میں جائے تو یہ اُس کے دِل
کے اُوپر رہیں۔ یُوں بنی اِسرائیل کے لیٔے فیصلے کرنے کے وسائل ہمیشہ یَاہوِہ کے آگے اَہرونؔ کے دِل پر رہیں گے۔

کاہِنوں کے دیگر لباس

31 ”اَور تُم افُود کا جُبّہ بالکُل نیلے رنگ کے کپڑے کا بنانا،
32 اَور اُس کا گریبان بیچ میں ہو اَور زرہ کے گریبان کی طرح اُس کے گریبان کے اطراف بُنی ہُوئی گوٹ لگی ہُوئی
ہو تاکہ وہ پھٹنے نہ پائے۔
33 اَور تُم جُبّہ کے دامن کے گھیر میں چاروں طرف نیلے، اَرغوانی اَور قِرمزی دھاگے سے انار کڑھوانا جِن کے درمیان
سونے کی گھنٹیاں ہُوں۔
34 یعنی پہلے سونے کی ایک گھنٹی ہو اَور پھر ایک انار اَور آخِر تک یہی ترتیب جاری رہے۔
35 اَور اَہرونؔ خدمت کرتے وقت یہ جُبّہ ضرور پہنا کرے اَور جَب وہ اُس پاک مقام کے اَندر یَاہوِہ کے حُضُور جائے
اَور جَب وہاں سے باہر آئے تو اُن گھنٹیوں کی آواز سُنائی دے کہیں اَیسا نہ ہو کہ وہ مرجائے۔
36 ”اَور تُم خالص سونے کی ایک تختی بنا کر اُس پر انگُشتری کے نقش کی طرح یہ کندہ کرنا:
یَاہوِہ کے لیٔے مُقدّس۔
37 اَور اُسے ایک نیلے رنگ کی ڈوری کے ذریعہ عمامہ پر اِس طرح باندھنا کہ وہ عمامہ کے سامنے رہے۔
38 یہ تختی اَہرونؔ کی پیشانی پر ہوگی اَور وہ اُن گُناہوں کو اَپنے اُوپر لے گا جِن کے لیٔے بنی اِسرائیل اَپنے پاک نذرانوں کو
مخصُوص کریں گے خواہ وہ نذرانے کچھ بھی ہُوں۔ یہ تختی ہمیشہ اَہرونؔ کی پیشانی پر رہے تاکہ وہ یَاہوِہ کے حُضُور میں
مقبُول ٹھہریں۔
39 ”اَور تُم جُبّہ کو نفیس کتّان سے بُننا اَور عمامہ بھی مہین کتّان کا بنانا اَور کمر کے پٹکے پر کشیدہ کاری کی جائے۔
40 اَور تُم اَہرونؔ کے بیٹوں کی عزّت اَور زینت کی خاطِر اُن کے لیٔے جُبّے، کمر کے پٹکے اَور عمامے بنانا۔
41 اَور تُم یہ کپڑے اَپنے بھائی اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کو پہنانا اَور اُنہیں مَسح کرنا اَور مخصُوص کرنا اَور اُن کی تقدیس
کرنا تاکہ وہ میرے لیٔے بطور کاہِنؔ خدمت اَنجام دیں۔
42 ”اَور تُم اُن کے لیٔے کتّان کے پاجَامے بنانا جو کمر سے لے کر رانوں تک لمبے ہُوں تاکہ اُن کا بَدن ڈھکا رہے۔
43 اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹے جَب بھی خیمہ اِجتماع میں داخل ہُوں یا پاک مقام کے اَندر خدمت کرنے کے لیٔے مذبح
کے قریب جائیں تو اُن زیرِ جاموں کو ضرُور پہنیں کہیں اَیسا نہ ہو کہ وہ گُنہگار ٹھہریں اَور مَر جائیں۔
”اَہرونؔ اَور اُس کی نَسل کے لیٔے ہمیشہ یہی دستور دائمی فرمان رہے گا۔

29

کاہِنوں کی تخصیص

1 ”اَور اُنہیں پاک کرنے کے لیٔے تاکہ وہ بطور کاہِنؔ میری خدمت اَنجام دیں تُم یُوں کرنا کہ ایک بچھڑا اَور دو بے عیب
مینڈھے لینا۔

2 اَور تُم نفیس گندُم کے آٹے کی بے خمیری روٹیاں اَور زَیتُون کے تیل سے بنے کُلچے اَور تیل سے چُپڑی ہُوئی بے
خمیری ٹکیئے بنانا۔
3 اَور اُنہیں ایک ٹوکری میں رکھ کر اُنہیں بچھڑوں اَور مینڈھوں دونوں کے ہمراہ نذر کرنا۔
4 پھر اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کو خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر لا کر اُن کو پانی سے نہلانا۔
5 اَور پھر وہ لباس لے کر اَہرونؔ کو کرتا، اَور افُود کا جُبّہ اَور افُود اَور سینہ بند پہنانا۔ اَور اُس پر افُود کو نفاست سے
بنے ہوئے کمربند سے باندھ دینا۔
6 اَور اُس کے سَر پر عمامہ رکھنا اَور مُقدّس تاج اُس عمامہ پر لگادینا۔
7 اَور مَسح کا تیل اُس کے سَر پر ڈالنا اَور اُسے مَسح کرنا۔
8 اَور پھر اُس کے بیٹوں کو لانا اَور اُن کو چوغہ پہنانا۔
9 اَور اُن کے سَروں پر عمامے رکھنا۔ اَور پھر اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کو کمرکاپٹکہ باندھنا اَور دستور کی رو سے کہانت
ہمیشہ تک اُن کی ہے۔
”اِس طرح تُم اَہرونؔ اَور اُن کے بیٹوں کو بطور کاہِنؔ مخصُوص کرنا۔
10 ”اَور تُم اُس بچھڑے کو خیمہ اِجتماع کے سامنے لانا اَور اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹے اَپنے ہاتھ اُس کے سَر پر رکھیں۔
11 اَور پھر اُس بچھڑے کو یَاہوِہ کی حُضُوری میں خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر ذبح کرنا۔
12 اَور اُس بچھڑے کے خُون میں سے کچھ لے کر اُسے اَپنی اُنگلی سے مذبح کے سینگوں پر لگانا اَور باقی سارا خُون مذبح
کے پائے پر اُنڈیل دینا۔
13 اَور پھر تمام آنتوں کے اِردگرد کی چربی، جِگر کے اُوپر کی جھِلّی اَور دونوں گُردے اَور اُن کے اُوپر کی چربی لے کر
مذبح پر جَلانا۔
14 لیکن بچھڑے کے گوشت، اُس کی کھال اَور اُس کے گوشت اَور گوبر سمیت چھاؤنی سے باہر آگ میں جَلا دینا۔
یہ گُناہ کی قُربانی ہے۔
15 ”پھر مینڈھوں میں سے ایک کو لینا اَور اَہرونؔ اَور اُن کے بیٹے اُس کے سَر پر اَپنے ہاتھ رکھیں۔
16 اَور تُم اُس مینڈھے کو ذبح کرنا اَور اُس کے خُون کو لے کر مذبح پر چاروں طرف چھڑکنا۔
17 اَور پھر تُم اُس مینڈھے کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا اَور اُس کی آنتوں اَور پایوں کو دھوکر اُس کے سَر اَور دیگر ٹُکڑوں کے
ساتھ رکھنا۔
18 اَور پھر اُس پُورے مینڈھے کو مذبح پر جَلانا۔ یہ یَاہوِہ کے لِئے سوختنی نذر ہے ایک فرحت بخش خُوشبو یعنی یَاہوِہ
کے لِئے غِذا کی آتشی نذر کی قُربانی ہے۔
19 ”اَور پھر دُوسرے مینڈھے کو لینا اَور اَہرونؔ اَور اُن کے بیٹے اُس کے سَر پر اَپنے ہاتھ رکھیں
20 اَور تُم اُس مینڈھے کو ذبح کرنا اَور اُس کے خُون میں سے کچھ لے کر اَہرونؔ اَور اُن کے بیٹوں کے داہنے کان کی لو
پر، داہنے ہاتھ اَور داہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر لگانا اَور خُون کو مذبح پر چاروں طرف چھڑک دینا۔
21 اَور مذبح کے خُون اَور مَسح کرنے والے زَیتُون کے تیل میں سے تھوڑا تھوڑا اَہرونؔ اَور اُس کے لباس پر اَور اُس کے
بیٹوں پر اَور اُن کے لباسوں پر چھڑکنا۔ تَب وہ اَور اُس کے بیٹے اَپنے اَپنے لباس سمیت مُقدّس ٹھہریں گے۔
22 ”اَور تُم مینڈھے کی چربی اُس کی دُم کی چربی اَور آنتوں کے اِردگرد کی چربی، جِگر کے اُوپر کی جھِلّی اَور دونوں
گُردوں اَور اُن کے اُوپر کی چربی اَور داہنی ران کو لینا کیونکہ یہ تخصیص کا مینڈھا ہے

23 اَور بے خمیری روٹی کی ٹوکری میں سے جو یَاھوِہ کے آگے ھوگی ایک روٹی، تیل سے بنا ھُوا ایک کُلچه اَور زَیتُون کے
تیل سے چپُڑی ھُوئی ایک ٹکیا لینا
24 اَور مَوشه نے اِن سَب کو اَھرونؔ اَور اُن کے بیٹوں کے ھاتھوں پر رکھ کر اُن کو ھلانے کی نذر کی قُربانی کے طور پر
یَاھوِہ کے حُضُور ھلانا۔
25 پھر اُنہیں اُن کے ھاتھوں سے لے کر سوختنی نذر کے ساتھ مذبح پر جَلا دینا تا که وہ یَاھوِہ کے لِئے فرحت بخش خُوشبو
ھو۔ یه یَاھوِہ کے لِئے بطور غِذا کی آتِشی نذر ھے۔
26 اَور پھر اَھرونؔ کی تخصیص کے لِئے تخصیصی مینڈھے کا سینه لے کر اُسے یَاھوِہ کے حُضُور ھلانے کی نذر کی قُربانی
کے طور پر ھلانا اَور یه تمھارا حِصّه ھوگا۔
27 ”اَور تُم اَھرونؔ اَور اُن کے بیٹے کے تخصیصی مینڈھے کے ھلانے کی نذر کی قُربانی کے طور پر اُن حِصّوں کو یعنی اُس
کے سینه کو جو ھلایا گیا تھا اَور اُس ران کو جو چڑھائی گئی تھی پاک ٹھہرانا۔
28 اَور یه بنی اِسرائیل کی طرف سے دائمی حِصّه کے طور پر اَھرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کا حق ھوگا۔ یه وہ نذر ھے جو
بنی اِسرائیل کی طرف سے اُن کی سلامتی کی نذر کی قُربانی میں سے یَاھوِہ کے لِئے گزرانی جائے گی۔
29 ”اَور اَھرونؔ کے پاک لباس اُس کی اَولاد کے لِئے ھوں گے تا که وہ اُن ھی میں مَسح اَور تخصیص کِئے جا سکیں۔
30 اَور اُس کا وہ بیٹا جو بطور کاھنؔ اُس کا جانشین ھو وہ جَب پاک مقام میں خدمت کرنے کے لِئے خیمه اِجتماع
میں آئے تو وہ اُنہیں سات دِن پہنے رہے۔
31 ”اَور تُم تخصیصی مینڈھے کے گوشت کو لے کر کسی پاک جگه میں اُبالنا۔
32 اَور اَھرونؔ اَور اُس کے بیٹے مینڈھے کا گوشت اَور ٹوکری کی روٹیاں خیمه اِجتماع کے دروازہ پر کھائیں۔
33 جِن ھدیوں سے اُنہیں تخصیص اَور پاک کرنے کے لِئے کفّارہ دیا گیا اُنہیں بھی وُھی کھائیں۔ اُنہیں دُوسرا کوئی بھی
نه کھائے کیونکه وہ پاک ھیں۔
34 اَور اگر تخصیصی مینڈھے کے گوشت یا روٹی میں سے کچھ صُبح تک باقی رہ جائے تو اُسے جَلا دینا۔ وہ ھرگز نه کھایا
جائے، اِس لِئے که وہ پاک ھے۔
35 ”اَور تُم اَھرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کے لِئے وہ سَب کرنا جِس کا مَیں نے تُمھیں حُکم دیا ھے۔ اَور سات دِن تک اُن کی
تخصیص کرتے رھنا۔
36 اَور گُناہ کی قُربانی کے طور پر کفّارہ دینے کے لِئے ھر روز ایک بچھڑے کو ذبح کرنا اَور اُس کے لِئے کفّارہ دیتے
وقت مذبح کو صَاف کرنا اَور اُسے مَسح کرنا تا که وہ پاک ھو جائے۔
37 اَور سات دِن تک مذبح کے لِئے کفّارہ دے کر اُسے پاک کرنا۔ تَب وہ مذبح پاک ترین ھو جائے گا اَورجو کچھ
اُس کے ساتھ چھُو جائے گا وہ بھی پاک ٹھہرے گا۔
38 ”اَور ھر روز مُتواتر جو کچھ تُمھیں مذبح پر گزراننا ھوگا یه ھے: ایک ایک سال کے دو برّے،
39 ایک برّہ صُبح کو گزراننا اَور دُوسرا شام کو جھٹپٹے کے وقت
40 پہلے برّہ کے ساتھ ایفه* کے دسویں حِصّه کے برابر مَیدہ دینا جِس میں ھین کا چوتھا حِصّه† کولھو کے زَیتُون کا تیل
مِلا ھو۔ اَور ھین کے چوتھے حِصّه کے برابر انگوری شِیرہ بھی بطور انگوری شِیرہ کی نذر گزراننا۔

* **29:40** ایفه تقریباً ایک کِلو چھ سَو گرام
† **29:40** ھین کا چوتھا حِصّه تقریباً ایک لیٹر

41 اَور تُم شام کے جھٹپٹے کے وقت بھی مَیدہ کی اَور اناج کی نذر اَور ساتھ ھی انگوری شِیرے کی نذر کے ساتھ دُوسرے
برّہ کی قُربانی گزراننا جَیسی صُبح کے لِئے مُقرّر ھے تا کہ وہ یَاھوِہ کے لِئے ایک فرحت بخش خُوشبو اَور غِذا کی آتِشی نذر
ٹھہرے۔
42 ”یہ سوختنی نذر خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر یَاھوِہ کے آگے مسلسل نَسل در نَسل ھوتی رہے۔ وھاں میں تُم سے ملوں
گا اَور باتیں کروں گا۔
43 اَور وھیں میں بنی اِسرائیل سے بھی مُلاقات کروں گا اَور وہ مقام میرے جلال سے مُقدّس ھوگا۔
44 ”میں خیمہ اِجتماع کو اَور مذبح کو مُقدّس کروں گا اَور مَیں اَھرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کو مُقدّس کروں گا تا کہ وہ
بطور کاھِنؔ میرے لِئے خدمت اَنجام دیں۔
45 پھر میں اِسرائیلیوں کے درمیان سکونت کروں گا اَور اُن کا خُدا ھُوں گا
46 اَور وہ جان لیں گے کہ مَیں یَاھوِہ اُن کا خُدا ھُوں جو اُن کو مِصر سے نکال کر لایا تا کہ میں اُن کے درمیان سکونت
کروں، میں ھی یَاھوِہ اُن کا خُدا ھُوں۔

30

بخُور جَلانے کا مذبح

1 ”اَور تُم بخُور جَلانے کے لِئے کیکر کی لکڑی کا ایک مذبح بنانا۔
2 اَور وہ چوکور ھو یعنی ایک ھاتھ لمبا* اَور ایک ھاتھ چوڑا† اَور دو ھاتھ اُونچا‡ ھو اَور اُس کے سینگ ایک ھی ٹکڑے
سے بنائے جائیں۔
3 اَور تُم اُس کی اُوپر کی سطح اَور تمام اطراف اَور اُس کے سینگوں کو خالص سونے سے منڈھنا اَور اُس کے اِردگرد
سونے کا ایک کلس بنانا۔
4 اَور تُم اُس کلس کے نیچے اُس کے دونوں پہلوؤں میں مذبح کے لِئے سونے کے دو حلقے بنانا جو اُسے اُٹھانے کی بلّیوں
کو تھامے رکھیں۔
5 اَور تُم وہ بلّیاں کیکر کی لکڑی سے بنانا اَور اُنہیں سونے سے منڈھنا۔
6 اَور تُم مذبح کو اُس پردہ کے آگے رکھنا جو عہد کے صندُوق کے صندُوق کے سامنے ھے یعنی کفّارہ کے سرپوش کے
سامنے جو شہادت کے صندُوق کے اُوپر ھے جہاں میں تُمھیں مِلا کروں گا۔
7 ”اَور ھر صُبح جَب اَھرونؔ چراغوں کو ٹھیک کرے تو مذبح پر خُوشبو اَور بخُور ضرُور جَلایا کرے۔
8 اَور اَھرونؔ جَب شام کے جھٹپٹے میں چراغوں کو رَوشن کرے تَب بھی بخُور جَلائے۔ یہ بخُور یَاھوِہ کے آگے نَسل در
نَسل مُتواتر جَلایا جائے گا۔
9 اِس مذبح پر کوئی اَور بخُور یا کوئی سوختنی نذر یا اناج کی نذر نہ کوئی انگوری شِیرے کی نذر گزرانا جائے۔
10 اَور سال میں ایک بار اَھرونؔ اُس کے سینگوں پر کفّارہ دیا کرے۔ یہ سالانہ کفّارہ گُناہ کی قُربانی کے خُون سے نَسل
در نَسل دیا جائے۔ یہ یَاھوِہ کے لِئے سَب سے زِیادہ پاک ھے۔“

کفّارہ کی رقم

* 30:2 ایک ھاتھ لمبا پینتالیس سینٹی مِیٹر † 30:2 چوڑا پینتالیس سینٹی مِیٹر ‡ 30:2 اُونچا نوّے سینٹی مِیٹر

11 پِھر یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا،
12 ”تُم بنی اِسرائیل کی تعداد مَعلُوم کرنے کے لِئے اُن کی مردُم شماری کرو تو ہر ایک جَب وہ شُمار کِیا جائے یَاھوِہ کو
اَپنی جان کا فدیہ اَدا کرے۔ تَب مردُم شماری کے وقت اُن پر کویٔی وَبا نازل نہ ہوگی۔
13 ہر اِنسان جِس کی گِنتی ہو چُکے وہ پاک مَقدِس کے ثاقل کے حِساب سے نیم ثاقل§ دے۔ یہ نیم ثاقل یَاھوِہ کے
لِئے نذر ہے۔
14 بیس بَرس یا اُس سے زِیادہ عمر کے وہ سَب جِن کی گِنتی ہو جائے یَاھوِہ کو نذر دیں۔
15 اَور جَب تُم اَپنی جانوں کے کفّارہ کے لِئے یَاھوِہ کو نذر دو تو دولتمند نیم ثاقل سے زِیادہ اَور غریب اُس سے کم نہ
دے۔
16 اَور تُم بنی اِسرائیل سے کفّارہ کی نقدی لے کر اُسے خیمہ اِجتماع کے کاموں کے لِئے خرچ کرنا۔ یہ یَاھوِہ کے حُضُور
میں تمہاری جانوں کا کفّارہ اَور بنی اِسرائیل کے لِئے ایک یادگار ہوگا۔“

طہارت کے لِئے لگن

17 پِھر یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا،
18 ”طہارت کے لِئے کانسے کا ایک لگن بنانا لگن کی چوکی بھی کانسے کی ہو، اَور اُسے خیمہ اِجتماع کے دروازہ اَور
مذبح کے درمیان رکھ کر اُس میں پانی بھر دینا
19 تاکہ اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹے اُس کے پانی سے اَپنے ہاتھ پاؤں دھویا کریں۔
20 جَب بھی وہ خیمہ اِجتماع میں داخل ہُوں تو پانی سے خُود کو پاک صَاف کریں تاکہ وہ مَر نہ جائیں۔ نیز جَب وہ
سوختنی نذر کی خدمت اَنجام دینے کے لِئے یَاھوِہ کے غِذا کے مذبح کے پاس آئیں
21 تو وہ اَپنے ہاتھ اَور پاؤں دھوکر آئیں تاکہ وہ مَر نہ جائیں۔ یہ دستور دائمی فرمان سمجھ کر اَہرونؔ اَور اُس کی نَسل کے
لِئے نَسل در نَسل قائِم رہے گا۔“

مَسح کرنے کا زَیتُون کا تیل

22 پِھر یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا،
23 ”مَقدِس کے ثاقل کے حِساب سے یہ خُوشبودار مَسالے لینا: پانچ سَو ثاقل* آبِ مُر۔ اُس کا آدھا یعنی ڈھائی سَو ثاقل
دارچینی اَور خُوشبودار اگر ڈھائی سَو ثاقل
24 اَور پانچ سَو ثاقل تج اَور پاک مَقدِس کے حِساب سے زَیتُون کا تیل ایک ہین†
25 اَور تُم اُن سے مَسح کرنے کا پاک زَیتُون کا تیل بنانا یعنی اُنہیں ایک عطر ساز کی کاریگری کے مُطابق مِلا کر ایک
خُوشبودار روغن تیّار کرنا۔ اَور یہ مَسح کرنے کا پاک تیل ہوگا۔
26 اَور پِھر اِسی تیل سے خیمہ اِجتماع، عہد کے صندُوق،
27 میز اَور اُس کے تمام ظروف، بخُور کا مذبح بنانا،
28 سوختنی نذر کی قُربانی کا مذبح اَور اُس کے تمام ظروف، لگن اَور اُس کی چوکی کو مَسح کرنے کے لِئے یہ تیل
اِستعمال کرنا۔

§ **30:13** نیم ثاقل تقریباً چھ گرام * **30:23** پانچ سَو ثاقل تقریباً چھ کِلو † **30:24** ایک ہین تقریباً چار لیٹر

29 اَور تُم اُن کو پاک کرنا تاکہ وہ خُوب پاک ہو جائیں اَورجو کُچھ بھی اُن سے چھُو جائے گا پاک ٹھہرے گا۔
30 ”اَور تُم اَھرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کو مَسح کرنا اَور اُن کو پاک کرنا تاکہ وہ بطور کاہِنؔ میری خدمت اَنجام دیں۔
31 اَور تُم بنی اِسرائیل سے کہہ دینا، ’یہ زَیتُون کا تیل تمہاری آنے والی نَسلوں کے لِئے میرا مَسح کرنے والا مُقدّس تیل
ہوگا۔
32 اَور اِسے کسی اَور اِنسان کے جِسم پر مت لگانا اَور نہ ھی اِس ترکیب سے کوئی اَور زَیتُون کا تیل بنانا کیونکہ یہ مُقدّس
ھے اَور تمہارے نزدیک بھی مُقدّس ٹھہرے گا۔
33 جو کوئی اِس طرح کا عطر بنائے گا اَورجو کوئی اُسے کاہِنؔ کے علاوہ کسی اَور پر لگائے گا اُس کا اَپنی قوم سے
خارج کیاجانا لازمی ہوگا۔‘ “

بخُور

34 پھر یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”تُم خُوشبودار مَسالے یعنی مُر، مصطکی اَور لَون اَور اُن کے ساتھ لوبان، سَب وزن میں
برابر برابر لینا،
35 اَور اُن سے عِطرساز کی کاریگری کے مُطابق بخُور کا ایک خُوشبودار مرکّب بنانا۔ اُس میں نمک مِلانا اَور وہ صَاف
اَور پاک ہو۔
36 اَور اُس میں سے کُچھ مہین پیس کر خیمہ اِجتماع میں عہد کے صندُوق کے سامنے جہاں مَیں تُجھ سے مِلا کروں گا
رکھنا۔ یہ تمہارے لِئے نہایت ھی پاک ٹھہرے۔
37 اَور تُم اِس ترکیب سے اَپنے لِئے کوئی بخُور نہ بنانا، اِسے یَاھوِہ کے لِئے پاک سمجھنا۔
38 جو کوئی اَپنے سونگھنے کے لِئے اِس کی مانند کوئی بخُور بنائے گا اُس کا اَپنی قوم سے خارج کیاجانا لازمی ہوگا۔“

31

بصلی ایل اَور اُھلیابؔ

1 پھر یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
2 ”دیکھو، مَیں نے یہُوداہؔ کے قبیلہ میں سے بصلی ایل بِن اوری بِن حُورؔ کو چُنا ھے،
3 مَیں نے اُسے خُدا کی رُوح سے معمُور کیا ھے، اُسے فہم اَور حِکمت، اَور ہر قِسم کی دستکاری کا علم بخشا ھے،
4 تاکہ وہ سونے، چاندی اَور کانسے سے خُوبصورت نقش و نگار والی چیزیں بنائے،
5 جواھرات کو تراشے اَور جڑے، لکڑی کو تراشے اَور ایک ماہر کاریگر ثابت ہو۔
6 علاوہ ازیں مَیں نے دانؔ کے قبیلہ میں سے اُھلیابؔ بِن احیسمکؔ کو اُس کا مددگار مُقرّر کیا ھے۔

”نیز مَیں نے تمام کاریگروں کو مہارت بخشی ھے تاکہ وہ ہر ایک چیز جِس کا مَیں نے حُکم دیا ھے بنائیں:

7 ”یعنی خیمہ اِجتماع،
عہد کا صندُوق اَور اُس پر کفّارہ کا سرپوش،
اَور خیمہ کا سارا سامان،
8 یعنی میز اَور اُس کے ظروف،
خالص سونے کا چراغدان اَور اُس کے تمام ظروف،
اَور بخُور کا مذبح،

9 سوختنی نذر کی قُربانی کا مذبح اَور اُس کے تمام ظروف،
لگن اَور اُس کی چوکی،
10 اَور بیل بُوٹے کڑھے ہوئے لباس،
یعنی مُقدّس لباس اَہرونؔ کاہنؔ کے لِئے،
اَور اُس کے بیٹوں کے لِئے لباس جنہیں پہن کر وہ بطور کاہنؔ خدمت اَنجام دیں۔
11 اَور مَسح کرنے کا زَیتون کا تیل، اَور پاک مقام کے لِئے خُوشبودار بخُور،

”اَور جَیسا مَیں نے تُمھیں حُکم دیا وہ اُنہیں وَیسا ھی بنائیں۔“

سَبت

12 پھر یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
13 ”بنی اِسرائیل سے کھو، ’تُم میرے سَبتوں کو ضرور مانَنا۔ یہ میرے اَور تمھارے درمیان نَسل در نَسل ایک نِشان ھوگا،
تاکہ تُم جانو کہ تُمھیں پاک کرنے والا یَاھوِہ میں ھُوں۔
14 ” ’لٰہذا سَبت کو مانو کیونکہ یہ تمھارے لِئے مُقدّس ھے، اَورجو کوئی اُس کی بےحُرمتی کرے وہ ضرور مار ڈالا
جائے؛ اَورجو کوئی اُس دِن کوئی کام کرے اَپنی قوم سے خارج کیا جائے۔
15 چھ دِن کام کیا جائے، لیکن ساتواں دِن آرام کا سَبت ھے جو یَاھوِہ کے لِئے مُقدّس ھے۔ جو اِنسان سَبت کے دِن
کوئی کام کرے وہ ضرور مار ڈالا جائے۔
16 لٰہذا بنی اِسرائیل سَبت کو مانیں اَور اُسے دائمی عہد کے طور پر نَسل در نَسل مانتے رھیں۔
17 یہ میرے اَور بنی اِسرائیل کے درمیان ھمیشہ کے لِئے ایک نِشان ھوگا کیونکہ یَاھوِہ نے آسمانوں کو اَور زمین کو چھ
دِنوں میں بنایا اَور ساتویں دِن کام چھوڑکر آرام کیا۔‘ “
18 اَور جَب یَاھوِہ کوہِ سِینؔائی پر مَوشہ سے کلام کرچکے، تو اُنہُوں نے اُسے شہادت کی دو تختیاں دیں۔ وہ تختیاں پتّھر
کی تھیں اَور خُدا کے ھاتھ کی لکھی ھُوئی تھیں۔

32

سونے کا بچھڑا

1 اَور جَب لوگوں نے دیکھا کہ مَوشہ نے پہاڑ سے اُترنے میں دیر لگائی تو وہ اَہرونؔ کے پاس جمع ھوکر کہنے لگے، ”آئیے
ھمیں ایک معبُود بنا کر دیں جو ھمارے آگے آگے چلے، کیونکہ ھم نہیں جانتے کہ اُس اِنسان مَوشہ کو جو ھمیں مِصر سے
نکال لائے کیا ھو گیا ھے۔“
2 اَہرونؔ نے اُن سے کہا، ”تمھاری بیویوں اَور بیٹوں اَور بیٹیوں کے کانوں میں جو سونے کی بالیاں ھیں، اُنہیں اُتار کر
میرے پاس لے آؤ۔“
3 پس سارے لوگ اُن کے کانوں سے بالیاں اُتار کر اَہرونؔ کے پاس لے آئے
4 اَورجو کچھ اُنہُوں نے اُسے دیا اُس نے اُسے لے کر ایک بُت بنایا جو بچھڑے کی صورت میں ڈھالا گیا تھا اَور اُسے
چھینی سے ٹھیک کیا۔ تَب وہ کہنے لگے، ”اَے اِسرائیل یہی تمھارا وہ معبُود ھے جو تُمھیں مِصر سے نکال لایا ھے۔“
5 جَب اَہرونؔ نے یہ دیکھا تو اُس نے اُس بچھڑے کے سامنے ایک مذبح بنا کر اعلان کیا، ”کل یَاھوِہ کے لِئے عید
ھوگی۔“

6 پس اگلے دِن لوگوں نے صُبح سویرے اُٹھ کر سوختنی نذریں چڑھائیں اَور سلامتی کی نذر کی قُربانیاں گزرانیں۔ لوگ
کھانے پینے کے لِئے بیٹھے اَور پھر اُٹھ کر رنگ رلیاں منانے لگے۔
7 تَب یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا، ”نیچے جاؤ کیونکہ تمہارے لوگ جنہیں تُم مِصر سے نکال کر لائے بگڑ گئے ہیں۔
8 وہ اُس راہ سے جِس پر چلنے کا مَیں نے اُنہیں حُکم دیا تھا بہت جلد پھر گئے ہیں اَور اُنہوں نے اَپنے لِئے بچھڑے کی
صورت میں ڈھالا ہُوا بُت بنا لیا ہے۔ اُنہوں نے اُس کی پرستش کی ہے اَور اُس کے لِئے قُربانی چڑھا کر یہ بھی کہا، 'اَے
اِسرائیل! یہ تمہارا وہ معبُود ہے جو تُمہیں مِصر سے نکال کر لایا ہے۔'
9 ”مَیں نے اِس قوم کو دیکھ لیا،“ یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا، ”اَور یہ ایک ضِدّی قوم ہے۔
10 اَب تُم کچھ مت کہنا کیونکہ میرا غضب اُن کے خِلاف بھڑکنے کو ہے اَور مَیں اُنہیں نِیست و نابود کرنے والا ہُوں۔
پھر میں تُمہیں ایک بڑی قوم بناؤں گا۔“
11 لیکن مَوشہ نے یَاہوِہ اَپنے خُدا سے رحم کی درخواست کرتے ہوئے کہا، ”اَے یَاہوِہ! آپ کا غضب اَپنے لوگوں
کے خِلاف کیوں بھڑکے جنہیں آپ نے عظیم قُوّت اَور قوی ہاتھ سے مِصر سے نکال لائے؟
12 مِصریوں کو یہ کہنے کا موقع کیوں ملے، 'عِبرانیوں کا خُدا اُنہیں بُرے اِرادہ سے نکال لے گیا تاکہ اُنہیں پہاڑوں میں
مار ڈالے، رُوئے زمین پر سے مِٹا ڈالے؟' لٰہذا اَپنے شدید قہر سے باز رہو اَور اَپنے لوگوں پر آفت نازل نہ کرو۔
13 اَپنے خادِم اَبراہامؔ، اِصحاقؔ اَور اِسرائیل* کو یاد کرو جِن سے آپ نے اَپنی ہی قَسم کھا کر کہاتھا: 'مَیں تمہاری نَسل
کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤں گا اَور یہ سارا مُلک جِس کا مَیں نے اُن سے وعدہ کیا تمہاری نَسل کو دُوں گا اَور
وہ ہمیشہ کے لِئے اِس کے وارِث ہوں گے۔' “
14 تَب یَاہوِہ اَپنے قہر و غضب سے باز آئے اَور اُنہوں نے اَپنے لوگوں پر وہ آفت نازل نہ کی جِس کی اُنہوں نے دھمکی
دی تھی۔
15 اَور مَوشہ شہادت کی دونوں تختیاں ہاتھوں میں لِئے ہوئے پلٹ کر پہاڑ سے نیچے اُترے۔ وہ تختیاں آگے اَور پیچھے دونوں
طرف سے لکھی ہُوئی تھیں۔
16 اَور وہ تختیاں خُدا ہی کی بنائی ہُوئی تھیں اَورجو تحریر اُن پر تھی وہ بھی خُدا ہی کی تحریر تھی اَور اُن پر کندہ کی ہُوئی
تھی۔
17 اَور جَب یہوشُعؔ نے لوگوں کی چیخ پُکار سُنی تو اُس نے مَوشہ سے کہا، ”چھاؤنی میں لڑائی کا شور ہو رہاہے۔“
18 مَوشہ نے جَواب دیا:
”یہ شور نہ تو فتح کا ہے،
نہ شِکست کا،
یہ تو گانے کی آواز ہے جو میں سُن رہا ہُوں۔“
19 جَب مَوشہ نے چھاؤنی کے قریب پہنچ کر اُس بچھڑے کو دیکھا اَور یہ بھی کہ لوگ رقص کر رہے ہیں تو وہ غُصّہ
سے آگ بگُولا ہو گئے اَور اُنہوں نے وہ تختیاں اَپنے ہاتھوں میں سے پھینک دیں اَور وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوکر پہاڑ کے دامن
میں جا گریں۔
20 اَور اُنہوں نے اُس بچھڑے کو جسے لوگوں نے بنایا تھا لے کر آگ میں جَلا دیا اَور پھر اُسے مہین پیس کر پانی میں
مِلایا اَور بنی اِسرائیل کو پلوایا۔

* **32:13** اِسرائیل یعقوب کا نام

21 اَور مَوشه نے اَهرونؔ سے کہا، ”اِن لوگوں نے تمھارے ساتھ کیا کِیا تھا جو تُم نے اُنہیں اِتنے بڑے گُناہ میں پھنسا دیا؟“
22 اَهرونؔ نے کہا، ”میرے آقا! ناراض نہ ہو تُم جانتے ہو کہ یہ لوگ کِتنے شر پسند ہیں۔
23 اُنہوں نے مُجھ سے کہا، ’ہمارے لِئے معبُود بنادو جو ہمارے آگے آگے چلے کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ اُس اِنسان
مَوشه کو جو ہمیں مِصر سے نکال کر لائے اُن کی کوئی خبر نہیں۔‘
24 تو مَیں نے اُن سے کہا، ’جِس کسی کے پاس سونے کا کوئی زیور ہے وہ اُسے اُتار کر لے آئے۔‘ تَب اُنہوں نے
اُسے مُجھے دیا اَور جَب مَیں نے سارے سونے کو آگ میں ڈالا تو یہ بچھڑا نکل پڑا۔“
25 جَب مَوشه نے دیکھا کہ لوگ بے قابُو ہو چُکے ہیں اَور اَهرونؔ نے اُنہیں بے لگام چھوڑ دیا ہے اَور دُشمن اُن پر
ہنس رہے ہیں
26 تو مَوشه نے چھاؤنی کے دروازہ پر کھڑے ہوکر کہا، ”جو کوئی یَاہوِہ کی طرف ہے وہ میرے پاس آ جائے۔“ تَب
سَب بنی لیوی اُس کے پاس جمع ہو گئے۔
27 اَور مَوشه نے اُن سے کہا، ”یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: ’ہر اِنسان اَپنی تلوار سنبھال لے اَور چھاؤنی
میں ایک سِرے سے دُوسرے سِرے تک ہر طرف جائے اَور اَپنے بھائیوں دوستوں اَور پڑوسیوں کو قتل کرتا پھرے۔‘ “
28 اَور بنی لیوی نے وَیسا ہی کِیا جَیسا مَوشه نے حُکم دیا تھا اَور اُس دِن اُن لوگوں میں سے تقریباً تین ہزار اِنسان مارے
گئے۔
29 تَب مَوشه نے کہا، ”آج تُم یَاہوِہ کے لِئے مخصُوص کئے گئے ہو کیونکہ تُم نے اَپنے بیٹوں اَور بھائیوں کا بھی لحاظ نہ
کِیا۔ لٰہذا آج ہی کے دِن اُس نے تُمھیں برکت بخشی ہے۔“
30 اَور اگلے دِن مَوشه نے لوگوں سے کہا، ”تُم نے بڑا بھاری گُناہ کیا ہے۔ لیکن اَب مَیں یَاہوِہ کے پاس اُوپر جاتا ہُوں
تاکہ ممکن ہو تو تمھارے گُناہ کا کفّارہ دے سکوں۔“
31 لٰہذا مَوشه واپس یَاہوِہ کے پاس جا کر کہنے لگے، ”افسوس اِن لوگوں نے کتنا بڑا گُناہ کیا کہ اَپنے لِئے سونے کا
معبُود بنا لیا۔
32 لیکن اَب مہربانی سے اُن کا گُناہ مُعاف کر دیں۔ اگر نہیں تو میرا نام اُس کِتاب میں سے جو آپ نے لکھی ہے مٹا
دیں۔“
33 اَور یَاہوِہ نے مَوشه سے فرمایا، ”جِس کسی نے میرے خِلاف گُناہ کیا ہے میں اُس کے نام کو اَپنی کِتاب سے مٹا
دُوں گا۔
34 اَب جاؤ اَور لوگوں کو اُس جگہ لے جاؤ جو مَیں نے تُمھیں بتائی ہے اَور میرا فرشتہ تمھارے آگے آگے چلے گا۔ تاہم
جَب میرا سزا دینے کا وقت آئے گا تو میں اُنہیں اُن کے گُناہ کی سزا دُوں گا۔“
35 اَور یَاہوِہ نے اُن لوگوں پر مَری کی وَبا نازل کی کیونکہ اُنہوں نے اَهرونؔ سے بچھڑا بنوا کر اُس کی پرستش کی تھی۔

33

1 پھر یَاہوِہ نے مَوشه سے فرمایا، ”تُم اَور وہ لوگ جنہیں مِصر سے نکال لائے، یہ جگہ چھوڑکر اُس مُلک کی طرف روانہ
ہو جِس کا مَیں نے قَسم کھا کر اَبراہامؔ، اِصحاقؔ اَور یعقوب سے یہ وعدہ کیا تھا، ’میں اُنہیں تمھاری نَسل کو دے دُوں گا۔‘
2 اَور مَیں اَپنے فرشتہ کو تمھارے آگے آگے بھیجوں گا اَور مَیں کنعانیوں، اموریوں، حِتّیوں، پِرزّیوں، حِوّیوں اَور یبُوسیوں
کو نکال دُوں گا۔

3 اُس مُلک میں جہاں دُودھ اَور شہد بہتا ہے داخل ہو۔ لیکن مَیں تمہارے ساتھ نہ جاؤں گا کیونکہ تُم ایک ضِدّی قوم
ہو اَور کہیں اَیسا نہ ہو کہ میں تُمہیں راہ ھی میں فنا کر ڈالوں۔“
4 جَب لوگوں نے یہ وحشتناک الفاظ سُنے تو غمزدہ ہو گئے اَور کسی نے بھی کوئی زیور نہ پہنا۔
5 کیونکہ یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا تھا، ”بنی اِسرائیل کو کہہ دیں، ’تُم ایک ضِدّی قوم ہو اَور اگر مَیں ایک لمحہ کے لئے
بھی تمہارے ساتھ چلُوں تو تُمہیں فنا کر سَکتا ہُوں۔ لہٰذا اَپنے زیورات اُتار ڈالو تَب میں فیصلہ کروں گا کہ تمہارے ساتھ کیا
کرنا چاہیے۔‘ “
6 چنانچہ بنی اِسرائیل نے حورِبؔ پہاڑ پر اَپنے زیورات اُتار ڈالے۔

خیمہ اِجتماع

7 اَور مَوشہ ایک خیمہ اِجتماع لے کر اُسے چھاؤنی کے باہر کچھ دُور لگا لیا کرتے تھے جِس کا نام اُنہُوں نے ”خیمہ
اِجتماع رکھا تھا۔“ اَورجو کوئی یَاھوِہ کا طالب ہوتا وہ چھاؤنی کے باہر اُس خیمہ اِجتماع کی طرف چلا جاتا تھا۔
8 جَب کبھی مَوشہ باہر اُس خیمہ کی طرف جاتے تو تمام لوگ اُٹھ اُٹھ کر اَپنے خیموں کے دروازہ پر کھڑے ہو جاتے
اَور جَب تک مَوشہ اُس خیمہ کے اَندر داخل نہ ہو جاتے اُنہیں دیکھتے رہتے۔
9 اَور جَب مَوشہ خیمہ کے اَندر چلے جاتے تو بادل کا سُتون نیچے اُترتا اَور دروازہ پر جاتا اَور یَاھوِہ مَوشہ سے باتیں کرنے
لگتے۔
10 اَور جَب بھی لوگ بادل کے سُتون کو خیمہ کے دروازہ پر کھڑا دیکھتے تو سَب کے سَب کھڑے ہو جاتے اَور اَپنے
اَپنے خیمہ کے دروازہ پر یَاھوِہ کو سَجدہ کرتے۔
11 اَور یَاھوِہ مَوشہ سے رُوبرو باتیں کرتے تھے، جَیسے کوئی اَپنے دوست سے باتیں کرتا ہے۔ پھر مَوشہ چھاؤنی کو واپس
لَوٹ آتے مگر اُن کا خادِم یہوشُعؔ بِن نُونؔ جو جَوان اِنسان تھا خیمہ ھی میں رہتا تھا۔

مُوسیٰ اَور خُداوؔند کا جلال

12 مَوشہ نے یَاھوِہ سے کہا، ”آپ مُجھ سے کہتے رہے ہیں، ’اِن لوگوں کی رہبری کرو،‘ لیکن آپ نے یہ نہیں بتایا کہ
میرے ساتھ کِس کو بھیجیں گے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا، ’میں تُمہیں نام سے جانتا ہُوں اَور آپ نے مُجھ پر مہربانی کی ہے۔‘
13 پس اگر آپ مُجھ سے خُوش ہیں تو مُجھے اَپنے طریقے سکھائیں، تاکہ مَیں آپ کو جان سکوں اَور آپ کی نظر میں
افضل ٹھہروں۔ خیال رکھیں کہ یہ قوم آپ کی ھی اُمّت ہے۔“
14 یَاھوِہ نے جَواب دیا، ”میری حُضُوری تمہارے ساتھ جائے گی اَور مَیں تُمہیں اِطمینان بخشوں گا۔“
15 تَب مَوشہ نے اُن سے کہا، ”اگر آپ کی حُضُوری ہمارے ساتھ نہ ہوگی تو آپ ہمیں یہاں سے آگے نہ بھیجیں۔
16 کیسے مَعلُوم ہوگا کہ آپ مُجھ سے اَور اَپنے لوگوں سے راضی ہیں جَب تک کہ آپ ہمارے ساتھ نہ جائیں؟ اِسی سے
تو ظاہر ہوگا کہ میں اَور آپ کے لوگ رُوئے زمین کی ساری قوموں میں اِمتیازی حیثیّت رکھتے ہیں۔“
17 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”جِس بات کے لئے آپ نے درخواست کی ہے میں اُسے ضرور پُوری کروں گا کیونکہ
مَیں آپ سے راضی ہُوں اَور مَیں تُمہیں تمہارے نام سے جانتا ہُوں۔“
18 تَب مَوشہ نے کہا، ”اَب مُجھے اَپنا جلال دِکھائیں۔“

19 اَور یَاھوِہ نے فرمایا، ”میں اَپنا جلال تمہارے سامنے عیاں کروں گا اَور اَپنا نام خُداوؔند کا تمہاری مَوجُودگی میں اعلان
کروں گا۔ جِس پر مُجھے رحم کرنا منظُور ہوگا اُس پر رحم کروں گا، اَور جِس پر ترس کھانا منظُور ہوگا اُس پر ترس
کھاؤں گا۔“
20 اَور یہ بھی کہا، ”تُم میرا چہرہ نہیں دیکھ سکتے کیونکہ کویٔی بھی اِنسان مُجھے دیکھ کر زندہ نہیں رہ سَکتا۔“
21 پھر یَاھوِہ نے فرمایا، ”میرے قریب ھی ایک جگہ ہے وہاں تُم ایک چٹّان پر کھڑے ہو جاؤ۔
22 اَور جَب میرا جلال وہاں سے گزرے گا تو میں تُمہیں اُس چٹّان کے شگاف میں رکھوں گا اَور اَپنے ہاتھ سے تُمہیں
اُس وقت تک ڈھانکے رہُوں گا جَب تک کہ میں گزر نہ جاؤں۔
23 پھر میں اَپنا ہاتھ ہٹا لُوں گا اَور تمہاری نظر میرے چہرے پر پڑے گی لیکن تُمہیں میرا چہرہ ہرگز دِکھائی نہیں دے
گا۔“

34

پتّھر کی نئی تختیاں

1 یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”پہلی تختیوں کی مانند پتّھر کی دو تختیاں تراش اَور مَیں اُن پر وُھی الفاظ لِکھ دُوں گا جو اُن
پہلی تختیوں پر جنہیں تُم نے توڑ ڈالا مرقوم تھے۔
2 اَور صُبح کو تیّار ہو جانا اَور پھر کوہِ سِینؔائی پر آجانا اَور وہاں پہاڑ کی چوٹی پر میرے سامنے حاضر ہونا۔
3 تمہارے ساتھ کویٔی اَور نہ آئے اَور نہ ھی اُس پہاڑ پر کہیں دِکھائی دے اَور بھیڑ بکریاں اَور گائے بَیل بھی پہاڑ کے
سامنے چرنے نہ پائیں۔“
4 لہٰذا مَوشہ نے پہلی تختیوں کی مانند پتّھر کی دو تختیاں تراشیں اَور وہ صُبح سویرے کوہِ سِینؔائی پر چڑھا جَیسا کہ یَاھوِہ
نے اُسے حُکم دیا تھا اَور وہ پتّھر کی دونوں تختیاں اَپنے ہاتھوں میں لیٔے ہویٔے تھا۔
5 تَب یَاھوِہ بادل میں ہوکر نیچے اُترے اَور وہاں اُس کے ساتھ کھڑے ہوکر اَپنے نام ”یَاھوِہ“ کا اعلان کیا۔
6 اَور وہ مَوشہ کے سامنے سے یہ اعلان کرتے ہُوئے گزرے، ”یَاھوِہ، جو یَاھوِہ، رحیم اَور مہربان خُدا، قہر کرنے میں
دھیمے اَور شفقت اَور وفاداری میں غنی،
7 ہزاروں پر رحم کرنے والے اَور سرکشی اَور گُناہ کے بخشنے والے۔ لیکن وہ مُجرم کو بے سزا نہیں چھوڑتے بَلکہ اَولاد
کو آباؤاَجداد کے گُناہ کی سزا اُن کے بیٹوں اَور پوتوں کو تیسری اَور چوتھی پُشت تک دیتے ھیں۔“
8 مَوشہ نے فوراً زمین تک جھُک کر سَجدہ کیا
9 اَور کہا، ”اَے خُداوؔند! اگر مَیں آپ کا منظورِ نظر ہُوں تو اَے خُداوؔند، آپ ہمارے ساتھ ساتھ چلئے۔ اگرچہ یہ ایک
ضِدّی قوم ہے تو بھی ہماری بدکاری اَور خطائیں مُعاف کر دیجئے اَور ہمیں بطور اَپنی مِیراث قبُول فرمائیں۔“
10 تَب یَاھوِہ نے کہا: ”مَیں تمہارے ساتھ ایک عہد باندھ رہا ہُوں اَور تمہارے سَب لوگوں کے سامنے اَیسے عجائب
کروں گا جو تمام دُنیا میں پہلے کبھی کسی بھی قوم میں نہیں کئے گیٔے۔ اَور وہ لوگ جِن کے درمیان تُم رہتے ہو دیکھیں
گے کہ وہ کام جو مَیں یَاھوِہ تمہارے لیٔے کروں گا کتنا مُہیب ہے۔
11 آج جو حُکم مَیں تُمہیں دیتا ہُوں اُس کی تعمیل کرو اَور مَیں تمہارے سامنے سے اموری، کنعانی، حِتّی، پَرزّی، حِوّی
اَور یبُوسی قوموں کو تمہارے آگے سے نکال دُوں گا۔
12 خبردار! جِس مُلک میں تُم جا رہے ہو وہاں کے رہنے والوں کے ساتھ کویٔی عہد نہ کرنا ورنہ وہ تمہارے لیٔے پھندا
بَن جائیں گے۔

13 تُم اُن کے مذبحوں کو ڈھا دینا اَور اُن کے مُقدّس سُتونوں کے ٹکڑے ٹکڑے کردینا اَور اُن کے اشیراہ* کے سُتونوں کو
کاٹ ڈالنا۔
14 اَور کسی دُوسرے معبُود کی عبادت نہ کرنا کیونکہ یَاھوِہ جِس کا نام غیّور ہے وہ ایک غیّور خُدا ھیں۔
15 ”اُس مُلک کے باشِندوں کے ساتھ کوئی عہد نہ کرنا کیونکہ جَب وہ اَپنے معبُودوں کی پیروی میں زناکار ٹھہریں اَور
اُن کے لئے قُربانیاں کریں اَور تُمھیں دعوت دیں اَور تُم اُن کی قُربانیاں کھا لوگے۔
16 اَور جَب تُم اُن کی بیٹیوں میں سے بعض کو اَپنے بیٹوں سے شادی کر دوگے اَور اُن کی وہ بیٹیاں اَپنے معبُودوں کی
پیروی میں زناکار ٹھہریں گی تو وہ تمھارے بیٹوں کو بھی اَپنے معبُودوں کی پیروی میں زناکاری کی راہ پر لے جائیں گی۔
17 ”تُم ڈھالے ھوئے معبُود نہ بنانا۔
18 ”تُم بے خمیری روٹی کی عید منایا کرنا اَور جَیسے مَیں نے تُمھیں حُکم دیا سات دِن تک بے خمیری روٹی کھانا اَور یہ
عید مُقرّرہ وقت پر ابیبؔ کے مہینے میں منایا کرنا کیونکہ اِسی مہینے میں تُم مِصر سے نکلے تھے۔
19 ”سَب پہلوٹھے میرے ھیں اَور اِن میں تمھارے چَوپایوں کے نر پہلوٹھے بھی شامل ھیں خواہ وہ گلّے کے بچھڑے ھُوں
یا برّے۔
20 گدھے کے پہلے بچّہ کے فدیہ میں برّہ دیا جائے لیکن اگر تُم اُس کا فدیہ نہ دینا چاھو تو اُس کی گردن توڑ ڈالنا۔ اَپنے
تمام پہلوٹھے بیٹوں کا فدیہ دینا۔
”اَور کوئی بھی میرے سامنے خالی ھاتھ نہ آئے۔
21 ”تُم چھ دِن کام کاج کرنا لیکن ساتویں دِن آرام کرنا ھل چلانے اَور فصل کاٹنے کے موسم کے دَوران بھی ضرُور
آرام کرنا۔
22 ”اَور گیہُوں کے پہلے پھل کے کاٹنے کے وقت ھفتوں کی عید اَور سال کے آخِر میں فصل جمع کرنے کی عید منانا۔
23 تمھارے تمام اِنسان سال میں تین بار یَاھوِہ قادر، اِسرائیل کے خُدا کے حُضُور حاضِر ھُوں۔
24 میں قوموں کو تمھارے سامنے سے نکال دُوں گا اَور تمھاری سرحدوں کو وسعت دُوں گا اَور جَب تُم ھر سال تین بار
یَاھوِہ اَپنے خُدا کے حُضُور حاضِر ھونے کے لئے جاؤگے تو کوئی بھی تمھاری زمین کا لالچ نہ کرےگا۔
25 ”اَور تُم مُجھے کسی قُربانی کا خُون کسی اَیسی چیز کے ساتھ نہ پیش کرنا جِس میں خمیر مِلا ھو اَور عیدِفسح کی قُربانی
میں سے کچھ صُبح تک باقی نہ رکھنا۔
26 ”اَور تُم اَپنی زمین کے پہلے پھلوں میں سے بہترین پھل یَاھوِہ اَپنے خُدا کے گھر میں لانا۔
”تُم بکری کے بچّہ کو اُس کی ماں کے دُودھ میں نہ پکانا۔“
27 پھر یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”تُم اِن باتوں کو لِکھ لینا کیونکہ اِن ھی باتوں کے مُطابق مَیں نے تمھارے ساتھ اَور
اِسرائیل کے ساتھ ایک عہد باندھا ہے۔“
28 اَور مَوشہ چالیس دِن اَور چالیس رات بغیر کچھ کھائے پیئے وھیں یَاھوِہ کے ساتھ رہے اَور اُس نے اُن تختیوں پر عہد
کی باتیں یعنی اُن دس اَحکام کو لِکھّا۔

مُوسیٰ کا نُورانی چہرہ

* **34:13** اشیراہؔ یعنی دیوی اشیراہؔ کی لکڑی کی علامتیں

29 جَب مَوشه دونوں شہادت کی تختیاں اَپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے کوہِ سِینؔائی سے نیچے آئے تو وہ اِس بات سے بے
خبر تھے کہ یَاہوِہ کے ساتھ باتیں کرنے کے باعث اُن کا چہرہ چمک رہا ہے۔
30 اَور جَب اَہرونؔ اَور تمام بنی اِسرائیل نے مَوشه کو دیکھا کہ اُن کا چہرہ چمک رہا ہے تو وہ اُن کے نزدیک آنے سے
ڈرے۔
31 لیکن مَوشه نے اُنہیں بُلایا اَور اَہرونؔ اَور جماعت کے سَب سردار اُن کے پاس واپس آ گئے اَور اُنہُوں نے اُن سے باتیں
کیں۔
32 بعد میں تمام بنی اِسرائیل نزدیک آ گئے اَور اُنہُوں نے وہ تمام اَحکام جو یَاہوِہ نے اُنہیں کوہِ سِینؔائی پر دیئے تھے اُنہیں
بتائے۔
33 اَور جَب مَوشه اُن سے باتیں کرچکے تو اُنہُوں نے اَپنے چہرے پر نقاب ڈال لیا۔
34 لیکن جَب مَوشه یَاہوِہ سے باتیں کرنے کے لئے اُن کی بارگاہ میں داخل ہوتے تو باہر نکلنے کے وقت تک نقاب کو
اُتارے رہتے تھے اَورجو حُکم اُنہیں ملتا اُسے باہر آکر بنی اِسرائیل کو بتا دیتے
35 اَور اِسرائیلی دیکھتے کہ اُن کا چہرہ چمک رہا ہے۔ تَب مَوشه اُس نقاب کو اَپنے چہرے پر ڈال لیتے اَور اُس وقت
تک ڈالے رہتے جَب تک وہ یَاہوِہ سے باتیں کرنے کے لئے اَندر نہ جاتے۔

35

سَبت کے طور طریقے

1 مَوشه نے بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کیا اَور اُن سے کہا، ”وہ باتیں جنہیں کرنے کا یَاہوِہ نے تُمہیں حُکم
دیا ہے یہ ہیں:
2 چھ دِن کام کاج کیا جائے لیکن ساتواں دِن تمہارے لئے مُقدّس ہوگا یعنی یَاہوِہ کے آرام کا سَبت۔ اَورجو کوئی اُس
دِن کچھ کام کرے وہ مار ڈالا جائے۔
3 اَور سَبت کے دِن تُم اَپنی قِیام گاہوں میں کہیں بھی آگ نہ جَلانا۔“

مَسکن کے لئے سامان

4 مَوشه نے بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سے کہا، ”جو حُکم یَاہوِہ نے دیا ہے وہ یہ ہے کہ
5 تُم اُس میں سے جو تمہارے پاس ہے یَاہوِہ کے لئے نذر لایا کرو۔ اَور ہر ایک خُوشی سے یَاہوِہ کے لئے نذر:

”سونا، چاندی، کانسے؛
6 نیلا، اَرغوانی، سُرخ رنگ کا کپڑا، نفیس کتّان؛
بکری کی پشم؛
7 اَور مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہُوئی کھالیں، دریائی بچھڑوں کی کھالیں؛
اَور کیکر کی لکڑی؛
8 اَور چراغ کے لئے زَیتُون کا تیل،
مَسح کا زَیتُون کا تیل اَور خُوشبودار بخُور کے لئے مَسالے؛
9 افُود، سنگِ سُلیمانی اَور سینہ بند میں جڑنے کے لئے نگینے اَور دیگر جواہرات۔

10 ”اَور تمہارے درمیان وہ تمام جو تربیّت یافتہ کاریگر ہیں آئیں اَور وہ تمام چیزیں بنائیں جِن کا یَاہوِہ نے حُکم دیا ہے۔

11 ”یعنی مَسکن کے ساتھ خیمه اَور اُس کا غلاف، اَور اُس کے تُکمے، تختے، بینڈے اَور اُس کے سُتون اَور پائے،
12 صندُوق اَور اُس کی بلّیاں، کفّارہ کا سرپوش اَور اُس کے اِردگرد کا پردہ،
13 میز اَور اُس کی بلّیاں اَور اُس کے تمام ظروف اَور نذر کی روٹی،
14 اَور چراغدان جو رَوشنی کے لِئے ھے اَور اُس کے تمام اجزا۔ چراغ اَور جَلانے کے لِئے زَیتُون کا تیل،
15 بخُور جَلانے کا مذبح اَور اُس کی بلّیاں۔ مَسح کرنے کا زَیتُون کا تیل اَور خُوشبودار بخُور۔
اَور مَسکن کے مدخل پر دروازہ کے لِئے پردہ،
16 اَور سوختنی نذر کی قُربانی کا مذبح اَور اُس کا کانسے کا جنگله، اُس کی بلّیاں اَور اُس کے تمام ظروف،
کانسے کا لگن اَور اُس کی چوکی،
17 صحن کے پردے اَور اُن کی بلّیاں اَور پائے اَور صحن کے مدخل کے لِئے پردہ،
18 مَسکن اَور صحن کے لِئے میخیں اَور اُن کی رسّیاں،
19 اَور پاک مَقدِس میں خدمت اَنجام دینے کے لِئے بُنے ھوئے مُقدّس لباس، اَھرونؔ کاھِنؔ کے لِئے اَور اُس کے بیٹوں
کے لِئے لباس جَب وہ بطور کاھِنؔ خدمت کریں۔“

20 تَب بنی اِسرائیل کی ساری جماعت مَوشه کے پاس سے رخصت ھو گئی
21 اَور ھر کوئی جِس کی نیّت نیک تھی اَور جِس کے دِل نے اُسے ترغِیب دی وہ آیا اَور خیمه اِجتماع کے کام، وھاں
کی پرستش اَور مُقدّس لباس کے لِئے یَاھوِہ کے حُضُور نذر لایا۔
22 اَور مَرد اَور عورتیں سَب کے سَب خُوشی خُوشی آئے اَور سونے کے تمغے، سونے کی بالیاں، انگُشتریاں اَور آرائِش
کی دیگر اَشیا لائے اَور اُن سَب نے ھلانے کی نذر کی قُربانی کے طور پر اَپنا سونا یَاھوِہ کو پیش کیا۔
23 اَور ھر ایک جِس کے پاس نیلے آسمانی رنگ کا، اَرغوانی رنگ کا یا سُرخ رنگ کا کپڑا یا نفیس کتّان یا بکریوں کی
پشم، مینڈھوں کی سُرخ رنگی ھُوئی کھالیں یا دریائی بچھڑوں کی کھالیں تھیں لے آیا۔
24 اَور وہ جنھوں نے چاھا کہ چاندی یا کانسے کی نذر پیش کریں وہ اُسے یَاھوِہ کے لِئے نذر کے طور پر لائے اَور جِس
کے پاس کسی حِصّه میں کام آنے والی کیکر کی لکڑی تھی وہ اُسی کو لے آیا۔
25 اَور ھُنرمند عورتوں نے نیلے آسمانی، اَرغوانی اَور سُرخ رنگ کا کپڑا یا نفیس کتّان جو اُنھُوں نے اَپنے ھاتھوں سے کاتا
اَور بُنا تھا لا کر دیا۔
26 اَورجو عورتیں سمجھدار اَور ھُنرمند تھیں اُنھُوں نے بکریوں کی پشم کاتی۔
27 اَورجو سردار تھے وہ افُود اَور سینه بند کے لِئے سنگِ سُلیمانی اَور نگینے لائے
28 اَور وہ جَلانے کے لِئے، مَسح کرنے کے لِئے اَور خُوشبودار بخُور کے لِئے مَسالے اَور زَیتُون کا تیل بھی لائے۔
29 اَور یُوں تمام بنی اِسرائیل مَرد اَور عورتیں اَپنی ھی خُوشی سے یَاھوِہ کے حُضُور اُس تمام کام کے لِئے رضا کی قُربانی
کے نذرانے لائے جسے کرنے کا یَاھوِہ نے اُنہیں مَوشه کی مَعرفت حُکم دیا تھا۔

بصلی ایل اَور اُھلیابؔ

30 اَور پھر مَوشه نے بنی اِسرائیل سے فرمایا، ”دیکھو، یَاھوِہ نے بصلی ایل بِن اوری بِن حُورؔ کو چُنا جو بنی یہُوداہؔ کے
قبیله میں سے ھے۔
31 اَور اُس نے اُسے خُدا کی رُوح سے معمُور کیا ھے اَور اُسے فھم اَور حِکمت اَور ھر قِسم کی دستکاری کا علم بخشا ھے

32 تا کہ وہ سونے چاندی اَور کانسے سے خُوبصورت نقش و نگار والی چیزیں بنائے
33 اَور جواھرات کو تراشے اَور جڑے اَور لکڑی کو تراشے اَور ایک ماھر کاریگر ثابت ھو۔
34 اَور یَاھوِہ نے اُسے اَور دانؔ کے قبیلہ سے اُھلیابؔ بِن احیسمکؔ دونوں کو دُوسروں کو ھُنر سِکھانے کی قابلیّت بخشی
ھے۔
35 اَور یَاھوِہ نے اُنہیں بطور دستکار، صنعت کار اَور نیلے، اَرغوانی اَور سُرخ رنگ کے کپڑے اَور مہین کتّان پر کشیدہ
کاری کرنے اَور جولاھے کا کام کرنے کی مہارت بخشی ھے تا کہ وہ ماھر دستکار اَور صنعت کار بنیں۔

36

1 لٰہذا بصل ایل، اُھلیابؔ اَور ھر کاریگر جسے یَاھوِہ نے ھُنرمندی، اَور قابلیّت اَور پاک مَقدِس کو بنانے کے کُل کام
کو سَر اَنجام دینے کا علم بخشا ھے تا کہ وہ یَاھوِہ کے حُکم کے مُطابق سارا کام اَنجام دیں۔“
2 تَب مَوشہ نے بصل ایل، اَور اُھلیابؔ اَور ھر کاریگر کو جسے یَاھوِہ نے قابلیّت بخشی تھی اَورجو آکر کام کرنے کے
لِئے رضامند تھا طلب کیا۔
3 اَور اُنہوں نے وہ تمام نذریں جو بنی اِسرائیل نے پاک مَقدِس کو بنانے کے کام کو سَر اَنجام دینے کے لِئے دئیے تھے،
مَوشہ سے حاصل کِئے اَور لوگ ھر صُبح رضا کی قُربانی کی نذر اَپنی خُوشی سے لاتے رھے۔
4 تَب تمام کاریگر جو پاک مَقدِس کو بنانے کے کام میں لگے ھوئے تھے اَپنا کام چھوڑکر آئے۔
5 اَور مَوشہ سے کہنے لگے، ”لوگ اُس کام کے لِئے جِس کے کرنے کا حُکم یَاھوِہ نے دیا ھے ضرُورت سے بہت زِیادہ
سامان لے آئے ھیں۔“
6 تَب مَوشہ نے حُکم دیا کہ تمام چھاؤنی میں اعلان کر دیا جائے: ”اَب کوئی مَرد یا عورت پاک مَقدِس کی چیزیں
بنانے کے لِئے کوئی نذرانے نہ لائے۔“ لٰہذا وہ لوگ اَور زِیادہ نذرانے لانے سے باز آئے
7 کیونکہ جو سامان پہلے آ چُکاتھا وہ تمام کام کی تکمیل کے لِئے ضرُورت سے کہیں زِیادہ تھا۔

مَسکن کے پردے

8 اَور کام کرنے والوں میں سے اُن تمام نے جو تربیّت یافتہ اِنسان تھے اُس مَسکن کے لِئے نیلے آسمانی، اَرغوانی اَور سُرخ
رنگ کے کپڑے سے اَور نفیس بٹے ھوئے کتّان سے دس پردے بنائے جِن پر ایک ماھر کاریگر نے کشیدہ کاری سے
کروبیم بنائے ھوئے تھے۔
9 اَور وہ تمام پردے ایک ھی ناپ کے تھے یعنی ھر ایک اٹّھائیس ھاتھ لمبا* اَور چار ھاتھ چوڑا† تھا۔
10 اَور اُنہوں نے اُن میں سے پانچ پردے باھم جوڑ دِئے اَور دُوسرے پانچ پردے بھی ایک دُوسرے کے ساتھ جوڑ دِئیے۔
11 پھر اُنہوں نے پہلے جُڑے ھوئے پردوں کے آخری پردہ کے کنارے کے ساتھ ساتھ نیلے آسمانی رنگ کے تُکمے بنائے
اَور دُوسرے پانچ پردوں کے آخری پردہ کے کنارے کے ساتھ ساتھ بھی اَیسے ھی تُکمے بنائے۔
12 نیز اُنہوں نے پہلی جوڑی کے ایک پردہ پر پچاس تُکمے اَور دُوسری جوڑی کے آخری پردہ پر بھی پچاس تُکمے بنائے
جو ایک دُوسرے کے سَب تُکمے ایک دُوسرے کے آمنے سامنے تھے۔
13 پھر اُنہوں نے سونے کی پچاس گھنڈیاں بنائیں اَور اُنہیں پردوں کے دونوں حِصّوں کو باھم باندھنے کے لِئے اِستعمال
کیا جِس سے وہ مَسکن ایک ھو گیا۔

---

* 36:9 تقریباً تیرہ میٹر † 36:9 تقریباً ایک میٹر اسّی سینٹی میٹر

14 اَور اُنہُوں نے بکری کی پشم سے خیمہ مَسکن کے اُوپر کے خیمہ کے لِئے پردے بنائے جِن کی تعداد گیارہ تھی۔
15 اَور تمام گیارہ پردے ایک ھی ناپ کے تھے یعنی تیس ہاتھ لمبے‡ اَور چار ہاتھ چوڑے۔§
16 اَور اُنہُوں نے اُن پردوں میں سے پانچ کو باھم جوڑ کر ایک جوڑا بنا دیا اَور دُوسرے چھ پردوں کو جوڑ کر دُوسرا۔
17 پھر اُنہُوں نے پہلے جوڑے کے آخری پردہ کے کَنارے کے ساتھ ساتھ پچاس تُکمے بنائے اَور دُوسرے جوڑے کے
آخری پردہ کے کَنارے کے ساتھ ساتھ بھی پچاس تُکمے بنائے
18 اَور اُنہُوں نے اُس خیمہ کو باھم جوڑنے کے لِئے کانسے کی پچاس گھنڈیاں بنائیں تا کہ وہ ایک ہو جائیں۔
19 پھر اُنہُوں نے اُس خیمہ کے لِئے مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہُوئی کھالوں کا ایک غلاف بنایا اَور اُس کے اُوپر دریائی
بچھڑوں کی کھالوں کا غلاف بنایا۔
20 اَور اُنہُوں نے مَسکن کے لِئے کیکر کی لکڑی کے بالکُل سیدھے کھڑے چوکھٹے بنائے۔
21 اَور ہر چوکھٹا دس ہاتھ لمبا اَور ڈیڑھ ہاتھ چوڑا تھا۔
22 اَور اُن کے ساتھ ایک دُوسرے کے متوازی دو دو چُولیں بنائیں اَور اُنہُوں نے مَسکن کے تمام چوکھٹے اِسی طرح بنائے۔
23 اَور اُنہُوں نے مَسکن کے جُنوبی پہلو کے لِئے بیس چوکھٹے بنائے
24 اَور اُن کے لِئے نیچے چاندی کے چالیس پائے بنائے یعنی ہر ایک چوکھٹے کے لِئے دو دو پائے تا کہ ہر چُول کے نیچے
ایک ایک پایہ ہو۔
25 اَور دُوسری جانِب یعنی مَسکن کے شمالی پہلو کے لِئے اُنہُوں نے بیس چوکھٹے
26 اَور چاندی کے چالیس پائے بنائے تا کہ ہر ایک چوکھٹے کے نیچے دو دو۔
27 اَور اُنہُوں نے آخری کونے پر یعنی مَسکن کی مغربی سمت میں چھ چوکھٹے بنائے
28 اَور مَسکن کے آخری سِرے کے کونوں کے لِئے دو چوکھٹے بنائے۔
29 اَور اِن دونوں کونوں کے چوکھٹے نیچے سے اُوپر تک دوھرے تھے اَور ایک ھی حلقے میں برابر جُڑے ہوئے تھے اَور
دونوں ایک جیسے تھے۔
30 اِس لِئے آٹھ چوکھٹے اَور چاندی کے سولہ پائے ہو گئے یعنی ہر ایک چوکھٹے کے نیچے دو دو پائے۔
31 اُنہُوں نے کیکر کی لکڑی کے بینڈے بھی بنائے۔ پانچ مَسکن کے ایک طرف کے چوکھٹوں کے لِئے،
32 پانچ دُوسری طرف کے چوکھٹوں کے لِئے اَور پانچ مَسکن کے آخری کَنارے یعنی مغربی سمت کے چوکھٹوں کے لِئے۔
33 اَور اُنہُوں نے وسطی بینڈے کو اَیسا بنایا کہ وہ اُن چوکھٹوں کے درمیان سے ہوکر ایک سِرے سے دُوسرے سِرے
تک پہُنچے۔
34 اَور اُنہُوں نے چوکھٹوں کو سونے سے منڈھا اَور بینڈوں کو تھامنے کے لِئے سونے کے حلقے بنائے اَور اُنہُوں نے
بینڈوں کو بھی سونے سے منڈھا۔
35 اَور اُس خیمہ میں دروازہ کے لِئے نیلے، اَرغوانی اَور سُرخ دھاگے اَور نفیس بٹے ہُوئے کتّان سے ایک پردہ بنایا اَور
جِس پر کسی ماہر کاریگر نے کشیدہ کاری سے کروبیم بنائے ہوئے تھے۔
36 اَور اُنہُوں نے اُس کے لِئے کیکر کی لکڑی کے چار سُتون بنائے اَور اُنہیں سونے سے منڈھا۔ اَور اُن کے لِئے سونے
کے حلقوں سے لٹکایا اَور اُن کے لِئے چاندی کے چار پایوں کو ڈھال کر کھڑا کیا۔

---

‡ 36:15 تیس ہاتھ لمبے تقریباً چودہ میٹر § 36:15 چوڑے تقریباً ایک میٹر اسّی سینٹی میٹر

37 اَور اُس خیمہ میں دروازہ کے لِئے نیلے، اَرغوانی اَور سُرخ دھاگے اَور نفیس بٹے ہُوئے کتّان سے ایک پردہ بنایا جِس
پر کشیدہ کاری کی ہُوئی تھی۔
38 اَور اُنہُوں نے پانچ سُتون کنڈوں سمیت بنائے اَور اُن کے سِروں اَور پٹّیوں کو سونے سے منڈھا اَور اُن کے لِئے کانسے
کے پانچ پائے بنائے۔

37

عہد کا صندُوق

1 اَور بضل ایل نے وہ صندُوق کیکر کی لکڑی کا بنایا۔ اُس کی لمبائی ڈھائی ہاتھ اَور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ اَور اُونچائی ڈیڑھ
ہاتھ تھی۔
2 اَور اُس کے اَندر اَور باہر دونوں طرف خالص سونا منڈھا اَور اُس کے اطراف سونے کا کلس بنایا۔
3 اَور اُس کے لِئے سونے کو ڈھال کر چار کڑے بنائے اَور اُس کے چاروں پایوں کے ساتھ لگا دِئیے دو کڑے ایک
طرف اَور دو کڑے دُوسری طرف۔
4 پھر اُس نے کیکر کی لکڑی کی بلّیاں بنا کر اُن پر سونا منڈھا۔
5 اَور اُس نے اُس صندُوق کو اُٹھا کر لے جانے کے لِئے اُن بلّیوں کو اُن کڑوں میں ڈال دیا جو صندُوق کے دونوں
طرف تھے۔
6 اَور اُس نے کفّارہ کا سرپوش خالص سونے کا بنایا جو کہ ڈھائی ہاتھ لمبا اَور ڈیڑھ ہاتھ چوڑا تھا۔
7 پھر اُس نے سرپوش کے دونوں کونوں پر سونے سے گڑھے ہوئے دو کروبیم بنائے۔
8 اُس نے ایک کروب کو ایک سِرے پر اَور دُوسرے کروب کو دُوسرے سِرے پر بنایا اَور دونوں سِروں کے کروبیم
اَور سرپوش ایک ہی ٹکڑے سے بنے ہُوئے تھے۔
9 اَور وہ کروبیم اَپنے پر اُوپر کی طرف پھیلائے ہوئے تھے اَور اُن سے سرپوش کو ڈھانکے ہوئے تھے۔ اَور وہ کروبیم کے
چہرے ایک دُوسرے کے آمنے سامنے تھے گویا سرپوش کی طرف دیکھ رہے تھے۔

میز

10 اُنہُوں نے وہ میز کیکر کی لکڑی کی بنائی جو دو ہاتھ لمبی* اَور ایک ہاتھ چوڑی† اَور ڈیڑھ ہاتھ اُونچی‡ تھی۔
11 پھر اُنہُوں نے اُس پر خالص سونا منڈھا اَور اُس کے اطراف سونے کا ایک کلس بنایا۔
12 اَور اُنہُوں نے اُس کے اطراف چار اُنگل چوڑی§ کنگنی بھی بنائی اَور اُس کنگنی پر سونے کا کلس رکھا۔
13 اَور اُنہُوں نے اُس میز کے لِئے سونے کے چار کڑے بنا کر اُنہیں اُس کے چاروں کونوں سے جہاں پائے تھے جوڑ
دیا۔
14 اَور وہ کڑے کنگنی کے نزدیک لگائے گئے تاکہ وہ میز کو اُٹھانے کے لئے اِستعمال ہونے والی بلّیوں کو تھامے
رکھیں۔
15 اَور اُس میز کو اُٹھانے کے لِئے بلّیاں کیکر کی لکڑی کی بنی ہُوئی تھیں اَور اُن پر سونا منڈھا ہُوا تھا۔
16 اَور اُنہُوں نے اُس میز کے لِئے ظروف یعنی طباق، ڈونگے اَور پیالے اَور انگوری شِیرے کی نذروں کو اُنڈیلنے کے لِئے
صُراحیاں خالص سونے کے بنائے۔

* **37:10** دو ہاتھ لمبی تقریباً نوّے سینٹی میٹر † **37:10** ایک ہاتھ چوڑی تقریباً چوڑائی پینتالیس سینٹی میٹر ‡ **37:10** ڈیڑھ ہاتھ اُونچی تقریباً اُونچائی اڑسٹھ سینٹی
میٹر § **37:12** چار اُنگل چوڑی تقریباً ساڑھے سات سینٹی میٹر

چراغدان

17 اُنہوں نے خالص سونے کا ایک چراغدان بنایا اَور اُس کے پائے اَور ڈنڈی کو گڑھ کر بنایا۔ اَور اُس کے پیالے،
کلیاں اَور پھُول سَب ایک ھی ٹکڑے کے بنے ہوئے تھے۔
18 اَور اُس چراغدان کے دونوں طرف سے چھ شاخیں باھر کو نکلیں تین ایک طرف اَور تین دُوسری طرف۔
19 اَور بادام کے پھُول کی شکل کے تین پیالے، کلیاں اَور پھُول ایک شاخ پر تھے اَور تین اگلی شاخ پر اَور اِسی طرح
چراغدان سے باھر کو نکلی ھُوئی ساری چھ شاخوں پر۔
20 اَور چراغدان کے اُوپر بادام کے پھُول کی شکل کے چار پیالے بنے ھوئے ھیں، اَور اُن کے ساتھ کلیاں اَور پھُول تھے۔
21 ایک کلی چراغدان سے نکلی ھُوئی شاخوں کی پہلی جوڑی کے نیچے تھی۔ دُوسری کلی شاخوں کی دُوسری جوڑی کے
نیچے اَور تیسری کلی تیسری جوڑی کے نیچے یعنی ساری کلیاں چھ شاخوں کے نیچے۔
22 اَور وہ کلیاں، شاخیں اَور چراغدان خالص سونے کے ایک ھی ٹکڑے سے گڑھ کر بنائے گئے تھے۔
23 اُنہوں نے اُس کے لِئے سات چراغ نیز اُس کی گُلگیر اَور گلدان بھی خالص سونے کے بنائے۔
24 اَور اُنہوں نے وہ چراغدان اَور اُس کے تمام لوازمات کو ایک تالنت* خالص سونے سے بنایا۔

بخُور کا مذبح

25 اُنہوں نے کیکر کی لکڑی سے بخُور کا مذبح بنایا اَور وہ چوکور تھا اَور ایک ھاتھ لمبا† ایک ھاتھ چوڑا اَور دو ھاتھ
اُونچا‡ تھا اَور اُس کے سینگ ایک ھی ٹکڑے کے تھے۔
26 اَور اُنہوں نے اُس کی اُوپر کی سطح اَور تمام اطراف کو اَور سینگوں کو خالص سونے سے منڈھا اَور اُس کے اِردگرد
سونے کا ایک کلس بنایا۔
27 اَور اُس کلس کے نیچے اُنہوں نے سونے کے دو حلقے بنائے اَور وہ ایک دُوسرے کے مقابل دونوں جانب تھے تاکہ
اُسے اُٹھانے کے لِئے اِستعمال ھونے والی بلّیوں کو تھامے رکھیں۔
28 اَور اُنہوں نے اُن بلّیوں کو کیکر کی لکڑی سے بنایا اَور اُن پر سونا منڈھا۔
29 اَور اُنہوں نے مَسح کرنے کا پاک زَیتُون کا تیل اَور خالص خُوشبودار بخُور بھی بنائے جو کہ ایک ماھر عطر ساز
ھی بنا سَکتا ھے۔

38

سوختنی قُربانی کی نذر کا مذبح

1 اَور اُنہوں نے سوختنی نذر کی قُربانی کا مذبح کیکر کی لکڑی کا بنایا جو چوکور تھا اَور پانچ ھاتھ لمبا اَور پانچ ھاتھ چوڑا
اَور تین ھاتھ اُونچا تھا۔
2 اَور اُنہوں نے اُس کے چاروں کونوں پر ایک ایک سینگ بنایا اَور وہ سینگ اَور مذبح ایک ھی ٹکڑے کے تھے اَور
اُنہوں نے مذبح کو کانسے سے منڈھا۔
3 اَور اُنہوں نے اُس کے تمام ظروف کانسے کے یعنی دیگیں، بیلچے، چھڑکاؤ کرنے والے پیالے، گوشت کے لِئے سیخیں
اَور انگیٹھیاں بنائیں۔

* 37:24 ایک تالنت تقریباً چونتیس کِلوگرام† 37:25 ایک ھاتھ لمبا تقریباً پینتالیس سینٹی میٹر‡ 37:25 ایک ھاتھ چوڑا اَور دو ھاتھ اُونچا تقریباً نوّے سینٹی میٹر

4 اَور اُنہوں نے مذبح کے لِئے اُس کنارے کے نیچے کانسے کا جالی دار جنگلہ اِس طرح لگایا کہ وہ مذبح سے آدھی
اُونچائی تک پہُنچتا تھا۔
5 اَور اُنہوں نے کانسے کے کڑے گڑھ کر بنائے تاکہ کانسے کے جنگلہ کے چاروں کونوں کی بلّیوں کو تھامے رکھیں۔
6 اَور اُنہوں نے کیکر کی لکڑی کی بلّیاں بنائیں اَور اُنہیں کانسے سے منڈھا۔
7 اَور اُنہوں نے اُن بلّیوں کو اُن کڑوں میں ڈالا تاکہ وہ مذبح کو اُٹھانے کے لِئے اُس کے دونوں طرف ہُوں۔ اُنہوں نے
مذبح کو تختوں سے بنایا تھا اَور وہ اَندر سے کھوکھلا تھا۔

کانسے کا لگن

8 اَور اُنہوں نے اُن عورتوں کے فرمانوں سے جو خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر خدمت کرتی تھیں کانسے کا ایک لگن اَور
لگن کی چوکی کانسے کی بنائی۔

صحن

9 پھر اُنہوں نے مَسکن کے لِئے ایک صحن بنایا جِس کی جُنوبی سمت ایک سَو ہاتھ لمبی تھی اَور جِس کے پردے نفیس
بٹے ہوئے کتّان کے تھے۔
10 اَور اُن کے لِئے بیس سُتون اَور کانسے کے بیس پائے تھے۔ اَور سُتونوں پر چاندی کی کنڈیاں اَور پٹّیاں تھیں۔
11 اَور شمالی سمت بھی ایک سَو ہاتھ لمبی اَور اُس کے پردوں کے لِئے بھی بیس سُتون اَور کانسے کے بیس پائے تھے۔ اَور
سُتونوں کے لِئے چاندی کی کنڈیاں اَور پٹّیاں تھیں۔
12 اَور مغربی کنارا پچاس ہاتھ چوڑا* تھا جِس کے پردوں کے لِئے دس سُتون اَور دس پائے تھے اَور اُن سُتونوں پر چاندی
کی کنڈیاں اَور پٹّیاں تھیں۔
13 اَور طُلوعِ آفتاب کی طرف مشرقی کنارا بھی پچاس ہاتھ چوڑا تھا۔
14 اَور پندرہ ہاتھ لمبے پردے دروازہ کے ایک طرف تھے جِن کے لِئے تین سُتون اَور تین ہی پائے تھے۔
15 اَور پندرہ ہاتھ لمبے† پردے صحن کے دروازہ کی دُوسری طرف تھے اَور اُن کے لِئے بھی تین سُتون اَور تین پائے تھے۔
16 اَور صحن کے اِردگرد تمام پردے نفیس بٹے ہوئے کتّان کے تھے۔
17 اُن بلّیوں کے لِئے پائے کانسے کے تھے۔ بلّیوں پر کنڈیاں اَور پٹّیاں چاندی کی تھیں۔ صحن کے تمام پایوں کی پٹّیاں
چاندی کی تھیں۔
18 صحن کے دروازہ کے لِئے پردے نیلے، اَرغوانی اَور سُرخ رنگ کے سُوت اَور نفیس بٹے ہوئے کتّان کا تھا جِس پر
بیل بُوٹے کشیدہ کئے ہوئے تھے اَور وہ بیس ہاتھ لمبا‡ تھا اَور صحن کے پردوں کی طرح پانچ ہاتھ اُونچا تھا۔
19 اَور اُس کے لِئے چار بلّیاں اَور کانسے کے چار پائے تھے۔ اُن کی کنڈیاں اَور پٹّیاں چاندی کی تھیں اَور اُن کے سِروں
پر چاندی منڈھی ہُوئی تھی۔
20 اَور مَسکن کے خیمہ اَور اُس کے اِردگرد صحن کی تمام میخیں کانسے کی تھیں۔

مَسکن کا سامان

21 یہ ہیں اُس سامان کے اعدادوشمار جو مَسکن اَور شہادت کے خیمہ کے لِئے اِستعمال کئے گئے ہیں اَور جسے مَوشہ کے
حُکم سے اَہرونؔ کاہِنؔ کے بیٹے اِتمارؔ کی زیرِ ہدایت لیویوں نے قلم بند کیا۔

* **38:12** پچاس ہاتھ چوڑا تقریباً تئیس میٹر † **38:15** پندرہ ہاتھ لمبے تقریباً چھ میٹر آٹھ سَو سینٹی میٹر ‡ **38:18** بیس ہاتھ لمبا تقریباً نَو میٹر

22)بصل ایل بِن اوری بِن حُورؔ نے جو یہُوداہؔ کے قبیلہ سے تھا سَب کچھ بنایا جِس کا یَاھوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔
23 اَور اُس کے ساتھ دانؔ کے قبیلہ کا اُہلیابؔ بِن احیسمکؔ تھا جو ایک اعلیٰ درجہ کا صنعت کار اَور نقّاش تھا اَور نیلے
اَرغوانی اَور سُرخ رنگ کے سُوت اَور نفیس کتّان کی کشیدہ کاری میں ماہر تھا(۔
24 اَور ہلانے کی نذر کی قُربانی کے طور پر چڑھایا جانے والا جِتنا سونا پاک مَقدِس کے لِئے اِستعمال ہُوا وہ اُنتیس
قِنطار اَور پاک مَقدِس کی ثاقل کے حِساب سے سات سَو تیس ثاقل تھا۔§
25 اَور وہ چاندی جو جماعت کے اُن افراد سے حاصل کی گئی جو مردُم شماری میں گنے گئے ایک سَو تالنت* اَور پاک
مَقدِس کی ثاقل کے حِساب سے ایک ہزار سات سَو پچھتّر ثاقل† تھی۔
26 یعنی ایک بیکا فی کس جو پاک مَقدِس کی ثاقل کے حِساب سے نیم ثاقل‡ تھی ہر ایک سے لی گئی جو بیس بَرس یا
اُس سے زِیادہ عمر کا تھا اَورجو شُمار کئے ہوؤں میں شامل تھا۔ اِن مَردوں کی کُل تعداد چھ لاکھ تین ہزار پانچ سَو پچاس
تھی۔
27 ایک سَو تالنت چاندی پاک مَقدِس اَور پردوں کے پایوں کے ڈھالنے کے لِئے اِستعمال کی گئی یعنی ایک سَو تالنت
سے ایک سَو پائے اَور ہر پائے کے لِئے ایک تالنت۔
28 اَور اُنہوں نے بلّیوں کے لِئے کنڈیاں اَور بلّیوں کے سِروں کو منڈھنے اَور اُن کی پٹّیاں بنانے کے لِئے ایک ہزار سات
سَو پچھتّر ثاقل چاندی اِستعمال کی۔
29 اَور ہلانے کی نذر کی قُربانی کے طور پر چڑھائے جانے سے جو کانسے حاصل ہُوا وہ وزن میں ستّر تالنت اَور دو
ہزار چار سَو ثاقل§ تھا۔
30 اَور اُنہُوں نے اُسے خیمہ اِجتماع کے دروازہ کے پایوں اَور کانسے کے مذبح اُس کا جنگلہ اَور اُس کے تمام ظروف
بنانے کے لِئے
31 اَور اِردگرد کے صحن کے پایوں کے لِئے اَور دروازہ کے پایوں کے لِئے اَور مَسکن کے خیمہ کی تمام میخوں کے لِئے
اَور اِردگرد کے صحن کی میخوں کے لِئے اِستعمال کیا۔

39

کاہِنوں کے لباس

1 اَور اُنہُوں نے پاک مَقدِس میں خدمت کرتے وقت پہننے کے لِئے نیلے، اَرغوانی اَور سُرخ رنگ کے بُنے ہوئے کپڑے
بنائے اَور اُنہُوں نے اَہرونؔ کے لِئے بھی مُقدّس لباس بنائے جَیسا کہ یَاھوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔

افُود

2 اَور اُنہُوں نے سونے اَور نیلے، اَرغوانی اَور سُرخ دھاگے اَور نفیس بٹے ہوئے کتّان کا افُود بنایا
3 اَور اُنہُوں نے سونے کو کُوٹ کر پتلے پتلے پتّر بنائے اَور اُن پتروں کو کاٹ کر تار بنائے تاکہ نیلے اَرغوانی اَور سُرخ
رنگ کے دھاگے اَور نفیس کتّان پر اُن سے ایک ماہر دستکار کی طرح زردوزی کا کام کیا۔

§ 38:24 تقریباً ایک میٹرک ٹن * 38:25 ایک سَو تالنتتقریباً تین میٹرک ٹن اَور چار سَو کِلوگرام † 38:25 ایک ہزار سات سَو پچھتّر ثاقل تقریباً بیس کِلوگرام
‡ 38:26 نیم ثاقل تقریباً چھ گرام § 38:29 ستّر تالنت اَور دو ہزار چار سَو ثاقل تقریباً 2 میٹرک ٹن اَور چار سَو کِلوگرام

4 اُنہوں نے افُود کو جوڑنے کے لِئے دو مونڈھے بنائے اَور اُن کو دونوں کونوں سے مِلا کرجوڑ دیا۔
5 اَور اُس کا کمربند اُسی کی مانند ایک ٹکڑے سے مہارت سے بُنا گیا تھا۔ وہ سونے، نیلے، اَرغوانی اَور قِرمزی رنگ کے
کپڑے اَور نفیس بٹے ہوئے کتّان کا بنا ہُوا تھا جَیسا کہ یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔
6 اَور اُنہوں نے سونے کے خانوں میں سُلیمانی پتّھر سنگِ سُلیمانی جڑے۔ اُن پر ایک انگُشتری کے نقش کی طرح اِسرائیل
کے بیٹوں کے نام کندہ کئے۔
7 اَور اُنہیں افُود کے کندھے والی پٹّیوں پر لگا دیا تا کہ یہ پتّھر اِسرائیل کے بیٹوں کی یادگاری کے لِئے ہُوں جَیسا کہ یَاہوِہ
نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔

سینہ بند

8 اَور اُنہوں نے ایک ماہر کاریگر سے سینہ بند بنوایا جو افُود کی طرح سونے، نیلے آسمانی، اَرغوانی اَور سُرخ رنگ کے
کپڑے اَور نفیس بٹے ہوئے کتّان سے بنایا گیا تھا
9 اَور وہ چوکور تھا یعنی ایک بالشت لمبا اَور ایک بالشت چوڑا جسے دھرا کیا جا سَکتا تھا۔
10 پھر اُنہوں نے اُس پر چار قطاروں میں قیمتی جواہر جڑے۔ پہلی قطار میں یاقُوت سُرخ اَور یَشب سبز اَور فیروزہ تھے؛
11 دُوسری قطار میں نیلا فیروزہ، نیلم اَور ہیرا،
12 اَور تیسری قطار میں لشم، یَشب اَور زُمُرّد
13 اَور چوتھی قطار میں پکھراج اَور سنگِ سُلیمانی اَور سنگِ یَشب۔ یہ سَب نقش کندہ کئے ہوئے سونے کے خانوں
میں جڑے گئے تھے۔
14 یہ پتّھر تعداد میں اِسرائیل کے ہر ایک بیٹوں کے ناموں کے مُطابق بَارہ تھے جِن پر ایک انگُشتری کے نقش کی طرح
ہر ایک پر بَارہ قبیلوں کے نام کندہ کئےگئے تھے۔
15 اَور اُنہوں نے سینہ بند کے لِئے بٹّی ہُوئی ڈوری کی طرح خالص سونے کی دو زنجیریں بنائیں
16 اَور اُنہوں نے سونے کے دو خانے اَور سونے کے دو کڑے بنائے اَور اُن کڑوں کو سینہ بند کے دونوں کونوں پر لگا
دیا۔
17 اَور اُنہوں نے سونے کی اُن دونوں زنجیروں کو سینہ بند کے دونوں کونوں پر لگے اُن دونوں کڑوں کے ساتھ باندھ
دیا۔
18 اَور اُن زنجیروں کے دونوں سِروں کو اُن دونوں چوکھٹوں کے ساتھ باندھ کر افُود کے دونوں کندھوں والی پٹّیوں سے
جوڑ کر سامنے لٹکا دیا۔
19 اَور اُنہوں نے سونے کے دو اَور کڑے بنائے اَور اُنہیں سینہ بند کے نیچے کے دونوں کونوں کو اُس حاشیہ میں لگایا
جو افُود کے اَندر کی طرف تھا۔
20 پھر اُنہوں نے سونے کے دو اَور کڑے بنا کر اُنہیں کندھے کی پٹّیوں کے نِچلے حِصّہ سے باندھنا جو کہ افُود کے
سامنے ہے اَور افُود کے کمربند کے بالکُل اُوپر لگا دیا۔
21 اُنہوں نے سینہ بند کے کڑوں کو افُود کے کڑوں کے ساتھ نیلے رنگ کی ڈوری سے باندھ دیا اَور اُسے کمربند سے
جوڑ دیا تا کہ سینہ بند افُود سے اِدھر اُدھر ہِلنے نہ پائے جَیسا کہ یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔

کاہِنوں کے دیگر لباس

22 اَور اُنہوں نے اُس افُود کا جُبّہ نیلے رنگ کے کپڑے سے بنایا جسے ایک ماہر جُلاہے نے بُنا تھا۔

23 اَور جُبّہ کا گریبان زرہ کے گریبان کی طرح بیچ میں تھا اَور اُس کے اطراف بُنی ہُوئی گوٹ لگی ہُوئی تھی تاکہ وہ
پھٹ نہ جائے۔
24 اَور اُنہوں نے نیلے اَرغوانی اَور سُرخ رنگ کے دھاگے اَور نفیس بٹے ہوئے کتّان سے جُبّہ کے گھیر میں چاروں طرف
انار بنائے۔
25 پھر اُنہُوں نے خالص سونے کی گھنٹیاں بنائیں اَور اُنہیں جُبّہ کے دامن کے گھیر میں چاروں طرف اناروں کے درمیان
لگا دیا۔
26 اَور وہ ایک گھنٹی اَور ایک انار خدمت کے وقت پہنے جانے والے جُبّہ کے دامن کے گھیر میں سے چاروں طرف
ایک گھنٹی اَور ایک انار کی ترتیب سے لگے ہوئے تھے جَیسا یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔
27 اَور اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کے لیٔے اُنہُوں نے نفیس کتّان سے بُنے کُرتے بنائے
28 اَور کتّان کا عمامہ، سَر کا پٹکا اَور نفیس بٹے ہوئے کتّان کے پاجامے بنائے۔
29 اَور کمربند نفیس بٹے ہوئے کتّان اَور نیلے، اَرغوانی اَور سُرخ رنگ کے کپڑے کا تھا جِس پر بیل بُوٹے کشیدہ کئے
گئے تھے جَیسا کہ یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔
30 اُنہُوں نے تاج کی ایک تختی خالص سونے کا بنایا اَور اُس پر ایک انگُشتری کے نقش کی طرح یہ کندہ کیا:
یَاہوِہ کے لیٔے مُقدّس۔
31 اَور پھر اُنہُوں نے اُسے ایک نیلے رنگ کی ڈوری سے عمامہ پر جوڑ دیا جَیسا کہ یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔

مُوسیٰ کا مَسکن کا مُعائنہ کرنا

32 اِس طرح مَسکن کے خیمہ اِجتماع کا سَب کام اَنجام تک پہُنچا اَور بنی اِسرائیل نے سَب کچھ وَیسے ھی کیا جَیسا کہ
یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔
33 پھر وہ اُس مَسکن کو مَوشہ کے پاس لائے:

یعنی خیمہ اَور اُس کا سارا سامان، اُس کے تکمے، تختے، بینڈے، سُتون اَور پائے۔
34 اَور مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہُوئی کھالوں کا غلاف دریائی بچھڑوں کی کھالوں کا غلاف اَور بیچ کا پردہ،
35 عہد کے صندُوق اَور اُس کی بلّیاں اَور کفّارہ کا سرپوش،
36 میز اَور اُس کے تمام ظروف اَور نذر کی روٹی،
37 خالص سونے کا چراغدان مع چراغوں کے جو قطاروں میں رکھے تھے اَور اُس کے تمام لوازمات اَور جَلانے کے لیٔے
زَیتُون کا تیل،
38 سونے کا مذبح اَور مَسح کرنے کا زَیتُون کا تیل، خُوشبودار بخُور، خیمہ کے مدخل کا پردہ،
39 کانسے کا مذبح اَور اُس کا کانسے کا جنگلہ، اُس کی بلّیاں اَور اُس کے تمام ظروف۔
لگن اَور اُس کی چوکی۔
40 صحن کے پردے اَور اُن کی بلّیاں اَور پائے اَور صحن کے مدخل کے لیٔے پردہ،
اُن کی رسّیاں اَور صحن کے لیٔے خیمہ کی میخیں
اَور مَسکن کے خیمہ اِجتماع کے لیٔے سارا سامان۔

41 اَور پاک مَقدِس میں خدمت کرتے وقت پہننے کے لِئے بُنے ہوئے مُقدّس لباس۔ اَور اَہرونؔ کاہِنؔ اَور اُس کے بیٹوں
کے لِئے جَب وہ بطور کاہِنؔ کے طور پر خدمت اَنجام دیتے تھے۔

42 بنی اِسرائیل نے سارا کام وَیسے ہی کیا تھا جَیسا کہ یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔
43 مَوشہ نے اُس کام کا جائزہ لیا اَور دیکھا کہ اُنہوں نے اُسے وَیسے ہی کیا تھا جَیسے یَاہوِہ نے حُکم دیا تھا۔ تَب مَوشہ
نے اُنہیں برکت دی۔

40

مَسکن کا کھڑا کیاجانا

1 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا:
2 ”پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو تُم مَسکن کا خیمہ اِجتماع کھڑا کردینا۔
3 اَور اُس میں عہد کا صندُوق رکھ دینا اَور اُس کی حِفاظت کے لِئے بیچ کا پردہ کھینچ دینا۔
4 اَور میز کو اَندر لا کر اُس کے لوازمات اُس پر ترتیب سے رکھ دینا۔ پھر چراغدان کو اَندر لا کر اُس کے چراغ رَوشن
کردینا۔
5 اَور سونے کی بخُور کے مذبح کو عہد کے صندُوق کے سامنے رکھ دینا اَور مَسکن کے دروازہ پر پردہ لگادینا۔
6 ”سوختنی نذر کی قُربانی کے مذبح کو مَسکن کے خیمہ اِجتماع کے سامنے رکھ دینا۔
7 لگن کو خیمہ اِجتماع اَور مذبح کے درمیان رکھ کر اُس میں پانی بھر دینا۔
8 اَور اُس کے صحن کو چاروں طرف سے گھیر کر اُس کے مدخل پر پردہ لگادینا۔
9 ”مَسح کرنے والا زَیتُون کا تیل لینا اَور اُسے مَسکن کے خیمہ اِجتماع اَور اُس کے اَندر کے سَب ظروف پر چھڑک کر
اُس کی اَور اُس کے سارے سامان کی تقدیس کرنا۔ تَب وہ مُقدّس ٹھہرے گا۔
10 پھر سوختنی نذر کی قُربانی کے مذبح کو اَور اُس کے تمام ظروف کو مَسح کرکے مذبح کی تقدیس کرنا، اَور تَب وہ
نہایت ہی مُقدّس ٹھہرے گا۔
11 تَب لگن اَور اُس کی چوکی کو مَسح کرکے اُن کی تقدیس کرنا۔
12 ”اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کو خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر لا کر اُنہیں پانی سے غُسل دِلانا۔
13 تَب اَہرونؔ کو مُقدّس لباس پہنا کر اُسے مَسح کرنا اَور اُس کی تقدیس کرنا تا کہ وہ بطور کاہِنؔ میری خدمت کرے۔
14 اَور اُس کے بیٹوں کو لا کر اُنہیں کُرتے پہنانا۔
15 اَور جِس طرح تُم اُن کے باپ کو مَسح کروگے وَیسے ہی اُن کو مَسح کرنا تا کہ وہ بطور کاہِنؔ میرے لِئے خدمت
اَنجام دیں۔ اُن کا مَسح کیاجانا اَیسی کہانت کے لِئے ہوگا جو آنے والی تمام نَسلوں میں اَبد تک جاری رہے گا۔“
16 مَوشہ نے سَب کُچھ وَیسے ہی کیا، جَیسا کہ یَاہوِہ نے اُنہیں حکم دیا تھا۔
17 پس دُوسرے سال کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو مَسکن کھڑا کیا گیا۔
18 اَور جَب مَوشہ نے مَسکن کو کھڑا کیا تو اُنہوں نے پایوں کو اُن کی جگہ پر قائِم کیا چوکھٹے بنائے اَور اُن کے بینڈے
لگا کر سُتون کھڑے کر دئیے۔
19 پھر مَوشہ نے مَسکن پر خیمہ تان دیا اَور اُس کے اُوپر غلاف چڑھا دیا جَیسا کہ یَاہوِہ نے اُنہیں حکم دیا تھا۔

20 اُنہُوں نے شہادت کی تختیوں کو لے کر صندُوق میں رکھ دیا اَور بلّیوں کو صندُوق میں لگا دیا اَور کفّارے کے
سرپوش کو اُس کے اُوپر ٹکا دیا۔
21 اَور پھر مَوشہ اُس صندُوق کو مَسکن میں لائے اَور بیچ کے پردہ کو لگا کر عہد کے صندُوق کو محفوظ کر دیا جَیسا
کہ یَاہوِہ نے اُنہیں حُکم دیا تھا۔
22 مَوشہ نے اُس میز کو خیمہ اِجتماع میں مَسکن کی شمالی جانب پردہ کے باہر رکھ دیا۔
23 اَور مَوشہ پر یَاہوِہ کے رُوبرو روٹی سجا کر رکھ دی، جَیسا کہ یَاہوِہ نے اُنہیں حُکم دیا تھا۔
24 مَوشہ نے چراغدان کو خیمہ اِجتماع میں مَسکن کی جُنوبی سمت میں میز کے سامنے رکھ دیا۔
25 اَور چراغوں کو یَاہوِہ کے رُوبرو رَوشن کر دیا جَیسا کہ یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔
26 مَوشہ نے سونے کے بنے ہُوئے مذبح کو خیمہ اِجتماع میں اُس پردہ کے سامنے رکھ دیا۔
27 اَور اُس پر خُوشبودار بخُور جَلائی جَیسا کہ یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔
28 اَور پھر اُنہُوں نے مَسکن کے دروازہ پر پردہ لگا دیا۔
29 مَوشہ نے سوختنی نذر کی قُربانی کا مذبح مَسکن کے خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر رکھ کر اُس پر سوختنی نذریں اَور
اناج کی نذریں چڑھائیں جَیسا کہ یَاہوِہ نے اُنہیں حُکم دیا تھا۔
30 اُنہُوں نے لگن کو خیمہ اِجتماع اَور اُس مذبح کے درمیان رکھ کر اُس میں دھونے کے لیٔے پانی بھر دیا۔
31 اَور مَوشہ اَور اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹوں نے اُسے اَپنے ہاتھ پاؤں دھونے کے لیٔے اِستعمال کیا۔
32 اَور جَب بھی وہ خیمہ اِجتماع میں داخل ہوتے یا مذبح کے قریب جاتے تو وہ اَپنے ہاتھ پاؤں دھوکر جاتے جَیسا کہ
یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔
33 پھر مَوشہ نے مَسکن اَور مذبح کے اِردگرد صحن کو گھیر کر صحن کے دروازہ کا پردہ ڈال دیا اَور یُوں مَوشہ نے اُس
کام کو ختم کیا۔

یَاہوِہ کا جلال

34 تَب خیمہ اِجتماع پر بادل چھا گیا اَور پاک مَسکن یَاہوِہ کے جلال سے معمُور ہو گیا۔
35 اَور مَوشہ خیمہ اِجتماع میں داخل نہ ہو سکے کیونکہ وہ بادل اُن پر ٹھہرا ہُوا تھا اَور مَسکن یَاہوِہ کے جلال سے
معمُور تھا۔
36 اَور بنی اِسرائیل کے سارے سفر میں جَب کبھی وہ بادل اُس مَسکن کے اُوپر سے چھٹ جاتا تو وہ آگے بڑھتے۔
37 لیکن اگر وہ بادل سایہ ڈالے رہتا تو وہ اُس کے چھٹ جانے کے دِن تک سفر نہ کرتے تھے۔
38 یَاہوِہ کا بادل تمام بنی اِسرائیل کے گھرانے کے سارے سفر کے دَوران اُن کی نظروں کے سامنے دِن کو مَسکن کے
اُوپر چھایا رہتا تھا، اَور رات کو بادل میں آگ ہوتی تھی۔

اَحبار
کی کِتاب

سوختنی قُربانی کے طور طریقے

1 یَاہوِہ نے خیمہ اِجتماع سے مَوشہ کو بُلایا۔ اَور اُن سے فرمایا،
2 ”اِسرائیلیوں سے مُخاطِب ہو اَور اُن کو حُکم دو: ’جَب تُم میں سے کوئی اِنسان یَاہوِہ کے لِئے کوئی نذر لائے، تو وہ
اَپنے گلّے میں سے گائے بَیل یا بھیڑ بکری کی قُربانی دے۔
3 ” ’اگر وہ نذر گلّہ کا جانور ہو تو وہ بے عیب نر ہو اَور لازِم ہے کہ نذر لانے والا اُسے خیمہ اِجتماع کے مدخل پر
سوختنی نذر کے طور پر نذر کرے تاکہ وہ یَاہوِہ کے حُضُور مقبُول ٹھہرے۔
4 اَور وہ سوختنی نذر کے جانور کے سَر پر اَپنا ہاتھ رکھے اَور وہ اُس کی جانِب سے اُس کے لِئے بطور کفّارہ قبُول ہوگا۔
5 اَور وہ اُس بچھڑے کو یَاہوِہ کے حُضُور ذبح کرے اَور پھر اَہرونؔ کے بیٹے جو کاہِنؔ ہیں اُس کا خُون لائیں اَور اُسے
خیمہ اِجتماع کے مدخل پر مذبح کے چاروں طرف چھڑک دیں۔
6 پھر وہ سوختنی نذر کے اُس جانور کی کھال اُتاریں اَور اُسے ٹُکڑوں میں کاٹیں۔
7 اَور اَہرونؔ کے بیٹے جو کاہِنؔ ہیں مذبح پر آگ رکھیں اَور اُس آگ پر ترتیب سے لکڑیاں سجا کر رکھیں۔
8 پھر اَہرونؔ کے بیٹے جو کاہِنؔ ہیں اُن ٹُکڑوں کو سَر اَور چربی سمیت جلتی لکڑیوں پرجو مذبح پر ہیں ترتیب سے رکھ دیں۔
9 اَور لیکن تُم اُس جانور کی آنتوں اَور پیروں کو پانی سے دھونا اَور پھر کاہِنؔ اِن سبھی کو مذبح پر جَلائے تاکہ یہ سوختنی
نذر یہ یَاہوِہ کے حُضُور غِذا کی فرحت بخش خُوشبو والی آتشی نذر ہو۔
10 ” ’اَور اگر اُس کی نذر گلّے کی ہو یعنی بھیڑ یا بکریوں میں سے سوختنی نذر ہو، تو وہ بے عیب نر کی قُربانی دے۔
11 وہ اُسے یَاہوِہ کے حُضُور میں مذبح کی شمالی سمت ذبح کرے اَور اَہرونؔ کے بیٹے جو کاہِنؔ ہیں، اُس کا خُون مذبح
کے چاروں طرف چھڑک دیں۔
12 پھر وہ اُسے کاٹ کر اُس کے ٹکڑے کریں اَور کاہِنؔ اُن ٹُکڑوں کو سَر اَور چربی سمیت مذبح پر جلتی لکڑیوں پر ترتیب
سے رکھ دیں۔
13 لیکن وہ آنتوں اَور پیروں کو پانی سے دھولیں۔ تَب کاہِنؔ سَب کو لے کر مذبح پر جَلا دے تاکہ یہ سوختنی نذر یَاہوِہ
کے حُضُور غِذا کی فرحت بخش خُوشبو والی آتشی قُربانی ہوگی۔
14 ” ’اگر اُس کی نذر یَاہوِہ کے لِئے پرندوں کی سوختنی نذر ہے تو وہ قُمریوں یا کبُوتر کا بچّہ نذر کرے۔
15 اَور کاہِنؔ اُسے مذبح پر لا کر اُس کا سَر مروڑ ڈالے، اَور اُسے مذبح پر جَلا دے لیکن اُس کے خُون کو مذبح کے پہلو
پر ٹپک جانے دے۔
16 اَور اُس کے گلے کی تھیلی بال اَور پَر سمیت نکال لے اَور اُسے لے جا کر مذبح کی مشرقی جانِب کی طرف راکھ ڈالنے
کی جگہ میں پھینک دے۔
17 پھر وہ اُس کے دونوں بازوؤں کو پکڑکر اُسے چیرے لیکن الگ الگ نہ کرے اَور کاہِنؔ اِن سبھی کو سوختنی نذر
کے واسطے مذبح کی آگ پر جَلا دے۔ یہ سوختنی نذر، یَاہوِہ کے حُضُور غِذا کی فرحت بخش خُوشبو والی آتشی قُربانی
ہوگی۔

2

اناج کی نذر

1 ” ’جَب کوئی یَاھوِہ کے لئے اناج کی نذر پیش کرے تو وہ مَیدہ لا کر نذر کرے اَور اُس میں زَیتُون کا تیل ڈال کر
اُس کے اُوپر لوبان رکھے۔
2 وہ اُسے اَھرونؔ کے بیٹوں کے پاس جو کاہِنؔ ھیں لائے۔ تَب کاہِنؔ زَیتُون کے تیل سے گُندھے ھوئے مَیدہ میں سے
مُٹّھی بھر مَیدہ لوبان سمیت لے کر اُسے نذر کی قُربانی کی یادگاری حِصّہ کے طور پر کے طور پر مذبح کے اُوپر جَلائے۔ یہ
یَاھوِہ کے حُضُور غِذا کی فرحت بخش خُوشبو والی آتشی قُربانی ھوگی۔
3 اُس اناج کی نذر میں سے جو کچھ باقی رہ جائے وہ اَھرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کا ھوگا۔ یہ یَاھوِہ کو پیش کی جانے
والی غِذا کی آتشی قُربانیوں کا پاک ترین حِصّہ ھے۔
4 ” ’اگر تُم تنور میں پکائے ھوئے اناج کی نذر لائے تو وہ سَب سے بہترین مَیدہ کا بنا ھو اَور زَیتُون کے تیل میں گندھی
ھوئی، بے خمیری کُلچے یا زَیتُون کے تیل سے چُپڑی ھُوئی بے خمیری چپاتیاں ھُوں۔
5 اَور اگر تیرے اناج کی نذر توے پر پکائی گئی ھو تو وہ زَیتُون کے تیل میں گوندھے ھوئے بے خمیری مَیدہ کی ھو۔
6 چونکہ وہ اناج کی نذر ھے اِس لئے تُم اُسے ٹکڑے ٹکڑے کرکے اُس پر زَیتُون کا تیل ڈالنا۔
7 اگر تیری قُربانی کڑاھی میں پکی ھُوئی اناج کی نذر ھو تو وہ بہترین مَیدہ اَور زَیتُون کے تیل سے بنائی جائے۔
8 تُم اِن چیزوں کی بنی ھُوئی اناج کی نذر یَاھوِہ کے حُضُور لا کر کاہِنؔ کو پیش کرنا تاکہ وہ اُسے مذبح کے پاس لے کر
آئے۔
9 اَور کاہِنؔ اُس اناج کی نذر میں سے یادگاری حِصّہ لے کر اُسے بطور آتشی قُربانی مذبح پر جَلائے جو یَاھوِہ کے حُضُور
غِذا کی فرحت بخش خُوشبو والی آتشی قُربانی ھوگی۔
10 اُس اناج کی نذر میں سے جو کچھ باقی رہ جائے وہ اَھرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کا ھوگا؛ یہ یَاھوِہ کو پیش کی جانے
والی غِذا کی آتشی قُربانیوں کا پاک ترین حِصّہ ھے۔
11 ” ’اَور کوئی بھی اناج کی نذر جو یَاھوِہ کے حُضُور لائی جائے وہ خمیر کے بغیر ھو۔ کیونکہ تُم یَاھوِہ کو غِذا کی آتشی
قُربانی پیش کرتے وقت اُس میں خمیر اَور شہد مِلا کر کبھی مت جَلانا۔
12 تُم اِنہیں پہلے پھلوں کی نذر کے طور پر یَاھوِہ کے حُضُور لا سکتے ھو لیکن وہ بطور فرحت بخش خُوشبو مذبح پر نذر نہ
کی جائے۔
13 اَور تُم اَپنی سَب اناج کی نذر والی قُربانیوں میں نمک ڈالنا۔ کیونکہ نمک اُس عہد کی نُمائندگی کرتا ھے جو تمہارے
خُدا نے تمہارے ساتھ باندھا ھے۔ اَپنی ساری نذریں نمک کے ساتھ ھی پیش کرنا۔
14 ” ’اَور اگر تُم اناج کے پہلے پھلوں کی نذر یَاھوِہ کے حُضُور لاؤ تو اُن کی بالیں مسل کر دانے نکالنا اَور اُنہیں آگ میں
بھُون کر نذر کرنا۔
15 اَور اُس پر زَیتُون کا تیل اَور لوبان ڈالنا؛ یہ اناج کی نذر ھے۔
16 اَور کاہِنؔ یادگاری حِصّہ مسل کر نکالے ھوئے اناج کے دانوں، زَیتُون کے تیل اَور سارے لوبان کے ساتھ جَلا دے
تاکہ یہ یَاھوِہ کے لئے غِذا کی آتشی قُربانی کی نذر ھو۔

3

سلامتی کی قُربانی پیش کرنے کا طریقہ

1 ” ’اگر کسی کی سلامتی کی نذر ہو اَور وہ ریوڑ میں سے کسی جانور یعنی گائے یا بَیل کی قُربانی کرتا ہے، چاہے وہ
نر ہو یا مادہ تو وہ ضرُور بے عیب جانور کو ہی یَاہوِہ کے حُضُور قُربان کرے۔
2 اَور وہ اَپنا ہاتھ اَپنی نذر کے جانور کے سَر پر رکھے اَور خیمہ اِجتماع کے مدخل پر اُسے ذبح کرے۔ اَور پھر اَہرونؔ
کے بیٹے جو کاہِنؔ ہیں، اُس کے خُون کو مذبح کے چاروں طرف چھڑک دیں۔
3 اَور وہ سلامتی کی نذر کی قُربانی میں سے یَاہوِہ کے لِئے غِذا کی آتشی نذر کی قُربانی گذرانے یعنی وہ تمام چربی جو
آنتوں کو ڈھانپتی ہے اَور وہ چربی جو آنتوں پر لپٹی ہُوئی ہے۔
4 اَور دونوں گُردوں کے ساتھ اُن کی چربی جو کمر کے قریب رہتی ہے اَور جگر کے اُوپر کی جھِلّی، اُنہیں وہ گُردوں کے
ساتھ ہی الگ کر دے۔
5 پھر اَہرونؔ کے بیٹے اُنہیں مذبح پر سوختنی نذر کو جلتی ہوئی لکڑی کے اُوپر رکھ کر جَلائیں۔ یہ یَاہوِہ کے حُضُور غِذا
کی فرحت بخش خُوشبو والی آتشی قُربانی ہے۔
6 ” ’اَور اگر تُم اَپنے گلّے کی بھیڑ بکریوں میں سے کوئی جانور سلامتی کی نذر کی قُربانی کے طور پر یَاہوِہ کے حُضُور
قُربان کرو تو وہ بے عیب نر یا مادہ کی قُربانی کرے۔
7 اَور اگر وہ قُربانی کے لِئے برّہ نذر کرنا چاہے تو وہ اُسے یَاہوِہ کے حُضُور لائے۔
8 اَور وہ قُربانی والے جانور کے سَر پر اَپنا ہاتھ رکھے اَور اُسے خیمہ اِجتماع کے سامنے ذبح کرے۔ اَور پھر اَہرونؔ کے
بیٹے اُس کے خُون کو مذبح کے چاروں طرف چھڑک دیں
9 اَور وہ سلامتی کی نذر کی قُربانی میں سے یَاہوِہ کے لِئے بطور غِذا آتشی نذر پیش کرے یعنی اُس کی پُوری چربی بھری
دُم کو ریڑھ کی ہڈّی سے الگ کرے اَور وہ تمام چربی جو آنتوں کو ڈھانپتی ہے اَور وہ چربی جو آنتوں پر لپٹی رہتی ہے۔
10 اَور دونوں گُردوں کے ساتھ اُن کی چربی جو کمر کے قریب رہتی ہے اَور جگر کے اُوپر کی جھِلّی، اُنہیں وہ گُردوں
کے ساتھ ہی الگ کر دے۔
11 اَور کاہِنؔ اُن کو بطور غِذا مذبح پر جَلائے۔ یہ یَاہوِہ کے لِئے ایک آتشی قُربانی ہوگی۔
12 ” ’اگر اُس کی نذر بکرا یا بکری ہو تو وہ اُسے یَاہوِہ کے حُضُور لائے۔
13 اَور اَپنا ہاتھ اُس کے سَر پر رکھے اَور اُسے خیمہ اِجتماع کے سامنے ذبح کرے۔ اَور اَہرونؔ کے بیٹے اُس کا خُون مذبح
پر چاروں طرف چھڑک دیں۔
14 اَورجو کچھ وہ نذر کرے اُس میں سے وہ یَاہوِہ کے لِئے یہ بطور غِذا کی آتشی قُربانی پیش کرے: وہ تمام چربی جو
آنتوں کو ڈھانپتی ہے اَور وہ چربی جو آنتوں پر لپٹی رہتی ہے،
15 اَور دونوں گُردوں کے ساتھ اُن کی چربی جو کمر کے قریب رہتی ہے اَور جگر کے اُوپر کی جھِلّی، اُنہیں وہ گُردوں
کے ساتھ ہی الگ کر دے۔
16 اَور کاہِنؔ اُن کو مذبح پر ایک آتشیں اَور فرحت بخش خُوشبو والی غِذا کی نذر کے طور پر جَلا دے۔ ساری چربی
یَاہوِہ کے لِئے ہے۔
17 ” ’اَور جہاں بھی تُم رہو تمہاری آئندہ نَسلوں کے لِئے یہ ایک دائمی قانُون ہوگا کہ تُم چربی اَور خُون ہرگز نہ کھانا۔‘ “

4

گُناہ کی قُربانی کا طریقہ

1 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا:

2 ”بنی اِسرائیل کو حُکم دے اگر کوئی اِنسان غَیر اِرادی طور پر گُناہ کرتا ہے اَور اُن کاموں کو کرتا ہے جسے یَاہوِہ کے
اَحکام میں منع کیا گیا ہے۔
3 ” ’اگر کوئی ممسوح کاہِنؔ اَیسی خطا کرے جِس سے پُوری اُمّت مُجرم ٹھہرتی ہو تو، وہ اَپنی اُس خطا کے لِئے جو اُس
نے کی ہے، ایک بے عیب بچھڑا گُناہ کی قُربانی کے طور پر یَاہوِہ کے حُضُور گذرانے۔
4 اَور وہ اُس بچھڑے کو خیمہ اِجتماع کے مدخل پر یَاہوِہ کے حُضُور لائے اَور اُس کے سَر پر اَپنا ہاتھ رکھے اَور اُسے
یَاہوِہ کے حُضُور ذبح کرے۔
5 اَور پھر وہ ممسوح کاہِنؔ اُس بچھڑے کے خُون میں سے کچھ خُون لے کر خیمہ اِجتماع کے اَندر لے آئے۔
6 اَور کاہِنؔ اُس خُون میں اَپنی اُنگلی ڈُبو ڈُبو کر اُس خُون میں سے کچھ پاک مَقدِس کے پردہ کے سامنے یَاہوِہ کے حُضُور
سات بار چھڑکے۔
7 پھر کاہِنؔ اُسی خُون میں سے کچھ خُون لے کر اُسے خُوشبودار بخُور جَلانے کی نذر کے مذبح کے سینگوں پر لگائے
جو خیمہ اِجتماع میں یَاہوِہ کے حُضُور ہے اَور اُس بچھڑے کے باقی سَب خُون کو سوختنی نذر کی قُربانی کے اُس مذبح
کے پایہ پرجو خیمہ اِجتماع کے مدخل پر ہے اُنڈیل دے۔
8 پھر وہ گُناہ کی قُربانی کے بچھڑے کی تمام چربی کو اُس سے الگ کرے یعنی وہ چربی جو آنتوں پر لپٹی رہتی ہے،
9 اَور دونوں گُردوں کے ساتھ اُن کی چربی جو کمر کے قریب رہتی ہے اَور جگر کے اُوپر کی جھلّی، اُنہیں وہ گُردوں کے
ساتھ ہی الگ کر دے۔
10 بالکُل وَیسے ہی جَیسا کہ اُس بچھڑے کی چربی الگ کی جاتی ہے جو سلامتی کی نذر کی قُربانی کے طور پر قُربان
کیا جاتا ہے۔ پھر کاہِنؔ اُن کو سوختنی نذر کو قُربانی کے مذبح پر جَلا دے۔
11 لیکن اُس بچھڑے کی کھال اَور اُس کا تمام گوشت، سَر اَور پائے، انتڑیاں اَور گوبر
12 یعنی باقی کا سارا بچھڑا لازماً چھاؤنی سے باہر کسی رسماً پاک جگہ پر جہاں قُربانیوں کی راکھ پھینکی جاتی ہے، لے
کر جائے اَور اُسے راکھ کے ڈھیر پر لکڑیوں کی آگ میں جَلا دے۔
13 ” ’اَور اگر بنی اِسرائیل کی ساری جماعت غَیر اِرادی طور پر گُناہ کرے اَور اُس کام کو کرے جنہیں یَاہوِہ کے اَحکام
میں منع کیا گیا ہے، اَور جماعت اُس بات سے بے خبر ہو تو بھی وہ لوگ خطاوار ہیں؛
14 اَور جَب وہ اُس گُناہ سے واقف ہو جائیں تو جماعت لازماً گُناہ کی قُربانی کے طور پر ایک بچھڑا خیمہ اِجتماع کے
سامنے لائے۔
15 اَور جماعت کے بُزرگ اَپنے اَپنے ہاتھ یَاہوِہ کے حُضُور اُس بچھڑے کے سَر پر رکھیں اَور وہ بچھڑا یَاہوِہ کے حُضُور
ذبح کیا جائے۔
16 اَور پھر ممسوح کاہِنؔ اُس بچھڑے کے خُون میں سے کچھ خُون لے کر خیمہ اِجتماع میں لے جائے۔
17 اَور کاہِنؔ اَپنی اُنگلی اُس خُون میں ڈُبو ڈُبو کر اُس خُون کو پاک مَقدِس کے پردہ کے سامنے یَاہوِہ کے حُضُور سات
بار چھڑکے۔
18 اَور وہ اُس خُون میں سے کچھ خُون اُس مذبح کے سینگوں پر لگائے جو خیمہ اِجتماع میں یَاہوِہ کے حُضُور ہے۔ اَور
باقی کا خُون وہ سوختنی نذر کی قُربانی کے اُس مذبح کے پایہ پر اُنڈیل دے جو خیمہ اِجتماع کے مدخل پر ہے۔
19 اَور اُس بچھڑے کی سَب چربی کو اُس سے الگ کرکے اُسے مذبح پر جَلا دے،

20 اَور وہ اُس بچھڑے سے بالکُل وُہی کرے جَیسا اُس نے گُناہ کی قُربانی کے بچھڑے کے ساتھ کیا تھا۔ یُوں وہ کاہِنؔ
جماعت کے لِئے کفّارہ دے گا اَور وہ مُعاف کر دئیے جائیں گے۔
21 پھر کاہِنؔ اُس بچھڑے کو چھاؤنی سے باہر لے جائے اَور اُسے جَلا دے جَیسا کہ اُس نے پہلے بچھڑے کو جَلایا
تھا۔ اَور یہ جماعت کے لِئے گُناہ کی قُربانی ہے۔
22 ” ’اَور جَب کویٔی سربراہ غَیر اِرادی طور پر گُناہ کرے یعنی وہ کام کرے جو یَاہوِہ اُس کے خُدا کی اَحکام میں منع
ہے، اَور جَب اُسے اَپنے مُجرم ہونے کا احساس ہو جائے،
23 اَورجو گُناہ اُس نے کیا ہے ظاہر ہو جائے تو وہ لازماً قُربانی کے لِئے بکریوں میں سے ایک بے عیب بکرا لایٔے۔
24 اَور اَپنا ہاتھ اُس بکرے کے سَر پر رکھے اَور اُسے اُس جگہ ذبح کرے جہاں سوختنی نذر کے جانور یَاہوِہ کے حُضُور
ذبح کئے جاتے ہیں۔ یہ گُناہ کی قُربانی ہے۔
25 اَور پھر کاہِنؔ گُناہ کی قُربانی کا کچھ خُون اَپنی اُنگلی پر لے کر اُسے سوختنی نذر کی قُربانی کے مذبح کے سینگوں پر
لگائے اَور اُس کا باقی سَب خُون مذبح کے پایہ پر اُنڈیل دے۔
26 اَور تمام چربی کو مذبح پر جَلا دے جَیسے اُس نے سلامتی کی نذر کی چربی کو جَلایا تھا۔ اِس طرح کاہِنؔ اُس
سربراہ کے گُناہ کا کفّارہ دے گا اَور اُسے مُعافی مِل جائے گی۔
27 ” ’اَور اگر جماعت کا کویٔی عام اِنسان غَیر اِرادی طور پر گُناہ کرے اَور اَیسا کام کرے جسے یَاہوِہ کے اَحکام میں
منع کیا گیا ہے، اَور جَب اُسے اَپنے مُجرم ہونے کا احساس ہو جائے،
28 اَورجو گُناہ اُس نے کیا ہے ظاہر ہو جائے تو وہ لازماً قُربانی کے لِئے ایک بے عیب بکری لایٔے۔
29 اَور وہ اَپنا ہاتھ گُناہ کی قُربانی کے جانور کے سَر پر رکھے اَور اُسے سوختنی نذر کی جگہ پر ذبح کرے۔
30 اَور پھر کاہِنؔ اُس خُون میں سے کچھ خُون اَپنی اُنگلی پر لے کر اُسے سوختنی نذر کی قُربانی کے مذبح کے سینگوں پر
لگائے اَور باقی کا خُون مذبح کے پایہ پر اُنڈیل دے۔
31 اَور کاہِنؔ اُس کی تمام چربی کو الگ کر دے بالکُل اُسی طرح جَیسا کہ سلامتی کی نذر کی چربی الگ کی جاتی
ہے اَور اُسے مذبح پر رکھ کر یَاہوِہ کے لِئے فرحت بخش خُوشبو کے طور پر جَلا دے۔ اِس طرح کاہِنؔ اُس اِنسان کے لِئے
کفّارہ دے گا اَور اُسے مُعافی مِل جائے گی۔
32 ” ’اَور اگر وہ اِنسان بطور گُناہ کی قُربانی کویٔی برّہ لایٔے تو وہ بے عیب مادہ لایٔے۔
33 اَور وہ اَپنا ہاتھ اُس کے سَر پر رکھے اَور وہ اُسے گُناہ کی قُربانی کے طور پر اُس جگہ ذبح کرے جہاں سوختنی نذر
ذبح کی جاتی ہے۔
34 اَور پھر کاہِنؔ گُناہ کی قُربانی کا کچھ خُون اَپنی اُنگلی پر لے کر اُسے سوختنی نذر کی قُربانی کے مذبح کے سینگوں پر
لگائے اَور باقی سَب خُون مذبح کے پایہ پر اُنڈیل دے۔
35 اَور وہ اُس کی تمام چربی کو الگ کر دے بالکُل وَیسے ہی جَیسے سلامتی کی نذر کی قُربانی کے برّہ کی چربی الگ
کی جاتی ہے۔ اَور کاہِنؔ اُسے مذبح پر یَاہوِہ کی غِذا کی آتشی قُربانیوں کے اُوپر رکھ کر جَلا دے۔ اِس طرح کاہِنؔ اُس
اِنسان کے گُناہ کے لِئے کفّارہ دے گا اَور اُسے مُعافی مِل جائے گی۔

5

1 ” ’اَور اگر کویٔی اِس طرح گُناہ کرے کہ جو کچھ اُس نے دیکھا ہو یا جانتا ہو اُس کے متعلّق اُسے قَسم کھا کر گواہی

دینے کے لِئے کہا جائے اَور وہ گواہی نہ دے تو وہ اُس گُناہ کا ذمّہ وار ٹھہرایا جائے گا۔
2 ”یا اگر کوئی اِنسان کسی اَیسی چیز کو چھُوئے جو رسمی طور پر ناپاک سمجھی جاتی ہو، خواہ وہ ناپاک جنگلی
جانور، چَوپائے یا رینگنے والے ناپاک جاندار کی لاش ہو، اَور اگر وہ اُس سے بے خبر ہو کہ وہ ناپاک ہو گیا ہے، لیکن
اِس کے بعد اُسے احساس ہو جاتا ہے تو وہ مُجرم ٹھہرے گا۔
3 یا اگر وہ اِنسانی ناپاکی کی کسی اَیسی چیز کو نادانستہ چھُوئے جو اُسے ناپاک کر دے لیکن اِس کے بعد اُسے اِس کا
علم اَور احساس ہو جاتا ہے تو وہ مُجرم ٹھہرے گا۔
4 یا اگر کوئی اِنسان بغیر سوچے سمجھے، اَچھّا یا بُرا کچھ بھی کرنے کی قَسم کھالے یعنی کسی مُعاملہ میں لاپروائی سے
قَسم کھالے خواہ وہ اُس سے بے خبر بھی ہو، تو بھی جَب اُسے اِس کا علم اَور احساس ہو جاتا ہے تو وہ مُجرم ٹھہرے گا۔
5 جَب کوئی اِنسان اِن باتوں میں سے کسی میں خطاوار ہونے کا احساس کرتا ہے، تو وہ لازماً اُس گُناہ کا اقرار کرے
جو اُس نے کیا ہے،
6 اَورجو گُناہ اُس سے سرزد ہُواہے اُس کی سزا کے طور پر وہ لازماً گلّہ میں سے ایک مادہ بھیڑ یا بکری گُناہ کی قُربانی
کے طور پر یَاہوِہ کے حُضُور لائے اَور کاہِنؔ اُس کے گُناہ کا کفّارہ دے۔
7 ”اَور اگر اُسے بھیڑ دینے کا مقدور نہ ہو تو وہ دو قُمریاں یا کبُوتر کے دو بچّے اَپنی گُناہ کی قُربانی کے طور پر یَاہوِہ کے
حُضُور گذرانے یعنی ایک گُناہ کی قُربانی کے لِئے اَور ایک سوختنی نذر کے لِئے۔
8 وہ اُنہیں کاہِنؔ کے پاس لائے جو پہلے اُسے گُناہ کی قُربانی کے لِئے گذرانے۔ وہ اُس کا سَر گردن کے پاس سے مروڑ
ڈالے لیکن اُسے مُکمّل طور پر الگ نہ کرے۔
9 اَور گُناہ کی قُربانی کا کچھ خُون مذبح کے اطراف کے مقابل چھڑک دے اَور باقی کا خُون مذبح کے پایہ پر بہہ جانے
دے۔ یہ گُناہ کی قُربانی ہے۔
10 پھر کاہِنؔ دُوسرے پرندہ کو مُقرّرہ طریقہ کے مُطابق بطور سوختنی نذر گذرانے اَور اُس سے سرزد ہوئے گُناہ کے
لِئے کفّارہ دے تو اُسے مُعافی مِل جائے گی۔
11 ”تاہم اگر اُسے دو قُمریاں یا کبُوتر کے دو بچّے لانے کا بھی مقدور نہ ہو تو وہ اَپنے گُناہ کے بدلے نذر کے طور پر
ڈیڑھ کِلو* مَیدہ گُناہ کی قُربانی کے لِئے لائے اَور اُس پر تیل یا لوبان ہرگز نہ ڈالے کیونکہ یہ گُناہ کی قُربانی ہے۔
12 اَور وہ اُسے کاہِنؔ کے پاس لائے اَور کاہِنؔ اُس میں سے مُٹّھی بھر مَیدہ یادگاری حِصّہ کے طور پر لے کر اُسے یَاہوِہ
کی باقی بطور غِذا آتشی قُربانیوں کے ساتھ مذبح پر جَلائے۔ یہ گُناہ کی قُربانی ہے۔
13 اِس طرح کاہِنؔ اِن میں سے کسی بھی گُناہ کے لِئے، جو اُس سے سرزد ہُواہے، اُس کا کفّارہ دے تو اُسے مُعافی
ملے گی۔ اَور نذر کا باقی حِصّہ کاہِنؔ کا ہوگا جَیسا کہ اناج کی نذر کا ہوتاہے۔“

خطا کی قُربانی

14 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا:
15 ”جَب کوئی اِنسان یَاہوِہ کی پاک چیزوں میں سے کسی چیز کی بےحُرمتی کرکے غَیر اِرادی طور پر خطا کرے تو
وہ بطور سزا گلّہ میں سے ایک بے عیب مینڈھا یَاہوِہ کے حُضُور گُناہ کی قُربانی کے طور پر لائے جِس کی مُناسب قیمت

* **5:11** ڈیڑھ کِلو قدیمی عِبرانی نسخے میں ایفہ کا دسواں حِصّہ

چاندی میں پاک مَقدِس کی ثاقل† کے مُطابق ہو۔ یہ خطا کی قُربانی ہے۔
16 اَور اُس سے جِس پاک چیز کے بارے میں خطا ہُوئی ہو تو وہ لازماً اُس کا مُعاوضہ دے اَور اُس چیز کی قیمت کا
پانچواں حِصّہ اَور بڑھا کر اُسے کاہِنؔ کو دے۔ اَور کاہِنؔ اُسے خطا کی قُربانی کے مینڈھے کے طور پر اُس کے لِئے کفّارہ
دے تو اُسے مُعافی ملے گی۔
17 ”اَور اگر کوئی اِنسان گُناہ کرے اَور اُن کاموں میں سے کسی کام کو کرے جنہیں یَاہوِہ کے اَحکام میں منع کیا گیا
ہے، خواہ وہ اُس سے بے خبر ہو تو بھی وہ مُجرم ٹھہرے گا اَور اَپنے گُناہ کا ذمّہ وار ہوگا۔
18 پھر وہ خطا کی قُربانی کے لِئے گلّہ میں سے مُناسب قیمت کا ایک بے عیب مینڈھا کاہِنؔ کے پاس لائے۔ یُوں کاہِنؔ
اُس کی خاطِر اُس کی اُس خطا کے لِئے جو غَیر اِرادی طور پر اُس سے سرزد ہُوئی کفّارہ دے تو اُسے مُعافی مِلے گی۔
19 یہ خطا کی قُربانی ہے کیونکہ وہ یَاہوِہ کے قوانین کی خِلاف ورزی کے باعث مُجرم ٹھہرا ہے۔“

6

1 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
2 ”اگر کوئی اَپنے پڑوسی کے خِلاف گُناہ کرے اَور یَاہوِہ سے دغا کرے اَور اَپنے پڑوسی کی اَمانت یا جو چیز اُس کے
سُپرد کی گئی ہو، واپس نہ کرے، یا اَپنے پڑوسی کو لُوٹے یا اُس پر ظُلم کرے۔
3 یا اگر اُسے کوئی کھوئی ہُوئی چیز مِل گئی ہو، لیکن وہ اُس کے متعلّق جھُوٹ بول کر لوگ جھُوٹی قَسم کھائے، یعنی
اِن میں سے کسی بھی کام کو کرکے کوئی گُناہ کرے،
4 اَور اگر اُس سے اِس طرح کا کوئی گُناہ ہُواہے اَور اِس کا احساس اُسے ہے تو وہ مُجرم ہے، تو جو کچھ اُس نے چُرایا
ہے یا جبراً لے لیا ہے یا جو کچھ اُس کے پاس اَمانت کے طور پر رکھا گیا تھا یا جو کھوئی ہُوئی چیز اُسے مِل گئی تھی،
5 یا جِس کسی بھی چیز کے بارے میں اُس نے جھُوٹی قَسم کھائی تھی، تو لازِم ہے کہ وہ اُسے پُورا واپس کرے اَور
اصل کے ساتھ اُس کے مُعاوضہ کی قیمت کا بیس فیصد اِضافہ کے ساتھ اُس کے مالک کو اَپنی خطا کی قُربانی پیش
کرنے کے دِن لَوٹا دے۔
6 تَب وہ بطور جُرمانہ گلّہ سے مُقرّرہ قیمت کا ایک بے عیب مینڈھا خطا کی قُربانی کے طور پر کاہِنؔ کے پاس یعنی
یَاہوِہ کے حُضُور لائے۔
7 اِس طرح کاہِنؔ یَاہوِہ کے حُضُور اُس کے لِئے کفّارہ دے گا، اَور اِس طرح اُسے اُن تمام خطاؤں کی جو اُس نے کی
ہیں جِن سے وہ مُجرم ٹھہرا ہے مُعافی مِل جائے گی۔“

سوختنی قُربانی

8 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
9 ”اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کو یہ حُکم دو، ’سوختنی نذر کے لِئے ضوابط یہ ہیں: سوختنی نذر مذبح کے آتشدان پر ساری
رات صُبح ہونے تک رہے اَور مذبح پر آگ لازماً جلتی رہے۔
10 اَور تَب کاہِنؔ اَپنا کتّان کا لباس اَور اَپنے نیچے پاجامہ پہن کر مذبح پر آگ سے بھسم کی ہُوئی سوختنی نذر کی راکھ
کو اُٹھاکر مذبح کے ایک طرف رکھ دے۔

† **5:15** ثاقل تقریباً بَارہ گرام چاندی

11 اَور پھر اُن کپڑوں کو اُتار کر دُوسرا پہنے اَور اُس راکھ کو اُٹھا کر چھاؤنی سے باھر کسی رسماً پاک و صَاف جگہ لے
جائے۔
12 اَور مذبح پر آگ جلتی رہے اَور وہ کبھی بُجھنے نہ پائے۔ ھر صُبح کاہِنؔ مذبح پر لکڑیاں رکھے، اَور سوختنی نذر کو اُن
پر رکھے، اَور اُس کے اُوپر سلامتی کی نذروں کی چربی رکھ کر جَلایا کرے۔
13 اَور مذبح پر آگ ھمیشہ جلتی رہے اَور کبھی بُجھنے نہ پائے۔

اناج کی نذر

14 ” ’اَور اناج کی نذر گذرانے کے ضوابط یہ ھیں: اَھرونؔ کے بیٹے اُسے مذبح کے سامنے یَاھوِہ کے حُضُور لائیں۔
15 اَور کاہِنؔ اناج کی نذر میں سے مُٹّھی بھر مَیدہ اَور تیل اَور ساتھ ھی اُس پر رکھا ھُوا تمام لوبان لے کر اِس یادگاری
حِصّہ کو یَاھوِہ کے لیٔے فرحت بخش خُوشبو کے طور پر مذبح پر جَلائے۔
16 اَور اُس میں سے جو باقی بچے اُسے اَھرونؔ اَور اُن کے بیٹے کھائیں۔ لیکن وہ بے خمیر کے پاک مَقدِس میں یعنی خیمہ
اِجتماع کے صحن کے اَندر کھائیں۔
17 اَور اُسے خمیر کے ساتھ پکایا نہ جائے۔ مَیں نے اِسے اَپنی بطور غِذا آتشی قُربانیوں میں سے اُن کو حِصّہ کے طور پر دیا
ھے۔ اَور یہ گُناہ کی قُربانی اَور خطا کی قُربانی کی مانند نہایت ھی پاک ھے۔
18 اَور اَھرونؔ کی نَسل کے سارے مَرد اِسے کھا سکتے ھیں۔ اَور یَاھوِہ کو نذر کی گئی بطور غِذا آتشی قُربانیوں میں سے
پُشت در پُشت تمھاری پُشتوں کے لیٔے یہ اُن کے دائمی حِصّہ کے طور پر اَبد تک ملتا رہے گا۔ اَورجو کوئی اِن قُربانیوں کو
چھُوئے گا وہ پاک ھو جائے گا۔‘ “
19 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ سے یہ بھی فرمایا،
20 ”جِس دِن اَھرونؔ کا مَسح کیا جائے اُس دِن وہ اَور اُن کے بیٹے یَاھوِہ کے حُضُور یہ نذر پیش کریں: ڈیڑھ کِلو مَیدہ
اَور اُس کا آدھا صُبح اَور آدھا شام کو ھمیشہ اناج کی قُربانی کے طور پر لائیں۔
21 اُسے تیل کے ساتھ مَل کر توے پر اَچھّی طرح پکانا اَور پھر تُم اُسے لا کر ٹکڑے ٹکڑے کرکے اُس اناج کی نذر کو
یَاھوِہ کے حُضُور فرحت بخش خُوشبو کے طور پر نذر کرنا۔
22 اَور اَھرونؔ کے بیٹوں میں سے اُن کی جگہ پر جانشین کاہِنؔ کے طورپر جِس کا مَسح کیاجائے، وہ اُس نذر کو گزرانے۔
یہ یَاھوِہ کا دائمی حِصّہ ھے کہ اُسے بالکُل جَلا دیا جائے۔
23 اَور کاہِنؔ کی ھر ایک اناج کی قُربانی کو مُکمّل طور پر جَلا دیا جائے اَور اُسے کبھی کھایا نہ جائے۔“

گُناہ کی قُربانی

24 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
25 ”اَھرونؔ اَور اُن کے بیٹوں کو حُکم دے گُناہ کی قُربانی کے ضوابط یہ ھیں: گُناہ کی قُربانی کے جانور کو یَاھوِہ کے
حُضُور اُسی جگہ ذبح کیا جائے جہاں سوختنی نذر کا جانور ذبح کیا جاتا ھے کیونکہ وہ نہایت ھی پاک ھے۔
26 اَور اِس کو وُھی کاہِنؔ کھائے جو اِسے گُناہ کی قُربانی کے طور پر نذر گذرانے۔ اَور اِسے صرف پاک مَقدِس یعنی
خیمہ اِجتماع کے صحن میں ھی کھایا جائے۔
27 جو بھی قُربانی کے اُس گوشت کو چھُوئے گا وہ پاک ٹھہرے گا۔ اَور اگر اُس کے خُون کی چھینٹیں کسی کپڑے
پر پڑ جائے تو تُم اُسے لازماً اُسی پاک مَقدِس کی جگہ میں ھی دھونا۔

28 اَور مٹّی کا وہ برتن جِس میں قُربانی کا گوشت پکایا جائے لازماً توڑ دیا جائے۔ لیکن اگر وہ کانسے کے برتن میں
پکایا گیا ہو، تو اُس برتن کو مانج کر پانی سے دھو دیا جائے۔
29 اَور کاہِنؔ کے خاندان کا کویٔی بھی مَرد گُناہ کی قُربانی کا گوشت کھا سَکتا ہے۔ یہ نہایت ہی پاک ہے۔
30 لیکن جِس گُناہ کی قُربانی کا خُون کفّارہ دینے کے لیٔے خیمہ اِجتماع کے پاک مقام میں لایا گیا ہو، اُس کا گوشت
کبھی نہ کھایا جائے۔ بَلکہ اُسے آگ میں جَلا دیاجائے۔

7

خطا کی قُربانی

1 ” ’اَور خطا کی قُربانی کے لیٔے جو کہ نہایت مُقدّس ہے یہ ضوابط ہیں:
2 خطا کی قُربانی کا جانور اُسی جگہ ذبح کیا جائے جہاں سوختنی نذر کا جانور ذبح کیا جاتا ہے اَور اُس کا خُون مذبح
کے مقابل تمام اطراف میں چھِڑک دیا جائے۔
3 اَور پھر اُس کی ساری چربی نذر گزرانی جائے یعنی اُس کی موٹی دُم اَور وہ چربی جو آنتوں کو ڈھانکتی ہے،
4 اَور دونوں گُردوں کے ساتھ اُن کی چربی جو کمر کے قریب رہتی ہے اَور جگر کے اُوپر کی جھِلّی، اُنہیں وہ گُردوں کے
ساتھ ہی الگ کر دیا جائے۔
5 اَور کاہِنؔ اُن کو یَاہوِہ کے لیٔے بطور غِذا آتشی قُربانی مذبح پر جَلائے۔ یہ خطا کی قُربانی ہے۔
6 اَور کاہِنؔ کے گھرانے کا ہر مَرد اِسے کھا سَکتا ہے لیکن یہ کسی پاک مَقدِس کی جگہ میں ہی کھائی جائے؛
کیونکہ یہ نہایت ہی پاک ہے۔
7 ” ’اَور خطا کی قُربانی اَور گُناہ کی قُربانی دونوں کے لیٔے ایک ہی آئین عَمل میں لایا جائے اَور اُنہیں وُہی کاہِنؔ کھائے
جو اِس کا کفّارہ دیتاہے۔
8 اَور وہ کاہِنؔ جو کسی اِنسان کے لیٔے سوختنی نذر پیش کرتا ہے وہ سوختنی نذر کے جانور کی کھال اَپنے لیٔے رکھ
سَکتا ہے۔
9 اُسی طرح ہر ایک اناج کی قُربانی جو تنور یا کڑاھی میں یا توے پر پکائی گئی ہو، وہ سَب کُچھ اُسی کاہِنؔ کی ہوگی جو
اُسے پیش کرتا ہے۔
10 اَور ہر ایک اناج کی قُربانی خواہ اُس میں تیل مِلا ہو یا وہ خشک ہو اَہرونؔ کے سَب بیٹوں کو برابر حِصّہ ملے گا۔

سلامتی کی قُربانی

11 ” ’اَور سلامتی کی نذر کی قُربانی کے لیٔے جسے کوئی اِنسان یَاہوِہ کے حُضُور پیش کرے، یہ ضوابط ہیں:
12 ” ’اگر وہ اِسے شُکر گُزاری کے طور پر پیش کرے تَب وہ شُکر گزاری کی قُربانی کے ساتھ تیل سے گُندھے ہویٔے بے
خمیری روٹی اَور تیل چُپڑی ہُوئی بے خمیری ٹکیاں اَور تیل سے اَچھّی طرح گُندھے ہویٔے مَیدے کی روٹیاں بھی گذرانے۔
13 اَور شُکر گُزاری کی سلامتی کی نذر کی قُربانی کے ساتھ وہ خمیری ٹکیاں بھی نذر گزرانے۔
14 اَور ہر قُربانی کی ایک ایک روٹی یَاہوِہ کے لیٔے نذرانہ کے طور پر لایٔے؛ اَور یہ اُسی کاہِنؔ کا ہوگا جو سلامتی کی
نذر کا خُون مذبح پر چھِڑکتا ہے۔
15 شُکر گُزاری کی سلامتی کی نذر کا گوشت کاہِنؔ کو اُسی دِن کھا لینا چاہیے جِس دِن وہ قُربانی پیش کرتا ہے اَور
صُبح تک اُس میں سے کچھ بھی بچا کر نہ رکھے۔

16 ” ’لیکن اگر اُس کی قُربانی کسی مَنّت کی یا رضا کی قُربانی ہو تو، وہ قُربانی اُسی دِن کھائی جائے جِس دِن وہ
گذرانی جائے۔ اَور اگر کچھ بچ جائے تو اُسے اگلے دِن کھایا جا سَکتا ہے۔
17 لیکن جو کُچھ اُس قُربانی کے گوشت میں سے تیسرے دِن تک بچا رہ جائے تو وہ آگ میں جَلا دیا جائے۔
18 اِس لِئے اگر وہ سلامتی کی نذر کا گوشت تیسرے دِن کھاتا ہے، تو وہ قُربانی قبُول نہ ہوگی اَور نہ ہی اُسے گذراننے
والے کو اُس کا کوئی اجر ملے گا کیونکہ وہ مکرُوہ ہے۔ اَورجو اِنسان اُس میں سے کچھ کھائے، تو اُس کا گُناہ اُسی کے
سر لگے گا۔
19 ” ’اَورجو گوشت کسی ناپاک چیز سے چھُو جائے، تو اُسے ہرگز نہ کھایا جائے۔ بَلکہ اُسے آگ میں جَلا دیا جائے
اَور قُربانی کا دُوسرا گوشت، جو رسماً پاک ہے اُسے کھا سَکتا ہے۔
20 لیکن اگر کوئی ناپاک اِنسان سلامتی کی نذر کی قُربانی کا کچھ گوشت کھائے جو یَاہوِہ کا حِصّہ ہے، تو اُس اِنسان
کو لازماً اَپنے لوگوں میں سے خارج کیا جائے۔
21 اگر کوئی اِنسان کسی ناپاک چیز کو چھُولے، چاہے وہ اِنسان کی ناپاکی ہو یا کوئی ناپاک جانور کی یا کوئی نجِس
مکرُوہ شَے ہو، اَور سلامتی کی نذر کی قُربانی میں سے کچھ گوشت کھائے جو یَاہوِہ کا حِصّہ ہے، تو وہ اِنسان بھی لازماً
اَپنے لوگوں میں سے خارج کیا جائے۔‘ “

چربی اَور خُون کھانا ممنوع

22 یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
23 ”بنی اِسرائیل سے کہو: ’تُم کسی بَیل، بھیڑ یا بکری کی چربی نہ کھانا۔
24 جو جانور خُود بہ خُود مَرا ہُوا ہو یا اُسے جنگلی جانوروں نے پھاڑ ڈالا ہو، تُم اُس کی چربی کو دیگر کاموں کے لِئے
اِستعمال کر سکتے ہو لیکن تُم اُسے ہرگز نہ کھانا۔
25 جو اِنسان اُس جانور کی چربی کھاتا ہے جسے یَاہوِہ کے لِئے بطور غِذا آتِشی قُربانی پیش کی گئی ہو تو وہ اَپنے لوگوں
میں سے خارج کیا جائے۔
26 اَور جہاں کہیں بھی تُم اَپنے گھر میں رہو وہاں تُم کسی پرندے یا جانور کا خُون ہرگز نہ کھانا۔
27 اگر کوئی اِنسان خُون کھائے تو وہ لازماً اَپنے لوگوں میں سے خارج کیا جائے۔‘ “

کاہِنوں کا حِصّہ

28 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
29 ”بنی اِسرائیل کو حُکم دو، ’جو کوئی یَاہوِہ کے حُضُور سلامتی کی نذر گذرانے، وہ اُس کا ایک حِصّہ اَپنی قُربانی
کے طور پر یَاہوِہ کے حُضُور گذرانے۔
30 اَور وہ خُود اَپنے ہاتھوں میں یَاہوِہ کو بطور غِذا آتِشی قُربانی کے لِئے چربی اَور سینہ ساتھ لائے اَور سینہ کو اُوپر
اُٹھا کر یَاہوِہ کے حُضُور ہلانے کی نذر کی قُربانی کے طور پر پیش کرے۔
31 کاہِنؔ اُس چربی کو مذبح پر جَلا دے لیکن وہ سینہ اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کا حِصّہ ہوگا۔
32 اَور تُم اَپنی سلامتی کی نذروں کی قُربانی کی داھنی ران کاہِنؔ کو نذرانہ کے طور پر دے دینا۔
33 اَور اَہرونؔ کے بیٹوں میں سے جو سلامتی کی نذر کا خُون اَور چربی گزرانے، تو قُربانی کی داھنی ران اُس کے حِصّہ
کے طور پر اُسی کی ہوگی۔

34 کیونکہ مَیں نے بنی اِسرائیل کی سلامتی کی نذروں میں سے ہلانے کی نذر کی قُربانی کا وہ سینہ اَور وہ ران جو نذر
کی جاتی ہے، اُنہیں کاہِنؔ اَہرونؔ اَور اُن کے بیٹوں کو دے دیا ہے کہ وہ بنی اِسرائیل کی جانب سے کاہِنؔ کا دائمی حِصّہ
ہو۔‘ “
35 یہ یَاہوِہ کی بطور غِذا آتِشی قُربانیوں میں سے اَہرونؔ اَور اُن کے بیٹوں کے مَسح ہونے کا حِصّہ ہے جو اُس دِن مُقرّر
کیا گیا جَب اُنہیں بطور کاہِنؔ یَاہوِہ کے حُضُور خدمت اَنجام دینے کے لِئے حاضِر کیا گیا تھا۔
36 جِس دِن اُنہیں مَسح کیا گیا، اُسی دِن یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل کو حُکم دیا کہ کاہِنوں کو اُن کا یہ دائمی حِصّہ پُشت در
پُشت دیتے رہیں۔
37 لٰہذا سوختنی نذر، اناج کی نذر کی قُربانی، گُناہ کی قُربانی، خطا کی قُربانی، مَسح کی قُربانی اَور سلامتی کی نذر کے
ضوابط یہ ہیں
38 جو یَاہوِہ نے مَوشہ کو کوہِ سِینؔائی پر اُس دِن دیئے تھے، جِس دِن یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل کو کوہِ سِینؔائی کے بیابان
میں حُکم دیا کہ یَاہوِہ کے حُضُور اَپنی قُربانیاں گُزرانے۔

8

اَہرونؔ اَور اُن کے بیٹوں کا مَسح

1 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
2 ”اَہرونؔ اَور اُن کے بیٹوں کو اَور ساتھ میں اُن کے لباس، مَسح کا تیل، گُناہ کی قُربانی کے بچھڑے اَور دو بے عیب
مینڈھے اَور ایک ٹوکری میں بے خمیری روٹیاں لے آؤ،
3 اَور ساری جماعت کو خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر جمع کرو۔“
4 اَور جَیسا یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا اُنہوں نے وَیسا ہی کیا اَور جماعت خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر جمع ہو گئی۔
5 تَب مَوشہ نے جماعت سے فرمایا، ”جِس کام کو پُورا کرنے کا حُکم یَاہوِہ نے دیا ہے وہ یہ ہے۔“
6 پھر مَوشہ نے اَہرونؔ اَور اُن کے بیٹوں کو سامنے پیش کیا اَور اُنہیں پانی سے غُسل دِلایا۔
7 اَور مَوشہ نے اَہرونؔ کو کُرتا پہنا کر اُن پر کمربند لپیٹا اَور اُن کو لباس پہنا کر اُس پر اِفُود لگایا اَور اِفُود کے کمربند کو
جسے کسی ماہر کاریگر نے بُنا تھا اُس پر کس کر لپیٹ دیا۔
8 اَور پھر اَہرونؔ کو سینہ بند پہنایا اَور اُس میں اُوریمؔ اَور تُمّیمؔ لگا دیئے۔
9 پھر مَوشہ نے اَہرونؔ کے سَر پر عمامہ رکھ کر اُس پر سامنے کی طرف سونے کی تختی یعنی مُقدّس تاج لگا دیا جَیسا کہ
یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔
10 پھر مَوشہ نے مَسح کا تیل لیا اَور مَسکن کو اَور اُس کے اَندر کی ہر چیز کو مَسح کیا اَور یُوں اُن کو مُقدّس کیا۔
11 اَور کُچھ مَسح کا تیل لے کر اُسے سات بار مذبح پر چھِڑکا، مذبح اَور اُس کے تمام ظروف، پانی کے حوض اَور اُس
کی چوکی کو مَسح کرکے اُن کو مُقدّس کیا۔
12 پھر اَہرونؔ کو مُقدّس کرنے کے لِئے مَسح کے تیل میں سے کچھ لیا اَور اُسے اُن کے سَر پر ڈال کر اُن کا مَسح کیا۔
13 پھر مَوشہ نے اَہرونؔ کے بیٹوں کو سامنے بُلایا اَور اُن کو چوغے پہنائے اَور اُن پر کمرکاپٹکہ لپیٹا اَور اُن کے سَروں پر
ٹوپیاں پہنا دیں؛ جَیسا کہ یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔
14 پھر مَوشہ گُناہ کی قُربانی کے لِئے بچھڑا لائے اَور اَہرونؔ اَور اُن کے بیٹوں نے اُس کے سَر پر ہاتھ رکھے

15 اَور مَوشہ نے اُس بچھڑے کو ذبح کِیا اَور اُس کا کچھ خُون لے کر اَپنی اُنگلی سے اُسے مذبح کے تمام سینگوں پر لگایا
تا کہ مذبح پاک ہو جائے اَور باقی خُون کو اُس نے مذبح کے پایہ پر اُنڈیل دیا اَور اِس طرح اُس نے کفّارہ دے کر مذبح
کو مُقدّس کِیا۔
16 اَور مَوشہ نے آنتوں کے اُوپر کی ساری چربی اَور جگر پر کی جھِلّی اَور دونوں گُردوں کو اُن کی چربی سمیت لے کر
اُنہیں مذبح پر جَلا دیا۔
17 لیکن بچھڑے کو اُس کی کھال اَور اُس کے گوشت اَور گوبر سمیت چھاؤنی سے باہر آگ میں جَلا دیا جَیسا کہ
یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔

18 اَور پھر مَوشہ سوختنی نذر کے لِئے مینڈھے کو سامنے لائے اَور اَہرونؔ اَور اُن کے بیٹوں نے اُس کے سَر پر اَپنے ہاتھ
رکھے۔
19 پھر مَوشہ نے اُس مینڈھے کو ذبح کِیا اَور اُس کا خُون مذبح کے چاروں طرف چھِڑک دیا۔
20 اَور مَوشہ نے اِس مینڈھے کو کاٹ کر اُس کے ٹکڑے کِئے اَور اُس کے سَر، ٹُکڑوں اَور چربی کو جَلا دیا۔
21 اَور مَوشہ نے اُس مینڈھے کی آنتوں اَور پایوں کو پانی سے دھویا اَور پُورے مینڈھے کو مذبح پر جَلا دیا۔ یہ سوختنی
نذر یَاہوِہ کے لِئے فرحت بخش خُوشبو والی غِذا کی آتِشی قُربانی ہے جَیسا کہ یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔

22 اَور پھر مَوشہ دُوسرے تخصیصی مینڈھے کو سامنے لائے اَور اَہرونؔ اَور اُن کے بیٹوں نے اُس کے سَر پر اَپنے ہاتھ
رکھے
23 اَور مَوشہ نے اُس مینڈھے کو ذبح کِیا اَور اُس کا کچھ خُون لے کر اَہرونؔ کے داہنے کان کی لَو پر اَور داہنے ہاتھ اَور
داہنے پاؤں کے انگُوٹھوں پر لگایا۔
24 اَور مَوشہ اَہرونؔ کے بیٹوں کو بھی سامنے لائے اَور اُس خُون میں سے کچھ اُن کے داہنے کانوں کی لَو پر اَور اُن کے
داہنے ہاتھوں اَور داہنے پاؤں کے انگُوٹھوں پر لگایا۔ اَور پھر اُنہوں نے باقی خُون مذبح کے چاروں طرف چھِڑک دیا۔
25 اَور مَوشہ نے چربی اَور موٹی دُم اَور آنتوں کے اُوپر کی ساری چربی اَور جِگر کے اُوپر کی جھِلّی اَور دونوں گُردوں،
اَور اُن کی چربی اَور داہنی ران کو لیا۔
26 اَور یَاہوِہ کے حُضُور رکھی بے خمیری روٹی کی ٹوکری میں سے اُس نے ایک بے خمیری روٹی اَور زَیتُون کے تیل سے
سنی ہُوئی ایک روٹی اَور تیل سے بنا ہُوا ایک کُلچہ لے کر اُنہیں چربی اَور داہنی ران پر رکھا۔
27 اَور مَوشہ نے اِن سَب کو اَہرونؔ اَور اُن کے بیٹوں کے ہاتھوں پر رکھ کر اُن کو ہلانے کی نذر کی قُربانی کے طور پر
یَاہوِہ کے حُضُور ہلایا۔
28 اَور پھر مَوشہ نے اُنہیں اُن کے ہاتھوں سے لے کر مذبح پر سوختنی نذر کے ساتھ بطور تخصیصی قُربانی جَلا دیا تا کہ
جَیسا یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا یَاہوِہ کے لِئے یہ ایک فرحت بخش خُوشبو والی غِذا کی آتِشی قُربانی ہو۔
29 اَور مَوشہ نے مینڈھے کا سینہ بھی لیا جو کہ اُس تخصیصی مینڈھے میں سے مَوشہ کا حِصّہ تھا، اَور اُسے یَاہوِہ کے
حُضُور ہلانے کی نذر کی قُربانی کے طور پر ہلایا، جَیسا کہ یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔

30 اَور پھر مَوشہ نے مَسح کرنے کا کچھ تیل اَور مذبح سے کچھ خُون لے کر اَہرونؔ پر اَور اُن کے لباس پر اَور اُن کے
بیٹوں پر اَور اُن کے لباسوں پر چھِڑکا۔ اِس طرح مَوشہ نے اَہرونؔ اَور اُن کے لباس کو اَور اُن کے بیٹوں اَور اُن کے لباسوں
کو مُقدّس کِیا۔

31 اَور پھر مَوشه نے اَھرونؔ اَور اُن کے بیٹوں سے فرمایا، ”اِس گوشت کو خیمه اِجتماع کے دروازہ پر اُبالو اَور اُسے وھیں اُس روٹی کے ساتھ کھاؤ جو تخصیصی نذر کی ٹوکری میں ھے، جَیسا که مُجھے خُدا کی طرف سے حُکم دیا گیا تھا، ’اَھرونؔ اَور اُن کے بیٹے اُسے کھائیں۔‘

32 اَور پھر باقی بچے ھوئے گوشت اَور روٹی کو جَلا دینا۔

33 اَور سات دِن تک خیمه اِجتماع کے دروازہ سے باھر نه جانا، جَب تک تمھارے مَسح کی مُدّت پُوری نه ھو جائے کیونکه تمھاری مَسح کی مُدّت سات دِن کی ھوگی۔

34 اَورجو کچھ آج کیا گیا ھے اُس کا حُکم یَاھوِہ نے دیا تھا تا که تمھارے لِئے کفّارہ ھو۔

35 اَور تُم لازماً سات دِن تک دِن اَور رات خیمه اِجتماع کے دروازہ پر ھی ٹھہرے رھنا اَور یَاھوِہ کا حُکم ماَننا تا که تُم مرنے سے بچے رھو کیونکه مُجھے اَیسا ھی حکم دیا گیا ھے۔“

36 لٰہذا اَھرونؔ اَور اُن کے بیٹوں نے وہ سَب کچھ یَاھوِہ کے حُکم کے مُطابق کیا جو یَاھوِہ نے مَوشه کی مَعرفت دیا تھا۔

9

کاھِنوں کا اَپنی خدمت شروع کرنا

1 آٹھویں دِن مَوشه نے اَھرونؔ اَور اُن کے بیٹوں اَور بنی اِسرائیل کے بُزرگوں کو بُلایا۔

2 اَور مَوشه نے اَھرونؔ سے فرمایا، ”اَپنے گُناہ کی قُربانی کے لِئے ایک بے عیب بچھڑا اَور اَپنی سوختنی نذر کے لِئے ایک بے عیب مینڈھا لو اَور اُنہیں یَاھوِہ کے حُضُور پیش کرو۔

3 اَور پھر بنی اِسرائیل کو حُکم دو، ’تُم گُناہ کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا لو اَور سوختنی نذر کے لِئے ایک سال کا بے عیب بچھڑا اَور ایک سال کا بے عیب برّہ لو،

4 اَور سلامتی کی نذر کے لِئے یَاھوِہ کے حُضُور قُربانی پیش کرنے کے لِئے ایک بَیل اَور ایک مینڈھا، اَور تیل سے سنی ھُوئی اناج کی نذر بھی لو، کیونکه آج یَاھوِہ تُم پر ظاھر ھوں گے۔‘ “

5 پھر وہ ساری چیزیں خیمه اِجتماع کے سامنے لے آئے، جِن کا مَوشه نے حُکم دیا تھا، اَور ساری جماعت نزدیک آ کر یَاھوِہ کے حُضُور میں کھڑی ھو گئی۔

6 پھر مَوشه نے اُن سے فرمایا، ”یه وہ کام ھے جِس کو کرنے کا یَاھوِہ نے تُمھیں حُکم دیا ھے تا که یَاھوِہ کا جلال تُم پر ظاھر ھو۔“

7 اِس کے بعد مَوشه نے اَھرونؔ سے فرمایا، ”مذبح کے نزدیک آ جاؤ، اَور اَپنے گُناہ کی قُربانی اَور سوختنی نذر پیش کرو تا که تُم خُود کے لِئے اَور اُمّت کے لِئے کفّارہ دو؛ اِس کے بعد اُمّت کے واسطے قُربانی پیش کرو اَور کفّارہ پُورا کر سکو، جَیسا که یَاھوِہ نے حکم دیا ھے۔“

8 لٰہذا اَھرونؔ نے مذبح کے پاس جا کر اُس بچھڑے کو اَپنے گُناہ کی قُربانی کے طور پر ذبح کیا۔

9 اَھرونؔ اَور اُن کے بیٹے اُن کے پاس خُون لے آئے اَور اُنھوں نے اُس خُون میں اَپنی اُنگلی ڈُبو ڈُبو کر اُس خُون کو مذبح کے سینگوں پر لگایا اَور باقی بچے خُون کو مذبح کے پایه پر اُنڈیل دیا۔

10 پھر اُنھوں نے گُناہ کی قُربانی کی چربی، گُردے اَور جگر کے اُوپر کی جھلّی کو مذبح پر جَلا دیا جَیسا که یَاھوِہ نے مَوشه کو حُکم دیا تھا۔

11 لیکن گوشت اَور کھال کو چھاؤنی کے باھر جَلا دیا۔

12 اَور پھِر اُس نے سوختنی نذر کے جانور کو ذبح کِیا اَور اُس کے بیٹوں نے جانور کا خُون اُن کے ہاتھ میں دیا اَور
اَہرونؔ نے اُسے مذبح کے چاروں طرف چھِڑک دیا۔
13 اَور اُنہوں نے سوختنی نذر کے ٹکڑے کرکے سَر سمیت اُنہیں دیئے اَور اُنہوں نے اُنہیں مذبح پر آگ میں جَلا دیا۔
14 اَور اَہرونؔ نے آنتوں اَور پایوں کو دھوکر اُنہیں مذبح پر سوختنی نذر کے اُوپر جلا دیا۔
15 پھر اَہرونؔ نے اُس نذر کو پیش کیا جو اُمّت کے لِئے تھی۔ پھر اُنہوں نے اُس بکرے کو بطور اُمّت کے گُناہ کی قُربانی
کے واسطے ذبح کیا اَور بطور گُناہ کی قُربانی پیش کیا جَیسا کہ اُس نے پہلی قُربانی گُناہ کی قُربانی کے طور پر پیش کی تھی۔
16 اَور اُنہوں نے سوختنی نذر کے جانور کو بھی لیا اَور حُکم کے مُطابق اُس کی قُربانی دی۔
17 پھر وہ اناج کی نذر بھی لائے اَور اُس میں سے مُٹّھی بھر لے کر اُسے صُبح کی سوختنی نذر کے علاوہ مذبح پر جَلایا۔
18 اَور اُنہوں نے بَیل اَور مینڈھے کو اُمّت کی سلامتی کی نذر کی قُربانی کے طور پر ذبح کیا اَور اَہرونؔ کے بیٹے جانور کا
خُون اُن کے پاس لائے اَور اُنہوں نے اُسے مذبح کے چاروں طرف چھِڑک دیا۔
19 لیکن بَیل اَور مینڈھے کے چربی والے حِصّے یعنی موٹی دُم کو، آنتوں کے اُوپر کی چربی کو، گُردوں اَور جگر کے اُوپر
کی جھِلّی کو اُنہیں دے دیا؛
20 اَور اُنہوں نے چربی والے حِصّہ کو سِینوں پر رکھا اَور پھر اَہرونؔ نے اُنہیں مذبح پر آگ میں جَلا دیا۔
21 مگر اَہرونؔ نے سینے اَور داھنی ران کو یَاہوِہ کے حُضُور ہلانے کی نذر کی قُربانی کے طور پر پیش کیا جَیسا مَوشہ
نے اُنہیں حُکم دیا تھا۔
22 پھر اَہرونؔ نے اَپنے ہاتھ اُمّت کی طرف اُٹھا کر اُنہیں برکت دی اَور گُناہ کی قُربانی، سوختنی نذر اَور سلامتی کی نذر
پیش کرنے کے بعد نیچے اُتر آئے۔
23 اَور پھر مَوشہ اَور اَہرونؔ خیمہ اِجتماع کے اَندر چلے گئے اَور جَب وہ باہر آئے تو اُنہوں نے اُمّت کو برکت دی تَب
یَاہوِہ کا جلال پُوری اُمّت پر ظاہر ہُوا۔
24 اَور یَاہوِہ کی حُضُوری سے آگ نکلی جِس نے مذبح پر سوختنی نذر اَور چربی کو بھسم کر دیا اَور جَب لوگوں نے
اِسے دیکھا تو سَب کے سَب خُوشی سے نعرے مارنے لگے اَور مُنہ کے بَل گِر کر سَجدہ کیا۔

10

نادابؔ اَور اَبیہُو کی موت

1 اَور اَہرونؔ کے بیٹوں میں ناداب اَور اَبیہُو نے اَپنے اَپنے بخُوردان لے کر اُن میں آگ بھری اَور اُس میں لوبان ڈالا۔ اُس
پر اُنہوں نے یَاہوِہ کے حُکم کے خِلاف یَاہوِہ کے حُضُور ناپاک آگ پیش کی۔
2 لہٰذا یَاہوِہ کی حُضُوری سے آگ نکلی اَور اُنہیں بھسم کر دیا، اَور وہ یَاہوِہ کے سامنے ھی مَر گئے۔
3 تَب مَوشہ نے اَہرونؔ سے فرمایا، ”یہ یَاہوِہ کے اُس قول کے مُطابق ھے:
” 'لاَزِم ھے کہ جو میرے قریب آئیں
وہ مُجھے مُقدّس جانیں؛
تَب سَب اُمّت کے سامنے
میرا جلال ظاھر ہو۔' “
اِس پر اَہرونؔ خاموش ھی رہے۔

4 اَور مَوشه نے اَھرونؔ کے چچا عُزّی ایل کے بیٹوں میشاایلؔ اَور ایلضافنؔ کو بُلاکر اُنہیں حُکم دیا، ”یہاں آؤ اَور اَپنے چچازاد
بھائیوں کی لاش کو پاک مَقدِس کے سامنے سے دُور چھاؤنی کے باھر لے جاؤ۔“
5 لٰہذا وہ آئے اَور اُن کی لاش کو جو ابھی تک اَپنے کُرتوں میں تھے اُٹھاکر چھاؤنی سے باھر لے گئے، جَیسا مَوشه نے
اُنہیں حُکم دیا تھا۔

6 تَب مَوشه نے اَھرونؔ اَور اُن کے بیٹوں الیعزرؔ اَور اِتمارؔ سے فرمایا، ”نہ تو اَپنے سَر کے بال بکھرنے دینا اَور نہ ھی اَپنے
کپڑے پھاڑنا ورنہ تُم مرجاؤگے اَور یَاھوِہ کا غضب ساری جماعت پر نازل ھو۔ لیکن تمھارے رشتہ دار اَور تمام بنی اِسرائیل
اُن لوگوں کے لِئے ماتم کرے جِن کو یَاھوِہ نے آگ سے ھلاک کِیا ھے۔
7 اَور تُم تو خیمہ اِجتماع کے مدخل سے ھرگز باھر نہ جانا، ورنہ تمھاری بھی موت ھو جائےگی کیونکہ یَاھوِہ کا مَسح
کرنے کا تیل تُم پر ھے۔“ لٰہذا جَیسا مَوشه نے کہا اُنہوں نے وَیسا ھی کِیا۔

8 تَب یَاھوِہ نے اَھرونؔ سے فرمایا،
9 ”تُم اَور تمھارے بیٹے انگوری شِیرہ پی کر یا نشہ کرکے کبھی خیمہ اِجتماع کے اَندر داخل نہ ھونا ورنہ تمھاری موت ھو
جائےگی۔ یہ دائمی فرمان پُشت در پُشت قائِم رہے گا۔
10 اَور تُم لازماً مُقدّس اَور عام چیزوں میں اَور پاک اَور ناپاک چیزوں میں اِمتیاز کرنا۔
11 اَور تُم بنی اِسرائیل کو اُن تمام قوانین کی جو یَاھوِہ نے مَوشه کی مَعرفت دئیے ھیں تعلیم دینا۔“

12 پھر مَوشه نے اَھرونؔ اَور اُن کے دونوں بچے ھوئے بیٹوں، الیعزرؔ اَور اِتمارؔ سے فرمایا، ”یَاھوِہ کو پیش کی گئی آتشی
قُربانیوں میں سے اناج کی نذر کو جو بچی رہے، اَورجو بے خمیری کا ھے اُسے لے کر مذبح کے پاس ھی کھاؤ، کیونکہ یہ
نہایت ھی پاک ھے۔
13 اَور تُم اِسے پاک مَقدِس کی جگہ میں ھی کھانا، کیونکہ یَاھوِہ کو پیش کی گئی آتشی قُربانیوں میں سے یہ تمھارا اَور
تمھارے بیٹوں کا دائمی حِصّہ ھے۔ کیونکہ مُجھے اَیسا ھی حُکم دیا گیا ھے۔
14 لیکن تُم اَور تمھارے بیٹے اَور بیٹیاں اُس ھلانے کی نذر کی قُربانی کے سینہ اَور ران کو کسی رسماً پاک جگہ میں کھا
سکتے ھو۔ کیونکہ یہ بنی اِسرائیل کی سلامتی کی نذروں میں سے تُمھیں اَور تمھارے بیٹوں اَور بیٹیوں کے لِئے دائمی حِصّہ کے
طور پر دئیے گئے ھیں۔
15 وہ آتشی قُربانی کی چربی کے ساتھ ران کو اُونچا اُٹھاتے اَور سینہ کو ھلاتے ھوئے یَاھوِہ کے حُضُور بطور ھلانے کی
نذر کی قُربانی کے طور پر لائیں گے۔ اَور جَیسا یَاھوِہ نے حُکم دیا ھے یہ تمھارا اَور تمھارے بچّوں کا باقاعدہ دائمی حِصّہ
ھوگا۔“

16 جَب مَوشه نے گُناہ کی قُربانی کے بکرے کے متعلّق پُوچھا تو اُسے مَعلُوم ھُوا کہ اُسے جَلایا جا چُکاھے، تَب وہ اَھرونؔ
کے باقی بچے ھوئے بیٹوں الیعزرؔ اَور اِتمارؔ پر غُصّہ ھو گئے اَور اُن سے پُوچھا،
17 ”تُم نے گُناہ کی قُربانی کے گوشت کو پاک مَقدِس کی جگہ میں کیوں نہ کھایا؟ کیونکہ یہ نہایت ھی پاک ھے۔ یہ
تُمھیں اِس لِئے دیا گیا تھا کہ تُم جماعت کے لِئے یَاھوِہ کے حُضُور کفّارہ دے کر جماعت کے گُناہ کو اَپنے اُوپر اُٹھالو۔
18 چونکہ اُس کا خُون پاک مقام میں لایا ھی نہیں گیا تھا، اِس لِئے ضرُوری تھا کہ تُم اُس بکرے کو پاک مَقدِس کی
جگہ میں ھی کھالیتے، جَیسا مَیں نے تُمھیں حُکم دیا تھا۔“

19 تَب اَھرونؔ نے مَوشہ کو جَواب دیا، ”دیکھ آج ھی اُنہُوں نے اَپنی گُناہ کی قُربانی اَور سوختنی نذر یَاھوِہ کے حُضُور
پیش کی، اَور مُجھ پر اَیسی آفت گزری ہے۔ اگر مَیں آج سوختنی نذر کا گوشت کھاتا تو کیا یہ یَاھوِہ کی نظر میں اَچھّا ھوتا؟“
20 جَب مَوشہ نے یہ بات سُنی تو وہ مطمئن ہو گئے۔

11

پاک اَور ناپاک کھانا

1 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ اَور اَھرونؔ سے فرمایا،
2 ”بنی اِسرائیل سے کھو، ’زمین کے سَب چَوپایوں میں سے جِن جِن کو تُم کھا سکتے ہو وہ یہ ھیں:
3 جِن چَوپایوں کے کھُر چِرے ھوئے ھُوں اَورجو جُگالی کرتے ھُوں اُسے تُم کھا سکتے ہو۔
4 ” ’کُچھ جانور اَیسے بھی ھیں جو صِرف جُگالی کرتے ھیں یا جِن کے صِرف کھُر چِرے ھوئے ھیں تُم اُنہیں ھرگز نہ
کھانا۔ مثلاً اُونٹ جو جُگالی تو کرتا ہے لیکن اُس کے کھُر چِرے ھوئے نہیں ھیں یہ تمھارے لِئے ناپاک ہے۔
5 اَور چٹّانی سافان اگرچہ وہ جُگالی تو کرتا ہے لیکن اُس کے کھُر چِرے ھوئے نہیں ھیں لٰہذا وہ بھی تمھارے لِئے ناپاک
ہے۔
6 اَور خرگوش بھی اگرچہ وہ جُگالی تو کرتا ہے لیکن اُس کے کھُر پھٹے ھوئے نہیں ھیں لٰہذا وہ بھی تمھارے لِئے ناپاک
ہے۔
7 اَور سُؤر بھی، اگرچہ اُس کے کھُر چِرے ھوئے ھیں مگر وہ جُگالی نہیں کرتا، لٰہذا وہ بھی تمھارے لِئے ناپاک ہے۔
8 تُم اُن کا گوشت ھرگز نہ کھانا اَور نہ ھی اُن کی لاشوں کو بھی چھُونا کیونکہ وہ تمھارے لِئے ناپاک ھیں۔
9 ” ’اَور سمُندروں اَور دریاؤں میں رہنے والے تمام آبی جانداروں میں سے جِن کے پر اَور چھِلکے ھُوں تُم اُنہیں کھا سکتے
ہو۔
10 لیکن سمُندروں اَور دریاؤں کے وہ جاندار جِن کے پر اَور چھِلکے نہ ھوں خواہ وہ جھُنڈ بنا کر تیرتے ھُوں یا وہ پانی
کی دیگر زندہ مخلُوقات میں سے ھُوں تُم اُنہیں مکرُوہ سمجھنا۔
11 اَور چونکہ وہ تمھارے لِئے ناپاک ھیں لٰہذا تُم اُن کا گوشت ھرگز نہ کھانا اَور نہ ھی اُن کی لاشوں کو چھُونا کیونکہ
وہ ناپاک ھیں۔
12 پانی میں رہنے والی ھر ایک مخلُوقات جِس کے پر اَور چھِلکے نہ ھوں وہ تمھارے لِئے مکرُوہ ہے۔
13 ” ’اَور پرندوں میں سے تمھارے لِئے مکرُوہ پرندے یہ ھیں اَور جنہیں کھانا منع ہے مثلاً: عُقاب، گِدھ، کالا گِدھ،
14 سُرخ چیل، ھر قِسم کی کالی چیل۔
15 ھر قِسم کے کوّے،
16 چیخنے والا اُلّو، سینگ والا اُلّو، سمُندری بگلا، اَور ھر قِسم کے باز۔
17 چھوٹا اُلّو، ماھی خور، سمُندری پرندہ، بڑا اُلّو،
18 سفید اُلّو، جنگلی اُلّو، سمُندری عُقاب،
19 لق لق، ھر قِسم کے بگلے، ھُدھُد اَور چمگادڑ۔
20 ” ’اَور تمام پَردار کیڑے جو چاروں ٹانگوں پر چلتے ھیں تمھارے لِئے ناپاک ھیں۔
21 تاھم کُچھ پَردار کیڑے اَیسے ھیں جو چاروں ٹانگوں پر چلتے ھیں، جِن کے زمین پر کودنے اَور پھاندنے کے لِئے پیر
ھوتے ھیں اُنہیں تُم کھا سکتے ہو۔
22 اِن جاندار کیڑوں کو تُم کھا سکتے ہو: یعنی ھر قِسم کی ٹِڈّی ھر قِسم کا سُلعام، جھینگر یا ٹِڈّا کھا سکتے ہو۔

23 مگر باقی تمام پَردار کیڑے جو چاروں ٹانگوں پر چلتے ہیں وہ تمہارے لِئے مکرُوہ ہیں۔
24 ” 'اِن سبھی جانداروں کی وجہ سے تُم ناپاک ہو جاؤگے، اَورجو کوئی اُن کی لاش کو چھُوئے گا وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
25 اَورجو کوئی اُن کی لاشوں کو اُٹھائے، وہ اَپنے کپڑے دھوئے اَور شام تک وہ ناپاک رہے گا۔
26 ” 'ہر ایک جانور جِس کا کھُر پھٹا ہو لیکن پُوری طرح دو حِصّہ میں الگ نہ ہو، مگر وہ جُگالی نہیں کرتا ہو، وہ تمہارے لِئے ناپاک ہے، اَورجو کوئی اُن کی لاش کو چھُوئے گا تو وہ ناپاک ہو جائے گا۔
27 اَور چار پاؤں کے بَل چلنے والے تمام جانوروں میں سے جتنے اَپنے پنجوں کے بَل چلتے ہیں، وہ بھی تمہارے لِئے ناپاک ہیں اَورجو کوئی اُن کی لاشوں کو چھُوئے گا وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
28 اَورجو کوئی اُن کی لاشیں اُٹھائے وہ اَپنے کپڑے دھوئے اَور شام تک وہ ناپاک رہے گا۔ کیونکہ یہ جانور تمہارے لِئے ناپاک ہیں۔
29 ” 'زمین پر رینگنے والے جانداروں میں سے یہ جاندار تمہارے لِئے ناپاک ہیں: نیولا، چُوھا، اَور ہر قِسم کی بڑی چھپکلی،
30 حِرذُون)ایک قِسم کی چھپکلی(، گوہ، دیوار پر رہنے والی چھپکلی، سانڈ اَور گِرگٹ۔
31 وہ جاندار جو زمین پر رینگ کر چلتے ہیں، یہ سَب تمہارے لِئے ناپاک ہیں۔ جو کوئی اُن مَرے ہوئے جانداروں کو چھُوتا ہے وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
32 اِن میں سے اگر کسی چیز پر اُن کا مَرا ہُوا جِسم گِر پڑے تو وہ چیز ناپاک ہو جائے گی، چاہے وہ لکڑی کا برتن، کپڑا، کھال یا ٹاٹ کی بنی ہو، اَور کسی بھی کام میں اِستعمال کی جاتی ہو۔ لٰہذا اُسے پانی میں ڈال دو اَور شام تک وہ ناپاک رہے گی اَور اُس کے بعد وہ چیز پاک ٹھہرے گی۔
33 اَور اگر کسی مٹّی کے برتن میں اِن جانداروں کا مَرا ہُوا جِسم گِر جائے تو اُس کے اَندر کی ہر چیز ناپاک ہو جائے گی۔ لٰہذا تُم اُس برتن کو توڑ ڈالنا۔
34 اَور اگر اِس برتن کا پانی کسی بھی کھانے کی چیز پر گِر جائے تو، وہ کھانا ناپاک ہو جائے گا۔ اَور اگر اَیسے برتن میں پینے کے لِئے کچھ ہو تو وہ بھی ناپاک ہوگا۔
35 اَور جِس چیز پر اُن جاندار کی لاش گِر جائے، وہ چیز ناپاک ہو جائے گی۔ چاہے وہ چیز تنور ہو یا آتشدان ہو، اُسے ضرُور توڑ دیا جائے۔ وہ ناپاک ہیں اَور تمہارے لِئے ناپاک ہی ٹھہریں گی۔
36 تاہم چشمہ یا تالاب جہاں پانی جما کِیا جاتا ہے، وہ تو پاک ہی رہتا ہے۔ لیکن جو کوئی اُن کی لاشوں کو چھُوئے وہ ناپاک ٹھہرے گا۔
37 اگر کوئی لاش اَیسے بیجوں پر گِرے جو بونے کے لِئے ہُوں تو وہ پاک رہیں گے۔
38 لیکن اگر بیج پر پانی ڈالا گیا ہو اَور اُس پر اِن کی کوئی لاش گِرپڑے تو وہ تمہارے لِئے ناپاک ہوگی۔
39 ” 'اگر کوئی جانور جِس کے کھانے کی تُمھیں اِجازت ہے، مَر جائے تو جو کوئی اُس کی لاش کو چھُوئے وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
40 اَورجو کوئی اُس مَرے ہوئے جانور کا گوشت کھائے تو، وہ اَپنے کپڑے ضرُور دھو ڈالے اَور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ اَورجو کوئی اُس جانور کی لاش کو اُٹھائے وہ بھی اَپنے کپڑے دھو ڈالے اَور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
41 ” 'ہر ایک جاندار جو زمین پر رینگتا پھرتا ہے مکرُوہ ہے اُسے ہرگز کھایا نہ جائے۔

42 تُم کسی جاندار کو جو زمین پر رینگتا پھرتاھے خواہ وہ پیٹ کے بَل رینگتا ہو یا چاروں پاؤں کے بَل یا کثیر پاؤں کے
بَل چلتا ہو، تُم اُن کو ہرگز نہ کھانا کیونکہ وہ مکرُوہ ھے۔
43 اِن جانداروں میں سے کسی جاندار کے باعث تُم اَپنے آپ کو مکرُوہ نہ بنا لینا۔ اَور نہ ھی تُم اُن کے باعث خُود کو
ناپاک کرنا تاکہ ناپاک نہ ہو جاؤ۔
44 کیونکہ مَیں یَاھوِہ تمہارا خُدا ہُوں۔ اِس لئے تُم اَپنے آپ کو صَاف کرو اَور پاک بنو کیونکہ مَیں پاک ہُوں۔ لہٰذا تُم
زمین پر رینگنے والے کسی بھی جاندار کے باعث اَپنے آپ کو ناپاک نہ کرنا۔
45 کیونکہ مَیں یَاھوِہ ہُوں جو تمہارا خُدا ہونے کے لئے تُمھیں مِصر سے نکال لایا۔ اِس لئے پاک بنو کیونکہ مَیں پاک
ہُوں۔
46 " 'حَیوانات، پرندوں، آبی جانداروں اَور زمین پر رینگنے والے سَب جانداروں کے بارے میں ضوابط یہی ھیں۔
47 اَور تُم پاک اَور ناپاک میں اَور کھائے جانے والے اَور نہ کھائے جانے والے زندہ جانوروں میں ضرُور اِمتیاز
کرنا۔' "

12

بچّہ کی وِلادت کے بعد طہارت

1 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
2 "بنی اِسرائیل کو حُکم دو: 'اگر کوئی عورت حاملہ ہو اَور لڑکا پیدا کرے تو وہ سات دِن تک رسمی طور پر ناپاک
سَمجھی جائے گی، جَیسا کہ وہ حَیض کے ایّام کے دَوران ناپاک رہتی ھے۔
3 اَور آٹھویں دِن اُس لڑکے کا ختنہ کیا جائے۔
4 اَور اِس کے بعد وہ عورت تینتیس دِن تک طہارت کے خُون میں رہے اَور پاک ہونے کے لئے اِنتظار کرے اَور لازماً
وہ اَپنی طہارت کے دِن پُورے ہونے تک کسی مُقدّس چیز کو ہرگز نہ چھُوئے اَور نہ ھی پاک مَقدِس میں داخل ہو۔
5 اَور اگر وہ ایک لڑکی کو پیدا کرے تو وہ عورت دو ھفتوں تک ناپاک سَمجھی جائے گی جَیسا کہ حَیض کے ایّام
کے دَوران ناپاک رہتی ھے۔ اَور پھر وہ طہارت کے خُون سے پاک ہونے کے لئے چھیاسٹھ دِن تک اِنتظار کرے۔
6 " 'اَور جَب لڑکے یا لڑکی کے لئے اُس کی طہارت کے دِن پُورے ہو جائیں، تو وہ سوختنی نذر کے لئے یک سالہ برّہ
اَور گُناہ کی قُربانی کے لئے کبُوتر کا ایک بچّہ یا ایک قُمری خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر کاہِنؔ کے پاس لائے۔
7 اَور کاہِنؔ اُن کو اُس عورت کا کفّارہ دینے کے لئے یَاھوِہ کے حُضُور میں قُربانی کرے۔ تَب وہ اَپنے جریان خُون
سے رسماً پاک ہو جائے گی۔
" 'یہ طریقہ ہر ایک عورت کے لئے ھے، چاھے وہ لڑکے کو یا لڑکی کو پیدا کرے۔
8 اگر وہ عورت ایک برّہ خریدنے کا مقدور نہ رکھتی ہو، تو وہ قُمریوں کا ایک جوڑا یا کبُوتر کے دو بچّے لائے، ایک
سوختنی نذر کے لئے اَور دُوسرا گُناہ کی قُربانی کے لئے۔ اِس طرح کاہِنؔ اُس کے لئے کفّارہ دے گا، تو وہ پاک ہو
جائے گی۔' "

13

جِلدی بیماریوں کے متعلّق طور طریقے

1 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ اَور اَھرونؔ سے فرمایا،

2 ”اگر کسی کی جِلد پر سُوجن، سُرخ دانے یا سفید چمکیلا داغ ہو اَور اُس سے جِلدی بیماری بڑھنے کا خطرہ ہو، تو اَیسے
اِنسان کو لازماً اَہرونؔ کاہِنؔ کے پاس یا اُن کے بیٹوں میں سے جو کاہِنؔ ہیں، کسی کے پاس لے جائیں۔
3 اَور کاہِنؔ اُس جِلد کی متعدّی جگہ کا مُعائنہ کرے، اَور اگر اُس متعدّی جگہ کے بال سفید ہو گئے ہُوں اَور وَبا جِلد
سے زِیادہ گہری دِکھائی دے تو، وہ یقیناً جِلد کی کوئی بیماری ہے۔ اَور جَب کاہِنؔ اُس کا مُعائنہ کر چُکے تو وہ رسمی
طور پر اُسے ناپاک ہونے کا اعلان کر دے۔
4 اَور اگر اُس کی جِلد پر سفید داغ تو ہو، لیکن وہ وَبا جِلد سے گہری نہ ہو، اَور اُس جگہ کے بال بھی سفید نہ ہوئے
ہُوں تو، کاہِنؔ اُس کوڑھ کی بیماری سے متاثر اِنسان کو سات دِن تک علیحدہ رکھے۔
5 اَور ساتویں دِن کاہِنؔ اُس کا مُعائنہ کرے اَور اگر وہ دیکھے کہ اُس زخم میں کوئی تبدیلی نہیں ہُوئی اَور وہ جِلد پر
نہیں پھیلا تو وہ اُس کو مزید سات دِن اَور علیحدگی میں رکھے۔
6 اَور ساتویں دِن کاہِنؔ پھر اُس کا مُعائنہ کرے اَور اگر اُس متعدّی جگہ کے داغ کا رنگ پھیکا پڑ گیا ہو اَور وہ جِلد کے
اُوپر پھیلا بھی نہ ہو، تو کاہِنؔ اُسے پاک قرار دے کیونکہ وہ داغ محض سُرخ دانے ہیں۔ اِس لیٔے وہ اِنسان اَپنے کپڑے
دھو ڈالے اَور پاک ہو جائے۔
7 لیکن اگر کاہِنؔ کے سامنے اُس مُعائنہ اَور اُسے پاک قرار دیٔے جانے کے بعد بھی وہ سُرخ دانے جِلد پر پھیلنے لگے،
تو وہ اِنسان خُود کو دوبارہ کاہِنؔ کو دِکھائے۔
8 اَور کاہِنؔ اُس کا مُعائنہ کرے اَور اگر وہ سُرخ دانے جِلد پر پھیل گئے ہُوں تو کاہِنؔ اُس اِنسان کو ناپاک قرار دے
کیونکہ یہ ایک کوڑھ کی بیماری ہے۔
9 ”اگر کسی اِنسان کو کوڑھ کا مرض ہو تو وہ لازمی طور پر کاہِنؔ کے پاس لایا جائے۔
10 اَور کاہِنؔ اُس کا مُعائنہ کرے اَور اگر اُس کی جِلد میں سفید رنگ کی سُوجن ہو اَور اُس جگہ کے بال بھی سفید
ہو گئے ہُوں اَور اُس سُوجن میں کھُلا زخم ہو،
11 تو یہ اُس اِنسان کی جِلد پر ایک پُرانا کوڑھ کا مرض ہے، لہٰذا کاہِنؔ اُس کو علیحدگی میں بند کرکے نہ رکھے بَلکہ
اُسے فوراً ناپاک قرار دے، کیونکہ وہ بہت پہلے ہی ناپاک ہو چُکا ہے۔
12 ”اَور اگر کوڑھ کی بیماری اُس کی تمام جِلد پر پھیل جائے اَور جہاں تک کاہِنؔ دیکھ سکے وہ متاثّرہ اِنسان کی ساری
جِلد پر سَر سے لے کر پاؤں تک پھیلی ہو،
13 تو کاہِنؔ اُس اِنسان کی باریکی سے جانچ کرے اَور اُس کے پاک ہونے کا اعلان کرے کیونکہ متعدّی بیماری اُس
شخص کے پُورے بَدن میں پھیل گئی ہے اَور اُس کا پُورا بَدن سفید ہو گیا ہے لہٰذا وہ شخص پاک ہے۔
14 لیکن اگر کاہِنؔ کو اُس کی جِلد پر کھُلا زخم دِکھائی دے، تو وہ ناپاک ہوگا۔
15 اَور جَب کاہِنؔ اُس کے کھُلے زخم کو غور سے دیکھے تو وہ اُس شخص کو ناپاک قرار دے۔ کیونکہ کھُلا زخم
ناپاک ہے اَور یہ کوڑھ کی بیماری ہے۔
16 اَور اگر اُس کی جِلد کا کھُلا زخم دوبارہ سفید رنگ کا ہو جائے، تو وہ شخص کاہِنؔ کے پاس جائے،
17 اَور کاہِنؔ اُس کا باریکی سے مُعائنہ کرے اَور اگر وہ زخم سفید رنگ کا ہو گیا ہو، تو کاہِنؔ متاثّرہ شخص کو پاک
قرار دے تَب وہ پاک ہوگا۔
18 ”اگر کسی کی جِلد پر کوئی پھوڑا ہو گیا ہو اَور وہ ٹھیک ہو جائے،

19 اَور اُس پھوڑے کی جگہ پر سفید سُوجن یا سُرخی مائل چمکتا ہُوا سفید داغ دِکھائی دے تو وہ لازماً اَپنے آپ کو
کاہِنؔ کے حُضُور پیش کرے۔
20 کاہِنؔ اُس کا باریکی سے مُعائنہ کرے اَور اگر وہ داغ جِلد سے گہرا دِکھائی دے اَور اُس پر بال سفید ہو گئے ہُوں
تو کاہِنؔ اُس شخص کو ناپاک قرار دے کیونکہ یہ کوڑھ کا ایک متعدّی مرض ہے جِس کی شروعات پھوڑے سے ہُوئی
ہے۔
21 لیکن اگر کاہِنؔ کے باریکی سے اُس وقت مُعائنہ کرنے کے دَوران اُس کی جِلد پر کوئی سفید بال نہ ہو اَور وہ دانے
جِلد سے گہرے نہ ہوں اَور اُس کا رنگ ہلکا پڑ گیا ہو، تو کاہِنؔ اُسے دُوسروں سے سات دِن تک علیحدہ رکھے۔
22 اَور اگر وہ جِلد پر زِیادہ پھیل رہا ہو، تو کاہِنؔ اُس شخص کو ناپاک قرار دے کیونکہ یہ ایک متعدّی مرض ہے۔
23 لیکن اگر اُس شخص کی جِلد پر سفید رنگ کا داغ تو ہے لیکن یہ جِلد میں پھیل نہیں رہا ہے، تو یہ پھوڑے کے ٹھیک
ہونے کا داغ ہے، تَب کاہِنؔ اُس شخص کو پاک قرار دے۔

24 ”جَب کسی کی جِلد آگ سے جَل گئی ہو اَور جلنے سے جِلد پر ایک سفید یا سُرخی مائل رنگ کا کھُلا زخمی داغ
نظر آنے لگے،
25 تو کاہِنؔ اُس کا باریکی سے مُعائنہ کرے اَور اگر اُس داغ کے اَندر کے بال سفید ہو گئے ہُوں اَور وہ متعدّی مرض
جِلد سے گہرا دِکھائی دے، تو یہ ایک قِسم کا کوڑھ ہے جو اُس جلنے کے داغ میں پھوٹ پڑا ہے لٰہذا کاہِنؔ اُس شخص
کو ناپاک قرار دے کیونکہ اُسے کوڑھ کی بیماری ہو گئی ہے۔
26 لیکن اگر کاہِنؔ اُس کا باریکی سے مُعائنہ کرتا ہے اَور اُس داغ میں سفید بال نہیں پاتا اَور نہ وہ جِلد سے گہرا ہے
اَور اُس کا رنگ بھی ہلکا پڑ گیا ہے، تو کاہِنؔ اُس شخص کو سات دِن کے لئے دُوسروں سے علیحدہ رکھے۔
27 اَور ساتویں دِن کاہِنؔ اُس کا دوبارہ مُعائنہ کرے اَور اگر اُس کا داغ جِلد پر پھیل رہا ہو تو کاہِنؔ اُس شخص کو
ناپاک قرار دے۔ کیونکہ یہ کوڑھ کی بیماری ہے۔
28 اَور اگر اُس جِلد کے داغ میں کوئی تبدیلی نہ ہُوئی ہو اَور وہ جِلد میں نہ پھیلا ہو اَور اُس کا رنگ ہلکا ہو گیا ہو، تو
یہ محض سُوجن ہے جو جَل جانے کے باعث پیدا ہو گئی ہے۔ لٰہذا کاہِنؔ اُس شخص کو پاک قرار دے کیونکہ وہ محض
جَل جانے کا داغ ہے۔

29 ”اَور اگر کسی مَرد یا عورت کے سَر یا داڑھی پر متعدّی مرض ہو،
30 تو کاہِنؔ اُس کا مُعائنہ کرے اَور اگر وہ داغ جِلد سے گہرا نظر آئے اَور اُس میں زرد اَور مہین رونگٹے دِکھائی دیں،
تو کاہِنؔ اُس شخص کو ناپاک قرار دے۔ یہ کوئی خارِش ہے اَور سَر اَور داڑھی کا کوڑھ ہے۔
31 لیکن اگر مُعائنہ کے وقت کاہِنؔ کو پتا چلے کہ وہ داغ جِلد سے گہرا نہیں ہے اَور نہ ہی اُس جگہ پر کوئی کالا بال
ہے، تو کاہِنؔ متاثّرہ شخص کو سات دِن کے لئے دُوسروں سے علیحدہ رکھے۔
32 ساتویں دن کاہِنؔ اُس متعدّی مرض کا مُعائنہ کرے اَور اگر خارِش پھیلی نہ ہو اَور اُس جگہ پر کوئی زرد بال نہ ہو
اَور خارِش کے باعث متعدّی مرض جِلد سے گہرا نہیں ہے،
33 تو بیماری سے متاثّرہ حِصّہ کو چھوڑکر اُس کے بال ضرُور گنجے کر دیئے جائیں، اَور کاہِنؔ اُسے سات دِن اَور علیحدہ
رکھے۔
34 پھر ساتویں دِن کاہِنؔ اُس خارِش کا مُعائنہ کرے اَور اگر خارِش جِلد میں پھیلی نہ ہو اَور نہ ہی جِلد سے گھری مَعلُوم
ہو، تو کاہِنؔ اُسے پاک قرار دے؛ وہ شخص اَپنے کپڑے دھوئے اَور پاک ہو جائے۔

35 لیکن اگر پاک قرار دیئے جانے کے بعد اُس کی خارِش جِلد پر زِیادہ پھیل جائے،
36 تو کاہِنؔ اُس کا پھر مُعائنہ کرے اَور اگر وہ خارِش جِلد پر پھیل چُکی ہو تو کاہِنؔ کو زرد بال دیکھنے کی ضرورت
نہیں وہ شخص ناپاک ہے۔
37 اگر خارِش کا رنگ تبدیل نہیں ہُوا اَور اُس میں کالے بال اُگ آئے ہُوں تو وہ خارِش ٹھیک ہو گئی ہے۔ اَور وہ
شخص پاک ہے اَور کاہِنؔ اُسے پاک قرار دے۔
38 "اگر کسی مَرد یا عورت کی جِلد پر سفید چمکدار داغ نمُودار ہو جائیں،
39 تو کاہِنؔ اُن کا مُعائنہ کرے۔ اَور اگر جِلد پر وہ چمکدار داغ ہلکے سفید رنگ کے ہُوں تو وہ مَعمولی کھُجلی ہے جو
جِلد پر پھوٹ پڑی ہے۔ وہ شخص پاک ہے۔
40 "اگر کسی شخص کے سَر کے بال جھڑ گئے ہُوں اَور وہ گنجا ہو گیا ہو، تو وہ رسمی طور پر پاک ہے۔
41 اَور اگر اُس کے سَر کے سامنے پیشانی کے اَور سَر کے دونوں طرف کے بال جھڑ چُکے ہُوں اَور اُس کی پیشانی گنجی
ہو گئی ہو، تو وہ شخص پاک ہے۔
42 لیکن اگر اُس کے گنجے سَر یا پیشانی پر سُرخی مائل سفید رنگ کا داغ ہو تو وہ جِلد کا ایک متعدّی مرض ہے، یہ
کوڑھ ہے جو اُس کے سَر یا پیشانی پر پھیلنا شروع ہو گیا ہے۔
43 لہٰذا کاہِنؔ اُس کا مُعائنہ کرے اَور اگر اُس کے سَر یا پیشانی کا داغ سُوجا ہُوا ہو اَور اُس کا رنگ کوڑھ کی طرح
سُرخی مائل سفید ہو،
44 تو وہ شخص کوڑھ کی بیماری میں مُبتلا ہے اَور ناپاک ہے۔ اِس لیٔے کاہِنؔ اُس شخص کو سَر کے داغ کی وجہ سے
ناپاک قرار دے۔
45 "اِس قِسم کے متعدّی مرض مثلاً کوڑھ میں مُبتلا شخص کے لیٔے لازم ہے کہ وہ پھٹے پرانے کپڑے پہنے اَور اُس کے
بال بکھرے ہوئے ہُوں اَور وہ اَپنے چہرے کے نِچلے حِصّہ کو ڈھانکے اَور چِلّا چِلّاکر کہے، 'ناپاک! ناپاک!'
46 جَب تک وہ اَیسے متعدّی مرض میں مُبتلا رہے گا وہ ناپاک سمجھا جائے گا۔ اِس لیٔے لازِم ہے کہ وہ تنہا رہے
اَور چھاؤنی کے باہر زندگی گزارے۔

کپڑے میں کوڑھ کی پَھپھُوندی

47 "اگر کسی کپڑے میں کوڑھ کی پَھپھُوندی لگ جائے، تو خواہ وہ اُونی ہو یا سُوتی،
48 اَور خواہ وہ سُوت یا اُون سے بُنا ہُوا ہو یا وہ چمڑا ہو یا چمڑے سے بنایا گیا ہو،
49 اَور اگر یہ متعدّی مرض کپڑے یا چمڑے سے بنی کسی چیز میں یا کپڑے کے تانے یا بانے میں ہو جِس کا رنگ
ہرا یا سُرخی مائل ہو تو یہ پھیلنے والے کوڑھ کی پھپھُوندی ہے اَور یہ کاہِنؔ کو ضرور دِکھائی جائے۔
50 تَب کاہِنؔ اُس پھپھُوندی کا مُعائنہ کرے اَور اُس سے آلُودہ اَشیا کو سات دِن تک علیحدہ رکھے۔
51 اَور ساتویں دِن وہ اُس کا پھر سے مُعائنہ کرے اَور اگر وہ متعدّی پھپھُوندی کپڑے کے تانے بانے میں یا چمڑے کی
بنی ہُوئی کسی چیز پر زِیادہ پھیل چُکی ہو، تو وہ کپڑا اَور چمڑے کی بنی ہُوئی چیز سَب نُقصان دہ پھپھُوندی سے مُبتلا ہے
اَور ناپاک ہے۔
52 لہٰذا وہ سُوتی یا اُونی یا بُنے ہوئے کپڑے کو یا چمڑے کی چیز کو جِس پر وہ پھپھُوندی پھیلی ہُوئی ہو ضرور جَلا
دے اَور چونکہ وہ نُقصان دہ پھپھُوندی ہے اِس لیٔے اُس سے متاثّرہ تمام اَشیا ضرور جَلا دی جائیں۔

53 ”لیکن اگر کاہِنؔ کے مُعائنہ کرتے وقت وہ پھپھُوندی سُوت سے بُنے ہوئے یا بُنے ہوئے کپڑے میں یا چمڑے کی
بنی ہُوئی کسی شَے میں پھیلی نہ ہو
54 تو کاہِنؔ حُکم دے کہ اُس متعدّی کپڑے کو دھو لیا جائے۔ تَب وہ اُس کو اَور سات دِن تک علیحدہ رکھے۔
55 جَب متاثّرہ چیز دھوئی جا چُکی ہو تو کاہِنؔ اُس کا دوبارہ مُعائنہ کرے اَور چاہے پھپھُوندی کے رنگ میں تبدیلی نہ
ہُوئی ہو اَور نہ ہی وہ زِیادہ پھیلی ہو، تو بھی وہ ناپاک ہی ہے۔ اُسے آگ میں جَلا دیا جائے چاہے پھپھُوندی کپڑے کے
اَندر یا باہر کی طرف نُقصان پہُنچائی ہو۔
56 اَور اگر کاہِنؔ اُس کا مُعائنہ کرے اَور اُسے یہ مَعلُوم چلے کہ کپڑے کو دھونے کے بعد پھپھُوندی کا رنگ ہلکا پڑ
گیا ہے، تو وہ اُس کپڑے یا چمڑے کے یا اُس کے تانے بانے کے آلُودہ حِصّہ کو پھاڑ کر الگ کر دے۔
57 لیکن اگر وہ پھپھُوندی اُس کپڑے میں یا اُس سے بنی ہُوئی کسی بُنی ہُوئی چیز میں یا چمڑے کی کسی چیز میں پھر
سے نمُودار ہو تو گویا وہ اُس میں پھیل رہی ہے لہٰذا لازِم ہے کہ اُس متعدّی پھپھُوندی سے متاثر چیز کو آگ میں جَلا دیا
جائے۔
58 اَور اگر اُس کپڑے یا کپڑے سے بنی ہُوئی یا بُنی ہُوئی یا چمڑے کی بنی ہُوئی کسی چیز کو دھونے کے بعد اُس کی
پھپھُوندی جاتی رہے تو اُسے پھر سے دھویا جائے اَور تَب وہ پاک سَمجھی جائے گی۔“
59 اُونی یا سُوتی کپڑے، سُوت یا اُون سے بُنے ہوئے لباس یا چمڑے کی بنی ہُوئی کسی چیز میں کوڑھ کی متعدّی لگی
ہو، تو اُسے پاک یا ناپاک قرار دینے کے ضوابط یہی ہیں۔

14

کوڑھی کو نَجاست سے پاک کرنا

1 یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
2 ”کسی کوڑھی کے پاک قرار ٹھہرانے کی رسمی طہارت کے ضوابط یہ ہیں، جَب اُسے کاہِنؔ کے پاس لایا جائے:
3 کاہِنؔ چھاؤنی کے باہر جا کر اُس کا مُعائنہ کرے۔ اَور اگر وہ شخص اَپنی کوڑھ کی بیماری سے شفایاب ہو چُکا ہے،
4 تو کاہِنؔ حُکم دے کہ پاک قرار دیئے جانے والے کے لِئے دو زندہ پاک پرندے اَور دیودار کی لکڑی اَور قِرمزی
رنگ کا سُوت اَور زُوفا لایا جائے۔
5 پھر کاہِنؔ بہتے ہوئے پانی کے اُوپر مٹّی کے ایک برتن میں اُن دونوں پرندوں میں سے ایک پرندے کو ذبح کرنے کا حُکم
دے۔
6 پھر وہ دُوسرے زندہ پرندہ کو دیودار کی لکڑی اَور قِرمزی سُوت اَور زُوفا ساتھ لے کر اُنہیں اَور اُس زندہ پرندہ کو
اُس پرندہ کے خُون میں ڈُبو دے جسے بہتے ہوئے پانی کے اُوپر ذبح کیا گیا تھا۔
7 اَور کاہِنؔ اُس پرندہ کے خُون کو سات بار اُس شخص پر چھڑک دے، جو کوڑھ سے پاک و صَاف قرار دیا جا
رہا ہے، پھر کاہِنؔ اُس شخص کو پاک و صَاف قرار دے اَور اُس زندہ پرندہ کو کھُلے میدان میں چھوڑ دے۔
8 ”پھر اُس پاک و صَاف قرار دیئے جانے والے شخص کے لِئے لازِم ہے کہ وہ اَپنے کپڑے دھوئے اَپنے سارے بال
مُنڈوائے اَور پانی سے غُسل کرے، تَب وہ رسماً پاک سمجھا جائے گا۔ اِس کے بعد ہی وہ چھاؤنی میں آسَکتا ہے، لیکن
ضرُوری ہے کہ وہ سات دِن تک اَپنے خیمہ سے باہر ہی ٹھہرے۔
9 اَور ساتویں دِن وہ اَپنے سَر کے بال، داڑھی، اَبرو اَور سارے بال ضرُور مُنڈوا لے؛ لازِم ہے کہ وہ اَپنے کپڑے دھوئے
اَور پانی سے غُسل کرے۔ تَب وہ پاک ہوگا۔

10 ”اَور آٹھویں دِن وہ دو بے عیب نر برّے اَور ایک ایک سالہ بے عیب مادہ برّہ اَور اناج کی نذر کے لِئے پانچ کِلو* کے
برابر تیل مِلا ہُوا مَیدہ اَور ایک تہائی لیٹر† تیل لے۔
11 پھر جو کاہِنؔ اُس شخص کو پاک قرار ہونے کا اعلان کر رہاہے، وہ خیمہ اِجتماع کے مدخل پر اُس شخص کو اَور
اِن چیزوں کو یَاہوِہ کے حُضُور پیش کرے۔

12 ”پھر کاہِنؔ ایک نر برّہ اَور ایک تہائی لیٹر تیل کو خطا کی قُربانی کے واسطے اَور ہلانے کی نذر کی قُربانی کے طور
پر یَاہوِہ کے حُضُور پیش کرے۔
13 اِس کے بعد کاہِنؔ اُس نر برّہ کو اُس پاک مَقدِس میں ذبح کرے، جہاں گُناہ کی قُربانی اَور سوختنی نذر کے جانوروں
کو ذبح کیا جاتا ہے، کیونکہ گُناہ کی قُربانی، خطا کی قُربانی کے مانند کاہِنؔ کا مُقرّر حِصّہ ہے؛ اَور یہ نہایت ہی مُقدّس
ہے۔
14 اَور کاہِنؔ اُس خطا کی قُربانی کا کچھ خُون لے کر پاک قرار دِیئے جانے والے شخص کے داہنے کان کی لَو پر، داہنے
ہاتھ کے انگُوٹھے پر اَور داہنے پاؤں کے انگُوٹھے پر لگائے۔
15 اِس کے بعد کاہِنؔ اُس ایک تہائی لیٹر تیل میں سے کچھ تیل لے کر اَپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر اُنڈیل دے،
16 پھر کاہِنؔ اَپنے داہنی ہاتھ کی اُنگشتِ شہادت کو اَپنی بائیں ہتھیلی میں رکھے ہُوئے تیل میں ڈبوئے اَور اَپنی اُنگلی
سے اُس تیل کو سات بار یَاہوِہ کے حُضُور چھڑکے۔
17 اَور کاہِنؔ اَپنی ہتھیلی کے باقی بچے ہوئے تیل میں سے کچھ پاک قرار دیئے جانے والے کے داہنے کان کی لَو پر، اُس
کے داہنے ہاتھ کے انگُوٹھے پر اَور اُس کے داہنے پاؤں کے انگُوٹھے پر لگا دے، جِن پر خطا کی قُربانی کا خُون لگا ہُواہے۔
18 اَور کاہِنؔ اَپنی ہتھیلی کے باقی بچے ہوئے تیل کو پاک قرار دیئے جانے والے شخص کے سَر پر بھی لگا دے اَور
یَاہوِہ کے حُضُور اُس کے لِئے کفّارہ دے۔

19 ”اَور پھر کاہِنؔ گُناہ کی قُربانی پیش کرنے اَور ناپاکی سے پاک قرار دیئے جانے والے کے لِئے کفّارہ دے۔ اُس کے
بعد کاہِنؔ سوختنی نذر کے جانور کو ذبح کرے۔
20 اَور کاہِنؔ اُسے سوختنی نذر اَور اناج کی نذر کی قُربانی کے ہمراہ مذبح پر چڑھا کر کفّارہ دے اَور وہ پاک ٹھہرے
گا۔

21 ”لیکن اگر وہ شخص غریب ہو اَور اُسے اِتنا مقدور نہ ہو تو وہ اَپنا کفّارہ دینے کی خاطِر ہلانے کی نذر کی قُربانی
کے طور پر خطا کی قُربانی کے واسطے ایک نر برّہ اَور اناج کی نذر کے واسطے تیل مِلا ہُوا ڈیڑھ کِلو مَیدہ اَور ایک تہائی
لیٹر تیل،
22 اَور اَپنے مقدور کے مُطابق دو قُمریاں یا کبُوتر کے دو بچّے، جِن میں سے ایک گُناہ کی قُربانی کے لِئے اَور دُوسرا
سوختنی نذر کے لِئے لے آئے۔

23 ”آٹھویں دِن وہ اُنہیں اَپنے پاک قرار دیئے جانے کے لِئے خیمہ اِجتماع کے مدخل پر یَاہوِہ کے حُضُور کاہِنؔ کے پاس
لائے۔
24 اَور کاہِنؔ خطا کی قُربانی کے اُس برّہ کو اَور ایک تہائی لیٹر تیل کو لے کر یَاہوِہ کے حُضُور ہلانے کی نذر کی
قُربانی کے طور پر گزرانے۔

* 14:10 پانچ کِلو یعنی ایفہ کے تین دھائی حِصّہ کے برابر † 14:10 ایک تہائی لیٹر یعنی ایک لوج

25 پھر کاہِنؔ خطا کی قُربانی کے لِئے برّہ کو ذبح کرے اَور اُس کا کچھ خُون لے کر پاک قرار دِیئے جانے والے شخص
کے داہنے کان کی لَو پر، اُس کے داہنے ہاتھ کے انگُوٹھے پر اَور داہنے پاؤں کے انگُوٹھے پر لگائے۔
26 اَور کاہِنؔ اُس تیل میں سے کچھ تیل کو اَپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں اُنڈیلے،
27 اَور کاہِنؔ اَپنے داہنے ہاتھ کی اُنگشتِ شہادت سے اَپنی بائیں ہتھیلی میں رکھے تیل میں سے کچھ تیل کو سات بار
یَاہوِہ کے حُضُور چھڑکے۔
28 پھر کاہِنؔ اَپنی ہتھیلی کے تیل میں سے کچھ تیل وہ اُن جگہوں پر لگائے جہاں اُس نے خطا کی قُربانی کا خُون لگایا
تھا یعنی پاک قرار دِیئے جانے والے کے داہنے کان کی لَو پر، داہنے ہاتھ کے انگُوٹھے پر اَور داہنے پاؤں کے انگُوٹھے پر لگا
دے۔
29 اَور کاہِنؔ اَپنی ہتھیلی کے باقی تیل کو پاک قرار دِیئے جانے والے شخص کے سَر پر لگا دے تاکہ کاہِنؔ یَاہوِہ کے
حُضُور اُس کے لِئے کفّارہ دے۔
30 پھر وہ قُمریوں یا کبُوتر کے بچّوں میں سے ایک ایک جنہیں وہ لا سَکا ہو، اُن کی قُربانی پیش کرے۔
31 یعنی جو کُچھ اُسے مُیسّر ہُوا ہو، اُس میں سے اناج کی نذر کے ساتھ، ایک گُناہ کی قُربانی کے طور پر اَور ایک سوختنی
نذر کے طور پر پیش کرے۔ اِس طرح کاہِنؔ پاک قرار دِیئے جانے والے شخص کے لِئے یَاہوِہ کے حُضُور میں کفّارہ
دے۔“
32 یہ اُس شخص کے لِئے طریقہ ہے جو کوڑھ کی متعدّی بیماری میں مُبتلا ہے اَور اَپنے پاک ہونے کے لِئے باقاعدہ نذر
مُہیّا نہیں کر سَکتا ہے۔

متعدّی پھپھُوندی سے پاک ہونا

33 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ اَور اَہرونؔ سے فرمایا،
34 ”جَب تُم مُلکِ کنعانؔ میں داخل ہو، جسے میں تُمہیں تمہاری مِلکیّت کے طور پر دے رہا ہُوں، اَور مَیں اُس مُلک
میں کسی گھر میں متعدّی پھپھُوندی پیدا کروں،
35 تو لازِم ہوگا کہ اُس گھر کا مالک جا کر کاہِنؔ کو بتائے، ’مَیں نے اَپنے گھر میں متعدّی پھپھُوندی جَیسی کوئی
چیز دیکھی ہے۔‘
36 تو کاہِنؔ اُس گھر کا مُعائنہ کرنے سے پیشتر حُکم دے کہ وہ اُس پھپھُوندی والے گھر کو خالی کر دیں تاکہ اُس
گھر کی کوئی چیز ناپاک نہ ٹھہرائی جائے۔ اِس کے بعد کاہِنؔ جا کر اُس گھر کا مُعائنہ کرے۔
37 اَور کاہِنؔ دیواروں پر اُس پھپھُوندی کا مُعائنہ کرے، اَور اگر وہ ہری یا سُرخی مائل لکیروں کی طرح ہو، جو دیوار
میں سطح کے اَندر گہری دِکھائی دے،
38 تو کاہِنؔ اُس گھر کے دروازہ سے باہر جائے اَور سات دِن کے لِئے اُسے بند کر دے۔
39 اَور ساتویں دِن کاہِنؔ اُس گھر کا دوبارہ مُعائنہ کرے۔ اَور اگر وہ پھپھُوندی دیواروں پر پھیل گئی ہو،
40 تو کاہِنؔ حُکم دے کہ پھپھُوندی سے متاثّرہ پتّھروں کو نکال کر شہر سے باہر کسی ملبے کے ڈھیر میں پھینک دِیئے
جائیں۔
41 اَور اِس کے بعد کاہِنؔ حُکم دے کہ گھر کی تمام اَندرونی دیواریں کھُرچی جائیں اَور کھُرچن کو شہر سے باہر کسی
ملبے کے ڈھیر پر پھینک دِیئے جائیں۔
42 پھر وہ اُن پتّھروں کی جگہ دُوسرے پتّھر لگائیں اَور تازہ گارے سے اُس گھر کا پلستر کریں۔
43 ”اَور اگر وہ پھپھُوندی اُس گھر میں پتّھر نکالنے، کھُرچنے اَور پلستر کرنے کے بعد بھی دوبارہ نمُودار ہو جائے،

44 تو کاہِنؔ اَندر جا کر اُس کا مُعائنہ کرے اَور اگر وہ پھپھُوندی اُس گھر میں پھیل گئی ہو تو وہ متعدّی پھپھُوندی ہے
اَور وہ گھر ناپاک ہے۔
45 چنانچہ اُس گھر کو ضرُور گرا دیاجائے، وہ اُس کے پتّھر، لکڑیاں اَور اُس کے پلستر کو شہر سے باھر کسی ملبے کے
ڈھیر پر پھینک دے۔
46 ”اَور اِس کے علاوہ، اگر کوئی شخص اُس وقت بند کئے ہوئے گھر میں داخل ہو، تو وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
47 اِسی طرح اگر کوئی شخص اُس گھر میں سوئے یا کچھ کھائے تو وہ اَپنے کپڑے ضرُور دھوئے۔
48 ”لیکن اگر کاہِنؔ اُس کا مُعائنہ کرے اَور دیکھے کہ اُس گھر کا پلستر کرنے کے بعد دوبارہ پھپھُوندی نہیں پھیلی
ہے، تو وہ اُس گھر کو پاک ٹھہرائے کیونکہ پھپھُوندی ختم ہو چُکی ہے۔
49 تَب کاہِنؔ اُس گھر کو پاک کرنے کے لئے دو پرندے، دیودار کی لکڑی، سُرخ دھاگے اَور زُوفا لے کر،
50 اُن پرندوں میں سے ایک کو بہتے پانی پر مٹّی کے کسی برتن میں ذبح کرے۔
51 اِس کے بعد وہ دیودار کی اُس لکڑی، زُوفا، سُرخ دھاگے اَور اُس زندہ پرندہ کو لے کر اُن کو اُس مُردہ پرندہ کے
خُون اَور بہتے پانی میں ڈُبو کر سات بار اُس گھر میں چھڑکے۔
52 اِس طرح وہ اُس گھر کی طہارت اُس پرندہ کے خُون، اَور بہتے ہوئے پانی، اُس زندہ پرندہ، دیودار کی لکڑی، زُوفا
اَور اُس سُرخ دھاگے سے کرے۔
53 پھر وہ اُس زندہ پرندہ کو شہر کے باھر کھُلے میدان میں چھوڑ دے۔ اِس طریقہ سے وہ اُس گھر کے لئے کفّارہ
دے اَور وہ گھر پاک ٹھہرے گا۔“
54 جِلد کی ہر قِسم کی کوڑھ جَیسی بیماری کے لئے یہی ضوابط ہیں: خارِش کے لئے،
55 کپڑوں یا گھر میں لگنے والی متعدّی پھپھُوندی کے لئے،
56 سُوجن، دانے یا چمکیلے داغ کے لئے،
57 اَور یہ فیصلہ کرنے کے لئے کہ کب کوئی چیز پاک یا ناپاک ہے۔
جِلد کی متعدّی بیماریوں اَور متعدّی پھپھُوندی کے لئے یہی ضوابط ہیں۔

15

جریان نجَاست کا باعث

1 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ اَور اَھرونؔ سے فرمایا،
2 ”بنی اِسرائیل سے کلام کرو اَور اُن سے کہو: ’اگر کوئی شخص غَیر مَعمولی جِسمانی جریان میں مُبتلا ہو تو وہ جریان
ناپاک ہے۔
3 خواہ یہ اُس کے جِسم سے بہتا رہتا ہو یا بندھو گیا ہو، یہ اُس کی ناپاکی کا باعث ہوگا۔ اُس کا جریان ناپاکی کا باعث
اِس طرح ہوگا:
4 ” ’جِس بِستر پر جریان کا مریض لیٹے گا وہ بِستر ناپاک ہوگا اَور جِس چیز پر وہ بیٹھے گا وہ چیز ناپاک ہوگی۔
5 اَورجو کوئی اُس کے بِستر کو چھُوئے اُسے لازِم ہے کہ وہ اَپنے کپڑے دھوکر پانی سے غُسل کرے اَور وہ شام تک
ناپاک رہے گا۔
6 اَورجو کوئی اُس چیز پر بیٹھے جِس پر جریان کا مریض بیٹھا تھا، تو وہ ضرُور اَپنے کپڑے دھوکر پانی سے غُسل کرے
اَور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

7 " 'اَورجو کوئی جریان کے مریض کو چھُوئے وہ اَپنے کپڑے دھوکر پانی سے غُسل کرے اَور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

8 " 'اَور اگر جریان کا مریض کسی دُوسرے شخص پرجو پاک ہو تھُوک دے، تو وہ پاک شخص ضرُور اَپنے کپڑے دھوکر پانی سے غُسل کرے اَور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

9 " 'ھر ایک زین، جِس پر جریان کا مریض سواری کرتا ھے، وہ زین ناپاک ہو جائے گی۔

10 اگر کوئی شخص اُن چیزوں میں سے کسی چیز کو چھُوئے گا، جِس پر جریان کا مریض بیٹھا ہو، تو وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ اَورجو کوئی اُن چیزوں کو اُٹھاتا ھے وہ ضرُور اَپنے کپڑے دھوکر پانی سے غُسل کرے، اَور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

11 " 'اَور جریان کا مریض اَپنے ھاتھ دھوئے بغیر جِس کسی کو چھُوئے، تو وہ شخص ضرُور اَپنے کپڑے دھوکر پانی سے غُسل کرے اَور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

12 " 'اَور اگر جریان کا مریض کسی مٹّی کے برتن کو چھُوئے، تو اُس برتن کو ضرُور توڑ دیا جائے لیکن اگر برتن لکڑی کا ہو، تو اُسے پانی سے دھو لیا جائے۔

13 " 'اَور جَب کوئی مریض جریان سے شفایاب ہو جائے، تو وہ رسماً پاک ٹھہرنے کے لِئے سات دِن گنے؛ تَب وہ اَپنے کپڑے دھوئے اَور بہتے ہوئے پانی میں غُسل کرے، تَب وہ پاک ہو جائےگا۔

14 اَور آٹھویں دِن وہ اَپنے لِئے دو قُمریاں یا کبُوتر کے دو بچّے لے کر خیمہ اِجتماع کے مدخل پر یَاھوِہ کے حُضُور آئے اَور اُنہیں کاہِنؔ کے حوالہ کرے۔

15 کاہِنؔ اُن میں سے ایک کو گُناہ کی قُربانی کے طور پر اَور دُوسرے کو سوختنی نذر کے طور پر گذرانے۔ یُوں کاہِنؔ یَاھوِہ کے حُضُور اُس شخص کے لِئے اُس کے جریان کے سبب سے کفّارہ دے۔

16 " 'اگر کسی مَرد کا نطفہ خارج ہو جائے، تو اُسے لازِم ھے کہ وہ پانی سے غُسل کرے اَور شام تک وہ ناپاک رہے گا۔

17 اَور جِس کپڑے یا چمڑے پر نطفہ گِر جائے، لازماً اُسے پانی سے دھویا جائے اَور وہ چیز شام تک ناپاک رہے گی۔

18 اَور جَب کوئی مَرد عورت سے ھم بِستر ہو اَور اُس کا نطفہ خارج ہو جائے، تو وہ دونوں پانی سے غُسل کریں اَور شام تک ناپاک رہیں گے۔

19 " 'جَب کسی عورت کو حَیض کا خُون جاری ہو جائے، تو وہ عورت سات دِن تک ناپاک رہے گی اَورجو کوئی اُسے چھُوئے گا، وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

20 " 'اَور حَیض کے دِنوں میں جِس چیز پر بھی وہ لیٹے گی اَور بیٹھے گی وہ ناپاک ہو جائے گی۔

21 لہٰذا جو کوئی اُس کے بِستر کو چھُوئے، وہ اَپنے کپڑے دھوکر پانی سے غُسل کرے۔ اَور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

22 اَورجو کوئی اُس چیز کو چھُولے جِس پر وہ بیٹھتی ہو، تو وہ اَپنے کپڑے دھوکر پانی سے غُسل کرے۔ اَور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

23 اَور جِس چیز پر وہ بیٹھی ہو خواہ وہ اُس کا بِستر ہو یا کوئی اَور چیز، اگر کوئی اُسے چھُوئے گا، تو وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

24 " 'اگر کوئی مَرد اُس کے ساتھ ہم بِستر ہو، اَور حَیض کا خُون اُسے لگ جائے تو وہ سات دِن تک ناپاک رہے
گا، اَور جِس بِستر پر وہ لیٹے گا وہ بھی ناپاک ہو جائے گا۔
25 " 'اَور اگر کسی عورت کو حَیض کے دِنوں کے علاوہ یا حَیض کی مُدّت کے بعد بھی بہت دِنوں تک خُون جاری
رہے تو وہ خُون جاری رہنے تک ناپاک رہے گی جَیسی حَیض کے دِنوں میں رہتی ہے۔
26 اَور جریان خُون کے دَوران جِس بِستر پر وہ لیٹے گی تو وہ اُسی طرح ناپاک ہوگا جِس طرح اُس کا بِستر حَیض کے
دِنوں میں ناپاک ہوتاہے۔ اَور جِس چیز پر وہ بیٹھے گی وہ بھی حَیض کے دِنوں کی ناپاکی کی طرح ناپاک ہوگی۔
27 اَورجو کوئی اُن چیزوں کو چھُوئے گا وہ ناپاک ہو جائے گی، لہٰذا وہ اَپنے کپڑے ضرُور دھوکر پانی سے غُسل
کرے۔ اَور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
28 " 'اَور جَب وہ عورت اَپنے جریان خُون سے شفایاب ہو جائے، تو وہ اَپنے پاک ہونے کے لئے سات دِن گنے، اَور
اُس کے بعد وہ رسماً پاک ہو جائے گی۔
29 اَور آٹھویں دِن لازِم ہے کی وہ اَپنے لئے دو قُمریاں یا کبُوتر کے دو بچّے لے کر اُنہیں خیمہ اِجتماع کے مدخل پر کاہِنؔ
کے پاس لائے۔
30 اَور کاہِنؔ اُن میں سے ایک کو گُناہ کی قُربانی کے لئے اَور دُوسرے کو سوختنی نذر کے لئے گذرانے۔ اَور یُوں کاہِنؔ
اُس کے ناپاک خُون کے جریان کے لئے یَاھوِہ کے حُضُور اُس کی طرف سے کفّارہ دے۔'
31 " 'اِس طرح تُم بنی اِسرائیل کو اُن کی ناپاکی سے ہمیشہ دُور رکھوگے، تاکہ وہ میری قِیام گاہ کو جو اُن کے درمیان
ہے، ناپاک کرنے کی وجہ سے اَپنی ناپاکی میں ہلاک نہ ہوں۔' "
32 یہ ضوابط اُس مَرد کے لئے ہیں جو نطفہ خارج ہونے کا مریض ہے اَور جِس کا نطفہ خارج ہو رہاہے جِس کی
باعث وہ ناپاک ہو گیا ہے،
33 اَور اُس عورت کے لئے بھی، جسے حَیض آ رہا ہو، اَور اُس مَرد یا عورت کے لئے بھی جو جریان میں مُبتلا ہُوں
اَور اُس مَرد کے لئے بھی جو رسمی طور پر ناپاک عورت سے ہم بِستر ہو رہاہے۔

16

یَومِ کفّارہ

1 اَھرونؔ کے دونوں بیٹوں کی وفات کے بعد، یَاھوِہ مَوشہ سے ہم کلام ہُوئے، کیونکہ اُن کے دونوں بیٹے یَاھوِہ کی
حُضُوری میں پاک ترین مقام میں داخل ہوکر مَر گئے تھے۔
2 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا: "اَپنے بھائی اَھرونؔ کو حُکم دو جَب دِل چاہے تَب پردہ کے پیچھے پاک ترین مقام
میں کفّارہ کے سرپوش کے سامنے جو عہد کے صندُوق پر ہے نہ آیا کرے ورنہ وہ مَر جائے گا۔ کیونکہ مَیں کفّارہ کے
سرپوش کے اُوپر بادل میں ظاہر ہوتا ہُوں۔
3 "اِن قوانین پر عَمل کرنے کے بعد ھی اَھرونؔ پاک ترین مقام میں اِس طرح داخل ہُوں، وہ گُناہ کی قُربانی کے لئے ایک
جَوان بچھڑا اَور سوختنی نذر کے لئے ایک مینڈھا ساتھ ضرُور لائیں۔
4 وہ کتّان کا مُقدّس کُرتہ پہنے اَور کتّان کا لباس اَور اَپنے نیچے پاجامہ پہنے ہو، اَور کتّان کے پٹکے سے اُس کی کمر بندھی
ہو، اَور اُس کے سَر پر کتّان کا عمامہ بندھا ہو؛ یہ مُقدّس لباس ہیں لہٰذا وہ اُنہیں پہننے سے پیشتر پانی سے غُسل کرے۔
5 اَور وہ اِسرائیلی جماعت سے گُناہ کی قُربانی کے لئے دو بکرے اَور سوختنی نذر کے لئے ایک مینڈھا لے۔

6 ”اَور اَھرونؔ خُود اَپنی اَور اَپنے گھرانے کی خاطِر گُناہ کی قُربانی کے لِئے اُس بچھڑے کو پیش کرے تاکہ اُس کے
لِئے اَور اُس کے گھرانے کے لِئے کفّارہ اَدا ھو۔
7 پھر وہ اُن دونوں بکروں کو لے کر خیمہ اِجتماع کے مدخل پر یَاھوِہ کے حُضُور میں کھڑا کرے۔
8 اَور اَھرونؔ اُن دونوں بکروں پر قُرعہ ڈالیں ایک قُرعہ یَاھوِہ کے لِئے اَور دُوسرا قُرعہ عزازیلؔ* کے لِئے۔
9 اَور اَھرونؔ اُس بکرے کو جِس پر یَاھوِہ کے نام کا قُرعہ نِکلا تھا، اُسے گُناہ کی قُربانی کے لِئے گذرانے۔
10 لیکن جِس بکرے پر عزازیلؔ کے نام کا قُرعہ نِکلا تھا، اُسے زندہ ھی یَاھوِہ کے حُضُور میں کفّارہ اَدا کرنے کے لِئے
پیش کیا جا سکے اَور وہ بیابان میں عزازیلؔ کے لِئے چھوڑ دیاجائے۔
11 ”اَور اَھرونؔ خُود اَپنے گُناہ کی قُربانی کے لِئے اُس بچھڑے کو لائے تاکہ اَپنے اَور اَپنے گھرانے کے لِئے کفّارہ دے
اَور وہ اَپنے گُناہ کی قُربانی کے لِئے اُس بچھڑے کو ذبح کرے۔
12 اَور وہ ایک بخُوردان لے جِس میں یَاھوِہ کے مذبح پر کے آگ کے انگارے بھرے ھُوں اَور اَپنی دونوں مُٹھیوں میں
مہین پِسا ھُوا خُوشبودار بخُور لے کر اُسے پردہ کے اَندر لائے،
13 اَور وہ اُس بخُور کو یَاھوِہ کے حُضُور آگ میں ڈال دے تاکہ اُس بخُور کا دُھواں کفّارہ کے سرپوش کو جو شہادت
کے صندُوق کے اُوپر ھے چھُپا لے کہ وہ ھلاک نہ ھو۔
14 پھر وہ اُس بچھڑے کا کچھ خُون لے کر اُسے اَپنی اُنگلی سے اُسے مشرق سمت کی طرف کفّارہ کے سرپوش کے
سامنے چھڑکے اَور پھر اُس خُون میں سے کچھ وہ اَپنی اُنگلی سے سات بار کفّارہ کے سرپوش کے آگے چھڑکے۔
15 ”پھر وہ گُناہ کی قُربانی کے بکرے کو ذبح کرے جو اُمّت کے لِئے ھے اَور اُس کے خُون کو پردہ کے اَندر لے جا
کر اُس سے بھی وُھی کرے جو اُس نے بچھڑے کے خُون کے ساتھ کیا تھا، وہ اُسے کفّارہ کے سرپوش کے اُوپر اَور اُس
کے سامنے چھڑک دے۔
16 اِس طرح وہ بنی اِسرائیل کی ساری ناپاکی، بغاوت اَور گُناھوں کے سبب سے پاک ترین مقام کے لِئے کفّارہ دے،
اَور اَیسا ھی وہ خیمہ اِجتماع کے لِئے بھی کرے جو اُن کے ساتھ اُن کی ناپاکی کے درمیان رھتا ھے۔
17 اَور جَب اَھرونؔ کفّارہ دینے کو پاک ترین مقام کے اَندر جائیں تو جَب تک وہ اَپنے اَور اَپنے گھرانے اَور بنی اِسرائیل
کی ساری جماعت کے لِئے کفّارہ دے کر باھر نہ آ جائیں اُس وقت تک کوئی بھی شخص خیمہ اِجتماع کے اَندر مَوجُود نہ
رھے۔
18 ”پھر وہ باھر نکل کر اُس مذبح کے پاس جائے جو یَاھوِہ کے حُضُور ھے اَور اُس کے لِئے کفّارہ دے۔ اَور وہ اُس
بچھڑے اَور اُس بکرے کا کچھ خُون لے کر مذبح کے سَب سینگوں پر لگائے۔
19 اَور کچھ خُون اَپنی اُنگلی سے سات بار اُس پر چھڑکے اَور اُسے بنی اِسرائیل کی ناپاکی کی حالتوں سے پاک کرے۔
20 ”اَور جَب اَھرونؔ پاک ترین مقام، اَور خیمہ اِجتماع اَور مذبح کے لِئے کفّارہ دے چُکیں تو وہ زندہ بکرے کو سامنے
لائیں۔
21 اَور اَھرونؔ اَپنے دونوں ھاتھ اُس کے سَر پر رکھ کر اُس کے اُوپر بنی اِسرائیل کی ساری بدکاریوں، نافرمانیوں اَور اُن
کے تمام گُناھوں کا اقرار کریں اَور اُنھیں اُس بکرے کے سَر پر ڈال کر، اُس بکرے کو کسی مُقرّر شخص کے ذریعے بیابان
میں بھیج دے۔

* **16:8** عزازیلؔ شاید یہ اِس چھاؤنی سے گُناہ اَور جُرم کی مُکمّل طور سے رِھائی کی علامت ھے۔

22 اَور وہ بکرا اُن کے تمام گُناہوں کو اَپنے اُوپر اُٹھاکر اُنہیں کسی ویرانہ میں لے جائے گا چنانچہ وہ شخص اُس بکرے
کو بیابان میں چھوڑ دے۔
23 ”اِس کے بعد اَہرونؔ خیمہ اِجتماع میں جا کر کتّان کے وہ کپڑے جو اُنہوں نے پاک ترین مقام میں داخل ہونے سے
پیشتر پہنے ہوئے تھے، اُتار دیں اَور اُنہیں وہیں چھوڑ دیں۔
24 پھر وہ پاک مَقدِس میں پانی سے غُسل کرے اَور اَپنے عام کپڑے پہن لے۔ اَور پھر باہر آکر اَپنے لئے اَور اُمّت کے
لئے سوختنی نذر پیش کرے، اَور اَپنے لئے اَور اُمّت کے لئے کفّارہ دے۔
25 اَور وہ گُناہ کی قُربانی کی چربی کو مذبح پر آگ میں جَلا دے۔
26 ”اَور وہ شخص جو اُس بکرے کو عزازیلؔ کے لئے چھوڑکر آئے، وہ اَپنے کپڑے ضروُر دھوئے اَور پانی سے غُسل
کرے، اُس کے بعد ہی وہ شخص چھاؤنی میں داخل ہو سکتا ہے۔
27 اَور گُناہ کی قُربانیوں کے بَیل اَور بکرے کو جِن کا خُون کفّارہ دینے کے لئے پاک ترین مقام میں لایا گیا تھا، اُنہیں
چھاؤنی سے باہر ضروُر لے جایا جائے اَور اُن کی کھال، گوشت اَور آنتوں وغیرہ کو آگ میں جَلا دیا جائے۔
28 اَور اُنہیں جَلانے والا شخص ضروُر اَپنے کپڑے دھوئے اَور پانی سے غُسل کرے۔ اِس کے بعد ہی وہ چھاؤنی میں
داخل ہو سکتا ہے۔
29 ”اَور تمہارے لئے یہ ایک دائمی فرمان ہوگا: تُم ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو اَپنی اَپنی جان کو دُکھ دینا† اَور کوئی
بھی خواہ وہ مُلک اِسرائیل کا باشِندہ ہو یا غَیراِسرائیلی جو تمہارے درمیان رہتا ہو کسی طرح کا کام نہ کرے،
30 کیونکہ اِسی دِن تُمہیں پاک کرنے کے لئے تمہاری خاطر کفّارہ دیا جائے گا۔ تَب تُم یَاہوِہ کے حُضُور اَپنے تمام
گُناہوں سے پاک ٹھہروگے۔
31 یہ تمہارے لئے ایک خاص آرام کا سَبت ہے لہٰذا تُم اُس دِن اَپنی اَپنی جان کو دُکھ دینا۔ یہ ایک دائمی فرمان ہے۔
32 اَور مُقدّس کتّانی لباس پہن کر وُہی کاہِنؔ کفّارہ دے گا جو اَپنے باپ کی جگہ پر جانشین بطور اعلیٰ کاہِن ہونے کے
لئے مَسح اَور مُقرّر کیا گیا ہو۔
33 اَور وہ پاک ترین مقام، خیمہ اِجتماع، مذبح، کاہِنوں اَور جماعت کے تمام لوگوں کے لئے کفّارہ دے گا۔
34 ”یہ تمہارے لئے ایک دائمی فرمان ہوگا کہ سال میں ایک بار بنی اِسرائیل کے تمام گُناہوں کا کفّارہ دیا جائے۔“
اَور جَیسا یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا اُس نے وَیسا ہی کیا۔

17

خُون کھانا ممنوع

1 پھر یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
2 ”اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹوں اَور تمام بنی اِسرائیلیوں کو حُکم دو: 'یَاہوِہ نے یہ حُکم دیا ہے:
3 بنی اِسرائیل میں سے جو کوئی شخص بَیل یا برّہ یا بکرے کو چھاؤنی کے اَندر یا باہر ذبح کرے
4 اُسے خیمہ اِجتماع کے مدخل پر یَاہوِہ کے مَسکن کے آگے یَاہوِہ کے حُضُور میں بطور نذر پیش کرنے کے لئے نہ
لائے، تو وہ شخص خُونی سمجھا جائے گا۔ اُس نے خُون بہایا ہے لہٰذا اُس شخص کو اَپنے لوگوں میں سے خارج کر دیا
جائے۔

† **16:29** جان کو دُکھ دینا مُراد روزہ رکھنا

5 اَیسا اِس لِئے ہے کہ بنی اِسرائیل اَپنی قُربانیاں جنہیں وہ اَب کُھلے میدانوں میں کر رہے ہیں، اُسے وہ کاہِنؔ کے پاس
خیمہ اِجتماع کے مدخل پر یَاہوِہ کے حُضُور لا کر سلامتی کی نذر کے طور پر گزرانیں۔
6 اَور کاہِنؔ اُس خُون کو خیمہ اِجتماع کے مدخل پر یَاہوِہ کے مذبح کے مقابل چھڑکے اَور چربی کو یَاہوِہ کے لِئے
فرحت بخش خُوشبو کے طور پر جَلائے۔
7 اَور آئندہ کبھی بھی وہ اُن بکروں کے بُتوں کے لِئے قُربانیاں نہ گزرانے جِس کی وجہ سے وہ زناکار ٹھہرے ہیں۔ یہ
اُن کے لِئے پُشت در پُشت دائمی فرمان ہوگا۔‘
8 ”اَور اُن سے کہو: ’اگر بنی اِسرائیل کا کوئی شخص یا کوئی پردیسی جو اُن کے درمیان رہتا ہے سوختنی نذر یا کوئی
اَور قُربانی گزرانے
9 اَور اُسے خیمہ اِجتماع کے مدخل پر یَاہوِہ کے حُضُور میں پیش کرنے کو نہ لائے، تو وہ شخص اَپنے لوگوں میں سے
خارج کر دیاجائے۔
10 ” ’اگر بنی اِسرائیل کا کوئی شخص یا اُن پردیسیوں میں سے کوئی شخص جو اُن کے درمیان رہتا ہے، اَور خُون کھائے
تو میں اُس خُون کھانے والے کے خِلاف ہو جاؤں گا اَور اُسے اُس کے لوگوں سے خارج کر دُوں گا۔
11 کیونکہ جِسم کی جان خُون میں ہوتی ہے اَور اُسے مَیں نے تُمھیں اِس لِئے دیا ہے کہ وہ مذبح پر تمھاری جانوں کے
لِئے کفّارہ ہو۔ کیونکہ خُون ہی ہے جو کسی جان کے بدلے میں کفّارہ دیتا ہے۔
12 چنانچہ مَیں نے بنی اِسرائیل کو حُکم دیا ہے، ”تُم میں سے کوئی بھی خُون نہ کھائے، اَور نہ ہی کوئی غَیراِسرائیلی
باشِندہ ہو جو تمھارے درمیان رہتا ہے خُون کھائے۔“
13 ” ’بنی اِسرائیل میں سے یا اُن غَیراِسرائیلی باشِندوں میں سے کوئی شخص جو تمھارے درمیان رہتا ہو، اگر کسی جانور
یا پرندہ کو جو کھانے کے لائق ہو شِکار کرے، تو وہ اُس کے خُون کو بہہ جانے دے اَور اُس کے خُون کو مٹّی سے
ڈھانک دے،
14 کیونکہ ہر جاندار کی جان اُس کے خُون میں ہوتی ہے۔ اِس لِئے مَیں نے بنی اِسرائیل کو حُکم دیا ہے، ”تُم کسی
جاندار کا خُون ہرگز نہ کھانا کیونکہ جاندار کا خُون ہی اُس کی جان ہے؛ اَورجو کوئی اُسے کھائے اُسے اَپنے لوگوں میں
سے خارج کر دیا جائے گا۔“
15 ” ’اَورجو شخص کسی مُردار یا جنگلی جانور کے پھاڑے ہوئے جانور کو کھائے، خواہ وہ مُلک اِسرائیل کا باشِندہ
ہو یا غَیراِسرائیلی اَپنے کپڑے دھوئے اَور پانی سے غُسل کرے، اَور وہ شام تک ناپاک رہے گا اَور اُس کے بعد رسماً پاک
ہوگا۔
16 لیکن اگر وہ اَپنے کپڑے نہ دھوئے اَور نہ ہی غُسل کرے، تو اُس کا گُناہ اُسی کے سَر پر ہوگا۔‘ “

18

ناجائز جنسی تعلّقات

1 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
2 ”بنی اِسرائیل سے مُخاطِب ہو اَور اُنہیں بتاؤ، ’مَیں یَاہوِہ تمھارا خُدا ہُوں۔
3 تُم وَیسے کام ہرگز نہ کرنا جَیسے مِصر میں لوگ کرتے تھے جہاں تُم رہا کرتے تھے، اَور وَیسے کام بھی نہ کرنا جَیسے
لوگ مُلکِ کنعانؔ میں کرتے ہیں، جہاں میں تُمھیں لے جا رہا ہُوں؛ اَور نہ ہی اُن کی رسم و رِواج پر چلنا۔

4 تُم میرے آئین کی ضرُور تعمیل کرنا اَور میرے قوانین کو مان کر اُن پر چلنا۔ کیونکہ مَیں یَاھوِہ تمھارا خُدا ہُوں۔
5 تُم میرے قوانین اَور آئین پر عَمل کرنا کیونکہ جو شخص اُنہیں مانے گا وہ اُن ھی کی بدولت زندہ رہے گا، کیونکہ مَیں یَاھوِہ ہُوں۔

6 ” ’تُم میں سے کوئی بھی جنسی تعلّقات قائم کرنے کی غرض سے اَپنے کسی قریبی رشتہ دار کے پاس نہ جائے؛ کیونکہ مَیں یَاھوِہ ہُوں۔

7 ” ’تُم اَپنی ماں سے ہم بِستری کرکے اَپنے باپ کی بے عزّتی نہ کرنا کیونکہ وہ تمھاری ماں ھے؛ تُم اُس سے ہم بِستری نہ کرنا۔

8 ” ’تُم اَپنے باپ کی کسی بھی بیوی کے ساتھ ہم بِستری نہ کرنا کیونکہ اُس سے تمھارے باپ کی بےحُرمتی ہوگی۔

9 ” ’تُم اَپنی بہن سے ہم بِستری نہ کرنا خواہ وہ تمھارے باپ سے پیدا ہُوئی ہو یا تمھاری ماں سے پیدا ہُوئی ہو، اَور چاھے وہ تمھارے خاندان میں یا کسی اَور گھر میں پیدا ہُوئی ہو؛ تُم اُن سے ہم بِستری نہ کرنا۔

10 ” ’تُم اَپنی پوتی یا اَپنی نواسی سے ہم بِستری نہ کرنا کیونکہ اُس سے تمھاری اَپنی ھی بےحُرمتی ہوگی۔

11 ” ’تُم اَپنی سَوتیلی ماں کی بیٹی سے ہم بِستری نہ کرنا جو تمھارے باپ سے پیدا ہُوئی ھے، کیونکہ وہ تمھاری سَوتیلی بہن ھے۔

12 ” ’تُم اَپنی پھوپھی سے ہم بِستری نہ کرنا کیونکہ وہ تمھارے باپ کی قریبی رشتہ دار ھے۔

13 ” ’تُم اَپنی خالہ سے ہم بِستری نہ کرنا کیونکہ وہ تمھاری ماں کی قریبی رشتہ دار ھے۔

14 ” ’تُم اَپنے باپ کے بھائی کی بےحُرمتی اُس کی بیوی سے ہم بِستری کرکے نہ کرنا کیونکہ وہ تمھاری چچی ھے۔

15 ” ’تُم اَپنی بہُو سے ہم بِستری نہ کرنا کیونکہ وہ تمھارے بیٹے کی بیوی ھے۔ اِس لئے تُم اُس سے جنسی تعلّقات قائِم نہ کرنا۔

16 ” ’تُم اَپنی بھاوج سے ہم بِستری نہ کرنا؛ کیونکہ اُس سے تمھارے بھائی کی بےحُرمتی ہوگی۔

17 ” ’تُم کسی عورت اَور اُس کی بیٹی دونوں سے ہم بِستری نہ کرنا اَور نہ ھی اُس عورت کی پوتی یا نواسی سے ہم بِستری کرنا کیونکہ وہ اُس کی قریبی رشتہ دار ہیں۔ یہ بڑی بدکاری ھے۔

18 ” ’جَب تک تمھاری بیوی زندہ ھے تُم اَپنی سالی کو اَپنی بیوی کی سوتن بنا کر اُس سے ہم بِستری نہ کرنا۔

19 ” ’تُم کسی عورت کے پاس اُس کے حَیض کے دِنوں میں اُس کی ناپاکی کی حالات میں ہم بِستری کے مقصد سے نہ جانا۔

20 ” ’تُم اَپنے ہمسایہ کی بیوی سے ہم بِستری کرکے اُس کے ساتھ خُود کو بےحُرمت نہ کرنا۔

21 ” ’تُم اَپنی اَولاد میں سے کسی کو مولکؔ بُت کے لئے بطور آتِشی قُربانی ہرگز نہ گزراننا تاکہ تمھارے خُدا کے نام کی بےحُرمتی نہ ہو؛ کیونکہ مَیں ھی یَاھوِہ ہُوں۔

22 ” ’تُم مَرد کے ساتھ ہم بِستری نہ کرنا جَیسے عورت سے کی جاتی ھے؛ یہ نہایت ھی مکرُوہ کام ھے۔

23 ” ’تُم کسی جانور سے صحبت کرکے اَپنے آپ کو اُس کے باعث ناپاک نہ کرنا۔ اَور لازم ھے کہ نہ ھی کوئی عورت کسی جانور سے جنسی تعلّقات کرنے کو اُس کے سامنے آئے کیونکہ یہ مکرُوہ کام ھے۔

24 ” ’تُم اِن کاموں میں سے کسی بھی کام کو کرکے خُود کو ناپاک نہ کرنا کیونکہ جِن قوموں کو مَیں تمھارے سامنے بے دخل کرنے جا رہا ہُوں اُنہُوں نے اِسی طرح کے مکرُوہ کام کرکے خُود کو نجس کیا ھے۔

25 یہاں تک کہ اُن کا مُلک بھی اُن کی ناپاکی سے آلُودہ ہو چُکا ہے۔ لٰہذا مَیں نے اُس کی بدکاری کی سزا اُسے دی
ہے اَور اُس مُلک نے اَپنے باشِندوں کو اُگل دیا ہے۔
26 چنانچہ تُم میرے قوانین اَور آئین کو ضرور مانّنا۔ اَور تُم میں سے کوئی بھی خواہ وہ مُلک اِسرائیل کا باشِندہ ہو یا
غَیراِسرائیلی جو تمہارے درمیان قِیام کرتا ہو، اِن مکرُوہ کاموں میں سے کسی کام کو کبھی نہ کرے۔
27 کیونکہ اُن لوگوں نے جو پہلے اُس مُلک میں رہتے تھے یہ سَب مکرُوہ کام کرکے مُلک کو آلُودہ کر دیا تھا۔
28 اَور اگر تُم بھی اُس مُلک کی ناپاکی کا باعث ہوگے تو وہ تُم کو بھی اُگل دے گا جَیسے اُس نے اُن قوموں کو جو
تُم سے پہلے تھیں اُگل دیا۔
29 ” ’اَور اگر کوئی شخص اِن مکرُوہ کاموں میں سے کوئی بھی کام کرے، تو اُن تمام اَیسے اَشخاص کو ضرُور اَپنے لوگوں
میں سے خارج کر دیاجائے۔
30 اِس لئے میرے تقاضوں کو مانّنا اَور وہ مکرُوہ رسمیں جو تُم سے پیشتر رائج تھیں، تُم اُن میں سے کسی مکرُوہ رسموں کو
عَمل میں نہ لانا، اَور اُن میں پھنس کرکے خُود کو آلُودہ نہ کرنا۔ مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا ہُوں۔‘ “

19

متفرّق قوانین

1 پھر یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
2 ”بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سے مُخاطِب ہو اَور اُن سے کہو، ’تُم پاک بنو، کیونکہ مَیں جو تمہارا یَاہوِہ خُدا ہُوں،
پاک خُدا ہُوں۔
3 ” ’اَور تُم میں سے ہر ایک اَپنی ماں اَور اَپنے باپ کا اِحترام کرے اَور تُم میرے سَبتوں کو مانّنا۔ مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا
ہُوں۔
4 ” ’تُم بُتوں کی طرف رُجُوع نہ ہونا اَور نہ ھی اَپنے لئے دھات سے ڈھالے ہوئے معبُود بنانا۔ مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا ہُوں۔
5 ” ’اَور جَب تُم یَاہوِہ کے حُضُور سلامتی کی نذر کی قُربانی پیش کرو، تو اُسے اِس طرح پیش کرنا کہ وہ تمہاری طرف
سے مقبُول ہو۔
6 اَور جِس دِن قُربانی پیش کی جائے وہ اُسی دِن یا اگلے دِن تک کھا لی جائے؛ اَور اگر اُس میں سے کچھ تیسرے دِن
تک بچا رہ جائے تو اُسے ضرُور آگ میں جَلا دیا جائے۔
7 مگر تیسرے دِن اُس قُربانی کے گوشت میں سے کچھ بھی کھایا نہ جائے کیونکہ وہ آلُودہ ہو چُکا ہے اَور قبُول نہ ہوگا۔
8 اَورجو کوئی اُسے کھائے گا اُس کا گُناہ اُسی کے سَر لگے گا کیونکہ اُس نے یَاہوِہ کی پاک چیز کو بےحُرمت کیا
ہے، لٰہذا اُس شخص کو بھی جماعت سے ضرُور خارج کر دیاجائے۔
9 ” ’اَور جَب تُم اَپنی زمین کی پیداوار کی فصل کاٹو، تو اَپنے کھیت کے اِنتہائی کناروں تک ساری کی ساری نہ کاٹنا اَور
نہ ھی کٹائی کرتے وقت گری ہوئی بالوں کو چُن لینا۔
10 اَور نہ ھی اَپنے انگوری باغ کے دانہ توڑنے دوبارہ جانا، اَور نہ اَپنے انگوری باغ کے گِرے ہوئے دانوں کو جمع کرنا؛
بَلکہ اُنہیں غریبوں اَور پردیسیوں کے لئے چھوڑ دینا۔ مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا ہُوں۔
11 ” ’تُم چوری نہ کرنا۔
” ’تُم جھُوٹ مت بولنا۔

" 'اَور نه ایک دُوسرے کو دھوکا دینا۔
12 " 'تُم میرا نام لے کر جھُوٹی قَسم نه کھانا جِس سے تمھارے خُدا کے نام کی بےحُرمتی ہو۔ کیونکه مَیں یَاھوِہ ھُوں۔
13 " 'تُم اَپنے پڑوسی کو مت ٹھگنا اَور نه ھی اُسے لُوٹنا۔
" 'اَور نه کسی مزدُور کی مزدُوری اَپنے پاس رات سے صُبح تک روکے رکھنا۔
14 " 'تُم بہرے کو نه بد دعا دینا، اَور نه ھی اَندھے کے آگے کوئی اَیسی شَے رکھنا جِس سے وہ ٹھوکر کھائے۔ بَلکه اَپنے
خُدا سے ڈرنا کیونکه مَیں یَاھوِہ ھُوں۔
15 " 'تُم فیصله کرتے وقت نااِنصافی مت کرنا؛ اَور نه تو غریب کی طرفداری کرنا اَور نه ھی بڑے شخص کی طرفداری،
لٰہذا راستی سے اَپنے همسایه کا اِنصاف کرنا۔
16 " 'تُم اَپنے لوگوں میں اِدھر اُدھر افواھیں پھیلاتے نه پھرنا۔
" 'اَور نه اَپنے پڑوسی کی زندگی کو خطرے میں ڈالنا کیونکه مَیں یَاھوِہ ھُوں۔
17 " 'اَور تُم اَپنے دِل میں اَپنے اِسرائیلی بھائی سے نفرت نه رکھنا۔ تُم اَپنے همسایه کو ضرُور ملامت کرنا، تاکه تُم اُس کے
خطا کے جُرم میں شریک نه ھونے پاؤ۔
18 " 'اِنتقام نه لینا اَور نه اَپنی قوم کے کسی شخص سے کینه رکھنا بَلکه اَپنے پڑوسی سے اَپنی مانِند مَحَبّت رکھنا کیونکه مَیں
یَاھوِہ ھُوں۔
19 " 'میرے قوانین کو ماَننا۔
" 'اَپنے مویشیوں کو کسی مُختلف جنس کے مویشیوں سے جماع نه کرنے دینا۔
" 'اَپنے کھیت میں دو قِسم کے بیج ایک ساتھ نه بونا۔
" 'اَیسا کپڑا نه پہننا جو دو مُختلف قِسم کے دھاگے سے تیّار کیا گیا ھو۔
20 " 'اگر کوئی شخص کسی اَیسی لونڈی سے هم بِستری کر لے جو کسی اَور کی منگیتر ھو لیکن نه تو اُس کا فدیه دیا
گیا ھو اَور نه ھی وہ آزاد کی گئی ھو، چنانچه اُن دونوں کو کوئی مُناسب سزا ملے تاھم اُنہیں جان سے نه ماراجائے کیونکه
وہ عورت آزاد نہیں تھی۔
21 اَور وہ شخص اَپنے خطا کی قُربانی کے لِئے خیمه اِجتماع کے دروازہ پر یَاھوِہ کے حُضُور ایک مینڈھا لائے۔
22 پھر کاھِنؔ خطا کی قُربانی کے مینڈھے سے یَاھوِہ کے حُضُور اُس شخص کے جُرم کا کفّارہ دے۔ تَب جو گُناہ اُس
نے کِئے ھیں اُسے مُعاف کر دیا جائے گا۔
23 " 'اَور جَب تُم اُس مُلک میں داخل ھوکر وھاں تمام قِسم کے پھلدار درخت لگاؤ، تو اُن کا پھل تمھارے لِئے ممنوع ھوگا
اَور تین سال تک ممنوع ھوگا اَور تُم اُنہیں ھرگز نه کھانا۔
24 اَور چوتھے سال اُن کا تمام پھل خُوشی کے نذرانه کے طور پر یَاھوِہ کے لِئے پاک ھوگا۔
25 لیکن پانچویں سال تُم اُن کا پھل کھا سکتے ھو۔ یُوں تمھاری فصل اِفراط کے ساتھ پیدا ھوگی۔ مَیں یَاھوِہ تمھارا خُدا
ھُوں۔
26 " 'تُم اَیسا گوشت نه کھانا جِس میں ابھی خُون ھو۔
" 'اَور نه ھی جادُو ٹونا کرنا، نه فال دیکھنا۔
27 " 'تُم اَپنے کنپٹی کے بال مت کاٹنا اَور نه اَپنی داڑھی کے بالوں کی کانٹ چھانٹ کرنا۔

28 ” ’تُم مُردوں کی خاطِر اَپنے جِسم کو زخمی نہ کرنا اَور نہ اَپنے اُوپر کُچھ نقوش گُدوانا کیونکہ مَیں یَاھوِہ ہُوں۔
29 ” ’تُم اَپنی بیٹی کو فاحِشہ بنا کر ذلیل نہ کرنا۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ سارا مُلک جِسم فروشی کی طرف مائل ہوکر بدکاری
سے بھر جائے۔
30 ” ’تُم میرے سَبتوں کو ماننا اَور میرے پاک مَقدِس کی تعظیم کرنا کیونکہ مَیں یَاھوِہ ہُوں۔
31 ” ’تُم جادُوگروں اَور اَرواح پرستوں کے پاس نہ جانا اَور نہ ہی اُن کے طالب ہونا کیونکہ وہ تُمہیں نجِس بنا دیں گے۔
مَیں یَاھوِہ تمہارا خُدا ہُوں۔
32 ” ’عُمر رسیدہ اَشخاص کے اِحترام میں اُٹھ کر کھڑے ہو جانا۔ بُوڑھوں کا اَدب کرنا اَور اَپنے خُدا سے ڈرنا کیونکہ مَیں
یَاھوِہ ہُوں۔
33 ” ’اگر کوئی پردیسی تمہارے ساتھ تمہارے مُلک میں قِیام کرتا ہو، تو اُس کے ساتھ بدسلُوکی نہ کرنا۔
34 جو غَیراِسرائیلی باشِندہ تمہارے ساتھ رہتا ہو، تُم اُس سے وَیسا ہی سلُوک کرنا جَیسا تُم اَپنے ہم وطنوں کے ساتھ کرتے
ہو۔ اَور جِس طرح تُم خُود سے مَحَبّت رکھتے ہو، اُسی طرح تُم اُس غَیراِسرائیلی باشِندے سے بھی مَحَبّت رکھنا کیونکہ تُم بھی
مِصر میں پردیسی ہی تھے۔ مَیں یَاھوِہ تمہارا خُدا ہُوں۔
35 ” ’تُم اِنصاف کرنے، پیمائش کرنے، اَور وزن کرنے میں، ناقص پیمانوں کو اِستعمال میں نہ لانا۔
36 اَور تمہارے ترازو، باٹ، کِلو، اَور لیٹر* پُورے صحیح ہُوں۔ میں ہی تمہارا یَاھوِہ خُدا ہُوں جو تُمہیں مِصر سے نکال کر
لایا ہُوں۔
37 ” ’میرے سَب قوانین اَور سارے آئین کو ماننا اَور اُن پر عَمل کرنا کیونکہ مَیں یَاھوِہ ہُوں۔‘ “

20

گُناہ کی سزا

1 پھر یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
2 ”بنی اِسرائیل سے کہو: ’کوئی اِسرائیلی یا اِسرائیل میں رہنے والا کوئی پردیسی جو اَپنی اَولاد میں سے کسی کو مولکؔ
بُت کے لیٔے قُربانی کرے، تو وہ ضرور جان سے مارا جائے۔ جماعت کے لوگ اُسے سنگسار کریں۔
3 اَور مَیں بھی اُس شخص کا مُخالف ہوؤں گا اَور اُسے اُس کے لوگوں میں سے فنا کر دُوں گا کیونکہ اُس نے اَپنے بچّوں
کو مولکؔ کے لیٔے قُربانی کرکے میرے پاک مَقدِس کو ناپاک کیا ہے اَور میرے پاک نام کی بےحُرمتی کی ہے۔
4 اَور جِس وقت وہ شخص اَپنی اَولاد میں سے کسی کو مولکؔ کے لیٔے قُربانی کرے اَور جماعت کے لوگ چشم پوشی
کرکے اُسے جان سے نہ ماریں،
5 تو میں خُود اُس شخص اَور اُس کے گھرانے کا مُخالف ہو جاؤں گا، اَور اُسے اَور اُن سَب کو قوم میں سے فنا کر دُوں
گا جو مولکؔ کی پیروی کرکے زناکاری کرتے ہیں اَور اُس شخص کا ساتھ دیتے ہیں۔
6 ” ’اَورجو شخص حاضراتیوں اَور اَرواح پرستوں سے بات کرنے والوں کے پاس جائے اَور اُن کی طرف رُجُوع کرکے
زناکاری کرے، تو میں اُس کا مُخالف ہوؤں گا اَور اُسے اُس کے لوگوں میں سے خارج کر دُوں گا۔
7 ” ’لہٰذا تُم اَپنی تقدیس کرکے پاک ہو جاؤ کیونکہ مَیں یَاھوِہ تمہارا خُدا ہُوں۔
8 اَور تُم میرے قوانین کو مانو اَور اُن پر عَمل کرو کیونکہ مَیں یَاھوِہ ہُوں جو تُمہیں پاک کرتا ہُوں۔

---

* **19:36** ترازو، باٹ، کِلو، اَور لیٹر قدیمی نُسخوں میں ایفہ اَور ہین ملتا ہے

9 " 'اَور اگر کوئی اَپنے باپ یا ماں پر لعنت کرے وہ ضرور جان سے مار ڈالا جائے۔ کیونکہ اُس نے اَپنے باپ یا ماں
پر لعنت کی ھے، چنانچہ اُن کا خُون اُس کی گردن پر ھوگا۔
10 " 'اَور اگر کوئی شخص کسی دُوسرے شخص کی بیوی سے یعنی اَپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے تو زانی اَور زانیہ
دونوں کو جان سے ضرور مار دیاجائے۔
11 " 'اگر کوئی شخص اَپنی سَوتیلی ماں سے ہم بِستری کرتا ھے، تو اُس نے اَپنے باپ کی بےحُرمتی کی ھے؛ چنانچہ مَرد
اَور عورت دونوں کو جان سے مار دیاجائے؛ اُن کا خُون اُن ھی کی گردن پر ھوگا۔
12 " 'اَور اگر کوئی شخص اَپنی بہو سے ہم بِستر ھوتاھے تو اُن دونوں کو جان سے مار دیا جائے؛ کیونکہ اُنھوں نے نہایت
مکرُوہ کام کیا ھے اَور اُن کا خُون اُن ھی کی گردن پر ھوگا۔
13 " 'اگر کوئی شخص کسی مَرد سے صحبت کرے جَیسا کہ عورت سے کیا جاتا ھے تو اُن دونوں نے نہایت مکرُوہ کام
کیا ھے۔ لٰہذا وہ دونوں ضرور جان سے مار دئیے جائیں۔ اُن کا خُون اُن ھی کی گردن پر ھوگا۔
14 " 'اَور اگر کوئی شخص کسی عورت اَور اُس کی ماں دونوں سے شادی کرے تو یہ بڑی بدکاری ھے۔ چنانچہ اُن تینوں
کو آگ میں جَلا دیاجائے تاکہ تمھارے درمیان بدکاری نہ رھے۔
15 " 'اَور اگر کوئی مَرد کسی جانور سے صحبت کرے تو وہ جان سے مار دیا جائے اَور اُس جانور کو بھی زندہ نہ چھوڑا
جائے۔
16 " 'اگر کوئی عورت کسی جانور سے صحبت کرے، تو اُس عورت اَور اُس جانور دونوں کو ضرور مار ڈالنا۔ لٰہذا وہ
دونوں ضرور جان سے مار دئیے جائیں۔ اُن کا خُون اُن ھی کی گردن پر ھوگا۔
17 " 'اگر کوئی شخص اَپنی بہن سے شادی کرلے جو اُس کے باپ کی یا اُس کی سَوتیلی ماں کی بیٹی ھو اَور وہ مباشرت
کرے تو یہ شرمناک بات ھے۔ لٰہذا وہ دونوں اَپنے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے قتل کیا جائے۔ کیونکہ اُس نے اَپنی بہن
کو بےحُرمت کیا۔ اُس کا گُناہ اُسی کے سَر لگےگا۔
18 " 'اگر کوئی شخص کسی عورت کے دَورانِ حَیض اُس سے ہم بِستر ھو اَور اُس سے مباشرت کرے تو اُس نے اُس
کے خُون کے چشمہ کو کھولا ھے اَور اُس عورت نے بھی اَپنے چشمہ کو کھُلوایا ھے۔ لٰہذا وہ دونوں اَپنے لوگوں میں
سے خارج کئِے جائیں۔
19 " 'تُم اَپنی خالہ یا پھوپھی کے ساتھ ہم بِستری نہ کرنا کیونکہ جو اَیسا کرتا ھے وہ اَپنے ھی قریبی رشتہ دار کی بےحُرمتی
کرتا ھے، لٰہذا وہ دونوں گُنہگار ھیں اَور اُن کا گُناہ اُن ھی کے سَر پر ھوگا۔
20 " 'اَور اگر کوئی شخص اَپنی چچی یا تائی سے ہم بِستری کرتا ھے، تو اُس نے اَپنے چچا یا تاؤ کی بےحُرمتی کی ھے۔ وہ
دونوں اَپنے گُناہ کی سزا پائیں گے اَور وہ بے اَولاد مَریں گے۔
21 " 'اگر کوئی شخص اَپنے بھائی کی بیوی سے شادی کرے تو یہ ناپاک عَمل ھے۔ کیونکہ اُس نے اَپنے بھائی کی توھین
کی ھے۔ چنانچہ وہ بے اَولاد رہ جائیں گے۔
22 " 'لٰہذا تُم میرے سَب قوانین اَور آئین کو ماننا اَور اُن پر عَمل کرنا تاکہ وہ مُلک جھاں میں تُمھیں بسانے کو لئِے جا
رھا ھُوں تُمھیں اُگل نہ دے۔
23 اَور تُم اُن قوموں کے رسم و رِواج پر عَمل نہ کرنا جنھیں تمھارے سامنے بے دخل کرنے جا رھا ھُوں۔ کیونکہ اُنھیں
نے اِسی طرح کے مکرُوہ کام کئِے ھیں۔ چنانچہ مُجھے اُن سے نفرت ھو گئی ھے۔

24 لیکن مَیں نے تُم سے فرمایا، "تُم اُن کے مُلک پر قابض ہوگے؛ اَور مَیں تُمھیں وہ مُلک بطور مِیراث دُوں گا، جِس
میں دُودھ اَور شہد کثرت سے پایا جاتا ہے۔" مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا ہُوں، جِس نے تُمھیں دیگر قوموں سے الگ کیا ہے۔
25 " 'چنانچہ تُم پاک اَور ناپاک جانوروں میں اَور پاک اَور ناپاک پرندوں میں اِمتیاز کرنا۔ اَور کسی جانور، پرندے یا
زمین پر رینگنے والے کسی جاندار سے جنہیں مَیں نے تمہارے لئے ناپاک ٹھہرا کر الگ کیا ہے، اُن سے خُود کو نجِس نہ
کرنا۔
26 اَور تُم میرے لئے پاک بنے رہنا کیونکہ مَیں جو یَاہوِہ ہُوں پاک ہُوں؛ اَور مَیں نے تُمھیں دیگر قوموں سے الگ کیا
ہے تاکہ تُم میری خاص قوم بنے رہو۔
27 " 'اگر تمہارے درمیان کوئی عورت یا مَرد جادُوگر یا اَرواح سے بات کرانے والا ہو، تو وہ ضرُور جان سے مار دیا
جائے۔ تُم اُنہیں سنگسار کرنا؛ اَور اُن کا خُون اُن ہی کی گردن پر ہوگا۔' "

21

کاہِنوں کے لئے قوانین

1 یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا، "اَہرونؔ کے بیٹوں سے جو کاہِنؔ ہیں، مُخاطِب ہو اَور اُن سے فرما، 'کوئی کاہِنؔ اَپنے لوگوں
میں سے کسی مُردہ کے باعث خُود کو نجِس نہ کرے،
2 سِوائے کسی قریبی رشتہ دار کے مثلاً ماں یا باپ، بیٹا یا بیٹی، بھائی،
3 یا اُس کی کنواری بہن جِس کا شوہر نہ ہو جو دیکھ بھال کے لئے اُس کی ذمّہ داری میں ہو، اُن کی خاطِر وہ اَپنے
آپ کو نجِس کر سَکتا ہے۔
4 لیکن گھر کا مالک ہونے کے باعث وہ شادی کے ذریعہ رشتہ میں آئے لوگوں کے لئے خُود کو اَیسا آلُودہ نہ کرے
کہ ناپاک ہو جائے۔
5 " 'کاہِنؔ نہ تو اَپنا سَر گنجا کرے نہ ہی اَپنی داڑھی کے بال کو مُنڈوائے اَور نہ ہی اَپنے بَدن میں چیرا لگائے۔
6 وہ اَپنے خُدا کے لئے پاک رہیں اَور کبھی اَپنے خُدا کے نام کی بےحُرمتی نہ کریں کیونکہ وہ یَاہوِہ کی آتشی قُربانیاں
پیش کرتے ہیں جو اُن کے خُدا کی غِذا کی قُربانی ہے۔ لہٰذا اُن کا پاک رہنا لازمی ہے۔
7 " 'کاہِنؔ جِسم فروشی کرنے والی نجِس عورت یا طلاق شُدہ عورت سے ہرگز شادی نہ کرے کیونکہ کاہِنؔ اَپنے خُدا
کے لئے مُقدّس ہیں۔
8 لہٰذا تُم اُنہیں مُقدّس سمجھو، کیونکہ وہ تمہارے خُدا کے حُضُور میں غِذا کی قُربانی پیش کرتے ہیں۔ اُنہیں مُقدّس
سمجھو کیونکہ مَیں یَاہوِہ جو تُمھیں پاک کرتا ہُوں پاک ہُوں۔
9 " 'اگر کسی کاہِنؔ کی بیٹی فاحِشہ بَن کر اَپنے آپ کو ناپاک کرے، تو وہ اَپنے باپ کی بےحُرمتی کا باعث بنتی ہے۔
لازِم ہے کہ اُسے آگ میں جَلا دیا جائے۔
10 " 'وہ کاہِنؔ جو اَپنے بھائیوں کے درمیان اعلیٰ کاہِن ہو جِس کے سَر پر مَسح کرنے کا تیل ڈالا گیا ہو اَورجو پاک
لباس پہننے کے لئے مخصُوص کیا گیا ہو وہ نہ تو اَپنے سَر اُوگھاڑے اَور نہ ہی اَپنے کپڑے پھاڑے۔
11 اَور نہ ہی وہ کسی اَیسے مقام پر جائے جہاں لاش پائی جائے، اَور نہ ہی وہ اَپنے باپ یا ماں کی خاطِر خُود کو
ناپاک کرے۔

12 اَور نہ ھی وہ اُس کے خُدا کے پاک مَقدِس سے باہر جائے اَور نہ ھی اُس کی بےحُرمتی کرے کیونکہ خُدا کا مَسح
کا تیل اُس پر ہے۔ میں ھی یَاھوِہ ھُوں۔
13 ” ’وہ جِس عورت سے شادی کرے وہ ضرُور کنواری ھو۔
14 وہ کسی بیوہ، طلاق شُدہ یا کسی فاحِشہ عورت سے ہرگز شادی نہ کرے بَلکہ اَپنی ھی قوم میں سے کسی کنواری
سے شادی کرے۔
15 اِس طرح اُس کی اَولاد اَپنی قوم میں بےحُرمت نہ ٹھہرے گی کیونکہ مَیں یَاھوِہ ھُوں جو اُسے مُقدّس کرتا ھُوں۔‘ “
16 پھر یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
17 ”اَھرونؔ کو حُکم دو، ’تمہارے فرزندوں میں سے اُن کی پُشت در پُشت میں کوئی بھی شخص جِس میں عیب ھو تو وہ
اَپنے خُدا کے حُضُور غِذا کی قُربانی پیش کرنے نہ آئے۔
18 کوئی بھی شخص جِس میں کوئی عیب ھو، وہ خُدا کے حُضُوری میں نہ آئے خواہ وہ اَندھا، لنگڑا، بدصورت یا جِسمانی
طور پر معذور ھو۔
19 اَور نہ ھی وہ شخص جو پیر یا ھاتھ سے اَپاھج ھو۔
20 یا جو کُبڑا، بَونا ھو، یا جِس کی آنکھ میں کوئی نُقص ھو، یا جو کھُجلی سے پریشان ھو، جِس کی جلد پر دانے ھُوں،
یا جِس کے خُصیے کُچلے ھوئے ھُوں۔
21 اَور اَھرونؔ کاھِنؔ کی نَسل میں سے کوئی بھی شخص جِس میں کوئی عیب ھو، وہ یَاھوِہ کو آتشی قُربانیاں گذراننے کو
اُن کے حُضُور نہ آئے۔ کیونکہ اُس میں عیب ہے۔ وہ ہرگز اَپنے خُدا کو غِذا کی قُربانی پیش کرنے کی کوشش نہ کرے۔
22 وہ اَپنے خُدا کی نہایت ھی مُقدّس غِذا کو اَور پاک روٹی کو بھی کھا سَکتا ہے۔
23 تاھم اَپنے عیب کی وجہ سے وہ پردہ کے اَندر یا مذبح کے پاس ہرگز نہ جائے۔ اَیسا نہ ھو کہ وہ میرے پاک مَقدِس
کی بےحُرمتی کرے۔ کیونکہ مَیں یَاھوِہ ھُوں، جو اُن کو پاک کرتا ھُوں۔‘ “
24 لٰہذا مَوشہ نے اَھرونؔ اَور اُن کے بیٹوں کو اَور تمام بنی اِسرائیل کو یہ سَب باتیں بتائیں۔

22

1 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
2 ”اَھرونؔ اَور اُس کے بیٹوں سے مُخاطِب ھو اَور اُنہیں حُکم دو کہ وہ اُن مُقدّس قُربانیوں کا جو بنی اِسرائیل میرے لِئے
مخصُوص کرتے ھیں اُن کا اِحترام کیا کریں، تاکہ وہ میرے پاک نام کی بےحُرمتی نہ کرنے پائیں کیونکہ مَیں یَاھوِہ ھُوں۔
3 ”اَور اُن سے فرما، ’تمھاری ساری پُشت در پُشت میں جو کوئی ناپاکی کی حالت میں اُن مُقدّس قُربانیوں کے قریب آئے،
جنہیں بنی اِسرائیل مُجھے نذر کرنے کو میرے حُضُور لائیں گے، تو یہ لازِم ھوگا کہ وہ شخص میرے حُضُور سے ھمیشہ کے
لِئے خارج کر دیاجائے۔ کیونکہ مَیں یَاھوِہ ھُوں۔
4 ” ’اگر اَھرونؔ کی نَسل میں سے کسی کو جِلدی کوڑھ کی بیماری ھو یا اُسے کسی جریان کا مرض ھو، تو وہ تَب تک
مُقدّس قُربانیوں کو نہ کھائے جَب تک وہ پاک نہ ھو جائے۔ اَور اگر وہ کسی لاش کو چھُوئے یا نطفہ خارج ھونے کا
مریض ھو، تَب بھی وہ ناپاک ھوگا،
5 یا اگر وہ کسی رینگنے والے ناپاک جاندار کو چھُونے کی وجہ سے ناپاک ھو جائے، یا کسی اَیسے شخص کو چھُوئے
جِس کے چھُونے سے وہ ناپاک ھو سَکتا ھو، خواہ اُس کی ناپاکی کسی بھی قِسم کی ھو۔

6 جو کوئی کسی اَیسی چیز کو چھُوئے تو وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ اَور وہ مُقدّس قُربانیوں میں سے کسی چیز کو
تَب تک نہ کھائے جَب تک وہ پانی سے غُسل نہ کر لے۔
7 اَور جَب آفتاب غروب ہو جائے گا تَب وہ پاک ٹھہرے گا۔ اِس کے بعد پھر وہ اُن مُقدّس قُربانیوں کو کھا سَکتا
ہے کیونکہ یہ اُس کی خُوراک ہے۔
8 اَور وہ کسی مُردار جانور یا جنگلی جانوروں کے پھاڑے ہویٔے جانور کو ہرگز نہ کھائے تاکہ اُن کے باعث وہ ناپاک
ہو جائے کیونکہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔
9 " 'کاہِنؔ میرے قوانین کو مانیں تاکہ وہ مُجرم نہ ٹھہریں اَور اُن کی بےحُرمتی کرنے کے باعث فنا نہ ہو جائیں۔ مَیں
یَاہوِہ ہُوں جو اُنہیں مُقدّس کرتا ہُوں۔
10 " 'اَور کاہِنؔ کے خاندان سے باہر کا کوئی بھی شخص اُس مُقدّس قُربانی کو نہ کھائے اَور نہ ہی کاہِنؔ کا مہمان یا
اُس کا کوئی مزدُور اُسے کھائے۔
11 لیکن اگر کوئی کاہِنؔ قیمت دے کر کسی غُلام کو خریدے یا کوئی غُلام اُس کے گھر میں پیدا ہُوا ہو، تو وہ اُس
کے کھانے میں سے کھا سَکتا ہے۔
12 اگر کسی کاہِنؔ کی بیٹی کسی کاہِنؔ کے علاوہ کسی اَور سے شادی کر لے تو وہ مُقدّس قُربانیوں کی نذروں میں سے
کسی کو نہ کھائے۔
13 لیکن اگر کسی کاہِنؔ کی بیٹی بیوہ ہو جائے یا اُس کی طلاق ہو جائے اَور وہ جَوانی میں ہی بے اَولاد کی حالت
میں اَپنے باپ کے گھر واپس آکر رہنے لگے، تو وہ اَپنے باپ کے کھانے میں سے کھا سکتی ہے۔ لیکن کوئی شخص جو
کاہِنؔ کے خاندان سے نہ ہو اُسے نہ کھائے۔
14 " 'اَور اگر کوئی شخص نادانستہ کسی مُقدّس قُربانی میں سے کھائے تو وہ اُس کی قیمت کے پانچویں حِصّہ کے ساتھ
اُس مُقدّس قُربانی کا مُعاوضہ کاہِنؔ کو لَوٹا دے۔
15 اَور کاہِنؔ اُن پاک قُربانیوں کو جو بنی اِسرائیل یَاہوِہ کے حُضُور پیش کرتے ہیں اُن کی بےحُرمتی نہ کریں۔
16 اَور اِس طرح اُن کی مُقدّس قُربانیوں کو کھانے کے خطا کے باعث مُجرم نہ ٹھہرے۔ کیونکہ مَیں یَاہوِہ ہُوں جو اُن
کو مُقدّس کرنے والا ہُوں۔' "

نامقبُول قُربانیاں

17 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
18 "اَھرونؔ اَور اُس کے بیٹوں اَور تمام بنی اِسرائیل سے مُخاطِب ہو اَور اُنہیں حُکم دو، 'اگر تُم میں سے کوئی خواہ وہ
اِسرائیلی ہو یا کوئی پردیسی جو اِسرائیل کا باشندہ ہو، جَب وہ اَپنی قُربانی لائے، خواہ وہ مَنّت کی قُربانی ہو، یا رضا کی
قُربانی ہو، تو وہ بطور سوختنی نذر یَاہوِہ کے لیٔے پیش کریں۔
19 تو تُم بَیلوں یا برّوں یا بکریوں میں سے بے عیب نر بکرا نذر کرنا تاکہ وہ تمھاری طرف سے مقبُول ہو۔
20 اَور اُس جانور کی قُربانی نہ دی جائے جِس میں کوئی عیب ہو، کیونکہ وہ تمھاری طرف سے مقبُول نہ ہوگی۔
21 جَب کوئی شخص اَپنی کسی خاص مَنّت کی تکمیل کے لیٔے رضا کی قُربانی کے طور پر بَیلوں یا بھیڑ بکریوں میں سے
سلامتی کی نذر یَاہوِہ کے حُضُور پیش کرے، تو قُربانی قبُول ہونے کے لیٔے ضرُوری ہے کہ وہ جانور بے عیب ہو اَور
اُس میں کوئی نقش نہ ہو۔

22 ایسے جانوروں کو جو اَندھا یا اَعضا ٹوٹے ہوئے، لُولا یا جِن کے رسَولی ہو یا جنہیں ناسور کی بیماری ہو، یَاہوِہ کے
حُضُور میں ہرگز نہ لانا اَور مذبح پر اُن کی آتشی قُربانی کے طور پر یَاہوِہ کے لِئے نہ گذراننا۔
23 تاہم تُم کسی بڑے یا چُھوٹے اَعضا والے بچھڑے یا برّے کو رضا کی قُربانی کے طور پر پیش کر سکتے ہو مگر کسی
مَنّت کی تکمیل کی قُربانی کے لِئے قبُول نہ ہوگی۔
24 تُم کسی اَیسے جانور کو جِس کے خُصیے زخمی، کٹے پھٹے یا کُچلے ہوئے ہُوں، یَاہوِہ کے لِئے قُربان نہ کرنا، اَور نہ ہی
اَپنے مُلک میں اُن کی قُربانی پیش کرنا،
25 اَور نہ تُم اَیسے جانوروں کو کسی پردیسی کے ہاتھ سے اَپنے خُدا کے لِئے غِذا کی قُربانی کے طور پر قبُول کرنا، وہ آپ
کی طرف سے قبُول نہیں کئے جائیں گے، کیونکہ اُن میں خرابی اَور عیب ہے۔' "
26 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
27 "جَب کوئی بچھڑا یا بھیڑ یا بکری کا بچّہ پیدا ہو، تو وہ سات دِن تک اَپنی ماں کے ساتھ رہے۔ اَور آٹھویں دِن کے بعد
سے، وہ یَاہوِہ کے لِئے بطور آتشی قُربانی پیش کِئے جانے سے مقبُول ہوگا۔
28 لیکن چاہے گائے ہو یا بھیڑ، تُم ماں اَور اُس کے بچّے دونوں کو ایک ہی دِن میں ذبح نہ کرنا۔
29 "اَور جَب تُم یَاہوِہ کے حُضُور شُکر گزاری کی قُربانی پیش کرو، تو اُسے اِس طریقہ سے پیش کرو کہ وہ تمہاری
طرف سے قبُول کی جائیں۔
30 اِس قُربانی کو اُسی دِن ضرُور کھا لینا اَور اگلے دِن تک اُس میں سے کچھ بھی باقی نہ چھوڑنا۔ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔
31 "چنانچہ تُم میرے اَحکام کو ماننا اَور اُن پر عَمل کرنا۔ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔
32 اَور تُم میرے پاک نام کی بےحُرمتی نہ کرنا، اَور لازِم ہے کہ مُجھے بنی اِسرائیل کے درمیان قُدُّوس مانا جائے۔ مَیں
یَاہوِہ ہُوں جو تُمہیں مُقدّس کرتا ہُوں،
33 اَورجو تُمہیں مِصر سے نکال لایا ہُوں تاکہ تمہارا خُدا بَن جاؤں۔ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔"

23

مُقرّرہ عیدیں

1 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
2 "بنی اِسرائیل سے مُخاطِب ہو اَور اُنہیں حُکم دو، 'یہ یَاہوِہ کی مُقرّرہ عیدیں ہیں، جنہیں تُم مُقدّس اِجتماعات کے طور پر
اعلان کرنا، میری مُقرّرہ عیدیں یہ ہیں:

سَبت آرام کا دِن

3 " 'چھ دِن ہیں جِن میں تُم کام کاج کر سکتے ہو لیکن ساتواں دِن مُکمّل آرام کا سَبت اَور مُقدّس اِجتماع کا دِن ہے۔
لٰہذا جہاں کہیں بھی تمہاری رہائش ہو تُم اُس دِن کوئی بھی کام نہ کرنا کیونکہ یہ یَاہوِہ کے لِئے ایک سَبت ہوگا۔

عیدِفسح اَور بے خمیری روٹی کی عید

4 " 'یَاہوِہ کی مُقرّرہ عیدیں جِن کا اعلان تُمہیں مُقدّس اِجتماعات کے لِئے مُقرّرہ وقت پر کرنا ہوگا، یہ ہیں۔
5 یَاہوِہ کا عیدِفسح پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کو شام کے وقت شروع ہوتا ہے۔
6 اَور اُسی مہینے کے پندرھویں دِن کو یَاہوِہ کی بے خمیری روٹی کی عید شروع ہوتی ہے، سات دِن تک تُم بے خمیری
روٹی کھانا۔

7 پہلے دِن مُقدّس اِجتماع ہوگا اَور اِس دِن تُم عام دِنوں کی طرح کوئی کام بالکُل نہ کرنا۔
8 اَور ساتویں دِن تک تُم یَاہوِہ کو آتشی قُربانیاں پیش کرنا۔ اَور پھر ساتویں دِن پھر تمہارا مُقدّس اِجتماع ہو اَور حسبِ
معمول کوئی کام نہ کرنا۔‘ “

فصل کے پہلے پھل

9 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
10 ”بنی اِسرائیل سے مُخاطب ہو اَور اُنہیں حُکم دو، ’جب تُم اُس مُلک میں داخل ہو جاؤ، جسے میں تُمہیں دینے والا ہُوں
اَور وہاں تُم اَپنی پہلی فصل کاٹو، تو تُم اَپنی پہلی فصل کے پُولوں کو کاہنؔ کے پاس لانا۔
11 اَور کاہنؔ اِن پُولوں کو یَاہوِہ کے حُضُور بطور لہرانے کی قُربانی گزرانے، تَب وہ تمہاری طرف سے یَاہوِہ کی نظر میں
مقبُول ٹھہرے گی، اَور کاہنؔ اُسے سَبت کے بعد اگلے دِن لہرائے۔
12 اَور جِس دِن تُم اُن پُولوں کو لہرانے کی قُربانی کے طور پر پیش کرو، اُسی دِن تُم ایک یک سالہ بے عیب برّہ بطور
سوختنی نذر ضرُور یَاہوِہ کے لئے پیش کرنا۔
13 اَور اُس کے ساتھ گلّے کی قُربانی میں تیل اَور ایک ایفہ مَیدہ* مِلا کر یَاہوِہ کے حُضُور فرحت بخش خُوشبو کے طور
پر آتشی قُربانی پیش کی جائے۔ اَور اِس کے علاوہ اُس کے ساتھ انگوری شِیرے کی نذر کے لئے ایک پاؤ ہینؔ† انگوری
شِیرہ بھی نذر کرنا۔
14 اَور جَب تک تُم اَپنے خُدا کے لئے یہ قُربانی نہ لے آؤ، اُس دِن تک تُم نئی فصل کی روٹی، بھُنا ہُوا دانہ یا ہری بالیں
ہرگز نہ کھانا۔ یہ تمہاری سَب سکونت گاہوں میں تمہارے سارے خاندان میں تمہاری ساری پُشتوں کے لئے ایک دائمی
فرمان ہے۔

ہفتہ کی عید

15 ” ’اَور تُم سَبت کے اگلے دِن سے، جَب ہلانے کی نذر کی قُربانی کے واسطے پُولے لاؤگے، تَب سے گننا شروع کرنا
جَب تک پُورے سات ہفتے پُورے نہ ہو جائیں۔
16 اَور ساتویں سَبت کے اگلے دِن سے پچاس دِنوں کی گِنتی کرنا، پھر تُم یَاہوِہ کے حُضُور نئے اناج کی نذر کی قُربانی
پیش کرنا۔
17 اَور جہاں کہیں تمہاری رہائش ہو وہاں سے تُم ہلانے کی نذر کی قُربانی کے واسطے دو دھائی ایفہ‡ مَیدہ کی خمیری
روٹیاں لانا، جو یَاہوِہ کو پہلے پھلوں کی ہلانے کی نذر کی قُربانی کے طور پر پیش کی جائے۔
18 اَور روٹیوں کے ساتھ سات یک سالہ بے عیب نر برّہ، اَور ایک بچھڑا اَور دو مینڈھے بھی لانا تاکہ یہ سَب اناج کی
نذریں اَور تپاون کی نذروں کے ساتھ یَاہوِہ کے حُضُور سوختنی نذر جو غِذا کی فرحت بخش خُوشبو والی آتشی قُربانی ہو۔
19 اَور پھر ایک بکرا گُناہ کی قُربانی کے لئے اَور دو یک سالہ برّے سلامتی کی نذر کے لئے ذبح کرنا۔
20 اَور کاہنؔ دونوں برّے اَور پہلے پھل کے دونوں روٹیاں لے اَور اُنہیں ہلانے کی نذر کی قُربانی کے طور پر یَاہوِہ کے
حُضُور ہلائے۔ یہ یَاہوِہ کے لئے مُقدّس قُربانیاں اَور کاہنؔ کا مُقرّر حِصّہ ہیں۔

* 23:13 ایک ایفہ مَیدہ تقریباً تین کِلو † 23:13 ایک پاؤ ہین تقریباً ایک لیٹر ‡ 23:17 دو دھائی ایفہ تقریباً دو کِلو

21 اُسی دِن تُم مُقدّس اِجتماع کا اعلان کرنا اَور اُس دِن روزمرّہ کا کوئی کام نہ کرنا۔ یہ تمھاری ساری پُشتوں میں
تمھارے لِئے ایک دائمی فرمان ہے۔
22 ” ’اَور جَب تُم اَپنی زمین کی فصل کاٹو، تو اَپنے کھیت کو کونے کونے تک پُورا نہ کاٹنا اَور نہ ہی اَپنے کھیت کی
گری پڑی بالیں جمع کرنا بَلکہ اُنہیں غریبوں اَور تمھارے درمیان رہنے والے پردیسیوں کے لِئے چھوڑ دینا۔ مَیں یَاہوِہ تمھارا
خُدا ہُوں۔‘ “

نرسنگوں کی عید

23 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
24 ”بنی اِسرائیل کو حُکم دو، ’ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ کو تمھارا یَومِ آرام ہوگا۔ اِس مُقدّس موقع پر اِجتماع کیا جائے
اَور یادگاری کے لِئے زور زور سے نرسنگے پھُونکے جائیں۔
25 اُس دِن روزمرّہ کا کوئی کام نہ کرنا، بَلکہ یَاہوِہ کے حُضُور آتشی قُربانی پیش کرنا۔‘ “

یَومِ کفّارہ

26 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
27 ”اُسی ساتویں مہینے کے دسویں دِن کو یَومِ کفّارہ ہے۔ اُس روز تمھارا مُقدّس اِجتماع ہو۔ تُم روزہ رکھنا اَور یَاہوِہ کے
حُضُور آتشی قُربانی پیش کرنا۔
28 اُس دِن کوئی کام نہ کرنا کیونکہ یہ یَومِ کفّارہ ہے، جِس دِن یَاہوِہ تمھارے خُدا کے حُضُور کفّارہ دیا جائے۔
29 جو کوئی شخص اُس دِن روزہ نہیں رکھتا ہے، تو اُس شخص کو اُس کو اَپنے لوگوں میں سے خارج کر دیاجائے۔
30 اَورجو کوئی اُس دِن کوئی کام کرے گا اُسے، میں اُس کے لوگوں میں سے فنا کر دُوں گا۔
31 لہٰذا تُم اُس دِن کوئی کام مت کرنا۔ یہ تمھاری ساری پُشتوں کے لِئے ایک دائمی فرمان ہے جہاں بھی تُم رہوگے۔
32 یہ تمھارے لِئے مُکمّل آرام کا سَبت ہے، اَور اِس دِن تُم ضرُور روزہ رکھنا؛ یہ سَبت مہینے کی نویں تاریخ کو شام سے
لے کر اگلے دِن کی شام تک مانا جائے۔“

خیموں کی عید

33 اَور یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
34 ”بنی اِسرائیل کو یہ حُکم دو، ’ساتویں مہینے کے پندرھویں دِن سے لے کر اگلے سات دِن تک یَاہوِہ کے خیموں کی عید
شروع ہوتی ہے۔
35 پہلا دِن مُقدّس اِجتماع کا دِن ہے۔ تُم اُس دِن روزمرّہ کا کوئی کام نہ کرنا۔
36 اَور سات دِن تک یَاہوِہ کے حُضُور آتشی قُربانیاں پیش کرنا اَور آٹھویں دِن مُقدّس اِجتماع کرنا اَور یَاہوِہ کے حُضُور
آتشی قُربانی پیش کرنا۔ وہ اِس عید کا آخری اِجتماع ہوگا۔ لہٰذا اُس دِن روزمرّہ کا کوئی کام نہ کرنا۔
37 ” ’یہ یَاہوِہ کی مُقرّرہ عیدیں ہیں جنہیں منانے کے لِئے مُقدّس اِجتماعات منعقد کئے جائیں تاکہ تُم یَاہوِہ کے حُضُور
مُقرّرہ دِنوں پر سوختنی نذریں اَور اناج کی نذریں، قُربانیاں اَور تپاون کی نذر پیش کرنا۔
38 یہ قُربانیاں اُن قُربانیوں کے علاوہ ہیں جنہیں تُم یَاہوِہ کے سَبتوں کے لِئے ہدیوں، مَنّتوں اَور رضا کی قُربانیوں کے طور
پر یَاہوِہ کے حُضُور میں پیش کرتے ہو۔

39 ” ’لٰہذا زمین کی فصلوں کو جمع کرنے کے بعد ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ سے شروع کرکے تُم اِس عید کو یَاھوِہ
کے لِئے سات دِن تک منانا۔ پہلا دِن اَور آٹھواں دِن دونوں مُکمّل سَبت کا آرام کا دِن ہوگا۔
40 اَور پہلے دِن تُم درختوں کے چنندہ پھل کھجور کی ڈالیاں، گھنے درختوں کی شاخیں اَور دریاؤں کے کنارے کے بید
مجنوں لینا اَور تُم سات دِن تک یَاھوِہ اَپنے خُدا کے حُضُور خُوشی منانا۔
41 اَور تُم ہر سال یہ عید یَاھوِہ کے لِئے سات دِن تک منایا کرنا۔ تُم یہ عید ساتویں مہینے میں منانا۔ اَور یہ تمہاری آنے والی
ساری پُشتوں کے لِئے ایک دائمی فرمان ہے۔
42 اَور سات دِن تک تُم جھونپڑیوں میں رہنا۔ تمام مقامی باشِندہ کے طور پر پیدا ہونے والے اِسرائیلی جھوپڑوں میں رہیں
گے
43 تاکہ تمہاری آنے والی نَسلوں کو مَعلُوم ہو کہ جَب مَیں بنی اِسرائیل کو مِصر سے نکال کر لایا، تو مَیں نے اُنہیں
سائبانوں میں رکھّا تھا۔ میں ہی یَاھوِہ تمہارا خُدا ہُوں۔‘ “
44 پس مَوشہ نے بنی اِسرائیل میں یَاھوِہ کی مُقرّرہ عیدوں کا بَیان کیا۔

24

تیل اَور روٹی یَاھوِہ کے حُضُور رکھنا

1 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
2 ”تُم بنی اِسرائیل کو حُکم دینا کہ وہ تمہارے پاس کولھو کے ذریعہ نکالا ہُوا زَیتُون کا خالص تیل رَوشنی کے لِئے لائیں
تاکہ چراغ ہمیشہ جلتے رہیں۔
3 اَور اَہرونؔ خیمہ اِجتماع میں عہد کے صندُوق کے پردہ کے باہر شام سے صُبح تک یَاھوِہ کے سامنے بلاناغہ اُن چراغوں
کی دیکھ بھال کیا کرے۔ یہ تمہارے لِئے اَور تمہاری ساری پُشتوں کے لِئے ایک دائمی فرمان ہے۔
4 اَور اُن چراغوں کو صَاف کرکے ہمیشہ یَاھوِہ کے حُضُور خالص سونے کے چراغدان پر ترتیب سے رکھے۔
5 ”اَور تُم مَیدہ لے کر بَارہ روٹیاں پکانا، ہر ایک روٹی دو دھائی ایفہ* مَیدہ سے بنائی جائے۔
6 اَور تُم اُنہیں یَاھوِہ کے حُضُور خالص سونے کی میز پر دو قطاروں میں رکھ دینا، ہر قطار میں چھ چھ روٹیاں ہُوں۔
7 اَور ہر قطار کے ساتھ خالص لوبان رکھنا تاکہ یہ روٹیاں یَاھوِہ کے لِئے یادگاری حِصّہ کے طور پر پیش کی گئی آتشی
قُربانی ہو جائے۔
8 اَور بنی اِسرائیل کی طرف سے یہ روٹیاں باقاعدہ ہر سَبت کو یَاھوِہ کے حُضُور ایک دائمی عہد کے طور پر رکھی جائیں۔
9 اَور یہ روٹیاں اَہرونؔ اَور اُن کے بیٹوں کے لِئے ہوں گے اَور وہ اُنہیں پاک مَقدِس کی جگہ میں ہی کھائیں کیونکہ اناج
کی قُربانی دائمی حِصّہ کے طور پر فرمان کے مُطابق یَاھوِہ کو گذرانی جانے والی آتشی قُربانیوں میں سے یہ اُن کا پاک ترین
حِصّہ ہے۔“

ایک ملحد کو سزائے موت

10 اَور یُوں ہُوا کہ ایک دِن ایک اِسرائیلی عورت کا بیٹا جِس کا باپ مِصری تھا، بنی اِسرائیل کے درمیان چلا گیا اَور
چھاؤنی کے اَندر ہی اُس کی ایک اِسرائیلی شخص کے ساتھ آپس میں مارپیٹ ہو گئی۔

---

* **24:5** دو دھائی ایفہ تقریباً تین کِلو

11 اُس اِسرائیلی عورت کے بیٹے نے خُدا کی توہین کی اَور اُس پر لعنت بھیجی؛ لٰہذا وہ اُسے مَوشہ کے پاس لائے۔ اُس
کی والدہ کا نام شلُومیتؔ تھا جو دانؔ کے قبیلہ کے دِبریؔ کی بیٹی تھی۔
12 اَور اُنہوں نے یَاہوِہ کی مرضی صَاف صَاف ظاہر ہونے تک اُسے اَپنی حِراست میں رکھا۔
13 تَب یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
14 ”کُفر بکنے والے کو چھاؤنی سے باہر لے جاؤ، اَور وہ تمام لوگ جنہوں نے اُسے کُفر بکتے ہویٔے سُنا ہے، وہ سَب
اُس کے سَر پر اَپنے ہاتھ رکھّیں؛ اِس کے بعد ساری جماعت اُسے سنگسار کرے۔
15 اَور تُم بنی اِسرائیل کو حُکم دو، ’اگر کویٔی شخص اَپنے خُدا پر لعنت بھیجے، تو اُس کا گُناہ اُسی کے سَر پر ہوگا۔
16 اَورجو کویٔی یَاہوِہ کے نام پر کُفر بکے وہ ضروُر جان سے ماراجائے۔ اَور پُوری جماعت اُسے ضروُر سنگسار کرے،
خواہ کویٔی مُلک اِسرائیل کا باشِندہ ہو یا غَیراِسرائیلی؛ چنانچہ جَب کویٔی یَاہوِہ کے نام کی توہین کرے تو وہ ضروُر جان
سے ماراجائے۔
17 ” ’اَور اگر کویٔی شخص کسی اِنسان کو مار ڈالے تو وہ ضروُر جان سے ماراجائے۔
18 اَور اگر کویٔی شخص کسی چَوپائے کو مار ڈالے تو لازِم ہے کہ وہ اُس کا مُعاوضہ دے یعنی جان کے بدلے جان۔
19 اَور اگر کویٔی شخص اَپنے ہمسایہ کو زخمی کر دے تو جَیسا اُس نے کیا ہے ٹھیک وَیسا ہی اُس کے ساتھ کیا جائے:
20 یعنی ہڈّی توڑنے کے بدلے ہڈّی توڑنا۔ آنکھ کے بدلے آنکھ، اَور دانت کے بدلے دانت۔ اَور جَیسے اُس شخص نے
دُوسرے کو زخمی کیا ہے وَیسے ہی اُسے بھی زخمی کیا جائے۔
21 اِسی طرح جِس نے کسی جانور کو مار ڈالا ہو، وہ اُس کا مُعاوضہ دے لیکن جو کویٔی کسی شخص کو مار ڈالے
وہ ضروُر جان سے مار ڈالا جائے۔
22 اَور تمہارے درمیان مُلک اِسرائیل کا باشِندہ ہو یا غَیراِسرائیلی دونوں کے لئے ایک ہی قانُون ہو۔ کیونکہ مَیں یَاہوِہ
تمہارا خُدا ہُوں۔‘ “
23 پھر مَوشہ نے بنی اِسرائیل سے بات کی اَور اُنہوں نے اُس کُفر بکنے والے کو چھاؤنی سے باہر لے جا کر سنگسار کر
دیا۔ اَور بنی اِسرائیل نے وَیسا ہی کیا جَیسا کہ یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔

25

سَبت کا سال

1 اَور یَاہوِہ نے کوہِ سِینؔائی پر مَوشہ سے فرمایا،
2 ”بنی اِسرائیل کو یہ حُکم دو: ’جَب تُم اُس مُلک میں داخل ہو، جو میں تُمہیں دینے والا ہُوں، تو وہاں کی زمین بھی
یَاہوِہ کے لئے سَبت منائے۔
3 تُم چھ سال تک اَپنے کھیتوں میں بیج بونا اَور چھ سال تک اَپنے انگوری باغ کو چھانٹنا اَور اُن کے پھل جمع کرنا۔
4 لیکن ساتویں سال زمین کے لئے آرام کا سَبت ہو؛ یعنی یَاہوِہ کے لئے سَبت۔ لٰہذا ساتویں سال تُم نہ تو اَپنے کھیتوں میں
بیج بونا اَور نہ اَپنے انگوری باغ کو چھانٹنا۔
5 اَور نہ اَپنی خُودرَو فصل کو کاٹنا اَور نہ بے چھٹی تاکوں کے انگوروں کو توڑنا؛ چنانچہ یہ زمین کے لئے ایک خاص
آرام کا سال ہوگا۔
6 اَور سَبت سال کے دَوران جو کچھ زمین سے پیدا ہوگا، وہ تُم سَب کے لئے خُوراک ہوگی، یعنی تمہارے لئے، تمہارے
خادِموں اَور خادماؤں کے لئے، اَور مزدُوروں اَور تمہارے درمیان رہنے والے پردیسی باشِندوں کے لئے،

7 تمھارے مویشیوں اَور تمھارے مُلک کے جنگلی جانوروں کے لِئے بھی ہوگا۔ اَورجو کُچھ زمین میں پیدا ہو اُسے سَب
کھا سکتے ہیں۔

یوویلؔ سال کا جَشن

8 ”تُم سات سَبت سالوں کی بھی گِنتی کرنا، یعنی سات گُنا سات سال گِن لینا، یُوں تمھارے حِساب سے برسوں کے
سات سَبتوں کی کُل مُدّت اُنچاس سال ہوں گے۔
9 تَب تُم ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو ہر جگہ نرسنگا پھنکوانا۔ تُم کفّارہ کے دِن اَپنے سارے مُلک میں نرسنگا
پھنکوانا۔
10 تُم پچاسویں بَرس کو مُقدّس جاننا اَور مُلک بھر میں سَب باشِندوں کے لِئے آزادی کا اعلان کرنا۔ یہ سال تمھارے لِئے
یوویلؔ سال کہلائے گا اَور اِس سال میں تُم میں سے ہر ایک اَپنی اَپنی خاندانی مِلکیّت کا پھر سے مالک ہو جائے گا اَور
ہر شخص اَپنی اَپنی برادری والوں میں پھر سے شامل ہو جائے۔
11 پچاسواں بَرس تمھارے لِئے یوویلؔ کا سال ہو؛ اِس سال تُم نہ تو کُچھ بیج بونا، اَور نہ اَپنے آپ پیدا ہوئی فصل کاٹنا اَور
نہ بِنا چھٹی تاکوں کے انگور جمع کرنا۔
12 کیونکہ یہ یوویلؔ کا سال ہے۔ یہ تمھارے لِئے مُقدّس ٹھہرایا گیا ہے۔ تُم صِرف کھیتوں کی خُودرَو پیداوار پر گُزارا
کرنا۔
13 ”اِس یوویلؔ کے سال میں ہر ایک اَپنی اَپنی خاندانی مِلکیّت کو پھر سے لَوٹ جائے۔
14 ”اگر تُم اَپنے پڑوسی کو زمین بیچو یا اُس سے خریدو تو، تُم ایک دُوسرے سے دھوکے سے کام نہ لینا۔
15 اَور جَب تُم اَپنے پڑوسی سے زمین خریدو، تو اُس کی قیمت پچھلے یوویلؔ کے بعد کے سالوں کے شُمار کے مُطابق ہونا
ضرُوری ہے، اَور بیچنے والا بھی اِس کی قیمت اگلے یوویلؔ کے بچے ہوئے فصلوں کے برسوں کے شُمار کے مُطابق بیچے۔
16 اَور جَب سالوں کی تعداد زِیادہ ہو تو دام بڑھا دینا اَور جَب کم ہو تو قیمت کو گھٹا دینا کیونکہ جو وہ تُم کو بیچ
رہاہے وہ اُن سالوں کی فصلوں کی تعداد ہے۔
17 لٰہذا تُم ایک دُوسرے کو دھوکا مت دینا بَلکہ اَپنے خُدا سے ڈرنا۔ مَیں یَاہوِہ تمھارا خُدا ہُوں۔
18 ”پس تُم میرے قوانین پر عَمل کرنا اَور میرے فرمان کو پُوری طرح ماننا تو تُم اُس مُلک میں سلامتی کے ساتھ بسے
رہوگے۔
19 تَب زمین اَپنی پیداوار دے گی اَور تُم پیٹ بھر کر کھاؤگے اَور وہاں سلامتی کے ساتھ بسے رہوگے۔
20 اَور اگر تمھارے ذہن میں یہ سوال اُٹھے، ”جَب ہم نہ تو بوئیں گے اَور نہ ہی اَپنی فصلیں کاٹیں گے تو پھر ہم ساتویں
بَرس کیا کھائیں گے؟“
21 تَب میں چھٹے بَرس میں تُمھیں اِس قدر برکت دُوں گا کہ آنے والے اگلے تین سال تک تمھارے کھانے واسطے زمین
کافی پیداوار دے گی۔
22 اَور آٹھویں سال کے دَوران بیج بوتے وقت تُم وُہی اناج اِستعمال کروگے بَلکہ نویں سال کی فصل جمع کرکے گھر
لانے تک بھی اُسی میں سے کھاتے رہوگے۔
23 ”اَور زمین ہمیشہ کے لِئے بیچی نہ جائے کیونکہ زمین میری ہے اَور تُم میری زمین میں محض پردیسی اَور مُسافر ہو
جو اُس کی دیکھ بھال کے لِئے مُقرّر کئے گئے ہیں۔

24 اَور جَب بھی تُم زمین کو کسی شخص سے خریدو، تو بعد میں اگر بیچنے والا اَپنی زمین پھر سے خریدنا چاہے تو اُسے
اَپنی زمین کو چھُڑانے کا اِختیار ہے۔
25 ” ’اَور اگر تمہارا کوئی ہم وطن اِسرائیلی غربت کی وجہ سے اَپنی مِلکیّت کا کچھ حِصّہ بیچ دے تو اُس کا نزدیکی
رشتہ دار آکر اُس ہم وطن کا بیچا ہُوا حِصّہ چھُڑا لے۔
26 تاہم اگر اُس کا بیچا ہُوا حِصّہ چھُڑانے والا کوئی نہ ہو اَور وہ خُود اِس قدر خُوشحال ہو جائے کہ اُس حِصّہ کو
چھُڑانے کے لئے اُس کے پاس کافی وسائل ہُوں،
27 تو وہ اُس حِصّہ کے بیچے جانے کے وقت سے اُس کی قیمت کا تعیُّن کرکے بقایا رقم خریدنے والے کو لَوٹا دے اَور
یُوں وہ پھر سے اَپنی مِلکیّت کا مالک ہو سَکتا ہے۔
28 لیکن اگر اُس میں ادائیگی کا مقدور نہ ہو تو جو کچھ اُس نے بیچا وہ یوویلؔ کے سال تک خریدار کے قبضہ میں رہے
گا لیکن یوویلؔ کے سال میں یہ خُود ہی چھُوٹ کر اَپنے اصلی مالک کے پاس لَوٹ جائے گا۔
29 ” ’اَور اگر کوئی شخص کسی فصیلدار شہر میں اَپنے مکان کو بیچتا ہے، تو اُس کی فروخت کے بعد بھی اُسے حق
حاصل ہے کہ وہ ایک سال کے پُورا ہونے سے پہلے اُسے چھُڑا سکے گا۔
30 اَور اگر پُورے ایک سال کی میعاد کے اَندر اِسے چھُڑایا نہ جائے تو اُس فصیلدار شہر کے مکان پر خریدار اَور اُس کی
نَسل کا قبضہ ہمیشہ کے لئے قائم ہو جائے گا۔ اَور وہ یوویلؔ والے سال میں بھی واپس نہیں کیا جائے گا۔
31 لیکن جو دیہات والے مکان بغیر فصیلوں کے ہُوں اُنہیں کھیتوں کے برابر سمجھا جائے۔ اُنہیں چھُڑایا جا سَکتا ہے اَور
وہ یوویلؔ والے سال میں واپس لَوٹا دئیے جائیں گے۔
32 ” ’لیکن لیویوں کو اَپنے شہروں میں اُن مکانات کو جِن کے وہ مالک ہیں چھُڑانے کا حق ہمیشہ ہوگا۔
33 لٰہذا جو بھی مِلکیّت لیویوں کی ہے، اُنہیں چھُڑایا جا سکتا ہے اَور لیویوں کے کسی بھی شہر میں کوئی مکان جو بیچ
دیا گیا ہو اُسے یوویلؔ والے سال میں واپس لَوٹا دیا جائے گا کیونکہ بنی اِسرائیل کے درمیان وہ مکانات جو لیویوں کے
شہروں میں ہیں اُن کی مِلکیّت ہیں۔
34 لیکن اُن کے شہروں کی چراگاہوں کو ہرگز نہ بیچا جائے کیونکہ وہ اُن کی دائمی مِلکیّت ہیں۔
35 ” ’اَور اگر تمہارا کوئی ہم وطن اِسرائیلی مُفلس ہو جائے اَور تمہارے درمیان رہتے ہوئے بھی تنگ دست ہو تو اُس
کی مدد کرنا جَیسا کہ تُم کسی پردیسی یا مُسافر کی کرتے ہو تاکہ وہ تمہارے درمیان بسا رہے۔
36 اَور اُس سے کسی قِسم کا سُود یا فائدہ نہ لینا بَلکہ اَپنے خُدا سے ڈرنا تاکہ تمہارا ہم وطن بھائی تمہارے درمیان بسا
رہے۔
37 تُم اُسے نہ تو اَپنا رُوپیہ سُود پر دوگے اَور نہ ہی اناج نفع کے لالچ سے دوگے۔
38 مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا ہُوں جو تُمہیں مِصر سے نکال کر لایا ہُوں تاکہ تُمہیں مُلکِ کنعانؔ دُوں اَور تمہارا خُدا ٹھہروں۔
39 ” ’اگر تمہارے درمیان تمہارا ایک اِسرائیلی ہم وطن مُفلس ہو جائے اَور خُود کو تمہارے ہاتھ میں بیچ دے تو اُس
سے غُلام کی مانند خدمت نہ لینا۔
40 بَلکہ وہ تمہارے ساتھ ایک مزدُور یا مُسافر کی طرح تمہارے درمیان رہے۔ اَور وہ یوویلؔ کے سال تک تمہاری خدمت
کرتا رہے۔
41 پھر سالِ یوویلؔ کے بعد اُسے اَور اُس کے بچّوں کے ساتھ آزاد کردینا تاکہ وہ اَپنی برادری کے پاس اَور اَپنے آباؤاَجداد
کی مِلکیّت کی جگہ واپس چلا جائے۔

42 کیونکہ بنی اِسرائیل میرے خادِم ہیں جنہیں میں مصر سے نکال کر لایاتھا، لٰہذا اُن کو بطور غُلام ہرگز نہ بیچا جائے۔
43 اَور تُم اُن پر سختی سے حُکمرانی نہ کرنا بَلکہ اَپنے خُدا سے ڈرتے رہنا۔
44 ” ’تمہارے غُلام اَور تمہاری لونڈیاں اُن قوموں میں سے ہُوں جو تمہارے چَوگرد رہتی ہیں؛ اُن ہی میں سے تُم غُلام اَور
لونڈی خریدا کرنا۔
45 اِن کے سِوا تمہارے درمیان عارضی مُسافر اَور اُن کی برادریوں کے اُن افراد میں سے بھی جو تمہارے مُلک میں پیدا
ہوئے ہیں اَور تمہارے ساتھ رہتے ہیں اُن میں سے کچھ کو خرید سکتے ہو اَور وہ تمہاری مِلکیّت ہو سکتے ہیں۔
46 اَور تُم اُنہیں مِیراث کے طور پر اَپنی اَولاد کے نام کر سکتے ہو؛ اَور یُوں اُنہیں عمر بھر کے لِئے غُلام بنا سکتے ہو لیکن تُم
اَپنے اِسرائیلی ہم وطنوں پر سختی سے حُکمرانی نہ کرنا۔
47 ” ’اَور اگر تمہارے درمیان کوئی پردیسی یا عارضی باشِندہ دولتمند ہو جائے اَور تمہارا کوئی اِسرائیلی بھائی مُفلس اَور
خُود کو اُس پردیسی یا عارضی باشِندے یا اُس پردیسی کی برادری والوں کے ہاتھ بیچ دے،
48 تو بیچے جانے کے بعد بھی وہ چھُڑایا جا سَکتا ہے اَور اُس کے رشتہ داروں میں سے کوئی اُسے چھُڑا سَکتا ہے،
49 اُس کا چچا یا چچیرا بھائی یا اُس کے گھرانے کا کوئی قریبی برادری والا اُسے چھُڑا سَکتا ہے یا اگر وہ خُود مالدار ہو
جائے تو وہ اَپنے آپ کو چھُڑا سَکتا ہے۔
50 وہ اَپنے خریدار کے ساتھ اَپنے کو فروخت کر دینے کے سال سے لے کر سالِ یوویلؔ تک کی مُدّت کا شُمار کرے؛
اُس کی رِہائی کی قیمت اُن سالوں کے لِئے کسی مزدُور کو اَدا کی گئی مزدُوری کی شرح کے حِساب سے طے ہو۔
51 اگر سالِ یوویلؔ تک ابھی بہت سال باقی ہُوں تو اَپنے چھُڑائے جانے کے لِئے قیمت کا ایک بڑا حِصّہ اَدا کرنا ہوگا۔
52 اَور اگر سالِ یوویلؔ کے آنے میں تھوڑے سال ہی باقی رہ گئے ہُوں تو وہ اَپنے مالک کے ساتھ اِن کی گِنتی کرے
اَور اُن سالوں کے مُطابق اَپنے چھُڑانے کی قیمت اُسے لَوٹا دے۔
53 اَور وہ اَپنے مالک کے ساتھ کسی مزدُور کی طرح رہے جِس کی اُجرت سال بسال ٹھہرائی جاتی ہو، اَور تُم اِس بات
کا ضرُور خیال رکھنا کہ اُس کا مالک اُس پر سختی سے حُکمرانی نہ کرے۔
54 ” ’اَور اگر وہ اِن طریقوں میں سے کسی طریقہ سے چھُڑایا نہیں گیا، تو بھی وہ اَور اُس کے بچّے سالِ یوویلؔ میں آزاد
کر دئیے جائیں گے۔
55 کیونکہ بنی اِسرائیل میرے خادِم ہیں۔ یہ میرے وہ خادِم ہیں جنہیں میں مِصر سے نکال کر لایا ہُوں۔ مَیں یَاہوِہ تمہارا
خُدا ہُوں۔

26

فرمانبرداری کا اجر

1 ” ’تُم اَپنے لِئے بُت نہ بنانا اَور نہ کوئی مُورت یا کوئی مُقدّس پتّھر کھڑا کرنا اَور نہ اَپنے مُلک میں کوئی شبیہ دار پتّھر
رکھنا کہ اُس کے آگے سجدہ کرو۔ مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا ہُوں۔
2 ” ’اَور تُم میرے سَبتوں کو ماننا اَور میرے پاک مَقدِس کی تعظیم کرنا کیونکہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔
3 ” ’اگر تُم میرے قوانین پر عَمل کروگے اَور میرے اَحکام کو ماننے میں محتاط رہوگے،
4 تو مَیں تمہارے لِئے بروقت بارش کیا کروں گا، اَور زمین اَپنی پیداوار دے گی، اَور میدان کے درخت اَپنے پھل دیں
گے۔

5 تمھاری کٹائی انگور کی فصل تک جاری رہے گی، اَور تمھاری انگور کی فصل، بیج کی بُوائی تک جاری رہے گی،
چنانچہ تُم بھرپیٹ کھانا کھاؤگے اَور اَپنے مُلک میں سلامتی سے بسے رہوگے۔
6 ” ’اَور مَیں مُلک میں اَمن بخشوں گا، تا کہ تُم چَین سے سوؤ اَور کسی چیز کا تُمھیں خوف نہ ہو۔ اَور مَیں جنگلی حَیوانوں
کو تمھارے مُلک سے بھگا دُوں گا، اَور تمھارے مُلک میں کوئی بھی تلوار سے ہلاک نہ ہوگا۔
7 لیکن تُم اَپنے دُشمنوں کا تعاقب کروگے اَور وہ تمھارے سامنے تلوار سے مارے جائیں گے۔
8 تُم میں سے پانچ شخص سَو کو اَور سَو دس ہزار کو کھدیڑ دیں گے، اَور تمھارے دُشمن تمھارے سامنے تلوار سے مارے
جائیں گے۔
9 ” ’اَور میری تُم پر نظرِکرم ہوگی اَور مَیں تُمھیں سرفراز کروں گا، اَور مَیں تمھاری تعداد کو بڑھاؤں گا اَور تمھارے ساتھ
کئےگئے اَپنے عہد کو پُورا کروں گا۔
10 تُم ابھی پچھلے سال کا ہی اناج کھا رہے ہوگے کہ تُمھیں اُسے باہر نکالنا پڑے گا تا کہ تُم نئے فصل کا ذخیرہ گودام
میں رکھنے کے واسطے جگہ بنا سکو۔
11 میں اَپنی قِیام گاہ* تمھارے درمیان قائم کروں گا، اَور مَیں تُم سے نفرت نہیں کروں گا۔
12 مَیں تمھارے درمیان چلا پھرا کروں گا، اَور مَیں تمھارا خُدا ہُوں گا اَور تُم میری اُمّت ہوگے۔
13 مَیں یَاہوِہ ہی تمھارا خُدا ہُوں جو تُمھیں مصر سے نکال لایا تا کہ تُم مِصریوں کے غُلام نہ بنے رہو؛ مَیں نے تمھارے
جُوئے کی سلاخیں توڑ ڈالی ہیں اَور تُمھیں سَر اُونچا کرکے چلنے کے لائق بنا دیا۔

نافرمانی کی سزا

14 ” ’لیکن اگر تُم میری نہ سنوگے اَور اِن سَب اَحکام پر عَمل نہ کروگے،
15 اَور اگر میرے قوانین کو مُسترد کروگے اَور میرے اَحکام سے نفرت کروگے، اَور میرے تمام اَحکام کی تعمیل کرنے
میں ناکام رہوگے اَور یُوں میرے عہد کی خِلاف ورزی کروگے،
16 تو میں تُم پر اَچانک دھشت، برباد کرنے والی بیماریاں اَور بُخار کو بھیجوں گا جو تمھاری بینائی کو تباہ کر دیں گی اَور
تمھاری جان لے لیں گی۔ تمھارا بیج بونا بے فائدہ ہوگا کیونکہ وہ تمھارے دُشمنوں کا لقمہ بَن جائیں گے۔
17 اَور مَیں تمھارا مُخالف ہو جاؤں گا۔ لٰہذا تُم اَپنے دُشمنوں سے شِکست کھاؤگے اَور وہ جو تُم سے نفرت کرتے ہیں تُم
پر حُکمرانی کریں گے اَور جَب کوئی بھی تمھارا تعاقب نہ کر رہا ہوگا، تَب بھی تُم بھاگتے رہوگے۔
18 ” ’اَور اگر تُم یہ سَب ہونے کے باوُجود بھی میری نہ سنوگے، تو میں تُمھیں تمھارے گُناہوں کے سبب سے سات گُنا
سزا دُوں گا۔
19 اَور مَیں تمھاری شہزوری کے تکبُّر کو توڑ ڈالوں گا اَور تمھارے اُوپر آسمان کو لوہے کی مانند اَور نیچے زمین کو کانسے
کی مانند بنا دُوں گا۔
20 اَور تمھاری تمام محنت بیکار ثابت ہوگی کیونکہ تمھاری زمین اَپنی پیداوار نہ دے گی اَور نہ ہی مُلک کے درخت اَپنے
پھل دیں گے۔
21 ” ’اَور اگر تُم یہ سَب ہونے کے باوُجود بھی اَپنی فطرت میں تبدیلی نہیں لاؤگے اَور میری مُخالفت کرتے رہوگے اَور
میری سُننے سے اِنکار کروگے تو مَیں تمھارے گُناہوں کے مُطابق تمھاری بَلاؤں کو سات گُنا بڑھا دُوں گا۔

---

* **26:11** قِیام گاہ مَسکن

22 مَیں تمھارے خِلاف جنگلی جانوروں کو بھیجوں گا، وہ تمھارے بچّوں کو اُٹھالے جائیں گے اَور تمھارے چَوپایوں کو
تباہ کر دیں گے اَور تمھاری تعداد اِس قدر کم کر دیں گے کہ تمھاری شاھراھیں سُونی پڑ جائیں گی۔
23 ” ’اگر اِن باتوں کے باوُجود بھی تُم میری تربیّت قبُول نہ کرو اَور میری طرف رُجُوع نہ لاؤ بَلکہ تُم میرے خِلاف ھی
چلتے رھو،
24 تو میں بھی تمھارے خِلاف چلُوں گا اَور تمھارے گُناھوں کے سبب سے تُمھیں سات گُنا اَور رنجیدہ کروں گا۔
25 اَور تمھاری عہد شکنی کا بدلہ لینے کے لِئے تُم پر تلوار چلاؤں گا اَور جَب تُم اَپنی حِفاظت کے لِئے شہروں کے اَندر
بھاگ کر جمع ھوگے تو مَیں تمھارے درمیان وَبائی بیماریاں بھیجوں گا اَور تُم دُشمنوں کے ھاتھوں میں دئیے جاؤگے۔
26 اَور جَب مَیں تمھاری رسد مُہیّا کے سلسلہ کو برباد کر دُوں گا تو دس عورتیں ایک ھی تنور میں تمھاری روٹی پکائیں
گی اَور تُمھیں وزن کے حِساب سے تھوڑی تھوڑی دیں گی۔ تُم کھاؤگے لیکن سیر نہ ھوگے۔
27 ” ’اَور اگر اِس کے باوُجود بھی تُم نے میری نہ سُنی اَور میرے خلاف ھی چلتے رھے،
28 تَب میں اَپنے غضب میں تمھارے خِلاف ھوؤں گا، اَور تمھارے گُناھوں کے سبب میں خُود تُمھیں سات گُنی سزا دُوں
گا۔
29 تُم اَپنے بیٹوں اَور اَپنی بیٹیوں کا گوشت کھاؤگے۔
30 اَور مَیں تمھارے اُن اُونچے مقامات کو تباہ کر دُوں گا اَور تمھارے بخُوردان کے مذبحوں کو تباہ کر دُوں گا، اَور
تمھارے بے جان بُتوں پر تمھاری لاشوں کا ڈھیر لگا دُوں گا اَور تُم سے نفرت کروں گا۔
31 اَور مَیں تمھارے شہروں کو کھنڈرات میں تبدیل کر دُوں گا اَور تمھارے معبُودوں کے پاک مَقدِسوں کو برباد کر
دُوں گا اَور تمھاری قُربانیوں کی فرحت بخش خُوشبو کو میں قبُول نہیں کروں گا۔
32 مَیں تمھارے مُلک کو ویران کر دُوں گا تاکہ تمھارے دُشمن جو وھاں آباد ھونے آئیں گے، اِسے دیکھ کر خوفزدہ ھو
جائیں گے۔
33 میں تُمھیں تمام قوموں میں پراگندہ کر دُوں گا، اَور مَیں اَپنی تلوار کھینچ کر تمھارا تعاقب کروں گا اَور تمھارا مُلک
ویران اَور تمھارے شہر کھنڈرات ھو جائیں گے۔
34 جَب تک تُم اَپنے دُشمنوں کے مُلک میں رھوگے، تَب تک یہ زمین آرام کرے گی اَور اَپنے سَبت کے سال منائے گی۔
35 جَب تک یہ زمین ویران رھے گی اُسے وہ آرام نصیب ھوگا جو اُسے اُن سَبتوں کے دَوران بھی نہ مِلا تھا جَب تُم اِس
مُلک میں رہتے تھے۔
36 ” ’اَور تُم میں سے جو باقی بچیں گے میں اُن کے دُشمنوں کے ممالک میں اُن کے دِلوں کو اَیسا خوفزدہ کر دُوں گا کہ
ھَوا سے اُڑتے ھُوئے پتّے کی آواز سُن کر بھی وہ بھاگ کھڑے ھوں گے۔ وہ اَیسے بھاگیں گے گویا کوئی تلوار لِئے ھوئے
اُن کا پیچھا کر رھا ھو، ھالانکہ کوئی اُن کا پیچھا بھی نہیں کر رھا ھوگا تو بھی وہ گرتے پڑتے بھاگیں گے۔
37 اَور وہ ٹھوکر کھا کر ایک دُوسرے پر اَیسے گریں گے گویا تلوار سے بچنے کے لِئے بھاگ رھے ھُوں، حالانکہ کوئی
بھی اُن کا پیچھا نہ کر رھا ھوگا۔ لٰہذا تُم میں اَپنے دُشمنوں کے مقابل کھڑا ھونے کی ھمّت بھی نہ ھوگی۔
38 اَور تُم غَیر قوموں کے درمیان جَلاوطنی میں فنا ھو جاؤگے اَور تمھارے دُشمنوں کی زمین تُمھیں کھا جائے گی۔
39 اَور تُم میں سے جو باقی بچے رہ جائیں گے، وہ اَپنے اَور اَپنے آباؤاَجداد کے گُناھوں کے باعث تمھارے دُشمنوں کے
مُلک میں ھی فنا ھو جائیں گے۔

40 ” ’لیکن اگر وہ اَپنے اَور اَپنے آباؤاَجداد کے گُناہوں کا اقرار کریں گے کہ اُنہوں نے میرے ساتھ دغا اَور عداوت کی ہے،
41 جِس کے باعث میں بھی اُن کا اَیسا مُخالف ہُوا کہ مَیں نے اُنہیں اُن کے دُشمنوں کے مُلک میں بھیج دیا، اَور جب اُن کے نامختون دِل حلیم ہو جائیں اَور وہ اَپنے گُناہوں کا کفّارہ کر لیں،
42 تو میں اَپنا عہد جو مَیں نے یعقوب، اِصحاقؔ اَور اَبراہامؔ کے ساتھ باندھا تھا یاد کروں گا اَور اُس مُلک کو بھی یاد کروں گا۔
43 لیکن اُن کے نکل جانے کی وجہ سے یہ مُلک ویران ہو جائے گا تا کہ یہ زمین اَپنے سَبتوں کے نُقصان کو پُورا کر لے۔ اِسی دَوران وہ اَپنے گُناہوں کا کفّارہ کریں گے، کیونکہ اُنہوں نے میرے آئین کو مُسترد کیا اَور میرے قوانین سے نفرت کی تھی۔
44 تاہم جَب وہ اَپنے دُشمنوں کے مُلک میں ہوں گے، تَب بھی میں اُنہیں مُسترد نہ کروں گا اَور نہ ہی اُن سے اَیسی نفرت کروں گا کہ میں اُن کے ساتھ اَپنے عہد کو توڑ کر اُن کو بالکُل فنا کر دُوں۔ میں ہی یَاہوِہ اُن کا خُدا ہُوں۔
45 لیکن مَیں اُن کی خاطِر اُن کے آباؤاَجداد کے ساتھ باندھا ہُوا عہد یاد کروں گا، جنہیں میں غَیر قوموں کی آنکھوں کے سامنے مِصر سے نکال لایاتھا تا کہ میں اُن کا خُدا ٹھہروں۔ میں ہی یَاہوِہ ہُوں۔‘ “

46 یہ وہ قوانین، آئین اَور ضوابط ہیں جنہیں یَاہوِہ نے کوہِ سِینؔائی پر مَوشہ کی مَعرفت اَپنے اَور بنی اِسرائیل کے مابین مُقرّر کئے تھے۔

27

مَنّت اَور رِہائی کے دستور

1 یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
2 ”بنی اِسرائیل سے مُخاطِب ہو اَور اُنہیں حُکم دینا، ’اگر کوئی شخص یَاہوِہ کو نذر کرنے کی کوئی خاص مَنّت مانے تو اُس شخص کے فدیہ کی قیمت کو اِس طرح مُقرّر کرنا،
3 بیس سال سے لے کر ساٹھ سال کی عمر تک کے مَرد کی قیمت پاک مَقدِس کی ثاقل کے حِساب سے چاندی کی پچاس ثاقل* ہو؛
4 اَور اگر وہ عورت ہو تو اُس کی قیمت تیس ثاقل† ہو؛
5 اَور اگر وہ شخص پانچ سال سے لے کر بیس سال کی عمر کا ہو تو مَرد کی قیمت بیس ثاقل‡ اَور عورت کی قیمت دس ثاقل§ ہو؛
6 اَور ایک ماہ سے لے کر پانچ سال کی عمر کے لڑکے کے لئے چاندی کی پانچ ثاقل* اَور لڑکی کے لئے چاندی کی تین ثاقل† ہو۔
7 اَور ساٹھ سال یا اِس سے زِیادہ کی عمر کے مَرد کی قیمت پندرہ ثاقل‡ اَور عورت کی دس ثاقل ہو۔

* 27:3 پچاس ثاقل تقریباً پانچ سَو پچھتّر گرام † 27:4 تیس ثاقل تقریباً تین سو پینتالیس گرام ‡ 27:5 بیس ثاقل تقریباً دو سو تیس گرام § 27:5 دس ثاقل تقریباً ایک سَو پندرہ گرام * 27:6 پانچ ثاقل تقریباً اٹّھاون گرام † 27:6 تین ثاقل تقریباً پینتیس گرام ‡ 27:7 پندرہ ثاقل تقریباً ایک سَو پچھتّر گرام

8 لیکن اگر کوئی مَنّت ماننے والا اِس قدر غریب ہو کہ اُسے مُقرّرہ رقم اَدا کرنے کا مقدور نہ ہو، تو وہ اُس شخص
کو کاہِنؔ کے سامنے پیش کرے اَور کاہِنؔ اُس شخص کے فدیہ کی قیمت اُس شخص کے حیثیت کے مُطابق اُس کی قیمت
مُقرر کرے۔

9 ” ’اگر اُس نے کسی اَیسے جانور کی مَنّت مانی ہے جو بطور نذر یَاہوِہ کے لئے مقبُول ٹھہرے تو یَاہوِہ کو نذر کیا ہُوا
وہ جانور پاک ٹھہرے گا۔
10 اَور مَنّت ماننے والا اُسے ہرگز نہ بدلے، نہ اَچھّے کے عِوض بُرا دے اَور نہ بُرے کے عِوض اَچھّا دے۔ لیکن اگر
کوئی اَیسا عدل بدل کر بھی لیتا ہے، تو وہ جانور اَور اُس کا بدل دُوسرا جانور دونوں ہی پاک ٹھہریں گے۔
11 لیکن اگر مَنّت کا جانور ناپاک ہو اَور یَاہوِہ کو بطور قُربانی کرنے لائق نہ ہو، تو وہ اُس جانور کو لازماً کاہِنؔ کے
سامنے پیش کرے۔
12 کاہِنؔ اُس جانور کی اَچھّائی یا بُرائی کا مُعائنہ کرے گا اَور تَب اُس کی جو بھی قیمت کاہِنؔ مُقرّر کرے وُہی اُس کی
قیمت ہوگی۔
13 اَور اگر اُس کا مالک اُس جانور کا فدیہ دینا چاہے تو وہ اُس مُقرّرہ قیمت میں اُس کا پانچواں حِصّہ اِضافہ کرکے
اُسے اَدا کرے۔

14 ” ’اَور اگر کوئی شخص اَپنے مکان کو یَاہوِہ کے لئے مخصُوص کرکے الگ کر دے، تو کاہِنؔ اُس کے اَچھّا یا بُرا
ہونے کا مُعائنہ کرے اَور کاہِنؔ جو قیمت مُقرّر کرے وُہی اُس کی قیمت ہوگی۔
15 اَور اگر وہ شخص جِس نے اَپنے مکان کو مخصُوص کر دیا ہے، مگر وہ اَپنے مکان کو فدیہ دے کر اُسے چھُڑانا
چاہے، تو وہ مُقرّر قیمت کے علاوہ، اُس کا پانچواں حِصّہ اِضافہ کرکے اَدا کرے تاکہ وہ مکان پھر اُس کا ہو جائے۔

16 ” ’اگر کوئی شخص اَپنی موروثی زمین کا کچھ حِصّہ یَاہوِہ کے لئے مخصُوص کرے تو اُس کی قیمت اُس کے لئے
درکار بیج کی مقدار کے مُطابق مُقرّر ہوگی یعنی جَو کے بیج کے ایک حُومر§ کے لئے پچاس ثاقل۔
17 اَور اگر وہ یوویلؔ والے سال کے دَوران اَپنا کھیت مخصُوص کرے تو اُس کی جو قیمت مُقرّر ہو چُکی ہو وُہی رہے
گی۔
18 لیکن اگر وہ اَپنا کھیت یوویلؔ کے بعد مخصُوص کرے تو اگلی یوویلؔ تک جتنے سال باقی رہتے ہُوں اُن کے مُطابق
کاہِنؔ اُس کی قیمت مُقرّر کرے اَور اُس کی پہلی قیمت کم کر دے۔
19 اگر وہ شخص جِس نے کھیت مخصُوص کیا ہو اُس کا فدیہ دے کر اُسے چھُڑانا چاہے تو وہ اُس کی قیمت میں اُس
کا پانچواں حِصّہ اِضافہ کرکے اَدا کرے تو وہ کھیت پھر اُس کا ہو جائے گا۔
20 تاہم اگر وہ اُس کھیت کو نہ چھڑائے یا اگر اُس نے اُسے کسی دُوسرے کو بیچ دیا ہو تو پھر اُسے کبھی بھی چھُڑایا
نہیں جا سکتا۔
21 اَور جَب کھیت یوویلؔ والے سال میں چھُڑایا جائے تو وہ یَاہوِہ کے لئے مخصُوص کئے ہوئے کھیت کی طرح پاک
ہوگا اَور وہ کاہِنؔ کی مِلکیّت ٹھہرے گا۔

22 ” ’اَور اگر کوئی شخص کوئی خریدا ہُوا کھیت جو اُس کی موروثی زمین کا حِصّہ نہیں، یَاہوِہ کے لئے مخصُوص
کرے۔

---

§ **27:16** ایک حُومر تقریباً ایک سَو پینتیس کِلوگرام

23 تو کاہنؔ یوویلؔ کے سال تک اُس کی قیمت مُعیّن کرے اَور وہ شخص اُس دِن ضرور اُس کی قیمت اَدا کرے جو
یَاھوِہ کے لِئے مُقدّس نذرانہ ھوگی۔
24 اَور یوویلؔ کے سال میں وہ کھیت اُس شخص کو جِس سے اُس نے خریدا تھا واپس کر دیا جائے یعنی اُس شخص کو
جِس کی وہ موروثی مِلکیّت تھی۔
25 ھر ایک قیمت پاک مَقدِس کی ثاقل کے مُطابق مُقرّر کی جائے یعنی ایک ثاقل بیس گیراہ کا ھو۔
26 ” ’تاھم کوئی بھی کسی جانور کے پہلوٹھے کو مخصُوص نہ کرے کیونکہ وہ پہلوٹھا پہلے ھی یَاھوِہ کا ھے خواہ وہ بَیل
ھو یا بھیڑ، وہ یَاھوِہ ھی کا ھے۔
27 اَور اگر کوئی ناپاک جانور ھو تو وہ اُس کی مُقرّرہ قیمت میں اُس کا پانچواں حِصّہ اِضافہ کرکے اُسے واپس خرید
لے۔ اَور اگر وہ اُس کو نہ چھُڑائے تو اُسے اُس کی مُقرّرہ قیمت پر بیچ دیا جائے۔
28 ” ’لیکن کوئی شَے جو کسی کی مِلکیّت ھو اَور اُس نے اُسے یَاھوِہ کے لِئے مخصُوص کر دیا ھو خواہ وہ شخص ھو
یا جانور یا موروثی زمین تو اُسے بیچا ھی جا سَکتا ھے نہ چھُڑایا جا سَکتا ھے کیونکہ اِس طرح کی مخصُوص کی ھُوئی ھر چیز
یَاھوِہ کے لِئے نہایت پاک ھے۔
29 ” ’کوئی بھی شخص جو ھلاکت کے لِئے مخصُوص کیا گیا ھو چھُڑایا نہ جائے بَلکہ جان سے مار دیا جائے۔
30 ” ’زمین سے پیدا ھونے والی ھر چیز کی دہ یکی خواہ وہ زمین سے اناج کی یا درختوں سے پھلوں کی پیداوار ھو یَاھوِہ
کی ھے اَور وہ یَاھوِہ کے لِئے پاک ھے۔
31 اَور اگر کوئی شخص اَپنی کسی دہ یکی کو چھُڑائے تو وہ اُس کی قیمت میں اُس کا پانچواں حِصّہ اِضافہ کرکے اَدا
کرے۔
32 گلّے اَور ریوڑ کی دہ یکی یعنی ھر دسواں جانور جو چرواھے کے عصا کے نیچے سے گزرتا ھے یَاھوِہ کے لِئے پاک
ھوگا۔
33 وہ بُروں میں سے اَچھّوں کا اِنتخاب ھرگز نہ کرے اَور نہ ھی اُنہیں بدلے۔ اَور اگر وہ بدلے گا تو وہ جانور اَور اُس کا
بدل دونوں ھی پاک ھوں گے اَور چھُڑائے نہ جا سکیں گے۔‘ “
34 یہ وہ اَحکام ھیں جو یَاھوِہ نے بنی اِسرائیل کے لِئے مَوشہ کو کوہِ سِینؔائی پر دیئے۔

گِنتی
کی کِتاب

مردُم شماری

1 بنی اِسرائیل کے مُلک مِصر سے نکل آنے کے دُوسرے سال کے دُوسرے مہینے کے پہلے دِن سِینؔائی کے بیابان میں
یَاھوِہ نے خیمہ اِجتماع میں مَوشہ سے باتیں کیں اَور یہ حُکم دیا:
2 ”تُم بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کی اُن کی برادری اَور خاندانوں کے مُطابق ہر ایک مَرد کا یکے بعد دیگرے نام درج
کرکے مردُم شُماری کرو۔
3 تُم اَور اَھرونؔ تمام اِسرائیلی مَردوں کی اُن کہ دستوں کے مُطابق گِنتی کرنا جو بیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر کے ہُوں
اَورجو فَوج میں خدمت کرنے کے قابل ہُوں۔
4 اَور ہر قبیلہ سے ایک آدمی جو اَپنے خاندان کا سردار ہو تمھاری مدد کرے۔

5 ”اَورجو آدمی تمھاری مدد کریں گے اُن کے نام یہ ھیں:

”رُوبِنؔ کے قبیلہ سے شدیُورؔ کا بیٹا اِلیضُورؔ؛
6 شمعُونؔ کے قبیلہ سے ضُوریشدّؔی کا بیٹا سلُومی ایل؛
7 یہُوداہؔ کے قبیلہ سے عَمّیندابؔ کا بیٹا نحشونؔ؛
8 یِسَّکارؔ کے قبیلہ سے ضُعرؔ کا بیٹا نتنی ایل؛
9 زبُولُون کے قبیلہ سے حیلونؔ کا بیٹا اِلیابؔ؛
10 یُوسیفؔ کے بیٹوں میں سے:
اِفرائیمؔ کے قبیلہ سے عمّیہُود کا بیٹا اِلیشمعؔ
منشّہ کے قبیلہ سے پِداھضُورؔ کا بیٹا گملی ایل؛
11 بِنیامین کے قبیلہ سے ابیدانؔ بِن گِدعونیؔ؛
12 دانؔ کے قبیلہ سے احیعزر بِن عمّی شدّؔی؛
13 آشیر کے قبیلہ سے عُکرانؔ کا بیٹا پگعیلؔ؛
14 گادؔ کے قبیلہ سے دعُوایلؔ کا بیٹا اِلیاسفؔ؛
15 نفتالی کے قبیلہ سے عینانؔ کا بیٹا اَخیرعؔ۔“

16 جماعت میں سے اِن آدمیوں کا جو اَپنے قبیلوں کے سردار تھے تقرّر کیا گیا۔ وہ اِسرائیل کی برادریوں کے سربراہ تھے۔

17 مَوشہ اَور اَھرونؔ نے اُن آدمیوں کو جِن کے نام اُنہیں بتائے گئے تھے اَپنے ساتھ لیا۔
18 اَور دُوسرے مہینے کے پہلے دِن ساری جماعت کو جمع کیا۔ لوگوں نے اَپنی اَپنی برادری اَور خاندانوں کے مُطابق اَپنا
حسب و نَسب ظاھر کیا اَورجو مَرد بیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر کے تھے اُن کے نام یکے بعد دیگرے درج کئے گئے۔

19 جَیسا کہ یَاھوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا اُسی کے مُطابق اُس نے اُنہیں سِینَائی کے بیابان میں گِنا۔

20 اِسرائیل کے پہلوٹھے رُوبِنؔ کی نَسل سے:
بیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر کے سبھی مَردوں کے نام جو فَوج میں خدمت کرنے کے قابل تھے اَپنی اَپنی برادری
اَور خاندان کے مُطابق یکے بعد دیگرے درج کئے گیٔے۔
21 اَور رُوبِنؔ کے قبیلہ سے جِن آدمیوں کے نام درج کئے گیٔے اُن کی تعداد 46,500 تھی۔

22 شمعُونؔ کی نَسل سے:
بیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر کے سبھی مَردوں کے نام جو فَوج میں خدمت کرنے کے قابل تھے اَپنی اَپنی برادری
اَور خاندان کے مُطابق یکے بعد دیگرے درج کئے گیٔے۔
23 اَور شمعُونؔ کے قبیلہ سے جِن آدمیوں کے نام درج کئے گیٔے اُن کی تعداد 59,300 تھی۔

24 گادؔ کی نَسل سے:
بیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر کے سبھی مَردوں کے نام جو فَوج میں خدمت کرنے کے قابل تھے اَپنی اَپنی برادری
اَور خاندان کے مُطابق یکے بعد دیگرے درج کئے گیٔے۔
25 اَور گادؔ کے قبیلہ سے جِن آدمیوں کے نام درج کئے گیٔے اُن کی تعداد 45,650 تھی۔

26 یہُوداہؔ کی نَسل سے:
بیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر کے سبھی مَردوں کے نام جو فَوج میں خدمت کرنے کے قابل تھے اَپنی اَپنی برادری
اَور خاندان کے مُطابق یکے بعد دیگرے درج کئے گیٔے۔
27 یہُوداہؔ کے قبیلہ سے جِن آدمیوں کے نام درج کئے گیٔے اُن کی تعداد 74,600 تھی۔

28 یِسّؔاکار کی نَسل سے:
بیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر کے سبھی مَردوں کے نام جو فَوج میں خدمت کرنے کے قابل تھے اَپنی اَپنی برادری
اَور خاندان کے مُطابق یکے بعد دیگرے درج کئے گیٔے۔
29 یِسّؔاکار کے قبیلہ سے جِن آدمیوں کے نام درج کئے گیٔے اُن کی تعداد 54,400 تھی۔

30 زبُولُون کی نَسل سے:
بیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر کے سبھی مَردوں کے نام جو فَوج میں خدمت کرنے کے قابل تھے اَپنی اَپنی برادری
اَور خاندان کے مُطابق یکے بعد دیگرے درج کئے گیٔے۔
31 زبُولُون کے قبیلہ سے جِن آدمیوں کے نام درج کئے گیٔے اُن کی تعداد 57,400 تھی۔

32 یُوسیفؔ کی اَولاد:
یعنی اِفرائیمؔ کی نَسل سے:
بیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر کے سبھی مَردوں کے نام جو فَوج میں خدمت کرنے کے قابل تھے اَپنی اَپنی برادری

اَور خاندان کے مُطابق یکے بعد دیگرے درج کئے گئے۔
33 اِفرائِیمؔ کے قبیلہ سے جِن آدمیوں کے نام درج کئے گئے اُن کی تعداد 40,500 تھی۔
34 منشّہ کی نَسل سے:
بیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر کے سبھی مَردوں کے نام جو فَوج میں خدمت کرنے کے قابل تھے اَپنی اَپنی برادری
اَور خاندان کے مُطابق یکے بعد دیگرے درج کئے گئے۔
35 منشّہ کے قبیلہ سے جِن آدمیوں کے نام درج کئے گئے اُن کی تعداد 32,200 تھی۔

36 بِنیامین کی نَسل سے:
بیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر کے سبھی مَردوں کے نام جو فَوج میں خدمت کرنے کے قابل تھے اَپنی اَپنی برادری
اَور خاندان کے مُطابق یکے بعد دیگرے درج کئے گئے۔
37 بِنیامین کے قبیلہ سے جِن آدمیوں کے نام درج کئے گئے اُن کی تعداد 35,400 تھی۔

38 دانؔ کی نَسل سے:
بیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر کے سبھی مَردوں کے نام جو فَوج میں خدمت کرنے کے قابل تھے اَپنی اَپنی برادری
اَور خاندان کے مُطابق یکے بعد دیگرے درج کئے گئے۔
39 دانؔ کے قبیلہ سے جِن آدمیوں کے نام درج کئے گئے اُن کی تعداد 62,700 تھی۔

40 آشیر کی نَسل سے:
بیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر کے سبھی مَردوں کے نام جو فَوج میں خدمت کرنے کے قابل تھے اَپنی اَپنی برادری
اَور خاندان کے مُطابق یکے بعد دیگرے درج کئے گئے۔
41 آشیر کے قبیلہ سے جِن آدمیوں کے نام درج کئے گئے اُن کی تعداد 41,500 تھی۔

42 نفتالی کی نَسل سے:
بیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر کے سبھی مَردوں کے نام جو فَوج میں خدمت کرنے کے قابل تھے اَپنی اَپنی برادری
اَور خاندان کے مُطابق یکے بعد دیگرے درج کئے گئے۔
43 نفتالی کے قبیلہ سے جِن آدمیوں کے نام درج کئے گئے اُن کی تعداد 53,400 تھی۔

44 مَوشہ اَور اَھرونؔ اَور بنی اِسرائیل کے بَارہ سرداروں نے جِس میں سے ہر ایک اَپنے اَپنے خاندان کا سردار تھا جِن
مَردوں کو گِنا وہ یہی تھے۔
45 چنانچہ تمام بنی اِسرائیل میں جِتنے مَرد بیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر کے تھے اَورجو اِسرائیل کی فَوج میں خدمت
کرنے کے قابل تھے اَپنے اَپنے خاندانوں کے مُطابق شُمار کئے گئے۔
46 اُن کی کُل تعداد 6,03,550 تھی۔

47 البتّہ لیوی کے قبیلہ کے خاندانوں کا اَوروں کے ساتھ شُمار نہ کیا گیا۔
48 کیونکہ یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا تھا،
49 ”تُم لیوی کے قبیلہ کا شُمار نہ کرنا اَور نہ ھی اُنہیں دُوسرے اِسرائیلیوں کی مردُم شماری میں شامل کرنا۔

50 بلکہ تُم لیویوں کو مَسکن اَور اُس کی تمام آرائِش کی چیزوں اَور اُس سے متعلّقہ ہر شَے کا نِگراں مُقرّر کرنا۔ وہ مَسکن
اَور اُس کی آرائِش کی چیزوں کو اُٹھائیں اُس کی حِفاظت کریں اَور اُس کے اطراف ڈیرے ڈالیں۔
51 جَب کبھی مَسکن کے خیمہ کو کہیں اَور لے جانے کا وقت آئے تو لیوی اُسے گرائیں اَور جَب کبھی اُسے کھڑا
کرنے کا موقع آئے تو لیوی ہی یہ کام کریں۔ اَور اگر کوئی اَور شخص اُس کے قریب آ جائے تو وہ جان سے مارا جائے۔
52 اَور بنی اِسرائیل اَپنے اَپنے دستوں کے مُطابق اَپنے خیمے کھڑے کریں یعنی ہر شخص اَپنی اَپنی چھاؤنی میں اَور اَپنے
اَپنے پرچم کے نیچے خیمہ زن ہو۔
53 البتّہ لیوی شہادت کے مَسکن کے اطراف اَپنے خیمے کھڑے کریں تاکہ بنی اِسرائیل کی جماعت پر غضب نازل نہ
ہو۔ لیوی شہادت کے مَسکن کی حِفاظت کے ذمّہ دار ہوں گے۔“
54 چنانچہ بنی اِسرائیل نے وَیسا ہی کیا، جَیسا یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔

2

قبیلوں کی چھاؤنیوں کی ترتیب

1 یَاہوِہ نے مَوشہ اَور اَہرونؔ کو حُکم دیا:
2 ”بنی اِسرائیل خیمہ اِجتماع کے اِردگرد لیکن اُس سے کچھ فاصلہ پر اَپنے اَپنے پرچموں کے نیچے اَور اَپنے اَپنے آبائی خاندانوں
کے پرچموں کے ساتھ اَپنی چھاؤنیاں قائِم کریں۔“

3 اَور مشرق کی جانِب جہاں سے آفتاب طُلوع ہوتاہے:
یہُوداہؔ کی چھاؤنی کے دستے اَپنے جھنڈے کے نیچے اَپنے ڈیرے لگائیں اَور عَمّینادابؔ کا بیٹا نحشونؔ یہُوداہؔ کا سردار ہوگا۔
4 اَور اُس کے دستے کے شُمار کردہ مَردوں کی تعداد 74,600 ہے۔
5 یِسّکارؔ کا قبیلہ اُن کے مُتّصل خیمہ زن ہو اَور ضُعرؔ کا بیٹا نتنی ایل بنی یِسّکارؔ کا سردار ہوگا۔
6 اَور اُس کے دستوں کے شُمار کردہ مَردوں کی تعداد 54,400 ہے۔
7 زبُولُون کا قبیلہ اُن کے مُتّصل ہوگا اَور حیلونؔ کا بیٹا اِلیابؔ بنی زبُولُون کا سردار ہوگا۔
8 اَور اُس کے دستے کے شُمار کئے ہویٔے مَردوں کی تعداد 57,400 ہے۔
9 یہُوداہؔ کی چھاؤنی کے لِئے نامزد کردہ تمام مَردوں کی تعداد اُن کے اَپنے دستوں کے مُطابق 1,86,400 ہے۔ پہلے
یہی کُوچ کریں گے۔

10 جُنوب کی جانِب
رُوبِنؔ کی چھاؤنی کے دستے اَپنے اَپنے جھنڈوں کے نیچے ہوں گے اَور شدیُورؔ کا بیٹا اِلیضُورؔ بنی رُوبِنؔ کا سردار ہوگا۔
11 اُس کے دستے کے شُمار کردہ مَردوں کی تعداد 46,500 ہے۔
12 شمعُونؔ کا قبیلہ اُن کے مُتّصل خیمہ زن ہوگا اَور ضُوریشدّیؔ کا بیٹا سلُومی ایل بنی شمعُونؔ کا سردار ہوگا۔
13 اُس کے دستے کے شُمار کردہ مَردوں کی تعداد 59,300 ہے۔
14 گادؔ کا قبیلہ اُن کے مُتّصل ہوگا اَور دعُوایلؔ* کا بیٹا اِلیاسفؔ بنی گادؔ کا سردار ہوگا۔
15 اُس کے دستے کے شُمار کردہ مَردوں کی تعداد 45,650 ہے۔

* **2:14** دعُوایلؔ کچھ نُسخوں میں رِعوایلؔ بھی لِکھا ہُواہے۔

16 رُوبِنؔ کی چھاؤنی کے لِئے نامزد کِئے ہوئے تمام مَردوں کی تعداد اُن کے اَپنے دستوں کے مُطابق 1,51,450 ہے۔
کُوچ کے وقت اِن کا دُوسرا مقام ہوگا۔

17 تَب سَب چھاؤنیوں کے درمیان سے خیمہ اِجتماع اَور لیویوں کی چھاؤنی کے افراد کُوچ کریں گے اَور وہ اِسی ترتیب
سے جَیسے کے اُن کے ڈیرے کھڑے ہوں گے اَپنی اَپنی جگہ پر اَور اَپنے اَپنے جھنڈے کے نیچے کُوچ کریں گے۔

18 مغرب کی جانب اِفرائیمؔ کی چھاؤنی کے دستے اَپنے اَپنے پرچم کے نیچے ہوں گے
اَور عمّیہُودؔ کا بیٹا اِلیشمعؔ بنی اِفرائیمؔ کا سردار ہوگا۔
19 اُس کے دستے کے شُمار کردہ مَردوں کی تعداد 40,500 ہے۔
20 منشّہ کا قبیلہ اُن کے مُتّصل ہوگا اَور پِداھضُورؔ کا بیٹا گَملی ایل بنی منشّہ کا سردار ہوگا۔
21 اُس کے لشکر کے شُمار کردہ مَردوں کی تعداد 32,200 ہے۔
22 پھر بِنیامین کا قبیلہ ہوگا اَور ابیدانؔ بِن گِدعونیؔ بنی بِنیامین کا سردار ہوگا۔
23 اُس کے دستے کے شُمار کردہ مَردوں کی تعداد 35,400 ہے۔
24 اِفرائیمؔ کی چھاؤنی کے لِئے نامزد کِئے ہوئے تمام مَردوں کی تعداد اُن کے اَپنے دستوں کے مُطابق 1,08,100 ہے۔
کُوچ کے وقت اُن کا مقام تیسرا ہوگا۔

25 شمال کی جانب
دانؔ کی چھاؤنی کے دستے اَپنے اَپنے پرچموں کے نیچے ہوں گے اَور احیعزر بِن عمّی شدّی بنی دانؔ کا سردار ہوگا۔
26 اُس کے دستے کے شُمار کردہ مَردوں کی تعداد 62,700 ہے۔
27 آشیر کا قبیلہ اُن کے مُتّصل خیمہ زن ہوگا اَور عکرانؔ کا بیٹا پگعِیلؔ بنی آشیر کا سردار ہوگا۔
28 اُس کے دستے کے شُمار کردہ مَردوں کی تعداد 41,500 ہے۔
29 پھر نفتالی کا قبیلہ ہوگا اَور عینانؔ کا بیٹا اَخیرعؔ بنی نفتالی کا سردار ہوگا۔
30 اُس کے دستوں کے شُمار کردہ مَردوں کی تعداد 53,400 ہے۔
31 دانؔ کی چھاؤنی کے لِئے نامزد کردہ تمام مَردوں کی تعداد 1,57,600 ہے۔ وہ اَپنے اَپنے پرچموں کے نیچے سَب سے
پیچھے کُوچ کریں گے۔

32 یہی وہ اِسرائیلی ہیں جو اَپنے اَپنے آبائی خاندانوں کے مُطابق شُمار کِئے گیٔے۔ اَور چھاؤنیوں کے سَب لوگوں کی تعداد
جو اَپنے اَپنے دستوں کے مُطابق شُمار کِئے گیٔے 6,03,550 ہے۔
33 البتّہ جَیسا یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا اُس کے مُطابق لیوی دُوسرے اِسرائیلیوں کے ساتھ شُمار نہ کِئے گیٔے۔

34 چنانچہ جَیسا یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا بنی اِسرائیل نے وَیسا ہی کیا اَور اِسی طریقہ سے وہ اَپنی اَپنی برادری
والوں اَور خاندان کے ساتھ اَپنے اَپنے پرچموں کے نیچے قِیام کرتے اَور کُوچ کرتے گیٔے۔

3

بنی لیوی.

1 جِس وقت یَاھوِہ نے کوہِ سِینؔائی پر مَوشہ سے باتیں کیں اُس وقت اَھرونؔ اَور مَوشہ کے خاندان کا نَسب نامہ یہ تھا۔

2 اَھرونؔ کے بیٹوں کے نام ناداب جو پہلوٹھا تھا اَبِیہُو الیعزرؔ اَور اِتمارؔ ھیں۔
3 اَھرونؔ کے اُن بیٹوں کے نام جو ممسوح کاھِنؔ تھے اَور کہانت کی خدمت کے لِئے مُقرّر کئے گئے تھے یہی ھیں۔
4 البتّہ ناداب اَور اَبِیہُو یَاھوِہ کے حُضُور اُسی وقت مَر گئے تھے جَب اُنہوں نے سِینؔائی کے بیابان میں اُن کے حُضُور ناجائز
آگ کے ساتھ نذر گذرانی تھی۔ اُن کے کوئی اَولاد نہ تھی اِس لِئے صِرف الیعزرؔ اَور اِتمارؔ ھی اَپنے باپ اَھرونؔ کی زندگی
میں کاھِنؔ کی خدمت اَنجام دیتے تھے۔
5 پھر یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
6 ”لیوی کے قبیلہ کو لاکر اَھرونؔ کاھِنؔ کے سامنے حاضِر کر تاکہ وہ اُس کی مدد کریں۔
7 وہ خیمہ اِجتماع میں مُلاقات کے خیمہ کی نگہبانی کریں اَورجو فرائض اَھرونؔ اَور ساری جماعت کی طرف سے اُن پر
عاید کام ھیں اُنہیں بجا لائیں۔
8 وہ خیمہ اِجتماع کی تمام اشیائے آرائِش کی حِفاظت کریں اَور شہادت کے خیمہ میں خدمت اَنجام دیتے ہوئے بنی
اِسرائیل کے مَسکن کے فرائض کو پُورا کریں۔
9 تُم لیویوں کو اَھرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کے سُپرد کر دو۔ بنی اِسرائیل میں سے یہی لوگ اُن کی مدد کے لِئے مُقرّر کئے
گئے ھیں۔
10 اَھرونؔ اَور اُس کے بیٹے ھی بطور کاھِنؔ کہانت کے لِئے مُقرّر کئے جائیں۔ اگر کوئی اَور شخص پاک مَقدِس کے قریب
آئے تو وہ جان سے مارا جائے۔“
11 یَاھوِہ نے مَوشہ سے یہ بھی فرمایا،
12 ”مَیں نے بنی اِسرائیل میں سے لیویوں کو ھر اِسرائیلی عورت کے پہلوٹھے کے عِوض لے لیا ھے۔ لٰہذا لیوی میرے
ھیں۔
13 کیونکہ سَب پہلوٹھے میرے ھیں۔ جَب مَیں نے مُلک مِصر میں سَب پہلوٹھوں کو مارا تھا تَب مَیں نے اِسرائیل کے
ھر پہلوٹھے کو خواہ وہ اِنسان کا ہو یا حَیوان کا اَپنے لِئے مخصُوص کر لیا تھا۔ وہ میرے ھیں۔ میں ھی یَاھوِہ ہُوں۔“
14 پھر یَاھوِہ نے سِینؔائی کے بیابان میں مَوشہ سے فرمایا،
15 ”لیویوں کا اُن کے آبائی خاندانوں اَور برادری کے مُطابق شُمار کر۔ ایک ماہ یا اُس سے زِیادہ عمر کے ھر لڑکے کو شُمار
کر۔“
16 چُنانچہ جَیسا یَاھوِہ نے اَپنے کلام کے ذریعہ حُکم دیا تھا مَوشہ نے اُس کے مُطابق اُن کا شُمار کیا۔

17 لیوی کے بیٹوں کے نام یہ تھے:
گیرشون، قُہات اَور مِراریؔ۔
18 گیرشون کے گھرانوں کے نام یہ تھے:
لِبنیؔ اَور شِمعیؔ۔
19 قُہاتی کی برادری والے یہ ھیں:
عمرامؔ، اِضہارؔ، حِبرونؔ اَور عُزّی ایل
20 مِراریؔ کی برادری والے یہ ھیں:
محلیؔ اَور مُوشیؔ۔

لیویوں کی برادری والے اُن کی برادری اَور خاندانوں کے مُطابق یہی تھے۔

21 لِبنیؔ اَور شِمعیؔ کی برادری کا گیرشون سے تعلّق تھا۔ یہ گیرشونیوں کی برادری والے تھے۔
22 اُن میں ایک ماہ یا اُس سے زِیادہ عمر کے لڑکوں کی تعداد جِن کا شُمار کیا گیا تھا 7,500 تھی۔
23 گیرشونیوں کی برادری والوں کو مُلاقات کے مَسکن کے پیچھے مغرب کی جانِب ڈیرے ڈالنے تھے۔
24 اَور لائیلؔ کا بیٹا اِلیاسفؔ گیرشونیوں کی برادری والوں کا سردار تھا۔
25 اَور بنی گیرشون خیمہ اِجتماع میں اِن چیزوں کی دیکھ بھال کے ذمّہ دار تھے، مُلاقات کے خیمہ، اَور اُس کا غلاف،
خیمہ اِجتماع کے دروازہ کا پردہ،
26 مُلاقات کے مَسکن اَور مذبح کے گِرد کے صحن کے دروازہ کا پردہ اَور رسّیاں اَور اُن کے اِستعمال سے تعلّق رکھنے
والے سارے کام بھی اُن کے ذمّہ تھے۔

27 عمرامی، اِضہاری، حِبرونی اَور عُزّی ایلیوں کی برادری والے قِہات سے تعلّق رکھتے تھے۔ یہ نَسل قِہاتیوں کے خاندان
تھے۔
28 اِن میں ایک ماہ یا اُس سے زِیادہ عمر کے لڑکوں کی تعداد، جِن کا شُمار کیا گیا تھا 8,600 تھی۔
قِہاتی پاک مَقدِس کے مذبح کی دیکھ بھال کے ذمّہ دار تھے۔
29 قِہاتی کی برادری والوں کو مُلاقات کے مَسکن کے جُنوب کی جانِب خیمہ زن ہونا تھا
30 اَور عُزّی ایل کا بیٹا اِلیضفنؔ قِہاتی خاندان کی برادری اَور خاندان کا سردار تھا۔
31 صندُوق، میز، چراغدان، مذبحوں، عبادت میں کام آنے والے پاک مَقدِس کے ظروف، پردہ اَور اُن کے لِئے اِستعمال
میں آنے والی ہر چیز کی دیکھ بھال اُن کے ذمّہ تھی۔
32 اَور اَہرونؔ کاہِنؔ کا بیٹا الیعزرؔ لیویوں کا سردار اعلیٰ تھا۔ وہ اُن لوگوں کے اُوپر مُقرّر کیا گیا تھا جو پاک مَقدِس کی
حِفاظت کے ذمّہ دار تھے۔

33 محلیؔ اَور مُوشیؔ کی برادری والوں کا تعلّق مِراریؔ سے تھا۔ یہ مِراریؔ نَسل سے تھے۔
34 اُن میں ایک ماہ یا اُس سے زِیادہ عمر کے لڑکوں کی تعداد جِن کا شُمار کیا گیا تھا 6,200 تھی۔
35 اَور اَبی حائیل کا بیٹا ضُوری ایل، مِراریؔ کی برادری کے خاندان کا سردار تھا۔
اُنہیں مُلاقات کے مَسکن کے شمال کی جانِب خیمہ زن ہونا تھا۔
36 بنی مِراریؔ کو مُلاقات کے مَسکن کی چوکھٹوں، اُس کے بینڈوں، سُتونوں اَور خانوں، اُس کے تمام سازوسامان اَور
اُن کے اِستعمال سے تعلّق رکھنے والی ہر چیز کی ذمّہ داری سونپی گئی
37 اَور اِردگرد کے صحن کے سُتونوں اَور اُن کے خانوں، خیموں کی میخوں اَور رسّیوں کی دیکھ بھال کرنا بھی اُن کے ذمّہ
تھا۔

38 مَوشہ اَور اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کو مُلاقات کے خیمہ کے مشرق کی جانِب جہاں سے آفتاب طُلوع ہوتاھے یعنی
خیمہ اِجتماع کے سامنے خیمہ زن ہونا تھا۔
وہ بنی اِسرائیل کی خاطِر پاک مَقدِس کی حِفاظت کے ذمّہ دار تھے۔
اگر کوئی اَور شخص پاک مَقدِس کے قریب جاتا تو وہ جان سے مار دیا جاتا تھا۔

39 مَوشہ اَور اَہرونؔ نے یَاہوِہ کے حُکم کے مُطابق ایک ماہ یا اُس سے زِیادہ عمر کے لڑکوں سمیت جتنے لیویوں کو اُن
کے اَپنے اَپنے گھرانوں کے مُطابق شُمار کیا اُن کی تعداد 22,000 تھی۔

40 یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا، ”بنی اِسرائیل کے ایک ماہ یا اُس سے زِیادہ عمر کے تمام پہلوٹھے لڑکوں کا شُمار کر اَور اُن
کے نام کی فہرست مُرتّب کر۔
41 اَور بنی اِسرائیل کے سَب پہلوٹھوں کے عِوض لیویوں کو، اَور بنی اِسرائیل کے مویشیوں کے سَب پہلوٹھوں کے عِوض
لیویوں کے مویشیوں کو میرے لِئے لے۔ میں ہی یَاہوِہ ہُوں۔“
42 چنانچہ مَوشہ نے یَاہوِہ کے حُکم کے مُطابق بنی اِسرائیل کے سَب پہلوٹھوں کا شُمار کیا۔
43 اَور ایک ماہ یا اُس سے زِیادہ عمر کے نرینہ پہلوٹھوں کی تعداد اُن کے ناموں کی فہرست کے مُطابق 22,273 تھی۔
44 یَاہوِہ نے مَوشہ سے یہ بھی فرمایا،
45 ”بنی اِسرائیل کے سَب پہلوٹھوں کے عِوض لیویوں کو اَور اُن کے مویشیوں کے عِوض لیویوں کے مویشیوں کو لیں اَور
لیوی میرے ہُوں۔ میں ہی یَاہوِہ ہُوں۔
46 اَور بنی اِسرائیل کے 273 پہلوٹھوں کے فدیہ کے لِئے جو لیویوں کی تعداد سے زِیادہ ہیں
47 پاک مَقدِس کے ثاقل کے حِساب سے جو وزن میں بیس گیراہ کے برابر ہوتا ہے فی کس پانچ ثاقل* لیں۔
48 اَور وہ رُوپیہ اُن زِیادہ اِسرائیلیوں کے فدیہ کے لِئے اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کو دیں۔“
49 چنانچہ مَوشہ نے اُن سے جو تعداد میں لیویوں کے چھُڑائے ہوؤں سے زِیادہ تھے فدیہ کا رُوپیہ لیا۔
50 اَور بنی اِسرائیل کے پہلوٹھوں سے اُس نے پاک مَقدِس کے ثاقل کے حِساب سے 1,365 ثاقل† چاندی وصول کی۔
51 اَور مَوشہ نے یَاہوِہ کے حُکم کے مُطابق فدیہ کی رقم اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کو دیا۔

4

بنی قُہات

1 یَاہوِہ نے مَوشہ اَور اَہرونؔ سے فرمایا:
2 ”لیویوں کے خاندان میں سے قُہاتی طبقہ کی اُن کے گھرانوں اَور آبائی خاندانوں کے مُطابق مردُم شماری کرو۔
3 تیس سے لے کر پچاس سال کی عمر کے سبھی مَردوں کو جو خیمہ اِجتماع کی خدمت میں ہاتھ بٹانے کے لِئے آتے
ہیں شُمار کرو۔
4 ”خیمہ اِجتماع میں بنی قُہات کا کام یہ ہوگا کہ وہ پاک ترین اَشیا کی حِفاظت کریں۔
5 جَب لشکر کُوچ کرے تَب اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹے اَندر جائیں اَور بیچ کے پردے کو اُتاریں اَور اُس سے عہد کے
صندُوق کو ڈھانک دیں۔
6 تَب وہ اُس پر دریائی بچھڑوں کی کھالوں کا غلاف چڑھائیں اَور اُس کے اُوپر بالکُل نیلے رنگ کا کپڑا بچھائیں اَور بَلّیاں
اَپنی جگہ پر گاڑ دیں۔
7 ”پھر نذر کی روٹی کی میز پر نیلا کپڑا بچھا کر اُس پر طباق، ڈونگے، پیالے اَور تپاون کی نذروں کے مرتبان رکھیں اَور
نذر کی روٹی بھی اُس پر لگاتار قائِم رہے۔

* 3:47 پانچ ثاقل قریب اٹھّاون گرام † 3:50 1,365 ثاقل قریب سولہ گرام

8 اُن کے اُوپر وہ سُرخ رنگ کا کپڑا بچھائیں جسے دریائی بچھڑوں کی کھالوں سے ڈھانکیں اَور اُس کی بلّیاں اَپنی جگہ پر
گاڑ دیں۔
9 ”پھر وہ نیلے رنگ کا کپڑا لیں اَور اُس سے چراغدان کو جو رَوشنی کے لیٔے ہے اُس کے چراغوں، اُس کی بتّی کترنے
کی قینچیوں اَور کشتیوں اَور اُس کے سَب مرتبانوں سمیت جِن میں زَیتُون کا تیل مہیا کیا جاتا ہے ڈھانک دیں۔
10 تَب وہ اُسے اُس کے تمام سازوسامان کے ساتھ دریائی بچھڑوں کی کھالوں کے غلاف میں لپیٹیں اَور اُسے اُٹھانے والے
چوکھٹے پر رکھ دیں۔
11 ”اَور زرّیں مذبح پر وہ نیلا کپڑا پھیلا دیں اَور اُسے دریائی بچھڑوں کی کھالوں سے ڈھانپ دیں اَور اُس کی بلّیاں اَپنی
اَپنی جگہ پر گاڑ دیں۔
12 ”تَب وہ اُن تمام برتنوں کو لے کرجو پاک مَقدِس کی خدمت میں کام آتے ہیں نیلے کپڑے میں لپیٹیں دریائی بچھڑوں
کی کھالوں کے غلاف سے ڈھانکیں اَور چوکھٹے پر رکھ دیں۔
13 ”پھر وہ کانسے کے مذبح پر سے سَب راکھ اُٹھاکر اُس کے اُوپر اَرغوانی رنگ کا کپڑا بچھائیں۔
14 پھر وہ اُس کے اُوپر وہ تمام برتن رکھیں جو مذبح پر خدمت کے لیٔے اِستعمال کئے جاتے ہیں جَیسے انگیٹھیاں، سیخیں،
بیلچے اَور چھڑکاؤ کے پیالے۔ اُس کے اُوپر وہ دریائی بچھڑوں کی کھالوں کا غلاف بچھائیں اَور اُس کی بلّیاں اَپنی جگہوں
پر گاڑ دیں۔
15 ”جَب اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹے آرائش کے مُقدّس سازوسامان کو اَور تمام مُقدّس اَشیا کو ڈھانک چکیں اَور جَب
چھاؤنی کُوچ کے لیٔے تیّار ہو تَب بنی قُہات اُٹھانے کے لیٔے آئیں۔ لیکن وہ مُقدّس اَشیا کو نہ چھُوئیں کہیں اَیسا نہ ہو کہ
وہ مَر جائیں۔ بنی قُہات وُہی اَشیا اُٹھائیں جو خیمہ اِجتماع میں ہیں۔
16 ”اَہرونؔ کاہِنؔ کا بیٹا الیعزرؔ رَوشنی کے تیل، خُوشبودار بخُور، دائمی نذر کی قُربانی اَور مَسح کرنے کے زَیتُون کے تیل
کی حِفاظت کا نِگراں ہوگا۔ وہ سارے مَسکن اَور اُس کے اَندر کی آرائش کے مُقدّس سازوسامان سمیت ہر چیز کا ذمّہ
دار ہوگا۔“
17 پھر یَاہوِہ نے مَوشہ اَور اَہرونؔ سے کہا،
18 ”خیال رہے کہ قُہاتیوں کے قبائلی خاندان لیویوں سے جُدا نہ ہونے پائیں۔
19 تاکہ جَب وہ نہایت مُقدّس اَشیا کے قریب آئیں تو زندہ رہیں اَور مَر نہ جائیں۔ تُم اُن کی خاطِر اَیسا کرنا کہ اَہرونؔ اَور
اُس کے بیٹے پاک مَقدِس کے اَندر جائیں اَور یہ طے کریں کہ اُن میں سے ہر ایک کیا کام کرے اَور کون سا بوجھ اُٹھائے۔
20 لیکن قوہاتی مُقدّس چیزوں کو دیکھنے کی خاطِر دَم بھرکے لیٔے بھی اَندر نہ آنے پائیں۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ وہ مَر
جائیں۔“

بنی گیرشون

21 یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
22 ”بنی گیرشون کے آبائی خاندانوں اَور اُن کے بھی گھرانوں کے مُطابق مردُم شماری کرو۔
23 تیس سے لے کر پچاس سال کی عمر کے سبھی مَردوں کو جو خیمہ اِجتماع کی خدمت میں ہاتھ بٹانے کے لیٔے آتے
ہیں شُمار کرو۔
24 ”کام کرنے اَور بوجھ اُٹھانے میں گیرشونیوں کے خاندان یہ خدمت بجا لائیں:
25 وہ مَسکن کے پردے، خیمہ اِجتماع، اُس کے غلاف، دریائی بچھڑوں کی کھالوں کا اُوپری غلاف، خیمہ اِجتماع
کے دروازہ کے پردے،

26 مَسکن اَور مذبح کے اِردگرد صحن کے پردے، دروازہ کا پردہ اَور رسّیاں اَور وہ سَب آلات جو اُس کے کام میں
اِستعمال ہوتے ہیں، اُٹھایا کریں۔ اَور اُن چیزوں کے ساتھ جو کچھ کیا جاتا ہے وہ سَب گیرشون ہی کیا کریں۔
27 گیرشونیوں کی ساری خدمت خواہ وہ بوجھ اُٹھانا یا دیگر کام کرنا ہو اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کی ہدایات کے مُطابق
اَنجام پائے۔ جو کچھ اُنہیں اُٹھانا ہے اُس کی ذمّہ داری تُم اُن کے سُپرد کر دو۔
28 خیمہ اِجتماع میں گیرشونیوں کے گھرانوں کی یہی خدمت رہے گی اَور اُن کی خدمات اَہرونؔ کاہِنؔ کے بیٹے اِتمارؔ
کی ہدایات کے مُطابق ہوگی۔

بنی مِراریؔ

29 ”بنی مِراریؔ کو بھی اُن کے گھرانوں اَور آبائی خاندانوں کے مُطابق شُمار کر
30 تیس سے لے کر پچاس سال کی عمر تک کے سبھی مَردوں کو جو خیمہ اِجتماع کی خدمت میں ہاتھ بٹانے کے لیٔے
آتے ہیں شُمار کر۔
31 اَور خیمہ اِجتماع میں وہ یہ خدمت اَنجام دیں: مَسکن کے تختے، اُس کے بینڈے، سُتون اَور خانے
32 اَور چاروں طرف کے صحن کے سُتون اَور اُن کے خانے، خیموں کی میخیں، رسّیاں، اُن کے تمام آلات اَور اُن کے
اِستعمال میں آنے والی ہر چیز کو وہ اُٹھایا کریں۔ ہر شخص کو خاص خاص چیزیں اُٹھانے کی ذمّہ داری سونپی جائے۔
33 بنی مِراریؔ کے خاندانوں کو خیمہ اِجتماع میں اَہرونؔ کاہِنؔ کے بیٹے اِتمارؔ کی زیرِ ہدایات جو خدمت اَنجام دینا ہے
وہ یہی ہے۔“

لیویوں کے گھرانوں کی گِنتی

34 چنانچہ مَوشہ اَور اَہرونؔ اَور جماعت کے سرداروں نے قِہاتیوں کو اُن کے گھرانوں اَور آبائی خاندانوں کے مُطابق شُمار
کیا۔
35 تیس سے لے کر پچاس سال کی عمر کے سبھی مَردوں کو جو خیمہ اِجتماع کی خدمت میں ہاتھ بٹانے کے لیٔے
آتےتھے
36 جنہیں اُن کے گھرانوں کے مُطابق شُمار کیا گیا اُن کی تعداد 2,750 تھی۔
37 قِہاتی برادریوں کے جتنے لوگ خیمہ اِجتماع میں خدمت کرتے تھے اُن سَب کی تعداد یہی تھی جنہیں مَوشہ اَور
اَہرونؔ نے یَاہوِہ کے مَوشہ کو دیئے ہویٔے حُکم کے مُطابق شُمار کیا۔

38 بنی گیرشون کو اُن کے گھرانوں اَور آبائی خاندانوں کے مُطابق شُمار کیا گیا۔
39 تیس سے لے کر پچاس سال کی عمر تک کے سَب مَردوں کو جو خیمہ اِجتماع کی خدمت میں ہاتھ بٹانے کے
لیٔے آتےتھے،
40 اُنہیں اُن کے گھرانوں اَور آبائی خاندانوں کے مُطابق گِنا گیا اَور اُن کی تعداد 2,630 تھی۔
41 بنی گیرشون کے برادریوں کے جتنے لوگ خیمہ اِجتماع میں خدمت کرتے تھے اُن سَب کی تعداد اِتنی ہی تھی اَور
یَاہوِہ کے حُکم کے مُطابق مَوشہ اَور اَہرونؔ نے اُنہیں شُمار کیا تھا۔

42 بنی مِراریؔ کو اُن کے گھرانوں اَور خاندانوں کے مُطابق شُمار کیا گیا۔
43 تیس سے لے کر پچاس سال کی عمر تک کے سبھی مَردوں کو جو خیمہ اِجتماع کی خدمت میں ہاتھ بٹانے کے
لیٔے آتےتھے،
44 اُنہیں اُن کے گھرانوں کے مُطابق شُمار کیا گیا اَور اُن کی تعداد 3,200 تھی۔

45 بنی مِراریؔ کے گھرانوں کے لوگوں کی کُل تعداد یہی تھی جنہیں مَوشہ اَور اَہرونؔ نے یَاہوِہ کے مَوشہ کی مَعرفت
دئیے ہُوئے حُکم کے مُطابق شُمار کیا تھا۔

46 چنانچہ مَوشہ، اَہرونؔ اَور بنی اِسرائیل کے سرداروں نے سَب لیویوں کو اُن کے گھرانوں اَور خاندانوں کے مُطابق
شُمار کیا۔
47 اَور تیس سے لے کر پچاس سال کی عمر کے سبھی مَردوں کی تعداد جو خدمت کرنے اَور خیمہ اِجتماع کو اُٹھانے
کا کام کرنے آتےتھے،
48 اُن کی تعداد 8,580 تھی۔
49 یَاہوِہ کے حُکم کے مُطابق جو اُس نے مَوشہ کو دیا تھا ہر ایک کو اُس کا کام سونپا گیا اَور اُنہیں بتایا گیا کہ کون
کیا کیا بوجھ اُٹھائے گا۔

چنانچہ اُسی حُکم کے مُطابق جو یَاہوِہ نے مَوشہ کو دیا تھا اُن کا شُمار کیا گیا۔

5

چھاؤنی کی پاکیزگی

1 یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
2 ”بنی اِسرائیل کو حُکم دو کہ وہ ہر اُس شخص کو جسے جِلد کی کویٔی متعدّی بیماری ہو یا جریان کا مرض ہو یا جو
کسی مُردہ کو چھُونے کے باعث ناپاک ہو چُکاھو، چھاؤنی سے خارج کر دیں۔
3 خواہ وہ مَرد ہو یا عورت، اُنہیں چھاؤنی سے خارج کر دو تاکہ وہ اَپنی چھاؤنی کو ناپاک نہ کر دیں جہاں میں خُود
اُن کے درمیان رہتا ہُوں۔“
4 بنی اِسرائیل نے اَیسا ہی کیا۔ اُنہوں نے اُنہیں چھاؤنی سے خارج کر دیا۔ اُنہوں نے ٹھیک وَیسا ہی کیا جَیسا یَاہوِہ نے
مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔

خطا کا کفّارہ

5 یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
6 ”بنی اِسرائیل سے کہو: ’اگر کویٔی مَرد یا عورت کسی شخص کے ساتھ کسی قِسم کی بدکاری کرے اَور اِس طرح سے
یَاہوِہ سے دغا کرے تو وہ شخص مُجرم ٹھہرے گا،
7 اَور اُس نے جو گُناہ کیا ہو وہ اُس کا اقرار کرے اَور کفّارہ کے طور پر اَپنی خطا کے پُورے مُعاوضہ میں اُس کا
پانچواں حِصّہ اَور مِلا کر اُس شخص کو دے جِس کا اُس نے قُصُور کیا ہے۔
8 لیکن اگر اُس شخص کا کویٔی قریبی رشتہ دار نہ ہو جسے اُس خطا کا مُعاوضہ دیا جائے تو وہ مُعاوضہ یَاہوِہ کا ہوگا،
لہٰذا اُسے اَور کفّارہ کے مینڈھے کو کاہِنؔ کے سُپرد کیا جائے۔
9 بنی اِسرائیل جِتنی بھی مُقدّس نذریں کاہِنؔ کے پاس لائیں وہ سَب کاہِنؔ کی ہُوں گی۔
10 ہر شخص کے مُقدّس نذرانے اُس کے اَپنے ہوں گے لیکن جو چیز وہ کاہِنؔ کو دے گا وہ کاہِنؔ کی ہوگی۔‘ “

بےوفا بیوی کی آزمائش

11 پھر یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،

12 ”بنی اِسرائیل سے مُخاطِب ہو اَور اُن سے کہو: ’اگر کسی آدمی کی بیوی گُمراہ ہوکر اُس سے دغا کرے اَور
13 کسی غَیر مَرد کے ساتھ ہم بِستر ہو، اَور یہ بات اُس کے خَاوند سے پوشیدہ رہے اَور اُس کی ناپاکی ظاہر بھی نہ ہونے
پائے)کیونکہ اُس کے خِلاف کوئی گواہ نہیں اَور نہ ہی وہ عَین فعل کے وقت پکڑی گئی ہے(،
14 اَور اُس کے خَاوند کے دِل میں بدگُمانی پیدا ہو جائے کہ اُس کی بیوی ناپاک ہو چُکی ہے یا وہ بدظن ہوکر اَپنی بیوی
کی پاک دامنی پر شک کرنے لگے حالانکہ وہ ناپاک نہ ہُوئی ہو
15 تو وہ اَپنی بیوی کو کاہِنؔ کے سامنے حاضِر کرے، اَور اَپنے ساتھ ایفہ کا دسواں حِصّہ* جَو کا آٹا اُس کی طرف سے
نذرانے کے طور پر لے جائے۔ لیکن اُس پر تیل نہ ڈالے، نہ ہی لوبان رکھے کیونکہ یہ اناج کی قُربانی غیرت کی ہے یعنی
یادگاری نذر کی قُربانی ہے جو بدی کو یاد دِلانے کے لِئے ہے۔
16 ” ’تَب کاہِنؔ اُسے نزدیک لائے اَور اُسے یَاہوِہ کے حُضُور کھڑا کرے۔
17 اَور کاہِنؔ مٹّی کے برتن میں مُقدّس پانی لے اَور مَسکن کے فرش پر کی کچھ گرد لے کر اُس پانی میں ڈال دے۔
18 جَب کاہِنؔ اُس عورت کو یَاہوِہ کے حُضُور میں کھڑا کر چُکے تو وہ اُس کے بال کھول دے، اَور اُس کے ہاتھوں
میں یادگار کی قُربانی تھما دے جو غیرت کی اناج کی قُربانی ہے اَور خُود اَپنے ہاتھ میں اُس لعنت لانے والے کڑوے پانی
کے برتن کو تھامے رہے۔
19 تَب کاہِنؔ عورت کو قَسم کھِلا کر اُس سے کہے، ”اگر کوئی اَور آدمی تمہارے ساتھ ہم بِستر نہیں ہُوا ہے اَور تُو اَپنے
خَاوند کی ہوتے ہوئے گُمراہ ہوکر ناپاک نہیں ہُوئی تو یہ کڑوا پانی جو لعنت لاتا ہے تُمہیں ضرر نہ پہُنچائے
20 لیکن اگر تُو اَپنے خَاوند کی ہوتے ہوئے گُمراہ ہو چُکی ہے اَور اگر تُونے اَپنے خَاوند کے علاوہ کسی اَور شخص کے
ساتھ ہم بِستر ہوکر اَپنے آپ کو ناپاک کر دیا ہے۔“
21 یہاں کاہِنؔ اُس عورت کو اُس لعنت کی قَسم دِلائے تو، ”یَاہوِہ تمہاری ران کو سُکھا کر اَور تمہارے پیٹ کو پھُلا
کر تمہاری قوم کے لوگوں سے تُجھ پر لعنت اَور ملامت کرائے۔
22 یہ پانی جو لعنت لاتا ہے تمہارے جِسم میں داخل ہو تاکہ تمہارا پیٹ پھُولے اَور تمہاری ران سڑائے۔“
” ’تَب وہ عورت کہے، ”آمین! آمین۔“
23 ” ’تَب کاہِنؔ اُن لعنتوں کو ایک طُومار میں لِکھ کر اُنہیں اُس کڑوے پانی میں دھو ڈالے
24 اَور وہ کڑوا پانی جو لعنت لاتا ہے اُس عورت کو پلائے اَور یہ پانی اُس میں داخل ہوگا اَور شدید کڑواہٹ پیدا
کرے گا۔
25 پھر کاہِنؔ اُس کے ہاتھ میں سے غیرت کی اناج کی قُربانی کو لے کر اُسے یَاہوِہ کے حُضُور ہلائے اَور اُسے مذبح
کے پاس لائے۔
26 پھر کاہِنؔ اناج کی قُربانی میں سے یادگار کی قُربانی کے طور پر مُٹّھی بھر حِصّہ لے کر اُسے مذبح پر جَلائے۔ پھر وہ
اُس عورت کو وہ پانی پلائے۔
27 اگر وہ ناپاک ہو چُکی ہو اَور اَپنے خَاوند سے دغا کر چُکی ہو تو جَب اُسے وہ پانی جو لعنت لاتا ہے پِلایا جائے گا
وہ اُس کے پیٹ میں جا کر نہایت شدید کڑواہٹ پیدا کرے گا۔ اُس کا پیٹ پھُول جائے گا اَور اُس کی ران سڑ جائے گی
اَور وہ اَپنی قوم میں لعنتی ٹھہرے گی۔

---

* **5:15** دسواں حِصّہ تقریباً ایک کِلو چھ سَو گرام

28 البتّہ اگر اُس عورت نے اَپنے آپ کو ناپاک نہ کیا ہو بَلکہ پاک رہی ہو تو وہ بےگُناہ ٹھہرے گی اَور اُس سے اَولاد
ہو سکے گی۔
29 ” ’غیرت کے بارے میں، یہی آئین ہے خواہ کویٔی عورت اَپنے خاوند کی ہوتے ہویٔے گُمراہ ہوکر اَپنے آپ کو ناپاک
کر لے،
30 یا کسی آدمی کو اَپنی بیوی پر شک کرنے کی وجہ سے غیرت آئے تو کاہِنؔ اُسے یَاہوِہ کے حُضُور کھڑا کرے اَور
اُس آئین پر پُوری طرح عَمل کیا جائے۔
31 خاوند تو کسی بھی بدی سے بَری ٹھہرے گا البتّہ اُس عورت کو اَپنے گُناہ کا نتیجہ بھگتنا ہوگا۔‘ “

6

نذیروں کے متعلّق ہدایات

1 یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
2 ”بنی اِسرائیل سے مُخاطِب ہو اَور اُن سے کہو: ’اگر کویٔی مَرد یا عورت نذیر کی مَنّت یعنی اَپنے آپ کو یَاہوِہ کے لیٔے
الگ رکھنے کی خاص مَنّت مانے،
3 تو وہ مَے اَور شراب سے دُور رہے اَور مَے یا شراب سے بنایا ہُوا سِرکہ نہ پیٔے۔ وہ انگور کا رس بھی نہ پیٔے اَور نہ تازہ
انگور یا کشمش کھائے۔
4 جَب تک کہ وہ نذیر رہے تَب تک جو کچھ انگور کی بیل سے پیدا ہوتاہے، اُس میں سے کچھ بھی نہ کھائے، بیج اَور
چھِلکے بھی نہیں۔
5 ” ’اُس کی نذارت کی مَنّت کی ساری میعاد کے دَوران اُس کے سَر پر اُسترا نہ پھیرا جائے اَور اُس کی یَاہوِہ کے لیٔے
الگ رہنے کی مُدّت پُوری ہونے تک وہ پاک رہے اَور اَپنے سَر کے بالوں کو بڑھنے دے۔
6 ” ’اَور یَاہوِہ اَپنی نذارت کی پُوری مُدّت تک وہ کسی لاش کے قریب نہ جائے۔
7 خواہ اُس کا اَپنا باپ یا ماں یا بھائی یا بہن بھی مَر جائے تو بھی وہ اُن کو چھُو کر اَپنے آپ کو نجِس نہ کر لے کیونکہ
اَپنے یَاہوِہ کے لیٔے الگ رہنے کی علامت اُس کے سَر پر ہے۔
8 وہ اَپنی نذارت کی پُوری مُدّت تک یَاہوِہ کے لیٔے پاک ہے۔
9 ” ’اگر کویٔی اَچانک اُس کی مَوجُودگی میں مَر جائے جِس سے کہ اُس کے نذر کیٔے ہویٔے بال ناپاک ہو جایٔیں تو وہ
اَپنے پاک ہونے کے دِن یعنی ساتویں دِن اَپنا سَر مُنڈائے۔
10 اَور آٹھویں دِن وہ دو قُمریاں یا کبُوتر کے دو بچّے خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر کاہِنؔ کے پاس لائے۔
11 اَور کاہِنؔ ایک کو گُناہ کی قُربانی اَور دُوسرے کو سوختنی نذر کے طور پر گذرانے اَور اُس کی خاطِر کفّارہ دے
کیونکہ وہ لاش کے پاس مَوجُود رہ کر ناپاک ہو گیا اَور اُسی دِن وہ اُس کے سَر کو پاک کرے۔
12 وہ اَپنے الگ رہنے کی مُدّت تک اَپنے آپ کو یَاہوِہ کے لیٔے نذر کرے اَور ایک سال بھر کا نر برّہ خطا کی قُربانی
کے لیٔے لائے۔ لیکن گزرے ہویٔے دِن گِنے نہیں جایٔیں گے کیونکہ وہ اَپنی نذارت کے ایّام میں ناپاک ہو گیا تھا۔
13 ” ’پھر جَب اُس کی نذارت کی میعاد پُوری ہو جائے تو نذیر کے لیٔے آئین یہ ہے: اُسے خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر
حاضِر کیا جائے۔
14 وہاں وہ یَاہوِہ کے لیٔے یہ قُربانیاں پیش کرے: سوختنی نذر کے لیٔے ایک بے عیب یک سالہ نر برّہ گُناہ کی قُربانی
کے لیٔے ایک بے عیب یک سالہ مادہ برّہ اَور سلامتی کی نذر کے لیٔے ایک بے عیب مینڈھا۔

15 اَور ساتھ ھی ساتھ اناج کی نذریں اَور تپاون کی نذروں اَور بے خمیری روٹیوں کی ایک ٹوکری بھی لائے جِس میں
زَیتُون کا تیل ملے ھوئے مَیدے کے کُلچے اَور تیل سے چُپڑی ھُوئی بے خمیری ٹکیاں ھُوں۔
16 ” ’کاھِنؔ اُنھیں یَاھوِہ کے حُضُور پیش کرے اَور اُنھیں گُناہ کی قُربانی اَور سوختنی نذر کے طور پر پیش کرے۔
17 کاھِنؔ بے خمیری روٹیوں کی ٹوکری کے ساتھ اُس مینڈھے کو یَاھوِہ کے حُضُور سلامتی کی نذر کی قُربانی کے طور پر
گذرانے اَور اُن کی اناج کی قُربانی اَور اُن کے تپاون بھی لائے۔
18 ” ’تَب خیمه اِجتماع کے دروازہ پر نذیر اَپنے نذارت کے بال مُنڈوائے۔ پھر وہ اُن بالوں کو لے کر سلامتی کی نذر کی
قُربانی کے نیچے والی آگ میں ڈال دے۔
19 ” ’جَب نذیر اَپنی نذارت کے بال مُنڈوا چُکے تَب کاھِنؔ مینڈھے کا اُبالا ھُوا شانہ اَور اُس ٹوکری میں کا ایک کُلچہ
اَور ایک ٹکیا جو دونوں بے خمیر کے بنائے گئِے ھُوں اُس کے ھاتھوں میں دے۔
20 اَور کاھِنؔ اُنھیں ھلانے کی نذر کی قُربانی کے طور پر یَاھوِہ کے حُضُور ھلائے۔ وہ مُقدّس ھیں اَور ھلائے ھوئے
سینه اَور پیش کی ھُوئی ران سمیت کاھِنؔ کے ھیں۔ اُس کے بعد نذیر مَے پی سَکتا ھے۔‘
21 ” ’نذیر اَپنی نذارت کے مُطابق یَاھوِہ کے لِئے جِس چڑھاوے کی مَنّت مانے علاوہ اُس کے جِس کا اُسے مقدور ھو
اُن سَب کے متعلّق یہی آئین ھے۔ اُس نے جو مَنّت مانی ھو اُسے نذارت کی آئین کے مُطابق پُورا کِیا جائے۔‘ “

کاھِنؔ کی برکت

22 یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
23 ”اَھرونؔ اَور اُس کے بیٹوں سے کھو، ’تُم بنی اِسرائیل کو اِس طرح برکت دو۔ تُم اُن سے کھو:
24 ” ’یَاھوِہ تُمھیں برکت دیں
اَور تُمھیں محفوظ رکھے؛
25 یَاھوِہ اَپنا چھرہ تُجھ پر جلوہ گر فرمائیں
اَور تُجھ پر مہربان ھُوں؛
26 یَاھوِہ اَپنا چھرہ اُٹھائیں اَور تمھاری طرف متوجّہ ھُوں
اَور تُمھیں سلامتی بخشیں۔‘ “
27 ”اِس طرح وہ میرے نام کو بنی اِسرائیل پر رکھیں اَور مَیں اُنھیں برکت بخشوں گا۔“

7

مَسکن کے تقدیس کی قُربانیاں

1 جَب مَوشہ مَسکن کو کھڑا کر چُکا تو اُس نے اُسے مَسح کیا اَور اُسے اَور اُس کے سارے سازوسامان کو مُقدّس کیا۔
اُس نے مذبح اَور اُس کے تمام ظروف کو بھی مَسح اَور مُقدّس کیا۔
2 تَب اِسرائیل کے سردار جو شُمار کئے ھوؤں کے اُوپر مُقرّر کئے ھوئے اَپنے اَپنے خاندانوں کے سربراہ اَور قبیلوں کے نِگراں
تھے نذرانے لے آئے۔
3 اَور وہ اَپنے نذرانوں کے طور پر چھ ڈھکی ھُوئی گاڑیاں اَور بَارہ بَیل یَاھوِہ کے پاس لائے یعنی ھر سردار کی طرف سے
ایک ایک بَیل اَور دو دو سرداروں کی طرف سے ایک ایک گاڑی۔ اُنھیں اُنھوں نے مَسکن کے سامنے پیش کیا۔
4 یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،

5 ”تُو اُنہیں قبُول کر تاکہ وہ خیمہ اِجتماع کے لِئے اِستعمال ہُوں اَور تُو اُنہیں لیویوں میں ہر شخص کی خدمت کے مُطابق
بانٹ دے۔“
6 چنانچہ مَوشہ نے وہ گاڑیاں اَور بَیل لے کر لیویوں کو دے دِئیے۔
7 گیرشون کے گھرانوں کو اُس نے اُن کی خدمت کے مُطابق دو گاڑیاں اَور چار بَیل دِئیے۔
8 اَور بنی مِراریؔ کو اُن کی خدمت کے مُطابق چار گاڑیاں اَور آٹھ بَیل دِئیے۔ یہ سَب اَہرونؔ کاہِنؔ کے بیٹے اِتمارؔ کی
قیادت میں تھے۔
9 لیکن مَوشہ نے بنی قُہات کو کچھ نہ دیا کیونکہ وہ مُقدّس چیزوں کو اَپنے کندھوں پر اُٹھانے کے ذمّہ دار تھے۔
10 پھر جَب مذبح کا مَسح کیا گیا تَب سارے سردار اُس کی تقدیس کے لِئے اَپنے اَپنے نذرانے لائے اَور اُنہیں مذبح کے
سامنے پیش کیا۔
11 کیونکہ یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہاتھا، ”ہر روز ایک ہی سردار مذبح کی تقدیس کے لِئے اَپنا نذرانہ لائے۔“

12 لہٰذا جو شخص پہلے دِن اَپنا ہدیہ لایا وہ یہُوداہؔ کے قبیلہ کا نحشونؔ بِن عَمّینادابؔ تھا۔
13 اُس کا ہدیہ یہ تھا:
ایک سَو تیس ثاقل وزن* کا چاندی کا ایک طباق اَور ستّر ثاقل وزن کا چاندی† کا چھڑکنے کا ایک پیالہ۔ اِن دونوں
کا وزن پاک مَقدِس کے ثاقل کے پیمانہ کے مُطابق تھا اَور ہر ایک میں اناج کی قُربانی کے لِئے تیل مِلا ہُوا مَیدہ
بھرا تھا؛
14 دس ثاقل وزن کا سونے کا ایک ظرف جو لوبان سے بھرا ہُوا تھا؛
15 سوختنی نذر کے لِئے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا اَور ایک یک سالہ نر برّہ؛
16 گُناہ کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا؛
17 اَور سلامتی کی نذر کی قُربانی کے طور پر پیش کرنے کے لِئے دو بَیل، پانچ نر مینڈھے، پانچ بکرے اَور پانچ یک
سالہ نر برّے۔
یہ نحشونؔ بِن عَمّینادابؔ کا ہدیہ تھا۔

18 دُوسرے دِن یِسّکاؔر کے قبیلہ کا سردار نتنی ایل بِن ضُعرؔ اَپنا ہدیہ لایا۔
19 اَور اُس کا ہدیہ یہ تھا:
ایک سَو تیس ثاقل وزن کا چاندی کا ایک طباق اَور ستّر ثاقل وزن کا چاندی کا چھڑکنے کا ایک پیالہ۔ اِن دونوں
کا وزن پاک مَقدِس کے ثاقل کے پیمانہ کے مُطابق تھا اَور ہر ایک میں اناج کی قُربانی کے لِئے تیل مِلا ہُوا مَیدہ
بھرا تھا؛
20 دس ثاقل وزن کا سونے کا ایک ظرف جو لوبان سے بھرا ہُوا تھا؛
21 سوختنی نذر کے لِئے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا اَور ایک یک سالہ نر برّہ؛
22 گُناہ کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا؛
23 اَور سلامتی کی نذر کی قُربانی کے طور پر پیش کرنے کے لِئے دو بَیل، پانچ نر مینڈھے، پانچ بکرے اَور پانچ یک
سالہ نر برّے۔
یہ نتنی ایل بِن ضُعرؔ کا ہدیہ تھا۔

* **7:13** ایک سَو تیس ثاقل وزن تقریباً ایک کِلو پانچ سَو گرام † **7:13** ستّر ثاقل وزن کا چاندی تقریباً آٹھ سو گرام

24 تیسرے دِن اِلیابؔ بِن حیلونؔ نے جو زبُولُون کے قبیلہ کا سردار تھا اَپنا ھدیہ گذرانا۔
25 اُس کا ھدیہ یہ تھا:
ایک سَو تیس ثاقِل وزن کا چاندی کا ایک طباق اَور ستّر ثاقِل وزن کا چاندی کا چھڑکنے کا ایک پیالہ۔ اِن دونوں
کا وزن پاک مَقدِس کے ثاقِل کے پیمانہ کے مُطابق تھا اَور ھر ایک میں اناج کی قُربانی کے لِئے تیل مِلا ھُوا مَیدہ
بھرا تھا؛
26 دس ثاقِل وزن کا سونے کا ایک ظرف جو لوبان سے بھرا ھُوا تھا؛
27 سوختنی نذر کے لِئے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، اَور ایک یک سالہ نر برّہ؛
28 گُناہ کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا؛
29 سلامتی کی نذر کی قُربانی کے طور پر پیش کرنے کے لِئے دو بَیل، پانچ نر مینڈھے، پانچ بکرے اَور پانچ یک سالہ
نر برّے۔
یہ اِلیابؔ بِن حیلونؔ کا ھدیہ تھا۔

30 چوتھے دِن رُوبِنؔ کے قبیلہ کے سردار اِلیصُورؔ بِن شدِیُورؔ نے اَپنا ھدیہ پیش کِیا۔
31 اُس کا ھدیہ یہ تھا:
ایک سَو تیس ثاقِل وزن کا چاندی کا ایک طباق اَور ستّر ثاقِل وزن کا چاندی کا چھڑکنے کا ایک پیالہ۔ اِن دونوں
کا وزن پاک مَقدِس کے ثاقِل کے پیمانہ کے مُطابق تھا اَور ھر ایک میں اناج کی قُربانی کے لِئے تیل مِلا ھُوا مَیدہ
بھرا تھا؛
32 دس ثاقِل وزن کا سونے کا ایک ظرف جو لوبان سے بھرا ھُوا تھا؛
33 سوختنی نذر کے لِئے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، اَور ایک یک سالہ نر برّہ؛
34 گُناہ کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا؛
35 اَور سلامتی کی نذر کی قُربانی کے طور پر پیش کرنے کے لِئے دو بَیل، پانچ نر مینڈھے، پانچ بکرے اَور پانچ یک
سالہ نر برّے۔
یہ اِلیصُورؔ بِن شدِیُورؔ کا ھدیہ تھا۔

36 پانچویں دِن شمعُونؔ کے قبیلہ کے سردار سلُومی ایل بِن ضُوریشدّی نے اَپنا ھدیہ پیش کِیا۔
37 اُس کا ھدیہ یہ تھا:
ایک سَو تیس ثاقِل وزن کا چاندی کا ایک طباق اَور ستّر ثاقِل وزن کا چاندی کا چھڑکنے کا ایک پیالہ۔ اِن دونوں کا
وزن مَقدِس کے ثاقِل کے پیمانہ کے مُطابق تھا اَور ھر ایک میں اناج کی قُربانی کے لِئے تیل مِلا ھُوا مَیدہ بھرا تھا؛
38 دس ثاقِل وزن کا سونے کا ایک ظرف جو لوبان سے بھرا ھُوا تھا؛
39 سوختنی نذر کے لِئے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، اَور ایک یک سالہ نر برّہ؛
40 گُناہ کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا؛
41 اَور سلامتی کی نذر کی قُربانی کے طور پر گذراننے کے لِئے دو بَیل، پانچ نر مینڈھے، پانچ بکرے اَور پانچ یک سالہ
نر برّے۔
یہ سلُومی ایل بِن ضُوریشدّی کا ھدیہ تھا۔

42 چھٹے دِن اِلیاسفؔ بِن دعُوایلؔ نے اَپنا ھدیہ پیش کِیا جو گادؔ کے قبیلہ کا سردار تھا۔

43 اُس کا ہدیہ یہ تھا:
ایک سَو تیس ثاقل وزن کا چاندی کا ایک طباق اَور ستّر ثاقل وزن کا چاندی کا چھڑکنے کا ایک پیالہ۔ اِن دونوں
کا وزن پاک مَقدِس کے ثاقل کے پیمانہ کے مُطابق تھا اَور ہر ایک میں اناج کی قُربانی کے لئے تیل مِلا ہُوا مَیدہ
بھرا تھا؛
44 دس ثاقل وزن کا سونے کا ایک ظرف جو لوبان سے بھرا ہُوا تھا؛
45 سوختنی نذر کے لئے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، اَور ایک یک سالہ نر برّہ؛
46 گُناہ کی قُربانی کے لئے ایک بکرا؛
47 اَور سلامتی کی نذر کی قُربانی کے طور پر پیش کرنے کے لئے دو بَیل، پانچ نر مینڈھے، پانچ بکرے اَور پانچ یک
سالہ نر برّے۔
یہ اِلیاسفؔ بِن دعُوایلؔ کا ہدیہ تھا۔

48 ساتویں دِن اِلیشمعؔ بِن عمّیہُودؔ نے اَپنا ہدیہ پیش کیا جو اِفرائیمؔ کے قبیلہ کا سردار تھا۔
49 اُس کا ہدیہ یہ تھا:
ایک سَو تیس ثاقل وزن کا چاندی کا ایک طباق اَور ستّر ثاقل وزن کا چاندی کا چھڑکنے کا ایک پیالہ۔ اِن دونوں
کا وزن پاک مَقدِس کے ثاقل کے پیمانہ کے مُطابق تھا اَور ہر ایک میں اناج کی قُربانی کے لئے تیل مِلا ہُوا مَیدہ
بھرا تھا؛
50 دس ثاقل وزن کا سونے کا ایک ظرف جو لوبان سے بھرا ہُوا تھا؛
51 سوختنی نذر کے لئے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، اَور ایک یک سالہ نر برّہ؛
52 گُناہ کی قُربانی کے لئے ایک بکرا؛
53 اَور سلامتی کی نذر کی قُربانی کے طور پر گذراننے کے لئے دو بَیل، پانچ نر مینڈھے، پانچ بکرے اَور پانچ یک سالہ
نر برّے۔
یہ اِلیشمعؔ بِن عمّیہُودؔ کا ہدیہ تھا۔

54 آٹھویں دِن گملی ایل بِن پِداھضُورؔ نے اَپنا ہدیہ پیش کیا جو منشّہ کے قبیلہ کا سردار تھا۔
55 اُس کا ہدیہ یہ تھا:
ایک سَو تیس ثاقل وزن کا چاندی کا ایک طباق اَور ستّر ثاقل وزن کا چاندی کا چھڑکنے کا ایک پیالہ۔ اِن دونوں
کا وزن پاک مَقدِس کے ثاقل کے پیمانہ کے مُطابق تھا اَور ہر ایک میں اناج کی قُربانی کے لئے تیل مِلا ہُوا مَیدہ
بھرا تھا؛
56 دس ثاقل وزن کا سونے کا ایک ظرف جو لوبان سے بھرا ہُوا تھا؛
57 سوختنی نذر کے لئے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، اَور ایک یک سالہ نر برّہ؛
58 گُناہ کی قُربانی کے لئے ایک بکرا؛
59 اَور سلامتی کی نذر کی قُربانی کے طور پر پیش کرنے کے لئے دو بَیل، پانچ نر مینڈھے، پانچ بکرے اَور پانچ یک
سالہ نر برّے۔
یہ گملی ایل بِن پِداھضُورؔ کا ہدیہ تھا۔

60 نویں دِن بِنیامین کے قبیلہ کے سردار ابیدانؔ بِن گِدعونیؔ نے اَپنا ہدیہ پیش کیا۔

61 اُس کا ہدیہ یہ تھا:
ایک سَو تِیس ثاقِل وزن کا چاندی کا ایک طباق اَور ستّر ثاقِل وزن کا چاندی کا چِھڑکنے کا ایک پیالہ۔ اِن دونوں کا وزن پاک مَقدِس کے ثاقِل کے پیمانہ کے مُطابق تھا اَور ہر ایک میں اناج کی قُربانی کے لِئے تیل مِلا ہُوا مَیدہ بھرا تھا؛
62 دس ثاقِل وزن کا سونے کا ایک ظرف جو لوبان سے بھرا ہُوا تھا؛
63 سوختنی نذر کے لِئے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، اَور ایک یک سالہ نر برّہ؛
64 گُناہ کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا؛
65 اَور سلامتی کی نذر کی قُربانی کے طور پر پیش کرنے کے لِئے دو بَیل، پانچ نر مینڈھے، پانچ بکرے اَور پانچ یک سالہ نر برّے۔
یہ ابیدانؔ بِن گِدعونیؔ کا ہدیہ تھا۔

66 دسویں دِن دانؔ کے قبیلہ کا سردار احیعزر بِن عمّی شدّی اَپنا ہدیہ لایا۔
67 اُس کا ہدیہ یہ تھا:
ایک سَو تِیس ثاقِل وزن کا چاندی کا ایک طباق اَور ستّر ثاقِل وزن کا چاندی کا چِھڑکنے کا ایک پیالہ۔ اِن دونوں کا وزن پاک مَقدِس کے ثاقِل کے پیمانہ کے مُطابق تھا اَور ہر ایک میں اناج کی قُربانی کے لِئے تیل مِلا ہُوا مَیدہ بھرا تھا؛
68 دس ثاقِل وزن کا سونے کا ایک ظرف جو لوبان سے بھرا ہُوا تھا؛
69 سوختنی نذر کے لِئے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، اَور ایک یک سالہ نر برّہ؛
70 گُناہ کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا؛
71 اَور سلامتی کی نذر کی قُربانی کے طور پر گذراننے کے لِئے دو بَیل، پانچ نر مینڈھے، پانچ بکرے اَور پانچ یک سالہ نر برّے۔
یہ احیعزر بِن عمّی شدّی کا ہدیہ تھا۔

72 گیارھویں دِن آشیر کے قبیلہ کا سردار پگعیلؔ بِن عُکرانؔ اَپنا ہدیہ لایا۔
73 اُس کا ہدیہ یہ تھا:
ایک سَو تِیس ثاقِل وزن کا چاندی کا ایک طباق اَور ستّر ثاقِل وزن کا چاندی کا چِھڑکنے کا ایک پیالہ۔ اِن دونوں کا وزن پاک مَقدِس کے ثاقِل کے پیمانہ کے مُطابق تھا اَور ہر ایک میں اناج کی قُربانی کے لِئے تیل مِلا ہُوا مَیدہ بھرا تھا؛
74 دس ثاقِل وزن کا سونے کا ایک ظرف جو لوبان سے بھرا ہُوا تھا؛
75 سوختنی نذر کے لِئے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، اَور ایک یک سالہ نر برّہ؛
76 گُناہ کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا؛
77 اَور سلامتی کی نذر کی قُربانی کے طور پر پیش کرنے کے لِئے دو بَیل، پانچ نر مینڈھے، پانچ بکرے اَور پانچ یک سالہ نر برّے۔
یہ عُکرانؔ کے بیٹے پگعیلؔ کا ہدیہ تھا۔

78 بارھویں دِن اَخیرعؔ بِن عینانؔ نے جو نفتالی کے قبیلہ کا سردار تھا اَپنا ہدیہ پیش کیا۔
79 اُس کا ہدیہ یہ تھا:

ایک سَو تیس ثاقل وزن کا چاندی کا ایک طباق اَور ستّر ثاقل وزن کا چاندی کا چھڑکنے کا ایک پیالہ۔ اِن دونوں
کا وزن پاک مَقدِس کے ثاقل کے پیمانہ کے مُطابق تھا اَور ھر ایک میں اناج کی قُربانی کے لِئے تیل مِلا ہُوا مَیدہ
بھرا تھا؛
80 دس ثاقل وزن کا سونے کا ایک ظرف جو لوبان سے بھرا ہُوا تھا؛
81 سوختنی نذر کے لِئے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، اَور ایک یک سالہ نر برّہ؛
82 گُناہ کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا؛
83 اَور سلامتی کی نذر کی قُربانی کے طور پر پیش کرنے کے لِئے دو بَیل، پانچ نر مینڈھے، پانچ بکرے اَور پانچ یک
سالہ نر برّے۔
یہ عینانؔ کے بیٹے اَخیرعؔ کا ھدیہ تھا۔

84 مذبح کے ممسوح ہونے کے وقت اُس کی تقدیس کے لِئے بنی اِسرائیل کے سرداروں کے لائے ہوئے عطیات یہی
تھے۔
یعنی چاندی کے بَارہ طباق، چاندی کے چھڑکنے کے بَارہ پیالے اَور سونے کے بَارہ ظروف۔
85 ھر چاندی کے طباق کا وزن ایک سَو تیس ثاقل تھا اَور ھر چھڑکنے کا پیالہ ستّر ثاقل کا تھا۔ مجموعی طور پر اُن
چاندی کے ظروف کا وزن پاک مَقدِس کے ثاقل کے پیمانہ کے مُطابق دو ہزار چار سَو ثاقل‡ تھا۔
86 لوبان سے بھرے ہوئے سونے کے بَارہ ظروف پاک مَقدِس کے ثاقل کے پیمانہ کے مُطابق دس دس ثاقل کے
تھے۔ مجموعی طور پر اُن سونے کے ظروف کا وزن ایک سَو بیس ثاقل§ تھا۔
87 سوختنی نذر کے لِئے لائے ہوئے جانوروں کی مجموعی تعداد اَپنی اَپنی اناج کی قُربانیوں سمیت یہ تھی: بَارہ بچھڑے،
بَارہ مینڈھے، بَارہ یک سالہ نر برّے اَور گُناہ کی قُربانی کے لِئے بَارہ بکرے اِستعمال کئے گیٔے۔
88 سلامتی کی نذر کی قُربانی کے طور پر پیش کرنے کے لِئے جانوروں کی کُل تعداد یہ تھی: چوبیس بَیل، ساٹھ
مینڈھے، ساٹھ بکرے، اَور ساٹھ یک سالہ نر برّے۔

مذبح کے ممسوح ہونے کے بعد اُس کی تقدیس کے لِئے یہ عطیات پیش کِئے گیٔے۔

89 جَب مَوشہ یَاہوِہ سے باتیں کرنے کے لِئے خیمہ اِجتماع میں داخل ہُوا تو اُس نے کفّارہ کے سرپوش پر سے جو عہد
کے صندُوق کے اُوپر رکھا ہُوا تھا دونوں کروبیوں کے درمیان سے وہ آواز سُنی جو اُس سے مُخاطِب تھی اَور یَاہوِہ نے مَوشہ
کے ساتھ باتیں کیں۔

8

چراغوں کو رَوشن کرنے کا طریقہ

1 یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
2 ”اَھرونؔ سے مُخاطِب ہو اَور اُس سے کہہ، ’جَب تُو سات چراغوں کو رَوشن کرے تو دیکھنا کہ اُن سے چراغدان کے
سامنے کا احاطہ رَوشن ہو۔‘ “
3 چنانچہ اَھرونؔ نے اَیسا ھی کیا۔ اُس نے چراغوں کو اِس طرح جما دیا کہ اُن کے رُخ چراغدان کے سامنے کی طرف
تھے جَیسا کہ یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔

‡ 7:85 دو ہزار چار سَو ثاقل تقریباً اٹھّائیس کِلوگرام

§ 7:86 ایک سَو بیس ثاقل تقریباً ایک کِلو چار سَو گرام

4 اَور چراغدان کی ساخت یُوں تھی: وہ اَپنے پیندے سے لے کر پھُولوں تک گڑھے ہوئے سونے کا بنا تھا اَور چراغدان
ٹھیک اُسی نمونہ کا بنا تھا جَیسا یَاھوِہ نے مَوشہ کو بتایا تھا۔

لیویوں کا الگ کیاجانا

5 یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
6 ”لیویوں کو دُوسرے تمام بنی اِسرائیل سے الگ کرکے اُنہیں رسماً پاک کر۔
7 اُنہیں پاک کرنے کے لئے تُم یُوں کرنا: اُن پر پاک کرنے کا پانی چھڑک، پھر وہ اَپنے سارے جِسم پر اُسترا پھروائیں
اَور اَپنے کپڑے دھوئیں اَور اِس طرح اَپنے آپ کو پاک کر لیں۔
8 تَب وہ ایک بچھڑا اَور اُس کے ساتھ کی اناج کی قُربانی کے لئے تیل مِلا ہُوا مَیدہ لیں اَور تُو گُناہ کی قُربانی کے لئے
ایک دُوسرا بچھڑا لینا۔
9 تَب لیویوں کو خیمہ اِجتماع کے سامنے حاضِر کرنا اَور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کرنا۔
10 تُم لیویوں کو یَاھوِہ کے حُضُور لانا، تَب بنی اِسرائیل اُن پر اَپنے ہاتھ رکھیں
11 اَور اَھرونؔ لیویوں کو یَاھوِہ کے حُضُور بنی اِسرائیل کی طرف سے ہلانے کی نذر کی قُربانی کے طور پر پیش کرے
تاکہ وہ یَاھوِہ کی خدمت کرنے کے لئے تیّار ہُوں۔
12 ”جَب لیوی اَپنے اَپنے ہاتھ بچھڑوں کے سَروں پر رکھ چکیں، تَب تُم ایک کو یَاھوِہ کے لئے گُناہ کی قُربانی کے طور
پر اَور دُوسرے کو سوختنی نذر کے طور پر پیش کرنا تاکہ لیویوں کا کفّارہ دیا جائے۔
13 پھر تُم لیویوں کو اَھرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کے آگے کھڑا کرنا اَور تَب اُن کو یَاھوِہ کے رُوبرو ہلانے کی نذر کی
قُربانی کے طور پر پیش کرنا۔
14 اِس طرح سے تُم لیویوں کو دُوسرے بنی اِسرائیل سے الگ کرنا اَور لیوی میرے ہوں گے۔
15 ”جَب تُم لیویوں کو پاک کر چکو اَور ہلانے کی نذر کی قُربانی کے طور پر پیش کر چکو تَب وہ خیمہ اِجتماع میں
اَپنی خدمت بجا لانے کے لئے آئیں۔
16 یہ وہ بنی اِسرائیل ہیں جو مُکمّل طور پر مُجھے سونپے جائیں۔ مَیں نے اُنہیں پہلوٹھے کے یعنی ہر اِسرائیلی عورت کے پہلے
بیٹے کے عِوض اَپنا لیا ہے۔
17 بنی اِسرائیل کا ہر پہلوٹھا خواہ اِنسان کا ہو یا حَیوان کا میرا ہے۔ جَب مَیں نے مُلک مِصر میں سَب پہلوٹھوں کو مار
ڈالا تھا، اُسی وقت مَیں نے اُنہیں اَپنے لئے مخصُوص کر لیا تھا۔
18 اَور مَیں نے بنی اِسرائیل کے سَب پہلوٹھوں کے عِوض لیویوں کو لے لیا ہے۔
19 تمام بنی اِسرائیل میں سے مَیں نے لیویوں کو اَھرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کو بنی اِسرائیل کی جانب سے اِس لئے عطا کیا
ہے کہ وہ خیمہ اِجتماع میں بنی اِسرائیل میں خدمت کریں اَور اُن کے لئے کفّارہ دیں تاکہ جَب بنی اِسرائیل پاک مَقدِس
کے قریب جائیں تو اُن پر کوئی وَبا نازل نہ ہو۔“
20 چنانچہ مَوشہ، اَھرونؔ اَور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت نے لیویوں کے ساتھ ٹھیک وَیسا ہی کیا جَیسا یَاھوِہ نے مَوشہ
کو حُکم دیا تھا۔
21 لیویوں نے اَپنے آپ کو پاک کیا اَور اَپنے کپڑے دھو ڈالے۔ تَب اَھرونؔ نے اُنہیں یَاھوِہ کے رُوبرو ہلانے کی نذر
کی قُربانی کے طور پر پیش کیا اَور اُنہیں پاک کرنے کے لئے اُن کی خاطِر کفّارہ دیا۔

22 اُس کے بعد لیوی اَھرونؔ اَور اُس کے بیٹوں کی قیادت میں خیمہ اِجتماع میں اَپنی خدمت بجا لانے کے لئے چلے
آئے۔ اُنہوں نے لیویوں کے ساتھ ٹھیک وَیسا ھی کیا جَیسا یَاھوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔
23 پھر یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
24 ”لیویوں پر لازِم ھوگا: پچّیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر کے مَرد خیمہ اِجتماع میں خدمت کرنے آیا کریں۔
25 لیکن پچاس سال کی عمر ھونے پر وہ اَپنی روزمرّہ کی خدمت سے مستعفی ھُوں اَور پھر کام نہ کریں۔
26 وہ اگر چاھیں تو خیمہ اِجتماع کی خدمت میں اَپنے بھائیوں کا ھاتھ بٹائیں لیکن بذاتِ خُود کوئی کام نہ کریں۔ تُم
لیویوں کو اِسی قِسم کی ذمّہ داریاں سونپنا۔“

9

عیدِفسح

1 اُن کے مُلک مِصر سے نکل آنے کے دُوسرے سال کے پہلے مہینے میں یَاھوِہ سِینؔائی کے بیابان میں مَوشہ سے مُخاطِب
ھُوا۔ اُنہوں نے کہا،
2 ”بنی اِسرائیل مُقرّرہ وقت پر عیدِفسح منائیں۔
3 اِسی ماہ کی چودھویں تاریخ کی شام کے وقت تُم اُسے مُقررہ وقت پر اُس ضوابط کے مُطابق منانا۔“
4 چنانچہ مَوشہ نے بنی اِسرائیل کو عیدِفسح منانے کے لئے کہا،
5 اَور اُنہوں نے پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کی شام کو سِینؔائی کے بیابان میں عیدِفسح منایا اَور بنی اِسرائیل نے وَیسا ھی
کیا جَیسا یَاھوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔
6 لیکن کچھ لوگ اُس روز عیدِفسح نہ منا سکے کیونکہ اُن میں سے کچھ لوگ اَیسے بھی تھے جو کسی لاش کو چھُونے
کے سبب سے ناپاک ھو گئے تھے۔ چنانچہ وہ اُسی دِن مَوشہ اَور اَھرونؔ کے پاس آئے
7 اَور مَوشہ سے کہنے لگے، ”ھم تو کسی لاش کو چھُونے کے سبب سے ناپاک ھو چُکے ھیں پھر ھم لوگ دُوسرے
اِسرائیلیوں کے ساتھ مُقررہ وقت پر یَاھوِہ کی قُربانی پیش کرنے سے کیوں محروم رکھے جائیں؟“
8 مَوشہ نے اُنہیں جَواب دیا، ”جَب تک میں پتا نہ لگاؤں کہ یَاھوِہ تمہارے حق میں کیا حُکم دیتے ھیں تُم ٹھہرے رھو۔“
9 تَب یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
10 ”بنی اِسرائیل سے کہو، ’تُم میں سے یا تمہاری نَسل میں سے جو لوگ کسی لاش کو چھُونے کی وجہ سے ناپاک ھو
چُکے ھُوں یا کہیں دُور سفر میں ھُوں تو بھی وہ یَاھوِہ کے لئے عیدِفسح منائیں۔
11 وہ اُسے دُوسرے مہینے کے چودھویں دِن کی شام کو منائیں اَور فسح کے گوشت کو بے خمیری روٹی اَور کڑوے
ساگ پات کے ساتھ کھائیں۔
12 اَور اُس میں سے کچھ بھی صُبح تک باقی نہ چھوڑا جائے، اُن کی کوئی بھی ھڈّی نہ توڑی جائے۔ اَور جَب وہ عیدِفسح
منائیں تو اُس کی تمام شَریعت پر عَمل کریں۔
13 لیکن جو شخص رسماً پاک ھو اَور سفر میں بھی نہ ھو اگر وہ عیدِفسح نہ منائے تو وہ اَپنی قوم میں سے کاٹ ڈالا
جائے کیونکہ اُس نے مُقرّرہ وقت پر یَاھوِہ کی قُربانی پیش نہیں کی۔ اُس آدمی کا گُناہ اُسی کے سَر لگے گا۔

14 ” ’اگر کوئی مُلک اِسرائیل کا باشِندہ ہو یا غَیراِسرائیلی جو تمھارے ساتھ بُودوباش کرتا ہو یَاھوِہ کے لِئے فسح کرنا
چاھے تو وہ اُسے اُس کے ضوابط کے مُطابق مانے۔ تُم مُلک اِسرائیل کے باشِندے اَور غَیراِسرائیلی باشِندے دونوں کے لِئے
ایک ہی ضوابط رکھنا۔‘ “

خیمہ اِجتماع کے اُوپر بادل کا چھا جانا

15 جِس دِن پاک مَسکن یعنی عہد کا خیمہ نصب ہُوا، اُس دِن اُس پر بادل چھا گیا اَور شام سے لے کر صُبح تک وہ
بادل پاک مَسکن کے اُوپر آگ کی مانند نظر آتا رہا۔
16 اَور ہمیشہ اَیسا ہی ہوتا تھا، خیمہ پر بادل چھایا رہتا تھا اَور رات کو وہ آگ کی مانند نظر آتا تھا۔
17 اَور جَب وہ بادل خیمے کے اُوپر سے چھٹ جاتا تھا تو بنی اِسرائیل کُوچ کرتے تھے اَور جہاں وہ بادل جا کر ٹھہر
جاتا تھا وہاں اِسرائیلی قِیام کرتے تھے اَور جَب تک وہ بادل ٹھہرا رہتا تھا اِسرائیلی بھی وہاں ڈیرے ڈالے رہتے تھے۔
18 بنی اِسرائیل یَاھوِہ کے حُکم سے کُوچ کرتے اَور اُسی کے حُکم سے وہ ڈیرے بھی ڈالتے تھے، اَور جَب تک بادل
مَسکن پر ٹھہرا رہے وہ چھاؤنی میں رہے۔
19 جَب بادل کافی عرصہ تک مَسکن پر ٹھہرا رہتا تھا تو بنی اِسرائیل یَاھوِہ کے حُکم کے مُطابق کُوچ نہ کرتے تھے۔
20 بعض اوقات وہ بادل چند ہی دِنوں تک مَسکن پر رہتا تھا اَور تَب بھی وہ یَاھوِہ کے حُکم سے ڈیرے ڈالے پڑے رہتے
اَور جَب وہ حُکم دیتا تو وہ کُوچ کرتے تھے۔
21 کبھی تو وہ بادل شام سے لے کر صُبح تک ہی ٹھہرا رہتا تھا اَور جَب وہ صُبح کو اُٹھ جاتا تھا تو وہ کُوچ کرتے
تھے۔ لٰہذا دِن ہو یا رات جَب بھی وہ بادل اُٹھ جاتا تھا وہ روانہ ہو جاتے تھے۔
22 چاھے بادل مَسکن پر دو دِن مہینے بھر یا پُورے سال ٹھہرا رہتا بنی اِسرائیل بھی چھاؤنی میں ٹھہرے رہتے اَور کُوچ نہ
کرتے تھے۔ لیکن جَب وہ اُٹھ جاتا تو وہ بھی چل پڑتے تھے۔
23 یَاھوِہ کے حُکم سے وہ خیمہ زن ہوتے اَور یَاھوِہ ہی کے حُکم سے وہ کُوچ کرتے۔ یُوں وہ یَاھوِہ کے حُکم کو بجا
لاتے تھے جو اُنہیں مَوشہ کی مَعرفت دیا گیا تھا۔

10

چاندی کے نرسنگے

1 یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
2 ”گھڑی ہُوئی چاندی کے دو نرسنگے بنا لے اَور اُنہیں جماعت کو جمع کرنے اَور چھاؤنی کے کُوچ کرنے کے لِئے کام
میں لانا۔
3 اَور جَب دونوں نرسنگے پھُونکے جائیں تَب ساری جماعت خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر تمھارے سامنے جمع ہو جائے۔
4 لیکن اگر ایک نرسنگا ہی پھُونکا جائے تو صِرف وہ لوگ جو بنی اِسرائیل کے برادریوں کے رئیس یعنی سربراہ ہیں
تمھارے سامنے اِکٹھّے ہُوں۔
5 جَب سانس باندھ کر زور سے نرسنگا پھُونکا جائے تو جو قبیلے مشرق کی جانِب مُقیم ہیں وہ کُوچ کریں۔
6 جَب دوبارہ سانس باندھ کر زور سے نرسنگا پھُونکا جائے تو جُنوب کی جانِب والی چھاؤنیوں کو کُوچ کریں۔ لٰہذا
سانس باندھ کر زور سے نرسنگا پھُونکا جانا کُوچ کا اِشارہ ہوگا۔
7 جماعت کو جمع کرنے کے لِئے بھی نرسنگے پھُونکے جائیں لیکن اُن کی آوازوں کو زِیادہ طُول دیا جائے۔
8 ”اَھرونؔ کاہِنؔ کے بیٹے نرسنگے پھُونکیں۔ یہ فرمان تمھارے اَور تمھاری آئندہ پُشتوں کے لِئے دائمی فرمان قائم رہے۔

9 جَب تُم اَپنے هی مُلک میں کسی اَیسے دُشمن سے لڑنے کے لِئے نکلو جو تُم پر ظُلم ڈھاتا هے تَب سانس باندھ کر زور
سے نرسنگے پھُونکنا۔ تَب تُم یَاھوِہ اَپنے خُدا کے حُضُور یاد کِئے جاؤگے اَور اَپنے دُشمنوں سے رِهائی پاؤگے۔
10 اَور اَپنی خُوشی کے موقعوں جَیسے اَپنی مُقرّرہ عیدوں اَور نئے چاند کے جَشن اَور اَپنی سوختنی نذروں اَور سلامتی کی
نذر کی قُربانیوں کے موقعوں پر تُم نرسنگے پھُونکو اَور وہ تمھارے خُدا کے حُضُور میں تمھاری یادگارهو جانے کا باعث هوں
گے۔ مَیں یَاھوِہ تمھارا خُدا هُوں۔“

بنی اِسرائیل کا دشتِ سِینؔائی سے کُوچ کرنا

11 دُوسرے سال کے دُوسرے ماہ کے بیسویں دِن وہ بادل شہادت کے مَسکن پر سے اُٹھ گیا۔
12 تَب بنی اِسرائیل نے سِینؔائی کے بیابان سے کُوچ کیا اَور جابجا سفر کرتے رهے یہاں تک کہ وہ بادل پارانؔ کے بیابان
میں جا کر ٹھہرگیا۔
13 چنانچہ اُنہوں نے مَوشہ کی مَعرفت دئیے هوئے یَاھوِہ کے حُکم کے مُطابق پہلا کُوچ کیا۔
14 پہلے یہُوداہؔ کی چھاؤنی کے دستے اَپنے جھنڈے اُونچے کرکے روانہ هوئے اَور عَمّیندابؔ کا بیٹا نحشونؔ اُن کی قیادت
کر رهاتھا۔
15 ضُعرؔ کا بیٹا نتنی ایل یِسّکارؔ کے قبیلہ کے دستوں کی قیادت کر رهاتھا
16 اَور حیلونؔ کا بیٹا اِلیابؔ زبُولُون کے قبیلہ کے دستوں کی قیادت کر رهاتھا۔
17 تَب مَسکن اُتارا گیا اَور بنی گیرشون اَور بنی مِراریؔ نے جو اُسے اُٹھائے هوئے تھے کُوچ کیا۔
18 پھر رُوبِنؔ کی چھاؤنی کے دستے اَپنے جھنڈے اُونچے کرکے روانہ هوئے اَور شدِیُورؔ کا بیٹا اِلیضُورؔ اُن کی قیادت کر
رهاتھا۔
19 ضُوریشدّؔی کا بیٹا سلُومی ایل شمعُونؔ کے قبیلہ کے دستوں کی قیادت کر رهاتھا۔
20 اَور دعُوایلؔ کا بیٹا اِلیاسفؔ، گادؔ کے قبیلہ کے دستوں کی قیادت کر رهاتھا۔
21 تَب قُهاتیوں نے مُقدّس چیزیں اُٹھائے هوئے کُوچ کیا۔ اُن کے پہُنچنے سے پہلے ضرُوری تھا کہ مَسکن کھڑا کر دیا
جائے۔
22 پھر اِفرائیمؔ کے قبیلہ کے دستے اَپنے جھنڈے اُونچے کرکے روانہ هوئے۔ عمّیہُودؔ کا بیٹا اِلیشمعؔ اُن کی قیادت کر رهاتھا۔
23 پدِاهضُورؔ کا بیٹا گملی ایل منشّہ کے قبیلہ کے دستوں کی قیادت کر رهاتھا۔
24 اَور ابیدانؔ بِن گدعونیؔ بِنیامین کے قبیلہ کے دستوں کی قیادت کر رهاتھا۔
25 اَور آخِر میں دانؔ کی چھاؤنی کے دستے اَپنے جھنڈے کے ساتھ سارے دستوں کے پیچھے روانہ هوئے۔ احیعزر بِن عمّی
شدّی اُن کی قیادت کر رهاتھا۔
26 عُکرانؔ کا بیٹا پگعیلؔ آشیر کے قبیلہ کے دستوں کی قیادت کر رهاتھا،
27 اَور عینانؔ کا بیٹا اَخیرعؔ نفتالی کے قبیلہ کے دستوں کی قیادت کر رهاتھا۔
28 چنانچہ جَب اِسرائیلی دستے کُوچ کرتے تھے تو اِسی ترتیب کے مُطابق آگے روانہ هوتے تھے۔
29 مَوشہ نے اَپنے سسُر رِعوایلؔ مِدیانی کے بیٹے حوبابؔ سے کہا، ”هم اُس مقام کی طرف کُوچ کر رهے هیں جِس کے
متعلّق یَاھوِہ نے فرمایاهے، ’میں اُسے تُمھیں دُوں گا!‘ لٰہذا تُو بھی همارے ساتھ چل اَور هم تمھارے ساتھ نیک سلُوک کریں
گے کیونکہ یَاھوِہ نے بنی اِسرائیل سے نیکی کا وعدہ کیا هے۔“
30 اُس نے جَواب دیا، ”نہیں میں نہیں چلتا۔ میں تو اَپنے مُلک اَور اَپنے لوگوں میں لَوٹ جاؤں گا۔“

31 لیکن مَوشہ نے کہا، ”مہربانی سے ہمیں چھوڑکر نہ جاؤ کیونکہ تُم ھی بتا سکتے ہو کہ بیابان میں ہم کہاں قِیام کریں:
اَور تُم ہمارے لِئے آنکھوں کا کام دے سکتے ہو۔
32 اگر تُم ہمارے ساتھ چلوگے تو ہر نیکی میں جو یَاھوِہ ہمارے ساتھ کریں گے تُم بھی برابر کے حِصّہ دار ہوگے۔“
33 چنانچہ وہ یَاھوِہ کے پہاڑ سے چل پڑے اَور تین دِن تک سفر کرتے رہے اَور اُن تین دِنوں میں یَاھوِہ کے عہد کا
صندُوق اُن کے قِیام کرنے کے لِئے جگہ تلاش کرتا ہُوا اُن کے آگے آگے چلتا رہا۔
34 اَور جَب وہ اَپنی چھاؤنی سے کُوچ کرتے تو یَاھوِہ کا بادل اُن کے اُوپر دِن بھر سایہ کئے رہتا تھا۔
35 جَب صندُوق کُوچ کرتا تھا تو مَوشہ کہتا تھا،

”اَے یَاھوِہ اُٹھیں!
آپ کے دُشمن پراگندہ ہو جائیں؛
اَور آپ کے حریف آپ کے سامنے سے بھاگ جائیں۔“

36 اَور جَب کبھی وہ ٹھہر جاتا تھا تو وہ کہتا تھا،

”اَے یَاھوِہ،
ہزاروں ہزار اِسرائیلیوں میں لَوٹ کر آ جائیں۔“

11

یَاھوِہ کی جانِب سے آتِش کا نازل ہونا

1 پھر لوگ یَاھوِہ سے اَپنی تکالیف کی شکایت کرنے لگے اَور جَب اُنہُوں نے اُنہیں سُنا تو اُن کا غضب بھڑک اُٹھا۔ تَب
یَاھوِہ کی آتِش اُن کے درمیان بھڑکی جِس سے اُن کی چھاؤنی کے چاروں طرف کے علاقے بھسم ہونے لگے۔
2 تَب لوگوں نے مَوشہ سے آہ و زاری کی اَور اُس نے یَاھوِہ سے دعا کی اَور وہ آگ بُجھ گئی۔
3 اِس لِئے اُس جگہ کا نام تبعیرہؔ* پڑا کیونکہ یَاھوِہ کی آگ اُن کے درمیان جَل اُٹھی تھی۔

یَاھوِہ کی جانِب سے بٹیریں

4 بنی اِسرائیل میں شامل ہونے والے جمع لوگ کھانے کی دُوسری چیزوں کی خواھش کرنے لگے، اَور بنی اِسرائیل
بھی آہ و زاری کرنے لگے، ”کاش کہ ہمیں کھانے کو گوشت مِل سَکتا!
5 ہمیں اُس مچھلی کی جسے ہم مِصر میں مُفت کھاتے تھے اَور اُن کھیروں، خربوزوں، گندنوں، ہری پیاز اَور لہسن کی
بھی یاد آتی ہے۔
6 لیکن اَب ہماری بھُوک مَر چُکی ہے؛ اَور ہم اِس منّا کے علاوہ اَور کچھ دیکھ ھی نہیں پاتے!“
7 منّا دھنیے کی مانند تھا اَور وہ دال کی طرح دِکھائی دیتا تھا۔
8 لوگ اِدھر اُدھر جا کر اُسے جمع کرتے اَور اُسے چکّی میں پیستے یا اوکھلی میں کُوٹ لیتے تھے۔ پھر اُسے کسی برتن میں
پکاتے تھے یا اُس کے پھُلکے بناتے تھے اَور اُس کا مزہ زَیتُون کے تیل کا سا ہوتا تھا۔
9 رات کو جَب چھاؤنی پر اوس پڑتی تھی تَب منّا بھی گِرتا تھا۔
10 مَوشہ نے ہر خاندان کے افراد کو اَپنے اَپنے خیمہ کے دروازہ پر واویلا کرتے ہوئے سُنا۔ یَاھوِہ نہایت غضبناک
ہُوئے اَور مَوشہ بھی پریشان ہو گیا۔

---

* 11:3 تبعیرہؔ جلنا

11 مَوشہ نے یَاھوِہ سے پُوچھا، ”آپ اَپنے خادِم پر یہ مُصیبت کیوں لائے؟ آخِر مَیں نے اَیسا کون سا کام کیا تھا آپ کی
نظرِکرم مُجھ پر سے اُٹھی جِس سے آپ ناراض ہُوئے اَور اِن سَب لوگوں کا بوجھ مُجھ پر ڈال دیا؟
12 کیا یہ سَب لوگ میرے پیٹ میں پڑے تھے؟ کیا یہ مُجھ ھی سے پیدا ھوئے؟ پھر آپ مُجھے کیوں کہتے ھیں ’میں ایک
دایہ کی مانند جو کسی نَوزائیدہ بچّے کو لِئے پھرتی ھے اُنہیں اَپنی گود میں اُٹھاکر‘ اُس مُلک میں لے جاؤں جِس کے دینے
کی قَسم آپ نے اُن کے آباؤاَجداد سے کھائی ھے؟
13 میں اِن سَب کے لِئے گوشت کہاں سے لاؤں؟ وہ یہ کہہ کر میرے سامنے گڑگڑاتے ھیں، ’ھمیں گوشت کھانے کو
دیں!‘
14 میں اکیلا اِن سَب کو کیسے سنبھالوں؟ یہ بوجھ میری طاقت سے باھر ھے۔
15 اگر آپ میرے ساتھ اَیسا ھی سلُوک کرتے ھیں تو براہِ کرم مجھ سے ابھی میری جان لے لیں۔ اگر مَیں نے آپ سے
نظرِکرم پائی ھے تو میں اَپنی تباھی سے دوچار نہ ھونے پاؤں۔“
16 یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا: ”بنی اِسرائیل کے بُزرگوں میں سے سترؔ اَیسے لوگوں کو میرے حُضُور میں جمع کر جنہیں تُو
جانتا ھے کہ وہ قوم کے سردار اَور منصبدار ھیں اَور اُنہیں خیمہ اِجتماع کے پاس لے آنا کہ وہ تمھارے ساتھ وھاں کھڑے
ھُوں۔
17 تَب مَیں نیچے اُتر آؤں گا اَور تُجھ سے وھاں باتیں کروں گا اَور مَیں اُس رُوح میں سے جو تُجھ پر ھے کُچھ لے کر اُس
رُوح کو اُن پر ڈال دُوں گا۔ وہ لوگوں کا بوجھ اُٹھانے میں تمھاری مدد کریں گے تاکہ تُمھیں اکیلے بوجھ اُٹھانا نہ پڑے۔
18 ”لوگوں سے کھو، ’کل گوشت کھانے کے لِئے اَپنے آپ کو پاک کر لو۔ جَب تُم یہ کہہ کر آہ و زاری کر رھے
تھے، ”کاش ھمیں گوشت کھانے کو ملتا! ھم مِصر ھی میں اَچھّے تھے!“ یَاھوِہ نے تمھاری فریاد سُن لی ھے۔ لٰہذا وہ تُمھیں
گوشت دیں گے اَور تُم اُسے کھاؤگے۔
19 تُم صِرف ایک یا دو دِن یا پانچ، دس یا بیس دِن ھی نہیں،
20 بَلکہ پُورے ایک ماہ تک اُسے کھاتے رھوگے یہاں تک کہ وہ تمھارے نتھنوں سے نکلنے لگے گا اَور تُمھیں اُس سے
گھن آنے لگے گی کیونکہ تُم نے یَاھوِہ کو جو تمھارے درمیان ھے ترک کر دیا اَور اُن کے سامنے یہ کہہ کر آہ و زاری
کی، ”ھم مِصر سے کیوں نکل آئے؟“ ‘ “
21 لیکن مَوشہ نے کہا، ”سَب لوگ جو میرے ساتھ ھیں اِن میں چھ لاکھ تو پیادے ھی ھیں اَور آپ کہتے ھیں، ’میں
اِنہیں اِتنا گوشت دُوں گا کہ وہ مہینے بھر اُسے کھاتے رھیں گے!‘
22 اگر بھیڑ بکریوں کے گلّے اَور مویشیوں کے ریوڑ بھی اُن کے لِئے ذبح کئے جائیں تو کیا اُن کے لِئے بس ھوں گے؟ اَور
اگر سمُندر کی ساری مچھلیاں لائی جائیں تو کیا وہ اُن کے لِئے کافی ھُوں گی؟“
23 یَاھوِہ نے مَوشہ کو جَواب دیا، ”کیا یَاھوِہ کا ھاتھ اِس قدر چھوٹا ھو گیا ھے؟ اَب تُو دیکھ لے گا کہ میرا قول پُورا
ھوتاھے یا نہیں۔“
24 تَب مَوشہ نے باھر جا کر لوگوں کو یَاھوِہ کی باتیں کہہ سُنائیں۔ اُس نے اُن میں سے سترؔ سربراہ بُزرگوں کو جمع کیا
اَور اُنہیں خیمہ کے اِردگرد کھڑا کر دیا۔
25 تَب یَاھوِہ بادل میں ھوکر اُترے اَور اُنہوں نے مَوشہ سے باتیں کیں اَور اُس رُوح میں سے جو مَوشہ پر تھا کُچھ لے کر
اُسے اُن سترؔ سردار بزرگوں پر ڈال دیا۔ اَور جَب وہ رُوح اُن پر اُترا تَب اُنہوں نے نبُوّت کی لیکن بعد میں پھر کبھی نہ کیا۔

26 البتّہ دو شخص جِن کے نام اِلداد اَور میداد تھے چھاؤنی میں رہ گئے تھے۔ اُن کے نام بُزرگوں کی فہرست میں درج تھے
لیکن وہ خیمہ کے پاس نہیں آئےتھے۔ پھر بھی اُن پر رُوح اُتر آیا اَور وہ چھاؤنی میں نبُوّت کرنے لگے۔
27 ایک نوجوان دَوڑتا ہُوا مَوشہ کے پاس گیا اَور کہا، ”اِلداد اَور میداد چھاؤنی میں نبُوّت کر رہے ہیں۔“
28 تَب یہوشُعؔ بِن نُونؔ نے، جو اَپنی جَوانی ہی سے مَوشہ کا مُعاوِن رہ چُکاتھا کہا، ”اَے میرے آقا مَوشہ! اُنہیں روک
دیں!“
29 لیکن مَوشہ نے جَواب دیا، ”کیا تُمہیں میری خاطِر رشک آتا ہے؟ کاش کہ یَاہوِہ کے سَب لوگ نبی ہوتے اَور یَاہوِہ
اَپنی رُوح اُن سَب پر ڈال دیتے!“
30 تَب مَوشہ اَور بنی اِسرائیل کے بُزرگ چھاؤنی میں لَوٹ آئے۔
31 پھر یَاہوِہ کی طرف سے ایک آندھی چلی اَور سمُندر سے بٹیریں اُڑا لائی اَور اُنہیں چھاؤنی کے چاروں طرف زمین پر ڈال
دیا۔ اَور اُن کی کثرت کا یہ حال تھا کہ ایک دِن کی مَسافت تک ہر طرف اُن کی دو دو ہاتھ[†] اُونچی تہہ لگی ہُوئی تھی۔
32 پُورے دِن اَور پُوری رات اَور دُوسرے دِن بھی لوگوں نے باہر جا کر بٹیریں جمع کیں اَور کسی نے بھی دس حُومر[‡]
سے کم نہ بٹوریں اَور اُنہیں چھاؤنی کے چاروں طرف پھیلا دیا۔
33 لیکن گوشت ابھی اُن کے دانتوں کے درمیان ہی تھا اَور وہ اُسے نگل بھی نہ پائے تھے کہ یَاہوِہ کا قہر اُن پر بھڑکا
اَور وہ ایک نہایت شدید وَبا کے باعث مار ڈالے گیٔے۔
34 اِس لئے اُس جگہ کا نام قِبروتؔ ہتّاوہؔ[§] رکھا گیا کیونکہ وہ لوگ جنہوں نے کسی دُوسری قِسم کی غِذا کی حِرص
کی تھی وہاں دفن کئے گیٔے تھے۔
35 تَب وہ لوگ قِبروتؔ ہتّاوہؔ سے سفر کرکے حَضیروتؔ کو گیٔے اَور وہاں خیمہ زن ہوئے۔

12

مِریمؔ اَور اَہرونؔ کا مُوسیٰ کی مُخالفت کرنا

1 مِریمؔ اَور اَہرونؔ مَوشہ کی کُوشی بیوی کے سبب سے اُس کی بُرائی کرنے لگے کیونکہ اُس نے ایک کُوشی عورت سے
بیاہ کر لیا تھا۔
2 اُنہوں نے کہا، ”کیا یَاہوِہ نے محض مَوشہ ہی سے باتیں کی ہیں؟ کیا اُنہوں نے ہم سے بھی باتیں نہیں کیں؟“ اَور یَاہوِہ
نے اُن کی یہ باتیں سُن لیں۔
3 (مَوشہ نہایت حلیم شخص تھا بَلکہ وہ رُوئے زمین کے ہر شخص سے زِیادہ حلیم تھا۔)
4 یَاہوِہ نے فوراً مَوشہ، اَہرونؔ اَور مِریمؔ سے کہا، ”تُم تینوں نکل کر خیمہ اِجتماع کے پاس حاضِر ہو جاؤ۔“ چنانچہ وہ
تینوں باہر نکل آئے۔
5 تَب یَاہوِہ بادل کے ایک سُتون میں ہوکر اُتر آئے اَور خیمہ کے دروازہ پر کھڑے ہوکر اَہرونؔ اَور مِریمؔ کو بُلایا۔ جَب
وہ دونوں آگے بڑھے
6 تَب یَاہوِہ نے فرمایا، ”میری باتیں سُنو:
”جَب تمہارے درمیان یَاہوِہ کا کوئی نبی برپا ہوتاھے،

[†] 11:31 دو دو ہاتھ تقریباً نوّے سینٹی میٹر [‡] 11:32 دس حُومر یعنی، مُمکنہ طور پر تقریباً ایک میٹرک ٹن اَور چھ سَو کِلوگرام [§] 11:34 قِبروتؔ ہتّاوہؔ خواہش
کی قبریں

تو میں اَپنے آپ کو، اُس پر رُویا میں ظاہر کرتا ہُوں،
اَور خواب میں اُس سے باتیں کرتا ہُوں۔
7 لیکن میرے خادِم مَوشہ کے حق میں اَیسا نہیں ہے؛
وہ میرے سارے خاندان میں قابلِ اِعتماد ہے۔
8 اُس سے میں مُعمّوں میں نہیں
بَلکہ کھُلے طور پر اَور رُوبرو باتیں کرتا ہُوں،
اُسے یَاہوِہ کا دیدار بھی نصیب ہوتاہے۔
پھر تُمھیں میرے خادِم مَوشہ کی بُرائی کرتے ہوئے
خوف کیوں نہ آیا؟“
9 اَور یَاہوِہ کا غضب اُن پر بھڑکا اَور وہ اُنہیں چھوڑکر چلےگئے۔
10 جَب خیمہ کے اُوپر سے بادل اُٹھ گیا تو مِریمؔ وہاں کھڑی تھی اَور وہ کوڑھ سے برف کی مانند سفید ہو چُکی تھی۔
اَہرونؔ نے مُڑ کر اُس کی طرف دیکھا تو پتا چلا کہ اُسے کوڑھ کا مرض لاحق ہو گیا ہے۔
11 اَور اَہرونؔ نے مَوشہ سے فرمایا، ”اَے میرے آقا براہِ کرم اِس گُناہ کو جو ہم سے نادانی میں سرزد ہُوا اُسے ہمارے
خِلاف نہ ٹھہرائیں۔
12 اَور مِریمؔ کو اُس مَرے ہوئے بچّہ کی مانند نہ رہنے دیں جِس کا جِسم اَپنی ماں کے پیٹ سے نکلنے پر ہی ادھ گلا
ہوتاہے۔“
13 تَب مَوشہ نے یہ کہہ کر یَاہوِہ سے مِنّت کی، ”اَے خُدا! براہِ کرم آپ اُسے شفا دیں!“
14 یَاہوِہ نے مَوشہ کو جَواب دیا، ”اگر اِس کے باپ نے اِس کے مُنہ پر صِرف تھُوکا ہی ہوتا تو کیا وہ سات دِن تک
پشیمان نہ رہتی؟ لٰہذا سات دِن تک اُسے چھاؤنی کے باہر بند رہنے دیں۔ اُس کے بعد وہ اَندر لائی جا سکتی ہے۔“
15 چنانچہ مِریمؔ سات دِن تک چھاؤنی کے باہر بند رہی اَور اُس کے اَندر آنے تک لوگوں نے کُوچ نہیں کیا۔
16 اُس کے بعد وہ لوگ حَضیروتؔ سے روانہ ہوئے اَور پارانؔ کے بیابان میں جا کر خیمہ زن ہوئے۔

13

مُلک کنعانؔ کا جائزہ

1 یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
2 ”چند آدمیوں کو روانہ کر کہ وہ مُلکِ کنعانؔ کا جسے میں بنی اِسرائیل کو دے رہا ہُوں جائزہ لیں۔ تُم ہر آبائی قبیلہ
کے سرداروں میں سے ایک ایک شخص کو بھیجنا۔“
3 چنانچہ مَوشہ نے یَاہوِہ کے حُکم کے مُطابق پارانؔ کے بیابان سے اُنہیں روانہ کیا۔ وہ سَب اِسرائیلی سردار تھے۔

4 اُن کے نام یہ ہیں:

رُوبِنؔ کے قبیلہ سے، زکُورؔ کا بیٹا شَمّوعؔ؛
5 شمعُونؔ کے قبیلہ سے حَوریؔ کا بیٹا شافاطؔ؛
6 یہُوداہؔ کے قبیلہ سے یفُنّہؔ کا بیٹا کالبؔ؛
7 یِسّکاؔر کے قبیلہ سے یُوسیفؔ کا بیٹا اِگالؔ؛

8 اِفرائیمؔ کے قبیلہ سے نُونؔ کا بیٹا ہوسِیعؔ؛
9 بِنیامین کے قبیلہ سے رفُوؔ کا بیٹا پلطیؔ؛
10 زبُولُون کے قبیلہ سے سودیؔ کا بیٹا گدّی ایل؛
11 منسّٰہ کے قبیلہ سے)جو یُوسیفؔ کا قبیلہ تھا(سُوسیؔ کا بیٹا گدّی؛
12 دانؔ کے قبیلہ سے گمّلیؔ کا بیٹا عمّی ایل؛
13 آشیر کے قبیلہ سے مِیکاایلؔ کا بیٹا ستُورؔ؛
14 نفتالی کے قبیلہ سے وُفسیؔ کا بیٹا نخّبِی؛
15 گادؔ کے قبیلہ سے ماکیؔ کا بیٹا گیُوایلؔ۔

16 یہ اُن لوگوں کے نام ہیں جنہیں مَوشہ نے اُس مُلک کا جائزہ لینے کے لِئے بھیجا تھا۔)مَوشہ نے نُونؔ کے بیٹے ہوسِیعؔ
کا نام یہوُشُعؔ رکھا۔(

17 جَب مَوشہ نے اُنہیں مُلکِ کنعانؔ کا جائزہ لینے کے لِئے بھیجا تو کہا، ”تُم نِیگیوؔ کی طرف سے ہوتے ہوئے کوہستانی
مُلک میں جانا۔
18 اَور دیکھنا کہ وہ مُلک کیسا ہے اَور وہاں کے باشندے مضبُوط ہیں یا کمزور، تھوڑے ہیں یا بہت؛
19 وہ کِس قِسم کے مُلک میں بسے ہوئے ہیں؟ وہ اَچھّا ہے یا بُرا؟ وہ کیسے شہروں میں رہتے ہیں؟ کیا وہ بغیر فصیلوں
کے ہیں یا فصیلدار ہیں؟
20 وہاں کی زمین کیسی ہے؟ کیا وہ زرخیز ہے یا بنجر؟ اَور اُس میں درخت ہیں یا نہیں؟ ہمّت کرکے اَپنے ساتھ اُس
مُلک کا کُچھ پھل لے آنا۔“)وہ انگور کی پہلی فصل کا موسم تھا۔(
21 چنانچہ اُنہُوں نے جا کر صِینؔ کے بیابان مدخل لیبو حماتؔ کی جانِب رحوبؔ تک اُس مُلک کا جائزہ لیا۔
22 وہ نِیگیوؔ سے ہوتے ہوئے حِبرونؔ تک آئے جہاں عناق کے بیٹے احیمانؔ، شیشائی اَور تلمی رہتے تھے۔)حِبرونؔ مِصر
کے ضعنؔ سے سات سال قبل بسایا گیا تھا۔(
23 جَب وہ اِشکلؔ کی وادی میں پہُنچے تو اُنہُوں نے ایک شاخ کاٹ لی جِس میں انگور کا صِرف ایک گُچّھا تھا جسے
اُن میں سے دو آدمی ایک لاٹھی پر لٹکائے ہوئے تھے۔ اَور وہ کُچھ انار اَور اَنجیر بھی لے آئے۔
24 انگور کے اُس گُچّھے کے سبب جسے اِسرائیلیوں نے وہاں سے کاٹا تھا اُس مقام کا نام وادی اِشکلؔ رکھا گیا۔
25 چالیس دِن کے بعد وہ اُس مُلک کی صورت حال کا جائزہ لے کر لَوٹے۔

صورت حال کی اِطّلاع

26 وہ پارانؔ کے بیابان میں قادِسؔ کے مقام پر مَوشہ، اَہرونؔ اَور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے پاس لَوٹ آئے۔ وہاں
اُنہُوں نے اُنہیں اَور تمام لوگوں کو سارا حال بتایا اَور اُنہیں اُس مُلک کے پھل بھی دِکھائے۔
27 اُنہُوں نے مَوشہ کو یہ احوال سُنایا: ”ہم اُس مُلک میں گئے جہاں تُم نے ہمیں بھیجا اَور وہاں واقعی دُودھ اَور شہد
بہتا ہے اَور یہ پھل بھی وہاں کے ہیں۔
28 لیکن جو لوگ وہاں بستے ہیں وہ بڑے مضبُوط ہیں اَور وہاں کے شہر فصیلدار اَور نہایت بڑے ہیں۔ ہم نے وہاں
بنی عناق کو بھی دیکھا۔

29 نیگیوؔ میں تو عمالیقی آباد ھیں لیکن حِتّی، یبُوسی اَور امُوری کوھستانی علاقه میں رهتے ھیں اَور کنعانی سمُندر کے پاس
اَور یردنؔ کے ساحِل پر بسے هوئے ھیں۔“
30 تب کالبؔ نے مَوشه کے سامنے سَب لوگوں کو چُپ کرایا اَور کہا، ”هم جا کر کیوں نه اُس مُلک پر قبضه کر لیں
کیونکه هم یقیناً اَیسا کر سکتے ھیں۔“
31 لیکن جو لوگ اُس کے ساتھ گئے تھے وہ کہنے لگے، ”هم اُن لوگوں پر حمله نہیں کر سکتے کیونکه وہ هم سے زِیادہ
زوراَور ھیں۔“
32 اَور اِس طرح اُنہُوں نے بنی اِسرائیل کے درمیان اُس مُلک کے بارے میں جِس کا اُنہُوں نے جائزہ لیا تھا غلط خبر
پھیلا دی۔ اُنہُوں نے کہا، ”جِس مُلک کا هم نے جائزہ لیا وہ اَپنے باشِندوں کو کھا جاتا ھے۔ هم نے وهاں جتنے لوگ
بھی دیکھے وہ سَب بڑے قدآور ھیں۔
33 اَور هم نے وهاں بنی نفیل کو بھی دیکھا)جو عناقیوں کی نَسل کے نفیلی قوم سے تھے(۔ هم اُن کے سامنے ٹِڈّوں کی
مانند نظر آنے لگے اَور اُنہُوں نے بھی همیں ٹِڈّے هی سمجھا۔“

14

لوگوں کی بغاوت

1 اُس رات قوم کے سَب لوگ اَپنی آواز بُلند کرکے چِلّائے اَور زار زار رُوئے۔
2 تمام اِسرائیلی مَوشه اَور اَهرونؔ کے خِلاف بڑبڑانے لگے اَور ساری جماعت نے اُن سے کہا، ”کاش که هم مِصر هی میں
مَر جاتے یا بیابان هی میں ڈھیر هو جاتے!
3 یَاهوِہ همیں اِس مُلک میں کیوں لائے ھیں؟ کیا صِرف اِس لئے که هم تلواروں سے قتل کئے جائیں؟ هماری بیویاں اَور
بچّے لُوٹ کا مال بَن جائیں؟ کیا همارے لئے بہتر نه هوگا که هم واپس مِصر چلے جائیں؟“
4 اَور وہ آپس میں کہنے لگے، ”آؤ هم کسی کو اَپنا سردار بنا لیں اَور مِصر لَوٹ چلیں۔“
5 تَب مَوشه اَور اَهرونؔ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے سامنے جو وهاں جمع تھی مُنه کے بَل گِرے۔
6 یہوشُعؔ بِن نُونؔ اَور یفُنّهؔ کے بیٹے کالبؔ نے جو اُس مُلک کا جائزہ لینے والوں میں سے تھے اَپنے اَپنے کپڑے پھاڑ ڈالے
7 اَور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سے کہا، ”جِس مُلک میں سے گزر کر هم نے اُس کا جائزہ لیا وہ نہایت اَچھّا
مُلک ھے۔
8 اگر یَاهوِہ هم سے راضی رهے تو وہ همیں اُس مُلک میں پہُنچا دیں گے جهاں دُودھ اَور شہد بہتا ھے اَور اُسے همیں دیں
گے۔
9 صِرف اِتنا هو که یَاهوِہ کے خِلاف بغاوت نه کرو اَور نه اُس مُلک کے لوگوں سے ڈرو کیونکه هم اُن کو نگل جائیں
گے۔ اُنہیں کہیں پناہ نہیں ملے گی۔ یَاهوِہ همارے ساتھ ھیں۔ تُم اُن سے مت ڈرو۔“
10 لیکن ساری جماعت اُنہیں سنگسار کرنے کی باتیں کرنے لگی۔ تَب خیمه اِجتماع میں تمام بنی اِسرائیل کے سامنے
یَاهوِہ کا جلال ظاهر هُوا۔
11 یَاهوِہ نے مَوشه سے کہا، ”یه لوگ کب تک میری توهین کرتے رهیں گے؟ اَور باوُجُود اُن تمام معجزوں کے جو مَیں
نے اُن کے درمیان کئے ھیں وہ کب تک مُجھ پر ایمان نه لائیں گے؟

12 میں اُنھیں وَبا سے ماروں گا اَور اُنھیں تباہ کر دُوں گا۔ لیکن تُمھیں ایک اَیسی قوم بناؤں گا جو اِن سے بھی عظیم اَور
زورآور ہوگی۔"

13 مَوشہ نے یَاہوِہ سے کہا، "تَب تو مِصری اِس کے بارے میں سُن لیں گے! آپ تو اَپنی قُدرت سے اِن لوگوں کو اُن
کے درمیان سے نکال لائے۔
14 اَور وہ اُس مُلک کے باشِندوں کو اِس کے بارے میں بتائیں گے۔ وہ تو سُن چُکے ہیں کہ آپ جو یَاہوِہ ہیں اِن
لوگوں کے درمیان رہتے ہیں اَور یہ کہ آپ جو یَاہوِہ ہیں رُوبرو دِکھائی دیتے ہیں اَور آپ کا بادل اُن پر سایہ کئے رہتا ہے
اَور آپ دِن کے وقت بادل کے سُتون میں ہوکر اَور رات کو آگ کے سُتون میں ہوکر اُن کے آگے آگے چلا کرتے ہیں۔
15 اگر آپ اِن لوگوں کو ایک ہی وقت جان سے مار ڈالیں تو جِن قوموں نے آپ کے بارے میں یہ حال سُنا ہے وہ
کہیں گی:
16 'چونکہ یَاہوِہ اِس قوم کو اُس مُلک میں نہ لا سکے جِس کا وعدہ اُنہُوں نے اُن سے قَسم کھا کر کیا تھا اِس لئے
اُنہُوں نے اُنہیں بیابان میں مار ڈالا۔'

17 "لہٰذا اَب یَاہوِہ کی قُدرت آپ کے اِس قول کے مُطابق عیاں ہو:

18 'یَاہوِہ قہر کرنے میں دھیمے شفقت میں غنی اَور گُناہ اَور سرکشی کے بخشنے والے۔ پھر بھی وہ مُجرم کو بے سزا نہیں
چھوڑتے اَور وہ اَولاد کو اُن کے آباؤاَجداد کے گُناہ کی سزا اُن کے بیٹوں اَور پوتوں کو تیسری اَور چوتھی پُشت تک دیتے
ہیں۔'
19 لہٰذا اَپنی لافانی مَحَبّت کے مُطابق جَیسے آپ اُنہیں مِصر سے نکلنے کے بعد سے آج تک مُعاف کرتے آئے ہیں وَیسے ہی
اَب بھی اِن لوگوں کا گُناہ بخش دیں۔"

20 یَاہوِہ نے جَواب دیا، "مَیں نے تمہاری اِلتجا کے مُطابق اُنہیں مُعاف کر دیا۔
21 البتّہ مُجھے اَپنی حیات کی قَسم کہ جَب تک یَاہوِہ کے جلال سے ساری زمین معمُور ہوتی رہے گی
22 جِس کسی نے میرا جلال دیکھا اَور اُن معجزوں کو بھی دیکھا جو مَیں نے مِصر میں اَور اِس بیابان میں کئے لیکن
میرا حُکم نہ مانا اَور دس بار مُجھے آزمایا
23 اُن میں سے ایک شخص بھی اُس مُلک کو ہرگز نہ دیکھ پائےگا جِس کے دینے کا وعدہ مَیں نے قَسم کھا کر اُن
کے آباؤاَجداد سے کیا تھا۔
24 لیکن چونکہ میرے خادِم کالبؔ کی کچھ اَور ہی طبیعت تھی اَور وہ دِل و جان سے میری پیروی کرتا آیا ہے میں اُسے
اُس مُلک میں جہاں وہ ہو آیا ہے پہُنچاؤں گا اَور اُس کی اَولاد اُس کی وارِث ہوگی۔
25 چونکہ عمالیقی اَور کنعانی وادیوں میں بسے ہوئے ہیں لہٰذا کل تُم پلٹ کر بحرِقُلزمؔ کو جانے والی راہ سے بیابان کی
طرف کُوچ کرو۔"

26 پھر یَاہوِہ نے مَوشہ اَور اَہرونؔ سے کہا:
27 "آخِر کب تک یہ بدکار قوم میرے خِلاف بڑبڑاتی رہے گی؟ مَیں نے اِن بڑبڑانے والے اِسرائیلیوں کی شکائتیں سُن لی
ہیں۔
28 سو تُم اُن سے کہہ دو کہ یَاہوِہ فرماتے ہیں، 'مُجھے میری حیات کی قَسم میں تمہارے ساتھ وُہی سلُوک کروں گا،
جِس پر تُم نے مُجھے مجبُور کر دیا ہے۔

29 تمھاری لاشیں اِسی بیابان میں پڑی رہ جائیں گی۔ تُم میں سے جِتنے افراد بیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر کے ہیں جِن
کی مردُم شماری ہو چُکی ہے اَورجو میرے خِلاف بُڑبُڑایا کرتے تھے۔
30 اُن میں سے یفُنّہ کے بیٹے کالبؔ اَور یہوشُعؔ بِن نُونؔ کے سِوا کوئی بھی اُس مُلک میں داخل نہ ہونے پائے گا جِس میں
تُمھیں بسانے کی مَیں نے قَسم کھائی تھی۔
31 البتّہ تمھارے بال بچّوں کو جِن کے متعلّق تُم نے کہاتھا کہ وہ اِغوا کر لِئے جائیں گے میں وہاں لے آؤں گا تاکہ وہ
اُس مُلک کی قدر پہچانیں جسے تُم نے ٹھکرا دیا۔
32 لیکن تمھارا یہ حال ہوگا کہ تمھاری لاشیں اِسی بیابان میں پڑی رہیں گی۔
33 تمھاری اَولاد چالیس سال تک یہاں گلّہ بانی کرتی رہے گی اَور تمھاری بدکاری کا پھل برداشت کرتی رہے گی جَب
تک کہ تمھاری آخری لاش بیابان میں پڑی پڑی گل نہ جائے۔
34 اِن چالیس دِنوں کے حِساب سے جَب کہ تُم اُس مُلک کا جائزہ لیتے رہے فی دِن ایک سال کے مُطابق چالیس سال
تک تُم اَپنے گُناھوں کا پھل پاتے رہوگے اَور تَب تُمھیں مَعلُوم ہوگا کہ میری مُخالفت کرنے کا اَنجام کیا ہوتاھے؟'
35 میں یَاھوِہ یہ کہہ چُکا اَور مَیں اُس بدکار قوم کے ساتھ جو میری مُخالفت پر ایکا کر چُکی ہے یقیناً اَیسا ھی کروں گا۔
اُن کا خاتمہ اِسی بیابان میں ہوگا اَور وہ یہیں مَریں گے۔"
36 لہٰذا جِن لوگوں کو مَوشہ نے مُلک کا جائزہ لینے کے لِئے بھیجا تھا اَور جنھوں نے لَوٹ کر اُس کے متعلّق غلط اِطّلاع
دے کر ساری جماعت کو مَوشہ کے خِلاف بُڑبُڑانے پر اُبھارا تھا۔
37 یہ لوگ جو اُس مُلک کے بارے میں غلط اِطّلاع دینے کے ذمّہ دار تھے یَاھوِہ کے حُضُور وَبا سے مَر گیٔے۔
38 جو لوگ مُلک کا جائزہ لینے گیٔے تھے اُن میں سے صِرف یہوشُعؔ بِن نُونؔ اَور یفُنّہؔ کا بیٹا کالبؔ سلامت بچ گیٔے۔
39 جَب مَوشہ نے تمام بنی اِسرائیل کو یہ ماجرا سُنایا تو وہ بہت دُکھ سے رونے لگے۔
40 دُوسرے دِن علی الصبح وہ یہ کہتے ہوئے اُس مُلک کی پہاڑیوں پر چڑھنے لگے، "ہم نے یَاھوِہ کے خِلاف گُناہ کیا
ھے۔ البتّہ ہم اُس مقام تک جائیں گے جِس کا وعدہ یَاھوِہ نے کیا ھے۔"
41 لیکن مَوشہ نے کہا، "تُم یَاھوِہ کے حُکم کی خِلاف ورزی کیوں کر رہے ہو؟ تُم اُس میں کامیاب نہ ہوگے!
42 تُم اُوپر نہ چڑھو کیونکہ یَاھوِہ تمھارے ساتھ نہیں ھیں اَور تُم اَپنے دُشمنوں سے شِکست کھاؤگے،
43 کیونکہ وہاں عمالیقیوں اَور کنعانیوں سے تمھارا سامنا ہوگا اَور چونکہ تُم یَاھوِہ سے برگشتہ ہو گئے ہو وہ تمھارے ساتھ
نہ ہوں گے اَور تُم تلوار سے مارے جاؤگے۔"
44 تاہم وہ جَسارت کرکے کوھستانی مُلک کی پہاڑیوں پر چڑھنے لگے اَور مَوشہ اَور یَاھوِہ کے عہد کا صندُوق چھاؤنی
میں ھی پڑا رہا۔
45 تَب عمالیقی اَور کنعانی جو اُس کوھستانی مُلک میں رہتے تھے نیچے اُتر آئے اَور اُن پر ٹوٹ پڑے اَور حُرمہؔ تک اُن کو
مارتے چلے گیٔے۔

15

مزید قُربانیاں

1 یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،

2 ”بنی اِسرائیل سے مُخاطِب ہو اَور اُن سے فرما، ’جَب تُم اُس مُلک میں داخل ہو جاؤ جو میں تُمھیں رہنے کے لِئے دے
رہا ہُوں
3 اَور تُم یَاہوِہ کے لِئے گائے بَیل یا بھیڑ بکریوں کی آتِشی قُربانیاں اَور اناج کی نذریں پیش کرو جو یَاہوِہ کے لِئے فرحت
بخش خُوشبو ہُوں۔ خواہ وہ سوختنی نذریں یا کِسی خاص مَنّت کے ذبیحے، رضا کی قُربانیاں یا عیدوں کی قُربانیاں ہُوں۔
4 تو جو شخص اَپنا نذرانہ لائے وہ یَاہوِہ کے حُضُور چوتھائی ہین* تیل مِلا ہُوا ایفہ کا دسواں حِصّہ† مَیدہ اناج کی قُربانی
کے طور پر گذرانے۔
5 اَور سوختنی نذر کے ہر برّہ یا ذبیحہ کے پیچھے چوتھائی ہین مَے تپاون کے طور پر تیّار کرے۔
6 ” ’ہر مینڈھے کے ساتھ تہائی ہین‡ تیل مِلا ہُوا ایفہ کا پانچواں حِصّہ§ مَیدہ اناج کی قُربانی کے طور پر،
7 اَور تہائی ہین مَے تپاون کے طور پر تیّار کرنا۔ اِسے یَاہوِہ کے حُضُور فرحت بخش خُوشبو کے طور پر پیش کرنا۔
8 ” ’جَب تُو یَاہوِہ کے حُضُور سوختنی نذر یا خاص مَنّت کے ذبیحے یا سلامتی کی نذر کے ذبیحہ کے طور پر بچھڑا تیّار
کرے
9 تو اُس بچھڑے کے ساتھ نِصف ہین تیل* مِلا ہُوا ایفہ کے تین دھائی† حِصّہ کے برابر مَیدہ اناج کی قُربانی کے طور پر،
10 اَور نِصف ہین مَے تپاون کے طور پر بھی لانا۔ یہ یَاہوِہ کے حُضُور غِذا کی فرحت بخش خُوشبو والی آتِشی قُربانی ہوگی۔
11 ہر بَیل یا مینڈھا اَور ہر برّہ یا بکرا اِسی طرح تیّار کیا جائے۔
12 تُم جِتنے بھی جانور تیّار کرو ہر ایک کے ساتھ اَیسا ہی کرنا۔
13 ” ’ہر ایک اِسرائیلی باشندہ جَب یَاہوِہ کے حُضُور فرحت بخش خُوشبو کے طور پر آتِشی قُربانی پیش کر دے تو وہ یہ
سَب کام اِسی طریقہ سے کیا کرے۔
14 آنے والی پُشتوں میں جَب کبھی کوئی پردیسی یا کِسی اَور شخص جو تمہارے ساتھ بُودوباش کرتا ہو یَاہوِہ کے حُضُور
فرحت بخش خُوشبو کے طور پر غِذا کی آتِشی قُربانی پیش کرے تو وہ بھی ہُوبہو وَیسا ہی کرے جَیسا تُم کرتے ہو۔
15 جماعت میں تمہارے لِئے اَور تمہارے ساتھ رہنے والے پردیسی کے لِئے ایک سے فرمان ہُوں اَور پُشت در پُشت یہ
دائمی فرمان ہمیشہ کے لِئے رہے گا۔ یَاہوِہ کے آگے تُم اَور پردیسی برابر ہیں۔
16 تمہارے لِئے اَور تمہارے درمیان رہنے والے پردیسیوں کے لِئے ایک ہی آئین اَور طریقے ہوں گے۔‘ “
17 یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
18 ”بنی اِسرائیل سے مُخاطِب ہو اَور اُن سے فرما: جَب تُم اُس مُلک میں داخل ہو جاؤ، جہاں میں تُمھیں لِئے جاتا ہُوں
19 اَور تُم اُس مُلک کی پیداوار میں سے کھاؤ تو اُس کا کچھ حِصّہ یَاہوِہ کے لِئے نذر کرنا۔
20 اَپنے پہلے گوندھے ہوئے آٹے کی ایک روٹی پیش کرنا اَور اُسے کھلیان کے نذرانہ کے طور پر گذراننا۔
21 تمہاری آنے والی پُشتیں اَپنے پہلے گوندھے ہوئے آٹے میں سے یَاہوِہ کے لِئے یہ نذرانہ دیا کریں۔

غَیر اِرادتاً سرزد گُناہوں کی قُربانیاں

* 15:4 چوتھائی ہین تقریباً ایک لیٹر † 15:4 ایفہ کا دسواں حِصّہ تقریباً ایک کِلو چھ سَو گرام ‡ 15:6 تہائی ہین تقریباً 1.3 لیٹر § 15:6 ایفہ کا پانچواں حِصّہ تقریباً تین کِلو دو سو گرام * 15:9 نِصف ہین تیل تقریباً 1.9 لیٹر † 15:9 ایفہ کے تین دھائی تقریباً پانچ کِلوگرام

22 ” ’اگر تُم غَیر اِرادتاً یَاھوِہ کے مَوشہ کو دِئیے ھوئے اِن اَحکام میں سے کسی پر عَمل نہ کرو،
23 یعنی جِس دِن سے یَاھوِہ نے حُکم دینا شروع کِیا تَب سے تمام اَحکام جو یَاھوِہ نے آنے والی پُشتوں کے لِئے مَوشہ کی
مَعرفت دِئیے۔
24 اَور اگر یہ غَیر اِرادتاً ھُوا ھو اَور جماعت کو اُس کا علم نہ ھو تو ساری جماعت ایک بچھڑا سوختنی نذر کے طور پر پیش
کرے تاکہ وہ یَاھوِہ کے حُضُور فرحت بخش خُوشبو ھو اَور اُس کے ساتھ آئین کے مُطابق اُس کی اناج کی قُربانی اَور اُس
کا تپاون‡ بھی چڑھائے اَور گُناہ کی قُربانی کے طور پر ایک بکرا پیش کرے۔
25 یُوں کاھِنؔ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے لِئے کفّارہ دے اَور وہ بخش دِئیے جائیں گے کیونکہ یہ خطا دانستہ
طور پر نہیں ھُوئی تھی اَور اُنہوں نے اَپنی خطا کے عِوض یَاھوِہ کے حُضُور آتشی قُربانی اَور گُناہ کی قُربانی پیش کر دی تھی۔
26 تَب بنی اِسرائیل کی ساری جماعت اَور اُن کے ساتھ رہنے والے پردیسی مُعاف کئے جائیں گے کیونکہ سبھی لوگ اِس
نادانستہ خطا میں شریک تھے۔
27 ” ’لیکن اگر صِرف ایک ھی شخص غَیر اِرادتاً گُناہ کرے تو وہ یک سالہ بکری گُناہ کی قُربانی کے طور پر پیش کرے
28 اَور کاھِنؔ غَیر اِرادتاً گُناہ کرنے والے کی خاطِر یَاھوِہ کے حُضُور میں کفّارہ دے اَور جَب اُس کے لِئے کفّارہ دے
دیا جائے گا تو وہ مُعافی پائے گا۔
29 غَیر اِرادتاً گُناہ کرنے والے ھر شخص کے لِئے ایک ھی آئین ھو خواہ وہ مُلک اِسرائیل کا باشِندہ ھو یا غَیراِسرائیلی۔
30 ” ’لیکن جو شخص جان بوجھ کر گُناہ کرے خواہ وہ مُلک اِسرائیل کا باشِندہ ھو یا غَیراِسرائیلی ھو وہ یَاھوِہ کی اہانت
کرتا ھے اَور وہ شخص اَپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے۔
31 چونکہ اُس نے یَاھوِہ کے کلام کی تحقیر کی اَور اُن کی حُکم عُدولی کی اِس لِئے وہ شخص ضرُور کاٹ ڈالا جائے۔
اُس کا گُناہ اُسی کے سَر لگے گا۔‘ “

سَبت توڑنے والوں کو سزائے موت

32 جَب بنی اِسرائیل بیابان میں رہتے تھے تَب ایک شخص سَبت کے دِن لکڑیاں جمع کرتا ھُوا پایا گیا۔
33 جنہوں نے اُسے لکڑیاں جمع کرتے ھوئے پایاتھا وہ اُسے مَوشہ اَور اَھرونؔ اَور ساری جماعت کے پاس لے آئے
34 اَور اُنہوں نے اُسے حِراست میں رکھا کیونکہ یہ واضح نہ تھا کہ اُس کے ساتھ کیا سلُوک کیا جائے۔
35 تَب یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا، ”یہ آدمی مار ڈالا جائے۔ ساری جماعت چھاؤنی کے باھر اُسے سنگسار کرے۔“
36 چنانچہ جَیسا یَاھوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا اُسی کے مُطابق جماعت نے اُسے چھاؤنی کے باھر لے جا کر سنگسار کِیا
اَور وہ مَر گیا۔

کُرتوں کے کناروں پر جھالریں لگانا

37 یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا،
38 ”بنی اِسرائیل سے مُخاطِب ھو اَور اُن سے کہھ کہ وہ پُشت در پُشت اَپنے کُرتوں کے کناروں پر جھالریں لگائیں اَور ھر
جھالر پر ایک نیلا ڈورا ٹانکیں۔
39 یہ جھالریں اَیسی ھُوں کہ جَب اُن پر تمھاری نگاہ پڑے تو یَاھوِہ کے سَب اَحکام تُمھیں یاد آئیں تاکہ تُم اُن پر عَمل کرو
اَور اَپنے دِل اَور آنکھوں کی خواھشوں کی پیروی میں کوئی فاحِشہ حرکت نہ کر بیٹھو۔

---

‡ **15:24** تپاون انگوری شِیرہ بھی ھو سکتا ھے

40 تب تُم یاد کرکے میرے سَب حُکموں پر عَمل کروگے اَور اَپنے خُدا کے واسطے مُقدّس ہوگے۔
41 مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا ہُوں جو تُمہیں مِصر سے نکال لایا تاکہ تمہارا خُدا ٹھہروں۔ مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا ہُوں۔“

16

قورحؔ داتنؔ اَور ابیرامؔ

1 قورحؔ جو لیوی کا پرپوتا قُہات کا پوتا اَور اِضہاؔر کا بیٹا تھا اِلیابؔ کے بیٹوں داتنؔ اَور ابیرامؔ اَور پلیتھ کے بیٹے اَونؔ جَیسے
چند بنی رُوبِنؔ کے ساتھ مِل کر گستاخی کر بیٹھے۔
2 وہ مَوشہ کے خِلاف اُٹھ کھڑے ہوئے۔ بنی اِسرائیل میں سے ڈھائی سَو لوگ اُن کے ساتھ تھے جو جماعت کے نامور
سردار اَور مجلس کے نامزد رُکن تھے۔
3 وہ مَوشہ اَور اَہرونؔ کی مُخالفت کرنے کے لئے ایک گِروہ کی طور پر اِکٹھّے ہوکر اُن سے کہنے لگے، ”تُم حَد سے بڑھ
چُکے ہو! ساری جماعت اَور اُس کا ہر ایک فرد مُقدّس ہے اَور یَاہوِہ اُن کے ساتھ ہیں۔ پھر تُم یَاہوِہ کی جماعت میں اَپنے
آپ کو کیوں بالاتر رکھتے ہیں؟“
4 جَب مَوشہ نے یہ باتیں سُنی تو وہ اَپنے مُنہ کے بَل گرا۔
5 تَب اُس نے قورحؔ اَور اُس کے تمام پیروکاروں سے کہا: ”کل صُبح کے وقت یَاہوِہ صَاف ظاہر کر دیں گے کہ کون
اُن کا ہے اَور کون مُقدّس ہے اَور وہ اُس شخص کو اَپنے قریب آنے دیں گے۔ جسے وہ آپ نے آپ مُنتخب کریں گے
اُسے وہ اَپنی قربت بھی بخشیں گے۔
6 لٰہذا اَے قورحؔ! تُم اَور تمہارے تمام پیروکار اَپنا اَپنا بخُوردان لیں
7 اَور کل اُن میں آگ رکھ کر تُم یَاہوِہ کے حُضور بخُور جَلاؤ۔ تَب جِس شخص کو یَاہوِہ مُنتخب کریں وُہی مُقدّس
ٹھہرے گا۔ اَے لیویو! تُم حَد سے زِیادہ بڑھ گئے ہو!“
8 مَوشہ نے قورحؔ سے یہ بھی کہا، ”اَے لیویو سُنو!
9 کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں کہ اِسرائیل کے خُدا نے تُمہیں بنی اِسرائیل کی جماعت سے الگ کرکے اَپنی قربت میں
لیا ہے تاکہ تُم یَاہوِہ کے مَسکن کی خدمت کرو اَور جماعت کے سامنے کھڑے ہوکر اُس کی بھی خدمت بجا لاؤ۔
10 اِس طرح یَاہوِہ نے تُمہیں اَور تمہارے سَب لیوی بھائیوں کو بھی اَپنی قربت میں لے آئے، لیکن اَب تُم کہانت بھی
حاصل کرنا چاہتے ہو۔
11 دراصل وہ یَاہوِہ ہی ہیں جِس کے خِلاف تُم اَور تمہارے سَب پیروکار اِکٹھّے ہو گئے ہو۔ اَہرونؔ کون ہے، جو تُم
اُس کے خِلاف بُڑبُڑاتے ہو؟“
12 تَب مَوشہ نے اِلیابؔ کے بیٹوں داتنؔ اَور ابیرامؔ کو بُلوا بھیجا لیکن اُنہُوں نے کہا، ”ہم نہیں آتے!
13 کیا یہ کافی نہیں کہ تُم ہمیں ایک اَیسے مُلک سے جِس میں دُودھ اَور شہد بہتا ہے، اِس لئے نکال لائے ہو، ہمیں
بیابان میں مار ڈالو؟ اَب تُم حاکم بَن کر ہم پر اِختیار بھی جتاتے ہو؟
14 اِس کے علاوہ تُم نے ہمیں اُس مُلک میں بھی نہیں پہُنچایا جہاں دُودھ اَور شہد بہتا ہے اَور نہ ہمیں کھیتوں اَور
تاکستانوں کا وارِث بنایا۔ کیا تُم اُن لوگوں کے ساتھ غُلام جَیسا برتاؤ کرنا چاہتے ہو؟ نہیں، ہم نہیں آئیں گے!“
15 تَب مَوشہ بےحد غُصّہ ہُوا اَور یَاہوِہ سے کہنے لگے، ”اُن کا ہدیہ قبُول نہ کرنا۔ مَیں نے اُن سے ایک گدھا بھی نہیں
لیا نہ اُن میں سے کسی کو کوئی نُقصان پہُنچایا ہے۔“

16 پھر مَوشہ نے قورحؔ سے کہا، ”کل تُم اَپنے سَب پیروکاروں کو ساتھ لے کر یَاہوِہ کے آگے حاضِر ہو۔ تُم، اَور تمھارے
وہ لوگ اَور اَہرونؔ بھی۔
17 ہر شخص اَپنا اَپنا بخُوردان لے اَور اُس میں بخُور ڈالے اَور اُسے یَاہوِہ کے حُضُور پیش کرے۔ کُل ڈھائی سَو بخُوردان
ہوں۔ تُم اَور اَہرونؔ بھی اَپنا اَپنا بخُوردان پیش کرنا۔“
18 چنانچہ سارے آدمی اَپنا اَپنا بخُوردان لے کر اُن میں آگ اَور بخُور ڈال کر مَوشہ اَور اَہرونؔ کے ساتھ خیمہ اِجتماع
کے دروازہ پر آ کھڑے ہویٔے۔
19 جَب قورحؔ نے اَپنے سارے فریق والوں کو اُن کے خِلاف خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر جمع کیا تو یَاہوِہ کا جلال
ساری جماعت کے سامنے ظاہر ہُوا۔
20 یَاہوِہ نے مَوشہ اَور اَہرونؔ سے کہا:
21 ”اَپنے آپ کو اِس جماعت سے الگ کر لو تاکہ میں پل بھر میں اُن کا خاتمہ کر دُوں۔“
22 لیکن مَوشہ اَور اَہرونؔ مُنہ کے بَل گِر کر کہنے لگے، ”اَے خُدا! اَے بنی نَوع اِنسان کی رُوحوں کے خُدا! کیا آپ
ساری جماعت پر اَپنا قہر نازل کریں گے جَب کہ صِرف ایک آدمی نے گُناہ کیا ہے؟“
23 تَب یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا:
24 ”اِس جماعت سے کہہ، ’وہ قورحؔ داتنؔ اَور ابیرامؔ کے خیموں کے آس پاس سے ہٹ جائے۔‘ “
25 مَوشہ اُٹھ کر داتنؔ اَور ابیرامؔ کی طرف گیا اَور اِسرائیل کے بُزرگ اُس کے پیچھے پیچھے گئے۔
26 اُس نے جماعت کو آگاہ کیا، ”اِن بدکار آدمیوں کے خیموں کے پاس سے پیچھے ہٹ جاؤ اَور اُن کی کسی چیز کو نہ
چھوؤ۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ تُم بھی اُن کے سَب گُناہوں کے باعث برباد ہو جاؤ۔“
27 چنانچہ وہ قورحؔ، داتنؔ اَور ابیرامؔ کے خیموں کے آس پاس سے ہٹ گئے۔ لیکن داتنؔ اَور ابیرامؔ باہر نکل آئے اَور اَپنی
بیویوں اَور چھوٹے بچّوں کے ساتھ اَپنے اَپنے خیموں کے دروازوں پر کھڑے ہو گئے۔
28 تَب مَوشہ نے کہا، ”اِس سے تُم جان لوگے کہ یَاہوِہ نے مُجھے یہ سَب کام کرنے کے لیٔے بھیجا ہے اَور یہ بھی کہ
یہ میرا اَپنا منصُوبہ نہیں تھا۔
29 اگر یہ اِنسان قُدرتی موت مَریں اَور اُن کے ساتھ وُہی ہو جو سَب لوگوں کے ساتھ ہُوا کرتا ہے تو میں یَاہوِہ کا بھیجا
ہُوا نہیں ہُوں۔
30 لیکن اگر یَاہوِہ کویٔی انوکھا کرشمہ دِکھائیں اَور زمین اَپنا مُنہ کھول دے اَور اُنہیں اَور اُن کا سَب کچھ نگل جائے
اَور وہ زندہ ہی قبر میں سما جایٔیں تَب تُم جان لوگے کہ اِن لوگوں نے خُدا کی تحقیر کی ہے۔“
31 جوں ہی اُس نے یہ باتیں ختم کیں اُن کے قدموں کے نیچے کی زمین پھٹ گئی
32 اَور زمین نے اَپنا مُنہ کھول دیا اَور اُنہیں، اُن کے گھر بار اَور قورحؔ کے یہاں کے سَب آدمیوں کو اَور اُن کے تمام
مال و اَسباب کو ہڑپ کر لیا۔
33 وہ اَپنے تمام مال و اَسباب کے ساتھ زندہ ہی قبر میں جا پڑے اَور زمین اُن کے اُوپر برابر ہو گئی اَور وہ جماعت میں
سے نابود ہو گئے۔
34 اُن کا چِلّانا سُن کر تمام اِسرائیلی جو اُن کے آس پاس تھے وہ یہ کہتے ہویٔے بھاگ نکلے، ”زمین ہمیں بھی نگل لے
گی!“
35 تَب یَاہوِہ کے پاس سے آگ نکلی اَور اُن ڈھائی سَو آدمیوں کو بھسم کر گئی جو بخُور چڑھا رہے تھے۔

36 یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا:
37 ”اَھرونؔ کاہِنؔ کے بیٹے الیعزرؔ سے کہہ کہ وہ بخُوردانوں کو جھلسے ہوئے انبار میں سے نکال لے اَور اَنگاروں کو کچھ
فاصلہ پر بکھیر دے کیونکہ وہ بخُوردان مُقدّس ہیں۔
38 وہ اُن آدمیوں کے بخُوردان ہیں جنھوں نے اَپنی ہی جان سے دُشمنی کرکے گُناہ کیا تھا۔ اُن بخُوردانوں کو پیٹ پیٹ کر
پترے بنالو تاکہ وہ مذبح پر منڈھے جائیں کیونکہ اُنہیں یَاھوِہ کے حُضُور رکھا گیا تھا۔ اِس لِئے وہ پاک ہیں۔ وہ بنی اِسرائیل
کے لِئے ایک نِشان ٹھہریں گے۔“
39 چنانچہ الیعزرؔ کاہِنؔ نے وہ کانسے کے بخُوردان بٹور لِئے جنھیں وہ لوگ لے کر آئےتھے جو بعد کو بھسم کر دیئے گیٔے
تھے اَور اُس نے اُن بخُوردانوں کو پٹوا کر اُن کے پترے بنوائے تاکہ اُن سے مذبح کو منڈھا جائے۔
40 جَیسا کہ یَاھوِہ نے مَوشہ کی مَعرفت حُکم دیا تھا یہ بنی اِسرائیل کو جتانے کے لِئے تھا کہ اَھرونؔ کی نَسل کے علاوہ
کوئی غَیر شخص بخُور جَلانے کے لِئے یَاھوِہ کے حُضُور نہ جائے تاکہ اَیسا نہ ہو کہ اُس کا اَنجام بھی قورحؔ اَور اُس کے
فریق والوں کی طرح ہو۔
41 دُوسرے دِن بنی اِسرائیل کی ساری جماعت یہ کہہ کر مَوشہ اَور اَھرونؔ کے خِلاف بُڑبُڑانے لگی، ”تُم نے یَاھوِہ کے
لوگوں کو مار ڈالا ہے۔“
42 لیکن جَب وہ جماعت مَوشہ اَور اَھرونؔ کے خِلاف جمع ہو رہی تھی تو اُنہُوں نے خیمہ اِجتماع کی طرف نگاہ کی کہ
اَچانک ایک بادل اُن پر چھا گیا اَور یَاھوِہ کا جلال ظاہر ہُوا۔
43 تَب مَوشہ اَور اَھرونؔ خیمہ اِجتماع کے سامنے آئے،
44 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا:
45 ”اِس جماعت کے بیچ سے ہٹ جاؤ تاکہ میں فوراً اُن کا خاتِمہ کر دُوں۔“ تَب وہ مُنہ کے بَل گِرے۔
46 تَب مَوشہ نے اَھرونؔ سے کہا، ”اَپنا بخُوردان لے اُس میں مذبح پر سے آگ لے کر رکھ اَور اُس پر بخُور ڈال اَور
جلدی سے جماعت کے پاس جا کر اُن کے لِئے کفّارہ دے کیونکہ یَاھوِہ کی طرف سے قہر نازل ہُواہے اَور وَبا شروع ہو
چُکی ہے۔“
47 چنانچہ اَھرونؔ نے مَوشہ کے کہنے کے مُطابق کیا اَور وہ دَوڑتا ہُوا جماعت کے درمیان گیا۔ حالانکہ لوگوں میں وَبا پھیل
چُکی تھی تو بھی اَھرونؔ نے بخُور جَلایا اَور اُن کے لِئے کفّارہ دیا۔
48 اَور وہ مُردوں اَور زندوں کے درمیان کھڑا ہُوا اَور وَبا رُک گئی۔
49 اَور قورحؔ کی وجہ سے مَرے ہوئے لوگوں کے علاوہ مزید چودہ ہزار سات سَو لوگ وَبا سے مَر گیٔے۔
50 تَب اَھرونؔ لَوٹ کر خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر مَوشہ کے پاس آیا کیونکہ وَبا موقُوف ہو چُکی تھی۔

17

اَھرونؔ کا عصا

1 یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا:
2 ”بنی اِسرائیل سے مُخاطِب ہو اَور اُن کے آبائی قبیلوں کے سرداروں سے فی کس ایک عصا کے حِساب سے بَارہ عصے
لِئے جائیں اَور ہر آدمی کا نام اُس کے عصا پر لِکھّا جائے۔
3 لیوی کے عصا پر اَھرونؔ کا نام لِکھنا کیونکہ ہر آبائی قبیلہ کے سردار کے لِئے ایک عصا ہوگا

4 اَور اُنہیں خیمہ اِجتماع میں عہد کے صندُوق کے سامنے جہاں میں تُم سے مُلاقات کرتا ہُوں رکھ دیں۔
5 اَور جِس شخص کو میں چُنوں گا اُس کے عصا میں سے کونپلیں پھوٹ نکلیں گی اَور مَیں بنی اِسرائیل کے تمہارے
خِلاف مُتواتر بُڑبُڑانے سے چھُٹکارا پاؤں گا۔“
6 چنانچہ مَوشہ نے بنی اِسرائیل سے گُفتگو کی اَور اُن کے سرداروں نے ہر آبائی قبیلہ کے سردار کے پیچھے ایک عصا
کے حِساب سے بَارہ عصے اُسے دئیے اَور اَہرونؔ کا عصا بھی اُن میں تھا۔
7 مَوشہ نے سارے عصے لے کر عہد کا خیمہ میں یَاہوِہ کے حُضُور رکھ دئیے۔
8 دُوسرے دِن جَب مَوشہ عہد کے خیمہ میں داخل ہُوا تو دیکھا کہ اَہرونؔ کے عصا میں جو لیویوں کے خاندان کی
نُمائندگی کرتا تھا نہ صِرف کونپلیں پھوٹی ہُوئی تھیں بَلکہ پھُول بھی کھِلے ہوئے تھے اَور بادام بھی لگے ہوئے تھے۔
9 تَب مَوشہ وہ سارے عصے یَاہوِہ کے حُضُور سے نکال کر تمام بنی اِسرائیل کے پاس لے گئے۔ اُنہُوں نے اُنہیں دیکھا
اَور ہر آدمی نے اَپنا اَپنا عصا لے لیا۔
10 یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”اَہرونؔ کے عصا کو عہد کے صندُوق کے آگے پھر رکھ دیں تاکہ وہ اُن باغیوں کے لئے
ایک نِشان کے طور پر رکھا رہے۔ اِس سے اُن کا میرے خِلاف بُڑبُڑانا ختم ہو جائے گا تاکہ وہ مَر نہ جائیں۔“
11 مَوشہ نے ٹھیک وَیسا ہی کیا جَیسا یَاہوِہ نے اُسے حُکم دیا تھا۔
12 بنی اِسرائیل نے مَوشہ سے کہا، ”ہم مَر جائیں گے۔ ہم کہیں کے نہ رہے۔ ہم سَب کہیں کے نہ رہے۔
13 اگر کوئی یَاہوِہ کے مَسکن کے قریب بھی جاتا ہے تو مارا جاتا ہے۔ تو کیا ہم سَب کے سَب مَر جائیں گے؟“

18

کاہِنوں اَور لیویوں کی ذمّہ داریاں

1 یَاہوِہ نے اَہرونؔ سے کہا، ”پاک مَقدِس کے خِلاف سرزد ہونے والے گُناہوں کا بار تُم پر، تمہارے بیٹوں اَور تمہارے
آبائی خاندان پر ہوگا۔ اَور کہانت کے خِلاف سرزد ہونے والے گُناہوں کا بار صِرف تُم پر اَور تمہارے بیٹوں پر ہوگا۔
2 جَب تُم اَور تمہارے بیٹے عہد کے خیمہ کے آگے خدمت کریں تو اَپنے آبائی قبیلہ سے اَپنے لیوی بھائیوں کو بھی اَپنے
ساتھ لے آیا کریں تاکہ وہ تمہارے ساتھ مِل کر تمہاری مدد کریں۔
3 وہ تُمھیں جَوابدہ ہوں گے اَور وہ خیمہ کی ساری خدمت اَنجام دیں لیکن وہ پاک مَقدِس کے سازوسامان یا مذبح کے
نزدیک نہ جائیں۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ وہ اَور تُم دونوں مارے جاؤ۔
4 وہ تمہارے ساتھ مِل کر خیمہ اِجتماع کی حِفاظت کے ذمّہ دار ہوں گے جِس میں خیمہ کے سَب کام شامل ہیں۔
اَور جہاں تُم ہو وہاں کوئی دُوسرا نہ آنے پائے۔
5 ”پاک مَقدِس اَور مذبح کی حِفاظت تُم ہی کرنا تاکہ آئندہ بنی اِسرائیل پر قہر نازل نہ ہو۔
6 مَیں نے خُود تمہارے لیوی بھائیوں کو بنی اِسرائیل کے درمیان سے تمہاری مدد کے لئے مُنتخب کیا ہے اَور اُنہیں یَاہوِہ
کے لئے وقف کیا ہے تاکہ وہ خیمہ اِجتماع میں خدمت بجا لائیں۔
7 لیکن مذبح سے تعلّق رکھنے والی ہر چیز کی اَور پردہ کے اَندر کی کہانت کی خدمات صِرف تُم اَور تمہارے بیٹے ہی
اَنجام دیں۔ کہانت کی خدمت کا شرف میں تُمھیں بخشتا ہُوں۔ اگر کوئی اَور پاک مَقدِس کے قریب آ جائے تو وہ جان
سے مار ڈالا جائے۔“

کاہِنوں اَور لیویوں کے لئے ہدیئے

8 تَب یَاہوِہ نے اَہرونؔ سے کہا، ”مَیں نے خُود تُمہیں اُن نذرانوں کی ذمّہ داری دی ہے جو مُجھے پیش کئے جاتے ہیں۔
جتنے پاک نذرانے بنی اِسرائیل میرے حُضُور پیش کرتے ہیں وہ سَب میں تُمہیں اَور تمہارے بیٹوں کو تمہارے حق میں
دائمی حِصّہ کے طور پر دے رہا ہُوں۔
9 نہایت پاک نذرانوں میں سے جو حِصّہ آگ سے بچایا جائے وہ تمہارا ہوگا۔ وہ نذرانے جنہیں وہ نہایت پاک قُربانیوں
کے طور پر مُجھے پیش کرتے ہیں خواہ وہ اناج کی نذر، گُناہ کی قُربانی یا خطا کی قُربانیاں ہُوں سَب تُم اَور تمہارے بیٹوں
کے لئے ہیں۔
10 تُم اُن کو نہایت مُقدّس جان کر کھانا۔ صِرف مَرد اُنہیں کھائیں۔ اَور تُم اُنہیں پاک ماننا۔
11 ”اَور یہ بھی تمہارا ہوگا: جتنا نذرانہ بنی اِسرائیل ہلانے کی نذروں کی قُربانی کے لئے دیں اُسے میں تُمہیں اَور تمہارے
بیٹوں اَور بیٹیوں کو اُن کا حق دائمی حِصّہ کے طور پر دیتا ہُوں اُن کا اَبدی حق مُقرّر کر دے رہا ہُوں۔ تمہارے خاندان
کا ہر شخص جو رسماً پاک ہو اُنہیں کھا سَکتا ہے۔
12 ”بہترین زَیتُون کا تیل، بہترین نئے انگوری شِیرے اَور اناج جسے وہ اَپنی پہلی فصل کے پہلے پھل کے طور پر یَاہوِہ کو
پیش کرتے ہیں وہ سَب میں تُمہیں دیتا ہُوں۔
13 اَپنے مُلک کا سارا پہلا پھل جسے وہ یَاہوِہ کے لئے لائیں تمہارا ہوگا۔ تمہارے خاندان کا ہر شخص جو رسماً پاک
ہو اُنہیں کھا سَکتا ہے۔
14 ”بنی اِسرائیل کی جو یَاہوِہ کے لئے مخصُوص کی ہُوئی ہر شَے تمہاری ہوگی۔
15 ہر رِحم کا پہلا بچّہ خواہ وہ اِنسان ہو یا حَیوان جو یَاہوِہ کو نذر کیا گیا ہو تمہارا ہے۔ لیکن تُم اِنسان کے پہلوٹھے اَور
ناپاک جانوروں کے پہلوٹھے نر بچّوں کو فدیہ لے کر چھوڑ دینا۔
16 جَب وہ ایک مہینے کے ہُوں تَب تُم اُنہیں اُن کی فدیہ کی مُقرّرہ قیمت لے کر چھوڑا دینا جو پاک مَقدِس کے بیس
گیرہ کی ثاقل کے حِساب سے چاندی کی پانچ ثاقل* ہوگی۔
17 ”لیکن گائے، بھیڑ اَور بکری کے پہلوٹھوں کا فدیہ نہ لینا۔ وہ مُقدّس ہیں۔ تُو اُن کا خُون مذبح پر چھڑکنا اَور اُن کی
چربی آتشی قُربانی کے طور پر جَلا دینا تاکہ وہ یہ یَاہوِہ کے حُضُور غذا کی فرحت بخش خُوشبو ٹھہرے۔
18 جِس طرح ہلانے کی نذر کی قُربانی کا سینہ اَور داھنی ران تمہارے ہیں اُسی طرح اُن کا گوشت بھی تمہارا ہوگا۔
19 بنی اِسرائیل کی یَاہوِہ کو پیش کی ہُوئی مُقدّس قُربانیوں کی نذروں میں سے جو کچھ الگ رکھا جائے اُسے میں تُمہیں
اَور تمہارے بیٹوں اَور بیٹیوں کو تمہارے مُقرّرہ حِصّہ کے طور پر دے دیتا ہُوں۔ یہ یَاہوِہ کے حُضُور تمہارے اَور تمہاری
نَسل کے لئے نمک کا دائمی عہد ہے۔“
20 یَاہوِہ نے اَہرونؔ سے کہا، ”اُن کے مُلک میں تمہاری کویٔی مِیراث نہ ہوگی اَور نہ اُن کے درمیان تمہارا کویٔی حِصّہ
ہوگا۔ میں ھی بنی اِسرائیل میں تمہارا حِصّہ اَور تمہاری مِیراث ہُوں۔
21 ”اَور مَیں نے لیویوں کو اُس خدمت کے عِوض جو وہ خیمہ اِجتماع میں اَنجام دیتے ہیں اِسرائیل کی ساری دہ یکی
مِیراث کے طور پر دی ہے۔
22 آئندہ بنی اِسرائیل خیمہ اِجتماع کے نزدیک ہرگز نہ آئیں۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ گُناہ اُن کے سَر لگے اَور وہ مَر جائیں۔

* **18:16** پانچ ثاقل تقریباً اٹھّاون گرام

23 بلکہ لیوی ہی خیمہ اِجتماع کی خدمت کریں اَور وُہی اُن کا بارِ گُناہ اُٹھایا کریں۔ یہ آئندہ پُشتوں کے لئے دائمی فرمان
ہے۔ اَور بنی اِسرائیل کے درمیان اُنہیں کوئی میراث نہ ملے۔
24 اِس کے عِوض مَیں نے اُس دہ یکی کو جو اِسرائیلی نذر کے طور پر یَاہوِہ کے حُضُور پیش کرتے ہیں لیویوں کی
مِیراث قرار دیا ہے۔ اِس لئے مَیں نے اُن کے حق میں کہا ہے: 'بنی اِسرائیل کے درمیان اُنہیں کوئی مِیراث نہ ملے۔' "
25 یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا،
26 "لیویوں سے مُخاطِب ہو اَور اُن سے کہہ: 'جَب تُم بنی اِسرائیل سے وہ دہ یکی لو جسے میں تُمہیں مِیراث میں دیتا ہُوں
تَب تُم اُس دہ یکی کا دسواں حِصّہ یَاہوِہ کے حُضُور میں اُٹھانے کی قُربانی کے نذرانے کے طور پر گذراننا۔
27 تمہارا یہ نذرانہ تمہارے حق میں کھلیان کے اناج یا مے کے حوض کی طرح سمجھا جائے گا۔
28 اِس طریقہ سے تُم بھی اَپنی سَب دہ یکیوں میں سے جو تُم بنی اِسرائیل کی طرف سے پاؤگے یَاہوِہ کے حُضُور نذرانہ
پیش کرنا۔ اُن دہ یکیوں میں سے یَاہوِہ کا حِصّہ اَہرونؔ کاہِنؔ کو دینا۔
29 ہر نذرانہ جو تُمہیں دیا جائے اُس کا بہترین اَور مُقدّس حِصّہ یَاہوِہ کے لئے مخصُوص کرکے الگ طور پر پیش کیا
جائے۔'
30 "لیویوں سے کہہ: 'جَب تُم بہترین حِصّہ کی قُربانی کے طور پر پیش کروگے تو وہ تمہارے حق میں کھلیان کی پیداوار
یا مے کے حوض کے طور پر گِنا جائے گا۔
31 اَور بقیّہ حِصّہ کو تُم اَور تمہارے خاندان کے لوگ کہیں بھی کھا سکتے ہیں کیونکہ وہ خیمہ اِجتماع میں تمہاری
خدمت کا مُعاوضہ ہے۔
32 اَور تُم اُس میں کا بہترین حِصّہ کی قُربانی کے طور پر دینے سے اِس مُعاملہ میں مُجرم نہ ٹھہروگے۔ تُم بنی اِسرائیل کے
مُقدّس نذرانوں کو ہرگز ناپاک نہ کرنا ورنہ مارے جاؤگے۔' "

19

ناپاکی دُور کرنے کا پانی

1 یَاہوِہ نے مَوشہ اَور اَہرونؔ سے کہا:
2 "یَاہوِہ نے جِس آئین کا حُکم دیا ہے اُس کا تقاضا یہ ہے: بنی اِسرائیل سے کہہ دو کہ وہ تمہارے پاس لال رنگ
کی ایک بے عیب اَور بے داغ بچھیا لائیں جِس پر کبھی جُوا نہ رکھا گیا ہو۔
3 پھر تُم اُسے الیعزرؔ کاہِنؔ کو دے دو تاکہ اُسے چھاؤنی کے باہر لے جایا جائے اَور اُس کے سامنے ذبح کیا جائے۔
4 تَب الیعزرؔ کاہِنؔ اَپنی اُنگلی پر اُس کا کچھ خُون لے لیں اَور اُسے خیمہ اِجتماع کے سامنے کی طرف سات مرتبہ چھڑکنا۔
5 تَب اُس بچھیا کو اُس کی کھال، گوشت، خُون اَور انتڑیاں سمیت اُس کے سامنے جَلا دیا جائے۔
6 پھر کاہِنؔ دیودار کی کچھ لکڑی، زُوفا اَور سُرخ رنگ کا اُون لے کر اُس جلتی ہُوئی بچھیا کے اُوپر ڈال دیں۔
7 اُس کے بعد کاہِنؔ اَپنے کپڑے دھوئے اَور پانی سے غُسل کر لے۔ پھر وہ چھاؤنی میں چلے آئے لیکن شام تک وہ
ناپاک رہے گا۔
8 اَورجو شخص اُسے جَلائے وہ بھی اَپنے کپڑے دھوئے اَور پانی سے غُسل کر لے اَور وہ بھی شام تک ناپاک رہے گا۔
9 "پھر کوئی پاک شخص اُس بچھیا کی راکھ بٹورے اَور اُسی چھاؤنی کے باہر کسی اَیسی جگہ رکھ چھوڑے جو رسماً
پاک ہو۔ بنی اِسرائیل کی جماعت اُسے ناپاکی دُور کرنے کے پانی میں ڈالنے کے لئے رکھے۔ اِسے طہارت کے لئے اِستعمال
کیا جائے۔

10 جو شخص اِس بچھیا کی راکھ کو بٹورے وہ بھی اَپنے کپڑے دھوئے۔ وہ بھی شام تک ناپاک رہے گا۔ یہ بنی
اِسرائیل کے لِئے اَور اُن کے درمیان رہنے والے پردیسیوں کے لِئے بھی دائمی فرمان ہوگا۔
11 ”جو شخص کسی لاش کو چھُوئے وہ سات دِن تک ناپاک رہے گا۔
12 وہ شخص اَپنے آپ کو تیسرے دِن اَور ساتویں دِن پانی سے پاک کر لے۔ تَب وہ پاک ہو جائے گا۔ لیکن اگر وہ
اَپنے آپ کو تیسرے اَور ساتویں دِن پاک نہ کرے تو وہ پاک نہ ہوگا۔
13 جو شخص کسی لاش کو چھُوتا ہے اَور اَپنے آپ کو پاک نہیں کر پاتا وہ یَاہوِہ کے خیمہ اِجتماع کو ناپاک کرتا
ہے۔ وہ شخص اِسرائیل میں سے کاٹ ڈالا جائے۔ چونکہ ناپاکی دُور کرنے کا پانی اُس پر نہیں چھِڑکا گیا اِس لِئے وہ ناپاک
ہے۔ اُس کی ناپاکی قائم رہے گی۔
14 ”جَب کویٔی شخص خیمہ میں مَر جائے تو اُس پر اِس آئین کا اِطلاق ہوگا: جو کویٔی اُس خیمہ میں داخل ہو یا جو
کویٔی اُس میں رہتا ہو وہ سات دِن تک ناپاک رہے گا۔
15 اَور ہر ایک کھُلا برتن جِس پر کویٔی ڈھکنا نہ ہو ناپاک ٹھہرے گا۔
16 ”اَورجو کویٔی میدان میں کسی تلوار سے مارے گئے کو یا اُس شخص کو جو طبعی موت مَرا ہو یا اِنسان کی ہڈّی کو
یا کسی قبر کو چھُوئے وہ سات دِن تک ناپاک رہے گا۔
17 ”ناپاک شخص کے لِئے اُس جلی ہُوئی گُناہ کی قُربانی کی کچھ راکھ کسی مرتبان میں لے کر اُس پر تازہ پانی ڈال دو۔
18 تَب کویٔی آدمی جو رسماً پاک ہو زُوفا لے اَور اُسے اُس پانی میں ڈُبو کر اُس خیمہ پر اَور سَب سازوسامان پر اَور جتنے
لوگ وہاں تھے اُن پر چھِڑکے۔ اَور اُس شخص پر بھی چھِڑکے جِس نے اِنسان کی ہڈّی کو یا قبر کو یا مقتول کو یا کسی
اَیسے مُردے کو چھُوا ہو جو طبعی موت مَرا ہو۔
19 وہ پاک آدمی تیسرے اَور ساتویں دِن اُس ناپاک شخص پر چھِڑکے اَور ساتویں دِن وہ اُسے پاک کر دیں، جِس شخص
کو پاک کیا جا رہا ہو وہ اَپنے کپڑے دھوئے اَور پانی سے غُسل کرے تو وہ شام کو پاک ہو جائے گا۔
20 لیکن اگر کویٔی شخص ناپاک ہو اَور اَپنے آپ کو پاک نہ کر لے تو اُسے جماعت سے کاٹ ڈالا جائے کیونکہ اُس
نے یَاہوِہ کے پاک مَقدِس کو ناپاک کیا ہے۔ طہارت کا پانی اُس پر چھِڑکا نہیں گیا اِس لِئے وہ ناپاک ہے۔
21 یہ اُن کے لِئے ایک دائمی فرمان ہو۔
”جو کویٔی طہارت کا پانی لے کر چھِڑکے وہ بھی اَپنے کپڑے دھوئے اَورجو کویٔی طہارت کے پانی کو چھُوئے وہ
شام تک ناپاک رہے گا۔
22 ناپاک شخص جِس شَے کو بھی چھُوتا ہے وہ شَے ناپاک ہو جاتی ہے اَور وہ چھُونے والا بھی شام تک ناپاک رہے
گا۔“

20

چٹّان سے پانی نکالنا

1 پہلے مہینے میں بنی اِسرائیل کی ساری جماعت صینؔ کے بیابان میں پہُنچی اَور وہ لوگ قادِسؔ میں رہنے لگے۔ اَور مِریمؔ
نے وہاں وفات پائی اَور وہیں پر دفن ہُوئی۔
2 وہاں اِسرائیل کے لوگوں کے لِئے پانی نہ مِلا۔ لہٰذا وہ مَوشہ اَور اَہرونؔ کے خِلاف اِکٹھّے ہُوئے۔
3 مَوشہ سے جھگڑا کرکے کہنے لگے، ”کاش ہم بھی اُس وقت ہی مَر گئے ہوتے جَب ہمارے بھائی یَاہوِہ کے حُضور
مَر گئے!

4 تُم یَاھوِہ کی جماعت کو اِس بیابان میں کیوں لے آئے ہو کہ ہم اَور ہمارے مویشی یہاں مَر جائیں؟
5 تُم نے ہمیں مِصر سے نکال کر اِس ہولناک جگہ میں کیوں پہُنچا دیا؟ یہاں نہ تو اناج ہے نہ اَنجیر، نہ انگوری باغ ہیں
نہ انار۔ یہاں تک کہ پینے کے لیٔے پانی بھی مُیسّر نہیں ہے!“
6 تَب مَوشہ اَور اَھرونؔ جماعت کے پاس سے خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر جا کر مُنہ کے بَل گِرے اَور یَاھوِہ کا جلال اُن
پر ظاہر ہُوا۔
7 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا:
8 ”اُس عصا کو لے لینا اَور تُم اَور تمہارا بھائی اَھرونؔ دونوں مِل کر جماعت کو جمع کرو اَور اُن کی آنکھوں کے سامنے
اُس چٹّان سے کہو اَور وہ اَپنا پانی اُنڈیل دے گی۔ اِس طرح تُم جماعت کے لیٔے اُس چٹّان سے پانی نکالنا تاکہ وہ اَور اُن
کے مویشی پی سکیں۔“
9 چنانچہ مَوشہ نے یَاھوِہ کے حُضُور ٹھیک اُن کے حُکم کے مُطابق وہ عصا لیا
10 اَور اُس نے اَور اَھرونؔ نے جماعت کو اُس چٹّان کے سامنے جمع کیا اَور مَوشہ نے اُن سے کہا، ”اَے باغیو! سُنو کیا
ہم تمہارے لیٔے اِسی چٹّان سے پانی نکالیں؟“
11 تَب مَوشہ نے اَپنا ہاتھ اُٹھایا اَور اُس چٹّان پر دو بار عصا مارا اَور پانی بہہ نِکلا، جسے جماعت نے اَور اُن کے مویشیوں
نے پیا۔
12 لیکن یَاھوِہ نے مَوشہ اَور اَھرونؔ سے کہا، ”چونکہ تُم نے مُجھ پر اِتنا بھروسا نہ رکھا کہ بنی اِسرائیل کے سامنے میری
تقدیس اَور میرا اِحترام کرتے اِس لیٔے تُم اِس جماعت کو اُس مُلک میں نہیں پہُنچاؤگے جسے میں اُنہیں دے رہا ہُوں۔“
13 مریبہؔ* کا چشمہ یہی ہے جہاں بنی اِسرائیل نے یَاھوِہ سے جھگڑا کیا تھا اَور وہ اُن کے درمیان پاک ثابت ہُوا۔

اِدُوم کا بنی اِسرائیل کو سفر کرنے سے روکنا

14 پھر مَوشہ نے قادِسؔ سے اِدُوم کے بادشاہ کے پاس قاصِد روانہ کئے اَور یہ پیغام بھیجا:
”تمہارا بھائی اِسرائیل یہ عرض کرتا ہے کہ تُم اُن سَب مُصیبتوں سے واقف ہو جو ہم پر آن پڑی ہیں۔
15 ہمارے آباؤاَجداد مِصر میں گئے اَور ہم کئی سال وہاں رہے۔ مِصریوں نے ہمارے اَور ہمارے آباؤاَجداد کے
ساتھ بُرا سلُوک کیا،
16 لیکن جَب ہم نے یَاھوِہ سے فریاد کی تو اُنہُوں نے ہماری سُنی اَور ایک فرشتہ بھیج کر ہمیں مِصر سے نکال لے
آئے۔
”اَب ہم یہاں قادِسؔ شہر میں ہیں جو تمہاری سلطنت کی سرحد پر واقع ہے۔
17 اَے بادشاہ لہٰذا مہربانی فرما کر ہمیں اَپنے مُلک سے ہوکر جانے کی اِجازت دیں۔ ہم کسی کھیت یا انگوری باغ
میں سے ہوکر نہیں گزریں گے اَور نہ کسی کنوئیں کا پانی پیئیں گے۔ ہم شاہراہ سے ہوتے ہوئے سفر کریں گے اَور جَب
تک تمہاری سلطنت سے باہر نہ نکل جائیں تَب تک داہنے یا بائیں ہاتھ نہیں مُڑیں گے۔“
18 لیکن اِدُومیوں نے جَواب دیا:
”تُم یہاں سے ہوکر جانے نہ پاؤگے اَور اگر تُم نے کوشش کی تو ہم نکل کر تلوار سے تُم پر حملہ کریں گے۔“
19 اِسرائیلیوں نے پھر کہلا بھیجا:

* **20:13** مریبہؔ یعنی جھگڑا

”ہم بڑی شاہراہ سے ہوتے ہوئے چلے جائیں گے اَور اگر ہم یا ہمارے مویشی تمہارا پانی پیئیں تو اُس کا دام دیں
گے۔ ہم صِرف پیدل چلے جانا چاہتے ہیں اَور کچھ نہیں۔“
20 اُنہوں نے پھر جَواب دیا:
”تُم جانے نہ پاؤگے۔“
تَب اِدُوم بڑی بھاری اَور طاقتور فَوج لے کر اُن کے مُقابلہ کے لِئے نِکل آیا۔
21 چونکہ اِدُوم نے بنی اِسرائیل کو اَپنی سلطنت کی حُدُود میں سے ہوکر جانے کی اِجازت نہ دی، اِس لِئے اِسرائیلی
لوگ پیچھے مُڑ کر دُوسرے راستہ سے چلے گئے۔

اَہرونؔ کی وفات

22 تَب بنی اِسرائیل کی ساری جماعت قادِسؔ سے کُوچ کرکے کوہِ ہُورؔ پہُنچی۔
23 اَور اِدُوم کی سرحد کے نزدیک کوہِ ہُورؔ پر یَاہوِہ نے مَوشہ اَور اَہرونؔ سے فرمایا،
24 ”اَہرونؔ اَپنے لوگوں میں جا ملے گا۔ وہ اُس مُلک میں داخل نہ ہوں گے جسے میں بنی اِسرائیل کو دے رہا ہُوں
کیونکہ تُم دونوں نے مریبہؔ کے چشمہ پر میرے حُکم کے خِلاف بغاوت کی تھی۔
25 لٰہذا تُم اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹے الیعزرؔ کو اَپنے ساتھ لے کر کوہِ ہُورؔ کے اُوپر جانا۔
26 اَور اَہرونؔ کے کاہِنؔ لباس کو اُتار کر اُس کے بیٹے الیعزرؔ کو پہنا دینا کیونکہ اَہرونؔ اَپنے لوگوں میں جا ملے گا۔ وہ
وہیں وفات پائے گا۔“
27 مَوشہ نے یَاہوِہ کے حُکم کے مُطابق عَمل کیا اَور وہ ساری جماعت کی آنکھوں کے سامنے کوہِ ہُورؔ پر چڑھ گیٔے۔
28 مَوشہ نے اَہرونؔ کے کپڑے اُتار کر اُس کے بیٹے الیعزرؔ کو پہنا دئیے اَور اَہرونؔ وہیں اُس پہاڑ کی چوٹی پر مَر گیا۔
تَب مَوشہ اَور الیعزرؔ پہاڑ پر سے اُتر آئے۔
29 اَور جَب ساری جماعت کو خبر ہُوئی کہ اَہرونؔ وفات پا چُکے ہیں تو تمام بنی اِسرائیل کے خاندان کے لوگ تیس دِن
تک اُن کے لِئے ماتم کرتے رہے۔

21

عَرادؔ کی تباہی

1 جَب عَرادؔ کے کنعانی بادشاہ نے جو نیگیوؔ میں رہتا تھا سُنا کہ اِسرائیل اتھارِمؔ کی راہ سے آ رہاھے تو اُس نے اِسرائیلیوں
پر حملہ کیا اَور اُن میں سے کئی ایک کو اسیر کر لیا۔
2 تَب اِسرائیل نے یَاہوِہ کے حُضُور یہ مَنّت مانی: ”اگر آپ اِن لوگوں کو ہمارے ہاتھ میں کر دیں تو ہم اُن کے شہروں
کو تباہ کر دیں گے۔“
3 یَاہوِہ نے اِسرائیل کی فریاد سُنی اَور کنعانیوں کو اُن کے حوالہ کر دیا۔ اُنہوں نے اُنہیں اَور اُن کے شہروں کو مُکمّل
طور پر تباہ کر دیا۔ اِس لِئے اُس جگہ کا نام حُرمہؔ* رکھا گیا۔

کانسے کا سانپ

4 پھر اُنہوں نے کوہِ ہُورؔ سے کُوچ کرکے بحرِقُلزمؔ کی راہ لی تاکہ مُلک اِدُوم کے باہر گھُوم کر جائیں لیکن وہ لوگ
راستہ میں عاجز آ گیٔے۔

---

* **21:3** حُرمہؔ تباہی

5 وہ خُدا اَور مَوشہ کے خِلاف بکنے لگے اَور کہا، ”تُم ہمیں مِصر سے نکال کر بیابان میں مرنے کے لِئے کیوں لے آئے؟
یہاں نہ تو روٹی ہے نہ پانی! اَور ہم اِس نکمّی خُوراک سے بھی عاجز آ چُکے ہیں۔“
6 تَب یَاہوِہ نے اُن لوگوں کے درمیان زہریلے سانپ بھیجے، سانپوں نے لوگوں کو کاٹا اَور بہت سے اِسرائیلی مَر گئے۔
7 تَب وہ لوگ مَوشہ کے پاس آکر کہنے لگے، ”ہم نے گُناہ کیا ہے کہ ہم نے یَاہوِہ کے حُضُور اَور تمہارے خِلاف
زبان درازی کی۔ دعا کرو، یَاہوِہ اِن سانپوں کو ہم سے دُور کر دیں۔“ چنانچہ مَوشہ نے اُن لوگوں کے لِئے دعا کی۔
8 یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا، ”ایک سانپ بنا لینا اَور اُسے کھمبے پر لٹکانا اَور سانپ کا ڈسا ہُوا جو کوئی بھی فرد اُسے
دیکھ لے گا وہ زندہ بچے گا۔“
9 چنانچہ مَوشہ نے کانسے کا ایک سانپ بنا کر اُسے کھمبے پر لٹکا دیا، تَب جَب کبھی کسی کو سانپ ڈس لیتا اَور وہ
اُس کانسے کے سانپ کی طرف دیکھتا تو زندہ بچ جاتا۔

مُوآب کا سفر

10 پھر اِسرائیلیوں نے کُوچ کیا اَور اوبُوتؔ میں آکر خیمہ زن ہویٔے۔
11 اَور اوبُوتؔ سے کُوچ کیا اَور عِیّے عباریمؔ میں خیمہ زن ہویٔے جو مشرق کی جانِب مُوآب کے سامنے بیابان میں ہے۔
12 وہاں سے کُوچ کرکے وہ وادی زیریؔد میں خیمہ زن ہویٔے۔
13 وہاں سے کُوچ کرکے وہ دریائے ارنُونؔ کے کنارے پر خیمہ زن ہویٔے جو اُس بیابان میں سے گزرتی ہے اَورجو
اموریوں کے علاقہ میں اَندر تک پھیلا ہُواہے۔ دریائے ارنُونؔ مُوآب اَور اموریوں کے درمیان مُوآب کی سرحد ہے۔
14 اِس لِئے یَاہوِہ کے جنگ نامہ میں یُوں لِکھّا ہے:
”واہیبؔ[†] جو سُوفہؔ میں ہے
اَور ارنُونؔ کی وادیوں۔
15 اَور اُن وادیوں کے ڈھلان
جو عؔار کے مقام تک پھیلے ہویٔے ہیں
اَور مُوآب کی سرحد سے مُتّصِل ہے۔“
16 پھر وہاں سے بیِرؔ تک اُنہوں نے اَپنا سفر جاری رکھا۔ یہ وُہی کنواں ہے جہاں یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہاتھا، ”لوگوں کو
جمع کرنا اَور مَیں اُنہیں پانی دُوں گا۔“
17 تَب اِسرائیل نے یہ نغمہ گایا:
”اَے کنوئیں تو اُبل آ!
اُس کے لِئے گاؤ،
18 اُس کنوئیں کے لِئے جسے شہزادوں نے تعمیر کیا
اَور قوم کے اُمرا نے
اَپنے عصائے شاہی اَور عصاؤں سے کھودا۔“
تَب وہ اُس بیابان سے متنہؔ کو گیٔے۔
19 اَور متنہؔ سے نحلی ایل کو اَور نحلی ایل سے باموت کو،
20 اَور باموت سے مُوآب کی اُس وادی میں آئے جہاں پِسگہؔ کی چوٹی پر سے یشیمونؔ یعنی بنجر علاقہ نظر آتا ہے۔

---

† **21:14** واہیبؔ کچھ صحیفوں میں ذہابؔ لیا گیا ہے

سیحونؔ اَور عوگ ؔ کی شِکست

21 تَب اِسرائیل نے اَموریوں کے بادشاہ سیحونؔ کے پاس قاصِد روانہ کرکے یہ پیغام بھیجا:
22 ”بادشاہ ہمیں اَپنے مُلک میں سے ہوکر جانے دیں۔ ہم مُڑ کر کھیتوں یا تاکستانوں میں نہیں گھُسیں گے اَور نہ ہی
کنوؤں کا پانی پیئیں گے۔ اَور جَب تک تمہارے مُلک سے گزر نہ جائیں سیدھے شاہراہ پر ہی چلتے رہیں گے۔“
23 لیکن سیحونؔ نے اِسرائیل کو اَپنے مُلک میں سے ہوکر جانے نہ دیا بَلکہ اَپنے تمام فَوج کو جمع کرکے اِسرائیل کے
مُقابلہ کے لئے بیابان میں نکل آئے اَور جَب وہ یاھضؔ کو پہُنچے تو اِسرائیل سے لڑے۔
24 البتّہ اِسرائیل نے اُسے تلوار سے مار ڈالا اَور اُس کے مُلک پر ارنُونؔ سے لے کر یبّوقؔ تک جہاں بنی عمُّون کی سرحد
ہے قبضہ کر لیا کیونکہ اُن کی سرحد مضبُوط تھی۔
25 اِسرائیل نے حِشبونؔ اَور اُس کے اِردگرد کی بستیوں سمیت اَموریوں کے سَب شہروں پر قبضہ کر لیا اَور اُن میں بس
گئے۔
26 حِشبونؔ اَموریوں کے بادشاہ سیحونؔ کا شہر تھا جِس نے مُوآب کے پہلے بادشاہ سے لڑ کر ارنُونؔ تک اُس کا سارا
مُلک اُس سے چھین لیا تھا۔
27 اِس لئے شعرا کہتے ہیں:

”حِشبونؔ کو آؤ، ہم اِس کو مضبُوطی سے تعمیر کریں گے۔
سیحونؔ کا شہر مضبُوط بُنیادوں پر قائم ہے۔

28 ”حِشبونؔ سے آگ نکلی
یعنی سیحونؔ کے شہر سے شُعلہ بھڑکا
جِس نے مُوآب کے عاؔر کو
اَور ارنُونؔ کے اُونچے مقامات کے اُمرا کو بھسم کر دیا۔

29 اَے مُوآب! تُجھ پر افسوس!
اَے کموشؔ کے لوگو تُم تباہ ہو گئے!
اُس نے اَپنے بیٹوں کو بھگوڑوں
اَور اَپنی بیٹیوں کو اسیروں کی مانند
اَموریوں کے بادشاہ سیحونؔ کے حوالہ کر دیا۔

30 ”لیکن ہم نے اُن کا تختہ اُلٹ دیا ہے؛
حِشبونؔ دیبونؔ سمیت تباہ ہو گیا ہے
اَور ہم نے اُنہیں نُپاحؔ تک
جو میدباؔ تک پھیلا ہُوا ہے اُجاڑ دیا ہے۔“

31 اِس طرح بنی اِسرائیل اَموریوں کے مُلک میں بس گئے۔
32 مَوشہ نے یعزیرؔ کا جائزہ لینے کے لئے جاسُوس بھیجے اَور پھر بنی اِسرائیل نے اُس کے اِردگرد کے قصبوں پر قبضہ کر
لیا اَور اَموریوں کو وہاں سے نکال دیا۔

33 پھر وہ باشانؔ کے راستہ سے آگے بڑھے اَور باشانؔ کا بادشاہ عوگؔ اَپنے سارے لشکر کے ساتھ نکل کر ادرعیؔ کے مقام
پر اُن سے جنگ کرے۔
34 یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا، ”اُس سے خوفزدہ مت ہو کیونکہ مَیں نے اُسے اُس کے سارے لشکر اَور اُس کے مُلک
سمیت تمہارے حوالہ کر دیا ہے۔ لہٰذا جَیسا تُم نے اموریوں کے بادشاہ سیحونؔ کے ساتھ کیا، جو حِشبونؔ میں حُکمران تھا
وَیسا ہی اُس کے ساتھ بھی کرنا۔“
35 چنانچہ اُنہُوں نے اُسے اُس کے بیٹوں اَور اُس کے سارے لشکر کو یہاں تک مارا کہ اُن میں سے کوئی نہ بچا اَور
اُنہُوں نے اُس کے مُلک پر قبضہ کر لیا۔

22

بلقؔ کا بِلعاؔم کو دعوت دینا

1 تَب بنی اِسرائیل نے مُوآب کے میدانوں کی طرف کُوچ کیا اَور وہ یریحوؔ کے مقابل دریائے یردنؔ کے پار خیمہ زن
ہوئے۔
2 بنی اِسرائیل نے اموریوں کے ساتھ جو کچھ کیا تھا وہ سَب بلقؔ بِن صِفُورؔ نے دیکھا تھا۔
3 اِس لئے مُوآب نہایت خوفزدہ ہُوا کیونکہ اُن لوگوں کی تعداد بہت زِیادہ تھی۔ سَو مُوآبی بنی اِسرائیل کی وجہ سے بےحد
پریشان ہوئے۔
4 چنانچہ مُوآبیوں نے مِدیانی بُزرگوں سے کہا، ”یہ گِروہ ہمارے آس پاس کی ہر شَے کو اَیسے چٹ کر جائے گا جَیسے
کوئی بَیل کھیت کی گھاس کو چٹ کر جاتا ہے۔“
چنانچہ بلقؔ بِن صِفُورؔ نے جو اُن دِنوں مُوآب کا بادشاہ تھا،
5 بِلعاؔم بِن بعورؔ کو بُلانے کے لئے اُس کے پاس قاصِد بھیجے جو بڑے دریا کے کنارے واقع اَپنی جائے رہائش پتھورؔ
میں تھا۔ بلقؔ نے کہلا بھیجا:
”ایک قوم مِصر سے نکل کر آئی ہے، جِس کے لوگوں سے مُلک کی سطح چھُپ گئی ہے اَور اَب وہ میرے مقابل
جم گئے ہیں۔
6 لہٰذا تُم آکر اُن لوگوں پر لعنت کرنا کیونکہ وہ مُجھ سے زِیادہ قوی ہیں۔ تَب شاید میں اُنہیں شِکست دے کر مُلک
سے باہر نِکال سکوں، کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ جنہیں آپ برکت دیتے ہیں اُنہیں برکت ملتی ہے اَور جِن پر آپ لعنت کرتے
ہیں وہ ملعُون ہوتے ہیں۔“
7 چنانچہ مُوآبی اَور مِدیانی بُزرگ اَپنے ساتھ فال کھولنے کی اُجرت لے کر روانہ ہوئے۔ جَب وہ بِلعاؔم کے پاس پہُنچے تو
اُسے بلقؔ کا پیغام دے دیا۔
8 بِلعاؔم نے اُن سے کہا، ”تُم رات یہیں گُزارو اَور یَاھوِہ مُجھے جو جَواب دیں گے اُسے مَیں تمہارے پاس لے آؤں گا۔“
چنانچہ مُوآب کے حاکم بِلعاؔم کے ہاں ٹھہر گئے۔
9 خُدا نے بِلعاؔم کے پاس آکر پُوچھا، ”تمہارے ساتھ یہ کون آدمی ہیں؟“
10 بِلعاؔم نے خُدا سے کہا، ”مُوآب کے بادشاہ بلقؔ بِن صِفُورؔ نے میرے پاس یہ پیغام بھیجا ہے:
11 ’جو قوم مِصر سے نکل آئی ہے اُس کے لوگوں سے مُلک کی سطح چھُپ گئی ہے۔ لہٰذا تُم آکر میری خاطِر اُن پر
لعنت کرنا۔ تَب شاید میں اُن سے جنگ کرکے اُنہیں نکال سکوں۔‘ “
12 لیکن خُدا نے بِلعاؔم سے کہا، ”تُو اُن کے ساتھ مت جا اَور نہ ہی اُن لوگوں پر لعنت کر کیونکہ وہ مُبارک ہیں۔“

13 بِلعؔام نے صُبح کو اُٹھ کر بلقؔ کے حاکم سے کہا، "تُم اَپنے مُلک کو لَوٹ جاؤ کیونکہ یَاہوِہ مُجھے تمھارے ساتھ
جانے کی اِجازت نہیں دیتے۔"
14 چنانچہ مُوآبی حاکم بلقؔ کے پاس لَوٹ آئے اَور کہا، "بِلعؔام نے ہمارے ساتھ آنے سے اِنکار کر دیا۔"
15 تَب بلقؔ نے دُوسرے حاکم روانہ کئے جو تعداد میں زِیادہ اَور پہلوں سے زِیادہ مُعزّز تھے۔
16 وہ بِلعؔام کے پاس آئے اَور کہا:
"بلقؔ بِن صِفورؔ نے یُوں کہا ہے، 'میرے پاس آنے سے مت جِھجک،
17 کیونکہ مَیں تُمھیں نہایت فیّاضی سے صِلہ دُوں گا اَورجو کچھ آپ مُجھ سے کہیں گے میں وُہی کروں گا۔ لٰہذا تُم آؤ
اَور میری خاطِر اُن لوگوں پر لعنت کرنا۔' "
18 لیکن بِلعؔام نے اُنہیں جَواب دیا، "چاہے بلقؔ اَپنے محل میں جِتنا چاندی اَور سونا مُجھے دے تَب بھی میں اَپنے یَاہوِہ
خُدا کے حُکم سے تجاوُز نہیں کر سَکتا۔
19 لٰہذا تُم اُن لوگوں کی طرح آج کی رات یہیں قِیام کرو تَب میں دیکھوں گا کہ یَاہوِہ مُجھ سے اَور کیا کہتے ہیں۔"
20 اُس رات خُدا بِلعؔام کے پاس آئے اَور کہا، "چونکہ یہ آدمی تُجھے بُلانے آئے ہیں لٰہذا تُو اُن کے ساتھ چلا جا لیکن
جو مَیں تُجھ سے کہُوں وُہی کرنا۔"

بِلعؔام کی گدھی

21 چنانچہ بِلعؔام صُبح کو اُٹھا اَور اَپنی گدھی پر زین کسا اَور مُوآبی حاکم کے ہمراہ چل دیا۔
22 لیکن جَب وہ گیا تو خُدا کا قہر بھڑک اُٹھا اَور یَاہوِہ کا فرشتہ اُس کی مزاحمت کرنے کے لئے راستہ روک کر کھڑا
ہو گیا۔ بِلعؔام اَپنی گدھی پر سوار تھا اَور اُس کے دو خادِم اُس کے ہمراہ تھے۔
23 جَب اُس گدھی نے یَاہوِہ کے فرشتہ کو اَپنے ہاتھ میں ننگی تلوار لئے راستہ روکے کھڑا دیکھا تو وہ راستہ سے ہٹ
کر کھیت میں چلی گئی۔ تَب بِلعؔام نے اُسے مارا تاکہ اُسے راستہ پر واپس لے آئے۔
24 تَب یَاہوِہ کا فرشتہ دو تاکستانوں کے درمیان ایک تنگ پگڈنڈی پر جا کر کھڑا ہو گیا جِس کے دونوں طرف دیواریں
تھیں۔
25 جَب اُس گدھی نے یَاہوِہ کے فرشتہ کو دیکھا تو وہ دیوار سے اَیسی چپک گئی کہ بِلعؔام کا پاؤں دیوار سے ٹکرا گیا۔
چنانچہ اُس نے اُسے پھر مارا۔
26 تَب یَاہوِہ کا فرشتہ آگے بڑھ کر ایک اَیسے تنگ مقام میں کھڑا ہو گیا جہاں داہنی یا بائیں طرف مُڑنے تک کی جگہ
نہ تھی۔
27 جَب اُس گدھی نے یَاہوِہ کے فرشتہ کو دیکھا تو وہ بِلعؔام کو لئے ہوئے بیٹھ گئی۔ وہ اِس قدر خفا ہُوا کہ اُسے
اَپنی لاٹھی سے مارا۔
28 تَب یَاہوِہ نے گدھی کا مُنہ کھولا اَور اُس نے بِلعؔام سے کہا، "مَیں نے تیرے ساتھ کیا کِیا ہے جو تُونے مُجھے تین
بار مارا؟"
29 بِلعؔام نے گدھی کو جَواب دیا، "تُونے مُجھے بےوقُوف بنایا! اگر میرے ہاتھ میں تلوار ہوتی تو مَیں تُجھ کو اِسی وقت
مار ڈالتا۔"
30 گدھی نے بِلعؔام سے کہا، "کیا میں تیری وُہی گدھی نہیں ہُوں جِس پر تُو آج تک سوار ہوتا آیا ہے؟ کیا مَیں نے تیرے
ساتھ پہلے کبھی اَیسا کیا ہے؟"
اُس نے کہا، "نہیں۔"

31 تب یاہوہ نے بلعام کی آنکھیں کھولیں اَور اُس نے یاہوہ کے فرشتہ کو ہاتھ میں ننگی تلوار لئے ہوئے راہ میں کھڑا
دیکھا۔ چنانچہ وہ جھک کر منہ کے بل گرا۔
32 یاہوہ کے فرشتہ نے اُس سے پُوچھا، ”تُونے اَپنی گدھی کو تین بار کیوں مارا؟ مَیں تُجھ سے مزاحمت کرنے اِس لئے
یہاں آیا ہُوں کہ تیری چال میری نظر میں ٹیڑھی ہے۔
33 اِس گدھی نے مُجھے دیکھا اَور تین بار میرے سامنے سے ہٹ گئی۔ اگر وہ نہ ہٹتی تو یقیناً تُجھ کو تو میں مار ہی ڈالتا
لیکن اُسے جیتی چھوڑ دیتا۔“
34 بلعام نے یاہوہ کے فرشتہ سے کہا، ”مَیں نے گُناہ کیا ہے۔ میں نہیں جانتا تھا کہ تُو میرا راستہ روکے کھڑا ہے۔ لیکن
اگر تُجھے ناگوار گزرتا ہو تو میں واپس چلا جاتا ہُوں۔“
35 یاہوہ کے فرشتہ نے بلعام سے کہا، ”تُو اِن آدمیوں کے ساتھ چلا جا لیکن وُہی بات کہنا جو مَیں تُجھ سے کہُوں۔“
لٰہذا بلعام بلق کے حاکم کے ساتھ چلا گیا۔
36 جَب بلق نے سُنا کہ بلعام آ رہا ہے تو وہ اُس کے اِستقبال کے لئے مُوآب کے اُس شہر تک گیا جو ارنُون کی سرحد
پر اُس کے مُلک کے آخری کنارے پر ہے۔
37 بلق نے بلعام سے کہا، ”مَیں نے تُجھے فوراً بُلایا تھا۔ تُونے آنے میں اِتنی تاخیر کیوں کی؟ کیا مَیں تُجھے صِلہ دینے کے
قابل نہ تھا؟“
38 بلعام نے بلق سے کہا، ”اَب تو مَیں تمہارے پاس آ ہی چُکا ہُوں۔ لیکن اَپنی طرف سے کچھ نہیں کہہ سَکتا؟ جو بات
خُدا میرے مُنہ میں ڈالیں گے میں وُہی کہُوں گا۔“
39 تب بلعام بلق کے ساتھ ہو لیا اَور وہ قِریت حُصات پہُنچ گئے۔
40 بلق نے مویشی اَور بھیڑوں کی قُربانیاں پیش کیں اَور کچھ گوشت بلعام اَور اُن اہلکاروں کو دیا جو اُس کے ساتھ
تھے۔
41 دُوسرے دِن صُبح کو بلق بلعام کو باموت بَعل* کو عبادت کے مقام پر لے گیا اَور وہاں اُوپر سے اُس نے اِسرائیلی
چھاؤنی کے بیرونی حِصّہ کو دُور دُور تک دیکھا۔

23

بلعام کی پہلی نبُوّت

1 بلعام نے بلق سے کہا، ”میرے لئے یہاں سات مذبحے تعمیر کرو اَور میرے لئے سات بَیل اَور سات مینڈھے بھی تیّار
رکھو۔“
2 بلق نے بلعام کے کہنے کے مُطابق کیا اَور اُن دونوں نے ہر مذبح پر ایک ایک بَیل اَور ایک ایک مینڈھا قُربان کیا۔
3 تب بلعام نے بلق سے کہا، ”تُم اَپنی سوختنی نذر کے پاس کھڑے رہو جَب تک میں جاتا ہُوں۔ شاید یاہوہ مُجھ سے
مُلاقات کرنے آئیں۔ وہ جو کچھ مُجھ پر ظاہر کریں گے میں تُمھیں بتاؤں گا۔“ پھر وہ ایک برہنہ ٹیلے پر جا چڑھا۔
4 وہاں خُدا بلعام سے مِلے اَور بلعام نے کہا، ”مَیں نے سات مذبحے بنائے ہیں اَور ہر مذبح پر ایک ایک بَیل اَور ایک
ایک مینڈھا چڑھایا ہے۔“
5 تب یاہوہ نے بلعام کے مُنہ میں اَپنا کلام ڈالا اَور کہا، ”بلق کے پاس لَوٹ جا اَور اُسے میرا پیغام پہُنچا۔“
6 چنانچہ وہ اُس کے پاس لَوٹ کر آیا اَور اُسے مُوآب کے سَب حاکم سمیت اَپنی سوختنی نذر کے پاس کھڑا پایا۔

* 22:41 باموت بَعل بَعل کی اُونچی جگہ

7 تب بِلعؔام نے اَپنا پیغام بیان کیا:
”بلقؔ نے مجُھے ارام سے،
یعنی شاہِ موآب نے، مجُھے مشرقی پہاڑوں سے بُلوایا۔
اَور فرمایا، ’آ جاؤ اَور میری طرف سے یعقوب پر لعنت بھیجو،
آ جاؤ اَور اِسرائیل کو دھمکاؤ۔‘
8 میں اُن پر لعنت کیسے کروں،
جِن پر خُدا نے لعنت نہیں کی؟
میں اُنہیں کیسے دھمکی دُوں،
جنہیں یَاھوِہ نے دھمکی نہیں دی؟
9 چٹّانوں کی چوٹیوں پر سے وہ مُجھے نظر آتے ھیں،
اَور پہاڑوں کی اُونچائی سے اُنہیں دیکھتا ھُوں۔
میں اَیسی قوم کو دیکھ رہا ھُوں جو الگ رہتی ھے
اَور دُوسری قوموں میں اَپنا شُمار نہیں کرتی۔
10 یعقوب کی خاک کے ذرّوں کو کون گِن سَکتا ھے
یا اِسرائیل کے چوتھے حِصّہ کو کون شُمار کر سَکتا ھے؟
کاش میں راستبازوں کی موت مروں
اَور میرا اَنجام بھی اُن ھی کی مانند ھو!“
11 بلقؔ نے بِلعؔام سے کہا، ”تُونے میرے ساتھ یہ کیا کیا؟ مَیں نے تُجھے اَپنے دُشمنوں پر لعنت کرنے کے لیٔے بُلایا لیکن
تُونے اُنہیں برکت دینے کے سِوا کچھ نہ کیا!“
12 اُس نے جَواب دیا، ”کیا میں وہ بات نہ کہُوں جو یَاھوِہ نے میرے مُنہ میں ڈالی ھے؟“

بِلعؔام کی دُوسری نبُوّت

13 تب بلقؔ نے بِلعؔام سے کہا، ”اَب میرے ساتھ دُوسری جگہ چلو جہاں سے تُم اُن کو دیکھ سکوگے۔ تُم اُن سَب کو
تو نہیں لیکن اُن چھاؤنی کے بیرونی حِصّہ کو دیکھ پاؤگے اَور وہاں سے تُم اُن پر میری خاطِر لعنت کرنا۔“
14 چنانچہ وہ اُسے پِسگہؔ کی چوٹی پر ضوفیمؔ کے میدان میں لے گیا اَور وہاں اُس نے سات مذبحے بنائے اَور ھر مذبح پر
ایک ایک بَیل اَور ایک ایک مینڈھا چڑھایا۔
15 بِلعؔام نے بلقؔ سے کہا، ”تُم یہاں اَپنی سوختنی نذر کے پاس ٹھہرے رہو جَب تک کہ میں وہاں یَاھوِہ سے مِل لُوں۔“
16 اَور یَاھوِہ بِلعؔام سے ملے اَور اُنہُوں نے اُس کے مُنہ میں اَپنا کلام ڈالا اَور کہا، ”بلقؔ کے پاس لَوٹ جا اَور اُسے یہ
پیغام پہُنچا۔“
17 چنانچہ وہ اُس کے پاس لَوٹ آیا اَور اُسے مُوآب کے حاکم سمیت اَپنی سوختنی نذر کے پاس کھڑا پایا۔ بلقؔ نے اُس
سے پُوچھا، ”یَاھوِہ نے کیا کہا ھے؟“
18 تب اُس نے اَپنا پیغام بیان کیا:
”اُٹھ اَے بلقؔ اَور سُن،
اَے اِبنِ صِفُورؔ! میری بات پر کان لگا۔

19 خُدا اِنسان نہیں کہ جھُوٹ بولیں،
اَور نہ وہ آدم زاد ہے کہ اَپنا اِرادہ بدلے۔
کیا جو کچھ وہ کہتے ہیں اُس پر عَمل نہیں کرتے؟
اَورجو وعدہ کرتے ہیں اُسے پُورا نہیں کرتے؟
20 مُجھے تو برکت دینے کا حُکم مِلا ہے؛
وہ برکت دے چُکے ہیں اَور مَیں اُسے ردّ نہیں کر سَکتا۔

21 ”یعقوب میں کوئی بدبختی نہیں پائی جاتی،
اَور نہ اِسرائیل کی تباہی اُن کی نظر میں ہے۔
یَاہوِہ اُن کا خُدا اُن کے ساتھ ہے،
اَور بادشاہ کی للکار اُن کے درمیان ہے۔
22 خُدا اُنہیں مِصر سے نکال کر لائے ہیں؛
اَور اُن میں جنگلی سانڈ کی سِی طاقت ہے۔
23 یعقوب کے خِلاف کوئی سحر نہیں چلتا،
اَور نہ اِسرائیل کے خِلاف فالگیری ہو سکتی ہے۔
بَلکہ یعقوب اَور اِسرائیل کے حق میں اَب یہ کہا جائے گا،
’دیکھو خُدا نے کیسے عجِیب کام کئے ہیں۔‘
24 یہ لوگ شیرنی کی مانند اُٹھتے ہیں،
اَور اَپنے آپ کو اُس شیر کی مانند تن کر کھڑا رکھتے ہیں
جو اُس وقت تک نہیں سُستاتا جَب تک کہ اَپنا شِکار نہ کھالے
اَور اَپنے مقتولوں کا خُون نہ پی لے۔“
25 تَب بلقؔ نے بِلعاؔم سے کہا، ”تُم اُن پر نہ تو لعنت کرنا، نہ ہی اُنہیں برکت دینا!“
26 بِلعاؔم نے بلقؔ کو جَواب دیا، ”کیا مَیں نے تُمہیں نہیں بتایا کہ میں وُہی کروں گا جو یَاہوِہ فرمائیں گے؟“

بِلعاؔم کی تیسری نبُوّت

27 تَب بلقؔ نے بِلعاؔم سے کہا، ”اَچھّا مَیں تُجھے ایک اَور جگہ لے چلتا ہُوں۔ شاید خُدا کو پسند آئے کہ تُو میری خاطِر
وہاں سے اُن پر لعنت کرے۔“
28 اَور بلقؔ بِلعاؔم کو پعورؔ کی چوٹی پر لے گیا جہاں سے بنجر علاقہ نظر آتا ہے۔
29 بِلعاؔم نے بلقؔ سے کہا، ”میرے لیٔے یہاں سات مذبحے بنا اَور سات بَیل اَور سات مینڈھے تیّار کر۔“
30 بلقؔ نے بِلعاؔم کے کہنے کے مُطابق کیا اَور ہر مذبح پر ایک بَیل اَور ایک مینڈھا چڑھایا۔

24

1 جَب بِلعاؔم نے دیکھا کہ یَاہوِہ کی رضا یہی ہے کہ وہ اِسرائیل کو برکت دے تو اُس نے فالگیری دیکھنے کی پرانی
عادت چھوڑکر اَپنا مُنہ بیابان کی طرف موڑا۔
2 جَب بِلعاؔم نے نگاہ کی اَور دیکھا کہ بنی اِسرائیل قبیلہ بہ قبیلہ چھاؤنی ہیں تو خُدا کی رُوح اُس پر نازل ہُوئی

3 اَور اُس نے اَپنا پیغام بَیان کِیا:
”بِلعاؔم بِن بعورؔ کی نبُوّت،
اُس کی الہامی تقریر جِس کی آنکھ رَوشن ہے،
4 بَلکہ یہ اُسی کی الہامی تقریر ہے جو خُدا کا کلام سُنتا ہے،
جو سَجدہ میں گِرا ہُوا اَپنی بینا آنکھوں سے
قادرمُطلق کی رُویا دیکھتا ہے۔

5 ”اَے یعقوب تیرے خیمے
اَور اَے بنی اِسرائیل تمہاری قِیام گاہیں کیا ہی خُوبصورت ہیں!

6 ”وہ وادیوں کی طرح پھیلے ہوئے ہیں،
گویا لبِ دریا کے باغیچے،
جو یَاہوِہ کے لگائے ہوئے عُود کے درخت،
اَور دریاؤں کے کِنارے کے دیودار۔
7 اُن کی نمدار شاخوں سے بوندیں ٹپکیں گی؛
اَور اُن کی جڑوں کو کثرت سے پانی ملے گا۔

”اُن کا بادشاہ اَگاگؔ سے بھی عظیم تر ہوگا؛
اَور اُن کی سلطنت عروج پائے گی۔

8 ”خُدا اُنہیں مِصر سے نکال لایا؛
اُن میں جنگلی سانڈ کی سِی طاقت ہے۔
وہ مُخالف قوموں کو کھا جاتے ہیں
اَور اُن کی ہڈّیوں کو چُورچُور کر دیتے ہیں؛
اَور اَپنے تیروں سے اُن کو چھید ڈالتے ہیں۔
9 وہ شیر کی طرح تاک لگا کر بیٹھ جاتے ہیں،
بَلکہ شیرنی کی طرح۔ اَب اُنہیں کون چھیڑے؟

”جو تُمہیں برکت دیں وہ برکت پائیں
اَورجو تُجھ پر لعنت کریں وہ ملعُون ہُوں!“
10 تَب بلقؔ کا غُصّہ بِلعاؔم پر بھڑکا۔ اُس نے اَپنے ہاتھ پر ہاتھ مارا اَور اُس سے کہا، ”مَیں نے تُجھے اَپنے دُشمنوں پر لعنت
کرنے کے لیٔے بُلایا لیکن تینوں بار تُونے اُنہیں برکت پر برکت دی۔
11 اَب تُو اِسی وقت رخصت ہو اَور اَپنے گھر چلا جا! مَیں نے کہاتھا کہ مَیں تُجھے فیّاضی سے صِلہ دُوں گا لیکن یَاہوِہ
نے تُجھے اِس صِلہ سے محروم رکھا ہے۔“
12 بِلعاؔم نے بلقؔ کو جَواب دیا، ”کیا مَیں نے اُن قاصِدوں سے جنہیں تُونے میرے پاس بھیجا تھا یہ نہ کہاتھا،

13 ’اگر بلقؔ اَپنے محل میں جِتنا چاندی اَور سونا مُجھے دے تَب بھی میں اَپنی طرف سے بھلا یا بُرا کچھ بھی نہیں کر سَکتا۔
جو یَاھوِہ کے حُکم کے خِلاف ہو، بَلکہ جو کچھ یَاھوِہ کہیں گے میں وُہی کہُوں گا‘؟
14 اَب مَیں اَپنی اُمّت کے پاس لَوٹ کر جاتا ہُوں لیکن دیکھ میں تُمھیں جتائے دیتا ہُوں کہ یہ لوگ آنے والے دِنوں میں
تمہاری قوم کے ساتھ کیسا سلُوک کریں گے۔“

بِلعاؔم کی چوتھی نبُوّت

15 تَب اُس نے اَپنا پیغام بَیان کیا:
”بِلعاؔم بِن بعورؔ کی نبُوّت،
اُس کی نبُوّت جِس کی آنکھ رَوشن ہے،
16 بَلکہ یہ اُسی کی نبُوّت ہے جو خُدا کا کلام سُنتا ہے،
اَور خُداتعالیٰ کا عِرفان رکھتا ہے،
جو سَجدہ میں گِرا ہُوا اَپنی بینا آنکھوں سے
قادرمُطلق کی رُویا دیکھتا ہے۔

17 ”میں اُسے دیکھوں گا، پر ابھی نہیں؛
وہ مُجھے نظر بھی آئے گا، پر نزدیک سے نہیں۔
یعقوب سے ایک ستارہ نکلے گا؛
اَور اِسرائیل میں سے ایک عصائے شاہی بُلند ہوگا۔
وہ مُوآب کی پیشانیوں کو
اَور شیتؔ کے سَب بیٹوں کی کھوپڑیوں کو کُچل دے گا۔
18 اِدُوم مغلُوب ہوگا؛
اَور اُس کا دُشمن، سِعیؔر بھی مغلُوب ہوگا،
لیکن اِسرائیل تقویّت پاتا جائے گا۔
19 یعقوب کی نَسل میں سے ایک شہزادہ برپا ہوگا
جو شہر کے باقی بچے لوگوں کو تباہ کر ڈالے گا۔“

بِلعاؔم کی پانچویں نبُوّت

20 تَب بِلعاؔم نے عمالیقؔ کی طرف نگاہ کی اَور یہ پیغام بَیان کیا:
”عمالیقؔ قوموں میں اوّل تو تھا،
لیکن آخِرکار اُس کا اَنجام تباہی ہے۔“

بِلعاؔم کی چھٹویں نبُوّت

21 تَب اُس نے قینیوں کی طرف دیکھا اَور یہ پیغام بَیان کیا:
”تمہاری قِیام گاہ محفوظ ہے،
اَور تمہارا آشیانہ چٹّان میں بنا ہُواہے؛
22 پھر بھی اَے قینیو جَب اشُور تُمھیں اسیر کرے گا

تَب تُم تباہ ہو جاؤ گے۔"

بِلعاؔم کی ساتویں نبُوّت

23 تَب اُس نے اَپنا پیغام جاری رکھا:
"ھائے افسوس! اگر خُدا کی مرضی نہ ہو تو کون زندہ بچے گا؟
24 کِتّیِمؔ کے ساحِلوں سے جہاز آئیں گے،
اَور وہ اشُور اَور عِبرؔ دونوں پر قبضہ کر لیں گے،
لیکن وہ بھی تباہ ہو جائیں گے۔"
25 تَب بِلعاؔم اُٹھ کر گھر لَوٹا اَور بلقؔ نے اَپنی راہ لی۔

25

مُوآب اِسرائیل کو ورغلاتا ھے

1 اِسرائیلی شِطّیِمؔ میں رہتے تھے اَور لوگوں نے اُن مُوآبی عورتوں کے ساتھ حرام کاری شروع کر دی،
2 جو اُنہیں اَپنے معبُودوں کی قُربانیوں میں آنے کی دعوت دیتی تھیں۔ یہ لوگ وہاں جا کر کھاتے اَور اُن معبُودوں کو
سَجدہ کرتے تھے۔
3 اِس طرح بنی اِسرائیل نے پعورؔ کے بَعل کی عبادت میں شرکت کی اَور یَاھوِہ کا قہر اُن پر بھڑکا۔
4 یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا: "اِن لوگوں کے سَب سربراھوں اَور سرغنوں کو لے کر قتل کر اَور اُنہیں یَاھوِہ کے حُضُور
دِن کی روشنی میں ٹانگ دینا تا کہ یَاھوِہ کا قہرِ شدید بنی اِسرائیل پر سے ٹل جائے۔"
5 چنانچہ مَوشہ نے اِسرائیل کے حاکموں سے کہا، "تمہارے جِن جِن آدمیوں نے پعورؔ کے بَعل کی عبادت میں شرکت
کی وہ سَب قتل کئے جائیں۔"
6 اَور جَب بنی اِسرائیل کی ساری جماعت خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر رو رہی تھی تَب ایک اِسرائیلی مَوشہ اَور سَب لوگوں
کی آنکھوں کے سامنے ایک مِدیانی عورت کو اَپنے خاندان میں لے آیا۔
7 تَب الیعزرؔ کے بیٹے فِنحاسؔ نے جو اَھرونؔ کاہِنؔ کا پوتا تھا یہ دیکھا تو اُس نے جماعت میں سے اُٹھ کر ہاتھ میں ایک
نیزہ لیا۔
8 اَور اُس اِسرائیلی کے پیچھے پیچھے خیمہ میں داخل ھُوا اَور اُس نے اُس اِسرائیلی مَرد اَور اُس عورت دونوں کے پیٹ
میں نیزہ بھونک دیا۔ تَب بنی اِسرائیل پر آئی ھُوئی وَبا جاتی رھی
9 اَور جِتنے لوگ وَبا سے مَرے تھے اُن کی تعداد چوبیس ہزار تھی۔
10 یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا،
11 "الیعزرؔ کے بیٹے فنحاسؔ نے جو اَھرونؔ کاہِنؔ کا پوتا ھے میرے قہر کو بنی اِسرائیل پر سے ہٹا دیا کیونکہ اُس نے اُن
کے درمیان میرے لِئے اَپنی غیرت کا اَیسا مظاھرہ کیا کہ مَیں نے اَپنی غیرت کے جوش میں اُنہیں نابود نہیں کیا
12 اِس لِئے اُس سے کہہ کہ میں اُس کے ساتھ اَپنا عہدِ اَمن باندھ رہا ھُوں۔
13 وہ اُس کے اَور اُس کی اَولاد کے لِئے دائمی کہانت کا عہد ھوگا کیونکہ وہ اَپنے خُدا کے واسطے غیرت مند ھُوا اَور
اُس نے بنی اِسرائیل کے لِئے کفّارہ دیا۔"
14 اُس اِسرائیلی مَرد کا نام جو اُس مِدیانی عورت کے ساتھ مارا گیا وہ زِمریؔ تھا جو شمعُونؔ کے خاندان کا سردار سالوؔ
کا بیٹا تھا۔

15 اَور اُس مِدیانی عورت کا نام جو ماری گئی تھی کوزبیؔ تھا۔ وہ صُورؔ کی بیٹی تھی جو ایک مِدیانی خاندان کا قبائلی
سردار تھا۔
16 یاھوِہ نے مَوشہ سے کہا،
17 ”مِدیانیوں کو حریف جان کر مار ڈالو۔
18 کیونکہ اُنہوں نے بھی جَب تُمھیں دھوکا دیا تو حریف ھی جانا جَیسا پعورؔ کے مُعاملہ میں اَور اُن کی بہن کوزبیؔ کے
مُعاملہ میں ہُوا جو مِدیانی سردار کی بیٹی تھی اَور اُس وَبا میں جو پعورؔ کے سبب پھیلی تھی ماری گئی تھی۔“

26

دُوسری مردُم شُماری

1 وَبا کے بعد یاھوِہ نے مَوشہ اَور اَھرونؔ کاہِنؔ کے بیٹے الیعزرؔ سے کہا،
2 ”بنی اِسرائیل کی ساری جماعت میں بیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر کے جتنے لوگ اِسرائیلی لشکر میں خدمت کرنے
کے قابل ھُوں اُن سَب کی اُن کے آبائی خاندانوں کے مُطابق مردُم شُماری کرنا۔“
3 چنانچہ مَوشہ اَور الیعزرؔ کاہِنؔ مُوآبؔ کے میدانوں میں یردنؔ کے کنارے یریحوؔ کے مقابل اُن سے مُخاطِب ھوئے اَور کہا:
4 ”بیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر کے آدمیوں کی مردُم شُماری کرو جَیسا یاھوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا ھے۔“

یہ وہ اِسرائیلی تھے جو مُلک مِصر سے نکل آئےتھے:

5 اِسرائیل کے پہلوٹھے رُوبِنؔ کے بیٹے یہ تھے:
حنوخؔ جِس سے حنوخیوں کی برادری چلی؛
پلوّ جِس سے پلّویوں کی برادری چلی؛
6 حِضرونؔ جِس سے حضرونیوں کی برادری چلی؛
اَور کرمی جِس سے کرمیوں کی برادری چلی؛
7 یہ رُوبِنیوں کی برادری والے تھے اَور اُن میں سے جو شُمار کئے گئے اُن کی تعداد 43,730 تھی۔
8 پلوّ کا بیٹا اِلیابؔ تھا،
9 اَور اِلیابؔ کے بیٹے نموایل داتنؔ اَور ابیرامؔ ھیں جو جماعت کے نُمائندے تھے جنہوں نے مَوشہ اَور اَھرونؔ کے خِلاف
سرکشی کی تھی اَور قورحؔ کے پیروکاروں میں سے تھے جَب اُنہوں نے یاھوِہ کے خِلاف سرکشی کی تھی۔
10 زمین نے اَپنا مُنہ کھولا اَور اُنہیں قورحؔ سمیت نگل گئی اَور اُس کے پیروکار اُس وقت مَر گئے جَب آگ نے ڈھائی
سَو لوگوں کو بھسم کیا اَور وہ ایک عِبرت کا نِشان ٹھہرے۔
11 البتّہ قورحؔ کے سارے بیٹے نہیں مَرے تھے۔

12 شمعُونؔ کے بیٹے اَپنی برادریوں کے مُطابق یہ تھے:
نموایل جِس سے نموایلیوں کی برادری چلی؛
یمینؔ جِس سے یمینیوں کی برادری چلی؛
یاکِنؔ جِس سے یکینیوں کی برادری چلی؛
13 زیراحؔ جِس سے زیراحیوں کی برادری چلی؛
اَور شاؤل جِس سے شاؤلیوں کی برادری چلی۔

14 یہ بنی شمعُونؔ کی برادری کے تھے۔ اِن میں آدمیوں کی تعداد 22,200 تھی۔

15 گادؔ کے بیٹے اَپنی برادری کے مُطابق یہ تھے:
ضِفونؔ جِس سے ضِفونی کی برادری چلی؛
حگّیؔ جِس سے حگّیوں کی برادری چلی؛
شُونی، جِس سے شُونیوں کی برادری چلی؛
16 اُزنی جِس سے اُزنیوں کی برادری چلی؛
عیری، جِس سے عیریوں کی برادری چلی؛
17 اَرود، جِس سے اَرودیوں کی برادری چلی؛
اَور اَریلی جِس سے اَریلیوں کی برادری چلی۔
18 یہ بنی گادؔ کی برادری کے تھے اَور اُن میں سے جو شُمار کئے گئے اُن کی تعداد 40,500 تھی۔

19 عیرؔ اَور اَونانؔ یہُوداہؔ کے بیٹے تھے لیکن وہ مُلکِ کنعانؔ میں مَر گئے۔
20 یہُوداہؔ کے بیٹے اَپنی برادریوں کے مُطابق یہ تھے:
شِلحؔ جِس سے شیلانیوں کی برادری چلی؛
پیریزؔ جِس سے پیریزیوں کی برادری چلی؛
اَور زیراحؔ جِس سے زیراحیوں کی برادری چلی۔
21 پیریزؔ کے بیٹے یہ تھے:
حِضرونؔ جِس سے حضرونیوں کی برادری چلی؛
حمُولؔ جِس سے حمُولیوں کی برادری چلی؛
22 یہ یہُوداہؔ کی برادری کے تھے اَور اُن میں سے جو شُمار کئے گئے اُن کی تعداد 76,500 تھی۔

23 یِسّکارؔ کے بیٹے اَپنے برادریوں کے مُطابق یہ تھے:
تولعؔ جِس سے تولعیوں کی برادری چلی؛
پُوّہؔ جِس سے پُوّھیوں کی برادری چلی؛
24 یَعشُوبؔ جِس سے یَعشُوبیوں کی برادری چلی؛
اَور شِمرون جِس سے شِمرونیوں کی برادری چلی۔
25 یہ یِسّکارؔ کی برادری کے تھے۔ اِن میں سے جو شُمار کئے گئے اُن کی تعداد 64,300 تھی۔

26 زبُولُون کے بیٹے اَپنی برادریوں کے مُطابق یہ تھے:
سرد جِس سے سردیوں کی برادری چلی؛
ایلون جِس سے ایلونیوں کی برادری چلی؛
اَور یحلی ایل جِس سے یحلی ایلی قبیلہ کی برادری چلی۔
27 یہ زبُولُونیوں کی برادری کے تھے۔ اِن میں سے جو شُمار کئے گئے اُن کی تعداد 60,500 تھی۔

28 یُوسیفؔ کے بیٹے اَپنی برادریوں کے مُطابق منشّہ اَور اِفرائیمؔ تھے۔

29 منسّٰی کے بیٹے یہ تھے:
مکیرؔ جِس سے مکیریوں کی برادری چلی (مکیرؔ سے جِلعادؔ پیدا ہُوا تھا)؛
جِلعادؔ سے جِلعادیوں کی برادری چلی؛
30 جِلعادؔ کے بیٹے یہ ہیں:
اِیعزرؔ جِس سے اِیعزریوں کی برادری چلی؛
خلقؔ جِس سے خلقیوں کی برادری چلی؛
31 اَسری ایل، جِس اَسری ایلیوں کی برادری چلی؛
سِکمؔ جِس سے سِکمی برادری چلی؛
32 سمیدعؔ جِس سے سمیدعیوں کی برادری چلی؛
اَور حِفرؔ جِس سے حِفریوں کی برادری چلی۔
33 (صلافحادؔ بِن حِفرؔ کے ہاں کوئی بیٹا پیدا نہ ہُوا بلکہ صِرف بیٹیاں ہی ہُوئیں جِن کے نام محلاہؔ، نوعاؔ، حُجلاہؔ، مِلکاہؔ اَور تِرضاہؔ تھے۔)
34 یہ منسّیوں کی برادری کے تھے۔ اِن میں سے جو شُمار کئے گئے اُن کی تعداد 52,700 تھی۔
35 اِفرائیمؔ کے بیٹے اَپنی برادریوں کے مُطابق یہ تھے:
سُوتلحؔ جِس سے سُوتلحیوں کی برادری چلی؛
بِکرؔ جِس سے بِکریوں کی برادری چلی؛
اَور تحنؔ جِس سے تحنیوں کی برادری چلی۔
36 سُوتلحؔ کے بیٹے یہ تھے:
عیرانؔ جِس سے عیرانیوں کی برادری چلی۔
37 یہ بنی اِفرائیمؔ کی برادری کے تھے۔ اِن میں سے جو شُمار کئے گئے اُن کی تعداد 32,500 تھی۔
یُوسیفؔ کے بیٹوں کی برادری کے یہی ہیں۔

38 بِنیامین کے بیٹے کی برادری کے مُطابق یہ تھے:
بیلعؔ، جِس سے بیلعیوں کی برادری چلی؛
اَشبیلؔ، جِس سے اَشبیلیوں کی برادری چلی؛
اخیرامؔ، جِس سے اخیرامیوں کی برادری چلی۔
39 سُوفامؔ جِس سے سُوفامیوں کی برادری چلی؛
اَور حُوپامؔ جِس سے حُوپامیوں کی برادری چلی۔
40 بیلعؔ کے دو بیٹے اردؔ اَور نعمانؔ تھے۔
اردؔ سے اَردیوں کی برادری چلی
اَور نعمانؔ سے نعمانیوں کی برادری چلی۔
41 یہ بنی بِنیامین کی برادری کے تھے۔ اِن میں سے جو شُمار کئے گئے اُن کی تعداد 45,600 تھی۔

42 دانؔ کے بیٹے کی برادری کے مُطابق یہ تھے:

شُوحامؔ جِس سے شُوحامیوں کی برادری چلی؛
یہ دانیوں کی برادری کے تھے۔ 43 وہ سبھی شُوحامیوں کی برادری کے تھے اَور اُن میں سے جو شُمار کئے گیٔے اُن کی
تعداد 64,400 تھی۔

44 آشیر کے بیٹے کی برادری کے مُطابق یہ تھے:
یِمنہؔ جِس سے یمنیوں کی برادری چلی؛
اِشویؔ جِس سے اِشویوں کی برادری چلی؛
اَور بریعہؔ جِس سے بریعاھیوں کی برادری چلی۔
45 اَور بنی بریعہؔ یہ ھیں:
حِبرؔ جِس سے حِبری کی برادری چلی؛
اَور مَلکی ایل جِس سے مَلکی ایلیوں کی برادری چلی۔
46)آشیر کی ایک بیٹی تھی جِس کا نام سراحؔ تھا۔(
47 یہ آشیریوں کی برادری کے تھے۔ اِن میں سے جو شُمار کئے گیٔے اُن کی تعداد 53,400 تھی۔

48 نفتالی کے بیٹے اَپنی برادری کے مُطابق یہ تھے:
یحصیل جِس سے یحصیلیوں کی برادری چلی؛
گُونی جِس سے گُونیوں کی برادری چلی؛
49 یصر جِس سے یصریوں کی برادری چلی؛
اَور شِلّیمؔ جِس سے شِلّیمیوں کی برادری چلی۔
50 یہ بنی نفتالی کی برادری کے تھے۔ اِن میں سے جو شُمار کئے گیٔے اُن کی تعداد 45,400 تھی۔

51 بنی اِسرائیل کے جِن لوگوں کا شُمار کیا گیا اُن کی کُل تعداد 6,01,730 تھی۔

52 یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا،
53 ”اُنہیں اُن کے ناموں کے شُمار کے مُطابق وہ زمین مِیراث کے طور پر بانٹ دی جائے۔
54 بڑے گِروہ کو زِیادہ حِصّہ دیا جائے اَور چُھوٹے گِروہ کو کم۔ ہر ایک کو اُن کے درج کئے ھوئے ناموں کی تعداد
کے مُطابق مِیراث ملے۔
55 خیال رہے کہ زمین قُرعہ اَندازی کے ذریعہ تقسیم کی جائے۔ ہر قبیلہ جو بھی مِیراث پائے وہ اُس کے آبائی قبیلہ کے
ناموں کے مُطابق ھو۔
56 اَور ھر مِیراث بڑے اَور چُھوٹے گِروھوں میں قُرعہ اَندازی کے ذریعہ تقسیم کی جائے۔“

57 بنی لیوی جو اَپنی اَپنی برادریوں کے مُطابق شُمار کئے گیٔے یہ ھیں:
گیرشون جِس سے گیرشونیوں کی برادری چلی؛
قُہات جِس سے قُہاتیوں کی برادری چلی؛
مِراریؔ جِس سے مِراریوں کی برادری چلی۔
58 یہ بھی لیویوں ھی کی برادری کے تھے:

لبنیوں کی برادری،
حِبرونیوں کی برادری،
محلیوں کی برادری،
مُوشیوں کی برادری،
قورحیوں کی برادری۔
)قِہات عمرامؔ کا آباؤاَجداد تھا۔
59 عمرامؔ کی بیوی کا نام یوکبِدؔ تھا جو لیوی کی نَسل سے تھی اَور مِصر میں لیوی کے ھاں پیدا ہُوئی تھی۔ اُن کے ھاں
اَھرونؔ، مَوشہ اَور اُن کی بہن مِریمؔ عمرام سے پیدا ھوئے۔
60 اَور اَھرونؔ سے ناداب، اَبِیہُو، الیعزرؔ اَور اِتمارؔ پیدا ھوئے۔
61 لیکن ناداب اَور اَبِیہُو تو اُس وقت مَر گئے جب اُنہوں نے یَاھوِہ کے حُضُور میں ناجائز آگ کا نذرانہ چڑھایا۔(

62 لیویوں کے سبھی نرینہ فرزندوں کی تعداد جو ایک ماہ یا اُس سے زِیادہ عمر کے تھے 23,000 تھی۔ وہ بنی اِسرائیل
کے ساتھ اِس لئے نہیں گنے گئے کیونکہ اُنہیں اُن کے ساتھ مِیراث نہ مِلی تھی۔

63 یہی وہ اِسرائیلی لوگ ھیں جنہیں مَوشہ اَور الیعزرؔ کاھِنؔ نے مُوآب کے میدانوں میں یردنؔ کے کنارے یریحوؔ کے مقابل
گِنا تھا۔
64 لیکن اُن میں سے ایک بھی اُن اِسرائیلیوں میں شامل نہ تھا جنہیں مَوشہ اَور اَھرونؔ کاھِنؔ نے سِینؔائی کے بیابان میں شُمار
کیا تھا۔
65 کیونکہ یَاھوِہ نے اُن اِسرائیلیوں کو کہہ دیا تھا کہ وہ یقیناً بیابان میں مَر جائیں گے اَور یفُنّہؔ کے بیٹے کالبؔ اَور یہوشُعؔ
بِن نُونؔ کے سِوا اُن میں ایک بھی باقی نہیں بچا تھا۔

27

ضلافحادؔ کی بیٹیاں

1 ضلافحادؔ بِن حِفرؔ گلعادؔ کا پوتا اَور منسّہ کے بیٹے مکیرؔ کا پرپوتا تھا۔ اُس کی بیٹیاں یُوسیفؔ کے بیٹے منسّہ کی برادری کی
نَسل سے تھیں۔ اُن بیٹیوں کے نام محلاہؔ نوحاؔ حُگلاہؔ مِلکاہؔ اَور تِرضاہؔ تھے۔ وہ آئیں اَور
2 خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر مَوشہ الیعزرؔ کاھِنؔ سربراھوں اَور ساری جماعت کے سامنے کھڑی ھوکر کہنے لگیں:
3 "ھمارا باپ بیابان میں مَر گیا۔ وہ قورحؔ کے اُن پیروکاروں میں سے نہ تھا جنہوں نے یَاھوِہ کے خِلاف سرکشی کی تھی
بَلکہ وہ اَپنے ھی گُناہ میں مَرا اَور اُس کے کوئی بیٹا نہ تھا۔
4 چنانچہ بیٹا نہ ھونے کے باعث ھمارے باپ کا نام اُس کی برادری سے کیوں مِٹ جائے؟ لٰہذا ھمیں بھی ھمارے باپ
کے رشتہ داروں کے ساتھ مِیراث میں حِصّہ دو۔"
5 چنانچہ مَوشہ اُن کا مُعاملہ یَاھوِہ کے حُضُور لے گیا
6 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا:
7 "ضلافحادؔ کی بیٹیاں ٹھیک کہتی ھیں۔ تُو اُنہیں اُن کے باپ کے رشتہ داروں کے درمیان ضرُور ھی کچھ جائداد بطور
مِیراث دینا۔ پس اُن کے باپ کی مِیراث اُن کے سُپرد کر دے۔
8 "اَور بنی اِسرائیل سے کہہ، 'اگر کوئی آدمی مَر جائے اَور اُس کا کوئی بیٹا نہ ھو تو اُس کی مِیراث اُس کی بیٹی کو
دینا۔

9 اگر اُس کی کوئی بیٹی بھی نہ ہو تو اُس کی میراث اُس کے بھائیوں کو دینا۔
10 اَور اگر اُس کے کوئی بھائی بھی نہ ہوں تو اُس کی مِیراث اُس کے باپ کے بھائیوں کو دینا۔
11 اگر اُس کے باپ کے بھائی بھی نہ ہوں تو اُس برادری میں جو بھی اُس کا سَب سے قریبی رشتہ دار ہو اُسے اُس کی
میراث دینا تاکہ وہ اُس کی مِلکیّت بَن جائے اَور یہ بنی اِسرائیل کے لِئے آئین یَاہوِہ کے مَوشہ کو دیئے ہوئے حُکم کے
مُطابق شَرعی فرض ہوگا۔‘ “

مُوسیٰ کے جانشین کے طور پر یہوشُعؔ کی تقرّری

12 تَب یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا، ”تُو اُس عباریمؔ پہاڑ پر چڑھ کر اُس مُلک کو دیکھ جو مَیں نے بنی اِسرائیل کو عطا
کیا ہے۔
13 اُسے دیکھ لینے کے بعد تُو بھی اَپنے بھائی اَہرونؔ کی طرح اَپنے لوگوں میں جا ملے گا۔
14 کیونکہ جَب صینؔ کے بیابان میں پانی کے چشمہ کے پاس جماعت نے سرکشی کی تھی تَب تُم دونوں نے میرا حُکم نہ
مانا اَور اُن کی آنکھوں کے سامنے میری تقدیس نہ کی۔“)یہ وُہی مریبہؔ کا چشمہ ہے جو صینؔ کے بیابان قادِسؔ میں ہے۔(
15 مَوشہ نے یَاہوِہ سے کہا،
16 ”یَاہوِہ! تمام نوعِ اِنسان کی رُوحوں کے خُدا کسی آدمی کو اِس جماعت پر ایک نِگراں مُقرّر کرنا
17 جو اُن کے سامنے آیا جایا کرے اَورجو اُنہیں باہر لے جانے اَور اَندر لانے میں اُن کا رہبر ہو تاکہ یَاہوِہ کی جماعت
اُن بھیڑوں کی طرح نہ ہو جِن کا کوئی چرواہا نہیں ہوتا۔“
18 چنانچہ یَاہوِہ نے مَوشہ سے فرمایا، ”تُو یہوشُعؔ بِن نُونؔ کو جو رُوح سے معمُور ہے لے اَور اُس پر اَپنا ہاتھ رکھ۔
19 اُسے الیعزرؔ کاہِنؔ اَور ساری جماعت کے سامنے کھڑا کر اَور اُن کے سامنے اُسے اِختیار دے۔
20 اَپنے کچھ اِختیارات اُس کے سُپرد کردینا تاکہ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت اُس کی اِطاعت کرے۔
21 وہ الیعزرؔ کاہِنؔ کے سامنے کھڑا ہُوا کرے جو یَاہوِہ کے حُضُور اُس کی خاطِر اُوریمؔ کا حُکم دریافت کیا کرے گا۔
اِسی کے حُکم سے وہ اَور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت باہر جایا کریں اَور اُسی کے حُکم سے وہ اَندر آئیں۔“
22 چنانچہ مَوشہ نے یَاہوِہ کے حُکم کے مُطابق عَمل کیا۔ اُس نے یہوشُعؔ کو لیا اَور الیعزرؔ کاہِنؔ اَور ساری جماعت کے
سامنے کھڑا کیا۔
23 تَب یَاہوِہ نے جو ہدایات مَوشہ کی مَعرفت دی تھیں اُن کے مُطابق اُس نے اَپنے ہاتھ یہوشُعؔ پر رکھے اَور اُسے اِختیار
بخشا۔

28

روزمرّہ کی قُربانیاں

1 یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا:
2 ”بنی اِسرائیل کو یہ حُکم سُنانا اَور اُن سے کہنا، ’تُم میری نذر، یعنی میری وہ غِذا جو میرے لِئے فرحت بخش خُوشبو
والی آتِشی قُربانی ہے مُقرّرہ وقت پر یاد سے پیش کرتے رہنا۔‘
3 اُن سے کہہ کہ یَاہوِہ کے لِئے تُم جو آتِشی قُربانی پیش کرو وہ یہ ہے: ہر روز حسبِ معمول دو بے عیب یک سالہ
برّے سوختنی نذر کے طور پر چڑھایا کرنا۔
4 ایک برّہ صُبح کو اَور دُوسرا شام کو چڑھانا۔

5 اَور ساتھ ھی ایفہ کے دسویں حِصّہ* کے برابر مَیدہ میں چوتھائی ھین† کُوٹ کر نکالا ہُوا زَیتُون کا تیل مِلا کر اناج کی
قُربانی کے طور پر پیش کرنا۔
6 یہ وُھی دائمی سوختنی نذر ھے جو کوہِ سِینّائی پر مُقرّر کی گئی تھی تاکہ یَاھوِہ کے حُضُور فرحت بخش خُوشبو دینے
والی آتشی قُربانی ٹھہرے۔
7 اَور اُس کے ساتھ فی برّہ کے ساتھ ھین کا چوتھائی حِصّہ مَے انگوری شِیرہ کے طور پر لائی جائے۔ یہ انگوری شِیرہ
یَاھوِہ کے لِئے پاک مَقدِس میں چڑھانا۔
8 دُوسرا برّہ شام کے جھٹپٹے کے وقت چڑھانا اَور اُس کے ساتھ بھی صُبح کی طرح اناج کی قُربانی اَور انگوری شِیرے کی
نذر ہو۔ یہ یَاھوِہ کے حُضُور غِذا کی فرحت بخش خُوشبو والی آتشی قُربانی ہوگی۔

سَبت کی قُربانی

9 ” ’اَور سَبت کے دِن دو بے عیب یک سالہ برّے اَور ایفہ کا پانچواں‡ حِصّہ تیل مِلا ہُوا مَیدہ تپاون کے ساتھ اناج کی
قُربانی کے طور پر پیش کرنا۔
10 حسبِ معمول پیش کی جانے والی سوختنی نذر اَور اُس کے تپاون کے علاوہ یہ ہر سَبت کی سوختنی نذر ھے۔

ماھانہ قُربانیاں

11 ” ’ہر مہینے کے پہلے دِن دو بچھڑے، ایک مینڈھا اَور سات یک سالہ نر برّے جو سَب کے سَب بے عیب ہُوں سوختنی
نذر کے طور پر یَاھوِہ کے حُضُور میں چڑھایا کرنا۔
12 ہر بچھڑے کے ساتھ ایفہ کا تین دھائی حِصّہ§ اناج کی نذر تیل مِلا ہُوا مَیدہ اَور ہر مینڈھے کے ساتھ ایفہ کا پانچواں
حِصّہ اناج کی نذر تیل مِلا ہُوا مَیدہ،
13 اَور ہر برّہ کے ساتھ ایفہ کا دسواں حِصّہ تیل مِلا ہُوا مَیدہ اناج کی قُربانی کے طور پر پیش کرنا۔ یہ سوختنی نذر یَاھوِہ
کے لِئے فرحت بخش خُوشبو دینے والی آتشی قُربانی ٹھہرے۔
14 ہر بچھڑے کے ساتھ نِصف ھین* ہر مینڈھے کے ساتھ ایک تہائی ھین† اَور ہر برّہ کے ساتھ پاؤ ھین‡ مَے تپاون کے
طور پر دی جائے۔ یہ ماھانہ سوختنی نذر ھے جو سال بھر ہر نئے چاند کے موقع پر پیش کی جائے۔
15 حسبِ معمول پیش کی جانے والی سوختنی نذر اَور اُس کے ساتھ دیئے جانے والے تپاون کے علاوہ ایک بکرا یَاھوِہ
کے لِئے گُناہ کی قُربانی کے طور پر پیش کیا جائے۔

عیدِفسح کا جَشن

16 ” ’پہلے مہینے کے چودھویں دِن یَاھوِہ کا فسح ہُوا کرے۔
17 اَور اُسی مہینے کے پندرھویں دِن عید منائی جائے اَور سات دِن تک بے خمیری روٹی کھائی جائے۔

---

* **28:5** ایفہ کے دسویں حِصّہ تقریباً ایک کِلو چھ سَو گرام † **28:5** چوتھائی ھین تقریباً ایک لیٹر ‡ **28:9** ایفہ کا پانچواں تقریباً سَوا تین کِلوگرام § **28:12** ایفہ کا تین دھائی حِصّہ تقریباً ایک کِلو پانچ سو گرام * **28:14** نِصف ھین تقریباً 1.9لیٹر † **28:14** ایک تہائی ھین تقریباً 1.3 لیٹر ‡ **28:14** پاؤ ھین تقریباً ایک لیٹر

18 پہلے دِن مُقدّس اِجتماع ہو اَور عام دِنوں کی طرح کوئی کام بالکُل نہ کرنا۔
19 اَور یَاھوِہ کے لیٔے آتشی قُربانی پیش کی جائے جو دو بچھڑوں، ایک مینڈھے اَور سات یک سالہ نر برّوں کی سوختنی
نذر پر مُشتمل ہو جو سَب کے سَب بے عیب ہُوں۔
20 ہر بچھڑے کے ساتھ ایک ایفہ کا تین دھائی حِصّہ زَیتُون کا تیل اناج کی نذر مِلا ہُوا مَیدہ، ہر مینڈھے کے ساتھ ایفہ
کا پانچواں حِصّہ زَیتُون کا تیل اناج کی نذر مِلا ہُوا مَیدہ؛
21 اَور ساتوں برّوں میں سے ہر ایک کے ساتھ دسواں حِصّہ نذر کی قُربانی کے طور پر پیش کرنا۔
22 گُناہ کی قُربانی کے طور پر ایک بکرے کا اِضافہ کرنا تاکہ اُس سے تمہارے لیٔے کفّارہ دیا جائے۔
23 اُنہیں صُبح کو حسبِ معمول دی جانے والی سوختنی نذر کے علاوہ پیش کرنا۔
24 اِسی طرح سات دِن تُم روزانہ آتشی قُربانی کی یہ غِذا چڑھانا تاکہ وہ یَاھوِہ کے لیٔے فرحت بخش خُوشبو ٹھہرے۔ یہ
حسبِ معمول دی جانے والی سوختنی نذر اَور اُس کے تپاون کے علاوہ پیش کی جائے۔
25 ساتویں دِن پھر تمہارا مُقدّس اِجتماع ہو اَور حسبِ معمول کوئی کام نہ کرنا۔

ہفتوں کی عید

26 ”'پہلے پھلوں کے دِن جَب تُم ہفتوں کی عید کے موقع پر یَاھوِہ کے لیٔے نئی نذر کی قُربانی پیش کرو تَب بھی تمہارا
مُقدّس اِجتماع ہو اَور اُس روز بھی کوئی حسبِ معمول کام اَنجام نہ دیا جائے۔
27 اَور دو بچھڑے، ایک مینڈھا اَور سات یک سالہ نر برّے سوختنی نذر کے طور پر گذرانو جو یَاھوِہ کے لیٔے فرحت
بخش خُوشبو ہو۔
28 ہر بچھڑے کے ساتھ اناج کی نذر کی قُربانی کے طور پر ایفہ کا تین دھائی حِصّہ زَیتُون کا تیل مِلا ہُوا مَیدہ ہو، مینڈھے
کے ساتھ ایفہ کا پانچواں حِصّہ ہو؛
29 اَور سات برّوں میں سے ہر ایک برّے کے ساتھ ایفہ کا دسواں حِصّہ ہو۔
30 اَور ایک بکرا بھی شامل کر لو تاکہ تمہارے لیٔے کفّارہ دیا جائے۔
31 حسبِ معمول دی جانے والی سوختنی نذر اَور اُس کی اناج کی نذر کی قُربانی کے علاوہ تُم اُنہیں بھی اُن کے تپاون
کی نذروں کے ساتھ پیش کرنا۔ البتّہ خیال رہے کہ سَب جانور بے عیب ہُوں۔

29

نرسنگوں کی عید

1 ”'ساتویں مہینے کے پہلے دِن تمہارا مُقدّس اِجتماع ہو اَور اُس دِن کوئی حسبِ معمول کام نہ کیا جائے۔ یہ تمہارے
لیٔے نرسنگے پھُونکنے کا دِن ہے۔
2 تُم ایک بچھڑا، ایک مینڈھا اَور سات یک سالہ نر برّے جو سَب کے سَب بے عیب ہُوں سوختنی نذر کے طور پر پیش
کرنا تاکہ یَاھوِہ کے لیٔے فرحت بخش خُوشبو ٹھہرے۔
3 بچھڑے کے ساتھ اناج کی نذر کی قُربانی کے طور پر ایفہ کا تین دھائی حِصّہ زَیتُون کا تیل مِلا ہُوا مَیدہ ہو، مینڈھے
کے ساتھ پانچواں حِصّہ
4 اَور سات برّوں میں سے ہر ایک برّے کے ساتھ دسواں حِصّہ ہو۔
5 اَور ایک بکرا بھی شامل کر لو تاکہ تمہارے لیٔے گُناہ کی قُربانی کے طور پر کفّارہ دیا جائے۔

6 یہ مُقرّرہ ماہانہ اَور روزمرّہ دی جانے والی سوختنی نذروں اَور اُن کے ساتھ کی اناج کی نذر اَور تپاون کی نذروں کی
قُربانیوں کے علاوہ ہیں۔ یہ یَاہوِہ کے حُضُور فرحت بخش خُوشبو والی آتِشی قُربانیوں کے طور پر پیش کی جائیں۔

یومِ کفّارہ

7 ”اِسی ساتویں مہینے کے دسویں دِن تمہارا مُقدّس اِجتماع ہو۔ اُس دِن تُم اَپنی خُودی کا اِنکار کرنا اَور کویٔی کام نہ
کرنا۔
8 اَور یَاہوِہ کے حُضُور فرحت بخش خُوشبو کے لِئے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا اَور سات یک سالہ نر برّے جو سَب کے
سَب بے عیب ہُوں سوختنی نذر کے طور پر پیش کرنا۔
9 بچھڑے کے ساتھ اناج کی نذر کی قُربانی کے طور پر ایفہ کا تین دھائی حِصّہ زَیتُون کا تیل مِلا ہُوا مَیدہ ہو، مینڈھے
کے ساتھ پانچواں حِصّہ ہو۔
10 اَور سات برّوں میں سے ہر ایک برّہ کے ساتھ دسواں حِصّہ ہو۔
11 اَور ایک بکرا گُناہ کی قُربانی کے طور پر بھی شامل کر لو جو کفّارہ کے لِئے دی ہُوئی گُناہ کی قُربانی اَور حسبِ معمول
دی جانے والی سوختنی نذر اَور اناج کی نذر کی قُربانی اَور تپاون کی نذروں کے علاوہ ہو۔

خیموں کی عید

12 ”ساتویں مہینے کے پندرھویں دِن پھر تمہارا مُقدّس اِجتماع ہو۔ اُس دِن تُم کویٔی حسبِ معمول کام نہ کرنا اَور سات
دِن تک یَاہوِہ کے لِئے کی عید منانا۔
13 اَور سوختنی نذر کے طور پر تیرہ بچھڑے، دو مینڈھے اَور چودہ یک سالہ نر برّے جو سَب کے سَب بے عیب ہُوں
گذراننا تاکہ وہ یَاہوِہ کے لِئے فرحت بخش خُوشبو کی آتِشی قُربانی ٹھہرے۔
14 تیرہ بچھڑوں میں سے ہر بچھڑے کے ساتھ اناج کی نذر کی قُربانی کے طور پر ایفہ کا تین دھائی حِصّہ زَیتُون کا تیل
مِلا ہُوا مَیدہ ہو اَور دونوں مینڈھوں میں سے ہر مینڈھے کے ساتھ پانچواں حِصّہ ہو۔
15 اَور چودہ برّوں میں سے ہر برّہ کے ساتھ دسواں حِصّہ ہو۔
16 اَور ایک بکرا گُناہ کی قُربانی کے طور پر بھی شامل کر لو جو حسبِ معمول دی جانے والی سوختنی نذر اَور اناج کی
نذر کی قُربانی اَور تپاون کے علاوہ ہو۔
17 ”دُوسرے دِن بَارہ بچھڑے، دو مینڈھے اَور چودہ یک سالہ نر برّے جو سَب کے سَب بے عیب ہُوں چڑھانا۔
18 بچھڑوں، مینڈھوں اَور برّوں کے ساتھ اُن کے اعداد شُمار کے مُطابق اناج کی نذر کی قُربانیاں اَور تپاون کی نذریں بھی
گذراننا۔
19 اَور ایک بکرا گُناہ کی قُربانی کے طور پر بھی شامل کر لو جو حسبِ معمول دی جانے والی سوختنی نذر اَور اناج کی
نذر کی قُربانی اَور تپاون کی نذروں کے علاوہ ہو۔
20 ”تیسرے دِن گیارہ بچھڑے، دو مینڈھے اَور چودہ یک سالہ نر برّے جو سَب کے سَب بے عیب ہُوں چڑھانا۔
21 بچھڑوں، مینڈھوں اَور برّوں کے ساتھ اُن کے اعداد شُمار کے مُطابق اناج کی نذر اَور تپاون کی نذروں کی قُربانیاں بھی
گذراننا۔
22 اَور ایک بکرا گُناہ کی قُربانی کے طور پر بھی شامل کر لو جو حسبِ معمول دی جانے والی سوختنی نذر اَور اناج کی
نذر کی قُربانی اَور تپاون کے علاوہ ہو۔
23 ”چوتھے دِن دس بچھڑے، دو مینڈھے اَور چودہ یک سالہ نر برّے جو سَب کے سَب بے عیب ہُوں چڑھانا۔

24 بچھڑوں، مینڈھوں اَور برّوں کے ساتھ اُن کے اعداد شُمار کے مُطابق اناج کی نذر اَور تپاون کی نذریں بھی گذراننا۔
25 اَور ایک بکرا گُناہ کی قُربانی کے طور پر بھی شامل کر لو جو حسبِ معمول دی جانے والی سوختنی نذر اَور اناج کی
نذر کی قُربانی اَور تپاون کے علاوہ ہو۔
26 " 'پانچویں دِن نَو بچھڑے، دو مینڈھے اَور چودہ یک سالہ نر برّے جو سَب کے سَب بے عیب ہُوں چڑھانا۔
27 بچھڑوں، مینڈھوں اَور برّوں کے ساتھ اُن کے اعداد شُمار کے مُطابق اناج کی نذر اَور تپاون کی نذریں کی قُربانیاں بھی
گذراننا۔
28 اَور ایک بکرا گُناہ کی قُربانی کے طور پر بھی شامل کر لو جو حسبِ معمول دی جانے والی سوختنی نذر اَور اناج کی
نذر کی قُربانی اَور تپاون کے علاوہ ہو۔
29 " 'چھٹے دِن آٹھ بچھڑے، دو مینڈھے اَور چودہ یک سالہ نر برّے جو سَب کے سَب بے عیب ہُوں چڑھانا۔
30 بچھڑوں، مینڈھوں اَور برّوں کے ساتھ اُن کے اعداد شُمار کے مُطابق اناج کی نذر اَور تپاون کی نذروں کی قُربانیاں بھی
گذراننا۔
31 اَور ایک بکرا گُناہ کی قُربانی کے طور پر بھی شامل کر لو جو حسبِ معمول دی جانے والی سوختنی نذر اَور اناج کی
نذر کی قُربانی اَور تپاون کے علاوہ ہو۔
32 " 'ساتویں دِن سات بچھڑے، دو مینڈھے اَور چودہ یک سالہ نر برّے جو سَب کے سَب بے عیب ہُوں چڑھانا۔
33 بچھڑوں، مینڈھوں اَور برّوں کے ساتھ اُن کے اعداد شُمار کے مُطابق اناج کی نذر اَور تپاون کی نذریں بھی گذراننا۔
34 اَور ایک بکرا گُناہ کی قُربانی کے طور پر بھی شامل کر لو جو حسبِ معمول دی جانے والی سوختنی نذر اَور اناج کی
نذر کی قُربانی اَور تپاون کے علاوہ ہو۔
35 " 'آٹھویں دِن تمہارا اِجتماع ہو اَور کوئی حسبِ معمول کام نہ کیا جائے۔
36 اَور سوختنی نذر کے طور پر ایک بچھڑا، ایک مینڈھا اَور سات یک سالہ نر برّے جو سَب کے سَب بے عیب ہُوں
گذرانو تاکہ وہ یَاہوِہ کے لِئے فرحت بخش خُوشبو کی آتشی قُربانی ٹھہرے۔
37 بچھڑے، مینڈھے اَور برّوں کے ساتھ اُن کے اعداد شُمار کے مُطابق اناج کی نذر اَور تپاون کی نذریں بھی گذراننا۔
38 اَور ایک بکرا گُناہ کی قُربانی کے طور پر بھی شامل کر لو جو حسبِ معمول دی جانے والی سوختنی نذر اَور اناج کی
نذر کی قُربانی اَور تپاون کے علاوہ ہو۔
39 " 'تُم اَپنی مُقرّرہ عیدوں کے موقعوں پر اُن کو یَاہوِہ کے حُضُور اَپنی مَنّتوں اَور رضا کی قُربانیوں کے علاوہ اَپنی سوختنی
نذریں، اناج کی نذریں، تپاون کی نذریں اَور سلامتی کی نذریں گذراننا۔' "
40 مَوشہ نے بنی اِسرائیل کو وہ سَب کچھ بتا دیا جِس کا حُکم یَاہوِہ نے اُسے دیا تھا۔

30

قَسموں سے متعلّق آئین

1 مَوشہ نے اِسرائیل کے قبیلوں کے سربراہوں سے کہا: "یَاہوِہ نے یہ حُکم دیا ہے:
2 جَب کویٔی آدمی یَاہوِہ کی مَنّت مانے یا قَسم کھا کر کویٔی عہدوپیمان کر بیٹھے تو وہ اَپنا عہد نہ توڑے بَلکہ جو کچھ
اُس نے کہا ہے اُسے پُورا کرے۔
3 "جَب کویٔی عورت اَپنے باپ کے گھر میں رہتے ہوئے یَاہوِہ سے مَنّت مانے یا کویٔی عہدوپیمان کر بیٹھے

4 اَور اُس کا باپ اُس کی مَنّت یا عہد کے بارے میں سُن کر اُس سے کچھ نہ کہے تو اُس کی سَب مَنّتیں اَور عہدوپیمان
جو اُس نے اَپنے اُوپر فرض کر لیا ہے برقرار رہیں گے۔
5 لیکن اگر اُس کا باپ جَب یہ سُن لے اَور اُسے منع کر دے تو اُس کی کوئی مَنّت یا کوئی عہدوپیمان جسے اُس نے
اَپنے اُوپر فرض کر لیا ہو برقرار نہیں رہے گا۔ یَاہوِہ اُسے مُعاف کر دیں گے کیونکہ اُس کے باپ نے اُسے منع کیا ہے۔
6 ”اگر وہ مَنّت ماننے کے بعد بیاہ کر لے یا اُس کے ہونٹوں پر ناعاقبت اَندیشی کی وجہ سے کوئی اَیسی بات آ جائے جو
اُس نے اَپنے اُوپر فرض ٹھہرائی ہو
7 اَور اُس کا خَاوند اُن کے بارے میں سُن کر اُس سے کچھ نہ کہے تو اُس کی مَنّتیں یا عہدوپیمان جو اُس نے اَپنے اُوپر
فرض ٹھہرائے ہیں برقرار رہیں گے۔
8 لیکن اگر اُس کا خَاوند جَب یہ سُن لے اَور اُسے منع کر دے تو وہ اُس مَنّت کو اَور ناعاقبت اَندیشی کی وجہ سے کئے
ہُوئے وعدے کو جو اُس نے اَپنے اُوپر فرض ٹھہرایا ہو منسُوخ کرتا ہے تو یَاہوِہ اُسے مُعاف کر دیں گے۔
9 ”لیکن کوئی بیوہ یا مُطلّقہ عورت جو مَنّت مانے یا اَپنے اُوپر کوئی پابندی عاید کر لے وہ برقرار رہے گی۔
10 ”اگر کوئی عورت اَپنے خَاوند کے ساتھ رہتے ہُوئے کوئی مَنّت مانے یا قَسم کھا کر اَپنے اُوپر کوئی پابندی عاید کر
لیتی ہے
11 اَور اُس کا خَاوند ہے سُن کر اُس سے کچھ نہ کہے اَور اُسے منع نہ کرے تو اُس کی ساری مَنّتیں اَور اُس کی اَپنے
آپ پر عاید کی ہُوئی پابندیاں برقرار رہیں گی۔
12 لیکن اگر اُس کا خَاوند اُنہیں سُننے کے بعد منسُوخ کر دیتاہے تو اُس کے مُنہ سے نکلی ہُوئی کوئی مَنّت یا پابندی برقرار
نہ رہے گی۔ اُس کے خَاوند نے اُنہیں منسُوخ کیا ہے اَور یَاہوِہ اُسے مُعاف کر دیں گے۔
13 اُس کا خَاوند اُس کی مانی ہُوئی کسی بھی مَنّت کو یا قَسم کھا کر پرہیزگاری کے لئے اَپنے اُوپر عاید کی ہُوئی کسی
بھی پابندی کو قائِم رکھ سَکتا ہے یا منسُوخ کر سَکتا ہے۔
14 لیکن اگر اُس کا خَاوند اُس کے متعلّق کسی دِن بھی اُس سے کچھ نہ کہے تَب وہ اُس کی تمام مَنّتیں اَور خُود پر عاید
کی ہُوئی پابندیاں برقرار رکھتا ہے۔ وہ اِس لئے برقرار رہتی ہیں کہ اُس نے اُن کے متعلّق سُن کر بھی اُس سے کچھ نہ کہا۔
15 البتّہ اگر وہ اُن کے بارے میں سُننے کے کچھ عرصہ بعد اُنہیں منسُوخ کرتا ہے تو وہ اُس کے گُناہ کا ذمّہ دار ہوگا۔“
16 خَاوند اَور بیوی کے درمیان اَور باپ اَور اُس کے گھر میں رہتی ہُوئی اُس کی جَوان بیٹی کے درمیان آپس کے تعلّقات
کے متعلّق یَاہوِہ نے یہ ضوابط مَوشہ کو دئیے۔

31

مِدیانیوں سے اِنتقام

1 یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا،
2 ”مِدیانیوں سے بنی اِسرائیل کا اِنتقام لے۔ اُس کے بعد تُو اَپنے لوگوں میں جا ملے گا۔“
3 چنانچہ مَوشہ نے لوگوں سے کہا، ”اَپنے میں سے چند آدمیوں کو مِدیانیوں کے خِلاف جنگ کرنے اَور اُن سے یَاہوِہ
کا اِنتقام لینے کے لئے مُسلّح کر لو۔
4 اِسرائیل کے ہر قبیلہ میں سے ایک ایک ہزار آدمی جنگ کے لئے بھیجنا۔“

5 چنانچہ اِسرائیل کی برادریوں میں سے فی قبیلہ ایک ہزار کے حِساب سے بَارہ ہزار آدمیوں نے جنگ کے لِئے ہتھیار
باندھ لِئے۔
6 یُوں مَوشہ نے ہر قبیلہ میں سے ایک ہزار آدمیوں کو جنگ کے لِئے الیعزرؔ کاہِنؔ کے بیٹے فِنحاسؔ کے ساتھ بھیجا جِس
نے پاک مَقدِس کے ظروف اَور جنگ کا نعرہ بُلند کرنے کے لِئے نرسنگے اَپنے ساتھ لِئے۔
7 اُنہُوں نے یَاہوِہ کے ذریعہ مَوشہ کو دِئیے ہوئے حُکم کے مُطابق وہ مِدیانیوں سے لڑے اَور ہر آدمی کو مار ڈالا
8 جِن لوگوں کو اُنہُوں نے موت کے گھاٹ اُتارا اُن میں عیویؔ، رِقمؔ، صُورؔ، حُورؔ، رِبعؔ اَور یہ پانچ مِدیانی بادشاہ بھی تھے۔
اُنہُوں نے بِلعاؔم بِن بعورؔ کو بھی تلوار سے قتل کیا۔
9 اِسرائیلیوں نے مِدیانی عورتوں اَور بچّوں کو اسیر کیا اَور مِدیانیوں کے مویشیوں کے تمام ریوڑ بھیڑ اَور بکریوں کے تمام گلّے
اَور سارا مال و اَسباب لُوٹ لیا۔
10 اُنہُوں نے اُن تمام شہروں کو جہاں مِدیانی آباد تھے اَور اُن کی سَب چھاؤنی کو نذرِ آتش کر دیا۔
11 تَب اُنہُوں نے لوگوں اَور جانوروں سمیت تمام مالِ غنیمت کو جمع کیا
12 اَور تمام اسیروں اَور مالِ غنیمت کو مَوشہ، الیعزرؔ کاہِنؔ اَور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے پاس اَپنی چھاؤنی میں
لے آئے جو یریحوؔ کے مقابل یردنؔ کے کنارے مُوآب کے میدانوں میں تھی۔
13 مَوشہ اَور الیعزرؔ کاہِنؔ اَور جماعت کے سَب سردار اُن کے اِستقبال کے لِئے چھاؤنی کے باہر گئے۔
14 مَوشہ جنگ سے لَوٹے ہوئے اُن افسران پر جھلّایا جو ہزاروں اَور سینکڑوں فَوجی دستوں کی قیادت کر رہے تھے۔
15 مَوشہ نے اُن سے پُوچھا، ”کیا تُم نے سَب عورتوں کو زندہ رہنے دیا؟“
16 پعورؔ میں جو کچھ ہُوا اُس وقت یہی عورتیں بِلعاؔم کی صلاح سے اِسرائیلیوں کو یَاہوِہ سے برگشتہ کرنے کا ذریعہ بنی
تھیں اَور یَاہوِہ کے لوگوں میں وَبا پھیلی تھی۔
17 لٰہذا سَب لڑکوں کو مار ڈالو اَور ہر اُس عورت کو بھی مار ڈالو جو کسی مَرد کے ساتھ ہم بِستر ہو چُکی ہو۔
18 لیکن ہر اُس لڑکی کو اَپنے لِئے بچائے رکھو جو کبھی کسی مَرد کے ساتھ ہم بِستر نہ ہُوئی ہو۔
19 ”تُم سَب جنہوں نے کسی کو قتل کیا ہو یا کسی مقتول کو چھُوا ہو سات دِن تک چھاؤنی کے باہر رہے۔ تیسرے
اَور ساتویں دِن تُم اَپنے آپ کو اَور اَپنے اسیروں کو پاک کر لو۔
20 تُم ہر کپڑے کو اَور چمڑے، بکری کے بالوں اَور لکڑی سے بنی ہُوئی ہر شَے کو پاک کر لو۔“
21 تَب الیعزرؔ کاہِنؔ نے اُن سپاہیوں سے جو جنگ کرنے گئے تھے کہا، ”یَاہوِہ کی مَوشہ کو دی ہُوئی آئین کا یہ تقاضا
ہے کہ
22 سونا، چاندی، کانسا، لوہا، رانگا اَور سیسہ
23 اَور دُوسری کوئی شَے جو آگ کی تاب لا سکے اُسے آگ میں ڈالا جائے، تَب وہ صَاف ہوگی۔ لیکن اُسے طہارت
کے پانی سے بھی پاک کیا جائے۔ اَورجو کچھ آگ کو برداشت نہ کر سکے اُسے اُس پانی میں ڈالا جائے۔
24 ساتویں دِن تُم اَپنے کپڑے دھونا۔ اَور پاک و صَاف ہوکر چھاؤنی میں آجانا۔“

مالِ غنیمت کا تقسیم کرنا

25 یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا،
26 ”تُو اَور الیعزرؔ کاہِنؔ اَور جماعت کے خاندانوں کے سردار مِل کر اُن لوگوں اَور جانوروں کو شُمار کرو جو اسیر کئے گئے
تھے۔

27 اَور مالِ غنیمت کو جنگ میں شریک ہونے والے سپاہیوں اَور بقیّہ جماعت کے درمیان تقسیم کرنا۔
28 اُن سپاہیوں کے حِصّہ میں جو جنگ میں لڑے تھے یَاہوِہ کے لئے خراج کے طور پر ہر پانچ سَو لوگوں، مویشیوں،
گدھوں، بھیڑوں میں سے ایک کے حِساب سے ایک حِصّہ لے لیں۔
29 اُن کے نِصف حِصّہ میں سے تُم یہ خراج لے کر اُسے الیعزرؔ کاہِنؔ کو یَاہوِہ کے نذرانہ کے طور پر دے دینا۔
30 اَور بنی اِسرائیل کے نِصف حِصّہ میں سے ہر پچاس کے پیچھے ایک ایک لینا خواہ وہ اِنسان ہُوں یا مویشی، گدھے،
بھیڑیں، یا کوئی اَور جانور۔ اُنہیں لیویوں کو دینا جو یَاہوِہ کے خیمہ اِجتماع کی حِفاظت کے ذمّہ دار ہیں۔“
31 مَوشہ اَور الیعزرؔ کاہِنؔ نے وُہی کیا۔ جو یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔

32 لُوٹ کا مال جو سپاہیوں کے ہاتھ لگا تھا اُس کے علاوہ بچا ہُوا مالِ غنیمت یہ تھا: 6,75,000 بکریاں،
33 72,000 مویشی،
34 61,000 گدھے،
35 32,000 اَیسی عورتیں جو کسی مَرد کے ساتھ ہم بِستر نہ ہُوئی تھیں۔

36 جنگ میں لڑنے والوں کا نِصف حِصّہ یہ تھا:

3,37,500 بھیڑیں
37 جِن میں سے 675 بھیڑیں یَاہوِہ کے لئے تھیں
38 36,000 مویشی جِن میں یَاہوِہ کے لئے 72 تھے؛
39 گدھے 30,500 جِن میں یَاہوِہ کے لئے 61 تھے؛
40 16,000 مَرد جِن میں 32 یَاہوِہ کے لئے تھے،

41 جَیسا یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا اُسی کے مُطابق اُس نے وہ رسد الیعزرؔ کاہِنؔ کو یَاہوِہ کے حِصّہ کے طور پر
دیا۔
42 بنی اِسرائیل کا نِصف حِصّہ جسے مَوشہ نے جنگی مَردوں کے حِصّہ سے الگ کر لیا تھا:
43 یعنی جماعت کا نِصف حِصّہ یہ 3,37,500 بھیڑیں،
44 36,000 مویشی،
45 30,500 گدھے،
46 16,000 مَرد۔
47 اَور بنی اِسرائیل کے نِصف حِصّہ میں سے مَوشہ نے خُدا کے حُکم کے مُطابق ہر پچاس مَردوں اَور جانوروں کے پیچھے
ایک ایک چُن کر لیویوں کو دیا جو یَاہوِہ کے مَسکن کی حِفاظت کے ذمّہ دار تھے۔
48 تَب وہ افسران جو ہزاروں اَور سینکڑوں فَوجی دستوں کی قیادت کر رہے تھے مَوشہ کے پاس آئے۔
49 اَور مَوشہ سے کہنے لگے، ”تمہارے خادِموں نے اُن سپاہیوں کا جو ہمارے ماتحت تھے شُمار کیا اَور اُن میں سے ایک
بھی کم نہ ہُوا۔
50 چنانچہ بازوبند، کنگن، انگُوٹھیاں، کان کی بالیاں اَور گلوبند جَیسی سونے کی چیزوں میں سے جو کچھ ہمارے ہاتھ
لگا اُسے ہم یَاہوِہ کے حُضُور میں ہدیہ کے طور پر لائے ہیں تا کہ ہمارے لئے یَاہوِہ کے حُضُور کفّارہ دیا جائے۔“
51 تَب مَوشہ اَور الیعزرؔ کاہِنؔ نے اُن سے وہ سونا لے لیا جو گڑھے ہوئے گھنوں کی شکل میں تھا۔

52 ہزاروں اَور سینکڑوں فَوجی دستوں کے سپہ سالاروں سے لِئے ہوئے سونے کا وزن جسے مَوشہ اَور الیعزرؔ نے یَاہوِہ
کے حُضُور میں نذرانے کے طور پر پیش کیا تھا جو 16,750 ثاقل* تھا۔
53 ہر جنگی سپاہی نے اَپنے لِئے کچھ نہ کچھ لے لیا تھا۔
54 مَوشہ اَور الیعزرؔ کاہِنؔ نے ہزاروں اَور سینکڑوں فَوجی دستوں کے سپہ سالاروں سے سونا لے لیا اَور وہ اُسے یَاہوِہ کے
حُضُور میں بنی اِسرائیل کی یادگار کے طور پر خیمہ اِجتماع میں لے آئے۔

32

یردنؔ کے آرپار کے قبیلے

1 بنی رُوبنؔ اَور بنی گادؔ نے جِن کے پاس جانوروں کے بڑے بڑے ریوڑ اَور گلّے تھے جَب یہ دیکھا کہ یعزیرؔ اَور گِلعادؔ
کے مُلک مویشیوں کے لِئے نہایت اَچھّے ہیں
2 تو وہ رُوبنؔ کے قبیلہ اَور مَوشہ اَور الیعزرؔ کاہِنؔ اَور گادؔ کی جماعت کے سربراہوں کے پاس آکر کہنے لگے،
3 ”عطاروتؔ دیبونؔ یعزیرؔ، نِمرہؔ، حِشبونؔ، الیعالہؔ سیبامؔ، نبوؔ اَور بعُونؔ،
4 کا مُلک جِن پر یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل کو فتح بخشی مویشیوں کے لِئے نہایت مُناسب ہے اَور تمہارے خادِموں کے
پاس مویشی ہیں۔“
5 پھر اُنہوں نے کہا، ”اگر ہم پر آپ کی نظرِکرم ہے تو یہ مُلک اَپنے خادِموں کو مِیراث کے طور پر عطا فرما اَور ہم پر
یردنؔ پار کرنے کی نَوبَت نہ لا۔“
6 مَوشہ نے بنی گادؔ اَور بنی رُوبنؔ سے کہا، ”کیا تمہارے بھائی جنگ کرنے جائیں اَور تُم یہیں بیٹھے رہو؟
7 تُم بنی اِسرائیل کا اُس مُلک میں جانے کا حوصلہ کیوں پست کر رہے ہو جسے یَاہوِہ نے اُنہیں دیا ہے؟
8 جَب مَیں نے تمہارے آباؤاَجداد کو قادِسؔ برنیع سے اُس مُلک کا مُعائنہ کرنے کے لِئے بھیجا تھا تو اُنہُوں نے بھی اَیسا
ہی کِیاتھا۔
9 جَب وہ اِشکلؔ کی وادی تک پہُنچے تو اُس مُلک کو دیکھ کر اُنہُوں نے بنی اِسرائیل کے حوصلے پست کر دئیے کہ
وہ اُس مُلک میں داخل نہ ہُوئے جسے یَاہوِہ نے اُنہیں دیا ہے۔
10 اُس دِن یَاہوِہ کا غضب اُن پر بھڑکا اَور اُنہُوں نے یہ قَسم کھائی:
11 ’چونکہ اُنہُوں نے میری دِل و جان سے پیروی نہیں کی اِس لِئے اُن میں سے بیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر کا کوئی
بھی شخص جو مصر سے نکل آیا ہے اُس مُلک کو نہیں دیکھ پائے گا جسے دینے کی قَسم مَیں نے اَبراہامؔ اَور اِصحاقؔ اَور
یعقوب سے کھائی ہے،
12 سِوا یفُنّہؔ قنزّی کے بیٹے کالبؔ اَور یہوشُعؔ بِن نُونؔ کے جنہوں نے دِل و جان سے یَاہوِہ کی پیروی کی۔‘
13 یَاہوِہ کا قہر اِسرائیل کے خِلاف بھڑک اُٹھا اَور اُنہُوں نے اُنہیں چالیس سال تک بیابان میں مارے مارے پھرنے پر
مجبُور کیا۔ یہاں تک کہ اُس پُشت کے سَب لوگ جنہوں نے یَاہوِہ کی نظر میں گُناہ کیا تھا نابود ہو گئے۔
14 ”اَور یہاں تُم ہو۔ اَے گُنہگاروں کی اَولاد جو اَپنے آباؤاَجداد کی جگہ پر کھڑے ہوکر یَاہوِہ کے قہر کو اِسرائیل پر
اَور بھی زِیادہ شدید کر رہے ہو۔

* 31:52 16,750 ثاقل تقریباً ایک سَو نوّے کِلوگرام

15 اگر تُم اُس کی پیروی سے مُنہ موڑوگے تو وہ پھر اُن سَب لوگوں کو بیابان میں چھوڑ دے گا اَور تُم ھی اُن کی تباھی
کا باعث ہوگے۔“
16 تَب وہ مَوشہ کے پاس آکر کہنے لگے، ”ھم یہاں اَپنے مویشیوں کے لِئے بھیڑوں کے باڑے اَور اَپنی عورتوں اَور بچّوں
کے لِئے شہر بنانا چاھتے ھیں۔
17 لیکن ھم ھتھیار باندھ کر بنی اِسرائیل سے آگے آگے چلنے کے لِئے تیّار ھیں جَب تک کہ اُن کو اُن کی جگہ تک نہ
پہُنچائیں۔ اِس اَثنا میں ھماری عورتیں اَور بچّے اِس مُلک کے باشِندوں سے بچنے کے لِئے فصیلدار شہروں میں رہیں گے۔
18 ھم اُس وقت تک اَپنے گھروں کو نہ لَوٹیں گے جَب تک کہ ھر اِسرائیلی اَپنی اَپنی مِیراث کا مالک نہیں ھو جاتا۔
19 ھم اُن کے ساتھ یردنؔ کے اُس پار کوئی مِیراث نہ لیں گے کیونکہ ھمیں ھماری مِیراث یردنؔ کے مشرق میں ھی مِل
چُکی ھے۔“
20 تَب مَوشہ نے اُن سے کہا، ”اگر تُم یُوں کرو کہ لڑنے کے لِئے یَاھوِہ کے حُضُور مُسلّح ھو جاؤ،
21 اَور اگر تُم سَب مُسلّح ھوکر یَاھوِہ کے حُضُور یردنؔ پار جاؤ اَور جَب تک وہ اَپنے دُشمنوں کو اَپنے سامنے سے ھٹا نہ
دے،
22 اَور وہ مُلک یَاھوِہ کے حُضُور میں قبضہ میں نہ آ جائے تَب تک تُم واپس نہ آنا۔ تَب تُم یَاھوِہ اَور اِسرائیل کے نزدیک
اَپنے فرض سے سبکدوش ھو جاؤگے اَور یہ مُلک یَاھوِہ کے حُضُور تمہاری مِلکیّت ھو جائے گا۔
23 ”لیکن اگر تُم اَیسا نہ کروگے تو یَاھوِہ کے گُنہگار ٹھہروگے اَور یقین جانو کہ تمہارا گُناہ تُمہیں پکڑ لے گا۔
24 لٰہذا اَپنی عورتوں اَور بچّوں کے لِئے شہر تعمیر کرو اَور اَپنے گلّوں کے لِئے بھیڑوں کے باڑے بناؤ لیکن تُم نے جو وعدہ
کیا ھے اُسے پُورا کرو۔“
25 تَب بنی گادؔ اَور بنی رُوبِنؔ نے مَوشہ سے کہا، ”تمہارے خادِم اَپنے آقا کے حُکم کے مُطابق ھی کریں گے۔
26 ھمارے بال بچّے، ھماری بھیڑ بکریوں کے گلّے اَور ھمارے مویشیوں کے ریوڑ یہاں گِلعادؔ کے شہروں میں رہیں گے
27 لیکن تمہارے خادِموں میں سے ھر آدمی جَیسا کہ ھمارا آقا فرماتا ھے لڑائی کے لِئے مُسلّح ھوکر یَاھوِہ کے حُضُور لڑنے
کو یردنؔ پار جائے گا۔“
28 تَب مَوشہ نے اُن کے بارے میں الیعزرؔ کاہِنؔ کو یہوشُعؔ بِن نُونؔ کو اَور اِسرائیلی قبیلوں کے خاندانوں کے سربراھوں کو
ھدایات دیں۔
29 مَوشہ نے اُن سے کہا، ”اگر بنی گادؔ اَور بنی رُوبِنؔ کا ھر آدمی لڑائی کے لِئے مُسلّح ھوکر یَاھوِہ کے حُضُور میں تمہارے
ساتھ یردنؔ پار کر لے اَور جَب اُس مُلک پر تمہارا قبضہ ھو جائے تَب تُم گِلعادؔ کا مُلک اُنہیں مِیراث میں دینا۔
30 لیکن اگر وہ مُسلّح ھوکر تمہارے ساتھ پار نہ جائیں تو وہ مُلکِ کنعانؔ میں تمہارے ساتھ اَپنی مِیراث قبُول کر لیں۔“
31 تَب بنی گادؔ اَور بنی رُوبِنؔ نے جَواب دیا، ”تمہارے خادِم وَیسا ھی کریں گے جَیسا یَاھوِہ نے حُکم دیا ھے۔
32 ھم مُسلّح ھوکر یَاھوِہ کے حُضُور میں اُس پار مُلکِ کنعانؔ میں جائیں گے لیکن جو جائداد ھمیں مِیراث میں ملے وہ
یردنؔ کے اِس پار ھی ھو۔“
33 تَب مَوشہ نے بنی گادؔ، بنی رُوبِنؔ اَور یُوسیفؔ کے بیٹے منشّہ کے نِصف قبیلہ کو اَمُوریوں کے بادشاہ سیحونؔ کی اَور
باشانؔ کے بادشاہ عوگؔ کی مملکت یعنی اُن کا سارا مُلک دے دیا جِس میں اُن کے تمام شہر اَور اُن کے اِردگرد کے علاقے
شامل تھے۔
34 بنی گادؔ نے دیبونؔ، عطاروتؔ، عروعیرؔ،

35 عطروتؔ شوفانؔ، یعزیرؔ، یگبہاؔ،
36 بیت نِمرہؔ اَور بیت حارانؔ جَیسے فصیلدار شہر تعمیر کِئے اَور اَپنے گلّوں کے لِئے بھیڑوں کے باڑے بنائے۔
37 اَور بنی رُوبِنؔ نے حِشبونؔ، الیعالہؔ اَور قِریتائم کو اَز سَرِ نَو تعمیر کِیا،
38 اَور نبوؔ اَور بعل مِعُون (یہ نام تبدیل کِئے گیٔے) اَور سِبماہؔ بھی تعمیر کِئے۔ اُنہُوں نے اَپنے تعمیر کَردہ نئے شہروں کے
دُوسرے نام رکھے۔
39 منشّہ کے بیٹے مکیرؔ کی نَسل کے لوگوں نے گلعادؔ جا کر اُس پر قبضہ کر لیا اَور وہاں جو اَمُوری تھے اُنہیں نکال دیا۔
40 چنانچہ مَوشہ نے گِلعادؔ کا علاقہ مکیرؔبِن منشّہ کو دے دیا اَور اُس کی نَسل کے لوگ وہاں بس گیٔے۔
41 اَور منشّہ کے بیٹے یائیرؔ نے اِردگرد کی بستیوں پر قبضہ کر لیا اَور اُن کا نام حوّوت یائیرؔ* رکھا۔
42 اَور نوبحؔ نے قناتؔ اَور اُس کے گرد و نواح کی بستیوں کو اَپنے قبضہ میں لے لیا اَور اُس علاقہ کا نام اَپنے ھی نام پر
نوبحؔ رکھا۔

33

بنی اِسرائیل کی سفر کی منزلیں

1 جَب بنی اِسرائیل مَوشہ اَور اَہرونؔ کی قیادت میں دستے بنا کر مُلک مِصر سے نکلے تو اُنہُوں نے اَپنے سفر میں حسب
ذیل منزلیں طے کیں۔
2 یَاھوِہ کے حُکم کے مُطابق مَوشہ نے اُن کے سفر کی یہ منزلیں درج کر لیں۔ لہٰذا اُن کا مَنزل بہ مَنزل سفر یُوں رہا:

3 پہلے مہینے کے پندرھویں دِن یعنی فسح کے دُوسرے دِن بنی اِسرائیل نے رَعمسیسؔ سے کُوچ کیا۔ وہ سَب مِصریوں
کی نظروں کے سامنے نہایت دِلیری سے نکل پڑے
4 جو مِصری اَپنے پہلوٹھوں کو جنہیں یَاھوِہ نے مار ڈالا تھا دفن کرنے میں مصروف تھے کیونکہ یَاھوِہ نے اُن کے
معبُودوں کو بھی سزا دی تھی۔
5 بنی اِسرائیل رَعمسیسؔ سے کُوچ کرکے سُکّوتؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
6 اَور سُکّوتؔ سے کُوچ کرکے ایتھامؔ میں جو بیابان کے سِرے پر ھے، خیمہ زن ہوئے۔
7 پھر وہ ایتھامؔ سے کُوچ کرکے بَعل ضِفونؔ کے مشرق کی جانِب پیہاخیروتؔ کو مُڑے اَور مِگدُلؔ کے نزدیک خیمہ
زن ہوئے۔
8 تَب اُنہُوں نے پیہاخیروتؔ سے کُوچ کیا اَور سمُندر کے درمیان سے گزر کر بیابان میں داخل ہوئے اَور ایتھامؔ کے
بیابان میں تین دِن کی مَسافات طے کرکے مارہؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
9 مارہؔ سے کُوچ کرکے ایلِمؔ کو گیٔے جہاں پانی کے بَارہ چشمے اَور کھجور کے سَتّر درخت تھے اَور وہاں خیمہ زن
ہوئے۔
10 پھر وہ ایلِمؔ سے کُوچ کرکے بحرِقُلزمؔ کے کنارے خیمہ زن ہوئے۔
11 اَور بحرِقُلزمؔ سے کُوچ کرکے سِینؔ کے بیابان میں خیمہ زن ہوئے۔
12 دشتِ سِینؔ کے بیابان سے کُوچ کرکے وہ دفقہؔ میں خیمہ زن ہوئے۔

* **32:41** حوّوت یائیرؔ یائیرؔ کی بستیاں

13 اَور دفقہؔ سے کُوچ کرکے الُوشؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
14 الُوشؔ سے کُوچ کرکے وہ رفیدیمؔ میں خیمہ زن ہوئے جہاں لوگوں کو پینے کے لِئے پانی نہ مِلا۔
15 رفیدیمؔ سے کُوچ کرکے وہ سِینؔائی کے بیابان میں خیمہ زن ہوئے۔
16 اَور سِینؔائی کے بیابان سے کُوچ کرکے قِبروتؔ ہتّاوہؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
17 قِبروتؔ ہتّاوہؔ سے کُوچ کرکے وہ حَضِیروتؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
18 اَور حَضِیروتؔ سے کُوچ کرکے رِتھمہؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
19 رِتھمہؔ سے کُوچ کرکے وہ رِمّونؔ پیریزؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
20 اَور رِمّونؔ پیریزؔ سے کُوچ کرکے لِبناہؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
21 لِبناہؔ سے کُوچ کرکے وہ ریسّہؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
22 اَور ریسّہؔ سے کُوچ کرکے قہیلاتہؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
23 قہیلاتہؔ سے کُوچ کرکے وہ کوہِ شافِرؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
24 اَور کوہِ شافِرؔ سے کُوچ کرکے حَرادہؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
25 حَرادہؔ سے کُوچ کرکے مقھیلوتؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
26 اَور مقھیلوتؔ سے کُوچ کرکے تحتؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
27 تحتؔ سے کُوچ کرکے وہ تیراحؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
28 اَور تیراحؔ سے کُوچ کرکے مِتقہؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
29 مِتقہؔ سے کُوچ کرکے وہ حشمُونہؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
30 اَور حشمُونہؔ سے کُوچ کرکے موسِیروتؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
31 موسِیروتؔ سے کُوچ کرکے وہ بنی جعقانؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
32 اَور بنی جعقانؔ سے کُوچ کرکے حور ہگِدگّادؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
33 حور ہگِدگّادؔ سے کُوچ کرکے وہ یُوطباتہؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
34 اَور یُوطباتہؔ سے کُوچ کرکے عبرونہؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
35 عبرونہؔ سے کُوچ کرکے وہ عضیُون گیبر میں خیمہ زن ہوئے۔
36 اَور عضیُون گیبر سے کُوچ کرکے صِینؔ کے بیابان میں قادِسؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
37 قادِسؔ سے کُوچ کرکے وہ مُلک اِدُوم کی سرحد پر کوہِ ہُورؔ پر خیمہ زن ہوئے۔
38 اَور بنی اِسرائیل کے مِصر سے نکل آنے کے چالیسویں سال کے پانچویں مہینے کے پہلے دِن اَہرونؔ کاہِنؔ یَاہوِہ سے
حُکم پا کر کوہِ ہُورؔ پر چڑھ گیا جہاں اُس نے وفات پائی۔
39 اَور جَب اَہرونؔ نے کوہِ ہُورؔ پر وفات پائی تَب وہ ایک سَو تئیس سال کا تھا۔
40 عَرادؔ کے کنعانی بادشاہ کو جو مُلکِ کنعانؔ کے نیگیوؔ میں رہتا تھا بنی اِسرائیل کے آنے کی خبر مِلی۔
41 کوہِ ہُورؔ سے کُوچ کرکے وہ ضلمُونہؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
42 اَور ضلمُونہؔ سے کُوچ کرکے فُونونؔ میں خیمہ زن ہوئے۔

43 فُونونؔ سے کُوچ کرکے وہ اوبُوتؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
44 اَور اوبُوتؔ سے کُوچ کرکے مُوآب کی سرحد پر عِیّے عباریمؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
45 عیّمؔ عباریمؔ سے کُوچ کرکے وہ دیبونؔ گادؔ میں خیمہ زن ہوئے۔
46 اَور دیبونؔ گادؔ سے کُوچ کرکے علمونؔ دِبلہ تائیمؔ میں خیمہ زن ہوئے
47 علمونؔ دِبلہ تائیمؔ سے کُوچ کرکے عباریمؔ کے پہاڑوں پر نبوؔ کے مقابل خیمہ زن ہوئے۔
48 اَور پھر اُنہُوں نے عباریمؔ کے پہاڑوں سے کُوچ کیا اَور مُوآب کے میدانوں میں یردنؔ کے کنارے یریحوؔ کے مقابل
خیمہ زن ہوئے۔
49 اَور وہاں مُوآب کے میدانوں میں اُنہُوں نے یردنؔ کے کنارے پر بیت یسیموتؔ سے لے کر ابیل شِطّیمؔ تک اَپنے
خیمے کھڑے کئے۔

50 تَب یَاھوِہ نے مُوآب کے میدانوں میں یریحوؔ کے مقابل کے یردنؔ کے کنارے پھر مَوشہ سے کہا:
51 ”بنی اِسرائیل سے مُخاطِب ہو اَور اُن سے کہہ، ’جَب تُم یردنؔ کو عبور کرکے مُلکِ کنعانؔ میں داخل ہو
52 تو اُس مُلک کے سبھی باشِندوں کو اَپنے سامنے سے نکال دینا اَور اُن کے تراشے ہوئے بُتوں اَور ڈھالی ہوئی مورتیوں
کو توڑ ڈالنا اَور اُن کے تمام اُونچے مقامات کو مِسمار کردینا۔
53 تُم اُس مُلک پر قبضہ کرکے اُس میں بُودوباش کرنا کیونکہ مَیں نے وہ مُلک تُمہیں دیا ہے تاکہ تُم اُس کے مالک
بنو۔
54 تُم اَپنی برادریوں کے مُطابق قُرعہ اَندازی کے ذریعہ اُس مُلک کو بانٹ لینا۔ بڑے گروہ کو زِیادہ مِیراث دینا اَور
چُھوٹے کو کم۔ جو حِصّہ قُرعہ اَندازی کے ذریعہ اُن کے نام سے نکلے وہ اُن کا ہوگا۔ تُم اَپنے آبائی قبائل کے مُطابق مِیراث
تقسیم کرنا۔
55 ” ’لیکن اگر تُم اُس مُلک کے باشِندوں کو نہیں نکالوگے تو جِن کو تُم رہنے دوگے وہ تمہاری آنکھوں میں خار اَور
تمہارے پہلوؤں میں کانٹے بَن کر رہ جایٔیں گے اَور جِس مُلک میں تُم بسوگے وہاں وہ تُمہیں دِق کریں گے۔
56 اَور تَب مَیں تمہارے ساتھ وُہی کروں گا جو میں اُن کے ساتھ کرنا چاھتا ہُوں۔‘ “

34

مُلک کنعانؔ کی حُدُود

1 یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا:
2 ”بنی اِسرائیل کو حُکم دے اَور اُن سے کہہ کہ جَب تُم مُلکِ کنعانؔ میں داخل ہو جو مِیراث کے طور پر تمہارے
سُپرد کیا جائے گا تو اُس کی حُدُود یہ رہیں گی۔

3 ” ’تمہاری جُنوبی سمت میں مُلک اِدُوم کی سرحد سے لگ کر صینؔ کے بیابان کا کچھ حِصّہ شامل ہوگا۔ مشرق کی
جانب تمہاری جُنوبی سرحد بحرِمُردار کے سِرے سے شروع ہوکر،
4 درّۂ عقرابیمؔ کے جُنوب سے ہوتی ہُوئی اَور صینؔ سے گزرتی ہُوئی قادِسؔ برنیع کے جُنوب میں جا نکلے۔ تَب وہ حضارادّارؔ
کو جا کر عضمُونؔ تک پہُنچے گی،

5 جہاں وہ عضمُوؔن سے مُڑ کر وادی مِصر سے مِل کر سمُندر* پر ختم ہوگی۔
6 تمھاری مغربی سرحد بڑے سمُندر کا ساحِل ہوگی۔ یِہی تمھاری مغربی سرحد ہوگی۔
7 شمالی سرحد کے لِئے بحرِ رُوم سے کوہِ ہُوؔر تک ایک لکیر کھینچنا،
8 اَور اُسے کوہِ ہُوؔر سے لیبو حماتؔ کے مدخل تک بڑھا لینا۔ تَب وہ سرحد ضِدادؔ تک جائے گی۔
9 اَور زِفرُوؔن تک ہوتی ہُوئی حضار عیناںؔ پر ختم ہوگی۔ یہ تمھاری شمالی سرحد ہوگی۔
10 مشرقی سرحد کے لِئے حضار عیناںؔ سے شفامؔ تک ایک لکیر کھینچنا۔
11 پھر وہ سرحد شفامؔ سے نیچے کی طرف عینؔ کے مشرق میں رِبلہؔ کو جائے گی اَور کِنّرِیتؔ کی جھیل† کے مشرق کی
ڈھلانوں سے ہوتی ہُوئی نکلے گی۔
12 تَب وہ سرحد یردنؔ کے کنارے سے نکلتی ہُوئی بحرِمُردار پر ختم ہوگی۔

” ’ہر طرف کی اِن حُدُود کے اَندر کا مُلک تمھارا ہوگا۔‘ “

13 مَوشہ نے بنی اِسرائیل کو حُکم دیا: ”اُس مُلک کو قُرعہ اَندازی کے ذریعہ بطور مِیراث بانٹ لینا۔ یَاہوِہ نے حُکم دیا
ہے کہ اِسے ساڑھے نَو قبیلوں کو دیا جائے،
14 کیونکہ رُوبِنؔ کے قبیلہ اَور گادؔ کے قبیلہ اَور منشّہ کے نِصف قبیلہ کے خاندان اَپنی مِیراث پا چُکے ہیں۔
15 اُن ڈھائی قبیلوں نے یردنؔ کے مشرقی ساحِل پر یریحوؔ کے مقابل جہاں سے آفتاب طُلوع ہوتاھے اَپنی مِیراث پائی ھے۔“
16 یَاہوِہ نے مَوشہ سے کہا،
17 ”جو لوگ اِس مُلک کو مِیراث کے طور پر تمھارے سُپرد کریں گے اُن کے نام یہ ہیں: الیعزرؔ کاہِنؔ اَور یہوشُعؔ بِن
نُونؔ۔
18 اَور مُلک کو مِیراث کے طور پر بانٹنے میں مدد کرنے کے لِئے ہر قبیلہ سے ایک سردار کا تقرّر کرنا۔

19 ”اَور اُن کے نام یہ ہیں:

”یہُوداہؔ کے قبیلہ سے یفُنّہؔ کا بیٹا کالبؔ،
20 شمعُونؔ کے قبیلہ سے عمّیہُودؔ کا بیٹا شموایلؔ،
21 بِنیامین کے قبیلہ سے کِسلونؔ کا بیٹا، اِلیدادؔ،
22 دانؔ کے قبیلہ کا سردار یُگلیؔ کا بیٹا بُقّیؔ،
23 یُوسیفؔ کے بیٹے منشّہ کے قبیلہ کا سردار حنّی ایل بِن افُود۔
24 یُوسیفؔ کے بیٹے اِفرائیمؔ کے قبیلہ کا سردار قمُوایلؔ بِن سِفتانؔ۔
25 زبُولُون کے قبیلہ کا سردار اِلیضفنؔ بِن پرناکؔ۔
26 یِسّکارؔ کے قبیلہ کا سردار، پلطیؔ ایلؔ بِن عزّانؔ،
27 آشیر کے قبیلہ کا سردار اخیہُودؔ بِن شلُومیؔ۔

* 34:5 سمُندر یعنی بحرِ رُوم † 34:11 کِنّرِیتؔ کی جھیل یعنی گلِیلی جھیل

28 اَور نفتالی کے قبیلہ کا سردار پِداھیلؔ بِن عمّیہُود۔“

29 یہ وہ لوگ ھیں جنھیں یَاھوِہ نے حُکم دیا کہ مُلکِ کنعانؔ میں بنی اِسرائیل کو مِیراث تقسیم کریں۔

35

لیویوں کے شہر

1 یَاھوِہ نے مُوآب کے میدانوں میں جو یریحوؔ کے مقابل یردنؔ کے کنارے پر ھیں مَوشہ سے کہا:
2 ”بنی اِسرائیل کو حُکم دے کہ جو مِیراث تُمھیں ملے گی اُس میں سے تُم لیویوں کو اُن کے رہنے کے لِئے شہر دینا اَور
اُن شہروں کے اطراف کی چراگاھیں بھی اُنہیں دینا۔
3 تَب اُن کے پاس رہنے کے لِئے شہر اَور اُن کے گائے بَیلوں، بھیڑ بکریوں کے گلّوں اَور اُن کے دُوسرے سبھی مویشیوں
کے لِئے چراگاھیں ھُوں گی۔
4 ”شہر کے اطراف کی جو چراگاھیں تُم لیویوں کو دوگے وہ شہر کی فصیل سے تقریباً چار سَو مِیٹر دُور تک پھیلی ھُوئی
ھُوں۔
5 تُم شہر کے باھر مشرق کی جانِب تقریباً نَو سَو مِیٹر، جُنوب کی جانِب تقریباً نَو سَو مِیٹر، مغرب کی جانِب تقریباً نَو سَو
مِیٹر اَور شمال کی جانِب تقریباً نَو سَو مِیٹر اِس طرح ناپنا کہ شہر اُن کے درمیان آ جائے۔ شہروں کے اطراف کا یہ علاقہ اُن
کے لِئے چراگاہ ھوگا۔

پناہ کے شہر

6 ”جو شہر تُم لیویوں کو دو اُن میں سے چھ پناہ کے لِئے مخصُوص ھُوں جہاں اَیسا شخص جِس نے کسی کا خُون کیا ھو
بھاگ جائے۔ اِن کے علاوہ اُنہیں بِیالیس شہر اَور بھی دے دینا۔
7 کُل مِلا کر تُم لیویوں کو اڑتالیس شہر اُن کی چراگاھوں سمیت دے دینا۔
8 بنی اِسرائیل کی مِیراث میں سے جو شہر تُم لیویوں کو دو وہ ھر قبیلہ کی مِیراث میں سے اِس اُصُول کے مُطابق لِئے
جائیں کہ جِس قبیلہ کے پاس زِیادہ شہر ھُوں اُن سے زِیادہ اَور جِن کے پاس کم ھُوں اُن سے کم طلب کِئے جائیں۔“
9 تَب یَاھوِہ نے مَوشہ سے کہا:
10 ”بنی اِسرائیل سے مُخاطِب ھو اَور اُن سے کہہ: جَب تُم یردنؔ کو پار کرکے مُلکِ کنعانؔ پہنچ جاؤ،
11 تو چند شہر اَپنے لِئے پناہ کے شہروں کے طور پر چُن لینا جہاں وہ شخص جِس سے غَیر اِرادی طور پر کوئی قتل سرزد
ھو گیا ھو بھاگ کر جا سکے۔
12 وہ شہر اِنتقام لینے والے سے پناہ پانے کے مقام ھوں گے تاکہ جَب تک قتل کے فَیصلہ کے لِئے جماعت کے سامنے
کھڑا نہ ھو تَب تک مارا نہ جائے۔
13 یہ چھ شہر جو تُم دوگے تمہارے پناہ کے شہر ھوں گے۔
14 اِن میں سے تین یردنؔ کے اِس پار اَور تین مُلکِ کنعانؔ میں پناہ کے شہروں کے طور پر دے دینا۔
15 یہ چھ شہر بنی اِسرائیل کے لِئے اَور پردیسیوں اَور اُن لوگوں کے لِئے پناہ کے شہر ھوں گے جو اُن کے درمیان بُودوباش
کرتے ھیں تاکہ جو شخص کسی کو غَیر اِرادی طور پر قتل کرے وہ وہاں بھاگ جائے۔
16 ” ’اگر کوئی آدمی کسی شخص کو لوہے کی کسی چیز سے اَیسا مارے کہ وہ مَر جائے تو وہ خُونی ٹھہرے گا اَیسا
خُونی جان سے مارا جائے۔

17 یا اگر کسی کے ہاتھ میں جان لیوا پتّھر ہو اَور وہ اُس سے کسی کو اَیسا مارے کہ وہ مَر جائے تو وہ خُونی ٹھہرے
گا۔ اَیسا خُونی جان سے ماراجائے۔
18 یا اگر کسی کے ہاتھ میں لکڑی کی کوئی جان لیوا چیز ہو اَور وہ اُس سے کسی کو اَیسا مارے کہ وہ مَر جائے تو
وہ خُونی ٹھہرے گا۔ اَیسا خُونی جان سے ماراجائے۔
19 خُون کا اِنتقام لینے والا خُود ہی اُس خُونی کو قتل کرے یعنی جَب بھی اُسے پائے اُسی وقت اُسے مار ڈالے۔
20 اگر کوئی کسی کو عداوت کے باعث اِرادتاً دھکیل دے یا دانستہ طور پر کوئی شَے اُس کے اُوپر پھینک دے اَور
وہ مَر جائے
21 یا دُشمنی سے اُسے اَپنے ہاتھ سے اَیسا مارے کہ وہ مَر جائے تو وہ شخص جان سے مار ڈالا جائے۔ وہ خُونی ہے۔
خُون کا اِنتقام لینے والا جَب بھی اُس خُونی کو پائے اُسے اُسی وقت مار ڈالے۔
22 ” ’لیکن اگر کوئی شخص کسی کو بغیر عداوت کے ناگہاں دھکیل دے یا غَیر اِرادتاً کوئی شَے اُس کے اُوپر پھینک
دے
23 یا اُسے دیکھے بغیر اُس کے اُوپر اَیسا پتّھر گرا دے جو اُس کی جان لے سکے اَور وہ مَر جائے تو چونکہ وہ اُس کا
دُشمن نہ تھا اَور نہ اُسے ضرر پہنچانے کا اِرادہ رکھتا تھا،
24 اِس لئے جماعت اُس کے اَور خُون کا اِنتقام لینے والے کے درمیان اِن ضوابط کے مُطابق فَیصلہ کرے۔
25 اَور جماعت اُس قاتل کو خُون کا اِنتقام لینے والے کے ہاتھ سے بچالے اَور اُسے واپس پناہ کے اُس شہر میں بھیج دے
جہاں وہ بھاگ گیا تھا۔ مُقدّس تیل سے ممسوح کئے ہوئے اعلیٰ کاہِن کے زندہ رہنے تک وہ وہیں رہے گا۔
26 ” ’لیکن اگر وہ مُلزم پناہ کے شہر کی حُدُود کے باہر نکل جائے جہاں وہ بھاگ کر گیا تھا
27 اَور خُون کا اِنتقام لینے والا اُس مُلزم کو شہر کے باہر پا کر قتل کر ڈالے تو بھی وہ خُون بہانے کا مُجرم نہ ٹھہرے
گا۔
28 چنانچہ مُلزم اعلیٰ کاہِن کاہِنؔ کی موت تک پناہ کے شہر میں ہی رہے اَور اعلیٰ کاہِن کی موت کے بعد ہی وہ اَپنی
موروثی جگہ واپس ہو۔
29 ” ’تُم جہاں بھی رہو تمہاری آنے والی پُشتوں پر آئین کے اِن ہی ضوابط کا اِطلاق ہوگا۔
30 ” ’اگر کوئی شخص کسی اِنسان کو مار ڈالے تو اِس قاتل کو گواہوں کی شہادت پر ہی قتل کیا جائے۔ لیکن کسی
ایک ہی گواہ کی شہادت پر کوئی شخص قتل نہ کیا جائے۔
31 ” ’سزائے موت کے مُستحق خُونی مُجرم کی جان بحالی کے لئے فدیہ قبُول نہ کرنا۔ اُسے لازمی طور پر مار ڈالا جائے۔
32 ” ’اَورجو شخص پناہ کے شہر کو بھاگ گیا ہو اُس کے لئے بھی اِس غرض سے فدیہ قبُول نہ کرنا کہ اعلیٰ کاہِن کی
موت سے قبل اُسے اَپنے مُلک میں لَوٹ کر رہنے کا موقع مِل سکے۔
33 ” ’جِس مُلک میں تُم ہو اُسے ناپاک نہ کرنا۔ خُونریزی مُلک کو ناپاک کردیتی ہے اَور اُس مُلک کے لئے جِس
میں خُون بہایا جائے اُس شخص کے خُون کے علاوہ جِس نے خُون بہایا ہو، اَور کسی چیز کا کفّارہ نہیں دیا جا سَکتا۔
34 اُس مُلک کو ناپاک نہ کرو جہاں تُم بستے ہو اَور جہاں میں رہتا ہُوں کیونکہ مَیں جو یَاہوِہ ہُوں بنی اِسرائیل کے
درمیان رہتا ہُوں۔‘ “

36

ضلاٖفادؔ کی بیٹیوں کی مِیراث

1 منسّہ کے پوتے اَور مکیرؔ کے بیٹے گِلعادؔ کی برادری کے خاندان کے سربراہوں نے جو یُوسیفؔ کی نَسل کی برادریوں
سے تعلّق رکھتے تھے مَوشہ اَور اُن سرداروں کے پاس آ کر جو اِسرائیلی خاندانوں کے سربراہ تھے بات چیت کی۔
2 اُنہُوں نے کہا، ”جَب یَاہوِہ نے ہمارے آقا کو یہ مُلک بنی اِسرائیل کو قُرعہ اَندازی کے ذریعہ بطور مِیراث دینے کا
حُکم دیا تو اُنہُوں نے تُمہیں حُکم دیا تھا کہ ہمارے بھائی ضلافحادؔ کی مِیراث اُس کی بیٹیوں کو دی جائے۔
3 بالفرض وہ بنی اِسرائیل کے دُوسرے قبیلوں کے مَردوں سے بیاہ کر لیتی ہیں تو اُن کی مِیراث ہماری آبائی مِیراث سے
نکل کر اُس قبیلہ کی مِیراث میں شامل کی جائے گی جِس سے وہ بیاہی جائیں گی اَور اِس طرح ہمیں دی ہُوئی مِیراث کا
کچھ حِصّہ لے لیا جائے گا۔
4 اَور جَب بنی اِسرائیل کا یوویلؔ کا سال* آئے گا تَب اُن کی مِیراث اُس قبیلہ کی مِیراث میں شامل کی جائے گی جِس
میں وہ بیاہی جائیں گی اَور اُن کی جائداد ہمارے آباؤاَجداد کی قبائلی مِیراث سے نکل جائے گی۔“
5 تَب یَاہوِہ کے حُکم سے مَوشہ نے بنی اِسرائیل کو یہ ہدایت دی: ”یُوسیفؔ کی نَسل کے قبیلہ کے لوگ ٹھیک کہتے
ہیں۔
6 ضلافحادؔ کی بیٹیوں کے حق میں یَاہوِہ کا حُکم یہ ہے، ’وہ جِس کسی کو چاہیں اُس سے بیاہ کر لیں لیکن وہ اَپنے
آباؤاَجداد کے قبیلہ کی برادریوں میں ہی بیاہی جائیں۔‘
7 بنی اِسرائیل میں مِیراث ایک قبیلہ سے دُوسرے قبیلہ میں جانے نہ پائے اَور ہر اِسرائیلی اَپنا مُلک جسے اُس نے اَپنے
آباؤاَجداد سے مِیراث میں پایا ہے اَپنے ہی قبضہ میں رکھے۔
8 ہر بیٹی جو بنی اِسرائیل کے کسی قبیلہ میں مِیراث پاتی ہے وہ اَپنے آبائی قبیلہ کے برادریوں میں ہی بیاہی جائے تاکہ
ہر اِسرائیلی اَپنے آباؤاَجداد کی مِیراث پر قابض رہے۔
9 کوئی مِیراث ایک قبیلہ سے دُوسرے قبیلہ میں جانے نہ پائے بَلکہ ہر اِسرائیلی قبیلہ اَپنی اَپنی مِیراث اَپنے قبضہ میں
رکھے۔“
10 چنانچہ ضلافحادؔ کی بیٹیوں نے وَیسا ہی کیا، جَیسا یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔
11 لٰہذا ضلافحادؔ کی بیٹیاں محلاہؔ، تِرضاؔہ، حُگلاہؔ، مِلکاہؔ، اَور نوحاؔ اَپنے چچیرے بھائیوں کے ساتھ بیاہی گئیں۔
12 یعنی وہ یُوسیفؔ کے بیٹے منسّہ کی نَسل کی برادریوں میں بیاہی گئیں اَور اُن کی مِیراث اُن کے آبائی برادری اَور قبیلہ
میں ہی قائم رہی۔

13 جو اَحکام اَور ضوابط یَاہوِہ نے مُوآب کے میدانوں میں یریحوؔ کے پاس یردنؔ کے کنارے پر مَوشہ کی مَعرفت بنی
اِسرائیل کو دئیے یہی ہیں۔

---

* 36:4 یوویلؔ کا سال پچاسواں سال

اِستِثنا
کی کِتاب

حورِبؔ سے روانہ ہونے کا حُکم

1 یہ وُہی باتیں ہیں جو مَوشہ نے سَب اِسرائیلیوں سے یردنؔ کے مشرق میں عراباہؔ کے بیابان میں کیں جو سُوفؔ کے مقابل
کے میدان میں پارانؔ اَور طوفلؔ، لابنؔ، حَضیروتؔ اَور دِیذھبؔ کے درمیان ہے۔
2)کوہِ حورِبؔ سے کوہِ سِعِیؔر ہوتے ہوئے قادِسؔ برنیع تک جانے کے لِئے صِرف گیارہ دِن ہی لگتے ہیں۔(
3 چالیسویں سال کے گیارھویں مہینے کے پہلے دِن مَوشہ نے بنی اِسرائیل کے سامنے اُن سَب باتوں کو بَیان کیا جِن کے
بارے میں یَاھوِہ نے اُن کو حُکم دیا تھا۔
4 اِس وقت مَوشہ اموریوں کے بادشاہ سیحونؔ کو جو حِشبونؔ میں حُکمران تھا اَور باشانؔ کے بادشاہ عوگؔ کو جو عستاراتؔ
میں حُکمران تھا، ادرعیؔ کے مقام پر شِکست دے چُکے تھے۔
5 جَب وہ یردنؔ کے مشرق میں مُوآب کی سرزمین میں ہی تھے، مَوشہ نے اُس آئین کو یُوں بَیان کرنا شروع کیا:

6 یَاھوِہ ہمارے خُدا نے کوہِ حورِبؔ پر ہم سے یہ فرمایا تھا، "تُم اِس پہاڑ پر کافی عرصہ سے رہتے آئے ہو۔
7 لٰہذا اَب اَپنی چھاؤنی اُٹھالو اَور اموریوں کے کوھستانی مُلک میں آگے بڑھو اَور عراباہؔ کے گِردونواح کی سَب قوموں
میں پہاڑی علاقوں میں، مغربی پہاڑوں کے دامن میں، نیگیوؔ کے علاقہ میں اَور سمُندر کے ساحِل سے ہوتے ہوئے کنعانیوں
کے مُلک میں اَور لبانونؔ میں یہاں تک کہ بڑے دریائے فراتؔ تک چلے جاؤ۔
8 دیکھو مَیں نے یہ مُلک تُمہیں دے دیا ہے لٰہذا اُس میں داخل ہو جاؤ اَور اُس مُلک پر اَپنا قبضہ جما لو جسے تمہارے
آباؤاَجداد، اَبراھامؔ، اِصحاقؔ اَور یعقوب کو اَور اُن کے بعد اُن کی نَسل کو دینے کی یَاھوِہ نے قَسم کھائی ہے۔"

سربراہوں کا تقرّر

9 اُس وقت مَیں نے تُم سے کہاتھا، "میں اکیلا تمہارا بوجھ نہیں اُٹھا سَکتا۔
10 یَاھوِہ تمہارے خُدا نے تمہاری تعداد اِس قدر بڑھا دی ہے کہ آج تمہارا شُمار آسمان کے تاروں کے برابر ہو گیا ہے۔
11 یَاھوِہ تمہارے آباؤاَجداد کے خُدا تُمہیں اَور ہزار گُنا بڑھائیں اَور اَپنے وعدے کے مُطابق تُمہیں برکت دیں!
12 لیکن مَیں اکیلا تمہارے مسائل تمہارے بوجھ کے اَور تمہارے تنازعوں کو کہاں تک برداشت کر سَکتا ہُوں؟
13 لٰہذا تُم اَپنے ہر قبیلہ میں سے چند دانشمند، ذی فہم اَور قابلِ اِحترام لوگوں کو چُن لو اَور مَیں اُنہیں تُم پر مُقرّر کر دُوں
گا۔"
14 اِس کے جَواب میں تُم نے مُجھ سے کہاتھا، "آپ جو کرنا چاہتے ہیں وہ ٹھیک ہے۔"
15 چنانچہ مَیں نے تمہارے قبیلوں کے نامور لوگوں کو جو دانشمند اَور قابلِ اِحترام تھے، لیا اَور اُنہیں ہزار ہزار، سَو سَو،
پچاس پچاس اَور دس دس لوگوں پر بطور حاکم مامُور کر دیا۔
16 اَور اُس وقت مَیں نے تمہارے قاضیوں کو یہ تاکید کی تھی، "کہ تُم اَپنے بھائیوں کے مُقدّمے غور سے سُنا کرو اَور
اِنصاف کے ساتھ فیصلہ کیا کرو خواہ وہ مُعاملہ دو اِسرائیلیوں کا ہو یا کسی اِسرائیلی اَور پردیسی کے درمیان کا ہو جو
تمہارے درمیان رہتے ہُوں۔

17 فیصله کرتے وقت کسی کی طرفداری نه کرنا بَلکه بڑے اَور چُھوٹوں دونوں کی باتیں برابر سُننا اَور کسی آدمی سے مت
ڈرنا کیونکه اِنصاف خُدا کا ہے۔ اَورجو مُقدّمه تمھارے لِئے مُشکل ہو اُسے میرے پاس لے آنا اَور مَیں اُسے سُنوں گا۔“
18 اَور اُس وقت مَیں نے تُمھیں سَب کچھ جو تُمھیں کرنا تھا صَاف صَاف بتا دیا تھا۔

جاسُوسوں کا بھیجا جانا

19 تَب جَیسا یَاہوِہ ہمارے خُدا نے ہمیں حُکم دیا تھا، ہم نے حورِبؔ سے کوچ کیا اَور اُس تمام وسیع اَور خوفناک بیابان
میں سے ہوتے ہوئے جسے خُود تُم نے اموُریوں کے کوہستانی مُلک کے راستے میں دیکھا تھا، پھر ہم وہاں سے ہوتے
ہوئے قادِسؔ برنیع میں پہُنچے۔
20 تَب مَیں نے تُم سے کہا، ”تُم اموُریوں کے کوہستانی مُلک میں آ گئے ہو، جسے یَاہوِہ ہمارے خُدا ہمیں دے رہے
ہیں۔
21 دیکھو، یَاہوِہ تمھارے خُدا نے یہ مُلک تُمھیں دے دیا ہے۔ لٰہذا جاؤ اَور اُس مُلک پر اَپنا قبضه کر لو جَیسا یَاہوِہ
تمھارے آباؤاَجداد کے خُدا نے تُم سے فرمایاہے۔ پس تُم خوف نه کھاؤ اَور نه ہراساں ہو۔“
22 یہ سُن تُم سَب میرے پاس آکر کہنے لگے، ”ہم وہاں اَپنے جانے سے پہلے کچھ آدمیوں کو اُس مُلک کی جاسُوسی
کرنے کے مقصد سے بھیجیں تا که وہ اُس مُلک کا حال دریافت کریں اَور آ کر ہمیں بتائیں که ہمیں کِس راہ سے جانا ہوگا
اَور کون کون سے شہر ہمارے راستے میں پڑیں گے۔“
23 یہ نظریات مُجھے اَچھّی مَعلُوم ہُوئی؛ چنانچه مَیں نے تمھارے ہر ایک قبیله میں سے ایک ایک آدمی کے حِساب سے
بَاره آدمی مُنتخب کِئے۔
24 پھر وہ روانه ہوئے اَور کوہستانی مُلک کی طرف کوچ کِئے اَور وادیِ اِشکلؔ میں پہُنچ کر اُنہوں نے اُس کا جائزہ
لیا۔
25 اَور اُس مُلک کا کچھ پھل اَپنے ساتھ لے کر ہمارے پاس لَوٹ آئے، اَور ہمیں اِطّلاع دی، ”که یَاہوِہ ہمارے خُدا
جو مُلک ہمیں دے رہے ہیں وہ واقعی اَچھّا ہے۔“

یَاہوِہ کے خِلاف بغاوت

26 لیکن تُم وہاں جانا نه چاہتے تھے اَور تُم نے یَاہوِہ اَپنے خُدا کے حُکم کے خِلاف بغاوت کی۔
27 تُم اَپنے خیموں میں بُڑبُڑائے اَور کہنے لگے، ”یَاہوِہ ہم سے نفرت کرتے ہیں اِس لِئے وہ ہمیں مِصر سے نکال لائے
تا که ہمیں اموُریوں کے حواله کرکے تباہ کر دیں۔
28 ہم کہاں جائیں؟ ہمارے بھائیوں نے تو ہمارے حوصلے پست کر دیئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ’وہ لوگ ہم سے زِیادہ
طاقتور اَور قدآور ہیں اَور کافی لمبے ہیں، اُن کے شہر بھی بڑے ہیں جِن کی فصیلیں آسمان کو چھُوتی ہیں، اِس کے علاوہ
ہم نے وہاں عناقیوں کی نَسل کو بھی دیکھاہے۔‘ “
29 تَب مَیں نے تُم سے کہا، ”خوفزدہ نه ہو اَور نه اُن سے ڈرو۔
30 یَاہوِہ تمھارے خُدا جو تمھارے آگے آگے چلتے ہیں تمھاری خاطِر لڑیں گے جَیسا که اُنہوں نے مِصر میں خُود تمھاری
آنکھوں کے سامنے کیا تھا۔
31 اَور بیابان میں بھی تُم نے دیکھا که کس طرح یَاہوِہ تمھارے خُدا نے پُورے راسته میں اِس طرح سے تُمھیں اُٹھائے
رہے جِس طرح ایک باپ اَپنے بیٹے کو اُٹھائے ہوئے چلتا ہے، جَب تک تُم اِس مقام تک نہیں پہُنچ گئے۔“
32 اِس کے باوُجود بھی تُم نے یَاہوِہ اَپنے خُدا کا توکّل نه کیا۔

33 جو تمھارے سفر کے دَوران رات کو آگ میں اَور دِن کے وقت بادل میں ھوکر تمھارے آگے آگے چلتے رہے تا کہ
تمھارے چھاؤنی کے لِئے مُناسب جگہ تلاشے اَور تُمھیں وہ راہ دِکھائے جِس پر تُم کو چلنا تھا۔
34 جَب یَاھوِہ نے تمھاری باتیں سُنیں تو وہ غضبناک ھُوئے، اَور اُنھُوں نے یہ قَسم کھائی:
35 ”اِس بدکار پُشت کا ایک بھی شخص اُس اَچھّے مُلک کو دیکھ نہ پائےگا، جسے دینے کی قَسم مَیں نے تمھارے
آباؤاَجداد سے کھائی تھی،
36 سِوا یفُنّہؔ کے بیٹے کالبؔ کے، وہ اُسے دیکھے گا اَور جِس زمین پر اُس نے قدم رکھّا ھے اُس مُلک کو میں اُسے اَور
اُس کی نَسل کو دُوں گا، کیونکہ وہ دِل و جان سے یَاھوِہ کا وفادار ثابت ھُوا ھے۔“
37 تمھاری ھی وجہ سے یَاھوِہ مُجھ پر بھی ناراض ھوئے اَور مُجھ سے فرمایا، ”تُم بھی اُس مُلک میں داخل نہیں ھوگے۔
38 لیکن یہوشُعؔ بِن نُونؔ، جو تمھارا خادِم ھے، اُس مُلک میں داخل ھوگا۔ تُم اُس کی حوصلہ اَفزائی کرو کیونکہ وُھی بنی
اِسرائیل کو اُس مُلک پر اِختیار کرنے کے لِئے رہنمائی کرے گا۔
39 اَور تمھارے چُھوٹے بچّے جِن کے بارے میں تُم نے کہاتھا کہ وہ اسیر ھو جائیں گے، ھاں وُھی تمھارے اَپنے بچے
جو اَب تک نیک و بد میں فرق کرنا بھی نہیں جانتے، وہ اُس مُلک میں داخل ھوں گے، اَور مَیں اُنھیں یہ مُلک دُوں گا
اَور وہ اُس پر قابض ھوں گے۔
40 لیکن تُم مُڑ کر بحرِقُلزمؔ کی راہ سے بیابان کی طرف کوچ کرو۔“
41 تَب تُم نے اقرار کیا، ”ھم نے یَاھوِہ کے خِلاف گُناہ کیا ھے۔ اَب ھم یَاھوِہ اَپنے خُدا کے حُکم کے مُطابق کوھستانی
مُلک میں جا کر جنگ کریں گے۔“ چنانچہ تُم میں سے ھر ایک نے یہ سوچ کر اَپنے اَپنے ھتھیار باندھ لِئے کہ، کوھستانی
مُلک میں جا کر حملہ کرنا آسان ھے۔
42 لیکن یَاھوِہ نے مُجھ سے فرمایا، ”اِن سے کہہ، ’اُوپر جا کر جنگ نہ کریں، کیونکہ اِس کام میں مَیں تمھارے ساتھ
نہیں ھوں گا۔ اَور تُم اَپنے دُشمنوں سے شِکست کھاؤگے۔‘ “
43 چنانچہ مَیں نے تُم سے کہہ دیا لیکن تُم نہیں مانے۔ تُم نے یَاھوِہ کے حُکم کے خِلاف بغاوت کی اَور مغرُور ھوکر
کوھستانی مُلک کی پہاڑیوں کی طرف بڑھ گئے۔
44 لیکن جو اموری اُس کوھستانی علاقہ میں بستے تھے وہ تمھارے مُقابلہ کو نکل آئے اَور اُنھُوں نے شہد کی مکھّیوں
کے جھُنڈ کی مانند تمھارا تعاقب کیا اَور سِعِیرؔ سے حُرمہؔ تک تُمھیں مارتے چلے آئے۔
45 تَب تُم لَوٹ کر یَاھوِہ کے حُضُور میں رونے لگے لیکن اُنھُوں نے تمھارے رونے کی طرف توجّہ نہ کی اَور تمھاری
ایک نہ سُنی۔
46 اَور اِس طرح تُم کئی دِن تک قادِسؔ میں پڑے رہے۔ یہاں تک کہ ایک مُدّت گزر گئی۔

2

بیابان میں بھٹکنا

1 تَب یَاھوِہ کی اُس ھدایت کے مُطابق جو اُنھُوں نے مُجھے دی تھی ھم مُڑ کر بحرِقُلزمؔ کی راہ سے بیابان کی طرف کوچ
کِئے۔ کافی عرصہ تک ھم سِعِیرؔ کے پہاڑی علاقہ کے اِردگرد چلتے رہے۔
2 تَب یَاھوِہ نے مُجھ سے فرمایا:
3 ”تُم کافی عرصہ تک اِس پہاڑی علاقہ کے اِردگرد چلتے رہے ھو، لٰہذا اَب شمال کا رُخ کرو۔

4 لوگوں کو یہ حُکم دو: ’تُم عیسَوؔ کی نَسل کے اَپنے بھائیوں کے علاقہ سے گزرنے والے ہو جو سِعِیؔر میں رہتے ہیں۔ وہ
تُم سے ڈر جائیں گے لیکن تُم خُوب احتیاط سے کام لینا۔
5 تُم اُنہیں جنگ کے لِئے نہ چھیڑنا کیونکہ مَیں تُمھیں اُن کی زمین میں سے کُچھ نہیں دوں گا، یہاں تک کہ تمہارے پاؤں
رکھنے کے لِئے بھی نہیں۔ مَیں نے سِعِیؔر کا پہاڑی علاقہ مِیراث کے طور پر عیسَوؔ کے سُپرد کیا ہے۔
6 جو غِذا تُم کھاؤ اَورجو پانی تُم پیو اُسے چاندی کے سِکّوں کے عِوض اُن سے خریدو۔‘ “
7 یَاہوِہ تمہارے خُدا نے تُمھیں اَپنے ہاتھوں کے سَب کاموں میں برکت دی ہے۔ اُنہوں نے اُس وسیع بیابان کے سفر میں
تُم پر نظر رکھی ہے۔ اُن چالیس سالوں میں یَاہوِہ تمہارے خُدا تمہارے ساتھ رہے اَور تُمھیں کسی چیز کی کمی نہ ہونے
دی۔
8 چنانچہ ہم اَپنے بھائیوں بنی عیسَوؔ کے پاس سے جو سِعِیؔر میں رہتے ہیں گزرے۔ ہم نے عرابَاہؔ کے راستہ سے مُڑ کرجو
ایلاتؔ اَور عضیُون گیبر سے اُوپر آتا ہے مُوآب کے بیابان کا راستہ اِختیار کیا۔
9 تَب یَاہوِہ نے مُجھ سے کہا، ”تُم مُوآبیوں کو دِق نہ کرنا اَور نہ ہی اُنہیں جنگ کے لِئے چھیڑنا۔ مَیں اُن کی سرزمین کا
کوئی بھی حِصّہ تُمھیں نہ دُوں گا کیونکہ مَیں نے عؔار شہر کو لُوطؔ کی نَسل کو مِیراث کے طور پر دے دیا ہے۔“
10)کسی زمانہ میں وہاں ایمیمؔ لوگ بسے ہوئے تھے جو نہایت طاقتور اَور تعداد میں بے شُمار اَور عناقیمؔ کی مانند لمبے قد
کے تھے۔
11 عناقیوں کی طرح اُن کا شُمار بھی رفائیمؔ میں کیا جاتا تھا لیکن مُوآبی اُنہیں ایمیمؔ کہا کرتے تھے۔
12 سِعِیؔر میں حَوریؔ قوم کے لوگ بسے ہوئے تھے لیکن بنی عیسَوؔ نے اُنہیں اُس مُلک سے نکال دیا تھا اَور اُنہیں نِیست و
نابود کرکے خُود اُن کی جگہ بس گئے تھے جَیسا کہ بنی اِسرائیل نے اُس مُلک کے ساتھ کیا تھا جو یَاہوِہ نے اُنہیں مِیراث
میں دی تھی۔(
13 اَور یَاہوِہ نے فرمایا، ”اَب اُٹھو اَور زیرِدؔ دریا کے پار جاؤ۔“ چنانچہ ہم نے اُس وادی کو پار کیا۔
14 اَور ہمارے قادِسؔ برنیع سے روانہ ہوکر زیرِدؔ دریا کو پار کرنے تک اڑتیس سال کا عرصہ گزرا۔ اِس اَثنا مَیں یَاہوِہ
کی اُن سے کھائی ہُوئی قَسم کے مُطابق اُس پُشت کے سبھی جنگی مَرد فنا ہو گئے تھے۔
15 اَور جَب تک وہ مُکمّل طور پر نابود نہ ہو گئے یَاہوِہ کا ہاتھ اُن کے خِلاف بڑھا رہا۔
16 پھر جَب بنی اِسرائیل میں سے سَب جنگی مَرد مَر گئے اَور قوم میں سے فنا ہو گئے،
17 تَب یَاہوِہ نے مُجھ سے فرمایا،
18 ”آج تُم سَب عؔار شہر سے یعنی مُوآب کی سرحد سے گزر جاؤگے۔
19 جَب تُم بنی عمُّون کے قریب پہُنچو تو اُنہیں ستانا مت اَور نہ اُنہیں جنگ کے لِئے اُکسانا کیونکہ مَیں بنی عمُّون کے
مُلک کا کوئی بھی حِصّہ تُمھیں مِیراث کے طور پر نہ دُوں گا۔ مَیں نے اُسے بنی لُوطؔ کو مِیراث میں دے دیا ہے۔“
20 وہ مُلک بھی رفائیمؔ کا ہی مانا جاتا تھا جو وہاں رہا کرتے تھے لیکن عمُّونی اُنہیں زمزمیم کہتے تھے۔
21 رفائیمؔ لوگ نہایت طاقتور اَور تعداد میں بے شُمار تھے اَور عناقیمؔ کی مانند لمبے قد کے تھے لیکن یَاہوِہ نے عمُّونیوں کے
سامنے اُن کو بے دخل کر دیا اَور بنی عمُّون اُن کی جگہ بس گئے۔
22 یَاہوِہ نے بنی عیسَوؔ کی خاطِر بھی یہی کیا جو سِعِیؔر میں رہتے تھے جَب اُس نے حَوریوں کو اُن کے سامنے سے مٹا
دیا۔ اُنہوں نے اُنہیں نکال دیا اَور آج تک خُود اُن کی جگہ بسے ہوئے ہیں۔

23 اَور وَیسے ھی کفتُوریوں نے کفتُور سے آ کر عوّیوں کو جو غزّہؔ تک دیہاتوں میں بسے ھوئے تھے مٹا دیا اَور اُن کی
جگہ خُود بس گئے۔

حِشبونؔ کے بادشاہ سیحونؔ کی شِکست

24 ”لٰہذا اُٹھو اَور ارنُونؔ کی وادی کے پار جاؤ۔ دیکھو مَیں نے حِشبونؔ کے بادشاہ اَمُوری سیحونؔ کو اُس کے مُلک سمیت
تمہارے ہاتھ میں کر دیا ھے۔ اُس سے جنگ چھیڑ دو اَور اُس کے مُلک پر قبضہ کرنا شروع کر دو۔
25 آج ھی کے دِن سے میں تمہارا دھشت اَور خوف آسمان کے نیچے کی سَب قوموں پر ڈالنا شروع کروں گا۔ وہ تمہاری
خبر سُن کر تھرتھرائیں گی اَور تمہاری وجہ سے بےچین ھو جائیں گی۔“
26 اَور مَیں نے دشتِ قدیموتؔ سے حِشبونؔ کے بادشاہ سیحونؔ کے پاس یہ پیغامِ اَمن لے کر قاصِد روانہ کئے کہ،
27 ”ھمیں اَپنے مُلک سے گزر جانے دو۔ ھم صِرف شاھراہ سے ھوکر چلے جائیں گے اَور داھنے یا بائیں نہ مُڑیں گے۔
28 تُم ھمیں کھانے کے لئے روٹی اَور پینے کے لئے پانی چاندی کے سِکّوں کے عِوض بیچنا۔ بس ھمیں پیدل چلے جانے کی
اِجازت دو۔
29 ٹھیک اُسی طرح جَیسے سِعِیرؔ میں رہنے والے بنی عیسَوؔ نے اَور عاؔر میں رہنے والے مُوآبیوں نے ھمارے ساتھ کیا تھا۔
جَب تک کہ ھم یردنؔ کو پار کرکے اُس مُلک میں نہ پہُنچ جائیں جسے یَاھوِہ ھمارے خُدا ھمیں دے رھے ھیں۔“
30 لیکن حِشبونؔ کے بادشاہ سیحونؔ نے ھمیں جانے نہ دیا کیونکہ یَاھوِہ تمہارے خُدا نے اُس کا مِزاج کڑا اَور اُس کا
دِل سخت کر دیا تھا تاکہ اُسے تمہارے ہاتھ میں کر دے جَیسا کہ اُس نے آج بھی کیا ھے۔
31 یَاھوِہ نے مُجھ سے فرمایا، ”دیکھ، مَیں نے سیحونؔ اَور اُس کے مُلک کو تمہارے حوالہ کرنا شروع کر دیا ھے۔ اَب
اُس کے مُلک پر قبضہ کرنا شروع کرو تاکہ اُس کے مالک بَن جاؤ۔“
32 جَب سیحونؔ اَپنے سارے لشکر کے ساتھ نکل کر ھم سے لڑنے یاھضؔ پہُنچا،
33 تو یَاھوِہ ھمارے خُدا نے اُسے ھمارے حوالہ کر دیا اَور ھم نے اُسے اُس کے بیٹوں اَور سارے لشکر سمیت مار ڈالا۔
34 اُسی وقت ھم نے اُس کے سَب شہروں پر قبضہ کر لیا اَور اُنہیں مَرد عورتوں اَور بچّوں سمیت بالکُل تباہ کر ڈالا اَور
کسی کو باقی نہ چھوڑا۔
35 لیکن مویشی اَور تسخیر کئے ھوئے شہروں سے جو مالِ غنیمت ھمارے ہاتھ لگا ھم لے آئے۔
36 ارنُونؔ کی وادی کے کنارے پر کے عروعؔر سے اَور اُس وادی میں کے شہر سے لے کر گِلعادؔ تک اَیسا کوئی شہر نہ
تھا جسے فتح کرنا ھمارے لئے مُشکل ہُوا ھو۔ یَاھوِہ ھمارے خُدا نے اُن سَب کو ھمارے تابع کر دیا۔
37 لیکن یَاھوِہ خُدا کے حُکم کے مُطابق تُم نے نہ تو بنی عمُّون کے مُلک کے کسی حِصّہ میں نہ دریائے یبّوقؔ کے سیراب
کئے ھوئے علاقہ میں اَور نہ ھی پہاڑوں پر بسے ھوئے شہروں کے اطراف کے علاقہ میں مداخلت کی۔

3

باشانؔ کے بادشاہ عوگؔ کی شِکست

1 پھر ھم مُڑ کر باشانؔ کے راستہ سے آگے بڑھے اَور باشانؔ کا بادشاہ عوگؔ اَپنے سارے لشکر کے ساتھ نکل کر ادرعیؔ
کے مقام پر ھم سے جنگ کرنے کو آیا۔

2 یَاہوِہ نے مجھ سے فرمایا، ”اُس سے خوفزدہ مت ہو کیونکہ مَیں نے اُسے اُس کے سارے لشکر اَور اُس کے مُلک
سمیت تمہارے حوالہ کر دیا ہے۔ لٰہذا جَیسا تُم نے اموُریوں کے بادشاہ سیحونؔ کے ساتھ کیا، جو حِشبونؔ میں حُکمراں تھا
وَیسا ہی اُس کے ساتھ بھی کرنا۔“
3 چنانچہ یَاہوِہ ہمارے خُدا نے باشانؔ کے بادشاہ عوگؔ کو بھی اُس کے سارے لشکر سمیت ہمارے ہاتھ میں کر دیا
اَور ہم نے اُنہیں یہاں تک مارا کہ اُن میں کوئی باقی نہ بچا۔
4 اَور اُسی وقت ہم نے اُس کے سارے شہر لے لیٔے اَور اُن ساٹھ شہروں میں سے اَیسا کوئی شہر نہ تھا جسے ہم نے
اُن سے نہ لیا ہو یعنی ارگوبؔ کا سارا علاقہ جو باشانؔ میں عوگؔ کی سلطنت میں تھا۔
5 یہ سَب شہر اُونچی اُونچی فصیلوں اَور پھاٹکوں اَور بینڈوں سے مُستحکم کئے گئے تھے اَور کیٔی اَیسے دیہات بھی تھے جو
فصیلدار نہ تھے۔
6 اَور جِس طرح ہم نے حِشبونؔ کے بادشاہ سیحونؔ کے ساتھ کیا تھا وَیسے ہی اِن سَب کو بالکُل تباہ کر دیا۔ ہر شہر
کو مَردوں عورتوں اَور بچّوں سمیت بالکُل نابود کر دیا۔
7 لیکن سَب مویشی اَور اُن کے شہروں کا مالِ غنیمت ہم نے اَپنے لیٔے رکھ لیا۔
8 چنانچہ اُس وقت ہم نے اُن دو اموُری بادشاہوں سے ارنُونؔ کی گھاٹی سے لے کر کوہِ حرمُونؔ تک یردنؔ کے مشرق
کا سارا علاقہ اَپنے اِختیار میں کر لیا۔
9)حرمُونؔ کو صیدونی سِریُونؔ اَور اموُری سنیرؔ کہتے ہیں۔(
10 ہم نے ہموار میدان کے سَب شہر اَور تمام گِلعادؔ اَور سارا باشانؔ، سَلکہؔ اَور ادرعیؔ تک جو باشانؔ میں واقع عوگؔ کی
سلطنت میں تھے سَب اَپنے اِختیار میں کر لیا۔
11)رفائیمؔ کی نَسل کے لوگوں میں سے صِرف باشانؔ کا بادشاہ عوگؔ ہی رہ گیا تھا۔ اُس کا پلنگ لوہے کا بنا ہُوا تھا جو
لمبا 9 ہاتھ* اَور چوڑا 4 ہاتھ† تھا۔ وہ اَب بھی بنی عمُّون کے شہر ربّہؔ میں مَوجُود ہے۔(

مُلک کی تقسیم

12 پھر ہم نے اُس وقت جو مُلک قبضہ میں لے لیا تھا اُس میں سے ارنُونؔ کی گھاٹی کے پاس کے عروعؔر کے شمال کا
علاقہ اَور گِلعادؔ کے کوہستانی مُلک کا نِصف حِصّہ اَور اُس کے شہر، مَیں نے رُوبِنیوں اَور گادیوں کو دے دیا۔
13 گِلعادؔ کا بقیّہ حِصّہ اَور سارا باشانؔ جو عوگؔ کی سلطنت میں تھا مَیں نے منشّہ کے نِصف قبیلہ کو دے دیا۔)باشانؔ
میں ارگوبؔ کا سارا علاقہ رفائیمؔ کا مُلک کہلاتا ہے۔
14 منشّہ کے بیٹے یائیرؔ نے گیشُوریوں اَور معکاتیوں کی سرحد تک کا ارگوبؔ کا پُورا علاقہ لے لیا اَور وہ اُس کے نام
سے منسوب ہُوا۔ اِس لیٔے باشانؔ آج کے دِن تک حوّوت یائیرؔ کہلاتا ہے۔(
15 اَور مَیں نے گِلعادؔ مکیرؔ کو دے دیا۔
16 لیکن رُوبِنیوں اَور گادیوں کو مَیں نے گِلعادؔ سے لے کر وادیِ ارنُونؔ تک کا علاقہ دے دیا)جِس کی سرحد وادی
کا درمیانی حِصّہ تھا(جو دریائے یبّوقؔ تک جو بنی عمُّون کی سرحد ہے پھیلا ہُوا تھا۔

* **3:11** 9 ہاتھ تیرہ فِٹ † **3:11** چوڑا 4 ہاتھ پانچ فِٹ

17 مشرق میں پِسگہ کی ڈھلانوں کے نیچے سے عرابہ کے کنارے یردن تک اَور کِنّریت سے عراباہ کے سمُندر یعنی بحرِمُردار
تک کے علاقے بھی اُنہیں دے دئیے۔
18 اُس وقت مَیں نے تمھیں حکم دیا: ”یَاہوِہ تمھارے خُدا نے یہ مُلک تمھیں دیا ہے تاکہ تُم اُس کے مالک ہو جاؤ۔
لیکن تمھارے سَب جنگی مَرد ہتھیار باندھ کر اَپنے اِسرائیلی بھائیوں کے آگے آگے دریائے یردن کے پار جائیں۔
19 البتّہ تمھاری بیویاں اَور تمھارے بچّے اَور تمھارے مویشی، کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تمھارے پاس مویشی بہت ہیں،
اِس لئے یہ سَب تمھارے اُنہیں شہروں میں رہیں جو مَیں نے تمھیں دئیے ہیں،
20 جَب تک یَاہوِہ تمھارے بھائیوں کو تمھاری مانند چَین نہ بخشے جَیسے تُمھیں بخشا ہے اَور وہ بھی اُس مُلک پر قابض
نہ ہو جائیں جو یَاہوِہ تمھارے خُدا یردن کے اُس پار اُنہیں دے رہے ہیں۔ اُس کے بعد تُم میں سے ہر ایک اُسی مِلکیّت
میں لَوٹ جائے جو مَیں نے تمھیں دی ہے۔“

مُوسیٰ کو دریائے یردن پار کرنے کی ممانعت

21 اُس وقت مَیں نے یہوشُعؔ کو حُکم دیا: ”تُم نے اَپنی آنکھوں سے دیکھا کہ یَاہوِہ تمھارے خُدا نے اُن دو بادشاہوں
کے ساتھ کیا کیا ہے۔ یَاہوِہ وہاں کی تمام سلطنتوں کے ساتھ بھی وَیسا ہی کریں گے جہاں تُم جا رہے ہو۔
22 لہٰذا تُم اُن سے مت ڈرنا۔ یَاہوِہ تمھارے خُدا تمھاری خاطِر لڑیں گے۔“
23 اُس وقت مَیں نے یَاہوِہ سے مِنّت کی:
24 ”اَے یَاہوِہ قادر، آپ نے اَپنے خادِم کو اَپنی عظمت اَور اَپنا قوی ہاتھ دِکھانا شروع کیا ہے کیونکہ آسمان میں یا زمین
پر اَیسا کون معبُود ہے جو آپ کے جَیسا کام اَور عظیم کارنامے اَنجام دے سکے؟
25 لہٰذا مُجھے بھی یردن کے پار کے اُس اَچھّے مُلک یعنی اُس خُوشنما پہاڑی مُلک اَور لبانون کو دیکھ لینے دیجئے۔“
26 لیکن تمھاری وجہ سے یَاہوِہ مُجھ سے خفا ہُوئے اَور اُنہوں نے میری نہ سُنی۔ بلکہ یَاہوِہ نے فرمایا، ”بس کر اِس
مُعاملہ میں آئندہ مُجھ سے بات نہ کرنا۔
27 پِسگہ پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جا، اَور مغرب اَور شمال اَور جُنوب اَور مشرق کی طرف نظر دَوڑا۔ اَپنی آنکھوں سے اُس
مُلک کا نظارہ کر لے کیونکہ تُو اِس یردن کو پار نہ کر پائے گا۔
28 لیکن یہوشُعؔ کو اِختیار بخش اَور اُس کی حوصلہ افزائی کرکے اُسے مضبُوط کر کیونکہ وہ اُن لوگوں کو یردن پار لے
جائے گا اَور وُہی اُنہیں اُس مُلک میں قابض کرائے گا، جسے تُم دیکھنے والے ہو۔“
29 چنانچہ ہم بیت پعورؔ کے پاس کی وادی میں ہی ٹھہرے رہے۔

4

فرمانبرداری کا حُکم

1 اَب اَے اِسرائیلیوں! جِن قوانین اَور آئین کو میں تُمھیں سِکھانے کو ہُوں اُنہیں سُنو اَور اُن پر عَمل کرو تاکہ تُم زندہ رہو
اَور جا کر اُس مُلک پر قابض ہو جاؤ جو یَاہوِہ تمھارے آباؤاَجداد کے خُدا تُمھیں دے رہے ہیں۔
2 جو حُکم میں تُمھیں دیتا ہُوں اُس میں نہ تو کُچھ اِضافہ کرنا اَور نہ اُس میں سے کُچھ گھٹانا بلکہ یَاہوِہ تمھارے خُدا کے
جو اَحکام میں تُمھیں دے رہا ہُوں اُن کے پابند رہنا۔

3 یَاھوِہ نے بَعل پعورؔ میں جو کُچھ کِیا اُسے تُم نے اَپنی آنکھوں سے دیکھاھے۔ جِس کسی نے بَعل پعورؔ کی پرستش کی
اُسے یَاھوِہ نے تمھارے درمیان سے فنا کر دیا۔
4 لیکن تُم سَب جو یَاھوِہ اَپنے خُدا سے وابستہ رہے آج کے دِن تک زندہ ہو۔
5 دیکھو مَیں نے یَاھوِہ اَپنے خُدا کے حُکم کے مُطابق تُمھیں قوانین اَور آئین سِکھا دِئیے ہیں تاکہ تُم اُس مُلک میں اُن پر
عَمل کرو جِس پر قبضہ کرنے جا رہے ہو۔
6 تُم نہایت احتیاط کے ساتھ اُن پر عَمل کرنا کیونکہ اُسی سے اَور قوموں کو تمھاری حِکمت اَور فراست کا ثبوت ملے گا
اَور وہ اُن تمام قوانین کو سُن کر کہیں گی، ”کہ واقعی یہ عظیم قوم نہایت عقلمند اَور دانِشور ہے۔“
7 اِس قدر عظیم قوم اَور کون سِی ہے جِس کا معبُود اَپنی قوم کے اِس قدر نزدیک رہتاھے، جَیسے یَاھوِہ، ہمارے خُدا
ہمارے نزدیک رہتے ہیں کہ ہم جَب بھی اُن سے دعا کرتے ہیں وہ ہماری مدد کے لِئے تیّار رہتے ہیں؟
8 اَور دُوسری کون سِی اِس قدر عظیم قوم ہے جِس کے پاس اَیسے راست قوانین اَور آئین ہیں جسے میں آج تمھارے
سامنے رکھتا ہُوں؟
9 لٰہذا محتاط اَور نہایت خبردار رہو اَیسا نہ ہو کہ جو کُچھ تُم نے اَپنی آنکھوں سے دیکھاھے اُسے ہمیشہ کے لِئے بھُول جاؤ
یا وہ تمھارے دِل سے مِٹ جائے۔ تُم یہ باتیں اَپنی اَولاد کو اَور اُن کے بعد اُن کی اَولاد کو سِکھاتے رہنا۔
10 اُس دِن کو یاد کرو جَب تُم کوہِ حورِبؔ پر یَاھوِہ اَپنے خُدا کے حُضُور میں کھڑے تھے، اَور اُنہُوں نے مُجھ سے فرمایا،
”کہ لوگوں کو میرا کلام سُننے کے لِئے میرے سامنے جمع کرو تاکہ جَب تک وہ اُس مُلک میں زندہ رہیں میرا خوف ماننا
سیکھیں اَور اَپنی اَولاد کو بھی یہی سکھائیں۔“
11 چنانچہ تُم سَب قریب آکر اُس پہاڑ کے نیچے کھڑے ہو گئے، جو آگ کے شُعلوں میں لپٹا ہُوا تھا اَور اُس کے شُعلے
آسمان چُوم رہے تھے، ہر جگہ تاریکی اَور کالی گھٹائیں اَور دھوئیں کا غُبار پھیلا ہُوا تھا۔
12 تَب یَاھوِہ نے اُس آگ میں سے تُم سے کلام کِیا۔ تُمھیں لفظ اَور آواز تو سُنائی دے رہی تھی مگر کوئی شکل یا صورت
نہیں دِکھائی دے رہی تھی۔ صِرف آواز ہی سُنائی دے رہی تھی۔
13 تَب یَاھوِہ نے اَپنے عہد کے دسوں اَحکام تُم پر ظاہر کئے اَور اُنہیں ماننے کا حُکم دیا اَور پھر اُنہیں پتّھر کی دو تختیوں
پر لِکھ دیا۔
14 اَور اُسی وقت یَاھوِہ نے مُجھے حُکم دیا کہ تُمھیں وہ قوانین اَور آئین سِکھاؤں جِن پر تُم اُس مُلک میں عَمل کروگے
جسے تُم یردنؔ کو پار کرکے حاصل کرنے والے ہو۔

بُت پرستی کی ممانعت

15 لٰہذا تُم نہایت احتیاط رکھنا، کیونکہ جِس دِن کوہِ حورِبؔ پر یَاھوِہ نے آگ میں سے ہوکر تُم سے کلام کِیا تھا تو تُمھیں
اُن کی کسی طرح کی شکل یا صورت نہ دِکھائی دی تھی۔
16 کھیں اَیسا نہ ہو کہ تُم بگڑ جاؤ اَور اَپنے لِئے کوئی بُت یا شَبیہ بنالو خواہ وہ مَرد یا عورت کے شکل کی،
17 یا زمین پر کے کسی حَیوان یا ہَوا میں اُڑنے والے کسی پرندے کی،
18 یا زمین پر رینگنے والے کسی جاندار یا پانی کے اَندر کی کسی مچھلی کی مانند ہو۔

19 اَور جَب تُم آسمان کی طرف نگاہ کرو اَور تمام اجرامِ فلکی یعنی آفتاب چاند اَور تاروں کو دیکھو تو اُنہیں سَجدہ کرنے
کے لِئے مائل نہ ہو جاؤ اَور نہ اُن چیزوں کی عبادت کرو جنہیں یَاہوِہ تمہارے خُدا نے آسمان کے نیچے کی سَب قوموں کے
لِئے رکھ چھوڑا ہے۔
20 لیکن تُمھیں تو یَاہوِہ گویا لوہا تپانے کی بھٹّی یعنی مِصر سے نکال کر لائے ہیں تاکہ تُم اُن کی مِیراث کے لوگ ٹھہرو
جَیسا کہ اَب ہو۔
21 یَاہوِہ نے تمہاری وجہ سے مُجھ سے ناراض ہوکر قَسم کھائی کہ میں یردنؔ پار کرکے اُس اَچھّے مُلک میں داخل نہ
ہونے پاؤں گا جو یَاہوِہ تمہارے خُدا تُمھیں مِیراث کے طور پر دے رہے ہیں۔
22 میں اِسی مُلک میں مروں گا اَور یردنؔ پار نہ جاؤں گا لیکن تُم پار کرکے اُس اَچھّے مُلک پر قبضہ کر لوگے۔
23 لہٰذا خیال رہے کہ تُم یَاہوِہ اَپنے خُدا کے اِس عہد کو بھُول مت جانا، جو اُس نے تمہارے ساتھ باندھا ہے اَور اَپنے
لِئے کسی اَیسی چیز سے مُشابہ کوئی بُت بنالو جِس سے یَاہوِہ تمہارے خُدا نے تُمھیں منع کیا ہے۔
24 کیونکہ یَاہوِہ تمہارے خُدا بھسم کر دینے والی آگ ہیں۔ وہ غیرت مند خُدا ہیں۔
25 جَب تمہارے ہاں بیٹے اَور پوتے پیدا ہو چکیں اَور تُم اُس مُلک میں کافی عرصہ تک رہ چکو اَور تَب اگر تُم بگڑ جاؤ
اَور کسی قِسم کا بُت بنالو جو یَاہوِہ تمہارے خُدا کی نظر میں بُرا ٹھہرے اَور اُنہیں غُصّہ دِلائے،
26 تو میں آج کے دِن آسمان اَور زمین کو تمہارے خِلاف گواہ ٹھہرا کر کہتا ہُوں کہ تُم بہت جلد اُس مُلک سے مِٹ
جاؤگے جسے تُم یردنؔ پار کرکے حاصل کرنے والے ہو۔ تُم وہاں بہت دِن رہنے نہ پاؤگے بَلکہ یقیناً نِیست و نابود کر دئیے
جاؤگے۔
27 یَاہوِہ تُمھیں الگ الگ مُلکوں میں پراگندہ کریں گے اَور جِن قوموں کے درمیان یَاہوِہ تُمھیں پہُنچائیں گے اُن میں
تمہاری تعداد گھٹ جائے گی۔
28 وہاں تُم اِنسانوں کے بنائے ہوئے لکڑی اَور پتّھر کے معبُودوں کی عبادت کروگے جو نہ دیکھ سکتے ہیں نہ سُن سکتے
ہیں نہ کھا سکتے ہیں اَور نہ سونگھ سکتے ہیں۔
29 لیکن وہاں بھی اگر تُم یَاہوِہ اَپنے خُدا کو ڈھونڈوگے تو اُسے پاؤگے بشرطیکہ تُم اَپنے پُورے دِل اَور اَپنی ساری جان
سے اُن کی جُستجو کرو۔
30 جَب تُم مُصیبت میں مُبتلا ہو جاؤگے اَور یہ سَب باتیں تُمھیں پیش آئیں گی تَب بعد کے دِنوں میں تُم یَاہوِہ اَپنے خُدا
کی طرف لَوٹ آؤگے اَور اُن کی اِطاعت کروگے۔
31 کیونکہ یَاہوِہ تمہارے خُدا رحیم خُدا ہیں۔ وہ تُمھیں ترک نہیں کریں گے اَور نہ ہی ہلاک کریں گے اَور نہ وہ اُس
عہد کو بھُولیں گے جو اُنہوں نے تمہارے آباؤاَجداد کے ساتھ قَسم کھا کر باندھا تھا۔

صِرف یَاہوِہ ہی خُدا

32 جَب سے خُدا نے اِنسان کو زمین پر پیدا کیا تَب سے اُن قدیم زمانوں کا حال دریافت کرو جو تمہارے زمانہ سے بہت
پہلے گُزر چُکے ہیں۔ آسمان کے ایک سِرے سے دُوسرے سِرے تک دریافت کرو۔ کیا اِس طرح کا بڑا کام پہلے کبھی ہُوا
تھا یا اَیسی کوئی بات کبھی سُننے میں آئی تھی؟
33 کیا کبھی کوئی اَور قوم تمہاری طرح خُدا کی آواز کو آگ میں سے آتے ہوئے سُن کر زندہ بچی ہے؟

34 یا کیا یَاہوِہ تمھارے خُدا جَیسا کوئی اَور معبُود بھی ہُوا ہے، جِس نے اَپنی خاطِر کسی قوم کو کسی دُوسرے مِصر
کے درمیان سے نکالنے کے لئے حیرت اَنگیز نِشانات اَور عجائب اَور آزمائشوں، مُہیب کارناموں اَور جنگوں اَور قوی ہاتھ کے
ذریعے تمھاری آنکھوں کے سامنے نکال لایا ہو؟
35 تُمھیں یہ سَب کُچھ دِکھایا گیا تاکہ تُم جانو کہ یَاہوِہ ہی خُدا ہیں اَور اُن کے سِوا کوئی اَور ہے ہی نہیں۔
36 اُنہوں نے آسمان میں سے اَپنی آواز تُمھیں سُنائی تاکہ تُمھیں تربیّت دیں اَور زمین پر اُنہوں نے تُمھیں اَپنی بڑی آگ دِکھائی
اَور تُم نے اُن کا کلام اُس آگ میں سے سُنا۔
37 چونکہ اُنہیں تمھارے آباؤاَجداد سے مَحَبّت تھی اَور اُنہوں نے اُن کے بعد اُن کی نَسل کو مُنتخب کیا اِس لئے وہ اَپنی
مَوجُودگی میں اَور اَپنی عظیم قُدرت سے تُمھیں مِصر سے نکال لائے،
38 تاکہ تُم سے بڑی اَور زورآور قوموں کو تمھارے سامنے سے نکال دیں اَور تُمھیں اُن کے مُلک میں لاکر اُسے مِیراث کے
طور پر تُمھیں دیں جَیسا کہ آج کے دِن ظاہر ہے۔
39 لہٰذا آج کے دِن تُم جان لو اَور اَپنے دِل میں یہ بات بِٹھا لو کہ اُوپر آسمان میں اَور نیچے زمین میں یَاہوِہ ہی خُدا ہیں اَور
کوئی دُوسرا نہیں۔
40 اُن کے جو قوانین اَور اَحکام آج مَیں تُمھیں دے رہا ہُوں اُن پر عَمل کرو تاکہ تمھارے اَور تمھارے بعد تمھاری اَولاد
کی بھی خیر ہو اَور اُس مُلک میں جو یَاہوِہ تمھارے خُدا تُمھیں ہمیشہ کے لئے دے رہے ہیں تمھاری عمر دراز ہو۔

پناہ کے شہر

41 تَب مَوشہ نے یردنؔ کے مشرق میں تین شہر الگ کر لئے،
42 جہاں اَیسا شخص بھاگ کر جا سَکتا تھا جِس نے غَیر اِرادتاً اَور بغیر کسی پرانی عداوت کے اَپنے پڑوسی کو قتل کیا
ہو۔ وہ اُن تین میں سے کسی ایک شہر میں بھاگ کر اَپنی جان بچا سَکتا تھا۔
43 وہ شہر یہ تھے: رُوبنیوں کے لئے بضرؔ شہر جو بیابان کی ترائی میں واقع ہے۔ قبیلہ گادؔ کے لئے گِلعادؔ کا راموتؔ شہر
اَور منشّیوں کے لئے باشانؔ کا گولانؔ شہر۔

آئین کا دیا جانا

44 یہ وہ آئین ہے جسے مَوشہ نے بنی اِسرائیل کے آگے پیش کیا۔
45 یہی وہ اِسرائیلی عہد، قوانین اَور آئین ہیں جو مَوشہ نے اُنہیں اُس وقت دیئے جَب وہ مِصر سے نکل آئےتھے۔
46 اَور یردنؔ کے مشرق میں بیت پعورؔ کے نزدیک کی وادی میں ٹھہرے تھے جو اُموریوں کے بادشاہ سیحونؔ کے مُلک
میں ہے جو حِشبونؔ پر حُکمراں تھا اَور جسے مَوشہ اَور بنی اِسرائیل نے مِصر سے نکل آنے کے بعد شِکست دی تھی۔
47 اُنہوں نے اُس کے اَور باشانؔ کے بادشاہ عوگؔ اَور یردنؔ کے مشرق کے دو اُموری بادشاہوں کے مُلکوں پر قبضہ کر
لیا تھا۔
48 یہ مُلک ارنُونؔ کی وادی کے سِرے پر کے عروعؔر سے لے کر کوہِ سریُونؔ)یعنی کوہِ حرمُونؔ(تک پھیلا ہُوا ہے،
49 جِس میں یردنؔ کے مشرق کا سارا میدان شامل تھا، جو پِسگہؔ پہاڑی کی ڈھلانوں کے نیچے عراباؔہ کے سمُندر یعنی
بحرمُردار تک پھیلا ہُوا تھا۔

5

دس اَحکام

1 مَوشه نے سَب اِسرائیلیوں کو بُلوا کر اُن سے فرمایا:
اَے اِسرائیلیوں! جِن قوانین اَور آئین کو آج مَیں تُمھیں سُناتا ہُوں اُنہیں سُن لو۔ اُنہیں سیکھو اَور اُن پر ضرُور عَمل کرنا۔
2 کوہِ حورِبؔ پر یَاہوِہ ہمارے خُدا نے ہمارے ساتھ ایک عہد باندھا تھا۔
3 یہ عہد یَاہوِہ نے ہمارے آباؤاَجداد سے نہیں بَلکہ خُود ہم سَب سے باندھا تھا جو آج تک یہاں زندہ ہیں۔
4 یَاہوِہ نے اُس پہاڑ پر آگ میں سے تُم سے رُوبرو باتیں کی تھیں۔
5)اُس وقت مَیں یَاہوِہ اَور تمہارے درمیان تُمھیں یَاہوِہ کا کلام سُنانے کے لیٔے کھڑا ہُوا تھا کیونکہ تُم آگ سے ڈر گیٔے
تھے اَور پہاڑ کے اُوپر نہیں جانا چاہتے تھے(۔
اَور یَاہوِہ نے فرمایا:

6 یَاہوِہ تمہارا خُدا، جو تُمھیں مُلک مِصر کی غُلامی سے نکال لایا میں ہُوں۔

7 ”میرے حُضُور تُم غَیر معبُودوں کو نہ ماننا۔
8 تُم کسی بھی شَے کی صورت پر خواہ وہ اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا نیچے پانیوں میں ہو کویٔی بُت نہ بنانا۔
9 تُم اُن کے آگے سَجدہ نہ کرنا اَور نہ ہی اُن کی عبادت کرنا کیونکہ مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا غیُّور خُدا ہُوں اَورجو مُجھ سے
عداوت رکھتے ہیں مَیں اُن کی اَولاد کو تیسری اَور چوتھی پُشت تک اُن کے آباؤاَجداد کی بدکاری کی سزا دیتا ہُوں۔
10 لیکن ہزاروں پُشتیں جو مُجھ سے مَحَبّت رکھتی ہیں اَور میرے حُکموں کو مانتی ہیں میں اُن سے مَحَبّت رکھتا ہُوں۔
11 تُم یَاہوِہ اَپنے خُدا کا نام بے مقصد نہ لینا کیونکہ جو کویٔی اُن کا نام بے مقصد لے گا، یَاہوِہ اُسے بے سزا نہیں
چھوڑیں گے۔
12 تُم سَبت کے دِن کو پاک ماننا، جَیسا کہ یَاہوِہ تمہارے خُدا نے تُمھیں حُکم دیا ہے۔
13 چھ دِن تک تُم محنت سے اَپنا سارا کام کاج کرنا۔
14 لیکن ساتواں دِن یَاہوِہ تمہارے خُدا کا سَبت ہے۔ اُس دِن نہ تُم کویٔی کام کرنا، نہ تمہارا بیٹا یا بیٹی نہ تمہارا غُلام
یا خادِمائیں نہ تمہارے چوپایٔے نہ تمہارا بَیل، نہ گدھا اَور نہ کویٔی پردیسی جو تمہارے پھاٹکوں کے اَندر رہتا ہو، تاکہ
تمہارے خادِم اَور خادِمائیں تمہاری طرح آرام کریں۔
15 یاد رکھو کہ تُم مِصر میں غُلام تھے اَور یَاہوِہ تمہارے خُدا وہاں سے تُمھیں اَپنے قوی ہاتھ سے اَور اَپنے بازو بڑھا کر
نکال لایٔے۔ اِس لیٔے یَاہوِہ تمہارے خُدا نے تُمھیں سَبت کا دِن ماننے کا حُکم دیا ہے۔
16 اَپنے باپ اَور اَپنی ماں کی عزّت کرنا جَیسا کہ یَاہوِہ تمہارے خُدا نے تُمھیں حُکم دیا ہے تاکہ تمہاری عمر دراز ہو
اَورجو مُلک یَاہوِہ تمہارے خُدا تُمھیں دے رہے ہیں اُس میں تمہاری خیر ہو۔
17 تُم اِنسان کا خُون نہ کرنا۔
18 تُم زنا نہ کرنا۔
19 تُم چوری نہ کرنا۔
20 تُم اَپنے پڑوسی کے خِلاف جھُوٹی گواہی نہ دینا۔
21 تُم اَپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اَور نہ تُم اَپنے پڑوسی کے گھر یا کھیت، نہ اُس کے غُلام یا اُس کی خادِمہ
کا، اُس کے بَیل یا گدھے کا اَور نہ اَپنے پڑوسی کی کسی اَور چیز کا۔“

22 یہی وہ اَحکام ھیں جِن کا یَاھوِہ نے اُس پہاڑ پر آگ، بادل اَور گھری تاریکی میں سے بُلند آواز سے تُم سبھی سے یعنی
تمھاری ساری جماعت سے فرمایا تھا، اَور اِس سے زِیادہ اَور کُچھ نہ کہا۔ پھر اُنھوں نے اُنھیں پتّھر کی دو تختیوں پر لِکھ کر
اُنھیں مُجھے دے دیا۔
23 اَور پھر جَب تُم نے اُس تاریکی میں سے وہ آواز سُنی، جَب وہ پہاڑ آگ سے دھک رہاتھا، تَب تُم سبھی اَپنے قبیلوں
کے سَب سربراہ اَور بُزرگ میرے پاس آئے،
24 اَور تُم نے مُجھ سے فریاد کی، ”یَاھوِہ ھمارے خُدا نے اَپنا جلال اَور اَپنی عظمت ھمیں دِکھائی ھے، اَور ھم نے اُن
کی آواز آگ میں سے آتی ھُوئی سُنی ھے۔ آج ھم نے رُوبرو دیکھ لیا ھے کہ خُدا اِنسان سے باتیں کرتے ھیں تو بھی اِنسان
زندہ رہتے ھیں۔
25 لیکن اَب ھم کیوں مَریں؟ کیونکہ بڑی ھولناک آگ ھمیں بھسم کر دے گی۔ اَور اگر ھمیں یَاھوِہ اَپنے خُدا کی آواز
پھر سُننا پڑ جائے تَب تو ھم ضرُور فنا ھو جائیں گے۔
26 کیونکہ کیا یہ کبھی سُنا بھی گیا ھے کہ کِسی فانی اِنسان نے ھماری طرح زندہ خُدا کی آواز کو آگ میں سے آتے
ھوئے سُنا ھو اَور وہ زندہ بچ گیا ھو جَیسے ھم نے سُنی اَور زندہ بچ گئے؟
27 لہٰذا آپ ھی نزدیک جا کر سُن لیا کریں کہ یَاھوِہ ھمارے خُدا کیا فرما رہے ھیں؛ اِس کے بعد ھمارے پاس آکر ھمیں
وہ بات بتا دیجئے، ھم اُسے سُنیں گے اَور اُس پر عَمل کریں گے۔“
28 جَب تُم مُجھ سے گُفتگو کر رہے تھے تَب یَاھوِہ نے تمھاری باتیں سُن لیں اَور یَاھوِہ نے مُجھ سے فرمایا، ”اُن لوگوں نے
جو کُچھ تُجھ سے کہا مَیں نے سُن لیا ھے۔ اُنھوں نے جو کُچھ کہا وہ سَب ٹھیک ھے۔
29 کاش اُن کے دِل میں ھمیشہ میرا خوف رہتا اَور وہ میرے سَب اَحکام پر ھمیشہ عَمل کرتے رہتے تاکہ اُن کا اَور اُن
کی اَولاد کا ھمیشہ خیر ھوتا!
30 ”اِس لئے تُم جا کر اُن سے کہہ دو کہ وہ اَپنے خیموں میں لَوٹ جائیں۔
31 لیکن تُم یہاں میرے پاس ٹھہر جانا تاکہ میں تُمھیں وہ تمام اَحکام، قوانین اَور آئین دے سکوں، جنھیں تُمھیں اُنھیں سِکھانا
ھے تاکہ وہ اُن پر اُس مُلک میں عَمل کریں جسے میں اُن کے قبضہ میں دے رہا ھُوں۔“
32 لہٰذا تُم احتیاط رکھنا اَور جَیسا یَاھوِہ تمھارے خُدا نے تُمھیں حُکم دیا ھے وَیسا ھی کرنا، نہ تو اُس سے داھنے یا بائیں
کو مُڑنا۔
33 تُم اُن سَب باتوں کے مُطابق چلو جِس کا حُکم یَاھوِہ تمھارے خُدا نے تُمھیں دیا ھے تاکہ تُم زندہ رھو اَور تمھاری خیر
ھو، اَور تمھاری عمر اُس مُلک میں جِس پر تُم قابض ھوگے وھاں دراز ھو۔

6

یَاھوِہ اَپنے خُدا سے مَحَبّت رکھوّ

1 یہ وہ اَحکام، قوانین اَور آئین ھیں جنھیں یَاھوِہ تمھارے خُدا نے تُمھیں سِکھانے کی مُجھے تاکید کی ھے تاکہ تُم اُن پر
اُس مُلک میں عَمل کرو جسے تُم یردنؔ پار کرکے حاصل کرنے والے ھو،
2 تاکہ تُم اَور تمھاری اَولاد اَور اُن کے بعد اُن کی اَولاد یَاھوِہ اَپنے خُدا کے اُن تمام قوانین اَور اَحکام پر عَمل کرکے جو
میں تُمھیں دے رہا ھُوں، زندگی بھر اُس کا خوف مانیں اَور لمبی عمر پائیں۔

3 اَے اِسرائیل! سُن اَور احتیاط کے ساتھ اُن پر عمل کر تا کہ تمھاری خیر ہو اَور تُم یَاہوِہ اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا کے
وعدے کے مُطابق اُس مُلک میں جِس میں دُودھ اَور شہد کثرت سے پایا جاتا ہے بہت بڑھ جاؤ۔

4 اَے اِسرائیل! سُن، یَاہوِہ ہمارے خُدا واحد یَاہوِہ ہیں۔
5 تُم اَپنے یَاہوِہ خُدا سے اَپنے سارے دِل، اَپنی ساری جان، اَور ساری طاقت سے مَحَبّت رکھو۔
6 یہ اَحکام جو آج مَیں تُمھیں دے رہا ہُوں وہ تمھارے دِل پر نقش ہُوں۔
7 تُم اُنہیں اَپنی اَولاد کے ذہن نشین کرو۔ گھر میں بیٹھتے اَور راہ پر چلتے اَور لیٹتے اَور اُٹھتے وقت اِن کا ذِکر کیا کرنا۔
8 تُم اُنہیں اَپنے ہاتھوں پر نِشان کے طور پر باندھنا اَور اَپنی پیشانیوں پر ٹیکوں کی طرح لگا لو۔
9 تُم اُنہیں اَپنے مکانوں کے دروازوں کی چوکھٹوں اَور اَپنے پھاٹکوں پر کندہ کرنا۔

10 اَور جَب یَاہوِہ تمھارے خُدا تُمھیں اُس مُلک میں لے آئیں جِس کے متعلّق اُس نے تمھارے آباؤاَجداد اَبراہامؔ اِصحاقؔ
اَور یعقوب سے قَسم کھائی تھی اَور جِس مُلک کے شہر بہت بڑے اَور نہایت آسُودہ ہیں جنہیں تُم نے نہیں بنایا۔
11 اَور ہر قِسم کی اَچھی اَچھّی اَشیا سے بھرے ہوئے مکانات جنہیں تُم نے مُہیّا نہیں کیا، کنوئیں جنہیں تُم نے نہیں کھودا
اَور انگوری باغ اَور زَیتُون کے باغات جنہیں تُم نے نہیں لگایا، اَور تُم اُن کا پھل کھا کر سَیر ہو جاؤگے۔
12 تَب ہوشیار رہنا کہ تُم یَاہوِہ کو فراموش نہ کر بیٹھو جو تُمھیں مِصر یعنی غُلامی کے مُلک سے نکال لائے ہیں۔
13 تُم اَپنے یَاہوِہ خُدا ہی سے ڈرنا اَور اُن کو سَجدہ کرنا اَور صِرف اُن ہی کی خدمت کرنا اَور اُن ہی کے نام کی قَسمیں
کھانا۔
14 تُم غَیر معبُودوں کی پیروی نہ کرنا، خصوصاً اُن قوموں کے معبُودوں کی جو تمھارے آس پاس رہتی ہیں۔
15 کیونکہ یَاہوِہ تمھارے خُدا جو تمھارے درمیان ہیں غیرت مند خُدا ہیں۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ اُن کا غضب تمھارے
خِلاف بھڑک اُٹھے اَور وہ تُمھیں رُوئے زمین پر سے مٹا ڈالیں۔
16 تُم یَاہوِہ اَپنے خُدا کی آزمائش نہ کرنا، جَیسے تُم نے اُنہیں مَسّہؔ میں آزمایا تھا۔
17 یَاہوِہ اَپنے خُدا کے اَحکام اَور اُن کے دِئیے ہُوئے معاہدوں اَور قوانین کو ضرُور ماننا۔
18 وُہی کرنا جو یَاہوِہ کی نظر میں راست اَور اَچھّا ہے تا کہ تمھاری خیر ہو اَور تُم جا کر اُس اَچھّے مُلک پر قابض ہو
جاؤ جسے دینے کا وعدہ یَاہوِہ نے تمھارے آباؤاَجداد سے قَسم کھا کر کیا تھا۔
19 اَور تمھارے سَب دُشمن تمھارے سامنے سے دُور کئے جائیں گے جَیسا کہ یَاہوِہ نے فرمایاہے۔

20 آئندہ جَب کبھی تمھارا بیٹا تُم سے پُوچھے، ”یَاہوِہ ہمارے خُدا نے جِن معاہدوں قوانین اَور آئین کو ماننے کا تُمھیں
حُکم دیا ہے اُس کا مطلب کیا ہے؟“
21 تَب اُس سے کہنا: ”ہم مِصر میں فَرعوہؔ کے غُلام تھے لیکن یَاہوِہ اَپنے قوی ہاتھ سے ہمیں مِصر سے نکال لائے۔
22 اَور یَاہوِہ نے ہماری آنکھوں کے سامنے مِصر اَور فَرعوہؔ اَور اُس کے سارے خاندان کے خِلاف نہایت عظیم اَور حیرت
انگیز نِشانات اَور عجائب دِکھائے۔
23 اَور یَاہوِہ نے ہمیں وہاں سے نکال لیا تا کہ ہمیں وہ مُلک عنایت کریں جسے دینے کا وعدہ اُنہُوں نے ہمارے آباؤاَجداد
سے قَسم کھا کر کیا تھا۔

24 تَب یَاھوِہ نے ھمیں اُن سَب قوانین پر عَمل کرنے کا حُکم دیا اَور ھم خُدا کا خوف رکھّیں تا کہ ھم ھمیشہ سرفراز ھوں
اَور زندہ رھیں جَیسا آج کے دِن ھیں۔
25 اَور اگر ھم یَاھوِہ ھمارے خُدا کی حُضُوری اُن کے حُکم کے مُطابق اُن سَب اَحکام کو ماننے میں فکر و احتیاط سے
کام لیں تو ھم اَپنے خُدا کے حُضُور راستباز ٹھہریں گے۔“

7

قوموں کا نکالا جانا

1 جَب یَاھوِہ تمہارے خدا تُمھیں اُس مُلک میں لے آئے جسے حاصل کرنے کے لِئے تُم اُس میں داخل ھو رہے ھو،
اَور تمہارے سامنے سے اموری، کنعانی، حِتّی، پرزّی، حِوّی یبُوسی اَور گِرگاشی اِن سات قوموں کو جو تُم سے، گِنتی میں
زِیادہ اَور زورآور ھیں، وھاں سے نکال دیں گے۔
2 اَور جَب یَاھوِہ تمہارے خُدا اُنہیں تمہارے حوالہ کر دیں اَور تُم اُنہیں شِکست دو تو اُنہیں بالکُل نابود کردینا۔ اُن کے
ساتھ کوئی عہد نہ باندھنا اَور نہ اُن پر رحم کرنا۔
3 اَور نہ اُن کے ساتھ شادی کرنا، نہ اَپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو دینا اَور نہ ھی اُن کی بیٹیاں اَپنے بیٹوں کے لِئے لینا۔
4 کیونکہ وہ تمہارے بیٹوں کو میری پیروی کرنے سے برگشتہ کر دیں گی تا کہ وہ غَیر معبُودوں کی عبادت کریں۔ یُوں
تُم پر یَاھوِہ کا قہر نازل ھوگا اَور وہ تُمھیں جلد ھی مٹا ڈالیں گے۔
5 بَلکہ تُم اُن کے ساتھ اَیسا سلُوک کرنا کہ اُن کے مذبحوں کو ڈھا دینا، اُن کے مُقدّس سُتونوں کو چُورچُور کر ڈالنا، اُن
کے اشیراہؔ کے سُتونوں کو کاٹ ڈالنا اَور اُن کے بُتوں کو آگ میں جَلا دینا۔
6 کیونکہ تُم یَاھوِہ اَپنے خُدا کے واسطے ایک مُقدّس قوم ھو اَور یَاھوِہ تمہارے خُدا نے تُمھیں رُوئے زمین کی تمام قوموں
میں سے مُنتخب کیا ھے تا کہ تُم اُن کی اُمّت اَور بیش بہا مِلکیّت ٹھہرو۔
7 یَاھوِہ نے تُم پر مہربان ھوکر تُمھیں مُنتخب اِس لِئے نہیں کیا تھا کہ تُم شُمار میں دُوسری قوموں سے زِیادہ تھے۔ بَلکہ تُم تو
سَب قوموں سے تعداد میں نہایت کم تھے۔
8 چونکہ یَاھوِہ تُم سے مَحبّت رکھتے تھے اَور وہ اُس قَسم کو بھی پُورا کِئے جو اُنہُوں نے تمہارے آباؤاَجداد سے کھائی تھی۔
یَاھوِہ نے تُمھیں اَپنے قوی ھاتھ سے غُلامی کے مُلک سے نکال کر مِصر کے بادشاہ فَرعوہؔ کے ھاتھ سے رِھائی بخشی۔
9 چنانچہ جان لو کہ یَاھوِہ تمہارے خُدا ھی حقیقی خُدا ھیں۔ وہ وفادار خُدا ھیں، اَورجو اُن سے مَحبّت رکھتے اَور اُن کے
اَحکام کو مانتے ھیں، اُن پر ھزار پُشتوں تک اَپنے عہد اَور بے پناہ مَحبّت کو قائِم رکھتے ھیں۔
10 لیکن
جو اُن سے عداوت رکھتے ھیں اُنہیں،
وہ ھلاک کرنے میں تھوڑا بھی گُریز نہیں کریں گے۔
وہ اَپنے عداوت رکھنے والوں کے حق میں تاخیر نہیں کریں گے بَلکہ اُن سے جلد ھی بدلہ لیں گے۔
11 لٰہذا جو اَحکام قوانین اَور آئین آج مَیں تُمھیں دے رھا ھُوں اُن پر عَمل کرنے میں پس و پیش نہ کرنا۔
12 اگر تُم اِن آئین پر غور کروگے اَور اِن پر عَمل کرتے رھوگے، تو یَاھوِہ تمہارے خُدا بھی اَپنے اُس مَحبّت بھرے عہد کو
قائِم رکھیں گے جو اُنہُوں نے تمہارے آباؤاَجداد سے قَسم کھا کر باندھا تھا۔

13 وہ تُم سے مَحَبّت رکھیں گے اَور اُس مُلک میں جسے تُمھیں دینے کی اُنھُوں نے تمھارے آباؤاَجداد سے قَسم کھائی تھی
تمھاری اَولاد پر اَور زمین کی پیداوار یعنی تمھارے اناج، نئے انگوری شِیرے اَور زَیتُون کا تیل اَور تمھارے مویشیوں کے
بچھڑوں اَور تمھارے گلّوں کے برّوں پر برکت نازل کریں گے۔
14 تُم سَب قوموں سے زِیادہ برکت پاؤگے؛ تمھارے مَردوں اَور عورتوں میں کوئی بے اَولاد نہ ہوگا اَور نہ ہی تمھارے
مویشیوں میں سے کوئی بانجھ ہوگا۔
15 یَاہوِہ تُمھیں ہر بیماری سے محفوظ رکھّیں گے۔ وہ تُم پر اَیسی ہولناک بیماریاں نازل نہ کریں گے جِن سے تُم مِصر میں
واقف تھے۔ لیکن وہ اُنہیں اُن سَب پر نازل کریں گے جو تُم سے عداوت رکھتے ہیں۔
16 تُم اُن سَب قوموں کو نیست و نابود کرنا جنھیں یَاہوِہ تمھارے خُدا تمھارے حوالہ کریں گے۔ تُم اُن پر رحم نہ کھانا نہ
اُن کے معبُودوں کی عبادت کرنا کیونکہ یہ تمھارے لیٔے پھندا ثابت ہوگا۔
17 اگر تمھارے دِل میں یہ خیال آئے، ”یہ قومیں ہم سے زِیادہ زورآور ہیں ہم اُنہیں کیسے یہاں سے نکال سکیں گے؟“
18 تو بھی اُن سے مت ڈرنا۔ بَلکہ جو کچھ یَاہوِہ تمھارے خُدا نے فَرعوہؔ اَور مُلک کے مِصریوں کے ساتھ کیا اُسے ضرُور
یاد رکھنا۔
19 تُم نے خُود اَپنی آنکھوں سے اُن بڑی آزمائشوں حیرت انگیز نِشانات اَور عجائب، یَاہوہ کے قوی ہاتھ اَور پھیلے ہوئے
بازو کو دیکھا تھا جِن کی بدولت یَاہوِہ تمھارے خُدا تُمھیں نکال لائے۔ یَاہوِہ تمھارے خُدا اُن سَب لوگوں کے ساتھ بھی
اَیسا ہی کریں گے جِن سے تُم خوفزدہ ہو۔
20 اِس کے علاوہ یَاہوِہ تمھارے خُدا اُن کے درمیان بڑی مکھّیوں کو بھیجیں گے یہاں تک کہ اُن میں سے جو بچ کر
چھُپ جائیں گے وہ بھی فنا ہو جائیں گے۔
21 تُم اُن سے خوفزدہ نہ ہونا کیونکہ یَاہوِہ تمھارے خُدا جو تمھارے درمیان ہیں وہ نہایت عظیم اَور مُہیب خُدا ہیں۔
22 یَاہوِہ تمھارے خُدا اُن قوموں کو تمھارے سامنے سے رفتہ رفتہ دُور کر دیں گے۔ وہ تُمھیں اُنہیں ایک ہی دَم خارج
کرنے نہ دیں گے تاکہ کہیں اَیسا نہ ہو کہ تمھارے اِردگرد جنگلی جانوروں کی تعداد بڑھ نہ جائے۔
23 لیکن یَاہوِہ خُدا اُنہیں تمھارے حوالہ کر دیں گے اَور اُنہیں اَیسی اُلجھن میں مُبتلا کر دیں گے کہ وہ تباہ ہو جائیں گے۔
24 یَاہوِہ اُن کے بادشاہوں کو تمھارے ہاتھ میں کر دیں گے تاکہ تُم آسمان کے نیچے سے اُن کے نام مٹا ڈالو، اَور کوئی
شخص تمھارا سامنا نہ کر پائےگا بَلکہ تُم اُنہیں تباہ کر ڈالوگے۔
25 اُن کے معبُودوں کی شَبیہ کو تُم آگ میں جَلا دینا اَورجو چاندی اَور سونا اُن کے اُوپر منڈھا ہو، اُس کا لالچ نہ کرنا
اَور اُسے اَپنے لیٔے نہ لینا، ورنہ وہ تمھارے لیٔے پھندا بَن جائےگا کیونکہ اَیسی چیزیں یَاہوِہ تمھارے خُدا کے نزدیک سخت
مکرُوہ ہیں۔
26 کوئی سخت مکرُوہ شَے اَپنے گھر میں نہ لانا ورنہ تُم بھی اُسی کی مانند ہلاک کیٔے جانے کے لائق بَن جاؤگے۔ تُم اُنہیں
نہایت حقیر جاننا اَور اُس سے نفرت کرنا کیونکہ اُسے تباہی کے لیٔے الگ کیا گیا ہے۔

8

یَاہوِہ کو فراموش نہ کرنا

1 وہ سبھی اَحکام، جو آج مَیں تُمھیں دے رہا ہُوں، تُم اُن پر نہایت احتیاط کے ساتھ عَمل کرنا تاکہ تُم زندہ رہ سکو اَور
شُمار میں بڑھتے جاؤ، اَور جا کر اُس مُلک پر قبضہ کر لو، جسے دینے کا وعدہ یَاہوِہ نے تمھارے آباؤاَجداد سے قَسم کھا
کر کیا تھا۔
2 اَور یاد رکھو کہ اُن چالیس سالوں مَیں یَاہوِہ تمھارے خُدا نے بیابان کی راہوں میں کِس طرح تمھاری رہنمائی کی
تاکہ وہ تُمھیں حلیم بنا سکے، وہ تُمھیں آزماتے رہے تاکہ تمھارے دِل کی بات دریافت کر سکیں کہ تُم اُن کے اَحکام پر
عَمل کروگے یا نہیں۔
3 یَاہوِہ نے تُمھیں حلیم کیا اَور بھُوکا بھی رہنے دیا اَور پھر تُمھیں منّا کھِلایا جِس سے نہ تُم اَور نہ تمھارے آباؤاَجداد واقف
تھے تاکہ تُمھیں یہ سِکھائے کہ اِنسان صِرف روٹی ہی سے نہیں لیکن یَاہوِہ کے مُنہ سے نکلنے والے ہر کلام سے زندہ
رہتا ہے۔
4 اُن چالیس سالوں میں نہ تو تمھارے جِسم کے کپڑے پھٹے اَور نہ تمھارے پاؤں میں کبھی سُوجن آئی۔
5 لٰہذا اَپنے دِل میں یہ حقیقت اَچھّی طرح سے بیٹھا لو کہ جِس طرح ایک باپ اَپنے بیٹے کو تنبیہ کرتا ہے اُسی طرح
یَاہوِہ تمھارے خُدا تُمھیں تنبیہ کرتے ہیں۔
6 اِس لئے تُم یَاہوِہ اَپنے خُدا کے اَحکام پر عَمل کرتے ہوئے اُن کی راہوں پر چلتے ہوئے اُن کا خوف ماننا۔
7 کیونکہ یَاہوِہ تمھارے خُدا تُمھیں ایک بہترین مُلک میں لے جا رہے ہیں جو قُدرتی نالوں اَور پانی کے دریاؤں اَور
گھرے چشموں کا مُلک ہے جو وادیوں اَور پہاڑوں میں سے پھوٹ کر نکلتے ہیں۔
8 اِس مُلک میں گندُم، جَو، انگور، اَنجیر، انار، زَیتُون کا تیل اَور شہد بھی ہیں؛
9 ایک اَیسا مُلک جہاں روٹی کی قِلّت نہ ہوگی اَور تُم کسی چیز کے مُحتاج نہ ہوگے۔ وہ ایک اَیسا مُلک ہے جِس کی
چٹّانوں میں لوح کے ذخیرے ہیں اَور وہاں کے پہاڑوں میں سے تُم تانبا کھود کر نکال سکوگے۔
10 جَب تُم کھا کر سَیر ہو جاؤ تو یَاہوِہ اَپنے خُدا کی تمجید کرنا کہ اُنہوں نے تُمھیں بہترین مُلک عنایت کیا ہے۔
11 لٰہذا خبردار رہو کہیں اَیسا نہ ہو کہ یَاہوِہ اَپنے خُدا کو اَور اُن کے اَحکام، آئین اَور قوانین کو فراموش کر دو، جو
آج مَیں تُمھیں دے رہا ہُوں۔
12 اَیسا نہ ہو کہ جَب تُم کھا کر سَیر ہو جاؤ اَور بہترین مکانات تعمیر کرکے اُن میں رہنے لگو،
13 اَور جَب تمھارے مویشی اَور بھیڑ بکریوں کی تعداد زِیادہ ہو جائے اَور تمھارے پاس چاندی اَور سونے کی مقدار بڑھ
جائے اَور تمھاری دولت میں اِضافہ ہو جائے،
14 تَب تمھارے دِلوں میں غُرور کا آنا لازمی ہوگا اَور تُم یَاہوِہ اَپنے خُدا کو فراموش کر دوگے جو تُمھیں مِصر سے یعنی
اُس غُلامی کی زندگی سے نکال لائے ہیں۔
15 اُنہوں نے اُس وسیع اَور خوفناک بیابان میں سے تمھاری رہنمائی کی، جو ایک خشک اَور بے آب مُلک تھا جِس
میں زہریلے سانپ اَور بِچھُّو تھے۔ وہاں یَاہوِہ نے تمھارے لئے ایک پتھریلی چٹّان میں سے پانی نکالا۔
16 یَاہوِہ نے بیابان میں تُمھیں کھانے کو منّا دیا جِس سے تمھارے آباؤاَجداد ناواقِف تھے تاکہ یَاہوِہ تُمھیں حلیم کرکے
آزمائیں تاکہ آخر میں تمھاری ہی خیر ہو۔
17 کہیں اَیسا نہ ہو کہ تُم اَپنے دِل میں یہ کہنے لگو، ”میری ہی طاقت اَور ہاتھوں کے زور سے مُجھے یہ دولت نصیب
ہُوئی ہے۔“

18 لیکن تُم یَاھوِہ اَپنے خُدا کو فراموش مت کرنا کیونکہ وُھی تُمھیں دولت حاصل کرنے کی قُوّت دیتے ھیں تا کہ اَپنے
اُس عہد کو قائِم رکھّیں جِس کی اُنہُوں نے تمھارے آباؤاَجداد سے قَسم کھائی تھی، جَیسا کہ آج کے دِن تمھارے سامنے
ظاھر ھے۔
19 اگر تُم کبھی بھی یَاھوِہ اَپنے خُدا کو فراموش کر دو اَور غَیر معبُودوں کی پیروی کرنے لگو اَور اُن کی عبادت میں
مشغُول ھو جاؤ اَور اُن کے آگے سَجدہ کرو، تو میں آج تمھارے خِلاف گواھی دیتا ھُوں کہ تُم یقیناً تباہ ھو جاؤگے۔
20 جِس طرح یَاھوِہ نے دُوسری قوموں کو تمھارے سامنے کھدیڑ کر نیست و نابود کر دیا تھا ٹھیک اُسی طرح تُم بھی
یَاھوِہ اَپنے خُدا کی اِطاعت نہ کرنے کی وجہ سے ہلاک کر دیئے جاؤگے۔

9

خُدا کے فضل سے فتح پانا

1 اَے اِسرائیل سُن! آج تُم دریائے یردنؔ کو پار کرنے والے ھو کہ تُم وھاں جا کر اَپنے سے بڑی اَور زورآور قوموں کو
اُن کے مُلک سے بے دخل کرکے اُن کے مُلک پر اَپنا قبضہ کر لو، جِن کے شہر اِس قدر بڑے ھیں کہ اُن کی فصیلیں
آسمان سے باتیں کرتی ھیں۔
2 وھاں بسے ھوئے عناقی لوگ تُم سے زِیادہ زورآور اَور لمبے قد کے ھیں۔ تُم اُن کا حال جانتے ھو اَور اُن کے متعلّق یہ
کہتے ھوئے بھی سُنا ھے: ”عناقیوں کے سامنے کون ٹھہر سَکتا ھے؟“
3 لیکن آج کے دِن یہ جان لو کہ یہ یَاھوِہ تمھارے خُدا ھی ھیں جو جَلا کر راکھ کر دینے والی آگ کی شکل میں ھوکر
تمھارے آگے آگے دریا کو پار کر رھے ھیں۔ وُھی اُنہیں فنا کر دیں گے اَور اُنہیں تمھارے سامنے پست کر دیں گے۔ اَور تُم
اُنہیں نکال کر جلد ھی نیست و نابود کر دوگے جَیسا یَاھوِہ نے تُم سے وعدہ کیا ھے۔
4 جَب یَاھوِہ تمھارے خُدا اُنہیں تمھارے سامنے سے نکال دیں گے، ”تَب تُم اَپنے دِل میں یُوں نہ کہنا، یہ تو میری ھی
راستبازی تھی جِس کے وجہ سے یَاھوِہ نے مُجھے اِس مُلک پر قبضہ کرنے کی قُوّت عطا فرمائی ھے۔“ نہیں، حقیقت تو
یہ ھے کہ اُن قوموں کی بدکاری ھی کی وجہ سے یَاھوِہ نے اُنہیں تمھارے سامنے سے اُن کے مادر وطن سے بے دخل کر
رھے ھیں۔
5 تُم اَپنی راستبازی یا اَپنی دیانتداری کے سبب سے اُن کے مُلک پر قبضہ کرنے نہیں جا رھے ھو بَلکہ یہ اُن قوموں کی
بدکاری کا نتیجہ ھے جو یَاھوِہ تمھارے خُدا اُنہیں تمھارے سامنے سے نکال رھے ھیں تا کہ یَاھوِہ اُس قول کو پُورا کریں
جِس کی قَسم اُنہُوں نے تمھارے آباؤاَجداد اَبراھامؔ، اِصحاقؔ اَور یعقوب سے کھائی تھی۔
6 لہٰذا یہ اَچھی طرح سے سمجھ لو کہ یَاھوِہ تمھارے خُدا تمھاری راستبازی کے سبب سے یہ اَچھّا مُلک تمھارے قبضہ
میں نہیں دے رھے ھیں، حقیقت میں تو تُم ایک ضِدّی قوم ھو۔

سونے کا بچھڑا

7 اِس بات کو یاد رکھّو اَور کبھی نہ بھُولو کہ تُم نے بیابان میں یَاھوِہ کو کِس طرح سے غُصّہ دِلایا تھا۔ بَلکہ جَب سے
تُم مِصر سے نکلے ھو تَب سے لے کر اِس جگہ پہُنچنے تک تُم یَاھوِہ کے خِلاف باغی ھی بنے ھوئے ھو۔
8 کوہِ حوربؔ کے نزدیک بھی تُم نے یَاھوِہ کو اِس قدر غُصّہ دِلایا کہ اَپنے غُصّہ میں وہ تُمھیں فنا ھی کر دیتے۔
9 جَب مَیں پتّھر کی دو تختیاں لینے کے لئے پہاڑ پر چڑھا تَب میں چالیس دِن اَور چالیس رات پہاڑ کے اُوپر ھی رہا اَور مَیں
نے نہ تو روٹی کھائی اَور نہ پانی پیا۔ یہ اُس عہد کی تختیاں تھیں جو یَاھوِہ نے تُم سے باندھا تھا۔

10 اَور یَاھوِہ نے اَپنے ھاتھ سے لکھی ھُوئی پتّھر کی دو تختیاں میرے سُپرد کر دیں۔ اُن پر وُھی سَب اَحکام کندہ تھے
جِن کا اعلان یَاھوِہ نے پہاڑ پر آگ کے درمیان سے تُم سے اِجتماع کے دِن کیا تھا۔
11 چالیس دِن اَور چالیس رات کے اِختتام پر یَاھوِہ نے پتّھر کی وہ دو تختیاں یعنی عہد کی تختیاں مُجھے دے دیں۔
12 تَب یَاھوِہ نے مُجھ سے فرمایا، ”یہاں سے فوراً نیچے چلے جاؤ کیونکہ تمہارے لوگ جِن کو تُم مِصر سے نکال لائے ھو
وہ بگڑ گئے ھیں۔ جو حُکم مَیں نے اُنہیں دیا تھا اُس سے وہ بہت جلد برگشتہ ھو گئے اَور اَپنے لئے ایک بُت ڈھال کر بنا لیا
ھے۔“
13 اَور یَاھوِہ نے مُجھ سے فرمایا، ”مَیں نے اِن لوگوں کو دیکھ لیا، یہ واقعی ضِدّی لوگ ھیں۔
14 اَب تُو مُجھے اُنہیں ھلاک کرنے سے مت روک، تاکہ میں اُن کا نام آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں اَور مَیں تُم سے ایک
زورآور اَور اِن سے بڑی قوم بناؤں گا۔“
15 چنانچہ میں مُڑ کر پہاڑ سے نیچے اُترا جَب کہ وہ پہاڑ آگ سے دھک رھاتھا۔ اَور میرے ھاتھوں میں عہد کی دونوں
تختیاں تھیں۔
16 جَب مَیں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ تُم نے یَاھوِہ اَپنے خُدا کے خِلاف گُناہ کیا ھے۔ تُم نے اَپنے لئے بچھڑے کی شکل
کا بُت ڈھال کر بنایا تھا۔ تُم بہت جلد اُس راہ سے برگشتہ ھو گئے تھے جِس پر چلنے کا یَاھوِہ نے تُمھیں حکم دیا تھا۔
17 تَب مَیں نے اَپنے ھاتھوں سے اُن دونوں تختیوں کو پھینک دیا اَور تمہاری آنکھوں کے سامنے اُن کے ٹکڑے ٹکڑے کر
دیئے۔
18 تَب ایک بار پھر میں چالیس دِن اَور چالیس رات یَاھوِہ کے آگے مُنہ کے بَل پڑا رھا اَور مَیں نے نہ تو روٹی کھائی اَور
نہ پانی پیا، کیونکہ تُم سے بڑا گُناہ سرزد ھُوا تھا جو یَاھوِہ کی نظر میں بُرا تھا، جِس سے تُم نے یَاھوِہ کا غُصّہ بھڑکا دیا تھا۔
19 اَور مَیں یَاھوِہ کے قہر و غضب سے خوفزدہ تھا کیونکہ وہ تُم سے سخت ناراض ھوکر تُمھیں ھلاک کرنے کو تھے۔
لیکن یَاھوِہ نے اِس بار بھی میری سُن لی۔
20 اَور یَاھوِہ اَھرونؔ سے اِس قدر خفا ھُوئے کہ اُسے ھلاک کرنا چاھا، لیکن اُس وقت مَیں نے اَھرونؔ کے لئے بھی دعا
کی۔
21 اَور مَیں نے تمہاری گُناہ آلُودہ چیز کو یعنی اُس بچھڑے کو جسے تُم نے بنایا تھا، لے کر آگ میں جَلا دیا۔ پھر مَیں
نے اُسے کُوٹ کُوٹ کر اَیسا پیسہ کہ راکھ کی مانند اُس کا سفوف بنا دیا اَور اُس راکھ کو اُس دریا میں پھینک دیا جو
پہاڑ سے نکل کر نیچے بہتا تھا۔
22 تبعیرہؔ میں اَور مَسّہؔ میں اَور قِبروتؔ ھتّاوہؔ میں بھی تُم نے یَاھوِہ کو غُصّہ دِلایا۔
23 اَور جَب یَاھوِہ نے تُمھیں قادِسؔ برنیع سے یہ کہہ کر روانہ کیا، ”اُوپر جاؤ اَور اُس مُلک پر قبضہ کر لو جو مَیں نے
تُمھیں دیا ھے۔“ تَب بھی تُم نے یَاھوِہ اَپنے خُدا کے حُکم کے خِلاف بغاوت کی اَور نہ تو اُن پر بھروسا کیا اَور نہ اُن کی
فرمانبرداری کی۔
24 جِس دِن سے میں تُم سے واقف ھُوا، تُم یَاھوِہ سے بغاوت ھی کرتے آئے ھو۔
25 میں چالیس دِن اَور چالیس رات تک یَاھوِہ کے آگے مُنہ کے بَل پڑا رھا کیونکہ یَاھوِہ نے فرمایا تھا کہ وہ تُمھیں
ھلاک کر دیں گے۔
26 مَیں نے یَاھوِہ سے دعا کی اَور کہا، ”اَے یَاھوِہ قادر! اَپنے لوگوں کو ھلاک نہ کریں جو آپ کی اَپنی مِیراث ھیں
جنہیں آپ نے اَپنی عظیم قُدرت سے رِھائی بخشی اَور قوی ھاتھ سے مِصر سے نکال لائے۔

27 اَپنے خادِموں اَبراہامؔ اِضحاقؔ اَور یعقوب کو یاد کیجئے۔ اِن لوگوں کی ضِد اَور اِن کی بدکاری اَور گُناہ کو نظرانداز کر
دیں۔
28 تاکہ اَیسا نہ ہو کہ جِس مُلک سے آپ ہمیں نکال لائے ہیں، وہاں کے لوگ کہنے لگیں، 'چونکہ یَاہوِہ اُنہیں اُس
مُلک میں جِس کا وعدہ اُنہُوں نے اُن سے کیا تھا پہنچا نہ سَکا اَور چونکہ اُسے اُن سے نفرت تھی اِس لئے وہ اُنہیں نکال لے
گیا تاکہ بیابان میں اُنہیں ہلاک کر دے۔'
29 لیکن وہ تمہاری قوم، اَور تمہاری مِیراث ہیں جنہیں تُم اَپنی عظیم قُدرت اَور اَپنے بُلند بازو سے نکال لائے ہیں۔“

10

پہلی جَیسی دُوسری نئی تختیوں کا دیا جانا

1 اُس وقت یَاہوِہ نے مُجھ سے فرمایا، ”پہلی تختیوں کی مانند پتّھر کی دو اَور تختیاں تراش لو، اَور میرے پاس اِس پہاڑ پر
آ جاؤ۔ اَور لکڑی کا ایک صندُوق بھی بنالو۔
2 میں اُن تختیوں پر وُہی الفاظ لِکھ دُوں گا، جو اُن پہلی تختیوں پر مرقوم تھے جنہیں تُم نے توڑ ڈالا ہے۔ تَب تُم اِن تختیوں
کو اُس صندُوق میں رکھ دینا۔“
3 تَب مَیں نے کیکر کی لکڑی کا ایک صندُوق بنایا اَور پہلی تختیوں کی مانند پتّھر کی دو اَور تختیاں تراشیں اَور وہ دونوں
تختیاں اَپنے ہاتھوں میں لئے ہُوئے پہاڑ پر چڑھ گیا۔
4 اَورجو دس اَحکام یَاہوِہ نے مُقدّس اِجتماع کے دِن پہاڑ پر آگ کے درمیان سے تمہارے سامنے اعلان کیا تھا اُنہیں کو
اُن دو تختیوں پر لِکھ دیا جو اُن پہلے کی تختیوں پر لکھا گیا تھا؛ پھر اُنہیں یَاہوِہ نے میرے سُپرد کر دیا۔
5 تَب میں پہاڑ پر سے نیچے اُتر آیا اَور یَاہوِہ کے حُکم کے مُطابق اُن تختیوں کو اَپنے بنائے ہُوئے صندُوق میں رکھ دیا اَور
اَب وہ وہیں مَوجُود ہیں۔
6)تَب بنی اِسرائیل بنی جعقانیوں کے کنوؤں سے کوچ کرکے موسیرہؔ تک آئے۔ وہیں اَہرونؔ نے وفات پائی اَور دفن
بھی ہُوا۔ اَور اُس کے بیٹے الیعزرؔ نے اُس کی جگہ کہانت کا عہدہ سنبھالا۔
7 وہاں سے وہ گُدگُودہؔ سے ہوتے ہُوئے یُوطباتہؔ کے مُلک کی طرف روانہ ہُوئے جِس میں پانی کے تمام دریا بہتے ہیں۔
8 اُس وقت یَاہوِہ نے لیویوں کے قبیلہ کو الگ کر لیا تاکہ وہ یَاہوِہ کے عہد کا صندُوق اُٹھایا کریں اَور یَاہوِہ کے حُضُور
میں کھڑے ہوکر اُن کی خدمت کریں اَور یَاہوِہ کے نام سے برکت دیا کریں جَیسا کہ وہ آج تک کرتے آ رہے ہیں۔
9 اِس لئے لیویوں کا اُن کے بھائیوں کے درمیان کوئی حِصّہ یا مِیراث نہیں ہے۔ یَاہوِہ ہی اُن کی مِیراث ہیں جَیسا کہ
یَاہوِہ تمہارے خُدا نے اُن سے فرمایا تھا۔(
10 اَور مَیں پہلے کی طرح چالیس دِن اَور چالیس رات پہاڑ پر ٹھہرا رہا اَور اِس دفعہ بھی یَاہوِہ نے میری سُنی اَور تُمہیں
ہلاک کرنے کا خیال ہی نکال دیا۔
11 تَب یَاہوِہ نے مُجھ سے فرمایا، ”جا اَور اُن لوگوں کی رہنمائی کر تاکہ وہ اُس مُلک میں داخل ہوکر اُس پر قبضہ کر
لیں جسے اُنہیں دینے کی مَیں نے اُن کے آباؤاَجداد سے قَسم کھائی تھی۔“

یَاہوِہ کا خوف ماننا

12 پس اَے اِسرائیل! یَاہوِہ تمہارے خُدا تُم سے اِس کے سِوا اَور کیا چاہتے ہیں کہ تُم یَاہوِہ اَپنے خُدا کا خوف مانو اَور
اُن کی سَب راہوں پر چلو اَور اُن سے مَحَبّت رکھّو اَور اَپنے سارے دِل اَور اَپنی ساری جان سے یَاہوِہ اَپنے خُدا کی خدمت
کرو،

13 اَور یَاہوِہ کے جو اَحکام اَور قوانین میں تُمھیں آج دے رہا ہُوں اُن پر عَمل کرو تاکہ تمھاری خیر ہو؟
14 دیکھ آسمان اَور سَب سے اُونچا آسمانوں کا آسمان اَور زمین اَور اُس میں جو کچھ ہے یہ سَب یَاہوِہ تمھارے خُدا ہی کا
ہے۔
15 تو بھی یَاہوِہ نے تمھارے آباؤاَجداد سے خُوش ہوکر اُن سے مَحَبّت کی اَور اُنہُوں نے تُمھیں بھی جو اُن کی اَولاد ہو،
سَب قوموں میں سے مُنتخب کیا جَیسا کہ آج کے دِن ظاہر ہے۔
16 چنانچہ اَپنے دِلوں کا ختنہ کرو اَور اَب تو ضِد کرنا چھوڑ دو۔
17 کیونکہ یَاہوِہ تمھارے خُدا خداؤں کا خُدا ہیں، اَور خُداوندوں کا خُداوؔند ہیں۔ وہ خُدائے عظیم، قادر اَور مُہیب خُدا
ہیں جو کسی کی طرفداری نہیں کرتے اَور نہ ہی رشوت لیتے ہیں۔
18 وہ یتیموں اَور بیواؤں کا اِنصاف کرتے ہیں اَور پردیسی سے اَیسی مَحَبّت رکھتے ہیں کہ اُسے کھانا اَور کپڑا مُہیّا کرتے
ہیں۔
19 اَور تُم بھی اُن سے جو پردیسی ہیں مَحَبّت رکھّو کیونکہ تُم خُود بھی مِصر میں پردیسی تھے۔
20 یَاہوِہ اَپنے خُدا کا خوف مانو اَور اُن کی خدمت کرو۔ اُن سے لِپٹے رہو اَور یَاہوِہ کے نام کی قَسم کھاؤ۔
21 وُہی تمھاری حَمد و ثنا کا سزاوار ہیں اَور وُہی تمھارے خُدا ہیں جنہوں نے تمھاری خاطِر عظیم اَور مُہیب کارنامے
اَنجام دئیے جنہیں تُم نے اَپنی آنکھوں سے دیکھاہے۔
22 جَب تمھارے آباؤاَجداد مِصر گئے تھے تَب وہ کُل شُمار میں ستّر لوگ تھے اَور اَب یَاہوِہ تمھارے خُدا نے تُمھیں آسمان
کے سِتاروں کی مانند لاتعداد بنا دیا ہے۔

11

یَاہوِہ سے مَحَبّت اَور فرمانبرداری

1 تُم یَاہوِہ اَپنے خُدا سے مَحَبّت رکھّو اَور اُن کے تمام تقاضوں، قوانین، آئین اَور اُن کے اَحکام پر ہمیشہ عَمل کرتے رہنا۔
2 اَور تُم آج کے دِن یاد رکھّو کہ مَیں تمھارے بال بچّوں سے کلام نہیں کر رہا ہُوں، جنہوں نے نہ تو یَاہوِہ تمھارے خُدا
کی تنبیہ کو سمجھا ہے اَور نہ ہی اُنہُوں نے اُن کی عظمت، قوی ہاتھ اَور بڑھائے بازو کو دیکھاہے؛
3 اَور اُن معجزوں کو جسے خُدا نے مِصر میں اَور شاہِ مِصر فرعوہؔ اَور اُس کے سَب لوگوں کے سامنے عجِیب و غریب
کارنامے کئے۔
4 اَور یَاہوِہ نے مِصر کی فَوج اَور اُس کے گھوڑوں اَور رتھوں کا کیا حَشر کیا، جَب وہ تمھارا تعاقب کر رہے تھے تو اُنہیں
بحرِقُلزمؔ کے پانی میں ڈُبو کر کیسے اُنہیں ہمیشہ کے لِئے غرق کر دیا۔
5 اَور تمھارے اِس مقام میں پہُنچنے تک تمھارے بچّوں نے نہیں دیکھا تھا کہ یَاہوِہ نے اُس بیابان میں تمھارے ساتھ کیا
کیا تھا۔
6 اَور یَاہوِہ نے اِلیابؔ بِن داتنؔ اَور ابیرامؔ کے ساتھ جو رُوبِنؔ کے پوتے تھے کیا کیا تھا، جَب سَب اِسرائیلیوں کے سامنے،
زمین نے اَپنا مُنہ کھولا اَور اُنہیں اُن کے گھرانوں، خیموں اَور اُن کے ہر جاندار سمیت نگل لیا۔
7 لیکن تُم نے تو اَپنی آنکھوں سے اِن سَب عظیم کارناموں کو دیکھاہے جسے یَاہوِہ نے اَنجام دیا تھا۔
8 لہٰذا تُم اُن سَب اَحکام پر عَمل کرنا جو آج مَیں تُمھیں دے رہا ہُوں تاکہ تُم مربوط ہوکر اُس مُلک پر قبضہ کر سکو،
جسے حاصل کرنے کے لِئے تُم یردنؔ کے پار جا رہے ہو۔

9 تاکہ اُس مُلک میں تمھاری عمر دراز ہو، جِس میں دُودھ اَور شہد کا دریا بہتا ہے، اَور جسے تمھارے آباؤاَجداد اَور
اُن کی اَولاد کو دینے کا وعدہ یَاہوِہ نے اُن سے قَسم کھا کر کی تھی۔
10 کیونکہ جِس مُلک پر تُم قبضہ کرنے جا رہے ہو، وہ مِصر کی مانند نہیں ہے، جِہاں سے تُم نکل آئے ہو، وہاں تُم
بیج بوتے تھے اَور سبزی کے باغ کی طرح اُسے پاؤں سے نالیاں بنا کر سینچتے تھے۔
11 لیکن جِس مُلک پر قبضہ کرنے کے لیٔے تُم یردنؔ پار کر رہے ہو، وہ پہاڑوں اَور وادیوں کا مُلک ہے جو آسمان کی
بارش سے سیراب ہوتا رہتاہے۔
12 وہ اَیسا مُلک ہے جِس کی فکر یَاہوِہ تمھارے خُدا کرتے ہیں اَور سال کے آغاز سے اُس کے اِختتام تک یَاہوِہ
تمھارے خُدا کی نگاہیں اُس پر ہمیشہ لگی رہتی ہیں۔
13 لٰہذا اگر تُم جو اَحکام آج مَیں تُمھیں دے رہا ہُوں، اُن پر سچّے دِل سے عَمل کرو یعنی یَاہوِہ اَپنے خُدا سے مَحَبّت رکھّو
اَور اَپنے سارے دِل اَور اَپنی ساری جان سے اُس کی خدمت کرو،
14 تو مَیں تمھارے مُلک میں صحیح وقت پر مینہ برساؤں گا خواہ وہ موسمِ خزاں ہو یا موسمِ بہار، تاکہ تُم اَپنا اناج اَور نئے
انگوری شِیرے اَور زَیتُون کا تیل جمع کر سکو۔
15 مَیں تمھارے مویشیوں کے لیٔے کھیتوں میں گھاس اُگاؤں گا اَور تُم کھاؤگے اَور مطمئن ہو جاؤگے۔
16 لٰہذا خبردار رہو، کہیں اَیسا نہ ہو کہ تمھارا دِل دھوکا کھائیں اَور تُم بہک کر غَیر معبُودوں کی عبادت کرنے لگو اَور
اُن کے آگے سَجدہ کرو۔
17 تَب یَاہوِہ کا غضب تُم پر بھڑک اُٹھے گا اَور وہ آسمان کے دروازے بند کر دے، تاکہ مینہ نہ برسے اَور زمین میں کچھ
پیداوار نہ ہو، اَور تُم اِس بہترین مُلک سے جسے یَاہوِہ تُمھیں دے رہاہے بہت جلد فنا ہو جاؤگے۔
18 اِس لیٔے میرے اِن الفاظ کو اَپنے دِل و دماغ پر نقش کر لو اَور تُم اُنہیں اَپنے ہاتھوں پر نِشان کے طور پر باندھنا اَور
اَپنی پیشانیوں پر ٹیکوں کی طرح لگا لو۔
19 گھر میں بیٹھتے، راہ پر چلتے، لیٹتے اَور اُٹھتے ہوئے، تُم اِن کا ذِکر کیا کرنا، اَور اُنہیں اَپنے بچّوں کو سِکھایا کرنا۔
20 تُم اُنہیں اَپنے مکانوں کے دروازوں کی چوکھٹوں پر اَور اَپنے پھاٹکوں پر کندہ کرنا۔
21 تاکہ جَب تک آسمان اَور زمین قائِم ہیں، تمھاری اَور تمھارے اَولاد کی عمر اُس مُلک میں دراز ہو، جسے دینے کا
وعدہ یَاہوِہ نے تمھارے آباؤاَجداد سے قَسم کھا کر کیا تھا۔
22 اگر تُم اِن سَب اَحکام کو جو میں تُمھیں دے رہا ہُوں، اُن پر عَمل کرو اَور یَاہوِہ اَپنے خُدا سے مَحَبّت رکھّو، اَور اُن
کی سَب راہوں پر چلو اَور اُن سے لپٹے رہو،
23 تَب یَاہوِہ اِن سَب قوموں کو تمھارے سامنے سے بے دخل کر دیں گے اَور تُم اَپنے سے بڑی اَور زورآور قوموں پر قابض
ہو جاؤگے۔
24 جِہاں جِہاں تمھارے قدم پڑیں گے وہ زمین تمھاری ہو جائے گی؛ اَور تمھاری سرحد بیابان سے لے کر مُلک لبانونؔ
تک اَور دریائے فراتؔ سے لے کر مغربی سمُندر تک پھیلی ہوگی۔
25 کوئی بھی شخص تمھارا مُقابلہ نہ کر سکے گا اَور تُم جہاں کہیں جاؤگے یَاہوِہ تمھارے خُدا تُم سے کئے ہوئے وعدے
کے مُطابق اُس سارے مُلک پر تمھارا خوف اَور دہشت پیدا کر دیں گے۔
26 دیکھو، آج مَیں تمھارے سامنے برکت اَور لعنت دونوں رکھ رہا ہُوں۔

27 برکت اُس حال میں پاؤگے جَب تُم یَاہوِہ اَپنے خُدا کے اَحکام پرجو آج مَیں تُمھیں دے رہا ہُوں عَمل کروگے؛
28 اَور لعنت اُس صورت میں، اگر تُم یَاہوِہ اَپنے خُدا کے اَحکام کی فرمانبرداری نہ کرو اَور اُس راہ کو جِس کی بابت
میں آج تُمھیں حُکم دیتا ہُوں اُسے چھوڑکر اُن غَیر معبُودوں کی پیروی کرو، جِن سے تُم اَب تک واقف نہ تھے۔
29 جَب یَاہوِہ تمہارے خُدا تُمھیں اُس مُلک میں پہُنچا دیں گے جِس پر قبضہ کرنے کے لِئے تُم اُس میں داخل ہو رہے
ہو، تَب کوہِ گِرزِیّم پر سے برکتیں اَور کوہِ عیبالؔ پر سے لعنتوں کا اعلان کرنا۔
30 جَیسا کہ تُم جانتے ہو کہ یہ کوہِ یردنؔ کے پار مغرب میں آفتاب کے غروب ہونے کی جانِب کچھ ہی فاصلے پر
کنعانیوں کے مُلک میں ہیں جو عرابہؔ میں گلگالؔ کے سامنے مورہؔ کے بڑے بلُوطوں کے نزدیک رہتے ہیں۔
31 کیونکہ تُم اَب یردنؔ کو پار کرکے اُس مُلک میں داخل ہوکر اُس پر قبضہ کرنے جا رہے ہو، جو یَاہوِہ تمہارے خُدا
تُمھیں دے رہے ہیں۔ جَب تُم اُس پر قابض ہو جاؤ اَور وہاں رہنے لگو،
32 تَب خبردار رہنا تاکہ تُم اُن تمام قوانین اَور آئین پر عَمل کرنا، جنھیں آج مَیں تمہارے سامنے پیش کر رہا ہُوں۔

12

عبادت کی واحد جگہ

1 جَب تک تُم اُس مُلک میں زندہ رہو جسے یَاہوِہ تمہارے آباؤاَجداد کے خُدا نے تمہارے قبضہ میں دے دیا ہے،
تَب تک اُس مُلک میں اِن قوانین اَور آئین پر نہایت احتیاط سے عَمل کرنا۔
2 تُم اُن تمام اُونچے پہاڑوں اَور ٹیلوں پر کے اَور ہر سرسبز درخت کے نیچے کے اُن تمام مقامات کو پُوری طرح سے نِیست
و نابود کردینا جہاں وہ قومیں تھیں جِن کے اَب تُم وارِث ہوگے اَپنے معبُودوں کی عبادت کیا کرتی تھیں۔
3 تُم اُن کے مذبحوں کو ڈھا دینا، اَور اُن کے مُقدّس سُتونوں کو چکنا چُور کر ڈالنا اَور اُن کے اشیراہؔ کے سُتونوں کو
آگ لگادینا؛ اُن کے معبُودوں کے بُتوں کو کاٹ کر گرا دینا اَور اُن کے نام تک کو اُن جگھوں سے مٹا دینا۔
4 تُم یَاہوِہ اَپنے خُدا کی عبادت اُن کے طریقوں کے مُطابق مت کرنا۔
5 مگر تُم یَاہوِہ کی عبادت اُسی مقام میں کرنا جسے یَاہوِہ تمہارے خُدا تمہارے سَب قبیلوں میں سے خُود مُنتخب کریں
گے تاکہ وہاں اَپنا نام اَور قِیام قائِم کریں۔ تُم اُسی مقام کے طالب ہوکر وہاں جایا کرنا۔
6 اَور وہیں اَپنی سوختنی نذریں اَور ذبیحے، اَپنی دہ یکیاں اَور خصوصی نذرانے، اَپنی مَنّتوں کی چیزیں اَور اَپنی رضا کی
قُربانیاں اَور اَپنے مویشیوں اَور بھیڑ بکریوں کے پہلوٹھوں کو پیش کرنا۔
7 اَور وہیں یَاہوِہ اَپنے خُدا کے حُضُور تُم اَور تمہارا خاندان کھائے اَور اَپنے ہاتھوں کے سارے کاموں اَور کامرانیوں پر
خُوشی منائیں جِس میں یَاہوِہ تمہارے خُدا نے تُمھیں برکت دی ہے۔
8 اَور جَیسے ہم آج کل یہاں وُہی کرتے ہیں جو ہمیں بھلا لگتا ہے وَیسا تُم وہاں ہرگز نہ کرنا،
9 کیونکہ اَب تک تُم اُس آرامگاہ اَور مِیراث میں نہیں پہُنچے ہو، جو یَاہوِہ تمہارے خُدا تُمھیں دے رہے ہیں۔
10 لیکن تُم یردنؔ پار کرکے اُس مُلک میں بس جاؤگے جو یَاہوِہ تمہارے خُدا تُمھیں مِیراث کے طور پر دے رہے ہیں
اَور وہ تُمھیں تمہارے اطراف کے تمام دُشمنوں سے سکون بخشیں گے تاکہ تُم سلامتی سے رہ سکو۔

11 تَب جو مقام یَاھوِہ تمھارے خُدا اَپنے نام کے قِیام کے لِئے مُنتخب کریں گے وھیں تُم یہ سَب چیزیں لے جایا کرنا جِن
کا میں تُمھیں حُکم دیتا ھُوں یعنی اَپنی سوختنی نذریں اَور ذبیحے اَپنی دہ یکیاں اَور خصوصی نذرانے اَور اَپنی خاص نذر کی
اَشیا جِن کی مَنّت تُم نے یَاھوِہ کے لِئے مانی ھو۔
12 اَور وھاں تُم تمھارے بیٹے اَور بیٹیاں تمھارے خادِم اَور خادِمائیں اَور تمھارے شہروں کے لیوی جِن کا اَپنا کوئی حِصّہ
یا میراث نہیں ھے یَاھوِہ کے حُضُور میں سَب مِل کر خُوشیاں منانا۔
13 خبردار رھنا کہ تُم اَپنی سوختنی نذریں کسی بھی جگہ اَپنی مرضی سے نہ پیش کرنا،
14 مگر تُم صِرف اُسی جگہ سوختنی نذر گزراننا جسے یَاھوِہ تمھارے کسی ایک قبیلہ کی جگہ میں مُنتخب کریں گے اَور
تُم وھیں سَب کُچھ کرنا، جِس کا حُکم میں تُمھیں دے رھا ھُوں۔

15 البتّہ اَپنے جانوروں کو تُم اَپنے کسی بھی شہر میں ذبح کر سکتے ھو اَور یَاھوِہ اَپنے خُدا کی دی ھُوئی برکت کے مُطابق
جِتنا چاھو اُتنا اُن کا گوشت کھا سکتے ھو، گویا وہ غزال یا ھِرن کا گوشت ھو اُسے ناپاک اَور پاک و صَاف دونوں طرح
کے آدمی کھا سکتے ھیں۔
16 لیکن تُم خُون ھرگز نہ کھانا، اُسے پانی کی طرح زمین پر بہا دینا۔
17 تُم اَپنے اناج، نئے انگوری شِیرے، زَیتُون کے تیل کی دہ یکیاں اَور اَپنے مویشیوں اَور بھیڑ بکریوں کے ریوڑ کے پہلوٹھے،
اَپنی مَنّت مانی ھُوئی چیزیں اَور اَپنی رضا کی قُربانیاں یا خصوصی نذرانہ کو اَپنے شہروں کے اَندر ھرگز نہ کھانا۔
18 بَلکہ تُم، تمھارے بیٹے اَور بیٹیاں تمھارے خادِم اَور خادِمائیں اَور تمھارے شہروں کے لیوی اُنہیں یَاھوِہ اَپنے خُدا کے
حُضُور اُسی جگہ کھائیں جسے یَاھوِہ تمھارے خُدا مُنتخب کریں، اَور تُم یَاھوِہ اَپنے خُدا کے حُضُور اَپنے ھاتھوں کے سَب
کاموں پر خُوشی منانا۔
19 اَور خبردار رھنا کہ جَب تک تُم اَپنے مُلک میں زندہ رھو، لیویوں کو بھُلا نہ دینا۔

20 جَب یَاھوِہ تمھارے خُدا اَپنے وعدے کے مُطابق جو اُنھوں نے تُم سے کیا ھے، تمھاری سرحد کو بڑھائیں، اَور تمھارا
دِل گوشت کھانے کو کرے اَور تُم کہو، "میں گوشت کھانا چاھتا ھُوں،" تو تُم جِتنا دِل چاھے اُتنا کھا سکتے ھو۔
21 اَور اگر وہ جگہ جسے یَاھوِہ تمھارے خُدا نے اَپنا نام قائم کرنے کے لِئے جو مقام مُنتخب کیا ھو، وہ تُم سے کافی
دُور ھو، تو تُم اَپنے مویشیوں کے ریوڑ میں سے بھیڑ بکری یا جانوروں میں سے جنہیں یَاھوِہ نے تُمھیں دِئیے ھیں؛ کسی کو بھی
میرے حُکم کے مُطابق ذبح کر سکتے ھو اَور تُم اُن کے گوشت کو اَپنے دِل کی چاھت کے مُطابق اَپنے شہروں میں کھا سکتے
ھو۔
22 جَیسے تُم غزال یا ھِرن کا گوشت کھاتے ھو وَیسے ھی تُم اُنہیں کھانا۔ پاک اَور ناپاک دونوں طرح کے آدمی اُسے
کھا سکتے ھیں۔
23 لیکن اِتنی احتیاط ضرُور برتنا کہ خُون ھرگز نہ کھانا، کیونکہ خُون ھی تو جان ھے اِس لِئے تُم جان کو گوشت کے
ساتھ ھرگز مت کھانا۔
24 تُم خُون ھرگز نہ کھانا بَلکہ اُسے پانی کی مانند زمین پر اُنڈیل دینا۔
25 تُم اُسے ھرگز نہ کھانا تا کہ تمھارا اَور تمھارے بعد تمھاری اَولاد کی بھی خیر ھو کیونکہ تمھارا یہ فعل یَاھوِہ کی نظر میں
راست ٹھہرے گا۔
26 لیکن اَپنی مُقدّس چیزوں اَور اَپنی مَنّت کی چیزوں کو یَاھوِہ کے مُنتخب مقام پر لے جانا۔

27 اَور اَپنی سوختنی نذروں کا گوشت اَور خُون دونوں یَاہوِہ اَپنے خُدا کے مذبح پر نذر کرنا۔ تمہاری قُربانیوں کا خُون
بھی یَاہوِہ تمہارے خُدا کے مذبح پر ہی اُنڈیلا جائے لیکن تُم اُن کا گوشت کھا سکتے ہو۔
28 اِن تمام قوانین پرجو میں تُمہیں دے رہا ہُوں نہایت احتیاط سے عَمل کرنا تاکہ تمہارا اَور تمہارے بعد تمہاری اَولاد کی
ہمیشہ خیر ہو کیونکہ تمہارا یہ فعل یَاہوِہ تمہارے خُدا کی نظر میں دُرست اَور راست ٹھہرے گا۔
29 جِن قوموں پر تُم حملہ کرنے اَور اُن کے مُلک پر قبضہ کرنے جا رہے ہو، اُنہیں یَاہوِہ تمہارے خُدا تمہارے سامنے فنا
کر دیں گے۔ لیکن جَب تُم اُنہیں کھدیڑ کر اُن کے مُلک میں بس جاؤ،
30 خبردار رہنا کہ تمہارے سامنے اُن تمام قوموں کے نِیست و نابود ہو جانے کے بعد کہیں اَیسا نہ ہو کہ تُم اُن قوموں
کی پیروی میں اُلجھ جاؤ، اَور اُن کے معبُودوں کے متعلّق یہ دریافت کرنے لگو، ”یہ قومیں کِس طرح اَپنے معبُودوں کی
عبادت کیا کرتی تھیں؟ ہم بھی وَیسا ہی کریں گے۔“
31 تُم اُن کے طور طریق پر یَاہوِہ اَپنے خُدا کی عبادت ہرگز نہ کرنا کیونکہ اُنہُوں نے اَپنے معبُودوں کی پرستش میں اَیسے
مکرُوہ کام کرتے ہیں جِن سے یَاہوِہ کو سخت نفرت ہے۔ وہ تو اَپنے بیٹوں اَور بیٹیوں کو بھی اَپنے معبُودوں کی پرستش میں
آتشی قُربانی کے طور پر نذر کر دیتے ہیں۔
32 تُم بڑی ہوشیاری سے اِن سَب اَحکام پر جنہیں میں تُمہیں دے رہا ہُوں عَمل کرنا؛ اِن میں نہ تو کچھ اِضافہ کرنا اَور نہ
ہی اِن میں سے کچھ گھٹانا۔

13

غَیر معبُودوں کی پرستش

1 اگر تمہارے درمیان کوئی نبی یا خواب دیکھ کر پیشن گوئی کرنے والا برپا ہو اَور وہ تُمہیں کسی عجِیب و غریب نِشان
یا معجزہ کا اعلان کرے،
2 اَور اگر وہ نِشان یا معجزہ جِس کا اُس نے ذِکر کیا ہو واقعی میں سچ ثابت ہو، اَور وہ نبی کہے، ”آؤ ہم غَیر معبُودوں
کی پیروی کریں اَور اُن کی عبادت کریں“)یعنی اَیسے معبُود جِن کی تُم نے کبھی پرستش نہیں کی ہے(،
3 تو تُم اُس نبی یا خواب دیکھنے والے کی باتوں پر غور نہ کرنا کیونکہ اِس کے ذریعہ یَاہوِہ تمہارے خُدا یہ جاننے کے
لئے تُمہیں آزماتے ہیں کہ تُم یَاہوِہ اَپنے خُدا سے اَپنے سارے دِل اَور اَپنی ساری جان سے مَحَبّت رکھتے ہو یا نہیں۔
4 تُمہیں صرف یَاہوِہ اَپنے خُدا ہی کی پیروی کرنی ہے، اَور صرف اُن ہی کا خوف ماننا ضرُوری ہے۔ اُن ہی کے اَحکام
کو ماننا اَور اُن ہی کے فرمانبردار رہنا اَور اُن ہی کی خدمت کرنا اَور اُن ہی سے لپٹے رہنا۔
5 اُس نبی یا خواب دیکھنے والے کو ضرُور قتل کر دیا جائے کیونکہ اُس نے یَاہوِہ تمہارے خُدا سے جنہوں نے تُمہیں
مِصر سے نکالا اَور تُمہیں غُلامی کے مُلک سے رِہائی بخشی اُن کے خِلاف بغاوت کرنے کی ترغیب دی تاکہ تُمہیں اُس راہ
سے گُمراہ کرے جِس پر چلنے کا حُکم یَاہوِہ تمہارے خُدا نے تُمہیں دیا تھا۔ اِس لئے تُم اَپنے بیچ میں سے اَیسی بدکاری کو
ختم کردینا۔
6 اگر تمہارا سگا بھائی یا تمہارا بیٹا یا بیٹی یا تمہاری چہیتی بیوی یا تمہارا کوئی جگری دوست تُمہیں خُفیہ طور پر یہ کہہ
کر ورغلائے کہ چلو، ”ہم غَیر معبُودوں کی عبادت کریں“)یعنی اَیسے معبُودوں کی جنہیں نہ تُم اَور نہ تمہارے آباؤاَجداد ہی
جانتے تھے،

7 یعنی اُن لوگوں کے معبُودوں کی پرستش جو تمھارے ھمسایہ لوگوں کے معبُود ھیں خواہ وہ تمھارے نزدیک کے ھُوں یا
دُور کے یا مُلک کے ایک سِرے سے لے کر دُوسرے سِرے تک کے ھُوں(،
8 تُم اُن کی بات ھرگز نہ ماننا، نہ اُن کی سُننا۔ تُم اُن پر کوئی رحم بھی نہ کھانا اَور نہ اُنہیں بچانا اَور نہ ھی اُن کی حِفاظت
کرنا۔
9 تُم اُنہیں ضرُور قتل کردینا اَور اُنہیں قتل کرتے وقت پہلے تمھارا ھاتھ اُٹھے اَور اُس کے بعد ھی دُوسرے لوگوں کے ھاتھ
اُٹھیں۔
10 اَور تُم اُنہیں سنگسار کرنا تاکہ وہ مَر جائیں کیونکہ اُن ھی نے تُمھیں یَاھوِہ تمھارے خُدا سے جو تُمھیں مِصر سے یعنی
غُلامی کے مُلک سے نکال لائے برگشتہ کرنا چاھا۔
11 تَب تمام بنی اِسرائیل یہ سُن کر ڈریں گے اَور تمھارے درمیان کوئی پھر کبھی اَیسی بدکاری نہ کرے گا۔
12 اگر تُم اُن شہروں میں سے جو یَاھوِہ تمھارے خُدا تُمھیں رہنے کو دے رھے ھیں کسی شہر کے متعلّق یہ افواہ سُنو،
13 تُم میں سے چند فتنہ پرور اُٹھ کھڑے ھوئے ھیں جنہوں نے اَپنے شہر کے لوگوں کو یہ کھہ کر گُمراہ کر دیا ھے،
"چلو ھم غَیر معبُودوں کی عبادت کریں")جن سے تُم واقف نہ تھے(،
14 تَب تُم ضرُور دریافت کرنا اَور خُوب تحقیقات کرکے پتا لگانا۔ اَور اگر یہ بات سچ ھو اَور ثابت ھو جائے کہ اَیسا مکرُوہ
کام تمھارے درمیان کیا جا چُکاھے،
15 تَب تُم اُس شہر کے سَب باشِندوں کو تلوار سے مار ڈالنا۔ وھاں کے تمام لوگوں اَور اُن کے سَب مویشیوں کو بالکُل
نِیست و نابود کردینا۔
16 اَور اُس شہر کا سارا مالِ غنیمت چَوک کے درمیان جمع کرکے اُس شہر کو اَور وھاں کی ساری لُوٹ کو یَاھوِہ اَپنے
خُدا کے واسطے آتشی قُربانی کے طور پر جَلا دینا۔ اَور وہ شہر ھمیشہ کے لئے ایک کھنڈر کی طرح پڑا رھے اَور پھر کبھی
تعمیر نہ کیا جائے،
17 اَور اِن ملامت چیزوں میں سے کوئی شَے بھی تمھارے ھاتھ میں نہ رہ جائے، جو تباہ ھونے کے لئے مُقرّر ھو چُکی
ھے تاکہ یَاھوِہ کا قہر شدید ٹھنڈا ھو جائے، اَور وہ تُم پر رحم اَور مہربانی کرکے تُمھیں شُمار میں خُوب بڑھائیں جَیسا اُنہُوں
نے تمھارے آباؤاَجداد سے قَسم کھا کر وعدہ کیا تھا،
18 لہٰذا اگر تُم یَاھوِہ اَپنے خُدا کے فرمانبردار رھو۔ اَور اُن سَب اَحکام پر عَمل کرو، جو آج مَیں تُمھیں دے رھا ھُوں، اَور
وُھی کرتے رھو جو یَاھوِہ تمھارے خُدا کی نظر میں بھلا ھو۔

14

پاک اَور ناپاک کھانا

1 تُم یَاھوِہ اَپنے خُدا کے فرزند ھو۔ اِس لئے مُردوں کی خاطِر اَپنے آپ کو زخمی نہ کرو اَور نہ ھی اَپنے اَبرو کے بال
مُنڈواؤ،
2 کیونکہ تُم یَاھوِہ اَپنے خُدا کی مُقدّس قوم ھو۔ اَور یَاھوِہ نے تُمھیں رُوئے زمین کی سَب قوموں میں سے اَپنی خاص
مِلکیّت ھونے کے لئے مُنتخب کیا ھے۔
3 تُم کوئی مکرُوہ چیز نہ کھانا۔
4 جِن مویشیوں کو تُم کھا سکتے ھو وہ یہ ھیں: بَیل، بھیڑ، بکری،
5 ھِرن، غزال چکارا، پہاڑی بکری، سابر، نیل گائے، اَور پہاڑی بھیڑ۔

6 جِن چَوپایوں کے کھُر چِرے ھوئے ھُوں اَورجو جُگالی کرتے ھُوں اُسے تُم کھا سکتے ھو۔
7 لیکن اِن چَوپایوں میں، جو جُگالی کرتے ھیں یا جِن کے کھُر چِرے ھُوئے ھیں، تُم اِن جانوروں کو نه کھانا، جَیسے
اُونٹ، خرگوش اَور سافان۔ حالانکه یه جُگالی کرتے ھیں لیکن اِن کے کھُر چِرے ھوئے نہیں ھیں؛ یه تمھارے لِئے رسمی
طور پر ناپاک ھیں۔
8 سؤر بھی ناپاک ھے اگرچه اُس کے کھُر چِرے ھوئے تو ھیں مگر وہ جُگالی نہیں کرتا۔ تُم اُن کا گوشت ھرگز نه کھانا
اَور نه ھی اُن کی لاش کو چھُونا۔
9 آبی جانداروں میں سے تُم اُنہیں کھا سکتے ھو جِن کے پر اَور چھِلکے ھُوں۔
10 لیکن جِن جانداروں کے پر اَور چھِلکے نه ھوں اُنہیں نه کھانا۔ وہ تمھارے لِئے ناپاک ھیں۔
11 تُم ھر پاک پرندہ کو کھا سکتے ھو۔
12 لیکن اِن پرندوں کو ھرگز نه کھانا: عُقاب، گِدھ، کالا گِدھ،
13 سُرخ چیل، کالی چیل، ھر قِسم کے باز،
14 ھر قِسم کے کوّے،
15 چیخنے والا اُلّو، سینگ والا اُلّو، سمُندری بگلا، اَور ھر قِسم کے باز۔
16 چھوٹا اُلّو، بڑا اُلّو، سفید اُلّو،
17 جنگلی اُلّو، سمُندری عُقاب، ماھی خور سمُندری پرندہ،
18 لق لق، ھر قِسم کے بگلے، ھُدھُد، اَور چمگادڑ۔
19 جھُنڈ میں اُڑنے والے تمام پَردار کیڑے تمھارے لِئے ناپاک ھیں؛ اُنہیں مت کھانا۔
20 لیکن ھر پاک پرندہ جسے تُم چاھو کھا سکتے ھو۔
21 جو جاندار پہلے سے ھی مَرا ھُواھے، تُم اُسے مت کھانا۔ تُم اُسے کسی پردیسی کو جو تمھارے شہر میں رھتا ھو، کھانے
کو دے سکتے ھو، یا تُم اُسے کسی پردیسی کے ھاتھ بیچ سکتے ھو۔ کیونکه تُم یَاھوِہ اَپنے خُدا کی مُقدّس قوم ھو۔
تُم بکری کے بچّه کو اُس کی ماں کے دُودھ میں مت اُبالنا۔

دہ یکیاں

22 تُم ھر سال اَپنے کھیتوں کی پیداوار کا دسواں حِصّه ضرُور نذر کرنے کے لِئے الگ رکھنا۔
23 اَور تُم اَپنے یَاھوِہ خُدا کے حُضُور اُسی مقام میں جسے وہ اَپنے نام کے قِیام کے لِئے مُنتخب کریں، اَپنے اناج، نئے
انگوری شِیرے اَور زَیتُون کے تیل کی دہ یکی کو، اَور اَپنے گلّوں اَور ریوڑوں کے پہلوٹھوں کو کھانا، تاکه تُم ھمیشه یَاھوِہ
اَپنے خُدا کا خوف ماَننا سیکھو۔
24 لیکن جَب یَاھوِہ تمھارے خُدا تُمھیں برکت بخشیں اَور اگر وہ جگه جسے یَاھوِہ تمھارے خُدا اَپنے نام کو وھاں قائم
کرنے کے لِئے مُنتخب کریں، جو تمھارے گھر سے کافی دُورھو،)اَور تمھارے لِئے وھاں دہ یکی لے جانا مُشکل ھو(،
25 تو تُم اَپنی دہ یکی کے عِوض میں چاندی حاصل کرنا اَور اُس چاندی کو اَپنے ساتھ لے کر اُس مقام پر جانا جسے
یَاھوِہ تمھارے خُدا نے مُنتخب کِیا ھو۔
26 اَور تُم اُس چاندی سے جو دِل چاھے خریدنا خواہ گائے، بَیل بھیڑ، بکری نئے انگوری شِیرے یا مَے یا اَپنی مرضی کی
کوئی اَور چیز۔ تب اُسے اَپنے خاندان سمیت یَاھوِہ اَپنے خُدا کے حُضُور کھانا اَور خُوشی منانا۔

27 اَور اَپنے شہر میں رہنے والے لیویوں کو فراموش نہ کرنا کیونکہ اُن کا اَپنا کوئی حِصّہ یا مِیراث نہیں ہے۔
28 ہر تین سال کے اِختتام پر ضرُوری ہے کہ تُم اَپنی پیداوار کی تمام دہ یکیاں لا کر اَپنے شہر میں جمع کر لینا۔
29 تَب لیوی)جِن کا تمہارے درمیان اَپنا کوئی حِصّہ یا مِیراث نہیں ہے(، اَور پردیسی، یتیم اَور بیوائیں جو تمہارے ہی
شہروں میں رہتی ہیں آئیں گے اَور اِس میں سے اَپنے کھانے کے لِئے لے جا سکیں گے اَور کھا کر مطمئن ہو جائیں گے
تَب یَاہوِہ تمہارے خُدا تمہارے ہاتھ کے سَب کاموں میں تُمہیں برکت بخشیں گے۔

15

قرض مُعاف کرنے کا سال

1 ہر سات سال کے پُورا ہونے پر تُم قرض ضرُور مُعاف کیا کرنا۔
2 اَور مُعاف کرنے کا طریقہ یہ ہو: اگر کسی نے اَپنے اِسرائیلی پڑوسی کو کچھ قرض دیا ہو تو وہ اُسے منسُوخ کر دے،
وہ اَپنے اِسرائیلی پڑوسی یا بھائی سے اُس کا مطالبہ نہ کرے کیونکہ قرض مُعاف کرنے کے لِئے یَاہوِہ کے مُعیّنہ وقت کا
اعلان کیا جا چُکا ہے۔
3 ہاں، تُم کسی پردیسی سے تو اُس کا مطالبہ کر سکتے ہو لیکن جو قرض تمہارے بھائی کے پاس واجِبُ الادا ہو، وہ
ضرُور مُعاف کر دیا جائے۔
4 مگر تمہارے درمیان کوئی کنگال نہ رہے کیونکہ جِس مُلک کو یَاہوِہ تمہارے خُدا مِیراث کے طور پر تمہارے قبضہ
میں دے رہے ہیں اُس میں وہ تُمہیں بہت برکت بخشیں گے،
5 بشرطیکہ تُم پُورے طور سے یَاہوِہ اَپنے خُدا کی بات مان کر اُن تمام اَحکام پرجو میں آج تُمہیں دے رہا ہُوں نہایت
احتیاط کے ساتھ عَمل کرو۔
6 کیونکہ یَاہوِہ تمہارے خُدا اَپنے وعدہ کے مُطابق تُمہیں برکت بخشیں گے اَور تُم بہت سِی قوموں کو قرض دوگے لیکن
تُم کسی سے قرض نہیں لوگے۔ تُم بہت سِی قوموں پر حُکمرانی کروگے لیکن تُم پر کوئی حُکمرانی کرنے نہ پائےگا۔
7 جو مُلک یَاہوِہ تمہارے خُدا تُمہیں دے رہے ہیں، اَور اگر اُس مُلک کے کسی شہر میں تمہارے اِسرائیلی بھائیوں میں
کُچھ غریب ہُوں، تو اُن غریب بھائیوں کی طرف نہ تو اَپنا دِل سخت کرنا اَور نہ اَپنی مُٹّھی بند رکھنا۔
8 بَلکہ اُن کی جو بھی ضرُورت ہو اُسے پُورا کرنے کے لِئے اُسے نہایت ہی کھُلے دِل سے مدد کرنا یا بے تکلّفی سے
قرض دینا۔
9 خبردار رہو کہ کہیں تمہارے ذہن میں یہ بُرا خیال نہ آئے: "ساتواں سال جو قرضوں کے مُعاف کرنے کا سال ہے،
وہ نزدیک ہے،" اَور تُم اَپنے حاجت مند اِسرائیلی بھائی کی طرف بُری نیّت سے دیکھو اَور اُسے کچھ نہ دو؛ اَور وہ یَاہوِہ سے
تمہارے خِلاف فریاد کرے اَور تُم مُجرم ٹھہرو۔
10 تُم اُسے نہایت فراخدلی سے دو اَور اُس کو دیتے وقت تمہارے دِل میں کوئی گُریز بھی نہ ہو؛ تَب اِس سبب سے
یَاہوِہ تمہارے خُدا تمہارے سَب کاموں میں اَور سَب مُعاملوں میں جنہیں تُم اَپنے ہاتھ میں لوگے، تُمہیں برکت بخشیں گے۔
11 اَور حالانکہ مُلک میں تو غریب ہمیشہ پائے جائیں گے۔ اِس لِئے میں تُمہیں حُکم دیتا ہُوں کہ تُم اَپنے مُلک میں اَپنے
بھائیوں اَور مفلسوں اَور مُحتاجوں کے لِئے اَپنی مُٹّھی کھُلی رکھنا۔

غُلاموں کو آزاد کرنا

12 اگر کوئی تمھارا عِبرانی بھائی خواہ مَرد ہو یا عورت تُمھیں بیچی گئی ہے، اَور وہ چھ سال تک تمھاری خدمت کر چُکے
ہُوں، تو تُم ساتویں سال میں اُنہیں آزاد کر دینا۔
13 اَور جَب تُم اُسے آزاد کرو تو اُسے خالی ہاتھ رخصت نہ کرنا۔
14 بَلکہ اَپنے گلّے، کھلیان اَور مے کے حوض میں سے اُنہیں دِل کھول کر جَیسی برکت تُمھیں یَاہوِہ تمھارے خُدا نے
بخشی ہے اُسی کے مُطابق اُنہیں دینا۔
15 اَور یاد رکھنا کہ مِصر میں تُم بھی غُلام تھے اَور یَاہوِہ تمھارے خُدا نے تُمھیں اُس سے مخلصی بخشی۔ اِس لئے آج مَیں
تُمھیں یہ حُکم دیتا ہُوں۔
16 لیکن اگر تمھارا غُلام تُم سے کہے، "مَیں تمھارے پاس سے جانا نہیں چاہتا،" کیونکہ مُجھے تُم سے اَور تمھارے خاندان
سے مَحَبّت ہے اَور مَیں تمھارے ساتھ رہ کر خُوشحال ہُوں،
17 تَب تُم ایک سُوئے سے دروازہ کی چوکھٹ پر اُس کا کان چھید ڈالنا تو وہ زندگی بھر تمھارا غُلام بنا رہے گا۔ تُم اَپنی
لونڈیوں کے ساتھ بھی اَیسا ہی کرنا۔
18 اَپنے غُلام کو آزاد کرنا اَپنے لئے بوجھ نہ سمجھنا کیونکہ اُس نے چھ سال دو مزدُوروں کے برابر تمھاری خدمت کی
ہے اَور یَاہوِہ تمھارے خُدا تمھارے ہر کام میں تُمھیں برکت بخشیں گے۔

جانوروں کے پہلوٹھے

19 اَپنے ریوڑوں اَور گلّوں کے جتنے پہلوٹھے نر ہُوں اُنہیں یَاہوِہ اَپنے خُدا کے واسطے مخصُوص کر دینا۔ اَپنے گایوں کے
پہلوٹھوں سے کوئی کام نہ لینا اَور نہ ہی اَپنی بھیڑوں کے پہلوٹھوں کی اُون کترنا۔
20 تُم اُسے ہر سال اَپنے خاندان کے ساتھ یَاہوِہ اَپنے خُدا کے حُضُور اُس مقام میں کھایا کرنا، جسے وہ مُنتخب کریں
گے۔
21 اگر کسی جانور میں کوئی نُقص ہو، مثلاً وہ لنگڑا یا اَندھا ہو یا اُس میں کوئی اَور بُرا عیب ہو، تو اُسے یَاہوِہ اَپنے
خُدا کے واسطے قُربان نہ کرنا۔
22 تُم اُسے اَپنے اَپنے شہر میں کھانا۔ رسمی طور سے ناپاک اَور پاک دونوں طرح کے آدمی اُسے کھائیں جَیسے وہ غزال
یا ہِرن کا گوشت کھاتے ہیں۔
23 لیکن اُس کا خُون ہرگز نہ کھانا؛ بَلکہ اُسے پانی کی طرح زمین پر اُنڈیل دینا۔

16

عیدِفسح

1 ابیبؔ مہینے کو یاد رکھنا اَور یَاہوِہ اَپنے خُدا کا فسح منانا کیونکہ ابیبؔ کے مہینے میں ہی وہ رات کے وقت تُمھیں مِصر
سے نکال لائے تھے۔
2 اَورجو جگہ یَاہوِہ اَپنے نام کے قِیام کے لئے مُنتخب کریں گے وہیں تُم یَاہوِہ اَپنے خُدا کے واسطے گائے، بَیل اَور بھیڑ
بکریوں میں سے فسح کی قُربانی کرنا۔
3 اُسے خمیری روٹی کے ساتھ نہ کھانا بَلکہ سات دِن تک بے خمیری روٹی ہی کھانا جو مُصیبت کی روٹی ہے کیونکہ
تُم مِصر سے جلدبازی میں نکلے تھے۔ اِس عید کا ایک مقصد یہ ہے کہ تُم زندگی بھر مِصر سے نکلنے کے وقت کو یاد رکھ
سکو۔

4 اِن سات دِنوں تک تمہارے سارے مُلک میں اَور تمہارے پاس خمیر نظر نہ آئے۔ اَور پہلے دِن کی شام کو تُم جِس
برّہ کی قُربانی کرو اُس کا گوشت صُبح تک باقی نہ رہنے پائے۔
5 تُم فسح کی قُربانی کو کسی بھی شہر میں نہ کرنا جسے یَاھوِہ تمہارے خُدا تُمہیں دے رہے ہیں،
6 سِوا اُس مقام کے، جسے یَاھوِہ تمہارے خُدا نے اَپنے نام کے قِیام کے واسطے مُنتخب کریں گے، وہیں تُم فسح کی
قُربانی کو شام کو آفتاب غروب ہونے کے وقت اَپنے مِصر سے روانگی کی سالگرہ پر نذر کرنا۔
7 اَورجو جگہ یَاھوِہ تمہارے خُدا مُنتخب کریں گے۔ اُسی جگہ اُس قُربانی کو بھُون کر کھانا اَور صُبح کو تُم اَپنے اَپنے
خیمہ میں لَوٹ جانا۔
8 تُم چھ دِن تک بے خمیری روٹی کھایا کرنا اَور ساتویں دِن یَاھوِہ تمہارے خُدا کے واسطے مُقدّس اِجتماع ہو، اَور اُس
دِن تُم کوئی کام نہ کرنا۔

ہفتوں کی عید

9 جَب سے تُم درانتی لے کر فصل کاٹنا شروع کرو، تَب سے سات ہفتے گِن کر۔
10 یَاھوِہ تمہارے خُدا کی دی ہُوئی برکت کے مُطابق اُن کے واسطے رضا کی قُربانی گزراننا اَور ہفتوں کی عید منانا۔
11 اَورجو جگہ یَاھوِہ تمہارے خُدا اَپنے نام کے قِیام کے واسطے مُنتخب کریں گے وہاں تُم اَپنے بیٹے اَور بیٹیاں، خادِم
اَور خادِمائیں، تمہارے شہر کے لیوی اَور پردیسی، تمہارے درمیان رہنے والے یتیم اَور بیوائیں سَب مِل کر یَاھوِہ کے حُضُور
خُوشیاں منانا۔
12 یاد رہے کہ تُم مِصر میں غُلام تھے اَور اِن قوانین پر احتیاط کے ساتھ عَمل کرنا۔

خیموں کی عید

13 جَب تُم اَپنے کھلیان اَور مے کے حوض سے پیداوار جمع کر چُکو، تَب سات دِن تک خیموں کی عید منانا۔
14 اَور تُم اَپنے بیٹے اَور بیٹیاں، خادِم اَور خادِمائیں، تمہارے شہر کے لیوی اَور پردیسی، تمہارے درمیان رہنے والے یتیم
اَور بیوائیں سَب مِل کر یَاھوِہ کے حُضُور اِس عید کی خُوشیوں میں شامل ہونا۔
15 تُم سات دِن تک یَاھوِہ اَپنے خُدا کے واسطے یَاھوِہ کے مُنتخب کئے ہوئے مقام پر یَاھوِہ کی عید منانا۔ کیونکہ یَاھوِہ
تمہارے خُدا تمہاری ساری فصل اَور تمہارے ہاتھوں کے سَب کاموں میں برکت بخشیں گے اَور تمہاری خُوشی مُکمّل ہو
جائے گی۔
16 اَور سال میں تین بار یعنی بے خمیری روٹی کی عید، ہفتوں کی عید اَور خیموں کی عید کے موقعوں پر تمہارے سَب
آدمی یَاھوِہ اَپنے خُدا کے حُضُور اُسی مقام مَیں حاضِر ہُوا کریں جسے وہ مُنتخب کریں گے۔ اَور کوئی شخص یَاھوِہ کے
حُضُور خالی ہاتھ نہ آئے۔
17 تُم میں سے ہر ایک شخص اُس برکت کے مُطابق جو اُس نے یَاھوِہ اَپنے خُدا سے پائی ہے اُسے خُدا کے واسطے ھدیہ
لے آئے۔

قاضی

18 تُم اَپنے قبیلوں کے ہر شہروں میں جنہیں یَاھوِہ تمہارے خُدا دے رہے ہیں، قاضی اَور منصبدار مُقرّر کرنا جو سچّائی
سے لوگوں کا اِنصاف کِیا کریں۔
19 تُم اِنصاف کا خُون نہ کرنا اَور نہ طرفداری کرنا۔ تُم رشوت نہ لینا کیونکہ رشوت دانشمند کی آنکھوں کو اَندھا کردیتی
ہے اَور صادقوں کی باتوں کو بدل ڈالتی ہے۔

20 همیشه اِنصاف هی پر قائِم رهنا تا کہ تُم زنده رهو اَور اُس مُلک پر قابض هو جاؤ جو یَاهوِہ تمھارے خُدا تُمھیں دے رہے هیں۔

غَیر معبُودوں کی پرستش

21 تُم یَاهوِہ اَپنے خُدا کے واسطے جو مذبح بناؤ اُس کے قریب کسی بھی طرح کا لکڑی کا اشیراہؔ کا سُتون کھڑا نہ کرنا۔
22 اَور نہ کسی پتّھر کو مُقدّس پتّھر کے طور پر نصب کرنا کیونکہ اُن سے یَاهوِہ تمھارے خُدا کو سخت نفرت ہے۔

17

1 تُم یَاهوِہ اَپنے خُدا کے واسطے کوئی اَیسا بَیل یا بھیڑ قُربان نہ کرنا جِس میں کوئی نُقص یا عیب هو کیونکہ یہ یَاهوِہ
تمھارے خُدا کے حُضُور مکرُوہ ہے۔
2 اگر یَاهوِہ تمھارے خُدا کے ذریعے تُمھیں مُہیّا کِئے گئے شہروں میں تمھارے درمیان کوئی اَیسا مَرد یا عورت هو، جِس
نے یَاهوِہ تمھارے خُدا کا عهد توڑ کر کوئی اَیسا کام کیا ہے جو اُن کی نظر میں بُرا ہے،
3 اَور میرے حُکم کے خِلاف غَیر معبُودوں، آفتاب یا چاند یا آسمان کے سِتاروں کے آگے جُھک کر سَجده اَور اُن کی
عبادت کی ہے،
4 اَور یہ بات تُمھیں بتائی جائے اَور تمھارے سُننے میں آئے تو تُم اِس کی پُوری باریکی سے تحقیقات کرنا اَور اگر یہ سچ ثابت
هو جائے کہ اِسرائیل میں اَیسا مکرُوہ فعل سرزد هُوا ہے،
5 تو جِس مَرد یا عورت نے یہ مکرُوہ کام کیا هو اُسے شہر کے پھاٹک پر لے جانا اَور سنگسار کرکے هلاک کردینا۔
6 دو یا تین گواهوں کی شہادت پر هی کوئی شخص جان سے مارا جائے۔ صرف ایک هی آدمی کی گواهی سے کوئی شخص
جان سے نہ مارا جائے۔
7 اُسے قتل کرتے وقت سَب سے پہلے گواهوں کے هاتھ اُس پر اُٹھیں اَور اُس کے بعد هی باقی لوگوں کے هاتھ اُٹھیں۔
تُمھیں اَپنے درمیان سے اَیسی بدکاری کو ختم کرنا ضرُوری ہے۔

عدالتیں

8 اگر تمھاری عدالتوں میں اَیسے مُعاملے پیش آئیں جِن کا اِنصاف کرنا تمھارے لِئے مُشکل هو خواه وہ فَوجداری، دیوانی
یا مُختلف قِسم کے مُقدّمہ هُوں، اُنہیں اُس جگہ لے جانا جسے یَاهوِہ تمھارے خُدا مُنتخب کریں گے۔
9 وهاں تُم لیوی کاهِنوں اَور اُن دِنوں کے قاضی کے پاس جانا جو اُس دَوران اَپنے دفتر میں کام کرتے هوں گے۔ اُن سے
دریافت کرنا اَور وہ تُمھیں فیصلہ سُنائیں گے۔
10 یَاهوِہ کے مُنتخب کِئے هوئے مقام پر وہ جو فیصلہ تُمھیں سُنائیں، اُسی فیصلہ کو عَمل میں لانا۔ وہ جو کچھ کرنے کی
تُمھیں هدایت دیں، تُم بڑے احتیاط کے ساتھ اُس پر عَمل کرنا۔
11 شَریعت کی جو بھی تعلیم وہ تُمھیں دیں اَورجو فیصلے وہ تُمھیں سُنائیں اُن هی کے مُطابق عَمل کرنا۔ وہ جو کچھ تُمھیں
بتائیں اُس سے هرگز نہ تو داهنے اَور نہ بائیں مُڑنا۔
12 اَورجو شخص قاضی کی یا اُس کاهِنؔ کی جو وهاں یَاهوِہ تمھارے خُدا کی خدمت میں مشغُول رہتے هیں توهین کرے
اَور اُن کے فیصلہ کو نہ مانے۔ تو وہ ضرُور جان سے مار ڈالا جائے۔ اَور تُم اِسرائیل سے اَیسی بدکاری کو ضرُور ختم
کردینا۔
13 تَب سَب لوگ سُن کر ڈر جائیں گے اَور پھر توهین نہ کریں گے۔

بادشاہ کی بابت هدایات

14 جَب تُم اُس مُلک میں جسے یَاھوِہ تمھارے خُدا تُمھیں دے رھیں ھیں، داخل ھو جاؤ اَور اُس میں قابض ھوکر بس
جاؤ، اَور پھر یہ کہنے لگو، ”آؤ ھم اَپنے اِردگرد کی قوموں کی طرح اَپنے واسطے کسی کو بادشاہ بنایٔیں،“
15 تو جسے یَاھوِہ تمھارے خُدا مُنتخب کریں صرف اُسی کو اَپنا بادشاہ مُقرّر کرنا۔ وہ تمھارے اَپنے اِسرائیلی بھائیوں میں
سے ھی ھو۔ کسی پردیسی کو جو تمھارا اِسرائیلی بھائی نہیں ھے، اُسے اَپنے اُوپر بادشاہ مُقرّر نہ کرنا۔
16 اِس کے علاوہ، بادشاہ تعداد میں زِیادہ گھوڑے نہ رکھّے یا لوگوں کو مِصر میں گھوڑے خریدنے بھیجے کیونکہ
یَاھوِہ نے تُم سے فرمایاھے، ”تُم مِصر میں کبھی واپس نہ جانا۔“
17 بادشاہ اَپنے واسطے بہت سِی بیویاں بھی نہ رکھّے ورنہ اُس کا دِل بھٹک جائے گا۔ وہ زِیادہ مقدار میں چاندی اَور
سونا بھی جمع نہ کرے۔
18 اَور جَب وہ تختِ شاھی پر بیٹھے، تَب وہ اَپنے ھاتھوں سے اَپنے لئے اِس آئین کی ایک نقل ایک طُومار پر لکھے، جو
لیوی کاھنوں کے پاس مَوجُود ھے۔
19 اُس طُومار کو بادشاہ اَپنے پاس رکھّے اَور اَپنی ساری عمر اُسے پڑھا کرے تاکہ وہ یَاھوِہ اَپنے خُدا کا خوف اَور اُس
آئین اَور فرمانوں کی سَب باتوں کو بڑے احتیاط سے ماننا سیکھ سکے،
20 اَور بادشاہ اَپنے آپ کو اَپنے اِسرائیلی بھائیوں سے بہتر نہ سمجھے اَور نہ آئین سے داھنے یا بائیں مُڑے۔ تَب وہ اَور اُس
کی اَولاد بنی اِسرائیل پر کافی عرصہ تک سلطنت کرتے رھیں گے۔

18

کاھنوں اَور لیویوں کے لئے ھدیہ

1 لیوی کاھنوں کا یعنی سارے لیوی قبیلہ کا اِسرائیل کے ساتھ کوئی حِصّہ یا مِیراث نہیں دیا گیا ھے۔ وہ یَاھوِہ کے
حُضُور میں پیش کی جانے والی آتشی قُربانیوں پر گزارا کریں گے کیونکہ وُھی اُن کی مِیراث ھے۔
2 اُن کی اَپنے اِسرائیلی بھائیوں کے درمیان کوئی مِیراث نہ ھوگی؛ یَاھوِہ ھی اُن کی مِیراث ھیں جَیسا کہ یَاھوِہ نے اُن سے
وعدہ کیا ھے۔
3 جَب لوگ بَیل یا بھیڑ کی قُربانی کرتے ھیں تو لوگ اُس قُربانی میں سے کاھنوں کو یہ حِصّہ مُہیّا کریں جِس کے وہ
حقدار ھیں یعنی کندھا، سَر اَور اَندرونی اَعضا۔
4 تُم کاھنوں کو اَپنے اناج کا پہلا پھل، نئے انگوری شِیرے اَور زَیتُون کا تیل، اَور اَپنی بھیڑوں کی وہ اُون دینا جو پہلی
بار کتری گئی ھو،
5 کیونکہ یَاھوِہ تمھارے خُدا نے اُنہیں اَور اُن کی اَولاد کو تمھارے سَب قبیلوں میں سے مُنتخب کیا ھے تاکہ وہ ھمیشہ
یَاھوِہ کے نام سے خدمت کے لئے حاضِر رھیں۔
6 اگر کوئی لیوی اِسرائیل کے کسی بھی شہر سے اَپنی مرضی سے اَپنا گھر چھوڑکر اُس مقام پر پُوری چاھت سے چلا آئے
جسے یَاھوِہ نے مُنتخب کیا ھے،
7 تو وہ بھی یَاھوِہ اَپنے خُدا کے نام سے اَپنے سَب لیوی بھائیوں کی مانند خدمت کر سکتا ھے، جو وھاں یَاھوِہ کے حُضُور
خدمت کرتے ھیں۔
8 اُسے باقی سَب کاھنوں کے برابر کا حِصّہ ملے خواہ اُسے اَپنے خاندانی مِیراث بیچنے سے رقم ھی کیوں نہ مِلا ھو۔

جادُوگری کا عمل

9 جَب تُم اُس مُلک میں داخل ہو جاؤ جو یَاھوِہ تمھارے خُدا تُمھیں دے رہے ہیں تو وہاں کی قوموں کی طرح مکرُوہ
رواجوں کی نقل کرنا مت سیکھنا۔
10 تُم میں ہرگز اَیسا کوئی شخص نہ پایا جائے جو اَپنے بیٹے یا بیٹی کی آتشی قُربانی کرے، جو فال کھولے، جادُو ٹونا
کرے، اَور مُستقبِل بتائے،
11 یا منتر پڑھنے والا ہو یا اَرواح پرست ہو یا جو مُردوں سے مشورہ کرتا ہو۔
12 جو شخص اَیسے کام کرتا ہے وہ یَاھوِہ کے حُضُور مکرُوہ کام ہیں؛ اِن ہی مکرُوہ کاموں کی وجہ سے یَاھوِہ تمھارے
خُدا اُن قوموں کو تمھارے سامنے سے کھدیڑ دیں گے۔
13 تُم یَاھوِہ اَپنے خُدا کے حُضُور بے عیب رہنا۔

نبیوں کا سردار

14 جِن قوموں کو تُم بے دخل کرکے اُن کے مُلک پر قبضہ کروگے وہ جادُوگروں اَور فالگیروں کی باتیں سُنتی رہی ہیں۔
لیکن تُمھیں یَاھوِہ تمھارے خُدا نے اَیسی حرکت کرنے سے منع کیا ہے۔
15 یَاھوِہ تمھارے خُدا تمھارے لئے تمھارے درمیان سے، تمھارے اِسرائیلی بھائیوں میں سے میری مانِند ایک نبی بھیجیں
گے۔ اَور تُم اُس کی ہر بات ضروُر ماننا۔
16 کیونکہ یہی درخواست تُم نے یَاھوِہ اَپنے خُدا سے کوہِ حورِبؔ پر مُقدّس اِجتماع کے دِن کی تھی۔ تُم نے کہاتھا،
”ہمیں نہ تو یَاھوِہ ہمارے خُدا کی آواز دوبارہ سنني پڑے اَور نہ پھر کبھی اَیسی خوفناک آگ دیکھنی پڑے، ورنہ ہم ہلاک
ہو جائیں گے۔“
17 اَور یَاھوِہ نے مُجھ سے فرمایا: ”وہ جو کُچھ کہتے ہیں ٹھیک ہی کہتے ہیں۔
18 میں اُن کے لئے اُن ہی کے اِسرائیلی بھائیوں میں سے تمھاری مانند ایک نبی بھیجوں گا اَور مَیں اَپنا کلام اُس کے مُنہ
میں ڈالوں گا۔ اَورجو کُچھ میں اُسے حُکم دُوں گا وُہی سَب کُچھ اُن سے بَیان کرے گا۔
19 جو کوئی میری بات جسے وہ میرے نام سے کہے گا، نہ سُنے گا، تو میں خُود اُن سے حِساب لُوں گا۔
20 لیکن اگر کوئی نبی جھُوٹے دعویٰ کرکے میرے نام سے اَیسا کلام کرتا ہے جِس کا مَیں نے اُسے حُکم نہیں دیا تھا،
یا کوئی نبی غَیر معبُودوں کے نام سے کلام کرے، تو وہ ضروُر جان سے ماراجائے۔“
21 تُم شاید اَپنے دِل میں یہ خیال لا سکتے ہو، ”ہمیں یہ مَعلُوم کیسے ہوگا کہ یہ پیغام یَاھوِہ کی طرف سے بھیجا گیا ہے
کہ نہیں؟“
22 جَب کوئی نبی یَاھوِہ کے نام سے کلام کرے اَور وہ کلام واقعی پُورا نہ ہو یا سچ ثابت نہ ہو، تو جان لینا کہ وہ پیغام
یَاھوِہ کی طرف سے نہیں تھا۔ اُس نبی نے وہ کلام گستاخی سے کیا تھا۔ تُم اُس نبی سے بالکُل خوف نہ کھانا۔

19

پناہ لینے کا شہر

1 جَب یَاھوِہ تمھارے خُدا اُن قوموں کو نیست و نابود کر چُکے، جِن کا مُلک وہ تُمھیں دے رہے ہیں، اَور جَب تُم اُن
کو کھدیڑ چُکو اَور اُن کے شہروں اَور مکانوں میں رہنے لگو،
2 تَب تُم اُس مُلک کے درمیان سے اَپنے لئے تین شہر الگ کر لینا جِس مُلک کو یَاھوِہ تمھارے خُدا تمھارے قبضہ میں
دے رہے ہیں۔

3 اَور تُم اُن شہروں تک جانے کے لِئے راستے بنانا اَور اُس پُورے مُلک کو جسے یَاہوِہ تمہارے خُدا تُمہیں مِیراث کے
طور پر دے رہے ہیں اُسے تین حِصّوں میں تقسیم کرنا تاکہ وہ شخص جِس نے کسی کا خُون کیا ہو وہاں بھاگ کر اَپنی
جان بچانے کے واسطے پناہ لے سکے۔
4 جو شخص کسی کا خُون کرکے اَپنی جان بچانے کے لِئے اُن شہروں میں بھاگ جائے تاکہ وہ زندہ رہ سکے، اُس کا
یہ قانُون ہے، اگر کسی نے شخص اَپنے پڑوسی کو غَیر اِرادتاً اَور بغیر کسی پُرانی عداوت کے خیال سے مار ڈالا ہو۔
5 مثلاً کوئی شخص اَپنے پڑوسی کے ساتھ جنگل میں لکڑی کاٹنے گیا ہو، اَور جوں ہی اُس نے درخت کاٹنے کے لِئے
کُلھاڑی سے درخت پر وار کیا ہو اَور کُلھاڑی دستے سے اُچھل کر اُس کے پڑوسی کو جا لگے اَور وہ مَر جائے۔ تو اَیسی
صورت میں وہ شخص اُن شہروں میں سے کسی بھی شہر کو بھاگ جائے اَور اَپنی جان بچائے۔
6 نہیں تو، کہیں اَیسا نہ ہو کہ خُون کا اِنتقام لینے والا اَپنے جوشِ غضب میں اُس کا تعاقب کرے اَور پناہ گاہ کے شہر
سے کافی دُور ہونے کے باعث اُسے راستہ ہی میں پکڑکر قتل کر ڈالے، حالانکہ وہ قتل کے لائق نہ تھا کیونکہ اُس کے ذہن
میں اَپنے پڑوسی کی بابت کوئی عداوت تھی ہی نہیں۔
7 اِس لِئے میں تُمہیں یہ حُکم دیتا ہُوں کہ اَپنے واسطے تین شہر الگ کر لینا۔
8 اگر یَاہوِہ تمہارے خُدا اُس وعدہ کے مُطابق جو اُنہوں نے تمہارے آباؤاَجداد سے قَسم کھا کر کیا تھا، تمہاری سرحد
کو بڑھا دیں اَور پُورا مُلک تُمہیں مُہیّا کرائیں جِس کے دینے کا وعدہ یَاہوِہ نے تمہارے آباؤاَجداد سے کیا تھا۔
9 اگر تُم نہایت احتیاط سے اِن سَب آئین پر عَمل کرتے ہو، جو آج مَیں تُمہیں دے رہا ہُوں، یعنی یَاہوِہ اَپنے خُدا سے
مَحَبّت رکھّو اَور ہمیشہ اُن کی راہوں پر چلتے رہو، تو تُم اِن تین شہروں کے علاوہ تین اَور شہر بھی الگ کر لینا۔
10 تُم یہ ضرُور کرنا تاکہ تمہارے مُلک میں جو یَاہوِہ تمہارے خُدا مِیراث کے طور پر تُمہیں دے رہے ہیں، کسی بےگُناہ
کا خُون بہایا نہ جائے اَور تُم اُس خُون کے مُجرم نہ ٹھہرو۔
11 لیکن اگر کوئی شخص اَپنے پڑوسی سے عداوت رکھتا ہو اَور اُس کی گھات میں بیٹھے اَور اُس پر حملہ کرکے اُسے مار
ڈالے، اَور پھر اُن شہروں میں سے کسی ایک شہر میں بھاگ جائے،
12 تَب اُس شہر کے بُزرگ اُسے وہاں سے واپس بُلوا لیں اَور اُسے اِنتقام لینے والے کے سُپرد کر دیں تاکہ وہ قتل کیا جائے۔
13 اُس پر رحم مت کھانا۔ بَلکہ تُم اِسرائیل سے بےگُناہ شخص کا خُون بہانے کے جُرم کو ختم کردینا تاکہ تمہاری خیر
ہو۔
14 تُم اُس مُلک میں جسے یَاہوِہ تمہارے خُدا تمہارے قبضہ میں دے رہے ہیں، اَپنے ہمسایہ کی حدّ کا وہ نِشان نہ
ہٹانا جسے تمہارے باپ دادوں نے مِیراث کے حِصّہ میں ٹھہرایا ہو۔

گواہ

15 اگر کسی شخص پر کسی جُرم یا گُناہ کا اِلزام ہو جو اُس سے سرزد ہُوا ہو، تو اُسے گُنہگار قرار دینے کے لِئے ایک
گواہ کافی نہیں ہے۔ بَلکہ دو یا تین گواہوں کی گواہی سے ہی کوئی بات سچ ثابت ہوگی۔
16 اگر کوئی جھُوٹا گواہ کسی آدمی پر کسی جُرم کا اِلزام لگانے کے لِئے کھڑا ہو،
17 تو دونوں فریق جو اُس مُقدّمہ میں اُلجھے ہُوں، یَاہوِہ کے حُضُور کاہِنوں اَور اُن قاضیوں کے آگے کھڑے ہُوں جو اُن
دِنوں میں اَپنے دفتر میں بیٹھے ہُوں۔

18 قاضی پُوری باریکی سے تحقیقات کریں اَور اگر گواہ جھُوٹا ثابت ہو، اَور اُس نے اَپنے اِسرائیلی بھائی کے خِلاف جھُوٹی
گواہی دی ہو،
19 تَب اُس جھُوٹے گواہ کے ساتھ وَیسا ہی سلُوک کرنا جَیسا وہ اَپنے بھائی کے ساتھ کرنا چاہتا تھا۔ تُم اَپنے درمیان سے
اَیسی بدکاری کو ضرُور ختم کردینا۔
20 تَب باقی لوگ یہ سُن کر ڈریں گے اَور پھر کبھی اَیسی بدکاری تمہارے درمیان نہ ہوگی۔
21 تُم اَیسے مسئلہ میں مُجرم پر کبھی رحم مت کھانا، جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے دانت،
ہاتھ کے بدلے ہاتھ، اَور پاؤں کے بدلے پاؤں ہو۔

20

جنگ کے بارے میں ہدایات

1 جَب تُم اَپنے دُشمنوں سے جنگ کرنے جاؤ اَور گھوڑوں اَور رتھوں اَور اَپنے سے بھی بڑے لشکر کو دیکھو، تو اُن سے
خوفزدہ مت ہونا، کیونکہ یَاہوِہ تمہارے خُدا جو تُمہیں مِصر سے نکال لائے ہیں وہ تمہارے ساتھ رہیں گے۔
2 اَور جَب تُم میدانِ جنگ میں جانے کو ہو، تَب کاہِنؔ آگے بڑھ کر فَوج سے مُخاطِب ہُوں۔
3 اَور کاہِنؔ یُوں کہے: ”اَے اِسرائیلیو سُنو! آج تُم اَپنے دُشمنوں سے لڑنے کے لِئے میدانِ جنگ میں جا رہے ہو۔ لٰہذا
بُزدل مت بنو یا خوف نہ کھاؤ؛ نہ تو گھبراؤ اَور نہ ہی اُن کے سامنے تُم پر دہشت طاری ہو۔
4 کیونکہ یَاہوِہ تمہارے خُدا تمہاری خاطِر تمہارے دُشمنوں سے لڑ کر تُمہیں فتح دِلانے کے لِئے تمہارے ساتھ ساتھ چلتے
ہیں۔“
5 پھر فَوجی افسران فَوج سے یُوں مُخاطِب ہُوئے: ”کیا کسی نے نیا گھر تعمیر کیا ہے اَور اُسے مخصُوص نہیں کیا ہے؟ تو
وہ گھر لَوٹ جائے، کہیں اَیسا نہ ہو کہ وہ جنگ میں ماراجائے اَور کوئی دُوسرا شخص اُسے مخصُوص کرے۔
6 کیا کسی نے انگوری باغ لگایا ہے اَور اَب تک اُس کا پھل کھانا شروع نہیں کیا؟ تو وہ بھی گھر لَوٹ جائے۔ کہیں
اَیسا نہ ہو کہ وہ جنگ میں ماراجائے اَور کوئی دُوسرا شخص اُس کا پھل کھائے۔
7 کیا کوئی شخص کسی لڑکی سے منگنی کر چُکاہے لیکن اُس سے شادی کرکے نہیں لایا وہ بھی گھر لَوٹ جائے۔ کہیں
اَیسا نہ ہو کہ وہ جنگ میں ماراجائے اَور کوئی اَور اُس سے شادی کر لے۔“
8 تَب فَوجی افسران یہ بھی کہیں، ”جو آدمی ڈرپوک یا بُزدل ہے وہ بھی گھر لَوٹ جائے تاکہ اُس کے بھائیوں کے
حوصلے بھی پست نہ ہو جائیں۔“
9 جَب فَوجی افسران فَوجیوں سے بات کر چکیں، تو فَوج کے اُوپر سپہ سالار مُقرّر کر دیں۔
10 جَب تُم کسی شہر پر حملہ کرنے کے لِئے اُس کے قریب پہُنچو، تو اُس کے باشِندوں کو اَمن کی پیشکش کرو۔
11 اگر وہ اَمن کی پیشکش قبُول کرتے ہیں اَور اَپنے پھاٹک کھول دیں، تو وہاں کے سَب باشِندے بیگار میں کام کرنے
والے ہوں گے جو تمہارے خدمت گزار ہوں گے۔
12 لیکن اگر وہ صُلح کرنے سے اِنکار کریں اَور جنگ پر اُتر آئیں تو تُم اُس شہر کا محاصرہ کرنا۔
13 اَور جَب یَاہوِہ تمہارے خُدا اُس شہر کو تمہارے ہاتھ میں کر دیں تو اُس میں کے سَب مَردوں کو تلوار سے قتل
کردینا۔
14 لیکن عورتوں، بچّوں اَور مویشیوں اَور اُس شہر کی دُوسری چیزوں کو تُم مالِ غنیمت کے طور پر اَپنے لِئے لے لینا۔
اَورجو مالِ غنیمت یَاہوِہ تمہارے خُدا تمہارے دُشمنوں سے تُمہیں دِلائیں اُسے تُم اَپنے کام میں لانا۔

15 اُن تمام شہروں کا بھی یہی حال کرنا جو تُم سے بہت دُور ہیں، اُن قوموں کے شہروں کے ساتھ اَیسا مت کرنا جِس میں
تُم ابھی داخل ہونے والے ہو۔
16 صرف اُن شہروں میں جنہیں یَاہوِہ تمہارے خُدا مِیراث کے طور پر تُمھیں دے رہے ہیں، تُم کسی جاندار کو زندہ نہ
چھوڑنا۔
17 بَلکہ جَیسا یَاہوِہ تمہارے خُدا نے تُمھیں حُکم دیا ہے تُم حِتّیوں، اموریوں، کنعانیوں، پَرزّیوں، حِوّیوں اَور یبُوسیوں کو
بالکُل نِیست و نابود کردینا
18 ورنہ وہ سَب مکرُوہ کام جو وہ اَپنے معبُودوں کی پرستش کے وقت کرتے ہیں، تُمھیں بھی سکھائیں گے اَور تُم یَاہوِہ
اَپنے خُدا کے خِلاف گُناہ کرنے لگوگے۔
19 جَب تُم کسی شہر کو فتح کرنے کے لِئے اُس سے جنگ کرو اَور کافی عرصہ تک اُس کا محاصرہ کِئے رہو، تو اُن
کے درختوں کو کُلھاڑی سے نہ کاٹنا کیونکہ اُن کا پھل تمہارے کھانے کے کام آسکتا ہے۔ تُم اُنہیں ہرگز نہ کاٹنا۔ کیونکہ
میدان کے درخت اِنسان نہیں ہیں کہ تُم اُنہیں کاٹ ڈالو؟
20 بہرحال جِن درختوں کو تُم جانتے ہو کہ وہ پھل نہیں لاتے ہیں، اُنہیں کاٹ ڈالنا اَور اُن کی لکڑی محاصرہ کے بُرج
بنانے کے لِئے اِستعمال کرنا جَب تک کہ وہ شہر جو تمہارے خِلاف جنگ کر رہا ہے اَپنی شِکست قبُول نہ کر لے۔

21

بےگُناہ کے خُون کا کفّارہ

1 اگر اُس مُلک میں جسے یَاہوِہ تمہارے خُدا تمہارے قبضہ میں دے رہے ہیں، کسی مقتول کی لاش میدان میں پڑی
ہُوئی ملے اَور یہ مَعلُوم نہ ہو کہ اُس کا قاتل کون ہے،
2 تو تمہارے بُزرگ اَور قاضی باہر نکل کر اُس لاش کے چاروں طرف کے نزدیکی شہروں کا فاصلہ ناپیں۔
3 تَب جو شہر اُس مقتول لاش کے بالکُل قریب ہو، وہاں کے بُزرگ ایک بچھیا لیں جِس سے کبھی کویٔی کام نہ لیا گیا
ہو نہ ہل جوتنے میں اَور نہ بیج بونے میں۔
4 پھر وہ بُزرگ اُس بچھیا کو ایک اَیسی وادی میں لے جائیں جہاں نہ ہل چلایا گیا ہو اَور نہ کچھ بویا گیا ہو اَور جہاں
بہتے ہوئے پانی کا چشمہ ہو۔ اَور وہاں اُس وادی میں اُس بچھیا کی گردن توڑ دیں۔
5 تَب بنی لیوی جو کاہنؔ ہیں نزدیک آئیں کیونکہ یَاہوِہ تمہارے خُدا نے اُنہیں خدمت کرنے اَور یَاہوِہ کے نام سے
برکت دینے اَور تمام تنازعوں اَور جھگڑوں کے مُعاملوں کا فیصلہ کرنے کے لِئے مُنتخب کیا ہے۔
6 تَب اُس شہر کے سَب بُزرگ جو اُس مقتول لاش کے سَب سے قریب رہنے والے ہُوں، اُس بچھیا کے اُوپر اَپنے اَپنے
ہاتھ دھوئیں، جِس کی گردن اُس وادی میں توڑی گئی ہو،
7 اَور وہ یُوں اعلان کریں: ”یہ خُون ہمارے ہاتھوں نہیں ہُواہے اَور نہ اِسے ہماری آنکھوں نے ہوتے ہوئے دیکھاہے۔
8 لہٰذا اَے یَاہوِہ! اَپنی قوم اِسرائیل کے واسطے جسے آپ نے چھُڑایا ہے یہ فدیہ قبُول فرمائیں، اَور کسی بےگُناہ کے
خُون کے لِئے اَپنی قوم کو مُجرم نہ قرار دیں۔“ تَب اُنہیں خُون کے جُرم سے کفّارہ مِل جائے گا،
9 اِس طرح تُم بےگُناہ کے خُون کا اِلزام اَپنے اُوپر سے دُور کر دوگے کیونکہ تُم نے وہ کام کیا ہے جو یَاہوِہ کی نظر میں
دُرست ہے۔

جنگ میں قَیدی عورت سے شادی کرنا

10 جَب تُم اَپنے دُشمنوں سے جنگ کرنے نکلو اَور یَاھوِہ تمھارے خُدا اُنہیں تمھارے ھاتھ میں کر دیں اَور تُم اُنہیں غُلام
بنا کے لاؤ،
11 اَور اُن غُلاموں میں کویٔی حسین عورت دیکھ کر تُم اُس پر فریفتہ ہو جاؤ، تو تُم اُسے اَپنی بیوی بنا سکتے ہو۔
12 تُم اُسے اَپنے گھر لے آنا اَور اُس کا سَر مُنڈوانا اَور ناخون کٹوانا،
13 اَور اسیری کے وقت جو کپڑے وہ پہنے ہویٔے تھی اُنہیں الگ کردینا۔ اَور جَب وہ تمھارے گھر میں رہ کر مُکمّل
ایک ماہ تک اَپنے ماں باپ کے لیٔے ماتم کر چُکے، تَب تُم اُس کے پاس جانا اَور اُس کا خَاوند ہو جانا اَور وہ تمھاری بیوی
ہوگی۔
14 اَور اگر تُم اُس سے خُوش نہ ہو، تو جہاں وہ جانا چاھے اُسے جانے دینا۔ تُم اُسے قیمت میں ہرگز نہ بیچنا اَور نہ ھی
اُس کے ساتھ غُلام کا سا سلُوک کرنا، کیونکہ تُم نے اُسے بےحُرمت کیا ھے۔

پہلوٹھے کا حق

15 اگر کسی مَرد کی دو بیویاں ہوں، اَور وہ ایک سے مَحَبّت کرتا ہو اَور دُوسری سے نہیں، اَور دونوں سے اُس کے بیٹے
پیدا ہوں، لیکن پہلوٹھا اُس بیوی کا بیٹاھو جِس سے وہ مَحَبّت نہیں کرتا۔
16 تو جَب وہ اَپنے بیٹوں کو اَپنی جائداد کا وارِث بنانے لگے تَب وہ اَپنی محبُوبہ بیوی کے بیٹے کو غَیر محبُوبہ کے پہلوٹھے
بیٹے پرجو اُس کا حقیقی پہلوٹھا ھے ترجیح دے کر پہلوٹھا نہ بنائے۔
17 بَلکہ وہ اَپنے غَیر محبُوبہ بیوی کے بیٹے کو پہلوٹھا مان کر اُسے اَپنی جائداد میں سے دُگنا حِصّہ دے۔ کیونکہ وہ بیٹا اَپنے
باپ کی قُوّت کا پہلا نِشان ھے۔ اَور پہلوٹھے کا حق اُسی کا ھے۔

باغی بیٹا

18 اگر کسی شخص کا ضِدّی اَور باغی بیٹاھو، جو اَپنے والدین کی فرمانبرداری نہیں کرتا ھے اَور جَب والدین اُسے تنبیہ
کرتے ہیں تو اُن کی نہیں سُنتا،
19 تو اُس کے والدین اُسے پکڑکر شہر کے پھاٹک پر بُزرگوں کے پاس لے جائیں۔
20 اَور اُس کے والدین شہر کے بُزرگوں سے کہیں، "ھمارا یہ بیٹا ضِدّی اَور باغی ھے۔ وہ ھمارے حُکموں پر نہیں چلتا۔ وہ
پیٹو اَور شرابی ھے۔"
21 تَب اُس کے شہر کے سَب لوگ اُسے سنگسار کرکے مار ڈالیں۔ تُم اَیسی بدکاری کو اَپنے بیچ میں سے ختم کردینا۔
تَب سَب اِسرائیلی اُس کے بارے میں سُن کر خوف کھائیں گے۔

مُختلف آئین

22 اگر کسی شخص سے کویٔی سنگین جُرم سرزد ہُوا ہو اَور اُسے قتل کرکے، اُس کی لاش کو درخت سے لٹکا دیا گیا
ہو،
23 تو دیکھنا کہ اُس کی لاش رات بھر درخت پر لٹکتی نہ رہے۔ تُم اُسے اُسی دِن ضرُور دفن کردینا، کیونکہ جو درخت
پر لٹکایا گیا ھے وہ خُدا کی طرف سے لعنتی ھے۔ لٰہذا تُم اُس مُلک کو ناپاک نہ کرنا جسے یَاھوِہ تمھارے خُدا مِیراث کے
طور پر تُمھیں دے رہے ہیں۔

22

1 اگر تُم اَپنے اِسرائیلی بھائی کے بَیل یا بھیڑ کو بھٹکتے دیکھو تو اُسے نظرانداز نہ کرنا بَلکہ اُسے اُس کے مالک کے پاس
ضرُور پہُنچا دینا۔

2 اگر تمھارا اِسرائیلی بھائی تمھارے نزدیک نہ رہتا ہو یا تُمھیں مَعلُوم نہ ہو کہ وہ کون ہے، تو اُس جانور کو اَپنے ساتھ
گھر لے آنا اَور اُسے اُس وقت تک رکھے رہنا جَب تک کہ وہ اُسے تلاش کرتا ہُوا تمھارے پاس نہ آئے۔ تَب تُم اُسے اُس
کا جانور واپس لَوٹا دینا۔
3 اگر تُمھیں اَپنے اِسرائیلی بھائی کا گدھا، کُتّہ یا اُس کی کھوئی ہُوئی کوئی بھی شَے مِلے، تو اَیسا ہی کرنا۔ اُسے نظرانداز
نہ کرنا۔
4 اگر تُمھیں اَپنے اِسرائیلی بھائی کا گدھا یا بَیل راستہ میں گرا ہُوا مِلے تو اُسے نظرانداز نہ کرنا۔ بَلکہ تُم اُس کے مالک کی
مدد اُنہیں اُٹھانے میں ضرُور کرنا۔
5 کوئی بھی عورت مَرد کا لباس نہ پہنے، اَور نہ مَرد عورت کا کیونکہ جو اَیسا کرتا ہے تو وہ یَاہوِہ تمھارے خُدا کے
نزدیک مکرُوہ ہے۔
6 اگر تُمھیں راہ کے کِنارے درخت میں یا زمین پر کسی پرندہ کا گھونسلا ملے، اَور ماں بچّوں یا اَنڈوں پر بیٹھی ہُوئی ہو،
تو تُم ماں کو بچّوں کے ساتھ نہ پکڑ لینا۔
7 تُم اگر چاہو تو بچّوں کو لے لینا لیکن ماں کو ضرُور چھوڑ دینا تاکہ تمھاری خیر ہو اَور تمھاری عمر دراز ہو۔
8 جَب تُم کوئی نیا مکان تعمیر کرو، تو اَپنی چھت کے چاروں طرف منڈیر ضرُور لگاؤ تاکہ اگر کوئی چھت پر سے گِر
جائے تو تمھاری وجہ سے تمھارے گھر پر خُون کا اِلزام نہ لگے۔
9 اَپنے انگوری باغ میں دو قِسم کے بیج نہ بونا؛ اگر تُم اَیسا کروگے تو نہ صِرف ایک بیج کا بَلکہ انگوری باغ کا سارا پھل
بھی پاک نہ ٹھہرے گا۔
10 تُم بَیل اَور گدھے دونوں کو ایک ساتھ جوت کر ہل مت چلانا۔
11 تُم اُون اَور کتّان دونوں دھاگوں کی مِلاوٹ سے بُنا ہُوا کپڑا نہ پہننا۔
12 اَپنے پہننے والے باہری کپڑے کے چاروں کناروں پر جھالر لگایا کرنا۔

شادی کے آئین کی خِلاف ورزی

13 اگر کوئی شخص کسی عورت سے شادی کرتا ہے اَور اُس سے ہم بِستر ہونے کے بعد اُس سے نفرت کرنے لگتا ہے،
14 اَور اُس پر تہمت لگا کر، اُسے یہ کہہ کر بدنام کرتا ہے، "مَیں نے اِس عورت سے شادی کی لیکن جَب مَیں اُس سے
ہم بِستر ہُوا تو مُجھے اُس کے کنواری ہونے کا ثبوت نہیں مِلا۔"
15 تَب اُس لڑکی کے ماں باپ اُس کے کنوارےپن کا ثبوت لے کر شہر کے بُزرگوں کے پاس پھاٹک پر جائیں۔
16 اَور لڑکی کا باپ بُزرگوں سے کہے، "مَیں نے اَپنی بیٹی کی شادی اِس شخص سے کی تھی لیکن یہ اُسے اَب نہیں
چاہتا ہے۔
17 اَور اَب اُس پر تہمت لگاتا اَور کہتا ہے، 'مَیں نے تمھاری بیٹی کو کنواری نہیں پایا۔' حالانکہ میری بیٹی کے کنوارےپن
کا یہ ثبوت ہے۔" اَور والدین اُس کپڑے کو شہر کے بُزرگوں کے سامنے پھیلا دیں،
18 تَب شہر کے بُزرگ اُس شخص کو پکڑکر کوڑے لگائیں۔
19 اَور اُس سے چاندی کی سَو ثاقل* جُرمانہ کے طور پر وصول کرکے لڑکی کے باپ کو دیں کیونکہ اُس آدمی نے ایک
اِسرائیلی کنواری کو بدنام کیا تھا۔ وہ لڑکی اُس کی بیوی بنی رہے گی؛ اَور اُس مَرد کو زندگی بھر اُسے طلاق دینے کا حق
نہ ہوگا۔

* **22:19** سَو ثاقل تقریباً تین ایک کِلو دو سَو گرام

20 لیکن اگر اِلزام سچ ہو اَور اُس لڑکی کے کنوارےپن کا ثبوت نہ مِل پائے،
21 تو اُسے اُس کے باپ کے گھر کے دروازہ پر لایا جائے اَور وہاں اُس کے شہر کے لوگ اُسے سنگسار کریں تاکہ وہ
مَر جائے۔ کیونکہ وہ ابھی اَپنے باپ کے گھر ہی میں تھی کہ اُس نے فاحِشہ پن کرکے اِسرائیل میں نہایت شرمناک کام
کیا۔ اِس طرح سے تُم اَپنے درمیان سے اَیسی بدکاری ضرُور ختم کردینا۔

22 اگر کوئی آدمی کسی دُوسرے آدمی کی بیوی کے ساتھ زنا کرتے ہوئے پکڑا جائے، تو وہ زناکار آدمی، اَور وہ عورت
دونوں مار ڈالے جائیں۔ اِس طرح تُم اَیسی بدکاری اِسرائیل میں سے ختم کردینا۔

23 اگر کسی کنواری لڑکی کی منگنی طے ہو چُکی ہو اَور کوئی دُوسرا آدمی اُس کی مرضی سے شہر کے اَندر ہی اُس
سے صحبت کرتا ہے،
24 تو تُم اُن دونوں کو اُس شہر کے پھاٹک پر لے آنا اَور اُنہیں سنگسار کرکے مار ڈالنا۔ لڑکی کو اِس لیٔے کہ وہ شہر میں
ہوتے ہوئے بھی مدد کے لیٔے نہیں چِلّائی اَور آدمی کو اِس لیٔے کہ اُس نے دُوسرے شخص کی بیوی کو بےحُرمت کیا۔
اِس طرح سے تُم اَپنے درمیان سے اَیسی بدکاری دُور کردینا۔

25 لیکن اگر کوئی آدمی کسی لڑکی کو جِس کی منگنی طے ہو چُکی ہو، کسی میدان میں پا کر اُس کے ساتھ زبردستی
صحبت کرتا ہے تو صِرف وہ آدمی جِس نے یہ کیا ہو مار ڈالا جائے۔
26 اَور اُس لڑکی کو کوئی سزا مت دینا؛ اُس نے اَیسا کوئی گُناہ نہیں کیا کہ وہ سزائے موت کی مُستحق ٹھہرے۔ یہ
مُعاملہ کچھ اَیسا ہے جَیسے کوئی اَپنے ہمسایہ پر حملہ کرکے اُسے مار ڈالے،
27 کیونکہ اُس آدمی نے لڑکی کو کھُلے میدان میں پایا اَور حالانکہ وہ منگنی کی ہوئی لڑکی چِلّائی تھی لیکن وہاں کوئی
نہ تھا جو اُسے بچاتا۔
28 اگر کسی آدمی کو کوئی کنواری لڑکی مِل جاتی ہے جِس کی منگنی نہیں ہُوئی ہے اَور وہ اُس کے ساتھ زبردستی
صحبت کرتا ہے اَور وہ دونوں پکڑے جاتے ہیں،
29 تو وہ آدمی لڑکی کے باپ کو پچاس ثاقل† چاندی اَدا کرے۔ اَور لڑکی سے ضرُور شادی کر لے کیونکہ اُس نے اُس
کی بےحُرمتی کی ہے۔ اَور اُس مَرد کو عمر بھر اُسے طلاق دینے کا حق نہ ہوگا۔
30 کوئی شخص اَپنے باپ کی بیوی سے شادی نہ کرے؛ یعنی اَپنے باپ کے ہم بِستر کی بےحُرمتی نہ کرے۔

23

جماعت سے خارج کیاجانا

1 کوئی بھی شخص جو نامرد ہے جِس کے اعضائے تناسل کُچل دئیے یا کاٹ دئیے گئے ہُوں، وہ یَاہوِہ کی جماعت میں
داخل نہ ہونے پائے۔
2 کوئی بھی ناجائز اَولاد اَور نہ اُس کی اَولادیں دسویں پُشت تک، اُس نَسل میں سے کوئی شخص یَاہوِہ کی جماعت میں
داخل ہونے نہ پائے۔
3 کوئی بھی عمُّونی یا مُوآبی یَاہوِہ کی جماعت میں داخل نہ ہونے پائے، دسویں پُشت تک اُن کی نَسل میں سے کوئی
شخص یَاہوِہ کی جماعت میں داخل نہ ہونے پائے۔

† 22:29 پچاس ثاقل تقریباً چھ سَو گرام

4 کیونکہ جَب تُم مِصر سے نکل کر آ رہے تھے تو وہ راستہ میں روٹی اَور پانی لے کر تمہارے اِستقبال کو نہیں آئےتھے
اَور اُنہوں نے مسوپتامیہؔ* کے پتھورؔ شہر سے بِلعاؔم بِن بعورؔ کو اُجرت پر بُلایا تاکہ وہ تُم پر لعنت بھیجے۔
5 لیکن یَاھوِہ تمہارے خُدا نے بِلعاؔم کی نہ سُنی بَلکہ اُس لعنت کو تمہارے لِئے برکت میں تبدیل کر دیا، کیونکہ یَاھوِہ
تمہارے خُدا تُم سے مَحبّت رکھتے ہیں۔
6 تُم زندگی بھر اُن کے ساتھ دوستی کا عہد مت کرنا۔
7 تُم کسی اِدُومی آدمی کو حقارت کی نظر سے نہ دیکھنا کیونکہ وہ تمہارا بھائی ہی ہے۔ کسی مِصری کو بھی حقیر نہ
جاننا کیونکہ تُم اُن کے مُلک میں ایک پردیسی کی مانند رہتے تھے۔
8 اُن کی تیسری پُشت کے جو بچّے پیدا ہوں وہ یَاھوِہ کی جماعت میں داخل ہو سکتے ہیں۔

چھاؤنی میں ناپاکی

9 جَب تُم اَپنے دُشمنوں کے خِلاف خیمہ زن ہو، تو ہر طرح کی ناپاکی سے بچے رہنا۔
10 اگر تُم میں سے کویٔی آدمی رات کے وقت احتلامِ شبینہ سے پاک نہیں رہتاہے تو وہ چھاؤنی کے باہر جائے اَور وہیں
رہے۔
11 لیکن جَب شام ہونے لگے تو وہ غُسل کر لے اَور غروب آفتاب کے وقت چھاؤنی میں ضرُور لَوٹ آئے۔
12 چھاؤنی کے باہر تُم ایک جگہ مُقرّر کر لینا جہاں اَپنی حاجت رفع کرنے کے لِئے جا سکو۔
13 اَپنے ہتھیاروں میں کھودنے کا کویٔی آلہ بھی رکھنا اَور جَب تُم حاجت رفع کر چُکو تو ایک گڑھا کھود کر اَپنے
فُضلہ کو مٹّی سے ڈھانک دینا۔
14 کیونکہ یَاھوِہ تمہارے خُدا تمہاری چھاؤنی میں چلتے پھرتے ہیں تاکہ تمہاری حِفاظت کریں اَور تمہارے دُشمنوں کو
تمہارے حوالہ کر دیں۔ تمہاری کا پاک ہونا ضرُوری ہے۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ تمہارے درمیان کویٔی نَجاست دیکھے اَور تُم
سے دُور چلے جائیں۔

متفرّق آئین

15 اگر کسی غُلام نے تمہارے پاس پناہ لی ہو، تو اُسے اُس کے آقا کے حوالہ نہ کرنا۔
16 اُسے اَپنے درمیان جہاں وہ چاہے اَور جِس شہر کو وہ پسند کرے وہیں رہنے دینا۔ اَور تُم اُس پر ظُلم نہ ڈھانا۔
17 کسی معبُود کے واسطے کویٔی اِسرائیلی عورت یا آدمی بدفعلی کا کام نہ کرے۔
18 تُم کسی عورت یا کسی مَرد کی جِسم فروشی کی کمائی کو کسی مَنّت کو پُورا کرنے کے لِئے یَاھوِہ اَپنے خُدا کے
گھر میں نہ لانا کیونکہ یَاھوِہ تمہارے خُدا کو اُن دونوں سے سخت نفرت ہے۔
19 تُم اَپنے اِسرائیلی بھائی سے سُود وصول نہ کرنا خواہ وہ رُوپیوں پر، اناج پر یا کسی اَیسی شَے پر ہو جِس پر سُود لیا جاتا
ہو۔
20 تُم چاھو تو پردیسیوں سے سُود وصول کر سکتے ہو، لیکن کسی اِسرائیلی بھائی سے نہیں تاکہ جِس مُلک پر قبضہ کرنے
کے لِئے تُم داخل ہو رہے ہو وہاں جِس جِس کام میں تُم اَپنا ہاتھ ڈالو اُن سَب میں یَاھوِہ تمہارے خُدا تُمھیں برکت دیں۔
21 اگر تُم یَاھوِہ اَپنے خُدا کی خاطِر مَنّت مانو، تو اُسے پُورا کرنے میں تاخیر نہ کرنا کیونکہ یَاھوِہ تمہارے خُدا ضرُور اُسے
تُم سے طلب کریں گے اَور تَب تُم مُجرم ٹھہروگے۔

---

* **23:4** مسوپتامیہؔ اصل عِبرانی زبان میں ارام نحرائیمؔ

22 لیکن اگر تُم مَنّت نه مانو، تو مُجرم نه ٹھہروگے۔
23 جو کچھ تمھارے لبوں سے نکلے اُسے ضرُور پُورا کرنا کیونکه تُم نے خُود اَپنے مُنه سے رضا کی قُربانی کے طور پر یَاھوِہ
اَپنے خُدا کے واسطے مَنّت مانی تھی۔
24 اگر تُم اَپنے همسایه کے انگوری باغ میں داخل هو، تو جتنے چاهو اُتنے انگور کھا لینا لیکن اَپنی ٹوکری میں کچھ نه رکھنا۔
25 اگر تُم اَپنے همسایه کے اناج کے کھیت میں داخل هو، تو تُم اَپنے هاتھوں سے بالیں توڑ سکتے هو لیکن اُس کی کھڑی
فصل کو درانتی مت لگانا۔

24

1 اگر کوئی مَرد کسی عورت سے شادی کر لے لیکن بعد میں اُس میں کوئی اَیسی شرمناک حرکت کے باعث اُس کے
ساتھ رہنے پر راضی نه هو، تو وہ طلاق نامه لِکھ کر اُس کے حواله کر دے اَور اُسے اَپنے گھر سے بے دخل کر دے۔
2 اَور اگر اَپنے پہلے شوهر کا گھر چھوڑنے کے بعد وہ کسی دُوسرے آدمی کی بیوی بَن جاتی هے،
3 اَور اُس کا دُوسرا خَاوند بھی اُسے نا پسند کرے اَور طلاق نامه لِکھ کر اُس کے حواله کرے اَور اُسے اَپنے گھر سے
بے دخل کر دے یا خُود مَر جائے،
4 تَب اُس عورت کا پہلا خَاوند جِس نے اُسے طلاق دیا تھا اُس عورت کے ناپاک هو جانے کے بعد اُس سے دوباره
شادی نه کرنے پائے، کیونکه اَیسا کام یَاھوِہ کی نظر میں مکرُوہ هے۔ تُم اُس مُلک پر گُناہ نه لانا جسے یَاھوِہ تمھارے خُدا
مِیراث کے طور پر تُمھیں دے رهے هیں۔
5 اگر کسی آدمی کی ابھی حال هی میں شادی هُوئی هے تو اُسے جنگ کے لِئے هرگز نه بھیجا جائے۔ اَور نه هی اُسے
کوئی اَور ذمّه داری سُپرد کی جائے۔ وہ ایک سال تک آزادی سے گھر میں رهے اَور اَپنی نئی بیوی کو خُوش رکّھے۔
6 چکّی کو یا اُس کے اُوپر کے پاٹ کو گِروی نه رکھنا کیونکه اَیسا کرنا تو گویا اِنسان کی کمائی کے ذریعه کو هی رهن
رکھنے کے برابر هوگا۔
7 اگر کوئی شخص اَپنے اِسرائیلی بھائیوں میں سے کسی کو اِغوا کرکے غُلام بنا لے یا بیچ ڈالے اَور پکڑا جائے تو وہ اِغوا
کرنے والا شخص مار ڈالا جائے۔ تُم اَیسی بدکاری اَپنے درمیان سے ضرُور دُور کردینا۔
8 کوڑھ کی بیماریوں کے بارے میں لیوی کاهِنؔ جو هدایات دیں، ٹھیک اُن هی کے مُطابق احتیاط سے عَمل کرنا۔ مَیں
نے اُنہیں جو حُکم دیئے هیں اُن هی کے مُطابق غور فرما کر عَمل کرنا۔
9 جَب تُم مِصر سے نکل کر آ رهے تھے تَب یَاھوِہ تمھارے خُدا نے راسته میں مِریَمؔ کے ساتھ جو کچھ کیا اُسے یاد رکھنا۔
10 جَب تُم اَپنے همسایه کو کسی قِسم کا قرض دو تو جو شَے وہ رهن رکھنا چاهے اُسے لینے کے لِئے اُس کے گھر میں
داخل نه هونا۔
11 بَلکه تُم باهر هی کھڑے رهنا اَور وہ شخص جسے تُم قرض دے رهے هو خُود اُس رهن رکھی جانے والی چیز کو
تمھارے پاس باهر لائے۔
12 اگر وہ شخص مسکین هو تو اُس کی رهن رکھی هُوئی چادر کو اوڑھ کر نه سو جانا۔
13 بَلکه آفتاب کے غروب هونے تک اُس کا باهری لباس اُسے لَوٹا دینا تاکه وہ اُسے اوڑھ کر سو سکے۔ تَب وہ تمھارا
شُکرگزار هوگا اَور یه یَاھوِہ تمھارے خُدا کی نظر میں تمھارے حق میں راستبازی کا کام گِنا جائے گا۔
14 تُم مزدُور کی مفلسی اَور مُحتاجی کا ناجائز فائدہ نه اُٹھانا خواہ وہ اِسرائیلی بھائی هو یا کوئی پردیسی هو جو تمھارے کسی
شہر میں رهتا هو۔

15 تُم ہر روز آفتاب کے غروب ہونے سے پہلے ہی اُس کی مزدُوری دے دیا کرو کیونکہ وہ غریب ہے اَور اُس پر اُس
کی آس لگی ہُوئی ہوتی ہے۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ وہ یَاہوِہ سے تمہارے خِلاف فریاد کرے اَور تُم مُجرم ٹھہرو۔
16 والدین اَپنے بچّوں کے عِوض میں نہ مارے جائیں۔ نہ ہی بچّے اَپنے والدین کی خاطِر مارے جائیں۔ ہر ایک اَپنے ہی
گُناہ کے سبب سے ماراجائے۔
17 کوئی پردیسی یا یتیم اِنصاف سے محروم نہ رہے اَور نہ کسی بیوہ کے کپڑے رہن رکھّے جائیں۔
18 یاد رکھو کہ تُم مِصر میں غُلام تھے اَور یَاہوِہ تمہارے خُدا نے تُمھیں وہاں سے چھُڑایا۔ اِس لئے میں تُمھیں یہ کام
کرنے کا حُکم دے رہا ہُوں۔
19 جَب تُم اَپنے کھیت کی فصل کاٹ رہے ہو اَور کوئی پُولا بھُول سے کھیت میں چھُوٹ جائے تو اُسے لینے کے لئے
لَوٹ کر واپس نہ جانا۔ اُسے پردیسی، یتیم اَور بیوہ کے لئے رہنے دینا تاکہ یَاہوِہ تمہارے خُدا تمہارے سَب کاموں میں جنہیں
تُم ہاتھ لگاؤ برکت بخشیں۔
20 جَب تُم اَپنے زَیتُون کے درختوں کو جھاڑو تو شاخوں کو دوبارہ نہ جھاڑنا بَلکہ جو بچا ہو اُسے پردیسی، یتیم اَور بیوہ
کے لئے چھوڑ دینا۔
21 جَب تُم اَپنے انگوری باغ کے انگور جمع کرو تو اُس کے بیلوں کو دوبارہ نہ ٹٹولنا بَلکہ جو بچا ہے اُسے پردیسی، یتیم
اَور بیوہ کے لئے چھوڑ دینا۔
22 یاد رکھو کہ تُم مِصر میں غُلام تھے۔ اِس لئے میں تُمھیں یہ کام کرنے کا حُکم دے رہا ہُوں۔

25

1 اگر لوگوں میں کسی طرح کا جھگڑا ہو، تو وہ اُسے عدالت میں پیش کریں اَور قاضی مُقدّمہ کا فیصلہ کریں جو بے
قُصُور کو بَری کر دیں اَور مُجرم کو سزا دیں۔
2 اگر مُلزم پیٹے جانے کا مُستحق ہو تو قاضی اُسے لٹا کر اَپنی آنکھوں کے سامنے اُس کے جُرم کی سنگینی کے مُطابق گِن
کر کوڑے لگوائے۔
3 لیکن وہ اُسے چالیس سے زِیادہ کوڑے نہ لگوائے۔ اگر اُسے اُس سے زِیادہ کوڑے لگوائے گئے تو تمہارا بھائی
تمہاری نظروں میں ذلیل ہو جائےگا۔
4 تُم فصل گاھتے وقت بَیل کا مُنہ نہ باندھنا۔
5 اگر سَب بھائی ایک ہی خاندان میں ساتھ مِل کر رہتے ہُوں اَور اُن میں سے ایک بھائی بے اَولاد مَر جائے تو اُس کی
بیوہ کی شادی کسی اجنبی آدمی سے نہ کی جائے جو اُس خاندان سے تعلّق نہ رکھتا ہو۔ اُس کے خاوند کا بھائی اُسے اَپنی
بیوی کے طور پر قبُول کرکے اُس سے شادی کر لے اَور اُس کے ساتھ دیور کا حق اَدا کرے۔
6 اَور اُس عورت کے جو پہلا بیٹا ہوگا وہ اُس مرحُوم بھائی کے نام کا کہلائےگا تاکہ مرحُوم کا نام اِسرائیل سے مِٹ
نہ جائے۔
7 لیکن اگر وہ آدمی اَپنی بھاوج سے شادی کرنا نہ چاہے تو وہ عورت پھاٹک پر بُزرگوں کے پاس جائے اَور کہے، ”میرا
دیور اَپنے بھائی کا نام اِسرائیل میں قائِم رکھنے سے اِنکار کر رہاہے اَور میرے ساتھ دیور کا حق اَدا کرنا نہیں چاہتا۔“
8 تَب اُس شہر کے بُزرگ اُس آدمی کو بُلوا کر اُسے سمجھائیں۔ لیکن اگر وہ اَپنی بات پر قائِم رہے اَور کہے، ”میں اِس
عورت سے شادی نہیں کرنا چاہتا ہُوں،“

9 تَب اُس کے بھائی کی بیوہ بُزرگوں کے سامنے اُس کے پاس جا کر اُس کی ایک جُوتی اُتار لے اَور اُس کے مُنہ پر تھُوک
دے اَور کہے، ”جو آدمی اَپنے بھائی کا گھر آباد نہیں کرنا چاہتا اُس کے ساتھ اَیسا ہی سلُوک کیا جاتا ہے۔“
10 تَب اِسرائیلیوں میں اُس کا نام یُوں جانا جائے گا، یہ اُس آدمی کا گھر ہے جِس کی جُوتی اُتاری گئی ہے۔
11 جَب دو آدمی آپَس میں لڑ رہے ہوں اَور اُن میں سے ایک کی بیوی اَپنے خَاوند کو اُس کے حملہ آور کے ہاتھ سے
بچانے کے لِئے آ جائے اَور اَپنا ہاتھ بڑھا کر اُس کی شرم گاہ کو پکڑ لے،
12 تو تُم اُس عورت کا ہاتھ کاٹ ڈالنا اَور اُس پر رحم نہ کھانا۔
13 تُم اَپنی تھیلی میں ایک ہی طرح کے اَیسے دو باٹ نہ رکھنا کہ ایک بھاری اَور دُوسرا وزن میں ہلکا ہو۔
14 تُم اَپنے گھر میں ایک ہی طرح کے دو پیمانے نہ رکھنا کہ ایک کم ناپ کا ہو اَور دُوسرا زِیادہ کا۔
15 تمہارے وزن کرنے کے باٹ اَور پیمانے صحیح اَور دیانتدارانہ ہوں تاکہ اُس مُلک میں جسے یَاہوِہ تمہارے خُدا تمہیں
دے رہے ہیں، تمہاری عمر دراز ہو۔
16 کیونکہ اَیسے لوگ جو فریب سے کام لیتے ہیں یَاہوِہ تمہارے خُدا کی نظر میں مکرُوہ ہیں۔
17 یاد رکھو کہ جب تُم مِصر سے نکل کر آ رہے تھے تَب راستہ میں عمالیقیوں نے تمہارے ساتھ کیا کیا؟
18 جَب تُم تھکے ماندے اَور نڈھال تھے تَب اُنہوں نے تُم پر حملہ کیا اَورجو سَب سے پیچھے تھے اُنہیں قتل کیا اَور اُن کے
اَندر خُدا کا خوف نہ تھا۔
19 اِس لِئے جَب یَاہوِہ تمہارے خُدا تُمہیں اُس مُلک میں جسے وہ مِیراث کے طور پر تمہارے قبضہ میں دے رہے ہیں،
اَور جَب وہ تمہارے اِردگرد کے سَب دُشمنوں سے راحت بخشیں، تو تُم عمالیقیوں کا نام و نِشان آسمان کے نیچے سے مٹا دینا۔
تُم اِس بات کو ہرگز نہ بھُولنا۔

26

پہلے پھل اَور دہ یکیاں

1 جَب تُم اُس مُلک میں داخل ہو جاؤ، جسے یَاہوِہ تمہارے خُدا تُمہیں مِیراث کے طور پر دے رہے ہیں اَور اُس پر
قبضہ کرکے اُس میں بس جاؤ،
2 تَب جو مُلک یَاہوِہ تمہارے خُدا تُمہیں دے رہے ہیں، اُن کی زمین میں جو کچھ تُم اُگاؤ، تو اُن سَب کے کچھ پہلے
پھل ٹوکری میں رکھ کر اُس جگہ لے جانا جو یَاہوِہ تمہارے خُدا اَپنے نام کے قِیام کے واسطے مُنتخب کریں گے۔
3 اَور اُس وقت کے کاہِنؔ کے پاس جا کر اُس سے یہ کہنا، ”آج کے دِن میں یَاہوِہ تمہارے خُدا کے حُضُور اقرار کرتا
ہُوں کہ میں اُس مُلک میں آ چُکا ہُوں جسے دینے کی قَسم یَاہوِہ نے ہمارے آباؤاَجداد سے کھائی تھی۔“
4 تَب کاہِنؔ تمہارے ہاتھ سے ٹوکری لے کر اُسے یَاہوِہ تمہارے خُدا کے مذبح کے سامنے رکھ دے۔
5 تَب تُم یَاہوِہ اَپنے خُدا کے حُضُور یُوں کہنا: ”میرے آباؤاَجداد ایک خانہ بدوش ارامی تھے جو چند لوگوں کے ساتھ
مِصر میں پردیسی ہوکر گئے تھے اَور وہاں بس گئے اَور اُن سے ایک بڑی قوم بَن گئی جو نہایت زورآور اَور کثیرُالتعداد تھی
6 لیکن مِصریوں نے ہمارے ساتھ بُرا سلُوک کیا اَور ہمیں اَذیّت پہنچائی، اَور ہم سے سخت خدمت لی۔
7 تَب ہم نے یَاہوِہ ہمارے آباؤاَجداد کے خُدا سے فریاد کی اَور یَاہوِہ نے ہماری آواز سُنی اَور ہماری مُصیبت محنت
اَور مظلومی دیکھی۔

8 چنانچه یَاهوِہ نے اَپنے قوی ہاتھ اَور پھیلے ہوئے بازو سے بڑے معجزوں اَور حیرت اَنگیز نِشانات اَور عجائب کے ساتھ
ہمیں مِصر سے باہر نکالا۔
9 اَور یَاہوہ نے ہمیں اِس جگہ پر لا کر ہمیں یہ مُلک عطا فرمایا جِس میں دُودھ اَور شہد کی بھرپوری ہے۔
10 اِس لیٔے اَب اَے یَاہوِہ دیکھو، جو زمین آپ نے مُجھے عطا فرمائی ہے، اُس کا پہلا پھل مَیں آپ کے پاس لے آیا
ہُوں۔“ پھر تُم اُس ٹوکری کو یَاہوِہ اَپنے خُدا کے حُضُور رکھ دینا اَور یَاہوِہ اَپنے خُدا کو سَجدہ کرنا۔
11 اَور تُم اَور لیوی اَور تمہارے ساتھ رہنے والے پردیسی، سَب مِل کر اُن سَب نِعمتوں کے لیٔے جنہیں یَاہوِہ تمہارے خُدا
نے تُمہیں اَور تمہارے خاندان کو بخشا ہے، خُوشی منانا۔
12 جَب تُم تیسرے سال جو دہ یکی کا سال ہے اَپنی پیداوار کا دسواں حِصّہ الگ کر چُکو، تو اُسے لیوی، پردیسی، یتیم
اَور بیوہ کو دے دینا تاکہ وہ اُسے تمہارے شہروں میں کھائیں اَور مطمئن ہوں۔
13 تَب تُم یَاہوِہ اَپنے خُدا کے حُضُور یُوں کہنا: ”مَیں نے آپ کے سَب اَحکام کے مُطابق مُقدّس حِصّہ اَپنے گھر سے
نکالا اَور اُسے لیوی، پردیسی، یتیم اَور بیوہ کو دے دیا ہے۔ مَیں نے آپ کے کسی حُکم کو نہیں ٹالا ہے اَور نہ ہی اُنہیں
بھُلایا ہے۔
14 مَیں نے اَپنے ماتم کے دِنوں میں بھی مُقدّس حِصّہ میں سے کچھ نہ کھایا اَور نہ ہی مَیں نے اُنہیں ناپاکی کی حالت میں
الگ کیا اَور نہ مَیں نے اُس میں سے کچھ مُردوں کو نذر کی۔ مَیں نے یَاہوِہ اَپنے خُدا کی اِطاعت کی ہے اَور آپ کے ہر
حُکم کے مُطابق عَمل کیا ہے۔
15 آسمان پر سے جو آپ کی مُقدّس قِیام گاہ ہے نظر کریں اَور اَپنی قوم اِسرائیل کو اَور اُس مُلک کو برکت دیں، جسے
آپ نے اُس وعدہ کے مُطابق ہمیں عنایت کیا ہے جِس میں دُودھ اَور شہد کی بھرپوری ہے اَور جِس کو آپ نے اُس قَسم
کے مُطابق جو آپ نے ہمارے آباؤاَجداد سے کھائی تھی ہمیں عطا کیا ہے۔“

یَاہوِہ کے اَحکام پر عَمل کرنا

16 یَاہوِہ تمہارے خُدا، آج تُمہیں اِن قوانین اَور آئین کو ماننے کا اَور اَپنے سارے دِل اَور اَپنی ساری جان سے اُن پر عَمل
کرنے کا حُکم دے رہے ہیں۔
17 تُم نے آج کے دِن اقرار کیا ہے کہ یَاہوِہ ہی تمہارے خُدا ہیں اَور تُم اُن کی راہوں پر چلوگے اَور تُم اُن کے قوانین،
اَحکام اَور آئین کو مانوگے اَور اُن کی اِطاعت کروگے۔
18 اَور یَاہوِہ نے بھی آج کے دِن تُمہیں اَپنے وعدہ کے مُطابق اَپنی خاص قوم اَور بیش قیمت مِیراث قرار دیا ہے تاکہ تُم
اُن کے تمام اَحکام کو مانو۔
19 یَاہوِہ نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ سَب قوموں میں سے جو اُن کی بنائی ہُوئی ہیں، وہ تُمہیں تعریف، شہرت اَور عزّت
میں ممتاز کریں گے اَور اُن کے وعدہ کے مُطابق تُم یَاہوِہ اَپنے خُدا کی مُقدّس قوم بَن جاؤگے۔

27

کوہِ عیبالؔ کا مذبح

1 پھر مَوشہ اَور بنی اِسرائیل کے بُزرگوں نے لوگوں کو حُکم دیا: ”یہ سَب اَحکام جو آج کے دِن میں تُمہیں دے رہا ہُوں
اُنہیں ماننا۔

2 جَب تُم دریائے یردنؔ پار کرکے اُس مُلک میں پہُنچو جو یَاھوِہ تمھارے خُدا تُمھیں دے رہے ھیں، تَب چند بڑے
بڑے پتّھر کھڑے کرکے اُن پر چُونا پوت دینا،
3 اَور جَب تُم اُس مُلک میں داخل ھوکر یردنؔ پار پہُنچ جاؤ، تو اُن پتّھروں پر اِس آئین کی سَب باتیں لِکھنا، جِس مَیں
یَاھوِہ تمھارے آباؤاَجداد کے خُدا کے وعدہ کے مُطابق دُودھ اَور شہد کی بھرپوری ھے، جسے یَاھوِہ تمھارے خُدا تُمھیں
دے رہے ھیں۔
4 اَور جَب تُم یردنؔ پار کر چُکو تو جَیسا مَیں نے آج تُمھیں حُکم دیا ھے اُسی کے مُطابق اُن پتّھروں کو کوہِ عیبالؔ پر نصب
کردینا اَور اُن پر چُونا پوتنا۔
5 اَور وھاں یَاھوِہ اَپنے خُدا کے واسطے پتّھروں کا ایک مذبح بنانا لیکن اُن پر لوھے کا کوئی اوزار اِستعمال نہ کرنا۔
6 یَاھوِہ اَپنے خُدا کا مذبح بے تراشے پتّھروں سے بنانا اَور اُس پر یَاھوِہ اَپنے خُدا کے واسطے سوختنی نذر پیش کرنا۔
7 اَور وھیں سلامتی کی نذریں گزراننا اَور اُنہیں کھانا اَور یَاھوِہ اَپنے خُدا کے حُضُور خُوشی منانا۔
8 اَور اُن پتّھروں پر جنھیں تُم نصب کروگے آئین کی اِن باتوں کو صَاف صَاف لِکھنا۔“

کوہِ عیبالؔ پر سے لعنتیں

9 پھر مَوشہ اَور لیوی کاھِنوں نے تمام بنی اِسرائیل سے فرمایا، ”اَے اِسرائیل! خاموش ھو جا اَور سُن! تُم اَب یَاھوِہ اَپنے
خُدا کی قوم بَن گئے ھو۔
10 یَاھوِہ اَپنے خُدا کی اِطاعت کرو اَور اُن کے اَحکام اَور قوانین پرجو آج مَیں تُمھیں دے رہا ھُوں عَمل کرو۔“
11 اَور اُسی دِن مَوشہ نے لوگوں کو حُکم دیا،
12 جَب تُم یردنؔ پار کر چُکو، تو شمعُونؔ، لیوی، یہُوداہؔ، یِسَّکارؔ، یُوسیفؔ اَور بِنیامین کے قبیلے لوگوں کو برکت دینے کے
لئے کوہِ گِرزِیمؔ پر کھڑے ھو جائیں۔
13 اَور رُوبنؔ، گادؔ، آشیر، زبُولُون، دانؔ اَور نفتالی کے قبیلے لعنت کرنے کے لئے کوہِ عیبالؔ پر کھڑے ھو جائیں۔
14 اَور لیوی سَب اِسرائیلی لوگوں کے سامنے بُلند آواز سے یہ اعلان کریں:
15 ”لعنت ھے اُس آدمی پرجو اَپنی صنعت کاری سے اَیسی بُت تراشے یا بُت ڈھالے جو یَاھوِہ کی نظر میں مکرُوہ ھے اَور
اُسے کسی پوشیدہ جگہ میں نصب کرے۔“
تَب ساری جماعت جَواب میں کہے، ”آمین!“
16 ”لعنت ھے اُس آدمی پرجو اَپنے باپ یا ماں کو بے عزّت کرے۔“
تَب ساری جماعت جَواب میں کہے، ”آمین!“
17 ”لعنت ھے اُس آدمی پرجو اَپنے ھمسایہ کی سرحد کا پتّھر کھسکائے۔“
تَب ساری جماعت جَواب میں کہے، ”آمین!“
18 ”لعنت ھے اُس آدمی پرجو کسی نابینا شخص کو راستہ سے گُمراہ کرے۔“
تَب ساری جماعت جَواب میں کہے، ”آمین!“
19 ”لعنت ھے اُس آدمی پرجو کسی پردیسی، یتیم یا بیوہ کو اِنصاف سے محروم رکھّے۔“
تَب ساری جماعت جَواب میں کہے، ”آمین!“
20 ”لعنت ھے اُس آدمی پرجو اَپنے باپ کی سابقہ بیوی سے ھم بِستری کرے کیونکہ وہ اَپنے باپ کے مال پر ھاتھ ڈالتا
ھے۔“
تَب ساری جماعت جَواب میں کہے، ”آمین!“

21 ”لعنت ہے اُس آدمی پرجو کسی جانور کے ساتھ جنسی تعلّقات رکھّے۔“
تَب ساری جماعت جَواب میں کہے، ”آمین!“
22 ”لعنت ہے اُس آدمی پرجو اَپنی سَوتیلی بہن سے صحبت کرے خواہ وہ اُس کے باپ کی بیٹی ہو خواہ اُس کی ماں کی
بیٹی ہو۔“
تَب ساری جماعت جَواب میں کہے، ”آمین!“
23 ”لعنت ہے اُس آدمی پرجو اَپنی ساس کے ساتھ صحبت کرے۔“
تَب ساری جماعت جَواب میں کہے، ”آمین!“
24 ”لعنت ہے اُس آدمی پرجو اَپنے ہمسایہ کو پوشیدگی میں مار ڈالے۔“
تَب ساری جماعت جَواب میں کہے، ”آمین!“
25 ”لعنت ہے اُس آدمی پرجو کسی بےگُناہ کو قتل کرنے کے لِئے رشوت لے۔“
تَب ساری جماعت جَواب میں کہے، ”آمین!“
26 ”لعنت ہے اُس آدمی پرجو اِس آئین کی باتوں پر عَمل کرنے کے لِئے اُن پر قائِم نہ رہے۔“
تَب ساری جماعت جَواب میں کہے، ”آمین!“

28

فرمانبرداری کی برکتیں

1 اگر تُم یَاہوِہ اَپنے خُدا کی پُوری طور سے اِطاعت کروگے اَورجو اَحکام میں آج تُمہیں دے رہا ہُوں اُن پر احتیاط سے
عَمل کروگے تو یَاہوِہ تمہارے خُدا تُمہیں دُنیا کی سَب قوموں سے زِیادہ سرفراز کریں گے۔
2 اَور اگر تُم واقعی یَاہوِہ اَپنے خُدا کی اِطاعت کروگے تو یہ ساری برکتیں تُم پر نازل ہوں گی اَور تمہارے ساتھ رہیں گی:
3 تُم شہر اَور کھیت میں کام کرتے ہُوئے مُبارک ہوگے۔
4 تمہاری اَولاد مُبارک ہوگی، تمہاری زمین کی پیداوار اَور تمہارے چَوپایوں کے بچّے یعنی گائے بَیل کے بچھڑے اَور
بھیڑ بکریوں کے برّے مُبارک ہوں گے۔
5 تمہارا ٹوکرا اَور تمہاری کٹھوتی دونوں مُبارک ہوں گے۔
6 اَور تُم گھر کے اَندر آتے وقت اَور باہر جاتے وقت بھی مُبارک ہوگے۔
7 یَاہوِہ تمہارے دُشمنوں کو جو تمہارے خِلاف سَر اُٹھائیں گے تمہارے سامنے شِکست دِلائیں گے۔ وہ ایک سمت سے
آکر تُم پر حملہ کریں گے لیکن سات سمتوں کی طرف تمہارے سامنے سے بھاگ جائیں گے۔
8 یَاہوِہ تمہارے اناج کے ذخیروں میں اَور ہر اُس چیز پر جِس میں تُم ہاتھ لگاؤگے برکت نازل کریں گے۔ اَور یَاہوِہ
تمہارے خُدا تُمہیں اُس مُلک میں جسے وہ تُمہیں عنایت کر رہے ہیں برکت بخشیں گے۔
9 اگر تُم یَاہوِہ اَپنے خُدا کے اَحکام کو مانوگے اَور اُن کی راہوں پر چلوگے تو یَاہوِہ اَپنی اُس قَسم کے مُطابق جو اُنہوں
نے تُم سے کھائی تھی تُمہیں اَپنی پاک قوم بنا کر قائِم کریں گے۔
10 تَب دُنیا کی سَب قومیں دیکھیں گی کہ تُم یَاہوِہ کی قوم ہو اَور وہ تُم سے ڈریں گی۔
11 جِس مُلک کو تُمہیں دینے کی قَسم یَاہوِہ نے تمہارے آباؤاَجداد سے کھائی تھی اُس میں یَاہوِہ تمہاری اَولاد کو،
تمہارے مویشیوں کے بچّوں کو اَور تمہاری زمین کی فصل کو خُوب بڑھا کر تُمہیں کثرت سے ترقّی بخشیں گے۔

12 یَاھوِہ آسمان کو جو اُن کا عظیم مخزن ہے تمھارے لِئے کھول دیں گے تا کہ تمھارے مُلک میں وقت پر مینہ برسے اَور
تمھارے ہاتھ کے سَب کاموں کو جِن میں تُم ہاتھ لگاؤ برکت دیں گے، اَور تُم بہت سِی قوموں کو قرض دوگے لیکن آپ
کسی کے مقروض نہ ہوگے۔
13 اَور یَاھوِہ تُمھیں دُم نہیں بَلکہ سَر ٹھہرائیں گے، بشرطیکہ تُم یَاھوِہ اَپنے خُدا کے اُن اَحکام کو جنہیں آج مَیں تُمھیں دے
رہا ہُوں، نہایت احتیاط سے اُن پر غور کرو اَور عَمل کرو، تو تُم ہمیشہ سرفراز رہوگے اَور کبھی نیچے نہ ہوگے۔
14 اَورجو اَحکام میں آج تُمھیں دے رہا ہُوں اُن میں سے کسی سے تُم داہنے یا بائیں نہ مُڑنا اَور نہ ہی غَیر معبُودوں کی
پیروی اَور خدمت کرنا۔

نافرمانی کی لعنتیں

15 اگر تُم یَاھوِہ اَپنے خُدا کی اِطاعت نہ کروگے اَور اُن کے سَب اَحکام اَور قوانین پرجو آج مَیں تُمھیں دے رہا ہُوں نہایت
احتیاط سے عَمل نہ کروگے، تو تُم پر یہ سَب لعنتیں نازل ہوں گی اَور تمھارا یہ حال ہوگا:
16 تُم شہر میں اَور کھیت میں کام کرتے وقت بھی لعنتی ہوگے۔
17 تمھارا ٹوکرا اَور تمھاری کٹھوتی دونوں لعنتی ہوں گے۔
18 تمھاری اَولاد لعنتی ہوگی اَور تمھاری زمین کی پیداوار اَور تمھارے گائے، بَیل کے بچھڑے اَور تمھاری بھیڑ بکریوں
کے برّے لعنتی ہوں گے۔
19 تُم گھر کے اَندر آتے وقت اَور باہر جاتے وقت بھی لعنتی ہوگے۔
20 تُم نے یَاھوِہ کو ترک کرکے جو بدکاری کی ہے اُس کے سبب سے یَاھوِہ اُن سَب کاموں پر جِن کو تُم ہاتھ لگاؤگے،
لعنتیں، اُلجھن اَور ملامت بھیجتے رہیں گے، جَب تک کہ تُم ہلاک نہ ہو جاؤ اَور جلدی برباد نہ ہو جاؤ۔
21 یَاھوِہ اُس وقت تک تُم پر وبائیں نازل کرتے رہیں گے، جَب تک کہ وہ تُمھیں اُس مُلک سے جِس پر قبضہ کرنے
کے لِئے تُم اُس میں داخل ہو رہے ہو، نِیست و نابود نہ کر دیں۔
22 یَاھوِہ تُم پر تپِ دِق، بُخار اَور سوزِش، شدید تپش اَور خشک سالی کی مار اَور پالا اَور پھپھُوندی نازل کریں گے جو
تمھارے مرنے تک پیچھے لگی رہیں گی۔
23 اَور تمھارے سَر کے اُوپر کا آسمان کانسے کا اَور تمھارے نیچے کی زمین لوہے کی ہو جائے گی۔
24 اَور یَاھوِہ تمھارے مُلک میں دُھول اَور ریت کی بارش کو بھیجیں گے، اَور جَب تک تُم نِیست و نابود نہیں ہو جاتے
یہ آسمان سے برستی ہی رہیں گی۔
25 یَاھوِہ تُمھیں تمھارے دُشمنوں سے شکست دِلائیں گے۔ تُم اُن پر ایک سمت سے حملہ کروگے لیکن سات سمتوں کی جانِب
اُن کے سامنے سے بھاگ جاؤگے، اَور دُنیا کی تمام سلطنتوں کے لوگ تمھاری حالت دیکھ کر دہشت کھائیں گے۔
26 تمھاری لاشیں ہَوا کے تمام پرندوں اَور زمین کے جنگلی جانوروں کی خُوراک ہوں گی اَور کوئی نہ ہوگا جو اُنہیں ڈرا
کر بھگا سکے۔
27 یَاھوِہ تُمھیں مِصر کے پھوڑوں، گلٹیوں، ناسور اَور خارِش میں اِس طرح مُبتلا کر دیں گے کہ تُم کبھی شفایاب نہ ہو
پاؤگے۔
28 یَاھوِہ تُمھیں پاگل پن، نابینائی اَور دِل کی گھبراہٹ میں بھی مُبتلا کر دیں گے۔

29 اَور جَیسا نابینا اَندھیرے میں ٹٹولتا ھے وَیسے ھی تُم دوپہر کے وقت ٹٹولتے پھروگے۔ اَور تُم جو کُچھ کروگے اُس میں
ناکام رھوگے۔ دِن بہ دِن تُم پر ظُلم ڈھائے جائیں گے اَور تُم لُٹتے ھی رھوگے اَور تُمھیں بچانے والا کوئی نہ ھوگا۔
30 جِس عورت سے تمھاری منگنی ھوگی، کوئی دُوسرا شخص اُسے اَپنا بنا لے گا اَور اُس سے ھم بِستر ھوگا۔ تُم گھر
بناؤگے لیکن اُس میں بسنے نہ پاؤگے۔ تُم انگوری باغ لگاؤگے لیکن اُس کے پھل کا لُطف نہ اُٹھا پاؤگے۔
31 تمھارا بَیل تمھاری آنکھوں کے سامنے ذبح کِیا جائے گا لیکن تُم اُس کا گوشت کھانے نہ پاؤگے۔ تمھارا گدھا تُم سے
زبردستی چھین لیا جائے گا اَور لَوٹایا نہ جائے گا۔ تمھاری بھیڑیں تمھارے دُشمنوں کو دے دی جائیں گی اَور کوئی اُنہیں
بچا نہ پائے گا۔
32 تمھارے بیٹے اَور بیٹیاں دُوسری قوم کو دئیے جائیں گے اَور تمھاری آنکھیں دِن بہ دِن اُن کا اِنتظار کرتے کرتے تھک
جائیں گی مگر تمھارا کُچھ بس نہ چلے گا۔
33 تمھاری زمین کی پیداوار اَور تمھاری محنت و مشقّت کی کمائی ایک اَیسی قوم کھائے گی جِس سے تُم واقف نہیں ھو
اَور عمر بھر شدید ظُلم ھی تمھارے پلّے پڑے گا۔
34 جو منظر تُم اَپنی آنکھوں سے دیکھوگے وہ تُمھیں پاگل بنا دیں گے۔
35 یَاھوِہ تمھارے گھٹنوں اَور ٹانگوں میں اَیسے دردناک پھوڑے پیدا کریں گے جو لاعلاج ھوں گے اَورجو تمھارے پاؤں
کے تلووں سے لے کر سَر کی چاند تک پھیلے ھوں گے۔
36 یَاھوِہ تُمھیں اُس بادشاہ سمیت جسے تُم اَپنے اُوپر مُقرّر کروگے ایک اَیسی قوم میں دفع کریں گے جِس سے تُم اَور
تمھارے آباؤاَجداد ناواقف ھوں گے۔ وھاں تُم غَیر معبُودوں کی عبادت کروگے جو لکڑی اَور پتّھر کے بنے ھوئے ھیں۔
37 تَب تُم اُن سَب قوموں کے درمیان جھاں یَاھوِہ تُمھیں دفع کریں گے، تُم لوگوں کے لِئے ایک دھشت کی شَے، ضرب
المثل اَور ایک مذاق کا باعث بنوگے۔
38 تُم کھیت میں کافی بیج ڈالوگے لیکن بہت ھی کم فصل کاٹوگے کیونکہ ٹڈّیاں اُسے کھا جائیں گی۔
39 تُم انگوری باغ لگاؤگے اَور اُن میں کاشتکاری کروگے لیکن تُم اُس کا انگوری شِیرہ نہ پیوگے اَور نہ انگور جمع کر
پاؤگے کیونکہ اُنہیں کیڑے کھا جائیں گے۔
40 تمھارے سارے مُلک میں زَیتُون کے درخت لگے ھوں گے، لیکن تُم زَیتون کا تیل اِستعمال نہ کر پاؤگے کیونکہ
زَیتُون کے پھل جھڑ جائیں گے۔
41 تمھارے ھاں بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ھوں گی لیکن تُم اُنہیں اَپنے پاس رکھ نہ پاؤگے کیونکہ وہ اسیر ھوکر چلے جائیں گے۔
42 تمھارے سَب درختوں اَور تمھاری زمین کی ساری فصلوں پر ٹڈّیوں کے غول قبضہ کر لیں گے۔
43 تمھارے درمیان رہنے والا پردیسی تُم سے زِیادہ ترقّی کرتا اَور سرفراز ھوتا جائے گا لیکن تُم روز بروز ناکامیاب اَور
برباد ھوتے چلے جاؤگے۔
44 وہ پردیسی تُمھیں قرض دیں گے لیکن تُم اُنہیں قرض نہ دے سکوگے۔ اَور وہ سَر ھوں گے اَور تُم دُم ٹھہروگے۔
45 یہ سَب لعنتیں تُم پر نازل ھوں گی۔ وہ تمھارا تعاقب کریں گی اَور تُمھیں دبوچ لیں گی تاکہ تُم فنا ھو جاؤ، کیونکہ تُم نے
یَاھوِہ اَپنے خُدا کی اِطاعت نہ کی اَور اُن اَحکام اَور قوانین پر عَمل نہ کِیا جو اُنہوں نے تُمھیں دئیے تھے۔
46 یہ لعنتیں تمھارے اَور تمھاری نَسل کے لِئے ھمیشہ تک نِشان اَور معجزہ بَن کر رھیں گے۔

47 کیونکہ تُم نے خُوشحالی کے ایّام میں یَاھوِہ اَپنے خُدا کی خُوشی اَور شادمانی کے ساتھ خدمت نہ کی،
48 اِس لئے تُم بھُوکے اَور پیاسے اَور عُریانی اَور غربت کی حالت میں، اَپنے دُشمنوں کی خدمت کروگے جنہیں یَاھوِہ
تمہارے خِلاف بھیجیں گے اَور وہ تمہاری گردن پر لوہے کا جُوا رکھّے رہیں گے، جَب تک تُمھیں نِیست و نابود نہ کر دیں۔
49 جِس طرح عُقاب جھپٹ کر نیچے آتا ھے اُسی طرح یَاھوِہ دُور دراز سے بَلکہ زمین کے اِنتہا سے ایک اَیسی قوم کو
تمہارے اُوپر چڑھا لائیں گے جِس کی زبان کو تُم سمجھ نہ پاؤگے۔
50 وہ ایک غضبناک اَور پتّھر دِل قوم ھوگی جو نہ ضعیفوں کا اِحترام کرے گی اَور نہ جَوانوں پر رحم کھائے گی۔
51 اِس کے علاوہ وہ قوم تَب تک تمہارے مویشیوں کے بچّے اَور تمہاری زمین کی فصل کو کھاتے رہیں گے جَب تک
کہ تُم تباہ نہ ھو جاؤ، یعنی وہ تمہارے لئے نہ اناج، نہ نئے انگوری شِیرے یا زَیتُون کا تیل نہ گائے، بَیلوں کے بچھڑے یا
تمہاری بھیڑ بکریوں کے برّے چھوڑیں گے، جَب تک کہ تُم فنا نہ ھو جاؤ۔
52 وہ تمہارے مُلک کے تمام شہروں کا محاصرہ کئے رہیں گے، جَب تک کہ تمہاری اُونچی اُونچی اَور مضبُوط فصیلیں
جِن پر تُمھیں بھروسا ھے گِر نہ جائیں۔ وہ تمہارے مُلک کے سَب شہروں کا محاصرہ کر لیں گے، جنہیں یَاھوِہ تمہارے خُدا
تُمھیں دے رہے ھیں۔
53 محاصرہ کے دَوران اَپنے دُشمنوں سے پہُنچی ھُوئی اَذیّت سے تنگ آکر تُم اَپنی اَولاد یعنی اَپنے بیٹوں اَور بیٹیوں کا گوشت
کھاؤگے، جنہیں یَاھوِہ تمہارے خُدا نے تُمھیں دیا ھے۔
54 اُس وقت تمہارے درمیان کا سَب سے نرم دِل اَور حسّاس آدمی بھی اَپنے بھائی، اَپنی چھیتی بیوی اَور اَپنے باقی بچے
بچّوں پر رحم نہ کھائے گا،
55 اَور وہ اُن میں سے کسی کو بھی اَپنے بچّوں کے گوشت میں سے جو وہ خُود کھا رہا ھوگا کچھ نہ دے گا کیونکہ
تمہارے تمام شہروں کے محاصرہ کے دَوران تمہارے دُشمنوں کی نازل کی ھُوئی مُصیبتوں کی وجہ سے اُس کے پاس صِرف
وُھی چیز باقی بچی ھوگی۔
56 تمہارے درمیان وہ عورت بھی جو یہاں تک نرم دِل اَور حسّاس ھو کہ اَپنی نزاکت کی وجہ سے اَپنے پاؤں کا تلوا
بھی زمین سے لگانے کی جُرأت نہ کرتی ھو، تو بھی وہ اَپنے محبُوب خاوند اَور اَپنے بیٹے اَور بیٹی کے خِلاف خُود غرض ھو
جائے گی۔
57 وہ اَپنے رِحم سے نکلی ھُوئی نوزائیدہ بچّہ کو اَور اَپنے فرزند کو چھُپ چھُپ کر کھانا چاھے گی کیونکہ دُشمنوں کی
طرف سے اَذیّت ناک محاصرہ کے دَوران تمام اشیائے خُوردنی کی قِلّت ھو جائے گی۔
58 اگر تُم اِس آئین کی تمام باتوں پرجو اِس کِتاب میں لکھی گئی ھیں نہایت احتیاط سے عَمل نہ کروگے اَور یَاھوِہ اَپنے
خُدا کے جلالی اَور مُہیب نام کا خوف نہ مانوگے،
59 تَب یَاھوِہ تُم پر اَور تمہاری اَولاد پر خوفناک بَلائیں نازل کریں گے جو سخت اَور لمبے عرصہ کی آفتیں، لمبی اَور شدید
عالمی وبَائیں ھوں گی۔
60 وہ تُمھیں مِصر کی اُن سَب بیماریوں میں مبتلا کر دیں گے جِن سے تُم ڈرتے تھے اَور وہ تُمھیں لگی رہیں گی۔
61 اَور جَب تک تُم فنا نہ ھو جاؤ، یَاھوِہ تُم پر اَور بھی طرح طرح کی ناتوانیاں اَور آفتیں نازل کریں گے جِن کا ذِکر اِس
کِتاب توره میں نہیں کیا گیا ھے۔

62 تُم جو تعداد میں آسمان کے تاروں کی مانند تھے شُمار میں چند ھی رہ جاؤگے کیونکہ تُم نے یَاھوِہ اَپنے خُدا کی اِطاعت نہ کی۔
63 جَیسے یَاھوِہ تُمھیں خُوشحال کرکے اَور تمھاری تعداد میں اِضافہ کرکے خُوش ھوئے تھے وَیسے ھی اَب تُمھیں تباہ و برباد کرکے اُنھیں خُوشی ھوگی۔ تُم اُس مُلک سے بے دخل کر دئیے جاؤگے جِس پر قبضہ کرنے کے لئے جا رہے ھو۔
64 تَب یَاھوِہ تُمھیں زمین کے ایک سِرے سے دُوسرے سِرے تک سَب قوموں میں پراگندہ کر دیں گے، جھاں تُم لکڑی اَور پتّھر کے بنے ھوئے معبُودوں کی عبادت کروگے جِن سے نہ تُم اَور نہ تمھارے آباؤاَجداد ھی واقف تھے۔
65 اُن قوموں میں تُمھیں نہ تو راحت ملے گی اَور نہ ھی تمھارے پاؤں کو آرام کی جگہ نصیب ھوگی۔ وھاں یَاھوِہ کی طرف سے تُمھیں فِکرمند دِل، دھُندھلی آنکھیں اَور غمگین رُوح دی جائے گی۔
66 تمھاری جان مُستقِل شک میں مُبتلا رہے گی۔ تُم رات دِن خوفزدہ رھوگے اَور تُمھیں اَپنی زندگی کا کوئی بھروسا نہ ھوگا۔
67 اُس خوف کے باعث جو تمھارے دِلوں میں سمایا ھوگا اَور اُن نظاروں کے سبب سے جنھیں تمھاری آنکھیں دیکھیں گی تُم صُبح کو کھو گے، ”کاش کہ یہ شام ھوتی!“ اَور شام کو کھو گے، ”کاش یہ صُبح ھوتی!“
68 اَور یَاھوِہ تُمھیں کشتیوں پر سوار کرکے اُس راستہ سے مِصر لَوٹائے گا، جِس کے بارے میں، مَیں نے تُم سے فرمایا تھا کہ اَب تُم اِسے پھر کبھی نہ دیکھوگے۔ تَب تُم وھاں خُود کو اَپنے دُشمنوں کے سامنے غُلاموں اَور لونڈیوں کی طرح بیچنے کے لئے پیش کروگے لیکن تمھارا کوئی خریدار نہ ھوگا۔

29

عہد کا دوبارہ استحکام

1 اِسرائیلیوں سے جِس عہد کے باندھنے کا حُکم یَاھوِہ نے مَوشہ کو مُوآب میں دئیے تھے جو اُس عہد کے علاوہ تھا جو یَاھوِہ نے اُن کے ساتھ حورِبؔ میں باندھا تھا اُس کی شرائط یہ ھیں:
2 پھر مَوشہ نے تمام بنی اِسرائیل کو بُلوا کر اُن سے فرمایا:

یَاھوِہ نے مِصر میں فَرعوہؔ اَور اُس کے سَب اھلکاروں اَور اُس کے سارے مُلک کے ساتھ جو کچھ کیا تھا، اُسے تمھاری آنکھوں نے دیکھاھے۔
3 تُم نے خُود اَپنی آنکھوں سے اُن عظیم آفتوں، حیرت اَنگیز نِشانات اَور عظیم کارناموں کو دیکھاھے۔
4 لیکن یَاھوِہ نے آج کے دِن تک تُمھیں نہ تو اَیسا دماغ عطا کیا جو سمجھ سکے نہ وہ آنکھیں بخشیں جو دیکھ سکیں اَور نہ وہ کان بخشے جو سُن سکیں۔
5 پھر بھی یَاھوِہ فرماتے ھیں، ”چالیس سال تک میں بیابان میں تمھاری رہبری کرتا رھا، اُس دَوران نہ تو تمھارے بَدن کے کپڑے پرانے ھوکر پھٹے اَور نہ تمھارے پاؤں کی جُوتیاں پھٹنے پائیں۔
6 اَور اُس دَوران تُم نے نہ تو دُنیاوی روٹی کھائی نہ انگوری شِیرہ پیا اَور نہ ھی مَے پی۔ مَیں نے یہ اِس لئے کیا تا کہ تُم اقرار کر سکو کہ میں ھی یَاھوِہ تمھارا خُدا ھُوں۔“
7 جَب تُم اِس مقام پر پہنچے، تو حِشبونؔ کا بادشاہ سیحونؔ اَور باشانؔ کا بادشاہ عوگؔ ھم سے جنگ کرنے کو نکلے، لیکن ھم نے اُنھیں شِکست دی۔

8 ہم نے اُن کے مُلک پر قبضہ کرکے اُسے مِیراث کے طور پر رُوبِنیوں، گادیوں اَور منسّیوں کے نِصف قبیلوں کو دے
دیا۔
9 لہٰذا اِس عہد کی شرائط پر احتیاط کے ساتھ عَمل کرنا تاکہ جو کچھ تُم کرو اُس میں کامیاب ہو سکو۔
10 آج کے دِن تُم سبھی یَاہوِہ اَپنے خُدا کے حُضُور کھڑے ہُوئے ہو جِن میں تمہارے سربراہ اَور نُمائندے، تمہارے
بُزرگ اَور تمہارے افسران اَور اِسرائیل کے تمام مَرد،
11 تمہارے بچّے، تمہاری بیویاں اَور تمہاری چھاؤنی میں رہنے والے پردیسی جو تمہاری لکڑیاں کاٹتے اَور پانی بھرتے ہیں۔
12 تُم یہاں اِس لیٔے کھڑے ہو کہ یَاہوِہ اَپنے خُدا کے ساتھ اُس عہد میں شریک ہو جاؤ، جسے یَاہوِہ آج کے دِن
تمہارے ساتھ قَسم کھا کر باندھ رہے ہیں۔
13 تاکہ وہ تُمہیں آج کے دِن اَپنی قوم قرار دیں اَور تمہارے خُدا ہوں، جَیسا کہ یَاہوِہ نے تُم سے وعدہ کیا تھا اَور تمہارے
آباؤاَجداد، اَبراہامؔ اِصحاقؔ اَور یعقوب سے قَسم کھائی تھی۔
14 اَور مَیں یہ عہد قَسم کے ساتھ نہ صِرف تمہارے ساتھ باندھ رہا ہُوں،
15 جو آج یہاں ہمارے ساتھ یَاہوِہ ہمارے خُدا کے حُضُور کھڑے ہو بَلکہ اُن سَب کے ساتھ بھی جو آج ہمارے ساتھ
یہاں مَوجُود نہیں ہیں۔
16 تُم تو خُود جانتے ہو کہ مُلک مِصر میں ہماری زندگی کیسی تھی اَور یہاں آتے وقت ہم راہ میں کِس طرح مُختلف
اَقوام میں سے ہوکر گزرے۔
17 اَور تُم نے مِصریوں کے درمیان اُن کی لکڑی، پتّھر، چاندی اَور سونے کی مکرُوہ شَبیہ اَور بُت دیکھے۔
18 لہٰذا خبردار! کہیں اَیسا نہ ہو کہ آج تمہارے درمیان کوئی مَرد یا عورت، کوئی برادری یا قبیلہ اَیسا ہو جِس کا دِل
یَاہوِہ ہمارے خُدا کی طرف سے برگشتہ ہو، اَور وہ جا کر اُن قوموں کے معبُودوں کی عبادت کرنے لگے؛ یا اَیسا نہ ہو کہ
تمہارے درمیان کوئی اَیسی جڑ ہو جو تلخ اَور زہریلا پھل پیدا کرے۔
19 جَب اَیسا آدمی قَسم کے اِن الفاظ کو سُن کر اَپنے دِل میں خُود کو مُبارک سمجھتے ہیں اَور سوچتے ہیں، ”ہم تو اَپنی
مَن مانی کرتے ہویٔے بھی سلامت رہیں گے،“ اَیسا کرکے وہ آدمی سیراب شُدہ زمین اَور خُشک زمین دونوں پر تباھی لے
آئیں گے۔
20 لیکن یَاہوِہ اُسے ہرگز مُعاف نہ کریں گے بَلکہ اُن کا غضب اَور غیرت اُن تمام اَشخاص پر نازل ہوگا۔ اَور اِس کِتاب
میں درج کی ہُوئی سَب لعنتیں اُن پر آ پڑیں گی اَور یَاہوِہ آسمان کے نیچے سے اُن سَب کا نام و نِشان مٹا دیں گے۔
21 اَور یَاہوِہ اِس عہد کی اُن سَب لعنتوں کے مُطابق جو اِس کِتاب توریت میں درج ہیں، اُن تمام لوگوں کو اِسرائیل کے
سَب قبیلوں میں سے سخت سزا دینے کے لیٔے جُدا کریں گے۔
22 تَب آنے والی پُشتوں میں تمہارے بال بچّے جو تمہارے بعد پیدا ہوں گے اَور وہ پردیسی بھی جو دُور دراز مُلکوں سے
آئیں گے، اَور جَب وہ اِس مُلک پر نازل ہویٔی بلاؤں اَور یَاہوِہ کی پھیلائی ہُوئی بیماریوں کو دیکھیں گے۔
23 اَور یہ بھی دیکھیں گے کہ تمام مُلک نمک اَور گندھک بنا پڑا ہے اَور اَیسا جَل گیا ہے کہ نہ تو کچھ بویا جا سکتا
ہے، نہ کُچھ اُگتا ہے اَور نہ کسی قِسم کی نباتات پیدا ہوتی ہے۔ اَور وہ ٹھیک سدُومؔ اَور عمورہؔ، اَدمہؔ اَور ضبوئیمؔ کی مانند
تباہ ہو گیا ہے جنہیں یَاہوِہ نے اَپنے قہرِ شدید میں تباہ کر دیا تھا۔

24 تب سَب قومیں پوچھیں گی: "یاھوِہ نے اِس مُلک کے ساتھ اَیسا کیوں کیا؟ اَور اِس قدر قہرِ شدید کے بھڑکنے کا کیا
سبب ہے؟"
25 اَور جواب یہ ہوگا: "اُنہوں نے یاھوِہ اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا کے ساتھ باندھے ہُوئے عہد کو توڑ دیا تھا جو یاھوِہ
نے اُن سے مِصر سے نکالتے وقت باندھا تھا۔
26 اُنہوں نے نافرمانی کرکے اَیسے معبُودوں کی عبادت اَور سَجدہ کیا جِن سے وہ ناواقِف تھے اَور جِن کے بارے میں یاھوِہ
نے سخت منع کیا تھا۔
27 چنانچہ یاھوِہ کا غضب اِس مُلک پر بھڑکا اَور اُس نے اِس کِتاب میں درج سَب لعنتیں نازل کیں۔
28 اَور یاھوِہ نے قہرِ شدید اَور اَپنے بڑے غضب میں اُنہیں اُن کے مُلک سے اُکھاڑ پھینکا اَور جَلاوطن کر دیا جَیسا کہ
آج کے دِن تک ظاہر ہے۔"
29 غیب کی باتیں تو یاھوِہ ہمارے خُدا کے لیٔے ہی ہیں لیکن جو باتیں ظاہر کی گئی ہیں وہ ہمیشہ کے لیٔے ہمارے اَور
ہماری اَولاد کے لیٔے ہیں تاکہ ہم اُس آئین کی سَب باتوں پر عَمل کریں۔

30

تَوبہ کے بعد خُوشحالی

1 جَب یہ سَب برکتیں اَور لعنتیں جنہیں مَیں نے تمہارے سامنے رکھّی ہیں تُم پر نازل ہو جائیں اَور جِن قوموں میں یاھوِہ
تُمہیں پراگندہ کریں، اَور اِن سَب باتوں کی اُن مُلکوں میں تُمہیں یاد آئے،
2 اَور جَب تُم اَور تمہاری اَولاد دونوں یاھوِہ اَپنے خُدا کی طرف رُجُوع کرو اَور اَپنے سارے دِل اَور اَپنی ساری جان سے
اُن کے اَحکام پرجو آج مَیں تُمہیں دے رہا ہُوں عَمل کرو،
3 تَب یاھوِہ تمہارے خُدا تمہاری آزادی کو بحال کریں گے، اَور تُم پر رحم کریں گے اَور تُمہیں اُن تمام قوموں میں سے پھر
سے جمع کریں گے جِن میں اُنہوں نے تُمہیں پراگندہ کیا تھا۔
4 اگر تمہارے لوگ دُنیا کے اِنتہائی حِصّوں میں بھی جَلاوطن کیٔے گیٔے ہوں، تو بھی وہاں سے یعنی آسمان کے نیچے سے
یاھوِہ تمہارے خُدا تُمہیں جمع کرکے واپس لے آئیں گے۔
5 یاھوِہ تمہارے خُدا تُمہیں اُس مُلک میں لے آئیں گے جو تمہارے آباؤاَجداد کے قبضہ میں تھا، اَور تُم اُس پر قابض ہو
جاؤگے اَور یاھوِہ تمہارے خُدا تُمہیں تمہارے آباؤاَجداد سے زِیادہ خُوشحال کریں گے اَور اُن سے زِیادہ تمہاری تعداد بھی
بڑھائیں گے۔
6 یاھوِہ تمہارے خُدا تمہارے اَور تمہاری اَولاد کے دِلوں کا ختنہ کریں گے تاکہ تُم اُن سے اَپنے سارے دِل اَور اَپنی
ساری جان سے مَحَبّت رکھّو اَور زندہ رہو۔
7 تَب یاھوِہ تمہارے خُدا یہ سَب لعنتیں تمہارے دُشمنوں پرجو تُم سے نفرت کرتے ہیں اَور تُمہیں ستاتے ہیں، نازل کریں
گے۔
8 اَور تُم پھر یاھوِہ کی طرف رُجُوع کروگے اَور اُن کے تمام اَحکام پر عَمل کروگے جو آج مَیں تُمہیں دے رہا ہُوں۔
9 تَب یاھوِہ تمہارے خُدا تُمہیں اَپنے ہاتھوں کے سَب کاموں میں، تمہاری اَولاد، تمہارے مویشیوں کے بچّوں اَور تمہاری
زمین کی فصل پر بڑی برکت نازل فرمائیں گے۔ کیونکہ جَیسے وہ تمہارے آباؤاَجداد سے خُوش تھے وَیسے ہی یاھوِہ پھر تُم
سے خُوش ہوں گے اَور تُمہیں سرفراز کریں گے۔

10 بشرطیکہ تُم یَاھوِہ اَپنے خُدا کی اِطاعت کرو اَور اُن کے اَحکام اَور قوانین پرجو اِس کِتاب توریت میں درج ھیں عَمل کرو
اَور اَپنے سارے دِل اَور اَپنی ساری جان سے یَاھوِہ اَپنے خُدا کی طرف رُجُوع کرو۔

زندگی اَور موت کی پیشکش

11 اَب جو حُکم میں آج تُمھیں دے رہا ھُوں وہ نہ تو تمھارے لِئے بہت مُشکل ہے اَور نہ ھی تمھاری پہنچ سے باہر ہے۔
12 اَور نہ ھی وہ آسمان میں ہے کہ تُمھیں کسی سے پُوچھنا پڑے، ”ھمارے لِئے آسمان پر کون چڑھے گا تاکہ اُسے ھمارے
پاس لے آئے اَور ھمیں سُنائے تاکہ ھم اُس پر عَمل کریں؟“
13 نہ ھی وہ سمُندر کے پار ہے کہ تُمھیں کسی سے پُوچھنا پڑے، ”کون ھمارے لِئے سمُندر کو عبور کرکے جائے گا اَور
اُسے ھمارے پاس لا کر ھمیں سُنائے گا تاکہ ھم اُس پر عَمل کریں؟“
14 نہیں، بَلکہ خُدا کا کلام تمھارے پاس ھی ہے؛ بَلکہ وہ تمھارے زبان پر اَور تمھارے دِل میں ہے تاکہ تُم اُس پر عَمل
کر سکو۔
15 دیکھو، آج مَیں تمھارے سامنے زندگی اَور خُوشحالی، موت اَور تباھی رکھتا ھُوں۔
16 کیونکہ آج مَیں تُمھیں حُکم دیتا ھُوں کہ تُم یَاھوِہ اَپنے خُدا سے مَحَبّت رکھّو اُن کی راھوں پر فرمانبرداری سے چلو اَور
اُن کے اَحکام، قوانین اَور آئین پر عَمل کرو؛ تَب تُم زندہ رھوگے اَور شُمار میں بڑھوگے اَور یَاھوِہ تمھارے خُدا اُس مُلک میں
تُمھیں برکت بخشیں گے جِس پر تُم قبضہ کرنے کو جا رہے ھو۔
17 لیکن اگر تمھارا دِل برگشتہ ھو جائے اَور تُم فرمانبردار نہ بنو، اَور بہک کر غَیر معبُودوں کے آگے سَجدہ اَور اُن کی
عبادت کرنے لگو،
18 تو میں آج کے دِن تمھارے سامنے یہ اعلان کِئے دیتا ھُوں کہ تُم یقیناً فنا ھو جاؤگے اَور اُس مُلک میں جِس پر تُم قبضہ
کرنے یردنؔ پار جا رہے ھو، وھاں تمھاری عمر دراز نہ ھوگی۔
19 آج کے دِن میں آسمان اَور زمین کو تمھارے برخلاف گواہ ٹھہراتا ھُوں کہ مَیں نے زندگی اَور موت، برکتوں اَور لعنتوں
کو تمھارے سامنے رکھّا ہے۔ پس تُم زندگی کا اِنتخاب کرو تاکہ تُم اَور تمھاری اَولاد دونوں زندہ رھو،
20 اَور تُم یَاھوِہ اَپنے خُدا سے مَحَبّت رکھّو، اُن کی آواز سُنو اَور اُن سے لِپٹے رھو۔ کیونکہ یَاھوِہ ھی تمھاری زندگی ھیں اَور
وہ تُمھیں اُس مُلک میں عمر درازی بخشیں جِس کو دینے کا وعدہ یَاھوِہ نے قَسم کھا کر تمھارے آباؤاَجداد اَبراھامؔ اِصحاقؔ
اَور یعقوب سے کیا تھا۔

31

مُوسیٰ کا جانشین یہوشُعؔ

1 جَب مَوشہ اِن تمام ھدایات کو سَب اِسرائیلیوں کو دے چُکے:
2 ”تَب مَوشہ نے اِسرائیلیوں سے فرمایا کہ مَیں ایک سَو بیس سال کا ھو چُکا ھُوں اَور اَب مَیں تمھاری رھبری کرنے کے
قابل نہیں ھُوں، کیونکہ اَب مُجھ میں پہلے جَیسی طاقت نہیں رھی۔ اَور یَاھوِہ نے مُجھ سے فرمایا ہے، ’تُم اِس دریائے یردنؔ
کے پار نہیں جاؤگے۔‘
3 اِس لِئے یَاھوِہ تمھارے خُدا خُود تمھارے آگے آگے پار جائیں گے۔ اَور وُھی اُن قوموں کو تمھارے سامنے سے نیست و
نابود کریں گے اَور تُم اُن کے مُلک پر قابض ھو جاؤگے۔ اَور جَیسا یَاھوِہ نے فرمایا ہے، یہوشُعؔ بھی تمھارے آگے آگے پار
جائے گا۔

4 اَور یَاھوِہ اُن کے ساتھ وَیسا ھی کریں گے جَیسا اُنہُوں نے اَموریوں کے بادشاہ سیحونؔ اَور عوگؔ کے ساتھ کِیا تھا، جنہیں
اُنہُوں نے اُن کے مُلک کے ساتھ فنا کر دیا تھا۔
5 یَاھوِہ اُنہیں تمہارے حوالہ کر دیں گے اَور تُم اُن کے ساتھ وُھی سَب کرنا جِس کا حُکم مَیں نے تُمھیں دیا ھے۔
6 لٰہذا تُم مضبُوط ھو جاؤ اَور حوصلہ رکھو، مت ڈرو اَور اُن سے خوف نہ کھاؤ، کیونکہ یَاھوِہ تمہارے خُدا تمہارے
ساتھ چل رہے ھیں۔ وہ تُمھیں نہیں چھوڑیں گے اَور نہ تُم سے دست بردار ھوں گے۔“
7 تَب مَوشہ نے یہوشُعؔ کو بُلاکر سَب اِسرائیلیوں کے سامنے اُسے حُکم دیا، ”تُم مضبُوط ھو جاؤ اَور حوصلہ رکھو، کیونکہ
تُم اِن لوگوں کے ساتھ اُس مُلک میں جاؤگے جسے یَاھوِہ نے اُن کے آباؤاَجداد کو دینے کی قَسم کھائی تھی اَور تُم اُس
مُلک کو اُن کی مِیراث کے طور پر اُن میں ضرُور تقسیم کردینا۔
8 یَاھوِہ خُود تمہارے آگے آگے جا رہے ھیں اَور وہ تمہارے ساتھ رھیں گے؛ وہ تُمھیں نہیں چھوڑیں گے اَور نہ تُم سے
دست بردار ھوں گے۔ لٰہذا ڈرو مت اَور نہ ھمّت ھارو۔“

آئین کا سرعام مطالعہ

9 چنانچہ مَوشہ نے اِس آئین کو لِکھ کر اُسے کاھنوں کو جو بنی لیوی تھے اَورجو یَاھوِہ کے عہد کا صندُوق اُٹھایا کرتے
تھے اَور اِسرائیل کے سَب بُزرگوں کے سُپرد کر دیا۔
10 تَب مَوشہ نے اُنہیں حُکم دیا: ”ھر سات سال کے اِختتام پرجو قرض مُعاف کرنے کا سال ھے، خیموں کی عید کے
موقع پر،
11 جَب سَب اِسرائیلی یَاھوِہ تمہارے خُدا کے حُضُور اُن کے مُنتخب مقام پر آکر حاضِر ھوں، تَب تُم یہ آئین اُن کے سامنے
پڑھ کر سُنانا۔
12 تُم لوگوں کو یعنی مَرد، عورتوں، بچّوں اَور اَپنے شہروں میں رہنے والے پردیسیوں کو جمع کرو، تاکہ وہ سُنیں اَور یَاھوِہ
تمہارے خُدا کا خوف ماننا سیکھیں اَور اِس آئین کی سَب باتوں پر احتیاط سے عَمل کریں۔
13 اَور اُن کے بچّے جو اِس آئین سے ناواقِف ھیں، اِسے ضرُور سُنیں، اَور جَب تک تُم اُس مُلک میں زندہ رھو، تَب تک
وہ یَاھوِہ تمہارے خُدا کا خوف ماننا سیکھ سکیں، جِس پر تُم قبضہ کرنے کے لیٔے یردنؔ پار جا رہے ھو۔“

بنی اِسرائیل کی بغاوت کی پیشین گوئی

14 پھر یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا، ”اَب تمہاری وفات کا دِن قریب ھے لٰہذا یہوشُعؔ کو بُلا لے اَور تُم دونوں خیمہ اِجتماع
مَیں حاضِر ھو جاؤ، جہاں میں یہوشُعؔ کو تمہاری جگہ پر مُقرّر کروں۔“ لٰہذا مَوشہ اَور یہوشُعؔ خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر
حاضِر ھوئے۔
15 تَب یَاھوِہ بادل کے سُتون میں ھوکر خیمہ میں ظاھر ھُوئے اَور وہ بادل خیمہ کے دروازہ کے اُوپر ٹھہرگیا۔
16 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا: ”تُم اَب اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو جاؤگے اَور یہ لوگ بہت جلد ھی جِس مُلک
میں وہ داخل ھو رہے ھیں وھاں کے غَیر معبُودوں کی پرستش کرنے لگیں گے اَور مُجھ سے دغابازی کریں گے۔ اَور مُجھ
سے برگشتہ ھوکر اُس عہد کو توڑ دیں گے جو مَیں نے اُن کے ساتھ باندھا ھے۔
17 اُس دِن میرا قہر اُن پر نازل ھوگا اَور مَیں اُنہیں ترک کر دُوں گا اَور اُن سے اَپنا مُنہ موڑ لُوں گا؛ اَور وہ فنا ھو جائیں
گے۔ اَور کئی آفتیں اَور مُصیبتیں اُن پر آپڑیں گی اَور اُس دِن وہ پوچھیں گے، ’کیا یہ آفتیں ھم پر اِس لیٔے نہیں آئیں کیونکہ
ھمارا خُدا ھمارے ساتھ نہیں ھے؟‘

18 اَور اُس دِن میں یقیناً اَپنا چہرہ اُن سے چھُپا لُوں گا کیونکہ اُنہُوں نے غَیر معبُودوں کی پرستش کرکے تمام بدکاریاں کی
ہیں۔
19 ”لٰہذا تُم یہ نغمہ اَپنے واسطے لِکھ لو اَور اُسے اِسرائیلیوں کو سِکھانا اَور اُنہیں حِفظ کروا دینا تاکہ یہ نغمہ بنی اِسرائیل
کے خِلاف میرا گواہ رہے۔
20 جَب مَیں اُنہیں اُس مُلک میں پہُنچا دُوں گا جِس میں دُودھ اَور شہد کی بھرپوری ہے، جسے دینے کا وعدہ مَیں نے
قَسم کھا کر اُن کے آباؤاَجداد سے کیا تھا اَور جَب وہ پیٹ بھر کھا کر موٹے ہو جائیں گے، تَب وہ مُجھے ترک کرکے اَور
میرے عہد کو توڑ کر غَیر معبُودوں کی طرف پھر جائیں گے اَور اُن کی پرستش کرنے لگیں گے۔
21 اَور جَب اُن پر کیٔی آفتیں اَور مُصیبتیں آ پڑیں گی، تَب یہ نغمہ اُن کے خِلاف گواہی دے گا کیونکہ یہ نغمہ اُن کی
نَسل بھلا نہ پائے گی۔ کیونکہ اُس مُلک میں اُنہیں پہُنچانے سے پہلے ہی، جسے دینے کا وعدہ مَیں نے قَسم کھا کر اُن سے
کیا تھا، مُجھے تو یہ مَعلُوم ہے کہ اُن کا کیا اِرادہ ہے۔“
22 لٰہذا مَوشہ نے اُس دِن یہ نغمہ لِکھ دیا اَور اُسے اِسرائیلیوں کو سِکھایا۔
23 اِس کے بعد یَاہوِہ نے یہوشُعؔ بِن نُونؔ یہوشُعؔ کو یہ حُکم دیا: ”تُم مضبُوط ہو جاؤ اَور حوصلہ رکھو کیونکہ تُم اِسرائیلیوں
کو اُس مُلک میں لے جاؤگے جِس کا وعدہ مَیں نے قَسم کھا کر اُن سے کیا ہے، اَور مَیں خُود تمہارے ساتھ رہُوں گا۔“
24 جَب مَوشہ اِس آئین کی باتوں کو شروع سے لے کر آخِر تک ایک کِتاب میں لِکھ چُکے،
25 تَب مَوشہ نے لیویوں کو جو یَاہوِہ کے عہد کا صندُوق اُٹھایا کرتے تھے یہ حُکم دیا،
26 ”اِس کِتاب تورہ کو لو اَور اُسے یَاہوِہ اَپنے خُدا کے عہد کے صندُوق کے پاس رکھ دو، وہاں وہ تمہارے خِلاف
گواہ کے طور پر رکھّی رہے گی۔
27 کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تُم لوگ کس قدر باغی اَور ضِدّی ہو۔ ابھی جَب مَیں تمہارے ساتھ ہُوں اَور میرے زندہ
رہتے ہوئے بھی تُم یَاہوِہ کے خِلاف بغاوت کرتے آئے ہو، تو میری وفات کے بعد تو تُم لوگ اَور بھی زِیادہ باغی ہو
جاؤگے۔
28 اَپنے قبیلوں کے سَب بُزرگوں اَور اَپنے سَب منصبداروں کو میرے سامنے حاضِر کرو تاکہ میں یہ باتیں اُنہیں سُناؤں اَور
آسمان اَور زمین کو اُن کے برخلاف گواہ بناؤں۔
29 کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ میرے مَرنے کے بعد تُم بالکُل بگڑ جاؤگے اَور اُس راہ سے پھر جاؤگے جِس پر چلنے کا مَیں
نے تُمہیں حُکم دیا ہے۔ اَور آنے والے دِنوں میں تُم پر آفتیں نازل ہوں گی کیونکہ تُم اَپنے بدکاری سے یَاہوِہ کو غُصّہ دِلانے
کے لِئے وہ کام کروگے جو اُن کی نظر میں بُرا ہے۔“
30 اَور مَوشہ نے بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے سامنے اِس نغمہ کے الفاظ کو شروع سے لے کر آخِر تک سُنایا۔

32

مُوسیٰ کا نغمہ

1 اَے آسمانوں، کان لگاؤ کہ میں بولُوں؛
اَور اَے زمین! میرے مُنہ کی باتیں سُن۔
2 میری تعلیم مینہ کی مانند برسے،
اَور میری تقریر شبنم کی مانند ٹپکے،

جَیسے نئی گھاس پر پھوہار پڑتی ہے،
اَور نازک پَودوں پر بارش کی جھڑی۔

3 مَیں یَاہوِہ کے نام کا اعلان کروں گا۔
ہمارے خُدا کی عظمت کی تعظیم کرو!
4 وہ ہماری چٹّان ہیں، اُن کی صنعت کامل ہے،
کیونکہ اُن کی سَب راہیں اِنصاف والی ہیں۔
وہ وفادار خُدا ہیں جو بدی سے مُبرّا ہیں،
وہ راستباز اَور عادل ہیں۔

5 وہ یَاہوِہ کے ساتھ بداخلاقی سے پیش آئے یہ اُن کے فرزند نہیں؛
شرم کی بات ہے کہ وہ ایک کجرو اَور ٹیڑھی پُشت ہیں۔
6 اَے احمق اَور کم عقل قوم!
کیا تُم یَاہوِہ کو اِس طرح بدلہ دوگے؟
کیا وہ تمہارے باپ اَور تمہارے خالق نہیں،
جِس نے تُمہیں بنایا اَور تشکیل کیا؟

7 قدیم ایّام کو یاد کرو؛
اَور نَسل در نَسل گزرے زمانہ پر غور کرو۔
اَپنے باپ سے پُوچھو اَور وہ تُمہیں بتائیں گے،
اَور اَپنے بُزرگوں سے دریافت کرو تو وہ تُمہیں سمجھائیں گے۔
8 جَب خُداتعالیٰ نے قوموں کو اُن کی مِیراث بانٹی،
جَب اُنہُوں نے بنی آدمؔ کو جُدا کیا،
تَب اُنہُوں نے اِسرائیل کے بیٹوں کی تعداد کے مُطابق
مُختلف لوگوں کی سرحدیں مُقرّر کیں۔
9 کیونکہ یَاہوِہ کا حِصّہ اُن کے لوگ ہیں،
اَور یعقوب اُن کی مخصُوص مِیراث ہے۔

10 اُنہُوں نے اُسے بیابان میں،
بنجر اَور ہیبت ناک ویرانے میں پایا۔
اُنہُوں نے اُس کی حِفاظت کی اَور اُس کی خبر لی؛
اَور اَپنی آنکھ کی پتلی کی طرح اُسے محفوظ رکھّا۔
11 جَیسے عُقاب اَپنے گھونسلے کو ہلاتا ہے
اَور اَپنے بچّوں کے اُوپر منڈلاتا ہے،
اَور اُنہیں سنبھالنے کے لیٔے اَپنے بازو پھیلاتا ہے،

اَور اُنھیں اَپنے پروں پر اُٹھا لیتا ہے۔
12 صِرف یَاھوِہ ھی اُن کی رہبری کرتے رہے؛
اَور کوئی غَیر معبُود اُن کے ساتھ نہ تھا۔

13 یَاھوِہ نے اُسے مُلک کی اُونچی جگھوں پر بِٹھایا
اَور کھیتوں کی پیداوار سے اُس کی ضیافت کی۔
یَاھوِہ نے اُس کی پرورش چٹّان کے شہد سے،
اَور چقماق کی چٹّان کے تیل سے،
14 ریوڑ اَور گلّے کے دھی اَور دُودھ سے
اَور برّوں اَور بکریوں کی چربی سے،
اَور باشانؔ کے بہترین مینڈھوں سے
اَور گندُم کے بہترین آٹے سے کی۔
اَور تُم نے لال رنگ والا بہترین انگوری شِیرہ پیا۔

15 یسُورُونؔ* موٹا ھوکر لات مارنے لگا،
کھا پی کر وہ بھاری اَور چکنا ھو گیا۔
اَور اُس خُدا کو ترک کیا جِس نے اُسے بنایا
اَور اَپنے مُنجّی چٹّان کو خارج کیا۔
16 اُنھُوں نے اَپنے غَیر معبُودوں کے باعث اُسے غیرت دِلائی
اَور اَپنے مکرُوہ بتوں سے اُنھیں غُصّہ دِلایا۔
17 اُنھُوں نے بدرُوحوں کے لِئے قُربانی گذرانی جو برحق خُدا نہیں ھیں۔
بلکہ وہ اَیسے معبُود ھیں جِن سے وہ ناواقِف تھے،
یعنی نئے معبُود جو حال ھی میں ظاھر ھوئے،
اَور اَیسے معبُود جِن سے تمھارے آباؤاَجداد کبھی نہ ڈرے۔
18 تُم نے اُس چٹّان کو ترک کر دیا جِس نے تُمھیں پیدا کیا؛
تُم اُس خُدا کو بھُول گئے جِس نے تُمھیں خلق کیا۔

19 یَاھوِہ نے یہ دیکھا اَور اُنھیں ترک کر دیا
کیونکہ اُس کے بیٹوں اَور بیٹیوں نے اُنھیں غُصّہ دِلایا تھا۔
20 تب یَاھوِہ نے فرمایا، ”میں اُن سے اَپنا مُنہ چھُپا لُوں گا،
اَور دیکھوں گا کہ اُن کا اَنجام کیا ھوگا؛
کیونکہ وہ ایک باغی پُشت ھیں،
اَیسا فرزند جو وفادار نہیں ہے۔

* **32:15** یسُورُونؔ یعنی راستباز، یہ اِسرائیل قوم ایک نام ہے دیکھئے یَشع 22:44؛ اِست 5:33؛ 26؛ 15:32

21 اُنہوں نے مُجھے ایک اَیسی شَے سے غیرت دِلائی جو خُدا نہیں
اَور اَپنے نکمّے بتوں سے مُجھے غُصّہ دِلایا۔
اَب مَیں تُمھیں اُن سے غیرت دِلاؤں گا جنہیں قوم کا درجہ حاصل نہیں؛
اَور ایک نادان قوم سے اُنہیں غُصّہ دِلاؤں گا۔
22 کیونکہ میرے غُصّہ کے باعث آگ بھڑک اُٹھی ہے،
جو عالمِ اَرواح کی تہہ تک جلتی جائے گی۔
وہ زمین اَور اُس کی فصلوں کو کھا جائے گی
اَور پہاڑوں کی بُنیادوں میں بھی آگ لگا دے گی۔

23 ”میں اُن پر آفتوں کا انبار لگا دُوں گا
اَور اَپنے سارے تیر اُن پر برسا دُوں گا۔
24 میں اُن کے خِلاف تباہ کُن قحط،
فنا کرنے والی بیماریاں اَور وَبا بھیجوں گا۔
میں اُن کے درمیان پھاڑ کھانے والے جنگلی جانور،
اَور زمین پر رینگنے والے زھریلے سانپوں کو بھیجوں گا۔
25 نوجوان مَرد، اَور نوجوان عورتیں،
دُودھ پیتے بچّے اَور پکے بال والے،
گھروں میں دھشت سے،
اَور گلیوں میں تلوار سے بے اَولاد ہوں گے۔
26 مَیں نے کہا کہ میں اُنہیں پراگندہ کروں گا
اَور نَوعِ اِنسان میں سے اُن کی یاد مٹا دُوں گا،
27 لیکن مُجھے دُشمن کے طعنے کا خوف تھا،
کہ کہیں رقیب غلط اَندیشہ لگا کر
یہ نہ کہنے لگیں، ’یَاھوِہ نے نہیں
بَلکہ ہمارے ہی ہاتھوں نے فتح دِلائی ہے۔‘ “

28 وہ ایک بے عقل قوم ہیں،
وہ سمجھ سے خالی ہیں۔
29 کاش کہ وہ عقلمند ہوتے اَور اِسے سمجھتے
اَور جانتے کہ اُن کا اَنجام کیا ہوگا!
30 بھلا یہ کیسے ممکن ہوتا کہ اُن کا ایک دُشمن ہزار کو،
اَور دو دُشمن دس ہزار کو کھدیڑ دیتے،
جَب تک بنی اِسرائیل کی چٹّان ہی اُنہیں دُشمنوں کے حوالہ نہ کرتی،
اَور یَاھوِہ ہی اُنہیں دُشمنوں سے شکست نہ دِلاتے؟
31 کیونکہ دُشمنوں کی چٹّان ہماری چٹّان کی مانند نہیں ہے،
اِسے تو خُود ہمارے دُشمن بھی تسلیم کرتے ہیں۔

32 کیونکہ اُن کے تاکستان سدُومؔ
اَور عمورہؔ کے کھیتوں سے ہیں۔
اُن کے انگور زہریلے،
اَور اُن کے گُچھّے کڑوے ہیں۔
33 اُن کی مَے سانپوں کا زہر،
اَور کالے ناگوں کا جان لیوا زہر ہے۔

34 ”کیا یہ میرے گودام میں جمع نہیں ہے
اَور میرے خزانہ میں مُہر بند نہیں؟
35 اِنتقام لینا میرا کام ہے؛ بدلہ میں ہی دُوں گا۔
مُقرّر وقت پر اُن کا پاؤں پھسل جائے گا؛
اُن کی تباہی کا دِن نزدیک ہے
اَور اُن کی بربادی رفتار کے ساتھ اُن پر آ رہی ہے۔“

36 جَب یَاہوِہ دیکھیں گے کہ اُن کی قُوّت جاتی رہی
اَور کوئی بھی باقی نہ بچا، نہ غُلام، نہ آزاد،
تو وہ اَپنے لوگوں کا اِنصاف کریں گے
اَور اَپنے خادِموں پر رحم کھائیں گے۔
37 اَور وہ کہیں گے: ”اَب اُن کے معبُود کہاں ہیں،
وہ چٹّان جِس میں اُنہُوں نے پناہ لی تھی،
38 وہ معبُود جو اُن کے قُربانیوں کی چربی کھاتے تھے
اَور اُن کی تپاون کی نذروں کی مَے پیتے تھے؟
وُہی تمہاری مدد کے لیٔے اُٹھیں!
اَور تُمہیں پناہ دیں!

39 ”لہٰذا اَب تُم غور سے دیکھ لو کہ میں ہی یَاہوِہ ہُوں!
میرے سِوا کوئی اَور معبُود نہیں۔
میں ہی مارتا اَور مَیں ہی جِلاتا ہُوں
میں ہی زخمی کرتا اَور مَیں ہی شفا بخشتا ہُوں،
اَور میرے ہاتھ سے کوئی نہیں چھڑا سَکتا۔
40 میں ہی ہُوں جو آسمان کی طرف اَپنا ہاتھ اُٹھا کر قَسم کھاتا ہُوں:
یقیناً تا اَبد تک میں زندہ ہُوں،
41 جَب مَیں اَپنی چمکنے والی تلوار کو تیز کرکے
اِنصاف کرنے کے لیٔے اُسے اَپنے ہاتھ میں لُوں گا،
تو میں اَپنے رقیبوں سے اِنتقام لُوں گا

اَور مُجھ سے نفرت رکھنے والوں کو میں سزا دُوں گا۔
42 میں اَپنے تیروں کو خُون پلا کر
اَور تلوار کو مقتولوں اَور اسیروں کا خُون پلا کر،
اَور دُشمن رہنماؤں کے سَر کا،
گوشت کِھلا کر مدمست کر دُوں گا۔“

43 اَے قومو! یَاھوِہ کے لوگوں کے ساتھ خُوشی مناؤ،
کیونکہ وہ اَپنے خادِموں کے خُون کا اِنتقام لیں گے،
اَور اَپنے دُشمنوں سے بدلہ لیں گے
اَور اَپنے مُلک اَور لوگوں کے لیٔے کفّارہ دیں گے۔
44 مَوشہ نے ہوشِیعؔ یعنی یہوشُعؔ بِن نُونؔ کے ساتھ آکر اِس نغمہ کے سَب الفاظ کو لوگوں کو سُنایا۔
45 جَب مَوشہ یہ سَب الفاظ سارے اِسرائیلیوں کو سُنا چُکے
46 تَب مَوشہ نے اُن سے کہا، ”آج کے دِن میں نے تمہارے سامنے جِن باتوں کا اِنتباہ کے طور پر اعلان کیا ہے اُنہیں دِل
میں رکھّو تاکہ تُم اَپنے بچّوں کو حُکم دے سکو کہ وہ اِس آئین کی تمام باتوں پر نہایت احتیاط کے ساتھ عَمل کرتے رہیں۔
47 یہ تمہارے لیٔے فُضول باتیں نہیں بَلکہ تمہاری زندگی ہیں اَور اِن کے باعث اُس مُلک میں جِس پر قابض ہونے کے
لیٔے تُم یردنؔ پار کر رہے ہو تمہاری عمر دراز ہوگی۔“

کوہِ نبوؔ پر مُوسیٰ کی وفات

48 اُسی دِن یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا،
49 ”تُم اِس کوہِ عباریمؔ پر چڑھ کر نبوؔ کی چوٹی پر جاؤ جو مُلک مُوآب میں یریحوؔ کے مقابل ہے اَور کنعانؔ کے مُلک
کو دیکھ لے، جسے میں بنی اِسرائیل کو اُن کی میراث کے طور پر دے رہا ہُوں۔
50 جَیسے تمہارا بھائی اَہرونؔ کوہِ ہُورؔ پر مَر گیا اَور اَپنے لوگوں میں جا مِلا، وَیسے ہی تُم بھی جِس پہاڑ پر چڑھوگے وہیں
وفات پاؤگے اَور اَپنے آباؤاَجداد سے جا ملوگے۔
51 اِس لیٔے کہ تُم دونوں نے صینؔ کے بیابان کے قادِسؔ میں مریبہؔ کے چشمہ کے پاس بنی اِسرائیل کے سامنے مُجھ سے
دغابازی کی اَور تُم نے اِسرائیلیوں کے درمیان میری تقدیس کو برقرار نہیں رکھا۔
52 اِس لیٔے تُم اُس مُلک کو صِرف دُور ہی سے دیکھ پاؤگے لیکن اُس میں داخل نہ ہو پاؤگے، جسے میں بنی اِسرائیل
کو دے رہا ہُوں۔“

33

مُوسیٰ کا قبیلوں کو برکت دینا

1 مَردِ خُدا مَوشہ نے اَپنی وفات سے پہلے بنی اِسرائیل کو یہ برکت دی:
2 مَوشہ نے کہا:
”یَاھوِہ سِینؔائی سے تشریف لایٔے
اَور سِعیؔر سے ہم پر ظاہر ہُوئے،

اَور کوہِ پاراؔن سے جلوہ گر ہوئے۔
وہ جُنوب سے اَپنی پہاڑی ڈھلانوں سے
لاکھوں مُقدّس فرشتوں کے ساتھ تشریف لائے۔
3 بے شک خُدا تو اَپنی قوم سے مَحَبّت رکھتے ہیں؛
سَب مُقدّسین آپ کے تابع میں ہیں،
وہ آپ کے قدموں میں سَجدہ کرتے ہیں،
اَور آپ سے ہی ہدایت پاتے ہیں،
4 مَوشہ سے ہمیں آئین مِلا،
جو یعقوب کی نَسل کی خاص مِیراث ہے۔
5 جَب سَب لوگوں کے رہنما جمع ہوئے تھے،
اَور اِسرائیل کے سَب قبیلے ایک ساتھ تھے،
اُس وقت یَاہوِہ یسُورُونؔ میں بادشاہ تھے۔

6 ”رُوبِنؔ کا قبیلہ زندہ رہے اَور فنا نہ ہو،
حالانکہ وہ ابھی شُمار میں کم ہیں۔“
7 اَور مَوشہ نے بنی یہُوداہؔ کے متعلّق یہ فرمایا:
”اَے یَاہوِہ! آپ بنی یہُوداہؔ کی فریاد سُنیں؛
اَور اُسے ایک قوم کے طور پر ایک ساتھ لے آئیں۔
اُنہیں اَپنے مقصد کو پُورا کرنے کی طاقت دیں،
اَور دُشمنوں کے خِلاف اُن کے مددگار ہوں!“
8 لیوی کے متعلّق مَوشہ نے یہ فرمایا:
”اَے یَاہوِہ! آپ کا تُمّیِمؔ اَور اُوریِمؔ
آپ کے وفادار خادِم بنی لیوی کے پاس ہے۔
آپ نے اُسے مَسّہؔ میں آزمایا؛
آپ نے اُس سے مریبہؔ کے چشمہ پر جدّوجہد کی۔
9 اُس نے اَپنے والدین کے متعلّق اعلان کیا،
’میرے دِل میں اُن کے لئے کوئی عِزّت نہیں۔‘
اُس نے اَپنے بھائیوں کو نہیں پہچانا
اَور نہ اَپنے بچّوں کو تسلیم کیا،
لیکن بنی لیوی نے آپ کے کلام کی فرمانبرداری کی
اَور آپ کے عہد کی حِفاظت کی۔
10 وہ یعقوب کو آپ کا اَحکام
اَور اِسرائیل کو آپ کے آئین سِکھاتے ہیں۔
وہ آپ کے حُضُور بخُور

اَور مذبح پر مُکمّل آتشی قُربانی پیش کرتا ہے۔
11 اَے یَاھوِہ! اُس کی تمام ہُنرمندی پر برکت بخشیں،
اَور اُس کے ہاتھوں کی خدمت کو قبُول فرمائیں۔
اَور اُس کے دُشمنوں کو فنا کر دیں،
تا کہ وہ دوبارہ کبھی اُٹھ نہ سکیں۔“
12 بِنیامین کے متعلّق مَوشہ نے فرمایا:
”یَاھوِہ کا پیارا اُن کی سلامتی میں رہے،
کیونکہ وہ اُسے دِن بھر بچائے رکھتے ہیں،
اَور جِس سے یَاھوِہ مَحَبّت رکھتے ہیں وہ اُن کے کندھوں کے درمیان سکونت کرتا ہے۔“
13 یُوسیفؔ کے متعلّق مَوشہ نے فرمایا:
”اُس کی زمین یَاھوِہ کی طرف سے مُبارک ہو
اَور اُس پر آسمان کی بیش قیمتی شبنم گِرے
اَور زمین کے نیچے کا گہرا پانی اُسے ملے؛
14 اُن بہترین اَشیا سے جنہیں آفتاب وُجُود میں لاتا ہے
اَور اُن نفیس چیزوں سے جو موسم میں پیدا ہوتی ہیں؛
15 قدیم پہاڑوں کے بہترین پھلوں سے
اَور اَبدی پہاڑیوں کی بیش قیمتی چیزوں سے؛
16 زمین کے بہترین تحفوں اَور اُس کی معمُوری سے
اَور جلتی ہُوئی جھاڑی میں ظاہر ہونے والے کی رضا سے۔
یہ سَب برکتیں یُوسیفؔ کے اُوپر قائِم رہے،
اَور اُس کی پیشانی پر رہیں جو اَپنے بھائیوں میں شہزادہ ہے۔
17 شان و شوکت میں وہ گویا پہلوٹھے بَیل کی مانند ہے؛
اُس کے سینگ جنگلی سانڈ کی مانند ہیں۔
اِن ہی سے وہ دُور دراز قوموں کو،
زمین کی اِنتہا تک زخمی کر ڈالے گا۔
اِفرائیمؔ کے لاکھوں لاکھ لشکر؛
اَور منشّہ کے ہزاروں ہزار لشکر اَیسے ہیں۔“
18 زبُولُون کے متعلّق مَوشہ نے فرمایا:
”اَے زبُولُون! تُو باہر سفر کرتے وقت ترقّی کرکے خُوش رہ،
اَور اَے یِسّکاؔر! تُو اَپنے خیمہ میں اَپنے گھر کے اَندر ترقّی کر اَور خُوش رہ۔
19 وہ لوگوں کو پہاڑ پر بُلائیں گے
تا کہ وہاں راستبازی کی قُربانیاں پیش کریں؛
وہ سمُندر کی دولت سے،
اَور ریت میں چھُپے خزانوں سے مالا مال ہوں گے۔“

20 گادؔ کے متعلّق مَوشہ نے فرمایا:
”مُبارک ہے وہ جو گادؔ کی سلطنت کو بڑا کرے!
گادؔ وہاں شیرِ کی مانند رہتا ہے،
وہ بازو اَور سر تک کو بھی پھاڑ ڈالتا ہے۔
21 اُس نے اَپنے لئے بہترین زمین مُنتخب کی،
کیونکہ رئیس کا حِصّہ اُس کے لئے رکھا گیا تھا۔
جَب لوگوں کے سردار جمع ہوئے،
تَب اُس نے یَاہوِہ کے راستی کو،
اَور اِسرائیل کے لئے یَاہوِہ کے حُکموں پر عَمل کیا۔“
22 اَور دانؔ کے متعلّق مَوشہ نے فرمایا:
”دانؔ اُس شیرببر کا بچّہ ہے،
جو باشانؔ سے کود کر آتا ہے۔“
23 نفتالی کے متعلّق مَوشہ نے فرمایا:
”نفتالی یَاہوِہ کے فیض سے لبریز،
اَور اُن کی برکتوں سے معمُور ہے،
وہ جُنوب کی طرف جھیل تک کے علاقہ کا وارِث ہوگا۔“
24 آشیر کے متعلّق مَوشہ نے فرمایا:
”بیٹوں میں سَب سے زِیادہ بابرکت آشیر ہے،
وہ اَپنے بھائیوں میں مقبُول ہو،
اَور وہ اَپنے پاؤں زَیتُون کے تیل میں ڈبوئے۔
25 تمہارے پھاٹکوں کی چٹخنیاں لوہے اَور کانسے کی ہُوں گی،
اَور تمہاری قُوّت تمہاری عمر کے مساوی ہوگی۔

26 ”یسُورُونؔ کے خُدا کی مانند کوئی اَور نہیں،
جو تمہاری مدد کے لئے آسمان سے
بادلوں پر اَپنے جلال میں سواری کر تشریف لاتے ہیں۔
27 اَبدی خُدا تمہاری پناہ گاہ ہے،
اَور تُم اُن کے دائمی بازو کے آغوش میں ہو۔
وہ تمہارے سامنے تمہارے دُشمنوں کو کھدیڑ دیں گے،
’اَور اُنہیں فنا کرنے کا حُکم دیں گے،‘
28 لہٰذا اناج اَور نئے انگوری شیرے کے مُلک میں،
جہاں آسمانوں سے شبنم گرتا ہے،
اِسرائیل سلامتی کے ساتھ سکونت کرے گا،
اَور یعقوب کی نَسل بغیر پریشانی کے محفوظ رہے گی۔
29 اَے اِسرائیل! تُو مُبارک ہے

تمہاری مانند کون ہے،
ایک اَیسی قوم جسے یَاھوِہ نے چھڑایا ہے،
یَاھوِہ ہی تمہاری سِپر اَور مددگار
اَور تمہاری جلالی تلوار ہے۔
تمہارے دُشمن تمہارے سامنے جھُکیں گے،
اَور تُم اُن کے اُونچے مقامات کو روند ڈالوگے۔“

34

مُوسیٰ کی وفات

1 اِس کے بعد مَوشہ مُوآب کے میدانوں سے کوہِ نبوؔ کے اُوپر پِسگہؔ کی چوٹی پرجو یریحوؔ کے مقابل ہے چڑھ گیٔے۔ وہاں
یَاھوِہ نے اُسے گِلعادؔ سے دانؔ تک کا سارا مُلک،
2 نفتالی کا سارا مُلک، اِفرائیمؔ اَور منشّہ کا علاقہ اَور مغربی سمُندر تک کا یہُودیَہ کا مُلک،
3 جُنوبی مُلک اَور کھجوروں کے شہر یریحوؔ کی وادی سے لے کر ضُغرؔ تک کا سارا علاقہ دِکھا دیا۔
4 تَب یَاھوِہ نے مَوشہ سے فرمایا، ”یہ وہ مُلک ہے جِس کا وعدہ مَیں نے قَسم کھا کر اَبراھامؔ اِصحاقؔ اَور یعقوب سے
کِیا تھا اَور فرمایا تھا، ’اِسے مَیں تمہاری نَسل کو دُوں گا۔‘ مَیں نے اُس مُلک کو تُمہیں اَپنی آنکھوں سے دیکھنے کا موقع تو
دے دیا لیکن تُم اُس پار جا کر اُس میں داخل نہ ہو پاؤگے۔“
5 اَور یَاھوِہ کے کہنے کے مُطابق یَاھوِہ کے خادمِ مَوشہ نے وہاں مُوآب میں وفات پائی۔
6 اَور یَاھوِہ نے مَوشہ کو مُلک مُوآب میں بیت پعورؔ کے مقابل کی وادی میں دفن کیا لیکن آج کے دِن تک کویٔی نہیں
جانتا کہ مَوشہ کی قبر کہاں ہے؟
7 مَوشہ اَپنی وفات کے وقت ایک سَو بیس سال کے تھے، پھر بھی نہ تو اُن کی آنکھیں دھُندھلی ہُوئیں تھیں اَور نہ اُن کی
قُوّت میں کویٔی کمی آئی تھی۔
8 اَور بنی اِسرائیل مُوآب کے میدانوں میں مَوشہ کے لیٔے تیس دِن تک روتے رہے، اَور تیس دِن کے بعد اُن کا مَوشہ
کے لیٔے ماتم کرنے اَور رونے کا وقت ختم ہُوا۔
9 اَور یہوشُعؔ بِن نُونؔ دانائی کی رُوح سے معمُور ہو چُکے تھے کیونکہ مَوشہ نے اُن پر اَپنے ہاتھ رکھّے تھے اَور بنی اِسرائیل
اُن کا حُکم مانتے رہے اَور جَیسا یَاھوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا یہوشُعؔ نے وَیسا ہی کیا۔
10 اِس کے بعد اِسرائیل میں مَوشہ جَیسا کویٔی نبی برپا نہیں ہُوا، جِس سے یَاھوِہ نے رُوبرو باتیں کی ہوں،
11 اَور جسے یَاھوِہ نے مِصر میں فَرعوہؔ اَور اُس کے سَب اہلکاروں اَور اُس کے سارے مُلک کے سامنے تمام حیرت
اَنگیز نِشانات اَور عجائب دِکھانے کو بھیجا تھا۔
12 کیونکہ کبھی کسی نے اَیسی زبردست قُدرت اَور مُہیب کارناموں کا مظاہرہ نہیں کیا جَیسا مَوشہ نے تمام بنی اِسرائیل
کے سامنے کیٔے تھے۔

یہوشُعؔ
کی کِتاب

یَاھوِہ کا یہوشُعؔ کو حُکم

1 یَاھوِہ کے خادِم مَوشہ کی وفات کے بعد یَاھوِہ نے یہوشُعؔ بِن نُونؔ سے جو مَوشہ کا مُعاوِن تھا فرمایا،
2 ”میرا خادِم مَوشہ مَر گیا ہے۔ لٰہذا اَب تُم اُن سَب لوگوں کے ساتھ دریائے یردنؔ کو پار کرکے اُس مُلک میں جانے
کے لِئے تیّار ہو جاؤ جو مَیں اِن لوگوں کو یعنی بنی اِسرائیل کو دیتا ہُوں۔
3 اَور مَوشہ کو دِئیے ہُوئے وعدہ کے مُطابق مَیں ہر وہ جگہ جہاں تُم اَپنا قدم رکھوگے تُمہیں دُوں گا۔
4 بیابان سے لے کر لبانونؔ تک اَور بڑے دریائے فراتؔ سے مغرب کی جانِب بڑے سمُندر تک حِتّیوں کا سارا مُلک
تمہاری مِلکیّت ہوگا۔
5 زندگی بھر کویٔی شخص تمہارے سامنے کھڑا نہ رہ سکے گا۔ جَیسے مَیں مَوشہ کے ساتھ رہا وَیسے ہی تمہارے ساتھ بھی
رہُوں گا؛ نہ مَیں تُمہیں چھوڑوں گا اَور نہ تُم سے دست بردار ہُوں گا۔
6 اِس لِئے مضبُوط ہو جاؤ اَور حوصلہ رکھو کیونکہ تُم اِن لوگوں کے اُس مُلک کا وارِث بننے کے لِئے رہنمائی کروگے
جسے اُنہیں دینے کی مَیں نے اُن کے آباؤاَجداد سے قَسم کھائی ہے۔
7 ”پس زور پکڑو اَور نہایت دِلیر ہو جاؤ اَور اُس سارے آئین پر احتیاط کے ساتھ عَمل کرو جو میرے خادِم مَوشہ نے
تُمہیں دیا اَور اُس سے نہ تو داہنے ہاتھ مُڑنا اَور نہ بائیں تاکہ جہاں کہیں تُم جاؤ کامیاب ہو جاؤ۔
8 یہ کِتاب توریت تمہارے مُنہ سے کبھی دُور نہ ہونے پائے۔ دِن اَور رات اِسی پر دھیان دیتے رہنا تاکہ جو کُچھ اِس میں
لِکھّا ہے اُس پر تُم احتیاط کے ساتھ عَمل کر سکو۔ تَب تمہارا اِقبال بُلند ہوگا اَور تُم کامیاب ہوگے۔
9 کیا مَیں نے تُمہیں حُکم نہیں دیا؟ لٰہذا مضبُوط ہو جاؤ اَور حوصلہ رکھو۔ خوف نہ کرو اَور ہِمّت نہ ہارو کیونکہ جہاں
جہاں تُم جاؤگے، یَاھوِہ تمہارے خُدا تمہارے ساتھ رہیں گے۔“
10 تَب یہوشُعؔ نے لوگوں کے سرداروں کو حُکم دیا:
11 ”چھاؤنی میں ہر طرف جا کر لوگوں کو یہ حُکم دو، ’اَپنے لِئے توشہ سفر تیّار کر لو کیونکہ تین دِن کے اَندر تُمہیں اِس
جگہ یردنؔ کو پار کرکے اُس مُلک پر قابض ہونے کے لِئے جانا ہے جسے یَاھوِہ تمہارے خُدا تُمہیں مِلکیّت کے طور پر دینے
والے ہیں۔‘ “
12 لیکن بنی رُوبِنؔ بنی گادؔ اَور منشّہ کے نِصف قبیلہ سے یہوشُعؔ نے کہا،
13 ”جو بات یَاھوِہ کے خادِم مَوشہ نے تُم سے کہی تھی اُسے یاد رکھو، ’اِس مُلک کو تُمہیں دینے کے سبب سے یَاھوِہ
تمہارے خُدا تُمہیں آرام بخشنے والے ہیں۔‘
14 تمہاری بیویاں تمہارے بال بچّے اَور تمہارے مویشی اِس مُلک میں رہیں جسے مَوشہ نے یردنؔ کے مشرق میں تُمہیں
دیا ہے۔ لیکن تمہارے سبھی جنگجو مَرد مُسلّح ہوکر اَپنے بھائیوں سے آگے آگے پار چلے جائیں اَور اُس وقت تک اُن کی
مدد کریں

15 جَب تک کہ یَاہوِہ تُمہاری طرح اُنہیں آرام نہ بخشیں اَور وہ بھی اُس مُلک پر قابض نہ ہو جائیں جو یَاہوِہ تمہارے
خُدا اُنہیں دے رہے ہیں۔ اُس کے بعد تُم واپس لَوٹ کر اَپنے مُلک میں سکونت اِختیار کر سکتے ہو جسے یَاہوِہ کے خادِم
مَوشہ نے یردنؔ کے مشرق میں طُلوع آفتاب کے وقت تُمہیں دیا تھا۔“
16 تَب اُنہوں نے یہوشعؔ کو جَواب دیا، ”جو کچھ کرنے کا حُکم آپ نے ہمیں دیا ہے ہم اُسے کریں گے اَور جہاں جہاں
آپ ہمیں بھیجیں گے ہم وہاں جائیں گے۔
17 جَیسے ہم سَب اُمور میں مَوشہ کے زیرِ فرمان تھے وَیسے ہی آپ کا حُکم بھی مانیں گے۔ ہم صِرف اِتنا چاہتے ہیں کہ
یَاہوِہ تمہارے خُدا تمہارے ساتھ بھی وَیسے ہی رہیں جَیسے مَوشہ کے ساتھ رہتے تھے۔
18 جو کوئی آپ کے حُکم کے خِلاف بغاوت کرے یا جو بھی حُکم آپ دے رہے ہیں اُسے نہ مانے وہ جان سے
ماراجائے گا۔ آپ فقط مضبُوط ہو جاؤ اَور حوصلہ رکھو۔“

2

راحبؔ اَور جاسُوس

1 تَب یہوشعؔ بِن نُونؔ نے شِطّیمؔ سے دو جاسُوسوں کو خُفیہ طور پر روانہ کیا اَور اُن سے کہا، ”جا کر اُس مُلک کا،“ اَور،
”خصوصاً یریحوؔ کا جائزہ لو۔“ چنانچہ وہ چلے گئے اَور راحبؔ نام کی کسی فاحِشہ کے گھر میں داخل ہُوئے اَور وہیں قِیام
کیا۔
2 یریحوؔ کے بادشاہ کو خبر مِلی، ”دیکھو، آج کی رات چند اِسرائیلی مُلک کی جاسُوسی کرنے کے لِئے یہاں آئے ہُوئے
ہیں۔“
3 تَب یریحوؔ کے بادشاہ نے راحبؔ کے پاس یہ کہلا بھیجا: ”جو لوگ تیرے پاس آئے اَور تیرے گھر میں داخل ہُوئے
ہیں اُنہیں نکال اَور یہاں لے آ کیونکہ وہ سارے مُلک کی جاسُوسی کرنے کے لِئے آئے ہیں۔“
4 لیکن اُس عورت نے اُنہیں لے جا کر کہیں چھُپا دیا اَور کہا، ”ہاں، وہ مَرد میرے پاس آئے تو تھے لیکن مُجھے یہ
علم نہ تھا کہ وہ کہاں سے آئے ہیں۔
5 اَور جَب اَندھیرا ہُوا اَور شہر کا پھاٹک بند کرنے کا وقت ہو گیا تو وہ مَرد چلے گئے اَور مَیں نہیں جانتی کہ وہ کدھر
گئے۔ جلدی سے اُن کا پیچھا کرو تو شاید تُم اُنہیں پکڑ لو۔“
6)لیکن اُس نے اُنہیں چھت پر لے جا کر سَن کے ڈنٹھلوں کے نیچے چھُپا دیا جو اُس نے وہاں جمع کر رکھے تھے۔(
7 چنانچہ یہ لوگ جاسُوسوں کی تلاش میں اُس راہ پر چل دیئے جو یردنؔ کے گھاٹ کو جاتا ہے اَور پیچھا کرنے والوں
کے باہر نکلتے ہی شہر کا پھاٹک بند کر لیا گیا۔
8 اِس سے قبل کہ وہ جاسُوس رات کو لیٹ جاتے وہ چھت پر گئی
9 اَور اُن سے کہا، ”مَیں جانتی ہُوں کہ یَاہوِہ نے یہ مُلک تُمہیں دیا ہے اَور تمہارا شدید خوف ہم پر چھایا ہُواہے اَور
اِس مُلک کے تمام باشِندے تمہارے خوف سے کانپ رہے ہیں۔
10 کیونکہ ہم نے سُنا ہے کہ جَب تُم مِصر سے نکلے تو یَاہوِہ نے تمہارے لِئے بحرِقُلزمؔ کے پانی کو سُکھا دیا اَور تُم
نے یردنؔ کے مشرق میں بسے ہُوئے اموریوں کے دو بادشاہوں سیحونؔ اَور عوگؔ کو بُری طرح تباہ کرکے اُن کے ساتھ کیا
سلُوک کیا۔

11 جَب ہم نے یہ ماجرا سُنا تو ہمارے دِل پگھل گئے اَور تمہارے سبب ہر شخص کا حوصلہ پست ہو گیا کیونکہ یَاہوِہ
تمہارے خُدا ہی اُوپر آسمان کے اَور نیچے زمین کے خُدا ہیں۔
12 ”لٰہذا اَب یَاہوِہ کی قَسم کھا کر کہو کہ تُم میرے خاندان کے ساتھ مہربانی سے پیش آؤگے جَیسے مَیں تمہارے ساتھ
مہربانی سے پیش آئی اَور مُجھے کوئی سچّا نِشان دو
13 کہ تُم میرے باپ اَور ماں کی میرے بھائیوں اَور بہنوں کی اَور اُن کے تمام متعلّقین کی جان بخش دوگے اَور ہمیں
موت سے بچاؤگے۔“
14 اُن مَردوں نے اُسے یقین دِلایا، ”ہماری جان تمہاری جان کی کفیل ہوگی، بشرطیکہ، ہم جو کر رہے ہیں اُس کا ذِکر
تُم کسی سے نہ کرنا اَور جَب یَاہوِہ ہمیں یہ مُلک دیں گے تَب ہم تمہارے ساتھ مہربانی اَور وفاداری سے پیش آئیں گے۔“
15 تَب اُس نے اُنہیں کھڑکی کی راہ سے رسّی کے ذریعہ نیچے اُتار دیا کیونکہ جِس گھر میں وہ رہتی تھی وہ شہرپناہ کا
ہی حِصّہ تھا
16 اَور اُس نے اُن سے کہا، ”پہاڑوں پر چلے جاؤ تاکہ تلاش کرنے والے تُمہیں پا نہ سکیں اَور تین دِن تک وہیں چُھپے
رہنا جَب تک کہ وہ لَوٹ نہ آئیں اَور تَب تُم اَپنی راہ لینا۔“
17 اُن مَردوں نے اُس سے کہا، ”جو قَسم تُم نے ہمیں دی ہے ہم اُس کے پابند ہوں گے
18 لیکن تُم ہمارے اِس مُلک میں داخل ہوتے وقت اِس لال رسّی کو اُس کھڑکی میں باندھ دینا جِس میں سے تُم نے
ہمیں نیچے اُتارا ہے اَور تُم اَپنے باپ اَور ماں اَور بھائیوں اَور اَپنے پُورے خاندان کو اَپنے گھر میں لے آنا۔
19 اگر کوئی شخص تمہارے گھر سے نکل کر کوچہ میں چلا جائے تو اُس کا خُون خُود اُسی کے سَر پر ہوگا، ہم اُس
کے ذمّہ دار نہ ہوں گے۔ لیکن جو کوئی تمہارے ساتھ گھر میں ہوگا اگر اُس پر کسی کا ہاتھ پڑا تو اُس کا خُون ہمارے
سَر پر ہوگا۔
20 لیکن اگر تُم ہماری یہ بات کسی اَور پر ظاہر کروگی تو ہم اِس قَسم کے پابند نہیں رہیں گے جو تُم نے ہمیں کھِلائی
ہے۔“
21 اُس نے کہا، ”مُجھے منظُور ہے۔ تمہارے قول کے مُطابق ہی ہو۔“
تَب اُس نے اُنہیں روانہ کیا اَور وہ چلے گئے اَور اُس نے وہ لال رسّی کھڑکی میں باندھ دی۔
22 اَور وہ جا کر پہاڑوں پر پہُنچے جہاں وہ تین دِن تک رہے یہاں تک کہ اُن کا تعاقب کرنے والے سارے راستے پر
اُنہیں ڈھونڈتے رہے اَور نہ پا کر لَوٹ آئے۔
23 تَب وہ دونوں مَرد واپس لَوٹے اَور پہاڑوں پر سے اُتر کر دریا کو پار کرکے یہوشُعؔ بِن نُونؔ کے پاس آئے اَورجو کچھ اُن
پر گزرا تھا اُن کو بتا دیا۔
24 اُنہوں نے یہوشُعؔ سے کہا، ”یقیناً یَاہوِہ نے وہ سارا مُلک ہمارے ہاتھ میں کر دیا ہے کیونکہ تمام لوگ ہمارے سبب
سے خوفزدہ ہوکر کانپ رہے ہیں۔“

3

بنی اِسرائیل کا یردنؔ کو پار کرنا

1 صُبح ہوتے ہی یہوشُعؔ تمام بنی اِسرائیل کے ساتھ شِطّیمؔ سے کوچ کرکے یردنؔ کے کنارے پر آئے اَور پار اُترنے سے
پہلے وہاں قِیام کیا۔
2 تین دِن کے بعد سرداروں نے چھاؤنی کے درمیان جا کر

3 لوگوں کو حُکم دیا: ”جَب تُم لیوی کاہِنوں کو یَاہوِہ اَپنے خُدا کے عہد کا صندُوق اُٹھائے ہُوئے دیکھو تو تُم اَپنی جگہ
سے کوچ کرکے اُس کے پیچھے پیچھے چلنے لگنا۔
4 تَب تُم جان لوگے کہ تُمہیں کس راہ سے چلنا ہے کیونکہ اِس سے قبل تُم اِس راستہ سے کبھی نہیں گزرے۔ البتّہ اَپنے
اَور صندُوق کے درمیان تقریباً نَو سو میٹر کا فاصلہ رکھنا۔ اُس کے قریب مت جانا۔“
5 یشُوعؔ نے لوگوں سے فرمایا، ”اَپنے آپ کو مُقدّس کر لو کیونکہ کل کے دِن یَاہوِہ تمہارے درمیان عجِیب و غریب کام
کریں گے۔“
6 پھر یشُوعؔ نے کاہنوں سے فرمایا، ”تُم عہد کا صندُوق لے کر لوگوں کے آگے آگے چلو۔“ چنانچہ اُنہُوں نے اُسے اُٹھایا
اَور وہ اُن کے آگے آگے چلنے لگے۔
7 اَور یَاہوِہ نے یشُوعؔ سے فرمایا، ”آج کے دِن سے مَیں تمام اِسرائیلیوں کے سامنے تُمہیں سرفراز کرنا شروع کروں گا تاکہ
وہ جان لیں کہ جَیسے مَیں مَوشہ کے ساتھ تھا وَیسے ہی تمہارے ساتھ بھی ہُوں۔
8 اَور تُم عہد کا صندُوق اُٹھانے والے کاہِنوں کو یہ حُکم دینا، ’جَب تُم یردنؔ کے کنارے پہُنچو تو پانی میں جا کر کھڑے
ہو جانا۔‘ “
9 یشُوعؔ نے بنی اِسرائیل سے فرمایا، ”پاس آکر یَاہوِہ اَپنے خُدا کا کلام سُنو،
10 یشُوعؔ نے کہا اُس سے تُم جان جاؤگے کہ زندہ خُدا تمہارے درمیان ہیں اَور وہ یقیناً تمہارے سامنے سے کنعانیوں
حِتّیوں حِوّیوں پرِزّیوں گرگاشیوں اَموریوں اَور یبُوسیوں کو نکال دیں گے۔
11 دیکھو ساری زمین کے خُدا کے عہد کا صندُوق تمہارے آگے آگے یردنؔ میں جانے کو ہے۔
12 اِس لئے اَب اِسرائیل کے ہر قبیلہ میں سے ایک ایک آدمی لے کر بَارہ آدمیوں کو مُنتخب کرنا۔
13 اَور جِس گھڑی ساری زمین کے خُدا یَاہوِہ کا عہد کا صندُوق اُٹھانے والے کاہنوں کے قدم یردنؔ کے پانی میں پڑیں
گے اُس وقت یردنؔ کا اُوپر سے بہتا ہُوا پانی تھم جائے گا اَور اُس کا ڈھیر لگ جائے گا۔“
14 تَب لوگوں نے یردنؔ کے پار جانے کے لئے اَپنی چھاؤنی سے کوچ کیا اَور عہد کا صندُوق اُٹھائے ہُوئے کاہِنؔ اُن
کے آگے آگے ہو لئے۔
15 فصل کے تمام ایّام میں یردنؔ کا پانی اَپنے کناروں سے اُوپر چڑھ کر بہا کرتا ہے۔ پھر بھی جوں ہی صندُوق اُٹھانے والے
کاہِنؔ یردنؔ پر پہُنچے اَور اُن کے قدموں نے کنارے کے پانی کو چھُوا،
16 تو جو پانی اُوپر کی طرف سے بہہ کر آ رہاتھا وہ بہت دُور آدمؔ کے شہر کے پاس جو ضارتھانؔ کے پاس ہے رُک کر
ایک ڈھیر میں تبدیل ہو گیا اَورجو پانی نیچے عرابہؔ کے سمُندر یعنی بحرِمُردار کی طرف جاتا ہے وہ بالکُل الگ ہو چُکاتھا
اَور لوگ عَین یریحوؔ کے مقابل پار اُترگئے۔
17 اَور جَب تمام اِسرائیلی پار اُتر رہے تھے تو جو کاہِنؔ یَاہوِہ کے عہد کا صندُوق اُٹھائے ہُوئے تھے وہ یردنؔ کے درمیان
خشک زمین پر ڈٹ کر کھڑے رہے جَب تک کہ ساری قوم خشک زمین پر سے گزر نہ گئی۔

4

1 جَب ساری قوم یردنؔ کے پار اُتر گئی تو یَاہوِہ نے یشُوعؔ سے کہا،
2 ”ہر قبیلہ میں سے ایک ایک آدمی لے کر بَارہ آدمی مُنتخب کرو،

3 اَور اُنہیں یہ حُکم دو کہ وہ یردنؔ کے درمیان سے ٹھیک اُس جگہ سے جہاں کاہِنؔ کھڑے تھے بَارہ پتّھر لیں اَور اُنہیں
اَپنے ساتھ لے جا کر اُس جگہ رکھیں جہاں آج کی رات تُم قِیام کروگے۔“
4 تَب یہوشُعؔ نے اُن بَارہ آدمیوں کو جنہیں اُنہُوں نے بنی اِسرائیل کے ہر قبیلہ میں سے ایک ایک کرکے مُنتخب کیا تھا
بُلایا،
5 اَور یہوشُعؔ نے کہا اُن سے کہا، ”تُم خُدا اَپنے یَاہوِہ کے عہد کے صندُوق کے آگے آگے یردنؔ کے درمیان جاؤ اَور تُم
میں سے ہر ایک اِسرائیل کے قبیلوں کے شُمار کے مُطابق ایک ایک پتّھر اَپنے کندھے پر اُٹھالے،
6 تاکہ یہ تمہارے درمیان ایک نِشان ہو اَور جَب آئندہ زمانہ میں تمہاری اَولاد یہ پُوچھے، ’اِن پتّھروں کا کیا مطلب ہے؟‘
7 تو تُم اُنہیں یہ جَواب دینا کہ یَاہوِہ کے عہد کے صندُوق کے سامنے یردنؔ کے پانی کا بہنا رُک گیا تھا، کیونکہ جَب اُسے
یردنؔ کے پار لے جایا جا رہاتھا تَب یردنؔ کا پانی دو حِصّے ہو گیا۔ یُوں یہ پتّھر ہمیشہ کے لئے بنی اِسرائیل کے لئے یادگار
ٹھہریں گے۔“
8 چنانچہ بنی اِسرائیل نے یہوشُعؔ کے حُکم کے مُطابق کیا اَور جَیسا یَاہوِہ نے یہوشُعؔ سے کہاتھا وَیسا ہی اُنہُوں نے بنی
اِسرائیل کے قبیلوں کے شُمار کے مُطابق یردنؔ کے درمیان سے بَارہ پتّھر اُٹھائے اَور اُنہیں اَپنے ساتھ اَپنی قِیام گاہ تک لے جا
کر وہاں رکھ دیا۔
9 اَور یہوشُعؔ نے وہ بَارہ پتّھر نصب کئے جو یردنؔ کے درمیان ٹھیک اُس جگہ تھے جہاں عہد کا صندُوق اُٹھانے والے
کاہِنؔ کھڑے تھے اَور آج کے دِن تک وہ پتّھر وہیں مَوجُود ہیں۔
10 اَورجو کاہِنؔ صندُوق اُٹھائے ہُوئے تھے وہ اُس وقت تک یردنؔ کے درمیان کھڑے رہے جَب تک کہ جو کچھ بھی
یَاہوِہ نے یہوشُعؔ کو حُکم دیا تھا لوگوں نے وہ سَب وَیسا ہی کیا، جَیسا کہ مَوشہ نے یہوشُعؔ کو ہدایت دی تھی۔ لوگ
جلدی سے آگے بڑھے۔
11 اَور جَیسے ہی سَب لوگ پار اُترے یَاہوِہ کے عہد کا صندُوق اَور کاہِنؔ بھی لوگوں کے رُوبرو اُس پار اُترگئے۔
12 اَور بنی رُوبِنؔ بنی گادؔ اَور منشّہ کے آدھے قبیلہ کے لوگ مَوشہ کے کہنے کے مُطابق ہتھیار اُٹھائے ہُوئے بنی اِسرائیل
کے آگے آگے پار ہُوئے۔
13 تقریباً چالیس ہزار مُسلّح آدمی یَاہوِہ کے حُضُور پار ہوکر یریحوؔ کے میدانوں میں پہُنچے تا کہ جنگ کریں۔
14 اُس دِن یَاہوِہ نے سارے اِسرائیلیوں کے سامنے یہوشُعؔ کو سرفراز کیا اَور جَیسے وہ مَوشہ کا اِحترام کرتے تھے وَیسے
ہی زندگی بھر اُن کا اِحترام کرتے رہے۔
15 تَب یَاہوِہ نے یہوشُعؔ سے کہا،
16 ”گواہی کا صندُوق اُٹھائے ہُوئے کاہِنوں کو حُکم دو کہ وہ یردنؔ میں سے نکل آئیں۔“
17 چنانچہ یہوشُعؔ نے کاہِنوں کو حُکم دیا، ”یردنؔ میں سے نکل آؤ۔“
18 اَور کاہِنؔ یَاہوِہ کے عہد کا صندُوق اُٹھائے ہُوئے دریا میں سے نکل آئے اَور جوں ہی اُنہُوں نے اَپنے قدم خشک
زمین پر رکھے یردنؔ کا پانی اَپنی جگہ واپس آ گیا اَور پہلے کی طرح اَپنے کناروں کے اُوپر سے بہنے لگا۔
19 پہلے مہینے کے دسویں دِن لوگ یردنؔ سے نکل کر یریحوؔ کی مشرقی سرحد پر گِلگالؔ میں خیمہ زن ہُوئے۔
20 اَور یہوشُعؔ نے اُن بَارہ پتّھروں کو جنہیں وہ یردنؔ سے نکال لائے تھے گِلگالؔ میں نصب کیا۔

21 اَور اُنہُوں نے بنی اِسرائیل سے کہا، ”آئندہ جَب تمھاری اَولاد اَپنے اَپنے آباؤاَجداد سے پُوچھے، ’اِن پتّھروں کا کیا مطلب
ہے؟‘
22 تو اُن سے کہنا، ’اِسرائیل خشک زمین پر سے ہوتے ہُوئے یردنؔ پار کر گئے تھے۔‘
23 کیونکہ یَاہوِہ تمھارے خُدا نے تمھارے پار ہونے تک یردنؔ کے پانی کو تمھارے سامنے سے ہٹا کر خشک کر دیا
تھا۔ یَاہوِہ تمھارے خُدا نے یردنؔ کے ساتھ وَیسا ہی کیا جَیسا اُنہُوں نے بحرِقُلزمؔ کے ساتھ کیا تھا جَب اُنہُوں نے اُسے ہمارے
پار ہونے تک یردنؔ کے پانی کو سُکھائے رکھا تھا۔
24 اُنہُوں نے یہ اِس لیٔے کیا تاکہ دُنیا کی ساری قومیں جان لیں کہ یَاہوِہ کا ہاتھ زورآور ہے اَور تُم ہمیشہ یَاہوِہ اَپنے
خُدا کا خوف مانتے رہو۔“

5

1 جَب یردنؔ کے مغرب میں بسے ہُوئے اَموریوں کے تمام بادشاہوں اَور ساحِل پر رہنے والے سَب کنعانی بادشاہوں نے
یہ سُنا کہ کس طرح یَاہوِہ نے ہمارے پار ہونے تک بنی اِسرائیل کے سامنے یردنؔ کے پانی کو ہٹا کر خشک کر دیا تو
اُن کے دِل پگھل گئے اَور اُن میں بنی اِسرائیل کا مُقابلہ کرنے کی ہمّت نہ رہی۔

گِلگالؔ میں ختنہ اَور عیدِفسح کا جَشن

2 اُس وقت یَاہوِہ نے یہوشُعؔ سے کہا، ”چقماق کی چھُریاں بنوا کر بنی اِسرائیل کا بیابان میں پیدا ہُوئے بچّوں کا ختنہ
کرا دیں۔“
3 چنانچہ یہوشُعؔ نے چقماق کی چھُریاں بنائیں اَور گیبیتؔ حارالوتؔ یعنی بُریدہ چمڑیوں کی پہاڑی پر بنی اِسرائیل کا ختنہ
کیا۔
4 اَور یہ یہوشُعؔ نے اِس لیٔے ختنہ کیا کہ مِصر سے نکل کر آئے ہُوئے تمام لوگوں میں سے جتنے جنگجو نوجوان تھے وہ
مِصر سے نکل آنے کے بعد بیابان میں راستہ ہی میں مَر گئے تھے۔
5 اُن تمام لوگوں کا تو ختنہ ہو چُکاتھا جو نکل آئےتھے لیکن اِن سَب کا ختنہ نہ ہُوا تھا جو مِصر سے نکلنے کے بعد سفر
کے دَوران بیابان میں پیدا ہُوئے تھے۔
6 بنی اِسرائیل چالیس بَرس تک بیابان میں پھرتے رہے جَب تک کہ مِصر سے نکلے ہُوئے سَب جنگجو نوجوان فنا نہ ہو
گئے کیونکہ اُنہُوں نے یَاہوِہ کی نافرمانی کی تھی۔ یَاہوِہ نے اُن ہی سے قَسم کھائی تھی کہ وہ اُس مُلک کو جہاں دُودھ
اَور شہد کی نہریں بہتی ہیں دیکھ بھی نہ پائیں گے جسے اُنہُوں نے ہمیں دینے کی اُن کے آباؤاَجداد سے قَسم کھائی تھی۔
7 لہٰذا اُن ہی کے بیٹوں کا جو خُدا کی طرف سے اُن کی جگہ برپا کئے گئے تھے یہوشُعؔ نے ختنہ کیا۔ وہ اَب تک نامختون
تھے کیونکہ راہ میں اُن کا ختنہ نہ ہو پایاتھا۔
8 جَب قوم کے تمام لوگوں کا ختنہ ہو چُکا تو وہ اَچھّے ہونے تک وہیں ہی میں مُقیم رہے۔
9 تَب یَاہوِہ نے یہوشُعؔ سے کہا، ”آج کے دِن مَیں نے تمھاری مِصر والی ملامت کو تُم سے دُور کر دیا۔“ اِس لیٔے وہ
جگہ آج تک گِلگالؔ* کہلاتی ہے۔
10 اَور بنی اِسرائیل نے اُسی ماہ کی چودھویں تاریخ کی شام کو جَب کہ وہ یریحوؔ کے میدانوں میں گِلگالؔ کے مقام پر
خیمہ زن تھے عیدِفسح منائی۔

* 5:9 گِلگالؔ عِبرانی میں لُڑھکنا

11 اَور عید فسح کے دُوسرے دِن اُنھُوں نے اُس مُلک کی پیداوار میں سے بے خمیری روٹی اَور اُسی دِن سے بھُنی ہُوئی
بالیں بھی کھا لیں۔
12 اَور جِس دِن اُنھُوں نے اُس مُلک کی پیداوار کھانا شروع کی اُس کے دُوسرے دِن سے منّا کا اُترنا موقُوف ہو گیا
اَور آگے پھر کبھی بنی اِسرائیل کو منّا نہ مِلا۔ لیکن اُس سال اُنھُوں نے کنعانؔ کی پیداوار کھائی۔

یریحوؔ کی تسخیر

13 اَور جَب یشُوعؔ یریحوؔ کے نزدیک تھے تو اُنھُوں نے اَپنی آنکھیں اُٹھائیں اَور دیکھا کہ ایک آدمی اَپنے ہاتھ میں ننگی تلوار
لِئے اُن کے مقابل کھڑا ہے۔ یشُوعؔ نے اُس کے قریب جا کر پُوچھا، ”تُم ہماری طرف ہو، یا ہمارے دُشمنوں کی طرف؟“
14 اُس نے جَواب دیا، ”نہیں بَلکہ مَیں اِس وقت یَاہوِہ کی فَوج کے سپہ سالار کی حیثیت سے آیا ہُوں۔“ تَب یشُوعؔ نے
زمین پر مُنہ کے بَل گِر کر سَجدہ کیا اَور اُس سے پُوچھا، ”میرے آقا کا اَپنے خادِم کے لِئے کیا پیغام ہے؟“
15 یَاہوِہ کی فَوج کے سپہ سالار نے جَواب دیا، ”اَپنے جُوتے اُتار دو کیونکہ جِس جگہ پر تُم کھڑے ہو وہ مُقدّس
ہے۔“ اَور یشُوعؔ نے وَیسا ہی کیا۔

6

1 اہلِ یریحوؔ نے بنی اِسرائیل کی وجہ سے شہر کا پھاٹک مضبُوطی سے بند کیا ہُوا تھا۔ نہ کوئی باہر جاتا اَور نہ کوئی اَندر
آتا تھا۔
2 تَب یَاہوِہ نے یشُوعؔ سے کہا، ”دیکھ، مَیں نے یریحوؔ کو اُس کے بادشاہ اَور زبردست سُورماؤں سمیت تمہارے ہاتھ
میں کر دیا ہے۔
3 تمام مُسلّح مَردوں کو لے کر شہر کے گِرد گشت لگاؤ۔ چھ دِن تک اَیسا ہی کرتے رہو
4 اَور سات کاہِنؔ صوفار یعنی مینڈھوں کے سینگوں کے سات نرسنگے لِئے ہُوئے صندُوق کے آگے آگے چلیں۔ ساتویں
دِن تُم شہر کے گِرد سات بار گشت لگانا اَور کاہِنؔ اَپنے نرسنگے پھُونکتے رہیں۔
5 جَب تُم اُنہیں نرسنگوں کو زور سے پھُونکتے سُنو تو سَب لوگ زور سے نعرے لگائیں۔ اُس وقت شہر کی فصیل گِر جائے
گی اَور لوگ اُس پر اَپنے اَپنے سامنے سیدھے چڑھ جائیں گے۔“
6 چنانچہ یشُوعؔ بِن نُونؔ نے کاہِنوں کو بُلاکر اُن سے کہا، ”یَاہوِہ کے عہد کے صندُوق کو اُٹھالو اَور سات کاہِنؔ اُس
کے آگے آگے نرسنگے لِئے ہُوئے چلیں۔“
7 اَور اُنھُوں نے لوگوں کو حُکم دیا، ”آگے بڑھو اَور شہر کے گِرد گشت لگاؤ اَور مُسلّح مَرد یَاہوِہ کے عہد کے صندُوق
کے آگے آگے چلیں۔“
8 اَور جَب یشُوعؔ لوگوں سے یہ باتیں کہہ چُکے تو وہ سات کاہِنؔ جو یَاہوِہ کے سامنے سات نرسنگے لِئے ہُوئے تھے
اَپنے نرسنگے پھُونکتے ہُوئے چلے اَور یَاہوِہ کا عہد کا صندُوق اُن کے پیچھے پیچھے چلا۔
9 مُسلّح سپاہی اُن کاہِنوں کے آگے آگے چلے جو نرسنگے پھُونک رہے تھے اَور پچھلے سپاہی صندُوق کے پیچھے پیچھے چلے
اَور نرسنگوں کی آواز لگاتار گونج رہی تھی۔
10 یشُوعؔ نے لوگوں کو حُکم دیا تھا، ”نہ تو جنگ کا نعرہ لگانا نہ اَپنی آوازیں بُلند کرنا بَلکہ اَپنے مُنہ بند رکھنا اَور جَب
مَیں تُمھیں للکارنے کا حُکم دُوں تَب للکارنا!“

11 اِس طرح اُنہوں نے یَاھوِہ کے عہد کے صندُوق کا ایک بار شہر کے گِرد چکّر لگوایا۔ پھر وہ سَب چھاؤنی میں واپس
ہُوئے اَور رات وہیں گزاری۔
12 دُوسرے دِن یہوشُعؔ صُبح سویرے اُٹھے اَور کاہِنوں نے یَاھوِہ کے عہد کا صندُوق اُٹھایا۔
13 اَور وہ سات کاہِنؔ نرسنگے لِئے ہُوئے یَاھوِہ کے عہد کے صندُوق کے آگے آگے چل رہے تھے اَور نرسنگے پھُونکتے
جا رہے تھے۔ مُسلّح آدمی اُن کے آگے تھے اَور عقب والے سپاھی یَاھوِہ کے صندُوق کے پیچھے اَور نرسنگوں کی آواز گونجتی
چلی جا رہی تھی۔
14 اِس طرح دُوسرے دِن بھی اُنہوں نے شہر کے گِرد ایک بار چکّر لگایا اَور پھر چھاؤنی میں آ گئے۔ وہ چھ دِن تک اَیسا
ہی کرتے رہے۔
15 ساتویں دِن وہ علی الصبح اُٹھ کر اِسی طرح شہر کے گِرد گھُومے۔ اُس دِن اُنہوں نے شہر کے سات چکّر لگائے۔
16 ساتویں بار جَب کہ کاہِنوں نے زور سے نرسنگے پھُونکے تَب یہوشُعؔ نے لوگوں کو حُکم دیا، ”للکارو! کیونکہ یَاھوِہ
نے یہ شہر تُمہیں دے دیا ہے!
17 یہ شہر اَورجو کچھ اِس کے اَندر ہے سَب یَاھوِہ کی نذر کیا جائے گا۔ صِرف راحبؔ فاحِشہ اَور اُس کے ساتھ اُس
کے گھر کے سَب لوگ زندہ بچیں گے کیونکہ اُس نے ھمارے بھیجے ہُوئے جاسُوسوں کو پناہ دی تھی۔
18 لیکن نذر کی مخصُوص چیزوں کو ھاتھ نہ لگانا۔ کہیں اُن میں سے کوئی شَے لے کر اَپنے اُوپر تباھی نہ لے آنا۔ اَیسا
کروگے تو تُم اِسرائیل کی چھاؤنی پر تباھی لاؤگے اَور اُس پر کوئی آفت کھڑی کر دوگے۔
19 سَب چاندی اَور سونا اَور کانسے اَور لوہے کے سارے ظروف یَاھوِہ کے لِئے مُقدّس ہیں اَور وہ اُن ھی کے خزانہ میں
جائیں گے۔“
20 پھر نرسنگے پھُونکے گئے اَور لوگوں نے للکارنا شروع کیا اَور جَب نرسنگوں کی آواز سُن کر لوگوں نے زور سے للکارا
تو دیوار گِر گئی اَور ہر آدمی سیدھا اَندر کی طرف لپکا اَور اُنہوں نے شہر پر قبضہ کر لیا۔
21 اُنہوں نے شہر کو یَاھوِہ کی نذر کیا اَور اُس کے اَندر کی ہر جاندار چیز کو یعنی مَردوں اَور عورتوں جَوانوں اَور ضعیفوں
مویشیوں بھیڑوں اَور گدھوں الغرض ہر کسی کو تلوار سے مار ڈالا۔
22 یہوشُعؔ نے اُن دو آدمیوں سے جنہوں نے مُلک میں جاسُوسی کی تھی کہا، ”اَپنی قَسم کے مُطابق اُس فاحِشہ کے گھر
جاؤ، اُسے اَور جِتنے لوگ اُس کے گھر میں ہُوں اُنہیں نکال لاؤ۔“
23 چنانچہ وہ نوجوان جنہوں نے جاسُوسی کی تھی اَندر چلے گئے اَور راحبؔ کو اُس کے والدین اَور بھائیوں اَور اُن سَب
کو جو اُن کے یہاں تھے نکال لائے۔ اُنہوں نے اُس کے پُورے خاندان کو نکال لیا اَور اُنہیں بنی اِسرائیل کی چھاؤنی کے
باھر ایک جگہ بِٹھا دیا۔
24 پھر اُنہوں نے سارے شہر کو اَورجو کچھ اُس میں تھا آگ لگا کر پھُونک ڈالا لیکن چاندی اَور سونے کو اَور کانسے
اَور لوہے کے ظروف کو یَاھوِہ کے گھر کے خزانہ میں محفوظ کر دیا۔
25 لیکن یہوشُعؔ نے راحبؔ فاحِشہ اَور اُس کے خاندان کو اَور اُن سَب کو جو اُس کے ساتھ تھے سلامت بچا لیا کیونکہ
اُس نے اُن آدمیوں کو چھپایا تھا جنہیں یہوشُعؔ نے جاسُوسوں کے طور پر یریحوؔ بھیجا تھا اَور آج کے دِن تک اُس کی بُودوباش
اِسرائیل کے درمیان ہے۔
26 اُس وقت یہوشُعؔ نے یہ قَسم کھائی کہ: ”وہ شخص یَاھوِہ کے حُضُور ملعُون ٹھہرے گا، جو اِس یریحوؔ شہر کو پھر سے
تعمیر کرنے کا بیڑا اُٹھائے:

”اُس کی بُنیاد رکھے گا،
وہ اَپنے بڑے بیٹے کو کھو دے گا،
اَور اَپنے چُھوٹے بیٹے کی جان گنوا کر
اُس کے پھاٹک لگوائے گا۔“
27 اَور یَاہوِہ یشُوعؔ کے ساتھ تھے اَور سارے مُلک میں اُن کی شہرت پھیل گئی۔

7

عکنؔ کا گُناہ

1 لیکن بنی اِسرائیل نے نذر کی ہُوئی چیزوں میں خیانت کی۔ عکنؔ بِن کرمی بِن زبدیؔ* بِن زیراحؔ نے جو بنی یہُوداہؔ کے
قبیلہ کا تھا اُن میں سے چند چیزیں لے لی تھیں اِس لیٔے یَاہوِہ کا قہر اِسرائیل پر بھڑکا۔
2 اَور یشُوعؔ نے یریحوؔ سے عَیؔ کو جو بیت ایل کے مشرق میں بیت آوِنؔ کے قریب واقع ہے کچھ لوگوں کو یہ کہہ کر
بھیجا، ”جاؤ اَور اُس علاقہ کا جائزہ لے کر آؤ۔“ چنانچہ اُن لوگوں نے جا کر عَیؔ کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔
3 جَب وہ یشُوعؔ کے پاس لَوٹے تو کہا، ”سَب لوگوں کو عَیؔ جانے کی ضروُرت نہیں۔ صِرف دو یا تین ہزار مَرد ہی
جا کر اُسے قبضہ میں لے لیں۔ سَب لوگوں کو زحمت نہ دے کیونکہ وہاں تھوڑے سے لوگ ہیں۔“
4 چنانچہ تقریباً تین ہزار لوگوں نے چڑھائی کی لیکن عَیؔ کے لوگوں نے اُنہیں مار بھگایا۔
5 اَور عَیؔ کے باشندوں نے اُن میں سے تقریباً چھتّیس آدمیوں کو مار بھی ڈالا اَور شہر کے پھاٹک سے پتّھر کے کھدانوں†
تک اُن کا پیچھا کرکے ڈھلان تک اُن کو مارتے چلے گئے۔ اِس وجہ سے سپاہیوں کے دِلوں پر ہیبت طاری ہو گئی۔
6 یشُوعؔ نے اَپنے کپڑے پھاڑے اَور وہ یَاہوِہ کے عہد کے صندُوق کے سامنے مُنہ کے بَل زمین پر گِر پڑے اَور شام
تک وہیں پڑے رہے۔ اِسرائیلی بُزرگوں نے بھی اَیسا ہی کیا اَور اَپنے سَر پر خاک ڈالی۔
7 اَور یشُوعؔ نے کہا، ”ہائے افسوس! اَے یَاہوِہ قادر آپ اِس قوم کو اموُریوں کے ہاتھوں میں دے کر تباہ کرنے
کے لیٔے یردنؔ کے اِس پار کیوں لائے؟ کاش کہ ہم یردنؔ کے اُس پار ہی رہنے پر راضی ہو جاتے!
8 اَے خُداوَند! اَب جَب کہ بنی اِسرائیل نے اَپنے دُشمنوں سے شِکست کھائی ہے تو مَیں کیا کہُوں؟
9 کیونکہ کنعانی اَور اِس مُلک کے اَور لوگ یہ سُن کر ہمیں گھیر لیں گے اَور ہمارا نام زمین پر سے مٹا ڈالیں گے۔ پھر
آپ اَپنے عظیم نام کے لیٔے کیا کریں گے؟“
10 یَاہوِہ نے یشُوعؔ سے کہا، ”اُٹھ کھڑا ہو۔ تُو کیوں اِس طرح اوندھا پڑا ہے؟
11 بنی اِسرائیل نے گُناہ کیا ہے۔ اُنہُوں نے میرے اُس عہد کو توڑا ہے جِس پر مَیں نے اُنہیں قائم رہنے کا حُکم دیا تھا۔
اُنہُوں نے نذر کی ہُوئی چند چیزیں لی ہیں۔ اُنہُوں نے چوری کی اَور جھُوٹ بولا اَور اُنہیں اَپنے اَسباب میں رکھ دیا۔
12 اِسی وجہ سے بنی اِسرائیل اَپنے دُشمنوں کے سامنے ٹھہر نہیں سکتے۔ وہ اَپنی پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے ہیں کیونکہ وہ
تباہی کے مُستحق قرار دئیے گیٔے ہیں۔ اَور اگر تُم اَپنے درمیان سے نذر کی ہُوئی ہر چیز کو نِیست و نابود نہ کروگے تو آئندہ
مَیں تمہارے ساتھ نہ رہُوں گا۔

* 7:1 زبدیؔ چند نُسخوں میں زِمریؔ لِکھا ہے۔
† 7:5 پتّھر کے کھدانوں قدیمی نُسخوں میں شباریمؔ لِکھا ہے

13 ”جاؤ، اَور لوگوں کو پاک کرو۔ اُن سے کہو، ’کل کی تیّاری کے لِئے اَپنے آپ کو پاک کر لیں کیونکہ یَاہوِہ، بنی
اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: اَے اِسرائیلیوں! تمہارے درمیان نذر کی ہُوئی چیز مَوجُود ہے اَور جَب تک تُم اُسے دُور
نہ کروگے تُم اَپنے دُشمنوں کے سامنے ٹھہر نہیں سکوگے۔

14 ” ’صُبح کو تُم اَپنے اَپنے قبیلہ کے مُطابق حاضِر ہو جاؤ۔ اَور جِس قبیلہ کو یَاہوِہ پکڑیں وہ ایک ایک برادری کرکے
آگے آئے۔ اَور جِس برادری کو یَاہوِہ پکڑیں وہ ایک ایک گھر کرکے آگے آئے اَور جِس گھر کو یَاہوِہ پکڑیں وہ ایک
ایک آدمی کرکے آگے آئے۔
15 جو کوئی نذر کی چیزوں کے ساتھ پکڑا جائے وہ اَپنے تمام اَسباب کے ساتھ آگ میں جَلا دیا جائے گا۔ اُس نے
یَاہوِہ کے عہد کو توڑا ہے اَور بنی اِسرائیل میں شرمناک کام کیا ہے!‘ “

16 یہوشُعؔ نے صُبح سویرے اُٹھ کر اِسرائیلیوں کو قبیلہ بہ قبیلہ حاضِر کیا اَور بنی یہُوداہؔ کا قبیلہ پکڑا گیا۔
17 تَب بنی یہُوداہؔ کی برادریوں کے سامنے آئے اَور بنی زیراحؔ کی برادری پکڑی گئی۔ پھر بنی زیراحؔ کے تمام لوگوں کو
سامنے لایا گیا اَور زبدیؔ پکڑا گیا۔
18 یہوشُعؔ نے اُس کے خاندان کے ایک ایک مَرد کو سامنے بُلایا اَور یہُوداہؔ کے قبیلہ کا عکنؔ پکڑا گیا جو زیراحؔ کے بیٹے
زبدیؔ کا پوتا اَور کرمی کا بیٹا تھا۔

19 تَب یہوشُعؔ نے عکنؔ سے کہا، ”اَے میرے بیٹے! یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا کی تمجید اَور توصیف کرو اَور مُجھے بتاؤ کہ
تُم نے کیا کیا؟ مُجھ سے کُچھ نہ چھُپانا۔“

20 عکنؔ نے یہوشُعؔ سے کہا، ”یہ سچ ہے! مَیں نے یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا کا گُناہ کیا ہے۔ مَیں نے یہ کیا:
21 جَب مَیں نے لُوٹ کے مال میں بابیل کی ایک خُوبصورت چادر، دو ثاقل چاندی‡ اَور پچاس ثاقل سونے§ کی ایک
اینٹ دیکھی تو مَیں نے لالچ میں آکر اُنہیں رکھ لیا۔ یہ چیزیں میرے خیمہ میں زمین میں چھُپائی ہُوئی ہیں اَور چاندی اُن
کے نیچے ہے۔“

22 چنانچہ یہوشُعؔ نے قاصِد بھیجے اَور وہ دَوڑتے ہُوئے خیمہ میں گئے اَور اُنہوں نے دیکھا کہ وہ چیزیں اُس کے خیمہ
میں چھُپائی ہُوئی ہیں اَور چاندی اُن کے نیچے ہے۔
23 اُنہوں نے وہ چیزیں خیمہ میں سے نکال لیں اَور اُنہیں یہوشُعؔ اَور تمام بنی اِسرائیل کے پاس لاکر یَاہوِہ کے حُضُور پھیلا
کر رکھ دیا۔
24 تَب یہوشُعؔ نے سَب اِسرائیلیوں سمیت زیراحؔ کے بیٹے عکنؔ کو اَور اُس چاندی اَور چادر اَور سونے کی اینٹ کو اَور
اُس کے بیٹے اَور بیٹیوں کو اُس کے مویشیوں گدھوں اَور بھیڑوں کو، اُس کے خیمہ کو اُس کے پاس جو کُچھ تھا سَب کو
وادیِ عکورؔ میں لے گئے۔
25 یہوشُعؔ نے اُس سے کہا، ”تُم ہم پر یہ آفت کیوں لائے؟ آج کے دِن یَاہوِہ تُم پر آفت نازل کریں گے۔“

تَب سَب اِسرائیلیوں نے اُسے سنگسار کیا اَور پھر اُس کے باقی لوگوں کو بھی سنگسار کرنے کے بعد اُنہیں جَلا دیا۔
26 اَور اُنہوں نے عکنؔ کے اُوپر پتّھر چُن کر ایک ڈھیر کھڑا کر دیا جو آج کے دِن تک مَوجُود ہے۔ تَب یَاہوِہ کا قہر
شدید ٹھنڈا پڑ گیا۔ اِس لِئے وہ جگہ آج تک وادیِ عکورؔ* کے نام سے مشہُور ہے۔

---

‡ **7:21** دو ثاقل چاندی تقریباً سَوا دو کِلو چاندی § **7:21** پچاس ثاقل سونے تقریباً پونے چھ سَو گرام * **7:26** وادیِ عکورؔ یعنی عافت

8

عَیؔ کی تباھی

1 تَب یَاھوِہ نے یشُوعؔ سے کہا، ”خوف نہ کرو اَور ہِراساں نہ ہو۔ سارے لشکر کو اَپنے ساتھ لے جاؤ اَور عَیؔ پر چڑھائی
کر دو کیونکہ مَیں نے عَیؔ کے بادشاہ اُس کی رعایا اُس کے شہر اَور اُس کے مُلک کو تمھارے قبضہ میں کر دیا ہے۔
2 تُم عَیؔ اَور اُس کے بادشاہ کے ساتھ وَیسا ہی سلُوک کرنا جَیسا یریحوؔ اَور اُس کے بادشاہ کے ساتھ کیا تھا لیکن اُن کا
سارا مال و اَسباب اَور سارے مویشی تُم اَپنے لیٔے مالِ غنیمت کے طور پر لے سکتے ہو۔ لٰہذا شہر کے پیچھے جا کر گھات
میں لگے رہو۔“
3 لٰہذا یشُوعؔ اَور لشکر کے تمام آدمی عَیؔ پر چڑھائی کرنے کے لیٔے نکل پڑے۔ اُنہوں نے اَپنے بہترین سُورماؤں میں سے
تیس ہزار لوگوں کو مُنتخب کرکے اَور اُنہیں رات ہی کو اِن اَحکام کے ساتھ روانہ کیا،
4 غور سے سُنو: ”تُم شہر کے عقب میں گھات لگا کر بیٹھنا۔ شہر سے بہت دُور مت جانا اَور سَب کے سَب چوکنّے رہنا۔
5 میں اَپنے سَب ساتھیوں سمیت شہر کی طرف بڑھوں گا اَور جَب وہ لوگ پہلے کی طرح ہمارے مقابل آئیں گے تو ہم اُن
کے سامنے سے بھاگ نکلیں گے۔
6 وہ یہ سوچ کر کہ ہم پہلے کی طرح اُن کے سامنے سے بھاگ رہے ہیں ہمارا تعاقب کریں گے، 'یہاں تک کہ ہم اُنہیں
شہر سے دُور نکال لے جائیں گے۔' لٰہذا جَب ہم اُن کے سامنے سے بھاگ نکلیں،
7 تَب تُم گھات میں سے اُٹھ کر شہر پر قبضہ جما لینا۔ یَاھوِہ تمھارے خُدا اُسے تمھارے قبضہ میں کر دیں گے۔
8 تُم شہر کو اَپنے قبضہ میں لینے کے بعد اُسے آگ لگادینا۔ یَاھوِہ کے حُکم کے مُطابق کام کرنا۔ دیکھو مَیں نے تُمھیں حُکم
دے دیا ہے۔“
9 تَب یشُوعؔ نے اُنہیں روانہ کیا اَور وہ کمین گاہ میں پہنچ کر بیت ایل اَور عَیؔ کے درمیان عَیؔ کے مغرب کی جانِب جا
کر بیٹھ گئے۔ لیکن یشُوعؔ لوگوں کے ساتھ رہے اَور رات وہیں گزاری۔
10 صُبح سویرے یشُوعؔ نے لوگوں کی حاضری لی اَور بنی اِسرائیل کے بُزرگوں کے ہمراہ آگے آگے عَیؔ کی جانِب کوچ
کیا۔
11 اَور سَب جنگی مَرد جو اُن کے ساتھ تھے روانہ ہُوئے اَور نزدیک پہنچ کر شہر کے سامنے آ گئے۔ اُنہوں نے عَیؔ کے
شمال میں اَپنی چھاؤنیاں بنائیں جہاں اُن کے اَور عَیؔ کے بیچ ایک وادی تھی۔
12 یشُوعؔ نے پانچ ہزار لوگوں کو لے کر اُنہیں بیت ایل اَور عَیؔ کے درمیان شہر کے مغرب کی جانِب گھات میں بِٹھا
دیا۔
13 اُنہوں نے سارے سپاہیوں کو جو شہر کے شمال میں چھاؤنیوں میں تھے اَورجو مغرب کی جانِب گھات میں بیٹھے
ہُوئے تھے اَپنی اَپنی جگہ پر تعینات کر دیا۔ اُسی رات یشُوعؔ وادی میں گئے۔
14 جَب عَیؔ کے بادشاہ نے یہ دیکھا تو وہ اَور شہر کے سَب لوگ صُبح سویرے جلدی جلدی باھر نکلے اَور عراباہؔ کے
سامنے ایک مقام پر اِسرائیلیوں سے لڑنے کے لیٔے پہُنچ گئے۔ لیکن اُسے علم نہ تھا کہ شہر کے عقب میں لوگ اُس کی گھات
میں بیٹھے ہُوئے ہیں۔
15 تَب یشُوعؔ اَور سَب اِسرائیلی یہ ظاھر کرنے کے لیٔے کہ وہ پسپا ہو گئے ہیں بیابان کی طرف بھاگ نکلے۔
16 عَیؔ کے تمام لوگوں کو اُن کا تعاقب کرنے کے لیٔے بُلایا گیا اَور اُنہوں نے یشُوعؔ کا تعاقب کیا اَور اِس طرح سے وہ
شہر سے کافی دُور نکل گئے۔

17 اَور عَیؔ اَور بیت ایل میں کوئی آدمی نہ رہا جو اِسرائیلیوں کے پیچھے نہ گیا ہو۔ اُنہوں نے شہر کو کھُلا چھوڑ دیا اَور
اِسرائیلیوں کے تعاقب میں روانہ ہو گئے۔
18 تب یَاھوِہ نے یہوشُعؔ سے کہا، ”جو نیزہ تمہارے ہاتھ میں ہے اُسے عَیؔ کی طرف بڑھاؤ کیونکہ مَیں اُس شہر کو
تمہارے ہاتھ میں دے رہا ہُوں۔“ لہٰذا یہوشُعؔ نے اَپنا نیزہ عَیؔ کی طرف بڑھایا۔
19 اُن کے اَیسا کرتے ہی گھات میں بیٹھے ہُوئے لوگ فوراً اَپنی اَپنی جگھوں سے اُٹھے اَور دَوڑکر شہر میں داخل ہو گئے
اَور اُسے اَپنے قبضہ میں لے لیا اَور فوراً آگ لگا دی۔
20 عَیؔ کے لوگوں نے پیچھے مُڑ کر دیکھا تو اُنہیں شہر کا دُھواں آسمان کی طرف اُٹھتا ہُوا نظر آیا لیکن اُنہیں کسی بھی
طرف سے بچ نکلنے کا موقع نہ تھا کیونکہ جو اِسرائیلی بیابان کی طرف بھاگ گئے تھے پلٹے اَور اَپنا تعاقب کرنے والوں پر ٹوٹ
پڑے۔
21 کیونکہ جَب یہوشُعؔ اَور سَب اِسرائیلیوں نے دیکھا کہ گھات میں بیٹھے ہُوئے لوگوں نے شہر کو لے لیا ہے اَور شہر
سے دُھواں اُٹھ رہاھے تو اُنہوں نے پلٹ کر عَیؔ کے لوگوں پر حملہ کیا۔
22 گھات میں بیٹھے ہُوئے لوگوں نے بھی شہر سے نکل کر اُن کا مُقابلہ کیا۔ اِس طرح وہ بیچ میں پھنس گئے اَور اِسرائیلی
اُن کی دونوں جانِب تھے۔ اِسرائیلیوں نے اُنہیں مار گرایا یہاں تک کہ اُن میں سے نہ تو کویٔی زندہ بچا اَور نہ کویٔی بھاگ
سَکا۔
23 لیکن اُنہوں نے عَیؔ کے بادشاہ کو زندہ گِرفتار کر لیا اَور اُسے یہوشُعؔ کے پاس لے آئے۔
24 جَب اِسرائیلیوں نے عَیؔ کے سَب لوگوں کو کھیتوں اَور بیابان میں جہاں اُنہوں نے اُن کا تعاقب کیا تھا مار ڈالا اَور اُن
میں سے ہر ایک تلوار کا لقمہ بَن گیا تو تمام بنی اِسرائیلی عَیؔ کو لَوٹے اَور جتنے لوگ وہاں تھے اُنہیں بھی موت کے گھاٹ
اُتار دیا۔
25 اُس دِن مَرد اَور عورتیں کُل مِلا کر بَارہ ہزار لوگ مارے گئے اَور وہ سَب عَیؔ کے باشِندے تھے۔
26 کیونکہ جَب تک یہوشُعؔ نے عَیؔ کے سَب باشِندوں کو قتل نہیں کیا اُس نے اَپنا وہ ہاتھ نہیں ہٹایا جِس میں وہ نیزہ
پکڑے ہُوئے تھا۔
27 البتّہ اِسرائیلیوں نے یَاھوِہ کے یہوشُعؔ کو دیٔیے ہُوئے حُکم کے مُطابق اُس شہر کے مویشیوں اَور مالِ غنیمت کو لُوٹ
کر اَپنے قبضہ میں لے لیا۔
28 چنانچہ یہوشُعؔ نے عَیؔ کو جَلا کر ہمیشہ کے لِئے کھنڈروں کا ڈھیر بنا دیا جو آج کے دِن تک ویران پڑا ہے۔
29 اُنہوں نے عَیؔ کے بادشاہ کو ایک درخت پر لٹکا دیا اَور شام تک اُسے وِہیں لٹکا رہنے دیا۔ غروبِ آفتاب کے وقت
یہوشُعؔ نے حُکم دیا کہ اُس کی لاش کو درخت سے اُتار کر شہر کے پھاٹک کے سامنے پھینک دیا جائے اَور اُنہوں نے اُس
پر پتّھروں کا انبار لگا دیا جو آج کے دِن تک مَوجُود ہے۔

کوہِ عیبالؔ پر نیا عہد

30 تب یہوشُعؔ نے کوہِ عیبالؔ پر یَاھوِہ اِسرائیل کے خُدا کے واسطے ایک مذبح بنایا۔
31 یَاھوِہ کے خادِم مَوشہ نے جو حُکم اِسرائیلیوں کو دیا تھا اَور جَیسا مَوشہ کی کِتاب توریہ میں لِکھّا ہے اُسی کے مُطابق
اُس نے وہ مذبح اَیسے پتّھروں سے بنایا جِن کو کسی آہنی اوزار سے نہیں تراشا گیا تھا۔ اِس مذبح پر اُنہوں نے یَاھوِہ کے لِئے
سوختنی نذریں اَور سلامتی کی نذریں پیش کیں۔

32 وہاں یہوشُعؔ نے اِسرائیلیوں کے سامنے اُن پتّھروں پر مَوشہ کے آئین کی ایک نقل کندہ کی جسے مَوشہ نے اَپنے ہاتھوں
سے لِکھّا تھا۔
33 تمام بنی اِسرائیلی اَپنے بُزرگوں افسران اَور قاضیوں سمیت یَاہوِہ کے عہد کا صندُوق اُٹھانے والے لیوی کاہِنوں کی
طرف رُخ کرکے صندُوق کے اِدھر اُدھر کھڑے ہو گئے۔ اُن کے درمیان رہنے والے دیسی اَور پردیسی دونوں وہاں تھے۔
اُن میں سے آدھے لوگ کوہِ گِرزِیمؔ کے سامنے اَور آدھے کوہِ عیبالؔ کے سامنے کھڑے تھے جَیسا کہ یَاہوِہ کے خادِم مَوشہ
نے حُکم دیا تھا کہ وہ بنی اِسرائیل کو برکت دیں۔
34 اُس کے بعد یہوشُعؔ نے کِتاب توریہ کا وہ کلام پڑھ کر سُنایا جِس میں برکتیں بھی ہیں اَور لعنتیں بھی ٹھیک اُسی طرح
سے جِس طرح کہ وہ آئین کِتاب توریہ میں درج ہیں۔
35 جِتنی باتوں کا مَوشہ نے حُکم دیا تھا اُن میں سے کوئی بات اَیسی نہ تھی جسے یہوشُعؔ نے عورتوں بچّوں اَور اُن کے
ساتھ رہنے والے پردیسیوں سمیت بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو پڑھ کر نہ سُنائی ہو۔

9

گِبعونیوں کا فریب

1 اَور جَب یردنؔ کے مغرب میں کوہستانی مُلک اَور نشیبی علاقہ میں اَور لبانونؔ تک بحرِ رُوم کے تمام ساحلی علاقہ میں
)حِتّی، اموری، کنعانی، پَرِزّی، حِوّیؔ اَور یبُوسی اُن قوموں کے(تمام بادشاہوں نے اِن خبروں کے بارے میں سُنا تو
2 تو وہ یہوشُعؔ اَور اِسرائیلیوں سے جنگ کرنے کے لئے اِکٹھّے ہُوئے۔
3 البتّہ جَب گِبعونؔ کے باشِندوں نے سُنا کہ یہوشُعؔ نے یریحوؔ اَور عَیؔ کے ساتھ کیا کیا ہے
4 تو اُنہُوں نے ایک ہوشیاری کی۔ وہ ایک نُمائندہ وفد کے بھیس میں نکل پڑے جِن کے گدھوں پر پُرانے بورے اَور
پُرانی پھٹی ہُوئی اَور مرمّت کی ہُوئی انگوری شِیرے کی مَشکیں لدی ہُوئی تھیں۔
5 اُن آدمیوں نے اَپنے پاؤں میں پُرانی پیوند لگی ہُوئی جُوتیاں اَور بَدن پر پُرانے کپڑے پہنے اَور اُن کا سفر کا توشہ سُوکھی
اَور پھپھُوندی لگی ہُوئی روٹی پر مُشتمل تھا۔
6 تَب وہ گِلگالؔ کی چھاؤنی میں یہوشُعؔ کے پاس گئے اَور اُن سے اَور سَب اِسرائیلی مَردوں سے کہا، "ہم ایک دُور کے
مُلک سے آئے ہیں اِس لئے ہمارے ساتھ عہد کرو۔"
7 اِسرائیل کے مَردوں نے اِن حِوّیوں سے کہا، "لیکن تُم شاید ہمارے قریب ہی رہتے ہو پھر ہم تُم سے عہد کیسے کر
سکتے ہیں؟"
8 اُنہُوں نے یہوشُعؔ سے کہا، "ہم تمہارے خادِم ہیں۔"
لیکن یہوشُعؔ نے اُن سے پُوچھا، "تُم کون ہو اَور کہاں سے آئے ہو؟"
9 اُنہوں نے جَواب دیا: "تمہارے خادِم بہت دُور کے ایک مُلک سے یَاہوِہ آپ کے خُدا کی شہرت کے باعث آئے ہیں
کیونکہ جو کچھ اُنہُوں نے مِصر میں کیا ہم نے اُن کا ذِکر سُنا ہے۔
10 اَورجو کچھ اُنہُوں نے یردنؔ کے مشرق میں اَموریوں کے دو بادشاہوں کے ساتھ کیا یعنی حِشبونؔ کے بادشاہ سیحونؔ اَور
باشانؔ کے بادشاہ عوگؔ کے ساتھ جو عستاراتؔ میں حُکومت کرتا تھا۔
11 اَور ہمارے سَب بزرگوں اَور ہمارے مُلک کے سَب باشِندوں نے ہم سے کہا، 'اَپنے ساتھ توشہ سفر لو اَور جا کر
اُن سے مِلو اَور اُن سے کہو، "ہم تمہارے خادِم ہیں اِس لئے ہمارے ساتھ عہد کر لو۔" '

12 جِس دِن ہم تُم سے مِلنے نِکلے اُس دِن یہ روٹی جو ہم نے اَپنے گھر سے لی تھی گرم تھی مگر اَب دیکھو وہ سُوکھ
گئی ہے اَور اُس میں پھپھُوندی لگ گئی ہے۔
13 اَور یہ مَشکیں جو ہم نے بھر کر ساتھ لی تھیں نئی تھیں مگر اَب دیکھو یہ پھٹی جا رہی ہیں۔ اَور ہمارے کپڑے اَور
جُوتے طویل سفر کے باعث پھٹ چُکے ہیں۔“
14 اِسرائیل کے مَردوں نے یَاہوِہ سے پُوچھے بغیر اُن کے توشہ سفر میں سے کچھ لے کر چکھا۔
15 تَب یہوشُعؔ نے اُن کے ساتھ اَمن کا اَور جان بخشی کا عہد کیا اَور جماعت کے بُزرگوں نے قَسم کھا کر اُن کی تصدیق
کی۔
16 گِبعونیوں سے عہد کرنے کے تین دِن بعد اِسرائیلیوں نے سُنا کہ وہ تو اُن کے پڑوسی تھے جو اُن کے نزدیک ہی رہتے
تھے
17 اَور بنی اِسرائیل کوچ کرکے تیسرے دِن اُن کے شہروں گِبعونؔ کفیرہؔ بیروت اَور قِریت یعریمؔ میں آئے۔
18 لیکن بنی اِسرائیل اُن پر حملہ آور نہ ہُوئے کیونکہ جماعت کے بُزرگوں نے یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا کی قَسم کھائی تھی
اَور وعدہ کیا تھا کہ اُنہیں ہلاک نہیں کریں گے۔
ساری جماعت بُزرگوں کے خِلاف کُڑکُڑانے لگی۔
19 لیکن بُزرگوں نے اُنہیں جَواب دیا، ”ہم نے اُن سے یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا کی قَسم کھا کر وعدہ کیا ہے اِس لیٔے ہم
اُنہیں چھُو بھی نہیں سکتے۔
20 ہم اُن کے ساتھ یہی کریں گے کہ اُنہیں جینے دیں تاکہ اُن سے کھائی ہُوئی قَسم کو توڑنے کے سبب سے ہم پر قہر
نازل نہ ہو۔“
21 اُنہُوں نے مزید کہا، ”ہم اُنہیں جینے دیں گے لیکن وہ ساری جماعت کے لیٔے لکڑہارے اَور پانی بھرنے والے بنیں
گے۔“ اِس طرح سارے بُزرگ اَپنے وعدہ پر قائم رہے۔
22 تَب یہوشُعؔ نے گِبعونیوں کو بُلاکر کہا، ”تُم نے یہ کہہ کر ہمیں دھوکا کیوں دیا، ’ہم تُم سے بہت دُور رہتے ہیں،‘
حالانکہ تُم ہمارے نزدیک ہی رہتے ہو؟
23 لہٰذا تُم لعنتی ٹھہرے اَور تُم ہمیشہ میرے خُدا کے گھر کے لیٔے لکڑہاروں اَور پانی بھرنے والوں کی طرح خدمت کرتے
رہوگے۔“
24 اُنہُوں نے یہوشُعؔ کو جَواب دیا، ”آپ کے خادِموں کو صَاف صَاف بتایا گیا تھا کہ کس طرح یَاہوِہ آپ کے خُدا نے
اَپنے خادِم مَوشہ کو حُکم دیا تھا کہ وہ تُمہیں تمام مُلک دے دیں گے اَور اُن کے باشِندوں کو تمہارے سامنے سے نِیست و
نابود کر دیں گے۔ یہ سُن کر ہمیں خوف کے سبب جان کے لالے پڑ گئے اَور ہم اَیسا کرنے پر مجبُور ہو گئے۔
25 اَب ہم آپ کے ہاتھوں میں ہیں۔ اَب جَیسا آپ کو بھلا اَور ٹھیک لگے وَیسا سلُوک ہمارے ساتھ کریں۔“
26 پس یہوشُعؔ نے اُنہیں بنی اِسرائیل کے ہاتھ سے بچا لیا اَور یُوں اُن کی جان بچ گئی۔
27 اُس دِن یہوشُعؔ نے گِبعونیوں کو جماعت کے لیٔے اَور یَاہوِہ کے چُنے ہُوئے مقام پر بنائے جانے والے مذبح کے لیٔے
لکڑہارے اَور پانی بھرنے والے مُقرّر کیا اَور آج تک وہ یہی کام کرتے چلے آ رہے ہیں۔

10

سُورج کا ٹھہر جانا

1 اَور جَب یروشلیمؔ کے بادشاہ ادونی صِدقؔ نے سُنا کہ یہوشُعؔ نے عَیؔ کو سَر کرکے اُسے نِیست و نابود کر دیا ہے اَور
جَیسا اُس نے یریحوؔ اَور اُس کے بادشاہ کے ساتھ کیا وَیسا ہی عَیؔ اَور اُس کے بادشاہ کے ساتھ کیا اَور گِبعونؔ کے باشِندوں
نے اِسرائیل کے ساتھ صُلح کا عہد باندھا ہے اَور وہ اُن کے درمیان رہنے لگے ہیں۔
2 تو وہ اَور اُس کی رعایا اِس خبر سے نہایت خوفزدہ ہُوئے کیونکہ گِبعونؔ ایک شاہی شہر کی مانند نہایت اہم شہر تھا۔
وہ عَیؔ سے بھی بڑا تھا اَور اُس کے سبھی مَرد سُورما تھے۔
3 اِس لِئے یروشلیمؔ کے بادشاہ ادونی صِدقؔ نے حِبرونؔ کے بادشاہ ہوہامؔ اَور یرموتؔ کے بادشاہ پیرامؔ اَور لاکیشؔ کے
بادشاہ یافیعؔ اَور عِگلونؔ کے بادشاہ دبیرؔ کو یُوں کہلا بھیجا کہ
4 گِبعونؔ پر حملہ کرنے کے لِئے، ”میری مدد کو آؤ، کیونکہ اُس نے یہوشُعؔ اَور اِسرائیلیوں سے صُلح کرلی ہے۔“
5 تَب یروشلیمؔ، حِبرونؔ، یرموتؔ، لاکیشؔ اَور عِگلونؔ کے اُن پانچوں اموری بادشاہوں نے اَپنی فَوجیں جمع کر لیں۔ اُنہُوں
نے اَپنی تمام فَوجوں کے ساتھ کُوچ کیا اَور اُنہیں گِبعونؔ کے مقابل تعینات کرکے اُس پر حملہ کر دیا۔
6 تَب گِبعونؔ کے لوگوں نے گِلگالؔ کی چھاؤنی میں یہوشُعؔ کو پیغام بھیجا: ”اَپنے خادِموں سے دست بردار نہ ہو۔ جلد
ہمارے پاس پہُنچ کر ہمیں بچاؤ۔ ہماری مدد کرو کیونکہ کوہستانی مُلک کے سَب اُموری بادشاہ اِکٹھّے ہوکر ہمارے
خِلاف فَوج کشی کرنے والے ہیں۔“
7 تَب یہوشُعؔ سَب زبردست سُورماؤں سمیت اَپنے تمام فَوج کو لے کر گِلگالؔ سے چل پڑے
8 اَور یَاہوِہ نے یہوشُعؔ سے کہا، ”اُن سے نہ ڈرو۔ مَیں نے اُنہیں تمہارے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ اُن میں سے کوئی بھی
تمہارا مُقابلہ نہیں کر سکے گا۔“
9 یہوشُعؔ گِلگالؔ سے تمام رات کُوچ کرتے ہُوئے اَچانک اُن پر ٹوٹ پڑے۔
10 یَاہوِہ نے اُنہیں اِسرائیلیوں کے سامنے پراگندہ کر دیا۔ یہوشُعؔ نے اُنہیں شِکست دی اَور گِبعونؔ میں عظیم فتح حاصل
کی۔ اِسرائیلیوں نے بیت حَورُونؔ تک جانے والی سڑک پر اُن کا تعاقب کیا اَور عزیقاہؔ اَور مقّیدہؔ تک اُن کو مارتے چلے
گیٔے۔
11 جَب وہ بیت حَورُونؔ کے اُتار سے عزیقاہؔ تک اِسرائیلیوں کے سامنے سے بھاگ رہے تھے تو یَاہوِہ نے آسمان سے اُن
کے اُوپر بڑے بڑے اولے برسائے اَور اُن میں اولوں سے مرنے والوں کی تعداد اِسرائیلیوں کی تلواروں کا لقمہ بننے والوں سے
کہیں زِیادہ تھی۔
12 جِس دِن یَاہوِہ نے اُموریوں کو اِسرائیلیوں کے قابُو میں کیا اُس دِن یہوشُعؔ نے یَاہوِہ کے حُضُور بنی اِسرائیل کے
سامنے یہ کہا:
”اَے سُورج تُو گِبعونؔ پر،
اَے چاند تُو وادی ایّالونؔ میں رُک جا۔“
13 اَور سُورج ساکن رہا،
اَور چاند ٹھہرا رہا،
جَب تک قوم نے اَپنے دُشمنوں سے اِنتقام نہ لے لیا۔
جَیسا کہ یاشار کی کِتاب میں لِکھّا ہے،
سُورج آسمان کے درمیان ٹھہرا رہا اَور تقریباً سارا دِن ڈُوبنے میں جلدی نہ کی۔

14 اَور اَیسا دِن نہ اِس سے پہلے کبھی ہُوا اَور نہ اِس کے بعد ہوگا جِس میں یَاہوِہ نے کسی آدمی کی بات سُنی ہو۔
یقیناً یَاہوِہ اِسرائیل کی خاطِر لڑ رہے تھے!
15 تَب یہوشُعؔ سَب اِسرائیلیوں سمیت گِلگالؔ کی چھاؤنی میں لَوٹ آئے۔

پانچ اموری بادشاہوں کی موت

16 اَور وہ پانچوں بادشاہ بھاگ کر مقّیدہؔ کے غار میں جا چھُپے۔
17 جَب یہوشُعؔ کو یہ خبر مِلی کہ وہ پانچوں بادشاہ مقّیدہؔ کے غار میں چھُپے ہُوئے ہیں
18 تو یہوشُعؔ نے حُکم دیا، ”غار کے مُنہ پر بڑے بڑے پتّھر لُڑھکا دو اَور چند آدمیوں کو اُس کی نِگرانی کے لیٔے تعینات
کر دو۔
19 لیکن تُم نہ رُکو! اَپنے دُشمنوں کا تعاقب کرو اَور پیچھے سے اُن پر حملہ کر دو۔ وہ اَپنے اَپنے شہروں تک پہُنچنے نہ پائیں
کیونکہ یَاہوِہ تمہارے خُدا نے اُنہیں تمہارے ہاتھ میں کر دیا ہے۔“
20 اِس طرح یہوشُعؔ اَور اِسرائیلیوں نے اُنہیں نِیست و نابود کر دیا۔ تقریباً ہر آدمی مارا گیا لیکن چند ایک جو بچ گئے اَپنے
اَپنے فصیلدار شہر میں پہُنچ گئے۔
21 تَب سارا لشکر خیروعافیت کے ساتھ مقّیدہؔ کی چھاؤنی میں یہوشُعؔ کے پاس لَوٹ آیا اَور کسی نے اِسرائیلیوں کے خِلاف
ایک لفظ بھی نہ کہا۔
22 تَب یہوشُعؔ نے حُکم دیا، ”غار کا مُنہ کھولو اَور اُن پانچوں بادشاہوں کو نکال کر میرے پاس لے آؤ۔“
23 تَب اُنہُوں نے یروشلیمؔ، حِبرونؔ، یرموتؔ لاکیشؔ اَور عِگلونؔ کے اُن پانچوں بادشاہوں کو غار میں سے باہر نکالا۔
24 جَب وہ اُن بادشاہوں کو یہوشُعؔ کے پاس لے آئے تَب اُس نے اِسرائیل کے سَب آدمیوں کو بُلایا اَور اُس نے لشکر
کے اُن سرداروں کو جو اُس کے ساتھ آئےتھے حُکم دیا، ”یہاں آکر اَپنے اَپنے پاؤں اِن بادشاہوں کی گردن پر رکھو۔“ چنانچہ
اُنہُوں نے آگے آکر اَپنے اَپنے پاؤں اُن کی گردنوں پر رکھ دیئے۔
25 یہوشُعؔ نے اُن سے کہا، ”خوف نہ کرو اَور ہراساں نہ ہو۔ تُم مضبُوط ہو جاؤ اَور حوصلہ رکھو۔ اُن تمام دُشمنوں کے
ساتھ یَاہوِہ اَیسا ہی کریں گے جِن کا تُم مُقابلہ کروگے۔“
26 تَب یہوشُعؔ نے اُن بادشاہوں کو مارا اَور قتل کر دیا اَور اُنہیں پانچ درختوں پر لٹکا دیا اَور شام تک وہ درختوں پر لٹکے
رہے۔
27 سُورج کے ڈُوبتے وقت یہوشُعؔ کے حُکم کے مُطابق اُنہیں درختوں پر سے اُتارا گیا اَور اُسی غار میں پھینک دیا گیا جہاں
وہ چھُپے ہُوئے تھے اَور غار کے مُنہ پر بڑے بڑے پتّھر رکھ دیئے گئے جو آج تک وہیں ہیں۔

جُنوبی سرزمین کی فتح

28 اُسی دِن یہوشُعؔ نے مقّیدہؔ کو قبضہ میں لے لیا اَور اُسے اَور اُس کے بادشاہ کو تہِ تیغ کیا اَور اُس میں کے ہر شخص
کو نیست و نابود کر دیا۔ اُس نے کسی کو باقی نہ چھوڑا اَور مقّیدہؔ کے بادشاہ کے ساتھ بھی وُہی سلُوک کیا جو یریحوؔ کے
بادشاہ کے ساتھ کیا تھا۔
29 پھر یہوشُعؔ تمام بنی اِسرائیل سمیت مقّیدہؔ سے لِبناہؔ کو گئے اَور اُس پر حملہ کیا۔

30 یَاھوِہ نے وہ شہر اَور اُس کے بادشاہ کو بھی اِسرائیلیوں کے ہاتھ میں دے دیا۔ یہوشعؔ نے اُسے اَور اُس کے شہر کے
ہر جاندار کو تہِ تیغ کر ڈالا۔ اُس نے وہاں کسی کو زندہ نہ چھوڑا اَور اُس نے وہاں کے بادشاہ کے ساتھ بھی وَیسا ھی
سلُوک کیا جَیسا یریحوؔ کے بادشاہ کے ساتھ کیا تھا۔
31 پھر یہوشعؔ تمام بنی اِسرائیل سمیت لِبناہؔ سے لاکیشؔ کو گئے۔ اُنہوں نے اُس کے مقابل مورچہ باندھا اَور اُس پر حملہ
کیا۔
32 یَاھوِہ نے لاکیشؔ کو اِسرائیلیوں کے حوالہ کیا اَور یہوشعؔ نے دُوسرے دِن اُسے لے لیا اَور اُس نے اُس شہر اَور اُس
کے اَندر کے ہر جاندار کو تہِ تیغ کیا ٹھیک اُسی طرح جَیسے اُس نے لِبناہؔ کے ساتھ کیا تھا۔
33 اِسی اَثنا میں گِزرؔ کا بادشاہ ہُورامؔ، لاکیشؔ کی مدد کے لئے آ پہُنچا لیکن یہوشعؔ نے اُسے اَور اُس کی فَوج کو شِکست
دی۔ یہاں تک کہ کوئی شخص زندہ نہ بچا۔
34 پھر یہوشعؔ تمام بنی اِسرائیل سمیت لاکیشؔ سے عِگلونؔ کو گئے۔ اُنہوں نے اُس کے مقابل مورچے باندھے اَور اُس پر
حملہ کیا۔
35 اُنہُوں نے اُسے اِسی روز قبضہ کر لیا اَور اُسے تہِ تیغ کیا اَور اُس میں جو بھی جاندار تھا اُسے نِیست و نابود کر دیا ٹھیک
اُسی طرح جِس طرح اُس نے لاکیشؔ کے ساتھ کیا تھا۔
36 پھر یہوشعؔ تمام بنی اِسرائیل سمیت عِگلونؔ سے حِبرونؔ کو گئے اَور اُس پر حملہ کیا۔
37 اُنہُوں نے اُس شہر کو لے لیا اَور اُسے اُس کے بادشاہ اُس کے دیہاتوں اَور اُس کے اَندر کے ہر جاندار کو تہِ تیغ کر
ڈالا۔ اُنہُوں نے کسی کو زندہ نہ چھوڑا اَور عِگلونؔ کی طرح اُنہُوں نے اُس کا اَور اُس کے اَندر کے ہر جاندار کا بالکل
صفایا کر دیا۔
38 پھر یہوشعؔ تمام بنی اِسرائیل سمیت لَوٹ کر دبیرؔ پر حملہ آور ہُوئے
39 اُنہُوں نے اُس شہر اُس کے بادشاہ اَور اُس کے قصبوں کو لے لیا اَور اُنہیں تہِ تیغ کر ڈالا۔ اُنہُوں نے اُس میں کے
ہر جاندار کو بالکُل نِیست و نابود کر دیا اَور کسی کو زندہ نہ چھوڑا۔ اُنہُوں نے دبیرؔ اَور اُس کے بادشاہ کے ساتھ وُھی کیا
جو لِبناہؔ اَور اُس کے بادشاہ اَور حِبرونؔ کے ساتھ کیا تھا۔
40 اِس طرح یہوشعؔ نے کوھستانی مُلک، جُنوبی خِطّہ، مغربی پہاڑیوں کے دامن اَور نشیب کے مُلک سمیت اُس پُورے
علاقہ کو اُن کے سَب بادشاھوں سمیت تسخیر کر لیا۔ اُنہُوں نے کسی کو زندہ نہ چھوڑا۔ اَور یَاھوِہ اِسرائیل کے خُدا کے
حُکم کے مُطابق ہر جاندار کو بالکُل نِیست و نابود کر دیا۔
41 اَور یہوشعؔ نے قادِسؔ برنیع سے لے کر غزّہؔ تک اَور گوشینؔ سے لے کر گِبعونؔ تک کے سارے علاقہ کو تسخیر
کر لئے۔
42 اِن سَب بادشاھوں اَور اُن کے مُلکوں کو یہوشعؔ نے ایک ھی معرکہ میں شِکست دی کیونکہ یَاھوِہ اِسرائیل کا خُدا
اِسرائیل کی خاطِر لڑے۔
43 تَب یہوشعؔ سارے بنی اِسرائیل سمیت گِلگالؔ کی چھاؤنی میں لَوٹ آئے۔

11

شمالی مُلکوں کے بادشاھوں کی شِکست

1 جَب حَصورؔ کے بادشاہ یابینؔ نے یہ سُنا تو اُس نے مدُونؔ کے بادشاہ یُوبابؔ اَور شِمرون اَور اکشافؔ کے بادشاھوں

2 اَور اُن بادشاھوں کو جو شمال کی جانِب کوھستانی مُلک میں کِنّریتؔ کے جُنوب کے عراباہؔ میں مغربی پہاڑوں کے
دامن میں اَور نافوت دورؔ میں رہتے تھے۔
3 اَور مشرق اَور مغرب میں رہنے والے کنعانیوں اَور اموُریوں حِتّیوں پرِزّیوں اَور کوھستانی مُلک کے یبُوسیوں اَور حرمُونؔ
کے نیچے مِصفاہؔ کے علاقہ میں رہنے والے حِوّیوں کو بُلوا بھیجا۔
4 وہ اَپنی تمام افواج اَور کثیرُالتعداد گھوڑوں اَور رتھوں کے ساتھ چلے آئے۔ اُس بھاری لشکر کی تعداد سمُندر کے کنارے
کی ریت کی مانند تھی۔
5 اُن سَب بادشاھوں نے اَپنی فَوجیں جمع کیں اَور میرومؔ کی جھیل کے پاس اِکٹھّے ڈیرے ڈالے تاکہ اِسرائیلیوں سے
لڑیں۔
6 یَاھوِہ نے یشُوعؔ سے کہا، ”اُن سے نہ ڈر کیونکہ کل اِسی وقت مَیں اُن سَب کو ہلاک کرکے اِسرائیل کے حوالہ کر
دُوں گا۔ تُم اُن کے گھوڑوں کی کونچیں کاٹ ڈالنا اَور اُن کے رتھ جَلا دینا۔“
7 چنانچہ یشُوعؔ اَور اُس کا سارا لشکر میرومؔ کی جھیل پر اَچانک پہُنچ کر اُن پر ٹوٹ پڑا۔
8 اَور یَاھوِہ نے اُنہیں اِسرائیلیوں کے ہاتھ میں کر دیا۔ اُنہوں نے اُنہیں شِکست دی اَور بڑے شہر صیدونؔ مِسرفوتؔ المائم
اَور مشرق میں مِصفاہؔ کی وادی تک اُن کا تعاقب کیا یہاں تک کہ اُن میں سے کسی کو زندہ نہ چھوڑا۔
9 یشُوعؔ نے یَاھوِہ کے حُکم کے مُطابق اُن کے ساتھ سلُوک کیا یعنی اُن کے گھوڑوں کی کونچیں کاٹ ڈالیں اَور اُن کے
رتھ جَلا دیئے۔
10 اُس وقت یشُوعؔ نے پلٹ کر حَصورؔ پر قبضہ کر لیا اَور اُس کے بادشاہ کو تلوار سے مار ڈالا۔)حَضُورؔ پہلے اُن سَب
سلطنتوں کا سردار تھا(۔
11 اُنہوں نے اُس کے ہر باشِندے کو تلوار سے مار ڈالا۔ اُنہیں بالکُل نِیست و نابود کر دیا اَور کسی مُتنفِّس کو زندہ نہ
چھوڑا۔ پھر اُس نے حَصورؔ کو آگ لگا کر جَلا دیا۔
12 یشُوعؔ نے اُن سَب شاہی شہروں کو اَور اُن کے بادشاھوں کو زیرِ کرکے تہِ تیغ کر دیا اَور یَاھوِہ کے خادِم مَوشہ کے
حُکم کے مُطابق اُنہیں نِیست و نابود کر دیا۔
13 تاھم اِسرائیلیوں نے ٹیلوں پر بسے ہُوئے شہروں کو کبھی سُپرد آتش نہیں کیا سِوا حَصورؔ کے جسے یشُوعؔ نے پھُونک
دیا تھا۔
14 بنی اِسرائیل نے اِن شہروں کا تمام مالِ غنیمت اَور مویشی اَپنے قبضہ میں لے لئے لیکن تمام لوگوں کو اُنہوں نے تلوار
سے قتل کرکے بالکُل نِیست و نابود کر دیا اَور کسی مُتنفِّس کو زندہ نہ چھوڑا۔
15 جِس طرح یَاھوِہ نے اَپنے خادِم مَوشہ کو حُکم دیا تھا اُسی کے مُطابق مَوشہ نے یشُوعؔ کو حُکم دیا اَور یشُوعؔ نے
وَیسا ھی کیا۔ اُنہوں نے یَاھوِہ کے مَوشہ کو دیئے ہُوئے اَحکام میں سے ایک بھی ادھورا نہ چھوڑا۔
16 چنانچہ یشُوعؔ نے سارا علاقہ لے لیا یعنی وہ کوھستانی مُلک سارا جُنوبی قطعہ گوشینؔ کا سارا علاقہ مغربی پہاڑوں
کے دامن کا علاقہ عراباہؔ اَور اِسرائیل کے پہاڑوں اَور اُن کے دامن کا علاقہ۔
17 اَور کوہِ خلقؔ جو سِعیرؔ کی چڑھائی پر ھے اَور بَعل گادؔ جو لبانونؔ کی وادی میں کوہِ حرمُونؔ کے نیچے ھے۔ اُس نے
اُن کے سَب بادشاھوں کو پکڑکر مارا اَور قتل کر دیا۔
18 یشُوعؔ اُن سَب بادشاھوں سے عرصہ دراز تک جنگ کرتے رہے۔

19 گبعونؔ میں رہنے والے حِوّیوں کے علاوہ کسی شہر نے اِسرائیلیوں کے ساتھ صُلح کا عہد نہیں کِیا بلکہ سَب کو اُنہوں
نے لڑ کر جیتا
20 کیونکہ یَاہوِہ نے اِسرائیلیوں سے جنگ کرنے کے لِئے اُن کے دِل سخت کر دیئے تھے تاکہ جَیسا یَاہوِہ نے مَوشہ کو
حُکم دیا تھا اُس کے مُطابق یہوشُعؔ اُنہیں بالکُل نِیست و نابود کر دے اَور اُن پر رحم کِئے بغیر اُن کا نام و نِشان مٹا دے۔
21 اُس وقت یہوشُعؔ نے کوھستانی مُلک میں آ کر حِبرونؔ دبیرؔ اَور عنابؔ اَور یہُوداہؔ اَور اِسرائیل کے تمام پہاڑی علاقہ سے
عناقیوں کا صفایا کر دیا اَور اُنہیں اَور اُن کے شہروں کو بالکُل نِیست و نابود کر دیا۔
22 اِسرائیل کے مُلک میں کویٔی عناقی باقی نہ رہا۔ صِرف غزّہؔ گاتھؔ اَور اشدُودؔ میں چند ایک باقی بچے۔
23 لہٰذا جَیسا یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا اُس کے مُطابق یہوشُعؔ نے تمام مُلک فتح کرکے اُسے اِسرائیلیوں کو اُن کے
قبیلوں کے لحاظ سے مِیراث میں دے دیا اَور مُلک کو جنگ سے فراغت مِلی۔

12

شِکست خوردہ بادشاہ

1 یردنؔ کے مشرق میں ارنُونؔ کی وادی سے لے کر حرمُونؔ کے پہاڑ تک عراباہؔ کے مشرق کے علاقہ سمیت جِن ممالک
کے بادشاھوں کو اِسرائیلیوں نے شِکست دی اَور اُن کے ممالک پر قبضہ کر لیا اُن کی فہرست یہ ھے،

2 اموُریوں کا بادشاہ سیحونؔ، جو حِشبونؔ میں حُکمران تھا۔
جو ارنُونؔ کی وادی کے کنارے کے عروعؔر سے لے کر یعنی وادی کے بیچ سے یبّوقؔ ندی تک جو عمُّونیوں کی سرحد
ھے حُکومت کرتا تھا۔ اُس میں آدھا گِلعادؔ شامل ھے
3 اَور وہ عراباہؔ کے مشرقی علاقہ پر بحرِ کِنّریتؔ سے لے کر عراباہؔ کے سمُندر یعنی بحرِمُردار تک اَور بیت یسیموتؔ تک
اَور پھر جُنوب کی جانِب پِسگہؔ کی ڈھلانوں کے نِچلے حِصّہ پر حُکومت کرتا تھا۔
4 اَور باشانؔ کے بادشاہ عوگؔ کی سلطنت جو رفائیمؔ کی بقیّہ نَسل سے تھا اَور عستاراتؔ اَور ادرعیؔ میں حکومت کرتا تھا۔
5 اَور وہ کوہِ حرمُونؔ سَلِکہؔ اَور سارے باشانؔ میں گیشُوریوں اَور معکاتیوں کی سرحد تک اَور حِشبونؔ کے بادشاہ
سیحونؔ کی سرحد تک آدھے گِلعادؔ میں حُکومت کرتا تھا۔

6 یَاہوِہ کے خادمِ مَوشہ اَور بنی اِسرائیل نے اُن پر فتح پائی اَور یَاہوِہ کے خادمِ مَوشہ نے بنی رُوبِنؔ بنی گادؔ اَور منشّہ
کے آدھے قبیلہ کو اُن کا مُلک مِیراث میں دیا۔

7 اَور یردنؔ کے مغرب کی جانِب لبانونؔ کی وادی کے بَعل گادؔ سے سعیؔر کی چڑھائی کے کوہِ خلقؔ تک کے جِن ممالک
کے بادشاھوں کو یہوشُعؔ اَور بنی اِسرائیل نے تسخیر کِیا)اَور جِن کے مُلک کو یہوشُعؔ نے بنی اِسرائیل کے قبیلوں کو اُن
کی تعداد کے مُطابق تقسیم کرکے مِیراث کے طور پر دیا یہ ھیں۔
8 کوھستانی مُلک مغربی پہاڑوں کے دامن کا علاقہ عراباہؔ پہاڑیوں کا نشیبی علاقہ بیابان اَور جُنوبی علاقہ۔ یہ حِتّیوں
اموُریوں کنعانیوں پرِزّیوں حِوّیوں اَور یبُوسیوں کے علاقے تھے(۔

یہ بادشاہ تھے،

9 یریحوؔ کا ایک بادشاہ۔

بیت ایل کے نزدیک عَیؔ کا ایک بادشاہ۔
10 یروشلیمؔ کا ایک بادشاہ۔
حِبرونؔ کا ایک بادشاہ۔
11 یرموتؔ کا ایک بادشاہ۔
لاکیسؔ کا ایک بادشاہ۔
12 عجلونؔ کا ایک بادشاہ۔
جزرؔ کا ایک بادشاہ
13 دبیرؔ کا ایک بادشاہ۔
جدیر کا ایک بادشاہ۔
14 حُرمہؔ کا ایک بادشاہ۔
عَرادؔ کا ایک بادشاہ۔
15 لبناہؔ کا ایک بادشاہ۔
عدُلّامؔ کا ایک بادشاہ۔
16 مقّیدہؔ کا ایک بادشاہ۔
بیت ایل کا ایک بادشاہ۔
17 تپُّوحؔ کا ایک بادشاہ۔
حِفرؔ کا ایک بادشاہ۔
18 افیقؔ کا ایک بادشاہ۔
لشرُونؔ یعنی شارونؔ کا ایک بادشاہ۔
19 مدُونؔ کا ایک بادشاہ۔
حَصورؔ کا ایک بادشاہ۔
20 شِمرون مرونؔ کا ایک بادشاہ۔
اکشافؔ کا ایک بادشاہ۔
21 تعناکؔ کا ایک بادشاہ۔
مجِدّوؔ کا ایک بادشاہ۔
22 قدسؔ کا ایک بادشاہ۔
کرمِلؔ کے یُقنعامؔ کا ایک بادشاہ۔
23 نافوت دورؔ میں دورؔ کا ایک بادشاہ۔
جِلجالؔ کے گوئیمؔ کا ایک بادشاہ۔
24 اَور ترضاؔہ کا ایک بادشاہ۔

یہ کُل اِکتیس بادشاہ تھے۔

13

مُلک جن پر ابھی قبضہ کرنا باقی تھا

1 جَب یشُوعؔ ضعیف اَور عمر رسیدہ ہو گئے، تَب یَاہوِہ نے اُن سے کہا، ”تُم بہت ضعیف ہو چُکے ہو اَور مُلک کا
کافی حِصّہ ابھی حاصل کرنا باقی ہے۔

2 ”جو علاقہ باقی ہے وہ یہ ہے:

”فلسطینیوں کا سارا علاقہ اَور سَب گیشُوریوں،
3 مِصر کے مشرق میں واقع دریائے شیحُورؔ سے لے کر شمال کی جانِب عقرونؔ کی حَد تک جو کہ کنعانیوں کا علاقہ
گِنا جاتا ہے،)یعنی فلسطینیوں کے پانچ حُکمرانوں کی سرزمین جو غزّہؔ، اشدُودؔ، اشقلونؔ، گاتھؔ اَور عقرونؔ پر مُشتمل ہے،
اَور عوّیؔ کا علاقہ(۔
4 جُنوب کی طرف سے،
کنعانیوں کا سارا مُلک، صیدونیوں کے معارہؔ سے لے کر اموریوں کے علاقہ افیقؔ تک،
5 گِبلیوں کا علاقہ،
اَور مشرق کی طرف کوہِ حرمُونؔ کے نیچے کے بَعل گادؔ سے لے کر لیبو حماتؔ کے مدخل تک سارا لبانونؔ۔

6 ”جہاں تک لبانونؔ سے لے کر مِسرفوتؔ المائم تک کے کوھستانی علاقہ کے باشِندوں کا تعلّق ہے جو سَب کے سَب
صیدونی ہیں، اُنہیں میں خُود اِسرائیلیوں کے سامنے سے ہٹا دوں گا۔ جَیسا کہ مَیں نے تُم کو ہدایت کی ہے، اُس کے
مُطابق تُم یہ مُلک بنی اِسرائیل کی مِیراث کے لیٔے مخصُوص کردینا۔
7 اَور اُسے اُن نَو قبیلوں اَور منشّہ کے نِصف قبیلہ میں مِیراث کے طور پر بانٹ دینا۔“

یردنؔ کے مشرق کے مُلک کی تقسیم

8 منشّہ کے دُوسرے نِصف قبیلہ، اَور بنی رُوبِنؔ اَور بنی گادؔ نے اَپنی اَپنی مِیراث پائی تھی جو مَوشہ نے اُنہیں یردنؔ کے
مشرق میں دی کیونکہ یَاہوِہ کے اُس خادِم نے اُسے اُن ہی کے لیٔے مخصُوص کیا تھا۔
9 یہ علاقہ ارنُونؔ کی وادی کے کنارے کے عروعؔر سے لے کر، وادی کے بیچ واقع شہر تک پھیلا ہُوا تھا اَور اُس میں
دیبونؔ تک میدبؔا کا سارا میدان شامل تھا۔
10 اَور اموریوں کے بادشاہ سیحونؔ کے سَب شہر جو حِشبونؔ عمُّونیوں کی سرحد تک حِشبونؔ میں حُکومت کرتے تھے۔
11 اَور گِلعادؔ اَور گیشُوری اَور معکاتیوں کا علاقہ سارا کوہِ حرمُونؔ اَور سَلکہؔ تک کا سارا باشانؔ بھی شامل تھا۔
12 یعنی عستاراتؔ اَور ادرعیؔ کے حاکم عوگؔ کا باشانؔ والا سارا علاقہ جو رفائیمؔ کی آخری نَسل میں سے بچ نِکلا تھا۔
مَوشہ نے اُنہیں شِکست دے کر اُن کے مُلک پر قبضہ کر لیا تھا۔
13 لیکن اِسرائیلیوں نے گیشُوری اَور معکاتی کو اُن کے مُلک سے نہیں نکالا تھا۔ پس وہ آج تک اِسرائیلیوں کے درمیان
بسے ہُوئے ہیں۔

14 لیکن لیوی کے قبیلہ کو مَوشہ نے کویٔی مِیراث نہیں دی، یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا کے وعدہ کے مُطابق آتِشی قُربانیاں
ہی اُن کی مِیراث ہیں۔

15 مَوشہ نے بنی رُوبِنؔ کو اُن کی برادریوں کے مُطابق جو مِیراث دی وہ یہ ہے:
16 اُن کا علاقہ ارنُونؔ کی وادی کے کنارے پر کے عروعؔر سے لے کر اَور وادی کے بیچ کے شہر سے ہوتا ہُوا میدبؔا کے
پاس کا سارا میدان،
17 حِشبونؔ تک اَور میدان کے سبھی شہر جِن میں دیبونؔ، باموت بَعل، بیت بَعل مِعُون،
18 یہصہؔ، قدیموتؔ، مِفعتؔ۔

19 قِریتائم، سِبماہؔ، ضرۃ شحرؔ جو وادی کے پہاڑ پر ہے۔
20 بیت پعورؔ اَور پِسگہؔ کا نشیبی علاقہ، بیت یسیموتؔ۔
21 میدان کے تمام شہر اَور حِشبونؔ کے حُکمران، امُوریوں کے اُس بادشاہ سیحونؔ کی ساری سلطنت جسے مَوشہ نے مِدیان
کے سردار، عیویؔ، رِقمؔ، ضُورؔ، حُورؔ اَور رِبعؔ کے ساتھ جو سیحونؔ کے شریک تھے اَور اُسی مُلک میں رہتے تھے شِکست
دی تھی۔
22 اَور لڑائی میں مارے گیٔے لوگوں کے علاوہ اِسرائیلیوں نے بِلعامؔ بِن بعورؔ کو بھی جو نجومی تھا، تلوار سے قتل کیا۔
23 بنی رُوبِنؔ کی سرحد یردنؔ کا کنارہ تھی۔ یہ شہر اَور اُن کے دیہات بنی رُوبِنؔ کی برادریوں کے مُطابق اُن کی مِیراث
ٹھہرے۔

24 اَور مَوشہ نے گادؔ کے قبیلہ کو اُن کی برادریوں کے مُطابق جو مِیراث دی وہ یہ ہے:
25 یعزیرؔ کا علاقہ، گِلعادؔ کے سَب شہر، ربّہؔ کے نزدیک عروعؔر تک عمُّونیوں کے مُلک کا نِصف حِصّہ؛
26 حِشبونؔ سے رامتؔ مِصفاہؔ اَور بطُونیمؔ تک، اَور محنایمؔ سے دبیرؔ تک کا علاقہ۔
27 اَور وادی میں بیت ہارمؔ، بیت نِمرہؔ، سُکّوتؔ اَور ضِفونؔ اَور حِشبونؔ کے بادشاہ سیحونؔ کی بقیّہ سلطنت)یردنؔ کے
مشرقی ساحِل پر کِنّریتؔ کی جھیل تک کا علاقہ(۔
28 یہ شہر اَور اُن کے دیہات بنی گادؔ کی برادریوں کے مُطابق اُن کی مِیراث ٹھہرے۔

29 اَور مَوشہ نے منشّہ کے آدھے قبیلہ کو یعنی منشّہ کی نَسل کے آدھے قبیلہ کو اُن کی برادریوں کے مُطابق یہ مِیراث
دی،
30 سارے باشانؔ سمیت محنایمؔ سے لے کر باشانؔ کے بادشاہ عوگؔ کی تمام سلطنت اَور باشانؔ میں بسے ہُوئے یائیرؔ کے
ساٹھ قصبے۔
31 آدھا گِلعادؔ اَور عستاراتؔ اَور ادرعیؔ)جو باشانؔ میں عوگؔ کے شاہی شہر(۔
یہ منشّہ کے بیٹے مکیرؔ کی اَولاد کے لئے تھے تاکہ مکیرؔ کے آدھوں کو اُن کی برادریوں کے مُطابق ملے۔

32 جَب مَوشہ یردنؔ کے اُس پار یریحوؔ کے مشرق میں مُوآب کے میدانوں میں تھے تَب اُنہُوں نے یہی مِیراث بانٹی تھی۔
33 لیکن لیوی کے قبیلہ کو، مَوشہ نے کوئی مِیراث نہیں دی۔ یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا اُن کی مِیراث ہیں جَیسا کہ
اُنہُوں نے اُن سے وعدہ کیا تھا۔

14

یردنؔ کے مغرب میں سرزمین کی تقسیم

1 جو علاقے بنی اِسرائیل نے کنعانؔ کے مُلک میں بطور مِیراث پایٔے، جنہیں الیعزرؔ کاہِنؔ یہوشُعؔ بِن نُونؔ اَور بنی اِسرائیل
کے قبائلی برادریوں کے سربراہوں نے اُن میں تقسیم کیا وہ یہ ہیں،
2 اَور جَیسا یَاہوِہ نے مَوشہ کی مَعرفت حُکم دیا تھا، اُن کے مُطابق اُن کی مِیراث اُن ساڑھے نَو قبیلوں میں قُرعہ اَندازی
سے تقسیم کی گئی۔
3 مَوشہ نے ڈھائی قبیلوں کو اُن کی مِیراث یردنؔ کے مشرق میں دے رکھی تھی لیکن لیویوں کو دُوسروں کے درمیان
کوئی مِیراث نہ دی گئی

4 کیونکہ یُوسفؔ کی نَسل سے دو قبیلے وُجُود میں آ چُکے تھے منسّی اَور اِفرائیمؔ۔ لیویوں کو مُلک کا کوئی حِصّہ نہ مِلا
سِوائے اُن شہروں کے جو اُن کے رہنے کے لیٔے تھے اَور بعض چراگاہیں جو اُن کے گلّوں اَور ریوڑوں کے لیٔے تھیں اُن کے
حِصّے میں آئیں۔
5 چنانچہ بنی اِسرائیل نے مُلک کو ٹھیک اُسی طرح بانٹ لیا جَیسا یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا۔

حِبرونؔ کالبؔ کو دیا گیا

6 تَب یہُوداہؔ گِلگالؔ میں یشُوعؔ سے مِلنے آئے اَور قِنزّی یفُنّہؔ کے بیٹے کالبؔ نے اُن سے کہا، "تُم جانتے ہوگے، یَاہوِہ نے
قادِسؔ برنیع میں مَرد خُدا مَوشہ سے تمہارے اَور میرے بارے میں کیا فرمایا تھا؟
7 جَب یَاہوِہ کے خادِم مَوشہ نے مُجھے قادِسؔ برنیع سے اُس مُلک کا حال مَعلُوم کرنے کے لیٔے بھیجا تھا، تَب میں
چالیس بَرس کا تھا اَور مَیں نے واپس آکر اُسے تمام حقیقی حالات سے آگاہ کر دیا تھا۔
8 لیکن جو بھائی میرے ہمراہ گیٔے تھے اُنہُوں نے لوگوں کے دِلوں کو دہشت سے بھر دیا۔ البتّہ مَیں نے یَاہوِہ اَپنے خُدا
کی پُوری طرح پیروی کی۔
9 چنانچہ اُس روز مَوشہ نے قَسم کھا کر مُجھ سے کہا، 'جِس زمین پر تمہارے قدم پڑے ہیں وہ ہمیشہ کے لیٔے تُم اَور
تمہاری اَولاد کی مِیراث ہوگی کیونکہ تُم نے یَاہوِہ میرے خُدا کی پُوری طرح پیروی کی ہے۔'
10 "اَور اَب پھر جِس طرح اُنہُوں نے یہ بات مَوشہ سے کہی تَب سے اُن پینتالیس برسوں تک جِن میں بنی اِسرائیل بیابان
میں بھٹکتے پھرے، یَاہوِہ نے اَپنے وعدہ کے مُطابق مُجھے زندہ رکھا۔ چنانچہ اَب مَیں پچاسی بَرس کا ہُوں!
11 میں آج بھی اُسی قدر زورآور ہُوں جِس قدر اُس دِن تھا جَب مَوشہ نے مُجھے بھیجا تھا۔ میں آج بھی میدانِ جنگ میں
جا کر لڑنے کے لیٔے اُتنی ہی قُوّت رکھتا ہُوں جِتنی تَب رکھتا تھا۔
12 چنانچہ اَب یہ کوہستانی مُلک مُجھے عطا کریں جَیسا یَاہوِہ نے اُس دِن مُجھ سے وعدہ کیا تھا۔ تُم نے خُود اُس وقت
سُنا تھا کہ وہاں عناقیمؔ بستے ہیں اَور اُن کے شہر بڑے اَور فصیلدار ہیں۔ لیکن اگر خُداوؔند میرے ساتھ ہوں گے تو میں اُن
کے قول کے مُطابق اُنہیں نکال دُوں گا۔"
13 تَب یشُوعؔ نے یفُنّہؔ کے بیٹے کالبؔ کو برکت دی اَور اُسے حِبرونؔ مِیراث کے طور پر عنایت فرمایا۔
14 تَب سے آج تک حِبرونؔ قِنزّی یفُنّہؔ کے بیٹے کالبؔ کی مِیراث ہے، کیونکہ اُنہُوں نے یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا کی پُوری
طرح پیروی کی تھی۔
15 (پہلے حِبرونؔ کا نام قِریت اربعؔ تھا اِس لیٔے کہ اربعؔ عناقیوں میں سَب سے بڑا آدمی سمجھا جاتا تھا۔)
تَب اُس مُلک کو جنگ سے فراغت نصیب ہُوئی۔

15

یہُوداہؔ کے حِصّہ کی تقسیم

1 اَور یہُوداہؔ کے قبیلہ کا حِصّہ اُن کے برادریوں کے مُطابق اِدُوم کی سرحد تک اَور صینؔ کے بیابان تک پھیلا ہُوا ہے
جو اِنتہائی جُنوب میں واقع ہے۔
2 اُن کی جُنوبی حَد اُس خلیج سے شروع ہُوئی ہے جو بحرِمُردار کے جُنوبی سِرے پر ہے۔

3 اَور ادّارؔ عقربؔ سے گزرتی ہُوئی صینؔ سے ہوکر قادِسؔ برنیع کے جُنوب کو گئی ہے۔ پھر حِضرونؔ کے پاس سے ہوکر
ادّارؔ تک جا کر قرقعؔ کو مُڑی
4 اَور وہاں سے عضمُونؔ ہوتی ہُوئی وادی مِصر میں جا مِلی اَور بحرِ رُوم پر ختم ہُوئی۔ یہ اُن کی جُنوبی حَد ہے۔
5 اَور مشرقی سرحد یردنؔ کے دہانہ تک بحرِمُردار ہی ٹھہرا۔
شمالی سرحد اُس سمُندر کی خلیج سے شروع ہوتی ہُوئی جو یردنؔ کے دھانے پر ہے
6 بیت حوگلہؔ تک جا کر بیت عراباہؔ کے شمال سے گزر کر رُوبِنؔ کے بیٹے بوھنؔ کے پتّھر تک پہُنچی۔
7 پھر وہ حَد وادیِ عکورؔ سے ہوتی ہُوئی دبیرؔ کو گئی۔ پھر شمال کی جانب گِلگالؔ کو مُڑ گئی جو درّہ کے جُنوب میں
ادُمّیمؔ کے مقابل ہے۔ پھر وہ عینؔ شمِشؔ کے چشموں سے ہوتی ہُوئی عینؔ روگلؔ جا پہُنچی۔
8 پھر وہ بین ہِنُّومؔ کی وادی سے ہوکر یبُوسیوں کے شہر)یعنی یروشلیمؔ(کے جُنوبی ڈھلان سے گزرتی ہے۔ وہاں سے وہ
اُس پہاڑ کی چوٹی کو جا نکلی جو ہِنُّومؔ کی وادی کے مغرب میں اَور رفائیمؔ کی وادی کے شمالی سِرے پر ہے۔
9 پھر وُہی حَد اُس پہاڑ کی چوٹی سے آبِ نفتوحؔ کے چشمے کو گئی۔ وہاں سے وہ کوہِ عِفرونؔ کے شہروں کے پاس
نکلی اَور نیچے بعلہؔ کی طرف گئی جو قِریت یعریمؔ بھی کہلاتا ہے۔
10 پھر وہ بعلہؔ سے مغرب کی جانب کوہِ سِعِیرؔ کی طرف گھُوم گئی اَور کوہِ یعریمؔ)یعنی کِسلونؔ(کے شمالی دامن کے
پاس سے ہوتی ہُوئی بیت شِمِشؔ کی طرف اُترتی ہُوئی تِمنہ کو گئی۔
11 وہاں سے وہ حَد عقرونؔ کے شمال کو جا نکلی اَور شِکّرونؔ کی طرف مُڑی اَور کوہِ بعلہؔ سے ہوتی ہُوئی یبنی ایل تک
پہُنچی اَور سمُندر کے کنارے پر ختم ہُوئی۔
12 اَور بحرِ رُوم کا ساحِل مغربی سرحد تھا۔

یہُوداہؔ کے چاروں طرف کی حُدُود اُن کے برادریوں کے مُطابق یہی ہیں۔

13 یہوشُعؔ نے یَاہوِہ کے دئیے ہُوئے حُکم کے مُطابق یفُنّہؔ کے بیٹے کالبؔ کو یہُوداہؔ کے درمیان حِصّہ دیا جو قِریت اربعؔ
یعنی حِبرونؔ کہلاتا ہے۔)اربعؔ عناق کا آباؤاَجداد تھا(۔
14 کالبؔ نے حِبرونؔ سے شیشائی، احیمانؔ اَور تلمی اِن تینوں کو جو عناق کی اَولاد تھے نکال دیا۔
15 اَور وہاں سے اُنہُوں نے دبیرؔ کے باشندوں پر چڑھائی کی)جو پہلے قِریت سِفرؔ کہلاتا تھا(۔
16 اَور کالبؔ نے کہا، ”جو آدمی قِریت سِفرؔ پر حملہ کرکے اُسے قبضہ میں لے گا میں اُس سے اَپنی بیٹی عکسہؔ کی شادی
کر دُوں گا۔“
17 تَب کالبؔ کے بھائی عتنی ایل بِن قِنزؔ نے اُسے سَر کر لیا، اِس لئے کالبؔ نے اَپنی بیٹی عکسہؔ کی شادی اُس سے کر
دی۔
18 ایک دِن جَب وہ عتنی ایل کے پاس آئی تو اُس نے اُس سے اِصرار کیا کہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت طلب
کرے۔ جَب وہ اَپنے گدھے پر سے اُتری تو کالبؔ نے اُس سے پُوچھا، ”تُم کیا چاہتی ہو؟“
19 اُس نے کہا، ”مُجھ پر ایک خاص عنایت کرو۔ چونکہ آپ نے مُجھے جُنوب کے مُلک میں کچھ زمین دی ہے، اِس
لئے مُجھے پانی کے چشمے بھی دیں۔“ چنانچہ کالبؔ نے اُسے اُوپر کے اَور نیچے کے چشمے بھی عطا فرمائے۔

20 یہُوداہؔ کی مِیراث اُن کے برادریوں کے مُطابق یہ ہے،

21 جُنوب کے مُلک میں اِدُوم کی سرحد کے قریب یہُوداہؔ کے قبیلے کے اِنتہائی جُنوبی شہر یہ ہیں،
قبضی ایل، عیدرؔ، یگُورؔ،
22 قِینہؔ، دیمونہؔ، عدعدہؔ،
23 قِدِسؔ، حَصورؔ، اِتنانؔ،
24 زِیفؔ، تلمؔ، بعلوتؔ
25 حَصورؔ حدتّہؔ، قِریوتؔ حِضرونؔ (یعنی حَصورؔ)،
26 اَمامؔ، شِمعؔ، مولادہؔ،
27 حضارگدّہؔ، حِشمونؔ، بیت پیلط،
28 حضار شُعالؔ، بیرشبعؔ، بِزیوتیاہؔ،
29 بعلہؔ، عِییمؔ، عضِمؔ،
30 اِلتولدؔ، کسِیلؔ، حُرمہؔ،
31 صِقلاگ، مدمنّہؔ، سنسنّاہؔ،
32 لِباؤتؔ، شلحیمؔ، عینؔ اَور رِمّونؔ۔ یہ کل اُنتیس شہر ہیں اَور اُن کے ساتھ دیہات بھی ہیں۔
33 اَور مغرب کے نشیبی علاقہ میں،
اِستالؔ، ضورعاہؔ، اَشناہؔ،
34 زنوحؔ، عینؔ گنّیمؔ، تپُّوحؔ، عینامؔ،
35 یرموتؔ، عدُلّامؔ، شوکوہؔ، عزیقاہؔ،
36 شعریمؔ، عدِتیَمؔ اَور گدیرہؔ یا گدیرُتَعیمؔ۔ یہ چودہ شہر ہیں اَور اُن کے ساتھ دیہات بھی ہیں۔
37 ضِنانؔ، حداشہؔ، مگدال گادؔ،
38 دلعانؔ، مصفاہؔ، یقُتی ایل،
39 لاکیشؔ، بُصقتؔ، عِگلونؔ،
40 کبّونؔ، لحماسؔ، کِتلیشؔ،
41 گدیروتؔ، بیت دگونؔ، نعمہؔ اَور مقّیدہؔ؛ یہ سولہ شہر ہیں اَور اُن کے ساتھ دیہات بھی ہیں۔
42 لِبناہؔ، عترؔ، عشنٰؔ،
43 یِفتاحؔ، اَشناہؔ، نضِیبؔ،
44 قعیلہؔ، اکزِیبؔ اَور مریشہؔ۔ یہ نَو شہر ہیں اَور اُن کے ساتھ دیہات بھی ہیں۔
45 عقرونؔ اَور اُس کے اطراف کے قصبے اَور گاؤں۔
46 عقرونؔ کا مغربی علاقہ، اشدُودؔ کے قرب و جوار کا تمام علاقہ اَور سارے گاؤں۔
47 اشدُودؔ اَور اُس کے اطراف کے قصبے اَور دیہات؛ غزّہؔ، وادی مِصر اَور بحرِ رُوم کے ساحِل تک اَپنے شہروں اَور دیہاتوں سمیت۔
48 کوہستانی مُلک میں:
شمیرؔ، یتّیرؔ، شوکوہؔ،
49 دنّاہؔ، قِریت سنّہؔ (یعنی دبیرؔ)،

50 عنابؔ، اِسِتموہؔ، عنیمؔ،
51 گوشینؔ، حولونؔ اَور گِلوہؔ یہ گیارہ شہر ہیں اَور اُن کے ساتھ اُن کے دیہات بھی ہیں۔
52 عربؔ، دُومہؔ، اِشعانؔ،
53 ینیمؔ، بیت تپُّوحؔ، افیقہؔ،
54 حُمطہؔ، قِریت اربعؔ)یعنی حِبرونؔ(اَور صِیعورؔ۔ یہ نَو شہر ہیں اَور اُن کے ساتھ اُن کے دیہات بھی ہیں۔
55 معونؔ، کرمِلؔ، زِیفؔ، یُوطّہؔ،
56 یزرعیلؔ، یقُدعامؔ، زنوحؔ،
57 قینؔ، گِبعہؔ اَور تِمنہ۔ یہ دس شہر ہیں اَور اُن کے ساتھ اُن کے دیہات بھی ہیں۔
58 حلحُولؔ، بیت صُورؔ، گدُورؔ،
59 معراتھؔ، بیت عنوتؔ اَور ایلتقونؔ۔ یہ چھ شہر ہیں اَور اُن کے ساتھ اُن کے دیہات بھی ہیں۔
60 قِریت بعل)یعنی قِریت یعریمؔ(اَور ربّہؔ۔ یہ دو شہر ہیں اَور اُن کے ساتھ اُن کے دیہات بھی ہیں۔
61 اَور بیابان میں،
بیت عراباہؔ، مِدّینؔ، سکاکہؔ،
62 نِبشانؔ، نمک کا شہر اَور عینؔ گیدیؔ یہ چھ شہر ہیں اَور اُن کے ساتھ اُن کے دیہات بھی ہیں۔

63 بنی یہُوداہؔ یروشلیمؔ میں بسے ہُوئے یبُوسیوں کو نکال نہ سکے۔ اِس لئے آج تک یبُوسی یہُوداہؔ کے ساتھ یروشلیمؔ میں
رہتے ہیں۔

16

اِفرائیمؔ اَور منشّہ کے علاقے

1 بنی یُوسیفؔ کا حِصّہ یریحوؔ کے پاس کے یردنؔ سے شروع ہُوا یعنی مشرق میں یریحوؔ کے پانی سے شروع ہوکر اُن کی حَد
وہاں سے بیابان میں سے ہوتی ہُوئی بیت ایل کے کوہستانی مُلک کو پہُنچی۔
2 پھر بیت ایل)یعنی لُوزؔ(سے نکل کر عطاروتؔ کے ارکیوں کی سرحد کے پاس سے گزرتی ہُوئی،
3 اَور مغرب کی جانب یفلیطیوں کے علاقہ سے ہوتی ہُوئی نِچلے بیت حَورُونؔ کے علاقہ تک پہُنچ کر گِزرؔ کو نکل آئی اَور
بحرِ رُوم پر ختم ہُوئی۔

4 اِس طرح بنی یُوسیفؔ یعنی منشّہ اَور اِفرائیمؔ نے اَپنی اَپنی مِیراث پائی۔

5 اِفرائیمؔ کا علاقہ اُن کے برادریوں کے مُطابق یہ تھا،

اُن کی مِیراث کی حَد مشرق میں عطاروتؔ ادّارؔ سے اُوپر کے بیت حَورُونؔ تک تھی
6 جو بحرِ رُوم تک چلی گئی۔ پھر شمال میں مِکمِتاتؔ سے وہ مشرق کی جانب تانت شیلوہؔ کو مُڑی اَور اُس کے پاس سے
گزرتی ہُوئی مشرق کی جانب ینوحاہؔ کو گئی۔
7 پھر وہ ینوحاہؔ سے اُتر کر عطاروتؔ اَور نعراہؔ کو پہُنچی اَور یریحوؔ کو چھُوتی ہُوئی یردنؔ تک نکل گئی۔

8 تپُّوحؔ سے وہ حَد مغرب کی جانِب قاناہؔ کی وادی تک گئی اَور بحرِ رُوم پر ختم ہُوئی۔ یہ اِفرائیمؔ کے قبیلہ کی اُن کی
برادریوں کے مُطابق مِیراث تھی۔
9 اُن میں وہ تمام شہر اَور اُن کے دیہات بھی شامل ہیں جو بنی منسّہ کی مِیراث میں بنی اِفرائیمؔ کے لئے الگ کئے گئے
تھے۔

10 اُنہُوں نے گزرؔ میں بسے ہُوئے کنعانیوں کو نہیں نکالا اِس لئے وہ کنعانی آج کے دِن تک بنی اِفرائیمؔ کے درمیان بسے
ہُوئے ہیں لیکن اُنہیں بیگار میں کام کرنا پڑتا ہے۔

17

1 یُوسیفؔ کے پہلوٹھے کی حیثیت سے منسّہ کے قبیلہ کا حِصّہ یہ تھا یعنی مکیرؔ کے لئے جو منسّہ کا پہلوٹھا تھا۔ مکیرؔ
گِلعادیوں کا باپ تھا۔ اُسے گِلعادؔ اَور باشانؔ ملے تھے کیونکہ مکیرؔ نہایت جنگجو آدمی تھا۔
2 چنانچہ یہ حِصّے منسّہ کی برادریوں کے باقی لوگوں کے لئے تھے یعنی ابیعزیر، حِلقؔ، اَسری ایل، شِکیمؔ، حِفرؔ اَور شمیدعؔ
کے لئے۔ یہ اَپنی برادریوں کے مُطابق یُوسیفؔ کے بیٹے منسّہ کی نرینہ اَولاد تھے۔
3 ضلاِفحادؔ بِن حِفرؔ بِن گِلعادؔ بِن مکیرؔ بِن منسّہ کے بیٹے نہ تھے بَلکہ صِرف بیٹیاں ہی تھیں جِن کے نام محلاہؔ، نُوعاہؔ، حُگلاہؔ،
مِلکاہؔ اَور ترِضاہؔ تھے۔
4 وہ الیعزرؔ کاہِنؔ، یہوشُعؔ بِن نُونؔ اَور سرداروں کے پاس جا کر کہنے لگیں، "یَاہوِہ نے مَوشہ کو حُکم دیا تھا کہ وہ ہمیں
ہمارے بھائیوں کے درمیان مِیراث دیں۔" چنانچہ یہوشُعؔ نے یَاہوِہ کے حُکم کے مُطابق اُن کے باپ کے بھائیوں کے درمیان
اُنہیں مِیراث دی۔
5 منسّہ کو یردنؔ کے مشرق کے گِلعادؔ اَور باشانؔ کے علاوہ دس حِصّے زمین اَور مِلی
6 کیونکہ منسّہ کے قبیلہ کی بیٹیوں نے بھی بیٹوں کے ساتھ مِیراث پائی اَور منسّہ کے باقی بیٹوں کو گِلعادؔ کا مُلک مِلا۔

7 منسّہ کے حِصّہ کی حد آشیر سے لے کر شِکیمؔ کے مشرق میں مِکمِتاتؔ تک پھیلی ہُوئی تھی۔ پھر وہ حَد وہاں سے
جُنوب کی جانِب عینؔ تپُّوحؔ کے باشِندوں تک پہُنچی۔
8)تپُّوحؔ کی زمین تو منسّہ کی تھی لیکن تپُّوحؔ شہر جو منسّہ کی سرحد پر تھا اِفرائیمؔ کا حِصّہ قرار دیا گیا(۔
9 پھر وہ حَد جُنوب کی جانِب بڑھتی ہُوئی قاناہؔ کی وادی تک پہُنچی۔ اِفرائیمؔ کے چند شہر منسّہ کے شہروں کے درمیان
تھے لیکن منسّہ کی حَد وادی کے شمال کی طرف سے ہوتی ہُوئی بحرِ رُوم پر ختم ہُوئی۔
10 لٰہذا جُنوب میں اِفرائیمؔ کا مُلک تھا اَور شمال میں منسّہ کا۔ منسّہ کے حِصّہ کی حَد بحرِ رُوم تک تھی اَور شمال میں
آشیر اَور مشرق میں یِسّکؔار سے مِلی ہُوئی تھی۔
11 یِسّکؔار اَور آشیر کی حُدُود میں منسّہ کو بیت شانؔ، اِبلیعامؔ اَور دورؔ، عینؔ دورؔ، تعناکؔ اَور مِگدّوؔ اَور اُن کے باشِندے
اُن کے گِردونواح کے قصبوں کے ساتھ ملے۔)یہ تیسرا شہر نافوت تھا۔(

12 پھر بھی بنی منسّہ اُن شہروں میں بُودوباش اِختیار نہ کر سکے کیونکہ کنعانیوں نے اُس علاقہ میں بسے رہنے کا تہیہ
کر لیا تھا۔

13 البتّہ جَب بنی اِسرائیل زورآور ہو گئے تَب اُنہُوں نے کنعانیوں سے بیگار کا کام لینا شروع کر دیا لیکن اُنہیں وہاں سے
پُوری طرح نہیں نکالا۔
14 بنی یُوسیفؔ نے یہوشُعؔ سے کہا، ”ہم تعداد میں بہت زِیادہ ہیں اَور یَاہوِہ نے ہمیں بڑی برکت دی ہے تُم نے ہمیں
صرف ایک ہی حِصّہ مِیراث میں کیوں دیا؟“
15 یہوشُعؔ نے جَواب دیا، ”اگر تُم اِس قدر لاتعداد ہو اَور اِفرائیمؔ کا کوهستانی مُلک تمہارے لیٔے کافی نہیں تو جنگل میں
چلے جاؤ اَور وہاں پَرِزّیوں اَور رفائیمؔ کے مُلک میں درخت کاٹ کر اَپنے لیٔے زمین صَاف کر لو۔“
16 بنی یُوسیفؔ نے جَواب دیا، ”یہ کوهستانی مُلک ہمارے لیٔے کافی نہیں ہے اَور میدانی علاقہ کے تمام کنعانی باشِندے
جو لوہے کے رتھوں کے مالک ہیں خواہ وہ بیت شانؔ اَور اُس کے قصبوں کے ہُوں یا یزرعیلؔ کی وادی کے باشِندے
ہُوں۔“
17 لیکن یہوشُعؔ نے یُوسیفؔ کے گھرانے یعنی اِفرائیمؔ اَور منشّہ سے کہا، ”تُم لاتعداد اَور بہت طاقتور بھی ہو۔ تُمہیں صِرف
ایک ہی حِصّہ نہ ملے گا۔
18 بَلکہ جنگل سے گھِرا ہُوا کوهستانی مُلک بھی تمہارا ہے۔ اُسے کاٹ کر صَاف کر لو اَور اُس کی دُور دراز کی حُدُود
بھی تمہاری ہیں۔ حالانکہ کنعانیوں کے پاس لوہے کے رتھ ہیں اَور وہ طاقتور ہیں تو بھی تُم اُنہیں نکال دوگے۔“

18

بقیّہ مُلک کی تقسیم

1 بنی اِسرائیل کی ساری جماعت شیلوہؔ میں جمع ہُوئی اَور وہاں خیمہ اِجتماع کھڑا کیا۔ وہ مُلک اُن کے قبضہ میں آ
چُکاتھا۔
2 لیکن اِسرائیلیوں کے سات قبیلے اَیسے تھے جنہوں نے اَب تک اَپنی مِیراث نہ پائی تھی۔
3 اِس لیٔے یہوشُعؔ نے بنی اِسرائیل سے کہا: ”جو مُلک یَاہوِہ تمہارے آباؤاَجداد کے خُدا نے تُمہیں عنایت کیا ہے اُس
پر قبضہ جمانے کے لیٔے تُم کب تک اِنتظار کرتے رہوگے؟
4 اَب ہر قبیلہ میں سے تین تین شخص مُنتخب کرو۔ میں اُنہیں بھیجوں گا تاکہ وہ مُلک کا جائزہ لیں اَور ہر ایک کی
مِیراث کے مُطابق اُس کا حال لکھیں اَور تَب وہ میرے پاس لَوٹ آئیں۔
5 تُم اُس مُلک کو سات حِصّوں میں تقسیم کر لو۔ یہُوداہؔ جُنوب میں اَپنے علاقہ میں رہیں اَور یُوسیفؔ کا گھرانا شمال
میں اَپنے حِصّہ میں رہے۔
6 جَب تُم مُلک کے ساتوں حِصّوں کا حال لِکھ چُکو تو اُسے یہاں میرے پاس لاؤ اَور مَیں یَاہوِہ اَپنے خُدا کے سامنے
تمہارے لیٔے قُرعہ ڈالوں گا۔
7 البتّہ لیویوں کا تمہارے درمیان کوئی حِصّہ نہیں ہوگا کیونکہ یَاہوِہ کی کہانت اُن کی مِیراث ہے۔ اَور گادؔ، رُوبِنؔ اَور
منشّہ کا نِصف قبیلے یردنؔ کے اِس پار مشرق میں اَپنی مِیراث پا ہی چُکے ہیں جو یَاہوِہ کے خادِم مَوشہ نے اُنہیں دی تھی۔“
8 جوں ہی وہ لوگ اُس مُلک کا نقشہ تیّار کرنے کے لیٔے جانے لگے یہوشُعؔ نے اُن کو یہ ہدایات دیں، ”جاؤ اَور اُس
مُلک کا جائزہ لو اَور اُس کا حال قلم بند کرو۔ پھر میرے پاس لَوٹ آؤ اَور مَیں یہاں شیلوہؔ مَیں یَاہوِہ کے سامنے تمہارے
لیٔے قُرعہ ڈالوں گا۔“

9 چنانچہ وہ لوگ چلے گئے اَور مُلک میں گھُومتے رہے۔ اُنہُوں نے ساتوں حِصّوں کے ہر ایک شہر کا حال ایک طُومار
پر لِکھّا اَور شیلوہؔ کی چھاؤنی میں یہوشُعؔ کے پاس لَوٹ آئے۔

10 تَب یہوشُعؔ نے شیلوہؔ میں یَاہوِہ کے سامنے اُن کے لِئے قُرعہ ڈالا اَور وہیں اُنہُوں نے وہ مُلک اِسرائیلیوں کو اُن کے
آبائی قبیلوں کے مُطابق بانٹ دیا۔

بنی بِنیامین کا حِصّہ

11 اَور بنی بِنیامین کے قبیلہ کا قُرعہ اُن کے برادریوں کے مُطابق نِکلا اَور اُن کے حِصّہ کی حَد یہُوداہؔ اَور یُوسیفؔ کے
قبیلوں کے درمیان نکل آئی،
12 شمال کی جانِب اُن کی حَد یردنؔ سے شروع ہُوئی اَور یریحوؔ کے شمالی نشیب میں سے گزرتی ہُوئی مغرب کی جانِب
کوهستانی مُلک سے ہوکر بیت آوِنؔ کے بیابان تک پہُنچی۔
13 وہاں سے وہ لُوزؔ (یعنی بیت ایل) کے جُنوبی نشیب میں پہُنچی اَور وہاں سے اُس پہاڑ کے برابر ہوتی ہُوئی جو نِچلے بیت
حَورُونؔ کے جُنوب میں ہے عطاروتؔ ادّارؔ کو جا نکلی۔
14 اَور وہ مغرب کی طرف سے مُڑ کر جُنوب کی طرف نیچے آئی اَور بیت حَورُونؔ کے سامنے کے پہاڑ سے ہوتی ہُوئی
جُنوب کی طرف یہُودیوں کے ایک شہر قِریت بَعل (یعنی قِریت یعریمؔ) میں نکل آئی۔ یہ مغربی حَد ٹھہری۔
15 جُنوبی حَد قِریت یعریمؔ کی بیرونی حَد سے شروع ہوکر مغرب کی طرف آبِ نفتوحؔ کے چشمہ تک چلی گئی۔
16 وہاں سے وہ حَد اُس پہاڑ کے دامن تک چلی گئی جو بین ہِنّومؔ کی وادی کے سامنے ہے اَور رفائیمؔ کی وادی کے
شمال میں ہے۔ وہاں سے وہ ہِنّومؔ کی وادی سے اُترتی ہُوئی اَور یبُوسیوں کے شہر کی جُنوبی ڈھلان سے ہوتی ہُوئی عینؔ روگلؔ
کو پہُنچی۔
17 پھر وہ شمال کی جانِب مُڑ کر عینؔ شِمشؔ سے گزرتی ہُوئی گِلِوتؔ کو گئی جو ادُمّیمؔ کے درّہ کے مقابل ہے۔ وہاں سے
وہ رُوبِنؔ کے بیٹے بوھنؔ کے پتّھر تک اُتر گئی۔
18 وہاں سے وہ بیت عراباہؔ کی شمالی ڈھلان سے ہوتی ہُوئی عراباہؔ میں جا اُتری۔
19 پھر وہ بیت حوگلہؔ کی شمالی ڈھلان سے ہوتی ہُوئی بحرمُردار کی شمالی خلیج میں جا نکلی جو جُنوب میں یردنؔ کے
دھانے پر واقع ہے۔ یہ جُنوبی حَد تھی۔
20 اَور اُس کی مشرقی سمت کی حَد یردنؔ تک تھی۔
بنی بِنیامین کے برادریوں کی مِیراث کی چاروں طرف کی حُدُود یہی تھیں۔

21 بنی بِنیامین کے قبیلہ کے شہر اُن کی برادریوں کے مُطابق یہ تھے،
یریحوؔ، بیت حوگلہؔ، عمق قصیصؔ،
22 بیت عراباہؔ، صمریمؔ، بیت ایل،
23 عوّیمؔ، پارہؔ، عُفرہؔ،
24 کفرعمّونیؔ، عُفنیؔ، اَور گِبعؔ۔ یہ بَارہ شہر تھے جِن میں اُن کے دیہات بھی شامل تھے۔
25 گِبعونؔ، رامہؔ، بیروت،
26 مِصفاہؔ، کفیرہؔ، موضہؔ،

27 رِقمؔ، یِرفیلؔ، تَرالہؔ،
28 ضِلعؔ، اِلفؔ، یبُوسیوں کا شہر)یعنی یروشلیمؔ(، گِبعہؔ اَور قِریت۔ یہ چودہ شہر تھے اَور اُن کے ساتھ اُن کے دیہات بھی تھے۔
بِنیامین کی برادریوں کے مُطابق یہی اُن کی مِیراث تھی۔

19

شمعُونؔ کی سرحد

1 دُوسرا قُرعہ شمعُونؔ کے قبیلہ کے حق میں اُن کی برادریوں کے مُطابق نِکلا۔ اُن کی مِیراث یہُوداہؔ کے علاقہ کے درمیان تھی۔
2 اَور اُن کی مِیراث میں:
بیرشبعؔ، یا شیبا، مولادہؔ،
3 حضار شُعالؔ، بالاہؔ، عضِمؔ،
4 اِلتولدؔ، بتولؔ، حُرمہؔ،
5 صِقلاگ، بیت مرکبوتؔ، حضار سُوسہؔ،
6 بیت لِباؤتؔ اَور شاروحنؔ۔ یہ تیرہ شہر تھے جِن میں اُن کے دیہات بھی شامل تھے۔
7 عینؔ، رِمّونؔ، عترؔ اَور عشنؔ؛ یہ چار شہر تھے جِن میں اُن کے دیہات بھی شامل تھے۔
8 اَور بعلاتؔ بیرؔ تک)یعنی رامات کے نیگیوؔ یا جُنوب کے رامہؔ تک(
اِن شہروں کے اطراف کے تمام دیہات بھی اِن ھی کے تھے۔ شمعُونؔ کے قبیلہ کی اُن کی برادریوں کے مُطابق مِیراث یہی
تھی۔ 9 بنی شمعُونؔ کی مِیراث یہُوداہؔ کے حِصّہ سے لی گئی کیونکہ یہُوداہؔ کا حِصّہ اُن کی ضرُورت سے زِیادہ تھا۔ اِس لئے
بنی شمعُونؔ نے اَپنی مِیراث یہُوداہؔ کے علاقہ کے درمیان پائی۔

بنی زبُولُون کا حِصّہ

10 تیسرا قُرعہ زبُولُون کے قبیلہ کے حق میں اُن کی برادریوں کے مُطابق نِکلا،
اُن کی مِیراث کی حَد سارِیدؔ تک تھی
11 اَور مغرب کی جانِب جاتی ہُوئی وہ مرعلہؔ تک پہُنچی اَور دبّاشتؔ کو چھُوتی ہُوئی اُس وادی تک پہُنچی جو یقُنِعامؔ کے آس پاس ھے۔
12 سارِیدؔ سے وہ مشرق کو مُڑ کر کِسلوت تبورؔ کی سرحد تک گئی اَور دبیرتؔ ہوتی ہُوئی یافیعؔ کو جا نکلی۔
13 پھر وہ مشرق کی طرف بڑھتی ہُوئی گاتھ حِفرؔ اَور عِتّہ قاضِینؔ تک جا پہُنچی اَور رِمّونؔ میں نکل آئی اَور نیعہؔ کی طرف مُڑی۔
14 وھاں سے وہ حَد شمال کو مُڑ کر حنّاتونؔ کو گئی اَور یِفتاحؔ ایل کی وادی میں ختم ہُوئی۔
15 قطّاتؔ، نحلالؔ، شِمرون، اِدالہؔ اَور بیت لحمؔ بھی شامل ھیں؛ زبُولُون کی مِیراث کے بَارہ شہروں میں یہ شہریں اَور اُن کے دیہات بھی شامل تھے۔
16 یہ شہر اَور اُن کے دیہات بنی زبُولُون کی اُن کی برادریوں کے مُطابق مِیراث بنے۔

بنی اِشّکاؔر کا حِصّہ

17 چوتھا قُرعہ یِشّکاؔر کے قبیلہ کے حق میں اُن کی برادریوں کے مُطابق نِکلا۔

18 اُن کے حِصّہ میں،
یزرعیلؔ، کِسُولوتؔ، شُونیمؔ،
19 حفارئیمؔ، شِیُونؔ، اناخراتؔ،
20 ربّیتؔ، قِشیونؔ، اِبضؔ،
21 ریمتؔ، عینؔ گنّیمؔ، عینؔ حدّہؔ اَور بیت فصیصؔ شامل تھے۔
22 اِن کی حَد تبورؔ، شحصیماہؔ اَور بیت شِمشؔ کو چھُوتی ہُوئی یردنؔ پر ختم ہُوئی۔
یہ سولہ شہر تھے اَور اُن کے ساتھ اُن کے دیہات بھی تھے۔
23 یہ شہر اَور اُن کے دیہات بنی یِسَّکؔار کی برادریوں کے مُطابق اُن کی مِیراث تھے۔

بنی آشیر کا حِصّہ

24 پانچواں قُرعہ آشیر کے قبیلہ کے حق میں اُن کی برادریوں کے مُطابق نِکلا۔
25 اُن کے حِصّہ میں،
حِلقتؔ، حلیؔ، بطنؔ، اکشافؔ،
26 الّملکؔ، عمادؔ اَور مِشالؔ شامل تھے۔ اُن کی حَد مغرب کی جانِب کرمِلؔ اَور شیحُورؔ لِبنات تک پہُنچی۔
27 پھر وہ مشرق کی جانِب مُڑ کر بیت دگونؔ کو گئی اَور زبُولُون اَور یِفتاحؔ ایل کی وادی کو چھُوتی ہُوئی اَپنی بائیں طرف
کابُلؔ سے گزرتی ہُوئی شمال کی جانِب بیت عمقؔ اَور نعِیل ایل تک پہُنچی۔
28 پھر عبدونؔ،* رحوبؔ، حمّونؔ اَور قاناہؔ بلکہ بڑے صیدونؔ تک پہُنچی۔
29 پھر وہ حَد رامہؔ کی طرف مُڑ کر فصیلدار شہر صُورؔ تک چلی گئی۔ پھر حوساہؔ کی طرف مُڑ کر بحرِ رُوم تک کے علاقہ
تک پہُنچی جہاں اکزِیبؔ،
30 عُمّہؔ، افیقؔ اَور رحوبؔ کا علاقہ ہے۔
اِس طرح بائیس شہر اَور اُن کے دیہات اُن کے حِصّے میں آئے۔
31 یہ شہر اَور اُن کے دیہات بنی آشیر کی اُن کی برادریوں کے مُطابق مِیراث تھی۔

بنی نفتالی کا حِصّہ

32 چھٹا قُرعہ بنی نفتالی کے حق میں اُن کی برادریوں کے مُطابق نِکلا،
33 اُن کی سرحد حلفؔ اَور ضعننّیمؔ کے بڑے بلُوط سے ادامی نِقبؔ اَور یبنی ایل ہوتی ہُوئی لقّومؔ تک گئی اَور یردنؔ پر ختم
ہُوئی۔
34 اَور وہ حَد ازنُوت تبورؔ سے ہوتی ہُوئی مغرب کی طرف گئی اَور حُقّوقؔ میں آ نکلی۔ وہ جُنوب میں زبُولُون تک مغرب
میں آشیر تک اَور مشرق میں یردنؔ یا یہُوداہؔ تک پہُنچی۔
35 اِن کے فصیلدار شہر یہ تھے، صِدّیمؔ، ضِیرؔ، حمّاتؔ، رقّتؔ، کِنّریتؔ،
36 ادامہؔ، رامہؔ، حَصورؔ،
37 قِدشؔ، ادرعیؔ، عینؔ حَصورؔ،
38 یِرونؔ، مگدال ایل، حُریمؔ، بیت عناتؔ اَور بیت شِمشؔ۔

---

* 19:28 عبدونؔ دُوسرا نام عبرُون

اَیسے اُنتیس شہر اَور اُن کے دیہات تھے۔
39 یہ شہر اَور اُن کے دیہات بنی نفتالی کی اُن کی برادریوں کے مُطابق مِیراث تھی۔

بنی دانؔ کا حِصّہ

40 ساتواں قُرعہ بنی دانؔ کے قبیلہ کے حق میں اُن کی برادریوں کے مُطابق نِکلا،
41 اُن کی مِیراث کے حِصّہ میں،
ضورعاہؔ، اِستالؔ، عیرشِمِش،
42 شعلبّینؔ، ایّالونؔ، اِتلاہؔ،
43 ایلون، تِمنہ، عقرونؔ،
44 اِلتقیہؔ، گِبّتون، بعلاتؔ،
45 یہُود، بنی برقؔ، گاتؔھ رِمّونؔ
46 مے یرقُونؔ اَور رَقّونؔ اَور یافاؔ کے سامنے کے علاقہ شامل تھے۔
47)لیکن بنی دانؔ کو اَپنے علاقہ کو قبضہ میں رکھنے میں دِقّت پیش آئی۔ چنانچہ اُنہُوں نے وہاں سے کوچ کرکے لِشمؔ
پر حملہ کرکے اُسے بزورِ شمشیر قبضہ میں کر لیا اَور وہاں سکونت اِختیار کرلی۔ وہ لِشمؔ میں آباد ہو گئے اَور اَپنے باپ کے نام
پر اُس کا نام دانؔ رکھا(۔
48 یہ شہر اَور اُن کے دیہات بنی دانؔ کے قبیلہ کی برادریوں کے مُطابق مِیراث بنے۔

یہوشُعؔ کا حِصّہ

49 جَب وہ مُلک کو مُقرّرہ حِصّوں کے مُطابق بانٹ کر فارغ ہو چُکے تَب بنی اِسرائیل نے یہوشُعؔ بِن نُونؔ کو اَپنے درمیان
مِیراث دی۔
50 اُنہُوں نے یہوشُعؔ کے اَپنے مطالبہ کے مُطابق اِفرائیمؔ کے کوھستانی مُلک میں تِمنتھ سیراؔہ شہر اُنہیں دے دیا جَیسا کہ
یَاھوِہ نے حُکم دیا تھا اَور وہ اُس شہر کو تعمیر کرکے اُس میں بس گئے۔

51 یہ وہ حِصّے ھیں جنھیں الیعزرؔ کاھنؔ یہوشُعؔ بِن نُونؔ اَور بنی اِسرائیل کے قبیلوں کے آبائی برادریوں کے سرداروں نے
شیلوہؔ میں خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر یَاھوِہ کے حُضُور قُرعہ اَندازی سے تقسیم کئے تھے۔ اِس طرح اُنہُوں نے مُلک کی
تقسیم کے کام سے فراغت پائی۔

20

پناہ کے شہر

1 تَب یَاھوِہ نے یہوشُعؔ سے کہا،
2 ”بنی اِسرائیل سے کہہ دو کہ وہ اُن ہدایات کے مُطابق جو مَیں نے مَوشہ کی مَعرفت دی ھیں پناہ کے شہر مُقرّر کر
دیں۔
3 تاکہ اگر کویٔی شخص اِتّفاقاً یا غَیر اِرادتاً کسی کو مار ڈالے تو وہ وہاں بھاگ جائے تاکہ خُون کا اِنتقام لینے والے سے
پناہ پا سکے۔
4 جَب وہ اُن میں سے کسی شہر کو بھاگ جائے تو وہ شہر کے پھاٹک پر کھڑا ہوکر اُس شہر کے بُزرگوں کو اَپنی
سرگزشت سُنائے۔ تَب وہ اُسے شہر میں داخل ہونے دیں اَور اُسے اَپنے ساتھ لے جا کر رہنے کے لئے کویٔی جگہ دیں۔

5 اگر خُون کا اِنتقام لینے والا اُس کے تعاقب میں ہو تو وہ اُس مُلزم کو اُس کے حوالہ نہ کریں کیونکہ اُس نے اَپنے
پڑوسی کو غَیر اِرادتاً مارا تھا اَور اُس کی اُس سے کویٔی دیرینہ عداوت نہ تھی۔
6 اَور جَب تک وہ فیصلہ کے لیٔے جماعت کے سامنے کھڑا نہ ہو اَور جَب تک وہ اعلیٰ کاہِن جو اُن دِنوں برسر خدمت
ہو مَر نہ جائے تَب تک وہ مُلزم اُسی شہر میں رہے۔ اُس کے بعد وہ اُس شہر میں اَپنے گھر واپس چلا جائے جہاں سے
وہ بھاگ کر آیاتھا۔“
7 چنانچہ اُنہُوں نے نفتالی کے کوہستانی مُلک میں گلِیل کے قِدِشؔ کو اِفرائیمؔ کے کوہستانی مُلک میں شِکیمؔ کو اَور
یہُوداہؔ کے کوہستانی مُلک میں قِریت اربعؔ یعنی حِبرونؔ کو الگ کیا۔
8 اَور یریحوؔ کے پاس یردنؔ کے مشرق کی جانِب رُوبِنؔ کے قبیلہ کے بیابانی علاقہ کی ہموار سطح پر بسے ہُوئے بضرؔ کو
اَور گادؔ کے قبیلہ کے راموتؔ کو جو گِلعادؔ میں ہے اَور منشّہ کے قبیلہ کے گولانؔ کو جو باشانؔ میں ہے مُقرّر کیا۔
9 کویٔی اِسرائیلی یا اُن کے درمیان بسا ہُوا کویٔی پردیسی جو کسی کو اِتّفاقاً مار ڈالے بھاگ کر اُن مُقرّر کردہ شہروں کو
جا سَکتا تھا تاکہ وہ اِنصاف کے لیٔے جماعت کے سامنے پیش ہونے تک خُون کا بدلہ لینے والے کے ہاتھوں ہلاک نہیں ہو
سکتا۔

21

لیویوں کے شہر

1 تَب لیویوں کے آبائی گھرانوں کے سردار الیعزرؔ کاہِنؔ، یہوشُعؔ بِن نُونؔ اَور بنی اِسرائیل کے قبیلوں کے دُوسرے آبائی
گھرانوں کے سرداروں کے پاس آئے
2 اَور مُلکِ کنعانؔ کے شیلوہؔ شہر میں اُن سے کہنے لگے، یَاہوِہ نے مَوشہ کی مَعرفت یہ حُکم دیا تھا، ”تُم ہمیں رہنے کے
لیٔے شہر اَور ہمارے مویشیوں کے لیٔے چراگاہیں دو۔“

3 چنانچہ بنی اِسرائیل نے یَاہوِہ کے حُکم کے مُطابق اَپنی اَپنی مِیراث میں سے حسب ذیل شہر اَور چراگاہیں لیویوں کو
دیں،

4 پہلا قُرعہ قُہاتیوں کی برادریوں کے حق میں نِکلا جو لیوی تھے اَور اَہرونؔ کاہِنؔ کی نَسل سے تھے۔ اُنہیں یہُوداہؔ شمعُونؔ
اَور بِنیامین کے قبیلوں سے تیرہ شہر دیٔے گئے۔
5 اَور باقی بنی قُہات کو اِفرائیمؔ دانؔ اَور منشّہ کے نِصف قبیلہ کی برادریوں سے دس شہر دیٔے گئے۔
6 بنی گیرشون کو یِسّکاؔر آشیر نفتالی اَور باشانؔ میں بسے ہُوئے منشّہ کے نِصف قبیلہ کی برادریوں سے تیرہ شہر دیٔے گئے۔
7 بنی مِراریؔ کو رُوبِنؔ گادؔ اَور زبُولُون کے قبیلوں سے اُن کی برادریوں کے مُطابق بَارہ شہر ملے۔

8 چنانچہ بنی اِسرائیل نے یَاہوِہ کے مَوشہ کی مَعرفت دیٔے ہُوئے حُکم کے مُطابق لیویوں کو یہ شہر اَور اُن کی چراگاہیں
دے دیں۔

9 یہُوداہؔ اَور شمعُونؔ کے قبیلوں سے اُنہُوں نے حسب ذیل شہر عنایت کئے جِن کے نام درج کئے گیٔے ہیں،
10)یہ شہر اَہرونؔ کی نَسل کے اُن لوگوں کے لیٔے تھے جو لیویوں کے قُہاتی برادری کے تھے کیونکہ پہلا قُرعہ اُن کے نام
کا تھا(۔
11 اُنہُوں نے یہُوداہؔ کے کوہستانی مُلک میں قِریت اربعؔ)یعنی حِبرونؔ(اُس کے گِردونواح کی چراگاہوں سمیت اُنہیں
دیا۔)اربعؔ عناق کا آباؤاَجداد تھا(

12 لیکن اُس شہر کے اطراف کے کھیت اَور دیہات اُنہوں نے یفُنّہؔ کے بیٹے کالبؔ کو اُس کی مِیراث کے طور پر دےئیے۔
13 چنانچہ اُنہوں نے اَہرونؔ کاہِنؔ کی نَسل کو حِبرونؔ (جو قتل کے مُلزم کی پناہ کا شہر تھا) لِبناہؔ،
14 یتّیرؔ، اِشتموُعؔ،
15 حولونؔ، دبیرؔ،
16 عینؔ، یُوطّہؔ اَور بیت شِمشؔ یہ نَو شہر اُن کی چراگاھوں سمیت اُن دو قبیلوں کی طرف سے دیئیے۔
17 اَور بِنیامین کے قبیلہ سے
گِبعونؔ، گِبعؔ
18 عناتوت اَور علمونؔ یہ چار شہر اُن کی چراگاھوں سمیت دیئیے۔
19 اِس طرح اَہرونؔ کی نَسل کے کاہِنوں کو کل تیرہ شہر اُن کی چراگاھوں سمیت دیئیے گئے۔

20 لیویوں کے بقیّہ قُہاتی برادریوں کو اِفرائیمؔ کے قبیلہ کے شہر دیئیے گئے۔
21 اِفرائیمؔ کے کوھستانی مُلک میں:
اُنہیں شِکیمؔ (جو قتل کے مُلزم کے لئے پناہ کا شہر تھا) اَور گزرؔ،
22 قِبضَیمؔ اَور بیت حَورُونؔ، یہ چار شہر اُن کی چراگاھوں سمیت دیئیے گئے۔
23 اَور دانؔ کے قبیلہ سے بھی اُنہیں
اِلتقیہؔ، گِبّتون،
24 ایّالونؔ اَور گاتؔھ رِمّونؔ، یہ چار شہر اُن کی چراگاھوں سمیت ملے۔
25 منشّہ کے نِصف قبیلہ سے اُنہیں
تعناکؔ اَور گاتؔھ رِمّونؔ، یہ دو شہر اُن کی چراگاھوں سمیت ملے۔
26 یہ سبھی دس شہر اُن کی چراگاھوں سمیت بنی قُہات کی بقیّہ برادریوں کو دیئیے گئے۔

27 بنی گیرشون کی لیوی برادریوں کو،
منشّہ کے نِصف قبیلہ سے باشانؔ میں
گولانؔ (جو قتل کے مُلزم کے لئے پناہ کا شہر تھا) اَور بِعستِراہؔ، یہ دو شہر اُن کی چراگاھوں سمیت دیئیے گئے؛
28 یِسّکارؔ کے قبیلہ سے
قِشیونؔ، دبیرتؔ،
29 یرموتؔ اَور عینؔ گنّیمؔ، یہ چار شہر اُن کی چراگاھوں سمیت دیئیے گئے۔
30 آشیر کے قبیلہ سے
مِشالؔ، عبدونؔ،
31 حِلقتؔ اَور رحوبؔ یہ چار شہر اُن کی چراگاھوں سمیت دیئیے گئے۔
32 نفتالی کے قبیلہ سے گلِیل میں کا
قِدِشؔ (جو قتل کے مُلزم کے لئے پناہ کا شہر تھا)، حمّوتؔ دُور اَور قرتانؔ یہ تین شہر اُن کی چراگاھوں سمیت دیئیے گئے۔
33 لہٰذا گیرشونیوں کی برادریوں کے کل شہر اُن کی چراگاھوں سمیت تیرہ تھے۔

34 بنی مِراریؔ کی برادریوں کو)یعنی بقیّہ لیویوں کو(،
زبُولُون کے قبیلہ سے،
یُقنِعامؔ، قرتاہؔ،
35 دِمنہؔ اَور نحلالؔ یہ چار شہر اُن کی چراگاہوں سمیت دئیے گئے۔
36 رُوبِنؔ کے قبیلہ سے
بصؔر، یہصہؔ،
37 قدیموتؔ اَور مِفعتؔ یہ چار شہر اُن کی چراگاہوں سمیت دئیے گئے۔
38 گادؔ کے قبیلہ سے گلعادؔ میں
راموتؔ)جو قتل کے مُلزم کے لئے پناہ کا شہر تھا(، محنایمؔ،
39 حِشبونؔ اَور یعزیرؔ یہ کُل چار شہر اُن کی چراگاہوں سمیت دئیے گئے۔
40 چنانچہ مِراریؔ کی برادریوں کو جو لیویوں کے بچے ہُوئے لوگ تھے کل بارہ شہر قُرعہ کے ذریعہ دئیے گئے۔

41 بنی اِسرائیل کی اَپنی مِلکیّت کے درمیان لیویوں کے کل اڑتالیس شہر تھے جو اَپنی اَپنی چراگاہوں سمیت تھے۔
42 اِن میں سے ہر ایک شہر کے گِردونواح میں چراگاہیں تھیں۔ یہ سَب شہر اَیسے ہی تھے۔

43 چنانچہ یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل کو وہ سارا مُلک دے دیا جسے اُس نے اُن کے آباؤاَجداد کو دینے کی قَسم کھائی
تھی اَور وہ اُس پر قابض ہوکر اُس میں بس گئے۔
44 اَور یَاہوِہ نے اُنہیں اُس قَسم کے مُطابق جو اُنہُوں نے اُن کے آباؤاَجداد سے کھائی تھی چاروں طرف سے آرام دیا اَور
اُن کے دُشمنوں میں سے کوئی بھی اُن کے سامنے ٹِک نہ سَکا، یَاہوِہ نے اُن کے سَب دُشمنوں کو اُن کے حوالہ کر دیا۔
45 جِتنے اَچھّے وعدے یَاہوِہ نے اِسرائیل کے گھرانے سے کئے تھے اُن میں سے ایک بھی نہ چھوٹا۔ ہر وعدہ پُورا ہُوا۔

22

مشرقی قبیلوں کی واپسی

1 تَب یہوشُعؔ نے بنی رُوبِنؔ، بنی گادؔ اَور منشّہ کے نِصف قبیلہ کو بُلایا
2 اَور اُن سے کہا، ”یَاہوِہ کے خادِم مَوشہ نے تُمہیں جو حُکم دئیے تھے اُن سَب پر تُم نے عَمل کیا اَور میرے ہر حُکم کی
بھی تُم نے تعمیل کی۔
3 اِس طویل عرصہ میں آج کے دِن تک تُم نے اَپنے بھائیوں کو ترک نہیں کیا بَلکہ جو خدمت تمہارے یَاہوِہ نے تمہارے
ذمّہ کی اُسے پُورا کیا۔
4 اَب جَب کہ یَاہوِہ تمہارے خُدا نے تمہارے بھائیوں کو اَپنے وعدہ کے مُطابق آرام بخشا ہے تُم اُس مُلک میں جو
یَاہوِہ کے خادِم مَوشہ نے یردنؔ کے اُس پار تُمہیں دیا ہے اَپنے اَپنے گھروں کو لَوٹ جاؤ۔
5 لیکن خیال رہے کہ تُم اُن اَحکام اَور آئین پر ہمیشہ عَمل کرتے رہنا جو یَاہوِہ کے خادِم مَوشہ نے تُمہیں دی ہے۔ اَور
یَاہوِہ اَپنے خُدا سے مَحَبّت رکھنا اَور اُن کی سَب راہوں پر چلنا اَور اُن کے حُکموں کو ماننا، اُن سے لپٹے رہنا اَور اَپنے سارے
دِل اَور اَپنی ساری جان سے اُن کی خدمت کرنا۔“
6 تَب یہوشُعؔ نے اُنہیں برکت دی اَور اُنہیں رخصت کیا اَور وہ اَپنے گھروں کو چلے گئے۔

7)منسّہ کے نِصف قبیلہ کو مُوسٰہ نے باشانؔ میں مُلک عطا کِیا تھا اَور دُوسرے نِصف قبیلہ کو یشُوعؔ نے یردنؔ کے
مغرب میں اُن کے بھائیوں کے ساتھ مُلک عطا کِیا تھا۔(جَب یشُوعؔ نے اُنہیں رخصت کِیا تو اُنہیں یہ کہہ کر برکت دی،
8 یشُوعؔ نے کہا، ”تُم بڑی دولت یعنی بڑے بڑے ریوڑ، چاندی، سونا، کانسے اَور لوہا اَور بے شُمار لباسوں کو لے کر
اَپنے گھروں کو لَوٹو اَور اَپنے دُشمنوں سے حاصل کئے ہُوئے مالِ غنیمت کو اَپنے بھائیوں کے ساتھ بانٹ لو۔“

9 تَب بنی رُوبِنؔ، بنی گادؔ اَور منسّہ کے نِصف قبیلہ نے مُلکِ کنعانؔ کے شیلوہؔ کے مقام پر بنی اِسرائیل سے رخصت لی
تاکہ وہ خُود اَپنے مُلک گِلعادؔ کو لَوٹیں جسے اُنہُوں نے مُوسٰہ کی مَعرفت دیئے ہُوئے یَاہوِہ کے حُکم کے مُطابق حاصل کِیا
تھا۔
10 جَب وہ یردنؔ کے نزدیک کنعانؔ کے مُلک میں گِیلِلوتؔ کے مقام پر آئے تو بنی رُوبِنؔ، بنی گادؔ اَور منسّہ کے نِصف
قبیلہ نے وہاں یردنؔ کے کنارے پر ایک عالیشان مذبح بنایا۔
11 جَب بنی اِسرائیل نے یہ سُنا کہ اُنہُوں نے بنی رُوبِنؔ، بنی گادؔ اَور منسّہ کے نِصف قبیلہ نے کنعانؔ کی سرحد پر یردنؔ
کے نزدیک گِیلِلوتؔ کے مقام پر اِسرائیلیوں کی حُدُود میں مذبح بنایا ہے،
12 تو بنی اِسرائیل کی ساری جماعت شیلوہؔ میں جمع ہُوئی تاکہ اُن پر چڑھائی کریں۔

13 چنانچہ بنی اِسرائیل نے الیعزرؔ کاہِنؔ کے بیٹے فِنحاسؔ کو گِلعادؔ کے مُلک میں بنی رُوبِنؔ، بنی گادؔ اَور منسّہ کے نِصف
قبیلہ کے پاس بھیجا۔
14 اَور بنی اِسرائیل کے ہر قبیلہ کا ایک ایک نُمائندہ لے کر، اِس حِساب سے دس اُمرا اُس کے ساتھ روانہ کئے جو بنی
اِسرائیل کے آبائی برادریوں کے سردار تھے۔
15 جَب وہ گِلعادؔ میں بنی رُوبِنؔ، بنی گادؔ اَور منسّہ کے نِصف قبیلہ کے پاس پہُنچے تو اُنہُوں نے اُن سے کہا:
16 ”یَاہوِہ کی ساری جماعت یہ کہتی ہے کہ تُم نے اِسرائیل کے خُدا کے ساتھ اِس طرح کی دغابازی کیوں کی؟ تُم
یَاہوِہ کی پیروی سے کیسے برگشتہ ہو گئے کہ اَب تُم نے اَپنے لئے ایک مذبح بنا لیا؟
17 کیا پعورؔ کا گُناہ ہمارے لئے کافی نہ تھا؟ آج کے دِن تک ہم نے اَپنے آپ کو اِس گُناہ سے پاک نہیں کیا حالانکہ
یَاہوِہ کی قوم میں وَبا بھی آئی!
18 اَور اَب بھی تُم یَاہوِہ کی پیروی سے برگشتہ ہو رہے ہو؟

” ’اگر آج تُم یَاہوِہ سے سرکشی کرتے ہو تو کل وہ اِسرائیل کی ساری قوم سے خفا ہو جائیں گے۔
19 اگر تمہارا مُلک جو تمہاری مِیراث ہے ناپاک ہو تو اُس پار یَاہوِہ کے مُلک میں آ جاؤ جہاں یَاہوِہ کا مَسکن ہے
اَور ہمارے ساتھ مِیراث میں حِصّہ دار بَن جاؤ۔ لیکن یَاہوِہ ہمارے خُدا کے مذبح کے علاوہ اَپنے لئے کوئی اَور مذبح بنا
کر نہ تو یَاہوِہ سے بغاوت کرو اَور نہ ہم سے۔
20 جَب زیراحؔ کے بیٹے عکنؔ نے مخصُوص اَشیا میں سے خیانت کی تو کیا اِسرائیل کی ساری قوم پر خُدا کا غضب نازل
نہ ہُوا؟ عکنؔ اکیلا ہی اَپنی بدکاری کے باعث ہلاک نہیں ہُوا۔‘ “
21 تَب بنی رُوبِنؔ، بنی گادؔ اَور منسّہ کے نِصف قبیلہ نے اِسرائیلی برادریوں کے سرداروں سے کہا،
22 ”قادر خُدا یَاہوِہ، قادر خُدا یَاہوِہ، وہ سَب کُچھ جانتے ہیں اَور اِسرائیلی جان لیں، اگر یہ یَاہوِہ کے خِلاف بغاوت یا
نافرمانی کا نتیجہ ہو تو ہمیں آج کے دِن زندہ نہ چھوڑنا۔

23 اگر ہم نے یَاھوِہ سے برگشتہ ہونے کے لِئے اَور اُس پر سوختنی نذریں اَور اناج کی نذریں یا قُربانیاں سلامتی کی نذر
کے ذبیحے چڑھانے کے لِئے یہ مذبح اَپنے لِئے بنایا ہے تو یَاھوِہ ہی اِس کا حِساب لیں۔
24 ”نہیں! بَلکہ ہم نے اِس خوف سے یہ کیا کہ کسی دِن تمہاری اَولاد ہماری اَولاد سے یہ نہ کہے، 'تُمھیں یَاھوِہ اِسرائیل
کے خُدا سے کیا سروکار ہے؟
25 اَے بنی رُوبِنؔ اَور بنی گادؔ یَاھوِہ نے یردنؔ کو تمہارے اَور ہمارے درمیان حَد مُقرّر کیا ہے! لٰہذا یَاھوِہ میں تمہارا
کوئی حِصّہ نہیں ہے۔' اِس طرح تمہاری اَولاد ہماری اَولاد سے یَاھوِہ کے خوف کو دُور کر دے گی۔
26 ”اِس لِئے ہم نے کہا، 'آؤ اَپنے لِئے ایک مذبح بنائیں جو سوختنی نذروں یا ذبیحوں کے لِئے نہ ہو۔'
27 بَلکہ یہ ہمارے اَور تمہارے اَور آنے والی نَسلوں کے درمیان گواہ ٹھہرے کہ ہم اَپنی سوختنی نذروں اَور سلامتی
کی نذر کے ذبیحوں سے یَاھوِہ کی عبادت اُن کے پاک مَقدِس میں کریں۔ تَب آئندہ کو تمہاری اَولاد ہماری اَولاد سے یہ نہ
کہہ سکے گی، 'تمہارا یَاھوِہ میں تمہارا کوئی لینا دینا نہیں۔'
28 ”اَور ہم نے کہا، 'اگر وہ کبھی ہم سے یا ہماری اَولاد سے یُوں کہیں تو ہم جَواب دیں گے کہ یَاھوِہ کے مذبح کے
مُشابہ بنے ہُوئے اِس مذبح کو دیکھو جسے ہمارے آباؤاَجداد نے اِس لِئے بنایا کہ وہ سوختنی نذروں اَور ذبیحوں کے لِئے
نہ ہو بَلکہ ہمارے اَور تمہارے درمیان گواہ ٹھہرے۔'
29 ”یَاھوِہ نہ کریں کہ ہم یَاھوِہ سے بغاوت کریں اَور آج یَاھوِہ ہمارے خُدا کے مذبح کے علاوہ جو اُن کے خیمہ کے
سامنے ہے سوختنی نذر، اناج کی نذر کی قُربانیوں اَور ذبیحوں کے لِئے کوئی اَور مذبح بنا کر اُس سے برگشتہ ہو جائیں۔“
30 جَب فِنحاسؔ کاہنؔ اَور قوم کے اُمرا نے جو اِسرائیلی برادریوں کے سربراہ تھے یہ سَب نے سُنا جو بنی رُوبِنؔ، بنی گادؔ
اَور بنی منشّہ نے کہاتھا تو وہ خُوش ہو گئے
31 اَور الیعزرؔ کاہنؔ کے بیٹے فِنحاسؔ نے بنی رُوبِنؔ، بنی گادؔ اَور بنی منشّہ سے کہا، ”آج ہم جان گئے کہ یَاھوِہ ہمارے
درمیان ہیں کیونکہ تُم نے اِس مُعاملہ میں یَاھوِہ سے بےوفائی نہیں کی اَور اَب تُم نے بنی اِسرائیل کو یَاھوِہ کے ہاتھ سے
چھُڑا لیا ہے۔“
32 تَب الیعزرؔ کاہنؔ کا بیٹا فِنحاسؔ اَور اُمرا گلعادؔ میں بنی رُوبِنؔ اَور بنی گادؔ سے مِل کر کنعانؔ میں لَوٹ آئے اَور بنی
اِسرائیل کو یہ ماجرا کہہ سُنایا۔
33 تب بنی اِسرائیل یہ سُن کر خُوش ہُوئے اَور اُنہوں نے خُدا کی حَمد کی اَور پھر کبھی اُن کے خِلاف جنگ کرنے
اَور اُس مُلک کو تباہ کرنے کا نام تک نہ لیا جہاں بنی رُوبِنؔ اَور بنی گادؔ رہتے تھے۔
34 اَور بنی رُوبِنؔ اَور بنی گادؔ نے اُس مذبح کا نام عِد رکھا، یہ ہمارے درمیان گواہ ہے کہ یَاھوِہ ہی ہمارے خُدا ہیں۔

23

یہوشُعؔ کا اُمرا کو الوداعی پیغام

1 اُس کے بہت دِنوں بعد جَب یَاھوِہ نے بنی اِسرائیل کو اُن کے اِردگرد کے سَب دُشمنوں سے راحت بخشی تو یہوشُعؔ نے
جو اَب تک ضعیف اَور عمر رسیدہ ہو چُکے تھے
2 تب یہوشُعؔ نے سَب اِسرائیلیوں کو اُن کے بُزرگوں اُمرا قاضیوں اَور اہلکاروں سمیت بُلایا اَور اُن سے کہا: ”میں ضعیف
ہو چُکا ہُوں۔

3 تُم نے سَب کُچھ دیکھ لیا ھے کہ یَاھوِہ تمہارے خُدا نے تمہاری خاطِر اُن قوموں کے ساتھ کیا کِیا۔ وہ یَاھوِہ تمہارے
خُدا ھی تھے جو تمہاری خاطِر لڑے۔
4 یاد کرو کہ کِس طرح مَیں نے اُن بچی ہُوئی قوموں کا اَور یردنؔ سے لے کر مغرب میں بڑے سمُندر (بحرِ رُوم) تک کا
سارا مُلک جِسے مَیں نے فتح کِیا قُرعہ اَندازی سے تمہارے قبیلوں کے درمیان بطور مِیراث تقسیم کِیا۔
5 یَاھوِہ تمہارے خُدا خُود اُنہیں تمہارے راستے سے ہٹا دیں گے۔ وہ اُنہیں تمہارے سامنے سے دُور کر دیں گے اَور تُم اُن
کے مُلک پر قابض ہو جاؤگے جَیسا کہ یَاھوِہ تمہارے خُدا نے تُم سے وعدہ کیا ھے۔
6 "لٰہذا ھمّت سے کام لو اَورجو کُچھ مَوشہ کی کِتاب توریت میں لِکھّا ھے اُس سے داھنے بائیں مُڑے بغیر اُس پر عَمل کرتے
رہو۔
7 اُن قوموں کے ساتھ جو تمہارے درمیان باقی بچی ھیں کسی قِسم کا ربط و ضَبط نہ رکھنا نہ اُن کے معبُودوں کے نام
لینا اَور نہ ھی اُن کی قَسم کھانا۔ تُم نہ اُن کی عبادت کرنا نہ اُن کو سَجدہ کرنا۔
8 بَلکہ تُم یَاھوِہ اَپنے خُدا سے لِپٹے رہنا جَیسا تُم نے آج تک کیا ھے۔
9 "یَاھوِہ نے تمہارے سامنے سے بڑی بڑی اَور نہایت زورآور قوموں کو باھر نکال دیا ھے اَور آج کے دِن تک کوئی شخص
تمہارے خِلاف کھڑا نہ رہ سَکا۔
10 تُم میں سے ایک آدمی ہزار آدمیوں کو پسپا کر دیتاھے کیونکہ یَاھوِہ تمہارے خُدا اَپنے وعدہ کے مُطابق تمہاری خاطِر
لڑتے ھیں۔
11 لٰہذا خُوب خبردار رہو اَور یَاھوِہ اَپنے خُدا کی مَحَبّت میں قائِم رہو۔
12 "لیکن اگر تُم برگشتہ ہو جاؤ اَور اِن قوموں کے بچے ہُوئے لوگوں سے جو تمہارے درمیان رہ گئی ھیں تعلّقات کر لو
اَور اُن کے ساتھ شادی بیاہ کر لو یا اُن سے راہ و رسم بڑھا لو
13 تو یقین جانو کہ یَاھوِہ تمہارے خُدا اِن قوموں کو تمہارے سامنے سے ہرگز نہ ہٹائیں گے بَلکہ وہ تمہارے لِئے جال اَور
پھندا تمہاری پیٹھ پر کوڑے اَور تمہاری آنکھوں میں کانٹے بَن جائیں گے۔ یہاں تک کہ تُم اِس بھلے مُلک سے جِسے یَاھوِہ
تمہارے خُدا نے تُمھیں دیا ھے نابود ہو جاؤگے۔
14 "اَب دیکھو میں آج اُسی راستے جانے والا ہُوں جو سارے جہاں کا ھے۔ اَور تُم اَپنے سارے دِل اَور جان سے جانتے
ہو کہ اُن سَب اَچھّے وعدوں میں سے جو یَاھوِہ تمہارے خُدا نے تُم سے کئے ایک بھی پُورا ہُوئے بغیر نہ رہا۔ ہر وعدہ پُورا
ہُوا۔ کوئی ایک بھی پُورا ہُوئے بغیر نہیں رہا۔
15 لیکن جِس طرح یَاھوِہ تمہارے خُدا کا ہر اَچھّا وعدہ پُورا ہُوا اُسی طرح یَاھوِہ تُم پر وہ تمام آفتیں نازل کریں گے جِس
کا اُنہوں نے تُمھیں دھشت دِلائی ھے۔ یہاں تک کہ وہ تُمھیں اُس بھلے مُلک سے جِسے اُنہوں نے تُمھیں دیا ھے نابود کر
دیں گے۔
16 اگر تُم یَاھوِہ اَپنے خُدا کے عہد کو جِس کا حُکم اُنہوں نے تُمھیں دیا ھے توڑ دو اَور جا کر غَیر معبُودوں کی عبادت
کرو اَور اُن کے آگے سَجدہ کرو تو یَاھوِہ کا غضب تُم پر بھڑک اُٹھے گا اَور تُم اُس بھلے مُلک سے جِسے اُنہوں نے تُمھیں دیا
ھے جلد ھی نِیست و نابود ہو جاؤگے۔"

24

شِکیمؔ میں دوبارہ عہد باندھا گیا

1 تب یہوشُعؔ نے اِسرائیل کے سَب قبیلوں کو شِکیمؔ میں جمع کِیا۔ اُنہُوں نے اِسرائیل کے بُزرگوں، اُمرا، قاضیوں اَور
اهلکاروں کو بُلایا اَور وہ خُدا کے حُضُور مَیں حاضِر هُوئے۔
2 یہوشُعؔ نے سَب لوگوں سے کہا، "یَاهوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان هے: 'عرصه هُوا جَب تمهارے آباؤاَجداد
جِن میں اَبراهامؔ اَور ناحوؔر کا باپ تیراحؔ بھی شامل هے دریائے فراتؔ کے اُس پار رہتے تھے اَور غَیر معبُودوں کی پرستش
کرتے تھے۔
3 لیکن مَیں نے تمهارے باپ اَبراهامؔ کو دریا کے پار کے مُلک سے لے کر کنعانؔ کے سارے مُلک میں اُس کی رهبری
کی اَور اُس کی نَسل بڑھائی۔ مَیں نے اُسے اِصحاقؔ عنایت کِیا۔
4 اَور اِصحاقؔ کو یعقوب اَور عیسَوؔ بخشے۔ اَور مَیں نے عیسَوؔ کو سِعِیؔر کا کوهستانی مُلک دے دیا لیکن یعقوب اَور اُس
کے بیٹے مِصر چلے گئے۔
5 " 'پھر مَیں نے مَوشه اَور اَهرونؔ کو بھیجا اَور مَیں نے مِصر میں مُصیبتیں برپا کرکے مِصریوں کو خُوب مارا اَور مَیں
وهاں سے تُمهیں نکال لایا۔
6 جَب مَیں تمهارے آباؤاَجداد کو مِصر سے نکال لایا تَب تُم سمُندر کے ساحِل تک جا پہُنچے اَور مِصریوں نے رتھوں اَور
گھُڑسواروں کے ساتھ بحرِقُلزمؔ تک اُن کا تعاقب کِیا۔
7 لیکن اُنہُوں نے یَاهوِہ سے اِمداد کے لیٔے فریاد کی اَور اُنہُوں نے تمهارے اَور مِصریوں کے درمیان اَندھیرا کر دیا۔ وہ
سمُندر کو اُن کے اُوپر چڑھا لائے اَور اُنہیں غرق کر دیا۔ تُم نے خُود اَپنی آنکھوں سے دیکھا کہ مَیں نے مِصریوں کے ساتھ
کیا کِیا۔ پھر تُم ایک لمبے عرصه تک بیابان میں رہے۔
8 " 'مَیں تُمهیں اموُریوں کے مُلک میں لے آیا جو یردنؔ کے مشرق میں رہتے تھے۔ وہ تُم سے لڑے لیکن مَیں نے تُمهیں
فتح بخشی۔ مَیں نے اُنہیں تمهارے سامنے نیست و نابود کر دیا اَور تُم اُن کے مُلک پر قابض هو گئے۔
9 جَب مُوآب کا بادشاہ بلقؔ بِن صِفُورؔ اِسرائیل پر چڑھائی کی تیّاریاں کرنے لگا تو اُس نے بِلعاؔم بِن بعورؔ کو بُلا بھیجا تا کہ
وہ تُم پر لعنت کرے۔
10 لیکن مَیں نے بِلعاؔم کی ایک نه سُنی اِس لیٔے وہ مجبُور هو گیا کہ تُمهیں برکت دے۔ یُوں مَیں نے تُمهیں بلقؔ کے هاتھ
سے چھُڑا لیا۔
11 " 'پھر تُم یردنؔ پار هوکر یریحوؔ آئے اَور یریحوؔ کے باشِندے، اموُری، پَرزّی، کنعانی، حِتّی، گِرگاشی، حِوّیؔ اَور یبُوسی تُم
سے لڑے لیکن مَیں نے اُنہیں تمهارے هاتھ میں کر دیا۔
12 مَیں نے زنبوروں کو تمهارے آگے بھیجا جنھوں نے اُنہیں اَور دو اموُری بادشاهوں کو تمهارے سامنے سے بھگا دیا۔
یہ تمهاری تلوار یا کمان کا کمال نہیں تھا۔
13 اِس طرح مَیں نے تُمهیں وہ مُلک عطا کِیا جِس پر تُم نے محنت نه کی تھی اَور وہ شہر عنایت کئے جنھیں تُم نے تعمیر
نہیں کِیا تھا اَور تُم اُن میں بسے هُوئے هو اَور اُن تاکستانوں اَور زَیتُون کے باغوں کا پھل کھاتے هو جو تمهارے لگائے هُوئے
نہیں هیں۔'
14 "لٰہذا اَب تُم یَاهوِہ کا خوف رکھو اَور نہایت وفاداری سے اُن کی عبادت کرو اَور اُن معبُودوں کو پھینک دو جِن کی
پرستش تمهارے آباؤاَجداد دریائے فراتؔ کے اُس پار اَور مِصر میں کِیا کرتے تھے اَور یَاهوِہ کی پرستش کرو۔
15 اَور اگر یَاهوِہ کی عبادت کرنا تُمهیں ناگوار گزرے تو آج کے دِن اَپنے لیٔے اُسے مُنتخب کرو جِس کی تُم عبادت کرنا
چاهتے هو خواہ اُن معبُودوں کو جِن کی تمهارے آباؤاَجداد دریائے فراتؔ کے اُس پار پرستش کِیا کرتے تھے یا اُن اموُریوں

کے معبُودوں کو جِن کے مُلک میں تُم بسے ہو۔ لیکن جہاں تک میرا اَور میرے گھرانے کا تعلّق ہے ہم تو یَاہوِہ ہی کی
عبادت کریں گے۔“
16 تَب لوگوں نے جَواب دیا، ”خُدا نہ کرے کہ ہم غَیر معبُودوں کی عبادت کرنے کے لِئے یَاہوِہ کو ترک کر دیں!
17 وہ یَاہوِہ ہمارے خُدا ہی تھے جو ہمیں اَور ہمارے آباؤاَجداد کو اُس غُلامی کے مُلک یعنی مِصر سے نکال لائے اَور
ہماری آنکھوں کو بڑے بڑے عجِیب و غریب نِشان دِکھائے۔ اُنہوں نے ہمارے سارے سفر میں اَور اُن سَب قوموں کے
درمیان جِن میں سے ہوکر ہم گزرے ہماری حِفاظت کی۔
18 اَور یَاہوِہ نے ہمارے سامنے سے اموریوں کو اَور اُن ساری قوموں کو نکال دیا جو اُس مُلک میں بستی تھیں۔ ہم
بھی یَاہوِہ ہی کی عبادت کریں گے کیونکہ وہ ہمارے خُدا ہیں۔“
19 یہوشُعؔ نے لوگوں سے کہا، ”تُم سے یَاہوِہ کی عبادت نہیں ہو سکتی۔ وہ پاک خُدا ہیں۔ وہ غیّور خُدا ہیں۔ وہ تمہاری
سرکشی اَور تمہارے گُناہ نہیں بخشیں گے۔
20 اگر تُم یَاہوِہ کو ترک کرکے غَیر معبُودوں کی عبادت کرنے لگوگے تو اگرچہ یَاہوِہ تمہارا بھلا کرتے آئے ہُوں وہ
پھر کر تُم پر آفت نازل کریں گے اَور تمہارا خاتمہ کر دیں گے۔“
21 لوگوں نے یہوشُعؔ سے کہا، ”نہیں! ہم یَاہوِہ ہی کی عبادت کریں گے۔“
22 تَب یہوشُعؔ نے کہا، ”تُم آپ ہی اَپنے گواہ ہو کہ تُم نے یَاہوِہ کی عبادت کرنا پسند کیا ہے۔“
اُنہُوں نے کہا، ”ہاں! ہم گواہ ہیں۔“
23 یہوشُعؔ نے کہا، ”تو پھر تمہارے درمیان جو غَیر معبُود ہیں اُنہیں دُور کر دو اَور اَپنے دِل یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا کی
طرف راغب کر لو۔“
24 لوگوں نے یہوشُعؔ سے کہا، ”ہم یَاہوِہ اَپنے خُدا کی عبادت کریں گے اَور اُن ہی کے وفادار رہیں گے۔“
25 اُسی روز یہوشُعؔ نے لوگوں کے ساتھ عہد باندھا اَور شِکیمؔ میں اُن کے لِئے قوانین اَور آئین مرتّب کئے۔
26 اَور یہوشُعؔ نے یہ باتیں خُدا کی کِتاب توریت میں درج کر لیں۔ تَب اُنہُوں نے ایک بڑا پتّھر لیا اَور اُسے یَاہوِہ کے پاک
مقام کے قریب بلُوط کے درخت کے نیچے نصب کر دیا۔
27 اَور یہوشُعؔ نے اُن سَب لوگوں نے کہا، ”دیکھو! یہ پتّھر ہمارا گواہ رہے گا کیونکہ اُس نے وہ سَب باتیں سُنی ہیں
جو یَاہوِہ نے ہم سے کہی ہیں۔ اگر تُم اَپنے خُدا سے بےوفائی کر بیٹھو تو یہ تمہارے خِلاف گواہی دے گا۔“
28 تَب یہوشُعؔ نے لوگوں کو اُن کی اَپنی اَپنی مِیراث کی طرف روانہ کیا۔

یہوشُعؔ کا موعودہ مُلک میں دفن کیاجانا

29 اِن واقعات کے بعد یَاہوِہ کا خادِم یہوشُعؔ بِن نُونؔ ایک سَو دس بَرس کا ہوکر رحلت کر گیا۔
30 اُنہُوں نے اُسے اُس مِیراث میں تِمنتھ سیرؔاہ کے مقام پر دفن کیا جو اِفرائیمؔ کے کوہستانی مُلک میں کوہِ گعشؔ کے
شمال میں واقع ہے۔
31 یہوشُعؔ کی زندگی بھر اَور اُن بُزرگوں کی خدمت کی جو یہوشُعؔ کے بعد زندہ رہے اَورجو اُن سَب کاموں سے واقف تھے
جو یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل کے لِئے کئے تھے اِسرائیلی یَاہوِہ ہی کی عبادت کرتے رہے۔

32 اَور یُوسفؔ کی ہڈّیاں جِنہیں اِسرائیلی مِصر سے لے آئے تھے شِکمؔ میں اُس قطعہ زمین میں دفن کی گئیں جسے یعقوب
نے شِکمؔ کے باپ حمُورؔ کے بیٹوں سے چاندی کے سَو سِکّوں کے عِوض خریدا تھا۔ یہ جگہ یُوسفؔ کی نَسل کی مِیراث
ٹھہری۔
33 اَور اَہرونؔ کے بیٹے الیعزرؔ نے وفات پائی اَور اُسے اُس کے بیٹے فِنحاسؔ کی پہاڑی پر گِبعہؔ میں دفن کیا گیا جو اُسے اِفرائیمؔ
کے کوہستانی مُلک میں دی گئی تھی۔

قُضاۃ
کی کِتاب

بنی اِسرائیل کی باقی ماندہ کنعانیوں سے جنگ

1 یشوعؔ کی موت کے بعد بنی اِسرائیل نے یَاھوِہ سے پُوچھا، ”کنعانیوں سے جنگ کے لِئے ہماری طرف سے پہلے کون
چڑھائی کرے؟“
2 یَاھوِہ نے جَواب دیا، ”یہُوداہؔ چڑھائی کریں گے کیونکہ مَیں نے وہ مُلک اُن کے ہاتھوں میں دے دیا ہے۔“
3 تَب یہُوداہؔ کے قبیلہ والوں نے اَپنے شمعُونی بھائیوں سے کہا، ”ہمارے ساتھ ہماری مِیراث کے علاقہ کی طرف چلو تاکہ
ہم کنعانیوں سے لڑیں اَور اِسی طرح ہم بھی تمہاری مِیراث کے علاقہ میں تمہارے ساتھ چلیں گے۔“ چنانچہ بنی شمعُونؔ اُن
کے ساتھ گئے۔
4 جَب بنی یہُوداہؔ نے چڑھائی کی تو یَاھوِہ نے کنعانیوں اَور پرِزّیوں کو اُن کے ہاتھوں میں کر دیا اَور اُنہُوں نے بزق کے
مقام پر اُن میں سے دس ہزار افراد کو موت کے گھاٹ اُتار دیا۔
5 وہاں اُن کا سامنا ادونی بزق سے ہُوا اَور اُنہُوں نے اُس سے جنگ کی اَور کنعانیوں اَور پرِزّیوں کو پسپا کر دیا۔
6 ادونی بزق بھاگ گیا لیکن اُنہُوں نے اُس کا تعاقب کرکے اُسے گِرفتار کر لیا اَور اُس کے ہاتھ پاؤں کے انگُوٹھے کاٹ
ڈالے۔
7 تَب ادونی بزق نے کہا، ”ستّر بادشاہ جِن کے ہاتھ پاؤں کے انگُوٹھے کٹے ہُوئے تھے میری میز کے نیچے ٹکڑے بٹورا
کرتے تھے۔ جَیسا سلُوک مَیں نے اُن کے ساتھ کیا تھا وَیسا ہی بدلہ اَب یَاھوِہ نے مُجھے دیا ہے۔“ وہ اُسے یروشلیمؔ لے آئے
جہاں اُس نے وفات پائی۔
8 بنی یہُوداہؔ نے یروشلیمؔ پر حملہ کیا اَور اُسے اَپنے قبضہ میں لے کر اہلِ شہر کو تہِ تیغ کر دیا اَور شہر کو آگ لگا دی۔
9 اُس کے بعد بنی یہُوداہؔ اُن کنعانیوں سے لڑنے کو گئے جو کوہستانی مُلک، جُنوبی علاقہ اَور مغرب کے نشیبی علاقہ
میں رہتے تھے۔
10 وہ حِبرونؔ (جو پہلے قِریت اربعؔ کہلاتا تھا) میں رہنے والے بنی یہُوداہؔ نے کنعانیوں پر چڑھ آئے اَور شیشائی، احیمانؔ
اَور تلمی کو شِکست دی۔
11 وہاں سے آگے جا کر اُنہُوں نے دبیرؔ کے باشِندوں پر چڑھائی کی (جو پہلے قِریت سِفرؔ کہلاتا تھا)۔
12 اَور کالبؔ نے کہا، ”جو آدمی قِریت سِفرؔ پر حملہ کرکے اُسے قبضہ میں لے گا میں اُس سے اَپنی بیٹی عکسہؔ کی شادی
کر دُوں گا۔“
13 کالبؔ کے چُھوٹے بھائی عتنی ایل بِن قِنزؔ نے اُسے سَر کر لیا اِس لئے کالبؔ نے اَپنی بیٹی عکسہؔ کی شادی اُس سے کر
دی۔
14 ایک دِن جَب وہ عتنی ایل کے پاس آئی تو اُس نے اُس سے اِصرار کیا کہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت طلب
کرے۔ جَب وہ اَپنے گدھے پر سے اُتری تو کالبؔ نے اُس سے پُوچھا، ”تُم کیا چاہتی ہو؟“
15 اُس نے کہا، ”مُجھ پر ایک خاص عنایت کرو۔ چونکہ آپ نے مُجھے جُنوب کے مُلک میں کچھ زمین دی ہے اِس
لِئے مُجھے پانی کے چشمے بھی دیں۔“ چنانچہ کالبؔ نے اُسے اُوپر کے اَور نیچے کے چشمے بھی عطا فرمائے۔

16 مَوشہ کے سسُر کی نَسل کے قینیؔ لوگ کھجوروں کے شہر سے بنی یہُوداؔہ کے ساتھ یہُوداؔہ کے بیابان کو گئے جو
جُنوب میں عَرادؔ کے نزدیک ہے اَور وہاں اُن کے ساتھ رہنے لگے۔
17 پھر بنی یہُوداؔہ نے اَپنے بنی شمعُونؔ بھائیوں کے ساتھ جا کر صفتؔ میں رہنے والے کنعانیوں پر حملہ کیا اَور اُس شہر کو
بالکُل تباہ کر ڈالا۔ اِس لئے اُس شہر کا نام حُرمہؔ پڑا۔
18 یہُوداؔہ نے غزّہؔ، اشقلونؔ اَور عقرونؔ شہروں کو اُن کے گِردونواح کے علاقوں سمیت اَپنے قبضہ میں کر لیا۔
19 یَاہوِہ بنی یہُوداؔہ کے ساتھ تھا۔ اُنہُوں نے کوھستانی مُلک پر تو قبضہ کر لیا لیکن وہ ھموار علاقوں سے لوگوں کو نہ
نکال سکے کیونکہ اُن لوگوں کے پاس آھنی رتھ تھے۔
20 مَوشہ کے وعدہ کے مُطابق حِبرونؔ کالبؔ کو دیا گیا کیونکہ اُس نے وہاں سے عناق کے تینوں بیٹوں کو نکال دیا تھا۔
21 البتّہ بنی بِنیامین یروشلیمؔ میں سکونت پذیر یبُوسیوں کو وہاں سے ہٹانے میں ناکام رہے۔ اِس لئے آج کے دِن تک یبُوسی
وہاں بنی بِنیامین کے ساتھ رہتے ھیں۔
22 اَب یُوسیفؔ کے گھرانے نے بیت ایل پر چڑھائی کی اَور یَاہوِہ اُن کے ساتھ تھا۔
23 جَب یُوسیفؔ کے خاندان نے بیت ایل)جو پہلے لُوزؔ کہلاتا تھا(شہر کا جائزہ لینے کے لئے لوگوں کو بھیجا
24 تو جاسُوسوں نے ایک شخص کو شہر سے باہر آتے ھُوئے دیکھا اَور اُس سے کہا، ”ھمیں شہر میں داخل ھونے کی
راہ بتا تو ھم تمھارے ساتھ مہربانی سے پیش آئیں گے۔“
25 تَب اُس نے اُنہیں راہ بتا دی اَور اُنہُوں نے شہر والوں کو تہِ تیغ کر ڈالا۔ لیکن اُس شخص اَور اُس کے سارے خاندان
کو چھوڑ دیا۔
26 تَب وہ حِتّیوں کے مُلک میں گیا اَور وہاں اُس نے ایک شہر بسایا اَور اُس کا نام لُوزؔ رکھا۔ چنانچہ آج تک اُس کا
یہی نام ہے۔
27 لیکن منسّہ نے بیت شانؔ، تعناکؔ، دورؔ، اِبلیعامؔ اَور مِگدّوؔ اَور اُن کے گِردونواح کے قصبوں کے لوگوں کو نہ نکالا
کیونکہ کنعانی آسی مُلک میں رہنے پر بضِد تھے۔
28 جَب بنی اِسرائیل برسرِاقتدار آئے تو اُنہُوں نے کنعانیوں کو بیگار میں کام کرنے پر مجبُور کیا لیکن اُنہیں پُورے طور پر
نہیں نکالا۔
29 نہ ھی اِفرائیمؔ نے گِزرؔ میں رہنے والے کنعانیوں کو نکالا بَلکہ کنعانی اُن کے درمیان وہاں بسے رہے۔
30 نہ ھی زبُولُون نے قِطرونؔ اَور نہلولؔ میں رہنے والے کنعانیوں کو نکالا جو اُن کے درمیان بسے رہے۔ البتّہ اُنہُوں نے
اُنہیں بیگار میں کام کرنے پر ضرور مجبُور کیا۔
31 نہ آشیر نے عکّوؔ، صیدونؔ، احلابؔ، اَکزِیبؔ، حلبہؔ، افیقؔ یا رحوبؔ کے باشِندوں کو نکالا۔
32 اَور اِسی وجہ سے بنی آشیر مُلک کے کنعانی باشِندوں کے ساتھ بس گئے کیونکہ اُنہُوں نے اُنہیں نہیں نکالا۔
33 نہ ھی نفتالی نے بیت شِمشؔ یا بیت عناتؔ کے باشِندوں کو نکالا بَلکہ بنی نفتالی بھی کنعانی باشِندوں کے ساتھ بس
گئے اَور بیت شمسؔ اَور بیت عناتؔ کے باشِندے اُن کے لئے بیگار میں کام کرنے لگے۔
34 اَموریوں نے بنی دانؔ کو کوھستانی مُلک تک ھی محدُود رکھا اَور اُنہیں وادی میں نیچے نہ آنے دیا۔
35 اَور اَموری بھی کوہِ حیریسؔ، ایّالونؔ اَور شعلبیمؔ میں بسے رہنے پر بضِد رہے لیکن جَب یُوسیفؔ کا خاندان برسرِاقتدار آیا
تو وہ بھی بیگار میں کام کرنے پر مجبُور ھو گئے۔
36 اَموریوں کی سرحد درّۂ عقرابیمؔ سے سیلاؔ سے پرے تک تھی۔

2

بوکیمؔ میں یاھوِہ کا فرشتہ

1 یاھوِہ کا فرشتہ گِلگالؔ سے بوکیمؔ کو گیا اَور کہنے لگا، ”میں تُمہیں مِصر سے نکال کر اُس مُلک میں لے آیا، جسے مَیں
نے تمہارے آباؤاَجداد کو دینے کی قَسم کھائی تھی۔ مَیں نے کہاتھا، ’وہ عہد جو مَیں نے تُم سے باندھا تھا میں اُسے ہرگز
نہ توڑوں گا،
2 اَور تُم اُس مُلک کے باشِندوں کے ساتھ کویٔی عہد نہ کروگے بَلکہ تُم اُن کے مذبحوں کو ڈھا دوگے۔‘ پھر بھی تُم نے
میری نافرمانی کی۔ تُم نے اَیسا کیوں کیا؟
3 اِس لیٔے اَب مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں، ’میں اُنہیں تمہارے سامنے سے نہیں ہٹاؤں گا بَلکہ وہ تمہارے پہلوؤں میں کانٹے
اَور اُن کے معبُود تمہارے لیٔے پھندا ثابت ہوں گے۔‘ “
4 جَب یاھوِہ کا فرشتہ تمام بنی اِسرائیل سے یہ کہہ چُکا تو وہ لوگ چِلّا چِلّاکر رونے لگے
5 اَور اُنہُوں نے اُس جگہ کا نام بوکیمؔ* رکھا اَور وہاں اُنہُوں نے یاھوِہ کے لیٔے قُربانیاں پیش کیں۔

نافرمانی اَور شِکست

6 یہوشُعؔ کے بنی اِسرائیل کو رخصت کرنے کے بعد، وہ اَپنی اَپنی مِیراث میں مُلک کا قبضہ لینے کے لیٔے چلے گیٔے۔
7 یہوشُعؔ کی زندگی بھر اَور اُن بُزرگوں کی خدمت کی جو یہوشُعؔ کے بعد بھی زندہ رہے اَور اُن سَب بڑے بڑے کاموں
سے واقف تھے جو یاھوِہ نے بنی اِسرائیل کے لیٔے کیٔے تھے اِسرائیلی یاھوِہ ھی کی عبادت کرتے رہے۔
8 یاھوِہ کا خادمِ یہوشُعؔ بِن نُونؔ ایک سَو دس بَرس میں فوت ہو گئے۔
9 اَور اُنہُوں نے اُسے اُس کی مِیراث میں تِمنتھ حیریشؔ† میں دفن کیا جو اِفرائیمؔ کے کوھستانی مُلک میں کوہِ گعشؔ کے
شمال میں واقع ہے۔
10 جَب وہ ساری پُشت اَپنے آباؤاَجداد سے جا مِلی تو ایک اَور پُشت پیدا ہُوئی جو نہ یاھوِہ کو جانتی تھی اَور نہ اُس کام
کو جو اُنہُوں نے اِسرائیل کے لیٔے کیٔے تھے۔
11 اَور بنی اِسرائیل نے یاھوِہ کی نظر میں بدی کی اَور وہ بَعل معبُودوں کی پرستش کرنے لگے۔
12 اُنہُوں نے یاھوِہ اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا کو ترک کر دیا جو اُنہیں مِصر سے نکال لائے تھے۔ وہ اَپنے آس پاس کے
لوگوں کے مُختلف معبُودوں کی پیروی اَور پرستش کرنے لگے اَور اُنہُوں نے یاھوِہ کے غُصّہ کو بھڑکایا۔
13 کیونکہ اُنہُوں نے یاھوِہ کو ترک کیا اَور بَعل اَور عستوریتؔ کی خدمت کرنے لگے۔
14 یاھوِہ کا قہر اِسرائیل پر بھڑک اُٹھا اَور اُنہُوں نے اُنہیں لُٹیروں کے حوالہ کر دیا جنہوں نے اُنہیں لُوٹنا شروع کیا اَور خُدا
نے اُنہیں اُن کے دُشمنوں کے ہاتھ بیچا جو اُن کے اِردگرد تھے اَور جِن کا وہ مُقابلہ تک نہیں کر سکتے تھے۔
15 جَب بھی اِسرائیلی لڑنے کے لیٔے جاتے تو یاھوِہ کا ہاتھ اُنہیں شِکست دینے کے لیٔے اُن کے خِلاف اُٹھتا جَیسا کہ
اُنہُوں نے اُن سے قَسم کھا کر کہاتھا۔ لٰہذا وہ بڑی مُصیبت میں گِرفتار ہو گئے۔
16 پھر یاھوِہ نے قاضی برپا کیٔے جنہوں نے اُنہیں غارت گروں کے ہاتھوں سے چھُڑایا۔

* **2:5** بوکیمؔ مطلب رونے والے
† **2:9** تِمنتھ حیریشؔ یا تِمنت سیرآہ

17 لیکن وہ اَپنے قاضیوں کی بھی نہ مانتے تھے بَلکہ اَور معبُودوں سے ناجائز تعلّقات بڑھا کر اُن کی عبادت کرتے رہے
اَور بہت جلد یَاہوِہ کی فرمانبرداری کی اُس راہ سے پھر گئے جِس پر اُن کے آباؤاَجداد چلتے آئے تھے۔
18 جَب کبھی یَاہوِہ اُن کے لِئے کویٔی قاضی برپا کرتے تھے تو وہ اُس قاضی کے ساتھ رہ کر اُس کے جیتے جی اُنہیں اُن
کے دُشمنوں کے ہاتھوں سے چھُڑاتے رہتے تھے کیونکہ جَب وہ ظالموں اَور اَذیّت پہُنچانے والوں کی سختیوں سے تنگ آکر
کراہتے تو یَاہوِہ کو اُن پر ترس آتا تھا۔
19 لیکن جَب وہ قاضی مَرجاتا تو لوگ پھر سے غَیر معبُودوں کی پیروی کرکے اُن کی خدمت اَور عبادت میں مصروف
ہوکر اَیسی راہوں پر لَوٹ جاتے جو اُن کے آباؤاَجداد کی راہوں سے بھی بدتر تھیں۔ وہ اَپنی بُری روِشوں اَور سرکش راہوں
کو چھوڑنے پر آمادہ نہ ہُوئے۔
20 اِس لِئے یَاہوِہ بنی اِسرائیل سے بےحد خفا ہُوئے اَور کہا، ”چونکہ اِس قوم نے اُس عہد کو توڑا ہے جو مَیں نے
اُن کے آباؤاَجداد سے باندھا تھا اَور میری بات نہیں مانی،
21 اِس لِئے جِن قوموں کو یہوشُعؔ مَرتے وقت چھوڑ گیا اُن میں سے کسی بھی قوم کو مَیں بنی اِسرائیل کے سامنے سے
دُور نہیں کروں گا۔
22 میں اُنہیں اِسرائیل کی آزمائش کے لِئے اِستعمال کروں گا اَور یہ دیکھوں گا کہ آیا وہ یَاہوِہ کی راہ پر قائِم رہ کر اَپنے
آباؤاَجداد کی طرح اُس پر چلتے بھی ہیں یا نہیں۔“
23 یَاہوِہ نے اُن قوموں کو وہیں رہنے دیا اَور اُنہیں نکالنے میں جلدی نہ کی اَور اُنہیں یہوشُعؔ کے ہاتھ میں بھی نہ جانے
دیا تھا۔

3

1 یَاہوِہ نے اُن قوموں کو رہنے دیا تاکہ اُن سَب اِسرائیلیوں کو آزمائے جو کنعانؔ میں کسی لڑائی میں شریک نہ ہُوئے
تھے۔
2)اُس نے یہ محض اِس لِئے کیا کہ بنی اِسرائیل کی جِن نَسلوں کو لڑنے کا تجربہ نہ تھا اُنہُوں نے جنگ و جدل کا
طریقہ سِکھایا جائے:(
3 فلسطینیوں کے پانچوں سردار، سَب کنعانی، صیدونی اَور کوہِ بَعل حرمُونؔ سے لے کر لیبو حماتؔ کے مدخل تک لبانونؔ
کی پہاڑیوں میں بسنے والے سبھی حِوّی وہیں رہے۔
4 اُنہیں اِس لِئے رہنے دیا گیا تاکہ اُن کے ذریعہ اِسرائیلیوں کی آزمائش ہو کہ وہ یَاہوِہ کے اُن اَحکام کو مانیں گے یا نہیں
جو اُس نے مَوشہ کی مَعرفت اُن کے آباؤاَجداد کو دئیے تھے۔
5 سو بنی اِسرائیل کنعانیوں، حِتّیوں، اموُریوں، پَرزّیوں، حِوّیوں اَور یبُوسیوں کے درمیان بس گئے۔
6 وہ اُن کی بیٹیوں سے بیاہ کرتے اَور اَپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو دیتے تھے اَور اُن کے معبُودوں کی پرستش کرتے تھے۔

عتنی ایل

7 بنی اِسرائیل نے یَاہوِہ کی نظر میں بدی کی۔ وہ یَاہوِہ اَپنے خُدا کو بھُول گئے اَور بَعل معبُودوں اَور اشیراہؔ کی پرستش
کرنے لگے۔
8 یَاہوِہ کا غضب اِسرائیلیوں پر بھڑکا اَور اُس نے اُنہیں ارام نحرائیمؔ یعنی مسوپتامیہؔ کے بادشاہ کوشن رِسعتیمؔ کے ہاتھوں
بیچ ڈالا۔ لہٰذا بنی اِسرائیل آٹھ بَرس تک اُس کے مطیع رہے۔
9 لیکن جَب بنی اِسرائیل نے یَاہوِہ سے فریاد کی تو اُس نے اُن کے لِئے ایک رِہائی دینے والا برپا کیا جو کالبؔ کے
چھُوٹے بھائی قِنَز کا بیٹا عتنی ایل تھا جِس نے اُنہیں رہا کیا۔

10 یَاھوِہ کا رُوح اُس پر نازل ھُوا جِس سے وہ اِسرائیل کا قاضی بَن گیا اَور لڑنے کے لِئے نِکلا پڑا۔ یَاھوِہ نے ارام کے
بادشاہ کوشن رِسعتیمؔ کو عتنی ایل کے حوالہ کر دیا اَور وہ اُس پر غالب آ گیا۔
11 اِس طرح سے مُلک میں قِنزؔ کے بیٹے عتنی ایل کی وفات تک چالیس بَرس اَمن قائِم رہا۔

اھُودؔ

12 ایک بار پھر بنی اِسرائیل نے یَاھوِہ کی نظر میں بدی کی اَور اُن کی بدی کی وجہ سے یَاھوِہ نے مُوآب کے بادشاہ
عِگلونؔ کو اِسرائیل پر حاوی کر دیا۔
13 عِگلونؔ بنی عمُّون اَور بنی عمالیق کو اَپنے ساتھ لے کر آیا اَور اِسرائیل پر حملہ کرکے کھجوروں کے شہر* پر قبضہ کر
لیا۔
14 بنی اِسرائیل اٹھّارہ بَرس تک مُوآب کے بادشاہ عِگلونؔ کے مطیع رہے۔
15 پھر بنی اِسرائیل نے یَاھوِہ سے فریاد کی اَور اُس نے بِنیامین کے گھرانے کے ایک فرد گیراؔ کے بیٹے اھُودؔ کو جو
اَپنے بائیں ہاتھ سے کام لینے کا عادی تھا اُن کا رِہائی دینے والا مُقرّر کیا۔ بنی اِسرائیل نے اُسی کے ہاتھ مُوآب کے بادشاہ
عِگلونؔ کو عطیات روانہ کئے۔
16 اھُودؔ نے تقریباً ڈیڑھ فُٹ لمبی دو دھاری تلوار بنائی جسے اُس نے اَپنے جامے کے نیچے داھنی ران پر باندھ لیا۔
17 اُس نے وہ خراج مُوآب کے بادشاہ عِگلونؔ کی خدمت میں پیش کئے جو نہایت ھی موٹا آدمی تھا۔
18 جَب اھُودؔ خراج پیش کر چُکا تو اُس نے عطیات اُٹھا کر لانے والے خادِموں کو رخصت کیا۔
19 اَور خُود پتّھر کی اُس کان سے جو گِلگالؔ کے نزدیک تھی مُڑ کر بادشاہ کے پاس عِگلونؔ لَوٹ آیا اَور کہنے لگا، ”اَے
بادشاہ! میرے پاس تیرے لِئے ایک خُفیہ پیغام ہے۔“
بادشاہ نے اَپنے خدمت گاروں سے کہا، ”ھمیں چھوڑ دو!“ اَور وہ سَب چلےگئے ابھی کچھ نہ کہہ۔
اِس پر بادشاہ کے سَب خدمت گزار جو اُس کے پاس تھے دُور چلے گئے۔
20 بادشاہ اَپنے ھوادار محل کے بالاخانہ میں اکیلا بیٹھا ھُوا تھا۔ اھُودؔ نے اُس کے قریب جا کر کہا، ”میں خُدا کی طرف
سے تیرے لِئے پیغام لایا ھُوں۔“ جُوں ھی بادشاہ اَپنی نشست سے اُٹھا
21 اھُودؔ نے اَپنا بایاں ہاتھ بڑھایا اَور اَپنی داھنی ران سے تلوار کھینچ کر اُسے بادشاہ کی توند میں گھونپ دیا یہاں تک
کہ اُس کی نوک دُوسری طرف جا نکلی
22 بَلکہ پھل کے پیچھے کا قبضہ بھی زخم میں دھنس گیا۔ اھُودؔ نے تلوار واپس نہ کھینچی اَور چربی اُس کے پھل کے
اُوپر لپٹ گئی۔
23 تَب اھُودؔ برامدے میں نکل آیا اَور بالاخانہ کے دروازوں کو بند کرکے اُن میں قُفل لگا دیا۔
24 جَب وہ چلا گیا تو خادِموں نے آکر دیکھا کہ بالاخانہ کے دروازے مُقفّل ھیں۔ وہ کہنے لگے، ”وہ ضرُور مکان کے
اَندرونی کمرہ میں حاجت رفع کر رہا ھوگا۔“
25 وہ باھر ٹھہرے ٹھہرے گھبرا گئے اَور جَب اُس نے کمرے کے دروازے نہ کھولے تَب اُنہوں نے کُنجی لی اَور
اُنہیں کھولا اَور دیکھا کہ اُن کا آقا زمین پر مَرا پڑا ہے۔

* 3:13 کھجوروں کے شہر یعنی یریحوؔ

26 اَور ابھی وہ وھیں کھڑے تھے کہ اھُودؔ بھاگ نِکلا۔ وہ پتّھر کی کان کے پاس ھوتا ھُوا پناہ کے لِئے سِعِیّرہ میں جا
پہُنچا۔
27 وھاں پہُنچ کر اُس نے اِفرائِیمؔ کے کوھستانی مُلک میں نرسنگا پھُونکا اَور بنی اِسرائیل اُس کے ھمراہ پہاڑیوں پر سے
نیچے اُترے اَور وہ اُن کے آگے آگے چلنے لگا۔
28 اُس نے اُن سے کہا، ”میرے پیچھے پیچھے چلے آؤ کیونکہ یَاھوہ نے تمہارے دُشمنوں یعنی مُوآبیوں کو تمہارے ھاتھ
میں کر دیا ھے۔“ اِس لئے وہ اُس کے پیچھے پیچھے نیچے اُترے اَور اُنہُوں نے یردنؔ کے اُن گھاٹوں پر قبضہ کر لیا جو مُوآب
کی طرف تھے اَور کسی کو بھی پار اُترنے نہ دیا۔
29 اُس وقت اُنہُوں نے تقریباً دس ھزار مُوآبیوں کو جو سَب کے سَب نہایت قوی اَور بہادر تھے قتل کر ڈالا۔ اُن میں سے
کوئی بھی باقی نہ بچا۔
30 اُس دِن مُوآب بنی اِسرائیل کے مطیع اَور مُلک میں اسّی بَرس تک اَمن قائِم رہا۔

شمگرؔ

31 اھُودؔ کے بعد عناتؔ کا بیٹا شمگرؔ اُٹھا جِس نے بَیل ھانکنے والی لاٹھی سے چھ سَو فلسطینی مار ڈالے۔ اُس نے بھی
اِسرائیلیوں کو بچایا۔

4

دبورہؔ

1 اھُودؔ کی موت کے بعد بنی اِسرائیل پھر سے اَیسے کام کرنے لگے جو یَاھوِہ کی نظر میں بُرے تھے۔
2 اِس لِئے یَاھوِہ نے اُنہیں کنعانؔ کے ایک بادشاہ یابینؔ کے ھاتھ بیچ دیا جو حَصورؔ میں حُکمران تھا۔ اُس کے فَوج کا
سپہ سالار سیِسؔرا تھا جو حرُوشیت ھگّوئِمؔ میں رہتا تھا۔
3 چونکہ اُس کے پاس نَو سَو آھنی رتھ تھے اَور اُس نے بیس سال تک بنی اِسرائیل پر بڑا ظُلم و سِتم کیا تھا اِس لِئے اُنہُوں
نے یَاھوِہ سے اِمداد کے لِئے فریاد کی۔
4 اُس وقت لفیدوتؔ کی بیوی دبورہؔ جو نبیّہ تھی بنی اِسرائیل کی عدالت کیا کرتی تھی۔
5 وہ اِفرائِیمؔ کے کوھستانی مُلک میں رامہؔ اَور بیت ایل کے درمیان دبورہؔ کے کھجور کے درخت کے نیچے بیٹھ کر
اِنصاف کیا کرتی تھی اَور بنی اِسرائیل اُس کے پاس اَپنے مُقدّموں کے فیصلوں کے لِئے آتے تھے۔
6 اُس نے نفتالی کے قِدِشؔ سے اَبی نُوعَمؔ کے بیٹے بَراقؔ کو بُلایا اَور اُس سے کہا، ”یَاھوِہ اِسرائیل کا خُدا تُجھے حُکم
دیتاھے ُتو جا کر نفتالی اَور زبُولُون کے دس ھزار افراد کو اَپنے ساتھ لے اَور کوہِ تبورؔ پر چڑھنے میں اُن کی رہنمائی کر۔
7 میں یابینؔ کے لشکر کے سردار سیِسؔرا کو اُکسا کر اُس کے رتھوں اَور فَوج سمیت قیشونؔ ندی پر لے آؤں گا اَور اُسے
تیرے ھاتھوں میں دے دُوں گا۔‘ “
8 بَراقؔ نے اُس سے کہا، ”اگر تُم میرے ساتھ چلوگی تو میں جاؤں گا لیکن اگر تُم میرے ساتھ نہیں چلوگی تو میں نہیں
جاؤں گا۔“
9 دبورہؔ نے کہا، ”بہتر ھے، مَیں تیرے ساتھ چلُوں گی لیکن جِس طرح تم اِس مُعاملہ کو نپٹا رھے ھو تُجھے کوئی اِعزاز
حاصل نہ ھوگا کیونکہ یَاھوِہ سیِسؔرا کو ایک عورت کے حوالہ کرے گا۔“ پس دبورہؔ بَراقؔ کے ساتھ قِدِشؔ کو گئی
10 جھاں بَراقؔ نے قِدِشؔ کے لئے زبُولُون اَور نفتالی کو بُلایا۔ دس ھزار آدمی اُس کے پیچھے چلے اَور دبورہؔ بھی اُس
کے ساتھ گئی۔

11 اَور حِبرؔ قینیؔ نے دُوسرے قینیوں سے جو مَوشه کے سالی ضعنِنّیمؔ حوبابؔ کی نَسل سے تھے الگ ہوکر قِدِشؔ کے قریب
ضعنِنّیمؔ میں بلُوط کے درخت کے پاس اَپنا ڈیرا ڈال لیا تھا۔
12 جَب سیِسؔرا کو پتہ لگا کہ اَبی نُوعمؔ کا بیٹا بَراقؔ کوہِ تبورؔ پر چڑھ گیا ہے
13 تو سیِسؔرا نے اَپنے نَو سَو آہنی رتھوں اَور حرُوشیت ھگّوئیمؔ سے لے کر قیشونؔ ندی تک کے سبھی مَردوں کو ایک
جگہ جمع کیا۔
14 تَب دبورہؔ نے بَراقؔ سے کہا، "جا! یہی وہ دِن ہے جِس میں یَاھوِہ نے سیِسؔرا کو تیرے ھاتھ میں کر دیا ہے۔ کیا
یَاھوِہ تیرے آگے نہیں گئے ہیں؟" لہٰذا بَراقؔ کوہِ تبورؔ سے نیچے اُترا اَور وہ دس ہزار مَرد اُس کے پیچھے پیچھے گئے۔
15 جَیسے ہی بَراقؔ آگے بڑھا یَاھوِہ نے سیِسؔرا اَور اُس کے رتھوں اَور لشکر کو تلوار سے پسپا کر دیا اَور سیِسؔرا اَپنا رتھ
چھوڑکر پیدل ہی بھاگ نِکلا۔
16 لیکن بَراقؔ نے رتھوں اَور لشکر کا حرُوشیت ھگّوئیمؔ تک تعاقب کیا۔ سیِسؔرا کا سارا لشکر تلوار سے مارا گیا اَور ایک
آدمی بھی باقی نہ بچا۔
17 البتّہ سیِسؔرا حِبرؔ قینیؔ کی بیوی یاعیلؔ کے خیمہ تک پیدل بھاگ گیا کیونکہ حَصورؔ کے بادشاہ یابینؔ اَور حِبرؔ قینیؔ کے
گھرانے کے درمیان دوستانہ تعلّقات تھے۔
18 یاعیلؔ سیِسؔرا سے مِلنے باہر چلی گئی اَور اُس سے کہنے لگی، "آ اَے میرے آقا، اَندر آ جا اَور مت ڈر۔" چنانچہ وہ اُس
کے خیمہ میں داخل ہو گیا اَور اُس نے اُسے کمبل اوڑھا دیا۔
19 اُس نے کہا، "میں پیاسا ہُوں۔ مُجھے تھوڑا سا پانی پلا دے۔" اُس نے دُودھ کا مشکیزہ کھول کر اُسے پِلایا اَور اُسے
پھر سے کمبل اوڑھا دیا۔
20 اُس نے یاعیلؔ سے کہا، "خیمہ کے دروازہ میں کھڑی ہو جا اَور اگر کویٔی شخص آکر تُجھ سے پُوچھے، 'یہاں کویٔی
مَرد ہے؟' تو تُم کہنا، 'کویٔی بھی نہیں ہے۔' "
21 لیکن حِبرؔ کی بیوی یاعیلؔ نے خیمہ کی ایک میخ اَور ہتھوڑا اُٹھایا اَور دبے پاؤں اُس کے پاس گئی جَب کہ وہ
تھکاوٹ کے مارے گھری نیند سو رہاتھا۔ اُس نے پُوری طاقت سے وہ میخ اُس کی کنپٹی میں ٹھونک دی اَور وہ میخ
اُس کی کنپٹی سے پار ہوکر زمین میں گھُس گئی اَور وہ مرگیا۔
22 بَراقؔ سیِسؔرا کا تعاقب کرتا ہُوا وہاں آیا اَور یاعیلؔ اُسے مِلنے کے لئے باہر گئی۔ اُس نے کہا، "اِدھر آ، مَیں تُجھے وہ
شخص دِکھاؤں گی جسے تُو ڈھونڈ رہاھے۔" لہٰذا وہ اُس کے ساتھ اَندر گیا اَور دیکھا کہ سیِسؔرا مَرا پڑا ہے اَور خیمہ کی
میخ اُس کی کنپٹی میں گھُسی ہُوئی ہے۔
23 اُس دِن یَاھوِہ نے کنعانی بادشاہ یابینؔ کو بنی اِسرائیل کے سامنے مغلُوب کیا۔
24 اَور بنی اِسرائیل کا ھاتھ کنعانی بادشاہ یابینؔ کے خِلاف روز بروز مضبُوط ہوتا گیا یہاں تک کہ اُنہوں نے اُس کا نام
و نِشان مٹا دیا۔

5

دبورہؔ کا نغمہ

1 اُس دِن دبورہؔ اَور اَبی نُوعمؔ کے بیٹے بَراقؔ نے یہ نغمہ گایا،
2 "جَب اِسرائیل میں قائدین نے قیادت کی،
لوگ بخُوشی اَپنے آپ کو پیش کرتے ہیں۔

تَب یَاھوِہ کو مُبارک کھو!

3 ”اَے بادشاھو سُنو! اَے حُکمرانو کان لگاؤ!
مَیں یَاھوِہ کی سِتائش کروں گی، میں گاؤں گی؛
مَیں یَاھوِہ اِسرائیل کے خُدا کی مدح سرائی کروں گی۔

4 ”اَے یَاھوِہ، جَب آپ سِعِیؔر سے نموُدار ھُوئے،
اَور اِدُوم کے مُلک سے باھر نکلے،
تو زمین لرز گئی اَور آسمان ٹوٹ پڑا،
اَور بادل برسنے لگے۔
5 کوہِ سِینؔائی پر دِکھائی دینے والے یَاھوِہ کی حُضُوری میں
اِسرائیل کے خُداوؔند کے پہاڑ بھی کانپ اُٹھے۔

6 ”عناتؔ کے بیٹے شمگرؔ کے دِنوں میں،
اَور یاعیلؔ کے ایّام میں شاھراھیں سُونی پڑی تھیں؛
اَور مُسافر پگڈنڈیوں سے آتے جاتے تھے۔
7 جَب تک میں، دبورہؔ برپا نہ ھُوئی،
اَور جَب تک میں، اِسرائیل میں ماں بَن کر نہ اُٹھی،
تَب تک اِسرائیل کے دیہات ویران پڑے رہے۔*
8 جَب اُنھُوں نے نئے معبُود مُنتخب† کئے،
تو جنگ شہر کے پھاٹکوں تک آ گئی،
اَور چالیس ھزار اِسرائیلیوں کے درمیان
نہ کوئی سِپر اَور نہ کوئی نیزہ دِکھائی دیتا تھا۔
9 میرا دِل جَب اِسرائیل کے اُمرا کی طرف،
اَور لوگوں کے درمیان خُوش دِل رضاکاروں کی طرف لگا ھے۔
تَب یَاھوِہ کو مُبارک کھو!

10 ”اَے سفید گدھوں پر سوار ھونے والو،
اَور نفیس قالینوں پر بیٹھنے والو،
اَور اَے راہ گیر،
غور کرو،
11 پانی کے چشموں پر گانے والوں کی آواز پر،
جو یَاھوِہ کے جلالی کاموں کا،
اَور اُن کے اِسرائیلی سُورماؤں کے سچّے کاموں کا ذِکر کرتے ھیں۔

* 5:7 اِسرائیل کے دیہاتی لڑنے کے لئے نہیں اُٹھے
† 5:8 معبُود مُنتخب یا خُدا نے نئے قائدین کو مُنتخب کیا

”تب یَاھوِہ کے لوگ
نیچے شہر کے پھاٹکوں کے پاس پہُنچے۔
12 ’جاگ، جاگ، اَے دبورہؔ!
جاگ، جاگ اَور نغمہ گا!
اَے بَراقؔ اُٹھ!
اَے اَبی نُوعمؔ کے بیٹے اَپنے اسیروں کو باندھ لے۔‘

13 ”تب جو لوگ باقی بچے تھے وہ اُتر کر اُمرا کے پاس آئے،
یَاھوِہ کے لوگ سُورماؤں کے ساتھ میرے پاس آئے۔
14 کچھ اِفرائیمؔ سے آئے، جِن کی جڑ عمالیقؔ میں ہے؛
بِنیامین بھی اُن لوگوں میں تھا جو تیرے پیچھے آئے۔
مکیرؔ میں سے حاکم اُتر آئے،
اَور زبُولُون میں سے وہ لوگ آئے جو سپہ سالار کے عصا بردار ہیں۔
15 یِسَّکاؔر کے حاکم دبورہؔ کے ساتھ تھے؛
ہاں، یِسَّکاؔر بَراقؔ کے ساتھ تھا،
جو اُس کے حُکم سے اُس کے پیچھے پیچھے تیزی سے وادی میں پہُنچ گئے۔
رُوبِنؔ کے علاقوں میں
ہر دِل میں بڑا تردّد تھا۔
16 تُو چرواہوں کی سیٹیاں سُننے کے لِئے جو گلّوں کے لِئے بجائی جاتی ہیں،
بھیڑوں کے باڑوں کے بیچ کیوں بیٹھا رہا؟
رُوبِنؔ کے علاقوں میں،
ہر دِل میں بڑا تردّد تھا۔
17 گِلعادؔ یردنؔ کے پار رُکا رہا۔
اَور دانؔ کشتیوں کے پاس کیوں رہ گیا؟
آشیر سمُندر کے ساحِل پر بیٹھا رہا
اَور اَپنی کھاڑیوں میں ٹِک گیا۔
18 زبُولُون والے اَپنی جان پر کھیلنے والے لوگ تھے؛
اَور نفتالی نے بھی مُلک کے اُونچے مقامات پر اَیسا ہی کیا۔

19 ”بادشاہ آئے اَور وہ لڑے؛
اَور کنعانؔ کے بادشاہ۔
مِگدّوؔ کے چشموں کے پاس تعناکؔ میں لڑے،
لیکن نہ تو اُنہیں چاندی لُوٹ میں مِلی۔
20 آسمان سے سِتاروں نے بھی یلغار کی،
اَپنی اَپنی منزلوں سے وہ سیسؔرا کے خِلاف لڑے۔

21 قیشونؔ ندی اُنہیں بہا لے گئی،
وُہی قدیم ندی جو قیشونؔ ندی ہے۔
اَے میری جان تُو قدم بڑھا اَور مضبُوط ہو۔
22 پھر گھوڑوں کے کُھر گرجنے لگے
اَور اُس کے ٹاپوں کی آواز۔
23 یَاہوِہ کے فرشتہ نے کہا، ’میروزؔ پر لعنت بھیجو۔
اُس کے باشِندوں پر سخت لعنت کرو،
کیونکہ اُنہُوں نے یَاہوِہ کو مدد نہ بھیجی،
وہ سُورماؤں کے مقابل یَاہوِہ کی مدد کو نہ آئے۔‘

24 ”حِبرؔ قینیؔ کی بیوی یاعیلؔ،
عورتوں میں نہایت مُبارک ٹھہرے گی،
اَور خیمہ نشین عورتوں میں بھی بڑی برکت والی ہوگی۔
25 سیسؔرا نے پانی مانگا اَور یاعیلؔ نے اُسے دُودھ پِلایا؛
اُمرا کے پیالہ میں وہ اُس کے لِئے مکھّن لائی۔
26 اُس کا ہاتھ خیمہ کی میخ کی طرف،
اَور اُس کا داھنا ہاتھ بڑھئی کے ہتھوڑے کی طرف بڑھا۔
اُس نے سیسؔرا پر وار کیا اَور اُس کا سَر پھوڑ دیا،
اَور اُس کی کنپٹی کو چھید کر ریزہ ریزہ کر ڈالا۔
27 وہ اُس کے قدموں میں جھُکا،
گِر پڑا اَور ڈھیر ہو گیا۔
وہ اُس کے قدموں میں جھُکا اَور گِر کر ساکت ہو گیا۔
اَور جہاں وہ جھُکا تھا وہیں گِر کر مَرا۔

28 ”سیسؔرا کی ماں نے کھڑکی میں سے جھانکا؛
اَور وہ چِلمن کی اوٹ سے چِلّائی،
’سیسؔرا کے رتھ کے آنے میں اِس قدر دیر کیوں ہُوئی؟
رتھ کے پہیّوں کی کھڑکھڑاہٹ سُنائی دینے میں تاخیر کیوں ہُوئی؟‘
29 اُس کی دانشمند خواتین نے جَواب دیا؛
بَلکہ اُس نے اَپنے کو آپ ہی جَواب دیا،
30 ’وہ مالِ غنیمت کو بانٹنے میں لگے ہوں گے،
ہر مَرد کو ایک ایک یا دو دو دوشیزائیں،
سیسؔرا کو رنگ برنگے کے کپڑوں کی لُوٹ،
بَلکہ بیل بُوٹے کشیدہ کاری کئے ہُوئے رنگین کپڑوں کی لُوٹ،

اَور اُن کے گردن پر بیل بُوٹے والے
لپٹے ہُوئے کپڑوں کی لُوٹ۔‘

31 ”اَے یاہوِہ، آپ کے سَب دُشمن اِسی طرح پسپا ہُوں!
لیکن آپ سے مَحَبّت رکھنے والے اُس آفتاب کی مانند ہُوں،
جو اَپنی آب و تاب کے ساتھ طُلوع ہوتاہے۔“
تَب مُلک میں چالیس بَرس تک اَمن رہا۔

6

گدعونؔ

1 بنی اِسرائیل نے پھر یَاہوِہ کی نظر میں بدی کی اِس لیٔے اُس نے اُنہیں سات بَرس تک مِدیانیوں کے ہاتھ میں رکھا۔
2 مِدیانیوں کا غلبہ اِس قدر شدید تھا کہ اِسرائیلیوں نے پہاڑوں کے شگافوں میں، غاروں میں اَور چٹّانوں پر اَپنے لیٔے پناہ
گاہیں بنا لیں۔
3 جَب بھی بنی اِسرائیل بیج بوتے تو مِدیانی، عمالیقی اَور اہلِ مشرق اُن پر چڑھ آتے۔
4 وہ آتے اَور مُلک میں ڈیرے لگا کر غزّہؔ تک ساری فصل تباہ کر ڈالتے اَور بنی اِسرائیل کے لیٔے کویٔی بھیڑ بکری،
گائے بَیل یا گدھا الغرض کویٔی جاندار شَے باقی نہ چھوڑتے تھے۔
5 وہ ٹِڈّیوں کے غول کی مانند آتے تھے اَور اَپنے مویشیوں اَور خیموں سمیت آتے تھے۔ اُن لوگوں کا اَور اُن کے اُونٹوں کا
شُمار کرنا ناممکن تھا اَور وہ مُلک کو تباہ کرنے کے لیٔے اُس پر حملہ آور ہوتے تھے۔
6 مِدیانیوں نے اِسرائیلیوں کو اِس قدر خستہ حال کر دیا تھا کہ وہ یَاہوِہ سے اِمداد کے لیٔے فریاد کرنے لگے۔
7 جَب بنی اِسرائیل نے مِدیانیوں کے سبب سے یَاہوِہ سے فریاد کی
8 تو اُنہُوں نے اُن کے پاس ایک نبی بھیجا جِس نے کہا، ”یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: میں تُمہیں
غُلامی کے مُلک مِصر سے نکال لایا۔
9 مَیں تُمہیں مِصریوں کے ہاتھ سے اَور اُن سبھوں کے ہاتھوں سے چھُڑا لایا جو تُم پر ظُلم ڈھاتے تھے۔ مَیں نے اُنہیں
تمہارے سامنے سے نکال دیا اَور اُن کا مُلک تُمہیں دے دیا۔
10 مَیں نے تُم سے کہاتھا، ’مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا ہُوں، لٰہذا اِن اموریوں کے معبُودوں کی عبادت نہ کرنا جِن کے مُلک
میں تُم رہتے ہو۔‘ لیکن تُم نے میری بات نہ مانی۔“
11 پھر یَاہوِہ کا فرشتہ آیا اَور عُفرہؔ میں یُوآشؔ ابیعزیری کے بلُوط کے درخت کے نیچے بیٹھ گیا جہاں اُس کا بیٹا گدعونؔ
مَے کے ایک کولھو میں چھُپ کر گیہُوں جھاڑ رہاتھا تا کہ اُسے مِدیانیوں سے بچائے رکھے۔
12 جَب یَاہوِہ کا فرشتہ گدعونؔ کو دِکھائی دیا تو فرشتہ نے اُس سے کہا، ”اَے زبردست سُورما! یَاہوِہ تیرے ساتھ
ہے۔“
13 گدعونؔ نے اُس سے کہا، ”مُعاف کیجئے میرے آقا، اگر یَاہوِہ ہمارے ساتھ ہے تو یہ سَب ہمارے ساتھ کیوں ہُوا؟
اُس کے وہ عجیب و غریب کام کہاں گیٔے جِن کا ذِکر ہمارے آباؤاَجداد ہم سے یُوں کرتے تھے کہ کیا یَاہوِہ ہی ہمیں مِصر
سے نہیں نکال لایا؟ لیکن اَب یَاہوِہ نے ہمیں چھوڑ دیا ہے اَور ہمیں مِدیانیوں کے ہاتھوں میں چھوڑ دیا۔“

14 تب یَاھوِہ نے اُس پر نگاہ کی اَور کہا، ”تُو اَپنے اِسی زور میں جا اَور بنی اِسرائیل کو مِدیانیوں کے ہاتھ سے چھُڑا۔
کیا مَیں تُجھے نہیں بھیج رہا؟“
15 ”مُعاف کیجئے میرے آقا،“ گدعونؔ نے پُوچھا، ”لیکن مَیں بنی اِسرائیل کو کیسے بچاؤں؟ میرا برادری بنی منشّہ میں
نہایت کمزور ہے اَور مَیں اَپنے خاندان میں سَب سے چھوٹا ہُوں۔“
16 یَاھوِہ نے جَواب دیا، ”مَیں تیرے ساتھ رہُوں گا اَور تُو سَب مِدیانیوں کو ایک ساتھ مار ڈالے گا۔ اَور کوئی بھی باقی
نہ رہے گا۔“
17 گدعونؔ نے آپ سے فرمایا، ”اَب اگر مُجھ پر آپ کی نظرِکرم ہُوئی ہے تو مُجھے اِس کا کوئی نِشان دِکھائیے کہ آپ ہی
مُجھ سے باتیں کر رہے ہیں۔
18 مَیں آپ کی مِنّت کرتا ہُوں کہ جَب تک میں نہ لَوٹوں اَور اَپنی نذریں لا کر آپ کے حُضُور نہ رکھوں، تَب تک آپ
یہاں سے نہ جانا۔“
اَور یَاھوِہ نے کہا، ”مَیں تیرے لَوٹنے تک ٹھہرا رہُوں گا۔“
19 گدعونؔ نے اَندر جا کر بکری کا ایک بچّہ اَور ایک ایفہ* آٹے کی بے خمیری روٹیاں پکائیں۔ تَب وہ گوشت کو ایک
ٹوکری میں اَور شوربے کو ایک برتن میں ڈال کر باہر لے آیا اَور اُسے بلُوط کے درخت کے نیچے فرشتہ کے حُضُور میں
پیش کر دیا۔
20 خُدا کے فرشتہ نے اُس سے کہا، ”اِس گوشت اَور بے خمیری روٹیوں کو لے کر اُس چٹّان پر رکھ دے اَور شوربے
کو اُنڈیل دے۔“ گدعونؔ نے اَیسا ہی کیا۔
21 یَاھوِہ کے فرشتہ نے اُس عصا کی نوک سے جو اُس کے ہاتھ میں تھا گوشت اَور بے خمیری روٹیوں کو چھُوا۔ تَب
چٹّان سے اَچانک آگ نکلی جِس نے اُس گوشت اَور بے خمیری روٹیوں کو بھسم کر ڈالا۔ تَب یَاھوِہ کا فرشتہ غائب ہو
گیا۔
22 تب گدعونؔ نے جان لیا کہ وہ یَاھوِہ کا فرشتہ تھا اَور اُس نے کہا، ”ہائے افسوس ہے اَے خُداوؔند تعالیٰ کہ مَیں
نے یَاھوِہ کے فرشتہ کو رُوبرو دیکھا۔“
23 لیکن یَاھوِہ نے اُس سے کہا، ”تیری سلامتی ہو! خوف نہ کر۔ تُو مَرے گا نہیں۔“
24 تَب گدعونؔ نے وہاں یَاھوِہ کے لِئے مذبح بنایا اَور اُس کا نام ”یَاھوِہ شالوم“)یعنی یَاھوِہ اَمن ہے(رکھا جو آج کے
دِن تک ابیعزیریوں کے عُفرہؔ میں مَوجُود ہے۔
25 اُسی رات یَاھوِہ نے اُس سے کہا، ”اَپنے باپ کے ریوڑ میں سے دُوسرا بَیل جو سات بَرس کا ہے لے۔ بَعل کے مذبح
کو جو تیرے باپ کا ہے ڈھا دے اَور اُس کے پاس کی اشیراہؔ کو کاٹ ڈال۔
26 پھر اُس بُلندی کی چوٹی پر یَاھوِہ اَپنے خُدا کے واسطے صحیح قاعدہ کے مُطابق مذبح بنا اَور اشیراہؔ کی لکڑی کو جسے
تُونے کاٹ ڈالا ہے جَلا کر اُس دُوسرے بَیل کی سوختنی نذر گذرانا۔“
27 چنانچہ گدعونؔ نے اَپنے خادِموں میں سے دس کو لے کر جَیسا یَاھوِہ نے کہاتھا وَیسا ہی کیا۔ لیکن چونکہ اُسے
اَپنے خاندان اَور شہر کے لوگوں کا خوف تھا اِس لِئے اُس نے یہ کام دِن کی بجائے رات کے وقت کیا۔
28 صُبح جَب شہر کے لوگ جاگے تو اُنہوں نے دیکھا کہ بَعل کا مذبح ڈھایا ہُواہے اَور اُس کے پاس کی اشیراہؔ کٹی
ہُوئی ہے اَور نئے سِرے سے بنائے ہُوئے مذبح پر دُوسرے بَیل کی قُربانی چڑھائی گئی ہے۔

* **6:19** ایک ایفہ تقریباً 16 کِلوگرام

29 وہ ایک دُوسرے سے پُوچھنے لگے، ”یہ کِس کا کام ہے؟“
جَب وہ تحقیقات کرنے لگے تو اُنہیں بتایا گیا، ”یُوآسؔ کے بیٹے گدعونؔ نے یہ حرکت کی ہے۔“
30 تَب شہر کے لوگوں نے یُوآسؔ سے کہا، ”اَپنے بیٹے کو باہر لے آ تاکہ وہ قتل کیا جائے کیونکہ اُس نے بَعل کا مذبح
ڈھا دیا ہے اَور اُس کے پاس کی اشیراہؔ کو کاٹ ڈالا ہے۔“
31 لیکن یُوآسؔ نے اُن لوگوں سے جو اُس کے اِردگرد ہُجوم جمع تھا اَور غُصّہ سے بھرے ہُوئے تھے کہا، ”کیا تُم بَعل کی
خاطِر مُقدّمہ لڑوگے؟ کیا تُم اُسے بچانے کی کوشش کر رہے ہو؟ جو کویٔی اُس کی خاطِر جھگڑا کرے گا وہ صُبح تک
ماراجائے گا۔ اگر بَعل واقعی خُدا ہے اَور کویٔی اُس کا مذبح ڈھا دے تو وہ اَپنا بچاؤ آپ کر سَکتا ہے۔“
32 اِس لِئے اُس دِن اُنہوں نے گدعونؔ کا نام یہ کہہ کر یرُبّعلؔ رکھا، ”کہ بَعل آپ اُس سے جھگڑ لے، کیونکہ اُس نے
بَعل کا مذبح ڈھا دیا تھا۔“
33 تَب سَب مِدیانی اَور عمالیقی اَور دُوسرے اہلِ مشرق اِکٹھے ہُوئے اَور یردنؔ کو پار کرکے یزرعیلؔ کی وادی میں خیمہ
زن ہُوئے۔
34 تَب یَاہوِہ کا رُوح گدعونؔ پر نازل ہُوا اَور اُس نے نرسنگا پھُونکا اَور ابیعزیریوں کو اَپنے پیچھے آنے کو کہا۔
35 اُس نے تمام بنی منشّہ کے پاس قاصِد بھیجے اَور اُنہیں مُسلّح ہوکر جنگ پر آمادہ کیا۔ اَور اُس نے آشیر، زبُولُون اَور
نفتالی کے پاس بھی قاصِد بھیجے چنانچہ وہ بھی بنی منشّہ سے آ ملے۔
36 تَب گدعونؔ نے خُدا سے کہا، ”اگر آپ اَپنے قول کے مُطابق میرے ہاتھ سے اِسرائیل کو بچا رہے ہیں۔
37 تو دیکھیں میں ایک بھیڑ کی اُون کھلیان میں رکھ دُوں گا۔ اگر اوس صِرف اُس اُون پر پڑے اَور آس پاس کی زمین
سُوکھی رہ جائے تو میں جان لُوں گا کہ آپ اَپنے قول کے مُطابق بنی اِسرائیل کو میرے ہی ہاتھوں رِہائی بخشیں گے۔“
38 اَور اَیسا ہی ہُوا۔ گدعونؔ دُوسرے دِن صُبح سویرے اُٹھا اَور اُس نے اُس اُون میں سے اوس نچُوڑی تو پیالہ بھر پانی
نِکلا۔
39 تَب گدعونؔ نے خُدا سے کہا، ”مُجھ پر خفا نہ ہو۔ مُجھے صِرف ایک اَور درخواست کرنے دیں۔ مُجھے اُس اُون سے
ایک اَور آزمائش کرنے دیں۔ اَب کی بار اُون خشک رہنے دیں اَور اوس آس پاس کی زمین پر پڑے۔“
40 اُس رات خُدا نے اَیسا ہی کیا یعنی اُون خشک رہی اَور ساری زمین اوس سے تر ہو گئی۔

7

گدعونؔ کا مِدیانیوں کو شِکست دینا

1 تَب یرُبّعلؔ (یعنی گدعونؔ) اَور اُس کے ساتھ سَب لوگوں نے صُبح سویرے اُٹھ کر حرودؔ کے چشمہ کے پاس اَپنے ڈیرے
ڈالے۔ مِدیانیوں کی اُن کے شمال کی طرف کوہِ مورہؔ کے پاس کی وادی میں تھی۔
2 یَاہوِہ نے گدعونؔ سے کہا، ”تیرے ساتھ اِس قدر زِیادہ لوگ ہیں کہ میں مِدیانیوں کو اُن کے ہاتھ میں نہیں کر سَکتا۔
اَیسا نہ ہو کہ اِسرائیل میری بجائے اَپنے اُوپر فخر کرنے لگیں، 'مَیں نے اَپنی قُوّت نے خُود کو بچایا۔'
3 اِس لِئے لوگوں میں اعلان کر، 'جو کویٔی خوفزدہ ہے وہ کوہِ گِلعادؔ چھوڑکر لَوٹ جائے۔' “ چنانچہ بائیس ہزار لوگ
تو لَوٹ گئے مگر دس ہزار وہیں جمے رہے۔

4 لیکن یَاھوِہ نے گدعونؔ سے کہا، ”اَب بھی لوگ زِیادہ ھیں۔ اُنہیں چشمہ کے پاس نیچے لے جا، اَور وھاں مَیں تیری
خاطِر اُنہیں آزماؤں گا۔ تَب میں جِس کے بارے میں کہُوں، ’یہ تیرے ساتھ جائے گا،‘ تو وہ جائے گا، لیکن اگر مَیں
کہُوں، ’یہ تیرے ساتھ نہیں جائے گا،‘ تو وہ نہ جائے گا۔“
5 چنانچہ گدعونؔ اُن لوگوں کو چشمہ کے پاس نیچے لے گیا۔ وھاں یَاھوِہ نے اُس سے کہا، ”دیکھ کون کون اَپنی زبان
سے کُتّے کی طرح چپڑ چپڑ کرکے پانی پیتا ھے اَور کون کون اَپنے گھُٹنے ٹیک کر پیتا ھے۔ اُنہیں الگ الگ کر لینا۔“
6 تین سَو لوگوں نے تو چُلّو میں پانی لے کر اُسے چپڑ چپڑ کرکے پیا اَور باقی سَب نے گھُٹنے ٹیک کر پیے۔
7 یَاھوِہ نے گدعونؔ سے کہا، ”اِن تین سَو آدمیوں کے ذریعہ جنہوں نے چپڑ چپڑ کرکے پیا مَیں تُمہیں بچاؤں گا اَور مِدیانیوں
کو تمہارے ھاتھوں میں کر دُوں گا۔ باقی لوگوں کو اَپنی اَپنی جگہ لَوٹ جانے دینا۔“
8 چنانچہ گدعونؔ نے اُن اِسرائیلیوں کو اَپنے اَپنے خیموں کی طرف روانہ کر دیا اَور اُنہُوں نے اَپنے اَپنے توشہ سفر اَور
نرسنگے اُن تین سَو افراد کے حوالہ کر دئیے جنہیں گدعونؔ نے اَپنے ساتھ رکھ لیا تھا۔

اَب مِدیانیوں کی اُن کے نیچے وادی میں تھی۔
9 اُسی رات یَاھوِہ نے گدعونؔ سے کہا، ”اُٹھ اَور نیچے اُتر کر پر چڑھائی کر کیونکہ مَیں اُسے تیرے ھاتھ میں دے دُوں
گا۔
10 اگر تُو اُن پر حملہ کرنے سے ڈرتا ھے تو اَپنے خادِم پُوراہؔ کے ساتھ نیچے اُن کی چھاؤنی میں جانا
11 اَور سُن کہ وہ کیا کہہ رہے ھیں۔ تَب تُجھ میں اُس پر حملہ کرنے کی ھمّت پیدا ھو جائے گی۔“ چنانچہ وہ اَپنے خادِم
پُوراہؔ کے ساتھ کی بیرونی چوکی پر گیا۔
12 اَور مِدیانی، عمالیقی اَور دُوسرے سَب مشرقی لوگ وادی میں ٹِڈّیوں کی مانند پھیلے ھُوئے تھے۔ اُن کے اُونٹوں کا شُمار
کرنا اُتنا ھی مُشکل تھا جِتنا سمُندر کے کنارے کی ریت کا۔
13 جَب گدعونؔ وھاں پہُنچا تو اُس وقت ایک شخص اَپنے دوست سے اَپنا خواب بَیان کر رھاتھا۔ وہ کہہ رھاتھا، ”مَیں
نے خواب دیکھا کہ جَو کی ایک گول مول روٹی لُڑھکتی ھُوئی مِدیانیوں کی چھاؤنی میں آئی۔ وہ خیمہ سے اِس قدر زور
سے ٹکرائی کہ وہ خیمہ اُلٹ کر گِر گیا اَور زمین پر جا بچھا۔“
14 اُس کے دوست نے کہا، ”یہ اُس اِسرائیلی مَرد یُوآشؔ کے بیٹے گدعونؔ کی تلوار کے سِوا اَور کچھ نہیں ھو سَکتا۔ خُدا
نے مِدیانیوں کو اَور سارے لشکر کو اُس کے ھاتھ میں کر دیا ھے۔“
15 جَب گدعونؔ نے وہ خواب اَور اُس کی تعبیر سُنی تو خُدا کو سَجدہ کیا۔ وہ اِسرائیلیوں کی چھاؤنی میں لَوٹ آیا اَور
کہنے لگا، ”اُٹھو! یَاھوِہ نے مِدیانی کی کو تمہارے ھاتھوں میں کر دیا ھے۔“
16 اُس نے اُن تین سَو آدمیوں کو تین دستوں میں تقسیم کیا اَور اُن سَب کے ھاتھوں میں نرسنگے اَور خالی گھڑے دے
دئیے اَور ھر گھڑے کے اَندر ایک ایک مشعل تھی۔
17 اُس نے اُن سے کہا، ”جَیسا مُجھے کرتے دیکھو تُم بھی وَیسا ھی کرنا۔ جَب مَیں چھاؤنی کے کنارے جا پہُنچوں تو جو
کچھ میں کروں تُم بھی ٹھیک اُسی طرح کرنا۔
18 جَب مَیں اَور میرے سَب ساتھی اَپنے اَپنے نرسنگے پھُونکیں تو تُم کی چاروں طرف سے اَپنے اَپنے نرسنگے پھُونکنا اَور
للکارنا، ’یَاھوِہ کے لِئے اَور گدعونؔ کے لِئے!‘ “

19 جوں ھی درمیانی پہرا شروع ہُوا اَور بدلے گئے گدعونؔ اَور وہ سَو مَرد جو اُس کے ہمراہ تھے چھاؤنی کے کنارے پر
پہُنچے۔ اُنہُوں نے نرسنگے پھُونکے اَور ہاتھوں میں تھامے ہُوئے گھڑوں کو توڑ دیا۔
20 تَب اُن تینوں دستوں نے بھی نرسنگے پھُونکے اَور اَپنے گھڑوں کو توڑ ڈالا اَور اَپنے بائیں ہاتھوں میں مشعلیں لیں اَور
اَپنے داھنے ہاتھوں میں نرسنگے لے کر اُنہیں پھُونکا اَور زور زور سے نعرے لگانے لگے، ”یَاھوِہ کی اَور گدعونؔ کی تلوار۔“
21 جَب سَب آدمی کی چاروں طرف اَپنی اَپنی جگہ پر کھڑے ہو گئے تو مِدیانی اُنہیں دیکھ کر گھبرا گئے اَور چیخیں
مارتے ہُوئے بھاگ نکلے۔
22 اِس لئے کہ جَب تین سَو نرسنگے پھُونکے گئے تو یَاھوِہ نے اُن کی ساری پر ایک کی تلوار اُس کے ساتھی پر چلوائی
تھی اَور سارا لشکر ضریراہؔ کی جانب بیت شِتّہؔ تک تقریباً طبّاتؔ کے قریب ابیل مِحولہؔ کی سرحد تک بھاگا۔
23 تَب نفتالی، آشیر اَور سارے منشّہیوں کے مُلک سے اِسرائیلی مَرد جمع ہوکر نکلے اَور اُنہُوں نے مِدیانیوں کا تعاقب کیا۔
24 گدعونؔ نے اِفرائیمؔ کے تمام کوھستانی علاقہ میں بھی قاصِد روانہ کئے اَور وہاں کے لوگوں کو کہلا بھیجا، ”مِدیانیوں
کے مُقابلہ کے لئے نیچے آؤ اَور اُن سے پہلے بیت بَاراہ تک یردنؔ کے گھاٹوں پر قابض ہو جاؤ۔“

چنانچہ سَب اِفرائیمی مَرد جمع ہُوئے اَور اُنہُوں نے بیت بَاراہ تک یردنؔ کے گھاٹوں پر قبضہ کر لیا۔
25 اُنہُوں نے مِدیانیوں کے دو سرداروں عوریبؔ اَور زئیبؔ کو پکڑ لیا اَور عوریبؔ کو عوریبؔ کی چٹّان پر اَور زئیبؔ کو
زئیبؔ کے مے کے حوض کے پاس قتل کیا۔ اُنہُوں نے مِدیانیوں کا تعاقب کیا اَور عوریبؔ اَور زئیبؔ کے سَر کاٹ کر یردنؔ
کے پاس گدعونؔ کے پاس لے آئے۔

8

زبحؔ اَور ضلمُنعؔ

1 تَب اِفرائیمؔ کے لوگوں نے گدعونؔ سے پُوچھا، ”تُم نے ہمارے ساتھ اَیسا سلُوک کیوں کیا؟ جَب تُم مِدیانیوں سے لڑنے
گئے تو ہمیں کیوں نہ بُلایا؟“ اَور وہ اُس کے ساتھ زوردار بحث کرنے لگے۔
2 لیکن اُس نے اُنہیں جَواب دیا، ”مَیں نے تُمہاری طرح آخِر کیا ھی کیا ہے؟ کیا اِفرائیمؔ کے چھوڑے ہُوئے انگور ابیعزیر
کی انگور کی ساری فصل سے بہتر نہیں؟
3 خُدا نے مِدیانیوں کے حاکم عوریبؔ اَور زئیبؔ کو تمہارے ہاتھوں میں دے دیا ہے۔ اگر مَیں تمہاری جگہ ہوتا تو میں
بھی کیا کر پاتا؟“ اِس پر اُس کے خِلاف اُن کا غُصّہ ٹھنڈا پڑ گیا۔
4 گدعونؔ اَور اُس کے تین سَو آدمی تھکاوٹ کے باوُجُود تعاقب کرتے کرتے یردنؔ تک آئے اَور اُسے پار کیا۔
5 اُس نے سُکّوتؔ کے لوگوں سے کہا، ”میرے فَوجیوں کو کُچھ روٹیاں دو کیونکہ وہ تھک چُکے ھیں اَور مَیں اَب بھی
مِدیانی بادشاھوں زبحؔ اَور ضلمُنعؔ کا تعاقب کر رہا ہُوں۔“
6 لیکن سُکّوتؔ کے اہلکار نے کہا، ”کیا زبحؔ اَور ضلمُنعؔ کے ہاتھ تمہارے قبضہ میں آ چُکے ھیں جو ہم تمہاری فَوج کو
روٹیاں دیں؟“
7 تَب گدعونؔ نے کہا، ”اَچھّا جَب یَاھوِہ زبحؔ اَور ضلمُنعؔ کو میرے ہاتھ میں کر دے گا تَب میں جنگلی کانٹوں اَور ببول
کی چھڑیوں کی مار سے تمہاری دھجّیاں اُڑا دُوں گا۔“

8 وہاں سے وہ پنی ایل* گیا اَور اُن سے بھی وُہی درخواست کی۔ لیکن اُنہُوں نے بھی سُکّوتؔ کے لوگوں کی طرح ہی
جَواب دیا۔
9 اِس لِئے اُس نے پنی ایل کے لوگوں سے کہا، ”جَب مَیں فتح پا کر لَوٹوں گا تو اِس بُرج کو ڈھا دُوں گا۔“
10 زِبحؔ اَور ضلمُنعؔ تقریباً پندرہ ہزار لوگوں کی فَوج کے ساتھ قرقُورؔ میں تھے کیونکہ اہلِ مشرق کے لشکر میں سے صِرف
اِتنے ہی لوگ بچے تھے، اِس لِئے کہ ایک لاکھ بیس ہزار شمشیر زن مَرد مارے گئے تھے۔
11 گدعونؔ نے نوبحؔ اَور یُگبِہاؔ کے مشرق میں رہنے والے خانہ بدوشوں کی راہ سے جا کر ناگہاں اُس لشکر پر حملہ کیا جو
بے خوف تھا۔
12 مِدیان کے دونوں بادشاہ زِبحؔ اَور ضلمُنعؔ بھاگ گئے لیکن اُس نے اُن کا تعاقب کرکے اُنہیں گِرفتار کر لیا اَور اُن کی
تمام فَوج کو پسپا کر دیا۔
13 یُوآشؔ کا بیٹا گدعونؔ حیریسؔ کے درّہ کی راہ سے جنگ سے لَوٹا۔
14 اُس نے سوکوتھؔ کے ایک نوجوان کو پکڑا اَور اُس سے پُوچھ تاچھ کی اَور اُس نے اُس کے لِئے سُکّوتؔ کے ستہتّر
اہلکاروں اَور شہر کے بُزرگوں کے نام لِکھ دِئیے۔
15 تَب گدعونؔ آیا اَور سُکّوتؔ کے لوگوں سے کہنے لگا، ”یہ رہے زِبحؔ اَور ضلمُنعؔ جِن کے بارے میں تُم نے مُجھ سے طنزاً
کہاتھا، ’کیا زِبحؔ اَور ضلمُنعؔ کے ہاتھ تمہارے قبضہ میں آ چُکے ہیں جو ہم تمہارے تھکے ماندہ لوگوں کو روٹی دیں؟‘ “
16 اُس نے شہر کے بُزرگوں کو پکڑا اَور اُنہیں جنگلی کانٹوں اَور ببول کی چھڑیوں سے سزا دے کر سُکّوتؔ کے لوگوں
کو سبق سِکھایا۔
17 اُس نے پنی ایل کا بُرج بھی ڈھا دیا اَور شہر کے لوگوں کو قتل کر دیا۔
18 تَب اُس نے زِبحؔ اَور ضلمُنعؔ سے دریافت کیا، ”تُم نے تبورؔ میں جِن لوگوں کو قتل کیا تھا وہ کیسے تھے؟“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”وہ تُجھ جَیسے ہی تھے ہر ایک بادشاہ کے شہزادہ کی مانند تھا۔“
19 گدعونؔ نے کہا، ”وہ میرے بھائی تھے میری اَپنی ماں کے بیٹے۔ یَاہوِہ کی حیات کی قَسم اگر تُم نے اُنہیں زندہ چھوڑ
دیا ہوتا تو میں بھی تُمہیں نہ مارتا۔“
20 تَب اُس نے اَپنے بڑے بیٹے یترؔ کی طرف مُڑ کر کہا، ”اِنہیں قتل کر دے!“ لیکن یترؔ نے اَپنی تلوار نہ کھینچی کیونکہ
وہ ابھی لڑکا ہی تھا اَور ڈر گیا تھا۔
21 تَب زِبحؔ اَور ضلمُنعؔ نے کہا، ”آؤ اَور تُم خُود ہمیں قتل کرو کیونکہ، ’جَیسا آدمی ہوتاہے وَیسی ہی اُس کی طاقت ہوتی
ہے۔‘ “ چنانچہ گدعونؔ آگے بڑھا اَور اُنہیں قتل کر دیا اَور اُن کے اُونٹوں کی گردنوں سے زیورات کی مالائیں اُتار لیں۔

گدعونؔ کا افُود

22 تَب بنی اِسرائیل نے گدعونؔ سے کہا، ”تُم ہم پر حُکومت کرو۔ تُم اَور تیرا بیٹا اَور تیرا پوتا بھی۔ کیونکہ تُم نے ہمیں
مِدیانیوں کے ہاتھ سے چھُڑا لیا ہے۔“
23 لیکن گدعونؔ نے اُن سے کہا، ”نہ میں تُم پر حُکومت کروں گا اَور نہ ہی میرا بیٹا۔ بَلکہ یَاہوِہ تُم پر حُکومت کرے گا۔“
24 اَور گدعونؔ نے کہا، ”لیکن میری ایک اِلتجا ہے کہ تُم میں سے ہر ایک اَپنی لُوٹ کے حِصّہ میں سے مُجھے ایک
ایک بالی دے۔“ (بنی اِشمعیلیوں میں سونے کی بالیاں پہننے کا رِواج تھا)۔

* **8:8** پنی ایل کُچھ صحیفوں میں فنی ایل لِکھا ہے

25 اُنہوں نے جَواب دیا، ”ہم بڑی خُوشی سے دیں گے۔“ چُنانچہ اُنہوں نے ایک چادر بچھائی اَور ہر ایک نے اَپنی لُوٹ
کے مال میں سے ایک ایک بالی اُس پر ڈال دی۔
26 اُن سونے کی بالیوں کا وزن جنہیں اُس نے طلب کیا تھا ایک ہزار سات سَو ثاقل† تھا۔ اُن کے علاوہ زیورات، طوق
اَور مِدیانی بادشاہوں کے پہنے ہُوئے اَرغوانی کپڑے بھی تھے اَور وہ مالائیں بھی تھیں جو اُن کے اُونٹوں کی گردنوں میں تھیں۔
27 گِدعونؔ نے اُس سونے سے ایک افُود بنایا جِسے اُس نے اَپنے شہر عُفرہؔ میں رکھا جہاں سارے اِسرائیلی اُس کی
پرستش شروع کرکے بدکاری کرنے لگے اَور وہ گِدعونؔ اَور اُس کے خاندان کے لیٔے ایک پھندا بَن گیا۔

گِدعونؔ کی موت

28 اِس طرح مِدیانی بنی اِسرائیل کے آگے مغلُوب ہو گئے اَور اُنہوں نے پھر کبھی اَپنا سَر نہ اُٹھایا۔ اَور گِدعونؔ کے ایّام
میں چالیس بَرس تک مُلک میں اَمن رہا۔
29 یُوآشؔ کا بیٹا یرُبّعلؔ اَپنے گھر لَوٹ گیا اَور وہاں رہنے لگا۔
30 گِدعونؔ کے اَپنے ستّر بیٹے تھے کیونکہ اُس کی بہت سِی بیویاں تھیں۔
31 اُس کی ایک داشتہ تھی جو شِکیمؔ میں رہتی تھی۔ اُس سے بھی ایک بیٹا ہُوا جِس کا نام اُس نے اَبی ملیخ رکھا۔
32 یُوآشؔ کے بیٹے گِدعونؔ نے عمر رسیدہ ہوکر وفات پائی اَور وہ ابیعزیریوں کے عُفرہؔ شہر میں اَپنے باپ یُوآشؔ کی قبر میں
دفن کیا گیا۔
33 گِدعونؔ کے مَرتے ہی بنی اِسرائیل بَعل معبُودوں کی پرستش شروع کرکے بدکاری کرنے لگ گئے۔ اُنہوں نے بَعل
برِیتؔ کو اَپنا معبُود بنا لیا۔
34 اَور بنی اِسرائیل نے یَاہوِہ اَپنے خُدا کو یاد نہ رکھا جِس نے اُنہیں اُن کے ہر طرف کے دُشمنوں کے ہاتھ سے چھُڑایا
تھا۔
35 نہ اُنہوں نے یرُبّعلؔ (یعنی گِدعونؔ) کے خاندان کے ساتھ اُن سَب نیکیوں کے عِوض جو اُس نے اِسرائیل کے ساتھ کی
تھیں کویٔی ہمدردی نہ جتائی۔

9

اَبی ملیخ

1 یرُبّعلؔ کا بیٹا اَبی ملیخ شِکیمؔ میں اَپنی ماں کے بھائیوں کے پاس گیا اَور اُن سے اَور اَپنی ماں کی ساری برادری سے کہا،
2 ”شِکیمؔ کے سَب لوگوں سے پُوچھو، ’تمہارے لیٔے کیا بہتر ہے؟ یہ کہ یرُبّعلؔ کے سَب ستّر بیٹے تُم پر حُکومت کریں یا
صِرف ایک آدمی؟‘ یاد رہے کہ میرا اَور تمہارا خُون کا رشتہ ہے۔“
3 جَب اَبی ملیخ کے ماموُؤں نے شِکیمؔ کے باشِندوں سے یہ تذکرہ کیا تو وہ اَبی ملیخ کی پیروی پر آمادہ نظر آئے کیونکہ
اُنہوں نے کہا، ”وہ ہمارا بھائی ہے۔“
4 اُنہوں نے اُسے بَعل برِیتؔ کے مَندِر سے ستّر ثاقل چاندی* دی جِس کی مدد سے اَبی ملیخ نے بعض بدمعاشوں اَور
لفنگوں کو اَپنا پیروکار بنا لیا۔

---

† **8:26** ایک ہزار سات سَو ثاقل یعنی تقریباً 20 کِلوگرام

* **9:4** ستّر ثاقل چاندی تقریباً 800 گرام

5 وہ عُفرہؔ میں اَپنے باپ کے گھر گیا اَور اَپنے ستّر بھائیوں کو جو یرُبّعلؔ کے بیٹے تھے ایک ہی پتّھر پر قتل کر دیا۔ لیکن
یرُبّعلؔ کا سَب سے چھوٹا بیٹا یُوتامؔ چھُپ گیا اَور بچ نِکلا۔
6 تَب شِکیمؔ اَور بیت مِلّوؔ کے سَب شہری شِکیمؔ میں سُتون کے پاس بلُوط کے نزدیک شاہِ اَبی ملیخ کی تاجپوشی کے لیٔے
جمع ہُوئے۔
7 جَب یُوتامؔ کو یہ خبر ہُوئی تو وہ کوہِ گرِزیمؔ کی چوٹی پر جا کھڑا ہُوا اَور چِلّاکر اُن سے کہنے لگا، ”اَے شِکیمؔ کے
شہریو، میری بات سُنو تاکہ خُدا تمھاری بات سُنے۔
8 ایک دِن درخت اَپنے لیٔے ایک بادشاہ کو مَسح کرنے نکلے۔ اُنہوں نے زَیتُون کے درخت سے کہا، ’ہم پر بادشاہی
کر۔‘
9 ”لیکن زَیتُون کے درخت نے جَواب دیا، ’کیا میں اَپنا تیل چھوڑکر جو خُدا اَور اِنسان دونوں کے اِحترام کے لیٔے اِستعمال
ہوتاہے درختوں پر حُکمرانی کرنے جاؤں؟‘
10 ”تَب اُن درختوں نے اَنجیر کے درخت سے کہا، ’آ اَور ہم پر بادشاہی کر!‘
11 ”لیکن اَنجیر کے درخت نے جَواب دیا، ’کیا میں اَپنا پھل جو نہایت عُمدہ اَور شیریں ہے چھوڑکر درختوں پر حُکمرانی
کرنے جاؤں؟‘
12 ”تَب اُن درختوں نے انگور کی بیل سے کہا، ’آ اَور ہم پر بادشاہی کر!‘
13 ”لیکن انگور کی بیل نے جَواب دیا، ’کیا میں اَپنی مَے چھوڑکر جو معبُود اَور اِنسان دونوں کی فرحت کا باعث ہے
درختوں پر حُکمرانی کرنے جاؤں؟‘
14 ”آخِرکار سَب درختوں نے اُونٹ کٹارے سے کہا، ’آ اَور ہم پر بادشاہی کر!‘
15 ”اُونٹ کٹارے نے درختوں سے کہا، ’اگر تُم واقعی مُجھے مَسح کرکے اَپنا بادشاہ بنانا چاہتے ہو تو آؤ اَور میری چھاؤں
میں پناہ لو اَور اگر نہیں تو اُونٹ کٹارے سے آگ نکل کر لبانونؔ کے دیوداروں کو بھسم کر دے!‘
16 ”اَب اگر تُم نے اَبی ملیخ کو بادشاہ بنانے میں اعلیٰ ظرفی اَور نیک نیّتی سے کام لیا ہے اَور اگر تُم یرُبّعلؔ اَور اُس کے
خاندان کے ساتھ اِنصاف سے پیش آئے ہو اَور اُس کے ساتھ وَیسا ہی سلُوک کیا ہے جِس کا وہ مُستحق ہے۔
17 اَور یہ سوچا ہے کہ میرا باپ تمھاری خاطِر لڑا اَور تُمھیں مِدیانیوں کے ہاتھوں سے رِہائی دِلانے کے لیٔے اَپنی جان
خطرے میں ڈال کر تُمھیں اُن کے ہاتھ سے چھُڑا لیا۔
18 لیکن آج تُم نے میرے باپ کے خاندان کے خِلاف بغاوت کی اَور اُس کے ستّر بیٹوں کو ایک ہی پتّھر پر قتل کر دیا
اَور اُس کی لونڈی کے بیٹے اَبی ملیخ کو شِکیمؔ کے شہریوں کا بادشاہ بنایا ہے کیونکہ وہ تمھارا بھائی ہے۔
19 لٰہذا اگر آج تُم یرُبّعلؔ اَور اُس کے خاندان کے ساتھ اعلیٰ ظرفی اَور نیک نیّتی سے پیش آئے ہو تو تُم اَبی ملیخ سے خُوش
رہو اَور وہ تُم سے خُوش رہے۔
20 لیکن اگر تُم نے اَیسا نہیں کیا ہے تو اَبی ملیخ سے آگ نکلے اَور تُم، شِکیمؔ اَور بیت مِلّوؔ کے شہریوں کو بھسم کرے
اَور تُم شِکیمؔ اَور بیت مِلّوؔ کے شہریوں سے بھی آگ نکلے اَور وہ اَبی ملیخ کو بھسم کرے!“
21 تَب یُوتامؔ بھاگ کر بیرؔ چلا گیا اَور وہیں رہا کیونکہ وہ اَپنے بھائی اَبی ملیخ سے ڈرتا تھا۔
22 ابھی اَبی ملیخ نے اِسرائیل پر تین بَرس تک حُکومت کی تھی کہ

23 تب خُدا نے اَبی ملیخ اَور شِکیمؔ کے شہریوں کے درمیان ایک بدرُوح بھیجی جِس کے باعث شِکیمؔ کے شہری اَبی
ملیخ سے غدّاری پر اُتر آئے۔
24 خُدا نے یہ اِس لئے کِیا کہ یرُبّعلؔ کے ستّر بیٹوں کے خِلاف کئے ہُوئے گُناہ اَور اُن کا خُون بہانے کا اِنتقام اُن کے
بھائی اَبی ملیخ سے اَور شِکیمؔ کے شہریوں سے لیا جائے جنہوں نے اَپنے بھائیوں کو قتل کرنے میں اُس کی مدد کی تھی۔
25 اُس کی مُخالفت میں شِکیمؔ کے شہریوں نے پہاڑیوں کی چوٹیوں پر چھاپہ ماروں کو بِٹھا دیا جو آنے جانے والے ہر
شخص کو لُوٹ لیتے تھے۔ اِس کی خبر اَبی ملیخ کو دی گئی۔
26 تب عبیدؔ کا بیٹا گعلؔ اَپنی برادری سمیت شِکیمؔ میں آیا اَور وہاں کے شہریوں نے اُس پر بھروسا کِیا۔
27 پھر وہ کھیتوں میں گئے اَور انگور جمع کرکے اُن کا رس نکالا۔ اُس کے بعد وہ اَپنے معبُود کے معبد میں جا کر جَشن
منانے لگے۔ اَور جَب وہ کھا پی رہے تھے تو اَبی ملیخ پر لعنت بھیجنے لگے۔
28 تب گعلؔ بِن عبیدؔ نے کہا، "اَبی ملیخ کون ہے اَور شِکیمؔ کون ہے کہ ہم اُس کی اِطاعت کریں؟ کیا وہ یرُبّعلؔ کا
بیٹا نہیں اَور کیا زبُول اُس کا نائب نہیں ہے؟ تُم شِکیمؔ کے باپ حمُورؔ کے لوگوں کی اِطاعت کرو ہم اَبی ملیخ کی اِطاعت
کیوں کریں؟
29 کاش کہ یہ لوگ میرے اِختیار میں ہوتے! تب مَیں اَبی ملیخ سے پیچھا چُھڑاتا۔ مَیں اَبی ملیخ سے کہتا، 'اَپنے سارے
لشکر کو بُلا لا!' "
30 جَب شہر کے حاکم زبُول نے گعلؔ بِن عبیدؔ کی یہ باتیں سُنیں تو وہ بہت خفا ہُوا۔
31 اُس نے خُفیہ طور پر اَبی ملیخ کے پاس قاصِد بھیجے اَور کہلا بھیجا، "عبیدؔ کا بیٹا گعلؔ اَور اُس کے برادری والے
شِکیمؔ میں آئے ہیں اَور وہ شہر کو تیرے خِلاف بھڑکا رہے ہیں۔
32 لٰہذا تُم اَور تمہارے لوگ رات کو اُٹھیں اَور میدان میں گھات لگا کر بیٹھ جائیں
33 اَور صُبح کو سُورج نکلتے ہی شہر پر چڑھائی کریں۔ جَب گعلؔ اَور اُس کے لوگ تمہارا مُقابلہ کرنے آئیں تو جو کچھ تُم
سے بَن پڑے وہ کرنا۔"
34 چنانچہ اَبی ملیخ اَور اُس کے لشکر کے سارے آدمی چار ٹکڑیوں میں رات کے وقت آکر شِکیمؔ کے نزدیک چھُپ کر
بیٹھ گئے،
35 ٹھیک اُس وقت جَب عبیدؔ کا بیٹا گعلؔ باہر جا کر شہر کے پھاٹک پر کھڑا ہُوا اَبی ملیخ اَور اُس کے سپاہی اَپنی کمین
گاہ سے کُود پڑے۔
36 جَب گعلؔ نے اُنہیں دیکھا تو زبُول سے کہا، "دیکھ لوگ پہاڑوں کی چوٹیوں سے نیچے اُتر رہے ہیں!"
زبُول نے اُس سے کہا، "تُجھے تو پہاڑوں کے سائے بھی آدمی نظر آتے ہیں۔"
37 لیکن گعلؔ نے پھر کہا: "دیکھ میدان کے درمیان سے لوگ اُترے چلے آ رہے ہیں اَور ایک دستہ فالگیر والے بلُوط
کی طرف سے آ رہا ہے۔"
38 تب زبُول نے اُس سے کہا، "اَب تمہاری وہ شیخی کہاں گئی جو تُم کہتے تھے، 'اَبی ملیخ کون ہے ہم اُس کی
اِطاعت کریں؟' کیا یہ وہ لوگ نہیں جنہیں تُم نے حقیر جانا تھا؟ اَب جاؤ اَور اُن سے لڑو!"
39 چنانچہ گعلؔ شِکیمؔ کے شہریوں کو لے کر نِکلا اَور اَبی ملیخ سے لڑا۔
40 اَبی ملیخ نے اُسے رگیدا اَور شہر کے پھاٹک تک پہُنچتے پہُنچتے کئی لوگ زخمی ہوکر مَر گئے۔

41 اَبی ملیخ نے ارومہؔ میں قِیام کِیا اَور زبُول نے گعلؔ اَور اُس کے برادری کو شِکیمؔ سے نکال دیا۔
42 دُوسرے دِن شِکیمؔ کے لوگ میدان میں جانے کے لِئے نکلے اَور اَبی ملیخ کو اُس کی خبر دی گئی۔
43 چنانچہ اُس نے اَپنے لوگوں کو لیا اَور اُنہیں تین دستوں میں تقسیم کیا اَور میدان میں گھات لگا کے بیٹھ گیا۔ جَب اُس
نے لوگوں کو شہر سے باھر آتے دیکھا تو وہ اُن پر حملہ کرنے کے لِئے اُٹھا۔
44 اَبی ملیخ اَور اُس کے ساتھ کے دستے والے لپک کر شہر کے پھاٹک پر جا کھڑے ہُوئے اَور دو دستے اُن لوگوں کی
طرف جھپٹے جو میدان میں تھے اَور اُنہیں مارنے لگے۔
45 اَبی ملیخ دِن بھر شہر سے لڑتا رہا یہاں تک کہ اُسے سَر کر لیا اَور اُن لوگوں کو جو وھاں تھے قتل کر دیا اَور شہر کو
مِسمار کرکے اُس پر نمک چھڑکوا دیا۔
46 یہ سُن کر شِکیمؔ کے بُرج کے تمام شہری البریتؔ کے مَندِر کے قلعہ میں جا گھُسے۔
47 جَب اَبی ملیخ نے یہ سُنا کہ وہ لوگ شِکیمؔ کے بُرج پاس جمع ہُوئے ھیں،
48 تو وہ اَور اُس کے سَب لوگ کوہِ ضلمُونؔ پر چڑھ گئے۔ اَبی ملیخ نے ایک کُلھاڑا لیا اَور چند شاخیں کاٹ کر اَپنے
کندھوں پر رکھ لیں اَور اَپنے ساتھ کے لوگوں سے کہا، ”جو کچھ تُم نے مجُھے کرتے دیکھاھے تُم بھی جلد وُھی کرو۔“
49 چنانچہ سَب لوگوں نے شاخیں کاٹیں اَور وہ اَبی ملیخ کے پیچھے ھو لِئے اَور قلعہ کے مقابل اُن کا ڈھیر لگا کر اُن میں
آگ لگا دی اَور لوگ اَندر پھنسے رھے۔ چنانچہ شِکیمؔ کے بُرج کے اَندر تمام مَرد اَور عورتیں د جِن کی تعداد تقریباً ایک
ھزار تھی مَر گئے۔
50 اُس کے بعد اَبی ملیخ تبیضؔ گیا اَور اُس کا محاصرہ کرکے اُسے سَر کر لیا۔
51 البتّہ شہر کے اَندر ایک نہایت مضبُوط بُرج تھا جِس میں شہر کی تمام مَرد اَور عورتیں بھاگ کر جا گھُسے اَور اَپنے
آپ کو اَندر سے بند کرکے بُرج کی چھت پر چڑھ گئے۔
52 اَبی ملیخ بُرج کے پاس گیا اَور اُس پر دھاوا بول دیا، لیکن جَیسے ھی وہ بُرج کے دروازہ پر اُس میں آگ لگانے کے
لِئے پہنچا
53 کسی عورت نے چکّی کا اُوپر کا پاٹ اَبی ملیخ کے سَر پر گرا دیا جِس سے اُس کی کھوپڑی پھوٹ گئی۔
54 اُس نے فوراً اَپنے سلاح بردار کو آواز دی اَور کہا، ”اَپنی تلوار کھینچ اَور مجُھے قتل کر ڈال تا کہ یہ لوگ یہ نہ کہہ
سکیں، ’ایک عورت نے اُسے مار ڈالا۔‘ “ چنانچہ اُس کے خادِم نے اَپنی تلوار اُس کے جِسم میں بھونک دی اَور اُس کا
دَم نکل گیا۔
55 جَب اِسرائیلیوں نے دیکھا کہ اَبی ملیخ مَر گیا ھے تو وہ گھر چلے گئے۔
56 اِس طرح خُدا نے اَبی ملیخ کو اُس شرارت کا بدلہ دیا جو اُس نے اَپنے ستّر بھائیوں کو قتل کرکے اَپنے باپ کے
ساتھ کی تھی۔
57 خُدا نے شِکیمؔ کے لوگوں کو بھی اُن کی شرارت کی سزا دی اَور یربّعلؔ کے بیٹے یُوتامؔ کی لعنت اُن پر آپڑی۔

10

تولعؔ

1 اَبی ملیخ کے بعد تولعؔ نام کا ایک شخص جو یِسّکار کے قبیلہ کا تھا اِسرائیل کی چھُڑوتی کے لِئے اُٹھا۔ وہ دُودوؔ کا پوتا
اَور پُوعہؔ کا بیٹا تھا۔ وہ اِفرائیمؔ کے کوھستانی مُلک شمیرؔ میں رھتا تھا۔
2 وہ تئیس بَرس تک اِسرائیل کا قاضی رھا اَور اَپنی موت کے بعد شمیرؔ میں دفن کیا گیا۔

یائیرؔ

3 اُس کے بعد گِلعادی یائیرؔ اُٹھا جو بائیس بَرس تک اِسرائیل کا قاضی رھا۔
4 اُس کے تیس بیٹے تھے جو تیس گدھوں پر سوار ھُوا کرتے تھے۔ گِلعادؔ میں تیس شہر اُن کے اِختیار میں تھے جو آج
کے دِن تک حوّوت یائیرؔ* کہلاتے ھیں۔
5 جَب یائیرؔ نے وفات پائی تو وہ قامونؔ میں دفن کیا گیا۔

یِفتاحؔ

6 بنی اِسرائیل نے پھر یَاھوِہ کی نظر میں بدی کی اَور بَعل، عستوریتؔ اَور ارام کے معبُودوں، صیدونؔ کے معبُودوں، مُوآب
کے معبُودوں، بنی عمُّون کے معبُودوں اَور فلسطینیوں کے معبُودوں کی پرستش کرنے لگے۔ چونکہ بنی اِسرائیل نے یَاھوِہ
کو ترک کر دیا تھا اَور اُس کی عبادت نہ کرتے تھے
7 اِس لِئے یَاھوِہ بنی اِسرائیل سے خفا ھو گئے اَور اُنھُوں نے اُنہیں فلسطینیوں اَور بنی عمُّون کے ھاتھ بیچ دیا۔
8 جنھوں نے اُس سال بنی اِسرائیل کو خُوب ستایا اَور اُنہیں کُچل ڈالا اَور وہ اٹھّارہ بَرس تک یردنؔ کے مشرق میں اَموریوں
کے مُلک گِلعادؔ میں بسے ھُوئے تمام بنی اِسرائیلیوں پر ظُلم ڈھاتے رہے۔
9 بنی عمُّون بھی یردنؔ پار کرکے یہُوداہؔ، بِنیامین اَور اِفرائیمؔ کے خاندان سے لڑنے آ جاتے تھے۔ چنانچہ اِسرائیلی بڑی مُشکل
میں پڑ گئے تھے۔
10 تَب بنی اِسرائیل نے یَاھوِہ سے فریاد کی، ”ھم نے تیرے خِلاف گُناہ کیا اَور اَپنے خُدا کو ترک کرکے بَعل معبُودوں
کی پرستش کی۔“
11 یَاھوِہ نے بنی اِسرائیل کو جَواب دیا، ”جَب مِصریوں، اَموریوں، بنی عمُّون، فلسطینیوں،
12 صیدونیوں، عمالیقیوں اَور معونیوں نے تُم پر ظُلم ڈھائے اَور تُم نے اِمداد کے لِئے مُجھ سے فریاد کی، تَب کیا مَیں نے
تُمھیں اُن کے ھاتھ سے رِھائی نہیں بخشی؟
13 لیکن تُم نے مُجھے ترک کرکے اَور معبُودوں کی پرستش کی اِس لِئے اَب مَیں تُمھیں رِھائی نہ دُوں گا۔
14 جاؤ اَور اُن معبُودوں کے سامنے آہ و زاری کرو جنھیں تُم نے اَپنا لیا ھے۔ وُھی تُمھاری مُصیبت کے وقت تُمھیں چھُڑائیں۔“
15 لیکن بنی اِسرائیل نے یَاھوِہ سے کہا، ”ھم نے گُناہ کیا ھے اِس لِئے ھمارے ساتھ وُھی کیجئے جو آپ بہتر سمجھتے
ھیں۔ لیکن اَب ھمیں چھُڑا لیں۔“
16 تَب اُنھُوں نے غَیر معبُودوں کو اَپنے درمیان سے دُور کر دیا اَور وہ یَاھوِہ کی عبادت کرنے لگے اَور خُدا اِسرائیل کی
پریشانی کو اَور زِیادہ برداشت نہ کر سکے۔
17 جَب بنی عمُّون مُسلّح ھوکر گِلعادؔ میں کھڑی کر دی تو اِسرائیلی اِکٹھّے ھوکر مِصفاہؔ میں کی۔

* 10:4 حوّوت یائیرؔ یائیرؔ کی بستیاں

18 تَب گِلعادؔ کے لوگوں کے سردار، ایک دُوسرے سے کہنے لگے، "جو کوئی بنی عمُّون پر حملہ کا آغاز کرے گا وُہی
گِلعادؔ کے سَب باشِندوں کا سردار ہوگا۔"

11

1 گِلعادی یِفتاحؔ ایک زبردست سُورما تھا۔ وہ گِلعادؔ کا بیٹا تھا اَور اُس کی ماں ایک لونڈی تھی۔
2 گِلعادؔ کی بیوی سے بھی بیٹے پیدا ہُوئے اَور جَب وہ بڑے ہو گئے تو اُنہُوں نے یِفتاحؔ کو یہ کہہ کر نکال دیا، "تُجھے
ہمارے خاندان میں کوئی مِیراث نہ ملے گی کیونکہ تُو غَیر عورت کا بیٹا ہے۔"
3 تَب یِفتاحؔ اَپنے بھائیوں کے پاس سے بھاگ گیا اَور طوبؔ کے مُلک میں جا بسا جہاں کئی بدمعاش اُس کے ساتھی ہو
گئے اَور اُس کے ساتھ ساتھ چلنے لگے۔
4 کچھ عرصہ بعد اَیسا ہُوا کہ بنی عمُّون نے بنی اِسرائیل کے خِلاف جنگ چھیڑ دی،
5 جب عمُّونی اِسرائیلیوں سے جنگ کر رہے تھے تَب گِلعادؔ کے بُزرگ یِفتاحؔ کو لانے طوبؔ کے مُلک میں گئے
6 اَور یِفتاحؔ سے کہنے لگے کہ، "چل کر ہمارا سردار بَن جاؤ، تاکہ ہم بنی عمُّون سے لڑ سکیں۔"
7 یِفتاحؔ نے گِلعادؔ کے سرداروں کو جَواب دیا، "تُم نے تو مُجھ سے دُشمنی کرکے مُجھے اَپنے باپ کے گھر سے نکال دیا
تھا اَب مُصیبت آ پڑی، کیوں میرے پیچھے پڑے ہو؟"
8 گِلعادؔ کے بُزرگوں نے یِفتاحؔ سے کہا، "خیر اَب تو ہم تُجھ سے مدد کے طلب گار ہیں۔ ہمارے ساتھ چلو تاکہ ہم
بنی عمُّون سے جنگ کر سکیں اَور تُم ہی ہمارے اَور گِلعادؔ کے سارے باشِندوں کا حاکم ہوگا۔"
9 یِفتاحؔ نے گِلعادؔ کے بُزرگوں کو جَواب دیا، "فرض کرو کہ تُم مُجھے بنی عمُّون سے لڑنے کے لیٔے لے چلتے ہو اَور یَاہوِہ
اُنہیں میرے حوالہ کر دیتے ہیں تو کیا واقعی میں تمہارا حاکم ہُوں گا؟"
10 گِلعادؔ کے بُزرگوں نے یِفتاحؔ کو جَواب دیا، "یَاہوِہ ہمارا گواہ ہے؛ ہم یقیناً وُہی کریں گے جو تُم کہتا ہے۔"
11 لہٰذا یِفتاحؔ گِلعادؔ کے بُزرگوں کے ساتھ گیا اَور لوگوں نے اُسے اَپنا حاکم اَور سردار بنایا اَور اُس نے مِصفاہؔ میں یَاہوِہ
کے سامنے اَپنے عہدوپیمان دہرائے۔
12 تَب یِفتاحؔ نے بنی عمُّون کے بادشاہ کے پاس قاصِد بھیج کر یہ سوال کیا کہ تُمہیں ہم سے کیا دُشمنی ہے: "تُم نے
ہمارے مُلک پر حملہ کیا ہے؟"
13 بنی عمُّون کے بادشاہ نے یِفتاحؔ کے قاصِدوں کو جَواب دیا، "جَب بنی اِسرائیل مِصر سے نکل آئے تھے تو اُنہُوں نے
ارنُونؔ سے یبّوقؔ اَور یردنؔ تک میرا سارا مُلک لے لیا تھا۔ اَب اُسے صُلح اَور سلامتی کے ساتھ لَوٹا دیں۔"
14 یِفتاحؔ نے عمُّون کے بادشاہ کے پاس پھر قاصِد بھیجے،
15 اَور کہلا بھیجا:
"یِفتاحؔ یُوں کہتاہے کہ بنی اِسرائیل نے نہ تو مُوآب کا مُلک اَور نہ بنی عمُّون کا مُلک چھینا۔
16 لیکن جَب بنی اِسرائیل اِس مِصر سے نکل آئے تو وہ بیابان میں سے ہوتے ہُوئے بحرِقُلزمؔ تک آئے اَور قادِسؔ میں
پہُنچے۔

17 تَب اِسرائیلیوں نے اِدُوم کے بادشاہ کے پاس قاصِد روانہ کِئے اَور یہ کہلا بھیجا، ’ھمیں اَپنے مُلک میں سے ہوکر
جانے کی اِجازت دے۔‘ لیکن اِدُوم کے بادشاہ نے اُن کی نہ مانی۔ اُنہُوں نے مُوآب کے بادشاہ کے پاس بھی یہی پیغام
بھیجا اَور اُس نے بھی اِنکار کیا۔ اِس لِئے اِسرائیلی قادِسؔ میں رہ گیٔے۔
18 ”اُس کے بعد وہ بیابان میں سے ہوتے ہُوئے اِدُوم اَور مُوآب کے مُلکوں کے باھر ھی سے چکّر کاٹ کر مُوآب کے
مُلک کے مشرق کی طرف سے گزرتے ہُوئے ارنُونؔ کے اُس پار چھاؤنی میں رہے۔ وہ مُوآب کی سرزمین میں داخل نہ
ہُوئے کیونکہ ارنُونؔ اُس کی سرحد ھے۔
19 ”پھر اِسرائیلیوں نے اَمُوریوں کے بادشاہ سیحونؔ کے پاس جو حِشبونؔ میں حُکمران تھا قاصِد روانہ کِئے اَور اُس سے
کہا، ’ھمیں اَپنے مُلک میں سے ہوتے ہُوئے اَپنی جگہ چلے جانے دے۔‘
20 لیکن سیحونؔ نے اِسرائیلیوں کااِتنا اِعتبار نہ کیا کہ اُنہیں اَپنے مُلک میں سے ہوکر جانے دیتا بَلکہ اُس نے اَپنے
سَب لوگوں کو جمع کیا اَور یہصہؔ کے مقام پر کی چھاؤنی لگائی۔ اَور اِسرائیلیوں سے جنگ چھیڑ دی۔
21 ”تَب یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا نے سیحونؔ اَور اُس کے سَب لوگوں کو اِسرائیلیوں کے ہاتھوں میں کر دیا اَور اُنہُوں
نے اُنہیں شِکست دے کر اُس مُلک میں رہنے والے اَمُوریوں کی ساری سرزمین پر قبضہ کر لیا
22 جو ارنُونؔ سے یبّوقؔ اَور بیابان سے یردنؔ کی اَمُوری سرحدوں تک قابض ہو گئے۔
23 ”اَب جَب کہ یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا نے اَمُوریوں کو اَپنی قوم اِسرائیل کے سامنے سے نکال دیا ھے تو تُمھیں کیا
حق ھے جو اُس پر قبضہ کریں؟
24 اگر تمھارا معبُود کموشؔ تُمھیں کچھ دے تو کیا تُم اُسے نہ لوگے؟ اِسی طرح جو کُچھ یَاہوِہ ھمارے خُدا ھمیں دیں تو
کیا ھم اُن پر قابض نہ ہوں؟
25 کیا تُم مُوآب کے بادشاہ بلقؔ بِن صِفُورؔ سے بہتر ھے؟ کیا اُس نے اِسرائیلیوں سے کبھی جھگڑا کیا یا اُن سے لڑا؟
26 جَب اِسرائیلی تین سَو سال سے حِشبونؔ، عروعؔر، گِردونواح کے قصبوں اَور ارنُونؔ کے کنارے کے سَب شہروں پر
قابض تھے تو اِتنے عرصہ تک تُم نے اُنہیں آزاد کیوں نہیں کروایا؟
27 مَیں نے تو تمھارا کُچھ نہیں بگاڑا بَلکہ تُم ھی مُجھ سے جنگ چھیڑ کر مُجھ پر ظُلم کر رہاھے۔ اَب تو یَاہوِہ ھی جو
عادل ھے آج کے دِن بنی اِسرائیل اَور بنی عمُّون کے درمیان اِس تنازعہ کا فیصلہ کریں گے۔“
28 لیکن عمُّون کے بادشاہ نے یِفتاحؔ کے بھیجے ہُوئے پیغام پر کوئی دھیان نہ دیا۔
29 تَب یَاہوِہ کا رُوح یِفتاحؔ پر نازل ہُوا اَور وہ گِلعادؔ اَور منشّہ سے گزر کر گِلعادؔ کے مِصفاہؔ سے ہوتا ہُوا بنی عمُّون کی
طرف بڑھا۔
30 اَور یِفتاحؔ نے یَاہوِہ کی مَنّت مانی اَور کہا: ”اگر آپ بنی عمُّون کو میرے ہاتھ میں کر دیں
31 تو جَب مَیں بنی عمُّون پر فتحیاب ہوکر لَوٹوں تو اُس وقت جو کوئی میرے گھر کے دروازہ سے نکل کر میرے اِستِقبال
کو آئے وہ یَاہوِہ کا ہوگا اَور مَیں اُسے سوختنی نذر کے طور پر پیش کروں گا۔“
32 تَب یِفتاحؔ بنی عمُّون سے جنگ کرنے نکلا اَور یَاہوِہ نے اُنہیں اُس کے ہاتھ میں کر دیا۔
33 وہ اُنہیں عروعؔر سے مِنّیتؔ تک کے بیس شہروں بَلکہ ابیل کرامِیمؔ تک تباہ کرتا چلا گیا۔ اِس طرح بنی اِسرائیل بنی
عمُّون پر غالب آئے۔

34 جَب یِفتاحؔ مِصفاہؔ میں اَپنے گھر آیا تو اُس کی اَپنی بیٹی اُس کے اِستقبال کو نکلی۔ وہ دفوں کی دھُن پر رقص کرتی
ہُوئی آئی! وہ اُس کی اِکلوتی بیٹی تھی اَور اُس کے علاوہ نہ تو اُس کے کویٔی بیٹا تھا نہ بیٹی۔
35 جَب اُس نے اُسے دیکھا تو اَپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اَور رو دیا اَور کہنے لگا، ”اَے میری بیٹی! تُم ھی میرے درد و
غم کا باعث بَن گئی کیونکہ مَیں نے یَاھوِہ سے ایک قَسم کھائی ھے جسے میں توڑ نہیں سَکتا۔“
36 اُس نے کہا، ”اَے میرے باپ! اگر تُم نے یَاھوِہ کی مَنّت مانی تھی تو جو کچھ تمہارے مُنہ سے نِکلا اُسے عَمل میں
لاؤ، کیونکہ یَاھوِہ نے تمہارے دُشمنوں بنی عمُّون سے تمہارا اِنتقام لے لیا ھے۔“
37 لیکن میری ایک اِلتجا سُن! اُس نے کہا، ”مُجھے دو ماہ کی مہلت دیں تا کہ میں پہاڑوں پر گھُومتی پھروں اَور اَپنی
سہیلیوں کے ساتھ اَپنے کنوارےپن پر روؤں۔“
38 اُس نے کہا، تُو جا سکتی ھے۔ تَب اُس نے اُسے دو ماہ کے لِئے رخصت دی اَور وہ اَپنی سہیلیوں کے ساتھ پہاڑوں
پر گئی اَور اَپنے کنوارےپن پر روتی رھی۔
39 دو ماہ بعد وہ اَپنے باپ کے پاس واپس لَوٹ آئی اَور اُس نے جو مَنّت مانی تھی اُسے پُورا کیا۔ وہ دُنیا سے کنواری
ھی رخصت ہُوئی۔
تَب سے بنی اِسرائیل میں روایت چلی آ رھی ھے
40 کہ ہر سال اِسرائیلیوں کی دوشیزائیں چار دِن کے لِئے باھر چلی جاتی ھیں اَور یِفتاحؔ گِلعادی کی بیٹی کی یاد میں نوحہ
کرتی ھیں۔

12

یِفتاحؔ اَور اِفرائیمؔ

1 اِفرائیمؔ کے لوگوں نے اَپنی فَوج جمع کی اَور ضِفونؔ کو جا کر یِفتاحؔ سے کہنے لگے، ”تُم ھمیں اَپنے ساتھ لِئے بغیر بنی
عمُّون سے لڑنے کیوں گئے؟ ھم تُمھیں پُورے گھر سمیت جَلا دیں گے۔“
2 یِفتاحؔ نے جَواب دیا، ”میں اَور میرے لوگ بنی عمُّون کے ساتھ بڑے جھگڑے میں اُلجھے ہُوئے تھے اَور جَب مَیں نے
تُمھیں بُلایا تو تُم مُجھے اُن کے ھاتھ سے چھُڑانے کے لِئے نہیں آئے۔
3 جَب مَیں نے دیکھا کہ تُم مدد نہ کروگے تو مَیں نے اَپنی جان ھتھیلی پر رکھی اَور بنی عمُّون کے مُقابلہ کو نِکلا اَور
یَاھوِہ نے مُجھے اُن پر فتح بخشی۔ اَب آج تُم مُجھ سے لڑنے کیوں آئے ھو؟“
4 تَب یِفتاحؔ گِلعادؔ کے لوگوں کو جمع کرکے اِفرائیمؔ کے لوگوں سے لڑا اَور گِلعادیوں نے اُنہیں مارا کیونکہ اِفرائیمؔ کے
لوگوں نے کہاتھا، ”تُم گِلعادی اِفرائیمؔ اَور منشّہ کو چھوڑکر بھاگے ہُوئے لوگ ھو۔“
5 گِلعادیوں نے یردنؔ کے گھاٹوں پر قبضہ کر لیا جو اِفرائیمؔ کی راہ پر تھا۔ اَور جَب کویٔی اِفرائیمؔ سے بھاگ آتا اَور کہتا،
”مُجھے اُس پار جانے دو،“ تو گِلعادؔ کے لوگ اُس سے پُوچھتے، ”کیا تُم اِفرائیمی ھو؟“ اَور اگر وہ کہتا، ”نہیں،“
6 تو وہ کہتے کہ ٹھیک ھے، ذرا لفظ ”شِبّولیتھ،“ تو بولو۔ اگر وہ صحیح تلفّظ کی بجائے، ”سِبّولیتھ“ کہتا تو وہ اُسے پکڑکر
یردنؔ کے گھاٹ پر مار ڈالتے تھے۔ چنانچہ اُس وقت بیالیس ہزار بنی اِفرائیمؔ کے لوگ مارے گئے۔
7 یِفتاحؔ چھ بَرس تک اِسرائیل کا قاضی رہا۔ تَب یِفتاحؔ گِلعادی نے وفات پائی اَور گِلعادؔ ھی کے کسی شہر میں دفنایا
گیا۔

اِبصانؔ، ایلون اَور عبدونؔ

8 اُس کے بعد اِبصانؔ جو بیت لحمؔ کا تھا اِسرائیل کا قاضی بنا۔
9 اُس کے تیس بیٹے اَور تیس بیٹیاں تھیں۔ اُس نے اَپنے برادری کے باھر کے مَردوں سے اَپنی بیٹیاں بیاہ دیں اَور اَپنے
بیٹوں کے لِئے بھی اَپنے برادری کے باھر سے تیس جَوان عورتیں بیاہ کر لایا۔ اِبصانؔ سات سال تک اِسرائیل کا قاضی بنا
رھا۔
10 تَب اِبصانؔ مَر گیا اَور بیت لحمؔ میں دفنایا گیا۔
11 اُس کے بعد ایلون زبُولُونی دس بَرس تک اِسرائیل کا قاضی ھُوا۔
12 تَب ایلون مَر گیا اَور زبُولُون کے مُلک ایّالونؔ میں دفنایا گیا۔
13 اُس کے بعد فِرعاتونی ھلّیل کا بیٹا عبدونؔ اِسرائیل کا قاضی ھُوا۔
14 اُس کے چالیس بیٹے اَور تیس پوتے تھے جو ستّر گدھوں پر سوار ھَوا کرتے تھے۔ وہ آٹھ سال تک اِسرائیل کا قاضی
رھا۔
15 تَب ھلّیل کا بیٹا عبدونؔ مَر گیا اَور عمالیقیوں کے کوھستانی علاقه میں اِفرائیمؔ میں فِرعاتون کے مقام پر دفنایا گیا۔

13

شِمشُونؔ کی پیدائش

1 اَور بنی اِسرائیل نے پھر یَاھوِہ کی نظر میں بدی کی۔ اِس لِئے یَاھوِہ نے چالیس بَرس تک اُنہیں فلسطینیوں کے ھاتھ
میں دے دیا۔
2 دانیوں کے برادری سے ضورعاؔہ میں رھنے والا ایک شخص تھا جِس کا نام منوحہؔ تھا۔ اُس کی بیوی بانجھ تھی اِس لِئے
اُس کے کوئی بچّہ نه ھُوا۔
3 یَاھوِہ کا فرشته اُسے دِکھائی دیا اَور اُس نے کہا، ”دیکھ! تُو بانجھ اَور بے اَولاد ھے لیکن تُو حامله ھوگی اَور تیرے
ھاں بیٹا ھوگا۔
4 لٰہذا خیال رھے که تُم نه مَے، نه کوئی خمیر شُدہ مشروب شَے پینا اَور نه ھی کوئی ناپاک چیز کھانا۔
5 کیونکه تُو حامله ھوگی اَور بیٹا جنے گی۔ اُس کے سَر پر کبھی اُسترا نه پھیرا جائے کیونکه وہ لڑکا اَپنی ماں کے پیٹ ھی
سے خُدا کا نذیر ھوگا اَور وہ اِسرائیلیوں کو فلسطینیوں کے ھاتھ سے رِھائی دینا شروع کرے گا۔“
6 تَب وہ عورت اَپنے خَاوند کے پاس گئی اَور اُسے بتایا، ”ایک مَرد خُدا میرے پاس آئے۔ وہ یَاھوِہ کے فرشته کی مانند
نہایت مُہیب نظر آئے۔ مَیں نے اُن سے یه نہیں پُوچھا که آپ کہاں سے آئے ھو اَور نه ھی اُنہُوں نے مُجھے اَپنا نام بتایا۔
7 لیکن اُنہُوں نے مُجھ سے کہا، ’تُو حامله ھوگی اَور بیٹا جنے گی۔ اِس لِئے نه مَے، نه کوئی خمیر شُدہ مشروب شَے پینا
اَور نه ھی کوئی ناپاک چیز کھانا۔ کیونکه وہ لڑکا پیدائش سے لے کر اَپنی موت کے دِن تک خُدا کا نذیر رھے گا۔‘ “
8 تَب منوحہؔ نے یَاھوِہ سے دعا کی: ”اَپنے خادِم کو مُعاف کر دیں، اَے خُداوند! مَیں آپ کی مِنّت کرتا ھُوں که وہ
مَرد خُدا جسے آپ نے بھیجا تھا ھمارے پاس پھر آئے اَور ھمیں سِکھائے که ھم اُس لڑکے کی جو پیدا ھونے والا ھے
کس طرح پرورِش کریں؟“
9 خُدا نے منوحہؔ کی دعا سُن لی اَور جَب وہ عورت کھیت میں تھی تو خُدا کا فرشته پھر اُس کے پاس آیا لیکن تَب اُس
کا خَاوند منوحہؔ اُس کے ساتھ نه تھا۔
10 اُس عورت نے دَوڑ کے جا کر اَپنے خَاوند کو اِطّلاع دی، ”وہ آدمی جو اُس دِن مُجھے دِکھائی دیا تھا اَب یہاں ھے۔“
11 منوحہؔ اُٹھ کر اَپنی بیوی کے پیچھے پیچھے گیا۔ جَب وہ اُس آدمی کے پاس پہُنچا تو اُس سے پُوچھا، ”کیا آپ وُھی شخص
ھے جِس نے میری بیوی سے باتیں کیں؟“

اُس نے کہا، ”ہاں میں وُہی ہُوں۔“
12 تب منوحہ نے اُس سے پُوچھا، ”جب آپ کا کہا پُورا ہو جائے تو ہمیں اُس لڑکے کی زندگی اَور کام کاج کے بارے
میں کِن باتوں کا خیال رکھنا ہوگا؟“
13 یَاہوِہ کے فرشتہ نے منوحہ کو جَواب دیا، ”تیری بیوی اُن سَب باتوں پر عَمل کرے جو مَیں نے اُسے بتائی ہیں۔
14 وہ انگور سے پیدا ہونے والی کوئی شَے نہ کھائے، نہ کوئی خمیر شُدہ مشروب شَے پینا اَور نہ ہی کوئی ناپاک چیز
کھانا۔ اَور وہ ہر حُکم پرجو مَیں نے اُسے دیا ہے عَمل کرے۔“
15 منوحہ نے یَاہوِہ کے فرشتہ سے کہا، ”ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ یہاں رُک جائے تاکہ ہم آپ کے لئے بکری کا بچّہ
ذبح کریں اَور اُسے پکائیں۔“
16 یَاہوِہ کے فرشتہ نے کہا، ”اگر تُم مُجھے روک بھی لو، تو بھی میں تمہارا کوئی کھانا نہ کھاؤں گا۔ لیکن اگر تُم سوختنی
نذر تیّار کریں تو اُسے یَاہوِہ کے لئے پیش کرو۔“)منوحہ کو اِس بات کا احساس نہ تھا کہ وہ یَاہوِہ کا فرشتہ ہے۔(
17 تب منوحہ نے یَاہوِہ کے فرشتہ سے پُوچھا، ”آپ کا نام کیا ہے تاکہ جب آپ کی باتیں پُوری ہُوں تو ہم آپ کی
اِحترام کر سکیں؟“
18 یَاہوِہ کے فرشتہ نے اُس سے کہا، ”تُم میرا نام کیوں پُوچھ رہے ہو، کیونکہ اُسے کوئی نہیں سمجھ سَکتا۔“
19 تب منوحہ نے اناج کی نذر کی قُربانی سمیت بکری کا ایک بچّہ لے کر اُسے ایک چٹّان پر خُداوند کے لئے پیش کیا
اَور یَاہوِہ نے منوحہ اَور اُس کی بیوی کی نظروں کے سامنے ایک عجیب کام کیا۔
20 جوں ہی آگ کا شُعلہ مذبح پر سے آسمان کی طرف بُلند ہُوا یَاہوِہ کا فرشتہ اُس شُعلہ میں ہوکر اُوپر چلا گیا۔ یہ دیکھ
کر منوحہ اَور اُس کی بیوی مُنہ کے بَل زمین پر گِر پڑے۔
21 جب یَاہوِہ کا فرشتہ منوحہ اَور اُس کی بیوی کو نظر نہ آئے تو منوحہ نے جانا کہ وہ یَاہوِہ کا فرشتہ تھا۔
22 منوحہ نے اَپنی بیوی سے کہا، ”اَب ہم ضرُور مَر جائیں گے کیونکہ ہم نے خُدا کو دیکھاہے۔“
23 لیکن اُس کی بیوی نے کہا، ”اگر یَاہوِہ چاہتے کہ ہمیں مار ڈالے تو ہمارے ہاتھ سے سوختنی نذر اَور اناج کی نذر
کی قُربانی قبُول نہ کرتے نہ وہ ہمیں یہ سَب کُچھ دِکھانے اَور نہ ہی اُس وقت ہم سے اَیسی باتیں کہتے۔“
24 اُس عورت کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہُوا اَور اُس نے اُس کا نام شِمشُونؔ رکھا۔ وہ لڑکا بڑا ہُوا اَور یَاہوِہ نے اُسے برکت
دی۔
25 اَور جب وہ ضورعاؔہ اَور اِستالؔ کے درمیان محنے دانؔ میں تھا تو یَاہوِہ کی رُوح نے اُسے متحرّک کرنا شروع کر دیا۔

14

شِمشُونؔ کا بیاہ

1 شِمشُونؔ تِمنہ کو گیا اَور وہاں اُس کی نظر ایک جَوان فلسطینی دوشیزہ پر پڑی۔
2 جب وہ لَوٹا تو اَپنے والدین سے کہنے لگا، ”مَیں نے تِمنہ میں ایک فلسطینی عورت دیکھی ہے۔ تُم اُس سے میرا بیاہ کرا
دو۔“
3 اُس کے والدین نے کہا، ”کیا تیرے رشتہ داروں اَور ہماری ساری قوم میں کوئی عورت نہیں جو تُجھے پسند ہو؟ کیا
یہ ضرُوری ہے کہ تُم نامختون فلسطینیوں میں سے اَپنے لئے بیوی لائے؟“
لیکن شِمشُونؔ نے اَپنے باپ سے کہا، ”میری نظروں میں وہ ہی صحیح ہے، اُسی سے میرا بیاہ کرا دے۔“

4)اُس کے والدین کو مَعلُوم نہ تھا کہ یہ یَاھوِہ کی طرف سے ھے جو فلسطینیوں کے خِلاف بدلہ لینے کا بہانہ ڈھونڈ رھاتھا
کیونکہ اُن دِنوں وہ اِسرائیلیوں پر حُکومت کرتے تھے۔(
5 شِمشُونؔ اَپنے والدین کے ساتھ تِمنؔہ جا رھاتھا کہ تِمنؔہ کے تاکستانوں کے نزدیک پہُنچتے ھی ایک جَوان شیر گرجتا ہُوا اُس
کی طرف آ لپکا۔
6 تَب یَاھوِہ کا رُوح اُس پر اِس قدر زور سے نازل ہُوا کہ اُس نے نِہتّے ھی اُس شیر کو یُوں چیر ڈالا گویا کوئی کسی
بکری کے بچّہ کو چیر ڈالا ھو۔ لیکن اُس نے اَپنے ماں باپ سے اَپنی اِس حرکت کا ذِکر تک نہیں کیا۔
7 تَب شِمشُونؔ نے نیچے جا کر اُس عورت سے باتیں کیں اَور وہ اُسے پسند آئی۔
8 کچھ دِنوں کے بعد جَب وہ اُس سے بیاہ کرنے گیا تو راہ سے ھٹ کر شیر کی لاش دیکھنے گیا اَور اُسے اُس کے لاش
میں شہد کی مکھّیوں کا جھُنڈ اَور شہد کا چھتّا دِکھائی دیا
9 جسے اُس نے اَپنے ھاتھوں سے نکال لیا اَور اُس کا شہد کھاتا ہُوا چل دیا۔ جَب وہ اَپنے ماں باپ سے مِلا تو اُنہیں بھی
تھوڑا سا دیا اَور اُنہُوں نے بھی کھایا۔ لیکن اُس نے اُنہیں یہ نہ بتایا کہ وہ شہد اُس نے شیر کے لاش میں سے نکالا تھا۔
10 تَب اُس کا باپ اُس عورت کو دیکھنے کے لِئے گیا اَور شِمشُونؔ نے وھاں دُلھے کی طرف سے ضیافت کرنے کے رِواج
کے مُطابق ضیافت کی۔
11 تِمنتھ کے لوگوں نے تیس افراد کو مُنتخب تاکہ وہ شِمشُونؔ کی رِفاقت میں رھیں۔
12 شِمشُونؔ نے اُن سے کہا، ”مَیں تُمھیں ایک پہیلی سُناتا ہُوں۔ اگر تُم اِس ضیافت کے سات دِنوں میں اُسے بُوجھ کر مُجھے
جَواب دوگے تو مَیں تُمھیں تیس کتّانی کُرتے اَور تیس جوڑے کپڑے دُوں گا۔
13 اَور اگر تُم مُجھے جَواب نہ دے سکوگے تو تُمھیں مُجھے تیس کتّانی کُرتے اَور تیس جوڑے کپڑے دینے ھوں گے۔“
اُنہُوں نے کہا، ”اَپنی پہیلی بَیان کر تاکہ ھم اُسے سُنیں!“
14 اُس نے کہا،
کھانے والے میں سے کھانے کی چیز؛
اَور زبردست میں سے مٹھاس نکلی۔
تین دِن تک وہ اُس پہیلی کو حل نہ کر سکے۔
15 چوتھے دِن اُنہُوں نے شِمشُونؔ کی بیوی سے کہا، ”اَپنے خَاوند کو پھُسلا تاکہ وہ ھمیں اِس پہیلی کا مطلب سمجھائے
ورنہ ھم تُجھے اَور تیرے باپ کے گھر کو آگ سے جَلا دیں گے۔ کیا تُم نے ھمیں یہاں لُوٹنے کے لِئے مدعو کیا تھا؟“
16 تَب شِمشُونؔ کی بیوی اُس کے پاس سسکیاں بھرتی ہُوئی آئی اَور کہنے لگی، ”تُو مُجھ سے نفرت کرتا ھے! تُجھے مُجھ سے
واقعی مَحَبّت نہیں ھے۔ تُونے میری قوم کے لوگوں سے پہیلی پُوچھی لیکن مُجھے اُس کا مطلب بھی نہیں بتایا۔“
اُس نے کہا، ”مَیں نے تو اَپنے ماں باپ کو بھی اِس کا مطلب نہیں بتایا تُجھے کیوں بتاؤں؟“
17 اَور ضیافت کے ساتویں دِن تک وہ اُس کے سامنے روتی رھی۔ چنانچہ ساتویں دِن آخرکار تنگ آکر اُس نے اُسے بتا
دیا اَور اُس نے اُس پہیلی کا مطلب اَپنی قوم کے لوگوں کو سمجھا دیا۔
18 ساتویں دِن سُورج غروب ھونے سے قبل شہر کے لوگوں نے اُس سے کہا،
”شہد سے میٹھا اَور کیا ھوتاھے؟
اَور شیر سے زورآور اَور کون ھے؟“
شِمشُونؔ نے اُن سے کہا،

”اگر تُم میری بچھیا کو ہل میں نہ جوتتے،
تو میری پہیلی کو کبھی نہ بُوجھ پاتے۔“
19 تَب یَاہوِہ کی رُوح اُس پر زور سے نازل ہُوئی اَور وہ اشقلونؔ کو گیا اَور اُن کے تیس آدمیوں کو مار ڈالا اَور اُن کا
مال و اَسباب لُوٹ کر اُن کے کپڑے پہیلی پُوچھنے والوں کو دئیے۔ پھر وہ غُصّہ میں آگ بگُولہ ہوکر اَپنے باپ کے گھر چلا
گیا۔
20 اَور شِمشُونؔ کی بیوی اُس کے ایک دوست کو جو اُس کی ضیافت میں شریک ہُوا تھا بیاہ دی گئی۔

15

شِمشُونؔ کا فلسطینیوں سے اِنتقام لینا

1 کُچھ دِنوں بعد گیہُوں کی فصل کے موسم میں شِمشُونؔ بکری کا ایک بچّہ لے کر اَپنی بیوی سے مِلنے گیا اَور وہاں جا کر
کہنے لگا، ”میں اَپنی بیوی کے کمرہ میں جاؤں گا۔“ لیکن اُس کے باپ نے اُسے اَندر جانے سے روک دیا۔
2 اُس نے شِمشُونؔ سے کہا، ”مُجھے قطعی یقین ہو گیا تھا کہ تُو اُس سے سخت نفرت کرتا ہے، اِس لئے مَیں نے اُسے تیرے
رفاقتی فرد کو دے دیا۔ کیا اُس کی چھُوٹی بہن زِیادہ حسین نہیں؟ لہٰذا تُو اَپنی پہلی بیوی کے عِوض اُس سے بیاہ کر لے۔“
3 شِمشُونؔ نے اُن سے کہا، ”اَب کی بار تو میں فلسطینیوں سے بدلہ لینے کا حقدار ہُوں۔ مَیں اُن کو تباہ کر دُوں گا۔“
4 چنانچہ شِمشُونؔ نے جا کر تین سَو لومڑیاں پکڑیں اَور ہر دو کی دُمیں باندھ کر ہر جوڑی کے دُموں میں ایک ایک مشعل
باندھ دی
5 اَور اُن مشعلوں کو آگ لگا کر لومڑیوں کو فلسطینیوں کی کھڑی فصلوں میں چھوڑ دیا۔ یُوں اُس نے پُولوں کے انباروں
اَور کھڑی فصلوں کو تاکستانوں اَور زَیتُون کے باغوں سمیت جَلا ڈالا۔
6 جَب فلسطینیوں نے پُوچھا، ”یہ کس نے کیا ہے؟“ تو لوگوں نے کہا، ”یہ تِمنِتی کے داماد شِمشُونؔ کی کارستانی ہے
کیونکہ اُس کی بیوی اُس کے رفاقتی فرد کو دے دی گئی۔“
اِس لئے فلسطینیوں نے جا کر اُس عورت اَور اُس کے باپ کو جَلا کر مار ڈالا۔
7 شِمشُونؔ نے اُن سے کہا، ”چونکہ تُم نے اَیسا کام کیا ہے اِس لئے میں تُم سے بدلہ لینے تک چَین سے نہ بیٹھوں گا۔“
8 اُس نے اُنہیں بڑی بُری طرح مارا اَور اُن کو قتل کر ڈالا۔ پھر وہاں سے چلا گیا اَور عیطامؔ کی چٹّان کے ایک غار میں
رہنے لگا۔
9 تَب فلسطینیوں نے جا کر یہُودیؔہ میں ڈیرے ڈالے اَور لحیؔ تک پھیل گئے۔
10 یہُودیؔہ کے باشِندوں نے اُن سے پُوچھا، ”تُم ہم سے لڑنے کیوں آئے ہو؟“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”ہم شِمشُونؔ کو گِرفتار کرنے آئے ہیں تاکہ ہم بھی اُس کے ساتھ وَیسا ہی سلُوک کریں جَیسا
اُس نے ہمارے ساتھ کیا۔“
11 تَب یہُودیؔہ کے تین ہزار باشندے عیطامؔ کی چٹّان کے غار میں گئے اَور شِمشُونؔ سے کہنے لگے، ”کیا تُو نہیں جانتا کہ
فلسطینی ہم پر حُکمران ہیں؟ پھر تُونے ہمارے ساتھ اَیسا کیوں کیا؟“
اُس نے کہا، ”مَیں نے اُن کے ساتھ وُہی کیا جو اُنہُوں نے میرے ساتھ کیا۔“
12 اُنہُوں نے اُس سے کہا، ”ہم آئے ہیں تاکہ تُجھے باندھ کر فلسطینیوں کے حوالہ کر دیں۔“
شِمشُونؔ نے کہا، ”مُجھ سے قَسم کھاؤ کہ تُم خُود مُجھے قتل نہ کروگے۔“

13 اُنہوں نے جواب دیا، ”ہمیں منظور ہے۔ ہم تُجھے صِرف باندھ کر اُن کے حوالہ کر دیں گے۔ ہم تُجھے جان سے نہیں
ماریں گے۔“ چنانچہ اُنہوں نے اُسے دو نئی رسّیوں سے باندھا اَور چٹّان کے اُوپر سے لے آئے۔
14 جَب وہ لحیؔ کے نزدیک پہُنچا تو فلسطینی للکارتے ہُوئے اُس کی طرف بڑھے۔ تَب یَاہوِہ کی رُوح شِدّت سے اُس پر
نازل ہُوئی اَور اُس کی بانہوں پر کی رسّیاں آگ سے جلے ہُوئے سَن کی مانند ہو گئیں اَور اُس کے ہاتھوں کے بندھن کھُل
کر گِر پڑے۔
15 اُسے گدھے کے جبڑے کی تازہ ہڈّی مِلی۔ اُس نے اُسے اُٹھالیا اَور اُس سے ایک ہزار لوگوں کو مار گرایا۔
16 تَب شِمشُونؔ نے کہا،

”گدھے کے جبڑے کی ہڈّی سے
مَیں نے اُن کے ڈھیر لگا دئیے۔
گدھے کے جبڑے کی ہڈّی سے
مَیں نے ایک ہزار لوگوں کو مار گرایا۔“

17 جَب وہ اَپنی بات ختم کر چُکا تو اُس نے جبڑے کی ہڈّی پھینک دی اَور اُس جگہ کا نام رامات لحیؔ* پڑ گیا۔
18 چونکہ وہ بہت پیاساتھا اِس لئے اُس نے یَاہوِہ کو پُکارا اَور کہا، ”تُونے اَپنے خادِم کے ہاتھ سے عظیم فتح بخشی
ہے۔ کیا اَب مَیں پیاسا مروں اَور نامختونوں کے ہاتھ میں پڑوں؟“
19 تَب خُدا نے لحیؔ میں ایک جگہ زمین چاک کر دی اَور اُس میں سے پانی نکل آیا۔ جَب شِمشُونؔ پی چُکا تو اُس کی
قُوّت لَوٹ آئی اَور وہ تازہ دَم ہو گیا۔ اِس لئے وہ چشمہ عینؔ ہقّورے† کہلایا اَور وہ آج تک لحیؔ میں ہے۔
20 شِمشُونؔ فلسطینیوں کے دِنوں میں بیس بَرس تک بنی اِسرائیل کا قاضی رہا۔

16

شِمشُونؔ اَور دلیلہؔ

1 ایک دِن شِمشُونؔ غزّہؔ گیا جہاں اُس نے ایک فاحِشہ کو دیکھا۔ وہ اُس کے ساتھ رات گُزارنے کے لئے اَندر گیا۔
2 غزّہؔ کے لوگوں کو خبر ہُوئی، ”شِمشُونؔ یہاں آیا ہے!“ چنانچہ اُنہوں نے اُس جگہ کو گھیرلیا اَور رات بھر شہر کے
پھاٹک پر اُس کی گھات میں بیٹھے رہے۔ البتّہ ساری رات وہ یہ کہہ کر چُپ چاپ بیٹھے رہے، ”صُبح ہوتے ہی ہم اُسے
مار ڈالیں گے۔“
3 لیکن شِمشُونؔ وہاں آدھی رات تک پڑا رہا۔ پھر وہ اُٹھا اَور شہر کے پھاٹک کے کواڑوں اَور دونوں بازوؤں کو پکڑکر
بینڈوں سمیت اُکھاڑ لیا اَور اُنہیں اَپنے کندھوں پر رکھ کر اُس پہاڑ کی چوٹی پر لے گیا جو حِبرونؔ کے سامنے ہے۔
4 چند دِنوں کے بعد سُورِقؔ کی وادی میں دلیلہؔ نام کی ایک عورت سے اُسے مَحَبّت ہو گئی۔
5 اَور فلسطینیوں کے سرداروں نے اُس عورت کے پاس جا کر کہا، ”اگر تُو اُس کو پھُسلا کر دریافت کر لے کہ اُس
کی قُوّت کا راز کیا ہے اَور ہم کیوں کر اُس پر غالب آسکتے ہیں تاکہ ہم اُسے باندھ کر اُسے اِیذا پہُنچا سکیں، تو ہم میں
سے ہر ایک تُجھے گیارہ سَو ثاقل چاندی* دے گا۔“
6 تَب دلیلہؔ نے شِمشُونؔ سے کہا، ”مُجھے اَپنی قُوّت کا راز بتا کہ تُجھے کس طرح باندھ کر قابُو میں کیا جا سَکتا ہے؟“

* **15:17** رامات لحیؔ یعنی جبڑے کی پہاڑی † **15:19** عینؔ ہقّورے یعنی پُکارنے والے کا * **16:5** گیارہ سَو ثاقل چاندی یعنی تیرہ کِلوگرام

7 شِمشُونؔ نے اُسے جَواب دیا، ”اگر کوئی مُجھے سات تازہ تانتوں سے باندھ دے جو سِکھائی نہ گئی ہُوں تو میں دیگر
آدمیوں کی مانند کمزور ہو جاؤں گا۔“
8 تَب فلسطینی سرداروں نے سات تازہ تانتیں اُسے لا کر دیں جو سِکھائی نہ گئی تھیں اَور اُس نے شِمشُونؔ کو اُن سے باندھ
دیا۔
9 اَور چند لوگوں کو کمرہ میں چھُپا کر اُس نے شِمشُونؔ کو پُکار کر کہا، ”اَے شِمشُونؔ، فلسطینی تُجھ پر چڑھ آئے ہیں!“
لیکن اُس نے اُن تانتوں کو اِس آسانی سے توڑ ڈالا جَیسے دھاگا چراغ کی لَو لگتے ہی ٹوٹ جاتا ہے۔ چنانچہ اُس کی طاقت
کا راز فاش نہ ہُوا۔
10 تَب دلیلہؔ نے شِمشُونؔ سے کہا، ”تُونے مُجھے احمق بنایا اَور مُجھ سے جھُوٹ بولا۔ اَب مُجھے بتا کہ تُجھے کیسے باندھا
جا سَکتا ہے؟“
11 اُس نے کہا، ”اگر کوئی مُجھے نئی رسّیوں سے جو کبھی اِستعمال نہ ہُوئی ہُوں کس کر باندھے تو میں دیگر آدمیوں
کی طرح کمزور ہو جاؤں گا۔“
12 تَب دلیلہؔ نے نئی رسّیاں لیں اَور اُسے اُن سے باندھا۔ پھر چند لوگوں کو کمرہ میں چھُپا کر اُس نے اُسے پُکار کر کہا،
”اَے شِمشُونؔ، فلسطینی تُجھ پر چڑھ آئے ہیں!“ لیکن اُس نے اَپنے بازوؤں پر سے اُن رسّیوں کو دھاگے کی مانند توڑ ڈالا۔
13 تَب دلیلہؔ نے شِمشُونؔ سے کہا، ”اَب تک تو تُو مُجھے احمق بناتا رہا اَور مُجھ سے جھُوٹ بولتا رہا۔ اَب بتا کہ تُجھے
کیسے باندھا جائے؟“
اُس نے کہا، ”اگر تُو میرے سَر کے بالوں کی سات لٹوں کو بُن کر کرگھے کے کھونٹے سے کس کر باندھ دے تو میں
دیگر آدمیوں کی طرح کمزور ہو جاؤں گا۔“ چنانچہ جَب وہ سو رہاتھا تَب دلیلہؔ نے اُس کے سَر کی سات لٹیں لیں اَور اُنہیں
بُن کر
14 کرگھے کے کھونٹے سے کس دیا۔
اَور پھر اُس نے پُکار کر کہا، ”اَے شِمشُونؔ، فلسطینی تُجھ پر چڑھ آئے ہیں!“ وہ نیند میں سے جاگ اُٹھا اَور اُس نے
کھونٹے کو کرگھے سمیت اُکھاڑ ڈالا۔
15 تَب اُس نے اُس سے کہا، ”جَب تُجھے مُجھ پر اِعتماد ہی نہیں تو تُو کیسے کہہ سَکتا ہے، ’مَیں تُجھ سے مَحَبّت کرتا
ہُوں،‘ یہ تیسری بار ہے جو تُونے مُجھے احمق بنایا اَور مُجھے اَپنی قُوّت کا راز نہیں بتایا۔“
16 وہ اِس قِسم کی نُکتہ چینی سے اُسے ہر روز دِق کرتی رہی یہاں تک کہ اُس کا دَم ناک میں آ گیا۔
17 چنانچہ اُس نے اُسے سَب کچھ بتا دیا۔ اُس نے کہا، ”میرے سَر پر کبھی اُسترا نہیں پھرا کیونکہ مَیں ماں کی پیٹ
سے ہی نذیر ہُوں اَور خُدا کے واسطے مخصُوص کیا گیا ہُوں۔ اگر میرا سَر مونڈا جائے تو میری طاقت جاتی رہے گی اَور مَیں
دیگر لوگوں کی طرح کمزور ہو جاؤں گا۔“
18 جَب دلیلہؔ نے دیکھا کہ اُس نے سَب کچھ بتا دیا ہے تو اُس نے فلسطینی سرداروں کو کہلا بھیجا، ”ایک بار پھر آ
جاؤ؛ کیونکہ اُس نے مُجھے سَب کچھ بتا دیا ہے۔“ چنانچہ فلسطینیوں کے سردار چاندی لے کر آ پہُنچے۔
19 دلیلہؔ نے اَپنے زانوں پر اُسے سُلا کر ایک آدمی کو بُلا بھیجا اَور اُس کے سَر کی ساتوں لٹیں مُنڈوا ڈالیں اَور اُسے اَپنے
قابُو میں کرنے لگی۔ اَور اُس کی قُوّت رخصت ہو چُکی تھی۔
20 تَب اُس نے پُکارا، ”اَے شِمشُونؔ فلسطینی تُجھ پر چڑھ آئے ہیں!“
وہ اَپنی نیند سے جاگ اُٹھا اَور سوچا، ”میں باہر جا کر ایک ہی جھٹکے سے پہلے کی طرح چُست ہو جاؤں گا۔“ لیکن
اُسے مَعلُوم نہ تھا کہ یَاہوِہ نے اُسے جُدا ہو چُکا ہے۔

21 تَب فلسطینیوں نے اُسے پکڑکر اُس کی آنکھیں نکال ڈالیں اَور اُسے غزّہؔ لے گئے۔ پھر اُسے کانسے کی زنجیروں میں جکڑ
کر قَیدخانہ میں چکّی پیسنے پر لگا دیا۔
22 لیکن اُس کے سر کے بال مونڈے جانے کے بعد پھر سے بڑھنے لگے۔

شِمشُونؔ کی موت

23 تَب فلسطینیوں کے سردار اَپنے معبُود دگونؔ کو بڑی قُربانی گذراننے اَور جَشن منانے کے لِئے یہ کہتے ہُوئے اِکٹّھے
ہُوئے، ”ہمارے معبُود نے ہمارے دُشمن شِمشُونؔ کو ہمارے ہاتھ میں کر دیا ہے۔“
24 جَب لوگ اُسے دیکھتے تَب اَپنے معبُود کی تمجید کرتے ہُوئے کہتے،

”ہمارے معبُود نے ہمارے دُشمن کو
ہمارے ہاتھ میں کر دیا ہے،
جِس نے ہمارے مُلک کو تاراج کیا
اَور ہمارے کئی لوگوں کو قتل کر ڈالا۔“

25 جَب اُن کی خُوشی کی اِنتہا نہ رہی تو وہ چِلّا چِلّاکر کہنے لگے، ”شِمشُونؔ کو باہر لے آؤ۔“ تاکہ وہ تماشا کرے اَور
ہمارا دِل بہلائے۔ چنانچہ اُنہُوں نے شِمشُونؔ کو قَیدخانہ سے بُلوایا اَور وہ اُن کے لِئے کھیل تماشا کرنے لگا۔
اَور جَب اُنہُوں نے اُسے دو سُتونوں کے درمیان کھڑا کیا،
26 تو شِمشُونؔ نے اُس خادِم سے جو اُس کا ہاتھ پکڑے ہُوئے تھا کہا، ”مُجھے اُن سُتونوں کے پاس لے چل جِن پر یہ
مَندِر قائِم ہے تاکہ میں اُن کا سہارا لے کر کھڑا رہُوں۔“
27 وہ مَندِر مَرد اَور عورتوں کے ہُجوم سے کھچاکھچ بھرا ہُوا تھا اَور فلسطینیوں کے سَب سردار وہاں تھے اَور اُس کی
چھت پر تقریباً تین ہزار مَرد اَور عورت تھے جو شِمشُونؔ کا تماشا دیکھ رہے تھے۔
28 تَب شِمشُونؔ نے خُداوؔند سے دعا کی، ”اَے یاہوِہ قادر مُجھے یاد فرما۔ اَے خُدا! صِرف ایک بار مُجھے طاقت بخش
تاکہ میں ایک ہی کوشش میں فلسطینیوں سے اَپنی دونوں آنکھوں کا بدلہ لے سکوں۔“
29 تَب شِمشُونؔ نے اُن دو درمیانی سُتونوں کو ٹٹولا جِن پر وہ مَندِر قائِم تھا اَور ایک پر اَپنا بایاں ہاتھ اَور دُوسرے پر اَپنا
داہنا ہاتھ رکھ کر زور لگایا،
30 اَور شِمشُونؔ نے کہا، ”مُجھے فلسطینیوں کے ساتھ مرنے دے!“ پھر شِمشُونؔ نے اَپنی پُوری طاقت سے فلسطینیوں پر زور
لگایا اَور وہ مَندِر سارے سرداروں اَور اُن لوگوں پر گِر پڑا جو وہاں مَوجُود تھے۔ اِس طرح اُس نے مَرتے مَرتے اِتنے لوگ
مار ڈالے جِتنے اُس نے اَپنی زندگی میں بھی نہیں مارے تھے۔
31 تَب اُس کے بھائی اَور اُس کے باپ کے گھرانے کے لوگ اُسے لینے کے لِئے آئے۔ وہ اُسے لے گئے اَور اُسے ضورعاہؔ
اَور اِستالؔ کے درمیان اُس کے باپ منوحہؔ کی قبر میں دفن کیا۔ وہ بیس بَرس تک اِسرائیلیوں کا قاضی رہا۔

17

میکاہؔ کے بُت

1 اِفرائیمؔ کے کوہستانی مُلک کے میکاہؔ نام کے ایک شخص نے
2 اَپنی ماں سے کہا، ”وہ گیارہ سَو ثاقل چاندی* جو آپ سے لی گئی تھی اَور جِس کے متعلّق مَیں نے لعنت کرتے سُنا
تھا میرے پاس ہے، مَیں نے اُسے لیا تھا۔“

* **17:2** گیارہ سَو ثاقل چاندی یعنی 13 کِلوگرام

تَب اُس کی ماں نے کہا، ”اَے میرے بیٹے، یَاہوِہ تُجھے برکت دے!“
3 جَب اُس نے گیارہ سَو ثاقل چاندی اَپنی ماں کو واپس کی تو اُس کی ماں نے کہا، ”میں خُود ہی اَپنے بیٹے کی خاطِر
اَپنی چاندی کو یَاہوِہ کے لئے مُقدّس کئے دیتی ہُوں۔ میں اُسے تُجھے واپس دے رہی ہُوں تاکہ تُو اُس سے ایک مُورت
تراش سکے۔“
4 چنانچہ جَب اُس نے وہ چاندی اَپنی ماں کو واپس کی تو اُس نے دو سَو ثاقل چاندی† لے کر سُنار کو دی جِس سے
اُس نے بُت بنایا اَور یہ میکاہؔ کے گھر میں رکھ دیئے۔
5 اُس شخص میکاہؔ کا ایک بُت خانہ تھا اَور اُس نے ایک افُود اَور چند خانگی معبُود بنائے اَور اَپنے بیٹوں میں سے ایک
کو اَپنا کاہِنؔ مُقرّر کیا۔
6 اُن دِنوں اِسرائیلیوں کا کویٔی بادشاہ نہ تھا چنانچہ جِس کو جو بھی ٹھیک مَعلُوم ہوتا تھا وہ وُہی کرتا تھا۔
7 یہُودیہؔ کے بیت لحمؔ میں جو بنی یہُوداہؔ کے برادریوں کے مُلک کا ایک لیوی جَوان مُقیم تھا
8 وہ آدمی یہُودیہؔ کا بیت لحمؔ شہر چھوڑکر چلا گیا تاکہ بُودوباش کے لئے کویٔی اَور جگہ تلاش کرے۔ راہ میں وہ اِفرائیمؔ
کے کوہستانی مُلک میں میکاہؔ کے گھر پہُنچا۔
9 میکاہؔ نے اُس سے پُوچھا، ”تُم کہاں سے آ رہے ہو؟“
اُس نے کہا، ”میں مُلکِ یہُودیہؔ کے بیت لحمؔ شہر کا لیوی ہُوں اَور مَیں بُودوباش کے لئے کسی جگہ کی تلاش میں
ہُوں۔“
10 تَب میکاہؔ نے اُس سے کہا، ”میرے ساتھ رہ اَور میرا باپ اَور کاہِنؔ بَن جا اَور مَیں تُجھے دس ثاقل چاندی‡ سالانہ
اَور پہننے کے لئے کپڑے اَور کھانا دیا کروں گا۔“
11 لہٰذا وہ لیوی اُس کے ساتھ رہنے کے لئے راضی ہو گیا اَور وہ جَوان اُس کے اَپنے بیٹوں کی مانند تھا۔
12 تَب میکاہؔ نے اُس لیوی کو مخصُوص کیا اَور وہ جَوان بطور کاہِنؔ اُس کے گھر میں رہنے لگا۔
13 اَور میکاہؔ نے کہا، ”اَب مَیں جانتا ہُوں کہ یَاہوِہ میرا بھلا کرے گا کیونکہ ایک لیوی میرا کاہِنؔ بَن چُکاہے۔“

18

بنی دانؔ کا لائشؔ میں آباد ہونا

1 اُن دِنوں اِسرائیل میں کویٔی بادشاہ نہ تھا۔
اَور اُن ہی دِنوں میں دانیوں کے قبیلہ کے لوگ اَپنی رہائش کے لئے کویٔی جگہ ڈھونڈ رہے تھے کیونکہ اَب تک اُنہیں
اِسرائیلی قبیلوں کے درمیان کویٔی مِیراث نہ مِلی تھی۔
2 چنانچہ بنی دانؔ نے ضورعاہؔ اَور اِستالؔ سے پانچ سُورماؤں کو مُلک کا حال جاننے اَور اُس کا جائزہ لینے کے لئے روانہ
کیا۔ یہ لوگ اَپنے تمام برادریوں کی نُمائندگی کرتے تھے۔ اُنہُوں نے اُن سے کہا، ”جاؤ اَور مُلک کا جائزہ لو۔“
یہ لوگ اِفرائیمؔ کے کوہستانی مُلک میں داخل ہُوئے اَور میکاہؔ کے گھر آئے جہاں اُنہُوں نے رات گزاری۔
3 جَب وہ میکاہؔ کے گھر کے قریب پہُنچے تو اُنہُوں نے اُس جَوان لیوی کی آواز پہچانی اِس لئے وہ اُدھر مُڑ گئے اَور اُس
سے پُوچھنے لگے، ”تُجھے یہاں کون لایا؟ تُم اِس جگہ کیا کر رہے ہو اَور تُم یہاں کیوں آئے ہو؟“

---

† **17:4** دو سَو ثاقل چاندی یعنی 2 کِلو 3سَو گرام
‡ **17:10** دس ثاقل چاندی یعنی 1سَو 15 گرام

4 اُس نے اُنہیں بتایا کہ میکاؔہ نے اُس کے ساتھ کیسا سلُوک کِیا اَور کہا، ”اُس نے مُجھے مُلازم رکھ لیا ہے اَور مَیں
اُس کا کاہِنؔ ہُوں۔“
5 تَب اُنُہوں نے اُس سے کہا، ”مہربانی فرما کر خُدا سے دریافت کرنا، تاکہ ہم جانیں کہ ہمارا یہ سفر کامیاب ہوگا بھی
یا نہیں؟“
6 کاہِنؔ نے اُن سے کہا، ”سلامتی کے ساتھ جاؤ۔ کیونکہ یَاہوِہ تمہارے سفر پر رضامند ہے۔“
7 چنانچہ وہ پانچ اَشخاص چل دِئیے اَور لائشؔ پہُنچے جہاں اُنہُوں نے دیکھا کہ لوگ صیدونیوں کی طرح اَمن و سلامتی
کے ساتھ بے خطرہ اَور محفوظ زندگی گزار رہے ہیں۔ اَور چونکہ اُن کے مُلک میں کسی چیز کی کمی نہ تھی اِس لِئے وہ
خُوشحال تھے اَور وہ صَیدانیوں سے بہت دُور رہتے تھے اَور کسی سے اُن کے کوئی تعلّقات نہ تھے۔
8 جَب وہ ضورعاؔہ اَور اِستالؔ کو لَوٹے، تو اُن کے بھائیوں نے اُن سے پُوچھا کہ، ”تُمھیں وہاں کا ماحول کیسا لگا؟“
9 اُنہُوں نے جَواب دیا، ”چلو فوراً چل کر، اُن پر حملہ کریں کیونکہ ہم نے دیکھاہے کہ وہ مُلک بہت اَچھّا ہے، اَور
تُم چُپ چاپ بیٹھے ہو؟ چلو اُس پر حملہ کریں اَور دیری کئے بغیر اُس پر قبضہ کر لیں۔
10 جَب تُم وہاں پہُنچوگے تو وہاں ایک ناگہاں قوم اَور وسیع مُلک پاؤگے جسے خُدا نے تمہارے ہاتھ میں کر دیا ہے۔
وہ اَیسی جگہ ہے جہاں کسی چیز کی کمی نہیں۔“
11 تَب دانیوں کے گھرانے کے چھ سَو مَرد مُسلّح ہوکر ضورعاؔہ اَور اِستالؔ سے روانہ ہُوئے۔
12 وہ بنی یہُوداؔہ کے یہُودیؔہ میں قِریت یعریمؔ کے نزدیک خیمہ زن ہُوئے۔ اِس لِئے قِریت یعریمؔ کے مغرب کی جگہ آج
کے دِن تک محنے دانؔ کہلاتی ہے۔
13 وہاں سے وہ اِفرائیمؔ کے کوہستانی مُلک کو روانہ ہُوئے اَور میکاؔہ کے گھر پہُنچے۔
14 تَب جو پانچ مَرد لائشؔ کے مُلک کا جائزہ لینے گئے تھے اَپنے بھائیوں سے کہنے لگے، ”کیا تُم جانتے ہو کہ اِن میں سے
ایک گھر میں اَفود، اَور دُوسرے خانگی معبُود، چاندی سے تراشی ہُوا بُت ہے؟ اَور ایک ڈھلا ہُوا بُت ہے؟ اَب تُم جانتے
ہو کہ کیا کرنا چاہئے۔“
15 چنانچہ وہ اُدھر مُڑ کر میکاؔہ کے مکان میں اُس جَوان لیوی کے گھر گئے اَور اُسے سلام کیا۔
16 اَور دانؔ کے قبیلہ کے وہ چھ سَو جنگی مَرد جو مُسلّح تھے پھاٹک کے دروازہ پر کھڑے رہے۔
17 وہ پانچ مَرد جنھوں نے مُلک کا جائزہ لیا تھا اَندر داخل ہُوئے اَور تراشی ہُوئی مُورت، اَفود، دُوسرے خانگی معبُود
لے لِئے۔ جَب کہ وہ کاہِنؔ اَور چھ سَو ہتھیار بند مَرد پھاٹک پر کھڑے تھے۔
18 جَب یہ لوگ میکاؔہ کے مکان میں داخل ہوکر تراشی ہُوئی مُورت، اَفود، دُوسرے خانگی معبُود اُٹھا لائے تو اُس کاہِنؔ
نے اُن سے کہا، ”تُم کیا کر رہے ہو؟“
19 اُنہُوں نے اُسے جَواب دیا، ”چُپ رہ! ایک لفظ بھی مُنہ سے نہ نکال اَور ہمارے ساتھ چل کر ہمارا باپ اَور کاہِنؔ
بَن۔ کیا یہ بہتر نہیں کہ تُم اِسرائیل کے ایک قبیلہ اَور برادری کی کہانت کرے بہ نِسبت اِس کے محض ایک شخص کے گھر
کا کاہِنؔ ہو؟“
20 تَب وہ کاہِنؔ خُوش ہو گیا۔ اُس نے اَفود، دُوسرے خانگی معبُود اَور تراشی ہُوئی مُورت لی اَور اُن لوگوں کے ساتھ
ہو لیا۔
21 تَب وہ مُڑے اَور روانہ ہو گئے اَور اُن کے بچّے، مویشی اَور اُن کا مال و اَسباب اُن کے آگے آگے تھا۔

22 وہ میکاہ کے گھر سے کُچھ ھی دُور گئے تھے کہ میکاؔہ کے آس پاس کے گھروں میں رہنے والے لوگ اِکٹھے ہُوئے
اَور اُنہُوں نے نکل کر بنی دانؔ کو جا لیا۔
23 جَب اُنہُوں نے اُنہیں پُکارا تو بنی دانؔ نے مُڑ کر میکاؔہ سے کہا، ”تُجھے کیا ہو گیا ھے کہ تُم اَپنے لوگوں کو لڑنے
کے لِئے لے آیا ھے؟“
24 اُس نے کہا، ”تُم نے میرے بنوائے ہُوئے معبُودوں اَور میرے کاہِنؔ کو لے لیا اَور چل دِئیے۔ میرے پاس اَور کیا
باقی رہا؟ پھر تُم کیوں کر مُجھ سے پُوچھتے ہو کہ تُجھے کیا ہو گیا ھے؟‘ “
25 بنی دانؔ نے کہا، ”ہم سے بحث نہ کر، کہیں اَیسا نہ ہو کہ چند تُند مِزاج لوگ تُجھ پر حملہ کر بیٹھیں، اَور تُم یعنی تُم
اَور تمہارا خاندان اَپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھو۔“
26 تَب بنی دانؔ نے اَپنی راہ لی اَور میکاؔہ بھی یہ دیکھ کر کہ وہ اُس سے زِیادہ طاقتور ھیں مُڑا اَور اَپنے گھر لَوٹ گیا۔
27 تَب وہ میکاؔہ کی بنوائی ہُوئی چیزوں اَور اُس کے کاہِنؔ کو لے کر لائش پہُنچے جہاں کے لوگ اَمن و سلامتی سے
رہتے تھے۔ اُنہُوں نے اُنہیں تلوار سے مارا اَور اُن کا شہر جَلا دیا۔
28 اُنہیں کوئی بچانے والا نہ تھا کیونکہ وہ صیدونؔ سے بہت دُور رہتے تھے اَور یہ لوگ کسی سے سروکار نہ رکھتے تھے۔
اَور وہ شہر بیت رحوبؔ کے پاس ایک وادی میں تھا۔
دانیوں نے اُس شہر کو پھر سے تعمیر کیا اَور وہ وہاں مُقیم ہو گئے۔
29 اُنہُوں نے اَپنے باپ دانؔ کے نام پرجو اِسرائیل کی اَولاد تھا اُس شہر کا نام دانؔ رکھا حالانکہ پہلے وہ شہر لائش کہلاتا
تھا۔
30 وہاں دانیوں نے اَپنے لِئے بُت نصب کِئے اَور مُلک کی اسیری کے ایّام تک گیرشوم کا بیٹا اَور مَوشہ کا پوتا یُوناتانؔ
اَور اُس کے بیٹے دانؔ کے قبیلہ کے کاہِنؔ رہے۔
31 اَور جَب تک خُدا کا گھر شیلوہؔ میں بنا رہا تَب تک وہ میکاؔہ کے بنوائے ہُوئے بُت کی عبادت کرتے رہے۔

19

ایک لیوی اَور اُس کی داشتہ

1 اُن دِنوں اِسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا۔
تَب ایک لیوی نے جو اِفرائیمؔ کے کوھستانی مُلک کے دُور کے علاقہ میں رہتا تھا یہُوداہؔ کے بیت لحمؔ کی ایک عورت
کو اَپنی داشتہ بنا لیا۔
2 لیکن اُس داشتہ عورت نے اُس سے بےوفائی کی اَور اُسے چھوڑکر یہُودیؔہ کے بیت لحمؔ میں اَپنے باپ کے گھر چلی
گئی۔ جَب اُسے وہاں رہتے ہُوئے چار مہینے گزر گئے
3 تو اُس کا خاوند اُسے منا کر لانے کے لِئے اُس کے پاس گیا۔ اُس نے اَپنا نوکر اَور دو گدھے اَپنے ہمراہ لِئے۔ وہ اُسے
اَپنے باپ کے گھر میں لے گئی اَور جَب اُس کے باپ نے اُسے دیکھا تو اُس سے خُوش ہوکر گرم جوشی سے اُس کا
اِستقبال کیا۔
4 اُس کے سسُر یعنی اُس لڑکی کے باپ نے اُسے روک لیا۔ لٰہذا وہ اُس کے پاس تین دِن تک رُکا رہا اَور وہاں کھاتا،
پیتا اَور سوتا رہا۔
5 چوتھے دِن وہ جلد اُٹھے اَور جانے کی تیّاری کرنے لگے، لیکن اُس لڑکی کے باپ نے اَپنے داماد سے کہا، ”کُچھ کھا
کر تازہ دَم ہو جاؤ اَور تَب تُم چلے جانا۔“

6 چنانچہ وہ وھاں بیٹھ گئے اَور مِل کر کھایا پیا۔ اُس کے بعد اُس لڑکی کے باپ نے کہا، ”آج پھر رُک جاؤ اَور خُوش
دِلی سے رات کاٹ لو۔“
7 جَب وہ آدمی جانے کے لِئے اُٹھا تو اُس کے سسُر نے اُسے روکا اِس لِئے وہ اُس رات وھیں رُکا رہا۔
8 پانچویں دِن صُبح جَب وہ جانے کو اُٹھا تَب اُس لڑکی کے باپ نے کہا، ”خاطِر جمع رکھو اَور دوپہر تک رُک جاؤ۔“
تَب اُن دونوں نے مِل کر کھانا کھایا،
9 اَور جَب وہ شخص اَپنی داشتہ اَور اَپنے خادِم کے ساتھ چلنے کو تیّار ہُوا تو اُس کے سسُر یعنی اُس لڑکی کے باپ نے
کہا، ”اَب دیکھو شام ہونے کو ہے۔ رات یہیں گزار لو کیونکہ دِن قریب قریب ڈھل چُکاھے لٰہذا رُک جاؤ اَور خُوشی
مناؤ۔ البتّہ کل صُبح جلد اُٹھ کر اَپنے گھر کی راہ لینا۔“
10 لیکن وہ شخص ایک اَور رات وھاں گُزارنے پر راضی نہ ھُوا۔ اُس نے اَپنے دو گدھوں پر زین کسی اَور اَپنی داشتہ
کے ساتھ یبُوس)یروشلیمؔ(کی جانِب روانہ ھُوا۔
11 جَب وہ یبُوس کے قریب پہُنچے تو دِن تقریباً ڈھل چُکاتھا۔ لٰہذا خادِم نے اَپنے آقا سے کہا، ”آ ھم یبُوسیوں کے اِس
شہر میں رُک جائیں اَور رات یہیں گُزاریں۔“
12 اُس کے آقا نے کہا، ”نہیں! ھم کسی اَیسے اجنبی شہر میں داخل نہیں ھوں گے جہاں کے باشِندے اِسرائیلی نہ ھوں۔
بَلکہ ھم گِبعہؔ تک جائیں گے۔“
13 اُس نے مزید یہ کہا، ”چلو ھم گِبعہؔ یا رامہؔ تک پہُنچنے کی کوشش کریں اَور اُن ھی میں سے کسی ایک مقام پر رات
گُزاریں۔“
14 لٰہذا وہ آگے بڑھے اَور بِنیامین کے گِبعہؔ کے نزدیک پہُنچے ھی تھے کہ سُورج ڈُوب گیا۔
15 وھاں گِبعہؔ میں وہ رات گُزارنے کے لِئے رُک گئے اَور شہر کے چَوک میں جا کر بیٹھ گئے لیکن کوئی بھی اُنہیں رات
کاٹنے کے لِئے اَپنے گھر نہ لے گیا۔
16 اُس شام کو اِفرائیمؔ کے کوھستانی مُلک کا ایک ضعیف شخص جو گِبعہؔ میں آ کر بس گیا تھا)اُس مقام کے باشِندے
بِنیامینی تھے(کھیتوں میں کام سے فارغ ھوکر وھاں آیا۔
17 جَب اُس ضعیف شخص نے آنکھیں اُٹھائیں اَور شہر کے چَوک میں مُسافر کو دیکھا تو اُس سے پُوچھا، ”تُم کہاں سے
آئے ھو اَور کدھر جا رہےھو؟“
18 اُس نے جَواب دیا، ”ھم یہُودیہؔ کے بیت لحمؔ سے اِفرائیمؔ کے کوھستانی مُلک کے آخِر والے علاقہ میں جا رہے ھیں
جہاں میرا گھر ہے۔ میں یہُودیہؔ کے بیت لحمؔ گیا ھُوا تھا اَور اَب یَاھوِہ کے گھر کو جا رہا ھُوں لیکن کسی نے مُجھے اَپنے
گھر میں پناہ نہیں دی۔
19 ھمارے پاس ھمارے گدھوں کے لِئے گھاس اَور چارا مَوجُود ہے اَور ھم جو تمہارے بندے ھیں ھمارے لِئے یعنی
میرے، میری لونڈی اَور اِس نوجوان کے لِئے جو ھمارے ھمراہ ہے روٹی اَور مَے بھی ہے۔ ھمیں کسی چیز کی کمی نہیں
ہے۔“
20 اُس ضعیف شخص نے کہا، تُم سلامتی سے میرے گھر چلو اَور مُجھے موقع دے کہ تمہاری سَب ضرورتیں پُوری
کروں لیکن چَوک میں رات نہ گُزار۔
21 چنانچہ وہ اُسے اَپنے گھر لے گیا اَور اُس کے گدھوں کو چارا دیا اَور وہ لوگ بھی اَپنے ھاتھ پاؤں دھوکر کھانے پینے
بیٹھ گئے۔

22 وہ ابھی کھا پی رہے تھے کہ شہر کے چند بدکار لوگوں نے اُس گھر کو گھیرلیا، اَور دروازہ کو زور زور سے پیٹنا
شروع کر دیا اَور اُس بُزرگ یعنی گھر کے مالک سے چِلّا چِلّاکر کہنے لگے کہ، ”اُس شخص کو جو تیرے گھر آیا ہے باہر
لا تاکہ ہم اُس کے ساتھ صحبت کریں۔“
23 صاحبِ خانہ نے باہر نکل کر اُن سے کہا، ”نہیں، میرے عزیزو! اِس قدر کمینے مت بنو۔ یہ آدمی میرا مہمان ہے اِس
لئے اَیسی ذلیل حرکت سے باز آؤ۔
24 دیکھو میری ایک کنواری بیٹی ہے اَور اُس شخص کے ساتھ اُس کی داشتہ بھی ہے۔ میں دونوں کو ابھی تمہارے پاس
لے آتا ہُوں۔ تُم اُن کی عزّت لُوٹو اَورجو چاہو اُن کے ساتھ کرو لیکن اُس شخص کے ساتھ اَیسی ذلیل حرکت مت کرنا۔“
25 لیکن اُن لوگوں نے اُس کی ایک نہ سُنی۔ اِس لئے اُس شخص نے جو مہمان تھا اَپنی داشتہ کو پکڑکر اُن کے پاس باہر
بھیج دیا اَور اُنہُوں نے اُس کے ساتھ زبردستی کی اَور ساری رات اُس کے ساتھ بدکاری کرتے رہے اَور صُبح سویرے اُسے
جانے دیا۔
26 پَو پھٹتے وقت وہ عورت اُس گھر کو لَوٹی جہاں اُس کا آقا تھا اَور دروازہ پر گِرپڑی اَور رَوشنی ہونے تک وہیں پڑی
رہی۔
27 صُبح جَب اُس کا آقا اُٹھا اَور گھر کا دروازہ کھول کر روانہ ہونے کے لئے باہر قدم رکھا تو وہاں اَپنی داشتہ کو
گھر کے دروازہ پر پڑا ہُوا پایا اَور اُس کے ہاتھ دہلیز پر پھیلے ہُوئے تھے۔
28 اُس نے اُس سے کہا، ”اُٹھ ہم چلیں۔“ لیکن کوئی جَواب نہ مِلا۔ تَب اُس آدمی نے اُسے اَپنے گدھے پر لاد لیا اَور
اَپنے گھر کو چل دیا۔
29 جَب وہ گھر پہُنچا تو اُس نے ایک چھُری لے کر اَپنی داشتہ کے جِسم کو عُضو بہ عُضو بَارہ حِصّوں میں کاٹا اَور
اُنہیں اِسرائیل کے سَب علاقوں میں بھیج دیا۔
30 جِس کسی نے بھی یہ دیکھا اُس نے کہا، ”بنی اِسرائیل کے مِصر سے نکل آنے کے وقت سے لے کر آج کے دِن
تک اَیسا واقعہ نہ تو کبھی ہُوا نہ دیکھنے میں آیا۔ ذرا سوچو اَور غور کرو اَور ہمیں بتاؤ کہ کیا کیا جائے؟“

20

بنی اِسرائیل بِنیامین کو سزا دیتے ہیں۔

1 تَب دانؔ سے لے کر بیرشبعؔ تک کے اَور گِلعادؔ کے مُلک کے تمام بنی اِسرائیل مُتّحد ہوکر نکلے اَور مِصفاہؔ میں یَاہوِہ
کے حُضُور اِکٹھّے ہُوئے
2 قوم کے سردار اَور اِسرائیل کے قبیلوں کے سَب خُدا کے لوگ جو چار لاکھ شمشیر زن پیادوں پر مُشتمل تھے، اَپنی اَپنی
جگہوں پر تعینات ہو گئے۔
3)بِنیامین قبیلے کے لوگوں نے سُنا کہ اِسرائیلی مِصفاہؔ کو گئے ہیں۔(تَب اِسرائیلیوں نے کہا، ”ہمیں بتاؤ کہ یہ ہولناک
واقعہ کیسے ہُوا۔“
4 چنانچہ اُس لیوی نے جو مقتول عورت کا خَاوند تھا کہا، ”میں اَور میری داشتہ بِنیامین کے گِبعہؔ میں رات کاٹنے کے
لئے آئے۔
5 رات کے وقت گِبعہؔ کے لوگ میرے پیچھے آئے اَور مُجھے مار ڈالنے کے اِرادے سے اُس گھر کو گھیرلیا۔ اُنہُوں نے
میری داشتہ سے زبردستی کی اُس کی عصمت لُوٹی یہاں تک کہ وہ مَر گئی۔
6 تَب مَیں نے اَپنی داشتہ کو لے کر اُسے ٹکڑے ٹکڑے کیا اَور اِسرائیل کی مِیراث کے ہر حِصّہ میں ایک ایک ٹکڑا بھیج
دیا کیونکہ اُنہُوں نے یہ ذلیل اَور شرمناک کام اِسرائیل میں کیا ہے۔

7 اَب اَے سَب اِسرائیلیوں! بولو اَور اَپنا فیصلہ سُناؤ۔“
8 تَب سَب لوگ ایک تن ہوکر اُٹھے اَور کہنے لگے، ”ہم میں سے کوئی بھی اَپنے گھر کا رُخ نہ کرے گا اَور نہ ہی کوئی
اَپنے ڈیرے کو جائے گا
9 بَلکہ ہم گِبعہؔ کے ساتھ یُوں پیش آئیں گے کہ ہم قُرعہ اَندازی سے اُس پر چڑھائی کریں گے۔
10 ہم بنی اِسرائیل کے سَب قبیلوں میں سے ہر سَو میں سے دس، اَور ہر ہزار آدمیوں میں سے سَو اَور دس ہزار میں سے
ایک ہزار آدمی لشکر کے لِئے توشہ سفر مہیا کرنے کے لِئے الگ کر لیں گے تاکہ جَب لشکر بِنیامین کے گِبعؔ میں پہُنچے تو
اُسے اُس کمینہ پن کی جو اُنہُوں نے اِسرائیل میں کیا ہے معقُول سزا دے جِس کے وہ مُستحق ہیں۔“
11 چنانچہ تمام بنی اِسرائیل کے سَب لوگ اِکٹھّے ہوکر اُس شہر کے خِلاف ایک تن ہوکر جُٹ گئے۔
12 بنی اِسرائیل کے قبیلوں نے بِنیامین کے سارے قبیلہ میں لوگوں کو روانہ کیا اَور کہلا بھیجا، ”یہ کیسا خوفناک جُرم
ہے جو تمہارے درمیان ہُوا؟
13 اَب گِبعہؔ کے اُن بدکار لوگوں کو ہمارے حوالہ کر دو تاکہ ہم اُنہیں قتل کر دیں اَور اِسرائیل میں سے اِس بدی کو
دُور کر ڈالیں۔“
لیکن بنی بِنیامین نے اَپنے اِسرائیلی بھائیوں کی بات نہ مانی۔
14 بنی بِنیامین اَپنے اَپنے شہروں سے نکل کر اِسرائیلیوں سے لڑنے کے لِئے گِبعہؔ میں اِکٹھّے ہو گئے۔
15 بنی بِنیامین نے فوراً گِبعہؔ کے باشِندوں میں سے چُنے ہُوئے سات سَو مَردوں کے علاوہ چھبّیس ہزار اَور شمشیر زن
مَرد اَپنے اَپنے شہروں سے جمع کِئے۔
16 اُن سَب سپاہیوں میں سات سَو چُنے ہُوئے مَرد اَپنے بائیں ہاتھ سے کام لیتے تھے اَور ہر ایک فلاخن سے پتّھر پھینک
کر بغیر خطا کِئے بال کو بھی نِشانہ بنا سکتا تھا۔
17 بنی بِنیامین کے علاوہ اِسرائیلیوں نے چار لاکھ شمشیر زن مَرد اِکٹھّے کِئے جو سَب کے سَب جنگجو سپاہی تھے۔
18 بنی اِسرائیل بیت ایل* کو گئے اَور خُدا سے مشورت چاہی۔ اُنہُوں نے کہا، ”ہم میں سے سَب سے پہلے بنی بِنیامین
سے لڑنے کون جائے؟“
یَاہوِہ نے فرمایا، ”پہلے یہُوداہؔ جائے۔“
19 اگلے دِن صُبح سویرے اُٹھ کر بنی اِسرائیل نے گِبعہؔ کے نزدیک ڈیرے ڈالے۔
20 اَور اِسرائیل کے لوگ بنی بِنیامین سے لڑنے کے لِئے نکلے اَور گِبعہؔ میں اُن کے خِلاف صف آرا ہُوئے۔
21 بنی بِنیامین گِبعہؔ سے نکلے اَور اُس دِن اُنہُوں نے بائیس ہزار اِسرائیلیوں کو میدانِ جنگ میں موت کے گھاٹ اُتار
دیا۔
22 لیکن اِسرائیلیوں نے ایک دُوسرے کی حوصلہ اَفزائی کی اَور پھر سے اُسی جگہ مورچے سنبھال لِئے جہاں وہ پہلے دِن
صف آرا ہُوئے تھے۔
23 تَب بنی اِسرائیل جا کر شام تک یَاہوِہ کے حُضُور روتے رہے اَور یَاہوِہ سے دریافت کیا، ”کیا ہم دوبارہ اَپنے بنی
بِنیامین جو ہمارے بھائی ہیں اُن سے لڑنے جائیں؟“
یَاہوِہ نے فرمایا، ”اُن پر چڑھائی کرو۔“

* **20:18** بیت ایل یعنی خُدا کا گھر

24 تَب دُوسرے دِن اِسرائیلی بنی بِنیامین کے نزدیک پہُنچے۔
25 اَب کی بار جَب بنی بِنیامین گِبعہؔ سے اُن کے مُقابلہ پر آئے تو اُنہُوں نے اَور اٹھّارہ ہزار اِسرائیلیوں کو جو سَب کے
سَب شمشیر زن تھے موت کے گھاٹ اُتار دیا۔
26 تَب تمام بنی اِسرائیل اَور سَب فَوجی بیت ایل چلے گئے اَور وہاں یَاہوِہ کے حُضُور میں آہ و زاری کرتے رہے۔ اُنہُوں
نے اُس دِن شام تک روزہ رکھا اَور یَاہوِہ کے آگے سوختنی نذریں اَور سلامتی کی نذریں پیش کیں
27 تَب اِسرائیلیوں نے یَاہوِہ سے فریاد کی۔)اُن دِنوں یَاہوِہ کے عہد کا صندُوق وہاں تھا
28 اَور فِنحاسؔ جو اَہرونؔ کا پوتا اَور الیعزرؔ کا بیٹا تھا اُس کے سامنے خدمت مَیں حاضِر رہتا تھا۔(اُنہُوں نے پُوچھا، ”کیا
ہم پھر اَپنے بھائی بِنیامین کے لوگوں سے لڑنے جائیں یا نہیں؟“
یَاہوِہ نے کہا، جاؤ، کیونکہ کل میں اُنہیں تمہارے ہاتھ میں کر دُوں گا۔
29 تَب اِسرائیلی گِبعہؔ کے اطراف گھات لگا کر بیٹھ گئے۔
30 تیسرے دِن اِسرائیلیوں نے بنی بِنیامین کے خِلاف چڑھائی کی اَور گِبعہؔ کے مقابل پہلے کی طرح صف آرا ہو گئے۔
31 بنی بِنیامین اُن کے مُقابلہ کے لئے نکل آئے اَور وہ شہر سے دُور کھنچے چلے گئے۔ اُنہُوں نے پہلے کی طرح ھی
اِسرائیلیوں کو مارنا اَور قتل کرنا شروع کیا، یہاں تک کہ تقریباً تیس مَرد کھُلے میدان میں اَور شاھراھوں پر ڈھیر ہو گئے۔
اُن میں سے ایک شاھراہ بیت ایل کو اَور دُوسری گِبعہؔ کو جاتی تھی۔
32 جہاں بنِ بِنیامین یہ کہتے تھے کہ، ”ہم اُنہیں پہلے کی طرح شِکست دے رہے ھیں وہاں اِسرائیلی یہ کہہ رہے تھے
کہ ہم پیچھے ہٹ کر اُنہیں شہر سے دُور شاھراھوں پر کھینچ لائیں۔“
33 اِسرائیل کے سَب لوگ اَپنی اَپنی جگہ سے ہٹ کر بَعل تامارؔ میں صف آرا ہُوئے اَور گھات میں بیٹھے ہُوئے اِسرائیلی
گِبعؔ کے مغرب سے اَچانک نکل پڑے۔
34 تَب اِسرائیلیوں کے دس ہزار مَردوں نے سامنے سے گِبعہؔ پر حملہ کیا۔ جنگ اِس قدر شدید تھی کہ بنی بِنیامین کو
احساس بھی نہ ہو سَکا کہ تباھی کس قدر نزدیک آ چُکی ھے۔
35 یَاہوِہ نے اِسرائیل کے سامنے بنی بِنیامین کو شِکست دی اَور اُس دِن اِسرائیلیوں نے پچّیس ہزار ایک سَو بنی بِنیامینیوں
کو مار ڈالا جو سَب کے سَب شمشیر زن تھے۔
36 تَب بنی بِنیامین نے دیکھا کہ وہ ہار چُکے ھیں۔
اَب اِسرائیلی لوگ بنی بِنیامین کے سامنے سے ہٹ گئے کیونکہ اُنہُوں نے اُن لوگوں پر اِعتماد کیا تھا جنہیں اُنہُوں نے گِبعہؔ
کے نزدیک گھات میں بِٹھا دیا تھا۔
37 جو لوگ گھات میں بیٹھے تھے وہ اَچانک گِبعہؔ پر ہر طرف سے جھپٹ پڑے اَور سارے شہر کو تہِ تیغ کر ڈالا۔
38 اِسرائیلیوں نے گھات میں بیٹھے ہُوئے لوگوں سے کہہ رکھا تھا کہ جَب وہ شہر سے دھوئیں کا بہت بڑا بادل اُٹھائیں
گے
39 تو اِسرائیلی لوگ لڑائی سے مُنہ پھیر لیں گے۔
اِس پر بنی بِنیامین نے اِسرائیلی لوگوں کو مارنا شروع کیا)اَور تقریباً تیس لوگ مَر چُکے تھے(اَور کہنے لگے، پہلی لڑائی
کی طرح، ”ہم اُنہیں ہرا رہے ھیں۔“
40 لیکن جَب شہر سے دھوئیں کا سُتون اُٹھنے لگا تو بنی بِنیامین نے پلٹ کر نگاہ کی اَور دیکھا کہ سارے شہر کا دُھواں
آسمان کی طرف اُٹھ رہا ھے۔

41 تَب اِسرائیلی لوگ اُن پر پلٹ پڑے اَور بنی بِنیامین کے لوگ گھبرا گئے کیونکہ وہ جان گئے تھے کہ اُن پر آفت آ چُکی
ہے۔
42 چنانچہ وہ اِسرائیلیوں کے سامنے سے بیابان کی طرف بھاگ نکلے لیکن وہ لڑائی سے بچ نہ سکے۔ اَورجو اِسرائیلی شہروں
میں سے آ رہے تھے اُنہوں نے اُنہیں وہیں ختم کر دیا۔
43 اُنہوں نے بنی بِنیامین کا محاصرہ کیا اَور اُنہیں رگیدا اَور گِبعہؔ کے مشرق میں اُنہیں بآسانی پامال کر دیا۔
44 اٹھّارہ ہزار بنی بِنیامین مارے گئے جو سَب کے سَب سُورما تھے۔
45 اَور جَیسے ہی وہ مُڑ کر بیابان میں رِمّونؔ کی چٹّان کی طرف بھاگے اِسرائیلیوں نے پانچ ہزار لوگوں کو شاہراہوں پر
مار ڈالا اَور وہ بنی بِنیامین کو گِدومؔ تک رگیدتے گئے اَور دو ہزار مَرد اَور مار ڈالے گئے۔
46 اُس دِن پچّیس ہزار شمشیر زن بنی بِنیامین کے لوگ مارے گئے جو سَب کے سَب سُورما تھے۔
47 لیکن چھ سَو مَرد پلٹ کر بیابان میں رِمّونؔ کی چٹّان کی طرف بھاگ گئے جہاں وہ چار ماہ تک رہے۔
48 اِسرائیلی لوگ لَوٹ کر بِنیامین کے علاقہ میں گئے اَور اُنہوں نے ہر شہر کو تہِ تیغ کر ڈالا جِن میں مویشی اَور سَب
لوگ جو اُن کے ہاتھ آئے شامل تھے۔ اَور جِس شہر سے بھی اُن کا پالا پڑا اُسے نذرِ آتش کر دیا۔

21

بنی بِنیامین کے لِئے بیویاں

1 اِسرائیل کے لوگوں نے مِصفاہؔ میں قَسم کھائی تھی: ”ہم میں سے کویٔی بھی شخص کسی بِنیامینی سے اَپنی بیٹی نہیں
بیاہے گا۔“
2 اَور سَب لوگ بیت ایل چلے گئے جہاں وہ شام تک خُدا کے حُضُور بیٹھ کر زور زور سے آہ و زاری کرتے رہے۔
3 اَور کہنے لگے، ”اَے یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا، اِسرائیل کے ساتھ یہ سَب کیوں ہُوا؟ آج اِسرائیل میں سے ایک قبیلہ کم
ہو گیا۔“
4 دُوسرے دِن صُبح سویرے لوگوں نے وہاں ایک مذبح بنا کر سوختنی نذریں اَور سلامتی کی نذریں پیش کیں۔
5 تَب بنی اِسرائیل پُوچھنے لگے کہ، ”اِسرائیل کے سَب قبیلوں میں سے کون ہے جو یَاہوِہ کے حُضُور میں اِجتماع میں
شریک نہیں ہُوا؟“ کیونکہ اُنہوں نے سخت قَسم کھائی تھی کہ، ”جو کویٔی یَاہوِہ کے حُضُور میں مِصفاہؔ مَیں حاضِر نہ ہوگا
وہ یقیناً مار ڈالا جائے گا۔“
6 تَب اِسرائیلی اَپنے بِنیامینی قبیلہ کے آپ نے بھائیوں کے لِئے رنجیدہ ہُوئے اَور کہنے لگے کہ آج اِسرائیل کا ایک قبیلہ
کٹ گیا۔
7 ہم اُن بچے ہُوئے لوگوں کے لِئے بیویاں کہاں سے لائیں کیونکہ ہم نے یَاہوِہ کی قَسم کھائی ہے کہ ہم اَپنی کویٔی
بیٹی اُن سے نہ بیاہیں گے؟
8 تَب اُنہوں نے پُوچھا کہ، ”اِسرائیل کا کون سا قبیلہ مِصفاہؔ میں یَاہوِہ کے حُضُور جمع نہیں ہو پایا؟“ تَب اُنہیں پتا لگا کہ
چھاؤنی میں یبیسؔ گِلعادؔ سے کویٔی شخص اِجتماع میں شریک ہونے نہیں آیاتھا۔
9 کیونکہ جَب اُنہوں نے لوگوں کا شُمار کیا تھا تو پتا لگا کہ یبیسؔ گِلعادؔ کے لوگوں میں سے کویٔی بھی وہاں نہ تھا۔
10 تَب جماعت نے بارہ ہزار سُورماؤں کو اِن ہدایات کے ساتھ یبیسؔ گِلعادؔ کو روانہ کیا کہ وہ جائیں اَور وہاں کے
سَب باشندوں کو عورتوں اَور بچّوں سمیت تلوار سے قتل کر دیں۔
11 اُنہوں نے کہا، ”تُمہیں لازِم ہوگا کہ ہر مَرد اَور ہر اُس عورت کو جو کنواری نہ ہو قتل کر ڈالو۔“

12 اُنہوں نے یبیسؔ گِلعادؔ کے باشِندوں میں چار سَو اَیسی جَوان دوشیزائیں پائیں جو مَرد سے ناواقِف تھیں اَور وہ اُنہیں
کنعانؔ کے مُلک میں شیلوہؔ کی چھاؤنی میں لے آئے۔
13 تَب ساری جماعت نے رِمّونؔ کی چٹّان پر بنی بِنیامین کے پاس پیغامِ اَمن بھیجا۔
14 تَب بنی بِنیامین اُسی وقت لَوٹ آئے اَور اُنہیں یبیسؔ گِلعادؔ کی وہ عورتیں دی گئیں جو زندہ بچا لی گئی تھیں۔ لیکن
وہ اُن سَب کے لِئے کافی نہیں تھیں۔
15 اَور لوگ بِنیامین کے باعث رنجیدہ ہُوئے کیونکہ یَاہوِہ نے اِسرائیل کے قبیلوں میں رخنہ ڈال دیا تھا۔
16 اَور جماعت کے بُزرگوں نے کہا، ”چونکہ بِنیامینی عورتیں نِیست و نابود ہو چُکی ہیں لٰہذا اَب ہم اِن بچے ہُوئے مَردوں
کو بیویاں کیسے مہیا کریں؟“
17 اُنہوں نے کہا، ”بچے ہُوئے بنی بِنیامین کے لوگوں کے لِئے مِیراث ضروُری ہے تاکہ اِسرائیل کا ایک قبیلہ نابود نہ ہو
جائے۔
18 ہم اُنہیں اَپنی بیٹیاں نہیں بیاہ سکتے کیونکہ ہم اِسرائیلیوں نے یہ قَسم کھائی ہے: ’وہ شخص ملعُون ہو، جو اَپنی بیٹی
کسی بِنیامینی کو دے۔‘
19 لیکن دیکھو شیلوہؔ میں جو بیت ایل کے شمال میں اَور اُس شاہراہ کے مشرق میں ہے جو بیت ایل سے شِکیمؔ کو جاتی
ہے اَور لبونہؔ کے جُنوب میں ہے یَاہوِہ کی سالانہ عید ہوتی ہے۔“
20 چنانچہ اُنہوں نے بنی بِنیامین کو یہ کہہ کر ہدایات دیں، ”جاؤ اَور تاکستانوں میں چھُپ جاؤ
21 اَور دیکھتے رہو۔ جَب شیلوہؔ کی لڑکیاں رقص میں شریک ہونے کے لِئے آ جائیں تو تُم تاکستانوں میں سے نکل کر اَپنے
لِئے شیلوہؔ کی لڑکیوں میں سے ایک ایک بیوی پکڑ لینا اَور بِنیامین کے مُلک کو چلے جانا۔
22 جَب اُن کے باپ یا بھائی ہم سے شکایت کریں گے تو ہم اُن سے کہیں گے، ’اُن کی مدد کرکے ہم پر مہربانی کرو
کیونکہ ہم لڑائی کے دَوران اُن کے لِئے بیویاں نہ لائے اَور تُم بےگُناہ ہو کیونکہ تُم نے آپ اَپنی بیٹیاں اُنہیں نہیں دیں۔‘ “
23 چنانچہ بنی بِنیامین نے اَیسا ہی کیا۔ جَب وہ لڑکیاں رقص کر رہی تھیں تو ہر مَرد نے ایک ایک کو پکڑا اَور لے جا
کر اُسے اَپنی بیوی بنا لیا۔ تَب وہ اَپنی مِیراث کو لَوٹے اَور شہروں کو دوبارہ تعمیر کرکے اُن میں بس گئے۔
24 اُسی وقت اِسرائیلی وہاں سے نکل کر اَپنے اَپنے قبیلہ اَور برادری اَور اَپنے گھرانے کو چلے گئے، اِس طرح ہر ایک
اَپنی اَپنی مِیراث کو لَوٹا۔
25 اُن دِنوں اِسرائیلیوں کا کوئی بادشاہ نہ تھا چنانچہ جِس کو جو بھی ٹھیک مَعلُوم ہوتا تھا وہ وُہی کرتا تھا۔

رُوتؔ
کی کِتاب

نعومیؔ کے شوہر اَور بیٹوں کی موت

1 جن دِنوں)بنی اِسرائیل کی(قیادت قُضاتیوں کے ہاتھوں میں تھی اُن دِنوں مُلک میں قحط پڑا اَور یہُودیؔہ کے بیت لحمؔ
کا ایک شخص اَپنی بیوی اَور دو بیٹوں سمیت چند دِنوں کے لِئے مُوآب کے مُلک میں جا کر مُقیم ہو گیا۔
2 اُس شخص کا نام الِیملکؔ اَور اُس کی بیوی کا نام نعومیؔ تھا اَور اُس کے دو بیٹوں کے نام محلونؔ اَور کِلیونؔ تھے۔ وہ
یہُودیؔہ کے بیت لحمؔ کے اِفراتی گھرانے سے تھے۔ وہ مُوآب کے مُلک میں چلے گئے اَور وہیں رہنے لگے۔
3 اَیسا ہُوا کہ نعومیؔ کا خاوند الِیملکؔ مَر گیا اَور وہ اَپنے دو دونوں نبیٹوں کے ساتھ باقی رہ گئی۔
4 بیٹوں نے دو مُوآبی عورتوں کے ساتھ بیاہ کر لیا، جِن میں سے ایک کا نام عرفہؔ اَور دُوسری کا رُوتؔ تھا۔ تقریباً دس
بَرس وہاں رہنے کے بعد،
5 محلونؔ اَور کِلیونؔ بھی مَر گئے، اَور نعومیؔ اَپنے دونوں بیٹوں اَور خاوند سے محروم ہو گئی۔

نعومیؔ اَور رُوتؔ کی بیت لحم کو واپسی

6 جَب نعومیؔ نے مُوآب کے مُلک میں یہ سُنا کہ یَاہوِہ نے اَپنے لوگوں پر مہربان ہوکر، اُنہیں روٹی مہیا کی ہے تو وہ اَپنی
دونوں بہوؤں سمیت وہاں سے اَپنے وطن جانے کی تیّاری کرنے لگی۔
7 اُس نے اَپنی دو بہوؤں کو ساتھ لیا اَور اُس مقام کو خیرباد کہا جہاں وہ رہتی تھی اَور اُس شاہراہ پر ہو لی جو یہُودیؔہ
کے مُلک کی طرف جاتی تھی۔
8 نعومیؔ نے اَپنی بہوؤں سے کہا: ”تُم دونوں اَپنے اَپنے میکے لَوٹ جاؤ۔ جَیسے تُم اَپنے مرحُوم شوہروں اَور مُجھ سے مہربانی
سے پیش آئیں وَیسے ہی یَاہوِہ تُم پر بھی مہربان ہو۔
9 یَاہوِہ کرے کہ تُم پھر سے بیاہ کر لو اَور اَپنے اَپنے خاوند کے گھر میں راحت پاؤ۔“
تَب اُس نے اُنہیں چُوما اَور وہ زار زار رونے لگیں۔
10 اَور اُس سے کہا، ”ہم تو تمہارے ساتھ لَوٹ کر تمہارے ہی لوگوں میں جائیں گی۔“
11 لیکن نعومیؔ نے کہا: ”میری بیٹیو! تُم اَپنے اَپنے گھر لَوٹ جاؤ۔ تُم میرے ساتھ کیوں آئیں گے؟ کیا میرے اَور بیٹے
ہونے والے ہیں جو تمہارے خاوند بَن سکیں؟
12 جاؤ، گھر لَوٹ جاؤ اَے میری بیٹیو! اَب مَیں اُتنی بُوڑھی ہو چُکی ہُوں کہ دُوسرا خاوند نہیں کر سکتی۔ اگر مَیں یہ
سوچنے لگوں کہ میرے لِئے اَب بھی اُمّید باقی ہے اَور اگر آج میرا خاوند ہوتا اَور مَیں بھی بیٹے جنتی۔
13 تو کیا تُم اُن کے جَوان ہونے تک اِنتظار کرتیں؟ کیا تُم اُن کی خاطِر غیر شادی شُدہ رہتیں؟ نہیں میری بیٹیو! اَیسا سوچنا
میرے لِئے بہ نِسبت تمہارے زِیادہ تلخ ہے کیونکہ یَاہوِہ کا ہاتھ میرے خِلاف اُٹھ چُکا ہے!“
14 اِس پر وہ پھر رونے لگیں۔ تَب عرفہؔ نے اَپنی ساس کو چُوما اَور اُسے اَلوِداع کہا، لیکن رُوتؔ اُس سے لپٹ گئی۔
15 نعومیؔ نے کہا: ”دیکھو تمہاری جٹھانی اَپنے لوگوں اَور اَپنے معبُودوں کے پاس لَوٹ رہی ہے۔ تُم بھی اُس کے ساتھ
چلی جاؤ۔“

16 لیکن رُوتؔ نے کہا: ”تُم اِصرار نہ کر کہ مَیں تُجھے چھوڑ دُوں یا تُجھ سے بھاگ کر دُور چلی جاؤں۔ جہاں تُم جاؤ گی
میں بھی وہاں چلُوں گی اَور جہاں تُم رہوگی میں بھی وہیں رہُوں گی۔ تمہارے لوگ میرے لوگ ہوں گے اَور تمہارا خُدا
میرا خُدا ہوگا۔
17 جہاں تُم مَروگی میں بھی وہیں مروں گی، اَور وہیں دفن ہو جاؤں گی۔ اگر موت کے سِوا کوئی اَور چیز مُجھے تُجھ
سے جُدا کرے تو یَاہوِہ مُجھ سے اَیسا ہی بَلکہ اِس سے بھی زِیادہ سختی سے پیش آئے۔“
18 جَب نعومیؔ نے دیکھا کہ رُوتؔ نے اُس کے ساتھ جانے کی ٹھان لی ہے تو اُس نے اَور اِصرار نہ کیا۔
19 اَور وہ دونوں چلتی رہیں یہاں تک کہ بیت لحمؔ جا پہُنچیں۔ جَب وہ بیت لحمؔ پہنچیں، تو اُن کی وجہ سے سارے شہر
میں دھوم مچ گئی اَور عورتیں کہنے لگیں، ”یہ تو نعومیؔ ہے۔ اُس کے سِوا کون ہو سکتی ہے؟“
20 اُس نے نعومیؔ سے کہا: ”مُجھے نعومیؔ* نہ کہو، بَلکہ مارہؔ† کہو کیونکہ قادرمُطلق نے میری زندگی تلخ کر دی ہے۔
21 میں تو بھری پُوری گئی تھی لیکن یَاہوِہ مُجھے خالی واپس لے آئے، مُجھے نعومیؔ کیوں کہتی ہو؟ یَاہوِہ قادرمُطلق نے
مُجھ پر آفت نازل کی اَور یَاہوِہ نے مُجھے بدنصیب کر دیا۔“
22 جَب نعومیؔ مُوآب سے اَپنی مُوآبی بہُو رُوتؔ کے ہمراہ لَوٹی، تو بیت لحمؔ میں جَو کی فصل کاٹنے کا موسم شروع ہو
چُکاتھا۔

2

رُوتؔ کی بُوعزؔ سے مُلاقات

1 نعومیؔ کے خَاوند کا ایک رشتہ دار تھا جِس کا نام بُوعزؔ تھا۔ وہ الیملِکؔ کے برادری سے تھا اَور بڑا مالدار تھا۔
2 مُوآبی رُوتؔ نے نعومیؔ سے کہا: ”مُجھے اِجازت دے کہ میں کھیتوں میں جاؤں اَور جِس کسی کی بھی مُجھ پر نظرِ
عنایت ہو اُس کے پیچھے پیچھے گری ہوئی بالیں چُننے لگوں۔“
نعومیؔ نے اُس سے کہا: ”جا میری بیٹی۔“
3 چنانچہ وہ چلی گئی، اَور فصل کاٹنے والوں کے پیچھے پیچھے بالیں چُننے لگی۔ اِتّفاق سے وہ کھیت بُوعزؔ کا تھا جو الیملِکؔ
کی برادری سے تعلّق رکھتا تھا۔
4 اُسی دَوران بُوعزؔ بیت لحمؔ سے آ گیا۔ اُس نے فصل کاٹنے والوں سے کہا: ”یَاہوِہ تمہارے ساتھ ہو!“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”یَاہوِہ تُجھے برکت دیں!“
5 بُوعزؔ نے اَپنے داروغہ سے جو کاٹنے والوں کا نِگراں تھا، ”دریافت کیا یہ نوجوان خاتُون کون ہے؟“
6 داروغہ نے جَواب دیا، ”یہ وہ مُوآبی خاتُون ہے جو نعومیؔ کے ساتھ مُوآب کے مُلک سے آئی ہے۔
7 اُس نے مُجھ سے اِلتجا کی تھی، ’میں اُسے کاٹنے والوں کے پیچھے پُولوں کے بیچ گری ہُوئی بالیں چُن کر جمع کرنے
دُوں۔‘ چنانچہ وہ کھیت میں گئی اَور صُبح سے اَب تک لگاتار کام کر رہی ہے۔ ہاں تھوڑے وقفہ کے لِئے اُس نے ڈیرے
میں ضرُور آرام کیا تھا۔“
8 اِس پر بُوعزؔ نے رُوتؔ سے کہا: ”میری بیٹی میری بات سُن! اَب کسی دُوسرے کھیت میں بالیں چُننے مت جانا۔ میری
خادِماؤں کے ساتھ یہیں رہنا۔

* 1:20 نعومیؔ یعنی خوشگوار
† 1:20 مارہؔ یعنی تلخ

9 اُس کھیت پر جہاں فصل کاٹی جا رہی ہے نظر رکھنا اَور لڑکیوں کے پیچھے پیچھے رہنا۔ مَیں نے لوگوں سے کہہ دیا
ہے کہ تُجھے کویٔی نہ چھیڑے۔ اَور جَب تُجھے پیاس لگے تو جا کر اُن صُراحیوں میں سے پانی پی لینا جو میرے خادِموں
نے بھر کر رکھی ہیں۔“
10 تَب رُوتؔ سَر جھُکا کر آداب بجا لائی اَور کہنے لگی، ”کیا وجہ ہے کہ تُم مُجھ پردیسن پر اِس قدر مہربانی کر رہے ہو؟“
11 بُوعزؔ نے کہا: ”تُم نے اَپنے خَاوند کی موت کے بعد اَپنی ساس کے ساتھ جو سلُوک کیا وہ مُجھے اَچھّی طرح مَعلُوم
ہے اَور مَیں یہ بھی جانتا ہُوں کہ تُم کس طرح اَپنے ماں باپ اَور اَپنے وطن کو چھوڑکر اُن لوگوں کے درمیان رہنے کو آئی
جنہیں تُم پہلے جانتی بھی نہ تھی۔
12 یَاہوِہ تُجھے تیرے نیک اعمال کا صِلہ دے اَور اِسرائیل کا خُدا جِس کے سایہ میں تُم پناہ لینے آئی ہے تُجھے اَپنی
بخششوں سے مالا مال کر دے۔“
13 اُس نے کہا: ”میرے آقا! مُجھ پر تمہاری نظرِکرم رہے اَور حالانکہ مَیں تمہاری خادِماؤں میں بھی کسی کی برابری کے
لائق نہیں تو بھی تُم نے لونڈی سے شفقت بھری باتیں کرکے اُسے تسلّی دی۔“
14 کھانے کے وقت بُوعزؔ نے اُس سے کہا، ”آؤ، کچھ روٹی کھالو اَور اَپنا نوالہ سِرکہ میں بھگو لو۔“
وہ کاٹنے والوں کے پاس بیٹھ گئی اَور بُوعزؔ نے اُسے کچھ بھُنا ہُوا اناج پیش کیا۔ اُس نے سیر ہوکر کھایا اَور کچھ بچا لیا۔
15 جوں ہی وہ بالیں چُننے کو اُٹھی تو بُوعزؔ نے اَپنے لوگوں کو حُکم دیا کہ، ”اگر وہ پُولوں کے درمیان سے بھی بالیں جمع
کرے تو اُسے روکنا مت۔
16 بلؔکہ اُس کی خاطِر پُولوں میں سے چند بالیں نوچ کر چھوڑ دینا تاکہ وہ اُٹھالے اَور اُسے ڈانٹنا مت۔“
17 چنانچہ رُوتؔ شام تک کھیت میں بالیں چُنتی رہی۔ پھر اُس نے جو کچھ چُنا تھا اُسے پھٹکا اَور اُس میں سے تقریباً
ایک ایفہ* کے برابر جَو نکلے۔
18 جو کچھ اُس نے جمع کیا تھا وہ اُسے اُٹھاکر شہر لے گئی اَور اَپنی ساس کو دِکھایا۔ رُوتؔ نے وہ بھُنا ہُوا اناج بھی جو
اُس نے پیٹ بھر کر کھانے کے بعد بچا لیا تھا نکالا اَور اُسے دے دیا۔
19 اُس کی ساس نے اُس سے پُوچھا: ”آج تُم نے کہاں بالیں چُنیں اَور کہاں کام کیا؟ مُبارک ہے وہ آدمی جِس نے
تُجھ پر مہربانی کی!“
تَب رُوتؔ نے اَپنی ساس کو اُس شخص کے متعلّق بتایا جِس کے ہاں اُس نے کام کیا تھا۔ اُس نے کہا، ”جِس آدمی
کے ہاں آج مَیں نے کام کیا اُس کا نام بُوعزؔ ہے۔“
20 نعومیؔ نے اَپنی بہُو سے کہا، ”یَاہوِہ اُسے برکت دے!“ پھر یہ بھی کہا ”اُس نے زندوں اَور مُردوں دونوں پر مہربانی
کی۔ وہ آدمی ہمارا قریبی سرپرست رشتہ دار ہے اَور ہمارے عزیزوں اَور مُربّیوں† میں سے ہے۔“
21 تَب مُوآبی رُوتؔ نے کہا، ”اُس نے مُجھ سے یہ بھی کہا، ’جَب تک اُس کے مزدُور اُس کی ساری فصل کاٹ نہ لیں
میں اُن کے ساتھ رہُوں۔‘ “
22 نعومیؔ نے اَپنی بہُو رُوتؔ سے کہا: ”میری بیٹی یہ تیرے حق میں اَچھّا ہوگا کہ تُم اُسی کی خادِماؤں کے ساتھ جائے
کیونکہ ہو سَکتا ہے کہ کسی اَور کے کھیت میں تُجھے نُقصان پہنچے۔“

* **2:17** ایک ایفہ یعنی تیرہ کِلوگرام † **2:20** مُربیّوں یعنی سرپرست چھُڑانے والا مزید دیکھیں اَحبا 25:25-55

23 چنانچہ رُوتؔ جَو اَور گیہُوں کی ساری فصل کٹنے تک بُوعزؔ کی خادِماؤں کے ساتھ رہ کر بالیں چُنتی رہی اَور اَپنی
ساس کے پاس رہتی تھی۔

3

رُوتؔ اَور بُوعزؔ کھلیان پر

1 ایک دِن رُوتؔ کی ساس نعومیؔ نے اُس سے کہا: ”میری بیٹی! کیوں نہ مَیں تمہارے لیٔے کویٔی گھر تلاش کروں
جہاں تمہاری سَب ضرورتیں پُوری ہُوں۔
2 کیا بُوعزؔ، جِس کی خادِماؤں کے ساتھ تُو رہ چُکی ہے، ہمارا رشتہ دار نہیں؟ آج رات کو وہ کھلیان میں جَو پھٹکے گا۔
3 لہٰذا تُم نہا دھوکر اَپنے جِسم کو خُوشبو لگانا، اَپنے بہترین کپڑے پہن لینا اَور کھلیان کو چلی جانا۔ لیکن جَب تک وہ
کھا پی نہ لے اَپنے آپ کو اُس پر ظاہر نہ کرنا۔
4 جَب وہ لیٹ جائے تو اُس کے لیٹنے کی جگہ دیکھ لینا۔ پھر وہاں جانا اَور اُس کے پاؤں پر سے چادر ہٹا کر لیٹ جانا۔
تَب وہ تُجھے بتائے گا کہ تُجھے کیا کرنا ہے۔“
5 رُوتؔ نے کہا: ”تُم نے جو کچھ کہا میں وُہی کروں گی۔“
6 چنانچہ وہ کھلیان کو گئی اَورجو کچھ اُس کی ساس نے کہاتھا وہ سَب کیا۔
7 جَب بُوعزؔ کھا پی چُکا اَور اُس کا دِل خُوشی سے بھر گیا، تَب وہ اناج کے ڈھیر کے آخری سِرے پر جا کر لیٹ گیا۔
رُوتؔ دبے پاؤں وہاں گئی اَور بُوعزؔ کے پاؤں پر سے چادر ہٹا کر لیٹ گئی۔
8 آدھی رات کو وہ آدمی چونک پڑا اَور کروٹ بدلی تو دیکھا کہ ایک عورت اُس کے قدموں میں لیٹی ہُوئی ہے۔
9 اُس نے پُوچھا: ”تُم کون ہو؟“
اُس نے کہا، ”مَیں تمہاری خادِمہ رُوتؔ ہُوں۔“ اَپنی چادر کا کو نہ مُجھ پر پھیلا دیں کیونکہ ”آپ ہمارے خاندان کے
سرپرست ہیں۔“
10 اُس نے کہا: ”اَے میری بیٹی! یَاہوِہ تُجھے برکت دیں۔ تمہاری یہ مہربانی اُس سے بھی بڑھ کر ہے جو تُم نے پہلے
اَپنے خاندان پر دِکھائی تھی۔ تُم کسی اَمیر یا غریب نہ کویٔی نوجوان کے پیچھے نہیں گئی۔
11 اَور اَب اَے میری بیٹی تُم خوف نہ کر۔ مَیں تمہارے لئے وہ سَب کروں گا جو تُم کہوگی۔ میرے شہر کے سَب لوگ
جانتے ہیں کہ تُم نیک سیرت عورت ہو۔
12 حالانکہ یہ سچ ہے کہ میں تمہارا سرپرست رشتہ دار ہُوں لیکن ایک مُربّی رشتہ دار اَور بھی ہے، جو میری نِسبت مُجھ
سے زِیادہ قریب ہے۔
13 تُم رات یہیں گزارنا اَور اگر صُبح وہ سرپرست کے طور پر کا حق اَدا کرنا چاہے تو بہتر ہے اُسے تُمھیں چھڑانے دو۔
لیکن اگر وہ نہ چاہے تو یَاہوِہ کی حیات کی قَسم میں ہی وہ فرض اَدا کروں گا۔ صُبح تک یہیں لیٹی رہنا۔“
14 چنانچہ صُبح کا اجالا ہونے تک، وہ اُس کے قدموں میں لیٹی رہی لیکن اِس سے پیشتر کہ رَوشنی ہوتی وہ اُٹھ گئی۔
بُوعزؔ نے کہا، ”یہ ظاہر نہ ہونے دینا کہ کویٔی عورت کھلیان میں آئی تھی۔“
15 تَب بُوعزؔ نے اُس سے کہا، ”جو چادر تُم اوڑھے ہُوئے ہو اُسے میرے پاس لانا اَور اُسے پھیلا کر تھام لینا۔“ جَب
اُس نے اُسے تھام لیا تو اُس نے چھ پیمانے جَو ناپ کر اُس میں ڈال دیا اَور اُسے اُس پر لاد دیا اَور خُود شہر کو لَوٹ گیا۔
16 جَب رُوتؔ اَپنی ساس کے پاس واپس آئی تو نعومیؔ سے پُوچھا: ”بیٹی! سارا مُعاملہ کیسا رہا؟“
تَب اُس نے وہ سَب کچھ بتایا، ”جو بُوعزؔ نے اُس کی خاطِر کیا تھا۔“

17 اَور کہا، ”اُس نے مُجھے یہ چھ پیمانے بھر کر جَو دیا اَور کہا، ’اَپنی ساس کے پاس خالی ہاتھ نہ لَوٹنا۔‘ “
18 تَب نعومیؔ نے کہا، ”میری بیٹی، جَب تک تُجھے پتہ نہ لگے کہ کیا ہوتاہے۔ تَب تک اِنتظار کرنا۔ کیونکہ جَب تک
بُوعزؔ اُس کام کو آج ہی نہ نپٹا لے وہ چَین سے نہ بیٹھے گا۔“

4

بُوعزؔ اَور رُوتؔ کا بیاہ

1 اِسی دَوران بُوعزؔ شہر کے پھاٹک پر گیا اَور وہاں بیٹھ گیا اَور جَب وہ سرپرست اَور رشتہ دار جِس کا ذِکر اُس نے کیا
تھا آ گیا تو بُوعزؔ نے کہا: ”میرے دوست اِدھر آؤ اَور بیٹھ جاؤ۔“ چنانچہ وہ اُدھر جا کر بیٹھ گیا۔
2 بُوعزؔ نے شہر کے بُزرگوں میں سے دس لوگوں کو بُلاکر وہاں بیٹھنے کو کہا، ”اَور وہ بھی بیٹھ گئے۔“
3 تَب اُس نے اُس سرپرست رشتہ دار سے کہا: ”نعومیؔ، جو مُوآب سے لَوٹ آئی ہے، زمین کا ایک حِصّہ جو ہمارے
بھائی الِیملِکؔ کی مِلکیّت تھا بیچ رہی ہے۔
4 مَیں نے سوچا کہ یہ مُعاملہ تمہارے سامنے پیش کروں اَور یہ رائے دُوں کہ تُم اُسے اِن لوگوں کے سامنے جو یہاں
بیٹھے ہیں اَور میری قوم کے بُزرگوں کے سامنے خرید لو۔ اگر تُم اُسے چھُڑاتا ہے تو چھُڑا لے۔ لیکن اگر تُم نہ چھُڑانا چاہے
تو کہہ دو تاکہ مُجھے مَعلُوم ہو جائے۔ کیونکہ تمہارے سِوا اَور کسی کو اُسے چھُڑانے کا حق نہیں ہے اَور تمہارے بعد
میں ہُوں۔“
اُس نے کہا: ”میں اُسے چھڑا لُوں گا۔“
5 تَب بُوعزؔ نے کہا: ”جِس روز تُم وہ زمین نعومیؔ سے خریدے گا اُس روز تُجھے اُس مُوآبی رُوتؔ بیوہ کو بھی اپنانا ہوگا
تاکہ اُس کے مرحُوم شوہر کا نام اُس کی جائداد سے وابستہ رہے۔“
6 تَب اُس کے سرپرست رشتہ دار نے کہا: ”تَب تو میں اُسے نہیں چھُڑا سَکتا کیونکہ اُس سے میری اَپنی جائداد خطرہ
میں پڑ جائے گی۔ تُم ہی اُسے چھڑا لے۔ میں تو اُسے نہیں چھُڑا سَکتا۔“
7)قدیم زمانہ میں اِسرائیل میں یہ دستور تھا کہ جائداد کے چھُڑانے یا مُنتقل کرنے کا مُعاملہ قطعاً طے کرتے وقت ایک
فریق اَپنی جُوتی اُتار کر دُوسرے کو دیتا تھا۔ لین دین کو قانونی طور پر جائز قرار دینے کا اِسرائیل میں یہی طریقہ تھا۔(
8 چنانچہ اُس سرپرست رشتہ دار نے بُوعزؔ سے کہا، ”تُم ہی اُسے خرید لو۔“ اَور اُس نے اَپنی جُوتی اُتار ڈالی۔
9 تَب بُوعزؔ نے بُزرگوں اَور سَب لوگوں کے سامنے اعلان کیا کہ، ”آج تُم گواہ ہو کہ مَیں نے نعومیؔ سے الِیملِکؔ، کِلیونؔ
اَور محلونؔ کی تمام جائداد خرید لی ہے۔
10 مَیں نے محلونؔ کی بیوہ مُوآبی رُوتؔ کو بھی اَپنی بیوی کے طور پر اَپنا لیا ہے تاکہ مرحُوم کا نام اُس کی جائداد سے
وابستہ رہے اَور اُس کا نام اُس کے خاندان سے یا شہر کے دروازہ پر سے مِٹ نہ جائے۔ آج تُم اِس کے گواہ ہو!“
11 تَب بُزرگوں اَور اُن سَب لوگوں نے جو پھاٹک پر جمع ہُوئے تھے کہا: ”ہم گواہ ہیں، جو عورت تمہارے گھر میں آ
رہی ہے اُسے یَاہوِہ راخلؔ اَور لیاہؔ کی مانند کر دے جنہوں نے باہم مِل کر اِسرائیل کا گھر آباد کیا۔ اَور تُم اِفراتہؔ میں بُلند
مرتبہ پائے اَور بیت لحمؔ میں تمہارا نام رَوشن ہو۔
12 اَور اُس کی اَولاد کے باعث جو یَاہوِہ تُجھے اُس نوجوان عورت سے دے، تمہارا خاندان پیریزؔ کے خاندان کی مانند
ہو جو یہُوداہؔ سے تامارؔ کے ہاں پیدا ہُوا۔“

نعومیؔ کا پوتا

13 لٰہٰذا بُوعزؔ نے رُوتؔ کو لے لیا اَور وہ اُس کی بیوی بنی اَور وہ اُس کے پاس گیا اَور یاہوِہ کے فضل سے وہ حاملہ
ہُوئی اَور اُس کے بیٹا پیدا ہُوا۔
14 عورتوں نے نعومیؔ سے کہا: ”یَاہوِہ کی سِتائش ہو کہ اُنہُوں نے آج تُجھے ایک سرپرست رشتہ دار کے بِنا نہیں چھوڑا۔
اُس کا نام سارے اِسرائیل میں مشہُور ہو!
15 وہ تیری زندگی بحال کرے گا اَور تیرے بُڑھاپے میں تُجھے سنبھالے گا۔ کیونکہ تمھاری بہُو نے جو تُجھ سے مَحَبّت
رکھتی ہے اَورجو تمھارے لِئے سات بیٹوں سے بھی بڑھ کر ہے جِس نے اُس بیٹے کو پیدا کیا ہے۔“
16 تَب نعومیؔ نے اُس بچّہ کو اُٹھا کر اَپنی گود میں لے لیا اَور اُس کی پروَرِش کی۔
17 اُس کی پڑوسنوں نے کہا، ”نعومیؔ کے بیٹا ہُوا ہے!“ اَور اُنہُوں نے اُس کا نام عوبیدؔ رکھا۔ وہ یِشائی کا باپ تھا اَور
یہی یِشائی داویؔد کا باپ تھا۔

داویؔد کا نَسب نامہ

18 چُنانچہ، پیریزؔ کا نَسب نامہ یہ ہے:

پیریزؔ سے حِضرونؔ پیدا ہُوا،
19 حِضرونؔ سے رامؔ،
اَور رامؔ سے عَمّیندابؔ پیدا ہُوا،
20 عَمّیندابؔ سے نحشونؔ،
اَور نحشونؔ سے سَلمونؔ پیدا ہُوا،
21 سَلمونؔ سے بُوعزؔ،
اَور بُوعزؔ سے عوبیدؔ پیدا ہُوا،
22 عوبیدؔ سے یِشائی،
اَور یِشائی سے داویؔد پیدا ہُوا۔

پہلا شموایلؔ
کی کِتاب

شموایلؔ کی پیدائش

1 کوھستان کے اِفرائیمؔ میں راماتائیم ضوفیم کا ایک آدمی تھا، جِس کا نام اِلقانہؔ تھا۔ اَور وہ اِفرائیمی تھا اَور یروحامؔ بِن اِلیہُوؔ
بِن توحوؔ بِن صُوفؔ تھا۔
2 اُس کی دو بیویاں تھیں۔ ایک کا نام حنّہؔ تھا اَور دُوسری کا فنِنّہؔ۔ فنِنّہؔ بال بچّوں والی تھی لیکن حنّہؔ بے اَولاد تھی۔
3 یہ آدمی ھر سال اَپنے شہر سے شیلوہؔ میں جھاں عیلیؔ کے دو بیٹے حُفنیؔ اَور فِنحاسؔ یَاھوِہ کے کاہِنؔ تھے قادرمُطلق یَاھوِہ
کے حُضُور سَجدہ کرنے اَور قُربانی گزراننے کو جاتے تھے۔
4 اَور جَب بھی اِلقانہؔ کے لِئے قُربانی کرنے کا دِن آتا، تو وہ اَپنی بیوی فنِنّہؔ اَور اُس کے سَب بیٹوں، بیٹیوں کو اُس قُربانی
کے گوشت کے حِصّے دیتا تھا۔
5 لیکن حنّہؔ کو وہ دُگنا حِصّہ دیتا تھا کیونکہ وہ اُس سے مَحَبّت کرتا تھا، لیکن یَاھوِہ نے اُس کا رحم بند رکھا تھا۔
6 اَور چونکہ یَاھوِہ نے اُس کا رحم بند رکھا تھا اِس لِئے اُس کی سوتن اُسے تنگ کرنے کے لِئے چھیڑتی رہتی تھی۔
7 اَور یہ سلسلہ سال بسال چلتا رہا۔ جَب بھی حنّہؔ یَاھوِہ کے گھر جاتی تو اُس کی سوتن اُس کو چھیڑتی یہاں تک کہ
وہ رونے لگتی اَور کھانا نہ کھاتی تھی۔
8 اُس کا خاوند اِلقانہؔ اُسے کہتا، ”حنّہؔ تُم کیوں رو رہی ہے؟ تُم کھانا کیوں نہیں کھاتی؟ تُم غمگین کیوں ہو؟ کیا مَیں
تمہارے لِئے دس بیٹوں سے بڑھ کر نہیں ہُوں؟“
9 ایک بار جَب وہ شیلوہؔ میں کھا پی کر فارغ ہُوئے تو حنّہؔ کھڑی ہو گئی۔ اُس وقت عیلیؔ کاہِنؔ یَاھوِہ کے ہیکل کی
چوکھٹ کے پاس کُرسی پر بیٹھا ہُوا تھا۔
10 حنّہؔ کا دِل دُکھ سے بھرا ہُوا تھا۔ وہ رو رو کر یَاھوِہ سے دعا کرنے لگی
11 اَور اُس نے یہ کہتے ہُوئے مَنّت مانی، ”اَے قادرمُطلق یَاھوِہ! اگر آپ اَپنی خادِمہ کی خستہ حالت پر نظر عنایت
کریں اَور اُسے فراموش نہ کریں بَلکہ یاد رکھیں اَور اُسے ایک بیٹا بخشیں تو میں اُسے زندگی بھر کے لِئے یَاھوِہ کی نذر کر دوں
گی اَور اُس کے سَر پر کبھی اُسترا نہ پھرے گا۔“
12 اَور جَب وہ یَاھوِہ سے دعا کر رہی تھی تو عیلیؔ غور سے اُس کا مُنہ دیکھ رہاتھا۔
13 حنّہؔ دِل ھی دِل میں دعا کر رہی تھی اَور اُس کے ھونٹ ھل رہے تھے مگر اُس کی آواز سُنائی نہ دیتی تھی۔ لٰہذا عیلیؔ
نے یہ سوچ کر کہ وہ نشہ میں ہے
14 عیلیؔ نے اُس سے کہا، ”تُم کب تک نشہ میں رھوگی؟ مے کو چھوڑ دو۔“
15 حنّہؔ نے جَواب دیا، ”اَیسا نہیں ہے میرے آقا، میں تو ایک غمزدہ عورت ہُوں۔ مَیں نے مَے یا کوئی اَور نشہ آور شَے
نہیں پی ہے۔ بَلکہ میں تو یَاھوِہ کے آگے اَپنے دِل کا غم کو بَیان کر رہی تھی۔
16 تُم اِس خادِمہ کو کوئی بدکار عورت مت سمجھو۔ میں تو اَپنے دُکھ اَور غم کی شِدّت کے باعث یہاں دعا میں لگی
ہُوئی تھی۔“

17 تَب عیلؔی نے جَواب دیا، ”سلامتی سے رخصت ہو اَور اِسرائیل کا خُدا تمہاری وہ مُراد پُوری کریں جِس کے لِئے تُم
نے اُن سے دعا کی ہے۔“
18 اُس نے کہا، ”اِس خادِمہ پر آپ کی نظرِکرم ہو۔“ تَب وہ وہاں سے چلی گئی اَور کچھ کھانا کھایا اَور پھر بعد کو اُس
کا چہرہ اُداس نہ رہا۔
19 اگلے دِن صُبح سویرے اُٹھ کر اُنہُوں نے یَاہوِہ کے حُضُور سَجدہ کیا اَور پھر رامہؔ میں اَپنے گھر کو لَوٹ گئے۔ پھر اِلقانہؔ
اَپنی بیوی حنّہؔ کے ساتھ ہم بِستر ہُوا اَور یَاہوِہ نے اُسے یاد کیا۔
20 لٰہذا حنّہؔ حاملہ ہُوئی اَور وقت پُورا ہونے پر اُس کے بیٹا پیدا ہُوا۔ اُس نے یہ کہتے ہُوئے، ”مَیں نے اُسے یَاہوِہ سے
مانگا ہے اُس کا نام شموایلؔ* رکھا۔“

حنّہؔ کا شموایلؔ کو مخصُوص کرنا

21 اَور جَب وہ آدمی اِلقانہؔ اَپنے سارے گھرانے سمیت یَاہوِہ کے حُضُور سالانہ قُربانی چڑھانے اَور اَپنی مَنّت پُوری کرنے
گیا
22 تو حنّہؔ نہ گئی۔ اُس نے اَپنے خَاوند سے کہا، ”جَب لڑکے کا دُودھ چھُڑایا جائے گا، تَب میں اُسے لے کر جاؤں
گی اَور یَاہوِہ کے حُضُور پیش کروں گی اَور وہ ہمیشہ وہاں رہے گا۔“
23 اَور اُس کے خَاوند اِلقانہؔ نے اُس سے کہا، ”تُجھے جو اَچھّا لگے وُہی کرنا۔ اُس بچّہ کا دُودھ چھُڑانے تک گھر ہی
میں رہ۔ فقط اِتنا ہو کہ یَاہوِہ اَپنے قول کو برقرار رکھیں۔“ لٰہذا وہ عورت گھر میں ہی رہی۔ اَور جَب تک بیٹے نے دُودھ
پینا نہیں چھوڑا وہ اُسے پلاتی رہی۔
24 اَور جَب اُس کا دُودھ پینا چھُڑایا گیا تو اُس نے اُس لڑکے کو جو ابھی کمسِن تھا ساتھ لیا اَور اُسے ایک تین سالہ
بچھڑے، ایک ایفہ آٹے† اَور مَے کی ایک مشک کے ساتھ شیلوہؔ میں یَاہوِہ کے گھر میں لے گئی۔
25 اَور جَب وہ اُس بچھڑے کو ذبح کر چُکے تو وہ اُس لڑکے کو عیلؔی کے پاس لائے۔
26 اَور اُس نے عیلؔی سے کہا آقا، ”مُجھے مُعاف کیجئے آپ کی جان کی قَسم، میں ہی وہ عورت ہُوں جو ایک دِن یہاں
تمہارے پاس کھڑی ہوکر یَاہوِہ سے دعا مانگ رہی تھی۔
27 مَیں نے اِس بچّہ کے لِئے دعا کی اَور یَاہوِہ نے میری مُراد جو مَیں نے اُس سے مانگی تھی پُوری کر دی۔
28 لٰہذا اَب مَیں اُسے یَاہوِہ کو نذر کرتی ہُوں، یعنی اُسے زندگی بھر کے لِئے یَاہوِہ کو دے دیا جائے گا۔“ اَور وہاں اُن
سبھی نے یَاہوِہ کو سَجدہ کیا۔

2

حنّہؔ کی دعا

1 تَب حنّہؔ نے دعا کی اَور کہا:
”میرا دِل یَاہوِہ میں شادمان ہے؛
یَاہوِہ نے میرا سینگ اُونچا کیا ہے۔
میرا مُنہ میرے دُشمنوں پر کھُل گیا ہے،
کیونکہ مَیں آپ کی نَجات سے خُوش ہُوں۔

* 1:20 شموایلؔیعنی خُدا نے سُنا
† 1:24 ایک ایفہ آٹے تقریباً سولہ کِلوگرام

2 ”یَاھوِہ کی مانند کوئی پاک نہیں؛
کیونکہ آپ کے سِوا اَور کوئی ہے ھی نہیں؛
اَور نہ ھی کوئی چٹّان ھمارے خُدا کی مانند ہے۔

3 ”اِس قدر مغرُوری سے باتیں نہ کرنا
اَور تمھارے مُنہ سے مغرُوریت کی کوئی بات نہ نکلے،
کیونکہ یَاھوِہ اَیسے خُدا ھیں جو خُدائے علیم ہے،
وُھی اعمال کے تولنے والے ھیں۔

4 ”سُورماؤں کی کمانیں توڑ دی جاتی ھیں،
لیکن لڑکھڑانے والے قُوّت سے کمربستہ ھو جاتے ھیں۔
5 وہ جو آسُودہ تھے روٹی کی خاطِر مزدُور بنے،
لیکن وہ جو بھُوکے تھے اَب بھُوکے نہیں ھیں۔
وہ جو بانجھ تھی سات بچّوں کی ماں بنی؛
لیکن وہ جِس کے بہت بچّے ھیں، اُس کی حالت قابل رحم ہے۔

6 ”یَاھوِہ ھی ھیں جو جان لیتے ھیں اَور زندگی بخشتے ھیں؛
وُھی قبر میں اُتارتے ھیں اَور وُھی قبر سے زندہ اُٹھاتے ھیں۔
7 یَاھوِہ ھی مُفلس کر دیتے ھیں اَور وُھی دولتمند بناتے ھیں؛
وُھی پست کرتے ھیں اَور وُھی سرفراز کرتے ھیں۔
8 وہ مسکین کو خاک پر سے
اَور وہ ھی مُحتاج کو کُوڑے کے ڈھیر سے باھر نکالتے ھیں؛
وہ اُنہیں اُمرا کے ساتھ بِٹھاتے ھیں
اَور جاہ و جلال کے تخت عطا فرماتے ھیں۔

”کیونکہ زمین کے سُتون یَاھوِہ ھی کے ھیں؛
اَور اُن ھی پر اُنہُوں نے دُنیا قائِم کی ہے۔
9 وہ اَپنے وفادار خادِموں کے قدموں کی نگہبانی کریں گے،
لیکن بدکار اَندھیرے میں فنا کر دیئے جائیں گے۔

”کیونکہ اِنسان قُوّت ھی سے فتح نہیں پاتا؛
10 جو یَاھوِہ کی مُخالفت کرتے ھیں وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں گے۔
خُداتعالیٰ اُن کے خلاف آسمان سے گرجیں گے؛
یَاھوِہ دُنیا کے کناروں کا اِنصاف کریں گے۔

”وہ اَپنے بادشاہ کو قُوّت بخشیں گے،

وہ اَپنے ممسوح کے سینگ کو فتح مند کریں گے۔“
11 تب اِلقانہؔ رامہؔ کو اَپنے گھر لَوٹ گیا لیکن وہ لڑکا عیلیؔ کاہِنؔ کے ماتحت یَاہوِہ کے حُضُور خدمت کرنے لگا۔

عیلیؔ کے بدکار بیٹے

12 عیلیؔ کے بیٹے بڑے بدکار تھے۔ نہ ھی اُن کے لئے یَاہوِہ کے اِختیار کی کوئی اہمیّت تھی۔
13 اَور کاہِنوں کا لوگوں کے ساتھ یہ دستور تھا کہ جَب کوئی شخص قُربانی چڑھاتا تھا تو کاہِنؔ کا خدمت گار گوشت
اُبالتے وقت ایک تین رُخی کانٹا اَپنے ہاتھ میں لئے ہُوئے آتا
14 اَور اُسے کڑاھی یا دیگچے، ھانڈی میں زور سے ڈال کر باہر نکالتا اَور جِتنا گوشت اُس کانٹے میں پھنس کر اُوپر آ جاتا
اُسے کاہِنؔ اَپنے لئے لے لیتا تھا۔ یہی سلُوک وہ اُن تمام بنی اِسرائیلیوں کے ساتھ کیا کرتے تھے جو شیلوہؔ میں رہتے تھے۔
15 بَلکہ چربی کے جَلائے جانے سے پیشتر ھی کاہِنؔ کا خدمت گار آ مَوجُود ہوتا اَور قُربانی دینے والے آدمی سے کہنے
لگتا، ”کاہِنؔ کے لئے کباب کے واسطے کچھ گوشت دیں کیونکہ وہ تُجھ سے اُبلا ہُوا گوشت نہیں بَلکہ کچّا ھی لے گا۔“
16 اگر وہ آدمی کہتا، ”پہلے مُجھے چربی جَلا لینے دے اَور پھر جو کچھ تُم چاھے لے لینا۔“ تو خدمت گار جَواب دیتا،
”نہیں، ابھی دو۔ اگر تُم نہیں دوگے تو میں زبردستی لے لُوں گا۔“
17 عیلیؔ کے لڑکوں کا یہ گُناہ یَاہوِہ کی نظر میں بہت بڑا تھا کیونکہ اُن کی اِس حرکت سے یَاہوِہ کی قُربانی کی تحقیر ہوتی
تھی۔
18 لیکن شموایلؔ جو ابھی لڑکا تھا کتّان کا افُود پہنے ہُوئے یَاہوِہ کے حُضُور میں خدمت کرتا تھا۔
19 ہر سال اُس کی ماں اُس کے لئے ایک چھوٹا سا جُبّہ بناتی اَور جَب وہ اَپنے خَاوند کے ساتھ وہاں سالانہ قُربانی
چڑھانے جاتی تو اِسے اُس کے پاس لے جاتی۔
20 اَور عیلیؔ اِلقانہؔ اَور اُس کی بیوی کو یہ کہتے ہُوئے دعا دیتا، ”یَاہوِہ تُجھے اِس عورت سے اَور بچّے بخشے تاکہ وہ اُس
ایک کی جگہ لے لیں جسے اُس نے دعا کے ذریعہ پایا اَور یَاہوِہ کو نذر کر دیا۔“ پھر وہ گھر چلے جاتے۔
21 اَور یَاہوِہ نے حنّہؔ پر مہربانی کی۔ وہ حاملہ ہُوئی اَور اُس کے تین بیٹے اَور دو بیٹیاں اَور پیدا ہُوئیں۔ اِسی دَوران وہ لڑکا
شموایلؔ یَاہوِہ کے حُضُور بڑا ہوتا گیا۔
22 اَور عیلیؔ نے جو بہت عمر رسیدہ تھا اُن تمام باتوں کو سُنا جو اُس کے بیٹے سارے اِسرائیل کے ساتھ کیا کرتے تھے اَور
کیسے وہ اُن عورتوں کے ساتھ جو خیمہ اِجتماع کے دروازے پر خدمت کرتی تھیں بدکاری کیا کرتے تھے۔
23 لہٰذا اُس نے اُنہیں کہا، ”تُم اَیسے کام کیوں کرتے ہو؟ مَیں تمہارے اِن بُرے کاموں کے متعلّق سارے لوگوں سے
سُنتا ہُوں۔
24 نہیں، بیٹو! یہ اَچھّی بات نہیں جسے مَیں یَاہوِہ کے لوگوں کے درمیان پھیلتے سُن رہا ہُوں
25 اگر کوئی آدمی کسی دُوسرے آدمی کا گُناہ کرے تو خُدا اُن میں ثالثی کر سَکتا ھے لیکن اگر کوئی شخص یَاہوِہ کا
گُناہ کرے تو اُس کی شفاعت کون کرے گا؟“ لیکن اُس کے بیٹوں نے اَپنے باپ کی ڈانٹ ڈپٹ کی پروا نہ کی کیونکہ
یَاہوِہ کی یہی مرضی تھی کہ وہ مار ڈالے جائیں۔
26 اَور وہ لڑکا شموایلؔ قد وقامت میں اَور یَاہوِہ اَور اِنسانوں کی مقبُولیّت میں بڑھتا گیا۔

عیلیؔ کے گھرانے کے خِلاف نبوّت

27 تب ایک مَرد خُدا عیلیؔ کے پاس آیا اَور اُس سے کہا، ”یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: ’کیا مَیں نے اَپنے آپ کو تیرے آبائی
خاندان پر جَب وہ مِصر میں فَرعوہؔ کی غُلامی میں تھا صَاف ظاہر نہیں کیا تھا؟
28 اَور بنی اِسرائیل کے سَب قبیلوں میں سے مَیں نے تیرے باپ کو اَپنا کاہِنؔ ہونے کے لِئے، اَپنے مذبح کے پاس جانے
کے لِئے، بخُور جَلانے کے لِئے اَور اَپنی حُضُوری میں افُود پہننے کے لِئے چُن لیا اَور مَیں نے ہی تیرے آبائی خاندان کے لِئے
سَب غِذا کی نذر بھی مُقرّر کیں جو بنی اِسرائیل آگ سے گزرانتے ہیں۔
29 پس تُم میری اُن قُربانیوں اَور نذروں کی جو مَیں نے اَپنے قِیام کے لِئے مُقرّر کی ہیں تحقیر کیوں کرتے ہو؟ تیرے بیٹے
میری قوم اِسرائیل کے ہر ہدیہ کے عُمدہ سے عُمدہ حِصّوں کو کھا کر اَپنے آپ کو موٹا کرتے ہیں۔ تُم اَپنے بیٹوں کو مُجھ
سے زِیادہ عزّت کیوں دیتا ہے؟‘
30 ”اِس لِئے یَاہوِہ اِسرائیل کا خُدا فرماتے ہیں: ’مَیں نے وعدہ کیا تھا کہ تیرا گھرانا اَور تیرا آبائی گھرانا اَبد تک میرے
حُضُور میں خدمت کرتا رہے گا۔‘ مگر اَب یَاہوِہ فرماتے ہیں: ’اَب بات بہت بڑھ چُکی ہے! کیونکہ جو میری عزّت کرتے
ہیں مَیں اُن کی عزّت کروں گا۔ لیکن وہ جو میری تحقیر کرتے ہیں اُن کی تحقیر ہوگی۔
31 دیکھو وہ دِن آ رہے ہیں کہ میں تیری اَور تیرے باپ کے گھرانے کی قُوّت کو اِس قدر زائل کر دُوں گا کہ تیرے
خاندان میں کوئی بھی لمبی عمر نہیں پائے گا۔
32 اَور تُم میرے قِیام میں مُصیبت دیکھوگے اَور اگرچہ اِسرائیل کا بھلا ہوتا رہے گا لیکن تیرے گھرانے میں کسی کی
عمر دراز نہ ہوگی۔
33 اَور اگر تُم میں سے کسی کو میں اَپنے مذبح سے الگ نہیں کرتا تو اُسے صِرف تُجھے آنسُو رُلانے اَور تیرے دِل کو
دُکھ پہُنچانے کے لِئے زندہ رہنے دیا جائے گا اَور تیری ساری اَولاد بھری جَوانی میں مَر جائے گی۔
34 ” ’اَورجو کچھ تیرے دونوں بیٹوں حُفنیؔ اَور فِنحاسؔ کے ساتھ ہوگا وہ تیرے لِئے ایک نِشان ہوگا۔ وہ دونوں ایک ہی
دِن مَریں گے۔
35 اَور مَیں اَپنے لِئے ایک وفادار کاہِنؔ برپا کروں گا جو میری مرضی اَور منشا کے مُطابق عَمل کرے گا میں اُس کے
گھر کو پائیداری بخشوں گا اَور وہ ہمیشہ میرے ممسوح کے حُضُور میں خدمت کرے گا۔
36 تب ہر ایک جو تیرے گھرانے میں بچا رہ جائے گا ایک ٹکڑے چاندی اَور ایک ٹکیا روٹی کے لِئے اُس کے سامنے
آکر سَجدہ کرے گا اَور اِلتجا کرے گا، ”کہانت کا کوئی کام مُجھے بھی دیا جائے تاکہ کھانے کے لِئے مُجھے روٹی مُیسّر ہو
سکے۔“ ‘ “

3

یَاہوِہ کا شموایلؔ کو بُلانا

1 اَور اُس لڑکے شموایلؔ نے عیلیؔ کے ماتحت یَاہوِہ کے حُضُور میں خدمت کی۔ اُن ایّام میں یَاہوِہ کا کلام کم ہی نازل
ہوتا تھا اَور رُویا بھی عام نہ تھی۔
2 ایک رات عیلیؔ، جِس کی آنکھیں اِس قدر کمزور ہو گئی تھیں کہ وہ بمشکل دیکھ سَکتا تھا اَپنی جگہ لیٹا ہُوا تھا
3 اَور خُدا کا چراغ جَل رہاتھا۔ شموایلؔ یَاہوِہ کی ہیکل میں جہاں خُدا کا صندُوق تھا لیٹا ہُوا تھا۔
4 تَب یَاہوِہ نے شموایلؔ کو پُکارا:
شموایلؔ نے جَواب دیا، ”مَیں حاضِر ہُوں۔“

5 اَور وہ دَوڑکر عیلیؔ کے پاس گیا اَور کہا، ”آپ نے مُجھے آواز دی تھی، مَیں حاضِر ہُوں۔“
لیکن عیلیؔ نے کہا، ”نہیں مَیں نے تو نہیں بُلایا۔“ جا، جا کر لیٹ جا۔ لہٰذا وہ جا کر لیٹ گیا۔
6 اَور یَاہوِہ نے پھر پُکارا، ”شموایلؔ!“ اَور شموایلؔ اُٹھ کر عیلیؔ کے پاس گیا اَور کہا، ”آپ نے مُجھے پُکارا تھا مَیں حاضِر
ہُوں۔“
عیلیؔ نے کہا، ”کہ بیٹا، مَیں نے تُجھے نہیں پُکارا۔ واپس جا اَور لیٹ جا۔“
7 شموایلؔ ابھی تک یَاہوِہ سے آشنا نہ تھا اَور نہ ھی کبھی یَاہوِہ کا کلام اُس پر نازل ہُوا تھا۔
8 پھر یَاہوِہ نے تیسری بار ”شموایلؔ!“ کو پُکارا اَور شموایلؔ اُٹھ کر عیلیؔ کے پاس گیا اَور کہا، ”آپ نے مُجھے پُکارا اِس
لئے مَیں حاضِر ہُوں۔“
تَب عیلیؔ سمجھ گیا کہ اُس لڑکے کو یَاہوِہ آواز دے رہے تھے۔
9 لہٰذا عیلیؔ نے شموایلؔ سے کہا، ”جا اَور لیٹ جا، اگر تُجھے پھر بُلایا جائے تو کہنا، ’اَے یَاہوِہ! فرمایئے کیونکہ آپ کا
بندہ سُن رہاھے۔‘ “ پس شموایلؔ جا کر اَپنی جگہ لیٹ گیا۔
10 تَب یَاہوِہ وہاں آ کھڑے ہُوئے اَور پہلے کی طرح پُکارا، ”شموایلؔ! شموایلؔ!“
تَب شموایلؔ نے کہا، ”فرمایئے کیونکہ آپ کا خادِم سُن رہاھے۔“
11 اَور یَاہوِہ نے شموایلؔ سے کہا: ”دیکھ، مَیں اِسرائیل میں ایک اَیسا کام کرنے والا ہُوں جسے سُن کر ہر ایک کے
کان بھنّا اُٹھیں گے۔
12 اُس وقت مَیں عیلیؔ کے خِلاف وہ سَب کُچھ جو مَیں نے اُس کے گھرانے کے خِلاف شروع سے لے کر آخِر تک
کہا عَمل میں لاؤں گا۔
13 کیونکہ مَیں اُسے بتا چُکا ہُوں کہ میں اُس بدکاری کے باعث جسے وہ جانتا ھے اُس کے گھر کا ھمیشہ کے لئے فیصلہ
کروں گا۔ اُس کے بیٹے لعنتی کام کرتے رہے اَور وہ اُنہیں روکنے میں ناکام رہا۔
14 اِس لئے عیلیؔ کے گھرانے کی بابت مَیں نے قَسم کھائی، ’قُربانی یا ھدیہ سے بھی اُس کے گھرانے کے گُناہ کا کفّارہ
نہیں ھوگا۔‘ “
15 اَور شموایلؔ صُبح تک لیٹا رہا۔ تَب اُس نے یَاہوِہ کے گھر کے دروازے کھولے اَور وہ اَپنی رُویا کی بات عیلیؔ کو
بتانے سے ڈرتا تھا۔
16 لیکن عیلیؔ نے اُسے بُلایا، ”بیٹا، شموایلؔ۔“
شموایلؔ نے جَواب دیا، ”مَیں حاضِر ہُوں۔“
17 ”وہ کیا بات ھے جو خُدا نے تُجھ سے کہی ھے؟“ تَب عیلیؔ نے پُوچھا، ”اُسے مُجھ سے نہ چھپا۔ اَور اگر تُم مُجھ سے
کوئی بات جو اُنہُوں نے بتائی ھے چھپاؤگے تو خُدا تُجھ سے وَیسا ھی بَلکہ اُس سے بھی زِیادہ کرے۔“
18 لہٰذا شموایلؔ نے اُسے سَب کُچھ بتا دیا اَور اُس سے کُچھ بھی نہ چھپایا۔ تَب عیلیؔ نے کہا، ”وہ یَاہوِہ ھیں۔ اُنہیں وہ کام
کرنے دیں جو اُن کی نظر میں بھلا ھے۔“
19 اَور جَب شموایلؔ بڑا ہُوا، تو یَاہوِہ اُس کے ساتھ تھے اَور اُنہُوں نے شموایلؔ کے بارے میں اَپنی ساری پیشین گوئیاں
پُوری کیں۔
20 اَور تمام اِسرائیل نے دانؔ سے بیرشبعؔ تک تسلیم کر لیا کہ شموایلؔ یَاہوِہ کا مُقرّر کیا ہُوا نبی ھے۔

21 اَور یَاھوِہ شیلوہؔ میں ظاہر ہوتے رہے اَور وِہیں پر اُنہُوں نے اَپنے کلام کے وسیلہ سے اَپنے آپ کو شموایلؔ پر ظاہر کیا
تھا۔

4

1 اَور شموایلؔ کا کلام تمام اِسرائیل میں پہنچا۔

فلسطینیوں کا عہد کے صندُوق پر قبضہ کرنا

پھر اَیسا ہُوا کہ اِسرائیلی فلسطینیوں سے لڑنے کے لِئے نکلے۔ اِسرائیلیوں نے اِبن عزرؔ میں نصب کی اَور فلسطینیوں نے
افیقؔ میں۔
2 اَور فلسطینی اِسرائیل کا مُقابلہ کرنے کے لِئے صف آرا ہُوئے اَور جَب لڑائی نے زور پکڑا تو اِسرائیلیوں نے فلسطینیوں
سے شِکست کھائی کیونکہ اُن کے تقریباً چار ہزار آدمی میدانِ جنگ میں قتل کر دِیئے گیٔے تھے۔
3 جَب وہ فَوجی سپاہی چھاؤنی میں واپس آئے تو اِسرائیل کے بُزرگوں نے پُوچھا، ”آج یَاھوِہ نے ہمیں فلسطینیوں سے
شِکست کیوں دِلوائی؟ آؤ ہم یَاھوِہ کا عہد کا صندُوق شیلوہؔ سے لے آئیں تاکہ وہ ہمارے ساتھ جائے اَور ہمیں ہمارے
دُشمنوں کے ہاتھ سے بچائیں۔“
4 لہٰذا اُنہُوں نے شیلوہؔ میں آدمی بھیجے اَور وہ اُس قادرمُطلق یَاھوِہ* کے عہد کے صندُوق کو لے آئے جو کروبیوں کے
درمیان تخت نشین ہے۔ اَور عیلیؔ کے دونوں بیٹے حُفنیؔ اَور فِنحاسؔ وہاں یَاھوِہ کے عہد کے صندُوق کے ساتھ تھے۔
5 اَور جَب یَاھوِہ کا عہد کا صندُوق چھاؤنی میں آ گیا تو تمام اِسرائیلیوں نے اِتنے زور سے نعرہ مارا کہ زمین لرز اُٹھی۔
6 اُس شوروغل کو سُن کر فلسطینیوں نے پُوچھا، ”عِبرانیوں کی چھاؤنی میں یہ سَب نعرہ بازی کیسی ہے؟“
اَور جَب اُنہیں مَعلُوم ہُوا کہ یَاھوِہ کا عہد کا صندُوق چھاؤنی میں آ گیا ہے
7 تو فلسطینی ڈر گیٔے اَور کہنے لگے، ”اُن کی چھاؤنی میں تو ایک معبُود آ گیا ہے۔“ مزید کہا ”یہ ایک بَلا ہم پر آئی ہے
اِس سے پہلے کبھی اَیسا نہیں ہُوا۔
8 اَب ہماری خیر نہیں! اِن زبردست معبُودوں کے ہاتھ سے ہمیں کون بچائے گا؟ یہ وُہی معبُود ہیں جنہوں نے مِصریوں
پر بیابان میں مہلک بَلائیں نازل کیں۔
9 اَے فلسطینیو! مضبُوط بنو اَور مردانگی کے جوہر دِکھاؤ ورنہ تُم عِبرانیوں کے محکُوم ہو جاؤگے جَیسا کہ وہ اِس وقت
تمہارے محکُوم ہیں۔ مردانگی سے کام لو اَور لڑو!“
10 پس فلسطینی لڑے اَور اِسرائیلیوں نے شِکست کھائی اَور ہر ایک آدمی اَپنے اَپنے خیمہ کی طرف بھاگ نِکلا۔ وہاں
بہت بڑی خُونریزی ہُوئی جِس میں اِسرائیل کے تیس ہزار پیادے کام آئے۔
11 خُدا کا صندُوق اِسرائیل کے ہاتھ سے نکل گیا اَور عیلیؔ کے دونوں بیٹے حُفنیؔ اَور فِنحاسؔ بھی مارے گیٔے۔

عیلیؔ کی وفات

12 اَور اُسی دِن بِنیامین کے گھرانے کا ایک آدمی میدانِ جنگ سے بھاگ کر شیلوہؔ پہُنچا۔ اُس کے کپڑے پھٹے ہُوئے
تھے اَور اُس نے اَپنے سَر پر خاک ڈال رکھی تھی۔

* 4:4 قادرمُطلق یَاھوِہ عِبرانی میں یَاھوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاھوِہ

13 جَب وہ وہاں پہُنچا تو عیلیؔ راہ کے کنارے اَپنی کُرسی پر بیٹھا اِنتظار کر رہاتھا۔ کیونکہ اُس کے دِل میں خُدا کے عہد
کے صندُوق کے لِئے اَندیشہ تھا۔ اَور جَب وہ آدمی قصبہ میں داخل ہُوا اَورجو کچھ واقع ہُوا تھا بتایا تو سارا قصبہ چِلّانے
لگا۔
14 عیلیؔ نے چِلّانے کی آواز سُن کر، ”پُوچھا کہ اِس شوروغل کا کیا مطلب ہے؟“
اَور وہ آدمی جلدی سے عیلیؔ کے پاس گیا،
15 عیلیؔ اٹھّانوے سال کا تھا اَور اُس کی آنکھیں پتھرا گئی تھیں اَور وہ دیکھ نہ سَکتا تھا۔
16 اُس نے عیلیؔ، کو بتایا، ”میں ابھی ابھی میدانِ جنگ سے آیا ہُوں اَور بھاگ کر یہاں پہُنچا ہُوں۔“
تَب عیلیؔ نے پُوچھا، ”بیٹا! لڑائی کا کیا حال رہا؟“
17 جو آدمی خبر لے کر آیاتھا اُس نے جَواب دیا، ”اِسرائیلی فلسطینیوں سے شِکست کھا کر بھاگ نکلے اَور فَوج کا سخت
جانی نُقصان ہُواہے۔ تمہارے دونوں بیٹے حُفنیؔ اَور فِنحاسؔ بھی جنگ میں کام آئے ہیں اَور خُدا کے عہد کا صندُوق چِھن
گیا ہے۔“
18 جَب اُس نے خُدا کے عہد کے صندُوق کا ذِکر کیا تو وہ اَپنی کُرسی سے پیچھے کی طرف پھاٹک کے پاس گِرا اَور
اُس کی گردن ٹوٹ گئی اَور وہ مَر گیا کیونکہ وہ ایک ضعیف اَور بھاری بھر کم آدمی تھا۔ اُس نے قاضی کی حیثیت سے
چالیس سال تک اِسرائیل کی قیادت کی۔
19 اُس کی بہُو، فِنحاسؔ کی بیوی حاملہ تھی اَور عنقریب جننے والی تھی۔ جَب اُس نے یہ خبر سُنی کہ خُدا کے عہد کا
صندُوق چھین لیا گیا اَور اُس کا سسُر اَور خَاوند مَر گئے تو وہ دردِزہ میں مُبتلا ہو گئی اَور بچّے کو پیدا کیا۔ مگر وہ دردِزہ
سے اِس قدر نڈھال ہو گئی
20 کہ قریبُ المرگ تھی۔ وہ عورتیں جو اُس کی تیمار داری کر رہی تھیں کہنے لگیں، ”مایوس نہ ہو۔ تُم کو بیٹا ہُواہے۔“
مگر اُس نے نہ تو جَواب دیا نہ توجّہ کی۔
21 اَور اُس نے یہ کہتے ہُوئے اُس لڑکے کا نام ایکبودؔ رکھا، خُدا کے عہد کا صندُوق چِھن جانے اَور اُس کے سسُر
اَور خَاوند کے اِنتقال کے باعث، ”اِسرائیل سے جلال جاتا رہا۔“
22 اُس نے کہا، ”جلال اِسرائیل سے رخصت ہُوا کیونکہ خُدا کے عہد کا صندُوق چِھن گیا ہے۔“

5

اشدُودؔ اَور عقرونؔ میں صندُوق

1 خُدا کے عہد کا صندُوق چھین لینے کے بعد، فلسطینی اُسے اِبن عزرؔ سے اشدُودؔ لے گئے۔
2 اَور فلسطینیوں نے خُدا کے صندُوق کو دگونؔ کے مَندِر میں لے جا کر دگونؔ معبُود کے پاس رکھ دیا۔
3 اگلے دِن جَب اشدُودؔ کے لوگ صُبح کو اُٹھے تو دیکھا، وہاں دگونؔ تھا، یَاھوِہ کے عہد کے صندُوق کے آگے مُنہ کے
بَل زمین پر گرا پڑا ہے! تَب اُنہوں نے دگونؔ کو اُٹھایا اَور واپس اُس کی جگہ پر رکھ دیا۔
4 لیکن اگلی صُبح جَب وہ اُٹھے، تو وہاں دگونؔ تھا، یَاھوِہ کے عہد کے صندُوق کے آگے اوندھے مُنہ زمین پر گرا پڑا تھا!
اُس کا سَر اَور بازو توڑ دئیے گئے تھے اَور دھلیز پر پڑے ہُوئے تھے۔ صِرف اُس کا دھڑ رہ گیا تھا۔
5 یہی وجہ ہے کہ آج بھی دگونؔ کے پجاری اَور دیگر لوگ جو اشدُودؔ میں دگونؔ کے مَندِر میں آتے ہیں دھلیز پر پاؤں
نہیں رکھتے۔
6 اَور یَاھوِہ کا ہاتھ اشدُودؔ اَور اُس کے گِردونواح کے لوگوں پر بھاری تھا۔ یَاھوِہ نے اُن پر تباھی نازل کر دی اَور اُنہیں
گِلٹیوں کی تکلیف)طاعون(میں مُبتلا کر دیا۔

7 اشدُودؔ کے لوگوں نے جَب یہ حال دیکھا تو کہنے لگے، ”اِسرائیل کے معبُود کا صندُوق یہاں ہمارے پاس ہرگز نہیں
رہنا چاہیے کیونکہ اُن کا ہاتھ ہم پر اَور ہمارے معبُود دگونؔ پر بھاری ہے۔“
8 لہٰذا اُنہُوں نے فلسطینیوں کے تمام سرداروں کو بُلاکر جمع کیا اَور پُوچھا، ”ہم اِسرائیل کے معبُود کے صندُوق کا کیا
کریں؟“

اُنہُوں نے جَواب دیا، ”اِسرائیل کے خُدا کا صندُوق گاتؔھ بھجوا دو۔“ لہٰذا اُنہُوں نے اِسرائیل کے خُدا کا صندُوق وہاں
مُنتقل کر دیا۔
9 جَب اُنہُوں نے اُسے مُنتقل کر دیا تو یَاہوِہ کا ہاتھ اُس شہر کے خِلاف اُٹھا اَور وہاں بڑا خوف و ہِراس پھیل گیا اَور
یَاہوِہ نے اُس شہر کے لوگوں کو چُھوٹے سے بڑے تک گِلٹیوں کی وَبا میں مُبتلا کر دیا۔
10 لہٰذا اُنہُوں نے خُدا کے صندُوق کو عقرونؔ بھیج دیا۔

اَور جوں ہی خُدا کے عہد کا صندُوق عقرونؔ میں داخل ہُوا عقرونؔ کے لوگ چِلّانے لگے، ”وہ ہمیں اَور ہمارے لوگوں
کو مارنے کے لیٔے اِسرائیل کے معبُود کا صندُوق اِدھر لائے ہیں۔“
11 پس اُنہُوں نے فلسطینیوں کے تمام سرداروں کو بُلاکر جمع کیا اَور کہا، ”اِسرائیل کے معبُود کا صندُوق یہاں سے ہٹا
دو اَور اُسے اُس کی اَپنی جگہ پر واپس بھجوا دو ورنہ اُس کی مَوجُودگی ہمیں اَور ہمارے لوگوں کو مار ڈالے گی۔“ وجہ یہ
تھی کہ موت نے شہر میں خوف و ہِراس پھیلا دیا تھا اَور خُدا کا ہاتھ اُس شہر پر بہت بھاری تھا۔
12 جو لوگ موت سے بچ گئے تھے وہ گِلٹیوں کے مرض میں مُبتلا تھے۔ اَور اُس شہر کی شوروغل آسمان تک جا پہُنچی۔

6

صندُوق کا اِسرائیل کو لَوٹایا جانا

1 جَب یَاہوِہ کے عہد کے صندُوق کو فلسطینیوں کے علاقہ میں سات مہینے ہو گئے،
2 تو فلسطینیوں نے کاہنوں اَور غیب بینوں کو بُلایا اَور کہا، ”ہم یَاہوِہ کے اِس صندُوق کا کیا کریں؟ ہمیں بتاؤ کہ اگر
اِسے اِس کی جگہ اُس کو واپس کس طریقہ سے بھیجا جائے۔“
3 اُنہُوں نے جَواب دیا، ”اگر تُم اِسرائیل کے معبُود کے صندُوق کو واپس بھیجنا چاہتے ہو تو اِسے خالی نہ بھیجنا بَلکہ
اُس کے ساتھ خطا کی قُربانی کے طور پر ہرجانہ بھی ضرُور بھیجنا۔ تَب تُم شفا پاؤگے اَور اُسے جان بھی لوگے ورنہ اُس کا
ہاتھ تُم پر بھاری رہے گا۔“
4 فلسطینیوں نے پُوچھا، ”خطا کی قُربانی کے طور پر کیا ہرجانہ بھیجنا چاہیے؟“

اُنہُوں نے جَواب دیا، ”فلسطینی سرداروں کی تعداد کے مُطابق سونے کی پانچ گِلٹیاں اَور سونے کے پانچ چُوہے۔ کیونکہ
تُم اَور تمہارے سردار طاعون کی وَبا میں مُبتلا ہُوئے ہو۔
5 لہٰذا تُم اُن گِلٹیوں اَور اُن چُوہوں کے جو مُلک کو ہلاک کر رہے ہیں بُت بناؤ اَور اِسرائیل کے خُدا کا جلال ظاہر
کرو۔ تَب شاید وہ تُم، اَور تمہارے معبُودوں اَور تمہارے مُلک پر سے اَپنا دستِ غضب اُٹھا لیں۔
6 تُم کیوں مِصریوں اَور فَرعوہؔ کی طرح اَپنے دِلوں کو سخت کرتے ہو؟ جَب وہ اُن کے ساتھ سختی سے پیش آیا تو کیا
اُنہُوں نے اِسرائیلیوں کو مِصر سے باہر نہیں جانے دیا اَور کیا وہ وہاں سے نکل نہیں گیٔے؟

7 ”اَب تُم ایک نئی گاڑی تیّار رکھو اَور اُس کے ساتھ دو گائیں اَیسی لو جِن کے بچھڑے دُودھ پیتے ہُوں اَورجو کبھی
جُوتی نہ گئی ہُوں اَور اُنہیں گاڑی کھینچنے کے لیٔے گاڑی میں جوت دو۔ لیکن اُن کے بچھڑوں کو گھر لے جا کر باڑے
میں بند کردینا۔
8 اَور یَاہوِہ کا صندُوق لے کر اُس گاڑی پر چڑھانا اَور سونے کی اُن اَشیا کو جنہیں تُم خطا کی قُربانی یعنی ہرجانہ کے
طور پر بھیج رہے ہو ایک صندوقچہ میں بند کرکے یَاہوِہ کے عہد کے صندُوق کے پاس رکھنا اَور گاڑی کو روانہ کردینا۔
9 مگر اِسے دیکھتے رہنا۔ اگر وہ بیت شِمِشؔ کی طرف اَپنے علاقہ کو جائے تو سمجھ لینا کہ یہ بَلائے عظیم یَاہوِہ ہی نے
ہم پر نازل کی ہے۔ لیکن اگر وہ اَپنے علاقہ کو نہ جائے تو ہم جان لیں گے کہ جِس ہاتھ نے ہمیں مارا وہ یَاہوِہ کا ہاتھ
نہیں تھا بَلکہ ہمارے ساتھ یہ حادثہ اِتّفاقاً ہو گیا۔“
10 لٰہذا اُنہُوں نے اَیسا ہی کیا اَور اُسی طرح کی دو گائیں لے کر اُنہیں گاڑی میں جوتا اَور اُن کے بچھڑوں کو لے جا کر
چُھوٹے باڑے میں باندھا
11 اَور یَاہوِہ کے صندُوق کو گاڑی پر چڑھایا اَور اُس کے ہمراہ وہ صندوقچہ بھی رکھ دیا جِس میں سونے کے چُوہے
اَور گلٹیوں کی بُت بند تھیں۔
12 تَب وہ گائیں راہ پر ڈکارتی ہوئی چلتی ہُوئی جا رہی تھیں اَور سارا راستہ سیدھے بیت شِمِشؔ کی طرف اَور داھنی طرف
یا بائیں طرف نہ مُڑیں۔ اَور فلسطینیوں کے سردار بیت شِمِشؔ کی سرحد تک اُن کے پیچھے پیچھے گئے۔
13 اُس وقت بیت شِمِشؔ کے لوگ وادی میں اَپنے گیہُوں کی کٹائی کر رہے تھے اَور جَب اُنہُوں نے نگاہ اُٹھا کر اُس
صندُوق کو دیکھا تو وہ اُسے دیکھتے ہی خُوشی منانے لگے۔
14 اَور وہ گاڑی بیت شِمِشؔ کے یہوشُعؔ کے کھیت پر پہُنچی اَور وہاں ایک بڑی چٹّان کے پاس رُک گئی۔ تَب اُن لوگوں
نے اُس گاڑی کی لکڑی کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیٔے اَور دونوں گائیں بطور سوختنی نذر یَاہوِہ کے حُضُور چڑھا دیں۔
15 اَور لیویوں نے یَاہوِہ کے صندُوق کو اَور اُس صندوقچہ کو جِس میں سونے کی اَشیا تھیں لے کر اُنہیں اُس بڑی چٹّان
پر رکھ دیا۔ اُس دِن بیت شِمِشؔ کے لوگوں نے یَاہوِہ کے لیٔے سوختنی نذریں چڑھائیں اَور ذبیحے گزرانے۔
16 اَور فلسطینیوں کے پانچوں سرداروں کو یہ سارا ماجرا دیکھ کر اُسی دِن عقرونؔ لَوٹ گئے۔
17 وہ سونے کی گِلٹیاں جو فلسطینیوں نے یَاہوِہ کو خطا کی قُربانی یعنی ہرجانہ کے طور پر بھیجیں یہ ہیں: اشدُودؔ، غزّہؔ،
اشقلونؔ، گاتھؔ اَور عقرونؔ ہر ایک کے لیٔے ایک ایک
18 اَور سونے کے اُن چُوہوں کی تعداد اُتنی ہی تھی جِتنی کہ اُن فلسطینی قصبوں کی تھی جو اُن سرداروں کے ماتحت
تھے۔ اُس میں اُن قلعہ بند قصبوں اَور بغیر فصیل کے دیہات کی تعداد بھی شامل ہے جو اُس بڑی چٹّان تک پھیلے ہُوئے
تھے جِس پر اُنہُوں نے یَاہوِہ کے صندُوق کو رکھا تھا۔ وہ چٹّان آج تک یہوشُعؔ بیت شِمِشؔ کے کھیت میں مَوجُود ہے اَور
اِس واقعہ کی شاہد ہے۔
19 لیکن خُدا نے بیت شِمِشؔ کے کچھ لوگوں کو سخت سزا دی اَور اُن میں سے ستّر کو مار ڈالا کیونکہ اُنہُوں نے یَاہوِہ
کے صندُوق کے اَندر جھانکا تھا۔ اَور وہاں کے لوگوں نے یَاہوِہ کی اُس بھاری سزا کے باعث بڑا ماتم کیا۔
20 اَور بیت شِمِشؔ کے لوگوں نے پُوچھا، ”کون یَاہوِہ کے حُضُور اِس قُدُّوس خُدا کے حُضُور کھڑا رہ سَکتا ہے؟ یہاں
سے صندُوق کس طرف روانہ کیا جائے؟“

21 تب اُنہوں نے قِریت یعریمؔ کے لوگوں کے پاس قاصِد بھیج کر پیغام دیا، ”اُن فلسطینیوں نے یَاھوِہ کا صندُوق لَوٹا دیا
ہے۔ لٰہذا تُم آؤ اَور اُسے اَپنے یہاں لے جاؤ۔“

7

1 تَب قِریت یعریمؔ کے لوگوں نے آکر یَاھوِہ کے صندُوق کو اَپنے قبضه میں لے لیا اَور اُسے ابینادابؔ کے گھر جو پہاڑی
پر ہے لے گیٔے اَور اُس کے بیٹے الیعزرؔ کی تقدیس کی که وہ یَاھوِہ کے صندُوق کی نگھبانی کرے۔
2 وہ صندُوق بیس سال کے طویل عرصه تک قِریت یعریمؔ میں ھی رہا۔

شموایلؔ کا مِصفاہؔ میں فلسطینیوں کو مغلُوب کرنا

اَور اِسرائیل کے سَب لوگ نوحه کرتے رہے اَور یَاھوِہ کی بخشش کے طلب گار ہُوئے۔
3 اَور شموایلؔ نے تمام بنی اِسرائیل کے گھرانے سے کہا، ”اگر تُم اَپنے سارے دِل سے یَاھوِہ کی طرف رُجُوع کر رہے
ھو تو پھر غَیر معبُودوں اَور عستوریتؔ کو اَپنے درمیان سے دُور کرکے اَپنے آپ کو یَاھوِہ کے سُپرد کر دو اَور اگر تُم صِرف
اُن ھی کی عبادت کروگے تو وہ تُمھیں فلسطینیوں کے ھاتھ سے چھُڑائیں گے۔“
4 لٰہذا بنی اِسرائیل اَپنے بَعل معبُود اَور عستوریتؔ کو چھوڑکر فقط یَاھوِہ کی عبادت کرنے لگے۔
5 پھر شموایلؔ نے کہا، ”تمام اِسرائیل کو مِصفاہؔ میں جمع کرو اَور مَیں یَاھوِہ سے تمھاری شفاعت کروں گا۔“
6 اَور جَب وہ مِصفاہؔ میں جمع ہُوئے تو اُنہوں نے کوئیں سے پانی بھر کر یَاھوِہ کے آگے اُنڈیلا اَور اُس دِن اُنہوں نے
روزہ رکھا اَور وھاں اُنہوں نے اعتراف کیا، ”ھم نے یَاھوِہ کا گُناہ کیا ہے۔“ اَور مِصفاہؔ میں شموایلؔ اِسرائیل کا قاضی تھا۔
7 جَب فلسطینیوں نے سُنا که بنی اِسرائیل مِصفاہؔ میں جمع ہُوئے ھیں تو فلسطینیوں کے سردار اُن پر حمله کرنے کی غرض
سے بڑھے۔ جَب اِسرائیلیوں نے یه سُنا تو وہ فلسطینیوں کی وجه سے دھشت زدہ ھو گیٔے۔
8 اَور بنی اِسرائیل نے شموایلؔ سے کہا، ”ھمارے لِئے یَاھوِہ ھمارے خُدا سے فریاد کرنا بند نه کرنا تاکه وہ ھمیں فلسطینیوں
کے ھاتھ سے بچائیں۔“
9 تَب شموایلؔ نے ایک دُودھ پیتا برّہ لیا اَور اُسے پُوری سوختنی نذر کے طور پر یَاھوِہ کے حُضُور گزرانا اَور اُس نے بنی
اِسرائیل کی طرف سے یَاھوِہ سے فریاد کی اَور یَاھوِہ نے اُس کی سُنی۔
10 اَور جَب شموایلؔ سوختنی نذر گزران رہاتھا تو فلسطینی نزدیک آ پہُنچے تاکه اِسرائیلیوں سے جنگ کریں۔ لیکن اُس دِن
یَاھوِہ فلسطینیوں پر زور سے گرجے اَور اُن میں اَیسا خوف و ہِراس پیدا کر دیا که اُنہوں نے اِسرائیلیوں کے ھاتھوں شِکست
کھا کر بھاگ گیٔے۔
11 اَور اِسرائیل کے لوگوں نے بڑی پھرتی سے مِصفاہؔ سے نکل کر فلسطینیوں کا تعاقب کیا اَور بیت کرؔ سے نیچے ایک مقام
تک راسته بھر اُن کا قتلِ عام کرتے چلے گیٔے۔
12 تَب شموایلؔ نے ایک پتّھر لے کر اُسے مِصفاہؔ اَور شینؔ کے درمیان نصب کر دیا اَور اُس نے یه کہه کر اُس کا نام اِبن
عزرؔ* رکھا که، ”اِتنی دُور تک یَاھوِہ نے ھماری مدد کی۔“
13 لٰہذا فلسطینی مغلُوب ھو گیٔے اَور اُنہوں نے اِسرائیلی علاقه پر پھر حمله نه کیا۔ اَور شموایلؔ کے لئے زندگی بھر یَاھوِہ کا
ھاتھ ھمیشه فلسطینیوں کے خِلاف رہا۔

---

* **7:12** اِبن عزرؔ یعنی مدد کا پتّھر

14 اَور عقرونؔ سے گاتؔھ تک کے قصبات جو فلسطینیوں نے اِسرائیل سے چھین لیٔے تھے اُن پر پھر سے اِسرائیل کا قبضہ
ہو گیا۔ یہاں تک کہ اِسرائیل نے اَپنے سارے علاقہ کو فلسطینیوں کے تسلُّط سے چھُڑا لیا اَور بنی اِسرائیل اَور اموُریوں کے
درمیان بھی صُلح و سلامتی ہو گئی۔
15 شموایلؔ زندگی بھر بنی اِسرائیل کی بطور رہنما عدالت کرتے رہے۔
16 وہ سال بسال بیت ایل سے گِلگالؔ اَور وہاں سے مِصفاہؔ کو دورہ پر جاتے اَور اُن تمام مقامات میں بنی اِسرائیل کی
عدالت کرتے تھے۔
17 لیکن وہ ہمیشہ رامہؔ کو جہاں اُن کا گھر تھا واپس چلے جاتے تھے اَور وہاں بھی وہ بنی اِسرائیل کی عدالت کرتے
تھے۔ وہیں اُنہُوں نے یَاہوِہ کے لیٔے ایک مذبح بنایا۔

8

بنی اِسرائیل نے ایک بادشاہ کی درخواست کی۔

1 جَب شموایلؔ ضعیف ہو گئے تو اُنہُوں نے اَپنے بیٹوں کو بنی اِسرائیل کے لیٔے قاضی مُقرّر کیا۔
2 اُس کے پہلوٹھے کا نام یُوایلؔ تھا اَور اُس کے دُوسرے بیٹے کا نام ابیّاہؔ تھا اَور وہ بیرشبعؔ میں قاضی تھے۔
3 لیکن شموایلؔ کے بیٹے اُس کے نقش قدم پر نہ چلے۔ وہ ناجائز نفع کمانے پرتُلے ہُوئے تھے رشوت لیتے اَور اِنصاف کا
خُون کرتے تھے۔
4 لٰہذا بنی اِسرائیل کے سَب بُزرگ جمع ہوکر رامہؔ میں شموایلؔ کے پاس آئے
5 اَور کہنے لگے، ”تُم بُوڑھے ہو گئے ہو، اَور تمہارے بیٹے تمہاری راہوں پر نہیں چلتے، اِس لیٔے تُم دیگر قوموں کی طرح ہم
پر کسی کو بادشاہ مُقرّر کر دو۔“
6 لیکن جَب اُنہُوں نے کہا، ”ہماری عدالت کرنے کے لیٔے ہمیں کویٔی بادشاہ دیں،“ تو یہ بات شموایلؔ کو بڑی بُری لگی۔
لٰہذا اُس نے یَاہوِہ سے دعا کی۔
7 اَور یَاہوِہ نے شموایلؔ سے کہا: ”جو کچھ یہ لوگ کہہ رہے ہیں اُسے سُن۔ یہ تُم نہیں جسے اُنہُوں نے ردّ کیا ہے بَلکہ
اُنہُوں نے مُجھے اَپنے بادشاہ کے طور پر ردّ کیا ہے۔
8 جَب مَیں اُنہیں مِصر سے نکال کر لایا اُس دِن سے آج تک جِس طرح وہ غَیر معبُودوں کی عبادت کرنے کے لیٔے مُجھے
چھوڑ چُکے ہیں وَیسے ہی وہ تمہارے ساتھ کر رہے ہیں۔
9 تُم اُن کی بات مان لو لیکن سنجِیدگی سے اُنہیں خبردار کر دو اَور بتا دو کہ وہ بادشاہ جو اُن پر حُکمرانی کرے گا اُس
کے ضوابط کیا ہوں گے۔“
10 تَب شموایلؔ نے، اُن لوگوں کو جو اُس سے ایک بادشاہ مُقرّر کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے یَاہوِہ کی سَب باتیں کہہ
سُنائیں۔
11 اَور یہ بھی کہا، ”تُم پر حُکومت کرنے والا بادشاہ جو کچھ کرے گا وہ یہ ہے: وہ تمہارے بیٹوں کو لے کر اَپنے
رتھوں اَور گھوڑوں کے لیٔے خدمت گار رکھے گا اَور وہ اُس کے رتھوں کے آگے آگے دَوڑیں گے۔
12 بعض کو وہ ہزار ہزار پر اَور بعض کو پچاس پچاس پر سردار مُقرّر کرے گا اَور بعض کو اَپنی زمین میں ہل چلانے
اَور اَپنی فصل کاٹنے کے کام پر لگائے گا اَور بعض کو دُوسروں کو جنگ کے ہتھیار بنانے اَور اَپنے رتھوں کے لیٔے
سازوسامان تیّار کرنے کے لیٔے رکھے گا۔

13 اَور تمھاری بیٹیوں کو لے کر اُن سے عطر سازی کروائے گا، سالن تیّار کروائے گا اَور روٹیاں پکوائے گا۔
14 وہ تمھارے بہترین کھیتوں اَور تاکستانوں اَور زَیتُون کے باغوں کو لے کر اَپنے خدمت گاروں کو عطا کرے گا۔
15 اَور تمھارے اناج اَور تمھاری انگور کی فصل کا دسواں حِصّہ لے کر اَپنے خادِموں اَور اهلکاروں کو دے گا۔
16 تمھارے خادِموں اَور لونڈیوں اَور تمھارے بہترین مویشیوں اَور گدھوں کو اَپنے اِستعمال کے لِئے لے لے گا۔
17 وہ تمھاری بھیڑ بکریوں کا دسواں حِصّہ لے لے گا اَور تُم خُود بھی اُس کے غُلام بَن کر رہ جاؤگے۔
18 اَور جَب وہ دِن آئے گا تو تُم اُس بادشاہ سے جسے تُم نے چُنا ہوگا نَجات پانے کے لِئے فریاد کروگے لیکن اُس دِن
یَاھوِہ تمھاری نہ سُنیں گے۔“
19 لیکن لوگوں نے شموایلؔ کی بات سُننے سے اِنکار کر دیا اَور کہا، ”نہیں! ہم اَپنے اُوپر ایک بادشاہ چاھتے ہیں۔
20 تَب ہم بھی اَور سَب قوموں کی مانند ہوں گے اَور ہم پر حُکومت کرنے، ہمارے آگے جانے اَور ہماری لڑائیاں لڑنے
کے لِئے ہمارا بھی ایک بادشاہ ہوگا۔“
21 شموایلؔ نے لوگوں کی سَب باتیں سُنیں اَور اُنہیں یَاھوِہ کے حُضُور دهرایا۔
22 تَب یَاھوِہ نے جَواب دیا، ”اُن کی بات مان لے اَور اُن کے لِئے ایک بادشاہ مُقرّر کر دے۔“
تَب شموایلؔ نے بنی اِسرائیل کے ”لوگوں کو اَپنے اَپنے قصبے کو چلے جانے کا حُکم دیا۔“

9

شموایلؔ کا شاؤل کو مَسح کرنا

1 وهاں بِنیامین کے قبیلہ سے ایک آدمی تھا جِس کا نام قیشؔ بِن اَبی ایل بِن ضرورؔ بِن بکورتؔ بِن اپیحؔ بِنیامین تھا۔ وہ ایک
صاحبِ حیثیت بھی تھا۔
2 اُس کا شاؤل نامی ایک بیٹا تھا جو جَوان اَور خُوبصورت تھا اَور جِس کا بنی اِسرائیل میں کویٔی ثانی نہ تھا۔ وہ اِتنا
قدآور تھا کہ دیگر لوگوں میں سے ہر کویٔی اُس کے کندھے تک آتا تھا۔
3 شاؤل کے باپ قیشؔ کے گدھے کھو گیٔے۔ اِس لئے قیشؔ نے اَپنے بیٹے شاؤل سے کہا، ”ایک خدمت گار کو ساتھ
لے کر جاؤ اَور گدھوں کو ڈھونڈو۔“
4 لٰہذا وہ اِفرائیمؔ کے پہاڑی علاقہ اَور شلِیشہؔ کے اِردگرد کے خِطّہ میں اُنہیں ڈھونڈتے پھرے لیکن وہ کہیں نہ ملے۔ تَب
وہ اَور آگے شعلِیمؔ کے علاقہ میں گیٔے لیکن گدھے وهاں بھی نہ تھے۔ تَب وہ بِنیامین کے علاقہ میں داخل ہوکر گھُومے
پھرے لیکن اُنہیں وهاں بھی نہ پایا۔
5 اَور جَب وہ صُوفؔ کے ضلع میں پہُنچے تو شاؤل اَپنے خدمت گار سے جو اُن کے ساتھ تھا کہنے لگے، ”آؤ، واپس چلیں
ورنہ میرے باپ گدھوں کی فکر چھوڑکر ہماری فکر میں مُبتلا ہو جائیں گے۔“
6 لیکن خدمت گار نے جَواب دیا، ”دیکھ! اِس قصبہ میں ایک مَرد خُدا ہیں جِن کا بڑا اِحترام کِیا جاتا ھے اَورجو کچھ
وہ کہتے ہیں وہ ضرور پُورا ہوتاھے۔ آؤ، اَب وهاں چلیں۔ شاید وہ ہمیں بتا سکیں کہ ہم کس طرف جائیں۔“
7 شاؤل نے اَپنے خدمت گار سے کہا، ”اگر ہم جائیں بھی تو اُس آدمی کو کیا دے سکیں گے؟ وہ کھانا جو ہمارے
توشہ دان میں تھا ختم ہو چُکاھے۔ ہمارے پاس اُس مَرد خُدا کو پیش کرنے کے لِئے کویٔی تحفہ نہیں۔ ہمارے پاس ھے
کیا؟“

8 اُس خادِم نے شاؤل کو جَواب میں کہا، ”دیکھو! میرے پاس پاؤ بھر ثاقل* چاندی ھے جسے میں اُس مَرد خُدا کو
دے دُوں گا تا کہ وہ ھمیں بتائیں کہ ھم کس طرف جائیں۔“

9)پچھلے زمانہ میں اِسرائیل میں دستور تھا کہ جَب بھی کوئی خُدا سے کُچھ پُوچھنے جاتا تو وہ کہتا تھا، ”آؤ، کسی غیب
بین کے پاس چلیں،“ کیونکہ جسے آج کل نبی کہتے ھیں پہلے وہ غیب بین کہلاتا تھا(۔

10 تَب شاؤل نے اَپنے خدمت گار سے کہا، ”ٹھیک ھے۔ آؤ، چلیں۔“ لٰہذا وہ اُس قصبہ کی طرف جہاں وہ مَرد خُدا
تھا روانہ ہو گئے۔

11 اَور جَب وہ اُس قصبہ کی طرف پہاڑی پر چڑھ رھے تھے تو اُنہُوں نے دیکھا کہ قصبہ کی کُچھ لڑکیاں باھر پانی بھرنے
آ رھی ھیں۔ وہ اُن کے پاس جا کر پُوچھنے لگے، ”کیا وہ غیب بین یہاں ھیں؟“

12 اُنہُوں نے جَواب دیا، ”ھاں، وہ یہیں ھیں۔ دیکھو، وہ تمھارے سامنے ھی ھیں۔ جلدی کرو، وہ آج ھی ھمارے قصبہ
میں آئے ھیں کیونکہ آج اُونچے مقام پر لوگوں کی طرف سے قُربانی چڑھائی جاتی ھے۔

13 اَور جوں ھی تُم قصبے میں داخل ہو تو اُس سے پہلے کہ وہ اُونچے مقام پر کھانا کھانے کے لِئے جائیں تُم اُن سے
مِل سکوگے۔ لوگ اُن کے آنے تک کھانا نہیں کھائیں گے کیونکہ اُن کا قُربانی کو برکت دینا ضرُوری ھے۔ اُس کے بعد
بُلائے ہُوئے مہمان کھائیں گے۔ اَب جاؤ، یہی وقت ھے کہ تُم اُن سے مِل سکوگے۔“

14 وہ اُس قصبہ کی طرف بڑھے اَور جَب وہ اُس میں داخل ہو رھے تھے تو شموایلؔ اُس اُونچے مقام کو جانے کے لِئے
اُن کی طرف آ رھے تھے۔

15 اَور شاؤل کے آنے سے ایک دِن پیشتر ھی یَاھوِہ نے شموایلؔ کو آگاہ کر دیا تھا:

16 ”کل تقریباً اِسی وقت مَیں بِنیامین کی سرزمین سے ایک آدمی کو تمھارے پاس بھیجوں گا۔ اُسے میری قوم اِسرائیل پر
حُکمرانی کرنے کے لِئے مَسح کرنا۔ وہ میرے لوگوں کو فلسطینیوں کے ھاتھ سے چھُڑائے گا۔ مَیں نے اَپنے لوگوں پر نظر
کی ھے کیونکہ اُن کی فریاد مُجھ تک پہُنچی ھے۔“

17 لٰہذا جَب شموایلؔ نے شاؤل کو دیکھا تو یَاھوِہ نے شموایلؔ سے کہا، ”یہی وہ آدمی ھے جِس کی بابت مَیں نے تُمھیں
بتایا تھا۔ یہی میرے لوگوں پر حُکومت کرے گا۔“

18 اَور شاؤل نے پھاٹک پر شموایلؔ کے پاس جا کر پُوچھا، ”کیا آپ مہربانی کرکے مُجھے بتائیں گے کہ غیب بین کا گھر
کہاں ھے؟“

19 شموایلؔ نے شاؤل جَواب دیا، ”مَیں ھی وہ غیب بین ہُوں۔ میرے آگے آگے اُونچے مقام کو چلو کیونکہ آج تُم میرے
ساتھ کھانا کھاؤگے اَور صُبح کو مَیں تُمھیں رخصت کروں گا اَورجو کُچھ تمھارے دِل میں ھے سَب تُمھیں بتا دُوں گا۔

20 اَور تمھارے گدھے جِن کو کھوئے ہُوئے تین دن ہو گئے ھیں اُن کی بابت فکر نہ کرو کیونکہ وہ مِل گئے ھیں۔ اَور
اگر بنی اِسرائیل کو تمھاری اَور تمھارے آبائی گھرانے کی تمنّا نہیں تو پھر کس کی تمنّا ھے؟“

21 شاؤل نے جَواب دیا، ”کیا میں ایک بِنیامینی یعنی اِسرائیل کے سَب سے چھُوٹے قبیلہ سے نہیں ہُوں؟ اَور کیا میرا خاندان
بِنیامین کے قبیلہ کے کل خاندانوں میں سَب سے چھوٹا نہیں؟ پھر آپ مُجھ سے اَیسی بات کیوں کہتے ہو؟“

22 تَب شموایلؔ نے شاؤل اَور اُن کے خدمت گار کو مہمان خانہ میں لا کر سَب مہمانوں سے آگے جو کوئی تیس آدمی
تھے ایک مخصُوص جگہ بِٹھایا۔

---

* **9:8** پاؤ بھر ثاقل تقریباً تین گرام

23 اَور شموایلؔ نے باورچی سے کہا، ”گوشت کا وہ ٹکڑا لاؤ جو مَیں نے تُمھیں دیا تھا اَور کہاتھا کہ اُسے الگ رکھ
چھوڑنا۔“
24 لٰہذا باورچی نے وہ ران اَورجو کچھ اُس پر تھا اُٹھا کر شاؤل کے سامنے رکھ دیا۔ تَب شموایلؔ نے کہا، ”یہ اُس وقت
سے تمھارے ہی واسطے رکھی ہُوئی تھی، ’جَب مَیں نے مہمانوں کی ضیافت کرنے کی بات کہی تھی۔ اِسے کھاؤ!‘ “ لٰہذا
اُس دِن شاؤل نے شموایلؔ کے ساتھ کھانا کھایا۔
25 اَور اُونچے مقام سے قصبہ میں آنے کے بعد شموایلؔ نے اَپنے گھر کی چھت پر شاؤل سے باتیں کیں۔
26 اگلے دِن کی صُبح کو بیدار ہوتے ہی شموایلؔ نے شاؤل کو پھر گھر کی چھت پر بُلایا اَور کہا، ”تیّار ہو جاؤ تا کہ
مَیں تُمھیں رخصت کروں۔“ اَور جَب شاؤل تیّار ہو گئے تو وہ اَور شموایلؔ اِکٹھّے باہر نکلے۔
27 اَور جَب وہ قصبہ کی سرحد سے باہر نکل رہے تھے تو شموایلؔ نے شاؤل سے کہا، ”اَپنے خدمت گار کو حُکم دو کہ
وہ آگے چلا جائے۔“ خدمت گار نے وَیسا ہی کیا، ”لیکن تُم ابھی یہاں ٹھہرے رہو کیونکہ مَیں تُمھیں خُدا کی طرف سے
ایک پیغام دینا چاہتا ہُوں۔“

10

1 تَب شموایلؔ نے تیل کی کُپّی لی اَور اُسے شاؤل کے سَر پر اُنڈیلا اَور اُسے چُوم کر کہنے لگا، ”کیا یہ حقیقت نہیں کہ
یَاہوِہ نے تُمھیں اَپنی مِیراث یعنی بنی اِسرائیل کا بادشاہ ہونے کے لیٔے مَسح کیا ہے؟
2 جَب تُم آج میرے پاس سے چلے جاؤگے، تو راخلؔ کے مقبرہ کے قریب بِنیامین کے علاقہ میں ضِلضعؔ کے مقام پر دو
آدمی تُم سے ملیں گے۔ اَور کہیں گے، ’وہ گدھے جنہیں تُم ڈھونڈنے گئے تھے مِل گئے ہیں۔ اَب تمھارے باپ نے اُن کے
بارے میں فکر کرنا چھوڑ دیا ہے اَور وہ تمھارے لیٔے فِکرمند ہے اَور کہتے ہیں، ”مَیں اَپنے بیٹے کے لیٔے کیا کروں؟“ ‘
3 ”پھر وہاں سے آگے بڑھ کر جَب تُم تبورؔ کے بڑے بلُوط درخت کے پاس پہُنچوگے تو وہاں تُمھیں تین آدمی ملیں گے جو
بیت ایل یعنی خُدا کے گھر کی زیارت کے لیٔے جا رہے ہوں گے۔ ایک بکری کے تین بچّے، دُوسرا تین روٹیاں اَور تیسرا
مَے کا ایک مشکیزہ اُٹھائے ہوگا۔
4 وہ تُمھیں سلام کریں گے اَور دو روٹیاں پیش کریں گے جنہیں تُم قبُول کر لینا۔
5 ”اَور اُس کے بعد تُم خُدا کے گِبعہؔ تک پہنچ جاؤ گئے جہاں فلسطینیوں کی ایک چوکی ہے۔ جَب تُم اُس قصبہ میں
داخل ہوگے تو تُمھیں نبیوں کا ایک جلوس اُونچے مقام سے نیچے آتا ہُوا ملے گا جِن کے آگے بربط، دف، بانسری اَور سِتار
بجائے جا رہے ہوں گے اَور وہ نبوّت کر رہے ہوں گے۔
6 تَب یَاہوِہ کا رُوح تُم پر شِدّت سے نازل ہوگا اَور تُم بھی اُن کے ساتھ نبُوّت کرنے لگوگے اَور بالکُل نئی شخصیت بَن
جاؤگے۔
7 جَب ایک دفعہ یہ نِشانات پُورے ہو جائیں تَب جو کچھ تُمھیں پیش آئے اُسے اَنجام دینا کیونکہ خُدا تمھارے ساتھ ہے۔
8 ”تُم مُجھ سے پیشتر گِلگالؔ کو چلے جانا اَور مَیں سوختنی نذریں اَور سلامتی کی نذر کی قُربانیاں گزراننے یقیناً تمھارے
پاس آؤں گا۔ لیکن جَب تک مَیں تمھارے پاس آ کر تُمھیں بتا نہ دُوں کہ تُمھیں کیا کرناھے تُم سات دِن تک ضرُور میرا اِنتظار
کرنا۔“

شاؤل کا بادشاہ بنایا جانا

9 اَور جوں ہی شاؤل نے شموایلؔ سے رخصت ہونے کے لیٔے پیٹھ پھیری خُدا نے شاؤل کا دِل تبدیل کر دیا۔ اَور یہ تمام
نِشانیاں اُس دِن پُوری ہو گئیں۔

10 اَور پھر وہ گِبعہؔ یعنی خُدا کے پہاڑ تک پہُنچ گیا۔ وھاں اُسے نبیوں کا ایک جلوس مِلا اَور خُدا کی رُوح بڑی شِدّت
سے اُن پر نازل ہُوا اَور وہ بھی اُن کے ہمراہ نبُوّت کرنے لگے۔
11 اَور جَب اُن کے پہلے سے جاننے والے والوں نے اُنہیں نبیوں کے ہمراہ نبُوّت کرتے دیکھا تو، "وہ ایک دُوسرے سے
پُوچھنے لگے کہ قیشؔ کے بیٹے کو کیا ہو گیا ہے؟ کیا شاؤل بھی نبیوں میں شامل ہے؟"
12 اَور وھاں کے ایک آدمی نے جَواب دیا: "اُن کا باپ* کون ہے؟" تَب ہی سے یہ ضرب المثل چلی: "کیا شاؤل بھی
نبیوں میں سے ایک ہیں؟"
13 اَور جَب شاؤل نبُوّت کرچکے تو وہ اُونچے مقام کی طرف روانہ ہو گئے۔
14 وھاں شاؤل کے چچا نے شاؤل سے اَور اُن کے خدمت گار سے پُوچھا، "تُم کہاں تھے؟"
شاؤل نے جَواب دیا، "گدھوں کو ڈھونڈ رہے تھے۔ لیکن جَب ہم نے دیکھا کہ وہ نہیں مِلتے تو ہم شموایلؔ کے پاس
گیٔے۔"
15 شاؤل کے چچا نے کہا، "مُجھے بتاؤ کہ شموایلؔ نے کیا کُچھ کہا۔"
16 شاؤل نے جَواب دیا، "شموایلؔ نے ہمیں یقین دِلایا کہ گدھے مِل گیٔے ہیں۔" لیکن اَپنے چچا کو یہ نہیں بتایا، شموایلؔ
نے اُن کے بادشاہ بنائے جانے کے بارے میں کیا کہاتھا۔
17 اَور شموایلؔ نے اِسرائیل کے لوگوں کو مِصفاہؔ میں یَاہوِہ کے حُضُور میں طلب کیا۔
18 اَور اُنہُوں نے کہا، "یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: 'میں بنی اِسرائیل کو مِصر سے نکال کر لایا اَور
مَیں نے تُمہیں مِصریوں اَور دُوسرے تمام ممالک کے ظُلم و سِتم سے رِہائی بخشی۔'
19 لیکن تُم نے اَب اَپنے خُدا کو جو تُمہیں تمام آفتوں اَور تکلیفوں سے بچاتے ہیں ردّ کر دیا اَور اُن سے اِصرار کیا، 'ہم
پر بادشاہ مُقرّر کریں۔' لِہٰذا اَب تُم اَپنے اَپنے قبیلوں اَور برادریوں کے مُطابق گِروہ بناؤ اَور اَپنے آپ کو یَاہوِہ کے حُضُور میں
پیش کرو۔"
20 جَب شموایلؔ اِسرائیل کے سَب قبیلوں کو نزدیک لائے تو قُرعہ بِنیامین کے برادری کے نام کا نِکلا۔
21 پھر وہ بِنیامین کے قبیلہ کو اُن کے برادریوں کے لحاظ سے آگے لایا اَور قُرعہ مَطریؔ کے برادری کے نام کا نِکلا اَور
پھر آخِر میں شاؤل بِن قیشؔ کا نام نِکلا۔ لیکن جَب اُنہُوں نے اُنہیں ڈھونڈا تو وہ نہ مِلا۔
22 لِہٰذا اُنہُوں نے یَاہوِہ سے پھر پُوچھا کہ کیا، "وہ آدمی اِس وقت یہاں مَوجُود ہے کہ نہیں؟"
اَور یَاہوِہ نے کہا، "ہاں، وہ سامان کے درمیان چھُپا ہُواہے۔"
23 تَب وہ دَوڑے اَور اُسے وھاں سے باھر لائے۔ اُس کا قد اِتنا لمبا تھا کہ جَب وہ لوگوں کے درمیان کھڑا ہُوا تو وہ
اُس کے کندھے تک آتے تھے۔
24 تَب شموایلؔ نے سارے لوگوں سے کہا، "کیا تُم اُس آدمی کو دیکھتے ہو جسے یَاہوِہ نے چُناہے؟ سارے آدمیوں میں
کوئی بھی اُس کی مانند نہیں ہے۔"
تَب لوگ نعرے مارنے لگے، "ہمارا بادشاہ زندہ باد۔"
25 پھر شموایلؔ نے لوگوں کو بادشاہ کے ضوابط بتائے اَور اُس نے اُنہیں طُومار پر لِکھ کر یَاہوِہ کے حُضُور میں حِفاظت
سے رکھ دیا۔ اُس کے بعد شموایلؔ نے اُن لوگوں کو اِجازت دی کہ سَب اَپنے اَپنے گھر چلے جائیں۔
26 اَور شاؤل بھی اُن سُورما مَردوں کے ہمراہ جِن کے دِلوں پر خُدا نے اثر کیا تھا گِبعہؔ میں اَپنے گھر چلا گیا۔

* **10:12** باپ یعنی نبیوں کے گِروہ کا رہنما

27 لیکن بعض شر پسندوں نے کہا، ”یہ شخص ہمیں کیسے بچا سَکتا ہے؟“ اُنہُوں نے شاؤل کو حقیر جانا اَور اُن کے لیٔے
کویٔی نذرانہ نہ لایٔے لیکن شاؤل نے خاموشی اِختیار کی۔

11

شاؤل نے یبیسؔ شہر کو بچایا

1 تَب ناحسؔ عمُّونی نے چڑھائی کرکے یبیسؔ گِلعادؔ کا محاصرہ کر لیا، اَور یبیسؔ کے تمام لوگوں نے اُس سے کہا، ”ہمارے
ساتھ عہد کر لو اَور ہم آپ کی خدمت کریں گے۔“
2 لیکن ناحسؔ عمُّونی نے جَواب دیا، ”میری ایک شرط ہے کہ تُم میں سے ہر ایک کی داہنی آنکھ نکال ڈالی جائے۔
اِس طرح سارے اِسرائیل کو ذلیل کرنے کے بعد ہی میں تُم سے عہد کروں گا۔“
3 تَب یبیسؔ کے بُزرگوں نے نحس سے کہا، ”ہمیں سات دِن کی مہلت دے تاکہ ہم اِسرائیل کے طُول و عرض میں
قاصِد بھیج سکیں۔ اگر ہمیں کویٔی بچانے نہ آیا تو ہم اَپنے آپ کو تمہارے حوالہ کر دیں گے۔“
4 جَب وہ قاصِد شاؤل کے گِبعہؔ میں آئے اَور لوگوں کو اُن شرائط کی اِطّلاع دی تو وہ سَب چِلّا چِلّاکر رونے لگے۔
5 عَین اُس وقت شاؤل اَپنے بَیلوں کے پیچھے کھیتوں سے واپس آ رہے تھے۔ اُنہُوں نے پُوچھا، ”اِن لوگوں کو کیا ہو گیا
ہے؟ وہ کیوں رو رہے ہیں؟“ تَب اُنہُوں نے یبیسؔ کے لوگوں کی باتیں اُن کے سامنے دہرائیں۔
6 جَب شاؤل نے اُن کی باتیں سُنیں تو خُدا کی رُوح اُن پر بڑی شِدّت سے نازل ہُوا اَور وہ غُصّہ سے آگ بگُولا ہو گئے۔
7 شاؤل نے ایک جوڑی بَیل لیٔے اُن کے ٹکڑے ٹکڑے کئے اَور پھر اُن ٹُکڑوں کو قاصِدوں کے ہاتھ اِس اعلان کے ساتھ
اِسرائیل کے سَب حِصّوں میں بھیج دیا، ”کہ جو کویٔی شاؤل اَور شموایلؔ کی پیروی نہیں کرے گا اُس کے بَیلوں کے ساتھ
بھی اَیسا ہی کیا جائے گا۔“ تَب لوگوں پر یَاہوِہ کا خوف چھا گیا اَور وہ ایک تن ہوکر آئے۔
8 جَب شاؤل نے بزق میں اُنہیں جمع کرکے گِنا تو اِسرائیل کے مَرد تعداد میں تین لاکھ اَور یہُوداہؔ کے مَرد تعداد میں
تیس ہزار تھے۔
9 اَور اُنہُوں نے اُن قاصِدوں کو جو آئےتھے بتایا، ”یبیسؔ گِلعادؔ کے لوگوں کو کہنا، ’کل دھوپ تیز ہونے تک تُمھیں بچا
لیا جائے گا۔‘ “ جَب قاصِدوں نے جا کر یبیسؔ کے لوگوں کو یہ اِطّلاع دی تو وہ مارے خُوشی کے پھُول گئے
10 اَور اہلِ یبیسؔ نے عمُّونیوں سے کہا، ”کل ہم اَپنے آپ کو تمہارے حوالہ کر دیں گے، تَب جو کچھ تُمھیں اَچھّا لگے
ہمارے ساتھ کرنا۔“
11 اگلے دِن صُبح کو شاؤل نے اَپنے آدمیوں کو تین گِروہوں میں تقسیم کیا اَور وہ رات کے آخری پہر کے دَوران عمُّونیوں
کی چھاؤنی میں گھُس گئے اَور دھوپ چڑھنے تک اُن کو قتل کرتے رہے اَورجو بچ نکلے وہ اَیسے تِتّر بِتّر ہُوئے کہ دو آدمی
بھی کہیں ایک ساتھ نہ رہے۔

شاؤل کی بادشاہ کے طور پر تصدیق

12 تَب لوگوں نے شموایلؔ سے کہا، ”وہ کون تھے جنہوں نے کہاتھا، ’کیا شاؤل ہم پر حُکمرانی کرے گا؟‘ اُن آدمیوں کو
ہمارے پاس لاؤ ہم اُنہیں موت کے گھاٹ اُتار دیں گے۔“
13 لیکن شاؤل نے کہا، ”آج، کویٔی ہرگز نہیں ماراجائے گا، کیونکہ آج کے دِن یَاہوِہ نے اِسرائیل کو بچایا ہے۔“
14 تَب شموایلؔ نے لوگوں سے کہا، ”آؤ، ہم گِلگالؔ چلیں اَور وہاں بادشاہی کی نئے سِرے سے توثیق کریں۔“

15 لٰہذا تمام لوگ گِلگالؔ کو گئے اَور وہاں یَاہوِہ کی حُضُوری میں اُنہوں نے شاؤل کے مُستقِل طور پر بادشاہ بنائے جانے
کا اعلان کیا۔ پھر اُنہوں نے وہاں یَاہوِہ کے آگے سلامتی کی نذر کی قُربانی گزرانی اَور شاؤل اَور تمام بنی اِسرائیلیوں نے بڑا
جَشن منایا۔

12

شموایلؔ کی الوداعی تقریر

1 تَب شموایلؔ نے سَب اِسرائیلیوں سے کہا، ”دیکھو، مَیں نے تمہاری بات مان لی اَور اَب ایک بادشاہ تُم پر مُقرّر کر دیا
ہے۔
2 اَور اَب رہنمائی کے لیٔے تمہارے پاس ایک بادشاہ ہے۔ رہی میری بات سو، مَیں تو بُوڑھا ہو گیا اَور میرے سَر کے
بال سفید ہو گئے ہیں اَور میرے بیٹے یہاں تمہارے ساتھ ہیں۔ میں اَپنی جَوانی سے لے کر اِس دِن تک تمہارا قائد رہا ہُوں۔
3 میں یہاں تمہارے سامنے کھڑا ہُوں۔ اِس لئے تُم یَاہوِہ اَور اُس کے ممسوح کے آگے میرے مُنہ پر بتاؤ کہ مَیں نے کسی
کا بَیل یا کسی کا گدھا لیا ہے؟ مَیں نے کِس کو رشوت لے کر دھوکا دیا؟ کِس پر ظُلم کیا؟ اَپنی آنکھیں بند کرنے کے
لیٔے کِس کے ہاتھ سے مَیں نے رشوت لی؟ اگر مَیں نے کویٔی اَیسی بات کی ہے تو بتاؤ میں اُس کی تلافی کروں گا۔“
4 اُنہوں نے جَواب دیا، ”تُم نے نہ تو ہم سے دغابازی کی اَور نہ ہی ہم پر ظُلم کیا۔ نہ ہی تُم نے کسی کے ہاتھ سے
ناحق کویٔی چیز لی۔“
5 تَب شموایلؔ نے اُن سے کہا، ”یَاہوِہ تمہارا گواہ ہیں اَور شاؤل اُس کا ممسوح بھی آج کے دِن گواہ ہے کہ میرے پاس
تمہارا کچھ نہیں نِکلا۔“

اُنہوں نے کہا، ”یَاہوِہ گواہ ہیں۔“

6 پھر شموایلؔ نے لوگوں سے کہا، ”یہ یَاہوِہ ہی ہیں جنہوں نے مَوشہ اَور اَہرونؔ کو مُقرّر کیا اَورجو تمہارے آباؤاَجداد
کو مُلک مِصر سے نکال کر لے آئے۔
7 لٰہذا اَب یہیں کھڑے رہو تاکہ مَیں تمہارے رُوبرو اُن تمام راستی کے کاموں کی شہادت دُوں جو یَاہوِہ نے تمہارے
اَور تمہارے آباؤاَجداد کے لیٔے اَنجام دیئے۔
8 ”یعقوب کے مِصر میں داخل ہونے کے بعد تمہارے آباؤاَجداد یَاہوِہ کے سامنے مدد کے لیٔے چِلّائے اَور یَاہوِہ نے
مَوشہ اَور اَہرونؔ کو بھیجا جو تمہارے آباؤاَجداد کو مِصر سے نکال کر لے آئے اَور اُنہیں اِس جگہ بسایا۔
9 ”لیکن وہ یَاہوِہ اَپنے خُدا کو بھُول گئے۔ لٰہذا اُنہوں نے اُنہیں حَصورؔ کی فَوج کے سپہ سالار سیسؔرا کے ہاتھ اَور
فلسطینیوں کے ہاتھ اَور شاہِ مُوآب کے ہاتھ جو اُن کے خِلاف لڑا بیچ ڈالا۔
10 تَب اُنہوں نے یَاہوِہ سے فریاد کی اَور کہا، ’ہم نے گُناہ کیا ہے کیونکہ ہم نے یَاہوِہ کو چھوڑ دیا اَور ہم بَعل
معبُودوں اَور عستوریتؔ کی پرستش کرنے لگے۔ لیکن اَب ہمیں ہمارے دُشمنوں کے ہاتھ سے چھُڑاؤ اَور ہم پھر سے آپ
کی پرستش کرنے لگیں گے۔‘
11 تَب یَاہوِہ نے گدعونؔ (یرُبّعلؔ)، بَراقؔ،* یِفتاحؔ (شِمشُونؔ) اَور شموایلؔ کو بھیجا اَور تُمھیں تمہارے دُشمنوں کے ہاتھ سے
جو تُمھیں گھیرے ہُوئے تھے چھُڑایا اَور تُم سکون سے رہنے لگے۔

* **12:11** بَراقؔ، دُوسرا بدانؔ بھی نام ہے۔

12 ”لیکن جَب تُم نے دیکھا کہ بنی عمُّون کا بادشاہ ناحسؔ تُم پر چڑھائی کر رہاھے تو تُم نے مُجھ سے کہا، ’ہم اَپنے اُوپر
حُکومت کرنے کے لِئے کوئی بادشاہ چاھتے ھیں،‘ حالانکہ یَاھوِہ تمھارا خُدا تمھارا بادشاہ تھا۔
13 لٰہذا اَب اُس بادشاہ کو دیکھو جسے تُم نے چُن لیا ھے اَور جِس کے لِئے تُم نے درخواست کی تھی۔ دیکھو یَاھوِہ
نے تُم پر بادشاہ مُقرّر کر دیا ھے۔
14 اگر تُم یَاھوِہ سے ڈرتے اُن کی پرستش کرتے رہو اَور اُن کی فرماں برداری کرو اَور اُن کے حُکموں سے سرکشی نہ کرو
اَور تُم اَور وہ بادشاہ جو تُم پر حکمرانی کرے یَاھوِہ اَپنے خُدا کی پیروی کرتے رہو تو ٹھیک!
15 لیکن اگر تُم یَاھوِہ کی فرماں برداری نہ کرو بَلکہ اُن کے حُکموں سے سرکشی کرو تو یَاھوِہ کا ھاتھ تمھارے خِلاف
ہوگا جَیسا کہ تمھارے آباؤاَجداد کے خِلاف تھا۔
16 ”لٰہذا اَب خاموش کھڑے رہو اَور اُس عظیم کام کو دیکھو جسے یَاھوِہ تمھاری آنکھوں کے سامنے کرنے والے ھیں۔
17 کیا اَب گیہُوں کی فصل کی کٹائی کے دِن نہیں؟ میں یَاھوِہ سے عرض کروں گا کہ بادل گرجے اَور مینہ برسے اَور تُم
جان لوگے اَور دیکھ بھی لوگے کہ یَاھوِہ کے ہوتے ہُوئے تُم نے اَپنے لِئے ایک بادشاہ مانگ کر کتنی بڑی غلطی کی۔“
18 پھر شموایلؔ نے یَاھوِہ سے دعا کی اَور اُسی دِن یَاھوِہ کے حُکم سے بادل گرجے اَور مینہ برسنے لگا۔ اَور یَاھوِہ اَور شموایلؔ
کی عظمت دیکھ کر سَب لوگوں پر دہشت طاری ہو گئی۔
19 تَب سَب لوگوں نے شموایلؔ سے کہا، ”یَاھوِہ اَپنے خُدا سے اَپنے بندوں کے لِئے دعا کرو تاکہ ہم ہلاک نہ ہوں کیونکہ
ہم نے اَپنے لِئے ایک بادشاہ مانگ کر اَپنے تمام گُناھوں میں ایک اَور گُناہ کا اِضافہ کیا ھے۔“
20 شموایلؔ نے جَواب دیا، ”خوف نہ کرو۔ یہ گُناہ تو تُم کر ھی چُکے ہو۔ اَب یَاھوِہ کی پیروی سے کنارہ کشی نہ کرو
بَلکہ اَپنے سارے دِل سے اُن کی پرستش کرو۔
21 باطِل بُتوں کی طرف مائل نہ ہو۔ وہ تمھارا کوئی بھلا نہیں کر سکتے اَور نہ ھی تُمھیں بچا سکتے ھیں کیونکہ وہ بیکار
ھیں۔
22 اَور یَاھوِہ اَپنے عظیم نام کی خاطِر اَپنے لوگوں کو ترک نہیں کریں گے کیونکہ اُنہیں یہی پسند آیا کہ تُمھیں اَپنی قوم
بنائیں۔
23 جہاں تک میرا تعلّق ھے یَاھوِہ نہ کرے کہ میں بھی تمھارے لِئے دعا کرنے سے باز رہُوں خُدا کا گُنہگار ٹھہروں۔
میں تو تُمھیں وُہی راستہ بتاؤں گا جو دُرست اَور راست ھے۔
24 اَور چاھتا ہُوں کہ تُم یَاھوِہ سے ڈرو اَور اَپنے سارے دِل سے اَور سچّائی سے اُن کی عبادت کرتے رہو۔ ذرا سوچو
کہ اُنہوں نے تمھارے لِئے کتنے بڑے کام کئے ھیں۔
25 لیکن اگر تُم بدی کرتے رہوگے تو تُم اَور تمھارا بادشاہ دونوں نابود کر دئیے جاؤگے۔“

13

شموایلؔ کا شاؤل کو ڈانٹنا

1 شاؤل کی عمر تیس سال کی تھی جَب وہ بادشاہ بنے اَور اُنہوں نے بنی اِسرائیل پر بیالیس سال تک حُکمرانی کی۔
2 ابھی اُنہیں بادشاہ بنے دو سال ھی ہُوئے تھے؛ اُنہُوں نے بنی اِسرائیل میں سے تین ہزار مَرد چُن لِئے۔ اُن میں سے دو
ہزار اُن کے ساتھ مِکماشؔ میں اَور بیت ایل کے پہاڑی علاقہ میں تھے اَور ایک ہزار یُوناتانؔ کے ساتھ گِبعہؔ میں بِنیامین کے
علاقہ میں تھے۔ باقی لوگوں کو شاؤل نے اَپنے اَپنے گھر بھیج دیا۔

3 اَور یُوناتانؔ نے گِبعؔ میں فلسطینیوں کی سرحدی چوکی پر حملہ کر دیا اَور فلسطینیوں کو اِس کی خبر ہو گئی۔ اَور شاؤل
نے مُلک کے ہر حِصّہ میں نرسنگا پھنکوا کر مُنادی کرادی، ”تاکہ عِبرانی لوگ بھی سُن لیں!“
4 پس تمام بنی اِسرائیل نے اُس خبر کو سُنا: ”شاؤل نے فلسطینیوں کی سرحدی چوکی پر حملہ کر دیا ہے۔ اَور بنی اِسرائیل
فلسطینیوں کے لِئے دردِ سَر بَن گیا ہے۔“ لہٰذا سَب لوگ شاؤل کے ساتھ شامل ہونے کے لِئے گِلگالؔ میں جمع ہو گئے۔
5 اَور فلسطینی تین ہزار رتھوں، چھ ہزار رتھ بانوں اَور سمُندر کے کنارے کی ریت کی مانند کثیر فَوجی سپاہیوں کے ہمراہ
اِسرائیل کے ساتھ لڑنے کے لِئے جمع ہُوئے۔ اُنہُوں نے پیش قدمی کرکے بیت آوِنؔ کے مشرق میں مِکماشؔ میں پڑاؤ کیا۔
6 جَب اِسرائیل کے آدمیوں نے دیکھا کہ صورت حال تشویشناک ہے اَور اُن کی فَوج پر دباؤ بڑھ رہاھے تو وہ غاروں،
گُنجان جھاڑیوں، چٹّانوں، گڑھوں اَور حوضوں میں جا چھُپے۔
7 اَور بعض عِبرانی دریائے یردنؔ پار کرکے گادؔ اَور گِلعادؔ کے علاقہ میں داخل ہو گئے۔
لیکن شاؤل گِلگالؔ ہی میں رہے اَور اُن کے ساتھ سارے فَوجی ڈر کے مارے کانپ رہے تھے۔
8 شاؤل نے سات دِن شموایلؔ کے مُقرّرہ وقت کے مُطابق اِنتظار کیا، لیکن جَب شموایلؔ گِلگالؔ نہ آئے تو شاؤل کے آدمی
مُنتشر ہونے لگے۔
9 لہٰذا شاؤل نے کہا، ”سوختنی نذر اَور سلامتی کی نذریں میرے پاس لاؤ۔“
10 جَب وہ اُن سوختنی نذروں کو گزران چُکے تو شموایلؔ آ پہُنچے اَور شاؤل آداب بجا لانے کے لِئے اُن کے اِستِقبال کو
نکلے۔
11 شموایلؔ نے پُوچھا، ”کہ تُم نے کیا کیا ہے؟“
شاؤل نے جَواب دیا، ”جَب مَیں نے دیکھا کہ فَوجی جَوان مُجھے چھوڑکر جا رہے ہیں اَور آپ مُقرّرہ وقت پر نہیں آئے
اَور فلسطینی مِکماشؔ میں اِکٹھّے ہو رہے ہیں،
12 مَیں نے سوچا، 'اَب فلسطینی گِلگالؔ میں مُجھ پر آ پڑیں گے، اَور مَیں نے یَاہوِہ کی کرم فرمائی کے لِئے دعا بھی نہیں
کی ہے۔' لہٰذا میں سوختنی نذر کرنے پر مجبُور ہو گیا۔“
13 شموایلؔ نے شاؤل سے کہا، ”تُم نے احمقی سے کام لیا ہے اَور اُس حُکم کو جو یَاہوِہ تمہارے خُدا نے تُمھیں دیا تھا
نہیں مانا۔ اگر مانا ہوتا تو وہ تمہاری بادشاہی اِسرائیل پر ہمیشہ قائِم رکھتے۔
14 لیکن اَب تمہاری بادشاہی قائِم نہ رہے گی۔ یَاہوِہ نے اَپنا دِل پسند آدمی ڈھونڈ کر اُسے اَپنے لوگوں کا رہنما مُقرّر کر
دیا ہے کیونکہ تُم نے یَاہوِہ کی حُکم عُدولی کی ہے۔“
15 پھر شموایلؔ گِلگالؔ سے روانہ ہوکر بِنیامین کے علاقہ میں گِبعہؔ چلے گئے۔ شاؤل نے اُن آدمیوں کا جو اُن کے ساتھ تھے
شُمار کیا۔ وہ تعداد میں تقریباً چھ سَو تھے۔

غَیر مُسلّح اِسرائیل

16 اَور شاؤل، اُن کا بیٹا یُوناتانؔ اَور اُن کے ساتھ سارے مَرد بِنیامین کے گِبعؔ میں مُقیم تھے۔ فلسطینی جو مِکماشؔ میں
چھاؤنیاں ڈالے ہُوئے تھے
17 فلسطینی چھاؤنی سے چھاپہ ماروں کے تین دستے نکلے۔ ایک دستہ شُعالؔ کے گِردونواح میں عُفرہؔ کی طرف مُڑ گیا۔
18 دُوسرا بیت حَورُونؔ کی طرف اَور تیسرا اُس سرحدی علاقہ کی طرف جہاں سے بیابان کے سامنے وادیِ ضبوئیمؔ اُوپر
سے دِکھائی دیتی ہے مُڑ گیا۔

19 فلسطینیوں نے اِسرائیل کے سارے مُلک میں ایک بھی لوہار باقی نہ رہنے دیا، ”کیونکہ فلسطینیوں کا کہنا تھا کہ
عِبرانی لوگ لوہاروں سے تلواریں اَور نیزے بنوا لیں گے!“
20 پس تمام اِسرائیلی اَپنی پھالی، اَپنی کُدال، اَپنی کُلھاڑیاں اَور درانتیاں تیز کروانے کے لِئے فلسطینیوں کے پاس جایا کرتے
تھے۔
21 اَور پھالی اَور کُدال کو تیز کرنے کی اُجرت دو تہائی ثاقل۔* اَور کانٹوں اَور کُلھاڑیوں کو تیز کرنے اَور آنکس کو
جوڑنے کی اُجرت ایک تہائی ثاقل† تھی۔
22 لہٰذا لڑائی کے اُس دِن شاؤل اَور یُوناتانؔ کے ساتھ کسی بھی مَرد کے ہاتھ میں تلوار یا بھالا نہ تھا۔ یہ ہتھیار صِرف
شاؤل اَور اُس کے بیٹے یُوناتانؔ کے ہاتھ میں تھے۔

یُوناتانؔ کا فلسطینیوں پر حملہ کرنا

23 اَور فلسطینیوں کی فَوج کا ایک دستہ اَپنی چوکی سے نِکلا اَور مِکماشؔ کے درّہ کی طرف جا نِکلا۔

14

1 ایک دِن یُوناتانؔ بِن شاؤل نے اَپنے سلاح بردار جَوان سے کہا، ”آؤ، ہم فلسطینیوں کی چوکی کی طرف جو اُس پار ہے
چلیں۔“ لیکن اُس نے اَپنے باپ کو نہ بتایا۔
2 شاؤل گِبعہؔ کے سرحدی علاقہ مِگرُونؔ میں انار کے ایک درخت کے نیچے ٹھہرا ہُوئے تھے اَور تقریباً چھ سَو جنگی مَرد
شاؤل کے ساتھ تھے
3 جِن میں اخیاہؔ بھی تھا جو افُود پہنے ہُوئے تھا۔ وہ ایکبودؔ کے بھائی اخیطوبؔ بِن فِنحاسؔ بِن عیلیؔ کا بیٹا تھا جو شیلوہؔ
میں یَاہوِہ کا کاہِنؔ تھا اَور کسی کو خبر نہ تھی کہ یُوناتانؔ وہ جگہ چھوڑکر چلا گیا ہے۔
4 یُوناتانؔ کو فلسطینیوں کی چوکی تک پہُنچنے کے لِئے جِس درّہ کو پار کرنا تھا اُس کے دونوں طرف ایک ایک نکیلی
چٹّان تھی۔ ایک چٹّان کا نام بُوصیصؔ تھا اَور دُوسری کا سِنہؔ۔
5 ایک چٹّان مِکماشؔ کے شمال میں تھی اَور دُوسری گِبعؔ کے جُنوب میں۔
6 اَور یُوناتانؔ نے اَپنے سلاح بردار سے کہا، ”آؤ، ہم اُدھر اُن نامختونوں کی چوکی تک پہُنچنے کی کوشش کریں۔ شاید
یَاہوِہ ہمارے خاطِر سرگرم ہو جائیں۔ کیونکہ یَاہوِہ بہُتوں یا تھوڑوں کے ذریعہ بھی فتح دِلا سکتے ہیں اَور اُنہیں کوئی نہیں
روک سَکتا ہے۔“
7 اُن کے سلاح بردار نے اُن سے کہا، ”جو کچھ تمہارے دِل میں ہے سو کرو۔ آگے بڑھو میں دِل و جان سے تمہارے
ساتھ ہُوں۔“
8 یُوناتانؔ نے کہا، ”اَچھّا آؤ، ہم پار کرکے اُن کی طرف جائیں تاکہ وہ ہمیں دیکھ سکیں۔
9 اگر وہ ہمیں کہیں، ’ہمارے آنے تک وہیں ٹھہرو،‘ تو ہم جہاں ہوں گے وہیں رُک جائیں گے اَور اُن کے پاس آگے
نہیں جائیں گے۔
10 لیکن اگر وہ کہیں گے، ’ہمارے پاس آؤ،‘ تو ہم اُوپر چڑھیں گے۔ یہی ہمارے لِئے نِشان ہوگا کہ یَاہوِہ نے اُنہیں
ہمارے ہاتھ میں کر دیا ہے۔“

* 13:21 دو تہائی ثاقل یعنی تقریباً آٹھ گرام
† 13:21 ایک تہائی ثاقل یعنی تقریباً چار گرام

11 پس اُن دونوں نے فلسطینی چوکی کے سپاہیوں کو اَپنی جھلک دِکھائی۔ فلسطینیوں نے کہا، دیکھو! عِبرانی اُن
سوراخوں سے جِن میں وہ چھُپے ہُوئے تھے رینگتے ہُوئے باہر نکل رہے ہیں
12 اَور چوکی کے سپاہیوں نے یُوناتانؔ اَور اُس کے سلاح بردار کو چِلّاکر کہا، ”ہمارے پاس اُوپر تو آؤ، ہم تُمھیں سبق
سِکھائیں گے۔“
لٰہذا یُوناتانؔ نے اَپنے سلاح بردار سے کہا، ”زور لگاؤ اَور میرے پیچھے پیچھے چڑھتے آؤ کیونکہ یَاہوِہ نے اُنہیں اِسرائیل کے
ہاتھ میں کر دیا ہے۔“
13 اَور یُوناتانؔ اَپنے ہاتھوں اَور پاؤں کے سہارے اُوپر چڑھ گیا اَور اُس کا سلاح بردار اُس کے عَین پیچھے تھا۔ فلسطینی
یُوناتانؔ کے سامنے گرتے گیٔے اَور اُس کا سلاح بردار اُس کے پیچھے پیچھے اُنہیں قتل کرتا گیا۔
14 اُس پہلے ہی حملہ میں یُوناتانؔ اَور اُس کے سلاح بردار نے تقریباً ایک بیگھہ زمین میں جِن آدمیوں کو مار گرایا اُن کی
تعداد بیس کے قریب تھی۔

بنی اِسرائیل کا فلسطینیوں کو شِکست دینا

15 تَب فلسطینیوں کے لشکر کے سارے سپاہیوں میں خوف و ہِراس پھیل گیا خواہ وہ چھاؤنی میں تھے یا میدان میں۔
جو چوکیوں پر تعینات تھے اُن میں اَور چھاپہ مار دستوں میں بھی دہشت کی لہر دَوڑ گئی اَور زمین دہل گئی۔ یہ خوف و
ہِراس یَاہوِہ نے نازل کیا تھا۔
16 اَور شاؤل کے نگہبانوں نے جو بِنیامین کے گِبعہؔ میں تھے دیکھا کہ وہ فَوج تمام اطراف میں آہستہ آہستہ نظروں سے
غائب ہوتی جا رہی ہے
17 تَب شاؤل نے اُن آدمیوں سے جو اُن کے ساتھ تھے کہا، ”فَوج کا شُمار کرو اَور دیکھو کہ کون ہمیں چھوڑ گیا ہے۔“
اَور جَب اُنہُوں نے شُمار کیا تو یُوناتانؔ اَور اُس کا سلاح بردار دونوں غائب تھے۔
18 اَور شاؤل نے اخیاہؔ سے کہا، ”خُدا کا صندُوق یہاں لے آؤ۔“)کیونکہ اُس وقت یہ اِسرائیلیوں کے پاس تھا(۔
19 اَور جَب شاؤل اُس کاہِنؔ سے باتیں کر رہے تھے تو اُن فلسطینیوں کی چھاؤنی میں جو کہرام مچا ہُوا تھا وہ اَور بھی
بڑھ گیا۔ لٰہذا شاؤل نے اُس کاہِنؔ سے کہا، ”اَپنا ہاتھ کھینچ لیں۔“
20 تَب شاؤل اَور اُن کے سارے آدمی جمع ہوکر لڑنے کو آئے۔ اُنہُوں نے دیکھا کہ فلسطینیوں میں یہاں تک ابتری پھیلی
ہُوئی ہے کہ وہ ایک دُوسرے پر تلوار سے وار کر رہے ہیں۔
21 اَور وہ عِبرانی جو پہلے فلسطینیوں کے ساتھ تھے اَور اُن کے ساتھ اُن کی چھاؤنی میں گیٔے تھے وہ بھی اُن کو چھوڑکر اُن
اِسرائیلیوں کے ساتھ جا ملے جو شاؤل اَور یُوناتانؔ کے ساتھ تھے۔
22 اَور جَب اُن تمام بنی اِسرائیلیوں نے جو اِفرائیمؔ کے کوہستانی علاقہ میں چھُپے ہُوئے تھے سُنا کہ فلسطینی بھاگ رہے
ہیں تو وہ بھی اُن کے تعاقب کے وقت لڑائی میں شامل ہو گئے۔
23 اِس طرح یَاہوِہ نے اُس دِن اِسرائیل کو بچایا اَور جنگ بیت آوِنؔ سے آگے تک پھیل گئی۔

یُوناتانؔ کا شہد کھانا

24 اِسرائیلی مَرد اُس دِن بڑے پریشان تھے کیونکہ شاؤل نے لوگوں کو قَسم دے کر کہاتھا، ”کہ جَب تک شام نہ ہو
اَور مَیں اَپنے دُشمنوں سے بدلہ نہ لے لُوں اُس وقت تک اگر کوئی کچھ کھائے تو وہ ملعُون ہو!“ لٰہذا لشکر کے کسی آدمی
نے کھانا چکھا تک نہ تھا۔
25 لٰہذا جَب وہ فَوجی جنگل میں پہُنچے تو دیکھا کہ وہاں زمین پر شہد پڑا ہُواہے۔

26 اَور جَب وہ جنگل میں داخل ہو گئے تو اُنہوں نے دیکھا کہ شہد ٹپک رہا ھے لیکن کسی نے اُسے ہاتھ لگا کر اَپنے
مُنہ تک لے جانے کی کوشش نہ کی کیونکہ اُنہیں اُس قَسم کا خوف تھا۔
27 لیکن یُوناتانؔ نے یہ بات نہ سُنی تھی کہ اُس کے باپ نے لوگوں کو قَسم دے کر پابند کِیا ہُوا ھے۔ لٰہذا اُس نے اُس
عصا کے سِرے کو جو اُس کے ہاتھ میں تھا شہد کے چھتّے میں بھونک دیا اَور اُسے شہد میں تر کرکے اَپنے مُنہ سے لگا لیا
جِس سے اُس کی آنکھوں میں تازگی پیدا ہو گئی۔
28 تَب اُن آدمیوں میں سے ایک نے اُسے بتایا، ”تیرے باپ نے ایک سخت قَسم دے کر لوگوں کو آگاہ کر دیا تھا، ’جو
کوئی آج کچھ کھائے گا ملعُون ہوگا!‘ یہی وجہ ھے کہ لوگ بھُوک کی وجہ سے بے ہوش ہونے کو ہیں۔“
29 یُوناتانؔ نے کہا، ”میرے باپ نے لوگوں کو بڑی پریشانی میں ڈال دیا ھے۔ دیکھو! ذرا سا شہد چکھنے سے ھی میری
آنکھوں میں تازگی آ گئی۔
30 کتنا اَچھّا ہوتا اگر سارے لوگ اَپنے دُشمن کے مالِ غنیمت میں سے لے لے کر کھا سکتے۔ پھر تو فلسطینیوں کے
قتلِ عام میں کوئی کسر باقی نہ رہتی؟“
31 اُس دِن اِسرائیلی فلسطینیوں کو مِکماشؔ سے ایّالونؔ تک ڈھیر کرتے چلے گئے۔ اَور وہ تھک چُکے تھے۔
32 لٰہذا وہ اُس لُوٹ کے مال پر بُری طرح ٹوٹ پڑے اَور بھیڑیں، گائے بَیل اَور بچھڑے لے کر اُنہیں زمین پر ذبح کرکے
خُون سمیت کھاگئے۔
33 تَب کسی نے شاؤل سے کہا، ”دیکھو! خُون سمیت گوشت کھا کر لوگ یَاھوِہ کا گُناہ کر رہے ہیں۔“
شاؤل نے کہا، ”تُم نے وعدہ پُورا نہیں کِیا۔ فوراً یہاں پر ایک بڑا پتّھر لا کر نصب کر دو۔“
34 پھر شاؤل نے کہا، ”باھر لوگوں کے درمیان پھیل جاؤ اَور اُنہیں کہو، ’ہر ایک اَپنا بَیل یا بھیڑ یہاں میرے پاس لائے
اَور یہاں ذبح کرکے کھائے۔ لیکن خُون سمیت گوشت کھا کر یَاھوِہ کا گُنہگار نہ بنے۔‘ “
لٰہذا اُس رات ہر ایک نے اَپنا بَیل وہاں لا کر اُسے وہاں ذبح کِیا۔
35 تَب شاؤل نے یَاھوِہ کے لئے ایک مذبح بنایا۔ یہ پہلا مذبح تھا جو شاؤل نے یَاھوِہ کے لئے بنایا تھا۔
36 پھر شاؤل نے کہا، ”آؤ رات کے وقت فلسطینیوں کا تعاقب کریں اَور پَو پھٹنے تک اُنہیں لُوٹیں اَور اُن میں سے ایک کو
بھی زندہ نہ چھوڑیں۔“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”تُم جو کچھ بہتر سمجھتے ہو وُہی کرو۔“
لیکن کاہنؔ نے کہا، ”آؤ ہم یہاں یَاھوِہ کے حُضُور میں جمع ہُوں۔“
37 اَور شاؤل نے یَاھوِہ سے پُوچھا، ”کیا میں فلسطینیوں کے تعاقب میں جاؤں؟ کیا آپ اُنہیں اِسرائیلیوں کے ہاتھ میں کر
دیں گے؟“ لیکن اُس دِن یَاھوِہ نے اُنہیں جَواب نہ دیا۔
38 اِس لئے شاؤل نے کہا، ”تُم سَب جو فَوج کے سردار ہو یہاں نزدیک آؤ تاکہ ہم مَعلُوم کریں کہ آج کس کے گُناہ
کی وجہ سے اَیسا ہُوا ھے؟
39 اِسرائیل کو بچانے والے یَاھوِہ کی حیات کی قَسم اگر میرے ھی بیٹے یُوناتانؔ نے گُناہ کِیا ھے تو وہ ضرُور ماراجائے
گا۔“ لیکن اُن لوگوں میں سے کسی نے بھی جَواب نہ دیا۔
40 تَب شاؤل نے تمام بنی اِسرائیلیوں سے کہا، ”تُم ایک طرف کھڑے ہو جاؤ اَور مَیں اَور میرا بیٹا یُوناتانؔ دُوسری طرف
کھڑے ہوں گے۔“

لوگوں نے جَواب دیا، ”جو آپ کو بہتر مَعلُوم ہو سو کرو۔“
41 تَب شاؤل نے یَاھوِہ اِسرائیل کے خُدا سے دعا کی اَور پُوچھا، ”آج آپ نے اَپنے خادِم کو جَواب کیوں نہیں دیا؟ اگر
قُصُور مُجھ میں ہے یا میرے بیٹے یُوناتانؔ میں ہے تو اُوریمؔ سے جَواب دیں اَور اگر بنی اِسرائیل غلطی پر ہیں تو تُمِّیمؔ سے جَواب
دیں۔“ تَب قُرعہ ڈالا گیا اَور وہ یُوناتانؔ اَور شاؤل کے نام نِکلا لہٰذا لوگوں پر شُبہ نہ رہا۔
42 تَب شاؤل نے کہا، ”اَب میرے اَور میرے بیٹے یُوناتانؔ کے نام پر قُرعہ ڈالو۔“ اَور یُوناتانؔ پکڑا گیا۔
43 تَب شاؤل نے یُوناتانؔ سے کہا، ”مُجھے بتاؤ کہ تُم نے کیا کیا ہے؟“
یُوناتانؔ نے بتایا، ”مَیں نے تو اَپنے عصا کے سِرے سے بس ذرا سا شہد چکھا تھا۔ کیا میں سچ مُچ مار ڈالا جاؤں گا!“
44 شاؤل نے کہا، ”یُوناتانؔ اگر تُم نہیں مارے جاتے تو خُدا میرے ساتھ بھی یہی بَلکہ اِس سے بھی زِیادہ بُرا کرے۔“
45 لیکن لوگوں نے شاؤل سے کہا، ”کیا یُوناتانؔ کو جو اِسرائیل کے لیٔے اِتنی بڑی فتح کا باعث ہُوا مار ڈالنا ضرُوری
ہے؟ ہرگز نہیں! یَاھوِہ کی حیات کی قَسم اُس کے سَر کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوگا کیونکہ اُس نے آج خُدا کی مدد سے یہ
کام کیا ہے۔“ اِس طرح اُن لوگوں نے یُوناتانؔ کو بچا لیا اَور وہ مارا نہ گیا۔
46 پھر شاؤل نے فلسطینیوں کا تعاقب کرنا چھوڑ دیا اَور وہ اَپنے مُلک کو روانہ ہو گئے۔
47 اَور جَب شاؤل نے اِسرائیل پر بادشاھی کرنے کی ذمّہ داری قبُول کرلی تو وہ چاروں طرف اَپنے دُشمنوں، مُوآب، بنی
عمُّون، اِدُوم، شاہ ضوباہؔ اَور فلسطینیوں سے لڑے۔ اُس نے جدھر کا رُخ کیا اُسے فتح نصیب ہُوئی۔
48 اُنہوں نے بڑی بہادری سے لڑ کر عمالیقیوں کو شِکست دی اَور اِسرائیلیوں کو اِن لُٹیروں کے ہاتھ سے چھُڑایا۔

شاؤل کا کُنبہ

49 شاؤل کے بیٹے یُوناتانؔ، اِشویؔ اَور ملکِیشوعؔ تھے۔ اُس کی بڑی بیٹی کا نام میربؔ اَور چھوٹی کا نام میکلؔ تھا۔
50 اَور اُس کی بیوی کا نام اخِینوعمؔ تھا جو اخِیمعضؔ کی بیٹی تھی اَور شاؤل کی فَوج کے سپہ سالار کا نام ابنیرؔ بِن نیرؔ
تھا جو شاؤل کے چچا نیرؔ کا بیٹا تھا۔
51 شاؤل کا باپ قیشؔ اَور ابنیرؔ بِن نیرؔ اَبی ایل کے بیٹے تھے۔
52 شاؤل کی زندگی بھر فلسطینیوں سے سخت جنگ جاری رہی اَور جَب کبھی وہ کسی شہزور یا جنگجو آدمی کو دیکھتے
تو اُسے مُلازم رکھ لیتے تھے۔

15

یَاھوِہ کا شاؤل کا بطور بادشاہ ردّ کرنا

1 شموایلؔ نے شاؤل سے کہا، ”مَیں وُہی شخص ہُوں جسے یَاھوِہ نے بھیجا ہے کہ وہ اَپنی اِسرائیلی قوم کے اُوپر تُمہیں
بطور بادشاہ مَسح کرے۔ لہٰذا اَب توجّہ سے یَاھوِہ کا پیغام سُنو۔
2 قادرمُطلق یَاھوِہ خُدا یُوں فرماتے ہیں، ’جَب اِسرائیلی مِصر سے نکل کر آئے تو اُن کا راستہ روک کر عمالیقیوں نے اُن
کے ساتھ جو کچھ کیا اُس کے لیٔے میں اُنہیں سزا دُوں گا۔
3 اِس لیٔے اَب تُم جاؤ اَور عمالیقیوں پر حملہ کرو اَورجو کچھ اُن کا ہے اُسے پُوری طرح تباہ کر دو۔ اَور اُن پر رحم نہ کرنا
بَلکہ مَردوں اَور عورتوں، بچّوں اَور شیر خوار بچّوں، گائے بیلوں، بھیڑوں، اُونٹوں اَور گدھوں، سَب کو قتل کردینا۔‘ “

4 لٰہذا شاؤل نے لوگوں کو طلب کِیا اَور طلائمؔ میں اُنہیں جمع کرکے گِنا۔ وہ دو لاکھ پیادے اَور یہُوداہؔ کے دس ہزار
مَرد تھے۔
5 اَور شاؤل عمالیقؔ کے شہر کو گیا اَور ایک گہری گھاٹی میں گھات لگا کر بیٹھ گیا
6 تَب شاؤل نے قینیوں سے کہا، ”تُم عمالیقیوں کو چھوڑکر چلے جاؤ تاکہ میں اُن کے ساتھ تُمہیں ہلاک نہ کروں کیونکہ
تُم تمام بنی اِسرائیلیوں سے جَب وہ مِصر سے نکل کر آئے مہربانی سے پیش آئےتھے۔“ لٰہذا قینیؔ عمالیقیوں سے پرے ہٹ گئے۔
7 تَب شاؤل نے مِصر کے مشرق میں حَویلہؔ سے لے کر شُورؔ تک عمالیقیوں پر حملہ کیا۔
8 اَور عمالیقیوں کے بادشاہ اَگاگؔ کو زندہ پکڑ لیا اَور اُس کے تمام لوگوں کو تلوار سے قتل کر دیا۔
9 لیکن شاؤل اَور اُس کی فَوج نے اَگاگؔ کو اَور بہترین بھیڑوں، گائے بَیلوں، موٹے تازے بچھڑوں اَور برّوں کو الغرض
تمام اَچھّی چیزوں کو چھوڑ دیا کیونکہ وہ اُنہیں تباہ کرنے کے لیٔے آمادہ نہ ہُوئے۔ لیکن اُنہوں نے ہر ایک چیز کو جو
ناقص اَور نکمّی تھی بالکُل تباہ کر دیا۔
10 تَب یَاہوِہ کا کلام شموایلؔ کو پہُنچا کہ:
11 ”مُجھے افسوس ہے کہ مَیں نے شاؤل کو بادشاہ بنایا ہے کیونکہ وہ مُجھ سے برگشتہ ہو گیا ہے اَور اُس نے میری
ہدایات پر عَمل نہیں کیا۔“ یہ سُن کر شموایلؔ کا غُصّہ بھڑک اُٹھا اَور وہ ساری رات یَاہوِہ سے فریاد کرتے رہے۔
12 شموایلؔ صُبح سویرے اُٹھے اَور شاؤل کو مِلنے گیٔے۔ لیکن اُنہیں بتایا گیا، ”شاؤل کرمِلؔ چلا گیا اَور وہاں اُس نے اَپنے
اِعزاز میں ایک یادگار کھڑی کی اَور پھر مُڑ کر گِلگالؔ کو چلا گیا ہے۔“
13 اَور جَب شموایلؔ اُس کے پاس پہُنچے تو شاؤل نے کہا، ”یَاہوِہ آپ کو برکت بخشیں! مَیں نے یَاہوِہ کی ہدایات پر
عَمل کیا ہے۔“
14 لیکن شموایلؔ نے کہا، ”پھر میرے کانوں میں بھیڑوں کے ممیانے کی یہ آواز کیسی ہے؟ اَور گائے بَیلوں کے ڈکرانے
کی آواز جو میں سُنتا ہُوں کیسی ہے؟“
15 شاؤل نے جَواب دیا، ”فَوجی سپاہی اُن کو عمالیقیوں کے یہاں سے لے آئے ہیں؛ اُنہُوں نے بہترین بھیڑوں اَور گائے
بَیلوں کو زندہ رکھا تاکہ اُنہیں یَاہوِہ تمہارے خُدا کے لیٔے قُربان کریں اَور باقی سَب کو ہم نے نِیست و نابود کر دیا۔“
16 شموایلؔ نے شاؤل سے کہا چُپ رہ کہ گذشتہ رات یَاہوِہ نے جو کچھ مُجھ سے کہا ذرا اُسے بھی سُن لے۔
شاؤل نے جَواب دیا کہ یہ، ضرُور بتائیے۔
17 شموایلؔ نے کہا، ”اگرچہ ایک وقت تُو خُود اَپنی نظر میں حقیر تھا، پھر بھی کیا تُو اِسرائیل کے قبیلوں کا سردار نہ بنا؟
اَور یَاہوِہ نے تُجھے مَسح کیا تاکہ تُو اِسرائیل کا بادشاہ ہو۔
18 اَور یَاہوِہ نے تُجھے ایک مقصد کے لیٔے بھیجا اَور کہا، ’جا اَور اُن بدکار لوگوں یعنی عمالیقیوں کو پُوری طرح تباہ کر؛
اَور جَب تک تُو اُنہیں تباہ نہ کر دے اُن سے جنگ کرتا رہ۔‘
19 تُونے یَاہوِہ کا حُکم کیوں نہ مانا؟ تُو لُوٹ کے مال پر کیوں ٹوٹ پڑا اَور یَاہوِہ کی نظر میں بدی کیوں کی؟“
20 شاؤل نے شموایلؔ سے کہا، ”مَیں نے تو یَاہوِہ کا حُکم مانا اَورجو کام خُدا نے مُجھے سونپا تھا میں اُسے اَنجام دینے کے
لیٔے گیا۔ مَیں نے عمالیقیوں کو پُوری طرح تباہ کر دیا ہے اَور اُن کے بادشاہ اَگاگؔ کو لے آیا ہُوں۔
21 اَور فَوجیوں نے لُوٹ کے مال سے بھیڑیں اَور گائے بَیل لے لیٔے چونکہ لُوٹ کے مال کا بہترین حِصّہ یَاہوِہ کے لیٔے
مخصُوص تھا، اِس لیٔے وہ چاہتے ہیں کہ گِلگالؔ میں یَاہوِہ تمہارے خُدا کے حُضُور میں اُسے قُربان کریں۔“
22 مگر شموایلؔ نے جَواب دیا:

”کیا یَاھوِہ سوختنی نذروں اَور ذبیحوں سے اِتنا ھی خُوش ھوتے ھیں
جِتنا اُس بات سے کہ یَاھوِہ کا حُکم مانا جائے؟
دیکھ حُکم ماننا، قُربانی چڑھانے سے،
اَور کہنے کے مُطابق عَمل کرنا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ھے۔
23 کیونکہ بغاوت جادُوگری کے گُناہ کی مانند ھے،
اَور تکبُّر بُت پرستی کی بُرائی کی مانند ھے۔
اَور چونکہ تُم نے یَاھوِہ کے کلام کو نہیں مانا،
اِس لئے اُس نے بھی بطور بادشاہ تُجھے ردّ کر دیا ھے۔“
24 تب شاؤل نے شموایلؔ سے کہا، ”مَیں نے گُناہ کیا ھے۔ مَیں نے یَاھوِہ کے حُکم کی اَور آپ کی ھدایات کی خِلاف
ورزی کی ھے۔ کیونکہ مَیں لوگوں سے ڈرتا تھا، اِس لئے مَیں نے اُن کی بات مان لی۔
25 اِس لئے اَب مَیں آپ کی مِنّت کرتا ھُوں کہ میرا گُناہ مُعاف کر دیں اَور میرے ساتھ واپس چلیں تا کہ میں یَاھوِہ کو
سَجدہ کروں۔“
26 لیکن شموایلؔ نے شاؤل سے کہا، ”مَیں تیرے ساتھ واپس نہیں جاؤں گا کیونکہ تُو نے یَاھوِہ کے کلام کو ردّ کر دیا
ھے اَور یَاھوِہ نے تُجھے بطور اِسرائیل کا بادشاہ ردّ کر دیا ھے۔“
27 اَور جَیسے ھی شموایلؔ جانے کے لئے مُڑے شاؤل نے اُن کے جُبّہ کا دامن پکڑ لیا اَور وہ چاک ھو گیا۔
28 شموایلؔ نے اُن سے کہا، ”یَاھوِہ نے اِسرائیل کی بادشاھی تُجھ سے آج ھی چاک کرکے چھین لی اَور تیرے ایک پڑوسی
کو جو تُجھ سے بہتر ھے دے دی ھے۔
29 وہ جو اِسرائیل کا جلال ھے وہ نہ تو جھُوٹ بولتا ھے اَور نہ اَپنا اِرادہ بدلتا ھے کیونکہ وہ کوئی اِنسان نہیں ھے کہ
اَپنا اِرادہ بدل دے۔“
30 شاؤل نے جَواب دیا، ”مَیں نے گُناہ کیا ھے تو بھی مہربانی کرکے میرے لوگوں کے رہنماؤں کے سامنے اَور اِسرائیل
کے سامنے میری عزّت رکھ لیں اَور میرے ساتھ واپس چلیں تا کہ میں یَاھوِہ آپ کے خُدا کو سَجدہ کر سکوں۔“
31 پس شموایلؔ شاؤل کے ساتھ واپس گئے اَور شاؤل نے یَاھوِہ کو سَجدہ کیا۔
32 شموایلؔ نے کہا، ”عمالیقیوں کے بادشاہ اَگاگؔ کو میرے پاس لاؤ۔“
اَگاگؔ بڑی خُوشی کے ساتھ یہ سوچتا ھُوا آیا، ”یقیناً موت کی تلخی اَب گزر چُکی ھے۔“
33 لیکن شموایلؔ نے کہا،
”جَیسے تیری تلوار نے عورتوں کو بے اَولاد کیا ھے،
ویسے ھی تیری ماں بھی عورتوں میں بے اَولاد ھوگی۔“
اَور شموایلؔ نے گِلگالؔ میں یَاھوِہ کے حُضُور میں اَگاگؔ کو قتل کروا دیا۔
34 تب شموایلؔ رامہؔ چلے گئے لیکن شاؤل اَپنے گھر یعنی شاؤل کے گِبعہؔ کو چلا گیا۔
35 شموایلؔ مَرتے دَم تک شاؤل کو مِلنے نہ گیا حالانکہ شموایلؔ اُس کے لئے افسوس کرتا رہا اَور یَاھوِہ شاؤل کو اِسرائیل
کا بادشاہ بنانے سے رنجیدہ ھُوا۔

16

شموایلؔ کا داویؔد کو مَسح کرنا

1 یَاھوِہ نے شموایلؔ سے کہا، ”چونکہ مَیں نے شاؤل کو بطور اِسرائیل کے بادشاہ کے ردّ کر دیا ہے، تُو کب تک اُس
کے لِئے افسوس کرتا رہے گا؟ تُو اَپنے سینگ میں تیل بھر اَور اَپنی راہ لے۔ مَیں تُجھے بیت لحمؔ کے یِشائی کے پاس بھیج
رہا ہُوں کیونکہ مَیں نے اُس کے بیٹوں میں سے ایک کو بادشاہ ہونے کے لِئے چُن لیا ہے۔“
2 لیکن شموایلؔ نے کہا، ”میں کیسے جا سَکتا ہُوں؟ کیونکہ شاؤل یہ بات سُنے گا تو مُجھے مار ڈالے گا۔“
یَاھوِہ نے فرمایا، ”اَپنے ساتھ ایک جَوان بچھیا لے جا اَور کہنا، ’میں یَاھوِہ کے لِئے قُربانی کرنے کے لِئے آیا ہُوں۔‘
3 اَور یِشائی کو قُربانی کی دعوت دینا۔ پھر مَیں تُجھے بتاؤں گا کہ تُجھے کیا کرنا ہے اَور اُسی کو جِس کی طرف میں اِشارہ
کروں میرے لِئے مَسح کرنا۔“
4 اَور یَاھوِہ نے جو فرمایا تھا شموایلؔ نے وُہی کیا۔ اَور جَب وہ شہر بیت لحمؔ میں پہُنچے تو اُس قصبہ کے بُزرگ اُن سے
ملتے وقت کانپنے لگے اَور اُنہوں نے پُوچھا، ”کیا آپ سلامتی کے لِئے آئے ہیں؟“
5 شموایلؔ نے جَواب دیا، ”ہاں، میں سلامتی کے لِئے ہی آیا ہُوں۔ میں یَاھوِہ کے لِئے قُربانی چڑھانے آیا ہُوں۔ اَپنے آپ
کو پاک صَاف کرو اَور میرے ساتھ قُربانی کے لِئے آؤ۔“ تَب شموایلؔ نے یِشائی اَور اُس کے بیٹوں کی تقدیس کی اَور اُنہیں
قُربانی پر آنے کے لِئے دعوت دی۔
6 اَور جَب وہ آئے تو شموایلؔ نے اِلیابؔ کو دیکھ کر سوچا، ”کہ یقیناً یَاھوِہ کا ممسوح یہاں یَاھوِہ کے آگے کھڑا ہے۔“
7 لیکن یَاھوِہ نے شموایلؔ سے کہا، ”اُس کی ظاھری شکل و صورت اَور اُس کے دراز قد ہونے کا خیال نہ کر کیونکہ
مَیں نے اُسے ردّ کر دیا ہے۔ اِس لِئے کہ یَاھوِہ اُن باتوں کو اَیسے نہیں دیکھتے جَیسے اِنسان دیکھتا ہے۔ اِنسان ظاھری شکل
و صورت کو دیکھتا ہے لیکن یَاھوِہ دِل کو دیکھتے ہیں۔“
8 تَب یِشائی نے ابینادابؔ کو بُلایا اَور اُسے شموایلؔ کے سامنے سے گزارا۔ لیکن شموایلؔ نے کہا، ”یَاھوِہ نے اِسے بھی نہیں
چُنا۔“
9 پھر یِشائی نے شمّہ کو قریب سے گزارا لیکن شموایلؔ نے کہا، ”یَاھوِہ نے اُسے بھی نہیں چُنا۔“
10 اَور یِشائی نے اَپنے سات بیٹوں کو شموایلؔ کے آگے چلوایا لیکن شموایلؔ نے اُس سے کہا، ”یَاھوِہ نے اُنہیں نہیں
چُنا ہے۔“
11 پھر اُس نے یِشائی سے پُوچھا، ”تیرے سَب بیٹے یہی ہیں؟“
”سَب سے چھوٹا ایک اَور بھی ہے لیکن وہ بھیڑوں کی دیکھ بھال کرتا ہے۔“ یِشائی نے جَواب دیا۔
شموایلؔ نے کہا، ”اُسے بُلوا اَور جَب تک وہ نہ آ جائے ہم نہیں بیٹھیں گے۔“
12 سو وہ اُسے بُلوا کر اَندر لایا۔ وہ سُرخ رو، خُوبصورت اَور حسین تھا۔
تَب یَاھوِہ نے فرمایا، ”اُٹھ اَور اُسے مَسح کر کیونکہ وہ یہی ہے۔“
13 پس شموایلؔ نے تیل کا سینگ لیا اَور اُسے اُس کے بھائیوں کی مَوجُودگی میں مَسح کیا۔ اَور اُس دِن سے یَاھوِہ کا رُوح
داویؔد پر شِدّت سے نازل ہونے لگا۔ پھر شموایلؔ رامہؔ کو چلے گئے۔

داویؔد کا شاؤل کی مُلازمت میں جانا

14 یَاھوِہ کا رُوح شاؤل سے جُدا ہو گیا اَور یَاھوِہ کی طرف سے ایک بُری رُوح اُسے ستانے لگی۔
15 اَور شاؤل کے خادِموں نے اُن سے کہا، ”دیکھو یَاھوِہ کی طرف سے ایک بُری رُوح آپ کو ستاتی ہے۔

16 اِس لِئے ہمارے آقا اَپنے خادِموں کو جو یہاں حاضِر ہیں حُکم دیں کہ وہ ایک اَیسا شخص تلاش کرکے لائیں جو بربط
بجانے میں اُستاد ہو۔ اَور جَب بھی خُدا کی طرف سے یہ بُری رُوح آپ پر چڑھے تو وہ بربط بجائے اَور آپ راحت محسُوس
کریں۔“
17 لٰہذا شاؤل نے اَپنے خادِموں سے کہا، ”ایک اَچھّا بربط بجانے والا ڈھونڈو اَور اُسے میرے پاس لاؤ۔“
18 اُن خادِموں میں سے ایک نے جَواب دیا، ”مَیں نے بیت لحمؔ کے یِشائی کے ایک بیٹے کو دیکھاھے۔ وہ بربط بجانے
میں ماہر ہے۔ وہ ایک بہادر اَور سُورما آدمی ہے۔ وہ خُوش گفتار اَور خُوبصورت مَرد ہے اَور یَاہوِہ اُس کے ساتھ ہیں۔“
19 تَب شاؤل نے یِشائی کے پاس قاصِد بھیجے اَور کہا، ”اَپنے بیٹے داویؔد کو جو بھیڑوں کی نِگرانی کرتا ہے میرے پاس
بھیج دے۔“
20 لٰہذا یِشائی نے ایک گدھا لیا جِس پر روٹیاں اَور مَے کا ایک مشکیزہ لدا تھا اَور ایک بکری کا بچّہ لے کر اُنہیں اَپنے
بیٹے داویؔد کے ساتھ شاؤل کے پاس بھیج دیا۔
21 داویؔد نے شاؤل کے پاس جا کر اُن کی مُلازمت اِختیار کرلی اَور شاؤل نے اُسے بہت ھی پسند کیا اَور وہ اُس کے
سلاح برداروں میں شامل ہو گیا۔
22 تَب شاؤل نے یِشائی کو کہلا بھیجا، ”داویؔد کو میری مُلازمت میں رہنے دے کیونکہ مَیں اُس سے بہت خُوش ہُوں۔“
23 جَب کبھی یَاہوِہ کی طرف سے وہ بُری رُوح شاؤل پر چڑھتی تھی تو داویؔد اَپنی بربط لے کر اُسے بجاتا تھا۔ تَب شاؤل
کو راحت ملتی تھی اَور اُس کی حالت بہتر ہو جاتی تھی اَور بُری رُوح اُس میں سے اُتر جاتی تھی۔

17

داویؔد اَور گولیتؔ

1 پھر فلسطینیوں نے جنگ کے لِئے اَپنی فَوجیں جمع کیں اَور وہ بنی یہوداہؔ یہُودیہ کے شہر شوکوہؔ میں جمع ہُوئے۔ اَور
اُنہوں نے شوکوہؔ اَور عزیقاہؔ کے درمیان اِفس دَمّیمؔ میں بنائی۔
2 اَور شاؤل اَور اِسرائیلیوں نے جمع ہوکر اَیلہ کی وادی میں پڑاؤ کیا۔ اَور فلسطینیوں کا سامنا کرنے کے لِئے صف آرا ہو
گئے۔
3 ایک پہاڑی پر فلسطینی کھڑے تھے اَور دُوسری پہاڑی پر اِسرائیلی اَور اُن کے درمیان وادی تھی۔
4 فلسطینیوں کے پڑاؤ میں سے ایک پہلوان نکل کر آیا جِس کا نام گولیتؔ تھا اَورجو گاتؔھ کا باشِندہ تھا۔ وہ تین مِیٹر سے
بھی زِیادہ بُلند قامت تھا۔
5 اُس کے سَر پر کانسے کا خُود تھا اَور وہ کانسے کا ھی زرہ بکتر پہنے ہُوئے تھا جو میخوں سے جُڑا تھا اَورجو پانچ ہزار
ثاقل* وزنی تھا۔
6 وہ اَپنی ٹانگوں پر بھی کانسے کا بکتر پہنے ہُوئے تھا اَور اُس کے شانہ پر کانسے کا بھالا لٹکا ہُوا تھا۔
7 اُس کے نیزے کی چھڑ اَیسی تھی جَیسے جُلاہے کا شہتیر، اَور اُس کے نیزے کا لوہے کا پھل چھ سَو ثاقل† وزنی تھا۔
اَور اُس کا سِپر بردار اُس کے آگے آگے چلتا تھا۔
8 گولیتؔ نے کھڑے ہوکر اِسرائیل کے فَوجیوں کو للکارا، ”تُم کیوں آ کر جنگ کے لِئے صف آرائی کرتے ہو؟ کیا میں
فلسطینی نہیں ہُوں اَور کیا تُم شاؤل کے خادِم نہیں ہو؟ اَپنے کسی مَرد کو چُن لو اَور اُسے نیچے میرے پاس بھیجو۔

* 17:5 پانچ ہزار ثاقل تقریباً اٹّھاون کِلوگرام † 17:7 چھ سَو ثاقل چھ کِلو نَو سَو گرام

9 اگر وہ میرے ساتھ لڑ سکے اَور مُجھے قتل کر ڈالے تو ہم تمہارے غُلام بَن جائیں گے۔ لیکن اگر مَیں اُس پر غالب آؤں
اَور اُسے قتل کر ڈالوں تو تُم ہمارے غُلام بَن جانا اَور ہماری خدمت کرنا۔“
10 پھر اُس فلسطینی نے کہا، ”آج کے دِن میں اِسرائیل کے فَوجیوں کو مُقابلہ کے لِئے للکارتا ہُوں! کوئی مَرد ہے تو
نکالو تاکہ ہم ایک دُوسرے کے ساتھ لڑیں۔“
11 اُس فلسطینی کی باتیں سُن کر شاؤل اَور تمام بنی اِسرائیلی ہِراساں اَور دہشت زدہ ہو گئے۔
12 اَور داوِؔید بنی یہُوداہؔ کے یہُودیؔہ میں بیت لحمؔ کے اُس اِفراتی مَرد کا بیٹا تھا جِس کا نام یِشائی تھا۔ یِشائی کے آٹھ بیٹے
تھے اَور شاؤل کے زمانہ میں وہ بُوڑھا اَور کافی عمر رسیدہ تھا۔
13 اَور یِشائی کے تین بڑے بیٹے جو شاؤل کے پیچھے پیچھے جنگ میں گئے تھے یہ تھے: اِلیابؔ جو پہلوٹھا تھا۔ دُوسرا ابیناداب
اَور تیسرا شمّہ۔
14 اَور داوِؔید سَب سے چھوٹا تھا۔ اَور وہ تینوں بڑے شاؤل کے پیچھے پیچھے تھے
15 لیکن داوِؔید شاؤل کے پاس سے اَپنے باپ کی بھیڑوں کی دیکھ بھال کرنے بیت لحمؔ میں آیا جایا کرتا تھا۔
16 چالیس دِن صُبح اَور شام وہ فلسطینی سامنے آکر اِسرائیلیوں کو مُقابلہ کے لِئے للکارتا رہا۔
17 اَور یِشائی نے اَپنے بیٹے داوِؔید سے کہا، ”بھُنے ہُوئے اناج کا یہ ایفہ‡ اَور یہ دس روٹیاں اَپنے بھائیوں کے لِئے لے کر
جلد اُن کی چھاؤنی میں جا۔
18 اَور اُن کی پلٹن کے سردار کے لِئے پنیر کی دس ٹِکیاں بھی ساتھ لیتا جا اَور دیکھنا تیرے بھائیوں کا کیا حال ہے اَور
اُن کی طرف سے کوئی نِشانی لے کر واپس آنا۔
19 وہ شاؤل اَور تمام اِسرائیلیوں کے ہمراہ ایلہ کی وادی میں فلسطینیوں کے خِلاف صف آرا ہیں۔“
20 اَور داوِؔید صُبح سویرے بھیڑوں کو ایک نگہبان کے پاس چھوڑکر یِشائی کے حُکم کے مُطابق ساری چیزیں لاد کر روانہ
ہُوا اَور وہ چھاؤنی میں اُس وقت پہنچا جَب فَوج نعرے مارتی ہُوئی مورچوں کی طرف بڑھ رہی تھی۔
21 اِسرائیلی اَور فلسطینی ایک دُوسرے کا مُقابلہ کرنے کے لِئے صف آرائی کر رہے تھے۔
22 اَور داوِؔید اَپنا سامان رسد کے مُحافظ کے پاس چھوڑکر میدانِ جنگ کی صفوں کی طرف دَوڑ گیا اَور وہاں پہُنچ کر
اَپنے بھائیوں سے اُن کی خیریت دریافت کرنے لگا۔
23 جَب وہ اُن سے باتیں کر رہاتھا تو گاتھؔ کے فلسطینی پہلوان گولیتؔ نے اَپنی صفوں سے باہر نکل کر حسبِ معمول
مُقابلہ کے لِئے نعرہ مارا اَور داوِؔید نے اُسے سُنا۔
24 جَب اِسرائیلیوں نے اُس آدمی کو دیکھا تو وہ سَب بہت خوفزدہ ہوکر اُس کے سامنے سے بھاگ گئے۔
25 اِسرائیلی کہہ رہے تھے، ”دیکھو، یہ آدمی کیسے باہر نکل کر آتا رہتاہے؟ وہ اِسرائیلیوں کو مُقابلہ کے لِئے للکارنے آتا
ہے اَور ڈُوب مرنے کے لِئے کہتاہے۔ جو آدمی اُسے قتل کرے گا بادشاہ اُسے بہت سِی دولت دے گا اَور اَپنی بیٹی بھی
اُس سے بیاہ دے گا اَور اِسرائیل میں اُس کے باپ کے گھرانے کو محصُول سے مُستثنیٰ قرار دیا جائے گا۔“
26 داوِؔید نے پاس کھڑے ہُوئے لوگوں سے پُوچھا، ”اُس آدمی کے لِئے کیا کیا جائے گا جو اِس فلسطینی کو مار کر
اِسرائیل سے اِس رُسوائی کو دُور کرے گا؟ یہ نامختون فلسطینی کون ہے جو زندہ خُدا کی افواج کو مُقابلہ کے لِئے للکارتا
ہے؟“

‡ **17:17** ایفہ تقریباً سولہ کِلوگرام

27 اَورجو کچھ وہ کہا کرتے تھے اُنہوں نے اُس کے سامنے دھرایا اَور اُسے بتایا، ”جو آدمی اُسے قتل کرے اُس کے ساتھ
یہ سلُوک کیا جائے گا۔“
28 جَب داویؔد کے سَب سے بڑے بھائی اِلیابؔ نے اُسے اُن آدمیوں کے ساتھ گُفتگو کرتے سُنا تو وہ غُصّہ سے آگ بگُولہ
ہو گیا اَور پُوچھا، ”تُم یہاں کیوں آئے ہو؟ اَور وہ تھوڑی سِی بھیڑیں بیابان میں تُم نے کس کے پاس چھوڑیں؟ میں جانتا ہُوں
کہ تُم کتنے مغرُور ہو اَور تمہارا دِل کتنا شرارت سے بھرا ہے۔ تُم محض لڑائی دیکھنے آئے ہو۔“
29 داویؔد نے کہا، ”مَیں نے کیا کیا ہے؟ کیا میں کسی سے بات بھی نہیں کر سَکتا؟“
30 پھر وہ کسی دُوسرے کی طرف مُڑ گیا اَور اُسی مُعاملہ کے متعلّق پُوچھنے لگا اَور اُن آدمیوں نے اُسے پہلے کی طرح
جَواب دیا۔
31 جو کچھ داویؔد نے کہا اَچانک اُسے سُن کر شاؤل کو اِطّلاع دی گئی اَور شاؤل نے اُسے بُلوایا۔
32 اَور داویؔد نے شاؤل سے کہا، ”اِس فلسطینی آدمی کی وجہ سے کوئی بھی دِل شکستہ نہ ہو۔ آپ کا خادِم جائے گا
اَور اُس کے ساتھ لڑے گا۔“
33 شاؤل نے داویؔد کو جَواب دیا، ”تُم اِس فلسطینی کے سامنے جانے کے لیٔے اَور اُس کے ساتھ لڑائی کرنے کے قابل
نہیں کیونکہ تُم محض ایک لڑکے ہو اَور وہ اَپنی جَوانی سے ہی ایک جنگجو مَرد ہے۔“
34 لیکن داویؔد نے شاؤل سے کہا، ”آپ کا خادِم اَپنے باپ کی بھیڑیں چَراتا ہے۔ اگر کوئی شیر یا ریچھ آکر گلّہ میں
سے کسی بھیڑ کو اُٹھا کر لے جاتا ہے
35 تو میں اُس کے پیچھے پیچھے جا کر اُسے مار کر بھیڑ کو اُس کے مُنہ سے چھڑا لاتا ہُوں اَور جَب وہ مُجھ پر جھپٹتا ہے
تو میں اُسے اُس کے بالوں سے پکڑکر مارتا ہُوں اَور اُسے ہلاک کر دیتا ہُوں۔
36 آپ کے خادِم نے شیر اَور ریچھ دونوں کو جان سے مارا ہے۔ یہ نامختون فلسطینی بھی اُن میں سے ایک کی مانند ہوگا
کیونکہ اُس نے زندہ خُدا کے لشکر کو مُقابلہ کے لیٔے للکارا ہے۔
37 وہ یَاہوِہ جِس نے مُجھے شیر کے پنجہ سے اَور ریچھ کے پنجہ سے محفوظ رکھا، وُہی مُجھے اِس فلسطینی کے ہاتھ سے
بھی بچائیں گے۔“
شاؤل نے داویؔد سے کہا، ”اَچھّا جا، یَاہوِہ تمہارے ساتھ ہو۔“
38 تَب شاؤل نے اَپنا فَوجی کوٹ داویؔد کو پہنایا۔ اُسے زرہ بکتر پہنایا اَور کانسے کا ایک خُود اُس کے سَر پر رکھا۔
39 داویؔد نے فَوجی کوٹ پر اُس کی تلوار بھی کس لی اَور اِدھر اُدھر چلنے کی کوشش کی کیونکہ وہ اُن کا عادی نہ
تھا۔
تَب اُس نے شاؤل سے کہا، ”میں اِنہیں پہن کر چل بھی نہیں سَکتا کیونکہ مَیں اِن کا عادی نہیں ہُوں۔“ لٰہذا اُس نے
اُنہیں اُتار دیا۔
40 تَب اُس نے اَپنی لاٹھی اَپنے ہاتھ میں لی اَور اُس ندی سے پانچ چکنے چکنے پتّھر چُن کر اَپنے چرواہے کے تھیلے کی
جیب میں رکھ لیٔے، اَپنا فلاخن اَپنے ہاتھ میں پکڑ لیا اَور اُس فلسطینی کے قریب جانے لگا۔
41 اِس دَوران وہ فلسطینی بھی جِس کا سِپر بردار اُس کے آگے تھا داویؔد کے نزدیک آنے لگا۔
42 جب اُس فلسطینی نے داویؔد پر نگاہ ڈالی اَور جَب دیکھا کہ وہ محض ایک سُرخ رو اَور خُوبصورت لڑکا ہے تو اُس
نے اُسے حقیر جانا
43 اَور داویؔد سے کہا، ”کیا میں کوئی کُتّا ہُوں کہ تُم عصا لے کر میری طرف آئے ہو؟“ اَور اُس فلسطینی نے اَپنے
معبُودوں کے نام سے داویؔد پر لعنت بھیجی۔

44 اَور فلسطینی نے داویؔد سے کہا، ”یہاں آؤ، میں تیرا گوشت ہَوا کے پرندوں اَور جنگلی جانوروں کو دُوں گا!“
45 داویؔد نے اُس فلسطینی سے کہا، ”تُم تلوار، بھالا اَور برچھی لِئے ہُوئے میرے خِلاف آتے ہو لیکن مَیں تیرے خِلاف
قادرمُطلق یَاہوِہ کے نام سے آتا ہُوں جو اِسرائیل کے لشکروں کا خُدا ہے اَور جِس کو تُم نے مُقابلہ کے لِئے للکارا ہے۔
46 آج کے دِن یَاہوِہ تُجھے میرے حوالہ کر دے گا اَور مَیں تُجھے مار گراؤں گا اَور تیرا سَر کاٹ ڈالوں گا۔ آج مَیں
فلسطینی لشکر کی لاشیں ہَوا کے پرندوں اَور زمین کے جنگلی جانوروں کو دُوں گا اَور تمام دُنیا جان لے گی کہ اِسرائیل میں
ایک خُدا ہے۔
47 اَور وہ تمام جو یہاں جمع ہیں جان لیں گے کہ یَاہوِہ تلوار اَور نیزے کے ذریعہ سے نہیں بچاتے۔ کیونکہ لڑائی تو یَاہوِہ
کی ہے اَور وُہی تُم سَب کو ہمارے ہاتھ میں کر دیں گے۔“
48 اَور جوں ہی وہ فلسطینی حملہ کرنے کے لِئے آگے بڑھا داویؔد اُس کا مُقابلہ کرنے کے لِئے جلدی سے لڑائی کے مورچہ
کی طرف دَوڑا۔
49 داویؔد نے اَپنے تھیلے میں ہاتھ ڈال کر ایک پتّھر نکالا اَور فلاخن میں رکھ کر اُس فلسطینی کے ماتھے پر مارا۔ پتّھر
اُس کے ماتھے کے اَندر گھُس گیا اَور وہ مُنہ کے بَل زمین پر گِر پڑا۔
50 داویؔد نے اُس فلسطینی پر محض ایک فلاخن اَور ایک پتّھر سے فتح پائی اَور اَپنے ہاتھ میں تلوار لِئے بغیر اُس نے
فلسطینی کو مار گرایا اَور اُسے ہلاک کر دیا۔
51 اَور داویؔد دَوڑکر اُس فلسطینی کے اُوپر کھڑا ہو گیا اَور اُس کی تلوار پکڑکر مِیان سے کھینچی اَور اُسے قتل کرنے کے
بعد اُسی تلوار سے اُس کا سَر تن سے جُدا کر دیا۔
جَب فلسطینیوں نے دیکھا کہ اُن کا پہلوان مَر چُکا ہے تو وہ پلٹ کر بھاگے۔
52 تَب اِسرائیل اَور یہُودیہ کے باشِندے نعرے مارتے ہُوئے طُوفان کی لہروں کی طرح آگے بڑھے اَور گاؔتھ کے مدخل
اَور عقرونؔ کے پھاٹکوں تک اُن کا تعاقب کرکے اُنہیں مارتے چلے گئے یہاں تک کہ فلسطینی شعریمؔ سے گاؔتھ اَور عقرونؔ
کو جانے والے راستہ کے ساتھ ساتھ لاشیں ہی لاشیں بِکھری پڑی تھیں۔
53 جَب اِسرائیلی فلسطینیوں کے تعاقب سے واپس لَوٹے تو اُنہوں نے اُن کی کو لُوٹ لیا۔
54 اَور داویؔد اُس فلسطینی کا سَر لے کر اُسے یروشلیمؔ میں لایا اَور اُس کے ہتھیاروں کو اُس نے اَپنے خیمہ میں رکھ لیا۔
55 جَب شاؤل نے داویؔد کو اُس فلسطینی کا مُقابلہ کرنے کے لِئے جاتے دیکھا تو اُس نے فَوج کے سپہ سالار ابنیرؔ سے
کہا، ”ابنیرؔ وہ نوجوان کس کا بیٹا ہے؟“
ابنیرؔ نے جَواب دیا، ”اَے بادشاہ! آپ کی حیات کی قَسم، میں نہیں جانتا۔“
56 تَب بادشاہ نے کہا، ”مَعلُوم کرو کہ یہ نوجوان کس کا بیٹا ہے۔“
57 جوں ہی داویؔد اُس فلسطینی کو قتل کرکے لَوٹا ابنیرؔ اُسے ساتھ لے کر شاؤل کے حُضُور میں پہُنچا۔ اُس وقت فلسطینی
کا سَر داویؔد کے ہاتھ میں تھا۔
58 تَب شاؤل نے اُس سے پُوچھا، ”اَے نوجوان تُم کس کے بیٹے ہو؟“
داویؔد نے کہا، ”مَیں آپ کے خادِم یِشائی بیت لحمؔ کا بیٹا ہُوں۔“

18

شاؤل میں داویؔد کا خوف پیدا ہو گیا۔

1 جَب داوِیؔد شاؤل سے باتیں کرچکے تو یُوناتانؔ کا دِل داوِیؔد کے دِل سے اِتنا قریب ہو گیا کہ یُوناتانؔ اُس سے اَپنی جان
کے برابر مَحَبّت کرنے لگے۔
2 اَور شاؤل نے اُس دِن سے اُنہیں اَپنے ساتھ رکھا اَور پھر اُنہیں اَپنے باپ کے گھر واپس نہ جانے دیا۔
3 اَور یُوناتانؔ نے داوِیؔد کے ساتھ عہد باندھا کیونکہ وہ اُن سے اَپنی جان کے برابر مَحَبّت رکھتے تھے۔
4 اَور یُوناتانؔ نے وہ لباس جو وہ پہنے ہُوئے تھے اُتار کر داوِیؔد کو دیا اَور اَپنی پوشاک بَلکہ اَپنی تلوار اَور کمان اَور اَپنا
کمربند تک اُنہیں دے دی۔
5 اَور شاؤل نے اُسے جِس بھی مُہم پر بھیجا داوِیؔد نے اُسے اَیسی کامیابی سے سَر اَنجام دیا کہ شاؤل نے داوِیؔد کو فَوج
میں ایک اعلیٰ عہدہ دے دیا۔ اِس بات سے سَب لوگ اَور داوِیؔد کے اہلکار بھی بڑے خُوش ہُوئے۔
6 اُس فلسطینی کے داوِیؔد کے ہاتھوں مارے جانے کے بعد جَب لوگ گھر لَوٹ رہے تھے تو اِسرائیل کے سَب شہروں
کی عورتیں دف اَور بربط کے ساتھ خُوشی کے نغمہ گاتی اَور رقص کرتی ہُوئی شاؤل بادشاہ کا اِستِقبال کرنے باہر نکلیں۔
7 وہ ناچتی ہُوئی یہ نغمہ گا رہی تھیں:
”شاؤل نے ہزاروں کو مارا ہے،
اَور داوِیؔد نے دس ہزار کو مارا ہے۔“
8 شاؤل کو بہت غُصّہ آیا کیونکہ نغمہ کے الفاظ اُسے پسند نہ تھے۔ ”اُنہوں نے داوِیؔد کو تو دس ہزار کا مارنے والا
کہا،“ اُس نے سوچا، ”لیکن مُجھے صِرف ہزاروں کا۔ لہٰذا اَب تو اُن کی نظر بادشاہی حاصل کرنے پر لگی رہے گی؟“
9 پس اُس دِن سے شاؤل کا دِل داوِیؔد کی طرف سے بدگُمانی میں مُبتلا ہو گیا۔
10 اگلے دِن خُدا کی طرف سے ایک بُری رُوح بڑے زور سے شاؤل پر نازل ہُوئی اَور وہ گھر کے اَندر نبُوّت کرنے لگے۔
اُس وقت داوِیؔد معمول کے مُطابق بربط بجا رہے تھے۔ شاؤل کے ہاتھ میں بھالا تھا۔
11 شاؤل نے نیزے کو داوِیؔد کی طرف زور سے پھینکا کیونکہ اُس کا خیال تھا، ”میں داوِیؔد کو دیوار کے ساتھ چھید
دُوں گا۔“ لیکن داوِیؔد دو دفعہ اُس سے بچ نکلے۔
12 اَور شاؤل داوِیؔد سے ڈرتے تھے کیونکہ یَاہوِہ داوِیؔد کے ساتھ تھے۔ لیکن یَاہوِہ نے شاؤل سے مُنہ پھیر لیا تھا۔
13 پس شاؤل نے داوِیؔد کو اَپنے سے دُور بھیج دیا اَور اُنہیں ایک ہزار جَوانوں کا سردار بنا دیا اَور داوِیؔد فَوجی مہموں
میں اُن کی رہنمائی کیا کرتے تھے۔
14 اَورجو کچھ بھی اُس نے کیا اُس میں اُسے بڑی کامیابی مِلی کیونکہ یَاہوِہ داوِیؔد کے ساتھ تھے۔
15 جَب شاؤل نے دیکھا کہ وہ کس قدر کامیاب ثابت ہُوئے ہیں تو وہ اُن سے خوف کھانے لگے۔
16 لیکن تمام اِسرائیل اَور یہُوداہؔ کے باشِندے داوِیؔد کو پسند کرتے تھے کیونکہ وہ ہر مُہم میں اُن کی رہنمائی کرتے
تھے۔
17 اَور شاؤل نے داوِیؔد سے کہا، ”یہ میری بڑی بیٹی میربؔ ہے۔ مَیں اُسے تُم سے بیاہ دُوں گا۔ بس بہادری سے میری
خدمات سَر اَنجام دیتے رہو اَور یَاہوِہ کی جنگیں لڑو۔“ شاؤل نے اَپنے دِل میں سوچا تھا، ”میں داوِیؔد کے خِلاف ہاتھ نہیں
اُٹھاؤں گا بَلکہ یہ کام تو فلسطینیوں کی ذمّہ داری ہے!“
18 لیکن داوِیؔد نے شاؤل سے کہا، ”میں کیا ہُوں اَور میرا گھرانا یا میرے باپ کی برادری اِسرائیل میں کیا ہے جو میں
بادشاہ کا داماد بنُوں؟“
19 پس جَب شاؤل کی بیٹی میربؔ کا داوِیؔد سے بیاہ دینے کا وقت آیا تو وہ عدری ایل محولاتی سے بیاہ دی گئی۔
20 اَور شاؤل کی بیٹی میکلؔ داوِیؔد سے مَحَبّت کرتی ہے اَور جَب اُس کی خبر شاؤل کو ہُوئی تو وہ خُوش ہُوا

21 اُس نے سوچا، ”میں اُسے داوؔید ھی کو دُوں گا تا کہ وہ اُس کے لِئے پھندا ھو اَور فلسطینیوں کا ھاتھ اُس کے خِلاف
ھو۔“ لٰہذا شاؤل نے داوؔید سے کہا، ”اَب تُمھارے لِئے میرا داماد بننے کا دُوسرا موقع ہے۔“
22 تَب شاؤل نے اَپنے مُلازمین کو حُکم دیا: ”علیحدگی میں داوؔید سے کہو، ’دیکھو! بادشاہ تُم کو پسند کرتے ھیں اَور
اُن کے مُلازمین بھی تُم سے خُوش ھیں۔ لٰہذا اَب بادشاہ کا داماد بَن جاؤ۔‘ “
23 شاؤل کے خادِموں نے یہ تمام باتیں داوؔید کے پاس جا کر دھرائیں۔ لیکن داوؔید نے کہا، ”بادشاہ کا داماد بننے کو کیا
تُم کوئی چھُوٹی سِی بات سمجھتے ھو؟ میں تو محض ایک مسکین اَور غَیر معروف آدمی ھُوں۔“
24 جَب شاؤل کے مُلازمین نے اُسے داوؔید کی کہی ھُوئی باتیں بتائیں
25 تو شاؤل نے جَواب دیا، ”کہ داوؔید سے کہو، ’بادشاہ اَپنے دُشمنوں سے بدلہ لینے کی خاطِر فلسطینیوں کے ختنہ کی سَو
کھلڑیوں کے سِوا دُلھن کے لِئے مَہر کی اَور کوئی رقم نہیں چاھتا۔‘ “ شاؤل کا منصُوبہ تھا کہ داوؔید کو فلسطینیوں کے ھاتھ
سے مروا ڈالے۔
26 جَب اُن مُلازمین نے داوؔید کو یہ باتیں بتائیں تو وہ بادشاہ کا داماد بننے کے لِئے راضی ھو گیا۔ لٰہذا مُقرّرہ مُدّت گزرنے
سے پیشتر
27 داوؔید اَور اُن کے آدمیوں نے باھر جا کر دو سَو فلسطینیوں کو قتل کر دیا۔ وہ اُن کے ختنہ کی کھلڑیاں لے کر آئے
اَور پُوری تعداد بادشاہ کو پیش کر دی تا کہ وہ بادشاہ کا داماد بَن جائے۔ تَب شاؤل نے اَپنی بیٹی میکلؔ اُنھیں بیاہ دی۔
28 جَب شاؤل کو احساس ھُوا کہ یَاھوِہ داوؔید کے ساتھ ھیں اَور اُس کی بیٹی میکلؔ داوؔید سے مَحبّت کرتی ہے
29 تو شاؤل داوؔید سے اَور بھی زِیادہ خوفزدہ ھو گیا اَور زندگی بھر اُس کا دُشمن بنا رہا۔
30 فلسطینی سرداروں نے جنگ کے لِئے حملے کرنا جاری رکھا اَور جَب بھی اُنہُوں نے حملے کِئے تو شاؤل کے دیگر
سرداروں کی بہ نِسبت داوؔید نے بہتر عقلمندی کا مظاھرہ کیا اَور اُن کا نام مشہُور ھو گیا۔

19

شاؤل کا داوؔید کو قتل کرنے کی کوشش کرنا

1 شاؤل نے اَپنے بیٹے یُوناتانؔ اَور سَب مُلازمین سے کہا کہ داوؔید کو مار ڈالو۔ لیکن یُوناتانؔ داوؔید کو بہت چاھتے تھے۔
2 اِس لِئے یُوناتانؔ نے داوؔید کو خبردار کر دیا، ”میرا باپ شاؤل تُمھیں قتل کرنے کے لِئے موقع کی تلاش میں ہے۔ لٰہذا
کل صُبح ھوشیار رہنا اَور جا کر کہیں چھُپ جانا اَور وھیں رہنا۔
3 اَور مَیں باھر جا کر اُس میدان میں جہاں تُم ھوگے اَپنے باپ کے پاس کھڑا ھُوں گا۔ اَور مَیں اَپنے باپ سے تُمھاری
بابت گُفتگو کروں گا اَورجو کُچھ مُجھے مَعلُوم ھوگا تُمھیں بتاؤں گا۔“
4 اَور یُوناتانؔ نے اَپنے باپ شاؤل سے داوؔید کی تعریف کی اَور اُن سے کہا، ”بادشاہ اَپنے خادِم داوؔید پر ظُلم نہ کریں۔
اُس نے بھی آپ کے خِلاف کوئی ظُلم نہیں کیا بَلکہ جو کُچھ داوؔید نے کیا ہے اُس سے آپ کا بہت فائدہ ھُوا ہے۔
5 اُس نے اَپنی جان ھتھیلی پر رکھ کر اُس فلسطینی کو مارا اَور یَاھوِہ نے سارے اِسرائیل کے لِئے ایک بڑی فتح حاصل
کی اَور آپ اِسے دیکھ کر خُوش ھُوئے۔ پھر آپ داوؔید جَیسے معصُوم آدمی کو بلاوجہ قتل کرکے کیوں مُجرم بننا چاھتے
ھیں؟“
6 شاؤل نے یُوناتانؔ کی بات سُنی اَور قَسم کھائی: ”یَاھوِہ کی حیات کی قَسم داوؔید قتل نہیں کیا جائے گا۔“

7 پس یُوناتانؔ نے داوؔید کو بُلا کر ساری بات چیت کی بابت بتایا اَور وہ اُسے شاؤل کے پاس لایا اَور داوؔید پہلے کی طرح
شاؤل کے پاس رہنے لگا۔
8 ایک دفعہ پھر جنگ چھڑ گئی اَور داوؔید جا کر فلسطینیوں سے لڑے اَور اُنہیں اِتنی شِدّت سے مارا کہ وہ اُن کے سامنے
سے فرار ہو گئے۔
9 لیکن یَاھوِہ کی طرف سے ایک بُری رُوح شاؤل پر اُس وقت چڑھی جَب وہ ہاتھ میں بھالا لیٔے ہُوئے اَپنے گھر میں
بیٹھا ہُوا تھا اَور جَب داوؔید بربط بجا رہے تھے۔
10 شاؤل نے اَپنے نیزے کے ساتھ اُنہیں دیوار کے ساتھ چھید دینے کی کوشش کی۔ لیکن جَب شاؤل نے اَپنا بھالا دیوار
کی طرف پھینکا تو داوؔید کسی طرح اُس کے وار سے بچ گئے اَور اُس رات داوؔید نے بھاگ کر اَپنی جان بچائی۔
11 شاؤل نے داوؔید کے گھر قاصِد بھیجے کہ اُس کی تاک میں رہیں اَور صُبح کو اُسے مار ڈالیں۔ مگر داوؔید کی بیوی
میکلؔ نے اُنہیں خبردار کر دیا، ”اگر تُم جان بچانے کے لیٔے آج رات بھاگے نہیں تو کل تُم مار ڈالے جاؤ گے۔“
12 پس میکلؔ نے ایک کھڑکی سے داوؔید کو نیچے اُتار دیا اَور وہ بھاگ کر بچ گئے۔
13 تَب میکلؔ نے ایک بُت لے کر اُسے پلنگ پر لِٹا دیا اَور اُسے کپڑوں سے ڈھانک دیا اَور بکریوں کے کچھ بال سرھانے
رکھ دئیے۔
14 جَب شاؤل نے داوؔید کو پکڑنے کے لیٔے قاصِد بھیجے تو میکلؔ نے کہا، ”وہ بیمار ہے۔“
15 تَب شاؤل نے اُن قاصِدوں کو داوؔید کو دیکھنے واپس بھیجا اَور کہا، ”اُسے پلنگ سمیت میرے پاس لے آؤ تاکہ میں
اُسے قتل کروں۔“
16 لیکن جَب وہ قاصِد اَندر گئے تو دیکھا کہ پلنگ پر ایک بُت پڑا ہُواھے اَور سرھانے بکریوں کے کچھ بال پڑے ھیں۔
17 تَب شاؤل نے میکلؔ سے کہا، ”تُم نے مُجھے اِس طرح دھوکا کیوں دیا اَور میرے دُشمن کو بچ کر نکل جانے دیا؟“
میکلؔ نے شاؤل کو بتایا، ”داوؔید نے مُجھ سے کہا، ’مُجھے نکل جانے دو ورنہ مَیں تُمھیں مار ڈالوں گا؟‘ “
18 جَب داوؔید فرار ھوکر بچ کر نکل گئے تو وہ رامہؔ میں شموایلؔ کے پاس گئے اَور وہ سَب کچھ جو شاؤل نے اُن کے ساتھ
کیا تھا اُنہیں بتایا۔ تَب وہ اَور شموایلؔ نیوتؔ چلے گئے اَور وہاں رہنے لگے۔
19 شاؤل کو خبر مِلی: ”داوؔید رامہؔ کے علاقہ میں نیوتؔ میں ھے“؛
20 لہٰذا شاؤل نے داوؔید پکڑنے کے لیٔے قاصِد بھیجے۔ لیکن جَب اُنہوں نے دیکھا کہ نبیوں کا ایک گروہ نبُوّت کر
رھاھے اَور شموایلؔ اُن کے پیشوا کے طور پر وہاں کھڑے ھیں تو یَاھوِہ کا رُوح شاؤل کے آدمیوں پر نازل ہُوا اَور وہ بھی
نبُوّت کرنے لگے۔
21 اَور جَب شاؤل کو یہ خبر مِلی تو اُس نے اَور قاصِد بھیجے اَور وہ بھی نبُوّت کرنے لگے۔ پھر شاؤل نے تیسری بار
آدمی بھیجے اَور وہ بھی نبُوّت کرنے لگے۔
22 آخِرکار وہ خُود رامہؔ کے لیٔے روانہ ہُوا اَور سیکوؔ میں اُس بڑے حوض پر پہُنچ کر پُوچھنے لگا، ”شموایلؔ اَور داوؔید کہاں
ھیں؟“
تَب اُنہیں پتا چلا، ”وہ رامہؔ کے اَندر نیوتؔ میں ھیں۔“
23 اِس پر شاؤل رامہؔ کے اَندر نیوتؔ کو گئے۔ مگر خُدا کی رُوح اُن پر بھی نازل ہُوا، اَور وہ راہ چلتے چلتے نبُوّت کرتے
ہُوئے نیوتؔ آئے۔

24 اَور وہ بھی اَپنے کپڑے اُتار کر شموایلؔ کی مَوجُودگی میں نبُوّت کرنے لگے اَور اُس دِن اَور رات اُسی حالت میں وہاں
پڑے رہے۔ اِس لئے یہ کہاوت چلی، ”کیا شاؤل بھی نبیوں میں سے ایک ہے؟“

20

داویؔد اَور یُوناتانؔ

1 تَب داویؔد رامہؔ کے نیوتؔ سے بھاگا اَور یُوناتانؔ کے پاس جا کر پُوچھنے لگا، ”مَیں نے کیا کیا ہے؟ میرا کیا جُرم ہے؟ مَیں
نے تمہارے باپ کا کیا بگاڑا ہے جو مُجھے جان سے مار ڈالنا چاہتے ہیں؟“
2 یُوناتانؔ نے جَواب دیا ”ہرگز نہیں، تُم نہیں مارے جاؤگے! دیکھ میرا باپ مُجھے بتائے بغیر چھوٹا یا بڑا کوئی کام نہیں
کرتا۔ بھلا پھر اِس بات کو وہ کیوں چھُپاتا؟ اَیسی بات نہیں ہے۔“
3 لیکن داویؔد نے قَسم کھا کر کہا، ”تمہارے باپ کو بخُوبی مَعلُوم ہے کہ مُجھ پر تمہاری نظرِکرم ہے اَور وہ یہ سوچ
رکھتا ہے، ’یُوناتانؔ کو یہ بات مَعلُوم نہ ہو ورنہ وہ رنجیدہ ہوگا۔‘ پھر بھی زندہ یَاہوِہ کی قَسم اَور تمہاری جان کی قَسم مُجھ
میں اَور موت میں صِرف ایک قدم کا فاصلہ ہے۔“
4 تَب یُوناتانؔ نے داویؔد سے کہا، ”جو کچھ تُم چاہتے ہو کہ مَیں تمہارے لئے کروں میں وُہی کروں گا۔“
5 پس داویؔد نے یُوناتانؔ سے کہا، ”دیکھ، کل نئے چاند کا تہوار ہے اَور میرا بادشاہ کے ساتھ کھانا کھانا متوقع ہے۔
لیکن مُجھے اِجازت دو کہ میں پرسوں شام تک میدان میں چھُپا رہُوں۔
6 اگر اُسے میری عدم مَوجُودگی کا احساس ہونے لگے تو اُسے کہہ دینا، ’داویؔد نے جلدی سے اَپنے قصبہ بیت لحمؔ
جانے کے لئے مُجھ سے بڑی عاجزی سے اِجازت مانگی تھی کیونکہ وہاں اُس کی ساری برادری کے لئے ایک سالانہ قُربانی
ہو رہی ہے۔‘
7 اگر وہ کہے، ’اَچھّا، ٹھیک ہے،‘ تَب تیرا خادِم محفوظ ہے لیکن اگر وہ غُصّہ سے لال پیلا ہونے لگے تو تُم یقین کرنا
کہ اُس نے مُجھے نُقصان پہُنچانے کا مصمّم اِرادہ کیا ہُواہے۔
8 اَور تُم اَپنے خادِم پر مہربانی کرنا کیونکہ تُم نے یَاہوِہ کے حُضُور میں اُس کے ساتھ ایک عہد کیا ہُواہے۔ اَور اگر مَیں
قُصُوروار ہُوں تو تُم خُود مُجھے قتل کردینا۔ مُجھے اَپنے باپ کے حوالہ مت کرنا؟“
9 یُوناتانؔ نے کہا، ”ہرگز نہیں! اگر مُجھے ذرا سا بھی شُبہ ہو تاکہ میرے باپ نے تُجھے نُقصان پہُنچانے کا پکّا اِرادہ کیا
ہُواہے تو کیا مَیں تُجھے آگاہ نہ کر دیتا؟“
10 داویؔد نے یُوناتانؔ سے پُوچھا، ”اگر تمہارا باپ تُجھے سخت جَواب دے تو کون مُجھے بتائے گا؟“
11 یُوناتانؔ نے داویؔد سے کہا، ”آؤ، ہم باہر میدان کو چلیں۔“ پس وہ اِکٹھے وہاں سے چلے گئے۔
12 تَب یُوناتانؔ نے داویؔد سے کہا، ”یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا کی قَسم پرسوں اِسی وقت تک میں اَپنے باپ کے خیالات
مَعلُوم کرلُوں گا۔ اگر وہ تمہارے مُوافق ہُوئے تو کیا مَیں تُجھے کوئی خبر نہ بھیجوں گا اَور تُجھے آگاہ نہ کروں گا؟
13 لیکن اگر میرا باپ تُجھے نُقصان پہُنچانے پر مائل نظر آئے اَور مَیں نے تُجھے خبر نہ دی اَور سلامتی سے رخصت نہ
کیا تو یَاہوِہ یُوناتانؔ کے ساتھ اَیسا ہی بَلکہ اِس سے بھی زِیادہ کرے۔ یَاہوِہ تیرے ساتھ رہیں جَیسا کہ وہ میرے باپ کے
ساتھ ہیں۔
14 لیکن جَب تک میں زندہ ہُوں تُم بھی یَاہوِہ کی طرح مُجھ پر مسلسل مہربانی کرتے رہنا تاکہ میں مارا نہ جاؤں۔ اَور
میرے گھرانے سے بھی اَپنے دستِ کرم کو باز مت رکھنا۔

15 جَب یَاھوِہ داویؔد کے ایک ایک دُشمن کو رُوئے زمین پر سے مٹا دیں اُس وقت بھی تمھاری مہربانی ہم پر جاری
رہے۔“
16 لٰہذا یُوناتانؔ نے داویؔد کے گھرانے کے ساتھ یہ کہتے ہُوئے عہد باندھا، ”یَاھوِہ داویؔد کے دُشمنوں سے اِنتقام لیں۔“
17 اَور یُوناتانؔ نے اُس مَحَبّت کے باعث جو اُسے داویؔد سے تھی اُسے دوبارہ قَسم کھانے کو کہا کیونکہ وہ اُس سے اَپنی
جان کے برابر مَحَبّت رکھتا تھا۔
18 اُس کے بعد یُوناتانؔ نے داویؔد سے کہا، ”کل نئے چاند کا تہوار ہے اَور تیری کمی بہت محسُوس ہوگی کیونکہ تمھاری
نشست خالی رہے گی۔
19 پرسوں شام کے قریب تُم اُس جگہ پہُنچ جانا جہاں تُم اِس مُصیبت کے شروع ہونے کے وقت چھُپے تھے اَور اُس پتّھر
کے پاس جِس کا نام ازلؔ ہے اِنتظار کرنا۔
20 میں اُس طرف تین تیر اِس طرح چلاؤں گا گویا میں کسی نِشانہ پر تیر مار رہا ہُوں۔
21 پھر مَیں ایک لڑکے کو بھیجوں گا اَور کہُوں گا، ’جا اَور تیروں کا پتا لگا۔‘ اگر مَیں اُسے کہُوں، ’دیکھو، وہ تیر تمھاری
اِس طرف ہیں، اُنہیں یہاں لے آ،‘ تَب تُم بِلا خوف آجانا کیونکہ یَاھوِہ کی حیات کی قَسم تُم محفوظ رہوگے اَور تُجھے کوئی
خطرہ نہ ہوگا۔
22 لیکن اگر مَیں اُس لڑکے سے کہُوں، ’دیکھ، وہ تیر اُس طرف ہیں،‘ تَب تُم وہاں سے چل دینا کیونکہ یَاھوِہ نے تُجھے
رخصت کیا ہے۔
23 اَور وہ وعدے جو ہم نے ایک دُوسرے کے ساتھ کِئے ہیں تُم اُنہیں یاد رکھنا کیونکہ یَاھوِہ اَبد تک اُن کے گواہ
ہیں۔“
24 لٰہذا داویؔد اُس میدان میں چھُپ گیا اَور جَب نئے چاند کا تہوار آیا تو بادشاہ کھانا کھانے بیٹھا۔
25 اَور بادشاہ اَپنے دستور کے مُطابق دیوار کے پاس اَپنی مسند پر یُوناتانؔ کے بالمقابل بیٹھا اَور ابنیرؔ شاؤل کے پہلو میں بیٹھا۔
لیکن داویؔد کی جگہ خالی تھی۔
26 اُس روز شاؤل نے کُچھ نہ کہا کیونکہ اُس نے سوچا، ”داویؔد کے ساتھ ضرُور اَیسی کوئی بات ہو گئی ہوگی جِس
کے باعث وہ ناپاک ہو گیا ہے۔ یقیناً وہ ضرُور ناپاک ہی ہوگا۔“
27 لیکن اگلے دِن بھی جو کہ نئے چاند کے مہینے کا دُوسرا دِن تھا داویؔد کی جگہ خالی رہی۔ تَب شاؤل نے اَپنے بیٹے
یُوناتانؔ سے کہا، ”کیا بات ہے کہ یِشائی کا بیٹا کھانے پر نہ تو کل آیا اَور نہ ہی آج؟“
28 یُوناتانؔ نے شاؤل کو جَواب دیا، ”داویؔد نے بڑی عاجزی سے مُجھ سے بیت لحمؔ جانے کے لِئے اِجازت مانگی تھی۔
29 اُس نے کہاتھا، ’مُجھے جانے دے کیونکہ اُس شہر میں میرا گھرانا قُربانی کر رہاھے اَور میرے بھائی نے مُجھے حُکم
دیا ہے کہ میں وہاں مَوجُود رہُوں۔ اَور اگر تمھاری مُجھ پر نظرِکرم ہے تو مُجھے اِجازت فرما کہ اَپنے بھائیوں کو دیکھنے چلا
جاؤں۔‘ اُسی وجہ سے وہ بادشاہ کے دسترخوان پر حاضِر نہیں ہُوا۔“
30 شاؤل کا غُصّہ یُوناتانؔ پر بھڑکا اَور اُس نے اُس سے کہا، ”اَے کجرو اَور باغی عورت کے بیٹے، مُجھے مَعلُوم ہے کہ تُم
نے اَپنی شرم اَور اَپنی ماں کی برھنگی کی شرم کی بہ نِسبت جِس نے تُجھے پیدا کیا، یِشائی کے بیٹے کی زِیادہ طرفداری کی
ہے۔
31 جَب تک رُوئے زمین پر یِشائی کا بیٹا زندہ ہے نہ تو تُجھے اَور نہ تیری بادشاھی کو قِیام حاصل ہوگا۔ اَب اُسے بُلوا اَور
میرے پاس لا کیونکہ اُس کا مَرنا ضرُور ہے!“
32 تَب یُوناتانؔ نے اَپنے باپ شاؤل سے پُوچھا، ”وہ کیوں ماراجائے؟ اُس نے کیا کیا ہے؟“

33 لیکن شاؤل نے اُسے مارنے کے لِئے اَپنا بھالا پھینکا۔ تَب یُوناتانؔ جان گیا کہ اُس کا باپ داویؔد کو قتل کرنے کا اِرادہ رکھتا ہے۔
34 یُوناتانؔ سخت غُصّہ میں دسترخوان سے اُٹھ گیا اَور مہینے کے نئے چاند کے اُس دُوسرے دِن اُس نے کھانا نہ کھایا کیونکہ وہ اَپنے باپ کے داویؔد کے ساتھ شرمناک برتاؤ کے باعث سخت رنجیدہ تھا۔
35 صُبح کو یُوناتانؔ داویؔد سے اَپنی مُلاقات کے لِئے باہر اُس میدان کو گیا اَور اُس کے ساتھ ایک چھوٹا لڑکا بھی تھا۔
36 اُس نے اُس لڑکے سے کہا، ”دَوڑ اَور جو تیر میں چلاؤں اُنہیں ڈھونڈو۔“ جَب وہ لڑکا دَوڑا جا رہاتھا تو اُس نے اَیسا تیر چھوڑا جو اُس کے آگے جا کر گرا۔
37 جَب وہ لڑکا اُس جگہ پہُنچا جہاں یُوناتانؔ کا تیر گرا تھا تو یُوناتانؔ نے اُس کے پیچھے پُکار کر کہا، ”کیا تیر تُجھ سے دُور اُس طرف نہیں گرا؟“
38 اَور پھر یُوناتانؔ نے چِلّاکر یہ کہا، ”جلدی کر، جلدی جا! ٹھہر مت!“ اَور وہ لڑکا اُس تیر کو اُٹھاکر اَپنے آقا کے پاس لَوٹ آیا۔
39)اِس میں کیا بھید تھا، وہ لڑکا کچھ بھی نہ جانتا تھا۔ صِرف داویؔد اَور یُوناتانؔ ہی جانتے تھے(۔
40 پھر یُوناتانؔ نے اَپنے ہتھیار لڑکے کو دِئیے اَور کہا، ”جا اُنہیں واپس شہر میں لے جا۔“
41 جَب وہ لڑکا چلا گیا تو داویؔد اُس پتّھر کے جُنوب کی طرف سے نِکلا اَور تین دفعہ مُنہ کے بَل زمین پر یُوناتانؔ کے سامنے جھُکا۔ تَب اُنہُوں نے ایک دُوسرے کو چُوما اَور خُوب رُوئے۔ لیکن داویؔد بہت ہی زِیادہ رُویا۔
42 یُوناتانؔ نے داویؔد سے کہا، ”سلامتی سے چلا جا کیونکہ ہم دونوں نے یَاہوِہ کے نام سے قَسم کھا کر کہا ہے، ’تمہارے اَور میرے درمیان اَور تیری نَسل اَور میری نَسل کے درمیان یَاہوِہ اَبد تک گواہ ہیں!‘ “ تَب داویؔد رخصت ہُوا اَور یُوناتانؔ واپس شہر کو چلا گیا۔

21

داویؔد کی نوبؔ کو روانگی

1 اَور داویؔد نوبؔ میں اخِیملکؔ کاہِنؔ کے پاس آئے اَور جَب اخِیملکؔ داویؔد سے مِلے تو وہ کانپ اُٹھے اَور اُنہُوں نے پُوچھا، ”آپ اکیلے کیوں؟ آپ کے ساتھ کوئی اَور کیوں نہیں؟“
2 داویؔد نے اخِیملکؔ کاہِنؔ کو جَواب دیا، ”بادشاہ نے ایک خاص کام میرے سُپرد کیا ہے اَور مُجھ سے کہا ہے، ’آپ کے خاص مقصد اَور آپ کی ہدایات کے متعلّق کسی کو کوئی علم نہ ہو۔‘ میرے آدمیوں کی بات تو مَیں نے اُنہیں بتا دی ہے کہ وہ مُجھے ایک مقام پر ملیں۔
3 اِس وقت آپ کے پاس کیا دستیاب ہے؟ مُجھے پانچ چپاتیاں یا جو کچھ بھی آپ کے پاس ہے دے دیں۔“
4 لیکن اُس کاہِنؔ نے داویؔد کو جَواب دیا، ”میرے پاس عام روٹیاں نہیں ہیں۔ البتّہ کچھ مُقدّس روٹیاں مَوجُود ہیں، آدمی اُنہیں کھا سکتے ہیں بشرطیکہ وہ عورتوں سے الگ رہے ہُوں۔“
5 داویؔد نے کاہِنؔ کو جَواب دیا، ”درحقیقت چند روز سے عورتیں ہم سے الگ رہی ہیں۔ چاہے سفر مَعمولی ہی کیوں نہ ہو، جَب کبھی میں روانہ ہوتا ہُوں میرے آدمیوں کے بَدن پاک ہوتے ہیں۔ اَور آج تو وہ مُقدّس کھانے کے لِئے ضرُور ہی پاک ہوں گے۔“
6 لہٰذا اُس کاہِنؔ نے اُسے نذر کی روٹی دے دی کیونکہ اَور روٹی وہاں نہیں تھی فقط نذر کی روٹی تھی جو یَاہوِہ کے آگے سے اُٹھائی گئی تھی اَور اُس دِن جَب وہ اُٹھائی گئی تو اُس کے عوض گرم روٹی رکھی گئی تھی۔

7 اَور اُس دِن شاؤل کے خادِموں میں سے ایک وہاں یَاہوِہ کے حُضُور میں رُکا ہُوا تھا۔ وہ دوئیگؔ اِدُومی تھا جو شاؤل
کے چرواھوں کا سردار تھا۔
8 اَور داوؔید نے اخِیملکؔ سے پُوچھا، ”کیا آپ کے پاس یہاں کوئی بھالا یا تلوار نہیں ہے؟ میں اَپنے ساتھ تلوار یا کوئی
دُوسرا ہتھیار نہیں لا سَکا کیونکہ بادشاہ کا کام فَوری تعمیل طلب تھا۔“
9 اُس کاہِنؔ نے جَواب دیا، ”فلسطینی گولیتؔ کی تلوار جسے تُونے اَیلہ کی وادی میں قتل کیا تھا کپڑے میں لپٹی ہُوئی
افُود کے پیچھے رکھی ہے اگر تُم اُسے لینا چاھتاہے تو لے لو۔ اِس ایک کے سِوا یہاں اَور کوئی تلوار نہیں ہے۔“
داوؔید نے کہا، ”میرے لئے اُس جَیسی تلوار کوئی ہے ہی نہیں۔ وُہی مُجھے دے دیں۔“

داوؔید کا گاؔتھ چلے جانا

10 اُسی دِن داوؔید شاؤل کے ڈر سے بھاگ کر گاؔتھ کے بادشاہ اکِیشؔ کے پاس چلا گیا۔
11 لیکن اکِیشؔ کے خادِموں نے اُس سے کہا، ”کیا یہ مُلک کا بادشاہ داوؔید نہیں؟ کیا یہ وُہی نہیں جِس کے متعلّق وہ
رقص کرتے ہُوئے گاتے ہیں:
” ’شاؤل نے تو ہزاروں کو مارا ہے
پر داوؔید نے دس ہزار کو مارا ہے‘؟“
12 داوؔید یہ الفاظ سُن کر پریشان ہو گیا اَور اُس کے دِل میں اکِیشؔ شاہِ گاؔتھ کی طرف سے خوف بیٹھ گیا۔
13 لٰہذا اُس نے اُن کی مَوجُودگی میں پاگل پن کا ڈھونگ رچایا اَور جَب وہ اُن کے ھاتھوں میں تھا تو اُس نے دیوانوں
کی سِی حرکتیں شروع کر دیں۔ مثلاً وہ پھاٹک کے کواڑوں کو نوچنے لگا اَور تھُوک سے اَپنی داڑھی کو تر کر لیا۔
14 تَب اکِیشؔ نے اَپنے خادِموں سے کہا، ”اِس آدمی کی طرف دیکھو! یہ تو پاگل ہے! اِسے میرے پاس کیوں لائے
ہو؟
15 کیا میرے پاس پاگلوں کی کمی ہے جو تُم اِس شخص کو یہاں لے آئے ہو کہ میرے سامنے اَیسی حرکتیں کرے؟ کیا
یہ آدمی میرے گھر میں قدم رکھنے کے لائق تھا؟“

22

داوؔید کا عدُلّامؔ اَور مِصفاہؔ میں چلے جانا

1 اَور داوؔید گاؔتھ سے روانہ ہُوا اَور بچ کر عدُلّامؔ کے غار کی طرف نکل گیا۔ جَب اُس کے بھائیوں اَور اُس کے باپ کے
گھرانے نے اِس کی بابت سُنا تو وہ وہاں اُس کے پاس پہُنچے۔
2 تمام لوگ جو مُصیبت میں تھے یا مقروض تھے یا غَیر مطمئن تھے اُس کے گرد جمع ہو گئے اَور داوؔید اُن کا سردار بَن
گیا۔ اَور تقریباً چار سَو آدمی اُس کے ساتھ تھے۔
3 وہاں سے داوؔید مُوآب میں مِصفاہؔ کو گیا اَور شاہِ مُوآب سے کہا، ”کیا اِجازت ہے کہ میرے باپ اَور ماں آپ کے
یہاں آکر اُس وقت تک رہیں جَب تک مُجھے مَعلُوم نہ ہو جائے کہ خُدا میرے لئے کیا کریں گے؟“
4 پس وہ اُنہیں شاہِ مُوآب کے پاس لے آیا اَور جَب تک داوؔید قلعہ میں رہا وہ اُن کے پاس رہے۔
5 لیکن گادؔ نبی نے داوؔید سے کہا، ”قلعہ میں مت رہو بَلکہ یہُودیہؔ کے مُلک میں چلے جاؤ۔“ پس داوؔید روانہ ہُوا اَور
حِریتؔ کے جنگل کو چلا گیا۔

شاؤل کا نوبؔ کے کاہِنوں کو قتل کرنا

6 شاؤل نے سُنا کہ داوؔید اَور اُن کے آدمیوں کا سُراغ مِل گیا ہے۔ اُس وقت شاؤل بھالا ہاتھ میں لیٔے گِبعہؔ میں پہاڑی
پر جھاؤ کے درخت کے نیچے بیٹھا ہُوا تھا اَور اُن کے تمام اہلکار اُس کے چَوگرد کھڑے تھے۔
7 شاؤل نے اُن سے کہا، ”سُنو اَے بنی بِنیامین کے مَردو! کیا یِشائی کا بیٹا تُم سَب کو کھیت اَور تاکستان دے گا؟ کیا
وہ تُم سَب کو ہزاروں کا سالار اَور سینکڑوں کا سردار بنائے گا؟
8 کیا اُسی وجہ سے تُم سَب نے میرے خِلاف سازش کی ہے؟ جَب میرا ہی بیٹا یِشائی کے بیٹے سے عہدوپیمان کرتا ہے
تو کویٔی بھی مُجھے نہیں بتاتا۔ تُم میں سے کسی کو بھی میری پروا نہیں اَور نہ ہی تُم میں سے کویٔی مُجھے بتاتا ہے کہ میرے
بیٹے نے میرے خادِم کو میرے خِلاف گھات لگا کر بیٹھنے کے لیٔے اُکسایا ہے اَور وہ آج بھی یہی کر رہاہے۔“
9 لیکن دوئیگؔ اِدُومی نے جو شاؤل کے اہلکاروں کے ساتھ کھڑا تھا کہا، ”مَیں نے یِشائی کے بیٹے کو نوبؔ میں اخِیملکؔ
بَن اخِیطوبؔ کاہِنؔ کے پاس آتے دیکھا۔
10 اَور اخِیملکؔ نے اُس کے لیٔے یَاہوِہ سے دریافت کیا اَور اُسے توشہ سفر اَور گولیتؔ فلسطینی کی تلوار بھی دی۔“
11 تَب بادشاہ نے اخِیملکؔ بَن اخِیطوبؔ کاہِنؔ کو اَور اُس کے باپ کے سارے گھرانے کو جو نوبؔ میں کاہِنؔ تھے
بُلوا بھیجا اَور وہ سَب بادشاہ کے پاس حاضِر ہُوئے۔
12 تَب شاؤل نے کہا، ”اَے اخِیطوبؔ کے بیٹے سُن!“
اُس نے جَواب دیا، ”اَے میرے آقا، فرمائیں۔“
13 پھر شاؤل نے اُن سے کہا، ”تُم نے یعنی تُو اَور یِشائی کے بیٹے نے میرے خِلاف سازش کیوں کی ہے کہ اُسے روٹی
اَور تلوار دے کر اُس کے لیٔے خُدا سے سوال کیا، اُسی کا نتیجہ ہے کہ اُس نے میرے خِلاف بغاوت کر دی اَور میری
گھات میں بیٹھا ہُواہے۔ وہ آج بھی یہی کر رہاہے؟“
14 اخِیملکؔ نے بادشاہ کو جَواب دیا، ”آپ کے تمام خادِموں میں سے داوؔید جَیسا وفادار کون ہے؟ وہ بادشاہ کا داماد
ہے اَور آپ کے مُحافظ دستے کا سردار ہے۔ وہ آپ کے گھرانے میں بڑا قابلِ اِحترام سمجھا جاتا ہے۔
15 کیا اُس دِن پہلا موقع تھا کہ مَیں نے خُدا سے اُس کے لیٔے سوال کیا؟ ہرگز نہیں! لہٰذا بادشاہ اَپنے خادِم پر یا اُس کے
باپ کے گھرانے میں سے کسی پر اِلزام نہ لگائیں کیونکہ آپ کا خادِم اِس سارے مُعاملہ کے متعلّق کچھ بھی نہیں جانتا۔“
16 لیکن بادشاہ نے کہا، ”اَے اخِیملکؔ، تُو اَور تیرا سارا خاندان یقیناً موت کے گھاٹ اُتار دیا جائے گا۔“
17 بادشاہ نے اَپنے مُحافظ دستے کے سپاہیوں کو جو پاس ہی کھڑے تھے حُکم دیا: ”جاؤ اَور یَاہوِہ کے کاہِنوں کو مار
ڈالو کیونکہ اُنہوں نے بھی داوؔید کی حمایت کی ہے۔ اُنہیں مَعلُوم تھا کہ وہ مفرور ہے پھر بھی اُنہوں نے مُجھے نہیں بتایا۔“
لیکن بادشاہ کے اہلکار یَاہوِہ کے کاہِنوں پر ہاتھ اُٹھانے اَور اُنہیں مار ڈالنے پر رضامند نہ تھے۔
18 تَب بادشاہ نے دوئیگؔ سے کہا، ”تُو جا اَور کاہِنوں کو مار گرا۔“ لہٰذا اِدُومی دوئیگؔ گیا اَور اُنہیں مار گرایا۔ اُس
دِن اُس نے پچاسی آدمیوں کو جو کتّان کا افُود پہنے ہُوئے تھے قتل کیا۔
19 اُس نے کاہِنوں کے شہر نوبؔ کو بھی اُس کے مَردوں اَور عورتوں، بچّوں اَور شیرخواروں بَلکہ اُس کے گائے بَیلوں،
گدھوں اَور بھیڑوں کو بھی تلوار سے تہِ تیغ کر ڈالا۔
20 لیکن ابیاترؔ جو اخِیطوبؔ بِن اخِیملکؔ کے بیٹوں میں سے ایک تھا بچ نِکلا اَور داوؔید کے ساتھ شامل ہونے کے لیٔے
بھاگ گیا۔
21 ابیاترؔ نے داوؔید کو بتایا، شاؤل نے یَاہوِہ کے کاہِنوں کو قتل کر دیا ہے۔

22 تَب داوِیدؔ نے ابیاترؔ سے کہا، ”اُس دِن جَب دوئیگؔ اِدُومی وہاں تھا تو مُجھے مَعلُوم تھا کہ وہ یقیناً شاؤل کو بتائے
گا۔ سو مَیں ہی تیرے سارے خاندان کی موت کا ذمّہ وار ہُوں۔
23 میرے پاس رہ اَور خوف نہ کر۔ جو تیری جان کا خواہاں ہے وہ مُجھے بھی جان سے مار ڈالنا چاہتے ہیں۔ تُو میرے
پاس محفوظ رہے گا۔“

23

داوِیدؔ کا قعیلہؔ کو بچانا

1 جَب داوِیدؔ کو خبر مِلی، ”فلسطینی قعیلہؔ کے خِلاف لڑ رہے ہیں اَور کھلیانوں کو لُوٹ رہے ہیں،“
2 تو داوِیدؔ نے یہ کہتے ہُوئے یَاہوِہ سے سوال کیا، ”کیا میں فلسطینیوں پر حملہ کرنے کے لیٔے جاؤں؟“
اَور یَاہوِہ نے داوِیدؔ کو جَواب دیا، ”جاؤ، فلسطینیوں پر حملہ کرو اَور قعیلہؔ کو بچاؤ۔“
3 لیکن داوِیدؔ کے آدمیوں نے اُن سے کہا، ”ہم تو یہاں یہُودیہؔ میں ہی خوفزدہ ہیں، اگر ہم فلسطینی فَوجوں کے خِلاف
قعیلہؔ کو جایٔیں گے تو کس قدر زِیادہ خوفزدہ ہوں گے!“
4 تَب داوِیدؔ نے ایک دفعہ پھر یَاہوِہ سے سوال کیا، ”اَور یَاہوِہ نے داوِیدؔ کو جَواب دیا کہ، قعیلہؔ کو جاؤ کیونکہ مَیں
فلسطینیوں کو تمہارے ہاتھ میں کر دُوں گا۔“
5 لہٰذا داوِیدؔ اَور اُن کے آدمی قعیلہؔ جا کر فلسطینیوں سے لڑے اَور اُن کے مویشی لے آئے۔ داوِیدؔ نے فلسطینیوں کو
سخت جانی نُقصان پہُنچایا اَور قعیلہؔ کے لوگوں کو بچا لیا۔
6)اَور ابیاترؔ بِن اخِیملکؔ جَب داوِیدؔ کے پاس قعیلہؔ میں فرار ہوکر آئےتھے تو وہ اَپنے ساتھ افُود بھی لے آئےتھے(۔

شاؤل کا داوِیدؔ کے تعاقب میں جانا

7 جَب شاؤل کو خبر مِلی کہ داوِیدؔ قعیلہؔ کو گئے ہیں تو شاؤل نے کہا، ”خُدا نے اُسے میرے ہاتھ میں کر دیا ہے
کیونکہ داوِیدؔ اَیسے شہر میں داخل ہُواہے جِس میں پھاٹک اَور اڑبنگے ہیں۔ اَب وہ وہاں سے نکل نہیں سَکتا۔“
8 شاؤل نے اَپنی تمام فَوجوں کو لڑنے کے لیٔے بُلا لیا اَور حُکم دیا کہ وہ قعیلہؔ جا کر داوِیدؔ اَور اُن کے آدمیوں کا محاصرہ
کر لیں۔
9 جَب داوِیدؔ کو مَعلُوم ہُوا کہ شاؤل اُس کے خِلاف سازش کر رہاہے تو داوِیدؔ نے ابیاترؔ کاہِنؔ سے کہا، ”افُود لاؤ۔“
10 اَور داوِیدؔ نے کہا، ”اَے یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا! آپ کے خادِم نے صَاف صَاف سُنا ہے کہ شاؤل نے قعیلہؔ آنے
اَور میری وجہ سے اِس شہر کو تباہ کرنے کا منصُوبہ بنایا ہے۔
11 کیا قعیلہؔ کے باشندے مُجھے اُن کے حوالہ کر دیں گے؟ کیا شاؤل یہاں آئیں گے جَیسا کہ آپ کے خادِم نے سُنا ہے؟
اَے یَاہوِہ، اِسرائیل کے خُدا اَپنے خادِم کو بتا دیں!“
یَاہوِہ نے فرمایا، ”وہ ضرُور آئے گا۔“
12 پھر داوِیدؔ نے دوبارہ پُوچھا، ”کیا قعیلہؔ کے باشندے مُجھے اَور میرے لوگوں کو شاؤل کے حوالہ کر دیں گے؟“
اَور یَاہوِہ نے جَواب دیا، ”ضرُور کریں گے۔ وہ تُجھے حوالہ کر دیں گے۔“
13 لہٰذا داوِیدؔ اَور اُن کے آدمی جو کہ تعداد میں تقریباً چھ سَو تھے قعیلہؔ سے نکل گئے اَور جگہ بہ جگہ گھُومتے رہے۔
جَب شاؤل کو خبر مِلی کہ داوِیدؔ قعیلہؔ سے بچ کر نکل گیا ہے تو وہ شاؤل کے تعاقب میں نہ گیا۔
14 اَور داوِیدؔ نے بیابان کے قلعوں میں اَور زِیفؔ کے بیابان کی پہاڑیوں میں قِیام کیا۔ شاؤل مُتواتر داوِیدؔ کی تلاش میں
رہا لیکن خُدا نے داوِیدؔ کو شاؤل کے ہاتھ نہ آنے دیا۔

15 جَب داوِیؔد زِیفؔ کے بیابان میں حورِشؔ میں تھے تو اُنہیں مَعلُوم ہُوا کہ شاؤل اُن کی جان لینے کو نکلے ھیں
16 اَور شاؤل کا بیٹا یُوناتانؔ حورِشؔ میں داوِیؔد کے پاس گیا اَور خُدا پر پُورا بھروسا رکھنے میں اُس کی مدد کی۔
17 اَور کہا، ”خوف نہ کر، میرا باپ شاؤل تُجھ پر ھاتھ نہ ڈالیں گے۔ تُو اِسرائیل پر بادشاہ ہوگا اَور مَیں تُجھ سے دُوسرے
درجہ پر ھُوں گا۔ میرے باپ شاؤل بھی یہ جانتے ھیں۔“
18 اَور اُن دونوں نے یَاھوِہ کے آگے عہدوپیمان کیا۔ پھر یُوناتانؔ اَپنے گھر چلا گیا لیکن داوِیؔد حورِشؔ میں ھی رہے۔
19 اَور زِیفؔ کے لوگوں نے گِبعہؔ میں شاؤل کے پاس جا کر کہا، ”کیا داوِیؔد ھمارے درمیان حکِیلہؔ کی پہاڑی پر یشِعمونؔ
کے جُنوب میں حورِشؔ کے قلعہ میں چھُپا ہُوا نہیں ھے؟
20 اَب اَے بادشاہ جَب بھی آپ آنا چاھیں آجائیے اَور ھم داوِیؔد کو بادشاہ کے حوالہ کرنے کا ذمّہ لیتے ھیں۔“
21 شاؤل نے جَواب دیا کہ، ”میری فکر کرنے کے لِئے یَاھوِہ تُمھیں برکت بخشے۔
22 جاؤ اَور مزید تیّاری کرو اَور مَعلُوم کرو کہ داوِیؔد عموماً کہاں جاتا ھے اَور وھاں اُسے کس نے دیکھاھے؟ مُجھے
مَعلُوم ہُواھے کہ وہ بڑی مکّاری سے کام لیتا ھے۔
23 تُم چھُپنے کی اُن تمام جگھوں کو جنہیں وہ اِستعمال کرتا ھے دریافت کرو اَور پُختہ اِطّلاع کے ساتھ میرے پاس واپس
آؤ۔ اگر وہ اُس علاقہ میں ہُوا تو مَیں تمھارے ساتھ جاؤں گا اَور اُسے یہُوداہؔ کے تمام برادریوں میں تلاش کروں گا۔“
24 لہٰذا وہ روانہ ھُوئے اَور شاؤل سے پیشتر زِیفؔ کے بیابان پہنچ گئے۔ داوِیؔد اَور اُن کے آدمی یشِعمونؔ کے جُنوب میں
عرابہؔ میں معونؔ کے بیابان میں تھے۔
25 اَور شاؤل اَور اُس کے آدمیوں نے اُس کی تلاش شروع کی۔ جَب داوِیؔد کو اِس کے بارے میں خبر مِلی تو وہ نیچے
چٹّان کو چلا گیا اَور معونؔ کے بیابان میں جا اُترا۔ جَب شاؤل نے یہ سُنا تو وہ بھی داوِیؔد کے تعاقب میں معونؔ کے بیابان
میں گیا۔
26 شاؤل پہاڑ کے ساتھ ساتھ ایک طرف جا رھاتھا اَور داوِیؔد اَور اُس کے آدمی پہاڑ کی دُوسری طرف تاکہ جِتنی جلدی
ھو شاؤل سے بچ نکلنے میں کامیاب ھو جائیں۔ جَب شاؤل اَور اُس کی فَوجیں داوِیؔد اَور اُس کے آدمیوں کو پکڑنے کے لِئے
اَپنا گھیرا تنگ کر رھی تھیں۔
27 تو ایک قاصِد یہ کہنے کے لِئے شاؤل کے پاس آیا کہ، ”فوراً آئیے کیونکہ فلسطینیوں نے مُلک پر اَچانک حملہ کر دیا
ھے۔“
28 تَب شاؤل نے داوِیؔد کا تعاقب کرنا چھوڑ دیا اَور فلسطینیوں کا مُقابلہ کرنے کے لِئے روانہ ھو گیا۔ یہی وجہ ھے کہ
وہ اِس جگہ کو سیلاؔ ھمّخلقوتؔ یا فراری چٹّان کہتے ھیں۔
29 اَور داوِیؔد وھاں سے نکل گیا اَور عینؔ گیدیؔ کے قلعوں میں رہنے لگا۔

24

داوِیؔد کا شاؤل کی جان بخشنا

1 جَب شاؤل فلسطینیوں کے تعاقب سے لَوٹا تو اُسے خبر مِلی، ”داوِیؔد عینؔ گیدیؔ کے بیابان میں ھے۔“
2 لہٰذا شاؤل تمام اِسرائیل میں سے تین ھزار آدمیوں کو لے کر جنگلی بکروں کی چٹّانوں کے قریب داوِیؔد اَور اُس کے
آدمیوں کو تلاش کرنے کے لِئے روانہ ہُوا۔
3 اَور راستہ میں بھیڑوں کے باڑوں کے پاس پہُنچا۔ وھاں ایک غار تھا۔ شاؤل رفع حاجت کے لِئے اُس کے اَندر گیا۔ اُسی
غار کے پچھلے حِصّہ میں داوِیؔد اَور اُس کے آدمی بیٹھے تھے۔

4 اُن آدمیوں نے داوؔید سے کہا، ”یِہی وہ دِن ہے جِس کی بابت یَاہوِہ نے آپ سے کہاتھا، ’مَیں تیرے دُشمن کو تیرے
ہاتھ میں کر دُوں گا اَور تُو جَیسا چاہے اُس کے ساتھ سلُوک کرنا۔‘ “ تَب داوؔید نے دبے پاؤں باہر کی طرف جا کر شاؤل
کے جُبّہ کے دامن کا ایک ٹکڑا اَیسے کاٹا کہ شاؤل کو پتا نہ چلا۔
5 بعدازاں شاؤل کے جُبّہ کا دامن کاٹنے کی وجہ سے داوؔید کے ضمیر نے اُسے ملامت کی
6 اَور اُس نے اَپنے آدمیوں سے کہا، ”یَاہوِہ نہ کریں کہ میں اَپنے مالک سے جو یَاہوِہ کا ممسوح ہے اَیسا سلُوک کروں
یا اُس کے خِلاف اَپنا ہاتھ اُٹھاؤں کیونکہ وہ یَاہوِہ کا ممسوح ہے۔“
7 اِن الفاظ کے ساتھ داوؔید نے اَپنے آدمیوں کو ڈانٹا اَور اُنہیں شاؤل پر حملہ کرنے سے روک دیا۔ جَب شاؤل غار سے
نکل کر اَپنی راہ جا رہاتھا۔
8 تو داوؔید نے غار سے باہر جا کر شاؤل کو آواز دی کہ، ”میرے آقا بادشاہ!“ جَب شاؤل نے پیچھے مُڑ کر دیکھا، تو
داوؔید نیچے جھُکا اَور اُن کے سامنے مُنہ کے بَل زمین پر گِر کر اُنہیں سَجدہ کیا۔
9 اُس نے شاؤل سے کہا، ”جَب لوگ کہتے، ’داوؔید آپ کو نُقصان پہُنچانے پر تُلا ہُواہے تو آپ اُن کی باتیں کیوں سُنتے
ہیں؟‘
10 اِس دِن آپ نے خُود اَپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے کہ کس طرح یَاہوِہ نے غار میں آپ کو میرے ہاتھوں میں کر
دیا اَور بعض نے مُجھے ترغیب بھی دی کہ مَیں آپ کو قتل کر دُوں لیکن مَیں نے آپ کو قتل نہیں کیا، کیونکہ مَیں نے
اَپنے دِل میں اِرادہ کر لیا تھا، ’میں اَپنا ہاتھ اَپنے آقا کے خِلاف ہرگز نہیں اُٹھاؤں گا کیونکہ میرے آقا یَاہوِہ کا ممسوح ہیں۔‘
11 اَبّا، اَپنے جُبّہ کے اِس ٹکڑے کو جو میرے ہاتھ میں ہے دیکھئے! مَیں نے آپ کے جُبّہ کے دامن کو کاٹ لیا لیکن
آپ کو قتل نہیں کیا۔ لٰہذا اَب آپ دیکھ لیں اَور سمجھ لیں کہ مَیں نے کوئی گُناہ نہیں کیا اَور نہ میں بغاوت کا مُجرم ہُوں۔
مَیں نے آپ کو کوئی نُقصان نہیں پہُنچایا لیکن آپ ہیں کہ میری جان لینے کے لِئے میرے پیچھے پڑے ہُوئے ہیں۔
12 کاش یَاہوِہ آپ کے اَور میرے درمیان اِنصاف کریں اَورجو بھی ظُلم آپ نے مُجھ پر کیا ہے یَاہوِہ اُس کا اِنتقام لیں
گے لیکن مَیں آپ کو ہاتھ تک نہ لگاؤں گا۔
13 حالانکہ پرانی ضرب المثل چلی، ’بدکاروں سے بدی ہوتی ہے،‘ لیکن مَیں آپ کو ہاتھ تک نہ لگاؤں گا۔
14 ”شاہِ اِسرائیل کس کے پیچھے نِکلا ہے؟ آپ کس کے پیچھے پڑے ہیں؟ ایک مَرے ہُوئے کُتّے کے پیچھے؟ ایک پِسُّو
کے پیچھے؟
15 پس یَاہوِہ ہی ہمارے مُنصِف ہوں اَور ہمارے درمیان فیصلہ کریں۔ وہ ہی میری وکالت فرمائیں، یہاں تک کہ مُجھے
آپ کے ہاتھ سے بچا کر میری بےگُناہی ثابت کریں۔“
16 جَب داوؔید نے یہ کہنا ختم کیا تو شاؤل نے پُوچھا، ”داوؔید میرے بیٹے! کیا یہ تیری ہی آواز ہے؟“ اَور وہ چِلّا چِلّاکر
رونے لگا۔
17 اَور اُس نے داوؔید سے کہا، ”تُم مُجھ سے زِیادہ راستباز ہو۔ تُم نے میرے ساتھ اَچھّا برتاؤ کیا ہے لیکن مَیں نے
تمہارے ساتھ بُرا سلُوک کیا۔
18 تُم نے ابھی جو بھلائی میرے ساتھ کی ہے اُس سے ظاہر ہے کہ یَاہوِہ نے مُجھے آپ کے ہاتھ میں دے دیا تھا لیکن
آپ نے مُجھے قتل نہ کیا۔
19 بھلا کوئی آدمی اَپنے دُشمن کو پا کر اُسے بغیر نُقصان پہُنچائے جانے دیتاہے؟ یَاہوِہ اُس نیکی کے عوض جو آپ نے
مُجھ سے آج کے دِن کی آپ کو نیک اجر دے۔

20 مَیں خُوب جانتا ہُوں کہ تُم یقیناً بادشاہ بنوگے اَور اِسرائیل کی بادشاہی تمہارے ہاتھ میں آکر اُستوار ہوگی۔
21 اِس لئے اَب مُجھ سے یَاہوِہ کی قَسم کھا کہ تُم میری نَسل کو ہلاک نہیں کروگے اَور میرے باپ کے گھرانے سے
میرا نام مٹا نہیں دوگے۔“
22 اِس پر داویؔد نے شاؤل سے قَسم کھائی اَور شاؤل گھر لَوٹ گیا لیکن داویؔد اَور اُس کے آدمی قلعہ میں چلے گئے۔

25

داویؔد، نابالؔ اَور ابیگیلؔ

1 اَور اَیسا ہُوا کہ شموایلؔ وفات کی ہو گئی اَور سَب اِسرائیلیوں نے جمع ہوکر اُن کا ماتم کیا اَور اُنہُوں نے اُنہیں رامہؔ میں
اُن کے گھر میں دفن کیا۔ تَب داویؔد پارانؔ کے بیابان میں چلے گئے۔
2 اَور معونؔ میں ایک آدمی تھا جِس کی کرمِلؔ میں جائداد تھی۔ وہ بڑا رئیس تھا۔ اُس کی ایک ہزار بکریاں اَور تین ہزار
بھیڑیں تھیں۔ وہ کرمِلؔ میں اَپنی بھیڑوں کے بال کتر رہاتھا۔
3 اُس کا نام نابالؔ تھا اَور اُس کی بیوی کا نام ابیگیلؔ تھا۔ وہ بڑی ہوشیار اَور خُوبصورت عورت تھی لیکن اُس کا خَاوند
بنی کالبؔ سے تھا اَور وہ بڑا بد مِزاج اَور بدکار تھا۔
4 جَب داویؔد بیابان میں تھے تو اُنہُوں نے سُنا کہ نابالؔ اَپنی بھیڑوں کے بال کاٹ رہاہے۔
5 لہٰذا داویؔد نے دس جَوان آدمیوں کو یہ کہہ کر بھیجا کہ، ”کرمِلؔ میں نابالؔ کے پاس جاؤ اَور میری طرف سے اُسے
سلام کرو
6 اَور اُسے کہنا کہ آپ کی عمر دراز ہو، آپ کے اَور آپ کے گھرانے کی سلامتی ہو، آپ کے تمام مال و متاع کی
سلامتی ہو!
7 ” ’مُجھے مَعلُوم ہے کہ یہ بھیڑوں کے بال کترنے کا وقت ہے۔ جَب آپ کے چرواہے ہمارے ساتھ تھے تو ہم نے اُن
سے کوئی بدسلُوکی نہ کی اَور جَب تک وہ کرمِلؔ میں تھے اُن کا کچھ بھی گُم نہ ہُوا۔
8 آپ اَپنے خادِموں سے پُوچھیں اَور وہ آپ کو بتائیں گے۔ اِس لِئے میرے نوجوانوں پر کرم فرمائیں کیونکہ ہم خُوشی
کے موقع پر آئے ہیں۔ مہربانی کرکے اَپنے خادِموں کو اَور اَپنے بیٹے داویؔد کو جو کچھ بھی آپ کے پاس اُنہیں دینے کے لِئے
ہے عطا فرمائیں۔‘ “
9 جَب داویؔد کے آدمی وہاں پہُنچے تو اُنہُوں نے داویؔد کے نام سے یہ پیغام نابالؔ کو دیا اَور جَواب کا اِنتظار کرنے لگے۔
10 نابالؔ نے داویؔد کے خادِموں کو جَواب دیا، ”یہ داویؔد کون ہے؟ یہ یِشائی کا بیٹا کون ہے؟ آج کل بہت سے خادِم
اَپنے مالکوں کو چھوڑکر چلے جاتے ہیں۔
11 میں اَپنی روٹی اَور پانی اَور ذبح کئے ہُوئے جانوروں کا گوشت جو میرے بال کترنے والوں کے لِئے ہے لے کر اُن
آدمیوں کو کیوں دُوں جو پتا نہیں کہاں سے آئے ہیں؟“
12 یہ سُن کر داویؔد کے آدمی اُلٹے پاؤں پھرے اَور لَوٹ گئے۔ اَور جَب وہ واپس پہُنچے تو اُنہُوں نے ساری باتیں بتائیں۔
13 داویؔد نے اَپنے آدمیوں سے کہا، ”اَپنی اَپنی تلوار کمر سے باندھ لو!“ لہٰذا اُنہُوں نے اَپنی تلواریں باندھ لیں۔ اَور داویؔد
نے بھی اَپنی تلوار حمائِل کرلی۔ تقریباً چار سَو آدمی داویؔد کے ساتھ گئے جَب کہ دو سَو رسد کے پاس ٹھہرے رہے۔
14 نابالؔ کے خادِموں میں سے ایک نے نابالؔ کی بیوی ابیگیلؔ کو بتایا، ”ہمارے آقا کو مُبارکباد دینے کے لِئے داویؔد نے
بیابان سے قاصِد بھیجے تھے، لیکن اُس نے اُن کی بے عزّتی کی۔

15 حالانکہ وہ آدمی ہمارے لِئے بڑے مفید ثابت ہُوئے تھے۔ اُنہوں نے ہم سے کبھی بھی بُرا برتاؤ نہ کیا اَور جَب تک
ہم اُن کے ساتھ باہر میدانوں میں تھے ہمارا کچھ بھی گُم نہ ہُوا۔
16 بلکہ جَب تک ہم اَپنی بھیڑیں اُن کے نزدیک چراتے رہے وہ رات اَور دِن ہمارے چاروں طرف دیوار بنے رہے۔
17 اَب تُم خُوب سوچ لو اَور دیکھ لو کہ تُم کیا کر سکتی ہو کیونکہ ہمارے آقا پر اَور اُس کے تمام گھرانے کے اُوپر
مُصیبت منڈلا رہی ہے۔ وہ اِس قدر تُند مِزاج آدمی ہے کہ کوئی اُس سے بات ہی نہیں کر سَکتا۔“

18 تَب ابیگیلؔ نے دیر کئے بغیر دو سَو روٹیاں، دو مشکیزے مَے، پانچ بھیڑوں کے گوشت کا سالن، پانچ پیمانے* بھُنا ہُوا
اناج، کشمش کی ایک سَو ٹکیاں اَور اَنجیر کی دو سَو ٹکیاں لے کر اُنہیں گدھوں پر لادا۔
19 اَور اُس نے اَپنے خادِموں سے کہا، ”تُم مُجھ سے پہلے چل دو اَور مَیں تمہارے پیچھے پیچھے آتی ہُوں۔“ اُس نے اِن
باتوں کو اَپنے خاوند نابالؔ سے چُھپائے رکھا۔

20 اَور جَب وہ گدھے پر سوار ہوکر پہاڑ کی ایک گھری گھاٹی میں آئی تو وہاں داویؔد اَور اُس کے آدمی پہاڑ سے نیچے
اُسی کی طرف آ رہے تھے۔ وہ اُنہیں مِلی۔
21 داویؔد نے تھوڑی دیر پہلے کہاتھا، ”ہم نے جو کچھ کیا بے فائدہ ثابت ہُواہے۔ مَیں نے تو اِس شخص کی جائداد کی
بیابان میں پُوری طرح نگہبانی کی جِس کے باعث اُس کا کچھ بھی گُم نہ ہُوا لیکن اُس نے بھلائی کے بدلے مُجھ سے بُرائی
کی ہے۔
22 سو اگر مَیں صُبح تک اُس کے سارے لوگوں میں سے ایک مَرد بھی زندہ باقی رہنے دُوں تو خُدا داویؔد کے ساتھ اَیسا
ہی بَلکہ اُس سے بھی زِیادہ کریں!“

23 جَب ابیگیلؔ نے داویؔد کو دیکھا تو جلدی سے اَپنے گدھے سے نیچے اُتری اَور مُنہ کے بَل زمین پر داویؔد کے سامنے
جُھکی۔
24 اَور اُن کے قدموں میں گِر کر کہا: ”میرے آقا! اصلی قُصُوروار تو میں ہُوں۔ مہربانی سے اَپنی خادِمہ کو بولنے کی
اِجازت دیں اَورجو کچھ آپ کی خادِمہ یہ کہنا چاھتی ھے اُسے سُنیں۔
25 میرے آقا! آپ اُس بدکار آدمی نابالؔ کی طرف توجّہ نہ کریں کیونکہ جَیسا اُس کا نام ھے وہ خُود بھی وَیسا ھی ھے۔
اُس کا نام نابالؔ یعنی احمق ھے اَور حماقت اُس کے ساتھ رھتی ھے۔ لیکن مَیں آپ کی خادِمہ نے اُن آدمیوں کو نہیں دیکھا
جنھیں میرے آقا نے بھیجا تھا۔
26 اَب اَے میرے آقا! یَاھوِہ کی حیات کی قَسم اَور آپ کی جان کی قَسم چونکہ یَاھوِہ نے آپ کو خُونریزی سے اَور
اَپنے ھی ھاتھوں سے اِنتقام لینے سے باز رکھا ھے اِس لِئے آپ کے دُشمن اَور وہ تمام جو میرے آقا کو نُقصان پہُنچانے کا
اِرادہ رکھتے ھیں نابالؔ کی مانند ھُوں۔
27 اَور یہ ھدیہ جو آپ کی خادِمہ اَپنے آقا کے پاس لائی ھے، اُن جَوانوں کو جو میرے آقا کی پیروی کرتے ھیں دیا
جائے۔

28 ”مہربانی کرکے اَپنی خادِمہ کا جُرم مُعاف کر دیں۔ یَاھوِہ آپ کے خُدا میرے آقا کے لِئے ایک مُستقِل خاندان قائم
کریں گے کیونکہ وہ یَاھوِہ کی لڑائیاں لڑتے ھیں اَور جَب تک آپ زندہ ھیں آپ میں کوئی بدی نہ پائی جائے۔

---

* **25:18** پانچ پیمانے تقریباً ستّائیس کِلوگرام

29 اگرچہ کوئی اِنسان آپ کی جان لینے کے لِئے آپ کا تعاقب کر رہاھے لیکن یَاھوِہ میرے آقا کی جان کو سلامت
رکھیں گے۔ مگر آپ کے دُشمنوں کی جان کو وہ فلاخن کے پتّھر کی طرح پھینک دیں گے۔
30 جَب یَاھوِہ میرے آقا کے لِئے وہ سَب نیکیاں جو اُنہُوں نے آپ کے حق میں فرمائی ھیں کر چُکے تو، اَور آپ کو
اِسرائیل کا حُکمران مُقرّر کر دیں گے
31 تو میرے آقا کے دِل سے خُون ناحق کا اَور اِنتقام لینے کے احساس کا بوجھ دُورھو جائے گا۔ اَور جَب یَاھوِہ آپ
کو کامرانی بخشیں گے تو آپ اَپنی خادِمہ کو یاد فرمانا۔“
32 داویؔد نے ابیگیلؔ سے کہا، ”بنی اِسرائیل کے خُدا یَاھوِہ کی سِتائش ہو جِس نے آج تُمھیں مُجھ سے مِلنے کے لِئے بھیجا۔
33 اِس اَچھّے فیصلہ کے لِئے اَور مُجھے اِس دِن خُونریزی سے اَور اَپنے ھاتھوں سے اَپنا اِنتقام لینے سے باز رکھنے کے لِئے
خُدا تُمھیں برکت بخشے!
34 ورنہ یَاھوِہ اِسرائیل کے خُدا کی قَسم جنہوں نے تُجھے میرے ھاتھ سے بچا لیا۔ اگر تُم مُجھے مِلنے کے لِئے جلدی سے نہ
آتی تو پَو پھٹنے تک نابالؔ سے نِسبت رکھنے والا کوئی بھی مَرد زندہ نہ رھتا۔“
35 تَب داویؔد نے اُس کے ھاتھ سے جو کچھ وہ اُس کے لِئے لائی تھی قبُول کر لیا اَور کہا، ”سلامت گھر جا۔ مَیں نے
تیری باتیں سُن لی ھیں اَور تیری درخواست قبُول کرلی ھے۔“
36 جَب ابیگیلؔ نابالؔ کے پاس گئی اُس وقت وہ گھر میں ایک بادشاہ کی مانند شاھانہ ضیافت کر رھاتھا۔ وہ بہت مسرُور
تھا کیونکہ وہ نشہ میں چُور تھا۔ لٰہذا ابیگیلؔ نے پَو پھٹنے تک اُسے کچھ نہ بتایا۔
37 پھر صُبح کے وقت جَب نابالؔ کا نشہ اُتر چُکاتھا اُس کی بیوی نے یہ تمام باتیں اُسے بتائیں جنہیں سُن کر اُس کا دِل
دھک سے رہ گیا اَور وہ پتّھر کی مانند سُن پڑ گیا۔
38 اَور تقریباً دس دِن بعد یَاھوِہ نے نابالؔ کو مارا اَور وہ مَر گیا۔
39 جَب داویؔد نے سُنا کہ نابالؔ مَر گیا ھے تو اُس نے کہا، ”یَاھوِہ کی سِتائش ہو جِس نے نابالؔ کے خِلاف میرے
مُقدّمہ کی حمایت کی اَور میری رُسوائی کا بدلہ لیا۔ اُس نے اَپنے خادِم کو بدی سے بچایا اَور نابالؔ کی شرارت اُسی کے سَر
پر ڈال دی۔“
تَب داویؔد نے ابیگیلؔ کو پیغام بھیج کر شادی کی درخواست کی اَور
40 اُس کے خادِموں نے کرمِلؔ میں جا کر ابیگیلؔ سے کہا، ”داویؔد نے ھمیں تمھارے پاس شادی کے پیغام کے ساتھ بھیجا
ھے اَور ھم تُجھے لینے آئے ھیں۔“
41 وہ مُنہ کے بَل زمین پر سرنگوں ھُوئی اَور کہنے لگی کہ میرے آقا، ”آپ کی خادِمہ آپ کی خدمت کرنے کے لِئے اَور
اَپنے آقا کے خادِموں کے پاؤں دھونے کے لِئے تیّار ھے۔“
42 اَور ابیگیلؔ جلدی سے ایک گدھے پر سوار ھُوئی اَور اَپنی پانچ خادِماؤں کے ھمراہ داویؔد کے قاصِدوں کے ساتھ گئی
اَور داویؔد سے بیاہ کر لیا۔
43 داویؔد نے یزرعیلؔ کی اخِینوعمؔ سے بھی شادی کرلی اَور وہ دونوں اُس کی بیویاں بَن گئیں۔
44 لیکن شاؤل نے اَپنی لڑکی میکلؔ جو داویؔد کی بیوی تھی پَلطیؔ ایلؔ بِن لائش ساکن گلّیمؔ کو دے دی تھی۔

26

داویؔد کا پھر شاؤل کا جان بخشی کرنا

1 اَور اہلِ زِیفؔ نے گِبعہؔ میں شاؤل کے پاس جا کر کہا، ”داویؔد یشعمونؔ کے سامنے حکِیلہؔ کی پہاڑی پر چھُپا ہُوا ہے۔“
2 لٰہذا شاؤل داویؔد کو تلاش کرنے کے لِئے اِسرائیل کے چیدہ چیدہ تین ہزار آدمیوں کو ساتھ لے کر زِیفؔ کے بیابان
کو گیا۔
3 اَور شاؤل نے یشعمونؔ کے سامنے حکِیلہؔ کی پہاڑی کے اُوپر راہ کے کنارے پڑاؤ کیا۔ لیکن داویؔد بیابان میں رہا۔ جَب
اُس نے دیکھا کہ شاؤل وہاں بھی اُس کے تعاقب میں آ پہُنچا ہے
4 تب داویؔد نے جاسُوس بھیج کر مَعلُوم کیا کہ کیا شاؤل واقعی آ گیا ہے۔
5 تَب داویؔد روانہ ہُوا اَور اُس جگہ گیا جہاں شاؤل نے پڑاؤ کیا ہُوا تھا۔ اُس نے دیکھا کہ شاؤل اَور فَوج کا سپہ سالار
ابنیرؔ بِن نیرؔ لیٹے ہیں۔ شاؤل چھاؤنی کے اَندر لیٹا ہُوا تھا اَور اُس کے چاروں طرف فَوج خیمہ زن تھی۔
6 تَب داویؔد نے حِتّی احِیملکؔ اَور ضرویاہؔ کے بیٹے ابیشائی سے جو یوآبؔ کا بھائی تھا پُوچھا، ”کون میرے ساتھ چھاؤنی
میں شاؤل کے پاس چلے گا؟“
ابیشائی نے کہا، ”مَیں آپ کے ساتھ چلُوں گا۔“
7 لٰہذا داویؔد اَور ابیشائی رات کے وقت چھاؤنی میں جا گھُسے۔ شاؤل وہاں خیمہ میں پڑا سو رہاتھا اَور اُس کا نیزہ اُس
کے سرھانے زمین میں گڑا ہُوا تھا اَور ابنیرؔ اَور لشکر کے لوگ اُس کے اِردگرد سوئے ہُوئے تھے۔
8 تَب ابیشائی نے داویؔد سے کہا، ”آج خُدا نے تمہارے دُشمن کو تمہارے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ مُجھے اِجازت دیں
کہ اَپنے نیزہ کے ایک ہی وار سے اُسے زمین سے پیوند کر دُوں۔ دُوسرے وار کی نَوبَت ہی نہیں آئے گی۔“
9 لیکن داویؔد نے ابیشائی سے کہا، ”نہیں اُسے قتل نہ کرنا کیونکہ کون ہے جو یَاہوِہ کے ممسوح پر ہاتھ اُٹھائے اَور
بےگناہ رہے؟“
10 داویؔد نے کہا، ”یَاہوِہ کی حیات کی قَسم، یَاہوِہ خُود ہی اُسے ماریں گے یا اُس کے اِنتقال کا وقت آئے گا اَور وہ
مَر جائے گا، یا وہ جنگ میں جائے گا اَور فنا ہو جائے گا۔
11 لیکن یَاہوِہ نہ کریں کہ میں یَاہوِہ کے ممسوح پر ہاتھ اُٹھاؤں۔ تُم اُس کے سرھانے کے قریب سے اُس کا نیزہ اَور پانی
کی صُراحی لے آؤ، اُس کے بعد ہم چل دیں گے۔“
12 لٰہذا داویؔد نے شاؤل کے سرھانے کے قریب سے وہ نیزہ اَور پانی کی صُراحی اُٹھا لی اَور وہ چل دیئے۔ اَور نہ کسی
نے دیکھا اَور نہ کسی کو اِس کی خبر ہُوئی اَور نہ ہی کوئی جاگا۔ وہ تمام سو رہے تھے کیونکہ یَاہوِہ نے اُنہیں گھری
نیند سُلا دیا تھا۔
13 تَب داویؔد وہاں سے نکل کر دُوسری طرف چلا گیا اَور کچھ دُور پہاڑی کی چوٹی پر کھڑا ہو گیا اَور اُن کے درمیان
کافی فاصلہ تھا۔
14 داویؔد نے فَوج کو اَور ابنیرؔ بِن نیرؔ کو پُکار کر کہا، ”اَے ابنیرؔ! تُم مُجھے جَواب کیوں نہیں دیتے؟“
ابنیرؔ نے جَواب دیا، ”تُم کون ہو اَور بادشاہ کو کیوں پُکار رہے ہو؟“
15 داویؔد نے ابنیرؔ سے کہا، ”تُم بڑے بہادر شخص ہو نا؟ اَور اِسرائیل میں تمہاری مانند کون ہے؟ پھر تُم نے اَپنے مالک
بادشاہ کی نگہبانی کیوں نہیں کی؟ تُمھیں پتا ہے کہ کوئی تمہارے مالک بادشاہ کو ہلاک کرنے آیاتھا۔
16 اَیسی لاپروائی اَچھّی نہیں۔ یَاہوِہ کی حیات کی قَسم تُم اَور تمہارے آدمی سزائے موت کے لائق ہیں کیونکہ تُم نے
اَپنے مالک یَاہوِہ کے ممسوح کی نگہبانی نہیں کی۔ ذرا دیکھو کہ بادشاہ کا نیزہ اَور پانی کی صُراحی جو اُن کے سرھانے
کے نزدیک تھی کہاں ہیں؟“

17 تَب شاؤل نے داوؔید کی آواز پہچان کر کہا، ”اَے بیٹے داوؔید! کیا یہ تمہاری آواز ہے؟“ داوؔید نے جَواب دیا، ”اَے
میرے آقا بادشاہ! ہاں یہ میری ہی آواز ہے۔“
18 اَور اُس نے مزید کہا، ”میرے آقا اَپنے خادِم کا تعاقب کیوں کر رہے ہیں؟ مَیں نے کیا کیا ہے اَور میرا جُرم کیا ہے؟
19 اَب میرے آقا بادشاہ ذرا اَپنے خادِم کی باتوں کو بھی سُن لیں! اگر یَاہوِہ نے آپ کو میرے خِلاف اُبھارا ہے تو وہ
کوئی ہدیہ قبُول کریں۔ اگر آدمیوں نے آپ کو بھڑکایا ہے تو وہ یَاہوِہ کے آگے ملعُون ہوں! کیونکہ اُنہُوں نے مُجھے نکال دیا
تاکہ میں یَاہوِہ کی دی ہُوئی مِیراث میں سے اَپنا حِصّہ پانے سے محروم کر دیا جاؤں اَور وہ کہتے ہیں جاؤ، ’دیگر معبُودوں
کی پرستش کرو۔‘
20 میری آرزُو تو یہ ہے کہ میرا خُون یَاہوِہ کی حُضُوری سے دُور زمین پر نہ گِرے کیونکہ شاہِ اِسرائیل ایک پِسُّو کی
تلاش میں اِس طرح نِکلا ہے جَیسے وہ پہاڑوں میں تیتر پکڑنے کی کوشش کر رہا ہو۔“
21 شاؤل نے کہا، ”مَیں نے بڑی غلطی کی ہے۔ اَے میرے بیٹے داوؔید! لَوٹ آ کیونکہ آج تُونے میری جان کو قیمتی
سمجھا۔ آئندہ مَیں تُجھے نُقصان پہُنچانے کی کوشش نہیں کروں گا۔ مَیں نے یقیناً حماقت سے کام لیا۔ مُجھ سے واقعی بڑی
خطا ہو گئی۔“
22 داوؔید نے کہا، ”دیکھو، یہ ہے بادشاہ کا نیزہ۔ اَپنے جَوانوں میں سے کسی کو بھیج کہ وہ اُسے لے جائے۔
23 یَاہوِہ ہر ایک کو اُس کی راستی اَور ایمانداری کا نیک اجر دیتے ہیں۔ یَاہوِہ نے آج آپ کو میرے ہاتھ میں دے
دیا تھا لیکن مَیں نے یَاہوِہ کے ممسوح پر ہاتھ اُٹھانا مُناسب نہ سمجھا۔
24 مُجھے پُوری اُمّید ہے کہ جِس طرح مَیں نے آج آپ کی زندگی کی قدر کی ہے، اُسی طرح یَاہوِہ میری زندگی کی قدر
کریں اَور مُجھے تمام تکلیفوں سے نَجات بخشیں۔“
25 تَب شاؤل نے داوؔید سے کہا، ”اَے میرے بیٹے داوؔید! تُم مُبارک ہو۔ تُم بڑے بڑے کام کروگے اَور یقیناً فتح
پاؤگے۔“
لٰہذا داوؔید اَپنی راہ چلا گیا اَور شاؤل اَپنے گھر لَوٹ گیا۔

27

داوؔید فلسطینیوں کے درمیان

1 لیکن داوؔید نے اَپنے دِل میں سوچا کہ، ”کسی نہ کسی دِن میں شاؤل کے ہاتھوں مارا جاؤں گا۔ لٰہذا میرے لِئے یہی
بہتر ہوگا کہ میں بچ کر فلسطینیوں کی سرزمین کو نکل جاؤں۔ تَب شاؤل نا اُمّید ہوکر اِسرائیل میں ہر جگہ میری جُستُجو
کرنا چھوڑ دے گا اَور مَیں اُس کے ہاتھ سے بچ جاؤں گا۔“
2 پس داوؔید اَور اُس کے ہمراہ وہ چھ سَو آدمی روانہ ہُوئے اَور وہ شاہِ گاتؔھ اکِیشؔ بِن معوکؔ کے پاس چلے گئے۔
3 اَور گاتؔھ میں اکِیشؔ کے پاس رہنے لگے۔ ہر آدمی کا خاندان اُس کے ساتھ تھا اَور داوؔید کی دو بیویاں یزرعیلؔ کی
اخِینوعمؔ اَور نابالؔ کی بیوہ کرمِلی ابیگیلؔ اُس کے ساتھ تھیں۔
4 جَب شاؤل کو خبر مِلی کہ داوؔید گاتؔھ کو فرار ہو گیا ہے تو اُس نے پھر کبھی کوشش نہ کی کہ اُسے تلاش کرے۔
5 بعدازاں داوؔید نے اکِیشؔ سے کہا، ”اگر تمہاری مُجھ پر نظرِکرم ہے تو مُلک کے کسی شہر میں مُجھے جگہ دیدیں تاکہ
میں وہاں رہُوں۔ اَور آپ کا خادِم آپ کے ساتھ داراُلحکومت میں کیوں رہے؟“
6 لٰہذا اُس دِن اکِیشؔ نے اُسے صِقلاگؔ کا شہر دے دیا اَور تَب سے آج تک یہ شہر یہُوداہؔ کے بادشاہوں کا ہے۔

7 اَور داوِؔید فلسطینیوں کے علاقہ میں ایک سال اَور چار مہینے مُقیم رہا۔
8 اَور اَیسا ہُوا کہ داوِؔید اَور اُس کے آدمیوں نے جا کر گیشُوریوں، گِرزیوں اَور عمالیقیوں پر حملہ کیا۔)قدیم زمانہ سے یہ
لوگ اِس سرزمین میں جو شُورؔ اَور مِصر تک پھیلی ہُوئی ہے رہتے تھے(۔
9 جَب کبھی داوِؔید کسی علاقہ پر حملہ کرتا وہ کسی بھی مَرد یا عورت کو زندہ نہ چھوڑتا۔ لیکن بھیڑیں اَور مویشی،
گدھے اَور اُونٹ اَور کپڑے لے لیتا اَور پھر وہ اکِیشؔ کے پاس لَوٹ آتا۔
10 جَب اکِیشؔ پُوچھتا، ”آج تُم حملہ کرنے کہاں گئے؟“ تو داوِؔید کہتا، ”یہُوداہؔ کے جُنوب میں یا یرحمئیلیوں کے جُنوب
میں یا قینیوں کے جُنوب میں۔“
11 اَور وہ کسی مَرد یا عورت کو گاتؔھ میں لانے کے لئے زندہ نہ چھوڑتا تھا کیونکہ اُس کا خیال تھا، ”وہ ہمارا پردہ
فاش کر دیں گے اَور کہہ دیں گے، ’داوِؔید نے یہ کُچھ کیا ہے۔‘ “ اَور جَب تک وہ فلسطینی علاقہ میں رہا اُس کا اَیسا ہی
دستور رہا۔
12 اَور اکِیشؔ نے داوِؔید کا یقین کرکے اَپنے دِل میں کہا، ”اَب وہ اَپنے لوگوں یعنی اِسرائیلیوں کے لئے اِس قدر نفرت
کا باعث ہو گیا ہے کہ وہ ہمیشہ تک میرا ہی خادِم بنا رہے گا۔“

28

1 اُن ہی دِنوں میں اَیسا ہُوا کہ فلسطینیوں نے اِسرائیلیوں سے جنگ کے لئے اَپنی فَوجیں جمع کیں اَور اکِیشؔ نے داوِؔید
سے کہا، ”تُمہیں خُوب سمجھ لینا چاہئے کہ تُمہیں اَور تمہارے آدمیوں کو میرے لشکر کے ساتھ چلنا ہوگا۔“
2 داوِؔید نے کہا، ”تَب تو تُم خُود ہی دیکھ لوگے کہ تمہارا خادِم کیا کر سَکتا ہے۔“
اکِیشؔ نے جَواب دیا، ”بہت خُوب، پھر تو میں زندگی بھرکے لئے تُمہیں اَپنا ذاتی مُحافظ بنا لُوں گا۔“

شاؤل اَور عینؔ دورؔ کی جادُوگرنی

3 اَور شموایلؔ کی وفات ہو چُکی تھی اَور تمام اِسرائیلیوں نے اُن کا ماتم کرکے اُنہیں اُن کے اَپنے شہر رامہؔ میں دفن کر دیا
تھا۔ اَور شاؤل نے اَرواح پرستوں کے آشناؤں اَور جادُوگروں کو مُلک سے نکال دیا تھا۔
4 اَور فلسطینی جمع ہوکر نکلے اَور اُنہوں نے شُونیمؔ میں ڈالی۔ اُدھر شاؤل نے بھی تمام اِسرائیلیوں کو جمع کرکے گِلبوعہؔ
میں ڈالی۔
5 اَور جَب شاؤل نے فلسطینیوں کی فَوج دیکھی تو وہ ڈر گیا اَور اُس کا دِل کانپنے لگا۔
6 شاؤل نے یَاہوِہ سے دریافت کیا مگر یَاہوِہ نے اُسے نہ تو خوابوں، نہ اُوریمؔ اَور نہ نبیوں کے وسیلہ سے کوئی جَواب
دیا۔
7 تَب شاؤل نے اَپنے خادِموں سے کہا، ”میرے لئے کوئی اَیسی عورت تلاش کرو جِس کا آشنا کوئی جنّ ہو تا کہ میں
جا کر اُس سے پُوچھوں۔“
اُنہُوں نے کہا، ”عینؔ دورؔ میں ایک عورت رہتی ہے جِس کا آشنا جنّ ہے۔“
8 لہٰذا شاؤل نے دُوسرے کپڑے پہن کر اَپنا بھیس بدل لیا اَور رات کو وہ اَور دو آدمی اُس عورت کے پاس گئے اَور
کہا، ”میری خاطِر کسی جنّ کے ساتھ رابطہ قائِم کر،“ شاؤل نے اُس عورت سے کہا، ”اَور جِس کا میں نام لُوں اُسے
میری خاطِر اُوپر لے آ۔“
9 لیکن اُس عورت نے اُس سے کہا، ”تُم اَچھّی طرح جانتے ہو کہ شاؤل نے کیا کیا ہے۔ اُس نے اَرواح پرستوں کے
آشناؤں اَور جادُوگروں کو مُلک میں ختم کر دیا ہے۔ تُم کیوں میری جان کے لئے پھندا لگا کر مُجھے مروانا چاہتے ہو؟“

10 شاؤل نے اُس سے یَاھوِہ کی قَسم کھائی، ”یَاھوِہ کی حیات کی قَسم، اِس کے لِئے تُمھیں کوئی سزا نہ دی جائے گی۔“
11 اُس عورت نے پُوچھا، ”مَیں تمھاری خاطِر کسے اُوپر لاؤں؟“
اُس نے کہا، ”شموایلؔ کو بُلا دے۔“
12 جَب اُس عورت نے شموایلؔ کو دیکھا تو زور سے چِلّائی اَور شاؤل سے کہا، ”تُم نے مُجھے دھوکا کیوں دیا ھے؟ تُم
شاؤل ہو نا؟“
13 بادشاہ نے شاؤل سے کہا، ”تُم ڈرو مت۔ تُم کیا دیکھتی ہو؟“
اُس عورت نے کہا، ”میں ایک معبُود جَیسا کوئی زمین میں سے اُوپر آتے دیکھ رہی ہُوں۔“
14 اُس نے پُوچھا، ”وہ کیسا دِکھائی دیتاھے؟“
اُس نے کہا، ”ایک بُوڑھا آدمی جُبّہ پہنے ہُوئے اُوپر آ رہاھے۔“
تَب شاؤل جان گیا کہ یہ شموایلؔ ھے۔ لٰہذا وہ نیچے جھُکا اَور مُنہ کے بَل زمین پر گِر کر سَجدہ کیا۔
15 شموایلؔ نے شاؤل سے کہا، ”تُم نے مُجھے اُوپر لا کر پریشان کیوں کیا ھے؟“
شاؤل نے کہا، ”میں نہایت ھی پریشان ہُوں کیونکہ فلسطینی مُجھ سے لڑ رہے ھیں اَور خُدا مُجھ سے الگ ہو گیا ھے اَور
اَب وہ نبیوں کے وسیلہ اَور نہ ھی خوابوں کے وسیلہ سے مُجھے جَواب دیتاھے۔ اِس لِئے مَیں نے آپ سے مُلاقات کی کہ
آپ مُجھے بتائیں کہ میں کیا کروں۔“
16 شموایلؔ نے کہا، ”اَب جَب کہ یَاھوِہ تُجھ سے الگ ہو گیا ھے اَور تیرا دُشمن بَن گیا ھے تو مُجھ سے کیوں پُوچھتا ھے؟
17 یَاھوِہ نے وُہی کیا ھے جِس کی اُنہُوں نے میری مَعرفت پیشین گوئی کی تھی۔ یَاھوِہ نے بادشاھی تیرے ھاتھوں سے
چھین لی ھے اَور تیرے پڑوسی داوِؔید کو دے دی ھے۔
18 کیونکہ تُم نے یَاھوِہ کی بات نہ مانی اَور عمالیقیوں سے اُن کے قہر شدید کے مُوافق پیش نہیں آیا۔ اِسی سبب سے یَاھوِہ
نے آج کے دِن تُجھ سے یہ برتاؤ کیا۔
19 اَور یَاھوِہ تُجھے اَور اِسرائیل دونوں کو فلسطینیوں کے حوالہ کر دے گا اَور کل تُو اَور تیرے بیٹے میرے ساتھ ہوں
گے۔ یَاھوِہ اِسرائیل کے لشکر کو بھی فلسطینیوں کے حوالہ کر دیں گے۔“
20 تَب شاؤل شموایلؔ کی باتوں کے باعث خوفزدہ ہوکر فوراً زمین پر لمبا ہوکر گِرا اَور اُس کی قُوّت جاتی رہی کیونکہ اُس
نے اُس سارے دِن اَور ساری رات کُچھ نہیں کھایا تھا۔
21 وہ عورت شاؤل کے پاس آئی اَور اُس نے دیکھا کہ وہ بڑا پریشان ھے تو اُس نے کہا، ”دیکھیں، آپ کی لونڈی نے
آپ کا حُکم مانا اَور اَپنی جان ھتھیلی پر رکھ کر وُھی کیا جو آپ نے مجھ سے کرنے کے لِئے کہا۔
22 اَب براہِ مہربانی اَپنی لونڈی کی بات سُنیں اَور اِجازت فرمائیں کہ مَیں آپ کے لِئے کُچھ کھانا لاؤں تاکہ آپ کھائیں
اَور اَپنی راہ جانے کے لِئے طاقت پائیں۔“
23 اُس نے اِنکار کیا اَور کہا، ”میں نہیں کھاؤں گا۔“
لیکن جَب اُس کے آدمی بھی اُس عورت کے ساتھ مِل کر بضِد ہُوئے تو اُس نے اُن کی بات مان لی اَور زمین سے اُٹھ
کر پلنگ پر بیٹھ گیا۔
24 اُس عورت کے پاس گھر میں ایک فربہ بچھڑا تھا جسے اُس نے فوراً ذبح کیا اَور پھر کُچھ آٹا لے کر اُسے گوندھا اَور
بے خمیری روٹیاں پکائیں
25 اَور اُنہیں شاؤل اَور اُس کے آدمیوں کے آگے رکھا اَور اُنہُوں نے کھایا اَور اُسی رات اُٹھ کر چلے گئے۔

29

اکِیشؔ کا داوؔید کو صِقلاگ بھیجنا

1 اَور فلسطینیوں نے اَپنی تمام فَوجوں کو افیقؔ میں جمع کیا اَور اِسرائیلیوں نے یزرعیلؔ میں چشمہ کے پاس ڈالی۔
2 جَب فلسطینی سردار سپاہیوں کے سَو کے اَور ہزار کے دستے بنا کر کُوچ کرنے لگے تو داوؔید اَور اُس کے آدمی بھی
اُن کے عقب میں اکِیشؔ کے پیچھے پیچھے ہو لئے۔
3 تَب فلسطینی سرداروں نے پُوچھا، ”اِن عِبرانیوں کا یہاں کیا کام ہے؟“ اکِیشؔ نے جَواب دیا، ”کیا یہ داوؔید نہیں جو
شاہِ اِسرائیل شاؤل کا مُلازم تھا؟ وہ ایک سال سے زائد عرصہ سے میرے ساتھ ہے اَور جِس دِن سے اُس نے شاؤل کو
چھوڑا آج تک مَیں نے اُس میں کوئی بُرائی نہیں پائی۔“
4 لیکن فلسطینی سردار اُس سے ناراض تھے اَور کہنے لگے، ”اُس آدمی کو واپس بھیج دو تا کہ، وہ اُس جگہ لَوٹ جائے
جو اُس کے لئے مُقرّر کی گئی ہے۔ وہ جنگ میں ہمارے ساتھ ہرگز نہ جائے۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ وہ ہمارے ہی خِلاف
جنگ کرنے لگے۔ اُس کے لئے اَپنے آقا کی خُوشنودی دوبارہ حاصل کرنے کے لئے ہمارے آدمیوں کے سَروں کو کاٹ
دینے سے بہتر کیا ہو سَکتا ہے؟
5 کیا یہ داوؔید وُہی نہیں ہے جِس کے متعلّق اُنہُوں نے ناچتے ہُوئے گا گا کر کہاتھا:
” ’شاؤل نے تو ہزاروں کو قتل کیا ہے،
لیکن داوؔید نے دس ہزاروں کو مارا ہے‘؟“
6 لہٰذا اکِیشؔ نے داوؔید کو بُلاکر کہا، ”یَاہوِہ کی حیات کی قَسم تُم حق پرست آدمی ہو اَور تُمہیں اَپنی فَوج میں آتا جاتا
دیکھ کر مُجھے بڑی خُوشی ہوتی ہے اَور جِس دِن سے تُم آئے ہو تَب سے آج تک مَیں نے تُم میں کوئی بدی نہیں پائی۔
لیکن میرے سردار تُمہیں پسند نہیں کرتے۔
7 لہٰذا لَوٹ کر سلامت چلے جاؤ اَور کوئی اَیسا قدم نہ اُٹھنا کہ فلسطینی سرداروں کو ناراض ہونے کا موقع ملے۔“
8 داوؔید نے اکِیشؔ سے پُوچھا، ”مَیں نے کیا کیا ہے؟ جِس دِن سے مَیں آپ کے پاس آیا ہُوں تَب سے آج تک آپ نے
اَپنے خادِم کے خِلاف کَون سِی بات پائی ہے کہ میں اَپنے آقا بادشاہ کے دُشمنوں کے خِلاف جا کر لڑ نہیں سَکتا؟“
9 اکِیشؔ نے داوؔید کو جَواب دیا، ”میں جانتا ہوں کہ تُم میری نظروں میں اِتنا ہی نیک ہو جِتنا خُدا کا فرشتہ، تاہم
فلسطینی سرداروں نے کہا ہے، ’وہ جنگ میں ہمارے ساتھ ہرگز نہ جائے۔‘
10 لہٰذا اَب تُم صُبح سویرے رَوشنی ہوتے ہی اَپنے آقا کے خادِموں کے ہمراہ جو تمہارے ساتھ آئے ہیں روانہ ہو جانا۔“
11 لہٰذا داوؔید اَور اُس کے آدمی صُبح سویرے اُٹھ بیٹھے تا کہ فلسطینیوں کے مُلک کو لَوٹ جائیں اَور فلسطینی یزرعیلؔ
کو لَوٹ گئے۔

30

داوؔید کا عمالیقیوں کو ہلاک کرنا

1 داوؔید اَور اُس کے آدمی تیسرے دِن صِقلاگ جا پہُنچے۔ عمالیقی جُنوبی علاقہ اَور صِقلاگ پر اَچانک چڑھ آئے اَور
اُنہُوں نے حملہ کرکے صِقلاگ کو جَلا دیا۔
2 اَور عورتوں کو اَور اُن سَب کو جو اُس میں تھے کیا جَوان کیا ضعیف اسیر کر لیا۔ اُنہُوں نے اُن میں سے کسی کو جان
سے نہ مارا لیکن جَب گئے تو اُنہیں اُٹھالے گئے۔

3 جَب داوؔید اَور اُس کے آدمی صِقلاگ شہر میں آئے تو اُنہُوں نے دیکھا کہ اِسے آگ سے تباہ کر دیا گیا ہے اَور اُن
کی بیویوں اَور بیٹے اَور بیٹیوں کو اسیر کر لیا گیا ہے۔
4 لہٰذا داوؔید اَور اُس کے آدمی چِلّا چِلّاکر رونے لگے حتّٰی کہ اُن میں رونے کی طاقت باقی نہ رہی۔
5 داوؔید کی دونوں بیویاں یزرعیلؔ کی اخِینوعمؔ اَور کرمِلؔ کے نابالؔ کی بیوہ ابیگیلؔ اسیر کرلی گئی تھیں۔
6 داوؔید بڑا پریشان تھا کیونکہ وہ لوگ اُسے سنگسار کرنے کی باتیں کرنے لگے تھے۔ اِس لئے کہ ہر ایک کا دِل اَپنے
بیٹوں اَور بیٹیوں کے لئے بڑا رنجیدہ تھا لیکن داوؔید نے یَاہوِہ اَپنے خُدا میں قُوّت پائی۔
7 تَب داوؔید نے اخِیملکؔ کے بیٹے ابیاترؔ کاہنؔ سے کہا، ”میرے پاس افُود لاؤ۔“ اَور ابیاترؔ اُسے اُس کے پاس لے آیا۔
8 اَور داوؔید نے یَاہوِہ سے پُوچھا، ”کیا میں اُن چھاپہ ماروں کا پیچھا کروں؟ کیا میں اُنہیں جا لُوں گا؟“
یَاہوِہ نے فرمایا، ”اُن کا تعاقب کر۔ یقیناً تُو اُنہیں جا لے گا اَور اسیروں کو چھُڑانے میں کامیاب ہوگا۔“
9 لہٰذا داوؔید اَور وہ چھ سَو آدمی جو اُس کے ساتھ تھے گھری وادی بسورؔ میں پہُنچے۔ وہاں کُچھ آدمی پیچھے چھوڑ دئیے
گئے۔
10 کیونکہ دو سَو آدمی اِس قدر تھکے ماندے تھے کہ وہ بسورؔ ندی کو پار کرنے کے قابل نہ تھے۔ لیکن داوؔید اَور چار
سَو آدمیوں نے تعاقب جاری رکھا۔
11 اُنہیں میدان میں ایک مِصری مِلا جسے وہ داوؔید کے پاس لائے۔ اُنہُوں نے اُسے پینے کے لئے پانی اَور کھانے کے
لئے روٹی دی
12 اَور اَنجیر کی ٹِکیا کا ایک ٹکڑا اَور کشمش کی دو ٹکیاں دیں جنہیں کھا کر وہ تازہ دَم ہو گیا کیونکہ تین دِن اَور تین
رات تک نہ تو اُس نے کھانا کھایا تھا، نہ پانی پیا تھا۔
13 تَب داوؔید نے اُس سے پُوچھا، ”تُم کس کے آدمی ہو اَور کہاں سے آئے ہو؟“
اُس نے کہا، ”میں ایک مِصری ہُوں اَور ایک عمالیقی کا غُلام ہُوں۔ تین دِن پیشتر جَب مَیں بیمار ہو گیا تو میرا مالک
مُجھے چھوڑ گیا۔
14 ہم نے کریتیوں کے جُنوب میں اَور یہُوداہؔ کے علاقہ اَور کالبؔ کے جُنوب میں لُوٹ مار کی اَور صِقلاگ کو آگ
سے پھُونک دیا۔“
15 داوؔید نے اُس سے پُوچھا، ”کیا تُم مُجھے اُس چھاپہ مار دستہ تک لے جا سکتے ہو؟“
اُس نے جَواب دیا کہ اگر آپ مُجھ سے خُدا کی قَسم کھائیں کہ آپ مُجھے قتل نہیں کریں گے اَور نہ ہی مُجھے میرے
مالک کے حوالہ کریں گے تو مَیں آپ کو اُن تک لے جاؤں گا۔
16 اَور وہ داوؔید کو لے گیا۔ داوؔید نے دیکھا کہ وہاں وہ ہر طرف پھیلے ہُوئے ہیں اَور کھانے پینے اَور رنگ رلیاں
منانے میں مشغُول ہیں کیونکہ اُنہُوں نے فلسطینیوں کے مُلک سے اَور یہُوداہؔ کے مُلک سے بڑی مقدار میں مال لُوٹا تھا۔
17 اَور داوؔید شام کے وقت سے لے کر دُوسرے دِن کی شام تک اُن سے لڑتا رہا اَور اُن میں سے کوئی بھی بچ کر نہ جا
سَکا سِوائے اُن چار سَو جَوانوں کے جو اُونٹوں پر سوار ہوکر بھاگ نکلے تھے۔
18 داوؔید نے وہ سَب کُچھ جو عمالیقی لُوٹ کر لے گئے تھے واپس لے لیا جِن میں اُس کی دو بیویاں بھی شامل تھیں۔
19 اُن کا کُچھ بھی گُم نہ ہُوا۔ نہ کوئی جَوان یا بُوڑھا۔ نہ کوئی لڑکا یا لڑکی۔ نہ لُوٹ کا مال یا کوئی اَور چیز جو وہ
اُٹھالے گئے تھے۔ ”داوؔید نے ایک ایک چیز واپس لے لی۔“

20 اُس نے تمام بھیڑ بکریاں اَور گائے بَیل لے لِئے، جنہیں اُس کے آدمی دیگر مویشیوں کے آگے آگے ہانکتے ہُوئے لے
آئے اَور اعلان کر دیا کہ، ”یہ داوؔید کا مالِ غنیمت ہے۔“
21 تَب داوؔید اُن دو سَو آدمیوں کے پاس آیا جو بہت زِیادہ تھکے ماندہ ہونے کے باعث داوؔید کے پیچھے نہ جا سکے تھے
اَور وادی بسورؔ میں پیچھے چھوڑ دیئے گئے تھے۔ وہ داوؔید اَور اُس کے ساتھ کے آدمیوں سے مِلنے کو نکلے۔ جَب داوؔید اَور
اُس کے آدمی نزدیک پہُنچے تو اُس نے اُن کی خیروعافیت دریافت کی۔
22 لیکن داوؔید کے ساتھ آنے والے پیروکاروں میں سے اُن تمام بد ذات اَور فتنہ پرداز آدمیوں نے کہا، ”چونکہ وہ ہمارے
ساتھ نہیں گئے تھے اِس لئے ہم اُنہیں لُوٹ کے اِس مال میں سے جو ہم نے واپس لیا ہے کوئی حِصّہ نہ دیں گے۔ تاہم ہر
ایک آدمی اَپنی بیوی بچّے لے کر جا سَکتا ہے۔“
23 داوؔید نے کہا، ”نہیں بھائیو! تُمہیں اُس مال کے ساتھ جو یَاہوِہ نے ہمیں دیا ہے اَیسا نہیں کرنا چاہئے۔ اُنہُوں نے ہمیں
بچایا اَور اُس فَوج کو جِس نے ہم پر چڑھائی کی ہمارے ہاتھ میں کر دیا۔
24 جو تُم کہتے ہو اُسے کون مانے گا؟ اُس آدمی کا حِصّہ جو پیچھے رسد کے پاس رہا اُتنا ہی ہے جِتنا اُس کا جو
جنگ کے لئے گیا۔ سَب کو برابر حِصّہ ملے گا۔“
25 پس داوؔید نے اُس دِن یہی قانُون اَور آئین نافذ کر دیا جو آج تک اِسرائیل میں جاری ہے۔
26 جَب داوؔید صِقلاگ میں آیا تو اُس نے لُوٹ کے مال سے کچھ یہُوداہؔ کے بُزرگوں کو جو اُس کے دوست تھے یہ کہہ
کر بھیجا، ”یَاہوِہ کے دُشمنوں سے لُوٹے ہُوئے مال میں سے یہ ہدیہ تمہارے لئے ہے۔“
27 اُس نے اُسے اُن کے پاس بھیجا جو بیت ایل، جُنوبی رامات یا رامات کے نیگیوؔ اَور یتّیرؔ میں تھے۔
28 اَور اُن کے پاس جو عروعؔر، سِفموتؔھ، اِشتموُعؔ میں تھے
29 اَور اُن کے پاس جو رکلؔ میں تھے اَور اُن کے پاس جو یرحمئیلیوں اَور قینیوں کے شہروں میں تھے
30 اَور اُن کے پاس جو حُرمہؔ، بور عشٰنؔ، عتھاکؔ میں تھے
31 اَور اُن کے پاس جو حِبرونؔ میں تھے اَور سَب جگہ جہاں جہاں داوؔید اَور اُس کے آدمی گھُومے پھرے تھے۔

31

شاؤل کی خُودکُشی

1 اَور فلسطینی اِسرائیل سے لڑے اَور اِسرائیلی اُن کے سامنے سے بھاگے اَور بہت سے قتل ہوکر گِلبوعہؔ پہاڑی پر گرے۔
2 اَور فلسطینیوں نے شاؤل اَور اُس کے بیٹوں کا بڑی سرگرمی سے تعاقب کیا اَور اُس کے بیٹوں یُوناتانؔ، ابیناداؔب اَور
ملکیشوعؔ کو مار ڈالا۔
3 جَب شاؤل کے اِردگرد جنگ بہت شدید ہو گئی اَور تیر اَندازوں نے اُسے جا لیا اَور تیروں سے اُسے زخمی کر دیا۔
4 تَب شاؤل نے اَپنے سلاح بردار سے کہا، ”اَپنی تلوار کھینچ اَور میرے جِسم میں گھونپ دے ورنہ وہ نامختون آکر
مُجھے چھید کر بے عزّت کر دیں گے۔“
لیکن اُس کا سلاح بردار خوف اَور دہشت کے باعث اَیسا نہ کر سَکا۔ لٰہذا شاؤل نے اَپنی تلوار لی اَور اُس پر جا گرا۔
5 جَب اُس کے سلاح بردار نے دیکھا کہ شاؤل مَر گیا تو وہ بھی اَپنی تلوار پر گرا اَور اُس کے ساتھ مَر گیا۔
6 پس شاؤل، اُس کے تینوں بیٹے، اُس کا سلاح بردار اَور اُس کے تمام آدمی اُسی دِن ایک ساتھ مَر گئے۔

7 جَب وادی اَور یردنؔ کے دُوسری طرف تمام اِسرائیلیوں نے دیکھا کہ اِسرائیلی فَوج بھاگ گئی ہے اَور شاؤل اَور اُس
کے بیٹے مَر گئے ہیں تو وہ بھی اَپنے شہروں کو چھوڑکر بھاگ نکلے اَور فلسطینی آئے اَور وہاں رہنے لگے۔
8 اگلے دِن جَب فلسطینی لاشوں کے کپڑے وغیرہ اُتارنے آئے تو اُنہُوں نے دیکھا کہ شاؤل اَور اُس کے تینوں بیٹوں کی
لاشیں گِلبوعہؔ پہاڑ پر پڑی ہُوئی ہیں۔
9 اُنہُوں نے شاؤل کا سَر کاٹ لیا اَور اُس کا زرہ بکتر اُتار لیا۔ اُنہُوں نے فلسطینیوں کے تمام مُلک میں، اَپنے بُت خانوں
میں اَور تمام لوگوں کے درمیان اِس خُوشخبری کا اعلان کرنے کے لئے قاصد بھیجے۔
10 اُنہُوں نے اُس کے زرہ بکتر کو عستوریتؔ کے مَندر میں رکھا اَور اُس کی لاش کو بیت شانؔ کی دیوار پر لٹکا دیا۔
11 جَب یبیسؔ گِلعادؔ کے باشِندوں تک یہ خبر پہُنچی جو فلسطینیوں نے شاؤل سے کیا تھا سُنا
12 تو اُن کے تمام سُورما مَردوں نے رات کو بیت شانؔ تک سفر کیا اَور شاؤل اَور اُس کے بیٹوں کی لاشوں کو بیت
شانؔ کی دیوار سے اُتار کر یبیسؔ کو چلے گئے اَور وہاں اُن کو جَلا دیا۔
13 اَور اُن کی ہڈّیاں لے کر یبیسؔ میں جھاؤ کے درخت کے نیچے دفن کر دیں اَور سات دِن تک روزہ رکھا۔

دُوسرا شموایلؔ
کی کِتاب

داوِیؔد کا شاؤل کی موت کی خبر سُننا

1 شاؤل کی موت کے بعد جَب داوِیؔد عمالیقیوں کو شِکست دے کر لَوٹا اَور صِقلاگ میں دو دِن ٹھہرا
2 تو تیسرے دِن شاؤل کی چھاؤنی سے ایک آدمی آیا جِس کے کپڑے پھٹے ہُوئے تھے اَور اَپنے سَر پر خاک ڈالی ہُوئی
تھی۔ جَب وہ داوِیؔد کے پاس پہُنچا تو اُس کی تعظیم کرنے کے لِئے زمین پر سَجدہ کیا۔
3 داوِیؔد نے اُس سے پُوچھا، ”تُم کہاں سے آئے ہو؟“
اُس نے جَواب دیا، ”مَیں اِسرائیلیوں کی چھاؤنی سے بچ کر آیا ہُوں۔“
4 داوِیؔد نے پُوچھا، ”بتاؤ، کیا بات ہے؟“
اُس نے کہا ”لوگ جنگ میں سے بھاگ گئے اَور اُن میں سے بہت سے گِرے اَور مَر گئے اَور شاؤل اَور اُس کا بیٹا
یُوناتانؔ بھی ہلاک ہو چُکے۔“
5 تَب داوِیؔد نے اُس جَوان سے جو اُس کے پاس خبر لایاتھا کہا، ”تُجھے کیسے مَعلُوم ہُوا کہ شاؤل اَور اُس کا بیٹا یُوناتانؔ
دونوں ہلاک ہو چُکے ہیں؟“
6 اُس جَوان نے کہا، ”میں اِتّفاقاً کوہِ گِلبوعہؔ پر پہُنچ گیا تھا، وہاں شاؤل اَپنے نیزہ پرجھکا ہُوا تھا اَور رتھ اَور سوار اُس
کا پیچھا کرتے چلے آ رہے تھے۔
7 اَور جب اُس نے مُڑ کر مُجھے دیکھا تو آواز دی۔ مَیں نے کہا، ’مَیں کیا کر سَکتا ہُوں؟‘
8 ”اُس نے پُوچھا، ’تُم کون ہو؟‘
”مَیں نے جَواب دیا: ’مَیں ایک عمالیقی ہُوں۔‘
9 ”تَب اُس نے مُجھ سے کہا، ’میرے نزدیک آ اَور مُجھے قتل کر دے کیونکہ مَیں موت کے عذاب میں گِرفتار ہُوں لیکن
ابھی زندہ ہُوں۔‘
10 ”اِس لِئے مَیں نے اُس کے نزدیک جا کر اُسے قتل کر دیا کیونکہ مُجھے یقین تھا کہ گرنے کے بعد اُس کا بچنا مُشکل
ہے۔ میں اُس کے سَر کا تاج اَور بازو کا کنگن یہاں اَپنے آقا کے آپ پاس لایا ہُوں۔“
11 تَب داوِیؔد اَور اُس کے ساتھ کے سارے لوگوں نے اَپنے کپڑے پھاڑ ڈالے۔
12 اَور اُنہُوں نے شاؤل اَور اُس کے بیٹے یُوناتانؔ کے لِئے اَور یَاھوِہ کی فَوج اَور اِسرائیل کے گھرانے کے لِئے ماتم کیا اَور
رُوئے اَور شام تک روزہ رکھا، اِس لِئے کہ وہ تلوار سے مارے گئے تھے۔
13 پھر داوِیؔد نے اُس جَوان سے جو یہ خبر لایاتھا پُوچھا، ”تو کہاں کا ہے؟“
اُس نے جَواب دیا، ”مَیں ایک پردیسی عمالیقی کا بیٹا ہُوں۔“
14 تَب داوِیؔد نے اُس سے پُوچھا، ”تُم یَاھوِہ کے ممسوح کو ہلاک کرنے کے لِئے اُس پر وار کرنے سے کیوں نہ ڈرا؟“
15 تَب داوِیؔد نے اَپنے آدمیوں میں سے ایک کو بُلاکر کہا، ”جاؤ، اَور اُسے مار گراؤ۔“ پس اُس نے اُسے اَیسا مارا کہ
وہ مَر گیا۔

16 کیونکہ داوؔید نے اُسے کہاتھا، ”تیرا خُون تیرے ھی سَر ھو کیونکہ جَب تُم نے کہا، ’مَیں نے یَاھوِہ کے ممسوح کو
قتل کر دیا تو تُم نے اَپنے ھی مُنہ سے اَپنے خِلاف گواھی دے دی۔‘ “

شاؤل اَور یُوناتانؔ کے لِئے داوؔید کا مرثیہ

17 اَور داوؔید نے شاؤل اَور اُس کے بیٹے یُوناتانؔ پر یہ مرثیہ کہا،
18 اَور حُکم دیا کہ یہُوداہؔ کے لوگوں کو کمان کا یہ مرثیہ سِکھایا جائے)یہ یاشار کی کِتاب میں لِکھّا ھے:(
19 ”اَے اِسرائیل! تیری ھی بُلندیوں پر تیرا فخر* دَم توڑ چُکا ھے۔
ھائے وہ شہزور کیسے مارے گئے!

20 ”گاتؔھ میں اِس کا ذِکر نہ کرنا،
اشقلونؔ کے کوچوں میں اِس کا اعلان نہ کرنا،
کہیں اَیسا نہ ھو کہ فلسطینیوں کی بیٹیاں شادمان ھوں،
اَور نامختونوں کی بیٹیاں خُوشیاں منائیں۔

21 ”اَے گِلبوعہؔ کی پہاڑیو،
تُم پر نہ تو شبنم گِرے، نہ بارش ھو،
نہ فصلوں بھرے کھیت ھُوں۔
کیونکہ وھاں شہزوروں کی سِپر خاک آلُودہ پڑی ھے،
یعنی شاؤل کی سِپر جِس پر اَب کوئی تیل نہ ملے گا۔

22 ”مقتولوں کے خُون،
اَور شہزوروں کی چربی کے بغیر،
یُوناتانؔ کی کمان کبھی واپس نہ ھُوئی،
اَور شاؤل کی تلوار کبھی خالی نہ لَوٹی۔
23 شاؤل اَور یُوناتانؔ
زندگی بھر محبُوب اَور چھیتے بنے رھے،
اَور موت کے بعد بھی جُدا نہ ھُوئے۔
وہ عُقابوں سے زِیادہ تیز،
اَور شیروں سے زِیادہ طاقتور تھے۔

24 ”اَے اِسرائیل کی بیٹیو،
شاؤل کے لِئے آنسُو بہاؤ،
جِس نے تُمھیں شاندار اَور اَرغوانی کپڑے پہنائے،
اَور جِس نے تمھارے لباس کو سونے کے زیورات سے آراستہ کیا۔

25 ”ھائے وہ شہزور جنگ کے دَوران کیسے مارے گئے!

---

* **1:19** فخر اصلی عِبرانی میں غزال درج ھے۔

یُوناتانؔ تیری بُلندیوں پر قتل ہُوا۔
26 مَیں تیرے لِئے رنجیدہ ہُوں، اَے میرے بھائی یُوناتانؔ!
تُو مُجھے بہت عزیز تھا۔
میرے لِئے تیری مَحبّت عجِیب تھی،
عورتوں کی مَحبّت سے بھی زِیادہ عجِیب۔

27 ”وہ شہزور کیسے ڈھیر ہُوئے!
اَور جنگ کے ہتھیار کیسے نابود ہو گئے!“

2

داویؔد کا بطور یہُودیؔہ بادشاہ مَسح کیاجانا

1 اِسی اَثنا میں داویؔد نے یَاہوِہ سے پُوچھا، ”کیا میں یہُودیؔہ کے شہروں میں سے کسی میں جا بسُوں؟“
یَاہوِہ نے فرمایا، ”جا۔“
داویؔد نے پُوچھا، ”کس شہر میں؟“
یَاہوِہ نے جَواب دیا، ”حِبرونؔ میں۔“
2 لہٰذا داویؔد اَپنی دونوں بیویوں یزرعیلؔ کی اخِینوعمؔ اَور کرمِلؔ کے نابالؔ کی بیوہ ابیگیؔل کے ہمراہ وہاں چلا گیا۔
3 اَور داویؔد اُن آدمیوں کو بھی جو اُس کے ساتھ تھے اُن کے خاندانوں سمیت وہاں سے لے گیا اَور وہ حِبرونؔ اَور اُس
کے قصبوں میں بس گئے۔
4 تَب بنی یہُوداہؔ کے لوگ آئے اَور وہاں اُنہوں نے داویؔد کو مَسح کرکے یہُوداہؔ کے قبیلہ کا بادشاہ بنا دیا۔
جَب داویؔد کو بتایا گیا کہ یہ یبیسؔ گِلعادؔ کے لوگ تھے جنہوں نے شاؤل کو دفن کیا تھا
5 تو داویؔد نے یبیسؔ گِلعادؔ کے لوگوں کے پاس اُنہیں یہ کہنے کے لِئے قاصِد بھیجے کہ، ”تُم نے اَپنے آقا شاؤل کو دفن
کرکے جِس مہربانی کا اِظہار کیا ہے اُس کے لِئے یَاہوِہ تُمہیں برکت بخشیں،
6 یَاہوِہ تمہارے ساتھ مہربانی اَور وفاداری کریں اَور مَیں بھی تمہارے ساتھ وَیسی ہی مہربانی کروں گا کیونکہ تُم نے یہ
نیک کام کیا ہے۔
7 لہٰذا اَب طاقتور اَور دِلیر بنو کیونکہ تمہارا آقا شاؤل مَر گیا ہے اَور یہُوداہؔ کے گھرانے نے مُجھے مَسح کرکے اَپنا بادشاہ
بنایا ہے۔“

داویؔد اَور شاؤل کے گھرانوں میں جنگ

8 اِس اَثنا میں ابنیرؔ بِن نیرؔ نے جو شاؤل کی فَوج کا سپہ سالار تھا، شاؤل کے بیٹے اِشبوستؔ کو ساتھ لیا اَور اُسے محنایمؔ
میں لے آیا
9 اَور اُسے گِلعادؔ، اشُوری، یزرعیلؔ اَور اِفرائیمؔ، بِنیامین اَور تمام اِسرائیل کا بادشاہ بنایا۔
10 شاؤل کا بیٹا اِشبوستؔ چالیس بَرس کی عمر میں اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُس نے دو بَرس حُکمرانی کی۔ مگر یہُوداہؔ
کا قبیلہ داویؔد کا مطیع رہا۔
11 داویؔد حِبرونؔ میں یہُوداہؔ کے گھرانے پر سات سال چھ مہینے تک بادشاھی کرتا رہا۔
12 اَور ابنیرؔ بِن نیرؔ اَور اِشبوستؔ بِن شاؤل کے خادِم محنایمؔ کو خیرباد کہہ کر گِبعونؔ کو گئے

13 اَور یُوآبؔ بِن ضرویاہؔ اَور داویؔد کے آدمی نکلے اَور گِبعونؔ کے تالاب پر اُن سے ملے۔ ایک فریق تالاب کے ایک طرف
بیٹھ گیا اَور دُوسرا دُوسری طرف۔
14 تَب ابنیرؔ نے یُوآبؔ سے کہا، ”کہ آؤ ہم چند جَوانوں کو چُن لیں جو ہمارے سامنے ایک دُوسرے سے لڑیں۔“
یُوآبؔ نے کہا، ”کہ ٹھیک ہے۔ اُنہیں ایسا ہی کرنے دو۔“
15 پس وہ جَوان کھڑے ہو گئے اَور اُن کی گِنتی کی گئی تو بَارہ آدمی بِنیامین اَور اِشبوستؔ بِن شاؤل کی طرف سے اَور
بَارہ آدمی داویؔد کی طرف سے تھے۔
16 تَب ہر ایک آدمی نے اَپنے اَپنے مُخالف کو سَر سے پکڑکر اَپنی تلوار اُس کے پہلو میں گھونپ دی اَور وہ ایک ساتھ گِر
پڑے۔ اِس لئے گِبعونؔ میں اُس جگہ کو حِلقتؔ ھصّورِیمؔ* کا نام دیا گیا۔
17 اَور اُس دِن بڑی سخت لڑائی ہُوئی جِس میں ابنیرؔ اَور اِسرائیل کے آدمیوں نے داویؔد کے آدمیوں سے شِکست کھائی۔
18 اَور ضرویاہؔ کے تینوں بیٹے یُوآبؔ، ابیشائی اَور عساھیلؔ وھاں مَوجُود تھے۔ عساھیلؔ جنگلی ہِرن کی مانند سُبک پا تھا۔
19 اَور عساھیلؔ نے ابنیرؔ کا پیچھا کِیا اَور اُس کا تعاقب کرتے ہُوئے داھنے یا بائیں ہاتھ نہ مُڑا۔
20 تَب ابنیرؔ نے اَپنے پیچھے کی طرف دیکھ کر، ”پُوچھا کہ اَے عساھیلؔ! کیا تُم ہو؟“
اُس نے جَواب دیا، ”ھاں۔“
21 تَب ابنیرؔ نے اُس سے کہا، ”کہ داھنے یا بائیں، ایک طرف مُڑ جا اَور جَوانوں میں سے کسی کو پکڑکر اُس کے ھتھیار
چھین لے۔“ لیکن عساھیلؔ نے اُس کا تعاقب کرنا نہ چھوڑا۔
22 ابنیرؔ نے عساھیلؔ کو پھر مُتنبّہ کِیا کہ، ”میرا پیچھا کرنا بند کر! اگر مَیں تُجھے مار گراؤں گا تو پھر تیرے بھائی یُوآبؔ کو
کیا مُنہ دِکھا سکوں گا؟“
23 لیکن عساھیلؔ تعاقب سے باز نہ آیا۔ تَب ابنیرؔ نے اَپنے نیزے کا بٹ اُس کے پیٹ میں گھونپ دیا اَور وہ اُس کی پیٹھ
کے آرپار نکل گیا۔ چنانچہ وہ گرا اَور موقع پر ہی ہلاک ہو گیا۔ اَورجو آدمی اُس جگہ آیا جھاں عساھیلؔ گرا اَور مَرا تھا وہ
وھیں رُک گیا۔
24 لیکن یُوآبؔ اَور ابیشائی نے ابنیرؔ کا تعاقب کِیا اَور جَب سُورج غروب ہو رھاتھا تو وہ کوہِ امّہؔ کے پاس پہُنچے جو گیاحؔ
کے قریب گِبعونؔ کی بنجر زمین کی راہ پر ہے۔
25 اَور بِنیامین کے لوگ ایک بار پھر ابنیرؔ کے پیچھے جمع ہو گئے اَور اُنہُوں نے ایک دستہ کی صورت میں ایک پہاڑی کی
چوٹی پر اَپنا مورچہ قائم کر لیا۔
26 تَب ابنیرؔ نے یُوآبؔ کو پُکار کر کہا، ”کیا یہ ضرُوری ہے کہ تلوار اَبد تک ہلاک کرتی رہے؟ کیا تُم نہیں جانتے کہ
اِس کا اَنجام کس قدر تلخ ہوگا؟ تُم اَپنے آدمیوں کو کب حُکم دوگے کہ اَپنے بھائیوں کا تعاقب کرنے سے باز آئیں؟“
27 یُوآبؔ نے جَواب دیا، ”زندہ خُدا کی قَسم، اگر تُم زبان نہ کھولتے تو یہ آدمی صُبح تک اَپنے بھائیوں کا تعاقب جاری
رکھتے۔“
28 لٰہذا یُوآبؔ نے نرسنگا پھُونکا اَور سَب آدمی رُک گئے اَور پھر اُنہُوں نے اِسرائیل کا تعاقب نہ کِیا اَور نہ اُن سے لڑے۔
29 ابنیرؔ اَور اُس کے آدمی ساری رات عراباہؔ کے میدان میں چلتے رہے اَور دریائے یردنؔ کو پار کرکے بِترونؔ سے گزرتے
ہُوئے محنایِمؔ کو آئے۔

---

* **2:16** حِلقتؔ ھصّورِیمؔیعنی خنجر

30 اَور یُوآبؔ نے ابنیرؔ کے تعاقب سے لَوٹ کر اَپنے تمام آدمیوں کو جمع کیا تو عساھیلؔ کے علاوہ داویؔد کے اُنّیس آدمی
غائب تھے۔
31 لیکن داویؔد کے آدمیوں نے بنی بِنیامین کے تین سَوساٹھ آدمیوں کو جو ابنیرؔ کے ساتھ تھے مار گرایا۔
32 اُنہوں نے عساھیلؔ کو اُٹھا کر بیت لحمؔ میں اُس کے باپ کی قبر میں دفن کر دیا اَور یُوآبؔ اَور اُس کے آدمی رات
بھرکے سفر کے بعد صُبح سویرے حِبرونؔ جا پہُنچے۔

3

1 شاؤل اَور داویؔد کے گھرانوں کے مابین طویل عرصہ تک جنگ جاری رہی۔ داویؔد قوی سے قوی تر اَور شاؤل کا
خاندان کمزور سے کمزور تر ہوتا گیا۔

2 اَور حِبرونؔ میں داویؔد کے یہاں بیٹے پیدا ہُوئے۔

اُس کا پہلوٹھا امنُونؔ تھا جو یزرعیلی اخِینوعمؔ کے بطن سے تھا۔
3 اُس کا دُوسرا بیٹا کِلیابؔ تھا جو کرمِلی نابالؔ کی بیوہ ابیگیلؔ کے بطن سے تھا۔
تیسرا اَبشالومؔ تھا جو گیشُور کے بادشاہ تلمی کی بیٹی معکہؔ کے بطن سے تھا۔
4 چوتھا ادُونیّاہؔ تھا جو حگّیت کے بطن سے تھا۔
پانچواں شفطیاہؔ تھا جو ابیطالؔ کے بطن سے تھا
5 اَور چھٹا اِترعامؔ تھا جو داویؔد کی بیوی عِگلاہؔ کے بطن سے تھا۔

یہ داویؔد کے یہاں حِبرونؔ میں پیدا ہُوئے تھے۔

ابنیرؔ کا داویؔد کے ساتھ مِل جانا

6 شاؤل اَور داویؔد کے گھرانوں کی جنگ کے دَوران ابنیرؔ نے شاؤل کے گھرانے میں اَپنے آپ کو خُوب طاقتور بنا لیا
تھا۔
7 اَور شاؤل کی ایک داشتہ تھی جِس کا نام رِصفاہؔ تھا اَورجو ایّہؔ کی بیٹی تھی۔ اَور اِشبوستؔ نے ابنیرؔ سے کہا، ”تُم
میرے باپ کی داشتہ کے پاس کیوں گئے؟“
8 اِشبوستؔ کی اِس بات پر ابنیرؔ بہت غُصّہ ہُوا اَور کہنے لگا کہ، ”کیا میں یہُوداہؔ کے کسی کُتّے کا سَر ہُوں؟ آج کے دِن
تک مَیں تمہارے باپ شاؤل کے گھرانے، اُس کے کُنبہ اَور دوستوں کا وفادار رہا ہُوں اَور مَیں نے تُجھے داویؔد کے حوالہ
نہیں کیا۔ پھر بھی اَب تُم مُجھ پر اِس عورت سے بدکاری کرنے کا اِلزام لگاتے ہو؟
9 خُدا ابنیرؔ کے ساتھ وَیسا ھی بَلکہ اُس سے بھی زِیادہ کریں اگر مَیں داویؔد سے وُھی سلُوک نہ کروں جِس کی یَاھوِہ نے
قَسم کھا کر اُس سے وعدہ کیا تھا۔“
10 یعنی یہ کہ بادشاھی شاؤل کے گھرانے سے مُنتقل کرکے داویؔد کے تخت کو اِسرائیل اَور یہُوداہؔ پر دانؔ سے بیرشبعؔ
تک قائم کروں۔
11 اَور اِشبوستؔ نے ابنیرؔ کو کوئی اَور لفظ کہنے کی جُرأت نہ کی کیونکہ وہ اُس سے ڈرتا تھا۔
12 پھر ابنیرؔ نے اَپنی طرف سے داویؔد کو یہ کہنے کے لِئے قاصد بھیجے کہ، ”یہ مُلک کس کا ھے؟ میرے ساتھ عہد
کر لے اَور مَیں تمام اِسرائیل کو تمہاری طرف مائل کرنے کے لِئے تمہاری مدد کروں گا۔“

13 داویؔد نے کہا، اَچھّا، مَیں تمہارے ساتھ عہد کروں گا لیکن مَیں تُجھ سے ایک بات کا مطالبہ کرتا ہُوں کہ جَب تُو
مُجھے مِلنے کو آئے تو شاؤل کی بیٹی میکلؔ کو اَپنے ساتھ لے کر آنا ورنہ میرے سامنے مت آنا۔
14 تَب داویؔد نے شاؤل کے بیٹے اِشبوستؔ کے پاس یہ مطالبہ کرتے ہُوئے قاصِد بھیجے، ”کہ میری بیوی میکلؔ جِس کو
مَیں نے فلسطینیوں کی سَو کھلڑیاں دے کر بیاہا تھا میرے حوالہ کر دیں۔“
15 لہٰذا اِشبوستؔ نے حُکم دیا اَور اُسے اُس کے خَاوند پَلطیؔ ایلؔ بِن لائش سے چھین لیا
16 تاہم اُس کا خَاوند بحوریمؔ تک راستہ بھر اُس کے پیچھے پیچھے روتا ہُوا اُس کے ساتھ گیا۔ ابنیرؔ نے اُس سے کہا،
”واپس گھر چلا جا۔“ پس وہ واپس چلا گیا۔
17 اَور ابنیرؔ نے اِسرائیل کے بُزرگوں سے صلاح مشورہ کیا اَور کہا، ”کچھ عرصہ ہُوا، تُم داویؔد کو اَپنا بادشاہ بنانا چاہتے
تھے۔
18 اَب بنالو کیونکہ یَاہوِہ کا داویؔد سے وعدہ ہے، ’میں اَپنے خادِم داویؔد کے ذریعہ سے اَپنی قوم اِسرائیل کو فلسطینیوں
اَور اُن کے تمام دُشمنوں کے ہاتھ سے چھُڑاؤں گا۔‘ “
19 اَور ابنیرؔ نے بنی بِنیامین سے بھی بذاتِ خُود باتیں کیں اَور ابنیرؔ وہ سَب باتیں جو اِسرائیل اَور بِنیامین کے گھرانے کے
لوگ کرنا چاہتے تھے داویؔد کو بتانے کے لیٔے حِبرونؔ گئے۔
20 جَب ابنیرؔ جِس کے ہمراہ بیس آدمی تھے حِبرونؔ میں داویؔد کے پاس آیا، تو داویؔد نے اُس کے اَور اُس کے آدمیوں
کے لیٔے ضیافت کی۔
21 ابنیرؔ نے داویؔد سے کہا، ”مُجھے اِجازت دو کہ فوراً جاؤں اَور اَپنے آقا بادشاہ کے لیٔے تمام اِسرائیل کو جمع کروں
تا کہ وہ آپ کے ساتھ عہدوپیمان کرو اَور تُم اُن سَب پر اَپنی دِلی مرضی کے مُطابق حُکمرانی کرو۔“ چنانچہ داویؔد نے ابنیرؔ کو
رخصت کیا اَور وہ سلامت چلا گیا۔

یُوآبؔ کا ابنیرؔ کو قتل کرنا

22 عَین اُسی وقت داویؔد کے آدمی اَور یُوآبؔ کِسی دھاوے سے لُوٹ کا بہت سا مال اَپنے ساتھ لے کر آئےتھے۔ لیکن
ابنیرؔ داویؔد کے ساتھ حِبرونؔ میں نہ تھا کیونکہ داویؔد نے اُسے رخصت کر دیا تھا اَور وہ سلامت چلا گیا تھا۔
23 اَور جَب یُوآبؔ اَور لشکر کے سَب لوگ اُس کے ہمراہ وہاں پہُنچے تو اُسے بتایا گیا کہ ابنیرؔ بِن نیرؔ بادشاہ کے پاس آیاتھا
اَور بادشاہ نے اُسے رخصت کر دیا اَور وہ سلامت چلا گیا۔
24 لہٰذا یُوآبؔ بادشاہ کے پاس گیا اَور کہنے لگا کہ، ”آپ نے کیا کیا؟ دیکھو، ابنیرؔ تمہارے پاس آیاتھا۔ لیکن تُم نے اُسے
جانے کیوں دیا؟ اَب تو وہ چلا گیا ہے!
25 کیا آپ نہیں جانتے کہ ابنیرؔ بِن نیرؔ آپ کو دھوکا دینے اَور آپ کی آمدورفت پر نظر رکھنے اَورجو کچھ بھی آپ کر رہے
ہو اُس کا بھید لینے آیاتھا۔“
26 پھر یُوآبؔ داویؔد کے پاس سے چلا گیا اَور اُس نے ابنیرؔ کے پیچھے قاصِد بھیجے اَور وہ اُسے سیرہؔ کے کنوئیں سے اَپنے
ساتھ لے کر واپس آ گئے۔ لیکن داویؔد کو اِس کا علم نہ ہُوا۔
27 اَور ابنیرؔ کے حِبرونؔ لَوٹ آنے پر یُوآبؔ اُسے الگ پھاٹک کے اَندر لے گیا گویا اُس سے کوئی راز کی بات کرنا
چاہتاہے اَور وہاں اُس نے اَپنے بھائی عساہیلؔ کے خُون کا بدلہ لینے کے لیٔے ابنیرؔ کے پیٹ میں چھُرا گھونپ دیا اَور وہ مَر
گیا۔

28 بعد میں جَب داوِیؔد نے اُس کے متعلّق سُنا تو اُس نے کہا، ”مَیں اَور میری بادشاہی یَاہوِہ کے حُضُور میں ہمیشہ تک
ابنیرؔ بِن نیرؔ کے خُون سے پاک ہے۔
29 وہ یُوآبؔ اَور اُس کے باپ کے سارے گھرانے کے سَر لگے اَور یُوآبؔ کے گھرانے میں کوئی نہ کوئی اَیسا ضرُور
مَوجُود رہے جسے جریان کا مرض ہو یا جو کوڑھی ہو یا بیساکھی کے سہارے چلے یا تلوار سے مَرے یا ٹکڑے ٹکڑے
کا مُحتاج ہو۔“
30 (یُوآبؔ اَور اُس کے بھائی ابیشائی نے ابنیرؔ کو قتل کر دیا کیونکہ اُس نے اُن کے بھائی عساھیلؔ کو گِبعونؔ کی جنگ
میں مار دیا تھا۔)
31 تَب داوِیؔد نے یُوآبؔ اَور اُس کے لشکر کے سارے لوگوں سے کہا، ”اَپنے کپڑے پھاڑو اَور ٹاٹ پہنو اَور صُبح کو ابنیرؔ
کے آگے ماتم کرتے ہُوئے چلو۔“ اَور داوِیؔد بادشاہ خُود بھی تابُوت کے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔
32 اُنہوں نے ابنیرؔ کو حِبرونؔ میں دفن کیا اَور بادشاہ ابنیرؔ کی قبر پر چِلّا چِلّاکر رُویا اَور سَب لوگ بھی رُوئے۔
33 بادشاہ نے ابنیرؔ پر یہ مرثیہ کہا:
”کیا یہ لازِم تھا کہ ابنیرؔ ایک باغی کی طرح ماراجائے؟
34 نہ تو تمہارے ہاتھ بندھے ہُوئے تھے،
اَور نہ تمہارے پاؤں میں بیڑیاں تھیں۔
پر تُم اَیسے مارے گئے، جَیسے کوئی بدکاروں کے ہاتھوں ماراجائے۔“
اَور لوگوں نے پھر سے رونا شروع کر دیا۔
35 تَب لوگوں نے آکر داوِیؔد کو ترغیب دی کہ ابھی دِن ہے تُم کچھ کھالو، لیکن داوِیؔد نے یہ کہتے ہُوئے قَسم کھائی،
”اگر مَیں سُورج کے ڈُوبنے سے پیشتر روٹی یا اَور کچھ چکھوں تو خُدا مُجھ سے اَیسا بَلکہ اِس سے بھی زِیادہ کرے!“
36 اَور تمام لوگوں نے بادشاہ کی بات کو پسند کیا۔ درحقیقت اُس کے علاوہ جو کچھ بھی بادشاہ نے کیا وہ اُس سے
خُوش تھے۔
37 اُس دِن تمام لوگوں اَور تمام اِسرائیل کو مَعلُوم ہو گیا کہ ابنیرؔ بِن نیرؔ کے قتل میں بادشاہ کا ہاتھ نہیں تھا۔
38 تَب بادشاہ نے اَپنے لوگوں سے کہا، ”کیا تُمھیں احساس نہیں کہ آج اِسرائیل میں سے ایک شہزادہ اَور ایک عظیم آدمی
ہمیشہ کے لیٔے رخصت ہو گیا ہے؟
39 اَور آج اگرچہ مَیں مَسح کیا ہُوا بادشاہ ہُوں میں کمزور ہُوں اَور ضرویاہؔ کے یہ بیٹے مُجھ سے زِیادہ طاقتور ہیں۔ یَاہوِہ
بدکار کو اُس کی بدی کے مُطابق بدلہ دے!“

4

اِشبوستؔ کا قتل

1 جَب شاؤل کے بیٹے اِشبوستؔ نے سُنا کہ ابنیرؔ حِبرونؔ میں مَر گیا ہے تو وہ پست ہِمّت ہو گیا اَور اِسرائیل کے سارے
لوگوں پر خوف طاری ہو گیا۔
2 شاؤل کے بیٹے کے دو آدمی چھاپہ مار دستوں کے سردار تھے۔ ایک کا نام بعناہ اَور دُوسرے کا ریخابؔ تھا اَور وہ
رِمّونؔ بیروتی کے بیٹے تھے جو بِنیامین کے قبیلہ سے تھا۔ بیروت بِنیامین کا حِصّہ سمجھا جاتا ہے۔
3 کیونکہ بیروت کے لوگ گِتّیِم کو بھاگ گئے تھے اَور آج تک وہاں پردیسی کی طرح مُقیم ہیں۔

4)یُوناتانؔ بِن شاؤل کا ایک بیٹا تھا جو دونوں ٹانگوں سے لنگڑا تھا اَور جَب یزرعیلؔ کی طرف سے شاؤل اَور یُوناتانؔ کے
متعلّق خبر مِلی تو وہ پانچ سال کا تھا۔ اُس کی دایہ اُسے جلدی سے اُٹھا کر بھاگی اَور گھبراہٹ میں وہ اُس کی گود سے گِر
گیا اَور لنگڑا ہو گیا۔ اُس کا نام مِفیبوستؔ تھا(۔

5 رِمّونؔ بیروتی کے بیٹے ریخابؔ اَور بعناہ اِشبوستؔ کے گھر جانے کے لِئے روانہ ہُوئے اَور شِدّت کی دھوپ میں وہاں
پہُنچے۔ وہ دوپہر کو وہاں آرام کر رہاتھا۔

6 اَور وہ گیہُوں لینے کے بہانے گھر کے اَندرونی حِصّہ میں گھُسے اَور اُنہُوں نے اُس کے پیٹ میں چھُرا گھونپ دیا اَور
پھر ریخابؔ اَور اُس کا بھائی بعناہ چُپکے سے باہر نکل گیٔے۔

7 وہ اُس گھر میں اُس وقت داخل ہُوئے جَب اِشبوستؔ اَپنی خواب گاہ میں بِستر پر سو رہاتھا۔ اُنہُوں نے اُسے چھُرا
گھونپ کر مار ڈالا اَور اُس کا سَر کاٹ لیا۔ اَور اِشبوستؔ کے سَر اَپنے ساتھ لے کر رات بھر عراباہؔ کے میدان کی راہ سے
سفر کیا۔

8 وہ اِشبوستؔ کے سَر کو حِبرونؔ میں داویؔد کے پاس لائے اَور بادشاہ سے کہنے لگے کہ، ”یہ ھے تمہارے دُشمن شاؤل
کے بیٹے اِشبوستؔ کا سَر جِس نے تمہاری جان لینے کی کوشش کی۔ آج یَاہوِہ نے میرے آقا بادشاہ کا اِنتقام شاؤل اَور اُس
کی نَسل سے لے لیا ھے۔“

9 داویؔد نے ریخابؔ اَور اُس کے بھائی بعناہ کو جو رِمّونؔ بیروتی کے بیٹے تھے جَواب دیا، ”کہ یَاہوِہ کی حیات کی قَسم
جِس نے مُجھے ہر مُصیبت سے رِہائی دی ھے۔

10 ایک آدمی نے آکر مُجھے یہ بتایا، ’شاؤل مَر گیا ھے،‘ تو مَیں نے صِقلاگ میں اُسے پکڑکر قتل کر دیا۔ اُس نے سوچا
کہ وہ میرے لِئے اَچھّی خبر لا رہاھے۔ لیکن یہ تھا وہ اِنعام جو مَیں نے اُسے اُس کی خبر کے بدلہ میں دیا۔

11 پس جَب بدکار لوگوں نے ایک بےگُناہ آدمی کو اُسی کے گھر میں اُس کے بِستر پر قتل کِیا ھے تو مُجھ پر کس قدر
زِیادہ واجِب ھے کہ اُس کے خُون کا بدلہ تُم سے لُوں اَور زمین کو تمہارے وُجُود سے پاک کر دُوں۔“

12 لہٰذا داویؔد نے اَپنے آدمیوں کو اُن کے قتل کا حُکم دیا اَور وہ قتل کر دیٔے گیٔے اَور اُنہُوں نے اُن کے ہاتھ پاؤں کاٹ
کر اُن کی لاشوں کو حِبرونؔ میں تالاب کے پاس لٹکا دیا۔ لیکن اُنہُوں نے اِشبوستؔ کا سَر لے لیا اَور اُسے حِبرونؔ میں ابنیرؔ
کی قبر میں دفن کر دیا۔

5

داویؔد کا اِسرائیل کا بادشاہ بَن جانا

1 تَب اِسرائیل کے سَب قبیلے حِبرونؔ میں داویؔد کے پاس آئے اَور کہنے لگے، ”کہ ہم تمہارا اَپنا ھی گوشت اَور خُون
ہیں۔

2 کچھ عرصہ پہلے جَب شاؤل ہمارا بادشاہ تھا تو تُم ھی تو تھے جو اِسرائیلیوں کی فَوجی مہموں میں اُن کی قیادت کیا کرتے
تھے۔ اَور یَاہوِہ نے تُمہیں فرمایا، ’تُم میری قوم اِسرائیل کی گلّہ بانی کروگے اَور تُم اُن کے حُکمران بَن جاؤگے۔‘ “

3 جَب اِسرائیل کے سَب بُزرگ حِبرونؔ میں داویؔد بادشاہ کے پاس آئے تو بادشاہ نے اُن کے ساتھ حِبرونؔ میں یَاہوِہ کے
حُضُور عہد کیا اَور اُنہُوں نے داویؔد کو مَسح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ بنایا۔

4 جَب داویؔد بادشاہ بنے تو وہ تیس سال کے تھے اَور اُنہُوں نے چالیس سال حُکمرانی کی۔

5 اُنہُوں نے حِبرونؔ میں یہُوداہؔ پر سات سال چھ مہینے اَور یروشلیمؔ میں تمام اِسرائیل اَور یہُوداہؔ پر تینتیس سال حُکمرانی کی۔

داوِیؔد کا یروشلیمؔ کو فتح کرنا

6 پھر بادشاہ اَور اُن کے آدمی یروشلیمؔ پر چڑھائی کرنے گئے جہاں یبُوسی رہتے تھے۔ یبُوسیوں نے داوِیؔد سے کہا، ”آپ
شہر میں داخل نہ ہو سکیں گے کیونکہ آپ کو تو اَندھے اَور لنگڑے بھی روک سکتے ہیں۔“ وہ سوچتے تھے، ”داوِیؔد کا شہر
میں داخل ہونا غَیر ممکن ہے۔“
7 تاہم داوِیؔد نے صِیّونؔ کے قلعہ پر قبضہ کر لیا۔ اُسے اَب داوِیؔد کا شہر کہتے ہیں۔
8 اُس دِن داوِیؔد نے کہا، ”جو کوئی بھی یبُوسیوں کو مغلُوب کرے گا اُسے داوِیؔد کے دُشمنوں یعنی لنگڑوں اَور اَندھوں
تک پہُنچنے کے لئے نالے کو اِستعمال کرنا پڑے گا۔“ اِسی لئے ”یہ کہاوت مشہُور ہو گئی کہ اَندھوں اَور لنگڑوں کا محل
میں کیا کام؟“
9 پھر داوِیؔد اُس قلعہ میں رہنے لگے اَور اُنہوں نے اُس کا نام داوِیؔد کا شہر رکھا۔ اُنہوں نے اُس کے اِردگرد کے خِطّہ
کو مِلّو سے لے کر اَندرونی جانِب تک مضبُوطی سے تعمیر کیا۔
10 اَور داوِیؔد زِیادہ سے زِیادہ طاقتور ہوتا گیا کیونکہ قادرمُطلق یَاہوِہ خُدا اُس کے ساتھ تھے۔
11 اَور شاہِ صُورؔ حِیرامؔ نے قاصِدوں کو دیودار کی لکڑی، بڑھئی اَور مِعمار دے کر داوِیؔد کے پاس بھیجا اَور اُنہوں نے
داوِیؔد کے لئے ایک محل بنایا۔
12 اَور داوِیؔد کو مَعلُوم ہو گیا کہ یَاہوِہ نے اُسے اِسرائیل کے بادشاہ کے طور پر قِیام بخشا ہے اَور اَپنی قوم اِسرائیل کی
خاطِر اُس کی بادشاہی کو بڑا ممتاز کیا ہے۔
13 حِبرونؔ سے چلے آنے کے بعد داوِیؔد نے یروشلیمؔ میں اَپنے حرم میں کئی داشتائیں اَور بیویاں داخل کرلی اُن کے یہاں
کئی بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔
14 اَور وہاں یروشلیمؔ میں اُس کے یہاں جو بچّے پیدا ہُوئے اُن کے نام یہ ہیں: شَمّوعؔ، شوبابؔ، ناتنؔ اَور شُلومونؔ،
15 اِبحارؔ، اِلیشُوعؔ، نفیگ، یافیعؔ،
16 اِلیشمعؔ، الیدعؔ اَور الیفلطؔ۔

داوِیؔد کا فلسطینیوں کو شِکست دینا

17 جَب فلسطینیوں نے سُنا کہ داوِیؔد کو مَسح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ بنایا گیا ہے تو وہ سَب لشکر کے ساتھ اِکٹھے
ہوکر اُسے تلاش کرنے نکل پڑے لیکن داوِیؔد یہ خبر سُن کر قلعہ میں چلا گیا۔
18 اَور فلسطینی آئے اَور رفائیمؔ کی وادی میں پھیل گیٔے۔
19 لٰہذا داوِیؔد نے یَاہوِہ سے پُوچھا، ”کیا میں جا کر فلسطینیوں پر حملہ کر دُوں؟ کیا آپ اُنہیں میرے حوالے کر دیں گے؟“
یَاہوِہ نے داوِیؔد کو جَواب دیا، ”جاؤ، مَیں ضرُور فلسطینیوں کو تمہارے حوالے کر دُوں گا۔“
20 لٰہذا داوِیؔد بَعل پراضیمؔ کو گئے اَور وہاں اُس نے اُنہیں شِکست دی۔ اُس نے کہا، ”جَیسے اَچانک سیلاب کا پانی
پھوٹ کر بہہ نکلتا ہے وَیسے ہی یَاہوِہ نے میرے دُشمنوں کو میرے سامنے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔“ اِس لئے وہ جگہ بَعل
پراضیمؔ* کہلائی۔
21 فلسطینی اَپنے بُتوں کو وہاں چھوڑ گئے اَور داوِیؔد اَور اُس کے آدمی اُنہیں اُٹھا کر لے گئے۔

* **5:20** بَعل پراضیمؔ خُدا جو توڑ دینے والا ہے

22 فلسطینی ایک دفعہ پھر آئے اَور وادی رفائیمؔ میں پھیل گئے۔
23 لہٰذا داویؔد نے یَاہوِہ سے ہدایت چاہی تو یَاہوِہ نے اُسے جَواب دیا، ”سیدھے جا کر حملہ کرنے کے بجائے اُنہیں
پیچھے سے گھیر لینا اَور بید کے درختوں کے سامنے سے اُن پر حملہ کرنا۔
24 اَور جُوں ہی تُم بید کے درختوں کی پھُنگیوں میں قدموں کی آواز سُنو تو جلدی سے حرکت میں آجانا تاکہ وہ سمجھ
لیں کہ یَاہوِہ فلسطینیوں کی فَوج کو مارنے کے لیٔے تمہارے آگے گئے ہیں۔“
25 لہٰذا داویؔد نے وَیسا ہی کیا جَیسا کہ یَاہوِہ نے اُسے حُکم دیا تھا اَور وہ فلسطینیوں کو گِبعؔ† سے لے کر گِزرؔ تک مارتا
چلا گیا۔

6

عہد کے صندُوق کا یروشلیمؔ لایا جانا

1 داویؔد نے اِسرائیل میں سے آدمیوں کو چُن کر جمع کیا جو تعداد میں تیس ہزار تھے۔
2 اَور داویؔد اَپنے سارے آدمیوں کے ساتھ یہُوداہؔ کے بعلہؔ* کو روانہ ہُوا تاکہ خُدا کے صندُوق کو لے آئے جو اُس کے
نام یعنی قادرمُطلق یَاہوِہ† کے نام سے کہلاتا ہے اَورجو اُن کروبیوں کے درمیان تخت نشین ہے جو صندُوق پر ہیں۔
3 اِس لیٔے اُنہُوں نے خُدا کے صندُوق کو ایک نئی گاڑی پر رکھا اَور اُسے ابینادابؔ کے گھر سے لے آئے جو پہاڑی پر
تھا۔ ابینادابؔ کے بیٹے عُزّاہ اَور اخیوؔ اُس نئی گاڑی کو ہانک رہے تھے
4 جِس پر خُدا کا صندُوق تھا اَور اخیوؔ ابینادابؔ کے آگے آگے چل رہاتھا۔
5 اَور داویؔد اَور تمام بنی اِسرائیل کا گھرانا اَپنی ساری قُوّت کے ساتھ یَاہوِہ کے آگے صنوبر کی لکڑی سے بنے ہر قِسم
کے ساز سِتار، بربط، دف، خنجری اَور جھانجھ اَیسے سازوں کو بجاتے ہُوئے خُوشی منا رہے تھے۔
6 اَور جَب وہ نکونؔ کے کھلیان کو آئے بَیلوں نے ٹھوکر کھائی اَور خُدا کا صندُوق گرنے پر تھا اَور عُزّاہ نے آگے بڑھ
کر خُدا کے صندُوق کو سنبھال لیا۔
7 اُس نے صندُوق کو ہاتھ لگا کر غلطی کی تھی اِس لیٔے یَاہوِہ کا قہر عُزّاہ پر بھڑکا اَور وہ وہیں خُدا کے صندُوق کے
پاس مَر گیا۔
8 داویؔد اِس بات سے بڑا غمگین ہُوا کیونکہ یَاہوِہ کا قہر عُزّاہ کے خِلاف بھڑکا تھا لہٰذا وہ جگہ آج تک پیریزؔ عُزّاہ‡
کہلاتی ہے۔
9 اُس دِن داویؔد یَاہوِہ سے ڈر گیا اَور کہنے لگا کہ، ”یَاہوِہ کا صندُوق میرے یہاں کیسے آسکتا ہے؟“
10 لہٰذا اُس نے نہ چاہا کہ یَاہوِہ کے صندُوق کو داویؔد کے شہر میں اَپنے پاس لے جائے اَور وہ اُسے گِتّی عوبیدؔ اِدُوم
کے گھر لے گیا۔
11 اَور یَاہوِہ کا صندُوق تین مہینے تک عوبیدؔ اِدُوم گِتّی کے گھر میں رہا اَور یَاہوِہ نے اُسے اَور اُس کے سارے گھرانے
کو برکت بخشی۔

† **5:25** گِبعؔ یعنی گِبعونؔ * **6:2** بعلہؔ یعنی قِریت یعریمؔ † **6:2** قادرمُطلق یَاہوِہ عِبرانی میں یَاہوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاہوِہ ‡ **6:8** پیریزؔ عُزّاہ عُزّا کے خِلاف
آگ بگُولہ ہونا

12 اَور جَب داوِیؔد بادشاہ کو بتایا گیا، ”خُدا کے صندُوق کی وجہ سے یَاہوِہ نے عوبیدؔ اِدُوم کے گھرانے کو اَور اُس
کی ہر چیز کو برکت بخشی ہے تو داوِیؔد گیا۔“ اَور خُدا کے صندُوق کو عوبیدؔ اِدُوم کے گھر سے داوِیؔد کے شہر میں خُوشی
خُوشی لے آئے۔
13 جَب یَاہوِہ کے صندُوق کو اُٹھا کر لے جانے والے چھ قدم چل چُکے تو داوِیؔد نے ایک بَیل اَور ایک فربہ بچھڑا
قُربان کیا۔
14 اَور داوِیؔد جو کتّان کا افُود پہنے ہُوئے تھا پُورے جوش کے ساتھ یَاہوِہ کے حُضُور رقص کرنے لگا۔
15 اِس طرح داوِیؔد اَور اِسرائیل کے سارے لوگ نعرے لگاتے ہُوئے اَور نرسنگے پھُونکتے ہُوئے یَاہوِہ کے صندُوق کو
لے کر آئے۔
16 اَور جَب یَاہوِہ کا صندُوق داوِیؔد کے شہر میں داخل ہو رہاتھا تو شاؤل کی بیٹی میکلؔ نے ایک کھڑکی سے جھانکا۔
اَور جَب اُس نے داوِیؔد بادشاہ کو یَاہوِہ کے سامنے اُچھلتے اَور رقص کرتے دیکھا تو اُس کے دِل میں داوِیؔد کے لیٔے
حقارت پیدا ہو گئی۔
17 اُنہُوں نے یَاہوِہ کے صندُوق کو لا کر اُس کی جگہ پر خیمہ میں رکھ دیا جو داوِیؔد نے اُس کے لیٔے کھڑا کیا تھا۔
اَور داوِیؔد نے یَاہوِہ کے آگے سوختنی نذریں اَور سلامتی کی نذریں چڑھائیں۔
18 اَور جَب داوِیؔد سوختنی نذریں اَور سلامتی کی نذریں چڑھا چُکے تو اُنہُوں نے قادرمُطلق یَاہوِہ کے نام سے لوگوں کو
برکت دی۔
19 پھر اُس نے سارے بنی اِسرائیل کے ہُجوم کو یعنی مَردوں اَور عورتوں کو ایک ایک روٹی، ایک ایک کھجور کی
ٹکیا اَور ایک ایک کشمش کی ٹکیا دی۔ پھر سَب لوگ اَپنے اَپنے گھر چلے گئے۔
20 جَب داوِیؔد اَپنے گھرانے کو برکت دینے کے لیٔے گھر لَوٹا تو شاؤل کی بیٹی، میکلؔ اُس کا اِستقبال کرنے باہر آئی
اَور کہنے لگی واہ، ”آج شاہِ اِسرائیل نے اَپنے خادِموں کی لونڈیوں کے سامنے اَپنے آپ کو ایک ادنیٰ آدمی کی طرح ننگا
کرکے اَپنے مرتبہ کو کیسی اَذیّت دی ہے!“
21 داوِیؔد نے میکلؔ سے کہا، ”یہ تو یَاہوِہ کے حُضُور میں تھا جِس نے تیرے باپ اَور اُس کے گھرانے کے کسی فرد
کی بجائے مُجھے چُنا تاکہ اَپنی قوم اِسرائیل کا حُکمران بنائے۔ لٰہذا میں یَاہوِہ کے آگے رقص کروں گا۔
22 بَلکہ میں اِس سے بھی زِیادہ نیچا ہوکر اَپنی ہی نظر میں ذلیل ہُوں گا۔ لیکن جِن لونڈیوں کا تُم نے ذِکر کیا ہے وُہی
میری عزّت کریں گی۔“
23 اَور شاؤل کی بیٹی میکلؔ اَپنی موت کے دِن تک بے اَولاد رہی۔

7

داوِیؔد سے خُدا کے وعدے

1 بعدازاں جَب بادشاہ اَپنے محل میں رہنے لگا اَور یَاہوِہ نے اُسے اُس کے چاروں طرف کے دُشمنوں سے آرام بخشا
2 تو بادشاہ نے ناتنؔ نبی سے کہا، ”اِدھر مَیں ہُوں جو دیودار کی لکڑی کے محل میں رہتا ہُوں اَور اُدھر خُدا کا صندُوق
ہے جو خیمہ میں رکھا گیا ہے۔“
3 ناتنؔ نے بادشاہ کو جَواب دیا، ”جو کچھ آپ کے جی میں ہے اُسے اَنجام دیں کیونکہ یَاہوِہ آپ کے ساتھ ہیں۔“
4 اُسی رات یَاہوِہ کا کلام ناتنؔ کو پہُنچا:
5 ”جاؤ اَور میرے خادِم داوِیؔد کو بتاؤ، ’یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: کیا تُم میرے رہنے کے لیٔے ایک گھر بناؤگے؟

6 جَب مَیں اِسرائیلیوں کو مِصر سے نکال کر لایا اُس دِن سے لے کر آج تک میں کسی گھر میں نہیں رہا بَلکہ خیمہ
کو اَپنا قِیام بنا کر جابجا گھُومتا رہا ہُوں۔
7 جہاں کہیں مَیں تمام بنی اِسرائیل کے ساتھ گیا کیا مَیں نے اُن کے اُن حُکمرانوں میں سے جِن کو مَیں نے اَپنی قوم
اِسرائیل کی گلّہ بانی کرنے کا حُکم دیا تھا مَیں نے اُن میں سے کسی سے بھی کبھی کہا، ”تُم نے میرے لِئے دیودار کی
لکڑی کا گھر کیوں نہیں بنایا؟“ ‘
8 ”پس تُم میرے خادِم داویؔد کو بتاؤ، ’قادرمُطلق یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، مَیں نے تُمہیں چراگاہ میں سے جَب تُم بھیڑ
بکریوں کے پیچھے پیچھے چلتے تھے تاکہ تُم میری قوم اِسرائیل کے حُکمران ہو۔
9 جہاں کہیں تُم گئے مَیں تمہارے ساتھ رہا اَور مَیں نے تمہارے سارے دُشمنوں کو تمہارے سامنے سے فنا کر دیا۔
اَب مَیں تمہارے نام کو رُوئے زمین کے عظیم آدمیوں کے بڑے ناموں کی مانند عظمت بخشوں گا۔
10 اَور مَیں اَپنی قوم اِسرائیل کو ایک اَیسی سرزمین میں قائِم کروں گا جو اُن کا وطن ہوگا اَور اُنہیں وہاں سے کبھی
نہ ہٹایا جا سکے گا۔ اَور بدکار لوگ اُنہیں دُکھ نہ دے سکیں گے جَیسا کہ وہ پہلے کیا کرتے تھے۔
11 اَور جَیسا کہ وہ اُس وقت سے کرتے آ رہے ہیں جَب مَیں نے اَپنی قوم اِسرائیل پر قاضی مُقرّر کرنے کا حُکم دیا
تھا اَور تُمہیں تمہارے سَب دُشمنوں سے سکون بھی بخشوں گا۔
” ’اَور یَاہوِہ تُمہیں فرماتے ہیں کہ یَاہوِہ خُود تمہارے گھرانے کو قائِم رکھیں گے:
12 اَور جَب تیرے دِن پُورے ہو جائیں اَور تُو اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو جائے تو مَیں تیرے بعد تیری نَسل کو جو
تیرے صُلب سے ہوگی برپا کروں گا اَور اُس کی بادشاہی کو قائِم کروں گا
13 اَور یہی وہ شخص ہوگا جو میرے نام کی حَمد و ثنا کے لِئے ایک گھر بنائے گا اَور مَیں اُس کی بادشاہی کا تخت
ہمیشہ تک قائِم رکھوں گا۔
14 اَور مَیں اُس کا باپ ہوں گا اَور وہ میرا بیٹا ہوگا۔ اَور جَب وہ خطا کرے گا تو مَیں اُسے آدمیوں کے ذریعہ ڈنڈوں
اَور کوڑوں سے پِٹواؤں گا۔
15 لیکن جَیسے شاؤل سے میری رحمت جُدا ہو گئی تھی اُس سے میری رحمت کبھی جُدا نہ ہوگی، وُہی شاؤل جسے
مَیں نے تیرے راستہ سے ہٹا دیا۔
16 تیرا خاندان اَور تیری بادشاہی میرے حُضُور اَبد تک قائِم رہے گی اَور تیرا تخت اَبد تک قائِم رہے گا۔‘ “
17 چنانچہ ناتنؔ نے یہ ساری باتیں جسے یَاہوِہ نے رُویا میں دِکھایا تھا اُسے داویؔد کو کہہ سُنائیں۔

داویؔد کی دعا

18 تَب داویؔد بادشاہ اَندر گئے اَور یَاہوِہ کے حُضُور بیٹھ کر کہنے لگے:
”اَے یَاہوِہ قادر مَیں کون ہُوں اَور میرا خاندان کیا ہے کہ آپ نے مُجھے یہ مقام عطا کیا؟
19 تو بھی اَے یَاہوِہ قادر آپ کی نظر میں یہ گویا کافی نہ تھا کہ آپ نے اَپنے خادِم کے گھرانے کے مُستقبِل کی
خبر بھی دے دی۔ اَے یَاہوِہ قادر کیا آپ اِنسان سے اِسی طرح پیش آتے ہیں؟
20 ”داویؔد آپ سے اِس سے زِیادہ کیا کہہ سَکتا ہے؟ جَب کہ اَے یَاہوِہ قادر آپ اَپنے خادِم کو جانتے ہیں۔
21 آپ نے اَپنے کلام کی خاطِر اَور اَپنی مرضی کے مُطابق یہ عظیم کام کیا ہے اَور اَپنے خادِم کو اِس سے آگاہ کر
دیا ہے۔

22 ”اَے یَاھوِہ قادر آپ واقعی کِتنے عظیم ھیں! اَور جَیسا کہ ھم نے خُود اَپنے کانوں سے سُنا ھے آپ کی مانند کوئی
نہیں اَور آپ کے سِوا کوئی خُدا نہیں ھے۔
23 آپ کی قوم اِسرائیل کی مانند کون ھے، یعنی رُوئے زمین پر اَیسی بے نظیر قوم جسے خُدا نے خُود جا کر چھُڑایا
تاکہ اُسے اَپنی قوم بنا لے اَور یُوں اَپنے نام کو جلال بخشے اَور اَپنی اُس قوم کے آگے جسے آپ نے مِصر سے نکالا دیگر
قوموں اَور اُن کے معبُودوں کو پامال کرکے عظیم اَور مُہیب کارنامے اَنجام دیئے۔
24 آپ نے اَپنی قوم اِسرائیل کو مُقرّر کر دیا کہ وہ ھمیشہ کے لِئے آپ کی قوم بنی رھے اَور آپ اَے یَاھوِہ اُن کا
خُدا ھو گئے۔
25 ”اَور اَب اَے یَاھوِہ خُدا اَپنے اُس وعدہ کو ھمیشہ تک قائِم رکھنا جو آپ نے اَپنے خادِم اَور اُس کے گھرانے
کے متعلّق کِیا ھے اَور جَیسا آپ نے کہا وَیسا ھی کرنا۔
26 تاکہ ھمیشہ تک آپ کے نام کی عظمت ھو اَور لوگ کہیں، ’قادرمُطلق یَاھوِہ اِسرائیل کے خُدا ھیں!‘ اَور آپ کے
خادِم داویؔد کا گھرانا آپ کے حُضُور میں ھمیشہ قائِم رھے!
27 ”اَے قادرمُطلق یَاھوِہ اِسرائیل کے خُدا آپ نے اَپنے خادِم پر ظاھر کِیا اَور کہا، ’مَیں تیرے لِئے ایک خاندان کی
بُنیاد رکھوں گا۔‘ لٰہذا آپ کے خادِم کو ھمّت ھُوئی کہ آپ سے یہ دعا کرے۔
28 اَے یَاھوِہ قادر، آپ ھی خُدا ھیں! آپ کا عہد قابلِ اِعتماد ھے اَور آپ نے اَپنے خادِم سے اِن اَچھّی باتوں کا
وعدہ کِیا ھے۔
29 اَب اَپنے خادِم کے گھرانے کو برکت دینا منظُور فرمائیں تاکہ وہ ھمیشہ آپ کی نظر میں قائِم رھے۔ کیونکہ اَے
یَاھوِہ قادر آپ نے فرمایاھے اَور آپ کی برکت سے آپ کے خادِم کا گھرانا اَبد تک مُبارک رھے گا۔“

8

داویؔد کی فتوحات

1 کُچھ عرصہ بعد داویؔد نے فلسطینیوں کو شِکست دی اَور اُنہیں مغلُوب کِیا اَور خاص شہر میتھیگ امّہؔ کو فلسطینیوں
کے ھاتھ سے چھین لیا۔
2 اَور داویؔد نے مُوآبیوں کو بھی شِکست دی۔ اُنہُوں نے اُنہیں زمین پر اُلٹا کر جریبی رسّی سے ناپا اَور رسّی کی ھر دو
لمبائیوں تک کے لوگ قتل کر دئیے گئے اَور ھر تیسری لمبائی تک کے زندہ رہنے دئیے گئے۔ پس مُوآبی داویؔد کے محکُوم ھوکر
اُسے خراج دینے لگے۔
3 علاوہ ازیں داویؔد نے ضوباہؔ کے بادشاہ رحوبؔ کے بیٹے ھددعزرؔ کو شِکست دی جَب وہ دریائے فراتؔ پر اَپنی یادگار
کو بحال کرنے گیا تھا۔
4 اَور داویؔد کے ایک ھزار رتھ، سات ھزار رتھ بان اَور بیس ھزار پیادہ سپاھی پکڑ لئے۔ اُس نے ایک سَو رتھ کے گھوڑوں
کے سِوا باقی سَب کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔
5 اَور جَب دَمشق کے ارامی ضوباہؔ کے بادشاہ ھددعزرؔ کی مدد کو آئے تو داویؔد نے اُن میں سے بائیس ھزار کو قتل
کِیا۔
6 اَور اُس نے دَمشق کی ارامی بادشاھی میں فَوجی چوکیاں قائِم کر دیں اَور ارامی بھی اُس کے تابع ھوکر خراج دینے لگے۔
اَور جہاں کہیں بھی داویؔد گیا یَاھوِہ نے اُسے فتح بخشی۔
7 داویؔد نے ھددعزرؔ کے فَوجی سرداروں کی سونے کی ڈھالیں لے لیں اَور اُنہیں یروشلیمؔ میں لے آیا۔

8 اَور ہددعزرؔ کے قصبوں طیبحؔ یا بیطح اَور بیروتی سے داویؔد بادشاہ نے کانسے کی بڑی مقدار پر قبضہ کر لیا۔
9 جَب حماتؔ کے بادشاہ تُوعیؔ نے سُنا کہ داویؔد نے ہددعزرؔ کے تمام فَوج کو شِکست دے دی۔
10 تو اُس نے اَپنے بیٹے یُورامؔ کو داویؔد بادشاہ کے پاس بھیجا تاکہ وہ داویؔد بادشاہ کو ہددعزرؔ پر فتح پا لینے کے لئے
سلام کہے اَور اُسے مُبارکباد دے کیونکہ ہددعزرؔ تُوعیؔ کے ساتھ لڑتا رہتا تھا۔ اَور یورامؔ چاندی، سونے اَور کانسے کے
ظروف اَپنے ساتھ لایا۔
11 داویؔد بادشاہ نے اُنہیں یَاہوِہ کے لئے مخصُوص کر دیا جَیسا کہ اُس نے ساری مغلُوب قوموں کے سونے چاندی کو
کیا تھا۔
12 اِدُومیوں یعنی ارامیوں، مُوآبیوں، بنی عمُّون، فلسطینیوں اَور عمالیقیوں سے حاصل کیا ہُوا سونا چاندی اَور رحوبؔ کے بیٹے
ہددعزرؔ، شاہِ ضوباہؔ کا مالِ غنیمت۔
13 جَب داویؔد اٹھّارہ ہزار ارامیوں* کو وادی شور میں مار گرانے کے بعد لَوٹا تو اُس کے نام کو بڑی شہرت مِلی۔
14 اَور اُس نے سارے اِدُوم میں فَوجی چوکیاں قائم کیں اَور تمام اِدُومی داویؔد کے مطیع ہو گئے اَور یَاہوِہ نے داویؔد کو
جہاں کہیں وہ گیا فتح بخشی۔

داویؔد کے افسر

15 داویؔد نے تمام اِسرائیل پر حُکمرانی کی اَور اَپنی ساری رعایا کے ساتھ نہایت ہی اِنصاف اَور راستی سے پیش آتے رہے۔
16 اَور یُوآبؔ بِن ضرویاہؔ فَوج کا سپہ سالار تھا اَور یہوشافاطؔ بِن اخِیلودؔ مورّخ تھا؛
17 اَور صدُوقؔ بِن اخِیطوبؔ اَور اخِیملکؔ بِن ابیاترؔ کاہنؔ تھے؛ اَور سرایاہؔ میر مُنشی تھا؛
18 اَور بِنایاہؔ بِن یہُویدعؔ کریتیوں اَور پلیتھیوں کا مُنشی تھا؛ اَور داویؔد کے بیٹے† کاہنؔ تھے۔

9

داویؔد اَور مِفیبوستؔ

1 اَور داویؔد نے پُوچھا، ”کیا شاؤل کے گھرانے کا کوئی شخص اَب تک باقی ہے جِس پر میں یُوناتانؔ کی خاطِر مہربانی
کر سکوں؟“
2 اَور شاؤل کے گھرانے کا ایک خادِم باقی تھا جِس کا نام ضیباؔ تھا۔ اُسے داویؔد کے سامنے حاضِر ہونے کے لئے بُلایا
گیا اَور بادشاہ نے پُوچھا، ”کیا تُو ضیباؔ ہے؟“
اُس نے جَواب دیا، ”ہاں، یہ آپ کا خادِم ضیباؔ ہی ہے۔“
3 تَب بادشاہ نے پُوچھا، ”کیا شاؤل کے گھرانے سے اَب تک کوئی باقی نہیں جِس پر مَیں خُدا کی طرف سے مہربانی کر
سکوں؟“
ضیباؔ نے بادشاہ کو جَواب دیا، ”یُوناتانؔ کا ایک بیٹا اَب تک باقی ہے جو دونوں پاؤں سے لنگڑا ہے۔“
4 تَب بادشاہ نے پُوچھا، ”وہ کہاں ہے؟“
ضیباؔ نے جَواب دیا، ”وہ لُو دِبارؔ میں عمّی ایل کے بیٹے مکیرؔ کے گھر میں ہے۔“
5 لہٰذا داویؔد بادشاہ نے اُسے لُو دِبارؔ سے عمّی ایل کے بیٹے مکیرؔ کے گھر سے بُلوا بھیجا۔
6 جَب مِفیبوستؔ بِن یُوناتانؔ بِن شاؤل داویؔد کے پاس آیا تو اُس نے جھُک کر داویؔد کا اِحترام کیا۔

---

* **8:13** ارامیوں چند نُسخوں میں اِدُوم لِکھا ہے
† **8:18** بیٹےاعلیٰ حُکاّم مزید دیکھیں1 توا 17:18

داویؔد نے کہا، ”مفِیبوستؔ!“
اُس نے جَواب دیا، ”آپ کا خادِم حاضِر ہے۔“
7 پھر داویؔد نے اُس سے کہا، ”ڈرنے کی کوئی بات نہیں، کیونکہ مَیں تو تیرے باپ یُوناتانؔ کی خاطِر تُجھ پر مہربانی کرنا
چاھتا ھُوں۔ میں وہ ساری زمین جو تیرے دادا شاؤل کی مِلکیّت تھی تُجھے لَوٹا دُوں گا اَور تُو ھمیشہ میرے دسترخوان پر
کھانا کھایا کرے گا۔“
8 مفِیبوستؔ نے آداب بجا لا کر کہا، ”آپ کا خادِم کیا چیز ہے کہ آپ مجھ جَیسے مرِیل کُتّے کی پروا کریں؟“
9 تَب بادشاہ نے شاؤل کے خادِم ضیبآؔ کو طلب کیا اَور اُس سے کہا، ”مَیں نے شاؤل اَور اُس کے گھرانے کی ھر ایک
چیز تیرے آقا کے پوتے کو دے دی ہے۔
10 پس تُم، تمھارے بیٹے اَور تمھارے نوکر اُس زمین پر اُس کے لِئے کاشتکاری کریں اَور فصل لے کر آئیں تاکہ تمھارے
آقا کے پوتے کے گھر کا خرچ چلے۔ اَور تیرے آقا کا پوتا مفِیبوستؔ ھمیشہ میرے دسترخوان پر کھانا کھائے گا۔“)اَور
ضیبآؔ کے پندرہ بیٹے اَور بیس خادِم تھے(۔
11 تَب ضیبآؔ نے بادشاہ سے کہا، ”آپ کا خادِم وُھی کرے گا جِس کا میرے آقا بادشاہ نے اَپنے خادِم کو حُکم دیا
ہے۔“ لٰہذا مفِیبوستؔ داویؔد کے دسترخوان پر شہزادوں یعنی بادشاہ کے اَپنے بیٹوں کی طرح کھانا کھانے لگا۔
12 اَور مفِیبوستؔ کا ایک نوجوان بیٹا تھا جِس کا نام میکاؔ تھا اَور ضیبآؔ کے گھرانے کے سارے لوگ مفِیبوستؔ کے
خادِم تھے۔
13 اَور مفِیبوستؔ یروشلیمؔ میں رہتا تھا کیونکہ وہ ھمیشہ بادشاہ کے دسترخوان پر کھانا کھاتا تھا اَور وہ دونوں پاؤں سے
لنگڑا تھا۔

10

داویؔد کا عمُّونیوں کو شِکست دینا

1 اِس کے بعد عمُّونیوں کا بادشاہ مَر گیا اَور اُس کا بیٹا حنُونؔ بطور بادشاہ اُس کا جانشین ھُوا۔
2 اَور داویؔد نے سوچا کہ، ”میں ناحسؔ کے بیٹے حنُونؔ پر مہربانی کروں گا، جَیسے اُس کے باپ نے مُجھ پر مہربانی کی
تھی۔“ لٰہذا داویؔد نے حنُونؔ کے پاس اُس کے باپ کی ماتم پُرسی کرنے کی غرض سے ایک وفد بھیجا۔
جَب داویؔد کے آدمی عمُّونیوں کی سرزمین میں آئے
3 تو عمُّونی اُمرا نے اَپنے مالک حنُونؔ سے کہا، ”کیا تُم یہ سوچتے ھو کہ داویؔد نے تمھارے پاس تمھارے باپ کے اِحترام
کے طور پر ماتم پُرسی کے لِئے سفیر بھیجے ھیں؟ کیا داویؔد نے اُنھیں جاسُوسی کرنے تو نہیں بھیجا کہ وہ شہر کی حالت مَعلُوم
کریں اَور پھر داویؔد اُسے تباہ کر دے؟“
4 اِس پر حنُونؔ نے داویؔد کے سفیروں کو پکڑ لیا اَور ھر ایک کی آدھی داڑھی مُنڈوا دی اَور اُن کے لباس کمر سے نیچے
تک کٹوا کر اُنھیں رخصت کر دیا۔
5 جَب داویؔد کو اِس کی خبر پہُنچی کہ وہ اِس ذِلّت کی وجہ سے بڑے شرمندہ ھیں تو اُس نے اُن سے مِلنے کو قاصِد
بھیجے اَور بادشاہ نے فرمایا، ”جَب تک تمھاری داڑھیاں بڑھ نہ جائیں تَب تک تُم یریحوؔ میں ھی رُکے رھو۔ اُس کے بعد
واپس آجانا۔“

6 جَب عمُّونیوں کو احساس ہُوا کہ وہ اَپنی حرکت سے داوِیؔد کی نظر میں ذلیل ٹھہرے ہیں تو اُنہُوں نے بیت رحوبؔ
اَور ضوباہؔ سے بیس ہزار ارامی پیادہ سپاہیوں، نیز معکہؔ کے بادشاہ کو ایک ہزار سپاہیوں سمیت اَور طوبؔ کے بَارہ ہزار
آدمیوں کو اُجرت پر بُلا لیا۔
7 جَب داوِیؔد نے یہ سُنا تو اُس نے یُوآبؔ اَور سُورماؤں کے تمام فَوج کو بھیجا
8 تَب بنی عمُّون نے باہر نکل کر اَپنے پھاٹک کے پاس ہی لڑائی کے لِئے صف باندھی اَور ضوباہؔ اَور رحوبؔ کے ارامی
اَور طوبؔ اَور معکہؔ کے لوگ میدان میں الگ تھے۔
9 جَب یُوآبؔ نے دیکھا کہ اُس کے آگے اَور پیچھے لڑائی کے لِئے صف بندی ہو چُکی ہے تو اُس نے اِسرائیل کے کچھ
بہترین فَوجیوں کو چُن کر اُنہیں ارامیوں کے خِلاف صف آرا کیا۔
10 اَور باقی آدمیوں کو اَپنے بھائی ابیشائی کی قیادت میں عمُّونیوں کے خِلاف میدان میں اُتارا۔
11 اَور یوآبؔ نے کہا، "اگر ارامی مُجھ پر غالب آنے لگیں تو تُم میری مدد کے لِئے بروقت پہنچ جانا۔ لیکن اگر عمُّونی
تمہارے خِلاف زِیادہ طاقتور ثابت ہُوئے تو مَیں تمہاری رِہائی کو بروقت پہنچ جاؤں گا۔
12 پس ہمّت باندھو اَور آؤ ہم اَپنی قوم اَور اَپنے خُدا کے شہروں کی خاطِر بہادری سے جنگ کریں اَور یَاہوِہ جو کچھ اُن
کی نظر میں بہتر ہوگا وُہی کریں گے۔"
13 تَب یوآبؔ اَور اُس کے لشکر کے آدمی ارامیوں سے لڑنے کے لِئے آگے بڑھے اَور ارامی اُن کے سامنے سے بھاگ نکلے۔
14 جَب عمُّونیوں نے دیکھا کہ ارامی بھاگ نکلے تو وہ بھی ابیشائی کے سامنے سے بھاگ کر شہر کے اَندر چلے گئے۔ تَب
یُوآبؔ عمُّونیوں سے جنگ کرنے کے بعد واپس یروشلیمؔ چلا گیا۔
15 بعد میں جَب ارامیوں نے دیکھا کہ اِسرائیلیوں نے اُنہیں شِکست دے دی ہے تو وہ پھر سے جمع ہونے لگے۔
16 ہددعزرؔ نے دریائے فراتؔ کے پار سے ارامیوں کو بُلوا بھیجا۔ وہ حِلامؔ میں آ گئے اَور ہددعزرؔ کا سپہ سالار شُوبکؔ
اُن کی قیادت کر رہاتھا۔
17 جَب داوِیؔد کو اِس کی خبر مِلی تو اُس نے تمام بنی اِسرائیل کو جمع کیا اَور دریائے یردنؔ کو پار کرکے حِلامؔ کی
طرف بڑھا۔ ارامیوں نے داوِیؔد کا مُقابلہ کرنے کے لِئے صف آرائی کی اَور اُس سے لڑے۔
18 لیکن ارامی اِسرائیلیوں کے سامنے ٹِک نہ سکے اَور بھاگ نکلے۔ داوِیؔد نے اُن کے سات سَو رتھ بانو اَور چالیس ہزار
پیادہ فَوجیوں کو قتل کر دیا اَور اُس نے فَوج کے سپہ سالار شُوبکؔ کو بھی مار گرایا اَور وہ وہیں مَر گیا۔
19 جَب اُن تمام بادشاہوں نے جو ہددعزرؔ کے مطیع تھے دیکھا کہ وہ اِسرائیل سے شِکست کھا چُکے ہیں تو اُنہُوں نے
بنی اِسرائیل سے صُلح کرلی اَور اُن کے مطیع ہو گئے۔
ارامیوں نے ڈر کے مارے پھر کبھی عمُّونیوں کی مدد کرنے کی جُرأت نہ کی۔

11

داوِیؔد اَور بتشیباؔ

1 موسمِ بہار میں جَب بادشاہ جنگ کرنے نکلتے تھے، تَب داوِیؔد نے یُوآبؔ کو اَپنے سرداروں اَور ساری بنی اِسرائیل فَوج
کے ہمراہ بھیج دیا۔ اُنہُوں نے عمُّونیوں کو ہلاک کیا اَور ربّہؔ کا محاصرہ کر لیا لیکن داوِیؔد یروشلیمؔ ہی میں رہا۔

2 ایک شام داوؔید بادشاہ اَپنے پلنگ سے اُٹھ کر محل کی چھت پر ٹہلنے لگا۔ اُس نے چھت پر سے دیکھا کہ ایک عورت
نہا رہی ہے۔ وہ عورت بڑی خُوبصورت تھی
3 اَور داوؔید نے اُس کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لِئے کسی اہم شخص کو بھیجا۔ اُس آدمی نے بتایا کہ،
”وہ بتشیبؔا ہے جو اِلیعامؔ کی بیٹی اَور حِتّی اورِیّاہؔ کی بیوی ہے۔“
4 تَب داوؔید نے اَپنے قاصِدوں کو بھیج کر اُسے بُلوایا اَور وہ اُس کے پاس آ گئی اَور وہ اُس کے ساتھ ہمبستر ہُوا)کیونکہ
وہ اَپنی ماہواری نَجاست سے پاک ہو چُکی تھی(۔ پھر وہ واپس گھر چلی گئی۔
5 وہ عورت حاملہ ہو گئی اَور اُس نے داوؔید کو خبر بھیجی کہ، ”میں حاملہ ہُوں۔“
6 لٰہذا داوؔید نے یُوآبؔ کو یہ پیغام بھیجا: ”حِتّی اورِیّاہؔ کو میرے پاس بھیج دے۔“ یُوآبؔ نے اُسے داوؔید کے پاس بھیج
دیا۔
7 جَب اورِیّاہؔ اُس کے پاس آیا تو داوؔید نے اُس سے یُوآبؔ کا خیریت پُوچھی اَور یہ بھی کہ سپاہی کیسے ہیں اَور جنگ
کیسی چل رہی ہے؟
8 پھر داوؔید نے اورِیّاہؔ سے کہا، ”اَپنے گھر جا اَور اَپنے پاؤں دھوکر آرام کر۔“ اورِیّاہؔ محل سے چلا گیا اَور بادشاہ کی
طرف سے اُس کے پیچھے پیچھے ایک تحفہ بھیجا گیا۔
9 لیکن اورِیّاہؔ شاہی محل کے مدخل پر ہی اَپنے مالک کے سَب خادِموں کے ساتھ سو گیا اَور اَپنے گھر نہ گیا۔
10 جَب داوؔید کو مَعلُوم ہُوا، ”اورِیّاہؔ اَپنے گھر نہیں گیا۔“ تو اُس نے اُس سے پُوچھا، ”کیا تُو ابھی ابھی فَوجی مُہم* سے
نہیں آیا ہے؟ تُو اَپنے گھر کیوں نہیں گیا؟“
11 اورِیّاہؔ نے داوؔید سے کہا، ”عہد کا صندُوق اَور بنی اِسرائیل اَور یہُوداہؔ خیموں میں رہتے ہیں اَور میرا آقا یُوآبؔ اَور
میرے مالک کے آدمی کھُلے کھیتوں میں ڈالے ہُوئے ہیں۔ بھلا میں کس طرح کھانے پینے اَور اَپنی بیوی کے ساتھ
سونے کے لِئے گھر جا سَکتا ہُوں؟ آپ کی حیات کی قَسم میں اَیسا کام نہیں کروں گا!“
12 تَب داوؔید نے اُس سے کہا، ”ایک دِن اَور یہاں ٹھہر اَور کل مَیں تُجھے واپس بھیج دُوں گا۔“ اِس لِئے اورِیّاہؔ اُس
دِن اَور اگلے دِن بھی یروشلیمؔ میں رہا۔
13 اَور داوؔید کے بُلانے پر اُس نے اُس کے حُضُور میں کھایا پیا اَور داوؔید نے اُسے خُوب پلا کر متوالا کر دیا۔ لیکن
شام کو اورِیّاہؔ اَپنے مالک کے خادِموں کے درمیان اَپنی چٹائی پر سونے کے لِئے باہر گیا پر اَپنے گھر نہ گیا۔
14 صُبح کو داوؔید نے یُوآبؔ کے نام ایک خط لِکھّا اَور اُسے اورِیّاہؔ کے ہاتھ بھیجا۔
15 اِس خط میں اُس نے لِکھّا کہ، ”اورِیّاہؔ کو محاذِ جنگ کی اگلی صف میں رکھنا جہاں سخت لڑائی جاری ہو اَور پھر
اُس کے پیچھے سے ہٹ جانا تاکہ وہ بُری طرح زخمی ہو اَور اَپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔“
16 لٰہذا جَب یُوآبؔ نے شہر کا محاصرہ کر لیا تو اُس نے اورِیّاہؔ کو اَیسی جگہ رکھا جہاں اُسے مَعلُوم تھا کہ بڑے بہادر
آدمی شہر کا دفاع کر رہے ہیں۔
17 جَب اُس شہر کے آدمی باہر نکل کر یُوآبؔ کے خِلاف لڑے تو داوؔید کی فَوج کے کچھ آدمی مارے گئے اَور حِتّی
اورِیّاہؔ بھی مارا گیا۔
18 تَب یُوآبؔ نے قاصِد کے ذریعہ لڑائی کا سارا حال داوؔید کو بھیجا۔
19 اَور قاصِد کو تاکید کی: ”جَب تُو لڑائی کی یہ تفصیل بادشاہ کو بتا چُکے،

---

* **11:10** فَوجی مُہم عِبرانی میں سفر سے

20 تو ممکن ہے کہ بادشاہ کا غُصّہ بھڑک اُٹھے اَور وہ پُوچھ لے، ’تُم لڑنے کے لِئے شہر کے اِس قدر نزدیک کیوں گئے
تھے؟ کیا تُمھیں مَعلُوم نہیں تھا کہ وہ دیوار پر سے تیروں کی بارش کر دیں گے؟
21 یرُب بشیتؔ کے بیٹے اَبی ملیخ کو کس نے مارا؟ کیا وہ ایک عورت نہ تھی جِس نے تبیضؔ میں چکّی کا پاٹ دیوار پر
سے اُس کے اُوپر پھینکا تھا جِس سے وہ مَر گیا؟ پھر تُم دیوار کے نزدیک کیوں گئے؟‘ تَب جَواب میں اُسے کہنا، ’تیرا خادِم
حِتّی اورِیّاہؔ بھی مَر گیا ہے۔‘ “
22 چنانچہ وہ قاصِد روانہ ہُوا اَور جَب وہاں پہُنچا تو اُس نے داویؔد کو سَب کُچھ بتایا جسے بتانے کے لِئے یُوآبؔ نے
اُسے بھیجا تھا
23 قاصِد نے داویؔد سے کہا، ”وہ لوگ ہم پر غالب آئے اَور پھر باہر نکل کر میدان میں ہمارے رُوبرو ہو گئے۔ لیکن ہم
نے اُنہیں واپس شہر کے مدخل تک دھکیل دیا۔
24 تَب تیر اَندازوں نے دیوار پر سے آپ کے خادِموں پر تیر برسانے شروع کر دیئے جِن سے بادشاہ کے کُچھ آدمی مَر گئے
اَور آپ کا خادِم حِتّی اورِیّاہؔ بھی مَر گیا۔“
25 تَب داویؔد نے قاصِد سے کہا، ”یُوآبؔ سے کہنا: ’اِس واقعہ سے پریشان ہونے کی ضرُورت نہیں۔ تلوار جَیسے ایک
کو اَپنا لقمہ بناتی ہے وَیسے ہی دُوسرے کو بھی کھا جاتی ہے شہر پر شِدّت سے حملہ کر اَور اُسے تباہ کر دے۔‘ اِن باتوں
سے یُوآبؔ کی حوصلہ اَفزائی کرنا۔“
26 جَب اورِیّاہؔ کی بیوی نے سُنا کہ اُس کا خَاوند مَر گیا ہے تو اُس نے اُس کے لِئے ماتم کیا۔
27 اَور جَب ماتم کرنے کی مُدّت ختم ہو گئی تو داویؔد نے اُسے اَپنے گھر بُلوایا اَور وہ اُس کی بیوی بَن گئی اَور اُس
سے اُس کے ایک لڑکا پیدا ہُوا۔ لیکن داویؔد کا یہ کام یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا۔

12

ناتنؔ کا داویؔد کو ڈانٹنا

1 یَاہوِہ نے ناتنؔ کو داویؔد کے پاس بھیجا اَور جَب وہ اُس کے پاس آیا تو کہنے لگا کہ، ”کسی شہر میں دو آدمی تھے،
ایک اَمیر تھا اَور دُوسرا غریب۔
2 اُس اَمیر آدمی کے پاس بڑی تعداد میں بھیڑیں اَور مویشی تھے۔
3 لیکن غریب آدمی کے پاس ایک چھوٹی بھیڑ کے سوا کُچھ نہ تھا جسے اُس نے خرید کر پالا تھا اَور وہ اُس کے بال
بچّوں کے ساتھ ہی پرورش پائی تھی۔ وہ اُس کی روٹی کے نوالے کھاتی اَور اُس کے پیالے میں سے پیتی تھی اَور اُس کی
گود میں ہی سُوتی تھی اَور اُس کے لِئے بیٹی کی طرح تھی۔
4 ”ایک دِن اُس اَمیر کے یہاں کوئی مُسافر آیا۔ لیکن وہ اَمیر آدمی جَب اُس مہمان کے لِئے کھانا تیّار کرنے لگا تو اَپنی
بھیڑوں یا مویشیوں میں سے کسی جانور کو ذبح کرنے کی بجائے اُس نے اُس غریب آدمی کی چُھوٹی بھیڑ لے لی اَور اُس
سے اَپنے مہمان کے لِئے کھانا تیّار کیا۔“
5 یہ سُن کر داویؔد غُصّہ سے آگ بگُولا ہو گیا اَور اُس نے ناتنؔ سے کہا، ”زندہ یَاہوِہ کی قَسم وہ آدمی جِس نے یہ کام
کیا موت کا سزاوار ہے۔
6 اُسے اُس چُھوٹی بھیڑ کے بدلے میں چار گُنا اَدا کرنا پڑے گا کیونکہ اُس نے اَیسا کام کیا اَور اُسے ترس نہ آیا۔“
7 تَب ناتنؔ نے داویؔد سے کہا، ”وہ آدمی آپ ہی ہو اَور یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: ’مَیں نے تُجھے
مَسح کرکے بنی اِسرائیل کا بادشاہ بنایا اَور مَیں نے تُجھے شاؤل کے ہاتھ سے چھُڑایا۔

8 مَیں نے تیرے مالک کا گھر تیرے حوالہ کر دیا، تیرے مالک کی بیوی کو تیرے بازوؤں میں دے دیا اَور مَیں نے
بنی اِسرائیل اَور یہُوداہؔ کا گھرانا تُجھے بخش دیا۔ اگر یہ کم تھا تو مَیں تُجھے اَور بھی زِیادہ دیتا۔
9 پھر تُونے اَیسا بُرا کام کرکے یَاھوِہ کے حُکم کی تحقیر کیوں کی؟ تُونے اورِیّاہؔ حِتّی کو تلوار کا لقمہ بنوایا اَور اُس کی
بیوی لے کر اُسے اَپنی بیوی بنا لیا۔ تُونے اُسے عمُّونیوں کی تلوار سے قتل کروایا۔
10 اَب وُہی تلوار تیرے گھرانے سے کبھی الگ نہ ہوگی کیونکہ تُونے مُجھے حقیر جانا اَور اورِیّاہؔ حِتّی کی بیوی کو لے
کر اَپنی بیوی بنا لیا۔‘
11 ”اِس لئے یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں: ’مَیں تیرے اَپنے ہی گھر سے تُجھ پر مُصیبت لانے والا ہُوں اَور تیری بیویوں کو
لے کر تیری آنکھوں کے بالکُل سامنے تیرے ہمسایہ کو دوں گا جو دِن دھاڑے اُن سے ہمبستر ہوگا۔
12 تُونے یہ حرکت چھُپ کر کی تھی مگر میں دِن دھاڑے تمام بنی اِسرائیل کے سامنے اَیسا ہونے دُوں گا۔‘ “
13 تَب داویؔد نے ناتنؔ سے کہا، ”مَیں نے یَاھوِہ کے خِلاف گُناہ کیا ہے۔“
ناتنؔ نے جَواب دیا، ”یَاھوِہ نے بھی آپ کا گُناہ بخش دیا ہے اَور آپ نہیں مَریں گے۔
14 لیکن چونکہ آپ نے اِس کام سے یَاھوِہ کے دُشمنوں کو کُفر بکنے کا موقع دیا ہے اِس لئے وہ بیٹا جو آپ سے پیدا
ہوگا مَر جائے گا۔“
15 اَور ناتنؔ کے اَپنے گھر لَوٹ جانے کے بعد یَاھوِہ نے اُس بچّہ کو مارا جو داویؔد کے یہاں اورِیّاہؔ کی بیوی کے پیٹ
سے پیدا ہُوا تھا بیمار ہو گیا۔
16 اِس لئے داویؔد نے اُس بچّہ کی صحت یابی کے لئے خُدا سے اِلتجا کی اَور روزہ رکھا اَور اَپنے گھر کے اَندر جا کر
ساری رات ٹاٹ پہن کر زمین پر پڑے پڑے رات گزاری۔
17 اَور اُس کے گھر کے بُزرگ اُسے زمین پر سے اُٹھانے کے لئے اُس کے پاس آ کھڑے ہُوئے لیکن اُس نے اُٹھنے سے
اِنکار کر دیا اَور اُن کے ساتھ کھانا بھی نہ کھایا۔
18 اَور ساتویں دِن وہ بچّہ مَر گیا اَور داویؔد کے مُلازم اُسے بچّہ کی موت کی خبر دینے سے ڈر رہے تھے اَور آپس میں کہہ
رہے تھے، ”جَب وہ بچّہ زندہ تھا تو داویؔد کو ہماری کوئی بات سُننا گوارا نہ تھی۔ اَب ہم اُسے کیسے بتائیں کہ وہ بچّہ مَر
گیا ہے؟ ہمیں تو ڈر ہے کہ وہ یہ خبر سُن کر کچھ کر نہ بیٹھے۔“
19 جَب داویؔد نے دیکھا کہ اُس کے مُلازم آپس میں کانا پھُوسی کر رہے ہیں تو وہ سمجھ گیا کہ بچّہ مَر چُکاہے۔ لٰہذا
اُس نے خُود ہی پُوچھا، ”کیا بچّہ مَر گیا؟“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”ہاں وہ مَر چُکاہے۔“
20 تَب داویؔد زمین پر سے اُٹھا اَور اُس نے نہانے کے بعد تیل لگایا، کپڑے بدلے اَور یَاھوِہ کے گھر میں جا کر سجدہ
کیا۔ پھر وہ اَپنے گھر گیا اَور کھانا لانے کا حُکم دیا۔ اُنہُوں نے کھانا لا کر اُن کے سامنے رکھا اَور اُنہُوں نے کھایا۔
21 اُن کے مُلازموں نے اُس سے پُوچھا، ”آپ اَیسا کیوں کر رہے ہو؟ جَب وہ بچّہ زندہ تھا تو آپ نے روزہ رکھا اَور
آنسُو بہائے اَور جَب کہ وہ بچّہ مَر چُکاہے تو آپ نے اَپنے آپ ہی اُٹھ کر کھانا بھی کھا لیا ہے!“
22 داویؔد نے جَواب دیا، ”جَب تک وہ بچّہ زندہ تھا مَیں نے روزہ رکھا اَور آنسُو بہائے کیونکہ مَیں نے سوچا، ’کون
جانتا ہے کہ یَاھوِہ مُجھ پر مہربان ہو جائے اَور اُس بچّہ کو زندہ رہنے دے۔‘
23 لیکن اَب جَب کہ وہ مَر چُکاہے تو میں روزہ کیوں رکھوں گا؟ کیا میں اُسے پھر واپس لا سَکتا ہُوں؟ میں ہی اُس
کے پاس جاؤں گا لیکن وہ لَوٹ کر میرے پاس نہیں آئے گا۔“

24 پھر داوؔید نے اَپنی بیوی بَتشیبؔا کو تسلّی دی اَور وہ اُس کے پاس گئے اَور ہمبستر ہُوئے۔ اَور اُن کے یہاں ایک بیٹا پیدا
ہُوا اَور اُنہوں نے اُس کا نام شُلومونؔ رکھا اَور وہ یَاہوِہ کو عزیز تھا۔
25 چونکہ وہ یَاہوِہ کو عزیز تھا اِس لئے خُدا نے ناتنؔ نبی کی مَعرفت پیغام بھیج کر اُس کا نام یدیدیاہؔ* رکھا۔
26 اِسی دَوران یُوآبؔ نے عمُّونیوں کے ربّہؔ شہر کے خِلاف لڑ کر دارُالحکومت پر قبضہ کر لیا۔
27 تَب یُوآبؔ نے داوؔید کے پاس قاصِد بھیج کر خبر دی، ”مَیں نے ربّہؔ کے خِلاف لڑ کر اُس کے پانی کے ذخیرہ کے
شہر پر قبضہ کر لیا۔
28 اَب تُم باقی فَوجیوں کو جمع کرو اَور شہر کا محاصرہ کرکے اُس پر قبضہ کر لو کیونکہ اگر مَیں اُسے فتح کروں گا تو وہ
میرے نام سے موسوم ہو جائے گا۔“
29 لہٰذا داوؔید نے تمام فَوج کو جمع کرکے ربّہؔ کی طرف کُوچ کیا اَور اُس پر حملہ کرکے اُسے اَپنے قبضہ میں لے لیا۔
30 اُس نے اُن کے بادشاہ کا تاج اُس کے سَر سے اُتار لیا جِس کا وزن سونے کے ایک تالنت† کے برابر تھا اَور اُس میں
قیمتی پتّھر جڑے تھے۔ وہ داوؔید کے سَر پر رکھا گیا۔ اَور آپ نے شہر سے بہت سا مالِ غنیمت بھی حاصل کیا۔
31 اَورجو لوگ وہاں تھے اُنہیں باہر نکال کر آروں، لوہے کی کُدالوں اَور کُلہاڑوں سے محنت مزدُوری کرنے اَور اینٹیں
بنانے کے کام پر لگا دیا۔ آپ نے عمُّونیوں کے تمام قصبوں کے ساتھ اَیسا ہی کیا۔ پھر داوؔید اَور اُن کی فَوج کے سَب لوگ
یروشلیمؔ کو لَوٹ گئے۔

13

امنُونؔ اَور تامارؔ

1 اِسی دَوران داوؔید کا بیٹا امنُونؔ تامارؔ پر عاشق ہو گیا۔ وہ داوؔید کے بیٹے اَبشالومؔ کی بہن تھی اَور بڑی خُوبصورت تھی۔
2 امنُونؔ اَپنی بہن تامارؔ کی وجہ سے اِس قدر مایوس ہُوا کہ بیمار پڑ گیا کیونکہ وہ کنواری تھی اَور اُسے اُس کے ساتھ کچھ
کرنا دشوار مَعلُوم ہو رہاتھا۔
3 اَور داوؔید کے بھائی شِمعہؔ کا بیٹا یُونادابؔ امنُونؔ کا دوست تھا۔ یُونادابؔ بڑا ہوشیار تھا۔
4 اُس نے امنُونؔ سے پُوچھا، ”تُم تو بادشاہ کے بیٹے ہو پھر روز بروز تمہارا مُنہ کیوں اُترتا جا رہاھے؟ کیا تُم مُجھے نہیں بتاؤ
گے؟“
امنُونؔ نے اُس سے کہا، ”مُجھے اَپنے بھائی اَبشالومؔ کی بہن تامارؔ سے مَحَبّت ہو گئی ہے۔“
5 یُونادابؔ نے اُس سے کہا، ”تُم اَپنے بِستر پر لیٹ جاؤ اَور بیمار ہونے کا بہانہ کر لو، اَور جَب تیرا باپ تُجھے دیکھنے آئے
تو اُسے کہنا، ’میری درخواست ھے کہ تُم مہربانی کرکے میری بہن تامارؔ کو آنے دے تاکہ وہ مُجھے کھانا کِھلائے۔ اُسے
میرے سامنے کھانا بنانے کی اِجازت دے تاکہ میں اُسے دیکھتا رہُوں اَور پھر اُس ہی کے ہاتھ سے کھانا کھاؤں۔‘ “
6 لہٰذا امنُونؔ لیٹ گیا اَور بیماری کا بہانہ کر لیا۔ جَب بادشاہ اُسے دیکھنے آیا تو امنُونؔ نے اُس سے کہا، ”مہربانی کرکے
میری بہن تامارؔ کو آنے دیں کہ وہ میری نظروں کے سامنے کچھ ٹِکیاں بنائے تاکہ میں اُس کے ہاتھ سے کھاؤں۔“
7 داوؔید نے محل میں تامارؔ کو پیغام بھیجا: ”اَپنے بھائی امنُونؔ کے گھر جا اَور اُس کے لئے کچھ کھانا تیّار کر۔“

* 12:25 یدیدیاہؔ یعنی خُدا کا عزیز † 12:30 ایک تالنت تقریباً 34 کِلوگرام

8 لٰہٰذا تامارؔ اَپنے بھائی امنُونؔ کے گھر گئی۔ وہ بِستر پر پڑا ہُوا تھا۔ اُس نے کچھ آٹا لیا۔ اُسے گوندھا اَور امنُونؔ کی نظروں
کے سامنے ٹکیاں پکائیں۔
9 پھر اُس نے اُنہیں طشتری میں رکھ کر اُس کے سامنے رکھا مگر اُس نے کھانے سے اِنکار کر دیا۔
امنُونؔ نے کہا، ”یہاں سے ہر ایک کو باہر بھیج دو۔“ جَب سَب چلے گئے
10 تو امنُونؔ نے تامارؔ سے کہا، ”کھانا میری خواب گاہ میں لے آ اَور مُجھے اَپنے ہاتھ سے کِھلا۔“ تامارؔ اُن ٹکیوں کو
اُٹھا کر اَپنے بھائی امنُونؔ کی خواب گاہ میں لے گئی۔
11 لیکن جَب وہ اُنہیں لے کر اُس کے پاس گئی کہ وہ کھائے تو اُس نے جھپٹ کر اُسے پکڑ لیا اَور کہا، ”اَے میری
بہن، میرے ساتھ لیٹ جا۔“
12 اُس نے اُس سے کہا، ”نہیں میرے بھائی، میرے ساتھ زبردستی مت کر کیونکہ اِسرائیلیوں میں اَیسا کام نہیں ہونا
چاہئے! اَیسی بدی مت کرو۔
13 میرا کیا ہوگا؟ میں تو بُری طرح رُسوا ہو جاؤں گی اَور تیرا کیا ہوگا؟ تُو اِسرائیل میں ایک بدکار احمق کی مانند گِنا جائے
گا۔ مہربانی کرکے بادشاہ سے بات کر۔ وہ مُجھے تیرے ساتھ شادی کرنے سے نہ روکے گا۔“
14 لیکن اُس نے اُس کی ایک نہ سُنی اَور چونکہ وہ اُس سے زِیادہ طاقتور تھا اِس لئے اُس نے زبردستی کرکے اُس کی
عزّت لُوٹ لی۔
15 جَب امنُونؔ اَپنی ہَوس پُوری کر چُکا اُس کی مَحَبّت جِتنی تھی اِس سے کئی گُنا نفرت میں بدل گئی۔ لٰہٰذا امنُونؔ نے
اُس سے کہا، ”اُٹھ اَور یہاں سے نکل جا!“
16 تامارؔ نے کہا، ”نہیں! مُجھے یہاں سے نکالنا اُس ظُلم سے کہیں بڑھ کر ہوگا جو تُونے پہلے مُجھ پر کیا ہے۔“
لیکن اُس نے اُس کی ایک نہ سُنی۔
17 اَور اَپنے ذاتی نوکر کو بُلاکر کہا، ”اِس عورت کو یہاں سے باہر نکال دے اَور دروازہ اَندر سے بند کر دے۔“
18 نوکر نے اُس کو باہر نکال دیا اَور اُس کے پیچھے دروازہ کی چٹخنی لگا دی۔ وہ کشیدہ کاری والا جوڑا پہنے ہُوئے
تھی کیونکہ شاہی دوشیزائیں اِسی قِسم کا لباس پہنتی تھیں۔
19 تامارؔ نے اَپنے سَر پر خاک ڈال لی اَور کشیدہ کاری والا لباس جو وہ پہنے ہُوئے تھی پھاڑ ڈالا اَور سَر پر ہاتھ رکھ
کر زار زار روتی ہُوئی باہر چلی گئی۔
20 اُس کے بھائی اَبشالومؔ نے اُس سے کہا، ”کیا تیرے بھائی امنُونؔ نے تیرے ساتھ زبردستی کی ہے؟ بہن! اَب چُپ ہو
جا کیونکہ وہ تیرا بھائی ہے اَور اِس بات کا غم نہ کر۔“ اَور تامارؔ اَپنے بھائی اَبشالومؔ کے گھر میں ایک بدنصیب عورت کی
طرح پڑی رہی۔
21 جَب داویؔد بادشاہ نے یہ سَب باتیں سُنیں تو اُس کے غُصّہ کی کوئی اِنتہا نہ رہی۔
22 اَور اَبشالومؔ نے امنُونؔ کو کچھ بُرا بھلا تو نہ کہا لیکن امنُونؔ سے نفرت کرنے لگا کیونکہ اُس نے اُس کی بہن تامارؔ
کی عزّت لُوٹی تھی۔

اَبشالومؔ کا امنُونؔ کو قتل کرنا

23 دو سال بعد جَب اَبشالومؔ کی بھیڑوں کے بال کترنے والے اِفرائیمؔ کی سرحد کے نزدیک بَعل حَصورؔ میں تھے تو اُس
نے بادشاہ کے سَب بیٹوں کو وہاں آنے کی دعوت دی۔

24 اَبشالومؔ نے بادشاہ کے پاس جا کر کہا، "آپ کے خادِم کے پاس بھیڑوں کے بال کترنے والے آ گئے ھیں۔ کیا بادشاہ
اَور اُس کے حاکم تشریف لا کر خادِم کو ممنون فرمائیں گے؟"
25 بادشاہ نے جَواب دیا: بیٹا! نہیں، ھم سَب کو نہیں جانا چاھئے کیونکہ ھم تُجھ پر بوجھ نہیں بننا چاھتے۔ حالانکہ
اَبشالومؔ نے اُسے بہت ترغِیب دی پھر بھی اُس نے اِنکار کیا مگر اُس کے حق میں دعا ضرُور فرمائی۔
26 تَب اَبشالومؔ نے کہا، "اگر نہیں تو براہِ کرم میرے بھائی امنُونؔ کو ھی میرے ساتھ جانے دیں۔"
بادشاہ نے اُس سے پُوچھا، "کیا اُس کا جانا ضرُوری ھے؟"
27 لیکن جَب اَبشالومؔ ضِد کرنے لگا تو اُس نے امنُونؔ اَور دیگر بادشاہ کے شہزادوں کو اُس کے ساتھ بھیج دیا۔
28 اَبشالومؔ نے اَپنے آدمیوں کو حُکم دیا کہ، "سُنو! جَب امنُونؔ مَے پی کر بے خُود ھو جائے اَور مَیں تُمھیں کہُوں کہ
امنُونؔ کو مارو تو تُم اُسے مار ڈالنا۔ اَور خوف نہ کرنا۔ کیا مَیں تُمھیں حُکم نہیں دے رہا ھُوں؟ پس ھمّت سے کام لینا اَور
بہادر بننا۔"
29 لٰہذا اَبشالومؔ کے آدمیوں نے امنُونؔ کے ساتھ وُھی کیا جِس کا اَبشالومؔ نے حُکم دیا تھا۔ تَب بادشاہ کے تمام شہزادے
اُٹھ کھڑے ھُوئے اَور اَپنے خچّروں پر سوار ھوکر بھاگ نکلے۔
30 وہ ابھی راستہ ھی میں تھے کہ داوِؔید کو اِطّلاع مِلی: "اَبشالومؔ نے بادشاہ کے تمام شہزادوں کو مار گرایا ھے اَور اُن
میں سے کوئی بھی باقی نہیں بچا ھے۔"
31 یہ سُن کر بادشاہ اُٹھ کھڑا ھُوا، اُس نے اَپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اَور زمین پر لیٹ گیا اَور اُس کے تمام مُلازم بھی اَپنے
اَپنے کپڑے پھاڑ کر اُس کے پاس کھڑے ھو گئے۔
32 لیکن داوِؔید کے بھائی شِمعہؔ کے بیٹے یُونادابؔ نے کہا، "میرا آقا یہ نہ سوچے کہ بادشاہ کے تمام شہزادے مار ڈالے
گئے ھیں۔ صِرف امنُونؔ ھی مَرا ھے کیونکہ اُس دِن سے جَب امنُونؔ نے اُس کی بہن تامارؔ کی عصمت دری کی تھی، اَبشالومؔ
نے اُسے مار ڈالنے کا پکّا اِرادہ کر لیا تھا۔
33 سو میرے آقا بادشاہ کو اِس اِطّلاع سے کہ تمام شہزادے مار ڈالے گئے ھیں، پریشان نہیں ھونا چاھئے کیونکہ صِرف
امنُونؔ ھی مَرا ھے۔"
34 اِسی دَوران اَبشالومؔ بھاگ گیا۔
اُس آدمی نے جو پہرا دے رھاتھا، "نگاہ کی تو دیکھا کہ مغرب کی طرف پہاڑی کے دامن میں راستہ پر بہت سے آدمی
چلے آ رھے ھیں۔ اُس نے جا کر بادشاہ کو بتایا کہ مَیں نے پہاڑی کے دامن میں حُورونایمؔ کی طرف آدمی دیکھے ھیں۔"
35 تَب یُونادابؔ نے بادشاہ سے کہا، "دیکھو بادشاہ کے شہزادے آ گئے اَور جَیسا آپ کہ خادِم نے کہاتھا بالکُل وَیسا
ھی ھُوا۔"
36 جوں ھی اُس نے اَپنی بات ختم کی شہزادے آ پہُنچے اَور آہ و زاری کرنے لگے اَور بادشاہ اَور اُس کے سَب مُلازم
بھی زار زار رُوئے۔
37 اَبشالومؔ بھاگ کر گیشُور کے بادشاہ عمّیہُودؔ کے بیٹے تلمی کے پاس چلا گیا اَور داوِؔید اَپنے بیٹے کے لِئے عرصہ تک ماتم
کرتا رہا۔
38 اَبشالومؔ بھاگ کر گیشُور جانے کے بعد تین سال تک وھیں رھا۔
39 داوِؔید بادشاہ کے دِل میں اَبشالومؔ تک پہُنچنے کی بڑی آرزُو تھی کیونکہ وہ امنُونؔ کی موت کے غم سے تسلّی پاچُکا تھا۔

14

اَبشالومؔ کا یروشلیمؔ کو واپسی

1 یُوآبؔ بِن ضرویاہؔ کو محسُوس ہُوا کہ بادشاہ کا دِل اَبشالومؔ کا متمنّی ہے
2 اِس لئے یُوآبؔ نے کسی کو تقوعؔ بھیج کر وہاں سے ایک چالاک عورت کو بُلوایا اَور اُس سے کہا، ”تُو ایک سوگ منانے والی عورت کا بھیس بدل کر ماتمی کپڑے پہن لے اَور کسی طرح کا بناؤ سنگار کئے بغیر ایک اَیسی عورت کی طرح اداکاری کرنا جو بہت دِنوں سے کسی عزیز کی موت کا ماتم کر رہی ہو۔
3 اَور پھر بادشاہ کے پاس جا کر یہ باتیں کہنا جو میں بتا رہا ہُوں۔“ اَور یُوآبؔ نے وہ باتیں اُسے سِکھا دیں
4 اَور جَب تقوعؔ کی وہ عورت بادشاہ کے پاس گئی تو اُن کی تعظیم کے لئے مُنہ کے بَل زمین پر گری اَور کہا، ”اَے بادشاہ! میری مدد کرو!“
5 بادشاہ نے اُس سے کہا، ”تُو کس بات سے پریشان ہے؟“
اُس نے کہا، ”درحقیقت میں ایک بیوہ ہُوں؛ میرا خاوند مَر چُکا ہے۔
6 آپ کی خادِمہ کے دو بیٹے تھے۔ وہ کھیت میں ایک دُوسرے سے لڑنے لگے اَور وہاں اُنہیں چھُڑانے والا کوئی نہ تھا۔ ایک نے دُوسرے کو اِتنا مارا کہ وہ مَر گیا۔
7 اَور اَب برادری کے سارے لوگ آپ کی خادِمہ کے خِلاف اُٹھ کھڑے ہُوئے ہیں اَور کہتے ہیں کہ جِس نے اَپنے بھائی کو مارا ہے اُسے ہمارے حوالہ کرو تاکہ ہم اُسے اَپنے بھائی کی جان کے بدلے میں قتل کریں تاکہ کوئی وارِث ہی نہ رہے۔ وہ اُس ایک اَنگارے کو بھی جو میرے پاس باقی بچ رہا ہے، بُجھا دینا چاہتے ہیں تاکہ رُوئے زمین پر میرے خاوند کا نام و نِشان باقی نہ رہے اَور اُس کی نَسل نابود ہو جائے۔“
8 بادشاہ نے اُس عورت سے کہا، ”تُو گھر جا اَور مَیں تیری خاطِر ایک حُکم نامہ جاری کروں گا۔“
9 لیکن تقوعؔ کی اُس عورت نے کہا، ”میرے آقا بادشاہ! سارا جُرم مُجھ پر اَور میرے باپ کے گھرانے پر ہی رہنے دیں۔ آپ پر اَور آپ کے تخت پر بے اِلزام ٹھہرے۔“
10 بادشاہ نے جَواب دیا کہ، ”اگر کوئی تُجھے کچھ کہے تو اُسے میرے پاس لے آنا اَور پھر وہ تُجھے تنگ نہیں کرے گا۔“
11 اُس عورت نے کہا، ”بادشاہ سلامت! میری گزارش ہے کہ یاہوِہ اَپنے خُدا سے اِلتجا کریں کہ خُون کا اِنتقام لینے والا مزید بربادی سے باز آئے اَور میرے بیٹے کو ہلاک نہ کرنے پائے۔“
اُس نے کہا، ”زندہ یاہوِہ کی قَسم، تیرے بیٹے کا ایک بال بھی زمین پر نہیں گرنے پائے گا۔“
12 تَب اُس عورت نے کہا، ”اِس خادِمہ کو اَپنے آقا بادشاہ سے ایک بات کہنے کی اِجازت ملے!“
اُنہوں نے جَواب دیا، ”کہئے۔“
13 اُس عورت نے کہا: ”پھر آپ نے خُدا کے لوگوں کے خِلاف اَیسی تدبیر کیوں کی ہے؟ جَب بادشاہ یہ کہتا ہے تو کیا وہ اَپنے آپ کو مُجرم نہیں ٹھہراتا کیونکہ بادشاہ اَپنے جَلاوطن بیٹے کو واپس نہیں لایا؟
14 جَیسے زمین پر گرے ہُوئے پانی کو دوبارہ جمع نہیں کیا جا سَکتا وَیسے ہی ہمیں موت کے مُنہ میں چلے جانا ہے۔ لیکن خُدا کسی کی جان نہیں لیتا بَلکہ اُس کی بجائے وہ اَیسے وسائل پیدا کر دیتا ہے کہ جَلاوطن کیا ہُوا شخص بھی اُس سے دُور نہ رہے۔
15 ”چونکہ لوگوں نے مُجھے ڈرا دیا تھا اِس لئے میں اَپنے آقا بادشاہ کو یہ کہنے آئی اَور اِس خادِمہ نے سوچا، ’میں بادشاہ سے عرض کروں گی، شاید بادشاہ اَپنی خادِمہ کی عرض پُوری کر دیں۔

16 اَور شاید بادشاہ اَپنی خادِمہ کو اُس آدمی کے ہاتھ سے چھڑانے کے لِئے رضامند ہو جائیں جو مُجھے اَور میرے بیٹے
دونوں کو اُس مِیراث سے جو خُدا نے ہمیں بخشی ہے خارج کرنے کی کوشش کر رہاہے۔‘
17 ”اَور اَب آپ کی خادِمہ کو اُمّید ہے، ’میرے آقا بادشاہ کی بات مُجھے سکون بخشے گی کیونکہ میرا مالک بادشاہ
نیکی اَور بدی کے اِمتیاز میں خُدا کے فرشتہ کی مانند ہے۔ یَاہوِہ آپ کے خُدا آپ کے ساتھ ہُوں۔‘ “
18 تَب بادشاہ نے اُس عورت سے کہا، ”جو کچھ مَیں تُجھ سے پُوچھنے والا ہُوں صَاف صَاف بتانا اَور مُجھ سے کچھ مت
چھُپانا۔“
عورت نے کہا، ”میرا آقا بادشاہ فرمائیں!“
19 تَب بادشاہ نے کہا، ”تُجھے یہ سَب کچھ یُوآبؔ نے سِکھا کر بھیجا ہے، ہے نا؟“
عورت نے جَواب دیا: ”آپ کے جان کی قَسم اَے میرے آقا بادشاہ، اِن باتوں سے جو میرے مالک بادشاہ نے فرمائی
ہیں کون اِنکار کر سَکتا ہے! ہاں یہ آپ کا خادِم یُوآبؔ ہی تھا جِس نے مُجھے اَیسا کرنے کا حُکم دیا اَور مُجھے پٹّی پڑھا کر
بھیجا۔
20 آپ کے خادِم یُوآبؔ نے مَوجُودہ صورت حال کو بدلنے کے لِئے اَیسا کیا۔ میرا آقا بادشاہ یَاہوِہ کے فرشتہ کی طرح
دانشمند ہے جو مُلک میں ہونے والی ہر بات کو جانتا ہے۔“
21 تَب بادشاہ نے یُوآبؔ سے کہا، ”ٹھیک! مَیں نے تیری بات مان لی لٰہذا جا اَور اُس جَوان اَبشالومؔ کو واپس لے آ۔“
22 یُوآبؔ نے مُنہ کے بَل زمین پر گِر کر اُسے سَجدہ کیا اَور بادشاہ کو مُبارکباد دی۔ یُوآبؔ کہنے لگا، ”اَے میرے آقا بادشاہ،
آج مُجھے یقین ہو گیا کہ مُجھ پر آپ کی نظرِکرم ہے کیونکہ بادشاہ نے اَپنے خادِم کی درخواست قبُول فرمائی ہے۔“
23 پھر یُوآبؔ گیشُور گیا اَور اَبشالومؔ کو واپس یروشلیمؔ لے آیا۔
24 لیکن بادشاہ نے فرمایا، ”وہ سیدھا اَپنے گھر جائے اَور میرا مُنہ نہ دیکھے۔“ لٰہذا اَبشالومؔ اَپنے گھر چلا گیا اَور بادشاہ
کا مُنہ تک نہ دیکھ پایا۔
25 اَبشالومؔ اِتنا حسین تھا کہ سارے اِسرائیل میں اُس کا کوئی ثانی نہ تھا۔ اُس میں سَر سے پاؤں تک کوئی بھی عیب نہ
تھا۔
26 اُس کے سَر کے بال اِتنے گھنے تھے کہ وہ اُنہیں ہر سال منڈوایا کرتا تھا اَور جَب اُن کا وزن کرتا تھا تو وہ شاہی تول
کے مُطابق دو سَو ثاقل* ہوتا تھا۔
27 اَور اَبشالومؔ سے تین بیٹے پیدا ہُوئے اَور ایک بیٹی۔ بیٹی کا نام تامارؔ تھا اَور وہ بڑی خُوبصورت عورت تھی۔
28 اَبشالومؔ پُورے دو سال یروشلیمؔ میں رہا لیکن اُسے بادشاہ کا مُنہ دیکھنا نصیب نہ ہُوا۔
29 پھر اَبشالومؔ نے یُوآبؔ کو بُلوایا تاکہ اُسے بادشاہ کے پاس بھیجے۔ لیکن یُوآبؔ نے اُس کے پاس آنے سے اِنکار کر دیا۔
اُس نے دوبارہ بُلوایا لیکن وہ نہ آیا۔
30 تَب اُس نے اَپنے خادِموں سے کہا: ”دیکھو میرے کھیت کے بعد یُوآبؔ کا کھیت ہے اَور اُس میں اُس کے جَو
ہیں۔ جاؤ اَور اُس میں آگ لگا دو۔“ لٰہذا اَبشالومؔ کے خادِموں نے کھیت میں آگ لگا دی۔
31 تَب یُوآبؔ اَبشالومؔ کے گھر گیا اَور اُس سے کہا، ”تیرے خادِموں نے میرے کھیت میں آگ کیوں لگائی ہے؟“

* **14:26** دو سَو ثاقل تقریباً سَوا دو کلوگرام

32 اَبشالومؔ نے یُوآبؔ سے کہا، ”دیکھ، مَیں نے تُجھے پیغام بھیج کر بُلا لیا تھا، ’تا کہ مَیں تُجھے بادشاہ کے پاس یہ پُوچھنے
کے لِئے بھیج سکوں، ”مُجھے گیشُور سے یہاں کس لِئے لایا گیا ہے؟ میرے لِئے تو یِہی بہتر تھا کہ مَیں ابھی تک وِہیں
رہتا!“ ‘ اَب مَیں بادشاہ کا مُنہ دیکھنا چاہتا ہُوں اَور اگر مَیں کسی بات کے لِئے قُصُوروار ہُوں تو وہ مُجھے مار ڈالے۔“
33 پس یُوآبؔ بادشاہ کے پاس گیا اَور اُسے یہ بات بتائی۔ تَب بادشاہ نے اَبشالومؔ کو طلب کیا۔ وہ آیا اَور بادشاہ کے سامنے
مُنہ کے بَل زمین پر جھُکا اَور بادشاہ نے اَبشالومؔ کا مُنہ چُوم لیا۔

15

اَبشالومؔ کی سازش

1 اِسی اَثنا میں اَبشالومؔ نے اَپنے لِئے ایک رتھ اَور گھوڑے اَور اَپنے آگے دَوڑنے کے لِئے پچاس آدمی حاصل کر لِئے۔
2 اَبشالومؔ سویرے اُٹھ بیٹھتا اَور شہر کے پھاٹک کو جانے والے راستہ کے کنارے کھڑا ہو جاتا۔ اَور جَب بھی وہ کسی
کو اَپنے مُقدّمہ کے فیصلہ کے لِئے بادشاہ کے پاس جاتے دیکھتا تو اُسے آواز دے کر پُوچھتا، ”تُم کون سے قصبہ سے ہو؟“
وہ جَواب دیتا، ”آپ کے خادِم اِسرائیل کے فُلاں قبیلہ کا ہے۔“
3 تو اَبشالومؔ اُسے کہتا کہ، ”دیکھ تیرا دعویٰ تو صحیح ہے مگر اُسے سُننے کے لِئے وہاں بادشاہ کا کوئی نُمائندہ مَوجُود
نہیں ہے۔“
4 پھر اَبشالومؔ مزید کہتا، ”کاش میں مُلک کا قاضی بنایا گیا ہوتا! تَب ہر کوئی اَپنا مُقدّمہ یا دعویٰ لے کر میرے پاس
آتا اَور مَیں اُس کا اِنصاف کرتا۔“
5 نیز جَب کوئی اُسے جھُک کر سلام کرنے کے لِئے اُس کے قریب آتا تو اَبشالومؔ اَپنا ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیتا تھا اَور
چُومتا تھا۔
6 غرض اَبشالومؔ تمام بنی اِسرائیلیوں کے ساتھ جو اِنصاف کے لِئے بادشاہ کے پاس آتے تھے، اِس طرح پیش آتا تھا اَور
یُوں اُس نے اِسرائیل کے تمام لوگوں کے دِل جیت لِئے۔
7 چار سال اِس طرح گزر گئے۔ آخِر میں اَبشالومؔ نے بادشاہ سے کہا، ”مُجھے حِبرونؔ جانے اَور اَپنی مَنّت کو جو مَیں نے
یَاہوِہ کے لِئے مانی ہے پُوری کرنے کی اِجازت عطا فرمائی جائے۔
8 جَب آپ کا خادِم ارام کے شہر گیشُور میں رہتا تھا تو مَیں نے یہ مَنّت مانی تھی: ’اگر یَاہوِہ مُجھے واپس یروشلیمؔ لے
جائیں تو میں حِبرونؔ میں یَاہوِہ کی عبادت کروں گا۔‘ “
9 بادشاہ نے اُس سے کہا: ”جا، سلامتی سے رخصت ہو!“ لہٰذا وہ حِبرونؔ چلا گیا۔
10 تَب اَبشالومؔ نے اِسرائیل کے سَب قبیلوں میں خُفیہ طور پر قاصِد بھیج کر مُنادی کرادی، ”جوں ھی نرسنگے کی آواز
سُنائی دے تو سَب بول اُٹھیں، ’اَبشالومؔ حِبرونؔ میں بادشاہ ہے۔‘ “
11 یروشلیمؔ سے دو سَو آدمی اَبشالومؔ کے ہمراہ گئے تھے۔ اُنہیں بطور مہمان دعوت دی گئی تھی اَور وہ بڑی سادہ دِلی کے
ساتھ اُس کے ہمراہ ہو لِئے تھے کیونکہ وہ اِس مُعاملہ سے قطعی ناواقف تھے۔
12 جَب اَبشالومؔ قُربانیاں گزران رہاتھا تو اُس نے داویؔد کے مُشیر اخِیتُفلؔ گِلونی کو بھی اُس کے آبائی شہر گِلوہؔ سے بُلوایا۔
اِس طرح اُس سازش کو مضبُوطی مِل گئی اَور اَبشالومؔ کے حامی بڑھتے چلے گئے۔

داویؔد کا فرار ہونا

13 ایک قاصِد نے آ کر داویؔد کو بتایا کہ، ”اِسرائیل کے لوگوں کے دِل اَبشالومؔ کی طرف ہیں۔“

14 تَب داؤدؔ نے اَپنے تمام مُلازمین سے جو اُس کے ساتھ یروشلیمؔ میں تھے کہا، ”آؤ، ہم بھاگ چلیں ورنہ ہم میں سے
کوئی بھی اَبشالومؔ کے ہاتھ سے بچ کر نکلنے نہ پائےگا۔ ہمیں فوراً چل دینا چاہئے ورنہ وہ فوراً کُوچ کرکے ہمیں آلے گا اَور
تباہ کر دے گا اَور سارے شہر کو تلوار سے ہلاک کر ڈالے گا۔“
15 بادشاہ کے مُلازمین نے جَواب دیا کہ، ”جو کچھ ہمارا مالک بادشاہ چاہے، آپ کے خادِم کرنے کو تیّار ہیں۔“
16 تَب بادشاہ وہاں سے نِکلا اَور اُس کا سارا گھرانا اُس کے پیچھے چلا۔ لیکن اُس نے دس داشتاؤں کو محل کی
نگہبانی کے لیٔے وہیں چھوڑ دیا۔
17 پس بادشاہ اَپنے تمام لوگوں کے ساتھ جو اُس کے پیچھے پیچھے تھے، روانہ ہُوا۔ وہ کچھ فاصلہ پر ایک جگہ رُک گیٔے۔
18 اَور اُس کے تمام مُلازمین اُس کے آگے ہوکر گزرے۔ نیز سَب کریتی اَور سَب پلیتھی اَور وہ تمام چھ سَو گِتّی جو گاتؔھ
سے بادشاہ کے ساتھ ہو لیٔے تھے، اُس کے سامنے آگے چلے۔
19 بادشاہ نے گِتّی اِتّی سے کہا، ”تُم ہمارے ساتھ کیوں چلتےہو؟ واپس جاؤ اَور اَبشالومؔ بادشاہ کے پاس رہو کیونکہ تُم
تو پردیسی ہو اَور جَلاوطن ہے۔
20 اَور تُم کل ہی تو آئے ہو۔ کیا آج مَیں تُجھے اَپنے ساتھ اِدھر اُدھر لیٔے پھروں؟ مُجھے تو یہ بھی مَعلُوم نہیں کہ میں کہاں
جا رہا ہُوں؟ لہٰذا واپس ہو جا اَور اَپنے عزیزوں کو بھی ساتھ لیتا جا۔ یَاہوِہ کی رحمت اَور راستی تیرے ساتھ ہُوں!“
21 لیکن اِتّی نے بادشاہ کو جَواب دیا، ”زندہ یَاہوِہ کی قَسم، اَور میرے آقا بادشاہ کی جان کی قَسم جہاں کہیں میرا آقا
بادشاہ ہوگا وہیں آپ کا خادِم ہوگا۔ مَیں آپ کے ساتھ ہی جیوں گا اَور آپ کے ساتھ ہی مروں گا۔“
22 داؤدؔ نے اِتّی سے کہا، ”آگے بڑھ اَور چلنا شروع کر۔“ پس گِتّی اِتّی اَپنے تمام آدمیوں اَور اَپنے بال بچّوں کے ساتھ
آگے چل دیا۔
23 اُن لوگوں کو جاتے دیکھ کر دیہات کے سَب لوگ بُلند آواز سے رونے لگے۔ بادشاہ نے بھی قِدرُونؔ کی وادی کو
پار کیا اَور تمام لوگ بیابان کی طرف آگے بڑھتے چلے گیٔے۔
24 اَور صدُوقؔ بھی وہاں تھا۔ اَور تمام لیوی جو اُس کے ساتھ آئےتھے خُدا کے عہد کا صندُوق بھی ہمراہ لائے۔ اُنہُوں
نے خُدا کے صندُوق کو نیچے رکھ دیا۔ ابیاترؔ اُوپر جا کھڑا ہُوا اَور جَب تک کہ تمام لوگ شہر سے باہر نکل نہ آئے وہ
وہیں کھڑا رہا۔
25 تَب بادشاہ نے صدُوقؔ سے کہا، ”خُدا کے صندُوق کو واپس شہر میں لے جا۔ اگر مُجھ پر یَاہوِہ کی نظرِکرم ہوگی تو
وہ مُجھے واپس لے آئے گا اَور موقع دے گا کہ میں اِسے اَور اِس کی قِیام گاہ کو پھر سے دیکھ سکوں۔
26 لیکن اگر وہ فرمائے، 'میں تُم سے خُوش نہیں ہُوں،' تَب میں تیّار ہُوں کہ جو کچھ اُسے بھلا مَعلُوم ہو میرے ساتھ
کرے۔“
27 اَور بادشاہ نے صدُوقؔ کاہنؔ سے یہ بھی کہا، ”تُم تو غیب بین ہو، ہے نا؟ پس تُم اَپنے بیٹے اخِیمعضؔ کو اَور ابیاترؔ اَور
اُس کے بیٹے یُوناتانؔ کو ساتھ لے کر سلامتی سے شہر واپس چلے جاؤ۔
28 اَور مَیں بیابان کے سبزہ زار میں تمہارے پیغام کا اِنتظار کروں گا۔“
29 سو صدُوقؔ اَور ابیاترؔ خُدا کے صندُوق کو واپس یروشلیمؔ لے گیٔے اَور وہیں رہے۔
30 داؤدؔ کوہِ زَیتُون کی چڑھائی پر چڑھتا جا رہاتھا اَور اُس کی آنکھوں سے آنسُو بہ رہے تھے۔ اُس کا سَر ڈھکا ہُوا تھا
اَور وہ ننگے پاؤں تھا۔ اُس کے ساتھ سَب لوگوں نے بھی اَپنے سَر ڈھانکے ہُوئے تھے اَور وہ روتے ہُوئے اُوپر چڑھتے جا
رہے تھے۔

31 داویؔد کو خبر مِلی، ”سازش کرنے والوں میں اَبشالومؔ کے ساتھ اخِیتُفلؔ بھی شامل ہے۔“ لہٰذا داویؔد نے دعا مانگی،
”یَاھوِہ! اخِیتُفلؔ کی صلاح اَور مشورت کو ناکام بنادے۔“
32 تَب داویؔد اُس چوٹی پر پہُنچا جہاں لوگ خُدا کی عبادت کیا کرتے تھے ارکی حُوشائی اُس کا اِستِقبال کرنے کے لیٔے
حاضِر تھا۔ اُس نے اَپنی قبا چاک کی ہُوئی تھی اَور سَر پر خاک ڈال رکھی تھی۔
33 داویؔد نے اُس سے کہا: ”اگر تُو میرے ساتھ جائے گا تو مُجھ پر بوجھ بنا رہے گا۔
34 لیکن اگر تُو شہر لَوٹ جائے اَور اَبشالومؔ سے کہے، ’اَے بادشاہ! مَیں آپ کی خدمت مَیں حاضِر ہُوا ہُوں جَیسے مَیں
ماضی میں تیرے باپ کا خادِم تھا اَب تمہارا خادِم ہُوں۔‘ اِس طرح سے تُم اخِیتُفلؔ کی صلاح کو ناکام بنا کر میری مدد
کر سکتے ہو۔
35 اَور کیا وہاں صدُوقؔ اَور ابیاترؔ کاہِنؔ تیرے ساتھ نہ ہوں گے؟ پس بادشاہ کے محل میں تُم جو کچھ بھی سُنو اُن دونوں
کو بتا دیا کرنا۔
36 اُن کے دو بیٹے اخِیمعضؔ بِن صدُوقؔ اَور یُوناتانؔ بِن ابیاترؔ بھی وہاں اُن کے ساتھ ہیں۔ اَورجو بات تُم سُنو، اُن کے ذریعہ
مُجھ تک پہُنچا دینا۔“
37 جَب داویؔد کا ہمراز حُوشائی یروشلیمؔ پہُنچا تو اَبشالومؔ شہر میں داخل ہو رہاتھا۔

16

داویؔد اَور ضیباؔ

1 جَب داویؔد پہاڑ کی چوٹی سے تھوڑی دُور آگے نکل گیا تو وہاں مفِیبوستؔ کا خادِم ضیباؔ اُس کا اِستِقبال کرنے کے لیٔے
منتظر تھا۔ اُس کے پاس گدھے تھے جِن پر زینیں کسی ہُوئی تھیں اَور جِن پر دو سَو روٹیاں، کشمش کی ایک سَو ٹکیاں،
اَنجیر کی ایک سَو ٹکیاں اَور مَے کا ایک مشکیزہ لدا ہُوا تھا۔
2 بادشاہ نے ضیباؔ سے پُوچھا، ”تُم اِنہیں کس لیٔے لائے ہو؟“
ضیباؔ نے جَواب دیا کہ گدھے بادشاہ کے گھرانے کی سواری کے لیٔے ہیں اَور روٹی اَور پھل لوگوں کے کھانے کے
لیٔے ہیں اَور مے اُن لوگوں کے لیٔے ہے جو بیابان میں تھک کر چُور ہو جائیں تاکہ اُسے پی کر تازہ دَم ہو سکیں۔
3 تَب بادشاہ نے پُوچھا کہ، ”تیرے آقا کا پوتا کہاں ہے؟“
ضیباؔ نے اُسے جَواب دیا کہ وہ یروشلیمؔ میں ٹھہرا ہُواہے کیونکہ اُس کا خیال ہے کہ آج اِسرائیل کا گھرانا میرے دادا
کی بادشاھی مُجھے دے دے گا۔
4 تَب بادشاہ نے ضیباؔ سے کہا، ”وہ سَب جو مفِیبوستؔ کا تھا، اَب تیرا ہے۔“
”میں جُھک کر آداب بجا لاتا ہُوں۔“ ضیباؔ نے کہا، ”اَے میرے آقا بادشاہ مُجھ پر آپ کی نظرِکرم رہے۔“

شِمعیؔ کا داویؔد پر لعنت کرنا

5 اَور جَب داویؔد بادشاہ بحوریمؔ کے قریب پہُنچا تو وہاں سے ایک آدمی جو شاؤل ھی کے برادری سے تھا نکل کر باھر
آیا۔ اُس کا نام شِمعیؔ بِن گیراؔ تھا۔ باھر آتے ھی اُس نے لعنت بھیجنا شروع کر دیا
6 وہ داویؔد اَور بادشاہ کے تمام مُلازمین پر پتّھر پھینکنے لگا حالانکہ سَب لوگ اَور جنگی جَوان داویؔد کے داھنے اَور بائیں
تھے۔
7 لعنت کرتے وقت شِمعیؔ نے کہا: ”دفع ہو جا۔ دُورھو جا۔ او خُونی۔ او بدکار!

8 تُم نے شاؤل کے تخت پر قبضہ جمالیا، اُس کے گھرانے کے لوگوں کا خُون بہایا۔ یَاھوِہ نے تُجھ سے اُسی کا بدلہ لیا
ہے۔ یَاھوِہ نے بادشاھی تیرے بیٹے اَبشالومؔ کو دے دی ہے۔ تُو خُونی ہے اِسی لِئے تباھی اَور بربادی کا شِکار ہو رہاہے۔“
9 تَب ابیشائی بِن ضرویاہؔ نے بادشاہ سے کہا، ”یہ مریل کُتّا اَور میرے آقا بادشاہ پر لعنت کرے؟ مُجھے اِجازت دیں کہ
جا کر اُس کا سَر قلم کر دُوں۔“
10 لیکن بادشاہ نے کہا، ”اَے بنی ضرویاہؔ۔ تُم کیوں پریشان ہوتے ہو؟ اگر وہ لعنت کر رہاھے تو اِس لِئے کہ یَاھوِہ
نے اُسے حُکم دیا ہوگا، ’داوِیؔد پر لعنت کرے،‘ پس کون پُوچھ سکے گا، ’تُم کیوں اَیسا کر رہے ہو؟‘ “
11 پھر داوِیؔد نے ابیشائی اَور تمام مُلازمین سے کہا، ”جَب میرا ھی بیٹا جو میرا اَپنا خُون اَور گوشت ہے، مُجھے جان سے
مار ڈالنا چاھتے ھیں تو یہ بِنیامینی جِتنا بھی کرے کم ہے۔ اُسے چھوڑ دو اَور لعنت کرنے دو کیونکہ یَاھوِہ نے اُسے حُکم دیا
ہے۔
12 شاید یَاھوِہ میری ذِلّت پر نظر کریں اَورجو لعنت آج مُجھے مِل رہی ہے آج اَپنی لعنت کے بجائے اَپنی عہد کی نِعمت
مُجھے واپس کر دیں۔“
13 لہٰذا داوِیؔد اَور اُس کے لوگ اُس راستے سے گزرتے گئے اَور شِمعیؔ سامنے کی پہاڑی کی ڈھلوان کے ساتھ ساتھ چلتے
ہُوئے لعنت کرتا، پتّھر پھینکتا اَور خاک اُڑاتا جا رہاتھا۔
14 اَور بادشاہ اَور اُس کے ہمراہ تمام لوگ تھکے ماندے اَپنی منزلِ مقصود پر پہُنچے اَور تازہ دَم ہُوئے۔

حُوشائی اَور اخِیتُفلؔ کی صلاح

15 اِس دَوران اَبشالومؔ اَور اِسرائیل کے تمام لوگ یروشلیمؔ کو آ گئے اَور اخِیتُفلؔ اُس کے ساتھ تھا۔
16 تَب داوِیؔد کے ہمراز ارکی حُوشائی نے اَبشالومؔ کے پاس جا کر کہا، ”بادشاہ سلامت رہے! بادشاہ سلامت رہے!“
17 اَبشالومؔ نے حُوشائی سے پُوچھا، ”کیا یہ وہ مَحَبّت تو نہیں جو تیرے دِل میں اَپنے دوست کے لِئے ہے؟ تُو اَپنے دوست
کے ساتھ کیوں نہیں گیا؟“
18 حُوشائی نے اَبشالومؔ سے کہا: ”نہیں، جسے یَاھوِہ نے، اِن لوگوں نے اَور اِسرائیل کے سَب لوگوں نے چُنا میں اُسی
کا ھُوں اَور اُسی کی خدمت میں رہُوں گا۔
19 علاوہ اِس کے میں کِس کی خدمت کروں؟ کیا مُجھے اُس کے بیٹے کی خدمت نہیں کرنا چاھئے؟ جَیسے مَیں نے تیرے
باپ کی خدمت کی وَیسے ھی آپ کی خدمت کروں گا۔“
20 اَبشالومؔ نے اخِیتُفلؔ سے کہا، ”مُجھے صلاح دیں کہ ھمیں کیا کرنا چاھئے؟“
21 اخِیتُفلؔ نے اَبشالومؔ کو جَواب دیا: ”تُم اَپنے باپ کی اُن داشتاؤں کے ساتھ صحبت کر جنہیں وہ محل کی نگھبانی کے
لِئے چھوڑ گیا ہے۔ تَب تمام اِسرائیل سُنے گا کہ تیرے باپ کو تُجھ سے گھِن آنے لگی ہے۔ یُوں جو تیرے ساتھ ھیں اُن
کے ھاتھ مضبُوط ہوں گے۔“
22 پس اُنہُوں نے اَبشالومؔ کے لِئے چھت پر ایک خیمہ لگا دیا اَور وہ تمام اِسرائیل کے سامنے اَپنے باپ کی داشتاؤں کے
پاس جانے لگا۔
23 اُن دِنوں اخِیتُفلؔ کی ہر صلاح خُدا داد صلاح کی مانند سَمجھی جاتی تھی۔ داوِیؔد اَور اَبشالومؔ دونوں اخِیتُفلؔ کی صلاح
کو یہی درجہ دیتے تھے۔

17

1 اَور اخِیتُفلؔ نے اَبشالومؔ سے کہا: ”اگر آپ اِجازت دیں تو میں بَارہ ہزار آدمی چُن کر آج ہی رات کو داویؔد کے تعاقب
میں روانہ ہو جاؤں
2 اَور مَیں چاہتا ہُوں کہ جَب وہ تھکا ماندہ اَور کمزور دِکھائی دے اُس وقت اُس پر حملہ کر دُوں۔ میں اُسے خوفزدہ کر
دُوں گا اَور سَب لوگ جو اُس کے ساتھ ہیں بھاگ جائیں گے۔ میں صِرف بادشاہ کو مار گرانا چاہتا ہُوں
3 تاکہ تمام لوگوں کو واپس آپ کے پاس لے آؤں۔ جِس آدمی کی آپ کو تلاش ہے اُس کی موت کا مطلب ہوگا سَب
کی سلامتی۔ اِس طرح وہ سَب کے سَب بچ جائیں گے۔“
4 یہ تجویز اَبشالومؔ اَور سَب اِسرائیلی بُزرگوں کو پسند آئی۔
5 لیکن اَبشالومؔ نے کہا، ”ارکی حُوشائی کو بھی طلب کر تاکہ ہم سُن سکیں کہ اُس کی رائے کیا ہے۔“
6 جَب حُوشائی اُس کے پاس آیا تو اَبشالومؔ نے اُسے بتایا، ”اخِیتُفلؔ نے یہ صلاح دی ہے۔ کیا ہمیں اُس کے کہنے کے
مُطابق عَمل کرنا چاہئے؟ اگر نہیں تو ہمیں بتا کہ تیری کیا تجویز ہے؟“
7 حُوشائی نے اَبشالومؔ کو جَواب دیا، ”اخِیتُفلؔ نے جو صلاح اِس دفعہ دیا ہے وہ ٹھیک نہیں۔
8 حُوشائی نے مزید کہا کہ آپ اَپنے باپ کو اَور اُن کے آدمیوں کو جانتے ہیں کہ وہ جنگجو ہیں اَور اَیسی جنگلی
ریچھنی کی طرح جھلّائے ہُوئے ہیں جِس کے بچّے اُس سے چھین لِئے گئے ہُوں۔ علاوہ ازیں آپ کے باپ ایک تجربہ کار
جنگی مَرد ہیں۔ وہ رات کے وقت فَوجیوں کے ساتھ نہیں ٹھہریں گے۔
9 اَور اَب بھی غار میں یا کسی اَور جگہ چھُپے ہُوئے ہوں گے۔ اگر پہلے وہ آپ کے فَوجیوں پر ٹوٹ پڑے تو جو کوئی
بھی اِس کے متعلّق سُنے گا یہ کہے گا، ’اَبشالومؔ کے حمایتی فَوجیوں کی خُونریزی شروع ہو گئی ہے۔‘
10 تَب بہادر سے بہادر اَور شیر دِل سپاہی بھی ڈر سے پگھل کر رہ جائے گا کیونکہ تمام بنی اِسرائیل کو مَعلُوم ہے کہ
آپ کے باپ اَور وہ لوگ جو اُن کے ساتھ ہیں بڑے دِلیر سپاہی ہیں۔
11 ”لٰہذا مَیں آپ کو صلاح دیتا ہُوں کہ دانؔ سے لے کر بیرشبعؔ تک تمام اِسرائیلی جو سمُندر کی ریت کی مانند لاتعداد
ہیں آپ کے پاس جمع ہُوں اَور آپ خُود جنگ میں اُن کی قیادت کرنا۔
12 تَب جہاں کہیں بھی وہ ہوں گے ہم اُن پر حملہ کریں گے اَور اُن پر اَیسے گریں گے جَیسے شبنم زمین پر گرتی ہے۔ ہم
اُنہیں اَور اُن کے کسی آدمی کو بھی زندہ نہ چھوڑیں گے۔
13 اگر وہ کسی شہر میں چلا جائے تو تمام اِسرائیل اِس شہر میں رسّیاں لے آئیں گے اَور ہم اِسے گھسیٹ کر وادی میں
لے جائیں گے یہاں تک کہ ایک کنکری بھی باقی نہ رہ جائے۔“
14 تَب اَبشالومؔ اَور سارے اِسرائیلی لوگوں نے کہا، ”ارکی حُوشائی نے جو صلاح دی ہے وہ اخِیتُفلؔ کی صلاح سے بہتر
ہے۔“ کیونکہ یَاہوِہ کی طرف سے پہلے ہی سے طے ہو چُکاتھا کہ اخِیتُفلؔ کی بہتر صلاح ناکام ثابت ہو اَور اَبشالومؔ پر آفت
نازل ہو۔
15 پھر حُوشائی نے صدُوقؔ کاہنؔ اَور ابیاترؔ کاہنؔ، دونوں کو بتایا، ”اخِیتُفلؔ نے اَبشالومؔ کو اَور اِسرائیلی بُزرگوں کو صلاح
دی کہ وہ یُوں کریں اَور مَیں نے اُنہیں اَیسا کرنے کی صلاح دی ہے۔
16 اَب جلدی کرو اَور کوئی قاصِد بھیج کر داویؔد کو بتاؤ، ’وہ بیابان کے سبزہ زار میں رات نہ گُزاریں بَلکہ فوراً دریا کے
پار چلے جائیں ورنہ بادشاہ اَور سَب لوگ جو اُن کے ساتھ ہیں نِیست کر دِیئے جائیں گے۔‘ “

17 یُوناتانؔ اَور اخِیمعضؔ عینؔ روگلؔ کے پاس ٹھہرے ہُوئے تھے۔ ایک خادِمہ جا کر اُنہیں آگاہ کرتی تھی اَور وہ جا کر
داویؔد بادشاہ کو بتاتے تھے کیونکہ وہ یہ خطرہ مول لینا نہیں چاہتے تھے کہ کوئی اُنہیں شہر میں داخل ہوتے ہُوئے دیکھ
لے۔
18 لیکن ایک نوجوان نے اُنہیں دیکھ لیا اَور اَبشالومؔ کو بتا دیا۔ لہٰذا وہ جلدی سے وہاں سے روانہ ہوکر بحوریمؔ میں ایک
آدمی کے گھر چلے گئے۔ اُس کے صحن میں ایک کنواں تھا اَور وہ اُس میں اُتر گئے۔
19 اُس آدمی کی بیوی نے اُس کنوئیں کے مُنہ پر ایک چادر پھیلا دی اَور اُس پر اناج بِکھیر دیا اَور اِس چال کے بارے
میں کسی کو کچھ بھی مَعلُوم نہ ہُوا۔
20 جَب اَبشالومؔ کے آدمی اُس گھر میں اُس عورت کے پاس آئے تو اُنہوں نے پُوچھا کہ، ”اخِیمعضؔ اَور یُوناتانؔ کہاں
ہیں؟“
اُس عورت نے اُنہیں جَواب دیا کہ وہ تو نالہ کے پار چلے گئے ہیں۔ اُن آدمیوں نے اُنہیں ڈھونڈا لیکن کسی کو وہاں نہ
پایا لہٰذا وہ واپس یروشلیمؔ چلے گئے۔
21 اُن کے وہاں سے چلے جانے کے بعد وہ دونوں کنوئیں سے باہر نکلے اَور داویؔد بادشاہ کو خبر دینے پہُنچے۔ اُنہُوں
نے اُس سے کہا: ”یہاں سے فوراً روانہ ہوکر دریا پار چلے جائیں کیونکہ اخِیتُفلؔ نے آپ کے خِلاف یہ صلاح دی ہے۔“
22 لہٰذا داویؔد اَور وہ سَب لوگ جو اُن کے ساتھ تھے روانہ ہُوئے اَور دریائے یردنؔ کے پار چلے گئے اَور صُبح کی رَوشنی
ہونے تک سَب لوگ دریا کو پار کر چُکے تھے۔
23 جَب اخِیتُفلؔ نے دیکھا کہ اُس کی صلاح پر عَمل نہیں کیا گیا تو اُس نے اَپنے گدھے پر زین کسی اَور اَپنے گھر چلا
گیا جو شہر میں تھا۔ وہاں اُس نے اَپنے گھرانے کا بندوبست کیا اَور پھر اَپنے آپ کو پھانسی دی اَور مَر گیا اَور اَپنے باپ
کی قبر میں دفن ہُوا۔
24 تَب داویؔد محنایمؔ کو چلے گئے اَور اَبشالومؔ تمام بنی اِسرائیلی مَردوں کے ہمراہ دریائے یردنؔ کے پار جا اُترے۔
25 اَبشالومؔ نے یُوآبؔ کی جگہ عماساؔ کو فَوج کا سپہ سالار مُقرّر کیا۔ عماساؔ ایک بنی اِشمعیلی آدمی اِسرائیلی یترؔ* کا بیٹا تھا
جِس نے ابیگیلؔ سے شادی کی تھی جو ناحسؔ کی بیٹی تھی اَور یُوآبؔ کی ماں ضرویاہؔ کی بہن تھی۔
26 اَور بنی اِسرائیلی اَور اَبشالومؔ نے گِلعادؔ میں لگائی۔
27 اَور جَب داویؔد محنایمؔ کو آئے تو ناحسؔ کا بیٹا شوبیؔ جو بنی عمُّون کے ربّہؔ سے تھا اَور عمّی ایل کا بیٹا مکیرؔ جو لُو
دِبارؔ سے تھا اَور برزِلّئیؔ گِلعادی جو روگلیمؔ سے تھا
28 بِسترے، ڈونگے اَور کُمھار کے مٹّی کے برتن لے کر آئے۔ نیز وہ گیہُوں، جَو، آٹا، بھُنا ہُوا اناج، لوبیا کی پھلیاں اَور
مسور،
29 شہد اَور دھی، بھیڑ بکری اَور گائے کے دُودھ کا پنیر بھی لائے۔ یہ چیزیں داویؔد اَور اُن کے لوگوں کے کھانے کے
لِئے اِس خیال سے لائے تھے کہ، ”بیابان میں داویؔد اَور اُن کے لوگ بھُوکے پیاسے اَور تھکے ماندے ہوں گے۔“

18

اَبشالومؔ کی موت

1 اَور داویؔد نے اُن مَردوں کو جو اُن کے ساتھ تھے جمع کرکے گِنا اَور ہر ہزار اَور ہر سَو آدمیوں کی ٹکڑیوں پر سردار
مُقرّر کئے۔

* 17:25 یترؔ کچھ نُسخوں میں اِترا بھی لِکھا ہے

2 اَور داوِیدؔ نے جِن فَوجیوں کو روانہ کیا اُن کا ایک تہائی یُوآبؔ کے، ایک تہائی یُوآبؔ کے بھائی ابیشائی بِن ضرویاہؔ کے،
اَور ایک تہائی گِتّی اِتّی کے ماتحت تھا اَور بادشاہ نے اُن لوگوں سے کہا، ”میں خُود بھی ضرُور تمہارے ساتھ چلُوں گا۔“
3 لیکن لوگوں نے کہا، ”آپ کو جانے کی ضرُورت نہیں۔ اگر ہم بھاگنے پر مجبُور ہُوئے تو وہ ہماری پروا نہیں کریں گے
اَور خواہ ہم میں سے آدھے بھی مارے جائیں وہ پروا نہیں کریں گے۔ لیکن آپ ہمارے دس ہزار کے برابر ہو۔ تمہارے
لِئے بہتر یہی ہے کہ تُم شہر میں رہ کر ہی ہماری مدد کریں۔“
4 بادشاہ نے کہا، ”جو کُچھ تُمہیں بہتر مَعلُوم ہوتاہے میں وُہی کروں گا۔“
لہٰذا جَب وہ لوگ سَو سَو اَور ہزار ہزار کی ٹکڑیوں میں باہر نکلے تو بادشاہ پھاٹک کے پاس کھڑے رہے۔
5 اَور بادشاہ نے یُوآبؔ، ابیشائی اَور اِتّی کو حُکم دیا، ”میری خاطِر اُس جَوان اَبشالومؔ کے ساتھ نرمی سے پیش آنا۔“ جَب
بادشاہ نے ہر ایک سردار کو اَبشالومؔ کے متعلّق تاکید کی تو تمام لوگ سُن رہے تھے۔
6 سَو وہ لوگ بنی اِسرائیل سے لڑنے کے لِئے روانہ ہُوئے اَور لڑائی اِفرائیمؔ کے جنگل میں ہُوئی۔
7 اَور اِسرائیل کی فَوج نے داوِیدؔ کے آدمیوں سے شِکست دِلائی اَور اُس دِن اُتنی زِیادہ خُونریزی ہُوئی کہ بیس ہزار
آدمی مارے گئے۔
8 وہ لڑائی سارے علاقہ میں پھیل گئی اَور اُس دِن بیشتر جانیں تلوار کی بجائے اُس جنگل کا لقمہ بَن گئیں۔
9 اَور اِتّفاقاً اَبشالومؔ داوِیدؔ کے آدمیوں کے سامنے آ گیا۔ وہ اَپنے خچّر پر سوار تھا اَور جَب وہ خچّر تیز رفتار کے ساتھ ایک
بڑے گھنے بلُوط کے درخت کے نیچے سے گزرا تو اَبشالومؔ کا سَر اُس درخت کی شاخوں میں پھنس گیا اَور وہ خچّر جِس پر
وہ سوار تھا اُس کے نیچے سے نکل گیا اَور وہ ہَوا میں لٹکتا رہ گیا۔
10 جَب اُن آدمیوں میں سے ایک نے یہ دیکھا تو اُس نے یُوآبؔ کو خبر دی کہ، ”مَیں نے اَبشالومؔ کو ایک بلُوط کے
درخت میں لٹکا ہُوا دیکھاہے۔“
11 یُوآبؔ نے اُس سے جِس نے یہ خبر دی تھی کہا: ”کیا! تُونے اُس جنگجو کو لٹکا دیکھا؟ تو اُسے وہیں کیوں نہ مار
گرایا کیونکہ مَیں تُجھے دس ثاقل* چاندی اَور ایک کمربند عطا کرتا۔“
12 لیکن اُس نے یُوآبؔ کو جَواب دیا، ”خواہ مُجھے ایک ہزار ثاقل چاندی بھی تول کر دے دی جاتی تَب بھی بادشاہ
کے بیٹے پر ہاتھ نہ اُٹھاتا۔ کیونکہ ہم سُن رہے تھے جَب بادشاہ نے آپ کو ابیشائی اَور اِتّی کو تاکید کی تھی کہ جَوان
اَبشالومؔ پر میری خاطِر آنچ نہ آنے پائے۔
13 اگر مَیں اُن سے دغا کرتا تو یہ بات بادشاہ سے پوشیدہ نہ رہتی اَور آپ بھی میری مدد سے ہاتھ دھو لیتے۔“
14 یُوآبؔ نے کہا، ”مَیں تیرے ساتھ یُوں ہی ٹھہرا نہیں رہ سَکتا۔“ لہٰذا اُس نے تین برچھی لیں اَور اُن سے اَبشالومؔ کے دِل
کو چھید ڈالا۔ اَبشالومؔ بلُوط کے درخت میں ابھی زندہ ہی تھا
15 کہ یُوآبؔ کے دس سلح برداروں نے اَبشالومؔ کو گھیرلیا اَور قتل کر دیا۔
16 تَب یُوآبؔ نے نرسنگا پھُونکا اَور وہ لوگ جو بنی اِسرائیلیوں کا تعاقب کر رہے تھے لَوٹ آئے کیونکہ یُوآبؔ نے اُنہیں
روک دیا تھا۔
17 اَور اُنہُوں نے اَبشالومؔ کو لے کر جنگل کے ایک بڑے گڑھے میں پھینک دیا اَور اُس کے اُوپر پتّھروں کا ایک بڑا
ڈھیر لگا دیا۔ اِس دَوران تمام بنی اِسرائیلی اَپنے اَپنے خیموں کو بھاگ گئے۔

* **18:11** دس ثاقل تقریباً 115 گرام

18 اَبشالومؔ نے اَپنے زندگی بھر ایک سُتون لے کر اُسے شاہی وادی میں اَپنی یادگار کے طور پر کھڑا کیا تھا اَور کیونکہ
اِس نے سوچا، ”میرے پاس اَپنے نام کی یاد کو جاری رکھنے کے لئے کوئی بیٹا نہیں ہے۔“ وہ آج تک اَبشالومؔ کی یادگار
کہلاتی ہے۔

داویؔد کا ماتم کرنا

19 اَور صدُوقؔ کے بیٹے اخیمعضؔ نے کہا، ”مُجھے اِجازت دیں کہ دَوڑکر یہ خبر بادشاہ کے پاس لے جاؤں کہ یَاہوِہ نے
اُنہیں اُن کے دُشمنوں سے رِہائی بخشی ہے۔“

20 لیکن یُوآبؔ نے اُس سے کہا، ”آج نہیں، یہ خبر کسی اَور وقت لے جانا۔ آج اَیسا ہرگز نہ کرنا کیونکہ مرنے والا
بادشاہ کا بیٹا تھا۔“

21 تَب یُوآبؔ نے ایک کُوشی آدمی سے کہا، ”جا اَورجو کچھ تُونے دیکھاہے بادشاہ کو بتا۔“ وہ کُوشی یُوآبؔ کے سامنے
جھُکا اَور پھر تیزی سے روانہ ہُوا۔

22 تَب اخیمعضؔ بِن صدُوقؔ نے یُوآبؔ سے پھر کہا، ”خواہ کچھ ہو مہربانی کرکے مُجھے بھی اُس کُوشی کے پیچھے دَوڑ
جانے دیں۔“

لیکن یُوآبؔ نے جَواب دیا، ”میرے بیٹے! تُو کیوں جانا چاہتاہے؟ یہ اَیسی خبر نہیں ہے جِس کے عوض تُجھے کوئی اِنعام
ملے گا۔“

23 اُس نے کہا، ”خواہ کچھ ہو۔ میں تو فرار ہونا چاہتا ہُوں۔“

لِہٰذا یُوآبؔ نے کہا، ”اَچھّا! دَوڑجا!“ تَب اخیمعضؔ اُس میدان سے ہوتا ہُوا دَوڑکر کُوشی سے آگے نکل گیا۔

24 اَور جَب داویؔد اَندرونی اَور بیرونی پھاٹکوں کے درمیان بیٹھے ہُوئے تھے تو اُس وقت پہرےدار فصیل کی دیوار پر چڑھ
کر پھاٹک کی چھت پر گیا۔ جَب اُس نے نظر دَوڑائی تو دیکھا کہ ایک آدمی اکیلا دَوڑا آ رہاہے۔

25 پہرےدار نے پُکار کر بادشاہ کو یہ اِطّلاع دی۔

بادشاہ نے کہا: ”اگر وہ اکیلا ہے تو ضرُور کوئی اَچھّی خبر لایا ہوگا۔“ اَور وہ آدمی دَوڑتا ہُوا نزدیک آ گیا۔

26 پھر پہرےدار نے دیکھا کہ ایک اَور آدمی دَوڑا چلا آ رہاہے۔ اُس نے نیچے دربان کو پُکار کر کہا: ”دیکھ ایک
اَور آدمی اکیلا دَوڑا آ رہاہے!“

تَب بادشاہ نے کہا: ”وہ بھی ضرُور اَچھّی خبر لا رہا ہوگا۔“

27 پہرےدار نے کہا، ”مُجھے آگے والے شخص کا دَوڑنا صدُوقؔ کے بیٹے اخیمعضؔ کے دَوڑنے کی طرح لگتا ہے۔“

بادشاہ نے کہا، ”وہ اَچھّا آدمی ہے اَور اَچھّی خبر لے کر آتا ہے۔“

28 تَب اخیمعضؔ نے بادشاہ کو پُکار کر کہا، ”سَب کچھ ٹھیک ہے!“ اَور نزدیک آکر بادشاہ کے سامنے مُنہ کے بَل
زمین پر جھُک کر کہنے لگا، ”یَاہوِہ آپ کے خُدا کی سِتائش ہو! جِن آدمیوں نے میرے آقا بادشاہ کے خِلاف ہاتھ اُٹھائے
تھے، خُدا نے اُنہیں ہمارے حوالہ کر دیا ہے۔“

29 بادشاہ نے پُوچھا: کیا وہ جَوان اَبشالومؔ خیریت سے ہے؟

اخیمعضؔ نے جَواب دیا کہ، ”جَب یُوآبؔ نے بادشاہ کے خادِم یعنی اِس خادِم کو روانہ فرمایا تو مَیں نے بڑی ہلچل
دیکھی۔ مگر مُجھے مَعلُوم نہیں کہ وہ کیا تھی۔“

30 بادشاہ نے کہا: ”اَچھّا، اُدھر ایک طرف ہوکر کھڑا رہ۔“ لِہٰذا وہ ایک طرف ہٹ گیا اَور وہیں کھڑا رہا۔

31 تَب اُس کُوشی نے آکر کہا، ”اَے میرے آقا بادشاہ! سُنیں، اَچھّی خبر یہ ہے کہ یَاہوِہ نے آپ کو اُن سَب سے
نَجات بخشی ہے جنہوں نے آپ کے خِلاف بغاوت کی تھی۔“

32 تَب بادشاہ نے اُس کُوشی سے پُوچھا، ”کیا وہ جَوان اَبشالومؔ خیریت سے ہے؟“

اُس کُوشی نے جَواب دیا، ”میرے آقا بادشاہ کے سَب دُشمن اَور وہ سَب جو آپ کو نُقصان پہنچانے کے لئے بغاوت کریں اُن کا حَشر اُس جَوان کی مانند ہو۔“

33 یہ سُن کر بادشاہ کا دِل دھک سے رہ گیا اَور وہ روتا ہُوا پھاٹک کے دروازہ کے اُوپر کمرہ کی طرف چل دیا۔ وہ
چلتے چلتے یُوں کہتے جاتا تھا: ”ہائے میرے بیٹے اَبشالومؔ! میرے بیٹے، میرے بیٹے اَبشالومؔ! کاش تیرے بدلے میں مَرجاتا۔ اَے
اَبشالومؔ، میرے بیٹے، میرے بیٹے!“

19

1 اَور یُوآبؔ کو بتایا گیا کہ دیکھو، ”بادشاہ اَبشالومؔ کے لئے نوحہ اَور ماتم کر رہاہے۔“

2 سو تمام لوگوں کے لئے اُس دِن کی فتح ماتم میں بدل گئی، ”کیونکہ اُس دِن لوگوں نے یہ بات سُنی کہ بادشاہ اَپنے
بیٹے کے لئے غمگین ہے۔“

3 اَور اُس دن وہ لوگ شہر میں اَیسی خاموشی کے ساتھ داخل ہُوئے جَیسے میدانِ جنگ سے فرار ہُوئے لوگ شرم کے
مارے دبے پاؤں آتے ہیں۔

4 بادشاہ نے اَپنا مُنہ ڈھانک کر بُلند آواز سے چِلّانا شروع کر دیا، ”ہائے میرے بیٹے اَبشالومؔ! ہائے اَبشالومؔ میرے بیٹے۔
میرے بیٹے!“

5 یُوآبؔ گھر میں بادشاہ کے پاس جا کر کہنے لگا، ”آپ نے اَپنے سَب آدمیوں کو شرمندہ کر دیا جنہوں نے آج کے دِن
آپ کے بیٹوں اَور بیٹیوں، اَور تمہاری بیویوں اَور داشتاؤں کی جانیں بچائی ہیں۔

6 آپ اُنہیں جو آپ سے نفرت کرتے ہیں مَحَبّت کرتے ہیں اَور اُن سے جو آپ سے مَحَبّت کرتے ہیں نفرت کرتے ہیں۔
آج آپ نے ظاہر کر دیا ہے کہ آپ کی نظر میں اَپنے سرداروں اَور اَپنے آدمیوں کی کوئی وقعت نہیں۔ میں سمجھتا ہُوں کہ
اگر اَبشالومؔ آج زندہ ہوتا اَور ہم سَب مَر گئے ہوتے تو آپ زِیادہ خُوش ہوتے۔

7 اَب باہر جائیے اَور اَپنے آدمیوں کی حوصلہ اَفزائی کریں۔ میں یَاہوِہ کی قَسم کھاتا ہُوں کہ اگر آپ باہر نہ گئے تو رات
ہونے تک آپ کے ساتھ ایک بھی آدمی باقی نہ رہے گا۔ اَور آپ کی جَوانی سے لے کر اَب تک آپ پر جِتنی بھی آفتیں آئی
ہیں یہ سَب سے زِیادہ بُری ہُوں گی۔“

8 پس بادشاہ اُٹھا اَور پھاٹک میں بیٹھ گیا۔ اَور جَب لوگوں کو بتایا گیا، ”دیکھو بادشاہ پھاٹک میں بیٹھا ہُواہے،“ تو وہ
سَب اُن کے سامنے آئے۔

اِس دَوران سارے بنی اِسرائیل اَپنے اَپنے گھروں کو بھاگ گئے۔

اِس دَوران اِسرائیلی بھاگ کر اَپنے اَپنے گھروں کو چلے گئے تھے۔

داویؔد کا یروشلیمؔ کو لَوٹ آنا

9 اَور بنی اِسرائیل کے تمام قبیلوں میں سَب لوگ آپس میں یہ بحث کرنے لگے کہ، ”جِس بادشاہ نے ہمیں ہمارے دُشمنوں
کے ہاتھ سے چھُڑایا اَور ہمیں فلسطینیوں کے ہاتھ سے بچایا اَب وُہی اَبشالومؔ کے سامنے سے مُلک چھوڑکر بھاگ گیا ہے۔

10 اَور اَبشالومؔ جسے ہم نے مَسح کرکے بادشاہ بنایا وہ بھی جنگ میں مارا گیا ہے، اِس لئے اَب تُم داویؔد بادشاہ کو
واپس لانے کی بات کیوں نہیں کرتے؟“

11 تَب داوِیدؔ بادشاہ نے صدُوقؔ اَور ابیاترؔ کاہِنوں کو یہ پیغام بھیجا: ”یہُوداہؔ کے بُزرگوں سے پُوچھو کہ بادشاہ کو اُس
کے محل میں لانے کے لِئے تُم سَب سے پیچھے کیوں ہو جَب کہ اُن ساری باتوں کا چرچا جو اِسرائیل میں ہو رہاہے وہ
بادشاہ کی جائے قِیام تک پہُنچ چُکاہے؟
12 تُم میرے بھائی ہو اَور میرا اَپنا گوشت اَور خُون ہو، پھر بادشاہ کو واپس لانے میں تُم سَب سے پیچھے کیوں ہو؟
13 اَور عماساؔ سے کہنا، ’کیا تُم میرا اَپنا گوشت اَور خُون نہیں؟ اَب اگر میری فَوج کا سپہ سالار یوآبؔ کی جگہ تُم نہ ہوتے
تو مُجھ پر خُدا کی مار پڑے!‘ “
14 اَور اُس نے بنی یہُوداہؔ کے ہر آدمی کا دِل جیت لیا۔ چنانچہ اُنہوں نے بادشاہ کو پیغام بھیجا کہ، ”آپ اَپنے سارے
آدمیوں کے ساتھ واپس آ جائیں۔
15 تَب بادشاہ لَوٹے اَور یردنؔ تک جاپہنچے۔“
اَور یہُوداہؔ کے آدمی آگے جا کر بادشاہ کا اِستقبال کرنے اَور اُنہیں یردنؔ پار لانے کے لِئے گِلگالؔ میں آئے ہُوئے تھے۔
16 اَور بحوریمؔ کا شِمعیؔ بِن گیراؔ بِنیامینی بھی بنی یہُوداہؔ کے آدمیوں کے ہمراہ جلدی سے داوِیدؔ بادشاہ کے اِستقبال کو آیا۔
17 اُس کے ساتھ ایک ہزار بنی بِنیامین تھے اَور شاؤل کے گھرانے کا خادِم ضیباؔ بھی اَپنے پندرہ بیٹوں اَور بیس مُلازمین
سمیت اُس کے ساتھ تھا۔ وہ تیزی سے یردنؔ پر بادشاہ کے پہُنچنے سے پہلے پہُنچے۔
18 تاکہ بادشاہ کے گھر کے لوگوں کو پار لانے میں اُن کی مدد کریں اَورجو کُچھ بادشاہ فرمائے اُسے اَنجام دیں۔
اَور گیراؔ کا بیٹا شِمعیؔ دریائے یردنؔ کو پار کرتے ہی بادشاہ کے سامنے مُنہ کے بَل گِرا
19 اَور کہنے لگا، ”میرا آقا مُجھے مُجرم نہ سمجھے اَور میرے آقا بادشاہ کے یروشلیمؔ چھوڑنے کے دِن آپ کے خادِم نے جو
بدسلُوکی کی اُسے بھُول جائیں اَور بادشاہ سے درخواست ہے کہ اُسے اَپنے دِل سے نکال دیں۔
20 کیونکہ آپ کا خادِم جانتا ہے کہ اُس نے گُناہ کیا ہے۔ لیکن آج وہ یُوسیفؔ کے قبیلہ کے آدمیوں میں سَب سے پہلے
اَپنے آقا بادشاہ کا اِستقبال کرنے کے لِئے یہاں آیا ہے۔“
21 تَب ضرویاہؔ کے بیٹے ابیشائی نے کہا، ”کیا شِمعیؔ کا مارا جانا ضرُوری نہیں؟ اُس نے یَاہوِہ کے ممسوح پر لعنت کی۔“
22 داوِیدؔ نے جَواب دیا، ”اَے ضرویاہؔ کے بیٹو! تُمہیں اِس سے کیا؟ کیوں برہم ہو؟ کیا آج اَیسا دِن ہے کہ اِسرائیل میں
کسی کو ماراجائے؟ کیا مُجھے خبر نہیں کہ آج اِسرائیل کا بادشاہ میں ہُوں؟“
23 پس بادشاہ نے قَسم کھائی اَور شِمعیؔ کو یقین دِلایا، ”تُجھے کوئی نہیں مارے گا۔“
24 اَور شاؤل کا پوتا مِفیبوستؔ بھی بادشاہ کے اِستقبال کو گیا۔ اُس نے بادشاہ کے چلے جانے کے دِن سے لے کر
اُس کے خیریت سے واپس آنے تک نہ تو اَپنے پاؤں کے ناخن کٹوائے، نہ اَپنی مونچھیں ترشوائیں اَور نہ ہی اَپنے کپڑے
دھلوائے۔
25 اَور جَب وہ یروشلیمؔ سے بادشاہ کا اِستقبال کرنے کے لِئے آیا تو بادشاہ نے اُس سے پُوچھا، مِفیبوستؔ، ”تُو میرے ساتھ
کیوں نہیں گیا تھا؟“
26 اُس نے کہا: ”میرے آقا بادشاہ! میرے نوکر نے مُجھے دھوکا دیا۔ آپ تو جانتے ہو، ’آپ کا خادِم لنگڑا ہے اِس لِئے
میرا اِرادہ یہ تھا کہ میں اَپنے گدھے پر زین ڈلوا کر اُس پر سوار ہُوں گا،‘ تاکہ میں بادشاہ کے ساتھ جا سکوں۔
27 لیکن میرے نوکر ضیباؔ نے میرے بارے میں جھُوٹ بولا۔ لیکن میرے آقا بادشاہ! آپ تو خُدا کے فرشتہ کی مانند
ہو۔ لٰہذا جو کُچھ آپ کو بھلا معلُوم ہو وُہی کریں۔

28 میرے دادا کی ساری نَسل میرے آقا بادشاہ کی طرف سے صِرف موت کی مُستحق تھی۔ لیکن آپ نے اَپنے خادِم
کو اُن لوگوں کے درمیان جگہ دی جو آپ کے دسترخوان پر کھاتے تھے۔ پس مُجھے کیا حق ہے کہ بادشاہ سے اِس سے
زِیادہ فریاد کروں؟“

29 بادشاہ نے اُس سے کہا، ”تُجھے مزید کہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ میرا فیصلہ یہ ہے کہ تُو اَور ضیباؔ دونوں اُن
کھیتوں کو باہم بانٹ لو۔“

30 تَب مفِیبوستؔ نے بادشاہ سے کہا، ”ضیباؔ ہی سَب کُچھ لے لے۔ میرے لئے یہی بہت ہے کہ میرا آقا بادشاہ سلامتی
سے گھر آ گیا ہے۔“

31 اَور برزِلّئیؔ گِلعادی بھی روگلیمؔ سے آیا تا کہ بادشاہ کے ہمراہ یردنؔ کو پار کرے اَور وہاں سے اُنہیں آگے رخصت
کرے۔

32 برزِلّئیؔ اسّی سال کا بُوڑھا آدمی تھا اَور اُس نے بادشاہ کو جَب وہ محنایمؔ میں رُکا تھا رسد پہُنچائی تھی کیونکہ وہ ایک
اَمیر آدمی تھا۔

33 بادشاہ نے برزِلّئیؔ سے کہا، ”میرے ساتھ پار چل اَور یروشلیمؔ میں میرے پاس رہنا۔ مَیں تیرا ہر طرح خیال رکھوں
گا۔“

34 لیکن برزِلّئیؔ نے بادشاہ کو جَواب دیا، ”میری زندگی کے چند سال باقی ہیں، میں یروشلیمؔ جا کر کیا کروں گا؟

35 اَب مَیں اسّی بَرس کا ہو گیا ہُوں جَب مَیں میٹھے اَور کڑوے کے فرق کو محسُوس نہیں کر سَکتا۔ جو کُچھ یہ خادِم
کھاتا پیتا ہے اُس کا مزہ نہیں لے سَکتا ہے اَور مَردوں اَور عورتوں کے گانے کی آواز نہیں سُن سَکتا۔ تو پھر یہ خادِم کس
لئے اَپنے آقا بادشاہ پر مزید بوجھ بنے؟

36 آپ کا خادِم یردنؔ کے پار تھوڑی دُور تک ہی بادشاہ کے ساتھ جائے گا۔ بادشاہ کو مُجھے اَیسا بڑا اجر دینے کی کیا
ضرُورت ہے؟

37 اَپنے خادِم کو لَوٹ جانے دیں تا کہ وہ اَپنے قصبہ میں اَپنے باپ اَور ماں کی قبر کے پاس مَرے۔ لیکن دیکھو آپ
کا خادِم کِمھامؔ حاضِر ہے۔ اُسے اِجازت دیں کہ وہ میرے آقا بادشاہ کے ساتھ پار جائے اَورجو کُچھ بادشاہ کو اَچھّا لگے
وہ اُس کے لئے کریں۔“

38 تَب بادشاہ نے کہا، ”کِمھامؔ میرے ساتھ پار جائے گا اَورجو کُچھ آپ چاہیں گے میں اُس کے لئے کروں گا۔ مَیں
آپ کی خُوشی کے لئے بھی سَب کُچھ کرنے کو تیّار ہُوں۔“

39 تَب سَب لوگ دریائے یردنؔ کے پار ہُوئے اَور پھر بادشاہ بھی پار ہُوئے۔ اَور بادشاہ نے برزِلّئیؔ کو چُوما اَور اُسے دعا
دی اَور وہ اَپنے گھر کو لَوٹ گیا۔

40 جَب بادشاہ گِلگالؔ روانہ ہُوا تو کِمھامؔ بھی اُس کے ساتھ گیا اَور یہُوداہؔ کے سارے لشکر اَور اِسرائیل کے آدھے لشکر
نے بادشاہ کو حِفاظت سے پار پہُنچایا۔

41 اَور تھوڑی دیر کے بعد اِسرائیل کے سارے لوگ آ کر داوِیدؔ بادشاہ سے کہنے لگے کہ، ”ہمارے بھائی یہُوداہؔ بادشاہ
کو، اُس کے گھرانے اَور اُس کے آدمیوں کو یردنؔ پار سے چوری سے کیوں لائے؟“

42 یہُوداہؔ کے آدمیوں نے اِسرائیل کے آدمیوں کو جَواب دیا، ”یہ اِس لئے کہ بادشاہ کا ہم سے قریبی رشتہ ہے۔ تُم اِس
بات سے ناراض کیوں ہو؟ کیا ہم نے بادشاہ کے توشہ میں سے کُچھ کھایا ہے؟ کیا ہم نے اُن سے کُچھ لیا ہے؟“

43 تَب اِسرائیل کے آدمیوں نے یہُوداہؔ کے آدمیوں کو جَواب دیا کہ، ”بادشاہ میں ہمارے دس حِصّے ہیں، اِس لئے
داوؔید پر ہمارا تُم سے زِیادہ حق ہے۔ پھر تُم نے ہماری حقارت کس لِئے کی؟ کیا ہمیں اَپنے بادشاہ کو لَوٹا لانے کے لِئے
تُم سے صلاح لینا ضرُوری تھا؟“
لیکن یہُوداہؔ کے آدمیوں کا جَواب اِسرائیل کے آدمیوں کی باتوں سے زِیادہ اثردار تھا۔

20

شیبا کا داوؔید کے خِلاف بغاوت کرنا

1 اِتّفاق سے ایک شرارتی بِنیامینی سبعؔ بِن بِکریؔ وہاں مَوجُود تھا۔ اُس نے نرسنگا پھُونکا اَور چِلّاکر کہا،
”داوؔید میں ہمارا کوئی حِصّہ نہیں ہے،
یِشائی کے بیٹے میں کوئی حِصّہ نہیں!
اَے اِسرائیلیوں! سَب اَپنے اَپنے خیمہ کو چلے جاؤ!“
2 پس اِسرائیل کے سَب آدمی سبعؔ بِن بِکریؔ کے پیچھے جانے کے لِئے داوؔید کا ساتھ چھوڑکر چل دِئیے لیکن بنی یہُوداہؔ
یردنؔ سے لے کر یروشلیمؔ تک راستہ بھر اَپنے بادشاہ کے ساتھ ہی رہے۔
3 اَور جَب داوؔید بادشاہ یروشلیمؔ میں اَپنے محل کو لَوٹ آیا تو اُس نے اُن دس داشتاؤں کو جنہیں وہ محل کی نِگرانی کے
لِئے چھوڑ گیا تھا لے کر ایک مکان میں نظر بند کر دیا۔ وہ اُنہیں ضرُورت کی ساری چیزیں مہیا کرتا رہا لیکن اُن کے پاس
نہ گیا۔ لہٰذا اُنہوں نے بیواؤں کی طرح زندگی گزاری اَور نظر بندی کی حالت میں وفات پائی۔
4 تَب بادشاہ نے عماساؔ سے کہا، ”تین دِن کے اَندر اَندر بنی یہُوداہؔ کو یہاں میرے جھنڈے تلے جمع کرو اَور تُم خُود بھی
یہاں مَوجُود رہنا۔“
5 لیکن جَب عماساؔ بنی یہُوداہؔ کو بُلانے گیا تو اُس نے بادشاہ کے مُقرّرہ وقت سے زِیادہ وقت لگایا۔
6 داوؔید نے ابیشائی سے کہا، ”اَب سبعؔ بِن بِکریؔ ہمیں اَبشالومؔ سے بھی زِیادہ نُقصان پہُنچائے گا۔ اِس لِئے اَپنے مالک
کے آدمیوں کو ساتھ لے کر اُس کا تعاقب کرنا ورنہ وہ کسی فصیلدار شہر کو لے کر ہم سے بچ نکلے گا۔“
7 لہٰذا یُوآبؔ کے آدمی اَور کریتی اَور پلیتھی اَور تمام جنگجو زبردست سُورما ابیشائی کی زیرِ قیادت نکلے اَور سبعؔ بِن بِکریؔ
کا تعاقب کرنے کے لِئے یروشلیمؔ سے روانہ ہو گئے۔
8 اَور جَب وہ گِبعونؔ میں واقع اُس بڑی چٹّان پر پہُنچے تو عماساؔ اُنہیں مِلنے آیا۔ یُوآبؔ جنگی لباس پہنے ہُوئے تھا اَور اُس
کی کمر میں ایک پٹکا بندھا ہُوا تھا جِس کے مِیان میں ایک تلوار لٹک رہی تھی۔ جوں ہی اُس نے قدم آگے رکھا تلوار اُس
کی مِیان سے باہر گِر پڑی۔
9 یُوآبؔ نے عماساؔ سے کہا: ”بھائی! تُم خیریت سے ہو؟“ اَور ساتھ ہی عماساؔ کو چُومنے کے لِئے اَپنے داہنے ہاتھ سے اُس
کی داڑھی پکڑ لی۔
10 اَور عماساؔ اُس تلوار سے جو یُوآبؔ کے ہاتھ میں تھی بے خبر تھا۔ لہٰذا یُوآبؔ نے اُسے اُس کے پیٹ میں گھونپ دیا۔
اُس کی انتڑیاں باہر نکل کر زمین پر گِر پڑی اَور عماساؔ تلوار کے ایک ہی وار سے مَر گیا۔ تَب یُوآبؔ اَور اُس کے بھائی ابیشائی
سبعؔ بِن بِکریؔ کے تعاقب میں روانہ ہو گئے۔
11 یُوآبؔ کے آدمیوں میں سے ایک نے عماساؔ کے پاس کھڑے ہوکر کہا، ”جو کوئی یُوآبؔ کی حمایت کرتا ہے اَور داوؔید
کی طرف ہے وہ یُوآبؔ کی پیروی کرے!“

12 اَور عماسؔا سڑک کے بیچ اَپنے خُون میں لت پَت لَوٹ رہاتھا اَور اُس آدمی نے دیکھا کہ سَب لوگ رُک گئے ہیں۔
جَب اُسے احساس ہُوا کہ ہر کوئی جو عماسؔا تک آتا ہے وہ رُک جاتا ہے تو وہ اُسے سڑک سے گھسیٹ کر ایک کھیت
میں لے گیا اَور اُس پر ایک کپڑا ڈال دیا۔
13 عماسؔا کے سڑک سے ہٹا دیئے جانے کے بعد سَب لوگ یوآبؔ کے ساتھ سبعؔ بِن بِکریؔ کے تعاقب میں روانہ ہو گئے۔
14 اَور شیبا بنی اِسرائیل کے سَب قبیلوں میں سے ہوتا ہُوا ابیل بیت معکہؔ تک گیا اَور بیریوں کے سارے خِطّہ سے ہوکر
گزرا تو وہ بھی جمع ہوکر اُس کے پیچھے ہو لئے۔
15 اَور سَب فَوجیوں نے جو یوآبؔ کے ہمراہ تھے بیت معکہؔ کے ابیل میں آکر شیبا کو گھیرلیا۔ اُنہوں نے شہر کے مقابل
ایک دمدمہ بنا لیا جو شہر کی بیرونی فصیل تک بُلند تھا۔ اَور جَب وہ فصیل کو توڑ کر گرانے میں لگے ہُوئے تھے
16 تو ایک سیانی عورت نے شہر میں سے پُکار کر کہا، ”سُنو! سُنو! ذرا یُوآبؔ سے کہو کہ یہاں آئے تاکہ میں اُس سے
بات کر سکوں۔“
17 جَب وہ اُس کے نزدیک آیا تو اُس عورت نے پُوچھا، ”کیا تُم یُوآبؔ ہو؟“
اُس نے جَواب دیا، ”ہاں،“
تَب اُس نے کہا، ”اَپنی خادمہ کی بات سُنیں۔“
اُس نے کہا، ”میں سُن رہا ہُوں۔“
18 تَب وہ کہنے لگی، ”قدیم زمانہ میں یُوں کہا کرتے تھے، ’جو پُوچھنا ہوگا ابیل میں پُوچھ لیں گے،‘ اَور اِس طرح فیصلہ
ہوتا تھا۔
19 اَور ہم اِسرائیل میں صُلح پسند لوگ اَور وفادار اَور صُلح پسند لوگ ہیں اَور آپ ایک اَیسے شہر کو تباہ کر رہے ہو
جو اِسرائیل میں شہروں کی ماں ہے آپ یَاہوِہ کی مِیراث کو کس لیٔے نگلنا چاہتے ہو؟“
20 یُوآبؔ نے جَواب دیا، ”خُدا نہ کرے! خُدا نہ کرے کہ میں نگل جاؤں!“ یا ”ہلاک کروں!
21 بات یہ نہیں ہے۔ بَلکہ اِفرائیمؔ کے کوہستانی علاقہ کے ایک آدمی سبعؔ بِن بِکریؔ نے بادشاہ کے خِلاف یعنی داوِیدؔ کے
خِلاف ہاتھ اُٹھایا ہے۔ بس اُسے میرے حوالہ کر دو تو میں شہر سے چلا جاؤں گا۔“
اُس عورت نے یُوآبؔ سے کہا: ”دیکھو، اُس کا سَر دیوار پر سے تیرے پاس پھینک دیا جائے گا۔“
22 تَب اُس عورت نے جا کر سَب لوگوں کو دانشمندانہ صلاح دی اَور اُنہوں نے سبعؔ بِن بِکریؔ کا سَر کاٹ کر یُوآبؔ
کی طرف پھینک دیا۔ پس اُس نے نرسنگا پھُونکا اَور اُس کے آدمی اُس شہر سے ہٹ گئے اَور ہر ایک اَپنے اَپنے گھر کو
لَوٹ گیا۔ اَور یُوآبؔ یروشلیمؔ میں بادشاہ کے پاس واپس چلا گیا۔

داوِیدؔ کے اہلکار

23 اَور یُوآبؔ اِسرائیل کے تمام فَوج کا سالار تھا
اَور بنایاہؔ بِن یہُویدعؔ کریتیوں اَور پلیتھیوں پر مامُور تھا۔
24 اَور ادورامؔ* خراج کا داروغہ تھا۔
اَور یہوشافاطؔ بِن اخِیلودؔ مورّخ تھا۔
25 اَور شیوا مُنشی تھا
اَور صدُوقؔ اَور ابیاترؔ کاہِنؔ تھے۔

---

* **20:24** ادورامؔ اِس کا دُوسرا نام ادُونِیرامؔ

26 اَور عیراؔ یائِری داوِیؔد کا کاھِنؔ تھا۔

21

گِبعونیوں سے اِنتقام لیا جانا

1 اَور داوِیؔد کی حُکمرانی کے دَوران تین سال مسلسل قحط پڑا لٰہذا داوِیؔد نے یَاھوِہ سے دریافت کیا۔ یَاھوِہ نے فرمایا کہ،
"یہ شاؤل اَور اُس کے خُونریز گھرانے کے سبب سے ہے اَور اِس لِئے بھی کہ اُس نے گِبعونیوں کو قتل کیا تھا۔"
2 تَب بادشاہ نے گِبعونیوں کو بُلایا اَور اُن سے بات کی۔)وہ گِبعونی بنی اِسرائیل میں سے نہیں تھے بَلکہ باقی بچے ہُوئے
اموریوں میں سے تھے جِن کی جان بخشی گئی اِسرائیلیوں نے قَسَم کھائی تھی لیکن شاؤل نے بنی اِسرائیل اَور یہُوداہؔ کی
خاطِر اَپنا جوش دِکھانے کے لِئے اُنہیں نیست و نابود کرنے کی کوشش کی تھی(۔
3 داوِیؔد نے گِبعونیوں سے پُوچھا کہ، "مَیں تمہارے لِئے کیا کروں؟ میں کس چیز سے کفّارہ دُوں تاکہ تُم یَاھوِہ کی
مِیراث کو دعا دو؟"
4 گِبعونیوں نے اُسے جَواب دیا کہ، "ہمیں کوئی حق نہیں کہ شاؤل یا اُس کے گھرانے سے چاندی یا سونے کا مطالبہ
کریں۔ نہ ھی ہمیں یہ اِختیار ھے کہ اِسرائیل میں سے کسی کی جان لیں۔"
تَب داوِیؔد نے اُن سے پُوچھا کہ پھر تُم کیا چاہتے ہو کہ مَیں تمہارے لِئے کروں؟
5 اُنہُوں نے بادشاہ کو جَواب دیا کہ، "وہ آدمی جِس نے ہمیں تباہ کیا اَور ہمارے خِلاف منصُوبہ بنایا کہ ہمارے لوگوں
کو مار ڈالا جائے اَور ہمارے لِئے اِسرائیل میں کہیں بھی کوئی جگہ باقی نہ رہے،
6 ہماری درخواست ھے کہ اُسی کی نَسل میں سے سات آدمی ہمارے حوالہ کِئے جائیں تاکہ اُنہیں قتل کرکے اُن کی
لاشیں یَاھوِہ کے لِئے یَاھوِہ کے چُنے ہُوئے شاؤل کے گِبعہؔ میں لٹکا دی جائیں۔"
بادشاہ نے کہا، "اَچھّا، میں اُنہیں تمہارے حوالہ کر دُوں گا۔"
7 لیکن بادشاہ نے مفِیبوستؔ بِن یُوناتانؔ بِن شاؤل کو اُس یَاھوِہ کے عہدوپیمان کی وجہ سے جو داوِیؔد اَور یُوناتانؔ بِن شاؤل
کے درمیان باندھا گیا تھا بچائے رکھا
8 لیکن بادشاہ نے ایّہؔ کی بیٹی رِصفاہؔ کے دونوں بیٹوں ارمُونؔی اَور مفِیبوستؔ کو جو اُن کے ھاں شاؤل سے پیدا ہُوئے
تھے اَور شاؤل کی لڑکی میربؔ یعنی میکلؔ کے پانچ بیٹوں کو جو اُن کے ھاں عدری ایل بِن برزِلّئیؔ مِحولاتی سے پیدا ہُوئے تھے،
لے کر
9 گِبعونیوں کے حوالہ کیا جنہوں نے اُنہیں قتل کرکے یَاھوِہ کے آگے ایک پہاڑی پر لٹکا دیا۔ وہ ساتوں ایک ساتھ مَرے۔
اُنہیں فصل کاٹنے کے دِنوں میں عَین اُس وقت جَب جَو کی فصل کی کٹائی شروع ھو رھی تھی قتل کیا گیا۔
10 تَب ایّہؔ کی بیٹی رِصفاہؔ نے ٹاٹ لے کر اُسے اَپنے لِئے ایک پہاڑی پر بچھا لیا اَور فصل کی کٹائی کے شروع سے لے کر
لاشوں پر آسمان سے بارش ھونے تک نہ تو دِن کو پرندوں کو اَور نہ رات کو جنگلی جانوروں کو اُن لاشوں کو چھُونے
دیا۔
11 جَب داوِیؔد کو شاؤل کی داشتہ ایّہؔ کی بیٹی رِصفاہؔ کی اِس حرکت کی خبر مِلی
12 تو داوِیؔد بادشاہ نے جا کر شاؤل اَور اُس کے بیٹے یُوناتانؔ کی ھڈّیاں یبیسؔ گِلعادؔ کے لوگوں سے لے لیں۔)یبیسؔ گِلعادؔ
کے باشِندوں نے اُن ھڈّیوں کو جو بیت شانؔ کے چَوک سے چوری کی گئی تھیں، جہاں فلسطینیوں نے گِلبوعہؔ میں شاؤل
کو مارنے کے بعد لٹکا دیا تھا(۔
13 داوِیؔد، شاؤل اَور اُس کے بیٹے یُوناتانؔ کی ھڈّیوں کو وہاں سے لے آئے اَور جنہیں قتل کیا گیا تھا اُن کی ھڈّیوں کو بھی
جو میدان میں بِکھری پڑی تھیں جمع کیا گیا۔

14 اَور اُنھُوں نے شاؤل کی اَور اُس کے بیٹے یُوناتانؔ کی ھڈّیوں کو ضِلعؔ میں جو بِنیامین کی سرزمین میں ھے شاؤل کے
باپ قیشؔ کی قبر میں دفن کیا اَور بادشاہ نے جو کُچھ کرنے کا حُکم دیا تھا اُنھُوں نے کیا اَور اِس کے بعد خُدا نے اُس دعا
کو سُن لیا جو اُس مُلک کے حق میں مانگی گئی تھی۔

فلسطینیوں کے خِلاف جنگ

15 اَور فلسطینیوں اَور اِسرائیلیوں کے درمیان ایک دفعہ پھر جنگ چھِڑ گئی اَور داویؔد اَپنے آدمیوں کو لے کر فلسطینیوں
سے لڑنے کے لئے گئے اَور لڑتے لڑتے تھک گئے۔
16 اَور اِشبی بنوبؔ جو رافاؔ* کی نَسل سے تھا اَور جِس کے نیزے کے کانسے کا پھل وزن میں تین سَو ثاقل† تھا اَورجو نئی
تلوار سے مُسلّح تھا کہنے لگا کہ وہ داویؔد کو قتل کرے گا۔
17 لیکن ضرویاہؔ کا بیٹا ابیشائی داویؔد کے بچانے کے لئے بروقت پہُنچ گیا۔ اُس نے اُس فلسطینی کو مار گرایا اَور اُسے
قتل کر دیا۔ تَب داویؔد کے آدمیوں نے قَسم کھا کر اُس سے کہا، ”تُم پھر کبھی ھمارے ساتھ لڑائی پر نہیں جاؤگے تا کہ
اِسرائیل کا چراغ بُجھنے نہ پائے۔“
18 اِسی دَوران گوبؔ میں فلسطینیوں کے ساتھ ایک اَور لڑائی ھُوئی تَب سِبّکائی حُوشاتی نے سافؔ کو قتل کیا جو رافاؔ کی
نَسل سے تھا۔
19 گوبؔ میں ھی فلسطینیوں کے ساتھ ایک اَور جنگ میں اِلحنانؔ بِن یارِ اُورگیم نے جو بیت لحمؔ کا تھا گِتّی گولیتؔ کے
بھائی کو قتل کیا جِس کے نیزے کی چھڑ جُلاھے کے شہتیر کی طرح تھی۔
20 ایک اَور جنگ میں بھی جو گاتؔھ میں ھُوئی ایک بڑا قدآور آدمی تھا جِس کے ھر ھاتھ اَور ھر پاؤں کی چھ چھ اُنگلیاں
تھیں یعنی کُل چوبیس تھیں۔ وہ بھی کسی رافاؔ کی نَسل سے تھا۔
21 جَب اُس نے اِسرائیلیوں کو بُرا بھلا کہا تو داویؔد کے بھائی شِمعہؔ کے بیٹے یُوناتانؔ نے اُسے قتل کر دیا۔
22 یہ چاروں گاتؔھ میں رافاؔ کی نَسل سے تھے اَور داویؔد اَور اُس کے آدمیوں کے ھاتھوں مارے گئے۔

22

داویؔد کا خُدا کی مدح سرائی کرنا

1 جَب یَاھوِہ نے داویؔد کو اُن کے سَب دُشمنوں اَور شاؤل کے حملہ سے بچایا تو آپ نے یَاھوِہ کی حُضُوری میں اِس نغمہ
کو گایا۔
2 داویؔد نے کہا:
”یَاھوِہ میری چٹّان، میرا قلعہ اَور میرے چھُڑانے دینے والے ھیں؛
3 میرے خُدا میری چٹّان ھیں، مَیں جِس میں پناہ لیتا ھُوں،
وہ میری سِپر اَور میری نَجات کا سینگ،
وہ میرا حصار، میری پناہ گاہ اَور میرا مُنجّی ھیں،
جو مُجھے ظالموں سے بچاتے ھیں۔

4 ”مَیں یَاھوِہ کو پُکارتا ھُوں جو سِتائش کے لائق ھیں،

* 21:16 رافاؔ یعنی دیو قامت
† 21:16 تین سَو ثاقل تقریباً ساڑھے 3 کِلو

اَور دُشمنوں سے مُجھے بچا لیتے ہیں۔
5 موت کی موجوں نے مُجھے گھیرلیا؛
اَور تباہی کے سیلابوں نے مُجھے اَپنی لپیٹ میں لے لیا۔
6 پاتال کی رسّیاں میرے چَوگرد لپٹ گئیں؛
اَور موت کے پھندے میرے سامنے تھے۔

7 ”مَیں نے اَپنی مُصیبت میں یَاہوِہ کو پُکارا؛
مَیں نے اَپنے خُدا سے فریاد کی۔
اُنہُوں نے اَپنی ہیکل میں سے میری آواز سُنی،
میری فریاد اُن کے کانوں میں پہُنچی۔
8 زمین کانپ اُٹھی اَور ہل گئی،
اَور آسمانوں کی بُنیادیں لرز اُٹھیں؛
وہ ہل گئیں اِس لیٔے کہ وہ غضبناک ہو گئے تھے۔
9 اُن کے نتھنوں سے دُھواں اُٹھا؛
اَور اُن کے مُنہ سے بھسم کرنے والی آگ نکلی،
جِس سے کوئلے دھک اُٹھے۔
10 اُنہُوں نے آسمانوں کو جھُکایا اَور نیچے اُتر آئے؛
سیاہ بادل اُن کے پاؤں کے نیچے تھے۔
11 وہ کروبی پر سوار ہوکر اُڑے؛
وہ ہَوا کے بازوؤں پر سوار ہوکر اُڑے۔
12 اُنہُوں نے تاریکی کو اَپنا غلاف۔
اَور آسمان کے کالے بادلوں کو شامیانہ بنا لیا۔
13 اُن کی حُضُوری کی تجلّی سے جو اُن کے سامنے تھی
بجلی کڑک اُٹھی۔
14 یَاہوِہ آسمان پر سے گرجے؛
اَور خُداتعالیٰ کی آواز گونج اُٹھی۔
15 اُنہُوں نے اَپنے تیر چلائے اَور دُشمنوں کو پراگندہ کیا،
اَور بجلیاں گِرا کر اُنہیں شِکست دی۔
16 اَے یَاہوِہ، آپ کی ڈانٹ سے
اَور آپ کے نتھنوں کے دَم کے جھونکے سے
سمُندر کی وادیاں دِکھائی دینے لگیں
اَور زمین کی بُنیادیں نمُودار ہو گئیں۔

17 ”اُنہُوں نے آسمان سے ہاتھ بڑھا کر مُجھے تھام لیا؛
اَور گہرے پانی میں سے کھینچ کر باہر نکالا۔

18 اُنہوں نے میرے زبردست دُشمن سے مُجھے رِہائی بخشی،
اَور اُن مُخالفوں سے، جو میرے مُقابلہ میں زِیادہ طاقتور تھے۔
19 وہ میری مُصیبت کے دِن مُجھ پر ٹوٹ پڑے،
لیکن یَاہوِہ میرا سہارا تھے۔
20 وہ مُجھے کشادہ جگہ میں نکال لائے؛
اُنہوں نے مُجھے بچا لیا کیونکہ وہ مُجھ سے خُوش تھے۔

21 ”یَاہوِہ نے میری راستبازی کے مُطابق مُجھ سے سلُوک کیا؛
اَور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مُطابق مُجھے صِلہ دیا۔
22 کیونکہ مَیں یَاہوِہ کی راہوں پر چلتا رہا؛
اَور مَیں نے اَپنے خُدا کے خِلاف کوئی بدی نہیں کی۔
23 اُن کے سارے آئین میرے سامنے ہیں؛
اَور مَیں نے اُن کے قوانین سے مُنہ نہیں موڑا۔
24 میں اُن کے سامنے بے عیب رہا
اَور اَپنے آپ کو گُناہ سے بَری رکھا۔
25 اَور یَاہوِہ نے میری راستبازی کے مُطابق،
اَور اَپنے ہاتھوں کی اُس پاکیزگی کے مُطابق جسے وہ دیکھتے تھے مُجھے اجر دیا۔

26 ”وفادار کے ساتھ آپ اَپنے آپ کو وفادار جتاتے ہیں،
اَور کامل کے ساتھ اَپنے آپ کو کامل جتاتے ہیں،
27 نیک اِنسان کے ساتھ آپ اَپنے آپ کو نیک جتاتے ہیں،
لیکن ٹیڑھے اِنسان کے ساتھ ہوشیاری جتاتے ہیں۔
28 آپ حلیموں کو تو بچاتے ہیں،
لیکن مغرُوروں پر نظر رکھتے ہیں تاکہ اُنہیں نیچا کریں۔
29 اَے یَاہوِہ، آپ میرے چراغ ہیں؛
اَور یَاہوِہ میری تاریکی کو نُور تبدیل کرتے ہیں۔
30 آپ کی مدد سے میں فَوج پر چڑھائی کر سَکتا ہُوں؛
اَور اَپنے خُدا کی بدولت میں دیوار پھاند سَکتا ہُوں۔

31 ”خُدا کی راہ پکّی ہے؛
یَاہوِہ کا کلام کامل ہے۔
وہ اُن سَب کی سِپر ہے جو اُن میں پناہ لیتے ہیں۔
32 کیونکہ یَاہوِہ کے علاوہ اَور کون خُدا ہے؟
اَور ہمارے خُدا کے سِوا اَور کون چٹّان ہے؟
33 خُدا ہی قُوّت سے مُجھے مُسلّح کرتے ہیں

اَور میری راہ کو کامل کرتے ہیں۔
34 وہ میرے پاؤں کو ہِرنی کے پاؤں کی مانند بناتے ہیں؛
اَور مُجھے بُلندیوں پر کھڑا رہنے کے قابل بناتے ہیں۔
35 وہ میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا سِکھاتے ہیں؛
اَور یہاں تک کہ میرے بازو کانسے کی کمان کو جھُکا دیتے ہیں۔
36 آپ مُجھے اَپنی فتح کی سِپر دیتے ہیں؛
آپ کی بندہ پروری نے مُجھے بڑا بنا دیا ہے۔
37 آپ میرے قدموں کی راہ کشادہ کرتے ہیں،
تاکہ میں پھسلنے نہ پاؤں۔

38 ”مَیں نے اَپنے دُشمنوں کا تعاقب کرکے اُنہیں کُچل ڈالا،
اَور جَب تک وہ تباہ نہ ہو گئے مَیں واپس نہ لَوٹا۔
39 مَیں نے اُنہیں پُوری طرح کُچل دیا تاکہ وہ اُٹھ نہ پائیں؛
وہ میرے پاؤں کے نیچے گِر گئے۔
40 آپ نے مُجھے جنگ کے لیٔے قُوّت سے مُسلّح کیا؛
اَور میرے مُخالفوں کو میرے قدموں میں جھُکا دیا۔
41 آپ نے لڑائی میں میرے دُشمنوں کو پیٹھ دِکھانے پر مجبُور کیا،
اَور مَیں نے اَپنے حریفوں کو تباہ کر دیا۔
42 اُنہُوں نے مدد کے لئے پُکارا، لیکن اُنہیں بچانے والا کویٔی نہ تھا۔
اُنہُوں نے یَاہوِہ کی بھی دھائی دی، لیکن اُنہُوں نے جَواب نہ دیا۔
43 مَیں نے اُنہیں پیس پیس کر زمین کی گَرد کی مانند بنا دیا؛
مَیں نے اُنہیں کُچل کر، گلی کوچوں کی کیچڑ کی مانند روند ڈالا۔

44 ”آپ نے مُجھے لوگوں کی یلغار سے بھی چھُڑا لیا؛
آپ نے مُجھے قوموں کا سردار بنانے کے لیٔے محفوظ رکھا۔
اَور جِن لوگوں سے میں واقف بھی نہ تھا وہ میری خدمت کرنے لگے،
45 اَور پردیسی میرے آگے جھکتے ہیں؛
میرا نام سُنتے ہی وہ میری اِطاعت کرنے لگتے ہیں۔
46 وہ سَب گھبرا جاتے ہیں؛
اَور تھرتھراتے ہُوئے اَپنے قلعوں سے باہر نکل آتے ہیں۔

47 ”یَاہوِہ زندہ ہیں! میری چٹّان مُبارک ہو!
اَور میرا مُنجّی خُدا ممتاز ہو!
48 وُہی خُدا ہیں جو میرا اِنتقام لیتے ہیں،
اَور قوموں کو میرے سامنے جھُکاتے ہیں،

49 وہ مُجھے میرے دُشمنوں سے بچاتے ہیں،
آپ نے مُجھے میرے حریفوں پر سرفرازی بخشی؛
اَور تُند خُو لوگوں سے مُجھے بچایا۔
50 اِس لِئے اَے یَاہوِہ! میں قوموں کے درمیان آپ کی تمجید،
اَور آپ کے نام کی مدح سرائی کروں گا۔

51 ”وہ اَپنے بادشاہ کے لِئے رِہائی کا بُرج؛
اَور اَپنے ممسوح داویؔد اَور اُن کی نَسل کو،
ہمیشہ اَپنی لافانی شفقت میں رکھیں گے۔“

23

داویؔد کے آخِری الفاظ

1 داویؔد کی آخِری الفاظ یہ ہیں:
”یِشائی کے بیٹے داویؔد کے مُنہ کا الہامی کلام،
اُس آدمی کا کلام جسے خُداتعالیٰ نے سرفراز کیا،
وہ آدمی جسے یعقوب کے خُدا نے مَسح کیا،
جو بنی اِسرائیل کا مُغنّی تھا:

2 ”یَاہوِہ کی رُوح نے میری مَعرفت کلام کیا؛
اَور اُس کا سُخن میری زبان پر تھا۔
3 بنی اِسرائیل کے خُدا نے فرمایا،
بنی اِسرائیل کی چٹّان نے مُجھ سے کہا:
’جَب کویٔی لوگوں پر راستی سے حُکومت کرتا ہے،
جَب وہ خُدا کے خوف کے ساتھ حُکومت کرتا ہے،
4 تو وہ صُبح کی رَوشنی کی مانند ہوگا جَب سُورج نکلتا ہے
اَیسی صُبح جِس میں بادل نہ ہوں،
بارش کے بعد کی اُس چمک کی مانند
جِس سے زمین پر گھاس پیدا ہوتی ہے۔‘

5 ”کیا میرا گھر خُدا کے حُضُور میں راست نہیں؟
کیا خُدا نے میرے ساتھ دائمی عہد نہیں باندھا،
جِس کی سَب باتیں مُعیّن اَور پائدار ہیں؟
کیا وہ میری نَجات کی تکمیل نہیں کریں گے
اَور میری ہر تمنّا پُوری نہیں کریں گے؟
6 لیکن تمام بدکار آدمی کانٹوں کی مانند ایک طرف پھینک دیئے جاتے ہیں،
جنہیں ہاتھ سے جمع نہیں کیا جاتا۔

7 جو کوئی کانٹوں کو چھوتا ہے
وہ لوہے کے اوزار یا نیزے کی چھڑ سے کام لیتا ہے،
اَور جہاں وہ پڑے ہوتے ہیں وہیں جَلا دئیے جاتے ہیں۔“

داویؔد کے زبردست سُورما

8 داویؔد کے جنگجو زبردست سُورماؤں کے نام یہ ہیں: یوشیبؔ بشیبت* تحکمونی، جو تین سپہ سالاروں کا سردار تھا۔
اُس نے اَپنا نیزہ آٹھ سَو آدمیوں کے خِلاف اُٹھایا اَور اُنہیں ایک ہی مُقابلہ میں قتل کر ڈالا۔
9 اُس کے بعد الیعزرؔ بِن اخُوحی دودائی یعنی دودوؔ تھا۔ یہ اُن تین جنگجو سُورماؤں میں سے ایک تھا جو داویؔد کے ساتھ
اُس وقت تھے جَب اُنہُوں نے اُن فلسطینیوں کو جو جنگ کے لیٔے فسدمّیمؔ میں اِکٹھّے ہُوئے تھے طَعنہ دیا تھا اَور اِسرائیلی
فَوج پیچھے ہٹ گئی تھی۔
10 لیکن وہ اَپنی جگہ پر قائم رہا۔ اُس نے فلسطینیوں کو اِتنا مارا کہ اُس کا ہاتھ تھک گیا اَور تلوار سے چپک گیا۔ اُس
دِن یَاہوِہ نے بڑی فتح بخشی اَور وہ اِسرائیلی جو شِکست کھا چُکے تھے الیعزرؔ کے پاس صِرف مُردوں کی چیزیں لوٹنے کے
لیٔے جمع ہو گئے۔
11 اُس کے بعد شمّہ بِن اَگیؔ ہراری تھا۔ جَب فلسطینیوں نے اُس جگہ جہاں مسور سے بھرا ہُوا کھیت تھا صف بندی کی
تو اِسرائیلی فَوج اُن کے آگے سے بھاگ گئے تھے۔
12 لیکن شمّہ اُس کھیت کے درمیان اَپنی جگہ قائم رہا اَور اُس جگہ کی حِفاظت کی اَور فلسطینیوں کو مار گرایا۔ اِس
طرح یَاہوِہ نے ایک بڑی فتح بخشی۔
13 فصل کاٹنے کے موسم میں تیس سرداروں میں سے تین سردار چٹّان سے نیچے اُتر کر عدُلّامؔ کے غار میں داویؔد کے پاس
آئے جَب کہ اُس وقت فلسطینیوں کا ایک دستہ وادی رفائیمؔ میں چھاؤنی لگائے تھا۔
14 اُس وقت داویؔد قلعہ میں تھے اَور فلسطینیوں کی چوکی بیت لحمؔ میں تھی۔
15 اَور داویؔد کو شِدّت سے پیاس لگی اَور اُنہُوں نے کہا، ”کاش کوئی مُجھے بیت لحمؔ کے پھاٹک کے نزدیک والے
کنوئیں سے پانی لا کر پلائے!“
16 لہٰذا اُن تینوں جنگجو سُورماؤں نے فلسطینیوں کی صفوں کو چیر کر بیت لحمؔ کے نزدیک والے کنوئیں سے پانی بھرا
اَور اُسے داویؔد کے پاس لے آئے۔ لیکن اُس نے پینے سے اِنکار کیا اَور اُسے یَاہوِہ کے حُضُور اُنڈیل کر
17 کہنے لگا، ”اَے یَاہوِہ! میں اِسے پیوں؟ مُجھ سے یہ ہرگز نہ ہوگا! کیا یہ اُن آدمیوں کا خُون نہیں جو اَپنی جان کو
خطرے میں ڈال کر گئے؟“ لہٰذا داویؔد نے اُسے پینا نہ چاہا۔

اُن تینوں جنگجو سُورماؤں نے اَیسے کئی کام اَنجام دئیے تھے۔

18 اَور یُوآبؔ بِن ضرویاہؔ کا بھائی ابیشائی اُن تین جنگجو مَردوں کا سردار تھا۔ اُس نے اَپنا نیزہ تین سَو آدمیوں کے خِلاف
اُٹھایا اَور اُنہیں قتل کر دیا۔ لہٰذا وہ بھی اُن تینوں کی طرح مشہُور ہو گیا۔
19 وہ اُن تینوں میں مُعزّز ہونے کے باعث اُن کا سردار بَن گیا لیکن وہ اُن پہلے سُورماؤں میں شُمار نہیں کیا جاتا تھا۔

* 23:8 یوشیبؔ بشیبت یعنی اِشبوستؔ

20 بِنایاہؔ بِن یہُویدعؔ قبضی ایل کے ایک سُورما کا بیٹا تھا جِس نے کئی بڑے کارنامے اَنجام دئیے تھے۔ اُس نے مُوآب
کے اریئیلؔ کے دو بہترین آدمیوں کو مار گرایا۔ ایک دِن جَب برف پڑ رہی تھی اُس نے ایک گڑھے میں اُتر کر ایک شیرببر
کو بھی مارا۔
21 اَور اُس نے ایک قدآور مِصری کو مار گرایا اگرچہ اُس مِصری کے ہاتھ میں نیزہ تھا۔ بِنایاہؔ ایک لاٹھی لے کر اُس
پر لپکا۔ اُس نے اُس مِصری کے ہاتھ سے نیزہ چھین لیا اَور اُسی کے نیزہ سے اُسے مار ڈالا۔
22 بِنایاہؔ بِن یہُویدعؔ نے اَیسے کئی کام کئے۔ وہ بھی اُن تین جنگجو سُورماؤں کی طرح مشہُور تھا۔
23 وہ تیسوں سُورماؤں میں سَب سے زِیادہ مُعزّز سمجھا جاتا تھا لیکن وہ پہلے تین سُورماؤں کے برابر نہیں ہونے پایا۔ اَور
داوِیؔد نے اُسے اَپنے مُحافظ دستہ کا سردار بنا دیا۔

24 تیس سُورما اِن میں سے تھے:

یُوآبؔ کا بھائی عساھیلؔ،
اِلحنانؔ بیت لحمؔ کے دُودوؔ کا بیٹا،
25 حرودی شمّہ،
حرودی اِلقہ،
26 پلطیؔ خلصؔ،
تقوعؔ سے عیراؔ بِن عقیشؔ،
27 عناتوت سے ابیعزیر،
حُوشاتی مبونّائی،†
28 ضلمُونؔ احُوحی،
مہرائی نطُوفاتی،
29 نطُوفاتی حلیب یا حلید بِن بعناہ،
بِنیامین کے گِبعہؔ کے اِتھائی بِن رِبائیؔ،
30 فِرعاتونی بِنایاہؔ،
گعشؔ کی وادیوں کا ہِدّیؔ،
31 اَبی علبونؔ عرباتی،
عزماوتؔ برحومی،
32 الیحبہؔ شعلبُونی،
بنی یاشِن
یُوناتانؔ،
33 بِن شمّہ هراری،
احی آم بِن شرارؔ هراری،
34 الیفلطؔ بِن احسبیؔ معکاتی،
اِلیعامؔ بِن اخِیتُفلؔ گِلونی،
35 کرمِلی حضروؔ،

† 23:27 مبونّائی یعنی سِبّکائی

عربی فعریؔ،
36 ضوباہؔ سے ناتنؔ کا بیٹا اِگالؔ،
گادی بانیؔ یعنی ھاگریؔ کا بیٹا،
37 صِلقؔ عمُّونی،
بیروتی نحریؔ یوآبؔ بِن ضرویاہؔ کا سلح بردار،
38 یتری عیراؔ،
یتری گاریبؔ،
39 اَور حِتّی اورِیّاہؔ۔

یہ سَب سینتیس لوگ تھے۔

24

داویؔد کا مَرد شُماری کرنا

1 یَاھوِہ کا غُصّہ اِسرائیل کے خِلاف ایک دفعہ پھر بھڑکا اَور اُنہُوں نے داویؔد کو یہ کہہ کر اُبھارا کہ، ”جا کر بنی
اِسرائیل اَور یہُوداہؔ کی مردُم شماری کر۔“
2 پس بادشاہ نے یُوآبؔ اَور اُس کے ساتھ فَوج کے سپہ سالاروں سے کہا، ”دانؔ سے لے کر بیرشبعؔ تک بنی اِسرائیل
کے تمام قبیلوں میں جاؤ اَور اُن لوگوں کا شُمار کرو جو جنگ کرنے کے قابل ہُوں تاکہ مُجھے مَعلُوم ہو کہ اَیسے کِتنے آدمی
ہیں۔“
3 لیکن یُوآبؔ نے بادشاہ کو جَواب دیا کہ، ”داویؔد تمھارا یَاھوِہ اُن لوگوں کو سَو گُنا بڑھائے اَور میرے آقا بادشاہ کی
آنکھیں اُنہیں دیکھیں۔ لیکن میرے آقا بادشاہ نے اَیسا اِرادہ کس غرض سے کیا ہے؟“
4 مگر یُوآبؔ اَور فَوج کے سپہ سالاروں کو بادشاہ کا حُکم ماننا پڑا۔ لٰہذا وہ بادشاہ کے حُضُور سے نکلے تاکہ بنی اِسرائیل
کے اَیسے لوگوں کا شُمار کریں جو جنگ کے قابل ہُوں۔
5 اَور وہ دریائے یردنؔ کو پار کرنے کے بعد عروعَرؔ کے قریب تنگ گھاٹی میں اُس شہر کے جُنوب میں خیمہ زن
ہُوئے۔ پھر گادؔ سے گزر کر آگے یعزیرؔ چلے گیٔے۔
6 اَور پھر وہ گِلعادؔ اَور تحتیمؔ حُدشی کے علاقہ سے گزر کر آگے دانؔ یعن آئے اَور چکّر کاٹ کر صیدونؔ کی جانِب روانہ
ہو گئے۔
7 پھر وہ صُورؔ کے قلعہ کی طرف اَور حِوّیوں اَور کنعانیوں کے تمام شہروں سے ہوتے ہُوئے آخِر میں یہُوداہؔ کے جُنوب
میں آگے بیرشبعؔ جا پہُنچے۔
8 سارے مُلک میں گشت کرنے کے بعد وہ نَو مہینے اَور بیس دِن میں یروشلیمؔ واپس آئے۔
9 اَور یُوآبؔ نے اُن لوگوں کی تعداد جو جنگ کرنے کے قابل تھے بادشاہ کو بتائی۔ اِسرائیل میں آٹھ لاکھ تندرست و
توانا آدمی تھے جو شمشیر زنی کر سکتے تھے اَور یہُوداہؔ میں اَیسے آدمیوں کی تعداد پانچ لاکھ تھی۔
10 اَور جنگی مَردوں کی گِنتی کرنے کے بعد داویؔد کے ضمیر نے اُسے پشیمان کیا اَور داویؔد نے یَاھوِہ سے کہا، ”مَیں
نے اَیسا کرکے بڑا سنگین گُناہ کیا ہے، اَب اَے یَاھوِہ، مَیں آپ کی مِنّت کرتا ہُوں کہ آپ اَپنے خادِم کا سنگین گُناہ دُور
کر دیں کیونکہ مَیں نے یہ بڑی حماقت کی ہے۔“
11 اگلی صُبح داویؔد کے اُٹھنے سے پیشتر، یَاھوِہ کا کلام گادؔ نبی پر، جو داویؔد کا غیب بین تھا نازل ہُوا کہ:

12 ”جا اَور داوِیؔد کو بتا، ’یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں کہ مَیں تیرے سامنے تین بَلائیں لاتا ھُوں۔ اُن میں سے ایک چُن لے
جسے مَیں تُجھ پر نازل کروں۔‘ “
13 لٰہذا گادؔ نے داوِیؔد کے پاس جا کر اُسے بتایا اَور پُوچھا، ”کیا آپ کے مُلک میں تین سال کا قحط ھو؟ یا جَب آپ کے
دُشمن آپ کا تعاقب کریں تو آپ تین مہینے تک اُن سے بھاگتے پھرے؟ یا آپ کے مُلک میں تین دِن تک وَبا پھیلے؟ اِس لئے
اَب آپ خُوب سوچ لینا اَور فیصلہ کرنا کہ مُجھے بتائیں کہ مَیں اَپنے بھیجنے والے کو کیا جَواب دُوں؟“
14 داوِیؔد نے گادؔ سے کہا، ”میں بڑی کشمش میں ھُوں۔ بہتر ھے کہ ھم یَاھوِہ کے ھاتھوں میں پڑیں کیونکہ اُن کی
رحمتیں عظیم ھیں۔ لیکن مُجھے اِنسان کے ھاتھوں میں پڑنا منظُور نہیں۔“
15 سَو یَاھوِہ نے بنی اِسرائیل پر اُس صُبح سے لے کر مُقررہ مُدّت کے خاتِمہ تک وَبا بھیجی اَور دانؔ سے بیرشبعؔ تک ستّر
ھزار لوگ موت کے شِکار ھو گئے۔
16 اَور جَب فرشتہ نے یروشلیمؔ کو تباہ کرنے کے لِئے اَپنا ھاتھ بڑھایا تو اِس تباھی سے یَاھوِہ ملُول ھُوئے اَور اُنہُوں نے
اُس فرشتہ سے جو لوگوں کو ھلاک کر رھاتھا کہا، ”بس کر! اَپنا ھاتھ روک لے۔“ اُس وقت یَاھوِہ کا فرشتہ یبُوسی اُرناںؔ
کے کھلیان میں تھا۔
17 جَب داوِیؔد نے اُس فرشتہ کو جو لوگوں کو مار رھاتھا دیکھا تو اُس نے یَاھوِہ سے کہا، ”گُناہ تو مَیں نے کیا ھے
اَور خطا تو مُجھ چرواھے سے ھُوئی ھے اَور یہ تو محض بھیڑیں ھیں۔ اُنہُوں نے کیا کیا ھے؟ لٰہذا آپ کا ھاتھ مُجھ پر اَور میرے
گھرانے پر پڑے۔“

داوِیؔد کا ایک مذبح تعمیر کرنا

18 اُسی دِن گادؔ نے داوِیؔد کے پاس جا کر اُن سے کہا، ”جا اَور یبُوسی اُرناںؔ کے کھلیان میں یَاھوِہ کے لِئے ایک مذبح
تعمیر کر۔“
19 لٰہذا داوِیؔد جَیسا کہ یَاھوِہ نے اُسے گادؔ کی مَعرفت حُکم دیا تھا۔
20 جَب اُرناںؔ نے نگاہ اُٹھائی تو دیکھا کہ بادشاہ اَور اُن کے اھلکار اُس کی طرف چلے آ رھے ھیں۔ وہ فوراً باھر نِکلا
اَور زمین پر مُنہ رکھ کر بادشاہ کو سَجدہ کیا۔
21 اُرناںؔ نے کہا، ”میرا آقا بادشاہ اَپنے خادِم کے پاس کس لِئے آئے ھیں؟“
داوِیؔد نے جَواب دیا، ”تیرا کھلیان خریدنے کے لِئے تا کہ میں یَاھوِہ کے لِئے ایک مذبح بنا سکوں۔ تَب لوگوں پر آئی ھُوئی
وَبا رُک جائے گی۔“
22 اُرناںؔ نے داوِیؔد سے کہا، ”میرا آقا بادشاہ جو کُچھ آپ کو پسند ھے لے لیں اَور نذر چڑھائیں۔ یہاں سوختنی نذر کے
لِئے بَیل ھیں اَور ایندھن کے لِئے گاھنے کا اوزار گٹّھا اَور بَیلوں کے جُوئے بھی ھیں۔
23 اَے بادشاہ! اُرناںؔ یہ سَب بادشاہ کو دیتاھے۔“ اروناہؔ نے یہ بھی کہا، ”میری دعا ھے کہ یَاھوِہ آپ کا خُدا آپ کو
قبُول فرمائیں۔“
24 لیکن بادشاہ نے اُرناںؔ کو جَواب دیا، ”نہیں، مَیں تُجھے قیمت اَدا کرنے پر اِس لِئے بضِد ھُوں کہ مَیں یَاھوِہ اَپنے خُدا
کے حُضُور میں اَیسی سوختنی نذریں نہیں پیش کروں گا جِن پر میرا کُچھ خرچ نہ ھُوا ھو۔“
لٰہذا داوِیؔد نے وہ کھلیان اَور وہ بَیل پچاس ثاقل چاندی اَدا کرکے خرید لِئے۔
25 اَور داوِیؔد نے یَاھوِہ کے لِئے وھاں ایک مذبح تعمیر کیا اَور سوختنی نذریں اَور سلامتی کی نذریں چڑھائیں۔ تَب یَاھوِہ
نے اُس مُلک کے بارے میں کی گئی دعا کا جَواب دیا اَور اِسرائیل سے وہ وَبا جاتی رھی۔

پہلا سلاطین
کی کِتاب

اَدُونیّاہؔ کا خُود کو بادشاہ کے طور پر قائِم کرنا

1 داویؔد بادشاہ کافی بُوڑھے ہو گئے تھے، اُنہیں چادریں اُوڑھائی جاتی تھیں، مگر کپڑے اُن کے جِسم کو گرم نہیں رکھ
پاتے تھے۔
2 لہٰذا اُن کے خادِموں نے داویؔد سے کہا، ”ہمارے آقا بادشاہ کے لیٔے ایک جَوان کنواری تلاش کی جائے جو بادشاہ
کی خدمت مَیں حاضِر رہے اَور آپ کی دیکھ بھال کرے اَور آپ کے بغل میں لیٹا کرے تاکہ ہمارے آقا بادشاہ کا جِسم
گرم رہ سکے۔“
3 تَب اُنہوں نے بنی اِسرائیل کی ساری مملکت میں ایک خُوبصورت لڑکی کو تلاش کرنا شروع کر دیا اَور اُنہیں ایک لڑکی
اَبیشگ شُونمیت مِل گئی اَور وہ اُسے بادشاہ کے پاس لے آئے۔
4 وہ لڑکی بڑی خُوبصورت تھی؛ وہ بادشاہ کی خبرگیری اَور خدمت کرنے لگی۔ لیکن بادشاہ نے اُس کے ساتھ کوئی
جنسی تعلّقات نہیں رکھّے۔
5 اُسی وقت حگّیت کے بیٹے اَدُونیّاہؔ نے خُود کو بُلند کرتے ہویٔے یہ اعلان کر دیا، ”اگلا بادشاہ مَیں ہُوں۔“ اُس نے
اَپنے لیٔے رتھ اَور گھوڑے اَور اَپنے آگے آگے دَوڑنے کے لیٔے پچاس آدمی بھی تیّار کر لیٔے۔
6)اُس کے باپ داویؔد نے اُس کی تنبیہ کرتے ہویٔے کبھی نہیں روکا تھا، ”تُم اَیسی حرکتیں کیوں کرتے ہو؟“ اَدُونیّاہؔ
کافی خُوبصورت بھی تھا اَور اَبشالومؔ کے بعد پیدا ہُوا تھا۔(
7 اَور اَدُونیّاہؔ نے یُوآبؔ بِن ضرویاہؔ اَور ابیاترؔ کاہِنؔ کے ساتھ صلاح مشورہ کیا اَور وہ اَدُونیّاہؔ کی طرف ہوکر اُس کی مدد
کرنے لگے۔
8 لیکن صدُوقؔ کاہِنؔ، بِنایاہؔ بِن یہُویدعؔ، ناتنؔ نبی، شِمعیؔ اَور ریعیؔ اَور داویؔد کے خاص مُحافظ دستہ نے اَدُونیّاہؔ کا ساتھ
نہیں دیا۔
9 پھر اَدُونیّاہؔ نے عینؔ روگلؔ کے قریب زوحیلتؔھ کے پتّھر پر بھیڑیں، مویشی اَور فربہ بچھڑے قُربان کئے۔ اَور اَپنے سَب
بھائیوں، بادشاہ کے بیٹوں کو اَور یہُوداہؔ کے سارے شاہی مُلازم کو دعوت دی۔
10 لیکن اَدُونیّاہؔ نے نہ تو ناتنؔ نبی کو، نہ تو بِنایاہؔ کو، نہ تو خاص مُحافظ دستہ کو اَور نہ ہی اَپنے بھائی شُلومونؔ کو
دعوت دی۔
11 تَب ناتنؔ نے شُلومونؔ کی ماں بتشیبؔا سے دریافت کیا، ”کیا تُم نے نہیں سُنا کہ حگّیت کا بیٹا اَدُونیّاہؔ بادشاہ بَن بیٹھا
ہے، اَور ہمارے آقا داویؔد کو یہ مَعلُوم نہیں ہے؟
12 اِس لیٔے اَب تُم میری صلاح سُنو کہ تُم اَپنی اَور اَپنے بیٹے شُلومونؔ کی جان کس طرح بچا سکتی ہو۔
13 تُم داویؔد بادشاہ کے پاس جا کر اُن سے کہو، ’اَے میرے آقا بادشاہ! کیا آپ نے اَپنی لونڈی سے قَسم کھا کر نہیں
فرمایا تھا: ”یقیناً تمہارا بیٹا شُلومونؔ ہی میرے بعد بادشاہ ہوگا اَور وُہی میرے تخت پر بیٹھے گا“؟ پھر اَدُونیّاہؔ کیوں بادشاہ بَن
گیا؟‘
14 اَور جَب تُم وہاں بادشاہ سے گُفتگو کر رہی ہوگی تبھی میں وہاں آ جاؤں گا اَور تمہاری باتوں کی تصدیق کروں گا۔“

15 لٰہٰذا بتشیبؔا عمر رسیدہ بادشاہ سے مِلنے اُن کے کمرے میں گئی جہاں اَبیشگ شُونمیت اُن کی خدمت میں لگی تھی۔
16 بتشیبؔا نے جھُک کر بادشاہ کو سَجدہ کیا۔
بادشاہ نے دریافت کیا، ”کہ تُم کیا چاھتی ھو؟“
17 اُس نے کہا، ”اَے بادشاہ میرے آقا! آپ نے خُود یَاھوِہ اَپنے خُدا کی قَسم کھا کر اَپنی لونڈی سے کہاتھا: ’تمہارا
بیٹا شُلومونؔ ھی میرے بعد بادشاہ ھوگا اَور وہ میرے تخت پر بیٹھے گا۔‘
18 لیکن اَب اَدُونیّاہؔ بادشاہ بِن بیٹھا ھے اَور اَے بادشاہ میرے آقا کو اِس کی خبر تک نہیں۔
19 اَور اَدُونیّاہؔ نے بڑی تعداد میں مویشی، فربہ بچھڑے اَور بھیڑیں قُربان کئے ھیں اَور بادشاہ کے سَب بیٹوں، ابیاترؔ کاہِنؔ
اَور فَوج کا سپہ سالار یُوآبؔ کی دعوت کی ھے۔ لیکن تمہارے خادِم شُلومونؔ کو اُس نے دعوت میں نہیں بُلایا ھے۔
20 اَے بادشاہ میرے آقا! سارے بنی اِسرائیل کی آنکھیں یہ جاننے کے لئے آپ پر لگی ھیں کہ میرے آقا بادشاہ کے
بعد اُن کے تخت پر کون بیٹھے گا۔
21 ورنہ جوں ھی میرے آقا بادشاہ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو جائیں گے، تَب میں اَور میرے بیٹے شُلومونؔ کے ساتھ
مُجرموں جَیسا سلُوک کیا جائے گا۔“
22 وہ بادشاہ سے باتیں کر ھی رھی تھی کہ ناتنؔ نبی تشریف لے آئے۔
23 بادشاہ کو خبر دی گئی، ”ناتنؔ نبی تشریف لا چُکے ھیں۔“ جَب وہ بادشاہ کے حُضُور پہُنچے تو مُنہ کے بَل زمین پر
گِر کر اُنہیں سَجدہ کیا۔
24 ناتنؔ نے کہا، ”اَے میرے آقا بادشاہ! کیا آپ نے اعلان کیا ھے کہ اَدُونیّاہؔ آپ کے بعد بادشاہ ھوگا اَور وہ آپ کے
تخت پر بیٹھے گا؟
25 کیونکہ اُس نے آج جا کر بڑی تعداد میں مویشی، فربہ بچھڑے اَور بھیڑیں قُربان کئے ھیں اَور اُس نے بادشاہ کے سَب
بیٹوں، فَوج کے سپہ سالاروں اَور ابیاترؔ کاہِنؔ کی دعوت کی ھے اَور ٹھیک اِسی وقت وہ اُس کے ساتھ کھا پی رھے ھیں
اَور کہہ رھے ھیں، ’اَدُونیّاہؔ بادشاہ زندہ باد!‘
26 لیکن مُجھے آپ کے خادِم کو، صدُوقؔ کاہِنؔ، بِنایاہؔ بِن یہُویدعؔ اَور آپ کے خادِم شُلومونؔ کو اُس نے دعوت نہیں
دی۔
27 کیا یہ سَب میرے آقا بادشاہ کی طرف سے کیا گیا ھے، اَور آپ نے اَپنے خادِموں کو یہ جانکاری دینا واجِب نہیں
سمجھا کہ میرے آقا بادشاہ کے بعد تخت پر کون بیٹھے گا؟“

داویؔد کا شُلومونؔ کو بادشاہ بنانا

28 تَب داویؔد بادشاہ نے کہا، ”بتشیبؔا کو اَندر بُلاؤ۔“ چنانچہ وہ بادشاہ کے حُضُور آئی اَور اُن کے سامنے کھڑی ھو گئی۔
29 تَب بادشاہ نے قَسم کھا کر فرمایا: ”مُجھے زندہ یَاھوِہ کی قَسم جنہوں نے مُجھے ھر مُصیبت سے چھُڑایا،
30 آج مَیں یقیناً وُھی کروں گا جِس کی مَیں نے تُم سے بنی اِسرائیل کے خُدا یَاھوِہ کے نام سے قَسم کھائی تھی، ’تمہارا
بیٹا شُلومونؔ ھی میرے بعد بادشاہ ھوگا،‘ اَور وُھی میری جگہ میرے تخت پر بیٹھے گا۔“
31 تَب بتشیبؔا زمین پر مُنہ کے بَل جھُکی اَور بادشاہ کو سَجدہ کر کہا، ”میرے آقا داویؔد بادشاہ ھمیشہ زندہ رھیں!“
32 داویؔد بادشاہ نے فرمایا، ”صدُوقؔ کاہِنؔ، ناتنؔ نبی اَور بِنایاہؔ بِن یہُویدعؔ کو میرے پاس بُلاؤ۔“ جَب وہ بادشاہ کے
حُضُور آئے
33 تو بادشاہ نے فرمایا: ”تُم اَپنے آقا کے مُلازمین کو اَپنے ساتھ لو اَور میرے بیٹے شُلومونؔ کو میرے ھی خچّر پر سوار کراؤ
اَور اُسے گیحونؔ لے جاؤ۔

34 تاکہ وہاں صدُوقؔ کاہِنؔ اَور ناتنؔ نبی اُسے مَسح کریں کہ وہ بنی اِسرائیل کا بادشاہ ہو۔ اَور تُم نرسنگا پھُونکنا اَور نعرہ
لگانا، ’شُلومونؔ بادشاہ زندہ باد!‘
35 پھر تُم اُس کے ساتھ واپس جانا اَور وہ آ کر میرے شاہی تخت پر بیٹھے اَور میری جگہ حُکمرانی کرے کیونکہ مَیں نے
اُسے بنی اِسرائیل اَور یہُوداہؔ پر حُکمران مُقرّر کیا ہے۔“
36 تب بِنایاہؔ بِن یہُویدعؔ نے بادشاہ کے جَواب میں کہا، ”آمین، یاہوِہ میرے آقا بادشاہ کا خُدا بھی اَیسا ہی اعلان کریں۔
37 یاہوِہ جَیسے میرے آقا بادشاہ کے ساتھ تھے وَیسے ہی وہ شُلومونؔ کے ساتھ ہوں اَور اُس کے تخت کو میرے آقا داویؔد
بادشاہ کے تخت سے بھی زِیادہ اُونچا کریں!“
38 لہٰذا صدُوقؔ کاہِنؔ، ناتنؔ نبی، بِنایاہؔ بِن یہُویدعؔ اَور کریتی اَور پلیتھی گئے اَور شُلومونؔ کو داویؔد بادشاہ کے خچّر پر سوار
کرایا اَور اُسے حِفاظت سے گیحونؔ لائے۔
39 اَور صدُوقؔ کاہِنؔ نے مُقدّس خیمہ سے تیل کا سینگ لیا اَور شُلومونؔ کو مَسح کیا۔ تب اُنہوں نے نرسنگا پھُونکا اَور
تمام لوگوں نے نعرہ لگایا، ”شُلومونؔ بادشاہ زندہ باد رہے!“
40 اَور تمام لوگ بانسری بجاتے اَور بڑی خُوشی مناتے ہُوئے بادشاہ کے پیچھے پیچھے چلنے لگے اَور اُن کے شوروغل کی
آواز سے زمین گونج اُٹھی۔
41 ادُونیّاہؔ اَور تمام مہمانوں نے جو اُس کے ساتھ تھے ضیافت کے ختم ہوتے ہی نرسنگوں کی آواز سُنی۔ جَیسے ہی یوآبؔ
نے نرسنگوں کی آواز سُنی، تو وہ پُوچھنے لگا، ”شہر میں یہ ہنگامہ اَور شوروغل کا کیا مطلب ہے؟“
42 اَور یوآبؔ یہ کہہ ہی رہاتھا کہ ابیاترؔ کاہِنؔ کا بیٹا یُوناتانؔ وہاں آ پہُنچا۔ ادُونیّاہؔ نے اُس سے کہا، ”اَندر آ جاؤ۔ تُم
لائق آدمی ہو اَور ضرُور کوئی اَچھّی خبر لائے ہوگے۔“
43 یُوناتانؔ نے ادُونیّاہؔ کو جَواب دیا، ”ہرگز نہیں، ہمارے آقا داویؔد بادشاہ نے شُلومونؔ کو بادشاہ بنا دیا ہے۔
44 اَور بادشاہ نے صدُوقؔ کاہِنؔ، ناتنؔ نبی، بِنایاہؔ بِن یہُویدعؔ، کریتیوں اَور پلیتھیوں کو شُلومونؔ کے ساتھ بھیجا ہے اَور
اُنہوں نے شُلومونؔ کو بادشاہ کے خچّر پر سوار کروایاہے۔
45 اَور صدُوقؔ کاہِنؔ اَور ناتنؔ نبی نے شُلومونؔ کو گیحونؔ میں بطور بادشاہ مَسح کیا ہے اَور وہ وہاں سے خُوشی مناتے
اَور چلاّتے ہُوئے اَور لَوٹے ہیں۔ یہاں تک کہ سارا شہر گونج اُٹھا ہے۔ یہ وُہی شور ہے جو آپ لوگوں کو سُنائی دے
رہاہے۔
46 اِن سَب کے علاوہ اَب شُلومونؔ تختِ شاہی پر بیٹھ گئے ہیں۔
47 نیز شاہی مُلازمین ہمارے آقا داویؔد بادشاہ کو یہ کہتے ہُوئے مُبارکباد دینے آئے ہیں، ’تمہارا خُدا شُلومونؔ کو آپ سے
زِیادہ شہرت عطا فرمائے اَور اُس کے تخت کو آپ کے تخت سے زِیادہ اُونچا کرے!‘ یہ سُن کر بادشاہ نے اَپنے بِستر پر ہی
سجدہ کیا۔
48 اَور بادشاہ نے یہ بھی فرمایا، ’بنی اِسرائیل کے خُدا یاہوِہ کی سِتائش ہو جنہوں نے آج میری آنکھوں کو یہ دیکھنا
نصیب کیا کہ میرے تخت پر میرا ایک جانشین بیٹھ چُکاہے۔‘ “
49 اِس پر ادُونیّاہؔ کے مہمان دہشت زدہ ہوکر اُٹھ کھڑے ہُوئے اَور مُنتشر ہو گئے۔
50 لیکن ادُونیّاہؔ شُلومونؔ کے خوف کے باعث بھاگا اَور مذبح کے سینگ کو پکڑ لیا۔
51 تب شُلومونؔ کو بتایا گیا، ”ادُونیّاہؔ شُلومونؔ بادشاہ سے خوفزدہ ہوکر مذبح کے سینگوں کو پکڑے ہوئے ہے اَور کہتاہے،
’شُلومونؔ بادشاہ آج مُجھ سے قَسم کھائے کہ وہ اَپنے خادِم کو تلوار سے قتل نہیں کرے گا۔‘ “

52 شُلومونؔ نے جَواب دیا، ”اگر وہ اَپنے آپ کو لائق ثابت کرے گا تو اُس کا ایک بھی بال بیکا نہ ہوگا؛ لیکن اگر اُس
میں بدی پائی گئی تو وہ ماراجائے گا۔“
53 تَب شُلومونؔ نے آدمی بھیجے اَور اُنہوں نے اُسے مذبح پر سے اُتار لیا۔ اَور ادُونیّاہؔ آیا اَور شُلومونؔ بادشاہ کو سَجدہ کیا اَور
شُلومونؔ نے اُسے حُکم دیا، ”اَپنے گھر چلا جا۔“

2

داویؔد کا شُلومونؔ کو حُکم

1 جَب داویؔد کی وفات کا وقت قریب آیا تو اُنہوں نے اَپنے بیٹے شُلومونؔ کو یہ حُکم دیا۔
2 اَور فرمایا، ”دُنیا کے دستور کے مُطابق میں جا رہا ہُوں۔ لہٰذا، مضبُوط ہو جاؤ اَور مردانگی دِکھاؤ،
3 اَور جِس بات کا یَاہوِہ تمہارے خُدا نے حُکم دیا ہے اُس پر عَمل کرو، اُن کی راہوں پر چلو اَور اُن کے قوانین اَور
اَحکام، آئین اَور طریقے کو بجا لاؤ، جَیسا کہ مَوشہ کے آئین میں لِکھّا ہے۔ اَیسا کرنے سے جو کُچھ تُم کرو اَور جہاں کہیں
تُم جاؤ، وہاں تُمہیں پُوری کامیابی حاصل ہوگی۔
4 اَور یَاہوِہ اَپنے اُس وعدہ کو پُورا کریں، جو اُنہُوں نے مُجھ سے کیا تھا، ’اگر تمہاری اَولاد اُس راستہ پر چلے جِس پر
اُسے چلنا ہے اَور اگر وہ اَپنی پُوری ایمانداری، دِل و جان سے میرے حُضُور وفاداری سے چلے، تو بنی اِسرائیل کے تخت پر
بیٹھنے کے لیٔے تمہارے یہاں جانشین کی کبھی کمی نہ ہوگی۔‘
5 ”اِس کے علاوہ تُمہیں یہ بھی مَعلُوم ہے کہ یُوآبؔ بِن ضرویاہؔ نے میرے ساتھ کیا کیا غلط سلُوک کیا تھا، اُس نے اِسرائیلی
فَوج کے دو سپہ سالاروں ابنیرؔ بِن نیرؔ اَور یترؔ کے بیٹے عماساؔ کے ساتھ کیا کیا تھا۔ یُوآبؔ نے اُنہیں قتل کیا اَور صُلح کے وقت
اَیسے خُون بہایا، گویا جنگ جاری ہے اَور اُس نے خُون سے اَپنے کمربند اَور جُوتوں کو آلُودہ کیا۔
6 لہٰذا تُم اُس کے ساتھ دانشمندی سے پیش آنا اَور خیال رکھنا کہ اُس کا سفید سَر قبر میں سلامت نہ جانے پائے۔
7 ”لیکن برزِلّیؔ گِلعادی کے بیٹوں پر خاص مہربانی کرنا اَور اُنہیں اَپنے دسترخوان پر کھانے والوں میں شامل کرنا۔ کیونکہ
جَب مَیں تمہارے بھائی اَبشالومؔ کے سامنے سے بھاگ رہاتھا تو اُنہُوں نے میری کافی مدد کی تھی۔
8 ”اَور یاد رکھ کہ بِنیامین قبیلے کے بحوریمؔ کے باشِندے شِمعیؔ بِن گیراؔ جو تمہارے ساتھ ہے جِس نے میرے محنایمؔ
جانے کے دِن مُجھ پر سخت لعنت بھیجی اَور جَب وہ یردنؔ کے کنارے مُجھ سے مِلنے آئے تو مَیں نے یَاہوِہ کی قَسم کھا کر
وعدہ کیا، ’مَیں تُمہیں تلوار سے قتل نہیں کروں گا۔‘
9 لیکن اَب تُم اُسے بے قُصُور نہ ٹھہرانا۔ تُم عقلمند شخص ہو، چنانچہ تُمہیں مَعلُوم ہے کہ اُس کے ساتھ کیا کرنا چاہئے۔
چنانچہ تُم اُس کا سفید سَر لہُولُہان کرکے قبر میں اُتارنا۔“
10 تَب داویؔد نے وفات پائی اَور اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گئے اَور داویؔد کو اُنہیں کے شہر میں دفن کیا گیا۔
11 داویؔد نے بنی اِسرائیل پر چالیس سال حُکمرانی کی تھی۔ اُنہُوں نے سات سال حِبرونؔ میں اَور تینتیس سال یروشلیمؔ میں
حُکمرانی کی۔
12 تَب شُلومونؔ اَپنے باپ داویؔد کے تخت پر بیٹھے اَور اُن کی حُکومت مضبُوطی کے ساتھ قائم ہو گئی۔

شُلومونؔ کے تخت کا مُستحکم ہونا

13 اَور یُوں ہُوا کہ حگّیت کا بیٹا ادُونیّاہؔ شُلومونؔ کی ماں بتشیبؔا سے مِلنے آیا۔ بتشیبؔا نے اُس سے دریافت کِیا، ”کیا تُم صُلح
کے خیال سے آئے ہو؟“
اُس نے جَواب دیا، ”ہاں، صُلح کے خیال سے آیا ہُوں۔“
14 پھر اُس نے مزید کہا، ”مُجھے آپ سے کچھ درخواست کرنا ہے۔“
بتشیبؔا نے جَواب دیا، ”بولو کیا کہنا چاہتے ہو؟“
15 ادُونیّاہؔ نے کہا، ”آپ کو تو مَعلُوم ہی ہے کہ سلطنت تو میری تھی اَور تمام اِسرائیلی مُجھے اَپنا بادشاہ تسلیم کرتے تھے۔
مگر حالات بدل گیٔے اَور بادشاہی میرے بھائی کے ہاتھ میں چلی گئی کیونکہ یَاہوِہ کی یہی مرضی تھی۔
16 اَب مَیں آپ سے ایک درخواست کرنا چاہتا ہُوں۔ اُسے ردّ نہ کرنا۔“
اُس نے کہا، ”تمہاری درخواست کیا ہے؟“
17 لٰہذا ادُونیّاہؔ نے کہا، ”مہربانی کرکے شُلومونؔ بادشاہ سے کہیں کہ وہ اَبیشگ شُونمیت کی شادی مُجھ سے کرا دیں۔ وہ
آپ کی بات ہرگز نہ ٹالیں گے۔“
18 ”بہت خُوب،“ بتشیبؔا نے جَواب دیا، ”مَیں تمہارے لیٔے بادشاہ سے بات کروں گی۔“
19 جَب بتشیبؔا نے ادُونیّاہؔ کے لیٔے شُلومونؔ بادشاہ سے بات کرنے گئی تو بادشاہ نے کھڑے ہوکر اُس کا اِستقبال کیا،
اُس کے سامنے جھُکا اَور پھر اَپنے تخت پر بیٹھ گیا۔ بادشاہ کی ماں کے لئے ایک تخت لایا گیا تھا اَور وہ اُس کے داہنی
طرف بیٹھ گئی۔
20 اُس نے کہا، ”تمہارے پاس ایک چھوٹی سِی درخواست لے کر آئی ہُوں۔ مُجھے منع مت کرنا۔“
بادشاہ نے فرمایا، ”اَے میری ماں! اِرشاد فرما، میں ہرگز اِنکار نہ کروں گا۔“
21 اُس نے کہا، ”اَبیشگ شُونمیت کی شادی اَپنے بھائی ادُونیّاہؔ سے کرانے کی اِجازت دے دو۔“
22 شُلومونؔ بادشاہ نے اَپنی ماں کو جَواب دیا، ”آپ ادُونیّاہؔ سے اَبیشگ شُونمیت کے شادی کی درخواست کیوں کر
رہی ہیں۔ آپ چاہیں تو ادُونیّاہؔ کے لیٔے بادشاہی کی بھی درخواست کر سکتی ہیں کیونکہ بہرحال وہ میرا بڑا بھائی ہے۔
اُسی کے لیٔے ہی کیوں بلکہ آپ ابیاترؔ کاہِنؔ اَور یُوآبؔ بِن ضرویاہؔ کے لیٔے بھی بادشاہی مانگ سکتی ہیں۔“
23 تَب شُلومونؔ بادشاہ نے یَاہوِہ کی قَسم کھا کر فرمایا: ”اگر ادُونیّاہؔ اِس درخواست کے لیٔے قتل نہ کیا جائے تو خُدا
میرے ساتھ اَیسا ہی بلکہ اِس سے بھی بُرا سلُوک کرے۔
24 اَور اَب زندہ یَاہوِہ کی قَسم جِس نے مُجھے میرے باپ داویؔد کے تخت پر بِٹھایا اَور اَپنے وعدہ کے مُطابق میری لیٔے
ایک شاہی خاندان کی بُنیاد رکھی، بے شک ادُونیّاہؔ آج ہی قتل کیا جائیٔ گا!“
25 چنانچہ شُلومونؔ بادشاہ نے بِنایاہؔ بِن یہُویدعؔ کو حُکم دیا کہ وہ ادُونیّاہؔ کو قتل کرے اَور ادُونیّاہؔ قتل کر دیا گیا۔
26 اَور ابیاترؔ کاہِنؔ کو بادشاہ نے حُکم دیا، ”عناتوت میں اَپنے کھیتوں میں واپس جاؤ۔ آپ مرنے کے مُستحق ہیں، لیکن
مَیں اَب آپ کو موت کے گھاٹ نہیں اُتاروں گا، کیونکہ آپ نے میرے باپ داویؔد کے سامنے یَاہوِہ قادر کا صندُوق اُٹھا
رکھا تھا اَور میرے باپ کی تمام مُشکلات میں شریک تھے۔“
27 تَب شُلومونؔ نے ابیاترؔ کو یَاہوِہ کے کاہِنؔ کے عہدہ سے برطرف کر دیا اَور یُوں جو کچھ یَاہوِہ نے شیلوہؔ میں عیلیؔ
کے گھر کے متعلّق فرمایا تھا وہ پُورا ہو گیا۔
28 جَب یہ خبر یُوآبؔ تک پہُنچی، جِس نے ادُونیّاہؔ کے ساتھ مِل کر سازش کی تھی مگر اَبشالومؔ کا ساتھ نہیں دیا تھا، تو
یُوآبؔ یَاہوِہ کے خیمہ کی طرف بھاگا اَور جا کر مذبح کے سینگوں کو پکڑ لیا۔

29 جَب شُلومونؔ بادشاہ کو خبر مِلی کہ یُوآبؔ یَاھوِہ کے خیمہ کی طرف بھاگ گیا ھے اَور مذبح کے پاس ھے تو اُس
نے بِنایاہؔ بِن یہُویدعؔ کو حُکم دیا کہا، ”جاؤ اَور اُنہیں وھیں ہلاک کر دو!“
30 چنانچہ بِنایاہؔ یَاھوِہ کے خیمہ میں داخل ہُوا اَور یُوآبؔ سے کہا، ”بادشاہ کا فرمان ھے، ’باھر نکل آؤ!‘ “
لیکن اُس نے جَواب دیا، ”کہ نہیں، مَیں یہیں مروں گا۔“
تَب بِنایاہؔ نے بادشاہ کو خبر دی، ”کہ یُوآبؔ نے مُجھے یُوں جَواب دیا ھے۔“
31 تَب بادشاہ نے بِنایاہؔ کو حُکم دیا، ”جَیسا اُس نے کہا وَیسا ھی کرو۔ اُسے ہلاک کرکے دفن کر دو اَور اِس طرح
مُجھے اَور میرے باپ کے گھرانے کو اُس بےگُناہ کے خُون سے جو یُوآبؔ نے بہایا تھا، بَری کر دو۔
32 اَور یَاھوِہ اُس سے اُس خُون کا جو اُس نے بہایا تھا بدلہ لیں گے کیونکہ میرے باپ داویؔد کو بتائے بغیر اُس نے
دو آدمیوں کو جو اُس سے کہیں زِیادہ اَچھّے اَور راستباز تھے، یعنی ابنیرؔ بِن نیرؔ اِسرائیلی فَوج کے سپہ سالار اَور یترؔ کے بیٹے
عماساؔ جو یہُوداہؔ کے لشکر کے سالار تھے، اُنہیں تلوار سے قتل کر دیا تھا۔
33 اِس لیٔے اُن کے خُون کا گُناہ یُوآبؔ کے سَر پر اَور اُن کی اَولاد پر اَبد تک رہے گا۔ لیکن داویؔد، اُس کی اَولاد، اُس
کے خاندان اَور اُس کے تخت پر اَبد تک یَاھوِہ کی سلامتی رہے گی۔“
34 چنانچہ بِنایاہؔ بِن یہُویدعؔ گیا اَور یُوآبؔ پر حملہ کرکے اُسے وھیں قتل کر دیا۔ اَور یُوآبؔ کو بیابان میں اُس کے گھر میں
دفن کر دیا گیا۔
35 اَور بادشاہ نے بِنایاہؔ بِن یہُویدعؔ کو یُوآبؔ کی جگہ فَوج کے اُوپر سالار اَور ابیاترؔ کی جگہ صدُوقؔ کو کاہنؔ مُقرّر کیا۔
36 پھر بادشاہ نے شِمعیؔ کو بُلوایا اَور اُس سے فرمایا، ”یروشلیمؔ میں اَپنے لیٔے ایک گھربنالے اَور وھیں مُقیم ھو جائے اَور
وھاں سے کہیں مت جانا۔
37 اَور جِس دِن تُم یروشلیمؔ چھوڑکر قِدرُونؔ کی وادی کے پار جاؤگے، تو تُم یقیناً قتل کر دیئے جاؤ گئے اَور تمہارا خُون
تمہارے ھی سَر پر ھوگا۔“
38 شِمعیؔ نے بادشاہ کو جَواب دیا، ”آپ نے واجِب فرمایاھے اَور آپ کا خادِم وُھی کرے گا جو میرے آقا بادشاہ نے
فرمایاھے۔“ اَور شِمعیؔ کافی عرصہ تک یروشلیمؔ میں ھی رہا۔
39 لیکن تین سال بعد شِمعیؔ کے دو غُلام گاتؔھ کے بادشاہ اکِیشؔ بِن معکہؔ کے پاس بھاگ گئے۔ جَب شِمعیؔ کو خبر مِلی،
”کہ اُس کے غُلام گاتؔھ میں ھیں۔“
40 تو شِمعیؔ نے اَپنے گدھے پر زین کسی اَور اَپنے غُلاموں کی تلاش میں اکِیشؔ کی طرف گاتؔھ میں روانہ ہُوا اَور اَپنے
غُلاموں کو گاتؔھ سے واپس لے آیا۔
41 جَب شُلومونؔ کو مَعلُوم ہُوا کہ شِمعیؔ یروشلیمؔ سے گاتؔھ کو گیا تھا اَور پھر واپس آ گیا ھے،
42 تَب بادشاہ نے شِمعیؔ کو طلب کیا اَور فرمایا، ”کیا مَیں نے تُمھیں یَاھوِہ کی قَسم دِلا کر مُتنبّہ نہیں کیا تھا، ’جِس دِن تُم
یروشلیمؔ سے باھر جاؤگے یقیناً موت کی سزا پاؤگے‘؟ اُس وقت تُم نے مُجھ سے کہاتھا، آپ نے واجِب فرمایاھے، ’اَور مَیں
اُس کی تعمیل کروں گا۔‘
43 پھر تُم نے یَاھوِہ سے کھائی ہُوئی قَسم کیوں توڑ دی اَورجو حُکم مَیں نے تُمھیں دیا تھا اُس کی تعمیل کیوں نہیں کی؟“
44 بادشاہ نے شِمعیؔ سے یہ بھی فرمایا، ”کہ وہ تمام شرارت جو تُم نے میرے باپ داویؔد کے خِلاف کی اُسے تمہارا دِل
جانتا ھے۔ اَب یَاھوِہ تُمھیں تمہارے گُناہ کی سزا دیں گے۔

45 لیکن شُلومونؔ بادشاہ برکت پائے گا اَور داویؔد کا تخت یَاہوِہ کے حُضُور میں ہمیشہ محفوظ رہے گا۔“
46 پھر بادشاہ نے بِنایاہؔ بِن یہُویدعؔ کو حُکم دیا اَور اُس نے باہر جا کر شِمعیؔ پر اَیسا وار کیا کہ وہ مَر گیا۔
اَور اَب بادشاہی شُلومونؔ کے ہاتھ میں مُستحکم ہو گئی۔

3

شُلومونؔ کا حِکمت کے لیٔے درخواست کرنا

1 شُلومونؔ نے مِصر کے بادشاہ فَرعوہؔ کے ساتھ اِتّحاد کیا اَور اُس کی بیٹی سے شادی کرلی اَور جَب تک اَپنے محل، اَور
یَاہوِہ کے بیت المُقدّس اَور یروشلیمؔ کے گِرد فصیل کی تعمیر کا کام ختم نہ کر چُکا تَب تک اُسے لا کر داویؔد کے شہر میں
رکھا۔
2 لوگ اَب بھی اُونچے مقامات پر قُربانیاں پیش کیا کرتے تھے کیونکہ یَاہوِہ کے نام کے لیٔے کوئی گھر اُس وقت تک
تعمیر نہ ہُوا تھا۔
3 شُلومونؔ نے اَپنے باپ داویؔد کے فرمانوں پر چل کر یَاہوِہ سے اَپنی مَحَبّت کا اِظہار کیا لیکن اُس نے اُونچے مقامات پر
قُربانیاں گزراننا اَور بخُور جَلانا نہ چھوڑا۔
4 اَور بادشاہ قُربانیاں چڑھانے کے لیٔے گِبعونؔ کو گیا کیونکہ وہ نہایت ہی اہم بُلند مقام تھا اَور شُلومونؔ نے مذبح پر ایک
ہزار سوختنی نذریں پیش کیں۔
5 اَور گِبعونؔ میں یَاہوِہ رات کے وقت خواب میں شُلومونؔ کو دِکھائی دیئے اَور خُدا نے فرمایا، ”کہ جو کچھ بھی تُم
چاہتے ہو مانگ لو مَیں تُمہیں دُوں گا۔“
6 شُلومونؔ نے جَواب دیا، ”کہ آپ نے اَپنے خادِم میرے باپ داویؔد پر بڑی مہربانی کی ہے کیونکہ وہ آپ کے حُضُور
میں ایماندار، نیک دِل اَور راستباز تھے اَور آپ نے داویؔد کے ساتھ اِس بڑی مہربانی کو جاری رکھّا ہے اَور آج آپ نے
میرے باپ کو اُن کے تخت پر بیٹھنے کے لیٔے ایک بیٹا بھی بخشا ہے۔
7 ”اَب، اَے یَاہوِہ میرے خُدا! آپ نے میرے باپ داویؔد کی جگہ اَپنے خادِم کو بادشاہ بنایا ہے۔ لیکن مَیں تو ابھی
کمسِن لڑکا ہُوں۔ میں نہیں جانتا کہ اَپنے فرائض کو کس طرح اَنجام دُوں۔
8 آپ کا خادِم آپ کے مُنتخب لوگوں کے درمیان ہے جو ایک اَیسی عظیم قوم ہے کہ اُن کا شُمار نہیں کیا جا سکتا۔
9 لٰہذا اِس قوم پر حُکمرانی کرنے کے لیٔے اَور نیک و بد میں اِمتیاز کرنے کے لیٔے اَپنے خادِم کو فہم و بصیرت والا دِل
عطا کریں کیونکہ آپ کی اِس عظیم قوم پر حُکمرانی کرنے کے لائق کون ہے؟“
10 یہ بات یَاہوِہ کو پسند آئی کہ شُلومونؔ نے یہ چیز مانگی۔
11 اِس لیٔے خُدا نے اُس سے فرمایا، ”چونکہ تُم نے نہ تو اَپنی عمر درازی، نہ اَپنے واسطے دولت اَور نہ ہی اَپنے دُشمنوں
کی موت مانگی ہے، بَلکہ فہم و بصیرت کی درخواست کی تاکہ تُم اِنصاف سے کام لے سکو۔
12 لٰہذا میں وُہی کروں گا جِس کی تُم نے درخواست کی ہے۔ مَیں تُمہیں ایک اَیسا عقلمند اَور سمجھنے والا دِل عطا کروں
گا کہ تمہاری مانند نہ تو کوئی تُم سے پہلے ہُوا اَور نہ کوئی تمہارے بعد ہوگا۔
13 اِس کے علاوہ مَیں تُمہیں وہ بھی عطا کروں گا جو تُم نے نہیں مانگا یعنی دولت اَور عزّت، اَیسا کہ تمہارے ہم عصر
بادشاہوں میں سے زندگی بھر کوئی بھی تمہارے برابر نہ ہوگا۔

14 اَور اگر تُم میری راھوں پر چلو اَور میرے قوانین اَور اَحکام پر عَمل کرو جَیسے تمھارے باپ داوؔید نے کِیا تھا، تو مَیں
تُمھیں لمبی عمر عطا کروں گا۔“
15 تَب شُلومونؔ جاگ اُٹھا اَور سمجھ گیا کہ یہ ایک خواب تھا۔
اَور وہ یروشلیمؔ لَوٹ آیا اَور یَاھوِہ کے عہد کے صندُوق کے آگے کھڑا ہُوا اَور اُس نے قُربانیاں سوختنی نذریں اَور سلامتی
کی نذریں پیش کیں اَور پھر اَپنے تمام اھلِ دربار کی ضیافت کی۔

ایک دانشمندانہ فیصلہ

16 ایک دِن اَیسا ہُوا کہ دو فاحِشہ عورتیں بادشاہ کے پاس آئیں اَور اُن کے حُضُور کھڑی ہُوئیں۔
17 اُن میں سے ایک نے کہا، ”میرے آقا! یہ عورت اَور مَیں ایک ھی گھر میں رہتے ھیں۔ جَب وہ وھاں میرے ساتھ
تھی تو مُجھے ایک بچّہ پیدا ہُوا۔
18 میرے بچّے کے پیدا ھونے کے بعد تیسرے دِن اِس عورت کے بھی بچّہ پیدا ہُوا۔ ھم تنہا تھے۔ ھم دونوں کے سِوا
گھر میں اَور کوئی نہ تھا۔
19 ”رات کے وقت اِس عورت کا بچّہ مَر گیا کیونکہ یہ اُس کے اُوپر لیٹ گئی تھی۔
20 چنانچہ وہ آدھی رات کو اُٹھی اَور جِس وقت آپ کی لونڈی سوئی ہُوئی تھی، اُس نے میرے بیٹے کو میرے بغل سے
لے کر اَپنی گود میں لیٹا لیا اَور اَپنے مُردہ بچّے کو اُٹھا کر میری گود میں رکھ دیا۔
21 اگلی صُبح جَب مَیں اَپنے بچّے کو دُودھ پلانے کے لِئے اُٹھی تو دیکھا کہ بچّہ مَرا ہُواھے۔ لیکن جَب مَیں نے صُبح
کی رَوشنی میں اُس پر غور سے نگاہ کی تو دیکھا کہ یہ وہ بچّہ نہیں ھے جسے مَیں نے پیدا کِیا تھا۔“
22 تَب یہ عورت کہنے لگی، ”نہیں! زندہ بچّہ میرا ھے اَور مَرا ھُوا بچّہ تمھارا ھے۔“
لیکن پہلی عورت کا اِصرار یہ تھا، ”نہیں! مُردہ بچّہ تمھارا ھے اَور زندہ بچّہ میرا ھے۔“ اِس طرح وہ دونوں بادشاہ کے
حُضُور بحث و تکرار کرنے لگیں۔
23 بادشاہ نے فرمایا، ”ایک عورت کہتی ھے، ’میرا بیٹا زندہ ھے اَور تمھارا بیٹا مُردہ ھے،‘ جَب کہ دُوسری کہتی ھے،
’نہیں! تمھارا بیٹا مُردہ ھے اَور میرا زندہ ھے۔‘ “
24 پھر بادشاہ نے فرمایا، ”میرے پاس ایک تلوار لاؤ۔“ چنانچہ بادشاہ کے لِئے تلوار لائی گئی۔
25 اَور بادشاہ نے حُکم دیا: ”زندہ بچّہ کو کاٹ کر اُس کے دو ٹکڑے کر دو۔ آدھا ایک کو اَور آدھا دُوسری کو دے
دو۔“
26 تَب جِس عورت کا بچّہ زندہ تھا اُس کی شفقت اَپنے بیٹے کے لِئے جاگ اُٹھی اَور وہ بادشاہ سے اِلتجا کرنے لگی،
”میرے آقا، زندہ بچّہ اِسی کو دے دیا جائے مگر اُسے جان سے ہرگز نہ ماراجائے!“
لیکن دُوسری نے کہا، ”اِسے دو حِصّوں میں چیر ڈالا جائے تاکہ وہ نہ میرا رہے اَور نہ اُس کا!“
27 تَب بادشاہ نے اَپنا فیصلہ سُنایا: ”زندہ بچّہ اُس پہلی عورت کو دے دو اُسے جان سے نہ مارو کیونکہ وُھی اُس کی
اصلی ماں ھے۔“
28 جَب تمام بنی اِسرائیل نے اِس فیصلہ کو جو بادشاہ نے دیا تھا سُنا تو وہ بادشاہ سے خوفزدہ ھو گئے اَور اُن کا بڑا
اِحترام کرنے لگے کیونکہ اُنھوں نے دیکھا کہ بادشاہ کو اِنصاف کرنے کی حِکمت خُدا کی طرف سے مِلی ھے۔

4

شُلومونؔ کے عہدیدار اَور اھلکار

1 شُلومونؔ بادشاہ نے پُورے مُلک اِسرائیل پر حُکمرانی کی۔

2 اَور شُلومونؔ کے اعلیٰ اہلکار یہ تھے:

صدُوقؔ کا بیٹا عزریاہؔ کاہنؔ تھا۔
3 اَور شیشاؔ کے بیٹے الیحورِفؔ اَور اخیاہؔ مُنشی تھے۔
اَور اخِیلودؔ کا بیٹا یہوشافاطؔ کا مورّخ تھا۔
4 اَور بنایاہؔ بِن یہُویدعؔ سپہ سالار تھا؛
اَور صدُوقؔ اَور ابیاترؔ کاہنؔ تھے۔
5 اَور ناتنؔ کا بیٹا عزریاہؔ اُس صوبے کے حاکموں کا سربراہ تھا۔
اَور ناتنؔ کا بیٹا زابُودؔ کاہنؔ اَور بادشاہ کا مُشیر تھا۔
6 اَور اخیشار شاہی محل کا دیوان تھا۔
اَور ادُونیرامؔ بِن عبداؔ، خراج کا داروغہ تھا۔

7 اَور شُلومونؔ نے سارے بنی اِسرائیل کے صوبے کے اُوپر بَارہ حاکم مُقرّر کیٔے تھے، جو بادشاہ اَور اُس کے محل کے
لیٔے رسد پہنچاتے تھے۔ ہر ایک کو سال میں مہینے بھر رسد پہنچانی پڑتی تھی۔

8 اُن کے نام یہ ہیں:

اِفرائیمؔ کے پہاڑی علاقہ میں بِن حُورؔ،
9 اَور ماقاضؔ شہر میں بِن دِقر، شعلبیمؔ، بیت شِمشؔ اَور ایلون بیتھ حانانؔ،
10 اَور اروبّوتؔ میں بِن حِصدؔ کی حُکومت شوکوہؔ اَور پُورے حِفرؔ کی تمام سرزمین پر بھی تھا۔
11 اَور بِن ابیناداب پُورے نافات دورؔ کا حاکم تھا۔ اُس کی بیوی کا نام طافاتؔ تھا جو شُلومونؔ کی بیٹی تھی۔
12 اَور بعنہؔ بِن اخِیلودؔ، جِس کے تعناکؔ اَور مگِدّوؔ اَور تمام بیت شانؔ تھا، جو ضارِتھانؔ سے آگے اَور یزرعیلؔ کے نیچے بیت
شانؔ سے لے کر یقمعامؔ کے پار ابیل محولہؔ تک تھا۔
13 اَور بِن گیبر راموتؔ گِلعادؔ میں مُنتخب حُکمران تھا۔ اُس کے اِختیار میں منسّہ کے بیٹے یائیرؔ کے دیہات بھی تھے، جو
گِلعادؔ کے علاقہ میں ہیں۔ اُس کے اِختیار میں ارگوبؔ کا علاقہ بھی تھا جو باشانؔ میں مَوجُود ہے اَور اُس کے ساتھ
فصیلدار شہر بھی اُس کے تھے جِن کے پھاٹکوں میں کانسے کی بلّیاں لگی ہُوئی تھیں۔
14 اَور محنایمؔ شہر میں عِدّوؔ کا بیٹا احیناداب حُکمران تھا۔
15 اَور نفتالی میں اخِیمعضؔ حُکمران تھا۔ جِس کی شادی شُلومونؔ کی بیٹی بِسماتھؔ سے ہُوئی تھی۔
16 اَور حُوشائی کا بیٹا بعنہؔ آشیر اَور عالوتھؔ میں مُنتخب تھا۔
17 اَور یِسّاکار میں فرُوحؔ کا بیٹا یہوشافاطؔ حاکم تھا۔
18 اَور بنیامین میں اَیلہ کا بیٹا شِمعیؔ حاکم تھا۔
19 اَور صوبے گِلعادؔ میں اوری کا بیٹا گیبر حاکم تھا، جو اموُریوں کے بادشاہ سیحونؔ کا مُلک اَور باشانؔ کے بادشاہ
عوگؔ کا مُلک تھا۔ اُس صوبے کا وُہی اکیلا حاکم تھا۔

شُلومونؔ کی روزانہ کی رسد

20 اَور یہُوداہؔ اَور اِسرائیل میں آبادی سمُندر کے کنارے کی ریت کی مانند تھی۔ اَور وہ کھاتے پیتے اَور ہنسی خُوشی میں
زندگی بسر کرتے تھے۔
21 اَور شُلومونؔ دریائے فراتؔ سے لے کر فلسطینیوں کی سرزمین تک اَور مِصر کی سرحد تک تمام مملکتوں پر حُکمران
تھے۔ یہ تمام مُلک خراج تحسین اَدا کرتے تھے اَور شُلومونؔ کے زندہ رہنے تک اُن کے مطیع رہے۔
22 شُلومونؔ کی روزانہ کی رسد اِن اَشیا پر مُشتمل تھی، پانچ ہزار کِلو مَیدہ اَور دس ہزار کِلو آٹا،
23 دس پلے ہوئے بچھڑے، چراگاہوں میں پلے ہُوئے بیس بَیل اَور سَو بھیڑ بکریاں۔ اِن کے علاوہ ہِرن، غزال، نر چکارے
اَور موٹے تازہ مُرغ۔
24 کیونکہ وہ تِفساحؔ سے لے کر غزّہؔ تک، دریائے فراتؔ کے تمام مغربی بادشاہوں پر حُکمران تھے اَور تمام اطراف میں
صُلح کا دَور تھا۔
25 شُلومونؔ کے دَورِ ایّام میں یہُوداہؔ اَور اِسرائیل دانؔ سے لے کر بیرشبعؔ تک سلامتی سے رہتے تھے یعنی ہر شخص اَپنے
انگور اَور اَپنے اَنجیر کے درخت کے نیچے محفوظ تھا۔
26 اَور شُلومونؔ کے اصطبل میں چالیس ہزار جنگی گھوڑے* اُن کے رتھوں کے اِستعمال کے لئے تھے، اَور بَارہ ہزار
رتھ ہانکنے والے تھے۔
27 اَور سبھی صوبے کے حاکم اَپنی باری سے مہینے میں شُلومونؔ بادشاہ کے لئے اَور اُن سَب کے لئے جو بادشاہ کے
دسترخوان پر آتے تھے رسد پہنچاتے تھے۔ اَور وہ اِس بات کا بھی خیال رکھتے تھے کہ کسی چیز کی کمی نہ ہو۔
28 اَور وہ تیز دَوڑنے والے رتھوں کے گھوڑوں اَور دیگر گھوڑوں کے لئے مُقرّرہ مقدار میں جَو اَور بھُوسا اصطبل کے
لئے لاتے تھے۔

شُلومونؔ کی حِکمت

29 خُدا نے شُلومونؔ کو سمُندر کے کنارے کی ریت کی مانند کثرت سے حِکمت، سمجھ اَور قُوّتِ اِمتیاز عطا کی تھی۔
30 شُلومونؔ کی حِکمت اہلِ مشرق کی حِکمت سے زیادہ تھی اَور مِصر کی تمام حِکمت سے بڑھ کر تھی۔
31 وہ ہر ایک آدمی سے بَلکہ اِزراحی ایتھانؔ سے ہیمانؔ، سے کال کولؔ سے اَور بنی ماحولؔ کے داردعؔ سے بھی زِیادہ
دانشمند تھے اَور اُن کی شہرت اِردگرد کی تمام اَقوام میں پھیل گئی تھی۔
32 شُلومونؔ نے تین ہزار تمثیل کہیں اَور ایک ہزار پانچ نغمے بھی لکھے تھے۔
33 آپ نے نباتات کے بارے میں اَپنا خیال ظاہر کیا، یعنی لبانونؔ کے دیودار سے لے کر دیواروں پر اُگنے والے زُوفے
تک کا بَیان کیا ہے۔ آپ نے چرندوں، پرندوں، رینگنے والے جانداروں اَور مچھلیوں کے متعلّق بھی اَپنا علم ظاہر کیا ہے۔
34 اَور سَب اَقوام میں سے زمین کے سَب بادشاہوں کی طرف سے جنہوں نے شُلومونؔ کی حِکمت کی شہرت سُنی تھی،
لوگ شُلومونؔ کے حکیمانہ اقوال سُننے آتے تھے۔

5

بیت المُقدّس کی تیّاریاں

1 جَب شاہِ صُورؔ حیرامؔ نے سُنا کہ شُلومونؔ اَپنے باپ داویؔد کی جگہ بطور بادشاہ مَسح کیا گیا ہے تو اُس نے شُلومونؔ
کے پاس اَپنے ایلچی بھیجے کیونکہ داویؔد کے ساتھ اُس کے تعلّقات ہمیشہ دوستانہ رہے تھے۔

* **4:26** چالیس ہزار جنگی گھوڑے چار ہزار گھوڑوں کے اصطبل

2 سُلومونؔ نے حیرامؔ کے پاس یہ پیغام بھیجا،
3 ”تُمھیں مَعلُوم ہے کہ میرے باپ داوِیؔد کے خِلاف تمام قوموں نے چاروں طرف سے جنگ چھیڑ رکھّی تھی اَور
جَب تک کہ یَاہوِہ نے اُن کے سارے دُشمنوں کو اُن کے پاؤں کے نیچے نہ کر دیا، تَب تک وہ یَاہوِہ اَپنے خُدا کے نام
کی خاطِر ایک بیت المُقدّس تعمیر کرنے میں ناکامیاب ہی رہے تھے۔
4 مگر اَب یَاہوِہ میرے خُدا نے مُجھے چاروں طرف سے آرام بخشا ہے، اَب نہ تو کوئی میرا مُخالف ہے اَور نہ کوئی
غضب۔
5 لٰہذا جَیسا کہ یَاہوِہ نے میرے باپ داوِیؔد سے فرمایا تھا، 'تمہارا بیٹا جسے مَیں تمہاری جگہ تمہارے تخت پر بِٹھاؤں
گا، وُہی میرے نام کے جلال کی خاطِر بیت المُقدّس تعمیر کرائے گا۔ اِس لیٔے میرا اِرادہ ہے کہ یَاہوِہ اَپنے خُدا کے لیٔے
میں ایک بیت المُقدّس تعمیر کراؤں۔'
6 ”اِس لیٔے اَب تُم اَپنے خادِموں کو حُکم دو کہ وہ میرے لیٔے لبانونؔ سے دیودار کے درخت کاٹیں۔ میرے آدمی
تمہارے آدمیوں کے ساتھ مِل کر کام کریں گے اَور جِتنی بھی اُجرت تُم مُقرّر کروگے مَیں تمہارے آدمیوں کو اَدا کروں
گا۔ اَور تُم جانتے ہی ہو کہ ہم لوگوں میں کوئی بھی اَیسا نہیں جو لکڑی کاٹنے میں صیدونیوں کی طرح ماہر ہو۔“
7 جَب حیرامؔ نے شُلومونؔ کا پیغام سُنا تو وہ بہت خُوش ہُوا اَور کہنے لگا، ”آج یَاہوِہ کی سِتائش ہو جِس نے اِس بڑی
قوم پر حُکمرانی کے لیٔے داوِیؔد کو ایک عقلمند بیٹا بخشا ہے۔“
8 تَب حیرامؔ نے شُلومونؔ کو یہ پیغام بھیجا:
”تُم نے جو پیغام مُجھے بھیجا تھا وہ مُجھے مِل گیا ہے دیودار اَور صنوبر کی لکڑی مُہیّا کرنے کے لیٔے جو کچھ تُم چاہتے
ہو میں وہ سَب کروں گا۔
9 میرے آدمی اُن لکڑیوں کو لبانونؔ سے کھینچ کر بڑے سمُندر (بحرِ رُوم) تک لے جائیں گے۔ پھر اُن کے بیڑے بندھوا
دوں گا تاکہ وہ سمُندر کے راستے سے اُس جگہ پہُنچ جائیں جہاں تُم چاہتے ہو۔ وہاں اُن لکڑیوں کو کھُلوا کر الگ الگ
کر دیا جائے گا۔ پھر تُم اُنہیں لے جا سکوگے اَور مَیں صِرف یہ چاہتا ہُوں کہ تُم میرے شاہی گھرانے کے لیٔے رسد مُہیّا
کرتے رہو۔“
10 اِس طرح حیرامؔ نے شُلومونؔ کو جِتنی دیودار اَور صنوبر کی لکڑیاں چاہئے تھیں مُہیّا کر دیں۔
11 اَور شُلومونؔ نے حیرامؔ کو اُس کے شاہی گھرانے کے لیٔے بیس ہزار کور* گیہُوں اَور بیس ہزار بَت† زَیتُون کا تیل
بطور رسد مُہیّا کرتا رہا۔ شُلومونؔ کی طرف سے حیرامؔ کو یہ رسد سال بسال پہُنچتی رہی۔
12 اَور یَاہوِہ نے شُلومونؔ کو اَپنے وعدہ کے مُطابق حِکمت عطا کی، حیرامؔ اَور شُلومونؔ کے درمیان دوستانہ تعلّقات قائم
رہے کیونکہ اُن دونوں نے باہمی صُلح کا عہد کیا ہُوا تھا۔
13 بادشاہ شُلومونؔ نے تمام بنی اِسرائیل میں سے تیس ہزار مزدُور بیگار پر بھرتی کئے۔
14 اُن میں سے ہر ماہ دس ہزار کی ایک ٹولی لبانونؔ بھیجی جاتی تھی۔ اِس طرح ٹولی کے تمام افراد ایک مہینے لبانونؔ میں
اَور دو مہینے اَپنے گھر پر گزارتے تھے۔ اَور اَدُونیرامؔ اُن بیگاروں کا نِگراں تھا۔
15 اَور شُلومونؔ کے پاس پہاڑوں میں ستّر ہزار حملہ آور اسّی ہزار سنگ تراش مَوجُود تھے۔

* **5:11** بیس ہزار کور تقریباً تین ہزار چھ سَو ٹن † **5:11** بیس ہزار بَت تقریباً چار لاکھ چالیس ہزار لیٹر

16 اِن سَب کے علاوہ شُلومونؔ کے تین ہزار تین سَو افسران بھی تھے جو سارے کام پر نِگرانی کرتے اَور کام کرنے والوں
کو ہدایات دیتے تھے۔
17 بادشاہ کے حُکم پر اُنہُوں نے بڑے بڑے نفیس پتّھروں کو کھود نکالا، تاکہ اِنہیں تراش کر بیت المُقدّس کی بُنیاد کے
واسطے اِستعمال کیا جا سکے۔
18 اِس طرح شُلومونؔ اَور حیرامؔ کے صنعت کاروں اَور گِبلیوں کے مزدُوروں نے مِل کر بیت المُقدّس کی تعمیر کرنے کے
لئے لکڑی اَور پتّھروں کو کاٹا اَور تراش کر تیّار کر دیا۔

6

شُلومونؔ کا بیت المُقدّس کو تعمیر کرنا

1 شُلومونؔ نے بنی اِسرائیل کے مِصر سے نکل آنے کے چار سَو اسّی ویں سال میں اَور بنی اِسرائیل پر اَپنے دَورِ حُکومت
کے چوتھے سال میں زِیوؔ کے مہینے میں جو کہ سال کا دُوسرا مہینہ ہے یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کو تعمیر کرنا شروع کیا۔
2 اَورجو بیت المُقدّس شُلومونؔ بادشاہ نے یَاھوِہ کے لئے تعمیر کیا اُس کی لمبائی ساٹھ ہاتھ، چوڑائی بیس ہاتھ اَور اُونچائی
تیس ہاتھ تھی۔
3 اَور اُس بیت المُقدّس کے بڑے کمرہ کے سامنے برامدہ بنوایا جِس سے اُس بیت المُقدّس کی چوڑائی بیس ہاتھ اَور وسیع
ہو گئی۔ اَور وہ اُس بیت المُقدّس کے سامنے والے حِصّہ سے دس ہاتھ* آگے نِکلا ہُوا تھا۔
4 شُلومونؔ نے بیت المُقدّس کی دیواروں کے اُوپر تنگ جالی دار جھروکے بھی بنوائے۔
5 اَور مَقدِس کی باھری اَور اَندرونی دیواروں کے چاروں طرف شُلومونؔ نے تمام بڑے بڑے کمرے تعمیر کروائے، جِس
میں حُجرے بھی شامل تھے۔
6 عمارت تین مَنزل اُونچی تھی، سَب سے نِچلی مَنزل پانچ ہاتھ چوڑی تھی، اَور بیچ کی چھ ہاتھ، اَور تیسری مَنزل سات ہاتھ
چوڑی تھی۔ شُلومونؔ نے بیت المُقدّس کی باھری دیوار سُتون پر بنوائی تاکہ بلّیوں کو بیت المُقدّس کی دیواروں میں سوراخ
کرکے اَندر نہ ڈالنا پڑے۔
7 بیت المُقدّس کو تعمیر کرنے کے لئے پتّھروں کے صِرف وُہی ٹکڑے اِستعمال کئے گیٔے جو کھدان سے نکالتے وقت
تراشے گیٔے تھے۔ اَور جَب وہ بیت المُقدّس تعمیر کیا جا رہاتھا تو وہاں ہتھوڑے، چھینی یا لوہے کے کسی اوزار کی آواز
سُنائی نہ دی۔
8 سَب سے نِچلی مَنزل کا دروازہ بیت المُقدّس کے جُنوب کی طرف تھا؛ اَور ایک زینہ بیچ والی مَنزل تک اَور پھر وہاں
سے تیسری مَنزل تک پہُنچتا تھا۔
9 لہٰذا شُلومونؔ نے بیت المُقدّس کو تعمیر کرنے کا کام پُورا کیا، اَور بیت المُقدّس کی چھت، دیودار کی شہتیروں اَور
پٹریوں سے مُکمّل کی۔
10 اَور شُلومونؔ نے تمام بیت المُقدّس کے اِردگرد حُجرے تعمیر کروائے جِن میں سے ہر ایک کی اُونچائی سَوا دو میٹر تھی
اَور وہ دیودار کی لٹّھ شہتیروں کے ذریعہ بیت المُقدّس کی چھت کو سنبھالے ہوئے تھے۔
11 اَور یَاھوِہ کا کلام شُلومونؔ پر نازل ہُوا:

* 6:3 دس ہاتھ چار میٹر پانچ سینٹی میٹر

12 ”یہ بیت المُقدّس جو تُم تعمیر کر رہے ہو اُس کے متعلّق میرا قوانین یہ ہے کہ اگر تُم میرے آئین پر عَمل کرو اَور میرے
تمام اَحکام پر عَمل کروگے اَور اُن کی تعمیل کرو تو میں اَپنا وعدہ جو مَیں نے تمہارے باپ داویؔد سے کیا تھا، اُسے تمہارے
ذریعہ پُورا کروں گا۔
13 اَور مَیں بنی اِسرائیل کے درمیان سکونت کروں گا اَور اَپنی اُمّت بنی اِسرائیل کو ترک نہ کروں گا۔“
14 چنانچہ شُلومونؔ نے بیت المُقدّس کو تعمیر کرنے کا کام مُکمّل کیا۔
15 اَور شُلومونؔ نے بیت المُقدّس کی اَندرونی دیواروں پر دیودار کے پرت دار لکڑی لگائی اَور بیت المُقدّس کو فرش سے
لے کر چھت تک دیودار کی پٹّیوں سے سجا دیا اَور بیت المُقدّس کے فرش کو صنوبر کی پٹریوں سے ڈھانپ دیا۔
16 اَور شُلومونؔ نے بیت المُقدّس کے اَندر پاک ترین مقام بنانے کے لیٔے، اِس کے پیچھے کی دیوار سے بیس ہاتھ اَندرونی
حِصّہ میں ایک دیوار تعمیر کروائی جو زمین سے لے کر چھت تک دیودار کی بنی ہوئی تھی۔ اِس سے ایک اَندرونی کمرہ
تعمیر کیا گیا جو نہایت ہی پاک ترین مقام تھا۔
17 پاک ترین مقام کے سامنے ایک بڑا کمرہ تھا جو چالیس ہاتھ[†] لمبا تھا۔
18 بیت المُقدّس کی دیواروں کا اَندرونی حِصّہ دیودار کی لکڑی سے مُزیّن تھا جِس پر لٹّو اَور کِھلے ہُوئے پھُول کندہ
کئے گئے تھے۔ سَب کچھ دیودار سے ڈھکا ہُوا تھا اَور بیت المُقدّس کے اَندرونی دیواروں کا کوئی بھی پتّھر دِکھائی نہیں دیتا
تھا۔
19 اَور شُلومونؔ نے پاک مَقدِس کے اَندر ایک پاک ترین مقام تعمیر کروایا تاکہ اِس کے اَندر یَاہوِہ کے عہد کے صندُوق
کو وہاں رکھّا جا سکے۔
20 اِس پاک مَقدِس کی لمبائی بیس ہاتھ، چوڑائی بیس ہاتھ، اَور اُونچائی بیس ہاتھ تھی۔ شُلومونؔ نے اِس کے اَندرونی
حِصّہ کو اَور دیودار سے بنے ہوئے مذبح کو بھی خالص سونے سے منڈھوا دیا تھا۔
21 شُلومونؔ نے مَقدِس کے اَندرونی حِصّہ کو خالص سونے سے منڈھوا دیا تھا اَور اَندرونی پاک ترین مقام کے سامنے
والے حِصّہ کو سونے کی زنجیروں سے تنوا دیا۔
22 چنانچہ شُلومونؔ نے پُورے بیت المُقدّس کے اَندرونی حِصّہ کو سونے سے منڈھوا دیا۔ اِس کے علاوہ اُنہُوں نے اَندرونی
پاک مَقدِس کے پُورے مذبح کو بھی سونے سے منڈھوا دیا۔
23 اَور اُنہُوں نے پاک مَقدِس میں زَیتُون کی لکڑی کے دو کروبیم بنوائے جِن کی اُونچائی دس ہاتھ تھی۔
24 پہلے کروب کے دونوں پر اَور بازو، پانچ پانچ ہاتھ کے برابر تھے، ایک بازو کے سِرے سے لے کر دُوسرے بازو کے
سِرے تک لمبائی دس ہاتھ تھی۔
25 اِسی طرح دُوسرے کروب کا بازو بھی دس ہاتھ اُونچا تھا، اَور دونوں کروبیم جِسامت اَور بناوٹ میں یکساں تھے۔
26 اَور ہر ایک کروب کی اُونچائی دس ہاتھ تھی۔
27 شُلومونؔ نے دونوں کروبیم کو بیت المُقدّس کے بالکُل اَندرونی کمرہ میں رکھّا اَور اُن کے پر پھیلے ہُوئے تھے، ایک
کروب کا پر ایک دیوار کو چھُوتا تھا جَب کہ دُوسرے کروب کا پر دُوسری دیوار کو چھُوتا تھا اَور اُن کے پر کمرہ کے
وَسط میں ایک دُوسرے سے ملے ہُوئے تھے۔
28 اَور شُلومونؔ نے کروبیم کو بھی سونے سے منڈھوا دیا تھا۔

[†] 6:17 چالیس ہاتھ اٹھّارہ میٹر

29 اَور اِس کے بعد شُلومونؔ نے بیت المُقدّس کے اَندرونی اَور بیرونی سبھی دیواروں پر کروبیم، کھجور کے درخت اَور
کھِلے ہُوئے پھُولوں کی شَبیہ کندہ کیں۔
30 اَور شُلومونؔ نے بیت المُقدّس کے اَندرونی اَور بیرونی دونوں ھی پاک کمروں کے فرش کو بھی سونے سے منڈھوا دیا۔
31 اَور اَندرونی پاک مَقدِس میں داخل ہونے کے لِئے اُنہُوں نے زَیتُون کی لکڑی کے دو دروازے بنائے جو نوک دار
محراب کی مانند تھے۔
32 اَور زَیتُون کے دو پلّے والے دروازوں پر شُلومونؔ نے کروبیم، کھجور کے درخت اَور کھِلے ہُوئے پھُول کندہ کِئے،
کروبیم اَور کھجور کے درختوں پر سونے کی پرت سے منڈھوا دیا۔
33 اِس طرح بڑے کمرے میں داخل ہونے کے لِئے اُنہُوں نے زَیتُون کی لکڑی کی چوکور چوکھٹیں بنوائیں۔
34 شُلومونؔ نے دو دروازے صنوبر کی لکڑی کے بھی بنوائے جِن میں سے ہر ایک کے دو دو پلّے تھے جو قبضے دار اَور
مُڑنے والے تھے۔
35 اُنہُوں نے اُن دروازوں پر کروبیم، کھجور کے درخت اَور کھِلے ہُوئے پھُول کندہ کروائے اَور کھجور کے درختوں
پر سونے کی پرت سے منڈھوا دیا۔
36 شُلومونؔ نے اَندر کے صحن کے تین ردّے تراشے ہُوئے پتّھر کے اَور ایک ردّا دیودار کے رندہ کِئے ہُوئے بلّیوں سے
بنوایا۔
37 چوتھے سال میں زِیوؔ کے مہینے میں یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کی بُنیاد رکھی گئی تھی۔
38 اَور گیارھویں سال کے بُولؔ کے مہینے میں جو اصل میں آٹھواں مہینہ ہے، یَاھوِہ کا بیت المُقدّس اَپنے تمام سَب حِصّوں
کے ساتھ اَپنے نقشہ کے عَین مُطابق بَن کر تیّار ہو گیا تھا۔ چنانچہ شُلومونؔ کو اِسے تعمیر کرنے میں سات سال لگے۔

7

شُلومونؔ کے محل کی تعمیر

1 اَپنے محل کی تعمیر مُکمّل کرنے میں شُلومونؔ کو تیرہ سال لگے۔
2 اُنہُوں نے اَپنا محل لبانونؔ کی لکڑی سے بنوایا تھا جو پینتالیس میٹر لمبا، تئیس میٹر چوڑا اَور چودہ میٹر اُونچا تھا، جسے
لبانونؔ کے جنگل کے محل کے نام سے جانا جاتا تھا کیونکہ اِس میں دیودار کے سُتونوں کی چار قطاریں تھیں اَور اُن کے اُوپر
دیودار کی رندہ کی ہُوئی لٹک شہتیروں کو رکھّا گیا تھا۔
3 محل کی چھت دیودار کے پینتالیس سُتونوں پر لٹک شہتیروں کے سہارے ٹِکی ہُوئی تھی۔ ہر قطار میں پندرہ دیودار کے
لٹک شہتیر تھے۔
4 محل میں آمنے سامنے کی دیواروں کی اُونچائی پر کُل چھ کھڑکیاں لگائی گئی تھیں جو ایک قطار میں لگی تھیں۔
5 اُن کے دروازوں کی چوکھٹے چوکور تھے اَور کھڑکیاں آمنے سامنے کی دیواروں پر تین تین کے ترتیب میں ایک ھی قطار
میں لگی تھیں۔
6 اَور شُلومونؔ نے تئیس میٹر لمبے اَور چودہ میٹر چوڑے سُتونوں کا ایک بڑا کمرہ تعمیر کروایا جِس کے سامنے سُتونوں کا
ایک برامدہ تھا جِس کی چھت چھتری نُما تھی۔
7 اَور اُنہُوں نے ایک دیوانِ خاص تعمیر کروایا جہاں اُن کا شاھی تخت لگایا جاتا تھا اَور وہاں سے وہ عدالت کرنے والے
تھے۔ اَور شُلومونؔ نے اُسے فرش سے لے کر چھت تک دیودار کی پٹّیوں سے ڈھنکوا دیا۔

8 اَور شُلومونؔ کا اَپنا رِہائشی محل اِسی دیوانِ خاص کے پیچھے تھا، شُلومونؔ نے اِسی دیوانِ خاص کی مانند ایک اَور محل
فَرعوہؔ کی بیٹی کے لیٔے بھی تعمیر کروایا، جِس سے اُن کی شادی ہُوئی تھی۔

9 یہ تمام عمارتیں بُنیاد سے لے کر چھت تک، اَندرونی اَور بیرونی حِصّے، بیش قیمتی پتّھروں سے تعمیر کیٔے گیٔے تھے، جنہیں
بڑے ہوشیاری سے ناپ کے مُطابق کاٹ کر تراشا گیا۔
10 بُنیادیں بھی بیش قیمتی قِسم کے بڑے بڑے پتّھروں کی تھیں، جِن میں بعض پتّھروں کی پیمائش کے لحاظ سے لمبائی
ساڑھے چار میٹر اَور چوڑائی ساڑھے تین میٹر تھی۔
11 بُنیاد کے اُوپر نفیس قِسم کے پتّھر ناپ کے مُطابق لگائے گیٔے تھے اَور دیودار کے سُتون بھی لگائے گیٔے تھے۔
12 اَور بڑے صحن کے چاروں دیواروں میں تراشے ہُوئے پتّھروں کی تین تین تہیں تھیں اَور ہر ایک دیوار کی تہوں کے
درمیان تراشی ہوئی دیودار کی شہتیر تھی، ٹھیک اَیسی ہی بناوٹ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے اَندرونی صحن اَور اُس کے بیچ
والے برامدے کی تھی۔

بیت المُقدّس کا سازوسامان

13 پھر شُلومونؔ بادشاہ نے ایلچی بھیج کر صُورؔ سے حُورامؔ کو آنے کی دعوت دی۔
14 جِس کی ماں نفتالی کے قبیلہ کی ایک بیوہ تھی اَور جِس کا باپ صُورؔ کا باشِندہ اَور کانسے کا ماہر کاریگر تھا۔
حُورامؔ کانسے کے ہر قِسم کے کام میں بڑا حِکمت والا، سمجھدار اَور ماہر کاریگر تھا۔ اِس لیٔے تشریف لا کر حِیرامؔ نے
شُلومونؔ بادشاہ کے تمام کام جو اُسے کے سُپرد کیا گیا تھا پُورا کر دیا۔

15 حِیرامؔ نے کانسے کو ڈھالا اَور دو سُتون بنائے جِن میں سے ہر ایک سُتون کی اُونچائی آٹھ میٹر اَور گولائی ساڑھے
پانچ میٹر کی تھی۔
16 اَور اُس نے اُن سُتونوں کے بالائی حِصّوں پر رکھنے کے لیٔے کانسے کو ڈھال کر دو تاج بھی بنائے۔ ہر ایک بالائی
تاج کی اُونچائی سَوا دو میٹر تھی۔
17 اِس کے بعد حِیرامؔ نے اُن سُتونوں کے بالائی تاجوں کے لیٔے زنجیروں کی سات سات چوکور جالی دار جھالریں بنوائیں۔
18 اِسی طرح اُس نے سُتونوں کے اُوپر تاجوں کو سجانے کے لیٔے جالیوں کے اِردگرد دو قطاروں میں انار بھی لٹکا دیٔے۔
ہر سُتون کے تاج کو اُس نے اَیسے ہی سجایا۔
19 اَور برامدے کے سُتونوں کے اُوپر کے تاجوں پر سُوسَنؔ کے پھُول کا کام تھا، اِن کی اُونچائی تقریباً دو میٹر تھی۔
20 اَور اُن دونوں سُتونوں کے تاجوں کے اُوپر پیالہ نُما حِصّہ پر جالی سے آگے، سُتونوں کے تاجوں کے چاروں طرف دو
قطاروں میں دو سَو انار بنائے گیٔے تھے۔
21 اَور شُلومونؔ نے بیت المُقدّس کے برامدے میں سُتون بھی بنوائے۔ اَور اُنہوں نے جُنوبی سُتون کا نام یاکِن* اَور شمال
کی طرف والے سُتون کا نام بُوعزؔ† رکھّا۔ اَور یُوں سُتونوں کا کام پُورا ہُوا۔
22 اَور سُتونوں کی چوٹی پر سُوسَنؔ کے پھُول بنائے گیٔے تھے۔ اَور یُوں سُتونوں سے متعلّق سارا کام مُکمّل ہُوا۔

* 7:21 یاکِن اُس نے قائِم کیا † 7:21 بُوعزؔ اُس میں طاقت ہے

23 پھر شُلوموؔن نے ڈھالی ہُوئی دھات کا پانی کا ایک بڑا حوض بنوایا جِس کی شکل گول تھی اَورجو ایک کنارے سے
دُوسرے کنارے تک دس ہاتھ‡ اَور اُونچا پانچ ہاتھ§ تھا اَور پیمائش کے لحاظ سے اُس کا گھیرا تیس ہاتھ* تھا۔
24 اَور اُس کے کنارے کے نیچے اِردگرد دو قطاروں میں لٹّو حوض کے ساتھ ھی ڈھالے گئے تھے یعنی ایک میٹر کے فاصلے
پر بیس لٹّو تھے۔

25 اَور یہ حوض کانسے کے بَارہ بَیلوں کے اُوپر رکھّا گیا تھا؛ جِن میں سے تین کا مُنہ شمال کی طرف، تین کا مغرب، تین
کا جُنوب اَور تین کا مشرق کی طرف تھا۔ حوض اُن کے سِروں پر ٹِکا ہُوا تھا اَور اُن کے پیچھے والے دھڑ اَندر کی طرف
تھے۔
26 اِس حوض کے دھات کی موٹائی تقریباً چار اُنگل† تھی اَور اُس کا کنارہ پیالے کے کنارہ کی طرح شُوشنؔ کے پھُول
کی مانند تھا۔ اَور اِس حوض میں دو ہزار بَت‡ پانی کی گنجائش تھی۔

27 حِیرامؔ نے کانسے کی دس مُنتقل ہونے والی پانی کی گاڑیاں بھی بنائیں جِن میں سے ھر ایک گاڑی کی لمبائی، ایک
میٹر اسّی سینٹی میٹر، چوڑائی ایک میٹر اسّی سینٹی میٹر اَور اُونچائی ایک میٹر پینتیس سینٹی میٹر تھی۔
28 یہ گاڑیاں اِس طرح بنائی گئی تھیں کہ اُن میں چوکھٹ کی مانند چوکور اَور سیدھی پٹّیاں لگی ہوئی تھیں۔
29 اَور چوکور چوکھٹوں اَور سیدھی پٹّییوں پر شیر، بَیل اَور کروبیم بنے ہُوئے تھے۔ اَور اِن کے شَبیہ کے اُوپر اَور نیچے
ٹیڑھی جھالریں لٹکی ہوئی تھیں۔
30 ھر گاڑی کے کانسے کے چار پہیّے اَور کانسے کے دُھرے تھے۔ اَور اِس کے چاروں کونوں پر چلمچی رکھنے کی جگہ
تھی۔ اَور اِن کی پیندیوں کو ڈھال کر بنایا گیا تھا جِن کے دونوں کناروں کی طرف جھالریں لٹک رھی تھی۔
31 اَور ھر گاڑی کے اَندر چلمچی کے لِئے تقریباً آدھا میٹر گھرا ایک گول گڈّھا تھا۔ جسے ایک پیندے پر رکھّا گیا تھا،
جو تقریباً ستّر سینٹی میٹر تھا، جِس کے مُنہ پر نقّاشی کی گئی تھی۔ اَور گاڑیوں کی پٹّیاں گول نہیں بَلکہ چوکور تھی۔
32 اَور چاروں پہیّے چوکور پٹّیوں کے نیچے تھے اَور پہیّوں کے دُھرے گاڑی میں لگے ہُوئے تھے اَور ھر پہیّے کی اُونچائی
تقریباً ستّر سینٹی میٹر تھی۔
33 اَور گاڑیوں کے پہیّے بالکُل رتھ کے پہیّوں کی مانند بنائے گئے تھے؛ اَور اُن کے دُھرے، چرخی، سلاخیں اَور نابھیں
وغیرہ سَب حِصّے ڈھالی ہُوئی دھات کے تھے۔

34 اَور ھر گاڑی کے چاروں کناروں پر موڑنے کے لِئے ایک ایک ہَینڈل تھا اَور یہ ہَینڈل گاڑی کے ساتھ ھی ڈھالے
گئے تھے۔
35 اَور گاڑی کے سِرے پر ایک گول پٹّی تھی جو تقریباً تئیس سینٹی میٹر چوڑی گول پٹّی لگی ہوئی تھی۔ اَور گاڑی
کے اُوپر کی پٹّیاں اَور کنارے کے کڑے ایک ھی دھات کے ٹکڑے سے ڈھالے گئے تھے۔
36 اَور حِیرامؔ نے اُن کڑوں پر اُن کے کناروں پر اَور جہاں بھی جگہ تھی وہاں کروبیم، شیر اَور کھجور کے درخت کندہ
کئے تھے اَور اُن کے چاروں طرف جھالریں کندہ کی گئیں تھیں۔
37 حِیرامؔ نے وہ دس گاڑی اِس طرح سے بنائی تھیں کہ وہ تمام گاڑیاں ایک ھی سانچے، ایک ھی ناپ اَور ایک ھی
جِسامت میں ڈھالی گئی تھیں۔

---

‡ **7:23** دس ہاتھ ساڑھے چار میٹر§ **7:23** پانچ ہاتھ سَوا دو میٹر* **7:23** تیس ہاتھ ساڑھے تیرہ میٹر† **7:26** چار اُنگل تقریباً آٹھ سینٹی میٹر‡ **7:26** دو ہزار بَت
تقریباً نوّے ہزار لیٹر کچھ صحیفوں میں چوالیس ہزار لِکھا ہے

38 حِیرامؔ نے کانسے کے دس چُھوٹے چُھوٹے حوض بھی بنائے؛ اَور ہر ایک حوض میں ایک ہزار آٹھ سَو لیٹر§ پانی
کی گنجائش تھی۔ اَور ہر ایک حوض تقریباً دو میٹر گھری تھی اَور دسوں گاڑیوں پر ایک ایک حوض لے جایا جاتا تھا۔
39 حِیرامؔ نے اُن گاڑیوں میں سے پانچ کو بیت المُقدّس کے جُنوب کی طرف اَور پانچ کو شمال کی طرف رکھا اَور بڑے
حوض کو جُنوب کی طرف بیت المُقدّس کے جُنوبی مشرقی کونے میں رکھا۔
40 اَور حُورامؔ نے چُھوٹے حوض، بیلچے اَور چھڑکاؤ کرنے والے پیالوں کو بھی بنایا۔
چنانچہ حُورامؔ نے اُن تمام کاموں کو جسے وہ شُلومونؔ بادشاہ کی خاطِر یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں بنا رہاتھا، مُکمّل کیا۔

41 دو سُتون؛
اَور اُن دونوں سُتونوں کے اُوپر پیالہ نُما بالائی تاج؛
42 دونوں جالیوں کے لیٔے چار سَو انار، یعنی ہر جالی کے لیٔے اناروں کی دو دو قطاریں، سُتونوں کے سِروں پر پیالہ نُما بالائی
حِصّہ کو سجانے کے لیٔے لگائی گئیں؛
43 دس گاڑیاں اَور اُن پر رکھے ہویٔے دس حوض،
44 بڑا حوض اَور اُس کے نیچے بَارہ بیل۔
45 راکھ جمع کرنے والے چُھوٹے حوض، بیلچے اَور قُربانی کے خُون کا چھڑکاؤ کرنے والے پیالے۔

یہ تمام برتن جو حُورامؔ نے یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کے لیٔے شُلومونؔ بادشاہ کی خاطِر بنائے چمچماتے ہویٔے کانسے کے
تھے۔
46 بادشاہ نے اِن کی ڈھلائی یردنؔ کی وادی میں جو سُکّوتؔ اَور ضارِتھانؔ کے درمیان مٹّی کے سانچوں میں ڈھلوا کر بنوایا
تھا۔
47 اَور شُلومونؔ نے اُن تمام ظروف کا وزن نہیں کیا کیونکہ وہ بہت تھے، لہٰذا جو کانسا اِستعمال ہُوا تھا اُس کا وزن مَعلُوم
نہ ہو سَکا۔
48 چنانچہ شُلومونؔ نے یہ سازوسامان بھی بنوایا جو یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں تھا،

یعنی سونے کا مذبح،
اَور نذر کی روٹی رکھنے والی سونے کی میز؛

49 اَور اَندرونی کمرے کے پاک مَقدِس کے سامنے خالص سونے کے چراغدان، پانچ دایئں طرف اَور پانچ بایئں طرف،
اَور سونے کے پھُول، چراغ چِمٹے، اَور برتن؛
50 اَور خالص سونے کے برتن، گُل تراش، قُربانی کے خُون کا چھڑکاؤ کرنے والے پیالے، ڈونگے اَور بخُوردان۔
اَور سَب سے اَندرونی کمرہ یعنی پاک ترین مقام کے دروازوں کے لیٔے سونے کے قبضے اَور بیت المُقدّس کے بڑے کمرے
کے دروازوں کے سونے کے قبضے۔

51 اَور اِس طرح یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کا سارا کام، جو بادشاہ شُلومونؔ نے شروع کیا تھا، ختم ہو گیا۔ تَب شُلومونؔ نے
اَپنے باپ داوؔید کی مخصُوص کی ہُوئی نذریں یعنی چاندی اَور سونا اَور سارے برتن کو یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کے خزانے
میں رکھوا دیا۔

---

§ **7:38** ایک ہزار آٹھ سَو لیٹر کچھ صحیفوں میں 880لیٹر لِکھا گیا ہے

8

عہد کے صندُوق کا بیت المُقدّس میں لایا جانا

1 اِس کے بعد بادشاہ سُلیمانؔ نے صِیّونؔ سے یعنی داؤد کے شہر سے یَاھوِہ کے عہد کے صندُوق کو لانے کے لِئے بنی
اِسرائیل کے سَب بُزرگوں اَور قبیلوں کے سَب سردار اَور بنی اِسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سربراہوں کو یروشلیمؔ میں اَپنے
پاس جمع کیا۔
2 لٰہذا ساتویں مہینے کے ماہِ اِتھنیمؔ میں عید کے موقع پر تمام بنی اِسرائیل کے لوگ بادشاہ سُلیمانؔ کے حُضُور جمع ہُوئے۔
3 اَور جَب بنی اِسرائیل کے سَب بُزرگ آ گئے تو کاہِنوں نے صندُوق کو اُٹھایا،
4 کاہِنؔ اَور لیوی یَاھوِہ کے صندُوق، خیمہ اِجتماع اَور اُس کے اَندر کے تمام مُقدّس برتنوں کو اُٹھا کر اَپنے ساتھ لے
آئے تھے۔
5 بادشاہ سُلیمانؔ اَور بنی اِسرائیل کی تمام جماعت نے جو اُس وقت اُن کے ساتھ وہاں صندُوق کے سامنے جمع ہوئی تھی
اَور صندُوق کے آگے اِس کثرت سے بھیڑ، بکریاں اَور بَیل ذبح کر رہے تھے کہ اُن کا شُمار کرنا ناممکن ہو گیا تھا۔
6 پھر کاہِنوں نے یَاھوِہ کے عہد کے صندُوق کو اُس کی مُقرّرہ جگہ یعنی پاک مَقدِس کے اَندرونی پاک ترین مقام میں
کروبیم کے پروں کے نیچے لا کر رکھ دیا۔
7 کیونکہ کروبیم صندُوق کی مُقرّر جگہ کے اُوپر اَپنے پروں کو اِس قدر پھیلائے ہُوئے تھے کہ کروبیم کے پر صندُوق کو
اَور اُسے اُٹھانے والی بلّیوں پر سایہ کریں۔
8 اَور یہ بلّیئیں اِس قدر لمبی تھیں کہ اُن کے سِرے جو اَندرونی پاک مَقدِس کے صندُوق سے باہر نکلے ہُوئے تھے لیکن
اَندرونی پاک مقام کے سامنے سے دیکھے جا سکتے تھے مگر اِس کے باہر سے نہیں۔ اَور وہ آج کے دِن تک اُسی حالات میں
وہیں ہیں۔
9 اَور صندُوق میں پتّھر کی اُن دو تختیوں کے سِوائے اَور کچھ نہ تھا جنہیں مَوشہ نے حورِبؔ میں رکھ دیا تھا۔ جہاں یَاھوِہ
نے اُن سے عہد باندھا تھا، جَب بنی اِسرائیل مِصر سے باہر نکل آئے تھے۔
10 جَب کاہِنؔ پاک ترین مقام سے باہر نکل آئے تو یَاھوِہ کا بیت المُقدّس بادل سے بھر گیا۔
11 یہاں تک کہ کاہِنؔ بادلوں کے باعث اَپنی خدمت اَنجام دینے کے لِئے وہاں کھڑے نہ رہ سکے کیونکہ یَاھوِہ نے
اَپنے جلال سے اَپنے پُورے بیت المُقدّس کو معمُور کر دیا تھا۔
12 تَب سُلیمانؔ نے کہا، ”یَاھوِہ نے فرمایاہے وہ سیاہ گھنے بادل میں سکونت کریں گے،
13 مَیں نے فی الحقیقت آپ کے لِئے ایک شاندار بیت المُقدّس تعمیر کروایاہے تاکہ آپ اُس میں تا اَبد تک سکونت
کریں۔“
14 جَب بنی اِسرائیل کی ساری جماعت وہاں کھڑی تھی تو بادشاہ نے اُن کی طرف مُخاطِب ہوکر اُنہیں برکت دی۔
15 اَور بادشاہ نے اُن سے فرمایا:
”بنی اِسرائیل کے خُدا یَاھوِہ کی سِتائش ہو، جنہوں نے میرے باپ داؤد سے اَپنے مُنہ سے کئے گئے وعدہ کو اَپنے
ہاتھوں سے یہ کہہ کر پُورا کر دیا ہے کہ
16 ’جِس دِن سے میں اَپنی اُمّت بنی اِسرائیل کو مِصر سے باہر نکال لایا ہُوں، مَیں نے بنی اِسرائیل کے کسی بھی
قبیلہ میں کسی شہر کو نہیں مُنتخب کیا جہاں میرا بیت المُقدّس تعمیر ہو تاکہ وہاں میرا نام ہو۔ لیکن مَیں نے اَپنی اُمّت بنی
اِسرائیل پر حُکمرانی کرنے کے لِئے داؤد کو مُنتخب کیا۔‘

17 ”میرے باپ داؤد کی دِلی تمنّا تھی کہ وہ اِسرائیل کے خُدا یَاھوِہ کے نام کے لِئے ایک بیت المُقدّس تعمیر کرائیں۔
18 لیکن یَاھوِہ نے میرے باپ داؤد سے فرمایا، ’تمہارے دِل میں میرے نام کے لِئے ایک بیت المُقدّس تعمیر کرنے
کا خیال آنا، یقیناً بہت ھی عُمدہ ھے۔
19 تاھم وہ بیت المُقدّس تُم نہیں بَلکہ تمہارا بیٹا جو تُم سے پیدا ھوگا، وُھی میرے نام کے جلال کے لِئے بیت المُقدّس
تعمیر کروائے گا۔‘
20 ”آج یَاھوِہ نے اَپنے وعدے کو پُورا کر دیا ھے۔ مَیں اَپنے باپ داؤد کا جانشین ھُوں اَور اَب بنی اِسرائیل کے تخت
پر عَین یَاھوِہ کے وعدہ کے مُطابق تخت نشین ھُوں۔ اَور مَیں نے بنی اِسرائیل کے خُدا یَاھوِہ کے نام کے جلال کی خاطِر
اِس بیت المُقدّس کی تعمیر کروائی ھے۔
21 اَور مَیں نے وھاں صندُوق کے لِئے ایک جگہ مُقرّر کر دی ھے، جِس میں یَاھوِہ کا وہ عہد ھے جو اُنہُوں نے
ھمارے آباؤاَجداد سے اُس وقت باندھا تھا جب وہ اُنہیں مِصر سے باھر نکال لائے تھے۔“

شُلومونؔ کی مخصُوصیت کی دعا

22 اِس کے بعد شُلومونؔ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے سامنے یَاھوِہ کے مذبح کے آگے کھڑے ھُوئے اَور اَپنے ہاتھ
پھیلائے
23 اَور دعا مانگی:
”اَے یَاھوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا، آپ کی مانند نہ تو اُوپر آسمان میں اَور نہ نیچے زمین پر کوئی خُدا ھے۔ جو اَپنے اُن
خادِموں پر اَپنی بے پناہ مَحَبّت ظاھر کرتے اَور اَپنے عہد کو پُورا کرتے ھیں، جو پُورے دِل سے آپ کی راہ پر چلتے ھیں۔
24 آپ نے اَپنے خادِم میرے باپ داؤد کے ساتھ کِیا ھُوا اَپنا وعدہ پُورا کِیا ھے۔ آج آپ نے اَپنے مُنہ کے کلام کو
اَپنے ہاتھ سے پُورا کر دیا ھے جَیسا کہ آج کے دِن ظاھر ھے۔
25 ”اَب اَے یَاھوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا، آپ اَپنے خادِم میرے باپ داؤد کے ساتھ کِئے گئے اَپنے اُن وعدوں کو
بھی پُورا کرنا، جو آپ نے داؤد سے کِیا تھا، ’میرے حُضُور اِسرائیل کے تخت پر بیٹھنے والے جانشین اَشخاص کی کبھی
کمی نہ ھوگی اگر تمہارا خاندان اَپنی سَب راھوں میں احتیاط سے ٹھیک اُسی طرح چلے جَیسا کہ تُم پُورے دِل سے میرے
پیچھے چلتے ھو۔‘
26 چنانچہ اَب اَے بنی اِسرائیل کے خُدا، آپ اَپنے اُس قول کو پُورا کریں جو آپ نے اَپنے خادِم، میرے باپ داؤد
سے کی تھی۔
27 ”لیکن کیا خُدا واقعی زمین پر سکونت کریں گے؟ آپ تو آسمان بَلکہ سَب سے اُونچے آسمان میں بھی نہیں سما سکتے،
تو پھر جو بیت المُقدّس مَیں نے تعمیر کرایا ھے اُس میں آپ کیسے سما سکتے ھیں!
28 پھر بھی اَے یَاھوِہ میرے خُدا، اَپنے رحم و کرم سے اَپنے خادِم کی دعا اَور مِنّت کی طرف مُتوجّہ ھوں، اَور اَپنے
خادِم کی اِس دعا اَور فریاد کو سُن لیں جو آج آپ کے حُضُور میں پیش کر رھا ھے۔
29 آپ کی آنکھیں اِس بیت المُقدّس کی طرف دِن اَور رات لگی رھیں! آپ نے اِسی مقام کی بابت فرمایا تھا، ’میں اَپنا
جلالی نام وھاں قائِم رکھوں گا،‘ تاکہ جو دعا آپ کا خادِم اِس مقام کی طرف رُخ کرکے مانگے اُسے آپ سُن کر جَواب
دیں گے۔
30 جَب آپ کا خادِم اَور آپ کی قوم بنی اِسرائیل اِس مقام کی طرف رُخ کرکے آپ سے فریاد کریں۔ تو آپ آسمان
پر سے جو آپ کی قِیام گاہ ھے، آپ سُنیں اَور سُن کر مُعاف کر دیں۔

31 ”اَور جَب کوئی شخص اَپنے پڑوسی پر ظُلم کرے اَور اُسے قَسم کھلانے کے واسطے حلف اُٹھانے کو کہا جائے
اَور وہ آئے اَور اِس بیت المُقدّس میں آپ کے مذبح کے سامنے قَسم کھا کر حلف اُٹھائے،
32 تَب آپ آسمان سے سُن لینا اَور عَمل کرنا اَور اَپنے خادِموں کا اِنصاف کرنا اَور بدکار کو اُس کے کئے کی سزا اَور
معصُوم کو بے قُصُور ٹھہرا کر اُسے نیک جزا دینا۔
33 ”اَور جَب آپ کی اُمّت بنی اِسرائیل، آپ کے خِلاف گُناہ کرنے کے باعث اَپنے دُشمنوں سے شِکست کھائے لیکن
بعد میں تَوبہ کرکے اَور آپ کے جلالی نام کا اقرار کرکے اِس بیت المُقدّس میں آپ کے حُضُور دعا اَور فریاد کرے،
34 تَب آپ آسمان پر سے سُن کر اَپنی اُمّت بنی اِسرائیل کا گُناہ مُعاف کردینا اَور اُنہیں اِس مُلک میں واپس لے آنا،
جو آپ نے اُن کے آباؤاَجداد کو دیا تھا۔
35 ”اَور جَب اِس سبب سے کہ آپ کے لوگوں نے آپ کے خِلاف گُناہ کیا ہے آسمان بندھو جائے اَور بارش نہ ھو
اَور آپ اُنہیں مُصیبت میں ڈال دیں اَور وہ اِس مقام کی طرف رُخ کرکے دعا کریں اَور آپ کے نام کا اقرار کریں اَور
اَپنے گُناہ سے تَوبہ کریں،
36 تو آپ آسمان پر سے سُن لینا اَور اَپنے خادِموں یعنی اَپنی قوم بنی اِسرائیل کے گُناہ مُعاف کردینا۔ اُنہیں نیک راہ پر
چلنے کی ھدایت دینا اَور اُس مُلک پر مینہ برسانا جسے بطور مِیراث آپ نے اَپنے لوگوں کو دیا ہے۔
37 ”اَور جَب اُس مُلک میں قحط یا وَبا یا بادِ سموم یا پھپھُوندی، ٹِڈّیوں یا اِلّیوں کا حملہ ھو، یا کوئی دُشمن اُن کے کسی
شہر کا محاصرہ کر لے، خواہ کوئی بھی آفت یا بیماری اُن پر آ جائے،
38 اَور جَب آپ کی قوم بنی اِسرائیل میں سے کوئی آدمی اَپنی مُصیبتوں کے باعث اِس بیت المُقدّس کی طرف اَپنے
ہاتھ پھیلا کر دعا یا فریاد کرے،
39 تب آپ آسمان پر سے جو آپ کی قِیام گاہ ہے، سُن کر مُعاف کردینا اَور ہر شخص کو جِن کے دِلوں کو آپ جانتے
ھیں، اُن کے اعمال کے مُطابق بدلہ دینا، کیونکہ صرف آپ ھی اِنسانوں کے دِلوں کو جانتے ھیں،
40 تاکہ جَب تک وہ اِس مُلک میں جسے آپ نے ھمارے آباؤاَجداد کو دیا تھا، زندہ رھیں، اَور آپ کا خوف مانیں۔
41 ”اَور وہ پردیسی جو آپ کی قوم بنی اِسرائیل میں سے نہیں ہے لیکن آپ کے نام کی شہرت سُن کر دُور دراز مُلک
سے آئے،
42 کیونکہ وہ آپ کے عظیم نام اَور قوی ہاتھ اَور پھیلائے ہُوئے بازو کا حال سُنیں گے اِس لیٔے جَب وہ آئیں اَور اِس
بیت المُقدّس کی طرف رُخ کرکے دعا کریں،
43 تَب آپ آسمان پر سے جو آپ کی قِیام گاہ ہے سُنیں اَورجو کچھ بھی وہ پردیسی آپ سے فریاد کریں، اُس کی مُراد
پُوری کریں تاکہ رُوئے زمین کی سَب قومیں آپ کے نام کو جانیں اَور آپ کی اَپنی اُمّت بنی اِسرائیل کی طرح آپ کا خوف
مانیں اَور جان لیں کہ یہ بیت المُقدّس جو مَیں نے تعمیر کرائی ہے آپ کے نام سے منسوب ہے۔
44 ”اَور جَب آپ کی قوم اَپنے دُشمنوں کے خِلاف جنگ کرنے کے لیٔے جہاں بھی آپ بھیجیں باھر جائیں اَور جَب
وہ اِس مُنتخب شہر اَور اِس بیت المُقدّس کی طرف رُخ کرکے یَاھوِہ آپ کے نام سے دعا کریں، جسے مَیں نے آپ کے
نام کے لیٔے تعمیر کروایا ہے۔
45 تو آپ آسمان پر سے اُن کی دعا اَور مناجات کو سُن کر اُن کے حق میں فیصلہ کرنا۔
46 ”اَور جَب وہ آپ کے خِلاف گُناہ کریں، کیونکہ کوئی بھی بشر اَیسا نہیں جو گُناہ نہ کرتا ھو، اَور آپ اُن سے ناراض

ھو جائیں اَور اُنہیں دُشمن کے حوالہ کر دیں جو اُنہیں اسیر کرکے دُور یا نزدیک اَپنے مُلک میں لے جائیں؛
47 اَور اگر اُس مُلک میں جہاں وہ اسیر ہوکر پہنچائے گئے ہُوں، اُن کا دِل بدل جائے اَور وہ تَوبہ کریں اَور اَپنے گُناہ
کا اعتراف کریں، 'ہم نے گُناہ کیا ہے اَور ٹیڑھی چال چلے اَور بدکاریاں کی ہیں'؛
48 اگر وہ اَپنے دُشمنوں کے مُلک میں ھی جنہوں نے اُنہیں اسیر کیا ہے، اَپنے پُورے دِل اَور اَپنی ساری جان سے آپ
کی طرف رُجُوع کریں اَور اَپنے آباؤاَجداد کے مُلک کی طرف اَور اِس مُنتخب شہر اَور اِس بیت المُقدّس کی طرف رُخ
کرکے دعا کریں جسے مَیں نے آپ کے نام کے لیٔے تعمیر کروایا ہے؛
49 تو آپ آسمان پر سے جو آپ کی قِیام گاہ ہے اُن کی دعا اَور مناجات کو سُن لینا اَور اُنہیں اِنصاف مُہیّا کرنا۔
50 اَور اَپنی اُمّت کو جِس نے آپ کے خِلاف گُناہ کیا اَور اُن کی سَب خطائیں جو اُنہُوں نے آپ کے خِلاف سرزد
کیں، مُعاف کردینا اَور اُنہیں اِغوا کرنے والوں کے آگے اُن پر رحم کرنا تاکہ وہ اُن پر رحم کریں؛
51 کیونکہ وہ آپ کی اُمّت اَور آپ کی مِیراث ھیں، جنہیں آپ مِصر سے یعنی اُس لوہا گلانے والی بھٹّی میں سے باہر
نکال لائے ھیں۔
52 "لہٰذا آپ کی آنکھیں آپ کے خادِم کی فریاد اَور آپ کی اُمّت بنی اِسرائیل کی فریاد کی طرف کھُلی رہیں تاکہ
جَب کبھی وہ آپ سے فریاد کریں تو آپ اُن کی سُن لیں۔
53 کیونکہ آپ نے دُنیا کی تمام اَقوام میں سے اُنہیں مُنتخب کیا تاکہ وہ آپ کی مِیراث ہوں، جَیسا کہ اَے یَاہوِہ قادر،
آپ نے اَپنے خادِم مَوشہ کی مَعرفت فرمایا تھا جِس وقت آپ ہمارے آباؤاَجداد کو مِصر سے باہر نکال لائے۔"
54 جَب شُلومونؔ یَاہوِہ سے یہ تمام دعائیں اَور فریاد کر چُکے، تو وہ یَاہوِہ کے مذبح کے سامنے سے جہاں وہ اَپنے ہاتھ
آسمان کی طرف پھیلا کر گھُٹنے ٹیکے ہُوئے تھے اُٹھے۔
55 اَور کھڑے ہوکر بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو بُلند آواز سے یہ کہتے ہُوئے برکت دی:
56 "یَاہوِہ کی ستائش ہو، جنہوں نے اَپنی اُمّت بنی اِسرائیل کو اَمن بخشا ہے جَیسا کہ اُنہُوں نے وعدہ کیا تھا۔ کیونکہ
وہ تمام وعدے جو اُنہُوں نے اَپنے خادِم مَوشہ کی مَعرفت کئے تھے سَب کے سَب ہُوبہو پُورے ہُوئے۔
57 یَاہوِہ ہمارے خُدا ہمارے ساتھ رہے جَیسے وہ ہمارے آباؤاَجداد کے ساتھ رہے۔ اَیسا کبھی نہ ہو کہ وہ ہمیں
چھوڑیں، یا ترک کریں۔
58 وہ ہمارے دِلوں کو اَپنی طرف مائل کریں کہ ہم اُنہیں کے سَب راہوں پر چلیں اَور اُن کے اَحکام، قوانین اَور آئین
کو مانیں جو اُنہُوں نے ہمارے آباؤاَجداد کو دیٔے تھے۔
59 اَور کاش میری یہ باتیں جنہیں مَیں نے یَاہوِہ کے حُضُور اَپنی فریاد میں پیش کی ہے، دِن اَور رات یَاہوِہ ہمارے
خُدا کے نزدیک قائِم رہیں تاکہ وہ ہر دِن ضرُورت کے مُطابق اَپنے خادِم اَور اَپنی اُمّت بنی اِسرائیل کو اِنصاف مُہیّا کرتے
رہیں۔
60 تاکہ دُنیا کی تمام قومیں جان لیں کہ یَاہوِہ ھی خُدا ھیں۔ اَور اُس کے سِوا اَور کویٔی نہیں۔
61 اِس لیٔے تمہارا دِل یَاہوِہ ہمارے خُدا کی طرف پُوری طرح سے سچّا بنا رہے اَور اُن کے قوانین اَور اَحکام پر عَمل
کرتے رہو، جَیسا کہ تُم آج یہاں اِس وقت کر رہے ہو۔"

بیت المُقدّس کی مخصُوصیت

62 تَب بادشاہ اَور اُس کے ساتھ تمام بنی اِسرائیل نے یَاہوِہ کے حُضُور میں قُربانیاں پیش کیں۔

63 اَور شُلومونؔ نے یَاہوِہ کے حُضُور میں جو سلامتی کی نذروں کی قُربانیاں پیش کیں، اُس میں بائیس ہزار بَیل اَور ایک
لاکھ بیس ہزار بھیڑ بکرے تھے۔ اَور اِس طرح بادشاہ نے اَور تمام بنی اِسرائیل نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کو مخصُوص
کیا۔

64 اُسی دِن بادشاہ نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے سامنے کے صحن کے درمیانی حِصّہ کی تقدیس کی اَور وہاں پر سوختنی
نذریں، اناج کی نذر کی قُربانیاں اَور سلامتی کی نذروں کی چربی پیش کی کیونکہ یَاہوِہ کے سامنے کانسے کا مذبح اِتنا چھوٹا
تھا کہ اُس پر سوختنی نذروں، غلّے کی قُربانیوں اَور سلامتی کی نذروں کی چربی گزرانے کے لئے گنجائش نہ تھی۔

65 چنانچہ شُلومونؔ نے اِس موقع پر عید منائی اَور اِس میں تمام بنی اِسرائیل اَور ایک بہت بڑی جماعت شامل ہوئی۔ یہ
ایک بہت بڑا اِجتماع تھا جِس میں لیبو حماتؔ سے لے کر وادی مِصر تک کے تمام لوگ تشریف لائے تھے۔ اُنہُوں نے یہ
عید یَاہوِہ ہمارے خُدا کے حُضُور سات دِن تک اَور مزید سات دِن تک یعنی کُل چودہ دِن تک منائی۔

66 اَور اگلے دِن شُلومونؔ نے لوگوں کو رخصت کر دیا۔ اُنہُوں نے بادشاہ کو مُبارکباد دی اَور وہ اُس تمام نیکی کے لئے
جو یَاہوِہ نے اَپنے خادِم داویؔد اَور اَپنی اُمّت بنی اِسرائیل کے ساتھ کی تھی اَپنے دِل میں خُوش و خُرّم اَور مسرُور ہوکر اَپنے
گھر کو لَوٹ گئے۔

9

یَاہوِہ کا شُلومونؔ پر ظاہر ہونا

1 اَور جَب شُلومونؔ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کی اَور شاہی محل کی تعمیر پُورا کر چُکے اَورجو کچھ وہ کرنا چاہتے تھے سَب
پُورا کر چُکے،

2 تو یَاہوِہ شُلومونؔ کو دُوسری بار دِکھائی دئیے، جَیسا کہ وہ اُنہیں گِبعونؔ میں دِکھائی دئیے تھے۔

3 اَور یَاہوِہ نے شُلومونؔ سے فرمایا:

”جو دعا اَور فریاد تُم نے میرے سامنے کی ہے وہ مَیں نے سُن لی ہے اَور مَیں نے اِس بیت المُقدّس کو مخصُوص
کر دیا ہے جسے تُم نے تعمیر کروائی ہے تاکہ اُس میں میرے نام کی تعظیم ہمیشہ ہوتی رہے۔ میری آنکھیں اَور میرا دِل
ہمیشہ وہاں لگا رہے گا۔

4 ”اَور جہاں تک تمہارا تعلّق ہے، اگر تُم ایمانداری، خُلوص دِل اَور راستی سے میرے آگے چلو، جَیسے تمہارا باپ
داویؔد چلتا تھا اَور تُم اُن سبھی اَحکام، قوانین اَور آئین پر عَمل کرتے رہو جن پر عَمل کرنے کا مَیں نے حُکم دیا ہے،

5 تو میں تمہارا شاہی تخت بنی اِسرائیل کے اُوپر ہمیشہ قائم رکھوں گا، جَیسا مَیں نے تمہارے باپ داویؔد سے وعدہ کیا
تھا اَور فرمایا تھا، ’تمہارے یہاں بنی اِسرائیل کے تختِ شاہی پر بیٹھنے کے لئے آدمی کی کبھی کمی نہ ہوگی۔‘

6 ”لیکن اگر تُم یا تمہاری اَولاد مُجھ سے برگشتہ ہو جاؤ اَور اُن اَحکام اَور قوانین پرجو مَیں نے دئیے ہیں عَمل نہ کرو
اَور غَیر معبُودوں کی عبادت اَور اُنہیں سَجدہ کرنے لگو،

7 تو میں بنی اِسرائیل کو اُس مُلک سے جو مَیں نے اُنہیں عطا کیا ہے بے دخل کر دُوں گا اَور اِس بیت المُقدّس کو
جسے مَیں نے اَپنے نام کے لئے مخصُوص کیا ہے اَپنی نظروں سے دُور کر دُوں گا۔ تَب بنی اِسرائیل تمام اَقوام میں ضرب
المثل اَور مذاق بَن کر رہ جایئں گے۔

8 یہ بیت المُقدّس ملبے کا ڈھیر ہو جائے گا۔ لیکن بعد میں جو بھی اِس کے پاس سے گزرے گا وہ حیرت زدہ ہوگا
اَور طنز کستے ہوئے کہے گا، ’یَاہوِہ نے اِس مُلک اَور اِس بیت المُقدّس کے ساتھ اَیسا سلُوک کیوں کیا؟‘

9 تَب لوگ جَواب دیں گے، ’چونکہ اُنہوں نے یَاہوِہ اَپنے خُدا کو جو اُن کے آباؤاَجداد کو مُلک مِصر سے باہر نکال
لائے تھے ترک کر دیا اَور غَیر معبُودوں کی پیروی، عبادت اَور خدمت کرنے لگے۔ چنانچہ یَاہوِہ نے اُن پر یہ تمام مُصیبتیں
نازل کی ہیں۔‘ “

شُلومونؔ کی دیگر سرگرمیاں

10 شُلومونؔ کو یَاہوِہ کا بیت المُقدّس اَور شاہی محل اِن دو عمارتوں کی تعمیر کرنے میں بیس سال کا وقت لگا،
11 چونکہ شاہِ صُورؔ حِیرامؔ نے شُلومونؔ کے لِئے دیودار اَور صنوبر کی لکڑی اَور سونا شُلومونؔ کی فرمائش کے مُطابق مُہیّا
کیا تھا، بادشاہ شُلومونؔ نے صُورؔ حِیرامؔ کو گلِیل علاقہ میں بیس شہر دے دئیے۔
12 لیکن جَب حِیرامؔ صُورؔ سے اُن شہروں کو دیکھنے آیا، جو شُلومونؔ نے اُسے دئیے تھے، تو وہ اُسے پسند نہ آئے۔
13 ”لہٰذا اُس نے دریافت کیا، اَے میرے بھائی یہ کس قِسم کے شہر ہیں جو تُم نے مُجھے عطا کئے؟“ اَور اُس نے اُن
کا نام مُلکِ کابُلؔ* رکھا اَور آج تک اُن کا یہی نام ہے۔
14 حِیرامؔ بادشاہ شُلومونؔ کے پاس ایک سَو بیس تالنت† سونا بھیج چُکے تھے۔

15 اَور بادشاہ شُلومونؔ نے یَاہوِہ کا بیت المُقدّس، اَپنا محل، مِلّوؔ، یروشلیمؔ کی فصیل اَور حَصورؔ، مگِدّوؔ اَور گِزرؔ کو تعمیر
کرنے کے لِئے جِن لوگوں کو زبردستی بیگاری کے کام پر لگایا تھا اُن کی تفصیل یہ ہے۔
16 فِرعوہؔ، شاہِ مِصر نے حملہ کرکے گِزرؔ شہر پر قبضہ کر لیا تھا اَور اُس میں آگ لگا دی تھی۔ اَور اُس نے گِزرؔ کے اُن
کنعانی باشِندوں کو قتل کرکے اُسے بطور جہیز اَپنی بیٹی کو جو شُلومونؔ کی بیوی تھی دے دیا تھا۔
17 اَور شُلومونؔ نے گِزرؔ کو دوبارہ تعمیر کیا تھا۔ اَور اُنہوں نے نِچلے بیت حَورُونؔ،
18 بعلاتؔ اَور بیابان کے علاقہ میں تدمورؔ‡ جَیسے شہر تعمیر کرائے،
19 اَور شُلومونؔ نے ذخیرہ کے سَب شہروں کی بھی تعمیر کروائی، جہاں اُن کے رتھوں، گھوڑوں اَور اِن کے رتھ سوار کو
بطور نِگراں رکھا گیا تھا۔ اِن کے علاوہ اُنہوں نے یروشلیمؔ میں، لبانونؔ اَور اَپنے تمام مُلک میں اَپنی مرضی کے مُطابق عمارتیں
تعمیر کروائیں۔

20 اَور تمام لوگ جو اموریوں، حِتّیوں، پَرِزّیوں، حِوّیوں اَور یبُوسیوں میں سے زندہ رہ گئے تھے اَور یہ قوم اِسرائیلی نہ تھے۔
21 شُلومونؔ نے اُن کے باقی بچے فرزندوں کو جنہیں بنی اِسرائیل نِیست و نابود نہ کر سکے تھے اُنہیں بطور غُلام، بیگار میں
کام کرنے والی جماعت میں جبراً بھرتی کیا، یہ سَب آج بھی غُلام ہی ہیں۔
22 لیکن شُلومونؔ نے کسی اِسرائیلی کو غُلام نہ بنایا۔ بَلکہ وہ اُس کے فَوجی سپاہی، حکومتی عہدیدار، اُس کے اُمرا،
فَوجی سردار اَور اُس کے رتھوں اَور رتھ بانوں کے سالار تھے۔
23 وہ شُلومونؔ کے بڑے بڑے کاموں پر مُقرّر اعلیٰ اہلکار بھی تھے۔ سبھی کاموں کے اُوپر اَیسے پانچ سَو پچاس افسران تھے
جو عمارت تعمیر کرنے والے مزدُوروں کی نِگرانی کرتے تھے۔

24 اَور جَب فِرعوہؔ کی بیٹی داویؔد کے شہر سے اَپنے اُس محل میں تشریف لے آئی، جو شُلومونؔ نے اُس کے لِئے بنوایا تھا،
تَب شُلومونؔ نے محل کی منڈیریں تعمیر کرائیں۔

* **9:13** کابُلؔ یعنی نِکمّا † **9:14** ایک سَو بیس تالنت تقریباً چار ہزار کِلو ‡ **9:18** تدمورؔچند نُسخوں میں تامارؔ

25 شُلومونؔ سال میں تین بار اُس مذبح پرجو یَاہوِہ کے لئے بنایا تھا، سوختنی نذریں اَور سلامتی کی نذریں گزرانتے تھے اَور
اِس مذبح پر یَاہوِہ کے حُضور وہ بخُور بھی جَلاتے تھے اَور اِس طرح مَندِر کی ذمّہ داریوں کو پُورا کیا۔
26 اَور شاہِ شُلومونؔ نے عضیُون گیبر میں جہازوں کا ایک بیڑا تیّار کروایا تھا جو مُلکِ اِدُوم میں بحرِقُلزمؔ کے کنارے
ایلاتؔ کے قریب ہے۔
27 اَور حِیرامؔ نے اَپنے مُلازم بھیجے جِن میں ملّاح بھی تھے جو سمُندر سے واقف تھے تاکہ وہ شُلومونؔ کے مُلازمین کے
ساتھ بحری جہاز میں خدمت کو اَنجام دیں۔
28 اَور وہ بحری سفر پر اوفیرؔ شہر گیٔے اَور وہاں سے تقریباً چودہ ہزار کِلو سونا لے کر لَوٹے۔ اَور اُسے شُلومونؔ بادشاہ
کے سُپرد کر دیا۔

10

ملِکہ شیبا کا شُلومونؔ کے پاس تشریف لانا

1 جَب ملِکہ شیبا نے شُلومونؔ کی شہرت اَور یَاہوِہ کے ساتھ اُن کے رشتے کے بارے میں سُنا، تو وہ مُشکل سوالات لے
کر اُنہیں آزمانے آئی۔
2 وہ ایک بڑے قافلہ کے ساتھ یروشلیمؔ پہُنچی۔ اَور اُس کے ساتھ خادِموں کا ایک بڑا دستہ اُونٹوں پر مَسالے، بہت سا
سونا اَور بیش قیمتی پتّھر لادے ہویٔے تھا۔ اَور جَب ملِکہ شیبا شُلومونؔ کے پاس پہُنچی تو اُس نے اُن سَب باتوں کے بارے
میں جو اُس کے دِل میں تھیں اُن سے گُفتگو کی۔
3 شُلومونؔ نے ملِکہ شیبا کے تمام سوالات کا جَواب دیا کیونکہ بادشاہ کے لیٔے اُن سوالات کا جَواب دینا کویٔی مُشکل
بات نہ تھی۔
4 جَب ملِکہ شیبا نے شُلومونؔ کی دانشمندی کو اَور اُس کے محل کو جو اُس نے تعمیر کروایا تھا،
5 اَور اُن کے دسترخوان پر لگے کھانے کو، اُن کے مُلازمین کے بیٹھنے کے طور طریقوں کو، خدمت مَیں حاضِر رہنے
والے خادِموں کی وردیوں کو، اُن کے ساقیوں کو اَور اُن سوختنی نذروں کو جو شُلومونؔ کو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں
گزرانتے دیکھا تو وہ ھکّا بکّا رہ گئی۔
6 تَب ملِکہ شیبا نے بادشاہ سے کہا، ”آپ کے عظیم کارناموں اَور دانشمندی کے متعلّق جو خبر مَیں نے اَپنے مُلک میں
سُنی تھی وہ حقیقی ہے۔
7 لیکن مُجھے اِن باتوں پر تَب تک یقین نہ ہُوا جَب تک کہ مَیں نے آ کر خُود اَپنی آنکھوں سے اِسے دیکھ نہیں لیا۔ اَور فی
الحقیقت مُجھے تو اِن باتوں کا نِصف بھی نہیں بتایا گیا تھا؛ کیونکہ آپ کی حِکمت، مال و زَر کی فراوانی تو اُس خبر سے جو
مَیں نے سُنی کہیں زِیادہ بڑھ کر ہے۔
8 خُوش نصیب ہیں آپ کے لوگ اَور آپ کے یہ درباری جو ہمیشہ آپ کے حُضُور میں کھڑے رہتے ہیں اَور آپ کی
حِکمت کی باتیں سُنتے ہیں!
9 آپ کے خُدا یَاہوِہ کی سِتائش ہو، جنہوں نے آپ سے خُوش ہوکر آپ کو بنی اِسرائیل کے تخت پر بِٹھایا ہے۔ چونکہ
یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل سے اَزلی مَحبّت رکھی ہے، اِس لیٔے اُنہوں نے عدل اَور راستی قائم رکھنے کے لیٔے آپ کو بادشاہ مُقرّر
کیا ہے۔“
10 ملِکہ شیبا نے بادشاہ کو تحفہ میں ایک سَو بیس تالنت* سونا، بڑی مقدار میں مَسالے اَور بیش قیمتی پتّھر دیٔے؛ اِتنے

* 10:10 ایک سَو بیس تالنت تقریباً چار ہزار کِلو

مقدار میں مَسالے پھر کبھی نہیں آئے، جتنے ملِکہ شیبا نے سُلیمانؔ بادشاہ کو تحفہ میں دیئے تھے۔
11 اِس کے علاوہ حِیرامؔ کے بحری جہاز مُلکِ اوفیرؔ سے سونا لائے تھے اَور وہاں سے وہ صندل کی لکڑی اَور بیش
قیمتی پتّھر بھی لے کر آئے۔
12 اَور جِس سُرخ صندل کی لکڑی سے سُلیمانؔ بادشاہ نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے لئے اَور اَپنے شاہی محل کے لئے
سُتون بنوائے تھے اُسی لکڑی سے اُنہوں نے موسیقاروں کے لئے سِتار اَور بربط بنوایا۔ اُس دِن سے لے کر آج تک صندل کی
اُتنی لکڑی نہ پھر کبھی درآمد کی گئی اَور نہ کبھی دیکھی گئی۔
13 سُلیمانؔ بادشاہ نے ملِکہ شیبا کو وہ سَب کچھ دیا جو اُس نے چاہا اَور درخواست کی اَور اِس کے علاوہ سُلیمانؔ
نے ملِکہ شیبا کو اَپنی شاہانہ فیّاضی سے بھی عنایت کیا۔ پھر وہ اَپنے مُلازمین کے ساتھ اَپنے مُلک کو لَوٹ گئی۔

سُلیمانؔ کی شان و شوکت

14 اُس سونے کا وزن جو سُلیمانؔ کو ہر سال دستیاب ہوتا تھا جو چھ سَو چھیاسٹھ تالنت تھا۔
15 لیکن اِس میں وہ سونا شامل نہیں تھا جو سوداگروں اَور تاجروں سے چُنگی کے طور پر اَور عربؔ کے تمام بادشاہوں
اَور مُلک کے صُوبہ کے حاکموں سے مال گُزاری کے طور پر وصول ہوتا تھا۔
16 اَور سُلیمانؔ بادشاہ نے گڑھے ہوئے سونے کی دو سَو بڑی ڈھالیں بنوائیں۔ ایک ایک ڈھال میں چھ سَو ثاقل گھڑا
ہُوا سونا لگا تھا۔
17 اَور اُس نے گڑھے ہوئے سونے کی تین سَو چُھوٹی ڈھالیں بھی بنوائیں اَور ہر ایک ڈھال میں تقریباً ساڑھے تین کِلو
سونا لگا تھا۔ اَور بادشاہ نے اُنہیں اَپنے لبانونؔ کے جنگل کے محل میں رکھوا دیا۔
18 پھر بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا تخت بھی بنوایا اَور اُسے خالص سونے سے منڈھوا دیا تھا۔
19 اَور اُس تخت کی چھ قدم والی سیڑھیاں تھیں اَور اُس کے پیچھے کا حِصّہ اُوپر سے گول تھا۔ اَور تخت کے دونوں طرف
بازوؤں کے لئے دو ہتّھے تھے۔ اَور اُن ہتّھوں سے لگی ہوئی دونوں طرف کھڑے ہوئے شیر گڑھے تھے۔
20 اَور اُن چھ سِیڑھیوں کے اِدھر اُدھر بَارہ شیرببر گڑھے ہُوئے کھڑے تھے۔ اَیسا تخت کسی اَور مملکت میں کبھی نہیں
تعمیر ہُوا تھا۔
21 اَور سُلیمانؔ بادشاہ کے پینے کے سَب برتن سونے کے تھے اَور لبانونؔ کے جنگل کے محل میں اِستعمال کئے جانے والے
تمام برتن بھی خالص سونے کے تھے۔ چاندی کا بنا ہُوا کچھ بھی نہ تھا کیونکہ سُلیمانؔ کے دَورِ حُکومت میں چاندی کی
کوئی قدر نہ تھی۔
22 اَور بادشاہ کے پاس سمُندر میں حِیرامؔ کے جہازوں کے علاوہ تجارتی جہازوں کا ایک بحری جہاز بھی تھا جو ہر تین
سال بعد ترشیشؔ کے یہ جہاز سونا، چاندی اَور ہاتھی دانت، بندر اَور لنگور لے کر آتے تھے۔
23 چنانچہ سُلیمانؔ بادشاہ کو دولت اَور حِکمت کے لحاظ سے رُوئے زمین کے تمام بادشاہوں پر فوقیت حاصل تھی۔
24 اَور ساری دُنیا سُلیمانؔ کی خدمت میں شرف باریابی پانے کی تمنّا رکھتی تھی تاکہ وہ اُن حِکمت کی باتوں کو سُنیں
جو خُدا نے اُن کے دِل میں ڈالی تھیں۔
25 اَور سال بسال اُن کا دیدار کرنے والے اَپنے ساتھ اَپنا اَپنا ہدیہ یعنی چاندی اَور سونے کی اَشیا، پوشاک، ہتھیار اَور
مَسالے، گھوڑے اَور خچّر لے کر آیا کرتے تھے۔
26 اَور سُلیمانؔ نے رتھ اَور گھوڑے جمع کئے۔ یُوں اُن کے پاس ایک ہزار چار سَو رتھ اَور بَارہ ہزار گھوڑے† تھے

† **10:26** گھوڑے کچھ نُسخوں میں گُھڑسوار

جنہیں بادشاہ نے رتھ کے شہروں میں اَور یروشلیمؔ میں اَپنے پاس بھی رکھا۔
27 اَور بادشاہ نے یروشلیمؔ میں چاندی کو پتّھروں کی مانند عام کر دیا، اَور دیودار کو دامن کوہِ کے گُولر کے درختوں
کو اَنجیر کے درختوں کی طرح فراواں کر دیا۔
28 شُلومونؔ کے گھوڑے مِصر اَور کِلکِیؔہ سے درآمد کئے جاتے تھے۔ شاہی سوداگر اُنہیں کِلکِیؔہ سے مَوجُودہ قیمت پر
خریدتے تھے۔
29 وہ مِصر سے ایک رتھ چاندی کے چھ سَو ثاقل‡ اَور ایک گھوڑا ایک سَو پچاس ثاقل§ میں مِصر سے درآمد کرتے
تھے اَور اُنہیں حِتّیوں اَور ارامیوں کے تمام بادشاہوں کو بھی برآمد کرتے تھے۔

11

شُلومونؔ کی بیویاں

1 شُلومونؔ بادشاہ عورتوں کے عاشق تھے اُنہُوں نے فَرعوہؔ کی بیٹی کے علاوہ بہت سِی پردیسی عورتوں سے بھی شادیاں کیں
جِن میں مُوآبی، عمُّونی، اِدُومی، صیدونی اَور حِتّی عورتیں تھیں۔
2 یہ اُن قوموں کی تھیں جِن کی بابت یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل سے فرمایا تھا، ”تُم اُن سے شادی نہ کرنا کیونکہ وہ یقیناً
تمہارے دِلوں کو اَپنے معبُودوں کی طرف مائل کر لیں گی۔“ تاہم شُلومونؔ اُن ہی کی محبّت میں غافل ہو گئے۔
3 اُن کے حرم میں سات سَو بیویاں تھیں جو شاہی خاندانوں سے تھیں اَور تین سَو داشتائیں تھیں اَور اُن کی بیویوں نے
شُلومونؔ کو گُمراہ کر دیا۔
4 کیونکہ جَب شُلومونؔ بُوڑھے ہو گئے تو اُن کی بیویوں نے اُن کے دِل کو غَیر معبُودوں کی طرف مائل کر لیا اَور جَیسے
اُن کے باپ داویؔد کا دِل پُوری طرح سے یَاہوِہ اَپنے خُدا کا وفادار تھا وَیسے شُلومونؔ کا دِل وفادار نہیں رہ گیا تھا۔
5 کیونکہ شُلومونؔ صیدونیوں کی دیوی عستوریتؔ اَور عمُّونیوں کے نہایت مکرُوہ معبُود مولکؔ یا مِلکامؔ کی پیروی کرنے
لگے تھے۔
6 لہٰذا شُلومونؔ نے یَاہوِہ کی نظر میں بدی کی۔ اَور اُنہُوں نے سچّے دِل سے یَاہوِہ کی پیروی نہ کی جَیسے اُن کے باپ
داویؔد نے کی تھی۔
7 اَور شُلومونؔ نے یروشلیمؔ کے مشرق کی طرف ایک پہاڑی پر مُوآب کے نہایت قابل نفرت معبُود کموشؔ کے لئے اَور
عمُّونیوں کے نہایت مکرُوہ معبُود مولکؔ کے لئے ایک پرستش گاہ تعمیر کروائی۔
8 اَور اَیسا ہی اُنہُوں نے اَپنی تمام پردیسی بیویوں کے لئے کیا جو اَپنے معبُودوں کے حُضُور بخُور جلاتیں اَور قُربانیاں پیش
کرتی تھیں۔
9 اَور یَاہوِہ شُلومونؔ سے غضبناک ہو گئے کیونکہ اُن کا دِل بنی اِسرائیل کے خُدا یَاہوِہ سے برگشتہ ہو گیا تھا جنہوں نے
شُلومونؔ پر آپ نے آپ کو دو بار ظاہر کیا تھا۔
10 اگرچہ یَاہوِہ نے شُلومونؔ کو غَیر معبُودوں کی پیروی کرنے سے منع کیا تھا پھر بھی شُلومونؔ نے یَاہوِہ کے حُکم کو
نہیں مانا۔

---

‡ **10:29** چھ سَو ثاقل یعنی تقریباً سات کِلوگرام

§ **10:29** ایک سَو پچاس ثاقل یعنی ایک کِلو سات سو گرام

11 اِس لِئے یاہوِہ نے شُلومونؔ سے فرمایا، ”چونکہ تمہارا رویّہ اَیسا ہے اَور تُم نے میرے عہد اَور میرے فرمانوں کو نہیں
مانا، جِن کو ماننے کا مَیں نے تُمھیں حُکم دیا تھا، اِس لِئے میں اِس سلطنت کو یقیناً تُم سے چھین کر تمہارے ماتحتوں میں
سے ایک کو دے دُوں گا۔
12 تاہم تمہارے باپ داویؔد کی خاطِر مَیں تمہارے زندگی کے ایّام میں اَیسا نہیں کروں گا بَلکہ جَب سلطنت تمہارے بیٹے
کے ہاتھ میں ہوگی تَب اُسے چھین لُوں گا۔
13 پھر بھی میں اُس سے ساری سلطنت نہ چھینوں گا، بَلکہ اَپنے خادِم داویؔد اَور یروشلیمؔ کی خاطِر جسے مَیں نے مُنتخب
کیا ہے، میں صِرف ایک قبیلہ تمہارے بیٹے کو حُکومت کرنے کے لِئے چھوڑ دُوں گا۔“

شُلومونؔ کے مُخالف

14 تَب یاہوِہ نے اِدُومی ہددؔ کو جو اِدُوم کے شاہی خاندان سے تھا، شُلومونؔ کا مُخالف بنا کر کھڑا کر دیا۔
15 کیونکہ گُزرے زمانہ میں جَب داویؔد اِدُوم کے ساتھ جنگ کر رہے تھے اَور فَوج کے سپہ سالار یُوآبؔ اِس جنگ میں
شہید ہوئے اِسرائیلی فَوجیوں کو دفن کرنے گیا تھا تو اُس نے مُلک اِدُوم کے تمام آدمیوں کو قتل کر ڈالا تھا۔
16 یُوآبؔ اَور تمام اِسرائیلی فَوج وہاں چھ مہینے تک ٹھہری ہوئی تھی، اَور اُنہوں نے اِدُوم کے تمام آدمیوں کو ہلاک کر
دیا۔
17 لیکن ہددؔ، جو ابھی لڑکا ہی تھا، اِدُوم کو ساتھ لے کرجو اُس کے باپ کے خادِم تھے وہ مِصر میں شاہِ مِصر فَرعوہؔ
کے پاس چلے گئے۔
18 وہ مِدیان سے روانہ ہُوئے اَور پارانؔ گئے۔ پھر پارانؔ کے لوگوں کو اَپنے ساتھ لے کر مِصر گئے اَور شاہِ فَرعوہؔ نے ہددؔ
کو ایک مکان اَور زمین اَور کھانے کو رسد مُہیّا کی۔
19 اَور فَرعوہؔ، ہددؔ سے اِتنا خُوش ہُوا کہ اُس نے ہددؔ کی شادی اَپنی بیوی مَلِکہ تحفنیسؔ کی بہن سے کر دی۔
20 اَور تحفنیسؔ کی بہن سے ہددؔ کا بیٹا گنُوباتؔھ پیدا ہُوا جِس کی پرورِش تحفنیسؔ نے شاہی محل میں کی اَور گنُوباتؔھ
فَرعوہؔ کے بیٹوں کے ساتھ ہی رہتا تھا۔
21 اَور جَب ہددؔ نے مِصر میں رہتے ہوئے یہ سُنا کہ داویؔد اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گئے ہیں اَور فَوج کا سپہ سالار
یُوآبؔ کی بھی وفات ہو چُکی ہے، تَب ہددؔ نے فَرعوہؔ سے اِلتجا کی، ”مُجھے اِجازت دیجئے کہ میں اَپنے مُلک کو لَوٹ
جاؤں۔“
22 لیکن فَرعوہؔ نے دریافت کیا، ”یہاں تُمھیں کس چیز کی کمی ہے کہ تُم واپس اَپنے مُلک کو جانا چاہتے ہو؟“
ہددؔ نے جَواب دیا، ”کسی چیز کی کمی نہیں ہے، پھر بھی آپ مُجھے رخصت ہونے کی اِجازت دیجئے!“
23 اَور خُدا نے رِزونؔ بِن الیدعؔ کو شُلومونؔ کی مُخالفت میں کھڑا کر دیا جو اَپنے آقا شاہِ ضوباہؔ ہددعزرؔ کے پاس سے
جان بچا کر بھاگ آیاتھا۔
24 اَور جَب داویؔد نے ضوباہؔ کی افواج کو تباہ کر دیا تھا تو ہددؔ عزرؔ نے کچھ باغی سربراہوں کا گروہ اَپنے اِردگرد جمع
کر لیا اَور اُس گروہ کا رہنما بَن گیا؛ یہ سَب دَمشق جا کر وہاں بس گئے اَور اَپنی حُکومت قائم کرلی۔
25 جَب تک شُلومونؔ زندہ رہا، رِزونؔ بنی اِسرائیل کا مُخالف ہی بنا رہا اَور ہددؔ نے بنی اِسرائیل کا نُقصان ہی کیا تھا۔
چنانچہ رِزونؔ ارام میں حُکمرانی کرتا رہا اَور بنی اِسرائیل سے وہ سخت نفرت کرتا تھا۔

یرُبعامؔ کا شُلومونؔ کے خِلاف بغاوت کرنا

26 اَور ضِردِاہؔ شہر کے اِفرائیمی یرُبعاؔم بِن نباطؔ نے بھی بادشاہ کے خِلاف بغاوت کر دی۔ وہ شُلومونؔ کے افسران میں سے
ایک تھا، جِس کی ماں کا نام ضِرُوعاہؔ تھا، جو ایک بیوہ تھی۔
27 اُس کی بادشاہ کے خِلاف بغاوت کی تفصیل یہ ہے، جَب شُلومونؔ مِلّوؔ کے قلعہ کو تعمیر کروا رہے تھے اَور اَپنے باپ
داویؔد کے شہر کی فصیل کے شگافوں کو بھروا رہے تھے۔
28 تَب شُلومونؔ نے دیکھا کہ یرُبعاؔم کافی قابل محنتی اَور عُمدہ طریقہ سے اَپنا کام کرنے والا جَوان تھا تو بادشاہ نے اُسے
یُوسیفؔ کے قبیلہ کے تمام مزدُوروں کے افراد پر مختار مُقرّر کر دیا۔
29 اُس وقت جَب یرُبعاؔم یروشلیمؔ سے باہر جا رہاتھا تو راہ میں اُسے شیلوہؔ کے نبی اخیاہؔ مِلے جو نئی چادر اوڑھے ہُوئے
تھے۔ اَور وہ دونوں باہر میدان میں اکیلے تھے۔
30 اخیاہؔ نبی نے اُس نئی چادر کو جو وہ اوڑھے ہُوئے تھے ہاتھ میں لیا اَور اُس کے بَارہ ٹکڑے کر ڈالے۔
31 تَب اخیاہؔ نبی نے یرُبعاؔم سے فرمایا، ”تُم اَپنے واسطے دس ٹکڑے لے لو کیونکہ یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ
فرمان ہے: ’دیکھ، میں شُلومونؔ کے ہاتھ سے سلطنت کو چھین کر تمہارے ہاتھ میں دس قبیلوں کا اِختیار دے دوں گا۔
32 لیکن اَپنے خادِم داویؔد اَور یروشلیمؔ شہر کی خاطِر جسے مَیں نے بنی اِسرائیل کے سَب قبیلوں میں سے مُنتخب کیا ہے،
اُس کے پاس صِرف ایک قبیلہ باقی رہے گا۔
33 میں اَیسا اِس لئے کروں گا کیونکہ شُلومونؔ نے مُجھے ترک کر دیا ہے اَور صیدونیوں کی دیوی عستوریتؔ، مُوآبیوں کے
معبُود کموشؔ اَور عمُّونیوں کے معبُود مولکؔ یا مِلکاؔم کی پرستش کی ہے۔ اَور وہ نہ تو میری راہوں پر چلا اَور نہ ھی اَپنے
باپ داویؔد کی مانند وہ کام کیا جو میری نظر میں دُرست ہے، اَور نہ ھی اُس نے میرے قوانین اَور آئین پر عَمل کیا جَیسے
اُس کے باپ داویؔد نے کیا تھا۔
34 ” ’یہ سَب ہونے پر بھی میں شُلومونؔ کے ہاتھ سے ساری مملکت نہیں چھینوں گا، میں شُلومونؔ کو تاعمر حُکمران اَپنے
برگُزیدہ خادِم داویؔد کی خاطِر بنے رہنے دوں گا، جِس نے میرے اَحکام اَور قوانین پر عَمل کیا۔
35 لیکن مَیں شُلومونؔ کے بیٹے کے ہاتھ سے سلطنت ضرُور چھین لُوں گا اَور یہ دس قبیلے تُمھیں دے دُوں گا۔
36 میں شُلومونؔ کے بیٹے کو صِرف ایک قبیلہ دُوں گا تاکہ یروشلیمؔ میں میرے حُضُور میرے خادِم داویؔد کا چراغ ہمیشہ
جلتا رہے یعنی اُس شہر میں جسے مَیں نے اَپنا نام قائم رکھنے کے لئے مُنتخب کیا ہے۔
37 اَور جہاں تک تمہاری بات ہے، مَیں تُمھیں سرفراز کروں گا اَور تُم اَپنے دِل کی پُوری خواھش کے ساتھ حُکمرانی
کروگے اَور تُم بنی اِسرائیل پر بادشاہ ہو جاؤگے۔
38 اَور اگر تُم میرے حُکموں کو سُن کر اُن پر عَمل کرو اَور میری راہوں پر چلو اَور میرے خادِم داویؔد کی مانند میرے
قوانین اَور اَحکام پر عَمل کرو اَور وُھی کرو جو میری نظر میں دُرست ہے تو مَیں تمہارے ساتھ رہُوں گا۔ اَور تمہارے لئے
ایک مُستقِل شاھی خاندان قائم کروں گا جَیسا مَیں نے داویؔد کے لئے کیا اَور بنی اِسرائیل کو تمہارے حوالہ کر دُوں گا۔
39 اَور مَیں داویؔد کی نَسل کو اِس کے باعث دُکھ ضرُور دُوں گا لیکن ہمیشہ کے لئے نہیں۔‘ “
40 یہ سُن کر شُلومونؔ نے یرُبعاؔم کو قتل کرنے کی کوشش کی لیکن یرُبعاؔم شاہِ مِصر شیشاقؔ کے پاس جان بچا کر بھاگ
گیا اَور شُلومونؔ کی وفات تک وھیں رہا۔

شُلومونؔ کی وفات

41 اَور شُلومونؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات یعنی سَب کُچھ جو اُنہوں نے کیا وہ اَور اُن کی حِکمت آمیز باتیں شُلومونؔ
کے احوال کی کِتاب میں درج نہیں ہیں؟
42 شُلومونؔ نے یروشلیمؔ میں تمام بنی اِسرائیل پر چالیس سال حُکمرانی کی۔
43 پھر شُلومونؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گئے اَور اَپنے باپ داویؔد کے شہر میں دفن کیٔے گیٔے۔ اَور اُن کا بیٹا رحُبعامؔ
بطور بادشاہ اُن کا جانشین ہُوا۔

12

بنی اِسرائیل کا رحُبعامؔ کے خِلاف بغاوت کرنا

1 اَور رحُبعامؔ شِکیمؔ کو گیا اِس لیٔے کہ سَب اِسرائیلی اُسے بادشاہ مُقرّر کرنے کے لیٔے شِکیمؔ میں جمع ہُوئے تھے۔
2 جَب یرُبعامؔ بِن نباطؔ نے یہ سُنا جو مِصر میں سکونت کر رہا تھا، وہ شُلومونؔ بادشاہ کے پاس سے اَپنی جان بچا کر چلا گیا
تھا، تَب وہ مِصر سے لَوٹ آیا۔
3 لہٰذا بنی اِسرائیل نے پیغام بھیج کر یرُبعامؔ، کو وہاں سے بُلوا لیا، جَب یرُبعامؔ اَور بنی اِسرائیل کی تمام جماعت وہاں جمع
ہُوئی تَب اُنہوں نے رحُبعامؔ کے پاس جا کر اُس سے یہ فریاد کی:
4 ”آپ کے والد نے ہم پر ایک بھاری جُوا ڈال رکھا تھا، چنانچہ اَب آپ اُس سخت خدمت کو اَور اُس بھاری جُوئے
کو جِس کا بوجھ اُنہوں نے ہم پر ڈال رکھا تھا ہلکا کر دیجئے تَب ہم آپ کے تابع رہ کر آپ کی خدمت کریں گے۔“
5 رحُبعامؔ نے جَواب دیا، ”ابھی آپ لوگ چلے جائیں اَور تین دِن کے بعد میرے پاس پھر آنا، تَب مَیں آپ لوگوں کو
جَواب دُوں گا۔“ چنانچہ سَب لوگ واپس چلے گیٔے۔
6 تَب رحُبعامؔ بادشاہ نے اُن بُزرگوں سے مشورہ کیا جو اُس کے والد شُلومونؔ کی زندگی بھر اُس کے خدمت گزار تھے،
”اِن لوگوں کو میں کیا جَواب دُوں؟ مُجھے آپ کیا صلاح دینا چاہتے ہیں؟“
7 اُنہوں نے جَواب دیا، ”اگر تُم آج کے دِن قوم کے خادِم کی طرح اُن سے پیش آؤگے اَور اُنہیں نرمی سے جَواب دوگے
تو وہ تاعمر تمہارے غُلام بنے رہیں گے۔“
8 لیکن رحُبعامؔ نے بُزرگوں کی صلاح قبُول نہ کی بَلکہ جا کر اُن جَوانوں سے مشورہ کیا جنہوں نے اُس کے ساتھ پرورِش
پائی تھی اَورجو اُس کے خادِم تھے۔
9 اُس نے اُن سے پُوچھا، ”اِن لوگوں کی بابت تمہاری صلاح کیا ہے؟ ’جو مُجھ سے یہ کہتے ہُوئے فریاد کرنے آئےتھے،
اُس جُوئے کو جو آپ کے والد نے ہم پر رکھا تھا ہلکا کر دیجئے‘؟“
10 اُن جَوانوں نے جنہوں نے اُس کے ساتھ پرورِش پائی تھی جَواب دیا، ”اِن لوگوں کو جنہوں نے تُم سے یہ فریاد کی
ہے، ’آپ کے والد نے ہم پر بھاری جُوا رکھا تھا لیکن آپ ہمارے جُوئے کو ہلکا کر دیجئے، آپ اُنہیں یہ جَواب دیجئے،
میرے ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی میرے باپ کی کمر سے بھی موٹی ہے۔
11 اگر میرے باپ نے تُم پر ایک بھاری جُوا رکھا تھا، تو مَیں اُسے اَور بھی زِیادہ بھاری کر دُوں گا۔ میرے باپ نے تو
تُمھیں قابُو میں لانے کے لیٔے کوڑوں سے سزا دی تھی لیکن مَیں تُمھیں بِچھُّوؤں کے ذریعہ سزا دُوں گا۔‘ “
12 جَب یرُبعامؔ اَور سَب لوگ تین دِنوں کے بعد لَوٹ کر رحُبعامؔ کے پاس آئے، جَیسا کہ بادشاہ نے فرمایا تھا، ”تین دِن
کے بعد میرے پاس پھر آنا۔“

13 تَب بادشاہ نے بُزرگوں کی صلاح کو ردّ کرتے ہوئے لوگوں کو بڑی سختی سے جَواب دیا۔
14 بادشاہ نے نوجوانوں کی صلاح پر عَمَل کیا اَور فرمایا، ”میرے باپ نے تو تمہارا جُوا بھاری کیا تھا، لیکن مَیں اُسے اَور
بھی زِیادہ بھاری کر دُوں گا۔ میرے باپ نے تو تُمہیں کوڑے مارنے کی سزا دی تھی لیکن مَیں تُمہیں بِچھُّوؤں سے سزا
دُوں گا۔“
15 چنانچہ بادشاہ نے لوگوں کی فریاد نہ سُنی کیونکہ یہ ساری باتیں یَاہوِہ کی طرف سے مُقرّر کی گئی تھیں تاکہ یَاہوِہ
کا وہ کلام پُورا ہو جو اُنہُوں نے شیلوہؔ کے نبی اخیاہؔ کی مَعرفت یرُبعامؔ بِن نباطؔ کی بابت فرمایا تھا:
16 جَب بنی اِسرائیل نے دیکھا کہ بادشاہ نے اُن کی فریاد کی طرف غور نہیں کیا ہے، تو اُنہُوں نے جَواب میں بادشاہ
سے یُوں کہا:

”پھر داویؔد کے ساتھ ہماری کیا شراکت ہے؟
اَور یِشائی کے بیٹے کے ساتھ ہمارا کیا میراث؟
اَے بنی اِسرائیل، اَپنے خیموں کو لَوٹ جاؤ!
اَور اَے داویؔد! تو اَب اَپنے ہی گھرانے کو سنبھال!“

تَب بنی اِسرائیل اَپنے خیموں کی طرف لَوٹ گیٔے۔
17 لیکن رحُبعامؔ اُن بنی اِسرائیل پرجو یہُودیؔہ کے شہروں میں رہتے تھے حُکومت کرتا رہا۔
18 تَب رحُبعامؔ بادشاہ نے ادورامؔ کو بنی اِسرائیل کے پاس بھیجا جو خراج کا داروغہ تھا لیکن تمام اِسرائیلیوں نے اُسے
سنگسار کرکے مار ڈالا۔ یہ دیکھ کر رحُبعامؔ بادشاہ بغیر دیر کئے اَپنے رتھ پر سوار ہوکر اَپنی جان بچا کر یروشلیمؔ کو فرار ہو
گیا۔
19 پس شمالی اِسرائیل آج تک داویؔد کے گھرانے سے باغی ہیں۔
20 جَب تمام بنی اِسرائیلیوں نے یہ سُنا کہ یرُبعامؔ لَوٹ آیا ہے تو اُنہُوں نے اُسے جماعت میں بُلوا بھیجا اَور اُسے سارے بنی
اِسرائیل کے اُوپر بادشاہ مُقرّر کر دیا۔ صِرف یہُوداہؔ کا قبیلہ ہی داویؔد کے گھرانے کا وفادار بنا رہا۔
21 جَب رحُبعامؔ یروشلیمؔ پہنچا تو اُس نے یہُوداہؔ اَور بِنیامین کے قبیلہ سے جو سَب ایک لاکھ اسّی ہزار جنگی مَرد تھے
اُنہیں جمع کیا تاکہ بنی اِسرائیل کے گھرانے سے جنگ کرکے رحُبعامؔ بِن شُلومونؔ کے واسطے دوبارہ سلطنت حاصل کرے۔
22 لیکن مَرد خُدا شمعیاہؔ کے پاس یَاہوِہ کا یہ کلام پہُنچا،
23 ”رحُبعامؔ بِن شُلومونؔ شاہِ یہُودیؔہ سے اَور یہُوداہؔ اَور بِنیامین کے سبھی قبیلہ سے اَور دیگر لوگوں سے جا کر یہ فرما،
24 'یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں کہ اَپنے اِسرائیلی بھائیوں کے ساتھ لڑنے کے لِئے حملہ نہ کرو بَلکہ تُم میں سے ہر ایک اَپنے
اَپنے گھر چلا جائے کیونکہ ابھی جو کچھ ہُواہے وہ مَیں نے ہی ہونے دیا ہے۔' “ چنانچہ اُنہُوں نے یَاہوِہ کے حُکم کی
تعمیل کی اَور اَپنے اَپنے گھرانے کو لَوٹ گیٔے جَیسا کہ یَاہوِہ نے حُکم دیا تھا۔

بیت ایل اَور دانؔ میں سونے کے بچھڑے

25 پھر یرُبعامؔ نے اِفرائیمؔ کے پہاڑی علاقہ میں شِکیمؔ کو قلعہ بند کیا اَور وہاں رہنے لگا اَور وہاں سے باہر جا کر اُس پنی
ایل کو تعمیر کیا۔
26 اَور یرُبعامؔ نے اَپنے دِل میں کہا، ”اگر مَیں ہوشیار نہ رہُوں گا تو سلطنت پھر سے داویؔد کے گھرانے کے ہاتھ میں
چلی جائے گی۔

27 اگر یہ لوگ یروشلیمؔ میں یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں قُربانی پیش کرنے جایا کریں گے تو اُن کے دِل پھر سے اَپنے آقا
رحُبعامؔ شاہِ یہُودیؔہ کی اِطاعت کی طرف مائل ہو جائیں گے۔ اَور وہ مُجھے قتل کر دیں گے اَور بادشاہ رحُبعامؔ کی طرف
لَوٹ جائیں گے۔“
28 اِس لئے بادشاہ نے صلاح لینے کے بعد سونے کے دو بچھڑے ڈھلوائے اَور لوگوں سے کہا، ”تمہارے لئے یروشلیمؔ
جانا مُشکل ہے۔ اَے بنی اِسرائیل، اَپنے معبُودوں کو دیکھ، جو تُمہیں مِصر سے باہر نکال لائے ہیں۔“
29 اَور یرُبعامؔ نے ایک کو بیت ایل میں اَور دُوسرے کو دانؔ میں نصب کیا۔
30 اَور یہ بات گُناہ کا باعث بَن گئی کیونکہ لوگ ایک بچھڑے کی پرستش کرنے کے لئے دانؔ جَیسے دُور دراز صُوبہ
تک بھی جانے لگے۔
31 اَور یرُبعامؔ نے اُونچے مقامات پر بُتکدے تعمیر کئے اَورجو لوگ بنی لیوی نہ تھے اُن میں سے کاہِنؔ مُقرّر کئے۔
32 اَور یرُبعامؔ نے آٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کو اُس عید کی طرح جو یہُوداہؔ میں منائی جاتی تھی ایک عید مُقرّر کر
دی، اَور بیت ایل میں مذبح پر اُن بچھڑوں کے لئے قُربانیاں گزرانیں جنہیں اُس نے خُود گڑھا تھا۔ اَور بیت ایل میں اُونچے
مقامات پر بُتکدوں میں جو اُس نے تعمیر کئے تھے کاہِنؔ بھی مُقرّر کئے۔
33 چنانچہ یرُبعامؔ بیت ایل میں اَپنے ھی بنائے ہوئے مذبح پر آٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کو گیا، مہینہ اَور دِن اُس نے
اَپنے ھی عقل سے مُنتخب کیا تھا۔ اِس طرح اُس نے اِسرائیلیوں کے لئے ایک عید مُقرّر کر دی تھی اَور پھر بخُور جلانے
کے لئے مذبح کے پاس گیا۔

13

یہُوداہؔ سے مَردِ خُدا کا تشریف لانا

1 جَب یرُبعامؔ بخُور جلانے کے لئے مذبح کے پاس کھڑا تھا تو یَاھوِہ کے حُکم سے ایک مَردِ خُدا یہُوداہؔ سے بیت ایل کو
تشریف لائے۔
2 اَور وہ یَاھوِہ کے حُکم سے مذبح کے خِلاف چِلّاکر کہنے لگے: ”اَے مذبح، اَے مذبح! یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں: ’داویؔد
کے خاندان میں یُوشیاہؔ نام کا ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ تَب وہ اُونچے مقامات کے اُن کاہِنوں کی قُربانی کرے گا جو اِس وقت
تُجھ پر بخُور جَلا رہے ہیں۔ اَور تُم پر اِنسانوں کی ھڈّیاں جَلائی جائیں گی۔‘ “
3 اَور اُسی دِن اُس مَردِ خُدا نے اُنہیں ایک نِشان بھی دیا اَور فرمایا: ”یہ وہ نِشان ہے جو یَاھوِہ نے دیا ہے، دیکھو، مذبح
پھٹ جائے گا اَور اِس پر رکھی ہوئی چربی کی راکھ نیچے گِر جائے گی۔“
4 اَور جَب یرُبعامؔ بادشاہ نے مَردِ خُدا کے اِن الفاظ کو سُنا جو اُنہوں نے بیت ایل میں تعمیر کی ہوئی اُس مذبح کی
بابت چِلّاکر فرمائی تھی تو مذبح کے پاس کھڑے یرُبعامؔ نے اَپنا ھاتھ بڑھا کر حُکم دیا، ”اِس شخص کو گِرفتار کر لو!“ لیکن
وہ ھاتھ جو اُس نے مَردِ خُدا کی طرف بڑھایا تھا یکایک سُوکھ گیا اَور وہ اُسے واپس اَپنی طرف نہ کھینچ سَکا۔
5 اَور اُس نِشان کے مُطابق جو اُس مَردِ خُدا نے، یَاھوِہ کے حُکم سے دیا تھا، وہ مذبح پھٹ گیا اَور اُس کی راکھ گِر
گئی۔
6 تَب بادشاہ نے مَردِ خُدا سے اِلتجا کی، ”مہربانی سے یَاھوِہ اَپنے خُدا سے میرے لئے دعا کیجئے تاکہ کہ میرا ھاتھ پھر
سے ٹھیک ہو جائے۔“ لہٰذا مَردِ خُدا نے یَاھوِہ سے بادشاہ کے ھاتھ کی شفا کے لئے دعا مانگی اَور بادشاہ کا ھاتھ پہلے
جَیسا شفایاب ہو گیا۔

7 اَور بادشاہ نے اُس مَرد خُدا سے اِلتجا کی، ”میرے ساتھ گھر چلئے اَور کھانا کھائیے اَور مَیں آپ کو تحفہ بھی دُوں
گا۔“
8 لیکن اُس مَرد خُدا نے بادشاہ کو جَواب دیا، ”خواہ تُم اَپنی آدھی جائداد بھی مُجھے دینا چاھو تو بھی مَیں نہ تمھارے
ساتھ جاؤں گا اَور نہ ھی روٹی کھاؤں گا نہ یہاں پانی پیوں گا۔
9 کیونکہ مُجھے یَاھوِہ کے کلام کے ذریعہ تاکید کی گئی تھی: ’تُم وھاں نہ روٹی کھانا اَور نہ پانی پینا، اَور نہ اُس راہ سے
لَوٹنا جِس سے تُم وھاں گئے تھے۔‘ “
10 چنانچہ وہ جِس راہ سے بیت ایل آئےتھے اُس سے نہیں بَلکہ دُوسرے راستہ سے واپس گھر کی طرف لَوٹے۔
11 اَور بیت ایل میں ایک بُوڑھے نبی رہتے تھے جِن کے بیٹوں نے آکر وہ سَب کام جو اُس مَرد خُدا نے اُس روز وھاں
کئے تھے اَپنے باپ کو بتائے اَورجو کچھ اُس مَرد خُدا نے بادشاہ سے فرمایا تھا وہ بھی اَپنے باپ سے بَیان کیا۔
12 اُن کے باپ نے اُن سے دریافت کیا، ”وہ کس راہ سے لَوٹے تھے؟“ اَور اُس کے بیٹوں نے وہ راہ دِکھائی جِس سے
یہُوداہؔ سے آنے والے مَرد خُدا واپس لَوٹے تھے۔
13 تَب اُس بُوڑھے نبی نے اَپنے لڑکوں سے کہا، ”میرے لئے گدھے پر زین کس دو،“ تَب اُنہُوں نے اَپنے باپ کے لئے
گدھے پر زین کس دی، اَور وہ بُوڑھا نبی اُس پر سوار ھوکر چل دیا۔
14 اَور اُس مَرد خُدا کے پیچھے چلتا گیا اَور اُنہیں بلُوط کے ایک درخت کے نیچے بیٹھے پایا۔ اُس بُوڑھے نبی نے اُس مَرد
خُدا سے دریافت کیا، ”کیا آپ ھی وہ مَرد خُدا ھیں جو یہُوداہؔ سے تشریف لائے تھے؟“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”بے شک، میں ھی ھُوں۔“
15 تَب اُس بُوڑھے نبی نے اُس مَرد خُدا سے کہا، ”میرے ساتھ میرے گھر چل کر کھانا کھالیجئے۔“
16 لیکن اُس مَرد خُدا نے کہا، ”میں لَوٹ کر تمھارے ساتھ نہیں جا سَکتا اَور نہ تمھارے ساتھ اِس جگہ روٹی کھا سَکتا
ھُوں نہ پانی پی سَکتا ھُوں۔
17 کیونکہ یَاھوِہ کی طرف سے مُجھے یہ حُکم مِلا ھے، ’تُم وھاں ھرگز نہ تو روٹی کھانا اَور نہ پانی پینا، اَور نہ ھی اُس راستہ
سے واپس لَوٹنا جِس سے تُم یہاں آئےتھے۔‘ “
18 تَب اُس بُوڑھے نبی نے جَواب دیا، ”میں بھی تمھاری طرح نبی ھُوں اَور یَاھوِہ کے حُکم سے ایک فرشتہ نے مُجھ سے
کہا ھے: ’اُس مَرد خُدا کو واپس اَپنے ساتھ اَپنے گھر لے آؤ تاکہ وہ روٹی کھائے اَور پانی پیئے۔‘ “ مگر وہ بُوڑھا نبی اُس
مَرد خُدا سے جھُوٹ بول رھاتھا۔
19 چنانچہ وہ مَرد خُدا اُس بُوڑھے نبی کے ساتھ لَوٹ گئے اَور اُس کے گھر میں روٹی کھائی اَور پانی پیا۔
20 اِسی دَوران جَب وہ دسترخوان پر بیٹھے ھُوئے تھے یَاھوِہ کا کلام اُس بُوڑھے نبی پرجو اُسے واپس لے کر آیاتھا نازل
ھُوا
21 اَور اُس بُوڑھے نبی نے اُس مَرد خُدا سے جو یہُوداہؔ سے آئےتھے چِلّاکر کہا، ”یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں: ’تُم نے یَاھوِہ
کے کلام کی نافرمانی کی ھے اَور اُس حکم کی تعمیل نہیں کی جو یَاھوِہ تمھارے خُدا نے تُمھیں دیا تھا۔
22 بَلکہ تُم نے لَوٹ کر اُسی جگہ میں کھانا کھایا اَور پانی پیا جِس کی بابت خُدا نے تُم سے فرمایا تھا کہ وھاں نہ تو روٹی
کھانا اَور نہ پانی پینا، اِس لئے تمھاری لاش تمھارے آباؤاَجداد کی قبر میں دفن نہ ھوگی۔‘ “
23 اَور جَب وہ مَرد خُدا کھانا کھا چُکے اَور پانی پی چُکے تو اُس بُوڑھے نبی نے جو اُس مَرد خُدا کو واپس لَوٹا لایاتھا،
اُن کے واسطے گدھے پر زین کس دی اَور وہ وھاں سے روانہ ھوئے۔

24 اَور جَب وہ اَپنے سفر میں کُچھ دُور پہنچے تو اُنہیں راستہ میں ایک شیر مِلا، جِس نے اُنہیں مار ڈالا، اَور اُن کی لاش
راستہ میں ھی پڑی رھی اَور گدھا اَور شیر دونوں اُن کی لاش کے پاس کھڑے تھے۔
25 اَور اُس راستہ سے گزرنے والے راہ گیروں نے یہ ماجرا دیکھا کہ ایک لاش راہ میں پڑی ہُوئی ھے اَور شیر اُس
لاش کے پاس کھڑا ھے۔ راہ گیروں نے اُس شہر میں جا کر یہ خبر پہنچا دی، جہاں وہ بُوڑھا نبی رھتا تھا۔
26 اَور جَب وہ بُوڑھا نبی جو اُس مَرد خُدا کو واپس لَوٹا لایاتھا، یہ خبر سُنی تو کہا، "یہ وُھی مَرد خُدا ھے جِس نے
یَاھوہِ کے کلام کی نافرمانی کی تھی چنانچہ یَاھوہِ نے اُسے شیر کے حوالہ کر دیا اَور اُس نے یَاھوہِ کے اُس کلام کے
مُطابق جو اُنہوں اُس مَرد خُدا سے فرمایا تھا اُسے پھاڑا اَور مار ڈالا۔"
27 پھر اُس بُوڑھے نبی نے اَپنے بیٹوں سے کہا، "میرے لِئے گدھے پر زین کس دو،" اَور اُنہوں نے وَیسا ھی کیا۔
28 تَب وہ بُوڑھا نبی روانہ ھُوا اَور اُس مَرد خُدا کی لاش کو راستہ میں پڑی ھوئی اَور گدھے اَور شیر کو لاش کے پاس
کھڑے پایا۔ شیر نے نہ تو اُس لاش کو کھایا تھا اَور نہ ھی اُس گدھے کو پھاڑا تھا۔
29 تَب اُس بُوڑھے نبی نے اُس مَرد خُدا کی لاش کو اُٹھا کر اُسے گدھے پر رکھا اَور اَپنے شہر لَوٹ آیا، تاکہ مَرد خُدا
کے واسطے ماتم کرکے اُسے دفن کر دے۔
30 تَب اُس بُوڑھے نبی نے اُس کی لاش کو اَپنے واسطے تیّار کی گئی قبر میں رکھا، اَور لوگوں نے اُس کے لِئے یہ کہتے
ھوئے ماتم کیا، "افسوس میرے بھائی!"
31 مَرد خُدا کو دفن کرنے کے بعد اُس نے اَپنے بیٹوں سے کہا، "جَب مَیں مَر جاؤں تو مُجھے بھی اُسی قبر میں دفن کرنا
جِس میں یہ مَرد خُدا دفن کیا گیا ھے، اَور میری ھڈّیوں کو اُس کی ھڈّیوں کے پاس ھی رکھنا۔
32 کیونکہ بیت ایل کے مذبح کے خِلاف اَور سامریہؔ کے شہروں میں سَب اُونچے مقامات میں بنے تمام بُتکدوں کے خِلاف
یَاھوہِ نے جو اعلان اُس نبی کی مَعرفت کیا تھا وہ ضرور پُورا ھوگا۔"
33 اِس ماجرے کے بعد بھی یرُبعامؔ اَپنی بُری روِشوں سے باز نہ آیا، اُس نے تمام اُونچے مقامات کے واسطے اَپنی ساری
عوام میں سے کاھِنؔ مُقرّر کئے۔ اَورجو کوئی کاھِنؔ بننا چاھے اُس نے اُنہیں اُونچے مقامات کے لِئے کاھِنؔ مخصُوص کر دیا۔
34 اَور یرُبعامؔ کے گھرانے کا یہی سَب سے بڑا گُناہ تھا جو اُس کے زوال اَور اُس کے رُوئے زمین پر سے نِیست و نابود
ھو جانے کا باعث ھُوا۔

14

یرُبعامؔ کے خِلاف اخیاہؔ نبی کی نبُوّت

1 اُس وقت یرُبعامؔ کا بیٹا ابیّاہؔ بیمار ھو گیا۔
2 اَور یرُبعامؔ نے اَپنی بیوی سے کہا، "جا کر اَپنا حُلیہ بدل لو تاکہ کوئی نہ پہچان سکے کہ تُم یرُبعامؔ کی بیوی ھو۔ اَور پھر
شیلوہؔ کو چلی جاؤ جہاں اخیاہؔ نبی رہتے ھیں، جنہوں نے مُجھے بتایا تھا کہ میں اِس قوم کا بادشاہ بنُوں گا۔
3 اَور اَپنے ساتھ دس روٹیاں، کچھ ٹکیاں اَور ایک مرتبان میں شہد لے کر اُن کے پاس جانا۔ وہ تُمھیں بتائیں گے کہ لڑکے
کا کیا حال ھوگا۔"
4 یرُبعامؔ کی بیوی نے وَیسا ھی کیا جَیسا اُس نے کہاتھا اَور اُٹھ کر شیلوہؔ کو گئی اَور اخیاہؔ نبی کے گھر پہُنچ گئی۔
بُڑھاپے کے باعث اخیاہؔ نبی کی آنکھیں دھُندھلی پڑ چُکیں تھیں، اَور وہ دیکھ نہیں سکتے تھے۔

5 لیکن یَاھوِہ نے اخیاہؔ کو بتا دیا تھا، ”یرُبعامؔ کی بیوی اَپنے بیمار بیٹے کے متعلّق پُوچھنے کے لئے تمھارے پاس آ رہی ہے،
تُم اُس کو فُلاں فُلاں جَواب دینا! جَب وہ آئے گی تو بہانا بنا کر اَپنے آپ کو کوئی دُوسری عورت بتائے گی۔“

6 لٰہذا جَب اخیاہؔ نے دروازہ پر اُس کے قدموں کی آہٹ سُنی تو کہا، ”اَے یرُبعامؔ کی بیوی اَندر آ جا۔ تُم کیوں اَپنا حُلیہ
بدل کر دُوسری عورت ہونے کا دِکھاوا کر رہی ہو؟ کیونکہ میرے پاس تمھارے لئے بُری خبر ہے۔

7 جا کر، یرُبعامؔ کو اِطّلاع کردینا کہ یَاھوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: ’مَیں نے تُمھیں عام لوگوں میں سے
لے کر سرفرازی بخشی اَور اَپنی قوم بنی اِسرائیل پر بادشاہ مُقرّر کیا۔

8 اَور مَیں نے داویؔد کے گھرانے سے سلطنت چھین لی اَور تُمھیں دے دی۔ لیکن تُم میرے بندے داویؔد کی مانند نہ
نکلے، جِس نے میرے حُکم کی اِطاعت کی اَور اَپنے پُورے دِل سے میری پیروی کی یعنی فقط وُہی کیا جو میری نظر میں
ٹھیک تھا۔

9 لیکن تُم نے اُن سَب لوگوں سے زِیادہ بدی کی ہے جو تُم سے پہلے زندہ تھے۔ اَور اَپنے لئے دیگر معبُود اَور دھات کے
بُت بنا لی اَور میرے غُصّہ کو بھڑکا دیا ہے، اَور تُم نے تو مُجھے قطعاً فراموش کر دیا۔

10 ” ’اِس وجہ سے میں یرُبعامؔ کے گھرانے پر مُصیبت نازل کرنے والا ہُوں اَور مَیں یرُبعامؔ کے خاندان سے ہر ایک مَرد
کو خواہ وہ اِسرائیل میں غُلام ہو یا آزاد ہو، فنا کر دوں گا۔ اَور مَیں یرُبعامؔ کے خاندان کا اُسی طرح سے صفایا کر دُوں گا
جِس طرح لوگ گوبر کو جَلا کر اُس کی راکھ کو پھینک دیتے ہیں۔

11 اَور اگر یرُبعامؔ کے گھرانے کے لوگوں کی موت شہر کے اَندر ہوتی ہے تو اُن کی لاش کو کُتّے کھا جائیں گے؛ اَور
جِن کی موت کھُلے میدان میں ہوگی تو اُنہیں ہَوا کے پرندے چٹ کر جائیں گے۔ یَاھوِہ کا یہی فرمان ہے!‘

12 ”اِس لئے تُم اَب اُٹھ کر واپس اَپنے گھر چلی جاؤ۔ اَور جَیسے ہی تمھارا قدم شہر میں پڑے گا تو وہ لڑکا مَر جائے گا۔

13 اَور تمام بنی اِسرائیل اُس کے لئے ماتم کریں گے اَور پھر اُسے دفن کر دیں گے؛ اَور یرُبعامؔ کے خاندان میں صِرف وُہی
اکیلا ہوگا جسے دفن کیا جائے گا، کیونکہ پُورے یرُبعامؔ کے خاندان میں واحد بچّہ ہے جِس میں اِسرائیل کے خُدا، یَاھوِہ
نے کچھ اَچھّائی پائی ہے۔

14 ”اِس کے علاوہ آج ہی یَاھوِہ بنی اِسرائیل میں سے اَپنے لئے ایک بادشاہ پیدا کریں گے جو یرُبعامؔ کے خاندان کا صفایا
کر دے گا۔ یہ واقعہ آج ہی اَور ابھی مُکمّل ہو جائے گا۔

15 پھر یَاھوِہ بنی اِسرائیل کو یُوں ماریں گے جَیسے سَرکنڈا پانی میں ہلایا جاتا ہے۔ اَور وہ بنی اِسرائیل کو اِس اَچھّے
مُلک سے جو اُنہُوں نے اُن کے آباؤاَجداد کو دیا تھا جڑ سے اُکھاڑ دیں گے اَور اُنہیں دریائے فراتؔ کے پار پراگندہ کر دیں
گے کیونکہ اُنہُوں نے اَپنے لئے اشیراہؔ کے سُتونوں کی تعمیر کرکے یَاھوِہ کو غُصّہ دِلایا۔

16 اَور وہ بنی اِسرائیل کو یرُبعامؔ کے اُن گُناھوں کے باعث چھوڑ دیں گے جو اُس نے خُود کئے اَور جِن کے ذریعے اُس
نے بنی اِسرائیل سے گُناہ کروایا۔“

17 تَب یرُبعامؔ کی بیوی اُٹھ کر روانہ ہُوئی اَور اَپنے شہر تِرضاؔہ میں آئی اَور جَیسے ہی اُس نے اَپنے گھر کی دھلیز پر قدم
رکھّا وہ لڑکا مَر گیا۔

18 اَور جَیسا کہ یَاھوِہ نے اَپنے خادِم اخیاہؔ نبی کی مَعرفت فرمایا تھا سارے اِسرائیل نے اُسے دفن کیا اَور بنی اِسرائیل
نے اُس کے لئے ماتم کیا۔

19 اَور یرُبعامؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات، اُس کی جنگیں اَور کیسے اُس نے حُکمرانی کی بنی اِسرائیل کے
بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج ہیں۔
20 یرُبعامؔ نے بائیس سال حُکمرانی کی اَور پھر وہ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا۔ اَور اُس کا بیٹا نادابؔ اُس کی جگہ
بادشاہ بنا۔

رحُبعامؔ شاہِ یہُودیہؔ

21 اَور شُلومونؔ کا بیٹا رحُبعامؔ یہُوداہؔ میں بادشاہ تھا۔ وہ اکتالیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ شہر
میں سترہ سال تک جسے یَاہوِہ نے اِسرائیل کے سَب قبیلوں میں سے مُنتخب کر لیا تھا کہ اَپنا نام وہاں قائِم کرے، حُکمرانی
کی۔ اُس کی ماں کا نام نعمہؔ تھا جو عمُّونی قوم کی عورت تھی۔
22 اَور یہُوداہؔ کے لوگوں نے بھی وہ کام کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا۔ اَور اُنہُوں نے اَپنے آباؤاَجداد کے گُناہوں سے
بھی بڑھ کر زِیادہ گُناہ کیا اَور خُدا کے غیرت کے قہر کو بھڑکایا۔
23 کیونکہ اُنہُوں نے اَپنے لِئے اُونچے مقامات، ہر بُلند پہاڑی کے اُوپر اَور ہر ایک ہرے بھرے درخت کے نیچے، مُقدّس
پتّھروں اَور اشیراہؔ کے سُتونوں کو تعمیر کیا۔
24 اَور اُس مُلک کے مَندِروں میں مَردپرستی کرنے والے مَرد رکھّے گئے تھے جو اُن تمام مکرُوہ کاموں میں مشغُول تھے
جو اُن غَیر قوموں میں کئے جاتے تھے، جنہیں یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے کھدیڑ دیا تھا۔
25 اَور رحُبعامؔ بادشاہ کے پانچویں بَرس میں شیشاقؔ شاہِ مصر نے یروشلیمؔ پر حملہ کیا۔
26 اَور وہ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے اَور شاہی محل کے سارے بیش قیمتی خزانے لُوٹ کر لے گیا، جِن میں شُلومونؔ
کی بنائی ہُوئی سونے کی ڈھالیں بھی شامل تھیں۔
27 لٰہذا رحُبعامؔ بادشاہ نے اُن کے بدلے کانسے کی ڈھالیں بنوائیں اَور اُنہیں شاہی محل کے مُحافظ دستوں کے سرداروں
کے سُپرد کر دیا۔
28 اَور یہ دستور بَن گیا کہ جَب کبھی بادشاہ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں تشریف لاتا تھا تو وہ مُحافظ سپاہی اُن ڈھالوں
کو لے کر چلتے تھے اَور بادشاہ کے لَوٹ جانے کے بعد اُنہیں واپس اسلحہ خانہ میں رکھ دیتے تھے۔
29 کیا رحُبعامؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور سَب کام جو اُس نے کئے وہ یہُوداہؔ کے بادشاہوں کی تواریخ کی
کِتاب میں درج نہیں ہیں؟
30 اَور رحُبعامؔ اَور یرُبعامؔ کے مابین مسلسل جنگ جاری رہی۔
31 اَور رحُبعامؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور داویؔد کے شہر میں اُن کے ساتھ دفن ہُوا۔ اُس کی ماں کا نام نعمہؔ
تھا؛ اَور وہ ایک عمُّونی عورت تھی۔ اَور رحُبعامؔ کا بیٹا اِبیامؔ* اَپنے باپ کی جگہ پر بادشاہ بنا۔

15

اِبیّاہؔ شاہِ یہُودیہؔ

1 اَور یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے دَورِ حُکومت کے اٹھّارھویں سال میں اِبیامؔ یہُودیہؔ کا بادشاہ بنا،
2 اَور اُس نے یروشلیمؔ میں تین سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام معکہؔ تھا جو اَبی شالومؔ کی بیٹی تھی۔

* **14:31** اِبیامؔ کچھ نُسخوں میں اِبیّاہؔ ہے

3 اُس نے وہ تمام گُناہ کِئے جو اُس سے پہلے اُس کے باپ نے کِئے تھے اَور وہ سچّے دِل سے یَاہوِہ اَپنے خُدا کا وفادار نہ
تھا جَیسا اُس کے باپ داوؔید کا دِل تھا۔
4 تاہم یَاہوِہ اُس کے خُدا نے داوؔید کی خاطِر ابیّاہؔ کو یروشلیمؔ میں ایک چراغ یعنی ایک بیٹا عطا فرمایا تا کہ وہ اُس کا
جانشین ہو اَور خُدا نے یروشلیمؔ کو مُستحکم بنائے رکھا۔
5 کیونکہ داوؔید نے وُہی کیا تھا جو یَاہوِہ کی نظر میں دُرست تھا اَور اُنہُوں نے تاعمر یَاہوِہ کے اَحکام پر عَمل کیا اَور
سِوائے حِتّی اورِیّاہؔ کے مُعاملہ کے اُنہُوں نے کسی بھی حُکم کو ترک نہیں کیا۔
6 اَور رحُبعامؔ* اَور یرُبعامؔ کے درمیان زندگی بھر جنگ ہوتی رہی۔
7 کیا ابیامؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور سَب کُچھ جو اُس نے کیا وہ یہُوداہؔ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب
میں درج نہیں ہیں؟ اَور ابیّاہؔ اَور یرُبعامؔ کے درمیان جنگ ہوتی رہی۔
8 اَور ابِیامؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور داوؔید کے شہر میں دفن کیا گیا اَور اُس کا بیٹا آسؔا اُس کی جگہ پر بادشاہ
بنا۔

آسؔا شاہِ یہُودیؔہ

9 اَور بنی اِسرائیل کے بادشاہ یرُبعامؔ کے بیسویں سال میں آسؔا یہُودیؔہ کا بادشاہ بنا،
10 اَور اکتالیس سال یروشلیمؔ میں حُکمرانی کرتا رہا۔ اُس کی دادی کا نام معکہؔ تھا جو اَبی شالومؔ کی بیٹی تھی۔
11 اَور آسؔا نے اَپنے آباؤاَجداد داوؔید کی طرح وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں دُرست تھا۔
12 آسؔا نے مَندِروں میں سے مَردپرستوں کو مُلک سے باہر نکال دیا اَور اُن سَب بُتوں کو جنہیں اُس کے آباؤاَجداد نے
بنایا تھا نیست و نابُود کر دیا۔
13 اُس نے اَپنی دادی معکہؔ کو بھی مادرِ ملِکہ کے عہدہ سے معزول کر دیا کیونکہ اُس نے اشیراہؔ کی پرستش کی
واسطے ایک نفرت اَنگیز بُت بنایا۔ آسؔا نے اُس لکڑی کے بُت کو کٹوا ڈالا اَور اُسے قِدرُونؔ کی وادی میں جَلا دیا۔
14 اگرچہ آسؔا نے اُونچے مقامات کو نہیں گرایا تو بھی عمر بھر آسؔا کا دِل پُوری طرح یَاہوِہ سے وابستہ رہا۔
15 اَور اُس نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں سَب مُقدّس چیزیں، سونا، چاندی اَور برتنوں کو لا کر رکھ دیا جسے اُس کے
باپ اَور آسؔا نے خُود مخصُوص کیا تھا۔
16 اَور آسؔا اَور شاہِ اِسرائیل بعشاؔ کے درمیان اُن کے دَورِ حُکومت میں ہمیشہ جنگ ہوتی رہی۔
17 اَور شاہِ اِسرائیل بعشاؔ نے یہُوداہؔ پر حملہ کیا اَور اُس نے رامہؔ کی قلعہ بندی کر دی تا کہ کوئی بھی شخص شمالی اِسرائیل
کی سرحد سے شاہِ یہُودیؔہ آسؔا کے پاس آنے جانے نہ پائے۔
18 تَب آسؔا نے وہ تمام چاندی اَور سونا جو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں اَور اُس کے اَپنے محل میں باقی بچے ہوئے تھے،
اُسے لے کر اَپنے افسران کے سُپرد کیا اَور اُنہیں شاہِ ارام بِن ہددؔ کے پاس جو حِزیُونؔ کے پوتے طبرِمّونؔ کا بیٹا تھا اَور دَمشق
میں حُکمرانی کر رہاتھا، اِس پیغام کے ساتھ بھیجا،

* **15:6** رحُبعامؔ چند نُسخوں میں ابِیامؔ ہے

19 "میرے اَور آپ کے درمیان عہد باندھا جائے،" اُنہوں نے کہا، "جَیسا کہ میرے باپ اَور آپ کے والد کے درمیان
عہد تھا۔ دیکھو، مَیں آپ کے لئے بطور تحفہ چاندی اَور سونے کا نذرانہ بھیج رہا ہُوں۔ لٰہذا اَب آپ شاہِ اِسرائیل بعشاؔ سے
اَپنا عہد توڑ دیجئے تاکہ وہ میرے علاقہ سے اَپنی فَوج ہٹا لے۔"
20 بِن ہددؔ نے آسؔا بادشاہ کی بات مان لی اَور اَپنے لشکر کے سرداروں کو اِسرائیل کے شہروں پر حملہ کرنے کو بھیج
دیا۔ اُس نے اِسرائیل سلطنت کے شہروں کے خِلاف اَپنے فَوجی افسران بھیج دئیے جنہوں نے نفتالی صُوبہ کے علاوہ عِیونؔ،
دانؔ، بیت معکہؔ کے ابیل اَور سارے کِنّریتؔ کو فتح کر لیا۔
21 جَب بعشاؔ کو اِس کی خبر مِلی تو اُس نے رامہؔ کے قلعہ کی تعمیر روک دی اَور ترِضاؔہ کو واپس چلا گیا۔
22 تَب آسؔا بادشاہ نے یہُوداہؔ کے سَب لوگوں کے واسطے فرمان جاری کیا جِس سے کوئی بھی مُستثنیٰ نہ تھا۔ وہ اُن
پتّھروں کو اَور اُن لکڑیوں کو جو بعشاؔ وہاں اِستعمال کر رہاتھا رامہؔ سے اُٹھاکر لے گئے اَور اُن سے آسؔا بادشاہ نے بِنیامین
کے علاقہ میں گِبعؔ اَور مِصفاہؔ کو تعمیر کیا۔
23 جہاں تک آسؔا بادشاہ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات، اُس کی تمام بہادری اَور ساری کامیابی، اَورجو شہر اُس
نے تعمیر کئے وہ سَب یہُوداہؔ کے بادشاہوں کی تواریخ میں کیا درج نہیں ہیں؟ لیکن بُڑھاپے میں اُس کے پاؤں میں بیماری
لگ گئی تھی۔
24 اَور آسؔا اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور اُن کے ساتھ اَپنے باپ داویؔد کے شہر میں دفن ہُوا۔ اَور اُس کا بیٹا
یہوشافاطؔ اُس کی جگہ بادشاہ بنا۔

ناداب‎ؔ شاہِ اِسرائیل

25 اَور شاہِ یہُودیؔہ آسؔا کے دَورِ حُکومت کے دُوسرے سال میں یرُبعامؔ کا بیٹا ناداب‎ؔ اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُس نے
اِسرائیل پر دو سال تک حُکمرانی کی۔
26 اَور اُس نے یَاہوِہ کی نظر میں بدی کی اَور اَپنے باپ کی روِش اِختیار کیا اَور ناداب‎ؔ نے بھی اِسرائیل سے وُہی گُناہ
کروایا جو اُس کے باپ نے اِسرائیل سے کروایا تھا۔
27 اَور یِسّکؔار کے گھرانے کے بعشاؔ بِن اخیاہؔ نے ناداب‎ؔ کے خِلاف سازش کی اَور بعشاؔ نے اُسے فلسطینیوں کی سرحد
میں گِبّتون نام کی جگہ میں قتل کر دیا، کیونکہ ناداب‎ؔ نے اَپنی ساری اِسرائیلی فَوج لے کر گِبّتونؔ کا محاصرہ کئے ہُوئے
تھے۔
28 بعشاؔ نے ناداب‎ؔ کو شاہِ یہُودیؔہ آسؔا کے تیسرے سال میں قتل کیا تھا اَور اُس کی جگہ بادشاہ بَن گیا۔
29 اَور بادشاہی ہاتھ میں لگتے ہی اُس نے یرُبعامؔ کے سارے خاندان کو قتل کر دیا اَور جَیسا کہ یَاہوِہ نے اَپنے خادِم
شیلوہؔ کے نبی اخیاہؔ کی مَعرفت فرمایا تھا، بعشاؔ نے یرُبعامؔ کے خاندان کا کوئی شخص زندہ نہ چھوڑا بَلکہ سَب کو ہلاک
کر دیا۔
30 اَیسا اِس لئے ہُوا کیونکہ یرُبعامؔ نے خُود اَیسے سنگین گُناہ کئے اَور اُس نے اِسرائیل سے بھی وُہی گُناہ کروایا، اِس طرح
اُس نے اِسرائیل کے خُدا یَاہوِہ کے غضب کو بھڑکا دیا تھا۔
31 کیا ناداب‎ؔ کا باقی حال اَورجو کچھ اُس نے کیا اُس کا ذِکر بنی اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج
نہیں ہے؟
32 اَور آسؔا اَور شاہِ اِسرائیل بعشاؔ کے درمیان اُن کے دَورِ حُکومت میں ہمیشہ جنگ ہوتی رہی۔

شاہِ اِسرائیل بعشاؔ

33 شاہِ یہُودیَہ آسؔا کے تیسرے سال میں بعشاؔ بِن اخیاہؔ، تِرضاؔہ میں سارے اِسرائیل کا بادشاہ بَن گیا اَور اُس نے چوبیس
بَرس حُکمرانی کی۔
34 اَور اُس نے یَاہوِہ کی نظر میں بدی کی کیونکہ وہ یرُبعاؔم کے نقش قدم پر چلا اَور اُس کے گُناہوں میں شریک ہوکر
اُس نے اِسرائیل سے بھی گُناہ کروایا۔

16

1 تَب حنانیؔ کے بیٹے یہُو پر یَاہوِہ کا یہ کلام بعشاؔ کے خِلاف نازل ہُوا،
2 ”مَیں نے تُمہیں خاک پر سے اُٹھاکر سرفراز کیا اَور اَپنی قوم بنی اِسرائیل کا حاکم بنایا مگر تُم یرُبعاؔم کی بد راہوں پر چلے
اَور اِسرائیل سے گُناہ کروا کے اُن کے گُناہوں سے مُجھے غُصّہ دِلایا۔
3 لہٰذا میں بعشاؔ اَور اُس کے گھرانے کو نِیست و نابود کر ڈالوں گا اَور تمہارے گھرانے کو یرُبعاؔم بِن نباطؔ کے گھرانے
کی مانند بنا دُوں گا۔
4 اگر بعشاؔ کے خاندان کے لوگوں میں سے کسی کی وفات اگر شہر میں ہوتی ہے تو اُن کے لاش کو کُتّے کھائیں گے
اَورجو میدان میں مَریں گے اُنہیں ہَوا کے پرندے چٹ کر جائیں گے۔“
5 کیا بعشاؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات، اُس کی تمام بہادری اَور ساری کامیابی، اَورجو کچھ اُس نے کیا اُس کا
ذِکر بنی اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟
6 بعشاؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور تِرضاؔہ میں دفن ہُوا اَور اُس کا بیٹا اَیلہ اُس کی جگہ بادشاہ بنا۔
7 اِس کے علاوہ، حنانیؔ کے بیٹے یہُو نبی کی مَعرفت یَاہوِہ کا کلام بعشاؔ اَور اُس کے سارے خاندان کے خِلاف اِس لئے
نازل ہُوا، کیونکہ بعشاؔ نے وہ کام کیا تھا، وہ یرُبعاؔم کے گھرانے کی مانند ہوکر اُس نے یَاہوِہ کی نظر میں ہر طرح کی بدی
کی اَور اُس نے یرُبعاؔم کے گھرانے کو قتل کر ڈالا تھا، بعشاؔ کے اِن ہی گُناہوں کی وجہ سے یَاہوِہ کا غُصّہ بھڑک اُٹھا تھا۔

شاہِ اِسرائیل اَیلہ

8 اَور شاہِ یہُودیَہ آسؔا کے چھبّیسویں سال میں بعشاؔ کا بیٹا اَیلہ اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُس نے تِرضاؔہ میں دو سال حُکمرانی
کی۔
9 لیکن اَیلہ کے خادِم زِمریؔ نے جو اُس کے آدھے رتھوں کا سپہ سالار تھا، کے خِلاف اُس نے اُس وقت سازش کی
جَب اَیلہ تِرضاؔہ میں شاہی محل کے دیوان ارضہؔ کے گھر میں نشہ میں چُور تھا۔
10 شاہِ یہُودیَہ آسؔا کے ستّائیسویں سال میں زِمریؔ نے وہاں پہُنچ کر اَیلہ کو قتل کر دیا اَور اُس کی جگہ بادشاہ بَن گیا۔
11 تخت نشین ہوکر، حُکمرانی شروع کرتے ہی زِمریؔ نے بعشاؔ کے سارے خاندان کو قتل کر دیا، اُس نے بعشاؔ کے
خاندان اَور دوستوں کے گھرانے میں سے کسی بھی مَرد کو زندہ باقی نہ چھوڑا۔
12 یُوں زِمریؔ نے یَاہوِہ کے اُس کلام کے مُطابق جو اُنہوں نے بعشاؔ کے خِلاف یہُو نبی کی مَعرفت فرمایا تھا، بعشاؔ کے
سارے خاندان کو نِیست و نابود کر دیا۔
13 یہ سَب کُچھ اُن گُناہوں کے باعث ہُوا جو خُود بعشاؔ اَور اُس کے بیٹے اَیلہ نے کئے تھے اَور اِسرائیل کو بھی گُناہ کرنے
کے لئے اُکسایا، اَور اُنہوں نے اَپنے نکمّے بُتوں کی پرستش سے اِسرائیل کے خُدا یَاہوِہ کو غُصّہ دِلایا۔
14 کیا اَیلہ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور اُن سَب کاموں کے فتوحات جو اُس نے کیا، اُس کا ذِکر بنی اِسرائیل
کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟

شاہِ اِسرائیل زِمریؔ

15 اَور شاہِ یہُودیہ آساؔ کے ستّائیسویں سال میں زِمریؔ نے تِرضاؔہ میں سات دِن حُکمرانی کی۔ اُس وقت فَوج ایک فلسطینی
شہر گِبّتون کے نزدیک خیمہ زن تھی۔
16 اَور جَب اِسرائیلی فَوج کے سپہ سالار نے سُنا کہ زِمریؔ نے بادشاہ کے خِلاف سازش کرکے اُسے قتل کر دیا ہے تو
اُنہُوں نے اُسی دِن میں ہی فَوج کے سپہ سالار عُمریؔ کو بطور اِسرائیل کا بادشاہ اعلان کر دیا۔
17 تَب عُمریؔ اَور اُس کے ہمراہ تمام اِسرائیلی گِبّتون سے پیچھے ہٹ گئے اَور اُنہُوں نے تِرضاؔہ کا محاصرہ کر لیا۔
18 جَب زِمریؔ نے دیکھا کہ شہر پر قبضہ ہو گیا ہے تو وہ شاہی محل کے قلعہ میں چلا گیا اَور محل میں آگ لگا لی اَور
جَل کر مَر گیا۔
19 اُن گُناہوں کے باعث جو اُس نے کئے یعنی یَاہوِہ کی نظر میں بدی کرنا اَور یرُبعامؔ کی راہوں پر چلنا اَور اُس کے گُناہ
کی وُہی روِش اِختیار کرنا جِس سے اُس نے بنی اِسرائیل سے گُناہ کروایا تھا۔
20 کیا زِمریؔ کی حُکمرانی کے دیگر واقعات کا اَور بغاوت اَورجو کچھ اُس نے کیا اُس کا ذِکر بنی اِسرائیل کے بادشاہوں
کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟

عُمریؔ شاہِ اِسرائیل

21 پھر بنی اِسرائیل کے لوگ دو حِصّوں میں تقسیم ہو گئے۔ آدھے لوگ گیناتؔھ کے بیٹے تِبنیؔ کو اَور باقی آدھے لوگ عُمریؔ
کو بادشاہ بنانے کی پیروی کرنے لگے۔
22 لیکن عُمریؔ کے پیروکار تِبنیؔ بِن گیناتؔھ کے پیروکاروں پر غالب آئے، لہٰذا تِبنیؔ کو قتل کر دیا گیا اَور عُمریؔ بادشاہ بَن
گیا۔
23 شاہِ یہُودیہ آساؔ کے دَورِ حُکومت کے اِکتیسویں سال میں عُمریؔ اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُس نے اِسرائیل پر بَارہ سال
حُکمرانی کی جِن میں سے چھ بَرس تک وہ تِرضاؔہ کا حُکمران رہا۔
24 اُس نے شِمیرؔ نام کے شخص سے اڑسٹھ کِلو چاندی میں سامریہؔ کی پہاڑی خرید لی اَور اُس پہاڑی پر ایک شہر تعمیر کیا
اَور اُس کا نام پہاڑی کے پہلے آقا شِمیرؔ کی نِسبت سے سامریہؔ رکھا۔
25 لیکن عُمریؔ نے یَاہوِہ کی نظر میں بدی کی۔ اَور اُس نے اُن سبھی بادشاہوں سے جو اُس سے پہلے ہوئے تھے زِیادہ
گُناہ کئے۔
26 کیونکہ اُس نے یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے وُہی گُناہ کیا جو یرُبعامؔ نے بنی اِسرائیل سے کروایا تھا۔
اِس طرح اُنہُوں نے اَپنے نکمّے معبُودوں کی پرستش سے بنی اِسرائیل کے خُدا یَاہوِہ کے غُصّہ کو بھڑکایا۔
27 کیا عُمریؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات، اُس کی تمام بہادری اَور ساری کامیابی، اَورجو کچھ اُس نے کیا اُس کا
ذِکر بنی اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟
28 اَور عُمریؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور سامریہؔ میں دفن کیا گیا اَور اُس کا بیٹا احابؔ اُس کی جگہ پر بادشاہ بنا۔

احابؔ اِسرائیل کا بادشاہ

29 شاہِ یہُودیہ آساؔ کے اڑتیسویں سال میں عُمریؔ کا بیٹا احابؔ اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُس نے سامریہؔ میں بنی اِسرائیل
پر بائیس سال حُکمرانی کی۔
30 اَور یَاہوِہ کی نظر میں، عُمریؔ کے بیٹے احابؔ نے اَپنے سے پہلے کے تمام بادشاہوں سے بھی زِیادہ بدی کی۔

31 اَور گویا یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے گُناہوں میں شریک ہونا اُس کے لئے ایک مَعمولی بات تھی اِس لئے اُس نے صیدونیوں
کے بادشاہ اِتھبعلؔ کی بیٹی اِیزِبلؔ سے شادی کرلی اَور بَعل کی خدمت اَور پرستش کرنے لگا۔
32 اَور اُس نے سامریہؔ میں بَعل کے لئے ایک مَندِر تعمیر کروایا اَور اِس مَندِر میں اُس نے بَعل کے واسطے ایک مذبح
بھی تعمیر کروایا۔
33 احابؔ نے ایک اشیراہؔ کا سُتون بھی بنوایا اَور یہ سَب کرکے احابؔ نے بنی اِسرائیل کے خُدا یَاہوِہ کو اَپنے سے پہلے
مَوجُود اُن تمام بادشاہوں سے بھی زِیادہ بدی کرکے یَاہوِہ کا غُصّہ بھڑکایا۔
34 احابؔ کے زمانہ میں بیت ایل کے حی ایل نے یریحوؔ شہر کو دوبارہ تعمیر کیا۔ اَور جَب اُس نے اِس کی بُنیاد ڈالی
تو اُس کا پہلوٹھا بیٹا ابیرامؔ مَر گیا اَور جَب اُس نے شہر کے پھاٹک لگائے تو اُس کا سَب سے چھوٹا بیٹا سِگُوبؔ مَر گیا۔ یہ
یَاہوِہ کے کلام کے مُطابق ہُوا جو اُنہُوں نے یہوشُعؔ بِن نُونؔ کی مَعرفت فرمایا تھا۔

17

ایلیّاہ کی خشک سالی کی پیشین گوئی

1 گِلعادؔ علاقہ کے تِشبےؔ شہر کے باشِندے ایلیّاہ نے احابؔ سے فرمایا، ”بنی اِسرائیل کے خُدا یَاہوِہ کی حیات کی قَسم،
جِس کی میں خدمت کرتا ہُوں، آنے والے چند برسوں میں بغیر میرے حُکم کے نہ اوس پڑے گی، اَور نہ بارش ہوگی۔“

ایلیّاہ کو کوّوں کے ذریعہ کھانا کھلایا جانا

2 تَب یَاہوِہ کا کلام ایلیّاہ کے پاس پہُنچا،
3 ”یہاں سے روانہ ہو جاؤ اَور مشرق کی سمت اَپنا رُخ کر اَور یردنؔ کے مشرق میں کِریتؔھ کے نالہ کے پاس جا کر چھُپ
جاؤ۔
4 تُم اُسی نالہ میں سے پانی پینا اَور مَیں نے کوّوں کو حُکم دیا ہے کہ وہ تمہارے پاس کھانا پہُنچائیں۔“
5 چنانچہ ایلیّاہ نے وُہی کیا جو یَاہوِہ نے فرمایا تھا۔ وہ یردنؔ کے مشرق میں کِریتؔھ کے نالہ کے پاس گیا اَور وہیں رہنے
لگے۔
6 اَور کوّے اُن کے لئے ہر صُبح و شام روٹی اَور گوشت لاتے تھے اَور وہ اُس نالے میں سے پانی پیا کرتے تھے۔

صارفت کی بیوہ

7 کچھ عرصہ بعد اُس مُلک میں بارش نہ ہونے کے باعث وہ نالہ سُوکھ گیا۔
8 تَب یَاہوِہ کا کلام ایلیّاہ پر نازل ہُوا:
9 ”فوراً اُٹھ کر صیدونؔ کے صارفت شہر کو چلے جاؤ اَور وہیں رہنا۔ اَور مَیں نے وہاں کی ایک بیوہ کو حُکم دیا ہے
کہ وہ تُمہیں کھانا مُہیّا کرے۔“
10 لہٰذا وہ صارفت چلے گئے اَور جَب وہ شہر کے پھاٹک پر پہُنچے تو وہاں ایک بیوہ ایندھن کے لئے لکڑیاں جمع کر رہی
تھی۔ ایلیّاہ نے اُسے پُکار کر اِلتجا کی، ”مہربانی کرکے تُم کسی برتن میں تھوڑا سا پانی پینے کے لئے لے آؤ؟“
11 اَور جَب وہ پانی لانے جا رہی تھی تو ایلیّاہ نے پُکار کر کہا، ”مہربانی سے میرے لئے روٹی کا ایک ٹکڑا بھی لیتی آنا۔“
12 اُس عورت نے جَواب دیا، ”یَاہوِہ، تمہارے خُدا کی حیات کی قَسم، میرے پاس روٹی بالکُل نہیں ہے۔ ایک مٹکے
میں مُٹھی بھر آٹا اَور ایک کُپّی میں تھوڑے سے تیل کے علاوہ میرے پاس کُچھ بھی نہیں ہے۔ میں تھوڑی سِی لکڑیاں چُن

رهی هُوں تا کہ اُنہیں گھر لے جاؤں اَور اَپنے لِئے اَور اَپنے بیٹے کے لِئے کھانا بناؤں تا کہ ہم اُسے کھائیں، اُس کے بعد ہماری
موت پکّی ہے۔“
13 ایلیّاہ نے اُس سے فرمایا، ”مت ڈر۔ گھر جا اَور جَیسے تُم نے کہا ہے وَیسے ہی کرو۔ لیکن جو تمہارے پاس ہے
اُس میں سے پہلے ایک چُھوٹی سِی روٹی پکا کر میرے لِئے لے آنا اَور پھر اَپنے لِئے اَور اَپنے بیٹے کے لِئے کچھ پکا لینا۔
14 کیونکہ یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: ’جَب تک یَاہوِہ زمین پر مینہ نہ برسائیں، نہ تو مٹکے کا آٹا ختم
ہوگا اَور نہ ہی کُپّی کے تیل میں کمی آئے گی۔‘ “
15 چنانچہ وہ گئی اَور اُس نے وُہی کیا جو ایلیّاہ نے اُسے فرمایا تھا۔ لہٰذا ہر روز ایلیّاہ اَور اُس عورت اَور اُس کے
گھرانے کے لِئے کھانا مَوجُود رہتا تھا۔
16 کیونکہ یَاہوِہ کے اُس کلام کے مُطابق جو اُس نے ایلیّاہ کی مَعرفت فرمایا تھا، نہ تو مٹکے کا آٹا ختم ہُوا اَور نہ ہی
کُپّی کے تیل میں کمی آئی۔
17 کچھ عرصہ بعد اُس عورت کا لڑکا بیمار ہو گیا جو اُس گھر کی مالکن تھی۔ اَور اُس کی بیماری بڑھتی چلی گئی اَور
آخِرکار اُس کا دَم نکل گیا۔
18 تَب اُس عورت نے ایلیّاہ سے کہا، ”اَے مَرد خُدا، کیا آپ یہاں اِس لِئے آئے ہیں کہ مُجھے میرے گُناہ یاد دِلائیں
اَور میرے بیٹے کو مار ڈالیں؟“
19 ایلیّاہ نے اُسے جَواب دیا، ”اَپنا بیٹا مُجھے دو۔“ اَور وہ اُسے اُس کی گود سے لے کر بالاخانہ پر جہاں وہ رہتے تھے،
لے گئے اَور اُسے اَپنے پلنگ پر لیٹا دیا۔
20 تَب ایلیّاہ نے یَاہوِہ سے فریاد کی، ”اَے یَاہوِہ، میرے خُدا، جِس بیوہ نے مُجھے اَپنے گھر میں پناہ دے رکھی ہے،
اُس بیوہ کے بچّے کو مار کر، آپ نے اُس پر یہ آفت کیوں نازل کی ہے؟“
21 یہ فریاد کرنے کے بعد ایلیّاہ اُس لڑکے پر تین بار لیٹ گئے اَور یَاہوِہ سے فریاد کی، ”اَے یَاہوِہ، میرے خُدا، اِس
لڑکے کی رُوح اُس کے اَندر پھر سے بھیج دیں!“
22 اَور یَاہوِہ نے ایلیّاہ کی فریاد سُنی؛ اَور اُس لڑکے کی رُوح اُس میں واپس آ گئی اَور وہ زندہ ہو گیا۔
23 تَب ایلیّاہ اُس لڑکے کو اُٹھا کر بالاخانے سے نیچے گھر کے اَندر لے گئے اَور اُسے اُس کی ماں کے سُپرد کرکے فرمایا،
”دیکھو، تمہارا بیٹا زندہ ہے!“
24 تَب اُس عورت نے ایلیّاہ سے کہا، ”اَب مَیں جان گئی ہُوں کہ آپ بے شک مَرد خُدا ہیں اَور یَاہوِہ آپ کے ذریعے
سے سچّا کلام کرتے ہیں۔“

18

ایلیّاہ اَور عبدیاہؔ

1 ایک طویل عرصہ کے بعد تیسرے سال میں یَاہوِہ کا یہ کلام ایلیّاہ پر نازل ہُوا: ”جاؤ اَور احابؔ سے مُلاقات کرو اَور
مَیں اُس مُلک میں مینہ برساؤں گا۔“
2 چنانچہ ایلیّاہ احابؔ سے مُلاقات کرنے کے لِئے روانہ ہوئے۔
اُس وقت سامریہؔ میں سخت قحط تھا۔
3 اَور احابؔ نے عبدیاہؔ کو طلب کیا جو اُس کا شاہی محل کا دیوان تھا۔ عبدیاہؔ یَاہوِہ کا بہت خُداپرست مُومِن تھا اَور
وہ یَاہوِہ کی بہت تعظیم کرتا تھا۔

4 اَور جَب اِیزِبلؔ یَاہوِہ کے نبیوں کو قتل کر رہی تھی تو عبدیاہؔ نے ایک سَو نبیوں کو لے کر دو غاروں میں پچاس پچاس
کے شُمار میں چھُپا دیا تھا، اَور وہ اُنہیں کھانا اَور پانی بھی مُہیّا کرتا تھا۔
5 اَور احابؔ نے عبدیاہؔ سے فرمایا، "مُلک کے طُول و عرض میں گشت کرتے ہوئے پانی کے تمام چشموں اَور وادیوں
میں جاؤ، شاید ہمیں گھوڑوں اَور خچّروں کو زندہ رکھنے کے لئے گھاس مِل جائے، اَور ہمارے جانوروں میں سے کسی
کے مرنے کی نَوبَت نہ آئے۔"
6 لہٰذا اُنہوں نے اَپنے تمام مُلک میں گشت کرنے کے لئے اُسے آپس میں تقسیم کر لیا۔ احابؔ ایک سمت کی طرف اَور
عبدیاہؔ دُوسری سمت کی طرف روانہ ہُوا۔
7 اَور جَب عبدیاہؔ راستہ سے جا رہاتھا تو اُس کی مُلاقات ایلیّاہ سے ہوئی۔ عبدیاہؔ نے اُنہیں پہچان لیا اَور زمین پر مُنہ کے
بَل گِر کر اُنہیں سلام کیا اَور کہا، "کیا حقیقت میں آپ ہی میرے ایلیّاہ آقا ہیں؟"
8 ایلیّاہ نے جَواب دیا، "ہاں، میں ہی ہُوں، 'جا کر اَپنے آقا کو بتا کہ ایلیّاہ آ گیا ہے۔' "
9 عبدیاہؔ نے دریافت کیا، "مُجھ سے کیا خطا ہُوئی ہے کہ جو آپ اَپنے خادِم کو سزائے موت کے لئے احابؔ کے حوالہ
کر رہے ہیں؟
10 اَے ربّ، اَپنے زندہ خُدا کی قَسم، نہ کوئی مُلک ہے اَور نہ کوئی قوم جہاں میرے مالک نے آپ کو ڈھونڈنے
کے لئے کسی کو نہ بھیجا ہو۔ اَور جَب اُن کو خبر مِلی کہ ایلیّاہ یہاں بھی نہیں ہے تو اُنہُوں نے اِس مُلک اَور قوم سے
قَسم کھا کر کہا کہ تلاش کرنے کے باوُجُود وہ تُمہیں نہ پائیں گے۔ یَاہوِہ، آپ کے خُدا کی حیات کی قَسم، اَیسا کوئی
بھی مُلک یا سلطنت نہیں ہے جہاں میرے آقا نے آپ کو تلاش کرنے کے لئے کسی کو نہ بھیجا ہو اَور جَب اُنہُوں خبر
دی کہ آپ وہاں نہیں ہیں تو احابؔ نے اُن بادشاہوں کو قَسم کِھلائی کہ ایلیّاہ واقعی تلاش کرنے پر بھی نہیں مِلا ہے۔
11 لیکن اَب آپ مُجھ سے فرما رہے ہیں کہ میں اَپنے آقا کے پاس جا کر کہُوں، 'ایلیّاہ یہاں ہیں۔'
12 اَور جَب مَیں آپ سے رخصت ہوکر جاؤں گا، تو مُجھے مَعلُوم نہیں ہوگا کہ یَاہوِہ کی رُوح آپ کو کہاں لے جائے
گی۔ اَور جَب مَیں جا کر احابؔ کو خبر دوں اَور وہ آپ کو یہاں نہ پائیں تو وہ مُجھے قتل کر دیں گے۔ لیکن مَیں آپ کا
خادِم تو بچپن سے ہی یَاہوِہ کی ہی عبادت کرتا آیا ہُوں۔
13 کیا میرے آقا نے نہیں سُنا کہ جَب اِیزِبلؔ، یَاہوِہ کے نبیوں کو قتل کر رہی تھی تو مَیں نے کیا کیا؟ مَیں نے یَاہوِہ کے
سَو نبیوں کو دو غاروں میں پچاس پچاس کرکے چھُپا دیا تھا اَور اُنہیں کھانا اَور پانی بھی مُہیّا کروایا تھا۔
14 اَور اَب آپ مُجھے حُکم دے رہے ہیں کہ جا کر اَپنے آقا سے کہہ، 'ایلیّاہ یہاں ہیں۔' احابؔ جَب یہ سُنیں گے، تو
مُجھے یقیناً قتل کر دیں گے!"
15 تَب ایلیّاہ نے اُسے جَواب دیا، "قادرمُطلق یَاہوِہ* کی حیات کی قَسم، جِن کی میں خدمت کرتا ہُوں، آج مَیں خُود
کو یقیناً احابؔ کے سامنے پیش کروں گا۔"

کوہِ کرمِلؔ پر ایلیّاہ

16 لہٰذا عبدیاہؔ احابؔ سے مِلنے گیا اَور اُسے یہ خبر دے دی۔ تَب احابؔ ایلیّاہ سے مُلاقات کرنے کے لئے روانہ ہُوا۔
17 اَور جَب احابؔ نے ایلیّاہ کو دیکھا تو اُن سے کہا، "اَچھّا تُم ہی ہو بنی اِسرائیل کو ستانے والے؟"

---

* **18:15** قادرمُطلق یَاہوِہ عِبرانی میں یَاہوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاہوِہ

18 ایلیّاہ نے جَواب دیا، ”بنی اِسرائیل کو ستانے والا میں نہیں، بَلکہ تُم اَور تمہارے باپ کا گھرانا ہے، کیونکہ تُم نے
یَاہوِہ کے حُکموں کو ترک کر دیا ہے اَور بَعل معبُودوں کی پرستش کی ہے۔
19 اِس لیٔے اَب آپ تمام بنی اِسرائیل کو کوہِ کرمِلؔ پر مُجھ سے مُلاقات کرنے کا فرمان جاری کرو، اَور آپ بَعل کے
چار سَو پچاس نبیوں کو اَور اشیراہؔ کے چار سَو نبیوں کو بھی جو اِیزبِلؔ کے دسترخوان پر کھاتے ہیں جمع کر لینا۔“

20 لہٰذا، احابؔ نے بنی اِسرائیل اَور تمام نبیوں کو کوہِ کرمِلؔ پر جمع ہونے کا حُکم دیا۔
21 تَب ایلیّاہ نے لوگوں کے پاس جا کر فرمایا، ”تُم کب تک دو خیالوں میں ڈگمگاتے رہوگے؟ اگر یَاہوِہ ہی خُدا ہیں تو
اُن کی پیروی کرو اَور اگر بَعل خُدا ہیں تو اُن کی پیروی کرو۔“

لیکن لوگوں نے کچھ بھی جَواب نہ دیا۔

22 تَب ایلیّاہ نے اُن سے فرمایا، ”یَاہوِہ کے نبیوں میں سے صِرف میں ہی اکیلا باقی بچا ہُوں، لیکن بَعل کے تو چار سَو
پچاس نبی ہیں۔
23 لہٰذا، ہمیں دو بَیل مُہیّا کیٔے جائیں اَور وہ ایک بَیل اَپنے واسطے مُنتخب کر لیں اَور اُسے ذبح کرکے اُس کے ٹکڑے
ٹکڑے کرکے لکڑیوں پر سجا دیں لیکن آگ نہ جَلائیں۔ مَیں بھی دُوسرا بَیل تیّار کرکے اُسے لکڑیوں پر رکھوں گا، مگر آگ
نہیں جَلاؤں گا۔
24 تَب تُم لوگ اَپنے معبُود سے فریاد کرنا اَور مَیں اَپنے یَاہوِہ سے فریاد کروں گا اَورجو معبُود آگ سے جَواب دے گا،
وُہی برحق خُدا ٹھہریں گے۔“

تَب تمام لوگوں نے ایک ہی زبان میں جَواب دیتے ہویٔے کہا، ”آپ نے خُوب فرمایاہے۔“

25 تَب ایلیّاہ نے بَعل کے نبیوں سے کہا، ”تُم دونوں بَیلوں میں سے ایک کو مُنتخب کر لو اَور پہلے اُسے تیّار کرو کیونکہ
تُم لوگ شُمار میں زِیادہ ہو، اَور اَپنے معبُود سے فریاد کرو لیکن آگ نہ جَلانا۔“
26 چنانچہ اُنہُوں نے اُس دیٔے گیٔے بَیل کو لے کر اُسے قُربانی کے واسطے تیّار کیا۔

اَور پھر وہ صُبح سے دوپہر تک بَعل سے فریاد کرتے رہے اَور چِلّا چِلّاکر پُکارتے رہے، ”اَے بَعل ہماری سُن!“ مگر
اُنہیں کویٔی جَواب نہ مِلا؛ اَور نہ ہی کویٔی جَواب دینے والا مَوجُود تھا۔ اَور وہ اُس مذبح کے اِردگرد ناچتے کودتے رہے،
جسے اُنہُوں نے بنایا تھا۔

27 تَب دوپہر کو ایلیّاہ نے اُن کا مذاق اُڑانا شروع کیا اَور کہا، ”ذرا زور زور سے چِلّاؤ! وہ تو معبُود ہے، شاید وہ کسی
گہری سوچ میں ڈوبا ہُواہے یا مصروف ہے یا پھر کہیں سفر کر رہاہے، ہو سَکتا ہے وہ سو رہا ہو؛ لہٰذا اُسے نیند سے
جگانا لازم ہے۔“

28 چنانچہ وہ اَور بھی بُلند آواز سے پُکارنے لگے اَور اَپنے دستور کے مُطابق تلواروں اَور نیزوں سے اَپنے آپ کو زخمی
کرنے لگے جِس سے اُن کا جِسم خُون سے لہُولُہان ہو گیا۔
29 دوپہر کے بعد، وہ شام کی قُربانی کے وقت تک جوش میں پاگلوں کی طرح چِلّاکر نبُوّتیں کرتے رہے، مگر کویٔی نتیجہ
نہ نِکلا، نہ تو کسی نے جَواب دیا اَور نہ ہی کویٔی اُن کی طرف مُتوجّہ ہُوا۔

30 تَب ایلیّاہ نے سَب لوگوں سے مُخاطب ہوکر فرمایا، ”یہاں میرے پاس آ جاؤ۔“ چنانچہ سَب لوگ اُن کے پاس آ گئے اَور
اُنہُوں نے یَاہوِہ کے مذبح کو جو ڈھا دیا گیا تھا مرمّت کی۔

31 ایلیّاہ نے یعقوب کے بارہ قبیلوں کے لحاظ سے بارہ پتّھر لئے۔ یعقوب پر یاہوِہ کا کلام نازل ہُوا تھا، ”کہ تمہارا نام
اَب اِسرائیل ہوگا۔“
32 اَور ایلیّاہ نے اُن بارہ پتّھروں سے یاہوِہ کے نام کا ایک مذبح بنایا اَور اُس کے اِردگرد اُس نے اِتنی گہری نالی کھودی
کہ اُس میں تقریباً گیارہ کِلو بیج سما سکتے تھے۔
33 پھر ایلیّاہ نے لکڑیوں کو کاٹ کر مذبح پر قرینہ سے رکھ دی اَور بَیل کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے اُنہیں لکڑیوں پر رکھ
دیا۔ پھر ایلیّاہ نے اُنہیں حُکم دیا، ”چار بڑے مٹکے پانی سے بھر کر سارا پانی سوختنی نذر پر اَور لکڑیوں پر اُنڈیل دو۔“
34 پھر ایلیّاہ نے کہا، یہی دوبارہ کرو اَور اُنہُوں نے دوبارہ وَیسا ہی کیا۔
پھر ایلیّاہ نے کہا، یہی ایک بار پھر کرو۔ اَور اُنہُوں نے تیسری بار بھی وَیسا ہی کیا۔
35 تَب پانی مذبح کے اِردگرد بہنے لگا اَور یہاں تک کہ ساری نالیاں بھی پانی سے بھر گئیں۔
36 اَور قُربانی کے وقت ایلیّاہ نبی نے مذبح کے پاس آکر یہ فریاد کی: ”اَے یاہوِہ، اَبراہامؔ، اِصحاقؔ اَور اِسرائیل کے خُدا،
آج یہ سَب کو مَعلُوم ہو جائے کہ بنی اِسرائیل میں صِرف آپ ہی خُدا ہیں اَور یہ بھی کہ میں آپ کا خادِم ہُوں اَور مَیں
نے یہ سَب آپ کے ہی حُکم سے کیا ہے۔
37 اَے یاہوِہ، میری سُنیں اَور مُجھے جَواب دے تاکہ یہ لوگ جان جائیں کہ اَے یاہوِہ آپ ہی برحق خُدا ہیں اَور آپ
نے ہی اِن کے دِلوں کو اَپنی طرف دوبارہ مائل کیا ہے۔“
38 تَب فوراً یاہوِہ کی آگ آسمان سے نازل ہُوئی اَور اُس آگ نے سوختنی نذر، لکڑیوں، پتّھروں اَور مٹّی کو بھسم کر دیا
اَور اُس پانی کو پُورا سُوکھا دیا جو نالیوں میں بھرا تھا۔
39 جَب سَب لوگوں نے یہ دیکھا تو مُنہ کے بَل گِرے اَور بُلند آواز سے نعرہ لگایا، ”یاہوِہ ہی خُدا ہیں، یاہوِہ ہی خُدا
ہیں!“
40 تَب ایلیّاہ نے اُنہیں حُکم دیا، ”بَعل کے نبیوں کو پکڑ لو۔“ اُن میں سے ایک بھی بچ کر نکلنے نہ پائے۔ چنانچہ اُنہُوں نے
اُنہیں پکڑ لیا اَور ایلیّاہ اُنہیں قیشونؔ کی وادی میں لے گیٔے اَور وہاں اُنہیں قتل کر دیا۔
41 پھر ایلیّاہ نے احابؔ سے فرمایا، ”جاؤ، کھاؤ اَور پیو کیونکہ بھاری بارش کی آواز سُنائی دے رہی ہے۔“
42 تَب احابؔ کھانے پینے چلا گیا، لیکن ایلیّاہ کرمِلؔ کی چوٹی پر چڑھ گیٔے اَور زمین پر جھُک کر اَپنے چھرے کو گھٹنوں
کے درمیان چُھپالیا۔
43 اَور اَپنے خادِم کو حُکم دیا، ”جاؤ اَور سمُندر کی طرف دیکھ۔“ اُس نے اُوپر جا کر دیکھا۔
اَور آکر خبر دی، ”مُجھے وہاں کُچھ بھی دِکھائی نہیں دیا ہے۔“
ایلیّاہ نے سات بار یہ حُکم دیا، ”جاؤ اَور پھر دیکھو۔“
44 اَور ساتویں مرتبہ خادِم نے اِطّلاع کی، ”اِنسانی ہاتھ کے برابر ایک چھوٹا سا بادل سمُندر سے اُٹھ رہا ہے۔“
تَب ایلیّاہ نے اَپنے خادِم کو حُکم دیا، ”جاؤ اَور احابؔ سے کہو، ’اَپنا رتھ تیّار کرا کے پہاڑ سے نیچے اُتر جا، کہیں اَیسا نہ
ہو کہ تُم بارش میں پھنس جاؤ۔‘ “
45 کُچھ ہی دیر بعد آسمان بادلوں سے سیاہ ہو گیا، ہَوا چلنے لگی اَور تیز بارش شروع ہو گئی اَور احابؔ اَپنے رتھ پر سوار
ہوکر یزرعیلؔ کو چل دیا۔

46 اَور یَاھوِہ کی قُوّت ایلیّاہ پر نازل ہُوئی اَور وہ اَپنے کپڑے سمیٹ کر اَپنے کمربند میں لپیٹ کر احابؔ کے رتھ کے آگے
آگے یزرعیلؔ تک دَوڑتے چلے گئے۔

19

ایلیّاہ کا حورِبؔ کو بھاگ جانا

1 اَور احابؔ نے اِیزبِلؔ کو ایلیّاہ کے سَب کارناموں کا بَیان کیا اَور یہ بھی بتایا کہ کس طرح ایلیّاہ نے سَب نبیوں کو تلوار
سے قتل کر دیا۔
2 لہٰذا، اِیزبِلؔ نے ایک قاصِد کو ایلیّاہ کے پاس اِس پیغام کے ساتھ روانہ کیا، ”اگر کل اِسی وقت، مَیں تمہاری جان اُن
نبیوں کی طرح نہ لے لُوں تو معبُود مُجھ سے اَیسا ھی بَلکہ اِس سے بھی بدتر سلُوک کریں۔“
3 تَب ایلیّاہ خوفزدہ ہو گئے اَور اَپنی جان بچانے کے لیٔے بھاگے اَور جَب وہ یہُوداہؔ کے بیرشبعؔ میں پہنچے، تو اَپنے خادِم
کو اُنہُوں نے وہیں ترک کر دیا۔
4 اَور خُود سارا دِن سفر کرتے ہوئے بیابان میں پہُنچ گئے اَور وہاں ایک جھاؤ کے درخت کے نیچے جا کر بیٹھ گئے اَور
اِن لفظوں میں اَپنی موت کی دعا مانگی، ”اَے یَاھوِہ، بہت ہو چُکا۔ میری جان لے لے کیونکہ مَیں اَپنے آباؤاَجداد سے بہتر
نہیں ہُوں۔“
5 تَب وہ اُس جھاؤ کے درخت کے نیچے لیٹ گئے اَور وہیں سو گئے۔
اَچانک ایک فرشتہ نے اُنہیں چھُوا اَور کہا، ”اُٹھو اَور کھانا کھاؤ۔“
6 ایلیّاہ نے اَپنے چاروں طرف نگاہ کی تو اَپنے سرھانے انگاروں میں پکی ہُوئی ایک روٹی اَور پانی کی صُراحی رکھی
دیکھی۔ تَب وہ روٹی کھا کر پانی پی کر پھر لیٹ گئے۔
7 یَاھوِہ کا فرشتہ دوبارہ اُن کے پاس حاضِر ہُوا، اَور اُنہیں چھُوا اَور کہا، ”اُٹھو، اَور کھانا کھاؤ کیونکہ آپ کو ایک
لمبی سفر طے کرنی ہے۔“
8 تَب ایلیّاہ نے اُٹھ کر کھایا پیا اَور اُس کھانے سے قُوّت پا کر چالیس دِن اَور چالیس رات سفر کرتے ہوئے وہ خُدا
کے پہاڑ حورِبؔ پہُنچ گئے۔
9 اَور وہاں پہُنچ کر اُنہُوں نے ایک غار میں رات گزاری۔

یَاھوِہ کا ایلیّاہ پر ظاھر ہونا

اَور یَاھوِہ کا یہ کلام ایلیّاہ پر نازل ہُوا: ”اَے ایلیّاہ! تُم یہاں کیا کر رہے ہو؟“
10 اُنہُوں نے جَواب دیا، ”قادرمُطلق یَاھوِہ خُدا کا مَیں پُرجوش پیروکار رہا ہُوں۔ لیکن بنی اِسرائیل نے آپ کے عہد کو
ترک کر دیا اَور آپ کے مذبحوں کو ڈھا دیا ہے اَور آپ کے نبیوں کو تلوار سے قتل کر ڈالا ہے۔ صِرف مَیں ھی اکیلا بچا
ہُوں اَور اَب وہ مُجھے بھی جان سے مار ڈالنا چاہتے ہیں۔“
11 یَاھوِہ نے فرمایا، ”باھر نکل کر پہاڑ پر یَاھوِہ کے حُضُور کھڑے ہو جاؤ کیونکہ یَاھوِہ وہاں سے گزرنے والے ہیں۔
اَور جَب ایلیّاہ وہاں کھڑے ہوئے۔“
تَب ایک بڑی تیز آندھی یَاھوِہ کے آگے گزری اَور پہاڑوں کو چیر کر چٹّانوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیٔے، لیکن یَاھوِہ
آندھی میں مَوجُود نہیں تھے۔ اَور آندھی کے بعد ایک زلزلہ آیا لیکن یَاھوِہ زلزلہ میں بھی نہیں تھے۔

12 اَور زلزلہ کے بعد آگ نازل ہُوئی لیکن یَاہوِہ آگ میں بھی مَوجُود نہیں تھے۔ اَور آگ کے بعد ایک ہلکی سِی دھیمی
آواز آئی۔
13 جَب ایلیّاہ نے وہ آواز سُنی تو، اُنہُوں نے اَپنے کپڑے سے اَپنا مُنہ ڈھانپ لیا اَور غار سے باہر نکل کر اُس کے دہلیز
پر کھڑے ہو گئے۔
تَب اُس آواز نے اُن سے دریافت کیا، ”اَے ایلیّاہ! تُم یہاں کیا کر رہے ہو؟“
14 اُنہُوں نے جَواب دیا، ”قادرمُطلق یَاہوِہ خُدا کا مَیں پُرجوش پیروکار رہا ہُوں۔ لیکن بنی اِسرائیل نے آپ کے عہد کو
ترک کر دیا اَور آپ کے مذبحوں کو ڈھا دیا ہے اَور آپ کے نبیوں کو تلوار سے قتل کر ڈالا ہے۔ صِرف مَیں ہی اکیلا بچا
ہُوں اَور اَب وہ مُجھے بھی جان سے مار ڈالنا چاہتے ہیں۔“
15 یَاہوِہ نے ایلیّاہ سے فرمایا، ”جِس راستے سے تُم آئے ہو اُسی راستے سے واپس لَوٹ جاؤ اَور دَمشق کے بیابان کو چلے
جاؤ۔ جَب تُم وہاں پہُنچ جاؤ تو، حزائیلؔ کو ارام کا بادشاہ ہونے کے لِئے مَسح کرنا۔
16 اَور یہُوؔ بِن نِمشیؔ کو بنی اِسرائیل کا بادشاہ ہونے کے لِئے مَسح کرنا، اَور ابیل مِحولہؔ کے الِیشعؔ بِن شافاطؔ کو اَپنی جگہ
نبی ہونے کے لِئے مَسح کرنا۔
17 تَب اَیسا ہوگا کہ جو حزائیلؔ کی تلوار سے بچ جائے گا اُسے یہُوؔ قتل کرے گا اَورجو یہُوؔ کی تلوار سے بچ جائےگا اُسے
الِیشعؔ قتل کر ڈالے گا۔
18 تو بھی میں مُلکِ اِسرائیل میں اُن سات ہزار آدمیوں کو بچا کر رکھوں گا جنہوں نے نہ ہی بَعل معبُود کی پرستش کی
ہے اَور نہ ہی اُس کا بوسہ لیا ہے۔“

الِیشعؔ کی بُلاہٹ

19 لہٰذا ایلیّاہ وہاں سے روانہ ہوئے اَور الِیشعؔ بِن شافاطؔ اُنہیں کھیت میں ہل چلاتے ہوئے مِلے۔ ہل میں بَارہ جوڑی
بَیل جوتے ہوئے تھے۔ اَور بارھویں جوڑی کو وہ خُود چلا رہے تھے۔ ایلیّاہ نے اُن کے پاس جا کر اَپنی چادر اُن پر ڈال
دی۔
20 الِیشعؔ اَپنے بَیلوں کو وہیں چھوڑکر ایلیّاہ کے پیچھے دَوڑے اَور ایلیّاہ سے اِلتجا کی، ”مُجھے اِجازت دیجئے کہ میں اَپنے
باپ اَور ماں کو چُومُوں اَور اُنہیں اَلوِداع کھُوں، پھر مَیں آپ کے ساتھ ہو لُوں گا۔“
ایلیّاہ نے جَواب دیا، ”واپس لَوٹ جاؤ مَیں تُمہیں روک نہیں رہا ہُوں؟“
21 لہٰذا الِیشعؔ ایلیّاہ کے پاس سے واپس لَوٹ آئے، اَور اُنہُوں نے اَپنی جوڑی کے بَیلوں کو لیا اَور اُنہیں ذبح کیا اَور ہل
چلانے کے سازوسامان سے گوشت پکا کر لوگوں کو دیا اَور اُنہُوں نے اُسے کھایا۔ اِس کے بعد پھر الِیشعؔ ایلیّاہ کے پیچھے
چلنے کے لِئے روانہ ہُوئے اَور ایلیّاہ کے خادِم بَن گئے۔

20

بِن ہددؔ کا سامریہؔ پر حملہ کرنا

1 ارام کے بادشاہ بِن ہددؔ نے اَپنی تمام فَوج جمع کی۔ اُس کے ساتھ بتّیس بادشاہ، اُن کے گھوڑے اَور رتھ تھے۔ بِن ہددؔ
نے سامریہؔ پر حملہ کرکے اُس کا محاصرہ کر لیا۔
2 اِس کے بعد اُس نے قاصِدوں کے ذریعے شہر میں شاہِ اِسرائیل احابؔ کے پاس یہ پیغام بھیجا:
3 ”بِن ہددؔ یُوں فرماتا ہے: ’تمہارا چاندی اَور سونا میرا ہے اَور تمہاری بیویوں اَور بچّوں میں سے جو بہترین ہیں وہ میرے
ہیں۔‘“

4 شاہِ اِسرائیل نے جَواب دیا، ”اَے میرے آقا بادشاہ، آپ کے فرمان کے مُطابق میں اَورجو کچھ میرا ہے سَب آپ کا
ہی ہے۔“
5 اَور اُن قاصِدوں نے دوبارہ آ کر کہا، ”بِن ہددؔ یُوں فرماتا ہے: ’مَیں نے تُمھیں پیغام بھیجا تھا کہ تُم اَپنی چاندی اَور سونا
اَور اَپنی بیویاں اَور لڑکے میرے حوالہ کر دو۔
6 لیکن کل اِسی وقت مَیں اَپنے افسران کو تمھارے محل اَور تمھارے افسران کے گھروں کی تلاشی لینے کے لئے بھیج رہا
ہُوں۔ اَورجو کچھ تمھاری نگاہ میں قیمتی ہے وہ سَب کُچھ لے کر میرے پاس آ جائیں گے۔‘ “
7 تَب شاہِ اِسرائیل نے مُلک کے سَب بُزرگوں کو بُلاکر اُن سے کہا، ”ذرا غور فرمائیں اَور دیکھیں کہ یہ شخص کس
طرح ہم سے جھگڑے کی جڑ تلاش رہاہے، کیونکہ اُس نے میری بیویاں، میرے بچّے، میری چاندی اَور میرا سونا چھیننے
کا منصُوبہ باندھا ہے، حالانکہ مَیں نے پہلی دفعہ اُس کی شرط منظُور کرلی تھی۔“
8 تَب سارے بُزرگوں اَور تمام لوگوں نے بادشاہ کو صلاح دی، ”اَب آپ بِن ہددؔ کی کویٔی شرط یا فرمائش نہ تو سُنیں
اَور نہ ہی اُس کی بات مانیں۔“
9 چنانچہ احابؔ نے بِن ہددؔ کے قاصِدوں سے یہ کہا، ”میرے آقا بادشاہ کو خبر دینا، ’آپ نے اَپنے خادِم سے پہلے جو
کچھ طلب کیا تھا، وہ سَب تو کروں گا، مگر آپ کی باقی دُوسری فرمائش کو میں پُورا نہیں کر سَکتا۔‘ “ چنانچہ قاصِد واپس
چلے گیٔے اَور احابؔ کے جَواب کو بِن ہددؔ تک پہنچا دیا۔
10 تَب بِن ہددؔ نے احابؔ کے پاس ایک اَور پیغام بھیجا: ”معبُود مُجھ سے اَیسا ہی بَلکہ اِس سے بھی بدتر سلُوک کریں،
اگر سامریہؔ کو میں اِس قدر تباہ نہ کر دُوں کہ سامریہؔ میں میرے فَوج کے لئے اِتنی بھی مٹّی باقی نہ بچے کہ میرے فَوجی
ایک ایک مُٹّھی بھر بھی اِس کی خاک کو اَپنے ساتھ لے جا سکیں۔“
11 شاہِ اِسرائیل نے جَواب دیا، ”بِن ہددؔ سے جا کر کہہ دو: ’ایک جنگجو کو جو ابھی زرہ بکتر پہن رہاہے اُسے اَیسا
غُرور نہیں کرنا چاہئے گویا وہ جنگ فتح کر چُکاہے۔‘ “
12 جَب بِن ہددؔ نے جو بادشاہوں کے ساتھ اَپنے خیمہ میں مَے نوشی کر رہاتھا، جَیسے ہی اُس نے احابؔ کا یہ پیغام
سُنا، تو فوراً اَپنے فَوج کو حُکم دیا: ”حملہ کرنے کے لئے تیّار ہو جاؤ۔“ چنانچہ اُنہُوں نے شہر پر حملہ کرنے کے لئے صف
آرائی کی۔

احابؔ کا بِن ہددؔ کو شِکست دینا

13 اِسی دَوران شاہِ اِسرائیل احابؔ کے پاس ایک نبی آیا اَور کہا، ”یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: ’کیا تُم اِس لشکرِ جبّار کو
دیکھ رہے ہو؟ آج مَیں اِسے تمھارے ہاتھ میں کر دُوں گا اَور تَب تُم جان جاؤگے کہ میں ہی یَاہوِہ ہُوں۔‘ “
14 تَب احابؔ نے دریافت کیا، ”لیکن یہ کون کرے گا؟“
نبی نے جَواب دیا، ”یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: ’صوبے کے حاکموں کے جَوان فَوجی دستے یہ کام کریں گے۔‘ “
پھر اُس نے دریافت کیا، ”جنگ کون شروع کرے گا؟“
نبی نے جَواب دیا، ”آپ شروع کریں گے۔“
15 چنانچہ احابؔ نے صوبوں کے حاکموں کے جَوان فَوجی دستہ کو طلب کیا جو دو سَوبتّیس آدمی تھے؛ اَور اُن کے پیچھے
کی قطاروں میں باقی سات ہزار اِسرائیلی فَوجی تھے۔
16 یہ سَب دوپہر کے وقت روانہ ہُوئے جَب بِن ہددؔ اَور اُس کے مددگار بتّیس بادشاہ اَپنے خیموں میں شراب پی کر
مدہوش ہو رہے تھے۔

17 صوبوں کے حاکموں کے جَوان فَوجی دستے سَب سے آگے روانہ ھُوئے۔
اَور بِن ھددؔ نے جاسُوسی کرنے کے لِئے مُخبر بھیجے تھے، ”جنھوں نے اِطّلاع دی کہ سامریہؔ سے فَوج نکل چُکی ھے۔“
18 بِن ھددؔ نے کہا، ”اگر وہ صُلح کے لِئے نکلے ھیں تو اُنہیں زندہ پکڑ لینا اَور اگر جنگ کرنے کے لِئے نکلے ھیں تو بھی
اُنہیں زندہ ھی پکڑ لینا۔“
19 صوبوں کے حاکموں کے جَوان فَوجی دستے صف آرا ھوکر شہر سے باھر نکلے اَور فَوج اُن کے پیچھے تھی۔
20 اَور ھر ایک نے اَپنے مُخالف کو قتل کِیا۔ اِس لِئے ارامی بھاگنے لگے اَور اِسرائیلی فَوج نے اُن کا تعاقب کِیا، مگر شاہِ
ارام بِن ھددؔ گھوڑے پر سوار ھوکر اَپنے کُچھ گُھڑسواروں کے ساتھ جان بچا کر بھاگ کھڑا ھُوا۔
21 اَور شاہِ اِسرائیل نے پیچھا کرکے گھوڑوں اَور رتھوں کو نیست و نابود کرکے ارامیوں کو بڑی خُونریزی کے ساتھ قتل
کِیا۔
22 اِس کے بعد وہ نبی شاہِ اِسرائیل کے پاس تشریف لائے اَور فرمایا، ”جاؤ اَور اَپنی فَوج کو مضبُوط بناؤ اَور خیال کرو
کہ کیا کرنا لازِم ھے کیونکہ اگلے موسمِ بہار میں شاہِ ارام پھر تُم پر حملہ کرے گا۔“
23 اِسی دَوران شاہِ ارام کے افسران نے اُس سے کہا، ”اُن کا معبُود پہاڑوں کا معبُود ھے یہی وجہ ھے کہ وہ ھم سے
زِیادہ طاقتور ثابت ھوئے ھیں لیکن اگر ھم اُن سے میدان میں جنگ کریں، تو ھم اُن پر ضرُور غالب ھوں گے۔
24 آپ یُوں کریں کہ تمام بادشاھوں کو اُن کے عہدوں سے برطرف کر دیں اَور اُن کی جگہ حاکموں کو مُقرّر کر دیں۔
25 اَورجو فَوج تباہ ھو گئی ھے وَیسی ھی ایک دُوسری فَوج تیّار کریں یعنی گھوڑے کے بدلے گھوڑا اَور رتھ کے بدلے
رتھ۔ پھر ھم بنی اِسرائیل سے میدان میں ھی جنگ کریں گے اَور یقیناً ھم اُن سے زِیادہ طاقتور ثابت ھوں گے۔“ بِن ھددؔ نے
اُن کی صلاح مان لی اَور وَیسا ھی عَمل کِیا۔
26 اگلے موسمِ بہار میں بِن ھددؔ نے ارامیوں کو جمع کِیا اَور بنی اِسرائیل سے جنگ کے لِئے افیقؔ شہر کی طرف کوچ کِیا۔
27 تَب اِسرائیلی فَوج بھی جمع ھوئی اَور اُن کی رسد کا اِنتظام کِیا گیا اَور وہ اُن سے جنگ کو نکلے۔ جَب اِسرائیلی اُن کے
بالمقابل خیمہ زن ھُوئے تو یُوں دِکھائی دیتے تھے گویا بکریوں کے دو چُھوٹے سے ریوڑ جمع ھیں لیکن ارامیوں کی تعداد سے
پُورا مُلک بھرا پڑا تھا۔
28 تَب مَردِ خُدا آیا اَور اُس نے شاہِ اِسرائیل سے کہا، ”یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں: ’چونکہ ارامی سوچتے ھیں کہ یَاھوِہ صِرف
پہاڑوں کا معبُود ھے، مگر میدانوں کا معبُود نہیں ھے، اِس لِئے میں اِس لشکرِ جبّار کو تمھارے ھاتھ میں کر دُوں گا، تَب
تُم اَور تمھارے لوگ جان جائیں گے کہ میں ھی یَاھوِہ ھُوں۔‘ “
29 وہ سات دِن تک ایک دُوسرے کے مقابل خیمہ زن رھے اَور ساتویں دِن جنگ چِھڑ گئی اَور بنی اِسرائیل نے ایک
ھی دِن میں ارامیوں کے ایک لاکھ پیادے قتل کر دئیے۔
30 اَورجو باقی بچے تھے وہ افیقؔ شہر کے اَندر بھاگ گئے، اُن میں سے باقی ستّائیس ہزار کی موت اُن پر فصیل گرنے سے
ھو گئی۔ بِن ھددؔ بھی بھاگ کر شہر کے اَندر وھاں ایک اَندرونی کوٹھری میں چُھپ گیا۔
31 تَب اُس کے افسران نے اُس سے کہا، ”دیکھو، ھم نے سُنا ھے کہ بنی اِسرائیل کے گھرانے کے بادشاہ بڑے رحم
دِل ھوتے ھیں لٰہذا، اِجازت دے کہ ھم اَپنی اَپنی کمر میں ٹاٹ اَور اَپنے اَپنے سَر پر رسّیاں باندھ کر شاہِ اِسرائیل کے پاس
جائیں۔ شاید وہ آپ کی جان بخش دیں۔“

32 چنانچہ وہ اَپنی کمر میں ٹاٹ اَور سَروں پر رسّیاں باندھے ہُوئے شاہِ اِسرائیل کے پاس پہُنچے اَور کہا، ”آپ کا خادِم
بِن ہددؔ عرض کرتا ھے: 'مہربانی کرکے میری جان بخش دیں۔' “
بادشاہ نے اُن سے دریافت کیا، ”کیا وہ ابھی تک زندہ ھے؟ وہ تو میرا بھائی ھے۔“
33 اُن آدمیوں نے اِسے ایک اَچھّی علامت خیال کیا اَور اُس کی بات سمجھنے میں جلدی کی اَور کہا، ”ہاں، آپ کا بھائی
بِن ہددؔ زندہ ھے۔“
تَب بادشاہ نے فرمایا، ”جاؤ اُسے لے آؤ۔“ جَب بِن ہددؔ باہر آیا، تَب احابؔ نے اُسے اَپنے رتھ پر چڑھا لیا۔
34 اَور بِن ہددؔ نے پیشکش کی، ”جِن شہروں کو میرے باپ نے تمہارے باپ سے لے لیا تھا، میں اُنہیں واپس لَوٹا دُوں
گا۔ اَور تُم دَمشق میں خُود اَپنے تجارتی مراکز قائم کر سکتے ہو، جَیسے میرے باپ نے سامریہؔ میں قائم کئے تھے۔“
احابؔ نے کہا، ”اُس عہدنامہ کی شرائط کی بِنا پر مَیں تُمہیں چھوڑ دُوں گا۔ لہٰذا اُس نے اُس سے عہد باندھا اَور بِن
ہددؔ کو رخصت کر دیا۔“

نبی کی مَعرفت احابؔ کو مُجرِم قرار دینا

35 نبی کی جماعت میں سے ایک نے یَاھوِہ کے حُکم سے اَپنے ساتھی سے کہا، ”اَپنے ہتھیار سے مُجھ پر حملہ کرو،“ لیکن
وہ آدمی راضی نہ ہُوا۔
36 تَب اُس نبی نے کہا، ”چونکہ تُم نے یَاھوِہ کا حُکم نہیں مانا اِس لئے جَیسے ہی تُم میرے پاس سے روانہ ہوگے، ایک
شیر تُمہیں مار ڈالے گا۔“ اُس آدمی کے جانے کے بعد واقعی اُس کو شیر مِلا جِس نے اُسے مار ڈالا۔
37 پھر اُس نبی کو ایک اَور آدمی مِلا جِس سے اُس نے کہا، ”مہربانی کرکے مُجھ پر حملہ کر۔“ چنانچہ اُس آدمی نے
اُسے مارا اَور زخمی کر دیا۔
38 تَب وہ نبی وہاں سے روانہ ہوئے اَور جا کر راستہ میں بادشاہ کا اِنتظار کرنے لگے، اُس نبی نے اَپنی آنکھوں پر پٹّی
باندھ رکھی تھی تاکہ اُن کے اصل حُلیہ کا پتا نہ چل سکے۔
39 اَور جَیسے ہی بادشاہ اُدھر سے گزرا، اُس نبی نے پُکار کر کہا، ”جَب جنگ شِدّت سے جاری تھی تو آپ کا خادِم
وہاں جنگِ میدان میں گیا ہُوا تھا۔ وہاں ایک شخص نے ایک قَیدی کو میرے پاس لا کر کہا، 'اِس آدمی کی نگہبانی کر،
اگر میرے لوٹنے کے بعد یہ کسی وجہ سے غائب ہو جائے یا مُجھے نہ ملے تو، اُس کی جان کے بدلے تمہاری جان لے لی
جائے گی یا تُمہیں اُس کے بدلے میں مُجھے پینتیس کِلو چاندی* دینی پڑے گی۔'
40 اَور جَب آپ کا خادِم اِدھر اُدھر مصروف تھا تو وہ آدمی سچ مُچ غائب ہو گیا۔“
شاہِ اِسرائیل نے کہا، ”تمہاری سزا وُہی ہوگی جِس کا تُم نے خُود ہی اعلان کر دیا ھے۔“
41 تَب اُس نبی نے فوراً اَپنی آنکھوں پر سے پٹّی ہٹا دی اَور شاہِ اِسرائیل نے اُسے پہچان لیا کہ وہ نبیوں کی جماعت میں
سے ھے۔
42 تَب اُس نبی نے بادشاہ سے فرمایا، ”یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں: 'تُم نے ایک اَیسے آدمی کو آزاد کر دیا جسے مَیں نے
واجبُ القتل ٹھہرایا تھا۔ لہٰذا تُمہیں اُس کی جان کے بدلے اَپنی جان اَور اُس کے لوگوں کے بدلے اَپنے لوگ دینے پڑیں
گے۔' “
43 چنانچہ شاہِ اِسرائیل یہ سُن کر بڑا غمگین ہُوا اَور غُصّہ ہوکر سامریہؔ میں اَپنے محل کو چلا گیا۔

---

* **20:39** پینتیس کِلو چاندی چونتیس کِلوگرام

21

نبوتؔ کا انگور کا باغ

1 کچھ عرصہ بعد ایک اَیسا واقعہ پیش آیا جِس کا تعلّق ایک تاکستان سے تھا جو کہ نبوتؔ یزرعیلی کی مِلکیّت تھی۔ وہ
تاکستان یزرعیلؔ میں تھا اَور سامریہؔ کے بادشاہ احابؔ کے محل کے پاس تھا۔
2 احابؔ نے نبوتؔ سے کہا، ”اَپنا تاکستان مُجھے دے تا کہ میں اُسے ترکاری کے باغ کے طور پر اِستعمال کر سکوں
کیونکہ وہ میرے محل کے پاس ہے اَور مَیں اُس کے عوض تُمھیں ایک بہتر تاکستان دُوں گا، یا اگر تُمھیں مُناسب مَعلُوم ہو
تو جو بھی اُس کی قیمت ہے مَیں تُمھیں اَدا کروں گا۔“
3 لیکن نبوتؔ نے احابؔ سے کہا، ”یَاھوِہ نہ کرے کہ میں اَپنے آباؤاَجداد کی مِیراث تُمھیں دے دُوں۔“
4 احابؔ بڑا خفا ہُوا اَور مایوس ہوکر گھر چلا گیا کیونکہ نبوتؔ یزرعیلی نے کہاتھا، ”میں اَپنے آباؤاَجداد کی مِیراث آپ
کو نہیں دُوں گا۔“ وہ اَپنے بِستر پر آزردہ لیٹا رہا اَور کھانا پینا چھوڑ دیا۔
5 تَب اُس کی بیوی اِیزبِلؔ اُس کے پاس آ کر پُوچھنے لگی، ”تُم اِتنا اُداس کیوں ہو اَور تُم کھانا کیوں نہیں کھا رہے ہو؟“
6 احابؔ نے اُسے جَواب دیا، ”مَیں نے نبوتؔ یزرعیلی سے کہاتھا، ’اَپنا تاکستان مُجھے دے دے یا اگر تُم مُناسب سمجھو تو
میں اُس کے بدلے ایک دُوسرا تاکستان تُمھیں دے دُوں گا۔‘ لیکن اُس نے کہا، ’میں اَپنا تاکستان تُمھیں نہیں دُوں گا۔‘ “
7 اُس کی بیوی اِیزبِلؔ نے کہا، ”تُم بنی اِسرائیل کے بادشاہ ہو۔ تمھارا یہ طرزِ عَمل تُمھیں زیب نہیں دیتا۔ اُٹھو اَور کھانا
کھاؤ۔ نبوتؔ یزرعیلی کا تاکستان میں تُمھیں لے کر دُوں گی۔“
8 چنانچہ اُس نے احابؔ کے نام سے خُطوط لکھے اَور اُن پر اُس کی مُہر لگائی اَور اُنہیں نبوتؔ کے شہر میں اُس کے پڑوس
میں رہنے والے بُزرگوں اَور اُمرا کے پاس بھیج دیا۔
9 اُن خُطوط میں اُس نے لِکھّا:
”روزہ کی مُنادی کرنے کے بعد نبوتؔ کو لوگوں کے درمیان نُمایاں جگہ پر بِٹھا دینا۔
10 لیکن دو بدمعاشوں کو بھی اُس کے سامنے بِٹھا دو اَور اُن سے یہ گواھی دِلاؤ کہ نبوتؔ نے خُدا پر اَور بادشاہ پر
لعنت بھیجی ہے۔ پھر اُسے باھر لے جانا اَور سنگسار کردینا تا کہ وہ مَر جائے۔“
11 چنانچہ نبوتؔ کے شہر میں رہنے والے بُزرگوں اَور اُمرا نے وَیسا ھی کیا جَیسا کہ اِیزبِلؔ نے اَپنے خُطوط میں لِکھّا تھا۔
12 اُنہُوں نے روزہ کا اعلان کیا اَور نبوتؔ کو لوگوں کے درمیان ایک نُمایاں جگہ پر بِٹھا دیا۔
13 پھر دو بدمعاش آئے اَور نبوتؔ کے سامنے بیٹھ گئے اَور لوگوں کے سامنے نبوتؔ پر اِلزام لگانے لگے، ”نبوتؔ نے خُدا
اَور بادشاہ پر لعنت بھیجی ہے۔“ اِس پر وہ نبوتؔ کو شہر سے باھر لے گئے اَور اُسے سنگسار کرکے مار ڈالا۔
14 تَب اُنہُوں نے اِیزبِلؔ کو پیغام بھیجا: ”نبوتؔ سنگسار کر دیا گیا اَور وہ مَر گیا ہے۔“
15 جَیسے ھی اِیزبِلؔ نے سُنا کہ نبوتؔ کو سنگسار کرکے مار ڈالا گیا ہے، اُس نے احابؔ سے کہا، ”اُٹھو اَور نبوتؔ
یزرعیلی کے تاکستان پر قبضہ کر لو جسے اُس نے تُمھیں بیچنے سے اِنکار کیا تھا۔ اَب وہ زندہ نہیں بَلکہ مَر چُکاھے۔“
16 جَب احابؔ نے سُنا کہ نبوتؔ مَر چُکاھے تو وہ اُٹھا اَور یزرعیلؔ کے نبوتؔ کے تاکستان پر قبضہ کرنے کے لِئے چلا
گیا۔
17 اَور یَاھوِہ کا کلام تِشبیؔ شہر کے باشِندے ایلیّاہ پر نازل ہُوا،
18 ”سامریہؔ میں حُکمرانی کرنے والے شاہِ اِسرائیل احابؔ سے جا کر مُلاقات کرو۔ اِس وقت وہ نبوتؔ کے تاکستان میں
ہے، جھاں وہ اُس پر قبضہ کرنے گیا ہے۔

19 اِس لِئے تُم اخیاب سے یہ کہنا، 'یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: کیا تُم نے ایک آدمی کو قتل کرکے اُس کی جائداد پر قبضہ
نہیں کر لیا ہے؟' پھر اُس سے یہ بھی کہنا، 'یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: جہاں کُتّوں نے نبوتؔ کا خُون چاٹا ہے، اُسی جگہ وہ
تمہارا ہی خُون چاٹیں گے، ضرُور تمہارا!' "
20 اخیاب نے ایلیّاہ سے کہا، "اَے میرے دُشمن!"
"آخِر تُم نے میری غلطی پکڑ ہی لی!"
ایلیّاہ نے جَواب دیا، "مَیں نے تمہاری غلطی پکڑ ہی لی، کیونکہ تُم نے یَاہوِہ کی نظر میں خُود کو بدی کرنے کے لِئے
بیچ ڈالا ہے۔
21 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، 'میں تُم پر تباہی نازل کرنے والا ہُوں۔ مَیں تمہاری نَسل کا صفایا کر دُوں گا اَور بنی اِسرائیل
میں سے اخیاب کی نَسل کے ہر مَرد کو خواہ وہ غُلام ہو یا آزاد نِیست و نابود کر دُوں گا۔
22 اَور مَیں تمہارے گھرانے کو یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے گھرانے اَور بعشاؔ بِن اخیاہؔ کے گھرانے کی مانند بنا دُوں گا، کیونکہ
تُم نے میرے قہر کو بھڑکایا ہے اَور بنی اِسرائیل سے گُناہ کرایا ہے۔'
23 "اَور ایزبِلؔ کی بابت بھی یَاہوِہ فرماتے ہیں: 'یزرعیلؔ کی فصیل کے پاس کُتّے اِیزبِلؔ کو کھا جائیں گے۔'
24 "اَور اخیاب کے خاندان کے لوگوں کی جِن کی موت شہر کے اَندر ہوگی اُنہیں کُتّے کھا جائیں گے اَورجو باہر میدان
میں مَریں گے، اُنہیں ہَوا کے پرندے چٹ کر جائیں گے۔"
25)بے شک اخیاب کی مانند اَیسا کبھی کوئی پیدا نہیں ہُوا جِس نے اَپنی بیوی اِیزبِلؔ کی ترغیب پر یَاہوِہ کی نظر میں
بدی کرنے کے لِئے خُود کو بیچ ڈالا ہو۔
26 اخیاب نے نہایت ہی نفرت انگیز کام کیا، اُس نے اَموریوں کی طرح بُتوں کی پرستش کی جنہیں یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل
کے سامنے سے کھدیڑ دیا تھا۔(
27 جَب اخیاب نے یہ باتیں سُنیں تو اَپنے کپڑے پھاڑے اَور ٹاٹ پہن لیا اَور روزہ رکھا۔ وہ ٹاٹ پر ہی لیٹ گیا تھا اَور
بہت ہی مایوسی میں ہی اَپنا پُورا دِن گُزارنے لگا تھا۔
28 تَب یَاہوِہ کا کلام تِشبیؔ شہر کے باشندے ایلیّاہ پر نازل ہُوا،
29 "کیا تُم نے غور کیا ہے کہ اخیاب کس طرح میرے حُضُور خاکسار بَن گیا ہے؟ چونکہ اُس نے خُود کو حلیم کر لیا
ہے، اِس لِئے میں یہ تباہی اُس کے زندہ رہتے اُس پر نازل نہیں کروں گا بَلکہ اُس کے بیٹے کے اَیّام میں اُس کے خاندان پر
نازل کروں گا۔"

22

میکایاہؔ نبی کا اخیاب کے خِلاف نبُوّت

1 تین سال تک ارام اَور بنی اِسرائیل کے درمیان کوئی جنگ نہ ہُوئی۔
2 لیکن تیسرے سال میں شاہِ یہُودیہ یہوشافاطؔ بنی اِسرائیل کے بادشاہ سے مُلاقات کرنے گئے۔
3 شاہِ اِسرائیل نے اَپنے افسران سے فرمایا، "کیا تُمھیں مَعلُوم نہیں کہ راموتؔ گِلعادؔ ہمارا ہے اَور پھر بھی ہم خاموش بیٹھے
ہیں اَور ارام کے بادشاہ سے اُسے واپس لینے کے لِئے کچھ نہیں کر رہے ہیں؟"
4 لہٰذا اُس نے یہوشافاطؔ سے دریافت کیا، "کیا آپ راموتؔ گِلعادؔ میں جنگ کرنے میرے ساتھ چلیں گے؟"

یہوشافاطؔ نے شاہِ اِسرائیل کو جَواب دیا، ”بے شک، میں چلُوں گا، میں اَور آپ الگ نہیں ہیں، میری فَوج آپ کی
فَوج ہے اَور میرے گھوڑے آپ کے گھوڑے ہیں۔“
5 لیکن یہوشافاطؔ نے شاہِ اِسرائیل سے یہ بھی کہا، ”پہلے یَاہوِہ کی مرضی تو مَعلُوم کر لیں۔“
6 چنانچہ شاہِ اِسرائیل نے نبیوں کو جمع کیا جو تقریباً چار سَو آدمی تھے اَور اُن سے پُوچھا، ”کیا میں راموتؔ گِلعادؔ سے
جنگ کرنے جاؤں یا نہ جاؤں؟“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”جاؤ، کیونکہ یَاہوِہ اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیں گے۔“
7 لیکن یہوشافاطؔ نے پُوچھا، ”کیا یہاں اِن نبیوں کے سِوا یَاہوِہ کا کوئی نبی نہیں ہے جِس سے ہم دریافت کر سکیں؟“
8 تَب شاہِ اِسرائیل نے یہوشافاطؔ کو جَواب دیا، ”ابھی ایک اَور آدمی ہے جِس کے ذریعہ ہم یَاہوِہ سے پُوچھ سکتے
ہیں لیکن مُجھے اُس سے نفرت ہے کیونکہ وہ میرے متعلّق کبھی اَچھّی نبُوّت نہیں کرتا بَلکہ ہمیشہ بُری نبُوّت کرتا ہے،
اُس کا نام میکایاہؔ بِن اِملہؔ ہے۔“ یہوشافاطؔ نے جَواب دیا، ”بادشاہ کو اَیسا نہیں بولنا چاہئے۔“
اِس پر یہوشافاطؔ نے جَواب دیا، ”بادشاہ کو اَیسا نہیں کہنا چاہئے۔“
9 لہٰذا شاہِ اِسرائیل نے اَپنے ایک افسر کو بُلاکر حُکم دیا، ”میکایاہؔ بِن اِملہؔ کو فوراً یہاں لے آؤ۔“
10 اَور شاہِ اِسرائیل اَور شاہِ یہُودیہ یہوشافاطؔ شاہی لباس میں سامریہؔ کے پھاٹک کے مدخل کے قریب ایک کھلیان میں
اَپنے اَپنے تخت پر تخت نشین تھے اَور اُن کے سامنے تمام نبی نبُوّت کر رہے تھے۔
11 اَور صِدقیاہؔ بِن کنعانہؔ نے اَپنے لئے لوہے کے سینگ بنوا کر اعلان کیا، ”یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: ’تُم اِن سینگوں سے
ارامیوں کو اِس طرح ماروگے کہ وہ نیست و نابود ہو جائیں گے۔‘ “
12 اَور تمام دیگر نبی بھی اَیسی ہی نبُوّت کر رہے تھے اَور کہہ رہے تھے، ”کہ راموتؔ گِلعادؔ پر حملہ کرو اَور فتح پاؤ کیونکہ
یَاہوِہ اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیں گے۔“
13 اَور اُس قاصِد نے جو میکایاہؔ کو بُلانے گیا تھا اُس نے میکایاہؔ کو حُکم دیا، ”دیکھو، سارے نبی ایک زبان ہوکر
بادشاہ کی کامیابی کی پیشن گوئی کر رہے ہیں؛ تُم بھی اُن ہی کی طرح پیشن گوئی کرنا اَور بادشاہ کو خُوش کرنے والی
اَچھّی بات کرنا۔“
14 لیکن میکایاہؔ نبی نے کہا، ”زندہ یَاہوِہ کی قَسم میں صِرف وُہی کہُوں گا جو یَاہوِہ مُجھے فرمائیں گے۔“
15 جَب میکایاہؔ بادشاہ کے سامنے حاضِر ہوئے تو بادشاہ نے اُن سے دریافت کیا، ”میکایاہؔ! کیا ہم راموتؔ گِلعادؔ کو
جنگ کرنے جائیں یا جنگ کا خیال چھوڑ دیں؟“
میکایاہؔ نے بادشاہ کو جَواب دیا، ”حملہ کر اَور فتح مند ہو کیونکہ یَاہوِہ اُسے بادشاہ کے ہاتھ میں دے دیں گے۔“
16 بادشاہ نے میکایاہؔ سے کہا، ”میں کتنی مرتبہ تُمہیں قَسم دِلا کر کہُوں کہ تُم یَاہوِہ کے نام سے سچّی بات کے سِوا
مُجھے اَور کچھ مت بتاؤ؟“
17 تَب میکایاہؔ نے جَواب دیا، ”مَیں نے تمام بنی اِسرائیل کو اُن بھیڑوں کی مانند پہاڑوں پر پراگندہ دیکھا جِن کا کوئی
گلّہ، گلّہ بان نہ تھا۔ اَور یَاہوِہ نے فرمایا، ’اِن لوگوں کا کوئی آقا نہیں ہے۔ اِس لئے ہر ایک اَپنے گھر کو سہی سلامت
لَوٹ جائے۔‘ “
18 تَب شاہِ اِسرائیل نے یہوشافاطؔ سے کہا، ”کیا مَیں نے آپ کو نہیں بتایا تھا کہ وہ میرے متعلّق کبھی اَچھّی بات کی
نبُوّت نہیں کرتا، صِرف بدی کی ہی نبُوّت کرتا ہے؟“

19 میکایاہؔ نے اَپنی بات جاری رکھتے ہُوئے کہا، ”لٰہذا یَاہوِہ کا کلام سُنو، مَیں نے یَاہوِہ کو اَپنے تخت پر بیٹھے اَور
تمام آسمانی فَوج کو اُن کے داہنی اَور بائیں طرف کھڑے دیکھا۔
20 اَور یَاہوِہ نے دریافت کیا، ’احابؔ کو کون ورغلائے گا کہ وہ راموتؔ گِلعادؔ پر حملہ کرے تاکہ وہ وہاں مارا جائے؟‘
”اَور کسی نے کچھ جَواب دیا اَور کسی نے کچھ اَور۔
21 آخرکار، ایک خاص رُوح سامنے آئی اَور یَاہوِہ کے حُضُور کھڑی ہوئی اَور کہنے لگی، ’مَیں اُسے ورغلاؤں گی۔‘
22 ” ’مگر کس طرح؟‘ یَاہوِہ نے اُس سے پُوچھا،
”اُس نے جَواب دیا، ’مَیں جاؤں گی اَور بادشاہ کے تمام نبیوں کے مُنہ میں ایک جھُوٹ بولنے والی رُوح بَن جاؤں گی۔‘ “
یَاہوِہ نے فرمایا،
” ’تُم اُسے ورغلانے میں ضرُور کامیاب ہوگی۔ جاؤ اَور اَیسا ہی کرو۔‘
23 ”اِس لئے دیکھ، یَاہوِہ نے تمہارے اِن تمام نبیوں کے مُنہ میں جھُوٹ بولنے والی رُوح ڈال دی ہے۔ یَاہوِہ نے تمہارے
بارے میں تباہی کا فرمان جاری کیا ہے۔“
24 تَب صِدقیاہؔ بِن کنعانہؔ نے جا کر میکایاہؔ کے مُنہ پر تھپّڑ مارا اَور پُوچھا، ”آخرکار یَاہوِہ سے آئی رُوح مُجھ میں سے نکل
کر تُم سے کلام کرنے کیسے چلی گئی؟“
25 میکایاہؔ نے جَواب دیا، ”جِس دِن تُم چھُپنے کے لئے اَندرونی کوٹھری میں جاؤگے، تَب تُمہیں مَعلُوم ہو جائے گا۔“
26 تَب شاہِ اِسرائیل نے حُکم دیا، ”میکایاہؔ کو پکڑلو اَور اُسے شہر کے حاکم، امُونؔ اَور شہزادہ یُوآشؔ کے پاس لے جاؤ۔
27 اَور اُن سے کہنا، ’بادشاہ یُوں فرماتا ہے: اِس آدمی کو قَیدخانہ میں رکھو اَور اُس سے مشقّت کراؤ اَور میرے سلامتی
سے واپس آنے تک اُسے ذرا سِی روٹی اَور پانی کے سِوا اَور کچھ نہ دیا جائے۔‘ “
28 اِس پر میکایاہؔ نے کہا، ”اگر تُم کبھی صحیح سلامت واپس لَوٹ آئے تو سمجھ لینا کہ یَاہوِہ نے میری مَعرفت کلام
ہی نہیں کیا تھا۔“ تَب اُس نے مجمع سے مزید کہا، ”اَے سَب لوگوں! میری باتیں یاد رکھنا!“

احابؔ کا راموتؔ گِلعادؔ میں قتل

29 چنانچہ شاہِ اِسرائیل اَور شاہِ یہُودیہ یہوشافاطؔ نے راموتؔ گِلعادؔ پر حملہ کر دیا۔
30 اَور شاہِ اِسرائیل نے یہوشافاطؔ سے کہا، ”مَیں حُلیہ بدل کر جنگ میں جاؤں گا مگر آپ اَپنا شاہی لباس پہنے رہنا۔“
لٰہذا شاہِ اِسرائیل اَپنا حُلیہ بدل کر جنگ میں گیا۔
31 اُدھر شاہِ ارام نے اَپنے رتھوں کے بتّیس سرداروں کو حُکم دیا تھا، ”سِوائے شاہِ اِسرائیل کے تُم کسی چھُوٹے یا بڑے
سے نہ لڑنا۔“
32 جَب رتھوں کے سرداروں نے یہوشافاطؔ کو دیکھا تو اُنہُوں نے سوچا، ”یقیناً شاہِ اِسرائیل یہی ہے۔“ لٰہذا وہ اُس پر
حملہ کرنے کے لئے نزدیک آئے۔ لیکن جب یہوشافاطؔ چِلّایا،
33 جَب رتھوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ شاہِ اِسرائیل نہیں ہے، لٰہذا وہ یہوشافاطؔ کا تعاقب کرنے سے باز آئے۔
34 لیکن اِسی وقت کسی فَوجی نے یُوں ہی اَپنی کمان کھینچی اَور ایک تیر چلایا جو سیدھے جا کر شاہِ اِسرائیل کے زرہ
بکتر کے بندوں کے درمیان جا لگا۔ تَب بادشاہ نے اَپنے رتھ بان کو حُکم دیا، ”رتھ موڑ لے اَور مُجھے میدانِ جنگ سے باہر
لے چل کیونکہ مَیں زخمی ہو گیا ہُوں۔“

35 اُس دِن شدید جنگ ہوئی اَور بادشاہ نے اَپنے رتھ میں ارامیوں کے مقابل سیدھے کھڑے ہونے کی ترغیب نکالی
مگر اُس کے زخموں سے خُون بہہ کر رتھ کے پائدان میں جمع ہوتا رہا اَور اُسی شام کو احابؔ کی موت ہو گئی۔
36 اَور شام کے وقت فَوج میں یہ اعلان کیا گیا: ”ہر شخص اَپنے شہر کو اَور ہر ایک اَپنے مُلک کو لَوٹ جائے!“
37 چنانچہ بادشاہ کی موت ہو گئی اَور اُن کے لاش کو سامریہؔ لایا گیا اَور اُنہُوں نے اُسے وہاں دفن کیا۔
38 اَور اُنہُوں نے بادشاہ کے رتھ کو سامریہؔ کے تالاب کے کنارے دھویا، جہاں طوائفیں غُسل کیا کرتی تھیں، اَور کُتّے
بادشاہ کے خُون کو چاٹتے رہے جَیسا کہ یَاہوِہ نے اَپنے کلام کے مَعرفت فرمایا تھا۔
39 کیا احابؔ کے دَورِ حکُومت کے دیگر واقعات اَور وہ سارے کام جو اُس نے کئے اَور ہاتھی دانت کی کاریگری والا
وہ محل اَورجو شہر اُس نے قلعہ بند کئے، اُن کے حالات اُس کا ذِکر بنی اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج
نہیں ہے؟
40 احابؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور اُس کا بیٹا احزیاہؔ بطور بادشاہ جانشین ہُوا۔

شاہِ یہُودیہؔ یہوشافاطؔ

41 شاہِ اِسرائیل احابؔ کے چوتھے سال میں آساؔ کا بیٹا یہوشافاطؔ یہُودیہؔ کا بادشاہ بنا۔
42 اَور یہوشافاطؔ پینتیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں پچّیس سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں
کا نام عزُوباہ تھا جو شِلحیؔ کی بیٹی تھی۔
43 وہ ہر بات میں اَپنے باپ آساؔ کے نقش قدم پر چلا اَور اُس سے نہ بھٹکا اَور اُنہُوں نے وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں
دُرست تھا۔ تاہم اُونچے مقامات کے مذبح توڑے نہیں گئے اَور لوگ وہاں قُربانیاں گزرانتے اَور بخُور جَلاتے رہے۔
44 اَور اِس کے علاوہ یہوشافاطؔ کا شاہِ اِسرائیل کے ساتھ صُلح کا عہد تھا۔
45 کیا یہوشافاطؔ کے دَورِ حکُومت کے واقعات اَور اُن کی بہادری کے کام اَور اُن کے جنگِ فتوحات وغیرہ یہُوداہؔ کے
بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہیں؟
46 اَور اُن کے باپ آساؔ کے دَورِ حکُومت میں باقی رہ گیٔے تمام معبُودوں کے مَندِروں کے مَردپرستوں کو اُنہُوں نے مُلک
سے بے دخل کر دیا۔
47 اَور اُس وقت اِدُوم میں کوئی بادشاہ نہ تھا بَلکہ ایک حاکم حُکومت کرتا تھا۔
48 اَور یہوشافاطؔ نے اوفیرؔ سے سونا لانے کے لیٔے ترشیشؔ کے جہازوں کا ایک بحری جہاز تیّار کیا تھا مگر وہ بیڑا کبھی
بحری سفر پر نہیں گیا کیونکہ وہ عضیُون گیبر میں ہی تباہ ہو گیا تھا۔
49 اُس وقت احابؔ کے بیٹے احزیاہؔ نے یہوشافاطؔ سے درخواست کی، ”اَپنے آدمیوں کے ساتھ میرے آدمیوں کو بھی
بحری سفر پر جانے دو،“ لیکن یہوشافاطؔ نے اِنکار کر دیا۔
50 تَب یہوشافاطؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور اُسے داویؔد کے شہر میں اُن کے آباؤاَجداد کے ساتھ دفن کیا گیا اَور
اُس کا بیٹا یہُورامؔ بطور بادشاہ اُن کا جانشین ہُوا۔

شاہِ اِسرائیل احزیاہؔ

51 شاہِ یہُودیہؔ یہوشافاطؔ کے سترھویں سال سامریہؔ میں احابؔ کا بیٹا احزیاہؔ اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُنہُوں نے بنی اِسرائیل
پر دو برس تک حُکمرانی کی۔

52 اَور اخزیاہؔ نے یَاھوِہ کی نظر میں بدی کی کیونکہ وہ اَپنے باپ اَور ماں اَور یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے نقش قدم پر چلا جنہوں
نے بنی اِسرائیل سے گُناہ کروایا تھا۔
53 اَور وہ اَپنے باپ کے نقش قدم پر چلتا رہا اَور بَعل کی پرستش کرکے اُس نے یَاھوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کے غُصّے
کو بھڑکا دیا۔

دُوسرا سلاطین
کی کِتاب

اخزیاہؔ پر یَاھوِہ کا فیصلہ

1 اخابؔ کی موت کے بعد مُوآب نے بنی اِسرائیل کے خِلاف بغاوت کر دی۔
2 اَور اَیسا ہُوا کہ اخزیاہؔ سامریہؔ میں اَپنے شاہی بالاخانہ کے اُوپر کمرے کی جالی دار کھِڑکی سے نیچے گِرپڑا اَور زخمی
ہو گیا۔ لٰہذا اخزیاہؔ نے قاصِد بھیجے اَور اُن سے فرمایا، ”جا کر عقرونؔ کے معبُود بَعل زبُوبؔ سے پُوچھو کہ کیا مَیں اِس
چوٹ سے شفایاب ہو سکوں گا یا نہیں۔“
3 لیکن یَاھوِہ کے فرشتہ نے تِشبےؔ کے باشندے ایلیّاہ سے فرمایا، ”جاؤ اَور سامریہؔ کے بادشاہ کے قاصِدوں سے مُلاقات
کرکے اُن سے پُوچھو، ’کیا بنی اِسرائیل میں کوئی خُدا نہیں ہے جو تُم عقرونؔ کے معبُود بَعل زبُوبؔ سے دریافت کرنے جا
رہے ہو؟‘
4 لٰہذا یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں، ’جِس بِستر پر تُم پڑے ہُوئے ہو، اُس سے ہرگز نہ اُٹھ پاؤگے۔ اَور تُم یقیناً مَر جاؤگے!‘ “
لٰہذا ایلیّاہ نے وُہی کیا جو اُنہیں حُکم دیا گیا تھا۔
5 اَور جَب قاصِد بادشاہ کے پاس لَوٹ آئے تو، اخزیاہؔ نے اُن سے دریافت کیا، ”تُم اِتنی جلدی واپس کیوں آ گئے؟“
6 اُنہُوں نے جَواب دیا، ”ایک شخص ہم سے مُلاقات کے لِئے آیاتھا، اُسی نے ہمیں حُکم دیا، ’اُس بادشاہ کے پاس لَوٹ
جاؤ جِس نے تُمہیں بھیجا ہے، اَور اُس سے کہنا، ”یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں: کیا اِسرائیل مَیں خُدا نہیں ہے جو تُم عقرونؔ کے
معبُود بَعل زبُوبؔ سے دریافت کرنے کے واسطے قاصِد بھیج رہے ہو، اِس لِئے جِس بِستر پر تُم پڑے ہو اُس پر سے نہ اُٹھ
پاؤگے بَلکہ یقیناً مَر جاؤگے!“ ‘ “
7 تَب بادشاہ نے اُن سے دریافت کیا، ”وہ شخص جو تُم سے مُلاقات کے لِئے آیاتھا اَور جِس نے تُمہیں یہ خبر دی وہ
کیسا دِکھائی دے رہاتھا؟“
8 اُنہُوں نے جَواب دیا، ”وہ شخص بہت بالوں والا لباس* پہنے ہُوئے تھا اَور اُس کی کمر پر چمڑے کی پیٹی بندھی ہُوئی
تھی۔“
تَب بادشاہ نے کہا، ”وہ تِشبےؔ شہر کا باشِندہ ایلیّاہ ہی تھا۔“
9 تَب بادشاہ نے پچاس فَوجیوں کے ایک سردار کو ایلیّاہ کو گِرفتار کرنے بھیجا۔ فَوج کے سردار نے وہاں جا کر دیکھا
کہ ایلیّاہ پہاڑی کی چوٹی پر بیٹھے ہوئے تھے، فَوج کے سردار نے اُنہیں حُکم دیتے ہوئے فرمایا، ”اَے مَرد خُدا! بادشاہ کا
فرمان ہے، ’نیچے اُتر آؤ!‘ “
10 ایلیّاہ نے اُس فَوج کے سردار کو جَواب دیا، ”اگر مَیں مَرد خُدا ہُوں تو آگ آسمان سے نازل ہو اَور تُجھے اَور تیرے
پچاس آدمیوں کو بھسم کر ڈالے!“ تَب آسمان سے آگ نے نازل ہوکر اُس سردار کو اَور اُس کے پچاسوں آدمیوں کو بھسم
کر ڈالا۔
11 اُس کے بعد بادشاہ نے پچاس فَوجیوں کا ایک دُوسرا دستہ اَور اُس کے سردار کو ایلیّاہ کے پاس بھیجا۔ اُس سردار
نے ایلیّاہ کو حُکم دیا، ”اَے مَرد خُدا! بادشاہ کا فرمان ہے، ’فوراً نیچے اُتر آ!‘ “

---

* **1:8** بالوں والا لباس چند نُسخوں میں لِکھا ہے کہ وہ ایک بہت بالوں والا شخص تھا

12 ایلیّاہ نے جَواب دیا، ”اگر مَیں واقعی مَرد خُدا ہُوں، تو آگ آسمان سے نازل ہو اَور تُمہیں اَور تمہارے پچاسوں فَوجیوں
کو بھسم کر ڈالے!“ تَب فوراً خُدا کی آگ آسمان سے نازل ہوئی اَور اُسے اَور اُس کے پچاسوں فَوجیوں کو بھسم کر ڈالا۔
13 بادشاہ نے پچاس فَوجیوں کے ایک تیسرے دستے کو اُس کے سردار کے ساتھ ایلیّاہ کے پاس بھیجا۔ اَور یہ تیسرے
سردار نے پہاڑی کے اُوپر چڑھ کر ایلیّاہ کے سامنے گھُٹنے ٹیک کر اُن سے مِنّت کی، ”اَے مَرد خُدا، میری جان اَور اِن
پچاسوں فَوجیوں کی جانیں جو آپ کے خادِم ہیں آپ کی نگاہ میں بیش قیمتی ٹھہریں!
14 دیکھئے، آسمان سے آگ نازل ہُوئی تھی، اَور مُجھ سے پہلے آئے دو فَوجی سرداروں اَور اُن کے پچاس پچاس آدمیوں کو
بھسم کر ڈالا، لیکن اَب آپ میری جان کو ہلاک ہونے سے بچا لیں۔“
15 تَب یَاہوِہ کے فرشتہ نے ایلیّاہ سے کہا، ”اُس کے ساتھ نیچے چلے جاؤ؛ اَور اُس سے خوفزدہ نہ ہو۔“ لہٰذا ایلیّاہ اُٹھے
اَور اُس کے ساتھ نیچے بادشاہ کے حُضُور مَیں حاضِر ہُوئے۔
16 ایلیّاہ نے بادشاہ سے کہا، ”یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: کیا آپ نے عقرونؔ کے معبُود بَعل زبُوبؔ سے دریافت کرنے کے
لیٔے قاصِد بھیجے تھے، کیا اِسرائیل میں خُدا نہیں ہے جِس سے آپ دریافت کرو، چونکہ آپ نے اَیسا کیا ہے اِس لیٔے آپ
اَب اِس بِستر پر سے جِس پر آپ پڑے ہو کبھی نہ اُٹھو گے اَور یقیناً مَر جاؤگے!“
17 چنانچہ یَاہوِہ کے اُس کلام کے مُطابق جو اُنہوں نے ایلیّاہ کی مَعرفت فرمایا تھا، احزیاہؔ کی وفات ہو گئی۔
اَور چونکہ احزیاہؔ کا کوئی بیٹا نہ تھا، اِس لیٔے اُس کی جگہ پر اُس کا بھائی یورامؔ بادشاہ بَن گیا۔ یہ واقعہ شاہِ یہُودیہ یہُورامؔ
بِن یہوشافاطؔ کے دَورِ حُکومت کے دُوسرے سال سے ہُوا تھا۔
18 جہاں تک احزیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے تمام دیگر واقعات اَورجو کچھ اُس نے کیا، اُس کا ذِکر بنی اِسرائیل کے
بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟

2

ایلیّاہ کا آسمان پر اُٹھایا جانا

1 اَیسا ہُوا کہ جَب یَاہوِہ ایلیّاہ کو آندھی میں آسمان پر اُٹھانے والے تھے، تو ایلیّاہ اَور الِیشعؔ گِلگالؔ سے روانہ ہوئے۔
2 ایلیّاہ نے الِیشعؔ سے فرمایا، ”اَب تُم یہیں ٹھہر جاؤ کیونکہ یَاہوِہ نے مُجھے بیت ایل جانے کا حُکم دیا ہے۔“
لیکن الِیشعؔ نے کہا، ”یَاہوِہ کی حیات کی قَسم اَور آپ کی جان کی قَسم مَیں آپ کو ترک نہیں کروں گا۔“ لہٰذا وہ
دونوں بیت ایل کو روانہ ہوئے۔
3 تَب بیت ایل کے نبیوں کی ایک جماعت الِیشعؔ کے پاس آئی اَور اُن سے دریافت کیا، ”کیا آپ کو مَعلُوم ہے کہ آج
یَاہوِہ تمہارے آقا کو تُم سے اُٹھانے والے ہیں؟“
الِیشعؔ نے جَواب دیا، ”ہاں، مُجھے مَعلُوم ہے، اِس لیٔے چُپ رہو۔“
4 پھر ایلیّاہ نے فرمایا، ”اَے الِیشعؔ! تُم یہیں ٹھہرو کیونکہ یَاہوِہ مُجھے یریحوؔ کو بھیج رہے ہیں۔“
مگر الِیشعؔ نے اُن سے کہا، ”یَاہوِہ کی حیات کی قَسم اَور آپ کے جان کی قَسم مَیں آپ کو ہرگز ترک نہیں کروں گا۔“
چنانچہ وہ دونوں یریحوؔ کو روانہ ہوئے۔
5 اَور یریحوؔ کے نبیوں کی ایک جماعت الِیشعؔ کے پاس آئی اَور اُن سے دریافت کیا، ”کیا آپ کو مَعلُوم ہے کہ آج یَاہوِہ
تمہارے آقا کو تُم سے اُٹھانے والے ہیں؟“
الِیشعؔ نے جَواب دیا، ”ہاں، مُجھے مَعلُوم ہے، اِس لیٔے چُپ رہو۔“

6 تَب ایلیّاہ نے اِلیشعؔ سے فرمایا، ”تُم یہیں ٹھہرو، کیونکہ یَاھوِہ مُجھے یردنؔ کو بھیج رہے ھیں۔“
مگر اِلیشعؔ نے کہا، ”یَاھوِہ کی حیات کی قَسم اَور آپ کی جان کی قَسم مَیں آپ کو ترک نہیں کروں گا۔“ چنانچہ وہ
دونوں آگے چلتے رہے۔
7 نبیوں کی جماعت میں سے پچاس شخص بھی چل دیئے اَور جا کر کچھ فاصلے پر اُن کی طرف رُخ کرکے کھڑے ہو گئے،
جہاں یردنؔ کے کنارے ایلیّاہ اَور اِلیشعؔ کھڑے تھے۔
8 اَور ایلیّاہ نے اَپنی چادر لی اَور اُسے لپیٹ کر پانی پر مارا اَور دریا کا پانی دو حِصّوں میں داھنی اَور بائیں طرف تقسیم
ہوکر رُک گیا اَور وہ دونوں خشک زمین پر چل کر پار ہو گئے۔
9 اَور جَب وہ دریا کے پار پہُنچ گئے تو ایلیّاہ نے اِلیشعؔ سے دریافت کیا، ”اِس سے پیشتر کہ میں تُم سے جُدا ہو جاؤں،
مُجھے بتاؤ کہ مَیں تمہارے لِئے کیا کروں؟“
اِلیشعؔ نے اِلتجا کی، ”مُجھے آپ کی رُوح کا دو گُنا حِصّہ مِیراث کے طور پر ملے۔“
10 ایلیّاہ نے کہا، ”تُم نے ایک مُشکل چیز مانگی ھے۔ تو بھی اگر تُم مُجھے خُود سے جُدا ہوتے اَور اُٹھائے جاتے دیکھ
لوگے تَب تمہارے لِئے اَیسا ھی ہوگا ورنہ نہیں۔“
11 اَور جَب وہ باتیں کرتے ہُوئے جا رہے تھے تو اَچانک ایک آتشی رتھ اَور آتشی گھوڑے نمُودار ہُوئے اَور اُن دونوں
کو ایک دُوسرے سے جُدا کر دیا اَور ایلیّاہ ایک گِردباد میں سوار ہوکر آسمان میں اُٹھا لِئے گئے۔
12 اِلیشعؔ یہ ماجرا دیکھ کر چِلّا اُٹھے، ”میرے باپ، میرے باپ! بنی اِسرائیل کے رتھ اَور اُس کے گُھڑسوار!“ اِس کے
بعد اِلیشعؔ نے ایلیّاہ کو پھر کبھی نہ دیکھا۔ تَب اِلیشعؔ نے اَپنے کپڑوں کو پھاڑ کر اُن کے دو حِصّے کر ڈالے۔
13 اِلیشعؔ نے اُس چادر کو جو ایلیّاہ کے بَدن سے نیچے گِری تھی، اُٹھالیا اَور پھر واپس لَوٹ کر یردنؔ کے کنارے کھڑا
ہُوا۔
14 تَب اِلیشعؔ نے اُس چادر کو جو ایلیّاہ کے بَدن سے نیچے گِری تھی لیا اَور اُس سے پانی پر مار کر کہا، ”ایلیّاہ کے یَاھوِہ،
خُدا اَب کہاں ھیں؟“ اَور جَب اُس نے پانی پر مارا تو یردنؔ کا پانی دو حِصّوں میں داھنی اَور بائیں طرف تقسیم ہو گیا اَور
اِلیشعؔ اُس کے پار چلے گئے۔
15 اَور یریحوؔ کے نبیوں کی جماعت جو یہ سَب دیکھ رہی تھی، وہ چِلّاکر کہنے لگی، ”ایلیّاہ کی رُوح اِلیشعؔ پر ٹھہری ہُوئی
ھے،“ اَور وہ اِلیشعؔ سے مُلاقات کرنے آئے اَور زمین تک جُھک کر اُن کا اِستقبال کیا۔
16 نبیوں کی جماعت نے کہا، ”دیکھئے، ہم آپ کے خادِم ھیں، ہمارے پاس پچاس طاقتور جَوان ھیں۔ اُنہیں اِجازت دیں
کہ وہ جائیں اَور آپ کے آقا کو تلاش کریں۔ ممکن ھے کہ یَاھوِہ کی رُوح نے اُنہیں اُٹھا کر کسی پہاڑ پر یا کسی وادی میں
پہُنچا دیا ہو۔“
اِلیشعؔ نے کہا، ”اِس کی کوئی ضرُورت نہیں ھے اُنہیں مت بھیجو۔“
17 لیکن اُنہوں نے یہاں تک ضِد کی کہ اِلیشعؔ اِنکار نہیں کر سکے۔ چنانچہ اُنہوں نے کہا، ”اَچھّا، اُنہیں بھیج دو۔“ اَور
اُنہوں نے پچاس طاقتور شخص بھیج دیئے۔ جنھوں نے تین دِن تک ایلیّاہ کو تلاش کیا مگر نہ پایا۔
18 اَور جَب وہ لَوٹ کر اِلیشعؔ کے پاس آئے جو یریحوؔ میں ٹھہرے ہوئے تھے، تَب اِلیشعؔ نے اُن سے کہا، ”کیا مَیں نے
تُمھیں جانے سے نہیں روکا تھا؟“

پانی کو پینے لائق بنانا

19 پھر یریحوؔ شہر کے باشِندوں نے الِیشعؔ سے فریاد کی، ”اَے ہمارے آقا، دیکھئے، یہ شہر واقعی اَچھی جگہ پر بسا ہے
لیکن یہاں کا پانی آلُودہ ہے جِس کے وجہ سے زمین بنجر ہے۔“
20 الِیشعؔ نے فرمایا، ”میرے پاس ایک نئے پیالے میں نمک ڈال کر لاؤ۔“ چنانچہ وہ اُسے اُن کے پاس لے آئے۔
21 پھر الِیشعؔ پانی کے چشمہ کے پاس گیٔے اَور یہ کہتے ہُوئے اُس چشمہ میں نمک ڈال دیا، ”یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
’مَیں نے اِس پانی کی آلُودگی کو دُرست کر دیا* ہے۔ آئندہ یہ کبھی موت یا زمین کے بنجر پن کا باعث نہ ہوگا۔‘ “
22 اِس لئے الِیشعؔ کے اُس کلام کے مُطابق اُس چشمہ سے شفّاف پانی آج تک نکل رہاہے۔

الِیشعؔ کا مذاق اُڑایا جانا

23 اِس کے بعد الِیشعؔ وہاں سے بیت ایل کو روانہ ہوئے۔ اَور جَب وہ اَپنی راہ میں جا رہے تھے تو اُس شہر کے کچھ
نوجوان آ کر اُن کا مذاق اُڑاتے ہوئے کہنے لگے، ”اَے گنجے دفع ہو جا یہاں سے، اَے گنجے دفع ہو جا یہاں سے!“
24 تَب الِیشعؔ نے پیچھے مُڑ کر اُن پر نگاہ ڈالی اَور یَاہوِہ کے نام سے اُن پر لعنت بھیجی۔ تَب اُسی وقت جنگل میں سے دو
ریچھ نکل کر آئے اَور اُن نوجوانوں میں سے بیالیس کو زخمی کر دیا۔
25 اَور وہاں سے الِیشعؔ کوہِ کرمِلؔ کو چلے گیٔے اَور پھر سامریؔہ لَوٹ گیٔے۔

3

مُوآب کا بغاوت کرنا

1 شاہِ یہُودیؔہ یہوشافاطؔ کے اٹھّارھویں سال میں یہُورامؔ* بِن احابؔ سامریؔہ میں اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُس نے بَارہ سال
حُکمرانی کی۔
2 اُس نے یَاہوِہ کی نظر میں بدی کی حالانکہ وَیسی نہیں جَیسے اُس کے والدین نے کی تھی کیونکہ اُس نے اَپنے باپ
کے بنائے ہوئے بَعل کے مُقدّس سُتونوں کو نِیست و نابود کر دیا تھا۔
3 تاہم وہ یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے اُن گُناہوں میں لپٹا رہا جِن سے یرُبعامؔ نے بنی اِسرائیل سے گُناہ کروایا تھا اَور یہُورامؔ نے اُن
گُناہوں سے کنارہ کشی نہ کی۔
4 اَور مُوآب کا بادشاہ میشاؔ بھیڑیں پالتا تھا اَور اُسے شاہِ اِسرائیل کو خراج میں سالانہ ایک لاکھ برّے اَور ایک لاکھ
مینڈھوں کی اُون دینی پڑتی تھی۔
5 لیکن احابؔ کی موت کے بعد شاہِ مُوآب نے شاہِ اِسرائیل سے بغاوت کی۔
6 لٰہذا فوراً بادشاہ یہُورامؔ سامریؔہ سے روانہ ہُوا اَور سارے بنی اِسرائیل فَوج کو جمع کیا۔
7 اُس نے شاہِ یہُودیؔہ یہوشافاطؔ کو بھی یہ پیغام بھیجا: ”مُوآب کا بادشاہ مُجھ سے باغی ہو گیا ہے۔ کیا مُوآب سے جنگ
کرنے کے لئے آپ میری ساتھ چلیں گے؟“
یہوشافاطؔ نے جَواب دیا، ”بے شک مَیں آپ کے ساتھ چلُوں گا کیونکہ مَیں اَور آپ الگ نہیں ہیں، میری فَوج آپ کی
فَوج ہے اَور میرے گھوڑے آپ کے گھوڑے ہیں۔“
8 تَب اُس نے دریافت کیا، ”ہم کون سے راستہ سے حملہ کریں گے؟“
یہُورامؔ نے جَواب دیا، ”اِدُوم کے ریگستانی راستہ سے۔“

---

* **2:21** اِس پانی کی آلُودگی کو دُرست کر دیا یعنی پانی دُرست کر دیا
* **3:1** یہُورامؔ چند نُسخوں میں یُورامؔ لِکھا گیا ہے

9 لٰہذا شاہِ اِسرائیل کے ساتھ شاہِ یہُودیہ اَور شاہِ اِدُوم بھی شامل ہو گئے۔ اَور وہ سات دِن تک چکّر پر چکّر کاٹتے رہے
لیکن ریگستان میں نہ تو لشکر کے لئے اَور نہ ہی جانوروں کے لئے پانی مَوجُود تھا۔
10 تب شاہِ اِسرائیل چِلّا اُٹھا، افسوس صد افسوس، کیا یَاہوِہ نے ہم تینوں بادشاہوں کو اِس لئے جمع کیا ہے کہ ہمیں
مُوآب کے حوالہ کر دیں،
11 لیکن یہوشافاطؔ نے دریافت کیا، ”کیا یہاں یَاہوِہ کا کویٔی نبی نہیں ہے جِس کی مَعرفت سے ہم یَاہوِہ کی مرضی
مَعلُوم کر سکیں؟“
تب شاہِ اِسرائیل کے ایک مُلازم نے جَواب دیا، ”الِیشعؔ بِن شافاطؔ یہیں رہتے ہیں۔ جو ایلیّاہ کے ذاتی خادِم تھے۔“
12 یہوشافاطؔ نے کہا، ”ہاں، یَاہوِہ کا کلام اُن کے پاس نازل ہوتا ہے۔“ چنانچہ شاہِ اِسرائیل، یہوشافاطؔ اَور شاہِ اِدُوم
تینوں ہی الِیشعؔ سے مُلاقات کرنے چل دیئے۔
13 الِیشعؔ نے شاہِ اِسرائیل کو جَواب دیا، ”میرا تمہارے ساتھ کویٔی واسطہ نہیں ہے، تُم اَپنے والدین کے نبیوں کے پاس
جاؤ۔“
بنی اِسرائیل کے بادشاہ نے الِیشعؔ سے کہا، ”اَیسا لگتا ہے کہ خُود یَاہوِہ نے ہم تین بادشاہوں کو اِس لئے جمع کیا ہے
تاکہ ہمیں مُوآب کے حوالہ کر دیں۔“
14 الِیشعؔ نے فرمایا، ”قادرمُطلق یَاہوِہ کی حیات کی قَسم جِن کی میں خدمت کرتا ہُوں، اگر مُجھے شاہِ یہُودیہ یہوشافاطؔ
کی مَوجُودگی کا لحاظ نہ ہوتا تو میں نہ تو تمہاری طرف نظر کرتا اَور نہ ہی تمہاری مدد کرتا،
15 لیکن خیر! اَب کسی سارنگی بجانے والے کو میرے پاس لاؤ۔“
اَور جَب سارنگی بجانے والا سارنگی بجا رہاتھا تو یَاہوِہ کی قُوّت الِیشعؔ پر نازل ہویٔی۔
16 اَور الِیشعؔ نے کہا، ”یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: میں اِس خشک وادی کو پانی سے بھر دوں گا۔
17 کیونکہ یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں کہ تُمہیں نہ تو ہَوا آتی دِکھائی دے گی اَور نہ ہی بارش؛ پھر بھی یہ وادی پانی سے بھر
جائے گی تُم اَور تمہارے گھوڑے اَور تمہارے سبھی مویشی بھی پانی پیئیں گے۔
18 اَور یہ یَاہوِہ کی نظر میں ایک مَعمولی سِی بات ہے۔ اَور یَاہوِہ مُوآب کی فَوج کو بھی تمہارے حوالہ کر دیں گے۔
19 اِس کے علاوہ تُم ہر فصیلدار شہر اَور ہر بڑے قصبے کو شِکست دوگے اَور اُن کے ہر اَچھّے درخت کو کاٹ ڈالوگے
اَور تمام پانی کے چشموں کو بند کر دوگے اَور ہر اَچھّے کھیت کو پتّھروں سے برباد کر دوگے۔“
20 اگلی صُبح قُربانی گزراننے کے وقت یکایک اِدُوم کی طرف سے پانی بہتا ہُوا آیا اَور تمام زمین پانی سے لبالب ہو گئی۔
21 اَور جَب سَب مُوآبیوں نے سُنا کہ تین بادشاہ اُن سے جنگ کرنے آ چُکے ہیں۔ لٰہذا ہر جَوان یا ضعیف شخص جو
ہتھیار باندھنے کے قابل تھا طلب کیا گیا اَور سَب کو سرحد پر مُقرّر کر دیا گیا۔
22 اگلے دِن صُبح کو جَب مُوآبی سو کر اُٹھے تو اُنہیں پانی پر آفتاب کی کرنوں کی چمک کے وجہ سے گویا پانی خُون کی
مانند سُرخ دِکھائی دے رہاتھا۔
23 اِس لئے اُنہُوں نے ایک دُوسرے سے کہا، یہ تو خُون ہے! لگتا ہے کہ وہ بادشاہ آپس میں ہی جنگ کر لئے ہیں
اَور اُنہُوں نے ایک دُوسرے کو قتل کر دیا ہے۔ لٰہذا اَے مُوآبیوں، اَب لُوٹ کے لئے آگے بڑھو!
24 لیکن جَب مُوآبی اِسرائیلیوں کی چھاؤنیوں تک پہُنچے تو اِسرائیلی فَوج اُٹھ کر مُوآبی سے لڑتی رہی یہاں تک کہ وہ بھاگ
گئے، اَور اِسرائیلیوں نے اُن کے مُلک پر حملہ کرکے مُوآبیوں کا قتل عام کیا۔

25 اَور اِسرائیلیوں نے قصبوں کو نیست و نابود کر دیا اَور ہر ایک شخص نے ہر اَچھّے کھیت میں پتّھر پھینک کر اُسے
پتّھروں سے بھر دیا۔ اَور تمام پانی کے چشموں کو بند کر دیا اَور ہر اَچھّے درخت کو کاٹ ڈالا۔ اگرچہ صِرف قِیرؔ حارسیتھؔ
اَور اِس کے پتّھروں کی فصیل باقی رہ گئی تھی لیکن گوفن چلانے والوں نے اُس کا محاصرہ کیا اَور اُس پر بھی حملہ کر
دیا۔
26 جَب مُوآب کے بادشاہ نے دیکھا کہ جنگ میں اُس کی فَوج شِکست کھا رہی ہے تو اُس نے سات سَو شمشیر زن
مَرد اَپنے ساتھ لیٔے تاکہ وہ صفوں کو چیرتے ہُوئے شاہِ اِدُوم تک پہُنچ جائیں۔ لیکن وہ کامیاب نہ ہُوئے۔
27 تَب اُس نے اَپنے پہلوٹھے بیٹے کو جو اُس کا جانشین بننے والا تھا لیا اَور اُسے شہر کی فصیل پر سوختنی نذر کے طور پر
چڑھا دیا۔ اَور بنی اِسرائیل پر قہر شدید نازل ہُوا لہٰذا وہ پیچھے ہٹ گئے اَور اَپنے مُلک کو واپس لَوٹ آئے۔

4

بیوہ عورت اَور تیل کا برتن

1 نبیوں کی جماعت کے ایک فرد کی بیوی نے الِیشعؔ سے فریاد کی، "آپ کے خادِم، میرے خاوند کی وفات ہو چُکی ہے
اَور آپ جانتے ہیں کہ وہ یَاہوِہ سے ڈرتے اَور اُن کی تعظیم کرتے تھے۔ لیکن جِس کے وہ قرضدار تھے، اَب وہ قرضدار
آیا ہے کہ میرے دونوں بیٹوں کو لے جائے اَور اَپنا غُلام بنا لے۔"
2 الِیشعؔ نے اُس سے دریافت کیا، "مَیں تمہاری کیا مدد کر سَکتا ہُوں؟ مُجھے بتاؤ کہ تمہارے گھر میں کیا کچھ ہے؟"
اُس عورت نے جَواب دیا، "آپ کی خادِمہ کے گھر میں ایک مرتبان تیل کے سِوا اَور کچھ نہیں ہے۔"
3 الِیشعؔ نے اُس سے کہا، "جاؤ اَور اَپنے ہمسایوں سے خالی برتن مانگ لو، لیکن یہ خیال رکھنا کہ وہ تعداد میں تھوڑے
نہ ہوں۔
4 پھر تُم اَپنے بیٹوں کو ساتھ لے کر گھر کے اَندر جانا اَور دروازہ بند کر لینا اَور اُن سَب برتنوں میں اَپنے مرتبان سے تیل
اُنڈیلنا اَورجو بھر جائے اُسے اُٹھاکر ایک طرف الگ رکھ دینا۔"
5 تَب وہ عورت اُن کے پاس سے چلی گئی اَور اَپنے بیٹوں کے ساتھ اَپنے گھرجاکر اَندر سے دروازہ بند کر لیا۔ اَور اُس
کے بیٹے اُس کے پاس برتن لاتے گئے اَور وہ اُن میں تیل اُنڈیلتی گئی۔
6 جَب تمام برتن بھر گئے، تو اُس نے اَپنے بیٹوں سے کہا، "میرے پاس ایک اَور برتن لاؤ۔"
لیکن اُس کے بیٹوں نے جَواب دیا، "اَب اَور کوئی برتن نہیں ہے۔" تَب تیل بہنا بندھو گیا۔
7 تَب اُس عورت نے جا کر مَردِ خُدا کو خبر دی اَور اُنہُوں نے حُکم دیا، "جاؤ، یہ تیل بیچ کر اَپنا قرض اَدا کر دو۔
اَورجو تیل باقی بچ جائے، اُس سے تُم اَور تمہارے بیٹے زندگی بسر کر سکتے ہیں۔"

شُونمیت کے بیٹے کو زندہ کرنا

8 اَور ایک روز الِیشعؔ شُونیمؔ کو گئے۔ وہاں ایک دولتمند عورت رہتی تھی جِس نے الِیشعؔ کو اَپنے گھر کھانا کھانے
کی دعوت دی۔ لہٰذا جَب کبھی وہ اُدھر سے گزرتے تھے تو وہیں رُک کر کھانا کھاتے تھے۔
9 اُس عورت نے اَپنے خاوند سے کہا، "مُجھے یہ پُورا یقین ہے کہ یہ شخص جو اکثر اِسی راستہ سے آتے جاتے ہیں وہ
ایک مُقدّس مَردِ خُدا ہیں۔
10 کیوں نہ ہم اُن کے لیٔے چھت پر ایک چھوٹا سا کمرہ بنا دیں اَور اُس میں ایک پلنگ، ایک میز، ایک کُرسی اَور ایک
چراغ رکھ دیں۔ تَب جَب کبھی وہ ہمارے پاس آئیں تو وہاں ٹھہر سکیں۔"

11 پھر ایک دِن جَب الِیشعؔ وھاں تشریف لائےَ تو اُوپر گئےؔ اَور اُس کمرہ میں آرام کیا۔
12 اَور الِیشعؔ نے اَپنے خادِم گیحازیؔ سے فرمایا، ”اُس شُونمیت عورت کو بُلا لاؤ۔“ گیحازیؔ نے اُسے بُلایا اَور وہ آکر
اُن کے سامنے کھڑی ہوئی۔
13 الِیشعؔ نے گیحازیؔ سے فرمایا، ”تُم اُس سے کہو، ’تُم نے ھمارے لئے اِس قدر جو تکلیف اُٹھائی ھے، اِس کے لئے
هم شُکرگزار ھیں؛ تو اَب ھم تمھارے لئے کیا کر سکتے ھیں، کیا ھم بادشاہ سے یا فَوج کے سپہ سالار سے کسی مسئلہ میں
تمھاری سِفارش کریں؟‘ “
اُس عورت نے جَواب دیا، ”نہیں، میں تو اَپنے ھی لوگوں کے درمیان رھتی ھُوں۔“
14 تَب الِیشعؔ نے گیحازیؔ سے دریافت کیا، ”اِس عورت کے لئے کیا کیا جا سکتا ھے؟“
گیحازیؔ نے جَواب دیا، ”حقیقت تو یہ ھے کہ یہ عورت بے اَولاد ھے اَور اُس کا خَاوند بھی بُوڑھا ھو چُکا ھے۔“
15 الِیشعؔ نے کہا، ”اُسے یہاں بُلاؤ۔“ لٰہذا اُس نے اُسے بُلایا اَور وہ آکر دروازہ پر کھڑی ھو گئی۔
16 الِیشعؔ نے اُس سے کہا، ”اگلے سال اِسی موسم بہار میں اِسی وقت تمھاری گود میں ایک بیٹا ھوگا۔“
عورت بولی، ”نہیں، میرے آقا، اَے مَرد خُدا، اَپنی خادِمہ کو جھُوٹی تسلّی نہ دیں۔“
17 مگر وہ عورت حاملہ ھُوئی اَور اگلے سال اُسی موسم بہار میں، عَین وقت پر اُس نے ایک بیٹے کو پیدا کیا، جَیسا الِیشعؔ
نے اُس سے فرمایا تھا۔
18 جَب وہ لڑکا بڑا ھُوا تو ایک دِن وہ نِکلا اَور اَپنے باپ کے پاس کھیت کی کٹائی کرنے والوں کے درمیان چلا گیا۔
19 یکایک اُس نے اَپنے باپ سے شکایت کی، ”ھائے میرا سَر، میرا سَر!“
اُس کے باپ نے اَپنے ایک خادِم سے کہا، ”اُسے اُٹھاکر اُس کی ماں کے پاس لے جاؤ۔“
20 اَور جَب خادِم اُسے اُٹھاکر اُس کی ماں کے پاس لے گئے تو دوپہر تک وہ لڑکا اَپنی ماں کی گود میں بیٹھا رھا اَور پھر
مَر گیا۔
21 وہ اُوپر گئی اَور اُسے مَرد خُدا کے پلنگ پر لِٹا دیا اَور خُود دروازہ بند کرکے باھر نکل گئی۔
22 اُس نے اَپنے خَاوند کو بُلایا اَور کہا، ”مہربانی سے ایک نوکر اَور ایک گدھا میرے پاس بھیج دو تاکہ میں فوراً مَرد
خُدا کے پاس جا سکوں اَور واپس آ سکوں۔“
23 اُس نے دریافت کیا، ”تُم آج ھی اُن کے پاس کیوں جانا چاھتی ھو، آج نہ تو نئے چاند کا دِن ھے اَور نہ ھی سَبت۔“
اُس نے جَواب دیا، ”سَب کچھ ٹھیک ھے۔“
24 اَور اُس نے گدھے پر زین کس کر اَپنے خادِم کو حُکم دیا، ”گدھے کو تیز ھانکو، اَور جَب تک میں نہ کھُوں سواری
کی رفتار دھیمی نہ ھونے پائے۔“
25 چنانچہ وہ روانہ ھُوئی اَور کوہِ کرمِلؔ پر مَرد خُدا کے نزدیک پہُنچی۔
جَب مَرد خُدا نے اُسے دُور سے اَپنی طرف آتے دیکھا تو، اُنہوں نے اَپنے خادِم گیحازیؔ سے کہا، ”دیکھو، وہ شُونمیت
ھے!
26 فوراً اُس سے مُلاقات کرنے کے لئے دَوڑو اَور اُس سے دریافت کرو، ’کیا سَب خیریت ھے، کیا تمھارا شوھر خیریت
سے ھے، اَور کیا تمھارا بیٹا خیریت سے ھے؟‘ “
اُس عورت نے جَواب دیا، ”سَب خیریت ھے۔“

27 تَب جُوں ھی وہ پہاڑ پر مَرد خُدا کے پاس پہنچی تو اُس نے اُن کے پاؤں پکڑ لِئے۔ جَب گیحازیؔ اُسے ہٹانے کے لِئے
آگے بڑھا، تَب مَرد خُدا نے اُس سے فرمایا، ”اِسے چھوڑ دو! کیونکہ وہ بہت غمگین ھے، مگر یَاھوِہ نے یہ بات مُجھ سے
غیب ھی رکھی اَور مُجھ پر ظاھر نہیں کی۔“
28 تَب وہ عورت کہنے لگی، ”میرے آقا! کیا مَیں نے آپ سے بیٹے کی مِنّت کی تھی، کیا مَیں نے پہلے آپ سے نہیں
کہاتھا، ’میری اُمّید کو نہ بڑھائیں؟‘ “
29 تَب اِلیشعؔ نے گیحازیؔ کو حُکم دیا، ”اَپنی کمر کس لے اَور میرا عصا ھاتھ میں لے کر دَوڑتے ھوئے جاؤ۔ اگر کوئی
تُمھیں راستہ میں ملے تو اُس سے حال چال جاننے کے لِئے جَواب نہ دینا اَور اگر کوئی تُمھیں سلام کرے تو جَواب نہ دینا۔
تُم فوراً جا کر میرا عصا اُس لڑکے کے چھرے پر رکھ دینا۔“
30 لیکن لڑکے کی ماں نے اِلیشعؔ سے کہا، ”یَاھوِہ کی حیات کی قَسم اَور آپ کے جان کی قَسم، مَیں آپ کے بغیر گھر
واپس نہیں جاؤں گی۔“ تَب اِلیشعؔ اُٹھ کر اُس عورت کے ساتھ روانہ ھوئے۔
31 اَور گیحازیؔ نے اُن سے پہلے پہنچ کر اُس لڑکے کے مُنہ پر عصا کو رکھ دیا، مگر وھاں نہ تو کوئی آواز سُنائی دی اَور
نہ ھی لڑکے کے اَندر زندہ ھونے کی کوئی نِشانی دِکھائی دی۔ لٰہذا گیحازیؔ نے واپس لَوٹ کر اِلیشعؔ کو خبر دی، ”لڑکا
زندہ نہیں ھُوا۔“
32 جَب اِلیشعؔ اُس گھر میں داخل ھوئے تو لڑکا اُس پلنگ پر مُردہ پڑا ھُوا تھا۔
33 تَب اِلیشعؔ دونوں کو باھر چھوڑکر اکیلے اَندر گئے اَور دروازہ بند کرکے یَاھوِہ سے دعا کی۔
34 پھر وہ پلنگ پر چڑھ کر لڑکے پر لیٹ گئے اَور اُس کے مُنہ پر اَپنا مُنہ اَور اُس کی آنکھوں پر اَپنی آنکھیں اَور اُس کے
ھاتھوں پر اَپنے ھاتھ رکھ دِئیے۔ اَور جَب وہ اُس لڑکے کے اُوپر لیٹ گئے، تَب لڑکے کا جِسم گرم ھونے لگا۔
35 پھر اِلیشعؔ اُٹھے اَور کمرہ کے اَندر ٹہلنے لگے پھر دوبارہ پلنگ پر چڑھ کر اُس لڑکے کے اُوپر لیٹ گئے۔ تَب اُس لڑکے
نے سات بار چھینکا اَور اَپنی آنکھیں کھول دیں۔
36 اِلیشعؔ نے گیحازیؔ کو بُلاکر حُکم دیا، ”اُس شُونمیت عورت کو بُلاؤ۔“ تَب گیحازیؔ نے اُسے بُلایا اَور جب وہ کمرے
کے اَندر آئی تو اِلیشعؔ نے اُس عورت سے کہا، ”اَپنے بیٹے کو اُٹھالو۔“
37 وہ اَندر آئی اَور اِلیشعؔ کے قدموں پر گِر کر سجدہ کیا۔ اَور پھر اَپنے بیٹے کو اُٹھا کر باھر چلی گئی۔

دیگ میں موت

38 پھر اِلیشعؔ دوبارہ گِلگالؔ کو لَوٹ آئے اَور اُس وقت مُلک میں قحط تھا۔ ایک دِن جَب نبیوں کی جماعت اِلیشعؔ کے
سامنے بیٹھی ھوئی تھی تو اُنھُوں نے اَپنے خادِم کو حُکم دیا، ”ایک بڑی دیگ میں نبیوں کی جماعت کے لِئے کھانا پکاؤ۔“
39 اَور اُن میں سے ایک خادِم کچھ ساگ پات جمع کرنے کے لِئے باھر کھیتوں میں گیا اَور اُسے ایک جنگلی بیل مِلی،
جِس میں سے اُس نے بھاری تعداد میں جنگلی لَوکی توڑ کر اَپنا دامن بھر لیا اَور جَب وہ واپس آیا تو اُنہیں کاٹ کر دیگ
میں ڈال دیا۔ اَور کسی کو بھی مَعلُوم نہ تھا کہ وہ کیا چیز ھے۔
40 اَور جَب وہ ترکاری اُن آدمیوں میں بانٹی گئی اَور جُوں ھی اُنھُوں نے کھانا شروع کیا تو وہ چِلّا اُٹھے، ”اَے مَرد خُدا،
اِس دیگ میں زھر ھے۔“ چنانچہ وہ اُسے کھا نہ سکے۔
41 تَب اِلیشعؔ نے حُکم دیا، ”تھوڑا آٹا لاؤ۔“ اَور اُنھُوں نے اُس آٹے کو دیگ میں ڈال کر فرمایا، ”اَب اِسے کھانے کے
لِئے لوگوں میں بانٹ دو۔“ کیونکہ اَب دیگ کا کھانا کھانے لائق ھو چُکا ھے۔

سَو لوگوں کو کھانا کھِلانا

42 اَور بَعل شالِیشاہؔ سے ایک شخص فصل کی پہلی پیداوار جَو کی بیس روٹیاں اَور بورے میں نئے اناج کی کچھ بالیں لا کر
مَرد خُدا کو دی۔ الِیشعؔ نے فرمایا، "یہ سَب نبیوں کی جماعت میں کھانے کے لیٔے بانٹ دو۔"
43 اُن کے خادِم نے دریافت کیا، "اِتنا کم کھانا میں سَو آدمیوں کے سامنے کیسے رکھ سَکتا ہُوں؟"
لیکن الِیشعؔ نے جَواب دیا، "کھانے کے لیٔے اِسے نبیوں کی جماعت میں بانٹ دو کیونکہ یَاہوِہ کا یہ فرمان ہے: 'اُن کے
کھانے کے بعد بھی کچھ باقی بچ جائے گا۔' "
44 تَب خادِم نے اُن کے سامنے کھانا رکھ دیا۔ اَور یَاہوِہ کے کلام کے مُطابق اُن کے کھانے کے بعد بھی کچھ کھانا
باقی بچ گیا۔

5

نَعمانؔ کا کوڑھ سے شفا پانا

1 اَور نَعمانؔ ارام کے بادشاہ کی فَوج کا سپہ سالار تھا۔ وہ اَپنے آقا کی نظر میں مُعزّز اَور بڑا محترم شخص تھا کیونکہ اُس
کے وسیلہ سے یَاہوِہ نے ارام کو فتح بخشی تھی۔ اگرچہ وہ ایک سُورما فَوجی تھا مگر وہ کوڑھ کی بیماری میں مُبتلا تھا۔
2 ایک دفعہ اَیسا ہُوا کہ مالِ غنیمت لُوٹنے والے ارام کا فَوجی دستہ بنی اِسرائیل کی ایک چھوٹی لڑکی کو اسیر کرکے
اَپنے ساتھ لے آیا اَور یہ لڑکی نَعمانؔ کی بیوی کے گھر میں بطور خادِمہ کام کرتی تھی۔
3 اُس لڑکی نے اَپنی مالکن سے کہا، "کاش میرے آقا سامریہؔ کے نبی سے مُلاقات کرتے تو وہ آقا کو کوڑھ کی بیماری
سے شفا بخش دیتے۔"
4 اَور نَعمانؔ اَپنے آقا شاہِ ارام کے پاس گیا اَورجو کچھ بنی اِسرائیل کی لڑکی نے بَیان کیا تھا اُنہیں اِطّلاع دی۔
5 تَب شاہِ ارام نے نَعمانؔ سے فرمایا، "تُم ابھی اِسی وقت وہاں چلے جاؤ، اَور مَیں شاہِ اِسرائیل کو ایک سفارشی خط بھی
تمہارے ہاتھ بھیجوں گا۔" لٰہذا نَعمانؔ اَپنے ساتھ تقریباً تین سَو چالیس کِلو چاندی، اُنہتّر کِلو سونا اَور دس جوڑے قیمتی
کپڑے لے کر روانہ ہُوا
6 اَور نَعمانؔ جِس خط کو شاہِ اِسرائیل کے پاس لے کر روانہ ہُوا تھا اُس کا مضمون یہ تھا: "میں اَپنے خادِم نَعمانؔ کو
تمہارے پاس بھیج رہا ہُوں تاکہ تُم اُسے اُس کی کوڑھ کی بیماری سے شفا بخش دو۔"
7 جَب شاہِ اِسرائیل نے اُس خط کو پڑھا تو اَپنے کپڑے پھاڑتے ہویٔے مایوسی میں کہا، "کیا میں خُدا ہُوں، کیا میں
کسی کو مار کر پھر دوبارہ زندہ کر سَکتا ہُوں، جواِس شخص نے میرے پاس کسی کوڑھی کو شفا بخشنے کے لیٔے میرے
پاس بھیجا ہے، ذرا غور تو کرو کہ یہ شخص کس طرح سے مُجھ سے جھگڑا کرنے کا بہانہ تلاش رہاہے!"
8 مگر جَب مَرد خُدا الِیشعؔ نے سُنا کہ شاہِ اِسرائیل نے اَپنے کپڑے پھاڑ ڈالے تو، اُنہُوں نے بادشاہ کو پیغام بھیجا:
"آپ نے اَپنے کپڑے کیوں پھاڑے، آپ اُس شخص کو میرے پاس بھیج دیں تاکہ اُسے مَعلُوم ہو جائے کہ بنی اِسرائیل
میں ایک نبی ہے۔"
9 لٰہذا نَعمانؔ اَپنے گھوڑوں اَور رتھوں کے ساتھ روانہ ہُوا اَور الِیشعؔ کے گھر کے دروازہ پر جا کر اِنتظار کرنے لگا۔
10 اَور الِیشعؔ نے اُسے ایک قاصِد کی مَعرفت پیغام بھیجا، "جاؤ، اَور سات بار دریائے یردنؔ میں غُسل کرو تَب تمہارا جِسم
پہلے کی مانند شفایاب ہو جائے گا اَور تُم کوڑھ کی بیماری سے پاک صَاف ہو جاؤگے۔"

11 لیکن یہ سُن کر نعمانؔ کافی ناراض ہوکر وہاں سے چلا گیا اَور بُڑبُڑانے لگا، ”مَیں نے سوچا تھا کہ نبی ضروُر باہر نکل
کر میرے پاس آئیں گے اَور کھڑے ہوکر یاہوِہ اَپنے خُدا سے دعا کریں گے اَور میرے کوڑھ کے داغ پر اَپنا ہاتھ پھیر کر
مُجھے کوڑھ سے شفا بخشیں گے۔
12 کیا دَمشق کے دریا امانہؔ اَور فارپرؔ بنی اِسرائیل کے سَب دریاؤں سے بہتر نہیں ہیں، کیا میں اُن میں غُسل کرکے پاک
صَاف نہیں ہو سَکتا تھا؟“ چنانچہ نَعمانؔ مُڑا اَور بڑے غُصّہ میں وہاں سے لَوٹ گیا۔
13 تَب نَعمانؔ کے خادِم اُس کے پاس آئے اَور کہنے لگے، ”اَبّا جان، اگر اُس نبی نے آپ کو کویٔی بڑا کام کرنے کے
لیٔے کہا ہوتا تو کیا آپ اُسے نہ کرتے، چنانچہ جَب نبی نے آپ سے فرمایا، ’غُسل کرکے پاک صَاف ہو جاؤ، تو آپ کو
اُن کے حُکم کی تعمیل ضروُر کرنی چاہئے!‘ “
14 چنانچہ نَعمانؔ نے اُتر کر مَرد خُدا کے حُکم کے مُطابق دریائے یردنؔ میں سات دفعہ غوطے لگائے تَب اُس کا جِسم
پہلے کی مانند شفایاب ہو گیا اَور اُس کی جلد ایک چُھوٹے لڑکے کے جِسم کی مانند پاک ہو گئی اَور اُسے کوڑھ کی
بیماری سے شفا مِل گئی۔
15 تَب نَعمانؔ اَپنے تمام دستے کے ساتھ مَرد خُدا کے پاس واپس گیا۔ اَور نَعمانؔ الِیشعؔ کے سامنے کھڑے ہوکر اُن سے
مُخاطِب ہُوا، ”اَب مَیں واقعی جان گیا ہُوں کہ بنی اِسرائیل کے خُدا کے سِوا تمام رُوئے زمین پر کہیں اَور کویٔی دُوسرا خُدا
نہیں ہے۔ اِس لیٔے اَب کرم فرما کر اَپنے خادِم کا یہ ہدیہ قبُول فرمائیں۔“
16 لیکن الِیشعؔ نے جَواب دیا، ”یَاہوِہ کی حیات کی قَسم جِس کی میں خدمت کرتا ہُوں، میں کچھ بھی قبُول نہیں کروں
گا۔“ اگرچہ نَعمانؔ نے بہت اِصرار کیا لیکن الِیشعؔ اُس کی درخواست کو نامنظور ہی کرتے رہے۔
17 تَب آخِر میں نَعمانؔ نے اِلتجا کی، ”مَیں آپ سے مِنّت کرتا ہُوں کہ مہربانی کرکے اَپنے خادِم کو یہاں سے جِتنی مٹّی دو
خچّر لے جا سکتے ہیں مُجھے لے جانے دیجئے کیونکہ آپ کا یہ خادِم پھر کبھی یَاہوِہ کے سِوا کسی غَیر معبُود کے آگے نہ تو
سوختنی نذر گزرانے گا اَور نہ ہی اُنہیں کویٔی قُربانی پیش کرے گا۔
18 لیکن اِس مسئلہ میں یَاہوِہ آپ کے خادِم نَعمانؔ کو مُعاف کریں، جَب میرا آقا پرستش کے لیٔے رِمّونؔ کے مَندِر میں
جائے اَور میرے بازو کا سہارا لے کر جھُکے اَور مُجھے بھی رِمّونؔ کے مَندِر میں جھُکنا پڑے، تو یَاہوِہ اِس بات کے لیٔے
آپ کے خادِم کو مُعاف کریں۔“
19 الِیشعؔ نے نَعمانؔ سے کہا، ”جاؤ، سلامتی سے رخصت ہو۔“
اَور جَب نَعمانؔ رخصت ہوکر تھوڑی دُور نکل گیا تھا
20 تَب مَرد خُدا الِیشعؔ کے خادِم گیحازیؔ نے اَپنے دِل میں کہا، ”میرے آقا نے تو اُس ارامی نَعمانؔ کو یُوں ہی چھوڑ
دیا اَورجو کچھ وہ دینے کے لیٔے لایاتھا اُسے قبُول نہ کیا۔ یَاہوِہ کی حیات کی قَسم میں دَوڑکر اُس کے پیچھے جاؤں گا اَور
اُس سے کچھ نہ کچھ تو لے ہی لُوں گا۔“
21 لٰہذا گیحازیؔ جلدی سے نَعمانؔ کے پیچھے دَوڑا۔ جَب نَعمانؔ نے اُسے دَوڑتے ہُوئے اَپنی طرف آتے دیکھا تو وہ اُس
سے مُلاقات کے لیٔے رتھ سے اُترا اَور اُس نے دریافت کیا، ”کیا سَب کچھ ٹھیک ہے؟“
22 گیحازیؔ نے جَواب دیا، ”سَب کچھ ٹھیک ہے۔ میرے آقا نے آپ سے یہ درخواست کرنے بھیجا ہے، ’اِفرائیمؔ کے
پہاڑی مُلک سے نبیوں کی جماعت سے دو نوجوان ابھی ابھی میرے پاس آئے ہیں۔ اِس لیٔے مہربانی سے اُنہیں تحفہ میں دینے
کے لیٔے مُجھے چونتیس کِلو چاندی اَور دو جوڑے کپڑے مُہیّا کر دیں۔‘ “

23 نعمانؔ نے جواب دیا، ضرور، "ایک تالنت* ھی کیوں، خُوشی سے دو تالنت لے جاؤ۔" اَور نعمانؔ نے گیحازیؔ کو
مجبُور کیا کہ وہ اُس تحفہ کو قبُول فرمائے۔ پھر نعمانؔ نے دو تالنت چاندی اَور دو جوڑے کپڑوں کو دو بوروں میں باندھا
اَور اَپنے دو خادِموں کے سُپرد کیا جنہیں اُٹھا کر وہ گیحازیؔ کے آگے آگے چلے۔
24 جَب گیحازیؔ پہاڑی پر پہُنچا تو اُس نے اُن خادِموں سے وہ چیزیں لے لیں اَور اُنہیں گھر میں رکھ دیا اَور اُن آدمیوں
کو رخصت کر دیا، اَور وہ چلے گئے۔
25 پھر گیحازیؔ اَندر جا کر اَپنے آقا اِلیشعؔ کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ اِلیشعؔ نے اُس سے دریافت کیا، "گیحازیؔ تُم کہاں
گئے تھے؟"

گیحازیؔ نے جواب دیا، "آپ کا خادِم تو کہیں بھی نہیں گیا تھا۔"

26 لیکن اِلیشعؔ نے اُس سے کہا، "جَب وہ شخص تُم سے مُلاقات کے لئے اَپنے رتھ سے نیچے اُترا تھا، تو کیا میری رُوح
وھاں مَوجُود نہ تھی، کیا یہ چاندی، کپڑے، زَیتُون کے باغ، انگور کے باغ، بھیڑ، بکریوں، مویشیوں، خادِموں اَور خادِماؤں
کے لینے کا مُناسب وقت ھے؟
27 اِس لئے تُم اَور تمھاری نَسل نعمانؔ کے کوڑھ سے ھمیشہ مُبتلا رھے گی۔" چنانچہ گیحازیؔ اِلیشعؔ کے حُضور گویا
برف کی مانند سفید کوڑھی ہوکر باھر چلا گیا۔

6

کُلہاڑی کا پانی پر تیرنا

1 نبیوں کی جماعت نے اِلیشعؔ سے درخواست کی، "دیکھئے یہ جگہ جھاں ھم آپ کی رہنمائی میں رھتے ھیں، بہت تنگ
ھے۔
2 لٰہذا ھمیں دریائے یردنؔ کے کنارے جانے کی اِجازت دیں۔ وھاں سے ھم میں سے ھر ایک اَپنے لئے ایک ایک بلّیاں
کاٹے تا کہ وھیں ھم اَپنے رھنے کے لئے گھر بنائیں۔"

تَب اِلیشعؔ نے اِجازت دی، "جاؤ۔"

3 تَب اُن میں سے ایک نے کہا، "مہربانی کرکے آپ بھی اَپنے خادِموں کے ساتھ چلیں۔"

اِلیشعؔ نے جواب دیا، "بہت خُوب، میں چلُوں گا۔"

4 چنانچہ اِلیشعؔ اُن کے ساتھ روانہ ہوئے۔

اَور وہ یردنؔ کے کنارے پہُنچے اَور درخت کاٹنے لگے۔
5 اَور جَب اُن میں سے ایک شخص درخت کاٹ رھاتھا تو کُلھاڑی کا لوھا بینٹ سے نکل کر پانی میں گر پڑا۔ تَب وہ
شخص چِلّاکر کہنے لگا، "اَے میرے آقا، یہ تو میں کسی سے اُدھار لایاتھا!"
6 مَردِ خُدا نے دریافت کیا، "وہ کہاں گِری تھی؟" جَب اُس نے وہ جگہ دِکھائی تو اِلیشعؔ نے ایک لکڑی کاٹ کر وھاں
پھینک دی جِس سے لوھا پانی پر تیرنے لگا۔
7 تَب اِلیشعؔ نے کہا، "اُسے اُٹھالے۔" تَب اُس شخص نے اَپنا ھاتھ بڑھا کر کُلھاڑی کو اُٹھالیا۔

اِلیشعؔ کا نابینا ارامیوں کو پھنسانا

* **5:23** ایک تالنت تقریباً چونتیس کِلو چاندی

8 جَب شاہِ ارام بنی اِسرائیل سے جنگ میں مصروف تھا۔ اَور اُس نے اَپنے افسران کے ساتھ صلاح مشورہ کرنے کے
بعد فیصلہ کیا، ”میں فُلاں فُلاں جگہ اَپنی قائم کروں گا۔“
9 مَرد خُدا نے شاہِ اِسرائیل کو پیغام بھیجا: ”ھوشیار رھنا، فُلاں جگہ سے مت گزرنا کیونکہ ارامی پہلے ھی وھاں پہنچ
چُکے ھیں۔“
10 لٰہذا شاہِ اِسرائیل مَرد خدا کی بتائی ھُوئی جگہ پر جانے سے باز رھتا تھا۔ اِس طرح اِلیشعؔ نے بادشاہ کو کئی بار خبردار
کیا اَور وہ اَیسی جگھوں پر جانے سے باز رھا۔
11 چنانچہ شاہِ ارام اِس واقعہ سے بہت غُصّہ سے بھر گیا۔ اُس نے اَپنے تمام افسران کو بُلایا اَور اُن سے سوال کیا، ”کیا
تُم لوگ مُجھے خبر نہیں دوگے! ھم میں سے کون شاہِ اِسرائیل کی طرف ھے؟“
12 اُس کے ایک افسر نے جَواب دیا، ”میرے مالک بادشاہ! ھم میں سے تو کوئی بھی نہیں ھے لیکن اِلیشعؔ نبی جو بنی
اِسرائیل میں ھے، وہ شاہِ اِسرائیل کو آپ کی اُن باتوں کی بھی خبر دیتا ھے جو آپ اَپنی خواب گاہ میں فرماتے ھیں۔“
13 تَب بادشاہ نے حُکم دیا، ”جاؤ اَور مَعلُوم کرو کہ وہ نبی کہاں ھے تا کہ میں اَپنی فَوج بھیج کر اُسے گِرفتار کر سکوں۔“
لیکن خبر مِلی کہ، ”وہ دُتانؔ میں ھے۔“
14 تَب اُس نے گھوڑوں اَور رتھوں کا ایک زبردست فَوجی دستہ وھاں روانہ کیا۔ اُنہُوں نے آکر راتوں رات شہر کا
محاصرہ کر لیا۔
15 جَب اگلی صُبح مَرد خُدا کا خادِم اُٹھ کر باھر گیا تو دیکھا کہ ایک فَوج اَپنے گھوڑوں اَور رتھوں کے ساتھ شہر کا
محاصرہ کئے ھُوئے ھے۔ تَب وہ خادِم آکر کہنے لگا، ”اَے میرے مالک، اَب ھم کیا کریں؟“
16 اِلیشعؔ نے جَواب دیا، ”خوف نہ کرو کیونکہ وہ جو ھمارے ساتھ ھیں تعداد میں اُن سے زِیادہ ھیں جو اُن کے ساتھ
ھیں۔“
17 تَب اِلیشعؔ نے دعا کی، ”اَے یَاھوِہ! میرے خادِم کی آنکھیں کھول دیجئے تا کہ وہ دیکھ سکے۔“ تَب یَاھوِہ نے اُس
نوجوان خادِم کی آنکھیں کھولیں اَور اُس نے دیکھا کہ اِلیشعؔ کے اِردگرد کی پہاڑیاں آتِشی گھوڑوں اَور رتھوں سے بھری
پڑی ھیں۔
18 اَور جَب ارامی فَوج اِلیشعؔ کو گِرفتار کرنے آگے بڑھی، تَب اِلیشعؔ نے یَاھوِہ سے دعا کی، ”اَے خُدا اِس فَوج کو اَندھا
کر دیں۔“ چنانچہ یَاھوِہ نے اُنہیں اَندھا کر دیا۔
19 پھر اِلیشعؔ نے اُس فَوج سے کہا، ”یہ وہ راستہ نہیں اَور نہ ھی وہ شہر ھے۔ میرے پیچھے آؤ۔ مَیں تُمھیں اُس شخص کے
پاس لے جاؤں گا جِس کی تُم تلاش کر رھے ھو۔“ اَور اِلیشعؔ اُنہیں سامریہؔ کو لے گئے۔
20 اَور جَب وہ شہر میں داخل ھُوئے تو اِلیشعؔ نے دعا کی، ”اَے یَاھوِہ اِن آدمیوں کی آنکھیں کھول دیں تا کہ یہ دیکھ
سکیں۔“ تَب یَاھوِہ نے اُن کی آنکھیں کھول دیں اَور اُنہُوں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ وہ سامریہؔ شہر کے اَندر ھیں۔
21 جَب شاہِ اِسرائیل نے اُنہیں دیکھا تو اُس نے اِلیشعؔ سے دریافت کیا، ”اَے میرے باپ، کیا میں اِنہیں قتل کروں، حُکم
دیجئے، کیا میں اِنہیں قتل کر دُوں؟“
22 اِلیشعؔ نے جَواب دیا، ”نہیں، اُنہیں قتل مت کرو۔ کیا تُم اُن جنگی قَیدیوں کو تلوار یا کمان سے قتل کروگے جنہیں کسی
دُوسرے شخص نے قَید کیا ھے۔ اُن کے آگے کھانا اَور پانی رکھو، تا کہ وہ کھائیں پیئیں اَور پھر اَپنے آقا کے پاس واپس
چلے جائیں۔“

23 لٰہذا شاہِ اِسرائیل نے اُن کے لِئے ایک بڑی ضیافت کی اَور جَب وہ کھا پی چُکے تو اُس نے اُنہیں رخصت کیا اَور وہ اَپنے آقا کے پاس لَوٹ گئے۔ اِس واقعہ کے بعد ارامی حملہ آوروں نے اِسرائیلی علاقہ پر اَپنے حملے بند کر دئیے۔

سامریہؔ میں قحط

24 کچھ عرصہ بعد بِن ہددؔ شاہِ ارام نے اَپنی تمام فَوج جمع کرکے سامریہؔ پر حملہ کر دیا اَور شہر کا محاصرہ کر لیا۔
25 اَور سامریہؔ شہر میں اِس وقت بڑا قحط پھیل گیا۔ دشمن کی فَوج نے محاصرہ جاری رکھا اَور شہر کے حالات اَیسے ہو گئے تھے کہ گدھے کا سَر چاندی کے اسّی ثاقل* میں اَور ایک چوتھائی کبُوتر کی بیٹ† یعنی بیج کی پھلیاں چاندی کے پانچ ثاقل‡ میں فروخت ہونے لگے۔

26 اَور جَب ایک دِن شاہِ اِسرائیل فصیل پر چہل قدمی کر رہے تھے تو ایک عورت نے اُن سے فریاد کی، ”اَے میرے مالک بادشاہ! میری مدد کیجئے!“

27 بادشاہ نے جَواب دیا، ”اگر یَاہوِہ ہی تمہاری مدد نہ کریں تو مَیں تمہاری کیا مدد کر سکتا ہُوں، میرے پاس نہ تو کھلیان سے کھانا اَور نہ ہی مے کے حوض سے انگوری شِیرہ دینے کو ہے؟“
28 بادشاہ نے اُس عورت سے دریافت کیا، ”تُمہیں کیا تکلیف ہے؟“

اُس عورت نے جَواب دیا، ”اِس عورت نے مُجھ سے اقرار کیا تھا، 'اَپنا بیٹا دو تاکہ آج ہم اُسے کھائیں، اَور مَیں اَپنے بیٹے کو کل تُمہیں دوں گی تاکہ اُسے ہم کھائیں۔'
29 تَب مَیں نے اَپنے بیٹے کو دیا اَور ہم نے اُسے پکا کر کھایا، اَور دُوسرے دِن مَیں نے اُس سے کہا، 'اَپنا بیٹا دے تاکہ ہم اُسے کھائیں،' مگر اُس نے اَپنا بیٹا کہیں چھُپا دیا ہے۔“

30 جَب بادشاہ نے اُس عورت کی باتیں سُنیں تو اَپنے کپڑے پھاڑے اَور جَب وہ فصیل پر چہل قدمی کر رہاتھا تو لوگوں نے دیکھا کہ اُن کے جِسم پر ٹاٹ ہے جو اُنہوں نے کپڑوں کے نیچے پہنا ہُوا تھا۔
31 بادشاہ نے فرمایا، ”اگر آج شافاطؔ کے بیٹے الِیشعؔ کا سَر اُس کے کندھوں پر رہ جائے تو خُدا مُجھ سے اَیسا بَلکہ اِس سے بھی بدتر سلُوک کرے!“

32 اَور الِیشعؔ اَپنے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے اَور اُن کے ساتھ شہر کے بُزرگ بھی بیٹھے ہُوئے تھے۔ چنانچہ بادشاہ نے اُسی وقت ایک قاصِد کو الِیشعؔ کے پاس بھیجا، مگر قاصِد کے آنے سے پہلے، الِیشعؔ نے بُزرگوں سے کہا، ”دیکھو، اِس خُونی نے میرا سَر قلم کرنے کے لِئے ایک قاصِد بھیجا ہے۔ دیکھو جَب وہ قاصِد آئے تو دروازہ اَندر سے مضبُوطی سے بند کردینا اَور اُسے ہرگز اَندر آنے نہ دینا کیونکہ قاصِد کے پیچھے پیچھے اُس کا آقا بھی دبے پاؤں چلا آ رہاہے۔“
33 اَور ابھی الِیشعؔ اُن سے یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ قاصِد نے بادشاہ کے پاس آکر اُن سے کہا، ”کیونکہ یہ مُصیبت یَاہوِہ کی طرف سے بھیجی گئی ہے، تو اَب مَیں یَاہوِہ سے رِہائی کی اُمّید کیوں کروں؟“

---

* **6:25** چاندی کے اسّی ثاقل یعنی نَو سَو بیس گرام † **6:25** ایک چوتھائی کبُوتر کی بیٹ یعنی سَو گرام ‡ **6:25** چاندی کے پانچ ثاقل یعنی اٹّھاون گرام

7

1 تَب اِلیشعؔ نے فرمایا، ”یاؔہوِہ کا پیغام سُنو۔ یاؔہوِہ یُوں فرماتے ہیں کہ کل اِسی وقت کے قریب سامریہؔ کے پھاٹک پر
چاندی کے ایک سِکّے میں تین کِلو* میدہ اَور چاندی کے ایک سِکّے میں چھ کِلو جَو† فروخت کیا جائے گا۔“
2 تَب اُس شاہی افسر نے جو بادشاہ کا خاص شخص تھا، مَردِ خُدا سے کہا، ”اگر خُود یاؔہوِہ آسمان کی کھڑکیاں بھی
کھول دیں، تَب بھی اَیسا ہونا ممکن ہے کیا؟“
مگر اِلیشعؔ نے اُسے جَواب دیا، ”تُم خُود اِسے اَپنی آنکھوں سے تو دیکھوگے، مگر تُم اُس میں سے کچھ بھی کھانے نہ
پاؤگے۔“

محاصرہ سے آزادی

3 اُس وقت شہر کے داخلہ پھاٹک پر چار کوڑھی تھے۔ اُنہُوں نے آپَس میں مشورہ کیا، شہر میں خُوراک ختم ہو گئی
ہے، ”تو ہم یہاں بیٹھ کر اَپنی موت کا اِنتظار کیوں کریں؟
4 اگر ہم کہیں، ’ہم شہر کے اَندر جائیں گے،‘ تو وہاں قحط ہے اَور ہم مَر جائیں گے۔ اَور اگر ہم یہاں بیٹھے رہیں تو
بھی مَر جائیں گے۔ چنانچہ آؤ ہم ارامیوں کی چھاؤنی میں جائیں اَور خُود کو اُن کے حوالہ کر دیں۔ اَور اگر وہ رحم کھا
کر ہمیں بخش دیں تو ہم زندہ رہیں گے، اَور اگر وہ ہمیں قتل کر دیں تو کیا، ہمیں تو وَیسے ہی مَرنا ہی ہے۔“
5 لٰہذا شام کے وقت میں وہ چاروں اُٹھے اَور ارامیوں کی چھاؤنی کی طرف چل دئیے۔ اَور جَب وہ ارامیوں کی چھاؤنی
کے پاس پہُنچے تو دیکھا کہ وہاں کوئی بھی نہ تھا،
6 کیونکہ یاؔہوِہ نے ارامی فَوج کو رتھوں اَور گھوڑوں اَور ایک لشکر جبّار اُن کے نزدیک پہُنچنے کی آواز سُنوائی تھی۔ اِس
لئے اُنہُوں نے آپَس میں مشورت کی دیکھو، ”شاہِ اِسرائیل نے ہم پر حملہ کرنے کے لئے حِتّیوں اَور مِصریوں کے بادشاہوں
کو اُجرت پر بُلایا ہے۔“
7 لٰہذا ارامی فَوج خوفزدہ ہوکر شام کو ہی اَپنے خیمے، گھوڑے اَور گدھوں کو چھوڑکر فرار ہو گئے۔ وہ اَپنی جان بچا
کر اَپنے کو جَیسا تھا وَیسا چھوڑکر فرار ہو گئے۔
8 جَب وہ چاروں کوڑھی چھاؤنی کے کنارے پہُنچ کر ایک خیمہ میں داخل ہُوئے اَور وہاں اُنہُوں نے جی بھر کر خُوب
کھایا پیا اَور اَپنے ساتھ چاندی، سونا اَور لباس بھی اُٹھالے گئے اَور لے جا کر اُنہیں ایک جگہ چھُپا دیا۔ پھر وہ لَوٹ کر
دُوسرے خیمہ میں داخل ہُوئے اَور اُس میں سے بھی کچھ چیزیں اُٹھائیں اَور اُنہیں لے جا کر چھُپا دیا۔
9 تَب اُنہُوں نے آپَس میں مشاورت کرکے کہا، ”ہم جو کر رہے ہیں وہ ناگوار ہے۔ آج کا دِن تو خُوشخبری سُنانے کا
دِن ہے اَور ہم خاموش ہیں۔ اگر ہم صُبح کی رَوشنی تک ٹھہرے رہیں تو ہم پر کوئی نہ کوئی سزا ضرور نازل ہوگی۔
چنانچہ آؤ ہم فوراً جا کر شاہی محل کو خبر پہُنچا دیں۔“
10 چنانچہ اُنہُوں نے جا کر شہر کے دربانوں کو پُکارا اَور اُنہیں خبر دی کی، ”ہم ارامی چھاؤنی کے اَندر گئے تھے، اَور
ہم نے دیکھا کہ وہاں نہ کوئی فَوجی آدمی ہے، اَور نہ کسی کی آواز سُنائی دے رہی ہے۔ صِرف بندھے ہُوئے گھوڑے
اَور گدھے تھے مگر خیمے خالی پڑے تھے۔“
11 تَب دربانوں نے بُلند آواز میں پُکار کر شاہی محل تک اَندر خبر پہُنچا دی۔

---

* 7:1 چاندی کے ایک سِکّے میں تین کِلو تقریباً بارہ گرام
† 7:1 چھ کِلو جَو تقریباً نَو کِلوگرام جَو

12 اَور بادشاہ رات میں ھی اُٹھ بیٹھا اَور اَپنے افسران سے فرمایا، ”میں تُمھیں بتاتا ھُوں کہ ارامیوں نے ھمارے ساتھ کیا کیا
ھے۔ وہ خُوب جانتے ھیں کہ ھم بھُوکے ھیں اِس لئے وہ کو چھوڑکر میدان میں چھُپ گئے ھیں۔ اَور اِنتظار کر رھے ھیں،
’جَب ھم شہر سے باھر نکلیں گے تو وہ ھمیں زندہ پکڑ لیں گے اَور شہر پر قبضہ کر لیں گے۔‘ “
13 تَب بادشاہ کے افسران میں سے ایک نے صلاح دی، ”ھم باقی بچے ھوئے گھوڑوں میں سے پانچ کو کُچھ فَوجیوں کے
ساتھ وھاں بھیج دیں جو شہر میں بچ گئے ھیں۔ وَیسے بھی جو فَوجی یہاں زندہ بچے رہ گئے ھیں اُن کی حالت بھی اُن تمام بنی
اِسرائیلی جَیسی ھی ھوگی جو فنا ھونے والے ھیں۔ اِس لئے یہی مُناسب ھے کہ وھاں کا حال مَعلُوم کرنے کے لئے ھم اُن
آدمیوں کو بھیجیں۔“
14 چنانچہ بادشاہ نے دو رتھ گھوڑوں کے ساتھ تیّار کرکے اُنہیں ارامی فَوج کا جائزہ لینے کو بھیجا اَور اُنہُوں نے رتھ
بانوں کو حُکم دیا، ”جاؤ اَور مَعلُوم کرو کہ کیا ھُوا ھے۔“
15 اَور وہ دریائے یردنؔ تک اُن کے پیچھے گئے اَور اُنہُوں نے دیکھا کہ سارا راستہ کپڑوں اَور جنگی سازوسامان سے بھرا
پڑا ھے جسے ارامیوں نے جلدبازی میں پھینک دیا تھا۔ تَب قاصِد لَوٹے اَور اُنہُوں نے بادشاہ کو اِس کی خبر دی۔
16 یہ بات سُن کر سامریہؔ کے لوگ باھر نکل کر ارامیوں کی چھاؤنی کو لُوٹیں، چنانچہ یَاھوِہ کے کلام کے مُطابق چاندی
کے ایک سِکّے میں تین کِلو مَیدہ اَور چاندی کے ایک سِکّے میں چھ کِلو جَو فروخت ھونے لگا۔
17 اَور بادشاہ نے اُس افسر کو جو اُن کا سَب سے خاص تھا داخلہ پھاٹک کا نِگراں مُقرّر کر دیا تھا تاکہ وہ لوگوں کے
مجمع کو قابُو میں رکھے۔ مگر لوگوں نے اُسے پھاٹک سے نکلتے وقت افراتفری میں روند ڈالا اَور وہ مَر گیا۔ یہ واقعہ اِلیشعؔ
کے اُس پیشین گوئی کے مُطابق ھُوا جو اُنہُوں اُس وقت کی تھی جَب بادشاہ مَرد خُدا کے گھر گئے تھے۔
18 یہ ٹھیک وَیسا ھی ھُوا جَیسا مَرد خُدا نے بادشاہ سے فرمایا تھا: ”کل اِسی وقت کے قریب چاندی کے ایک سِکّے میں
تین کِلو مَیدہ اَور چاندی کے ایک سِکّے میں چھ کِلو جَو سامریہؔ کے پھاٹک پر فروخت ھوگا۔“
19 اَور اُس افسر نے مَرد خُدا سے کہاتھا کہ دیکھ، ”اگر یَاھوِہ آسمان کی کھڑکیاں بھی کھول دیں تَب بھی اَیسا ھونا
ممکن ھے کیا؟“ اَور مَرد خُدا نے اُسے جَواب دیا تھا، ”تُم خُود اَپنی آنکھوں سے اُسے دیکھوگے مگر تُم اُس میں سے کُچھ بھی
کھانے نہ پاؤگے!“
20 لٰہذا اُس کے ساتھ ٹھیک وَیسا ھی ھُوا کیونکہ لوگوں نے اُسے پھاٹک پر افراتفری کے دَوران پاؤں تلے کُچل ڈالا جِس
سے اُس کی موت ھو گئی۔

8

شُونمیت کو اُس کی زمین کا واپس دیا جانا

1 اَور جِس عورت کے بیٹے کو اِلیشعؔ نے زندہ کیا تھا اُنہُوں نے اُسے حُکم دیا تھا، ”اَپنے خاندان کو لے کر یہاں سے کسی
دُوسری جگہ روانہ ھو جاؤ کیونکہ یَاھوِہ نے مُلک میں قحط بھیجنے کا فرمان جاری کیا ھے جو اِس مُلک میں سات سال
تک رھے گا۔“
2 تَب اُس عورت نے مَرد خُدا کے حُکم کے مُطابق عَمل کیا اَور وہ اَپنے خاندان کے ساتھ جا کر سات سال تک فلسطینیوں
کے مُلک میں رھی۔
3 اَور سات سال پُورے ھونے پر وہ عورت اَپنے خاندان کے ساتھ فلسطینیوں کے مُلک سے لَوٹ آئی اَور اَپنے گھر اَور
اَپنی زمین کی بحالی کی اِلتجا لے کر بادشاہ کے پاس گئی۔

4 اُس وقت بادشاہ مَردِ خُدا کے خادِم گیحازیؔ سے باتیں کر رہے تھے اَور بادشاہ نے پُوچھا، ”مُجھ سے اُن سَب عظیم
کاموں کا بَیان کرو جو الِیشعؔ نے کئے ہیں۔“
5 اَور گیحازیؔ جَب بادشاہ کو یہ بتا رہاتھا کہ کس طرح الِیشعؔ نے مُردہ لڑکے کو زندہ کیا عَین اُسی وقت پر وُہی عورت
جِس کے بیٹے کو الِیشعؔ نے زندہ کیا تھا اَپنے گھر اَور اَپنی زمین کی بحالی کی اِلتجا لے کر بادشاہ کے پاس آئی۔
گیحازیؔ نے کہا، ”میرے مالک بادشاہ یہی وہ عورت ہے اَور یہی اُس کا بیٹا ہے جِس کو الِیشعؔ نے زندہ کیا تھا۔“
6 تَب بادشاہ نے اُس عورت سے دریافت کیا کہ کیا یہ بات سچ ہے، تَب اُس عورت نے بادشاہ کو مُکمّل داستان سُنائی۔
تَب بادشاہ نے ایک افسر کو اِس حُکم کے ساتھ مُقرّر کر دیا، ”جو کچھ اِس عورت کا تھا وہ سَب کچھ اُسے لَوٹا دیاجائے،
اَور جِس دِن سے وہ مُلک چھوڑکر گئی تھی، تَب سے لے کر آج تک کی اُس کی ساری زمین کی ساری فصل بھی لَوٹا دو۔“

بِن ہددؔ کا قاتل حزائیلؔ

7 اَور الِیشعؔ دَمشق کو روانہ ہویٔے۔ اُس وقت شاہِ ارام بِن ہددؔ بیمار تھا۔ جَب بادشاہ کو اِطّلاع کیا گیا، ”مَردِ خُدا یہاں
تشریف لایٔے ہیں۔“
8 تَب بادشاہ نے حزائیلؔ کو حُکم دیا، ”اَپنے ساتھ ایک تحفہ لے کر مَردِ خُدا سے مُلاقات کرنے جاؤ اَور اُن کی مَعرفت
سے یَاہوِہ سے دریافت کرو، ’کیا میں اَپنی اِس بیماری سے شفا پاؤں گا یا نہیں؟‘ “
9 چنانچہ حزائیلؔ دَمشق کی نفیس ترین چیزوں سے لدے ہُوئے چالیس اُونٹ کے تحفے ساتھ لے کر الِیشعؔ سے مُلاقات
کرنے گیا۔ وہاں پہُنچ کر وہ الِیشعؔ کے سامنے کھڑا ہوکر کہنے لگا، ”آپ کے بیٹے شاہِ ارام بِن ہددؔ نے مُجھے آپ سے یہ
دریافت کرنے بھیجا ہے، ’کیا مَیں اَپنی اِس بیماری سے شفا پاؤں گا یا نہیں؟‘ “
10 الِیشعؔ نے اُسے جَواب دیا، ”جا کر بادشاہ سے کہنا، ’آپ ضرُور شفا پائیں گے۔‘ لیکن یَاہوِہ نے مُجھ پر یہ ظاہر کیا
ہے کہ بادشاہ کی موت یقیناً ہو جائے گی۔“
11 تَب الِیشعؔ حَزائیلؔ کی طرف ٹِکٹِکی باندھ کر دیکھتے رہے یہاں تک کہ حَزائیلؔ شرما گیا۔ پھر مَردِ خُدا رونے لگے۔
12 تَب حزائیلؔ نے دریافت کیا، ”میرے مالک آپ کیوں رو رہے ہیں؟“
الِیشعؔ نے جَواب دیا، ”کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تُم کیا بُرا سلُوک بنی اِسرائیل کے ساتھ کروگے۔ تُم اُن کے قلعوں میں
آگ لگا دوگے، اُن کے نوجوانوں کو تلوار سے قتل کر دوگے، اَور اُن کے چُھوٹے بچّوں کو زمین پر پٹک دوگے اَور اُن کی
حاملہ عورتوں کو چیر ڈالوگے۔“
13 حزائیلؔ نے الِیشعؔ سے کہا، ”آپ کا یہ خادِم جو محض ایک کُتّا ہے، میری کیا مجال ہے کہ میں اِس طرح کے کام
کو اَنجام دُوں؟“
الِیشعؔ نے جَواب دیا، ”یَاہوِہ نے مُجھ پر ظاہر کیا ہے، تُم ارام کے بادشاہ بنوگے۔“
14 تَب حزائیلؔ الِیشعؔ سے رخصت ہوکر اَپنے آقا کے پاس پہُنچا اَور جَب بِن ہددؔ نے دریافت کیا، ”الِیشعؔ نے تُم سے کیا
فرمایا؟“ تَب حزائیلؔ نے جَواب دیا ”اُنہُوں نے فرمایاہے کہ آپ ضرُور شفا پائیں گے۔“
15 اگلے دِن حزائیلؔ نے ایک کمبل لیا اَور اُسے پانی میں بھگو کر بادشاہ کے مُنہ پر پھیلا دیا، اَور اُسے وہیں رہنے دیا جَب
تک اُس کی موت نہ ہو گئی۔ تَب حزائیلؔ اُس کی جگہ بادشاہ بَن گیا۔

شاہِ یہُودیہؔ یہُورامؔ

16 شاہِ اِسرائیل اخابؔ کے بیٹے یُورامؔ کے دَورِ حُکومت کے پانچویں سال میں جَب یہُورامؔ بِن یہوشافاطؔ نے بطور شاہِ یہُودیہ
اَپنی حُکمرانی شروع کی۔
17 یہُورامؔ بتّیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں آٹھ سال حُکمرانی کی۔
18 اَور وہ شاہانِ بنی اِسرائیل کے نقش قدم پر چلا، اُس نے وُہی کیا جَیسا اخابؔ کے خاندان نے کیا تھا، کیونکہ اُس
نے اخابؔ کی بیٹی سے شادی کی تھی۔ چنانچہ یہُورامؔ نے وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا۔
19 پھر بھی یَاہوِہ اَپنے خادم داویؔد کی خاطِر یہُوداہؔ کو ہلاک کرنا نہیں چاہتے تھے کیونکہ اُنہوں نے وعدہ کیا تھا کہ وہ
داویؔد اَور اُس کی نَسل کے لِئے اَبد تک ایک چراغ قائِم رکھیں گے۔
20 یہُورامؔ کے زمانہ میں اِدُوم نے یہُوداہؔ کے خِلاف بغاوت کی اَور اَپنے اُوپر ایک بادشاہ مُقرّر کیا۔
21 لہٰذا یہُورامؔ یعنی یُورامؔ اَپنے تمام رتھوں کو ساتھ لے کر ضعِیؔر پر حملہ کرنے کے لئے روانہ ہُوا۔ لیکن اِدُومیوں نے اُسے
اَور اُس کے رتھوں کے سرداروں کو چاروں طرف سے گھیرلیا تھا، لیکن یہُورامؔ نے رات میں اُٹھ کر اِدُومی فَوج پر حملہ کر
دیا، مگر یہُورامؔ کی فَوج شِکست کھا کر واپس اَپنے گھر کو فرار ہو گئی۔
22 اَور اِدُوم آج کے دِن تک یہُوداہؔ کی اِطاعت سے منحرف ہے۔ عَین اُسی وقت لِبناہؔ نے بھی بغاوت کر دی تھی۔
23 کیا یہُورامؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور سَب کچھ جو اُس نے کیا وہ یہُوداہؔ کے بادشاہوں کی تواریخ میں
درج نہیں ہیں؟
24 جَب یہُورامؔ کی وفات ہوئی، تو اُسے اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ داویؔد کے شہر میں دفن کیا گیا۔ اَور اُس کی جگہ پر اُس
کا بیٹا احزیاہؔ بادشاہ بنا۔

احزیاہؔ شاہِ یہُودیہ

25 یُورامؔ بِن اخابؔ شاہِ اِسرائیل کے دَورِ حُکومت کے بارھویں سال میں احزیاہؔ بِن یہُورامؔ شاہِ یہُودیہ پر حُکمرانی کرنے
لگا۔
26 جَب احزیاہؔ بائیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں ایک سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام
عتلیاہؔ تھا جو شاہِ اِسرائیل عُمریؔ کی پوتی تھی۔
27 احزیاہؔ اخابؔ کے گھرانے کی راہوں پر چلا، اَور اُس نے وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا، کیونکہ احزیاہؔ اخابؔ
کے گھرانے کا داماد تھا۔
28 احزیاہؔ یُورامؔ بِن اخابؔ کے ساتھ مِل کر شاہِ ارام حزائیلؔ کے خِلاف جنگ کرنے کے لِئے راموتؔ گِلعادؔ کو گیا۔ اَور
ارامی فَوج نے یُورامؔ کو زخمی کر دیا۔
29 لہٰذا اُن زخموں کے علاج کے لِئے وہ یزرعیلؔ کو لَوٹ گیا۔ جو رامہؔ میں شاہِ حزائیلؔ کے ساتھ جنگ میں اُسے ارامی
فَوج کے ہاتھ سے راموتؔ گِلعادؔ کی جنگ میں لگے تھے۔
تَب شاہِ یہُودیہ احزیاہؔ بِن یہُورامؔ، یُورامؔ بِن اخابؔ کے حالت کا جائزہ لینے یزرعیلؔ گیا کیونکہ یُورامؔ بیمار تھا۔

9

شاہِ اِسرائیل یہُوؔ کا مَسح کیاجانا

1 اَور الیشعؔ نبی نے نبیوں کی جماعت میں سے ایک شخص کو بُلاکر حُکم دیا، ”اَپنی کمر باندھ اَور تیل کی یہ کُپّی اَپنے
ساتھ لے کر راموتؔ گِلعادؔ روانہ ہو جاؤ۔

2 اَور جَب تُم وہاں پہُنچو تو یہُو بِن یہوشافاطؔ بِن نِمشیؔ کو تلاش کرنا۔ اَور اُس کے کمرے میں جانا اَور وہ اَپنے دوستوں
کے ساتھ بیٹھا ہوگا۔ اُسے اُس کے ساتھیوں سے الگ کرکے ایک اَندرونی کوٹھری میں لے جانا۔
3 تَب اِس کُپّی کے تیل کو اُس کے سَر پر اُنڈیل دینا اَور اعلان کرنا، ’یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں کہ مَیں تُمھیں بنی اِسرائیل
کے بادشاہ کے طور پر مَسح کرتا ہُوں۔‘ پھر تُم دروازہ کھول کر فرار ہو جانا وہاں مت ٹھہرنا!“
4 چنانچہ وہ نوجوان نبی راموتؔ گِلعادؔ کو گیا۔
5 اَور وہاں پہُنچ کر اُس نے فَوج کے افسروں کو ایک ساتھ بیٹھے پایا۔ اُس نے اعلان کیا، ”اَے فَوج کے سپہ سالار
میرے پاس آپ کے لیٔے ایک پیغام ہے۔“

یہُو نے دریافت کیا، ”ہم میں سے کس کے لیٔے ہے؟“

نبی نے جَواب دیا، ”اَے فَوج کے سپہ سالار، آپ کے لیٔے۔“

6 اِس پر یہُو اُٹھ کھڑا ہُوا اَور کمرے کے اَندر گیا۔ تَب اُس نبی نے وہ تیل اُس کے سَر پر اُنڈیل دیا اَور اعلان کیا، ”یَاہوِہ،
بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: ’مَیں نے تُمھیں یَاہوِہ کی قوم بنی اِسرائیل کا بادشاہ ہونے کے لئے مَسح کیا ہے۔
7 اَور تُم اَپنے آقا احابؔ کے گھرانے کو نیست و نابود کردینا تاکہ میں اَپنے خادِموں، نبیوں کے خُون کا اَور یَاہوِہ کے
سارے خادِموں کے خُون کا اِنتقام لُوں جنہیں اِیزبِلؔ نے بہایا تھا۔
8 کیونکہ احابؔ کا سارا گھرانا فنا ہو جائے گا، میں احابؔ کی نَسل میں سے ہر شخص کو خواہ وہ غُلام ہو یا آزاد
اِسرائیل میں سے نیست و نابود کر دُوں گا۔
9 میں احابؔ کے گھرانے کو یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے گھرانے کی مانند اَور بعشاؔ بِن اخیاہؔ کے گھرانے کی مانند کر دُوں گا۔
10 اَور اِیزبِلؔ کو یزرعیلؔ کے کھیت میں کُتّے کھائیں گے اَور اُسے دفن کرنے والا وہاں کوئی نہ ہوگا۔‘ “ تَب وہ نبی
دروازہ کھول کر وہاں سے فرار ہو گیا۔
11 جَب یہُو اَپنے ساتھی سرداروں کے پاس باہر آیا، تو وہ اُس سے دریافت کرنے لگے، ”کیا سَب کچھ ٹھیک ہے، یہ
پاگل شخص تمہارے پاس کیوں آیاتھا؟“

یہُو نے اُنہیں جَواب دیا، ”تُم اُس شخص سے اَور اُس کی باتوں سے خُوب واقف ہو۔“

12 اُنہُوں نے کہا، ”نہیں، نہیں، ہم نہیں جانتے ہیں۔ ہمیں سچ سچ سَب بتاؤ۔“

یہُو نے جَواب دیا، ”نبی نے مُجھ سے یُوں کہا: ’یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: مَیں نے تُمھیں بنی اِسرائیل کا بادشاہ ہونے کے
لئے مَسح کیا ہے۔‘ “
13 یہ سُنتے ہی اُنہُوں نے فوراً اَپنی اَپنی چادر اُتار کر اُسے یہُو کے سامنے سِیڑھیوں پر بچھا دی اَور پھر اُنہُوں نے نرسنگے
کے ساتھ اعلان کیا، ”یہُو بادشاہ ہے۔“

یہُو کا یہُورامؔ اَور احزیاہؔ کو قتل کرنا

14 لٰہذا یہُو بِن یہوشافاطؔ بِن نِمشیؔ نے یہُورامؔ کے خِلاف سازش کی۔ اُس وقت یہُورامؔ اَور بنی اِسرائیل کے سارے شخص
شاہِ ارام حزائیلؔ کے ڈر سے راموتؔ گِلعادؔ کی حِفاظت میں لگے ہُوئے تھے
15 مگر یہُورامؔ بادشاہ ارامی فَوج اَور شاہِ ارام حزائیلؔ کے ساتھ جنگ میں زخمی ہو گیا تھا اَور اُن زخموں کے علاج کے
لیٔے وہ یزرعیلؔ لَوٹ آیاتھا۔ اَور یہُو نے یہ اعلان کیا، ”اگر تُم سَب کی یہی مرضی ہے کہ اَب مَیں بادشاہ بنُوں، تو کسی کو
بھی شہر سے نکلنے مت دینا کہ وہ یزرعیلؔ جا کر یہ خبر دے سکے۔“

16 تَب یِہُو اَپنے رتھ پر سوار ہوکر یزرعیلؔ روانہ ہُوا کیونکہ یہُورامؔ وہیں آرام کر رہاتھا اَور اخزیاہؔ شاہِ یہُودیہ اُس کی خیریت
مَعلُوم کرنے وہاں آیا ہُوا تھا۔
17 جَب یزرعیلؔ کے بُرج پر مُعیّن نگہبان نے یِہُو اَور اُس کے فَوجیوں کو قریب آتے دیکھا تو وہ پُکار پُکار کر کہنے لگا،
”میں کچھ فَوجیوں کو آتے دیکھ رہا ہُوں۔“
یہُورامؔ نے حُکم دیا، ”ایک گھُڑسوار کو اُن سے مُلاقات کرنے اَور دریافت کرنے کے لیٔے بھیجو، ’کیا سَب خیریت ہے
اَور تُم لوگ اَمن کے ساتھ آ رہے ہو؟‘ “
18 تَب ایک گھُڑسوار یِہُو سے مُلاقات کرنے روانہ ہُوا اَور اُس نے یِہُو سے دریافت کیا، ”بادشاہ یُوں فرماتے ہیں، ’کیا
تُم اَمن کے ساتھ آ رہے ہو؟‘ “
یِہُو نے جَواب دیا، ”تُمھیں اَمن سے کیا لینا دینا؟ بس تُم میرے پیچھے ہو لو۔“
تَب نگہبان نے اِطّلاع دی، ”قاصِد اُن کے پاس پہُنچ تو گیا ہے لیکن وہ واپس نہیں آ رہا۔“
19 تَب بادشاہ نے دُوسرے گھُڑسوار کو بھیجا۔ جَب وہ اُن کے پاس پہُنچا تو اُس نے کہا، ”بادشاہ یُوں فرماتے ہیں،
’کیا سَب اَمن ہے اَور تُم لوگ اَمن کے ساتھ آ رہے ہو؟‘ “
یِہُو نے جَواب دیا، ”تُمھیں اَمن سے کیا لینا دینا؟ بس تُم میرے پیچھے ہو لو۔“
20 نگہبان نے دوبارہ اِطّلاع دی، ”دُوسرا گھُڑسوار اُن کے پاس پہُنچ تو گیا ہے لیکن وہ بھی واپس نہیں آ رہا۔ ہاں ایک
رتھ آتا دِکھائی دے رہاہے گویا نِمشیؔ بِن یِہُو ہانک رہا ہو کیونکہ وہ ایک پاگل کی طرح رتھ ہانکتا ہے۔“
21 تَب یہُورامؔ نے حُکم دیا، ”فوراً میرا رتھ تیّار کرو،“ اَور جَب اُسے تیّار کر دیا گیا تَب شاہِ اِسرائیل یُورامؔ اَور شاہِ یہُودیہ
اخزیاہؔ دونوں ہی اَپنے اَپنے رتھوں پر سوار ہوکر یِہُو سے مُلاقات کرنے نکل پڑے اَور یزرعیلی نبوتؔ کے کھیت میں یِہُو سے
اُن کی مُلاقات ہوئی۔
22 یِہُو کو دیکھتے ہی یہُورامؔ نے اُس سے دریافت کیا، ”یِہُو کیا تُم لوگ اَمن کے ساتھ آ رہے ہو؟“
یِہُو نے جَواب دیا، ”جَب تک تمھاری ماں اِیزبِلؔ کی سَرپرستی میں بُت پرستی اَور جادُوگری کی فراوانی ہے، تَب تک اَمن
کیسے ہوگا؟“
23 تَب یہ سُنتے ہی یہُورامؔ نے گھوڑوں کی باگ موڑکر فرار ہوتے ہُوئے اخزیاہؔ کو پُکار کر کہا، ”بغاوت اخزیاہؔ! بغاوت۔“
24 تَب یِہُو نے پُوری طاقت سے اَپنی کمان کھینچی اَور یہُورامؔ کے دونوں شانوں کے درمیان تیر مارا جِس نے یہُورامؔ کا
دِل چیر ڈالا اَور وہ اَپنے رتھ میں ہی فوراً گِر پڑا۔
25 تَب یِہُو نے اَپنے رتھ کے سردار بِدقرؔ کو حُکم دیا، ”اُسے اُٹھاکر یزرعیلی نبوتؔ کے کھیت میں پھینک دو۔ یاد کرو جَب
مَیں اَور تُم دونوں مِل کر اُس کے باپ اخابؔ کے پیچھے پیچھے رتھوں میں سوار ہوکر جا رہے تھے تو یَاہوِہ نے اُس کے متعلّق
یہ نبُوّت کی تھی:
26 ٹھیک جِس طرح کل مَیں نے نبوتؔ اَور اُس کے بیٹوں کا خُون بہتے دیکھا تھا، یقیناً میں اِسی کھیت مَیں تُجھے بدلہ
دُوں گا۔ اِس لیٔے اَب یَاہوِہ کے فرمان کے مُطابق اُسے اُٹھاکر اُسی کھیت میں پھینک دو۔“
27 جَب شاہِ یہُودیہ اخزیاہؔ نے یہ سَب دیکھا تو وہ بیت ہگّان شہر کی سمت میں فرار ہونے لگا۔ یِہُو نے اُس کا تعاقب کیا
اَور چِلّاتے ہُوئے حُکم دیا، ”اِسے بھی تیروں سے مار ڈالو!“ اَور یِہُو کی فَوج نے اخزیاہؔ کو گُر کی چڑھائی پر چڑھتے ہُوئے

اِبلیعامؔ کے نزدیک اُسے اُس کے رتھ میں زخمی کر دیا لیکن وہ مگِدّوؔ کی طرف فرار ہو گیا جہاں پہُنچ کر اُس کی وفات ہو
گئی۔
28 اَور اُس کے خادِم آ کر اُسے اُس کے رتھ میں یروشلیمؔ لے گئے اَور اُسے داوِیدؔ کے شہر میں اُس کے آباؤاَجداد کے ساتھ
دفن کر دیا۔
29 احابؔ بِن یُورامؔ کے دَورِ حُکومت کے گیارھویں سال میں احزیاہؔ نے یہُودیؔہ پر حُکمرانی کرنا شروع کیا تھا۔

اِیزبِلؔ کا قتل

30 اَور جَب یہُو یزرعیلؔ شہر پہُنچا تو اِیزبِلؔ کو سارا واقعہ مَعلُوم چلا۔ اُس نے اَپنی آنکھوں میں سُرمہ لگایا، اَپنے بال
سنوارے اَور کھڑکی سے باھر کا نظارہ دیکھنے لگی۔
31 اَور جوں ھی یہُو پھاٹک میں داخل ھُوا، تو اِیزبِلؔ نے اُس سے دریافت کیا، ”اَے زِمریؔ اَپنے آقا کے قاتل، سَب خیریت
ھے؟“
32 تَب اُس نے کھڑکی کی طرف نظر اُٹھا کر دریافت کیا، ”میری طرف کون کون ھے؟“ تَب دو تین خواجہ سراؤں نے
نیچے اُس کی طرف دیکھا۔
33 یہُو نے حُکم دیا، ”اُسے نیچے پھینک دو!“ چنانچہ اُنہوں نے اُسے اُٹھا کر نیچے پھینک دیا۔ اَور اُس کے خُون کی چھینٹے
دیوار پر اَور گھوڑوں پر پڑے اَور گھوڑوں نے اُسے روند ڈالا۔
34 پھر یہُو شاھی محل کے اَندر گیا اَور اُس نے کھایا پیا اَور پھر حُکم دیا، ”اُس لعنتی عورت کو اُٹھا کر اُسے دفن کر دو
کیونکہ وہ شہزادی ھے۔“
35 لیکن جَب وہ اُسے دفن کرنے کی غرض سے باھر نکلے تو اُنہیں اِیزبِلؔ کی کھوپڑی، اُس کے پاؤں اَور ھاتھوں کے سِوا
اَور کُچھ نہ مِلا۔
36 چنانچہ وہ لَوٹ آئے اَور یہُو کو خبر دی، ”یہ تِشبیؔ شہر کے باشِندے ایلیّاہ کی نبُوّت کے مُطابق ھُوا ھے، جو یَاھوِہ نے
اَپنے بندہ کی مَعرفت فرمایا تھا: یزرعیلؔ کے کھیت میں کُتّے اِیزبِلؔ کا گوشت کھائیں گے۔
37 اَور اِیزبِلؔ کی لاش یزرعیلؔ کے کھُلے میدان میں کھیت کے گوبر کی طرح پڑی رہے گی یہاں تک کہ کوئی نہ کہے
گا، ’یہ اِیزبِلؔ ھے۔‘ “

10

احابؔ کے گھرانے کی تباھی

1 سامریہؔ میں احابؔ کے گھرانے کے ستّر بیٹے تھے لہٰذا یہُو نے سامریہؔ میں یزرعیلؔ کے افسران، بُزرگوں اَور احابؔ کے
بیٹوں کے سرپرستوں کو خُطوط بھیجے جِس میں یہ لِکھا ھُوا تھا،
2 ”چونکہ تمہارے آقا کے بیٹے تمہارے پاس ھیں اَور تمہارے پاس رتھ اَور گھوڑے، ایک قلعہ بند شہر اَور ھتھیار بھی
ھیں لہٰذا جُوں ھی تُمھیں یہ خط مِلے،
3 اَپنے آقا کے بیٹوں میں سَب سے اَچھّے اَور لائق کو مُنتخب کر اُس کے باپ کے تخت پر تخت نشین کر دو اَور پھر اَپنے
آقا کے گھرانے کے لِئے جنگ کرنے کو تیّار ہو جاؤ۔“
4 لیکن وہ دھشت زدہ ہوکر کہنے لگے، ”جَب دو بادشاہ مِل کر اُس کا مُقابلہ نہ کر سکے تو ھم کیسے کر سکیں گے؟“

5 لٰہٰذا شاہی محل کے دیوان، شہر کے حاکم اَور بزرگوں، اَور شہزادوں کے سرپرستوں نے یہُو کو یہ پیغام بھیجا: ”ہم سَب
آپ کے خادِم ہیں اَورجو کچھ آپ فرمائیں گے ہم وُہی کریں گے اَور ہم کسی کو بادشاہ نہیں بنائیں گے اَورجو کچھ آپ
کی نظر میں بہتر ہے آپ وُہی کریں۔“
6 تَب یہُو نے اُنہیں ایک دُوسرا خط لِکھ کر بھیجا، ”بہت خُوب! اگر تُم سَب میری طرف ہو اَور میرا حُکم مانوگے تو
اَپنے آقا کے بیٹوں کے سَر لے کر کل یزرعیلؔ میں اِسی وقت میرے پاس آ جاؤ۔“

اُس وقت بادشاہ کے ستّر شہزادے شہر کے نامور لوگوں کی سَرپرستی میں رہ کر پروَرِش پا رہے تھے۔
7 جَیسے ہی اُنہیں یہُو کا خط مِلا، اُنہُوں نے بادشاہ کے تمام ستّر شہزادوں کو لے جا کر قتل کر دیا اَور اُن کے سَر
ٹوکریوں میں رکھ کر یزرعیلؔ میں یہُو کے پاس بھیج دئیے۔
8 جَب قاصِد آیا تو اُس نے یہُو کو خبر دی، ”وہ بادشاہ کے شہزادوں کے سَر لائے ہیں۔“

تَب یہُو نے حُکم دیا، ”تُم اِن سَروں کے دو ڈھیر بنا کر شہر کے پھاٹک پر صُبح تک کے لئے رکھ دو۔“
9 اَور اگلی صُبح یہُو باہر گیا اَور کھڑے ہوکر سارے مجمع سے مُخاطِب ہُوا، ”آپ سَب بے قُصُور ہیں۔ مَیں نے ہی اَپنے
آقا کے خِلاف سازش کی اَور اُنہیں مار ڈالا لیکن اِن ستّر شہزادوں کا قتل کس نے کیا ہے؟
10 لٰہٰذا جان لو کہ احابؔ کے گھرانے کے خِلاف یَاہوِہ کی فرمائی ہوئی کوئی بھی بات خالی نہیں جائے گی کیونکہ
جو کچھ یَاہوِہ نے اَپنے خادِم ایلیّاہ کی مَعرفت فرمائی تھی اُسے یقیناً پُورا کر دیا ہے۔“
11 یہ کہتے ہُوئے یہُو نے اُن سَب کو بھی جو احابؔ کے گھرانے سے تعلّق رکھتے تھے اَور یزرعیلؔ میں رہتے تھے قتل کر
دیا۔ اَور اُس نے احابؔ کے خاندان کے باقی بچے مخصُوص آدمیوں، قریبی دوستوں اَور اُس کے کاہِنوں کو بھی قتل کر ڈالا
یہاں تک کہ احابؔ کے خاندان میں ایک بھی شخص زندہ نہ بچا۔
12 پھر یہُو وہاں سے سامریہؔ کے لئے روانہ ہُوا، اَور راستہ میں جَب وہ چرواہوں کے بیت اِقدؔ نام کی جگہ میں تھا،
13 تَب اُس کی مُلاقات شاہِ یہُودیہ احزیاہؔ کے کچھ رشتہ داروں سے ہوئی۔ یہُو نے اُن سے دریافت کیا، ”آپ لوگ کون
ہیں؟“

اُنہُوں نے جَواب دیا، ”ہم احزیاہؔ کے رشتہ دار ہیں اَور ہم یہاں آئے ہیں کہ بادشاہ اَور مادرِ ملِکہ کے گھرانے کی
خیریت مَعلُوم کر سکیں۔“
14 یہُو نے اَپنے آدمیوں کو حُکم دیا، ”اُنہیں زندہ پکڑ لو۔“ چنانچہ اُنہُوں نے تقریباً بیالیس اَشخاص کو زندہ پکڑا اَور اُنہیں
بیت اِقدؔ کے کوئیں کے پاس لے جا کر قتل کر دیا۔ اَور یہُو نے اُن میں سے ایک کو بھی زندہ نہ چھوڑا۔
15 پھر جَب یہُو وہاں سے رخصت ہُوا تو اُس کی مُلاقات یُونادابؔ بِن ریخابؔ سے ہوئی، جو اُس کے اِستِقبال کو آ رہاتھا۔
یہُو نے اُسے سلام کرنے کے بعد پُوچھا، ”کیا تُم مُجھ سے مُتّفق ہو جَیسا کہ مَیں تُم سے ہُوں؟“

یُونادابؔ نے جَواب دیا، ”بے شک ہاں، مَیں آپ سے مُتّفِق ہُوں۔“

تَب یہُو نے فرمایا، ”اگر اَیسا ہے تو اَپنا ہاتھ میری طرف بڑھاؤ۔“ چنانچہ جَب اُس نے اَپنا ہاتھ بڑھایا تو یہُو نے اُسے اَپنے
رتھ پر چڑھا لیا۔
16 اَور یہُو نے اُس سے فرمایا، ”میرے ساتھ چل اَور میری غیرت کو جو یَاہوِہ کے لئے ہے اَپنی آنکھوں سے دیکھ۔“
تَب یُونادابؔ اَور یہُو رتھ پر سوار ہوکر روانہ ہُوئے۔

17 جب یِہُو سامرِیہؔ میں آیا تو اُس نے جَیسا کہ یَاہوِہ نے ایلیّاہ کی مَعرفت احابؔ کے خاندان کے بارے میں فرمایا تھا
احابؔ کے خاندان کے سبھی بچے ہُوئے لوگوں کو جو سامرِیہؔ میں تھے مار ڈالا؛ اُس نے اُنہیں نِیست و نابود کر دیا۔

بَعل کے کاہِنوں کا قتل

18 تب یِہُو نے سَب لوگوں کو جمع کیا اَور اُن سے فرمایا، ”احابؔ نے تو بَعل کی تھوڑی پرستش کی لیکن یِہُو اُس کی
زِیادہ پرستش کرے گا۔
19 چنانچہ اَب تُم بَعل کے سَب نبیوں، اُس کے تمام خادِموں اَور کاہِنوں کو بُلاؤ اَور اُن میں سے کوئی بھی غَیر حاضِر نہ
رہے کیونکہ مَیں بَعل کے لِئے ایک بڑی قُربانی کرنے والا ہُوں اَورجو کوئی غَیر حاضِر رہے وہ زندہ نہ بچے گا۔“ مگر یہ یِہُو
کی سازش تھی کہ بَعل کے سَب پرستار کو نِیست و نابود کر دے تاکہ کوئی بھی زندہ نہ بچے۔
20 تب یِہُو نے فرمان جاری کیا، ”بَعل کے اِعزاز میں ایک خاص جلسہ کا اعلان کرو۔“ لہٰذا اُنہُوں نے سَب جگہ مُنادی
کر دی۔
21 اَور یِہُو نے تمام بنی اِسرائیل میں سے بَعل کے تمام پرستار کو بُلا لیا اَور کوئی بھی غَیر حاضِر نہ تھا۔ اَور اِن سَب کا بَعل
کے مَندِر میں ھُجوم جمع ہُوا اَور بَعل کے تمام پرستار سے مَندِر ایک سِرے سے دُوسرے سِرے تک پُوری طرح سے بھر گیا۔
22 اَور یِہُو نے توشہ خانہ کے نِگراں کو حُکم دیا، ”بَعل کے تمام پرستار کے لِئے لباس لے آؤ۔“ چنانچہ وہ اُن کے لِئے لباس
لے آئے۔
23 تب یِہُو اَور یُوناداب بِن ریخابؔ بَعل کے مَندِر میں داخل ہُوئے اَور یِہُو نے بَعل کے پرستار سے فرمایا، ”اَپنے چاروں
طرف دیکھو اَور اِطمینان کر لو کہ یہاں یَاہوِہ کے خادِموں میں سے تو کوئی تمہارے درمیان مَوجُود نہیں، صِرف بَعل کے
پرستار ہی مَوجُود ہیں۔“
24 چنانچہ اُنہُوں نے قُربانی اَور سوختنی نذریں گزراننے کا کام اَندر جا کر شروع کیا اَور یِہُو نے باہر اسّی شخص مُقرّر کئے
ہُوئے تھے جنہیں اُس نے یہ ہدایت دی تھی: ”اگر تُم میں سے کوئی اِن آدمیوں کو جنہیں مَیں تمہارے ہاتھ میں سُپرد کر
رہا ہُوں، کسی کو بھی بچ کر فرار ہونے دے گا تو، اُن کی جان کے بدلے اُسے اَپنی جان دینی پڑے گی۔“
25 تب جُوں ہی یِہُو نے سوختنی نذریں گزراننے کا کام ختم کیا، اُس نے پہرےداروں اَور شاہی افسران کو حُکم دیا:
”اَندر داخل ہوکر سَب کو قتل کر دو؛ اَور ایک بھی بچنے نہ پائے۔“ چنانچہ اُنہُوں نے سَب کو تلوار سے قتل کر دیا اَور
پہرےداروں اَور شاہی افسران نے اُن کی لاشیں باہر پھینک دیں۔ تب وہ بَعل کے بُتکدے کے اَندرونی کمرے میں گئے۔
26 اَور وہاں سے اُنہُوں نے بَعل کے مَندِر کے مُقدّس سُتون کو اُکھاڑ کر باہر لا کر جَلا دیا۔
27 اُنہُوں نے بَعل کے مُجسّمے کو پُوری طرح سے نِیست و نابود کر دیا اَور بَعل کے مَندِر کو ڈھا دیا اَور لوگ آج تک
اُسے بطور بیت الخلا اِستعمال کر رہے ہیں۔
28 اِس طرح یِہُو نے بَعل کی پرستش کو بنی اِسرائیل کے درمیان سے نِیست و نابود کر دیا۔
29 تاہم یِہُو یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے گُناہوں سے جِن میں اُس نے بنی اِسرائیل کو بھی ملوث کر دیا تھا باز نہ آیا یعنی اُس نے
سونے کے بچھڑوں کی پرستش سے جو بیت ایل اَور دانؔ میں تھے کنارہ نہیں کیا۔
30 اَور یَاہوِہ نے یِہُو سے فرمایا، ”چونکہ تُم نے جو کچھ میری نظر میں دُرست ہے وُہی کام کیا ہے اَور احابؔ کے
گھرانے کے ساتھ جَیسا میں کرنا چاہتا تھا وَیسا ہی کیا ہے اِس لِئے تمہاری اَولاد چوتھی پُشت تک بنی اِسرائیل کے تخت
پر تخت نشین رہے گی۔“

31 مگر یہُو نے پُورے دِل سے اِسرائیل کے خُدا یاہوِہ کے آئین پر عَمل نہیں کیا۔ اُس نے یرُبعامؔ کے گُناہوں سے کنارہ نہ
کیا جِن میں اُس نے بنی اِسرائیل کو بھی ملوث کر دیا تھا۔
32 یہُو کے دَورِ حُکومت میں ھی یاہوِہ نے بنی اِسرائیل کی سرحد کو کم کرنا شروع کر دیا تھا اَور حزائیلؔ نے بنی اِسرائیل
کی تمام علاقوں کو فتح کر لیا تھا۔
33 یردنؔ کے مشرقی علاقے سے لے کر پُورا گِلعادؔ، گادؔ، رُوبِنؔ اَور منشّہ کا علاقه، عروعؔر سے ارنُونؔ کی وادی تک یعنی
گِلعادؔ سے باشانؔ تک کا سارا علاقه حزائیلؔ نے فتح کر لیا تھا۔
34 اَور کیا یہُو کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور فتوحات وہ سَب جو اُس نے کیا اُس کا ذِکر بنی اِسرائیل کے
بادشاھوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟
35 اَور یہُو اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور سامریہؔ میں دفن کیا گیا اَور اُس کی جگہ پر اُس کا بیٹا یہُوآحازؔ بادشاہ بنا۔
36 یہُو نے سامریہؔ میں اِسرائیل پر اٹّھائیس سال تک حُکمرانی کی۔

11

عتلیاہؔ اَور یُوآشؔ

1 جَب احزیاہؔ کی ماں عتلیاہؔ کو مَعلُوم ھُوا کہ اُس کے بیٹے کی موت ھو چُکی ہے تو اُس نے جا کر شاھی گھرانے کے
تمام لوگوں کو ھلاک کر ڈالا۔
2 مگر یہُورامؔ بادشاہ کی بیٹی اَور احزیاہؔ کی بہن یہوشیبعؔ نے احزیاہؔ کے بیٹے یُوآشؔ کو اُن شہزادوں کے درمیان سے جو
قتل کئے جانے والے تھے چُرا کر وھاں سے دُور لے گئی۔ اَور یُوآشؔ کو اَور اُس کی دایہ کو عتلیاہؔ سے بچانے کے لیٔے
ایک کوٹھری میں چھُپا دیا۔ لٰہذا اُس کا قتل نہیں کیا گیا۔
3 اَور جَب تک عتلیاہؔ مُلک میں حُکمران رھی یُوآشؔ اَپنی دایہ سمیت چھ سال تک یاہوِہ کے بیت المُقدّس میں چھُپا رہا۔
4 عتلیاہؔ کے دَورِ حکُومت کے ساتویں سال میں یہویادعؔ نے سَو سَو آدمیوں کے دستوں کے سرداروں، کاریوں یعنی شاھی
مُحافظوں اَور مُقرّر پہرےداروں کو بُلوایا اَور اُنہیں اَپنے پاس یاہوِہ کے بیت المُقدّس میں جمع کیا۔ تَب یہویادعؔ نے اُن کے
ساتھ ایک عہد کیا اَور یاہوِہ کے بیت المُقدّس میں اُنہیں قَسم کھِلائی، پھر اُس کے بعد بادشاہ کے بیٹے کو اُنہیں دِکھایا۔
5 تَب یہویادعؔ نے اُنہیں حُکم دیا، تُمھیں یہ کام کرنا ہے، تُم جو تین دستے میں ھو، ”تُم میں سے ایک تہائی فَوجی جو سَبت
پر یہاں کام کرنے آتے ھیں، وہ شاھی محل پر پہرا دیں گے۔
6 اَور دُوسری ایک تہائی دستہ صُورؔ نام کے پھاٹک پر اَور تیسری ایک تہائی دستہ پہرےداروں کے پیچھے کے پھاٹک پر
پہرا دینا اِس طرح تُم بیت المُقدّس کی حِفاظت کرنا۔
7 اَور تمھارے دو دستے جو عام طور پر سَبت کو فارغ ھو جاتے ھیں، وہ بادشاہ کے آس پاس رہ کر یاہوِہ کے بیت
المُقدّس کی نگہبانی کریں۔
8 تُم اَپنے اَپنے ھاتھوں میں ھتھیار لیٔے ھُوئے بادشاہ کو چاروں طرف سے گھیرے رھنا، اَورجو کویٔی تمھاری صفوں کے
نزدیک آئے وہ ضرُور قتل کر دیا جائے۔ اَور جہاں بھی بادشاہ آئیں یا جائیں تُم اُن کا تحفُّظ کرنا۔“
9 اَور سَو سَو کے دستوں کے سرداروں نے وَیسا ھی کیا جَیسا کہ یہویادعؔ کاھِنؔ نے اُنہیں حُکم دیا تھا۔ اَور ھر ایک سردار
نے اَپنے آدمیوں کو جِن کو سَبت کے دِن اَندر آ کر پہرا دینے اَور پہرا دے کر فارغ ھونے کی باری تھی وہ اُنہیں اَپنے ساتھ
لے کر یہویادعؔ کاھِنؔ کے پاس گئے۔

10 تَب کاہِنؔ نے داویؔد بادشاہ کے نیزے اَور سپریں جو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں تھیں اُن سرداروں کو دیں
11 تَب ہر ایک مُحافظ دستہ اَپنے ہاتھ میں ہتھیار لِئے ہُوئے بیت المُقدّس اَور مذبح کے قریب جُنوبی جانِب سے لے کر
شمالی جانِب تک بادشاہ کے اِردگرد کھڑے ہو گئے۔
12 پھر یہویادعؔ کاہِنؔ بادشاہ کے بیٹے کو باہر لا کر اُس کے سَر پر تاج رکھا اَور خُدا کے عہد کی ایک نقل اُسے دی اَور
اُس کا مَسح کرکے بادشاہ ہونے کا اعلان کیا۔ اَور لوگوں نے تالیاں بجائیں اَور بُلند آواز سے نعرہ لگایا، ”بادشاہ سلامت
رہے!“
13 جَب عتلیاہؔ نے مُحافظ دستہ اَور لوگوں کا شوروغل سُنا تو وہ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں لوگوں کے درمیان آئی؛
14 اَور اُس نے دیکھا کہ بادشاہ حسبِ دستور سُتون کے پاس کھڑا ہے اَور افسر اَور نرسنگا پھُونکنے والے بادشاہ کے
قریب کھڑے ہیں اَور مُلک کے تمام لوگ خُوشی منا رہے اَور نرسنگے پھُونک رہے ہیں۔ تَب عتلیاہؔ نے اَپنے کپڑے
پھاڑے اَور چِلّاکر کہا، ”غدّاری! غدّاری!“
15 تَب یہویادعؔ کاہِنؔ نے سَو سَو کے دستوں کے فَوجی سرداروں کو حُکم دیا: ”اُسے صفوں کے بیچ سے نکال کر باہر
لے آؤ اَور اگر کویٔی اُسے بچانے کی کوشش کرے تو اُنہیں تہِ تیغ کر دو۔“ کیونکہ کاہِنؔ نے حُکم دے رکھا تھا، ”عتلیاہؔ
کا قتل یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے اَندر نہ کیاجائے۔“
16 لٰہذا فَوجی سرداروں نے عتلیاہؔ کو باہر جانے کو مجبور کیا اَور جَب وہ گھوڑوں کے لِئے مُقرّر پھاٹک سے ہوکر شاہی
محل کے میدان میں داخل ہوئی تو وہاں اُسے قتل کر دیا گیا۔
17 اَور یہویادعؔ نے اِس موقع پر یَاہوِہ اَور بادشاہ اَور لوگوں کے درمیان یہ عہد باندھا کی وہ صِرف یَاہوِہ کے لوگ ہوں
گے۔ اَور یہویادعؔ نے بادشاہ اَور لوگوں کے درمیان بھی ایک عہد قائِم کرایا۔
18 اَور مُلک کے سَب لوگ بَعل کے مَندِر گئے اَور اُسے پُوری طرح سے نیست و نابود کر ڈالا اَور اُس کے مذبحوں اَور
بُتوں کو چکنا چُور کر دیا اَور بَعل کے کاہِنؔ متّانؔ کو مذبحوں کے سامنے قتل کر دیا۔
تَب یہویادعؔ کاہِنؔ نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے لِئے مُحافظ مُقرّر کئے۔
19 اَور اُس نے سَو سَو آدمیوں کے دستوں کے سرداروں اَور کاریوں یعنی شاہی مُحافظوں اَور پہرےداروں اَور مُلک
کے تمام لوگوں کو ساتھ لیا اَور وہ باہم مِل کر بادشاہ کو اَپنی حِفاظت میں یَاہوِہ کے بیت المُقدّس سے لے کر آئے اَور
پہرےداروں کے پھاٹک سے گزر کر شاہی محل میں داخل ہُوئے اَور پھر بادشاہ تختِ شاہی پر تخت نشین ہُوئے۔
20 تَب مُلک کے تمام لوگوں نے خُوشی منائی اَور شہر میں اَمن قائِم ہو گیا۔ کیونکہ عتلیاہؔ شاہی محل میں تہِ تیغ کی جا
چُکی تھی۔
21 جَب یُوآشؔ* سات سال کا تھا تَب وہ حُکومت کرنے لگا۔

12

یُوآشؔ کا بیت المُقدّس کی مرمّت کرنا

1 یہُو کے حُکمرانی کے ساتویں سال میں یُوآشؔ یا یہُوآشؔ نے حُکمرانی کرنا شروع کیا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں چالیس سال
حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام ضِبیاہؔ تھا جو بیرشبعؔ کی تھی۔
2 یُوآشؔ نے تاعمر جَب تک یہویادعؔ کاہِنؔ اُسے تعلیم و ہدایت دیتا رہا وُہی کام کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں دُرست تھا۔

* 11:21 یُوآشؔ دُوسرا نام یہُوآشؔ

3 تو بھی اُونچے مقامات ڈھائے نہ گئے اَور لوگ وہاں قُربانیاں گزرانتے اَور بخُور جَلاتے رہے۔

4 اَور ایک دِن شاہِ یُوآشؔ نے کاہِنوں کو حُکم دیا، ”مُقدّس نذرانے کی وہ سَب نقدی جمع کرو جو یَاہوِہ کے بیت
المُقدّس میں لائی جاتی ہے چاہے وہ نقدی ہر شخص کے مَردُم شُماری کا ہو، چاہے وہ نقدی ذاتی منّتوں سے حاصل ہُوا
ہو یا جو رضا کا نذرانہ بیت المُقدّس میں لائی گئی ہو۔
5 کاہِنؔ خزانچی سے نقدی لے کر اُن سے بیت المُقدّس میں جہاں کہیں دراڑیں دِکھائی دیں، اُن کی مرمّت کے لیٔے
اِستعمال کیاجائے۔“

6 مگر شاہِ یُوآشؔ کے تئیسویں سال تک کاہِنوں نے بیت المُقدّس کی دراڑوں کی مرمّت کا کوئی بھی کام نہ کیا تھا۔
7 اِس لیٔے شاہِ یُوآشؔ نے یہویادعؔ کاہِنؔ اَور دیگر کاہِنوں کو طلب کرکے اُن سے دریافت کیا، ”آپ لوگ بیت المُقدّس
کی دراڑوں کی مرمّت کا کام کیوں نہیں کروا رہے ہیں؟ چنانچہ اَب اَپنے جان پہچان والے خزانچی سے نقدی لینا بند کر
دو، تاکہ وہ اُس نقدی کا اِستعمال مرمّت کے کام میں لگایا جائے۔
8 پس کاہِنوں نے منظُور کر لیا کہ نہ تو وہ لوگوں سے آئندہ نقدی جمع کریں گے اَور نہ وہ خُود بیت المُقدّس کی مرمّت
کریں گے۔“

9 تَب یہویادعؔ کاہِنؔ نے ایک صندُوق لے کر اُس کے ڈھکنے میں ایک سوراخ کرکے اُسے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے
دروازہ کے داہنی طرف جہاں سے لوگ داخل ہوتے تھے، مذبح کے پاس رکھ دی وہ کاہِنؔ جو دروازہ پر نگہبان تھے،
یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں آتے ساری نقدی کو اُسی صندُوق میں ڈال دیتے تھے۔
10 اَور جَب وہ دیکھتے تھے کہ صندُوق میں چاندی کے سِکّے بھر گئے ہیں تو شاہی مُنشی اَور اعلیٰ کاہِن آکر اُس نقدی
کو تھیلے میں بھرتے اَور یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں آئی نقدی کی گِنتی کرلیتے تھے۔
11 اَور نقدی کی گِنتی کے بعد اُنہیں وزن کیا جاتا تھا اَور یہ اُن تعمیراتی نِگرانوں کو مُہیّا کر دیا جاتا تھا جو اصل میں بیت
المُقدّس کی مرمّت کے کام پر مُقرّر تھے اَور وہ اُس نقدی سے اُن بڑھئیوں اَور مِعماروں کو مزدُوری اَدا کرتے تھے جو یَاہوِہ
کے بیت المُقدّس میں مرمّت کا کام کرتے تھے۔
12 یہ تعمیراتی نِگران مِعماروں اَور سنگ تراشوں کی مزدُوری، لکڑی اَور تراشے ہُوئے پتّھروں کا اَور یَاہوِہ کے بیت
المُقدّس کی مرمّت اَور بحالی کے لیٔے دیگر اخراجات کے لیٔے ضرُوری سامان کو خریدتے اَور اُن کی قیمت اَدا کرتے تھے۔

13 مگر جو نقدی بیت المُقدّس میں لائی جاتی تھی اُس سے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں اِستعمال ہونے والے چاندی کی
چلمچیاں، گُلگیر، چھڑکاؤ کرنے والے پیالے، نرسنگے یا سونے یا چاندی کی کوئی دیگر برتن یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں
لائی گئی رقم سے نہیں بنوائے گئے۔
14 کیونکہ اِس رقم سے اُن کاریگروں کو مزدُوری اَدا کی جاتی تھی جو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کی مرمّت کا کام کر
رہے تھے۔
15 اِس کے علاوہ وہ اُن تعمیراتی نِگرانوں سے جنہیں وہ کاریگروں کو دینے کے لئے رقم سُپرد کرتے تھے، اُن سے کوئی
حِساب نہیں مانگا کرتے تھے کیونکہ وہ پُورے ایماندار اَور قابلِ اِعتبار تھے۔
16 اَور گُناہ کی قُربانی اَور خطا کی قُربانی کی نقدی کو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں نہیں لائی جاتی تھی۔ یہ رقم کاہِنوں
کو دیئے جانے کے لئے مُقرّر کیا گیا تھا۔

17 اِسی دَوران شاہِ ارام حزائیلؔ نے گاتؔھ پر حملہ کرکے اُس پر قبضہ کر لیا۔ مگر جَب حزائیلؔ یروشلیمؔ پر حملہ کرنے کے
لئے اُس کی طرف رخ کیا۔
18 تَب شاہِ یہُودیہ یُوآشؔ نے سَب مُقدّس چیزیں جنہیں اُس کے آباؤاَجداد یہوشافاطؔ، یہُورامؔ اَور احزیاہؔ شاہانِ یہُوداہؔ نے
نذر کی تھی اَور وہ تمام عطیات جو یُوآشؔ نے خُود نذر کی تھی اَور سارا سونا جو یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کے خزانوں اَور
شاھی محل میں رکھا گیا تھا، اُسے لے کر شاہِ ارام حزائیلؔ کو تحفہ میں دے دیا۔ جِس کی وجہ سے حزائیلؔ یروشلیمؔ پر حملہ
کرنے سے باز رہا۔
19 کیا یُوآشؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور سَب کچھ جو اُس نے کیا وہ یہُوداہؔ کے بادشاھوں کی تواریخ میں درج
نہیں ھیں؟
20 اَور یُوآشؔ کے افسران نے اُس کے خِلاف سازش کی اَور بیت مِلّوؔ میں اُس کا قتل کر دیا جو سِلاؔ شہر کی راہ کی
ڈھلوان پر تعمیر ھے۔
21 جِن افسران نے اُسے قتل کیا وہ یُوزبادؔ بِن شیمیتھ اَور یہُوزبادؔ بِن شومیرؔ تھے۔ چنانچہ یُوآشؔ کی وفات ہو گئی اَور اُنہیں
اُن کے آباؤاَجداد کے ساتھ داویؔد کے شہر میں دفن کیا گیا اَور اُن کی جگہ اُن کا بیٹا اماضیاہؔ بادشاہ بنا۔

13

شاہِ اِسرائیل یہُوآحازؔ

1 شاہِ یہُودیہ احزیاہؔ بِن یُوآشؔ کے دَورِ حُکومت کے تئیسویں سال میں یہُوآحازؔ بِن یہُو سامریہؔ میں اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور
اُس نے سترہ سال حُکمرانی کی۔
2 اَور اُس نے وُہی کیا جو یَاھوِہ کی نظر میں بُرا تھا، اَور اُس نے یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے اُن گُناھوں کی پیروی کی جِن سے
اُس نے بنی اِسرائیل سے گُناہ کروایا تھا؛ اَور وہ اُن گُناھوں سے کنارہ نہ کیا۔
3 لہٰذا یَاھوِہ کا غضب بنی اِسرائیل پر بھڑکا اَور اُنہوں نے طویل عرصہ تک اِسرائیل کو شاہِ ارام حزائیلؔ اَور اُس کے بیٹے
بِن ھددؔ کے تابع میں رکھا۔
4 اَور پھر یہُوآحازؔ نے یَاھوِہ سے فریاد کی اَور یَاھوِہ نے اُس کی فریاد سُنی کیونکہ اُنہوں نے اِسرائیل قوم پر ہو رہے ظُلم
و سِتم کو دیکھا کہ کس قدر شاہِ ارام اُنہیں اَذیّت دے رہاتھا۔
5 اَور یَاھوِہ نے بنی اِسرائیل کو ایک نَجات دینے والا عنایت فرمایا چنانچہ وہ ارام کے اِختیار سے آزاد ہو گئے اَور پہلے
کی طرح بنی اِسرائیل اَپنے گھروں میں بحِفاظت سے رہنے لگے۔
6 اِتنا سَب ہونے کے باوُجُود بھی وہ یرُبعامؔ کے گھرانے کے اُن گُناھوں سے کنارہ نہیں کِیئے، جِن میں اُس نے بنی اِسرائیل
کو بھی ملوث کر رکھا تھا بلکہ وہ اُنہیں گُناھوں میں ڈُوبے رہے یہاں تک کہ اشیراہؔ بُت کا سُتون بھی سامریہؔ میں وُہی رہا۔
7 اَب یہُوآحازؔ کی فَوج میں صرف پچاس گھڑسوار، دس رتھ اَور دس ہزار پیادوں کے سِوا اَور کچھ باقی نہیں بچا تھا کیونکہ
باقیوں کو شاہِ ارام نے اُنہیں تباہ کر دیا اَور خاک کی مانند پیس ڈالا تھا۔
8 کیا یہُوآحازؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور فتوحات سَب کچھ جو اُس نے کیا اُس کا ذِکر بنی اِسرائیل کے
بادشاھوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ھے؟
9 اَور یہُوآحازؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور سامریہؔ میں دفن کیا گیا اَور اُس کا بیٹا یہُوآشؔ اُس کی جگہ پر بادشاہ
مُقرّر ہُوا۔

یہُوآشؔ شاہِ اِسرائیل

10 یُوآشؔ شاہِ یہُودیؔہ کے سینتیسویں سال میں یہُوآشؔ بِن یہُوآخزؔ سامریہؔ میں اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُس نے سولہ سال
حُکمرانی کی۔
11 اَور اُس نے وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا اَور وہ یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے اُن گُناہوں سے جِن میں اُس نے بنی
اِسرائیل کو بھی ملوث کیا ہُوا تھا باز نہ آیا بَلکہ اُن ہی میں ڈُوبا رہا۔
12 کیا یہُوآشؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور وہ سَب جو اُس نے کیا اَور اُس کی قُوّت اَور اماضیاہؔ شاہِ یہُودیؔہ
کے ساتھ اُس کا جنگ کرنا اُس کا ذِکر بنی اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟
13 اَور یہُوآشؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور یرُبعامؔ اُس کی جگہ تخت نشین ہُوا۔ اَور یہُوآشؔ سامریہؔ میں شاہانِ بنی
اِسرائیل کے ساتھ دفن کیا گیا۔

14 اِس وقت الِیشعؔ ایک جان لیوا مرض میں اِس قدر مُبتلا ہو گئے تھے کہ وہ مرنے والے تھے۔ شاہِ اِسرائیل یہُوآشؔ اُن
سے مُلاقات کرنے گیا اَور الِیشعؔ کے سامنے جا کر روتے ہُوئے کہنے لگا، اَے میرے باپ، اَے میرے باپ، بنی اِسرائیل
کے رتھ اَور اُس کے گُھڑسوار!
15 الِیشعؔ نے فرمایا، ”اَپنا کمان اَور کچھ تیر لو،“ چنانچہ بادشاہ نے وَیسا ہی کیا۔
16 تَب الِیشعؔ نے بنی اِسرائیل کے بادشاہ کو حُکم دیا، کمان کھینچ اَور جَب اُس نے اُسے کھینچا تو الِیشعؔ نے اَپنے ہاتھ
بادشاہ کے ہاتھوں پر رکھ دیا۔
17 تَب الِیشعؔ نے حُکم دیا، ”مشرق کی طرف کی کھڑکی کھول دو۔ اَور بادشاہ نے اُسے کھول دیا۔“ الِیشعؔ نے فرمایا،
”تیر چلاؤ اَور اُس نے تیر چلایا۔ تَب الِیشعؔ نے اعلان کیا، یہ یَاہوِہ کے فتح کا تیر ہے یعنی مُلک ارام پر فتح پانے کا تیر۔
تُم افیقؔ میں ارامیوں سے تَب تک جنگ کرنا جَب تک اُنہیں پُوری طرح سے نیست و نابود نہ کر دو۔“
18 پھر الِیشعؔ نے دوبارہ فرمایا، تیروں کو لے لو اَور بادشاہ نے اُنہیں لے لیا۔ تَب الِیشعؔ نے اِسرائیل کے بادشاہ کو حُکم
دیا، ”زمین پر تیر چلاؤ۔“ اَور بادشاہ نے زمین پر تین بار تیر چلایا اَور پھر رُک گیا۔
19 تَب مَردِ خُدا اُس پر غُصّہ کرتے ہُوئے فرمایا، ”تُمہیں کم سے کم پانچ یا چھ بار زمین پر تیر چلانا تھا۔ تبھی تُم ارام کو
اَیسی شِکست دیتے کہ وہ پُوری طرح سے نیست و نابود ہو جاتا۔ مگر اَب تُم اُسے صِرف تین بار ہی شِکست دے سکوگے۔“
20 تَب الِیشعؔ کی وفات ہو گئی اَور اُنہُوں نے الِیشعؔ کو سُپرد خاک کر دیا۔
اَور ہر سال موسمِ بہار میں مال غنیمت لوٹنے والوں کا ایک مُوآبی دستہ مُلک میں داخل ہُوا کرتا تھا،
21 ایک دفعہ جَب کچھ اِسرائیلی ایک شخص کو دفن کر رہے تھے تو اَچانک اُنہُوں نے مال غنیمت لوٹنے والوں کے ایک
دستہ کو آتے دیکھا۔ اَور اُنہُوں نے اُس شخص کی لاش کو الِیشعؔ کی قبر میں پھینک دیا۔ اَور جوں ہی وہ لاش الِیشعؔ کی
ہڈّیوں سے ٹکرائی اُس میں جان آ گئی اَور مُردہ شخص زندہ ہوکر اَپنے پاؤں پر کھڑا ہو گیا۔

22 اَور یہُوآخزؔ کے پُورے دَورِ حُکومت میں شاہِ ارام حزائیلؔ بنی اِسرائیل کو مسلسل اَذیّت ہی دیتا رہا۔
23 مگر یَاہوِہ اَبراہامؔ، اِضحاقؔ اَور یعقوب کے ساتھ اَپنے عہد کی وجہ سے اُن پر مہربان تھے اَور اُنہُوں نے اُن پر رحم کیا
اَور اُن کی خبرگیری کی اَور آج تک اُنہیں ہلاک نہیں ہونے دیا اَور نہ ہی اُنہیں اَپنی حُضُوری سے دُور کیا۔
24 جَب حزائیلؔ شاہِ ارام نے وفات پائی تو اُس کا بیٹا بِن ہددؔ اُس کی جگہ بادشاہ مُقرّر ہُوا۔

25 اِس وقت یہُوآسؔ بِن یہُوآخزؔ نے حزائیلؔ کے بیٹے بِن ہددؔ سے وہ سَب شہر چھین لِئے جو اُس کے باپ یہُوآخزؔ سے
جنگ میں چھین لِئے گئے تھے۔ یہُوآسؔ نے تین بار بِن ہددؔ کو شِکست دی تھی اَور اِس طرح اُس نے بنی اِسرائیل کے شہر
واپس لے لئے۔

14

اماضیاہؔ شاہِ یہُودیہؔ

1 شاہ اِسرائیل یہُوآسؔ بِن یہُوآخزؔ کے دَورِ حکُومت کے دُوسرے سال میں شاہِ یہُودیہ اماضیاہؔ بِن یُوآسؔ نے حکُمرانی کرنا
شروع کِیا۔

2 وہ پچّیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں اُنتیس سال حکُمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام یِہوعدّان
تھا اَور وہ یروشلیمؔ کی باشِندہ تھی۔

3 اُس نے وُہی کِیا جو یَاہوِہ کی نظر میں دُرست تھا لیکن اَپنے باپ داوِیدؔ کی طرح نہیں کِیا بَلکہ ہر بات میں اَپنے باپ
یُوآسؔ کے نقش قدم پر چلا۔

4 تو بھی اُونچے مقامات ڈھائے نہ گئے اَور لوگ وہاں قُربانیاں گزرانتے اَور بخُور جَلاتے رہے۔

5 اَور سلطنت اُس کے ہاتھ میں مُستحکم ہوتے ہی، اُس نے اُن افسران کو جنہوں نے اُس کے باپ بادشاہ کو قتل کِیا
تھا جان سے مار ڈالا۔

6 تاہم اُس نے قاتلوں کے بیٹوں کو جان سے نہیں مارا کیونکہ مَوشہ کی کِتاب تورہ میں یَاہوِہ کا یہ حکُم درج ہے: ”والدین
اَپنے بچّوں کے عِوض میں نہ مارے جائیں اَور نہ ہی بچّے اَپنے والدین کی خاطِر مارے جائیں۔ ہر ایک اَپنے ہی گُناہ کے
سبب سے ماراجائے۔“

7 یہی وہ شخص تھا جِس نے وادی شور میں دس ہزار اِدُومیوں کو شِکست دی اَور جنگ کرکے سِلاؔ پر قبضہ کر لیا
اَور اُسے یقُتِی ایل نام دیا جو آج تک اِسی نام سے مشہُور ہے۔

8 پھر اماضیاہؔ نے شاہِ اِسرائیل یہُوآسؔ بِن یہُوآخزؔ بِن یِہُو کے پاس قاصِد کی مَعرفت پیغام بھیجا: ”اگر ہِمّت ہے تو آ اَور
آمنے سامنے ہوکر میرے ساتھ جنگ کرو۔“

9 لیکن شاہِ اِسرائیل یہُوآسؔ نے شاہِ یہُودیہ اماضیاہؔ کو پیغام بھیجا: ”لبانونؔ کی ایک کٹیلی جھاڑی نے لبانونؔ کے مضبُوط
دیودار کو پیغام بھیجا، ’اَپنی بیٹی کی شادی میرے بیٹے سے کر دو۔‘ اِتنے میں لبانونؔ کا ایک جنگلی حَیوان اُدھر سے گُزرا
جِس نے اُس جھاڑی کو پاؤں تلے روند ڈالا۔

10 یہ سچ ہے کہ تُم نے اِدُوم کو شِکست دی اَور اَب تُم غُرور سے بھر گئے ہو۔ اِس لئے اَپنی فتح پر فخر کرو اَور گھر
میں بیٹھے رہو! مُصیبت کو دعوت دے رہے ہو۔ تُم تو ڈُوبو گے ہی، ساتھ ہی یہُودیہ کو بھی لے ڈُوبو گے۔“

11 تاہم اماضیاہؔ نے اُس کی بات نہیں مانی۔ لہٰذا شاہِ اِسرائیل یہُوآسؔ نے اُس پر حملہ کر دیا اَور اُن دونوں کا مُقابلہ یہُودیہؔ
کے بیت شِمشؔ کے مقام پر ہُوا۔

12 بنی یہُوداہؔ نے بنی اِسرائیل سے شِکست کھائی اَور اُن کے سَب آدمی اَپنے اَپنے خیموں کو فرار ہو گئے۔

13 اَور شاہِ اِسرائیل یہُوآسؔ نے شاہِ یہُودیہ اماضیاہؔ بِن یہُوآسؔ بِن اخزیاہؔ کو بیت شِمشؔ میں قَید کر لیا۔ اَور اُسے لے کر پھر
یہُوآسؔ یروشلیمؔ آیا اَور وہاں اُس نے اِفرائیمؔ کے پھاٹک سے لے کر کونے والے پھاٹک تک تقریباً ایک سَو اسّی میٹر تک
یروشلیمؔ کی فصیل توڑ ڈالی۔

14 اَور اُس نے سَب سونے اَور چاندی اَور تمام ظروف کو جو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں اَور شاہی محل کے خزانوں
میں ملے، اُنہیں اَور جنگی قَیدیوں کو ساتھ لے کر سامریہؔ کو لَوٹ گیا۔
15 کیا یہُوآشؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور اماضیاہؔ شاہِ یہُودیہ کے خِلاف اُس کی جنگ اُس کا ذِکر بنی اِسرائیل
کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟
16 اَور یہُوآشؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور شاہانِ بنی اِسرائیل کے ساتھ سامریہؔ میں دفن کیا گیا اَور اُس کا بیٹا
یرُبعامؔ اَپنے باپ کی جگہ پر بادشاہ بنا۔
17 شاہِ یہُودیہ اماضیاہؔ بِن یُوآشؔ شاہِ اِسرائیل یہُوآشؔ بِن یہُوآحازؔ کے مرنے کے بعد بھی پندرہ سال تک زندہ رہا۔
18 کیا اماضیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور اُس کے کارنامے یہُوداہؔ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں
درج نہیں ہے؟
19 پھر اَیسا ہُوا کہ یروشلیمؔ میں اماضیاہؔ کے خِلاف سازش کی گئی، اَور وہ لاکیشؔ کو فرار ہو گیا، لیکن سازش کرنے
والوں نے اَپنے آدمی بھیج کر لاکیشؔ تک اُس کا تعاقب کیا اَور وہیں اُس کا قتل کر دیا۔
20 تَب وہ اُس کی لاش گھوڑے پر لاد کر واپس لائے اَور اُسے اُس کے آباؤاَجداد کے ساتھ داوِیؔد کے شہر یروشلیمؔ میں
دفن کر دیا۔
21 تَب یہُوداہؔ کے سَب لوگوں نے عزریاہؔ کو جو سولہ سال کا تھا، اُس کے باپ اماضیاہؔ کی جگہ پر بادشاہ بنایا۔
22 اَور اماضیاہؔ بادشاہ کی وفات کے بعد، عزریاہؔ نے ایلاتؔ شہر کو دوبارہ تعمیر کیا اَور اُسے پھر سے یہُوداہؔ کی مملکت
میں شامل کر لیا۔

یرُبعامؔ دوم شاہِ اِسرائیل

23 اَور شاہِ یہُودیہ اماضیاہؔ بِن یُوآشؔ کے دَورِ حُکومت کے پندرھویں سال میں شاہِ اِسرائیل یرُبعامؔ بِن یہُوآشؔ سامریہؔ میں
بادشاہ بنا اَور اُس نے اکتالیس سال تک حُکمرانی کی۔
24 اَور اُس نے وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا۔ اَور اُس نے یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے اُن گُناہوں سے کنارہ نہیں کیا جِن
سے اُس نے بنی اِسرائیل کو بھی ملوث کیا تھا۔
25 اَور اِسرائیل کے خُدا یَاہوِہ کے اُس قول کے مُطابق جو اُنہُوں نے گاتؔھ حِفرؔ کے باشِندہ یُوناہؔ بِن امِتّائی بِن نبی کی
مَعرفت فرمایا تھا، یرُبعامؔ نے بنی اِسرائیل کی سرحدوں کو لیبو حماتؔ کے مدخل سے لے کر عراباہؔ کے سمُندر یعنی بحرِ مُردار
تک بحال کیا۔
26 کیونکہ یَاہوِہ نے دیکھا کہ بنی اِسرائیل میں ہر کوئی خواہ وہ غُلام ہو یا آزاد کتنی سخت مُصیبت اُٹھا رہا ہے اَور اُن
کی مدد کرنے والا کوئی نہیں۔
27 چونکہ یَاہوِہ نے تو اَیسا نہیں فرمایا تھا کہ وہ آسمان کے نیچے سے بنی اِسرائیل کا نام و نِشان مٹا دیں گے، اِس لئے یَاہوِہ
نے اُنہیں یرُبعامؔ بِن یہُوآشؔ کے ذریعہ رِہائی بخشی۔
28 کیا یرُبعامؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور سَب کچھ جو اُس نے کیا اَور اُس کی قُوّت، اُس کے جنگی اُصُول
اَور اُس کے دَمشق اَور حماتؔ، جو یہُوداہؔ سے تعلّق رکھتے تھے، کس طرح بحال کیا، اُس کو دوبارہ حاصل کرنے کا بَیان،
اُس کا ذِکر بنی اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟
29 اَور یرُبعامؔ اَپنے آباؤاَجداد شاہانِ بنی اِسرائیل کے ساتھ سو گیا اَور اُس کا بیٹا زکریاہؔ اُس کی جگہ بادشاہ بنا۔

15

شاہِ یہوداہ عزریاہ

1 شاہِ اِسرائیل یرُبعامؔ کے ستّائیسویں سال میں عزریاہؔ بِن اماضیاہؔ شاہِ یہُودیہ نے سلطنت کرنا شروع کیا۔
2 اَور اُس وقت اُس کی عمر سولہ سال تھی جب بادشاہ بنا۔ اَور اُس نے یروشلیمؔ میں باون سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں
کا نام یکولیاہؔ تھا جو یروشلیمؔ کی باشِندہ تھی۔
3 اَور عزریاہؔ نے بالکُل اَپنے باپ اماضیاہؔ کی طرح وُہی کام کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں دُرست ہے۔
4 تو بھی اُونچے مقامات ڈھائے نہ گیٔے اَور لوگ وہاں قُربانیاں گزرانتے اَور بخُور جَلاتے رہے۔
5 اَور بادشاہ پر یَاہوِہ کی اَیسی مار پڑی کہ وہ مرنے کے دِن تک کوڑھ میں مُبتلا رہا اَور ایک الگ گھر میں رہتا تھا۔
تَب بادشاہ کا بیٹا یُوتامؔ محل کا مالک بَن گیا اَور وُہی مُلک کے لوگوں پر حُکومت بھی کرنے لگا۔
6 کیا عزریاہؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور سَب کچھ جو اُس نے کیا یہُوداہؔ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب
میں درج نہیں ہیں؟
7 اَور عزریاہؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور اُسے داویؔد کے شہر میں اُس کے آباؤاَجداد کے ساتھ دفن کیا گیا اَور اُس
کا بیٹا یُوتامؔ اُس کی جگہ بادشاہ بنا۔

شاہِ اِسرائیل زکریاہؔ

8 شاہِ یہُودیہ عزریاہؔ کے اڑتیسویں سال میں زکریاہؔ بِن یرُبعامؔ سامریہؔ میں بنی اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُس نے چھ مہینے
تک بادشاہی کی۔
9 اَور اُس نے بھی یَاہوِہ کی نظر میں بدی کی، ٹھیک وَیسا ہی جَیسا اُس کے آباؤاَجداد نے کیا تھا، اَور اُس نے یرُبعامؔ
بِن نباطؔ کے اُن گُناہوں سے کنارہ نہیں کیا، جِس میں اُس نے بنی اِسرائیل کو بھی ملوث کر رکھا تھا۔
10 اَور شلُّومؔ بِن یابیسؔ نے زکریاہؔ کے خِلاف سازش کی۔ اُس نے لوگوں کے سامنے ہی اُس پر حملہ کرکے اُسے قتل کر
دیا اَور اِبلیعامؔ کی جگہ بادشاہ بَن گیا۔
11 کیا زکریاہؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات بنی اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہیں؟
12 چنانچہ یَاہوِہ کا وہ قول پُورا ہُوا جو اُنہُوں نے یہُو سے فرمایا تھا: ”تمہاری اَولاد چوتھی پُشت تک بنی اِسرائیل کے
تخت پر تخت نشین رہے گی۔“

شلُّومؔ شاہِ اِسرائیل

13 شاہِ یہُودیہ عُزّیاہؔ کے اُنتالیسویں سال میں شلُّومؔ بِن یابیسؔ بادشاہ بنا اَور اُس نے سامریہؔ میں ایک مہینے حُکمرانی کی۔
14 اُسی دَوران مناخِمؔ بِن گادیؔ تِرضاؔہ سے سامریہؔ آیا اَور اُس نے سامریہؔ میں شلُّومؔ بِن یابیسؔ پر حملہ کرکے اُسے قتل کر
دیا اَور اُس کی جگہ خُود بادشاہ بَن گیا۔
15 شلُّومؔ کی حُکمرانی کے دیگر واقعات اَورجو سازش اُس نے کی، کیا وہ بنی اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب
میں درج نہیں ہیں؟
16 اِس کے بعد مناخِمؔ نے تِرضاؔہ سے روانہ ہوکر تِفساحؔ شہر پر حملہ کرکے تِرضاؔہ سے لے کر سَب سرحدی علاقے کے
باشِندوں کو تہِ تیغ کر دیا کیونکہ اِن شہروں کے باشِندوں نے ہتھیار ڈالنے اَور پھاٹکوں کو کھولنے سے اِنکار کر دیا تھا۔
اِس لئے اُس نے تِفساحؔ کو نِیست و نابود کر دیا اَور وہاں کی سَب حاملہ عورتوں کے پیٹ چیر ڈالے۔

مناخِمؔ شاہِ اِسرائیل

17 اَور شاہِ یہُودیؔہ عزریاہؔ کے اُنتالیسویں سال میں مناخِمؔ بِن گادیؔ بنی اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُس نے سامریہؔ میں دس
سال حُکمرانی کی۔
18 اَور اُس نے وُہی کِیا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا اَور اَپنے تمام دَورِ حُکومت میں اُس نے یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے اُن گُناہوں
سے کنارہ نہیں کیا، جِس سے اُس نے بنی اِسرائیل کو بھی ملوث کر دیا تھا۔
19 تَب شاہِ اشُور پُولؔ* نے مُلک پر حملہ کر دیا۔ مناخِمؔ نے اُس کی حمایت حاصل کرنے اَور حُکومت پر اَپنی گرفت
مضبُوط کرنے میں مدد کے لِئے اُسے تقریباً پینتیس ٹن چاندی† نذر کی۔
20 مناخِمؔ نے بنی اِسرائیل کے سارے دولتمند اَشخاص سے جبراً آدھا کِلو چاندی محصُول کے طور پر وصول کی تاکہ اُسے
شاہِ اشُور کو تحفہ میں دی جا سکے۔ لہٰذا شاہِ اشُور واپس چلا گیا اَور مُلک میں نہ ٹھہرا۔
21 کیا مناخِمؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور سَب کچھ جو اُس نے کیا اُس کا ذِکر بنی اِسرائیل کے بادشاہوں کی
تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟
22 اَور مناخِمؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور اُس کی جگہ اُس کا بیٹا پِقاحِیاہؔ بادشاہ بنا۔

شاہِ اِسرائیل پِقاحِیاہؔ

23 شاہِ یہُودیؔہ عزریاہؔ کے پچاسویں سال میں پِقاحِیاہؔ بِن مناخِمؔ سامریہؔ میں بنی اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُس نے دو سال
حُکمرانی کی۔
24 پِقاحِیاہؔ نے وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا، وہ یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے اُن گُناہوں سے باز نہ آیا جِس سے اُس نے
بنی اِسرائیل کو بھی ملوث کیا تھا۔
25 تَب پِقاحؔ کی فَوج کے سپہ سالار پِقاحؔ بِن رملیاہؔ نے جو اُس کے اعلیٰ افسروں میں سے ایک تھا، گِلعادیوں کے پچاس
اَشخاص کے ساتھ مِل کر اُس کے خِلاف سازش کی اَور اُس نے اَپنے ساتھ ارگوبؔ اَور اریہؔ کو لے کر سامریہؔ میں شاہی
محل کے قلعہ میں پِقاحِیاہؔ کو قتل کر دیا۔ اَور خُود اُس کی جگہ بادشاہ بَن گیا۔
26 اَور پِقاحِیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور اُس کے سارے کارنامے بنی اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی
کِتاب میں درج نہیں ہیں۔

پِقاحؔ شاہِ اِسرائیل

27 اَور شاہِ یہُودیؔہ عزریاہؔ کے باونویں سال میں پِقاحؔ بِن رملیاہؔ سامریہؔ میں بنی اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُس نے بیس
سال حُکمرانی کی۔
28 اُس نے بھی وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا، وہ یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے اُن گُناہوں سے باز نہ آیا، جِس سے اُس نے
بنی اِسرائیل کو بھی ملوث کر دیا تھا۔
29 اَور شاہِ اِسرائیل پِقاحؔ کے دَورِ حُکومت میں شاہِ اشُور تِگلتؔ پلیسر نے حملہ کیا اَور آکر عیونؔ، بیت معکہؔ کے ابیل،
ینوحاہؔ، قِدِشؔ اَور حَصورؔ گِلعادؔ، گلیل اَور نفتالی کا سارے علاقے کو اَپنے قبضہ میں لے لیا۔ اَور وہاں کے سَب باشِندوں
کو قَید کرکے اشُور لے گیا۔

---

* **15:19** اشُور پُولؔ یعنی تِگلتؔ پلیسر

† **15:19** پینتیس ٹن چاندی یعنی تین ہزار چار سو کِلو

30 تب اُسی دَوران ہوسِیعؔ بِن اَیلہ نے فِقحؔ بِن رملیاہؔ کے خِلاف سازش کی اَور حملہ کرکے اُسے قتل کر دیا اَور اُس کی
جگہ پر بادشاہ بَن گیا۔ یہ واقعہ یُوتامؔ بِن عُزّیاہؔ کے دَورِ حکُومت کے بیسویں سال میں ہُوا۔
31 کیا فِقحؔ کے دَورِ حکُومت کے دیگر واقعات اَور سَب کچھ جو اُس نے کیا اُس کا ذِکر بنی اِسرائیل کے بادشاہوں کی
تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟

شاہِ یہُودیہؔ یُوتامؔ

32 شاہِ اِسرائیل فِقحؔ بِن رملیاہؔ کے دُوسرے سال میں شاہِ یہُودیہ یُوتامؔ بِن عُزّیاہؔ نے حکُمرانی شروع کی۔
33 یُوتامؔ پچّیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں سولہ سال حکُمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام یرُوشاؔ
تھا جو صدُوقؔ کی بیٹی تھی۔
34 اَور اُس نے وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں دُرست تھا۔ بالکُل وَیسے ہی جَیسے اُس کے باپ عُزّیاہؔ نے کیا تھا۔
35 تو بھی اُونچے مقامات ڈھائے نہ گئے اَور لوگ وہاں قُربانیاں گزرانتے اَور بخُور جَلاتے رہے اَور یُوتامؔ نے یَاہوِہ کے
بیت المُقدّس کے بالائی پھاٹک کو دوبارہ تعمیر کیا۔
36 کیا یُوتامؔ کے دَورِ حکومت کے دیگر واقعات اَورجو کارنامے اُس نے اَنجام دیئے وہ یہُوداہؔ کے بادشاہوں کی تواریخ کی
کِتاب میں درج نہیں ہیں؟
37 اُن ایّام میں یَاہوِہ نے شاہِ ارام رِضینؔ اَور فِقحؔ بِن رملیاہؔ کو یہُوداہؔ کے خِلاف بھیجنا شروع کر دیا تھا۔
38 اَور یُوتامؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور داویؔد کے شہر میں اُن کے ساتھ دفن کیا گیا اَور اُس کا بیٹا آحازؔ اُس کی
جگہ بادشاہ بنا۔

16

شاہِ یہُودیہؔ آحازؔ

1 اَور فِقحؔ بِن رملیاہؔ کے سترھویں سال میں شاہِ یہُودیہؔ آحازؔ بِن یُوتامؔ حکُمرانی کرنے لگا۔
2 اَور آحازؔ بیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں سولہ سال حکُمرانی کی اَور اُس نے اَپنے آباؤاَجداد
داویؔد کی مانند کام نہیں کیا جو یَاہوِہ اُس کے خُدا کی نظر میں دُرست تھا۔
3 بَلکہ وہ شاہانِ بنی اِسرائیل کی راہوں پر چلا اَور اُس نے اُن قوموں کے مکرُوہات دستور کے مُطابق اَپنے بیٹے کو بھی
آگ میں قُربان کر دیا، حالانکہ اِن دستوروں کو یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل کے درمیان سے باہر نکال دیا تھا۔
4 آحازؔ غَیر قوموں کی پرستش گاہوں پر یعنی بُلند مقامات پر، پہاڑیوں کی چوٹیوں پر اَور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے
قُربانیاں گذرانتا اَور بخُور جَلایا کرتا تھا۔
5 تب شاہِ ارام رِضینؔ اَور شاہِ اِسرائیل فِقحؔ بِن رملیاہؔ نے جنگ کی غرض سے یروشلیمؔ پر چڑھائی کی اَور آحازؔ کو گھیرلیا،
مگر وہ اُس پر غالب نہ ہو سکے۔
6 اُسی دَوران شاہِ ارام رِضینؔ نے یہُودیہؔ کے یہُودیوں کو نکال کر ایلاتؔ کو دوبارہ ارام میں شامل کر لیا اَور پھر اِدُومی
وہاں آکر رہنے لگے اَور وہ آج بھی وہیں بسے ہُوئے ہیں۔
7 آحازؔ بادشاہ نے شاہِ اشُور تِگلتؔ پلیسر کے پاس قاصدوں کی مَعرفت یہ پیغام بھیجا، ”مَیں آپ کا خادِم اَور جاگیردار
ہُوں۔ پَس آپ آکر مُجھے شاہِ ارام اَور شاہِ اِسرائیل سے میری حِفاظت کیجئے جو مُجھ پر حملہ کر رہے ہیں۔“

8 اَور آحازؔ کو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں اَور شاہی محل کے خزانوں میں جِتنا چاندی اَور سونا مِلا، وہ سَب اُس نے
بطور نذرانہ شاہِ اشُور کو بھیج دیا۔
9 اَور شاہِ اشُور نے آحازؔ کی بات مان کر دَمشق پر حملہ کرکے اُس پر قبضہ کر لیا اَور اُس کے باشِندوں کو قَید کرکے
قیرؔ میں جَلاوطن کر دیا اَور وہیں اُس نے رِضینؔ کو قتل کر دیا۔
10 تَب آحازؔ بادشاہ شاہِ اشُور تِگلتؔ پلیسر سے مُلاقات کرنے دَمشق روانہ ہُوا۔ اَور اُس نے دَمشق میں ایک مذبح دیکھا
اَور اُس مذبح کا نقشہ اَور اُس کی تعمیر کے لِئے خاکے اَور دیگر تفصیلات اورِیّاہؔ کاہِنؔ کے پاس بھیجا۔
11 لٰہذا اورِیّاہؔ کاہِنؔ نے اُن تمام نقشوں کے مُطابق جو آحازؔ بادشاہ نے دَمشق سے بھیجے تھے ایک مذبح تعمیر کیا اَور
آحازؔ بادشاہ کے لَوٹنے سے پیشتر اُسے مُکمّل کر دیا۔
12 جَب بادشاہ نے دَمشق سے واپس آکر اُسے دیکھا تو وہ اُوپر گیا اَور اُس پر نذریں چڑھائیں۔
13 اُس نے اَپنی سوختنی نذر اَور اناج کی نذر کی قُربانی گزرانی اَور تپاون اُنڈیلا اَور تمام سلامتی کی نذروں کے خُون کو
اُس مذبح پر چھِڑکا۔
14 اَور آحازؔ نے یَاہوِہ کے سامنے رکھی کانسے کے اُس مذبح کو جو بیت المُقدّس کے سامنے تھا اُسے اَپنے نئے مذبح اَور
یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے درمیان سے اُٹھوا کر اَپنے نئے مذبح کے شمال کی طرف رکھوا دیا۔
15 تَب آحازؔ بادشاہ نے اورِیّاہؔ کاہِنؔ کو یہ حُکم دیا: ”اُس بڑے نئے مذبح پر صُبح کی سوختنی نذر، شام کی اناج کی نذر،
بادشاہ کی سوختنی نذر اَور اُس کی اناج کی نذر، مُلک کے سَب لوگوں کی سوختنی نذریں اَور اُن کی اناج کی نذر گزراننا
اَور اُن کے تپاون کی نذر اُنڈیلنا۔ اَور سوختنی نذروں اَور ذبیحوں کا سارا خُون اُس پر چھِڑکنا۔ مگر یہ کانسے کے مذبح صرف
میرے اِستعمال کے لِئے چھوڑ دینا تاکہ میں اُس کے ذریعے یَاہوِہ کی رہنمائی حاصل کر سکوں۔“
16 اَور آحازؔ بادشاہ نے جَیسا حُکم دیا تھا اورِیّاہؔ کاہِنؔ نے بالکُل وَیسے ہی کیا۔
17 اَور آحازؔ بادشاہ نے مُنتقل ہونے والی پانی کی گاڑیوں کے بازوؤں کے چوکھٹوں کو کاٹ اَور اُن پر کے پانی کے
حوضوں کو ہٹا دیا اَور اُس بڑی کانسے کے حوض کو جو بَیلوں کے اُوپر رکھی ہُوئی تھی اُتار کر پتّھروں کے چبُوترے پر
رکھ دیا۔
18 اَور آحازؔ نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے سائبان کو جو سَبت پر اِستعمال کے لِئے اَور بادشاہ کی آمدورفت کے لِئے
باہری پھاٹک بنایا گیا تھا اُسے شاہِ اشُور کا لحاظ کرتے ہُوئے بیت المُقدّس سے ہٹا دیا۔
19 کیا آحازؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور اُس کے کارنامے یہُوداہؔ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج
نہیں ہے؟
20 اَور آحازؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور داویؔد کے شہر میں اُن کے ساتھ دفن کیا گیا اَور اُس کی جگہ پر اُس کا
بیٹا حِزقیاہؔ بادشاہ بنا۔

17

بنی اِسرائیل کا آخری بادشاہ ہوشیعؔ

1 اَور شاہِ یہُودیہ آحازؔ کے بارھویں سال میں ہوشِیعؔ بِن اَیلہ سامریہؔ میں بنی اِسرائیل کا بادشاہ بنا اَور اُس نے نَو سال تک
حُکمرانی کی۔
2 اُس نے وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا، مگر بنی اِسرائیل کے اُن بادشاہوں کی مانند نہیں کیا جو اُس سے پیشتر
تھے۔

3 اَور شاہِ اشُور شلمنسرؔ نے ہوشِیعؔ پر حملہ کر دیا اَور ہوشِیعؔ نے اُس کی جاگیرداری قبُول کرلی اَور اُس کو بہت زِیادہ
خراج دینا پڑتا تھا۔
4 لیکن شاہِ اشُور کو ہوشِیعؔ کی سازش کے بارے میں مَعلُوم ہُوا کہ اُس نے شاہِ مِصر سَوآؔ* کے پاس سفیر بھیجے ہیں
اَور اُس نے شاہِ اشُور کو مُقرّر خراج بھی اَدا نہیں کی تھی، جَیسا وہ سال بسال اَدا کِیا کرتا تھا۔ اِس لِئے شلمنسرؔ نے اُسے
گِرفتار کرکے قَیدخانہ میں ڈال دیا۔
5 اِس کے بعد شاہِ اشُور نے سارے اِسرائیل مُلک پر حملہ کرکے قبضہ کر لیا اَور سامریہؔ کے خِلاف فَوج کشی کرکے
تین سال تک اُس کا محاصرہ جاری رکھا۔
6 اَور ہوشِیعؔ کے دَورِ حُکومت کے نویں سال میں شاہِ اشُور نے سامریہؔ پر قبضہ کر لیا اَور بنی اِسرائیل کو غُلام بنا کر
اشُور میں جَلاوطن کر دیا اَور پھر اُس نے اُنہیں حالاحؔ اَور حابُورؔ علاقے میں آباد کر دیا۔ یہ دونوں علاقے مادیوں کے
سرحدی شہر اَور دریائے گُوزانؔ کے کنارے مَوجُود ہیں۔

گُناہوں کی وجہ سے بنی اِسرائیل کا جَلاوطن ہونا

7 یہ سَب کُچھ اِس لِئے ہُوا کیونکہ بنی اِسرائیل نے یَاہوِہ اَپنے خُدا کے خِلاف جنہوں نے اُنہیں شاہِ مِصر فَرعوہؔ کی غُلامی
سے مِصر سے باہر نکال لائے تھے، گُناہ کیا اَور غَیر معبُودوں کی عبادت کی تھی۔
8 اَور اُن اَقوام کے رسم و رِواج پر عَمل کرنے لگے تھے جنہیں یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے کھدیڑ دیا تھا دیا
تھا، اِس کے علاوہ وہ شاہانِ بنی اِسرائیل کے طور طریقوں پر عَمل کرنے لگے تھے۔
9 اَور بنی اِسرائیل نے چوری چھُپے وہ سَب کام کئے جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرے تھے اَور اُنہُوں نے اَپنے سَب شہروں میں
نگہبانوں کے بُرج سے لے کر فصیلدار شہر تک اَپنے لِئے اُونچے اُونچے مقامات تعمیر کئے۔
10 اَور ہر اُونچی پہاڑی پر اَور ہر ہرے درخت کے نیچے اُنہُوں نے مُقدّس پتّھر اَور اشیراہؔ کے سُتون نصب کئے۔
11 اَور وہ سَب اُونچے پہاڑوں پر اُن قوموں کی مانند جنہیں یَاہوِہ نے اُن کے سامنے سے کھدیڑ دیا تھا، بخُور جَلایا اَور اُنہوں
نے اَپنے مکرُوہ کاموں سے یَاہوِہ کے غُصّہ کو بھڑکایا۔
12 وہ بُتوں کی پرستش کرتے رہے، جِن کی بابت یَاہوِہ نے اُنہیں تاکید کی تھی، ”تُم اَیسا مت کرنا۔“
13 پھر بھی یَاہوِہ بنی اِسرائیل اَور بنی یہُوداہؔ کو اَپنے نبیوں اَور رَوشن ضمیروں کی مَعرفت سے آگاہ کرتے رہے: ”تُم اَپنی
بُری روِشوں سے باز آؤ اَور اُن سَب اَحکام اَور قوانین کے مُطابق جِس کو ماننے کا حُکم مَیں نے تمہارے آباؤاَجداد کو دیا
تھا اَور جسے مَیں نے اَپنے خادِموں نبیوں کی مَعرفت تُمھیں دیا ھے، میرے اَحکام اَور فرمانوں کو مانو۔“
14 باوُجُود اِس کے اُنہُوں نے نہ سُنی اَور اَپنے دِل کو سخت کر لیا، جَیسا اُن کے آباؤاَجداد نے کیا تھا، جنہوں نے یَاہوِہ
اَپنے خُدا پر بالکُل توکّل نہیں کیا۔
15 اُنہُوں نے یَاہوِہ کے قوانین کو ردّ کر دیا اَور اُس عہد کو حقیر جانا جسے یَاہوِہ نے اُن کے آباؤاَجداد کے ساتھ باندھا
تھا۔ اُنہُوں نے اُن کی رسموں کو ترک کر دیا جِن کی مَعرفت سے یَاہوِہ اُنہیں آگاہ کرنا چاہتے تھے۔ اَور اُنہُوں نے نکمّے بتوں
کی پرستش کی اَور بطالت کے شِکار ہو گئے۔ اَور اَپنے اِردگرد کی پڑوسی قوموں کی مانند ہو گئے۔ حالانکہ یَاہوِہ نے اُنہیں
بالکُل صَاف لفظوں میں تاکید کی تھی، ”تُم اُن قوموں کے نقش قدم پر مت چلنا۔“

* 17:4 سَوآؔ یعنی اُسورکونؔ

16 اُنہُوں نے یَاھوِہ اَپنے خُدا کے سَب اَحکام کو ترک کر دیا اَور اَپنے لِئے دھات کے دو بُت بچھڑوں کی صورت میں
ڈھال لئے تھے اَور اُنہُوں نے اَپنے لئے اشیراہؔ کا سُتون تعمیر کی تھا اَور لاتعداد تاروں کے آسمانی لشکر اَور بَعل کی پرستش
میں مصروف ہو گئے تھے۔
17 اِس کے بعد اُنہُوں نے اَپنے بیٹوں اَور بیٹیوں کی آتِشی قُربانی دی۔ اُنہُوں نے فالگیری اَور جادُوگری کا عَمل جاری
رکھا۔ اَور خُود کو اُن تمام مکرُوہ کاموں میں مبتلا کر دیا جو یَاھوِہ کی نظر میں بُرے تھے اَور جِن سے یَاھوِہ کا قہر شدید
نازل ہو گیا۔
18 لٰہذا یَاھوِہ بنی اِسرائیل سے کافی ناراض ہُوئے اِس لئے اُنہیں اَپنے حُضُوری سے دُور کر دیا۔ صِرف یہُوداہؔ کا قبیلہ
ھی مُلک میں باقی رہ گیا تھا۔
19 مگر بنی یہُوداہؔ نے بھی یَاھوِہ اَپنے خُدا کے اَحکام پر عَمل نہ کیا۔ اُنہُوں نے اُن ھی طریقوں پر عَمل کیا جو بنی اِسرائیل
نے متعارف کروائے تھے۔
20 چنانچہ یَاھوِہ نے بنی اِسرائیل کی سبھی نَسل کو ردّ کر دیا اَور اُنہیں دُکھ پہُنچایا اَور لُٹیروں کے ھاتھوں میں دے دیا
اَور اُنہیں اَپنی حُضُوری سے دُور کر دیا۔
21 جَب یَاھوِہ نے بنی اِسرائیل کو داوِیؔد کے گھرانے سے جُدا کر دیا، تَب اُنہُوں نے یرُبعامؔ بِن نباطؔ کو اَپنا بادشاہ مُقرّر
کر لیا۔ اَور یرُبعامؔ نے بنی اِسرائیل کو یَاھوِہ کی پیروی کرنے سے دُور کر دیا اَور بنی اِسرائیل سے ایک بڑا گُناہ کروایا۔
22 اَور بنی اِسرائیل نے یرُبعامؔ کے تمام گُناھوں میں شرکت جاری رکھی اَور اُن سے کبھی باز نہ آئے۔
23 جَب تک کہ یَاھوِہ نے اُنہیں اَپنی حُضُوری سے دُور نہ کر دیا جَیسا اُنہُوں نے پہلے سے ھی اَپنے خادِم نبیوں کی مَعرفت
فرمایا تھا۔ لٰہذا بنی اِسرائیل کے لوگ اَپنے مُلک سے دُور اشُور میں جَلاوطن کئے گئے اَور وہ ابھی تک وھیں ھیں۔

سامریہؔ میں پردیسی باشِندے

24 اَور شاہِ اشُور نے بابیل، کُوتھاہؔ، عوّاؔ، حماتؔ اَور سِفروائِمؔ کے لوگوں کو لا کر بنی اِسرائیل کی جگہ سامریہؔ کے شہروں
میں آباد کر دیا اَور وہ سامریہؔ پر قبضہ کرکے اُس کے شہروں میں بس گئے۔
25 جَب وہ شروع میں وھاں آباد ہُوئے تو اُنہُوں نے یَاھوِہ کی عبادت نہ کی۔ لٰہذا یَاھوِہ نے اُن کے درمیان شیر بھیج
دیئے جنھوں نے اُن کے کچھ لوگوں کو مار ڈالا۔
26 لٰہذا شاہِ اشُور کو لوگوں نے اِطّلاع دی: ”جِن لوگوں کو لے جا کر تُم نے سامریہؔ کے شہروں میں بسایا ھے وہ نہیں
جانتے کہ اُس مُلک کے معبُود کی مَذہَبی رسومات کیا ھیں کیونکہ اُس نے اُن کے درمیان شیر بھیج دیئے ھیں جو اُنہیں
پھاڑ رہے ھیں کیونکہ لوگوں کو مَعلُوم نہیں تھا کہ وہ کیا چاھتا ھے۔“
27 تَب شاہِ اشُور نے یہ حُکم دیا: ”سامریہؔ کے جِن کاھِنوں کو اسیر کرکے لایا گیا ھے، اُن میں سے ایک کاھِنؔ کو وھاں
واپس بھیج دیا جائے تاکہ وہ وھاں رہ کر لوگوں کو سِکھائے کہ اُس مُلک کے معبُود کی مَذہَبی رسومات کیا ھیں۔“
28 لٰہذا سامریہؔ سے مُلک بدر کئے گئے کاھِنوں میں سے ایک بیت ایل میں رہنے کے لِئے آیا اَور اُس نے اُنہیں یَاھوِہ کی
عبادت کے ضوابط سِکھائے۔
29 تاھم ہر قوم کے لوگوں نے اَپنے شہروں میں جھاں وہ مُقیم تھے اَپنے لِئے معبُودوں کے بُت بنا کر اُنہیں اُن اُونچے مقامات
میں نصب کر دیا جو سامریہؔ کے لوگوں نے اُونچے مقامات پر بنائے تھے۔

30 بابیل سے آئے ہُوئے لوگوں نے سُکّوت بناتھ کا بُت اَور کُوتھ سے آنے والوں نے نیرگل بُت اَور حمات والوں نے اشِیماؔ
بُت کو تعمیر کیا۔
31 عوّیوں نے نِبحازؔ اَور تارتقؔ بُت کو اَور سِفرویوں نے اَپنے بچّوں کو سِفروائِمؔ کے معبُودوں ادرمّلکؔ اَور عنّملخ کے لِئے
آتشی قُربانی جاری رکھی۔
32 اِس طرح اُنہُوں نے خوفزدہ ہوکر یَاہوِہ کی پرستش کرنے کے لئے اَپنے ہی لوگوں میں سے بعض کو کاہِنؔ مُقرّر کر
دیا تا کہ وہ اُونچے مقامات میں کاہنوں کی طرح بُتکدوں پر قُربانیاں پیش کریں۔
33 چنانچہ وہ یَاہوِہ کی پرستش کے ساتھ ساتھ اَپنے اَپنے قوموں کے دستور کے مُطابق جِن میں سے وہ نکل کر آئےتھے
اَپنے اَپنے معبُودوں کی پرستش بھی کیا کرتے تھے۔
34 آج کے دِن تک وہ اَپنے پہلے دستور پر قائم ہیں۔ نہ تو وہ یَاہوِہ کی پرستش کرتے ہیں اَور نہ ہی اُن کے قوانین اَور
ضوابط، آئین اَور اَحکام کو مانتے ہیں، جِن پر عَمل کرنے کا حُکم یَاہوِہ نے یعقوب کی نَسل کو دیا تھا، جنہیں وہ بنی
اِسرائیل کے نام سے بُلاتے تھے۔
35 جِن کے ساتھ یَاہوِہ نے عہد کیا تھا اَور اُنہیں یہ حُکم دیا تھا: ”تُم غَیر معبُودوں کی عبادت مت کرنا، نہ اُنہیں سَجدہ
کرنا، نہ اُن کی خدمت کرنا اَور نہ اُن کے لِئے قُربانی گذراننا۔
36 بَلکہ تُم اُسی واحد یَاہوِہ کی عبادت کرنا جو بڑی قُوّت کے ساتھ اَپنے بازو پھیلا کر تُمھیں مُلک مِصر سے باہر نکال
لایاتھا۔ تُم صِرف اُسی کو سَجدہ کرنا اَور صِرف اُسی کے لِئے قُربانیاں گذراننا۔
37 اِس کے علاوہ جو قوانین اَور ضوابط، اَور آئین اَور اَحکام اُنہُوں نے تمھارے لِئے قلم بند کئے ہیں اُنہیں تُم ہمیشہ بڑی
احتیاط کے ساتھ عَمل کرنا اَور غَیر معبُودوں کی عبادت مت کرنا۔
38 اَور اُس عہد کو جو مَیں نے تُم سے کیا ہے بھُول نہ جانا اَور نہ غَیر معبُودوں کی عبادت کرنا۔
39 بَلکہ تُم صِرف یَاہوِہ اَپنے خُدا ہی کی عبادت کرنا اَور وُہی تُمھیں تمھارے سَب دُشمنوں سے چھُڑائیں گے۔“
40 لیکن اُنہُوں نے اِس ہدایت پر عَمل نہ کیا بَلکہ اَپنے سابقہ دستوروں پر قائم رہے۔
41 چنانچہ یہ قومیں یَاہوِہ کی خدمت کے ساتھ ساتھ اَپنے بُتوں کی عبادت بھی کرتی رہیں اَور آج کے دِن تک اُن کے
پوتوں پوتیوں کی نَسل وَیسے ہی کر رہے ہیں جَیسے اُن کے آباؤاَجداد کیا کرتے تھے۔

18

شاہِ یہُودیہؔ حِزقیاہؔ

1 اَور شاہِ اِسرائیل ہوشِیعؔ بِن اَیلہ کے دَورِ حُکومت کے تیسرے سال میں شاہِ یہُودیہؔ حِزقیاہؔ بِن آحازؔ حُکومت کرنے لگا۔
2 حِزقیاہؔ پچّیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں اُنتیس سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام ابیّاہؔ
تھا جو زکریاہؔ کی بیٹی تھی۔
3 اُس نے وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں دُرست تھا جَیسے اُس کے آباؤاَجداد داویؔد نے کیا تھا۔

4 اُس نے اُونچے مقامات کو ڈھا دیا اَور مُقدّس پتّھروں کو توڑ ڈالا اَور اشیراہؔ کے سُتونوں کو کاٹ ڈالا اَور اُس نے کانسے کے سانپ کو جسے مَوشہ نے بنایا تھا چکنا چُور کر دیا کیونکہ بنی اِسرائیل اُن دِنوں تک اُس کے آگے بخُور جَلایا کرتے اَور اُسے نحُشتان* نام سے پُکارتے تھا۔

5 حِزقیاہؔ بنی اِسرائیل کے خُدا یَاہوِہ پر توکّل کرتا تھا، اَور یہُوداہؔ کے تمام بادشاہوں میں جو اُس سے پہلے یا اُس کے بعد ہُوئے تھے اُس کی مانند کوئی بھی نہ تھا۔

6 کیونکہ یَاہوِہ پر اُس کا ایمان بڑا پُختہ تھا۔ وہ ہمیشہ یَاہوِہ کی پیروی کرتا رہا اَور اُن اَحکام پر عَمل کرتا رہا جنہیں یَاہوِہ نے مَوشہ کو عطا فرمایا تھا۔

7 اِس لئے یَاہوِہ اُس کے ساتھ تھے اَور جہاں بھی وہ گیا وہاں اُسے اُس کے کام میں اِقبالمندی حاصل ہوئی۔ اُس نے شاہِ اشُور کے خِلاف بغاوت کر دی اَور اُسے خراج دینے سے منع کر دیا۔

8 اُس نے فلسطینیوں کو غزّہؔ اَور اُس کی سرحدوں تک یعنی نگہبانوں کے بُرج سے لے کر فصیلدار شہر تک شِکست دی۔

9 حِزقیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے چوتھے سال میں جو شاہِ اِسرائیل ہوشِیعؔ بِن اَیلہ کے دَورِ حُکومت کا ساتواں سال تھا، شاہِ اشُور شلمنسرؔ نے سامریہؔ پر حملہ کیا اَور اُس کو گھیرلیا۔

10 اَور تین سال کے آخِر میں اشُوریوں نے اُس پر قبضہ کر لیا۔ لٰہذا سامریہؔ پر حِزقیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے چھٹے سال میں اَور شاہِ اِسرائیل ہوشِیعؔ کے دَورِ حُکومت کے نَویں سال میں قبضہ کر لیا۔

11 اَور شاہِ اشُور بنی اِسرائیل کو اسیر کرکے مُلکِ اشُور میں لے گیا اَور اُنہیں دریائے گُوزانؔ کے کِنارے پر حالاحؔ اَور حابُورؔ نامی مقاموں میں اَور مادیوں کے شہروں میں آباد کر دیا۔

12 اَیسا اِس لئے ہُوا کیونکہ اُنہوں نے یَاہوِہ اَپنے خُدا کا حُکم نہ مانا بَلکہ اُنہوں نے یَاہوِہ کے عہد کو توڑ دیا یعنی اُن تمام باتوں کی خِلاف ورزی کی جِن پر عَمل کرنے کا حُکم یَاہوِہ کے خادِم مَوشہ نے دیا تھا۔ نہ تو اُنہوں نے اُن حُکموں کو سُنا اَور نہ ہی اُن پر عَمل کیا۔

13 شاہِ حِزقیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے چودھویں سال میں شاہِ اشُور صینخربؔ نے یہُوداہؔ پر حملہ کرکے اُس کے تمام فصیلدار شہروں پر قبضہ کر لیا۔

14 لٰہذا شاہِ یہُودیہ حِزقیاہؔ نے شاہِ اشُور کو لاکیشؔ شہر میں یہ پیغام بھیجا: ”مُجھ سے خطا ہُوئی ہے۔ یہاں سے اَپنی فَوجوں کو ہٹا لیجئے اَور آپ جِتنا خراج مطالبہ کریں گے میں اُسے اَدا کروں گا۔“ چنانچہ شاہِ اشُور نے شاہِ یہُودیہ حِزقیاہؔ سے دس میٹرک ٹن چاندی اَور ایک ٹن سونا† بطور خراج مُقرّر کر دیا۔

15 تَب شاہِ حِزقیاہؔ نے ساری چاندی جو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس اَور شاہی محل کے خزانوں میں مِلی اُسے شاہِ اشُور کو نذرانہ میں پیش کر دیا۔

16 ساتھ ہی شاہِ یہُودیہ حِزقیاہؔ نے یَاہوِہ کی بیت المُقدّس کے دروازوں اَور دروازوں کے سُتونوں کا وہ سونا جو خُود اُس نے اُن پر منڈھوایا تھا اُتروا کر شاہِ اشُور کو دے دیا۔

صینخربؔ کا یروشلیمؔ کو دھمکانا

* **18:4** نحُشتان یعنی کانسے کا سانپ
† **18:14** ایک ٹن سونا یعنی ایک ہزار کِلو

17 پھر بھی شاہِ اسُور نے لاکِیسؔ سے شاہِ حِزقیاہؔ کے پاس اَپنے فَوج کے سپہ سالار اَعظم، اَپنے اعلیٰ افسروں اَور فَوج
کے سپہ سالار کو ایک لشکرِ جبّار کے ساتھ یروشلیمؔ بھیجا۔ اَور وہ یروشلیمؔ تک آئے اَور بالائی حوض کی نالی کے پاس جو
دھوبی گھاٹ کو جانے والی راہ پر ہے رُک گئے۔
18 تَب شاہی محل کے دیوان خِلقیاہؔ کے بیٹا اِلیاقیمؔ، شبناہؔ جو مُنشی تھا اَور آسفؔ کا بیٹا یُوآخؔ جو محرِّر تھا اُس سے مِلنے
کے لیٔے باہر آئے۔
19 فَوج کے سپہ سالار نے اُنہیں حُکم دیا، ”حِزقیاہؔ سے کہو:
” ’مُلکِ مُعظّم شاہِ اسُور یُوں فرماتے ہیں: تُم کس پر اِعتماد کئے بیٹھے ہو؟
20 تُم کہتے ہو کہ میرے پاس جنگ کی مصلحت بھی ہے اَور فَوجی قُوّت بھی ہے مگر یہ محض باتیں ہی ہیں۔ آخِر
کس پر اِعتماد رکھ کر تُم نے مُجھ سے بغاوت کی ہے؟
21 سُنو، تُم اُس ٹوٹے ہُوئے سَرکنڈے کا عصا یعنی مِصر پر بھروسا کئے بیٹھو ہو۔ اگر کوئی اُس پر ٹیک لگاتاہے تو
وہ اُس کے ہاتھ میں چُبھ جاتا ہے اَور اُسے زخمی کر دیتاہے! شاہِ مِصر فَرعوہؔ اُن سَب کے لیٔے جو اُس پر بھروسا کرتے
ہیں اَیسا ہی ثابت ہوتاہے۔
22 اَور اگر تُم مُجھ سے کہتے ہو، ”ہم تو یَاہوِہ اَپنے خُدا پر توکّل کرتے ہیں۔“ تو کیا یہ وُہی نہیں ہیں جِن کے اُونچے
مقامات اَور مذبحوں کو حِزقیاہؔ نے نِیست و نابود کر دیا ہے اَور یہُودیہ اَور یروشلیمؔ کو حُکم دیا، ”تُم یروشلیمؔ میں اِسی مذبح
کے آگے سَجدہ کرنا“؟
23 ” ’اِس لیٔے اَب ذرا میرے آقا شاہِ اسُور کے ساتھ سَودا کر لو، مَیں تُمہیں دو ہزار گھوڑے دُوں گا بشرطیکہ تُم اَپنی
طرف سے اُن کے لیٔے دو ہزار گُھڑسوار لا سکو!
24 پھر تُم اَپنی اِس چُھوٹی فَوج سے میرے آقا کے فَوج کے سَب سے کمزور دستے کے افسر کو للکارنے کی سوچ بھی
کیسے سکتے ہو، جَب کہ تُم رتھوں اَور گُھڑسواروں کے لیٔے مِصر پر بھروسا کئے بیٹھے ہو؟
25 کیا میں یَاہوِہ کے فرمان کے بغیر ہی اِس مقام پر حملہ کرنے اَور اُسے تباہ کرنے آیا ہُوں، خُود یَاہوِہ نے مُجھ سے
اِس مُلک پر حملہ کرنے اَور اِسے غارت کرنے کے لیٔے مُجھے حُکم دیا ہے۔‘ “
26 تَب اِلیاقیمؔ بِن خِلقیاہؔ اَور شبناہؔ اَور یُوآخؔ نے فَوج کے سپہ سالار سے اِلتجا کی، ”مہربانی سے اَپنے خادِموں سے ارامی
زبان میں بات کیجئے کیونکہ ہم اُسے سمجھتے ہیں اَور ہم سے یہُودیہ کی عِبرانی زبان میں بات نہ کریں کیونکہ فصیل پرجو
لوگ بیٹھے ہیں وہ ہماری گُفتگو سُن رہے ہیں۔“
27 لیکن فَوج کے سپہ سالار نے جَواب دیا، ”کیا میرے آقا نے یہ باتیں صرف تُم سے اَور تمہارے آقا سے کہنے کے لیٔے
بھیجا ہے، کیا اِن فصیل پر بیٹھنے والوں کے پاس نہیں بھیجا جِن کی یہی سزا مُقرّر ہے کہ وہ تمہارے ساتھ خُود اَپنا فُضلہ
کھائیں اَور اَپنا پیشاب پیئیں؟“
28 پھر فَوج کے سپہ سالار نے کھڑے ہوکر یہُودیہ کی عِبرانی زبان میں بُلند آواز سے کہا، ”مُلکِ مُعظّم شاہِ اسُور کا
پیغام سُنو!
29 بادشاہ یُوں فرماتے ہیں، حِزقیاہؔ کے فریب میں مت آؤ کیونکہ وہ تُمہیں بچا نہ سکے گا۔
30 اَور حِزقیاہؔ تُمہیں یہ کہہ کر یَاہوِہ پر توکّل رکھنے کی ترغِیب دینے نہ پائے، ’یَاہوِہ ہمیں ضرور چھُڑائیں گے اَور یہ شہر
شاہِ اسُور کے قبضہ میں ہرگز نہ ہوگا۔‘

31 "حِزقیاؔہ کی نہ سُنو کیونکہ شاہِ اسُور یُوں فرماتے ہیں: میرے ساتھ صُلح کرو اَور نکل کر میرے پاس آؤ۔ تَب تُم میں
سے ہر ایک اَپنے ہی تاکستان اَور اَنجیر کے درخت کا پھل کھا پائےگا اَور اَپنے ہی حوض کا پانی پیا کرےگا۔
32 جَب تک میں آکر تُمہیں ایک اَیسے مُلک میں نہ لے جاؤں جو تمہارے ہی مُلک کی مانند اناج اَور تازہ مَے کا
مُلک، روٹی اَور تاکستانوں کا مُلک، زَیتُون کے درختوں اَور شہد کا مُلک ہے، تاکہ تُم زندگی اَور موت دونوں میں سے
زندگی کو مُنتخب کر لو!
"حِزقیاؔہ کی بات مت سُنو کیونکہ وہ تُمہیں یہ کہتے ہُوئے گُمراہ کر رہاہے، 'یَاہوِہ ہمیں چھُڑائیں گے۔'
33 کیا کسی قوم کے معبُود نے اَپنے مُلک کو کبھی شاہِ اسُور کے ہاتھ سے چھُڑایا ہے؟
34 حماتؔ اَور ارفادؔ کے معبُود کہاں ہیں؟ ہینعؔ اَور عِوّاہؔ اَور سِفروائِمؔ کے معبُود کہاں ہیں؟ اَور کیا اُنہوں نے سامریہؔ کو
میرے ہاتھ سے بچا لیا؟
35 جَب اُن قوموں کے تمام معبُودوں میں سے کون اَپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے بچانے کے قابل نِکلا تو یَاہوِہ یروشلیمؔ
کو میرے ہاتھوں سے کیسے بچا سکیں گے؟"
36 لیکن سَب لوگ خاموش رہے اَور جَواب میں کچھ نہ کہا کیونکہ حِزقیاؔہ بادشاہ نے اُنہیں حُکم دے رکھا تھا، "اُنہیں
جَواب نہ دینا۔"
37 تَب شاہی محل کے دیوان اِلیاقیِمؔ بِن خِلقیاہؔ اَور شبناہؔ راوی اَور محرِّر یُوآخؔ بِن آسفؔ نے اَپنے کپڑے چاک کئے ہُوئے
حِزقیاہؔ کے پاس گئے اَورجو کچھ فَوج کے سپہ سالار نے کہاتھا اُسے بَیان کیا۔

19

یروشلیمؔ کی مخلصی کی پیشین گوئی

1 اَب جَب حِزقیاہؔ بادشاہ نے سُنا تو اَپنے کپڑے پھاڑے اَور ٹاٹ پہن کر یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں داخل ہُوا۔
2 اُس نے شاہی محل کے دیوان اِلیاقیِمؔ اَور شبناہؔ مُنشی اَور بڑے کاہِنوں کو ٹاٹ اوڑھ کر یَشعیاہ بِن آموصؔ نبی کے پاس
بھیجا۔
3 اَور اُنہوں نے جا کر یَشعیاہ نبی کو خبر دی، "حِزقیاہؔ یُوں درخواست کرتے ہیں، آج کا دِن دُکھ، ملامت اَور رُسوائی
کا دِن ہے کیونکہ دردِ حَمل کا وقت آ گیا ہے، لیکن ماؤں میں اُنہیں پیدا کرنے کی طاقت نہیں رہ گئی ہے۔
4 ممکن ہے فَوج کے سپہ سالار کی ساری باتیں یَاہوِہ آپ کے خُدا نے سُنی ہوں جسے اُس کے آقا شاہِ اسُور نے زندہ
خُدا کی توہین کرنے کے لئے بھیجا تھا، اَور شاید یَاہوِہ آپ کے خُدا اُن باتوں کو سُن کر اُسے ملامت کریں۔ چنانچہ آپ
مہربانی کرکے اُن زندہ بچے ہُوئے لوگوں کے واسطے دعا کرو۔"
5 جَب حِزقیاہؔ بادشاہ کے خادِم یَشعیاہ نبی کے پاس پہُنچے۔
6 تَب یَشعیاہ نے اُن سے فرمایا، "اَپنے آقا سے کہنا، 'یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں کہ تُم اُن باتوں کو سُن کر خوفزدہ نہ ہو جو
شاہِ اسُور کے آدمیوں نے میری توہین کی غرض سے کہی ہیں۔
7 سُنو، میں اُس میں ایک اَیسی رُوح ڈال دُوں گا کہ وہ ایک افواہ سُنتے ہی اَپنے مُلک کو لَوٹ جائےگا اَور مَیں اُسے
اُس کے مُلک میں ہی تلوار سے قتل کروا دوں گا۔' "
8 جَب فَوجی سپہ سالار نے سُنا کہ شاہِ اسُور لاکیشؔ سے چلا گیا تو وہ لَوٹا اَور بادشاہ کو لِبناہؔ سے جنگ کرتے ہُوئے
پایا۔

9 پھر صینخربؔ کو اِطّلاع مِلی کہ کُوشؔ کا بادشاہ تِرہاقہؔ اُس سے جنگ کرنے کو نکل چُکا ہے۔ لٰہذا اُس نے پھر
حِزقیاہؔ کے پاس اَپنے قاصِدوں کو بھیجا اَور کہا:
10 ”شاہِ یہُودیہ حِزقیاہؔ سے کہنا کہ جِس خُدا پر تُم توکّل کرتے ہو، وہ تُمہیں یہ کہہ کر فریب نہ دے، ’وہ یروشلیمؔ کو
شاہِ اشُور کے قبضہ میں نہ جانے دے گا۔‘
11 یقیناً تُم نے سُن لیا ہے کہ شاہانِ اشُور نے تمام ممالک کو کیسے تباہ کیا ہے۔ اِس لئے کیا تُم محفوظ رہ سکوگے؟
12 گُوزانؔ، حارانؔ اَور رصفؔ میں رہنے والی جِن قوموں کو اَور تِلاسارؔ میں رہنے والے بنی عدنؔ کو میرے آباؤاَجداد نے
ہلاک کیا۔ کیا اُن کے معبُودوں نے اُنہیں بچا سکے تھے؟
13 حماتؔ کا بادشاہ، ارفادؔ کا بادشاہ، لیئر کے بادشاہ کہاں ہیں، سِفروائِمؔ شہر کا بادشاہ اَور ہینعؔ اَور عِوّاہؔ کے بادشاہ
کہاں گئے؟“

حِزقیاہؔ کی دعا

14 حِزقیاہؔ نے قاصِدوں سے خط لیا اَور اُسے پڑھا۔ پھر وہ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں گیا اَور اُسے یَاہوِہ کے حُضُور پھیلا
دیا۔
15 اَور حِزقیاہؔ نے یَاہوِہ سے یُوں دعا کی: ”اَے قادرمُطلق یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا جو کروبیم کے درمیان تخت نشین ہیں،
زمین کی تمام سلطنتوں کا اکیلے آپ ہی خُدا ہیں۔ آپ ہی آسمان اَور زمین کے خالق ہیں۔
16 اَے یَاہوِہ، اَپنے کان میری طرف لگا کر سُنیں، اَے یَاہوِہ، اَپنی آنکھیں کھولیں اَور دیکھیں، اَور زندہ خُدا کی توہین
کرنے کے لیٔے جو پیغام صینخربؔ نے بھیجا ہے اُسے سُن لیں۔
17 ”اَے یَاہوِہ! یہ تو سچ ہے کہ اشُور کے بادشاہوں نے اُن قوموں کو اَور اُن کے ممالک کو تباہ کر دیا ہے۔
18 اُنہوں نے اُن کے معبُودوں کو آگ میں جَلا کر نیست و نابود کر دیا کیونکہ وہ خُدا نہ تھے بَلکہ محض لکڑی اَور پتّھر
کے بُت تھے جنہیں اِنسانی ہاتھوں نے تراشا تھا۔
19 اَب اَے یَاہوِہ ہمارے خُدا! ہمیں اُس کے ہاتھ سے بچا لیجئے تاکہ رُوئے زمین کی سَب ممالک جان لیں کہ یَاہوِہ،
آپ ہی واحد خُدا ہیں۔“

یَشعیاہ کی صینخربؔ کے ہلاک ہونے کی پیشین گوئی

20 تَب یَشعیاہ بِن آموصؔ نے حِزقیاہؔ کے پاس یہ پیغام بھیجا: ”یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: چونکہ تُم نے
شاہِ اشُور صینخربؔ کی بابت مُجھ سے دعا کی ہے اُسے مَیں نے سُنا ہے۔“
21 اِس لیٔے یَاہوِہ نے اُس کے حق میں یُوں فرمایا:
” ’اَے صِیّونؔ کی کنواری بیٹی
تُجھے حقیر جان کر تیرا مذاق اُڑاتی ہے۔
یروشلیمؔ کی بیٹی
تیرے شِکست کھا کر فرار ہوتے پیٹھ دیکھ کر اَپنا سَر ہلاتی ہے۔
22 وہ کون ہے جِس کی تُونے توہین اَور تکفیر کی ہے؟
تُونے کس کے خِلاف اَپنی آواز بُلند کی
اَور تکبُّر سے اَپنی آنکھیں اُوپر اُٹھائیں؟

اِسرائیل کے قُدُّوس کے خِلاف! “
23 تُم نے اَپنے قاصِدوں کے ذریعہ
یَاھوِہ کی بےحُرمتی کی ہے۔
تُم نے ڈینگ ماری،
”میں اَپنے کثیر رتھوں کے ساتھ
پہاڑوں کی چوٹیوں پر،
بلکہ لبانونؔ کی آخِری سرحدوں تک چڑھ آیا ہُوں۔
مَیں نے سَب سے اُونچے دیودار کے درخت کاٹ ڈالے ہیں،
اَور اُس کے عُمدہ صنوبر کو بھی۔
میں اُس کے نہایت ہی دُور دراز کے مقاموں میں داخل ہو چُکا ہُوں،
ہاں اُس کے گھنے جنگلوں میں بھی۔
24 مَیں نے پردیسی مُلکوں میں کنوئیں کھودے ہیں
اَور وہاں کا پانی پیا ہے۔
اَور اَپنے پاؤں کے تلووں سے
مِصر کے تمام دریاؤں کو خشک کر ڈالا۔“

25 ” ’کیا تُم نے نہیں سُنا؟
بہت پہلے سے مَیں نے یہ ٹھانا تھا۔
اَور میرا یہ منصُوبہ قدیم ایّام سے تھا؛
اَب مَیں نے اُسی کو پُورا کیا،
جَب کہ تُم نے فصیلدار شہروں کو
کھنڈر بنا کر رکھ دیا۔
26 اِسی وجہ سے اُن لوگوں کی طاقت چھین لی گئی،
اَور وہ دہشت زدہ اَور شرمسار ہو گئے،
وہ کھیتوں میں اُگے ہُوئے پَودوں کی مانند ہیں،
بالکُل نازک ہرے پَودوں کی طرح،
اَور چھتوں پر خُود اُگنے والی گھاس کی مانند،
جو بڑھنے سے پہلے ہی مُرجھا جاتی ہے۔

27 ” ’لیکن مَیں تمہاری مجلس
اَور آمدورفت کو جانتا ہُوں،
اَور میرے خِلاف تمہاری جھنجھلاہٹ کو بھی جانتا ہُوں۔
28 چونکہ تُم مُجھ پر طیش میں آتے ہو
اَور تمہارا تکبُّر میرے کانوں تک پہُنچ گیا ہے،
اِس لئے مَیں اَپنی نکیل تمہاری ناک میں

اَور اَپنی لگام تمہارے مُنہ میں ڈالوں گا،
اَور جِس راستہ سے تُم آئے ہو،
مَیں تُمھیں اُسی راستہ سے واپس لَوٹا دوں گا۔‘
29 ”اَے حِزقیاہؔ تمہارے لئے یہ نِشان ہوگا،
”اِس سال تُم وُہی فصل کو کھاؤگے جو خُود بخُود اُگتی ہے:
اَور دُوسرے سال جو اُن میں سے اُگے گی
لیکن تیسرے سال تُم بیج بوؤگے اَور فصل کاٹوگے،
تاکستان لگاؤگے اَور اُن کا پھل کھاؤگے۔
30 ایک دفعہ پھر یہُوداہؔ کے گھرانے کے باقی بچے ہُوئے لوگ
پھر سے گھری جڑ پکڑیں گے اَور درخت اُوپر تک پھُولے اَور پھلیں گے۔
31 کیونکہ یروشلیمؔ میں سے باقی بچے ہُوئے،
اَور کوہِ صِیّونؔ سے فرار ہُوئے لوگ ہی نکلیں گے۔“
”قادرمُطلق یَاہوِہ* کی غیُوری یہ کر دِکھائے گی۔

32 ”چنانچہ شاہِ اشُور کی بابت یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
” ’وہ نہ تو اِس شہر میں داخل ہوگا،
اَور نہ ہی وہ یہاں کوئی تیر چلانے پائے گا۔
وہ ڈھال لے کر اِس کے سامنے نہیں آئے گا
اَور نہ ہی اِس کے خِلاف گھیرا باندھے کے لئے کوئی دمدمہ بنا سکے گا۔
33 جِس راستے سے وہ آیا ہے، اُسی راستے سے واپس چلا جائے گا؛
وہ اِس شہر میں ہرگز داخل نہ ہو پائے گا۔
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
34 کیونکہ مَیں اَپنے جلال کی خاطِر اَور اَپنے بندہ داویؔد کی خاطِر،
اِس شہر کی حِفاظت کروں گا اَور اِسے بچاؤں گا۔‘ “
35 چنانچہ اُسی رات یَاہوِہ کے ایک فرشتہ نے اشُوریوں کی لشکرگاہ میں داخل ہوکر ایک لاکھ پچاسی ہزار فَوجیوں کو
مار ڈالا اَور اگلی صُبح کو جَب لوگ اُٹھے تو دیکھا کہ وہاں صِرف لاشیں پڑی ہُوئی ہیں۔
36 لہٰذا شاہِ اشُور صینخربؔ چھوڑکر اَپنے مُلک لَوٹ گیا اَور نینوہؔ شہر میں رہنے لگا۔
37 ایک دِن جَب وہ اَپنے معبُود نِسروکؔ کے مَندِر میں پرستش کر رہاتھا تو اُس کے بیٹے ادرمّلکؔ اَور شاریضرؔ نے اُسے
تلوار سے قتل کرکے اراراطؔ کی سرزمین کو فرار ہو گئے اَور اُس کی جگہ پر اُس کا بیٹا اسرحدّونؔ بادشاہ بنا۔

20

حِزقیاہؔ کی بیماری

* **19:31** قادرمُطلق یَاہوِہ عِبرانی میں یَاہوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاہوِہ

1 اُن دِنوں حِزقیاہؔ بیمار ہو گیا یہاں تک کہ مرنے کی نوبَت آ گئی۔ تَب یَشعیاہ بِن آموصؔ نبی اُن سے مُلاقات کرنے آئے
اَور حِزقیاہؔ سے فرمایا، ”یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں کہ تُم اَپنے گھرانے کو سیدھا کرو کیونکہ تُم مرنے والے ہو اَور اِس بیماری
سے شفایاب ہونا ممکن نہیں ہے۔“
2 تَب یہ سُن کر حِزقیاہؔ نے اَپنا مُنہ دیوار کی طرف کرکے یَاہوِہ سے یہ دعا کی،
3 ”اَے یَاہوِہ یاد فرمائیں کہ مَیں آپ کے حُضُور مُکمّل جان نثاری اَور پُوری وفاداری سے چلتا رہا ہُوں اَور مَیں نے وُہی
کِیا ہے جو آپ کی نظروں میں دُرست ہے۔“ اَور تَب حِزقیاہؔ زار زار رونے لگا۔
4 یَشعیاہ کے محل درمیانی صحن سے باہر نکلنے سے پیشتر ہی، یَاہوِہ کا کلام اُن پر نازل ہُوا کہ:
5 ”واپس جا کر میری قوم کے رہنما حِزقیاہؔ سے فرما، ’یَاہوِہ تمہارے آباؤاَجداد داویؔد کے خُدا یُوں فرماتے ہیں، مَیں نے
تمہاری دعا سُن لی ہے اَور مَیں نے تمہارے آنسو دیکھے ہیں۔ مَیں تُمھیں شفا بخشوں گا اَور آج سے تین دِن کے بعد تُم یَاہوِہ
کے بیت المُقدّس میں جاؤگے۔
6 اَور مَیں تمہاری عمر پندرہ بَرس اَور بڑھا دُوں گا اَور تُمھیں اَور اِس شہر کو شاہِ اشُور کے اِختیار سے آزاد کر دُوں گا۔
میں اَپنے جلال کی خاطِر اَور اَپنے خادِم داویؔد کی خاطِر اِس شہر کی حِفاظت کروں گا۔‘ “
7 تَب یَشعیاہ نے حِزقیاہؔ کے خادِموں کو حُکم دیا، ”سُوکھے اَنجیر کی ایک ٹِکیا تیّار کرکے لاؤ۔“ تَب اُنہُوں نے وَیسا ہی
کِیا اَور اُسے بادشاہ کے پھوڑے پر باندھ دیا۔ تَب وہ شفایاب ہو گیا۔
8 حِزقیاہؔ نے یَشعیاہ سے دریافت کیا تھا کہ، ”اِس کا کیا نِشان ہوگا کہ یَاہوِہ مُجھے شفا بخشیں گے اَور مَیں اَب سے
تیسرے دِن بعد یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں جاؤں گا۔“
9 یَشعیاہ نے جَواب دیا، ”یَاہوِہ کے وعدہ پُورا ہونے کا یہ نِشان ہوگا، کیا سایہ یا تو دس قدم آگے بڑھ جائے گا، یا دس
قدم پیچھے ہو جائے گا؟“
10 حِزقیاہؔ نے حُکم دیا، ”سایہ کا دس قدم آگے جانا تو مَعمولی سِی بات ہے۔ بہتر تو یہ ہے کہ سایہ دس قدم پیچھے ہو
جائے۔“
11 تَب یَشعیاہ نبی نے یَاہوِہ سے دعا کی اَور یَاہوِہ نے اُس سایہ کو جو آحازؔ کی دھوپ گھڑی میں دس قدم ڈھل
چُکاتھا، وہ دس قدم پیچھے چلا گیا۔

بابیل سے قاصِدوں کی آمد

12 اُس وقت شاہِ بابیل مرُودکؔ بلادانؔ بِن بلادانؔ نے حِزقیاہؔ کے پاس خُطوط اَور تحفے بھیجے کیونکہ اُس نے حِزقیاہؔ
کی بیماری کی خبر سُنی تھی۔
13 حِزقیاہؔ نے سفیروں کا اِستِقبال کیا اَورجو کچھ اُس کے گوداموں میں تھا یعنی چاندی، سونا، مَسالہ اَور نفیس عطر اَور
اَپنا اسلحہ خانہ اَورجو کچھ اُس کے خزانوں میں مَوجُود تھا اُنہیں دِکھایا۔ اَور اُس کے محل میں یا اُس کی تمام مملکت میں
کوئی چیز اَیسی نہ تھی جو حِزقیاہؔ نے اُنہیں نہ دِکھائی ہو۔
14 تَب یَشعیاہ نبی نے حِزقیاہؔ بادشاہ کے پاس جا کر پُوچھا، ”اُن لوگوں نے کیا کہا اَور وہ کہاں سے آئےتھے؟“
حِزقیاہؔ نے جَواب دیا، ”وہ دُور کے مُلک، بابیل سے میرے پاس آئےتھے۔“
15 تَب نبی نے پُوچھا، ”اُنہُوں نے آپ کے محل میں کیا کیا دیکھا؟“

حِزقیاہؔ نے کہا، ”اُنہوں نے وہ سَب کُچھ دیکھا جو میرے محل میں ہے۔ میرے خزانوں میں اَیسی کوئی شَے نہیں جو
مَیں نے اُنہیں نہیں دِکھائی۔“
16 تَب یہ سُن کر یَشعیاہ نے حِزقیاہؔ سے فرمایا، ”یَاہوِہ کا کلام سُنو،
17 یَاہوِہ فرماتے ہیں کہ وہ دِن یقیناً آنے والے ہیں، جَب تمہارے محل کی ہر ایک چیز اَور سَب کُچھ جو تمہارے
آباؤاَجداد نے آج تک جمع کیا ہے، بابیل کو لے جایا جائے گا اَور یہاں کُچھ بھی باقی نہ رہ جائے گا۔
18 اَور تمہارے بیٹوں میں سے بعض کو جو تمہارے اَپنے گوشت اَور خُون ہیں اُنہیں اسیری میں لے جایا جائے گا اَور
اُنہیں شاہِ بابیل کے محل کے خواجہ سرا بنا دیا جائے گا۔“
19 تَب حِزقیاہؔ نے یَشعیاہ کو جَواب دیا، ”یَاہوِہ کا کلام جو آپ نے سُنایا بھلا ہی ہے،“ کیونکہ اُس نے سوچا، ”جَب
تک میں زندہ ہُوں تَب تک اَمن و سلامتی قائم رہے گی۔“
20 اَور حِزقیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور اُس کے کارنامے اَور یہ کہ اُس نے کس طرح تالاب اَور سُرنگ
کی تعمیر کرائی، جِس کے ذریعہ شہر کے اَندر پانی لایا گیا، کیا وہ یہُوداہؔ کے بادشاہوں کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟
21 حِزقیاہؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور اُس کی جگہ پر اُس کا بیٹا منشّہ بادشاہ بنا۔

21

شاہِ یہُودیہؔ منشّہ

1 منشّہ بَارہ سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں پچپن سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام حِپضیباہؔ
تھا۔
2 اُس نے وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا، اُس نے اُن قوموں کے مکرُوہ دستوروں کی پیروی کی جنہیں یَاہوِہ نے
بنی اِسرائیل کے سامنے سے کھدیڑ دیا تھا۔
3 کیونکہ اُس نے اُن اُونچے مقامات کو جنہیں اُس کے باپ حِزقیاہؔ نے مِسمار کر دیا تھا دوبارہ تعمیر کروائے، اَور شاہِ
اِسرائیل احابؔ کی مانند بَعل کے لیٔے مذبحے تعمیر کروائے اَور اشیراہؔ کا سُتون بنوایا، وہ آسمانی سِتاروں اَور اُن کے لشکر کو
سجدہ اَور پرستش کرتا تھا۔
4 اَور اُس نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں تمام غَیر معبُودوں کے مذبحے تعمیر کروائے جِس کی بابت یَاہوِہ نے فرمایا تھا،
”کہ میں یروشلیمؔ میں اَپنا نام قائم کروں گا۔“
5 اَور یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے دونوں صحنوں میں اُس نے تمام اجرامِ فلکی کے لیٔے مذبحے بنائے
6 منشّہ نے اَپنے ہی بیٹے کی آتشی قُربانی گزرانی۔ وہ جادُوگری، فالگیری اَور مُردوں سے مشورہ اَور اَرواح پرست بَن گیا
تھا اَور اُس نے یَاہوِہ کی نظر میں نہایت بدی کی اَور اُن کے قہر شدید کو بھڑکا دیا تھا۔
7 منشّہ نے اُس اشیراہؔ دیوی کے ڈھالے ہوئے بُت کو بیت المُقدّس میں نصب کر دیا، جِس کی بابت یَاہوِہ نے داویؔد
اَور اُن کے بیٹے شُلومونؔ سے فرمایا تھا، ”میں اِس گھر میں اَور یروشلیمؔ میں جسے مَیں نے بنی اِسرائیل کے سَب قبیلوں میں
سے مُنتخب کیا ہے، میں اَپنا نام اَبد تک قائم رکھوں گا۔
8 اَور اِس کے علاوہ میں بنی اِسرائیل کے قدموں کو اِس مُلک سے باہر ہرگز آوارہ پھرنے نہ دوں گا جسے مَیں نے اُن
کے آباؤاَجداد کو عطا فرمایا تھا بشرطیکہ وہ آئین کی اُن سَب باتوں کو جِن کا مَیں نے اُنہیں حُکم دیا ہے یعنی تمام آئین پرجو
میرے خادِم مَوشہ نے اُنہیں عطا کئے بڑی احتیاط سے عَمل کریں۔“

9 مگر بنی اِسرائیل نے اُن پر عمل نہ کِیا اَور منشّہ نے بھی اُنہیں اِس قدر گُمراہ کر دیا کہ اُنہوں نے اُن غَیر قوموں کی بہ
نِسبت زِیادہ بدی کی جنہیں یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے نیست و نابود کر دیا تھا۔
10 لٰہذا یَاہوِہ نے اَپنے خادِموں اَور نبیوں کی مَعرفت یُوں فرمایا:
11 ”چونکہ شاہِ یہُودیہؔ منشّہ نے یہ مکرُوہ کام کئے ہیں اَور اُس نے اُن اموریوں سے بھی زِیادہ بدی کی ہے جو اُس سے
پہلے مَوجُود تھے اَور اَپنے بُتوں کی پرستش کروا کے یہُوداہؔ سے بھی گُناہ کروایا ہے۔
12 اِس لئے یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: میں یروشلیمؔ پر اَور یہُوداہؔ پر اَیسی مُصیبت لاؤں گا کہ جو بھی
اُس کے بارے میں سُنے گا اُس کے کان جھنجھنا جائیں گے۔
13 مَیں یروشلیمؔ پر سامریہؔ کی طرح ایک پیمائشی جریب اَور احابؔ کے خاندان کی طرح ساھول کا اِستعمال کروں گا۔ مَیں
یروشلیمؔ کو اِس طرح مٹا دوں گا جَیسے برتن کو پونچھ دیا جاتا ہے، مَیں اِسے پونچھ کر اُلٹا کر دوں گا۔
14 اَور مَیں اَپنی مِیراث کے باقی بچے ہُوئے لوگوں کو ترک کرکے اُنہیں اُن کے دُشمنوں کے حوالہ کر دُوں گا اَور وہ اَپنے
سَب دُشمنوں کے لئے لُوٹ اَور شِکار بَن جائیں گے۔
15 کیونکہ اُنہُوں نے وُہی کِیا ہے جو میری نظر میں بُرا ہے، اَور اَیسا کرکے اُنہُوں نے میرے قہر شدید کو بھڑکا دیا ہے،
اَیسی حرکت وہ جَب سے اُن کے آباؤاَجداد مصر سے نکلے ہیں تَب سے لے کر آج کے دِن تک کرتے آ رہے ہیں۔“
16 اُس گُناہ کے علاوہ جو منشّہ نے یہُوداہؔ سے کروایا تھا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا، منشّہ نے بے شُمار بے قُصُوروں
کا قتل عام کروایا کہ سارا یروشلیمؔ ایک سِرے سے لے کر دُوسرے سِرے تک خُون سے بھر گیا۔
17 منشّہ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور اُس کے سارے کارنامے اَور وہ گُناہ جِس کا وہ مُرتکب ہُوا، کیا وہ
یہُوداہؔ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟
18 اَور منشّہ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور اَپنے اُس محل کے باغ میں جو عُزّاؔ کے باغ میں ہے دفن کیا گیا۔ اَور اُس
کی جگہ پر اُس کا بیٹا اموُنؔ بادشاہ بنا۔

شاہِ یہُودیہؔ اموُنؔ

19 اموُنؔ بائیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں دو سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام میسُلّیمتؔ
تھا جو یُوطبہؔ شہر کی باشِندہ اَور حروصؔ کی بیٹی تھی۔
20 اَور اُس نے اَپنے باپ منشّہ کی طرح وُہی کِیا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا۔
21 اَور وہ پُوری طرح اَپنے باپ کے نقش قدم پر چلا۔ اُس نے اُن بُتوں کی پرستش اَور سَجدہ کیا جِن کی پرستش اَور
سَجدہ اُس کا باپ کِیا کرتا تھا۔
22 اَور اِس طرح اُس نے اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا یَاہوِہ کو ترک کر دیا اَور اُن کی راہ پر نہ چلا۔
23 اموُنؔ کے منصبداروں نے اُس کے خِلاف سازش کی اَور بادشاہ کو اُس کے محل میں قتل کر دیا۔
24 تَب مُلک کی عوام نے اُن تمام لوگوں کو قتل کر دیا، جنہوں نے اموُنؔ بادشاہ کے خِلاف سازش کی تھی اَور اُس
کے بیٹے یُوشیاہؔ کو اُس کی جگہ بادشاہ بنایا۔
25 کیا اموُنؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور اُس کے کارنامے یہُوداہؔ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج
نہیں ہے؟
26 اُسے عُزّاؔ کے باغ میں اُس کی قبر میں دفن کیا گیا اَور یُوشیاہؔ اُس کا بیٹا اُس کی جگہ پر بادشاہ بنا۔

22

کِتاب توره کا مِلنا

1 یُوشیاہؔ آٹھ سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں اِکتیس سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام یدِیداہؔ
تھا جو عدایاہؔ کی بیٹی تھی اَور بُصقتؔ کی باشِندہ تھی۔
2 اُس نے وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں دُرست تھا اَور اَپنے آباؤاَجداد داویؔد کی سَب راہوں پر چلا اَور اُس سے نہ تو
داھنی یا بائیں طرف مُڑا۔
3 بادشاہ یُوشیاہؔ نے اَپنی حُکمرانی کے اٹھّارھویں سال میں اَپنے مُنشی شافانؔ بِن اصلیاہؔ بِن مِشُلّامؔ کو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس
میں یہ کہہ کر بھیجا:
4 "خِلقیاہؔ اعلیٰ کاہِن کے پاس جاؤ تاکہ وہ اُس نقدی کو گنے جو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں لائی گئی ہے اَور جسے
دربانوں نے عوام سے لے کر جمع کیا ہے۔
5 اَور یہ رقم اُن آدمیوں کے حوالہ کر دی جائے جو بیت المُقدّس کی مرمّت کے کام کی نِگرانی پر مامُور ہیں تاکہ وہ اُن
کاریگروں کو مُہیّا کرائیں جو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کی مرمّت کا کام کر رہے ہیں۔
6 یعنی بڑھئیوں، مِعماروں اَور سنگ تراشوں کو ادائیگی کریں اَور اَیسا بندوبست کرنا کہ وہ بیت المُقدّس کی مرمّت کرنے
کے لِئے لکڑی اَور تراشا ہُوا پتّھر خرید لیں۔
7 لیکن تعمیر کرانے والوں سے اُس نقدی کا جو اُنہیں سُپرد کی جائے حِساب لینے کی ضرُورت نہیں کیونکہ وہ راستی
سے کام کر رہے ہیں۔"
8 خِلقیاہؔ اعلیٰ کاہِن نے شافانؔ مُنشی کو اِطّلاع دی، "مُجھے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں کِتاب توره مِلی ہے اَور اُس نے
وہ کِتاب شافانؔ کو دے دی۔" اَور وہ اُسے پڑھنے لگا۔
9 اَور پھر شافانؔ مُنشی نے بادشاہ کے پاس جا کر اُنہیں اِطّلاع دی: "آپ کے خادِموں نے وہ ساری نقدی جو یَاہوِہ کے
بیت المُقدّس میں مِلی تھی، اُسے لے کر آپ کے منصبداروں اَور کاریگروں کے ہاتھ میں سُپرد کر دی ہے جنہیں یَاہوِہ کے
بیت المُقدّس کی مرمّت کا نِگراں مُقرّر کیا ہے۔"
10 اِس کے بعد شافانؔ مُنشی نے بادشاہ کو یہ بھی خبر دی، "خِلقیاہؔ کاہِنؔ نے مُجھے ایک کِتاب دی ہے۔" اَور شافانؔ
نے اُسے بادشاہ کے حُضُور پڑھ کر سُنایا۔
11 جَب بادشاہ نے کِتاب توره کی باتیں سُنیں تو اُنہوں نے اَپنے کپڑے پھاڑ دِیئے۔
12 اَور خِلقیاہؔ کاہِنؔ، احیقامؔ بِن شافانؔ، عکبورؔ بِن میکایاہؔ، شافانؔ مُنشی اَور بادشاہ کے خادِم عسایاہؔ کو یہ حُکم دیا:
13 "اِس کِتاب میں ھماری بابت جو لِکھا ہے، اُس کے بارے میں، میری طرف سے، عوام کی طرف سے، اَور سارے
یہُوداہؔ کی طرف سے بیت المُقدّس میں جا کر یَاہوِہ کی مرضی دریافت کرو۔ کیونکہ یَاہوِہ کا بڑا غضب ھم پر اِسی سبب
سے نازل ہُواہے، کیونکہ ھمارے آباؤاَجداد نے اِس کِتاب میں درج حُکموں کی تعمیل نہ کی اَورجو کچھ اِس میں ھمارے
لئے لِکھا ہے اُس کے مُطابق عَمل نہیں کیا۔"
14 تب خِلقیاہؔ کاہِنؔ، احیقامؔ، عکبورؔ، شافانؔ اَور عسایاہؔ مِل کر حُلدہؔ نبیّہ سے مشورہ کرنے اُس کے پاس گئے، جو توشہ
خانہ کے داروغہ شلُّومؔ بِن تِقوہؔ کی بیوی تھی، جو ھرحاسؔ کے بیٹے، وہ یروشلیمؔ کے نئے محلّہ میں رہتی تھی۔

15 حُلدہؔ نبیّہ نے اُنہیں جَواب دیا، ”یَاھوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ھے: جِس شخص نے تُمھیں میرے پاس
بھیجا ھے اُس سے یہ کہنا،
16 ’یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں کہ اِس کِتاب کی اُن سَب باتوں کے مُطابق جنھیں شاہِ یہُودیؔہ نے پڑھا ھے، میں اِس مُلک پر
اَور اِس کے سَب باشِندوں پر بَلائیں نازل کرنے والا ھُوں۔
17 کیونکہ اُنہُوں نے مُجھے ترک کر دیا ھے اَور غیر معبُودوں کے آگے بخُور جَلایا اَور اَپنے ھاتھوں سے تعمیر کی ھوئی تمام
چیزوں سے مُجھے غُصّہ دِلایا ھے۔ لہٰذا میرا قہر اِس مقام پر بھڑکے گا اَور ٹھنڈا نہ ھوگا۔‘
18 لیکن تُم شاہِ یہُودیؔہ سے جِس نے تُمھیں یَاھوِہ سے دریافت کرنے کے لئے بھیجا ھے کہنا: ’جو کلام تُم نے سُنا ھے
اُس کے متعلّق، یَاھوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ھے:
19 کیونکہ تمھارا دِل حلیم ھے، اَور تُم نے خُود کو یَاھوِہ کے حُضُور حلیم کیا ھے، جَب تُم نے وہ بات سُنی جو مَیں
نے اِس مقام اَور اِس کے باشِندوں کے متعلّق کہا ھے کہ وہ لعنتی ٹھہریں گے اَور تباہ کر دئیے جائیں گے، تو تُم نے اَپنے
کپڑے پھاڑے اَور تُم نے میرے حُضُور ماتم کیا ھے۔ لہٰذا یہ یَاھوِہ کا پیغام ھے کہ مَیں نے بھی تمھاری فریاد سُن لی ھے۔
20 چنانچہ سُنو! میں تُمھیں تمھارے آباؤاَجداد کے ساتھ مِلا دُوں گا اَور تُم سلامتی کے ساتھ قبر میں اُتارے جاؤگے اَور
تمھاری آنکھیں اُس تمام آفت کو نہ دیکھ پائیں گی جو میں اِس جگہ پر اَور یہاں کے باشِندوں پر لانے والا ھُوں۔‘ “
تَب اُنہُوں نے لَوٹ کر بادشاہ کو حُلدہؔ نبیّہ کا یہ پیغام سُنایا۔

23

یُوشیاہؔ کا عہد کی تجدید کرنا

1 تَب بادشاہ نے یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ کے سَب بُزرگوں کو اَپنے پاس بُلوا کر جمع کیا۔
2 اَور بادشاہ، بنی یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ کے سَب لوگوں اَور کاہِنؔ اَور نبیوں کے ساتھ کیا چُھوٹے کیا بڑے، سَب لوگوں کو
ساتھ لے کر یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کو گیا اَور بادشاہ نے یَاھوِہ کے بیت المقدّس میں پائی گئی اُس عہد کی کِتاب کی تمام
باتیں بُلند آواز سے پڑھ کر اُنہیں سُنائیں۔
3 تَب بادشاہ نے سُتون کے پاس کھڑے ھوکر یَاھوِہ کے حُضُور میں یہ عہد کیا کہ وہ یَاھوِہ کی پیروی کریں گے۔ اُس
کے اَحکام، رسمیں اَور قوانین کو اَپنے سارے دِل اَور ساری جان سے عَمل کریں گے اَور عہدنامہ کی ساری باتوں پرجو اِس
کِتاب میں مرقوم ھیں عَمل کریں گے۔ تَب وھاں مَوجُود سَب عوام نے اُس عہد پر قائم رہنے کا عہد لیا۔
4 پھر بادشاہ نے اعلیٰ کاہِن خِلقیاہؔ اَور اُس کے تحت کام کرنے والے کاہِنوں کو اَور دربانوں کو حُکم دیا کہ وہ اُن تمام
اَشیا کو جو بَعل اَور اشیراہؔ اَور سِتاروں کے آسمانی لشکر کے لئے بنائی گئی ھیں یَاھوِہ کے بیت المُقدّس سے باھر نکال دیں۔
اَور بادشاہ نے اُنہیں یروشلیمؔ سے باھر قِدرُونؔ کی وادی کے میدانوں میں جَلا دیا اَور اُن کی راکھ کو بیت ایل لے گئے۔
5 یُوشیاہؔ نے اُن بُت پرست کاہِنوں کو جنھیں یہُوداہؔ کے بادشاھوں نے یہُودیؔہ کے شہروں اَور یروشلیمؔ کے اِردگرد کے اُونچے
مقامات میں بخُور جَلانے کو مُقرّر کیا تھا اُنہیں ھٹا دیا اَور اُنہیں بھی جو بَعل، آفتاب اَور چاند، کواکب اَور سِتاروں کے
سارے آسمانی لشکر کے لئے بخُور جَلاتے تھے بَرخواست کر دیا۔
6 بادشاہ نے اشیراہؔ کو یَاھوِہ کے بیت المُقدّس سے نکلوا کر یروشلیمؔ سے باھر قِدرُونؔ کی وادی میں لے جا کر جَلا دیا
اَور اُسے پیس کر راکھ بنا کر عوام کی قبروں پر بِکھیر دیا۔

7 اَور بادشاہ نے مَندِر کے مرَدپرستوں کے مکانوں کو بھی ڈھا دیا جو یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کے صحن میں تعمیر کِئے گئے
تھے، جھاں عورتیں اشیرآہ دیوی کے لِئے پردے بُنا کرتی تھیں ڈھا دیا۔

8 یُوشیاہؔ نے یہُوداہؔ کے تمام شہروں سے سارے کاہِنوں کو یروشلیمؔ میں جمع کرکے گِبعؔ سے لے کر بیرشبعؔ تک اُن تمام
اُونچے مقامات کو جھاں کاہِنؔ بخُور جَلایا کرتے تھے، اُنہیں ناپاک کر دیا۔ پھر پھاٹکوں پر مَوجُود اِحترام والے اُن اُونچے
اُونچے پرستش کے مقاموں کو نِیست و نابود کر ڈالا جو شہر کے حاکم یہوشُعؔ کے پھاٹک کے مدخل کی بائیں طرف تعمیر
کِئے گئے تھے۔

9 تو بھی اُونچے مَندِروں کے کاہِنوں کو یروشلیمؔ میں یَاھوِہ کے مذبح کی خدمت کرنے کی مناھی تھی کیونکہ اُنہُوں نے غَیر
قوموں کے اُونچے مقامات میں خدمت کی تھی۔ پھر بھی وہ اَپنے ھم خدمت کاہِنوں کے ساتھ بے خمیری روٹی کے کھانے
میں ضرُور شرکت کرتے تھے۔

10 یُوشیاہؔ نے تُوفتؔ کو جو بِین ہِنّومؔ کی وادی میں تھا اُسے ناپاک کر دیا تاکہ اِس کے بعد کوئی بھی شخص اَپنے بیٹے یا
بیٹی کو مولکؔ کے واسطے آتشی قُربانی کرنے کے لِئے اِس کا اِستعمال نہ کر سکے۔

11 اَور اُس نے یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کے مدخل سے اُن گھوڑوں کے بُت کو ھٹا دیا جنہیں یہُوداہؔ کے بادشاھوں نے
آفتاب معبُود کے لِئے مخصُوص کیا تھا۔ وہ گھوڑے خواجہ سرا ناتان مِلکؔ کے کمرے کے صحن میں قائم کِئے گئے تھے۔ پھر
یُوشیاہؔ نے آفتاب کے رتھوں کو بھی آگ میں جَلا دیا۔

12 اَور یُوشیاہؔ نے اُن مذبح کو جو یہُوداہؔ کے بادشاھوں نے آحازؔ کے بالاخانہ کی چھت پر تعمیر کرائے تھے اَورجو منشّہ
نے یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کے دونوں صحنوں میں تعمیر کِئے تھے اُنہیں نِیست و نابود کر دیا اَور اُنہیں ریزہ ریزہ کرکے قِدرُونؔ
کی وادی میں پھِکوا دیا۔

13 اَور بادشاہ نے اُن اُونچے مقامات کو بھی جو یروشلیمؔ کے مقابل کوہِ ھلاکت کے جُنوب میں تھے، ناپاک کر دیا جنہیں
شاہِ اِسرائیل شُلومونؔ نے صیدونیوں کی نہایت مکرُوہ دیوی عستوریتؔ، مُوآب کے نہایت مکرُوہ معبُود کموشؔ اَور عمُّون کے
لوگوں کے نہایت ھی مکرُوہ معبُود مولکؔ یا مِلکامؔ کے واسطے تعمیر کِئے تھے۔

14 یُوشیاہؔ نے سُتونوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اَور اشیرآہؔ کے سُتونی بُتوں کو کاٹ ڈالا اَور اُن خالی مقاموں کو اِنسانی
ھڈّیوں سے بھر دیا۔

15 اِس کے علاوہ اُس مذبح کو جو بیت ایل میں تعمیر کی گئی تھی اَور اُن مَندِروں کو جنہیں یرُبعامؔ بِن نباطؔ نے تعمیر
کرایا تھا، اَور جِس نے بنی اِسرائیل سے بدی کروائی تھی، یُوشیاہؔ نے اُس مذبح اَور اُن اُونچے مَندِر کو نِیست و نابود کر دیا۔
اَور اُنہیں ریزہ ریزہ کر دیا اَور اشیرآہؔ کے بُتوں کو آگ میں جَلا دیا۔

16 جَب یُوشیاہؔ نے چاروں طرف نگاہ ڈالی اَور اُن قبروں کو دیکھا جو پہاڑ میں کھودی گئی تھیں، تَب اُس نے خادِموں
کو بھیج کر اُن کے اَندر سے ھڈّیاں نکلوائیں اَور اُنہیں اُس مذبح پر جَلا کر اُسے ناپاک کر دیا، یہ یَاھوِہ کے اُس قول کے
مُطابق ھُوا جِس کی بابت اُس مَرد خُدا نے چِلّاکر پیشین گوئی کی تھی۔

17 تَب بادشاہ نے دریافت کیا، ”وہ لَوحِ مزار جو مَیں دیکھ رہا ھُوں کس کی ھے؟“

شہر کے لوگوں نے اُنہیں جَواب دیا، ”یہ اُس مَرد خُدا کی قبر ھے جِس نے یہُوداہؔ سے آکر اِسی بیت ایل کے مذبح کے
خِلاف چِلّاکر اِن ھی کاموں کی نبُوّت کی تھی جسے آج آپ نے بیت ایل کے مذبح کے ساتھ پُورا کر دیا ھے۔“

18 تَب بادشاہ نے حُکم دیا، ”اُسے نہ چھیڑنا اَور کوئی اُس کی ہڈّیوں کو دَرہم برہم نہ کرنے پائے۔“ چنانچہ اُنہُوں نے
اُن کی ہڈّیوں کو اَور اُس نبی کی ہڈّیوں کو جو سامریہؔ سے آیاتھا وِہیں رہنے دیا۔
19 یُوشیاہؔ نے اُن سارے اُونچے مقامات پر بُتکدوں کو بھی جو شاہانِ بنی اِسرائیل نے یَاہوِہ کو غُصّہ دِلانے کے لئے
سامریہؔ کے شہروں میں تعمیر کی تھیں معدوم کر دیا۔ ٹھیک اُسی طرح جَیسا اُنہُوں نے بیت ایل میں کیا تھا۔
20 اَور یُوشیاہؔ نے اُن اُونچے مقامات پر بُتکدوں کے سَب کاہِنوں کو جو وہاں مَوجُود تھے اُن مذبحوں پر قتل کرکے اُن پر
اِنسانی ہڈّیاں جَلائیں۔ اِس کے بعد بادشاہ یروشلیمؔ لَوٹ گئے۔
21 اَور بادشاہ نے سَب لوگوں کو یہ حُکم دیا: ”جَیسا اِس عہد کی کِتاب میں درج ہے، یَاہوِہ اَپنے خُدا کے لئے عیدِفسح
مناؤ۔“
22 قاضیوں کے زمانہ میں جنہوں نے بنی اِسرائیل کی قیادت کی اَور شاہانِ بنی اِسرائیل اَور یہُوداہؔ کے تمام بادشاہوں کے
ایّام میں اَیسی عیدِفسح کبھی نہیں منائی گئی تھی۔
23 لیکن یُوشیاہؔ بادشاہ کے دَورِ حُکومت کے اٹھّارھویں سال میں یَاہوِہ کے لئے یہ عیدِفسح یروشلیمؔ میں منائی گئی۔
24 اِس کے علاوہ یُوشیاہؔ نے جادُوگروں اَور اَرواح پرستوں، خانگی معبُودوں، بُتوں اَور ساری مکرُوہ چیزوں کو جو یہُودیہؔ
اَور یروشلیمؔ میں جہاں کہیں نظر آئیں اُنہیں یُوشیاہؔ نے اِس خیالات سے نِیست و نابود کر دیا کہ وہ آئین کے اُن تقاضوں کو
جو اُس کِتاب میں درج تھیں اُن کی تصدیق کر سکے جو خِلقیاہؔ کاہِنؔ کو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں مِلی تھی۔
25 یُوشیاہؔ کی مانند نہ تو اُس سے پیشتر اَور نہ ہی اُس کے بعد میں اَیسا کوئی بھی بادشاہ پیدا ہُوا، جو اَپنے سارے دِل
اَور اَپنی ساری جان اَور اَپنے سارے طاقت سے مَوشہ کے تمام آئین کے مُطابق یَاہوِہ کی طرف رُجُوع لایا ہو۔
26 تاہم یَاہوِہ کا قہر شدید جو یہُوداہؔ پر بھڑکا تھا ٹھنڈا نہیں ہُوا کیونکہ منشّہ نے اَپنی ساری بدکاریوں سے یَاہوِہ کے
غضب کو بھڑکا دیا تھا۔
27 لٰہذا یَاہوِہ نے فرمایا، ”میں یہُوداہؔ کو بھی اَپنی حُضُوری سے دُور کر دُوں گا جَیسے مَیں نے بنی اِسرائیل کو دُور کر
دیا ہے۔ اَور مَیں اِس شہر کو بھی ترک کر دُوں گا، جسے مَیں نے خُود مُنتخب کیا ہے یعنی یروشلیمؔ کے اُس بیت المُقدّس
کو بھی جِس کی بابت مَیں نے اعلان کیا تھ، ’میرا نام وہاں قائِم رہے گا۔‘ “
28 کیا یُوشیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور اُس کے سارے کارنامے یہُوداہؔ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب
میں درج نہیں ہے؟
29 یُوشیاہؔ بادشاہ کے ایّام سلطنت میں شاہِ مِصر فرعوہؔ، نِکوہؔ شاہِ اشُور کی مدد کرنے کے لئے دریائے فراتؔ کو گیا۔
اَور یُوشیاہؔ بادشاہ جنگ میں اُس کا مُقابلہ کرنے کے لئے نِکلا لیکن نِکوہؔ نے مِگدّوؔ میں اُسے دیکھتے ہی قتل کر دیا۔
30 اَور یُوشیاہؔ کے مُلازم اُس کی لاش کو ایک رتھ میں مِگدّوؔ سے یروشلیمؔ لے گئے اَور اُسے اُس کی اَپنی ہی قبر میں دفن
کر دیا اَور مُلک کے لوگوں نے یُوشیاہؔ کے بیٹے یہُوآحازؔ کو لے کر مَسح کیا اَور اُسے اُس کے باپ کی جگہ بادشاہ مُقرّر کر
دیا۔

شاہِ یہُودیہؔ یہُوآحازؔ

31 یہُوآحازؔ تئیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا۔ اَور اُس نے یروشلیمؔ میں تین مہینے حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام
حمُوطلؔ تھا جو لِبناہؔ شہر کے باشندے یرمیاہؔ کی بیٹی تھی۔
32 یہُوآحازؔ نے بھی اَپنے آباؤاَجداد کی مانند وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا۔

33 اَور فِرعوہؔ نِکوہؔ نے اُسے مُلک حماتؔ کے رِبلہؔ شہر میں قَید کر دیا تاکہ وہ یروشلیمؔ میں سلطنت نہ کر سکے اَور یہُوداہؔ
کے مُلک پر ایک سَو تالنت* چاندی اَور ایک تالنت سونا† خراج کے طور پر مُقرّر کر دیا۔
34 فِرعوہؔ نِکوہؔ نے یُوشیاہؔ کے بیٹے اِلیاقیمؔ کو اُس کے باپ یُوشیاہؔ کی جگہ بادشاہ بنایا اَور اُس کا نام بدل کر یہُویقیمؔ رکھ
دیا۔ لیکن وہ یہُوآحازؔ کو اسیر کرکے مِصر لے گیا جہاں اُس نے وفات پائی۔
35 یہُویقیمؔ نے فِرعوہؔ نِکوہؔ کو وہ چاندی اَور سونا تحفہ میں تو بھجوا دیا جِس کا اُس نے مطالبہ کیا تھا۔ مگر اِس وجہ
سے اُس نے مُلک پر محصُول لگا دیا کہ فِرعوہؔ کے حُکم کے مُطابق اُسے وہ رقم مُہیّا کرائے۔ اِس لئے اُس نے اَپنے ہی شُمار
کے مُطابق لوگوں سے مُقرّرہ مقدار جبراً چاندی اَور سونا وصول کرنے لگا۔

شاہِ یہُودیہ یہُویقیمؔ

36 یہُویقیمؔ پچّیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے گیارہ سال تک یروشلیمؔ پر حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام
زبِیدہؔ تھا جو رومہؔ کے باشِندے پِدائیاہؔ کی بیٹی تھی۔
37 اَور یہُویقیمؔ نے بھی اَپنے آباؤاَجداد کی مانند وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا۔

24

1 یہُویقیمؔ کے دَورِ حُکومت میں شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ نے مُلک پر حملہ کیا اَور یہُویقیمؔ تین سال تک اُس کا جاگیردار بنا
رہا۔ لیکن بعد میں اُس نے اَپنی اِطاعت سے منحرف ہوکر نبوکدنضرؔ کے خِلاف بغاوت کر دی۔
2 اَور یَاہوِہ نے کَسدی، ارامی، مُوآبی اَور عمُّونی مال غنیمت لُوٹنے والے دستے بھیجے تاکہ یہ یہُوداہؔ کو ہلاک کر دیں،
یہ یَاہوِہ کے اُس کلام کے مُطابق ہُوا تھا جو اُنہُوں نے اَپنے خادِموں، نبیوں کی مَعرفت اعلان کیا تھا۔
3 بے شک یہ باتیں یہُوداہؔ کے ساتھ یَاہوِہ کے حُکم کے مُطابق ہُوئیں تاکہ منشّہ کے گُناہوں اَور اِس کے کئے ہُوئے تمام
کاموں کی وجہ سے اُنہیں اِس کی حُضُوری سے دُور کیا جا سکے۔
4 منشّہ کا ایک گُناہ یہ بھی تھا کہ اُس نے بے قُصُوروں کا خُون بہایا تھا اَور سارے یروشلیمؔ کو اُن کے خُون سے بھر
دیا تھا۔ لٰہذا یَاہوِہ اُسے مُعاف کرنا نہیں چاہتے تھے۔
5 کیا یہُویقیمؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور اُس کے سارے کارنامے یہُوداہؔ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب
میں درج نہیں ہے؟
6 اَور یہُویقیمؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور اُس کا بیٹا یہُویاکینؔ اُس کی جگہ پر بادشاہ بنا۔
7 شاہِ مِصر پھر کبھی اَپنے مُلک سے باہر نہ نِکلا کیونکہ شاہِ بابیل نے وادی مِصر سے لے کر دریائے فراتؔ تک اُس
کا تمام علاقہ اَپنے قبضہ میں کر لیا تھا۔

شاہِ یہُودیہ یہُویاکینؔ

8 یہُویاکینؔ اٹھّارہ سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں تین ماہ حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام نحُشتاؔ
تھا جو یروشلیمؔ کے باشِندے الناتھانؔ کی بیٹی تھی۔
9 اُس نے اَپنے آباؤاَجداد کی مانند وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا۔

* 23:33 ایک سَو تالنت تقریباً تین ہزار چار سو کِلو † 23:33 ایک تالنت سونا تقریباً چونتیس کِلو

10 اُس کے دَورِ حُکومت میں شاہِ بابِل نبوکدنضرؔ کے فَوجی اعلیٰ افسران نے یروشلیمؔ پر حملہ کرکے شہر کا محاصرہ کر لیا۔
11 اَور جَب شہر کا محاصرہ جاری تھا تو شاہِ بابِل نبوکدنضرؔ خُود بھی وہاں آیا۔
12 تَب شاہِ یہُودیہ یہُویاکینؔ نے اَپنی ماں، اَپنے مُلازمین، اُمرا اَور اہلکاروں کے ساتھ خُود کو بھی اُس کے تابع کر دیا۔
اَور شاہِ بابِل نے اَپنی سلطنت کے آٹھویں سال میں یہُویاکینؔ کو گِرفتار کر لیا۔
13 تَب نبوکدنضرؔ نے یَاہوِہ کے کلام کے مُطابق یَاہوِہ کے بیت المُقدّس اَور شاہی محل کے سارے خزانے وہاں سے
نکال کر اَپنے ساتھ لے گیا۔ اُس نے سونے کے ظروف بھی اَپنے قبضہ میں لے لئے جنہیں شاہِ اِسرائیل شُلومونؔ نے یَاہوِہ
کے بیت المُقدّس کے لئے بنوایا تھا۔
14 اَور نبوکدنضرؔ نے اَپنے ساتھ پُورے یروشلیمؔ کو یعنی تمام سرداروں اَور جنگجو مَردوں، تمام دستکاروں اَور کاریگروں
کو جِن کا شُمار مِلا کر دس ہزار تھا اُنہیں اسیر کرکے لے گیا۔ چنانچہ مُلک میں صرف کنگالوں کے سِوا اَور کوئی باقی
نہ رہا۔
15 نبوکدنضرؔ یہُویاکینؔ کو اسیر کرکے بابِل لے گیا۔ وہ بادشاہ کی ماں، اُس کی بیویوں، اُس کے خواجہ سراؤں اَور مُلک
کے اُمرا کو بھی یروشلیمؔ سے بابِل لے گیا۔
16 اَور شاہِ بابِل نے سات ہزار جنگجو مَردوں کو اَور ایک ہزار دستکاروں ہُنرمند کارکن اَور کاریگر کو بھی اسیر
کرکے بابِل لے گیا۔
17 اُس شاہِ بابِل نے یہُویاکینؔ کے چچا متّنیاہؔ کو اُس کی جگہ بادشاہ بنا دیا اَور اُس کا نام بدل کر صِدقیاہؔ رکھ دیا۔

شاہِ یہُودیہ صِدقیاہؔ

18 جَب صِدقیاہؔ بادشاہ بنا، تَب وہ اکّیس سال کا تھا اَور اُس نے گیارہ سال تک یروشلیمؔ پر حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں
کا نام حمُوطلؔ تھا جو لِبناہؔ شہر کے باشندے یرمیاہؔ کی بیٹی تھی۔
19 اُس نے بھی یہُویقیمؔ کی مانند وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا
20 یَاہوِہ کے غضب کی بنا پر یروشلیمؔ اَور یہُودیہ کا یہ حال ہُوا اَور آخِرکار یَاہوِہ نے اُنہیں اَپنے سامنے سے دُور ہی کر
دیا۔ اَور صِدقیاہؔ نے شاہِ بابِل کے خِلاف بغاوت کر دی تھی۔

یروشلیمؔ کا زوال

پھر بعد میں صِدقیاہؔ نے بھی شاہِ بابِل کے خِلاف بغاوت کر دی۔

25

1 صِدقیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے نویں سال کے دسویں مہینے کی دسویں تاریخ کو شاہِ بابِل نبوکدنضرؔ نے اَپنے سارے لشکر
کے ساتھ یروشلیمؔ پر حملہ کر دیا اَور شہر کے باہر خیمہ زن ہوکر شہر کا چاروں طرف سے محاصرہ کرکے دیوار بنا لی۔
2 اَور صِدقیاہؔ بادشاہ کے دَورِ حُکومت کے گیارھویں سال تک شہر کا محاصرہ رہا۔
3 اَور چوتھے مہینے کے نویں دِن سے شہر میں قحط کی شِدّت میں اِس قدر اِضافہ ہو گیا کہ لوگوں کے پاس کھانے کو
کچھ بھی نہ رہا۔
4 تَب یروشلیمؔ شہر کی فَوج نے شہرپناہ میں دراڑ کی اَور تمام فَوج فرار ہو گئی۔ حالانکہ کَسدی یعنی بابِل کی فَوج شہر
کے گِردونواح کا محاصرہ کئے ہُوئے تھی تَب بھی وہ سَب شاہی باغ کے نزدیک دو دیواروں کے درمیان والے پھاٹک سے
رات کے وقت فرار ہو گئے اَور عراباہؔ کی جانِب بھاگے۔

5 لیکن کَسدی* فَوج نے بادشاہ کا تعاقب کِیا اَور یریحوؔ کے میدان میں اُسے گِرفتار کر لیا اَور اُس کے تمام فَوجی اُس سے
جُدا ہوکر پراگندہ ہو گئے۔
6 اُنہوں نے صِدقیاہؔ کو گرفتار کر لیا اَور رِبلہؔ میں شاہِ بابیل کے پاس پیش کِیا جہاں اُسے سزا سُنائی گئی۔
7 اُنہوں نے صِدقیاہؔ کے بیٹوں کو اُس کی آنکھوں کے سامنے قتل کر دیا، اِس کے بعد اُنہوں نے صِدقیاہؔ کی آنکھیں نکال
ڈالیں اَور اُسے کانسے کی زنجیروں سے جکڑ کر بابیل لے گئے۔
8 اَور شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ کے اُنّیسویں سال کے پانچویں مہینے کے ساتویں دِن شَہنشاہی مُحافظ دستے کا سپہ سالار نبوزرادانؔ
جو شاہِ بابیل کا ایک افسران تھا، یروشلیمؔ آیا۔
9 اُس نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس، شاہی محل اَور یروشلیمؔ کے تمام مکانات کو آگ لگوا کر جَلا دیا۔ اُس نے ہر اہم
عمارت کو جَلا ڈالا۔
10 شاہی پہرےداروں کے سردار کی زیرِ قیادت کَسدیوں کی تمام فَوج نے یروشلیمؔ کے چاروں طرف کی فصیلوں کو گِرا
دیا۔
11 اَورجو لوگ شہر میں باقی رہ گئے تھے اَورجو شاہِ بابیل کی پناہ میں چلےگئے تھے اَور وہ باقی عام عوام بھی جو شہر میں
رہ گئی تھی، اِن سَب کو شَہنشاہی مُحافظ دستے کے سپہ سالار نبوزرادانؔ نے اُنہیں قَید کرکے اَور اسیر کرکے بابیل لے گیا۔
12 مگر شَہنشاہی مُحافظ دستے کے سپہ سالار نے مُلک کے کنگالوں کو تاکستان اَور کھیتوں میں کام کرنے کے لیٔے
وہیں چھوڑ دیا۔
13 اَور یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں جو کانسے کے سُتون تھے اُنہیں اَور کُرسیوں اَور کانسے کے بڑے حوض کو کَسدیوں
نے توڑ ڈالا اَور اُن کے سَب کانسے بابیل لے گئے۔
14 اَور وہ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے اُن دیگوں، بیلچے، گل تراش، ڈونگے اَور کانسے کے اُن تمام برتنوں کو بھی جو
بیت المُقدّس میں بوقتِ عبادت کے کام آتے تھے اُنہیں اَپنے ساتھ لے گئے۔
15 اِن کے علاوہ بخُوردان اَور چھڑکاؤ کرنے والے پیالوں وغیرہ کو، غرض جو کچھ سونے اَور چاندی کے بنے ہُوئے
تھے اُنہیں شَہنشاہی مُحافظ دستے کا سپہ سالار اَپنے ساتھ لے گیا۔
16 اَور اُن دونوں سُتونوں، اَور بڑے حوض اَور مُنتقل ہونے والی پانی کی گاڑیوں کا وزن بے حِساب تھا جنہیں شُلومونؔ
نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے لیٔے تعمیر کروایا تھا۔
17 ہر ایک سُتون کی اُونچائی تقریباً آٹھ میٹر تھی جِن کے اُوپر کانسے کا تاج تھا اَور ہر ایک تاج کی اُونچائی تقریباً ڈیڑھ
میٹر تھی اَور وہ چاروں طرف سے جالیوں اَور کانسے کے اناروں سے مُزیّن تھا۔ اَور دُوسرا سُتون بھی جالی دار کام کے لحاظ
سے وَیسا ہی تھا۔
18 اِس کے بعد پہرےداروں کے سردار نے اعلیٰ کاہِن سِرایاہؔ اَور کاہِنؔ ثانی صفنیاہؔ کو اَور بیت المُقدّس کے تینوں
دربانوں کو گِرفتار کیا۔
19 اَور شہر میں سے جنگی مَردوں کے سردار اَور پانچ شاہی مُشیروں کو جو وہیں شہر میں تھے، گِرفتار کر لیا، اَور فَوج
کے اعلیٰ افسر کے مُقدّم مُنشی کو بھی جو مُلک کے لوگوں کو فَوج میں شامل کرتا تھا اَور مُلک کے ساٹھ آدمیوں کو جو
اُس وقت شہر میں ملے، اُنہیں اَپنے ساتھ قَید کرکے لے گیا۔
20 سردار نبوزرادانؔ نے اُن سَب کو لے کر رِبلہؔ میں شاہِ بابیل کے پاس پیش کر دیا۔

* **25:5** کَسدی یا بابلی فَوج

21 تب شاہِ بابیل نے مُلکِ حماتؔ میں رِبلہؔ کے علاقہ میں اُنہیں قتل کر دیا۔
اِس طرح سے بنی یہُوداہؔ اسیر ہوکر اَپنے مُلک سے بے دخل کر دیا گیا۔
22 اَور شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ نے اُن لوگوں پر جنہیں اُس نے یہُوداہؔ کی سَر زمین میں چھوڑ دیا تھا، گِدلیاہؔ بِن احیقامؔ بِن
شافانؔ کو حاکم مُقرّر کر دیا۔
23 جَب تمام لشکر کے افسروں اَور اُن کے فَوجیوں نے سُنا کہ شاہِ بابیل نے گِدلیاہؔ کو حاکم مُقرّر کیا ہے تو وہ سَب
یعنی اِشمعیل بِن نتنیاہؔ، یوحانانؔ بِن قاریحؔ، سِرایاہؔ بِن تنخُومیتؔ نطُوفاتی، یازنیاہؔ بِن معکاتی اَپنے لوگوں کے ساتھ مِصفاہؔ میں گِدلیاہؔ
کے پاس آئے۔
24 گِدلیاہؔ بِن احیقامؔ نے اُنہیں اَور اُن کے فَوجیوں کو یقین دِلانے کے لیٔے قَسم کھائی اَور اُس نے کہا، ”بابیل کے
فَوجیوں سے ڈرنے کی ضرُورت نہیں ہے۔ اِسی مُلک میں سکونت کرو اَور شاہِ بابیل کی خدمت کرتے رہو، اِسی میں
تمہاری خیریت ہے۔“
25 لیکن ساتویں مہینے میں اِشمعیل بِن نتنیاہؔ بِن اِلیشمعؔ جو شاہی نَسل سے تھا، اُس نے دس فَوجیوں کو اَپنے ساتھ لے جا
کر گِدلیاہؔ پر اَیسا حملہ کیا کہ اُس کی موت ہو گئی۔ اِس کے علاوہ اُس نے یہُودیہؔ کے یہُودیوں اَور بابیل کے اُن آدمیوں
کو بھی قتل کر دیا جو مِصفاہؔ میں اُس کے ساتھ تھے۔
26 تب چُھوٹے بڑے سَب عوام کے لوگ، فَوج کے افسروں کے ساتھ کَسدی لوگوں کے ڈر سے مِصر کو فرار ہو گیٔے۔

یہُویاکینؔ کا رِہائی پانا

27 شاہِ یہُودیہؔ یہُویاکینؔ کی جَلاوطنی کے سینتیسویں سال کے بارھویں مہینے کے ستّائیسویں دِن، جَب شاہِ بابیل اوِیل
مرُودکؔ بادشاہ بنا تو اُس نے اَپنے پہلے سال میں شاہِ یہُودیہؔ یہُویاکینؔ کو قَید سے رِہا کر دیا۔
28 اَور اُس سے نہایت مہربانی سے پیش آیا اَور اُس وقت جِتنے اَور بادشاہ بابیل میں اُس کے پاس تھے، اُن سَب سے بڑھ
کر اُسے اعلیٰ نشست عطا کی۔
29 چنانچہ یہُویاکینؔ نے اَپنے قَیدخانہ کے کپڑے اُتار دیٔے اَور تاعمر باقاعدہ شاہی دسترخوان پر شاہِ بابیل کے ساتھ کھانا
کھاتا رہا۔
30 اَور عمر بھر اُسے شاہِ بابیل کی طرف سے روزمرّہ کے خرچہ کے لیٔے روزانہ وظیفہ ملتا رہا۔

پہلا تواریخ
کی کِتاب

آدمؔ سے لے کر اَبرہامؔ تک کا شجرہ نَسب

بنی نُوح

1 آدمؔ، شیتؔ، انُوشؔ،
2 قینانؔ، مہلل ایل، یاردؔ،
3 حنوخؔ، متُوسِلحؔ، لمکؔ،
نُوح۔

4 بنی نُوح: شِمؔ، حامؔ اَور یافیتؔ۔

یافیتؔ کی نَسل

5 بنی یافیتؔ یہ ھیں:
گومرؔ، ماگوگؔ، مِدائی، یاوانؔ، تُوبل، میشکؔ اَور تیِراسؔ تھے۔
6 بنی گومرؔ یہ ھیں:
اشکِنازؔ، ریفتؔ اَور توغرمہؔ تھے۔
7 بنی یاوانؔ یہ ھیں:
اِلیشہؔ، ترشیشؔ، کِتّیمؔ اَور رودانیم* تھے۔

بنی حامؔ کا شجرہ نَسب

8 بنی حامؔ یہ ھیں:
کُوشؔ، مِصر، فُوطؔ اَور کنعانؔ ھُوئے۔
9 بنی کُوشؔ یہ ھیں:
سیبا، حَویلہؔ، سبتہؔ، رعماہؔ اَور سبتیکا۔
بنی رعماہؔ:
شیبا اَور دِدانؔ۔
10 کُوشؔ نِمرودؔ کا باپ تھا،
نِمرودؔ جو رُوئے زمین پر پہلا زبردست سُورما کے طور پر مشہُور ھوا۔
11 بنی مِصر:
لُودیمؔ، عنامیمؔ، لھابیمؔ، نفتوحیمؔ،
12 فتروسیم، کسلوحیم)جِن سے فلسطینی قوم نکلی(اَور کفتُوری۔
13 بنی کنعانؔ

* 1:7 رودانیم کچھ نُسخوں میں دودانیمؔ لِکھا ھے۔

اُس کا پہلوٹھا صیدونؔ پیدا ہُوا اَور حِتّی،
14 یبُوسی، امُوری، گرگاشی،
15 حوّیؔ، عَرکی، سِینی،
16 اَروادیؔ، ضِماریؔ اَور حماتیؔ تھے۔

بنی شِمؔ

17 بنی شِمؔ یہ ھیں:
عیلامؔ، اشُور، اَرفاکسَدؔ، لُودؔ اَور ارام تھے۔
اَور بنی ارام یہ ھیں:
عُوضؔ، حُولؔ، گیتھرؔ اَور میشکؔ۔
18 اَرفاکسَدؔ شِلحؔ کا باپ تھا،
اَور شِلحؔ عِبرؔ کا باپ تھا۔
19 اَور عِبرؔ کے دو بیٹے پیدا ھوئے:
ایک کا نام پِلِگ† تھا کیونکہ اُن کے ایّام میں دُنیا کے لوگ تمام زبانوں میں تقسیم ھُوئے تھے اَور اُن کے بھائی کا نام
یُقطانؔ تھا۔
20 بنی یُقطانؔ یہ ھیں:
اَلمُودادؔ، شلفؔ، حَصارمبیتّھ، یراحؔ،
21 هَدورامؔ، اُوزالؔ، دِقلہؔ،
22 عُبالؔ یا عیبالؔ، اَبی مایلؔ، شیبا،
23 اوفیرؔ، حَویلہؔ اَور یُوبابؔ پیدا ھوئے۔ یہ سَب یُقطانؔ کے بیٹے تھے۔

24 شِمؔ، اَرفاکسَدؔ، شِلحؔ،
25 عِبرؔ، پِلِگ، رِعوؔ،
26 سِروگ، ناحورؔ، تیراحؔ،
27 اَبرامؔ)یعنی اَبراھامؔ(۔

اَبراھامؔ کا خاندان

28 اَبراھامؔ کے بیٹے: اِضحاقؔ اَور اِشمعیل تھے۔

ھاگرؔ سے اَبراھامؔ کی اَولاد

29 اُن کی نَسل یہ ھے:
اِشمعیل کا پہلوٹھا نبایوتؔ جو اُس کے بعد، قیدارؔ، ادبیلؔ، مبسامؔ،
30 مِشماعؔ، دُومہؔ، مَسّا، حددؔ، تیماؔ
31 یطُورؔ، نافیشؔ اَور قِدمہؔ۔
یہ بنی اِشمعیل تھے۔

† **1:19** پِلِگ یعنی تقسیم

قِطورہ سے اَبراھام کی اَولاد

32 اَبراھام کی داشتہ قِطورہ کی اَولاد یہ ھیں:
زِمرانؔ، یقُشانؔ، مِدان،
مِدیان، اِشبقؔ اَور شُوعَؔ۔
اَور بنی یقُشانؔ سے:
شیبا اَور دِدانؔ۔
33 اَور بنی مِدیان یہ ھیں:
عیفاہؔ، عِفرؔ، حنوخؔ، اَبیداعؔ اَور اِلدعَؔ تھے۔
یہ سَب قِطورہؔ کی اَولاد تھے۔

سارہؔ سے اَبراھام کی اَولاد

34 اَبراھامؔ اِصحاقؔ کے والد تھے۔
بنی اِصحاقؔ:
عیسَوؔ اَور اِسرائیل۔

عیسَوؔ کے بیٹے

35 عیسَوؔ کے بیٹے یہ ھیں:
اِلیفزؔ، رِعوایلؔ، یعُوسؔ، یعلامؔ اَور قورحؔ۔
36 بنی اِلیفزؔ:
تیمانؔ، اومرؔ، ضیفوؔ، گعتامؔ اَور قِنزؔ؛
تِمنع سے عمالیقؔ۔
37 رِعوایلؔ کے بیٹے یہ ھیں:
ناحات، زیراحؔ، شمّہ اَور مِزّہؔ۔

اِدُوم میں شعِیرؔ کے لوگ

38 بنی سعِیرؔ:
لوطانؔ، شوبلؔ، ضِبعونؔ اَور عناہؔ، دیشونؔ، ایضرؔ اَور دیشانؔ۔
39 بنی لوطانؔ یہ ھیں:
حوریؔ اَور ھومامؔ۔ لوطانؔ کی ایک بہن بھی تھی جِس کا نام تِمنَا تھا۔
40 بنی شوبلؔ یہ ھیں:
علوانؔ، مناحاتؔ، عیبالؔ، شِفوؔ اَور اونامؔ۔
بنی ضِبعونؔ یہ ھیں:
ایّہ اَور عنہؔ۔
41 عناہؔ کا بیٹا دیشونؔ تھا۔
دیشونؔ کے بیٹے یہ ھیں:
حیمدانؔ، اِشبانؔ، اِترانؔ اَور کِرانؔ۔
42 بنی ایضرؔ:

بِلہانؔ، زعوانؔ اَور عقانؔ۔‡
دیشانؔ§ کے بیٹے یہ ھیں:
عُوضؔ اَور اَرانؔ۔

مُلکِ اِدُوم کے حُکمران

43 یہ وہ بادشاہ ھیں جو اِسرائیلی بادشاھوں سے پیشتر مُلک اِدُوم میں حُکمرانی کی:
بَیلعؔ بِن بعورؔ۔ اُس کے شہر کا نام دِنہاباؔ تھا۔
44 بَیلعؔ کی وفات کے بعد، اُس کی جگہ پر زیراحؔ بِن یُوبابؔ بادشاہ بنا۔ وہ بُضراہؔ کا باشِندہ تھا۔
45 اَور یُوبابؔ کی وفات کے بعد، حُشامؔ اُس کا جانشین ھُوا۔ جو تیمانیوں کے مُلک کا باشِندہ تھا۔
46 حُشامؔ کی وفات کے بعد اُس کی جگہ پر ھددؔ بِن بِددؔ جِس نے مُوآب کے مُلک میں مِدیانیوں کو شِکست دی تھی
بادشاہ بنا۔ اَور اُس کے شہر کا نام عَویتؔ تھا۔
47 ھددؔ کی وفات کے بعد، شَملہؔ اُس کی جگہ بادشاہ بنا جو مَشرِقہؔ کا باشِندہ تھا۔
48 شَملہؔ کی وفات کے بعد شاؤل اُس کا جانشین ھُوا جو دریائے فراتؔ کے کنارے کے رحوبوتھؔ کا باشِندہ تھا۔
49 شاؤل کی وفات کے بعد، اُس کی جگہ پر بَعل حنانؔ بِن عکبورؔ بادشاہ بنا۔
50 بَعل حنانؔ بِن عکبورؔ کی وفات کے بعد اُس کی جگہ پر ھددؔ بادشاہ بنا۔ اُس کے شہر کا نام پَاؤُ تھا اَور اُس کی بیوی
کا نام مِہیطبیلؔ تھا جو مطرِدؔ کی بیٹی اَور میضاھابؔ کی نواسی تھی۔
51 اِس کے بعد حددؔ کی بھی وفات ھو گئی۔

مُلک اِدُوم کے سرداروں کے نام یہ ھیں جو ھددؔ کے بعد حُکمرانی کئے:
تِمنّا، علوہؔ، یتیتؔ،
52 اُھلیبامہؔ، اَیلہ، پِنونؔ،
53 قنز، تیمانؔ، مِبضارؔ،
54 مگدِایلؔ اَور عِرامؔ۔
یہ سَب مُلکِ اِدُوم کے سرداروں کے نام ھیں۔

2

بنی اِسرائیل

1 بنی اِسرائیل یہ تھے: رُوبنؔ، شمعُونؔ، لیوی، یہُوداہؔ، یِسَّکارؔ اَور زبُولُون،
2 دانؔ، یُوسیفؔ، بِنیامین، نفتالی، گادؔ اَور آشیر۔

یہُوداہؔ تا بنی حِضرونؔ

3 بنی یہُوداہؔ:
عیرؔ، اَونانؔ اَور شِلحؔ۔ یہ تینوں یہُوداہؔ کی کنعانی بیوی بَت شُوعؔ کے بطن سے پیدا ھُوئے تھے۔
(یہُوداہؔ کا پہلوٹھا عیرؔ یَاھوِہ کی نظر میں بدکار تھا اِس لئے یَاھوِہ نے اُسے مار ڈالا۔)

---

‡ 1:42 عقانؔ کچھ نُسخوں میں یعقانؔ لِکھا ھے § 1:42 دیشانؔ کچھ نُسخوں میں دیشونؔ لِکھا ھے

4 اَور یہُوداہؔ کی بہو تامارؔ سے یہُوداہؔ کے بیٹے پیریزؔ اَور زیراحؔ پیدا ہُوئے۔
یہُوداہؔ کے کل پانچ بیٹے تھے۔

5 بنی پیریزؔ:
حِضرونؔ اَور حمُولؔ۔
6 بنی زیراحؔ:
زِمریؔ، ایتھانؔ، ہیمانؔ، کال کولؔ اَور داراؔ*۔ کُل پانچ بیٹے تھے۔
7 بنی کرمی:
عکار،† یعنی اِسرائیل کی مُصیبت، جِس نے مخصُوص کی ہُوئی چیزوں میں خیانت کرکے اِسرائیل کے لِئے مُصیبت پیدا
کی تھی۔
8 ایتھانؔ کا بیٹا
عزریاہؔ تھا۔
9 بنی حِضرونؔ جو اُس سے پیدا ہُوئے:
یرحمئیلؔ، رامؔ اَور کالبؔ۔

رامؔ بِن حِضرونؔ

10 رامؔ سے عمّیندابؔ
اَور عمّیندابؔ سے نحشونؔ پیدا ہُوئے۔ نحشونؔ بنی یہُوداہؔ کا سردار ہُوا۔
11 نحشونؔ سالمؔا یا سَلمونؔ پیدا ہُوئے،
اَور سَلمونؔ سے بُوعزؔ،
12 اَور بُوعزؔ سے عوبیدؔ پیدا ہُوا
اَور عوبیدؔ سے یِشائی۔

13 بنی یِشائی یہ تھے:
اُس کا پہلوٹھا بیٹا اِلیابؔ، دُوسرا بیٹا ابینادابؔ اَور تیسرا بیٹا شِمعاؔ۔
14 چوتھا بیٹا نتنی ایل،
اَور پانچواں بیٹا ردّای،
15 چھٹا بیٹا اوضمؔ
اَور ساتواں بیٹا داویدؔ۔
16 اَور ضرویاہؔ اَور ابیگیلؔ اُن کی بہنیں تھیں۔
اَور ابیشائی، یُوآبؔ اَور عساھیلؔ یہ تینوں ضرویاہؔ کے بیٹے تھے۔
17 اَور ابیگیلؔ سے عماسؔا پیدا ہُوا اَور اُس کا باپ یترؔ اِشمعیلی تھا۔

کالبؔ بِن حِضرونؔ

18 کالبؔ بِن حِضرونؔ کی بیوی عزُوباہ اَور یریعوتؔ سے یہ فرزند پیدا ہُوئے:

* **2:6** داراؔ چند نُسخوں میں داردعؔ بھی لِکھا ہے۔
† **2:7** عکار یعنی عقانؔ

یشرؔ، شوبابؔ اَور اردونؔ۔
19 اَور جَب عزُوباہ کی وفات ہو گئی تو کالبؔ نے اِفراتہؔ سے شادی کرلی۔ جِس کے بطن سے حُورؔ پیدا ہُوا۔
20 حُورؔ سے اوری پیدا ہُوا اَور اوری سے بصل ایل پیدا ہُوا۔

21 اُس کے بعد حِضرونؔ گِلعادؔ کے باپ مکیرؔ کی بیٹی کے پاس گیا جِس سے اُس نے ساٹھ بَرس کی عمر میں بیاہ کیا تھا
اَور اُس کے بطن سے سِگُوبؔ پیدا ہُوا۔
22 اَور سِگُوبؔ سے یائیرؔ پیدا ہُوا جو گِلعادؔ کے مُلک کے تئیس شہروں پر مُسلّط تھا۔
23)مگر گیشُور اَور ارام نے حوّوت یائیرؔ اَور قناتؔ پر اُس کے گِردونواح کے ساٹھ قصبوں پر قبضہ کر لیا(۔
یہ سَب گِلعادؔ کے باپ مکیرؔ کے بیٹے تھے۔
24 اَور حِضرونؔ کے کالبؔ اِفراتہؔ میں مَر جانے کے بعد اُس کی بیوی ابیّاہؔ کے بطن سے اُس کا بیٹا اشہُورؔ پیدا ہُوا جو
تقوعؔ کا باپ تھا۔

یرحمئیلؔ بِن حِضرونؔ

25 حِضرونؔ کے پہلوٹھے یرحمئیلؔ کے بیٹے:
رامؔ اُس کا پہلوٹھا بیٹا تھا، بُونہؔ، اورنؔ، اوضمؔ اَور اخیاہؔ۔
26 اَور یرحمئیلؔ کی ایک اَور بیوی تھی جِس کا نام عطارہؔ تھا؛ وہ اونامؔ کی ماں تھی۔
27 یرحمئیلؔ کے پہلوٹھے رامؔ کے بیٹے:
ماعصؔ، یمینؔ اَور عیقرؔ تھے۔
28 اونامؔ کے بیٹے:
شمّائیؔ اَور یدعؔ۔
اَور شمّائیؔ کے بیٹے:
ناداب اَور ابیشُورؔ تھے۔
29 ابیشُورؔ کی بیوی کا نام اَبی حائیل تھا، اُس کے بطن سے احبانؔ اَور مولِدؔ پیدا ہُوئے۔
30 نادابؔ کے بیٹے:
سلِدؔ اَور اَفّائمؔ تھے لیکن سِلِدؔ بے اَولاد مَر گیا۔
31 اَفّائمؔ کا بیٹا:
یِشعیؔ تھا جو شیشانؔ کا باپ تھا اَور شیشانؔ احلائی کا باپ تھا۔
32 اَور شمّائیؔ کے بھائی یدعؔ کے بیٹے:
یترؔ اَور یُوناتانؔ تھے۔ اَور یترؔ بے اَولاد مَر گیا۔
33 یُوناتانؔ کے بیٹے:
پِلیتھ اَور زازاؔ تھے۔
یہ یرحمئیلؔ کے خاندان سے تھے۔

34 اَور شیشانؔ کا کوئی بیٹا نہ تھا، صِرف بیٹیاں تھیں۔
اَور شیشانؔ کا ایک مِصری نوکر تھا جِس کا نام یارحاؔ تھا۔
35 شیشانؔ نے اَپنی بیٹی کو اَپنے نوکر یارحاؔ سے بیاہ دیا اَور اُن کے ہاں عتّئیؔ پیدا ہُوا۔

36 اَور عتّیؔ سے ناتنؔ پیدا ہُوا،
اَور ناتنؔ سے زابادؔ،
37 زابادؔ سے اِفلالؔ پیدا ہُوا،
اَور اِفلالؔ سے عوبیدؔ،
38 اَور عوبیدؔ سے یہُو پیدا ہُوا،
اَور یہُو سے عزریاہؔ،
39 اَور عزریاہؔ سے خلصؔ، پیدا ہُوا
اَور خلصؔ سے ایلعساہؔ،
40 اَور ایلعساہؔ سے سِسمائیؔ پیدا ہُوا
اَور سِسمائیؔ سے شلُّومؔ،
41 اَور شلُّومؔ سے یقامِیاہؔ پیدا ہُوا
اَور یقامِیاہؔ سے اِلیشمعؔ۔

کالبؔ کی برادری

42 اَور یرحمئیلؔ کے بھائی کالبؔ کے بیٹے یہ ہیں:
میشاؔ اُس کا پہلوٹھا بیٹا تھا جو زِیفؔ کا باپ تھا،
اَور اُس کا بیٹا مریشہؔ جو حِبرونؔ کا باپ تھا۔
43 بنی حِبرونؔ یہ ہیں:
قورحؔ، تپُّوحؔ، رِقمؔ اَور شِمعؔ۔
44 اَور شِمعؔ سے رحامؔ پیدا ہُوا
اَور رحامؔ سے یُرقعامؔ۔
رِقمؔ سے شمّائیؔ پیدا ہُوا
45 اَور شمّائیؔ سے معونؔ
اَور معونؔ سے بیت صُورؔ پیدا ہُوا۔
46 اَور کالبؔ کی داشتہ عیفاہؔ سے
حارانؔ، موضاؔ اَور گازیز پیدا ہُوئے
اَور حارانؔ سے گازیز۔
47 بنی یہدائیؔ یہ ہیں:
رِگیمؔ، یُوتامؔ، گیشنؔ، پلیتؔ، عیفاہؔ اَور شعفؔ۔
48 اَور کالبؔ کی داشتہ معکہؔ
شِبرؔ اَور ترحاناؔ کی ماں تھی۔
49 اِس نے مدمنّہؔ کے باپ شعفؔ کو بھی پیدا کیا
اَور مکبینہؔ اَور گِبعؔ کے باپ شیوا کو بھی پیدا کیا۔
اَور کالبؔ کی ایک بیٹی عکسہؔ تھی۔
50 یہ سب بنی کالبؔ تھے۔

اِفراتہؔ کے پہلوٹھے حُورؔ کے بیٹے:
قِریت یعریمؔ کا باپ شوبلؔ۔
51 بیت لحمؔ کا باپ سالماؔ اَور بیت گادِرؔ کا باپ حارِفؔ۔
52 اَور قِریت یعریمؔ کے باپ شوبلؔ کی نَسل:
هارروایؔ اَور مناحاتؔ کے آدھے لوگ،
53 اَور قِریت یعریمؔ کی برادری: یتری، پُوتیؔ، شُماتیؔ اَور مِشراعیؔ۔ اِن هی سے زَوراھتیوں اَور اِشتاؤلیؔ نکلے هیں۔
54 بنی سالماؔ:
بیت لحمؔ، نطُوفاتی، عطروتؔ بیت یُوآبؔ اَور مناحاتی کے آدھے لوگ اَور زوریتی،
55 اَور یعبِیضؔ کے باشِندے مُنشیوں کی برادری: تِرعاتی، شیمیتھائی اَور سُوکاتی۔ یه وہ قینیؔ هیں جو ریکابؔ کے گھرانے
کے باپ حمّاتؔ کی نَسل سے تھے۔

3

بنی داوٗید

1 یه داوٗید کے وہ بیٹے هیں جو حِبرونؔ میں اُس سے پیدا هُوئے:

پہلوٹھا امنُونؔ جو یزرعیلی اخِینوعمؔ کے بطن سے تھا۔
دُوسرا دانی ایل کرمِلی ابیگیلؔ کے بطن سے تھا۔
2 تیسرا اَبشالومؔ جو گیشُور کے بادشاہ تلمی کی بیٹی معکہؔ کا بیٹا تھا۔
چوتھا ادُونیّاہؔ جو حجّیتؔ کے بطن سے تھا۔
3 پانچواں شفطیاہؔ جو ابیطالؔ کے بطن سے تھا۔
اَور چھٹا اِترِعامؔ جو اُس کی بیوی عِگلاہؔ سے تھا۔

4 یه چھ داوٗید سے حِبرونؔ میں پیدا هُوئے جهاں اُس نے سات سال اَور چھ مہینے تک سلطنت کی۔

داوٗید نے یروشلیمؔ میں تینتیس سال تک بادشاهی کی۔ 5 وهاں یروشلیمؔ میں اُس کے جو بچّے پیدا هُوئے یه هیں:

شِمعاؔ،* شوبابؔ، ناتنؔ اَور سُلومونؔ۔ یه چاروں عمّی ایل کی بیٹی بَت شُوعؔ† کے بطن سے تھے۔
6 اَور یه نَو یعنی اِبحارؔ، اِلیشمعؔ،‡ الیفلطؔ،
7 نوگاہؔ، نِفیگ، یافیعؔ،
8 اَور اِلیشمعؔ، الیدعؔ اَور الیفلطؔ کُل نَو فرزند۔

9 اَور داشتاؤں کے بیٹے جو اُن کے علاوہ تھے۔ یه سَب داوٗید کے بیٹے تھے، اَور تامارؔ اُن کی بہن تھی۔

شاهانِ یہُوداہؔ

* 3:5 شِمعاؔ کچھ نُسخوں میں شمّوعؔ هے † 3:5 بَت شُوعؔ دُوسرا نام بتشیبؔا بھی هے ‡ 3:6 اِلیشمعؔ کچھ نُسخوں میں اِلیشُوعؔ بھی لِکھا هے۔

10 رحُبعامؔ بِن سُلومونؔ،
ابیّاہؔ بِن رحُبعامؔ،
آسؔا بِن ابیّاہؔ،
یہوسافاطؔ بِن آسؔا،
11 یُورامؔ§ بِن یہوسافاطؔ،
اخزیاہؔ بِن یُورامؔ،
یُوآشؔ بِن اخزیاہؔ،
12 اماضیاہؔ بِن یُوآشؔ،
عزریاہؔ بِن اماضیاہؔ
یُوتامؔ بِن عزریاہؔ،
13 آخازؔ بِن یُوتامؔ،
حِزقیاہؔ بِن آخازؔ،
منسّہ بِن حِزقیاہؔ،
14 امُونؔ بِن منسّہ،
یُوسیاہؔ بِن امُونؔ،
15 یُوسیاہؔ کے بیٹے:
پہلوٹھا یوحانانؔ،
دُوسرا یہُویقیمؔ،
تیسرا صِدقیاہؔ،
اَور چوتھا سلُّومؔ۔
16 یہُویقیمؔ کے جانشین:
یہُویاکینؔ یا یکونیاہؔ بِن یہُویقیمؔ،
اَور صِدقیاہؔ بِن یہُویاکینؔ۔

جَلاوطنی کے بعد شاہی خاندان کا سلسلہ

17 یکونیاہؔ جو اسیر تھا اُس کے بیٹے یہ ہیں:
سیالتی ایل بِن یہُویاکینؔ
18 ملکیرامؔ، پِدائیاہؔ، شِیناضرؔ، یقامیاہؔ، ہوسمعؔ اَور نِدابیاہؔ
19 پِدائیاہؔ کے بیٹے:
زرُبّابِل اَور شمعیؔ۔
زرُبّابِل کے بیٹے: مِسُلّامؔ اَور حننیاہؔ، اَور سلُومیتؔ اُن کی بہن تھی۔
20 اَور پانچ اَور بھی بیٹے تھے: حسُوبہؔ، اوہیلؔ، بیرکیاہ، حسدیاہؔ، اَور یُوسب حسدؔ۔

§ **3:11** یُورامؔ یہورامؔ بھی کہا جاتا ہے

21 بنی حننیاہؔ:
پلاطیاہؔ اَور یِشعیہ، اَور رِفایاہؔ کے بیٹے ارنانؔ، عبدیاہؔ اَور شِکنیاہؔ کے بیٹے۔
22 بنی شِکنیاہؔ:
شمعیاہؔ بِن شِکنیاہؔ کے بیٹے یہ ھیں: حطُّوشؔ، اِگالؔ، برِیاہؔ، نعریاہؔ اَور شافاطؔ، کل چھ بھائی تھے۔
23 نعریاہؔ کے بیٹے:
الیوعینائی، حِزقیاہؔ اَور عزریقامؔ کل تین تھے۔
24 اَور الیوعینائی کے بیٹے:
ھُوداویاہؔ، اِلیاشبؔ، پِلائیاہؔ، عقُّوبؔ، یوحانانؔ۔ دِلائیاہؔ اَور عنانیؔ۔ کل سات بھائی تھے۔

4

بنی یہُوداہؔ کے دیگر برادری

1 بنی یہُوداہؔ یہ ھیں:
پیریزؔ، حِضرونؔ، کرمی، حُورؔ، شوبلؔ،
2 رِیایاہؔ بِن شوبلؔ سے یاحاتؔھ اَور یاحاتؔھ سے اخُومائیؔ اَور لاھادؔ پیدا ھُوئے۔ یہ زَوراھتیوں کی برادری کے تھے۔
3 اَور بنی عیطامؔ یہ ھیں:
یزرعیلؔ، اِشمع اَور اِدباشؔ۔ اَور اُن کی بہن کا نام ھاصلیلپونیؔ تھا۔
4 اَور پنی ایل سے گدُورؔ پیدا ھُوئے اَور عزرؔ سے حُوشاہؔ پیدا ھُوئے۔
بیت لحمؔ کے باپ، اِفراتہؔ کے پہلوٹھے حُورؔ کے بیٹے یہ ھیں:
5 اَور تقوعؔ بِن اشہُورؔ کی دو بیویاں تھیں: حیلاہؔ اَور نعراہؔ۔
6 اَور نعراہؔ کے بطن سے اخُوضّامؔ، حِفرؔ، تِمینیؔ اَور ھاحشتاریؔ پیدا ھُوئے۔ یہ سَب نعراہؔ کی اَولاد تھی۔
7 حیلاہؔ کے بیٹے:
ضرۃ، ضُحرؔ اَور اِتھنؔ تھے۔
8 اَور کوزؔ سے عنُوبؔ اَور حضوبیباہؔ اَور حاروم کے بیٹے اَحرحیلؔ کی برادری میں پیدا ھُوئے تھے۔

9 اَور یعبِیضؔ اَپنے بھائیوں کی بہ نِسبت زِیادہ مُعزّز تھا اَور اُس کی ماں نے اُس کا نام یہ کہتے ھُوئے یعبِیضؔ رکھا، ”مَیں نے اُسے غم کے ساتھ پیدا کِیا۔“
10 اَور یعبِیضؔ نے اِسرائیل کے خُدا سے یہ دعا کی، ”کاش آپ مُجھے برکت دیں اَور میری سرحدوں کو بڑھائیں! اَور اِس کے علاوہ آپ کے ھاتھ میرے ساتھ ھُوں سَب بدکاریوں سے مُجھے دُور رکھیں تا کہ وہ میرے غم کا باعث نہ ھوں۔“ اَورجو کُچھ اُس نے مانگا تھا، خُدا نے اُسے عطا فرمایا۔

11 اَور شُوحاہؔ کے بھائی کلُوبؔ سے محِیرؔ پیدا ھُوا جو اِشتُونؔ کا باپ تھا۔
12 اِشتُونؔ سے بیت رافؔا اَور پاسیخؔ۔ اَور تِحنّہ پیدا ھُوئے۔ تِحنّہ عیرؔ ناحسؔ کا باپ تھا۔ یہی رخاہؔ کی اَولاد ھیں۔

13 بنی قنِزؔ یہ ھیں:
عتنی ایل اَور سِرایاہؔ تھے۔

اَور بنی عتنی ایل یہ ھیں:
حتتؔ اَور معنوتائی تھے۔
14 اَور معنوتائی سے عُفرہؔ پیدا ہُوا۔
اَور سِرایاہؔ سے یُوآبؔ پیدا ہُوا،
جو گے ھراشیمؔ کا باپ تھا۔ یہ گے ھراشیمؔ اِس لئے کھلائے کیونکہ یہ کاریگر تھے اَور کاریگروں کی وادی سے تعلّق رکھتے تھے۔
15 اَور کالبؔ بِن یفُنّہؔ کے بیٹے یہ ھیں:
عِیرُوؔ، اَیلہ اَور ناعمؔ تھے۔
اَور بنی اَیلہ یہ ھیں:
قنزؔ۔
16 بنی یہلِلئیلؔ یہ ھیں:
زیفؔ، زِیفاہؔ، تیرئیاؔ اَور اساریلؔ تھے۔
17 بنی عزراہؔ یہ ھیں:
یترؔ، مرِدؔ، عِفرؔ اَور یالونؔ؛
اَور مرِدؔ کی ایک بیوی کے بطن سے مریمؔ، شمّائیؔ اَور اِشتمُوعؔ کے باپ اِشباحؔ پیدا ہُوئے۔
18 یہ فَرعوہؔ کی بیٹی بتیاہؔ کے بطن سے پیدا ہُوئے۔ جِس سے مرِدؔ نے شادی کی تھی۔
اُس کی یہُوداہؔ کے قبیلے کی یہُودی بیوی کے بطن سے گدُورؔ کے باپ یاردؔ، شوکوہؔ کے باپ حِبرؔ اَور زنوحؔ کے باپ یقُوتی ایل۔
19 ناحمؔ کی بہن اَور ہُودیاہؔ کی بیوی کے بیٹے:
گارمی کے قعیلہؔ اَور معکاتی بِن اِشتمُوعؔ تھے۔
20 بنی شمعُونؔ یہ ھیں:
امنُونؔ، رِنّہؔ، بِن حانانؔ اَور تیلونؔ۔
اَور بنی یَشعیؔ یہ ھیں:
زوحِتؔ اَور بِن زوحِتؔ۔
21 بنی یہُوداہؔ یہ تھے:
شِلحؔ بِن یہُوداہؔ عیرؔ لِکاہؔ کا باپ تھا، لعدہؔ مریشہؔ کا باپ تھا جو بیت اشبیعؔ میں اُس برادری کے خاندان سے تھے جِس میں مہین کتّان کے کپڑے کا کام ہوتا تھا؛
22 اِن کے علاوہ یوقیمؔ اَور کوزیباؔ کے لوگ، اَور یُوآشؔ اَور سارفؔ جو مُوآب پر حُکومت کرتے رہے، پھر یَعشُوبی لحم کو لَوٹ گئے۔ یہ باتیں قدیم زمانہ کی تاریخ سے ماخوذ ھیں۔
23 یہ سبھی کُمھار تھے جو نتائیمؔ اَور گِدیرہؔ کے باشِندے تھے؛ وہ وھاں بادشاہ کے ساتھ اُس کا کام کرنے کے لئے رہتے تھے۔

بنی شمعُونؔ

24 بنی شمعُونؔ یہ ھیں:
نموایل، یمینؔ، یرِیبؔ، زیراحؔ اَور شاؤل۔

25 اَور شاؤل کا بیٹا شلُّومؔ اَور شلُّومؔ کا بیٹا مبسامؔ اَور مبسامؔ کا بیٹا مِشماعؔ۔
26 بنی مِشماعؔ یہ ھیں:
حمُّوایلؔ بِن مِشماعؔ، زکُورؔ بِن حمُّوایلؔ، اَور شِمعیؔ بِن زکُورؔ۔

27 شِمعیؔ کے سولہ بیٹے اَور چھ بیٹیاں تھیں لیکن اُس کے بھائیوں کی بہت اَولاد نہ ھُوئی۔ اِس لِئے اُن کا برادری یہُوداہؔ
کے لوگوں کی مانند زِیادہ نہ بڑھا۔
28 وہ بیرشبعؔ، مولادہؔ، حضار شُعالؔ،
29 بِلھاہؔ، عضِمؔ، تولادؔ،
30 بیتھُوایلؔ، حُرمہؔ، صِقلاگ،
31 بیت مرکبوتؔ، حضار سُوسیمؔ، بیت بیرؔی اَور شعریمؔ کے شہروں میں بستے تھے۔ داویؔد کی سلطنت تک یہی اُن کے شہر
تھے۔
32 اَور عیطامؔ، عینؔ، رِمّونؔ، توکنؔ اَور عشٰنؔ، اُن کے گِردونواح کے قصبے تھے یعنی پانچ قصبے تھے۔
33 اَور اِن قصبوں کے اِردگرد کے دیہات تھے جو بعل تک پھیلے ھُوئے تھے۔ یہ لوگ اِن ھی مقامات پر بسے ھُوئے تھے۔

اَور وہ اَپنے نسب نامے تحریری دستاویز کی صورت میں محفوظ رکھتے تھے جِن میں یہ نام مرقوم ھیں:

34 مِشوبابؔ، یاملیخؔ،
یوشاہؔ بِن اماضیاہؔ،
35 یوایلؔ،
یہُو بِن یُوشِبیاہؔ بِن سِرایاہؔ بِن عاسی ایل،
36 اَور الیوعینائی، یعقوباہؔ، یشوھایاہؔ،
عسایاہؔ، عدی ایل، یِسیمی ایل، بِنایاہؔ،
37 اَور زیزاؔ بِن شِفعیؔ بِن الُّونؔ بِن یِدایاہؔ بِن شِمریؔ بِن شمعیاہؔ۔

38 جِن مَردوں کے نام اُوپر فہرست میں لکھے گئے وہ اَپنے اَپنے برادریوں کے سردار تھے۔

اَور اُن کے آبائی خاندان بہت بڑھتا چلا گیا،
39 اَور وہ گدُورؔ کے بیرونی علاقے تک یعنی اُس وادی کے مشرق تک اَپنے گلّوں کے لِئے چراگاھیں ڈھونڈنے گئے۔
40 وہاں اُنہُوں نے زرخیز اَور اَچھّی چراگاہ پائی اَور وہ قطعہ زمین کشادہ، پُراَمن اَور پُرسکون تھا۔ پہلے وہاں بنی حامؔ
بسے ھُوئے تھے۔
41 وہ مَرد جِن کے نام مُندرجہ ذیل فہرست میں دئیے گئے ھیں وہ شاہِ یہُودیہ حِزقیاہؔ کے ایّام میں آئے اَور اُنہُوں نے بنی
حامؔ کی قِیام گاھوں پر حملہ کیا اَور معُونیم کو بھی جو وہاں تھے قتل کر دیا اَور اُنہیں مُکمّل طور پر تباہ کر دیا۔ اَب اُن کا نام
و نِشان تک باقی نہیں۔ تَب وہ اُن کی جگہ رہنے لگے کیونکہ وہاں اُن کے گلّوں کے لِئے چراگاہ تھی۔
42 اَور پانچ سَو بنی شمعُونؔ نے بنی یِشعیؔ یعنی پیلاطیاہؔ، نعریاہؔ، رِفایاہؔ اَور عُزّی ایل کی زیرِ قیادت کوہِ سعِیرؔ پر حملہ کیا۔
43 اَور اُنہُوں نے باقی بچے عمالیقیوں کو جو وہاں تھے قتل کر ڈالا اَور بنی شمعُونؔ تَب سے آج تک وھیں بسے ھُوئے ھیں۔

5

بنی رُوبِنؔ

1 اِسرائیل کے پہلوٹھے رُوبِنؔ کے بیٹے)وہ پہلوٹھا تھا لیکن جَب اُس نے اَپنے باپ کے بچھونے کو ناپاک کِیا تو اُس کے
پہلوٹھے ہونے کے حُقُوق یُوسیفؔ بِن اِسرائیل کے بیٹوں کو دِئیے گئے اِس لئے نَسب نامہ میں اُس کا اندراج پہلوٹھے پن کے
مُطابق نہ ہو سَکا حالانکہ یہ پہلوٹھا تھا۔
2 اَور اگرچہ یہُوداہؔ اَپنے تمام بھائیوں سے زِیادہ طاقتور تھا اَور حُکمران اُسی میں سے نکلے لیکن پہلوٹھے کا حق یُوسیفؔ
کا ہُوا(۔
3 اِسرائیل کے پہلوٹھے رُوبِنؔ کے بیٹے یہ ہیں:

حنوخؔ، پلّوؔ، حِضرونؔ اَور کرمی۔
4 یُوایلؔ کے بیٹے یہ ہیں:
اُس کا بیٹا شمعیاہؔ اَور اُس کا بیٹا گوگ،
اَور اُس کا بیٹا شِمعیؔ،
5 اَور اُس کا بیٹا میکاہؔ،
اَور اُس کا بیٹا رِیایاہؔ اَور اُس کا بیٹا بَعل،
6 اَور اُس کا بیٹا بیرہ جِس کو تِگلتؔ پلیسرِ شاہِ اشُور اسیر کرکے لے گیا۔ بیرہ بنی رُوبِنؔ کا سردار تھا۔
7 اُن کے رشتہ دار جِن کا اُن کے برادریوں کے لحاظ سے نَسب نامہ تحریر میں آیا یہ تھے:
سردار یعی ایل اَور زکریاہؔ،
8 اَور بیلعؔ بِن عزازؔ بِن شِمعؔ بِن یُوایلؔ۔

وہ عروعؔر سے لے کر نبوؔ اَور بَعل مِعُون تک کے علاقہ میں بسے ہُوئے تھے۔
9 اَور مشرق کی طرف وہ اُس سرزمین پر قابض تھے جو دریائے فراتؔ تک پھیلے ہُوئے صحرا کے کنارے تک ہے۔
کیونکہ گِلعادؔ میں اُن کے مویشی بہت بڑھ گئے تھے۔
10 اُنہُوں نے شاؤل کے دَورِ حُکومت میں ھاگریؔ کے خِلاف جنگ شروع کی اَور اُنہیں شِکست دی اَور وہ گِلعادؔ کے
تمام مشرقی علاقے کے ھاگریوں کی قِیام گاھوں پر قابض ہو گئے۔

گادؔ

11 اَور بنی گادؔ بنی رُوبِنؔ کے مقابل مُلک باشانؔ میں سَلکہؔ تک بسے ہُوئے تھے:

12 اوّل یُوایلؔ تھا اَور شافامؔ دُوسرا اَور یعناعیؔ اَور شافاطؔ باشانؔ میں تھے۔
13 اَور آبائی خاندانوں کے مُطابق اُن کے رشتہ دار یہ تھے:
مِیکاایلؔ، مِشُلّامؔ، شیبا، یورائیؔ، یعکانؔ، زیعؔا اَور عِبرؔ، کل سات آدمی۔
14 یہ بنی اَبی حائیل بِن حُوریؔ بِن یاروحؔ بِن گِلعادؔ بِن مِیکاایلؔ بِن یشیشائیؔ بِن یاحدوؔ بِن بوز تھے۔
15 اخی عبدی ایل بِن گُونی اُن کے آبائی خاندانوں کا سردار تھا۔

16 بنی گادؔ باشانؔ کے شہروں میں، گِلعادؔ میں، اَور اُس کے دُور بیرونی شہروں میں اَور شارونؔ کی ساری چراگاھوں کے
آخِری کناروں تک بسے ہُوئے تھے۔
17 یہُودیؔہ کے بادشاہ یُوتامؔ اَور اِسرائیل کے بادشاہ یرُبعامؔ کے ایّام میں اِن سَب کو اُن نَسب ناموں میں درج کیا گیا تھا۔

18 اَور بنی رُوبنؔ، بنی گادؔ اَور منسّہ کے آدھے قبیلہ میں چوالیس ہزار سات سَوساٹھ مَرد فَوجی خدمت کے لِئے تیّار تھے
یعنی تندرست و توانا مَرد جو سپر بردار، شمشیر زن اَور تیر اَندازی میں ماھر تھے اَور جنگ آزمودہ تھے۔
19 اُنہُوں نے ھاگریوں اَور اُن کے اِتّحادیوں یطُورؔ، نافیشؔ اَور نودابی قبیلوں پر حملہ کیا۔
20 اَور خُدا نے ھاگریوں اَور اُن کے اِتّحادیوں کو اُن کے حوالہ کر دیا کیونکہ جنگ کے دَوران اُنہُوں نے خُدا سے دعا
کی اَور خُدا نے اُن کی دعا قبُول فرمائی، اِس لِئے کہ اُنہُوں نے اُن پر اِعتماد رکھا۔
21 اُنہُوں نے ھاگریوں کے مویشیوں پر قبضہ کر لیا جو کہ پچاس ہزار اُونٹ، دو لاکھ پچاس ہزار بھیڑ بکریاں اَور دو ہزار
گدھے تھے۔ اُنہُوں نے ایک لاکھ آدمیوں کو بھی قَید کر لیا۔
22 اَور بہت سے آدمیوں کو قتل کر دیا کیونکہ وہ جنگ یاھوِہ کی تھی۔ اَور وہ جَلاوطنی کے وقت تک اُس مُلک پر
قابض رہے۔

منسّہ کا آدھا قبیلہ

23 منسّہ کے آدھے قبیلہ کے لوگ بہت زِیادہ تھے اَور وہ باشانؔ سے لے کر بَعل حرمُونؔ یعنی سنیرؔ)کوہِ حرمُونؔ(تک پھیلے
ہُوئے تھے۔
24 اُن کے آبائی خاندانوں کے سردار یہ تھے: عِفرؔ، یَشعیؔ، الی ایل، عزری ایل، یرمیاہؔ، ہُوداویاہؔ اَور یحدی ایل۔ یہ بڑے
دِلیر، جنگجو، نامور اَور اَپنے آبائی خاندانوں کے سردار تھے۔
25 لیکن اُنہُوں نے اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا سے بےوفائی کی اَور جِس مُلک کے باشِندوں کو خُدا نے اُن کے سامنے
سے ہلاک کیا تھا اُن ھی کے معبُودوں کی پیروی کرکے اُنہُوں نے زناکاری کی۔
26 تَب اِسرائیل کے خُدا نے شاہِ اشُور پُولؔ یعنی تِگلتؔ پلیسر کے دِل میں جوش پیدا کیا اَور وہ رُوبِنیوں، گادّیوں اَور منسّہ
کے آدھے قبیلہ کو اسیر کرکے لے گیا اَور اُنہیں حالاحؔ، حابُورؔ، ھاراؔ اَور دریائے گُوزانؔ کے پاس لے آیا اَور آج کے دِن
تک وہ وھیں سکونت کر رہے ھیں۔

6

لیوی

1 بنی لیوی:
گیرشون، قُہات اَور مِراریؔ۔
2 بنی قُہات:
عمرامؔ، اِضہارؔ، حِبرونؔ اَور عُزّی ایل۔
3 اَور عمرامؔ کی اَولاد:
اَھرونؔ۔ مَوشہ اَور مِریمؔ۔
اَور بنی اَھرونؔ:
ناداب، اَبیہُو، الیعزرؔ اَور اِتمارؔ۔
4 الیعزرؔ سے فِنحاسؔ پیدا ھُوا،

اَور فِنحاسؔ سے ابیشُوعؔ،
5 اَور ابیشُوعؔ سے بُقّیؔ،
اَور بُقّیؔ سے عُزّی تھا،
6 عُزّی سے زراخیاہؔ
اَور زراخیاہؔ سے مرایوتؔ۔
7 اَور مرایوتؔ سے امریاہؔ
اَور امریاہؔ سے اِحیطوبؔ۔
8 اَور اِحیطوبؔ سے صدُوقؔ
اَور صدُوقؔ سے اخِیمعضؔ۔
9 اَور اخِیمعضؔ سے عزریاہؔ
اَور عزریاہؔ سے یوحانانؔ۔
10 اَور یوحانانؔ سے عزریاہؔ۔
یہ وُہی عزریاہؔ تھا جو شُلومونؔ کی مَعرفت سے تعمیر کردہ یروشلیمؔ کے بیت المُقدّس میں کاہِنؔ تھا۔
11 اَور عزریاہؔ سے امریاہؔ پیدا ہُوا
اَور امریاہؔ سے اِحیطوبؔ۔
12 اَور اِحیطوبؔ سے صدُوقؔ
اَور صدُوقؔ سے شلُّومؔ۔
13 اَور شلُّومؔ سے خِلقیاہؔ
اَور خِلقیاہؔ سے عزریاہؔ۔
14 اَور عزریاہؔ سے سِرایاہؔ
اَور سِرایاہؔ سے یہُوصدقؔ۔
15 اَور جَب یَاھوِہ نے نبوکدنضرؔ کے ہاتھ سے یہُودیہ اَور یروشلیمؔ کو جَلاوطن کرایا تو یہُوصدقؔ بھی اسیروں میں شامل تھا۔

16 بنی لیوی یہ ہیں:
گیرشون، قُہات اَور مِراریؔ ہیں۔
17 گیرشون* کے بیٹوں کے نام یہ ہیں:
لِبنیؔ اَور شِمعیؔ۔
18 بنی قُہات:
عمرامؔ، اِضہؔار، حِبرونؔ اَور عُزّی ایل۔
19 بنی مِراریؔ:
محلیؔ اَور مُوشیؔ۔

اَور لیویوں کے اُن کے آبائی برادریوں کے نَسب ناموں کے مُطابق گھرانے یہ ہیں:

* 6:17 گیرشون اِس کا دُوسرا نام گیرشوم بھی ہے۔

20 گیرشوم کا:
اُس کا بیٹا لِبنیؔ اَور اُس کا بیٹا یاحاؔتھ،
اَور اُس کا بیٹا زِمّہؔ
21 اَور اُس کا بیٹا یُوآخؔ،
اَور اُس کا بیٹا عِدّوؔ اَور اُس کا بیٹا زیراحؔ
اَور اُس کا بیٹا یاتیرائیؔ۔
22 بنی قُہات:
اُس کا بیٹا عَمّیندابؔ، اُس کا بیٹا قورحؔ،
اُس کا بیٹا اَسّیر،
23 اُس کا بیٹا اِلقانہؔ،
اُس کا بیٹا اَبی آسفؔ، اُس کا بیٹا اَسّیر۔
24 اُس کا بیٹا تحتؔ، اُس کا بیٹا اوری ایل،
اُس کا بیٹا عُزّیاہؔ اَور اُس کا بیٹا شاؤل۔
25 اِلقانہؔ کے بیٹے:
عماسیؔ اَور احیموتؔ۔
26 اِلقانہؔ بِن احیموتؔ:
اُس کا بیٹا صُوفائیؔ، اُس کا بیٹا نحتؔ،
27 اُس کا بیٹا اِلیابؔ،
اُس کا بیٹا یروحامؔ، اُس کا بیٹا اِلقانہؔ
اَور اُس کا بیٹا شموایلؔ۔
28 بنی شموایلؔ:
یُوایلؔ اُس کا پہلوٹھا
اَور دُوسرا بیٹا ابیّاہؔ۔
29 بنی مِراریؔ:
محلیؔ، اُس کا بیٹا لِبنیؔ،
اُس کا بیٹا شِمعیؔ، اُس کا بیٹا عُزّاہ،
30 اُس کا بیٹا شِمعاؔ، اُس کا بیٹا حِگّیاہؔ
اَور اُس کا بیٹا عسایاہؔ۔

بیت المُقدّس کے موسیقار

31 وہ جنہیں داویؔد نے یاہوِہ کے بیت المُقدّس میں عہد کے صندُوق کے لائے جانے کے بعد مُستقِل طور پر موسیقی کا
نِگران مُقرّر کیا یہ ہیں:
32 اَور جَب تک شُلومونؔ یروشلیمؔ میں یاہوِہ کے بیت المُقدّس نہ بنوا چُکا یہ لوگ خیمہ اِجتماع کے مَسکن کے سامنے
موسیقی کا اہتمام کرتے رہے اَور مُقرّر کَردہ ضوابط کے مُطابق اَپنے اَپنے فرائض اَنجام دیتے رہے۔
33 وہ جنہوں نے اَپنے بیٹوں کے ہمراہ)خیمہ اِجتماع کے مَسکن کے سامنے موسیقی کے ذریعہ(خدمت کی یہ ہیں:

قُہاتیوں میں سے:
ہیمانؔ موسیقار،
بِن یُوایلؔ بِن سموایلؔ،
34 بِن اِلقانہؔ بِن یروحامؔ
بِن الی ایل بِن توآحؔ،
35 بِن صُوفؔ بِن اِلقانہؔ
بِن ماحاتھؔ بِن عماسیؔ،
36 بِن اِلقانہؔ بِن یُوایلؔ
بِن عزریاہؔ بِن صفنیاہؔ
37 بِن تحتؔ بِن اَسّیر
بِن اَبی آسفؔ بِن قورحؔ
38 بِن اِضہاؔر بِن قُہات
بِن لیوی بِن اِسرائیل؛
39 اَور ہیمانؔ کا ہم خدمت بھائی آسفؔ جو بوقتِ خدمت اُس کے داہنے ہاتھ کھڑا ہوتا تھا یعنی
آسفؔ بِن بیرکیاہ بِن سِمعاؔ
40 بِن میکاایلؔ بِن بعسیاہؔ
بِن ملکیاہؔ
41 بِن اتھنیؔ
بِن زیراحؔ بِن عدایاہؔ،
42 بِن ایتھانؔ بِن زِمّہؔ
بِن شِمعیؔ
43 بِن یاحاتھؔ،
بِن گیرشوم بِن لیوی؛
44 اَور اُن کے ہم خدمت بھائیوں میں سے بنی مِراریؔ جو اُس کے بائیں ہاتھ کھڑے ہوتے تھے:
یعنی ایتھانؔ بِن قیشی، بِن عبدی،
بِن مَلُّوکؔ،
45 بِن حشبیاہؔ
بِن اماصیاہؔ بِن خِلقیاہؔ
46 بِن امصیؔ بِن بانیؔ،
بِن شِمیرؔ،
47 بِن محلیؔ،
بِن مُوشیؔ بِن مِراریؔ،
بِن لیوی۔

48 اَور اُن کے دیگر بنی لیوی ساتھی خُدا کے گھر کے خیمہ (مَسکن) کی دیگر خدمات پر مُقرّر تھے۔

49 لیکن اَہرونؔ اَور اُس کے بیٹے سوختنی نذر کی قُربانی کے مذبح اَور بخُور کی قُربان گاہ دونوں پر پاک ترین مقام کی
ساری خدمت اَنجام دینے اَور اِسرائیل کے لئے کفّارہ دینے کے لئے جِس طرح خُدا کے خادِم مَوشہ نے حُکم دیا تھا قُربانی
گذرانتے تھے۔

50 اَور بنی اَہرونؔ یہ تھے:
اُس کا بیٹا الیعزرؔ، اُس کا بیٹا فِنحاسؔ،
اُس کا بیٹا ابیشُوعؔ،
51 اُس کا بیٹا بُقّیؔ،
اُس کا بیٹا عُزّی، اُس کا بیٹا زراخیاہؔ،
52 اُس کا بیٹا مرایوتؔ، اُس کا بیٹا امریاہؔ،
اُس کا بیٹا اخِیطوبؔ،
53 اُس کا بیٹا صدُوقؔ
اَور اُس کا بیٹا اخِیمعضؔ۔

54 اُن کی خیمہ گاہوں کے مُطابق اُن کی آبادیوں کی سرحدیں اِس طرح مُقرّر کی گئیں)بنی اَہرونؔ میں سے قُہاتیوں کے
برادریوں کو جو علاقے سُپرد کئے گئے یہ ہیں کیونکہ پہلا قُرعہ اُن کے نام کا نِکلا تھا:(
55 اُنہیں یہُوداہؔ میں حِبرونؔ اَور اُس کے گِردونواح کی چراگاہیں دی گئیں۔
56)لیکن شہر کے اِردگرد کے کھیت اَور گاؤں یفُنّہؔ کے بیٹے کالبؔ کو دئیے گئے تھے۔(
57 پس بنی اَہرونؔ کو حِبرونؔ)پناہ کا ایک شہر(لِبناہؔ، یتّیرؔ، اِشتموعؔ،
58 حیلنؔ، دبیرؔ،
59 عشنؔ، یُوطّہؔ اَور بیت شِمشؔ مع اُن کی چراگاہوں کے۔
60 اَورجو بِنیامین کے قبیلہ سے تھے اُنہیں گِبعونؔ، گِبعؔ، علیمتؔ اَور عناتوت سمیت اُن کی چراگاہوں کو دئیے گئے۔
یہ شہر جو قوھاتی برادریوں میں تقسیم کئے گئے تعداد میں کُل تیرہ تھے۔

61 منشّہ کے آدھے قبیلہ کی برادریوں میں سے دس شہر باقی بنی قُہات میں بذریعہ قُرعہ اَندازی تقسیم کئے گئے۔
62 گیرشون کے بیٹوں کو اُن کے برادریوں کے مُطابق یِسّکاؔر کے برادری، آشیر کے قبیلہ، نفتالی کے قبیلہ اَور باشانؔ میں
بسے ہُوئے منشّہ کے قبیلہ سے تیرہ شہر ملے۔
63 بنی مِراریؔ کو اُن کے برادریوں کے مُطابق رُوبِنؔ، گادؔ اَور زبُولُون کے قبیلوں سے بَارہ شہر ملے۔

64 یُوں بنی اِسرائیل نے لیویوں کو یہ شہر اَور اُن کی چراگاہیں بھی دے دیں۔

65 یہُوداہؔ، شمعُونؔ اَور بِنیامین کے قبیلوں سے اُنہیں وہ شہر جِن کا پہلے ذِکر ہو چُکاھے بذریعہ قُرعہ اَندازی دئیے گئے۔

66 بعض قُہاتی برادریوں کو اُن کے علاقہ کے طور پر اِفرائیمؔ کے قبیلہ سے شہر دئیے گئے۔
67 اِفرائیمؔ کے کوھستانی مُلک میں اُنہیں شِکیمؔ)پناہ کا ایک شہر(اَور گِزرؔ،

68 یُقمعامؔ، بیت حَورُونؔ،
69 ایّالونؔ، گاتھ رِمّونؔ، اِردگرد کی چراگاھوں سمیت دئیے گئے۔
70 اَور منسّہ کے آدھے قبیلہ میں سے بنی اِسرائیل نے عانیرؔ اَور بِلعؔام مع اُن کی چراگاھوں کے بنی قُہات کے باقی برادریوں
کو دئیے۔

71 بنی گیرشون کو مُندرجہ ذیل علاقے ملے:
منسّہ کے آدھے قبیلہ کے برادری سے اُن کو باشانؔ میں گولانؔ اَور عستاراتؔ اِردگرد کی چراگاھوں سمیت ملے؛
72 یِسّکاؔر کے قبیلہ سے اُنہیں قِدِشؔ، دبیرتؔ،
73 راموتؔ اَور عنیمؔ اِردگرد کی چراگاھوں کی زمین سمیت ملے۔
74 اَور آشیر کے قبیلہ میں سے ماشالؔ، عبدونؔ،
75 حُقّوقؔ اَور رحوبؔ اِردگرد کی چراگاھوں سمیت ملے؛
76 اَور نفتالی کے قبیلہ میں سے گلِیل میں قِدِشؔ، حمّونؔ اَور قِریتائم مع اُن کی چراگاھوں کے ملے۔

77 اَور لیویوں میں سے باقی بنی مِراریؔ کو
جو زبُولُون کے قبیلہ میں سے، یُقنِعامؔ، قرتاہؔ،[†] رِمّونؔ، تبورؔ اِردگرد کی چراگاھوں سمیت ملے۔
78 اَور یردنؔ کے پار یریحوؔ کے مشرق میں رُوبِنؔ کے قبیلہ میں سے بیابان میں بصَرؔ، یہصہؔ،
79 قدیموتؔ اَور مِفعتؔ مع چراگاھوں کے ساتھ ملے۔
80 اَور گادؔ کے قبیلہ میں سے گِلعادؔ میں راموتؔ، محنایمؔ،
81 حِشبونؔ یعزیرؔ جِن میں اِردگرد کی چراگاھیں بھی شامل تھیں۔

7

یِسّکاؔر

1 بنی یِسّکاؔر:
تولعؔ، پُوعہ، یَعشُوبؔ اَور شِمرون۔ کُل چار۔
2 اَور بنی تولعؔ:
عُزّی، رِفایاہؔ، یری ایل، یحمائیؔ، اِبسامؔ اَور شموایلؔ جو اَپنے آبائی خاندانوں کے سردار تھے۔ داویؔد کے دَورِ حُکومت میں
بنی تولعؔ کے جو افراد اَپنے نَسب ناموں میں بطور جنگجو درج کئے گئے وہ شُمار میں بائیس ہزار چھ سَو تھے۔
3 عُزّی کا بیٹا اِزراحیاہؔ تھا۔
اِزراحیاہؔ کے بیٹے:
میکاایلؔ، عبدیاہؔ، یُوایلؔ، یشیاہؔ۔ یہ پانچوں سَب کے سَب سردار تھے۔
4 اُن کے آبائی نَسب ناموں کے مُطابق اُن کے پاس جنگ کے لئے تیّار چھتّیس ہزار جَوان تھے کیونکہ اُن کی بیویاں
اَور بچّے بہت تھے۔
5 وہ رشتہ دار جو جنگجو مَرد تھے اَور یِسّکاؔر کے تمام برادریوں سے تعلّق رکھتے تھے اُن کی کُل تعداد اُن کے نَسب
ناموں کے مُطابق ستاسی ہزار تھی۔

---

† 6:77 قرتاہؔ کچھ نُسخوں میں یوقنیم، قرتاہؔ نہیں ھیں

بِنیامین

6 بِنیامین کے تین بیٹے تھے:
بیلعؔ، بِکؔیر اَور یدیع ایل۔
7 بنی بیلعؔ:
اِضبُنؔ، عُزّی، عُزّی ایل، یریموتؔ اَور عیری۔ یہ کل پانچ جو اَپنے آبائی خاندانوں کے سربراہ تھے۔ یہ اَپنے نَسب ناموں
کے مُطابق بائیس ہزار چونتیس جنگجو مَرد تھے۔
8 بنی بِکؔیر:
زمیرہؔ، یُوآشؔ، الیعزرؔ، الیوعینائی، عُمریؔ، یریموتؔ، ابیّاہؔ، عناتوت اَور علیمتؔ۔ یہ سَب بِکؔیر کے بیٹے تھے
9 جو اَپنے آبائی خاندانوں کے سربراہ تھے۔ نَسب ناموں کے مُطابق اُن کے جنگجو مَردوں کی تعداد بیس ہزار دو سَو
تھی۔
10 یدیع ایل کا بیٹا:
بِلہانؔ تھا۔
بنی بِلہانؔ:
یعُوسؔ، بِنیامین، اھُودؔ، کنعانہؔ، زیتانؔ، ترشیشؔ اَور اخیشاحارؔ۔
11 یدیع ایل کے یہ تمام بیٹے اَپنے آبائی خاندانوں کے سربراہ تھے۔ یہ سترہ ہزار دو سَو جنگجو مَرد تھے جو جنگ کے
لئے تیّار رہتے تھے۔
12 بنی عیرؔ: حُوشیمؔ یا شُفّیمؔ اَور حُفّیمؔ تھے اَور حُشیمؔ احیرؔ کے بیٹے تھے۔

نفتالی

13 بنی نفتالی:
یحصیل، گُونی، یصرؔ اَور شلُّومؔ* یہ تمام بنی بِلہاہؔ تھے۔

بنی منشّہ

14 بنی منشّہ:
منشّہ کے ایک بیٹے کا نام اَسری ایل تھا اَور اُس کی ارامی داشتہ کے بطن سے گِلعادؔ کا باپ مکیرؔ پیدا ھُوا۔
15 حُفّیمؔ اَور شُفّیمؔ کی ایک بہن تھی جِس کا نام معکہؔ تھا جِس سے مکیرؔ نے بیاہ کر لیا۔ دُوسرے کا نام ضلافحادؔ تھا
جِس کی صِرف بیٹیاں ھی تھیں۔
16 مکیرؔ کی بیوی معکہؔ نے ایک بیٹے کو پیدا کیا اَور اُس کا نام پرِیسؔ رکھا اَور اُس کے بھائی کا نام شِرِسؔ تھا اَور اُس
کے بیٹے اولامؔ اَور رِقیمؔ تھے۔
17 اولامؔ کا بیٹا:
بدانؔ تھا۔
یہ گِلعادؔ بِن مکیرؔ بِن منشّہ کے پرپوتے تھے۔
18 اَور اُس کی بہن ھمّولِکتؔ سے اِشہُودؔ، ابیعزیر اَور محلاہؔ پیدا ھُوئے۔
19 اَور بنی شمیدعؔ یہ تھے:
احیانؔ، شِکیمؔ، لِقحی اَور انِیعامؔ۔

---

* **7:13** شلُّومؔ کچھ نُسخوں میں شلّیمؔ ہے

بنی اِفرائیمؔ

20 بنی اِفرائیمؔ:
شُوتلحؔ، اُس کا بیٹا بیردؔ،
اُس کا بیٹا تحتؔ، اُس کا بیٹا اِلیعدہ،
اُس کا بیٹا تحتؔ،
21 اُس کا بیٹا زابادؔ
اَور اُس کا بیٹا شُوتلحؔ،
عِزیرؔ اَور اِلیعدؔ۔ دونوں کو گاتؔھ کے مقامی باشِندوں نے مار ڈالا جَب وہ اُن کے مویشی چھیننے کے لئے اُن پر حملہ آور
ہُوئے۔
22 اُن کے باپ اِفرائیمؔ نے بہت دِنوں تک اُن کا ماتم کیا اَور اُس کے رشتہ دار اُسے تسلّی دینے آئے۔
23 اُس کے بعد وہ اَپنی بیوی کے پاس گیا اَور وہ حاملہ ہُوئی اَور ایک بیٹے کو پیدا کیا اَور اُس کا نام بریعہؔ† رکھا
کیونکہ اُس کے گھرانے پر آفت آئی تھی۔
24 اُس کی بیٹی شِراہؔ جِس نے نشیبی اَور بالائی بیت حَورُونؔ کو اَور عُزّنؔ شِراہؔ کو بھی بنایا تھا۔
25 اُس کا بیٹا رِفاحؔ تھا اَور اُس کا بیٹا رِشِفؔ
اَور اُس کا بیٹا تیلاحؔ اَور اُس کا بیٹا تحنؔ،
26 اَور اُس کا بیٹا لعدانؔ اَور اُس کا بیٹا عمّیہُودؔ
اَور اُس کا بیٹا اِلیشمعؔ،
27 اَور اُس کا بیٹا نُونؔ
اَور اُس کا بیٹا یہوشُعؔ۔
28 اُن کی آراضی میں بستیاں یہ تھیں: بیت ایل اَور اُس کے گِردونواح کے دیہات، مشرق کی طرف نعرانؔ اَور مغرب
کی طرف گِزرؔ اَور اُس کے دیہات اَور شِکیمؔ اَور اُس کے دیہات، عیّاہؔ اَور اُس کے دیہات تک۔
29 اَور بنی منشّہ کی حُدُود کے پاس بیت شانؔ اَور اُس کے دیہات، تعناکؔ، مگِدّوؔ اَور دورؔ اَور اُن کے دیہات۔ اِن میں
بنی یُوسیفؔ بِن اِسرائیل کی بستیاں تھیں۔

آشیر

30 بنی آشیر:
یِمنہؔ، اِشواہؔ، اِشویؔ، بریعہؔ اَور اُن کی بہن سراحؔ۔
31 بریعہؔ کے بیٹے:
حِبرؔ اَور ملکی ایل جو بِرزائیتؔ کا باپ تھا۔
32 اَور حِبرؔ سے یفلیطؔ، شومیرؔ، حوتھامؔ اَور اُن کی بہن شُوعؔ پیدا ہُوئے۔
33 بنی یفلیطؔ:
پاساخؔ، بِمھالؔ اَور عسواتؔ۔
یہ بنی یفلیطؔ ہیں

† 7:23 بریعہؔ یعنی آفت

34 اَور بنی شومیرؔ:
احی، روھگاہؔ، حُبّہؔ اَور ارام۔
35 اَور اُس کے بھائی ہیلمؔ کے بیٹے:
صُوفحؔ، یمنہؔ، شِلشؔ اَور عملؔ۔
36 بنی صُوفحؔ:
سُعاحؔ، حارنیفرؔ، شُعالؔ، بیری اَور اِمراہؔ،
37 بضرؔ، ھُودؔ، شماؔ، شِلشہؔ، اِترانؔ اَور بیراؔ۔
38 اَور بنی یترؔ یا اِترانؔ:
یفُنّہؔ، پسپاؔ اَور آراؔ۔
39 اَور بنی عُلّہؔ:
ارخؔ، حنّی ایل اَور رضیاہؔ۔
40 یہ تمام بنی آشیر تھے یعنی وہ جو اَپنے آبائی خاندانوں کے سربراہ، چیدہ افراد، زبردست سُورما اَور نُمایاں سربراہ تھے۔
اُن کے نَسب ناموں کے مُطابق جنگ کرنے کے لائق جَوانوں کی تعداد چھبّیس ہزار تھی۔

8

بنی بِنیامینی شاؤل کا نَسب نامہ

1 بِنیامین کا پہلوٹھا بیٹا بیلعؔ تھا۔
اَشبیلؔ اُس کا دُوسرا بیٹا اَور احرحؔ تیسرا بیٹا تھا۔
2 نُوحاہؔ چوتھا اَور رافاؔ پانچواں تھا۔
3 بیلعؔ کے بیٹے:
ادّارؔ، گیراؔ، اَبیہُودؔ،
4 ابیشُوعؔ، نعمانؔ اَور احوحؔ
5 اَور گیراؔ، شپوپانؔ اَور حُورامؔ۔
6 اھُودؔ کے بیٹے جو گِبعؔ میں رہنے والوں کے آبائی خاندانوں کے سربراہ تھے اَور جنہیں اسیر بنا کر مناحاتؔ لے جایا گیا تھا
وہ یہ تھے:
7 نعمانؔ، اخیاہؔ اَور گیراؔ جِس نے اُنہیں مُلک بدر کیا اَور جِس سے عُزّاؔ اَور اخیہُودؔ پیدا ہُوئے۔
8 اَور شحریمؔ سے مُوآب کے مُلک میں اَپنی دونوں بیویوں حُوشیمؔ اَور بعراہؔ کو چھوڑدینے کے بعد جو لڑکے پیدا ہُوئے یہ
ہیں:
9 اُس کی بیوی ھُودشؔ کے بطن سے یُوبابؔ، ضِبیاہؔ، میشاؔ، اَور ملکامؔ،
10 اَور یعُوضؔ، سکیاہؔ اَور مِرمہؔ۔ اُس کے یہ بیٹے آبائی خاندانوں کے سربراہ تھے۔
11 اَور حُوشیمؔ کے بطن سے ابِیطوبؔ اَور ایلپعلؔ۔
12 اَور بنی ایلپعلؔ:
عِبرؔ، مِشعامؔ اَور شیمیدؔ)اُسی نے اُونوؔ اَور لُودؔ شہروں کو بنوایا اَور اُس کے گِردونواح کے دیہات آباد کئے(۔

13 اَور بریعہؔ اَور شِمعؔ بھی ایّالونؔ کے باشِندوں کے درمیان آبائی خاندانوں کے سربراہ تھے اَور جنہوں نے گاتھ کے
باشِندوں کو نکال دیا تھا۔
14 اَور اخیوؔ، شاشقؔ، یریموتؔ،
15 زبدیاہؔ، عَرادؔ، عیدرؔ،
16 مِیکاایلؔ، اِسپاہؔ، یوحا جو بنی بریعہؔ تھے۔
17 اَور زبدیاہؔ، مِشُلّامؔ، حزقیؔ، حِبرؔ،
18 ایشمیرائی، یزلیہؔ اَور یُوبابؔ
جو بنی ایلپعلؔ تھے۔
19 اَور یاقیمؔ، زِکریؔ، زبدیؔ،
20 العینائی، ضِلّیتائیؔ، الی ایل،
21 عدایاہؔ، برایاہؔ اَور شِمراتھؔ جو بنی شِمعیؔ تھے۔
22 اِسفانؔ، عِبرؔ، الی ایل،
23 عبدونؔ، زِکریؔ، حنانؔ،
24 حننیاہؔ، عیلامؔ، عنتوتیاہؔ،
25 یِفدیاہؔ، پنی ایل جو بنی شاشقؔ تھے۔
26 اَور شِمشریؔ، شِحاریاہؔ، عتلیاہؔ،
27 یعرشیاہؔ، ایلیّاہ اَور زِکریؔ جو بنی یروحامؔ تھے۔
28 یہ تمام اَپنے آبائی خاندانوں کے نَسب نامے کے مُطابق سربراہ اَور سردار تھے اَور وہ یروشلیمؔ میں رہتے تھے۔

29 اَور گِبعونؔ کا باپ یعی ایل گِبعونؔ میں رہتا تھا جِس کی
بیوی کا نام معکہؔ تھا۔
30 اَور اُس کا پہلوٹھا بیٹا عبدونؔ تھا اُس کے بعد ضُورؔ، قیشؔ، بَعل، نیرؔ، ناداب،
31 گدُورؔ، اخیوؔ، زِکرؔ۔
32 اَور مِقلوتؔ شِمعہؔ کا باپ تھا۔ یہ بھی اَپنے رشتہ داروں کے نزدیک یروشلیمؔ ھی میں رہتے تھے۔
33 اَور نیرؔ سے قیشؔ پیدا ھُوا اَور قیشؔ سے شاؤل اَور شاؤل یُوناتانؔ، ملکِیشوعؔ، ابیناداب اَور اشبعلؔ کا باپ تھا۔
34 اَور بنی یُوناتانؔ یہ ھیں:
مریبعلؔ جو میکاہؔ کا باپ تھا۔
35 اَور بنی میکاہؔ:
پیتونؔ، ملِکؔ، تاریعؔ اَور آحازؔ۔
36 اَور آحازؔ سے یہُوعدّہؔ، یہُوعدّہؔ سے علیمتؔ، عزماوتؔ اَور زِمریؔ پیدا ھُوئے۔ اَور زِمریؔ سے موضاؔ
37 اَور موضاؔ سے بِنعہؔ، بِنعہؔ کا بیٹا رافاؔ اَور رافاؔ کا بیٹا ایلعساہؔ اَور ایلعساہؔ کا بیٹا اضیلؔ۔
38 اَور اضیلؔ کے چھ بیٹے تھے جِن کے نام یہ ھیں:
عزریقامؔ، بوخیرُوؔ، اِشمعیل، شعریاہؔ، عبدیاہؔ اَور حانانؔ۔ یہ تمام اضیلؔ کے بیٹے تھے۔
39 اُس کے بھائی عیشقؔ کے بیٹے یہ ھیں:
اُس کا پہلوٹھا اولامؔ، دُوسرا بیٹا یعُوسؔ، اَور تیسرا الیفلطؔ۔

40 اَور اولامؔ کے بیٹے زبردست سُورما اَور تیر اَنداز تھے اَور اُن کے بہت سے بیٹے اَور پوتے تھے جو کُل ڈیڑھ سَو تھے۔
یہ تمام بنی بِنیامین تھے۔

9

1 تمام بنی اِسرائیل اُن نَسب ناموں کے مُطابق گِنا گیا جو بنی اِسرائیل کے بادشاہوں کی کِتاب میں درج ہیں۔ یہُوداہؔ کے
لوگ اَپنی دغابازی کے باعث گِرفتار ہُوئے اَور بابیل لے جائے گیٔے۔

یروشلیمؔ کے باشِندے

2 اَورجو پہلے اَپنی مِلکیّت اَور اَپنے شہروں میں بسے وہ اِسرائیلی، کاہِنؔ، لیوی اَور بیت المُقدّس کے خُدّام تھے۔

3 اَور بنی یہُوداہؔ، بنی بِنیامین، بنی اِفرائیمؔ اَور بنی منشّہ کے وہ لوگ جو یروشلیمؔ میں رہتے تھے مُندرجہ ذیل تھے:
4 عوطیؔ بِن عمّیہُودؔ بِن عُمریؔ بِن اِمریؔ بِن بانیؔ جو پیریزؔ بِن
یہُوداہؔ کی اَولاد میں سے تھا۔
5 شیلونیوں میں سے:
عسایاہؔ اُس کا پہلوٹھا اَور اُس کے بیٹے۔
6 بنی زیراحؔ میں سے:
یعوایلؔ،
یہُوداہؔ کے لوگوں کا شُمار جو یروشلیمؔ میں رہتے تھے چھ سَو نوّے تھا۔

7 بنی بِنیامین میں سے:
سلُّو بِن مِشُلّامؔ بِن ہُوداویاہؔ بِن ہسّنوآہؔ،
8 اَور اِبنیاہؔ بِن یروحامؔ اَور اَیلہ بِن عُزّی بِن مِکریؔ؛
اَور مِشُلّامؔ بِن شفطیاہؔ بِن رعوایلؔ بِن اِبنیاہؔ۔
9 بِنیامینیوں کے جو لوگ اَپنے نَسب ناموں کے مُطابق درج ہُوئے اُن کا شُمار نَو سَو چھپّن تھا۔ یہ تمام افراد اَپنے آبائی
خاندانوں کے سردار تھے۔

10 اَور کاہِنوں میں سے:
یدعیاہؔ، یہُویریبؔ، یاکِنؔ؛
11 عزریاہؔ بِن خِلقیاہؔ بِن مِشُلّامؔ بِن صدُوقؔ بِن مرایوتؔ بِن اخِیطوبؔ جو خُدا کے گھر کا مختار تھا۔
12 عدایاہؔ بِن یروحامؔ بِن پشحُورؔ بِن ملکیاہؔ؛
اَور معسی بِن عدی ایل بِن یحزیراہؔ بِن مِشُلّامؔ بِن مسلّمیتؔ بِن اِمّیرؔ۔
13 وہ کاہِنؔ جو اَپنے آبائی خاندانوں کے سربراہ تھے شُمار میں ایک ہزار سات سَوساٹھ تھے۔ خُدا کے گھر میں خدمت
کرنے کا کام اُن کے ذمّہ تھا۔

14 اَور لیویوں میں سے:
شمعیاہؔ بِن حشُوبؔ بِن عزریقامؔ جو

بنی مِراریؔ کے ایک فرد حشبیاہؔ کا بیٹا تھا؛
15 بقبقّرؔ، حیریشؔ، گلالؔ
اَور متّنیاہؔ بِن میکاؔ بِن زکریؔ بِن آسفؔ؛
16 عبدیاہؔ بِن شمعیاہؔ بِن گلالؔ بِن یدُوتونؔ؛
اَور بیرکیاہؔ بِن آساؔ بِن اِلقانہؔ جو نطُوفاتیوں کے دیہاتوں میں رہتے تھے۔

17 اَور دربانوں میں سے یہ لوگ تھے:
شلُّومؔ، عقُّوبؔ، طلمُونؔ، احیمانؔ اَور اُن کے بھائی۔ شلُّومؔ اُن کا سردار تھا۔
18 یہ مشرق کی طرف بادشاہ کے محل کے دروازہ پر مُعیّن تھے اَور بنی لیوی کی لشکرگاہ کے نگہبان تھے۔
19 اَور شلُّومؔ بِن قورؔےبِن اَبی آسفؔ بِن قورحؔ اَور اُس کے آبائی خاندان میں سے اُس کے ساتھی دربان (یعنی قوراحی) خیمہ کے پھاٹکوں کی نگہبانی کے ذمّہ دار تھے، بالکُل اُسی طرح جَیسے اُن کے آباؤاَجداد یَاھوِہ کے قِیام کے مدخل کی نگہبانی کے ذمّہ دار تھے۔
20 اُس سے پیشتر فِنحاسؔ بِن الیعزرؔ دربانوں کا سردار تھا اَور یَاھوِہ اُس کے ساتھ تھے۔
21 زکریاہؔ بِن مِشلمیاہؔ خیمہ اِجتماع کے دروازہ کا نگہبان تھا۔
22 وہ جو دربان ہونے کے لیٔے چُنے گئے کُل مِلا کر دو سَو بَارہ تھے۔ اُنہیں دیہات میں اُن کے نَسب ناموں کے مُطابق گِنا گیا۔

دربانوں کو اُن کے قابلِ اِعتبار منصب پر داوِیدؔ اَور شموایلؔ غیب بین نے مُقرّر کیا تھا۔
23 وہ اَور اُن کے بیٹے یَاھوِہ کے گھر یعنی مَسکن کے پھاٹکوں کی نگہبانی پر مامُور تھے۔
24 دربان مشرق، مغرب، شمال اَور جُنوب میں چاروں طرف مُقرّر کئے گئے تھے
25 اَور اُن کے بھائی جو اَپنے اَپنے گاؤں میں تھے اُنہیں سات سات دِن کے بعد اَپنی اَپنی باری کے اوقات پر اَپنے فرائض کی ادائیگی کے لیٔے آنا پڑتا تھا۔
26 مگر خُدا کے گھر کے حُجروں اَور خزانوں کی ذمّہ داری دربانوں کے چاروں لیوی سرداروں کے سُپرد تھی۔
27 اَور وہ رات بھر نگہبانی کے لیٔے خُدا کے گھر کے پاس ہی رہتے تھے۔ اَور ہر صُبح اُسے کھولنے والی چابی اُن کے پاس رہتی تھی۔
28 اُن میں سے بعض افراد مَقدِس کی خدمات میں اِستعمال ہونے والے ظروف کے ناظِم تھے۔ وہ اُنہیں گِن کر مَقدِس کے اَندر لاتے تھے اَور گِن کر مَقدِس سے باہر لے جاتے تھے۔
29 اُن میں سے بعض کے ذمّہ سازوسامان اَور پاک مَقدِس کی دیگر اَشیا، نیز مَیدہ، مَے اَور تیل، لوبان اَور خُوشبودار مَسالوں کی نگھداشت تھی۔
30 مگر بعض کاہِنؔ خُوشبودار مَسالوں کو باہم مِلانے پر مامُور تھے۔
31 اَور متّتیاہؔ نامی ایک لیوی کو جو بنی قورحؔ شلُّومؔ کا پہلوٹھا بیٹا تھا جسے نذر کی روٹی تیّار کرنے کی ذمّہ داری سُپرد کی گئی تھی۔
32 اَور اُن کے بعض قُہاتی بھائی ہر سَبت کو نذر کی روٹیاں تیّار کرنے اَور اُنہیں ترتیب سے رکھنے پر مامُور تھے۔

33 اَور لیویوں کے آبائی خاندانوں کے سردار جو موسیقار تھے وہ مَقدِس کے حُجروں میں رہتے تھے اَور دیگر فرائض سے
مُستثنیٰ تھے کیونکہ وہ دِن رات اَپنے کام میں مشغُول رہتے تھے۔
34 جَیسا کہ اُن کے نَسب ناموں میں درج ہے یہ سَب اَپنے اَپنے آبائی لیوی خاندانوں کے سربراہ اَور سردار تھے اَور یروشلیمؔ
میں رہتے تھے۔

شاؤل کا نَسب نامہ

35 اَور گِبعونؔ کا باپ یعی ایل گِبعونؔ میں رہتا تھا۔
جِس کی بیوی کا نام معکہؔ تھا۔
36 اَور اُس کا پہلوٹھا بیٹا عبدونؔ تھا۔ اُس کے بعد صُورؔ، قیشؔ، بَعل، نیرؔ، ندابؔ،
37 گِدُورؔ، اخیوؔ، زکریاہؔ اَور مِقلوتؔ،
38 اَور مِقلوتؔ شِمعامؔ کا باپ تھا۔ یہ بھی اَپنے رشتہ داروں کے نزدیک یروشلیمؔ ہی میں رہتے تھے۔
39 اَور نیرؔ سے قیشؔ پیدا ہُوا اَور قیشؔ سے شاؤل،
اَور شاؤل یُوناتانؔ، ملکِیشوعؔ، ابیندابؔ اَور اشبعلؔ کا باپ تھا۔
40 اَور بنی یُوناتانؔ یہ ہیں:
مریبعلؔ جو میکاہؔ کا باپ تھا۔
41 اَور بنی میکاہؔ:
پیتونؔ، مِلکؔ، تحریعؔ اَور آحازؔ۔
42 اَور آحازؔ سے یعرہؔ پیدا ہُوا اَور یعرہؔ سے علیمتؔ، عزماوتؔ اَور زِمریؔ پیدا ہُوئے۔ اَور زِمریؔ سے موضاؔ پیدا ہُوا
43 اَور موضاؔ سے بِنعہؔ اَور بِنعہؔ سے رِفایاہؔ اَور رِفایاہؔ سے ایلعساہؔ اَور
ایلعساہؔ سے اضیلؔ۔
44 اضیلؔ کے چھ بیٹے تھے جِن کے نام یہ ہیں:
عزریقامؔ، بوخیرُوؔ، اِشمعیل، شعریاہؔ، عبدیاہؔ اَور حانانؔ۔ یہ اضیلؔ کے بیٹے تھے۔

10

شاؤل کا خُودکُشی کرنا

1 اَور فلسطینی اِسرائیل سے لڑے اَور اِسرائیلی اُن کے سامنے سے بھاگے اَور بہت سے قتل ہوکر گِلبوعہؔ پہاڑی پر گِرے۔
2 اَور فلسطینیوں نے شاؤل اَور اُس کے بیٹوں کا بڑی سرگرمی سے تعاقب کیا اَور اُس کے بیٹوں یُوناتانؔ، ابیندابؔ اَور
ملکِیشوعؔ کو مار ڈالا۔
3 جَب شاؤل کے اِردگرد جنگ بہت شدید ہو گئی اَور تیر اَندازوں نے اُسے جا لیا اَور تیروں سے اُسے زخمی کر دیا۔
4 تَب شاؤل نے اَپنے سلاح بردار سے کہا، ”اَپنی تلوار کھینچ اَور میرے جِسم میں گھونپ دے ورنہ وہ نامختون آ کر
مُجھے چھید کر بے عزّت کر دیں گے۔“
لیکن اُس کا سلاح بردار خوف اَور دہشت کے باعث اَیسا نہ کر سَکا۔ لہٰذا شاؤل نے اَپنی تلوار لی اَور اُس پر جا گرا۔
5 جَب اُس کے سلاح بردار نے دیکھا کہ شاؤل مَر گیا تو وہ بھی اَپنی تلوار پر گرا اَور اُس کے ساتھ مَر گیا۔
6 پس شاؤل اَور اُس کے تینوں بیٹے مَر گئے اَور اُس کا سارا خاندان نابود ہو گیا۔

7 جَب وادی کے تمام بنی اِسرائیل نے دیکھا کہ اِسرائیلی فَوج بھاگ گئی ہے اَور شاؤل اَور اُس کے بیٹے مَر گیٔے ہیں تو
وہ بھی اَپنے شہروں کو چھوڑکر بھاگ نکلے اَور فلسطینی آئے اَور وہاں رہنے لگے۔
8 اگلے دِن جَب فلسطینی لاشوں کے کپڑے وغیرہ اُتارنے آئے تو اُنہُوں نے دیکھا کہ شاؤل اَور اُس کے بیٹوں کی لاشیں
گِلبوعہؔ پہاڑ پر پڑی ہُوئی ہیں۔
9 اِس لئے اُنہُوں نے اُسے برہنہ کیا اَور شاؤل کا سَر کاٹ لیا اَور اُس کے زرہ بکتر اُتار لِئے اَور فلسطینیوں کے مُلک میں
چاروں طرف اَپنے بُت خانوں میں اَور تمام لوگوں کے درمیان اِس خُوشخبری کا اعلان کرنے کے لِئے قاصِد بھیجے۔
10 اُنہُوں نے اُس کے زرہ بکتر کو اَپنے معبُودوں کے مَندِر میں رکھا اَور اُس کے سَر کو دگونؔ کے مَندِر میں ٹانگ دیا۔
11 جَب یبیس گِلعادؔ کے تمام باشندوں تک یہ خبر پہُنچی جو فلسطینیوں نے شاؤل سے کیا تھا سُنا
12 تو اُن کے تمام سُورما مَرد گیٔے اَور شاؤل اَور اُس کے بیٹوں کی لاشیں اُٹھاکر یبیسؔ میں لے آئے۔ اُنہُوں نے اُن کی
ہڈّیاں یبیسؔ میں بلُوط کے درخت کے نیچے دفن کر دیں اَور سات دِن تک روزہ رکھا۔
13 شاؤل اِس لِئے مَرا کہ اُس نے دغا کی تھی اَور یَاہوِہ کے حُکم کی خِلاف ورزی کی تھی یہاں تک کہ اُس نے اَپنی
رہنمائی کے لِئے اَرواح کو طلب کرنے والی عورت سے مشورہ کیا۔
14 اَور یَاہوِہ سے دریافت نہ کیا۔ اِس لِئے یَاہوِہ نے اُسے مار ڈالا اَور سلطنت یِشائی کے بیٹے داویؔد کے ہاتھوں میں دے
دی۔

11

داویؔد کا اِسرائیل کا بادشاہ بننا

1 تَب سَب اِسرائیلی حِبرونؔ میں داویؔد کے پاس جمع ہوکر کہنے لگے، ”ہم تمہارا اَپنا گوشت اَور خُون ہیں۔
2 کچھ عرصہ پہلے جَب شاؤل بادشاہ تھا اُس وقت بھی اِسرائیل کی فَوجوں کی کمان تمہارے ہاتھ میں تھی اَور یَاہوِہ
تمہارے خُدا نے تُمہیں فرمایا، ’تُم میری قوم اِسرائیل کی گلّہ بانی کروگے اَور تُم اُن کے حُکمران بَن جاؤگے۔‘ “
3 پس اِسرائیل کے سَب بُزرگ حِبرونؔ میں داویؔد بادشاہ کے پاس آئے، بادشاہ نے اُن کے ساتھ یَاہوِہ کے حُضُور عہد
کیا، اَور اُنہُوں نے داویؔد کو مَسح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ بنایا جَیسا کہ یَاہوِہ نے شموایلؔ کی مَعرفت وعدہ کیا تھا۔

داویؔد کا یروشلیمؔ کو فتح کرنا

4 داویؔد اَور تمام بنی اِسرائیل نے یروشلیمؔ)یعنی یبُوس(پر چڑھائی کی اَور یبُوسیوں نے جو وہاں کے باشِندے تھے
5 یبُوسیوں نے داویؔد سے کہا، ”تُم یہاں داخل نہ ہو سکوگے۔“ تاہم داویؔد نے صِیّونؔ کا قلعہ فتح کر لیا جسے اَب داویؔد
کا شہر کہتے ہیں۔
6 داویؔد نے کہاتھا، ”جو کوئی یبُوسیوں پر حملہ کرنے میں پہل کرے گا اُسے سپہ سالار بنا دیا جائے گا۔“ یُوآبؔ بِن
ضرویاہؔ جو پہلے حملہ آور ہُوا سپہ سالار بنا دیا گیا۔
7 اَور داویؔد قلعہ میں رہنے لگے اِس لِئے یہ داویؔد کا شہر کہلانے لگا۔
8 اُس نے مِلّو سے لے کر اُس کے اِردگِرد کے سارے علاقہ کو مضبُوط کیا اَور یُوآبؔ نے باقی شہر کی مرمّت کی
9 اَور داویؔد زِیادہ سے زِیادہ طاقتور ہوتے گیٔے کیونکہ قادرمُطلق یَاہوِہ خُدا اُن کے ساتھ تھے۔

داویؔد کے جنگجو لشکروں کے سردار

10 اَور داوِؔید کے لشکروں کے جنگجو سُورما یہ تھے جنھوں نے اُن کی حُکومت کی حمایت کی اَور سارے اِسرائیل کے
ساتھ مِل کر اُنہیں بادشاہ بنایا تھا جَیسا کہ یَاہوِہ کا اِسرائیل سے وعدہ تھا۔
11 داوِؔید کے جنگجو سُورماؤں کی فہرست یہ ہے:
یَسُوبعاؔم بنی حکمُونیؔ جو اعلیٰ افسران تھا۔ اُس نے اَپنا نیزہ تین سَو آدمیوں کے خِلاف اُٹھایا اَور ایک ہی حملہ میں اُنہیں
قتل کر ڈالا۔
12 اُس کے بعد الیعزرؔ بِن اخُوحی دودائی یعنی دودوؔ تھا جو اُن تین جنگجو سُورماؤں میں سے ایک تھا۔
13 وہ داوِؔید کے ساتھ فسدمّیمؔ میں تھا جَب فلسطینی جنگ کے لیٔے وہاں جمع ہُوئے۔ وہاں ایک کھیت جَو سے بھرا ہُوا
تھا۔ جہاں اِسرائیلی فَوج فلسطینیوں کے آگے سے بھا گی۔
14 لیکن وہ کھیت کے درمیان پہُنچ کر مُقابلہ کے لیٔے ڈٹ گئے اَور اُن کا بچاؤ کیا اَور فلسطینیوں کو مار گرایا۔ یَاہوِہ
کی مدد سے اُنہیں بڑی فتح حاصل ہُوئی۔
15 تیس سرداروں میں سے تین سردار چٹّان سے نیچے اُتر کر عدُلّامؔ کے غار میں داوِؔید کے پاس آئے۔ جَب کہ اُس وقت
فلسطینیوں کا ایک دستہ وادی رفائیمؔ میں چھاؤنی لگائے ہُوئے تھا۔
16 اُس وقت داوِؔید قلعہ میں تھے اَور فلسطینیوں کی چوکی بیت لحمؔ میں تھی۔
17 اَور داوِؔید کو شِدّت سے پیاس لگی اَور اُنہُوں نے کہا، ”کاش کوئی مُجھے بیت لحمؔ کے پھاٹک کے نزدیک والے
کنوئیں سے پانی لا کر پلائے!“
18 تَب اُن تینوں نے فلسطینیوں کی صفوں کو چیر کر بیت لحمؔ کے نزدیک والے کنوئیں سے پانی بھرا، اَور داوِؔید کے
پاس لے آئے۔ لیکن اُنہُوں نے پینے سے اِنکار کیا اَور اُسے یَاہوِہ کے حُضُور اُنڈیل دیا۔
19 اَور کہا، ”خُدا نہ کرے کہ میں اَیسا کروں۔ کیا میں اُن آدمیوں کا خُون پیوں جو اَپنی جان خطرے میں ڈال کر گئے؟“
لہٰذا داوِؔید نے اُسے پینا نہ چاہا۔
اُن تینوں جنگجو سُورماؤں نے اَیسے کئی کام اَنجام دئیے تھے۔
20 اَور یُوآبؔ بِن ضرویاہؔ کا بھائی ابیشائی بھی اُن تین جنگجو مَردوں کا سردار تھا۔ اُس نے اَپنا نیزہ تین سَو آدمیوں کے
خِلاف اُٹھایا اَور اُنہیں قتل کر دیا لہٰذا وہ بھی اُن تینوں کی طرح مشہُور ہو گیا۔
21 اُسے اُن تینوں سے دُگنا اِعزاز مِلا اَور وہ اُن کا سپہ سالار بنا لیکن وہ اُن پہلے والے تین سرداروں کا ہم پلّہ نہ ہو سَکا۔
22 بِنایاہؔ بِن یہُویدعؔ قبضی ایل کے ایک سُورما کا بیٹا تھا جِس نے کئی بڑے کارنامے اَنجام دئیے تھے۔ اُس نے مُوآب
کے اریئیلؔ کے دو بہترین آدمیوں کو مار گرایا۔ ایک دِن جَب برف پڑ رہی تھی اُس نے ایک گڑھے میں اُتر کر ایک شیرببر
کو بھی مارا۔
23 اَور اُس نے ایک مِصری کو جو ساڑھے سات فُٹ لمبا تھا مار گرایا حالانکہ اُس مِصری کے ہاتھ میں جُلاہے کے
شہتیر کا سا ایک نیزہ تھا۔ لیکن بِنایاہؔ ایک لاٹھی لے کر اُس کے پاس گیا، اُس مِصری کے ہاتھ سے نیزہ چھین لیا اَور اُسی
کے نیزہ سے اُسے قتل کر دیا۔
24 بِنایاہؔ بِن یہُویدعؔ نے اَیسے کئی کام کئے۔ وہ بھی اُن تین جنگجو سُورماؤں کی طرح مشہُور تھا۔
25 وہ تیس سُورماؤں میں سَب سے زِیادہ مُعزّز سمجھا جاتا تھا لیکن وہ پہلے تین سُورماؤں کے برابر نہیں ہونے پایا۔ اَور
داوِؔید نے اُسے اَپنے مُحافظ دستہ کا سردار بنا دیا۔

26 دیگر جنگجو سُورما یہ تھے:

یُوآبؔ کا بھائی عساھیلؔ،
بیت لحمؔ کا اِلحنانؔ بِن دُودؔو،
27 حروری شمّوتھؔ
پلونی خلصؔ،
28 تقوعؔ کے عیراؔ بِن عقیشؔ،
عناتوت سے ابیعزیر،
29 حُوشاتی سِبّؔکائی،
احُوحی عیلیؔ،
30 نطُوفاتی مہرائی،
نطُوفاتی حلید بِن بعناہ،
31 بِنیامین کے خاندان سے گِبعہؔ کے اِتھائی بِن رِبائیؔ،
فِرعاتونی بِنایاہؔ،
32 گعشؔ کی وادیوں کا باشِندہ حُورائی،
عرباتی اَبی ایل،
33 باحارُومی عزماوتؔ، شعلبُونی الیحبہؔ،
34 گیزونی بنی ھشیمؔ،
یُوناتانؔ بِن ہراری شاگیؔ،
35 احی آم بِن ہراری سکارؔ،
اِلیفالؔ بِن اُورؔ،
36 مکیراتی حِفرؔ، پلونی اخیاہؔ،
37 کرمِلی حضرُوؔ،
نعرائیؔ بِن ازبائیؔ،
38 ناتنؔ کا بھائیِ یُوایلؔ،
مبہارؔ بِن ھاگریؔ،
39 صِلقؔ عمُّونی،
بیروتی نحریؔ جو یُوآبؔ بِن ضرویاہؔ کا سلاح بردار تھا۔
40 یتری عیراؔ
یتری گاریبؔ،
41 حِتّی اورِیّاہؔ،
زابادؔ بِن احلائی،
42 بنی رُوبِنؔ کے خاندان کا عدینا بِن شیزاؔ جو رُوبِنیوں کا سردار تھا اَور جِس کے ساتھ تیس جَوان تھے۔
43 حانانؔ بِن معکہؔ،
مِتھنی یہوشافاطؔ،

44 عَستِراتی عُزّیاہؔ،
عروعری کے باشِندے حوتھامؔ کے بیٹے شاماعؔ اَور یعی ایل۔
45 یدیع ایل بِن شِمریؔ
اَور اُس کا بھائی یوحا تیتصیؔ،
46 محاوی الی ایل
اَور النعمؔ کے بیٹے یرِیبائیؔ
اَور یُوسویاہؔ اَور مُوآبی یِتھماہؔ۔
47 الی ایل، عوبیدؔ اَور مضوبائی یعسی ایل۔

12

جنگجو مَردوں کا داویؔد سے اِتّحاد

1 یہ وہ مَرد تھے جو داویؔد کے پاس صِقلاگ میں اُس وقت آئےتھے جَب وہ شاؤل بِن قیشؔ کی حُضُوری سے روپوش
ہو چُکاتھا)اَور وہ اُن بہادروں میں سے تھے جو جنگ میں اُس کے مددگار تھے۔
2 وہ کمانوں سے مُسلّح تھے اَور اُلٹے یا سیدھے، دونوں ہاتھ سے تیر چلانے اَور فلاخن سے پتّھر مارنے میں ماہر تھے۔
اَور وہ بِنیامین کے قبیلہ سے تھے اَور شاؤل کے رشتہ دار تھے:(

3 احیعزر اُن کا سردار تھا اَور یُوآشؔ یہ دونوں گبعاتھی شِماعاؔ کے بیٹے تھے؛
یزی ایل اَور پلیتؔ جو عزماوتؔ کے بیٹے تھے؛
براکاہؔ اَور عناتوتی یہُو،
4 اَور گِبعونی اِشماعیاہؔ جو اُن تیسوں میں ایک جنگجو مَرد تھا اَورجو اُن تیسوں کا سردار تھا،
یرمیاہؔ، یحزی ایل، یوحانانؔ، گدیرھاتی یُوزبادؔ،
5 اِلعوزائی، یریموتؔ، بعلیاہؔ، شِماریاہؔ اَور حاروفی شفطیاہؔ،
6 اِلقانہؔ، یشیاہؔ، عزرایلؔ، یُوعزرؔ اَور یسُوبعامؔ
جو قورحؔ کی نَسل تھے۔
7 اَور یوعیلاہؔ اَور زبدیاہؔ جو یروحامؔ گدُورؔ کے بیٹے تھے۔

8 اَور بنی گادؔ میں سے بعض الگ ہوکر بیابان کے قلعہ میں داویؔد سے آ ملے۔ وہ زبردست جنگجو تھے اَور میدانِ جنگ
میں اُترنے کے لئے تیّار تھے۔ وہ ڈھالوں اَور نیزوں سے مُسلّح تھے اَور اُن کے چھرے شیروں کے چھروں کی مانند تھے اَور
وہ پہاڑی غزالوں کی طرح تیز رفتار تھے۔

9 عزرؔ افسر اعلیٰ تھا،
عبدیاہؔ کا درجہ دُوسرا تھا اَور اِلیابؔ کا تیسرا،
10 مشمنہؔ چوتھا،
یرمیاہؔ پانچواں۔
11 عتّئیؔ چھٹا۔ الی ایل ساتواں،
12 یوحانانؔ آٹھواں، اِلزبادؔ نواں،

13 یرمیاہؔ دسواں، مکبنّائی گیارھواں۔

14 یہ بنی گادؔ فَوج کے سپہ سالار تھے۔ اُن میں سَب سے چھوٹا سَو مَردوں کا مُقابلہ کر سَکتا تھا اَور سَب سے بڑا ہزار کا۔
15 یہ وہ ہیں جو پہلے مہینے میں اُس وقت یردنؔ کے پار گئے جَب وہ طغیانی پر تھا اَور اُنہوں نے وادیوں کے سَب لوگوں
کو مشرق اَور مغرب کی طرف بھگا دیا۔
16 دیگر بنی بِنیامین اَور بنی یہُوداہؔ کے کچھ لوگ بھی قلعہ میں داویؔد کے پاس آئے۔
17 داویؔد اُن کے اِستقبال کو نکلے اَور اُن سے کہنے لگے، ”اگر تُم سلامتی کے ساتھ میری مدد کے لئے میرے پاس آئے
ہو تو مَیں تُمہیں اَپنے ساتھ مِلانے کے لئے تیّار ہُوں لیکن اگر تُم غدّاری کرکے مُجھے میرے دُشمنوں کے حوالہ کرنے آئے
ہو جَب کہ میرے ہاتھ ظُلم سے پاک ہیں تو ہمارے آباؤاَجداد کا خُدا اُسے دیکھیں اَور تُمہیں ملامت کریں۔“
18 تَب عماسیؔ پرجو اُن تیسوں کا سردار تھا پاک رُوح نازل ہُوا اَور فرمایا:
”اَے داویؔد! ہم تمہارے ہیں۔
اَے یِشائی کے بیٹے! ہم تمہارے ساتھ ہیں۔
آپ فتح مند ہُوں اَور فتح مند ہُوں،
اَورجو کوئی آپ کا مددگار ہو اُس کی بھی فتح ہو،
کیونکہ آپ کے خُدا آپ کی مدد کرتے ہیں۔“
یہ سُن کر داویؔد نے اُنہیں قبُول کیا اَور اُنہیں اَپنے چھاپہ مار دستوں کے سردار بنا دیا۔
19 جَب داویؔد شاؤل کے خِلاف فلسطینیوں کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے تیّار ہو رہے تھے تبھی بنی منشّہ کے چند
لوگ داویؔد کے ساتھ ہو گئے۔ (پھر بھی داویؔد فلسطینیوں کے ساتھ جنگ میں نہیں گئے کیونکہ فلسطینیوں کے حاکموں نے
آپس میں صلاح مشورہ کرکے اُن کو اِس شک کے ساتھ لَوٹا دیا، ”وہ تو اَپنے آقا شاؤل سے جا ملیں گے اَور ہم مارے
جائیں گے۔“)
20 جَب داویؔد صِقلاگ کو گئے تو منشّہ میں سے جو لوگ اُن سے جا ملے وہ یہ تھے: عدناہؔ، یُوزبادؔ، یدیع ایل، مِیکاایلؔ،
یُوزبادؔ، اِلیہُوؔ اَور ضِلّیتائیؔ جو بنی منشّہ میں ایک ایک ہزار جَوانوں کے سردار تھے۔
21 اُنہُوں نے چھاپہ مار دستوں کے خِلاف داویؔد کی مدد کی کیونکہ وہ سَب زبردست جنگجو اَور لشکر کے سردار تھے۔
22 اَور داویؔد کے مددگاروں کی تعداد روز بروز بڑھتی چلی گئی یہاں تک کہ ایک بڑی فَوج جمع ہو گئی جو خُدا کے
لشکر کی مانند تھا۔

حِبرونؔ میں دیگر لوگوں کا داویؔد کے ساتھ شامل ہونا

23 اَورجو لوگ جنگ کے لئے مُسلّح ہوکر حِبرونؔ میں داویؔد کے پاس آئے تاکہ یَاھوِہ کے فرمان کے مُطابق شاؤل کی
مملکت اُس کے سُپرد کریں اُن کا شُمار یہ ہے:

24 بنی یہُوداہؔ جو ڈھالیں اَور نیزے لئے ہُوئے جنگ کے لئے مُسلّح تھے، چھ ہزار آٹھ سَو؛
25 بنی شمعُونؔ میں سے جنگ کے لئے تیّار جنگجو سات ہزار ایک سَو؛
26 بنی لیوی میں سے چار ہزار چھ سَو،
27 جِن میں یہُویدعؔ بھی شامل تھا جو اَھرونؔ کے خاندان کا سردار تھا اَور جِس کے ساتھ تین ہزار سات سَو جَوان مَرد
تھے

28 اَور صدُوقؔ ایک جَوان بہادر جنگجو اَور اُس کے آبائی خاندان کے بائیس سردار؛
29 اَور بنیامینیوں میں سے شاؤل کے تین ہزار رشتہ دار جِن میں بیشتر اُس وقت تک شاؤل کے گھرانے کے وفادار تھے؛
30 اَور بنی اِفرائیمؔ میں سے بیس ہزار آٹھ سَو زبردست سُورما جو اَپنے آبائی برادریوں میں مشہُور و معروف آدمی تھے؛
31 اَور منشّہ کے آدھے قبیلہ کے لوگ جو نام بنام بُلائے گئے کہ آکر داویؔد کو بادشاہ بنائیں اٹھّارہ ہزار تھے؛
32 اَور بنی یِسّکاؔر میں سے دو سَو سردار جو بڑے وقت شناس تھے کہ اِسرائیل کو کب کیا کرنا مُناسب ہے۔ وہ اَپنے
تمام رشتہ داروں کے ساتھ تھے جو اُن کے فرمانبردار تھے؛
33 اَور زبُولُون کے جَوان مَرد جو تجربہ کار فَوجی تھے اَور جنگ کے وقت بڑی ثابت قدمی سے داویؔد کی مدد کرنے کے
لِئے ہر قِسم کے ہتھیاروں سے لیس تھے جو شُمار میں پچاس ہزار تھے؛
34 اَور نفتالی میں سے ایک ہزار افسران جِن کے ساتھ سینتیس ہزار سِپر اَور نیزہ بردار جَوان تھے؛
35 اَور دانیوں میں سے اٹھّائیس ہزار چھ سَو جنگی فَوجی؛
36 اَور بنی آشیر میں سے میدانِ جنگ کے لِئے تیّار اَور تجربہ کار چالیس ہزار فَوجی؛
37 اَور دریائے یردنؔ کے مشرق سے بنی رُوبِنؔ، بنی گادؔ اَور منشّہ کے آدھے قبیلہ کے جَوان مَرد جو ہر قِسم کے جنگی
آلات سے لیس تھے ایک لاکھ بیس ہزار۔

38 یہ تمام جنگجو مَرد تھے جنہوں نے بطور فَوجی اَپنی خدمات پیش کیں۔

وہ داویؔد کو اِسرائیل کا بادشاہ بنانے کے لِئے مصمّم اِرادے کے ساتھ حِبرونؔ میں آئے اَور باقی سَب اِسرائیلی بھی داویؔد
کو بادشاہ بنانے پر مُتّفِق تھے۔
39 اَور اُنہُوں نے وہاں تین دِن داویؔد کے ساتھ کھاتے پیتے گزارے کیونکہ اُن کے رشتہ داروں نے اُنہیں سَب کچھ مُہیّا
کر دیا تھا۔
40 اَور اُن کے وہ قریبی لوگ جو یِسّکاؔر، زبُولُون اَور نفتالی کے علاقوں سے تھے وہ بھی گدھوں، اُونٹوں، خچّروں اَور بَیلوں
پر اشیائے خُوردنی لاد کر لائے جو روٹیوں، مَیدہ سے بنے پکوان، اَنجیر کی ٹکیوں، کشمش کی ٹکیوں، مَے اَور تیل پر
مُشتمل تھیں اَور مویشیوں اَور بھیڑوں کی کثیر تعداد اُن کے ساتھ تھی۔ اِس لِئے کہ اِسرائیل میں جَشن منایا جا رہاتھا۔

13

عہد کے صندُوق کا واپس لایا جانا

1 داویؔد نے اَپنے تمام سرداروں سے جو ہزاروں اَور سینکڑوں فَوجی دستوں کی قیادت کر رہے تھے صلاح مشورہ کیا۔
2 اَور تَب داویؔد نے بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سے کہا، ”اگر تُمہیں یہ اَچھّا لگے اَور اگر یہ یَاہوِہ ہمارے خُدا کی
مرضی ہو تو آؤ ہم دُور دُور تک ہر طرف اِسرائیل کے تمام قصبوں میں اَپنے باقی بھائیوں اَور نواحی دار علاقوں میں اُن کے
ساتھ رہنے والے کاہِنوں اَور لیویوں کو بھی کہلا بھیجیں کہ وہ آئیں اَور ہمارے ساتھ شامل ہو جائیں۔
3 اَور ہم اَپنے خُدا کے عہد کے صندُوق کو پھر سے اَپنے پاس لے آئیں کیونکہ شاؤل کے دَورِ حُکومت میں ہم نے اُس
کی پروا نہ کی۔“
4 تمام جماعت اَیسا کرنے پر رضامند ہو گئی کیونکہ سَب لوگوں کو یہ تجویز اَچھی مَعلُوم ہُوئی۔
5 تَب داویؔد نے مِصر کے دریا شیحُورؔ سے لے کر لیبو حماتؔ تک تمام اِسرائیلیوں کو جمع کیا تاکہ خُدا کے عہد کے
صندُوق کو قِریت یعریمؔ سے لے آئیں۔

6 اَور داوِیدؔ اَور اُس کے ساتھ تمام اِسرائیلی بعلہؔ یعنی قِریت یعریمؔ کو جو یہُوداہؔ میں ہے گئے تاکہ یَاھوِہ خُدا کے عہد کے
صندُوق کو وہاں سے لے آئیں جو وہاں کروبیوں کے درمیان تخت نشین یَاھوِہ کے نام سے مشہُور ہے۔
7 اَور وہ خُدا کے صندُوق کو ابینادابؔ کے گھر سے ایک نئی بَیل گاڑی پر رکھ کر باھر نکلے جسے عُزّاہ اَور اخیوؔ ھانک
رہے تھے۔
8 اَور داوِیدؔ اَور تمام بنی اِسرائیل خُدا کے حُضور خُوب زور زور سے نغمہ گاتے اَور بربط، سِتار، دف، جھانجھ بجاتے
اَور نرسنگے پھُونکتے ہُوئے چلے آتے تھے۔
9 جَب وہ کیدونؔ کے کھلیان پر پہُنچے تو عُزّاہ نے صندُوق کو سنبھالنے کے لِئے اَپنا ھاتھ بڑھایا کیونکہ بَیلوں نے ٹھوکر
کھائی تھی۔
10 تَب یَاھوِہ کا قہر عُزّاہ پر بھڑکا اَور یَاھوِہ نے اُسے مار ڈالا۔ کیونکہ اُس نے صندُوق کو ھاتھ لگا کر غلطی کی تھی
اِس لِئے وہ وھیں خُدا کے حُضور مَر گیا۔
11 داوِیدؔ اِس بات سے بڑا غمگین ہُوا کیونکہ یَاھوِہ کا قہر عُزّاہ کے خِلاف بھڑکا تھا لٰہذا وہ جگہ آج تک پیریزؔ عُزّاہ*
کہلاتی ہے۔
12 اُس دِن داوِیدؔ خُدا سے ڈر گئے اَور کہنے لگے کہ، ”میں خُدا کے عہد کے صندُوق کو اَپنے یہاں کیسے لاؤں؟“
13 چنانچہ داوِیدؔ خُدا کے عہد کے صندُوق کو اَپنے یہاں شہرِ داوِیدؔ میں نہ لائے بَلکہ اُسے باھر ھی باھر گِتّی عوبیدؔ اِدُوم
کے گھر لے گئے۔
14 پس خُدا کے عہد کا صندُوق عوبیدؔ اِدُوم کے گھرانے کے ساتھ اُس گھر میں تین مہینے تک رکھا رہا اَور یَاھوِہ نے
عوبیدؔ اِدُوم کے گھرانے اَور اُس کی ساری چیزوں کو برکت دی۔

14

داوِیدؔ کا خاندان

1 اَور شاہِ صُورؔ حِیرامؔ نے اَپنے قاصِدوں کے ہمراہ دیودار کی لکڑی، مِعمار اَور بڑھئی داوِیدؔ کے پاس بھیجے تاکہ وہ اُن
کے لِئے محل بنائیں۔
2 اَور داوِیدؔ کو مَعلُوم ھو گیا کہ یَاھوِہ نے اُسے اِسرائیل کے بادشاہ کے طور پر قِیام بخشا ہے اَور اَپنی قوم اِسرائیل کی
خاطِر اُس کی بادشاھی کو بڑا ممتاز کیا ہے۔
3 یروشلیمؔ میں داوِیدؔ نے اَور بیویاں بیاہ لیں اَور اِس طرح وہ کئی بیٹوں اَور بیٹیوں کا باپ بَن گئے۔
4 وہاں یروشلیمؔ میں اُن کے جو بچّے پیدا ہُوئے اُن کے نام یہ ھیں: شمّوعؔ، شوبابؔ، ناتنؔ اَور شلُومونؔ،
5 اِبحارؔ، الِیشُوعؔ، الپیلطؔ،
6 نوگاہؔ، نفیگ، یافیعؔ،
7 اِلیشمعؔ، بیعلیادعؔ* اَور الیفلطؔ۔

داوِیدؔ کا فلسطینیوں کو شِکست دینا

8 جَب فلسطینیوں نے سُنا کہ داوِیدؔ کو مَسح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ بنایا گیا ہے تو وہ سَب لشکر کے ساتھ اِکٹھّے ہوکر
اُنہیں تلاش کرنے نکل پڑے لیکن جَب داوِیدؔ نے یہ سُنا تو وہ اُن کے مُقابلہ کو نکلے

* 13:11 پیریزؔ عُزّاہ عُزّاؔ کا قہر بھڑکا
* 14:7 بیعلیادعؔ اِسے الیدعؔ بھی کہتے ھیں

9 اَور فلسطینی آئے اَور رفائیمؔ کی وادی میں پھیل گیٔے۔
10 تَب داویؔد نے خُدا سے پُوچھا، ”کیا میں جا کر فلسطینیوں پر حملہ کر دُوں؟ کیا آپ اُنہیں میرے حوالے کر دیں گے؟“
یَاہوِہ نے داویؔد کو جَواب دیا، ”جاؤ مَیں اُنہیں تمہارے حوالے کر دُوں گا۔“
11 اِس لئے داویؔد اَور اُس کے جَوان بَعل پراضیمؔ کو گئے اَور وہاں اُس نے اُنہیں شِکست دی اَور کہا، ”جَیسے اَچانک
سیلاب کا پانی پھوٹ کر بہہ نکلتا ہے، وَیسے ہی خُدا نے میرے ہاتھ سے میرے دُشمنوں کو پھاڑ ڈالا ہے۔“ اِس لئے وہ
جگہ بَعل پراضیمؔ[†] کہلائی۔
12 فلسطینی اَپنے معبُود وہاں چھوڑ گئے تھے جنہیں داویؔد کے حُکم سے آگ کے سُپرد کیا گیا۔
13 فلسطینی ایک دفعہ پھر آئے اَور اُس وادی میں داخل ہو گئے۔
14 داویؔد نے خُدا سے پھر پُوچھا اَور خُدا نے اُسے جَواب دیا، ”تُم اُن کا پیچھا کرنے کے بجائے کَترا کر آگے نکل جانا
اَور بید کے درختوں کے سامنے سے اُن پر حملہ کرنا۔
15 اَور جُوں ہی تُم بید کے درختوں کی پھُنگیوں میں قدموں کی آواز سُنو تو جلدی سے حرکت میں آجانا تاکہ وہ سمجھ
لیں کہ یَاہوِہ فلسطینیوں کی فَوج کو مارنے کے لئے تمہارے آگے گئے ہیں۔“
16 اَور داویؔد نے جَیسا خُدا نے اُسے فرمایا تھا کیا اَور وہ اَور اُس کے جَوان فلسطینیوں کی فَوج کو گِبعونؔ سے گِزرؔ تک
قتل کرتے چلے گیٔے۔
17 داویؔد کی شہرت سَب مُلکوں میں پھیل گئی اَور یَاہوِہ نے سَب قوموں پر اُس کا خوف بِٹھا دیا۔

15

خُدا کے عہد کے صندُوق کا یروشلیمؔ لایا جانا

1 جَب داویؔد، شہر داویؔد میں اَپنے لئے عمارتیں بنا چُکے تو اُس کے بعد اُنہُوں نے معبُود کے صندُوق کے لئے ایک جگہ
تیّار کی اَور وہاں خیمہ کھڑا کیا۔
2 تَب داویؔد نے کہا، ”لیویوں کے سِوا اَور کوئی خُدا کے صندُوق کو ہاتھ نہ لگائے کیونکہ خُدا نے اُن کو ہی چُنا ہے
کہ وہ خُدا کے صندُوق کو اُٹھایا کریں اَور ہمیشہ یَاہوِہ کے حُضُور خدمت اَنجام دیتے رہیں۔“
3 اَور داویؔد نے سارے اِسرائیل کو یروشلیمؔ میں جمع کیا تاکہ یَاہوِہ کے صندُوق کو اُس جگہ لے آئیں جو اُنہُوں نے اُس
کے لئے تیّار کی تھی۔

4 اَور داویؔد نے بنی اَہرونؔ اَور بنی لیوی کو جمع کیا۔

5 جِن میں بنی قُہات میں سے
اوری ایلؔ سردار اَور اُس کے ایک سَو بیس رشتہ دار؛
6 بنی مِراریؔ میں سے
عسایاہؔ سردار اَور اُس کے دو سَو بیس رشتہ دار؛
7 بنی گیرشوم میں سے
یُوایلؔ سردار اَور اُس کے ایک سَو تیس رشتہ دار؛

[†] **14:11** بَعل پراضیمؔ پھوٹ نکلنا

8 اِلیضفنؔ میں سے
شمعیاہؔ سردار اَور اُس کے دو سَو رشتہ دار،
9 بنی حِبرونؔ میں سے
الی ایل سردار اَور اُس کے اسّی رشتہ دار،
10 بنی عُزّی ایل میں سے
عمّیندابؔ سردار اَور اُس کے ایک سَو بَارہ رشتہ دار تھے۔

11 اَور داویؔد نے صدُوقؔ اَور ابیاترؔ کاہنوں کو اَور اوری ایل، عسایاہؔ، یُوایلؔ، شمعیاہؔ، الی ایل اَور عمّیندابؔ لیویوں کو بُلایا
12 اَور اُن سے فرمایا، ”تُم لیویوں کے آبائی خاندانوں کے سردار ہو؛ تُمھیں اَور تمھارے ہم خدمت لیوی ساتھیوں کو اَپنے
آپ کو پاک کرناھے اَور یَاھوِہ اِسرائیل کے خُدا کے صندُوق کو اُس جگہ لانا ھے جو مَیں نے اُن کے لئے تیّار کی ھے۔
13 کیونکہ جَب تُم لیویوں نے پہلی بار اُسے نہ اُٹھایا تو یَاھوِہ ہمارے خُدا کا قہر ہمارے خِلاف یکایک بھڑک اُٹھا کیونکہ
ہم نے اُن سے یہ نہ پُوچھا تھا کہ مُقرّرہ طریقہ کے مُطابق ہمیں یہ کام کس طرح اَنجام دینا چاہئے۔“
14 تَب کاہِنوں اَور لیویوں نے اَپنے آپ کو پاک کیا تاکہ وہ یَاھوِہ اِسرائیل کے خُدا کے صندُوق کو لا سکیں۔
15 اَور بنی لیوی نے خُدا کے صندُوق کو بلّیوں سے اَپنے کندھوں پر اُٹھالیا جَیسا کہ مَوشہ نے یَاھوِہ کے کلام کے مُطابق
حُکم دیا تھا۔

16 اَور داویؔد نے لیویوں کے سرداروں کو فرمایا کہ اَپنے بھائیوں میں سے گانے والوں کو مُقرّر کریں تاکہ موسیقی کے
ساز یعنی سِتار، بربط اَور جھانجھ بجاتے ہُوئے زور زور سے خُوشی کے نغمہ گائیں۔
17 پس لیویوں نے ہیمانؔ بِن یُوایلؔ کو اَور اُس کے بھائیوں میں سے آسفؔ بِن بیرکیاہ کو اَور اُن کے مِراریؔ بھائیوں میں
سے ایتھانؔ بِن قُوشیاہؔ کو مُقرّر کیا۔
18 اَور اُن کے ساتھ اُن کے دُوسرے رشتہ داروں میں سے یہ لوگ تھے: زکریاہؔ، بین، یعزی ایل، شمیراموتؔ، یحی ایل،
عُنّیؔ، اِلیابؔ، بنایاہؔ، معسیاہؔ، متّتیاہؔ، الفلھُوؔ، مِقنیاہؔ، عوبیدؔ اِدُوم اَور یعی ایل جو دربان تھے۔
19 موسیقار ہیمانؔ، آسفؔ اَور ایتھانؔ کو کانسے کی جھانجھوں کو زور زور سے بجانے کے لئے مُقرّر کیا گیا؛
20 اَور زکریاہؔ، یعزی ایل یا عزی ایل، شمیراموتؔ، یحی ایل، عُنّیؔ، اِلیابؔ، معسیاہؔ، اَور بِنایاہؔ کے ذمّہ سِتار کو علاموت سُر
کے مُطابق بجانا تھا۔
21 اَور متّتیاہؔ، الفلھُوؔ، مِقنیاہؔ، عوبیدؔ اِدُوم، یعی ایل اَور عززیاہؔ کے ذمّہ سِتار کو شمینِت سُر کے مُطابق بجانا تھا۔
22 اَور قنانیاہؔ جو لیویوں کا سردار تھا گانے والوں کا ہادی تھا۔ یہ اُس کی ذمّہ داری تھی کیونکہ وہ موسیقی میں ماہر
تھا۔
23 اَور بیرکیاہؔ اَور اِلقانہؔ عہد کے صندُوق کے دربان تھے۔
24 اَور شبنیاہ، یہوشافاطؔ، نتنی ایل، عماسیؔ، زکریاہؔ، بِنایاہؔ اَور الیعزرؔ کاہنوں کی ذمّہ داری یہ تھی کہ وہ خُدا کے عہد کے
صندُوق کے آگے آگے نرسنگے پھُونکتے جائیں۔ اَور عوبیدؔ اِدُوم اَور یحیاہؔ بھی عہد کے صندُوق کے دربان تھے۔
25 تَب داویؔد اَور اِسرائیل کے بُزرگ اَور ہزار ہزار کے فَوجی دستوں کے سپہ سالار روانہ ہُوئے کہ یَاھوِہ کے عہد کے
صندُوق کو عوبیدؔ اِدُوم کے گھر سے ناچتے گاتے ہُوئے لائیں۔

26 چونکہ خُدا نے اُن لیویوں کی جو یَاھوِہ کے عہد کے صندُوق کو اُٹھائے ہُوئے تھے مدد کی تو اُنہُوں نے سات بَیل
اَور سات مینڈھے قُربان کئے۔
27 داویؔد، اَور سَب لیوی جو صندُوق کو اُٹھائے ہُوئے تھے اَور موسیقار اَور قنانیاہؔ جو گلوکاروں کا نِگراں تھا، کتّانی لباس
پہنے ہُوئے تھے اَور داویؔد بھی کتّان کا افُود پہنے ہُوئے تھے۔
28 یُوں سَب اِسرائیلی نعرے لگاتے، صوفار یعنی مینڈھوں کے سینگوں، تُرھیوں اَور جھانجھوں کی آواز کے ساتھ سِتار اَور
بربط بجاتے ہُوئے یَاھوِہ کے عہد کے صندُوق کو لا ئے۔
29 اَور جَب یَاھوِہ کا عہد کا صندُوق داویؔد کے شہر میں داخل ہو رہاتھا تو شاؤل کی بیٹی میکلؔ نے ایک کھڑکی سے
جھانکا اَور جَب اُس نے داویؔد کو رقص کرتے اَور خُوشی مناتے دیکھا تو اُس کے دِل میں داویؔد بادشاہ کے لِئے حقارت
پیدا ہو گئی۔

16

صندُوق سے پہلے خدمت کرنا

1 تَب وہ خُدا کا صندُوق لے آئے اَور اُسے اُس خیمہ میں جو داویؔد نے اُس کے لِئے کھڑا کیا تھا رکھ دیا اَور سوختنی
نذریں اَور سلامتی کی نذریں خُدا کے حُضُور گذرانی۔
2 اَور جَب داویؔد سوختنی نذریں اَور سلامتی کی نذریں چڑھا چُکے تو اُنہُوں نے قادرمُطلق یَاھوِہ* کے نام سے لوگوں کو
برکت دی۔
3 اَور پھر ہر اِسرائیلی مَرد اَور عورت کو ایک ایک روٹی، گوشت کا ایک ٹکڑا اَور کھجور کی ٹکیا اَور ایک کشمش
کی ٹکیا تقسیم کی۔
4 اَور داویؔد نے لیویوں میں سے بعض کو یَاھوِہ کے صندُوق کے آگے مناجات کرنے، شُکر گزاری کرنے اَور یَاھوِہ
اِسرائیل کے خُدا کی حَمد و ثنا کرنے کی خدمات پر مُقرّر کیا۔
5 آسفؔ افسر اعلیٰ تھا۔ زکریاہؔ اُس کا نائب تھا۔ اُس کے بعد یعزی ایل،† شمیراموتؔ، یحی ایل، متّتیاہؔ، اِلیابؔ، بِنایاہؔ، عوبیدؔ
اِدُوم اَور یعی ایل تھے۔ اُنہیں سِتار اَور بربط بجانے کی ذمّہ داری دی گئی اَور آسفؔ کا کام یہ تھا کہ وہ زور زور سے
جھانجھ بجایا کرے۔
6 اَور بِنایاہؔ اَور یحزی ایل کاھِنوں کی ذمّہ داری یہ تھی کہ وہ خُدا کے عہد کے صندُوق کے آگے دستور کے مُطابق
نرسنگے بجایا کریں۔

7 پہلے اُسی دِن داویؔد نے آسفؔ اَور اُس کے ہم خدمت ساتھیوں کو ھدایت دی کہ وہ یَاھوِہ کی شُکر گُزاری کے لِئے
یہ زبُور گائیں:
8 یَاھوِہ کا شُکر بجا لاؤ۔ اُن کے نام سے دعا کرو؛
قوموں کو اُن کے کاموں کے بارے میں بتاؤ۔
9 اُن کی سِتائش میں گاؤ، اُن کی مدح سرائی کرو؛
اُن کے تمام حیرت اَنگیز کارناموں کا بَیان کرو۔
10 اُن کے پاک نام پر فخر کرو،

* 16:2 قادرمُطلق یَاھوِہ عِبرانی میں یَاھوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاھوِہ

† 16:5 یعزی ایل یعنی یعی ایل

جو یَاھوِہ کے طالب ھیں اُن کے دِل شادمان ھوں۔
11 یَاھوِہ اَور اُن کی قُوّت کے طالب ھو؛
اَور ھمیشہ اُن کے دیدار کے خواھاں رھو۔

12 اُن کے حیرت اَنگیز کارناموں کو جو اُنہُوں نے اَنجام دیئے،
اُن کے معجزات کو اَور اُن کے سُنائے ھُوئے فیصلوں کو یاد کرو،
13 تُم جو اُن کے خادِم
اِسرائیل کی نَسل ھو، اَور تُم جو یعقوب کی اَولاد اَور اُن کے برگُزیدہ ھو!
14 وُھی یَاھوِہ، ھمارے خُدا ھیں؛
ساری دُنیا میں اُن ھی کے فیصلے رائج ھیں۔

15 وہ اَپنے عہد کو ھمیشہ یاد رکھتے ھیں،
یعنی اُس کلام کو جو اُنہُوں نے ھزار پُشتوں کے لِئے فرمایاھے،
16 وہ عہد، جو اُنہُوں نے اَبراھامؔ سے باندھا،
اَور وہ قَسم، جو اُنہُوں نے اِصحاقؔ سے کھائی۔
17 اَور اُسی کو اُنہُوں نے یعقوب کے لِئے قوانین،
اَور اِسرائیل کے لِئے اَبدی عہد ٹھہرایا:
18 مَیں کنعانؔ کا مُلک تُمھیں دُوں گا
جو تمہارا قَطعہ، موروثی حِصّہ ھوگا۔

19 اُس وقت خُدا کے لوگ تعداد میں بہت کم تھے،
یعنی بالکُل تھوڑے اَور اُس مُلک میں پردیسی تھے،
20 وہ ایک قوم سے دُوسری قوم میں،
اَور ایک سلطنت سے دُوسری سلطنت میں پھرتے رہے۔
21 خُدا نے کسی آدمی کو اُن پر سِتم نہیں کرنے دیا؛
بَلکہ خُدا نے خُود بادشاھوں کو اُن کی خاطِر یہ تنبیہ دی:
22 کہ میرے مَمسوحوں کو مت چھُونا؛
اَور میرے نبیوں کو کوئی نُقصان مت پہُنچانا۔

23 اَے سَب اھلِ زمین! یَاھوِہ کے لِئے گاؤ؛
روز بروز اُن کی نَجات کی بشارت دو۔
24 قوموں میں یَاھوِہ کے جلال کا ذِکر کرو،
اَور اُمّتوں میں اُن کے حیرت اَنگیز کارناموں کا بَیان کرو۔

25 کیونکہ یَاھوِہ عظیم ھیں اَور ہر سِتائش کے لائق ھیں؛

اَور سَب معبُودوں سے بڑھ کر تعظیم کے لائق ہیں۔
26 کیونکہ قوموں کے سَب معبُود محض بُت ہیں،
لیکن یَاہوِہ نے آسمانوں کو بنایا۔
27 شان و شوکت اُن کے سامنے ہیں؛
اَور قُدرت اَور شادمانی اُن کی حُضُوری میں ہیں۔

28 اَے قوموں کے قبیلو! یَاہوِہ کے لیٔے،
جلال اَور قُوّت یَاہوِہ ہی کے لیٔے مخصُوص کرو،
29 یَاہوِہ کے نام کی عظمت کو اُن ہی سے منسوب کرو۔
اُن کی حُضُوری میں اَپنے عطیات لے کر آؤ؛
پاکیزگی کی شوکت میں ہوکر یَاہوِہ کی عبادت کرو۔
30 اَے سَب اہلِ زمین، اُن کی حُضُوری میں کانپتے رہو!
دُنیا مضبُوطی سے قائم ہے، اُسے سرکایا نہیں جا سَکتا۔

31 افلاک خُوش ہوں، اَور زمین شادمان ہو؛
وہ قوموں میں اعلان کریں کہ، "یَاہوِہ سلطنت کرتے ہیں!"
32 سمُندر اَور اُس کی معمُوری شور مچائے؛
میدان اَورجو کچھ اُن میں ہے، خُوشی منائے!
33 تَب جنگل کے سَب درخت گائیں گے،
وہ خُوشی سے یَاہوِہ کے حُضُور میں نعرے ماریں گے،
کیونکہ وہ دُنیا کی عدالت کرنے آ رہے ہیں۔

34 یَاہوِہ کا شُکر بجا لاؤ کیونکہ وہ بھلےہیں؛
اَور اُن کی شفقت اَبدی ہے۔
35 پُکار پُکار کر کہو کہ اَے مُنجّی خُدا، "ہمیں بچا لیں؛
اَور قوموں میں سے جمع کر لیں اَور اُن سے ہمیں رِہائی عطا فرمائیں،
تاکہ ہم آپ کے پاک نام کا شُکر کریں،
اَور آپ کی سِتائش کرنے میں فخر محسُوس کریں۔"
36 بنی اِسرائیل کے خُدا یَاہوِہ،
اَزل سے اَبد تک مُبارک ہوں۔
سَب لوگ کہیں: "آمین" اَور "یَاہوِہ کی سِتائش کرو۔"

37 اَور داویؔد نے آسفؔ اَور اُس کے ہم خدمت ساتھیوں کو یَاہوِہ کے عہد کے صندُوق کے آگے چھوڑا تاکہ وہ وہاں
اَپنی اَپنی ذمّہ داریوں کے مُطابق روزانہ خدمت کیا کریں۔

38 اَور اُس نے عوبیدؔ اِدُوم اَور اُس کے اڑسٹھ ساتھیوں کو بھی اُس کے ہمراہ خدمت کرنے کے لِئے وہاں چھوڑا اَور
عوبیدؔ اِدُوم بِن یدُوتونؔ اَور حوساہؔ کو دربان بنا دیا۔
39 اَور داویؔد نے صدُوقؔ کاہِنؔ اَور اُس کے ہم خدمت ساتھیوں کو گِبعونؔ میں اُونچے مقام پر یَاہوِہ کے مَسکن کے آگے
چھوڑا،
40 تاکہ وہ اُن سارے آئین کے مُطابق جو یَاہوِہ کی طرف سے اِسرائیل کو دی گئی ہیں ہر صُبح اَور شام سوختنی نذر
کی قُربانی کے مذبح پر یَاہوِہ کے لِئے سوختنی نذریں گذرانیں۔
41 اَور اُن کے ساتھ ہیمانؔ اَور یدُوتونؔ اَور باقی مُنتخب لوگ تھے جنہیں نام بنام گِنا گیا تھا تاکہ یَاہوِہ کا شُکر کریں، ”کیونکہ
یَاہوِہ کی شفقت اَبدی ہے۔“
42 ہیمانؔ اَور یدُوتونؔ کے ذمّہ نرسنگے اَور جھانجھ بجانا اَور خُدا کے لئے مُقدّس نغموں کے لِئے دیگر ساز بجانا تھا۔ اَور
یدُوتونؔ کے بیٹے پھاٹکوں پر تعینات تھے۔
43 تَب سَب لوگ اَپنے اَپنے گھر چلے گئے اَور داویؔد بھی گھر لَوٹے تاکہ اَپنے گھرانے کو برکت دیں۔

17

داویؔد سے خُدا کا وعدہ

1 جَب داویؔد محل میں رہنے لگے تو اُنہُوں نے ناتنؔ نبی سے فرمایا، ”مَیں تو دیودار کے محل میں رہتا ہُوں۔ جَب کہ یَاہوِہ
کا عہد کا صندُوق خیمہ میں ہے۔“
2 ناتنؔ نے داویؔد سے کہا، ”جو کچھ آپ کے دِل میں ہے اُسے کریں کیونکہ خُدا آپ کے ساتھ ہیں۔“
3 اَور اُسی رات خُدا کا کلام ناتنؔ پر نازل ہُوا:
4 ”جاؤ اَور میرے خادِم داویؔد کو بتاؤ، ’جو کچھ یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: میرے رہنے کے لِئے تُم میرے لِئے ایک
گھر نہ بنانا۔
5 کیونکہ جَب سے مَیں بنی اِسرائیل کو مِصر سے نکال لایا ہُوں، تَب سے آج کے دِن تک میں کسی گھر میں نہیں
رہا بَلکہ ایک خیمہ سے دُوسرے خیمہ میں اَور ایک قِیام گاہ سے دُوسری قِیام گاہ میں مُنتقل ہوتا رہا ہُوں۔
6 جہاں کہیں مَیں تمام بنی اِسرائیل کے ساتھ گیا کیا مَیں نے اُن کے سرداروں میں سے جِن کو مَیں نے اَپنی قوم
اِسرائیل کی گلّہ بانی کرنے کا حُکم دیا تھا مَیں نے اُن میں سے کسی سے بھی کبھی کہا، ”تُم نے میرے لِئے دیودار کی
لکڑی کا گھر کیوں نہیں بنایا؟“ ‘
7 ”پس تُم میرے خادِم داویؔد کو بتاؤ، قادرمُطلق یَاہوِہ* یُوں فرماتے ہیں، ’مَیں نے تُمھیں چراگاہ میں سے جَب تُم بھیڑ
بکریوں کے پیچھے پیچھے چلتے تھے تاکہ تُم میری قوم اِسرائیل کے حاکم ہو۔
8 جہاں کہیں تُم گئے مَیں تمہارے ساتھ رہا اَور مَیں نے تمہارے سارے دُشمنوں کو تمہارے سامنے سے فنا کر دیا۔
اَب مَیں تمہارے نام کو رُوئے زمین کے عظیم آدمیوں کے ناموں کی مانند عظمت بخشوں گا۔
9 اَور مَیں اَپنی قوم اِسرائیل کو ایک اَیسی سرزمین میں قائم کروں گا جو اُن کا وطن ہوگا اَور اُنہیں وہاں سے کبھی نہ
ہٹایا جا سکے گا۔ اَور بدکار لوگ اُنہیں دُکھ نہ دے سکیں گے جَیسا کہ وہ پہلے کیا کرتے تھے۔

* 17:7 قادرمُطلق یَاہوِہ عِبرانی میں یَاہوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاہوِہ

10 اَور جَیسا کہ وہ اُس وقت سے کرتے آ رہے ھیں جَب مَیں نے اَپنی قوم اِسرائیل پر قاضی مُقرّر کرنے کا حُکم دیا
تھا اَور مَیں تُمھیں تمھارے سَب دُشمنوں پر غلبہ بخشوں گا۔
” ’اَور مَیں تُمھیں یہ بھی بتاتا ھُوں کہ یَاھوِہ تمھارے خاندان کو قائِم رکھیں گے اَور تُمھیں ایک شاھی خاندان کے طور
پر قائِم کریں گے۔
11 اَور جَب تمھارے دِن پُورے ہو جائیں گے تَب تُم دُنیا سے رخصت ھوکر اَپنے آباؤاَجداد سے جا مِلوگے۔ تَب مَیں
تمھاری نَسل کو تمھارا جانشین بناؤں گا یعنی تمھارے بیٹوں میں سے ایک کو اَور مَیں اُس کی سلطنت کو استحکام بخشوں
گا۔
12 اَور وُھی میرے لِئے گھر بنائے گا اَور مَیں اُس کے تخت کو اَبد تک قائِم رکھوں گا۔
13 مَیں اُس کا باپ ھُوں گا اَور وہ میرا بیٹا ھوگا اَور میری رحمت اُس کے سَر سے کبھی نہیں جُدا ھوگی جَیسے مَیں
نے اُن پر سے ھٹا لی تھی جو تُم سے پہلے حُکمران تھا۔
14 اَور مَیں اُسے اَپنے گھر اَور اَپنی مملکت میں ھمیشہ تک قائِم رکھوں گا اَور اُس کا تخت اَبد تک قائِم رہے گا۔‘ “
15 چنانچہ ناتنؔ نے یہ ساری باتیں جسے یَاھوِہ نے رُویا میں دِکھایا تھا اُسے داویؔد کو کہہ سُنائیں۔

داویؔد کی دعا

16 تَب داویؔد بادشاہ اَندر گئے اَور یَاھوِہ کے حُضُور بیٹھ کر کہنے لگے:
”اَے یَاھوِہ خُدا، مَیں کون ھُوں اَور میرا خاندان کیا ھے کہ آپ نے مُجھے یہ مقام عطا کیا۔
17 اَور اَے خُدا آپ کی نظر میں یہ گویا کافی نہ تھا اِس لِئے آپ نے اَپنے خادِم کے گھر کے مُستقبِل کے متعلّق
بہت کچھ فرمایاھے۔ اَور آپ نے اَے یَاھوِہ خُدا، مُجھ پر اَیسی نظر کی ھے گویا مَیں تمام آدمیوں سے زِیادہ سربُلند ھُوں۔
18 ”آپ نے اَپنے خادِم کی جو عزّت اَفزائی کی ھے اُس کی نِسبت داویؔد آپ سے اَور زِیادہ کیا کہے؟ کیونکہ آپ
اَپنے خادِم کو جانتے ھیں۔
19 اَے یَاھوِہ آپ نے اَپنے خادِم کی خاطِر اَپنی ھی مرضی سے یہ سَب عظیم کام کر دِکھایا ھے اَور اَپنے سارے عظیم
وعدے اَپنے خادِم پر ظاھر کئے ھیں۔
20 ”اَے یَاھوِہ، آپ کی مانند اَیسا کوئی نہیں اَور جَیسے ھم نے خُود اَپنے کانوں سے سُنا آپ کے سِوا اَور کوئی خُدا
نہیں ھے۔
21 اَور رُوئے زمین پر آپ کی قوم اِسرائیل کی طرح اَور کون سِی قوم ھے جسے چھُڑانے کے لِئے خُدا خُود آگے آیا،
تاکہ اُسے اَپنی اُمّت بنا لے اَور اُسے مِصر کی غُلامی سے نَجات دِلائے اَور اُس کے سامنے سے دُوسری قوموں کو دُور کرکے
بڑے عظیم اَور مُہیب کارنامے اَنجام دے اَور اَپنا نام بُلند کرے؟
22 کیونکہ آپ نے اَپنی قوم اِسرائیل کو ھمیشہ کے لِئے اَپنی قوم بنا لیا ھے اَور آپ نے اَپنے آپ کو اَے یَاھوِہ اُن کا
خُدا مُقرّر کیا ھے۔
23 ”اَور اَب اَے یَاھوِہ، اَپنے اُس وعدہ کو جو آپ کے خادِم اَور اُس کے گھرانے سے تعلّق رکھتا ھے اَبد تک قائِم
رکھیں اَور جَیسا آپ نے وعدہ کیا وَیسا ھی کریں۔
24 تاکہ ھمیشہ تک آپ کے نام کی عظمت ھو۔ تَب لوگ کہیں گے، ’قادرِمُطلق یَاھوِہ اِسرائیل کے خُدا ھیں!‘ اَور
آپ کے خادِم داویؔد کا گھرانا آپ کے حُضُور میں ھمیشہ قائِم رہے گا۔

25 ”کیونکہ آپ نے اَے میرے خُدا اَپنے خادِم پر ظاہر کیا ہے کہ آپ ایک گھر تعمیر کریں گے۔ لٰہذا آپ کے خادِم
نے آپ کے حُضُور دعا کرنے کا حوصلہ پایا۔
26 اَے یَاہوِہ آپ ہی خُدا ہیں! اَور آپ نے اَپنے خادِم سے یہ پُرفضل وعدہ کیا ہے۔
27 اَور آپ کو یہ پسند آیا ہے کہ آپ اَپنے خادِم کے گھرانے کو برکت بخشیں تاکہ وہ اَبد تک آپ کی نظر میں قائِم
رہے۔ اَے یَاہوِہ، آپ نے اُسے برکت دی ہے چنانچہ وہ اَبد تک مُبارک ہے۔“

18

داویؔد کی فتوحات

1 اِسی کے بعد، داویؔد نے فلسطینیوں کو شِکست دی اَور اُنہیں مغلُوب کیا، اَور گاؔتھ کو اَور اُس کے گِردونواح کے
قصبوں کو جو فلسطینیوں کے زیرِ تسلُّط تھے اَپنے ہاتھ میں لے لیا۔
2 داویؔد نے مُوآبیوں کو بھی شِکست دی اَور وہ اُس کے مطیع ہو گئے اَور خراج اَدا کرنے لگے۔
3 اِس کے علاوہ داویؔد نے ضوباہؔ حماتؔ کے بادشاہ ہددعزرؔ کو بھی شِکست دی جَب وہ دریائے فراتؔ تک کے علاقہ
کو اَپنے قبضہ میں لینا چاھتا تھا۔
4 اَور داویؔد کے ایک ہزار رتھ، سات ہزار رتھ بان اَور بیس ہزار پیادہ سپاہی پکڑ لئے۔ اُس نے ایک سَو رتھ کے گھوڑوں
کے سِوا باقی سَب کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔
5 اَور جَب دَمشق کے ارامی ضوباہؔ کے بادشاہ ہددعزرؔ کی مدد کو آئے تو داویؔد نے اُن میں سے بائیس ہزار کو قتل
کیا۔
6 اُس نے دَمشق کی ارامی سلطنت میں اَپنے فَوجیوں کی چوکیاں قائِم کیں اَور ارامی اُن کے مطیع ہو گئے اَور خراج اَدا
کرنے لگے۔ اَور جہاں کہیں داویؔد گئے یَاہوِہ نے اُنہیں فتح بخشی۔
7 ہددعزرؔ کے فَوجی سرداروں کے پاس سونے کی ڈھالیں تھیں۔ داویؔد نے اُن پر قبضہ کر لیا اَور اُنہیں یروشلیمؔ لے آئے۔
8 اَور داویؔد ہددعزرؔ کے قصبوں طیبحؔ* اَور کُونؔ سے بہت سا کانسا لائے جسے شُلومونؔ نے ایک بڑا حوض اَور سُتون
اَور برتن بنانے کے لِئے اِستعمال کیا۔
9 جَب حماتؔ کے بادشاہ توعُوؔ نے سُنا کہ داویؔد نے ضوباہؔ کے بادشاہ ہددعزرؔ کے تمام فَوج کو شِکست دے دی۔
10 تَب توعُوؔ نے اَپنے بیٹے ہَدورامؔ کو داویؔد بادشاہ کے پاس بھیجا تاکہ اُنہیں سلام کرے اَور مُبارکباد دے کیونکہ داویؔد
نے جنگ کرکے ہددعزرؔ کو مارا تھا کیونکہ ہددعزرؔ توعُوؔ سے جنگ کیا کرتا تھا، اَور ہَدورامؔ سونے، چاندی اَور کانسے
کی ہر قِسم کی اَشیا اَپنے ساتھ نذرانہ کے طور پر لایاتھا۔
11 جنہیں داویؔد بادشاہ نے یَاہوِہ کو نذر کر دیا جَیسا کہ اُنہُوں نے دیگر اَقوام یعنی اِدُوم، مُوآب، بنی عمُّون، فلسطینیوں
اَور عمالیقؔ سے حاصل کردہ چاندی اَور سونا یَاہوِہ کو نذر کیا تھا۔
12 ابیشائی بِن ضرویاہؔ نے وادی شور میں اٹھّارہ ہزار اِدُومیوں کو مارا
13 اَور اُس نے اِدُوم میں مُحافظ فَوجی چوکیاں قائِم کیں اَور تمام اِدُومی داویؔد کے مطیع ہو گئے اَور داویؔد جہاں بھی جاتے
تھے یَاہوِہ اُنہیں فتح بخشتے تھے۔

داویؔد کے اہلکار

* **18:8** طیبحؔ کچھ نُسخوں میں طِبحتؔ بھی ہے۔

14 داوؔید نے تمام اِسرائیل پر حُکمرانی کی اَور اَپنی ساری رعایا کے ساتھ نہایت ہی اِنصاف اَور راستی سے پیش آتے رہے۔

15 اَور یُوآبؔ بِن ضرویاہؔ فَوج کا سپہ سالار تھا؛
اَور یہوشافاطؔ بِن اخِیلودؔ مورّخ تھا؛
16 اَور صدُوقؔ بِن اخِیطوبؔ اَور اَبی ملیخ† بِن ابیاترؔ کاہنؔ تھے
اَور شاوسؔا مُنشی تھا۔
17 اَور بنایاہؔ بِن یہُویدعؔ کریتیوں اَور پلیتھیوں کا اعلیٰ اہلکار تھا
اَور داوؔید کے بیٹے بادشاہ کے اعلیٰ حاکم‡ تھے۔

19

بنی عمُّون سے جنگ

1 اِس کے بعد اَیسا ہُوا کہ بنی عمُّون کا بادشاہ ناحسؔ مَر گیا اَور اُس کا بیٹا اُس کی جگہ بادشاہ بنا۔
2 تو داوؔید نے چاہا، ”وہ ناحسؔ کے بیٹے حنُونؔ پر مہربانی کرے کیونکہ اُس کے باپ نے مُجھ پر مہربانی کی تھی۔“ لٰہذا
حنُونؔ سے اُس کے باپ کے بارے میں ہمدردی کا اِظہار کرنے کے لیٔے داوؔید نے قاصِدوں کا ایک وفد بھیجا۔
جَب داوؔید کے آدمی بنی عمُّون کے مُلک میں حنُونؔ کے پاس اُسے تسلّی دینے آئے
3 تَب عمُّونی اُمرا نے حنُونؔ سے کہا، ”کیا تُو یہ خیال کرتا ہے کہ ہمدردی ظاہر کرنے کے لیٔے سفیر بھیج کر داوؔید
تمہارے باپ کی عزّت اَفزائی کر رہے ہیں؟ کیا اُن کے سفیر تمہارے پاس مُلک کا حال دریافت کرنے، جاسُوسی کرنے
اَور اُسے تباہ کرنے نہیں آئے؟“
4 تَب حنُونؔ نے داوؔید کے سفیروں کو پکڑ لیا اَور پھر اُنہیں واپس بھیج دیا لیکن اُن کی حالت یہ تھی کہ اُن کی داڑھیاں
اَور مونچھیں غائب تھیں اَور اُن کے زیرِ جامے کولھوں سے لے کر نیچے تک پھٹے ہُوئے تھے۔
5 جَب کسی نے آکر داوؔید کو اُن آدمیوں کے بارے میں خبر دی تو داوؔید نے اُن کے اِستقبال کے لیٔے قاصِد بھیجے
کیونکہ وہ اُن کے سامنے آنے سے شرما رہے تھے۔ بادشاہ نے اُنہیں کہلا بھیجا، ”جَب تک تمہاری داڑھیاں نہ بڑھ جایٔیں
تُم یریحوؔ میں ٹھہرے رہو۔ اُس کے بعد لَوٹ آنا۔“
6 جَب عمُّونیوں کو احساس ہُوا کہ وہ داوؔید کے غُصّے کا نِشانہ بننے والے ہیں تو حنُونؔ اَور بنی عمُّون نے ارام نحرائیمؔ
یعنی مسوپتامیہؔ، ارام معکہؔ اَور ضوباہؔ سے رتھ اَور رتھ بان کرائے پر منگوانے کے لیٔے چونتیس ہزار کِلوگرام چاندی بھیجی۔
7 اِس طرح اُنہُوں نے بتّیس ہزار رتھوں اَور رتھ بانوں نیز معکہؔ کے بادشاہ اَور اُس کی افواج کو کرائے پر لیا اَور وہ آکر
میدبؔا کے سامنے خیمہ زن ہو گئے اَور بنی عمُّون اَپنے شہروں سے جمع ہُوئے اَور جنگ کرنے کو آئے۔
8 جَب داوؔید نے یہ سُنا تو اُس نے یُوآبؔ اَور سُورماؤں کے تمام فَوج کو بھیجا۔
9 تَب بنی عمُّون نے باہر نکل کر اَپنے شہر کے پھاٹک کے پاس ہی لڑائی کے لیٔے صف باندھی جَب کہ وہ بادشاہ جو
آئےتھے اُن سے الگ میدان میں تھے۔

---

† 18:16 اَبی ملیخ کچھ نُسخوں میں اخِیملکؔ بھی لِکھا ہے۔ ‡ 18:17 اعلیٰ حاکم مزید دیکھیں 2 سمو 8:17

10 جَب یُوآبؔ نے دیکھا کہ اُس کے آگے اَور پیچھے لڑائی کے لِئے صف بندی ہو چُکی ہے تو اُس نے اِسرائیل کے بہترین
فَوجیوں میں سے بعض کو چُن کر ارامیوں کے مقابل صف آرا کیا۔
11 اَور باقی آدمیوں کو اَپنے بھائی ابیشائی کی قیادت میں عمُّونیوں کے خِلاف میدان میں اُتارا۔
12 یُوآبؔ نے کہا، ”اگر ارامی مُجھ پر غالب آنے لگیں تو تُم میری مدد کے لِئے بروقت پہُنچ جانا لیکن اگر عمُّونی تمہارے
خِلاف زِیادہ طاقتور ثابت ہُوئے تو مَیں تمہاری مدد کے لئے بروقت پہُنچ جاؤں گا۔
13 پس ھمّت باندھو اَور آؤ ہم اَپنی قوم اَور اَپنے خُدا کے شہروں کی خاطِر بہادری سے جنگ کریں اَور یَاھوِہ جو کُچھ اُن
کی نظر میں بہتر ہوگا وُھی کریں گے۔“
14 تَب یُوآبؔ اَور اُس کے لشکر کے آدمی ارامیوں سے لڑنے کے لِئے آگے بڑھے اَور ارامی اُن کے سامنے سے بھاگ نکلے۔
15 جَب عمُّونیوں نے دیکھا کہ ارامی بھاگ نکلے تو وہ بھی اُس کے بھائی ابیشائی کے سامنے سے بھاگ کر شہر کے اَندر
چلے گئے۔ تَب یُوآبؔ واپس یروشلیمؔ چلا گیا۔
16 جَب ارامیوں نے دیکھا کہ اُنہُوں نے بنی اِسرائیل سے شِکست کھائی تو قاصِد بھیج کر دریائے فراتؔ کے پار کے
ارامیوں کو بُلوا لیا جِن کی کمان ھددعزرؔ کے سپہ سالار سوفکؔ کے ھاتھ میں تھی۔
17 جَب داویؔد کو اِطّلاع پہُنچی تو اُس نے تمام اِسرائیل کو جمع کیا اَور دریائے یردنؔ کے پار جا اُترے اَور اُنہُوں نے
پیش قدمی کرکے اُن کے خِلاف مورچے سنبھال لِئے۔ اَور جَب داویؔد نے ارامیوں کو مُقابلہ کے لِئے للکارا تو وہ اُن سے
لڑے۔
18 لیکن اِسرائیل نے اُنہیں شِکست دی اَور داویؔد نے ارامیوں کے سات ہزار رتھ بانوں اَور چالیس ہزار پیادہ فَوجیوں
کو ھلاک کیا اَور اُن کے سپہ سالار سوفکؔ کو بھی قتل کر ڈالا۔
19 جَب اُن تمام بادشاھوں نے جو ھددعزرؔ کے مطیع تھے دیکھا کہ وہ اِسرائیل سے شِکست کھا چُکے ھیں تو اُنہُوں نے
داویؔد سے صُلح کرلی اُن کے مطیع ہو گئے۔
اَور ارامی آئندہ کبھی بنی عمُّون کی مدد پر راضی نہ ہُوئے۔

20

ربّہؔ پر قبضہ

1 موسمِ بہار میں اُس وقت جَب بادشاہ جنگ کرنے نکلتے ھیں یُوآبؔ نے مُسلّح افواج کے ساتھ چڑھائی کی اَور بنی عمُّون
کے مُلک کو اُجاڑ ڈالا اَور ربّہؔ کو چلےگئے اَور اُس کا محاصرہ کیا۔ لیکن داویؔد یروشلیمؔ میں ھی رہے۔ اَور یُوآبؔ نے ربّہؔ
پر حملہ کرکے اُسے تباہ کر دیا۔
2 اَور جَب داویؔد ربّہؔ پہُنچے تَب اُنہُوں نے اُن کے بادشاہ کے سَر سے سونے کا تاج اُتار لیا جِس کا وزن چونتیس کِلو
تھا اَور اُس میں بیش قیمتی جواھر جڑے ہُوئے تھے۔ یہ تاج داویؔد کے سَر پر رکھا گیا۔ داویؔد کو اُس شہر سے لُوٹ کا اَور
بھی بہت سا مال مِلا۔
3 اَور داویؔد شہر کے باشِندوں کو وھاں سے نکال لائے اَور اُنہیں جتّھوں میں تقسیم کرکے اُنہیں آروں لوھے کی کُدالوں
اَور کُلھاڑوں سے بیگار میں کام کرنے پر لگایا۔ داویؔد نے بنی عمُّون کے تمام شہروں سے اَیسا ھی سلُوک کیا۔ اُس کے بعد
داویؔد اَور اُن کی تمام فَوج کے سارے آدمی یروشلیمؔ لَوٹ آئے۔

فلسطینیوں کے ساتھ جنگ

4 اُس کے بعد گزؔر میں فلسطینیوں کے ساتھ جنگ شروع ہو گئی۔ تَب حُوساتی سِبّکائی نے سپّائؔی کو جو قدیم زمانے
کے بڑے جِسامت والے اِنسانی رفائیمؔ کی نَسل سے تھا، قتل کِیا اَور فلسطینی مغلُوب ہو گئے۔
5 فلسطینیوں کے ساتھ ایک اَور جنگ میں اِلحنانؔ بِن یائیرؔ نے گِتّی گولیتؔ کے بھائی لاحمیؔ کو جِس کے نیزے کی چھڑ
جُلاہے کے شہتیر کے برابر تھی مار ڈالا۔
6 ایک اَور جنگ میں بھی جو گاتؔھ میں ہُوئی ایک بڑا قدآور آدمی تھا جِس کے ہر ہاتھ اَور ہر پاؤں کی چھ چھ اُنگلیاں
تھیں یعنی کُل چوبیس تھیں۔ وہ بھی کسی رافاؔ کی نَسل سے تھا۔
7 جَب اُس نے اِسرائیل کی توہین کی تو داویؔد کے بھائی شِمعاؔ کے بیٹے یُوناتانؔ نے اُسے مار ڈالا۔
8 یہ تمام لوگ گاتؔھ میں رافاؔ کی نَسل سے تھے اَور داویؔد اَور اُس کے آدمیوں کے ہاتھوں مارے گئے۔

21

داویؔد کا جنگجو مَردوں کا شُمار کرنا

1 اِسرائیل کے خِلاف شیطان اُٹھ کھڑا ہُوا اَور اُس نے اِسرائیل کی مردُم شُماری کرنے کے لیٔے داویؔد کو اُکسایا۔
2 چنانچہ داویؔد نے یُوآبؔ سے اَور فَوج کے سپہ سالاروں سے فرمایا، ”جاؤ بیرشبعؔ سے لے کر دانؔ تک اِسرائیل کی مردُم
شُماری کرو اَور پھر واپس مُجھے اِطّلاع دو تاکہ مُجھے مَعلُوم ہو کہ وہ تعداد میں کتنے ہیں۔“
3 تَب یُوآبؔ نے کہا، ”یَاہوِہ اَپنے لوگوں کی تعداد جِتنی بھی ہے اُس سے سَو گُنا زِیادہ کرے۔ لیکن اَے میرے آقا
بادشاہ کیا وہ سَب کے سَب میرے آقا کی رعِیّت نہیں ہیں؟ پھر میرے آقا اَیسا کیوں کرنا چاہتے ہیں؟ وہ اِسرائیل کے لیٔے
خطا کا باعث کیوں بنے؟“
4 تاہم بادشاہ نے اَپنے فرمان سے یُوآبؔ کے اِعتراض کو مُسترد کر دیا۔ لہٰذا یُوآبؔ رخصت ہُوا اَور تمام اِسرائیل میں ہر
جگہ گھُوم پھر کر واپس یروشلیمؔ لَوٹ آیا
5 اَور یُوآبؔ نے جنگجو مَردوں کی تعداد داویؔد کو بتائی۔ اَور تمام اِسرائیل میں گیارہ لاکھ شمشیر زن مَرد مَوجُود تھے
جِن میں یہُوداہؔ کے چار لاکھ ستّر ہزار شمشیر زن مَرد بھی شامل تھے۔
6 لیکن یُوآبؔ نے اِس مردُم شُماری میں بنی لیوی اَور بنی بِنیامین کو شامل نہ کیا کیونکہ بادشاہ کا فرمان اُس کے نزدیک
نامُناسب تھا۔
7 یہ خُدا کی نظر میں بھی بُرا تھا اِس لیٔے خُدا نے اِسرائیل کو سزا دی۔
8 تَب داویؔد نے خُدا سے دعا کی، ”مُجھ سے بڑا سنگین گُناہ ہُوا، مَیں نے اَیسا کام کیا۔ اَب مَیں آپ کی مِنّت کرتا ہُوں
کہ اَپنے خادِم کا سنگین گُناہ دُور کر دیں کیونکہ مَیں نے یہ بڑی حماقت کی ہے۔“
9 اَور یَاہوِہ نے داویؔد کے غیب بین گادؔ سے فرمایا،
10 ”جا اَور داویؔد کو بتا، ’یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں کہ مَیں تیرے سامنے تین بَلائیں لاتا ہُوں۔ اُن میں سے ایک چُن لے
جسے مَیں تُجھ پر نازل کروں۔‘ “
11 تَب گادؔ نے داویؔد کے پاس جا کر فرمایا، ”یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: ’آپ جسے چاہیں اُسے مُنتخب کر لیں:
12 یا تو قحط کے تین بَرس یا تمہارے دُشمنوں کی تلواریں تین بَرس تک تمہارا پیچھا کرتی رہیں اَور تُم اُن کے آگے بھاگتے
پھرو یا تین دِن تک یَاہوِہ کی تلوار یعنی مُلک میں وَبا پھیلی رہے اَور یَاہوِہ کا فرشتہ اِسرائیل کے ہر حِصّہ میں تباہی مچاتا
رہے۔‘ اَب سوچ لو کہ مَیں اَپنے بھیجنے والے کو کیا جواب دُوں۔“

13 داوّید نے گادؔ سے کہا، ”میں بڑی مُصیبت میں پھنس گیا ہُوں۔ مُجھے یَاھوِہ ھی کے ہاتھوں میں پڑنے دے کیونکہ وہ
بڑے ھی رحیم ھیں۔ لیکن مُجھے آدمیوں کے ہاتھوں میں پڑنا منظُور نہیں۔“
14 تَب یَاھوِہ نے اِسرائیل میں وَبا بھیجی اَور اِسرائیل کے سترّ ہزار لوگ مَر گئے۔
15 اَور یَاھوِہ نے ایک فرشتہ کو بھیجا کہ یروشلیمؔ کو تباہ کر ڈالے۔ لیکن جَب فرشتہ یہ کام کرنے لگا تو یَاھوِہ اُس
تباھی کو دیکھ کر ملُول ھُوئے اَور اُنہُوں نے اُس فرشتہ سے جو لوگوں کو ھلاک کر رھاتھا فرمایا، ”بس کر، اَپنا ہاتھ روک
لے!“ یَاھوِہ کا فرشتہ اُس وقت یبُوسی اُرنانؔ کے کھلیان کے پاس کھڑا تھا۔
16 اَور داوّید نے اُوپر نگاہ کی تو دیکھا کہ یَاھوِہ کا فرشتہ آسمان اَور زمین کے درمیان کھڑا ھے اَور ایک شمشیرِ برھنہ
اُس کے ہاتھ میں ھے جو یروشلیمؔ کی طرف بڑھی ھُوئی ھے۔ تَب داوّید اَور بُزرگ ٹاٹ اوڑھے ھُوئے مُنہ کے بَل سَجدہ میں
گرے۔
17 اَور داوّید نے خُدا سے کہا، ”کیا وہ مَیں ھی نہیں تھا جِس نے جنگجو مَردوں کے گِنے جانے کا حُکم دیا تھا؟ گُناہ تو
مَیں نے کیا ھے، خطا تو مُجھ چرواھے سے ھُوئی ھے۔ اَور یہ تو محض بھیڑیں ھیں؟ اُنہُوں نے کیا کیا ھے؟ اَے یَاھوِہ میرے
خُدا! آپ کا ہاتھ میرے اَور میرے خاندان کے خِلاف اُٹھے لیکن اِس وَبا کو اَپنے لوگوں کے درمیان سے اُٹھا لیں۔“

داوّید کا ایک مذبح بنایا جانا

18 تَب یَاھوِہ کے فرشتہ نے گادؔ کو حُکم دیا کہ جا اَور داوّید سے کہہ کہ وہ یبُوسی اُرنانؔ کے کھلیان میں یَاھوِہ کے
لئے ایک مذبح بنائے۔
19 تَب داوّید نے یَاھوِہ کے اُس حُکم کے مُطابق جو اُسے گادؔ کے ذریعہ دیا گیا تھا وھاں روانہ ھُوا۔
20 اُس وقت اُرنانؔ گیہُوں کی بالوں میں سے دانے نکال رھاتھا۔ جَب وہ مُڑا تو اُس نے بھی فرشتہ کو دیکھا۔ اُس کے
چاروں بیٹے جو اُس کے ساتھ تھے چھُپ گئے۔
21 تَب داوّید اُرنانؔ کے پاس پہُنچے اَور جَب ارنانؔ نے نگاہ کی اَور داوّید کو دیکھا تو وہ کھلیان چھوڑکر داوّید کے
سامنے آکر زمین پر مُنہ کے بَل گرا۔
22 تَب داوّید نے اُرنانؔ سے کہا، ”اَپنے کھلیان کی یہ جگہ مُجھے دے دے۔ میں چاھتا ھُوں کہ یہاں یَاھوِہ کے لئے ایک
مذبح بناؤں تاکہ لوگ وَبا سے نَجات پائیں۔ اِسے مُجھے فروخت کر۔ میں پُوری قیمت دینے کو تیّار ھُوں۔“
23 اُرنانؔ نے داوّید سے کہا، ”تُم اِسے لے لو اَور میرے آقا بادشاہ جَیسے آپ کو پسند ھو کریں۔ دیکھیں میں اِن بَیلوں
کو سوختنی نذروں کے لئے، گاھنے کا اوزار ایندھن کے لئے اَور گیہُوں اناج کی نذر کے لئے بِلا قیمت دُوں گا۔“
24 لیکن داوّید بادشاہ نے اُرنانؔ کو جَواب دیا، ”کہ نہیں، میں تو پُوری قیمت اَدا کرکے ھی رھُوں گا کیونکہ جو تمہارا
ھے اُسے میں یَاھوِہ کے لئے ہرگز مُفت نہ لُوں گا۔ اَور نہ ھی اَیسی سوختنی نذر گذرانوں گا جِس پر میرا کچھ بھی خرچ نہ
ھُوا ھو۔“
25 چنانچہ داوّید نے اُرنانؔ کو اُس کھلیان کے لئے سات کِلو سونا دیا۔
26 اَور داوّید نے وھاں یَاھوِہ کے لئے مذبح بنایا اَور آتشی قُربانیاں اَور سلامتی کی نذریں گذرانیں اَور اُنہُوں نے یَاھوِہ سے
دعا کی اَور یَاھوِہ نے اُس کی دعا کے جَواب میں آسمان پر سے سوختنی نذر کی قُربانی کے مذبح پر آگ نازل فرمائی۔
27 اَور یَاھوِہ نے اُس فرشتہ کو حُکم دیا اَور اُس نے اَپنی تلوار پھر مِیان میں رکھ لی۔

28 اُس وقت داؤد نے یہ دیکھ کر کہ یاہوِہ نے یبُوسی اُرنانؔ کے کھلیان ھی میں اُس کی دعا سُن لی ھے اُس نے وھیں
قُربانی گذرانی۔
29 کیونکہ اُس وقت یاہوِہ کا مَسکن جسے مَوشہ نے بیابان میں بنایا تھا اَور سوختنی نذر کی قُربانی کا مذبح گِبعونؔ کی
اُونچی جگہ پر تھا۔
30 لیکن داؤد خُدا کو سَجدہ کرنے کے لِئے اُوپر نہ جا سکے کیونکہ وہ یاہوِہ کے فرشتہ کی تلوار کے سبب سے خوفزدہ
تھے۔

22

1 تَب داؤد نے فرمایا، ”یہی یاہوِہ خُدا کا بیت المُقدّس اَور اِسرائیل کی سوختنی نذر کی قُربانی کا مذبح ھے۔“

بیت المُقدّس کی تعمیر کے لِئے تیّاریاں

2 اَور داؤد نے مُلک اِسرائیل میں رہنے والے پردیسیوں کو جمع کرنے کا حُکم دیا اَور اُن میں جِتنے سنگ تراش تھے
داؤد نے اُنہیں خُدا کے گھر کی تعمیر کے لِئے پتّھر تراشنے کے کام پر مُقرّر کیا۔
3 اَور داؤد نے دروازوں کے کواڑوں کی کیلوں اَور قبضوں کے لِئے بہت سا لوھا فراھم کیا اَور کانسے بھی جِس کا وزن
کرنا مُشکل تھا۔
4 داؤد نے دیودار کی بے شُمار لکڑی بھی فراھم کیں کیونکہ صیدونی اَور صُوری کثرت سے اُنہیں داؤد کے پاس لاتے
رہتے تھے۔
5 اَور داؤد نے کہا، ”میرا بیٹا شُلومونؔ کمسِن اَور ناتجربہ کار ھے اَور یاہوِہ کے لِئے تعمیر کیا جانے والا گھر نہایت ھی
شاندار ھونا چاھئے تاکہ سَب ممالک میں اُس کی شہرت اَور نام ھو۔“ اِس لِئے میں شُلومونؔ کے لِئے سارا سامان تیّار رکھوں
گا۔ چنانچہ داؤد نے اَپنی وفات سے پیشتر خُوب تیّاری کی۔
6 تَب داؤد نے اَپنے بیٹے شُلومونؔ کو بُلایا اَور یاہوِہ، اِسرائیل کے خُدا کے لِئے ایک گھر تعمیر کرنے کا کام اُس کے
سُپرد کیا۔
7 داؤد نے شُلومونؔ سے فرمایا: ”میری دِلی تمنّا تھی کہ یاہوِہ اَپنے خُدا کے نام کے لِئے ایک گھر تعمیر کروں؛
8 لیکن مُجھے یاہوِہ کا یہ کلام پہنچا، ’تُم نے بہت خُون بہایا ھے اَور بہت سِی جنگیں لڑی ھیں۔ اِس لِئے تُم میرے نام
کے لِئے گھر نہ بنانا۔ تُم نے زمین پر میرے سامنے بہت خُونریزی کی ھے۔
9 لیکن تمھارا بیٹا جو مَرد صُلح ھوگا اَور مَیں اُسے چاروں طرف کے دُشمنوں سے امان بخشوں گا۔ اُس کا نام شُلومونؔ*
ھوگا اَور مَیں اُس کے دَورِ حُکومت میں اِسرائیل کو اَمن و سلامتی بخشوں گا۔
10 اَور وُھی میرے نام کے لِئے ایک گھر تعمیر کرے گا۔ وہ میرا بیٹا ھوگا اَور مَیں اُس کا باپ ھوں گا۔ اَور مَیں بنی
اِسرائیل پر اُس کی بادشاھی کا تخت اَبد تک قائِم رکھوں گا۔‘
11 ”اَب اَے میرے بیٹے، یاہوِہ تمھارے ساتھ رھیں اَور تُم اِقبالمند ھو اَور یاہوِہ اَپنے خُدا کا گھر بناؤ جَیسا کہ یاہوِہ نے
تمھارے حق میں فرمایا ھے۔
12 میری دعا ھے کہ یاہوِہ تُمھیں شعور و فہم عطا کریں جَب وہ تُمھیں بنی اِسرائیل پر حُکمرانی بخشیں تاکہ تُم یاہوِہ اَپنے
خُدا کے آئین کے پابند رھو۔

---

* 22:9 شُلومونؔ یعنی سلامتی سے مُناسبت

13 تب تُم اِقبالمند ہوگے بشرطیکہ تُم اُن قوانین اَور آئین پرجو یَاہوِہ نے مَوشہ کو اِسرائیل کے لِئے دئیے احتیاط کے ساتھ
عَمل کرو۔ چنانچہ مضبُوط ہو جاؤ اَور حوصلہ رکھو اَور خوف نہ کرو اَور ہِراساں نہ ہو۔
14 ”دیکھو مَیں نے بڑی محنت اَور کوشش سے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے لِئے تین ہزار چار سَو ٹن سونا، چونتیس ہزار
ٹن چاندی اَور بے شُمار کانسے اَور لوہا جمع کر رکھا ہے۔ کیونکہ وہ کثرت سے ہیں اَور لکڑی اَور پتّھر بھی مَیں نے تیّار
کئے ہیں اَور تُم اُنہیں اَور بڑھا سکتے ہو۔
15 اَور تمہارے پاس بہت سے کاریگر مثلاً پتّھر کاٹنے والے، مِعمار، بڑھئی، نیز ہر قِسم کے ماہر فنکار مَوجُود ہیں۔
16 سونا، چاندی، کانسے اَور لوہے میں بھی صنعت کاروں کی کثرت ہے۔ اَب اُٹھو اَور کام شروع کر دو اَور یَاہوِہ
تمہارے ساتھ رہیں۔“
17 پھر داوِیؔد نے اِسرائیل کے سَب سرداروں کو اَپنے بیٹے شُلومونؔ کی مدد کرنے کا حُکم دیا۔
18 اُس نے اُنہیں حُکم دیا، ”کیا یَاہوِہ تمہارے خُدا تمہارے ساتھ نہیں ہیں؟ اَور کیا اُنہُوں نے تُمہیں چاروں طرف سے آرام
نہیں دیا ہے؟ کیونکہ یَاہوِہ نے اِس مُلک کے اصلی باشِندوں کو میرے ہاتھ میں کر دیا ہے اَور مُلک یَاہوِہ اَور اُن کے
لوگوں کا محکُوم ہے۔
19 چنانچہ اَب تُم دِل و جان سے یَاہوِہ اَپنے خُدا کی جُستجو میں لگ جاؤ اَور یَاہوِہ خُدا کا پاک مَقدِس بنانا شروع کر
دو تاکہ تُم یَاہوِہ کے عہد کے صندُوق کو اَور خُدا سے متعلّق پاک اَشیا کو اُس بیت المُقدّس میں لا سکو جو یَاہوِہ کے
نام کے لِئے تعمیر ہوگی۔“

23

بنی لیوی کی ذمّہ داریاں

1 جَب داوِیؔد بُوڑھے اَور عمر رسیدہ ہو گئے تو اُنہُوں نے اَپنے بیٹے شُلومونؔ کو اِسرائیل کا بادشاہ مُقرّر کر دیا۔
2 داوِیؔد نے اِسرائیل کے تمام سرداروں، نیز کاہنوں اَور لیویوں کو جمع کیا۔
3 تیس بَرس اَور اُس سے زِیادہ عمر کے لیویوں کا شُمار کیا گیا تو وہ تعداد میں اڑتیس ہزار نکلے۔
4 داوِیؔد نے فرمایا، ”اِن میں سے چوبیس ہزار یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے کام کی نِگرانی کریں گے اَور چھ ہزار اہلکار
اَور مُنصِف ہوں گے،
5 اَور چار ہزار دربان ہوں گے اَور چار ہزار موسیقی کے اُن سازوں کے ساتھ جو مَیں نے مُہیّا کئے ہیں یَاہوِہ کی حَمد و
ثنا کیا کریں گے۔“

6 اَور داوِیؔد نے اُنہیں لیوی کے بیٹوں گیرشون، قُہات اَور مِراریؔ کے ناموں سے گھرانوں میں تقسیم کیا۔

بنی گیرشون

7 بنی گیرشون میں سے:
لعدانؔ اَور شمعیؔ۔
8 اَور لعدانؔ کے بیٹے:
یحی ایل، زیتھامؔ اَور یُوایلؔ۔ کُل تین۔
9 شمعیؔ کے بیٹے:

شلُوموتھؔ،* حاضی ایل اَور حاراؔن، کُل تین
)یہ لعداؔن کے آبائی خاندانوں کے سردار تھے۔(
10 اَور شِمعیؔ کے بیٹے:
یاحاتؔھ، زیزاؔ، یعُوسؔ اَور بریعہؔ۔
یہ چاروں شِمعیؔ کے بیٹے تھے۔
11)یاحاتؔھ پہلوٹھا تھا اَور زیزاؔ دُوسرا۔ لیکن یعُوسؔ اَور بریعہؔ کے بیٹے بہت نہ تھے۔ اِس لئے وہ ایک ہی آبائی خاندان
میں گنے گئے جِن کے ذمّہ ایک ہی مُقرّرہ کام تھا۔(

بنی قُہات

12 قُہات کے بیٹے:
عمراؔم، اِضہاؔر، حِبروؔن اَور عُزّی ایل۔ کُل چار۔
13 عمراؔم کے بیٹے:
اَہروؔن اَور مَوشہ۔
اَہروؔن کو یہ اِعزاز دیا گیا کہ وہ اَور اُس کی نَسل اَبد تک پاک ترین مقام میں خدمت اَنجام دیں اَور یَاہوِہ کے آگے
آتِشی قُربانیاں گزرانیں اَور بخُور جَلائیں اَور ہمیشہ اُن کا نام لے کر برکت دیں۔
14 مَردِ خُدا مَوشہ کے بیٹے لیوی کے قبیلہ میں شُمار کئے گیٔے۔
15 مَوشہ کے بیٹے:
گیرشوم اَور الیعزرؔ۔
16 گیرشوم کے بیٹے:
شُوبائیلؔ جو پہلوٹھا تھا۔
17 الیعزرؔ کا بیٹا:
الیعزرؔ کا ایک ہی بیٹا رحابیّاہؔ تھا،
اُس کے علاوہ اُس کی اَور کوئی دُوسری اَولاد نہ تھی؛ لیکن رحابیّاہؔ کے بہت سے بیٹے پیدا ہُوئے۔
18 اِضہاؔر کا بیٹا:
شلُومیتؔ جو خاندان کا سربراہ تھا۔
19 حِبروؔن کے بیٹے:
یرِیاہؔ پہلوٹھا تھا، امریاہؔ دُوسرا،
یحزی ایل تیسرا اَور یقُمعاؔم چوتھا تھا۔
20 عُزّی ایل کے بیٹے:
میکاہؔ پہلوٹھا تھا اَور یشیاہؔ دُوسرا۔

بنی مِراریؔ

21 مِراریؔ کے بیٹے:
محلیؔ اَور مُوشیؔ۔
محلیؔ کے بیٹے:

---

* 23:9 شلُوموتھؔ کچھ نُسخوں میں شلُومیتؔ بھی لِکھا ہے

الیعزرؔ اَور قیشؔ۔
22 اَور الیعزرؔ کی وفات بغیر بیٹے کی ہی ہو گئی، اُس سے صِرف بیٹیاں پیدا ہُوئی تھیں۔ جِن کے چچازاد بھائیوں نے
یعنی قیشؔ کے بیٹوں نے اُن سے شادیاں کر لیں۔
23 مُوشیؔ کے تین بیٹے پیدا ہُوئے:
محلیؔ، عیدرؔ اَور یریموتؔ۔

24 لیوی کے بیٹے اَپنے اَپنے آبائی خاندانوں کے مُطابق یہی تھے یعنی آبائی خاندانوں کے سربراہوں کے طور پر اَپنے اَپنے
ناموں کے تحت فرداً فرداً درج فہرست کئے گئے تھے۔ بیس بَرس یا اُس سے زِیادہ عمر کے یہی تھے جنھوں نے یَاہوِہ کے
بیت المُقدّس میں خدمت کے کام کئے تھے۔
25 کیونکہ داویؔد نے خیال کیا تھا، ”چونکہ یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا نے اَپنے لوگوں کو آرام بخشا ہے اَور وہ اَبد تک
یروشلیمؔ میں سکونت کریں گے،
26 اَور آئندہ لیویوں کو بھی یَاہوِہ کے عہد کے صندُوق کو اَور اُس کے لئے وقف شُدہ ظروف کو اُٹھائے پھرنے کی
خدمت نہ ہوگی۔“
27 داویؔد کی سابقہ ہدایات کے مُطابق بیس بَرس اَور اُس سے زِیادہ عمر کے لیویوں کی مردُم شماری کی گئی تھی۔

28 لیویوں کا کام یہ تھا کہ وہ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں اَھرونؔ کی نَسل کی مُختلف خدمات میں مدد کرنا۔ صحنوں اَور
حُجروں کی نِگرانی میں، تمام مُقدّس برتنوں اَور اَشیا کو صَاف سُتھرا رکھنے میں اَور خُدا کے گھر کے دیگر فرائض کے کاموں
میں اُن کی مدد کرنا شامل تھا۔
29 اَور اِن کے علاوہ اُن کی جَوابدہی نذر کی روٹیاں، مَیدہ کے اناج کی نذر کی قُربانی، بے خمیری روٹیوں، توے پر پکی
ہُوئی گول روٹیاں یا تلی ہُوئی چیزوں کی دیکھ بھال کرنا، اَور سَب کی تول اَور تمام پیمانوں کی نِگرانی کرنا۔
30 اَور اُن کا یہ بھی فرض تھا کہ ہر صُبح و شام کھڑے ہوکر یَاہوِہ کی شُکر گزاری اَور سِتائش کریں
31 اَور سَبتوں، نئے چاند کی عیدوں اَور مُقرّرہ اِجتماعات میں کھڑے ہوکر یَاہوِہ کی شُکر گزاری اَور سِتائش کریں گے
اَور ہمیشہ یَاہوِہ کی حُضُور پُوری تعداد میں سَب سوختنی نذریں گزرانیں جو اُس قائد کے مُطابق ہیں عَمل کریں۔
32 اَور یُوں بنی لیوی اَپنے بھائیوں بنی اَھرونؔ کے ماتحت یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں خیمہ اِجتماع کی حِفاظت اَور پاک
مقام کے ظروف کی نِگرانی کی خدمات اَنجام دیتے رہیں۔

24

کاہِنوں کی تقسیم

1 اَور بنی اَھرونؔ کے فریق یہ تھے:
اَھرونؔ کی اَولاد ناداب‌ؔ، اَبیہُو، الیعزرؔ اَور اِتمارؔ۔
2 لیکن نادابؔ اَور اَبیہُو اَپنے باپ کے سامنے ہی مَر گئے اَور اُن کی اَولاد نہ تھی۔ لہٰذا الیعزرؔ اَور اِتمارؔ نے کہانت کے
فرائض اَنجام دئیے۔
3 الیعزرؔ کی اَولاد میں سے صدُوقؔ اَور اِتمارؔ کی اَولاد میں سے اخیملکؔ کی مدد سے داویؔد نے کاہِنوں کو اُن کی خدمت
کی ترتیب کے مُطابق تقسیم کیا۔

4 اَور اِتمارؔ کی اَولاد کی بہ نِسبت الیعزرؔ کی اَولاد میں قائد زِیادہ پائے گئے لہٰذا اُن کی تقسیم بھی اُسی نِسبت سے ہُوئی یعنی
الیعزرؔ کی اَولاد میں سے آبائی خاندانوں کے سربراہ سولہ تھے اَور اِتمارؔ کی اَولاد میں سے آبائی خاندانوں کے سربراہ آٹھ تھے۔
5 اَور اُنہوں نے غَیر جانبداری سے قُرعہ ڈال کر اُنہیں تقسیم کیا کیونکہ پاک مَقدِس کے اہلکاروں اَور خُدا کے سرداروں
کی زِیادہ تعداد الیعزرؔ اَور اِتمارؔ دونوں کی اَولاد میں سے تھی۔
6 اَور نتنی ایل مُنشی کے بیٹے شمعیاہؔ نے جو لیویوں میں سے تھا بادشاہ اَور منصبداروں، صدُوقؔ کاہِنؔ، احِیملکؔ بِن ابیاترؔ
اَور کاہِنوں اَور لیویوں کے آبائی خاندانوں کے سربراہوں کی مَوجُودگی میں اُن کے نام لکھے یعنی جَب الیعزرؔ کے ایک آبائی
خاندان میں سے کوئی نام لِکھّا جاتا تھا تو اِتمارؔ کے ایک آبائی خاندان سے بھی ایک نام لِکھّا جاتا تھا۔

7 پہلا قُرعہ یہُویرِیبؔ کے نام کا نِکلا،
دُوسرا یدعیاہؔ کے نام کا،
8 تیسرا حارِمؔ کا،
چوتھا سعوریمؔ کا،
9 پانچواں ملکیاہؔ کا،
چھٹا مِیامِینؔ کا،
10 ساتواں حقوصؔ کا،
آٹھواں ابیّاہؔ کا،
11 نواں یہوشُعؔ کا،
دسواں شِکنیاہؔ کا،
12 گیارھواں اِلیاشبؔ کا،
بارھواں یاقِیمؔ کا،
13 تیرھواں حُپّاہؔ کا،
چودھواں یِشبیابؔ کا،
14 پندرھواں بِلگاہؔ کا،
سولھواں اِمّیرؔ کا،
15 سترھواں حزِیرؔ کا،
اٹھّارھواں حفّضِیضؔ کا،
16 اُنّیسواں پتھائیاہؔ کا،
بیسواں حزقی ایل کا،
17 اِکیّسواں یاکِنؔ کا،
بائیسواں گمولؔ کا،
18 تئیسواں دِلائیاہؔ کا،
چوبیسواں معزیاہؔ کا۔

19 وہ یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں خدمت کے لیٔے اُس ترتیب کے مُطابق داخل ہوتے تھے جو اُن قوانین پر مَبنی تھی
جنہیں اُن کے آباؤاَجداد اَھرونؔ نے اُن کے لیٔے مُقرّر کیا تھا ہُوبہو جَیسا کہ یَاھوِہ، اِسرائیل کے خُدا نے اُنہیں حُکم دیا تھا۔

باقی ماندہ بنی لیوی

20 بقیّہ بنی لیوی کی تقسیم:

عمرامؔ کے بیٹوں میں سے شُوبائیلؔ؛
شُوبائیلؔ کے بیٹوں میں سے یِہدِیاہؔ۔
21 رحابیّاہؔ کے بیٹوں میں پہلوٹھا یشیاہؔ تھا۔
22 اِضہاریوں میں شلُوموتھؔ؛
اَور شلُوموتھؔ کے بیٹوں میں سے یاحاتھؔ۔
23 اَور بنی حِبرونؔ میں سے:
یرِیاہؔ پہلا تھا، امریاہؔ دُوسرا، یحزی ایل تیسرا اَور یقُمعامؔ چوتھا تھا۔
24 بنی عُزّی ایل میں سے: میکاہؔ؛
بنی میکاہؔ میں سے: شمیرؔ۔
25 میکاہؔ کا بھائی: یشیاہؔ؛
بنی یشیاہؔ میں سے زکریاہؔ۔
26 مِراریؔ کے بیٹے: محلیؔ اَور مُوشیؔ؛
یعزیاہؔ کا بیٹا: بِنُوؔ۔
27 بنی مِراریؔ: یعزیاہؔ سے:
بِنُوؔ، شوہامؔ، زکُورؔ اَور عِبری۔
28 محلیؔ سے: الیعزرؔ، جِس کا کوئی بیٹا نہ تھا۔
29 قیشؔ سے: قیشؔ کا بیٹا: یرحمئیلؔ۔
30 اَور مُوشیؔ کے بیٹے: محلیؔ، عیدرؔ اَور یریموتؔ۔

اَور بنی لیوی اَپنے آبائی خاندانوں کے مُطابق یہی تھے۔

31 اُنہُوں نے بھی اَپنے بھائیوں بنی اَہرونؔ کی طرح داویؔد بادشاہ اَور صدُوقؔ، اخِیملکؔ اَور کاہِنوں اَور لیویوں کے آبائی
خاندانوں کے سربراہوں کی مَوجُودگی میں اَپنا اَپنا قُرعہ ڈالا اَورجو حق آبائی خاندانوں کے سرداروں کا تھا وُہی حق اُن کے
سَب سے چھوٹے بھائیوں کے خاندانوں کا بھی تھا۔

25

موسیقار

1 پھر داویؔد اَور فَوج کے سپہ سالاروں نے آسفؔ، ہیمانؔ اَور یدُوتونؔ کے بیٹوں میں سے بعضوں کو اِس خدمت کے لیٔے
الگ کیا تاکہ وہ بربط، سِتار اَور جھانجھ کے ساتھ نبُوّت کریں۔ اَور جِن اَشخاص کو اِس خدمت کی مُختلف ذمّہ داریاں
سُپرد کی گئیں وہ یہ ہیں،

2 بنی آسفؔ میں سے:
زکُورؔ، یُوسیفؔ، نتنیاہؔ اَور آساریلاہؔ۔ آسفؔ کے یہ بیٹے اَپنے والد کی رہنمائی میں خدمت کرتے تھے اَور بادشاہ کی
نِگرانی میں نبُوّت کرتے تھے۔
3 بنی یدُوتونؔ میں سے:

گِدلیاہؔ، ضریؔ، یَشعیاہ، شِمعیؔ، حشبیاہؔ اَور متّیاہؔ، یہ چھ اَپنے باپ یدُوتونؔ کے ماتحت تھے جو یَاھوِہ کی شُکر گزاری
اَور حَمد میں بربط بجاتے ہُوئے نبُوّت کیا کرتے تھے۔
4 اَور بنی ہیمانؔ میں سے:
بُقیّاہؔ، متّنیاہؔ، عُزّی ایل، شُوبائیلؔ، یریموتؔ، حننیاہؔ، حنانیؔ، اِلیاتاہ، گدّالتیؔ، رومامتی عزرؔ، یُسبِقاشہؔ، ملُّوتیؔ، ہوتِیرؔ اَور
محازیوتؔ۔
5 یہ سَب بادشاہ کے غیب بین ہیمانؔ کے بیٹے تھے اَورجو نبُوّت کے ذریعہ یَاھوِہ کی تمجید کیا کرتے تھے۔ اَور خُدا کے
وعدے کے مُطابق ہیمانؔ کو چودہ بیٹے اَور تین بیٹیاں ہُوئیں۔

6 یہ تمام یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں جھانجھ، سِتار اَور بربط کے ساتھ موسیقی کے لِئے اَور خُدا کے گھر میں خدمت
کے لِئے اَپنے اَپنے باپ کے ماتحت تھے اَور آسفؔ، یدُوتونؔ اَور ہیمانؔ بادشاہ کے ماتحت تھے۔
7 اَور اِن سَب کی تعداد جو یَاھوِہ کے لِئے فن موسیقی میں ماہر تھے اَپنے رشتہ داروں کے ساتھ مِلا کر دو سَو اٹھاسی
تھی۔
8 اَور اُنہُوں نے چُھوٹے، بڑے اَور اُستاد، شاگرد کا اِمتیاز کِئے بغیر ایک ھی طریقہ سے اَپنے اَپنے فرائض کے لِئے قُرعہ
ڈالا۔

9 پہلا قُرعہ بنی آسفؔ کے نام کا تھا، جو یُوسیفؔ کے بیٹے اَور اُس کے رشتہ داروں کے لئے تھا جِن کی کُل تعداد بَارہ
تھی۔
دُوسرا قُرعہ گِدلیاہؔ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
10 تیسرا قُرعہ زکُورؔ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
11 چوتھا قُرعہ یضریؔ کے،
اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
12 پانچواں نتنیاہؔ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
13 چھٹا بُقیّاہؔ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
14 ساتواں یساریلاہؔ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
15 آٹھواں یِشعیہ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
16 نواں متّنیاہؔ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
17 دسواں شِمعیؔ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
18 گیارھواں عزرایلؔ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
19 بارھواں حشبیاہؔ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
20 تیرھواں شُوبائیلؔ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
21 چودھواں متّتیاہؔ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
22 پندرھواں یریموتؔ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
23 سولھواں حننیاہؔ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
24 سترھواں یُسبِقاشہؔ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
25 اٹھّارھواں حنانیؔ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔

26 اُنّیسواں ملُّوتیؔ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
27 بیسواں اِلیاتھاہ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
28 اِکیّسواں ہوتیرؔ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
29 بائیسواں گدّالتیؔ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
30 تئیسواں محازیوتؔ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔
31 چوبیسواں رومامتی عزرؔ اَور اُس کے بَارہ بیٹوں اَور رشتہ داروں کے نام کا تھا۔

26

دربان

1 دربانوں کی تقسیم:

بنی قورحؔ میں سے:
مِشلمیاہؔ بِن قورؔے جو بنی آسفؔ میں سے تھا۔
2 اَور بِن مِشلمیاہؔ میں سے:
زکریاہؔ، پہلا، یدیع ایل، دُوسرا،
زبدیاہؔ، تیسرا، یتنی ایل، چوتھا،
3 عیلامؔ، پانچواں، یہُوحنانؔ، چھٹا
اَور الیہُوعنائی ساتواں۔
4 اَور بنی عوبیدؔ اِدُوم میں سے:
شمعیاہؔ، پہلا، یہُوزبادؔ، دُوسرا،
یُوآخؔ، تیسرا، سکارؔ، چوتھا،
نتنی ایل، پانچواں،
5 عمّی ایل، چھٹا،
اِشکارؔ، ساتواں، پیعُلّتائیؔ آٹھواں:
کیونکہ خُدا نے عوبیدؔ اِدُوم کو برکت بخشی تھی۔
6 اَور اُس کے بیٹے شمعیاہؔ کے ہاں بھی بیٹے پیدا ہُوئے جو اَپنے آبائی خاندان میں سربراہ سمجھے جاتے تھے کیونکہ وہ نہایت
لائق اِنسان تھے۔
7 شمعیاہؔ کے بیٹے:
عُتنیؔ، رِفاایل، عوبیدؔ اَور اِلزبادؔ،
اَور اُن کے رشتہ دار اِلیہُوؔ اَور سمکیاہؔ بھی بڑے طاقتور تھے۔
8 یہ سَب عوبیدؔ اِدُوم کی اَولاد میں سے تھے، اَور وہ اُن کے بیٹے اَور رشتہ دار بڑے طاقتور تھے اَور خدمت کرنے کے
لئے لائق اِنسان تھے۔ یُوں کل بنی عوبیدؔ اِدُوم باسٹھ تھے۔
9 مِشلمیاہؔ کے بیٹے اَور رشتہ دار جو بڑے طاقتور تھے، اُن کی کُل تعداد اٹھّارہ تھی۔

10 اَور بنی مِراریؔ میں سے حوساہؔ کے ہاں بیٹے تھے:
جِن میں شِمریؔ کا ایک پہلا درجہ تھا)حالانکہ وہ پہلوٹھا نہ تھا اُس کے باپ نے اُسے پہلوٹھا مُقرّر کیا تھا(،

11 خلقیاہؔ، دُوسرا، طبلیاہؔ، تیسرا،
اَور زکریاہؔ، چوتھا تھا۔
حوساہؔ کے سَب بیٹے اَور رشتہ دار شُمار میں تیرہ تھے۔

12 دربانوں کے یہ فریق اَپنے بھائیوں کی طرح اَپنے سرداروں کی رہنمائی میں یَاہوِہ کے بیت الْمُقدّس میں خدمت کرنے
کے فرائض اَدا کرتے تھے۔
13 اَور اُنہوں نے کیا چُھوٹے کیا ضعیف اَپنے اَپنے آبائی خاندانوں کے مُطابق بغیر کسی اِمتیاز کے یہ مَعلُوم کرنے کے
لئے قُرعہ ڈالا کہ اُنہیں کس پھاٹک پر خدمت کرنی ہے۔
14 اَور قُرعہ کے ذریعے مشرقی پھاٹک کی ذمّہ داری شلمیہؔ کے نام نکلی۔
پھر اُس کے بیٹے زکریاہؔ کے لیٔے بھی جو ایک دانشمند مُشیر تھا قُرعہ کے ذریعے شمالی پھاٹک کے لیٔے کی ذمّہ داری
نکلی۔
15 جُنوبی پھاٹک کے لیٔے قُرعہ عوبیدؔ اِدُوم کے نام نِکلا اَور مخزن کے لیٔے قُرعہ کے ذریعہ ذمّہ داری اُس کے بیٹوں کے
نام نکلی۔
16 پھر قُرعہ شُپّیمؔ اَور حوساہؔ کے نام مغربی پھاٹک کے لئے ذمّہ داری نکلی کہ وہ شلِّکتؔ پھاٹک کے پاس چڑھائی کی
سڑک پر،
آمنے سامنے نِگرانی کیا کریں۔

17 مشرق کی طرف روزانہ چھ لیوی تھے،
شمال کی طرف روزانہ چار،
جُنوب کی طرف روزانہ چار،
اَور مخزن پر ہر وقت دو مُقرّر تھے۔
18 اَور مغرب کے پھاٹک کی طرف جدھر صحن تھا اُس کے اَندر دو اَور باہر سڑک پر چار تھے۔

19 یہ دربانوں کے فریق تھے جو بنی قورحؔ اَور بنی مِراریؔ تھے۔

خزانوں کے نِگران اَور دیگر منصبدار

20 بنی لیوی میں سے اخیاہؔ خُدا کے گھر کے خزانوں اَور مخصُوص اَشیا کے خزانوں کا مختار تھا۔
21 اَور بنی لعدانؔ میں سے یہ تھے یعنی اُن گیرشون کی اَولاد تھے جو لعدانؔ کے نَسل سے تھے یعنی لعدانؔ اَور گیرشون کے
آبائی خاندانوں کے سربراہ تھے جِن میں سے ایک یحی ایلی تھا۔
22 یحی ایلی کے بیٹے زیتھامؔ اَور اِس کا بھائی یُوایلؔ۔ وہ یَاہوِہ کے بیت الْمُقدّس کے خزانوں کے مختار تھے۔

23 عمرامیوں، اِضہاریوں، حِبرونیوں اَور عُزّی ایلیوں میں سے:

24 بنی شُوبائیلؔ سے گیرشوم بِن مَوشہ خزانوں پر مختار تھا۔
25 اَور اُس کے رشتہ دار الیعزرؔ کی جانِب سے اُس کا بیٹا رحابیّاہؔ اَور اُس کا بیٹا یَشعیاہ اَور اُس کا بیٹا یُورامؔ اَور اُس
کا بیٹا زکریؔ اَور اُس کا بیٹا شلُومیتؔ۔
26 شلُومیتؔ اَور اُس کے رشتہ دار اُن تمام اَشیا کے خزانوں کے مختار تھے جو داویؔد بادشاہ نے اَور آبائی خاندانوں کے
اُن سربراہوں نے جو ہزاروں اَور سینکڑوں فَوجی دستوں کے اعلیٰ سرداروں اَور دیگر سپہ سالاروں نے نذر کی تھیں۔

27 اُنھوں نے مالِ غنیمت میں سے کچھ حِصّہ بچا کر یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کی مرمّت کے لِئے وقف کیا تھا۔
28 اَورجو کچھ شموایلؔ غیب بین اَور شاؤل بِن قیشؔ، ابنیرؔ بِن نیرؔ اَور یُوآبؔ بِن ضرویاہؔ نے مخصُوص کیا تھا اَور دُوسری
تمام مخصُوص اَشیا شلُومیتؔ اَور اُس کے رشتہ داروں کی نِگرانی میں تھیں۔
29 اَور اِضہاریوں میں سے:
قنانیاہؔ اَور اُس کے بیٹوں کو بیت المُقدّس سے باھر اِسرائیل پر حاکموں اَور قاضیوں کے فرائض اَنجام دینے کے لِئے مُقرّر
کیا گیا۔
30 حِبرونیوں میں سے:
حشبیاہؔ اَور اُس کے رشتہ دار جو ایک ہزار سات سَو بہادر مَرد تھے یردنؔ کے پار مغرب کی طرف اِسرائیلیوں پر مُقرّر
کئے گئے تاکہ وہ یَاھوِہ کے سَب کام اَور بادشاہ کی خدمت اَنجام دیں۔
31 حِبرونیوں میں سے: اُن کے آبائی خاندانوں کے نَسب ناموں کے دستاویزوں کے مُطابق یرِیاہؔ اُن کا سردار تھا۔
داوِیدؔ کے دَورِ حُکومت کے چالیسویں بَرس میں اِن دستاویزوں کے مُطابق مَعلُوم ہُوا کہ گِلعادؔ میں یعزیرؔ کے مقام پر
حِبرونیوں میں کیٔی لائق اِنسان مَوجُود ھیں۔
32 یرِیاہؔ کے دو ہزار سات سَو رشتہ دار تھے جو بڑے دلیر اَور آبائی خاندانوں کے سربراہ تھے اَور داوِیدؔ بادشاہ نے
اُنہیں رُوبینیوں، گادیوں اَور منشّہ کے آدھے قبیلہ پر خُدا کے سارے کاموں اَور شاھی مُعاملات کا مختار مُقرّر کر دیا تھا۔

27

فَوج کی تقسیم

1 یہ فہرست اِسرائیلیوں کی ھے یعنی آبائی خاندانوں کے سربراھوں، ہزاروں اَور سینکڑوں کے سپہ سالاروں اَور اُن کے افسران کی ھے جو سال بھر اَپنی ماھانہ باری کے مُطابق آتے جاتے رہتے تھے اَور فَوجی دستوں سے متعلّق تمام اُمور میں بادشاہ کی خدمت کرتے تھے۔ ھر دستہ چوبیس ہزار جَوانوں پر مُشتمل تھا۔

2 یسُوبعامؔ بِن زبدیؔ ایل پہلے دستہ کا سربراہ تھا جسے پہلے مہینے میں خدمت کی ذمّہ داری سُپرد کی گئی تھی، اُس کے
دستے میں چوبیس ہزار فَوجی تھے۔
3 وہ بنی پیریزؔ کے خاندان سے تھا اَور پہلے مہینے کے لِئے تمام فَوج کے افسروں کا اعلیٰ افسر تھا۔
4 اَحُوحی دودائی دُوسرے مہینے کے لئے مُقرّر فَوجی دستے کا سپہ سالار تھا؛ اَور مِقلوتؔ اُس کے تابع تھا جو اُس کا ایک
اھم افسر تھا۔ اُس کے دستے میں چوبیس ہزار فَوجی تھے۔
5 تیسرے مہینے کے لِئے تیسرا فَوجی سپہ سالار بِنایاہؔ بِن یہُویدعؔ کاھِنؔ تھا۔ وہ سپہ سالارِ اعلیٰ تھا اَور اُس کے فَوجی دستے
میں چوبیس ہزار فَوجی تھے۔
6 یہ وُھی بِنایاہؔ تھا جو تیسوں بہادروں میں سَب سے بڑا بہادر تھا۔ اُس کے بعد اُس کا بیٹا عمّیزابادؔ اُس دستے کے سپہ سالار
کے طور پر مُنتخب تھا۔
7 چوتھے مہینے کے لِئے چوتھا سپہ سالار یُوآبؔ کا بھائی عساھیلؔ تھا۔ اُس کے بعد اُس کا بیٹا زبدیاہؔ سپہ سالار تھا۔ اُس
کے دستے میں چوبیس ہزار فَوجی تھے۔
8 پانچویں مہینے بنی اِضہارؔ کے خاندان سے پانچواں سپہ سالار شمھُوتؔ تھا اَور اُس کے دستے میں چوبیس ہزار فَوجی تھے۔
9 چھٹے مہینے کے لِئے تقوعؔ کا باشِندہ عیراؔ بِن عقیشؔ تھا۔ اُس کے دستے میں چوبیس ہزار فَوجی تھے۔

10 ساتویں مہینے کے لئے ساتواں سپہ سالار بنی اِفرائیمؔ میں سے پلونی خلصؔ تھا۔ اُس کے دستے میں چوبیس ہزار فَوجی
تھے۔
11 آٹھویں مہینے کے لئے آٹھواں سپہ سالار بنی زیراحؔ کی نَسل سے حُوشاتی سِبّکائی تھا۔ اُس کے دستے میں چوبیس ہزار
فَوجی تھے۔
12 نویں مہینے کے لئے نواں سپہ سالار بنی بِنیامین میں سے عناتوت ابیعزیر تھا۔ اُس کے دستے میں چوبیس ہزار فَوجی تھے۔
13 دسویں مہینے کے لئے دسواں سپہ سالار بنی زیراحؔ کی نَسل سے نطُوفاتی مہرائی تھا۔ اُس کے دستے میں چوبیس ہزار
فَوجی تھے۔
14 گیارھویں مہینے کے لئے گیارھواں سپہ سالار بنی اِفرائیمؔ میں سے فِرعاتونی بِنایاہؔ تھا۔ اُس کے دستے میں چوبیس ہزار فَوجی
تھے۔
15 بارھویں مہینے کے لئے بارھواں سپہ سالار بنی عتنی ایل میں سے نطُوفاتی حلدائی تھا۔ اُس کے دستے میں چوبیس ہزار
فَوجی تھے۔

قبیلوں کے سردار

16 بنی اِسرائیل کے قبیلوں کے سردار یہ تھے:

بنی رُوبنؔ پر الیعزرؔ بِن زِکریؔ؛
بنی شمعُونی پر شفطیاہؔ بِن معکہؔ؛
17 بنی لیوی پر حشبیاہؔ بِن قمُوایلؔ؛
بنی اَهرونؔ پر صدُوقؔ؛
18 یہُوداہؔ پر، داویؔد کا ایک بھائی اِلیہُوؔ؛
یِسّکاؔر پر عُمریؔ بِن مِیکاایلؔ؛
19 زبُولُون پر اِشماعیاہؔ بِن عبدیاہؔ؛
نفتالی پر یریموتؔ بِن عزری ایل؛
20 بنی اِفرائیمؔ پر ھوشِیعؔ بِن عزِزیاہؔ؛
منسّٰہ کے آدھے قبیلہ پر یُوایلؔ بِن پِدائیاہؔ؛
21 گِلعادؔ میں منسّٰہ کے آدھے قبیلہ پر عِدّوؔ بِن زکریاؔہ؛
بِنیامین پر یعسی ایل بِن ابنیرؔ؛
22 دانؔ پر عزرایلؔ بِن یروحامؔ؛

یہ بنی اِسرائیل کے قبیلوں کے سردار تھے۔

23 داویؔد نے بیس بَرس یا اُس سے کم عمر کے مَردوں کا شُمار نہ کیا کیونکہ یَاھوِہ کا وعدہ تھا کہ میں بنی اِسرائیل کو
آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤں گا۔
24 یُوآبؔ بِن ضرویاہؔ نے مَردوں کی گِنتی کا کام شروع کیا لیکن اُسے ختم نہ کر پایا۔ وجہ یہ تھی کہ اُس گِنتی کے باعث
اِسرائیل پر قہر نازل ہُوا اَور باقیوں کی تعداد داویؔد بادشاہ کی تاریخ کی کتابوں میں درج نہ ہُوئی۔

بادشاہ کے مُختار

25 عزماوتؔ بِن عدی ایل شاہی مخزن پر مُقرّر تھا۔
اَور یُوناتانؔ بِن عُزّیاہؔ نواحی علاقوں، قصبوں، دیہات اَور چوکیوں کے گوداموں پر نِگران تھا۔
26 عزری بِن کلُوبؔ کاشتکاری کے لِئے کھیتوں میں کام کرنے والوں پر مُقرّر تھا۔
27 راماتی شِمعیؔ انگوری باغات پر مُقرّر تھا۔
اَور شِفامی زبدیؔ انگوری باغ کی کاشتکاری کے لِئے انگوری باغات کی پیداوار پر مُقرّر تھا۔
28 اَور بَعل حنانؔ گِدیری مغربی کوہِ دامن میں زَیتُون کے باغوں اَور گُولر کے درختوں پر مُقرّر تھا۔
اَور یُوآشؔ زَیتُون کا تیل فراہم کرنے پر مُقرّر تھا۔
29 اَور شارونی شطرائی شارونؔ علاقے کے گائے بَیلوں کے گلّوں پر مُقرّر تھا۔
اَور شافاطؔ بِن عدلائی وادیوں کے گلّوں پر مُقرّر تھا۔
30 اَور اوبلؔ اِشمعیلی اُونٹوں پر مُختار مُقرّر تھا۔
اَور مِرونوتی یہدیاہؔ گدھوں پر مُقرّر تھا۔
31 اَور ہاگریؔ یازِیزؔ بھیڑ بکریوں کے ریوڑوں پر مُختار مُقرّر تھا۔
یہ تمام وہ اہلکار تھے جو داویؔد بادشاہ کی مِلکیّت پر مُقرّر تھے۔

32 اَور یُوناتانؔ داویؔد بادشاہ کا چچازاد جو کہ ایک دانشمند آدمی تھا بادشاہ کا کاتب اَور مُشیر تھا۔
اَور یحی ایل بِن حکمُونیؔ شہزادوں کا مُصاحب تھا۔
33 اَور اخِیتُفلؔ بادشاہ کا مُشیر تھا۔
اَور ارکی حُوشائی بادشاہ کا ہمراز تھا۔
34 اَور یہُویدعؔ بِن بِنایاہؔ اَور ابیاترؔ اخِیتُفلؔ کے بعد اُن کی جگہ پر مُصاحب مُقرّر ہُوئے۔
اَور یُوآبؔ شاہی فَوج کا سپہ سالارِ اعلیٰ تھا۔

28

بیت المُقدّس کی تعمیر کے لِئے داویؔد کی ہدایات

1 اَور داویؔد بادشاہ نے بنی اِسرائیل کے تمام اُمرا کو یعنی بنی اِسرائیل کے قبیلوں کے افسران، بادشاہ کی مُلازمت میں،
ہزاروں اَور سینکڑوں فَوجی دستوں کے سرداروں، بادشاہ اَور اُس کے بیٹوں کے مال و مویشیوں پر مُقرّر اہلکاروں، نیز شاہی
محل کے خواجہ سراؤں، سُورماؤں اَور جنگجو بہادروں کو یروشلیمؔ میں جمع کیا۔
2 تَب داویؔد بادشاہ اَپنے پاؤں پر اُٹھ کھڑے ہُوئے اَور فرمایا: ”اَے میرے بھائیوں اَور میرے لوگوں، میری سُنو! میرے
دِل میں تھا کہ یاہوِہ کے عہد کے صندُوق کے لِئے آرامگاہ اَور اَپنے خُدا کے قدموں کے لِئے مسند بناؤں اَور مَیں نے اُس
کی تعمیر کرنے کی تیّاری بھی کی تھی۔
3 لیکن خُدا نے مُجھ سے فرمایا، ’تُم میرے نام کے لِئے گھر نہ بنانا کیونکہ تُم جنگجو مَرد ہو اَور تُم نے خُون بہایا ہے۔‘
4 ”تاہم یاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا نے میرے تمام خاندان میں سے مُجھے ہمیشہ کے لِئے بنی اِسرائیل کا بادشاہ ہونے
کے واسطے مُنتخب کیا۔ خُدا نے بنی یہُوداہؔ کو رہنما ہونے کے لِئے مُنتخب کیا اَور یہُوداہؔ کے گھرانے میں سے اُس نے
میرے خاندان کو مُنتخب کیا اَور میرے باپ کے بیٹوں میں سے مُجھے تمام اِسرائیل کا بادشاہ مُقرّر کرنا پسند کیا۔

5 یَاہوِہ نے مُجھے بہت سے بیٹے دیٔے ہیں اَور میرے سَب بیٹوں میں سے اُس نے میرے بیٹے شُلومونؔ کو بنی اِسرائیل پر
یَاہوِہ کی بادشاہی کے تخت پر تخت نشین ہونے کے واسطے مُنتخب کیا۔
6 یَاہوِہ نے مُجھ سے فرمایا، ’تمہارا بیٹا شُلومونؔ میرے گھر اَور میری بارگاہوں کی تعمیر کرےگا کیونکہ مَیں نے اُسے
اَپنا بیٹا ہونے کے لیٔے مُنتخب کیا ہے اَور مَیں اُس کا باپ ہوں گا۔
7 اَور اگر وہ میرے اَحکام اَور قوانین پر عَمل کرنے میں ثابت قدم رہے جَیسا کہ آج کے دِن ہے تو مَیں اُس کی بادشاہی
ہمیشہ تک قائِم رکھوں گا۔‘

8 ”پس اَب مَیں تمام اِسرائیل اَور یَاہوِہ کی جماعت کے رُوبرو اَور یَاہوِہ کی حُضُوری میں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ تُم محتاط
ہوکر یَاہوِہ اَپنے خُدا کے سَب اَحکام پر عَمل کرو تاکہ تُم اِس اَچھّے مُلک کے وارِث بنے رہو اَور بطور مِیراث ہمیشہ کے
لیٔے اُسے اَپنی اَولاد کے لیٔے چھوڑ جاؤ۔
9 ”اَور تُم اَے میرے بیٹے شُلومونؔ، اَپنے باپ کے خُدا کو پہچان اَور پُورے دِل و جان سے اُن کی خدمت کرو، کیونکہ
یَاہوِہ سَب کے دِلوں کو جانچتے ہیں اَور ہر خیال اَور ہر اَندیشہ کو سمجھتے ہیں۔ اگر تُم اُنہیں ڈھونڈو تو وہ تُمھیں مِل جائیں
گے، لیکن اگر تُم اُنہیں ترک کر دوگے تو وہ ہمیشہ کے لیٔے تُمھیں ردّ کر دیں گے۔
10 پس غور کرو کیونکہ یَاہوِہ نے تُمھیں مُنتخب کیا ہے کہ تُم پاک مَقدِس کے لیٔے ایک گھر کی تعمیر کرو۔ لٰہذا کمر
باندھ لو اَور اِس کام کو اَنجام دو۔“
11 تَب داویؔد نے اَپنے بیٹے شُلومونؔ کو بیت المُقدّس کے برامدے، اُس کی عمارتوں، گوداموں، اُس کے بالائی حِصّوں،
اَندرونی کمروں اَور کفّارہ گاہ کی جگہ کے نقشے دیٔے۔
12 اَور بادشاہ نے اُسے اُن سَب چیزوں کے نقشے بھی دیٔے جو پاک رُوح نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے صحنوں، اِردگرد
کے حُجروں اَور خُدا کے بیت المُقدّس کے خزانوں اَور نذر کردہ اَشیا کے خزانوں کے متعلّق اُن کے دِل میں ڈالے تھے۔
13 اَور بادشاہ نے اُسے کاہِنوں اَور لیویوں کے فریقوں اَور یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں خدمت کرنے کے تمام کاموں
نیزعبادت میں اِستعمال ہونے والی تمام اَشیا کے متعلّق ہدایات دیں۔
14 داویؔد نے ہر قِسم کی خدمت میں کام آنے والے سونے کے ظروف کے لیٔے سونے کا وزن مُقرّر کیا اَور چاندی کے
ظروف کے لیٔے چاندی کا وزن مُقرّر کیا۔
15 اَور سونے کے چراغدان اَور اُن کے چراغوں کے لیٔے سونے کا وزن یعنی ہر چراغدان اَور اُس کے چراغ کا وزن اَور
چاندی کے ہر چراغدان اَور اُس کے چراغ کا وزن ہر چراغدان کے اِستعمال کے مُطابق مُقرّر کیا۔
16 اَور نذر کی روٹی کی میزوں کے واسطے ہر سونے کی میز کے لیٔے سونے کا وزن، چاندی کی میزوں کے لیٔے چاندی
کا وزن؛
17 کانٹوں، چھڑکنے والے پیالوں اَور صُراحیوں کے لیٔے خالص سونے کا وزن اَور سونے کی ہر ڈونگے کے لیٔے سونے
کا وزن؛ چاندی کے ڈونگے کے لیٔے چاندی کا وزن
18 اَور بخُور کی قُربان گاہ کے لیٔے خالص سونے کا وزن۔ اَور داویؔد نے اُسے رتھ کا نقشہ بھی دیا جو اَیسا دِکھائی دیتا
تھا گویا سونے کے کروبیم ہیں جو پر پھیلائے یَاہوِہ کے عہد کے صندُوق کو ڈھانکے ہُوئے ہیں۔
19 داویؔد نے فرمایا، ”یَاہوِہ کا ہاتھ مُجھ پر تھا اَور اُنہوں نے مُجھے سَب کچھ سمجھایا۔ اَب مَیں اِن سَب کاموں کی تفصیل
لِکھ کر نقشوں سمیت تمہارے حوالے کرتا ہُوں۔“

20 اَور داوِیدؔ نے اَپنے بیٹے شُلومونؔ سے یہ بھی فرمایا، ”مضبُوط ہو جاؤ اَور حوصلہ رکھو اَور اِس کام کو اَنجام دو۔
خوف نہ کرو اَور ہِراساں نہ ہو کیونکہ یَاہوِہ خُدا، میرے خُدا تمہارے ساتھ ہیں۔ اَور جَب تک یَاہوِہ کے بیت المُقدّس
کی خدمت کا سارا کام پُورا نہ ہو جائے وہ تُمہیں نہ تو ہِراساں کریں گے، نہ ترک کریں گے۔
21 کاہِنوں اَور لیویوں کے تمام فریق خُدا کے بیت المُقدّس کی ساری خدمت کے لیٔے تیّار ہیں اَور ہر طرح کی دستکاری
میں ماہر آدمی ہر کام میں بخُوشی تمہاری مدد کریں گے اَور تمام اُمرا اَور تمام لوگ تمہارا ہر حُکم بجا لائیں گے۔“

29

بیت المُقدّس کی تعمیر کے واسطے نذریں

1 اَور داوِیدؔ بادشاہ نے ساری جماعت سے فرمایا، ”خُدا نے فقط میرے بیٹے شُلومونؔ کو مُنتخب کیا ہے اَور وہ ابھی لڑکا
ہے اَور ناتجربہ کار ہے۔ یہ کام بڑا ہے کیونکہ یہ شاندار عمارت اِنسان کے لیٔے نہیں بَلکہ یَاہوِہ خُدا کے لیٔے ہے۔
2 اَور جہاں تک مُجھ سے بَن پڑا مَیں نے اَپنے خُدا کے بیت المُقدّس کے لیٔے سونے کی چیزوں کے لیٔے سونا اَور چاندی
کی چیزوں کے لیٔے چاندی، کانسے کی چیزوں کے لیٔے کانسا، لوہے کی چیزوں کے لیٔے لوہا، لکڑی کی چیزوں کے لیٔے
لکڑیاں بھی کثیر تعداد میں جمع کرلی ہیں۔ مَیں نے اِن کے علاوہ عقیق پتّھر اَور باقی بیش قیمتی پتھر اَور پچّی کاری کے
لیٔے رنگ برنگے کے سنگِ سُلیمانی اَور ہر قِسم کے بیش قیمت فیروزہ اَور سنگِ مرمر بکثرت فراہم کیا ہے۔
3 اِن سَب کے علاوہ میرے خُدا کے بیت المُقدّس میں میرا دِل لگے رہنے کی وجہ سے اَپنے خُود کے خزانے میں سے
سونے اَور چاندی، میں اَپنے خُدا کے بیت المُقدّس کے واسطے دے رہا ہُوں۔ یہ اُن سَب چیزوں کے علاوہ ہیں جو مَیں
نے پہلے ہی سے اُس بیت المُقدّس کے لیٔے مُہیّا کی ہیں۔
4 یعنی ایک لاکھ کِلو اوفیرؔ کا سونا اَور دو لاکھ پینتیس ہزار کِلو خالص چاندی، اَپنے خُدا کے بیت المُقدّس کی دیواروں
پر منڈھنے کے لیٔے،
5 یہ سَب سونے اَور چاندی سے بننے والی دیگر اَشیا کے لیٔے دیتا ہُوں جو ماہر کاریگروں سے بنوائے جائیں گے۔ پس آپ
لوگوں میں سے اَپنی دِلی خُوشی سے یَاہوِہ کے لیٔے مخصُوص کرنے کے واسطے نذرانے لانے کے لئے کون تیّار ہے؟“
6 تَب آبائی خاندانوں کے سرداروں اَور بنی اِسرائیل کے قبیلوں کے سرداروں، ہزاروں اَور سینکڑوں فَوجی دستوں کے
سرداروں اَور شاہی کام کے نِگراں منصبداروں نے اَپنی خُوشی سے آمادگی ظاہر کی۔
7 اَور خُدا کے بیت المُقدّس کے کام کے لیٔے بنی اِسرائیل نے ایک سَو ستّر ٹن سونا اَور دس ہزار دِرہم* سونے کے
سِکّے، تین سو چالیس ٹن چاندی، چھ سو دس ٹن کانسے اَور تین ہزار چار سَو ٹن لوہا نذرانے میں دیا۔
8 اَور جِن کے پاس جواہر پتّھر تھے اُنہوں نے اَپنے جواہر گیرشونی یحی ایل کے ہاتھ میں یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے
خزانے کے لیٔے دے دئیے۔
9 لوگ بڑے خُوش ہُوئے کہ اُن کے سرداروں نے اَپنی دِلی خُوشی اَور پُوری رضامندی سے یَاہوِہ کے لیٔے دیا۔ اَور
داوِیدؔ بادشاہ بھی نہایت شادمان ہُوئے۔

داوِیدؔ کی دعا

10 تَب داوِیدؔ نے تمام جماعت کی مَوجُودگی میں یہ کہتے ہُوئے یَاہوِہ کی تعریف کی،

* 29:7 دس ہزار دِرہم تقریباً 84 کِلو

”اَے یَاھوِہ ھمارے باپ اِسرائیل کے خُدا،
آپ کی حَمد و سِتائش ابدُالآباد ھوتی رہے۔
11 اَے یَاھوِہ، عظمت، قُدرت،
جلال، شان و شوکت،
یعنی آسمان اَور زمین کی ھر چیز آپ ھی کا ھے۔
اَے یَاھوِہ بادشاھی بھی آپ ھی کی ھے؛
اَور بطور حاکم آپ ھی سَب پر سرفراز ھیں۔
12 اَور دولت اَور عزّت آپ کی طرف سے آتی ھیں؛
اَور آپ ھی سَب چیزوں پر حُکمران ھیں۔
اِختیار اَور قُدرت آپ ھی کے ھاتھ میں ھیں،
اَور سَب کو توانائی اَور سرفرازی آپ ھی بخشتے ھیں۔
13 اِس لئے اَے ھمارے خُدا، ھم آپ کے شُکر گذار ھیں،
اَور آپ کے جلالی نام کی تعریف کرتے ھیں۔

14 ”لیکن مَیں کون ھُوں اَور میرے لوگ کیا ھیں کہ اِس طرح فراخدلی سے دینے کے قابل ھوں؟ کیونکہ سَب چیزیں
آپ ھی کی طرف سے ملتی ھیں اَورجو کچھ آپ کے ھاتھ سے ھمیں ملتا ھے اُسی میں سے ھم نے دیا ھے۔
15 کیونکہ ھم آپ کی نظر میں پردیسی اَور مُسافر ھیں جَیسے ھمارے آباؤاَجداد تھے اَور ھمارے دِن رُوئے زمین پر سایہ
کی مانند بے قِیام ھیں۔
16 اَے یَاھوِہ ھمارے خُدا، یہ ساری چیزیں جو ھم نے جمع کی ھیں اِس لئے ھیں کہ آپ کے پاک نام کے لئے ایک
بیت المُقدّس کی تعمیر کیا جائے۔ یہ ھمیں آپ ھی کے ھاتھ سے مِلی ھیں اَور اِن سَب کے مالک آپ ھی ھیں۔
17 اَے میرے خُدا، میں یہ بھی جانتا ھُوں کہ آپ دِل کو جانچتے ھیں اَور دیانتداری میں آپ کی خُوشنودی ھے۔ مَیں
نے یہ تمام چیزیں اَپنی صدق دِلی اَور نیک نیّت سے دی ھیں اَور مُجھے یہ دیکھ کر بڑی مسرّت حاصل ھُوئی ھے کہ آپ
کے لوگ جو یہاں حاضِر ھیں یہ سَب کچھ اَپنی خُوشی سے دے رہے ھیں۔
18 اَے یَاھوِہ، ھمارے آباؤاَجداد اَبراھامؔ، اِضحاقؔ اَور اِسرائیل کے خُدا، اَپنے لوگوں کے دِل میں یہ خواھش ھمیشہ قائم
رکھیں تاکہ اُن کے دِل ھمیشہ آپ کی طرف مائل رھیں
19 اَور میرے بیٹے شُلومونؔ کو اَیسا کامل دِل عطا کریں کہ وہ آپ کے اَحکام، رسمیں اَور قوانین پر عَمل کرے اَور اِس
عظیم بیت المُقدّس کی تعمیر کرائے جِس کے لئے مَیں نے یہ سَب تیّاری کی ھے۔“
20 تَب داوِیؔد نے تمام جماعت سے فرمایا کہ، ”یَاھوِہ اَپنے خُدا کو مُبارک کھو۔“ تَب سَب نے یَاھوِہ اَپنے آباؤاَجداد کے
خُدا کی حَمد و تعریف کی اَور سَر جھُکا کر یَاھوِہ اَور بادشاہ کے آگے سجدہ کیا۔

شُلومونؔ کا بادشاہ تسلیم کیاجانا

21 اَور اگلے دِن اُنھُوں نے یَاھوِہ کو ذبیحوں کی قُربانیاں اَور سوختنی نذریں گذرانیں یعنی ایک ھزار بَیل، ایک ھزار نر
مینڈھے اَور ایک ھزار برّے اَور مے کی مشروبات نذر کے طور پر گذرانیں اَور بکثرت دیگر قُربانیاں گذرانی جو سارے
اِسرائیل کے لئے تھیں۔

22 اَور اُنہُوں نے اُس دِن بڑی خُوشی کے ساتھ یَاھوِہ کی حُضُوری میں کھایا پیا۔
تَب اُنہُوں نے دُوسری مرتبہ داوؔید کے بیٹے شُلومونؔ کو بطور بادشاہ تسلیم کیا اَور اُسے حُکمران ہونے کے لئے صدُوقؔ کو
کاہِنؔ ہونے کے لئے یَاھوِہ کی حُضُوری میں مَسح کیا۔
23 تَب شُلومونؔ یَاھوِہ کے تخت پر اَپنے باپ داوؔید کی جگہ بطور بادشاہ تخت نشین ہُوئے۔ وہ بڑے اِقبالمند ہُوئے اَور سارا
اِسرائیل اُن کا مطیع ہُوا۔
24 تمام افسران اَور سُورماؤں، نیز داوؔید بادشاہ کے سَب بیٹوں نے شُلومونؔ بادشاہ کی اِطاعت کرنے کا عہد کیا۔
25 یَاھوِہ نے سارے اِسرائیل کی نظر میں شُلومونؔ کو بڑی سرفرازی بخشی اَور اُسے اَیسی شاہانہ شان و شوکت عطا کی
جو اُس سے پہلے اِسرائیل میں کسی بادشاہ کو نصیب نہ ہوئی تھی۔

داوؔید بادشاہ کی وفات

26 اَور داوؔید بِن یِشائی سارے اِسرائیل کے بادشاہ تھے۔
27 داوؔید نے چالیس بَرس تک اِسرائیل پر حُکمرانی کی یعنی سات سال حِبرونؔ میں اَور تینتیس سال یروشلیمؔ میں،
28 اَور داوؔید نے خُوب عمر رسیدہ ہوکر اَور دولت اَور عزّت سے آسُودہ ہوکر وفات پائی اَور اُس کا بیٹا شُلومونؔ بطور
بادشاہ اُس کا جانشین ہُوا۔
29 اَور داوؔید بادشاہ کے دَورِ حکُومت کے شروع سے لے کر آخِر تک کے اہم واقعات غیب بین شموایلؔ نبی کی تاریخ
میں، ناتنؔ نبی کی تاریخ میں اَور غیب بین گادؔ کی تاریخ میں قلم بند ہیں۔
30 یعنی اُن کی حکُومت اَور طاقت اَور اُن کے اَور اِسرائیل کے گِردوپیش کے واقعات اَور تمام دیگر مملکتوں کے حالات
اُن میں تفصیل سے مندرج ہیں۔

دُوسرا تواریخ
کی کِتاب

شُلومونؔ کا حِکمت طلب کرنا

1 اَور شُلومونؔ بِن داوؔید نے اَپنی مملکت میں مضبُوطی سے اَپنا تسلُّط قائِم کر لیا کیونکہ یَاہوِہ اُن کے خُدا اُن کے ساتھ تھے
اَور یَاہوِہ نے شُلومونؔ کو بے اِنتہا عظمت عطا فرمائی۔
2 اَور شُلومونؔ نے تمام اِسرائیل یعنی ہزاروں اَور سینکڑوں فَوجی دستوں کے سالاروں، قاضیوں اَور تمام اِسرائیل کے سربراہوں
سے جو آبائی خاندانوں کے سردار تھے باتیں کیں۔
3 اَور شُلومونؔ ساری جماعت سمیت گِبعونؔ کے اُونچے مقام کی طرف روانہ ہُوئے کیونکہ خُدا کا خیمہ اِجتماع وہیں تھا
جسے یَاہوِہ کے خادِم مَوشہ نے بیابان میں تعمیر کیا تھا۔
4 لیکن خُدا کے صندُوق کو داوؔید قِریت یعریمؔ سے اُس مقام میں اُٹھا لائے تھے جو اُنہُوں نے صندُوق کے لئے تیّار کیا
تھا کیونکہ داوؔید نے اُس کے لئے یروشلیمؔ میں ایک خیمہ کھڑا کیا تھا۔
5 لیکن کانسے کا وہ مذبح جسے بصل ایل بِن اوری بِن حُورؔ نے گِبعونؔ میں تعمیر کروایا تھا وہیں یَاہوِہ کے خیمہ اِجتماع
کے آگے ہی تھا۔ پس شُلومونؔ اَور ساری جماعت نے اِس سے یَاہوِہ کی مرضی دریافت کی۔
6 اَور شُلومونؔ وہاں کانسے کے مذبح کے پاس یَاہوِہ کے حُضُور آئے جہاں خیمہ اِجتماع تھا اَور اُس پر ایک ہزار سوختنی
نذریں گذرانیں۔
7 اُسی رات خُدا شُلومونؔ پر ظاہر ہُوئے، اَور اُن سے فرمایا کہ مانگو، جو کچھ تُم چاہتے ہو، ”میں تُمہیں دُوں اُسے مانگو۔“
8 شُلومونؔ نے خُدا سے اِلتجا کی، ”آپ نے میرے باپ داوؔید پر بڑی مہربانی کی اَور مُجھے اُن کی جگہ بادشاہ بنایا۔
9 اَب اَے یَاہوِہ! جو وعدہ آپ نے میرے باپ داوؔید سے کیا تھا اُس کی تصدیق کریں کیونکہ آپ نے مُجھے ایک اَیسی
قوم کا بادشاہ بنایا ہے جو زمین کی خاک کے ذرّوں کی طرح کثرت سے ہے۔
10 چنانچہ مُجھے حِکمت و علم عنایت کریں، تاکہ میں اِس قوم کی رہنمائی کر سکوں کیونکہ آپ کی اِس عظیم قوم پر کون
حُکومت کر سَکتا ہے؟“
11 تَب خُدا نے شُلومونؔ سے فرمایا، ”چونکہ یہ تمہاری دِلی تمنّا ہے اَور تُم نے نہ تو دولت، نہ مال، نہ عزّت، نہ اَپنے
دُشمنوں کی موت مانگی اَور نہ عمر کی درازی طلب کی بَلکہ میری قوموں پر جِن پر مَیں نے تُمہیں بادشاہ بنایا ہے حُکمرانی
کرنے کے لِئے حِکمت و علم مانگا ہے،
12 اِس لِئے حِکمت و علم تُمہیں عطا کی جائے گی اَور مَیں تُمہیں مال و دولت اَور عزّت بھی بخشوں گا، اِس قدر کہ نہ
تُم سے پہلے کسی بادشاہ کو کبھی نصیب ہُوئی اَور نہ تمہارے بعد کسی کو نصیب ہوگی۔“
13 پھر شُلومونؔ گِبعونؔ کے اُونچے ٹیلے سے یعنی خیمہ اِجتماع کے آگے سے یروشلیمؔ کو واپس لَوٹ آئے اَور اِسرائیل پر
حُکومت کرنے لگے۔

14 اَور شُلومونؔ نے رتھ اَور گھوڑے جمع کئے۔ یُوں اُن کے پاس ایک ہزار چار سَو رتھ اَور بَارہ ہزار گھوڑے تھے جنہیں
بادشاہ نے رتھ کے شہروں میں اَور یروشلیمؔ میں اَپنے پاس بھی رکھا۔
15 اَور بادشاہ نے یروشلیمؔ میں چاندی اَور سونے کو پتّھروں کی مانند عام کر دیا اَور دیودار کو دامن کوہِ کے گُولر کے
درختوں کو اَنجیر کے درختوں کی طرح فراواں کر دیا۔
16 شُلومونؔ کے گھوڑے مِصر اَور کِلکِیؔہ سے درآمد کئے جاتے تھے۔ شاہی سوداگر اُنہیں کِلکِیؔہ سے مَوجُودہ قیمت پر
خریدتے تھے۔
17 وہ مِصر سے ایک رتھ چاندی کے چھ سَو ثاقل* میں اَور ایک گھوڑا ایک سَو پچاس ثاقل† میں مِصر سے درآمد کرتے
تھے اَور اُنہیں حِتّیوں اَور ارامیوں کے تمام بادشاھوں کو بھی برآمد کرتے تھے۔

2

بیت المُقدّس کی تعمیر کے لئے تیّاریاں

1 اَور شُلومونؔ نے یَاھوِہ کے نام کے لِئے ایک بیت المُقدّس اَور اَپنے لِئے ایک محل تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا۔
2 شُلومونؔ نے ستّر ہزار آدمی بطور بردار اَور اسّی ہزار آدمی پہاڑوں میں پتّھر کاٹنے کے لِئے اَور تین ہزار چھ سَو آدمی اُن
پر نِگرانی کے لِئے مُنتخب کئے۔
3 اَور شُلومونؔ نے صُورؔ کے بادشاہ حِیرامؔ کو یہ پیغام بھیجا:
”جَیسے آپ نے میرے باپ داویؔد کے لئے دیودار کی لکڑی بھیجی تھی تاکہ وہ اَپنے لِئے ایک محل کی تعمیر کرا
سکیں، وَیسے ھی دیودار کی لکڑی مُجھے بھی بھیجیں۔
4 کیونکہ اَب مَیں یَاھوِہ اَپنے خُدا کے نام کے لِئے ایک بیت المُقدّس تعمیر کرنے والا ھُوں تاکہ اُن کے لئے مخصُوص
کروں اَور اُن کے آگے خُوشبودار مَسالے کا بخُور جَلاؤں اَور وہ سَبتوں، نئے چاندوں اَور یَاھوِہ ھمارے خُدا کی مُقرّرہ عیدوں
پر دائمی نذر کی روٹی اَور صُبح اَور شام کی سوختنی نذروں کے لئے ھو کیونکہ یہ اِسرائیل کے لِئے دائمی فرمان ھے۔
5 ”اَور وہ بیت المُقدّس جو میں تعمیر کرنے کو ھُوں عظیمُ الشّان ھوگا کیونکہ ھمارے خُدا دیگر سَب معبُودوں سے
عظیم ھیں۔
6 لیکن کون ھے جو اُن کے لِئے بیت المُقدّس تعمیر کر سکے؟ وہ آسمان بَلکہ سَب سے اُونچے آسمانوں میں بھی سما
نہیں سکتے۔ تو اَچھّا مَیں کون ھُوں جو اُن کے حُضُور آتِشی قُربانیاں گذراننے کے سِوا کسی اَور خیال سے اُن کے لِئے بیت
المُقدّس تعمیر کر سکوں؟
7 ”اِس لِئے میرے پاس ایک اَیسا آدمی بھیجیں جو سونے اَور چاندی، کانسے اَور لوھے اَور اَرغوانی، قِرمزی اَور نیلے
کپڑے کے کام میں ماھر ھو اَور فنِ نقّاشی کا بھی تجربہ رکھتا ھو، تاکہ وہ یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ میں میرے ماھر کاریگروں
کے ساتھ کام کرے جنہیں میرے باپ داویؔد نے مُقرّر کیا ھے۔
8 ”اَور لبانونؔ سے دیودار، صنوبر اَور صندل کے لٹّھے بھی مُجھے بھیجیں کیونکہ مَیں جانتا ھُوں کہ آپ کے خادِم وھاں
لکڑی کاٹنے میں ماھر ھیں اَور میرے خادِم آپ کے خادِموں کے ساتھ کام کریں گے،

* **1:17** چھ سَو ثاقل تقریباً 7 کِلوگرام
† **1:17** ایک سَو پچاس ثاقل یعنی ایک کِلو سات سو گرام

9 اَور میرے لئے بہت سِی لکڑی مُہیّا کریں گے کیونکہ وہ بیت المُقدّس جو میں تعمیر کرنے کو ہُوں وہ عظیم اَور
عالیشان ہوگا۔
10 اَور مَیں تمہارے خادِموں یعنی لکڑی کاٹنے والوں کو بیس ہزار کور* گیہُوں اَور بیس ہزار کور† جَو، بیس ہزار
بَت‡ انگور کا شِیرہ اَور بیس ہزار بَت§ زَیتُون کا تیل دُوں گا۔“

11 تَب شاہِ صُورؔ حِیرامؔ نے بذریعہ خط شُلومونؔ کو جَواب دیا:
”چونکہ یَاھوِہ اَپنے لوگوں سے مَحَبّت کرتے ھیں اِس لِئے اُنہُوں نے آپ کو اُن کا بادشاہ مُقرّر کیا ھے۔“

12 اَور حِیرامؔ نے یہ بھی کہا:
”بنی اِسرائیل کے خُدا یَاھوِہ کی سِتائش ہو جنہوں نے آسمان اَور زمین کو خلق کیا، اُنہُوں نے داوِیؔد بادشاہ کو ایک
دانا بیٹا بخشا ھے جو فہم و فراست سے معمُور ھے تاکہ وہ یَاھوِہ کے لِئے ایک بیت المُقدّس اَور اَپنے واسطے ایک شاھی
محل کی تعمیر کروائے۔
13 ”میں حُورامؔ اَبی کو آپ کے پاس بھیج رہا ھُوں جو کہ بڑا ھُنرمند آدمی ھے۔
14 جِس کی ماں دانؔ کے قبیلہ سے تھی اَور جِس کا باپ صُورؔ کا باشِندہ تھا۔ وہ سونے اَور چاندی، کانسے اَور لوھے،
پتّھر اَور لکڑی کے کام میں اَور اَرغوانی، نیلے، قِرمزی اَور نفیس کتّانی کپڑے کے کام میں ماھر ھے اَور ھر طرح کی نقّاشی
میں تجربہ کار ھے اَور ھر کام کر سَکتا ھے۔ وہ آپ کے کاریگروں اَور میرے آقا آپ کے والد داوِیؔد کے کاریگروں کے
ساتھ کام کر چُکے ھیں۔
15 ”چنانچہ اَب میرے آقا! اَپنے وعدہ کے مُطابق اَپنے خادِموں کے لِئے گیہُوں، جَو، زَیتُون کا تیل اَور انگوری شِیرہ
بھیج دیجئے۔
16 اَور جِتنی لکڑی آپ کو درکار ھے ھم لبانونؔ سے کاٹیں گے اَور اُن کے بیڑے بنوا کر سَمُندری راستے سے آپ کے
پاس یافؔا پہُنچائیں گے۔ پھر آپ اُنہیں وھاں سے یروشلیمؔ لے جا سکتے ھیں۔“

17 اَور شُلومونؔ نے اِسرائیل میں رہنے والے تمام پردیسیوں کی مردُم شماری کی جَیسا کہ اُس کے باپ داوِیؔد نے کی تھی
اَور وہ ایک لاکھ ترپن ہزار چھ سَو پائے گئے۔
18 اَور شُلومونؔ نے اُن میں سے ستّر ہزار کو بار برداری اَور اسّی ہزار کو پہاڑوں میں پتّھر کاٹنے کے لِئے اَور تین ہزار
چھ سَو کو کام کروانے کے لِئے بطور نِگران مُقرّر کیا۔

3

بیت المُقدّس کی تعمیر

1 پھر شُلومونؔ نے یروشلیمؔ میں کوہِ موریاہؔ پر یَاھوِہ کا بیت المُقدّس تعمیر کروانا شروع کیا یہ وُھی جگہ تھی جہاں یَاھوِہ
نے اُس کے باپ داوِیؔد پر خُود کو یبُوسی اُرنانؔ کے کھلیان میں ظاھر کیا تھا۔ یہ جگہ داوِیؔد نے بیت المُقدّس کے واسطے
تیّار کرکے مُقرّر کی تھی۔

* 2:10 بیس ہزار کور تقریباً تین ہزار دو سَو میٹرک ٹن † 2:10 بیس ہزار کور تقریباً دو ہزار سات سَو میٹرک ٹن ‡ 2:10 بیس ہزار بَت تقریباً چار لاکھ چالیس ہزار لیٹر § 2:10 بیس ہزار بَت بیس ہزار بَت تقریباً چار لاکھ چالیس ہزار لیٹر

2 شُلومونؔ نے اَپنے دَورِ حُکومت کے چوتھے سال کے دُوسرے مہینے کی دُوسری تاریخ کو بیت المُقدّس کی تعمیر کا کام
شروع کیا۔

3 اَورجو بُنیاد شُلومونؔ نے خُدا کے بیت المُقدّس کو تعمیر کے لیٔے ڈالی وہ اِس طرح ہے: قدیم زمانے کی پیمائش کے
مُطابق بیت المُقدّس کی لمبائی ساٹھ ہاتھ اَور چوڑائی بیس ہاتھ* تھی۔
4 اَور بیت المُقدّس کے سامنے کے برامدے کی لمبائی خُدا کے بیت المُقدّس کے برابر تھی اَور اُس کی لمبائی بیس ہاتھ
چوڑائی اُونچائی بیس ہاتھ۔†

اَور شُلومونؔ نے اُسے اَندر سے خالص سونے سے منڈھوایا تھا۔
5 بادشاہ نے بڑے کمرے کی چھت صنوبر کے تختوں سے پٹوائی اَور اُسے خالص سونے سے منڈھوایا اَور کھجور کے
درختوں اَور زنجیروں کے نقوش سے اُسے آراستہ کیا۔
6 شُلومونؔ نے بیت المُقدّس کو بیش قیمتی جواھرات سے مُزیّن کیا اَورجو سونا بادشاہ نے اِستعمال کیا وہ پروائِمؔ نامی جگہ
سے منگوایا گیا تھا۔
7 شُلومونؔ نے بیت المُقدّس کی چھت، سُتونوں، دروازوں کے چوکھٹوں، دیواروں اَور کواڑوں کو سونے سے منڈھوایا
اَور دیواروں پر کروبیوں کی صورت کندہ کی۔

8 شُلومونؔ نے بیت المُقدّس میں پاک ترین مقام کے واسطے ایک کمرہ بنوایا جِس کی لمبائی اَور چوڑائی بیت المُقدّس کی
چوڑائی کے برابر یعنی بیس بیس ہاتھ‡ تھی۔ اَور اُنہُوں نے اُس کمرہ کو بیس ہزار کِلو خالص سونے سے منڈھوایا۔
9 اَور سونے کی کیلوں کا وزن جو اِستعمال کے لئے بنے تھے تقریباً آدھا کِلو کا تھا۔ اَور اُنہُوں نے اُس کے بالائی حُجروں
کو بھی سونے سے منڈھوایا۔

10 پاک ترین مقام میں شُلومونؔ نے دو کروبیوں کے مُجسّمے ڈھال کر بنوائے اَور اُنہیں سونے سے منڈھوایا۔
11 اَور کروبیوں کے پھیلے ہُوئے پروں کا درمیانی فاصلہ بیس ہاتھ کا تھا۔ پہلے کروبی کا ایک پر پانچ ہاتھ لمبا تھا جو بیت
المُقدّس کی دیوار کو چھُو رہاتھا، جَب کہ اُس کا دُوسرا پر بھی جو پانچ ہاتھ لمبا تھا اَور دُوسرے کروبی کے پر کو چھُو
رہاتھا۔
12 اِسی طرح دُوسرے کروبی کا ایک پر پانچ ہاتھ لمبا تھا اَور بیت المُقدّس کی دُوسری دیوار کو چھُو رہاتھا۔ اَور اُس کا
دُوسرا پر بھی پانچ ہاتھ لمبا تھا اَور پہلے کروبی کے پر کو چھُو رہاتھا۔
13 اِن دونوں کروبیوں کے پھیلے ہُوئے پروں کی لمبائی بیس ہاتھ تھی اَور وہ اَپنے پاؤں پر کھڑے تھے اَور اُن کے چھرے
عمارت کے خاص کمرے کی طرف کئے ہُوئے تھے۔

14 اَور شُلومونؔ نے ایک پردہ بنوایا جو نیلے، اَرغوانی اَور سُرخ کپڑے اَور مہین کتّان کا تھا اَور اُس پر کروبی کڑھے ہُوئے
تھے۔

15 اَور بیت المُقدّس کے سامنے اُس نے دو سُتون بنائے جِن کی اُونچائی پینتیس ہاتھ§ تھی اَور ھر ایک سُتون کا بالائی
تاج نُما حِصّہ پیمائش میں پانچ ہاتھ* تھا۔

* **3:3** لمبائی ستّائیس میٹر چوڑائی نَو میٹر† **3:4** اُونچائی بیس ہاتھ۔ چند نُسخوں میں ایک سو بیس میٹر تھی‡ **3:8** بیس بیس ہاتھ نَو میٹر§ **3:15** اُونچائی پینتیس ہاتھ تقریباً سولہ میٹر * **3:15** پانچ ہاتھ سَوا دو سینٹی میٹر

16 اَور شُلومونؔ نے بیت المُقدّس کے سامنے ہار نُما زنجیریں بنوائیں اَور اُنہیں سُتونوں کے سِروں پر لگوایا۔ پھر بادشاہ نے
سَو انار بنوا کر اُنہیں زنجیروں میں لگا دیا۔
17 اَور شُلومونؔ نے بیت المُقدّس کے سامنے سُتون بھی بنوائے۔ ایک جُنوب کی طرف اَور ایک شمال کی طرف۔ اُنہُوں
نے جُنوبی سُتون کا نام یاکِنؔ† اَور شمال کی طرف والے سُتون کا نام بُوعزؔ‡ رکھّا۔

4

بیت المُقدّس کا سازوسامان

1 اِس کے بعد شُلومونؔ نے کانسے کا ایک مذبح بنوایا جِس کی لمبائی اَور چوڑائی برابر یعنی بیس ہاتھ* تھی اَور اِس کی
اُونچائی دس ہاتھ† تھی۔
2 پھر شُلومونؔ نے ڈھالی ہُوئی دھات کا پانی کا ایک بڑا حوض بنوایا جِس کی شکل گول تھی اَورجو ایک کِنارے سے
دُوسرے کِنارے تک دس ہاتھ‡ اَور اُونچا پانچ ہاتھ§ تھا اَور پیمائش کے لحاظ سے اُس کا گھیرا تیس ہاتھ* تھا۔
3 اِس پانی کے کِنارے کے نیچے اَور اِس کے چاروں طرف بَیلوں کی صورتیں بنی ہوئی تھیں جو ایک ہاتھ کے اَندر بَیلوں
کی دس صورتیں پُورے حوض کو گھیرے ہُوئے تھیں۔ اِن بَیلوں کی صورتیں اُس بڑے حوض کے ساتھ ھی دو قطاروں
میں ڈھالی گئی تھیں۔

4 اَور یہ حوض کانسے کے بَارہ بَیلوں کے اُوپر رکھّا گیا تھا، جِن میں سے تین کا مُنہ شمال کی طرف، تین کا مغرب، تین
کا جُنوب اَور تین کا مشرق کی طرف تھا۔ حوض اُن کے سِروں پر ٹِکا ہُوا تھا اَور اُن کے پیچھے والے دھڑ اَندر کی طرف
تھے۔
5 اِس حوض کے دھات کی موٹائی تقریباً چار اُنگل† تھی اَور اُس کا کِنارہ پیالہ کے کِنارے کی طرح شُوشنؔ کے پھُول
کی مانند تھا۔ اَور اُس حوض میں تین ہزار بَت‡ پانی کی گنجائش تھی۔

6 پھر شُلومونؔ نے دھونے کے لِئے دس چُھوٹی چلمچیاں بنوائیں جِن میں سے پانچ کو شُلومونؔ نے جُنوب اَور پانچ کو شمال
کی طرف رکھا، جِن کا کام سوختنی نذروں میں اِستعمال ہونے والی اَشیا کو دھونا تھا مگر وہ بڑا حوض کاہِنوں کے غُسل
کے لِئے تھا۔

7 شُلومونؔ نے اُن ہدایات کے مُطابق جو اُسے مِلی تھیں سونے کے دس چراغدان بنوائے اَور اُنہیں بیت المُقدّس میں رکھا۔
پانچ جُنوب کی طرف اَور پانچ شمال کی طرف رکھے گئے۔

8 شُلومونؔ نے دس میزیں بھی بنوائیں اَور اُنہیں بیت المُقدّس میں رکھا۔ پانچ کو جُنوب کی طرف اَور پانچ کو شمال کی
طرف اَور شُلومونؔ نے سونے کے ایک سَو پیالے بھی بنوائے جو چھڑکاؤ کرنے کے کام میں آتے تھے۔

9 اِس کے بعد شُلومونؔ نے کاہِنوں کے واسطے ایک صحن اَور ایک بہت بڑا صحن اَور اُن کے لئے دروازوں کو بھی بنوایا
اَور اِن کے دروازوں کو کانسے سے منڈھوایا۔

---

† **3:17** یاکِن یعنی تعمیر کرنے والا‡ **3:17** بُوعزؔ قُوّت اِس میں ہے* **4:1** بیس ہاتھ یعنی نَو میٹر† **4:1** دس ہاتھ یعنی ساڑھے چار میٹر‡ **4:2** دس ہاتھ ساڑھے
چار میٹر § **4:2** پانچ ہاتھ سَوا دو میٹر * **4:2** تیس ہاتھ ساڑھے تیرہ میٹر † **4:5** چار اُنگل ساڑھے سات سینٹی میٹر ‡ **4:5** تین ہزار بَت چھیاسٹھ ہزار لیٹر

10 شُلومونؔ نے بڑے حوض کو جُنوبی مشرقی کونے میں قائم کر دیا۔
11 حُورامؔ اَبی نے برتن، بیلچے اَور چھڑکاؤ کرنے کے پیالے بھی بنوائے۔
حُورامؔ اَبی نے بادشاہ شُلومونؔ کے لئے خُدا کے بیت المُقدّس کی تعمیر و ساخت کا سارا کام پُورا کر دیا۔

12 دو سُتون؛
اَور اُن دونوں سُتونوں کے اُوپر پیالہ نُما بالائی تاج؛
اَور اُن سُتونوں کے سِروں پر دونوں پیالہ نُما حِصّوں کو ڈھانکنے کے لیٔے دو جوڑی جالیاں؛
13 اَور دونوں جالیوں کے لیٔے چار سَو انار (یعنی ہر جالی کے لیٔے اناروں کی دو دو قطاریں، سُتونوں کے سِروں پر پیالہ نُما
بالائی حِصّہ کو سجانے کے لیٔے لگائی گئیں)؛
14 بادشاہ نے چوکیاں بنوائیں اَور اُن پر رکھنے کے لئے چلمچیاں بھی بنوائیں؛
15 بڑا حوض اَور اُس کے نیچے بَارہ بَیل؛
16 برتن، بیلچے، کانٹے اَور اِن سے تعلّق رکھنے والے دیگر ظروف۔

اَور تمام اَشیا جو حُورامؔ اَبی نے شُلومونؔ بادشاہ کے حُکم سے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے لیٔے بنوائیں وہ چمکدار کانسے کی
تھیں۔
17 اَور بادشاہ نے اِن کی ڈھلائی یردنؔ کے میدان میں سُکّوتؔ اَور ضِرداہؔ§ کے درمیان پائی جانے والی مٹّی کے سانچوں
میں ڈھلوائی۔
18 یہ تمام ظروف جو شُلومونؔ نے بنوائے اِتنے زِیادہ تھے کہ اُن کا وزن تعیُّن نہ ہو سَکا۔
19 اَور شُلومونؔ نے اُن تمام سازوسامان کو بھی جو خُدا کے بیت المُقدّس میں تھا بنوایا:

یعنی سونے کا مذبح؛
اَور میزیں جِن پر نذر کی روٹی رکھی جاتی تھی؛
20 اَور خالص سونے کے چراغدان اَور اُن کے اُوپر رکھے جانے والے چراغ، تاکہ وہ حسبِ دستور اَندرونی پاک مَقدِس
کے سامنے جلتے رہیں؛
21 اَور سونے کے پھُول، چراغ چِمٹے، اَور برتن؛
22 اَور گُلگیر، چھڑکاؤ کرنے کے پیالے، ڈونگے اَور بخُوردان، یہ سَب خالص سونے کے تھے اَور بیت المُقدّس کے سونے
کے دروازے یعنی پاک ترین مقام کے اَندرونی دروازے اَور بڑے کمرے کے دروازے، یہ سَب خالص سونے کے
بنے تھے۔

5

1 اِس طرح یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کا سارا کام، جو شُلومونؔ نے شروع کیا تھا وہ مُکمّل ہو گیا۔ تَب وہ اَپنے باپ داویؔد
کی مخصُوص اَشیا یعنی چاندی اَور سونا اَور تمام سازوسامان کو اَندر لے آئے اَور اُنہیں خُدا کے بیت المُقدّس کے خزانوں میں
جمع کر دیا۔

عہد کے صندُوق کو بیت المُقدّس میں لایا جانا

§ **4:17** ضِرداہؔ کچھ نُسخوں میں ضارِتھانؔ بھی لِکھا ہے

2 تب شُلومونؔ نے یروشلیمؔ میں بنی اِسرائیل کے سَب بُزرگوں اَور قبیلوں کے سَب سردار اَور بنی اِسرائیل کے آبائی خاندانوں
کے سرداروں کو طلب کیا تاکہ وہ یَاہوِہ کے عہد کے صندُوق کو داویؔد کے شہر صِیّونؔ سے لے آئیں۔
3 اَور تمام بنی اِسرائیل کے لوگ ساتویں مہینے میں عید کے موقع پر جمع ہوکر بادشاہ کے پاس حاضِر ہُوئے۔
4 اَور جَب بنی اِسرائیل کے سَب بُزرگ آ گئے تو لیویوں نے یَاہوِہ کے عہد کے صندُوق کو اُٹھایا۔
5 اَور وہ اَپنے ساتھ صندُوق، خیمہ اِجتماع کو اَور اُس کے تمام مُقدّس اَشیا کو لے آئے۔ یہ سَب کاہِنؔ جو لیوی تھے
اُنہیں اُٹھا کر لائے۔
6 بادشاہ شُلومونؔ اَور بنی اِسرائیل کی تمام جماعت نے جو اُس وقت اُن کے ساتھ وہاں صندُوق کے سامنے جمع ہوئی تھی
اَور صندُوق کے آگے اِس کثرت سے بھیڑ، بکریاں اَور بَیل ذبح کر رہے تھے کہ اُن کا شُمار کرنا ناممکن ہو گیا تھا۔
7 پھر کاہِنوں نے یَاہوِہ کے عہد کے صندُوق کو اُس کی مُقرّرہ جگہ یعنی پاک مَقدِس کے اَندرونی پاک ترین مقام میں
کروبیم کے پروں کے نیچے لا کر رکھ دیا۔
8 اَور کروبی اَپنے پروں کو عہد کے صندُوق کی جگہ کے اُوپر پھیلائے ہُوئے تھے اَور یُوں صندُوق اَور اُس کو اُٹھانے
والی بَلّیوں کو ڈھانکے ہُوئے تھے۔
9 اَور یہ بَلّیئیں اِس قدر لمبی تھیں کہ اُن کے سِرے جو اَندرونی پاک مَقدِس کے صندُوق سے باہر نکلے ہُوئے تھے لیکن
اَندرونی پاک مقام کے سامنے سے دیکھے جا سکتے تھے مگر اِس کے باہر سے نہیں۔ اَور وہ آج کے دِن تک اُسی حالات میں
وہیں ہیں۔
10 اَور عہد کے صندُوق میں اُن دو تختیوں کے سِوا اَور کچھ نہ تھا جنہیں کوہِ حورِبؔ پر مَوشہ نے اُس وقت رکھا تھا جَب
مِصر سے نکلنے کے بعد یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل سے عہد باندھا تھا۔
11 تَب کاہِنؔ پاک مقام سے باہر نکل آئے اَور تمام کاہِنوں نے جو وہاں تھے خواہ وہ کسی بھی فریق سے تھے اُنہُوں
نے اَپنے آپ کو پاک صَاف کیا۔
12 تمام لیوی جو موسیقار تھے یعنی آسفؔ، ہیمانؔ اَور یدُوتونؔ اَور اُن کے بیٹے اَور رشتہ دار نفیس کتّانی کپڑے پہنے اَور
ہاتھوں میں جھانجھ، سِتار اَور بربط لِئے ہُوئے مذبح کے مشرق کی طرف کھڑے تھے اَور اُن کے ساتھ ایک سَو بیس کاہِنؔ
تھے جو نرسنگے پھُونک رہے تھے۔
13 اَور نرسنگے پھُونکنے والے اَور گانے والے مِل کر یَاہوِہ کی حَمد اَور شُکر گزاری کرنے کے لِئے تیّار ہُوئے اَور
نرسنگوں اَور جھانجھوں اَور دیگر سازوں کے ہمراہ یَاہوِہ کی حَمد و ثنا یہ کہتے ہُوئے کرنے لگے:
”وہ بھلے ہیں؛
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔“
جوں ہی اُن کی آوازیں بُلند ہُوئیں یَاہوِہ کا وہ بیت المُقدّس بادلوں سے معمُور ہو گیا،
14 یہاں تک کہ کاہِنؔ بادلوں کے باعث اَپنی خدمت اَنجام دینے کے لِئے وہاں کھڑے نہ رہ سکے۔ کیونکہ یَاہوِہ خُدا
نے اَپنے جلال سے پُورے بیت المُقدّس کو معمُور کر دیا تھا۔

6

1 تَب شُلومونؔ نے کہا، ”یَاہوِہ نے فرمایا ہے وہ سیاہ گھنے بادل میں سکونت کریں گے؛
2 مَیں نے آپ کے لِئے ایک شاندار بیت المُقدّس تعمیر کروایا ہے تاکہ آپ اُس میں تا اَبد تک سکونت کریں۔“
3 جَب بنی اِسرائیل کی ساری جماعت وہاں کھڑی تھی تو بادشاہ نے اُن کی طرف مُخاطِب ہوکر اُنہیں برکت دی۔

4 اَور بادشاہ نے فرمایا:
”بنی اِسرائیل کے خُدا یَاہوِہ کی سِتائش ہو جنہوں نے میرے باپ داوؔید سے اَپنے مُنہ سے کیٔے گیٔے وعدہ کو اَپنے
ہاتھوں سے پُورا کر دیا ہے کیونکہ اُنہُوں نے فرمایا تھا،
5 ’جِس دِن سے میں اَپنے لوگوں کو مِصر سے باہر نکال لایا تَب سے مَیں نے اِسرائیل کے کسی قبیلہ میں نہ تو کسی
اَیسے شہر کا اِنتخاب کیا جہاں میرے لیٔے ایک اَیسا بیت المُقدّس تعمیر کیا جائے تاکہ وہاں میرا نام جلال پائے، اَور نہ ہی
مَیں نے کسی شخص کا اِنتخاب کیا ہے کہ وہ میری قوم اِسرائیل پر حاکم ہو؛
6 لیکن اَب مَیں نے یروشلیمؔ کا اِنتخاب کیا ہے کہ وہاں میرا نام جلال پائے اَور اَپنی قوم اِسرائیل پر حُکمرانی کرنے
کے لیٔے مَیں نے داوؔید کا اِنتخاب کیا ہے۔‘
7 ”میرے باپ داوؔید کی دِلی تمنّا تھی کہ وہ اِسرائیل کے خُدا یَاہوِہ کے نام کے لیٔے ایک بیت المُقدّس تعمیر کرائیں۔
8 لیکن یَاہوِہ نے میرے باپ داوؔید سے فرمایا، ’تمہارے دِل میں میرے نام کے لیٔے ایک بیت المُقدّس تعمیر کرنے
کا خیال آنا، یقیناً بہت ہی عُمدہ ہے۔
9 تاہم وہ بیت المُقدّس تُم نہیں بَلکہ تمہارا بیٹا جو تُم سے پیدا ہوگا، وُہی میرے نام کے جلال کے لیٔے بیت المُقدّس
تعمیر کروائے گا۔‘
10 ”آج یَاہوِہ نے اَپنے وعدے کو پُورا کر دیا ہے۔ مَیں اَپنے باپ داوؔید کا جانشین ہُوں اَور اَب بنی اِسرائیل کے تخت
پر عَین یَاہوِہ کے وعدہ کے مُطابق تخت نشین ہُوں۔ اَور مَیں نے بنی اِسرائیل کے خُدا یَاہوِہ کے نام کے جلال کی خاطِر
اِس بیت المُقدّس کی تعمیر کروائی ہے۔
11 اَور مَیں نے اِس بیت المُقدّس میں اُس صندُوق کو رکھ دیا ہے جِس میں یَاہوِہ کا وہ عہد ہے جو اُنہُوں نے بنی
اِسرائیل سے کیا تھا۔“

شُلومونؔ کی مخصُوصیت کی دعا

12 اِس کے بعد شُلومونؔ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے سامنے یَاہوِہ کے مذبح کے آگے کھڑے ہُوئے اَور اَپنے ہاتھ
پھیلائے۔
13 شُلومونؔ نے کانسے کا ایک مِنبر بنوایا تھا جو پانچ ہاتھ لمبا، سَوا دو میٹر چوڑا اَور تین ہاتھ* اُونچا تھا، جسے اُس نے
بیرونی صحن کے وَسط میں قائِم کیا تھا۔ وہ اُس مِنبر پر کھڑے ہُوئے اَور پھر بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے سامنے اُس
پر گھُٹنے ٹیکے اَور آسمان کی طرف اَپنے ہاتھ پھیلائے۔
14 اَور شُلومونؔ نے دعا کی:
”اَے یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا، آپ کی مانند نہ تو اُوپر آسمان میں اَور نہ نیچے زمین پر کویٔی خُدا ہے۔ جو اَپنے اُن
خادِموں پر اَپنی بے پناہ مَحَبّت ظاہر کرتے اَور اَپنے عہد کو پُورا کرتے ہیں، جو پُورے دِل سے آپ کی راہ پر چلتے ہیں۔
15 آپ نے اَپنے خادِم میرے باپ داوؔید کے ساتھ کیا ہُوا اَپنا وعدہ پُورا کیا ہے۔ آج آپ نے اَپنے مُنہ کے کلام کو
اَپنے ہاتھ سے پُورا کر دیا ہے جَیسا کہ آج کے دِن ظاہر ہے۔
16 ”چنانچہ اَب اَے یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا، آپ اَپنے خادِم میرے باپ داوؔید کے ساتھ کیٔے گیٔے اَپنے اُن وعدوں
کو بھی پُورا کرنا جو آپ نے داوؔید سے کیا تھا، ’میرے حُضُور اِسرائیل کے تخت پر بیٹھنے والے جانشین اَشخاص کی کبھی

* **6:13** تین ہاتھ ایک میٹر 400 سینٹی میٹر

کمی نہ ہوگی، اگر تمھارا خاندان میرے آئین کے مُطابق احتیاط سے ٹھیک اُسی طرح چلے جَیسا کہ تُم پُورے دِل سے
میرے پیچھے چلتےہو۔‘
17 پس اَب اَے یَاھوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا، اَپنے اُس قول کو جو آپ نے اَپنے خادِم داویؔد سے کیا تھا اُسے پُورا
کریں۔
18 ”لیکن کیا خُدا کی مَوجُودگی آدمیوں کے ساتھ زمین پر سکونت کرے گی؟ کیونکہ جَب آسمانوں میں بَلکہ سَب سے
اُونچے آسمانوں میں بھی خُدا سما نہیں سکتے تو پھر، یہ بیت المُقدّس جو مَیں نے تعمیر کروائی ھے اُن کے مُقابلے میں تو کچھ
بھی نہیں ھے؟
19 پھر بھی اَے یَاھوِہ میرے خُدا، اَپنے رحم و کرم سے اَپنے خادِم کی دعا اَور مِنّت کی طرف مُتوجّہ ھوں اَور اَپنے
خادِم کی اِس دعا اَور فریاد کو سُن لیں جو آج آپ کے حُضُور میں پیش کر رھاھے۔
20 آپ کی آنکھیں اِس بیت المُقدّس کی طرف دِن اَور رات لگی رھیں آپ نے اِسی مقام کی بابت فرمایا تھا کہ میں اَپنا
جلالی نام وھاں قائم رکھوں گا۔ تاکہ جو دعا آپ کا خادِم اِس مقام کی طرف رُخ کرکے مانگے اُسے آپ سُن کر جَواب
دیں گے۔
21 اَور جَب آپ کا خادِم اَور آپ کی قوم بنی اِسرائیل اِس مقام کی طرف رُخ کرکے آپ سے فریاد کریں تو آپ آسمان
پر سے جو آپ کی قِیام گاہ ھے، آپ سُنیں؛ اَور سُن کر مُعاف کر دیں۔
22 ”اَور جَب کوئی شخص اَپنے پڑوسی پر ظُلم کرے اَور اُسے قَسم کھِلانے کے واسطے حلف اُٹھانے کو کہا جائے
اَور وہ آئے اَور اِس بیت المُقدّس میں آپ کے مذبح کے سامنے قَسم کھا کر حلف اُٹھائے،
23 تَب آپ آسمان سے سُن لینا اَور عَمل کرنا اَور اَپنے خادِموں کا اِنصاف کرنا اَور بدکار کو اُس کے کئے کی سزا اَور
معصُوم کو بے قُصُور ٹھہرا کر اُسے نیک جزا دینا۔
24 ”اَور جَب آپ کی اُمّت بنی اِسرائیل، آپ کے خِلاف گُناہ کرنے کے باعث اَپنے دُشمنوں سے شِکست کھائے لیکن
بعد میں تَوبہ کرکے اَور آپ کے جلالی نام کا اقرار کرکے اِس بیت المُقدّس میں آپ کے حُضُور دعا اَور فریاد کرے،
25 تَب آپ آسمان پر سے سُن کر اَپنی اُمّت بنی اِسرائیل کا گُناہ مُعاف کردینا اَور اُنہیں اِس مُلک میں واپس لے آنا،
جو آپ نے اُن کے آباؤاَجداد کو دیا تھا۔
26 ”اَور جَب اِس سبب سے کہ آپ کے لوگوں نے آپ کے خِلاف گُناہ کیا ھے آسمان بندھو جائے اَور بارش نہ ھو
اَور آپ اُنہیں مُصیبت میں ڈال دیں اَور وہ اِس مقام کی طرف رُخ کرکے دعا کریں اَور آپ کے نام کا اقرار کریں اَور
اَپنے گُناہ سے تَوبہ کریں،
27 تو آپ آسمان پر سے سُن لینا اَور اَپنے خادِموں یعنی اَپنی قوم بنی اِسرائیل کے گُناہ مُعاف کردینا۔ اُنہیں نیک راہ پر
چلنے کی ھدایت دینا اَور اُس مُلک پر مینہ برسانا جسے بطور مِیراث آپ نے اَپنے لوگوں کو دیا ھے۔
28 ”اَور جَب اُس مُلک میں قحط یا وَبا یا بادِ سموم یا پھپھُوندی، ٹڈّیوں یا اِلّیوں کا حملہ ھو، یا جَب دُشمن اُن کے کسی
شہر کا محاصرہ کر لے، خواہ کوئی بھی آفت یا بیماری اُن پر آ جائے،
29 مگر جَب آپ کی قوم بنی اِسرائیل میں سے کوئی آدمی اَپنی مُصیبتوں کے باعث اِس بیت المُقدّس کی طرف اَپنے
ھاتھ پھیلا کر اَور اَپنی یا ساری قوم بنی اِسرائیل کی طرف سے دعا یا فریاد کرے،
30 تب آپ آسمان پر سے جو آپ کی قِیام گاہ ھے، سُن لینا اَور مُعاف کردینا اَور ھر شخص کو جن کے دِلوں کو آپ
جانتے ھیں، اُن کے اعمال کے مُطابق بدلہ دینا، کیونکہ صرف آپ ھی اِنسانوں کے دِلوں کو جانتے ھیں۔

31 تا کہ جَب تک وہ اُس مُلک میں جسے آپ نے ہمارے آباؤاَجداد کو دیا تھا، تاعمر زندہ رہیں، آپ کا خوف
مانیں اَور آپ کی راہوں پر چلیں۔
32 ”اِسی طرح جب کوئی پردیسی بھی، جو آپ کی قوم بنی اِسرائیل میں سے نہیں ہیں، جَب وہ آپ کے عظیم نام اَور
عظیم کام اَور آپ کے قوی ہاتھ کی بابت سُن کر دُور دراز مُلک سے آئیں اَور آ کر اِس بیت المُقدّس کی طرف رُخ کرکے
دعا کریں،
33 تَب آپ آسمان پر سے جو آپ کی قِیام گاہ ہے سُنیں اَورجو کچھ بھی وہ پردیسی آپ سے فریاد کریں، اُس کی مُراد
پُوری کریں تا کہ رُوئے زمین کی سَب قومیں آپ کے نام کو جانیں اَور آپ کی اَپنی اُمّت بنی اِسرائیل کی طرح آپ کا خوف
مانیں اَور جان لیں کہ یہ بیت المُقدّس جو مَیں نے تعمیر کرائی ہے آپ کے نام سے منسوب ہے۔
34 ”اَور جَب آپ کی قوم اَپنے دُشمنوں کے خِلاف جنگ کرنے کے لِئے جہاں بھی آپ بھیجیں باہر جائیں اَور جَب
وہ اِس مُنتخب شہر اَور اِس بیت المُقدّس کی طرف جسے مَیں نے آپ کے نام کے لِئے تعمیر کروایاہے رُخ کرکے آپ
سے دعا کریں،
35 تو آپ آسمان پر سے اُن کی دعا اَور مناجات کو سُن کر اُن کے حق میں فیصلہ کرنا۔
36 ”اَور جَب وہ آپ کے خِلاف گُناہ کریں، کیونکہ کوئی بھی بشر اَیسا نہیں جو گُناہ نہ کرتا ہو، اَور آپ اُن سے ناراض
ہو جائیں اُنہیں دُشمن کے حوالہ کر دیں جو اُنہیں اسیر کرکے کسی دُور یا نزدیک مُلک میں لے جائیں،
37 اَور اگر اُس مُلک میں جہاں وہ اسیر ہوکر پہنچائے گیٔے ہُوں، اُن کا دِل بدل جائے اَور وہ تَوبہ کریں اَور اَپنے گُناہ
کا اعتراف کریں، ’ہم نے گُناہ کیا ہے اَور ٹیڑھی چال چلے اَور بدکاریاں کی ہیں‘؛
38 اَور اگرچہ وہ اَپنی اسیری کے مُلک میں جہاں اُن کو اسیر کرکے لے گیٔے ہوں، دِل و جان سے آپ کی طرف
رُجُوع کریں اَور اَپنے مُلک کی طرف جو آپ نے اُن کے آباؤاَجداد کو دیا اَور اِس شہر کی طرف جسے آپ نے اِنتخاب کیا
ہے اَور اِس بیت المُقدّس کی طرف جو مَیں نے آپ کے نام کے لِئے تعمیر کروایاہے، رُخ کرکے دعا کریں؛
39 تو آپ آسمان پر سے جو آپ کی قِیام گاہ ہے اُن کی دعا اَور مناجات سُن لینا اَور اُن کے حق میں فیصلہ کرنا اَور
اَپنی قوم کو جنہوں نے آپ کے خِلاف گُناہ کیا ہے مُعاف کردینا۔
40 ”چنانچہ اَب اَے میرے خُدا، مَیں آپ سے درخواست کرتا ہُوں کہ آپ اُن دعاؤں کی طرف جو اِس مقام میں
کی جائیں مُتوجّہ ہوں اَور اُنہیں سُنیں۔
41 ”اِس لئے اَب اَے یَاہوِہ خُدا، تشریف لائیں، اَور اَپنی آرامگاہ میں داخل ہوں،
جہاں آپ کی قُوّت کا صندُوق رکھا ہُواہے۔
اَے یَاہوِہ خُدا، آپ کے کاہِنؔ نَجات سے مُلبّس ہوں،
اَور آپ کے وفادار مُقدّسین آپ کے نیک کاموں کو دیکھ کر خُوشیاں منائیں۔
42 اَے یَاہوِہ خُدا، اَپنے ممسوح کو ردّ نہ کریں،
اُس لافانی مَحَبّت کو یاد فرمائیں جِس کا آپ نے اَپنے خادِم داوِیؔد سے وعدہ کیا تھا۔“

7

بیت المُقدّس کی مخصُوصیت

1 اَور جَب شُلومونؔ دعا کر چُکے تو آسمان سے آگ نازل ہُوئی اَور اُس آگ نے سوختنی نذریں اَور ذبیحوں کو راکھ کر
دیا اَور یَاہوِہ خُدا کے جلال سے بیت المُقدّس معمُور ہو گیا۔

2 اَور کاہِنؔ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں داخل نہ ہو سکے اِس لِئے کہ وہ یَاہوِہ کے جلال سے معمُور تھا۔
3 اَور جَب تمام بنی اِسرائیل نے آگ کو آسمان سے نازل ہوتے ہُوئے اَور یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کو اُن کے جلال سے معمُور ہوتے ہُوئے دیدار کیا، تو اُنہُوں نے زمین پر وہیں مُنہ کے بَل گِر کر یَاہوِہ کو سَجدہ کیا اَور اُنہُوں نے یَاہوِہ کی شُکر گزاری کرتے ہُوئے کہا،
”وہ بھلے ہیں؛
اُن کی رحمت اَبدی ہے۔“
4 تَب بادشاہ اَور سَب لوگوں نے یَاہوِہ کے حُضُور قُربانیاں پیش کیں۔
5 شُلومونؔ بادشاہ نے بائیس ہزار بَیلوں اَور ایک لاکھ بیس ہزار بھیڑ بکریوں کی قُربانی گذرانی۔ یُوں بادشاہ اَور سَب لوگوں نے خُدا کے بیت المُقدّس کو مخصُوص کیا۔
6 کاہِنؔ اَپنے فرائض کی ادائیگی کے لِئے اَپنی اَپنی جگہ کھڑے تھے اَور لیوی بھی یَاہوِہ کی سِتائش کے لئے مُقرّر موسیقی کے اُن سازوں سامان کے ساتھ کھڑے تھے جنہیں داوؔید بادشاہ نے یَاہوِہ کی حَمد و سِتائش کے مقصد سے بنوایا تھا تاکہ وہ اُن موسیقی کے دھُن پر جَب اُنہُوں نے داوؔید کا یہ نغمہ شروع کیا جسے وہ جانتے تھے، ”اُن کی رحمت اَبدی ہے،“ اَور کاہِنؔ اُن کے آگے آگے نرسنگے پھُونکنے لگے تو تمام بنی اِسرائیلی جماعت کھڑی رہی۔
7 اَور شُلومونؔ نے اُس صحن کے وسطیٰ حِصّہ کی جو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے سامنے تھا تقدیس کی اَور وہاں اُنہُوں نے سوختنی نذریں اَور سلامتی کی نذروں کے ذبیحوں کی چربی گذرانی کیونکہ کانسے کے اُس مذبح پر جسے اُس نے بنوایا تھا سوختنی نذروں، اناج کی نذروں اَور چربی کے لِئے گنجائش نہ تھی۔
8 شُلومونؔ نے اِس موقع پر سات دِن تک عید منائی اَور لیبو حماتؔ کے مدخل سے لے کر وادی مِصر تک کے سارے بنی اِسرائیل کی ایک بہت بڑی جماعت اُن کے ساتھ مَوجُود تھی۔
9 آٹھویں دِن اُنہُوں نے ایک مُقدّس اِجتماع کا اہتمام کیا۔ سات دِن تک وہ مذبح کی تقدیس کے کرنے میں اَور سات دِن عید منانے میں مصروف رہے۔
10 ساتویں مہینے کی تئیسویں تاریخ کو شُلومونؔ نے لوگوں کو رخصت کیا تاکہ وہ اَپنے اَپنے گھر کو جائیں۔ وہ لوگ اُن نیکیوں کے باعث جو یَاہوِہ نے داوؔید، شُلومونؔ اَور اَپنی قوم بنی اِسرائیل سے کی تھیں خُوش و خُرّم اَور مسرُور تھے۔

یَاہوِہ کا شُلومونؔ پر ظاہر ہونا

11 جَب شُلومونؔ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس اَور شاہی محل کی تعمیر کر چُکے اَور یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں اَور اَپنے محل میں جو کچھ تعمیر کرنا چاہتے تھے، اُسے کامیابی کے ساتھ بنا چُکے،
12 تَب ایک رات یَاہوِہ شُلومونؔ پر ظاہر ہُوئے اَور فرمایا:
”مَیں نے تمہاری دعا سُن لی ہے اَور مَیں نے اِس مقام کو اَپنے لِئے قُربانی کے بیت المُقدّس کے طور پر اِنتخاب کیا ہے۔
13 ”اَور جَب مَیں آسمانوں کو بند کر دُوں تاکہ بارش نہ ہو یا ٹِڈّیوں کو حُکم دُوں کہ مُلک کو اُجاڑ ڈالیں یا اَپنی قوم میں وَبا بھیج دُوں،
14 اگر میری قوم جو میرے نام سے جانی جاتی ہے، فروتن ہوکر دعا کرے اَور میرے دیدار کی طالب ہو اَور اَپنی بُری روِشوں سے تَوبہ کرے، تو میں آسمان پر سے اُن کی سُنوں گا اَور اُن کے گُناہ مُعاف کر دُوں گا اَور اُن کے مُلک کو پھر سے شفا بخشوں گا۔

15 اَب سے جو دعائیں اِس مقام میں کی جائیں گی میری آنکھیں اُن کی طرف کھُلی رہیں گی اَور میرے کان اُن کی
طرف لگے رہیں گے۔
16 مَیں نے اِس بیت المُقدّس کو مُنتخب کر لیا ہے اَور اِسے مُقدّس ٹھہرایا ہے تاکہ اِس مقام میں میرے نام کا جلال
ہمیشہ یہاں قائِم رہے اَور میری آنکھیں اَور میرا دِل دونوں ہمیشہ یہیں لگے رہیں۔
17 ”اگر تُم اَپنے والد داویؔد کی مانند میرے حُضُور وَیسے ہی چلتے رہو جَیسے تمہارے والد داویؔد چلتے تھے، اَورجو کچھ
مَیں نے تُمہیں حُکم دیا ہے اُن کے مُطابق میرے قوانین اَور آئین پر عَمل کرے،
18 تو مَیں تیرے تختِ شاہی کو استحکام بخشوں گا جَیسا کہ مَیں نے تیرے والد داویؔد سے عہد کرکے فرمایا تھا کہ
بنی اِسرائیل پر حُکمرانی کرنے کے لِئے تیرے ہاں مَرد کی کبھی کمی نہ ہوگی۔
19 ”لیکن اگر تُم مُجھ سے مُنہ موڑ لوگے اَور میرے قوانین اَور اَحکام کو جو مَیں نے دِئیے ہیں ترک کر دوگے اَور غَیر
معبُودوں کی عبادت کرنے لگ جاؤگے اَور اُنہیں سَجدہ کروگے
20 تو پھر مَیں بنی اِسرائیل کو اَپنے مُلک سے جسے مَیں نے اُنہیں دیا ہے، جڑ سے اُکھاڑ پھینکوں گا اَور اِس بیت
المُقدّس کو جسے مَیں نے اَپنے نام کے لِئے مُقدّس کیا ہے اَپنے سامنے سے دُور کر دُوں گا۔ اَور اِسے قوموں میں ضرب
المثل اَور ذِلّت کا نِشان بنا دُوں گا۔
21 اگرچہ اَب یہ بیت المُقدّس اِس قدر عالیشان ہے مگر تَب جو بھی اِس کے پاس سے گزرے گا حیرت زدہ ہوکر
کہے گا ’یَاہوِہ نے اِس مُلک اَور اِس بیت المُقدّس کے ساتھ اَیسا سلُوک کیوں کیا؟‘
22 تَب لوگ جَواب دیں گے، ’چونکہ یَاہوِہ اَپنے خُدا کو جو اُن کے آباؤاَجداد کو مُلک مِصر سے باہر نکال لائے
تھے ترک کر دیا اَور غَیر معبُودوں کی پیروی، عبادت اَور خدمت کرنے لگے۔ چنانچہ یَاہوِہ نے اُن پر یہ تمام مُصیبتیں نازل
کی ہیں۔‘ “

8

شُلومونؔ کی دیگر فتوحات

1 اَور شُلومونؔ کو یَاہوِہ کا بیت المُقدّس اَور اَپنا محل تعمیر کروانے میں بیس سال گذر گئے،
2 شُلومونؔ نے وہ دیہات جو حِیرامؔ نے اُسے دِئیے تھے نئے سِرے سے تعمیر کروائے اَور بنی اِسرائیل کو وہاں بسایا۔
3 تَب شُلومونؔ ضوباہ حماتؔ کو گئے۔ اَور اُس پر قبضہ کر لیا۔
4 اَور شُلومونؔ نے صحرا میں تدمورؔ کو اَور حماتؔ کے سَب ذخیروں کے شہروں کو بھی تعمیر کیا۔
5 اُنھوں نے بالائی اَور نِچلے دونوں بیت حَورُونؔ کے شہروں کو فصیلوں، پھاٹکوں اَور سلاخوں کے ذریعہ قلعہ بند کیا اَور
اُنہیں نئے سِرے سے تعمیر کیا۔
6 پھر شُلومونؔ نے بعلاتؔ کو اَور اَپنے دیگر ذخیروں کے تمام شہروں کو بھی تعمیر کروایا جہاں اَپنے رتھوں، گھوڑوں اَور
گھُڑسواروں کو رکھا۔ اِن کے علاوہ اُنھوں نے یروشلیمؔ، لبانونؔ اَور اَپنے سارے مُلک میں اَپنی مرضی کے مُوافق عمارتیں
تعمیر کروائیں۔
7 اَور مُلک میں اَب بھی چند اَیسے لوگ بچے ہُوئے تھے جو بنی اِسرائیل کی نَسل سے نہیں تھے۔ یہ حِتّی، اموری، پَرزّی،
حِوّی اَور یبُوسی نَسل میں سے باقی بچے ہُوئے تھے۔

8 حقیقت میں یہ اُن اَقوام کی اَولاد تھیں جنہیں بنی اِسرائیل نے ہلاک نہیں کیا تھا۔ تَب شُلومونؔ نے اُنہیں بیگار کے لِئے
بھرتی کیا جَیسا کہ آج کے دِن تک اِسی عہدے پر کام کرتے ہیں۔
9 لیکن شُلومونؔ نے اَپنے کام کے لِئے اِسرائیلیوں میں سے کسی کو غُلام نہ بنایا بلکہ وہ اُس کے جنگجو فَوجی، لشکروں
کے سپہ سالار اَور اُس کے رتھوں اَور رتھ بانوں کے سردار بنائے جاتے تھے۔
10 شُلومونؔ بادشاہ نے دو سَو پچاس اعلیٰ اہلکاروں کو اِن سَب کے اُوپر حُکومت کرنے کے لِئے اِنتخاب کیا تھا۔
11 اِس کے بعد شُلومونؔ فَرعوہؔ کی بیٹی کو داویؔد کے شہر سے اُس محل میں جو اُنہُوں نے اُس کے لِئے تعمیر کروایا تھا
لے آئے کیونکہ اُنہُوں نے کہا، ”میری بیوی کو اِسرائیل کے بادشاہ داویؔد کے محل میں نہیں رہنا چاہئے کیونکہ وہ علاقہ
یَاہوِہ کے عہد کے صندُوق کی مَوجُودگی کے باعث مُقدّس ہے۔“
12 تَب شُلومونؔ نے یَاہوِہ کے اُس مذبح پر جسے اُنہُوں نے برامدے کے سامنے تعمیر کروایا تھا، یَاہوِہ کو سوختنی نذریں
گذرانیں۔
13 جَیسا کہ مَوشہ کے حُکم کے مُطابق لوگوں کا فرض تھا کہ وہ سَبتوں، نئے چاندوں اَور تین سالانہ عیدوں یعنی بے
خمیری روٹی کی عید، ہفتوں کی عید اَور خیموں کی عید پر قُربانیاں گذرانی۔
14 اَور اُنہُوں نے اَپنے باپ داویؔد کے فرمان کے مُطابق کاہِنوں کے فریقوں کو اُن کے کاموں پر اَور لیویوں کو حَمد و
ستائش میں پیشوائی کرنے کے اَور ہر روز کے فرض کے مُطابق کاہِنوں کی مدد کرنے کے لِئے مُقرّر کیا۔ اُنہُوں نے دربانوں
کو بھی اُن کے فریقوں کے مُطابق مُختلف پھاٹکوں پر مُقرّر کیا کیونکہ مَرد خُدا داویؔد نے اَیسا ہی حُکم دیا تھا۔
15 اَور وہ بادشاہ کے اَحکام پر ہمیشہ عَمل کرتے رہے جو اُنہُوں نے اُن باتوں کے بارے میں اَور خزانوں کے متعلّق
کاہِنوں یا لیویوں کو دِئیے تھے۔
16 اِس طرح شُلومونؔ کی مَعرفت سے شروع کیا گیا سارا کام یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کی بُنیاد ڈالنے کے دِن سے لے کر
اُس کے تعمیر ہو جانے تک اَچھّی طرح جاری رہا، تَب یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کی تعمیر کا کام پُورا ہو گیا۔
17 پھر شُلومونؔ مُلکِ اِدُوم میں سمُندر کے کنارے آباد شہر عضیُون گیبر اَور ایلاتؔ کو گئے۔
18 اَور حِیرامؔ بادشاہ نے اُنہیں بحری جہاز بھیجے جِن پر اُن کے اَپنے افسر اَور ملّاح مُعیّن تھے اَور وہ اَیسے خادِم تھے
جو سمُندر سے واقف تھے۔ وہ شُلومونؔ کے مُلازمین کے ہمراہ اوفیرؔ کے سمُندری سفر پر روانہ ہُوئے اَور وہاں سے وہ 450
تالنت* سونا لے کر آئے جو شُلومونؔ کے لِئے تھا۔

9

ملِکہ شیبا کا شُلومونؔ سے مُلاقات کرنا

1 جَب ملِکہ شیبا نے شُلومونؔ کی شہرت سُنی تو وہ مُشکل سوالوں کے ساتھ شُلومونؔ کی حِکمت کا اِمتحان لینے کے لِئے
ایک بہت بڑے قافلے کے ساتھ یروشلیمؔ آئی۔ اُس کے اُونٹوں پر مَسالہ اَور بڑی مقدار میں سونا اَور جواھرات لدے تھے۔ وہ
شُلومونؔ کے پاس آئی اَورجو جو باتیں اُس کے دِل میں تھیں اُن سَب کے بارے میں اُس سے گُفتگو کی۔
2 شُلومونؔ نے اُس کے سَب سوالوں کا جَواب دیا کیونکہ اُس کے لِئے کوئی بھی سوال اَیسا مُشکل نہ تھا جِس کا وہ
جَواب نہ دے سکے۔
3 جَب ملِکہ شیبا نے شُلومونؔ کی دانشمندی کو اَور اُس کے محل کو جو اُس نے تعمیر کروایا تھا،

* **8:18** 450 تالنت تقریباً پندرہ ہزار کِلو

4 اَور اُس کے دسترخوان کے کھانوں کو اَور اُس کے درباریوں کی نشست اَور اُس کے خدمت گار مُلازمین کے لباس کو اَور ساقیوں کو اُن کی پوشاک کو اَور اُس زینے کو جِس سے شُلومونؔ ایک بڑے جلوس کے ساتھ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں کس طرح داخل ہوتے تھے* تو اُس کے ہوش اُڑ گئے۔

5 مِلکہ شیبا نے بادشاہ سے کہا، ”آپ کے عظیم کارناموں اَور دانشمندی کے متعلّق جو خبر مَیں نے اَپنے مُلک میں سُنی تھی وہ حقیقی ہے۔

6 لیکن مَیں نے اُس سُنی ہوئی خبر پر یقین ھی نہیں کیا تھا، جَب تک مَیں نے یہاں آ کر اَپنی آنکھوں سے یہ سَب کچھ نہ دیکھ لیا۔ درحقیقت آپ کی حِکمت اِتنی بڑی ہے کہ مُجھے تو اِس کا آدھا حِصّہ بھی نہیں بتایا گیا تھا۔ آپ کی شہرت جو مَیں نے سُنی تھی آپ اُس سے کہیں زِیادہ بڑھ کر ہیں۔

7 خُوش نصیب ہیں آپ کے لوگ اَور آپ کے یہ درباری جو ہمیشہ آپ کے حُضُور میں کھڑے رہتے ہیں اَور آپ کی حِکمت کی باتیں سُنتے ہیں!

8 یَاہوِہ آپ کے خُدا کی سِتائش ہو جو آپ سے اَیسا راضی ہُوئے کہ آپ کو اَپنے تخت پر تخت نشین کیا تاکہ آپ یَاہوِہ اَپنے خُدا کی طرف سے بادشاہ ہوں۔ چونکہ آپ کے خُدا کو بنی اِسرائیل سے مَحَبّت تھی کہ اُنہیں ہمیشہ کے لیٔے قائم کریں، اِس لیٔے اُنہوں نے آپ کو اُن کا بادشاہ بنایا تاکہ آپ عدل اَور راستی کو بحال رکھیں۔“

9 پھر مِلکہ شیبا نے بادشاہ کو ایک سَو بیس تالنت† سونا، بڑی مقدار میں مَسالے اَور جواہرات تحفہ میں دیٔیے اَور جو مَسالے مِلکہ شیبا نے شُلومونؔ کو دیٔیے وہ اُنہیں پہلے کبھی مُیسّر نہ ہُوئے تھے۔

10 (اَور اِس کے علاوہ حِیرامؔ کے مُلازمین اَور شُلومونؔ کے مُلازمین اوفیرؔ سے سونا لایٔے اَور وہ وہاں سے لال صندل کی لکڑی اَور جواہرات بھی لایٔے۔

11 اَور بادشاہ نے صندل کی لکڑی سے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے لیٔے اَور اَپنے محل کے لیٔے چبُوترے اَور موسیقاروں کے لیٔے بربط اَور سِتار تیّار کروائے، اَور اَیسی چیزیں یہُوداہؔ کے مُلک میں پہلے کبھی دیکھنے میں نہیں آئی تھیں۔)

12 پھر شُلومونؔ بادشاہ نے مِلکہ شیبا کو جو کچھ اُس نے خواھش کی اَور مانگا، اُس سے زِیادہ جو وہ بادشاہ کے لئے لائی تھی مُہیّا کیا، تَب وہ اَپنے قافلے کے ساتھ اَپنے مُلک کو واپس چلی گئی۔

شُلومونؔ کی شان و شوکت

13 اُس سونے کا وزن جو شُلومونؔ کو ہر سال دستیاب ہوتا تھا جو چھ سَو چھیاسٹھ تالنت‡ تھا۔

14 اَور یہ اُس کے علاوہ تھا جو تاجر اَور سوداگر لاتے تھے۔ اَور عربؔ کے سَب بادشاہ اَور مُلک کے حاکم بھی شُلومونؔ کے پاس سونا اَور چاندی لاتے تھے۔

15 اَور شُلومونؔ بادشاہ نے گڑھے ہویٔے سونے کی دو سَو بڑی ڈھالیں بنوائیں۔ ایک ایک ڈھال میں چھ سَو ثاقل§ گھڑا ہُوا سونا لگا تھا۔

16 اَور اُس نے گڑھے ہویٔے سونے کی تین سَو چُھوٹی ڈھالیں بھی بنوائیں۔ اَور ہر ایک ڈھال میں تقریباً ساڑھے تین کِلو سونا لگا تھا۔ اَور بادشاہ نے اُنہیں اَپنے لبانونؔ کے جنگل کے محل میں رکھوا دیا۔

* 9:4 داخل ہوتے تھے کچھ نُسخوں میں شُلومونؔ کس طرح آتِشی قُربانیاں پیش کر رھاتھا † 9:9 ایک سَو بیس تالنت تقریباً چار ہزار کِلو ‡ 9:13 چھ سَو چھیاسٹھ تالنت تقریباً تئیس ہزار کِلو § 9:15 چھ سَو ثاقل تقریباً سات کِلو

17 پھر بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا اَور اُس پر خالص سونا منڈھوایا۔
18 اَور اِس تخت کی چھ سیڑھیاں تھیں اَور سونے کا ایک پائدان بھی تخت سے جُڑا ہُوا تھا۔ اَور بیٹھنے کی جگہ کے دونوں
طرف بازو کے لِئے ایک ایک ٹیک بنی تھی۔ اَور اُنہیں ٹیک سے لگ کر دونوں طرف ایک ایک شیرببر گڑھے ہُوئے
کھڑے تھے۔
19 اَور اُن چھ سِیڑھیوں کے اِدھر اُدھر بَارہ شیرببر گڑھے ہُوئے کھڑے تھے۔ اَیسا تخت کسی اَور مملکت میں کبھی نہیں
تعمیر ہُوا تھا۔
20 اَور شُلومونؔ بادشاہ کے پینے کے سَب برتن سونے کے تھے۔ اَور لبانونؔ کے جنگل کے محل میں اِستعمال کِئے جانے
والے تمام برتن بھی خالص سونے کے تھے۔ چاندی کا کچھ بھی بنا ہُوا نہ تھا کیونکہ شُلومونؔ کے دَورِ حُکومت میں چاندی
کی کوئی قدر نہ تھی۔
21 بادشاہ کے پاس تجارتی جہازوں کا ایک بحری بیڑا بھی تھا جِس کے جہاز بادشاہ کوچک حِیرامؔ کے آدمی تھے۔ اَور
ہر تین سال بعد ترشیشؔ کے یہ جہاز سونا، چاندی اَور ہاتھی دانت، بندر اَور لنگور لے کر آتے تھے۔
22 شُلومونؔ بادشاہ کو دولت اَور حِکمت کے لحاظ سے رُوئے زمین کے تمام بادشاہوں پر فوقیت حاصل تھی۔
23 اَور رُوئے زمین کے سَب بادشاہ شُلومونؔ کی خدمت میں شرف باریابی چاہتے تھے تاکہ وہ اُن حِکمت کی باتوں کو
سُنیں جو خُدا نے اُن کے دِل میں ڈالی تھیں۔
24 اَور سال بسال اُن کا دیدار کرنے والے اَپنے ساتھ اَپنا اَپنا ھدیہ یعنی چاندی اَور سونے کی اَشیا، پوشاک، ھتھیار اَور
مَسالے، گھوڑے اَور خچّر لے کر آیا کرتے تھے۔
25 اَور شُلومونؔ کے پاس گھوڑوں اَور رتھوں کے لِئے چار ہزار اصطبل اَور بَارہ ہزار سوار تھے جنہیں بادشاہ رتھوں کے
شہروں میں اَور یروشلیمؔ میں اَپنے پاس بھی رکھتے تھے۔
26 اَور وہ دریائے فراتؔ سے لے کر فلسطینیوں کے مُلک تک جہاں کہ مِصر کی سرحد شروع ہوتی ھے تمام بادشاہوں
پر حُکمران تھے۔
27 اَور بادشاہ نے یروشلیمؔ میں چاندی کو پتّھروں کی مانند عام کر دیا، اَور دیودار کو دامن کوہِ کے گُولر کے درختوں
کو اَنجیر کے درختوں کی طرح فراواں کر دیا۔
28 اَور شُلومونؔ کے گھوڑے مِصر اَور دیگر ممالک سے گھوڑے درآمد کِئے جاتے تھے۔

شُلومونؔ کی وفات

29 شُلومونؔ کے دَورِ حُکومت کے شروع سے لے کر آخِر تک کے دیگر واقعات، کیا ناتنؔ نبی کی کِتاب، شیلوہؔ کے نبی
اخیاہؔ کی نبُوّت اَور عِدّوؔ غیب بین کی رُویتوں میں جو یرُبعامؔ بِن نباطؔ سے متعلّق تھیں مندرج نہیں ھیں؟
30 شُلومونؔ نے یروشلیمؔ میں تمام بنی اِسرائیل پر چالیس سال حُکمرانی کی۔
31 پھر شُلومونؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گئے اَور اَپنے باپ داویؔد کے شہر میں دفن کِئے گئے اَور اُن کا بیٹا رحُبعامؔ بطور
بادشاہ اُن کا جانشین ہُوا۔

10

بنی اِسرائیل کی رحُبعامؔ کے خِلاف بغاوت

1 اَور رحُبعامؔ شِکیمؔ کو گیا اِس لِئے کہ سَب اِسرائیلی اُسے بادشاہ مُقرّر کرنے کے لِئے شِکیمؔ میں جمع ہُوئے تھے۔

2 جَب یرُبعاؔم بِن نباطؔ نے یہ سُنا جو مِصر میں سکونت کر رہاتھا، وہ سُلیمانؔ بادشاہ کے پاس سے اَپنی جان بچا کرچلاگیا
تھا، تَب وہ مِصر سے لَوٹ آیا۔
3 لہٰذا بنی اِسرائیل نے پیغام بھیج کریرُبعاؔم، کو وہاں سے بُلوا لیا۔ جَب یرُبعاؔم اَور تمام بنی اِسرائیل وہاں جمع ہُوئے تَب
اُنہُوں نے رحُبعاؔم کے پاس جا کر اُس سے یہ فریاد کی:
4 ”آپ کے والد نے ہم پر ایک بھاری جُوا ڈال رکھا تھا، چنانچہ اَب آپ اُس سخت خدمت کو اَور اُس بھاری جُوئے
کو جِس کا بوجھ اُنہُوں نے ہم پر ڈال رکھا تھا ہلکا کر دیجئے تَب ہم آپ کے تابع رہ کر آپ کی خدمت کریں گے۔“
5 رحُبعاؔم نے اُنہیں جَواب دیا، ”تین دِن کے بعد میرے پاس پھر آنا۔“ چنانچہ سَب لوگ واپس چلے گیٔے۔
6 تَب رحُبعاؔم بادشاہ نے اُن بُزرگوں سے مشورہ کیا جو اُس کے والد سُلیمانؔ کی زندگی بھر اُن کے خدمت گزار تھے، ”اِن
لوگوں کو میں کیا جَواب دُوں؟ مُجھے آپ کیا صلاح دینا چاہتے ہیں؟“
7 اُنہُوں نے اُسے جَواب دیا، ”اگر آپ اِن لوگوں پر مہربان ہوں گے اَور اُنہیں خُوش کرے اَور اُنہیں اُمّید دِلانے والے
الفاظ سے مُخاطِب ہو، تو وہ ہمیشہ آپ کے خادِم بنے رہیں گے۔“
8 لیکن رحُبعاؔم نے بُزرگوں کی صلاح قبُول نہ کی بَلکہ جا کر اُن جَوانوں سے مشورہ کیا جنہوں نے اُس کے ساتھ پروَرِش
پائی تھی اَورجو اُس کے خادِم تھے۔
9 اُس نے اُن سے پُوچھا، ”اِن لوگوں کی بابت تمہاری صلاح کیا ہے؟ ’جو مُجھ سے یہ کہتے ہُوئے فریاد کرنے آئےتھے،
اُس جُوئے کو جو آپ کے والد نے ہم پر رکھا تھا ہلکا کر دیجئے‘؟“
10 اُن جَوانوں نے جنہوں نے اُس کے ساتھ پروَرِش پائی تھی جَواب دیا، ”اُن لوگوں کو جنہوں نے تُم سے یہ فریاد کی
ہے، ’آپ کے والد نے ہم پر بھاری جُوا رکھا تھا لیکن آپ ہمارے جُوئے کو ہلکا کر دیجئے، آپ اُنہیں یہ جَواب دیجئے،
میرے ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی میرے باپ کی کمر سے بھی موٹی ہے۔
11 اگر میرے باپ نے تُم پر ایک بھاری جُوا رکھا تھا، تو میں اُسے اَور بھی زِیادہ بھاری کر دُوں گا۔ میرے باپ نے تو
تُمہیں قابُو میں لانے کے لِئے کوڑوں سے سزا دی تھی لیکن میں تُمہیں بِچھُّوؤں کے ذریعہ سزا دُوں گا۔‘ “
12 جَب یرُبعاؔم اَور سَب لوگ تین دِنوں کے بعد لَوٹ کر رحُبعاؔم کے پاس آئے، جَیسا کہ بادشاہ نے فرمایا تھا، ”تین دِن
کے بعد میرے پاس پھر آنا۔“
13 تَب بادشاہ رحُبعاؔم نے بُزرگوں کی صلاح کے برعکس اُنہیں سختی سے جَواب دیا۔
14 بادشاہ نے نوجوانوں کی صلاح پر عَمل کیا اَور فرمایا، ”میرے باپ نے تو تمہارا جُوا بھاری کیا تھا، لیکن میں اُسے اَور
بھی زِیادہ بھاری کر دُوں گا۔ میرے باپ نے تو تُمہیں کوڑے مارنے کی سزا دی تھی لیکن میں تُمہیں بِچھُّوؤں سے سزا
دُوں گا۔“
15 چنانچہ بادشاہ نے لوگوں کی فریاد نہ سُنی کیونکہ یہ ساری باتیں خُدا ہی کی طرف سے مُقرّر کی گئی تھیں تاکہ یَاہوِہ
کا وہ کلام پُورا ہو جو اُنہُوں نے شیلوہؔ کے نبی اخیاہؔ کی مَعرفت یرُبعاؔم بِن نباطؔ کی بابت فرمایا تھا۔
16 جَب بنی اِسرائیل نے دیکھا کہ بادشاہ نے اُن کی فریاد کی طرف غور نہیں کیا ہے، تو اُنہُوں نے جَواب میں بادشاہ
سے یُوں کہا:
”پھر داویؔد کے ساتھ ہماری کیا شراکت ہے؟
اَور یِشائی کے بیٹے کے ساتھ ہمارا کیا مِیراث؟

اَے بنی اِسرائیل، اَپنے خیموں کو لَوٹ جاؤ!
اَور اَے داویؔد! تو اَب اَپنے ہی گھرانے کو سنبھال!“
تَب تمام بنی اِسرائیل اَپنے خیموں کی طرف لَوٹ گئے۔
17 لیکن رحُبعامؔ اُن بنی اِسرائیل پرجو یہُودیؔہ کے شہروں میں رہتے تھے حُکومت کرتا رہا۔
18 تَب رحُبعامؔ بادشاہ نے ادُونیرامؔ کو بنی اِسرائیل کے پاس بھیجا جو خراج کا داروغہ تھا لیکن اِسرائیلیوں نے اُسے
سنگسار کرکے مار ڈالا۔ یہ دیکھ کر رحُبعامؔ بادشاہ بغیر دیر کئے اَپنے رتھ پر سوار ہوکر اَپنی جان بچا کر یروشلیمؔ کو فرار ہو
گیا۔
19 پس شمالی اِسرائیل آج تک داویؔد کے گھرانے سے باغی ہیں۔

11

1 اَور جَب رحُبعامؔ یروشلیمؔ پہُنچا، تو اُس نے شمالی اِسرائیل سے جنگ کرنے کے لئے یہُوداہؔ اَور بِنیامین کے گھرانے سے
ایک لاکھ اسّی ہزار جنگجو مَرد چُن کر جمع کئے تاکہ رحُبعامؔ مُکمّل سلطنت کو پھر سے اَپنے قبضہ میں کر لے۔
2 لیکن مَرد خُدا شمعیاہؔ کے پاس یَاہوِہ کا یہ کلام پہُنچا،
3 ”رحُبعامؔ بِن شُلومونؔ شاہِ یہُودیؔہ اَور سارے اِسرائیل سے جو یہُوداہؔ اَور بِنیامین صوبے میں رہتے ہیں اعلان کرو،
4 ’یَاہوِہ فرماتے ہیں: تُم اَپنے بھائیوں سے لڑنے کے لئے حملہ نہ کرو۔ بَلکہ تُم میں سے ہر ایک اَپنے اَپنے گھر چلا جائے
کیونکہ ابھی جو کچھ ہُواہے وہ مَیں نے ہی ہونے دیا ہے۔‘ “ چنانچہ اُنہُوں نے یَاہوِہ کے کلام پر عَمل کیا، اَور یرُبعامؔ پر
حملہ کئے بغیر لَوٹ گئے۔

رحُبعامؔ کا یہُوداہؔ کی قلعہ بندی کرنا

5 رحُبعامؔ یروشلیمؔ میں مُقیم ہو گیا اَور اُس نے یہُوداہؔ میں حِفاظت کے لئے شہروں کو تعمیر کیا۔
6 یعنی بیت لحمؔ، عیطامؔ، تقوعؔ،
7 بیت ضُورؔ، شوکوہؔ، عدُلّامؔ،
8 گاتؔھ، مریشہؔ، زِیفؔ،
9 ادوریمؔ، لاکیشؔ، عزیقاہؔ،
10 ضورعاہؔ، ایّالونؔ اَور حِبرونؔ۔ یہ قلعہ بند شہر یہُوداہؔ اَور بِنیامین صوبے میں بنائے گئے تھے۔
11 رحُبعامؔ نے اُن کے قلعوں کو مضبُوط کیا، اُن میں فَوجی سپہ سالار مامُور کئے اَور زَیتُون کے تیل اَور انگوری شِیرہ
کے ذخیروں کا اِنتظام کیا۔
12 اَور اُن تمام شہروں میں ڈھالیں اَور نیزے رکھوا کر اُنہیں خُوب مُستحکم کر دیا۔ اِس طرح یہُوداہؔ اَور بِنیامین کے صوبے
رحُبعامؔ کے قبضہ میں رہے۔
13 اَور اِسرائیل کے ایک کونے سے لے کر دُوسرے کونے تک جتنے بھی کاہِنؔ اَور لیوی تھے وہ سَب اَپنے اَپنے علاقوں
سے نکل کر اُس کے پاس آ گئے۔
14 اَور لیویوں نے تو اَپنی چراگاہوں اَور املاک تک کو ترک کر دیا اَور یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ میں آ گئے کیونکہ یرُبعامؔ اَور
اُس کے بیٹوں نے اُنہیں بطور کاہِنؔ یَاہوِہ کی خدمت اَنجام دینے سے منع کر دیا تھا۔
15 اَور یرُبعامؔ نے اُونچے مقامات پر، بکروں اَور بچھڑوں کے بُتوں کو قائم کیا اَور اُن کے لئے اَپنے کاہِنؔ مُقرّر کر دئیے تھے۔

16 اَور شمالی اِسرائیل کے ہر قبیلہ کے لوگ جنہوں نے اَپنے دِل یَاہوِہ، اِسرائیل کے خُدا کی جُستجو میں لگا رکھے تھے
لیویوں کے پیچھے پیچھے یروشلیمؔ میں آئے کہ یَاہوِہ اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا کے حُضُور قُربانیاں گزرانیں۔
17 اَور اُنہوں نے یہُوداہؔ کی سلطنت کو مُستحکم کیا اَور تین سال تک داوؔید اَور شُلومونؔ کی راہوں پر چلتے ہُوئے رحُبعامؔ
بِن شُلومونؔ کی تائید اَور حمایت کی۔

رحُبعامؔ کا خاندان

18 اَور رحُبعامؔ نے ماحلتھ کو جو یریموتؔ بِن داوؔید اَور اِلیابؔ بِن یِشائی کی بیٹی اَبی حائیل تھی اُس سے شادی کرلی۔
19 اَور ماحلتھ سے پیدا ہُوئے رحُبعامؔ کے بیٹے یہ ہیں: یعُوسؔ، شِماریاہؔ اَور زہمؔ۔
20 اِس کے بعد اُس نے اَبشالومؔ کی بیٹی معکہؔ کو بیاہ لیا جِس کے اُس سے ابیاّہؔ، عتّیؔ، زیزاؔ اَور شلُومیتؔ پیدا ہُوئے۔
21 اَور اِس کے بعد رحُبعامؔ اَبشالومؔ کی بیٹی معکہؔ کو اَپنی سَب بیویوں اَور داشتاؤں سے زِیادہ مَحبّت کرتا تھا۔ کُل مِلا کر
اُس کی اٹھّارہ بیویاں اَور ساٹھ داشتاؤں سے اٹھّائیس بیٹے اَور ساٹھ بیٹیاں پیدا ہُوئی تھیں۔
22 اَور رحُبعامؔ نے ابیاّہؔ بِن معکہؔ کو اُس کے سارے بھائیوں کے اُوپر اعلیٰ سردار مُقرّر کر دیا کیونکہ اُس کی مرضی تھی
کہ اُس کے بعد وُہی بادشاہ بنے۔
23 اَور اُس نے دانشمندی سے کام لے کر اَپنے سارے بیٹوں کو یہُودیہ اَور بِنیامین کے تمام علاقوں میں اَور تمام قلعہ
بند شہروں میں الگ الگ بھیج دیا اَور اُنہیں با اِفراط اشیائے خُوردنی بھی عطا فرمائی اَور اُن کے واسطے تمام بیویاں مُہیّا
کروائیں۔

12

شیشاقؔ کا یروشلیمؔ پر حملہ کرنا

1 جَب بحیثیت بادشاہ رحُبعامؔ کے قدم جم گئے اَور اُس کی حُکومت مُستحکم ہو گئی تو اُس نے اَور اُس کے ساتھ تمام
بنی اِسرائیل نے یَاہوِہ کے آئین کو ترک کر دیا۔
2 کیونکہ وہ یَاہوِہ کی نافرمانی کرنے لگے تھے، اِس لیٔے رحُبعامؔ بادشاہ کی سلطنت کے پانچویں سال میں شیشاقؔ شاہِ
مِصر نے یروشلیمؔ پر حملہ کر دیا۔
3 اُس کے ساتھ بَارہ سَو رتھ اَور ساٹھ ہزار گُھڑسوار تھے اَور لیبیا، سُکّیمی اَور کُوشی ممالک کے بے شُمار فَوجی تھے جو
اُس کے ساتھ مصر سے آئےتھے۔
4 اُس نے یہُوداہؔ صُوبہ کے قلعہ بند شہروں پر قبضہ کر لیا اَور یروشلیمؔ تک آ پہُنچا۔
5 تَب شمعیاہؔ نبی، رحُبعامؔ اَور یہُوداہؔ کے سرداروں کے پاس جو شیشاقؔ کے ڈر سے یروشلیمؔ میں جمع ہو گئے تھے آئے اَور
اُن سے فرمایا، یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، ”تُم لوگوں نے مُجھے ترک کر دیا، ’لہٰذا مَیں نے بھی تُمہیں شیشاقؔ کے ہاتھ میں ترک
کر دیا ہے۔‘ “
6 تَب اِسرائیل کے اُمرا اَور بادشاہ حلیم ہوکر کہنے لگے، ”یَاہوِہ راست ہیں۔“
7 جَب یَاہوِہ نے دیکھا کہ اُنہوں نے حلیمی اِختیار کی تو یَاہوِہ کا کلام شمعیاہؔ پر نازل ہُوا: ”چونکہ اَب اُنہوں نے اَپنے
کو حلیم بنایا ہے اِس لیٔے میں اُنہیں ہلاک نہیں کروں گا بلکہ جلد ہی رِہائی بخشوں گا اَور میرا غضب شیشاقؔ کے ذریعہ
یروشلیمؔ پر نازل نہ ہوگا۔

8 تاہم وہ شیشاقؔ کے خادِم ہو جائیں گے تا کہ میری خدمت اَور دیگر ممالک کے بادشاہوں کی خدمت کرنے میں اِمتیاز
کرنا سیکھ سکیں۔“
9 جَب شیشاقؔ، شاہِ مِصر نے یروشلیمؔ پر حملہ کیا تو اُس نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے خزانوں کو اَور شاہی محل کے
خزانوں کو لُوٹ لیا اَور وہ سونے کی اُن ڈھالوں سمیت جو شُلومونؔ نے بنوائی تھیں سَب کچھ لے گیا۔
10 لٰہذا رحُبعامؔ بادشاہ نے اُن کے بدلے کانسے کی ڈھالیں بنوائیں اَور اُنہیں شاہی محل کے مُحافظ دستوں کے سرداروں
کے سُپرد کر دیا۔
11 جَب بھی بادشاہ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کو جاتا تھا تو دستے کے مُحافظ سپاہی اُن ڈھالوں کو اُٹھا کر اُس کے ساتھ
جاتے تھے اَور بادشاہ کے وہاں سے لوٹنے پر پھر اِنہیں واپس لا کر اسلحہ خانہ میں رکھ دیتے تھے۔
12 چنانچہ رحُبعامؔ نے خُود کو حلیم بنا لیا، اِس لئے یَاہوِہ کا غُصّہ اُس پر سے ٹل گیا اَور وہ مُکمّل طور پر تباہ نہ کیا گیا۔
اَور اِس وقت یہُوداہؔ کے حالات کُچھ بہتر تھیں۔
13 رحُبعامؔ بادشاہ نے دارُالحکومت یروشلیمؔ میں خُود کو پھر سے مضبُوط کیا، اَور یہُوداہؔ پر حُکمرانی کرنے لگا۔ وہ اکتالیس
سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ شہر میں سترہ سال تک جسے یَاہوِہ نے اِسرائیل کے سَب قبیلوں میں سے
مُنتخب کر لیا تھا کہ اَپنا نام وہاں قائِم کرے، حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام نعمہؔ تھا جو عمُّونی قوم کی عورت تھی۔
14 رحُبعامؔ نے بدی کی کیونکہ اُس کا دِل یَاہوِہ کا طالب نہیں تھا۔
15 اَور رحُبعامؔ کے دَورِ حکُومت کے شروع سے لے کر آخِر تک کے کارنامے شمعیاہؔ نبی اَور عِدّوؔ غیب بین کے رُویتوں
میں جو نَسب ناموں سے متعلّق ہیں قلم بند ہیں۔ اَور رحُبعامؔ اَور یرُبعامؔ کے درمیان مُتواتر جنگ جاری رہی۔
16 اَور رحُبعامؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور داویؔد کے شہر میں دفن کیا گیا۔ اَور اُس کی جگہ پر اُس کا بیٹا ابیّاہؔ
بطور بادشاہ تخت نشین ہُوا۔

13

شاہِ یہُودیہؔ ابیّاہؔ

1 یرُبعامؔ بِن نباطؔ کے دَورِ حُکومت کے اٹھّارھویں سال میں ابیّاہؔ یہُودیہؔ کا بادشاہ بنا۔
2 اَور اُس نے یروشلیمؔ میں تین سال سلطنت کی۔ اُس کی ماں کا نام میکایاہؔ* تھا جو گِبعہؔ کے باشِندے اوری ایل کی
بیٹی تھی۔
اَور ابیّاہؔ اَور یرُبعامؔ کے درمیان جنگ ہُوئی۔
3 اَور ابیّاہؔ چار لاکھ جنگجو مَردوں کے لشکر کے ساتھ میدان میں اُترا اَور یرُبعامؔ نے اُس کے خِلاف آٹھ لاکھ کے لشکر
کے ساتھ صف آرائی کی۔
4 اَور ابیّاہؔ صمریمؔ کے پہاڑ پرجو اِفرائیمؔ کے کوھستانی مُلک میں ھے کھڑا ھوکر کہنے لگا، ”اَے یرُبعامؔ اَور سَب اِسرائیلیوں،
میری بات سُنو!
5 کیا تُمھیں معلُوم نہیں کہ یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا نے اِسرائیل کی سلطنت نمک کے عہد کے ساتھ ھمیشہ کے لئے داویؔد
اَور اُس کے بیٹوں کو دی ھے؟
6 تاہم یرُبعامؔ بِن نباطؔ نے جو شُلومونؔ بِن داویؔد کا ایک اھلکار تھا، اَپنے آقا کے خِلاف بغاوت کی۔

---

* 13:2 میکایاہؔ یعنی معکہؔ

7 کچھ نکمّے اَور بد ذات لوگ اُس کے گِرد جمع ہو گئے اَور اُنہُوں نے رحُبعامؔ بِن شُلومونؔ کی اُس وقت مُخالفت کی جَب
کہ وہ ابھی نوجوان تھا، کمزور دِل والا تھا اَور اُس میں اُن کا مُقابلہ کرنے کی طاقت بھی نہ تھی۔

8 ”اَور اَب تمہارا منصُوبہ یہ ہے کہ یَاہوِہ کی بادشاہی کا جو داویؔد کی اَولاد کے ہاتھ میں ہے مُقابلہ کرو۔ مان لیا کہ
تمہارا لشکرِ جبّار ہے اَور تمہارے پاس وہ سُنہرے بچھڑے بھی ہیں جنہیں یرُبعامؔ نے بنایا کہ تمہارے معبُود ہوں۔
9 لیکن کیا تُم نے اَہرونؔ کے بیٹوں اَور لیویوں کو جو یَاہوِہ کے کاہِنؔ تھے نکال نہیں دیا تھا اَور دیگر ممالک کی اَقوام کی
طرح اَپنے لئے کاہِنؔ مُقرّر نہیں کئے تھے؟ جو کویٔی بھی اَپنی تقدیس کرنے کے لئے ایک بچھڑا اَور سات مینڈھے لے کر آیا
اُن معبُودوں کا کاہِنؔ بنا دیا گیا جو حقیقت میں معبُود نہیں تھے۔

10 ”لیکن جہاں تک ہمارا تعلّق ہے یَاہوِہ ہمارے خُدا ہیں اَور ہم نے اُنہیں ترک نہیں کیا۔ اَور وہ کاہِنؔ جو یَاہوِہ کی
خدمت کرتے ہیں اَہرونؔ کے بیٹے ہیں اَور لیوی اُن کے مددگار ہیں۔
11 ہر صُبح اَور شام وہ یَاہوِہ کے حُضُور سوختنی نذریں گذرانتے اَور خُوشبودار بخُور جَلاتے ہیں اَور وہ دستور کے
مُطابق پاک میز پر نذر کی روٹیاں رکھتے اَور ہر شام سونے کے چراغدان پر چراغوں کو رَوشن کرتے ہیں کیونکہ ہم یَاہوِہ
اَپنے خُدا کی مرضی کے مُطابق عَمل کر رہے ہیں۔ لیکن تُم نے اُنہیں ترک کر دیا ہے۔
12 خُدا ہمارے ساتھ ہیں، وہ ہمارے رہنما ہیں اَور اُن کے کاہِنؔ نرسنگے لئے ہُوئے ہیں۔ وہ اَپنے سینے پھُلا کر زور
سے اُنہیں پھُونکیں گے۔ اَے بنی اِسرائیل یَاہوِہ اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا سے مت لڑو کیونکہ تُم کامیاب نہ ہو پاؤگے۔“

13 لیکن یرُبعامؔ نے اَپنی فَوج کو اُن کے عقب میں کمین گاہ میں بھیج دیا تاکہ جَب بنی یہُوداہؔ اُس کے سامنے آئے تو وہ
پیچھے سے گھات لگا کر حملہ کر دے۔
14 جَب بنی یہُوداہؔ نے مُڑ کر نگاہ کی تو دیکھا کہ اُن پر آگے اَور پیچھے دونوں طرف سے حملہ ہو رہاہے تَب اُنہُوں نے
یَاہوِہ سے فریاد کی۔ کاہِنوں نے اَپنے نرسنگے پھُونکے۔
15 تَب یہُوداہؔ کے مَردوں نے جنگ کا نعرہ مارا اَور اُن کے جنگی نعرہ کی آواز پر خُدا نے ابیّاہؔ اَور یہُوداہؔ کے آگے
یرُبعامؔ اَور تمام اِسرائیل کو شِکست فاش دی۔
16 اَور اِسرائیلی یہُوداہؔ کے آگے سے بھاگ کھڑے ہُوئے اَور یَاہوِہ نے اُنہیں یہُوداہؔ کے ہاتھ میں کر دیا۔
17 اَور ابیّاہؔ اَور اُس کے لشکر نے اُنہیں زبردست جانی نُقصان پہُنچایا اَور اِسرائیل کے پانچ لاکھ آدمی میدانِ جنگ میں
ڈھیر ہو گئے۔
18 یُوں اِسرائیلی اُس وقت مغلُوب ہُوئے اَور یہُوداہؔ کے لوگ فتح مند ہُوئے کیونکہ اُنہُوں نے یَاہوِہ اَپنے آباؤاَجداد کے
خُدا پر اِعتماد کیا تھا۔

19 ابیّاہؔ نے یرُبعامؔ کا تعاقب کیا اَور اُس سے بیت ایل، یشانہؔ اَور عِفرونؔ کے شہر اُن کے گِردونواح کے دیہات سمیت اَپنے
اِختیار میں کر لئے۔
20 اَور ابیّاہؔ کے دَورِ حکومت میں یرُبعامؔ دوبارہ سے خُود کو طاقتور نہ کر سَکا اَور یَاہوِہ نے اُسے مارا اَور وہ مَر گیا۔

21 لیکن ابیّاہؔ کی طاقت بڑھتی چلی گئی اَور اُس نے چودہ عورتوں سے شادی کی جِن سے بائیس بیٹے اَور سولہ بیٹیاں پیدا
ہُوئیں۔

22 اَور ابیّاہؔ کے دَورِ حکُومت کے دیگر واقعات اَور اُس کے کارنامے اَور اقوال وغیرہ عِدّوؔ نبی کی کِتاب میں مندرج ہیں۔

14

1 اَور ابیّاہؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور داویؔد کے شہر میں دفن کیا گیا۔ اَور اُس کا بیٹا آسؔا اُس کی جگہ پر بادشاہ
بنا اَور اُس کے دِنوں میں دس سال تک مُلک میں اَمن رہا۔

شاہِ یہُودیہؔ آسؔا

2 اَور آسؔا نے وُہی کیا جو یَاہوِہ اُس کے خُدا کی نظر میں دُرست اَور راست تھا۔
3 کیونکہ آسؔا نے غَیر قوموں کے مذبحوں اَور اُونچے مقامات پر مَوجُود زیارت گاہوں کو نِیست و نابود کر دیا، مُقدّس
پتّھر کے سُتونوں کو گرا دیا اَور اشیراہؔ کے سُتونوں کو کاٹ ڈالا۔
4 آسؔا نے یہُوداہؔ کو حُکم دیا کہ وہ یَاہوِہ اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا کے طالب ہوں اَور اُن کے آئین اَور اَحکام پر عَمل
کریں۔
5 آسؔا نے یہُوداہؔ کے تمام شہروں سے بُلند مقامات پر مَوجُود زیارت گاہوں اَور بخُور جَلانے کے مذبحوں کو ڈھا دیا اَور
اُس کی مملکت میں اَمن رہا۔
6 اَمن کے ایّام میں اُس نے یہُوداہؔ کے فصیلدار شہر تعمیر کِئے۔ اُسے اُن سالوں میں جنگ کرنے کی ضرُورت بھی پیش
نہ آئی کیونکہ یَاہوِہ نے اُسے آرام عطا فرمایا تھا۔
7 آسؔا نے یہُوداہؔ کو حُکم دیا تھا، ”آؤ ہم یہ شہر تعمیر کریں اَور اُنہیں فصیلوں، بُرجوں، سلاخوں اَور پھاٹکوں سے مُستحکم
کریں۔ یہ مُلک اَب بھی ہمارا ہے کیونکہ ہم یَاہوِہ اَپنے خُدا کے طالب ہُوئے ہیں۔ ہم اُن کے طالب ہُوئے اَور یَاہوِہ نے
ہمیں چاروں طرف سے سلامتی بخشی ہے۔“ چنانچہ وہ شہر تعمیر کرتے گئے اَور کامیابی حاصل کرتے گئے۔
8 آسؔا کے پاس یہُوداہؔ کے تین لاکھ جَوانوں کا لشکر تھا جو ڈھالوں اَور نیزوں سے مُسلّح تھے۔ اَور بِنیامین کے دو لاکھ
اسّی ہزار جَوانوں کا لشکر تھا جو چھُوٹی ڈھالوں اَور تیر کمانوں سے مُسلّح تھے۔ یہ سَب زبردست جنگجو مَرد تھے۔
9 اَور زیراحؔ کُوشی دس لاکھ فَوجیوں اَور تین سَو رتھ کا لشکر لے کر یہُوداہؔ پر حملہ کرنے کو نِکلا اَور مریشہؔ تک آ
پہُنچا۔
10 اَور آسؔا اُس کے مُقابلہ کو گیا اَور اُنہُوں نے مریشہؔ کے قریب وادی صفاتہؔا میں جنگ کے لئے صف آرائی کی۔
11 تَب آسؔا نے یَاہوِہ اَپنے خُدا سے فریاد کی، اَے یَاہوِہ جنگ کی صورت میں زورآور کے خِلاف ناتواں کی مدد کرنے
کو آپ کے علاوہ اَور کوئی نہیں ہے جو مدد کے لئے مَوجُود ہو۔ اِس لئے اَے یَاہوِہ ہمارے خُدا، ہماری مدد کر کیونکہ
ہم صرف آپ پر ہی اُمّید رکھتے ہیں اَور آپ ہی کے نام سے اِس لشکرِ جبّار کا مُقابلہ کرنے آئے ہیں۔ اَے یَاہوِہ آپ ہی
ہمارے خُدا ہیں۔ اَیسا کبھی نہ ہو کہ اِنسان آپ کے مُقابلے میں غالب ہونے پایٔے۔
12 تَب یَاہوِہ نے آسؔا اَور یہُوداہؔ کی فَوج کے سامنے کُوشی فَوج کو شِکست دی اَور کُوشی میدانِ جنگ سے بھاگ
کھڑے ہُوئے۔
13 اَور آسؔا اَور اُس کی فَوج نے گِرارؔ تک اُن کا تعاقب کیا۔ کُوشی اِتنی بڑی تعداد میں مارے گیٔے کہ پھر وہ دوبارہ
حملہ نہ سکے۔ کیونکہ وہ یَاہوِہ اَور اُن کی افواج کے سامنے کُچل ڈالے گیٔے تھے اَور یہُوداہؔ کی فَوج نے بہت سا مالِ غنیمت
حاصل کیا۔
14 یہُوداہؔ کی فَوج نے گِرارؔ کے اطراف کے تمام شہروں کو نِیست و نابود کر دیا کیونکہ یَاہوِہ کی دہشت اُن پر چھا گئی
تھی۔ اَور یہُوداہؔ کی فَوج نے اُن تمام شہروں کو لُوٹ لیا کیونکہ وہاں بہت سا مالِ غنیمت تھا۔

15 اَور اُنہوں نے اُن کے گلّہ بانوں کے ڈیروں پر بھی حملہ کیا اَور اِن سے فَوج نے کثرت سے بھیڑ بکریاں اَور اُونٹ لے کر
یروشلیمؔ لَوٹ گئے۔

15

آسؔا کی اِصلاحات

1 خُدا کی رُوح عزریاہؔ بِن عودِدؔ پر نازل ہُوئی۔
2 اَور عزریاہؔ آسؔا بادشاہ سے مُلاقات کرنے باہر گیا، جَب وہ میدانِ جنگ سے واپس آ رہاتھا۔ اَور عزریاہؔ نے آسؔا سے
کہا، ”اَے آسؔا اَور تمام یہُوداہؔ اَور بِنیامین کے لوگوں، میری سُنو۔ یَاہوِہ اُس وقت تک تمہارے ساتھ ہیں جَب تک تُم اُن
کے ساتھ ہو اَور اگر تُم اُن کے طالب ہوگے تو وہ تُمہیں ملیں گے۔ لیکن اگر تُم یَاہوِہ کو ترک کروگے تو وہ تُمہیں ترک کر
دیں گے۔
3 بنی اِسرائیل ایک طویل عرصہ تک بغیر سچّے خُدا، بغیر تعلیم دینے والے کاہنؔ اَور بغیر آئین کے رہتے چلے آئے ہیں۔
4 لیکن جَب اُن پر مُصیبت آئی وہ بنی اِسرائیل کے خُدا یَاہوِہ کی طرف پھرے اَور اُن کے طالب ہُوئے تو یَاہوِہ اُنہیں مِل
گئے۔
5 اُن دِنوں میں لوگوں کی آمدورفت محفوظ نہ تھی کیونکہ تمام ممالک کے باشندے بڑی افراتفری کے شِکار تھے۔
6 ایک قوم دُوسری قوم کو اَور ایک شہر دُوسرے شہر کو نِیست و نابود کر رہے تھے کیونکہ خُدا نے اُنہیں مُختلف
مُصیبتیں دے کر مُبتلا کر رکھا تھا۔
7 مگر تُم لوگ مضبُوط بنو اَور اَپنے ہاتھوں کو ڈھیلے نہ ہونے دو کیونکہ تُم اَپنے کام کا اجر پاؤگے۔“
8 جَب آسؔا نے اِن باتوں کو اَور عزریاہؔ بِن عودِدؔ نبی کی نبُوّت کو سُنا تو اُس نے ہمّت کی اَور بنی یہُوداہؔ اَور بِنیامین کے
سارے مُلک سے اَور اِفرائیمؔ کی پہاڑیوں کے اُن شہروں میں سے مکرُوہ بُتوں کو جِن پر اُس نے قبضہ کر لیا تھا نِیست و نابود
کر دیا۔ اَور اُس نے یَاہوِہ کے برامدے کے سامنے کے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے مذبح کی دوبارہ مرمّت کروائی۔
9 پھر آسؔا نے سارے یہُوداہؔ، بِنیامین اَور اِن کے علاوہ اِفرائیمؔ، منشّہ اَور شمعُونؔ میں سے جو لوگ اُس کے درمیان آباد تھے
جمع کیا۔ کیونکہ جَب شمالی اِسرائیل نے یہ دیکھا کہ یَاہوِہ اُن کا خُدا آسؔا کے ساتھ ہے تو وہ بکثرت اُس کے پاس چلے
آئےتھے۔
10 آسؔا کے دَورِ حُکومت کے پندرھویں سال کے تیسرے مہینے میں یہ سَب لوگ یروشلیمؔ میں جمع ہُوئے۔
11 اَور اُس وقت اُنہُوں نے مالِ غنیمت میں سے جو وہ لے کر واپس آئےتھے سات سَو گائے بَیل، سات ہزار بھیڑیں
یَاہوِہ کے حُضُور قُربان کیں۔
12 اَور اُن سَب لوگوں نے عہد باندھا کہ ہم دِل و جان سے یَاہوِہ اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا کے طالب ہوں گے۔
13 اَور اُنہُوں نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ جو یَاہوِہ بنی اِسرائیل کے خُدا کے طالب نہ ہوں، خواہ وہ عام آدمی ہوں یا بڑے
آدمی، مَرد ہوں یا عورتیں؛ وہ سَب کے سَب موت کے گھاٹ اُتار دئیے جائیں گے۔
14 اِس کے علاوہ اُنہُوں نے تُرھیوں اَور نرسنگوں کی آواز کے ساتھ زور زور سے للکارتے ہُوئے یَاہوِہ کے حُضُور میں
قَسم کھائی۔
15 یہ قَسم کھا کر سارے یہُوداہؔ کے لوگوں نے خُوشی کا اِظہار کیا کیونکہ اُنہُوں نے اَپنے پُورے دِل سے قَسم کھائی
تھی اَور وہ کمال آرزُو سے خُدا کے طالب ہُوئے اَور یَاہوِہ اُنہیں مِلے۔ لٰہذا یَاہوِہ نے اُنہیں چاروں طرف سے سلامتی بخشی۔

16 اَور آسؔا بادشاہ نے اَپنی دادی معکہؔ کو بھی مادرِ ملکہ کے عہدہ سے معزول کر دیا کیونکہ اُس نے اشیراہؔ کا نفرت
اَنگیز بُت بنایا تھا۔ آسؔا نے اِس بُت کو کاٹ کر اُسے قِدرُونؔ کی وادی میں جَلا کر راکھ کر دیا۔
17 اگرچہ اُس نے اِسرائیل سے بُلند مقامات پر مَوجُود زیارت گاھوں کو دُور نہ کیا تو بھی عمر بھر آسؔا کا دِل پُوری طرح
یَاھوِہ سے وابستہ رہا۔
18 اَور وہ چاندی اَور سونے کی اُن چیزوں کو خُدا کے بیت المُقدّس میں لے آیا جو اُس نے اَور اُس کے باپ نے نذر
کے طور پر مخصُوص کی تھیں۔
19 اَور آسؔا کے دَورِ حُکومت کے پینتیسویں سال تک کوئی جنگ نہ ہُوئی۔

16

آسؔا کے آخری سال

1 آسؔا کے دَورِ حُکومت کے چھتّیسویں سال میں شاہِ اِسرائیل بعشؔا نے یہُوداہؔ پر حملہ کیا اَور اُس نے رامہؔ کی قلعہ بندی
کر دی تاکہ کوئی بھی شخص شمالی اِسرائیل کی سرحد سے شاہِ یہُودیہ آسؔا کے پاس آنے جانے نہ پائے۔
2 تَب آسؔا نے یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کے خزانوں سے اَور اَپنے شاہی محل سے چاندی اَور سونا نکال کر دَمشق میں ارام
کے بادشاہ بِن ہددؔ کے پاس اِس پیغام کے ساتھ بھیجا۔
3 ”میرے اَور آپ کے درمیان عہد باندھا جائے،“ اُنہُوں نے کہا، ”جَیسا کہ میرے باپ اَور آپ کے والد کے درمیان
عہد تھا۔ دیکھو، مَیں آپ کے لیٔے چاندی اَور سونے کا نذرانہ بھیج رہا ہُوں۔ لہٰذا اَب آپ شاہِ اِسرائیل بعشؔا سے اَپنا عہد
توڑ دیجئے تاکہ وہ میرے علاقہ سے اَپنی فَوج ہٹا لے۔“
4 بِن ہددؔ نے آسؔا بادشاہ کی بات مان لی اَور اَپنے فَوجی دستوں کے سپہ سالاروں کو اِسرائیل کے شہروں پر حملہ کرنے
کا حُکم دیا اَور اُنہُوں نے عیونؔ، دانؔ، ابیل مائِیمؔ اَور نفتالی کے ذخیرہ کے سَب شہروں پر قبضہ کر لیا۔
5 جَب بعشؔا نے یہ سُنا تو اُس نے رامہؔ کی قلعہ بندی کی تعمیر کرنا روک دیا۔
6 تَب آسؔا بادشاہ نے یہُوداہؔ کے تمام لوگوں کو ہمراہ لیا اَور وہ رامہؔ سے وہ پتّھر اَور لکڑی جسے بعشؔا تعمیر کے لیٔے
اِستعمال کر رہاتھا اُٹھا کر لے آئے اَور اُن سے اُس نے گِبعؔ اَور مِصفاہؔ کو تعمیر کیا۔
7 اُسی وقت حنانیؔ غیب بین نے شاہِ یہُودیہ آسؔا کے پاس آ کر فرمایا: ”کیونکہ آپ نے ارام کے بادشاہ پر اِعتبار کیا ہے
اَور یَاھوِہ اَپنے خُدا پر اِعتماد نہیں رکھا اِس لیٔے ارام کے بادشاہ کی فَوج آپ کے ہاتھ سے بچ نکلی ہے۔
8 کیا کُوشی اَور لیبیا کی زبردست فَوج، رتھوں اَور گھُڑسواروں کے ساتھ آپ سے جنگ کرنے نہیں آئی تھی؟ تاہم جَب
آپ نے یَاھوِہ پر اِعتماد کیا تو اُنہُوں نے اُنہیں آپ کے ہاتھ میں کر دیا۔
9 کیونکہ یَاھوِہ کی آنکھیں ساری زمین کو دیکھتی رہتی ہیں تاکہ وہ اُن لوگوں کو مضبُوط کریں جِن کے دِل ہمیشہ
یَاھوِہ سے پُوری طرح وابستہ رہتے ہیں۔ آپ نے حماقت سے کام لیا ہے لہٰذا اَب سے آپ جنگ میں اُلجھے رہیں گے۔“
10 یہ سُن کر آسؔا غیب بین سے کافی ناراض ہو گیا اَور اِس قدر غضبناک ہُوا کہ اُس نے اُسے قَیدخانہ میں ڈال دیا۔ اَور
اُس وقت آسؔا نے کئی لوگوں کو اَپنے ظُلم و تشدّد کا شِکار بنایا۔
11 آسؔا کے دَورِ حُکومت کے شروع سے لے کر آخر تک کے کارناموں کا بَیان یہُوداہؔ اَور اِسرائیل کے بادشاھوں کی کِتاب
میں قلم بند ہیں۔

12 اَور آسَاؔ کے دَورِ حُکومت کے اُنتالیسویں سال میں آسَاؔ کے پاؤں میں کوئی لاعلاج بیماری لگ گئی؛ پھر بھی اُس نے
اَپنی بیماری کی حالات میں بھی یَاہوِہ کی تلاش نہیں کی بَلکہ صِرف طبیبوں پر تکیہ کرتا رہا۔
13 آسَاؔ نے اَپنے دَورِ حُکومت کے اکتالیسویں سال میں وفات پائی اَور اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا۔
14 اَور اُنہوں نے اُسے داویؔد کے شہر میں اُس قبر میں دفن کیا جو اُس نے اَپنے لیٔے کھُدوائی تھی۔ اُنہوں نے اُسے تابُوت
میں لِٹا دیا جِس میں مَسالے اَور مُختلف قِسم کے اعلیٰ عطر ڈالے گیٔے تھے اَور اُنہُوں نے آسَاؔ کے اِحترام میں بڑی آگ اَور
بخُور جَلایا۔

17

یہُوداہؔ کا بادشاہ یہوشافاطؔ

1 اَور آسَاؔ کی جگہ اُس کا بیٹا یہوشافاطؔ بطور بادشاہ تخت نشین ہُوا اَور اُس نے اِسرائیل کے مُقابلہ میں اَپنے آپ کو
خُوب مضبُوط کر لیا۔
2 یہوشافاطؔ نے یہُوداہؔ کے تمام قلعہ بند شہروں میں فَوجی دستے مُقرّر کیٔے اَور یہُوداہؔ اَور اِفرائیمؔ کے اُن قصبوں میں فَوجی
دستوں کی چوکیاں قائِم کیں جِن پر اُس کے والد آسَاؔ نے قبضہ کیا تھا۔
3 اَور یَاہوِہ یہوشافاطؔ کے ساتھ تھے کیونکہ وہ اَپنے دَورِ حُکومت کے اِبتدائی سالوں میں اَپنے باپ داویؔد ھی کے طور
طریقوں پر چلا اَور بَعل و اشیراہؔ کے بُتوں کی پرستش نہیں کی۔
4 اَور اِسرائیل کے دستور کے مُوافق عَمل کرنے کی بجائے یہوشافاطؔ اَپنے والد کے خُدا کا طالب ہُوا اَور اُن کے حُکموں
پر عَمل کرتا رہا۔
5 چنانچہ یَاہوِہ نے اُس کی بادشاہی کو بڑا اِستحکام بخشا اَور تمام یہُودیؔہ کے باشِندوں نے یہوشافاطؔ کو نذرانے کے طور
پر تحفے پیش کئے جِس کے باعث اُسے بڑی دولت اَور عزّت حاصل ہُوئی۔
6 اُس کا دِل ہمیشہ یَاہوِہ کی راہوں کا مُشتاق رہا اَور اُس نے یہُودیؔہ میں سے بُلند مقامات پر مَوجُود زیارت گاہوں اَور
اشیراہؔ کے سُتونوں کو نِیست و نابود کر دیا۔
7 یہوشافاطؔ کے دَورِ حُکومت کے تیسرے سال میں اُس نے اَپنے اہلکاروں میں سے بِن خیلؔ، عبدیاہؔ، زکریاؔہ، نتنی ایل
اَور میکایاہؔ کو یہُودیؔہ کے شہروں میں تعلیم دینے کے لیٔے بھیجا۔
8 اَور لیویوں میں سے شمعیاہؔ، نتنیاہؔ، زبدیاہؔ، عساھیلؔ، شمیراموتؔ، یُوناتانؔ، ادُونیاؔہ، طُوبیاہؔ اَور طوب ادُونیّاہؔ کو اَور کاہِنوں
میں سے اِلیشمعؔ اَور یہُورامؔ کو اُن کے ساتھ بھیجا۔
9 اُن کے پاس یَاہوِہ کی کِتاب تورہ تھی جِس کی تعلیم اُنہُوں نے سارے یہُودیؔہ مُلک کو دی۔ یعنی وہ یہُوداہؔ کے سَب
شہروں میں لوگوں کو تعلیم دیتے پھرے۔
10 اَور یہُوداہؔ کے اِردگرد کے ممالک کی تمام سلطنتوں میں یَاہوِہ کا اَیسا خوف چھا گیا کہ اُنہُوں نے یہوشافاطؔ سے پھر
کبھی جنگ نہیں کی۔
11 بعض فلسطینی خراج کے طور پر چاندی لائے اَور اُنہُوں نے یہوشافاطؔ کو نذرانے کے طور پر تحفے بھی پیش کئے۔
مُلکِ عربؔ کے لوگوں نے یہوشافاطؔ کے پاس سات ہزار سات سَو مینڈھے اَور سات ہزار سات سَو بکرے نذرانے کے
طور پر پیش کئے۔
12 یہوشافاطؔ طاقتور ہوتا چلا گیا اَور اُس نے یہُودیؔہ میں قلعہ اَور ذخیرہ کے شہر تعمیر کئے۔

13 اَور یہُودیہؔ کے شہروں میں اُس نے ضروریات کے بڑے بڑے مخزن تعمیر کروائے۔ اُس نے یروشلیمؔ میں تجربہ کار
جنگجو مَردوں کا بھی اِنتخاب کرکے رکھّا تھا۔
14 جِن کا شُمار اُن کے آبائی خاندانوں کے مُطابق یہ تھا:

بنی یہُوداہؔ میں کُل تین لاکھ فَوجی مَوجُود تھے جو ہزار ہزار سپہ سالار کے دستے میں تقسیم تھے:
اعلیٰ سپہ سالار عدناہؔ کے تابع تین لاکھ فَوجی سُورما تھے؛
15 عدناہؔ کے ماتحت سپہ سالار یہُوحنانؔ تھا جِس کے تابع دو لاکھ اسّی ہزار فَوجی سُورما تھے۔
16 اُس کے بعد اماصیاہؔ بِن زِکریؔ تھا جِس نے اَپنی خُوشی اَور رضامندی سے اَپنے آپ کو یَاہوِہ کی خدمت میں پیش
کیا تھا۔ اُس کے تابع دو لاکھ سُورما تھے۔
17 اَور بِنیامینیوں کے قبیلہ میں سے:
الیدعؔ نام کا ایک فَوجی سُورما تھا، اَور اُس کے ساتھ کمان اَور سِپر سے مُسلّح دو لاکھ جَوان تھے؛
18 اُس کے ماتحت یہُوزبادؔ تھا جِس کے ساتھ ایک لاکھ اسّی ہزار مُسلّح جَوان تھے جو جنگ کے لئے تیّار رہتے
تھے۔

19 یہ سَب بادشاہ کے خدمت گذار تھے اَور اُن کے علاوہ تھے جنہیں اُس نے یہُودیہؔ کے ہر حِصّہ کے قلعہ بند شہروں میں
رکھّا تھا۔

18

میکایاہؔ کا احابؔ کے خِلاف نبُوّت کرنا

1 یہوشافاطؔ کی دولت اَور عزّت بہت بڑھ گئی اَور اُس نے شادی کے ذریعہ احابؔ سے اَپنے گھرانے کا رشتہ جوڑ لیا۔
2 اَور چند سالوں کے بعد وہ احابؔ سے مِلنے سامریہؔ گیا۔ احابؔ نے یہوشافاطؔ اَور اُس کے ساتھیوں کے شاہی اِحترام میں
بہت سِی بھیڑ بکریاں اَور بَیل ذبح کروائے پھر احابؔ نے یہوشافاطؔ کو راموتؔ گِلعادؔ پر حملہ کرنے کے لئے جوش دِلایا۔
3 اَور شاہِ اِسرائیل احابؔ نے شاہِ یہُودیہ یہوشافاطؔ سے پُوچھا، ”کیا آپ راموتؔ گِلعادؔ پر حملہ کرنے میرے ساتھ چلیں
گے؟“
یہوشافاطؔ نے جَواب دیا، ”مَیں آپ کے ساتھ ہُوں، اَور میری فَوج آپ کی فَوج ہے، چنانچہ جنگ میں ہم آپ کا ساتھ
دیں گے۔“
4 لیکن یہوشافاطؔ نے شاہِ اِسرائیل سے یہ بھی کہا، ”پہلے یَاہوِہ کی مرضی تو مَعلُوم کر لیں۔“
5 شاہِ اِسرائیل نے نبیوں کو جمع کیا جو تعداد میں چار سَو آدمی تھے اَور اُن سے پُوچھا، ”کیا میں راموتؔ گِلعادؔ سے جنگ
کرنے جاؤں یا نہ جاؤں؟“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”ضرُور جاؤ کیونکہ خُدا اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیں گے۔“
6 لیکن یہوشافاطؔ نے پُوچھا، ”کیا یہاں اِن نبیوں کے سِوا یَاہوِہ کا کوئی نبی نہیں ہے جِس سے ہم دریافت کر سکیں؟“
7 تَب شاہِ اِسرائیل نے یہوشافاطؔ کو جَواب دیا، ”ابھی ایک اَور آدمی ہے جِس کے ذریعہ ہم یَاہوِہ سے پُوچھ سکتے
ہیں لیکن مُجھے اُس سے نفرت ہے کیونکہ وہ میرے متعلّق کبھی اَچھّی نبُوّت نہیں کرتا بَلکہ ہمیشہ بُری نبُوّت کرتا ہے،
اُس کا نام میکایاہؔ بِن اِملہؔ ہے۔“
یہوشافاطؔ نے جَواب دیا، ”بادشاہ کو اَیسا نہیں بولنا چاہئے۔“

8 لہٰذا شاہِ اِسرائیل نے اَپنے ایک افسر کو بُلاکر حُکم دیا، ”میکایاہؔ بِن اِملہؔ کو فوراً یہاں لے آؤ۔“
9 اَور شاہِ اِسرائیل اَور شاہِ یہُودیہ یہوشافاطؔ شاہی لباس میں سامریہؔ کے پھاٹک کے مدخل کے قریب ایک کھلیان میں
اَپنے اَپنے تخت پر تخت نشین تھے اَور اُن کے سامنے تمام نبی نبُوّت کر رہے تھے۔
10 اَور صِدقیاہؔ بِن کنعانہؔ نے اَپنے لئے لوہے کے سینگ بنوا کر اعلان کیا، ”یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: ’تُم اِن سینگوں سے
ارامیوں کو اِس طرح ماروگے کہ وہ نِیست و نابود ہو جائیں گے۔‘ “
11 اَور تمام دیگر نبی بھی اَیسی ہی نبُوّت کر رہے تھے اَور کہہ رہے تھے، ”کہ راموتؔ گِلعادؔ پر حملہ کرو اَور فتح پاؤ کیونکہ
یَاہوِہ اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیں گے۔“
12 اَور اُس قاصِد نے جو میکایاہؔ کو بُلانے گیا تھا اُس نے میکایاہؔ کو حُکم دیا، ”دیکھو، سارے نبی ایک زبان ہوکر
بادشاہ کی کامیابی کی پیشن گوئی کر رہے ہیں، تُم بھی اُن ہی کی طرح پیشن گوئی کرنا اَور بادشاہ کو خُوش کرنے والی
اَچھّی بات کرنا۔“
13 لیکن میکایاہؔ نے کہا، ”زندہ یَاہوِہ کی قَسم میں وُہی کہُوں گا جو میرا خُدا مُجھ سے فرمائیں گے۔“
14 جَب وہ بادشاہ کے حُضُور پہُنچا، تو بادشاہ نے اُس سے پُوچھا، ”اَے میکایاہؔ کیا ہم راموتؔ گِلعادؔ سے جنگ کرنے
جائیں یا باز رہیں؟“
میکایاہؔ نے جَواب دیا، ”تُم حملہ کرو، فتح تمہاری ہوگی کیونکہ وہ تمہارے حوالے کر دیئے جائیں گے۔“
15 بادشاہ نے میکایاہؔ سے کہا، ”میں کتنی مرتبہ تمہیں قَسم دِلا کر کہُوں کہ تُم یَاہوِہ کے نام سے سچّی بات کے سِوا
مُجھے اَور کچھ مت بتاؤ؟“
16 تَب میکایاہؔ نے جَواب دیا، ”مَیں نے تمام بنی اِسرائیل کو اُن بھیڑوں کی مانند پہاڑوں پر پراگندہ دیکھا جِن کا کوئی
گلّہ بان نہ تھا۔ اَور یَاہوِہ نے فرمایا، ’اِن لوگوں کا کوئی آقا نہیں ہے۔ اِس لئے ہر ایک اَپنے گھر کو سہی سلامت لَوٹ
جائے۔‘ “
17 اِس پر شاہِ اِسرائیل نے یہوشافاطؔ سے کہا، ”کیا مَیں نے آپ کو نہیں بتایا تھا کہ وہ میرے متعلّق کبھی اَچھّی بات
کی نبُوّت نہیں کرتا، صِرف بدی کی ہی نبُوّت کرتا ہے؟“
18 میکایاہؔ نے اَپنی بات جاری رکھتے ہُوئے کہا، ”لہٰذا یَاہوِہ کا کلام سُنو، مَیں نے یَاہوِہ کو اَپنے تخت پر بیٹھے اَور
تمام آسمانی فَوج کو اُن کے داھنی اَور بائیں طرف کھڑے دیکھا۔
19 اَور یَاہوِہ نے دریافت کیا، ’شاہِ اِسرائیل احابؔ کو کون ورغلائے گا کہ وہ راموتؔ گِلعادؔ پر حملہ کرے تاکہ وہ
وہاں مارا جائے؟‘
”اَور کسی نے کچھ جَواب دیا اَور کسی نے کچھ اَور۔
20 آخرکار ایک خاص رُوح سامنے آئی اَور یَاہوِہ کے حُضُور کھڑی ہوئی اَور کہنے لگی، ’مَیں اُسے ورغلاؤں گی۔‘
” ’مگر کس طرح؟‘ یَاہوِہ نے اُس سے پُوچھا۔
21 ”اُس نے جَواب دیا، ’مَیں جاؤں گی اَور بادشاہ کے تمام نبیوں کے مُنہ میں ایک جھُوٹ بولنے والی رُوح بَن جاؤں گی۔‘
” ’تَب یَاہوِہ نے فرمایا، تُم اُسے ورغلانے میں ضرُور کامیاب ہوگی۔ جاؤ اَور اَیسا ہی کرو۔‘
22 ”اِس لئے دیکھ، یَاہوِہ نے تمہارے اِن تمام نبیوں کے مُنہ میں جھُوٹ بولنے والی رُوح ڈال دی ہے اَور یَاہوِہ نے
تمہارے بارے میں تباہی کا فرمان جاری کیا ہے۔“

23 تَب صِدقیاہؔ بِن کنعانہؔ نے جا کر میکایاہؔ کے مُنہ پر تھپڑ مارا اَور پُوچھا، ”آخِرکار یَاھوِہ سے آئی رُوح مُجھ میں سے نکل
کر تُم سے کلام کرنے کیسے چلی گئی؟“
24 میکایاہؔ نے جَواب دیا، ”جِس دِن تُم چھُپنے کے لِئے اَندرونی کوٹھری میں جاؤگے، تَب تُمہیں مَعلُوم ہو جائے گا۔“
25 تَب شاہِ اِسرائیل نے حُکم دیا، ”میکایاہؔ کو پکڑ لو اَور اُسے شہر کے حاکم اَمونؔ اَور بادشاہ کے بیٹے یُوآشؔ کے پاس لے
جاؤ۔
26 اَور اُن سے کہنا، ’بادشاہ یُوں فرماتا ہے: اِس آدمی کو قَیدخانہ میں رکھو اَور اُس سے مشقّت کراؤ اَور میرے سلامتی
سے واپس آنے تک اُسے ذرا سی روٹی اَور پانی کے سِوا اَور کچھ نہ دیا جائے۔‘ “
27 اِس پر میکایاہؔ نے کہا، ”اگر تُم کبھی صحیح سلامت واپس لَوٹ آئے تو سمجھ لینا کہ یَاھوِہ نے میری مَعرفت کلام
ھی نہیں کیا تھا۔“ تَب اُس نے مجمع سے مزید کہا، ”اَے سَب لوگوں! میری باتیں یاد رکھنا!“

احابؔ کا راموتؔ گِلعادؔ میں مارا جانا

28 چنانچہ شاہِ اِسرائیل اَور شاہِ یہُودیہ یہوشافاطؔ نے راموتؔ گِلعادؔ پر حملہ کر دیا۔
29 اَور شاہِ اِسرائیل نے یہوشافاطؔ سے کہا، ”میں حُلیہ بدل کر جنگ میں جاؤں گا مگر آپ اَپنا شاھی لباس پہنے رہنا۔“
لٰہذا شاہِ اِسرائیل اَپنا حُلیہ بدل کر جنگ میں گیا۔
30 اُدھر شاہِ ارام نے اَپنے رتھوں کے سرداروں کو حُکم دیا تھا، ”سِوائے شاہِ اِسرائیل کے تُم کسی چھوٹے یا بڑے سے
نہ لڑنا۔“
31 جَب رتھوں کے سرداروں نے یہوشافاطؔ کو دیکھا تو اُنہُوں نے زور سے چِلّاکر کہا، ”شاہِ اِسرائیل یہی ہے۔“ اِس
لِئے اُنہُوں نے اُس پر حملہ کرنے کی غرض سے اُسے چاروں طرف سے گھیرلیا لیکن یہوشافاطؔ نے چِلّاکر دعا کی اَور یَاھوِہ
نے اُس کی مدد کی۔ اَور خُدا نے ارامی رتھوں کے سرداروں کو اُس کے پاس سے ہٹا دیا۔
32 جَب رتھوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ شاہِ اِسرائیل نہیں ہے لٰہذا وہ یہوشافاطؔ کا تعاقب کرنے سے باز آئے۔
33 لیکن کسی فَوجی نے بِلا مقصد اَپنی کمان کھینچی تیر چلایا اَور اُس کا تیر شاہِ اِسرائیل کے زرہ بکتر کے بندوں کے
درمیان جا لگا۔ تَب بادشاہ نے اَپنے رتھ بان کو حُکم دیا، ”رتھ موڑ لے اَور مُجھے میدانِ جنگ سے باھر لے چل کیونکہ
مَیں زخمی ہو گیا ہُوں۔“
34 اَور اُس دِن خُونریزی جنگ ہُوئی، شاہِ اِسرائیل نے شام تک ارامیوں کے مقابل اَپنے رتھ پر اَپنے آپ کو کسی نہ
کسی طرح سنبھالے رکھا مگر آفتاب کے غروب ہونے کے قریب مَر گیا۔

19

1 جَب شاہِ یہُودیہ یہوشافاطؔ یروشلیمؔ میں اَپنے محل میں صحیح سلامت واپس لَوٹ آیا،
2 تو یہُو بِن حنانیؔ غیب بین اُس سے مُلاقات کرنے آیا اَور یہوشافاطؔ بادشاہ سے کہا، ”کیا آپ کو زیب دیتاھے کہ آپ
بدکاروں کی مدد کریں اَور یَاھوِہ سے دُشمنی کرنے والوں سے مَحبّت رکھّیں؟ اِس سبب سے آپ یَاھوِہ کے قہر کے سزاوار
ھیں۔
3 تاھم آپ کے اَندر کچھ خُوبیاں بھی ھیں کیونکہ آپ نے اشیراہؔ کے سُتونوں سے مُلک کو پاک کیا اَور دِل سے خُدا کی
جُستُجو کرتے چلے آ رہے ھیں۔“

یہوشافاطؔ کا قاضیوں کو مُقرّر کرنا

4 یہوشافاطؔ یروشلیمؔ میں مُقیم رہا۔ پھر ایک دفعہ وہ باھر نکل کر بیرشبعؔ سے لے کر اِفرائیمؔ کے پہاڑی مُلک تک لوگوں
کے درمیان گیا اَور اَپنی کوششوں سے اُنہیں پھر سے یَاھوِہ اُن کے آباؤاَجداد کے خُدا کی طرف رُجُوع کیا۔
5 یہوشافاطؔ نے یہُوداہؔ کے ہر قلعہ بند شہر میں قاضیوں کو مُقرّر کیا۔
6 اَور قاضیوں سے اُس نے کہا، ”جو کچھ تُم کرو احتیاط سے سوچ سمجھ کر کرنا کیونکہ تُم آدمیوں کی طرف سے نہیں
بَلکہ یَاھوِہ کی طرف سے عدالت کرتے ہو اَور جَب بھی تُم کوئی فتویٰ سُناتے ہو خُدا تمہارے ساتھ ہوتاھے۔
7 لہٰذا تُمھیں یَاھوِہ کا خوف رہے اِس لِئے احتیاط سے فیصلہ سُنانا کیونکہ یَاھوِہ ھمارے خُدا کے ھاں نااِنصافی یا جانبداری
یا رشوت خوری نہیں ھے۔“
8 یہوشافاطؔ نے یروشلیمؔ میں بھی بعض لیویوں، کاہنوں اَور اِسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو یَاھوِہ کے آئین
نافذ کرنے اَور جھگڑے طے کرنے کے لِئے مُقرّر کیا اَور وہ یروشلیمؔ میں رہنے لگے۔
9 اَور بادشاہ نے اُنہیں یہ حُکم دیا: ”تُم ہمیشہ یَاھوِہ کا خوف کرتے ہُوئے وفاداری سے اَور پُورے دِل سے خدمت کرنا۔
10 جَب تمہارے ہم وطنوں کی طرف سے جو شہروں میں رہتے ھیں کوئی اَیسا مُقدّمہ آئے جو قتل و غارت یا آئین اَور
اَحکام یا قوانین یا فرائض سے تعلّق رکھتا ہو تو، تُم اُنہیں ضرور آگاہ کرنا تاکہ وہ یَاھوِہ کے خِلاف گُناہ نہ کریں۔ ورنہ اُس
کا غضب تُم پر اَور تمہارے بھائیوں پر نازل ہوگا۔ تُم یہ کروگے تو تُم سے خطا نہ ہوگی۔
11 ”اَور امریاہؔ اعلیٰ کاہِن یَاھوِہ سے تعلّق رکھنے والے ہر مُعاملہ میں تمہارا ھادی ہوگا اَور بادشاہ کے سَب مُعاملوں میں
زبدیاہؔ بِن اِشمعیل جو یہُوداہؔ کے قبیلہ کا سردار ھے تمہاری رہنمائی کرے گا۔ اَور لیوی عہدہ دار بھی تمہاری خدمت کے
لِئے مَوجُود ھیں۔ پس ھمّت سے کام لو۔ یَاھوِہ ہمیشہ نیک کام کرنے والوں کے ساتھ رہتے ھیں۔“

20

یہوشافاطؔ کا مُوآب اَور عمُّون کو شِکست دینا

1 اِس کے بعد اَیسا ہُوا کہ مُوآبی، عمُّونی اَور معونی، فَوج نے مِل کر یہوشافاطؔ سے جنگ کرنے کا اعلان کر دیا۔
2 تَب کچھ لوگوں نے آکر یہوشافاطؔ کو خبر دی، ”سمُندر پار اِدُوم یا ارام کی طرف سے آپ پر حملہ کرنے کے لِئے ایک
لشکرِ جبّار چلا آ رہاھے اِس وقت وہ فَوج یعنی حَصّونؔ تامارؔ عینؔ گیدیؔ“ میں پہُنچ چُکی ھے۔
3 یہوشافاطؔ نے خوفزدہ ہوکر یَاھوِہ سے مدد مانگنے کا اِرادہ کیا اَور سارے یہُودیؔہ کے شہروں میں روزہ رکھنے کی مُنادی
کرائی۔
4 چنانچہ سارے یہُودیؔہ کے لوگ یَاھوِہ سے مدد مانگنے کے لِئے جمع ہُوئے؛ حقیقت تو یہ ھے کہ یہُودیؔہ کا کوئی بھی
شہر اَیسا نہ تھا جہاں سے لوگ یَاھوِہ سے مدد مانگنے نہ آئے ہُوں۔
5 تَب یہوشافاطؔ یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ کی جماعت کے درمیان یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں نئے صحن کے آگے دعا کرنے کھڑا
ہُوا
6 اَور یُوں فریاد کی:
”اَے یَاھوِہ ھمارے آباؤاَجداد کے خُدا، آپ وُھی خُدا نہیں ھیں جو آسمان میں ھیں۔ اَور آپ قوموں کی تمام مملکتوں
پر حُکمران ھیں۔ اِختیار اَور قُدرت آپ کے ھی ھاتھوں میں ھے اِس وجہ سے کوئی بھی آپ کا مُقابلہ نہیں کر سَکتا۔
7 اَے ھمارے خُدا، کیا آپ نے اِس مُلک کے باشِندوں کو اَپنی قوم اِسرائیل کے آگے سے نہیں نکالا تھا اَور اِس
مُلک کو اَپنے دوست اَبراھامؔ کی نَسل کو ہمیشہ کے لِئے نہیں عطا فرمایا تھا؟

8 چنانچہ وہ اِس میں آباد ہیں اَور اُنہوں نے آپ کے نام کے لِئے اِس میں ایک پاک مَقدِس یہ کہتے ہُوئے تعمیر کیا،
9 'اگر کوئی مُصیبت ہم پر تلوار یا وَبا یا قحط کے ذریعہ آ پڑے، اَور جَب ہم آپ کے حُضُور اِس بیت المُقدّس میں
جہاں آپ کا جلال سکونت کرتا ہے، ہم آکر کھڑے ہوکر اَپنی اُس مُصیبت کے وقت آپ سے فریاد کریں تو آپ ہماری
فریاد سُنیں گے اَور ہمیں رِہائی بخشیں گے۔'
10 "چنانچہ اَب دیکھیں، عمُّون، مُوآب اَور کوہِ سِعِیّر کے لوگ جِن پر آپ نے بنی اِسرائیل کو جَب وہ مِصر سے نکل
کر باہر آ رہے تھے، تَب اُنہیں حملہ کرنے سے روک دیا تھا بَلکہ اُنہیں آپ نے دُوسری طرف موڑ دیا تھا اَور وہ ہلاک
ہونے سے بچ گئے تھے۔
11 دیکھو اَب وُہی لوگ ہمیں کیسا بدلہ دے رہے ہیں کہ ہمیں اُس مِیراث سے جِس کا آپ نے ہمیں مالک بنایا
ہے بے دخل کرنے آ رہے ہیں۔
12 اَے ہمارے خُدا، کیا آپ اُن کی عدالت نہیں کریں گے؟ کیونکہ ہم میں تو اِس لشکرِ جبّار کا جو ہم پر حملہ کرنے
آ رہاہے مُقابلہ کرنے کی طاقت نہیں ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ اَیسی حالات میں کیا کریں۔ البتّہ ہماری آنکھیں تو آپ پر ہی
لگی ہیں۔"
13 اِس وقت سارے یہُودیہ کے تمام مَرد اَپنی بیویوں، چُھوٹے بچّوں کے ساتھ یَاہوِہ کے حُضُور میں کھڑے تھے۔
14 تَب بنی آسفؔ میں سے ایک لیوی یحزی ایل بِن زکریاؔہ بِن بِنایاؔہ بِن یعی ایل بِن متّنیاؔہ پرجو جماعت میں کھڑا تھا یَاہوِہ
کی رُوح نازل ہُوئی۔
15 اَور یحزی ایل جماعت سے مُخاطِب ہوکر کہنے لگا: "اَے یہوشافاطؔ بادشاہ اَور یہُودیہ اَور یروشلیمؔ کے تمام باشِندو، سُنو!
'تمہارے لئے یَاہوِہ کا پیغام یہ ہے، اِس لشکرِ جبّار سے خوف نہ کرو اَور ہِراساں نہ ہو کیونکہ یہ جنگ تمہاری نہیں بَلکہ
یَاہوِہ کی ہے۔
16 کل تُم اُن کا سامنا کرنے کے لِئے جانا۔ وہ صیصؔ کے درّہ کے طرف سے حملہ کرنے کو آ رہے ہوں گے۔ تُم اُنہیں
یروئیلؔ کے ریگستان کے سامنے والی وادی کے سِرے پر پاؤگے۔
17 اَے یہُودیہ اَور یروشلیمؔ تُمہیں جنگ کرنے کی ضرُورت نہیں۔ بس صفیں باندھ کر اُنہیں دُرست کر لینا اَور چُپ چاپ
کھڑے رہنا اَور اُس نَجات کو دیکھنا جو یَاہوِہ تُمہیں مُہیّا کریں گے۔ تُم خوف نہ کرو اَور نہ ہِراساں ہو۔ کل اُن کا مُقابلہ
کرنے کے لِئے نکلنا کیونکہ یَاہوِہ تمہارے ساتھ ہوں گے۔' "
18 یہوشافاطؔ یہ سُن کر زمین پر سَجدہ میں چلا گیا اَور یہُودیہ اَور یروشلیمؔ کے تمام لوگوں نے یَاہوِہ کے آگے گِر کر اُنہیں
سَجدہ کیا۔
19 پھر قُہاتی اَور قورحؔی کے کچھ لیوی کھڑے ہوکر بڑی بُلند آواز سے یَاہوِہ، اِسرائیل کے خُدا کی حَمد و سِتائش کرنے
لگے۔
20 اَور وہ صُبح سویرے اُٹھ کر دشتِ تقوعؔ کے لِئے روانہ ہُوئے اَور چلتے وقت یہوشافاطؔ نے کھڑے ہوکر اُن سے فرمایا،
"اَے یہُودیہ اَور یروشلیمؔ کے باشِندو، میری سُنو، یَاہوِہ اَپنے خُدا پر ایمان رکھّو تو تُم سلامت رہوگے۔ اُن کے نبیوں کا یقین
کرو تو تُم کامیاب ہوگے۔"
21 لوگوں سے صلاح مشورہ کرنے کے بعد یہوشافاطؔ نے کچھ لوگوں کو مُقرّر کیا کہ وہ پاکیزگی سے آراستہ ہوکر لشکر
کے آگے آگے چلتے ہُوئے حُسن تقدُّس کے ساتھ یَاہوِہ کے لِئے گائیں اَور اُن کی سِتائش کریں اَور کہیں:

”یاھوِہ کی شُکر گزاری کرو،
کیونکہ اُن کی رحمت اَبدی ہے۔“
22 اَور جَب اُنہُوں نے نغمہ گائے اَور حَمد کرنا شروع کیا تو یَاھوِہ نے عمُّون، مُوآب اَور کوہِ سِعِیّر کے لوگوں کے خِلاف
جو یہُودیؔہ پر حملہ کر کرنے آ رہے تھے گھات لگا کر حملہ کرنے والے چھاپہ مار فَوج بِٹھا رکھی تھی جِس نے حملہ کیا اَور
عمُّون، مُوآب اَور کوہِ سِعِیّر کے لوگ مارے گیٔے۔
23 کیونکہ عمُّون اَور مُوآب کے لوگ کوہِ سِعِیّر کے باشِندوں کے خِلاف اُٹھ کھڑے ہُوئے تاکہ اُنہیں نیست و نابود کر
دیں اَور جَب وہ کوہِ سِعِیّر کے باشِندوں کو قتل کر چُکے تو ایک دُوسرے کو ہلاک کرنا شروع کر دیا۔
24 جَب یہُودیؔہ کے لوگ ایک پہرےداروں کے بُرج پر پہُنچے جو بیابان میں تھا اَور جہاں سے بیابان صَاف صَاف نظر آ
رہاتھا اَور جَب اُنہُوں نے اُس لشکرِ جبّار پر نظر کی تو دیکھا کہ زمین پر ہر طرف لاشیں بِکھری پڑی ہیں اَور اُن میں کوئی
بھی زندہ نہ بچا تھا۔
25 اَور جَب یہوشافاطؔ اَور اُس کے لوگ اَپنا مالِ غنیمت لینے کے لئے گیٔے تو اُنہیں لاشوں کے درمیان اِس کثرت سے
سازوسامان اَور کپڑے اَور قیمتی اَشیا ملیں کہ وہ اُنہیں اُٹھا کر لے جا بھی نہ سکتے تھے۔ اَور مالِ غنیمت اِس قدر زِیادہ تھا
کہ اُسے جمع کرنے میں تین دِن لگ گیٔے۔
26 اَور چوتھے دِن وہ براکاہؔ کی وادی میں جمع ہُوئے اَور وہاں اُنہُوں نے یَاھوِہ کی حَمد و سِتائش کی۔ یہی وجہ ہے کہ
آج کے دِن تک وہ وادی براکاہؔ* کہلاتی ہے۔
27 اُس کے بعد یہوشافاطؔ کی قیادت میں یہُودیہ اَور یروشلیمؔ کے سَب باشِندے خُوشی خُوشی یروشلیمؔ کو لَوٹے کیونکہ
یَاھوِہ نے اُنہیں اَپنے دُشمنوں پر خُوشی منانے کا ایک موقع بخشا تھا۔
28 اَور وہ یروشلیمؔ میں داخل ہُوئے اَور سِتار، بربط اَور نرسنگے لئے ہُوئے یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں آئے۔
29 اَور جَب اُنہُوں نے سُنا کہ اِسرائیل کے دُشمنوں کے خِلاف یَاھوِہ نے جنگ کی ہے تو اُن ممالک کی تمام سلطنتوں
پر خُدا کا خوف چھا گیا۔
30 اَور یہوشافاطؔ کی سلطنت میں اَمن قائِم رہا کیونکہ اُن کے خُدا نے اُسے چاروں طرف سے سلامتی بخشی تھی۔

یہوشافاطؔ کے دَورِ حُکومت کا خاتمہ

31 پس یہوشافاطؔ یہُودیؔہ پر حُکمرانی کرتا رہا۔ وہ پینتیس سال کا تھا جَب وہ یہُوداہؔ کا بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں
پچّیس سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام عزُوباہ تھا جو شِلحیؔ کی بیٹی تھی۔
32 وہ اَپنے باپ آساؔ کی راہوں پر چلتا رہا اَور اُن سے ذرا بھی نہ بھٹکا۔ اُس نے وُہی کیا جو یَاھوِہ کی نظر میں دُرست
تھا۔
33 تاہم اُونچے مقامات مذبحے اُسی طرح قائِم رہے اَور لوگ ابھی تک پُورے دِل سے اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا کی طرف
مائل نہ ہُوئے تھے۔
34 یہوشافاطؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات شروع سے لے کر آخِر تک یِہُو بِن حنانیؔ کی تاریخ میں درج ہیں جو
اِسرائیل کے بادشاہوں کی کِتاب میں درج ہے۔
35 اِس کے کچھ عرصے بعد شاہِ یہُودیہ یہوشافاطؔ نے اِسرائیل کے بادشاہ اخزیاہؔ سے جو بڑا بدکار تھا اِتّحاد کر لیا۔

---

* **20:26** وادی براکاہؔ مُراد وادی حَمد

36 اَور اُس کے ساتھ مِل کر ایک تجارتی بحری جہاز تعمیر کرنے کو راضی ہُوئے تاکہ ترشیشؔ سے مال منگوایا جائے۔
جَب بڑے بحری جہاز عضیُون گیبر میں تعمیر ہوکر تیّار ہو گئے۔
37 تَب الیعزرؔ بِن دُوداواھوؔ نے جو مریشہؔ کا تھا یہوشافاطؔ کے خِلاف یہ کہتے ہُوئے نبُوّت کی، "چونکہ آپ نے احزیاہؔ
سے اِتّحاد کیا ہے اِس لئے یَاہوِہ تمہارے اِرادوں کو خاک میں مِلا دیں گے۔" پس وہ جہاز تباہ ہو گئے اَور ترشیشؔ کے
لئے روانہ نہ ہو سکے۔

21

1 تَب یہوشافاطؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور اُسے داویؔد کے شہر میں اُن کے آباؤاَجداد کے ساتھ دفن کیا گیا اَور
اُن کا بیٹا یہُورامؔ بطور بادشاہ اُن کا جانشین ہُوا۔
2 اَور اُس کے بھائی جو یہوشافاطؔ کی اَولاد تھے یہ تھے: عزریاہؔ، یحی ایل، زکریّاہ، عزریاہؔ، مِیکاایلؔ اَور شفطیاہؔ۔ یہ تمام
شاہِ اِسرائیل* یہوشافاطؔ کے بیٹے تھے۔
3 اُن کے باپ نے اُنہیں چاندی اَور سونے کے بہت سے تحفے اَور قیمتی اَشیا اَور یہُودیؔہ میں فصیلدار شہر بھی دے رکھے
تھے۔ لیکن بادشاھی اُس نے یہُورامؔ کو دی کیونکہ وہ اُس کا پہلوٹھا بیٹا تھا۔

شاہِ یہُودیؔہ یہُورامؔ

4 جَب یہُورامؔ اَپنے باپ کی سلطنت پر پُوری طرح مُستحکم ہو گیا تو اُس نے اَپنے تمام بھائیوں کو اِسرائیل کے بعض اُمرا
سمیت تلوار سے ہلاک کر دیا۔
5 یہُورامؔ بتّیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں آٹھ سال حُکمرانی کی۔
6 اَور وہ شاھانِ بنی اِسرائیل کے نقش قدم پر چلا، اُس نے وُھی کیا جَیسا احابؔ کے خاندان نے کیا تھا، کیونکہ اُس نے
احابؔ کی بیٹی سے شادی کی تھی۔ چنانچہ یہُورامؔ نے وُھی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا۔
7 تاہم یَاہوِہ نے اَپنے اُس عہد کی وجہ سے جو اُنہوں نے داویؔد سے باندھا تھا داویؔد کے گھرانے کو ہلاک کرنا نہ
چاھا۔ وہ عہد یہ تھا کہ میں داویؔد اَور اُس کی نَسل کو ایک اَیسا چراغ بخشوں گا جو اَبد تک رَوشن رہے گا۔
8 یہُورامؔ کے زمانہ میں اِدُوم نے یہُوداہؔ کے خِلاف بغاوت کی اَور اَپنے اُوپر ایک بادشاہ مُقرّر کیا۔
9 اِس لئے یہُورامؔ اَپنے منصبداروں اَور اَپنے تمام رتھوں کے ساتھ وھاں گیا۔ اَور اِدُومیوں نے اُسے اَور اُس کے رتھوں کے
سرداروں کو گھیرلیا لیکن وہ اُٹھا اَور رات کے وقت اُن کا گھیرا توڑ کر نکل گیا۔
10 اَور اِدُوم آج کے دِن تک یہُوداہؔ کی اِطاعت سے منحرف ہے۔
عَین اُسی وقت لِبناہؔ نے بھی بغاوت کر دی تھی کیونکہ یہُورامؔ نے یَاہوِہ اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا کو ترک کر دیا تھا۔
11 اَور یہُودیؔہ کی پہاڑیوں پر زیارت گاھیں تعمیر کیں اَور یروشلیمؔ کے لوگوں کو زناکار† بنایا اَور بنی یہُوداہؔ کو گُمراہ کیا۔
12 اَور یہُورامؔ کو ایلیّاہ نبی کی جانب سے ایک خط مِلا جِس میں یہ پیشن گوئی کی گئی تھی:
"تمہارے آباؤاَجداد داویؔد کے خُدا یَاہوِہ کا یہ پیغام ہے: 'کیونکہ تُم نہ تو اَپنے باپ یہوشافاطؔ کی راھوں اَور نہ اَپنے
دادا شاہِ یہُودیؔہ آساؔ کی راھوں پر چلے،

* **21:2** اِسرائیل یعنی یہُودیؔہ
† **21:11** زناکار یہاں پر مُراد غَیر معبُودوں کی پرستش

13 بَلکہ تُم اِسرائیل کے بادشاھوں کی راھوں پر چلے ھو، اَور تُم نے یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ کے باشِندوں کو زنا کاری پر مائل
کِیا جَیسے احابؔ کے گھرانے نے کِیا تھا۔ اَور تُم نے خُود اَپنے ھی بھائیوں کو یعنی اَپنے ھی باپ کے گھرانے کے لوگوں
کو قتل کِیا جو کہ تُم سے کہیں بہتر تھے۔
14 اِس لِئے یَاھوِہ اَب آپ کے لوگوں، تمھارے بیٹوں، تمھاری بیویوں اَور ھر ایک چیز کو جو تمھاری ھے بڑی وَبأوں
کا نِشانہ بنا دیں گے۔
15 اَور تُم خُود بھی آنتوں کی ایک بڑی بُری بیماری میں مُبتلا ھو جاؤگے چنانچہ اِس بیماری سے تمھاری انتڑیاں روزانہ
باھر نکلتی جائیں گی۔‘ “
16 تَب یَاھوِہ نے فلسطینیوں اَور عربوں کو جو کُوشیوں کی سرحد کے پاس مُقیم تھے، یہُورامؔ کے خِلاف جنگ کے لِئے
اُکسایا۔
17 اُنہُوں نے یہُودیؔہ پر حملہ کِیا اَور اُس کے اَندر گھُس آئے اَور سارے مال کو جو بادشاہ کے شاھی محل میں تھا اَور
اُس کے بیٹوں اَور بیویوں کو بھی لے گئے۔ اَور اُس کے سَب سے چھوٹے بیٹے یہُوآحازؔ یا احزیاہؔ کے سِوا اُس کے پاس کوئی
بیٹا باقی نہ رہا۔
18 اِن سَب کے بعد یَاھوِہ نے یہُورامؔ کو آنتوں کے لاعلاج مرض میں مُبتلا کر دیا۔
19 مرض روزانہ بڑھتا ھی گیا اَور دو سال کے اِختتام پر بیماری کے باعث اُس کی انتڑیاں باھر نکل آئیں اَور شدید درد میں
اُس کی موت ھو گئی۔ لوگوں نے اُس کے اِحترام میں کوئی بڑی آگ اَور بخُور نہیں جَلائی جَیسا کہ اُنہُوں نے اُس کے
باپ دادوں کے لِئے جَلائی تھی۔
20 یہُورامؔ بتّیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے آٹھ سال یروشلیمؔ میں حُکمرانی کی۔ اُس کی وفات پر کسی نے
ماتم نہ کِیا اَور وہ داوِیدؔ کے شہر میں دفن کِیا گیا لیکن شاھی قبروں میں نہیں۔

22

شاہِ یہُودیؔہ احزیاہؔ

1 اَور یروشلیمؔ کے لوگوں نے یہُورامؔ کے سَب سے چھوٹے بیٹے احزیاہؔ کو یہُورامؔ کی جگہ بادشاہ بنایا۔ کیونکہ چھاپہ ماروں
نے جو عربوں کے ھمراہ لشکرگاہ میں گھُس آئےتھے اُنہُوں نے اُس کے سَب بڑے بیٹوں کو قتل کر دیا تھا۔ چنانچہ احزیاہؔ
بِن یہُورامؔ یہُودیؔہ پر حُکمرانی کرنے لگا۔
2 جَب احزیاہؔ بائیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں ایک سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام
عتلیاہؔ تھا جو عُمریؔ کی پوتی تھی۔
3 وہ بھی احابؔ کے گھرانے کی راھوں پر چلا کیونکہ اُس کی ماں بدی کے کام کرنے میں اُس کی حوصلہ اَفزائی کِیا
کرتی تھی۔
4 اَور اُس نے یَاھوِہ کی نظر میں بدی کی جَیسے احابؔ کے گھرانے نے کی تھی۔ کیونکہ اُس کے باپ کی موت کے
بعد احابؔ کے گھرانے کے لوگ ھی اُس کے مُشیر تھے اَور اُس کی تباھی کا باعث ھُوئے۔
5 اَور اُس وقت بھی اُس نے اُن کے مشورہ پر عَمل کِیا جَب وہ شاہِ اِسرائیل یہُورامؔ یعنی یُورامؔ بِن احابؔ کے ساتھ شاہِ ارام
حزائیلؔ سے راموتؔ گِلعادؔ میں جنگ کرنے گیا۔ ارامیوں نے یُورامؔ کو زخمی کر دیا۔

6 لٰہذا اُن زخموں کے علاج کے لِئے جو حزائیلؔ کے ساتھ جنگ میں اُسے ارامی فَوج کے ہاتھ سے رامہؔ یعنی راموتؔ کی
جنگ میں لگے تھے وہ یزرعیلؔ کو لَوٹ گیا۔ تب شاہِ یہُودیہ عزریاہؔ یعنی اخزیاہؔ* بِن یہُورامؔ، یُورامؔ بِن احابؔ کے حالت کا
جائزہ لینے یزرعیلؔ گیا کیونکہ یُورامؔ بیمار تھا۔
7 خُدا نے اخزیاہؔ کی یُورامؔ یعنی یہورامؔ سے مُلاقات کو اخزیاہؔ کی ہلاکت کا باعث بنا دیا۔ جب اخزیاہؔ آیا تو وہ یُورامؔ
کے ہمراہ یہُو بِن نِمشیؔ سے جنگ کرنے گیا جسے یاہوِہ نے احابؔ کے گھرانے کو تباہ کرنے کے لِئے مَسح کیا تھا۔
8 اَور جب یہُو احابؔ کے گھرانے سے اِنتقام لے رہاتھا تو اُس نے یہُوداہؔ کے اُمرا اَور اخزیاہؔ کے بھتیجوں کو دیکھا
جو اخزیاہؔ کی خدمت میں تھے اَور اُس نے اُنہیں قتل کر دیا۔
9 پھر وہ اخزیاہؔ کی تلاش میں نِکلا، جسے اُس کے آدمیوں نے اُس وقت گرفتار کر لیا جب وہ سامریہؔ میں چھُپا ہُوا
تھا۔ اَور اُنہوں نے اُسے یہُو کے پاس لا کر موت کے گھاٹ اُتار دیا۔ اُنہوں نے اُسے دفن کیا کیونکہ وہ کہنے لگے کہ، "وہ
یہوشافاطؔ کا بیٹا ہے جو اَپنے سارے دِل سے یاہوِہ کا طالب رہا۔" اَور اخزیاہؔ کے گھرانے میں کوئی بھی اِتنا طاقتور نہ
تھا کہ سلطنت کو پھر دوبارہ قائم کر سکے۔

عتلیاہؔ اَور یُوآشؔ

10 جب اخزیاہؔ کی ماں عتلیاہؔ کو مَعلُوم ہُوا کہ اُس کے بیٹے کی موت ہو چُکی ہے تو اُس نے جا کر بنی یہُوداہؔ کے
شاہی گھرانے کے تمام لوگوں کو ہلاک کر ڈالا۔
11 لیکن یہُورامؔ بادشاہ کی بیٹی یہوشیبعؔ† نے اخزیاہؔ کے بیٹے یُوآشؔ کو اُن شہزادوں کے درمیان سے جو قتل کئے جانے
والے تھے چُرا لیا اَور اُس کو اَور اُس کی دایہ کو خواب گاہ میں رکھا۔ یہوشیبعؔ جو یہُورامؔ بادشاہ کی بیٹی اَور یہویادعؔ
کاہنؔ کی بیوی تھی اخزیاہؔ کی بہن تھی۔ اُس نے بچّے کو عتلیاہؔ سے چھُپائے رکھا اَور اِس لِئے وہ اُسے قتل نہ کر سکی۔
12 اَور جب مُلک پر عتلیاہؔ حُکمرانی کر رہی تھی، تو اُس دَوران چھ سال تک یُوآشؔ کو خُدا کے بیت المُقدّس میں
چھُپائے رکھّا۔

23

1 لیکن ساتویں سال میں کاہنؔ یہویادعؔ نے ہمّت سے کام لے کر سینکڑوں کے سرداروں یعنی عزریاہؔ بِن یروحامؔ، اِشمعیل
بِن یہُوحنانؔ، عزریاہؔ بِن عوبیدؔ، معسیاہؔ بِن عدایہ اَور الِیسافطؔ بِن زکریؔ کے ساتھ ایک عہد کیا۔
2 وہ یہُودیہ میں ایک کونے سے لے کر دُوسرے کونے تک پھرے اَور تمام شہروں سے لیویوں اَور اِسرائیلیوں کے آبائی
خاندانوں کے سرداروں کو جمع کیا اَور جب وہ یروشلیمؔ میں آئے
3 تو ساری جماعت نے خُدا کے بیت المُقدّس میں بادشاہ کے ساتھ ایک عہد کیا۔
کاہنؔ یہویادعؔ نے اُن سے کہا، جَیسا یاہوِہ نے داویؔد کی نَسل کی نِسبت وعدہ کیا ہے، "بادشاہ کا یہ بیٹا حُکمرانی
کرے گا۔
4 اَب تُمہیں جو کچھ کرنا ہے وہ یہ ہے کہ تُم کاہنوں اَور لیویوں میں سے جو سَبت کو آتے ہوں، اُن میں سے ایک تہائی
دربان کے طور پر دروازوں پر پہرا دیں۔

---

* **22:6** اخزیاہؔ کچھ قدیمی نُسخوں میں عزریاہؔ بھی لِکھا ہے۔ † **22:11** یہوشیبعؔ اِس کا دُوسرا نام یہُوسابِعتھؔ بھی ہے

5 اَور تُم میں سے ایک تِہائی شاہی محل پر اَور ایک تِہائی بُنیاد کے پھاٹک پر رہیں گے اَور باقی سَب لوگ یَاہوِہ کے بیت
المُقدّس کے صحنوں میں ہوں گے۔
6 اَور اُن کاہِنوں اَور لیویوں کے سِوا جو خدمت پر ہوں اَور کویٔی یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں داخل نہ ہونے پائے۔
صِرف وُہی اَندر آئیں گے کیونکہ وہ وہاں خدمت کے لِئے مخصُوص کئے گئے ہیں۔ لیکن باقی سَب لوگ اُن چیزوں پر نظر
رکھیں جو خُدا نے اُن کے سُپرد کی ہیں۔
7 اَور لیوی بادشاہ کے چاروں طرف کھڑے رہیں اَور ہر ایک لیوی کے ہاتھ میں ہتھیار ہو اَور اگر کویٔی بیت المُقدّس
میں داخل ہونے کی کوشش کرے تو اُسے قتل کر دیا جائے اَور جہاں بھی بادشاہ آئے اَور جائے، تُم ہر وقت اُس کے
ساتھ رہو۔“
8 اَور لیویوں نے اَور یہُوداہؔ کے تمام لوگوں نے یہویادعؔ کاہِنؔ کے حُکم کے مُطابق عَمل کیا۔ یہویادعؔ کاہِنؔ نے چھُٹّی پر
جا رہے کسی فریق کو چھُٹّی پر جانے نہیں دیا، چنانچہ جو چھُٹّی پر جا رہے وہ اَورجو سَبت کو خدمت کے لِئے اَندر آ
رہے تھے وہ سَب وہاں جمع ہو گئے۔
9 پھر یہویادعؔ کاہِنؔ نے خُدا کے بیت المُقدّس میں جمع داویؔد بادشاہ کی چُھوٹی اَور بڑی ڈھالیں اَور برچھیاں سینکڑوں کے
سرداروں کو دیں۔
10 اَور اُس نے اُن سَب لوگوں کو جِن میں سے ہر ایک اَپنا اَپنا ہتھیار اَپنے ہاتھ میں لِئے ہُوئے تھا بیت المُقدّس کی
جُنوبی حَد سے لے کر شمالی حَد تک مذبح اَور بیت المُقدّس کے پاس بادشاہ کے چاروں طرف کھڑا کر دیا تاکہ اُس کی
حِفاظت کریں۔
11 پھر کاہِنؔ یہویادعؔ اَور اُس کے بیٹے بادشاہ کے بیٹے کو باہر لائے اَور اُس کے سَر پر تاج رکھا۔ پھر اُنہُوں نے اُسے
عہدنامہ پیش کیا اَور اُس کے بادشاہ ہونے کا اعلان کر دیا۔ اُنہُوں نے اُسے مَسح کیا اَور نعرہ لگایا کہ، ”بادشاہ زندہ باد۔“
12 جَب عتلیاہؔ نے لوگوں کے دَوڑنے اَور بادشاہ کے لِئے بُلند آواز سے نعرہ لگاتے سُنا تو وہ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں
اُن کے پاس آئی۔
13 اُس نے نگاہ کی اَور دیکھا کہ وہاں پھاٹک پر اَپنے سُتون کے پاس بادشاہ کھڑا ہے اَور بادشاہ کے نزدیک اُمرا اَور
نرسنگے بجانے والے مَوجُود ہیں اَور ساری مملکت کے لوگ خُوشی منا رہے ہیں اَور نرسنگے پھُونک رہے ہیں اَور گانے
والے اَپنے سازوں کے ساتھ مدح سرائی کرنے والوں کی پیشوائی کر رہے ہیں۔ تَب عتلیاہؔ نے اَپنے کپڑے پھاڑے اَور
چِلّاکر کہا، ”یہ غدّاری ہے غدّاری!“
14 تَب یہویادعؔ کاہِنؔ نے سینکڑوں کے سرداروں کو جو فَوجیوں پر مُقرّر تھے باہر بھیجا اَور اُن سے کہا: ”عتلیاہؔ کو فَوج
کی صفوں کے درمیان باہر لے آؤ اَورجو کویٔی اُس کے لئے وفاداری دِکھائے اُسے تلوار سے قتل کر دو،“ کیونکہ یہویادعؔ
کاہِنؔ نے پہلے ہی حُکم دیا تھا ”عتلیاہؔ کو قتل یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں نہ کرنا۔“
15 تَب اُنہُوں نے اُسے جانے دیا لیکن جَیسے ہی وہ شاہی محل کے علاقہ میں گھوڑا پھاٹک کے مدخل کے پاس پہُنچی،
اُنہُوں نے اُسے گِرفتار کر لیا اَور وہیں اُسے قتل کر دیا۔
16 پھر یہویادعؔ نے یَاہوِہ سے ایک عہد باندھا کہ وہ، سَب لوگ اَور بادشاہ یَاہوِہ کے لوگ ہوں گے۔
17 اَور سَب لوگ بَعل کے مَندِر کو گئے اَور اُسے ڈھا کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ اَور اُنہُوں نے اُس کے مذبحوں اَور اُس
کی بُتوں کو چکنا چُور کر دیا اَور بَعل کے پجاری متّانؔ کو مذبحوں کے سامنے قتل کیا۔

18 پھر یہویادعؔ نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کی نِگرانی لیوی کاہِنوں کے ہاتھوں میں سُپرد کر دی جنہیں داوِؔید نے بیت
المُقدّس میں خدمت پر مُقرّر کیا تھا کہ اُنہوں نے داوِؔید کے اَحکام کے مُطابق خُوشی مناتے ہُوئے اَور گاتے ہُوئے یَاہوِہ
کی سوختنی نذریں گزرانیں جَیسا کہ مَوشہ کے تمام آئین میں لِکھا ہے۔
19 اُس نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے پھاٹکوں پر بھی دربان مُقرّر کئے تاکہ کوئی بھی جو کسی طرح سے ناپاک ہو
اَندر نہ آسکے۔
20 اَور اُس نے سینکڑوں کے سرداروں، اُمرا، لوگوں کے حاکموں اَور مُلک کے سَب لوگوں کو ساتھ لیا اَور بادشاہ کو
یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں سے لے کر آیا اَور وہ بالائی پھاٹک کے راستے محل میں گئے اَور بادشاہ کو تختِ شاہی پر بِٹھایا۔
21 تَب مُلک کے سَب لوگوں نے خُوشی منائی۔ اَور شہر میں اَمن ہو گیا کیونکہ عتلیاہؔ تلوار سے قتل کی جا چُکی تھی۔

24

یُوآشؔ کا بیت المُقدّس کی مرمّت کرانا

1 یُوآشؔ سات سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں چالیس سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام ضِبیاہؔ
تھا اَور وہ بیرشبعؔ کی تھی۔
2 اَور یُوآشؔ نے یہویادعؔ کاہِنؔ کے زندہ رہتے وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں دُرست تھا۔
3 اَور یہویادعؔ کاہِنؔ نے یُوآشؔ کے لِئے دو بیویاں اِنتخاب کیں جِن سے اُس کے بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔
4 کچھ عرصہ بعد یُوآشؔ نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کی مرمّت کرانے کا فیصلہ کیا۔
5 اُس نے کاہِنوں اَور لیویوں کو جمع کیا اَور اُن سے فرمایا، ”بغیر وقت ضائع کئے بنی یہُوداہؔ کے شہروں میں جا کر سارے
بنی اِسرائیل سے سالانہ وصول کئے جانے والا محصُول جمع کرو تاکہ اُس سے اَپنے خُدا کے بیت المُقدّس کی مرمّت کی جا
سکے۔“ لیکن لیویوں نے اِس پر فوراً عَمل نہ کیا۔
6 لٰہذا بادشاہ نے اعلیٰ کاہِن یہویادعؔ کو طلب کیا اَور اُس سے پُوچھا، ”آپ نے لیویوں کو یہُوداہؔ اَور یروشلیمؔ سے محصُول
لانے کا مطالبہ کیوں نہیں کیا جو یَاہوِہ کے خادِم مَوشہ اَور اِسرائیل کی جماعت نے عہد کے خیمہ کے لِئے مُقرّر کیا تھا؟“
7 کیونکہ اُس بدکار عورت عتلیاہؔ کے بیٹوں نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں داخل ہوکر بیت المُقدّس کی مخصُوص سَب
اَشیا کو لے کر بَعل کے بُتوں کی پرستش میں اِستعمال کیا تھا۔
8 لٰہذا بادشاہ کے حُکم پر ایک صندُوق بنایا گیا اَور اُسے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے پھاٹک پر باہر رکھ دیا گیا۔
9 اَور یہُوداہؔ اَور یروشلیمؔ میں باقاعدہ سرکاری اعلان کیا گیا کہ سَب لوگ یَاہوِہ کے لِئے وہ محصُول لائیں جِس کا خُدا
کے خادِم مَوشہ نے بیابان میں اِسرائیل سے مطالبہ کیا تھا۔
10 اَور تمام اُمرا اَور تمام لوگ خُوشی سے اَپنا اَپنا محصُول لا کر صندُوق میں ڈالنے لگے جِس سے وہ بھر گیا۔
11 جَب بھی لیوی صندُوق لے کر شاہی حُکّام کے پاس آتے اَور وہ دیکھتے کہ اُس میں بہت نقدی ہے تَب شاہی مُنشی
اَور اعلیٰ کاہِن کا نائب آکر اُس صندُوق کو خالی کرکے واپس اُس کی جگہ رکھ دیتے تھے۔ وہ یہ معمول کے مُطابق روزانہ
کرتے رہے اَور یُوں کثیر مقدار میں نقدی جمع کرلی۔
12 بادشاہ اَور یہویادعؔ کاہِنؔ نے یہ رقم اُن آدمیوں کے حوالہ کر دی جو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے ضرُوری کاموں سے
وابستہ تھے اَور اُنہُوں نے معماروں اَور بڑھئیوں کو خُدا کے بیت المُقدّس کو بحال کرنے کے لِئے اَور لوہے اَور کانسے کا
کام کرنے والوں کو بیت المُقدّس کی مرمّت کرنے کے لِئے اُجرت پر رکھ لیا۔

13 کاریگر جو کام پر لگائے گئے تھے وہ بڑے محنتی تھے اَور اُن کے ماتحت مرمّت کے کام میں ترقّی ہوتی گئی۔ اُنہوں
نے خُدا کے بیت المُقدّس کو اُس کی سابقہ صورت پر بحال کرکے اَور بھی مضبُوط بنایا۔
14 جَب وہ سارا کام ختم کر چُکے تو باقی رُوپیہ بادشاہ اَور یہویادعؔ کاہِنؔ کے پاس لائے اَور اُس سے یَاہوِہ کے بیت
المُقدّس کے لیٔے کیٔی چیزیں یعنی خدمت کے لیٔے اَور سوختنی نذروں کے لیٔے کام میں آنے والی اَشیا اَور ظروف وغیرہ اَور
سونے اَور چاندی کی دیگر اَشیا تیّار کی گئیں۔ جَب تک یہویادعؔ کاہِنؔ زندہ رہا، یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں لگاتار آتشی
قُربانیاں گذرانی جاتی رہیں۔
15 یہویادعؔ کاہِنؔ نے بُوڑھا اَور عمر رسیدہ ہوکر ایک سَو تیس سال کی عمر میں وفات پائی۔
16 اَور یہویادعؔ کاہِنؔ اَپنے اَچھّے کام کی وجہ سے اِسرائیل میں خُدا اَور اُن کے بیت المُقدّس کے لیٔے کیا تھا داویؔد کے
شہر میں بادشاہوں کے ساتھ دفن کیا گیا۔

یُوآشؔ کی بداعمالی

17 یہویادعؔ کاہِنؔ کی وفات کے بعد یہُودیؔہ کے اہلکار آئے اَور اُنہُوں نے بادشاہ کو خِراج عقیدت پیش کیا اَور بادشاہ
کو اَپنی بات منوانے پر راضی کر لیا۔
18 پھر اُنہُوں نے یَاہوِہ اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا کے بیت المُقدّس کو ترک کر دیا، وہ اشیراہؔ کے سُتونوں اَور بُتوں کی
پرستش کرنے لگے۔ تَب اُن کی خطا کے باعث خُدا کا غضب یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ پر نازل ہُوا۔
19 اگرچہ یَاہوِہ نے اُن لوگوں کے پاس نبی بھی بھیجے تاکہ وہ اُنہیں یَاہوِہ کی طرف واپس پھیر لائیں اَور اگرچہ وہ نبی
اُنہیں تنبیہ کرتے رہے لیکن اُنہُوں نے اُن کی ایک نہ سُنی۔
20 تَب خُدا کی رُوح یہویادعؔ کاہِنؔ کے بیٹے زکریاؔہ پر نازل ہُوئی اَور وہ لوگوں کے سامنے کھڑا ہوکر کہنے لگا، ”خُدا یُوں
فرماتے ہیں، ’تُم یَاہوِہ کے حُکموں کی خِلاف ورزی کیوں کرتے ہو؟ اَیسا کرنے سے تمہاری ہرگز ترقّی نہ ہوگی۔ چونکہ تُم
نے یَاہوِہ کو ترک کر دیا ہے اِس لیٔے اُنہُوں نے بھی تُمہیں ترک کر دیا ہے۔‘ “
21 لیکن یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ کے رہنماؤں نے مِل کر زکریاؔہ کے خِلاف سازش کی اَور بادشاہ کے حُکم سے اُنہُوں نے اُسے
یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے صحن میں سنگسار کر دیا۔
22 یُوں شاہِ یُوآشؔ نے زکریاؔہ کے باپ یہویادعؔ کی اُس مہربانی کو جو اُس نے یُوآشؔ پر کی تھی یاد نہ رکھا بَلکہ اُس کے
بیٹے کو قتل کیا جِس نے مَرتے وقت کہا، ”کاش یَاہوِہ اِسے دیکھے اَور تُم سے اِس کا اِنتقام لے۔“
23 اُسی سال کے آخِر میں ارام کی فَوج نے یُوآشؔ پر حملہ کیا اَور یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ میں داخل ہوکر لوگوں میں سے قوم
کے سَب سرداروں کو ہلاک کر دیا اَور سارا مالِ غنیمت دَمشق میں اَپنے بادشاہ کے پاس بھیج دیا۔
24 اگرچہ ارامی فَوج چند فَوجیوں کے ساتھ آئی تھی لیکن یَاہوِہ نے ایک بہت بڑی فَوج کو اُن کے ہاتھ میں کر دیا۔
کیونکہ بنی یہُوداہؔ نے یَاہوِہ اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا کو ترک کر دیا تھا۔ پس یُوآشؔ کو اُس کے کئے کا بدلہ مِل گیا۔
25 اَور جَب ارامی فَوج یُوآشؔ کو کافی زخمی کرکے چھوڑکر واپس چلی گئی۔ تَب یُوآشؔ ہی کے مُلازمین نے اُس کے
خِلاف سازش کی اَور اُسے اُس کے بِستر پر ہی قتل کر دیا۔ یہ یہویادعؔ کاہِنؔ کے بیٹے کو قتل کرنے کی سزا تھی۔ لہٰذا یُوآشؔ
کی وفات ہو گئی اَور اُسے داویؔد کے شہر میں دفنایا گیا لیکن لوگوں نے اُسے شاہی قبروں میں نہیں دفنایا۔
26 اَور یُوآشؔ کے خِلاف سازش کرنے والے یہ تھے، ایک عمُّونی عورت شیمیتھؔ کا بیٹا زاباؔد اَور ایک مُوآبی عورت شِمریتؔھ
کا بیٹا یہُوزباؔد۔

27 اُس کے بیٹوں کا حال، اَور اُس کے خِلاف متعدّد پیشن گوئیاں اَور خُدا کے بیت المُقدّس کے مرمّت کی تفصیل
وغیرہ سلاطین کی کِتاب کی تفسیر میں مندرج ہے۔ تَب اِس کے بعد اُس کا بیٹا اماضیاہؔ یُوآشؔ کی جگہ بادشاہ بنا۔

25

شاہِ یہُودیہؔ اماضیاہؔ

1 اماضیاہؔ پچّیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں اُنتیس سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام
یہوعدّان تھا اَور وہ یروشلیمؔ کی باشِندہ تھی۔
2 اُس نے وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں دُرست تھا لیکن پُورے دِل سے نہیں کیا۔
3 اَور جَب سلطنت مضبُوطی سے بادشاہ کے ھاتھ میں آ گئی تو اُس نے اُن درباریوں کو جو اُس کے باپ کے قاتل تھے
ہلاک کروا دیا۔
4 تاھم اُن کے بیٹوں کو اُس نے قتل نہ کیا بَلکہ مَوشہ کی کِتاب تورہ کے مُطابق عَمل کیا جہاں یَاہوِہ کا حُکم ہے: ”بیٹوں
کے بدلے آباؤاَجداد نہ مارے جائیں اَور نہ آباؤاَجداد کے بدلے بیٹے مارے جائیں بَلکہ ھر ایک اَپنے ھی گُناہ کے سبب سے
مارا جائے۔“
5 اَور اماضیاہؔ نے بنی یہُوداہؔ کے لوگوں کو جمع کیا اَور اُنہیں اُن کے آبائی خاندانوں کے مُطابق تمام بنی یہُوداہؔ اَور بِنیامین
میں ھزار ھزار کے اَور سَو سَو کے سرداروں کے ماتحت کر دیا۔ پھر اُس نے بیس سال یا اُس سے زِیادہ عمر والوں کو جمع
کیا تو مَعلُوم ھُوا کہ تین لاکھ آدمی فَوجی خدمت کے لائق ھیں جو برچھی اَور ڈھال سے کام لے سکتے ھیں۔
6 اَور اماضیاہؔ نے ایک سَو تالنت چاندی* دے کر شمالی اِسرائیل سے ایک لاکھ جنگجو مَرد کرایہ پر بھی لے لِئے۔
7 لیکن ایک مَرد خُدا نے اُس کے پاس آکر فرمایا، ”اَے بادشاہ، اِسرائیل کے اِن جَوانوں کو اَپنے ساتھ ھرگز مت لے
جانا کیونکہ یَاہوِہ شمالی اِسرائیل کے ساتھ نہیں ہے اَور نہ ھی بنی اِفرائیمؔ کے ساتھ ہے۔
8 اَور اگر تُو میدان جنگ میں جائے اَور بہادری سے جنگ لڑے، پھر بھی خُدا تُجھے دُشمن کے آگے شِکست دے گا
کیونکہ فتح یا شِکست دینے میں خُدا ھی میں قُدرت ہے۔“
9 تَب اماضیاہؔ نے اُس مَرد خُدا سے پُوچھا، ”پھر میرے اُن ایک سَو تالنت چاندی کا کیا ھوگا جو مَیں نے اِن اِسرائیلی
فَوجیوں کے لِئے اَدا کِئے ھیں؟“
اُس مَرد خُدا نے جَواب دیا، ”یَاہوِہ تُمہیں اُس سے کھیں زِیادہ دے سکتے ھیں۔“
10 پس اماضیاہؔ نے اُن جَوانوں کو جو مُلکِ اِفرائیمؔ سے آئےتھے بَرخواست کر دیا اَور اُنہیں واپس جانے کو کہا۔ اُنہیں
بنی یہُوداہؔ پر بڑا غُصّہ آیا اَور وہ غیظ و غضب سے بھرے ھُوئے اَپنے اَپنے گھر کو روانہ ھو گئے۔
11 پھر اماضیاہؔ نے اَپنے جَوانوں کو صف آرا کیا اَور وادی شور کی طرف فَوج کشی کی اَور وھاں اُس نے بنی سِعیؔر کے
دس ھزار آدمیوں کو قتل کیا۔
12 اَور یہُودیہؔ کی فَوج نے دس ھزار آدمیوں کو زندہ پکڑ لیا اَور اُنہیں پہاڑی کی چوٹی پر لے جا کر نیچے پھینک دیا اَور
وہ سَب ٹکڑے ٹکڑے ھو گئے۔

---

* **25:6** ایک سَو تالنت چاندی تین ھزار چار سو کِلو

13 اِسی دَوران اُن جَوانوں نے جنہیں اماضیاہؔ نے واپس بھیج دیا تھا اَور جنگ میں حِصّہ لینے کی اِجازت نہیں دی تھی،
سامریہؔ سے لے کر بیت حَورُونؔ تک بنی یہُودیہ کے شہروں پر چھاپا مارا۔ اُنہُوں نے تین ہزار لوگوں کو قتل کیا اَور بہت سا
مالِ غنیمت لے کر چلے گئے۔

14 جَب اماضیاہؔ اِدُومیوں کے قتلِ عام سے واپس لَوٹا تو وہ وہاں سے بنی سعِیؔر کے معبُودوں کے بُتوں کو ساتھ لے آیا اَور
اُنہیں اَپنا معبُود بنا کر نصب کر دیا اَور اُن کی پرستش کرنے اَور اُن کے حُضُور بخُور جَلانے لگا۔
15 تَب یَاھوِہ کا قہر اماضیاہؔ کے خِلاف بھڑک اُٹھا اَور یَاھوِہ نے ایک نبی کو اُس کے پاس بھیجا۔ نبی نے اُس سے
فرمایا، ”تُم اِن معبُودوں کی طرف کیوں رُجُوع ہُوئے جو اَپنے ہی لوگوں کو تمہارے ہاتھ سے نہ بچا سکے؟“

16 ابھی وہ باتیں کر ہی رہاتھا کہ بادشاہ نے پُوچھا، ”تُمھیں کس نے بادشاہ کا شاہی مُشیر مُقرّر کیا ہے؟ اَپنا مُنہ بند
رکھ! کیا مرنے کا اِرادہ ہے؟“

پس وہ نبی یہ کہہ کر چُپ ہو گیا، ”میں جانتا ہُوں کہ خُدا نے تُمھیں ہلاک کرنے کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ تُونے اَیسا
کیا ہے اَور میری نصیحت پر عَمل نہیں کیا ہے۔“

17 اَور جَب اماضیاہؔ شاہِ یہُودیہ اَپنے مُشیروں سے صلاح مشورہ کر چُکا تو اُس نے اِسرائیل کے بادشاہ یہُوآشؔ بِن یہُوآحازؔ
بِن یہُو کے پاس یہ پیغام بھیجا: ”ھمّت ہے تو ذرا میدان جنگ میں میرا سامنا کر۔“

18 لیکن شاہِ اِسرائیل یہُوآشؔ نے شاہِ یہُودیہ اماضیاہؔ کو پیغام بھیجا: ”لبانونؔ کی ایک کٹیلی جھاڑی نے لبانونؔ کے مضبُوط
دیودار کو پیغام بھیجا، ’اَپنی بیٹی کی شادی میرے بیٹے سے کر دو۔‘ اِتنے میں لبانونؔ کا ایک جنگلی حَیوان اُدھر سے گُزرا
جِس نے اُس جھاڑی کو پاؤں تلے روند ڈالا۔
19 تُم تو کہتے ہو کہ دیکھ مَیں نے اِدُوم کو شِکست دی ہے۔ اِس گمان نے تُمھیں مغرُور اَور متکبّر بنا دیا ہے۔ لیکن
گھر ہی میں خاموش بیٹھے رہو! کیوں مُصیبت کو دعوت دیتے ہو۔ تُم تو ڈُوبو گے ہی، ساتھ ہی یہُودیہ کو بھی لے ڈُوبو
گے۔“

20 لیکن اماضیاہؔ نے ایک نہ سُنی اَور خُدا کی مرضی بھی یہی تھی کہ وہ یہُوآشؔ کے حوالہ کیاجائے کیونکہ وہ اِدُوم کے
معبُودوں کا طالب ہُوا تھا۔
21 پس یہُوآشؔ شاہِ اِسرائیل نے حملہ کیا اَور وہ اَور یہُودیہ کا بادشاہ اماضیاہ یہُوداہؔ میں بیت شِمشؔ کے مقام پر ایک
دُوسرے کے مقابل صف آرا ہُوئے۔
22 بنی یہُوداہؔ نے بنی اِسرائیل سے شِکست کھائی اَور اُن کے سَب آدمی اَپنے اَپنے خیموں کو فرار ہو گئے۔
23 اَور یہُوآشؔ شاہِ اِسرائیل نے شاہِ یہُودیہ اماضیاہؔ بِن یُوآشؔ بِن احزیاہؔ کو بیت شِمشؔ میں پکڑ لیا اَور اُسے یروشلیمؔ لایا اَور
مُلکِ اِفرائیمؔ کے پھاٹک سے لے کر کونے کے پھاٹک تک یروشلیمؔ کی فصیل کا تقریباً ایک سَو اَسّی میٹر حِصّہ گرا دیا۔
24 عوبیدؔ اِدُوم کے قبضے میں رکھے گئے اَورجو خُدا کے بیت المُقدّس میں رکھے ہُوئے سَب سونا اَور چاندی اَور تمام
اُس سے بنے ہُوئے ظروف اَور شاہی محل کے تمام خزانوں اَور جنگی قَیدیوں کو ساتھ لے کر یہُوآشؔ سامریہؔ لَوٹ گیا۔

25 شاہِ یہُودیہ اماضیاہؔ بِن یُوآشؔ شاہِ اِسرائیل یہُوآشؔ بِن یہُوآحازؔ کے مرنے کے بعد بھی پندرہ سال تک زندہ رہا۔
26 اَور کیا اماضیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات شروع سے لے کر آخِر تک یہُوداہؔ اَور بنی اِسرائیل کے بادشاہوں
کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہے؟

27 اَور جَب اماضیاہؔ نے یَاہوِہ کی پیروی سے مُنہ موڑا تو یروشلیمؔ میں اماضیاہؔ کے خِلاف سازش کی گئی، اَور وہ لاکیشؔ
کو فرار ہو گیا۔ لیکن سازش کرنے والوں نے اَپنے آدمی بھیج کر لاکیشؔ تک اُس کا تعاقب کیا اَور وہیں اُس کا قتل کر
دیا۔
28 اماضیاہؔ کی لاش گھوڑے پر واپس لائی گئی اَور اُسے یہُودیہ کے شہر میں اُس کے آباؤاَجداد کے ساتھ داویؔد کے شہر
یروشلیمؔ میں دفن کر دیا گیا۔

26

عُزّیاہؔ شاہِ یہُودیہ

1 تَب یہُودیہ کے تمام باشِندوں نے عُزّیاہؔ کو جو سولہ سال کا تھا اُس کے باپ اماضیاہؔ کی جگہ بادشاہ بنایا۔
2 اماضیاہؔ بادشاہ کے اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو جانے کے بعد عُزّیاہؔ ہی تھا جِس نے ایلاتؔ کو دوبارہ تعمیر کیا اَور
اُسے یہُوداہؔ میں شامل کر دیا۔
3 عُزّیاہؔ سولہ سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں باون سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام یکولیاہؔ
تھا جو یروشلیمؔ کی باشِندہ تھی۔
4 عُزّیاہؔ نے بالکُل اَپنے باپ اماضیاہؔ کی طرح وُہی کام کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں دُرست ہے۔
5 اَور زکریاہ کے دِنوں میں وہ یَاہوِہ کا طالب ہُوا جِس نے اُسے خُدا ترسی کی تعلیم دی۔ اَور جَب تک وہ یَاہوِہ کا
طالب رہا خُدا نے اُسے کامیابی بخشی۔
6 اُس نے فلسطینیوں کے خِلاف جنگ کی اَور گاتھؔ، یابنہ اَور اشدُودؔ کی فصیلیں توڑ کر گرا دیں۔ پھر اُس نے فلسطینیوں
کے درمیان اشدُودؔ کے قریب اَور دیگر علاقوں میں دوبارہ شہر تعمیر کئے۔
7 اَور خُدا نے فلسطینیوں کے خِلاف اَور عربوں کے خِلاف جو گُربَعل اَور معُونیم میں رہتے تھے عُزّیاہؔ کی مدد کی۔
8 اَور عمُّونی عُزّیاہؔ کو خراج اَدا کرنے لگے۔ عُزّیاہؔ کی شہرت مِصر کی سرحد تک پھیل گئی کیونکہ وہ بہت طاقتور ہو
گیا تھا۔
9 اِن کے علاوہ عُزّیاہؔ نے یروشلیمؔ میں کونے کے پھاٹک پر اَور وادی کے پھاٹک پر اَور فصیل کے موڑ پر بُرج بنائے اَور
اُنہیں مضبُوط کیا۔
10 اُس نے بیابان میں بھی بُرج بنوائے اَور بہت سے انگوری باغ کے حوض کھُدوائے کیونکہ کوہِ کے دامن کی پہاڑیوں
میں اَور میدان میں اُس کے پاس کافی تعداد میں مویشی تھے۔ اُس نے اَپنے کھیتوں میں، پہاڑیوں میں، اَپنے تاکستانوں میں
اَور زرخیز زمینوں پر کام کرنے والے آدمی رکھے ہُوئے تھے کیونکہ اُسے کاشتکاری بےحد پسند تھی۔
11 اِس کے علاوہ عُزّیاہؔ کے پاس ایک بڑی اَچھّی تربّیت یافتہ فَوج تھی جو ایک شاہی مُلازمین حننیاہؔ کے ماتحت جنگ
پر جانے کے لئے تیّار رہتی تھی جسے یعی ایل مُنشی اَور معسیاہؔ افسر نے گِن کر مُختلف دستوں میں تقسیم کر دیا تھا۔
12 آبائی خاندانوں کے جنگجو سردار تعداد میں دو ہزار چھ سَو تھے۔
13 اُن کی زیرِ کمان جنگ کے لئے تربّیت یافتہ تین لاکھ سات ہزار پانچ سَو آدمیوں کی فَوج تھی جو دُشمنوں کے خِلاف
بادشاہ کی مدد کرنے کے لئے پُوری طاقت سے جنگ کرتی تھی۔
14 عُزّیاہؔ نے تمام فَوج کو ڈھالیں، برچھیاں، خُود، زرہ بکتر، کمانیں اَور فلاخن کے لئے پتّھر مُہیّا کئے۔

15 اَور اُس نے یروشلیمؔ میں ہُنرمند آدمیوں کے تیّار کِئے ہُوئے نقشوں کے مُطابق اَیسے آلات بنائے جنہیں بُرجوں اَور
فصیلوں پر سے فَوجی تیر چلانے اَور بڑے بڑے پتّھر پھینکنے کے لِئے اِستعمال کیا جا سَکتا تھا۔ اُس کی شہرت دُور دُور تک
پھیل گئی کیونکہ اُسے بڑے عجِیب طریقہ سے مدد مِلی اَور وہ بڑا طاقتور اَور مضبُوط ہو گیا۔
16 لیکن جَب عُزّیاہؔ زورآور ہو گیا تو اُس کا غُرور اُس کے زوال کا باعث ہُوا۔ اُس نے یَاہوِہ اَپنے خُدا سے دغا کی۔
ایک بار جَب وہ بخُور کی قُربان گاہ پر بخُور جَلانے کے لِئے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں داخل ہُوا۔
17 تو عزریاہؔ کاہِنؔ اَور اُس کے ساتھ یَاہوِہ کے اَسّی دیگر بہادر کاہِنؔ اُس کے پیچھے اَندر گئے۔
18 اُنہوں نے اُس کا سامنا کیا اَور کہا، ”اَے بادشاہ عُزّیاہؔ، یَاہوِہ کے حُضُور بخُور جَلانا تمہارے لِئے اَچھّی بات نہیں
ہے۔ یہ صِرف کاہِنوں یعنی اَہرونؔ کے بیٹوں کا کام ہے کیونکہ بخُور جَلانے کے لِئے اُن کی تقدیس کی گئی ہے۔ تُم پاک
مَقدِس سے باہر چلے جاؤ کیونکہ تُم نے بےوفائی کی ہے۔ اَب یَاہوِہ خُدا کی نظر میں تمہاری کوئی قدر و منزِلت نہیں
رہی۔“
19 تَب عُزّیاہؔ کو جو بخُور جَلانے کے لِئے بخُوردان ہاتھ میں لِئے ہُوئے تھا بڑا غُصّہ آیا۔ اَور جَب وہ یَاہوِہ کے بیت
المُقدّس میں بخُور کے جَلانے کے مذبحوں کے آگے کاہِنوں کے خِلاف طیش میں آیا ہُوا تھا تو اُن کی مَوجُودگی میں اُس
کے ماتھے پر کوڑھ پھوٹ پڑا۔
20 اَور جَب عزریاہؔ اعلیٰ کاہِن اَور دیگر کاہِنوں نے اُس پر نگاہ ڈالی تو اُنہوں نے دیکھا کہ اُس کے ماتھے پر کوڑھ پھوٹ
نِکلا ہے۔ اِس لِئے اُنہوں نے فوراً اُسے باہر نکال دیا۔ درحقیقت وہ خُود ہی جلدی سے باہر نکل جانا چاہتا تھا کیونکہ
یَاہوِہ نے اُسے کوڑھ میں مُبتلا کر دیا تھا۔
21 اَور عُزّیاہؔ بادشاہ، مَرتے دَم تک کوڑھی رہا۔ وہ ایک الگ مکان میں رہتا تھا یعنی وہ کوڑھی تھا اَور یَاہوِہ کے
بیت المُقدّس سے خارج کر دیا گیا تھا۔ اَور اُس کا بیٹا یُوتامؔ شاہی محل کا مُختار تھا اَور وہ مُلک کے لوگوں پر حُکومت کرتا
تھا۔
22 عُزّیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے شروع سے لے کر آخِر تک کے واقعات یَشعیاہ بِن آموصؔ نبی نے قلم بند کِئے ہیں۔
23 اَور عُزّیاہؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور اُن کے قریب ہی ایک شاہی قبرستان میں دفن کیا گیا کیونکہ لوگوں نے
کہا، ”وہ کوڑھی ہے۔“ اَور اُس کا بیٹا یُوتامؔ اُس کی جگہ بادشاہ بنا۔

27

یُوتامؔ شاہِ یہُودیہؔ

1 یُوتامؔ پچّیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے سولہ سال یروشلیمؔ میں حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام یرُوشاؔ
تھا جو صدُوقؔ کی بیٹی تھی۔
2 اَور اُس نے وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں دُرست تھا، ٹھیک وَیسے ہی جَیسے اُس کے باپ نے کیا تھا۔ لیکن اَپنے
باپ عُزّیاہؔ کی طرح اُس نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں کبھی جانے کی گستاخی نہ کی مگر لوگوں نے اَپنے بُرے دستور
جاری رکھے۔
3 یُوتامؔ نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے بالائی پھاٹک کو دوبارہ تعمیر کیا اَور عوفیلؔ کی دیوار پر بہت کچھ تعمیر کیا۔
4 اَور اُس نے یہُودیہ کی پہاڑیوں میں شہر تعمیر کِئے اَور جنگلی علاقوں میں قلعے اَور بُرج بنوائے۔

5 یُوتامؔ نے عمُّونیوں کے بادشاہ کے خِلاف جنگ چھیڑی اَور اُنہیں مطیع کیا۔ چنانچہ اُسی سال عمُّونیوں نے اُسے اُسی سال
ایک سَو تالنت* چاندی، دس ہزار کور† گیہُوں اَور دس ہزار کور جَو نذرانہ میں دئیے۔ بنی عمُّون نے اُتنا ھی دُوسرے
اَور تیسرے سال بھی اُسے نذرانے میں دیا۔
6 اَور یُوتامؔ طاقتور ھوتا گیا کیونکہ وہ یَاھوِہ اَپنے خُدا کے حُضُور میں راہِ راست پر گامزن رہا۔
7 اَور یُوتامؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر کارنامے جِن میں اُس کی سَب لڑائیاں شامل ھیں، مُلکِ اِسرائیل اَور مُلکِ یہُودیؔہ
کے بادشاھوں کی کِتاب میں درج ھیں۔
8 وہ پچّیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں سولہ سال حُکمرانی کی۔
9 یُوتامؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور داویؔد کے شہر میں دفن کیا گیا اَور اُس کا بیٹا آحازؔ اُس کی جگہ بادشاہ بنا۔

28

آحازؔ شاہِ یہُودیؔہ

1 آحازؔ بیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں سولہ سال حُکمرانی کی۔ اَور اُس نے اَپنے آباؤاَجداد
داویؔد کی مانند کام نہیں کیا جو یَاھوِہ کی نظر میں دُرست تھا۔
2 وہ اِسرائیل کے بادشاھوں کی راھوں پر چلا اَور اُس نے بَعل کے ڈھالے ھُوئے بُتوں کو بنوایا اَور اُن کی پرستش کی۔
3 اَور جِن اَقوام کو یَاھوِہ نے اِسرائیل کے سامنے سے کھدیڑ دیا تھا اُن کی ھی مکرُوھات کی پیروی کرتے ھُوئے وہ وادی
بین ہِنُّومؔ میں بخُور جَلاتا تھا اَور اُس نے اَپنے بیٹوں کی آتشی قُربانیاں گذرانیں۔
4 آحازؔ غَیر قوموں کی پرستش گاھوں پر یعنی بُلند مقامات پر، پہاڑیوں کی چوٹیوں پر اَور ھر ایک ھرے درخت کے نیچے
قُربانیاں گذرانتا اَور بخُور جَلایا کرتا تھا۔
5 اِس لیٔے یَاھوِہ اُس کے خُدا نے اُسے شاہِ ارام کے ھاتھ میں کر دیا۔ ارامیوں نے اُسے شِکست دی اَور اُس کے بہت
سے لوگوں کو اسیر بنا لیا اَور اُنہیں دَمشق لے گئے۔
اَور وہ شاہِ اِسرائیل کے ھاتھوں میں بھی کر دیا گیا جِس نے خُونریزی کرکے اُسے زبردست نُقصان پہُنچایا۔
6 اَور پِقاحؔ بِن رملیاہؔ نے ایک ھی دِن میں یہُوداہؔ کے ایک لاکھ بیس ہزار فَوجیوں کو قتل کر دیا کیونکہ یہُوداہؔ نے
یَاھوِہ اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا کو ترک کر دیا تھا۔
7 اَور اِفرائیمی زِکریؔ نے جو ایک جنگجو تھا بادشاہ کے بیٹے معسیاہؔ، محل کے ناظِم عزریقامؔ اَور اِلقانہؔ کو جو بادشاہ کا
وزیر تھا قتل کر دیا۔
8 اَور بنی اِسرائیل نے اَپنے ھی رشتہ داروں کو اَور اُن کی بیویوں، بیٹوں اَور بیٹیوں کو جِن کی تعداد دو لاکھ تھی اسیر
بنا لیا۔ اُنہُوں نے بہت سا مالِ غنیمت حاصل کیا جسے وہ سامریہؔ لے گئے۔
9 لیکن وھاں یَاھوِہ کے ایک نبی تھے جِن کا نام عودِدؔ تھا۔ جَب فَوج سامریہؔ کو واپس آئی تو وہ اُس کے اِستِقبال کو
گئے اَور فرمایا، ”چونکہ یَاھوِہ آپ کے آباؤاَجداد کے خُدا یہُوداہؔ سے قہر شدید میں تھے اِس لیٔے اُنہُوں نے اُنہیں تمھارے ھاتھ
میں کر دیا۔ لیکن تُم نے اَیسے طیش میں اُن کا قتلِ عام کیا جِس نے آسمان تک کو ھلا دیا ھے۔

* 27:5 ایک سَو تالنت ساڑھے تین ہزار چار سو کِلو
† 27:5 دس ہزار کور سولہ سَو میٹرک سَو ٹن

10 اَور اَب تُم یہُودیَہ اَور یروشلیمؔ کے مَردوں اَور عورتوں کو اَپنا غُلام بنا کر رکھنا چاہتے ہو۔ کیا تُم بھی اَپنے یَاہوِہ خُدا
کی نظر میں اِس کارنامے کے سبب سے گُناہ کا مُجرم نہ ہو؟
11 اَب میری سُنو! اَپنے اِن بھائیوں کو جنہیں تُم اسیر کرکے لائے ہو آزاد کرکے بھیج دو کیونکہ یَاہوِہ کا قہر شدید تُم
پر بھڑکنے ہی والا ہے۔“
12 تَب اِفرائیمؔ کے سرداروں میں سے بعض نے یعنی عزریاہؔ بِن یہُوحنانؔ، بیرکیاہ بِن مِشلّموتؔھ، یحزقیّاہؔ بِن شلُّومؔ اَور عماساؔ بِن
حادلائیؔ جنگ سے واپس آنے والوں کے سامنے کھڑے ہو گئے
13 اَور اِنہُوں نے اُن سے کہا، ”تُم اِن اسیروں کو یہاں مت لاؤ۔ اگر اَیسا کروگے تو ہم یَاہوِہ کے حُضُور گُنہگار ٹھہریں
گے۔ کیا تُم ہمارے گُناہوں اَور خطاؤں میں اِضافہ کرنا چاہتے ہو؟ کیونکہ ہماری خطا تو پہلے ہی سے عظیم ہے اَور بنی
اِسرائیل تو پہلے ہی سے یَاہوِہ کے قہر شدید کا نِشانہ بنا ہُواہے۔“
14 لہٰذا اُن مُسلّح فَوجیوں نے اُمرا کی اَور تمام جماعت کی مَوجُودگی میں اسیروں اَور مالِ غنیمت کو لا کر ترک کر دیا۔
15 تَب جِن لوگوں کے نام مُندرجہ ذیل نامزد ہیں اُنہُوں نے اُن اسیروں کو لیا اَور اُن تمام کو جو ننگے تھے لُوٹ کے مال
میں سے کپڑے لے کر پہنائے۔ اُنہُوں نے اُنہیں کپڑے، جُوتے، خُوراک اَور پانی دیا اَور اُن کے زخموں کی مرہم پٹّی بھی
کی اَور اُن تمام کو جو کمزور تھے گدھوں پر بِٹھایا۔ اِس طرح وہ اُنہیں واپس اَپنے بھائیوں کے پاس کھجوروں کے شہر یریحوؔ
میں لے گئے اَور اُنہیں وہاں چھوڑکر پھر سامریہؔ لَوٹ آئے۔
16 اُس وقت آحازؔ بادشاہ نے اشُور کے بادشاہ کو مدد کے لیٔے درخواست کی۔
17 کیونکہ اِدُومیوں نے آکر پھر سے یہُودیَہ پر حملہ کر دیا تھا اَور لوگوں کو اسیر بنا کر لے گئے تھے۔
18 اَور اِسی دَوران فلسطینیوں نے پہاڑیوں کے دامن کے اَور یہُودیَہ کے جُنوب کے شہروں پر چھاپے مارے اَور وہ بیت
شِمشؔ، ایّالونؔ اَور گدیروتؔ کو اَور ساتھ ہی شوکوہؔ، تِمنہ اَور گِمضوؔ کو اُن کے گِردونواح کے دیہات دیہاتوں کو بھی فتح
کرکے اُن پر قابض ہو گئے تھے۔
19 یَاہوِہ نے شاہِ اِسرائیل آحازؔ کے باعث یہُودیَہ کو پست کیا کیونکہ آحازؔ نے یہُودیَہ میں بڑی بدکاری کا اِضافہ کیا تھا
اَور وہ یَاہوِہ کی نافرمانی کا مُرتکب ہُوا تھا۔
20 اَور شاہِ اشُور تِگلتؔ پلیسِر اُس کے پاس آیا لیکن مدد کی بجائے اُس نے اُسے تکلیف ہی دی۔
21 آحازؔ نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس سے اَور شاہی محل سے اَور شہزادوں سے کچھ چیزیں لے کر اشُور کے بادشاہ کو
پیش کیں تو بھی اُسے کوئی فائدہ نہ ہُوا۔
22 اَور اَپنی تنگی کے وقت آحازؔ بادشاہ یَاہوِہ سے بےوفائی کرکے اَور بھی گُنہگار ہو گیا۔
23 اُس نے دَمشق کے معبُودوں کو جو اُس کی شِکست کا باعث بنے تھے قُربانیاں گذرانیں، ”کیونکہ اُس نے سوچا کہ
چونکہ ارام کے بادشاہوں کے معبُودوں نے اُن کی مدد کی ہے اِس لیٔے میں اُن کے لیٔے قُربانی چڑھاؤں گا تاکہ وہ میری
بھی مدد کریں۔“ لیکن وُہی اُس کے اَور تمام اِسرائیل کے زوال کا باعث بنے۔
24 آحازؔ نے خُدا کے بیت المُقدّس سے تمام ظروف جمع کئے اَور اُنہیں ٹکڑے ٹکڑے کرکے لے گیا۔ اُس نے یَاہوِہ کے
بیت المُقدّس کے دروازے بند کر دئیے اَور یروشلیمؔ کے ہر کونے پر مذبحوں کو بنایا۔
25 اَور مُلکِ یہُودیَہ کے ہر قصبہ میں دیگر معبُودوں کو آتشی قُربانیاں گذراننے کے لیٔے اُونچے مقامات تعمیر کئے اَور یُوں
یَاہوِہ اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا کو قہر دِلایا۔

26 اُس کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور اُس کے سَب ضوابط شروع سے لے کر آخِر تک یہُوداہؔ اَور اِسرائیل کے
بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں ہے۔
27 آحازؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور یروشلیمؔ کے شہر میں دفن کیا گیا۔ وہ اُسے اِسرائیل کے بادشاہوں کے قبرستان
میں نہ لائے اَور اُس کا بیٹا حِزقیاہؔ اُس کی جگہ بادشاہ بنا۔

29

حِزقیاہؔ کا بیت المُقدّس کو پاکیزہ کرنا

1 حِزقیاہؔ پچّیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں اُنتیس سال حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا نام ابیّاہؔ
تھا جو زکریاہؔ کی بیٹی تھی۔
2 اُس نے وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں دُرست تھا جَیسے اُس کے آباؤاَجداد داویؔد نے کیا تھا۔
3 اَپنے دَورِ حکُومت کے پہلے سال کے پہلے مہینے میں اُس نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے دروازے کھولے اَور اُن کی
مرمّت کروائی۔
4 اَور کاہِنوں اَور لیویوں کو اَندر لایا اَور اُنہیں مشرق کی جانِب میدان میں جمع کیا۔
5 اَور فرمایا: ”اَے بنی لیوی، میری سُنو! اَب اَپنے آپ کو پاک کرو اَور یَاہوِہ اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا یَاہوِہ کے بیت
المُقدّس کو پاک کرو اَور پاک مَقدِس سے تمام ناپاکی کو دُور کرو۔
6 ہمارے آباؤاَجداد دغاباز ثابت ہُوئے، اُنہُوں نے یَاہوِہ ہمارے خُدا کی نظر میں بُرائی کی اَور اُسے ترک کر دیا۔ اُنہُوں
نے یَاہوِہ کی قِیام گاہ کی طرف سے اَپنے مُنہ پھیر لیٔے اَور اَپنی پیٹھ اُن کی طرف کر دی۔
7 اُنہُوں نے برامدے کے دروازے بھی بند کر دئیے اَور چراغوں کو بُجھا دیا۔ اُنہُوں نے پاک مَقدِس میں بنی اِسرائیل
کے خُدا کے حُضُور میں نہ تو بخُور جَلایا اَور نہ ہی سوختنی نذریں گذرانیں۔
8 اِس لیٔے یَاہوِہ کا قہر یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ پر نازل ہُواہے اَور خُدا نے اُنہیں مُصیبت، دہشت اَور حیرت کے سُپرد کر دیا
ہے جَیسا کہ تُم خُود اَپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہو۔
9 یہی وجہ ہے کہ ہمارے آباؤاَجداد تلوار سے مارے گئے اَور ہمارے بیٹے، بیٹیاں اَور ہماری بیویاں اسیری میں ہیں۔
10 اَب میرا اِرادہ ہے کہ میں یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا کے ساتھ عہد باندھوں تاکہ اُن کا قہر شدید ہم پر سے ٹل جائے۔
11 میرے بیٹوں! اَب لاپروائی نہ کرو کیونکہ یَاہوِہ نے تُمہیں اَپنے حُضُور میں کھڑا ہونے، خدمت کرنے، خدمت کی
ترتیب اَدا کرنے اَور بخُور جَلانے کے لیٔے مُنتخب کیا ہے۔“

12 تَب جو لیوی یہ خدمت اَنجام دینے کے لیٔے کمربستہ ہُوئے وہ یہ ہیں:

قُہاتیوں میں سے:
ماحاتھؔ بِن عماسیؔ اَور یُوایلؔ بِن عزریاہؔ؛
اَور بنی مِراریؔ میں سے:
قیشؔ بِن عبدی اَور عزریاہؔ بِن یہلِلئیلؔ؛
اَور بنی گیرشون میں سے:
یُوآخؔ بِن زِمّہؔ اَور عدنؔ بِن یُوآخؔ۔

13 اَور بنی اِلیضفنؔ میں سے:
شِمریؔ اَور یعی ایل؛
اَور بنی آسفؔ میں سے:
زکریاؔہ اَور متّنیاہؔ؛
14 اَور بنی ہیمانؔ میں سے:
یحی ایل اَور شِمعیؔ؛
اَور بنی یدُوتونؔ میں سے:
شمعیاہؔ اَور عُزّی ایل۔

15 جَب وہ اَپنے بھائیوں کو جمع کرکے اَپنے آپ کو پاک کر چُکے تو وہ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کو پاک کرنے کے
لئے اَندر گئے جَیسا کہ بادشاہ نے یَاہوِہ کے کلام کی پیروی کرتے ہُوئے اُنہیں حُکم دیا تھا۔
16 اَور کاہنؔ یَاہوِہ کے پاک مَقدِس کو پاک کرنے کے لئے اُس کے اَندر گئے اَور یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں جو بھی
ناپاک چیز اُنہیں مِلی وہ اُسے باہر یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے صحن میں لے آئے اَور لیویوں نے اُسے جمع کیا اَور اُٹھا کر باہر
قِدرُونؔ کی وادی کو لے گئے۔
17 اُنہُوں نے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو تقدیس کا کام شروع کیا اَور مہینے کی آٹھویں تاریخ تک وہ یَاہوِہ کے برامدے
تک پہُنچ گئے۔ اَور مزید آٹھ روز تک اُنہُوں نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کی ہی تقدیس کی اَور وہ پہلے مہینے کی سولہ تاریخ
کو اِس کام سے فارغ ہو گئے۔
18 تَب وہ محل میں حِزقیاہؔ بادشاہ کے پاس گئے اَور اُسے اِطّلاع دی: ”ہم نے یَاہوِہ کے سارے بیت المُقدّس، سوختنی
نذر کی قُربانیوں کے مذبح اَور اُس کے برتنوں اَور نذر کی روٹیوں کی میز اَور اُس کے تمام ظروف کو پاک کر دیا ہے۔
19 اَور اِس کے علاوہ وہ ظروف جنہیں آحازؔ بادشاہ نے اَپنے عہدِ سلطنت میں خُدا سے دغابازی کے باعث ردّ کر دیا تھا،
ہم نے اُنہیں اِستعمال کرنے کے لائق تیّار کرکے اُنہیں پاک کر دیا ہے۔ اَب وہ یَاہوِہ کے مذبح کے سامنے مَوجُود ہیں۔“
20 اگلے دِن سویرے ہی حِزقیاہؔ بادشاہ نے شہر کے اُمرا کو جمع کیا اَور یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کی طرف روانہ ہُوا۔
21 وہ سات بَیل، سات مینڈھے، سات نر برّے اَور سات بکرے مملکت کے لئے، پاک مَقدِس کے لئے اَور یہُوداہؔ کے
لئے گُناہ کی قُربانی کے طور پر لائے اَور بادشاہ نے کاہِنوں کو یعنی بنی اَہرونؔ کو اُنہیں یَاہوِہ کے مذبح پر قُربانی کرنے کا
حُکم دیا۔
22 لٰہذا اُنہُوں نے بَیلوں کو ذبح کیا اَور کاہِنوں نے اُن کا خُون لے کر مذبح پر چھِڑکا۔ پھر اُنہُوں نے مینڈھوں کو ذبح کیا
اَور اُن کا خُون مذبح پر چھِڑکا۔ پھر اُنہُوں نے برّوں کو ذبح کیا اَور اُن کا خُون مذبح پر چھِڑکا۔
23 پھر گُناہ کی قُربانی کے بکرے بادشاہ اَور جماعت کے سامنے لائے گئے اَور اُنہُوں نے اَپنے ہاتھ اُن پر رکھّے۔
24 پھر کاہِنوں نے بکروں کو ذبح کیا اَور تمام بنی اِسرائیل کا کفّارہ دینے کے لئے اُن کا خُون گُناہ کی قُربانی کے لئے مذبح
پر چھِڑکا کیونکہ بادشاہ نے حُکم دیا تھا کہ تمام بنی اِسرائیل کے لئے سوختنی نذریں اَور خطا کی قُربانیاں گذرانی جائیں۔
25 اَور اِس کے بعد حِزقیاہؔ نے داویؔد اَور بادشاہ کے غیب بین گادؔ اَور ناتنؔ نبی کے حُکم کے مُطابق لیویوں کو جھانجھ،
سِتار اَور بربط کے ساتھ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں مامُور کیا اَور یہ یَاہوِہ کا حُکم تھا جو یَاہوِہ نے اَپنے نبیوں کی مَعرفت
دیا تھا۔

26 لٰہذا لیوی داوٗد کے سازوں کو اَور کاہنؔ اَپنے نرسنگوں کو لیٔے ہُوئے تیّار کھڑے تھے۔
27 حِزقیاہؔ نے مذبح پر سوختنی نذر گذراننے کا حُکم دیا اَور جَب سوختنی نذر گذراننا شروع ہُوئی تو شاہِ اِسرائیل داوٗد
کے سازوں اَور نرسنگوں کے ساتھ یَاہوِہ کے لیٔے نغمہ سرائی کی۔
28 اَور ساری جماعت عبادت میں مشغُول تھی، گانے والے نغمہ گا رہے تھے اَور نرسنگے پھُونکنے والے نرسنگے پھُونک
رہے تھے۔ یہ سَب اُس وقت تک قائِم تھا جَب تک کہ سوختنی نذر کی قُربانیوں کے گذراننے کا کام مُکمّل نہ ہو گیا۔
29 اَور جَب سوختنی نذریں پیش کی جا چُکیں تو بادشاہ اَور سَب لوگوں نے جو اُس کے ساتھ مَوجُود تھے جھُک کر
سَجدہ کیا۔
30 پھر حِزقیاہؔ بادشاہ اَور اُس کے اہلکاروں نے لیویوں کو حُکم دیا کہ داوٗد اَور آسفؔ غیب بین کے نغمہ گا کر یَاہوِہ
کی حَمد کریں۔ لٰہذا اُنہُوں نے خُوشی سے مدح سرائی کی اَور اَپنے سَر جُھکائے اَور سَجدہ کیا۔
31 پھر حِزقیاہؔ نے فرمایا، ”اَب تُم نے اَپنے آپ کو یَاہوِہ کے لیٔے پاک کر لیا ہے، اِس لئے قریب آکر یَاہوِہ کے بیت
المُقدّس میں قُربانیاں اَور شُکر گزاری کی نذریں لاؤ۔“ لٰہذا جماعت قُربانیاں اَور شُکر گزاری کے لیٔے نذرانے لائی اَور وہ سَب
خُوش دِلی کے ساتھ سوختنی نذریں لائے۔
32 جو سوختنی نذریں جماعت لائی اُن کی تعداد یہ تھی: ستّر بَیل، ایک سَو مینڈھے اَور دو سَو نر برّے، یہ تمام یَاہوِہ کے
حُضُور آتشی قُربانیوں کے لیٔے تھے۔
33 اَور وہ جانور جو قُربانیوں کے لیٔے مُقدّس کئے گیٔے تھے اُن کی تعداد یہ تھی: چھ سَو بَیل، تین ہزار بھیڑیں اَور بکریاں۔
34 مگر کاہنؔ سوختنی نذر کے سارے جانوروں کی کھالیں اُتارنے کے لیٔے کافی نہ تھے۔ لٰہذا اُن کے رشتہ دار لیویوں نے
اُن کی مدد کی جَب تک کہ کام ختم نہ ہو گیا اَور دیگر کاہنوں کی تقدیس نہ ہو گئی کیونکہ لیوی اَپنی تقدیس کے بارے
میں کاہنوں کی بہ نِسبت زِیادہ دیانتدار تھے۔
35 سوختنی نذریں بڑی کثرت سے تھیں اَور اُن کے ساتھ سلامتی کی نذروں کی چربی اَور سوختنی نذروں کے تپاون بھی
تھے۔
لٰہذا یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں خدمت کی ترتیب پھر سے شروع ہو گئی۔
36 اَور حِزقیاہؔ اَور تمام لوگ بڑی خُوشی منانے لگے کیونکہ خُدا نے بغیر کسی تاخیر کے اَپنے بیت المُقدّس میں سارے
ضروُری کاموں کو پھر سے بحال کر دیا تھا۔

30

حِزقیاہؔ کا عیدِفسح منانا

1 حِزقیاہؔ نے تمام مُلکِ اِسرائیل اَور یہُودیہ کو پیغام بھیجا اَور بنی اِفرائیمؔ اَور بنی منشّہ کو خُطوط بھی لکھے کہ وہ یروشلیمؔ
میں یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں بنی اِسرائیل کے خُدا یَاہوِہ کے لیٔے عیدِفسح منانے آئیں۔
2 اَور بادشاہ اَور اُس کے اہلکاروں اَور یروشلیمؔ میں ساری جماعت نے دُوسرے مہینے میں عیدِفسح منانے کا فیصلہ کیا۔
3 کیونکہ وہ اِسے معمول کے مُطابق* اِس لئے نہیں منا سکے تھے کیونکہ کاہنوں کی ایک کثیر تعداد نے اَپنے آپ کو
پاک نہیں کیا تھا اَور لوگ بھی یروشلیمؔ میں جمع نہ ہو پائے تھے۔
4 یہ بات بادشاہ اَور ساری جماعت کو مُناسب مَعلُوم ہُوئی۔

* **30:3** معمول کے مُطابق اِس عیدِفسح کا معمول وقت پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ بحوالہ اَحبا 5:23

5 لٰہٰذا اُنہُوں نے بیرشبعؔ سے لے کر دانؔ تک مُلکِ اِسرائیل میں ہر جگہ اعلان کروا دیا کہ سَب لوگ یروشلیمؔ آکر یَاھوِہ
بنی اِسرائیل کے خُدا کے لِئے عیدِفسح منائیں کیونکہ اُنہُوں نے کثیر تعداد میں شَریعت کے مُطابق یہ عید نہیں منائی تھی۔
6 چنانچہ قاصد شاہی فرمان کے مُطابق بادشاہ اَور اُس کے سرداروں کے خُطوط لے کر مُلکِ اِسرائیل اَور یہُودیہؔ میں ہر
جگہ گئے۔ اُن خُطوط میں یُوں لِکھا تھا:
”اَے بنی اِسرائیل! یَاھوِہ اَبراھامؔ، اِضحاقؔ اَور اِسرائیل کے خُدا کی طرف رُجُوع کرو تا کہ وہ بھی تمھاری طرف مُتوجّہ
ہوں، جو اشُور کے بادشاہوں کے ہاتھ سے باقی بچ نکلے ہو۔
7 اَپنے آباؤاَجداد اَور بھائیوں کی مانند نہ بنو جنھوں نے یَاھوِہ اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا کی نافرمانی کی جِس کی وجہ
سے یَاھوِہ نے اُنہیں ہلاکت کے سُپرد کر دیا جَیسا کہ تُم آج دیکھ رہے ہو۔
8 اِس لئے اَب اَپنے آباؤاَجداد کی مانند ضِدّی نہ بنو، بَلکہ یَاھوِہ کی اِطاعت اِختیار کرو۔ اُن کے پاک مَقدِس میں آؤ
جِس کی اُنہُوں نے ہمیشہ کے لِئے تقدیس کر دی ہے۔ یَاھوِہ اَپنے خُدا کی عبادت کرو تا کہ اُن کا قہر شدید تُم پر سے ٹل
جائے۔
9 اگر تُم یَاھوِہ کی طرف رُجُوع کروگے تو پھر تمھارے بھائیوں اَور بچّوں کو اسیر کرنے والے اُن پر ترس کھائیں گے
اَور وہ اِس مُلک کو واپس آ جائیں گے۔ کیونکہ یَاھوِہ تمھارے خُدا بڑے مہربان اَور رحیم ہیں۔ اگر تُم اُن کی طرف پھروگے
تو وہ تُم سے اَپنا مُنہ نہ پھیریں گے۔“
10 قاصد اِفرائیمؔ اَور منشّہ میں قصبہ بہ قصبہ ہوتے ہُوئے زبُولُون تک گئے لیکن لوگوں نے اُن کی تحقیر کی اَور اُن کا
مذاق اُڑایا۔
11 تاہم آشیر، منشّہ اَور زبُولُون کے چند آدمیوں نے فروتنی اِختیار کی اَور یروشلیمؔ آئے۔
12 لیکن یہُودیہؔ پر بھی خُدا کا ہاتھ تھا اَور یَاھوِہ نے اُنہیں مُتّحد کر دیا تا کہ وہ اُن کے کلام کی پیروی میں بادشاہ اَور
اُن کے اہلکاروں کے حُکم کی تعمیل کریں۔
13 دُوسرے مہینے میں بے خمیری روٹی کی عید منانے کے لِئے لوگوں کا ایک بہت بڑا ہُجوم یروشلیمؔ میں جمع ہُوا۔
14 اَور یکدل ہوکر اُنہُوں نے جو مذبح بُتوں کے واسطے یروشلیمؔ میں تعمیر کئے تھے اُنہیں ڈھا دیا اَور بخُور جَلانے کے
مذبحوں کو بھی نِیست و نابود کر دیا اَور اُن کو اُٹھاکر قِدرُونؔ کی وادی میں پھینک دیا۔
15 پھر دُوسرے مہینے کی چودھویں تاریخ کو اُنہُوں نے فسح کے برّہ کو ذبح کیا اَور کاہِنوں اَور لیویوں نے شرمسار ہوکر
اَپنے آپ کو پاک کیا اَور یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں سوختنی نذریں لائے۔
16 اَور وہ اَپنے دستور کے مُطابق اَپنی اَپنی جگھوں پر کھڑے ہو گئے جَیسا کہ مَرد خُدا مَوشہ کے تمام آئین میں مُقرّر کی
گئی تھیں۔ اَور کاہِنوں نے اُس خُون کو جو لیویوں نے اُن کے ہاتھ میں دیا تھا چھڑکا۔
17 چونکہ ہُجوم میں سے اکثر نے اَپنے آپ کو پاک نہ کیا تھا اِس لِئے لیویوں کو اُن سَب کے لِئے فسح کے برّے ذبح
کرنے پڑے جو رسمی طور پر پاک نہ تھے اَور نہ ھی اَپنے برّے یَاھوِہ کے لِئے مخصُوص کر سکتے تھے۔
18 اگرچہ کثیر تعداد میں لوگوں نے جو اِفرائیمؔ، منشّہ، یِسّکاؔر اَور زبُولُون کے مُلکوں سے آئےتھے، اُنہُوں نے خود کو
پاک نہیں کیا تھا، پھر بھی اُنہُوں نے شَریعت کو توڑتے ہُوئے فسح کھا لی تھی، لیکن حِزقیاہؔ نے اُن کے لِئے یہ کہتے ہُوئے
دعا مانگی، ”یَاھوِہ جو بھلےہیں وہ ہر کسی کو مُعاف کریں،

19 جو دِل سے اَپنے خُدا کا یعنی یَاہوِہ اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا کا طالب ہے، چاہے وہ پاک مَقدِس کے قوانین کے
مُطابق اَپنے آپ کو پاک نہ بھی کئے ہوں۔“
20 تَب بھی یَاہوِہ نے حِزقیاہؔ کی دعا سُنی اَور لوگوں کو پھر سے شفا بخشی۔
21 اَور اُن بنی اِسرائیل نے جو یروشلیمؔ میں مَوجُود تھے، بڑی خُوشی سے سات دِن تک بے خمیری روٹی کی عید منائی اَور
اِس دَوران لیوی اَور کاہِنؔ یَاہوِہ کی حَمد کے سازوں کی دُھنوں کے ساتھ ہر روز یَاہوِہ کی سِتائش کرتے رہے۔
22 حِزقیاہؔ نے اُن تمام لیویوں کو شاباشی دی اَور اُن کی حوصلہ اَفزائی کی جنہوں نے یَاہوِہ کی عبادت کرتے وقت ذی
فہم کا مظاہرہ کیا۔ تَب وہ مُقرّرہ سات دِن تک فسح کھاتے رہے اَور سلامتی کی نذروں کے ذبیحوں کو گذرانتے اَور اَپنے
آباؤاَجداد کے خُدا کے سامنے اَپنے گُناہوں کا اقرار† کرتے رہے۔
23 پھر تمام جماعت نے مزید سات دِن اَور عید منانے پر اِتّفاق کیا۔ وہ بڑی خُوشی سے مزید سات دِن عید مناتے رہے۔
24 شاہِ یہُودیہ حِزقیاہؔ نے جماعت کے لئے ایک ہزار بَیل اَور سات ہزار بھیڑیں اَور بکریاں مُہیّا کیں اَور سرداروں نے اُنہیں
ایک ہزار بَیل اَور دس ہزار بھیڑیں اَور بکریاں مُہیّا کیں اَور کاہِنوں کی ایک کثیر تعداد نے اَپنے آپ کو پاک کیا۔
25 اَور یہُودیہ کی ساری جماعت نے کاہِنوں اَور لیویوں اَور اُن پردیسیوں کے ساتھ مِل کر خُوشی منائی جو مُلکِ اِسرائیل
سے آئےتھے اَورجو یہُودیہ میں رہتے تھے۔
26 اَور یروشلیمؔ میں ہر طرف شادمانی ہی شادمانی نظر آتی تھی کیونکہ شُلومونؔ بِن داوِیدؔ شاہِ اِسرائیل کے زمانہ سے یروشلیمؔ
میں اَیسی بات کبھی نہ ہُوئی تھی۔
27 پھر کاہِنؔ اَور لیوی لوگوں کو برکت دینے کے لئے کھڑے ہُوئے اَور خُدا نے اُن کی سُنی کیونکہ اُن کی دعا خُدا
کی مُقدّس قِیام گاہ آسمان تک پہُنچ گئی تھی۔

31

1 اِس تقریب کے خاتمہ پر تمام بنی اِسرائیل جو وہاں حاضِر تھے، یہُودیہ کے شہروں میں گیٔے اَور بُتوں کے مُقدّس سُتونوں
کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اَور اشیراہؔ کے لکڑی کے سُتونوں کو کاٹ ڈالا۔ اُنہُوں نے بنی یہُوداہؔ، بِنیامین، اِفرائیمؔ اَور منشّہ میں
ہر جگہ کے بُلند مقامات اَور مذبحوں کو تباہ کر دیا اَور کسی کو سالِم نہ چھوڑا۔ اِس کے بعد تمام بنی اِسرائیل اَپنے شہروں
میں اَپنی اَپنی مِلکیّت میں واپس چلےگئے۔

عبادت کے لئے نذرانے

2 حِزقیاہؔ نے کاہِنوں اَور لیویوں کو اُن کے فریقوں کے مُطابق کام سُپرد کیا یعنی کاہِنوں اَور لیویوں میں سے ہر ایک کو
اُن کے فرائض کے مُطابق سوختنی نذریں اَور سلامتی کی نذریں گذراننے، عبادت اَور شُکر گزاری کرنے اَور یَاہوِہ کے قِیام
کے پھاٹکوں پر سِتائش کرنے کی ذمّہ داریاں سُپرد کیں۔
3 اَور بادشاہ نے صُبح اَور شام کی سوختنی نذروں کے لئے اَور جَیسے یَاہوِہ کے آئین میں لِکھا ہے سَبتوں، نئے چاندوں
اَور مُقرّرہ عیدوں کی آتشی قُربانیوں کے لئے اَپنی مِلکیّت میں سے اِمداد مُقرّر کر دی۔
4 اَور حِزقیاہؔ نے اُن لوگوں کو جو یروشلیمؔ میں رہتے تھے حُکم دیا کہ کاہِنوں اَور لیویوں کو اُن کا واجِبُ الادا حِصّہ دیں
تاکہ وہ اَپنی خدمات کو یَاہوِہ کے آئین کی تعلیم کے لئے وقف کر سکیں۔

---

† 30:22 گُناہوں کا اقرار یا سِتائش کرتے تھے

5 اِس فرمان کے جاری ہوتے ہی بنی اِسرائیل اَپنے اناج کے پہلے پھل، نیا انگوری شِیرہ، زَیتُون کے تیل اَور شہد اَور
کھیتوں کی پیداوار بڑی فراخدلی سے لانے لگے۔ اِس کے علاوہ وہ بڑی تعداد میں اِن سَب کا دسواں حِصّہ بھی خُوشی
سے دینے لگے۔
6 اَور اِسرائیل اَور یہُودیؔہ کے لوگ جو یہُودیؔہ کے شہروں میں رہتے تھے، اُنہُوں نے تو اَپنے جانوروں کے گلّوں اَور ریوڑوں
کا دسواں حِصّہ، اَور یَاہوِہ اَپنے خُدا کی خاطِر مُقدّس کی ہُوئی اَشیا کا دسواں حِصّہ بھی لائے اَور اُن کے ڈھیر
لگا دیئے۔
7 اُنہُوں نے تیسرے مہینے میں اِن کا ڈھیر لگانا شروع کیا اَور اِس کا خاتمہ ساتویں مہینے کے آخِر میں ہی ہو سَکا۔
8 جَب حِزقیاہؔ اَور اُس کے اہلکاروں نے آ کر اُن ذخیروں کو دیکھا تو اُنہُوں نے یَاہوِہ کی سِتائش کی اَور اُن کی اُمّت
بنی اِسرائیل کو مُبارکباد دی۔
9 جَب حِزقیاہؔ نے کاہِنوں اَور لیویوں سے اُن ذخیروں کے بارے میں پُوچھا۔
10 تو اعلیٰ کاہِن عزریاہؔ نے جو صدُوقؔ کے خاندان کا تھا جَواب دیا، ”جَب سے لوگ اَپنی اَپنی نذرانے یَاہوِہ کے بیت
المُقدّس میں لانے لگے ہیں، تَب سے ہمیں کھانے کو کافی ملتا رہاہے اَور بہت کچھ ابھی بھی باقی پڑا ہے کیونکہ یَاہوِہ
نے اَپنی اُمّت کو برکت دی ہے اَور یہ بڑا ذخیرہ اُسی بقیّہ سامان کا ہے۔“
11 تَب حِزقیاہؔ نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں اُس سامان کے ذخیرہ کے لیٔے کمرے تعمیر کرانے کا حُکم دیا۔ لٰہذا وہ
تیّار کیٔے گیٔے۔
12 پھر وہ وفاداری سے نذرانے، دہ یکی اَور نذر کیٔے گیٔے تحفے لاتے رہے۔ اَور کونعنیاہؔ ایک لیوی اِن چیزوں کا مختار
تھا اَور اُس کا بھائی شِمعیؔ اُس کا نائب تھا۔
13 اَور یحی ایل، عزریاہؔ ناحات، عساہیلؔ، یریموتؔ، یُوزبادؔ، الی ایل، یسماخیاہؔ، ماحاتؔ اَور بِنایاہؔ، جِن کی تقرّری حِزقیاہؔ
بادشاہ اَور خُدا کے بیت المُقدّس کے مختار عزریاہؔ نے کی تھی کونعنیاہؔ اَور اُس کے بھائی شِمعیؔ کے ماتحت کار گزار تھے۔
14 اَور مشرقی پھاٹک کا دربان قورؔے بِن یِمنہؔ لیوی خُدا کے حُضُور پیش کی گئی رضا کی قُربانیوں پر مُقرّر تھا تاکہ یَاہوِہ
کو دیٔے گیٔے ہدیوں اَور پاک ترین چیزوں کو تقسیم کر دیا کرے۔
15 اُس کے وفادار ماتحت عدنؔ، مِنیامین، یہوشُعؔ، شمعیاہؔ، امریاہؔ اَور شِکنیاہؔ کاہِنوں کے شہروں میں مُقرّر کیٔے گیٔے تھے
تاکہ اَپنے چُھوٹے بڑے کاہِن بھائیوں کو اُن کے فریقوں کے مُطابق اُن کا حِصّہ دیانتداری سے یکساں طور پر تقسیم کریں۔
16 اِس کے علاوہ اُنہُوں نے اُن لڑکوں کو حِصّہ تقسیم کیا جو تین سال یا اُس سے زِیادہ عمر کے تھے اَور جِن کے نام
نَسب ناموں میں درج تھے یعنی اُن سَب کو جو روزانہ اَپنی ذمّہ داریوں اَور اَپنے فریقوں کے مُطابق اَپنے فرائض کو اَنجام
دینے کے لیٔے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں داخل ہوتے تھے۔
17 اَور اُنہُوں نے اُن کو بھی حِصّہ تقسیم کیا جِن کے نام آبائی خاندانوں کے حِساب سے کاہِنوں کے نَسب ناموں میں درج
تھے۔ اَور اِسی طرح لیویوں کو بھی جو بیس سال سے زِیادہ عمر کے تھے اُن کی ذمّہ داریوں اَور اُن کے فریقوں کے مُطابق
اُن کا حِصّہ تقسیم کیا۔
18 اَور اُنہُوں نے اُن کی ساری جماعت کے چُھوٹے بچّوں، بیویوں اَور بیٹے اَور بیٹیوں کو بھی جِن کے نام نَسب ناموں میں
درج تھے حِصّہ پانے والوں میں شامل کیا کیونکہ اُن لیویوں کو اَپنے مُقرّرہ کاموں کے اَنجام دینے کے لیٔے وفاداری سے اَپنے
آپ کو مخصُوص رکھنا پڑتا تھا۔ لٰہذا وہ دُوسرے کام نہیں کر سکتے تھے۔

19 جہاں تک کاہِنوں یعنی ہارونؔ کی اَولاد کا تعلّق ہے وہ جو اَپنے شہروں کے اطراف کھیتوں میں یا کسی دُوسرے
شہر میں رہتے تھے اُن کے ہر مَرد کو اَور اُن سَب کو جِن کے نام لیویوں کے نَسب ناموں میں درج تھے اُن کا حِصّہ تقسیم
کرنے کے لیٔے بھی آدمی نامزد کیٔے گیٔے۔
20 اَورجو کچھ یَاہوِہ اُن کے خُدا یَاہوِہ کی نظر میں اَچھّا، دُرست اَور راست تھا وُہی حِزقیاہؔ نے یہُوداہؔ کے ہر حِصّہ میں
کیا۔
21 اَور خُدا کے بیت المُقدّس کی خدمت اَور آئین اَور اَحکام کی تعمیل کرتے ہُوئے جو کام بھی اُس نے شروع کیا اُس
میں وہ خُدا کا طلب گار ہُوا اَور اُسے پُورے دِل سے کیا اَور کامیاب ہُوا۔

32

صینخربؔ کا یروشلیمؔ پر حملہ

1 حِزقیاہؔ کی اِس وفاداری کے باوُجُود شاہِ اشُور صینخربؔ نے یہُودیہ پر حملہ کر دیا اَور یہُودیہ میں داخل ہُوا اَور اُس نے
قلعہ بند شہروں کو اَپنے لیٔے فتح کرنے کے خیال سے اُن کا محاصرہ کر لیا۔
2 جَب حِزقیاہؔ نے دیکھا کہ صینخربؔ نزدیک آ گیا ہے اَور اُس کا مقصد یروشلیمؔ پر حملہ کرنے کا ہے،
3 تَب حِزقیاہؔ نے شہر کے باہر چشموں سے پانی روکنے کے لیٔے اَپنے اُمرا اَور لشکر کے بہادروں سے صلاح مشورہ کیا اَور
اِس کام میں اُنہُوں نے اُس کی مدد کی۔
4 اَور اِس کام کے لیٔے بہت سے آدمیوں کو جمع کرکے اُنہُوں نے اُن تمام چشموں کو اَور اُس سرزمین میں بہنے والے
دریا کو بند کر دیا اَور اُنہُوں نے کہا، "جَب شاہانِ اشُور حملہ کرنے آئے تو اُنہیں کثرت سے پانی کیوں ملے؟"
5 لہٰذا حِزقیاہؔ نے بڑے ہمّت سے کام لے کر فصیل کے ٹُوٹے حِصّوں کی دوبارہ مرمّت کروائی اَور اُس پر بُرج تعمیر
کیٔے۔ اِس کے علاوہ اُس نے فصیل کے باہر ایک اَور فصیل بنوائی اَور داویؔد کے شہر میں اُس نے چھتوں کو مُستحکم کیا۔
پھر اُس نے بہت بڑی تعداد میں ہتھیار اَور ڈھالیں بھی بنوائیں۔
6 اَور لوگوں کے اُوپر فَوجی افسران مُقرّر کیٔے اَور اُنہیں میدان میں شہر کے پھاٹک پر اَپنے سامنے جمع کیا اَور اُنہیں تسلّی
دیتے ہُوئے فرمایا:
7 "مضبُوط ہو جاؤ اَور حوصلہ رکھو۔ شاہِ اشُور اَور اُس کے ساتھ لشکرِ جبّار کی وجہ سے خوف نہ کرو، اَور ہِراساں نہ
ہو کیونکہ ہمارے ساتھ اُس کی بہ نِسبت زِیادہ بڑی طاقت ہے۔
8 اُس کے ساتھ صِرف گوشت کا بازو ہے یعنی لشکری طاقت ہے مگر ہماری مدد کرنے اَور ہماری جنگ لڑنے کے لیٔے
یَاہوِہ ہمارے خُدا یَاہوِہ ہمارے ساتھ ہیں۔" اَورجو کچھ شاہِ یہُودیہ حِزقیاہؔ نے فرمایا اُس سے لوگوں کو بڑا حوصلہ مِلا۔
9 اِس کے بعد جَب شاہِ اشُور صینخربؔ اَور اُس کی افواج لاکیشؔ کا محاصرہ کر رہی تھیں تو اُس نے اَپنے افسران کو
اِس پیغام کے ساتھ شاہِ یہُودیہ حِزقیاہؔ اَور یہُودیہ کی فَوج کو بھیجا جو یروشلیمؔ میں ڈالے ہوئی تھی،
10 "شاہِ اشُور صینخربؔ یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے یروشلیمؔ کا محاصرہ کر لیا ہے۔ اَب تُم کس پر اِعتماد کیٔے بیٹھے ہو؟
11 جَب حِزقیاہؔ کہتاہے، 'یَاہوِہ ہمارے خُدا ہمیں شاہِ اشُور کے ہاتھ سے بچائیں گے،' تو وہ تُمہیں بہکا رہاہے تا کہ
تُمہیں بھُوک اَور پیاس سے مَر جانے دے۔
12 کیا یہ وُہی حِزقیاہؔ نہیں جِس نے معبُودوں کے بُلند مقامات اَور مذبحوں کو نیست و نابود کروا دیا اَور یہُودیہ اَور
یروشلیمؔ کو حُکم دیا، 'تُم صِرف ایک ہی مذبح کے آگے سجدہ کرنا اَور اُسی پر قُربانیاں گذراننا'؟

13 ”کیا تُمھیں مَعلُوم نہیں کہ مَیں نے اَور میرے آباؤاَجداد نے دیگر ممالک کے تمام لوگوں کے ساتھ کیا کچھ کیا؟ کیا اُن
اَقوام کے معبُود میرے ہاتھ سے اُن کے مُلک کو بچا سکے؟
14 اُن قوموں کو جنہیں میرے آباؤاَجداد نے تباہ کیا اُن قوموں کے تمام معبُودوں میں سے کون اَپنے لوگوں کو میرے
ہاتھ سے بچانے کے قابل نِکلا؟ تو پھر تمھارے معبُود تُمھیں میرے ہاتھوں سے کیسے بچا سکیں گے؟
15 پس تُم حِزقیاہؔ کے فریب میں مت آؤ! اُس کا یقین مت کرو کیونکہ کسی بھی قوم یا مملکت کا اَیسا کوئی معبُود
نہیں ھے جو اَپنے لوگوں کو میرے یا میرے آباؤاَجداد کے ہاتھ سے بچا سکے، تو تمھارا معبُود تُمھیں میرے ہاتھ سے کیسے
بچا سکے گا!“
16 اَور صینخربؔ کے افسران نے یَاھوِہ خُدا کے خِلاف اُن کے خادِم حِزقیاہؔ کے خِلاف بہت سی اَور باتیں بھی کہیں۔
17 اَور اُس بادشاہ نے یَاھوِہ بنی اِسرائیل کے خُدا کی توہین کرتے ہُوئے اَور اُس کے خِلاف یہ کہتے ہُوئے خط لکھے:
”جِس طرح دیگر ممالک کے معبُود اَپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہ بچا سکے وَیسے ھی حِزقیاہؔ کا معبُود بھی اَپنے لوگوں
کو میرے ہاتھ سے نہ بچا سکے گا۔“
18 پھر اُنہُوں نے یروشلیمؔ کے اُن لوگوں کو جو فصیل پر تھے یہی باتیں یہُودیؔہ کی عِبرانی زبان میں بڑے زور زور سے سُنائیں
تا کہ اُنہیں ڈرا دھمکا کر شہر پر قبضہ کر لیں۔
19 اَور اُنہُوں نے یروشلیمؔ کے خُدا کے بارے میں بھی وُھی باتیں کہیں جو اُنہُوں نے دُنیا کی دیگر اَقوام کے معبُودوں کے
بارے میں کہی تھیں جو اِنسان کے ہاتھوں کی کاریگری ہیں۔
20 تَب حِزقیاہؔ بادشاہ اَور یَشعیاہ بِن آموصؔ نبی نے آسمان کی طرف مُنہ کرکے دعا کی اَور دھائی دی۔
21 اَور یَاھوِہ نے ایک فرشتہ بھیجا جِس نے شاہِ اشُور کے لشکرگاہ میں تمام سُورماؤں اَور سپہ سالاروں اَور افسران کو
ہلاک کر دیا۔ پس وہ بڑی ذِلّت کے ساتھ اَپنے مُلک کو پسپا ہو گیا اَور جَب وہ اَپنے معبُود کے مَندِر میں گیا تو اُس کے
بیٹوں میں سے بعض نے اُسے تلوار سے قتل کر دیا۔
22 لٰہذا یَاھوِہ نے حِزقیاہؔ اَور یروشلیمؔ کے لوگوں کو شاہِ اشُور صینخربؔ کے ہاتھ سے اَور تمام دُوسروں کے ہاتھ سے بچایا
اَور اُنہیں ہر طرف سے مدد پہُنچائی۔
23 بہت سے لوگ یروشلیمؔ میں یَاھوِہ کے لیٔے عطیات اَور حِزقیاہؔ شاہِ یہُودیؔہ کے لیٔے قیمتی تحائف لائے اَور تَب سے تمام
قوموں میں اُس کا بڑا اِحترام ہونے لگا۔

حِزقیاہؔ کا غُرور، کامیابی اَور وفات

24 اُن دِنوں حِزقیاہؔ بیمار ہو گیا یہاں تک کہ مرنے کی نَوبَت آ گئی۔ اُس نے یَاھوِہ سے دعا کی جِس نے اُسے جَواب دیا
اَور اُسے ایک معجزاتی نِشان دیا۔
25 لیکن حِزقیاہؔ کا دِل غُرور سے بھرا ہُوا تھا اَور اُس نے اُس مہربانی کے لیٔے جو اُس کے ساتھ کی گئی تھی خُدا کا
شکریہ بھی اَدا نہ کیا۔ اِس لیٔے اُس پر، اَور یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ پر یَاھوِہ کا قہر بھڑکا۔
26 تَب حِزقیاہؔ نے اَپنے دِل کے غُرور سے توبہ کی اَور وَیسے ھی یروشلیمؔ کے لوگوں نے بھی تَوبہ کرکے خاکساری اِختیار
کی۔ اِس لیٔے حِزقیاہؔ کے ایّام میں یَاھوِہ کا قہر اُن پر نازل نہ ہُوا۔
27 حِزقیاہؔ کی دولت اَور شان و شوکت کی کوئی حَد نہ تھی اَور اُس نے اَپنی چاندی، سونے، جواھر، مَسالوں۔ ڈھالوں
اَور تمام قِسم کی قیمتی اَشیا کے لیٔے خزانے بنوائے۔

28 اَور اناج، نیا انگوری شِیرہ اَور تیل کا ذخیرہ کرنے کے لِئے گودام تعمیر کروائے اَور مُختلف قِسم کے مویشیوں کے
لِئے اصطبل اَور بھیڑ بکریوں کے لِئے باڑے بنوائے۔
29 اُس نے دیہات تعمیر کِئے اَور بڑی تعداد میں گائے بَیل بھیڑ بکریاں حاصل کِئے کیونکہ خُدا نے اُسے بہت زِیادہ دولت
بخشی تھی۔
30 یہ حِزقیاہؔ ہی تھا جِس نے گیحونؔ کے چشمہ کے پانی نکلنے کے بالائی راستہ کو بند کرکے پانی کو دُوسرے راستہ
سے داویؔد کے شہر کے مغرب کی طرف پہُنچایا اَور وہ ہر کام میں جو اُس نے شروع کِیا کامیاب ہُوا۔
31 لیکن جَب بابیل کے اُمرا نے اُس معجزاتی نِشان کے متعلّق جو اُس مُلک میں رونما ہُوا تھا جاننے کے لِئے اُس کے
پاس سفیر بھیجے تو خُدا نے اُسے آزمانے کے لِئے اَور اُس کے دِل کا حال جاننے کے لِئے اُسے ترک کر دیا۔
32 حِزقیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور اُس کی جان نثاری کے کارنامے یَشعیاہ بِن آموصؔ نبی کی رُویا میں اَور
یہُوداہؔ اَور اِسرائیل کے بادشاہوں کی کِتاب میں درج نہیں ہے۔
33 اَور حِزقیاہؔ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور اُس پہاڑی پر جہاں داویؔد کی اَولاد کی قبریں ہیں دفن کیا گیا۔ اَور جَب
اُس نے وفات پائی تو یہُودیہؔ اَور یروشلیمؔ کے سَب لوگوں نے اُسے خِراج عقیدت پیش کیا اَور اُس کا بیٹا منشّہ بطور بادشاہ
اُس کا جانشین ہُوا۔

33

منشّہ شاہِ یہُودیہؔ

1 منشّہ بَارہ سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں پچپن سال حُکمرانی کی۔
2 اُس نے اُن قوموں کے مکرُوہ کاموں کی پیروی کی جنہیں یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے نکال دیا تھا اَور اِس
طرح وہ یَاہوِہ کی نظر میں بدی کا مُرتکب ہُوا۔
3 اُس نے اُن اُونچے مقامات کو جنہیں اُس کے باپ حِزقیاہؔ نے مِسمار کر دیا تھا دوبارہ تعمیر کروائی۔ اَور منشّہ نے
بَعل نامی بُتوں کے لِئے مذبحے اَور اشیراہؔ کے لکڑی کے سُتون تیّار کروائے۔ اَور اُس نے تمام اجرامِ فلکی کو سَجدہ کیا اَور
اُن کی پرستش کرتا رہا۔
4 منشّہ نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں تمام مذبحے بنوائے جِس کے متعلّق یَاہوِہ نے فرمایا تھا کہ، "میرا نام یروشلیمؔ میں
ہمیشہ قائِم رہے گا۔"
5 اَور یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے دونوں صحنوں میں اُس نے تمام اجرامِ فلکی کے لِئے مذبحے بنائے
6 اَور اُس نے بِین ہِنّومؔ کی وادی میں اَپنے بیٹوں کی آتشی قُربانی دی۔ اَور اُس نے قیاس آرائی، شگون ماننا، کالا جادُو
کرنا اَور وہ اَرواح پرستوں کے آشناؤں اَور قِسمت کا حال بتانے والوں کی طرف رُجُوع کیا۔ اُس نے یَاہوِہ کی نظر میں بہت
بدکاری کی اَور اُنہیں غُصّہ دِلایا۔
7 اَورجو ایک تراشا ہُوا بُت اُس نے بنوایا اُس نے اُسے خُدا کے بیت المُقدّس میں نصب کروا دیا، جِس کی بابت خُدا
نے داویؔد اَور اُس کے بیٹے شُلومونؔ سے فرمایا تھا، "اِس بیت المُقدّس میں اَور یروشلیمؔ میں جنہیں مَیں نے بنی اِسرائیل کے
سَب قبیلوں میں سے اِنتخاب کیا ہے، میں اَپنا نام وہاں اَبد تک قائِم رکھوں گا۔

8 اَور مَیں بنی اِسرائیل کے قدموں کو پھر سے اُس سرزمین پر سے جو مَیں نے اُن کے آباؤاَجداد کو عنایت کی تھی پھر
کبھی بے دخل نہ ہونے دُوں گا بشرطیکہ وہ آئین کی اُن سَب باتوں کو جِن کا مَیں نے اُنہیں حُکم دیا ہے یعنی اُن تمام آئین،
قوانین اَور ضوابط کو جو مَوشہ نے اُنہیں عطا کئے ہیں بڑی احتیاط سے عَمل کرتے رہیں۔“
9 لیکن منشّہ نے بنی یہُوداہؔ اَور یروشلیمؔ کے لوگوں کو یہاں تک گُمراہ کر دیا کہ اُنہُوں نے اُن قوموں سے بھی زِیادہ
بدکاری کی جنہیں یَاہوِہ نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے نیست و نابود کر دیا تھا۔
10 اَور یَاہوِہ نے منشّہ اَور اُس کے لوگوں سے کلام کیا لیکن اُنہُوں نے اُس کلام پر کوئی توجّہ نہ دی۔
11 اِس لئے یَاہوِہ نے اُن کے خِلاف اشُور کے بادشاہ کے سپہ سالاروں کو اُن پر حملہ کرنے کے لئے بھیجا، جو منشّہ
کو اسیر کرکے اَور اُس کی ناک میں کانٹا لگا کر کانسے کی زنجیروں کے اَور بیڑیوں سے جکڑ کر بابل لے گئے۔
12 تَب اَپنی سخت مُصیبت میں اُس نے یَاہوِہ اَپنے خُدا کی مہربانی حاصل کرنے کے لئے مِنّت کی اَور اَپنے آباؤاَجداد کے
خُدا کے حُضُور بڑی خاکساری اِختیار کی۔
13 جَب اُس نے یَاہوِہ سے دعا کی تو یَاہوِہ نے اُس کی فریاد سُنی اَور اُس کی دعا قبُول فرمائی اَور اُسے اُس کی مملکت
میں ہی یروشلیمؔ کو واپس لَوٹا لایا۔ تَب منشّہ نے جان لیا کہ یَاہوِہ ہی خُدا ہیں۔
14 تَب اُس نے وادی میں گیحونؔ کے مغرب کی طرف مچھلی پھاٹک کے مدخل تک اَور عوفیلؔ کی پہاڑی کے اِردگرد
داویؔد کے شہر کی بیرونی دیوار کو دوبارہ تعمیر کیا اَور اُس کی اُونچائی زِیادہ کر دی۔ اِس کے بعد اُس نے یہُودیہؔ کے تمام
فصیلدار شہروں میں لشکر کے سپہ سالار مُقرّر کئے۔
15 اَور اُس نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس سے اُن غَیر معبُودوں اَور اُس بُت کو اَور اُن سَب مذبحوں کو جو اُس نے بیت
المُقدّس کی پہاڑی پر اَور یروشلیمؔ میں تعمیر کروائی تھی اُنہیں توڑ ڈالا اَور اُنہیں شہر کے باہر پھنکوا دیا۔
16 پھر اُس نے یَاہوِہ کے مذبح کی دوبارہ مرمّت کروائی اَور اُس پر سلامتی کی نذر اَور شُکر گزاری کی قُربانیاں گذرانی
اَور منشّہ نے سارے بنی یہُوداہؔ کو حُکم دیا کہ وہ صِرف بنی اِسرائیل کے خُدا یَاہوِہ کی پرستش کریں۔
17 تاہم لوگ اُونچے مقامات پر قُربانی پیش کرتے رہے لیکن اُن کا کہنا تھا کہ ہماری قُربانی ہمارے یَاہوِہ خُدا کے
لئے ہے۔
18 اَور منشّہ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات، اَپنے خُدا سے اُس کی گئی دعا اَورجو کلام رَوشن ضمیروں نے بنی
اِسرائیل کے خُدا یَاہوِہ کے نام سے اُسے سُنایا تھا، وہ تمام بنی اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ میں درج ہے۔
19 اُس کی دعا اَور کس طرح خُدا نے اُس کی اِلتجا قبُول فرمائی، اَور اُس کے خاکساری اِختیار کرنے سے پیشتر کے
تمام گُناہ، اُس کی دغابازی اَور وہ جگہیں جہاں اُس نے اُونچے مقامات تعمیر کروائے اَور اشیراہؔ کے سُتون کھڑے کئے اَور
بُت نصب کئے، اِن سَب کا بَیان غیب بین ہوشیعؔ کے رُویتوں میں مرقوم ہے۔
20 منشّہ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ سو گیا اَور اَپنے محل میں دفن کیا گیا۔ اَور اُس کا بیٹا اُمونؔ بطور بادشاہ اُس کا جانشین
ہُوا۔

اُمونؔ شاہِ یہُودیہؔ

21 اُمونؔ بائیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں دو سال حُکمرانی کی۔
22 اُس نے اَپنے باپ منشّہ کی طرح وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا اُمونؔ نے اُن تمام بُتوں کو جنہیں منشّہ نے بنوایا
تھا پرستش کی اَور اُنہیں کی قُربانیاں گذرانی۔

23 لیکن وہ یَاہوِہ کے حُضُور خاکسار نہ بنا جَیسے اُس کا باپ منسّؔہ خاکسار بنا تھا۔ بَلکہ امُونؔ خطاؤں پر خطا کرتا رہا۔
24 امُونؔ کے درباریوں نے اُس کے خِلاف سازش کی اَور اُسے اُس کے محل میں ھی قتل کر دیا۔
25 تَب مُلک کی عوام نے اُن تمام لوگوں کو قتل کر دیا، جنہوں نے امُونؔ بادشاہ کے خِلاف سازش کی تھی اَور اُس
کے بیٹے یُوشیاہؔ کو اُس کی جگہ بادشاہ بنایا۔

34

یُوشیاہؔ کی اِصلاحات

1 یُوشیاہؔ آٹھ سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں اِکتیس سال حُکمرانی کی۔
2 اُس نے وُہی کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں دُرست تھا اَور وہ اَپنے آباؤاَجداد داویؔد کی راہوں پر چلتا رہا نہ داھنی طرف
مُڑا نہ بائیں طرف۔ اَور اُن سے کبھی الگ نہ ھُوا۔
3 اَپنی سلطنت کے آٹھویں سال میں جَب وہ ابھی لڑکا ھی تھا وہ اَپنے باپ داویؔد کے خُدا کا طالب ھُوا۔ اَور بارھویں سال
میں اُس نے یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ کو بُلند مقامات، اشیراہؔ کے سُتون، تراشے ھُوئے بُتوں اَور ڈھالی ھُوئی مورتوں سے پاک کرنا
شروع کیا۔
4 بادشاہ کی ہدایت پر لوگوں نے بَعل معبُودوں کے مذبحوں کو ڈھا دیا اَور بخُور جَلانے کے مذبحوں کو جو بَعل کے
مذبحوں کے اُوپر تھے کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اَور اشیراہؔ کے سُتونوں، تراشے ھُوئے بُتوں کو اَور ڈھالی ھُوئی مورتوں
کو توڑ ڈالا اَور اُنہیں گرد میں تبدیل کرکے اُن لوگوں کی قبروں پر بِکھیر دیا جنہوں نے اُنہیں قُربانیاں گذرانی تھیں۔
5 اِس کے بعد بادشاہ نے اُن کاھنوں کی ھڈّیاں اُنہیں مذبحوں پر جَلائیں اَور اِس طرح یُوشیاہؔ نے یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ کو
پاک صَاف کر دیا۔
6 اَور منسّؔہ، اِفرائیمؔ اَور شمعُونؔ کے قصبوں، حتّیٰ کہ نفتالی اَور اُن کے اِردگرد کے کھنڈرات میں بھی
7 اُس نے مذبحوں اَور اشیراہؔ کے سُتونوں کو ڈھا دیا اَور بُتوں کو توڑ کر چکنا چُور کر دیا اَور بادشاہ نے پُورے مُلک
اِسرائیل میں مَوجُود ھر جگہ کے بخُور جَلانے کے مذبحوں کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کروا دیا۔ پھر وہ واپس یروشلیمؔ لَوٹ
گیا۔
8 یُوشیاہؔ نے اَپنی حُکمرانی کے اٹھّارھویں سال میں جَب وہ مُلک اِسرائیلؔ اَور بیت المُقدّس کو پاک و صَاف کر چُکا
تو اُس نے شافانؔ بِن اصلیاہؔ اَور شہر کے حاکم معسیاہؔ اَور اُن کے ہمراہ یُوآخؔ بِن یُوآحازؔ مورّخ کو اَپنے خُدا یَاہوِہ کے بیت
المُقدّس کی مرمّت کرنے کے لئے بھیجا۔
9 وہ خِلقیاہؔ اعلیٰ کاھِن کے پاس گئے اَور وہ نقدی جو خُدا کے بیت المُقدّس میں لائی گئی تھی، جسے دربان لیویوں نے
بنی منسّؔہ، بنی اِفرائیمؔ اَور اِسرائیل کے تمام باقی بچے لوگوں سے اَور پُورے بنی یہُوداہؔ اَور بِنیامین اَور یروشلیمؔ کے باشِندوں سے
لے کر جمع کیا تھا اُسے خِلقیاہؔ کے سُپرد کر دیا۔
10 اَور اُنہوں نے اُسے اُن آدمیوں کے حوالہ کیا جو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کی مرمّت کے کام کی نِگرانی پر معمُور تھے۔
پھر یہ رقم اُن کارندوں کو اَدا کی گئی جنہوں نے بیت المُقدّس کو مرمّت کرکے بحال کیا۔
11 اُنہوں نے بڑھئیوں اَور مِعماروں کو بھی نقدی دی تاکہ وہ تراشیدہ پتّھر اَور جوڑوں کے لئے لکڑی اَور اُن عمارتوں کے
لئے لکڑی کے شہتیر خرید سکیں جنہیں یہُوداہؔ کے بادشاھوں نے تباہ ھو جانے دیا تھا۔

12 اُن آدمیوں نے بنی مِراریؔ کے بیٹے لیوی یاحتؔھ اَور عبدیاہؔ اَور قُھاتیوں کے گھرانے سے زکریاہ اَور مِشُلّامؔ کی نِگرانی
میں وفا شعاری سے کام کیا جو اُن پر بطور نِگران مُقرّر تھے۔ وہ سَب طرح کے کام کی نِگرانی کرتے تھے جِن میں بعض لیوی
مُصنّف، نِگران دربان اَور بعض ساز بجانے میں ماہر تھے۔
13 وہ مزدُوروں کے کام کی نِگرانی کرتے اَور ہر کام پرجو کارندوں کے سُپرد کیا گیا تھا اُس پر نظر رکھتے تھے۔ لیویوں
میں بعض مُنشی، بعض کاتب اَور بعض دربان تھے۔

کِتاب توره کی بازیافت

14 جَب وہ اُس نقدی کو جو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں لائی گئی تھی اُسے باہر نکال رہے تھے تو خِلقیاہؔ کاہِنؔ کو
مَوشہ کی مَعرفت دی گئی یَاہوِہ کی کِتاب توره مِلی۔
15 تَب خِلقیاہؔ نے شافانؔ مُنشی سے کہا، "یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں مُجھے کِتاب توره مِلی ہے۔" تَب خِلقیاہؔ نے اُسے
شافانؔ کے حوالہ کر دیا۔
16 تَب شافانؔ وہ کِتاب بادشاہ کے پاس لے گیا اَور اُسے اِطّلاع دی: "آپ کے خادِموں کو جو جو کام سُپرد گیٔے تھے وہ
اُنہیں اَنجام دے رہے ہیں۔
17 اَورجو نقدی یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں تھی وہ نِگرانوں اَور کارندوں کے حوالہ کر دی گئی ہے۔"
18 پھر شافانؔ مُنشی نے بادشاہ کو بتایا، "خِلقیاہؔ کاہِنؔ نے مُجھے ایک کِتاب دی ہے۔" تَب شافانؔ نے اُس میں سے کچھ
بادشاہ کے حُضُور میں پڑھا۔
19 جَب بادشاہ نے توره کی آئین کی باتیں سُنیں تو اُس نے اَپنے کپڑے پھاڑے۔
20 پھر بادشاہ نے خِلقیاہؔ، احیقامؔ بِن شافانؔ، عبدونؔ بِن میکاہؔ، شافانؔ مُنشی اَور بادشاہ کے خادِم عسایاہؔ کو یہ حُکم دیا،
21 "جاؤ، اَور میری طرف سے اَور بنی اِسرائیل اَور بنی یہُوداہؔ کے باقی بچے لوگوں کی طرف سے اِس کِتاب میں مندرج
باتوں کے متعلّق یَاہوِہ سے دریافت کرو کیونکہ یَاہوِہ کا قہر شدید جو ہم پر نازل ہُواہے اُس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے
آباؤاَجداد نے یَاہوِہ کے کلام کو نہیں مانا اَورجو کچھ اِس میں لِکھا ہُواہے اُنہُوں نے اُس پر عَمل نہیں کیا ہے۔"
22 تَب خِلقیاہؔ اَور وہ لوگ جنہیں بادشاہ نے اُس کے ساتھ بھیجا تھا، حُلدہؔ نبیّہ کے پاس جو توشہ خانہ کے داروغہ شلُّومؔ
بِن توقہتؔ بِن حسرہؔ* کی بیوی تھی اُس سے دریافت کرنے گیٔے۔ حُلدہؔ کا گھر یروشلیمؔ کے نئے مُحلّے میں تھا۔
23 حُلدہؔ نبیّہ نے اُنہیں جَواب دیا، "یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: جِس شخص نے تُمہیں میرے پاس
بھیجا ہے، اُس سے یہ کہنا:
24 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، 'میں اِس جگہ پر اَور یہاں کے باشِندوں پر آفت لانے والا ہُوں یعنی اُس کِتاب میں لکھی ہُوئی
سَب لعنتیں جو شاہِ یہُودیہ کی مَوجُودگی میں پڑھی گئی ہیں۔
25 کیونکہ اُنہُوں نے مُجھے ترک کر دیا ہے اَور غَیر معبُودوں کے آگے بخُور جَلایا اَور مُجھے اَپنے ہاتھوں کے سَب کاموں
سے غُصّہ دِلایا ہے، لٰہذا میرا قہر شدید اِس جگہ پر نازل ہُواہے اَور وہ پر سکون نہیں ہوگا۔'
26 لیکن تُم شاہِ یہُودیہ سے جِس نے تُمہیں یَاہوِہ سے دریافت کرنے کے لیٔے بھیجا ہے کہنا: 'جو کلام تُم نے سُنا ہے
اُس کے متعلّق، یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے:

---

* **34:22** حسرہؔ دُوسرا نام ہرحاسؔ

27 چونکہ تمہارا دِل حلیم ہُوا اَور تُم نے خُدا کے حُضُور اَپنے آپ کو اُس وقت خاکسار بنایا جَب تُم نے اُس کلام کو
سُنا جو اُس نے اِس جگہ اَور یہاں کے باشِندوں کے خِلاف فرمایاہے اَور چونکہ تُم نے میرے حُضُور خود کو فروتن بنایا،
اَپنے کپڑے پھاڑ کر اَور میرے حُضُور ماتم کیا، اِس لِئے مَیں نے بھی تمہاری فریاد سُن لی ہے۔ یَاہوِہ فرماتے ہیں۔
28 سُنو، اَب مَیں تُمھیں تمہارے آباؤاَجداد کے ساتھ مِلا دُوں گا اَور تُم سلامتی کے ساتھ قبر میں اُتارے جاؤگے اَور تمہاری
آنکھیں اُس تمام آفت کو نہ دیکھ پائیں گی جو میں اِس جگہ پر اَور یہاں کے باشِندوں پر لانے والا ہُوں۔‘ “
تَب اُنہُوں نے لَوٹ کر بادشاہ کو حُلدہؔ نبیّہ کا یہ پیغام سُنایا۔
29 تَب بادشاہ نے یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ کے سَب بُزرگوں کو اَپنے پاس بُلوا کر جمع کیا۔
30 اَور بادشاہ، بنی یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ کے سَب لوگوں اَور کاہِنؔ اَور لیویوں کے ساتھ کیا چُھوٹے کیا بڑے، سَب لوگوں
کو ساتھ لے کر یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کو گیا اَور بادشاہ نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں پائی گئی اُس عہد کی کِتاب کی
تمام باتیں بُلند آواز سے پڑھ کر اُنہیں سُنائیں۔
31 اَور بادشاہ نے اَپنے مخصُوص مقام پر کھڑے ہوکر یَاہوِہ کی حُضُوری میں اُس عہد کی تجدید کی کہ وہ اَپنے سارے
دِل اَور اَپنی ساری جان سے یَاہوِہ کی پیروی کرے گا اَور اُن کے اَحکام، رسمیں اَور قوانین کو مانے گا اَور اِس عہد کی
تمام باتوں پرجو اِس کِتاب میں لکھی ہیں عَمل کرے گا۔
32 اِس کے علاوہ بادشاہ نے وہاں مَوجُود یروشلیمؔ اَور بِنیامین کے لوگوں میں سے ہر ایک کو اِس عہد میں شریک کیا۔
اَور یروشلیمؔ کے لوگوں نے خُدا یعنی اَپنے آباؤاَجداد کے خُدا کے عہد کے مُطابق عَمل کیا۔
33 اَور یُوشیاہؔ نے بنی اِسرائیل کے تمام علاقوں سے تمام مکرُوہ بُتوں کو دُور کیا اَور اِسرائیل میں مَوجُود تمام لوگوں سے
یَاہوِہ اُن کے خُدا کی عبادت کروائی اَور جَب تک اُس کی سلطنت قائِم رہی تَب تک اُنہُوں نے یَاہوِہ اَپنے آباؤاَجداد کے
خُدا کی پیروی کرنے میں کوئی کسر نہ رکھی۔

35

یُوشیاہؔ کا عیدِفسح منانا

1 تَب یُوشیاہؔ نے یروشلیمؔ میں یَاہوِہ کے لِئے عیدِفسح منائی اَور فسح کا برّہ پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کو ذبح کیا گیا۔
2 اُس نے کاہِنوں کو اَپنے اَپنے فرائض اَنجام دینے کے لِئے مُقرّر کیا اَور اُنہیں ترغیب دی کہ وہ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس
میں خدمت کریں۔
3 اَور بادشاہ نے اُن تمام لیویوں کو جو تمام بنی اِسرائیل کو تعلیم دینے کے لِئے مُقرّر اَور مخصُوص کئےگئے تھے یہ حُکم
دیا: ”پاک صندُوق کو اُس بیت المُقدّس میں رکھ دو جسے شاہِ اِسرائیل شُلومونؔ بِن داویؔد نے تعمیر کروایا تھا۔ آئندہ تُمھیں
اِسے اَپنے کندھوں پر اُٹھاکر اِدھر اُدھر لے جانے کی ضرُورت نہ ہوگی۔ اَب تُم یَاہوِہ اَپنے خُدا اَور اُن کی اُمّت بنی اِسرائیل
کی خدمت میں لگ جاؤ۔
4 اَور شاہِ اِسرائیل داویؔد اَور اُن کے بیٹے شُلومونؔ کے تحریر شُدہ ہدایات کے مُطابق اَپنے اَپنے آبائی خاندانوں اَور فریقوں
کے مُطابق، کام کو اَنجام دینے کے لِئے کمربستہ ہو جاؤ۔
5 ”اِس کے علاوہ تُم پاک مقام میں حاضری دو اَور دیکھو کہ جِس گِروہ کی باری ہے اُس کا ہر فرد لیویوں کے آبائی
خاندانوں کی تقسیم کے مُطابق ضرُور کھڑے ہُوں۔

6 اَپنی تقدیس کرکے فسح کے برّے کو ذبح کرو اَور جَیسے یَاہوِہ نے مَوشہ کی شَریعت میں حُکم دیا ہے اُس کے مُطابق
عَمل کرتے ہُوئے فسح کی قُربانی کو اَپنے بھائیوں کے لِئے تیّار کرو۔“
7 اَور یُوشیاہؔ نے تمام لوگوں کے لِئے جو وہاں مَوجُود تھے تیس ہزار بھیڑ بکریاں اَور تین ہزار بَیل فسح کی قُربانیوں کے
لِئے مُہیّا کئے اَور یہ سَب بادشاہ کی مِلکیّت میں سے تھے۔
8 بادشاہ کے سرداروں نے بھی لوگوں، کاہِنوں اَور لیویوں کے لِئے اَپنی مرضی سے رضا کی قُربانی کے طور پر ہدیہ دیا۔
اَور خُدا کے بیت المُقدّس کے ناظمِ خِلقیاہؔ، زکریاہؔ اَور یحی ایل نے کاہِنوں کو فسح کی قُربانی کے لِئے دو ہزار چھ سَو بھیڑ
بکریاں اَور تین سَو بَیل دئیے۔
9 اِن کے علاوہ لیویوں کے سرداروں کونعنیاہؔ، اَور اُس کے بھائیوں شمعیاہؔ اَور نتنی ایل، اَور حشبیاہؔ، یعی ایل اَور یُوزبادؔ
نے لیویوں کو فسح کی قُربانی کے لِئے پانچ ہزار بھیڑ بکریاں اَور پانچ سَو بَیل مُہیّا کئے۔
10 یُوں عبادت کی تیّاری ہو گئی اَور جَیسے بادشاہ نے حُکم دیا تھا وَیسے ہی کاہِنؔ اَپنی اَپنی جگہ پر اَور لیوی اَپنے اَپنے
فریق کے مُطابق کھڑے ہو گئے۔
11 تَب فسح کے برّے ذبح کئے گیٔے اَور کاہِنوں نے اُن کے ہاتھ سے خُون لے کر چھڑکا اَور لیوی جانوروں کی کھال
اُتارتے گیٔے۔
12 تَب اُنہُوں نے سوختنی نذروں کو الگ کیا تاکہ وہ لوگوں کے آبائی خاندانوں کی ہر شاخ کے افراد میں تقسیم کی جائیں
اَور وہ اُنہیں یَاہوِہ کے حُضُور میں پیش کریں جَیسا کہ مَوشہ کی کِتاب میں لِکھا ہے۔ اَور بَیلوں کی قُربانی کے ساتھ بھی
اَیسا ہی کیا گیا۔
13 تَب دستور کے مُطابق اُنہُوں نے فسح کے جانوروں کو آگ پر بھُونا اَور پاک نذروں کو ہانڈیوں، دیگوں اَور کڑاہیوں
میں پکایا اَور اُنہیں جلدی سے لوگوں کو کھِلایا۔
14 اِس کے بعد اُنہُوں نے اَپنے لِئے اَور کاہِنوں کے لِئے بھی فسح کی قُربانی کا اِنتظام کیا کیونکہ بنی اَہرونؔ کے کاہِنؔ
رات ہونے تک سوختنی نذریں اَور چربی قُربانی چڑھانے میں مصروف رہتے تھے۔ پس لیویوں کو خُود اَپنے لِئے اَور بنی
اَہرونؔ کے کاہِنوں کے لِئے تیّاری کرنی پڑی۔
15 اَور گانے والے جو بنی آسفؔ میں سے تھے وہ بادشاہ داویؔد، آسفؔ، ہیمانؔ اَور بادشاہ داویؔد کے غیب بین یدُوتونؔ کی
مُقرّر کردہ جگہوں پر کھڑے ہُوئے تھے۔ اَور ہر پھاٹک پر پہرےداروں کو اَپنی چوکی چھوڑکر جانے کی ضرُورت نہ پڑی
کیونکہ اُن کے لیوی بھائیوں نے اُن کے لِئے فسح کی تیّاریاں پہلے سے ہی کرلی تھیں۔
16 لٰہذا جَیسا یُوشیاہؔ بادشاہ نے عیدِفسح منانے اَور یَاہوِہ کے مذبح پر سوختنی نذریں گذراننے کا حُکم دیا تھا ٹھیک وَیسا
ہی اُس وقت یَاہوِہ کی عبادت کامل طور پر سَر اَنجام دی گئی۔
17 چنانچہ اِس موقع پر وہاں جو بنی اِسرائیل مَوجُود تھے، اُنہُوں نے اُس وقت فسح اَور بے خمیری روٹی کی عید سات
دِن تک منائی۔
18 شموایلؔ نبی کے اَیّام سے لے کر اَب تک بنی اِسرائیل میں پہلے فسح کی عید اِس طرح کبھی نہیں منائی گئی تھی۔ اَور
نہ ہی بنی اِسرائیل کے کسی بھی بادشاہ نے کبھی کاہِنوں لیویوں اَور سارے بنی یہُوداہؔ اَور وہاں مَوجُود بنی اِسرائیل اَور
یروشلیمؔ کے باشِندوں کے ساتھ اِس طرح سے عیدِفسح منائی تھی جَیسے یُوشیاہؔ نے منائی۔
19 یہ عیدِفسح یُوشیاہؔ بادشاہ کے دَورِ حُکومت کے اٹھّارھویں سال میں منائی گئی تھی۔

میدانِ جنگ میں یُوشیاہؔ کی وفات

20 اِن باتوں کے بعد، جَب یُوشیاہؔ بیت المُقدّس کو پُوری طرح سے دُرست کر چُکا، تَب شاہِ مصر نِکوہؔ نے جنگ کے
لِئے دریائے فراتؔ کے کنارے کرکمیشؔ شہر پر حملہ کیا اَور یُوشیاہؔ اُس سے جنگ کرنے کو نِکلا۔
21 لیکن نِکوہؔ نے اُسے قاصِدوں کے ذریعہ سے پیغام بھیجا، ”اَے شاہِ یہُودیہ، آپ سے میری کوئی عداوت نہیں ہے؟
اِس وقت مَیں آپ سے جنگ کرنے نہیں بَلکہ اُس خاندان کے خِلاف آیا ہُوں، جِس سے میری عداوت ہے اَور خُدا نے
ہی مُجھے جلدی کرنے کا حُکم دیا ہے، لہٰذا تُم خُدا سے جو میرے ساتھ ہے مُخالفت کرنا چھوڑ دو ورنہ وہ تُمہیں ہلاک کر
دے گا۔“
22 پھر بھی یُوشیاہؔ اُس کا مُقابلہ کرنے سے باز نہ آیا بَلکہ جنگ میں اُسے اُلجھانے کے لِئے اَپنا حُلیہ بدل لیا۔ اَور خُدا کے
حُکم سے جو کچھ نِکوہؔ نے کہا اُسے نہ سُنا اَور مگِدّوؔ کی وادی میں جا پہُنچا تاکہ اُس کے ساتھ جنگ کرے۔
23 تَب مِصری تیر اَندازوں نے یُوشیاہؔ بادشاہ کو تیر مارا اَور اُس نے اَپنے خادِموں سے فرمایا، ”میں سخت زخمی ہو گیا
ہُوں، مُجھے یہاں سے لے چلو۔“
24 لہٰذا اُنہوں نے اُسے اُس کے رتھ میں سے نکال کر ایک دُوسرے رتھ پر چڑھایا اَور اُسے یروشلیمؔ لے آئے جہاں اُس
کی موت ہو گئی اَور اُسے اُس کے آباؤاَجداد کی قبروں میں دفن کیا گیا، تَب سارے یہُودیہ اَور یروشلیمؔ کے باشِندوں نے
یُوشیاہؔ کے لِئے ماتم کیا۔
25 اَور یرمیاہؔ نبی نے یُوشیاہؔ پر نوحہ کیا اَور تمام مرثیہ گانے والے مَرد اَور عورتیں آج بھی اُس کی یاد میں نوحہ خوانی
کرتی ہیں۔ اَیسی نوحہ خوانی بنی اِسرائیل میں ایک روایت بَن گئی ہے اَور اَیسے کئی نوحے، نوحوں کے مجموعوں میں شامل
کئے گیٔے ہیں۔
26 یُوشیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے دیگر واقعات اَور جَیسا یاہوِہ کے آئین میں لِکھا ہے اُس کے مُطابق اُس کے عقیدتی
اعمال،
27 اَور کئی دُوسرے کام شروع سے لے کر آخِر تک مُلکِ اِسرائیل اَور مُلکِ یہُودیہ کے بادشاہوں کی کِتاب میں درج
ہیں۔

36

1 اَور مُلک کے لوگوں نے یُوشیاہؔ کے بیٹے یہُوآحازؔ کو اُس کے باپ کی جگہ یروشلیمؔ میں بادشاہ بنایا۔

یہُوآحازؔ شاہِ یہُودیہؔ

2 یہُوآحازؔ تئیس سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے تین مہینے یروشلیمؔ میں سلطنت کی۔
3 شاہِ مِصر نے اُسے یروشلیمؔ میں تخت سے اُتار دیا اَور یہُودیہؔ پر ایک سَو تالنت* چاندی اَور ایک تالنت† سونے کا محصُول
لگا دیا۔
4 تَب شاہِ مِصر نے یہُوآحازؔ کے بھائی اِلیاقیمؔ کو یہُودیہ اَور یروشلیمؔ کا بادشاہ بنا دیا اَور اِلیاقیمؔ کا نام بدل کر یہُویقیمؔ رکھا۔
مگر نِکوہؔ اِلیاقیمؔ کے بھائی یہُوآحازؔ کو پکڑکر مِصر لے گیا۔

شاہِ یہُودیہ یہُویقیمؔ

* **36:3** ایک سَو تالنت تین ہزار چار سو کِلو کے مساوی
† **36:3** ایک تالنت چونتیس کِلو

5 یہُویقیمؔ پچّیس سال کا تھا جب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے گیارہ سال تک یروشلیمؔ پر حُکمرانی کی۔ اُس نے وُہی کیا جو
یَاہوِہ اُس کے خُدا کی نظر میں بُرا تھا۔
6 تب شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ نے اُس پر حملہ کیا اَور اُسے بابیل لے جانے کے لیٔے کانسے کی بیڑیاں پہنا دیں۔
7 اِس کے علاوہ نبوکدنضرؔ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے کچھ ظروف بھی بابیل لے گیا اَور وہاں اُنہیں اَپنے مَندر میں رکھ
دیا۔
8 یہُویقیمؔ کے دَورِ حکومت کے دیگر واقعات اُس کے مکرُوہ کام اَور وہ جُرم جن کا وہ مُرتکب ہُوا سَب کے سَب مُلکِ
اِسرائیل اَور مُلکِ یہُوداہؔ اَور اِسرائیل کے بادشاہوں کی کِتاب میں درج ہیں۔ اَور اُس کا بیٹا یہُویاکینؔ اُس کی جگہ پر بادشاہ
بنا۔

شاہِ یہُودیؔہ یہُویاکینؔ

9 یہُویاکینؔ اٹھّارہ سال کا تھا جَب وہ بادشاہ بنا اَور اُس نے یروشلیمؔ میں تین مہینے اَور دس دِن حُکمرانی کی۔ اُس نے وُہی
کیا جو یَاہوِہ کی نظر میں بُرا تھا۔
10 اَور موسمِ بہار میں اُسے نبوکدنضرؔ بادشاہ کے حُکم سے بابیل لایا گیا اَور اُس کے ساتھ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے قیمتی
ظروف بھی بابیل لائے گئے۔ اَور اُس نے یہُویاکینؔ کے چچا صِدقیاہؔ کو مُلکِ یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ پر بطور بادشاہ مُقرّر کیا۔

شاہِ یہُودیؔہ صِدقیاہؔ

11 جَب صِدقیاہؔ بادشاہ بنا، تَب وہ اکّیس سال کا تھا اَور اُس نے گیارہ سال تک یروشلیمؔ پر حُکمرانی کی۔
12 اُس نے وُہی کیا جو یَاہوِہ اُس کے خُدا کی نظر میں بُرا تھا اَور اُس نے یرمیاہؔ نبی کے سامنے جنہوں نے اُسے یَاہوِہ
کا کلام سُنایا تھا خُود کو حلیم نہیں کیا۔
13 اُس نے نبوکدنضرؔ بادشاہ کے خِلاف بھی بغاوت کر دی جِس نے اُسے وفادار بنے رہنے کے لئے خُدا کی قَسم کھِلائی
تھی۔ وہ مغرُور اَور اِس قدر پتّھر دِل ہو گیا کہ بنی اِسرائیل کے خُدا یَاہوِہ کی طرف بھی رُجُوع نہ ہُوا۔
14 اِس کے علاوہ کاہنوں کے تمام سرداروں اَور لوگوں نے دیگر اَقوام کے نفرتی دستوروں کی پیروی کرکے بڑی دغا کی
اَور یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کو جسے اُس نے یروشلیمؔ میں مُقدّس ٹھہرایا تھا ناپاک کر ڈالا۔

یروشلیمؔ کی تباہی

15 اَور یَاہوِہ اُن کے آباؤاَجداد کے خُدا نے بار بار اُن کے پاس اَپنے پیغمبروں کے ذریعہ اَپنا پیغام بھیجا کیونکہ اُسے اَپنے
لوگوں اَور اَپنی قِیام گاہ پر ترس آتا تھا۔
16 لیکن اُنہُوں نے خُدا کے پیغمبروں کو ٹھٹھّوں میں اُڑایا، اُن کے کلام کی تحقیر کی اَور اُن کے پیغمبروں کی اَیسی ہنسی
اُڑائی کہ یَاہوِہ کا قہر اَپنے لوگوں کے خِلاف اَیسا بھڑکا کہ حالات بے قابُو ہو گئے۔
17 چنانچہ یَاہوِہ اُن پر حملہ کرنے کو شاہِ بابیل‡ کو لے آئے، جِس نے اُن کے جَوانوں کو پاک مَقدِس ہی کے اَندر
تلوار سے قتل کر دیا، اَور بادشاہ نے کسی نوجوان مَرد یا عورت، بُوڑھے اَور عمر رسیدہ کو نہ چھوڑا۔ خُدا نے اُن سَب
کو نبوکدنضرؔ کے ہاتھ میں دے دیا۔

‡ **36:17** بابیل کچھ نُسخوں میں کَسدی بھی لِکھا ہے

18 وہ خُدا کے بیت المُقدّس سے چُھوٹے بڑے سَب ظروف اَور یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے خزانے اَور بادشاہ اَور اُس
کے اُمرا کے خزانے بابیل لے گیا۔
19 تَب اُنہُوں نے خُدا کے بیت المُقدّس کو آگ لگا دی اَور یروشلیمؔ کی فصیلوں کو ڈھا دیا اَور اُنہُوں نے تمام شاہی
محلوں اَور تمام مضبُوط عمارتوں کو جَلا دیا اَور وہاں کے تمام قیمتی چیزوں کو تلف کر دیا۔
20 جو تلوار سے باقی بچ گئے تھے اُنہیں وہ بابیل لے گیا اَور وہ فارسؔ کی سلطنت کے عروج پانے تک شاہِ بابیل کی اَور
اُس کے بیٹوں کی غُلامی میں رہے۔
21 یُوں یَاہوِہ کا کلام جو یرمیاہؔ نبی کی زبانی دیا گیا تھا وہ پُورا ہو گیا کہ زمین ستّر سال تک سَبت کا آرام پائے گی
یعنی ویران رہے گی۔
22 اَور شاہِ فارسؔ خورشؔ کے دَورِ حُکومت کے پہلے سال میں یَاہوِہ کا وہ کلام جو یرمیاہؔ نبی کی زبانی فرمایا گیا تھا
وہ پُورا ہُوا، یَاہوِہ نے شاہِ فارسؔ خورشؔ کے دل کو اِس بات پر اُکسایا کہ وہ اَپنی ساری مملکت میں باضابطہ اعلان
کرے اَور اِس مضمون کا فرمان جاری کروائے،
23 ”شاہِ فارسؔ خورشؔ یُوں کہتاہے:
” ’آسمان کے خُدا یَاہوِہ نے زمین کی تمام مملکتیں مُجھے عطا فرمائی ہیں اَور اُس نے مُجھے مُقرّر کیا ہے کہ میں یہُودیہ
کے یروشلیمؔ میں اُس کے لئے ایک بیت المُقدّس تعمیر کراؤں۔ لہٰذا تمہارے درمیان جو کوئی بھی یَاہوِہ کے لوگوں میں
سے ہے وہ وہاں جا سَکتا ہے۔ یَاہوِہ اُس کا خُدا اُس کے ساتھ ہو۔‘ “

عزرا
کی کِتاب

خورشؔ بادشاہ کا فرمان

1 اَور شاہِ فارسؔ خورشؔ کے دَورِ حُکومت کے پہلے سال میں یَاہوِہ کا وہ کلام جو یرمیاہؔ نبی کی زبانی فرمایا گیا تھا وہ
پُورا ہُوا، یَاہوِہ نے شاہِ فارسؔ خورشؔ کے دِل کو اِس بات پر اُکسایا کہ وہ اَپنی ساری مملکت میں باضابطہ اعلان کرے
اَور اِس مضمون کا فرمان جاری کروائے:
2 ”شاہِ فارسؔ خورشؔ یُوں کہتاہے:
” ’آسمان کے خُدا یَاہوِہ نے زمین کی تمام مملکتیں مُجھے عطا فرمائی ہیں اَور اُنہُوں نے مُجھے مُقرّر کیا ہے کہ میں یہُودیہ
کے یروشلیمؔ میں خُدا یَاہوِہ کے لِئے ایک بیت المُقدّس تعمیر کراؤں۔
3 لہٰذا اُس کی اُمّت میں سے جو کویٔی ہمارے درمیان مَوجُود ہے، خُدا اُس کے ساتھ ہو! وہ یہُودیہ کے شہر یروشلیمؔ
چلا جائے اَور وہاں اِسرائیل کے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کو تعمیر کریں۔ خُدا وُہی ہے جو یروشلیمؔ میں ہے۔
4 اَورجو لوگ یہاں یروشلیمؔ میں رہ جایٔیں وہ سَب کے سَب اُسے چاندی، سونا، سامان، مال مویشی اَور یَاہوِہ خُدا کے
بیت المُقدّس کے لِئے رضاکارانہ نذریں مُہیّا کریں۔‘ “
5 تَب یہُوداہؔ اَور بِنیامین کے آبائی خاندانوں کے سردار، کاہِنؔ اَور لیوی اَور ہر کویٔی جِس کے دِل میں یَاہوِہ نے تحریک
پیدا کی یروشلیمؔ جانے اَور وہاں یَاہوِہ خُدا کا بیت المُقدّس تعمیر کرنے کے لِئے تیّار ہو گئے۔
6 اُن کے تمام پڑوسیوں نے چاندی، سونا، سامان، مال مویشی، قیمتی تحائف اَور کئی اَور چیزیں خُوشی خُوشی مُہیّا کرکے
اُن کی مدد کی۔
7 شاہِ خورشؔ نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کی اُن اَشیا کی واپسی کا اعلان بھی کیا جنہیں نبوکدنضرؔ یروشلیمؔ سے لے گیا تھا
اَور جنہیں اُس نے اَپنے معبُود کے ہیکل میں رکھا تھا۔
8 خورشؔ شاہِ فارسؔ نے اَپنے خزانچی متردات ؔکے ذریعہ اُن چیزوں کو منگوایا جِس نے اُنہیں گِن کر یہُوداہؔ کے حُکمراں
شیس بضرؔ کے حوالہ کیا۔

9 اَور اُن اَشیا کی فہرست اِس طرح تھی:

سونے کی 30 تھالیاں
چاندی کی 1,000 تھالیاں،
چاندی کی 29 چھُریاں،
10 سونے کے 30 پیالے،
چاندی کے ایک جیسے 410 پیالے
دیگر 1,000 اَشیا۔

11 سونے اَور چاندی کی یہ کل اَشیا 5,400 تھیں۔

اَور جَب جَلاوطن کِئے ہُوئے لوگ بابیل سے واپس یروشلیمؔ آئے تو شیس بضرؔ یہ تمام اَشیا اَپنے ساتھ لایا۔

2

وطن لَوٹنے والوں کی فہرست

1 یہ صُوبہ کے وہ لوگ ہیں جنہیں نبوکدنضرؔ شاہِ بابیل اسیر کرکے بابیل لے گیا تھا اَورجو جَلاوطنی سے لَوٹ کر)یروشلیمؔ
اَور یہُوداہؔ میں اَپنے اَپنے شہروں کو واپس آ گئے ہیں۔
2 زرُبّابِیل، یہوشُعؔ، نحمیاہ، سِرایاہؔ، رعلایاہؔ، مردکیؔ، بِلشانؔ، مِسفارؔ، بِگوئی، رِحُومؔ اَور بعناہ اُن کے ہمراہ تھے۔

اِسرائیلی قوم کے جو مَرد واپس لَوٹے اُن آدمیوں کی فہرست یہ ہے:

3 بنی پرعوش کے 2,172 لوگ۔
4 بنی شفطیاہؔ کے 372 لوگ۔
5 بنی ارخؔ کے 775 لوگ۔
6 بنی پخت مُوآب جو یہوشُعؔ اَور یُوآبؔ کی نَسل میں سے دو ہزار آٹھ سو بَارہ لوگ،
7 بنی عیلامؔ کے ایک ہزار دو سَو چوون لوگ۔
8 بنی زتُّو کے 945 لوگ۔
9 بنی زکّائیؔ کے 760 لوگ۔
10 بنی بانیؔ کے 642 لوگ۔
11 بنی ببئیؔ کے 623 لوگ۔
12 بنی عزگادؔ کے ایک ہزار دو سو بائیس لوگ۔
13 بنی ادُونِقامؔ کے 666 لوگ۔
14 بنی بِگوئی کے دو ہزار چھپّن لوگ۔
15 بنی عدِین کے 454 لوگ۔
16 حِزقیاہؔ کے خاندان میں سے بنی اطِیرؔ کے 98 لوگ۔
17 بنی بضَیؔ کے 323 لوگ۔
18 بنی یُورہؔ کے 112 لوگ۔
19 بنی حاشُومؔ کے 223 لوگ۔
20 بنی گِبّارؔ کے 95 لوگ۔
21 بنی بیت لحمؔ کے 123 لوگ۔
22 اہلِ نطوفہؔ کے 56 لوگ۔
23 عناتوت کے 128 لوگ۔
24 بنی عزماوتؔ کے 42 لوگ۔
25 قِریت یعریمؔ، کفیرہؔ اَور بیروت کے سات سَو تینتالیس لوگ۔
26 رامہؔ اَور گِبعؔ کے چھ سَو اکّیس لوگ۔
27 اہلِ مِکماشؔ کے ایک سَو بائیس لوگ۔
28 بیت ایل اَور عَیؔ کے دو سَو تئیس لوگ۔

29 بنی نبوؔ کے 52 لوگ۔
30 بنی مگبیشؔ کے 156 لوگ۔
31 دُوسرے عیلامؔ کی اَولاد کے ایک ہزار دو سَوچون لوگ۔
32 بنی حارِمؔ کے تین سَو بیس لوگ۔
33 لُودؔ، حادِیدؔ اَور اُونوؔ کی اَولاد کے سات سَو پچیس لوگ تھے۔
34 یریحوؔ کے تین سَوپنتالیس لوگ۔
35 بنی سناآہ کے تین ہزار چھ سو تیس لوگ۔

36 پھر کاہِنوں:
)یعنی یہوشُعؔ کے خاندان میں سے(
یدعیاہؔ کی اَولاد کے نَو تہتّر لوگ۔
37 بنی اِمّیرؔ کے ایک ہزار باون لوگ۔
38 بنی پشحُور کے ایک ہزار دو سَو سینتالیس لوگ۔
39 بنی حارِمؔ کے ایک ہزار سترہ لوگ۔

40 اَور لیوی:
یعنی ہُوداویاہؔ کی نَسل میں سے
یہوشُعؔ اَور قدمی ایل کی اَولاد کے 74 لوگ۔

41 موسیقاروں میں سے:
یعنی بنی
آسفؔ کے ایک سَو اٹّھائیس لوگ۔

42 اَور دربان:
بنی
شلُّومؔ، اطِیرؔ، طلمُونؔ،
عقُّوبؔ، حطیطاؔ اَور شوبائی کی اَولاد ایک سَو انتالیس تھی۔

43 بیت المُقدّس کے خُدّام:
بنی ضیحاؔ،
بنی حسُوفا، بنی طبعوت،
44 بنی قِروسؔ، بنی سیعھاؔ، بنی پدُونؔ،
45 بنی لیباناہ، بنی حگابہ، بنی عقُّوبؔ،
46 بنی حگابؔ، بنی شلمئیؔ، بنی حنانؔ،
47 بنی گِدّیلؔ، بنی گحار بنی رِیایاہؔ،
48 بنی رِضینؔ، بنی نقُودا، بنی گزّامؔ،
49 بنی عُزّاؔ، بنی پاسیخؔ، بنی بِسئیؔ،
50 بنی اسناہؔ، بنی معُونیم، بنی نفُوشسیم،

51 بنی بقبُوق، بنی حقُوفاؔ، بنی حرحُورؔ،
52 بنی بصلُوتؔ، بنی محِیداؔ، بنی حرشاؔ،
53 بنی برقُوسؔ، بنی سیسؔرا، بنی تمحؔ،
54 بنی نضیاحؔ، بنی حطیفاؔ،
55 شُلومونؔ کے خادِموں کی اَولاد:
بنی سُوطائی،
بنی حسُوفِریتؔ، بنی پرُوداؔ،
56 بنی یعلہ، بنی درقُونؔ، بنی گِدّیلؔ۔
57 بنی شفطیاہؔ، بنی حطّیلؔ،
بنی پوکرتؔ حضبائیم، بنی امیؔ۔
58 بیت المُقدّس کے خُدّام اَور شُلومونؔ کے خادِموں کی اَولاد کے 392 لوگ۔

59 مُندرجہ ذیل جو تل مِلحؔ، تل حرشاؔ، کروب، ادّانؔ اَور اِمّیرؔ کے قصبوں سے آئےتھے یہ ثابت نہ کر سکے کہ اُن کے
خاندان اِسرائیل کی نَسل کے ہیں:
60 بنی دِلائیاہؔ،
بنی طُوبیاہؔ، بنی نقُودا کے 652 لوگ تھے۔

61 اَور کاہِنوں کی
اَولاد میں سے:
بنی حُبایاہ، بنی حقوضؔ، بنی برزِلّیؔ (جِس نے برزِلّیؔ گِلعادی کی بیٹیوں میں سے ایک کو بیاہ لیا تھا۔ اِس لیٔے وہ اُس
نام سے موسوم ہُوا(۔
62 اِنہُوں نے اَپنے خاندانوں کے نَسب نامے تلاش کئے لیکن وہ نہ ملے۔ لٰہذا اُنہیں ناپاک قرار دے کر کہانت سے خارج
کر دیا گیا۔
63 اَور حاکم نے اُنہیں حُکم دیا کہ جَب تک کویٔی کاہِنؔ اُوریمؔ اَور تُمّیمؔ پہنے ہُوئے نہ آئے تَب تک وہ پاک ترین اَشیا
میں سے کویٔی چیز نہ کھائیں۔

64 کُل جماعت کی گِنتی 42,360 تھی،
65 اُن کے علاوہ 7,337 خادِم اَور خادِمائیں اَور 200 موسیقار مَرد اَور خواتین بھی تھے۔
66 اُن کے پاس 736 گھوڑے، 245 خچّر،
67 435 اُونٹ اَور چھ ہزار سات سو بیس گدھے تھے۔

68 جَب وہ یروشلیمؔ میں یَاہوِہ کے گھر پہُنچے تو آبائی خاندانوں کے بعض سرداروں نے خُدا کا گھر اُس کے پرانے مقام
پر دوبارہ تعمیر کرنے کے لیٔے عطیات پیش کئے۔

69 اُنہوں نے اُس کام کے لِئے اپنی قُوّت کے مطابق سونے کے اکسٹھ ہزار دِرہم* اَور چاندی کے پانچ ہزار مِنہ† اَور
کاہِنوں کے لِئے 100 پیراہن خزانہ میں دیٔے۔
70 کاہِنؔ، لیوی، موسیقار، دربان اَور بیت المُقدّس کے خُدّام، بعض دیگر لوگوں کے ہمراہ اَپنے اَپنے قصبوں میں بس گئے
اَور باقی بنی اِسرائیل اَپنے قصبوں میں آباد ہو گئے۔

3

مذبح کی تعمیرِ نَو

1 جَب ساتواں مہینہ آیا اَور بنی اِسرائیل اَپنے اَپنے شہروں میں آباد ہو گئے تَب لوگ یک تن ہوکر یروشلیمؔ میں جمع ہو گئے۔
2 تَب یہوشُعؔ بِن یُوصدقؔ اَور اُس کے ساتھی کاہِنؔ اَور زرُبّابِل بِن شیالتی ایل اَور اُس کے رشتہ داروں نے خُدا کے خادِمِ
مَوشہ کے تمام آئین میں لکھے ہُوئے اَحکام کے مُطابق سوختنی نذریں چڑھانے کے لِئے اِسرائیل کے خُدا کا مذبح بنانا شروع
کیا۔
3 اِردگرد کی قوموں کے خوف کے باوُجُود اُنہُوں نے مذبح کو اُس کی سابقہ بُنیاد پر تعمیر کیا اَور یَاہوِہ کو سوختنی نذریں
چڑھائیں، یعنی صُبح اَور شام دونوں وقت کی قُربانیاں۔
4 پھر جَیسا لِکھّا ہُواہے اُس کے مُطابق ہر روز کے لِئے واجِب سوختنی نذروں کی مُقرّرہ تعداد کے ساتھ اُنہُوں نے
خیموں کی عید منائی۔
5 اُس کے بعد اُنہُوں نے سوختنی نذریں، نئے چاند کی قُربانیاں، اَور یَاہوِہ کی تمام مُقرّرہ عیدوں کی قُربانیاں اَور یَاہوِہ
کے لِئے لائی گئی نذریں بھی باقاعدہ پابندی کے ساتھ چڑھانا شروع کر دیں۔
6 ساتویں مہینے کے پہلے دِن سے وہ یَاہوِہ کے لِئے سوختنی نذریں چڑھانے لگے۔ اگرچہ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کی بُنیاد
ابھی تک رکھی نہیں گئی تھی۔

بیت المُقدّس کی تعمیرِ نَو

7 پھر اُنہُوں نے معِماروں اَور بڑھئیوں کو نقدی دی اَور صیدونی اَور صُورؔ کے لوگوں کو کھانے پینے کی اَشیا اَور تیل
دیا تاکہ وہ لبانونؔ سے دیودار کے لٹّھے سمُندر کے راستے یافَا تک لائیں جَیسا کہ خورشؔ شاہِ فارسؔ کی طرف سے اُن کو
اِجازت دی گئی تھی۔
8 پھر یروشلیمؔ میں خُدا کے گھر میں آنے کے بعد دُوسرے سال کے دُوسرے مہینے میں زرُبّابِل بِن شیالتی ایل، یہوشُعؔ بِن
یُوصدقؔ اَور اُن کے دُوسرے بھائیوں)کاہِنوں، لیویوں اَور وہ جو اسیری سے یروشلیمؔ واپس لَوٹے تھے(نے بیس سال اَور
اُس سے زِیادہ عمر کے لیویوں کو یَاہوِہ کے گھر کی تعمیر کی نِگرانی کرنے پر مُقرّر کرکے کام شروع کیا۔
9 یہوشُعؔ اَور اُس کے بیٹے اَور بھائی اَور قدمی ایل اَور اُس کے بیٹے)جو یہُوداہؔ کی نَسل سے تھے(اَور بنی حِندادؔ اَور اُن کے
بیٹے اَور بھائی جو سَب لیوی تھے یَاہوِہ کے گھر کے کام کی نِگرانی کے لِئے باہم اِکٹھے ہُوئے۔
10 جَب معِماروں نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کی بُنیاد رکھی تو کاہِنؔ اَپنے پیراہن پہنے اَور نرسنگے لِئے ہُوئے اَور لیوی
)بنی آسفؔ(اَپنی جھانجھیں لِئے ہُوئے اَپنی اَپنی جگہ کھڑے ہُوئے تاکہ شاہِ اِسرائیل داوِیدؔ کے مُقرّر کئے ہُوئے طریقہ کے
مُطابق یَاہوِہ کی حَمد و ثنا کریں۔

* 2:69 سونے کے اکسٹھ ہزار دِرہم‏تقریباً پانچ سو کِلوگرام † 2:69 چاندی کے پانچ ہزار مِنہ تقریباً دو ہزار آٹھ سو کِلو

11 اُنہوں نے یَاہوِہ کی تعریف میں سِتائش اَور شُکر گزاری کا یہ نغمہ گایا:
”وہ بھلے ہیں؛
کیونکہ بنی اِسرائیل سے اُن کی مَحَبّت ہمیشہ تک قائِم ہے۔“
اَور تمام لوگوں نے بُلند آواز سے یَاہوِہ کی تمجید کا نعرہ مارا کیونکہ یَاہوِہ کے گھر کی بُنیاد رکھی گئی تھی۔
12 مگر بہت سے عمر رسیدہ کاہِنؔ، لیوی اَور آبائی خاندانوں کے سرداروں جنہوں نے پہلی بیت المُقدّس دیکھی تھی جَب اُن
کی آنکھوں کے سامنے اِس بیت المُقدّس کی بُنیاد رکھی گئی تو وہ زور زور سے چِلّاکر رونے لگے جَب کہ بعض دُوسرے
لوگ خُوشی کے نعرے مار رہے تھے۔
13 خُوشی کے نعروں اَور رونے کی آواز میں اِمتیاز کرنا مُشکل تھا کیونکہ لوگ بڑے زور و شور سے نعرے مار رہے تھے
اَور اُن کی آواز دُور تک سُنائی دے رہی تھی۔

4

بیت المُقدّس کی تعمیر کی مُخالفت

1 جَب یہُوداہؔ اَور بِنیامین کے دُشمنوں نے سُنا کہ جَلاوطنی سے لَوٹے ہُوئے لوگ یَاہوِہ بنی اِسرائیل کے خُدا کے لئے
ایک بیت المُقدّس تعمیر کر رہے ہیں
2 تو وہ زرُبّابِلؔ اَور آبائی خاندانوں کے سرداروں کے پاس آئے اَور کہنے لگے، ”ہمیں بھی اِجازت دو کہ ہم بھی تعمیر
کے کام میں تمہاری مدد کریں کیونکہ تمہاری مانند ہم بھی تمہارے خُدا کے طالب ہیں۔ اَور اسرحدّونؔ شاہِ اشُور کے زمانہ
سے جو ہمیں یہاں لایاتھا خُدا کے لئے قُربانی چڑھاتے آ رہے ہیں۔“
3 لیکن زرُبّابِلؔ، یہوشُعؔ اَور آبائی خاندانوں کے دیگر سرداروں نے جَواب دیا کہ، ”ہمارے خُدا کے بیت المُقدّس تعمیر
کرنے میں تمہارا ہمارے ساتھ کوئی حِصّہ نہیں۔ ہم یَاہوِہ بنی اِسرائیل کے خُدا کے لئے اکیلے ہی اُسے اَنجام دیں گے جَیسا
کہ شاہِ فارسؔ خورشؔ بادشاہ نے ہمیں حُکم دیا ہے۔“
4 تَب اُن کے اِردگرد کے لوگ یہُوداہؔ کے لوگوں کی حوصلہ شکنی کرنے اَور اُنہیں تعمیر کرنے سے ڈرانا دھمکانا شروع
کر دیا۔
5 وہ خورشؔ شاہِ فارسؔ کے تمام دَورِ حُکومت سے لے کر دارِیاویشؔ شاہِ فارسؔ کے دَورِ حُکومت تک اُن کے خِلاف
کاروائی کرنے اَور اُن کی تجاویز کو ناکام بنانے کے لئے مُشیروں کو رشوت دیتے رہے۔

احسویروسؔ اَور ارتخشستاؔ کی مُخالفت

6 اُنہوں نے احسویروسؔ کے دَورِ حُکومت کے شروع میں یہُودیہؔ اَور یروشلیمؔ کے لوگوں کے خِلاف شکایت لِکھ کر
بھیجی۔
7 اَور ارتخشستاؔ شاہِ فارسؔ کے ایّام میں بِشلام، متردادؔ طابیل اَور اُس کے باقی ساتھیوں نے ارتخشستاؔ کو خط لِکھّا۔ یہ
خط ارامی حُروف اَور ارامی زبان میں تھا۔
8 رِحُومؔ دیوان اَور شِمشیؔ مُنشی نے ارتخشستاؔ بادشاہ کو یروشلیمؔ کے بارے میں مُندرجہ ذیل خط لِکھّا:
9 رِحُومؔ دیوان اَور شِمشیؔ مُنشی اَور اُن کے باقی ساتھیوں کی طرف سے یعنی وہ قاضی اَور حاکم جو فارسؔ، اِریخؔ، بابیل
سے لائے گئے لوگوں اَور شُوشنؔ سے لائے گئے عیلامی لوگوں پر مُقرّر ہیں،
10 نیز جو اُن لوگوں پر مُقرّر ہیں جنہیں بُزرگ اَور محترم اسنپارؔ یا اشُور بنیپال نے جَلاوطن کرکے سامریہؔ کے شہر میں
اَور دریائے فراتؔ کے پار دیگر مقامات پر بسا دیا تھا۔

11)جو خط اُنہوں نے اُسے بھیجا یہ اُس کی نقل ہے۔(
شاہِ ارتخشستاؔ کے نام،
آپ کے خادِموں یعنی دریائے فراتؔ کے پار رہنے والے لوگوں کی جانب سے۔
12 بادشاہ کو مَعلُوم ہو کہ یہُودی لوگ جو آپ کی طرف سے اِدھر بھیجے گئے تھے یروشلیمؔ پہُنچ گئے ہیں اَور اُس باغی
فسادی شہر کو دوبارہ تعمیر کر رہے ہیں۔ وہ اُس کی فصیلوں کو بحال کر رہے ہیں اَور اُس کی بُنیادوں کی مرمّت کر رہے ہیں۔
13 مزید برآں بادشاہ کو مَعلُوم ہو کہ اگر یہ شہر تعمیر ہو جاتا ہے اَور اُس کی فصیلیں بحال ہو جاتی ہیں تو آئندہ یہ
لوگ کوئی چُنگی، خراج یا محصُول اَدا نہ کریں گے اَور شاہی آمدنی کم ہو جائے گی۔
14 چونکہ ہم نے شاہی محل کا نمک کھایا ہُواہے ہمارے لئے یہ مُناسب نہیں کہ بادشاہ کی تحقیر ہوتے دیکھیں۔
اِس لئے بادشاہ کو اِطّلاع دینے کے لئے ہم یہ پیغام بھیج رہے ہیں
15 تاکہ آپ کے آباؤاَجداد کی تلاش کی جا سکے۔ اُن کے دستاویزوں میں آپ کو مَعلُوم ہوگا کہ یہ شہر ایک باغی
شہر ہے، بادشاہوں اَور صوبوں کے لئے پریشان کُن، فتنہ کی ایک طویل تاریخ کے ساتھ ایک جگہ ہے۔ اِس لئے یہ شہر تباہ
ہُوا۔
16 ہم بادشاہ کو آگاہ کرتے ہیں کہ اگر یہ شہر پھر سے تعمیر ہو جاتا ہے اَور اُس کی فصیلیں بحال ہو جاتی ہیں تو
پھر دریائے فراتؔ کے پار عملداری ختم ہو جائے گی۔
17 بادشاہ نے یہ جَواب بھیجا:
بنام رِحُومؔ دیوان، شِمشیؔ مُنشی اَور اُن کے مُعاوِن جو سامریہؔ اَور دریائے فراتؔ کے پار دیگر مقامات پر سکونت پذیر ہیں:
تمہاری سلامتی ہو۔
18 جو خط آپ نے ہمیں بھیجا ہے وہ میری مَوجُودگی میں پڑھا اَور ترجمہ کیا گیا ہے۔
19 میرے حُکم کے مُطابق تفتیش کی گئی تو پتہ چلا کہ بادشاہوں کے خِلاف سرکشی کرتے رہنا اِس شہر کا معمول
رہاہے اَور یہ بغاوت اَور باغیانہ سرگرمیوں کا مرکز بھی رہاہے۔
20 یروشلیمؔ میں طاقتور بادشاہ بھی ہُوئے ہیں جنہوں نے دریائے فراتؔ کے پار کے تمام علاقہ پر حُکمرانی کی اَور جنہیں
چُنگی، خراج اَور محصُول اَدا کیا جاتا تھا۔
21 اَب اُن آدمیوں کو حُکم دو کہ کام بند کر دیں اَور جَب تک میں حُکم نہ دُوں یہ شہر نہ بنایا جائے۔
22 خبردار! اِس مُعاملہ میں غفلت مت کرنا۔ اِس خطرہ کو جو شاہی مفاد کے لئے نُقصان دہ ثابت ہو سَکتا ہے بڑھنے
کیوں دیا جائے؟
23 جوں ہی ارتخشستاؔ بادشاہ کے خط کی نقل رِحُومؔ اَور شِمشیؔ مُنشی اَور اُن کے ساتھیوں کو پڑھ کر سُنائی گئی وہ فوراً
یروشلیمؔ میں یہُودیوں کے پاس گئے اَور اُنہیں کام کرنے سے جبراً روک دیا۔

24 اِس طرح یروشلیمؔ میں خُدا کے گھر کی تعمیر کا کام شاہِ فارسؔ کے دارایاوشؔ دَورِ حُکومت کے دُوسرے سال تک
بالکُل رُکا رہا۔

5

تتّنیؔ کا دارایاوشؔ بادشاہ کو خط بھیجنا

1 پھر حجّیؔ نبی نے اَور زکریاؔہ بِن عِدّوؔ نبی نے مُلک یہُودیہ اَور یروشلیمؔ کے یہُودیوں میں بنی اِسرائیل کے خُداتعالیٰ کے نام
سے نبُوّت کی۔
2 تَب زرُبّابِیل بِن شیالتی ایل اَور یہوشُعؔ بِن یُوصدقؔ نے یروشلیمؔ میں خُدا کا گھر تعمیر کرنے کا کام شروع کر دیا۔ اَور
اُن کی مدد کرنے کے لِئے خُدا کے نبی اُن کے ساتھ تھے۔
3 اُس وقت فراتؔ کے پار کے حاکم تتّنیؔ اَور شتھر بوزنئی اَور اُن کے ساتھی اُن کے پاس گئے اَور پُوچھا، ”تُمھیں کس نے
اِس ہیکل کو دوبارہ تعمیر کرنے اَور پُورا کرنے کا اِختیار دیا؟“
4 اُنہُوں نے یہ بھی پُوچھا کہ، ”اِس عمارت کو تعمیر کرنے والے آدمیوں کے نام کیا ہیں؟“
5 مگر یہُودیوں کے بُزرگ خُدا کی نظر میں تھے اِس لِئے دارِیاوِیشؔ کے پاس شکایت پہُنچنے اَور اُس کا جَواب آنے تک
اُنہیں تعمیر کے کام سے روکا نہ گیا۔
6 دریائے فراتؔ کے پار کے حاکم تتّنیؔ اَور شتھر بوزنئی اَور اُن کے رُفقاء یعنی دریائے فراتؔ کے پار کے منصبداروں نے
جو خط دارِیاوِیشؔ بادشاہ کو بھیجا یہ اُس کی نقل ہے۔
7 جو شکایت اُنہُوں نے اُسے بھیجی وہ حسب ذیل ہے:
دارِیاوِیشؔ بادشاہ کے نام:
تہِ دِل سے آداب۔
8 بادشاہ کو مَعلُوم ہو کہ ہم یہُوداہؔ کے علاقہ میں خُدائے عظیم کے ہیکل کی طرف گئے تو دیکھا کہ لوگ بڑے
بڑے پتّھروں سے اُسے تعمیر کر رہے ہیں اَور دیواروں پر کڑیاں اَور شہتیر رکھ رہے ہیں۔ یہ کام بڑی جانفشانی اَور
مُستعدی سے ہو رہاہے اَور اُن کی زیرِ نِگرانی بڑی تیزی سے ترقّی کر رہاہے۔
9 ہم نے اُن کے بُزرگوں سے سوال کیا اَور پُوچھا کہ، ”اِس ہیکل کو تعمیر کرنے اَور اِس عمارت کو بحال کرنے کا
اِختیار تُمھیں کس نے دیا ہے؟“
10 ہم نے اُن کے نام بھی پُوچھے تاکہ آپ کی اِطّلاع کے لِئے اُن کے سربراہوں کے نام لِکھ کر بھیج سکیں۔
11 اُنہُوں نے ہمیں جو جَواب دیا وہ حسب ذیل ہے:

”ہم زمین و آسمان کے خُدا کے خادِم ہیں اَور وُہی ہیکل دوبارہ تعمیر کر رہے ہیں جسے بہت بَرس پہلے اِسرائیل کے
ایک عظیم بادشاہ نے بنا کر تیّار کیا تھا۔
12 چونکہ ہمارے آباؤاَجداد نے آسمان کے خُدا کو غُصّہ دِلایا اِس لِئے اُنہُوں نے اُنہیں شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ کَسدی کے
ہاتھ میں کر دیا جِس نے ہیکل کو تباہ کیا اَور لوگوں کو مُلک بدر کرکے بابیل بھیج دیا۔
13 ”تاہم خورشؔ شاہ بابیل نے اَپنی سلطنت کے پہلے سال میں خُدا کے اِس گھر کو تعمیر کرنے کے لِئے فرمان
جاری کیا۔
14 اُس نے سونے چاندی کے اُن ظروف کو بھی بابیل کے ہیکل سے نکلوایا جنھیں نبوکدنضرؔ نے یروشلیمؔ کی ہیکل
سے لے جا کر بابیل میں اَپنے ہیکل میں رکھا ہُوا تھا۔ شاہِ خورشؔ نے اُنہیں شیس بضرؔ نامی ایک شخص کے حوالہ کیا جسے
اُس نے یہُوداہؔ کا حاکم مُقرّر کیا تھا،
15 اَور اُس نے اُس سے کہا، ’یہ چیزیں لے جا اَور جا کر یروشلیمؔ کے ہیکل میں رکھ۔ اَور خُدا کے گھر کو اِس کی
جگہ پر دوبارہ تعمیر کر۔‘

16 ”چنانچہ اُس شخص شیس بضرؔ نے یروشلیمؔ میں آ کر خُدا کے گھر کی بُنیادیں رکھیں۔ اَور اُس دِن سے آج تک یہ
گھر زیرِ تعمیر ہے مگر ابھی تک مُکمّل نہیں ہُوا۔“

17 اَب اگر بادشاہ سلامت پسند کریں تو یہ جاننے کے لِئے کہ کیا شاہِ خورشؔ نے واقعی خُدا کے اِس گھر کو یروشلیمؔ
میں دوبارہ تعمیر کرنے کا فرمان جاری کیا تھا بابیل کے شاہی دَفتر خانہ میں)خورشؔ بادشاہ کے فرمان کی(تلاش کی
جائے۔ پھر بادشاہ سلامت کا اِس بارے میں جو بھی فیصلہ ہو اُس سے ہمیں آگاہ کیا جائے۔

6

دارِیاوؔیشؔ بادشاہ کا فرمان

1 تَب دارِیاوؔیشؔ بادشاہ نے فرمان جاری کیا کہ بابیل کے خزانہ میں رکھی ہُوئی تاریخی دستاویزوں کی جانچ پڑتال کی
جائے۔
2 آخِر مدائی کے صُوبہ میں واقع اکبتاناؔ کے محل میں ایک طُومار مِلا جِس میں یہ لِکھّا تھا:
یادداشت خط:
3 شاہِ خورشؔ کے دَورِ حُکومت کے پہلے سال میں بادشاہ نے یروشلیمؔ میں خُدا کے ہیکل کے متعلّق فرمان جاری کیا:

ہیکل کو دوبارہ تعمیر کیا جائے تاکہ اُس جگہ قُربانیاں چڑھائی جائیں اَور اُس کی بُنیادیں رکھی جائیں۔ اُس کی اُونچائی
ساٹھ ہاتھ* اَور چوڑائی ساٹھ ہاتھ ہو۔
4 اَور اُس کے تین ردّے بڑے بڑے پتّھروں کے اَور ایک ردّہ عمارتی لکڑی کے شہتیروں کا ہو۔ خرچ شاہی خزانہ
سے اَدا کیا جائے۔
5 خُدا کے گھر کے سونے اَور چاندی کے ظروف جنہیں نبوکدنضرؔ یروشلیمؔ میں خُدا کے گھر سے نکال کر بابیل لے گیا
تھا واپس کئے جائیں اَور یروشلیمؔ کے خُدا کے گھر میں اَپنی اَپنی جگہ پہنچائے جائیں۔ یعنی خُدا کے گھر میں رکھے جائیں۔

6 لٰہذا اَے تتّنیؔ دریائے فراتؔ کے پار کے حاکم اَور شتھر بوزنئی اَور اُس صُوبہ میں اُن کے دُوسرے عہدیدار! اُس
مقام سے دُور رہو۔
7 خُدا کے گھر کے کام میں مداخلت مت کرو۔ یہُودیوں کے حاکم کو اَور اُن کے بُزرگوں کو خُدا کے گھر کو اُس
کی سابقہ جگہ پر تعمیر کرنے دو۔
8 علاوہ اَزیں خُدا کا یہ گھر تعمیر کرنے میں تُم نے یہُودیوں کے بُزرگوں کے لِئے کیا کچھ کرنا ہے میں اُس کے لِئے
حُکم دیتا ہُوں:
اِن آدمیوں کے تمام اخراجات شاہی خزانہ سے یعنی دریائے فراتؔ کے پار کے خراج میں سے اَدا کئے جائیں تاکہ کام
نہ رُکے۔
9 اَور آسمان کے خُدا کی سوختنی نذریں چڑھانے کے لِئے جو کچھ بھی درکار ہو یعنی بچھڑے، مینڈھے اَور نر برّے
اَور گیہُوں، نمک، مَے اَور تیل وغیرہ جِس کی یروشلیمؔ کے کاہِنؔ فرمائش کریں وہ اُنہیں ہر روز بلاناغہ مُہیّا کیا جائے
10 تاکہ وہ آسمان کے خُدا کی رضا جوئی کے لِئے قُربانیاں چڑھائیں اَور بادشاہ اَور اُس کے بیٹوں کی فلاح و بہبُود کے
لِئے دعا کریں۔

* **6:3** اُونچائی ساٹھ ہاتھ تقریباً ستّائیس میٹر

11 مزید برآں میں حُکم دیتا ہُوں کہ اگر کوئی اِس فرمان کو بدلے تو اُس کے مکان کا شہتیر نکال لیا جائے اَور اُسے
اُسی کے اُوپر میخیں ٹھونک کر لٹکا دیا جائے اَور اُس جُرم کی وجہ سے اُس کا مکان کوڑے کرکٹ کا ڈھیر بنا دیا
جائے۔
12 جو بھی بادشاہ یا لوگ اِس فرمان کو بدلنے یا یروشلیمؔ میں اِس ہیکل کو تباہ کرنے کے لِئے ہاتھ بڑھائیں تو خُدا
جِس نے وہاں اَپنا نام قائِم کیا ہے اُنہیں غارت کرے۔
مَیں نے یعنی دارِیاوِیشؔ نے یہ فرمان جاری کیا ہے لہٰذا اِس کی فوراً تعمیل کی جائے۔

ہیکل کی تکمیل اَور مخصُوصیت

13 تَب اُس فرمان کے باعث جو دارِیاوِیشؔ بادشاہ نے بھیجا تھا دریائے فراتؔ کے پار کے حاکم تتّنیؔ اَور شتھر بوزنئی اَور
اُن کے مُعاوِنوں نے اُس پر بڑی سرگرمی سے عَمل کیا۔
14 پس یہُودیوں کے بُزرگوں نے حگّیؔ نبی اَور زکریاہؔ بِن عِدّوؔ کی نبُوّت کے زیرِ اثر تعمیری سرگرمیاں جاری رکھیں۔ اُنہُوں
نے اِسرائیل کے خُدا کے حُکم اَور شاہانِ فارسؔ خورسؔ، دارِیاوِیشؔ اَور ارتخششتاؔ کے اَحکام کے مُطابق اُس عمارت کو
مُکمّل کیا۔
15 اِس طرح ہیکل آدارؔ مہینے کے تیسرے دِن اَور دارِیاوِیشؔ بادشاہ کے دَورِ حُکومت کے چھٹے سال میں پایۂ تکمیل کو
پہُنچا۔
16 تَب بنی اِسرائیل، کاہِنوں، لیویوں اَور دیگر لوگوں نے جو اسیری کے بعد واپس آئےتھے خُوشی سے خُدا کے گھر کی
تقدیس کے جشن کو منایا۔
17 خُدا کے اِس گھر کی تقدیس کے لِئے اُنہُوں نے ایک سَو بَیل، دو سَو مینڈھے اَور چار سَو نر برّے قُربان کِئے اَور
سارے بنی اِسرائیل کے واسطے خطا کی قُربانی کے طور پر ہر قبیلہ کے لِئے ایک بکرے کے حِساب سے بَارہ بکرے
چڑھائے۔
18 اَورجو کچھ مَوشہ کی کِتاب میں لِکھّا ہے اُس کے مُطابق اُنہُوں نے یروشلیمؔ میں خُدا کی عبادت کے لِئے کاہِنوں کو
اُن کی تقسیم اَور لیویوں کو اُن کے فریقوں کے مُطابق تعینات کیا۔

عیدِفسح

19 پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کو بابیل کی اسیری سے لَوٹنے والوں نے عیدِفسح منائی۔
20 کیونکہ کاہِنوں اَور لیویوں نے اَپنے آپ کو پاک کیا تھا اَور وہ تمام رسمی طور پر پاک تھے۔ لیویوں نے تمام جَلاوطن
اسیروں کے لِئے، اَپنے بھائیوں یعنی کاہِنوں کے لِئے اَور اَپنے لِئے عیدِفسح کا برّہ ذبح کیا۔
21 اَور جَلاوطنی سے واپس لَوٹنے والے اِسرائیلیوں نے اُسے اُن لوگوں کے ساتھ کھایا جنہوں نے یَاھوِہ اِسرائیل کے خُدا
کے طالب ہونے کے لِئے اَپنے آپ کو غَیریہُودی قوموں کی ناپاک رسموں سے الگ کر لیا تھا اُنہُوں نے فسح کا کھانا
کھایا۔
22 سات دِن تک اُنہُوں نے بے خمیری روٹی کی عید منائی کیونکہ یَاھوِہ نے اُنہیں بڑی خُوشی بخشی تھی اَور شاہِ اشُور
کے رویّہ میں تبدیلی پیدا کی تاکہ وہ خُدا یعنی بنی اِسرائیل کے خُدا کے گھر کے تعمیر کرنے میں اُن کی مدد کی۔

7

عزراؔ کا یروشلیمؔ آنا

1 اِن باتوں کے بعد ارتخشستاؔ شاہِ فارسؔ کے دَورِ حُکومت میں ایک شخص عزراؔ بِن سِرایاہؔ بِن عزریاہؔ بِن خِلقیاہؔ
2 بِن شلُّومؔ بِن صدُوقؔ بِن اخِیطوبؔ
3 بِن امریاہؔ بِن عزریاہؔ بِن مرایوتؔ
4 بِن زراخیاہؔ بِن عُزّی بِن بُقّیؔ،
5 بِن ابیشُوعؔ بِن فِنحاسؔ بِن الیعزرؔ بِن اَہرونؔ اعلیٰ کاہِن
6 بابل سے آیا۔ وہ مَوشہ کے تمام آئین کا جو یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا نے دی تھی بڑا ماہر اُستاد تھا۔ چونکہ یَاہوِہ اُس
کے خُدا کا ہاتھ عزراؔ پر تھا اِس لِئے ہر ایک شَے جِس کی اُس نے درخواست کی بادشاہ نے اُسے عطا فرمائی۔
7 بادشاہ ارتخشستاؔ کے ساتویں سال میں بعض اِسرائیلی بھی جِن میں کاہِنؔ، لیوی، موسیقار، دربان اَور بیت المُقدّس کے
خُدّام شامل تھے یروشلیمؔ آئے۔
8 عزراؔ بادشاہ اَپنے دَور حُکومت کے ساتویں سال کے پانچویں مہینے میں یروشلیمؔ پہُنچا۔
9 اُس نے بابل سے اَپنا سفر پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو شروع کیا اَور وہ یروشلیمؔ میں پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ کو پہُنچا
کیونکہ خُدا کا مہربان ہاتھ اُس پر تھا۔
10 اِس لِئے کہ عزراؔ نے اَپنے آپ کو یَاہوِہ کے آئین کے مطالعہ اَور اُس پر عَمل کرنے اَور اُس کے قوانین اَور آئین
اِسرائیل کو سِکھانے کے لِئے وقف کر رکھا تھا۔

شاہِ ارتخشستاؔ کا خط

11 یہ اُس خط کی نقل ہے جو ارتخشستاؔ بادشاہ نے اِسرائیل کے یَاہوِہ کے اَحکام اَور قوانین کے ماہر فقیہ اَور مُعلّم عزراؔ
کاہِنؔ کو دیا تھا:
12 بادشاہ ارتخشستاؔ کی جانب سے،
عزراؔ کاہِنؔ کے نام جو کہ آسمان کے خُدا کی شَریعت کا مُعلّم ہے:
تُو سلامت رہے!
13 مَیں یہ فرمان جاری کرتا ہُوں کہ میری مملکت کے اِسرائیلیوں میں سے کاہِنوں اَور لیویوں سمیت جو بھی تیرے
ساتھ یروشلیمؔ جانا چاہیں جا سکتے ہیں
14 تُو بادشاہ اَور اُس کے ساتوں مُشیروں کی جانِب سے بھیجا جا رہا ہے تاکہ اَپنے خُدا کے آئین کے مُطابق جو تیرے
ہاتھ میں ہے یہُودیہ اَور یروشلیمؔ کا حال دریافت کرے۔
15 مزید یہ کہ تُم وہ چاندی اَور سونا اَپنے ساتھ لے جانا جو بادشاہ اَور اِس کے مُشیروں نے اِسرائیل کے خُدا کو
جِس کی سکونت یروشلیمؔ میں ہے آزادانہ طور پر دیا ہے۔
16 اَور وہ تمام چاندی اَور سونا جو بابل کے صُوبہ سے تُجھے حاصل ہوگا، نیز یروشلیمؔ میں خُدا کے گھر کے لِئے لوگوں
اَور کاہِنوں کی رضاکارانہ نذریں بھی تُجھے ہی اَپنے ہمراہ لے جانا ہوں گی۔
17 لازِم ہے کہ تُو اُس نقدی سے بَیل، مینڈھے اَور نر برّے اَور ساتھ ہی اُن کے اناج کی نذر اَور تپاون کی نذروں کے
لِئے درکار اَشیا خرید کر اُنہیں یروشلیمؔ میں اَپنے خُدا کے ہیکل کے مذبح پر بطور قُربانی گزرانے۔

18 اُس کے بعد باقی بچے چاندی اَور سونے کو اَپنے خُدا کی رضا کے مُطابق جَیسے تُجھے اَور تیرے یہُودی بھائیوں کو
بھلا مَعلُوم ہو اِستعمال کرنا۔
19 تیرے خُدا کے ہیکل میں عبادت کے لِئے جو اَشیا تیرے سُپرد کی گئی ہیں اُنہیں یروشلیمؔ کے خُدا کے حُضُور
دے دینا۔
20 اَور اگر تُجھے اَپنے خُدا کے ہیکل کے لِئے درکار کسی چیز کے خریدنے کی ضرُورت پڑے تو تُو شاہی خزانہ سے
رقم اَدا کرنا۔
21 اَب مَیں بادشاہ ارتخشستاؔ دریائے فراتؔ کے پار سارے خزانچیوں کو حُکم دیتا ہُوں کہ عزراؔ کاہِنؔ جو آسمان کے
خُدا کی شَریعت کا مُعلّم ہے جو کُچھ بھی تُم سے طلب کرے وہ فوراً دیا جائے۔
22 یعنی سَو تالنت چاندی،* سَو کور† گیہُوں اَور سَو بَت‡ مے اَور سَو بَت زَیتُون کا تیل اَور نمک کی کثیر مقدار۔
23 جو کُچھ بھی آسمان کے خُدا نے حُکم دیا ہے اُس کی آسمان کے خُدا کے ہیکل کے لِئے پُورے طور پر تعمیل کی
جائے تاکہ اَیسا نہ ہو کہ بادشاہ کی مملکت اَور اُس کے بیٹوں کے خِلاف قہر خُداوندی بھڑک اُٹھے۔
24 تُمہیں یہ بھی مَعلُوم ہونا چاہئے کہ تُمہیں کاہِنوں، لیویوں، موسیقاروں، دربانوں اَور بیت المُقدّس کے خُدّام پر یا خُدا
کے گھر کے دیگر کارندوں پر محصُول، خراج یا چُنگی لگانے کا کوئی اِختیار نہیں۔
25 اَے عزراؔ! تُو اَپنے خُدا کی اُس دانش کے مُطابق جو تُجھے عطا ہُوئی ہے حاکم اَور قاضی مُقرّر کرنا تاکہ وہ دریائے
فراتؔ کے پار کے تمام لوگوں کا جو تیرے خُدا کی شَریعت کو جانتے ہیں اِنصاف کریں۔
26 جو کوئی تیرے خُدا کے آئین کو اَور بادشاہ کے حُکم کو نہ مانے اُسے فوراً موت، جَلاوطنی، جائداد کی ضبطی
یا قَید کی سزا دی جائے۔
27 یَاہوِہ ہمارے آباؤاَجداد کے خُدا کی سِتائش ہو جِس نے بادشاہ کے دِل میں یہ ڈالا کہ وہ یروشلیمؔ میں یَاہوِہ کے
گھر کی اِس طرح تعظیم و تکریم کرے
28 اَور جِس نے بادشاہ، اُس کے مُشیروں اَور بادشاہ کے عالی قدر اُمرا کے سامنے مُجھ پر اَپنی مہربانی کی۔ چونکہ مُجھ پر
یَاہوِہ میرے خُدا کا ہاتھ تھا اِس لِئے مَیں نے ہِمّت پا کر اِسرائیل کے سرکردہ افراد کو جمع کیا تاکہ وہ میرے ہمراہ چلیں۔

8

عزراؔ کے ہمراہ لَوٹنے والوں کی فہرست

1 ارتخشستاؔ بادشاہ کے دَورِ حُکومت میں جو لوگ بابیل سے میرے ہمراہ آئے اُن کے آبائی خاندانوں کے سردار اَور اُن
کے ساتھ شاملِ فہرست کے افراد یہ ہیں:

2 بنی فِنحاسؔ میں سے،
گیرشوم:
بنی اِتمارؔ سے
دانی ایل؛
بنی داویؔد میں سے

* 7:22 سَو تالنت چاندی تقریباً3400 کِلو
† 7:22 سَو کور تقریباً 16 ہزار کِلو
‡ 7:22 سَو بَت تقریباً2200 لیٹر

حطُّوشؔ
3 بنی شِکنیاہؔ،
بنی پرعوشؔ میں سے
زکریاؔہ، اَور اُس کے ساتھ نَسب نامہ کی رو سے 150 مَرد درج کئے گئے؛
4 بنی پخت مُوآب میں سے:
الِیہُوعنائی بِن زراخیاہؔ اَور اُس کے ساتھ 200 مَرد؛
5 اَور بنی زتُّو میں سے
شِکنیاہؔ بِن یحزی ایل اَور اُس کے ساتھ 300 مَرد۔
6 اَور بنی عدِین میں سے
عبیدؔ بِن یُوناتانؔ اَور اُس کے ساتھ 50 مَرد؛
7 اَور بنی عیلامؔ میں سے
یِشعیہ بِن عتلیاہؔ اَور اُس کے ساتھ 70 مَرد؛
8 اَور بنی شفطیاہؔ میں سے
زبدیاہؔ بِن میکاایلؔ اَور اُس کے ساتھ 80 مَرد؛
9 اَور بنی یُوآبؔ سے
عبدیاہؔ بِن یحی ایل اَور اُس کے ساتھ 218 مَرد؛
10 اَور بنی بانیؔ میں سے
شلُومیتؔ بِن یُوسفیاہؔ اَور اُس کے ساتھ 160 مَرد؛
11 اَور بنی ببئیؔ میں سے
زکریاؔہ بِن ببئیؔ اَور اُس کے ساتھ 28 مَرد؛
12 اَور بنی عزگادؔ میں سے
یوحانانؔ بِن حقّاطانؔ اَور اُس کے ساتھ 110 مَرد؛
13 اَور آخِر میں بنی ادُونِقامؔ میں جو لوگ آئے اُن کے نام یہ ہیں:
الیفلطؔ اَور یعی ایل اَور شمعیاہؔ اَور اُن کے ساتھ 60 مَرد؛
14 اَور بنی بِگوئی میں سے
عوطیؔ اَور زکُورؔ اَور اُن کے ساتھ 70 مَرد؛

یروشلیمؔ کو واپسی۔

15 مَیں نے اُنہیں اُس نہر کے پاس جو اھاواؔ کی طرف بہتا ہے جمع کیا اَور ہم نے وہاں تین دِن پڑاؤ کیا۔ جَب مَیں نے
لوگوں اَور کاہنوں کا جائزہ لیا تو بنی لیوی میں سے کسی کو نہ پایا۔
16 پس مَیں نے الیعزرؔ، اریئیلؔ، شمعیاہؔ، الناتھانؔ، یرِیبؔ، الناتھانؔ، ناتنؔ، زکریاؔہ اَور مِشُلّامؔ کو جو سردار تھے اَور یُویرِیبؔ
اَور الناتھانؔ کو جو مُعلّم تھے بُلوایا۔
17 اَور مَیں نے اُنہیں عِدّوؔ کے پاس بھیجا جو کَسِیفیاؔ میں رہنما تھا اَور اُنہیں بتایا کہ کَسِیفیاؔ جا کر عِدّوؔ اَور اُس کے
بھائیوں سے جو بیت المُقدّس کے خُدّام ہیں کیا کچھ کہنا ہے تاکہ وہ وہاں سے خُدا کے گھر کے لئے خدمت گار ہمارے
پاس لے آئیں۔

18 چونکہ ھمارے خُدا کا مہربان ہاتھ ھم پر تھا اِس لِئے وہ محلیؔ بِن لیوی بِن اِسرائیل کی اَولاد میں سے ایک ھوشیار شخص
شیرِبیاہؔ کو اَور اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں یعنی اٹّھارہ آدمیوں کو؛
19 اَور حشبیاہؔ کو اَور اُس کے ساتھ بنی مِراریؔ میں سے یِشعیہ کو اَور اُس کے بھائیوں اَور اُن کے بیٹوں کو یعنی 20
آدمیوں کو ھمارے پاس لے آئے۔
20 وہ دو سَو بیس بیت المُقدّس کے خُدّام کو بھی لے کر آئے۔ یہ اُن لوگوں میں سے تھے جنھیں داویؔد اَور اُمرا نے
لیویوں کی مدد کے لِئے مُقرّر کِیا تھا۔ سبھوں کو نام بنام فہرست میں درج کِئےگئے تھے۔

21 وھاں اھاواؔ نہر کے پاس مَیں نے روزہ رکھنے کی مُنادی کرائی تا کہ ھم اَپنے آپ کو خُدا کے حُضُور حلیم بنائیں اَور
خُدا سے دعا کریں کہ وہ ھمارے سفر کو مُبارک کریں اَور ھمیں، ھمارے بال بچّوں اَور مال و متاع کو محفوظ رکھیں۔
22 چونکہ ھم نے بادشاہ سے کہاتھا کہ، ”ھمارے خُدا کا مہربان ہاتھ اُس پر بھروسا کرنے والے ھر ایک شخص پر
ھوتاھے لیکن اُن سَب پر اُن کا عتاب نازل ھوتاھے جو اُنہیں ترک کر دیتے ھیں۔ اِس لِئے میں شرماتا تھا کہ بادشاہ سے
راستے میں دُشمنوں سے حِفاظت کے لِئے فَوجی سپاھیوں اَور گُھڑسواروں کے لِئے درخواست کروں۔
23 سَو ھم نے روزہ رکھا اَور اُس بارے میں اَپنے خُدا کی بارگاہ میں اِلتماس کی۔ اَور اُنھوں نے ھماری دعا کا جَواب
دیا۔“

24 پھر مَیں نے شیرِبیاہؔ، حشبیاہؔ اَور اُن کے دس بھائیوں سمیت بَارہ سربراہ کاھنوں کو الگ کِیا۔
25 اَور چاندی اَور سونے کے عطیات اَور وہ اَشیا جو بادشاہ، اُس کے مُشیروں اَور اُس کے افسروں اَور وھاں مَوجُود تمام
اِسرائیلیوں نے ھمارے خُدا کے گھر کے لِئے نذر کی تھیں تول کر اُنہیں دیں۔
26 مَیں نے اُنہیں 650 تالنت* چاندی، چاندی کے برتن 100 تالنت،† سونا 100 تالنت،
27 20 سونے کے پیالے جِن کی قیمت 1,000 دِرھم‡ تھی اَور چمکائے ھُوئے کانسے کے دو نفیس برتن جو سونے کی
طرح قیمتی تھے تول کر دیئے۔

28 مَیں نے اُن سے کہا، ”تُم بھی اَور یہ اَشیا بھی یَاھوِہ کے لِئے مُقدّس ھیں۔ یہ چاندی سونا تمھارے آباؤاَجداد کے خدا
یَاھوِہ کے لِئے رضا کی قُربانی ھے۔
29 جَب تک تُو اُنہیں سرکردہ کاھنوں، لیویوں اَور اِسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کے سامنے تول کر یروشلیمؔ میں
یَاھوِہ کے گھر کے مال خانوں میں جمع نہ کروادے تَب تک احتیاط سے اُن کی حِفاظت کرنا۔“
30 تَب کاھنوں اَور لیویوں نے چاندی، سونا اَور مُقدّس برتن تول کر لے لِئے تا کہ اُنہیں یروشلیمؔ میں ھمارے خُدا کے گھر
پہنچا دیں۔

31 پہلے مہینے کی بارھویں تاریخ کو ھم اھاواؔ نہر سے یروشلیمؔ جانے کے لِئے روانہ ھُوئے۔ ھمارے خُدا کا ھاتھ ھم پر تھا
اَور اُنھوں نے راستہ میں ھمیں دُشمنوں اَور رَھزنوں سے محفوظ رکھا۔
32 اِس طرح ھم یروشلیمؔ پہنچے اَور وھاں تین دِن تک ٹھہرے رھے۔

---

* **8:26** 650 تالنت تقریباً بائیس ہزار کِلو † **8:26** چاندی کے برتن 100 تالنت 3 ہزار 4 سو کِلو ‡ **8:27** 1,000 دِرھم تقریباً ساڑھے آٹھ کِلو

33 چوتھے دِن ہم نے چاندی اَور سونا اَور مُقدّس ظروف کو تول کر یَاہوِہ کے گھر میں مریموتؔ بِن اورِیّاہؔ کاہِنؔ کے
ہاتھ میں دے دیا۔ اُس وقت الیعزرؔ بِن فِنحاسؔ اُس کے ساتھ تھا۔ اَور اِسی طرح لیوی یُوزبادؔ بِن یہوشُعؔ اَور نوعیدیاہؔ بِن بِنّوئی
بھی اُس کے ساتھ تھے۔
34 تمام اَشیا کا اُن کی تعداد اَور وزن کے مُطابق پُورا پُورا حِساب دیا گیا اَور تمام وزن اُسی وقت درج کر لیا گیا۔
35 تَب بابیل کی اسیری سے واپس آنے والوں نے تمام اِسرائیل کے لِئے بَارہ بچھڑے، چھیانوے مینڈھے اَور ستّر نر برّے
لِئے اَور گُناہ کی قُربانی کے لِئے بَارہ بکرے لِئے اَور اُنہیں اِسرائیل کے یَاہوِہ کے لِئے سوختنی نذروں کے طور پر چڑھایا۔
36 اُنہُوں نے بادشاہ کے فرمان بھی دریائے فراتؔ کے پار صُوبہ داروں اَور حاکموں کے حوالہ کِئے اَور اُنہُوں نے بھی
لوگوں کی اَور خُدا کے گھر کی مدد کی۔

9

عزراؔ کی دعا

1 اِن چیزوں کے مُکمّل ہونے کے بعد سربراہوں نے میرے پاس آکر کہا، ”اِسرائیل کے لوگ جِن میں کاہِنؔ اَور لیوی
بھی شامل ہیں اَپنے پڑوسی اَقوام یعنی کنعانیوں، حِتّیوں، پرِزّیوں، یبُوسیوں، عمُّونیوں، مُوآبیوں، مِصریوں اَور اَموریوں کے مکرُوہ
کاموں سے اَپنے آپ کو الگ نہیں رکھا۔
2 اُنہُوں نے اَپنی بیٹیوں میں سے کچھ کو اَپنے اَور اَپنے بیٹوں کے لِئے بیویاں بنا لیا ہے اَور مُقدّس قوم کو اَپنے اِردگرد کے
لوگوں کے ساتھ مِلا دیا ہے۔ اَور رہنما اَور اہلکاروں نے اِس بےوفائی کی راہ لی ہے۔“
3 جَب مَیں نے یہ سُنا تو اَپنے پیراہن اَور اَپنی چادر کو چاک کر دیا، سَر اَور داڑھی کے بال نوچے اَور خوفزدہ ہوکر بیٹھ
گیا۔
4 تَب وہ سَب جو بنی اِسرائیل کے خُدا کی باتوں سے کانپتے تھے جَلاوطنی سے آنے والوں کی اِس بےوفائی کے باعث
میرے گِرد جمع ہو گئے۔ اَور مَیں شام کی قُربانی تک خوفزدہ وہاں بیٹھا رہا۔
5 پھر شام کی قُربانی کے وقت میں اَپنے چاک پیراہن اَور پھٹی چادر کے ساتھ ہی اَپنی ماتمی حالت کو بھُول کر اُٹھا اَور
یَاہوِہ اَپنے خُدا کے آگے اَپنے ہاتھ پھیلا کر گھٹنوں کے بَل گِر پڑا
6 اَور دعا کی:
”اَے میرے خُدا! میں اِس قدر شرمندہ اَور ذلیل ہُوں کہ مَیں آپ کے سامنے، اَے میرے خُدا، اَپنا مُنہ اُٹھانے تک
کے لائق نہیں کیونکہ ہمارے گُناہ بڑھ کر ہمارے سَروں سے بھی بُلند ہو گئے ہیں اَور ہماری خطائیں آسمانوں تک جا
پہُنچی ہیں۔
7 ہمارے آباؤاَجداد کے دَور سے لے کر اَب تک ہم سے بڑی خطائیں سرزد ہُوئی ہیں اَور اَپنے گُناہوں کے باعث
ہم، ہمارے بادشاہ اَور ہمارے کاہِنؔ غَیر مُلکی بادشاہوں کی تلوار، اسیری، لُوٹ مار اَور تذلیل کا شِکار رہے ہیں جَیسا
کہ آج کے دِن ہے۔
8 ”مگر اَب تھوڑے عرصہ کے لِئے یَاہوِہ ہمارے خُدا ہم پر مہربان ہُوئے ہیں کہ ہماری قوم کے ایک حِصّہ کو باقی
رہنے دیں اَور اُسے اَپنے پاک مَقدِس میں پائداری بخشیں۔ اَور یُوں ہمارے خُدا ہماری آنکھیں رَوشن کریں اَور ہماری
اسیری میں ہمیں تسکین عطا فرمائیں۔

9 اگرچہ ہم غُلام ہیں تاہم ہمارے خُدا نے ہمیں ہماری غُلامی میں ترک نہیں کِیا بلکہ اُنہوں نے فارسؔ کے بادشاہوں
کے سامنے ہم پر اَپنی شفقت کا مظاہرہ کِیا۔ اُنہوں نے ہمیں نئی زندگی دی کہ ہم اَپنے خُدا کے گھر کو پھر سے تعمیر
کریں اَور اُس کے کھنڈرات کی مرمّت کریں اَور اُنہوں نے یہُودیہؔ اَور یروشلیمؔ میں ہمیں محفوظ کر دیا ہے۔
10 ”لیکن اَب اَے ہمارے خُدا! اِس کے بعد ہم اَور کیا کہیں؟ کیونکہ ہم نے اُن اَحکام کو نظرانداز کیا ہے
11 جو آپ نے اَپنے خادِموں یعنی نبیوں کی معرفت دیئے جَب آپ نے فرمایا: ’جِس مُلک میں تُم داخل ہو رہے ہو
کہ اُس پر قابض ہو سکو وہ اَیسا مُلک ہے جو وہاں کی اَقوام کی بد عنوانیوں کے باعث نجِس ہو چُکا ہے۔ اَپنے نہایت ہی
مکرُوہ اعمال کے باعث اُنہوں نے اُسے ایک سِرے سے لے کر دُوسرے سِرے تک اَپنی ناپاکی سے بھر دیا ہے۔
12 اِس لیٔے نہ تو اَپنی بیٹیوں کا اُن کے بیٹوں سے اَور نہ اُن کی بیٹیوں سے اَپنے بیٹوں کا بیاہ کرو۔ اُن کے ساتھ کبھی
بھی دوستی کا عہد نہ کرنا تاکہ تُم مضبُوط بنو اَور مُلک کی اَچھّی چیزیں کھاؤ اَور اُسے اَپنے بچّوں کے لیٔے ہمیشہ کے لیٔے
مِیراث میں چھوڑ جاؤ۔‘
13 ”جو کچھ ہم پر گزرا ہے وہ ہمارے بُرے کاموں اَور ہماری بہت سِی جرائم کا نتیجہ ہے۔ اَور پھر بھی اَے ہمارے
خُدا آپ نے ہمیں ہمارے گُناہوں کی واجبی سزا کی بہ نِسبت کم سزا دی ہے اَور ہمیں باقی رہنے دیا ہے۔
14 کیا ہم پھر آپ کے حُکم کو توڑ دیں اَور اِن لوگوں سے شادی کریں جو اَیسے مکرُوہ کام کرتے ہیں؟ کیا آپ ہم پر
اِتنا غُصّہ نہیں کریں گے کہ ہم کو تباہ کر دیں، ہمارے لیٔے کوئی باقی بچ جانے والا نہیں؟
15 لیکن اَے یاہوِہ، اِسرائیل کے خُدا! آپ بڑے راستباز ہیں! آپ نے ہمیں آج تک باقی رہنے دیا۔ ہم اَپنے جرائم
کے ساتھ یہاں آپ کے سامنے حاضِر ہیں حالانکہ اُن کے باعث ہم میں سے ایک بھی آپ کی بارگاہ میں کھڑا نہیں رہ سَکتا۔“

10

لوگوں کا گُناہوں کا اقرار کرنا

1 جَب عزراؔ رو رو کر خُدا کے گھر کے سامنے گِر کر دعا اَور گُناہوں کا اقرار کر رہاتھا تو اِسرائیلی مَردوں، عورتوں اَور
بچّوں کا ایک بڑا ہُجوم اُس کے گِرد جمع ہو گیا۔ وہ بھی زار زار رُوئے۔
2 تَب بنی عیلامؔ میں سے شِکنیاہؔ بِن یحی ایل نے عزراؔ سے کہا، ”ہم اَپنے اِردگرد کی اَقوام کی غَیر معبُودی عورتوں سے
بیاہ کرکے اَپنے خُدا سے بےوفائی کے مُرتکب ہوئے ہیں۔ لیکن اِس کے باوُجُود اَب بھی اِسرائیل کے لیٔے اُمّید باقی ہے۔
3 میرے آقا! ہم آپ کے اَور ہمارے خُدا کے اَحکام کا ڈر ماننے والوں کے مشورہ کے مُطابق کیوں نہ خُدا کے سامنے
عہد کریں کہ ہم اَیسی تمام عورتوں اَور اُن کے بچّوں کو دُور کر دیں گے اَور یہ کام شَریعت کے مُطابق کیا جائے گا۔
4 پس اُٹھیں، کیونکہ یہ مُعاملہ آپ کے ہاتھ میں ہے اَور ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ پس ہمّت کریں اَور اِسے اَنجام دیں۔“
5 تَب عزراؔ اُٹھا اَور سربراہ کاہِنوں، لیویوں اَور تمام بنی اِسرائیل سے قَسم لی کہ وہ اِس تجویز پر عَمل کریں گے اَور اُنہوں
نے قَسم کھائی۔
6 تَب عزراؔ خُدا کے گھر کے سامنے سے ہٹ کر یہُوحنانؔ بِن اِلیاشبؔ کے کمرے میں گیا اَور جَب تک وہ وہاں رہا نہ
اُس نے کھانا کھایا نہ پانی پیا کیونکہ وہ جَلاوطنی سے واپس آنے والوں کی بےوفائی پر ماتم کر رہاتھا۔
7 پھر تمام یہُودیہؔ اَور یروشلیمؔ میں مُنادی کی گئی کہ بابیل سے لَوٹنے والے تمام جَلاوطن لوگ یروشلیمؔ میں جمع ہُوں۔

8 اَورجو کوئی تین دِن کے اَندر حاضِر نہ ہوگا وہ سرداروں اَور بُزرگوں کے فیصلہ کے مُطابق اَپنی تمام جائداد سے محروم
ہو جائے گا اَور خُود اُسے سابقہ اسیروں کی جماعت سے نکال دیا جائے گا۔

9 تین دِنوں کے اَندر یہُوداہؔ اَور بِنیامین کے تمام مَرد یروشلیمؔ میں جمع ہُوئے۔ نویں مہینے کے بیسویں دِن تمام لوگ خُدا کے
گھر کے سامنے چَوک میں اِس سانحہ کے باعث اَور بارش کی وجہ سے ٹھٹھرے ہُوئے بیٹھے تھے۔
10 تَب عزراؔ کاہِنؔ نے کھڑے ہوکر کہا، "تُم نے بےوفائی کی ہے اَور غَیر معبُودی عورتوں سے بیاہ کرکے اِسرائیل کے
جرائم میں اِضافہ کیا ہے۔
11 اَب یاہوِہ اَپنے خُدا کے سامنے اقرار کرو اَور اُن کی مرضی پر عَمل کرو اَور اَپنے آپ کو اِردگرد کی قوموں سے اَور
اَپنی غَیر معبُودی بیویوں سے الگ کر لو۔"
12 تَب تمام جماعت نے بُلند آواز سے جَواب دیا: "جو کچھ آپ نے فرمایاہے بجا ہے! ہم پر لازِم ہے کہ اُس پر عَمل
کریں۔
13 لیکن یہاں پر لوگ بہت ہیں اَور یہ برسات کا موسم ہے اِس لِئے ہم لوگ باہر کھڑے نہیں رہ سکتے۔ علاوہ اَزیں اِس
مسئلہ کو ایک دو دِن میں سُلجھانا ممکن نہیں کیونکہ اِس مُعاملہ میں ہمارا گُناہ بہت سنگین ہے۔
14 اِس بارے میں ہماری جماعت کے سرداروں کو کاروائی کرنے کی ذمّہ داری سونپی جائے۔ تَب ہمارے شہروں میں
سے وہ سَب جنھوں نے غَیر معبُودی عورتوں سے شادیاں کی ہُوئی ہیں مُقرّرہ وقت پر ہر ایک قصبہ کے بُزرگوں اَور قاضیوں
کے ہمراہ آئیں جَب تک کہ اِس مُعاملہ کا تصفیہ نہ ہو جائے اَور ہمارے خُدا کا قہر شدید ہم پر سے ٹل نہ جائے۔"
15 صِرف یُوناتانؔ بِن عساھیلؔ اَور یحزیاہؔ بِن تِقوہؔ نے مِشُلّامؔ اَور شبّتائی لیوی کی تائید و حمایت سے اِس تجویز کی مُخالفت
کی۔
16 لیکن سابقہ اسیروں نے وَیسا ھی کیا جَیسا کہ تجویز کیا گیا تھا۔ عزراؔ کاہِنؔ نے ایک آدمی فی خاندان کے حِساب سے
اَیسے آدمیوں کا اِنتخاب کیا جو آبائی خاندانوں کے سردار تھے اَور اُن سَب کا تقرّر نام بنام کیا گیا۔ دسویں مہینے کی پہلی تاریخ
کو وہ اِن مُقدّموں کی تفتیش کرنے کے لِئے بیٹھے۔
17 اَور پہلے مہینے کی پہلی تاریخ تک اُنہوں نے اُن سَب کے بارے میں جنھوں نے غَیر معبُودی عورتوں سے شادیاں کی ہُوئی
تھیں ضرُوری کاروائی مُکمّل کرلی۔

غَیر معبُودی عورتوں سے شادی

18 کاہنوں کی اَولاد میں سے مُندرجہ ذیل نے غَیر معبُودی عورتوں سے شادیاں کرلی تھیں:
بنی یہوشُعؔ میں سے یُوصدقؔ کا بیٹا اَور اُس کے بھائی معسیاہؔ، الیعزرؔ، یریبؔ اَور گِدلیاہؔ۔
19)اِن سَب نے اَپنی بیویوں کو دُور کرنے کا عہد کیا اَور اَپنی خطا کے بدلے میں ہر ایک نے اَپنے گلّے میں سے ایک
ایک مینڈھا خطا کی قُربانی کے طور پر نذر کیا۔(
20 بنی اِمّیرؔ میں سے:
حنانیؔ اَور زبدیاہؔ۔
21 اَور بنی حارِمؔ میں سے:
معسیاہؔ، ایلیّاہ، شمعیاہؔ، یحی ایل اَور عُزّیاہؔ۔
22 اَور بنی پشحُور میں سے:
الیوعینائی، معسیاہؔ، اِشمعیل، نتنی ایل، یُوزبادؔ اَور ایلعاسہؔ۔

23 اَور لیویوں میں سے:
یُوزبادؔ، سِمعیؔ، قِلایاہؔ (یعنی قِلیطاؔ)، پِتھائیاہؔ، یہُوداہؔ اَور الیعزرؔ۔
24 اَور گانے والوں میں سے:
اِلیاشبؔ۔
اَور دربانوں میں سے:
شلُّومؔ، تلمؔ اَور اوری۔

25 اَور اِسرائیل میں سے:
بنی پرعوش میں سے
رمیاہؔ، یزیّہ، ملکیاہؔ، مِیامِینؔ، الیعزرؔ، ملکیاہؔ اَور بِنایاہؔ۔
26 اَور بنی عیلامؔ میں سے:
متّنیاہؔ، زکریاہؔ، یحی ایل، عبدی، یریموتؔ اَور ایلیّاہ۔
27 اَور بنی زتُّو میں سے:
الیوعینائی، اِلیاشبؔ، متّنیاہؔ، یریموتؔ، زابادؔ اَور عزیزا۔
28 اَور بنی ببئیؔ میں سے:
یہُوحنانؔ، حننیاہؔ، زبّئی اَور عطلئی۔
29 اَور بنی بانیؔ میں سے:
مِشُلّامؔ، مَلُّوکؔ، عدایاہؔ، یَعشُوبؔ، شیالؔ اَور یریموتؔ۔
30 اَور بنی پخت مُوآب میں سے:
عدناؔ، کلالؔ، بِنایاہؔ، معسیاہؔ، متّنیاہؔ، بصل ایل، بِنّوئی اَور منشّہ۔
31 اَور بنی حارِمؔ میں سے:
الیعزرؔ، یشیاہؔ، ملکیاہؔ، شمعیاہؔ اَور شمعُونؔ۔
32 بِنیامین، مَلُّوکؔ اَور شِماریاہؔ۔
33 اَور بنی حاشُومؔ میں سے:
متّنیؔ، متّتاہؔ، زابادؔ، الیفلطؔ، یریمیؔ، منشّہ اَور شِمعیؔ۔
34 اَور بنی بانیؔ میں سے:
معدائیؔ، عمرامؔ اَور عوایلؔ،
35 بِنایاہؔ، بدیاہؔ اَور کلُوھیؔ،
36 اَور ونیاہؔ، مریموتؔ اَور اِلیاشبؔ،
37 اَور متّنیاہؔ، متّنیؔ اَور یعشوؔ۔
38 اَور بانیؔ بنی بِنّوئی* میں سے:
شِمعیؔ،
39 شلمیہؔ، ناتنؔ اَور عدایاہؔ،
40 مکندبیؔ، ششائیؔ اَور شارَئی،
41 عزرایلؔ، شلمیہؔ، شِماریاہؔ،

---

* **10:38** بِنّوئی یعنی بانیؔ

42 شلُّومؔ، امریاہؔ اَور یُوسیفؔ۔
43 بنی نبوؔ میں سے:
یعی ایل، متّتیاہؔ، زابادؔ، زِبینا، یدّائی، یُوایلؔ اَور بِنایاہؔ۔

44 اِن سَب نے غَیر معبُودی عورتوں سے شادیاں کی ہُوئی تھیں اَور اُن عورتوں سے اُن کے بچّے بھی تھے۔

نحمیاہ
کی کِتاب

نحمیاہ کی دُعا

1 نحمیاہ بِن حکلیاہؔ کے الفاظ:

بیسویں سال کے کِسلیو کے مہینے میں جَب مَیں شُوشنؔ کے قلعہ میں تھا۔
2 تو میرے بھائیوں میں سے ایک جِس کا نام حنانیؔ تھا۔ چند آدمیوں کے ساتھ یہُوداہؔ سے آیا۔ مَیں نے اُس سے پُوچھا
کہ وہ یہُودی جو جَلاوطن ہونے سے باقی بچ گئے تھے کیسے ہیں اَور یروشلیمؔ کا کیا حال ہے؟
3 اُنہُوں نے مُجھے بتایا، ”وہ جو جَلاوطنی سے بچ گئے ہیں اَور صُوبہ میں رہتے ہیں بڑی مُصیبت اَور ذِلّت میں ہیں۔ یروشلیمؔ
کی دیواریں ٹُوٹی پڑی ہیں اَور اُس کے پھاٹک آگ سے جَلا دیئے گئے ہیں۔“
4 جَب مَیں نے یہ باتیں سُنیں تو بیٹھ کر رونے لگا۔ مَیں نے کئی دِنوں تک ماتم کیا اَور روزہ رکھا اَور آسمان کے خُدا
کے حُضُور دعا کی۔
5 پھر میں نے کہا:
”یَاھوِہ، آسمان کے خُدائے عظیم اَور مُہیب خُدا، جو اَپنے پیار کے عہد کو اُن لوگوں کے ساتھ رکھتے ہیں جو اُن سے
مَحَبّت کرتے ہیں اَور اُن کے اَحکام پر عَمل کرتے ہیں۔
6 اَپنے بندہ کی اِس دُعا کو سُننے کے لِئے اَپنے کان لگائیں اَور اَپنی آنکھیں کھُلی رکھیں جسے وہ دِن رات آپ کے
خادِموں یعنی بنی اِسرائیل کے لِئے کرتے ہیں۔ مَیں اُن گُناہوں کا اقرار کرتا ہُوں جو ہم اِسرائیلیوں نے، ساتھ ھی میں اَور
میرا آبائی خاندان بھی شامل ہے آپ کے خِلاف کِئے ہیں۔
7 ہم نے آپ کے خِلاف بڑی بدی کی ہے۔ یعنی ہم نے اُن اَحکام، قوانین اَور آئین کو نہیں مانا جو آپ نے اَپنے
بندہ مَوشہ کو دیئے تھے۔
8 ”اُن ہدایات کو یاد کریں جو آپ نے اَپنے خادِم مَوشہ کو دی تھیں، ’اگر تُم نافرمانی کروگے تو مَیں تُمھیں تمام قوموں
کے درمیان پراگندہ کر دُوں گا۔
9 لیکن اگر تُم میری طرف پھروگے اَور میرے حُکموں کو مانوگے تو مَیں تمھارے لوگوں کو خواہ وہ زمین پر کھیں
بھی جَلاوطن کئے گئے ہُوں جمع کرکے اُس جگہ لاؤں گا جسے مَیں نے اَپنے نام کو قائم رکھنے کے لِئے چُنا ہے۔‘
10 ”وہ آپ کے خادِم اَور آپ کے لوگ ہیں جنھیں آپ نے اَپنی بڑی قُوّت اَور قوی ھاتھ کے ذریعہ چھُڑایا۔
11 یَاھوِہ اَپنے اِس خادِم کی دعا سُنیں اَور اَپنے اُن خادِموں کی دعاؤں پرجو آپ کے نام کی بڑی تعظیم کرتے ہیں کان
لگائیں۔ جَب آپ کا خادِم اُس شخص)بادشاہ(کے حُضُور میں اَپنی درخواست لے کر جاتا ہے تو اَپنے خادِم پر کرم فرمائیں
اَور اُسے کامیابی سے ھمکنار کریں۔“
اُس وقت میں بادشاہ کا ساقی تھا۔

2

ارتخشستاؔ کا نحمیاہ کو یروشلیمؔ بھیجنا

1 ارتخشستاؔ بادشاہ کے بیسویں سال میں نیساںؔ کے مہینے میں جَب اُس کے لِئے مَے لائی گئی تو مَیں نے ایک جام مَے
لے کر بادشاہ کو پیش کِیا۔ میں اُن کے حُضُور میں پہلے کبھی اُداس صورت بنائے حاضِر نہیں ہُوا تھا۔
2 اِس لِئے بادشاہ نے مُجھ سے پُوچھا، ”تیرا چہرہ اِتنا اُداس کیوں ہے حالانکہ تُو بیمار بھی نہیں ہے؟ یہ دِل کی اُداسی کے
سِوا کُچھ نہیں ہو سکتا؟“
میں بہت ڈر گیا۔
3 لیکن مَیں نے بادشاہ سے کہا، ”بادشاہ تا اَبد سلامت رہیں۔ میرا چہرہ اُداس کیوں نہ دِکھائی دے جَب کہ وہ شہر
جہاں میرے آباؤاَجداد دفن ہیں ویران پڑا ہے اَور اُس کے پھاٹک آگ سے جَلا دئیے گئے ہیں؟“
4 بادشاہ نے فرمایا، ”تُو کیا چاہتا ہے؟“
تَب مَیں نے آسمان کے خُدا سے دعا کی
5 اَور مَیں نے بادشاہ کو جَواب دیا، ”اگر بادشاہ سلامت پسند فرمائے اَور اگر آپ کے خادِم پر آپ کی نظرِکرم ہے تو
اُسے یہُودیؔہ کے شہر میں جہاں اُس کے آباؤاَجداد دفن ہیں جانے کی اِجازت دی جائے تاکہ وہ اُسے دوبارہ تعمیر کر
سکے۔“
6 تَب بادشاہ نے جَب کہ ملِکہ بھی اُس کے پاس میں بیٹھی ہُوئی تھی مُجھ سے پُوچھا، ”تیرا سفر کتنی مُدّت کا ہوگا
اَور تُو کب واپس آئے گا؟“ بادشاہ مُجھے بھیجنے کے لِئے رضامند ہو گیا۔ پس مَیں نے اُسے اَپنے رخصت ہونے کی تاریخ بتا
دی۔
7 مَیں نے یہ بھی کہا، ”اگر بادشاہ کو پسند آئے تو مُجھے دریائے فراتؔ کے پار کے صُوبہ داروں کے نام لِکھ کر فرمان
دیں تاکہ وہ مُجھے آپ کی ریاست سے ہوکر یہُوداہؔ پہُنچنے تک مُجھے حِفاظت سے گزر جانے دیں۔
8 اَور شاہی جنگل کے مُحافظ آسفؔ کے نام بھی مُجھے فرمان دیا جائے تاکہ وہ ہیکل کے قلعہ کے پھاٹکوں، شہر کی
فصیل کے دروازوں اَور میری رہائش گاہ کی چھت کے لِئے شہتیر بنانے کی لکڑیاں پہُنچائیں؟“ چونکہ میرے خُدا کا مہربان
ہاتھ مُجھ پر تھا بادشاہ نے مُجھے فرمان عطا فرمائے۔
9 چنانچہ مَیں نے دریائے فراتؔ کے پار کے صُوبہ داروں کے پاس جا کر اُنہیں بادشاہ کے فرمان دِئیے۔ بادشاہ نے فَوجی
افسروں اَور سواروں کو بھی میرے ساتھ بھیجا تھا۔
10 جَب سنبلّطؔ حُورونی اَور طُوبیاہؔ عمُّونی اہلکار نے سُنا کہ کوئی اِنسان اِسرائیلیوں کی فلاح و بہبُود کے لِئے کام کرنے
آیا ہے تو وہ بڑے برہم ہُوئے۔

نحمیاہ کا یروشلیمؔ کی فصیلوں کا مُعائنہ کرنا

11 میں یروشلیمؔ پہُنچا اَور وہاں تین دِن کے قِیام کے بعد
12 میں رات کے وقت چند آدمیوں کے ہمراہ باہر نِکلا۔ مَیں نے کسی کو نہیں بتایا تھا کہ یروشلیمؔ کے لِئے خُدا نے
میرے دِل میں کیا کُچھ ڈالا ہے۔ جِس جانور پر میں سوار تھا اُس کے سِوا کوئی اَور جانور میرے ساتھ نہ تھا۔
13 رات کے وقت وادی کے پھاٹک سے باہر نکل کر میں چشمہ شُغال* اَور گوبر کے پھاٹک کو گیا اَور یروشلیمؔ کی
فصیل کو جو توڑ دی گئی تھی اَور اُس کے پھاٹکوں کو جو آگ سے جَلا دئیے گئے تھے دیکھا۔

* **2:13** شُغال یعنی چشمہ گیدڑ

14 پھر مَیں چشمہ کے پھاٹک اَور بادشاہ کے تالاب کی طرف آگے بڑھ گیا۔ لیکن وہاں اُس جانور کے لِئے جِس پر میں
سوار تھا گزرنے کے لِئے جگہ نہ تھی۔
15 اِس لِئے میں رات کے وقت فصیل کا مُعائنہ کرتے ہُوئے وادی کی طرف گیا۔ پھر مَیں مُڑا اَور وادی کے پھاٹک سے
داخل ہوکر واپس اَندر آ گیا۔
16 اَور حُکاّم کو مَعلُوم بھی نہ ہُوا کہ میں کہاں گیا تھا اَور کیا کر رہاتھا کیونکہ ابھی تک مَیں نے یہُودیوں، کاہِنوں،
اُمرا، حُکاّم یا دُوسرے کام کرنے والے اَشخاص میں سے کسی کو کچھ بھی نہیں بتایا تھا۔
17 پھر مَیں نے اُنہیں کہا، ”تُم دیکھتے ہو کہ ہم کیسی مُصیبت میں ہیں یعنی یروشلیمؔ کھنڈر بَن چُکاھے اَور اُس کے
پھاٹک آگ سے جَلا دِئیے گیٔے ہیں۔ آؤ ہم یروشلیمؔ کی فصیل کو دوبارہ تعمیر کریں تاکہ آئندہ ذِلّت سے بچے رہیں۔“
18 مَیں نے اُنہیں اَپنے اُوپر خُدا کے مہربان ہاتھ کے متعلّق بھی بتایا اَور یہ بھی بتایا کہ بادشاہ نے مُجھ سے کیا کیا باتیں
کہی تھیں۔
اُنہُوں نے کہا، ”آؤ ہم اُٹھیں۔“ اَور دوبارہ تعمیر شروع کریں۔ چنانچہ اُنہُوں نے یہ نیک کام شروع کیا۔
19 لیکن جَب سنبلّطؔ حُورونی، طُوبیاہؔ عمُّونی اہلکار اَور گیشمؔ عربی نے یہ سُنا تو اُنہُوں نے ہمارا مذاق اُڑایا اَور بڑی
حقارت سے کہنے لگے، ”یہ کیا ھے جو تُم کر رہے ہو؟ کیا تُم بادشاہ کے خِلاف بغاوت کر رہے ہو؟“
20 مَیں نے اُنہیں جَواب میں کہا، ”آسمان کا خُدا ہمیں کامیابی بخشے گا۔ ہم جو اُن کے خادِم ہیں دوبارہ تعمیر شروع
کریں گے۔ لیکن جہاں تک تمہارا تعلّق ھے، اِس کام میں تمہارا کویٔی حِصّہ نہیں، نہ ھی تمہارا کویٔی حق ھے نہ ھی یروشلیمؔ
میں تمہاری کویٔی یادگار ھے۔“

3

دیوار کے مِعمار

1 اِلیاشبؔ اعلیٰ کاہِن اَور اُس کے ساتھی کاہِنوں نے کام شروع کیا اَور اُنہُوں نے بھیڑ پھاٹک کو دوبارہ تعمیر کیا۔ اُنہُوں
نے اُس کی تقدیس کی اَور اُس کے کواڑوں کو اَپنی جگہ پر لگایا۔ پھر اُنہُوں نے ہمّیاہؔ کے بُرج اَور حَنن ایل کے بُرج تک
اُسے مخصُوص کیا۔
2 پھر وہاں سے آگے کا حِصّہ یریحوؔ کے لوگوں نے تعمیر کیا اَور اُس کے بعد کا حِصّہ زکُورؔ بِن اِمریؔ نے تعمیر کیا۔

3 بنی ہسّیناہ نے مچھلی پھاٹک کو تعمیر کیا۔ اُنہُوں نے اُس کی کڑیاں رکھیں اَور اُس کے دروازے، چٹکنیاں اَور اڑبنگے
لگائے۔
4 اُن سے آگے مریموتؔ بِن اورِیّاہؔ بِن حقوصؔ نے مرمّت کی اَور اُن سے آگے مِشُلّامؔ بِن بیرکیاہ بِن مشیزبیلؔ نے مرمّت کی
اَور اُن سے آگے صدُوقؔ بِن بعنہؔ نے بھی مرمّت کی۔
5 تقوعؔ کے لوگوں نے اُس کے بعد والے حِصّہ کی مرمّت کی۔ لیکن اُن کے اُمرا نے اَپنے نِگرانوں کے ماتحت اِس کام
میں حِصّہ نہ لیا۔

6 پرانے پھاٹک کی مرمّت یُویدعؔ بِن پاسیحؔ اَور مِشُلّامؔ بِن بسُودیاہؔ نے کی۔ اُنہُوں نے ھی اُس کی کڑیاں رکھیں اَور اُس
کے دروازے، چٹکنیاں اَور اڑبنگے لگائے۔

7 اُن سے آگے گِبعونؔ اَور مِصفاہؔ کے لوگوں یعنی ملطیاہؔ گِبعونی اَور یَادُون مِرونوتی نے جو دریائے فراتؔ کے پار کے
حاکم کے ماتحت تختِ شاہی کی مرمّت کی۔
8 عُزّی ایل بِن حرھیاہ نے جو سُناروں میں سے تھا اُس کے بعد کے حِصّہ کی مرمّت کی اَور حننیاہؔ نے جو عطّاروں میں
سے ایک تھا اُس سے آگے کے حِصّہ کی مرمّت کی۔ اِس طرح یروشلیمؔ کو چوڑی فصیل تک مرمّت کرکے بحال کر دیا گیا۔
9 رِفایاہؔ بِن حُورؔ نے جو یروشلیمؔ کے آدھے حلقہ کا سردار تھا بعد کے حِصّہ کی مرمّت کی۔
10 اَور اُس کے مُتّصِل اَور اَپنے مکان کے سامنے کی فصیل کا حِصّہ یِدایاہؔ بِن حُرومفؔ نے مرمّت کیا اَور اُس سے آگے
کے حِصّہ کی حطُّوشؔ بِن حشبانیاہؔ نے مرمّت کی۔
11 ملکیاہؔ بِن حارِمؔ اَور حشُوبؔ بِن پخت مُوآب نے ایک دُوسرے حِصّہ کی اَور تنوروں کے بُرج کی مرمّت کی۔
12 شلُّومؔ بِن ھلُوحیشؔ نے جو یروشلیمؔ کے آدھے حلقہ کا سردار تھا اَپنی بیٹیوں کی مدد سے اگلے حِصّہ کی مرمّت کی۔

13 وادی کے پھاٹک کی حنُونؔ اَور زنوحؔ کے باشِندوں نے مرمّت کی۔ اُنہُوں نے اُسے تعمیر کیا اَور اُس کے دروازوں،
چٹکنیوں اَور اڑبنگوں کو اَپنی جگہ پر لگایا۔ اُنہُوں نے گوبر پھاٹک تک چار سو پچاس میٹر فصیل کی بھی مرمّت کی۔

14 گوبر پھاٹک کی مرمّت ملکیاہؔ بِن ریخابؔ نے کی جو بیت ھکرِمؔ کے حلقہ کا سردار تھا۔ اُس نے اُسے تعمیر کیا اَور
اُس کے دروازے، چٹکنیاں اَور اڑبنگے لگائے۔

15 فوّارہ پھاٹک کی مرمّت شلّونؔ بِن کول حوزہؔ نے کی جو کہ مِصفاہؔ کے حلقہ کا سردار تھا۔ اُس نے اِسے تعمیر کیا۔
اِس پر چھت ڈالی اَور اُس کے کواڑوں، چٹکنیوں اَور اڑبنگوں کو اَپنی جگہ پر لگایا۔ اُس نے شاہی باغ کے پاس شِلحؔ کے
حوض کی دیوار کو بھی اُس سیڑھی تک تعمیر کی جو داوِیؔد کے شہر سے نیچے اُترتی ہے۔
16 اُس سے آگے بیت صُورؔ کے آدھے حلقہ کے سردار نحمیاہ بِن عزبُق نے داوِیؔد کی قبروں کے سامنے کی جگہ سے لے
کر مصنوعیؔ تالاب اَور سُورماؤں کے گھر تک مرمّت کی۔
17 اُس کے بعد رِحُومؔ بِن بانیؔ کے ماتحت لیویوں نے مرمّت کی۔ اُس کے علاوہ قعیلہؔ کے آدھے حلقہ کے سردار حشبیاہؔ
نے اَپنے حِصّہ کی مرمّت کی۔
18 اُس سے آگے قعیلہؔ کے آدھے حلقہ کے سردار بوّائی یعنی بِنّوئی بِن حِنداد کے ماتحت اُس کے بھائیوں نے مرمّت کی۔
19 اُس سے آگے مِصفاہؔ کے سردار عزرؔ بِن یہوشُعؔ نے ایک دُوسرے حِصّہ کی جو اسلحہ خانہ کے سامنے چڑھائی کے
مقابل موڑ کے نزدیک ہے مرمّت کی۔
20 اُس سے آگے باروکؔ بِن زبّیؔ* نے موڑ سے لے کر اِلیاشبؔ اعلیٰ کاھِن کے گھر تک ایک دُوسرے حِصّہ کی بڑی
سرگرمی سے مرمّت کی۔
21 اُس سے آگے مریموتؔ بِن اورِیّاہؔ بِن حقوصؔ نے اِلیاشبؔ کے گھر کے دروازہ سے لے کر اُس کے آخِر تک ایک
دُوسرے حِصّہ کی مرمّت کی۔
22 اُس کے آگے کی مرمّت کا کام اِردگرد کے کاھِنوں نے اَنجام دیا۔

* **3:20** زبّیؔ کچھ نُسخوں میں زکّائیؔ بھی لِکھا ہے

23 اُن سے آگے بِنیامین اَور حشُوبؔ نے اَپنے گھروں کے سامنے کے حِصّہ کی مرمّت کی اَور اُن سے آگے عزریاہؔ بِن
معسیاہؔ بِن عننیاہؔ نے اَپنے گھر کے ساتھ کے حِصّہ کی مرمّت کی۔
24 اُس سے آگے بِنّوئی بِن حِندادؔ نے عزریاہؔ کے گھر سے لے کر دیوار کے موڑ اَور کونے تک ایک دُوسرے حِصّہ
کی مرمّت کی۔
25 اَور پالالؔ بِن اُوزئی نے موڑ کے سامنے کی اَور اُس بُرج کی مرمّت کی جو پہرےداروں کے صحن کے پاس کے بالائی
شاہی محل سے باہر نِکلا ہُواہے۔ اُس سے آگے پِدائیاہؔ بِن پرعوش نے مرمّت کی۔
26 اَور عوفیلؔ کی پہاڑی پر رہنے والے بیت المُقدّس کے خُدّام نے پانی کے پھاٹک کے سامنے مشرق کی طرف اَور باہر
کو نکلے ہُوئے بُرج کی جانِب ایک ٹکڑے کی مرمّت کی۔
27 اُن سے آگے بڑے اُبھرے ہُوئے بُرج سے لے کر عوفیلؔ کی دیوار تک ایک دُوسرے ٹکڑے کی تقوعؔ کے لوگوں نے
مرمّت کی۔

28 گھوڑا پھاٹک کے اُوپر کاہنوں نے اَپنے اَپنے گھر کے سامنے مرمّت کی۔
29 اُن سے آگے صدُوقؔ بِن اِمّیرؔ نے اَپنے گھر کے سامنے مرمّت کی۔ اُس سے آگے مشرقی پھاٹک کے دربان شمعیاہؔ بِن
شِکنیاہؔ نے مرمّت کی۔
30 اُس سے آگے ایک دُوسرے حِصّہ کی حننیاہؔ بِن شلمیاہؔ اَور صلفؔ کے چھٹے بیٹے حنُونؔ نے مرمّت کی۔ اُن سے آگے
مِشُلّامؔ بِن بیرکیاہ نے اَپنی رہائش گاہ کے سامنے مرمّت کی۔
31 اُس سے آگے مُعائنہ پھاٹک کے سامنے بیت المُقدّس کے خُدّام اَور سوداگروں کے مکان تک اَور کونے کے اُوپر کے
کمرے تک سُناروں میں سے ایک ملکیاہؔ نامی شخص نے مرمّت کی۔
32 اَور کونے کے اُوپر کے کمرہ اَور بھیڑ پھاٹک کے درمیان کے حِصّہ کی سُناروں اَور سوداگروں نے مرمّت کی۔

4

تعمیر کی مُخالفت

1 جَب سنبلّطؔ نے سُنا کہ ہم فصیل کو دوبارہ تعمیر کر رہے ہیں تو وہ خفا ہُوا اَور غُصّہ سے آگ بگُولہ ہو گیا۔ اَور
یہُودیوں کا مذاق اُڑانے لگا۔
2 وہ اَپنے ساتھیوں اَور سامریہؔ کی فَوج کی مَوجُودگی میں کہنے لگا کہ، ”یہ ناتواں یہُودی کیا کر رہے ہیں؟ کیا وہ اَپنی
فصیل پھر سے کھڑی کر سکیں گے؟ کیا وہ قُربانیاں چڑھائیں گے؟ کیا وہ ایک ہی دِن میں سَب کچھ کر لیں گے؟ کیا وہ جلے
ہُوئے پتّھروں کو کوڑوں کے ڈھیر سے نکال کر پھر سے نیا بنا سکیں گے؟“
3 طُوبیاہؔ عمُّونی نے جو اُس کے ساتھ تھا کہا، ”جو کچھ وہ تعمیر کر رہے ہیں اگر کوئی لومڑی بھی اُس پر چڑھ جائے
تو وہ پتّھروں کی اِس فصیل کو گرا دے گی۔“

4 اَے ہمارے خُدا! ہماری سُنیں کیونکہ ہماری تحقیر و توہین کی گئی ہے۔ اُن کی ملامت کو اُن ہی کے سَر ڈال دیں۔
اُنہیں اسیری کے مُلک میں مالِ غنیمت بنا کر رکھ دیں۔
5 اُن کے قُصُور آپ کی نگاہ سے مٹائے نہ جائیں اَور اُن کے گُناہ قائم رہیں کیونکہ اُنہُوں نے مِعماروں کے سامنے بُرا بھلا
کہا ہے۔

6 پس ہم نے فصیل کو دوبارہ تعمیر کِیا یہاں تک کہ وہ اَپنی آدھی اُونچائی تک پہنچ گئی کیونکہ لوگوں نے خُوب دِل
لگا کر کام کِیا تھا۔

7 لیکن جَب سنبلّطؔ، طُوبیاہؔ، عربوں، عمُّونیوں اَور اشدُودؔ کے لوگوں نے سُنا کہ یروشلیمؔ کی فصیل کی مرمّت شروع ہو
چُکی ہے اَور شگاف بند کئے جا رہے ہیں تو وہ بڑے طیش میں آئے۔
8 اَور اُن سَب نے باہم مِل کر یروشلیمؔ کے خِلاف جنگ چھیڑ دینے کی سازش کی تاکہ شہر میں ابتری پھیل جائے۔
9 لیکن ہم نے اَپنے خُدا سے دعا کی اَور اُس خطرے کا مُقابلہ کرنے کے لئے دِن رات پہرا بِٹھاتے رکھا۔
10 اِسی دَوران یہُوداہؔ کے لوگوں نے کہا، ”اَب مزدُوروں کے بازوؤں میں طاقت نہیں رہی اَور ملبہ ابھی تک وَیسے ہی
پڑا ہُوا ہے۔ لگتا ہے کہ ہم فصیل تعمیر نہیں کر سکیں گے۔“
11 ہمارے دُشمنوں کا بھی کہنا ہے کہ، ”اِس سے پیشتر کہ ہمیں مَعلُوم ہو یا ہم اُنہیں دیکھ سکیں وہ ہمارے درمیان
پہُنچ جائیں گے اَور ہمیں مار ڈالیں گے اَور کام بند کروا دیں گے۔“
12 تَب اُن یہُودیوں نے جو اُن کے قرب و جوار میں رہتے تھے آکر دس مرتبہ ہمیں یہی بات بتائی، ”خواہ ہم کہیں کا
رُخ کریں دُشمن ہم پر حملہ کر دیں گے۔“
13 اِس وجہ سے فصیل کی سَب سے نیچی جگھوں کے پیچھے اُن مقامات پر جہاں سے حملہ کا خطرہ تھا مَیں نے کچھ
لوگوں کو اُن کی تلواروں، نیزوں اَور کمانوں کے ساتھ اُن کے خاندانوں کے مُطابق تعینات کر دیا۔
14 اُس اِنتظام کے بعد مَیں نے کھڑے ہوکر اُمرا، اہلکاروں اَور دیگر لوگوں سے کہا، ”اُن سے مت ڈرو۔ یَاہوِہ کو یاد
کرو جو عظیم اَور مُہیب ہے۔ اَور اَپنے خاندانوں، بیٹوں، بیٹیوں اَور اَپنی بیویوں اَور اَپنے گھروں کی خاطِر جنگ کرو۔“
15 جَب ہمارے دُشمنوں کو بھی مَعلُوم ہو گیا کہ ہمیں اُن کی سازش کا پتا چل گیا ہے اَور خُدا نے اُن کی سازش کو
ناکام بنا دیا ہے، تو ہم سَب اَپنے اَپنے کام پر فصیل کی طرف لَوٹ آئے۔
16 اُس دِن کے بعد سے میرے آدھے آدمی کام کرتے اَور باقی آدھے نیزوں، ڈھالوں، کمانوں اَور زرہ بکتر سے مُسلّح رہتے
اَور وہ جو حاکم تھے یہُوداہؔ کے سارے لوگوں کے پیچھے مَوجُود رہتے تھے۔
17 جو فصیل تعمیر کر رہے تھے۔ اَور وہ جو بوجھ اُٹھاتے اَور ڈھوتے تھے اُن میں سے ہر ایک اَپنے ایک ہاتھ سے کام
کرتا تھا اَور دُوسرے ہاتھ میں ہتھیار لئے رہتا تھا۔
18 اَور مِعماروں میں سے ہر ایک کام کرتے وقت اَپنی کمر پر تلوار باندھے رہتا تھا لیکن نرسنگا پھُونکنے والا آدمی میرے
پاس مَوجُود رہتا تھا۔
19 پھر مَیں نے اُمرا، حُکاّم اَور باقی لوگوں سے کہا، ”کام بہت بڑا ہے اَور دُور تک پھیلا ہُوا ہے اَور ہم فصیل پر الگ
الگ ایک دُوسرے سے دُور رہتے ہیں۔
20 لہٰذا جہاں کہیں بھی تُم نرسنگے کی آواز سُنو وہاں سے آکر ہمارے ساتھ شامل ہو جاؤ اَور ہمارے خُدا ہماری طرف
سے لڑیں گے۔“
21 یُوں ہم پَو پھٹنے سے لے کر تاروں کے نکلنے تک آدھے نیزہ بردار آدمیوں کے ساتھ کام جاری رکھتے تھے۔
22 اُس وقت مَیں نے لوگوں سے یہ بھی کہا، ”ہر ایک آدمی اَپنے مددگار کے ہمراہ رات کو یروشلیمؔ کے اَندر ٹھہرے
تاکہ رات کو وہ ہمارے لئے پہرا دیا کریں اَور دِن کو کام کِیا کریں۔“

23 نہ میں، نہ میرے بھائی، نہ میرے آدمی اَور نہ میرے پہرےدار اَپنے کپڑے اُتارتے بلکہ ہر کوئی سِوائے نہاتے وقت
ہتھیار بند ہی رہتا تھا۔

5

نحمیاہ کا غریبوں کی مدد کرنا

1 پھر آدمیوں اَور اُن کی بیویوں نے اَپنے یہُودی بھائیوں کے خِلاف شوروغل مچانا شروع کر دیا۔
2 بعض کہتے تھے کہ، "ہم اَور ہمارے بیٹے اَور بیٹیاں بہت ہیں۔ ہمیں اناج مِلنا چاہئے تاکہ ہم کھائیں اَور زندہ رہیں۔"
3 بعض کہتے تھے کہ قحط میں اناج حاصل کرنے کے لئے ہم نے اَپنے کھیتوں، "اَپنے انگوری باغات اَور اَپنے گھروں
کو گروی رکھ دیا ہے۔"
4 اَور کئی تھے جو کہتے تھے کہ، "ہم نے اَپنے کھیتوں اَور انگوری باغات پر بادشاہ کا لگان اَدا کرنے کے لئے قرض
لیا تھا۔
5 اگرچہ ہم اَور ہمارے بھائی ایک ہی گوشت اَور خُون کے بنے ہُوئے ہیں اَور ہمارے بیٹے بھی اُتنے ہی اَچھّے ہیں
جتنے اُن کے تاہم ہمیں اَپنے بیٹے اَور بیٹیوں کو مُلازمت کے لئے غُلامی قبُول کرنی پڑتی ہے۔ اَور ہماری کچھ بیٹیاں تو پہلے
ہی غُلامی میں پہنچ چُکی ہیں۔ لیکن ہم بےبس ہیں کیونکہ ہمارے کھیت اَور انگوری باغ دُوسروں کے قبضہ میں ہیں۔"
6 جَب مَیں نے اُن کی شوروغل اَور یہ شکایت سُنیں تو مُجھے بڑا غُصّہ آیا
7 مَیں نے اَپنے دِل میں سوچا اَور اُمرا اَور حُکاّم کو قصُوروار ٹھہرایا۔ مَیں نے اُنہیں ملامت کی کہ، "تُم اَپنے ہی بھائیوں
سے سُود لیتے ہو!" اَور اُن کے خِلاف کاروائی کرنے کے لئے مَیں نے بہت سے لوگوں کو جمع کیا
8 اَور کہا: "جہاں تک ممکن تھا ہم نے اُن یہُودی بھائیوں کو جو غَیریہُودیوں کو بیچ دئیے گئے تھے خرید کر چھڑُا لیا۔
اَب تُم اَپنے ہی یہُودی بھائیوں کو بیچ رہے ہو کہ وہ پھر واپس ہمیں ہی بیچ دئیے جائیں!" وہ خاموش رہے کیونکہ اُن کے
پاس کہنے کو کچھ نہ تھا۔
9 چنانچہ مَیں نے مزید کہا، "جو کچھ تُم کر رہے ہو وہ دُرست نہیں ہے۔ کیا تمہارے لئے لازِم نہیں کہ اَپنے خُدا کے
خوف میں چلو اَور اَپنے غَیریہُودی دُشمنوں کی ملامت سے بچو؟
10 مَیں نے اَور میرے بھائیوں اَور میرے مُلازمین نے بھی لوگوں کو نقدی اَور اناج قرض پر دیا ہے۔ ہمیں یہ سُود مُعاف
کردینا چاہئے!
11 اُن کے کھیت، انگوری باغ، زَیتُون کے باغ اَور مکان فوراً اُنہیں واپس کر دو اَور وہ بھاری سُود بھی جو تُم نقدی،
اناج، نئی مے اَور تیل کے سَوویں حِصّہ کے طور پر جبراً وصول کرتے ہو لَوٹا دو۔"
12 تَب اُنہوں نے کہا، "ٹھیک ہے، ہم واپس کر دیں گے اَور ہم اُن سے اَور کسی چیز کا مطالبہ بھی نہیں کریں گے۔
جَیسے آپ نے فرمایا ہے ہم وَیسا ہی کریں گے۔"
تَب مَیں نے کاہِنوں کو طلب کیا اَور اُمرا اَور حاکموں کو قَسم دِلائی کہ وہ وُہی کریں گے جِس کا اُنہوں نے وعدہ کیا
ہے۔
13 پھر مَیں نے اَپنی چادر کے شکنوں کو بھی جھاڑا اَور کہا، "خُدا بھی اِسی طرح اُس آدمی کے گھر اَور مال و متاع
کو جھاڑ دے جو اَپنے وعدہ پر قائم نہ رہے۔ اَیسا آدمی اِسی طرح جھاڑا اَور نکال پھینکا جائے۔"
اِس پر ساری جماعت نے کہا، "آمین،" اَور یاہوِہ کی تمجید کی۔ اَور لوگوں نے وَیسا ہی کیا جَیسا کہ اُنہوں نے وعدہ کیا
تھا۔

14 علاوہ اَزیں ارتخشستاؔ بادشاہ کی سلطنت کے بیسویں بَرس سے لے کر جَب مَیں یہُودیہ کی سرزمین کا حاکم مُقرّر ہُوا
اُس کے بتّیسویں سال تک یعنی بَارہ بَرس کے عرصہ تک نہ مَیں نے اَور نہ ھی میرے بھائیوں نے وہ کھانا جو حاکم کے
لئے مخصُوص ہوتاھے کھایا۔
15 لیکن میرے پیش رَو حاکم لوگوں پر ایک بھاری بوجھ بنے ہُوئے تھے۔ وہ رعایا سے غِذا اَور مَے کے علاوہ چالیس
ثاقل چاندی* لیتے تھے اَور اُن کے مُلازمین بھی لوگوں پر حُکومت جتاتے تھے۔ لیکن خُدا کے خوف کی وجہ سے مَیں نے
اَیسا نہ کیا
16 بلکہ اُس فصیل کے کام میں برابر مشغُول رہا۔ اَور میرے تمام مُلازمین بھی وھاں جمع ہوکر کام کرتے تھے۔ ہم نے
تو زمین تک نہیں خریدی۔
17 علاوہ اَزیں ایک سَو پچاس یہُودی اَور اہلکار نیز وہ بھی جو گِردونواح کی اَقوام سے ھمارے پاس آتے تھے میرے
دسترخوان پر کھانا کھاتے تھے۔
18 میرے لئے ھر روز ایک بَیل، چھ موٹی تازی بھیڑیں اَور مُرغ وغیرہ تیّار کئے جاتے تھے۔ اَور ھر دسویں روز ھر قِسم
کی مَے کثرت سے مُہیّا کی جاتی تھی۔ اِن سَب کے باوُجود مَیں نے حاکم کے لئے مخصُوص خُوراک کبھی طلب نہ کی
کیونکہ لوگ پہلے ھی غُلامی کے بوجھ تلے دبے ہُوئے تھے۔
19 اَے میرے خُدا! جو کچھ مَیں نے لوگوں کے لئے کیا ھے اُسے آپ مُجھ پر کرم فرما کے یاد رکھیں۔

6

تعمیر کی مزید مُخالفت

1 جَب سنبلّطؔ، طُوبیاہؔ، گیشمؔ عربی اَور ھمارے باقی دُشمنوں کو خبر مِلی کہ مَیں نے دیوار دوبارہ تعمیر کرلی ھے اَور
اُس میں کوئی بھی شگاف باقی نہیں رہا۔ اگرچہ مَیں نے ابھی تک پھاٹکوں میں دروازے نہیں لگائے تھے۔
2 سنبلّطؔ اَور گیشمؔ نے مُجھے یہ پیغام بھیجا: ”بڑا اَچھّا ہوگا اگر ھم اُونوؔ کے میدان کے کسی گاؤں میں باھم مُلاقات کر
سکیں۔“
مگر حقیقت یہ تھی کہ وہ مُجھے ضرر پہُنچانے کے منصُوبے باندھ رھے تھے۔
3 اِس لئے مَیں نے اِس جَواب کے ساتھ اُن کی طرف قاصِد بھیجے: ”میں ایک بڑے منصُوبہ پر کام میں مصروف ہُوں
اِس لئے نہیں آسکتا۔ یہ کام چھوڑکر تمہارے پاس میرے آنے سے کام کیوں بندھو؟“
4 چار بار اُنہُوں نے مُجھے یہی پیغام بھیجا اَور مَیں نے بھی ھر دفعہ اُنہیں یہی جَواب دیا۔
5 تَب پانچویں مرتبہ سنبلّطؔ نے یہی پیغام دے کر اَپنے ایک مُعاوِن کو میرے پاس بھیجا جو اَپنے ہاتھ میں ایک کھُلا
خط لئے ہُوئے تھا
6 جِس میں لِکھّا تھا:
”قوموں میں یہ افواہ پھیلی ہُوئی ھے اَور گیشمؔ کہتاھے کہ یہ سچ ھے کہ تُو اَور یہُودی مِل کر بغاوت کرنے کی سازش
کر رھے ہو۔ اَور اِسی لئے تُو فصیل تعمیر کر رہاھے۔ اِن باتوں سے صَاف ظاھر ھے کہ تُو اُن کا بادشاہ بننا چاھتاھے۔
7 اَور تُونے یروشلیمؔ میں نبی بھی مُقرّر کئے ھیں جو تیرے حق میں یہ اعلان کریں: ’یہُوداہؔ میں ایک بادشاہ ھے!‘ اَب
یہ خبر بادشاہ تک بھی جا پہُنچے گی۔ لٰہذا آ ھم باھم صلاح مشورہ کریں۔“

* **5:15** چالیس ثاقل چاندی تقریباً 460 گرام

8 مَیں نے اُسے یہ جَواب بھیجا: ”جو کچھ تُو کہتا ھے اَیسی کوئی بات نہیں ہُوئی اَور یہ صِرف تیرے اَپنے دماغ کی ایجاد
ھے۔“
9 وہ سَب یہ سوچ کر ھمیں ڈرانے کی کوشش کر رھے تھے، ”ھمارے ھاتھ کام کرنے کے لئے کمزور پڑ جائیں، لٰہذا کام
مُکمّل نہیں ھو پائے گا۔“
لیکن مَیں نے دعا کی، ”میرے ھاتھوں کو مضبُوط کیجئے۔“
10 ایک دِن میں شمعیاہؔ بِن دلایاہ بِن مہیطبیلؔ کے گھر گیا جو اَپنے کمرہ میں بند تھا۔ اُس نے کہا، ”آؤ، ھم خُدا کے گھر
میں ھیکل کے اَندر ملیں اَور ھیکل کے دروازے اَندر سے بند کر لیں کیونکہ وہ لوگ تُجھے قتل کرنے پرتُلے ہُوئے ھیں۔
یقیناً وہ رات ھی کے وقت آئیں گے کہ تُجھے قتل کر ڈالیں۔“
11 لیکن مَیں نے کہا، ”کیا میرے جَیسا کوئی آدمی بھاگ نکلے؟ یا کیا مُجھ جَیسا آدمی ھیکل میں گھُس کر زندہ رہ
پائے گا؟ میں نہیں جاؤں گا!“
12 تَب مُجھے مَعلُوم ہُوا کہ اُس کی نبُوّت خُدا کی طرف سے نہیں تھی بَلکہ اُس نے میرے خِلاف صِرف اِس لئے پیشین
گوئی کی تھی کیونکہ سنبلّطؔ اَور طُوبیاہؔ نے اُسے کچھ رقم دی تھی۔
13 مُجھے پست ھمّت کرنے کے لئے اُسے اُجرت دی گئی تھی تاکہ مَیں یہ کرکے گُناہ کا مُرتکب ٹھہروں اَور وہ میری
ساکھ ختم کرنے کے لئے مُجھے بدنام کر سکیں۔

14 اَے میرے خُدا! طُوبیاہؔ اَور سنبلّطؔ کی اِس حرکت کو یاد رکھنا۔ نبیّہ نوعیدیاہؔ اَور باقی نبیوں کو بھی یاد رکھنا جو
مُجھے پست ھمّت کرنے کی کوشش میں لگے ہُوئے ھیں۔
15 چنانچہ فصیل باون دِن میں اِلُولؔ مہینے کی پچّیسویں تاریخ کو مُکمّل ھو گئی۔

1 فصیل کی تکمیل

16 جَب ھمارے سَب دُشمنوں نے سُنا تو اِردگرد کی تمام قومیں ڈر گئیں اَور اُن کی خُود اِعتمادی جاتی رھی کیونکہ اُنہُوں
نے جان لیا کہ یہ کام ھم نے اَپنے خُدا کی مدد سے کیا ھے۔
17 اُن دِنوں میں بھی یہُوداہؔ کے اُمرا طُوبیاہؔ کو خُطوط بھیجتے رہتے تھے اَور طُوبیاہؔ کی جانب سے اُنہیں جَواب بھی آتے
رہتے تھے۔
18 کیونکہ یہُوداہؔ میں سے بعض نے اُس سے عہدوپیمان کر رکھے تھے، اِس لئے کہ وہ شِکنیاہؔ بِن ارخؔ کا داماد تھا اَور
اُس کے بیٹے یہُوحنانؔ نے مِشُلّامؔ بِن بیرکیاہ کی بیٹی سے شادی کی ہُوئی تھی۔
19 وہ میرے سامنے اُس کے اَچھّے کاموں کا ذِکر کرتے تھے اَورجو کچھ میں کہتا تھا، جا کر اُسے بتا دیتے تھے۔ اَور
طُوبیاہؔ مُجھے پست ھمّت کرنے کے لئے خُطوط بھی بھیجتا رہتا تھا۔

7

1 فصیل کی دوبارہ تعمیر کے بعد جَب مَیں اُس کے دروازوں کو اُن کی جگہ پر لگا چُکا اَور دربان اَور موسیقار اَور لیوی
مُقرّر کر دیئے گئے
2 تو مَیں نے یروشلیمؔ کو اَپنے بھائی حنانیؔ اَور قصر کے حاکم حننیاہؔ کے سُپرد کیا کیونکہ وہ دیانتدار تھا اَور دُوسروں کی
نِسبت زِیادہ خُدا سے ڈرنے والا تھا۔

3 مَیں نے اُنہیں کہا، ”جَب تک تیز دھوپ نہ نکلے یروشلیمؔ کے پھاٹک نہ کھولے جائیں اَور دربانوں کے پہرے پر
مَوجُودگی کے وقت ھی دروازے بند کرکے اڑبنگے لگا دئیے جائیں۔ اَور یروشلیمؔ کے باشِندوں کو بھی پہرےدار مُقرّر کئے
جائیں۔ بعض کو اُن کی مُلازمت کی جگہ پر اَور بعض کو اُن کے گھروں کے قریب کھڑے کئے جائیں۔“

جَلاوطنی سے لَوٹنے والوں کی فہرست

4 اگرچہ شہر بڑا وسیع اَور کشادہ تھا اُس میں لوگ نہ ہونے کے برابر تھے اَور مکانات ابھی تک تعمیر نہیں ہُوئے تھے۔
5 چنانچہ خُدا ھی نے میرے دِل میں ڈالی یہ بات کہ میں اُمرا، اہلکاروں اَور عوام کے خاندانوں کے مُطابق شُمار کرنے
کی غرض سے جمع کروں۔ اَور مُجھے اُن لوگوں کا شجرہ نَسب بھی مِل گیا جو ہم سے پہلے آئےتھے۔ اُس میں مَیں نے جو
کچھ لِکھّا پایا وہ حسب ذیل ھے:

6 یہ صُوبہ کے وہ لوگ ھیں جنہیں نبوکدنضرؔ شاہِ بابیل اسیر کرکے بابیل لے گیا تھا اَورجو جَلاوطنی سے لَوٹ کر)یروشلیمؔ
اَور یہُوداہؔ میں اَپنے اَپنے شہروں کو واپس آ گئے ھیں۔
7 یہ لوگ زرُبّابِل، یہوشُعؔ، نحمیاہ، عزریاہؔ، رعمیاہؔ، ناحمانیؔ، مردکیؔ، بِلشانؔ، مِسفرتؔ، بِگوئی، نحُومؔ اَور بعناہ کے ہمراہ
واپس آئےتھے:(

اِسرائیل کے آدمیوں کی فہرست:
8 بنی پرعوش کے 2,172 لوگ۔
9 بنی شفطیاہؔ کے 372 لوگ۔
10 بنی ارخؔ کے 652 لوگ۔
11 بنی پخت مُوآب)جو یہوشُعؔ اَور یُوآبؔ کی نَسل میں سے تھے(دو ہزار آٹھ سَو اٹھّارہ؛
12 بنی عیلامؔ کے ایک ہزار دو سَو چوون لوگ؛
13 بنی زتُّو کے 845 لوگ
14 بنی زکّائیؔ کے 760 لوگ
15 بنی بِنّوئی کے 648 لوگ
16 بنی ببئیؔ کے 628 لوگ
17 بنی عزگادؔ کے دو ہزار تین سَوبتّیس لوگ
18 بنی ادُونِقامؔ کے 667 لوگ
19 بنی بِگوئی کے دو ہزار سڑسٹھ لوگ
20 بنی عدِین کے 655 لوگ
21 حِزقیاہؔ کے خاندان میں سے بنی اطِیرؔ کے 98 لوگ
22 بنی حاشُومؔ کے 328 لوگ
23 بنی بضَیؔ کے 324 لوگ
24 بنی حارِف کے 112 لوگ
25 بنی گِبعونؔ کے 95 لوگ
26 بیت لحمؔ اَور نطوفہؔ کے 188 لوگ

27 عناتوت کے 128 لوگ
28 بیت عزماوتؔ کے 42
29 قِریت یعریمؔ، کفیرہؔ اَور بیروت کے سات سَو تینتالیس لوگ
30 رامہؔ اَور گِبعؔ کے چھ سَو اکّیس لوگ
31 مِکماشؔ کے ایک سَو بائیس لوگ
32 بیت ایل اَور عَیؔ کے ایک سَو تئیس لوگ
33 دُوسرے نبوؔ کے 52 لوگ
34 دُوسرے عیلامؔ کی اَولاد کے ایک ہزار دو سَوچون لوگ؛
35 بنی حارِمؔ کے تین سَو بیس لوگ
36 یریحوؔ کے تین سَو پنتالیس لوگ
37 لُودؔ، حادِیدؔ اَور اُونوؔ کی اَولاد کے سات سَو اکّیس لوگ تھے؛
38 بنی سناآہؔ کے تین ہزار نَو سَو تیس۔

39 پھر کاہِنوں:
)یعنی یہوشُعؔ کے خاندان میں سے(یدعیاہؔ کی اَولاد کے نَو تہتّر لوگ۔
40 بنی اِمّیرؔ کے ایک ہزار باون لوگ؛
41 بنی پشحُور کے ایک ہزار دو سَو سینتالیس
42 بنی حارِمؔ کے ایک ہزار سترہ لوگ۔

43 پھر لیوی:
یعنی ہُوداویاہؔ کی نَسل میں سے یہوشُعؔ اَور قدمی ایل کی نَسل کے 74 لوگ۔

44 موسیقاروں میں سے:
یعنی بنی آسفؔ کے ایک سَو اڑتالیس لوگ۔

45 اَور دربان:
بنی
شلُّومؔ، اطِیرؔ، طلمُونؔ،
عقُّوبؔ، حطیطاؔ اَور شوبائی کی اَولاد ایک سَو اڑتیس تھی۔

46 اَور بیت المُقدّس کے خُدّام:
بنی ضیحاؔ، بنی حسُوفا، بنی طبعوت،
47 بنی قِروسؔ، بنی سیعا، بنی پدُونؔ،
48 بنی لیباناہ، بنی حگابہ، بنی شلمئیؔ،
49 بنی حنانؔ، بنی گِدّیلؔ، بنی گحار،
50 بنی رِیایاہؔ، بنی رِضینؔ، بنی نقُودا،
51 بنی گزّامؔ، بنی عُزّاؔ، بنی پاسیخؔ،

52 بنی بِسئیؔ، بنی معُونیم، بنی نفُوشسیم،
53 بنی بقبُوق، بنی حقُوفاؔ، بنی حرحُورؔ،
54 بنی بصلُوتؔ، بنی محِیداؔ، بنی حرشاؔ،
55 بنی برقُوسؔ، بنی سیسؔرا، بنی تمحؔ،
56 بنی نضیاحؔ، بنی حطیفاؔ
57 سُلومونؔ کے خادِموں کی اَولاد:
بنی سُوطائی، بنی سُوفِریتھ، بنی پریدا،
58 بنی یعلہ، بنی درقُونؔ، بنی گِدّیلؔ،
59 بنی شفطیاہؔ، بنی حطّیلؔ،
بنی پوکرتؔ حضبائیم اَور بنی امُونؔ
60 سَب بیت المُقدّس کے خُدّام اَور سُلومونؔ کے خادِموں کی اَولاد کے 392 لوگ۔

61 مُندرجہ ذیل جو تل مِلحؔ، تل حرشاؔ، کروب، ادُّونؔ اَور اِمّیرؔ کے قصبوں سے آ ئےتھے یہ ثابت نہ کر سکے کہ اُن کے
خاندان اِسرائیل کی نَسل کے ہیں:
62 بنی دِلائیاہؔ، بنی طُوبیاہؔ، بنی نقُودا کے 642 لوگ۔

63 اَور کاہِنوں کی
اَولاد میں سے:
بنی حُبایاہ، بنی حقوضؔ، بنی برزِلّئیؔ)جِس نے برزِلّئیؔ گِلعادی کی بیٹیوں میں سے ایک کو بیاہ لیا تھا۔ اِس لئے وہ اُس
نام سے موسوم ہُوا(۔
64 اِنہُوں نے اَپنے خاندانوں کے نَسب نامے تلاش کئے لیکن وہ نہ ملے۔ لٰہذا اُنہیں ناپاک قرار دے کر کہانت سے خارج
کر دیا گیا۔
65 اَور حاکم نے اُنہیں حُکم دیا کہ جَب تک کوئی کاہِنؔ اُوریمؔ اَور تُمّیمؔ پہنے ہُوئے نہ آئے تَب تک وہ پاک ترین اَشیا
میں سے کوئی چیز نہ کھائیں۔

66 کُل جماعت کی گِنتی 42,360 تھی،
67 اُن کے علاوہ 7,337 خادِم اَور خادِمائیں اَور 245 موسیقار مَرد اَور خواتین بھی تھے۔
68 اُن کے پاس 736 گھوڑے، 245 خچّر،
69 اُونٹ 435 اَور گدھے 6,720 تھے۔

70 آبائی خاندانوں کے سرداروں میں سے بعض نے کام کے لئے عَطیّہ بھی دیا۔ حاکم نے خزانہ میں سے سونے کے
1,000 دِرہم* اَور 50 پیالے اَور کاہِنوں کے لئے 530 پیراہن دئیے۔

* **7:70** 1,000 دِرہم تقریباً 8 کِلو 400 گرام

71 آبائی خاندانوں کے بعض سرداروں نے کام کے لِئے خزانہ میں سونے کے 20,000 دِرہم† اَور 2,200 مِنہ‡ چاندی
دی۔
72 اَور باقی لوگوں نے جو کچھ دیا وہ کُل مِلا کر سونے کے 20,000 دِرہم اَور 2,000 مِنہ§ چاندی اَور کاہِنوں کے
لِئے 67 پیراہن تھے۔
73 اَور کاہِنؔ اَور لیوی اَور دربان اَور موسیقار اَور بیت المُقدّس کے خُدّام بعض دیگر لوگوں اَور باقی بنی اِسرائیل کے
ہمراہ اَپنے قصبوں میں بس گیٔے۔

عزرا نے توریت پڑھی

جَب ساتواں مہینہ آیا اَور بنی اِسرائیل اَپنے شہروں میں آباد ہو گئے۔

8

1 جَب ساتواں مہینہ آیا اَور اِسرائیلی اَپنے اَپنے شہروں میں بسے ہُوئے تھے تو تمام لوگ اِکٹھّے جَیسے ایک ہوکر پانی کے
پھاٹک کے سامنے کے چَوک میں جمع ہُوئے۔ اُنہوں نے شَریعت کے مُعلّم عزراؔ سے کہا کہ مَوشہ کی کِتاب توریت کو جِس
کا یَاہوِہ نے اِسرائیل کو حُکم دیا تھا لائے۔
2 چنانچہ ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ کو عزراؔ کاہِنؔ توریت)شَریعت(کو مَردوں اَور عورتوں اَور اُن سبھوں کی جماعت کے
سامنے لے آیا جو اُسے سُن کر سمجھ سکتے تھے۔
3 اَور اُس نے اُسے صُبح سے لے کر دوپہر تک پانی کے پھاٹک کے سامنے چَوک کی طرف مُنہ کرکے مَردوں، عورتوں
اَور دُوسرے سمجھدار لوگوں کے سامنے بُلند آواز سے پڑھا اَور سَب لوگ کِتاب توریت کو پُوری توجّہ سے سُنتے رہے۔
4 شَریعت کا مُعلّم عزراؔ ایک بُلند چوبی مِنبر پرجو اُس موقع کے لِئے بنایا گیا تھا کھڑا ہو گیا۔ اُس کے ساتھ داھنی طرف
متّتیاہؔ، شِمعؔ، عنایاہؔ، اورِیّاہؔ، خِلقیاہؔ اَور معسیاہؔ کھڑے ہُوئے۔ اَور بائیں طرف پِدائیاہؔ، میشاایلؔ، ملکیاہؔ، حاشُومؔ، حشبدّانہؔ،
زکریاہؔ اَور مِشُلّامؔ تھے۔
5 عزراؔ نے کِتاب توریت کھولی۔ سَب لوگ اُسے دیکھ سکتے تھے کیونکہ وہ اُن سَب سے اُونچی جگہ پر کھڑا تھا۔ اَور جَب
اُس نے اُسے کھولا تو لوگ کھڑے ہو گئے۔
6 عزراؔ نے یَاہوِہ خُدائے عظیم کی تمجید کی اَور تمام لوگوں نے ہاتھ کھڑے اُٹھاکر، "جَواب میں آمین آمین بولا!" پھر
اُنہوں نے مُنہ کے بَل زمین پر جھُک کر یَاہوِہ کو سَجدہ کیا۔
7 اَور یہوشُعؔ، بانیؔ، شیرِبیاہؔ، یامِنؔ، عقُّوبؔ، شبّتائی، ہُودیاہؔ، معسیاہؔ قِلیطاؔ، عزریاہؔ، یُوزبادؔ، حانؔنؔ، پِلائیاہؔ اَور لیوی لوگوں
کو توریت سمجھاتے گئے اَور اُس دَوران لوگ اَپنی اَپنی جگہ کھڑے رہے۔
8 پہلے اُنہوں نے خُدا کی کِتاب توریت میں سے صَاف صَاف پڑھا، پھر اُس کی تشریح کرکے اُس کے معنی بتائے تاکہ جو
کچھ پڑھا جا رہاتھا لوگ اُسے سمجھ سکیں۔
9 تَب نحمیاہ حاکمؔ، عزراؔ کاہِنؔ اَور شَریعت کے مُعلّم اَور لیویوں نے جو لوگوں کو تعلیم دے رہے تھے اُن سَب سے کہا،
"یہ دِن یَاہوِہ تمہارے خُدا کے لِئے مُقدّس ہے۔ نہ ماتم کرو نہ روؤ۔" کیونکہ تمام لوگ توریت کی باتیں سُنتے وقت رو رہے
تھے۔

---

† 7:71 20,000 دِرہم تقریباً 170 کِلو ‡ 7:71 2,200 مِنہ تقریباً 1200ٹن § 7:72 2,000 مِنہ تقریباً ایک ہزار ایک سَو ٹن

10 نحمیاہ نے کہا، ”جاؤ اَور اَپنا پسندِیدہ کھانا کھاؤ اَور میٹھے شربت پیو اَور اُن کے لِئے بھی کچھ بھیجو جِن کے پاس
کچھ تیّار نہیں۔ یہ دِن ہمارے خُدا کے لِئے مُقدّس ہے۔ رنجیدہ نہ ہو کیونکہ یَاہوِہ کی شادمانی ہی تمہاری قُوّت ہے۔“
11 لیویوں نے لوگوں کو یہ کہتے ہُوئے چُپ کرایا کہ، ”خاموش ہو جاؤ کیونکہ یہ مُقدّس دِن ہے۔ پس رنجیدہ مت
ہو۔“
12 تَب لوگ کھانے پینے اَور کھانے کا کچھ حِصّہ بھیجنے اَور خُوشی سے جَشن منانے کے لِئے چلے گئے کیونکہ اَب
اُنہُوں نے اُن باتوں کو جو اُنہیں سُنائی گئی تھیں، سمجھ لیا تھا۔
13 مہینے کے دُوسرے دِن آبائی خاندانوں کے سردار کاہِنوں اَور لیویوں کے ہمراہ شَریعت کے مُعلّم عزرآ کے پاس جمع
ہوئے تاکہ توریہ کی باتوں پر غور کریں۔
14 اَور اُنہیں توریہ میں یہ لِکھّا مِلا جِس کا یَاہوِہ نے مَوشہ کی مَعرفت حُکم دیا تھا کہ اِسرائیل ساتویں مہینے کی عید کے
دَوران جھونپڑیوں میں رہا کریں۔
15 اَور وہ اَپنے تمام شہروں میں اَور یروشلیمؔ میں اِشتہار دیں اَور مُنادی کرائیں: ”پہاڑی علاقہ میں جاؤ اَور جھونپڑیاں بنانے
کے لِئے زَیتُون اَور مہندی کی شاخیں اَور کھجور کی اَور گھنے درختوں کی شاخیں لے کر آؤ،“ جَیسا کہ لِکھّا ہے۔
16 پس لوگ باہر جا کر شاخیں لائے اَور اُنہُوں نے اَپنے اَپنے مکان کی چھت پر، اَپنے صحن میں، خُدا کے گھر میں،
پانی کے پھاٹک کے پاس میدان میں اَور اِفرائیمؔ کے پھاٹک کے پاس اَپنے لِئے جھونپڑیاں بنائیں۔
17 لوگوں کی ساری جماعت جو جَلاوطنی سے واپس آئی تھی جھونپڑیاں بنا کر اُن میں رہی۔ یہوشُعؔ بِن نُونؔ کے دِنوں سے
لے کر اُس دِن تک اِسرائیلیوں نے اِسے کبھی اِس طرح نہیں منایا تھا اَور اُن کی خُوشی کا کوئی ٹھکانا نہ تھا۔
18 عزرآ نے پہلے دِن سے لے کر آخری دِن تک روزانہ خُدا کی کِتاب توریہ میں سے پڑھا اَور اُنہُوں نے سات دِن تک
عید منائی اَور آٹھویں دِن دستور کے مُطابق اِجتماع ہُوا۔

9

بنی اِسرائیل کا گُناہوں کا اقرار

1 اُس مہینے کے چوبیسویں دِن تمام بنی اِسرائیل روزہ رکھ کر اَور ٹاٹ اوڑھ کر اَور اَپنے سَروں پر خاک ڈال کر اِکٹّھے
ہُوئے۔
2 بنی اِسرائیلی نَسل کے لوگ تمام غَیریہُودی لوگوں سے الگ ہوکر اَپنی اَپنی جگہ کھڑے ہو گئے اَور اَپنے گُناہوں کا اَور
اَپنے آباؤاَجداد کی گُناہوں کا اقرار کرنے لگے۔
3 وہ جہاں بھی تھے وہیں کھڑے رہے اَور اُنہُوں نے دِن کا ایک چوتھائی حِصّہ یَاہوِہ اَپنے خُدا کی کِتاب توریہ کی
تِلاوت کرنے میں اَور ایک چوتھائی حِصّہ گُناہوں کا اقرار کرنے اَور اَپنے یَاہوِہ خُدا کو سَجدہ کرنے میں گزارا۔
4 بنی لیوی کی سِیڑھیوں پر یہوشُعؔ، بانیؔ، قدمی ایل، شِبنیاہؔ، بُنّیؔ، شیرِبیاہؔ، بانیؔ اَور قینانی کھڑے تھے۔ اُنہُوں نے بُلند آواز
سے یَاہوِہ اَپنے خُدا کو پُکارا۔
5 اَور لیویوں یعنی یہوشُعؔ، قدمی ایل، بانیؔ، حشبانیاہؔ، شیرِبیاہؔ، ہُودیاہؔ، شِبنیاہؔ اَور پتھائیاہؔ نے کہا: ”کھڑے ہو جاؤ اَور
یَاہوِہ اَپنے خُدا کی جو اَزل سے اَبد تک ہے تمجید کرو اَور کہو۔“
”آپ کا جلالی نام مُبارک ہو جو تمام حَمد و تعریف سے بھی بڑھ کر بُلند و بالا ہے۔“

6 آپ ہی واحد یاہوِہ ہو۔ آپ نے آسمانوں، سَب سے اُونچے آسمانوں اَور اُن کے اجرامِ فلکی کو، زمین کو اَور اُن میں
مَوجُود ہر چیز کو، سمُندر کو پیدا کیا ہے۔ آپ ہر شَے کو زندگی بخشتے ہیں اَور آسمانی فَوج آپ کو سجدہ کرتے ہیں۔
7 ”آپ وہ یاہوِہ خُدا ہیں جنہوں نے اَبرامؔ کو چُن لیا اَور اُسے کَسدیوں کے اُورؔ سے نکال لائے اَور اُس کا نام اَبراہامؔ
رکھا۔
8 آپ نے اُس کا دِل اَپنے حُضُور وفادار پایا اَور کنعانیوں، حِتّیوں، اَمُوریوں، پَرِزّیوں، یبُوسیوں اَور گِرگاشیوں کا مُلک
اُس کی نَسل کو دینے کا عہد باندھا۔ آپ نے اَپنا وعدہ پُورا کیا کیونکہ آپ صادق ہیں۔
9 ”آپ نے مِصر میں ہمارے آباؤاَجداد کی مُصیبت پر نظر کی اَور آپ نے بحرِقُلزمؔ کے کنارے اُن کی فریاد سُنی۔
10 آپ نے فَرعوہؔ اَور اُس کے عہدیدار اَور اُس کی سرزمین کے تمام لوگوں کے سامنے حیرت انگیز نِشانات اَور عجائبات
دِکھائے کیونکہ آپ جانتے تھے کہ مِصری اُن کے ساتھ کس قدر مغرُوری سے پیش آئےتھے۔ اِس لئے آپ کا بڑا نام ہُوا
جَیسا کہ آج بھی ہے۔
11 اَور آپ نے اُن کے آگے سمُندر کو دو حِصّے کر دیا جِس کے باعث وہ اُس میں خشک زمین پر سے گزر گئے۔
لیکن آپ نے اُن کا تعاقب کرنے والوں کو پتّھر کی طرح سمُندر کی گہرائیوں میں پھینک دیا۔
12 اَور دِن کے وقت آپ نے بادل کے سُتون سے اُن کی رہنمائی کی اَور رات کے وقت آگ کے سُتون سے تا کہ
جِس راستے پر اُنہیں چلنا تھا اُس میں اُنہیں رَوشنی ملے۔
13 ”اَور آپ کوہِ سِینائی پر اُتر آئے، اَور آپ نے آسمان سے اُن کے ساتھ باتیں کیں اَور آپ نے اُنہیں اَیسے فرائض اَور
آئین، قوانین اَور اَحکام دئیے جو راستی اَور اِنصاف ہیں۔
14 آپ نے اُنہیں اَپنے مُقدّس سَبت سے واقف کیا اَور اَپنے خادِم مَوشہ کی مَعرفت اُنہیں اَحکام، قوانین اَور آئین عطا
کئے۔
15 اَور آپ نے اُن کی بھُوک مٹانے کو آسمان سے روٹی دی اَور اُن کی پیاس بُجھانے کو چٹّان میں سے پانی نکالا اَور
اُنہیں فرمایا کہ وہ جا کر اُس مُلک پر قبضہ کریں جسے دینے کی آپ نے ہاتھ اُٹھا کر قَسم کھائی تھی۔
16 ”لیکن وہ یعنی ہمارے آباؤاَجداد مغرُور اَور سرکش ہو گئے۔ اُنہوں نے آپ کی حُکم عُدولی کی،
17 سُننے سے اِنکار کیا اَورجو معجزے آپ نے اُن کے درمیان دِکھائے تھے، اُنہیں یاد نہ رکھا۔ وہ سرکش ہو گئے اَور
اُنہوں نے بغاوت کرکے پھر واپس اَپنی غُلامی میں جانے کے لئے اَپنا ایک رہنما مُقرّر کر لیا۔ مگر خُدا آپ غفور، رحیم و
کریم، قہر کرنے میں دھیمے اَور شفقت میں غنی ہیں۔ اِس لئے آپ نے اُنہیں ترک نہ کیا۔
18 جَب وہ اَپنے لئے ایک بچھڑے کا بُت ڈھال کر کہنے لگے، 'یہ ہمارا خُدا ہے جو ہمیں مُلک مِصر سے نکال لایا
ہے،' یا جَب وہ نہایت ہی بُرے کام کرکے کُفر کے مُرتکب ہُوئے۔
19 ”تو بھی اَپنے بڑے رحم کے باعث آپ نے اُنہیں بیابان میں چھوڑ نہ دیا۔ دِن کے وقت بادل کے سُتون نے اُنہیں راہ
دِکھانا بند نہ کیا اَور نہ ہی رات کے وقت آگ کے سُتون نے اُس راستے میں رَوشنی کرنا چھوڑا جِس پر اُنہیں چلنا تھا۔
20 اُن کی تعلیم و تربیّت کے لئے آپ نے اُنہیں اَپنی نیک رُوح بخشی اَور آپ نے اَپنا منّا اُن کے مُنہ سے نہ روکا اَور
آپ نے اُن کی پیاس بُجھانے کے لئے اُنہیں پانی دیا۔
21 چالیس سال تک بیابان میں آپ نے اُن کی پرورِش کی اَور اُنہیں کسی چیز کا مُحتاج نہ ہونے دیا۔ نہ اُن کے کپڑے
پھٹے اَور نہ ہی اُن کے پاؤں سُوجے۔

22 ”آپ نے اُنہیں مملکتیں اَور اُمّتیں عطا فرمائیں اَور دُور دراز کے علاقے اُن میں بانٹ دیئے۔ اُنہُوں نے حِشبونؔ کے
بادشاہ سیحونؔ کے مُلک پر اَور باشانؔ کے بادشاہ عوگؔ کے مُلک پر قبضہ کر لیا۔
23 آپ نے اُن کی اَولاد کو بڑھا کر آسمان کے سِتاروں کی مانند کر دیا اَور آپ اُنہیں اُس سرزمین میں لے آئے جِس
میں داخل ہونے اَور جِس پر قبضہ کرنے کی بابت آپ نے اُن کے آباؤاَجداد سے کہاتھا
24 اُن کی اَولاد نے جا کر اُس مُلک پر قبضہ کر لیا۔ آپ نے اُن کے آگے کنعانیوں کو جو وہاں رہتے تھے مغلُوب
کر دیا۔ آپ نے کنعانیوں کو اُن کے بادشاہوں اَور مُلک کے لوگوں سمیت اُن کے قابُو میں کر دیا تا کہ اُن کے ساتھ جَیسا
چاہیں سلُوک کریں۔
25 اُنہُوں نے فصیلدار شہروں اَور زرخیز زمین کو فتح کر لیا اَور وہ ہر قِسم کی اَچھّی چیزوں سے بھرے ہُوئے گھروں،
پہلے سے کھودے ہُوئے کُوؤں، انگوری باغات، زَیتُون کے باغوں اَور بہت سے پھلدار درختوں کے مالک بَن گئے۔ پھر
اُنہُوں نے سیر ہوکر کھایا اَور موٹے تازہ ہو گئے۔ اَور اُنہُوں نے آپ کے بڑے اِحسَان کے باعث خُوب مزے اُڑائے۔
26 ”لیکن وہ نافرمان تھے اَور آپ سے باغی ہو گئے۔ اُنہُوں نے آپ کی توریت کو پس پُشت ڈال دیا۔ اُنہُوں نے آپ کے
اُن نبیوں کو جو اُنہیں آپ کی طرف واپس پھیرنے کے لئے عذاب سے ڈراتے رہتے تھے قتل کیا اَور بڑے بڑے کُفر آمیز
کام کئے۔
27 اِس لئے آپ نے اُنہیں اُن کے دُشمنوں کے حوالہ کر دیا جنھوں نے اُنہیں ستایا۔ لیکن اُنہُوں نے اَپنے دُکھ درد میں
آپ سے فریاد کی اَور آپ نے آسمان سے اُن کی فریاد سُنی اَور اَپنے بڑے کرم سے اُنہیں رِہائی دینے والے دیئے جنھوں نے
اُنہیں اُن کے دُشمنوں کے ہاتھ سے چھڑایا۔
28 ”لیکن جوں ہی اُنہیں آرام مِلا اُنہُوں نے پھر وُہی کچھ کیا جو آپ کی نظر میں بُرا تھا۔ تَب آپ نے اُنہیں دُشمنوں
کے ہاتھ میں چھوڑ دیا۔ وہ اُن پر غالب آئے۔ تو بھی جَب اُنہُوں نے پھر آپ سے فریاد کی تو آپ نے آسمان سے اُن کی
فریاد سُنی اَور اَپنے بڑے رحم سے اُنہیں بار بار چھڑایا۔
29 ”آپ نے اُنہیں مُتنبّہ کیا کہ وہ آپ کی توریت کی طرف پھریں لیکن اُنہُوں نے مغرُور ہوکر آپ کی نافرمانی کی اَور
آپ کے اَحکام کی، ’جنہیں ماننے سے اِنسان زندہ رہتاہے۔‘ خِلاف ورزی کرکے گُناہ کیا۔ اَپنی گردن کشی کے باعث
نافرمان رہے اَور باغی ہوکر سُننے سے اِنکار کر دیا۔
30 تو بھی آپ برسوں تک اُن کو برداشت کرتے رہے اَور اَپنی رُوح سے اَپنے نبیوں کی مَعرفت اُنہیں تنبیہ کرتے رہے۔
تاہم اُنہُوں نے کوئی توجّہ نہ دی۔ پس آپ نے اُنہیں پڑوسی اَقوام کے ہاتھ میں دے دیا۔
31 لیکن آپ نے اَپنی بڑی رحمت سے نہ تو اُنہیں نابود کیا نہ ترک کیا کیونکہ آپ رحیم و کریم خُدا ہیں۔
32 ”اِس لئے اَب اَے ہمارے خُدائے عظیم، آپ جو قادر اَور مُہیب خُدا ہیں؛ آپ جو اَپنی مَحَبّت کے عہد کو قائِم
رکھتے ہیں، یہ دُکھ درد جو شاہانِ اشُور کے زمانہ سے لے کر آج تک ہمارے بادشاہوں، سرداروں، کاہِنوں، نبیوں اَور
ہمارے آباؤاَجداد اَور ہمارے تمام لوگوں نے برداشت کئے آپ کے حُضُور میں مَعمولی نہ سمجھے جائیں
33 جو کچھ بھی ہم پر گزری ہے اُس سَب میں آپ صادق رہے کیونکہ آپ صداقت سے پیش آئے مگر ہم نے بدی
کی۔
34 ہمارے بادشاہوں، ہمارے سرداروں، ہمارے کاہِنوں اَور ہمارے آباؤاَجداد نے آپ کی توریت کی پیروی نہ کی۔
اُنہُوں نے آپ کے اَحکام اَور آپ کی رسموں کی کوئی پروا نہ کی۔
35 اُس وقت بھی جَب وہ اَپنی مملکت کی وسیع اَور زرخیز زمین میں جو آپ نے اُنہیں عطا کی تھیں آپ کے بڑے

اِحسان سے لُطف اَندوز ہو رہے تھے اُنہوں نے آپ کی عبادت نہ کی اَور اَپنی بُری روِشوں سے باز نہ آئے۔
36 ”لیکن دیکھو آج ہم غُلام ہیں۔ اُسی مُلک میں غُلام ہیں جو آپ نے ہمارے آباؤاَجداد کو دیا تھا تاکہ وہ اُس
کے پھل اَور دُوسری اَچھّی چیزیں جو وہاں پیدا ہوتی ہیں کھا سکیں۔
37 اُس کی بیشتر فصل اُن بادشاہوں کو چلی جاتی ہے جنہیں آپ نے ہمارے گُناہوں کے باعث ہم پر مُسلّط کیا ہے۔
ہمارے جِسم اَور ہمارے مویشی پُوری طرح اُن کے اِختیار میں ہیں۔ ہم بڑی مُصیبت میں ہیں۔

لوگوں کا عہد

38 ”اِن تمام باتوں کو پیشِ نظر رکھتے ہُوئے ہم پُختہ عہد کرتے ہیں اَور لِکھ بھی دیتے ہیں اَور ہمارے سردار، ہمارے
لیوی اَور ہمارے کاہنؔ اُس پر مُہر لگاتے ہیں۔“

10

1 اَور جنہوں نے مُہر لگائی وہ تھے:

حاکم:
نحمیاہ بِن حکلیاہؔ۔

اَور صِدقیاہؔ،
2 سِرایاہؔ، عزریاہؔ، یرمیاہؔ،
3 پشحُور، امریاہؔ، ملکیاہؔ،
4 حطُّوشؔ، شِبنیاہؔ، مَلُّوکؔ،
5 حارِمؔ، مریموتؔ، عبدیاہؔ،
6 دانی ایل، گِنّتونؔ، باروکؔ،
7 مِشُلّامؔ، ابیّاہؔ، میامِینؔ،
8 معزیاہؔ، بِلگائیؔ اَور شمعیاہؔ۔
یہ کاہنؔ تھے۔

9 لیوی یہ تھے:
یہوشُعؔ بِن ازنیاہؔ، بنی حِنّدادؔ میں سے بِنّوئی، قدمی ایل،
10 اَور اُن کے بھائی شِبنیاہؔ،
ہُودیاہؔ،)قلیطاؔ، ساتھی(پلائییاہؔ، حانانؔ،
11 میکاؔ، رحوبؔ، حشبیاہؔ،
12 زکُورؔ، شیربیاہؔ، شِبنیاہؔ،
13 ہُودیاہؔ، بانیؔ بنِینُو۔

14 لوگوں کے رئیس یہ تھے:
پرعوش، پخت مُوآب، عیلامؔ، زتُّو، بانیؔ،
15 بُنّی، عزگادؔ، ببئیؔ،

16 ادُونیّاہؔ، بِگوئی، عدِین،
17 اطِیرؔ، حِزقیاہؔ، عزُّورؔ،
18 ہُودیاہؔ، حاشُومؔ، بضَیؔ،
19 حارِف، عناتوت، نبیؔی،
20 مگفیعاسؔ، مِشُلّامؔ، حزیرؔ،
21 مشیز بیلؔ، صدُوقؔ، یدُّوعؔ،
22 پیلاطیاہؔ، حانؔن، عنایاہؔ،
23 ہوشِیعؔ، حنیاہؔ، حشُوبؔ،
24 ہلُوحیشؔ، پلحاؔ، شوبیق،
25 رِحُومؔ، حشبناہؔ، معسیاہؔ،
26 اخیاہؔ، حانؔن، عنانؔ،
27 مَلُّوکؔ، حارِمؔ اَور بعناہ۔

28 ”باقی بچے لوگ کاہِنؔ، لیوی، دربان، موسیقار، بیت المُقدّس کے خُدّام اَور وہ تمام جنھوں نے خُدا کی توریت کی
پیروی کی خاطِر اَپنے آپ کو پڑوسی اَقوام سے الگ کر لیا تھا مع اَپنی بیویوں اَور بیٹے، بیٹیوں کے جو سمجھدار تھے۔
29 اَب اَپنے بھائیوں اَور اُمرا کے ساتھ مِل کر اِس قَسم میں شامل ہُوئے کہ وہ خُدا کے خادِم مَوشہ کی مَعرفت دی
گئی خُدا کی توریت کی پیروی کریں گے اَور بڑی احتیاط کے ساتھ یَاہوِہ اَپنے خُدا کے تمام اَحکام، ضوابط اَور قوانین کو مانیں
گے۔ اگر نہیں تو ملعُون ٹھہریں گے۔
30 ”ہم وعدہ کرتے ہیں کہ شادی کے لِئے ہم اَپنی بیٹیاں اَپنے اِردگرد کی اَقوام کو نہیں دیں گے اَور نہ ہی اَپنے بیٹوں
کے لِئے اُن کی بیٹیاں لیں گے۔
31 ”اگر پڑوسی مُلک تِجارت کا سامان یا اناج بیچنے کے لِئے سَبت کے دِن لائیں تو ہم سَبت کے دِن یا کسی مُقدّس
دِن اُسے اُن سے ہرگز نہ خریدیں گے۔ ہر ساتویں سال ہم زمین نہیں جوتیں گے اَور قرض دی ہُوئی رقم مُعاف کر دیں
گے۔
32 ”اَپنے خُدا کے گھر کی خدمت کے لِئے ہر سال ثاقل کا تیسرا حِصّہ* دینے کے حُکم کی تعمیل کی ہم ذمّہ داری
لیتے ہیں۔
33 یعنی نذر کی روٹی کے لِئے، اناج کی دائمی نذروں اَور سوختنی نذروں کے لِئے، سَبتوں، نئے چاند کی عیدوں اَور
مُقرّرہ عیدوں کے لِئے، پاکیزگی کی نذروں کے لِئے اَور اِسرائیل کے کفّارے کے لئے گُناہ کی قُربانی کی نذروں کے لِئے اَور
اَپنے خُدا کے گھر میں دیگر فرائض کے لِئے۔
34 ”ہم نے یعنی کاہِنوں، لیویوں اَور لوگوں نے قُرعہ ڈالے تاکہ مَعلُوم کریں کہ توریت کے مُطابق ہر سال مُقرّرہ اوقات
پر یَاہوِہ اَپنے خُدا کے مذبح پر جَلانے کے لِئے ہم میں سے ہر ایک خاندان اَپنے حِصّہ کی لکڑی کب یَاہوِہ کے گھر
میں لایا کرے۔
35 ”ہم ہر سال اَپنی فصلوں اَور درختوں کا پہلا پھل یَاہوِہ کے گھر میں لانے کی بھی ذمّہ داری لیتے ہیں۔

* **10:32** ثاقل کا تیسرا حِصّہ تقریباً چار گرام

36 ”جَیسا کہ توریت میں بھی لِکھّا ہے ہم اَپنے پہلوٹھے بیٹوں اَور اَپنے مویشیوں، ریوڑوں اَور گلّوں کے پہلوٹھے بچّوں کو
اَپنے خُدا کے گھر میں کاہِنوں کے پاس لائیں گے جو وہاں خدمت کرتے ہیں۔
37 ”نیز ہم اَپنے پسے ہُوئے آٹے کو، اَپنے پہلے اناج کی نذروں کو، اَپنے درختوں کے پہلے پھلوں کو، اَپنی نئی مَے
اَور تیل میں سے پہلے پھل کو اَپنے خُدا کے گھر کے خزانوں کے لِئے کاہِنوں کے پاس لائیں گے اَور اَپنی فصلوں کا
دسواں حِصّہ لیویوں کو دیں گے کیونکہ لیوی ہی ہر ایک شہر میں جہاں ہم کاشتکاری کرتے ہیں کھیت کی دہ یکی
جمع کرتے ہیں۔
38 جَب لیوی دہ یکی لیں تو اَہرونؔ کی نَسل کا ایک کاہِنؔ اُن کے ہمراہ ہونا چاہئے اَور لیویوں کو دہ یکی کا دسواں
حِصّہ ہمارے خُدا کے گھر کے خزانوں میں لانا چاہئے۔
39 بنی اِسرائیل، جِن میں لیوی بھی شامل ہیں اناج، نئی مَے اَور تیل کی نذریں بیت المال کے خزانوں میں لائیں جہاں
پاک مَقدِس کے ظروف رکھے جاتے ہیں اَور جہاں کاہِنؔ، دربان اَور موسیقار اَپنی اَپنی خدمت اَنجام دیتے ہیں۔
”اَور ہم اَپنے خُدا کے گھر کو نظرانداز نہیں کریں گے۔“

11

یروشلیمؔ کے نئے باشِندے

1 اَب لوگوں کے سردار یروشلیمؔ میں آباد ہو گئے اَور باقی لوگوں نے قُرعہ اَندازی کی تاکہ ہر دس آدمیوں میں سے ایک
مُقدّس شہر یروشلیمؔ میں رہے اَور باقی بچے نَو اَپنے شہروں میں رہیں۔
2 لوگوں نے اُن تمام آدمیوں کو دعا دی جو اَپنی خُوشی سے یروشلیمؔ میں آکر بس گئے تھے۔

3 صُوبہ کے وہ سردار جو یروشلیمؔ میں آ بسے یہ ہیں؛ اُس وقت کچھ اِسرائیلی، کاہِنؔ، لیوی، بیت المُقدّس کے خُدّام اَور
شُلومنؔ کے خادِموں کے نَسل یہُودیہ کے شہروں میں رہتے تھے یعنی ہر ایک اَپنے شہروں میں اَپنی اَپنی مِلکیّت میں رہتا تھا۔
4 جَب کہ بنی یہُوداہؔ اَور بِنیامینیوں میں سے کچھ لوگ یروشلیمؔ میں رہتے تھے:(

بنی یہُوداہؔ میں سے:
عتایاہؔ بِن عُزّیاہؔ بِن زکریاہؔ، بِن امریاہؔ، بِن شفطیاہؔ، بِن مہلل ایل، بنی پیریزؔ میں سے؛
5 اَور معسیاہؔ بِن باروکؔ بِن کول حوزہؔ بِن حزائیاہؔ بِن عدایاہؔ بِن یُویریبؔ بِن زکریاہؔ، بنی شِلحؔ۔
6 اَور پیریزؔ کی نَسل جو یروشلیمؔ میں بس گئے اُن میں جنگجو مَردوں کی تعداد 468 تھی۔
7 بِنیامینیوں میں سے:
سلُّو بِن مِشُلّامؔ بِن یُوئیدؔ بِن پِدائیاہؔ بِن قولایاہؔ بِن معسیاہؔ بِن اِتھی ایل بِن یِشعیہ
8 اَور اُس کے بعد گبّئیؔ اَور سلّائی کے 928 آدمی۔
9 یُوایلؔ بِن زکریؔ اُن کا ناظِم اعلیٰ تھا اَور یہُوداہؔ بِن ہسنوآہ شہر کے نئے حِصّے کا نائب ناظِم تھا۔
10 کاہِنوں میں سے:
یدعیاہؔ بِن یُویریبؔ اَور یاکِنؔ؛
11 سِرایاہؔ بِن خِلقیاہؔ بِن مِشُلّامؔ بِن صدُوقؔ بِن مرایوتؔ بِن اخِیطوبؔ خُدا کے گھر کا مختار،

12 اَور اُن کے ساتھی جو ہیکل میں کام کرتے تھے، 822 آدمی؛
عدایاہؔ بِن یروحامؔ بِن پِلائیاہؔ بِن امصیؔ بِن زکریاہ بِن پشحُورؔ بِن ملکیاہؔ
13 اَور اُن کے بھائی جو آبائی خاندانوں کے سربراہ تھے، 242 آدمی؛
عمشسئیؔ بِن عزرایلؔ بِن اخزائیؔ بِن مِشلّموتھ بِن اِمّیر،
14 اَور اُن کے بھائی جو جنگجو مَرد 128 تھے۔
اُن کا ناظِم اعلیٰ زبدیؔ ایل بِن ھگّدولیمؔ تھا۔
15 لیویوں میں سے:
شمعیاہ بِن حشُوبؔ بِن عزریقامؔ بِن حشبیاہؔ بِن بُنّی؛
16 شبّتائی اَور یُوزبادؔ لیویوں کے اُمرا میں سے جو خُدا کے گھر کے باھر کام پر مُقرّر تھے؛
17 اَور متّنیاہؔ بِن میکاؔ بِن زبدیؔ بِن آسفؔ جو شُکر گزاری کی عبادت کا ناظِم اَور ھادی تھا؛
بقبُوقیاہؔ جو اُس کے ساتھیوں میں سے دُوسرے درجہ پر تھا؛
عبداؔ بِن شمّوعؔ بِن گلالؔ بِن یدُوتونؔ۔
18 مُقدّس شہر میں لیویوں کی کُل تعداد 284 تھی۔
19 دربانوں میں سے:
عقُّوبؔ اَور طلمُونؔ اَور اُن کے بھائی جو پھاٹکوں پر 172 آدمی پہرا دیتے تھے۔

20 باقی اِسرائیلی مع کاھِنوں اَور لیویوں کے یہُوداہؔ کے تمام شہروں میں اَپنی اَپنی موروثی مِلکیّت میں رہتے تھے۔
21 لیکن بیت المُقدّس کے خُدّام عوفیلؔ کی پہاڑی پر رہتے تھے اَور ضیحاؔ اَور گِشپاؔ اُن کے نِگران تھے۔
22 یروشلیمؔ میں لیویوں کا سردار عُزّی بِن بانیؔ بِن حشبیاہؔ بِن متّنیاہؔ بِن میکاؔ تھا۔ عُزّی اُن بنی آسفؔ میں سے ایک تھا جو
خُدا کے گھر میں موسیقی کی خدمت پر مامُور تھے۔
23 موسیقار بادشاہ کے حُکم کے مُطابق خدمت بجا لاتے تھے اَور اُن کی روزمرّہ کی ذمّہ داریاں طے شُدہ تھیں۔
24 پتھائیاہؔ بِن مشیز بیلؔ جو زیراحؔ بِن یہُوداہؔ کی اَولاد میں سے تھا لوگوں میں سے متعلّقہ تمام اُمور کے لیٔے بادشاہ کا نُمائندہ
تھا۔
25 جہاں تک گاؤں اَور وہاں کے کھیتوں کا تعلّق ہے یہُوداہؔ کے کچھ لوگ قِریت اربعؔ اَور اُس کے اِردگرد کے قصبوں
دیبونؔ میں اَور اُس کی آبادیوں میں اَور یقبضی ایل اَور اُس کے دیہات میں رہتے تھے۔
26 اَور یہوشُعؔ میں اَور مولادہؔ میں اَور بیت پیلط میں،
27 اَور حضار شُعالؔ اَور بیرشبعؔ اَور اُس کی آبادیوں میں،
28 اَور صِقلاگ اَور مقُوناہؔ اَور اُس کے دیہات میں،
29 اَور عینؔ رِمّونؔ اَور ضورعاہؔ اَور یرموتؔ میں،
30 زنوحؔ، عدُلّامؔ اَور اُن کے گاؤں میں لاکیشؔ اَور اُس کے کھیتوں میں، عزیقاہؔ اَور اُس کے دیہات میں۔ یُوں وہ بیرشبعؔ
سے لے کر ہِنّومؔ کی وادی تک بس گئے۔
31 بنی بِنیامین گِبعؔ سے لے کر آگے مِکماسؔ، عیّاہؔ اَور بیت ایل اَور اُس کے دیہات میں،
32 عناتوت، نوبؔ اَور عننیاہؔ،
33 اَور حَصورؔ، رامہؔ اَور گِتّئیم میں،

34 اَور حادِیدؔ، ضبوئیمؔ اَور نبلّاطؔ،
35 اَور لُودؔ، اُونوؔ اَور کاریگروں کی وادی گے ہراشیمؔ میں رہتے تھے۔
36 اَور یہُودیہ کے علاقہ میں رہنے والے بعض لیوی بِنیامین کے علاقہ میں جا بسے۔

12

کاہِنؔ اَور لیوی

1 جو کاہِنؔ اَور لیوی زرُبّابِیل بِن شیالتی ایل اَور یہوشُعؔ کے ساتھ واپس لَوٹے وہ یہ تھے:

سِرایاہؔ، یرمیاہؔ، عزراؔ،
2 امریاہؔ، مَلُّوکؔ، حطُّوشؔ،
3 شِکنیاہؔ، رِحُومؔ، مریموتؔ،
4 عِدّوؔ، گِنّتُونؔ، ابیّاہؔ،
5 میامِینؔ، مُعدیاہؔ، بِلگاہؔ،
6 شمعیاہؔ، یویرِیبؔ، یدعیاہؔ،
7 سلُّوؔ، عمُوقؔ، خِلقیاہؔ، یدعیاہؔ۔

یہوشُعؔ کے دِنوں میں یہ کاہِنوں اَور اُن کے بھائیوں کے سردار تھے۔

8 اَور لیوی یہ تھے: یہوشُعؔ، بِنّوئی، قدمی ایل، شیرِبیاہؔ، یہُوداہؔ اَور متّنیاہؔ بھی جو اَپنے بھائیوں کے ہمراہ شُکر گزاری کے نغمہ گانے کا ہادی تھا۔
9 اُن کے ساتھ بقبُوقیاہؔ اَور عُنّی عبادت کے وقت اُن کے سامنے کھڑے ہوتے تھے۔

10 یہوشُعؔ یُویقیمؔ کا باپ تھا،
یُویقیمؔ اِلیاشبؔ کا باپ تھا،
اِلیاشبؔ یُویدعؔ کا باپ تھا،
11 یُویدعؔ یُوناتانؔ کا باپ تھا
اَور یُوناتانؔ یدُّوعؔ کا باپ تھا۔

12 یُویقیمؔ کے دِنوں میں کاہِنوں کے آبائی خاندانوں کے سردار یہ تھے:

سِرایاہؔ کے خاندان سے مرایاہؔ؛
یرمیاہؔ کے خاندان سے حننیاہؔ؛
13 عزراؔ کے خاندان سے مِشُلّامؔ؛
امریاہؔ کے خاندان سے یہُوحنانؔ؛
14 مَلُّوکؔ کے خاندان سے یُوناتانؔ؛

شِبنیاہؔ* کے خاندان سے یُوسیفؔ،
15 حارِمؔ کے خاندان سے عدناؔ،
مرایوتؔ† کے خاندان سے خلقیؔ
16 عِدّوؔ کے خاندان سے زکریاؔہ،
گِنّتونؔ کے خاندان سے مِشُلّامؔ،
17 ابیّاؔہ کے خاندان سے زکریؔ،
مِنیامین اَور مُعدیاہؔ کے خاندان سے پلطئی،
18 بِلگاہؔ کے خاندان سے شَمّوعؔ،
شمعیاہؔ کے خاندان سے یُوناتانؔ،
19 یُویرِیبؔ کے خاندان سے متّنیؔ،
یدعیاہؔ کے خاندان سے عُزّی،
20 سلّوؔ کے خاندان سے قلّیؔ،
عمُوقؔ کے خاندان سے عِبرؔ،
21 خلقیاہؔ کے خاندان سے حشبیاہؔ،
یدعیاہؔ کے خاندان سے نتنی ایل،

22 اِلیاشبؔ، یُویدعؔ، یوحانانؔ اَور یدُّوعؔ کے دِنوں میں لیویوں کے آبائی خاندانوں کے سردار اَور کاہِنوں کے دارِیاویشؔ شاہِ
فارسؔ کی سلطنت میں
23 بنی لیوی کے آبائی خاندانوں کے سردار، یوحانانؔ بِن اِلیاشبؔ کے دِنوں تک تواریخ کی کِتاب میں لکھے جاتے تھے۔
24 اَور حشبیاہؔ، شیرِبیاہؔ، یہوشُعؔ بِن قدمی ایل اَپنے بھائیوں سمیت لیویوں کے قائد تھے جو آمنے سامنے کھڑے ہُوا کرتے
تھے اَور خُدا کے خادِمِ داویؔد کی ہدایت اَور ترتیب کے مُطابق اَپنی اَپنی باری پر حَمد و ثنا کیا کرتے تھے۔
25 اَور متّنیاہؔ، بقبُوقیاہؔ، عبدیاہؔ، مِشُلّامؔ طلمُونؔ اَور عقُّوبؔ دربان تھے جو پھاٹکوں پر گوداموں کی نِگرانی کے لئے مُقرّر تھے۔
26 اُنہوں نے یُویقیمؔ بِن یہوشُعؔ بِن یُوصدقؔ کے دِنوں میں اَور نحمیاہ حاکمؔ اَور عزراؔ کاہِنؔ اَور شَریعت کے مُعلّم کے دِنوں میں
خدمت کی۔

یروشلیمؔ کی فصیل کی مخصُوصیت

27 یروشلیمؔ کی فصیل کی تقدیس کے وقت لیویوں کو جہاں کہیں بھی وہ رہتے تھے تلاش کیا گیا اَور اُنہیں یروشلیمؔ لایا گیا
تاکہ وہ جھانجھ، سِتار اَور بربط کے ساتھ خُوشی سے شُکر گزاری کے نغمہ گا کر مخصُوصیت کی رسومات اَدا کریں۔
28 موسیقاروں کو بھی یروشلیمؔ کے اِردگرد کے علاقوں سے لایا گیا۔ وہ نطُوفاتیوں کے دیہات سے
29 اَور بیت گِلگالؔ سے اَور گِبعؔ اَور عزماوتؔ کے علاقہ سے اِکٹھے کئے گیٔے کیونکہ موسیقاروں نے یروشلیمؔ کے اطراف
میں اَپنے لیٔے دیہات بنا لیٔے تھے۔

* 12:14 شِبنیاہؔ چند نُسخوں میں شِکنیاہؔ درج ہے۔ † 12:15 مرایوتؔ چند نُسخوں میں مریموتؔ درج ہے۔

30 جَب کاہِنؔ اَور لیوی اَپنے آپ کو رسمی طور پر پاک کر چُکے تو اُنہُوں نے لوگوں کو، پھاٹکوں کو اَور فصیل کو
پاک کیا۔
31 میں یہُوداہؔ کے اُمرا کو فصیل کے اُوپر لے گیا اَور شُکر گزاری کرنے کے لئے مَیں نے گانے والوں کے دو بڑے
گِروہ بھی مُقرّر کئے کہ ایک گِروہ فصیل کے اُوپر مشرق کی طرف گوبر پھاٹک کی طرف چلے۔
32 اَور ہوشعیاہؔ اَور یہُوداہؔ کے آدھے سربراہ اُن کے پیچھے پیچھے چلیں۔
33 اَور عزریاہؔ، عزراؔ، مِشُلّامؔ،
34 یہُوداہؔ، بِنیامین، شمعیاہؔ، یرمیاہؔ اُن کے ساتھی تھے۔
35 کچھ کاہِنؔ بھی نرسنگے لئے ہُوئے اَور زکریّاہ بِن یُوناتانؔ بِن شمعیاہؔ بِن متّنیاہؔ بِن میکایاہؔ بِن زکُورؔ بِن آسفؔ بھی اُن کے
ہمراہ تھا۔
36 اَور اُس کے بھائی شمعیاہؔ، عزرایلؔ، مِلالائی، گِلَلائی، ماعیؔ، نتنی ایل، یہُوداہؔ اَور حنانیؔ مَرد خُدا داوِیؔد کے موسیقی
کے ساز لئے ہُوئے تھے۔ اَور شَریعت کا مُعلّم عزراؔ جلوس کی رہنمائی کر رہاتھا۔
37 چشمہ پھاٹک پر سے وہ سیدھے آگے چلتے گئے اَور داوِیؔد کے شہر کی سِیڑھیوں کے اُوپر سے فصیل کی چڑھائی کی
جانِب اَور داوِیؔد کے محل کے اُوپر سے گزر کر مشرق کی طرف پانی کے پھاٹک کو گئے۔
38 موسیقاروں کا دُوسرا گِروہ اُن کی مُخالف سمت کو گیا اَور مَیں فصیل کے اُوپر دیگر لوگوں کے ہمراہ اُن کے پیچھے پیچھے
چلا اَور تنوروں کے بُرج کے پاس سے ہوکر چوڑی فصیل تک اَور
39 اِفرائیمؔ کے پھاٹک، یشانہؔ پھاٹک یعنی پرانے پھاٹک، مچھلی پھاٹک، حَنَن ایل کے بُرج، ہمّیاہؔ کے بُرج‡ پر سے ہوتے
ہُوئے بھیڑ پھاٹک تک گئے اَور پہرے والوں کے پھاٹک پر رُک گئے۔
40 شُکر گُزاری کرنے والے دونوں گِروہ خُدا کے گھر میں اَپنی اَپنی جگہ کھڑے ہو گئے۔ مَیں نے اَور میرے ساتھ
والے آدھے اُمرا نے بھی یہی کیا۔
41 اَور کاہِنؔ یعنی اِلیاقیمؔ، معسیاہؔ، مِنیامین، میکایاہؔ، الیوعینائی، زکریّاہ اَور حننیاہؔ نرسنگے لئے ہُوئے تھے
42 اَور معسیاہؔ، شمعیاہؔ، الیعزرؔ، عُزّی، یہُوحنانؔ، ملکیاہ عیلامؔ اَور عزرؔ اَور گانے والے گِروہ نے اَپنے سردار یزرحیاہؔ کی
زیرِ ہدایت خُوب نغمہ گائے۔
43 اَور اُس دِن اُنہُوں نے خُوشی سے بہت سِی قُربانیاں چڑھائیں کیونکہ خُدا نے اُنہیں بڑی خُوشی عطا فرمائی تھی۔ عورتوں
اَور بچّوں نے بھی خُوشی منائی اَور یروشلیمؔ میں جَشن منانے کی آواز دُور تک سُنائی دیتی تھی۔
44 اُس وقت پہلے پھلوں اَور دہ یکیوں کے لئے گوداموں کے نِگران مُقرّر کئے گئے تا کہ جو حِصّے کاہِنوں اَور لیویوں کے
لئے توریت کے مُطابق نذرانے مُقرّر کئے گئے تھے اُنہیں شہروں کے اِردگرد کھیتوں سے جمع کرکے گوداموں میں جمع کروایا۔
کیونکہ بنی یہُوداہؔ خدمت کرنے والے کاہِنوں اَور لیویوں سے خُوش تھے۔
45 داوِیؔد اَور اُس کے بیٹے شُلومونؔ کے اَحکام کے مُطابق اُنہُوں نے اَور اَیسے ھی موسیقاروں اَور دربانوں نے اَپنے خُدا
کی عبادت کی اَور طہارت کے انتظامات کی نِگرانی کی
46 کیونکہ بہت عرصہ پیشتر داوِیؔد اَور آسفؔ کے دِنوں میں خُدا کی حَمد و ثنا اَور شُکر گزاری کے موسیقاروں کے لئے
ہادی ہُوا کرتے تھے۔

---

‡ **12:39** ہمّیاہؔ مُراد ایک سَو کے بُرج

47 چنانچہ زرُبّابِل اَور نحمیاہ کے دِنوں میں بھی تمام بنی اِسرائیل موسیقاروں اَور دربانوں کی ضرُورت کے مُطابق روزانہ
حِصّے دیتے تھے۔ وہ لیویوں کے لئے الگ حِصّے مخصُوص کرتے تھے اَور لیوی بنی اَھرونؔ کے لئے حِصّے مخصُوص کرتے
تھے۔

13

نحمیاہ کی آخری اِصلاحات

1 اُس دِن مَوشہ کی کِتاب تورہ بُلند آواز سے پڑھی گئی جو سَب کے سُنائی دے سکے اَور وہاں یہ لِکھّا ہُوا مِلا کہ کوئی
عمُّونی یا مُوآبی خُدا کی جماعت میں داخل نہ ہونے پائے،
2 کیونکہ وہ کھانا اَور پانی لے کر اِسرائیلیوں سے مِلنے نہ آئے بَلکہ اُن پر لعنت کرنے کے لئے اُنہوں نے بِلعامؔ کو اُجرت
پر رکھ لیا۔ لیکن ہمارے خُدا نے اُس لعنت کو برکت میں بدل دیا۔
3 جَب لوگوں نے آئین کی یہ بات سُنی تو اُنہوں نے مخصُوص نَسل کے تمام لوگوں کو اِسرائیل سے خارج کر دیا۔
4 اِس سے پیشتر اِلیاشبؔ کاہِنؔ ہمارے خُدا کے گھر کے گوداموں کا نِگران تھا۔ اُس کا طُوبیاہؔ کے ساتھ بڑا نزدیکی تعلّق
تھا۔
5 اَور اُس نے اُسے ایک بڑا کمرہ دے رکھا تھا جو کہ پہلے اناج کی نذروں، لوبان اَور ہیکل کی اَشیا، نیز لیویوں،
موسیقاروں اَور دربانوں کے لئے مخصُوص دہ یکی، نیز نئی مے اَور زَیتُون کا تیل کاہِنوں کے لئے وقف کیا ہُوا مال رکھنے
کے لئے اِستعمال ہوتا تھا۔
6 لیکن جَب یہ سَب ہو رہاتھا تَب میں یروشلیمؔ میں نہ تھا کیونکہ مَیں ارتخشستاؔ شاہِ بابیل کے بتّیسویں سال میں بادشاہ کے
پاس واپس گیا تھا۔ کچھ عرصہ بعد مَیں نے اُس سے اِجازت چاہی
7 اَور واپس یروشلیمؔ آ گیا۔ یہاں مُجھے مَعلُوم ہُوا کہ طُوبیاہؔ کو خُدا کے گھر کے صحن میں کمرہ مُہیّا کرکے اِلیاشبؔ نے
بڑی بُری حرکت کی ہے۔
8 مُجھے بہت غُصّہ آیا اَور مَیں نے طُوبیاہؔ کا تمام گھریلو سامان کمرے سے باھر پھینک دیا۔
9 اَور کمرے کو پاک صَاف کرنے کا حُکم دیا۔ تَب مَیں نے خُدا کے گھر کے ظروف، اناج کی نذروں اَور لوبان کو
واپس وہاں رکھ دیا۔
10 مُجھے یہ بھی مَعلُوم ہُوا کہ لیویوں کے مخصُوص حِصّے اُن کو نہیں دیئے گئے تھے اَور تمام لیوی اَور موسیقار جو ہیکل
میں خدمت گزار تھے اَپنے اَپنے کھیتوں کو واپس چلے گئے ہیں۔
11 پس مَیں نے حاکموں کو ڈانٹا اَور اُن سے پُوچھا، ”خُدا کے گھر کو کیوں نظرانداز کیا گیا؟“ پھر مَیں نے لیویوں کو
جمع کرکے بُلایا اَور اُنہیں اُن کی جگھوں پر مُقرّر کر دیا۔
12 تمام اہلِ یہُوداہؔ اناج، نئی مَے اَور تیل اِن سَب اَشیا کا دسواں حِصّہ خزانوں میں لائے۔
13 اَور مَیں نے کاہِنؔ شلمیہؔ، صدُوقؔ محرّر اَور ایک لیوی بنام پِدائیاہؔ کو خزانچی مُقرّر کیا اَور حانؔ بِن زکُورؔ بِن متّنیاہؔ کو
اُن کا مددگار بنایا کیونکہ یہ لوگ قابلِ اِعتماد سمجھے جاتے تھے۔ اَور یہ اُن کا کام تھا کہ وہ اَپنے ساتھی لیویوں کو اُن کے
حِصّے تقسیم کریں۔

14 اَے میرے خُدا، مُجھے اِس کا نیک اجر دینا اَورجو کچھ مَیں نے اَپنے خُدا کے گھر اَور اُن کے خادِموں کے لئے کیا
ہے آپ کی نظر میں رہے۔

15 اُن ھی دِنوں میں، مَیں نے دیکھا کہ یہُوداہؔ میں بعض لوگ سَبت کے دِن بھی انگور کُچلتے اَور اُن کا رس مے کے
حوض سے نکالتے ھیں اَور اناج، مَے، انگور، اَنجیر اَور دیگر اَشیا کے بوجھ گدھوں پر لادتے ھیں۔ وہ یہ سَب کُچھ سَبت کے
دِن یروشلیمؔ میں لاتے ھیں۔ لٰہذا مَیں نے اُنہیں سخت تنبیہ کی کہ سَبت کے دِن اشیائے خُوردنی ہرگز فروخت نہ کی جائیں۔
16 صُورؔ کے لوگ جو یروشلیمؔ میں رہتے تھے وہ بھی مچھلی اَور ہر قِسم کا مالِ تِجارت یروشلیمؔ میں لاکر سَبت کے دِن یہُوداہؔ
کے لوگوں کو فروخت کرتے تھے۔
17 مَیں نے یہُوداہؔ کے اُمرا کو ڈانٹا اَور اُنہیں کہا، ”تُم اَیسی بُری حرکت کیوں کرتے ہو جِس سے سَبت کی بےحُرمتی
ھوتی ہے؟
18 یہی تمھارے آباؤاَجداد نے کیا جِس کے باعث ھمارے خُدا یہ تمام آفات ھم پر اَور اِس یروشلیمؔ شہر پر لائے۔ اَب تُم
سَبت کی بےحُرمتی کرکے اِسرائیل پر پہلے سے بھی زِیادہ غضب لانے کا باعث بَن رہے ھو۔“
19 اِس لئے جَب سَبت سے پیشتر یروشلیمؔ کے پھاٹکوں پر شام کا دھُندلکا چھانے لگا تو مَیں نے حُکم دیا کہ پھاٹک بند
کر دیئے جائیں اَور جَب تک سَبت گزر نہ جائے اُنہیں کھولا نہ جائے۔ مَیں نے اَپنے کُچھ آدمی پھاٹکوں پر مُقرّر کر دیئے
تاکہ سَبت کے دِن کوئی بھی بوجھ شہر کے اَندر نہ لایا جا سکے۔
20 سوداگروں اَور ہر قِسم کا سازوسامان فروخت کرنے والوں نے ایک یا دو دفعہ رات یروشلیمؔ کے باھر گزاری۔
21 لیکن مَیں نے اُنہیں تنبیہ کی اَور کہا، ”تُم رات فصیل کے پاس کیوں گزارتے ھو؟ اگر تُم پھر اَیسا کروگے تو مَیں تُمھیں
گِرفتار کرلُوں گا۔“ اُس کے بعد وہ سَبت کے دِن پھر کبھی نہ آئے۔
22 تَب مَیں نے لیویوں کو حُکم دیا کہ جاؤ، اَور سَبت کے دِن کے تقدُّس کو قائِم رکھنے کے لِئے پھاٹکوں کی نگھبانی
کرو۔

اَے میرے خُدا! مُجھے اِس کا نیک اجر دینا اَور اَپنی لافانی مَحَبّت کے مُطابق مُجھ پر رحم کرنا۔

23 اُن ھی دِنوں میں، مَیں نے یہُودیہ کے اُن مَردوں کو دیکھا جنھوں نے اشدُودؔ، عمُّون اَور مُوآب کی عورتوں سے شادیاں
کی ھُوئی تھیں۔
24 اُن کے آدھے بچّے اشدُودؔ کی زبان یا دیگر اَقوام کی کوئی زبان بولتے تھے لیکن یہُودی زبان میں بات نہیں کر سکتے
تھے۔
25 مَیں نے اُنہیں ڈانٹ ڈپٹ کی اَور اُن پر لعنت کی۔ کُچھ لوگوں کو مَیں نے مارا پِیٹا اَور اُن کے بال تک نوچ ڈالے۔
مَیں نے اُنہیں خُدا کے نام پر قَسم کھِلائی اَور کہا: ”تُم اُن کے بیٹوں کے ساتھ اَپنی بیٹیاں ہرگز نہیں بیاھوگے اَور نہ ھی اَپنا
اَور اَپنے بیٹوں کا بیاہ اُن کی لڑکیوں سے کروگے۔
26 کیا شُلومونؔ شاہِ اِسرائیل کے گُناہ کرنے کا باعث اَیسی ھی شادیاں نہ تھیں؟ اگرچہ بہت سِی اَقوام میں اُس کی مانند
کوئی بادشاہ نہ تھا، اُس کے خُدا اُس سے مَحَبّت کرتے تھے اَور خُدا نے اُسے تمام اِسرائیل کا بادشاہ بنایا۔ تو بھی غَیریہُودی
عورتوں نے اُسے گُناہ میں پھنسایا۔
27 کیا یہ ضرُوری ہے کہ ھم تمھاری سُنیں کہ تُم بھی وُھی ھولناک بُرائی کرو اَور غَیریہُودی عورتوں سے شادیاں کرکے
ھمارے خُدا کی بےوفائی کرو؟“
28 اِلیاشبؔ اعلیٰ کاھِن کے بیٹے یُویدعؔ کے بیٹوں میں سے ایک سنبلّطؔ حُورونی کا داماد تھا اَور مَیں نے اُسے اَپنے پاس سے
بھگا دیا۔

29 اَے میرے خُدا! اُن کی اِس بدی کو یاد رکھنا کیونکہ اُنہُوں نے کہانت کو اَور کہانت اَور لیویوں کے عہد کو ناپاک کیا ہے۔

30 پس مَیں نے کاہِنوں اَور لیویوں کو غَیر قوموں کی رسم و رِواج سے پاک کیا اَور ہیکل میں مُقرّرہ خدمات اَنجام دینے کے لئے اُن کی باریاں مُقرّر کر دیں۔
31 مَیں نے مُقرّرہ اوقات پر لکڑی کی رسد اَور پہلے پھلوں کی فراہمی کا بھی اِنتظام کر دیا۔

اَے میرے خُدا مُجھے اِس کا نیک اجر دینا۔

ایسترؔ
کی کِتاب

ملِکہ وَشتیؔ کی برطرفی

1 فارسؔ کا بادشاہ احسویروسؔ)جِس کی مملکت ہندوستانؔ سے کُوشؔ تک کے ایک سَو ستّائیس صوبے شامل تھے(
2 اُس وقت بادشاہ احسویروسؔ شُوشنؔ کے قلعہ میں اَپنے تختِ شاہی سے حُکومت کرتا تھا،
3 اَور اَپنی سلطنت کے تیسرے سال اُس نے ایک زبردست خُوشی کا جَشن منایا جِس میں مِدائی سے لے کر فارسؔ
تک کے تمام منصبدار، حاکم اَور اُمرا مدعو کئے گئے تھے۔
4 اِس جَشن کے موقع پر بادشاہ نے پُورے ایک سَو اَسّی دِن اَپنی بے پناہ دولت و جلال کی شان و شوکت سے پُر مظاہرہ
کیا۔
5 جَب یہ دِن گزر گئے تو بادشاہ نے ایک ضیافت دی جو سات دِن تک شاہی محل کے بند باغ میں تمام چُھوٹے سے
بڑے لوگوں کے لئے جو شُوشنؔ کے قلعہ میں تھے۔
6 باغ میں سفید اَور نیلے رنگ کے کتّان کے پردے لٹکے ہُوئے تھے، جو سفید کتّان کی ڈوریوں اَور اَرغوانی رنگ کے
مواد سے جڑے ہُوئے تھے جو کہ سنگ مرمر کے سُتونوں پر چاندی کے کڑے تھے۔ آتِش فشانی چٹّان، سنگ مرمر، بیش
قیمتی موتی اَور دیگر قیمتی رنگ برنگے پتّھروں کے فرش پر سونے اَور چاندی کے تخت تھے۔
7 مے سونے کے پیالوں میں پیش کی جاتی تھی، ہر ایک دُوسرے سے مُختلف تھا، اَور شاہی مے بہت زِیادہ تھی، بادشاہ
کے شاہی کرم مُطابق۔
8 بادشاہ نے اَپنے عہدہ داروں کو ہدایت دے رکھی تھی کہ کسی کو مے نوشی پر مجبُور نہ کیا جائے لیکن قاعدہ کے
مُطابق ہر کویٔی اَپنی پسند کے مُطابق جِس قدر چاہے نوش فرمائے۔
9 اُس وقت ملِکہ وَشتیؔ نے بھی بادشاہ احسویروسؔ کے شاہی محل میں عورتوں کی ضیافت کا اہتمام کیا۔
10 جَشن کے آخری دِن جَب بادشاہ احسویروسؔ سُرور میں تھا تو اُس نے اَپنی خدمت میں رہنے والے ساتوں خواجہ
سراؤں، مہُومانؔ، بِزتھاؔ، حربُوناؔ، بِگتھاؔ، ابگھتاؔ، زتارؔ اَور کرکسؔ کو حُکم دیا کہ وہ
11 ملِکہ وَشتیؔ کو خُوب بنا سجا کر اَور شاہی تاج پہنا کر دربار میں پیش کریں تاکہ بادشاہ اَور اُس کے اُمرا کے سامنے
اُس کے بے پناہ حُسن کا مظاہرہ کر سکیں۔
12 مگر جَب بادشاہ احسویروسؔ کا حُکم خواجہ سراؤں کے ذریعہ ملِکہ وَشتیؔ کو دیا گیا تو اُس نے دربار میں آنے سے
صَاف اِنکار کر دیا۔ جَب بادشاہ کو اِس کی اِطّلاع دی گئی تو وہ نہایت ہی غضبناک ہُوا۔
13 بادشاہ کا دستُور تھا کہ عدل و اِنصاف کے مُعاملات میں وہ اَپنے ماہرین سے صلاح لیا کرتا تھا کیونکہ نہ وہ صِرف
اُن مُعاملات سے بَلکہ فارسؔ کے سارے حالات اَور ماحول سے پُوری طرح واقف تھے۔
14 فارسؔ اَور مدائی کے یہ سات سربراہ کارشِیناؔ، شتھر، ادماتاؔ، ترشیشؔ، مِریسؔ، مرسِناؔ اَور مُوکانؔ شاہی دربار سے وابستہ
تھے اَور بادشاہ کے مقرّبین میں سے تھے اَور یہ بادشاہ کی طرف سے اعلیٰ عہدوں پر فائز تھے۔

15 جَب اُن سے پُوچھا گیا کہ اَیسے موقع پر کیا کرنا چاہئے اَور ”قانُون کے مُطابق مِلکہ وَشتیؔ کی اُس حُکم عُدولی کی مُناسب
سزا کیا ہو سکتی ہے کیونکہ جَب خواجہ سراؤں کی زبانی اُسے دربار میں آنے کا حُکم دیا گیا تو اُس نے بادشاہ احسویروسؔ
کے حُکم کی تعمیل نہیں کی؟“
16 مُوکانؔ نے بادشاہ اَور اُمرا کے حُضُور میں عرض کیا کہ، ”مِلکہ وَشتیؔ نے نہ صِرف بادشاہ احسویروسؔ کی، بَلکہ
دربار کے تمام اُمرا اَور اِس وسیع سلطنت کے ہر آدمی کی توہین کی ہے۔
17 کیونکہ مِلکہ وَشتیؔ کی اُس حرکت سے شہ پا کر سلطنت کی تمام عورتیں اَپنے شوہروں کی حُکم عُدولی کرنے لگیں
گی اَور کہیں گی، جَب احسویروسؔ بادشاہ نے اَپنی مِلکہ وَشتیؔ کو اَپنے آپ آنے کا حُکم بھیجا تو وہ نہ آئی۔
18 اَور آج ہی جَب اِس واقعہ کی خبر فارسؔ اَور مِدائی کی سَب مِلکاؤں کو ہوگی تو وہ تمام بادشاہ کے اُمرا بھی اَیسا ہی
رویّہ اپنانے لگیں گی اَور سلطنت میں چاروں طرف نفرت و غُصّہ کی لہر دَوڑ جائے گی۔
19 ”پس اگر بادشاہ احسویروسؔ سلامت کو منظُور ہو تو ہم چاہتے ہیں کہ ایک شاہی فرمان جاری کیا جائے جو فارسؔ
اَور مِدائی کے آئین میں بھی درج کیا جائے تاکہ آئندہ کسی کو اَیسی جُرأت نہ ہو سکے اَور مِلکہ وَشتیؔ کو شاہی حرم سے
نکال دیا جائے اَور اُس کی جگہ کسی دُوسری بہتر مِلکہ کا اِنتخاب کیا جائے۔
20 پس جَب بادشاہ کی وسیع مملکت میں اِس فرمانِ شاہی کا اعلان کیا جائے گا تو ہر عورت کو اَپنے شوہر کا اِحترام
کرنا فرض ہوگا چاہے وہ کسی بھی اعلیٰ یا ادنیٰ عہدہ پر مامُور ہو۔“
21 بادشاہ اَور اُس کے تمام اُمرا کو مُوکانؔ کی یہ صلاح پسند آئی اَور بادشاہ نے مُوکانؔ کے کہنے کے مُطابق کیا۔
22 بادشاہ نے مملکت کے تمام صوبوں میں اُن کی مقامی زبان اَور اُن کے رسمُ الخط میں خُطوط بھیج کر اعلان کروا دیا
کہ ہر آدمی اَپنے گھر کا مالک ہے اَور وہ اَپنی قوم کی زبان اِستعمال کر سَکتا ہے۔

2

آسترؔ کا مِلکہ بننا

1 اِن باتوں کے بعد جَب بادشاہ احسویروسؔ کا غُصّہ ٹھنڈا پڑ گیا تو اُسے یاد آیا کہ وَشتیؔ نے کیا کیا تھا اَور یہ بھی کہ اُسے
کیا سزا دی گئی تھی۔
2 تَب وہ مُلازمین جو خاص طور پر بادشاہ کی خدمت پر مامُور تھے یُوں عرض کرنے لگے کہ اگر بادشاہ سلامت کا
حُکم ہو تو، ”آپ کے لئے خُوبصورت اَور کنواری دوشیزائیں تلاش کی جائیں۔
3 بادشاہ اَپنی مملکت کے ہر صُوبہ میں اَیسے حاکم مامُور فرمائیں جو اَیسی تمام خُوبصورت کنواریوں کو شُوشنؔ کے قلعہ
کے حرم سَرا میں جمع کریں اَور اُنہیں آپ کے خواجہ سرا ہگائیؔ کی مُحافظت میں رکھا جائے جو مستورات پر بطور نِگران
مامُور ہے۔ اُنہیں اِس کی خُوبصُورتی کی علاجی اَشیا اَور تمام ضروُری سامان دیا جائے۔
4 پھر وہ جَوان کنواری جو بادشاہ کو خُوش کرے وَشتیؔ کی بجائے اُسے مِلکہ بنایا جائے۔“ یہ صلاح بادشاہ کو پہُنچی،
اَور اُس نے اِس پر عَمل کیا۔
5 شُوشنؔ کے قلعہ میں بِنیامین قبیلہ کا ایک یہُودی تھا جِس کا نام مردکیؔ بِن یائیرؔ بِن شِمعیؔ بِن قیشؔ تھا
6 جو یروشلیمؔ کے اُن یہُودیوں میں سے تھا جنہیں شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ شاہِ یہُودیہ یکونیاہ* کے ساتھ اسیر کرکے لے گیا تھا۔

* 2:6 یکونیاہؔ کچھ نُسخوں میں یہُویاکینؔ بھی لِکھا ہے۔

7 مردکیؔ کی ایک بھتیجی تھی جِس کا نام ہدسّاہؔ عُرف ایسترؔ تھا جسے اُس نے گود لے لیا تھا اَور اُس کی پرورِش کی
تھی کیونکہ ایسترؔ کے والدین مَر چُکے تھے۔ وہ نہایت ھی حسین اَور خُوبصورت تھی۔ اُس کے والدین کی وفات کے بعد
مردکیؔ نے اُسے اَپنی بیٹی کی طرح پالا تھا۔

8 بادشاہ کے فرمان کے جاری اَور مُشتہر ہو جانے کے بعد بہت سِی خُوبصورت کنواریاں شُوشنؔ کے قلعہ میں لائی گئیں
اَور ہگائیؔ کے سُپرد ہُوئیں۔ ایسترؔ بھی بادشاہ کے محل میں پہُنچائی گئی اَور وہ بھی ہگائیؔ کے سُپرد کی گئی جو حرم سَرا کا
نِگران تھا۔

9 یہ لڑکی اُسے بہت اَچھّی لگی اَور اُس کی منظورِ نظر ہو گئی۔ ہگائیؔ نے فوراً ھی اُسے اُس کی خُوبصُورتی کے علاجی
اَشیا اَور خصوصی کھانے کا اِنتظام کیا گیا۔ اُس نے شاھی محل کی سات خادِماؤں کو ایسترؔ کی رِفاقت کے لئے چُنا اَور
حرم سَرا کے ایک خاص کمرے میں اُن کے رہنے کا بندوبست کر دیا تاکہ ایسترؔ طہارت اَور سنگار کے طور طریقوں سے
خُوب واقف ہو جائے۔

10 ایسترؔ نے اَپنی قوم اَور اَپنے خاندان کے بارے میں کچھ بھی نہیں بتایا تھا کیونکہ مردکیؔ نے اُسے پہلے ھی تاکید کر دی
تھی کہ وہ یہ باتیں کسی کو نہ بتائے۔
11 مردکیؔ ایسترؔ کی خیریت کا حال دریافت کرنے کے لِئے ہر روز حرم سَرا کے صحن کے سامنے چکّر لگایا کرتا تھا۔

12 ہر خُوبصورت کنواریوں کو اَپنی باری پر بادشاہ احسویروسؔ کے پاس جانے سے پہلے بَارہ مہینوں تک عورتوں کے
خُوبصُورتی کے علاجی اَشیا اَور طہارت کے طور طریقوں سے آگاہ ھونا لازمی تھا۔ اُن میں چھ مہینے روغن مُر سے مالش
کروانے اَور چھ مہینے دیگر خُوشبوؤں اَور عطریات کے اِستعمال میں گزارے جاتے تھے۔
13 بادشاہ کے حُضُور جانے کا طریقہ یہ تھا کہ لڑکی حرم سَرا سے جو کچھ اَپنے ساتھ محل میں لے جانا چاھتی تھی وہ
اُسے دیا جاتا تھا۔
14 شام کو وہ محل میں جاتی اَور صُبح ہوتے ھی وہاں سے واپس آجاتی اَور پھر خواجہ سرا کے ایک دُوسرے حِصّہ میں
شعشگزؔ کے سُپرد کر دی جاتی تھی جو بادشاہ کی داشتاؤں کا مُحافظ تھا۔ جَب تک بادشاہ کسی دوشیزہ کو اَپنی خُوشی
سے اُس کا نام لے کر طلب نہ فرماتا تھا تَب تک وہ بادشاہ کے پاس واپس نہیں جا سکتی تھی۔

15 جَب ایسترؔ کی باری آئی)جسے مردکیؔ نے پالا پوسا تھا اَورجو اُس کے چچا اَبی حائیل کی بیٹی تھی(کہ وہ بادشاہ کے
پاس جائے تو وہ فقط وُھی کچھ لے کر بادشاہ کے حُضُور پہنچی جو خواجہ سرا کے نِگران ہگائیؔ نے تجویز کیا تھا۔ ایسترؔ
ہر دیکھنے والے کی نظر میں مرغوب تھی۔
16 ایسترؔ شاھی محل میں بادشاہ کی سلطنت کے ساتویں سال کے دسویں مہینے میں جسے طیبتؔ کہتے ھیں بادشاہ احسویروسؔ
کے حُضُور پیش کی گئی۔

17 بادشاہ دُوسری لڑکیوں کی بہ نِسبت ایسترؔ کی طرف زِیادہ مُتوجّہ ہُوا اَور وہ تمام کنواریوں سے کہیں بڑھ کر بادشاہ
کی منظورِ نظر ٹھہری۔ بادشاہ نے شاھی تاج اُس کے سَر پر رکھا اَور اُسے وَشتیؔ کی جگہ اَپنی ملکہ بنا لیا۔
18 بادشاہ نے ایک عظیم ضیافت "ضیافت ایسترؔ" کے نام سے ترتیب دی اَور اَپنے تمام اُمرا و وُزراء کو شرکت کی دعوت
دی۔ اِس خُوشی میں تمام صوبوں میں تعطیل کا اعلان کروایا گیا اَور شاھی کرم کے مُطابق انعامات تقسیم کئے گئے۔

مردکیؔ کا ایک سازش کا پتا لگانا

19 جَب کنواریاں دُوسری بار جمع کی گئی تھیں مردکیؔ شاھی محل کے دروازہ پر بیٹھا ہُوا تھا۔

20 ایستؔر نے ابھی تک مردکیؔ کی تاکید کے مُطابق اَپنے خاندانی حالات اَور اَپنی قومیت کو پوشیدہ رکھا ہُوا تھا کیونکہ
جَب سے مردکیؔ نے اُس کی پرورِش شروع کی تھی تَب سے وہ ہمیشہ مردکیؔ کے کہے پر عَمل کرتی آ رہی تھی۔
21 جَب مردکیؔ شاہی محل کے دروازہ پر بیٹھا ہُوا تھا تو بادشاہ کے دو خواجہ سراؤں بِگتھانؔ اَور ترشؔ نے جو محل کے
دروازہ پر پہرا دیتے تھے بادشاہ کی کسی بات پر ناراض ہوکر بادشاہ احسویروسؔ کو قتل کرنے کا قصد کیا۔
22 لیکن مردکیؔ کو اِس سازش کا علم ہو گیا اَور اُس نے مِلکہ ایستؔر کے ذریعہ بادشاہ کو خبر کر دی۔
23 جَب اِس بات کی تفتیش کی گئی اَور وہ سچ ثابت ہُوئی تو وہ دونوں خواجہ سرا پھانسی پر لٹکائے گیٔے۔ یہ واقعہ بادشاہ
کے سامنے ہی شاہی تاریخ کی کِتاب میں درج کر لیا گیا۔

3

ہامانؔ کی یہُودیوں کو قتل کرنے کی سازش

1 اِن واقعات کے بادشاہ احسویروسؔ نے ہامانؔ بِن ہمّداتھاؔ اگاگی کو ترقّی دے کر اَپنے تمام اُمرا و وُزراء میں سَب سے
اعلیٰ نشست عطا کی۔
2 شاہی فرمان کے مُطابق تمام شاہی مُلازمین جو محل کے دروازہ پر مامُور تھے ہامانؔ کے سامنے سَجدہ ریز ہوکر اُسے آداب
بجا لاتے تھے لیکن مردکیؔ نہ تو اُس کے سامنے جھُکتا تھا اَور نہ ہی کھڑے ہوکر اُس کی تعظیم کرتا تھا۔
3 تَب اُن شاہی مُلازمین نے جو محل کے دروازہ پر مامُور تھے مردکیؔ سے پُوچھا کہ، ”تُو بادشاہ کے حُکم پر عَمل کیوں
نہیں کرتا؟“
4 وہ ہر روز اُسے بادشاہ کے حُکم پر عَمل کرنے کے لئے کہتے تھے لیکن وہ اُسے ماننے سے اِنکار کر دیتا تھا۔ لٰہذا اُنہوں
نے ہامانؔ کو خبر دی۔ دراصل وہ یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ آیا مردکیؔ کے اِس رویّہ کو برداشت کرتا ہے یا نہیں کیونکہ
مردکیؔ نے اُنہیں بتا دیا تھا کہ وہ یہُودی ہے۔
5 جَب ہامانؔ نے دیکھا کہ مردکیؔ نہ تو اُس کے سامنے جھُکتا ہے نہ ہی اُس کی تعظیم کرتا ہے تو وہ غُصّہ سے بھر گیا۔
6 اُسے یہ بات تو مَعلُوم ہو گئی تھی کہ مردکیؔ یہُودی ہے اِس لئے ہامانؔ نے صِرف مردکیؔ کو ٹھکانے لگانا کسرِ شان
سمجھا اَور اِرادہ کیا کہ مردکیؔ کے تمام ہم قوم لوگوں یعنی یہُودیوں کو ہلاک کر دیا جائے جو احسویروسؔ کی مملکت میں
جابجا مُقیم تھے۔
7 شاہِ احسویروسؔ کی حُکومت کے بارھویں سال کے پہلے مہینے یعنی نیسانؔ میں ہامانؔ کی مَوجُودگی میں پُور یعنی قُرعہ ڈالا
گیا تاکہ یہُودیوں کے قتل کا کوئی مہینہ اَور دِن مُقرّر کیا جائے۔ قُرعہ میں بارھویں مہینے یعنی آدارؔ مہینہ نِکلا۔
8 تَب ہامانؔ نے شاہ احسویروسؔ سے عرض کیا کہ، ”بادشاہ کی مملکت کے تمام صوبوں میں رعایا میں بعض اَیسے لوگ
بھی پھیلے ہُوئے ہیں جِن کے رسم و رِواج دُوسروں سے مُختلف ہیں اَورجو بادشاہ کے قوانین پر بھی عَمل نہیں کرتے۔ اَیسے
لوگوں کی اِس حرکت کو برداشت کئے جانا بادشاہ کے لئے خطرناک ثابت ہو سَکتا ہے۔
9 اگر بادشاہ سلامت پسند فرمائیں تو اِن لوگوں کے ہلاک کئے جانے کا فرمان جاری کیا جائے اَور مَیں چاندی کے دس
ہزار تالنت* شاہی خزانہ میں جمع کراؤں گا تاکہ وہ اُس کام پر خرچ کئے جائیں۔“
10 بادشاہ نے اَپنی اُنگلی سے شاہی مُہر والی انگُوٹھی اُتار کر یہُودیوں کے دُشمن ہامانؔ بِن ہمّداتھاؔ اگاگی کے سُپرد کر دی
اَور

* 3:9 تالنت تین ہزار چار سو کِلو

11 بادشاہ نے ہامانؔ سے کہا، ”تُو اَپنی رقم اَپنے ہی پاس رکھ اَور اُن لوگوں سے جَیسا تُو مُناسب سمجھے وُہی کر۔“
12 تَب پہلے مہینے کی تیرھویں تاریخ کو شاہی محرّر بُلائے گئے اَور ہامانؔ کے کہنے کے مُطابق ہر صُوبہ کی زبان اَور رسم
الخط میں ہر قوم کے لوگوں کے لئے اَحکام تحریر کروائے گئے اَور بادشاہ کے سَب صُوبہ داروں، حاکموں اَور مُختلف اَقوام
کے سرداروں کو بھجوائے گئے۔ یہ اَحکام بادشاہ احسویروسؔ کے نام سے لکھے گئے تھے اَور اُن پر انگُوٹھی سے شاہی مُہر
لگا دی گئی تھی۔
13 یہ فرمان ہرکاروں کے ذریعہ بادشاہ کے تمام صوبوں میں بھیجے گئے۔ اُن میں تحریر تھا کہ یہُودی قوم کے تمام ضعیفوں،
جَوانوں، عورتوں اَور بچّوں کو بارھویں مہینے یعنی آدارؔ کی تیرھویں تاریخ کو ایک ہی دِن میں موت کے گھاٹ اُتار دیا جائے
اَور اُن کا مال و اَسباب لُوٹ لیا جائے۔
14 اِس فرمان کی ایک ایک نقل تمام صوبوں میں بھیج کر بطور قانُون شائع کی جائے اَور ہر قوم کے لوگوں کے علم میں
لائی جائے تاکہ وہ اُس دِن کے لئے تیّار رہیں۔
15 ہرکارے اِس شاہی فرمان کو لے کر تیزی سے روانہ ہو گئے اَور شُوشنؔ کے قلعہ میں بھی اِس فرمان کو مُشتہر کر دیا
گیا۔ شُوشنؔ کے سارے شہر میں افراتفری پھیلی ہُوئی تھی لیکن بادشاہ اَور ہامانؔ بیٹھے ہُوئے شراب نوشی میں مشغُول تھے۔

4

مردکیؔ کا ملِکہ ایسترؔ سے مدد طلب کرنا

1 جَب مردکیؔ کو اُن سَب باتوں کا علم ہُوا تو اُس نے اَپنے کپڑے پھاڑ ڈالے، ٹاٹ اوڑھ لیا اَور اَپنے سَر پر راکھ ڈال
کرچیختا، چِلّاتا اَور سینہ کُوبی کرتا ہُوا شہر کے چَوک میں جا پہُنچا۔
2 لیکن وہ شاہی محل کے دروازہ پر رُک گیا کیونکہ کسی کو ٹاٹ اوڑھے ہُوئے محل کے اَندر داخل ہونے کی اِجازت
نہ تھی۔
3 ہر صُوبہ میں جہاں جہاں بادشاہ کا فرمان پہُنچا یہُودیوں میں نوحہ اَور ماتم شروع ہو گیا۔ اُنہُوں نے کھانا پینا چھوڑکر
روزہ سے ہو گئے اَور آہ و زاری کرنے میں مشغُول ہو گئے۔ کئی لوگوں نے ٹاٹ اوڑھ لیا اَور اَپنے سَروں پر راکھ ڈال لی۔
4 جَب ایسترؔ کی خادِمائیں اَور خواجہ سرا یہ خبر لے کر ایسترؔ کے پاس آئے تو وہ بہت غمگین ہُوئی۔ اُس نے کچھ کپڑے
لئے اَور اُنہیں مردکیؔ کو بھیج کر درخواست کی کہ وہ اُنہیں پہن لے لیکن مردکیؔ نے اُنہیں لینے سے اِنکار کر دیا۔
5 تَب ایسترؔ نے بادشاہ کے خواجہ سراؤں میں سے ایک خواجہ سرا ہتاکؔ کو جو ملِکہ کی خدمت مَیں حاضِر رہنے کے
لئے مُقرّر کیا گیا تھا بُلایا اَور اُسے حُکم دیا کہ وہ جائے اَور پتا لگائے کہ مردکیؔ پر کیا مُصیبت آ پڑی ہے اَور اُس کا سبب
کیا ہے؟
6 چنانچہ ہتاکؔ باہر نِکلا اَور شہر کے چَوک میں مردکیؔ گیا جو شاہی محل کے دروازہ کے سامنے تھا۔
7 مردکیؔ نے اُسے پُوری سرگزشت کہہ سُنائی اَور اُس رقم کے بارے میں بھی بتایا جِس کے شاہی خزانہ میں جمع کرانے
کا ہامانؔ نے وعدہ کیا تھا تاکہ اُسے یہُودیوں کو ہلاک کرنے پر خرچ کیا جائے۔
8 مردکیؔ نے ہتاکؔ کو اُس فرمان کی ایک نقل بھی دی جو یہُودیوں کو ہلاک کرنے کے بارے میں شُوشنؔ میں مُشتہر
کیا گیا تھا تاکہ وہ ایسترؔ کو دِکھا سکے اَور اُس سے درخواست کرے کہ وہ فوراً بادشاہ سلامت کی حُضُوری میں جائے
اَور اَپنی قوم کے لوگوں کے لئے رحم کی بھیک مانگے۔
9 ہتاکؔ نے واپس جا کر ملِکہ ایسترؔ کو سَب کچھ جو مردکیؔ نے کہاتھا کہہ سُنایا۔
10 اِس پر ایسترؔ نے ہتاکؔ کو تاکید کی کہ وہ مردکیؔ کو یہ بتائے کہ،

11 ”بادشاہ کے تمام صوبوں کے حُکاّم اَور باشِندے جانتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بادشاہ کی اَندرونی بارگاہ میں بِن
بُلائے داخل ہوتاھے تو بادشاہ کے حُکم کے مُطابق قتل کر دیا جاتا ھے لیکن جِس کی طرف بادشاہ اَپنا طلائی عصائے
شاہی بڑھاتاھے اُس کی جان سلامت رہ سکتی ھے۔ جہاں تک میرا تعلّق ھے پُورے تیس دِن ہو گئے ہیں کہ مُجھے بھی
بادشاہ سلامت کی طرف سے طلب نہیں کیا گیا ھے۔“
12 جَب ایستؔر کے یہ الفاظ مردکؔی کو سُنائے گئے،
13 تو مردکؔی نے جَواب میں کہلوا بھیجا: ”ایستؔر تُو یہ مت سوچ کہ تُو بادشاہ کے محل میں سکونت پذیر ھے اِس لئے
یہُودیوں میں سے صِرف تُو ھی سلامت بچی رہے گی۔
14 اگر تُو اَب بھی زبان بند رکھے گی تو یہُودیوں کو تو کسی اَور طرف سے مدد اَور نَجات پہُنچ جائے گی لیکن تُو اَپنے
باپ کے گھرانے سمیت ہلاک ہوگی۔ کون جانتا ھے کہ تُو اَیسے مُشکل وقت میں ہماری مدد کرنے کے لئے اِس شاہی
مرتبہ تک پہُنچی ھے؟“
15 تَب ایستؔر نے مردکؔی کو یہ پیغام بھجوایا:
16 ”جا، اَور شُوشنؔ میں مَوجُود تمام یہُودیوں کو جمع کر اَور تُم سَب میرے لئے تین دِن اَور رات تک روزہ رکھو، کھانے
پینے سے ہاتھ کھینچ لو۔ میں اَور میری خادِمائیں بھی تمہاری طرح روزہ رکھیں گی۔ اِس کے بعد میں بادشاہ کے حُضُور میں
جاؤں گی حالانکہ یہ خِلاف قانُون ھے لیکن اگر مُجھے ہلاک ہونا ھی ھے تو ہونے دو۔“
17 چنانچہ مردکؔی چلا گیا اَور ایستؔر نے جو کُچھ کہاتھا اُس پر عَمل کیا۔

5

مِلکہ ایستؔر کا بادشاہ کے حُضُور میں پیش ہونا

1 تیسرے دِن ایستؔر نے اَپنا شاہی لباس زیب تن فرمایا اَور شاہی محل کی اَندرونی بارگاہ میں جا کر ایوانِ تخت کے سامنے
کھڑی ہو گئی۔ بادشاہ تختِ شاہی پر جلوہ افروز تھا۔
2 جَب اُس نے مِلکہ ایستؔر کو باھر صحن میں کھڑی دیکھا تو اُسے بڑی خُوشی ہُوئی اَور اُس نے طلائی عصائے شاھی کو
جو اُس کے ہاتھ میں تھا ایستؔر کی طرف بڑھایا۔ ایستؔر آگے بڑھی اَور اُس نے عصائے شاھی کی نوک کو ہاتھ سے چھُو لیا۔
3 اِس پر بادشاہ نے فرمایا کہ، ”مِلکہ ایستؔر! کیا بات ھے؟ تُو کیا چاھتی ھے؟ تُو چاھے تو میں اَپنی آدھی سلطنت بھی تُجھے
دے سَکتا ہُوں۔“
4 ایستؔر نے جَواب دیا کہ، ”میری اِلتجا یہ ھے کہ آج بادشاہ سلامت ہامانؔ، کو ساتھ لے کر اُس ضیافت میں تشریف
لائیں جِس کا اہتمام مَیں نے آپ کے لئے کیا ھے۔“
5 بادشاہ نے فرمایا، ”ہامانؔ کو فوراً طلب کیا جائے، تاکہ ہم ایستؔر کے کہنے کے مُطابق ضیافت میں شریک ہو سکیں۔“
پس بادشاہ اَور ہامانؔ ایستؔر کی ضیافت میں شریک ہونے کے لئے روانہ ہو گئے۔
6 جَب مے کا دَور چل رہاتھا تو بادشاہ نے ایستؔر سے پُوچھا کہ، ”بتا تیری درخواست کیا ھے؟ تُو جو کُچھ مانگے گی
تُجھے دیا جائے گا۔ تیری کیا ھے؟ اگر تُو میری نِصف سلطنت بھی چاھے گی تو وہ بھی تُجھے دے دی جائے گی۔“
7 ایستؔر نے جَواب دیا کہ، ”میری اِلتماس اَور میری درخواست یہ ھے کہ
8 اگر مَیں بادشاہ کی نظر میں مقبُول ٹھہروں اَور بادشاہ میری اِلتماس قبُول کرنے میں خُوشی محسُوس کریں تو بادشاہ
سلامت ہامانؔ کے ساتھ کل پھر میری ضیافت میں جِس کا مَیں نے اہتمام کیا ھے شرکت فرمائیں۔ اُس وقت مَیں بادشاہ
سلامت کے حُضُور اَپنے سوال کا جَواب پیش کروں گی۔“

ہامانؔ کا مردکیؔ پر برہم ہونا

9 اُس دِن ہامانؔ خُوشی سے بھرا ہُوا باہر نِکلا لیکن جَب اُس نے مردکیؔ کو شاہی محل کے دروازہ پر بیٹھا پایا اَور دیکھا
کہ وہ اُس کی تعظیم کو کھڑا نہیں ہُوا تو اُسے بڑا غُصّہ آیا۔
10 لیکن ہامانؔ نے ضَبط سے کام لیا اَور خاموشی سے اَپنے گھر چلا گیا۔
اُس نے اَپنے دوستوں اَور اَپنی بیوی زیرشؔ کو بُلوایا اَور
11 ہامانؔ اُن کے سامنے شیخی مار کر کہنے لگا کہ میرے پاس بے اِنتہا دولت ہے، کئی بیٹے ہیں اَور بادشاہ نے میری
اِس قدر عزّت اَفزائی کی ہے کہ مُجھے اعلیٰ مرتبہ عطا فرمایاہے اَور تمام اُمرا اَور وُزراء پر مُجھے فضیلت بخشی ہے۔
12 اَور ہامانؔ نے مزید کہا صِرف یہی نہیں بَلکہ ملِکہ ایستؔر نے بھی بادشاہ کے ساتھ مُجھے ہی اَپنی ضیافت میں مدعو کیا
اَور کل پھر دعوت دی ہے۔
13 لیکن اِن باتوں سے مُجھے کوئی راحت نصیب نہیں ہُوئی کیونکہ وہ یہُودی مردکیؔ مُجھے ہمیشہ شاہی محل کے دروازہ پر
بیٹھا دِکھائی دیتاہے۔
14 اُس کی بیوی زیرشؔ اَور اُس کے دوستوں نے کہا، ”تُو ایک سُولی بنوا جو پچاس ہاتھ اُونچی* ہو اَور صُبح کو بادشاہ
سے کہہ کہ مردکیؔ اُس پر چڑھایا جائے۔ اُس کے بعد خُوشی خُوشی بادشاہ کے ساتھ ضیافت میں جانا۔“ یہ تجویز ہامانؔ کو
بہت پسند آئی اَور اُس نے ایک سُولی بنوانے کا حُکم دے دیا۔

6

مردکیؔ کی عزّت اَفزائی

1 اُس رات بادشاہ کو نیند نہ آئی اِس لیٔے اُس نے اَپنی مملکت کے واقعات کی تواریخی کِتاب منگوائی تاکہ وہ بادشاہ
کے حُضور میں پڑھی جائے۔
2 اُس میں ایک جگہ مذکور تھا کہ مردکیؔ نے بِگتھانؔ اَور ترشؔ کی بادشاہ احسویروسؔ کو قتل کرنے کی سازش کو
بے نقاب کیا تھا۔ یہ دونوں بادشاہ کے خواجہ سراؤں میں سے تھے اَور قصرِ شاہی کے دروازہ پر پہرا دیا کرتے تھے۔
3 بادشاہ نے پُوچھا کہ مردکیؔ کو اِس کا کیا اجر دیا گیا یا اُسے کیا منصب عطا فرمایا گیا؟ بادشاہ کے مُلازمین نے جو
اُس کی خدمت میں تھے عرض کیا کہ کچھ بھی نہیں۔
4 بادشاہ نے کہا، ”دیکھو صحن میں کون ہے؟“ اُس وقت ہامانؔ بادشاہ سے مردکیؔ کے سُولی پر چڑھائے جانے کے
بارے میں بات کرنے کی غرض سے بارگاہ میں داخل ہو چُکاتھا۔
5 بادشاہ کے مُلازمین نے جَواب دیا، ”ہامانؔ بارگاہ میں حاضِر ہے۔“
بادشاہ نے فرمایا، ”اُسے اَندر آنے دیا جائے۔“
6 جَب ہامانؔ اَندر آیا تو بادشاہ نے اُس سے پُوچھا، ”جِس شخص سے بادشاہ خُوش ہو اُسے کیا اِعزاز مِلنا چاہئے؟“
ہامانؔ نے اُس وقت اَپنے دِل میں سوچا، ”بادشاہ سلامت کی طرف سے اِعزاز پانے کے لائق مُجھ سے بہتر اَور کون
ہوگا؟“
7 لہٰذا ہامانؔ نے جَواب دیا، ”اگر بادشاہ سلامت کسی سے خُوش ہوکر اُسے اِعزاز عطا فرمانا چاہیں،
8 تو اُسے شاہی لباس پہنایا جائے، شاہی اصطبل سے شاہی طغرے والا گھوڑا لا کر اُس پر اُسے سوار کیا جائے،

* **5:14** پچاس ہاتھ اُونچی تقریباً 23 میٹر

9 یہ پوشاک اَور گھوڑا کسی عالی نَسب اَمیر کے سُپرد کیا جائے تاکہ وہ اُس آدمی کو جسے بادشاہ سلامت خُوش ہوکر
اِعزاز عطا فرمانا چاہیں خلعت شاہی پہنائے اَور گھوڑے پر سوار کرے۔ پھر اُس شخص کو شہر کے چَوک میں لے جا
کر گھُمایا جائے اَور اُس کے آگے آگے مُنادی کی جائے، 'جو شخص بادشاہ کی خُوشی کا باعث ہوتاہے اُسے اِسی طرح
سرفراز کیا جاتا ہے!' "
10 بادشاہ نے ہامانؔ کو حُکم دیا، "فوراً جاؤ،" اَور "خلعت اَور گھوڑا لے کر اُس یہُودی مردکیؔ کے حوالہ کر دے جو
محل کے دروازہ کے دروازہ پر بیٹھا ہُواہے اَور اُس کی عزّت اَفزائی کر اَورجو کچھ تُونے کہا ہے بالکُل وَیسا ہی کیا جائے۔
اُس میں کوئی کسر نہ رہنے پائے۔"
11 پس ہامانؔ خلعت شاہی اَور گھوڑا لایا۔ اُس نے مردکیؔ کو خلعت پہنا کر گھوڑے پر سوار کیا اَور شہر کے چَوک میں
گھُمایا اَور مُنادی کروائی، "اَیسا اِعزاز اُسے عطا کیا جاتا ہے جو بادشاہ کی خُوشی کا موجب بنتا ہے۔"
12 اُس کے بعد مردکیؔ شاہی محل کے دروازہ پر واپس آ گیا لیکن ہامانؔ نے آزردہ خاطِر ہوکر اَپنا چہرہ چھُپا لیا اَور فوراً
اَپنے گھر چلا گیا۔
13 ہامانؔ نے اَپنی بیوی زیرِشؔ اَور اَپنے دوستوں کو اُس واقعہ کی خبر دی جو اُسے پیش آیاتھا۔
اُس کے مُشیروں اَور اُس کی بیوی زیرِشؔ نے اُس سے کہا، "اگر مردکیؔ آپ کی ذِلّت کا باعث ہُواہے جو ایک یہُودی
ہے تو آپ کا اُس پر غالب آنا ممکن نہیں بَلکہ آپ خُود تباہ ہوکر رہ جائیں گے!"
14 ابھی یہ گُفتگو جاری ہی تھی کہ بادشاہ کے خواجہ سرا پہُنچ گئے تاکہ ہامانؔ کو جلدی سے مِلکہ ایسترؔ کی ترتیب
دی ہُوئی ضیافت میں لے جائیں۔

7

ہامانؔ کا پھانسی پانا

1 تو بادشاہ اَور ہامانؔ دونوں مِلکہ ایسترؔ کے یہاں ضیافت میں پہُنچے کہ وہاں کھائیں اَور پیئیں۔
2 یہ ضیافت کا دُوسرا دِن تھا۔ جَب مے کا دَور چل رہاتھا تو بادشاہ نے مِلکہ ایسترؔ سے ایک بار پھر پُوچھا، "اَے مِلکہ
ایسترؔ، تیری اِلتماس کیا ہے؟ تُو جو کچھ چاہے گی وہ تُجھے عطا کیا جائے گا۔ بتا تُجھے کیا چاہئے؟ اگر تُو میری آدھی سلطنت
بھی مانگے گی تو وہ بھی تُجھے بخش دی جائے گی۔"
3 تَب مِلکہ ایسترؔ نے جَواب دیا کہ، "اگر مَیں بادشاہ سلامت کی نظر میں مقبُول ٹھہری ہُوں تو مُجھ پر بادشاہ کا کرم ہو
اَور نہ صِرف میری جان بخشی ہو بَلکہ میری ایک اَور اِلتماس بھی ہے کہ میری قوم کے لوگوں کی جان بھی بخشی جائے۔
4 کیونکہ مُجھے اَور میری قوم کے لوگوں کو بیچ دیا گیا ہے تاکہ ہم سَب ہلاک کئے جائیں اَور ہمارا نام و نِشان مِٹ
جائے۔ اگر ہم لوگ غُلام اَور باندیوں کی طرح بیچے جاتے تو مَیں خاموش رہتی کیونکہ یہ کوئی اَیسا بڑا سانحہ نہ ہوتا جسے
بادشاہ کو بتا کر پریشان کیا جاتا۔"
5 بادشاہ احسویروسؔ نے مِلکہ ایسترؔ سے پُوچھا کہ، "وہ کون ہے اَور کہاں ہے جِس نے اَیسا سوچنے کی جُرأت کی؟"
6 ایسترؔ نے کہا: "ہمارا وہ مُخالف اَور دُشمن یہی خبیث ہامانؔ ہے!"
یہ سُن کر ہامانؔ پر بادشاہ اَور مِلکہ کے سامنے ہی لرزہ طاری ہو گیا۔
7 اَور بادشاہ غضبناک ہوکر اُٹھ کھڑا ہُوا، جام ہاتھ سے رکھ دیا اَور محل کے باغ میں چلا گیا۔ ہامانؔ سمجھ گیا کہ بادشاہ
نے اُسے سزا دینے کی ٹھان لی ہے لٰہذا وہ وہیں رُکا رہا اَور مِلکہ ایسترؔ سے زندگی کی بھیک مانگنے کے لئے کھڑا رہا۔

8 جَب بادشاہ محل کے باغ سے ضیافت کے کمرہ میں واپس آیا تو اُس نے دیکھا کہ ہامانؔ اُسی دیوان پر جھُکا ہُوا ھے
جِس پر مِلکہ ایسترؔ تشریف فرما تھی۔
بادشاہ نے کہا، ”یہ میرے گھر میں میرے ھی سامنے مِلکہ کی عزّت پر ھاتھ ڈالنے پر آمادہ ھے؟“
جَیسے ھی یہ الفاظ بادشاہ کی زبان سے نکلے خدمت گاروں نے ہامانؔ کے مُنہ پر کپڑا ڈال دیا۔
9 حربُوناؔ خواجہ سرا نے جو بادشاہ کے خادِموں میں سے تھا بادشاہ سے عرض کی، ”حُضُور! ایک سُولی پچاس ھاتھ
اُونچی ہامانؔ کے گھر کے پاس تیّار کی گئی ھے۔ وہ ہامانؔ نے مردکیؔ کے لِئے تیّار کروائی ھے جِس نے بادشاہ سلامت
کو ایک بڑے خطرہ سے آگاہ کِیا تھا۔“
بادشاہ نے کہا: ”ہامانؔ کو اُسی سُولی پر ٹانگ دو۔“
10 پس اُنہُوں نے ہامانؔ کو اُسی سُولی پر ٹانگ دیا جو اُس نے مردکیؔ کے لِئے تیّار کروائی تھی۔ تَب کہیں بادشاہ کا
غُصّہ ٹھنڈا ہُوا۔

8

یہُودیوں کے حق میں فرمان کا جاری ہونا

1 احسویروسؔ بادشاہ نے اُسی دِن یہُودیوں کے دُشمن ہامانؔ کی جاگیر مِلکہ ایسترؔ کو عطا فرمائی اَور مردکیؔ بادشاہ کی
خدمت مَیں حاضِر ہُوا کیونکہ ایسترؔ نے بادشاہ کو بتا دیا تھا کہ مردکیؔ کا اُس کے ساتھ رشتہ کیا ھے۔
2 بادشاہ نے اَپنی انگُوٹھی اُتاری جو اُس نے ہامانؔ سے واپس لے لی تھی اَور مردکیؔ کو دے دی اَور مِلکہ ایسترؔ نے
مردکیؔ کو ہامانؔ کی جاگیر پر بطور مختار مامُور کر دیا۔
3 ایسترؔ نے بادشاہ کے قدموں پر گِر کر روتے ہُوئے یہ مِنّت بھی کی کہ یہُودیوں کو ہلاک کروانے کا منصُوبہ جو
اگاگی ہامانؔ نے بنایا تھا ردّ کِیا جائے۔
4 تَب بادشاہ نے اَپنا طلائی عصائے شاھی ایسترؔ کی طرف بڑھایا۔ وہ اُٹھی اَور بادشاہ کے سامنے کھڑی ہو گئی۔
5 اَور کہنے لگی، ”اگر بادشاہ سلامت مُجھ سے راضی ھیں اَور مَیں اُن کی منظُورِ نظر ہُوں تو کیا بادشاہ سلامت میری یہ
درخواست بھی قبُول فرمائیں گے کہ وہ اَحکام منسُوخ کِئے جائیں جنہیں ہامانؔ بِن ہمّداتھاؔ اگاگی نے اُن سَب یہُودیوں کو جو
بادشاہ کی مملکت کے مُختلف صوبوں میں بسے ہُوئے ھیں ہلاک کرنے کے لِئے جاری کِیا تھا؟
6 بھلا یہ کیسے ممکن ھے کہ میں اَپنی آنکھوں سے اَپنی قوم کے لوگوں کو تباہ ہوتے ہُوئے دیکھوں؟ میں اَپنے رشتہ
داروں کی ہلاکت کیسے برداشت کر سکتی ہُوں؟“
7 بادشاہ احسویروسؔ نے مِلکہ ایسترؔ اَور یہُودی مردکیؔ سے کہا: ”کیونکہ ہامانؔ نے یہُودیوں کو اَپنا نِشانہ بنانا چاھا تھا
مَیں نے ہامانؔ کا گھر لے کر ایسترؔ کو دے دیا اَور ہامانؔ کو سُولی پر ٹنگوا دیا۔
8 اَب تُم بھی ایک فرمان بادشاہ کے نام سے یہُودیوں کے بارے میں جَیسا تُمہیں مُناسب مَعلُوم ہو تیّار کرو۔ اُس پر میری
انگُوٹھی کی مُہر لگائی جائے کیونکہ جو فرمان بادشاہ کی انگُوٹھی کی مُہر کے ساتھ جاری کِیا جاتا ھے اُسے کوئی ردّ نہیں
کر سَکتا۔“
9 اُسی وقت یعنی تیسرے مہینے سیوانؔ کی تئیسویں تاریخ کو شاھی مُنشی بُلائے گئے۔ اُنہُوں نے مردکیؔ کے اَحکام تحریر
کِئے جو یہُودیوں اَور ہندوستانؔ سے کُوشؔ تک کے ایک سَو ستّائیس صوبوں کے حاکموں اَور اُمرا کے نام تھے۔ یہ اَحکام
ہر صُوبہ کی زبان میں جو لوگوں میں اُس وقت رائج تھی لکھے گئے اَور یہُودیوں کو اُن کی زبان اَور اُن کے رسمُ الخط میں
لِکھ کر بھیجے گئے۔

10 مردکیؔ کے یہ تحریری اَحکام شاہ احسویروسؔ کے نام سے جاری کئے گئے اَور اُنہیں بھیجنے سے پہلے اُن پر شاہی انگوٹھی
سے مُہر لگائی گئی۔ اُن اَحکام کو سرکاری ہرکارے عُمدہ نَسل کے تیز رفتار گھوڑوں پرجو بادشاہ کے لِئے پالے جاتے تھے
لے کر روانہ ہُوئے۔
11 بادشاہ نے اِن اَحکام کے ذریعہ ہر شہر کے یہُودیوں کو اِجازت دی کہ وہ اَپنے دفاع کے لِئے اِکٹھّے ہوکر لڑ سکتے
ہیں اَور ہر مُسلّح فَوج کو خواہ وہ کسی قوم کی ہو جو اُن پر، اُن کی بیویوں اَور اُن کے بال بچّوں پر حملہ کرے ہلاک
کرکے نابود کر دیں اَور اُن کا مال و اَسباب لُوٹ لیں۔
12 یہُودیوں کو اَیسا اقدام کرنے کی اِجازت صِرف ایک دِن کے لِئے تھی۔ اِس کے لِئے بارھویں مہینے یعنی آدارؔ کی تیرھویں
تاریخ مُقرّر کی گئی اَور اِس کا اطلاق بادشاہ احسویروسؔ کے تمام صوبوں پر تھا۔
13 اِس فرمان کو ایک قانُون کی حیثیت دی گئی اَور اُس کی نقل ہر صُوبہ میں مُشتہر کی گئی تاکہ ہر قوم کے لوگ
اُس سے آگاہ ہو جائیں اَور اُس دِن یہُودی اَپنے دُشمنوں سے اِنتقام لینے کے لِئے تیّار رہیں۔
14 بادشاہ کے حُکم کے مُطابق سرکاری ہرکارے شاہی گھوڑوں پر سوار ہوکر تیزی سے روانہ ہُوئے اَور یہ فرمان شُوشنؔ
کے قلعہ میں بھی مُشتہر کیا گیا۔

یہُودیوں کی فتح

15 جَب مردکیؔ بادشاہ کے حُضُور سے باہر نِکلا تو وہ نیلے اَور سفید رنگ کا شاہانہ لباس، سونے کا بڑا سا تاج اَور
باریک کتّان کا اَرغوانی شاہی لباس پہنے ہُوئے تھا۔ سارے شُوشنؔ شہر میں جَشن کا ماحول تھا۔
16 یہُودیوں کے لِئے یہ خُوشی اَور خُرّمی کا موقع تھا کیونکہ اُنہیں بڑی عزّت اَور شادمانی حاصل ہُوئی تھی۔
17 ہر صُوبہ اَور شہر میں جہاں بھی بادشاہ کا یہ فرمان پہُنچا یہُودیوں میں خُوشی اَور شادمانی کی لہر دَوڑ گئی، ضیافتیں
ہُوئیں اَور عید منائی گئی۔ یہُودیوں کے خوف سے کئی قوموں کے لوگ یہُودی ہو گئے۔

9

1 آدارؔ یعنی بارھویں مہینے کی تیرھویں تاریخ کے شاہی مُہر والے فرمان کی تعمیل کا وقت آ پہُنچا۔ اُس دِن یہُودیوں کے
دُشمنوں کو پُوری اُمّید تھی کہ وہ یہُودیوں پر غلبہ حاصل کر لیں گے لیکن اَب چونکہ حالات بالکُل برعکس ہو گئے تھے اِس
لِئے یہُودیوں نے اُلٹا اَپنے نفرت کرنے والوں پر غلبہ حاصل کر لیا۔
2 بادشاہ احسویروسؔ کے تمام صوبوں کے یہُودی اَپنے اَپنے شہروں میں جمع ہُوئے تاکہ اُن پرجو اُن کی بربادی کے خواہاں
تھے حملہ آور ہُوں۔ اُن کے مقابل کسی کو کھڑا ہونے کی جُرأت نہ ہُوئی کیونکہ ساری قوموں پر دہشت طاری ہو چُکی
تھی۔
3 اَور صوبوں کے تمام اُمرا اَور بادشاہ کے حاکموں نے یہُودیوں کی مدد کی کیونکہ وہ مردکیؔ سے بہت مرعوب ہو چُکے
تھے۔
4 مردکیؔ شاہی محل میں بڑی اہمیّت کاحامل تھا۔ اُس کی شہرت تمام صوبوں میں پھیل چُکی تھی اَور وہ روز بروز طاقتور
ہوتا چلا گیا۔
5 یہُودیوں نے اَپنے سارے دُشمنوں کو تلوار کا نِشانہ بنایا اَور اُنہیں ہلاک کرکے تباہ و برباد کر دیا اَور اَپنے نفرت کرنے
والوں کے ساتھ جیسا چاہا سو کیا۔
6 یہُودیوں نے شُوشنؔ کے قلعہ ہی میں پانچ سَو آدمیوں کو موت کے گھاٹ اُتارا۔
7 اُنہُوں نے پرشنداتاؔ، دلفُونؔ اَور اسفاتاؔ،

8 پوراتاؔ، ادلیاؔہ اَور اردتاؔ،
9 اَور پرماشتاؔہ، اریسیؔ، اردیؔ اَور وَیزاتھاؔ کو بھی قتل کر ڈالا۔
10 کیونکہ ھامانؔ بِن ہمّداتھاؔ یہُودیوں کا کٹّر دُشمن تھا اِس لئے ھامانؔ کے یہ دسوں بیٹے قتل کئے گئے۔ لیکن یہُودیوں نے
لُوٹ مار نہ کی۔
11 شہر شُوشنؔ کے قلعہ میں قتل ہونے والوں کی خبر بادشاہ کو اُسی دِن پہُنچا دی گئی تھی۔
12 بادشاہ نے مِلکہ ایستؔر سے کہا: "یہُودیوں نے شُوشنؔ کے قلعہ ھی میں پانچ سَو افراد کو قتل کرکے نابود کر دیا ہے
اَور ھامانؔ کے دس بیٹوں کو مار ڈالا ہے تو اُنہُوں نے مملکت کے دُوسرے شاہی صوبوں میں کیا کچھ کیا ہوگا؟ اَب تیری
اِلتماس کیا ہے؟ وہ بھی منظُور کی جائے گی۔ بتا! تُو اَور کیا چاہتی ہے؟ تُجھے وہ بھی مِل جائے گا۔"
13 ایستؔر نے جَواب دیا، "اگر بادشاہ کو منظُور ہو تو شُوشنؔ کے یہُودیوں کو اِجازت دی جائے کہ اُنہُوں نے آپ کے
فرمان کے مُطابق جَیسا آج کیا ہے کل بھی کریں۔ اَور یہ بھی حُکم دیا جائے کہ ھامانؔ کے دسوں بیٹے سُولی پر چڑھائے
جائیں۔"
14 بادشاہ نے حُکم فرمایا کہ یہ بھی کیا جائے۔ پس شُوشنؔ میں فرمان جاری کیا گیا اَور ھامانؔ کے دسوں بیٹے سُولی پر
چڑھا دئیے گئے۔
15 شُوشنؔ میں رہنے والے یہُودی آدارؔ کے مہینے کی چودھویں تاریخ کو جمع ہُوئے اَور اُنہُوں نے تین سَو آدمی اَور قتل کر
ڈالے لیکن اُس دِن بھی لُوٹ مار نہ کی۔
16 باقی یہُودی جو بادشاہ کے صوبوں میں تھے جمع ہُوئے تاکہ پُوری تیّاری کے ساتھ اَپنے دُشمنوں پر غالب آ کر اُن سے
چھُٹکارا پائیں۔ اُنہُوں نے پچھتّر ہزار افراد کو ہلاک کر دیا لیکن اُن کا مال و اَسباب نہ لُوٹا۔
17 آدارؔ کے مہینے کی تیرھویں تاریخ کو یہ کام ختم کرکے اُنہُوں نے چودھویں تاریخ کو آرام کیا اَور اُسے ضیافت اَور عید
کا دِن ٹھہرایا۔
18 شُوشنؔ میں رہنے والے یہُودی آدارؔ کی تیرھویں اَور چودھویں تاریخ کو اِکٹھے ہُوئے اَور پندرھویں تاریخ کو آرام کیا
اَور اُسے ضیافت اَور عید کا دِن ٹھہرایا۔
19 یہی وجہ ہے کہ دیہات میں رہنے والے یہُودی آدارؔ مہینے کی چودھویں تاریخ کو عید مناتے اَور ضیافت کرتے ہیں
اَور ایک دُوسرے کو تحفے بھیجتے ہیں۔

پُوریم کا قائم ہونا

20 مردکیؔ نے اِن واقعات کو قلم بند کیا اَور شاہِ احسویروسؔ کی ساری مملکت میں دُور اَور نزدیک کے تمام یہُودیوں کو
خُطوط روانہ کئے
21 کہ وہ ہر سال آدارؔ کی چودھویں اَور پندرھویں تاریخ کو عید منایا کریں۔
22 یہ دو دِن وہ ہیں جِن میں یہُودیوں نے اَپنے دُشمنوں سے نَجات پائی اَور یہ وہ مہینہ ہے جِس میں اُن کا غم خُوشی اَور
خُرّمی میں اَور اُن کا ماتم فرحت اَور شادمانی میں تبدیل ہو گیا۔ اُس نے لِکھ کر حُکم دیا کہ یہ دِن ضیافتوں کے ساتھ عید
کے طور پر منائے جائیں اَور ایک دُوسرے کو کھانے پینے کی چیزیں تحفہ کے طور پر دی جائیں اَور غریبوں میں خیرات
تقسیم کی جائے۔
23 تمام یہُودیوں نے اِن دِنوں کو عید کے طور پر منانے پر اِتّفاق کیا اَور مردکیؔ نے جو کچھ اُنہیں لِکھّا تھا اُس پر عَمل کیا۔

24 کیونکہ ہامانؔ بِن ہمّداتھاؔ اگاگی نے جو یہُودیوں کا دُشمن تھا یہُودیوں کے خِلاف سازش کی تھی کہ اُنہیں ہلاک کر
دیا جائے اَور اُن کی تباہی اَور بربادی کا دِن مُقرّر کرنے کے لِئے پُور یعنی قُرعہ ڈالا تھا۔
25 لیکن جَب بادشاہ کو اِس سازش کی خبر دی گئی تو بادشاہ نے خُطوط بھیج کر حُکم دیا کہ ہامانؔ کا فتویٰ جو اُس
نے یہُودیوں کے خِلاف جاری کیا تھا اُلٹا اُسی کے سَر آ پڑے اَور وہ اَور اُس کے بیٹے سُولی پر چڑھائے جائیں۔
26 اِس لِئے یہ ایّام لفظ پُور کی نِسبت سے پُوریم کہلاتےھیں۔ اُن تمام باتوں کے پیشِ نظر جو اُن خُطوط میں درج تھیں
اَورجو کُچھ اُنہوں نے خُود دیکھا تھا اَور اُنہیں پیش آیاتھا
27 یہُودیوں نے اَپنی قوم پر واجِب ٹھہرایا کہ وہ سَب اَور اُن کے بعد اُن کی ساری نَسل اَور وہ بھی جو اُن کے ساتھ مِل
جائیں گے ہر سال یہ دو دِن مُقرّرہ وقت پر دستور کے مُطابق بطور عید مانتے رہیں گے۔
28 یہ دِن پُشت در پُشت بھی ہر خاندان، ہر صُوبہ اَور ہر شہر میں یاد سے منائے جاتے رہیں گے۔ یہ عیدِ پُوریم یہُودیوں
میں کبھی موقُوف نہ ہوگی، نہ ھی اُن کی یاد اُن کی نَسل سے محو ہونے پائے گی۔
29 پس مِلکہ ایستؔر بنت اَبی حائیل اَور یہُودی مردکیؔ نے پُورے اِختیار کے ساتھ پُوریم کے بارے میں خط تحریر فرمایا
30 اَور مردکیؔ نے شاہ احسویروسؔ کی مملکت کے ایک سَو ستّائیس صوبوں کے تمام یہُودیوں کو مُبارکباد کے خُطوط
بھیج کر اُن کی خیرسگالی اَور یقین دھانی فرمائی کہ
31 وقتِ مُقرّرہ پر جَیسا کہ مردکیؔ اَور مِلکہ ایستؔر نے فیصلہ کیا تھا پُوریم کی عید منایا کریں اَور جَیسا اُنہوں نے اَپنے لِئے
ٹھہرایا تھا وَیسا ھی تمام یہُودی اَور اُن کی آنے والی نَسل کے لِئے ٹھہرایا کہ وہ روزوں اَور ماتم کے دِنوں کو ہرگز فراموش
نہ کریں گے
32 مِلکہ ایستؔر نے فرمان کے ذریعہ پُوریم کی ساری رسموں کی تصدیق کی اَور اُسے قوانین اَور ضوابط کی کِتاب میں درج
کیا گیا۔

10

مردکیؔ کی عظمت

1 بادشاہ احسویروسؔ نے اَپنی مملکت کے تمام صوبوں اَور سمُندر کے جزیروں پر خراج مُقرّر کیا۔
2 کیا اُس کی قُوّت اَور طاقت کے تمام کارنامے اَور جِس عظمت پر بادشاہ نے مردکیؔ کو پہُنچایا تھا اُس کی مُکمّل داستان
مِدائی اَور فارسؔ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟
3 بادشاہ احسویروسؔ کے بعد مردکیؔ یہُودیوں کے درمیان دُوسرا ممتاز تھا۔ وہ سارے یہُودیوں میں مُعزّز تھا اَور اَپنے لوگوں
میں بڑی قدر و منزِلت کی نظر سے دیکھا جاتا تھا کیونکہ وہ اُن کا خیرخواہ تھا اَور سَب کی فلاح اَور بہبُود کے لِئے کوشاں
رہتا تھا۔

ایُّوب
کی کِتاب

تمہید
1 عُوضؔ کی سرزمین میں ایُّوب نام کے ایک شخص رہتے تھے۔ وہ کامل اَور راستباز اِنسان تھے، ایُّوب خُدا سے ڈرتے اَور
بدی سے دُور رہتے تھے۔
2 اُن کے سات بیٹے اَور تین بیٹیاں تھیں،
3 اَور اُن کے پاس سات ہزار بھیڑیں، تین ہزار اُونٹ، پانچ سَو جوڑی بَیل اَور پانچ سَو گدھیاں، اَور اُن کے پاس بے شُمار
خادِم بھی تھے۔ غرض اہلِ مشرق میں ایُّوب کا مرتبہ نہایت ہی بُلند تھا۔
4 اُن کے بیٹے اَپنے دستور کے مُطابق اَپنی باری باری سے اَپنے اَپنے گھروں میں ضیافت کیا کرتے تھے اَور اَپنی تینوں بہنوں
کو بھی دعوت دیتے تھے تاکہ وہ بھی اُن کے ساتھ دسترخوان پر شریک ہُوں۔
5 جَب ضیافت کا دَور پُورا ہو جاتا تھا تو ایُّوب اُنہیں بُلاتے اَور اُن کی طہارت کے بعد صُبح کو سویرے اُٹھ کر ہی اُن
سَب کے لئے سوختنی نذر پیش کرتے تھے کیونکہ وہ سوچتے تھے، ”شاید میرے بچّوں سے کوئی خطا ہوئی ہو، اَور اُنہوں
نے اَپنے دِل میں خُدا کی تکفیر کی ہو۔“ اَیسا کرنا ایُّوب کا دستور بَن گیا تھا۔
6 ایک دِن خُدا کے بیٹے* یعنی فرشتے یَاہوِہ کے رُوبرو حاضِر ہُوئے اَور شیطان بھی اُن کے ساتھ حاضِر ہُوا۔
7 یَاہوِہ نے شیطان سے پُوچھا، ”تُو کہاں سے آ رہا ہے؟“
شیطان نے یَاہوِہ کو جَواب دیا، ”میں پُورے زمین کی سَیر کرتا ہُوا اَور اُس میں اِدھر اُدھر گھُومتے پھرتے آ رہا ہُوں۔“
8 تَب یَاہوِہ نے شیطان سے پُوچھا، ”کیا تُونے میرے خادِمِ ایُّوب پر غور کیا ہے؟ کیونکہ پُوری زمین پر اُس کی مانند کامل
اَور راستباز شخص کوئی نہیں ہے جو خُدا سے ڈرتا اَور بدی سے دُور رہتا ہو۔“
9 شیطان نے یَاہوِہ کو جَواب دیا، ”کیا ایُّوب بلاوجہ خُدا سے ڈرتا ہے؟“†
10 ”کیا آپ نے اُس کے، اَور اُس کے خاندان کے اَور اُس کی ہر چیز کے اِردگرد حِفاظتی باڑ نہیں لگا رکھی ہے؟ آپ
نے اُس کے ہاتھوں کے کاموں میں برکت بخشی ہے جِس کے باعث اُس کے بھیڑ بکریوں اَور گائے بَیلوں کی تعداد بڑھ کر
سارے مُلک میں پھیل گیٔے ہیں۔
11 لیکن ذرا اَپنا ہاتھ بڑھائیں اَور اُس کا سَب کُچھ برباد کر دیں تو وہ یقیناً آپ کے مُنہ پر آپ کی تکفیر کرے گا۔“
12 یَاہوِہ نے شیطان سے کہا، ”بہت خُوب! اُس کی ہر شَے پر مَیں تُجھے اِختیار دیتا ہُوں، لیکن ایُّوب کو ہاتھ مت
لگانا۔“
تَب شیطان یَاہوِہ کے حُضُور سے چلا گیا۔
13 ایک دِن جَب ایُّوب کے بیٹے اَور بیٹیاں اَپنے بڑے بھائی کے گھر میں ضیافت کر رہے تھے اَور انگوری شِیرہ نوشی میں
مصروف تھے،

* **1:6** خُدا کے بیٹے یعنی فرشتے
† **1:9** مُکا 10:12

14 تبھی ایک قاصِد ایُّوب کے پاس آیا اَور کہنے لگا، ”بَیل کھیت میں ہل چلا رہے تھے اَور گدھے اُن کے نزدیک چر
رہے تھے،
15 کہ کچھ مُلکِ شیبا کے لوگ آئے اَور اُن پر ٹوٹ پڑے اَور اُنہیں لے گئے۔ اُنہُوں نے تلوار سے خادِموں کو تہِ تیغ کر
ڈالا اَور صِرف میں ہی اکیلا بچ نِکلا تا کہ آپ کو خبر دُوں۔“
16 وہ ابھی یہ کہہ ہی رہاتھا کہ ایک اَور قاصِد آیا اَور کہنے لگا، ”آسمان سے خُدا کی آگ نازل ہوئی اَور بھیڑوں اَور
خادِموں کو بھسم کر دیا اَور صِرف میں ہی اکیلا بچ نِکلا تا کہ آپ کو خبر دُوں۔“
17 وہ ابھی یہ کہہ ہی رہاتھا کہ ایک اَور قاصِد آکر کہنے لگا، ”کَسدی‡ تین گِروہوں میں تقسیم ہوکر آپ کے اُونٹوں پر
ٹوٹ پڑے اَور اُنہیں لے گئے۔ اُنہُوں نے خادِموں کو تلوار سے تہِ تیغ کر ڈالا اَور صِرف میں ہی اکیلا بچ نِکلا تا کہ آپ کو
خبر دُوں۔“
18 وہ ابھی یہ کہہ ہی رہاتھا کہ ایک اَور قاصِد آیا اَور کہنے لگا، ”آپ کے بیٹے اَور بیٹیاں اَپنے بڑے بھائی کے گھر میں
ضیافت کر رہے تھے اَور انگوری شِیرہ نوشی میں مصروف تھے،
19 کہ اَچانک بیابان کی جانِب سے ایک زوردار آندھی آئی اَور مکان کے چاروں کونوں سے یُوں ٹکرائی کہ وہ اُن جَوانوں
پر گِر پڑا اَور سَب مَر گئے۔ صِرف میں ہی اکیلا بچ نِکلا تا کہ آپ کو خبر دُوں۔“
20 تَب ایُّوب اُٹھ کھڑے ہُوئے اَور رنجیدہ ہوکر اَپنا لباس چاک کیا اَور سَر مُنڈوایا اَور زمین پر گِر کر خُدا کو سَجدہ کیا§
21 اَور کہا:
”میں اَپنی ماں کے پیٹ سے ننگا نِکلا،
اَور ننگا ہی واپس چلا جاؤں گا۔
یَاہوِہ نے دیا اَور یَاہوِہ نے لے لیا،
یَاہوِہ کے نام کی سِتائش ہو۔“*
22 اِن سَب باتوں میں، ایُّوب نے نہ تو گُناہ کیا اَور نہ خُدا کو اِن سَب باتوں کا ذمّہ دار ٹھہرا کر کُفر بکا۔

2

ایُّوب کی دُوسری آزمائش

1 ایک اَور دن خُدا کے بیٹے یعنی فرشتے حاضِر ہوئے تا کہ یَاہوِہ کے رُوبرو پیش ہُوں اَور شیطان بھی اُن کے ساتھ آیا تا کہ
وہ بھی یَاہوِہ کے سامنے پیش ہو۔
2 اَور یَاہوِہ نے شیطان سے پُوچھا، ”تُو کہاں سے آ رہا ہے؟“
شیطان نے یَاہوِہ کو جَواب دیا، ”میں پُورے زمین کی سَیر کرتا ہُوا اَور اُس میں اِدھر اُدھر گھُومتے پھرتے آ رہا ہُوں۔“
3 تَب یَاہوِہ نے شیطان سے پُوچھا، ”کیا تُونے میرے خادِم ایُّوب پر غور کیا ہے؟ کیونکہ پُوری زمین پر اُس کی مانند کامل
اَور راستباز شخص کوئی نہیں ہے جو خُدا سے ڈرتا اَور بدی سے دُور رہتا ہو۔ اَور وہ اَپنی راستبازی پر ابھی تک قائِم ہے،
حالانکہ تُونے مُجھے بلاوجہ اُسے برباد کرنے کے لیٔے اُکسایا تھا۔“

---

‡ **1:17** کَسدی حملہ آوروں کا ایک گِروہ دکھائی دیتاہے، شاید ایُّوب کی سرزمین کے شمال میں۔ § **1:20** عزرا 3:9 * **1:21** واعظ 15:5

4 ”کھال کے بدلے کھال!“ شیطان نے یَاہوِہ کو جَواب دیا۔ ”اِنسان اَپنی جان کو بچانے کی خاطِر اَپنا سَب کُچھ لُٹا
دے گا۔
5 لیکن اَب ذرا اَپنا ہاتھ تو بڑھا اَور ایُّوب کے جِسم کو دُکھ تکلیف دے پھر دیکھنا کہ وہ آپ کے مُنہ پر ہی آپ کی
تکفیر یقیناً کرنے لگے گا۔“
6 یَاہوِہ نے شیطان سے کہا، ”بہت خُوب، وہ تیرے اِختیار میں ہے لیکن تُو اُس کی جان کو ضرُور محفوظ رکھنا۔“
7 تَب شیطان یَاہوِہ کے حُضُور سے چلا گیا اَور اُس نے ایُّوب پر اَیسا حملہ کیا کہ اُن کے جِسم میں سَر سے پاؤں تک
دردناک پھوڑے نکل آئے۔
8 تَب ایُّوب ٹُوٹے ہُوئے مٹّی کے برتن کا ایک ٹکڑا لے کر راکھ میں بیٹھ گئے اَور اَپنا بَدن کھجلانے لگے۔
9 اُن کی بیوی نے ایُّوب سے کہا، ”کیا تُم اَب بھی اَپنی راستبازی پر قائِم رہوگے؟ خُدا پر لعنت بھیجو اَور مَر جاؤ۔“
10 ایُّوب نے جَواب دیا، ”تُم بےوقُوف عورت کی طرح باتیں کر رہی ہو۔ کیا ہم خُدا کی طرف سے صِرف سُکھ ہی
قبُول کریں اَور دُکھ قبُول نہ کریں۔“
اِن سَب باتوں میں، ایُّوب نے اَپنی زبان سے کوئی گُناہ نہیں کیا۔

11 جَب ایُّوب کے تینوں دوستوں کو اُن کی تمام مُصیبتوں اَور دردناک حالات کی خبر مِلی جو ایُّوب پر نازل ہُوئی تھیں،
تو تینوں اَپنے اَپنے گھر سے ایُّوب سے مِلنے آئے، تیمانؔ سے اِلیفزؔ، شوحی سے بِلددؔ اَور نَعمات سے ضُوفرؔ۔ اِن تینوں نے آپَس
میں عہد کیا تھا کہ جا کر ایُّوب سے ہمدردی جتائیں گے اَور اُنہیں تسلّی دیں گے۔
12 جَب اُنہُوں نے ایُّوب کو دُور سے دیکھا تو بڑی مُشکل سے پہچان پائے۔ وہ رنجیدہ ہوکر زار زار رونے لگے اَور اَپنے
لباس چاک کرکے اَپنے سَروں پر خاک ڈال لی۔*
13 پھر وہ سات دِن اَور سات رات تک آپ کے پاس زمین پر بیٹھے رہے اَور کُچھ نہ کہہ سکے کیونکہ ایُّوب کی تکلیف
کی شِدّت بَیان سے باہر تھی۔

3

ایُّوب کا پہلا بَیان

1 اِس کے بعد ایُّوب نے اَپنا مُنہ کھول کر اَپنی پیدائش کے دِن پر لعنت بھیجنے لگے۔
2 ایُّوب نے فرمایا:
3 ”نابود ہو جائے وہ دِن جِس دِن میں پیدا ہُوا تھا،
اَور وہ رات بھی جِس میں یہ اعلان کیا گیا، ’پیٹ میں لڑکا حاملہ ہُواہے!‘
4 وہ دِن تاریکی میں تبدیل ہو جائے؛
اَور خُدا آسمان سے بھی اُس کی طرف غور نہ کرے؛
اَور نہ ہی اُس پر کوئی رَوشنی چمکے۔
5 تاریکی اَور موت کا گہرا سایہ اُس پر قابض ہو؛
بدلی اُس پر ہمیشہ چھائی رہے؛

* 2:12 حزقی 27:30-31

اَور وہ رَوشنی سے محروم ہوکر سخت دہشت زدہ ہو جائے۔
6 گہری تاریکی اُس رات پر قابض ہو جائے؛
اُسے نہ تو سال کے دِنوں میں،
اَور نہ ہی کسی مہینے کے دِنوں میں دوبارہ شُمار کیا جائے۔
7 کاش وہ رات بانجھ ہو جاتی؛
اَور اُس میں خُوشی کی کویٔی صدا سُنائی نہ دیتی۔
8 وہ جو دِنوں پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں،
اَور لِویاتان اَژدھے کو تحریک میں لانے کے قابل ہوتے ہیں،
وُہی اُس رات پر بھی لعنت کریں۔
9 اُس کی صُبح کے سِتارے تاریک ہو جائیں؛
اَور دِن کی رَوشنی کا اِنتظار بے فائدہ ہی رہے
اَور نہ ہی وہ صُبح کی پہلی کِرنوں کو دیکھنے پائے،
10 کیونکہ اُس نے میری ماں کو مُجھے پیدا کرنے سے نہیں روکا،
ورنہ یہ تمام مُصیبت میری آنکھوں سے چھپی رہتی۔

11 "میں پیدائش کے وقت ہی ہلاک کیوں نہ ہو گیا،
یا رحم سے نکلتے ہی مَر کیوں نہ گیا؟
12 میرے اِستقبال کے لئے گھُٹنے کیوں تھے
اَور ماں کی چھاتیوں نے مُجھے دُودھ کیوں پِلایا؟
13 ورنہ اِس وقت مَیں سکون سے لیٹا ہوتا؛
اَور آرام کی نیند سو رہا ہوتا۔*
14 دُنیا کے بادشاہوں اَور مُشیروں کے ساتھ،
جنہوں نے اَپنے لئے مقبرے بنائے جو اَب کھنڈرات بَن کر رہ گئے ہیں،
15 یا میں اُن حُکمرانوں کے ساتھ ہوتا جِن کے پاس سونا تھا،
اَور جنہوں نے اَپنے مکان چاندی سے بھر لئے تھے۔
16 یا ایک ساقط حَمل کی مانند زمین کے اَندر ہی چھُپا رہتا،
یا اُس بچّہ کی طرح کیوں نہ دفنایا گیا جِس نے کبھی دِن کی رَوشنی ہی نہ دیکھی ہو؟
17 وہاں بدکار اِنسان بھی اَپنی بے لگام حرکتوں سے بعض رہتے ہیں،
اَور خستہ حال بھی راحت پاتے ہیں۔
18 وہاں قَیدی بھی اَپنی رِہائی کا لُطف اُٹھاتے ہیں؛
اَب اُنہیں پہرےداروں کا چِلّانا سُنائی نہیں دیتا۔
19 ادنیٰ و اعلیٰ سَب وُہی ہیں،
اَور غُلام اَپنے آقا سے آزاد ہو چُکے ہیں۔

* **3:13** نیند موت کا عکس ہے)اِست 16:31؛ زبُور 3:13؛ 1 کُرن 51:15(۔ اِس آیت کی دونوں سطریں موت کے استعارے پر مُشتمل ہیں: لیٹنا اَور سو جانا۔

20 ”خُدا مُصیبت زدوں کو رَوشنی،
اَور تلخ جان والوں کو زندگی کیوں عطا کرتے ہیں،
21 جو موت کا نہایت ہی بے تابی سے اِنتظار کرتے ہیں لیکن اُنہیں نصیب نہیں ہوتی،
وہ اُسے پوشیدہ خزانہ سے بھی زِیادہ تلاش کرتے ہیں، مگر پاتے نہیں،
22 جَب اُنہیں قبر نصیب ہو جاتی ہے تو،
وہ نہایت شادمان اَور جَشن مناتے ہیں؟
23 اَیسے شخص کو جِس کی راہ پوشیدہ ہے
زندگی کیوں ملتی ہے،
جِس کے خُدا نے سارے راستے بند کر دیئے ہیں؟
24 غِذا کی بجائے مُجھے آہیں کھانے کو ملتی ہیں؛
میرا کراھنا پانی کی دھار کی طرح جاری ہے۔
25 کیونکہ جِس بات کا مُجھے خوف تھا وُہی مُجھ پر آن پڑی؛
آخِر وُہی ہُوا جِس کا مُجھے ڈر تھا۔
26 مُجھے نہ سکون حاصل ہے نہ اِطمینان؛
آرام مُیسّر نہیں، بس پریشانی ہی پریشانی ہے۔“

4

الیفزؔ

1 تَب تیمانی شہری اِلیفزؔ نے ایُّوب کو جَواب دیا:
2 ”اگر کوئی آپ سے کوئی بات کرے تو کیا آپ صبر رکھ کر میری بات غور سے سنوگے؟
اِس لیٔے کہ کون اَپنا مُنہ بند کرکے چُپ رہ سَکتا ہے؟
3 ذرا غور کرو آپ نے کس طرح کیٔی لوگوں کی ہدایت فرمائی،
اَور کس طرح آپ نے کمزور ہاتھوں کو تقویّت دی۔
4 آپ کے الفاظ نے لڑکھڑاتے ہوؤں کو سہارا دیا؛
اَور آپ نے لرزتے ہُوئے گھٹنوں کو قُوّت بخشی۔
5 لیکن اَب جَب آپ پر آفت آئی تو آپ نے ہمّت ہار دی؛
اُس نے آپ کو ہاتھ لگایا اَور آپ پریشان ہو گئے۔
6 کیا آپ کو اَپنی راستی پر بھروسا نہیں
اَور اَپنے بے اِلزام طور طریقوں پر آپ کو کوئی اُمّید نہیں؟

7 ”ذرا غور تو کرو، کیا کوئی بے قُصُور کبھی ہلاک ہُوا ہے؟
یا راستباز کبھی نیست نابود ہُوئے ہیں؟
8 جہاں تک مَیں نے دیکھا ہے کہ جو بدی کی کھیتی کا ہل چلاتے ہیں
اَور نُقصان کا بیج بوتے ہیں، وہ وَیسی ہی فصل کاٹتے بھی ہیں۔
9 اَیسے لوگ خُدا کی ایک پھُونک سے ہلاک ہو جاتے ہیں؛

اَور اُن کے غضب کی آندھی سے فنا ہو جاتے ہیں۔
10 شیر چاہے جِتنا دھاڑ مارے اَور غُرّائے،
پِھر بھی خُونخوار شیر ببروں کے دانت توڑ دئیے جاتے ہیں۔
11 شِکار نہ مِلنے کی وجہ سے شیر ہلاک ہو جاتا ہے،
اَور شیرنی کے بچّے پراگندہ ہو جاتے ہیں۔

12 "ایک بات چُپکے سے مُجھ تک پہُنچائی گئی،
اَور میرے کانوں میں اُس کی آواز سُنائی دی۔
13 رات کو مَیں نے ایک پریشان کر دینے والی رُویا دیکھی،
جَب اِنسان گہری نیند میں سویا ہوتاہے،
14 تَب خوف اَور تھرتھراہٹ نے مُجھے آن دبوچا
اَور میری تمام ہڈّیوں کو جھنجوڑ ڈالا۔
15 تَب ایک رُوح میرے سامنے سے گزری،
اَور میرے جِسم کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔
16 وہ رُوح ایک جگہ کھڑی ہو گئی،
لیکن مَیں اُسے پہچان نہ پایا۔
بس ایک صورت سِی میری آنکھوں کے سامنے تھی،
پِھر مُجھے ایک دھیمی آواز سُنائی دی:
17 'کیا فانی اِنسان خُدا سے زِیادہ راستباز ہو سَکتا ہے؟
یا آدمی اَپنے خالق خُدا سے زِیادہ پاک ہو سَکتا ہے؟
18 اگر خُدا اَپنے آسمانی خادِموں پر اِعتبار نہیں کرتا،
اَور اَپنے فرشتوں کو بھی خطاکار قرار ٹھہراتا ہے،
19 تو پِھر اُن کی حیثیت کیا ہے جو مٹّی کے گھروں میں رہتے ہیں،
جِن کی بُنیاد خاک میں ہے،
اَورجو کیڑے کی طرح مسل دئیے جاتے ہیں!
20 صُبح کو تو وہ زندہ ہیں لیکن شام تک وہ فنا ہو جاتے ہیں،
وہ نِیست و نابود ہو جاتے ہیں اَور کسی کو کانوں کان خبر تک نہیں ہوتی۔
21 کیا اُن کے خیمہ کی رسّیاں کھولی نہیں جاتی* ہیں اَور اُن کا خیمہ گِر جاتا ہے،
اَور وہ جہالت میں مَر جاتے ہیں؟'

5

1 "ذرا آواز دو، کیا کوئی ہے جو تُمھیں جَواب دے گا؟
تُم مُقدّسین میں سے کس کی طرف رُجُوع کروگے؟

* **4:21** رسّیاں کھولی نہیں جاتی اِس کے پاس جو کچھ ہے وہ سَب چھین لیا جاتا ہے۔

2 کیونکہ رنجیدگی بےوقُوف کو مار ڈالتی ہے،
اَور حَسد سادہ دِلوں کی جان لے لیتا ہے۔
3 مَیں نے خُود ایک بےوقُوف کو جڑ پکڑتے دیکھاہے،
لیکن اَچانک اُس کا گھر لعنتی ہو گیا۔
4 اُس کی اَولاد سلامتی سے دُور رہتی ہے،
اُنہیں عدالت میں کسی مُحافظ کے نہ ہونے سے روندا جاتا ہے۔
5 بھُوکے اُس کی فصل کھا جاتے ہیں،
یہاں تک کہ کانٹے دار باڑوں میں محفوظ فصل بھی لے لیتے ہیں،
اَور لالچی اُس کی دولت نگل جاتے ہیں۔
6 کیونکہ مُصیبت خاک میں سے نہیں نکلتی،
اَور نہ ہی آفت زمین سے اُگتی ہے۔
7 جَیسے چنگاریاں اُوپر کی طرح ہی اُٹھتی ہیں۔
وَیسے ہی اِنسان بھی دُکھ اُٹھانے کے لیٔے پیدا ہُواہے۔

8 ”لیکن اگر مَیں تمہاری جگہ ہوتا تو میں خُدا سے اِلتجا کرتا؛
اَور مَیں اَپنا مُعاملہ خُدا کے سامنے رکھتا۔
9 خُدا اِس قدر حیرت اَنگیز کام کرتے ہیں جو سمجھ سے باہر ہیں،
اَور اِتنے معجزے کرتے ہیں جنہیں گِنا نہیں جا سَکتا۔
10 وہ رُوئے زمین پر مینہ برساتے ہیں؛
اَور کھیتوں کو سیراب کرتے ہیں۔
11 وہ مسکینوں کو اُونچے مقاموں پر بِٹھاتے ہیں،
اَور ماتم کرنے والوں کو سلامتی بخشتے ہیں۔
12 وہ عیّاروں کے منصُوبے ناکام کر دیتے ہیں،
تاکہ اُن کے ہاتھ ناکامی حاصل ہو۔
13 وہ داناؤں کو اُن ہی کی چالاکی میں پھنسا دیتے ہیں،
اَور بدکار اِنسانوں کے منصُوبے مٹّی میں مِلا دیتے ہیں۔
14 دِن کے وقت اُن پر اَندھیرا چھا جاتا ہے؛
اَور دوپہر کے وقت بھی وہ اَیسے ٹٹولتے پھرتے ہیں جَیسے رات کو۔
15 حاجتمندوں کو وہ اُن کی مُنہ کی تلوار سے بچاتے ہیں؛
اَور اُنہیں زبردست کے قبضے سے مخلصی بخشتے ہیں۔
16 چنانچہ مُحتاج اُمّید رکھتے ہیں،
اَور نااِنصافی اَپنا مُنہ بند کر لیتی ہے۔

17 ”مُبارک ہے وہ شخص جِس کی تنبیہ خُدا کرتے ہیں؛
چنانچہ قادرمُطلق کی تادیب کو حقیر نہ جانو۔

18 کیونکہ وُھی زخمی کرتے ھیں لیکن مرھم پٹّی بھی باندھتے ھیں؛
وُھی مجروح کرتے ھیں لیکن اُن کے ھاتھ شفا بھی بخشتے ھیں۔
19 خُدا تُمھیں چھ آفتوں سے بچائیں گے؛
اَور اگر سات بھی ھُوں تو بھی تُمھیں چھُونے نہ پائیں گی۔
20 خشک سالی میں وہ تُمھیں موت سے بچائیں گے،
اَور جنگ میں تُمھیں تلوار کی دھار سے۔
21 تُم زبان کے کوڑے سے محفوظ رکھے جاؤگے،
اَور جَب تباھی آئے گی تو تُمھیں خوف نہ ھوگا۔
22 تُم بربادی اَور خشک سالی پر ھنسوگے،
اَور زمین کے جنگلی جانوروں سے خوف نہ کھاؤگے۔
23 میدان کے پتّھروں سے تمھارا عھد ھوگا،
اَور جنگلی جانور تمھارے ساتھ اَمن سے رھیں گے۔
24 تُم جانوگے کہ تمھارا خیمہ محفوظ ھے؛
تُم اَپنی مِلکیّت کا حِساب لوگے اَور کوئی شَے غائب نہ پاؤگے۔
25 تُمھیں مَعلُوم ھوگا کہ تمھاری اَولاد بہت ھوگی،
اَور تمھاری نَسل زمین کی گھاس کی طرح بڑھے گی۔
26 جَیسے اناج کے پُولے اَپنے وقت پر اِکٹھے کِئے جاتے ھیں،
وَیسے ھی تُم بھی عمر رسیدہ ھوکر قبر تک پہُنچوگے۔

27 ”ھم نے اِس بات کی تحقیق کی ھے اَور اُسے صحیح پایا ھے۔
لٰہذا اِسے سُنو اَور اِسے اَپنی زندگی میں عَمل کرو۔“

6

ایُّوب

1 تَب ایُّوب نے جَواب دیا:
2 ”کاش کہ میری تکلیف کا اَندازہ لگایا جاتا
اَور میری ساری مُصیبت ترازو میں تولی جاتی!
3 یقیناً وہ سمُندر کی ریت سے زِیادہ وزنی ھوتی،
مُجھے میرے جذبات نے بولنے پر مجبُور کر دیا ھے۔
4 قادرِمُطلق کے تیر مُجھ میں پیوست ھیں،
میری رُوح اُن کا زھر پی رھی ھے۔
خُدا کی دھشت میرے خِلاف صف آرا ھے
5 جَب گورخر کو گھاس مِل جاتی ھے تو کیا اُس کا رینکنا بند نہیں ھو جاتا؟
یا بَیل کے پاس چارا ھو تو کیا اُس کا ڈکارنا موقُوف نہیں ھو جاتا؟

6 کیا پھیکی چیز بغیر نمک کے کھائی جا سکتی ہے،
یا انڈے کی سفیدی میں کوئی مزہ ہوتا ہے۔
7 میں اُس کھانے کو چھُونا بھی پسند نہ کروں گا،
ایسی غِذا سے مُجھے گھِن آتی ہے۔

8 ”کاش کہ میری اِلتجا سُنی جاتی،
اَور خُدا میری اُمّید بر لاتا۔
9 کہ خُدا مُجھے کُچل ڈالنے پر راضی ہوتا،
اَور اَپنا ہاتھ بڑھاتا اَور مُجھے ختم کر دیتا۔
10 تاکہ مُجھے یہ تسلّی تو ہوتی،
کہ شدید درد کے باوُجود میں خُوش رہا۔
اَور مَیں نے قُدُّوس خُدا کی باتوں کو ٹھکرایا نہیں۔

11 ”مُجھ میں اِس قدر ہمّت کہاں کہ اَب بھی کوئی اُمّید رکھوں،
اَور کس توقع پر صبر کرتا رہُوں۔
12 کیا مُجھ میں چٹّان کی سِی قُوّت ہے
یا میرا جِسم کانسے کا ہے؟
13 اَب جَب کہ میں کامرانی سے محروم کر دیا گیا ہُوں
تو مُجھ میں اُتنی ہمّت کہاں کہ اَپنی مدد آپ کر سکوں۔

14 ”مایوس اِنسان چاہتاہے کہ اُس کے دوست مہربان رہیں،
خواہ اُس کے دِل سے قادرمُطلق کا خوف جاتا رہے۔
15 لیکن میرے بھائی برساتی نالوں کی طرح ناقابلِ اِعتبار ہیں،
بَلکہ اَیسا دریا جو لبریز ہو جاتا ہے۔
16 جَب برف پگھلتی ہے تو اُن کا پانی مَیلا ہو جاتا ہے،
اَور اُن میں طغیانی آجاتی ہے۔
17 لیکن وہ خشک موسم میں غائب ہو جاتے ہیں،
اَور گرمیوں میں سُوکھ جاتے ہیں۔
18 قافلے جو اَپنی راہ بدل لیتے ہیں،
اَور ویرانہ میں جا کر غائب ہو جاتے ہیں۔
19 تیماؔ کے شہری کارواں پانی کی تلاش میں ہیں،
شیبا نامی جگہ کے سوداگر اَپنے سفر کے دَوران اُمّید لگائے بیٹھے ہیں۔*
20 اُنہیں پُورا یقین تھا لیکن اُنہیں شرمندہ ہونا پڑا،
وہ وہاں پہنچے تو صحیح لیکن مایوسی سے دوچار ہُوئے۔
21 اَب تُم نے بھی ثابت کر دیا کہ تُم کسی کام کے نہیں،

* **6:19** خیال کیا جاتا ہے کہ تیما خلیج عقبہ کے سَر کے جُنوب مشرق میں ایک نخلستان ہے۔ یَشع 21:14؛ یرم 23:25 بھی دیکھیں۔

تُم میری مُصیبت دیکھ کر خوفزدہ ہو گئے ہو۔
22 کیا مَیں نے کبھی کہا، ’میری خاطِر کُچھ دو؟
یا اَپنے مال میں سے میرے لِئے کِسی کو رشوت دو۔
23 مُجھے دُشمن کے ہاتھ سے بچالو،
سنگدلوں کے شکنجہ سے مُجھے رِہائی دِلاؤ؟‘

24 ”مُجھے سمجھاؤ تو میں مان بھی جاؤں گا،
مُجھے بتاؤ کہ مَیں نے کہاں غلطی کی۔
25 سچّی باتیں بڑی تکلیف دہ ہوتی ہیں!
لیکن تُم دلیلوں سے کیا ثابت کرنا چاہتے ہو؟
26 کیا یہ کہ میری باتیں غلط ہیں؟
یا ایک مایوس اِنسان کے الفاظ کی کوئی حقیقت نہیں؟
27 تُم تو یتیم پر قُرعہ ڈالنے سے بھی نہ ہچکچاؤگے
اَور اگر اَپنے دوست کا سَودا کرنا پڑا تو وہ بھی کر گزروگے۔

28 ”لیکن اَب براہِ کرم مُجھ پر نگاہ کرو،
کیا مَیں تمہارے مُنہ پر جھُوٹ بولُوں گا؟
29 رحم کرو، اِنصاف سے کام لو،
ایک بار پھر سوچ لو کیونکہ میری راستبازی کا اِمتحان لیا جا رہاہے۔
30 کیا میرے لبوں پر کوئی مکر کی بات ہے؟
کیا مُجھے اِتنی بھی سمجھ نہیں کہ بدی کو پہچان سکوں؟

7

1 ”کیا اِنسان زمین پر محنت و مشقّت نہیں کرتا؟
اَور کیا اُس کے دِن ایک مزدُور کے سے نہیں ہوتے؟*
2 جَیسا کہ ایک غُلام شام ہونے کی راہ دیکھتا ہے،
اَور مزدُور اَپنی اُجرت کا منتظر رہتاہے،
3 اِسی طرح میرے حِصّہ میں آنے والے مہینے فُضول ہیں،
اَور میری راتیں میری پریشانی کا باعث ہیں۔
4 جَب مَیں لیٹتا ہُوں تو یہی سوچتا رہتا ہُوں، ’دِن کب نکلے گا؟‘
رات لمبی ہو جاتی ہے اَور مَیں صُبح تک کروٹیں بدلتا رہتا ہُوں۔
5 میرا جِسم کیچوؤں اَور گارے سے ڈھکا ہے،
میری جلد پھٹ رہی ہے اَور میرے زخم سڑ رہے ہیں۔†

* 7:1 ایُّو 5:14، 13، 14
† 7:5 یشَع 11:14

6 ”میرے دِن جُلاہے کی ڈھرکی‡ سے بھی زِیادہ تیز رفتار ہیں،
جِن کی کوئی اُمّید باقی نہیں رہتی۔
7 یا خُدا! یاد کریں کہ میری زِندگی ہَوا کی مانند ہے،
میری آنکھیں پھر کبھی خُوشی نہ دیکھیں گی۔
8 وہ آنکھ جو مُجھے اَب دیکھ رہی ہے پھر کبھی نہ دیکھے گی،
آپ کی آنکھیں میری جُستجو میں ہوں گی لیکن مَیں نہ ہوں گا۔
9 جِس طرح ایک بادل دفعتاً غائب ہو جاتا ہے اَور پھر نظر نہیں آتا،
اُسی طرح جو قبر میں اُتر جاتا ہے پھر کبھی نہیں لَوٹتا۔
10 وہ اَپنے گھر پھر کبھی نہ لَوٹے گا،
اُس کی جگہ اُسے پھر نہ پہچانے گی۔

11 ”چنانچہ مَیں خاموش نہ رہُوں گا،
شدید رُوحانی تلخی کی حالت میں بولُوں گا،
جان کنی کے وقت شکایت کروں گا۔
12 کیا میں سمُندر ہُوں یا کوئی خوفناک بحری اَژدھا ہُوں،
کہ تُم نے مُجھ پر پہرا لگا دیا ہے؟
13 جَب مَیں سوچتا ہُوں کہ میرا بِستر مُجھے آرام پہُنچائے گا
اَور میرا پلنگ میری تکلیف کم کر دے گا،
14 تَب بھی آپ خوابوں سے مُجھے ڈراتے ہیں
اَور رُویتوں سے مُجھے دہشت دِلاتے ہیں،
15 تاکہ میں پھانسی لے کر مَر جاؤں،
اَور میرا وُجود باقی نہ رہے۔
16 مُجھے اَپنی زندگی سے نفرت ہے، میں ہمیشہ زندہ نہیں رہُوں گا۔
مُجھے میرے حال پر چھوڑ دو کیونکہ میری زندگی کا اَب کوئی مقصد نہیں۔

17 ”آخِر اِنسان کی بساط ہی کیا ہے کہ آپ اُسے سرفراز کریں،
اَور اُس کا خیال دِل میں لائیں،
18 اَور ہر صُبح اُس کی خبر لیں
اَور ہر لمحہ اُسے آزماتے رہیں؟
19 کیا آپ کبھی بھی اَپنی نگاہ میری طرف سے نہیں پھیریں گے،
اَور مُجھے پل بھرکے لیٔے بھی اکیلا نہیں چھوڑیں گے؟
20 اَے بنی آدمؔ کے نگہبان!
اگر مَیں نے گُناہ کیا تو مَیں نے آپ کا کیا بگاڑا ہے؟

‡ 7:6 ڈھرکی جُلاہے کا ایک اوزار جِس سے وہ سُوت کو ایک طرف سے دُوسری طرف پھینکتے ہیں۔

آپ نے مُجھے اَپنا نِشانہ کیوں بنایا؟
کیا مَیں آپ پر بوجھ بَن گیا ہُوں؟
21 آپ میری خطائیں مُعاف کیوں نہیں کرتے
اَور میرے گُناہ کیوں نہیں بخشتے،
میں تو بہت جلد خاک میں مِل جاؤں گا،
آپ مُجھے ڈھونڈیں گے پر میں نہ ملوں گا۔“§

8

بِلددؔ کا پہلا جَواب

1 تَب شوحی مُلک کا بِلددؔ کہنے لگا:
2 ”تُم کب تک بولتے رہوگے؟
تمہاری باتیں ایک تُند آندھی کی مانند ہیں۔
3 کیا خُدا اِنصاف سے کام نہیں لیتا؟
کیا قادرمُطلق اِنصاف کا خُون کرتا ہے؟
4 جَب تمہارے فرزندوں نے خُدا کے خِلاف گُناہ کیا،
خُدا نے اُنہیں اُن کے گُناہ کی سزا دی۔
5 لیکن اگر تُم خُدا سے رُجُوع کروگے
اَور قادرمُطلق سے اِلتجا کروگے،
6 اگر تُم پاک دِل اَور راستباز ہو،
تو خُدا اَب بھی تمہاری طرف مُتوجّہ ہوں گے
اَور تُمھیں اَپنے صحیح مقام پر بحال کریں گے۔
7 تمہاری گذشتہ شان و شوکت کے مُقابلہ میں،
تمہارا مُستقبِل زِیادہ روشن ہوگا۔

8 ”پچھلے زمانہ کے لوگوں سے دریافت کرو
اَور پتہ لگاؤ کہ اُن کے آباؤاَجداد کی معلومات کیا تھیں،
9 کیونکہ ہم تو کل ہی پیدا ہُوئے ہیں اَور کچھ بھی نہیں جانتے،
اَور ہمارے دِن زمین پر سایہ کی طرح ہیں۔
10 کیا وہ آباؤاَجداد تُمھیں نہ بتائیں گے اَور نہ سکھائیں گے؟
کیا وہ اَپنی عقل کے دھانے نہ کھولیں گے؟
11 جہاں دلدل نہیں کیا وہاں نرسل کا پَودا اُگ سَکتا ہے؟
کیا سَرکنڈا بغیر پانی کے بڑھ سَکتا ہے؟
12 وہ ابھی ہرے ہی ہوتے ہیں اَور کاٹے جانے کے لائق بھی نہیں ہوتے،
کہ گھاس سے بھی پہلے سُوکھ جاتے ہیں۔

§ **7:21** میں نہ ملوں گا۔ میں مَر جاؤں گا اَور دفن ہو جاؤں گا۔

13 خُدا کو بھُول جانے والوں کا یہی اَنجام ہوتاہے،
اَور اِسی طرح بےدینوں کی اُمّید ٹوٹ جاتی ہے۔
14 اَیسے آدمی کا اِعتماد کمزور ہو جاتا ہے،
اَور اُس کا بھروسا مکڑی کا جالا ہے۔
15 وہ اَپنے جالے کا سہارا لیتا ہے لیکن وہ ٹوٹ جاتا ہے،
اَور اِتنا مضبُوط نہیں ہوتا کہ اُسے تھامے رہے۔
16 وہ ایک پَودے کی مانند ہے جو دھوپ میں بھی سیراب رہتاہے،
جو اَپنی ڈالیاں باغ میں پھیلاتا ہے،
17 اُس کی جڑیں چٹّانوں کے انبار کو جکڑ لیتی ہیں
اَور پتّھروں میں جگہ ڈھونڈ کر پھیل جاتی ہیں۔
18 لیکن جَب وہ اَپنی جگہ سے اُکھاڑ دیا جاتا ہے،
تَب وہ جگہ بھی اُس سے دست بردار ہو جاتی ہے
اَور کہتی ہے، 'مَیں نے تُمھیں کبھی نہیں دیکھا۔'
19 یقیناً اُس کی زندگی ختم ہو جاتی ہے،
اَور زمین سے دُوسرے پَودے اُگ پڑتے ہیں۔

20 "خُدا کسی بے قُصُور اِنسان کو ہرگز نہیں ٹھکراتے
نہ بدکار اِنسان کے ہاتھ مضبُوط کرتے ہیں۔
21 وہ اَب بھی تمہارا مُنہ ہنسی سے بھر دیں گے
اَور تمہارے لبوں پر خُوشی کے نعرے ہوں گے۔
22 تمہارے دُشمن ندامت سے مُلبّس ہوں گے،
اَور بدکاروں کے خیمے اُکھاڑ دئیے جائیں گے۔"

9

ایُّوب

1 تَب ایُّوب نے جَواب دیا:
2 "میں خُوب جانتا ہُوں کہ یہ سچ ہے۔
لیکن ایک فانی اِنسان خُدا کے حُضُور کیسے راستباز ٹھہر سَکتا ہے؟
3 اگر وہ اُس سے بحث کرنا بھی چاہے،
تو اُن کی ہزار باتوں میں سے ایک کا بھی جَواب نہ دے سکے گا۔
4 اُن کی حِکمت لا محدُود اَور طاقت بے اَندازہ ہے۔
کون اُن کے مُقابلہ میں کھڑا ہُوا اَور صحیح و سالِم بچ نِکلا؟
5 وہ پہاڑوں کو ہٹا دیتے ہیں اَور اُنہیں خبر بھی نہیں ہو پاتی،
وہ اَپنے قہر میں اُنہیں تہ و بالا کر دیتے ہیں۔
6 اَور زمین کو اُس کی جگہ سے ہلا دیتے ہیں،

اَور اُس کے سُتون ڈگمگا جاتے ہیں۔
7 وہ آفتاب کو حُکم دیتے ہیں تو وہ طُلوع نہیں ہوتا،
وہ سِتاروں پر مُہر لگا دیتے ہیں۔
8 وہ افلاک کو تنہا ہی تانتے ہیں
اَور سمُندر کی لہروں پر چلتے ہیں۔
9 اُن ہی نے ثریّا اَور جبّار،
اَور جُنوب کے کواکب کو بنایا۔
10 وہ بڑے حیرت اَنگیز کام کرتے ہیں جو عقل و فہم سے باہر ہیں،
اَور اَیسے معجزے جو لاتعداد ہیں۔
11 جَب وہ میرے پاس سے گزرتے ہیں، میں اُنہیں دیکھ نہیں پاتا،
جَب وہ گزر جاتے ہیں تو مُجھے پتہ بھی نہیں چلتا۔
12 اگر وہ کچھ چھیننا چاہیں تو اُنہیں کون روک سَکتا ہے؟
اُن سے کون کہے، 'تُم کیا کر رہے ہو؟'
13 خُدا اَپنا غُصّہ نہیں روکتے؛
یہاں تک کہ راحبؔ* کی ٹولیاں اُن کے قدموں میں جھک جاتی ہیں۔

14 "پھر میں اُن سے بحث کیسے کروں؟
اَپنی دلائل کے لیٔے الفاظ کہاں سے لاؤں؟
15 میں بے قُصُور بھی ہوتا تو اُنہیں جَواب نہ دیتا،
میں اَپنے مُنصِف سے صِرف رحم کی بھیک مانگتا۔
16 اگر مَیں اُنہیں پُکارتا اَور وہ آ جاتے،
تو بھی میں یقین نہ کرتا، کہ وہ میری سُنیں گے۔
17 وہ مُجھے طُوفان سے ریزہ ریزہ کر ڈالتے،
اَور بلاوجہ میرے زخموں کو بڑھا دیتے۔
18 وہ مُجھے دَم بھی نہ لینے دیں گے،
بَلکہ میرے اُوپر مُصیبتوں کا پہاڑ کھڑا کر دیتے۔
19 اگر طاقت کی بات ہو، تو وہ قادر ہیں!
اَور اگر اِنصاف کا مُعاملہ ہو تو میری باری کب آئے گی؟
20 اگر مَیں بے قُصُور بھی ہوتا، تو میرا ہی مُنہ مُجھے مُلزم ٹھہراتا؛
اگر مَیں بےگُناہ ہوتا، تو وہ مُجھے گُنہگار قرار دیتا۔

21 "حالانکہ میں بے قُصُور ہُوں،
مُجھے اَپنی زندگی کی پروا نہیں؛
میں اُسے حقیر سمجھتا ہُوں۔

---

* **9:13** راحبؔ قدیم خوفناک بحری اَژدھا

22 بات ایک ھی ھے، اِسی لِئے میں کہتا ہُوں،
کہ خُدا بےگُناہ اَور بدکار اِنسان دونوں کو ہلاک کرتے ہیں۔
23 جَب کوئی آفت موت لے کر آتی ھے،
’تو وہ بے قُصُور کی بے بَسی کا مذاق اُڑاتی ھے۔‘
24 جَب زمین پر بدکار لوگ قبضہ کرلیتے ہیں،
تو وہ اِنصاف کرنے والوں کی آنکھوں پر پٹّی باندھ دیتے ہیں۔
اگر یہ وُہی نہیں تو پھر کون ھے؟

25 ”میری زندگی کے دِن ہرکارے سے بھی زِیادہ تیزرَو ہیں؛
وہ میری خُوشی نہیں دیکھتے، بس پھُر سے اُڑ جاتے ہیں۔
26 وہ اَیسے گزر جاتے ہیں، جَیسے نرسل کی کشتیاں،
جَیسے عُقاب جو اَپنے شِکار پر جھپٹ پڑتے ہیں۔
27 اگر مَیں کہُوں، ’میں اَپنی شکایت بھُلادوں گا،
میں اَپنے چہرہ کی اُداسی کو مُسکراھٹ میں بدل دُوں گا،‘
28 پھر بھی میں اَپنے سارے دُکھوں سے ڈرتا ہُوں،
کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ آپ مُجھے بے قُصُور نہ ٹھہرائیں گے۔
29 چونکہ میں تو پہلے ھی گُنہگار ٹھہرایا جاچُکا ہُوں،
بَری ہونے کے لِئے عبث زحمت کیوں اُٹھاؤں؟
30 اگر مَیں اَپنے آپ کو عرق سے دھو لُوں،
اَور اَپنے ھاتھ خُوب صَاف کرلُوں،
31 تَب بھی آپ مُجھے کیچڑ میں دھکیل دیں گے،
یہاں تک کہ میرے کپڑے بھی مُجھ سے دُور بھاگیں گے۔

32 ”وہ میری طرح اِنسان نہیں کہ میں اُنہیں جَواب دُوں،
اَور عدالت میں ہم ایک دُوسرے کے مقابل کھڑے ہُوں۔
33 کاش میرے اَور خُدا کے درمیان کوئی ثالث ہوتا،
جو ہم دونوں پر اَپنا ھاتھ رکھتا،
34 خُدا کی لاٹھی مُجھ پر سے ہٹا دیتا،
اَور اُس کے غضب سے مُجھے خوفزدہ نہ ہونے دیتا۔
35 تَب میں بولتا اَور اُس سے نہ ڈرتا،
لیکن فی الحال میں بذاتِ خُود کچھ نہیں کر سَکتا۔

10

1 ”میں اَپنی زندگی سے بیزار ہو چُکا ہُوں؛
لہٰذا میں دِل کھول کر شکوہ کروں گا۔

اَور تلخ رُوح کی بھڑاس نکال دُوں گا۔
2 مَیں خُدا سے کہُوں گا کہ مُجھے قُصُوروار نہ ٹھہرا،
بلکہ مُجھے بتا، کہ میرے خِلاف اِلزامات کیا ہیں۔
3 کیا مُجھ پر ظُلم کرنے سے تُمھیں خُوشی ہوتی ہے،
اَور اَپنے ہاتھوں کی صنعت کی حقارت کرنا اَچھّا لگتا ہے،
تُو بدکار اِنسانوں کے منصُوبوں پر مُسکراتا ہے؟
4 کیا تیری آنکھیں گوشت کی بنی ہُوئی ہیں؟
کیا تُو بشر کی مانند دیکھتا ہے؟
5 کیا تیرے زندگی کے دِن فانی اِنسان کے دِنوں کی طرح ہیں،
اَور تیرے سال آدمی کے سالوں کی طرح،
6 کیا تُو میری بُرائیاں ڈھونڈے،
اَور میری خطاؤں کی تفتیش کرے؟
7 آپ کو علم ہے کہ مَیں مُجرم نہیں ہُوں،
اَور کوئی شخص مُجھے آپ کے ہاتھ سے نہیں بچا سَکتا۔

8 ”تیرے ہی ہاتھوں نے مُجھے اِس شکل میں ڈھالا اَور بنایا،
کیا تُم اَب مُجھے بدل کر برباد کر دے گا؟
9 یاد کر کہ تُونے مُجھے چکنی مِٹّی کی طرح گوندھا۔
تو کیا اَب تُو مُجھے پھر خاک میں مِلائے گا؟
10 کیا تُم نے مُجھے دُودھ کی طرح نہیں اُنڈیلا
اَور پنیر کی طرح نہیں جمایا؟
11 پھر گوشت اَور پوست سے ملبوس کرکے
مُجھے ہڈّیوں اَور رگوں سے جوڑ نہیں دیا؟
12 تُونے مُجھے زندگی دی اَور مُجھ پر رحم کیا،
اَور اَپنے فضل سے میری رُوح کی حِفاظت کی۔

13 ”لیکن یہ بات تُم نے اَپنے دِل میں چُھپائے رکھی،
اَور مَیں جانتا ہُوں کہ یہی تیرا منشا تھا کہ
14 اگر مَیں گُناہ کروں تو تُو دیکھ لے گا
اَور مُجھے میری بدکاری کی سزا ضرُور دے گا۔
15 اگر مَیں گُنہگار ہُوں، تو مُجھ پر افسوس!
مَیں تو بے قُصُور ہوتے ہُوئے بھی اَپنا سَر نہیں اُٹھا سَکتا،
کیونکہ مَیں شرم سے لبریز ہُوں،
اَور تکلیف میں ڈُوبا ہُوا ہُوں۔

16 اگر مَیں اَپنا سَر اُٹھاؤں، تو تُو مُجھے شیر کی طرح دبوچ لے گا،
اَور اَپنی دہشت اَنگیز قدرت کا مظاہرہ کرے گا۔
17 تُو میرے خِلاف نئے نئے گواہ لے آتا ہے
اَور اَپنا قہر مُجھ پر بڑھاتا ہے؛
تیرے لشکر موجوں کی طرح مُجھ پر چڑھے آتے ہیں۔

18 ”پھر تُونے مُجھے میری ماں کے رحم سے نکالا ہی کیوں؟
اِس سے قبل کہ کوئی آنکھ مُجھے دیکھتی کہ کاش میں مَر گیا ہوتا۔
19 کاش کہ میں پیدا ہی نہ ہُوا ہوتا،
یا رحم سے سیدھا قبر میں پہُنچا دیا جاتا!
20 کیا میری زندگی چند روزہ نہیں؟
مُجھے چھوڑ دے تا کہ میں چند لمحے خُوشی میں گزار سکوں۔
21 اِس سے قبل کہ میں چلا جاؤں، جہاں سے کوئی واپس نہیں آتا،*
ظلمت اَور موت کے سایہ کی جگہ،
22 وہ مقام جہاں راتیں بڑی تاریک،
سائے بڑے گھرے اَور ہر چیز بے ترتیب ہوتی ہے،
جہاں رَوشنی بھی تاریکی کی مانند ہے۔“

11

صُوفرؔ

1 تب نعماتی باشِندہ صُوفرؔ نے جَواب دیا:
2 ”کیا اِن سَب باتوں کا جَواب نہ دیا جائے؟
اَور یہ بکواسی شخص چھوڑ دیا جائے؟
3 کیا تمہاری بےہُودہ باتیں سُن کر لوگ چُپ رہیں؟
تمہاری مذاق اُڑائے اَور کوئی تُمہیں نہ ڈانٹے؟
4 تُم خُدا سے کہتے ہو، ’میرے عقیدے بے عیب ہیں
اَور مَیں تمہاری نگاہ میں پاک ہُوں،‘
5 کیا ہی اَچھّا ہو کہ خُدا بولیں،
اَور اَپنے لب تمہارے خِلاف کھولیں
6 اَور تُم پر حِکمت کے راز فاش کر دیں،
کیونکہ اُس کے کئی پہلو ہوتے ہیں،
لیکن یہ جان لو، کہ خُدا نے تمہاری بعض خطاؤں پر پردہ ڈالا ہے۔

7 ”کیا تُم جُستُجو کرکے خُدا کے اسرار جان سکتے ہو؟
کیا تُم قادرمُطلق کی وسعتوں کو دریافت کر سکتے ہو؟

* **10:21** اُداسی اَور افراتفری کی سرزمین یہاں پاتال کی تفصیل کو بڑھاتی ہے۔

8 وہ تو آسمان سے بھی زِیادہ اُونچی ھیں، تُم کیا کر سکتے ھو؟
وہ تو پاتال سے بھی زِیادہ گھری ھیں، تُم کیا جان سکتے ھو؟
9 اُس کی ناپ زمین سے زِیادہ لمبی
اَور عرض سمُندر سے بھی زِیادہ چوڑا ھے۔

10 "اگر خُدا آ کر تُمھیں قَیدخانہ میں ڈال دیں
اَور تمھاری عدالت کریں، تو اُن کون روک سَکتا ھے؟
11 وہ دھوکےبازوں کو خُوب پہچانتے ھیں،
جَب وہ بدکاری دیکھتے ھیں تو کیا اُسے نہیں پہچانتے۔
12 جِس طرح گورخر کا بچّہ اِنسان بَن کر پیدا نہیں ھو سَکتا
اُسی طرح بےوقُوف اِنسان بھی عقلمند نہیں بَن سَکتا۔

13 "پھر بھی اگر تُم دِل سے اُن کی طرف راغِب ھو،
اَور اَپنے ھاتھ خُدا کی طرف بڑھاؤ،
14 اگر تُم اَپنے گُناہ آلُودہ ھاتھ دھولو
اَور اَپنے خیمہ میں بدکاری کو پنپنے نہ دو،
15 تَب تُم اَپنا مُنہ ندامت کے بغیر اُونچا کروگے،
تُم ثابت قدم رھوگے اَور خوفزدہ نہ ھوگے۔
16 تُم یقیناً اَپنی پریشانی بھُول جاؤگے،
محض اُس کی یاد بہہ جانے والے پانی کی طرح باقی رہ جائے گی۔
17 زندگی دوپہر سے بھی زِیادہ رَوشن ھوگی،
اَور تاریکی صُبح کی مانند ھو جائیگی۔
18 تُم اِطمینان پاؤگے کیونکہ اَیسی ھی اُمّید ھے،
تُم اَپنے چاروں طرف نظر دَوڑاؤگے اَور مطمئن ھوکر آرام کروگے۔
19 تُم لیٹ جاؤگے اَور کوئی تُمھیں ڈرانے کا نہیں،
اَور کئی لوگ تمھاری مہربانی کے طلب گار ھوں گے۔
20 لیکن بدکاروں کی آنکھیں دھُندلا جائیں گی،
اَور وہ بچ کر نکل نہ سکیں گے،
اُن کی اُمّید موت کی ھچکی میں بدل جائے گی۔"

12

ایُّوب

1 تَب ایُّوب نے جَواب دیا:
2 "بے شک تُم ھی وہ لوگ ھو،

جو حِکمت کو ساتھ لے کر مرو گے!
3 میں بھی تمھاری طرح سمجھ رکھتا ہُوں،
میں تُم سے کسی طرح کم نہیں۔"
بھلا یہ سَب باتیں کون نہیں جانتا؟

4 "میں اَپنے دوستوں کے لئے مذاق بَن چُکا ہُوں،
حالانکہ خُدا میری فریاد سُن کر جَواب دیتے رہے،
لیکن مَیں راستباز اَور بےگُناہ ہوتے ہُوئے بھی لوگوں کی ہنسی کا باعث بنا رہا!"
5 آسُودہ لوگ بدنصیبی کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔
وہ اُن کی قِسمت میں لکھی ہُوئی ہے جِن کے قدم پھسلتے رہتے ہیں۔
6 ڈاکوؤں کے خیموں کو کوئی نہیں چھیڑتا،
اَورجو لوگ خُدا کو غُصّہ دِلاتے ہیں وہ محفوظ رہتے ہیں،
اُن کا معبُود گویا اُن کے ہاتھ میں ہے!

7 "جانوروں سے پُوچھو اَور وہ تُمھیں سکھائیں گے،
یا ہَوا کے پرندوں سے مَعلُوم کرو اَور وہ تُمھیں بتائیں گے،
8 یا زمین سے پُوچھو تو وہ تُمھیں سِکھائے گی،
سمُندر کی مچھلیاں تُمھیں بتائیں گی۔
9 اِن سَب میں سے کون ہے جو نہیں جانتا،
کہ یہ سب یَاہوِہ کے ہاتھ کے کام ہیں؟
10 ہر مخلُوق کی زندگی
اَور تمام بنی آدمؔ کا دَم اُن کے ہاتھ میں ہے؟
11 کیا کان باتوں کو نہیں پرکھ لیتا،
جَیسا کہ زبان کھانے کو چکھ لیتی ہے؟
12 کیا، عمر رسیدہ میں حِکمت نہیں پائی جاتی؟
کیا طویل عمر سمجھ کو پُختہ نہیں کرتی؟

13 "خُدا حِکمت اَور قُدرت کے مالک ہیں؛
مصلحت اَور دانائی بھی اُن ہی کی ہے۔
14 جسے اُنہُوں نے ڈھا دیا، اُسے کوئی دوبارہ کھڑا نہیں کر سَکتا؛
جسے اُنہُوں نے قَید کیا، اُسے کوئی آزاد نہیں کر سَکتا۔
15 اگر وہ مینہ روک دیں تو سُوکھا پڑ جاتا ہے،
اَور اگر وہ اُسے برساتے رہیں تو زمین تباہ ہو جاتی ہے۔
16 قُوّت اَور حِکمت خُدا کے ہاتھ میں ہے؛
فریب کھانے والا اَور فریبی دونوں اُن ہی کے ہیں۔
17 وہ مُشیروں کو بےنقاب کرتے ہیں

اَور مُنصِفوں کو بےوقُوف بناتے ہیں۔
18 وہ بادشاہوں کے کمربند اُتروا کر
اُنہیں لنگوٹ پہنا کر غُلام بنا دیتے ہیں۔
19 وہ کاہِنوں کے کپڑے اُتروا کر اُنہیں جَلاوطن کر دیتے ہیں
اَور جابروں کو نیچا دِکھاتے ہیں۔
20 وہ مُعتبر مُشیروں کے لب سِی دیتے ہیں
اَور بزُرگوں کی بصیرت چھین لیتے ہیں۔
21 وہ اُمرا پر ذِلّت برساتے ہیں
اَور زور آوروں کو خالی ہاتھ کر دیتے ہیں۔
22 وہ اَندھیروں میں چُھپے ہُوئے راز آشکار کرتے ہیں،
اَور گہرے سایوں کو رَوشنی میں لاتے ہیں۔
23 وہ قوموں کو عظمت عطا فرماتے ہیں اَور وُہی اُنہیں تباہ کرتے ہیں؛
وہ قوموں کو وسعت بخشتے ہیں اَور وُہی اُن میں انتشار پیدا کر دیتے ہیں
24 وہ دُنیا کے رہنماؤں کے ذہن کند کر دیتے ہیں؛
وہ اُنہیں بے راہ بیابان میں بھٹکا دیتے ہیں۔
25 وہ اَندھیرے میں چراغ کے بغیر ٹٹولتے پھرتے ہیں؛
اَور اُنہیں متوالوں کی طرح لڑکھڑاتے رہنے پر مجبُور کر دیتے ہیں۔

13

1 ”میری آنکھوں نے یہ سَب کچھ دیکھ لیا ہے،
میرے کانوں نے سُنا اَور اُسے سمجھ لیا ہے۔
2 جو تُم جانتے ہو اُسے میں بھی جانتا ہُوں؛
میں تُم سے کچھ کم نہیں۔
3 لیکن مَیں قادرمُطلق سے گُفتگو کرنا چاہتا ہُوں،
اَور اَپنا دعویٰ خُدا کے حُضُور پیش کرنا چاہتا ہُوں۔
4 لیکن تُم مُجھ پر تہمت لگاتے ہو؛
تُم سَب کے سَب نکمّے طبیب ہو!
5 کاش تُم بالکُل خاموش ہو جاتے!
یہ تمہاری دانشمندی کا ثبوت ہوتا۔
6 اَب میری دلیل سُنو؛
میرے مُنہ کے دعویٰ پر کان لگاؤ۔
7 کیا تُم خُدا کی طرف سے شر اَنگیز بات کہو گے؟
اَور اُن کے حق میں فریب سے کام لوگے؟
8 کیا تُم اُن کی طرفداری کروگے؟

کیا تُم خُدا کی طرف سے مُقدّمہ لڑوگے؟
9 اگر وہ تمھاری تفتیش کریں، تو کیا یہ تمھارے حق میں اَچھّا ہوگا؟
کیا تُم خُدا کو دھوکا دے سکوگے جَیسے آدمیوں کو دیتے ہو؟
10 اگر تُم نے خُفیہ طور پر طرفداری سے کام لیا
تو وہ تُمھیں ضرُور تنبیہ کریں گے۔
11 کیا اُن کی شوکت تُمھیں ڈرائے گی نہیں؟
کیا تُم پر اُن کا خوف نہ چھا جائے گا؟
12 تمھارے اُصُول راکھ کی تمثیلیں ہیں؛
اَور تمھاری فصیلیں مٹّی کی فصیلیں ہیں۔

13 "خاموش رہو اَور مُجھے بولنے دو؛
پھر مُجھ پرجو گزرے سو گزرے۔
14 میں خوامخواہ خطرہ کیوں مول لُوں
اَور اَپنی جان ہتھیلی پر کیوں رکھوں گا؟
15 خواہ خُدا میرے قتل کا حُکم دے، پھر بھی میں اُن سے اُمّید رکھوں گا،
اَور اُن کے رُوبرو حُجّت کرتا رہُوں گا۔
16 یہی میری نَجات کا باعث ہوگا،
کیونکہ کوئی بے دین خُدا کے سامنے آنے کی جَسارت نہ کرے گا!
17 میری باتیں غور سے سُنو؛
جو کچھ میں کہتا ہُوں تمھارے کانوں میں پڑے۔
18 اَب جَب کہ مَیں نے اَپنا دعویٰ دُرست کر لیا ہے،
مُجھے یقین ہے کہ فیصلہ میرے حق میں ہوگا۔
19 اگر اَب بھی کوئی میرے خِلاف اِلزام لگاتا ہے،
تو میں چُپ سادھ لُوں گا اَور اَپنی جان دے دُوں گا۔

20 "اَے خُدا، صِرف میری دو باتیں مان لیں،
پھر مَیں آپ سے چھُپا نہ رہُوں گا:
21 اَپنا ہاتھ مُجھ سے دُور ہٹا لیں،
اَور مُجھے اَپنے غضب سے ڈرانا بند کر دیں۔
22 تَب مُجھے طلب کریں اَور مَیں جَواب دُوں گا،
یا مُجھے بولنے دیں اَور آپ جَواب دیں۔
23 آخِر مَیں نے کتنے جُرم اَور گُناہ کئے ہیں؟
مُجھے میری خطا اَور میرا گُناہ بتائیں۔
24 آپ اَپنا چہرہ کیوں چھپاتے ہیں؟
اَور مُجھے اَپنا دُشمن کیوں سمجھتا ہے؟

25 کیا آپ ہَوا کے اُڑائے ہُوئے پتّوں کو اَذیّت پہنچائیں گے؟
کیا سُوکھے بھُس کے پیچھے پڑیں گے؟
26 کیونکہ آپ میرے خِلاف کڑوی باتیں لِکھتے ہیں
اَور میری جَوانی کے گُناہ مُجھ پر واپس لاتے ہیں۔
27 آپ میرے پاؤں بیڑیوں سے جکڑتے ہیں؛
اَور میرے پاؤؤں کے تلووں پر نِشان لگا کر
میری تمام راہوں کی سخت نِگرانی کرتے ہیں۔

28 "پس اِنسان ایک سڑی ہُوئی چیز کی طرح ضائع ہو جاتا ہے،
گویا ایک کپڑے کی طرح، جسے کیڑا کھا گیا ہو۔

14

1 "اِنسان جو عورت سے پیدا ہوتاہے،
چند روزہ* ہے اَور مُصیبت کا مارا ہُوا بھی۔
2 وہ پھُول کی طرح کھِلتا، اَور مُرجھا جاتا ہے؛
وہ تیزی سے گزرتے ہُوئے سایہ کی طرح قائم نہیں رہتا۔
3 کیا تُم اَیسے اِنسان پر اَپنی آنکھیں جمائے رکھتا ہے؟
کیا تُم میرے ساتھ عدالت میں جاؤگے؟
4 وہ کون ہے جو ناپاک میں سے پاک شَے نکال سکے؟
کوئی بھی نہیں!
5 اِنسان کے دِن مُعیّن ہیں؛
تُم نے اُس کے مہینوں کی تعداد طے کر رکھی ہے
اَور اُس کی حُدُود مُقرّر کر دی ہیں جنہیں وہ پار نہیں کر سَکتا۔
6 چنانچہ اُس سے نظر ہٹا لیں اَور اُسے آرام کرنے دیں،
جَب تک کہ وہ ایک مزدُور کی طرح اَپنا دِن پُورا نہ کر لے۔

7 "درخت کو تو اُمّید رہتی ہے؛
اگر اُسے کاٹ ڈالا جائے تو وہ پھر سے پھوٹ نکلے گا،
اَور اُس کی نئی کونپلیں معدوم نہ ہوں گی۔
8 اگرچہ اُس کی جڑیں زمین میں پرانی ہو جائیں
اَور اُس کا تنا مٹّی میں گل جائے،
9 تو بھی پانی کی خُوشبو ہی سے اُس میں شگوفے پھوٹ نکلیں گے
اَور وہ پَودے کی طرح شاخیں نکالے گا۔
10 لیکن اِنسان مَرجاتا ہے اَور پھر نہیں اُٹھتا؛

* 14:1 چند روزہ یعنی کمزور اَور بےبس

وہ آخِری سانس لیتا ہے اَور باقی نہیں رہتا۔
11 جِس طرح پانی سمُندر سے غائب ہو جاتا ہے
اَور دریا کی شاہراہ سُوکھ جاتی ہے،
12 اُسی طرح اِنسان مرجاتا ہے اَور پھر نہیں اُٹھتا،
جَب تک آسمان ٹل نہ جائیں اِنسان نہیں بیدار ہوں گے
نہ اَپنی نیند سے بیدار کئے جائیں گے۔

13 ”کاش کہ آپ مُجھے قبر میں چھُپا لیتے
اَور اَپنا غضب ٹلنے تک مُجھے چھُپائے رکھتے!
کاش کہ آپ میرے لئے کوئی وقت مُقرّر کرتے
اَور پھر مُجھے یاد فرماتے!
14 اگر اِنسان مَر جائے تو کیا وہ پھر سے جی سکے گا؟
اَپنی مشقّت کے تمام ایّام تک
میں اَپنی مخلصی کا منتظر رہُوں گا۔
15 آپ آواز دیں گے اَور مَیں تُمھیں جَواب دُوں گا،
آپ اَپنے ہاتھوں سے بنائی ہُوئی مخلُوق کی طرف متوجّہ ہوں گے۔
16 تَب آپ میرے قدم ضرُور گنیں گے
لیکن میرے گُناہ کا حِساب نہ رکھیں گے۔
17 میری خطائیں ایک تھیلی میں مُہر بند کر دی جائیں گی،
آپ میرے گُناہ پر پردہ ڈالیں گے۔

18 ”لیکن جِس طرح ایک پہاڑ ریزہ ریزہ ہوکر گِر جاتا ہے،
اَور ایک چٹّان اَپنی جگہ سے ہٹائی جاتی ہے۔
19 جِس طرح پانی پتّھروں کو گھِس ڈالتا ہے
اَور سیلاب مٹّی کو بہا لے جاتا ہے،
اُسی طرح آپ اِنسان کی اُمّید پر پانی پھیر دیتے ہیں۔
20 آپ ہمیشہ کے لئے اُس پر غالب آتے ہیں اَور وہ چل بستا ہے،
آپ اُس کا چہرہ بدل دیتے ہیں اَور وہ رحلت کر جاتا ہے۔
21 اگر اُس کے بیٹے عزّت پاتے ہیں تو اُس کا بھی اُسے علم نہیں ہوتا،
اَور اگر وہ ذلیل کئے جاتے ہیں تو اُنہیں خبر تک نہیں ہوتی۔
22 وہ صِرف اَپنے ہی جِسم کا درد محسُوس کرتے ہیں
اَور صِرف اَپنے ہی لئے ماتم کرتے ہیں۔“

15

الیفزؔ

1 تَب اِلیفزؔ تیمانی نے جَواب دیا:
2 "کیا ایک عقلمند شخص بے تُکا جَواب دے
یا اَپنا پیٹ گرم مشرقی ہَوا سے بھر لے؟
3 کیا وہ اَپنی بحث میں بے معنی الفاظ اِستعمال کرے،
یا اَیسی تقریریں جِن کی کوئی قدر و قیمت نہ ہو؟
4 لیکن تُم تو تقویٰ کو بیکار سمجھتے ہو
اَور خُدا کے خوف کو درگزر کرتے ہو۔
5 تمہارا گُناہ تمہارا مُنہ کھُلواتا ہے؛
اَور تمہاری زبان سے عیّاری ظاہر ہوتی ہے۔
6 خُود تمہارا مُنہ تُمھیں مُلزم ٹھہراتا ہے نہ کہ میرا؛
تمہارے ہی ہونٹ تمہارے خِلاف گواہی دیتے ہیں۔

7 "کیا تُم ہی پہلا اِنسان ہو جو پیدا ہوئے ہو؟
کیا تُم پہاڑوں سے پہلے وُجُود میں آئےتھے؟
8 کیا تُم خُدا کی مشورت پر کان لگاتے ہو؟
یا حِکمت کو صِرف اَپنی حَد تک محدُود رکھتے ہو؟
9 تُم اَیسی کون سِی بات جانتے ہو جو ہم نہیں جانتے؟
تُم میں اَیسی کیا بصیرت ہے جو ہم میں نہیں؟
10 سفیدریش اَور بُزرگ لوگ ہماری جانِب ہیں،
جو تمہارے باپ سے بھی زِیادہ عمر رسیدہ ہیں۔
11 کیا خُدا کی تسلّی تمہارے لِئے کافی نہیں،
وہ الفاظ جو دھیرے سے مُجھے کہے گئے؟
12 تمہارے دِل نے تُمھیں اَپنی طرف کیوں کھینچ لیا،
اَور تمہاری آنکھیں کیوں چوندھیا گئیں،
13 یہاں تک کہ تُم خُدا کے خِلاف اَپنے غُصّہ کا مظاہرہ کرتے ہو
اَور اَپنے مُنہ سے اَیسی باتیں نکالتے ہو؟

14 "اِنسان ہے ہی کیا، کہ وہ پاک ہو،
یا وہ جو عورت سے پیدا ہُوا راستباز کیسے ٹھہرے؟
15 اگر خُدا اَپنے مُقدّسوں پر* اِعتبار نہیں کرتا،
اگر آسمان بھی اُن کی نگاہ میں پاک نہیں ہیں۔
16 تو پھر اِنسان کیا چیز ہے جو حقیر اَور فاسق ہے،
اَورجو بدی کو پانی کی طرح پی لیتا ہے!

* **15:15** مُقدّسوں پر فرشتوں

17 ”تُم میری سُنو تو مَیں تُمھیں سمجھا دُوں گا،
اَور بتاؤں گا کہ مَیں نے کیا دیکھاھے،
18 وہ جِن کا عقلمندوں نے اعلان کیا،
جسے اَپنے آباؤاَجداد سے حاصل کرکے بِنا چُھپائے پیش کیا۔
19)صِرف اُن ھی کو مُلک دیا گیا تھا
اَور کوئی بیگانہ اُن کے درمیان نہیں آیا:(
20 بدکار آدمی عمر بھر شدید درد سے کراھتا ھے۔
تمام عمر کی بے دردی سنگدل کے لِئے جمع کر دی گئی ھے۔
21 خوفناک آوازیں اُس کے کان میں گونجتی ھیں،
اُس کی خُوشحالی کے وقت لُٹیرے† اُس پر دھاوا بول دیتے ھیں۔
22 اُسے تاریکی سے نکلنے کا بالکُل یقین نہیں،
تلوار اُس کی منتظر ھے۔
23 وہ روٹی کی جُستُجو میں مارا مارا پھِرتاھے،
اَور جانتا ھے کہ موت اَب قریب ھے۔
24 مُصیبت اَور سخت تکلیف سے وہ نہایت خوفزدہ ھے،
یہ آفتیں اُسے خوفزدہ کِئے ھُوئے ھیں جَیسے کوئی بادشاہ حملہ کرنے پر آمادہ ھو۔
25 اِس لِئے کہ وہ خُدا کو مُکّا دِکھاتا ھے
اَور قادرِمُطلق کے خِلاف شیخی بگھارتا ھے۔
26 ایک موٹی اَور مضبُوط سِپر سے مُسلّح ھوکر
اُس پر لپکتا ھے۔

27 ”حالانکہ اُس کا چِھرہ چربی سے پھُولا ھُواھے
اَور اُس کی کمر کا گوشت لٹکنے لگا ھے،
28 وہ ویران شہروں میں بسے گا
اَیسے مکانوں میں جِن میں کوئی نہ رھتا ھو،
اَیسے گھروں میں جو نہایت خستہ حالت میں ھیں۔
29 اُس کی دولتمندی ختم ھو جائے گی اَور اُس کا مال جاتا رھے گا،
نہ ھی اُس کی مِلکیّت وسیع ھوگی۔
30 وہ اَندھیرے سے بچ کر نکل نہ سکے گا،
بھڑکتی ھُوئی آگ کا شُعلہ اُس کی شاخوں کو جھُلس دے گا،
اَور خُدا کے مُنہ کا دَم اُسے اُڑا دے گا۔
31 باطِل پر بھروسا کرکے وہ اَپنے آپ کو دھوکا نہ دے،
کیونکہ اُس کے بدلہ میں وہ کچھ نہ پائے گا۔
32 اَپنے وقت سے پہلے ھی اُسے پُورا اجر مِل جائے گا،

† **15:21** لُٹیرے ڈاکُو

اَور اُس کی شاخیں پھیل نہ پائیں گی۔
33 وہ انگور کی اُس بیل کی طرح ہوگا جِس کے انگور پکنے سے پہلے ہی جھڑ جاتے ہیں،
یا زَیتُون کے اُس درخت کی طرح جِس کے پھُول گِر رہے ہُوں۔
34 کیونکہ بےدینوں کی محفل ویران ہوگی،
اَور رشوت خوروں کے خیمے آگ کی نذر ہوں گے۔
35 وہ بدی کے حامل ہوتے ہیں اَور اُن سے بدی پیدا ہوتی ہے؛
اُن کے بطن میں فریب پرورِش پاتاہے۔“

16

ایُّوب

1 تَب ایُّوب نے جَواب دیا:
2 ”میں اِس طرح کی بہت سِی باتیں سُن چُکا ہُوں،
تمہاری غم خواری کسی کام کی نہیں!
3 کیا یہ طُول کلامی کبھی ختم نہ ہوگی؟
تُمہیں کیا تکلیف ہے کہ تُم حُجّت کئے جا رہے ہو؟
4 اگر تُم میری جگہ ہوتے تو
میں بھی تمہاری طرح بولتا؛
تمہارے خِلاف باتیں گڑھتا
اَور تمہارے سامنے اَپنا سَر ہلاتا۔
5 لیکن میرے مُنہ سے ہمّت اَفزا باتیں نکلیں گی؛
میرے لبوں کی غمگساری تُمہیں راحت پہُنچائے گی۔

6 ”لیکن جَب مَیں بولتا ہُوں تو میرا درد کم نہیں ہوتا؛
اَور اگر چُپ سادھ لُوں تَب بھی وہ مُجھے نہیں چھوڑتا۔
7 اَے خُدا، آپ نے مُجھے تھکا دیا؛
آپ نے میرے سارے گھر بار کو تباہ کر دیا۔
8 آپ نے مُجھے جکڑ لیا، میری حالت میری گواہ ہے؛
میرا لاغر بَدن کھڑا ہوکر میرے خِلاف گواہی دیتاہے۔
9 خُدا مُجھ پر چڑھ آتے ہیں اَور اَپنے غضب میں مُجھے پھاڑ کر رکھ دیتے ہیں،
اَور وہ مُجھ پر دانت پیستے ہیں؛
اَور میرا مُخالف مُجھے آنکھیں دِکھاتا ہے۔
10 لوگ مُنہ کھول کر میرا مذاق اُڑاتے ہیں؛
حقارت سے میرے گال پر تھپّڑ مارتے ہیں
اَور میرے خِلاف اِکٹھے ہو جاتے ہیں۔
11 خُدا نے مُجھے بُرے لوگوں کے حوالہ کر دیا

اَور مُجھے بدکاروں کے شکنجہ میں ڈال دیا۔
12 میں بالکُل ٹھیک تھا، لیکن خُدا نے مُجھے چُورچُور کرکے رکھ دیا؛
اُنہوں نے مُجھے گردن سے پکڑکر جھنجوڑ ڈالا۔
اُنہوں نے مُجھے اَپنا نِشانہ بنایا،
13 اُن کے تیر اَندازوں نے مُجھے گھیر رکھا ہے۔
وہ بے رحمی سے میرے گُردوں کو چھید ڈالتے ہیں۔
اَور میرے پِت کو زمین پر گراتے ہیں۔
14 وہ مُجھ پر وار پر وار کئے جاتے ہیں؛
اَور ایک جنگجو سپاہی کی طرح مُجھ پر دھاوا بولتے ہیں۔

15 ”مَیں نے اَپنی جلد پر ٹاٹ سِی لیا ہے
اَور اَپنی عزّت مٹّی میں مِلا دی ہے۔
16 میرا چہرہ روتے روتے سُرخ ہو گیا ہے،
اَور میری آنکھوں پر اَندھیرا چھا گیا ہے؛
17 پھر بھی میرے ہاتھوں نے تشدّد سے کام نہیں لیا
اَور میری دعا پاک ہے۔

18 ”اَے زمین، میرے خُون پر پردہ نہ ڈال؛
میری فریاد کو کبھی سکون نہ ملے!
19 اَب بھی میرا گواہ آسمان پر ہے؛
اَور میرا وکیل عالمِ بالا پر۔
20 جَب میری آنکھیں خُدا کے حُضُور آنسُو بہاتی ہیں
میرا دوست میری شفاعت کرتا ہے؛
21 جِس طرح ایک اِنسان اَپنے دوست کی وکالت کرتا ہے
اُسی طرح وہ خُدا سے اِنسان کی وکالت کرتا ہے۔

22 ”اَب چند سال جو باقی ہیں وہ بھی گزر جائیں گے
پھر مَیں سفر پر روانہ ہو جاؤں گا اَور واپس نہ آؤں گا۔

17

1 میری رُوح شکستہ ہے،*
میرے زندگی کے دِن گھٹا کر کم کر دیئے گئے،
قبر میرے اِنتظار میں ہے۔
2 یقیناً ٹھٹّھا کرنے والے مُجھے گھیرے ہُوئے ہیں؛
اُن کی اشتعال اَنگیزی میری نظروں کے سامنے ہے۔

3 ”یا خُدا، جو ضمانت آپ مُجھ سے چاہتے ہیں اُس کا اِنتظام کریں۔

* 17:1 رُوح شکستہ ہے، میری سانسیں ختم ہونے کے قریب ہیں۔

اَور کون ہے جو میری ضمانت دے گا؟
4 آپ نے اُنہیں دانشمندی سے محروم کر دیا،
اِس لِئے آپ اُنہیں کبھی سرفرازی نہ بخشیں گے۔
5 اگر کوئی اِنسان ذاتی مفاد کی خاطِر اَپنے دوستوں کو مُلزم قرار دیتا ہے،
تو اُس کے بچّوں کی آنکھیں جاتی رہیں گی۔

6 ”خُدا نے مُجھے ہر کسی کے لِئے ضرب المثل بنا رکھا ہے،
یعنی اَیسا آدمی جِس کے مُنہ پر لوگ تھُوکتے ہیں۔
7 میری آنکھیں غم سے دھُندلا گئی ہیں؛
مُجھے ہر صورت سائے کی طرح لگتی ہے
8 راستباز لوگ یہ دیکھ کر حیران ہو گئے؛
صادق بےدینوں کے خِلاف جوش میں آ گئے۔
9 تو بھی راستباز ثابت قدم رہیں گے،
اَور صَاف ہاتھوں والے زورآور ہوں گے۔

10 ”لیکن تُم سَب واپس چلے آؤ، اَور پھر زور لگاؤ!
مُجھے تُم میں ایک بھی عقلمند نہ ملے گا۔
11 میری زندگی کے دِن تمام ہو گئے، میرے منصُوبے مٹّی میں مِل گئے،
اَور میرے دِل کے ارمانوں پر پانی پھر گیا۔
12 یہ لوگ رات کو دِن کہتے ہیں،
تاریکی کے ہوتے ہُوئے بھی کہتے ہیں کہ رَوشنی ہے۔
13 اگر پاتال ہی وہ گھر ہے جِس کی میں اُمّید کروں،
اَور مَیں اَندھیرے میں اَپنا بِستر بچھا لُوں،
14 اگر تعفّن کو اَپنا باپ کہنے لگوں،
اَور کیڑے کو اَپنی ماں یا بہن کہہ کے پُکاروں،
15 تو پھر میری اُمّید کہاں رہی؟
اَور میرے لِئے اُمّید کی توقع کیسے ہوگی؟
16 کیا وہ بھی پاتال کے دروازے تک میرے ساتھ چلے گی؟
کیا ہم ایک ساتھ خاک میں مِل جائیں گے؟“

18

بِلدؔد

1 تَب بِلدؔد شوحی نے جَواب دیا:
2 ”آخِر تمہاری باتیں کب ختم ہُوں گی؟
تُم سمجھ سے کام لو تو ہم بات چیت کر سکتے ہیں۔

3 ہم مویشیوں میں کیوں شُمار کِئے جاتے ہیں؟
اَور تمہاری نگاہ میں بےوقُوف ٹھہرے ہیں؟
4 تُم جو غُصّے میں خُود اَپنے ہی ٹکڑے ٹکڑے کر رہے ہو،
کیا تمہاری خاطِر زمین اُجڑ جائے گی؟
یا چٹّانیں اَپنی جگہ سے ہٹا دی جائیں گی؟

5 "بدکار کا چراغ بُجھا دیا جاتا ہے؛
اُس کی آگ کا شُعلہ بُجھ کر رہ جاتا ہے۔
6 اُس کے خیمہ کی رَوشنی تاریک ہو جاتی ہے؛
اُس کا چراغ خاموش ہو جاتا ہے۔
7 اُس کی قُوّت کے قدم ڈگمگانے لگتے ہیں؛
اُس کے اَپنے منصُوبے اُسے نیچے گرا دیتے ہیں۔
8 اُس کے پاؤں اُسے جال میں پھنسا دیتے ہیں
اَور وہ اُس کے پھندوں میں اُلجھ کر رہ جاتا ہے۔
9 جال اُسے ایڑی سے پکڑتا ہے
اَور بُری طرح جکڑ لیتا ہے۔
10 کمند اُس کے لئے زمین میں چھپادی جاتی ہے؛
اَور شکنجہ اُس کی راہ میں پڑا رہتا ہے۔
11 دہشت ہر طرف سے اُسے گھبراہٹ میں مُبتلا کردیتی ہے
اَور ہر قدم پر اُس کا پیچھا کرتا ہے۔
12 مُصیبت اُس کی بھُوکی ہے؛
اَور آفت اُس کے گرنے کا اِنتظار کرتی ہے۔
13 وہ اُس کی جلد کو کُتر ڈالتی ہے؛
اَور موت کا پہلوٹھا اُس کے اَعضا کو چٹ کر جاتا ہے۔
14 اُسے اُس کے خیمہ کی سلامتی سے محروم کر دیا جاتا ہے
اَور دہشت کے بادشاہ کے حُضُور پیش کیا جاتا ہے۔
15 آگ اُس کے خیمہ میں بستی ہے؛
اَور جلتی ہُوئی گندھک اُس کے مَسکن پر بِکھیر دی جاتی ہے۔
16 اُس کی جڑیں نیچے سے سُوکھ جاتی ہیں
اَور اُوپر اُس کی شاخیں مُرجھا جاتی ہیں۔
17 زمین پر سے اُس کی یاد مِٹ جاتی ہے؛
اَور مُلک میں اُس کا نام تک باقی نہیں رہتا۔
18 وہ اجالے سے اَندھیرے میں ھانک دیا جاتا ہے
اَور دُنیا سے جَلاوطن کر دیا جاتا ہے۔

19 اُس کی قوم میں نہ اُس کی نَسل باقی رہے گی نہ بال بچّے،
اُس کے مکان میں رہنے والا کوئی نہ ہوگا۔*
20 آنے والی نَسلیں اُس کے اَنجام پر حیران ہُوں گی،
جَیسے پہلے وقتوں کے لوگ خوفزدہ ہو گئے تھے۔
21 یقیناً بدکاروں کے مَسکن اَیسے ہی ہوتے ہیں،
اَورجو خُدا کو نہیں جانتا اُس کی جگہ اَیسی ہی ہوتی ہے۔“

19

ایُّوب اَور خُدا کی حاضِر جَوابی

1 تَب ایُّوب نے جَواب دیا:
2 ”تُم کب تک میری جان کھاتے رہوگے
اَور باتوں سے میرے ٹکڑے ٹکڑے کرتے رہوگے؟
3 اَب تک دس بار تُم نے مُجھے ملامت کی ہے،
مُجھ پر حملہ کرتے ہو، تُمھیں ذرا بھی شرم نہیں آتی۔
4 اگر واقعی، میں راہ سے بھٹک گیا ہُوں،
تو میری خطا صِرف میرا اَپنا مُعاملہ ہے۔
5 اگر حقیقت یہ ہے کہ تُم اَپنے آپ کو مُجھ سے برتر سمجھتے ہو
اَور میری تذلیل کو میرے خِلاف پیش کرتے ہو،
6 تُم یہ جان لو کہ خُدا نے میرے ساتھ بےاِنصافی کی ہے
اَور مُجھے اَپنے جال سے گھیرلیا ہے۔

7 ”حالانکہ میں پُکار پُکار کر کہتا ہُوں، ’مُجھ پر ظُلم ہُواہے!‘ تَب بھی مُجھے کوئی جَواب نہیں ملتا،
حالانکہ میں مدد کے لیٔے دھائی دیتا ہُوں لیکن اِنصاف نہیں ملتا۔
8 خُدا نے میرا راستہ اَیسا مسدود کر دیا ہے کہ میں گزر نہیں سَکتا،
اُنہُوں نے میری راہوں پر تاریکی کا پردہ ڈال دیا ہے۔
9 اُنہُوں نے مُجھے میری عزّت سے محروم کر دیا
اَور میرے سَر سے تاج اُتار ڈالا۔
10 وہ مُجھے ہر طرف سے چیرپھاڑ کر ختم کر دیتے ہیں،
اَور میری اُمّید کو درخت کی طرح اُکھاڑ ڈالتے ہیں
11 اُن کا غُصّہ میرے خِلاف بھڑک اُٹھتا ہے،
وہ مُجھے اَپنے دُشمنوں میں شُمار کرتا ہے۔
12 اُس کی فَوجیں تیزی سے آگے بڑھتی ہیں،
اَور اَپنے لیٔے راستہ بنا کر

* **18:19** ایُّو 14:27

میرے خیمہ کے چاروں طرف خیمہ زن ہو جاتی ہیں۔

13 ”اُنہوں نے میرے بھائیوں کو مُجھ سے دُور کر دیا؛
اَور میرے شناسا مُجھ سے بالکُل بیگانہ ہو گئے ہیں۔
14 میرے رشتہ دار مُجھے چھوڑکر چل دئیے؛
اَور میرے احباب مُجھے بھُول گیٔے۔
15 میرے مہمان اَور میری خادِمائیں مُجھے اجنبی سمجھتی ہیں؛
مَیں اُن کی نگاہ میں بیگانہ ہُوں
16 میں اَپنے خادِم کو بُلاتا ہُوں لیکن وہ جَواب نہیں دیتا،
حالانکہ میں اَپنے مُنہ سے اُس کی مِنّت کرتا ہُوں۔
17 میری سانس سے میری بیوی کو گھِن آتی ہے؛
میرے اَپنے بھائی* مُجھے مکرُوہ سمجھتے ہیں۔
18 چھوٹے بچّے تک میری حقارت کرتے ہیں؛
مُجھے دیکھ کر میرا مضحکہ اُڑاتے ہیں۔
19 میرے سبھی گھرے دوست مُجھ سے نفرت کرتے ہیں؛
اَور جنہیں میں پسند کرتا ہُوں وہ میرے خِلاف ہو گئے ہیں۔
20 میں چمڑی اَور ھڈّیوں کے سِوا کچھ نہ رہا؛
میں پوپلا ہوکر رہ گیا۔

21 ”مُجھ پر ترس کھاؤ، اَے میرے دوستوں! ترس کھاؤ،
کیونکہ خُدا کا ھاتھ مُجھ پر بھاری ہے۔
22 تُم خُدا کی طرح میرے پیچھے کیوں پڑے ہو؟
کیا میرے گوشت سے تمھارا پیٹ نہیں بھرا؟

23 ”کاش میرے الفاظ درج کئے جاتے،
کاش وہ کسی کِتاب میں قلم بندھو جاتے،
24 کاش کہ وہ لوہے کے قلم سے سیسے پر نقش کئے جاتے،
یا پتّھر پر ہمیشہ کے لِئے کندہ کر دئیے جاتے!
25 میں جانتا ہُوں کہ میرا نَجات دِھندہ زندہ ہے،
اَور آخِرکار وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔†
26 حالانکہ میرا جِسم فنا ہو جائے گا،
میں اَپنے جِسم سمیت ہی خُدا کو دیکھوں گا؛
27 میں ھی خُود اُنہیں دیکھوں گا

* 19:17 اَپنے بھائی میرے بیٹے
† 19:25 1 یُوحنّا 2:28؛ یشعیاہ 5:45

خُود اَپنی آنکھوں سے میں اُن پر نگاہ کروں گا، کوئی اَور نہیں۔
)اُس گھڑی کے لئے(میرا دِل اَندر ہی اَندر کس قدر بے قرار ہو رہاہے!

28 ”اگر تُم کہو کہ ہم ایُّوب کے پیچھے پڑے ہی رہیں گے،
کیونکہ مُصیبت کی جڑ وُہی، ہے،
29 تو تُمھیں خُود بھی تلوار سے ڈرنا چاہئے؛
کیونکہ خُدا کا قہر تلوار بَن کے تُم پر ٹُوٹے گا،
تَب تُم روزِ عدالت کی حقیقت سے واقف ہوگے۔“

20

صُوفَر

1 تَب صُوفَر نَعماتی نے جَواب دیا:
2 ”میں اَپنے پریشان خیالات کے باعث جَواب دینے پر مجبُور ہُوں
کیونکہ مَیں بہت مُضطرب ہُوں۔
3 میں تُم سے یہ تنبیہ سُن کر بے عزّتی محسُوس کر رہا ہُوں،
اَور میری سمجھ مُجھے جَواب دینے پر آمادہ کر رہی ہے۔

4 ”یقیناً تُم جانتے ہو کہ زمانہ قدیم سے یہی ہوتا آیا ہے،
جَب سے بنی نَوعِ اِنسان نے زمین پر قدم رکھا،
5 بدکار کی عیش و عشرت چند روزہ ہیں،
اَور بے دین کی خُوشی دَم بھر کی ہوتی ہے۔
6 خواہ اُس کا غُرور آسمان تک بُلند ہو جائے
اَور اُس کا سَر بادلوں کو چھُوئے،
7 وہ اَپنے فُضلہ کی طرح ہمیشہ کے لئے فنا ہو جائے گا؛
جنہوں نے اُسے دیکھاہے، پُوچھیں گے کہ وہ کہاں ہے؟
8 وہ خواب کی طرح اُڑ جاتا ہے اَور پھر نہیں ملتا،
رات کی رُویا کی طرح دُورھو جاتا ہے۔
9 جِن آنکھوں نے اُسے دیکھا تھا اُسے پھر نہ دیکھیں گی؛
وہ اُن کی قِیام گاہ کو خالی پائیں گی۔
10 اُس کی اَولاد غریبوں سے بھیک مانگے گی؛
اُس کے اَپنے ہاتھ اُس کی دولت واپس دیں گے۔
11 اُس کی ہڈّیوں میں سمائی ہُوئی جَوان قُوّت
اُس کے ساتھ خاک میں مِل جائے گی۔

12 ”خواہ بدی اُس کے مُنہ میں میٹھی لگے

اَور وہ اُسے زبان کے نیچے چھُپا لے،
13 خواہ وہ اُسے باہر نکلنے نہ دے
اَور اُسے اَپنے مُنہ میں دبائے رکھے،
14 تَب بھی اُس کا کھانا اُس کے پیٹ میں جا کر،
سانپوں کے زہر میں تبدیل ہو جائے گا۔
15 اُس نے جو دولت نگل رکھی ہے، اُسے اُگل دے گا؛
خُدا اُس کے پیٹ کو اُسے باہر نکالنے پر مجبُور کرے گا۔
16 وہ افعی کا زہر چُوسے گا؛
اَور افعی کے دانت اُسے مار ڈالیں گے۔
17 وہ جھرنوں کا لُطف نہ اُٹھا سکے گا،
نہ ہی شہد اَور ملائی کی بہتی ہُوئی دریاؤں کا۔
18 جو چیز اُس نے مشقّت سے حاصل کی اُسے بغیر کھائے واپس کر دے گا؛
نہ ہی وہ اَپنے کاروبار کے منافع سے مستفید ہوگا۔
19 کیونکہ اُس نے غریبوں پر ظُلم ڈھائے اَور اُنہیں اَور بھی کنگال بنا دیا؛
اَور اُس نے اُن گھروں پر قبضہ جمالیا جنہیں اُس نے نہیں بنایا تھا۔

20 ”اُس کی تمنّا ہرگز پُوری نہ ہوگی؛
اُس کی دولت اُس کے کام نہ آئے گی،
21 اَیسی کوئی شَے نہیں بچی جِس پر اُس نے ہاتھ نہ مارا ہو؛
اُس کی خُوشحالی قائِم نہ رہے گی۔
22 فراوانی کے باوُجود بھی تنگی اُسے آ پکڑے گی؛
مُصیبتوں کا پہاڑ اُس پر ٹوٹ پڑے گا۔
23 ابھی وہ سیر بھی نہ ہُوا ہوگا،
کہ خُدا اَپنا قہر شدید اُس پر نازل کریں گے
اَور اُس پر مُکّے برسائیں گے۔
24 چاہے وہ لوہے کے ہتھیار سے بچ کر بھاگ نکلے،
تیر کا کانسے کا سِرا اُسے چھید ڈالے گا۔
25 وہ اُس کی پیٹھ میں سے گزر جائے گا،
اُس کی چمکدار نوک اُس کا جگر چاک کر دے گی۔
اَور اُس پر دہشت چھا جائے گی؛
26 مُکمّل تاریکی اُس کے خزانوں پر گھات لگائے بیٹھی ہے۔
آگ بھڑکنے سے پہلے ہی اُسے بھسم کر دے گی
اَور اُس کے خیمہ میں جو کچھ بچا ہوگا اُسے پھُونک ڈالے گی۔
27 افلاک اُس کے گُناہ ظاہر کر دیں گے؛
زمین اُس کے خِلاف اُٹھ کھڑی ہوگی۔

28 خُدا کے روز قہر کا تُند سیلاب،
اُس کے گھر کا مال و اَسباب بہا لے جائے گا۔
29 خُدا نے یہ اَنجام بدکار آدمی کی تقدیر میں لِکھ دیا ہے،
اُس کے لِئے خُدا کی مُقرّر کی ہُوئی مِیراث یِہی ہے۔“*

21

ایُّوب

1 تَب ایُّوب نے جَواب دِیا:
2 ”میری باتوں کو غور سے سُنو،
یہ میری تسلّی کا باعث ہوگا۔
3 جَب تک مَیں بولُوں، میری برداشت کرو،
اَور جَب مَیں بول چُکوں تَب میرا مضحکہ اُڑانا۔

4 ”کیا میری شکایت اِنسان سے ہے؟
پھر مَیں صبر کیسے کروں؟
5 مُجھے دیکھو اَور تعجُّب کرو،
اَور اَپنا ہاتھ اَپنے مُنہ پر رکھ لو۔
6 جَب مَیں اِس بارے میں سوچتا ہُوں تو گھبرا جاتا ہُوں،
اَور مُجھ پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔
7 بدکار کیوں جیتے رہتے ہیں،
خُوشحال اَور دولتمند ہو جاتے ہیں؟*
8 وہ اَپنے بچّوں کو اَپنے اِردگرد،
اَور اَپنی اَولاد اَپنی آنکھوں سے قائِم ہوتے دیکھتے ہیں۔
9 اُن کے گھر محفوظ اَور خوف سے بَری ہیں،
خُدا کی لاٹھی† اُن پر نہیں پڑتی۔
10 اُن کے سانڈ نَسل بڑھاتے رہتے ہیں،
اُن کی گائیں وقت پر بچھڑا دیتی ہیں۔
11 وہ اَپنے چُھوٹے بچّوں کو بھیڑوں کی طرح کھُلا چھوڑ دیتے ہیں،
اَور اُن کے لڑکے اُچھلتے کودتے رہتے ہیں۔
12 وہ دف اَور بربط کے ساتھ نغمہ گاتے ہیں،
اَور بانسری کی آواز سُن کر خُوش ہونے لگتے ہیں۔
13 وہ اَپنے سال خُوشحالی میں گزارتے ہیں،
اَور اِطمینان سے پاتال میں اُتر جاتے ہیں۔
14 وہ خُدا سے کہتے ہیں کہ ہمیں آپ سے کوئی مطلب نہیں!

* 20:29 ایُّو 13:27 * 21:7 ایُّو 6:12 † 21:9 خُدا کی لاٹھی سزا کی چھڑی

هم آپ کی راہیں جاننے کے خواہاں نہیں۔
15 آخر قادرِمُطلق ہے کون جو هم اُن کی خدمت کریں؟
اُن سے دعا کریں تو ہمیں کیا حاصل ہوگا؟
16 لیکن اُن کی اِقبالمندی اُن کے اَپنے ہاتھ میں نہیں ہے،
بدکاروں کے منصُوبے میری سمجھ سے باہر ہیں۔

17 ”پھر بھی کتنی بار بدکار کا چراغ بُجھایا جاتا ہے؟
یا کتنی بار اُن پر آفت آتی ہے جِس کے وہ مُستحق ہوتے ہیں،
اَور کتنی بار اُن پر خُدا اَپنا قہر نازل کرتے ہیں؟
18 اُن کی حالت اَیسی ہو جائے جَیسے ہَوا کے سامنے بھُوسی،
جَیسا کہ کٹی ہُوئی گھاس جسے آندھی اُڑا لے جاتی ہے؟
19 کہتے ہیں کہ خُدا اِنسان کی سزا اُس کی اَولاد کے لئے رکھ چھوڑتے ہیں۔
لیکن ہونا تو یہ چاہئے کہ اِنسان کی سزا اُسی کو ملے تا کہ وہ اُسے جان سکے!
20 اَور وہ اَپنی آنکھوں سے اَپنی تباہی دیکھ لے؛
وہ قادرِمُطلق کا قہر بھی خُود ہی پیئے۔
21 کیونکہ اُس کی اَپنی زندگی کی میعاد خاتمہ پر ہوگی،
اُسے اَپنے خاندان کی کیا پروا ہوگی جسے وہ پیچھے چھوڑ جاتا ہے؟

22 ”کیا خُدا کو کوئی علم سِکھا سَکتا ہے،
جَب کہ سرفرازوں تک کی بھی عدالت وُہی کرتے ہیں؟
23 ایک شخص بھری جَوانی میں مَرجاتا ہے،
جَب کہ اُسے ہر طرح کا عیش و آرام مُیسّر ہوتاہے،
24 اَور اُس کا جِسم توانا ہوتاہے،
اَور اُس کی ھڈّیاں گُودے سے بھری ہوتی ہیں۔
25 دُوسرا شخص اَپنے جی میں تلخی سے مَرجاتا ہے،
وہ کسی اَچھّی چیز کا لُطف نہیں اُٹھاتا۔
26 دونوں کے جِسم ساتھ ساتھ مٹّی میں پڑے رہتے ہیں،‡
اَور اُن میں کیڑے بھر جاتے ہیں۔

27 ”مَیں تمہارے خیالات کو بخُوبی جانتا ہُوں،
اَور اُن منصُوبوں کو بھی جو میرے خِلاف گڑھے جا رہے ہیں۔
28 تُم پُوچھتے ہو، ’اَب اِس بڑے آدمی کا گھر کہاں رہا،
وہ خیمے کہاں گئے جہاں بدکار بستے تھے؟‘

‡ **21:26** مٹّی میں پڑے رہتے ہیں، وہ ایک جَیسے مَرتے ہیں اَور دفن ہوتے ہیں۔

29 کیا تُم نے مُسافروں سے کبھی نہیں پُوچھا؟
تُم اُن کے نِشانات کو تو جھٹلا نہیں سکتے،
30 کہ بُرا آدمی بھی آفت کے دِن تک بچا رہتا ہے،
اَور غضب کے دِن حاضِر کیا جاتا ہے۔
31 کون اُس کے مُنہ پر اُس کے چال چلن کی ملامت کرے گا؟
کون اُسے اُس کے کِئے کی سزا دے گا؟
32 اُسے قبر تک لے جایا جاتا ہے،
اَور اُس کے مزار پر پہرا بِٹھایا جاتا ہے۔
33 وادی کی مٹّی اُسے مرغوب ہے؛
لوگوں کا ھُجوم§ اُس کے پیچھے چلے جا رہے ہیں،
جَیسے بے شُمار لوگ اُس سے پہلے چلے گئے۔

34 "تُم فُضول باتوں سے مُجھے کیسے تسلّی دے سکتے ہو؟
جَب کہ تمہارے جَوابوں میں جھُوٹ کے سِوا اَور کچھ باقی نہیں بچا۔"

22

الیفزؔ

1 تَب اِلیفزؔ تیمانی نے جَواب دیا:
2 "کیا کویٔی اِنسان خُدا کے کام آسکتا ہے؟
کیا کویٔی عقلمند اِنسان بھی اُسے فائدہ پہُنچا سَکتا ہے؟
3 تمہارے راستباز ہونے سے قادرمُطلق کو کیا خُوشی ملے گی؟
اَور اگر تمہاری راہیں راست ہُوں تو اُنہیں کیا فائدہ؟

4 "کیا وہ تمہاری پاک دامنی کے باعث تُمھیں ملامت کرتا،
اَور تُمھیں عدالت میں لاتا ہے؟
5 کیا تمہاری بدی بڑی نہیں؟
اَور کیا تمہارے گُناہ غَیر محدُود نہیں؟
6 تُم نے اَپنے بھائیوں سے بلاوجہ ضمانت طلب کی؛
تُم نے لوگوں کے کپڑے اُتار لِئے اَور اُنہیں برہنہ کر دیا؟
7 تُم نے تھکے ماندوں کو پانی نہ پلایا
اَور بھُوکوں کو کھانے سے محروم رکھا،
8 حالانکہ تُم ایک زبردست آدمی تھے، زمینوں کے مالک تھے،
اَور ایک باعزّت اِنسان کی طرح اُن میں بسے ہُوئے تھے۔
9 اَور تُم نے بیواؤں کو خالی ھاتھ لَوٹایا

§ 21:33 لوگوں کا ھُجوم جنازہ کا جلوس

اَور یتیموں کے بازو توڑ دئیے۔
10 اِسی لئے تمھارے چاروں طرف پھندے لگے ہُوئے ھیں،
اَور ناگھانی خطرے تُمھیں خوفزدہ کرتے ھیں،
11 آخِر اِس قدر تاریکی کیوں ھے کہ تُم دیکھ نہیں پاتے،
اَور سیلاب تُمھیں بہا لے جاتا ھے۔

12 ”کیا آسمان کی بُلندیوں میں خُدا نہیں ھے؟
دیکھو، بُلند سِتارے کس قدر شان سے چمکتے ھیں!
13 پھر بھی تُم کہتے ہو کہ خُدا کیا جانتے ھیں؟
کیا وہ اَیسے اَندھیرے میں سے دیکھ کر اِنصاف کرتے ھیں؟
14 جَب وہ گُنبدِ افلاک میں گشت لگاتے ھیں
اَور گھنے بادل اُنہیں گھیرلیتے ھیں، تو وہ ھمیں دیکھ نہیں سکتے۔
15 کیا تُم اِسی پرانی راہ پر چلتے رہوگے
جِس پر بدکار لوگ چلتے آئے ھیں؟
16 وہ وقت سے قبل ھی اُٹھا لئے گئے،
سیلاب اُن کی بُنیادیں بہا لے گیا۔
17 اُنہُوں نے خُدا سے کہا: ’ھمیں آپ سے کوئی مطلب نہیں!
آپ جو قادرِمُطلق ھیں ھمارا کیا بِگاڑ سکتے ھیں؟
18 پھر بھی اُن ھی نے اُن کے گھر نِعمتوں سے بھر دئیے،
بدکاروں کے منصُوبے میری سمجھ سے باھر ھیں۔
19 صادق اُن کی بربادی دیکھ کر خُوش ہوتے ھیں؛
اَور بے قُصُور یہ کہہ کر اُن کی ہنسی اُڑاتے ھیں،
20 ھمارے دُشمن واقعی تباہ ہو گئے،
اَور آگ نے اُن کے خزانے بھسم کر دئیے۔

21 ”خُدا کی اِطاعت کر اَور اُن کے ساتھ سلامتی سے رہو؛
اِس سے تمھارے پاس خُوشحالی آئے گی۔
22 اُن کی ھدایات کو قبُول کرو
اَور اُن کے کلام کو اَپنے دِل میں جگہ دو۔
23 اگر تُم قادرِمُطلق سے رُجُوع ہوگے تو بحال کئے جاؤگے:
بشرطیکہ تُم بدی کو اَپنے خیمہ سے دُور کرو،
24 اَور اَپنے خزانوں کو خاک،
اَور اَپنے اوفیرؔ* کے سونے کو وادی کے پتّھروں کے برابر سمجھو۔

* **22:24** اوفیرؔ اوفیرؔ سے مُراد اَچھے مِعیار کا سونا ھے۔ اوفیرؔ ایک جگہ کا نام تھا جو اَپنے سونے کے لئے مشہُور تھا۔

25 تَب قادرِمُطلق تمھارا خزانہ ہوں گے،
اَور تمھارے لِئے خالص چاندی بَن جائیں گے۔
26 تَب قادرِمُطلق کی صحبت تمھاری لذّت کا باعث ہوگی،
اَور تُم اَپنا مُنہ خُدا کی طرف اُٹھاؤگے۔
27 تُم اُن سے دعا کروگے اَور وہ تمھاری سُنیں گے،
اَور تُم اَپنی مَنّتیں پُوری کروگے۔
28 جِس بات کا اِرادہ کروگے وہ پُوری ہوگی،
اَور تمھاری راہیں رَوشن ہُوں گی۔
29 جَب لوگ پست کئے جائیں گے اَور 'تُم کہو گے کہ اُنہیں سنبھالیں!'
تو خُدا گِرے ہوؤں کو بچا لیں گے۔
30 خُدا بے قُصُور کو بھی نَجات دیں گے،
وہ تمھارے ہاتھوں کی پاکیزگی کے باعث نَجات پائے گا۔"

23

ایُّوب

1 تَب ایُّوب نے جَواب دیا:
2 "آج بھی میری شکایت تلخ ہے،
میرے کراہنے کے باوُجود، خُدا کا ہاتھ مُجھ پر بھاری ہوتا جا رہاہے۔
3 کاش کہ میں جانتا کہ خُدا مُجھے کہاں مِل سکتے ہیں؛
کاش کہ میں اُن کے مَسکن تک جا سَکتا!
4 میں اَپنا حال اُن کے سامنے بَیان کرتا،
اَور اَپنے مُنہ سے دلائل پیش کرتا۔
5 میں پتہ لگاتا کہ وہ مُجھے کیا جَواب دیں گے،
اَورجو کچھ وہ کہتے اُس پر غور کرتا۔
6 کیا وہ اَپنی عظیم قُدرت سے میرا مُقابلہ کریں گے؟
نہیں، وہ مُجھے مُلزم نہ گردانیں گے۔
7 وہاں ایک راستباز آدمی اُن کے ساتھ بحث کر سَکتا ہے،
اَور مَیں اَپنے مُنصِف* کے ہاتھ سے ہمیشہ کے لِئے رِہائی پاؤں گا۔

8 "لیکن اگر مَیں مشرق کو جاتا ہُوں تو وہ وہاں نہیں مِلتے؛
اَور اگر مغرب کو جاتا ہُوں تو اُنہیں وہاں بھی نہیں پاتا۔
9 جَب وہ شمال میں مصروف رہتے ہیں، میں اُنہیں دیکھ نہیں پاتا؛
اَور جَب وہ جُنوب کا رخ کرتے ہیں، میری نگاہ اُن پر نہیں پڑتی۔

* 23:7 مُنصِف خُدا

10 لیکن وہ اُن راہ سے واقف ھیں جِس پر میں چلتا ھُوں؛
جَب وہ مُجھے پرکھ چُکیں گے تو میں بھٹّی سے کندن بَن کر نکلوں گا۔
11 میرے پاؤں اُن کے نقش قدم پر چلتے رہتے ھیں؛
مَیں اُن کی راہ سے نہیں ھٹا۔
12 مَیں نے اُن کے لبوں کے اَحکام کو نہیں ٹالا؛
اَور اُن کے مُنہ کی باتوں کو اَپنی روز کی روٹی سے بھی زِیادہ عزیز سمجھا۔

13 "لیکن وہ اَپنی مرضی کے مالک ھیں۔ کون اُن کا اِرادہ بدل سَکتا ھے؟
وہ جو چاھتے ھیں اُسے کرکے رہتے ھیں۔
14 جو کُچھ میرے لئے قوانین مُقرّر کیا گیا ھے، وہ اُسے پُورا ھونے دیں گے،
اَور اَیسے اَور بھی کئی اُمور اُن کے سامنے ھیں۔
15 اِسی لئے میں اُن کے سامنے جانے سے ڈرتا ھُوں؛
جَب مَیں اِن سَب باتوں کو سوچتا ھُوں تو مُجھ پر لرزہ طاری ھو جاتا ھے
16 خُدا نے مُجھے بُزدل بنا دیا؛
قادرمُطلق نے مُجھے ہِراساں کر دیا۔
17 پھر بھی میری زندگی کا چراغ خاموش نہیں ھُوا،
اُنھوں نے موت کی گھنی تاریکی کو مُجھ سے دُور کر رکھا ھے۔

24

1 "قادرمُطلق نے عدالت کے اوقات کیوں مُقرّر نہیں کئے؟
جو اُن کو جانتے ھیں اُنہیں بھی اَیسے دِنوں کی خبر نہیں؟
2 لوگ حُدُود کے پتّھروں کو سرکاتے ھیں؛
وہ گلّوں کو ھانک لے جاتے ھیں اَور اُنہیں چَرانے لگتے ھیں۔
3 وہ یتیم کا گدھا چُرا لے جاتے ھیں
اَور بیوہ کا بَیل رھن رکھ لیتے ھیں۔
4 وہ مُحتاج کو راہ سے ھٹا دیتے ھیں
اَور مُلک کے تمام غریب چھپتے پھرتے ھیں۔
5 ویرانہ کے گورخروں کی طرح،
غُربا اَپنی خُوراک کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ھیں؛
اَور بنجر زمین اُن کے بچّوں کو خُوراک بہم پہنچاتی ھے۔
6 وہ کھیتوں میں سے چارا کاٹتے ھیں
اَور بدکاروں کے لئے تاکستانوں کے انگور توڑتے ھیں۔
7 کپڑے نہ ھونے کے باعث وہ رات بھر ننگے پڑے رہتے ھیں؛
اَور سردی سے بچنے کے لئے اُن کے پاس اوڑھنے کو کچھ نہیں ھوتا۔
8 وہ پہاڑوں کی بارش سے بھیگتے ھیں

اَور کوئی پناہ نہ مِلنے پر چٹّانوں سے لپٹ جاتے ہیں۔
9 یتیم کا بچّہ چھاتی سے جُدا کر دیا جاتا ہے،
اَور غریب کا بچّہ قرض کے عوض گروی رکھ لیا جاتا ہے۔
10 وہ کپڑوں کے بغیر ننگے پھرتے رہتے ہیں؛
اَور پُولے ڈھوتے ہُوئے بھی بھُوکے رہتے ہیں۔
11 وہ تیل نکالنے کے لئے چٹّانوں پر زَیتُون کُچلتے ہیں؛
وہ مے کے حوضوں کے انگور روند کر اُن کا رس نکالتے ہیں لیکن خُود پیاسے رہتے ہیں۔
12 مرنے والوں کے کراہنے کی آوازیں شہر سے اُٹھتی ہیں،
اَور زخمیوں کی جانیں دہائی دیتی ہیں۔
تو بھی خُدا کسی کو بدی کا ذمّہ دار نہیں ٹھہراتا۔

13 ”اَیسے بھی لوگ ہیں جو نُور سے بغاوت کرتے ہیں،
اَور اُس کی راہوں کو نہیں جانتے
نہ اُس کے سامنے آتے ہیں۔
14 شام ہوتے ہی خُونی اُٹھ کھڑا ہوتا ہے
اَور غریب اَور مُحتاج کو قتل کرتا ہے،
اَور رات کو چور کی طرح نقب لگاتا ہے۔
15 زناکار کی آنکھ شام کی منتظر رہتی ہے؛
’وہ سوچتا ہے کہ اُس وقت کسی کی نگاہ مُجھ پر نہ پڑے گی،‘
اَور وہ اَپنا چہرہ چُھپائے پھرتا ہے۔
16 اَندھیرے میں یہ لوگ گھروں میں جا گھُستے ہیں،
لیکن دِن نکلتے ہی چھُپ جاتے ہیں؛
اُنہیں نُور سے کوئی سروکار نہیں۔
17 اُن سَب کی صُبح موت کے سایہ کی مانند ہے؛
تَب اُنہیں پتہ چلتا ہے کہ موت کے سایہ کی دہشت کیسی ہوتی ہے۔

18 ”پھر بھی وہ پانی کی سطح پر کا جھاگ ہیں؛
زمین پر اُن کا حِصّہ ملعُون قرار دیا گیا ہے،
تاکہ کوئی تاکستانوں کو نہ جائے۔
19 جِس طرح گرمی اَور خُشکی پگھلتی ہُوئی برف کو ہڑپ لیتی ہے،
اُسی طرح قبر گُنہگاروں کو کھا جاتی ہے۔
20)ماں کا(رحم اُن کو بھلا دیتا ہے،
اَور کیڑا اُنہیں مزے سے کھاتا ہے؛
بُرے لوگوں کو کوئی یاد نہیں کرتا
بلکہ وہ درخت کی طرح کاٹ ڈالے جاتے ہیں۔

21 وہ بانجھ اَور بے اَولاد عورت کو نگل جاتے ہیں،
اَور بیوہ کے ساتھ ہمدردی نہیں جتاتے۔
22 لیکن خُدا اَپنی قُوّت سے سُورماؤں کو گھسیٹ لے جاتے ہیں،
حالانکہ وہ مضبُوطی سے قائِم نظر آتے ہیں لیکن اُن کی زندگی کا کویٔی بھروسا نہیں۔
23 حالانکہ وہ اُنہیں سلامتی سے جینے دیتے ہیں،
لیکن اُن کی آنکھیں اُن کی راہوں پر لگی رہتی ہیں۔
24 چند لمحوں کے لِئے وہ سرفراز کئے جاتے ہیں اَور پھر چل بستے ہیں،
وہ پست کئے جاتے ہیں اَوروں کی طرح دفن کِئے جاتے ہیں،
اَور اناج کی بالوں کی طرح کاٹ ڈالے جاتے ہیں۔

25 ”اگر یہ یُوں نہیں ہے تو کویٔی ہے جو مُجھے جھُوٹا ثابت کرے
اَور میری باتوں کو فُضول ٹھہرائے۔“

25

بِلدؔد

1 تَب بِلدؔد شوحی نے جَواب دیا:
2 ”خُدا سلطنت اَور دبدبہ کے مالک ہیں،
وہ آسمان کی بُلندیوں میں اَمن قائِم رکھتے ہیں۔
3 کیا اُن کے لشکروں* کی تعداد گِنی جا سکتی ہے؟
وہ کون ہے جِس پر اُن کا سُورج نہیں چمکتا؟
4 پھر اِنسان کیسے خُدا کے حُضُور راست ٹھہر سَکتا ہے؟
جو عورت سے پیدا ہُوا ہو وہ کیسے پاک ہو سَکتا ہے؟
5 جَب چاند بھی رَوشن نہیں
اَور ستارے اُن کی نظر میں پاک نہیں،
6 پھر بھلا اِنسان کا کیا ذِکر جو محض کیڑا ہے،
ایک آدمؔ زاد چیونٹی سے زِیادہ حیثیت نہیں رکھتا!“

26

ایُّوب

1 تَب ایُّوب نے جَواب دیا:
2 ”تُم نے ایک بےبس اِنسان کی کیسی مدد کی!
اَور ایک ناتواں بازو کو کیسے سنبھالا!
3 ایک نادان کو کیسی صلاح دی!
تُم نے کیسی عظیم دانائی کا مظاہرہ کیا!
4 تُم نے یہ باتیں کہاں سے سیکھی ہیں؟

---

* 25:3 لشکروں یا فرشتوں

اَور کس کی رُوح تُم میں ہوکر بولی ہے؟

5 ”مُردوں کی رُوحیں سخت عذاب میں ہیں،
وہ جو پانی کے نیچے ہیں اَور وہ سَب جو اُس میں رہتے ہیں لرزاں ہیں۔
6 پاتال خُدا کے سامنے بے حجاب ہے،
جہنّم بے پردہ ہو چُکی ہے۔
7 خُدا شمال کو خلا میں پھیلا دیتے ہیں؛
اَور زمین کو بغیر سہارے کے لٹکاتے ہیں۔
8 وہ پانی کو اَپنے بادلوں میں سمیٹ لیتے ہیں،
پھر بھی بادل اُن کے بوجھ سے پھٹتے نہیں۔
9 وہ ماہِ کامل کا چہرہ،
اَپنے بادل پھیلا کر ڈھانک لیتے ہیں۔
10 اُنہُوں نے پانی کی سطح پر اُفق کا دائرہ بنا دیا ہے
تاکہ رَوشنی اَور تاریکی کے درمیان حَد قائِم ہو جائے۔
11 آسمان کے سُتون
اُن کی تادیب سے لرزنے لگتے ہیں،
12 اَپنی قُدرت سے اُنہُوں نے سمُندر کو موجزن کیا؛
اَور اَپنی حِکمت سے راحبؔ کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔
13 اُن کی پھُونک* سے آسمان صَاف ہو گئے؛
اُن کے ہاتھ نے بڑے سانپ† کو چھیدا ہے۔
14 لیکن یہ تو اُن کے عجائب کی ایک جھلک ہے؛
اُن کی آواز کس قدر دھیمی سُنائی دیتی ہے!
پھر بھلا اُن کی جبّاری کی گرج سُننے کی کس کو سمجھ ہوگی؟“

27

ایُّوب کا آخری بیَان

1 اَور ایُّوب نے اَپنی تمثیل جاری رکھی:
2 ”زندہ خُدا کی قَسم جنہوں نے مُجھ سے اِنصاف نہیں کیا،
اُن قادرمُطلق کی قَسم جنہوں نے میری جان کو تلخ کیا،
3 جَب تک میرے جِسم میں جان ہے،
اَور خُدا کا دَم میرے نتھنوں میں ہے،
4 میرے ہونٹوں پر دغا کی بات نہ آئے گی،
اَور میری زبان سے فریب کی بات نہ نکلے گی۔

* 26:13 پھُونک رُوح
† 26:13 بڑے سانپ ڈریگن

5 مَیں کبھی تسلیم نہ کروں گا کہ تُم راستی پر ہو،
میں مَرتے دَم تک اَپنی دیانتداری پر قائم رہُوں گا۔
6 میں اَپنی راستبازی برقرار رکھوں گا اَور اُسے ہرگز نہ چھوڑوں گا،
جَب تک میں زندہ ہُوں میرا ضمیر مُجھے ملامت نہ کرے گا۔

7 ”میرے دُشمن بدکاروں کی مانند ہُوں،
اَور میرے مُخالف ناراستوں کی طرح!
8 جَب خُدا کا مُنکر* مرتا ہے اَور خُدا اُس کی رُوح قبض کر لیتا ہے،
تو اُس کی کوئی اُمّید باقی نہیں رہتی۔
9 جَب اُس پر مُصیبت آتی ہے،
تو کیا خُدا اُس کی فریاد سُنتے ہیں؟
10 کیا وہ قادرمُطلق سے خُوش ہوگا؟
کیا وہ ہر گھڑی خُدا سے دعا کرے گا؟

11 ”میں تُمھیں خُدا کی قُدرت کی تعلیم دُوں گا،
قادرمُطلق کے طریقے تُم سے نہ چھُپاؤں گا۔
12 تُم سَب نے خُود دیکھ لیا ہے۔
پھر یہ فُضول باتیں کیوں کرتے ہو؟

13 ”خُدا کی طرف سے بدکار اِنسان کا اَیسا ہی حَشر ہوتاہے،
قادرمُطلق ظالموں کو اَیسی ہی مِیراث دیتے ہیں:
14 اُس کے بچّے کتنے ہی زِیادہ ہُوں، وہ تلوار کا لقمہ بنیں گے،
اُس کی اَولاد بھُوکی مَرے گی۔
15 جو باقی بچیں گے اُنہیں وَبا دفن کر دے گی،
اَور اُن کی بیوائیں اُن کے لئے ماتم نہ کریں گی۔
16 خواہ وہ مٹّی کی طرح چاندی کا ڈھیر لگا لے
اَور گارے کی طرح کپڑوں کا ذخیرہ کر لے،
17 وہ جو بھی جمع کرے گا اُسے راستباز پہنے گا،
اَور بے قُصُور اُس کی چاندی بانٹ لیں گے۔
18 جو گھر وہ بناتا ہے وہ مکڑی کے گھر کی مانند ہے،
گویا ایک چوکیدار کی جھوپڑی۔
19 دولتمندی کے بِستر پر اُس کی نیند ختم ہونے والی ہے،
جَب اُس کی آنکھ کھُلے گی تو سَب کچھ جاچُکا ہوگا۔
20 اُسے دہشتیں سیلاب کی طرح آ پکڑتی ہیں،

* 27:8 خُدا کا مُنکر یہاں تک کہ جَب خُدا بے دین کو ختم کر دیتاہے۔

رات کو طُوفان اُسے جھپٹ لیتا ہے۔
21 مشرقی ہَوا اُسے اُڑا لے جاتی ہے اَور وہ جاتا رہتا ہے؛
وہ اُسے اَپنی جگہ سے اُکھاڑ پھینکتی ہے۔
22 وہ ہَوا† اُسے نہایت ہی بے رحمی سے اُکھاڑ پھیکتی ہے
جَیسے ہی وہ اُس کی زد سے بھاگنے کی کوشش کرتا ہے
23 لوگ تالیاں بجا کر اُس کا مذاق اُڑاتے ہیں
اَور اُسے اُس کی جگہ سے دُور کھدیڑ دیتی ہے۔

28

درمیانی وقفہ: حِکمت کی بابت بیَان

1 چاندی کی کان ہوتی ہے
اَور سونے کی بھٹّی جہاں وہ کندن بنتا ہے۔
2 لوہا زمین سے نکالا جاتا ہے،
اَور کانسے کچّی دھات میں سے گلایا جاتا ہے۔
3 اِنسان تاریکی کی تہہ تک پہُنچتا ہے؛
اَور سنگریزوں کی جُستجو میں
ظلمات کے گوشہ گوشہ کو چھان ڈالتا ہے۔
4 وہ آبادی سے دُور کے اَیسی قِیام گاہوں میں سرنگ لگاتا ہے،
جہاں آنے جانے والوں کے قدم نہیں پہُنچ پاتے؛
لوگوں سے دُور وہ جھولتا اَور لٹکتا ہے۔
5 زمین جِس میں سے اناج اُگتا ہے،
اَندر ہی اَندر پلٹ دی جاتی ہے گویا اُس میں آگ لگ گئی ہو؛
6 زمین کے پتّھروں میں نیلم،
اَور زمین کی خاک میں سونے کے ذرّے ملتے ہیں۔
7 کوئی شِکاری پرندہ وہ خُفیہ راہ نہیں جانتا،
نہ کسی باز کی آنکھ نے اُسے دیکھا ہے۔
8 درندے اُس پر قدم نہیں مارتے،
نہ کوئی خُونخوار شیر اُدھر سے گزرتا ہے۔
9 اِنسان کا ہاتھ چقماق کی چٹّان کو توڑ ڈالتا ہے،
اَور پہاڑوں کو جڑ سے اُلٹ دیتا ہے۔
10 وہ چٹّانوں میں سے سُرنگ کھودتا ہے؛
اُن کی آنکھیں اُن کے تمام خزانوں کو دیکھ لیتی ہیں۔
11 وہ دریاؤں کے منبعوں کو کھوج نکالتے ہیں
اَور خُفیہ اَشیا رَوشنی میں لاتے ہیں۔

† 27:22 ہَوا خُدا

12 ”لیکن حِکمت کہاں مِل سکتی ہے؟
اَور سمجھ کہاں بستی ہے؟
13 اِنسان اُن کی قدر و قیمت کا ادراک نہیں کر سَکتا:
وہ زندوں کی سرزمین میں نہیں پائی جاتی۔
14 گہراؤ کہتاہے، ”وہ مُجھ میں نہیں“؛
اَور سمُندر کہتاہے، ”وہ میرے پاس نہیں ہے“۔
15 اُسے خالص سونے سے خریدا نہیں جا سَکتا،
نہ ہی اُس کی قیمت چاندی سے اَدا کی جا سکتی ہے۔
16 اوفیرؔ کے سونے سے اُس کی قیمت اَدا نہیں کی جا سکتی،
نہ ہی قیمتی سنگِ سُلیمانی اَور نیلم سے۔
17 نہ سونا نہ بِلّوری شیشہ سے اُس کا مُقابلہ کیا جا سَکتا ہے،
نہ ہی اُسے جواہرات کے عوض حاصل کیا جا سَکتا ہے۔*
18 مرجان اَور بِلّور ناقابل ذِکر ہیں؛
حِکمت کی قیمت سنگِ یَشب سے کہیں زِیادہ ہے۔
19 کُوشؔ کا پکھراج اُس کی برابری نہیں کر سَکتا؛
نہ ہی خالص سونے سے اُس کا مول ہو سَکتا ہے۔†

20 پھر، حِکمت کہاں سے آتی ہے؟
اَور سمجھ کہاں بستی ہے؟
21 وہ ہر جاندار کی نگاہ سے پوشیدہ ہے،
ہَوا کے پرندوں سے بھی چھُپائی گئی ہے۔
22 تباہی اَور موت یہ کہتے ہیں،
”اُس کی محض افواہ ہی ہمارے کانوں تک پہُنچی ہے۔“‡
23 خُدا اُس تک جانے والی راہ جانتے ہیں
اَور صِرف وُہی اُس کے مقام سے واقف ہیں،
24 کیونکہ وہ زمین کی اِنتہا تک نظر کرتے ہیں
اَور آسمان کے نیچے کی ہر چیز کو بھی دیکھتے ہیں۔§
25 جَب اُنہوں نے ہَوا کا دباؤ مُقرّر کیا
اَور پانی کو پیمانہ سے ناپا،
26 جَب اُنہوں نے مینہ کے لِئے حُکم جاری کیا
اَور برق و رَعد کی راہ مُقرّر کی،
27 تَب اُنہوں نے حِکمت پر نظر کی اَور اُس کا جائزہ لیا؛

* 28:17 امثا 8:10 † 28:19 امثا 8:19 ‡ 28:22 مُکا 9:11 § 28:24 زبُور 11:4

اُسے قائِم کِیا اَور اُسے پرکھا۔
28 اَور خُدا نے اِنسان سے فرمایا،
”دیکھو، یَاہوِہ کا خوف ہی حِکمت ہے،
اَور بدی سے دُور رہنا دانشمندی ہے۔“*

29

ایُّوب کا آخِری دفاع

1 ایُّوب نے اَپنی تمثیل جاری رکھی:
2 ”کاش میرے وہ گزرے مہینے پھر سے لَوٹ آئیں،
خصوصاً وہ دِن جَب خُدا میرے مُحافظ تھے،
3 جَب خُدا کا چراغ میرے سَر پرروشن تھا
اَور اُن ہی کا نُور تاریکی میں میری رہنمائی کرتا تھا!
4 آہ میں اُن دِنوں کے لئے ترستا ہُوں جَب میرا عالمِ شباب تھا،
جَب میرا خیمہ خُدا کی رِفاقت کے سایہ میں تھا،
5 جَب قادرمُطلق ہُنوز میرے ساتھ تھے
اَور میرے بچّے مُجھے گھیرے رہتے تھے،
6 جَب میرے پاؤں مکھّن سے دھوئے جاتے تھے
اَور چٹّانیں میرے لئے زَیتُون کے تیل کی دریا بہاتی تھیں۔

7 ”جَب مَیں شہر کے پھاٹک* پر جاتا تھا
اَور چوک میں اَپنی نشست سنبھالتا تھا،
8 تو جَوان مُجھے دیکھ کر پرے ہٹ جاتے تھے
اَور عمر رسیدہ لوگ اُٹھ کر کھڑے ہو جاتے تھے؛
9 اُمرا خاموش ہو جاتے تھے
اَور اَپنے ہاتھ مُنہ پر رکھ لیتے تھے؛
10 اُمرا چُپ سادھ لیتے تھے،
اَور اُن کی زبان تالُو سے چِپک جاتی تھی۔
11 جو میری بات سُنتا تھا 'مُجھے داد دیتا تھا،'
اَورجو دیکھتا تھا میری تعریف کرتا تھا،
12 کیونکہ جَب کوئی غریب فریاد کرتا تو میں اُس کی دادرسی کرتا تھا،
اَور یتیم کی بھی، جِس کا کوئی مددگار نہ ہوتا تھا۔
13 دَم توڑتا ہُوا آدمی مُجھے دعا دیتا تھا؛
میں بیوہ کے دِل کو شادمان کرتا تھا۔

---

* **28:28** اِست 6:4
* **29:7** شہر کے پھاٹک مُراد شہر کی دیوار کے اَندر، شہر کے دروازوں کے قریب کھُلا علاقہ ہے، جھاں شہر کی انتظامیہ کے اِجلاس منعقّد ہوتے تھے)اِست 19:21) قانُونی لین دین)رُوتؔ 1:4،11(یا بازار 2 سلا 1:7 18

14 مَیں نے راستی کا لباس پہن رکھا تھا،
اِنصاف میرا جُبّہ اَور عمامہ تھا۔
15 میں اَندھوں کے لِئے آنکھیں تھا
اَور لنگڑوں کے لِئے پاؤں۔
16 میں مُحتاجوں کے لِئے باپ کی طرح تھا،
اَور پردیسیوں کے مسائل حل کرتا تھا۔
17 میں بدکاروں کے جبڑے توڑ ڈالتا تھا
اَور شِکار کو اُن کے دانتوں میں سے کھینچ نکالتا تھا۔

18 ”میرا خیال تھا کہ میں اَپنے ہی گھر میں مروں گا،
اَور میرے دِن ریت کے ذرّوں کی طرح لاتعداد ہوں گے۔
19 میری جڑیں پانی تک پھیل جائیں گی،
اَور رات بھر میری شاخیں اوس سے تر رہیں گی۔
20 میری عظمت مُجھ میں تازہ رہے گی،
میرے ہاتھ میں ہمیشہ نئی کمان رہے گی۔

21 ”لوگ مُجھے سُننے کے متمنّی رہتے تھے،
اَور میری مشورت کا اِنتظار کرتے تھے۔
22 میرے بولنے کے بعد وہ پھر نہ بولتے تھے؛
میری باتیں اُن کے کانوں پر بار نہ ہوتی تھیں۔
23 وہ میرا اَیسا اِنتظار کرتے تھے، جَیسے بارش کا،
اَور میرے الفاظ اَیسے پی لیتے تھے جیسے وہ بہار کی بارش کے قطرے ہیں۔
24 جَب مَیں اُن پر مُسکراتا تھا تو وہ مُشکل سے یقین کرتے تھے؛
میرے چہرے کی بشاشت ہی اُن کے لِئے بیش قیمتی شَے تھی۔
25 میں اُن کے لِئے راہ چُنتا اَور اُن کے پیشوا کی حیثیت سے بیٹھتا تھا؛
میں اَیسے رہتا تھا جَیسے بادشاہ اَپنی فَوج میں؛
اَور مَیں غمزدہ کو تسلّی دیتا تھا۔

30

1 ”لیکن اَب وہ لوگ میرا مذاق اُڑاتے ہیں،
جو عمر میں مُجھ سے چھوٹے ہیں،
اَور جِن کے آباؤاَجداد کو میں
اَپنے گلّہ کے کُتّوں کے ساتھ بھی رکھنا پسند نہ کرتا۔
2 اُن کے ہاتھوں کی قُوّت میرے کس کام کی تھی،
جَب کہ اُن کی قُوّت جاتی رہی تھی؟
3 افلاس اَور بھُوک سے بدحال ہوکر،

وہ گرم اَور خشک زمین پر
ویران، بنجر اَور تاریک مقاموں میں مارے مارے پھرتے تھے۔
4 وہ گھنی جھاڑیوں میں سے نمکین ترکاری جمع کرتے تھے،
اَور جھاؤ کی جڑیں اُن کی غِذا تھیں۔
5 وہ اَپنے مُعاشرے سے باہر نکال دیئے گئے،
لوگ اُن پر اَیسے چِلاّتے تھے جَیسا کہ وہ چور ہُوں۔
6 اُنہیں سُوکھے دریاؤں کے راستوں میں،
چٹّانوں کے درمیان اَور زمین کے بھٹّوں میں رہنے پر مجبُور کیا جاتا تھا۔
7 وہ جھاڑیوں کے درمیان رینکتے
اَور گھاس پھُوس میں اِدھر اُدھر پڑے رہتے تھے۔
8 احمقوں اَور کمینوں کی طرح،
وہ زمین سے بے دخل کر دیئے گئے۔

9 "اَور اَب اُن کے بیٹے مُجھ پر آوازے کستے ہیں؛
میں اُن کے لیٔے ضرب المثل بَن گیا ہُوں۔
10 اُنہیں مُجھ سے گھِن آتی ہے اَور وہ مُجھ سے دُور کھڑے رہتے ہیں؛
اَور میرے مُنہ پر تھُوکنے سے نہیں ھچکچاتے۔
11 اَب جَب کہ خُدا نے میری کمان ڈھیلی کر دی اَور مُجھے لاچار بنا دیا ہے،
اِس لیٔے وہ میرے سامنے بے لگام ہو گئے ہیں۔
12 میری داھنی طرف سے ایک گِروہ دھاوا بولتا ہے؛
وہ میرے پاؤں کے لیٔے پھندا ڈالتے ہیں،
وہ میرا محاصرہ کر لینا چاہتے ہیں۔
13 وہ میرے راستے کو بگاڑتے ہیں؛
اَور مُجھے تباھی اَور بربادی کی طرف لے جانا چاہتے ہیں،
گویا میرا کوئی مددگار نہیں۔
14 وہ اَیسے بڑھتے ہیں جَیسے کسی بڑے شگاف میں سے باہر نکلے ہیں؛
اَور کھنڈروں میں لُڑکتے ہُوئے آئے ہیں۔
15 مُجھ پر دھشت طاری ہے؛
میری عظمت جا چُکی ہے جَیسے ہَوا اُسے اُڑا لے گئی ہو،
میری سلامتی بادل کی طرح غائب ہو چُکی ہے۔

16 "اَور اَب میری جان نکلنے کو ہے؛
دُکھ کے دنوں نے مُجھے جکڑ لیا ہے۔
17 رات میری ھڈّیاں چھید ڈالتی ہے؛
درد جو مُجھے کھائے جا رہے ہیں، کبھی دَم نہیں لیتے۔
18 اَپنی عظیم قُدرت میں خُدا میرے لیٔے پوشاک بَن جاتے ہیں

اَور میرا پیراھن مُجھے گریبان کی طرح لپیٹ لیتا ھے۔
19 مُجھے کیچڑ میں پھینک دیا گیا ھے،
اَور مَیں خاک اَور راکھ بَن کر رہ گیا ھُوں۔

20 ”مَیں آپ سے فریاد کرتا ھُوں اَے خُدا، لیکن آپ جَواب نہیں دیتے؛
میں کھڑا ھوتا ھُوں لیکن آپ پروا بھی نہیں کرتے۔
21 آپ مُجھ سے سنگدلی سے پیش آتے ھیں؛
اَپنے بازو کی قُوّت سے آپ مُجھ پر ٹوٹ پڑتے ھیں۔
22 آپ مُجھے اُوپر اُٹھا کر ھَوا پر سوار کر دیتے ھیں؛
اَور طُوفان میں اُچھالتے ھیں۔
23 میں جانتا ھُوں کہ آپ مُجھے موت تک پہُنچا دیں گے،
اُس جگہ تک جو سَب جانداروں کے لئے مُقرّر ھے۔

24 ”جَب کوئی پست ھمّت اِنسان دُکھ کی حالت میں مدد کے لئے پُکارتا ھے،
تو کوئی بھی اُس کی طرف مدد کا ھاتھ نہیں بڑھاتا۔
25 کیا میں دردمند کے لئے نہیں رُویا؟
کیا میری جان غریب کے لئے آزردہ نہیں ھُوئی؟
26 پھر بھی جَب مَیں نے بھلائی کی تمنّا کی بُرائی آئی؛
جَب مَیں نے رَوشنی کی توقع رکھی تو تاریکی چلی آئی۔
27 میرے اَندر اُٹھا ھُوا طُوفان تھما ھی نہیں؛
مُصیبت کے دِن میرے سامنے ھیں۔
28 میں کالا پڑتا جا رہا ھُوں، لیکن دھوپ سے نہیں؛
میں مجمع میں کھڑا ھوکر مدد کے لئے دھائی دیتا ھُوں۔
29 میں گیدڑوں کا بھائی بَن گیا ھُوں،
اَور شتر مرغوں کا ساتھی۔
30 میری جلد کالی پڑ گئی ھے اَور اُتری جا رھی ھے؛
میرا جِسم بُخار سے جَل رہاھے۔
31 میری بربط سے ماتم کی دھُن،
اَور میری بانسری سے آہ و زاری کی آواز سُنائی دیتی ھے۔

31

1 ”مَیں نے اَپنی آنکھوں سے عہد کیا
کہ میں کسی جَوان لڑکی کو بُری نگاہ سے نہ دیکھوں گا۔
2 بھلا خُدا کی طرف سے ھمیں کیا ورثہ نصیب ھوتاھے،
اَور عالی مقام میں قادرمُطلق کی طرف سے ھماری مِیراث کیا ھے؟

3 کیا بدکار کے لِئے بربادی،
اَور بدکاروں کے لِئے تباہی نہیں؟
4 کیا خُدا میری راہوں کو نہیں دیکھتا
اَور میرا ہر قدم شُمار نہیں کرتا؟

5 "اگر مَیں بطالت کی راہ پر چلا ہُوں،
یا میرا پاؤں دغا کی طرف عجلت سے بڑھا ہو،
6 تو خُدا مُجھے صحیح ترازو میں تو لیں۔
تاکہ وہ جان لیں کہ میں بےگُناہ ہُوں۔
7 اگر میرے قدم راہ سے بھٹک گئے ہُوں،
اگر میرے دِل نے میری آنکھوں کی پیروی کی ہو،
یا اگر میرے ہاتھ آلُودہ ہُوں،
8 تَب جو مَیں نے بویا اُسے دُوسرے کھائیں،
اَور میری فصلیں اُکھاڑ دی جائیں۔

9 "اگر میرا دِل کسی عورت پر فریفتہ ہُوا ہو،
یا میں اَپنے پڑوسی کے دروازہ پر گھات میں بیٹھا ہُوں،
10 تو میری بیوی دُوسرے شخص کا اناج پیسے،
اَور غیر مَرد اُس کے ساتھ سوئیں۔
11 کیونکہ یہ بڑی شرمناک بات ہوتی،
ایک اَیسا گُناہ ہوتا جسے حِساب میں لایا جاتا۔
12 اَیسی آگ جو جَلا کر بھسم کردیتی؛
اُس نے میری تیّار فصل کو جڑ سے اُکھاڑ دیا ہوتا۔

13 "اگر مَیں نے اَپنے خادِم یا خادِمہ سے نااِنصافی کی ہو
جَب اُنہیں مُجھ سے کوئی شکایت تھی،
14 تو خُدا کے سامنے میں کیا کروں گا؟
جَب بازپُرس ہوگی تو میں کیا جَواب دُوں گا؟
15 کیا اُن ہی خُدا نے اُنہیں نہیں بنایا جنہوں نے مُجھے رحم میں بنایا؟
کیا اُن ہی نے ہمیں اَپنی اَپنی ماؤں کے اَندر تشکیل نہیں کیا؟

16 "اگر مَیں نے مُحتاجوں کے مطالبے ٹھکرائے ہُوں
یا کسی بیوہ کی آنکھوں کو ترسایا ہو،
17 اگر مَیں فقط اَپنا ہی پیٹ بھرتا رہا،
اَور کبھی کسی یتیم کو روٹی تک نہ دی،
18 لیکن مَیں اَپنی جَوانی سے ہی اُسے باپ کی طرح پالتا پوستا رہا ہُوں،

اَور اَپنی پیدائش سے ہی بیوہ کا رہنما رہا ہُوں۔
19 اگر مَیں نے کسی کو کپڑے نہ ہونے کی وجہ سے مَرتے دیکھا،
یا کسی مُحتاج کو بغیر لباس دیکھا،
20 اَور اَپنی بھیڑوں کی اُون سے اُسے گرمی پہُنچانے کے لِئے
اُس کے دِل نے مُجھے دعا نہ دی ہو،
21 اگر مَیں نے کسی یتیم کے خِلاف اَپنا ہاتھ اُٹھایا ہو،
شہر کے دروازے* میں اَپنے رسوخ کے پیشِ نظر،
22 تو میرا بازو میرے شانے سے الگ ہو جائے،
اَور جوڑ سے ٹوٹ جائے۔
23 کیونکہ مُجھے خُدا کی طرف سے تباہی کا خوف تھا،
اَور اُس کی شوکت کے رُعب کی وجہ سے میں اَیسی حرکت نہ کر سَکا۔

24 "اگر مَیں نے سونے پر بھروسا کیا ہو
اَور تپائے ہُوئے سونے سے کہا ہو کہ 'تُجھ میں میری سلامتی ہے،'
25 اگر مَیں اَپنی دولت کی فراوانی پر نازاں ہُوا ہُوں،
دولت جسے میرے ہاتھوں نے کمایا تھا،
26 اگر مَیں نے سُورج کی رَوشنی پر
یا چاند پرجو خُوب شوکت سے گردش کرتا ہے نظر ڈالی ہو،
27 یہاں تک کہ میرا دِل اَندر ہی اَندر اُن پر فریفتہ ہو گیا ہوتا،
اَور میرے ہاتھوں نے اُنہیں بوسہ دیا ہوتا،
28 یہ بھی وہ گُناہ ہوتے جنہیں حِساب میں لایا جاتا،
کیونکہ اِن سے میری خُدا سے بےوفائی کا اِظہار ہوتا۔

29 "اگر مَیں اَپنے دُشمن کی بدنصیبی پر خُوش ہُوا
یا اُس پر نازل شُدہ آفت سے شادمان ہُوا،
30 مَیں نے اَپنے مُنہ کو اُس گُناہ سے باز رکھا
کہ اُس کی زندگی پر لعنت بھیجتا۔
31 اگر میرے خاندان کے لوگوں نے کبھی نہ کہا ہو،
کہ اَیسا کون ہے جو 'ایُّوب کے دسترخوان سے سیر نہ ہُوا؟'
32 لیکن کسی پردیسی کو گلی میں رات کاٹنے کی ضرورت نہ پڑی،
کیونکہ میرا دروازہ مُسافر کے لِئے ہمیشہ کھُلا رہا۔
33 اَپنی تقصیر اَپنے سینہ میں چھُپا کر،
اگر مَیں نے اَور بنی آدمؔ کی طرح اَپنے گُناہ پر پردہ ڈالا ہو
34 کیا، مُجھے عوامُ الناس سے اِس قدر ڈر تھا؟

---

* **31:21** شہر کے دروازے عدالت

اَور کِیا، برادری کی حقارت سے خوفزدہ تھا؟
کِیا، مَیں خاموش ہو گیا اَور گھر سے باہر نہیں نِکلا؟

35)"کاش کہ کوئی میری سُننے والا ہوتا!
لو اَب مَیں اَپنے محضرنامہ پر دستخط کرتا ہُوں، قادرمُطلق مُجھے جَواب دیں؛
میرا مُدّعی بھی اَپنا دعویٰ تحریر کرکے پیش کرے۔
36 یقیناً میں اُسے اَپنے کندھے پر لئے پھِروں گا،
میں اُسے تاج کی طرح سَر پر رکھ لُوں گا۔
37 میں خُدا کو اَپنے ہر قدم کا حِساب دُوں گا؛
ایک حُکمراں کی طرح میں اُن کے پاس جاؤں گا۔(

38 "اگر میری زمین میرے خِلاف دہائی دیتی ہے
اَور اُس کی تمام کیاریاں آنسُوؤں سے تر ہیں،
39 اگر مَیں نے بغیر قیمت اَدا کئے اُس کی پیداوار کھائی ہے
یا اُس کے مالکوں کی ہمّت پست کی ہے،
40 تو اُس میں گیہُوں کے بدلے اُونٹ کٹارے
اَور جَو کی بجائے جنگلی گھاس اُگ جائے۔"
ایُّوب کی تقریریں ختم ہُوئیں۔

32

اِلیہُوؔ

1 تَب یہ تینوں دوست ایُّوب کو جَواب دینے سے باز آئے کیونکہ ایُّوب اَپنے آپ کو راستباز سمجھتے تھے۔
2 لیکن بوزی براکیلؔ کا بیٹا اِلیہُوؔ* جو رامؔ کے خاندان سے تھا بےحد خفا ہُوا کیونکہ ایُّوب نے خُدا کو نہیں بَلکہ اَپنے
آپ کو راست ٹھہرایا تھا۔
3 وہ تینوں دوستوں سے بھی خفا تھے کیونکہ اُنہُوں نے ایُّوب کے خیالات کی تردید کرنے کی بجائے اُلٹا اُن ہی کو مُجرم
قرار دیا۔
4 اِلیہُوؔ ایُّوب سے گُفتگو کرنے سے اِس لئے رُکا رہا کہ وہ تینوں اُن سے عمر میں بڑے تھے۔
5 لیکن جَب اِلیہُوؔ نے دیکھا کہ اُن تینوں دوستوں کے پاس کہنے کو اَور کچھ نہیں رہا تو اُس کا غُصّہ بھڑک اُٹھا۔
6 چنانچہ بوزی براکیلؔ کے بیٹے اِلیہُوؔ نے کہا:
"میں جواں سال ہُوں،
اَور آپ لوگ ضعیف ہیں؛
اِسی لئے میں ڈرتا تھا،
اَور اَپنی رائے ظاہر کرنے کی ہمّت نہ کر پایا۔
7 مَیں نے سوچا، 'سالخوردہ ہی بولیں،

* 32:2 اِلیہُوؔ ایک تماشائی تھا۔

عمر رسیدہ ہی حِکمت سکھائیں۔‘
8 لیکن اِنسان میں رُوح ہے،
یعنی قادرِمُطلق کا دَم جو اُسے خِرد بخشتا ہے۔
9 صِرف بُوڑھے ہی عقلمند نہیں ہوتے،
نہ ہی صِرف عمر رسیدہ لوگ حقیقت کو سمجھتے ہیں۔

10 ”اِس لِئے میں کہتا ہُوں کہ ’میری سُنو؛
اَب مَیں بھی اَپنی رائے ظاہر کرتا ہُوں۔‘
11 جَب تک تُم بولتے رہے میں رُکا رہا،
جَب تُم الفاظ تلاش رہے تھے؛
مَیں تمھاری دلیلیں سُنتا رہا۔
12 مَیں نے تمھاری باتوں پر خُوب غور کیا۔
لیکن تُم میں سے ایک نے بھی ایُّوب کو غلط ثابت نہیں کیا؛
تُم میں سے کسی نے بھی اُن کی دلیلوں کا جَواب نہیں دیا۔
13 یہ نہ کہو، ’ہم بڑے دانشمند ہیں؛
خُدا ہی اُن کی تردید کر سکتے ہیں نہ کہ اِنسان۔‘
14 لیکن ایُّوب نے مُجھے اَب تک اَپنی باتوں کا نِشانہ نہیں بنایا ہے،
اَور نہ میں اُنہیں تمھاری دلیلوں کی مدد سے جَواب دُوں گا۔

15 ”وہ ہمّت ہار گئے اَور اَب اُن کے پاس کہنے کو کچھ نہیں رہا،
اَب تو اُن کے پاس جَواب دینے کو الفاظ بھی نہ رہے۔
16 کیا میں رُکا رہُوں، اَب جَب کہ وہ خاموش ہو گئے ہیں؟
وہ جَواب نہیں دیتے، وہ بولتے نہیں۔
17 اَب مَیں ہی بولُوں گا؛
اَب مَیں بھی اَپنی رائے دُوں گا۔
18 کیونکہ میرے پاس کہنے کو بہت کچھ ہے،
جو رُوح میرے اَندر ہے مُجھے مجبُور کر رہی ہے؛
19 میں انگوری شِیرے سے بھرا ہُوا ہُوں جو باہر نکلنے کے لِئے بیتاب ہے،
نئے انگوری شِیرے کی مَشکوں کی طرح جو پھٹنے کو ہُوں۔
20 مُجھے بولنا ہی ہوگا تا کہ تسلّی پاؤں،
مُجھے اَپنے لب کھول کر جَواب دینا ہوگا۔
21 میں کسی کی طرفداری نہ کروں گا،
نہ کسی اِنسان کی خُوشامد کروں گا؛
22 کیونکہ اگر مَیں خُوشامد کرنے میں مہارت رکھتا،
تو میرا خالق خُدا مُجھے جلد اُٹھا لیتا۔

33

1 ”پھر بھی، اَے ایُّوب میری باتوں پر غور فرمائیے،
میری ہر بات پر غور فرمائیے۔
2 میں اَب اَپنا مُنہ کھولنے ہی کو ہُوں،
اَور میرے الفاظ میری زبان پر ہیں۔
3 میری باتیں ایک راستباز دِل سے نکل رہی ہیں،
جو میں جانتا ہُوں اُسے میرے لب خُلوص سے بَیان کرتے ہیں۔
4 خُدا کی رُوح نے مُجھے بنایا ہے،
قادرمُطلق کا دَم مُجھے زندگی بخشتا ہے۔
5 اگر ممکن ہو تو مُجھے جَواب دیں،
تیّار ہو اَور میرا مُقابلہ کریں۔
6 میں خُدا کے سامنے بالکُل آپ کی طرح ہُوں،
میں بھی مٹّی سے بنایا گیا ہُوں۔
7 میرا رُعب تُمھیں ہراساں نہ کرے،
نہ میرا ہاتھ آپ پر بھاری ثابت ہو۔

8 ”مَیں نے تُمھیں بہت کچھ بولتے سُنا ہے،
ایک ایک لفظ سُنا ہے۔
9 ’میں پاک ہُوں اَور بےگُناہ،
میں صَاف ہُوں اَور خطا سے آزاد۔
10 پھر بھی خُدا نے مُجھ میں خامی پائی،
وہ مُجھے اَپنا دُشمن سمجھتے ہیں۔
11 وہ میرے پاؤں زنجیروں میں کستے ہیں،
اَور میری سَب راہوں پر نظر رکھتے ہیں۔‘

12 ”لیکن مَیں تُمھیں کہتا ہُوں، اِس بات میں تُم حق پر نہیں ہو،
کیونکہ خُدا اِنسان سے عظیم ہیں۔
13 تُم کیوں خُدا سے شکایت کرتے ہو
کہ وہ اِنسان کی کسی بات کا جَواب نہیں دیتے؟
14 خُدا بولتے ضرُور ہیں، کبھی اِس طرح، کبھی اُس طرح،
خواہ اِنسان کو اُس کا احساس نہ ہو۔
15 خواب میں، رات کی رُویا میں،
جَب لوگوں پر گھری نیند طاری ہوتی ہے،
اَور وہ اَپنے بِستر پر سوتے ہیں۔
16 یا تو وہ اُن کے کانوں میں کچھ کہتے ہیں
اَور تنبیہ سے اُنہیں ڈراتے ہیں،

17 تا کہ اِنسان اَپنے بدی سے باز رہے
اَور غُرور سے پرہیز کرے۔
18 تا کہ اُس کی جان قبر سے بچے،
اَور اُس کی زندگی تلوار کی مار سے۔

19 ”یا اِنسان اَپنی ہڈّیوں کے مُستقِل کرب کے ساتھ
درد کے بِستر پر تنبیہ پائے،
20 یہاں تک کہ اُس کا جی کھانے سے اُچاٹ ہو جائے
اَور اُس کی جان مرغوب غِذا سے بھی نفرت کرنے لگے۔
21 اُس کا گوشت اَیسا سُوکھ جاتا ہے کہ دِکھائی نہیں دیتا،
اَور اُس کی ہڈّیاں جو پوشیدہ تھیں باہر نکل آتی ہیں۔
22 اُس کی جان قبر کی گہرائی تک،
اَور اُس کی زندگی مُردوں کے پاس جا پہُنچتی ہے۔
23 پھر بھی خُدا کے ہزاروں فرشتوں میں سے ایک،
جو اُس کا شفاعتی ہو
کہ اِنسان کو یہ بتائے کہ اُس کے حق میں کیا دُرست ہے،
24 جو اُس پر مہربان ہو اَور کہے،
’اِسے قبر کی گہرائی میں جانے سے بچا،
مُجھے اِس کا فدیہ مِل گیا ہے۔
25 پھر اُس کا جِسم ایک بچّہ کے جِسم کی طرح تازہ ہو جائے گا؛
اَور اُس کی جَوانی بحال کر دی جائے گی۔‘
26 وہ خُدا سے دعا کرتا ہے اَور وہ اُس پر مہربان ہوتے ہیں،
وہ خُدا کا چہرہ دیکھتا ہے اَور خُوشی سے چِلّا اُٹھتا ہے؛
خُدا اُس شخص کی صحت کو پُورا بحال کرتے ہیں۔
27 پھر وہ لوگوں کے پاس آکر کہتا ہے،
’مَیں نے گُناہ کیا اَور حق کو بدل دیا،
لیکن میرا وہ اَنجام نہ ہُوا جِس کا میں مُستحق تھا۔
28 خُدا نے میری جان کو قبر میں جانے سے بچا لیا،
اَور مَیں رَوشنی کا لُطف اُٹھانے کے لیٔے جیئوں گا۔‘

29 ”خُدا اِنسان کے ساتھ یہ سَب
دو دفعہ بَلکہ تین دفعہ کرتے ہیں۔
30 خُدا اُس کی جان قبر سے واپس لاتے ہیں،
تا کہ وہ زندگی کی رَوشنی سے رَوشن ہو۔

31 ”اَے ایُّوب، غور سے میری بات سُنو؛

خاموش رہو اَور مُجھے بولنے دو۔
32 اگر تُمہیں کچھ کہنا ہے تو مُجھے جَواب دو،
بولئے، کیونکہ مَیں چاہتا ہُوں کہ تُم سچّے ثابت ہو۔
33 لیکن اگر نہیں تو میری سُنو،
خاموش رہو اَور مَیں تُمہیں دانائی سِکھاؤں گا۔“

34

1 تَب اِلیہُوؔ نے اَپنی بات جاری رکھی:
2 ”اَے عقلمند لوگوں، میری باتیں سُنو،
اَے اہلِ علم، میری طرف کان لگاؤ۔
3 کیونکہ کان باتوں کو پرکھتا ہے
جِس طرح زبان کھانے کو چکھتی ہے۔
4 آؤ ہم خُود دیکھیں کہ سچ کیا ہے،
آؤ ہم مِل کر سیکھیں کہ بھلائی کس میں ہے۔

5 ”ایُّوب دعویٰ کرتے ہیں، ’میں بے قُصُور ہُوں،‘
لیکن خُدا نے میری حق تلفی کی ہے۔
6 اگرچہ میں حق پر ہُوں،
تو بھی میں جھُوٹا ٹھہرایا جاتا ہُوں،
حالانکہ میں بے قُصُور ہُوں،
اُس نے مُجھے بُری طرح زخمی کر دیا ہے۔
7 ایُّوب کی طرح اَور کون ہوگا،
جو ذِلّت کو پانی کی طرح پی جائے؟
8 وہ بدکرداروں کی صحبت میں رہتے ہیں،
اَور بدکاروں سے راہ و رسم رکھتے ہیں۔
9 کیونکہ ایُّوب فرماتے ہیں، ’اِنسان کو کوئی فائدہ نہیں
جَب وہ خُدا کو خُوش کرنے کی کوشش کرے۔‘

10 ”اِس لئے اَے اہلِ خِرد، میری سُنو،
یہ خُدا کے شایانِ شان نہیں کہ وہ بدی کریں،
یا قادرمُطلق کوئی غلط کام کریں۔
11 وہ اِنسان کو اُس کے اعمال کے مُطابق بدلہ دیتے ہیں،
اَور اُس کے ساتھ وُہی کریں گے جِس کا وہ مُستحق ہوگا۔
12 یہ ممکن ہی نہیں کہ خُدا بدی کریں،
یا قادرمُطلق اِنصاف سے کام نہ لیں۔
13 کس نے اُنہیں زمین پر مامُور کیا؟

کس نے اُنہیں ساری دُنیا پر اِختیار بخشا؟
14 اگر وہ چاہتے
تو وہ اَپنی رُوح اَور اَپنا دَم واپس لے لیتے،
15 اَور تمام بنی نَوع اِنسان بیک وقت فنا ہو جاتے
اَور اِنسان خاک میں مِل جاتے۔

16 ”اگر آپ میں سمجھ ہے تو سُنیں؛
اَور میری باتوں پر کان لگائیں۔
17 کیا وہ جسے اِنصاف سے نفرت ہو، حُکومت کر سَکتا ہے؟
کیا تُم خُدا کو جو عادل اَور قادر ہیں، مُلزم ٹھہراؤگے؟
18 کیا وُہی نہیں جو بادشاہوں سے فرماتے ہیں کہ تُم نکمّے ہو،
اَور اشراف سے کہ تُم بدکارہو،
19 جو اُمراؤں کی طرفداری نہیں کرتا
اَور دولتمندوں کو غریبوں پر ترجیح نہیں دیتا،
کیونکہ وہ سَب خُدا کے ہاتھ کی کاریگری ہیں؟*
20 وہ رات ھی رات میں کسی لمحہ مَر جاتے ہیں؛
لوگ لرزنے لگتے ہیں اَور چل بستے ہیں؛
سُورما ہاتھ لگائے بغیر اُٹھا لیٔے جاتے ہیں۔

21 ”خُدا کی آنکھیں اِنسان کی راہوں پر لگی رہتی ہیں؛
وہ اُن کی ہر روِش دیکھتے ہیں۔
22 کوئی اَیسی تاریک جگہ نہیں، نہ گھرا سایہ،
جہاں بدکار چھُپ سکیں۔
23 خُدا کو کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اِنسان کو اَپنی عدالت میں بُلائیں،
اَور اُس سے جرح کریں۔
24 وہ زور آوروں کو بلا تفتیش پاش پاش کر دیتے ہیں
اَور اُن کی جگہ دُوسروں کو مامُور کرتے ہیں۔
25 کیونکہ وہ اُن کے اعمال کا حِساب رکھتے ہیں،
اَور رات کے وقت اُن کا تختہ اُلٹ دیتے ہیں، اَور وہ کُچل دیٔے جاتے ہیں۔
26 وہ اُنہیں اُن کی بدکاری کی سزا دیتے ہیں
اَیسی جگہ جہاں ہر کوئی اُنہیں دیکھ سکے،
27 کیونکہ اُنہُوں نے خُدا کی پیروی سے مُنہ موڑا
اَور خُدا کی کسی راہ کا لحاظ نہ کیا۔
28 اُن کی وجہ سے غریبوں کی پُکار خُدا تک پہنچی،

---

* **34:19** امثا 22:2؛ رُوم 2:11؛ یعقو 2:1

اَور اُنہوں نے مُصیبت زدوں کی فریاد سُنی۔
29 لیکن اگر آدمی خاموش رہے تو اُسے کون مُلزم ٹھہرائے گا؟
اگر وہ اَپنا مُنہ چھُپا لے تو کون اُسے دیکھ سکے گا؟
پھر بھی وہ ہر فرد اَور ہر قوم کے ساتھ یکساں سلُوک کرتے ہیں،
30 تاکہ خُدا کا مُنکر حُکومت نہ کر سکے،
اَور لوگوں کو پھندے میں پھنسانے سے باز رہے۔

31 ”ممکن ہے کہ کوئی شخص خُدا سے کہے،
’میں گُنہگار ہُوں لیکن اَب اَیسا نہ کروں گا،
32 جو مُجھے دِکھائی نہیں دیتا وہ مُجھے سکھائیں؛
اگر مَیں نے بُرائی کی ہے تو دوبارہ اَیسا نہ کروں گا۔‘
33 کیا خُدا تمہاری مرضی کے مُطابق سزا دیں گے،
جَب کہ تُم تَوبہ کرنے سے اِنکار کرتے ہو؟
فیصلہ تُمہیں کرناہے نہ کہ مُجھے؛
اِس لیٔے جو کچھ تُم جانتے ہو مُجھے بتاؤ۔

34 ”اہلِ خِرد اعلان کرتے ہیں،
عقلمند لوگ جو میری بات سُنتے ہیں، مُجھ سے کہتے ہیں:
35 ’ایُّوب نادانی سے بولتا ہے؛
اُن کی باتیں حِکمت سے خالی ہیں۔‘
36 کاش کہ ایُّوب سے
ایک بدکار کی طرح جَواب دینے کے لیٔے پُوری طرح تفتیش کی جاتی!
37 گُناہ کے ساتھ ساتھ وہ سرکشی بھی کرتے ہیں؛
اَور ہمارے درمیان حقارت آمیزی سے تالیاں بجاتے ہیں
اَور خُدا کے خِلاف بہت سِی باتیں بناتے ہیں۔“

35

1 پھر اِلیہُوؔ نے مزید کہا:
2 ”کیا تیرا یہ کہنا صحیح ہے؟
’میں خُدا سے زِیادہ صادق ہُوں؟‘
3 پھر بھی تُم اُس سے پُوچھتے ہو، ’مُجھے اُس سے کیا فائدہ،
اگر مَیں گُناہ نہ کروں تو میرا کیا بھلا ہوتاہے؟‘

4 ”مَیں تُمہیں جَواب دینا چاہوں گا،
اَور تیرے ساتھ تیرے دوستوں کو بھی۔
5 افلاک کی طرف نظر اُٹھا اَور دیکھ؛
بادلوں کی طرف نگاہ کرجو تُجھ سے اِس قدر اُونچائی پر ہیں۔

6 اگر تُو گُناہ کرتا ہے تو اُس سے خُدا کا کیا بگاڑتا ہے؟
اگر تیرے گُناہ بڑھ جائیں تو اُسے کیا ہوگا؟
7 اگر تُو راستباز ہے تو اُسے کیا دیتا ہے،
یا وہ تیرے ہاتھوں کیا پاتا ہے؟
8 تیری بدکاری صِرف تُجھ جَیسے اِنسان ہی پر اثر اَنداز ہوتی ہے،
اَور تیری راستبازی صِرف آدمؔ زاد پر۔

9 ”ظُلم کے بوجھ سے دَب کر لوگ چِلّا اُٹھتے ہیں؛
زورآور کے بازو سے مخلصی پانے کے لئے وہ دھائی دیتے ہیں۔
10 لیکن کویٔی یہ نہیں کہتا کہ ’میرا بنانے والا خُدا کہاں ہے،
جو رات کے وقت نغمے عنایت کرتا ہے،
11 جو ہمیں زمین کے جانوروں سے زِیادہ سِکھاتا ہے،
اَور ہَوا کے پرندوں سے زِیادہ عقلمند بناتا ہے۔‘
12 لوگ مدد کی دھائی دیتے ہیں
اَور خُدا بدکاروں کے غُرور کی وجہ سے جَواب نہیں دیتا۔
13 تُو یقین کر کہ خُدا اُن کی جھُوٹی فریاد نہیں سُنتا؛
اَور قادرمُطلق اُس کی طرف غور نہیں کرتا۔
14 جَب تُو کہتا ہے کہ تُو اُسے نہیں دیکھتا
تو پھر تُجھے کیسے مَعلُوم ہوگا؟
تیرا مُعاملہ اُس کے سامنے ہے
اَور تُمہیں اُس کا اِنتظار کرنا لازمی ہے،
15 مزید یہ کہ، اگر اُس نے غُصّہ میں آکر سزا نہیں دی،
تو یہ مطلب نہیں کہ وہ بدکاری کو نظر میں لاتا ہی نہیں۔
16 پس ایُّوب ایک بے معنی بحث کے لئے مُنہ کھولتے ہیں؛
اَور بغیر جانے بوجھے بولتے جاتے ہیں۔“

36

1 اِلیہُوؔ نے اَپنا بَیان جاری رکھا:
2 ”ذرا صبر کریں، مُجھے بولنے دیں،
کیونکہ خُدا کے حق میں مُجھے کچھ اَور بھی کہنا ہے۔
3 مَیں نے دُور دُور سے علم حاصل کیا ہے؛
میں اَپنے خالق کو عادل تسلیم کرتا ہُوں۔
4 یقین رکھو کہ میری باتیں جھُوٹی نہیں ہیں؛
ایک کامل علم شخص، تمہارے ساتھ ہے۔

5 ”خُدا قادر ہیں لیکن وہ لوگوں کو حقیر نہیں جانتے؛
وہ قوی ہیں اَور اَپنے اِرادہ میں مصمّم۔

6 وہ بدکار کو زندہ نہیں چھوڑتے
لیکن مُصیبت کے ماروں کو اُن کا حق بخشتے ہیں۔
7 وہ راستبازوں کی طرف سے اَپنی نگاہ نہیں ہٹاتے؛
اَور اُنہیں بادشاہوں کے ساتھ تخت نشین کرتے ہیں،
اَور ہمیشہ کے لیٔے سرفراز کرتے ہیں۔
8 لیکن اگر لوگ زنجیروں میں جکڑے ہُوئے ہیں،
اَور مُصیبت کی رسّیوں سے بندھے ہوئے ہیں،
9 تو وہ اُنہیں اُن کی کرتوتیں بتاتے ہیں،
اَور یہ کہ اُنہُوں نے تکبُّر میں گُناہ کیا۔
10 وہ تادیب کے لیٔے اُن کے کان کھولتے ہیں،
اَور اُنہیں حُکم دیتے ہیں کہ اَپنی بدی سے باز آئیں۔
11 اگر وہ حُکم مانیں اَور اُن کی اِطاعت کریں،
تو وہ اَپنی زندگی کے باقی بچے ایّام خُوشحالی میں
اَور زندگی آسودگی میں گُزاریں گے۔
12 لیکن اگر وہ نہ سُنیں،
تو تلوار سے ہلاک ہوں گے
اَور بغیر علم کے وہ مَر جائیں گے۔

13 ”بےدینوں کے دِل میں خفگی بستی ہے؛
وہ اُنہیں قَید کرتے ہیں تَب بھی وہ مدد کے لیٔے دھائی نہیں دیتے۔
14 وہ اَپنی جَوانی ہی میں مَر جاتے ہیں،
اُن کی زندگی بُتکدوں میں بدفعلوں کے درمیان برباد ہو جاتی ہے۔*
15 جو مُصیبت زدہ ہیں خُدا اُنہیں اُن کی مُصیبت سے چھُٹکارا دیتے ہیں؛
اَور دُکھ درد کے ذریعہ اُن کے کان کھولتے ہیں۔

16 ”خُدا تُمہیں تنگی کے جَبڑوں سے نکال کر،
ایک اَیسی کشادہ جگہ لے جاتے ہیں،
جہاں تُم دسترخوان پر چُنے ہُوئے بہترین کھانوں سے لُطف اَندوز ہو سکتے ہو۔
17 لیکن اِس وقت تُم اَیسی سزا پا رہے ہو جو ایک بدکار کو ملنی چاہئے تھی؛
پھر بھی فیصلہ اَور اِنصاف ہوکر ہی رہے گا۔
18 خبردار، دولت تمہارا دِل نہ لُبھا لے؛
کوئی بڑی رشوت تُمہیں گُمراہ نہ کر دے۔
19 کیا تمہاری دولت یا قُوّت و توانائی
تُمہیں مُصیبت سے بچانے کے لیٔے کافی ہیں؟

* **36:14** مَذہبی عصمت فروشی کا رِواج، جِس کی کثرت سے بادشاہوں کی کِتاب میں مذمّت کی گئی ہے، کنعانیوں کی زرخیزی کی رسومات کا حِصّہ تھی۔

20 اُس رات کی تمنّا نہ کرو،
جِس میں لوگوں کو اُن کے گھروں سے اَچانک اُٹھالیا جاتا ہے۔
21 بدی کی طرف مائل نہ ہو،
جسے تُم مُصیبتوں پر ترجیح دیتے ہوئے نظر آتے ہو۔

22 ”خُدا کی قُدرت عظیم ہے۔
کیا کوئی اُستاد اُن کی مانند ہے؟
23 کس نے اُن کے لئے راہیں تجویز کیں،
یا اُن سے کہا ہو، ’تُم نے ناراستی کی ہے‘؟
24 خُدا کے کاموں کی تعریف کرنا نہ بھُولو،
جنہیں لوگوں نے گانا گا کر اُن کی سِتائش کی ہے،
25 تمام نَوعِ اِنسان نے اُنہیں دیکھاہے؛
لوگ دُور سے اُن پر نظر جمائے رہتے ہیں۔
26 خُدا کس قدر عظیم ہیں، ہماری سمجھ سے باہر!
اُن کے برسوں کا شُمار دریافت سے باہر ہے!

27 ”وہ پانی کے قطروں کو اُوپر کھینچتے ہیں،
جو بخارات سے مینہ میں ڈھل کر چشموں میں گرتا ہے؛
28 بادل اَپنی رطوبت اُنڈیل دیتے ہیں،
اَور بنی نَوعِ اِنسان پر کثرت سے بارش ہوتی ہے۔
29 کون سمجھ سَکتا ہے کہ وہ بادلوں کو کیسے پھیلاتے ہیں،
یا اَپنی شہ نشین سے کیسے گرجتے ہیں؟
30 دیکھو وہ اَپنی بجلی کو اَپنے چَوگرد کیسے مُنتشر کرتے ہیں،
جو سمُندر کی گہرائیوں کو بھی جگمگا دیتی ہے۔
31 اُن ہی سے وہ قوموں میں اَپنا نظام قائم کرتے ہیں
اَور اُنہیں کثرت سے خُوراک بہم پہُنچاتے ہیں۔
32 وہ بجلی کو اَپنے ہاتھ میں لیتے ہیں
اَور حُکم دیتے ہیں کہ نِشانہ پر جا گرے۔
33 اُن کی گرج آنے والے طُوفان کا اعلان کرتی ہے؛
چَوپائے تک طُوفان کی آمد کی خبر کر دیتے ہیں۔

37

1 ”اِس بات سے بھی میرا دِل کانپتا ہے
اَور اَپنی جگہ سے اُچھل پڑتا ہے۔
2 سُنو! خُدا کی آواز کی گرج سُنو،

اَور وہ زمزمہ جو اُن کے مُنہ سے نکلتا ہے۔
3 وہ اَپنی بجلی کو سارے آسمان کے نیچے چمکاتے ہیں
اَور اُسے زمین کی اِنتہا تک پہُنچا دیتے ہیں۔
4 اُس کے بعد اُن کے گرجنے کی آواز آتی ہے؛
وہ اَپنی جلالی آواز سے گرجتے ہیں۔
جَب اُن کی آواز گونجتی ہے،
تو وہ اُسے بالکُل نہیں روکتا۔
5 خُدا کی آواز عجِیب و غریب طور پر گرجتی ہے؛
وہ غَیر مَعمولی کام کرتے ہیں جو ہماری سمجھ سے باہر ہیں۔
6 وہ برف سے کہتے ہیں، 'تُو زمین پر گِر،'
اَور مینہ سے 'تُو موسلادھار بارش بَن جا۔'
7 یُوں ہر شخص کو مشقّت سے روکتے ہیں،
تاکہ وہ تمام لوگ جنہیں خُدا نے بنایا ہے اُن کے کام کو جانیں۔
8 جانور غاروں میں چھُپ جاتے ہیں؛
وہ اَپنی اَپنی ماند میں پڑے رہتے ہیں۔
9 آندھی اَپنی جُنوب کی سمت سے نکل آتی ہے،
اَور تیز ہوائیں سردی لے آتی ہیں۔
10 خُدا کے دَم سے برف جم جاتی ہے،
اَور وسیع سطح سمُندر منجمد ہو جاتی ہے۔
11 وہ بادلوں میں رطوبت بھر دیتے ہیں؛
اَور اُن میں سے اَپنی بجلی مُنتشر کرتے ہیں۔
12 خُدا کے اِشارے پر وہ تمام کرۂ زمین کا چکّر کاٹتے ہیں
تاکہ اُن کے حُکم کی تعمیل کریں۔
13 کبھی اَپنی زمین کو سیراب کرنے اَور اَپنی مَحَبّت جتانے کے لِئے۔

14 "اَے ایُّوب اِسے سُنو؛
چُپکے رہو اَور خُدا کے حیرت اَنگیز کارناموں پر غور کرو۔
15 کیا تُم جانتے ہو کہ خُدا بادلوں کو کیسے قابُو میں رکھتے ہیں
اَور اَپنی بجلی کیسے چمکاتے ہیں؟
16 کیا تُم جانتے ہو کہ بادل اَپنا توازن کیسے قائِم رکھتا ہے؟
یہ اُسی علمِ کامل کے حیرت اَنگیز کارنامے ہیں۔
17 جَب زمین پر جُنوبی ہَوا کے زیرِ اثر سنّاٹا ہو جاتا ہے،
تو تُم اَپنے لباس میں تپنے لگتے ہو۔
18 کیا تُم آسمانوں کو پھیلانے میں اُس کی مدد کر سکتے ہو،

جو ڈھلے ہُوئے کانسے کے آئینہ کی مانند مضبُوط ہوتے ہیں؟

19 ”ہمیں بتاؤ کہ ہم خُدا سے کیا کہیں،
کیونکہ ہم تو تاریکی میں ہیں ہم اُس سے بحث کرنے کے لِئے دلائل کہاں سے لائیں۔
20 کیا خُدا کو بتایا جائے کہ میں بولنا چاہتا ہُوں؟
اَیسی درخواست تو زندہ نِگل لِئے جانے کے مترادف ہوگی۔
21 سُورج جِس آب و تاب سے آسمانوں میں چمکتا ہے،
کوئی اُس کی طرف دیکھ نہیں سَکتا،
خصوصاً جَب ہَوا بادلوں کو صاف کردیتی ہے۔
22 شمال کی جانِب سے سُنہری کرنیں اَپنا جلوہ دِکھاتی ہیں
خُدا کی اِس مُہیب شوکت پر کس کی نظر ٹِکے گی۔
23 قادرِمُطلق تک ہماری رسائی نہیں ہو سکتی، وہ قُدرت میں اعلیٰ ہیں؛
وہ اَپنے عدل میں عظیم اَور راستبازی میں غنی ہیں، وہ ہم پر ظُلم نہیں کرتے۔
24 اِسی لِئے لوگ خُدا سے ڈرتے ہیں،
کیا اُنہیں دانا دِلوں کی پروا نہیں؟“

38

ایُّوب سے یَاہوِہ کی گُفتگو

1 تَب یَاہوِہ نے ایُّوب کو بگولے میں سے جَواب دیا:
2 ”یہ کون ہے جو فُضول باتوں سے
میری مشورت پر پردہ ڈال رہاہے؟
3 مَرد کی مانند اَپنی کمر باندھو؛
میں تُم سے سوال پُوچھوں گا،
اَور تُم مُجھے جَواب دوگے۔*

4 ”جَب مَیں نے زمین کی بُنیاد رکھی تَب تُم کہاں تھے؟
اگر تُم دانشمند ہو تو مُجھے بتاؤ۔
5 کس نے اُس کی جِسامت کو قائِم کیا، کیا تُمھیں مَعلُوم ہے؟
کس نے اُسے پیمائشی جریب سے ناپا؟
6 کس چیز پر اُس کی بُنیادیں ڈالی گئیں،
یا کس نے اُس کے کونے کا پتّھر رکھا؟
7 جَب صُبح کے سِتارے مِل کر گا رہے تھے
اَور تمام ملائکؔ† خُوشی سے للکار رہے تھے، تَب تُم کہاں تھے؟

* 38:3 ایُّو 7:40 † 38:7 ملائک فرشتے

8 ”کسِ نے سمُندر کو دروازوں سے بند کیا
جب وہ اَیسا پھوٹ نِکلا گویا بطن سے،
9 جَب مَیں نے بادلوں کو اُس کی پوشاک بنایا
اَور گھری تاریکی میں اُسے لپیٹ دیا،
10 جَب مَیں نے اُس کے لِئے حُدُود مُقرّر کیں
اَور اُس کے دروازے اَور سلاخیں اَپنی اَپنی جگہ پیوست کیں،
11 جَب مَیں نے سمُندر سے کہا: 'یہاں تک تُو آسکتا ہے، لیکن اُس کے آگے نہیں
یہیں پر تمھاری بپھری ہُوئی موجیں رُک جائیں'؟

12 ”تُم نے کبھی صُبح کو حُکم دیا ہے،
یا طُلوعِ صُبح کو اَپنی جگہ بتائی ہے،
13 تاکہ وہ زمین کو کناروں سے پکڑکر جھٹکائے
اَور بدکاروں کو اُس میں سے نکال دے۔
14 جِس طرح چکنی مِٹّی مُہر کے نیچے بدلتی ہے وَیسے ہی زمین بھی تشکیل پاتی ہے؛
اُس کے خدوخال پوشاک کی طرح نُمایاں ہوتے ہیں۔
15 بدکاروں کو اُن کی رَوشنی سے محروم کر دیا جاتا ہے،
اَور اُن کا بُلند بازو توڑ دیا جاتا ہے۔

16 ”کیا تُم سمُندر کے چشموں میں اُترے ہو
یا اتھاہ گھرائیوں میں چلے ہو؟
17 کیا موت کے دروازے تمھارے لِئے کھولے گئے ہیں؟
کیا تُم نے موت کے سایہ کے پھاٹک دیکھے ہیں؟
18 کیا تُم زمین کی پہنائی کو سمجھ پائے ہو؟
اگر تُم یہ سَب جانتے ہو تو مُجھے بتاؤ۔

19 ”نُور کے مَسکن کا راستہ کہاں ہے؟
اَور تاریکی کہاں رہتی ہے؟
20 کیا تُم اُنہیں اُن کی جگہ لے جا سکتے ہو؟
تُمھیں اُن کی قِیام گاھوں کا راستہ مَعلُوم ہے؟
21 یقیناً تُم جانتے ہو کیونکہ اُس وقت تُم پیدا ہو چُکے تھے!
اَور تُم اِتنے سال سے زندہ ہو!

22 ”کیا تُم برف کے مخزنوں میں داخل ہُوئے ہو
یا تُم نے اولوں کے انبار کو دیکھاہے،
23 جنہیں مَیں نے مُصیبت کے اوقات،
اَور لڑائی اَور جنگ کے دِنوں کے لِئے محفوظ رکھا ہے؟

24 اِس جگہ کا راستہ کون سا ہے جہاں بجلی تقسیم ہوتی ہے،
یا وہ جگہ جہاں مشرقی ہوائیں زمین پر پھیلائی جاتی ہیں؟
25 نیز سیلاب کے لئے نہریں کون کاٹتا ہے،
اَور طُوفان برق و باد کے لئے راہیں کون نکالتا ہے،
26 تا کہ غَیر آباد زمین کو سیراب کرے،
اَور ایک بیابان میں، جِس میں کوئی اِنسان نہیں رہتا،
27 تا کہ ویران اَور بنجر زمین کی پیاس بُجھے
اَور اُس میں گھاس اُگ آئے؟
28 کیا بارش کا کوئی باپ ہے؟
یا اوس کے قطرے کون پیدا کرتا ہے؟
29 برف کس کے بطن سے نکلتی ہے؟
آسمانوں سے پالے کون پیدا کرتا ہے
30 کب پانی پتّھر کی طرح سخت ہو جاتا ہے،
اَور سمُندر کی سطح کب منجمد ہو جاتی ہے؟

31 ”کیا تُم ثریّا کو باندھ سکتے ہو؟
کیا تُم جبّار کی رسّیاں کھول سکتے ہو؟‡
32 کیا تُم کواکب§ کو اُن کے موسموں پر نکال سکتے ہو
یا بناتُ النّعش کی اُن کی سہیلیوں کے ساتھ رہبری کر سکتے ہو؟*
33 کیا تُم افلاک کے آئین جانتے ہو؟
کیا تُم اُنہیں زمین پر قائِم کر سکتے ہو؟

34 ”کیا تُم بادلوں تک اَپنی آواز بُلند کر سکتے ہو
یا اُن کی موسلادھار بارش میں چھُپ سکتے ہو؟
35 کیا تُم بجلی کے کوندوں کو اُن کی راہ پر روانہ کر سکتے ہو؟
کیا وہ تُم سے کہتی ہے: مَیں حاضِر ہُوں؟
36 باطِن کو حِکمت سے کس نے مُزیّن کیا،
یا مُرغ کو فہم کس نے عطا کیا؟
37 کس میں اُتنی حِکمت ہے کہ بادلوں کو گِن سکے؟
آسمان کی مَشکوں کے مُنہ کون کھول سَکتا ہے۔
38 جَب زمین تودہ بَن جاتی ہے،
اَور اُس کے ڈھیلے باہم چپک جاتے ہیں؟

‡ 38:31 ثریّا کے معنی سات سِتارے، اَور جبّار کے معنی درمیانی آسمان میں سِتاروں کا جھرمٹ۔ § 38:32 کواکب رَوشن سِتارے * 38:32 شمال میں سِتاروں کو بڑا ریچھ اَور چھوٹا ریچھ کہتے ہیں۔

39 ”کیا تُم شیرنی کے لِئے شِکار مارتے ہو،
اَور شیروں کی بھُوک مِٹاتے ہو
40 جَب وہ اَپنی ماندوں میں دبک کر بیٹھتے ہیں،
یا گنُجان جھاڑیوں میں گھات لگا کر بیٹھتے ہیں؟
41 پہاڑی کوّے کے لِئے غِذا کون مُہیّا کرتا ہے،
جَب اُس کے بچّے خُدا سے فریاد کرتے،
اَور خُوراک کے بغیر اُڑتے پھرتے ہیں؟

39

1 ”کیا تُم جانتے ہو کہ پہاڑی بکریاں کب بچّے دیتی ہیں؟
اَور ہِرنی کب بچّے دیتی ہے؟
2 کیا تُم اُن کے حَمل کے مہینوں کا شُمار رکھتے ہو؟
یا جانتے ہو، وہ کس موسم میں جنتی ہیں؟
3 وہ جھکتی ہیں اَور اَپنا بچّہ دیتی ہیں؛
اَور دردِزہ سے رِہائی پاتی ہیں۔
4 اُن کے بچّے جنگلوں میں بڑھتے اَور قُوّت پاتے ہیں؛
وہ چلے جاتے ہیں اَور اَپنی ماؤں کے پاس واپس نہیں آتے۔

5 ”گورخر کو کس نے آزاد کیا؟
اُس کے بند کس نے کھولے؟
6 مَیں نے بنجر زمین کو اُس کا گھر بنایا،
اَور زمینِ شور کو اُس کا مَسکن۔
7 شہر کا شوروغل اُس تک نہیں پہُنچ پاتا؛
وہ گاڑی بان کی ہُنکار نہیں سُنتا۔
8 وہ چراگاھوں کی کھوج میں، پہاڑیوں پر گھُومتا ہے
اَور سبزہ زاروں کی جُستجُو میں لگا رہتاہے۔

9 ”کیا کوئی جنگلی سانڈ تمہاری خدمت کرنے پر راضی ہوگا؟
کیا وہ تمہاری چرنی کے پاس رات کاٹے گا؟
10 کیا تُم جنگلی سانڈ کو رسّی سے باندھ کر ریگھاری میں چلا سکتے ہو؟
کیا وہ تمہارے پیچھے پیچھے وادی میں ہل جوتیں گے؟
11 کیا تُم اُس کی بڑی طاقت کی بنا پر اُس پر بھروسا کروگے؟
کیا تُم اَپنا بھاری کام اُس پر چھوڑ دوگے؟
12 کیا تُم اُس سے اُمّید کروگے کہ وہ تمہاری فصل ڈھوئے
اَور اُسے تمہارے کھلیان میں جمع کرے؟

13 ”شترمُرغ کے پر خُوشی سے پھڑپھڑاتے ھیں،
لیکن اُن کا لق لق کے
پر و بازو سے کیا مُقابلہ۔
14 اُس کی مادہ اَپنے اَنڈے زمین پر چھوڑ جاتی ھے
اَور اُنہیں ریت میں گرم ھونے دیتی ھے۔
15 لیکن بھُول جاتی ھے کہ کسی کا پاؤں اُنہیں کُچل سَکتا ھے،
یا کوئی جنگلی جانور اُنہیں روند سَکتا ھے۔
16 وہ اَپنے بچّوں پر سختی کرتی ھے، گویا وہ اُس کے اَپنے نہیں؛
اگر اُس کی محنت رائگاں جائے تو اُسے کیا پروا،
17 کیونکہ خُدا نے اُسے حِکمت سے محروم رکھا ھے
نہ ھی اُسے فہم بخشا ھے۔
18 پھر بھی جَب وہ دَوڑنے کے لئے اَپنے بازو پھیلاتی ھے،
تو گھوڑے اَور اُس کے سوار کو پیچھے چھوڑ دیتی ھے۔

19 ”کیا گھوڑے کو اُس کی طاقت تُم دیتے ھو
یا اُس کی گردن کو لہراتی ھُوئی ایال* تُم نے پہنائی ھے؟
20 کیا تُم اُسے ٹِڈّی کی طرح کُداتے ھو،
جِس کی تیز ہنہناھٹ ھیبت پیدا کرتی ھے؟
21 وہ شان سے اکڑتا ھے اَور زور سے کُھر مارتا ھے،
اَور جنگی میدان میں کود پڑتا ھے۔
22 خوف اُس کے سامنے کیا ھے، وہ کسی شَے سے نہیں ڈرتا؛
نہ ھی تلوار سے مُنہ موڑتا ھے۔
23 ترکش، چمکدار نیزہ اَور بھالا،
اُس کے بازو سے کھڑکھڑاتے ھُوئے نکل جاتے ھیں۔
24 دیوانگی و جوش میں وہ زمین کھود ڈالتا ھے؛
نرسنگے کی آواز سُن کر وہ خاموش کھڑا ھی نہیں رہ سَکتا۔
25 نرسنگے کی آواز سُن کر وہ ہنہناتا ھے گویا، ’آھا!‘ کہتا ھو،
اَور سپہ سالاروں کی للکار اَور لڑائی کے نعروں کا اَندازہ لگا لیتا ھے۔

26 ”کیا باز تمہاری حِکمت سے اُڑان بھرتا ھے
اَور اَپنے بازو جُنوب کی طرف پھیلاتا ھے؟
27 کیا عُقاب تمہارے حُکم سے بُلندی پر پرواز کرتا ھے
اَور چٹّان کی چوٹی پر اَپنا گھونسلہ بناتا ھے؟
28 وہ چٹّان پر رہتا ھے اَور رات کو وھیں بسیرا کرتا ھے؛

* 39:19 ایال گھوڑے کی گردن کے لٹکے بال

ایک پتھریلی ناھموار چٹّان اُس کی جائے پناہ ہے۔
29 وھیں سے وہ اَپنا شِکار ڈھونڈتا ہے،
جسے اُس کی آنکھیں دُور سے تاڑ لیتی ھیں۔
30 اُس کے بچّوں کو خُون مرغوب ہے،
اَور جہاں مقتول ھیں وہاں وہ ہے۔“†

40

1 تَب یَاھوِہ نے ایُّوب سے فرمایا:
2 ”جو قادرمُطلق کی شکایت کرتا ہے، کیا اُس کی تادیب نہیں ہونا چاہئے؟
جو خُدا پر اِلزام لگاتاہے اُسے اُن باتوں کا جَواب بھی دینا ہوگا۔“
3 تَب ایُّوب نے یَاھوِہ کو جَواب دیا:
4 ”میں ناچیز ھُوں۔ مَیں آپ کو کیسے جَواب دُوں؟
میں اَپنا ہاتھ اَپنے مُنہ پر رکھتا ھُوں۔
5 میں ایک بار بول چُکا ھُوں لیکن مُجھے جَواب نہیں مِلا
بَلکہ دو بار، پر اَب اَور نہ بولُوں گا۔“
6 تَب یَاھوِہ نے ایُّوب کو بگولے میں سے جَواب دیا:
7 ”مَرد کی مانند اَپنی کمر باندھو؛
میں تُم سے سوال کروں گا،
اَور تُم مُجھے جَواب دوگے۔

8 ”کیا، تُم میرے اِنصاف کو باطِل ٹھہراؤگے؟
خُود کو راست ٹھہرانے کے لئے کیا تُم مُجھے مُلزم قرار دوگے؟
9 کیا تمہارا بازو خُدا کا سا ہے
اَور کیا، تُم اُن کی آواز کی طرح گرج سکتے ہو؟
10 خُود کو جلال اَور شوکت سے آراستہ کرو،
اَور حشمت اَور جلال سے ملبوس ہو جاؤ۔
11 اَپنے قہر کا سیلاب بہا دو،
ہر مغرُور اِنسان کو دیکھو اَور اُسے نیچا دِکھاؤ۔
12 ہر مغرُور اِنسان پر نظر ڈالو اَور اُسے فروتن کرو،
بدکار جہاں کھڑے ھُوں وھیں اُنہیں پامال کر دو۔
13 اُن سَب کو ایک ساتھ مٹّی میں دفن کر دو؛
اُن کے چہروں کو قبر میں کفن سے ڈھانک دو۔
14 تَب میں خُود قائل ہو جاؤں گا،
کہ تمہارا اَپنا داھنا ہاتھ تُمھیں بچا سَکتا ہے۔

† 39:30 متی 28:24؛ لُوق 37:17

15 ”دریائی گھوڑے* کو دیکھو
جسے مَیں نے تمہارے ساتھ بنایا،
جو بیل کی طرح گھاس کھاتا ہے۔
16 اُس کا زور اُس کی کمر میں ہے،
اَور اُس کے پیٹ کے پٹّھے کس قدر مضبُوط ہیں!
17 اُس کی دُم دیودار کی طرح ہلتی ہے
اُس کی رانوں کی نسیں باہم مربوط ہیں؛
18 اُس کی ھڈّیاں کانسے کی نلیوں کی طرح،
اَور اُس کے اَعضا لوہے کی سلاخوں کی مانند ہیں۔
19 وہ خُدا کی تخلیق کا شاھکار ہے،
پھر بھی اُس کا خالق تلوار لے کر ہی اُس کے پاس آسکتا ہے۔
20 پہاڑیاں اُس کے لیٔے چارا لاتی ہیں،
جہاں تمام جنگلی جانور آس پاس کھیلتے کودتے ہیں۔
21 کنول کے پَودوں کے نیچے وہ لیٹتا ہے،
اَور دلدل کے سَرکنڈوں کی آڑ میں چھُپا رہتاھے۔
22 کنول اَپنی چھاؤں میں اُسے چھُپا لیتے ہیں؛
دریا کے بید کے درخت اُسے گھیر لیتے ہیں۔
23 اگر دریا میں باڑھ بھی ہو تو وہ نہیں گھبراتا؛
خواہ دریائے یردنؔ اُس کے مُنہ تک چڑھ آئے وہ محفوظ رہتاھے۔
24 کیا کوئی اُسے جَب وہ ہوشیار ہو تو پکڑ سَکتا ہے،
یا پھندا لگا کر اُس کی ناک چھید کر نتھ پہنا سَکتا ہے؟

41

1 ”کیا تُم لِویاتان* کو مچھلی پکڑنے والے کانٹے سے پانی میں سے کھینچ سکتے ہو؟
یا اُس کی زبان کو رسّی سے باندھ سکتے ہو؟
2 کیا تُم اُس کی ناک میں رسّی ڈال سکتے ہو،
یا اُس کا جَبڑا کانٹے سے چھید سکتے ہو؟
3 کیا وہ تمہاری مَنّت سماجت کرتا رہے گا؟
یا وہ تُم سے میٹھی میٹھی باتیں کرے گا؟
4 کیا وہ تمہارے ساتھ کوئی عہد باندھے گا
کہ تُم اُسے عمر بھر کے لیٔے غُلام بنا لوگے؟
5 کیا تُم اُسے چڑیا کی طرح پالتو بنا سکوگے

* 40:15 دریائی گھوڑے ہپوپوٹیمس * 41:1 لِویاتان ایک بہت بڑی سُمندری مخلُوق مگرمچھ اُس کا ذِکر ایُّو 8:3 میں بھی ہے۔

یا اَپنی جَوان لڑکیوں† کی خاطِر اُسے باندھ کر رکھوگے؟
6 کیا تاجر اُس کا سَودا کریں گے؟
کیا وہ اُسے سوداگروں میں تقسیم کریں گے؟
7 کیا تُم اُس کی کھال کو بھالوں سے
یا اُس کے سَر کو مچھیروں کی برچھیوں سے بھر سکتے ہو؟
8 اگر تُم اَپنا ہاتھ اُس پر رکھو،
تو تُم اُس کشمش کو کبھی نہ بھُولوگے اَور پھر کبھی اَیسا نہ کروگے!
9 اُسے قابُو میں کرنے کی ہر اُمّید جھُوٹی ہے،
وہ ہمّت ہارتا ہے آدمی نیچے گِر جاتا ہے۔
10 کوئی اِس قدر تُندخو نہیں جو اُسے چھیڑنے کی جُرأت کرے۔
پھر وہ کون ہے جو میرے سامنے کھڑا ہو سکے؟
11 کون ہے جو مُجھ سے دعویٰ کے ساتھ مطالبہ کرتا ہے جسے میں اَدا کروں؟
آسمان کے نیچے کی ہر شَے میری ہے۔‡

12 ”میں اُس کے اَعضا، اُس کی عظیم طاقت،
اَور اُس کے خُوبصورت ڈیل ڈول کے بارے میں بولنے سے باز نہ آؤں گا۔§
13 اُس کے اُوپر کا لباس کون اُتار سَکتا ہے؟
اَور کون اُسے لگام دے گا؟
14 اُس کے مُنہ کے دروازے کھولنے کی کون جُرأت کرے گا،
جو اُس کے دھشت ناک دانتوں کے دائرے سے گھرے ہُوئے ہیں؟
15 اُس کی پیٹھ پر ڈھالیں صف آرا ہیں،
جو نہایت مضبُوطی سے ایک دُوسرے سے جُڑی ہُوئی ہیں۔
16 وہ ایک دُوسرے سے اِس قدر مِلی ہُوئی ہیں
کہ اُن کے درمیان سے ہَوا بھی گزر نہ سکے۔
17 وہ باہم پیوستہ ہیں،
اَور ایک دُوسرے سے اَیسی جُڑی ہُوئی ہیں کہ جُدا نہیں کی جا سکتیں۔
18 اُس کی چھینک گویا رَوشنی کی شعائیں پھینکتی ہے،
اَور اُس کی آنکھیں صُبح کی جھلملاتی کرنوں کی مانند ہیں۔
19 اُس کے مُنہ سے جلتی ہُوئی مشعلیں نکلتی ہیں،
گویا آگ کی چنگاریاں تیروں کی طرح اُڑتی ہُوں۔
20 اُس کے نتھنوں سے اَیسا دُھواں نکلتا ہے
جَیسے اُبلتی ہُوئی دیگ سے جو جلتے ہوئے سَرکنڈوں پر رکھی ہو۔

---

† 41:5 جَوان لڑکیوں خادِمائیں ‡ 41:11 رُوم 11:35-36 § 41:12 پیدا 1:25

21 اُس کا سانس کوئلوں کو دھکا دیتاھے،
اَور اُس کے مُنه سے شُعلے لپکتے ھیں۔
22 طاقت اُس کی گردن میں سمائی ھُوئی ھے؛
اَور دھشت اُس کے آگے آگے چلتی ھے۔
23 اُس کے گوشت کی تہیں مضبُوطی سے جُڑی ھُوئی ھیں؛
جو بڑی پیوسته اَور غیر متحّرک ھیں۔
24 اُس کا سینه چٹّان کی طرح سخت ھے،
ھُوبہو چکّی کے نِچلے پاٹ کی طرح۔
25 جَب خُدا اُٹھ کھڑا ھوتاھے تو بہادر لوگ ڈر جاتے ھیں؛
اِس سے قبل که وہ اُن پر ٹوٹ پڑے، وہ پیچھے ھٹ جاتے ھیں۔
26 تلوار کا وار اُس پر کوئی اثر نہیں کرتا،
نه ھی نیزہ، تیر یا برچھی۔*
27 وہ لوھے کو بھُوسا سمجھتا ھے،
اَور کانسے کو سڑی ھُوئی لکڑی کی مانند۔
28 تیر اُس کو بھگا نہیں پاتے؛
فلاخن کے پتّھر اُس کے لِئے بھُوسا ھیں۔
29 لٹھ اُسے گھاس کے تنکے مَعلُوم ھوتے ھیں؛
اَور برچھی کے کھڑکھڑانے پر وہ ھنستا ھے۔
30 اُس کے نیچے کے حِصّے تیز ٹھیکروں کی مانند ھیں،
جو وزنی ھتھوڑے کی طرح مٹّی میں نِشان چھوڑ جاتے ھیں۔
31 وہ گھراؤ کو اُبلتی ھُوئی دیگ کی طرح کھَولاتا ھے
اَور سمُندر کو مرھم)کے مرتبان(کی طرح ھلاتا ھے۔
32 وہ اَپنے پیچھے پانی کی ایک چمکتی دمکتی ھموار لکیر چھوڑ جاتا ھے؛
جِس سے یه لگتا ھے که گھراؤ سفید بالوں والا ھو گیا ھے۔†
33 زمین پر اُس کا کوئی ثانی نہیں
ایک بے خوف مخلُوق۔
34 وہ بلُندیوں کو حقارت کی نظر سے دیکھتا ھے؛
وہ مغرُوروں پر بادشاھی کرتا ھے۔“

42

ایُّوب کا جَواب

1 تَب ایُّوب نے یَاھوِہ کو جَواب دیا:
2 ”اَے یَاھوِہ، میں جانتا ھُوں که آپ سَب کچھ کر سکتے ھیں؛

* **41:26** ایُّو 21:39-24
† **41:32** ایُّو 30:38

آپ کا کوئی منصُوبہ غَیر ممکن نہیں۔*
3 آپ نے پُوچھا، یہ کون ہے جو نادانی سے میری مشورت پر پردہ ڈالتا ہے؟
یقیناً مَیں نے اَیسی باتیں کہیں جنہیں میں نہ سمجھتا تھا،
اَیسی چیزیں جنہیں جاننا میرے لِئے بہت ہی عجِیب تھا۔

4 ”آپ نے کہا: ’اَب تُم سُنو، اَور مَیں بولُوں گا،
میں تُم سے سوال پُوچھوں گا،
اَور تُم مُجھے جَواب دوگے۔‘
5 میرے کانوں نے تمھارے بارے میں سُنا تھا،
لیکن اَب میری آنکھوں نے آپ کو دیکھ لیا ہے۔
6 اِس لِئے مُجھے اَپنے آپ سے نفرت ہے،
اَور مَیں خاک اَور راکھ† میں تَوبہ کرتا ہُوں۔“

اِختتام

7 جَب یَاہوِہ ایُّوب سے یہ باتیں فرما چُکے، تَب خُدا نے اِلیفزؔ تیمانی سے فرمایا: ”میں تُم سے اَور تمھارے دونوں دوستوں
سے خفا ہُوں کیونکہ تُم نے میرے بارے میں وہ نہ کہا جو سچ ہے جَیسا کہ میرے خادِم ایُّوب نے کہا۔
8 پس اَب سات بَیل اَور سات مینڈھے لے کر اَور میرے خادِم ایُّوب کے پاس جا کر اَپنے لِئے سوختنی نذر پیش کرو۔
میرا خادِم ایُّوب تمھارے لِئے دعا کرےگا، اَور مَیں اُس کی دعا قبُول کروں گا، اَور مَیں تمھاری حماقت کے مُطابق تُم سے
سلُوک نہ کروں گا۔ تُم نے میرے بارے میں وہ نہیں کہا جو حق ہے جَیسے میرے خادِم ایُّوب نے کہاتھا۔“
9 چنانچہ اِلیفزؔ تیمانی، بِلددؔ شوحی اَور ضُوفرؔ نعماتی نے جا کر وُہی کیا جو یَاہوِہ نے اُنہیں فرمایا تھا اَور یَاہوِہ نے ایُّوب کی
دعا قبُول فرمائی۔
10 ایُّوب نے اَپنے دوستوں کے لِئے دعا مانگی اَور اُس کے بعد یَاہوِہ نے ایُّوب کو پھر سے سرفراز کیا اَورجو اُن کے پاس
پہلے تھا اُس سے بھی دُگنا زِیادہ دے دیا۔
11 ایُّوب کے تمام بھائی اَور بہنیں اَور ہر کوئی جو اُن کو پہلے سے جانتے تھے آئے اَور اُنہُوں نے ایُّوب کے گھر میں اُن
کے ساتھ کھانا کھایا اَور اُن تمام بَلاؤں کے لِئے جو یَاہوِہ نے ایُّوب پر بھیجی تھیں اُن کو تسلّی دی۔ اَور ہر ایک نے ایُّوب
کو چاندی کا ایک ایک سِکّہ اَور سونے کی ایک ایک انگُوٹھی دی۔‡
12 یَاہوِہ نے ایُّوب کو اُن کے آخری ایّام میں پہلے کی بہ نِسبت زِیادہ برکت بخشی۔ اُن کے پاس چودہ ہزار بھیڑیں، چھ
ہزار اُونٹ، بَیل کی ایک ہزار جوڑیاں اَور ہزار گدھیاں ہو گئیں۔
13 اَور اُن کے سات بیٹے اَور تین بیٹیاں بھی ہُوئیں۔
14 ایُّوب نے پہلی بیٹی کا نام یمیمہؔ، دُوسری کا قصیاہؔ اَور تیسری کا قرنؔ ہپّوک رکھا۔

---

* 42:2 امثا 21:19؛ یشع 27:14؛ مرقُس 27:10
† 42:6 خاک اَور راکھ لوگ اَپنے غم کے اِظہار کے لِئے لوگ اَپنے سَروں پر مٹّی چھڑکتے تھے۔
‡ 42:11 یہ چاندی کا ایک بنا ہُوا ٹکڑا تھا جو سِکّے بنانے سے پہلے خریدوفروخت میں اِستعمال ہوتا تھا۔ سونے کی انگُوٹھی ایک زیور تھا جو عورتیں ناک میں پہنتی تھیں (پیدا 47:24؛ یشع 21:3) اَور مَرد اَور عورتیں کانوں میں پہنتی تھیں (پیدا 4:35؛ خُرو 2:32-3؛ قُضا 24:8)

15 اُس ساری سرزمین میں اَیسی عورتیں کہیں بھی نہ تھیں جو ایُّوب کی بیٹیوں کی طرح خُوبصورت ہُوں اَور اُن کے باپ
نے اُنہیں اُن کے بھائیوں کے ساتھ مِیراث دی۔
16 اُس کے بعد ایُّوب ایک سَو چالیس بَرس زندہ رہے اَور اَپنے بیٹوں اَور اُن کے بچّوں کی چوتھی پُشت تک دیکھی۔
17 اَور اِس طرح ایُّوب نے بُوڑھے اَور ضعیف ہوکر وفات پائی۔

زبُور
کی کتاب
پہلی کِتاب
1

زبُور 1–41

1 وہ آدمی مُبارک ہے
جو بدکار لوگوں کی صلاح پر نہیں چلتا،
اَور نہ گُنہگاروں کی راہ میں قدم رکھتا ہے
اَور نہ ٹھٹّھے بازوں کی صحبت میں بیٹھتا ہے،
2 بَلکہ یَاھوِہ کے آئین میں اُس کی مسرّت ہے،
اَورجو اُس کی شَریعت پر دِن رات غوروخوض کرتا رہتاہے۔
3 وہ اُس درخت کی مانند ہے جو پانی کی نہروں کے کنارے لگایا گیا ہو،
جو اَپنے موسم میں پھلتا ہے۔
اَور جِس کے پتّے مُرجھاتے نہیں۔
لٰہذا اَیسا آدمی جو کچھ کرتا ہے بارآور ہوتاہے۔

4 لیکن بدکار لوگ اَیسے نہیں ہوتے!
وہ اُس بھُوسے کی مانند ہوتے ہیں،
جسے ہَوا اُڑا لے جاتی ہے۔
5 اِسی لئے بدکار لوگ عدالت میں قائِم نہ رہ سکیں گے،
اَور نہ گُنہگار صادقوں کی جماعت میں ٹھہر پائیں گے۔

6 کیونکہ: یَاھوِہ صادقوں کی راہ پہچانتے ہیں،
لیکن بدکار لوگوں کی راہ نِیست و نابود ہو جائے گی۔

زبُور 2

1 قومیں طیش میں کیوں ہیں؟
اَور اُمّتوں نے فُضول منصُوبے باندھے؟
2 یَاھوِہ کے خِلاف اَور اُن کے ممسوح کی مُخالفت کی
زمین کے بادشاہ اُٹھ کھڑے ہوئے
اَور حُکمراں جمع ہوکر کہنے لگے:
3 ”آؤ، ہم اُن کے بندھن توڑ ڈالیں،
اَور اُن کی بیڑیاں اُتار کر پھینک دیں۔“

4 وہ جو آسمان پر تخت نشین ہیں اُن پر ہنستے ہیں،
اَور خُداوؔند اُن کا مضحکہ اُڑاتے ہیں۔
5 تَب وہ اَپنے غُصّہ میں اُنہیں تنبیہ کریں گے
اَور اَپنے غضب میں اُن کو یہ کہتے ہُوئے ڈرایٔں گے،
6 ”میں تو اَپنے بادشاہ کو
اَپنے مُقدّس کوہِ صِیّونؔ پر بِٹھا چُکا ہُوں۔“

7 میں یَاہوِہ کے قوانین کا اعلان کروں گا:

اُنہُوں نے مُجھ سے فرمایا، ”تُم میرے بیٹے ہو؛
آج سے میں تمہارا باپ بَن گیا ہُوں۔
8 مُجھ سے مانگ،
اَور مَیں قوموں کو تمہاری مِیراث،
اَور ساری زمین کو تمہاری مِلکیّت بنا دُوں گا۔
9 تُم لوہے کے شاہی عصا کی مدد سے اُن پر حُکومت کروگے؛
اَور اُنہیں کُمھار کے مٹّی کے برتنوں کی مانند چکنا چُور کر دوگے۔“*

10 اِس لیٔے اَب اَے بادشاہو، دانشمند بنو؛
اَور اَے زمین کے حُکمرانو، خبردار ہو جاؤ۔
11 خوف کے ساتھ یَاہوِہ کی پرستش کرو؛
اَور کانپتے ہُوئے خُوشی مناؤ۔
12 اُن کے بیٹے کو چُومو۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ وہ خفا ہو جایٔں
اَور تُم اَپنی راہ ہی میں فنا ہو جاؤ،
کیونکہ خُدا کا غضب پل بھر میں بھڑک سَکتا ہے۔
مُبارک ہیں وہ سَب جو اُن میں پناہ لیتے ہیں۔

زبُور 3

یہ داویؔد کا زبُور۔ اُس وقت لِکھّا گیا، جَب اُنہیں اَپنے فرزند اَبشالومؔ کے سامنے سے فرار ہونا پڑا۔
1 اَے یَاہوِہ! میرے حریف کتنے بڑھ گیٔے ہیں!
اَورجو میرے خِلاف بغاوت کرتے ہیں بہت ہیں!
2 کیٔی تو میرے متعلّق یہ کہتے ہیں،
”خُدا اُسے نَجات نہیں دیں گے۔“

3 لیکن، اَے یَاہوِہ، آپ چاروں طرف سے میری سِپر ہو،

* زبُور 2:9 مُکا 27:2 5:12 15:19

آپ نے مُجھے جلال بخشا ہے اَور میرا سَر اُونچا کرتے ہیں۔
4 یَاہوِہ! میں بُلند آواز سے آپ کو پُکارتا ہُوں،
اَور آپ اَپنے مُقدّس پہاڑ پر سے مُجھے جَواب دیتے ہیں۔

5 میں لیٹ کر سو جاتا ہُوں،
اَور پھر جاگ اُٹھتا ہُوں، کیونکہ یَاہوِہ مُجھے سنبھالتے ہیں۔
6 میں اُن دس ہزار دُشمنوں سے بھی خوف نہیں کھاتا
جو میرے خِلاف چاروں طرف سے صف آرا ہیں۔

7 اُٹھئے اَے یَاہوِہ!
اَے میرے خُدا، مُجھے رِہائی بخشئے
میرے تمام دُشمنوں کے جبڑوں پر وار کریں،
اَور بدکار لوگوں کے دانت توڑ ڈالئے۔

8 نَجات یَاہوِہ کی طرف سے ہے،
آپ کے لوگوں پر آپ کی رحمت ہو!

زبُور 4

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ تاردار سازوں کے ساتھ۔ داویؔد کا زبُور۔
1 جَب مَیں آپ کو پُکاروں، تو مُجھے جَواب دیں!
اَے میرے عادل خُدا،
مُجھے میری تکلیف سے بَری کریں،
مُجھ پر مہربانی کریں اَور میری دعا سُنئے۔

2 اَے لوگو! تُم کب تک میری عظمت کو ندامت میں بدلتے رہوگے؟
تُم کب تک بطالت سے مَحَبّت رکھوگے،
اَور جھُوٹے معبُودوں کو ڈھونڈتے رہوگے؟
3 جان رکھو کہ یَاہوِہ نے صادقوں کو اَپنے لِئے الگ کر رکھا ہے،
جَب مَیں یَاہوِہ کو پُکاروں گا تو وہ سُن لیں گے۔

4 تھرتھراؤ اَور تُم گُناہ سے باز رہو،
خاموش رہو،
اَور جَب تُم اَپنے بِستر پر لیٹتے ہو،
اَور تُم اَپنے دِلوں کو ٹٹولو۔
5 صداقت کی قُربانیاں راستی سے گزرانو
اَور یَاہوِہ پر توکّل کرو۔

6 کئی لوگ پُوچھتے ہیں، ”کون ہمیں کچھ بھلائی دِکھائے گا؟“
اَے یاہوِہ، اَپنے چہرہ کا نُور ہم پر چمکائیں،
7 آپ نے میرے دِل میں اِس سے کہیں زِیادہ خُوشی بخشی ہے،
جو اُنہیں اناج، اَور نئے انگوری شِیرے کی فراوانی سے حاصل ہوتی ہے۔

8 میں لیٹ کر اِطمینان سے سو جاؤں گا،
کیونکہ اَے یاہوِہ، صِرف آپ ہی ہیں
جو مُجھے بحِفاظت آرام کرنے دیتے ہیں۔

زبُور 5

موسیقی ہدایت کار۔ بانسری نوازوں کے واسطے۔ داویؔد کا زبُور۔
1 اَے یاہوِہ، میری باتوں پر کان لگائیں،
اَور میری آہوں پر توجّہ فرمایئں۔
2 اَے میرے خُدا، اَے میرے بادشاہ،
میری دہائی سُنیں،
کیونکہ اَے یاہوِہ، مَیں آپ ہی سے دعا کرتا ہُوں۔

3 اَے یاہوِہ، آپ صُبح کو میری آواز سُنیں گے؛
کیونکہ مَیں صُبح دَم ہی اَپنی اِلتجائیں آپ کے حُضُور پیش کرتا ہُوں
اَور اُمّید لگائے بیٹھا رہتا ہُوں۔
4 کیونکہ آپ اَیسے خُدا نہیں جو بدی سے خُوش ہوتے ہیں؛
بدکار لوگ آپ کے سامنے نہیں ٹھہر سکتے۔
5 مغرُور آپ کی حُضُوری میں
کھڑے نہیں رہ سکتے؛
آپ سَب بدکرداروں سے نفرت کرتے ہیں۔
6 آپ اُن کو، جو جھُوٹ بولتے ہیں ہلاک کر دیتے ہیں؛
اَور خُونی اَور دغابازوں سے،
یاہوِہ، کو نفرت ہے۔
7 لیکن مَیں آپ کی لافانی مَحَبّت کی کثرت کے باعث،
آپ کے گھر میں داخل ہوؤں گا؛
اَور آپ کا خوف مان کر
آپ کے مُقدّس ہیکل کی جانِب رُخ کرکے سَجدہ کروں گا۔

8 اَے یاہوِہ، میرے دُشمنوں کے سبب سے۔
اَپنی راستبازی میں میری رہبری کریں
اَور میرے آگے اَپنی راہ ہموار کریں۔

9 اُن کے مُنہ سے نکلے ہُوئے کسی بھی لفظ پر یقین نہیں کیا جا سَکتا،
اَور اُن کا دِل تباہی سے بھرا ہُوا ہے۔
اُن کے حلق کھُلی ہوئی قبروں کی مانند ہیں،
اَور اُن کی زبانوں سے دغابازی کی باتیں نکلتی ہیں۔
10 اَے خُدا! آپ اُنہیں مُجرم قرار دیں،
اُن کی سازشیں ہی اُن کے زوال کا باعث ہوں۔
اُنہیں اُن کے گُناہوں کی کثرت کے باعث خارج کر دیں،
کیونکہ اُنہوں نے آپ سے بغاوت کی ہے۔
11 لیکن جتنے آپ میں پناہ لیتے ہیں وہ سَب شادمان ہوں،
اَور ہمیشہ خُوشی سے گاتے رہیں۔
اَپنا سایہ عاطفت اُن پر پھیلائیں،
تاکہ جو آپ کے نام سے مَحَبّت رکھتے ہیں، آپ میں خُوش رہیں۔

12 یقیناً، اَے یَاہوِہ، آپ راستبازوں کو برکت بخشتے ہیں؛
اَور اَپنی نظر کرم سے اُنہیں سِپر کی مانند ڈھانپے رہتے ہیں۔

زبُور 6

موسیقی ہدایت کار کے لئے، تاردار سازوں کے ساتھ، شمینِت* کے سُرپر مَبنی داویؔد کا زبُور۔

1 اَے یَاہوِہ، آپ اَپنے قہر میں مُجھے نہ جھڑکیں،
اَور نہ اَپنے غضب میں مُجھے تنبیہ کریں۔
2 اَے یَاہوِہ، مُجھ پر رحم کریں کیونکہ مَیں پژمردہ ہو چُکا ہُوں؛
اَے یَاہوِہ، مُجھے شفا بخشیں، میری ہڈّیاں شدید تکلیف میں مُبتلا ہیں۔
3 میری جان بھی نہایت پریشان ہے،
اَے یَاہوِہ، آخِر کب تک آپ کی مدد کا منتظر رہُوں؟

4 اَے یَاہوِہ، توجّہ فرمائیں اَور مُجھے رِہائی بخشیں؛
اَپنی لافانی مَحَبّت کے باعث مُجھے رِہائی بخشیں۔
5 کیونکہ مرنے کے بعد آپ کو کوئی یاد نہیں کرتا۔
قبر میں سے کون آپ کی تمجید کر سَکتا ہے؟

6 میں کراہتے کراہتے تھک گیا؛

رات بھر رو رو کر میں اَپنا بِستر بھگوتا ہُوں
اَور اَپنا پلنگ آنسُوؤں سے تربتر کرتا ہُوں۔

* زبُور 6: عُنوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے

7 میری آنکھیں غم کے مارے پژمردہ ہو رہی ہیں؛
اَور میرے سَب حریفوں کی وجہ سے وہ دھُندلانے لگی ہیں۔

8 اَے بدکردارو، تُم سَب میرے پاس سے دُورھو جاؤ،
کیونکہ یَاھوِہ نے میرے رونے کی آواز سُن لی ھے۔
9 یَاھوِہ نے میری فریاد سُن لی؛
یَاھوِہ میری دعا قبُول فرماتے ہیں۔
10 میرے سارے دُشمن شرمندہ اَور دھشت زدہ ہوں گے؛
وہ ناگہاں رُسوا ھوکر لَوٹ جائیں گے۔

زبُور 7

داوؔید کا شگایون* جو داوؔید نے کُوشؔ بِنیامینی کی باتوں کے سبب یَاھوِہ کے حُضُور گایا۔
1 اَے یَاھوِہ، میرے خُدا! مَیں آپ میں پناہ لیتا ھُوں؛
اِن سَب سے جو میرا تعاقب کرتے ہیں مُجھے بچائیں اَور رِہائی بخشیں،
2 کہیں اَیسا نہ ہو کہ شیر کی مانند
وہ میری جان کو پھاڑ کر میرے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیں،
اَور میرا چھُڑانے والا کوئی نہ ہو۔

3 اَے یَاھوِہ، میرے خُدا! اگر مَیں نے اَیسا کام کیا ھے،
اَور میرے ہاتھ گُناہ آلُود ہیں،
4 اگر مَیں نے اَپنے رفیق کے ساتھ بُرائی کی ھے،
یا بلاوجہ اَپنے حریف کو لُوٹا ھے،
5 تو میرا دُشمن تعاقب کرکے مُجھے آ پکڑے؛
اَور میری زندگی کو زمین پر پامال کر دے
اَور مُجھے خاک میں مِلا دے۔

6 اَے یَاھوِہ، اَپنے قہر میں اُٹھیں؛
اَور میرے دُشمنوں کے غیظ و غضب کے خِلاف کھڑے ہو جائیں۔
جاگیں، اَے میرے خُدا! اَور اِنصاف کا حُکم دیں۔
7 آپ کے اِردگرد مُختلف مُلکوں کی قوموں کی جماعت ہو
اَور عالمِ بالا سے آپ اُن پر حُکومت کریں؛
8 یَاھوِہ ھی قوموں کا قاضی ہیں،
اَے یَاھوِہ، میری راستی کے مُطابق،

* زبُور 7: عُنوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ھے۔

اَور اَے خُداتعالیٰ، میری دیانتداری کے مُطابق میرا اِنصاف کریں۔
9 بدکار لوگوں کی بدی کا خاتِمہ کر دیں
اَور راستبازوں کو قِیام بخشیں۔
آپ ہی واحد خُدا ہیں۔
جو دِلوں اَور دماغوں کو جانچتے ہیں۔

10 خُداتعالیٰ میری سِپر ہیں،
جو راست دِلوں کو بچاتے ہیں۔
11 خُدا عادل قاضی ہیں، وہ اَیسے خُدا،
جو ہر روز اَپنا قہر دِکھاتے ہیں۔
12 اگر آدمی بُرائی سے باز نہ آئے،
تو خُدا اَپنی تلوار تیز کریں گے؛
اَور اَپنی کمان کو جھُکا کر ڈور کھینچ لیں گے۔†
13 خُدا نے اَپنے مہلک ہتھیار تیّار کر لیٔے ہیں؛
اَور وہ اَپنے شُعلہ بار تیروں کو بھی تیّار رکھتے ہیں۔

14 جو شخص بدی کا مُجسّمہ اَور شرارت کا پتلا ہو،
اُس سے جھُوٹ ہی پیدا ہوتاہے۔
15 جِس نے زمین میں گڑھا کھود کر اُسے گھرا کیا
وہ اَپنی کھودی ہُوئی خندق میں خُود ہی جا گرا۔
16 جو مُصیبت کھڑی کرتا ہے اُلٹی اُسی پر آ پڑے گی؛
اُس کا تشدّد اُسی کے سَر پر اُترے گا۔

17 میں یَاہوِہ کی راستی کے باعث اُن کا شُکرگزار ہوں گا
اَور یَاہوِہ خُداتعالیٰ کے نام کی سِتائش کروں گا۔

زبُور 8

موسیقی ہدایت کار کے لیٔے، گِتّیت* کے سُرپر مَبنی داویؔد کا زبُور۔
1 اَے یَاہوِہ، ہمارے خُداوؔند،
آپ کا نام ساری زمین پر کیسا زبردست ہے!

آپ نے آسمان پر
اَپنا جلال قائم کیا ہے۔
2 اَپنے دُشمنوں کے باعث بچّوں اَور شیرخواروں

† زبُور 7:12 لُوق 13:3-5

* زبُور 8: عُنوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے

کے لبوں سے بھی آپ نے اَپنی حَمد کروائی،
تاکہ اَپنے حریفوں اَور اِنتقام لینے والوں کو خاموش کر دیں،
3 جَب مَیں آپ کے آسمان پر،
جو آپ کی دستکاری ہے،
اَور چاند اَور سِتاروں پر،
جنہیں آپ نے اُن کی جگہوں پر قائم کیا ہے،
4 تو پھر اِنسان کیا چیز ہے کہ آپ اُس کا خیال کریں؟
اَور اِبن آدمؔ کیا ہے کہ آپ اُس کی خبرگیری کریں؟

5 اَور آپ نے اِنسان کے سَر پر جلال اَور عِزّت کا تاج پہنایا،
کیونکہ خُدا آپ نے اُسے فرشتوں سے کچھ ہی کمتر بنایا ہے۔
6 خُدا آپ نے اُسے اَپنی دستکاری پر تسلُّط بخشا،
اَور سَب کچھ اُن کے قدموں کے نیچے کر دیا:
7 یعنی سَب بھیڑ بکریاں اَور گائے بَیل،
اَور جنگل کے درندے،
8 آسمان کے پرندے،
اَور سمُندر کی مچھلیاں،
اَور جِتنے جاندار سمُندروں کی راہوں میں تیرتے ہیں۔

9 اَے یاہوِہ، ہمارے خُداوؔند،
آپ کا نام زمین پر کیسا زبردست ہے!

زبُور 9

موسیقی ہدایت کار کے لِئے، موتھ لبّین والی دھُن پر مَبنی، داویؔد کا زبُور۔
1 اَے یاہوِہ، میں اَپنے پُورے دِل سے آپ کی تمجید کروں گا؛
اَور آپ کے تمام عجِیب کارناموں کا ذِکر کروں گا۔
2 مَیں آپ سے خُوش اَور مسرُور رہُوں گا؛
اَور اَے خُداتعالیٰ، مَیں آپ کے نام کی مدح سرائی کروں گا۔

3 جَب میرے دُشمن پیچھے ہٹتے ہیں؛
وہ آپ کی حُضُوری کے سبب سے ٹھوکر کھا کر ہلاک ہو جاتے ہیں۔
4 کیونکہ آپ نے میرے حق کی اَور میرے مُقدّمہ کی تائید کی ہے؛
اَور اَپنے تخت پر جلوہ افروز ہوکر راستی سے میری عدالت کی ہے۔
5 آپ نے غَیر قوموں کو جھِڑکا اَور بدکاروں کو تباہ کیا ہے؛
اَور اُن کا نام اَبد تک کے لِئے مٹا دیا ہے۔
6 دائمی تباہی نے میرے دُشمنوں کو آ پکڑا ہے،

آپ نے اُن کے شہروں کو مُستقِل کھنڈر بنا ڈالا،
یہاں تک کہ اُن کی یادگار تک باقی نہ رہی۔

7 لیکن یَاھوِہ اَبد تک تخت نشین رہے گا،
اُنہُوں نے اِنصاف کے لِئے اَپنا تخت قائِم کیا ہے۔
8 وہ دُنیا پر حُکمرانی؛
اَور قوموں کا اِنصاف راستبازی سے کریں گے۔
9 یَاھوِہ مظلوموں کے لِئے پناہ،
اَور مُصیبت کے ایّام میں قلعہ ہے۔
10 جو آپ کا نام جانتے ہیں، آپ پر توکّل کریں گے،
اَے یَاھوِہ، کیونکہ جنہوں نے آپ سے دعا کی،
آپ نے اَپنے طالبوں کو کبھی نہیں چھوڑا۔

11 یَاھوِہ کی سِتائش کرو، جو صِیّونؔ میں تخت نشین ہے؛
اَور قوموں کے درمیان اُس کے کارناموں کا اعلان کرو۔
12 کیونکہ خُون کا اِنتقام لینے والا، اُن کو یاد رکھتا ہے؛
اَور وہ مُصیبت زدوں کی فریاد کو نظرانداز نہیں کرتا۔

13 اَے یَاھوِہ، مُجھ پر نظرِکرم! دیکھ کہ میرے دُشمن مُجھے کیسا دُکھ دیتے ہیں،
آپ ھی ہیں، جو مُجھے موت کے پھاٹکوں کے پاس سے اُٹھاتے ہیں،
14 تاکہ میں صِیّونؔ کی بیٹی* کے
پھاٹکوں کے پاس آپ کی سِتائش کر سکوں،
اَور وہاں آپ کی دی ہُوئی نَجات سے خُوش ہوؤں۔

15 قومیں اَپنے ھی کھودے ہُوئے، گڑھے میں گِر چُکی ہیں؛
اَورجو جال اُنہُوں نے بچھایا تھا اُسی میں اُن کے پاؤں اُلجھ گیٔے ہیں۔
16 یَاھوِہ نے خُود کو ظاہر کر دیا، اُنہُوں نے اِنصاف کیا ہے؛
اَور بدکار لوگ اَپنے ھاتھوں کے کاموں میں پھنس جاتے ہیں۔
17 بدکار لوگ عالمِ اسفل میں اُتر جاتے ہیں، اَور وہ سَب قومیں بھی،
جو خُدا کو بھُول جاتی ہیں۔
18 لیکن مسکین ہمیشہ کے لِئے بھُلائے نہ جائیں گے،
اَور نہ مُصیبت زدوں کی اُمّید کبھی ٹوٹے گی۔

19 اَے یَاھوِہ، اُٹھیں، اِنسان غالب نہ ہونے پائے؛

* زبُور **9:14** صِیّونؔ کی بیٹی یروشلیمؔ کے لوگ

اَور قوموں کی عدالت آپ ہی کے سامنے کی جائے۔
20 اَے یَاھوِہ! آپ اُنہیں خوف دِلائیں؛
اَور قومیں جان لیں کہ وہ محض بشر ہی ہیں۔

زبُور 10

1 اَے یَاھوِہ، آپ اِس قدر دُور کیوں کھڑے رہتے ہیں؟
اَور میری مُصیبت کے ایّام میں خُود کو کیوں چھپاتے ہیں؟

2 ناتواں بدکار لوگ غُرور کا شِکار ہوتے ہیں،
اَور بدکار لوگ اَپنے بنائے ہُوئے منصُوبوں میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔
3 بدکار اَپنی نَفسانی خواہشوں پر فخر کرتا ہے؛
اَور حریص کو برکت دیتاہے اَور یَاھوِہ کی تحقیر کرتا ہے۔
4 بدکار آدمی اَپنے تکبُّر میں خُدا کو نہیں ڈھونڈتا؛
اُس کے ذہن میں یہی خیالات ہیں: کوئی خُدا ہے ہی نہیں۔
5 بدکار لوگوں کی راہیں ہمیشہ اُستوار ہوتی ہیں؛
اُس کی نگاہ میں آپ کے آئین کی کوئی اہمیّت نہیں ہے؛
وہ حقارت سے اَپنے تمام دُشمنوں کی ہنسی اُڑاتا ہے۔
6 وہ اَپنے دِل میں کہتاہے: ”مُجھے جنبش نہ ہوگی؛
پُشت در پُشت مُجھ پر کبھی کوئی مُصیبت نہ آئے گی۔“

7 اُس کا مُنہ لعنت، فریب اَور ظُلم سے بھرا رہتاہے؛
شرارت اَور بدی اُس کی زبان پر ہیں۔
8 وہ دیہاتوں کے پاس اِنتظار میں بیٹھا رہتاہے؛
اَور کمین گاہ سے بے قُصُور کو قتل کرتا ہے۔
اَور اُس کی آنکھیں لاچار کی تاک میں لگی رہتی ہیں؛
9 وہ دبک کر بیٹھا رہتاہے، جَیسے جھاڑی میں شیر۔
اَور بے قُصُور اَور غریب کو پکڑنے کے لِئے گھات لگائے رہتاہے،
اَور اُنہیں پکڑکر اَپنے جال میں گھسیٹ کر لے جاتا ہے۔
10 مظلوم لوگ کُچلے، اَور شکستہ حال ہوکر گِر جاتے ہیں؛
اَور بےکس زورآور ہاتھوں سے پٹکے جاتے ہیں۔
11 وہ اَپنے دِل میں سوچتا ہے، ”خُدا بھُول چکےہیں؛
وہ اَپنا مُنہ چھپاتے ہیں، وہ ہرگز نہیں دیکھیں گے۔“

12 اَے یَاھوِہ، اُٹھیں، اَپنا ہاتھ اُٹھائیں، اَے خُدا!
اَور مظلوموں کو فراموش نہ کریں۔

13 بدکار آدمی خُدا کی ناقدری کرتے ہُوئے
اَپنے دِل میں اِنسان کیوں کہتا رہتا ہے،
”خُدا مُجھ سے بازپُرس نہ کریں گے؟“
14 اَے خُدا، لیکن آپ شرارت اَور غم کو دیکھ رہے ہیں؛
آپ اُن کے غموں پر غور کریں اَور اِسے اَپنے ہاتھ میں لے لیں۔
بےکس خُود کو آپ کی پناہ میں دیتے ہیں؛
آپ ہی یتیموں کے مددگار ہیں۔
15 سنگدل اَور بدکار اِنسان کا بازو توڑ دیں؛
اَور اُس کی ساری پوشیدہ شرارت کا اُس سے حِساب لیں۔
جَب تک کہ بدکار کی شرارت باقی نہ رہے۔

16 یَاہوِہ ابدُالآباد بادشاہ ہیں؛
قومیں اُن کے مُلک میں سے نابود ہو جائیں گی۔
17 اَے یَاہوِہ، آپ مظلوموں کی استدعا* سُنتے ہیں؛
اُن کے دِلوں کو تیّار کرتے ہیں اَور اُن کی فریاد پر کان لگاتے ہیں،
18 یتیموں اَور مظلوموں کا اِنصاف کرتے ہیں،
تاکہ خاک سے بنا اِنسان پھر دہشت نہ پھیلائے۔

زبُور 11

موسیقی ہدایت کار کے لِئے، داویؔد کا زبُور۔
1 میں یَاہوِہ میں پناہ لیتا ہُوں۔
پھر تُم مُجھ سے کیونکر کہتے ہو:
”چڑیا کی مانند اَپنے پہاڑ پر اُڑ جا۔
2 خبردار! کیونکہ بدکار لوگ اَپنی کمان کھینچتے ہیں؛
وہ اَپنے تیر کمان کی ڈوریوں پر رکھتے ہیں،
تاکہ چھاؤں میں بیٹھے ہُوئے
سیدھے لوگوں کے دِلوں پر تیر چلائیں۔
3 جَب بُنیادیں* ہی ڈھا دی جائیں،
تو راستباز کیا کر سَکتا ہے؟“

4 یَاہوِہ اَپنے مُقدّس ہیکل میں ہیں؛
اُن کا تخت آسمان پر نشین ہے۔
وہ بنی آدمؔ پر نگاہ رکھے ہُوئے ہیں؛

* زبُور 10:17 استدعا دعا
* زبُور 11:3 بُنیادیں مُعاشرے میں اَمن و سلامتی کی بُنیادیں

اَور اُن کی آنکھیں اُنہیں جانچتی ہیں۔
5 یاہوِہ راستباز اَور بدکار دونوں کو پرکھتے ہیں،
یاہوِہ کی رُوح تشدّد پسندوں سے نفرت کرتی ہے۔
6 بدکار لوگوں پر وہ پھندے برسائیں گے،
آگ کے اَنگارے اَور جلتی ہُوئی گندھک برسائیں گے،
اَور اُن کے پیالہ کا حِصّہ جھُلسا دینے والی لُو ہوگی۔

7 کیونکہ یاہوِہ راستباز ہیں،
وہ عدل پسند کرتے ہیں،
راستباز اُن کا دیدار حاصل کریں گے۔

زبُور 12

موسیقی ہدایت کار کے لئے۔ شمِینِت* کے سُرپر مَبنی داوؔید کا زبُور۔
1 اَے یاہوِہ، ہماری مدد کریں کیونکہ کوئی دیندار نہ رہا،
ایماندار لوگ بنی آدمؔ کے درمیان سے مِٹ گئے۔
2 ہر شخص اَپنے ہمسایہ سے جھُوٹ بولتا ہے،
اُن کے خُوشامدی لب
ایک دُوسرے سے دو رنگی باتیں کرتے ہیں۔

3 یاہوِہ تمام خُوشامدی لبوں کو
اَور ہر شیخی باز زبان کو کاٹ ڈالیں گے۔
4 جو یہ کہتی ہے،
"ہم اَپنی زبان سے غالب آئیں گے،
ہمارے لب تو ہمارے قبضے میں ہیں۔ ہمارا مالک کون ہے؟"

5 یاہوِہ فرماتے ہیں، "مظلوموں پر ظُلم ڈھانے کے سبب سے،
اَور حاجتمندوں کے کراہنے کے باعث اَب مَیں اُٹھوں گا،"
اَور جِن پر وہ تہمت لگاتے ہیں، "مَیں اُن کی حِفاظت کروں گا۔"
6 یاہوِہ کا کلام خالص ہے،
اُس چاندی کی مانند جو مٹّی کی بھٹّی میں تائی گئی ہو،
اَور سات بار صَاف کی گئی ہو۔

7 اَے یاہوِہ، آپ ہمیں محفوظ رکھیں گے
اَور اَیسے بدکار لوگوں سے ہمیشہ کے لئے بچائے رکھیں گے۔
8 جَب بنی آدمؔ میں کمینہ پن کی قدر ہونے لگتی ہے

* زبُور 12: عُنوان: مُمکنہ طورپر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے

تو بدکار لوگ بے روک ٹوک اکڑ کر چلتے ہیں۔

زبُور 13

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ داوّد کا زبُور۔
1 اَے یَاھوِہ، کب تک؟ کیا آپ ہمیشہ مُجھے بھُولے رہیں گے؟
آپ کب تک اَپنا چہرہ مُجھ سے چُھپائے رکھیں گے؟
2 میں کب تک اَپنے خیالات سے اُلجھتا رہُوں؟
اَور کب تک ہر روز اَپنے دِل میں غم کرتا رہُوں؟
کب تک میرا دُشمن مُجھ پر غالب رہے گا؟

3 اَے یَاھوِہ، میرے خُدا! میری طرف توجّہ فرمائیں اَور مُجھے جَواب دیں،
میری آنکھیں رَوشن کر دیں، ورنہ میں موت کی نیند سو جاؤں گا،
4 اَیسا نہ ہو کہ میرا دُشمن کہے، ”میں اُس پر غالب آ گیا،“
اَور جَب مَیں ڈگمگانے لگوں تو میرے بد خواہ خُوش ہُوں۔

5 لیکن مُجھے آپ کی لافانی مَحَبّت پر توکّل ہے،
میرا دِل آپ کی نَجات سے مسرُور ہوتاہے۔
6 میں یَاھوِہ کے لِئے نغمہ گاؤں گا،
کیونکہ اُنہُوں نے مُجھ پر بہت اِحسان کئے ہیں۔

زبُور 14

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ داوّد کا زبُور۔
1 احمق اَپنے دِل میں کہتاہے،
”کوئی خُدا ہے ہی نہیں۔“
وہ سبھی بگڑ گئے ہیں اَور اُن کی روِشیں نہایت شرمناک ہیں؛
اُن میں کوئی نہیں، جو نیکی کرتا ہو۔

2 یَاھوِہ آسمان پر سے
نیچے بنی آدمؔ پر نگاہ کرتے ہیں
تاکہ دیکھیں کہ کوئی دانشمند،
اَور کوئی خُدا کا طالب ہے یا نہیں۔
3 وہ سَب کے سَب خُدا سے گُمراہ ہو گئے، اَور سَب ایک ساتھ بگڑ گئے؛
اُن میں کوئی بھی اِنسان نہیں جو نیکی کرتا ہو،
ایک بھی نہیں۔

4 خُدا پُوچھتے ہیں کیا بدکار یہ کبھی نہ سیکھیں گے؟

جو میری اُمّت کو اَیسے کھا جاتے ہیں، جَیسے اِنسان روٹی کھاتا ہے،
اَور یَاھوِہ کا نام کبھی نہیں لیتے؟
5 لیکن وہاں اُن پر بےحد خوف طاری ہو گیا،
کیونکہ خُدا راستبازوں کی نَسل کے ساتھ رہتا ہے۔
6 تُم مظلوموں کو شرمسار کرنے کے منصُوبے بناتے ہو،
لیکن یَاھوِہ اُن کی پناہ ہیں۔

7 کاش کہ اِسرائیل کی نَجات صِیّونؔ میں سے ہوتی!
جَب یَاھوِہ اَپنے لوگوں کو بحال کریں گے،
تَب یعقوب خُوش اَور اِسرائیل شادمان ہوگا!

زبُور 15

داؤدؔ کا زبُور۔
1 اَے یَاھوِہ، آپ کے مَقدِس میں کون رہے گا؟
آپ کے مُقدّس پہاڑ پر کون سکونت کرے گا؟

2 اَور جِس کا کِردار بے اِلزام ہے،
وہ جو راستبازی پر چلتا ہے،
اَور اَپنے دِل سے سچ بولتا ہے،
3 جو اَپنی زبان سے جھُوٹے اِلزام نہیں لگاتا،
اَور اَپنے ہمسایہ سے بدی نہیں کرتا
اَور نہ کسی پڑوسی کو بدنام کرتا ہے،
4 یَاھوِہ کی نگاہ میں جو کمینے اِنسان کو حقیر جانتا ہے،
لیکن جو یَاھوِہ کا خوف مانتے ہیں اُن کا اِحترام کرتا ہے،
جو قَسم کھا کر اُسے توڑتا نہیں
خواہ اُسے نُقصان ہی کیوں نہ اُٹھانا پڑے،
5 جو اَپنا رُوپیہ سُود پر نہیں دیتا،
اَور بے قُصُور کے خِلاف رشوت نہیں لیتا۔

اَیسے کام کرنے والا
کبھی جنبش نہ کھائے گا۔

زبُور 16

داؤدؔ کا ایک مِکتام۔*
1 اَے خُدا، مُجھے محفوظ رکھیں،

* زبُور 16: عُنوان: یہ اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے۔

کیونکہ مَیں آپ ھی میں پناہ لیتا ھُوں۔

2 یَاھوِہ سے مَیں نے کہا، ”آپ ھی میرے خُداوؔند ھیں؛
آپ کے سِوا میری بھلائی نہیں۔“
3 زمین پرجو مُقدّس لوگ ھیں،
”وُھی برگُزیدہ ھیں اَور اُن ھی سے میری ساری خُوشی وابستہ ہے۔“
4 جو غَیر معبُودوں کے پیچھے بھاگتے ھیں، اُن کا غم بڑھ جائے گا۔
میں اُن کے خُون والے تپاون† نہ تپاؤں گا
اَور نہ اُن کا نام اَپنے ھونٹوں پر لاؤں گا۔

5 اَے یَاھوِہ، آپ ھی میرا حِصّہ ھیں، اَور آپ ھی میرا پیالہ ھیں؛
آپ نے میری مِیراث محفوظ رکھی ہے۔
6 میرے لئے جریب خوشگوار مقامات جگھوں پر پڑی ہے؛
یقیناً میری مِیراث خُوب ہے۔
7 میں یَاھوِہ کی سِتائش کروں گا، جو مُجھے صلاح دیتے ھیں؛
میرا دِل رات کو بھی میری تربیّت کرتا ہے۔
8 مَیں نے ھمیشہ یَاھوِہ کی مَوجُودگی کا احساس اَپنے سامنے دیکھاہے۔
کیونکہ وہ میری داھنی طرف ھیں، اِس لئے مُجھے جُنبش نہ ھوگی۔

9 چنانچہ میرا دِل خُوش ہے اَور میری زبان شادمان؛
بلکہ میرا جِسم بھی اُمّید میں قائِم رہے گا،
10 کیونکہ آپ میری جان کو قبر میں چھوڑ نہیں دیں گے،
اَور نہ ھی اَپنے مُقدّس فرزند کے سَڑنے کی نَوبَت ھی آنے دیں گے۔
11 آپ نے مُجھے زندگی کی راہ دِکھائی،
آپ اَپنے دیدار کی خُوشی سے مُجھے بھر دیں گے،
اَور اَپنے داھنے ھاتھ کی طرف دائمی فرحت بخشیں گے۔

زبُور 17

داویؔد کی دعا۔
1 اَے یَاھوِہ، میرے عادل میری سچّی اِلتجا کو سُنیں؛
میری فریاد پر، توجّہ فرمائیں۔
میری دعا پر کان لگائیں،
جو فریبی لبوں سے نہیں نکلے ھیں۔
2 میرے مُقدّمہ کا فیصلہ آپ کی طرف سے ھو؛

† زبُور **16:4** خُون والے تپاون غَیر معبُودوں کی تعظیمی تقریبات میں خُون چڑھایا جاتا ہے

آپ کی آنکھیں راستی پر لگی رہتی ھیں۔

3 حالانکہ آپ میرے دِل کو ٹٹولتے اَور رات کے وقت مُجھے آزماتے ھیں،
اَور مُجھے پرکھتے ھیں، لیکن کوئی خرابی نہیں پاتے،
مَیں نے ٹھان لیا ھے کہ میرا مُنہ خطا نہ کرے۔
4 یہاں تک کہ مُجھے لوگوں نے رشوت دینے کی کوشش کی،
مَیں نے آپ کے لبوں کے کلام کی مدد سے اَپنے آپ کو
ظالموں کی راھوں سے باز رکھا ھے۔
5 میرے قدم آپ کی راھوں پر جمے رھے،
اَور میرے پاؤں پھسلنے نہ پائے۔

6 اَے خُدا، مَیں آپ سے دعا کرتا ھُوں کیونکہ آپ مُجھے جَواب دیں گے،
اَپنا کان میری طرف لگائیں اَور میری اِلتجا سُن لیں۔
7 آپ جو اَپنے داھنے ھاتھ سے
اَپنے پناہ گزینوں کو اُن کے مُخالفوں سے رِھائی بخشتے ھیں،
اَپنی بڑی شفقت و مَحَبّت کا کرشمہ دِکھائیں۔
8 مُجھے اَپنی آنکھ کی پتلی کی طرح محفوظ رکھیں،
اَور اَپنے پروں کے سایہ میں چُھپائے رکھیں
9 اُن بدکار لوگوں سے جو مُجھ پر ظُلم ڈھاتے ھیں،
اَور میرے جانی دُشمنوں سے جو مُجھے گھیرے ھُوئے ھیں۔

10 اُنہُوں نے اَپنے دِل سخت کر لئے ھیں،
اَور اُن کے مُنہ سے تکبُّر کی باتیں نکلتی ھیں۔
11 اُنہُوں نے میرا سُراغ لگا لیا، اَور اَب مُجھے گھیر رکھا ھے،
اَور وہ تاک میں ھیں کہ مُجھے زمین پر پٹک دیں۔
12 وہ اُس شیر کی مانند ھیں جو اَپنے شِکار کے لئے بھُوکا ھو،
کسی بڑے شیرببر کی مانند جو گھات لگائے پوشیدہ جگہ میں بیٹھا رہتاھے۔

13 اُٹھیں، اَے یَاھوِہ، اُن کا سامنا کریں اَور اُنہیں گرا دیں،
اَپنی تلوار سے میری جان کو بدکار لوگوں سے بچائیں۔
14 اَے یَاھوِہ، اَپنے ھاتھ سے مُجھے اَیسے لوگوں سے بچائیں،
اِس جہاں کے لوگوں سے جِن کا اجر اِسی زندگی میں ھے۔
آپ جنہیں عزیز رکھتے ھیں اُنہیں آسُودہ حال کرتے ھیں،
اُن کی اَولاد سیر ھوتی ھے،
اَور وہ اَپنے پوتوں کے لئے مال و دولت جمع کرکے چھوڑ جاتے ھیں۔

15 لیکن مَیں تو صداقت میں آپ کا دیدار حاصل کروں گا؛
اَور جَب مَیں جاگوں گا تو آپ کی حُضُوری میں تسلّی پاؤں گا۔

زبُور 18

موسیقی ہدایت کار کے لیٔے۔ یَاہوِہ کے خادمِ داوِؔید کا زبُور۔ آپ نے یَاہوِہ کی حُضُوری میں اِس نغمہ کو گایا جَب یَاہوِہ
نے داوِؔید کو اُن کے سَب دُشمنوں اَور شاؤل کے حملہ سے بچایا چنانچہ داوِؔید نے یُوں کہا:
1 اَے یَاہوِہ، اَے میری قُوّت، مَیں آپ سے مَحَبّت رکھتا ہُوں۔

2 یَاہوِہ میری چٹّان، میرا قلعہ اَور میرے چھُڑانے والے ہیں؛
میرے خُدا، میری چٹّان ہیں، میں جِس میں پناہ لیتا ہُوں،
وہ میری سِپر اَور میری نَجات کا سینگ، وہ میرا حصار۔*

3 مَیں یَاہوِہ کو جو سِتائش کے لائق ہیں پُکارتا ہُوں،
اَور دُشمنوں سے مُجھے بچا لیتے ہیں۔
4 موت کی موجوں نے مُجھے گھیرلیا؛
اَور تباہی کے سیلابوں نے مُجھے اَپنی لپیٹ میں لے لیا۔
5 پاتال کی رسّیاں میرے چَوگرد لپٹ گئیں؛
اَور موت کے پھندے میرے سامنے تھے۔

6 مَیں نے اَپنے خُدا سے فریاد کی؛
مَیں نے اَپنی مُصیبت میں یَاہوِہ کو پُکارا۔
اُنہُوں نے اَپنی ہیکل میں سے میری آواز سُنی؛
میری فریاد اُن کے کانوں میں پہُنچی۔
7 تَب زمین کانپ اُٹھی اَور ہل گئی،
اَور پہاڑوں کی بُنیادیں لرز اُٹھیں؛
وہ ہل گئیں اِس لیٔے کہ یَاہوِہ غضبناک ہو گئے تھے۔
8 اُن کے نتھنوں سے دُھواں اُٹھا؛
اَور اُن کے مُنہ سے بھسم کرنے والی آگ نکلی،
جِس سے کوئلے دھک اُٹھے،
9 اُنہُوں نے آسمانوں کو جھُکایا اَور نیچے اُتر آئے؛
سیاہ بادل اُن کے پاؤں کے نیچے تھے۔
10 وہ کرُوبی† پر سوار ہوکر اُڑے؛
وہ ہَوا کے بازوؤں پر سوار ہوکر اُڑے؛
11 اُنہُوں نے تاریکی کو اَپنا غلاف،

* زبُور 18:2 عِبر 13:2 † زبُور 18:10 کرُوبی پرانے عہدنامے میں کرُوب ایک پروں والی مخلُوق ہے جو آسمانی یَاہوِہ کے تخت کی حِفاظت کرتی ہے۔

اَور آسمان کے کالے بادلوں کو شامیانہ بنا لیا۔
12 اُن کی حُضُوری کی تجلّی سے بادل اَور اولے،
اَور کڑکتی بجلی کی چمک دھمک سے آگے بڑھ رہے تھے۔
13 یَاھوِہ آسمان پر سے گرجے،
اَور خُداتعالیٰ کی آواز گونج اُٹھی۔‡
14 اُنہُوں نے اَپنے تیر چلائے اَور دُشمنوں کو پراگندہ کیا،
اَور بجلیاں گرا کر اُنہیں شِکست دی۔
15 اَے یَاھوِہ، آپ کی ڈانٹ سے،
اَور آپ کے نتھنوں کے دَم کے جھونکے سے،
سمُندر کی وادیاں دِکھائی دینے لگیں
اَور زمین کی بُنیادیں نمُودار ہو گئیں۔

16 اُنہُوں نے آسمان سے ھاتھ بڑھا کر مُجھے تھام لیا،
اَور گھرے پانی میں سے کھینچ کر باھر نکالا۔
17 اُنہُوں نے میرے زبردست دُشمن سے مُجھے رِہائی بخشی،
اَور اُن مُخالفوں سے، جو میرے مُقابلہ میں زِیادہ طاقتور تھے۔
18 وہ میری مُصیبت کے دِن مُجھ پر ٹوٹ پڑے،
لیکن یَاھوِہ میرا سہارا تھے۔
19 یَاھوِہ مُجھے کشادہ جگہ میں نکال لائے،
اُنہُوں نے مُجھے بچا لیا کیونکہ وہ مُجھ سے خُوش تھے۔

20 یَاھوِہ نے میری راستبازی کے مُطابق مُجھ سے سلُوک کیا،
اَور میرے ھاتھوں کی پاکیزگی کے مُطابق مُجھے صِلہ دیا۔
21 کیونکہ مَیں یَاھوِہ کی راھوں پر چلتا رہا،
اَور مَیں نے اَپنے خُدا کے خِلاف کوئی بدی نہیں کی۔
22 اُن کے سارے آئین میرے سامنے ہیں،
اَور مَیں نے اُن کے قوانین سے مُنہ نہیں موڑا۔
23 میں اُن کے سامنے بے عیب رہا،
اَور اَپنے آپ کو گُناہ سے بَری رکھا۔
24 یَاھوِہ نے میری راستبازی کے مُطابق،
اَور اَپنے ھاتھوں کی اُس پاکیزگی کے مُطابق جسے وہ دیکھتے تھے مُجھے اجر دیا۔

25 وفادار کے ساتھ آپ اَپنے آپ کو وفادار جتاتے ھیں،

‡ زبُور 18:13 زبُور 6:82؛ 1:91

اَور کامل کے ساتھ اَپنے آپ کو کامل جتاتے ھیں،
26 نیک اِنسان کے ساتھ آپ اَپنے آپ کو نیک جتاتے ھیں،
لیکن ٹیڑھے اِنسان کے ساتھ ھوشیاری جتاتے ھیں۔
27 آپ حلیموں کو تو بچاتے ھیں
لیکن اُن لوگوں کو نیچا دِکھانے ھیں جِن کی آنکھوں میں مغرُوریت ھوتی ھے۔
28 اَے یاھوِہ، آپ میرے چراغ رَوشن رکھیں؛
میرے خُدا میری تاریکی کو نُور تبدیل کرتے ھیں۔§
29 آپ کی مدد سے میں فَوج پر چڑھائی کر سَکتا ھُوں؛
اَور اَپنے خُدا کی بدولت میں دیوار پھاند سَکتا ھُوں۔

30 خُدا کی راہ پکّی ھے؛
یاھوِہ کا کلام کامل ھے۔
وہ اُن سَب کی سِپر ھے
جو اُن میں پناہ لیتے ھیں۔
31 کیونکہ یاھوِہ کے علاوہ اَور کون خُدا ھے؟
اَور ھمارے خُدا کے سِوا اَور کون چٹّان ھے؟
32 خُدا ھی قُوّت سے مُجھے مُسلّح کرتے ھیں
اَور میری راہ کو کامل کرتے ھیں۔
33 وہ میرے پاؤں کو ھِرنی کے پاؤں کی مانند بناتے ھیں؛
اَور مُجھے بُلندیوں پر کھڑا رھنے کے قابل بناتے ھیں۔
34 وہ میرے ھاتھوں کو جنگ کرنا سِکھاتے ھیں؛
اَور یہاں تک کہ میرے بازو کانسے کی کمان کو جھُکا دیتے ھیں۔
35 آپ مُجھے اَپنی فتح کی سِپر دیتے ھیں،
اَور آپ کا داھنا ھاتھ مُجھے سنبھالے ھُوئے ھے؛
آپ کی بندہ پروری نے مُجھے بڑا بنا دیا ھے۔
36 آپ میرے قدموں کی راہ کشادہ کرتے ھیں،
تا کہ میں پھسلنے نہ پاؤں۔

37 مَیں نے اَپنے دُشمنوں کا تعاقب کرکے اُنہیں کُچل ڈالا؛
اَور جَب تک وہ تباہ نہ ھو گئے مَیں واپس نہ لَوٹا۔
38 مَیں نے اُنہیں کُچل دیا تا کہ وہ اُٹھ نہ پائیں؛
وہ میرے پاؤں کے نیچے گر گئے۔
39 آپ نے مُجھے جنگ کے لِئے قُوّت سے مُسلّح کیا؛

§ زبُور **18:28** 2 سمو 29:22

اَور میرے مُخالفوں کو میرے قدموں میں جھُکا دیا۔
40 آپ نے لڑائی میں میرے دُشمنوں کو پیٹھ دِکھانے پر مجبُور کِیا،
اَور مَیں نے اَپنے حریفوں کو تباہ کر دیا۔
41 اُنہُوں نے مدد کے لِئے پُکارا، لیکن اُنہیں بچانے والا کوئی نہ تھا۔
اُنہُوں نے یَاہوِہ کی بھی دھائی دی، لیکن اُنہُوں نے جَواب نہ دیا۔
42 تَب مَیں نے اُنہیں پیس پیس کر ہَوا میں اُڑتی ہُوئی گرد کی مانند بنا دیا،
اَور مَیں نے اُنہیں گلی کوچوں کی کیچڑ کی مانند روند ڈالا۔
43 آپ نے مُجھے لوگوں کی یلغار سے بھی چھُڑا لیا،
اَور مُجھے قوموں کا سردار بنا دیا،
اَور جِن لوگوں سے میں واقف بھی نہ تھا وہ میری خدمت کرنے لگے۔
44 میرا نام سُنتے ہی وہ میری اِطاعت کرنے لگتے ہیں،
پردیسی میرے آگے جھکتے ہیں۔
45 وہ سَب گھبرا جاتے ہیں،
اَور تھرتھراتے ہُوئے اَپنے قلعوں سے باہر نکل آتے ہیں۔

46 یَاہوِہ زندہ ہیں! میری چٹّان مُبارک ہو!
اَور میرا مُنجّی خُدا ممتاز ہو!
47 وُہی خُدا ہیں جو میرا اِنتقام لیتے ہیں،
اَور قوموں کو میرے سامنے جھُکاتے ہیں،
48 وہ مُجھے میرے دُشمنوں سے بچاتے ہیں،
آپ نے مُجھے میرے حریفوں پر سرفرازی بخشی،
اَور تُند خُو لوگوں سے مُجھے بچایا۔
49 اِس لِئے اَے یَاہوِہ، میں قوموں کے درمیان آپ کی تمجید،
اَور آپ کے نام کی مدح سرائی کروں گا۔

50 وہ اَپنے بادشاہ کے لِئے رِہائی کا بُرج،
اَور اَپنے ممسوح داویؔد اَور اُن کی نَسل کو
ہمیشہ اَپنی لافانی مَحَبّت میں رکھیں گے۔

زبُور 19

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ داویؔد کا زبُور۔
1 آسمان خُدا کا جلال ظاہر کرتا ہے،
اَور فضا اُس کی دستکاری دِکھاتی ہے۔
2 ہر دِن اگلے دِن کے لِئے خُدا کی شان کے بارے میں بات کرتا ہے،
اَور رات اگلی رات کو حِکمت کو ظاہر کرتی ہے۔

3 آسمان و فضا کی کوئی اَیسی زبان، یا کلام نہیں،
جِس میں اُس کی آواز نہ سُنائی دیتی ہو۔
4 پھر بھی اُن کی آواز* ساری رُوئے زمین پر،
اَور اُن کا کلام دُنیا کی اِنتہا تک پہنچتا ہے۔
خُدا نے آسمان میں آفتاب کے لئے ایک خیمہ کھڑا کیا ہے۔
5 آفتاب جو دُلہا کی مانند، اَپنی خلوت گاہ سے نکلتا ہے،
جَیسے کوئی پہلوان، اَپنی دَوڑ دَوڑنے کے لئے خُوش ہوتا ہے۔
6 وہ آسمان کے ایک سِرے سے نکلتا ہے،
اَور دُوسرے سِرے تک گشت کرتا ہے،
اَور اُس کی حرارت سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں رہتی۔

7 یَاہوِہ کے آئین کامل ہے،
جو جان کو تقویّت بخشتی ہے،
یَاہوِہ کے شہادتیں قابلِ اِعتماد ہیں،
جو سادہ دِل کو دانشمند بنا دیتے ہیں۔
8 یَاہوِہ کے فرمان راست ہیں،
جو دِل کو راحت بخشتے ہیں۔
یَاہوِہ کے اَحکام درخشاں ہیں،
جو آنکھوں کو مُنوّر کرتے ہیں۔
9 یَاہوِہ کا خوف پاک ہے،
جو اَبد تک قائم رہتا ہے۔
یَاہوِہ کے قوانین یقینی،
اَور بالکُل راست ہیں۔

10 وہ قوانین سونے سے بیش قیمت ہیں،
بَلکہ کندن سے بھی زِیادہ،
وہ شہد سے بھی زِیادہ شیریں ہیں،
بَلکہ چھتّے سے ٹپکتے ہُوئے شہد سے بھی زِیادہ شیریں۔
11 اُن ہی سے آپ کا خادِم تنبیہ پاتا ہے؛
اُن پر عَمل کرنے میں بڑا اجر ہے۔
12 اَپنی خطاؤں کو کون سمجھ سَکتا ہے؟
میرے نادانستہ عیب مُعاف فرمائیں۔
13 اَپنے خادِم کو دانستہ گُناہوں سے بھی باز رکھیں؛
وہ مُجھ پر غالب نہ آئیں۔

* زبُور 19:4 اُن کی آواز قدیم عِبرانی نُسخوں میں جریب؛ پیمائش کی ایک ڈور

تَب میں بے اِلزام ٹھہروں گا،
اَور گُناہِ کبیرہ سے بچا رہُوں گا۔

14 اَے میرے یَاہوِہ، میری چٹّان اَور میرے نَجات دِہندہ،
میرے مُنہ کا کلام اَور میرے دِل کی خُوشی
آپ کے حُضُور مقبُول ٹھہرے۔

زبُور 20

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ داویؔد کا زبُور۔

1 جَب آپ مُصیبت کا شِکار ہو تو یَاہوِہ آپ کی فریاد سُن کر جَواب دیں گے،
یعقوب کے خُدا کا نام آپ کی حِفاظت کرے۔
2 وہ پاک مَقدِس سے آپ کے لِئے مدد بھیجیں
اَور صِیّونؔ سے تُمھیں سہارا دیں۔
3 وہ آپ کی سَب نذریں یاد رکھیں،
اَور آپ کی سوختنی نذروں کو قبُول فرمائیں۔
4 وہ آپ کی دِلی تمنّا پُوری کریں،
اَور آپ کے سَب منصُوبوں میں تُمھیں کامیابی عطا فرمائے۔
5 جَب تُم نَجات پاؤ تو ہم خُوشی کے نعرے لگائیں گے
اَور اَپنے خُدا کے نام پر اَپنے جھنڈے بُلند کریں گے۔

یَاہوِہ آپ کی تمام درخواستیں پُوری کریں۔

6 اَب مَیں جان گیا کہ یَاہوِہ اَپنے ممسوح کو بچا لیتے ہیں؛
وہ اَپنے داہنے ہاتھ کی نَجات بخش قُوّت سے
اُسے اَپنے مُقدّس آسمان پر سے جَواب دیتے ہیں۔
7 بعض لوگوں کو جنگی رتھوں پر بھروسا ہوتا ہے اَور بعض کو گھوڑوں پر،
لیکن ہم تو یَاہوِہ اَپنے خُدا ہی کے نام پر بھروسا کریں گے۔
8 وہ مغلُوب ہُوئے اَور گِر گئے،
لیکن ہم اُٹھے اَور ثابت قدم رہے۔
9 اَے یَاہوِہ، بادشاہ کو فتح بخشیں!
اَور جَب ہم پُکاریں تو ہمیں جَواب دیں!

زبُور 21

داویؔد کا زبُور۔ برائے موسیقی ہدایت کار۔

1 اَے یَاھوِہ، آپ کی قُوّت سے بادشاہ خُوش ہوتا ہے،
آپ کی بخشی ہُوئی نجات کے باعث اُس کی خُوشی کس قدر بڑھ جاتی ہے!

2 آپ نے اُس کے دِل کی تمنّا پُوری کی ہے،
اَور اُس کے لبوں کی اِلتجا کو ردّ نہ کیا۔
3 آپ نے بیش قیمتی برکتوں کے ساتھ اُس کا اِستقبال کیا
اَور خالص سونے کا تاج اُس کے سَر پر رکھا۔
4 اُس نے آپ سے زندگی طلب کی اَور آپ نے اُسے وہ بخشی۔
بلکہ ہمیشہ کے لیٔے عمر کی درازی بخشی۔
5 آپ کی دی ہُوئی فتوحات کے باعث اُس کا جلال عظیم ہو گیا؛
آپ نے اُسے شان و شوکت سے نوازا ہے۔
6 یقیناً آپ نے اُسے اَبدی برکتیں بخشی ہیں
اَور اَپنی حُضُوری کی خُوشی سے اُسے شادمان کیا ہے۔
7 کیونکہ بادشاہ کا توکّل یَاھوِہ پر ہے؛
اَور خُداتعالیٰ کی لافانی مَحَبّت کے باعث
وہ ڈگمگانے نہ پائے گا۔

8 آپ کا ہاتھ آپ کے سارے دُشمنوں کو پکڑ لے گا؛
آپ کا داہنا ہاتھ آپ کے حریفوں کو گرفتار کر لے گا۔
9 جَب آپ ظاہر ہوں گے
تو اُنہیں جلتے ہُوئے تنور کی مانند کر دیں گے۔
اَپنے غضب میں یَاھوِہ اُنہیں نگل جائیں گے،
اَور اُن کی آگ اُنہیں بھسم کر ڈالے گی۔
10 آپ اُن کی اَولاد کو رُوئے زمین پر سے،
اَور اُن کی نَسل کو بنی آدمؔ میں سے نابود کر دیں گے۔
11 حالانکہ وہ آپ کے خِلاف بدی کرنا چاہتے ہیں
اَور شرارت آمیز منصُوبے بناتے ہیں، تو بھی وہ کامیاب نہیں ہو سکتے؛
12 کیونکہ جَب آپ اُن پر اَپنی کمان کھینچیں گے
تَب آپ اُنہیں پیٹھ دِکھانے پر مجبُور کر دیں گے۔

13 اَے یَاھوِہ، اَپنی قُوّت میں سرفراز ہو؛
ہم آپ کی قُدرت کی تعریف میں نغمہ گائیں گے۔

زبُور 22

موسیقی ہدایت کار کے لیٔے۔ ”آھوئے فجر“ یعنی صُبح کی ہِرنی کے سُرپر مَبنی داویؔد کا زبُور۔

1 اَے میرے خُدا، اَے میرے خُدا، آپ نے مُجھے کیوں چھوڑ دیا؟
آپ میری مخلصی کے نالوں سے کیوں دُور رہتے ہیں؟
2 اَے میرے خُدا، میں دِن کو پُکارتا ہُوں لیکن آپ جَواب نہیں دیتے،
اَور رات کو بھی فریاد کرنے سے باز نہیں آتا۔

3 پھر بھی آپ بحیثیت قُدُّوس تخت نشین ہیں؛
اَور آپ اِسرائیل کا ممدوح ہیں اَور اِسرائیل آپ کی تمجید کرتا ہے۔
4 آپ ہی پر ہمارے آباؤاَجداد نے توکّل کیا؛
اُنہُوں نے توکّل کیا اَور آپ نے اُنہیں چھڑُایا۔
5 اُنہُوں نے آپ سے فریاد کی اَور رِہائی پائی؛
اُنہُوں نے آپ پر توکّل کیا اَور مایوس نہ ہُوئے۔

6 لیکن مَیں تو کیڑا ہُوں، اِنسان نہیں،
جِس سے آدمی نفرت کرتے ہیں اَور لوگ اُسے حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔
7 وہ سَب جو مُجھے دیکھتے ہیں، میرا مضحکہ اُڑاتے ہیں؛
اَور اَپنے سَر ہلا ہلا کر یہ کہتے ہُوئے طَعنہ زنی کرتے ہیں،
8 ”اُس کا توکّل یَاہوِہ پر ہے؛
اَب یَاہوِہ ہی اُسے بچائیں۔
چونکہ وہ اُن سے خُوش ہے،
لہٰذا وُہی اُسے چھڑُائیں گے۔“

9 پھر بھی آپ نے مُجھے رحم میں سے نکالا؛
اَور میری شیر خواری کے دِنوں ہی سے
آپ نے مُجھے سِکھایا کہ مَیں آپ پر توکّل کروں۔
10 پیدائش ہی سے مُجھے آپ پر چھوڑ دیا گیا؛
میری ماں کے بطن ہی سے آپ میرے خُدا ہیں۔

11 مُجھ سے دُور نہ رہیں،
کیونکہ مُصیبت قریب ہے
اَور کوئی مددگار نہیں ہے۔

12 بہت سے سانڈوں نے مُجھے گھیرلیا ہے؛
باشانؔ کے علاقہ کے زورآور سانڈ مُجھے چاروں طرف سے گھیرے ہُوئے ہیں۔
13 جَیسے دھاڑنے والے شیر اَپنے شِکار کو پھاڑتے ہیں۔
وَیسے ہی وہ اَپنا مُنہ میرے سامنے پسارتے ہیں۔
14 میں پانی کی مانند اُنڈیل دیا گیا ہُوں،
اَور میری سَب ہڈّیاں جوڑوں سے اُکھڑ گئی ہیں۔

میرا دِل موم ہو گیا ہے،
اَور وہ میرے اَندر پگھل گیا ہے۔
15 میری قُوّت ٹھیکرے کی مانند خشک ہو چُکی ہے،
اَور میری زبان میرے تالُو سے چپک گئی ہے؛
اَور آپ نے مُجھے موت کی خاک* میں مِلا دیا۔

16 کیونکہ کُتّوں نے مُجھے اَپنے نرغہ میں لے لیا ہے؛
اَور بدکاروں کی جماعت مُجھے چاروں طرف سے گھیرے ہُوئے ہے،
اُنہوں نے میرے ہاتھ اَور میرے پاؤں چھید ڈالے ہیں۔
17 میں اَپنی سَب ہڈّیاں گِن سَکتا ہُوں؛
لوگ مُجھے تاکتے ہیں اَور میری طرف للچائی ہُوئی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔
18 اُنہوں نے میرے کپڑے آپَس میں تقسیم کر لئے،
اَور میری پوشاک پر قُرعہ ڈالا۔

19 لیکن اَے یَاہوِہ، آپ دُور نہ رہیں؛
اَے میرے چارہ ساز! میری مدد کے لئے جلدی آئیں۔
20 میری جان کو تلوار سے بچائیں،
اَور میری انمول زندگی کو کُتّوں کی گرفت سے چھُڑائیں۔
21 مُجھے شیر کے مُنہ سے بچائیں؛
اَور مُجھے جنگلی سانڈوں کے سینگوں سے محفوظ رکھیں۔

22 میں اَپنی اُمّت کے سامنے آپ کے نام کا اعلان کروں گا؛
اَور جماعت میں آپ کی سِتائش کروں گا۔
23 اَے یَاہوِہ، سے ڈرنے والو! اُن کی سِتائش کرو!
اَے یعقوب کی اَولاد! سَب اُن کی تعظیم کرو!
اَور اَے اِسرائیل کی نَسل! سَب اُن کا ڈر مانو!
24 کیونکہ یَاہوِہ نے مظلوموں کی تکلیف کو
نہ تو حقیر جانا اَور نہ ہی اُس سے نفرت کی؛
اُنہُوں نے اُن سے اَپنا چہرہ بھی نہیں چھپایا
بَلکہ اُن کی فریاد سُنی۔

25 بڑے اِسرائیلی مجمع میں آپ ہی میری ثنا خوانی کا باعث ہیں؛
میں اَپنی قَسمیں آپ کا خوف ماننے والوں کے سامنے پُوری کروں گا۔
26 غریب کھا کر سیر ہوں گے؛
وہ جو یَاہوِہ کے طالب ہیں اُن کی سِتائش کریں گے۔

* زبُور **22:15** موت کی خاک زمین کی خاک قبر کے لئے ایک شاعرانہ جُملہ ہے۔)دیکھئے ایُّو 21:7؛ زبُور 5:7؛ 3:90؛ امثا 22:17(۔

تمھارے دِل اَبد تک زندہ رہیں!

27 زمین کی اِنتہا تک
سَب اِنسان یَاھوِہ کو یاد کریں گے اَور اُن کی طرف رُجُوع لائیں گے،
دُنیا کی قوموں کے سَب خاندان
اُن کے آگے سجدہ کریں گے،
28 کیونکہ سلطنت یَاھوِہ ہی کی ہے
اَور وُہی قوموں پر حُکومت کرتے ہیں۔

29 دُنیا کے تمام اَمیر عید منائیں گے اَور عبادت کریں گے؛
وہ سَب جو خاک میں مِل جاتے ہیں اُن کے آگے گھُٹنے ٹیکیں گے،
اَورجو اَپنی جان کو نہیں بچا سکتے۔
30 میری نَسل اُن کی خدمت کرے گی؛
اَور آئندہ پشتوں میں خُداوند کا ذِکر کِیا جائے گا۔
31 مُستقبِل میں اُن لوگوں کو جو اُس وقت پیدا بھی نہیں ہُوئے اُن کو بتائیں گے۔
وہ اُن کی راستبازی کا اعلان کریں گے،
کیونکہ یہ تمام کام یَاھوِہ نے کئے ہیں۔

زبُور 23

داویؔد کا زبُور۔
1 یَاھوِہ میرا چوپان ہیں، مُجھے کوئی کمی نہ ہوگی۔
2 وہ مُجھے سبز و شاداب چراگاہوں* میں بِٹھاتے ہیں،
وہ مُجھے سکون بخش چشموں کے پاس لے جاتے ہیں،
3 اَور میری جان کو بحال کرتے ہیں۔
وہ اَپنے نام کی خاطِر
صداقت کی راہوں پر میری رہنمائی کرتے ہیں۔
4 خواہ میں موت کی تاریک وادی
میں سے ہوکر گزروں،
تو بھی میں کسی بُلا سے نہ خوف کھاؤں گا،
کیونکہ آپ میرے ساتھ ہیں،
آپ کا عصا اَور آپ کی چھڑی،
مُجھے تسلّی بخشتے ہیں۔

5 آپ میرے دُشمنوں کے رُوبرو
میرے لئے دسترخوان بچھاتے ہیں۔

* زبُور 23:2 چراگاہوں بھیڑوں کے چرنے اَور آرام کرنے کے لئے اَچھّی جگہ

آپ نے میرے سَر پر تیل مِلا ہے،
میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔
6 یقیناً نیکی اَور شفقت و محبّت†
عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی،
اَور مَیں ہمیشہ یَاھوِہ کے گھر میں،
سکونت کروں گا۔

زبُور 24

داویؔد کا زبُور۔
1 یہ زمین اَور اُس کی ساری چیزیں یَاھوِہ ہی کی مِلکیّت ہیں،
جہان اَور اہلِ جہان بھی جو اِس میں رہتے سَب اُن ہی کے ہیں؛
2 کیونکہ اُن ہی نے سمُندروں کے اُوپر اُس کی بُنیاد رکھی
اَور سیلابوں پر اُسے قائِم کیا۔

3 یَاھوِہ کے پہاڑ پر کون چڑھے گا؟
اَور اُن کے پاک مَقدِس میں کون کھڑا رہے گا؟
4 وُہی جِس کے ہاتھ صَاف اَور دِل پاک ہو،
جسے بُتوں سے کوئی رغبت نہیں
اَورجو جھُوٹی قَسم نہیں کھاتا۔

5 وہ یَاھوِہ کی طرف سے برکت پائے گا
اَور اَپنے مُنجّی خُدا کی طرف سے بَری ہونے کا حق۔
6 آپ کے طالبوں کی پُشت اَیسی ہی ہوتی ہے،
یہی آپ کی نظرِکرم کے خواہاں ہیں، اَے یعقوب کے خُدا۔

7 اَے پھاٹکو! اَپنے سربُلند کرو،
اَے قدیم دروازو! اُونچے ہو جاؤ،
تا کہ جلال کا بادشاہ داخل ہو۔
8 یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟
یَاھوِہ، جو قوی اَور قادر،
یَاھوِہ جو جنگ میں زورآور ہیں۔
9 اَے پھاٹکو، اَپنے سربُلند کرو،
اَے قدیم دروازو! اُونچے ہو جاؤ،
تا کہ جلال کا بادشاہ داخل ہو۔
10 یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟

† زبُور 23:6 شفقت و محبّت اِس عِبرانی لفظ میں فضل، رحم، شفقت سبھی شامل ہیں

قادرِمُطلق یَاهوِہ خُدا۔
وُھی جلال کا بادشاہ ھیں۔

زبُور 25

داوٗد کا زبُور۔
1 اَے یَاھوِہ، میرے خُدا! میں اَپنی جان آپ کی طرف اُٹھاتا ھُوں،
کیونکہ میرا توکّل آپ پر ھے۔

2 اَے میرے خُدا، مَیں نے آپ پر توکّل کیا ھے۔
مُجھے شرمندہ نہ ھونے دیں،
نہ میرے دُشمنوں کو فتح کے شادیانے بجانے دیں۔
3 جو آپ سے اُمّید لگائے بیٹھا ھو
وہ کبھی شرمندہ نہ ھوگا،
لیکن جو ناحق بےوفائی کرتے ھیں،
شرمندہ ھوں گے۔

4 اَے یَاھوِہ، مُجھے اَپنی راہ دِکھائیں،
اَور مُجھے اَپنی راھوں کی تعلیم دیں؛
5 اَپنی سچّائی پر مُجھے چلائیں اَور تعلیم دیں،
کیونکہ آپ میرے مُنجّی خُدا ھیں،
اَور دِن بھر میں آپ ھی سے اُمّید لگائے رھتا ھُوں۔
6 اَے یَاھوِہ، اَپنی بڑی شفقت و مَحَبّت کو یاد کریں،
کیونکہ وہ اَزل سے ھیں۔
7 میری جَوانی کے گُناھوں کو
اَور میرے باغی طریقوں کو یاد نہ کریں؛
اَپنی شفقت کے مُطابق مُجھے یاد فرمائیں،
کیونکہ اَے یَاھوِہ، آپ نیک ھیں۔

8 یَاھوِہ نیک اَور راست ھیں؛
اِس لیٔے وہ گُنہگاروں کو اَپنی راھوں کی تعلیم دیتے ھیں۔
9 وہ حلیموں کو بھلائی کی ھدایت کرتے ھیں،
اَور اُنہیں اَپنی تعلیم کی راہ پر چلاتے ھیں۔
10 جو یَاھوِہ کے عہد کی شَریعت پر عَمل کرتے ھیں،
اُن کے لیٔے اُس کی سَب راھیں شفقت آمیز اَور سچّی ھوتی ھیں۔
11 اَے یَاھوِہ، اَپنے نام کی خاطِر،
میری بدکاری مُعاف کر دیں، حالانکہ وہ سنگین ھے۔

12 یَاھوِہ کا خوف رکھنے والا شخص کون ہے؟
وہ اُسے اُس راہ کی تعلیم دیں گے جو اُس کے لِئے چُنی گئی ہے۔
13 وہ اَپنے دِن خُوشحالی میں گزارے گا،
اَور اُس کی اَولاد زمین کی وارِث ہوگی۔
14 یَاھوِہ اَپنے خوف رکھنے والوں پر اَپنے راز کھولتے ہیں؛
اَور اَپنا عہد اُن پر ظاہر کرتے ہیں۔
15 میری آنکھیں سدا یَاھوِہ پر لگی رہتی ہیں،
کیونکہ صِرف وُہی میرے پاؤں کو پھندے سے چھُڑائیں گے۔

16 میری طرف متوجّہ ہوکر اَور مُجھ پر مہربانی کریں،
کیونکہ مَیں اکیلا اَور مُصیبت زدہ ہُوں۔
17 میرے دِل کی بڑھی ہوئی پریشانیوں کو دُور کریں،
مُجھے میری تکلیف سے رِہائی بخشیں۔
18 میری مُصیبت اَور تکلیف پر نظر کریں،
اَور میرے سَب گُناہ مُعاف فرمائیں۔
19 میرے دُشمنوں کو دیکھ وہ شُمار میں کتنے بڑھ گئے ہیں
اَور مُجھ سے کس قدر سخت عداوت رکھتے ہیں!

20 میری جان کی حِفاظت کریں اَور مُجھے چھُڑائیں؛
مُجھے شرمندہ نہ ہونے دیں،
کیونکہ مَیں آپ ہی میں پناہ لیتا ہُوں۔
21 صداقت اَور راستبازی میری حِفاظت کریں،
کیونکہ مُجھے یَاھوِہ آپ کی ہی آس ہے۔

22 اَے خُدا، اِسرائیل کو بچائیں،
اُس کی ساری مُشکلات سے چھُڑا لیں۔

زبُور 26

داویؔد کا زبُور۔
1 اَے یَاھوِہ، میرا اِنصاف کریں،
کیونکہ مَیں نے پاک زندگی گزاری ہے؛
مَیں نے پس و پیش کئے بغیر
یَاھوِہ پر توکّل کیا ہے۔
2 اَے یَاھوِہ، مُجھے جانچیں اَور آزمائیں،
میرے دِل اَور دماغ کو پرکھیں؛

3 کیونکہ آپ کی لافانی محبّت ہمیشہ میرے سامنے ہے،
اَور مَیں مسلسل آپ کی سچّائی کی راہ پر گامزن ہُوں۔

4 میں دغابازوں کی صحبت میں نہیں بیٹھتا،
اَور نہ ریاکاروں کے ہمراہ چلتا ہُوں؛
5 بدکاروں کی محفل سے مُجھے نفرت ہے
اَور بدکار لوگوں کے ساتھ بیٹھنے سے دُور بھاگتا ہُوں۔
6 میں اَپنے ہاتھ دھوکر اَپنی بےگُناہی ثابت کروں گا،
اَے یاہوِہ، اَور تَب آپ کے مذبح کا طواف کروں گا،
7 تاکہ بُلند آواز سے آپ کی سِتائش کروں
اَور آپ کے سَب عجِیب کارناموں کو بَیان کروں۔

8 اَے یاہوِہ، مَیں آپ کی قِیام گاہ،
اَور آپ کی جلالی بارگاہ کو عزیز رکھتا ہُوں۔
9 آپ میری جان کو اُن گُنہگاروں کے ساتھ،
اَور میری زندگی کو اُن خُونخواروں کے ساتھ نہ لیں،
10 جِن کے ہاتھوں میں بُرے منصُوبے ہیں،
اَور جِن کے داہنے ہاتھ رشوتوں سے بھرے ہُوئے ہیں۔
11 لیکن مَیں بے عیب زندگی گزارتا ہُوں؛
مُجھے چھُڑا لیں اَور مُجھ پر رحم فرمائیں۔

12 میرے پاؤں ہموار جگہ پر قائِم رہتے ہیں؛
میں بڑے مجمع میں یاہوِہ کی سِتائش کروں گا۔

زبُور 27

داویؔد کا زبُور۔
1 یاہوِہ میری روشنی اَور میری نَجات ہیں۔
مُجھے کِس کا ڈر ہے؟
یاہوِہ میری زندگی کا محکم قلعہ ہیں۔
مُجھے کِس کی ہیبت ہے؟

2 جَب بدکار مُجھے کھا ڈالنے کے لیٔے
مُجھ پر چڑھ آئیں گے،
جَب میرے دُشمن اَور میرے مُخالف مُجھ پر حملہ کریں گے،
تو وہ خُود ہی ٹھوکر کھا کر گِر پڑیں گے۔
3 خواہ لشکر میرا محاصرہ کر لے،

میرا دِل خوف نہ کھائے گا،
خواہ میرے خِلاف جنگ چھِڑ جائے،
تَب بھی میں خُدا پر بھروسا رکھوں گا۔

4 مَیں نے یَاھوِہ سے ایک درخواست کی ہے،
میں یہ چاھتا ہُوں:
عمر بھر میں یَاھوِہ کے گھر میں رہُوں،
یَاھوِہ کا جمال دیکھتا رہُوں
اَور اُنہیں اُس کے مَقدِس میں ڈھونڈتا رہُوں۔
5 کیونکہ مُصیبت کے دِن
وہ مُجھے اَپنے مَسکن میں محفوظ رکھیں گے؛
وہ مُجھے اَپنے خیمہ میں پناہ دے کر چُھپائے رکھیں گے،
اَور مُجھے چٹّان پر چڑھا دیں گے۔

6 تَب میرا سَر اُن دُشمنوں سے اُونچا ہوگا،
جنہوں نے مُجھے گھیر رکھا ہے
اَور مَیں خُوشی سے للکار کر اُن کے خیمہ میں قُربانی گزرانوں گا؛
میں یَاھوِہ کے لئے گاؤں گا اَور مدح سرائی کروں گا۔

7 اَے یَاھوِہ، جَب مَیں پُکاروں تو میری آواز سُنیں؛
مُجھ پر رحم فرمائیں اَور مُجھے جَواب دیں۔
8 میرا دِل آپ کے متعلّق کہتاہے، ”آپ کے دیدار کا طالب ہو!“
اَے یَاھوِہ، مَیں آپ کے دیدار کا طالب رہُوں گا۔
9 مُجھ سے روپوش نہ ہوں،
اَپنے خادِم کو غُصّہ میں آکر نہ نکالیں؛
کیونکہ آپ میرے مددگار رہے ہیں۔
اَے میرے مُنجّی خُدا،
مُجھے مُسترد نہ کریں اَور نہ ھی ترک کریں۔
10 خواہ میرے باپ اَور ماں مُجھے ترک کر دیں،
تو بھی یَاھوِہ مُجھے قبُول فرمائیں گے۔
11 اَے یَاھوِہ، مُجھے اَپنی راہ سکھائیں؛
اَور مُجھ پر ظُلم ڈھانے والوں کے سبب سے
مُجھے راہِ راست پر چلائیں۔
12 مُجھے میرے مُخالفوں کی مرضی پر نہ چھوڑیں،
کیونکہ جھُوٹے گواہ اَور تشدّد بھڑکانے والے،

میرے خِلاف اُٹھے ھیں۔

13 مُجھے اَب بھی اِس بات کا یقین ہے:
کہ میں زندوں کی زمین پر
یَاھوِہ کے اِحسَان کو دیکھ لُوں گا۔
14 یَاھوِہ کا اِنتظار کرو؛
ثابت قدم رہ کر حوصلہ رکھو،
اَور یَاھوِہ پر آس رکھو۔

زبُور 28

داویؔد کا زبُور۔
1 اَے یَاھوِہ، مَیں آپ ھی کو پُکاروں گا؛
آپ ھی میری چٹّان ھیں،
میری طرف سے کان بند نہ کریں،
کیونکہ اگر آپ خاموش رھیں،
تو میں اُن لوگوں کی مانند ہو جاؤں گا جو پاتال میں چلے جاتے ھیں۔
2 جَب مَیں آپ کے پاک ترین مقام کی طرف
جَیسے ھی اَپنے ھاتھ اُٹھاؤں،
جَب مَیں آپ سے مدد کے لئے فریاد کروں،
تَب میری رحم کی اِلتجا کو سُن لیں۔

3 مُجھے اُن بدکار لوگوں کے عذاب میں شامل نہ کریں،
جو بدکاری کرتے رہتے ھیں،
جو اَپنے ھمسایوں سے صُلح کی باتیں کرتے ھیں
لیکن اَپنے دِلوں میں عداوت رکھتے ھیں۔
4 اُن کے اعمال کے مُطابق اُنہیں بدلہ دیں،
اَور اُنہُوں نے جو بُرائیاں کی ھیں؛
اُن کے ھاتھ کے کاموں کے مُطابق اُن کو سزا دیں،
اَور اُنہیں وہ بدلہ دیں جِس کے وہ مُستحق ھیں۔

5 چونکہ وہ یَاھوِہ کے کاموں کا
اَور اُن کی دستکاری پر توجّہ نہیں کرتے،
وہ اُنہیں پچھاڑ دیں گے
اَور پھر کبھی بھی اُٹھنے نہ دیں گے۔

6 یَاھوِہ کی سِتائش ہو،
کیونکہ اُنہُوں نے میری فریاد سُن لی ہے۔

7 یَاھوِہ میری قُوّت اَور میری سِپر ھیں؛
میرا دِل اُن پر توکّل کرتا ھے، اَور اُن ھی سے مُجھے مدد مِلی ھے۔
اِس لِئے میرا دِل شادمان ھے
اَور مَیں نغمہ سرائی کرکے اُن کی سِتائش کروں گا۔

8 یَاھوِہ اَپنے لوگوں کی قُوّت ھیں،
اَور اَپنے ممسوح کے لِئے نَجات کا محکم قلعہ ھیں۔
9 اَے یَاھوِہ اَپنے لوگوں کو بچائیں اَور اَپنی مِیراث کو برکت دیں؛
اُن کی پاسبانی کریں اَور ھمیشہ اُنہیں سنبھالے رھیں۔

زبُور 29

داویؔد کا زبُور۔
1 اَے آسمانی مخلُوق! یَاھوِہ کی حَمد کرو،
صِرف یَاھوِہ ھی کے جلال اَور اُن کی قُدرت کی تعظیم کرو۔
2 یَاھوِہ کے نام کے مطابق اُن کو جلال دو؛
پاکیزگی کی شوکت میں ھوکر یَاھوِہ کی عبادت کرو۔

3 یَاھوِہ کی آواز زورآور سمُندر کی سطح پر گونجتی ھے؛
خُدائے ذُوالجلال گرجتے ھیں،
یَاھوِہ گھنے بادلوں کے اُوپر گرجتے ھیں۔
4 یَاھوِہ کی آواز میں قُدرت ھے؛
یَاھوِہ کی آواز جلالی ھے۔
5 یَاھوِہ کی آواز دیوداروں کو توڑ ڈالتی ھے؛
یَاھوِہ لبانونؔ کے دیوداروں کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے ھیں۔
6 یَاھوِہ لبانونؔ کو بچھڑے کی طرح،
اَور سِریُونؔ کو جنگلی سانڈ کی مانند کُداتے ھیں۔
7 یَاھوِہ کی آواز
بجلی کے شُعلوں سے ضرب لگاتی ھے۔
8 یَاھوِہ کی آواز بیابان کو ھلا دیتی ھے؛
یَاھوِہ قادِسؔ کے بیابان پر لرزہ طاری کر دیتے ھیں۔
9 یَاھوِہ کی آواز سے ھِرنیوں کے حَمل گِر جاتے ھیں؛
وہ جنگلوں کو بے برگ کردیتی ھے۔
اَور اُن کے ھیکل میں ھر کوئی پُکار اُٹھتا ھے، ”یَاھوِہ کا جلال ھی جلال!“

10 یَاھوِہ طُوفان پر تخت نشین ھیں؛

بَلکہ یاھوِہ ہمیشہ کے لِئے بادشاہ بَن کر تخت نشین رہتے ھیں۔
11 یاھوِہ اَپنی اُمّت کو قُوّت بخشتے ھیں؛
یاھوِہ اَپنی اُمّت کو سلامتی کی برکت دیتے ھیں۔

زبُور 30

داویؔد کا زبُور۔ ھیکل کی تقدیس کا نغمہ۔
1 اَے یاھوِہ، مَیں آپ کی تمجید کروں گا،
کیونکہ آپ نے مُجھے گہرائیوں میں سے نکال کر سربُلند کیا
اَور میرے دُشمنوں کو مُجھ پر خُوش ھونے کا موقع نہ دیا۔
2 اَے یاھوِہ، میرے خُدا! مَیں نے آپ سے فریاد کی،
اَور آپ نے مُجھے شفا بخشی۔
3 اَے یاھوِہ، آپ مُجھے پاتال میں سے نکال لائے ھیں؛
اَور آپ نے مُجھے قبر میں نہیں جانے دیا۔

4 اَے یاھوِہ کے مُقدّسو، اُن کی سِتائش کے نغمہ گاؤ؛
اُن کے پاک نام کی سِتائش کرو۔
5 کیونکہ اُن کا قہر چند وقفوں تک رہتا ھے،
لیکن اُن کی نظرِکرم عمر بھر تک رہتی ھے؛
کہرام شاید رات بھر جاری رہے،
لیکن صُبح کو خُوشی لَوٹ آتی ھے۔

6 مَیں نے اِطمینان کے وقت اَپنے آپ سے کہاتھا:
"مَیں کبھی نہ ڈگمگاؤں گا۔"
7 اَے یاھوِہ، جَب آپ نے مُجھ پر نظرِکرم کی،
تَب آپ نے مُجھے پہاڑ کی مانند ثابت قدم کر دیا؛
لیکن جَب آپ نے اَپنا چہرہ چھُپا لیا،
تو میرے اوسان خطا ھو گئے۔

8 اَے یاھوِہ، مَیں نے آپ سے فریاد کی؛
اَے خُداوؔند، مَیں نے آپ سے رحم کی مِنّت کی:
9 "میری تباھی سے،
اَور میرے پاتال میں جانے سے کیا فائدہ؟
کیا خاک آپ کی سِتائش کرے گی؟
کیا وہ آپ کی صداقت کا اعلان کرے گی؟
10 اَے یاھوِہ، سُنیں اَور مُجھ پر رحم کریں؛
اَے یاھوِہ، میرا مددگار ھوں۔"

11 آپ نے میرے ماتم کو رقص سے بدل دیا؛
آپ نے میرے غم کا ٹاٹ اُتار ڈالا اَور مُجھے خُوشی سے مُلبّس کیا،
12 تاکہ میرا دِل آپ کی سِتائش کرے اَور خاموش نہ رہے،
اَے یَاھوِہ، میرے خُدا! میں ہمیشہ آپ کا شُکر بجا لاتا رہُوں گا۔

زبُور 31

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ داویؔد کا زبُور۔
1 اَے یَاھوِہ، مَیں نے آپ میں پناہ لی ہے؛
مُجھے کبھی شرمندہ نہ ہونے دیں؛
اَے خُدا اَپنی راستبازی کی خاطِر مُجھے رِہائی بخشیں۔
2 اَپنا کان میری طرف لگائیں،
اَور جلدی سے مُجھے بچائیں؛
میری پناہ کی چٹّان بنیں،
اَور مُجھے بچانے کے لِئے محکم قلعہ بنیں۔
3 چونکہ آپ میری چٹّان اَور میرا قلعہ ہیں،
اِس لِئے اَپنے نام کی خاطِر میری رہبری اَور رہنمائی کریں۔
4 مُجھے اِس جال میں سے چھُڑا لیں جو میرے لِئے بچھایا گیا ہے،
کیونکہ آپ میری پناہ گاہ ہیں
5 میں اَپنی جان آپ کے ہاتھوں میں سونپتا ہُوں؛
اَے یَاھوِہ، سچّائی کے خُدا! میرا فدیہ دیں۔

6 مُجھے اُن لوگوں سے نفرت ہے جو جھوٹے بُتوں کی پرستش کرتے ہیں؛
میں تو یَاھوِہ پر توکّل کرتا ہُوں۔
7 مَیں آپ کی شفقت و مَحَبّت سے خُوش و خُرّم ہوں گا،
کیونکہ آپ نے میری جان کے دُکھ کو دیکھا ہے
اَور آپ میری جان کی مُصیبت سے واقف ہیں۔
8 آپ نے مُجھے دُشمن کے ہاتھ میں نہیں جانے دیا
بلکہ میرے پاؤں کشادہ جگہ میں قائِم کر دئیے۔

9 اَے یَاھوِہ، مُجھ پر رحم کریں کیونکہ مَیں مُصیبت میں ہُوں؛
اَور میری آنکھیں غم کے مارے کمزور ہو چُکی ہیں،
اَور میری جان اَور میرا جِسم رنج سے گھُل گئے ہیں۔
10 میری زندگی سخت تکلیف میں ہے؛
میری عمر کراہتے کراہتے فنا ہو گئی؛
میری بدکاریوں کے باعث میری قُوّت گھٹ گئی،

اَور میری ھڈّیاں کمزور ہو گئیں۔
11 میرے سارے دُشمنوں کے سبب سے،
میں اَپنے ھمسایوں کے لئے حقارت کا،
اَور اَپنے دوستوں کے لئے خوف کا باعث بَن گیا ھُوں۔
یہاں تک کہ جو مُجھے باھر دیکھتے ھیں وہ مُجھ سے دُور بھاگتے ھیں۔
12 اُنہُوں نے مُجھے اَیسا بھُلا دیا ھے گویا میں مَر چُکا ھُوں،
میں ٹوٹے ھُوئے مٹّی کے برتن کی مانند ھو چُکا ھُوں۔
13 کیونکہ مَیں کئی لوگوں کی طرف سے بدنام کیا جا رہا ھُوں،
"ھر طرف خوف ھی خوف ھے!"
وہ میرے خِلاف سازش کرتے ھیں،
اَور میری جان لینے کے منصُوبے باندھتے ھیں۔

14 لیکن اَے یَاھوِہ، میرا توکّل آپ پر ھے،
میں کہتا ھُوں، "آپ میرے خُدا ھیں۔"
15 میرے ایّام آپ کے ھاتھ میں ھیں،
مُجھے میرے دُشمنوں سے
اَور میرا تعاقب کرنے والوں سے چھُڑا لیں۔
16 اَپنے خادِم پر اَپنا چہرہ جلوہ گر فرمائیں،
اَور اَپنی لافانی مَحَبّت سے مُجھے بچا لیں۔
17 یَاھوِہ! مُجھے شرمندہ نہ ھونے دیں،
کیونکہ مَیں نے آپ کو پُکارا ھے،
بدکار لوگ شرمندہ ھُوں
اَور پاتال میں خاموشی سے پڑے رھیں۔
18 اُن کے دروغ گو لب خاموش ھو جائیں،
کیونکہ وہ غُرور اَور حقارت سے
راستبازوں کے خِلاف تکبُّر آمیز باتیں کرتے ھیں۔

19 آپ نے اَپنے ڈرنے والوں کے لئے،
کتنی بڑی نِعمت رکھ چھوڑی ھے،
جسے آپ بنی آدمؔ کے سامنے
اُنہیں عطا کرتے ھیں جو آپ میں پناہ لیتے ھیں۔
20 آپ اُنہیں لوگوں کی سازشوں سے
اَپنی حُضُوری کی پناہ گاہ میں چھپائے رکھتے ھیں
اَور اَپنے مَسکن میں
اُنہیں اِلزام تراش زبانوں سے محفوظ رکھتے ھیں۔

21 یَاہوِہ کی سِتائش ہو!
کیونکہ جَب مَیں اَیسے شہر میں تھا جسے دُشمنوں نے گھیر رکھا تھا
تو اُنہُوں نے مُجھے اَپنی عجِیب شفقت و محَبّت دِکھائی۔
22 مَیں نے گھبرا کر عجلت میں کہہ دیا تھا،
”مَیں آپ کے سامنے سے کاٹ ڈالا گیا ہُوں!“
لیکن جَب مَیں نے آپ سے فریاد کی
تَب آپ نے میری رحم کی اِلتجا کو سُن لیا۔

23 یَاہوِہ سے محَبّت رکھو، اَے اُن کے سَب وفادار مُقدّسین!
یَاہوِہ سچّے مُومنین کو سلامت رکھتے ہیں،
لیکن مغرُوروں کو خُوب بدلہ دیتے ہیں۔
24 لٰہذا تُم سَب جو یَاہوِہ پر آس رکھتے ہو،
مضبُوط ہو جاؤ اَور ہمّت باندھو!

زبُور 32

داویؔد کا زبُور۔ مشکیل۔*
1 مُبارک ہیں وہ لوگ،
جِن کی خطائیں بخشی گئیں،
اَور جِن کے گُناہوں کو ڈھانکا گیا۔
2 مُبارک ہے وہ آدمی،
جِن کے گُناہ یَاہوِہ کبھی حِساب میں نہیں لائیں گے۔
اَور جِس کے دِل میں فریب نہیں ہے۔

3 جَب مَیں خاموش رہا،
تو دِن بھر کے کراہنے سے
میری ہڈّیاں گھُل گئیں۔
4 کیونکہ رات دِن
آپ کا ہاتھ مُجھ پر بھاری تھا؛
اَور میری قُوّت زائل ہو گئی
جَیسی گرمیوں کے خشک موسم میں ہو جاتی ہے۔

5 تَب مَیں نے آپ کے سامنے اَپنا گُناہ تسلیم کر لیا،
اَور اَپنی بدکاری پر پردہ نہ ڈالا۔
مَیں نے کہا، ”میں یَاہوِہ کے حُضُور

* زبُور 32: عنوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے۔

اَپنی خطاؤں کا اقرار کروں گا۔“
اَور جَب مَیں نے آپ کے سامنے گُناہ کو قبُول کیا
تَب آپ نے میرے گُناہ کی بدی کو مُعاف کیا۔

6 لہٰذا ہر دیندار،
آپ سے اَیسے وقت میں دعا کرے جَب آپ مِل سکتے ہیں؛
جَب زور کا سیلاب آئے گا،
تو بھی وہ اُن تک ہرگز نہیں پہُنچے گا۔
7 آپ میرے چھُپنے کی جگہ ہیں؛
آپ ہی مُجھے تکلیف سے بچائیں گے
اَور رِہائی کے نغموں سے گھیر لیں گے۔

8 میں تُمھیں ہدایت دُوں گا اَور بتاؤں گا کہ تُمھیں کس راہ پر چلنا ہوگا؛
میں تُمھیں صلاح دُوں گا اَور تُم پر نگاہ رکھوں گا۔
9 تُم گھوڑے اَور خچّر کی مانند نہ بنو،
جو سمجھ نہیں رکھتے
بَلکہ اُنہیں باگ اَور لگام سے قابُو میں رکھنا پڑتا ہے
ورنہ وہ تمہارے پاس آنے کے بھی نہیں۔
10 بدکار لوگوں پر کافی مُصیبتیں آئیں گی،
لیکن یَاہوِہ کی لافانی مَحَبّت
اُن پر توکّل کرنے والے کو گھیرے رہتی ہے۔

11 اَے راستبازو، یَاہوِہ میں خُوش اَور شادمان رہو؛
اَے راست دِلو! تُم سَب نغمہ گاؤ۔

زبُور 33

1 اَے راستبازو، یَاہوِہ کے حُضُور خُوشی سے گاؤ؛
کیونکہ اُن کی سِتائش کرنا راستبازوں کو زیب دیتاہے۔
2 سِتار کے ساتھ یَاہوِہ کی سِتائش کرو؛
دس تار والے بربط کے ساتھ اُس کے لِئے نغمہ سرائی کرو۔
3 یَاہوِہ کے لِئے کوئی نیا نغمہ گاؤ؛
اَچھّی طرح ساز بجاؤ اَور خُوشی سے للکارو۔

4 کیونکہ یَاہوِہ کا یہ کلام حق اَور راست ہے؛
اَور اُس کے سَب کام وفاداری کے ہیں۔
5 یَاہوِہ راستبازی اَور اِنصاف کو پسند کرتا ہے؛

زمین اُس کی لافانی مَحَبّت سے معمُور ہے۔

6 آسمان یَاھوِہ کے کلام سے،
اَور اجرامِ فلکی اُس کے مُنہ کے دَم سے بنے۔
7 وہ سمُندر کا پانی گویا مرتبان میں جمع کرتا ہے؛
اَور گہرے سمُندروں کو اَپنے مخزنوں میں رکھتے ھیں۔
8 ساری زمین یَاھوِہ سے ڈرے؛
جہان کے سَب باشِندے اُس کا خوف مانیں۔
9 کیونکہ اُنہُوں نے فرمایا اَور زمین وُجُود میں آئی؛
اُنہُوں نے حُکم دیا اَور یہ قائم ہو گئی۔

10 یَاھوِہ قوموں کے منصُوبوں کو خاک میں مِلا دیتاھے؛
اَور اُمّتوں کے اِرادوں کو پُورا نہیں ہونے دیتا۔
11 لیکن یَاھوِہ کے منصُوبے اَبد تک،
اَور اُس کے دِل کے اِرادے پُشت در پُشت قائم رہتے ھیں۔

12 مُبارک ہے وہ قوم، جِس کا خُدا یَاھوِہ ہے،
اَور وہ اُمّت، جسے اُنہُوں نے اَپنی مِیراث کے لیٔے چُن لیا۔
13 یَاھوِہ آسمان میں سے نیچے نگاہ کرتا ہے،
اَور سَب بنی آدمؔ کو دیکھتا ہے؛
14 وہ اَپنی قِیام گاہ سے
زمین کے سَب باشِندوں پر نظر رکھتے ھیں۔
15 وُھی ھیں جو سَب کے دِلوں کو بناتے ھیں،
اَور اُن کے سَب کاموں کا خیال رکھتے ھیں۔

16 کویٔی بادشاہ اَپنی فَوج کی کثرت ھی کے باعث سلامت نہیں رہتا؛
اَور کسی سُورما کو اُس کی بڑی قُوّت بچا نہ سکے گی۔
17 فتح کے لئے گھوڑے پر اُمّید رکھنا فُضول ہے؛
اَپنی بڑی قُوّت کے باوُجُود وہ بچا نہیں سَکتا۔
18 دیکھو، یَاھوِہ کی آنکھیں اُس سے ڈرنے والوں پر،
اَور اُن پر لگی رہتی ھیں جِن کی اُمّید اُس کی لافانی مَحَبّت پر ہے،
19 تاکہ وہ اُنہیں موت سے چھڑائے
اَور قحط کے وقت صحیح و سالِم رکھے۔

20 ہم یَاھوِہ پر آس لگائے بیٹھے ھیں؛

وہ ہماری مدد اَور ہماری سِپر ہے۔
21 اُس میں ہمارے دِل شادمان ہیں،
کیونکہ اُس کے پاک نام پر ہمارا توکّل ہے۔
22 اَے یَاہوِہ، آپ کی لافانی مَحَبّت ہم پر ہو،
ہماری آپ ہی پر آس ہے۔

زبُور 34

داویؔد کا زبُور۔ جَب داویؔد نے اَبی ملیخ کے سامنے پاگل پن کا بہانہ بنایا۔ اَبی ملکِ نے اُسے نکال دیا اَور وہ چلا گیا۔

1 میں ہر وقت یَاہوِہ کی تعریف کروں گا،
اُن کی سِتائش ہمیشہ میرے لبوں پر ہوگی۔
2 میری جان یَاہوِہ پر فخر کرے گی؛
حلیم اُسے سُنیں گے اَور خُوش ہوں گے۔
3 میرے ساتھ یَاہوِہ کی تمجید کرو؛
آؤ ہم مِل کر اُن کے نام کی تعظیم کریں۔

4 میں یَاہوِہ کا طالب ہُوا اَور اُنہُوں نے مُجھے جَواب دیا؛
اَور اُنہُوں نے مُجھے سارے خوف سے آزاد کر دیا۔
5 جو اُن کی طرف نظر اُٹھاتے ہیں مُنوّر ہو جاتے ہیں؛
اُن کے چہروں پر کبھی شرمندگی نہ آئے گی۔
6 اِس غریب نے پُکارا اَور یَاہوِہ نے اُس کی سُنی؛
اَور اُنہُوں نے اُسے اُس کی ساری پریشانیوں سے بچا لیا۔
7 یَاہوِہ سے ڈرنے والوں کے چاروں طرف اُن کا فرشتہ خیمہ زن ہوتاہے،
اَور اُنہیں بچاتا ہے۔

8 آزما کر دیکھو کہ یَاہوِہ کیسے مہربان ہیں؛
مُبارک ہے وہ آدمی جو اُن میں پناہ لیتا ہے۔
9 یَاہوِہ سے ڈرو، اَے اُن کے مُقدّسین،
کیونکہ جو اُن سے ڈرتے ہیں اُنہیں کچھ کمی نہیں ہوتی۔
10 شیرببر کمزور اَور بھُوکے ہو سکتے ہیں،
لیکن یَاہوِہ کے طالب کسی اَچھّی چیز کے مُحتاج نہ ہوں گے۔
11 اَے میرے بچّو! آؤ، میری سُنو؛
میں تُمھیں یَاہوِہ کا خوف ماننا سِکھاؤں گا۔
12 تُم میں سے جو کوئی زندگی سے مَحَبّت رکھتا ہے
اَورجو بھلائی اَور عمر درازی کا خواھشمند ہے،
13 وہ اَپنی زبان کو بدی سے

اَور اَپنے لبوں کو جھُوٹ بولنے سے دُور رکھے۔
14 بدی سے دُور رہے اَور نیکی کرے؛
صُلح کا طالب ہو اَور اُس کی کوشش میں رہے۔

15 یَاہوِہ کی آنکھیں راستبازوں پر لگی رہتی ہیں
اَور اُن کے کان اُن کی دعاؤں پر لگے رہتے ہیں؛
16 مگر یَاہوِہ بدکاروں کے خِلاف رہتے ہیں،
تا کہ اُن کا نام زمین پر سے مٹا ڈالیں۔

17 راستباز فریاد کرتے ہیں اَور یَاہوِہ اُن کی سُنتے ہیں؛
اَور اُنہیں اُن کی تمام پریشانیوں سے چھُڑاتے ہیں۔
18 یَاہوِہ شکستہ دِل اِنسانوں کے قریب ہیں
اَور وہ خستہ جانوں کو بچاتے ہیں۔

19 خواہ راستباز پر کتنی ہی مُصیبتیں آپڑی ہُوں،
تو بھی یَاہوِہ اُسے اُن سَب سے رِہائی بخشتے ہیں؛
20 وہ اُس کی ساری ہڈّیوں کو محفوظ رکھتے ہیں،
اُن میں سے ایک بھی توڑی نہ جائے گی۔

21 بدی بدکار لوگوں کو ہلاک کرے گی؛
اَور راستباز کے حریف مُجرم قرار دیئے جائیں گے۔
22 یَاہوِہ اَپنے خادِموں کی جانوں کا فدیہ دیتے ہیں؛
اَورجو کوئی اُن میں پناہ لے وہ مُجرم نہ ٹھہرے گا۔

زبُور 35

داویؔد کا زبُور۔
1 اَے یَاہوِہ، جو مُجھ سے جھگڑتے ہیں آپ اُن سے جھگڑیں؛
اَورجو مُجھ سے لڑتے ہیں آپ اُن سے لڑیں۔
2 سِپر اَور ڈھال لے کر؛
کھڑا ہو اَور میری مدد کے لئے آجائیے۔
3 میرا تعاقب کرنے والوں کے راستہ میں
نیزہ لے کر کھڑا ہو جائیے۔
میری جان سے کہو،
”مَیں آپ کی نَجات ہُوں۔“

4 جو میری جان کے خواہاں ہیں
وہ رُسوا اَور شرمندہ ہُوں؛

جو میری بربادی کا منصُوبہ باندھتے ہیں
وہ دھشت زدہ ہوکر پسپا کِئے جائیں۔
5 وہ اَیسے ہو جائیں جَیسے ہَوا کے آگے بھُوسی،
اَور یَاھوِہ کا فرشتہ اُنہیں ھانکتا رہے،
6 اُن کی راہ تاریک اَور پھسلنی ہو جائے،
اَور یَاھوِہ کا فرشتہ اُن کو رگیدتا چلا جائے۔

7 کیونکہ اُنہُوں نے بلاوجہ میرے لِئے جال بچھایا ہے
اَور ناحق میرے لِئے گڑھا کھودا ہے،
8 اُن پر ناگہاں تباہی آ جائے،
اَورجو جال اُنہُوں نے بچھایا ہے اُس میں وہ خُود ہی جا پھنسیں،
وہ گڑھے میں گِر جائیں اَور تباہ ہوں۔
9 تَب میری جان یَاھوِہ میں خُوش ہوگی
اَور اُن کی نَجات سے شادمان ہوگی۔
10 میرا کُل وُجُود یہ کہے گا،
”اَے یَاھوِہ، آپ کی مانند کون ہے؟
آپ غریبوں کو اُن کے ہاتھ سے جو زِیادہ زورآور ہیں،
اَور مسکینوں اَور مُحتاجوں کو غارت گروں سے چُھڑاتے ہیں۔“

11 سنگدل گواہ میرے خِلاف اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں؛
اَور مُجھ سے اَیسی باتوں کے متعلّق پُوچھتے ہیں جنہیں میں نہیں جانتا۔
12 وہ مُجھ سے نیکی کے بدلے بدی کرتے ہیں
اَور میری جان کو لاچار کر دیتے ہیں۔
13 تو بھی جَب وہ بیمار تھے تو مَیں نے ٹاٹ اوڑھا
اَور روزے رکھ کر نَفس کُشی کی۔*
جَب میری نامقبُول دعائیں میرے پاس لَوٹ آئیں۔
14 تو میں ماتم کرنے لگا
گویا اَپنے دوست یا بھائی کے لِئے ہی کر رہا ہُوں۔
اَور غم کے مارے میرا سَر جھُک گیا
گویا میں اَپنی ماں کے لِئے رو رہا ہُوں۔
15 لیکن جَب مَیں لڑکھڑایا تو وہ خُوش ہوکر اِکٹھے ہو گئے؛
حملہ آور میرے خِلاف جمع ہو گئے اَور مُجھے اُس کا علم بھی نہ تھا۔
اَور مُجھ پر بہتان باندھنے سے باز نہ آئے۔
16 بےدینوں کی طرح اُنہُوں نے عداوت سے میرا مضحکہ اُڑایا؛

* زبُور 35:13 نَفس کُشی کی ٹاٹ اوڑھنا اَور بغیر کھائے چلے جانا غم کے اِظہار کے طریقے تھے۔

اَور مُجھ پر دانت پیسے۔

17 اَے خُداوؔند، آپ کب تک دیکھتے رہیں گے؟
میری جان کو اُن کی غارت گری سے،
ہاں، میری قیمتی جان اُن دُشمنوں سے چھُڑا لے
جو مُجھ پر شیروں کی مانند حملہ کرتے ہیں۔
18 مَیں بڑے اِسرائیلی مجمع میں آپ کا شکریہ اَدا کروں گا؛
مَیں لوگوں کے ہُجوم میں آپ کی سِتائش کروں گا؛
19 جو لوگ ناحق میرے دُشمن بَن گئے ہیں
وہ مُجھ پر شادیانے نہ بجائیں؛
جو بلاوجہ مُجھ سے کینہ رکھتے ہیں
وہ چشمک زنی نہ کریں۔
20 کیونکہ وہ صُلح کی باتیں نہیں کرتے،
بَلکہ مُلک کے اَمن پسندوں کے خِلاف بھی
جھُوٹے اِلزام لگاتے ہیں۔
21 وہ میرے، سامنے مُنہ پھاڑ پھاڑ کر کہتے ہیں، ”آہ! آہ!
ہم نے تو اَپنی آنکھوں سے دیکھ لیا۔“

22 اَے یَاہوِہ، آپ نے تو خُود یہ دیکھاہے؛ لہٰذا خاموش نہ رہیں۔
اَے خُداوؔند، مُجھ سے دُور نہ ہو۔
23 جاگیں اَور میرے بچاؤ کے لئے اُٹھیں!
اَے میرے خُدا اَور میرے خُداوؔند! میری عدالت کریں۔
24 اَے یَاہوِہ، میرے خُدا! اَپنی صداقت کے مُطابق میرا اِنصاف کر؛
اُنہیں مُجھ پر شادمان نہ ہونے دیں۔
25 اُنہیں یہ سوچنے کا موقع نہ دے کہ آہا، ”یہی تو ہم چاہتے تھے!“
اَور نہ یہ کہنے کا، ”کہ ہم اُسے نگل گئے ہیں۔“

26 جو میری بربادی پر خُوش ہوتے ہیں
وہ شرمندہ اَور پریشان ہو جائیں؛
جو میرے مُقابلہ میں اَپنی بڑائی کی ڈینگیں مارتے ہیں،
وہ شرم اَور رُسوائی سے مُلبّس ہُوں۔
27 جو میرے بَری ہو جانے کے حق میں ہیں
وہ خُوشی اَور شادمانی سے للکاریں؛
اَور وہ ہمیشہ یہ کہیں، ”کہ یَاہوِہ کی تمجید ہو،
جو اَپنے خادِم کی سلامتی پر خُوش ہوتاہے۔“

28 میری زبان آپ کی راستبازی کا ذِکر کرے گی
وہ دِن بھر آپ کی سِتائش کرتی رہے گی۔

زبُور 36

موسیقی ھدایت کار کے لِئے۔ یَاھوِہ کے خادِم داویؔد کا زبُور۔
1 بدکار لوگوں کی بدی کے متعلّق
میرے دِل میں یہ خیال آتا ہے:
نہ ھی اُن کی آنکھوں میں
خُدا کا خوف ہے۔*

2 کیونکہ وہ خُود اَپنی نظر میں اَپنے آپ کو خُوش قِسمت سمجھتا ہے
کہ اُس کا گُناہ نہ تو فاش ھوگا اَور نہ مکرُوہ ھی سمجھا جائے گا۔
3 اُس کے مُنہ کا کلام بد اَور پُر فریب ھوتاھے؛
اَور وہ دانشمندی اَور نیکی سے دست بردار ھو چُکاھے۔
4 وہ اَپنے بِستر پر بھی بُرائی کے منصُوبے باندھتا ہے؛
اَور گُناہ آلُودہ راہ اِختیار کرتا ہے
اَور بدکاری سے باز نہیں آتا۔

5 اَے یَاھوِہ، آپ کی شفقت و محبّت آسمان تک پہُنچتی ہے،
اَور آپ کی وفا شعاری فلک کو چھُوتی ہے۔
6 آپ کی راستبازی اُونچے پہاڑوں کی مانند ہے،
اَور آپ کا اِنصاف گہرے سمُندر کی طرح۔
اَے یَاھوِہ، آپ اِنسان اَور حَیوان دونوں کا مُحافظ ھیں۔
7 اَے خُدا! آپ کی لافانی محبّت
کس قدر بیش قیمتی ہے!
کیونکہ اِنسانوں میں کیا اعلیٰ اَور کیا ادنیٰ،
سبھی آپ کے بازوؤں کے سایہ میں پناہ لیتے ھیں۔
8 وہ آپ کے گھر کی نِعمتوں سے فیضیاب ھوتے ھیں؛
اَور آپ اَپنی خُوشنودی کے دریا میں سے اُنہیں پِلاتے ھیں۔
9 کیونکہ زندگی کا چشمہ آپ کے پاس ہے؛
اَور آپ کے نُور کی بدولت ھم رَوشنی پاتے ھیں۔

10 اَپنے شناساؤں پر اَپنی شفقت و محبّت،
اَور راست دِل والوں پر اَپنی راستبازی جاری رکھو۔

* زبُور 36:1 رُوم 18:3

11 مغرُور مُجھ پر لات اُٹھانے نہ پائے،
نہ بدکار لوگوں کا ہاتھ مُجھے ہانکنے پائے۔
12 دیکھو، بدکار کیسے گِر پڑے۔
یُوں نیچے پھینکے گئے کہ اَب اُٹھ بھی نہیں پاتے۔

زبُور 37

داؤد کا زبُور۔
1 بدکرداروں کے باعث پریشان نہ ہو،
اَور خطاکاروں پر رشک نہ کرو۔
2 کیونکہ وہ گھاس کی مانند جلد مُرجھا جائیں گے،
اَور سبز پَودوں کی طرح جلد پژمردہ ہو جائیں گے۔

3 یَاہوِہ پر بھروسا رکھ اَور نیکی کرو؛
مُلک میں آباد رہ اَور محفوظ چراگاہ کا لُطف اُٹھا۔
4 یَاہوِہ میں مسرُور رہ
اَور وہ تمہاری دِلی مُرادیں پُوری کریں گے۔

5 اَپنی راہ یَاہوِہ کے سُپرد کرو؛
اُن پر توکّل رکھ اَور وُہی سَب کچھ پُورا کریں گے:
6 وہ تمہاری راستبازی کو سحر کی طرح،
اَور تمہارے حق و اِنصاف کو دوپہر کی دھوپ کی مانند رَوشن کریں گے۔

7 یَاہوِہ کے سامنے خاموشی سے کھڑے رہو اَور صبر سے اُن کی آس رکھیں؛
جَب لوگ اَپنی روِشوں میں کامیاب ہُوں،
اَور اَپنے بُرے منصُوبے پایۂ تکمیل تک پہُنچائیں،
تَب آپ پریشان نہ ہوں۔

8 قہر سے باز آؤ اَور غضب کو چھوڑ دو؛
بے زار نہ ہو ورنہ آپ سے بدی سرزد ہوگی۔
9 بدکردار تو کاٹ ڈالے جائیں گے،
لیکن جِن کا توکّل یَاہوِہ پر ہے وہ زمین کے وارِث ہوں گے۔

10 کچھ ہی دیر باقی ہے، پھر بدکار باقی نہ رہیں گے؛
تُم اُنہیں تلاش کروگے تو بھی اُنہیں نہ پاؤگے۔
11 لیکن حلیم مُلک کے وارِث ہوں گے
اَور خُوب خُوشحالی اَور اِطمینان سے رہیں گے۔

12 بدکار لوگ راستبازوں کے خِلاف سازش کرتے ھیں
اَور اُن پر دانت پیستے ھیں؛
13 لیکن خُداوؔند بدکار لوگوں پر ھنستے ھیں،
کیونکہ وہ جانتے ھیں کہ اُن کی بربادی کا دِن)یعنی عدالت کا دِن(آ رھاھے۔

14 بدکار لوگ تلوار کھینچتے
اَور کمان کو خم کرتے ھیں
تاکہ غریبوں اَور مُحتاجوں کو گرا دیں،
اَور سیدھی راہ پر چلنے والوں کو قتل کر دیں۔
15 لیکن اُن کی تلواریں اُن ھی کے دِلوں کو چھیدیں گی،
اَور اُن کی کمانیں توڑ دی جائیں گی۔

16 راستبازوں کی تھوڑی سِی پُونجی
بدکاروں کی بہت سِی دولت سے بہتر ھے؛
17 کیونکہ بدکاروں کی قُوّت توڑ دی جائے گی،
لیکن یَاھوِہ راستبازوں کو سنبھالتا ھے۔

18 یَاھوِہ کامل لوگوں کی زندگی کے ایّام کو جانتے ھیں،
اُن کی مِیراث ھمیشہ تک قائِم رہے گی۔
19 وہ آفت کے وقت مُرجھائیں گے نہیں؛
وہ قحط کے دِنوں میں بھی آسُودہ رھیں گے۔

20 لیکن بدکار نِیست و نابود ھو جائیں گے:
یَاھوِہ کے دُشمن کھیتوں کی شادابی کی مانند ھوں گے،
وہ دھوئیں جَیسے دفعتاً غائب ھو جائیں گے۔

21 بدکار قرض لیتے ھیں لیکن اَدا نہیں کرتے،
لیکن راستباز فیّاضی سے دیتے ھیں؛
22 جنہیں یَاھوِہ برکت دیں گے وہ مُلک کے وارِث ھوں گے،
لیکن جِن پر وہ لعنت کریں گے وہ ھلاک کر دیئے جائیں گے۔

23 اگر یَاھوِہ کسی اِنسان کی روِش سے خُوش ھوتے ھیں،
تو اُسے ثابت قدم رکھتے ھیں؛
24 اگر وہ ٹھوکر بھی کھائے تو گرتا نہیں،
کیونکہ یَاھوِہ اُسے اَپنے ھاتھ سے تھامے رہتے ھیں۔

25 میں جَوان تھا لیکن اَب ضعیف ھو چُکا ھُوں،

تو بھی مَیں نے راستبازوں کو بے یارومددگار
اَور اُن کی اَولاد کو بھیک مانگتے ہُوئے نہیں دیکھا۔
26 دیندار لوگ ہمیشہ فیّاضی سے پیش آتے ہیں اَور فراخدلی سے قرض دیتے ہیں،
اَور اُن کی اَولاد برکت پائے گی۔

27 بدی سے باز رہو اَور نیکی کرو،
تب تُم مُلک میں ہمیشہ آباد رہوگے۔
28 کیونکہ یَاہوِہ صادقوں کی پسندوں کو عزیز رکھتے ہیں
اَور وہ اَپنے وفادار بندوں کو ترک نہیں کریں گے۔

اُن کی ہمیشہ حِفاظت کی جائے گی،
لیکن بدکار لوگوں* کی اَولاد کاٹ ڈالی جائے گی،
29 راستباز مُلک کے وارِث ہوں گے
اَور اُس میں ہمیشہ بسے رہیں گے۔

30 راستباز کے مُنہ سے دانائی کی باتیں نکلتی ہیں،
اَور اُس کی زبان اِنصاف کی بولی بولتی ہے۔
31 اُس کے خُدا کے آئین اُس کے دِل میں ہے،
اَور اُس کے پاؤں نہیں پھسلتے۔

32 بدکار راستبازوں کی تاک میں رہتے ہیں،
اَور اُن کی جان کے درپے ہوتے ہیں،
33 یَاہوِہ اُنہیں بُرے لوگوں کے ہاتھ میں نہیں چھوڑیں گے
اَور جَب وہ عدالت میں پیش ہوں گے تو اُنہیں مُجرم نہیں ٹھہرائیں گے۔

34 یَاہوِہ کی آس رکھو
اَور اُس کی راہ پر چلتے رہو۔
وہ تُمہیں سرفراز کریں گے تاکہ تُم زمین کا وارِث بنو،
جَب بدکار کاٹ ڈالے جائیں گے تو تُم اَپنی آنکھوں سے دیکھوگے۔

35 مَیں نے ایک بدکار اَور سنگدل اِنسان کو اَیسے بڑے اقتدار میں دیکھا
جَیسے کوئی سرسبز درخت اَپنی اصلی زمین میں پھلتا پھُولتا ہے،
36 لیکن جلد ہی جاتا رہا اَور باقی نہ رہا،
مَیں نے اُسے تلاش کیا لیکن وہ مِلا ہی نہیں۔

37 مَرد کامل پر نگاہ کرو، راستباز کو دیکھو،

---

* زبُور **37:28** بدکار لوگوں بدکار ہمیشہ کے لیٔے نکال دیٔے جاتے ہیں۔

اَمن پرست شخص کا مُستقبِل رَوشن ہوتا ہے۔†
38 لیکن سَب گُنہگار ہلاک کر دئیے جائیں گے،
بدکار لوگوں کی نَسل کاٹ ڈالی جائے گی۔

39 راستبازوں کی نَجات یَاہوِہ کی طرف سے ہے؛
مُصیبت کے وقت وہ اُن کا محکم قلعہ ہیں۔
40 یَاہوِہ اُن کی مدد کرتے اَور اُنہیں رِہائی بخشتے ہیں؛
وہ اُنہیں بدکاروں سے چُھڑاتے اَور بچا لیتے ہیں،
کیونکہ وہ لوگ اُن میں پناہ لیتے ہیں۔

زبُور 38

داویؔد کا زبُور۔ ایک عرضداشت۔
1 اَے یَاہوِہ، آپ مُجھے اَپنے قہر میں ملامت نہ کریں
اَور نہ اَپنے غضب میں مُجھے تنبیہ کریں۔
2 کیونکہ آپ کے تیروں نے مُجھے چھید ڈالا ہے،
اَور آپ کا ہاتھ مُجھ پر آ پڑا ہے۔
3 آپ کے قہر کے باعث میرے جِسم میں توانائی نہیں؛
اَور میرے گُناہ کے باعث میری ہڈّیاں سالم نہیں۔
4 میری بدی میرے لئے
ناقابلِ برداشت بوجھ بَن کر رہ گئی ہے۔

5 میری گُناہ آلُودہ حماقت کے باعث
میرے زخم سڑ گیٔے اَور اُن میں بدبُو پیدا ہو گئی ہے۔
6 میں کُبڑا ہوکر زمین سے جا لگا ہُوں؛
میں دِن بھر ماتم کرتا رہتا ہُوں۔
7 میری کمر میں شدید درد ہے؛
اَور میرے جِسم میں ذرا بھی صحت نہیں۔
8 میری نقاہت بڑھ گئی ہے اَور مَیں نہایت کُچلا ہُوا ہُوں؛
اَور دِل کی بےچینی کے باعث کراہتا رہتا ہُوں۔

9 اَے خُداوؔند، میری تمام تمنّاؤں کا دفتر آپ کے سامنے کھُلا پڑا ہے،
اَور میری آہیں آپ سے پوشیدہ نہیں ہیں۔
10 میرا دِل دھڑکتا ہے اَور میری قُوّت گھٹتی جا رہی ہے؛
اَور میری آنکھوں کی رَوشنی چلی گئی ہے۔

† زبُور 37:37 یَشع 17:32

11 میرے زخموں کے باعث میرے عزیزو اقارب مُجھ سے گُریز کرنے لگے ہیں؛
اَور میرے ہمسایے دُور رہتے ہیں۔
12 جو میری جان کے خواہاں ہیں وہ اَپنے جال بچھاتے ہیں،
جو مُجھے نُقصان پہُنچانا چاہتے ہیں وہ میری بربادی کی باتیں کرتے ہیں؛
اَور دِن بھر مکر و فریب کے منصُوبے باندھتے ہیں۔

13 میں ایک بہرے اِنسان کی مانند ہُوں جو سُن ہی نہیں سَکتا،
ایک گُونگے کی مانند جو اَپنا مُنہ نہیں کھولتا؛
14 میں اُس آدمی کی طرح ہُوں جسے سُنائی نہیں دیتا،
اَور جِس کا مُنہ جَواب نہیں دے سَکتا۔
15 اَے یَاہوِہ، مَیں آپ پر آس لگائے بیٹھا ہُوں؛
اَے خُداوؔند، میرے خُدا! آپ جَواب دیں گے۔
16 کیونکہ مَیں نے کہا: ”کہیں وہ مُجھ پر شادیانہ نہ بجائیں
یا جَب میرا پاؤں پھسلے تو میرے خِلاف تکبُّر نہ کریں۔“

17 کیونکہ مَیں گرنے کو ہُوں،
اَور میرا درد برابر میرے ساتھ لگا ہُواہے۔
18 میں اَپنی بدکاری کا خُدا سے اقرار کرتا ہُوں؛
اَور مَیں اَپنے گُناہ کے باعث پریشان ہُوں۔
19 اَیسے بہت ہیں جو میرے سخت دُشمن ہیں؛
اَور مُجھ سے بلاوجہ نفرت کرنے والے بھی تعداد میں بہت ہو گئے ہیں۔
20 وہ میری نیکی کا بدلہ بدی سے دیتے ہیں
اَور جَب مَیں نیکی کی پیروی کرتا ہُوں تو بہتان تراشی کرتے ہیں۔

21 اَے یَاہوِہ، مُجھے ترک نہ کریں؛
اَے میرے خُدا! مُجھ سے دُور نہ ہو۔
22 اَے میرے مُنجّی خُداوؔند،
میری مدد کے لئے جلد آئیں۔

زبُور 39

موسیقاروں کے سربراہ۔ یدُوتوؔن کے لئے۔ داویؔد کا زبُور۔
1 مَیں نے اَپنے آپ سے کہا، ”میں اَپنی روِش پر احتیاط کی نظر رکھوں گا؛
اَور اَپنی زبان کو خطا سے باز رکھوں گا،
جَب تک بدکار لوگ میرے سامنے ہیں
میں اَپنے مُنہ کو لگام دِئیے رہُوں گا۔“
2 لیکن جَب مَیں گُونگے کی طرح خاموش رہا،

اَور کوئی بھلائی کی بات بھی نہ کہہ سَکا،
تو میری پریشانی اَور بڑھ گئی۔
3 میرا دِل اَندر ہی اَندر جَل رہاتھا،
جَب مَیں نے غور کیا تو آگ اَور بھڑک اُٹھی؛
تَب میری زبان یُوں گویا ہُوئی:

4 ”اَے یَاہوِہ! مُجھے میری زندگی کا اَنجام
اَور میری عمر کی میعاد بتا دیں؛
مُجھے یہ بتائیں کہ میری زندگی کتنی تیزرَو ہے۔
5 آپ نے میری عمر بالشت بھر کی رکھی ہے؛
میری زندگی کی میعاد آپ کے سامنے ہیچ ہے۔
ہر آدمی کی زندگی محض دَم بھر کی ہے،
خواہ وہ کتنا طاقتور ہو۔

6 ”دراصل اِنسان محض ایک چلتا پھرتا سایہ ہے:
وہ سرگرم رہتاہے لیکن اُس سے کیا فائدہ،
وہ دولت جمع کرتا ہے لیکن یہ نہیں جانتا کہ وہ کس کے ہاتھ لگے گی۔

7 ”لیکن اَب اَے خُداوؔند، میں کس بات کے لِئے ٹھہروں؟
میری اُمّید آپ ہی سے ہے۔
8 مُجھے میری ساری خطاؤں سے بچائیں؛
مُجھے احمقوں کی تحقیر کا نِشانہ نہ بنائیں۔
9 مَیں خاموش رہا اَور اَپنا مُنہ نہ کھولا،
کیونکہ آپ نے ہی یہ کیا ہے۔
10 اَپنی بُلا مُجھ سے دُور کر دیں؛
آپ کے ہاتھ کی مار سے میرا بُرا حال ہے۔
11 آپ لوگوں کو اُن کے گُناہوں کے باعث تنبیہ کرتے اَور سزا دیتے ہیں؛
اَور آپ اُن کی مرغوب اَشیا کو کیڑے کی مانند تلف کر دیتے ہیں۔
اِنسان کی ہستی محض دَم بھر کی ہے۔

12 ”اَے یَاہوِہ، میری دعا سُنیں،
میری فریاد پر کان لگائیں،
میرے رونے پر نظر کریں؛
کیونکہ مَیں آپ کے حُضُور پردیسی ہُوں،
اَور اَپنے سَب آباؤاَجداد کی مانند اجنبی ہُوں۔
13 مُجھ سے نظر ہٹا لیں تا کہ میں تازہ دَم ہو جاؤں
اِس سے پہلے کہ رحلت کروں اَور نِیست ہو جاؤں۔“

زبُور 40

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ داؤد کا زبُور۔

1 میں صبر سے یَاھوِہ کا منتظر رہا،
اُنہُوں نے میری طرف توجّہ فرمائی اَور میری فریاد سُنی۔
2 اُنہُوں نے مُجھے ہولناک گڑھے،
اَور کیچڑ اَور دلدل سے باہر کھینچ لیا،
اُنہُوں نے میرے پاؤں چٹّان پر رکھے
اَور کھڑے رہنے کے لِئے مضبُوط جگہ دی۔
3 یَاھوِہ نے ہمارے خُدا کی سِتائش کا نیا نغمہ،
میرے مُنہ میں ڈالا۔
کئی لوگ یہ دیکھیں گے، اَور ڈریں گے
اَور یَاھوِہ پر توکّل کریں گے۔

4 مُبارک ہے وہ آدمی
جِس کا توکّل یَاھوِہ پر ہے،
وہ مغرُوروں اَور اُن لوگوں کی طرف مائل نہیں ہوتا،
جو جھُوٹے معبُودوں کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔
5 اَے یَاھوِہ، میرے خُدا!
آپ نے کئی عجِیب کارنامے کِئے ہیں۔
جو تدبیریں آپ نے ہمارے لِئے کی ہیں
اُنہیں کوئی شُمار نہیں کر سَکتا،
اگر مَیں اُن کا ذِکر کروں یا اُنہیں بَیان کرنا چاہُوں،
تو وہ اِس قدر زِیادہ ہیں کہ بَیان سے بھی باہر ہیں۔

6 آپ قُربانیاں اَور نذریں نہیں چاہتے،
لیکن آپ نے میرے کان کھول دیئے ہیں۔
سوختنی نذروں اَور خطا کی قُربانیوں کی آپ کو حاجت نہ تھی۔
7 تَب مَیں نے کہا، ”اَے خُدا، دیکھئے مَیں حاضِر ہُوں،
جَیسا کہ چمڑے کے نوشتے میں میری بابت لِکھّا ہُواہے۔
8 اَے خُدا، آپ کی مرضی کو پُوری کرنا ہی میری خُوشی کا باعث ہے،
کیونکہ آپ کے آئین میرے دِل میں ہے۔“

9 میں بڑے اِسرائیلی مجمع میں صداقت کی بشارت دیتا ہُوں،
میں اَپنا مُنہ بند نہیں کرتا،
اَے یَاھوِہ، یہ تو آپ کو مَعلُوم ہی ہے۔

10 مَیں آپ کی راستبازی اَپنے دِل میں چھُپا کر نہیں رکھتا؛
مَیں آپ کی وفاداری اَور نَجات کا اِظہار کرتا ہُوں۔
مَیں آپ کی شفقت و محبّت اَور آپ کی سچّائی کو
بڑے اِسرائیلی مجمع میں پوشیدہ نہیں رکھتا۔

11 اَے یَاھوِہ، اَپنی رحمت سے مُجھے محروم نہ رکھیں؛
آپ کی شفقت و محبّت اَور آپ کی سچّائی ہمیشہ میری حِفاظت کریں۔
12 بے شُمار مُصیبتوں نے مُجھے گھیرلیا ہے؛ میرے گُناہوں نے مُجھے آ پکڑا ہے،
یہاں تک کہ میں دیکھ نہیں سَکتا۔
میرے گُناہ میرے سَر کے بالوں سے بھی زِیادہ ہیں،
اَور میرا دِل میرے اَندر ٹوٹ چُکاہے۔
13 اَے یَاھوِہ، براہِ کرم مُجھے جلد نَجات بخشیں؛
اَے یَاھوِہ، میری مدد کے لیٔے جلد آئیں۔

14 جو میری جان کے درپے ہیں
وہ سَب شرمندہ اَور پریشان ہوں؛
اَورجو میری بربادی کے خواہاں ہیں
وہ سَب رُسوا ہوکر پسپا کیٔے جائیں۔
15 وہ جو میرے دشمن مُجھ پر، ”آہ! آہ!“ کرتے ہیں!
وہ سَب اَپنی رُسوائی کے باعث تباہ کیٔے جائیں۔
16 لیکن جو آپ کی جُستجو میں ہیں
آپ میں خُوش و شادمان ہوں؛
اَورجو آپ کی نَجات کے مُشتاق ہیں وہ ہمیشہ یہ کہا کریں،
”یَاھوِہ عظیم ہیں!“

17 اَے خُداوؔند، میں تو مسکین اَور مُحتاج ہُوں؛
اِس لیٔے مُجھ پر نظرِکرم کریں۔
آپ ہی میرے مددگار اَور میرے چھُڑانے والے ہیں؛
”آپ میرے خُدا ہیں!“ اَب دیر نہ کریں۔

زبُور 41

موسیقی ہدایت کار کے لیٔے۔ داویؔد کا زبُور۔
1 مُبارک ہے وہ جو کمزور کا خیال رکھتا ہے؛
یَاھوِہ اُسے مُصیبت کے وقت بچاتے ہیں۔
2 یَاھوِہ اُس کی حِفاظت کریں گے اَور اُسے زندہ رکھیں گے،
اَور اُسے زمین پر برکت دیں گے

اَور اُسے اُس کے حریفوں کی مرضی پر نہ چھوڑیں گے۔
3 یَاھوِہ اُسے اُس کے بِستر علالت پر سنبھالیں گے
اَور اُسے بیماری کے بِستر سے اُٹھا کھڑا کریں گے۔

4 مَیں نے دعا کی: "اَے یَاھوِہ، مُجھ پر رحم کریں؛
مُجھے شفا بخشیں کیونکہ مَیں نے آپ کے خِلاف گُناہ کیا ہے۔"
5 میرے دُشمن عداوت سے میرے متعلّق کہتے ہیں کہ
"یہ کب مَرے گا اَور اُس کا نام کب مٹے گا؟"
6 جَب کوئی میری عیادت کو آتا ہے،
تو وہ جھُوٹ بَکتا ہے اَور اُس کا دِل بدی کی باتوں سے بھرا ہوتا ہے،
تَب وہ باہر جا کر اُس کا ذِکر کرتا ہے۔

7 میرے سارے دُشمن میرے خِلاف سرگوشی کرتے ہیں؛
وہ میرے بارے میں اَپنے ذہن میں بُرے خیالات رکھتے ہیں
8 اَور کہتے ہیں، "اُسے کوئی گھِنونا مرض لاحق ہو گیا ہے؛
اَور جہاں وہ اَب پڑا ہے وہاں سے ہرگز نہ اُٹھ پائے گا۔"
9 بلکہ میرے عزیز دوست نے بھی،
جِس پر مُجھے بھروسا تھا،
اَورجو میری روٹی کھاتا ہے،
وُہی مُجھ پر لات اُٹھاتا ہے۔*

10 لیکن اَے یَاھوِہ، آپ مُجھ پر رحم کریں؛
مُجھے اُٹھا کھڑا کریں تاکہ میں اُنہیں بدلہ دُوں۔
11 اُس سے میں جان گیا کہ آپ مُجھ سے خُوش ہیں،
کہ میرا دُشمن مُجھ پر فتح نہیں پاتا۔
12 آپ میری راستی میں مُجھے سنبھالتے ہیں
اَور ہمیشہ اَپنی حُضُوری میں قائِم رکھتے ہیں۔

13 بنی اِسرائیل کے خُدا یَاھوِہ،
اَزل سے اَبد تک سِتائش ہو،
آمین ثُمّ آمین۔†

دُوسری کِتاب

* زبُور **41:9** 2 سمو 12:15؛ یُوح 18:13؛ اعما 16:1
† زبُور **41:13** لُوق 68:1؛ زبُور 48:106

42

زبُور 42–72

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ بنی قورحؔ کا مشکِیل۔*

1 جِس طرح ہِرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہے،
وَیسے ہی اَے میرے خُدا، میری جان آپ کے لِئے ترستی ہے۔
2 میری جان خُدا کی بلکہ زندہ خدا کی پیاسی ہے۔
میں کب جا کر خُدا کی خدمت مَیں حاضِر ہو سکوں گا؟
3 دِن اَور رات
میرے آنسُو میری خُوراک ہیں،
جَب کہ میرے دشمن دِن بھر مُجھ سے پُوچھتے ہیں،
آپ کا خُدا کہاں ہے؟
4 اِن باتوں کو یاد کرکے
میرا دِل بھر آتا ہے:
کہ مَیں کس طرح لوگوں کے ساتھ جایا کرتا تھا،
اَور اُس جَشن منانے والے ہُجوم کے ساتھ،
خُوشی سے للکارتا ہُوا اَور سِتائش کرتا ہُوا
”خُدائے قادر کے گھر تک اُن کی قیادت کیا کرتا تھا۔“

5 اَے میری جان، تُو کیوں اُداس ہے؟
اَور میرے اَندر اِس قدر بےچینی کیوں ہے؟
خُدا سے اُمّید رکھو،
کیونکہ مَیں پھر اَپنے مُنجّی اَور اَپنے خُدا کی،
سِتائش کروں گا۔

6 اَے میرے خُدا! میری جان مُجھ میں اُداس ہے؛
اِس لِئے میں یردنؔ کی سرزمین سے اَور حرمُونؔ کی بُلندیوں،
یعنی کوہِ مصفارؔ پر سے
خُدا آپ کو یاد کروں گا۔
7 آپ کی آبشاروں کی گرج سُن کر
گہراؤ گہراؤ کو پُکارتا ہے؛
آپ کی سَب لہریں اَور موجیں
میرے اُوپر سے تیزی سے گزر گئیں۔

8 دِن کو یَاہوِہ اَپنی شفقت و محَبّت ظاہر کرتے ہیں،
اَور رات کو اُن کا نغمہ میرے لبوں پر رہتاہے۔

* زبُور 42: عُنوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے۔

جسے میں اَپنی حیات کے خُدا کے حُضُور دعا کے طور پر پیش کرتا ہُوں۔

9 میں خُدا سے جو میری چٹّان ہے کہتا ہُوں،
"آپ نے مُجھے کیوں فراموش کر دیا؟
میں دُشمن کے ظُلم کے باعث،
کیوں ماتم کرتا پھروں؟"
10 میرے دُشمنوں کی طَعنہ زنی سے
میری ہڈّیاں چُورچُور ہونے لگتی ہیں،
جو دِن بھر مُجھ سے کہتے رہتے ہیں،
"آپ کا خُدا کہاں ہے؟"

11 اَے میری جان، تُو کیوں اُداس ہے؟
اَور تُو میرے اَندر اِس قدر بےچین کیوں ہے؟
خُدا سے اُمّید رکھ،
کیونکہ مَیں پھر اَپنے مُنجّی اَور اَپنے خُدا کی
سِتائش کروں گا۔

زبُور 43

1 اَے خُدا، میرا اِنصاف کریں،
اَور ایک بے دین قوم کے خِلاف
میری وکالت کریں؛
اَور دغاباز اَور بدکار لوگوں سے
مُجھے چھڑائیں۔
2 آپ ہی خُدا میرے محکم قلعہ ہیں،
آپ نے کیوں مُجھے ترک کر دیا؟
میں دُشمن کے ظُلم کے باعث،
کیوں ماتم کرتا پھروں؟
3 اَپنا نُور اَور اَپنی سچّائی ظاہر کریں،
وُہی میری رہبری کریں؛
وُہی مُجھے آپ کے مُقدّس پہاڑ* پر،
اَور آپ کی قِیام گاہ تک پہُنچا دیں۔
4 تَب میں خُدا کے مذبح کے پاس جاؤں گا،
اَور خُدا کے پاس جو میری خُوشی اَور میری شادمانی ہیں۔
اَے خُدا، میرے خُدا!
میں بربط پر آپ کی سِتائش کروں گا۔

* زبُور 43:3 مُقدّس پہاڑ کوہِ صِیّونؔ

5 اَے میری جان، تُو کیوں اُداس ہے؟
اَور تُو میرے اَندر اِس قدر بےچین کیوں ہے؟
خُدا سے اُمّید رکھ،
کیونکہ مَیں پھر اَپنے مُنجّی
اَور اَپنے خُدا کی سِتائش کروں گا۔

زبُور 44

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ بنی قورحؔ کی تصنیف مشکیل۔*

1 اَے خُدا، ہم نے اَپنے کانوں سے سُنا،
اَور ہمارے آباؤاَجداد نے ہم سے کہا،
کہ آپ نے اُن کے دِنوں میں،
قدیم زمانہ میں
آپ نے کیا کیا کام کِئے۔
2 آپ نے اَپنے ہاتھ سے قوموں کو بے دخل کر دیا
اَور ہمارے آباؤاَجداد کو آباد کیا؛
آپ نے مُختلف اُمّتوں کو تباہ کر دیا
اَور ہمارے آباؤاَجداد کو آسُودہ کر دیا۔
3 کیونکہ آپ کے لوگ نہ تو اَپنی تلوار کے بَل پر اُس مُلک پر قابض ہُوئے،
اَور نہ اُن کے بازو کی طاقت ہی نے اُنہیں فتح بخشی؛
بَلکہ وہ آپ کے داہنے ہاتھ، آپ کے بازو کی طاقت،
اَور آپ کے چہرہ کے نُور سے فتحیاب ہُوئے،
کیونکہ آپ کو اُن سے محبّت تھی۔

4 کیونکہ آپ میرے بادشاہ اَور میرے خُدا ہیں،
جو یعقوب کے حق میں نَجات کا حُکم صادر فرماتے ہیں۔
5 آپ کی بدولت ہم اَپنے دُشمنوں کو پیچھے دھکیلتے ہیں؛
اَور آپ کے نام کی بدولت ہم اَپنے مُخالفوں کو پامال کرتے ہیں۔
6 مُجھے اَپنی کمان پر اِعتماد نہیں،
اَور میری تلوار مُجھے فتح نہیں دیتی؛
7 لیکن آپ ہمیں اَپنے دُشمنوں پر فتحیاب کرتے ہیں،
اَور ہمارے مُخالفوں کو شرمندہ کرتے ہیں۔
8 ہم دِن بھر خُدا پر فخر کرتے ہیں،
اَور ہم ہمیشہ آپ کے نام کی سِتائش کریں گے۔

* **زبُور 44:** عُنوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے۔

9 لیکن اَب آپ نے ہمیں ترک کر دیا اَور ہمیں رُسوا کیا؛
اَور اَب آپ ہمارے لشکروں کے ساتھ نہیں جاتے۔
10 آپ نے ہمیں دُشمن کے سامنے سے پسپا کر دیا،
اَور ہمارے مُخالفوں نے ہمیں لُوٹ لیا۔
11 آپ نے ہمیں بھیڑوں کی مانند ذبح ہونے کے لیٔے دے دیا
اَور ہمیں مُختلف قوموں میں تِتّر بِتّر کر دیا۔
12 آپ نے اَپنی اُمّت کو بلا قیمت بیچ ڈالا،
اَور اُس سودے میں کچھ بھی منافع نہ کمایا۔

13 آپ نے ہمیں اَپنے ہمسایوں کی ملامت کا نِشانہ،
اَور ہمارے اِردگرد کے لوگوں کی تضحیک و تحقیر اَور تمسخر کا باعث بنا دیا۔
14 آپ نے ہمیں قوموں کے درمیان ضرب المثل بنا دیا؛
مُختلف اُمّتوں کے لوگ ہمیں دیکھ کر سَر ہلاتے ہیں۔
15 میری رُسوائی دِن بھر میرے سامنے رہتی ہے،
اَور میرے چھرہ پر شرم کا پردہ پڑا رہتاہے
16 جو ملامت کرنے والوں اَور بُرا بھلا کہنے والوں کی طَعنہ زنی کے سبب سے ہے،
اَور دُشمن کی وجہ سے ہے جو اِنتقام لینے پر آمادہ ہے۔

17 یہ سَب کچھ ہم پر واقع ہُوا،
حالانکہ ہم نے آپ کو فراموش نہیں کیا تھا
اَور نہ ہی آپ کے عہد کو جُھٹلایا تھا۔
18 ہمارے دِل برگشتہ نہ ہُوئے؛
اَور نہ ہمارے قدم آپ کی راہ سے بھٹکے۔
19 لیکن آپ نے ہمیں کُچل کر گیدڑوں کا ٹھکانا بنا دیا
اَور ہمیں گھری تاریکی سے ڈھانک دیا۔

20 اگر ہم اَپنے خُدا کا نام فراموش کر چُکے ہوتے
یا اَپنے ہاتھ کسی غَیر معبُود کے آگے دعا کے لئے پھیلائے ہوتے،
21 تو کیا خُدا نے اُسے دریافت نہ کر لیا ہوتا،
جَب کہ وہ دِل کے بھید جانتے ہیں؟
22 ہم تو آپ کی خاطِر سارا دِن موت کا سامنا کرتے رہتے ہیں؛
ہم ذبح ہونے والی بھیڑوں کی مانند سمجھے جاتے ہیں۔

23 جاگو، اَے خُداوند، آپ کیوں سوتے ہیں؟
اُٹھیں، ہمیں ہمیشہ کے لیٔے ترک نہ کریں۔
24 آپ اَپنا مُنہ کیوں چھپاتے ہیں

اَور ہماری مُصیبت اَور مظلومی کو بھُول جاتے ہیں؟

25 ہم خاک میں مِلا دیئے گئے ہیں؛
اَور ہمارے جِسم زمین سے جا لگے ہیں۔

26 اُٹھیں اَور ہماری مدد کریں؛
اَور اَپنی لافانی مَحَبّت کے باعث ہمارا فدیہ دیں۔

زبُور 45

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ ”شُوشنّ“ کی دھُن پر مَبنی۔ بنی قورحؔ کی تصنیف۔ ایک مشکیل* ایک نغمۂ عروسی۔

1 جَب مَیں بادشاہ کے حق میں اَپنے اشعار سُنانے لگتا ہُوں
تو میرے دِل میں ایک نفیس موضوع جوش مارتا ہے؛
میری زبان ایک ماہر کاتب کا قلم بَن جاتی ہے۔

2 آپ بنی نَوع اِنسان میں سَب سے زِیادہ شکیل ہیں
آپ کے ہونٹ فضل سے بھرے ہُوئے ہیں،
کیونکہ خُدا نے آپ کو ہمیشہ کے لِئے برکت دی ہے۔

3 اَے زبردست! اَپنی تلوار کو اَپنی کمر پر کس لیں؛
اَور شان و شوکت سے مُسلّح ہو جائیں۔
4 اَور سچّائی اَور حلیمی اَور راستبازی کی خاطِر
شان و شوکت کے ساتھ فاتحانہ اَنداز سے سوار ہو جائیں؛
اَور اَپنے داہنے ہاتھ کو مُہیب کارنامے اَنجام دینے دیں۔
5 آپ کے تیز تیر بادشاہ کے دُشمنوں کے دِلوں کو چھید ڈالیں؛
اَور قومیں آپ کے قدموں میں گِر جائیں۔
6 اَے خُدا، آپ کا تخت ابدُالآباد تک قائِم رہے گا؛
آپ کی بادشاہی کا عصا اِنصاف کا عصا ہوگا۔
7 آپ نے راستبازی سے مَحَبّت اَور بدکاری سے نفرت رکھی؛
اِس لِئے خُدا یعنی آپ کے خُدا نے آپ کو شادمانی کے تیل سے مَسح کرکے
آپ کے ساتھیوں کی نِسبت آپ کو زِیادہ سرفراز کیا۔
8 آپ کے ہر لباس سے مُر، عُود اَور تج کی خُوشبو آتی ہے؛
ہاتھی دانت سے سجے ہُوئے محلوں میں سے آتی ہُوئی
تاردار سازوں کی موسیقی آپ کو خُوش کرتی ہے۔
9 آپ کی سلطنت میں مُعزّز خواتین کے عہدے پر بادشاہوں کی شاہزادیاں ہیں؛
شاہی دُلہن آپ کے داہنے ہاتھ کھڑی ہے جو اوفیرؔ کے سونے سے آراستہ ہے۔

* **زبُور 45:** عنُوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے۔

10 اَے شہزادی! سُنیں، غور کریں اَور کان لگائیں:
اَپنے لوگوں اَور اَپنے باپ کے گھر کو بھُول جاؤ۔
11 بادشاہ تمہارے حُسن کا گرویدہ ہیں؛
کیونکہ وہ آپ کے خُداوند ہیں تُم اُن کو سَجدہ کرو۔
12 صُورؔ شہر کی شہزادی تحفہ لے کر آئے گی،
اُمرا آپ کی نظرِکرم کے مُحتاج ہوں گے۔
13 بادشاہ کی شہزادی اَپنی خلوت گاہ میں عظمت و جلال کا پیکر بنی ہُوئی ہے؛
اُس کا چوغہ سُنہری کشیدہ کاری سے مُزیّن ہے۔
14 وہ کشیدہ کاری لباس پہنے ہُوئے بادشاہ کے پاس پہُنچائی جاتی ہے؛
اُن کی کنواری سہیلیاں جو اُن کے پیچھے پیچھے چلتی ہیں،
تمہارے سامنے اُن کو حاضِر کیا جائے گا۔
15 خُوشی اَور مسرّت اُن کے ہمراہ ہے؛
اَور وہ بادشاہ کے محل میں داخل ہُوئی ہیں۔

16 آپ کے بیٹے آپ کے آباؤاَجداد کے جانشین ہوں گے؛
اَور تُم سارے اُمراؤں کو مُلک میں حاکم مُقرّر کروگے۔

17 مَیں آپ کی یاد کو پُشت در پُشت قائِم رکھوں گا؛
اِس لیٔے قومیں ابدُالآباد تک آپ کی سِتائش کریں گی۔

زبُور 46

موسیقی ہدایت کار کے لیٔے۔ بنی قورحؔ کی تصنیف۔ علاموت* کے سُرپر مَبنی ایک نغمہ۔

1 خُدا ہماری پناہ اَور قُوّت ہیں،
مُصیبت میں مُستعد مددگار
2 اِس لیٔے ہمیں کویٔی خوف نہیں خواہ زمین اُلٹ جائے
اَور پہاڑ سمُندر کی تہہ میں جا گریں۔
3 خواہ اُس کا پانی شور مچائے اَور موجزن ہو جائے
اَور پہاڑ اُس کے تلاطم سے لرزنے لگیں۔

4 ایک دریا ہے جِس کی نہریں خُدا کے شہر کو،
یعنی اُس پاک مقام کو جہاں خُداتعالیٰ کا مَسکن ہے شاداب کرتی ہیں۔
5 خُدا اُس شہر† میں ہے، اُنہیں کبھی جنبش نہ ہوگی؛
صُبح سویرے خُدا اُن کی مدد کریں گے۔

---

* زبُور 46: عُنوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے۔ † زبُور 46:5 شہر وہ شہر جہاں لوگ خُدا کی عبادت کرتے ہیں، یا یروشلیمؔ۔

6 قومیں اضطراب میں مُبتلا ہیں اَور سلطنتوں میں انقلاب آ گیا؛
وہ اَپنی آواز بُلند کرتے ہیں اَور زمین پگھل جاتی ہے۔

7 قادرمُطلق یَاہوِہ ہمارے ساتھ ہیں؛
یعقوب کا خُدا ہمارا قلعہ ہیں۔

8 آؤ اَور یَاہوِہ کے کاموں پر نظر ڈالو،
کہ اُنہُوں نے زمین پر کیسی کیسی ویرانیاں برپا کی ہیں۔
9 وہ زمین کی اِنتہا تک لڑائیاں موقُوف کراتے ہیں؛
وہ کمان توڑتے اَور نیزے کے ٹکڑے کر ڈالتے ہیں،
اَور رتھوں کو آگ سے جَلا دیتے ہیں۔
10 خُدا نے فرمایا، ”خاموش ہو جاؤ اَور جان لو کہ میں خُدا ہُوں؛
میں قوموں کے درمیان سرفراز ہوں گا،
میں زمین پر سرفراز ہوں گا۔“

11 قادرمُطلق یَاہوِہ ہمارے ساتھ ہیں؛
یعقوب کا خُدا ہمارا قلعہ ہیں۔

زبُور 47

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ بنی قورحؔ کی تصنیف ایک زبُور۔
1 اَے سَب قوموں تالیاں بجاؤ؛
خُوش آوازی سے خُدا کے لِئے نعرے مارو۔

2 یَاہوِہ خُداتعالیٰ کس قدر مُہیب ہے،
جو تمام رُوئے زمین کے عظیم بادشاہ ہے!
3 اُنہُوں نے قوموں کو ہمارے قدموں میں کر دیا،
اَور مُختلف اُمّتوں کو ہمارے قدموں کے نیچے ڈال دیا۔
4 اُنہُوں نے ہمارے لِئے ہماری مِیراث چُن لی،
جو اُس کے عزیز یعقوب کے لِئے فخر کا باعث ہے۔

5 خُدا نے خُوشی کے نعروں کے ہمراہ،
اَور یَاہوِہ نے نرسنگوں کی آواز کے درمیان صعُود فرمایا۔
6 خُدا کی مدح سرائی کرو، مدح سرائی کرو؛
ہمارے بادشاہ کی مدح سرائی کرو، مدح سرائی کرو۔
7 کیونکہ خُدا ساری زمین کا بادشاہ ہے؛
اُس کی تعریف میں نغمہ سِرا ہو جاؤ۔

8 خُدا قوموں پر حُکمرانی کرتا ہے؛
خُدا اَپنے مُقدّس تخت پر بیٹھا ہے۔
9 قوموں کے سردار
اَبراہامؔ کے خُدا کی اُمّت میں شامل ہونے کے لئے اِکٹھّے ہو جاتے ہیں،
کیونکہ زمین کے ڈھالیں خُدا کی ہیں؛
وہ نہایت ہی بُلند ہے۔

زبُور 48

ایک نغمہ، بنی قورحؔ کی تصنیف زبُور۔
1 ہمارے خُدا کے شہر میں یعنی اُس کے مُقدّس پہاڑ پر،
یَاہوِہ عظیم اَور بےحد قابلِ سِتائش ہے۔

2 ضِفونؔ* کی چوٹیوں کی طرح، کوہِ صِیّونؔ،
جو عظیم بادشاہ کا شہر ہے،
اَپنی شان و شوکت کے لحاظ سے اعلیٰ ہے،
اَور سارے جہان کے لئے باعثِ مسرّت ہے۔
3 خُدا اُس کے قلعوں میں پناہ لئے ہُوئے ہیں؛
اُنہُوں نے اَپنے آپ کو اُن کی پناہ گاہ ٹھہرایا ہے۔

4 جَب بادشاہوں نے اَپنی فَوجیں جمع کیں،
اَور مِل کر آگے بڑھے،
5 تو اُس شہر کو دیکھ کر دنگ رہ گیٔے؛
اَور ڈر کے مارے بھاگ نکلے۔
6 وہاں اُن پر کپکپی طاری ہو گئی،
اَور وہ ایک زچّہ کی مانند سخت درد کی سِی تکلیف میں مُبتلا ہو گئے۔
7 آپ نے اُنہیں ترشیشؔ شہر کے جہازوں کی مانند تباہ کر ڈالا،
اَیسی تباہی جو بادِ مشرق لاتی ہے۔

8 جَیسا ہم نے سُنا تھا،
یعنی اَپنے لشکروں کے یَاہوِہ کے شہر میں،
جَیسا ہم نے سُنا تھا،
وَیسا ہی ہم نے دیکھا
قادرمُطلق یَاہوِہ کے شہر میں، خُدا اُسے ہمیشہ محفوظ رکھے گا۔

* زبُور 48:2 ضِفونؔ کنعانیوں کا سَب سے مُقدّس پہاڑ تھا۔

9 اَے خُدا، ہم نے آپ کے ہیکل کے اَندر،
آپ کی لافانی مَحَبّت پر غور کیا۔
10 اَے خُدا، جَیسا آپ کا نام ہے،
وَیسی ہی آپ کی سِتائش زمین کی اِنتہا تک پہُنچتی ہے؛
آپ کا داھنا ہاتھ راستی سے معمُور ہے۔
11 آپ کے فیصلوں کے باعث
کوہِ صِیّونؔ مسرُور ہے،
اَور یہُوداہؔ کے دیہات خُوش ہیں۔

12 صِیّونؔ کے گِرد پھرو، اُس کا طواف کرو،
اُس کے بُرجوں کا شُمار کرو،
13 اُس کی شہرپناہ کو غور سے دیکھو،
اُس کے قلعوں پر نظر ڈالو،
تا کہ تُم آنے والی پُشتوں کو
اُن کے متعلّق بتا سکو۔

14 کیونکہ یہ خُدا ابدُالآباد تک ہمارا خُدا ہے؛
وہ موت تک ہمارا ھادی بنا رہے گا۔

زبُور 49

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ بنی قورحؔ کی تصنیف ایک زبُور۔
1 اَے سَب اُمّتو! یہ سُنو؛
اَے اِس جہاں کے سَب باشِندو! کان لگاؤ،
2 کیا ادنیٰ کیا اعلیٰ،
کیا اَمیر، کیا فقیر اِنسان:
3 میرے مُنہ سے حِکمت کا کلام نکلے گا؛
اَور میرے دِل کا اِظہار خِرد کا سرچشمہ ہوگا۔
4 میں تمثیل کی طرف اَپنا کان لگاؤں گا؛
اَور اَپنا مُعمّہ بربط پر بیَان کروں گا:

5 جَب بُرے دِن آئیں تو میں کیوں خوفزدہ ہوؤں،
اَور اَیسے بدکار لوگ دغاباز مُجھے گھیر لیں۔
6 جِن کا بھروسا اَپنی دولت پر ہے
اَورجو اَپنے مال و زَر کی کثرت پر فخر کرتے ہیں؟
7 کوئی شخص کسی دُوسرے کی جان کا مُعاوضہ نہیں دے سَکتا
نہ خُدا کو اُس کا فدیہ اَدا کر سَکتا ہے۔
8 کیونکہ جان کا فدیہ بیش قیمتی ہے،

کوئی مُعاوضہ کبھی بھی کافی نہیں ہوتا۔
9 تا کہ وہ اَبد تک جیتا رہے
اَور قبر میں نہ سڑے۔
10 کیونکہ سَب لوگ دیکھتے ہیں کہ اہلِ حِکمت بھی مَر جاتے ہیں؛
احمق اَور جاہل دونوں ہلاک ہو جاتے ہیں،
اَور اَپنی دولت دُوسروں کے لئے چھوڑ جاتے ہیں۔
11 اُن کی قبریں ہی اَبد تک اُن کے گھر،
اَور پُشت در پُشت اُن کی قِیام گاہیں بنی رہیں گی،
حالانکہ اُنہوں نے مُلکوں کو اَپنے نام سے نامزد کیا تھا۔

12 لیکن اِنسان اَپنی دولت کے باوُجُود قائِم نہیں رہتا؛
وہ اُن حَیوانوں کی مانند ہے جو فنا ہو جاتے ہیں۔

13 یہ اُن لوگوں کا حَشر ہے جو اَپنے آپ پر بھروسا رکھتے ہیں،
اَور اُن کے پیروکاروں کا بھی جو اُن کی باتوں کی تائید کرتے ہیں،
14 وہ بھیڑوں کی مانند پاتال کے لئے وقف کئے گیٔے ہیں،
اَور وہ موت کا لقمہ بَن جائیں گے۔
صُبح کے وقت دیانتدار اُن پر حُکومت کریں گے؛
اَور اُن کی صورتیں اُن کے شاہی محلوں سے دُور،
پاتال میں سڑ جائیں گی۔
15 لیکن خُدا میری جان کو پاتال کے اِختیار سے چھُڑا لے گا؛
وہ یقیناً مُجھے قبُول فرمائے گا۔
16 جَب کوئی اِنسان مالدار ہو جائے،
اَور اُس کے گھر کی شوکت بڑھ جائے،
تو تُم خوفزدہ نہ ہونا؛
17 کیونکہ جَب وہ مَرے گا تو کُچھ بھی اَپنے ساتھ نہ لے جاپائے گا،
اَور نہ اُس کی شوکت اُس کے ساتھ قبر میں جائے گی۔
18 خواہ جیتے جی وہ خُود کو مُبارک ہی سمجھتا رہا ہو۔
اَور جَب تمہارا اِقبال بُلند ہوتاہے تو لوگ تمہاری تعریف کرتے ہی ہیں۔
19 تو بھی وہ اَپنے آباؤاَجداد کی نَسل سے جا ملے گا
جو زندگی کا نُور ہرگز نہ دیکھیں گے۔

20 جو آدمی صاحبِ زَر ہو لیکن باشعور نہ ہو،
وہ اُن حَیوانوں کی مانند ہے جو فنا ہو جاتے ہیں۔

زبُور 50

آسفؔ کا زبُور۔
1 قادر یَاہوِہ خُدا کلام کرتے ہیں،
اَور طُلوعِ آفتاب سے غروب تک،
دُنیا کو بُلاتے ہیں،
2 صِیّونؔ سے جو حُسن میں کامل ہے،
خُدا جلوہ گر ہوتے ہیں۔
3 ہمارے خُدا آتے ہیں
اَور وہ خاموش نہ رہیں گے؛
آگ اُن کے آگے بھسم کرتی جائے گی،
اَور اُن کے چاروں طرف تیز آندھی چلے گی۔
4 خُدا اَپنی اُمّت کا اِنصاف کرنے کے لیٔے،
اُوپر سے آسمان کو اَور زمین کو بُلاتے ہیں۔
5 اُنہوں نے فرمایا، ”میرے مُقدّسین کو میرے سامنے جمع کرو،
جنہوں نے قُربانی کے ذریعہ میرے ساتھ عہد باندھا ہے۔“
6 اَور آسمان اُن کی راستبازی کا اعلان کریں گے،
کیونکہ خُود خُدا ہی مُنصِف ہیں۔*

7 ”اَے میری اُمّت سُنو، میں کلام کروں گا،
اَے اِسرائیل! مَیں تمہارے خِلاف گواہی دُوں گا:
میں خُدا ہُوں، تمہارا خُدا میں ہی ہُوں۔
8 میں تُمہیں تمہاری قُربانیوں کے سبب سے تنبیہ نہیں کر رہا
نہ ہی تمہاری سوختنی نذروں کے باعث جو ہمیشہ میرے سامنے رہتی ہیں۔
9 مُجھے آپ کے مویشی خانہ میں سے کسی بَیل کی قُربانی کی حاجت نہیں،
اَور نہ آپ کے باڑوں میں سے بکروں کی،
10 کیونکہ جنگل کا ہر جاندار،
اَور ہزاروں پہاڑوں پر کے مویشی میرے ہی ہیں۔
11 میں پہاڑوں پر کے ہر پرندہ کو جانتا ہُوں،
اَور میدان کے حَیوانات میرے ہی ہیں۔
12 اگر مَیں بھُوکا ہوتا تو آپ سے نہ کہتا،
کیونکہ دُنیا اَورجو کچھ اُس میں ہے وہ میرا ہے۔
13 کیا میں بَیلوں کا گوشت کھاؤں
اَور بکروں کا خُون پیؤں؟

* زبُور 50:6 زبُور 6:97؛ عِبر 23:12

14 ”خُدا کے لِئے شُکر گُزاری کی قُربانیاں گزرانو،
اَور خُداتعالیٰ کے لِئے اَپنی مَنّتیں پُوری کرو،
15 اَور مُصیبت کے دِن مُجھے پُکارو،
میں تُمھیں چُھڑاؤں گا اَور تُم میری تمجید کروگے۔“
16 لیکن بدکار سے خُدا کہتے ہیں:
”تُمھیں میرے اَحکام بَیان کرنے کا کیا حق ہے
اَور تُم میرے عہد کو اَپنے لبوں پر کیوں لاتے ہو؟
17 تُم میری ہدایت سے نفرت کرتے ہو
اَور میرے کلام کو پیٹھ پیچھے پھینک دیتے ہو۔
18 جَب تُم کسی چور کو دیکھ لیتے ہو، تُم اُس سے مِل جاتے ہو؛
اَور زانیوں کا شریک بَن جاتے ہو۔
19 تُم اَپنا مُنہ بدی کے لِئے
اَور اَپنی زبان فریب گھڑنے کے لِئے اِستعمال کرتے ہو۔
20 تُم اَپنے بھائی کے خِلاف بولتے ہی رہتے ہو
اَور اَپنی ہی ماں کے بیٹے پر تہمت لگاتے ہو۔
21 تُم نے یہ کام کئے اَور مَیں خاموش رہا؛
تُم نے سوچا کہ میں بھی گویا تُم ہی سا ہُوں۔
لیکن مَیں تُمھیں تنبیہ کروں گا۔
اَور تمہارے مُنہ پر تُمھیں اِلزام دُوں گا۔

22 ”اَب اَے خُدا کو فراموش کرنے والو! اُن پر توجّہ کرو،
اَیسا نہ ہو کہ میں تُمھیں پھاڑ ڈالوں اَور کوئی چھُڑانے والا نہ ہو:
23 جو شُکر گُزاری کی قُربانی پیش کرتا ہے وہ میری تمجید کرتا ہے،
اَور وہ اَپنی روِش دُرست رکھتا ہے، تاکہ میں اُسے خُدا کی نَجات دِکھاؤں۔“†

زبُور 51

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ داویؔد کا زبُور۔ داویؔد کے بتشیبؔا کے ساتھ زنا کرنے کے بعد جَب ناتنؔ نبی اُن کے پاس آئے۔

1 اَے خُدا، اَپنی لافانی مَحَبّت کے مُطابق،
اَپنی بڑی شفقت کی کثرت سے،
مُجھ پر رحم کریں،
میری خطائیں مِٹا دیں۔
2 میری ساری بدی دھو ڈالیں
اَور میرے گُناہ سے مُجھے پاک کر دیں۔

† زبُور 50:23 عِبر 15:13

3 کیونکہ مَیں اَپنے خطاؤں کو جانتا ہُوں،
اَور میرا گُناہ ہمیشہ میرے سامنے رہتا ہے۔
4 مَیں نے فقط آپ کے، ہی خِلاف گُناہ کیا ہے،
اَور مَیں نے وُہی کام کیا ہے، جو آپ کی نظر میں بُرا ہے؛
اَور آپ اَپنے اِنصاف میں حق بجانب ثابت ہو،
تا کہ جو کچھ آپ فرمائیں راست ٹھہرے۔
5 یقیناً میں اَپنی پیدائش کے وقت سے گُناہ آلُودہ تھا،
بلکہ، اُس وقت سے، جَب مَیں اَپنی ماں کے رحم میں پڑا۔
6 یقیناً، آپ باطِن کی سچّائی کو پسند فرماتے ہیں؛
اَور مُجھے میرے باطِن ہی میں حِکمت سِکھاتے ہیں۔

7 زُوفے سے مُجھے صَاف کریں، تو میں پاک صَاف ہو جاؤں گا؛
مُجھے دھو ڈالیں، تو میں برف سے بھی زِیادہ سفید ہو جاؤں گا۔
8 مُجھے خُوشی اَور مسرّت کی خبر سُننے دیں؛
جو ہڈّیاں آپ نے کُچل دی ہیں وہ شاد ہُوں۔
9 میرے گُناہوں کی طرف سے چشم پوشی کریں
اَور میری ساری بدی مٹا دیں۔

10 اَے خُدا، میرے اَندر پاک دِل پیدا کریں،
اَور میرے باطِن میں اَز سرِ نَو مُستقیم رُوح ڈال دیں۔
11 مُجھے اَپنی حُضُوری سے خارج نہ کریں
اَور اَپنی پاک رُوح مُجھ سے جُدا نہ کریں۔
12 اَپنی نَجات کی خُوشی مُجھے پھر سے عنایت کریں،
اَور وہ مُستعد رُوح بخشیں جو مُجھے سنبھالے رہے۔

13 تَب میں مُجرموں کو آپ کی راہوں کی تعلیم سِکھاؤں گا،
اَور گُنہگار آپ کی طرف رُجُوع کریں گے۔
14 اَے خُدا، اَے میرے مُنجّی خُدا،
مُجھے خُون کے جُرم سے نَجات بخش دیں،
اَور میری زبان آپ کی راستبازی کا نغمہ گائے گی۔
15 اَے خُداوَند، میرے لبوں کو کھول دیں،
اَور میرے مُنہ سے آپ کی سِتائش نکلے گی۔
16 قُربانی سے آپ خُوش نہیں ہوتے، ورنہ میں اُسے پیش کرتا،
اَور سوختنی نذروں میں بھی آپ کی خُوشی نہیں ہوتی۔

17 شکستہ رُوح کی قُربانی آپ کی حُضُوری میں قابلِ قبُول ہے،
شکستہ اَور تائب دِل کو،
اَے خُدا، آپ حقیر نہ جانیں گے۔

18 اَپنے کرم کے مُطابق صِیّونؔ کو آسُودہ کریں،
اَور یروشلیمؔ کی فصیلوں کی اَز سرِ نَو تعمیر کریں۔
19 تَب صداقت کی قُربانیاں
آپ کو فرحت بخشنے کے لیٔے پُوری سوختنی نذریں پیش کی جائیں گی،
اَور آپ کے مذبح پر بَیل چڑھائے جائیں گے۔

زبُور 52

موسیقی ہدایت کار کے لیٔے۔
داویؔد کا مشکیل۔* جَب دوئیگؔ اِدُومی نے جا کر شاؤل کو بتایا، ”داویؔد اخِیملکؔ کے گھر میں ٹھہرے ہیں۔“
1 اَے زبردست اِنسان، آپ بدی پر فخر کیوں کرتے ہیں؟
تُم جو خُدا کی نظر میں ذلیل ہو،
دِن بھر شیخی کیوں بگھارتے ہو؟
2 اَے دغاباز
تمہاری زبان محض تباھی کے منصُوبے بناتی ہے،
وہ ایک تیز اُسترے کی مانند ہے۔
3 تُم نیکی کی بہ نِسبت بدی کو،
اَور سچّائی کی بہ نِسبت جھُوٹ کو زِیادہ عزیز رکھتے ہو
4 اَے دغاباز زبان،
تُو ہر ضرر رساں بات کو پسند کرتی ہے۔

5 یقیناً خُدا تُجھے ہمیشہ کے لیٔے برباد کر ڈالیں گے،
وہ تُمھیں تمہارے خیمہ میں سے پکڑکر نکال دیں گے،
اَور تُجھے زندوں کی زمین سے اُکھاڑ ڈالیں گے۔
6 راستباز اُسے دیکھ کر ڈر جائیں گے،
اَور یہ کہہ کر اُس پر ہنسیں گے:
7 ”دیکھو، یہ وُہی آدمی ہے
جِس نے خُدا کو اَپنی محکم قلعہ بنانے کی بجائے
اَپنی دولت کی فراوانی پر بھروسا کیا
اَور دُوسروں کو تباہ کرکے خُود مضبُوط بَن گیا!“

* زبُور 52: عنُوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے۔

8 لیکن مَیں زَیتُون کے اُس درخت کی مانند ہُوں
جو خُدا کے گھر میں سرسبز و شاداب رہتا ہے؛
میں خُدا کی لافانی مَحَبّت پر ابدُالآباد تک بھروسا رکھتا ہُوں۔
9 خُدا، آپ ہی نے جو کچھ کیا ہے اُس کے لِئے میں ہمیشہ آپ کی سِتائش کرتا رہُوں گا؛
مُجھے آپ کے ہی نام کی آس ہوگی۔
اَور مَیں آپ کے مُقدّسین کے سامنے
آپ کے نام کی خوبیاں بیان کروں گا۔

زبُور 53

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ ماحلتھ* کے سُر پر مَبنی داویؔد کا مشکیل۔†
1 احمق اَپنے دِل میں کہتا ہے،
”کوئی خُدا ہے ہی نہیں۔“
وہ سبھی بگڑ گئے ہیں اَور اُن کی رِوِشیں نہایت شرمناک ہیں؛
اُن میں کوئی نہیں جو نیکی کرتا ہو۔

2 خُدا آسمان پر سے نیچے
بنی آدمؔ پر نگاہ کرتے ہیں
تاکہ دیکھیں کہ کوئی دانشمند
اَور کوئی خُدا کا طالب ہے یا نہیں۔
3 وہ سَب کے سَب خُدا سے گُمراہ ہو گئے، اَور سَب ایک ساتھ بگڑ گئے؛
اُن میں کوئی بھی اِنسان نہیں جو نیکی کرتا ہو،
ایک بھی نہیں۔

4 خُدا پُوچھتے ہیں کیا بدکار یہ کبھی نہ سیکھیں گے؟

جو میری اُمّت کو اَیسے کھا جاتے ہیں جَیسے اِنسان روٹی کھاتا ہے
اَورجو خُدا کا نام کبھی نہیں لیتے۔
5 لیکن وہاں اُن پر بےحد خوف طاری ہو گیا،
جہاں ڈرنے کی کوئی بات ہی نہ تھی۔
خُدا نے تمہارا محاصرہ کرنے والوں کی ہڈّیاں بِکھیر دیں؛
تُم نے اُنہیں شرمندہ کر دیا کیونکہ خُدا نے اُنہیں ذلیل کیا۔

6 کاش کہ اِسرائیل کی نَجات صِیّونؔ میں سے ہوتی!
جَب خُدا اَپنے لوگوں کو بحال کریں گے،

* زبُور 53: عُنوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے۔† زبُور 53: عُنوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے۔

تَب یعقوب خُوش اَور اِسرائیل شادمان ہوگا!

زبُور 54

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ تاردار سازوں کے ساتھ۔ داویؔد کا مشکِیل۔* جَب زِیفیوں نے جا کر شاؤل سے کہا کہ کیا،
”داویؔد ہمارے درمیان پناہ لئے ہُوئے نہیں؟“

1 اَے خُدا، اَپنے نام کے وسیلہ سے مُجھے بچائیں،
اَپنی قُدرت سے میرا اِنصاف کریں۔
2 اَے خُدا، میری دعا سُن لیں،
میرے مُنہ کی باتوں پر کان لگائیں۔

3 میرے بیگانے میرے خِلاف اُٹھے ہیں،
سنگدل لوگ میری جان کے خواہاں ہیں،
اَیسے لوگ جو خُدا کا کوئی لحاظ نہیں کرتے۔

4 یقیناً خُدا ہی میرے مددگار ہیں،
خُداوؔند ہی ہیں جو میری جان کو سنبھالتے ہیں۔

5 جو مُجھ پر تہمت لگاتے ہیں اُن کی بُرائی اُن ہی پر لَوٹا دیں،
خُدا اَپنی صداقت کے مُطابق اُنہیں تباہ کر دیں۔

6 مَیں آپ کی خاطِر رضا کی قُربانی چڑھاؤں گا،
اَے یاہوِہ، مَیں آپ کے نام کی سِتائش کروں گا، کیونکہ وہ خُوب ہے۔
7 کیونکہ اُنہوں نے مُجھے میری تمام مُصیبتوں سے چھڑایا ہے،
اَور میری آنکھوں نے میرے دُشمنوں کی شِکست دیکھ لی ہے۔

زبُور 55

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ تاردار سازوں کے ساتھ۔ داویؔد کا مشکِیل۔*

1 اَے خُدا، میری دعا پر کان لگائیں،
میری مِنّت کو نظرانداز نہ کریں،
2 میری سُنیں اَور مُجھے جَواب دیں۔
میرے اَندیشے مُجھے پریشان کرتے ہیں اَور مَیں مُضطرب ہُوں
3 میرے دُشمنوں کا کہرام،
اَور بدکار لوگوں کے گھُورنے کے سبب سے،
کیونکہ وہ مُجھے اَذیّت پہُنچاتے

* زبُور 54: عنُوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے۔* زبُور 55: عنُوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے۔

اَور غُصّہ میں بُرا بھلا کہتے ہیں۔

4 میرا دِل اَندر ہی اَندر بیتاب ہے؛
اَور موت کی ہیبت مُجھ پر طاری ہے۔
5 خوف اَور کپکپی نے مُجھے پکڑ لیا ہے؛
اَور دہشت سے میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے ہیں۔
6 مَیں نے کہا: ”کاش کہ میرے کبُوتر کے سے پر ہوتے!
تو میں اُڑ جاتا اَور آرام پاتا۔
7 میں اُڑتے اُڑتے دُور نکل جاتا،
اَور بیابان میں بسیرا کرتا،
8 اَور آندھی اَور طُوفان سے دُور،
اَپنے لیٔے پناہ گاہ ڈھونڈ لیتا۔“

9 اَے خُداوؔند، بدکار لوگوں کو دَرہم برہم کر دیں
اَور اُن کی زبان میں اِختلاف ڈال دیں،
کیونکہ مَیں شہر میں ظُلم و فساد ہوتا دیکھ رہا ہُوں۔
10 وہ دِن رات اُس کی فصیلوں پر گشت لگاتے ہیں؛
کینہ، بدسلُوکی اُن کے اَندر ہے۔
11 شہر میں تخریبی عناصر کار فرما ہیں؛
دھمکیاں اَور فریب اُن کے کوچوں سے دُور نہیں ہوتے۔

12 اگر کوئی دُشمن میری توہین کرتا،
تو میں اُسے برداشت کر لیتا؛
اگر کوئی حریف میرے خِلاف سَر اُٹھاتا،
تو میں اُس سے چھُپ جاتا۔
13 لیکن وہ تو آپ ہی تھے میری طرح ایک اِنسان،
میرے رفیق اَور میرے دِلی دوست،
14 جِس کی شیریں گفتگو سے میں اُس وقت لُطف اَندوز ہوتا تھا
جَب ہم ہُجوم کے ساتھ
خُدا کے گھر میں
پرستاروں کے ساتھ پھرتے تھے۔

15 میرے دُشمنوں کو موت اَچانک آ دبائے؛
اَور وہ جیتے جی ہی پاتال میں اُتار دیٔے جائیں،
کیونکہ بدی اُن کے اَندر سکونت پذیر ہے۔

16 لیکن مَیں خُدا کو مدد کے لئے پُکارتا ہُوں،

اَور یَاھوِہ مُجھے بچاتے ھیں۔
17 صُبح، شام اَور دوپہر کو
میں درد سے کراھتا اَور فریاد کرتا ھُوں،
اَور وہ میری آواز سُنتے ھیں۔
18 میرے خِلاف جنگ کرنے والوں سے
اُنہُوں نے مُجھے سلامت چھُڑا لیا،
حالانکہ میرے مُخالف بہت ھیں۔
19 خُدا جو اَبد تک تخت نشین،
سُنیں گے اَور اُنہیں ذلیل کریں گے۔
یہ وہ لوگ ھیں جو اَپنی رِوِشیں کبھی نہیں بدلتے
اَور خُدا کا خوف نہیں رکھتے۔

20 میرا ساتھی ھی اَپنے دوستوں پر حملہ کرتا ھے،
اَور اَپنے عہد سے دست بردار بھی ھوتا ھے۔
21 اُس کی تقریر مکھّن کی مانند چکنی ھے،
تو بھی اُس کے دِل میں جنگ ھے،
اُس کی باتیں تیل سے زِیادہ تسکین بخش ھیں،
مگر وہ ننگی تلواریں ھیں۔

22 اَپنی فکریں یَاھوِہ پر ڈال دو
اَور وہ تُمھیں سنبھالیں گے،
وہ صادق کو کبھی
گِرنے نہ دیں گے۔
23 لیکن اَے خُدا آپ، بدکاروں کو
ھلاکت کے گڑھے میں اُتاریں گے،
خُونخوار اَور دغاباز لوگ
اَپنی آدھی عمر بھی جی نہ پائیں گے۔

پر میں تو آپ ھی پر بھروسا رکھوں گا۔

زبُور 56

موسیقی ھدایت کار کے لِئے "دُور بلُوطوں پر فاختہ یا کبُوتری" کے سُرپر مَبنی داوِیؔد کا زبُور۔ مِکتام* جَب فلسطینیوں نے اُنہیں گاتؔھ میں گرفتار کیا ھُوا تھا۔
1 اَے خُدا، مُجھ پر رحم کریں کیونکہ لوگ شِدّت سے میرا تعاقب کرتے ھیں،
وہ دِن بھر اَپنا حملہ جاری رکھتے ھیں۔

* زبُور 56: عُنوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ھو سَکتا ھے۔

2 میرے دُشمن دِن بھر میرا تعاقب کرتے ھیں؛
اَیسے مغرُور لڑنے والوں کی تعداد بہت زِیادہ ھے۔

3 جَب مُجھ پر دھشت طاری ھوگی، تو مَیں آپ پر توکّل کروں گا۔
4 اُس خُدا پر جِس کا وعدہ میرے لِئے باعثِ تعریف ھے،
اُسی خُدا پر میں توکّل کرتا ھُوں اِس لِئے مُجھے دھشت نه ھوگی۔
فانی اِنسان میرا کیا بِگاڑ سَکتا ھے؟

5 دِن بھر وہ میری باتوں کو توڑ مروڑ کر پیش کرتے ھیں؛
وہ ھمیشه مُجھے نُقصان پہُنچانے کے درپے رہتے ھیں۔
6 وہ ساز باز کرکے میری گھات میں بیٹھتے ھیں،
اَور میرے ھر قدم پر نگاہ رکھتے ھیں،
کیونکه وہ میری جان کے خواھاں ھیں۔
7 اُن کی بدکاری سے اُنہیں ھرگز بچ کر نکلنے نه دینا؛
اَے خُدا، اَپنے قہر میں اُمّتوں کو زوال سے دوچار کریں۔

8 میرے نالوں کو لِکھ لے؛
میرے آنسُوؤں کو اَپنے طُومار میں درج کر لیں۔
کیا آپ اُن کا حِساب نہیں رکھتے؟
9 جَب مَیں مدد کے لِئے آپ کو پُکاروں گا
تو میرے دُشمن پسپا ھو جایٔیں گے۔
تَب میں جان لُوں گا که خُدا میری طرف ھیں۔

10 خُدا کا وعدہ میرے لِئے باعثِ فخر ھے،
میں یَاھوِہ کے کلام کی تعریف کرتا ھُوں۔
11 اِسی خُدا پر میرا توکّل ھے اِس لِئے میں نه ڈروں گا،
اِنسان میرا کیا بِگاڑ سَکتا ھے؟

12 اَے خُدا، مَیں نے آپ کی مَنّتیں مانی ھیں؛
میں اَپنی شُکر گُزاری کے نذرانے آپ کے حُضُور پیش کروں گا۔
13 کیونکه آپ نے میری جان کو موت سے میری حِفاظت کی،
اَور میرے پاؤں کو پھسلنے سے بچایا ھے،
تا که میں خُدا کے سامنے
زندگی کے نُور میں چلُوں۔

زبُور 57

موسیقی ھدایت کار کے لِئے۔ ”التشخیتھ“ کے سُرپر مَبنی داوِّید کا زبُور۔ مِکتام* جَب وہ شاؤل سے بچ کر غار میں چھُپے
ھُوئے تھے۔

1 مُجھ پر رحم کریں اَے خُدا، مُجھ پر رحم کریں،
کیونکہ آپ میں میری جان پناہ لیتی ھے۔
جَب تک آفت ٹل نہ جائے
مَیں آپ کے پروں کے سایہ میں پناہ لُوں گا۔

2 مَیں خُداتعالیٰ سے فریاد کرتا ھُوں،
اُس خُدا سے جو مُجھے بے قُصُور ٹھہراتا ھے۔
3 وہ آسمان سے جَواب دیں گے اَور مُجھے بچا لیں گے،
اَورجو مُجھے ستاتے ھیں اُنہیں تنبیہ کرتے ھیں؛
خُدا اَپنی شفقت و مَحَبّت اَور صداقت بھیجتے ھیں۔

4 میں شیر ببروں کے درمیان ھُوں،
میں بھُوکے درندوں کے درمیان پڑا ھُوا ھُوں۔
یعنی اَیسے اِنسانوں کے درمیان جِن کے دانت گویا نیزے اَور تیر ھیں،
اَور جِن کی زبانیں تیز تلواروں کی مانند ھیں۔

5 اَے خُدا آپ آسمان کے اُوپر سرفراز ھوں؛
آپ کا جلال ساری زمین پر ھو۔

6 میرے دُشمنوں نے میرے پاؤں کے لِئے جال پھیلایا ھے۔
میری کمر درد کے مارے جھُک گئی ھے۔
اُنھُوں نے میری راہ میں گڑھا کھودا تھا،
لیکن وہ خُود اُس میں گِر گئے۔

7 میرا دِل ثابت قدم ھے اَے خُدا،
میرا دِل ثابت قدم ھے؛
میں گاؤں گا اَور نغمہ سرائی کروں گا۔
8 اَے میری جان بیدار ھو!
اَے بربط اَور سِتار بیدار ھو!
میں صُبح کو بیدار کر دُوں گا۔

9 اَے خُداوؔند، میں قوموں میں آپ کی سِتائش کروں گا؛
اَور مُختلف مُلکوں میں آپ کی حَمد کروں گا۔

* زبُور 57: عنُوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ھو سَکتا ھے۔

10 کیونکہ آپ کی شفقت و محبّت آسمانوں سے بھی بُلند ہے،
اَور آپ کی صداقت فَضا تک پہنچتی ہے۔

11 اَے خُدا آپ آسمان کے اُوپر سرفراز ہوں،
اَور آپ کا جلال ساری زمین پر ہو۔

زبُور 58

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ ”التشخیتھ“ کے سُر پر مَبنی داویؔد کا زبُور۔ مِکتام* کی تصنیف۔

1 اَے حُکمرانو! کیا تُم واقعی راست گو ہو؟
کیا تُم اِنسانوں میں دیانتداری سے اِنصاف کرتے ہو؟
2 نہیں! بَلکہ تُم اَپنے دِل میں بےاِنصافی کو جگہ دیتے ہو،
اَور تمہارے ہاتھ زمین پر تشدّد پھیلاتے ہیں۔

3 بدکار لوگ پیدائش ہی سے گُمراہ ہو جاتے ہیں،
ماں کے پیٹ سے ہی جھُوٹ پھیلا کر راہ سے بھٹک جاتے ہیں۔
4 اُن کا زہر سانپ کے زہر کی مانند ہوتاہے،
اُس ناگ کے زہر کی طرح جو اَپنے کان بند کر لیتا ہے،
5 اَور سپیرے کی بین کی طرف توجّہ ہی نہیں دیتا،
خواہ وہ دلفریبی ہو اَور کتنی ہی مہارت کیوں نہ رکھتا ہو۔

6 اَے خُدا، اُن کے مُنہ کے دانت توڑ دیں،
اَے یَاہوِہ، اُن شیر ببروں کی داڑھیں ریزہ ریزہ کر دیں!
7 اُنہیں بہتے ہُوئے پانی کی مانند غائب کر دیں،
اَور جَب وہ کمان کھینچیں تو اُن کے تیر کُند ہو جائیں۔
8 گھُونگے کے مانند جو چلتے چلتے پگھل جاتا ہے،
یا عورت کے ساقط حَمل کی مانند وہ بھی سُورج کی رَوشنی نہ دیکھ پائیں۔

9 اِس سے پہلے کہ تمہاری ہڈّیوں کو کانٹوں کی آنچ لگے۔
خواہ وہ ہرے ہوں یا خشک۔ بگُولا اُنہیں اُڑا لے جائے۔
10 راستباز اِس اِنتقام سے خُوش ہوں گے،
اَور اَپنے پاؤں بدکاروں کے خُون میں دھولیں گے۔
11 تَب لوگ کہیں گے،
”یقیناً راستباز اَب بھی اجرپاتے ہیں،
بے شک خُدا ہے جو زمین پر اِنصاف کرتا ہے۔“

* زبُور 58: عُنوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے۔

زبُور 59

موسیقی ہدایت کار کے لئے۔ ”التشخیتھ“ کے سُر پر مَبنی داوّد کا مِکتام* کی تصنیف۔ جَب شاؤل نے لوگوں کو داوّد کے
گھر کو گھیر لینے کے لئے بھیجا تاکہ اُنہیں ہلاک کر دیا جائے۔

1 اَے خُدا، مُجھے میرے دُشمنوں سے رِہائی بخشیں؛
میرے خِلاف اُٹھنے والوں سے میری حِفاظت کریں۔
2 مُجھے بدکرداروں سے چھُڑائیں
اَور خُونخوار آدمیوں سے بچائیں۔

3 دیکھو، وہ کیسے مُجھے ہلاک کرنے کی تاک میں بیٹھے ہیں!
اَے یَاہوِہ، مَیں نے کویٔی خطا یا گُناہ نہیں کیا
تو بھی خُونخوار لوگ میرے خِلاف سازش کر رہے ہیں۔
4 مَیں نے کویٔی قُصُور نہیں کیا تو بھی
وہ مُجھ پر حملہ کرنے کے لئے تیّار بیٹھے ہیں۔
میری مدد کے لئے اُٹھیں، میری حالت دیکھیں!
5 اَے قادرمُطلق یَاہوِہ خُدا، اِسرائیل کے خُدا،
سَب قوموں کو سزا دینے کے لئے جاگیں؛
کسی بھی بدکار دغاباز پر رحم نہ کریں۔

6 میرے دشمن شام کو کُتّوں کی مانند غرّاتے ہُوئے لَوٹ آتے ہیں،
اَور شہر کے گِرد گشت لگاتے ہیں۔
7 دیکھو، وہ اَپنے مُنہ سے کیا اُگلتے ہیں،
اُن کے لبوں سے تلواریں نکلتی ہیں،
وہ اَپنے آپ سے کہتے ہیں، ”اَب کویٔی سُننے والا نہیں؟“
8 لیکن اَے یَاہوِہ، آپ اُن پر قہقہہ لگائیں؛
آپ اُن سَب قوموں کا مضحکہ اُڑائیں۔

9 اَے میری قُوّت! مُجھے آپ کی ہی آس ہے؛
اَے خُدا، آپ میرا قلعہ ہیں،
10 میرے خُدا، میرے حبیب۔

خُدا میرے آگے آگے چلیں گے،
اَور مُجھ پر بہتان باندھنے والوں پر مُجھے خُوش ہونے کا موقع دیں گے۔
11 لیکن اَے خُداوند، اَے ہماری سِپر، اُنہیں قتل نہ کریں،

* زبُور 59: عنوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے۔

کہیں اَیسا نہ ہو کہ میرے لوگ بھُول جائیں۔
بَلکہ اَپنی قُدرت سے اُنہیں مُنتشر کر دیں
اَور اُنہیں پست کر دیں۔
12 تاکہ اَپنے مُنہ کے گُناھوں،
اَور اَپنے لبوں کے کلام کے باعث،
وہ اَپنے غُرور میں پکڑے جائیں۔
اُن کی لعنت اَور دروغ گوئی کے باعث،
13 اُنہیں اَپنے غضب میں فنا کر دیں،
یہاں تک کہ وہ نِیست و نابود ہو جائیں۔
تَب دُنیا کی اِنتہا تک سَب کو مَعلُوم ہو جائے گا
کہ خُدا یعقوب پر حُکمرانی کرتے ھیں۔

14 میرے دشمن شام کو،
کُتّوں کی مانند غرّاتے ہُوئے لَوٹ آتے ھیں،
اَور شہر کے گِرد گشت لگاتے ھیں۔
15 وہ کھانے کے لِئے مارے مارے پھرتے ھیں
اَور اگر سَیر نہ ہوں تو چیختے چلاّتے ھیں۔
16 لیکن مَیں آپ کی قُدرت کا نغمہ گاؤں گا،
اَور صُبح کو آپ کی شفقت و محَبّت کا نغمہ گاؤں گا؛
کیونکہ آپ میرا قلعہ ھیں،
مُصیبت میں میری پناہ گاہ۔

17 اَے میری قُوّت! مَیں آپ کی مدح سرائی کروں گا؛
کیونکہ اَے خُدا آپ میرا قلعہ ھیں،
اَور میرے حبیب خُدا ھیں۔

زبُور 60

موسیقی ھدایت کار کے لِئے۔ ”شُوشنّ ایدوتھ“ یعنی شُوشنّ شہادت کے سُرپر مَبنی داوِید کا مِکتام* کی تصنیف تعلیم کے لِئے۔
جَب آپ نے ارام نحرائِیم یعنی مسوپتامیہ اَور ارام ضوباہؔ سے جنگ کی۔ اَور جَب یُوآبؔ نے لَوٹ کر وادی شور میں بَارہ
ہزار اِدُومیوں کو ھلاک کیا۔
1 اَے خُدا، آپ نے ھمیں ردّ کر دیا اَور ھم پر ٹوٹ پڑے ھیں؛
آپ خفا ہو چُکے ھیں۔ اَب ھمیں بحال کریں!
2 آپ نے زمین کو لرزا دیا ھے اَور اُسے پھاڑ ڈالا ھے؛
اُس کے شگاف بھر دیں کیونکہ وہ تھرتھرا رہی ھے۔

* زبُور 60: عُنوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ھے۔

3 آپ نے اَپنے لوگوں کو مایوس کُن لمحے دِکھائے،
آپ نے ہمیں لڑکھڑا دینے والا انگوری شِیرہ پِلایا۔
4 لیکن جو آپ کا خوف مانتے ہیں اُن کی خاطِر آپ نے ایک پرچم برپا کیا ہے
جہاں وہ کمانوں کا مُقابلہ کرنے کے لِئے جمع ہو سکیں۔

5 اَپنے داہنے ہاتھ سے ہمیں بچائیں اَور ہماری مدد کریں،
تا کہ آپ کے محبُوب رِہائی پائیں۔
6 خُدا نے اَپنے پاک مَقدِس سے فرمایاہے:
”میں فخر و مسرّت کے ساتھ شِکیمؔ کے شہر کو تقسیم کروں گا
اَور سُکّوتؔ کی وادی کی پیمائش کروں گا۔
7 گِلعادؔ کا مُلک میرا ہے اَور منشّہ کے مُلک پر بھی میرا حق ہے،
اِفرائیمؔ کا مُلک میرے سَر کا خُود ہے،
یہُوداہؔ کا مُلک میرا عصا ہے۔
8 مُوآب کا مُلک میرا مُنہ دھونے کا طشت ہے،
اِدُوم کے مُلک پر میں جُوتا پھینکتا ہُوں،
اَور فلسطین کے مُلک پر میں فاتحانہ نعرہ مارتا ہُوں۔“

9 مُجھے اُس محکم شہر میں کون پہُنچائے گا؟
اِدُوم کے مُلک تک میری قیادت کون کرے گا؟
10 اَے خُدا، کیا آپ وہ نہیں جِس نے ہمیں ردّ کر دیا ہے
اَورجو اَب ہمارے لشکروں کے ساتھ نہیں جاتے؟
11 دُشمن کے خِلاف ہمیں مدد پہُنچائیں،
کیونکہ اِنسان کی مدد فُضول ہے۔
12 ہم خُدا کی مدد سے فتح حاصل کریں گے،
اَور وُہی ہمارے دُشمنوں کو پامال کریں گے۔

زبُور 61

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ تاردار سازوں کے ساتھ۔ داوٗد کا زبُور۔

1 اَے خُدا، میری فریاد سُنیں؛
میری دعا پر توجہ فرمائیں۔

2 میرا دِل اَفسُردہ ہوتا جاتا ہے،
میں دُنیا کی اِنتہا سے آپ کو پُکارتا ہُوں،
مُجھے اُس چٹّان پر لےچلیں جو مُجھ سے اُونچی ہے۔
3 کیونکہ آپ میری پناہ گاہ رہے ہیں،

اَور دُشمنوں سے بچنے کے لئے ایک مضبُوط بُرج۔

4 میں ہمیشہ کے لِئے آپ کے خیمہ میں سکونت پزیر ہونے
اَور آپ کے پروں کی آڑ میں پناہ لینے کا خواھاں ہُوں۔
5 کیونکہ اَے خُدا، آپ نے میری مَنّتیں سُنی ھیں؛
اَور آپ نے مُجھے اُن لوگوں کی مِیراث عطا فرمائی ھے جو آپ کے نام سے ڈرتے ھیں۔

6 آپ بادشاہ کی عمر کو دراز کر دیں،
اَور اُن کو زندگی میں بہت سِی پُشتیں* دیکھنے کے مواقع بخشیں۔
7 وہ خُدا کے حُضُور ھمیشہ تخت نشین رہے؛
اَپنی شفقت و مَحَبّت اَور صداقت کو اُن کی حِفاظت کے لِئے مُہیّا کریں۔

8 تَب میں ھمیشہ تک آپ کے نام کی سِتائش کرتا رھُوں گا
اَور روزانہ اَپنی مَنّتیں پُوری کروں گا۔

زبُور 62

موسیقی ھدایت کار کے لِئے۔ یدُوتونؔ کے لِئے۔ داویؔد کا زبُور۔

1 میری جان صِرف خُدا ھی میں تسکین پاتی ھے؛
میری نَجات اُسی سے ھے۔
2 صِرف وُھی میری چٹّان اَور میری نَجات ھیں؛
وہ میرا قلعہ ھیں، مُجھے جنبش نہ ھوگی۔

3 تُم کب تک اَیسے شخص پر حملہ کرتے رھوگے؟
کیا تُم سَب مِل کر اُسے نیچے دھکیل دوگے۔
وہ جو جھکی ہُوئی دیوار اَور گرتی ہُوئی باڑ کی مانند ھے؟
4 وہ تو اُسے اُس کے اُونچے مرتبہ سے
گرانے کا مصمّم اِرادہ کر چُکے ھیں؛
وہ جھُوٹ سے خُوش ھوتے ھیں،
وہ اَپنے مُنہ سے تو برکت دیتے ھیں،
لیکن دِل میں لعنت کرتے ھیں۔

5 اَے میری جان، صِرف خُدا ھی کی آس رکھیں؛
کیونکہ اُسی سے مُجھے اُمّید ھے۔
6 صِرف وُھی میری چٹّان اَور میری نَجات ھیں؛
وہ میرا قلعہ ھیں، مُجھے جنبش نہ ھوگی۔

* **زبُور 61:6** پُشتیں اُس کے خاندان کا تسلسل اَولاد کے ذریعہ جو اُس کے بعد تخت پر بیٹھیں گے۔

7 میری نجات اَور میری عزّت خُدا پر مُنحصر ہے؛
وہ میری مضبُوط چٹّان اَور میری پناہ گاہ ہیں۔
8 اَے لوگو! ہر وقت خُدا پر توکّل کرو،
اَپنا دِل اُن کے سامنے کھول دو،
کیونکہ خُدا ہماری پناہ گاہ ہیں۔

9 ادنیٰ اِنسان دَم بھر کے لِئے ہیں،
اَور اعلیٰ اِنسان جھُوٹے ہیں؛
اگر وہ تمام لوگ ترازو میں تولے جائیں، تو ہلکے پائے جاتے ہیں؛
وہ سب محض سانس کی مانند ہیں۔
10 ظُلم پر توکّل نہ کرو
اَور لُوٹے ہُوئے مال پر مت پھُولو؛
خواہ تمہاری دولت بڑھ بھی جائے،
اُس پر اَپنا دِل نہ لگاؤ۔

11 خُدا نے ایک بات فرمائی ہے،
مَیں نے یہ دو باتیں سُنی ہیں:
”اَے خُدا، آپ جلیلُ القدر ہیں،
12 اَور یہ کہ اَے خُداوَند، آپ کی لافانی مَحَبّت ہے“؛
یقیناً، ”آپ ہر شخص کو
اُس کے اعمال کے مُطابق اجر دیں گے۔“

زبُور 63

داویؔد کا زبُور۔ جَب وہ یہُوداہؔ کے بیابان میں تھے۔
1 اَے خُدا، آپ میرے خُدا ہیں،
مَیں آپ کو دِل سے ڈھونڈتا ہُوں؛
خشک اَور پیاسی زمین میں
جہاں پانی نہیں ہے،
میری جان آپ کے لئے پیاسی ہے،
اَور میرا جِسم آپ کا مُشتاق ہے۔

2 مَیں نے پاک مَقدِس میں آپ پر نگاہ کی،
اَور آپ کی قُدرت اَور آپ کے جلال کو بھی دیکھا۔
3 چونکہ آپ کی شفقت و مَحَبّت زندگی سے بہتر ہے،
اِس لِئے میرے لب آپ کی تمجید کریں گے۔
4 میں عمر بھر آپ کی سِتائش کروں گا،

دعا میں اَپنے ہاتھ اُٹھا کر آپ کا نام لیا کروں گا۔
5 میری جان سیر ہوگی جَیسی کہ مُرغّن غِذا سے ہوتی ہے،
میرے نغمہ زیرِ لب اَور دہن آپ کی حَمد و ثنا کریں گے۔

6 میں اَپنے بِستر پر آپ کو یاد کرتا ہُوں،
اَور رات کے ایک ایک پہر میں مُجھے آپ کا خیال آتا ہے۔
7 کیونکہ آپ میرے مددگار رہے ہیں،
مَیں آپ کے پروں کے سایہ میں نغمہ سِرا ہُوں۔
8 میری جان آپ سے وابستہ ہے،
اَور آپ کا داہنا ہاتھ مُجھے سنبھالتا ہے۔

9 جو میری جان لینے کے درپے ہیں وہ تباہ ہوں گے،
اَور وہ زمین کی گہرائی* میں اُتر جائیں گے۔
10 وہ تلوار کے حوالہ کئے جائیں گے،
اَور گیدڑوں کا لقمہ بَن جائیں گے۔

11 لیکن بادشاہ تو خُدا میں شادمان ہوگا،
جو خُدا کے نام کی قَسم کھاتے ہیں وہ اُن کی مدح سرائی کریں گے،
لیکن جھوٹوں کے مُنہ بند کر دئیے جائیں گے۔

زبُور 64

موسیقی ہدایت کار کے لئے۔ داویؔد کا زبُور۔
1 اَے خُدا، جَب مَیں دعا میں فریاد کروں تو آپ اُسے سُن لیں،
اَور میری جان کو دُشمن کی دھمکیوں سے بچائے رکھیں۔

2 بدکار لوگوں کی سازش،
اَور بدکرداروں کے ہنگامہ سے مُجھے محفوظ رکھیں۔
3 وہ اَپنی زبانوں کو تلوار کی مانند تیز کرتے ہیں
اَور اَپنی باتوں کے مہلک تیر چلاتے ہیں۔
4 وہ بے قُصُور اِنسان کو چھُپ کر نِشانہ بناتے ہیں،
اَور کسی خوف کے بغیر اَچانک وار کرتے ہیں۔

5 وہ بُرے منصُوبے باندھنے میں ایک دُوسرے کو مشتعل کرتے ہیں،
اَور اَپنے جال پھیلانے کی باتیں کرتے ہیں،
اَور خُود سے پُوچھتے ہیں، ”اُنہیں کون دیکھے گا؟“
6 وہ لوگ بُرائی کے منصُوبے بناتے ہیں اَور ایک دُوسرے سے کہتے ہیں،

* زبُور 63:9 زمین کی گہرائی مُردوں کی دُنیا۔

”ہم نے کیا ہی خُوب منصُوبہ بنایا!“
یقیناً اِنسان کے دِل اَور دماغ بڑے چالاک ہوتے ہیں۔

7 لیکن خُدا اُن پر تیر برسائیں گے؛
اَور وہ ناگہاں زخمی ہو جائیں گے۔
8 وہ اُن کی اَپنی زبانوں کو اُن کے خِلاف گویا کرکے
اُنہیں برباد کر دیں گے؛
اَور سَب لوگ اُنہیں دیکھ دیکھ کر حقارت سے اَپنے سَر ہلائیں گے۔
9 تمام بنی آدمؔ ڈر جائیں گے؛
اَور خُدا کے کاموں کا ذِکر کریں گے
اَورجو کچھ خُدا نے کیا ہے اُس پر غوروخوض کریں گے۔

10 راستباز یَاہوِہ میں شادمان ہوں
اَور اُس میں پناہ لیں؛
سَب جو راست دِل ہیں اُن کی سِتائش کریں!

زبُور 65

موسیقی ہدایت کار کے لیٔے۔ داویؔد کا زبُور۔ ایک نغمہ۔
1 اَے خُدا، صِیّونؔ میں تعریف آپ کی منتظر ہے؛
اَور آپ کے لیٔے ہماری مَنّتیں پُوری کی جائیں گی۔
2 اَے دعا کے سُننے والے،
سَب لوگ آپ کے پاس آئیں گے۔
3 جَب ہمارے گُناہ ہم پر غالب آ گئے،
تَب آپ نے ہماری خطائیں بخش دیں۔
4 مُبارک ہیں وہ لوگ جنہیں آپ چُن کر اَپنے قریب لاتے ہیں،
تاکہ وہ آپ کی بارگاہوں میں رہیں!
ہم آپ کے گھر کی
یعنی آپ کے مُقدّس ہیکل کی نِعمتوں سے سَیر ہو گئے۔

5 آپ ہمیں صداقت کے مُہیب کرشموں سے جَواب دیتے ہیں،
اَے ہمارے مُنجّی خُدا،
زمین کے سَب کناروں
اَور دُور دراز کے سمُندروں پر رہنے والے مُقدّسین کی اُمّید ہیں۔
6 جِس نے اَپنے آپ کو قُوّت سے مُسلّح کرکے،
اَپنی قُدرت سے پہاڑ بنائے،

7 جِس نے سمُندر کے شور کو،
اَور اُس کی موجوں کے شور کو،
اَور قوموں کے ھنگامہ کو موقُوف کر دیا۔
8 دُور دراز علاقوں میں رہنے والے آپ کے حیرت اَنگیز کام دیکھ کر ڈرتے ھیں؛
آپ سُورج کے طُلوع اَور غروب ھونے والے علاقوں کے لوگوں سے
شادمانی کے نغمے گانے کی ترغیب دیتے ھیں۔

9 آپ زمین کا خیال رکھتے ھیں اَور اُسے سیراب کرتے ھیں؛
آپ اُسے خُوب زرخیز بنا دیتے ھیں۔
خُدا کے دریا پانی سے بھرے ہُوئے ھیں
تاکہ لوگوں کو اناج مہیا ھو،
کیونکہ آپ نے اَیسا ھی حُکم جاری کیا ھے۔
10 آپ اُس کی ریگھاریوں کو سیراب کرتے ھیں
اَور اُس کی اُونچی نیچی سطحوں کو ھموار کر دیتے ھیں؛
آپ اُسے بارش سے نرم کرتے ھیں اَور اُس کی فصلوں کو برکت دیتے ھیں۔
11 آپ سال کو اَپنی نِعمتوں کا تاج پہناتے ھیں،
اَور تمہاری گاڑیاں فصل کی کثرت سے لدی رھتی ھیں۔
12 بیابان کی چراگاھیں ھری بھری گھاس سے بھر جاتی ھیں؛
اَور پہاڑیاں خُوشی کے لباس سے آراستہ ھیں۔
13 سبزہ زاروں میں بھیڑ بکریوں کے غول پھیلے ھوتے ھیں؛
اَور وادیاں اناج سے ڈھکی ھوتی ھیں؛
وہ خُوشی کے مارے للکارتی اَور نغمہ گاتی ھیں۔

زبُور 66

موسیقی ھدایت کار کے لیٔے۔ ایک نغمہ۔ ایک زبُور۔
1 اَے ساری زمین کے لوگو، خُوشی کے ساتھ خُدا کے لیٔے نعرہ مارو!
2 اُن کے نام کے جلال کا نغمہ گاؤ؛
اُن کی سِتائش کرتے ہُوئے تمجید کرو!
3 خُدا سے کہو، ”آپ کے کارنامے کیا ھی مُہیب ھیں!
آپ کی قُدرت اِس قدر عظیم ھے
کہ آپ کے دُشمن آپ کے سامنے عاجزی کرنے لگتے ھیں۔
4 ساری زمین آپ کو سَجدہ کرتی ھے؛
ساری قومیں آپ کے سامنے نغمہ گاتی ھیں
اَور آپ کے نام کی سِتائش کرتی ھیں۔“

5 آؤ اَور دیکھو کہ خُدا نے کیا کچھ کیا ہے،
بنی آدمؔ کی خاطِر اُن کے کارنامے کس قدر مُہیب ہیں!
6 اُنہُوں نے سمُندر کو خشک زمین میں بدل دیا،
اَور وہ دریا میں سے پیدل گزر گئے۔
آؤ ہم اُن میں خُوشی منائیں۔
7 وہ اَپنی قُدرت سے اَبد تک سلطنت کرتے ہیں،
اُن کی آنکھیں قوموں پر نگاہ رکھے ہُوئے ہیں۔
لہٰذا بغاوت پر آمادہ لوگ اُن کے خِلاف سرکشی نہ کریں۔

8 اَے سَب قوموں! ہمارے خُدا کی سِتائش کرو،
اُن کی تعریف میں تمہاری صدا گونج اُٹھے؛
9 اُنہُوں نے ہماری جانیں بچائی ہیں
اَور ہمارے پاؤں کو پھسلنے نہیں دیا۔
10 کیونکہ اَے خُدا، آپ نے ہمیں آزما لیا ہے؛
اَور ہمیں آگ میں تائی ہُوئی چاندی کی مانند پاک کر دیا ہے۔
11 آپ ہمیں قَیدخانہ میں لے آئے
اَور ہماری پیٹھ پر بوجھ لاد دئیے۔
12 آپ نے لوگوں کو ہمارے سَر پر سوار کیا اَور ہم آگ اَور پانی میں سے گزرے،
لیکن آپ ہمیں اَیسے مقام پر لے آئے جہاں فراوانی ہی فراوانی ہے۔

13 میں سوختنی نذریں لے کر آپ کے ہیکل میں آؤں گا
اَور اَپنی وہ مَنّتیں آپ کے لئے پُوری کروں گا۔
14 جِن کا میری مُصیبت کے ایّام میں
میرے لبوں نے وعدہ کیا اَورجو میرے مُنہ سے نکلیں،
15 مَیں آپ کے لِئے موٹے تازہ جانوروں کی سوختنی نذر
اَور مینڈھوں کے چڑھاوے؛
اَور بَیل اَور بکرے پیش کروں گا۔

16 اَے خُدا سے ڈرنے والے لوگو! سَب آؤ اَور سُنو؛
تا کہ میں بتاؤں کہ اُنہُوں نے میرے لِئے کیا کچھ کیا ہے۔
17 مَیں نے اَپنے مُنہ سے اُنہیں پُکارا؛
اُن کی تمجید میری زبان پر تھی۔
18 اگر مَیں بدی کو اَپنے دِل میں رکھتا،
تو خُداوؔند میری دعا نہ سُنتے؛
19 لیکن خُدا نے یقیناً سُن لیا ہے؛
اَور میری دعا کی آواز پر توجّہ فرمائی ہے۔

20 مُبارک هیں خُدا،
جنھوں نے نہ تو میری دعا کو ردّ کیا
اَور نہ اَپنی شفقت و مَحَبّت سے مُجھے محروم رکھا!

زبُور 67

موسیقی هدایت کار کے لِئے۔ تاردار سازوں کے ساتھ۔ ایک زبُور۔ ایک نغمہ۔
1 خُدا هم پر مہربانی کریں اَور همیں برکت دیں
اَور اَپنا چهره هم پر جلوه گر فرمائیں،
2 تا کہ آپ کی راهیں زمین پر،
اَور آپ کی نَجات تمام قوموں پر ظاهر هو جائے۔

3 اَے خُدا، اُمّتیں آپ کی سِتائش کریں؛
سَب لوگ آپ کی سِتائش کریں۔
4 اُمّتیں شادمان هوں اَور خُوشی سے للکاریں،
کیونکہ آپ راستی سے لوگوں پر حُکومت کرتے هیں
اَور زمین پر قوموں کی هدایت کریں گے۔
5 اَے خُدا، اُمّتیں آپ کی سِتائش کریں؛
سَب لوگ آپ کی سِتائش کریں۔

6 تَب زمین اَپنی پیداوار دے گی،
اَور خُدا، همارے خُدا، هم پر اَپنی نظرِکرم بنائے رکھیں۔
7 خُدا همیں برکت بخشیں گے،
اَور زمین کی اِنتہا تک سَب لوگ اُن کا خوف مانیں گے۔

زبُور 68

موسیقی هدایت کار کے لِئے۔ داوٗد کا زبُور۔ ایک نغمہ۔
1 خُدا اُٹھیں، اُن کے دُشمن پراگندہ هوں؛
اُن کے مُخالف اُن کے سامنے سے بھاگ جائیں۔
2 جِس طرح هَوا دھوئیں کو اُڑا لے جاتی هے، وَیسے هی آپ اُنہیں اُڑا دیں؛
جَیسے موم آگ کے سامنے پگھل جاتا هے،
وَیسے هی بدکار لوگ خُدا کے سامنے فنا هو جائیں۔
3 لیکن صادق شادمان هوں
اَور خُدا کے سامنے خُوشی منائیں؛
وہ خُوب خُوش اَور مسرُور هُوں۔

4 خُدا کے لِئے نغمہ گاؤ، اُن کے نام کی مدح سرائی کرو،

اُن کی تعریف کرو جو بادلوں پر سواری کرتے ہیں۔ اُن کا نام یَاھوِہ ہے۔
اَور اُن کے سامنے خُوشی مناؤ۔
5 خُدا اَپنے مُقدّس قِیام* میں،
یتیموں کا باپ اَور بیواؤں کا مُحافظ ہیں۔
6 خُدا تنہا اِنسان کا گھر بساتے ہیں،
اَور قَیدیوں کی نغموں سے قیادت کرتے ہیں؛
لیکن باغی خشک زمین میں رہتے ہیں۔

7 اَے خُدا، جَب آپ اَپنے لوگوں کے آگے آگے چلے،
اَور جَب آپ ویرانے میں سے گزرے،
8 تو زمین کانپ اُٹھی، آسمان نے مینہ برسایا،
اَور خُدا کے سامنے یعنی کوہِ سِینَائی کے خُدا،
اَور اِسرائیل کے خُدا کے سامنے،
9 اَے خُدا، آپ نے خُوب مینہ برسایا؛
اَور اَپنی تھکی ہوئی مِیراث کو تازگی بخشی۔
10 آپ کی اُمّت اُس مُلک میں بس گئی،
اَور اَے خُدا، آپ نے اَپنے فیض سے، مسکینوں کی ضرورتیں پُوری کیں۔

11 خُداوؔند نے جو حُکم دیا،
خواتین کی ایک بڑی جماعت نے خُوشخبری کو سُنایا:
12 ”بادشاہ کے دشمن اَور اُن کے لشکر فوراً بھاگ جاتے ہیں؛
اَور لشکرگاھوں میں لوگ مالِ غنیمت تقسیم کرتے ہیں۔
13 جَب تُم بھیڑوں کے باڑوں میں پڑے سو رہے ہوتے ہو،
تو میرے کبُوتر کے بازو چاندی سے،
اَور اُس کے پر چمکدار سونے سے منڈھے ہوتے ہیں۔“
14 جَب قادرمُطلق خُدا نے بادشاھوں کو مُلک میں پراگندہ کیا،
تو یُوں لگا گویا کوہِ ضلمُونؔ پر برف باری ہُوئی ہے۔

15 باشانؔ کے پہاڑ، معبُودوں کے نہایت دلکش پہاڑ ہیں؛
اَور باشانؔ کے پہاڑ بہت اُونچے بھی ہیں۔
16 لیکن اَے اُونچے پہاڑو! تُم اُس پہاڑ پر کیوں حَسد بھری نظر ڈالتے ہو،
جسے خُدا نے اَپنی سکونت کے لیٔے اِنتخاب کیا ہے،
اَور جہاں یَاھوِہ اَبد تک سکونت پذیر ہوں گے؟
17 خُدا کے رتھ ہزارہا ہیں

* زبُور 68:5 مُقدّس قِیام آسمانی مقام

بَلکہ ہزاروں ہزار ہیں؛
خُداوؔند پاک کوہِ سِیناؔئی سے اَپنے مَقدِس میں آئے۔
18 جَب وہ آسمان پر چڑھے،
تو قَیدیوں کو اَپنے ساتھ لے گیٔے؛
آپ نے اَپنی اُمّت سے،
بَلکہ باغی اِنسانوں سے بھی انعامات قبُول فرمائے۔
تا کہ اَے یَاہوِہ، خُدا وہاں سکونت کر سکیں۔†

19 یَاہوِہ ہمارے مُنجّی خُداوؔند کی سِتائش ہو،
جو روزانہ ہمارے بوجھ اُٹھاتے ہیں۔
20 ہمارے خُدا وہ خُدا ہیں جو بچاتے ہیں؛
موت سے نَجات یَاہوِہ قادر کی طرف سے ملتی ہے۔
21 یقیناً خُدا اَپنے دُشمنوں کے سَر،
اَور اُن لوگوں کی بالدار کھوپڑیاں
کُچل ڈالیں گے جو مُتواتر گُناہ کرتے رہتے ہیں۔
22 خُداوؔند فرماتے ہیں: ”میں اُنہیں باشانؔ سے لے آؤں گا؛
بَلکہ میں اُنہیں سمُندر کی تہہ سے بھی نکال لاؤں گا،
23 تا کہ تُم اَپنے پاؤں اَپنے مُخالفوں کے خُون میں تر کر سکو،
اَور تمہارے کُتّوں کی زبانیں بھی اَپنا حِصّہ پائیں۔“

24 اَے خُدا، آپ کا جلوس سَب کی نگاہ میں ہے،
میرے خُدا اَور بادشاہ کی پاک مَقدِس میں تشریف آوری کا جلوس۔
25 موسیقار آگے آگے ہیں اَور سازندے اُن کے پیچھے ہیں؛
اَور اُن کے ساتھ دف بجاتی ہُوئی جَوان لڑکیاں ہیں۔
26 بڑے مجمع میں خُدا کی مدح سرائی کرو؛
اِسرائیل کے مجمع میں یَاہوِہ کو مُبارک کہو۔
27 کہیں بِنیامین کا چھوٹا قبیلہ اُن کی قیادت کر رہا ہے،
تو کہیں یہُوداہؔ کے اُمرا کا بڑا ہُجوم،
اَور کہیں زبُولُون اَور نفتالی کے اُمرا نظر آتے ہیں۔

28 اَے خُدا، اَپنی قُدرت کو ظاہر کریں،
اَے خُدا، ہمیں وُہی قُدرت دِکھائیں جِس سے آپ نے اِس سے قبل ہماری مدد کی تھی۔
29 آپ کے یروشلیمؔ کے ہیکل کے سبب سے
بادشاہ آپ کی لئے عطیات لائیں گے۔

† زبُور **68:18** اِف 8:4

30 نَیستان کے سرکنڈوں کے درمیان حَیوان کو، اَور سانڈوں کے گلّہ کو
جو قوموں کے بچھڑوں کے درمیان ہیں،
اُن کو دھمکا دیں، تاکہ عاجز ہوکر وہ چاندی کی اینٹیں لائیں۔
اُن قوموں کو پراگندہ کر دیں جو جنگ کا شوق رکھتی ہیں۔
31 مِصر سے سفیر آئیں گے،
اَور کُوشؔ‡ خُدا کے طابع ہو جائے گا۔

32 اَے زمین کی مملکتو! خُدا کے لِئے گاؤ،
خُداوؔند کی مدح سرائی کرو،
33 جو قدیم آسمانوں پر سواری کرتے ہیں،
اَورجو زوردار آواز سے گرجتے ہیں۔
34 خُدا کی قُدرت کا اعلان کرو،
جِن کی حشمت اِسرائیل میں،
اَور جِن کی قُدرت آسمانوں پر ہے۔
35 اَے خُدا، آپ اَپنے پاک مَقدِس میں مُہیب ہیں؛
اِسرائیل کے خُدا اَپنی اُمّت کو قُوّت اَور طاقت بخشتے ہیں۔

خُدا کی تمجید ہو!

زبُور 69

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ ”شُوشنؔ“ کے سُرپر مَبنی داویؔد کی تصنیف۔
1 اَے خُدا، مُجھے بچا لیں،
کیونکہ سیلاب کا پانی میری گردن تک آ پہُنچا ہے۔
2 میں گہری دلدل میں دھنسا جا رہا ہُوں،
جہاں پاؤں رکھنے کو جگہ نہیں ہے۔
میں گہرے پانی میں آ پڑا ہُوں؛
اَور سیلاب مُجھے گھیرے ہُوئے ہے۔
3 میں مدد کے لِئے چلاّتے چلاّتے تھک گیا ہُوں؛
میرا گلا سُوکھ گیا ہے۔
اَور اَپنے خُدا کے اِنتظار میں،
میری آنکھیں پتھرا گئی ہیں۔
4 جو مُجھ سے بلاوجہ عداوت رکھتے ہیں
اُن کی تعداد میرے سَر کے بالوں سے بھی زِیادہ ہے؛
جو ناحق میرے دُشمن بنے ہُوئے ہیں،

‡ زبُور 68:31 کُوشؔ ایتھوپیائی

اَورجو میری بربادی پرتُلے ہُوئے ھیں
وہ بھی بہت ھیں۔
جو مَیں نے نہیں لیا وہ مُجھ سے وصول کیا جاتا ھے۔

5 اَے خُدا، آپ میری حماقت سے واقف ھیں؛
اَور میرا جُرم آپ سے پوشیدہ نہیں ھے۔

6 اَے خُداوند، قادرِمُطلق یَاھوِہ!
آپ کی آس رکھنے والے
میری وجہ سے شرمندہ نہ ھوں،
اَور اَے اِسرائیل کے خُدا،
آپ کے طالب
میرے سبب سے پشیمان نہ ھوں۔
7 کیونکہ آپ کی خاطِر مَیں نے ذِلّت برداشت کی،
اَور میرے مُنہ پر شرمندگی چھائی ہُوئی ھے۔
8 میں اَپنے اِسرائیلی خاندانی بھائیوں میں اجنبی،
اَور اَپنی ھی ماں کے بیٹوں میں بیگانہ ٹھہرا؛
9 آپ کے گھر کی غیرت مُجھے کھائے جاتی ھے،
اَور آپ کے ملامت کرنے والوں کی ملامتیں مُجھ پر آ پڑی ھیں۔
10 جَب مَیں روتا اَور روزہ رکھتا ھُوں،
تَب بھی مُجھے ذِلّت کا سامنا کرنا پڑتا ھے؛
11 جَب مَیں ٹاٹ* اوڑھتا ھُوں،
تو لوگ میرا مضحکہ اُڑاتے ھیں۔
12 شہر کے پھاٹک پر بیٹھنے والے، میرا مذاق اُڑاتے ھیں،
اَور مَیں نشہ بازوں کا نغمہ بَن گیا ھُوں۔

13 لیکن اَے یَاھوِہ، میری آپ سے یہ دعا ھے،
کہ اَپنی نظرِکرم کے وقت؛
اَور اَے خُدا، اَپنی بڑی شفقت و مَحَبّت کے طفیل،
مُجھے جَواب دیں اَور نَجات کا یقین دِلائیں۔
14 مُجھے دلدل میں سے بچا کر نکال لیں، اَور دھنسنے نہ دیں؛
مُجھ سے عداوت رکھنے والو،
اَور گھرے پانی سے بچا لیں۔
15 سیلاب مُجھے گھیرے میں نہ لے سکیں
اَور نہ گھراؤ مُجھے نگل پائے
اَور نہ ھی پاتال مُجھے ھڑپ کر سکے۔

* زبُور **69:11** ٹاٹ بورے کا بنا ھُوا کپڑا

16 اَے یاؔھوِہ، اَپنی بے پایاں رحمت سے مُجھے جَواب دیں؛
اَور اَپنی بڑی شفقت و محَبّت سے میری طرف متوجّہ ہوں۔
17 اَپنے خادِم سے روپوشی نہ کریں؛
مُجھے جلد جَواب دیں کیونکہ مَیں مُصیبت میں ہُوں۔
18 میرے پاس آ کر مُجھے رِہائی بخش دیں؛
میرے دُشمنوں سے مُجھے محفوظ رکھیں۔

19 آپ میری ذِلّت، رُسوائی اَور شرمندگی سے واقف ہیں؛
میرے سارے دُشمن آپ کے سامنے ہیں۔
20 ذِلّت کی وجہ سے میرا دِل ٹوٹ گیا ہے
اَور مَیں بے یارومددگار ہوکر رہ گیا ہُوں؛
میں کسی ہمدرد کا منتظر تھا لیکن وہاں کوئی نہ تھا،
تسلّی دینے والوں کو بھی ڈھونڈا، لیکن کوئی نہ مِلا۔
21 اُنہُوں نے میرے کھانے میں پِت مِلا دیا،
اَور میری پیاس بُجھانے کے لیٔے مُجھے سِرکہ پِلایا۔

22 اُن کا دسترخوان اُن کے لیٔے ایک پھندا بَن جائے؛
اَور اُن کی اَمن و سلامتی اُن کے لیٔے ایک جال بَن جائے۔
23 اُن کی آنکھوں پر اَندھیرا چھا جائے تاکہ وہ دیکھ نہ سکیں،
اَور اُن کی کمریں ہمیشہ جُھکی رہیں۔
24 اَپنا غضب اُن پر اُنڈیل دیں؛
اَور آپ کا شدید قہر اُن پر آ پڑے۔
25 اُن کا مقام ویران ہو جائے؛
اَور اُن کے خیموں میں بسنے والا کوئی نہ ہو،
26 کیونکہ جنہیں آپ زخمی کرتے ہیں اُنہیں وہ ستاتے ہیں
اَور جنہیں آپ نے اِیذا پہُنچائی اُن کے درد کا چرچا کرتے ہیں۔†
27 اُن پر قُصُور پر قُصُور کرنے کے اِلزام لگے؛
اَور اُنہیں اَپنی راستبازی میں شریک نہ ہونے دیں۔
28 اُن کے نام کِتاب حیات میں سے مٹا دیئے جائیں
اَور وہ صادقوں کے ساتھ مندرج نہ ہوں۔

29 میں درد اَور تکلیف میں ہُوں؛
اَے خُدا، آپ کی نَجات میری حِفاظت کرے۔

30 میں گا کر خُدا کے نام کی سِتائش کروں گا،

---

† **زبُور 69:26** یشع 4:53

اَور شُکر گُزاری کے ساتھ اُن کی تمجید کروں گا۔
31 یہ یَاھوِہ کو بَیل سے زِیادہ،
بَلکہ سینگوں اَور کھُروں والے بچھڑے کی قُربانی سے بھی زِیادہ پسند آئے گا۔
32 حلیم یہ دیکھ کر خُوش ہوں گے۔
اَے خُدا کے طالبو! تمہارے دِل زندہ رہیں!
33 یَاھوِہ ضرورت مندوں کی دعا کو سُنتے ہیں،
اَور اَپنے اسیروں کی حقارت نہیں کرتے۔

34 آسمان اَور زمین،
اَور سمُندر اَورجو کچھ اُن میں چلتے پھرتے ہیں اُن کی سِتائش کریں
35 کیونکہ خُدا صِیّونؔ‡ کو بچائیں گے۔
اَور یہُوداہؔ صُوبہ کے شہروں کو اَز سرِ نَو تعمیر کریں گے۔
تَب لوگ وہاں بسیں گے اَور اُس علاقے پر قابض ہوں گے،
36 اَور خُدا کے خادِموں کی اَولاد اُن کی وارِث ہوگی،
اَور اُن کے نام سے مَحَبّت رکھنے والے اُن میں بسیں گے۔

زبُور 70

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ داویؔد کا زبُور۔ ایک درخواست۔
1 اَے خُدا، براہِ کرم مُجھے جلد نَجات بخشیں،
اَے یَاھوِہ، میری مدد کے لِئے جلد آئیں۔

2 جو میری جان کے درپے ہیں
وہ شرمندہ اَور پریشان ہوں؛
اَورجو میری بربادی کے خواھاں ہیں
وہ سَب رُسوا ہوکر پسپا کِئے جائیں۔
3 وہ جو میرے دشمن مُجھ پر، "آہ! آہ" کرتے ہیں!
وہ سَب اَپنی رُسوائی کے باعث پسپا ہو جائیں۔
4 لیکن جو آپ کی جُستجو میں ہیں
آپ میں خُوش و شادمان ہوں؛
اَورجو آپ کی نَجات کے مُشتاق ہیں، وہ ہمیشہ یہ کہا کریں،
"یَاھوِہ عظیم ہیں!"

5 لیکن مَیں تو مسکین اَور مُحتاج ہُوں،
اَے خُدا میرے پاس جلد آئیں،

‡ زبُور 69:35 صِیّونؔ صِیّونؔ اَور یروشلیمؔ دونوں ایک ہی شہر کا حوالہ دیتے ہیں۔

آپ ھی میرے مددگار اَور میرے چھُڑانے والے ھیں؛
اَے یَاھوِہ، اَب دیر نہ کریں۔

زبُور 71

1 اَے یَاھوِہ، مَیں نے آپ میں پناہ لی ہے؛
مُجھے کبھی شرمندہ نہ ہونے دیں۔
2 اَے خُدا اَپنی راستبازی کی خاطِر مُجھے رِہائی بخشیں؛
اَپنا کان میری طرف لگائیں اَور مُجھے بچائیں۔
3 میری پناہ کی چٹّان بنیں،
جہاں میں ہمیشہ محفوظ رہ سکوں؛
میری نَجات کا حُکم جاری کریں،
کیونکہ آپ میری چٹّان اَور میرا قلعہ ھیں۔
4 اَے میرے خُدا! مُجھے بدکار لوگ کے ھاتھ سے،
اَور بدکار اَور ستمگر لوگوں کی گرفت سے رِہائی بخشیں۔

5 کیونکہ اَے یَاھوِہ قادر! آپ ھی میری اُمّید ھیں،
اَور لڑکپن سے آپ میرے راز داں رہے ھیں۔
6 پیدائش ھی سے مَیں آپ پر اِعتماد کرتا آیا ھُوں؛
آپ نے مُجھے میری ماں کے رحم سے بحِفاظت پیدا کیا۔
میں ہمیشہ آپ کی سِتائش کرتا رہُوں گا۔
7 میں بہُتوں کے لِئے باعثِ حیرت ھُوں،
لیکن آپ میری محکم پناہ گاہ ھیں۔
8 میرا مُنہ آپ کی سِتائش سے معمُور ہے،
اَور وہ دِن بھر آپ کی شوکت بَیان کرتا ہے۔

9 جَب مَیں ضعیف ہو جاؤں تو مُجھے اَپنی نظر سے دُور نہ کردینا؛
اَور جَب مَیں اَپنی قُوّت کھو بیٹھوں تو مُجھے ترک نہ کرنا۔
10 کیونکہ میرے دُشمن میرے خِلاف باتیں کرتے ھیں؛
اَورجو میری جان کی گھات میں ھیں وہ مِل کر سازش کرتے ھیں۔
11 وہ ایک دُوسرے سے کہتے ھیں، ”خُدا نے اُسے ترک کر دیا ہے؛
تعاقب کرکے اُسے پکڑلو،
کیونکہ اُسے کوئی نہیں چھُڑائے گا۔“
12 اَے خُدا، مُجھ سے دُور نہ رہیں؛
اَے میرے خُدا! میری مدد کے لِئے جلد آئیں۔
13 مُجھ پر اِلزام لگانے والے شرمندہ ہوکر فنا ہو جائیں؛

جو مُجھے نُقصان پہنچانا چاہتے ہیں؛
ذِلّت اَور رُسوائی کے شِکار ہوں۔

14 لیکن مَیں ہمیشہ اُمّید رکھوں گا؛
اَور آپ کی سِتائش زِیادہ سے زِیادہ کروں گا۔

15 میرا مُنہ آپ کی راستی،
اَور نَجات کا تذکرہ دِن بھر کرتا رہے گا،
لیکن کس حَد تک اُس کا مُجھے اَندازہ نہیں ہے۔
16 اَے یَاہوِہ قادر، مَیں آپ کے عظیم کارناموں کا ذِکر کروں گا؛
مَیں آپ کی اَور صِرف آپ کی ہی راستبازی کا اعلان کروں گا۔
17 اَے خُدا، لڑکپن ہی سے آپ مُجھے سِکھاتے آئے ہیں،
اَور آج کے دِن تک مَیں آپ کے عجیب کارناموں کا ذِکر کرتا آیا ہُوں۔
18 اِس لیٔے اَے خُدا، جَب مَیں ضعیف ہو جاؤں اَور میرے بال سفید ہو جائیں،
مُجھے ترک نہ کردینا،
جَب تک کہ مَیں آپ کی قُدرت آئندہ پُشت پر،
اَور آپ کی عظمت ہر آنے والے پر ظاہر نہ کر دُوں۔

19 اَے خُدا، آپ کی راستبازی آسمان تک پہُنچتی ہے،
آپ نے عظیم کارنامے کئے ہیں۔
اَے خُدا، آپ کی مانند کون ہے؟
20 حالانکہ آپ نے مُجھے بہت سِی
مُصیبتیں دیکھنے پر مجبُور کیا ہے،
تو بھی آپ میری زندگی کو بحال کریں گے،
اَور زمین کی گہرائیوں میں سے
مُجھے پھر اُوپر لے آئیں گے۔
21 آپ میری عزّت بڑھائیں گے
اَور مُجھے پھر سے تسلّی دیں گے۔

22 اَے میرے خُدا! آپ کی سچّائی کی خاطِر
میں سِتار بجا کر آپ کی مدح سرائی کروں گا؛
اَے اِسرائیل کے مُقدّس خُدا!
میں بربط کے ساتھ آپ کی حَمد کروں گا۔
23 جَب مَیں، جِس کا آپ نے فدیہ دیا
آپ کی مدح سرائی کروں۔
تو میرے لب خُوشی سے للکاریں گے۔

24 میری زبان دِن بھر
آپ کی راستی کے کاموں کا ذِکر کرتی رہے گی۔
کیونکہ میرے بد خواہ
شرمندہ اَور رُسوا ہو چُکے ہیں۔

زبُور 72

شُلومونؔ کا زبُور۔
1 اَے خُدا، بادشاہ کو اَپنے اِنصاف سے،
اَور شہزادہ کو اَپنی راستبازی سے مُزیّن کریں۔
2 وہ راستی سے آپ کے لوگوں کی،
اَور اِنصاف سے آپ کے مُصیبت زدہ لوگوں کی عدالت کرے گا۔

3 پہاڑوں سے لوگوں کے لئے خُوشحالی کے،
اَور پہاڑیوں سے راستی کے پھل پیدا ہوں گے۔
4 لوگوں میں جو مُصیبت زدہ ہیں وہ اُن کے حُقُوق کا تحفُّظ کرے گا،
اَور مُحتاجوں کے بچّوں کو بچائے گا؛
اَور ظالِم کو چُورچُور کر دے گا۔
5 جَب تک سُورج اَور چاند قائِم ہیں،
آپ کے لوگ پُشت در پُشت آپ کا خوف مانیں گے۔
6 بادشاہ اُس کھیت پر مینہ کی مانند برسے گا جِس کی گھاس کاٹی گئی ہو،
اَور اُس بارش کی مانند آئے گا جو زمین کو سیراب کرتی ہے۔
7 اُس کے ایّام میں راستباز سرفراز ہوں گے؛
اَور جَب تک چاند قائِم ہے خُوب خُوشحالی رہے گی۔

8 وہ سمُندر سے سمُندر تک
اَور دریائے فراتؔ سے زمین کی اِنتہا تک حُکومت کرے گا۔
9 بیابان کے قبیلے اُس کے آگے جھُکیں گے
اَور اُس کے دُشمن خاک چاٹیں گے۔
10 ترشیشؔ* اَور دُور دراز کے جزیروں کے بادشاہ
اُسے نذرانے پیش کریں گے؛
شیبا اَور سیبا کے بادشاہ
اُس کے لئے عطیات لائیں گے۔
11 سَب بادشاہ اُس کے آگے سَجدہ کریں گے
اَور ساری قومیں اُس کی اِطاعت کریں گی۔

* زبُور 72:10 ترشیشؔ ترشیشؔ یعنی اِسپینؔ

12 بادشاہ فریاد کرنے والے مُحتاجوں،
اَور بے یارومددگار مُصیبت کے مارو کو چھُڑائے گا۔
13 وہ کمزوروں اَور مُحتاجوں پر ترس کھائے گا
اَور مُحتاجوں کو موت سے بچائے گا۔
14 وہ اُنہیں ظُلم و تشدّد سے رِہائی بخشے گا،
کیونکہ اُن کا خُون† اُس کی نظر میں نہایت قیمتی ہے۔

15 اُس کی عمر دراز ہو!
شیبا کا سونا اُسے دیا جائے۔
لوگ ہمیشہ اُس کے حق میں دعا کرتے رہیں
اَور دِن بھر اُسے برکت دیتے رہیں۔
16 مُلک میں ہر طرف کثرت سے اناج ہو؛
پہاڑیوں کی چوٹیوں پر وہ لہلہائے۔
اُس کی پیداوار لبانونؔ کی طرح بڑھے؛
اَور شہری لوگ میدان کی گھاس کی مانند سرسبز رہیں گے۔
17 بادشاہ کا نام اَبد تک مُبارک ہو؛
اَور جَب تک سُورج ہے، وہ بھی قائِم رہے۔
اُس کے ذریعہ سَب قومیں برکت پائیں گی،
اَور وہ اُسے مُبارک کہیں گی۔

18 یَاہوِہ خُدا! اِسرائیل کے خُدا کی سِتائش ہو،
فقط وُہی عجِیب و غریب کام کرتے ہیں۔
19 بادشاہ کا جلالی نام اَبد تک مُبارک ہو؛
اَور ساری زمین اُن کے جلال سے معمُور ہو۔
آمین ثُمّ آمین۔

20 یِشائی کے بیٹے داوِیؔد کی دعائیں یہاں ختم ہوتی ہیں۔

تیسری کِتاب

73

زبُور 73–89

آسفؔ کا زبُور۔

1 بے شک خُدا اِسرائیل پر،
یعنی پاک دِل والوں پر مہربان ہیں۔

† زبُور 72:14 اُن کا خُون اُن کی زندگیاں۔

2 لیکن میرے پاؤں پھسلنے ہی والے تھے؛
میرے قدموں کے نیچے کی زمین گویا کھسکنے کو تھی۔
3 کیونکہ جَب مَیں بدکار لوگوں کی خُوشحالی دیکھتا تھا
تو مُجھے مغرُوروں پر رشک آتا تھا۔

4 وہ کسی قِسم کی کشمش میں مُبتلا نہیں ہوتے؛
اَور اُن کے جِسم تندرست اَور طاقتور ہوتے ہیں۔
5 وہ اُن تکلیفوں سے بَری ہوتے ہیں جو عام آدمی اُٹھاتا ہے؛
اَور اُن پر اِنسانی آفتیں نازل نہیں ہوتیں۔
6 اِس لئے غُرور اُن کے گلے کا ہار بَن جاتا ہے؛
اَور وہ ظُلم سے مُلبّس ہو جاتے ہیں۔
7 اُن کی آنکھیں چربی سے پھُولی ہُوئی ہوتی ہیں؛
اَور اُن کے بُرے تصوّرات کی کوئی حَد نہیں ہوتی۔
8 وہ ٹھٹّا مارتے ہیں اَور دُشمنی کی باتیں کرتے ہیں؛
اَور ضِد میں آکر ظُلم و سِتم کی دھمکیاں دیتے ہیں۔
9 اُن کے مُنہ آسمان سے باتیں* کرتے ہیں،
اَور اُن کی زبانیں زمین پر قبضہ جتاتی ہیں۔
10 اِس لئے خُدا کے لوگ اُن کی طرف رُجُوع ہوتے ہیں
اَور جی بھر کر پانی پیتے ہیں۔
11 بدکار لوگ کہتے ہیں: ”خُدا کو کیسے مَعلُوم ہوگا؟
کیا خُداتعالیٰ کو کچھ علم ہے؟“

12 بدکار لوگ اَیسے ہی ہوتے ہیں۔
وہ ہمیشہ بے فکری سے دولت جمع کرنے میں لگے رہتے ہیں۔

13 مَیں نے تو خوامخواہ اَپنے دِل کو صَاف رکھا؛
اَور خوامخواہ اَپنے ہاتھ بےگُناہ رکھے۔
14 میں دِن بھر آفت میں مُبتلا رہا؛
اَور ہر صُبح سزا پاتا رہا۔

15 اگر مَیں کہتا کہ یُوں کہُوں گا
تو مَیں آپ کے فرزندوں کی پُشت کے ساتھ بےوفائی کرتا۔
16 جَب مَیں نے یہ سَب سمجھنے کی کوشش کی،
تو یہ میرے لئے دشوار ثابت ہُوا

* زبُور 73:9 آسمان سے باتیں خُدا کے خِلاف بولتے ہیں۔

17 یہاں تک کہ میں خُدا کے مَقدِس میں داخل ہُوا،
تَب کھیں میں اُن بدکاروں کا اَنجام سمجھ سَکا۔

18 یقیناً آپ نے اُنہیں پھسلنی جگھوں میں رکھا ہے؛
اَور اُنہیں گرا کر تباہ کر دیتاھے۔
19 اَچانک ہی وہ کیسے تباہ ہو گئے،
اَور دہشت کے باعث بالکُل فنا ہو گئے!
20 جِس طرح کوئی جاگ اُٹھنے کے بعد
خواب کو وہم قرار دیتاھے،
اَے خُداوؔند، وَیسے ہی جَب آپ اُٹھیں گے،
تو اُن کی صورتیں حقیر جانی جائیں گی۔

21 جَب میرا دِل رنجیدہ ہُوا
اَور میرا جگر چھِد گیا،
22 میں اَپنے ہوش کھو بیٹھا اَور جاھل تھا؛
مَیں آپ کے سامنے وحشی کی مانند تھا۔

23 تو بھی میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہُوں گا؛
آپ میرا داھنا ھاتھ پکڑکر مُجھے تھامتے ھیں۔
24 آپ اَپنی مصلحت سے میری رہنمائی کرتے ھیں،
اَور تَب آخرکار مُجھے اَپنے جلال میں قبُول فرمائیں گے۔
25 آسمان پر آپ کے سِوا میرا کون ہے؟
اَور زمین پر آپ کے سِوا میں کسی کا مُشتاق نہیں۔
26 خواہ میرا جِسم اَور میرا دِل جَواب دے دیں،
تو بھی خُدا ہمیشہ میرے دِل کی قُوّت
اَور میرا بَخرہ ھیں۔

27 جو آپ سے دُور رہتے ھیں وہ فنا ہو جائیں گے؛
اَورجو آپ سے بےوفائی کرتے ھیں اُن سَب کو آپ ہلاک کر دیتے ھیں۔
28 لیکن میرے لئے یہی بہتر ہے کہ میں خُدا کی قربت میں رہُوں،
مَیں نے یَاہوِہ قادر کو اَپنی پناہ گاہ بنا لیا ہے؛
مَیں آپ کے سَب کاموں کا بَیان کروں گا۔

زبُور 74

آسفؔ کا مشکیل۔*

* زبُور 74: عُنوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے۔

1 اَے خُدا، آپ نے ہمیں ہمیشہ کے لِئے کیوں ترک کر دیا؟
آپ کی چراگاہ کی بھیڑوں پر آپ کا قہر کیوں بھڑک رہا ہے؟
2 یاد کریں اَپنی اُمّت کو، جنہیں آپ نے قدیم ہی سے خریدا ہُوا تھا،
اَور اَپنی مِیراث کے لوگوں کو جِس کا آپ نے فدیہ دیا تھا۔
اَور اُس صِیّونؔ کے پہاڑ کو جِس پر آپ نے سکونت کی تھی یاد کریں۔
3 اَپنے قدم اُن دائمی کھنڈروں کی طرف موڑیں،
یعنی اُن تمام خرابیوں کی طرف جو دُشمن نے پاک مَقدِس میں کی ہیں۔

4 جِس مقام پر آپ ہم سے مِلے وہاں آپ کے مُخالف گرجتے رہے ہیں؛
اُنہُوں نے نِشان کے طور پر اَپنے جھنڈے کھڑے کئے ہیں۔
5 وہ اُن آدمیوں کی مانند ہیں
جو گھنے جنگل میں درختوں پر کُلھاڑے چلاتے ہیں۔
6 اُنہُوں نے تمام نقش کاری کو
اَپنی کُلھاڑیوں اَور ہتھوڑوں سے توڑ ڈالا۔
7 اُنہُوں نے آپ کے مَقدِس کو آگ سے جَلا کر مِسمار کر دیا؛
اَور آپ کے نام کی قِیام گاہ کو ناپاک کر ڈالا۔
8 اُنہُوں نے اَپنے دِل میں کہا: "ہم اُنہیں نابود کر دیں گے!"
اَور مُلک کے ہر اُس مقام کو نذرِ آتِش کر دیا جہاں خُدا کی عبادت کی جاتی تھی۔

9 ہمیں کویٔی معجزانہ نِشان نہیں دیا جاتا؛
اَور نہ کویٔی نبی باقی رہا،
اَور ہم میں سے کویٔی نہیں جانتا کہ یہ حال کب تک رہے گا۔
10 اَے خُدا، دُشمن کب تک میرا مضحکہ اُڑائے گا؟
کیا مُخالف ہمیشہ آپ کے نام پر کُفر بَکتا رہے گا؟
11 آپ اَپنا ہاتھ اَپنا سیدھا ہاتھ کیوں روکے ہُوئے ہیں؟
اُسے اَپنی بغل سے نکالیں اَور اُنہیں تباہ کریں!

12 لیکن اَے خُدا، آپ عہدِ قدیم سے میرے بادشاہ ہیں؛
آپ زمین پر نَجات کا کام کرتے ہیں۔

13 وہ آپ ہی تھے جِس نے اَپنی قُدرت سے سمُندر کے دو حِصّے کر دئیے؛
آپ نے پانی میں اَژدھوں کے سَر کُچل دئیے۔
14 آپ ہی نے لِویاتان† کے سَر کو پاش پاش کر دیا،
اَور اُسے بیابان کی مخلُوقات کو خُوراک کے طور پر دے دیا۔

† زبُور 74:14 لِویاتان مگرمچھ یا اَژدھے

15 یہ آپ ھی تھے جِس نے چشمے اَور نالے کھول دِئیے؛
اَور سدا بہنے والی دریاؤں کو خشک کر دیا۔
16 دِن آپ کا ہے اَور رات بھی آپ کی ہے؛
آپ ھی نے سُورج اَور چاند کو قائِم کیا۔
17 زمین کی تمام حُدُود آپ ھی نے ٹھہرائیں؛
آپ ھی نے گرمی اَور سردی کے موسم بنائے۔

18 اَے یَاھوِہ، یاد رکھیں کہ کس طرح دُشمن نے آپ کا مضحکہ اُڑایا،
اَور کس طرح ایک جاھل قوم نے آپ کے نام کی بےحُرمتی کی۔
19 اَپنی فاختہ کی جان جنگلی درندوں کے حوالہ نہ کریں؛
اَور اَپنے دکھیاروں کی جان کو ھمیشہ کے لِئے فراموش نہ کریں۔
20 اَپنے عہد کا لحاظ رکھیں،
کیونکہ مُلک کے تاریک مقامات ظُلم و تشدّد کے اڈّے بَن چُکے ھیں۔
21 مظلوم کو شرمندہ ھوکر لوٹنے نہ دیں؛
مسکین اَور مُحتاج آپ کے نام کی سِتائش کریں۔
22 اَے خُدا، اُٹھیں اَور اَپنا مُقدّمہ آپ ھی لڑیں؛
یاد کریں کہ احمق دِن بھر کس طرح آپ کا مضحکہ اُڑاتے ھیں۔
23 اَپنے مُخالفوں کا شوروغل،
اَور اَپنے دُشمنوں کا غُلغُلہ جو ھمیشہ بُلند ھوتا رھتاھے نہ بھُولیں۔

زبُور 75

موسیقی ھدایت کار کے لِئے۔ ”التشخیتھ“ کے سُرپر مَبنی آسفؔ کا زبُور۔ ایک نغمہ۔
1 اَے خُدا، ھم آپ کا شُکر بجا لاتے ھیں،
لوگ آپ کے عجِیب کارناموں کا ذِکر کرتے ھیں۔
ھم آپ کا شُکر بجا لاتے ھیں کیونکہ آپ کا نام نزدیک ھے؛

2 آپ کا فرمان ھے: ”میں وقتِ مُعیّن پر،
راستی سے اِنصاف کرتا ھُوں۔
3 جَب زمین اَور اُس کے سَب لوگ تھرتھرانے لگتے ھیں،
تَب میں ھی اُس کے سُتونوں کو مضبُوطی سے قائِم رکھتا ھُوں۔
4 مغرُوروں سے کہتا ھُوں، ’اَب اَور شیخی نہ بگھارو،‘
اَور بدکار لوگوں سے کہتا ھُوں، ’اَپنے سینگ* اُونچے نہ کرو۔
5 اَپنے سینگ خُداتعالیٰ کے خِلاف نہ اُٹھاؤ؛

* زبُور 75:4 اَپنے سینگ قُوّت

اَور گردن کشی[†] سے بات نہ کرو۔‘ “

6 اِنسان کو نہ تو کوئی مشرق سے اَور نہ مغرب سے
اَور نہ ھی بیابان سے سرفراز کر سَکتا ھے۔
7 بَلکہ خُدا ھی اِنصاف کرتا ھے،
وہ کسی کو پست کرتا ھے اَور کسی کو سرفراز۔
8 یَاھوِہ کے ھاتھ میں پیالہ ھے
جو مَسالہ مِلا ھُوا جھاگ والے انگوری شِیرہ سے بھرا ھُواھے،
وہ اُسے اُنڈیلتا ھے اَور دُنیا کے تمام بدکار لوگ
اُسے اُس کی تلچھٹ تک پی جاتے ھیں۔

9 میں ھمیشہ یہ اعلان کرتا رھُوں گا،
میں یعقوب کے خُدا کی مدح سرائی کروں گا۔
10 مَیں، ”تمام بدکار لوگوں کے سینگ کاٹ ڈالوں گا،
لیکن صادقوں کے سینگ اُونچے کئے جائیں گے۔“

زبُور 76

موسیقی ھدایت کار کے لِئے۔ تاردار سازوں کے ساتھ۔ آسفؔ کا زبُور۔ ایک نغمہ۔

1 خُدا یہُوداہؔ میں مشہُور ھے؛
اُن کا نام اِسرائیل میں عظیم ھے۔
2 اُن کا خیمہ شالؔم[*] میں،
اَور اُن کی قِیام گاہ صِیّونؔ میں ھے۔
3 وھاں اُنہُوں نے چمکدار تیروں کو،
اَور ڈھالوں، تلواروں اَور اسلحہ جنگ کو توڑ ڈالا۔

4 آپ جلال سے مُنوّر ھیں،
اَور اُن پہاڑوں سے بھی زِیادہ دلکش ھے
جو شِکار کئے جانے والے جانوروں سے بھرے پڑے ھیں۔
5 سُورما فَوجی لُٹ گیٔے،
اَور اَپنی آخری نیند سو رہے ھیں؛
سُورماؤں میں سے کسی
کا ھاتھ بھی کام نہیں کرتا۔
6 اَے یعقوب کے خُدا! آپ کی ڈانٹ سے،
گھوڑے اَور رتھ، دونوں بے حس و حرکت پڑے ھیں۔

† زبُور 75:5 گردن کشی ضِد یا فخر
* زبُور 76:2 شالؔم یروشلیمؔ کا قدیمی نام، یعنی یروشلیمؔ کی مُختصر صورت ھے، دیکھئے: پیدا 18:14

7 صِرف آپ ہی سے ڈرنا چاہئے،
اَور جَب آپ خفا ہو تو کون آپ کے سامنے کھڑا رہ سَکتا ہے؟
8 آپ نے آسمان پر سے فیصلہ سُنایا،
اَور زمین ڈر کر چُپ ہو گئی۔
9 جَب آپ اَے خُدا، اِنصاف کرنے کے لیٔے اُٹھیں،
تا کہ مُلک کے تمام مظلوم بچا لئے جائیں،
10 بے شک اِنسان کے خِلاف آپ کا غضب، آپ کی سِتائش کا باعث بنتا ہے،
اَورجو آپ کے غضب سے بچ جاتے ہیں عِبرت حاصل کرتے ہیں۔

11 یَاھوِہ، اَپنے خُدا کے لیٔے مَنّت مانو اَور پُوری کرو؛
اَور اِردگرد کے سَب لوگ
اُن کے لیٔے جِن سے ڈرنا واجِب ہے، عطیات لائیں۔
12 خُدا حُکمرانوں کے حوصلے پست کرتے ہیں؛
اَور دُنیا کے بادشاہ اُن کا خوف مانتے ہیں۔

زبُور 77

موسیقی ہدایت کار کے لیٔے؛ یدُوتونؔ کے لیٔے۔
آسفؔ کا زبُور۔
1 مَیں نے بُلند آواز سے خُدا سے فریاد کی،
مَیں نے خُدا کو پُکارا کہ وہ میری سُنیں۔
2 جَب مَیں مُصیبت میں مُبتلا ہُوا تو مَیں نے خُداوؔند کی تلاش کی؛
رات کو میں اَپنے ہاتھ پھیلائے رہا جو ڈھیلے نہ ہُوئے
اَور میری جان تسکین نہ پا سکی۔

3 اَے خُدا، مَیں نے آپ کو یاد کیا اَور کراھتا رہا؛
واویلا کرتے کرتے میری جان نڈھال ہو گئی ہے۔
4 آپ نے میری آنکھوں کو بند نہیں ہونے دیا؛
مُجھ میں بولنے کی تاب نہ تھی۔
5 میں گذشتہ ایّام،
اَور بیتے ہُوئے سالوں کے بارے میں سوچتا رہا؛
6 رات کو مُجھے اَپنے نغمہ یاد آئے،
میرا دِل غور کرتا رہا اَور میری رُوح جانچتی رہی:

7 ”کیا خُداوؔند ہمیشہ کے لیٔے ترک کر دیں گے؟
کیا وہ پھر کبھی مہربان نہ ہوں گے؟
8 کیا اُن کی لافانی مَحَبّت ہمیشہ کے لیٔے جاتی رہی؟

کیا اُن کا وعدہ سدا کے لِئے جھُوٹا ٹھہرا؟
9 کیا خُدا رحم کرنا بھُول گئے؟
کیا اُنہُوں نے قہر میں اَپنی رحمت کو روک لیا ہے؟“

10 تب مَیں نے خیال کیا، ”مَیں اِس کے لِئے فریاد کروں گا اَور پُوچھوں گا:
کہ خُداتعالیٰ کے داہنے ہاتھ سے جو برکتیں مُجھے سالہا سال ملتی رہیں۔
11 مَیں یَاہوِہ کے کارنامے یاد کروں گا؛
ہاں، مَیں آپ کے قدیم وقتوں کے معجزے یاد کروں گا۔
12 مَیں آپ کے سَب کاموں پر غور کروں گا
اَور آپ کے سَب عظیم کارناموں دھیان کروں گا۔“

13 اَے خُدا، آپ کی روِشیں مُقدّس ہیں۔
کون سا معبُود ہمارے خُدا کی مانند عظیم ہے؟
14 آپ وہ خُدا ہیں جو عجِیب کام کرتے ہیں؛
آپ مُختلف قوموں کے درمیان اَپنی قُوّت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔
15 آپ نے اَپنے قوی بازو سے اَپنی قوم،
یعنی یعقوب اَور یُوسیفؔ کی نَسل کو رِہائی بخشی۔

16 اَے خُدا، سمُندروں نے آپ کو دیکھا،
سمُندر آپ کو دیکھ کر خوفزدہ ہو گئے؛
اُن کی تہیں کانپ اُٹھیں۔
17 بادلوں نے مینہ برسایا،
افلاک گرجنے لگے؛
اَور آپ کے تیر ہر طرف چلے۔
18 بگولے میں سے آپ کی گرج کی آواز آئی،
اَور آپ کی برق نے جہاں کو رَوشن کر دیا؛
اَور زمین لرزی اَور کپکپائی۔
19 حالانکہ آپ کا راستہ سمُندر میں سے ہوتا ہُوا گزرا،
اَور آپ کی راہیں زورآور سمُندروں میں سے،
لیکن آپ کے نقش قدم دِکھائی نہ دیئے۔

20 آپ نے مَوشہ اَور اَہرونؔ کے ذریعہ
گلّہ کی مانند اَپنے لوگوں کی رہبری کی۔

زبُور 78

آسفؔ کا مشکِیل۔*

1 اَے میری اُمّت! میری تعلیم سُنو،
میرے مُنہ کے کلام پر کان لگاؤ۔
2 میں تمثیلوں کے لِئے اَپنا مُنہ کھولوں گا،
میں قدیم زمانہ کی پوشیدہ باتیں بتاؤں گا۔
3 جنہیں ہم نے سُنا اَور جان لیا،
اَور جنہیں ہمارے آباؤاَجداد نے ہمیں بتایا۔
4 ہم اُنہیں اُن کی اَولاد سے پوشیدہ نہ رکھیں گے،
بَلکہ آنے والی نَسل کو
یَاہوِہ کے قابلِ تعریف کارناموں،
اُن کی قُدرت اَور اُن کے کِئے ہُوئے عجِیب کارناموں
کے متعلّق سَب کچھ بتا دیں گے۔
5 اُنہُوں نے یعقوب میں قوانین کی گواہی قائِم کی
اَور اِسرائیل میں شَریعت مُقرّر کی،
جِن کے متعلّق ہمارے آباؤاَجداد کو حُکم دیا
کہ وہ اَپنی اَولاد کو اُن کی تعلیم دیں،
6 لٰہذا اگلی پُشت اُنہیں جانے گی،
اَور وہ فرزند بھی جانیں گے جو ابھی پیدا ہونے والے ہیں،
اَور وہ اُنہیں اَپنی اَولاد کو بتائیں گے۔
7 تَب وہ خُدا پر ایمان لائیں گے
اَور اُن کے کارناموں کو فراموش نہ کریں گے،
بَلکہ اُن کے اَحکام پر عَمل کریں گے۔
8 وہ اَپنے آباؤاَجداد کی مانند نہ ہوں گے۔
جو ایک ضِدّی اَور باغی پُشت ہے،
جِن کا دِل ھی خُدا کا وفادار نہ رہا،
اَور نہ اُن کی رُوح۔

9 اِفرائیمؔ کے سپاہیوں نے کمانوں سے مُسلّح ہوتے ہُوئے بھی،
لڑائی کے دِن پیٹھ دِکھا دی،
10 اُنہُوں نے خُدا کے عہد کو قائِم نہ رکھا

* زبُور 78: عُنوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے۔

اَور اُن کے آئین پر چلنے سے اِنکار کیا۔
11 اُنہُوں نے اُن کے حیرت اَنگیز کاموں کو،
جو اُنہیں دِکھائے گئے تھے، فراموش کر دیا۔
12 اُنہُوں نے اُن کے آباؤاَجداد کی نگاہوں کے سامنے
مُلک مِصر اَور ضعنؔ† کے علاقے میں عجِیب و غریب کارنامے کئے۔
13 اُنہُوں نے سمُندر کے دو حِصّے کئے اَور اُنہیں پار اُتارا،
اَور پانی کو دیوار کی مانند کھڑا کر دیا۔
14 اُنہُوں نے دِن کے وقت بادل کے ذریعہ
اَور رات کو آگ کی رَوشنی سے اُن کی رہنمائی کی۔
15 اُنہُوں نے بیابان میں چٹّانوں کو چاک کیا
اَور اُنہیں سمُندر کی طرح بہتات سے پانی دیا۔
16 اُنہُوں نے چٹّان والی گھاٹی میں ندیاں جاری کیں
اَور دریاؤں کی طرح پانی بہایا۔

17 لیکن عِبرانی لوگ اُن کے خِلاف گُناہ کرتے ہی گیٔے،
اَور بیابان میں خُداتعالیٰ سے بغاوت کرتے رہے۔
18 اُنہُوں نے اَپنی پسند کی خُوراک مانگ کر
جان بوجھ کر خُدا کو آزمایا۔
19 اُنہُوں نے یہ کہتے ہُوئے خُدا کے خِلاف بدگوئی کی؛
کیا خُدا، "بیابان میں دسترخوان بچھانے پر قادر ہے؟
20 جَب اُنہُوں نے چٹّان کو مارا
تو پانی پھوٹ نِکلا،
اَور ندیاں کثرت سے بہہ نکلیں۔
لیکن کیا وہ ہمیں روٹی بھی دے سکتے ہیں؟
کیا وہ اَپنے لوگوں کے لیٔے گوشت مہیا کر سکتے ہیں؟"
21 جَب یَاہوِہ نے اُن کی باتیں سُنیں تو وہ نہایت غضبناک ہُوئے؛
لہٰذا یعقوب کے خِلاف اُن کے غُصّہ کی آگ بھڑک اُٹھی،
اَور اِسرائیل پر اُن کا قہر ٹوٹ پڑا،
22 کیونکہ وہ خُدا پر ایمان نہ لائے
اَور اُن کی نَجات پر بھروسا نہ کیا۔
23 تو بھی اُنہُوں نے اُوپر افلاک کو حُکم دیا
اَور آسمان کے دروازے کھول دیٔے؛
24 اُنہُوں نے اُمّت کے کھانے کے لیٔے مَنّا برسایا،

---

† زبُور 78:12 ضعنؔ ضعنؔ کی شناخت رَعمسیسؔ کے شہر کا ذِکر خُرو 11:1 میں کیا گیا ہے، جو دریائے نیل کے مشرقی جانِب ایک شاہی ذخیرہ کرنے والا شہر ہے۔

اَور اُنہیں آسمانی خُوراک عنایت فرمائی۔
25 اِنسانوں نے فرشتوں کی غِذا کھائی؛
اَور جِتنی رسد اُنہیں درکار تھی اُتنی بھیج دی۔
26 اُنہُوں نے آسمان میں مشرِقی ہَوا چلائی
اَور اَپنی قُدرت سے جُنوبی ہَوا چلائی۔
27 اُنہُوں نے خاک کی مانند اُن پر گوشت برسایا،
اَور سمُندر کے کنارے کی ریت کی طرح بے شُمار پرندے بھیجے۔
28 خُدا نے اُنہیں اُن کی قِیام گاہ میں،
اَور اُن کے خیموں کے اطراف گرا دیا۔
29 اُنہُوں نے جی بھر کے کھایا،
کیونکہ اُنہُوں نے اُن کی دِلی تمنّا پُوری کی تھی۔
30 لیکن اِس سے پہلے کہ اُن کا دِل اِس غِذا سے بھرجاتا جِس کے لِئے وہ ترستے تھے،
اَور ابھی وہ اُن کے مُنہ میں ھی تھی،
31 خُدا کا قہر اُن پر بھڑک اُٹھا؛
اَور خُدا نے اُن کے موٹے اَور بھاری بھر کم لوگوں کو موت کے گھاٹ اُتار دیا،
اَور اِسرائیلی جَوانوں کو مار گرایا۔

32 اِس کے باوُجود وہ گُناہ کرتے رہے؛
اَور اُن کے معجزوں کے باوُجود وہ ایمان نہ لائے۔
33 اِس لِئے خُدا نے اُن کے دِنوں کو رائگاں کر دیا
اَور اُن کے سالوں کو دہشت میں گزر جانے دیا۔
34 جَب کبھی خُدا اُنہیں قتل کرتے، وہ خُدا کے طالب ہوتے؛
اَور دِل و جان سے دوبارہ اُن کی طرف رُجُوع کرتے۔
35 اَور اُنہیں یاد آتا کہ خُدا اُن کی چٹّان ھیں،
اَور خُداتعالیٰ اُن کے نَجات دِھندہ ھیں۔
36 لیکن تَب وہ اَپنے مُنہ سے اُن کی جھُوٹی خُوشامد کرتے،
اَور اَپنی زبان سے اُن سے جھُوٹ بولتے؛
37 اُن کے دِل میں اُن کے لِئے خُلوص نہ تھا،
اَور نہ وہ اُن کے عہد ھی کے وفادار نکلے۔
38 تو بھی خُدا نے رحم کیا،
خُدا نے اُن کی بدکاریاں بخش دیں
اَور اُنہیں ھلاک نہیں کیا۔
بارھا خُدا نے اَپنے قہر کو روکا
اَور اَپنے غضب کو پُورے طور پر بھڑکنے نہ دیا۔

39 خُدا کو یاد تھا کہ وہ محض بشر ہیں،
اَور ہَوا کا جھونکا جو واپس نہیں آتا۔

40 کتنی بار ویرانہ میں اُنہُوں نے خُدا سے بغاوت کی
اَور صحرا میں اُنہیں آزردہ کیا!
41 اُنہُوں نے بار بار خُدا کو آزمایا،
اَور اِسرائیل کے مُقدّس خُدا کو رنج پہُنچایا۔
42 اُنہُوں نے خُدا کی قُدرت کو یاد نہ کیا۔
نہ اُس دِن کو جَب خُدا نے فدیہ دے کر اُنہیں ظالِم سے نَجات دِلائی تھی،
43 اَور اُس دِن کو جَب خُدا نے مِصر میں اَپنے معجزانہ نِشان،
اَور ضعنؔ کے علاقہ میں اَپنے کارنامے دِکھائے تھے۔
44 خُدا نے مِصریوں کی ندیوں کو خُون بنا دیا،
اَور وہ اَپنے دریاؤں سے پی نہ سکے۔
45 اُنہُوں نے مکھّیوں کے غول بھیجے جو اُنہیں کھاگئے،
اَور مینڈک جنہوں نے اُنہیں تباہ کر دیا۔
46 خُدا نے اُن کی فصل کے کیڑوں کو،
اَور اُن کی پیداوار ٹِڈّیوں کو دے دی۔
47 خُدا نے اُن کی انگور کی بیلوں کو اولے سے
اَور اُن کے گُولر کے درختوں کو پالے سے تباہ کر دیا۔
48 اُنہُوں نے اُن کے گھریلو گائے بَیلوں کو اولوں کے حوالہ کیا،
اَور اُن کی گھریلو بھیڑ بکریوں کو بجلی کے ذریعہ۔
49 خُدا نے اَپنے غیظ و غضب، طیش اَور عداوت۔
یعنی ہلاکت کے فرشتوں کا لشکر بھیج کر،
اَپنا شدید قہر اُن پر نازل کیا۔
50 اُنہُوں نے اَپنے قہر کے لئے راستہ بنایا،
اَور اُنہیں موت سے نہیں بچایا
بَلکہ اُنہیں وَبا کے حوالہ کر دیا۔
51 اُنہُوں نے مِصر کے سَب پہلوٹھوں کو،
یعنی حامؔ کے خیمہ میں اُن کی قُوّتِ مَردی کے پہلے پھل کو مار ڈالا۔
52 لیکن وہ اَپنے لوگوں کو گلّہ کی مانند نکال لائے،
اَور بیابان میں اُن کی بھیڑوں کی طرح رہنمائی کی۔
53 وہ اُنہیں سلامتی سے لے گئے اِس لئے وہ ڈرے نہیں،
لیکن اُن کے دُشمنوں کو سمُندر نے ہڑپ کر لیا۔
54 اِس طرح وہ اُنہیں اَپنے مُقدّس مُلک کی سرحد تک لے آئے،

یعنی اُس کوھستانی مُلک تک جسے اُن کے داھنے ھاتھ نے حاصل کیا تھا۔
55 اُنہُوں نے دُوسری قوموں کو اُن کے سامنے سے نکال دیا
اَور اُن کی زمین اُنہیں مِیراث جریب کے طور پر بانٹ دی؛
اَور اِسرائیلی قبیلوں کو اُن کے خیموں میں بسا دیا۔

56 لیکن اُنہُوں نے خُدا کو آزمایا،
اَور خُداتعالیٰ سے بغاوت کی؛
اَور اُن کے قوانین کو نہ مانا۔
57 اَور اَپنے آباؤاَجداد کی طرح بےوفا اَور بےایمان نکلے،
اَور ایک ناقص کمان کی مانند پلٹ گئے۔
58 اُنہُوں نے اَپنے معبُودوں کے لِئے مذبحے بنانے کے باعث اُنہیں غُصّہ دِلایا،
اَور اَپنے بتوں سے اُنہیں غیرت دِلائی۔
59 جَب خُدا نے اُن کی باتیں سُنیں تو وہ نہایت غضبناک ہُوئے،
اَور اِسرائیل سے متنفّر ہو گئے۔
60 اُنہُوں نے شیلوہؔ کے خیمہ اِجتماع کو ترک کر دیا،
یعنی اُس خیمہ کو جو اُنہُوں نے بنی آدمؔ کے درمیان کھڑا کیا تھا۔
61 اُنہُوں نے اَپنی قُوّت کے صندُوق کو اسیری میں،
اَور اَپنی شوکت کو دُشمن کے ھاتھ میں جانے دیا۔
62 اُنہُوں نے اَپنے لوگوں کو تلوار کے حوالہ کر دیا،
اَور وہ اَپنی مِیراث سے نہایت غضبناک ہو گئے۔
63 آگ اُن کے جَوانوں کو کھا گئی،
اَور اُن کی کنواریوں کے لِئے نغماتِ عروسی نہ گائے گیٔے؛
64 اُن کے کاہنؔ تلوار سے مارے گیٔے،
اَور اُن کی بیوائیں ماتم تک نہ کر سکیں۔

65 تَب خُداوؔند گویا نیند سے جاگ اُٹھے،
جَیسے ایک آدمی انگوری شِیرہ کی مخموری سے جاگ اُٹھتا ہے۔
66 اُنہُوں نے اَپنے دُشمنوں کو مار کر پسپا کر دیا،
اَور اُنہیں ھمیشہ کے لِئے رُسوا کیا۔
67 پھر خُدا نے یُوسیفؔ کے خیموں کو ردّ کر دیا،
اُنہُوں نے اِفرائیمؔ کے قبیلہ کو نہ چُنا؛
68 بَلکہ یہُوداہؔ کے قبیلہ کو چُنا،
یعنی کوہِ صِیّونؔ کو جسے وہ پسند کرتے تھے۔
69 خُدا نے اَپنے پاک مَقدِس کو آسمانوں کی مانند بہت اُونچا تعمیر کیا،

اَور زمین کی مانند بنایا جسے اُنہوں نے ہمیشہ کے لِئے قائِم کیا۔
70 اُنہوں نے اَپنے خادِم داویؔد کو چُنا
اَور اُنہیں بھیڑ کے گلّہ میں سے لے لیا؛
71 وہ اُنہیں بھیڑوں کی گلّہ بانی کرنے سے ہٹا لائے
تاکہ وہ اُن کی قوم یعقوب،
اَور اُن کی مِیراث اِسرائیل کی گلّہ بانی کریں۔
72 اَور داویؔد خُلوص دِل سے اُن کی پاسبانی؛
اَور اَپنے ماہر ہاتھوں سے اُن کی رہنمائی کرتے رہے۔

زبُور 79

آسفؔ کا زبُور۔
1 اَے خُدا، قومیں خُدا کی مِیراث میں داخل ہو گئی ہیں؛
اُنہوں نے خُدا کے مُقدّس ہیکل کو ناپاک کیا ہے،
اُنہوں نے یروشلیمؔ کو کھنڈر بنا دیا ہے۔
2 اُنہوں نے خُدا کے خادِموں کی لاشوں کو
ہَوا کے پرندوں کے واسطے۔
اَور خُدا کے مُقدّسین کے گوشت کو زمین کے درندوں کی خُوراک بنا دیا ہے۔
3 اُنہوں نے یروشلیمؔ کے چاروں طرف
اُن کا خُون پانی کی طرح بہایا ہے،
اَور اُنہیں دفن کرنے والا کویٔی نہیں ہے۔
4 ہم اَپنے ہمسایوں کے لِئے ملامت کا،
اَور اَپنے آس پاس کے لوگوں کے لِئے مذاق اَور تمسخر کا باعث بَن گئے۔

5 اَے یَاہوِہ، کب تک؟ کیا خُدا ہمیشہ تک خفا رہیں گے؟
خُدا کی غیرت کب تک آگ کی طرح بھڑکتی رہے گی؟
6 اَپنا قہر اُن قوموں پر اُنڈیل دیں
جو آپ کو نہیں جانتیں،
اَور اُن مملکتوں پر
جو خُدا کا نام نہیں لیتیں؛
7 کیونکہ اُنہوں نے یعقوب کو کھا لیا
اَور اُن کے وطن کو تباہ کر دیا ہے۔

8 ہمارے آباؤاَجداد کے گُناہوں کو ہمارے خِلاف شُمار نہ کریں؛
خُدا کی رحمت ہم تک جلد پہُنچے،

کیونکہ ہم بہت ہی پست ہو چُکے ہیں۔
9 اَے ہمارے مُنجّی خُدا! اَپنے نام کے جلال کی خاطِر،
ہماری مدد کریں؛
اَپنے نام کی خاطِر
ہمیں نَجات دیں اَور ہمارے گُناہ بخش دیں۔
10 قومیں یہ کیوں کہیں کہ
”اُن کا خُدا کہاں ہے؟“
ہماری آنکھوں کے سامنے، قوموں پر واضح کر دیں
کہ خُدا ہی اَپنے خادِموں کے بہائے ہُوئے خُون کا اِنتقام لیتے ہیں۔

11 قَیدیوں کا کراہنا خُدا کے حُضُور تک پہُنچے؛
اَپنے بازو کی قُوّت سے اُنہیں بچا لیں جِن کے قتل کا حُکم صادر ہو چُکا ہے۔
12 اَے خُداوؔند، ہمارے ہمسایوں نے جو لعنتیں آپ پر برسائی ہیں
خُدا اُنہیں سات گُنا بڑھا کر اُن ہی کے دامن میں ڈال دیں۔
13 تَب ہم جو خُدا کے لوگ اَور خُدا کی چراگاہ کی بھیڑیں ہیں،
ہمیشہ خُدا کی سِتائش کریں گے؛
اَور پُشت در پُشت
خُدا کی مدح سرائی کرتے رہیں گے۔

زبُور 80

موسیقی ہدایت کار کے لیٔے۔ ”عہد کے شُوشنّ“ کے سُر پر مَبنی آسفؔ کا زبُور۔
1 اَے اِسرائیل کے چوپان، ہماری سُنیں،
خُدا جو گلّہ کی مانند یُوسیفؔ کی رہنمائی کرتے ہیں۔
خُدا جو کروبیم کے درمیان تخت نشین ہیں،
جلوہ گر ہوں!
2 اِفرائیمؔ، بِنیامین اَور منشّہ کے سامنے
اَپنی قُدرت کو بیدار کریں؛
اَور آ کر ہمیں بچائیں۔

3 اَے خُدا، ہمیں بحال کریں؛
اَپنے چہرہ کا نُور ہم پر جلوہ گر فرمائیں،
تاکہ ہم نَجات پائیں۔

4 اَے یَاہوِہ، قادرمُطلق خُدا،
اَپنے لوگوں کی دعاؤں کے خِلاف

خُدا کا قہر کب تک بھڑکتا رہے گا؟
5 خُدا نے اُنہیں آنسُوؤں کی روٹی کھِلائی،
اَور اُنہیں پیالے بھر بھر کے آنسُو پلائے۔
6 خُدا نے ہمیں اَپنے پڑوسیوں کے لِئے تنازعہ کا باعث بنا دیا ہے،
اَور ہمارے دُشمن ہمارا مضحکہ اُڑاتے ہیں۔

7 اَے قادرمُطلق خُدا! ہمیں بحال کریں،
اَپنے چہرہ کا نُور ہم پر جلوہ گر فرمائیں،
تاکہ ہم بچ جائیں۔

8 خُدا مُلک مِصر سے ایک انگور کی بیل لے آئے،
اَور قوموں* کو اُکھاڑ کر اُسے لگایا۔
9 خُدا نے اُس کے لِئے زمین تیّار کی،
اَور اُس نے جڑ پکڑ لی اَور سارے مُلک میں پھیل گئی۔
10 پہاڑ اُس کے سایہ سے،
اَور مضبُوط دیودار خُدا کی شاخوں سے ڈھک گئے۔
11 اُس نے اَپنی شاخیں سمُندر (بحرِ رُوم) تک،
اَور اُس کی ٹہنیاں دریا (دریائے فراتؔ) تک پھیلا دیں۔

12 خُدا نے اُس کی باڑیں کیوں گرا دیں،
کہ سَب آنے جانے والے انگور توڑتے ہیں؟
13 جنگلی سُؤر اُسے برباد کرتے ہیں
اَور جنگل کے جانور اُسے کھا جاتے ہیں۔
14 اَے قادرمُطلق خُدا! ہمارے پاس لَوٹ آئیں،
آسمان پر سے نیچے نگاہ کریں اَور دیکھیں!
اِس انگور کی بیل کی نگہبانی کریں،
15 جو جڑ خُدا کے داہنے ہاتھ نے لگائی ہے،
اَورجو شاخ خُدا نے اَپنے لِئے بُلند کی ہے۔

16 خُدا کی تاک کاٹ ڈالی گئی اَور آگ میں جَلا دی گئی،
اَور خُدا کی ڈانٹ سے ہی لوگ تباہ ہو جاتے ہیں۔
17 خُدا کا ہاتھ خُدا کی داہنی طرف کے اِنسان پر رہے،
یعنی اِبن آدمؔ پر جسے خُدا نے اَپنے لِئے برپا کیا ہے۔
18 تَب ہم خُدا سے برگشتہ نہ ہوں گے،
ہمیں بحال کریں اَور ہم خُدا کا نام لیا کریں گے۔

* زبُور **80:8** قوموں کنعانؔ کے لوگوں کو۔

19 اَے یاہوِہ، قادرِمُطلق خُدا! ہمیں بحال کریں؛
اَپنے چہرہ کا نُور ہم پر جلوہ گر فرمائیں،
تاکہ ہم بچ جائیں۔

زبُور 81

موسیقی ہدایت کار کے لئے۔ گِتّیت* کے سُرپر مَبنی آسفؔ کی تصنیف۔

1 خُدا کے حُضُور جو ہماری قُوّت ہیں بُلند آواز سے گاؤ؛
یعقوب کے خُدا کے حُضُور میں نعرے مارو!
2 ساز چھیڑو اَور دف بجاؤ،
خُوش آہنگ سِتار اَور بربط بجاؤ۔

3 نئے چاند کے موقع پر،
اَور ہماری عید کے دِن جَب پُورا چاند ہو قَرنا بجاؤ؛
4 کیونکہ یہ اِسرائیل کے لئے اَحکام،
اَور یعقوب کے خُدا کا حُکم ہے۔
5 جَب خُدا مُلک مِصر کے خِلاف نکلیں،
خُدا نے اُسے یُوسیفؔ کے لئے قانُون ٹھہرایا۔
اَور جہاں ہم نے اَیسی آواز سُنی جِس سے ہم آشنا نہ تھے۔

6 خُداوؔند فرماتے ہیں: ”مَیں نے اُن کے کندھوں پر سے بوجھ اُتار دیا؛
اَور اُن کے ہاتھ ٹوکری ڈھونے سے بَری کر دیئے گئے۔
7 تُم نے اَپنی مُصیبت میں پُکارا اَور مَیں نے تُمہیں چھڑا لیا،
اَور مَیں نے گرجتے بادل میں سے تُمہیں جَواب دیا؛
مَیں نے تُمہیں مریبہؔ† کے چشمہ پر آزمایا۔
8 اَے میری اُمّت! سُنو، میں تُمہیں آگاہ کرتا ہُوں۔
اَے اِسرائیل! کاش کہ خُدا میری سُنتے!
9 خُدا کے درمیان کوئی غَیر معبُود نہ ہو؛
خُدا کے سِوا کسی غَیر معبُود کو سَجدہ نہ کرو۔
10 میں، یاہوِہ، تمہارا خُدا ہُوں،
جو تُمہیں مُلک مِصر سے نکال لائے۔
تُم اَپنا مُنہ خُوب کھولو اَور مَیں اُسے بھروں گا۔

11 ”لیکن میری اُمّت نے میری نہ سُنی؛

* **زبُور 81:** عنُوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے۔ † **زبُور 81:7** مریبہؔ عِبرانی میں یہاں سَیلاہ غَیر یقینی معنی کا لفظ ہے۔

اِسرائیل نے میری اِطاعت نہ کی۔
12 اِس لئے مَیں نے اُنہیں اُن کی اِحسان فراموشی کے حوالہ کر دیا
تا کہ وہ اَپنی ہی راہوں پر چلیں۔

13 ”کاش کہ میری اُمّت میری سُنتی،
اَور اِسرائیل میری راہوں پر چلتا،
14 تو میں فوراً اُن کے دُشمنوں کو مغلُوب کر دیتا
اَور اُن کے مُخالفوں پر اَپنا ہاتھ چلاتا!
15 یَاہوِہ سے عداوت رکھنے والے اُن کے آگے عاجز آ جاتے،
اَور اُن کی سزا اَبد تک قائم رہتی۔
16 لیکن تُمھیں بہترین گیہُوں کھِلایا جاتا؛
اَور مَیں تُمھیں چٹّان میں کے شہد سے سیر کرتا۔“

زبُور 82

آسفؔ کا زبُور۔

1 بڑی جماعت میں خُدا ہی صدرِ عدالت ہوتی ہے؛
اَور ”معبُودوں“ کے درمیان اِنصاف کرتے ہیں:

2 ”تُم کب تک ناراستوں کی حمایت کروگے
اَور بدکار لوگوں کی طرفداری کروگے؟
3 مظلوموں اَور یتیموں کی حمایت؛
مسکینوں اَور مظلوموں کے حُقُوق کی حِفاظت کرو۔
4 کمزوروں اَور مُحتاجوں کو بچاؤ؛
اَور اُنہیں بدکار لوگ کے ہاتھ سے چھُڑاؤ۔

5 ”وہ، ’معبُود‘ نہ تو کچھ جانتے ہیں نہ سمجھتے ہیں۔
اَور تاریکی میں چلتے پھرتے ہیں؛
زمین کی تمام بُنیادیں ہلتی ہیں۔

6 ”مَیں نے کہا، ’تُم ”معبُود“ ہو؛
تُم سَب خُداتعالیٰ کے فرزند ہو۔‘
7 تو بھی تُم محض اِنسانوں کی طرح مروگے؛
اَور حُکمرانوں میں سے کسی کی طرح گِر جاؤگے۔“

8 اَے خُدا! اُٹھیں اَور زمین کا اِنصاف کریں،
کیونکہ تمام قومیں آپ کی مِیراث ہیں۔

زبُور 83

ایک نغمہ۔ آسفؔ کا زبُور۔

1 اَے خُدا، خاموش نہ رہیں؛
نہ نظر اَنداز کریں
اَے خُدا، مُجھ سے دُور نہ ہوں۔
2 دیکھیں، آپ کے دُشمنوں نے کیسا اودھم مچا رکھا ہے،
اَور آپ کے مخالفین نے سَر اُٹھایا ہے۔
3 وہ مکّاری سے آپ کے لوگوں کے خلاف سازش کرتے ہیں؛
اَور جنہیں آپ عزیز رکھتے ہیں اُن کے خِلاف منصُوبے باندھتے ہیں۔
4 اُنہوں نے خُود سے کہا، ”آؤ، ہم اُس ساری قوم ہی کو تباہ کر ڈالیں،
تاکہ اِسرائیل کا نام و نِشان ہی باقی نہ رہے۔“

5 وہ یکدل ہوکر باہم مشورہ کرتے ہیں؛
اَور آپ کے خِلاف عہد باندھتے ہیں۔
6 یعنی اِدُوم کے اہلِ خیمہ اَور اِشمعیلی،
مُوآبی اَور ہاگریؔ،
7 گیبلی، عمُّونی اَور عمالیقی،
اَور اہلِ صُورؔ، فلسطینی باشِندوں سمیت۔
8 اشُوری بھی اُن سے ملے ہُوئے ہیں
تاکہ بنی لَوطؔ کو مدد پہُنچائیں۔

9 آپ اُن کے ساتھ وَیسا ہی سلُوک کریں جَیسا مِدیانیوں کے ساتھ،
اَور جَیسا دریائے قیشونؔ پر سیسؔرا اَور یابینؔ کے ساتھ کیا گیا تھا۔*
10 جو عینؔ دورؔ میں ہلاک ہُوئے
وہ گویا زمین کی کھاد بَن گیٔے۔†
11 اُن کے اُمرا کو عوریبؔ اَور زئیبؔ کی،
بَلکہ اُن کے سَب اُمرا کو زِبحؔ اَور ضلمُنعؔ کی مانند بنادے،
12 جنہوں نے کہا، ”آؤ
ہم خُدا کی چراگاہوں پر قابض ہو جائیں۔“

13 اَے میرے خُدا! اُنہیں گھاس پھُوس کی مانند،
اَور ہَوا سے اُڑتی ہُوئی بھُوسی کی مانند بنا دیں۔
14 اَور اُس آگ کی مانند جو جنگل کو جَلا ڈالتی ہے،

* زبُور 83:9 باب قُضا 1:6؛ 35:8
† زبُور 83:10 قُضا 4:1-24

یا اُس شُعله کی طرح جو پہاڑوں میں آگ لگا دیتاہے۔
15 لٰہٰذا اَپنی آندھی سے اُن کا تعاقب کریں
اَور اَپنے طُوفان سے اُنہیں پریشان کریں۔
16 اُن کے دُشمنوں کے چھروں کو شرمندگی سے بھر دیں
تاکہ اَے یَاھوِہ، لوگ آپ کے نام کے طالب ہُوں۔

17 وہ ہمیشہ شرمندہ اَور پریشان رہیں؛
اَور رُسوا ھوکر نِیست و نابود ھوں۔
18 تاکہ وہ جان لیں کہ آپ جِس کا نام یَاھوِہ ہے۔
آپ ساری زمین پر سَب سے اعلیٰ خُدا ہیں۔

زبُور 84

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ گِتّیت* کے سُرپر مَبنی بنی قورحؔ کی تصنیف ایک زبُور۔
1 اَے قادرمُطلق یَاھوِہ،
آپ کی قِیام گاہ کیا ھی دلکش ہے۔
2 میری جان یَاھوِہ کی بارگاھوں کے لِئے تڑپتی ہے
بلکہ بےچین ھو جاتی ہے،
میرا دِل اَور میرا جِسم زندہ خُدا کے لِئے
خُوشی سے للکارتے ہیں۔
3 اَے قادرمُطلق یَاھوِہ، میرے بادشاہ اَور میرے خُدا!
آپ کے مذبح کے نزدیک، چڑیا نے بھی اَپنا آشیانہ پایا،
اَور ابابیل نے اَپنے لِئے گھونسلہ،
جھاں وہ اَپنے بچّے رکھ سکے۔
4 مُبارک ہیں وہ جو آپ کے گھر میں بستے ہیں؛
وہ ہمیشہ آپ کی سِتائش کرتے رہیں گے۔

5 مُبارک ہیں وہ آدمی جو آپ سے قُوّت پاتے ہیں،
جِن کے دِل میں کوہِ صِیّونؔ کی زیارت کا جذبہ موجزن ہے۔
6 وہ وادی بُکا میں سے گزرتے ہُوئے، اُسے چشموں کا مقام بنا دیتے ہیں؛
اَور موسمِ خزاں کی برسات بھی اُس میں پانی کے کئی گڑھے بنا دیتی ہے۔
پہلی بارش اُس علاقہ کو برکتوں سے معمُور کردیتی ہے۔
7 وہ طاقت پر طاقت پاتے جاتے ہیں،
یہاں تک کہ ھر ایک صِیّونؔ میں خُدا کے حُضُور مَیں حاضِر ھو جاتے ہیں۔

* زبُور 84: عنوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ھو سَکتا ہے۔

8 اَے یَاھوِہ، قادرِمُطلق خُدا! میری دعا سُنیں؛
اَے یعقوب کے خُدا! میری طرف کان لگائیں۔
9 اَے خُدا، ہماری سِپر پر نظر کریں؛
اَپنے ممسوح بادشاہ پر آپ کی نظرِ التفات ہو۔

10 آپ کی بارگاہ میں ایک دِن
کسی اَور جگہ کے ہزار دِنوں سے بہتر ہے،
میں اَپنے خُدا کے گھر کا دربان ہونا
بدکار لوگوں کے خیموں میں بسنے سے زِیادہ پسند کروں گا۔
11 کیونکہ یَاھوِہ خُدا آفتاب اَور سِپر ہیں؛
یَاھوِہ فضل اَور جلال بخشتے ہیں؛
اَور جِن کی روِش بے اِلزام ہو
اُنہیں کسی نِعمت سے محروم نہیں رکھتے۔

12 اَے قادرِمُطلق یَاھوِہ خُدا!
مُبارک ہے وہ آدمی جو آپ پر توکّل رکھتا ہے۔

زبُور 85

موسیقی ہدایت کار کے لئے۔ بنی قورحؔ کی تصنیف ایک زبُور۔
1 اَے یَاھوِہ، آپ اَپنے مُلک پر مہربان رہے ہیں؛
اَور یعقوب کی خُوشحالی بحال کر چُکے ہیں۔
2 آپ نے اَپنے لوگوں کی بدکاری مُعاف کر دی ہے
اَور اُن کے تمام گُناہ ڈھانک دیئے ہیں۔
3 آپ نے اَپنا سارا غضب ہٹا لیا ہے
اَور اَپنے شدید قہر سے باز آئے ہیں۔

4 اَے ہمارے مُنجّی خُدا! ہمیں بحال کریں،
اَپنا غضب ہم سے دُور کریں۔
5 کیا آپ سدا ہم سے خفا رہیں گے؟
کیا آپ اَپنے قہر کو پُشت در پُشت جاری رکھیں گے؟
6 کیا آپ ہمیں پھر سے تازہ دَم نہ کریں گے،
تاکہ آپ کے لوگ آپ میں مسرُور ہوں؟
7 اَے یَاھوِہ، آپ اَپنی لافانی مَحَبّت ہمیں دِکھائیں،
اَور ہمیں اَپنی نَجات بخشیں۔

8 مَیں کان لگائے رہُوں گا کہ یَاھوِہ خُدا کیا فرماتے ھیں؛
وہ اَپنے لوگوں اَور اَپنے مُقدّسین سے سلامتی کا وعدہ کرتے ھیں۔
لیکن وہ پھر احمقانہ راھوں سے دُور رھیں۔
9 یقیناً اُن کی نَجات اُن کے قریب ھے جو اُن سے ڈرتے ھیں،
تاکہ اُن کا جلال ھمارے مُلک میں بسے۔

10 شفقت و مَحَبّت اَور وفاداری باھم ملتے ھیں؛
راستبازی اَور اَمن ایک دُوسرے کا بوسہ لیتے ھیں۔
11 زمین سے اِنسانی وفاداری پھوٹ نکلتی ھے،
اَور خُدا کی راستبازی آسمان پر سے جھانکتی ھے۔
12 بے شک یَاھوِہ اَچھّی چیز ھی عنایت کریں گے،
اَور ھماری زمین اَپنی پیداوار دے گی۔
13 راستبازی یَاھوِہ کے آگے آگے چلے گی
اَور اُن کے قدموں کے لِئے راہ تیّار کرے گی۔

زبُور 86

داوؔید کی دعا۔
1 اَے یَاھوِہ، میری دعا سُنیں اَور مُجھے جَواب دیں،
کیونکہ مَیں مسکین اَور مُحتاج ھُوں۔
2 میری جان کی حِفاظت کریں کیونکہ مَیں آپ کا جاں نثار ھُوں؛
اَپنے خادِم کو بچا لیں جِس کا آپ پر توکّل ھے۔
آپ میرے خُدا ھیں؛
3 اَے خُداوؔند، مُجھ پر رحم کریں،
کیونکہ مَیں دِن بھر آپ سے فریاد کرتا ھُوں۔
4 اَپنے خادِم کے دِل کو شاد کر دیں،
کیونکہ اَے خُداوؔند، میں اَپنی جان آپ کی طرف اُٹھاتا ھُوں۔

5 اَے خُداوؔند، آپ غفور اَور بھلے ھیں،
اَور جِتنے آپ کو پُکارتے ھیں، اُن سَب پر آپ کی بڑی شفقت و مَحَبّت ھے۔
6 اَے یَاھوِہ، میری دعا سُنیں؛
اَور رحم کے لِئے میری فریاد پر کان لگائیں۔
7 میں اَپنی مُصیبت کے دِن آپ کو پُکاروں گا،
کیونکہ آپ مُجھے جَواب دیں گے۔

8 اَے خُداوؔند، معبُودوں میں آپ سا کوئی نہیں؛

اَور آپ کی صنعت گری بے نظیر ہے۔
9 اَے خُداوؔند، جِتنی قومیں آپ نے بنائی ھیں
سَب آ کر آپ کو سَجدہ کریں گی؛
اَور آپ کے نام کی تمجید کریں گی۔
10 کیونکہ آپ عظیم ھیں اَور عجِیب و غریب کام کرتے ھیں؛
صِرف آپ ھی خُدا ھیں۔

11 اَے یَاھوِہ، مُجھے اَپنی راہ کی تعلیم دیں،
اَور مَیں آپ کی راہِ راست پر چلُوں گا؛
میرے دِل کو یکسوئی عنایت فرمائیں۔
تا کہ مَیں آپ کے نام کا خوف مانوں۔
12 اَے میرے خُداوؔند، خُدا، میں پُورے دِل سے آپ کی حَمد کروں گا؛
میں اَبد تک آپ کے نام کی تمجید کروں گا۔
13 کیونکہ مُجھ پر آپ کی بڑی شفقت و مَحَبّت ہے؛
اَور آپ نے مُجھے پاتال کی گہرائیوں سے چُھڑا لیا ہے۔

14 اَے خُدا، مغرُور مُجھ پر حملہ کر رہے ھیں؛
اَور سنگدل لوگوں کی جماعت میری جان کے درپے ہے۔
اَیسے لوگ آپ کو پیشِ نظر نہیں رکھتے۔
15 لیکن اَے خُداوؔند، آپ رحیم و کریم خُدا ھیں،
جو قہر کرنے میں دھیمے اَور شفقت اَور وفاداری میں غنی ھیں۔
16 میری طرف متوجّہ ھوں اَور مُجھ پر رحم کریں؛
اَپنے خادِم کو اَپنی قُوّت بخشیں
اَور اَپنی خادِمہ کے بیٹے کو بچا لیں۔
17 مُجھے اَپنی بھلائی کا کوئی نِشان دِکھائیں،
تا کہ میرے دُشمن اُسے دیکھیں اَور شرمندہ ھوں،
کیونکہ آپ نے اَے یَاھوِہ، میری مدد کی اَور مُجھے تسلّی بخشی ہے۔

زبُور 87

بنی قورحؔ کی تصنیف ایک زبُور۔ ایک نغمہ۔
1 یَاھوِہ نے اَپنی بُنیاد مُقدّس پہاڑ پر رکھی ہے؛
2 یَاھوِہ صِیّونؔ کے پھاٹکوں کو
یعقوب کے سَب قِیام گاھوں سے زِیادہ عزیز رکھتے ھیں۔

3 اَے خُدا کے شہر!*
آپ کے بارے میں شاندار باتیں کہی جاتی ہیں:
4 "میں راحبؔ اَور بابیل کے نام
اَپنے جاننے والوں کی فہرست میں درج کروں گا،
فلسطین اَور کُوشؔ بھی صُورؔ سمیت اُن میں شامل ہوں گے۔
اَور کہُوں گا، 'یہ صِیّونؔ میں پیدا ہُوا تھا۔' "
5 بے شک، صِیّونؔ کے متعلّق یہ کہا جائے گا،
"فُلاں فُلاں اَشخاص اُس میں پیدا ہُوئے تھے،
اَور خُداتعالیٰ آپ اُسے قائِم کریں گے۔"
6 یَاہوِہ کِتاب اَقوام میں درج کریں گے:
"یہ شخص صِیّونؔ میں پیدا ہُوا تھا۔"

7 جوں ہی سازِ چھیڑا جائے گا لوگ گائیں گے،
"میرے سب چشمے آپ ہی میں ہیں۔"

زبُور 88

ایک نغمہ۔ بنی قورحؔ کی تصنیف زبُور۔ موسیقاروں کے ہدایت کار کے واسطے۔ ماحلتھ لعنّوتؔ* کی طرز پر مَبنی، ہیمانؔ اِزراحی کا مشکیل۔†

1 اَے یَاہوِہ، میرے نَجات بخشنے والے خُدا!
میں رات دِن آپ کے سامنے روتے ہُوئے فریاد کرتا ہُوں۔
2 میری دعا آپ کے حُضُور پہُنچے؛
میری فریاد پر کان لگائیں۔

3 میری جان دُکھوں سے بھری ہے
اَور میری زندگی پاتال کے نزدیک پہُنچ چُکی ہے۔
4 میرا شُمار اُن لوگوں میں ہوتاہے جو قبر میں اُتر جاتے ہیں؛
اَور مَیں ایک ناتواں شخص کی مانند ہُوں۔
5 جِس طرح مقتول قبر میں پڑے رہتے ہیں،
اُسی طرح میں مُردوں کے درمیان ڈال دیا گیا ہُوں،
جنہیں آپ پھر کبھی یاد نہیں کرتے،
اَورجو آپ کی حِفاظت سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔

6 آپ نے مُجھے پاتال کی،

* زبُور 87:3 خُدا کے شہر! یروشلیمؔ خُدا کا شہر کہلاتا ہے۔ * زبُور 88: عُنوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے۔ † زبُور 88: عُنوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے۔

نہایت ھی تاریک گھرائیوں میں ڈال دیا ھے۔
7 آپ کا غضب مُجھ پر بھاری ھے،
آپ نے اَپنی سَب موجوں سے میرا ناک میں دَم کر رکھا ھے۔
8 آپ نے مُجھ سے میرے گھرے دوست چھین لئے
اَور مُجھے اُن کے لئے گھِنونا بنا دیا ھے۔
میں قَید میں ھُوں اَور نکل نہیں سَکتا،
9 رنج سے میری آنکھیں دھُندلا گئیں۔
اَے یَاھوِہ، میں ھر روز آپ کو پُکارتا ھُوں،
اَور اَپنے ھاتھ آپ کے سامنے دعا کے لئے اُٹھاتا ھُوں۔

10 کیا آپ مُردوں کو اَپنے حیرت اَنگیز کاموں کو دِکھانے ھیں؟
کیا جو مَر چُکے ھیں وہ اُٹھ کر آپ کی سِتائش کرتے ھیں؟
11 کیا قبر میں آپ کی شفقت و مَحبّت،
اَور فنا کے عالَم میں آپ کی وفاداری کا ذِکر ھوتاھے؟
12 کیا آپ کے حیرت اَنگیز کام تاریکی میں،
اَور آپ کے راستی کے کارنامے بھُولے بسرے مُلک میں جانے جائیں گے؟

13 لیکن اَے یَاھوِہ، میں مدد کے لئے آپ کو پُکارتا ھُوں،
صُبح کو میری دعا آپ کے حُضُور میں پہنچتی ھے۔
14 اَے یَاھوِہ، آپ مُجھے کیوں ردّ کرکے
اَپنا چھرہ مُجھ سے چھُپا لیتے ھیں؟

15 اَپنے لڑکپن ھی سے میں مُصیبت زدہ اَور قریبُ المرگ ھُوں،
آپ کی دھشت کے باعث میں مایوس ھو چُکا ھُوں۔
16 آپ کا قھر مُجھ پر آ پڑا ھے،
اَور آپ کی دھشت نے مُجھے تباہ کر دیا ھے۔
17 دِن بھر وہ سیلاب کی طرح میرے چاروں طرف ھیں،
اُنھُوں نے پُوری طرح مُجھے گھیرلیا ھے۔
18 آپ نے میرے عزیز و اقارب کو مُجھ سے چھین لیا ھے،
اَب تاریکی ھی میری قریبی دوست ھے۔

زبُور 89

ایتھانؔ اِزراحی کا مشکِیل۔*
1 میں یَاھوِہ کی بڑی شفقت و مَحبّت کے نغمہ ھمیشہ گاؤں گا،

* زبُور 89: عُنوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ھو سَکتا ھے۔

میں پُشت در پُشت
اَپنے مُنه سے آپ کی وفاداری کا بَیان کرتا رہُوں گا۔
2 میں اعلان کروں گا کہ آپ کی شفقت و محبّت اَبد تک لازوال ہے،
اَور یہ کہ آپ نے اَپنی وفاداری کو آسمان ہی پر استحکام بخشا ہے۔
3 آپ نے کہا، ”مَیں نے اَپنے برگُزیدہ کے ساتھ عہد باندھا ہے،
اَور اَپنے خادِم داویؔد سے قَسم کھائی ہے،
4 ’میں تمہاری نَسل کو ہمیشہ تک قائِم رکھوں گا
اَور آپ کا تخت پُشت در پُشت بنائے رکھوں گا۔‘ “†

5 اَے یَاہوِہ، افلاک مُقدّسین کی جماعت میں آپ کے عجائب کی،
اَور آپ کی وفاداری کی تعریف کرتے ہیں۔
6 کیونکہ اُوپر آسمانوں میں یَاہوِہ کا ثانی کون ہو سَکتا ہے؟
فرشتوں میں یَاہوِہ کی مانند کون ہے؟
7 مُقدّسوں کی مجلس میں خُدا کا بےحد خوف مانا جاتا ہے؛
وہ اَپنے اِردگرد کے سَب رہنے والوں سے زِیادہ مُہیب ہے۔
8 اَے یَاہوِہ، قادرِمُطلق خُدا! آپ کی مانند کون ہے؟
اَے یَاہوِہ، آپ زبردست ہیں اَور آپ کی وفاداری آپ کے گِردوپیش ہے۔

9 سمُندر کی طغیانی پر آپ ہی حُکمرانی کرتے ہیں؛
جَب اُس کی موجیں تلاطم برپا کرتی ہیں تو آپ ہی اُنہیں ساکت کرتے ہیں۔
10 آپ نے راحبؔ کو مقتول کی مانند کُچل دیا؛
اَور اَپنے مضبُوط بازو سے اَپنے دُشمنوں کو پراگندہ کر دیا۔
11 آسمان آپ کا ہے اَور زمین بھی آپ کی ہے؛
آپ نے ہی دُنیا اَور اُس کی ساری معمُوری کی بُنیاد ڈالی۔
12 آپ نے ہی شمال اَور جُنوب پیدا کئے؛
کوہِ تبورؔ اَور کوہِ حرمُونؔ آپ کے نام کے سبب سے خُوشی مناتے ہیں۔
13 آپ کا بازو قُدرت سے آراستہ ہے؛
آپ کا ہاتھ قوی اَور آپ کا داھنا ہاتھ بُلند ہے۔

14 راستبازی اَور اِنصاف آپ کے تخت کی بُنیاد ہیں؛
شفقت و محبّت اَور وفاداری آپ کے آگے آگے چلتی ہیں۔
15 مُبارک ہیں وہ جنہوں نے آپ کی تحسین و آفرین کے نعرے بُلند کرنا سیکھا ہے،
اَورجو اَے یَاہوِہ، آپ کی حُضُوری کے نُور میں چلتے ہیں۔
16 وہ دِن بھر آپ کے نام سے مسرُور ہوتے ہیں؛

† زبُور 89:4 یُوح 42:7؛ 2 سمو 7:11-16

اَور آپ کی راستبازی سے سرفرازی پاتے ہیں۔
17 کیونکہ اُن کی شان اَور قُوّت آپ ہی ہیں،
اَور اَپنے لُطف و کرم سے ہمارے سینگ بُلند کرتے ہیں۔
18 بے شک ہماری سِپر یَاہوِہ کی طرف سے،
اَور ہمارے بادشاہ اِسرائیل کے مُقدّس خُدا کی طرف سے ہیں۔

19 ایک بار آپ نے رُویا میں کلام کیا،
اَور اَپنے مُقدّسین سے فرمایا:
”مَیں نے ایک سُورما کو قُوّت بخشی ہے؛
مَیں نے اُمّت میں سے ایک نوجوان کو سرفراز کیا ہے۔
20 مَیں نے اَپنے خادِم داویؔد کو اُن کا بادشاہ مُقرّر کیا؛
اَور اَپنے مُقدّس تیل سے اُسے مَسح کیا۔
21 میرا ہاتھ اُسے سنبھالے گا؛
یقیناً میرا بازو اُسے تقویّت پہُنچائے گا۔
22 اَور داویؔد کا کوئی دُشمن اُسے مطیع نہ کر پائے گا؛
اَور کوئی بدکار آدمی اُس پر ظُلم نہ ڈھائے گا۔
23 میں اُس کے مُخالفوں کو اُس کے سامنے کُچل دُوں گا
اَور اُس کے رقیبوں کو مار ڈالوں گا۔
24 میری وفاداری اَور شفقت و مَحَبّت اُس کے ساتھ ہوگی،
اَور میرے نام کے ذریعہ اُس کا اِقبال بُلند ہوگا۔
25 میں اُس کا ہاتھ سمُندر تک،
اَور اُس کے داہنے بازو کو دریاؤں تک بڑھاؤں گا۔
26 وہ مُجھے پُکار کر کہے گا: ’آپ میرے باپ ہیں،
میرے خُدا اَور میری نَجات کی چٹّان ہیں۔‘
27 میں اُسے اَپنا پہلوٹھا،
اَور دُنیا کا بادشاہ مُقرّر کروں گا۔
28 میں اُس کے لِئے اَپنی شفقت و مَحَبّت اَبد تک قائِم رکھوں گا،
اَور اُس کے ساتھ میرا عہد ہمیشہ اُستوار رہے گا۔
29 میں اُس کی نَسل کو ہمیشہ تک قائِم رکھوں گا،
اَور اُس کے تخت کو اُس وقت تک، جَب تک آسمان قائِم ہے۔

30 ”اگر اُس کے فرزند آئین کو ترک کر دیں
اَور میری شہادتوں پر عَمل نہ کریں،
31 اگر وہ میرے قوانین کو توڑ دیں
اَور میرے اَحکام نہ مانیں،

32 تو مَیں اُن کے جُرم کی سزا چھڑی سے،
اَور اُن کی بدکاری کی سزا کوڑوں سے دُوں گا؛
33 لیکن مَیں اَپنی شفقت و محبّت اُس پر سے نہ ہٹاؤں گا،
نہ اَپنی وفاداری پر آنچ آنے دُوں گا۔
34 میں اَپنا عہد نہ توڑوں گا
اَور نہ اَپنے لبوں سے نکلے ہُوئے کلام کو بدلوں گا۔
35 ایک بار میں اَپنے تقدُّس کی قَسم کھا چُکا ہُوں،
اَور مَیں داویؔد سے جھُوٹ نہ بولُوں گا۔
36 کہ اُس کی نَسل ہمیشہ قائِم رہے گی
اَور اُس کا تخت میرے سامنے آفتاب کی مانند قائِم رہے گا؛
37 اَور وہ اُس ماہتاب کی مانند ہمیشہ کے لِئے اُستوار کیا جائے گا،
جو آسمان میں مُعتبر گواہ ہے۔“

38 لیکن آپ نے تو ترک کر دیا اَور ٹھکرا دیا،
اَور آپ اَپنے ممسوح سے بہت ناراض ہو گئے۔
39 آپ اَپنے خادِم کے ساتھ کِئے ہُوئے عہد سے دست بردار ہو گئے
اَور آپ نے اُس کے تاج کو خاک میں مِلا کر ناپاک کر دیا۔
40 آپ نے اُس کی سَب فصیلیں توڑ ڈالیں
اَور اُس کے محکم قلعوں کو کھنڈر بنا دیا۔
41 سَب آنے جانے والوں نے اُسے لُوٹ لیا؛
اَور وہ اَپنے ہمسایوں میں ملامت کا باعث ہو گیا۔
42 آپ نے اُس کے مُخالفوں کا داہنا ہاتھ بُلند کیا ہے؛
آپ نے اُس کے سَب دُشمنوں کو مسرُور کیا۔
43 آپ نے اُس کی تلوار کی دھار کو موڑ دیا
اَور میدانِ جنگ میں اُس کے قدم جمنے نہ دیئے۔
44 آپ نے اُس کی شوکت کا خاتِمہ کر دیا
اَور اُس کا تخت زمین پر پٹک دیا۔
45 آپ نے اُس کے جَوانی کے دِن گھٹا دیئے؛
اَور اُسے شرم کا نقاب پہنا دیا۔

46 اَے یاہوِہ، کب تک؟ کیا آپ اَپنے آپ کو ہمیشہ کے لِئے چُھپائے رکھیں گے؟
آپ کا غضب کب تک آگ کی مانند بھڑکتا رہے گا؟
47 یاد کریں کہ میری زندگی کِس قدر تیزرَو ہے،
آپ نے سَب بنی آدمؔ کو فُضول ہی پیدا کیا!
48 وہ کون سا شخص ہے جو ہمیشہ زندہ رہے اَور موت کو نہ دیکھے،

یا اَپنے آپ کو پاتال میں جانے سے بچا سکے؟
49 اَے خُداوند، آپ کی وہ پہلی شفقت و محبّت کہاں گئی،
اَپنی وفاداری کے نام میں جِس کی قَسم آپ نے داویؔد سے کھائی تھی؟
50 اَے خُداوند، یاد کریں کہ کس طرح آپ کے بندوں کا مضحکہ اُڑایا گیا،
اَور مَیں اَپنے سینے میں ساری قوموں کے طعنے لِئے پھرتا ہُوں۔
51 اَے یاہوِہ، وہ طعنے جِن کے ذریعہ آپ کے دُشمنوں نے مضحکہ اُڑایا،
جِس کے ساتھ اُنہوں نے آپ کے ممسوح کا قدم قدم پر مضحکہ اُڑایا۔

52 یَاہوِہ کی ابدُالآباد سِتائش ہوتی رہے!

آمین ثُمّ آمین۔

چوتھی کِتاب

90

زبُور 90–106

مَرد خُدا مَوشہ کی دعا۔
1 خُداوند! پُشت در پُشت
آپ ہی ہماری قِیام گاہ رہے ہیں۔
2 اِس سے پہلے کہ پہاڑ پیدا ہُوئے
یا آپ زمین اَور دُنیا کو وُجُود میں لائے،
اَزل سے اَبد تک آپ ہی خُدا ہیں۔

3 آپ اِنسانوں کو یہ کہتے ہُوئے، ”پھر خاک میں لَوٹاتے ہیں کہ
اَے بنی آدمؔ! خاک میں لَوٹ جاؤ۔“
4 کیونکہ آپ کی نظر میں ہزار بَرس
گُزرے ہُوئے کل کی مانند ہیں،
یا رات کے ایک پہر کی طرح۔*
5 آپ آدمیوں کو موت کے سیلاب میں بہا لے جاتے ہیں؛
وہ صُبح کو اُگنے والی گھاس کی مانند ہوتے ہیں۔
6 اَیسی سرسبز گھاس جو صُبح کو لہلہاتی ہے،
لیکن شام کو مُرجھاتی اَور سُوکھ جاتی ہے۔

7 ہم آپ کے قہر سے فنا ہو گئے
اَور آپ کی خفگی سے گھبرا گئے ہیں۔
8 آپ نے ہماری بد کرداریوں کو اَپنے سامنے،

* زبُور 90:4 1 پطر 8:3

اَور ہمارے پوشیدہ گُناہوں کو اَپنی حُضُوری کی رَوشنی میں رکھا ہُواہے۔
9 ہمارے زندگی کے تمام دِن آپ کے غضب میں بیت جاتے ہیں؛
اَور ہم اَپنے سال آہ کی طرح گزارتے ہیں۔
10 ہماری عمر کی میعاد محض ستّر بَرس ہے،
اَور اگر ہم میں قُوّت ہو تو اسّی بَرس؛
لیکن یہ عرصہ محض مشقّت اَور رنج و غم میں گزر جاتا ہے،
کیونکہ یہ دِن جلد چلے جاتے ہیں اَور ہم رخصت ہو جاتے ہیں۔
11 آپ کے قہر کی شِدّت کو کون جانتا ہے؟
کیونکہ آپ کے غضب اَور آپ کے خوف کی شِدّت یکساں ہے۔
12 ہمیں صحیح طور سے اَپنی زندگی کے دِن گننا سکھائیں،
تاکہ ہمارے دِل کو دانائی حاصل ہو۔

13 اَے یَاہوِہ! ترس کھائیں، آخِر یہ کب تک ہوتا رہے گا؟
اَپنے خادِموں پر رحم فرمائیں۔
14 صُبح کو ہمیں اَپنی لافانی مَحَبّت سے آسُودہ کریں،
تاکہ ہم خُوشی سے گائیں اَور عمر بھر شادمان رہیں۔
15 جتنے دِن آپ نے ہمیں دُکھ دیا اَور جتنے سال ہم مُصیبت میں رہے،
اُتنے ہی عرصہ تک ہمیں خُوشی عنایت فرمائیں۔
16 آپ کے کارنامے آپ کے خادموں پر،
اَور آپ کی شوکت اُن کی اَولاد پر ظاہر ہو۔

17 ہمارے خُداوَند خُدا کا لُطف و کرم ہم پر بنا رہے؛
ہمارے ہاتھوں کے کام ہمارے لئے کامیابی لائیں۔
آپ ہمارے ہاتھوں کے کام کو ترقّی بخشیں۔

زبُور 91

1 جو خُداتعالیٰ کی پناہ گاہ میں رہتاہے،
وہ قادرِمُطلق کے سایہ میں سکونت کرے گا۔
2 میں یَاہوِہ کے متعلّق کہُوں گا: ”وہ میری پناہ گاہ اَور میرا قلعہ ہیں،
وہ میرے خُدا ہیں جِن پر میں بھروسا رکھتا ہُوں۔“

3 یقیناً وہ تُمہیں صیّاد کے دام سے
اَور مہلک وَبا سے بچائیں گے۔
4 وہ تُمہیں اَپنے پروں سے ڈھانک لیں گے،
اَور تُم اُن کے بازوؤں کے نیچے پناہ پاؤگے؛

اُن کی سچّائی تمھاری سِپر اَور قلعہ ہوگی۔
5 تُم نہ رات کی ہیبت سے ڈروگے،
اَور نہ دِن کو چلنے والے تیر سے،
6 نہ اُس وَبا سے جو تاریکی میں پھیلتی ہے،
اَور نہ اُس ہلاکت سے جو دوپہر کو ویران کرتی ہے۔
7 تمھارے آس پاس ایک ہزار گِر جائیں گے،
اَور تمھارے داہنے ہاتھ کی طرف دس ہزار،
لیکن وہ تمھارے نزدیک نہ آئے گی۔
8 تُم محض اَپنی آنکھوں سے اُنہیں دیکھوگے
اَور بدکار لوگوں کا اَنجام تمھارے سامنے ہوگا۔

9 اگر تُم، ”خُداتعالیٰ کو اَپنا مَسکن بنالو،
یعنی یَاہوِہ کو، جو میری بھی پناہ گاہ ہیں۔“
10 تُمھیں نہ تو کوئی اِیذا پہُنچے گی،
اَور نہ ھی کوئی آفت تمھارے خیمہ کے نزدیک آئے گی۔
11 کیونکہ وہ اَپنے فرشتوں کو تمھارے متعلّق حُکم دیں گے
کہ وہ آپ کی سَب راہوں میں آپ کی خُوب حِفاظت کریں؛
12 وہ فرشتے آپ کو اَپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے،
تاکہ آپ کے پاؤں کو کسی پتّھر سے ٹھیس نہ لگنے پائے۔*
13 تُم شیرببر اَور ناگ کو روندوگے؛
اَور جَوان شیر اَور اَژدھے کو پامال کروگے۔

14 یَاہوِہ فرماتے ہیں، ”اُسے مُجھ سے مَحَبّت ہے،“
اِس لیٔے، ”مَیں اُسے چھڑاؤں گا؛
میں اُس کی حِفاظت کروں گا کیونکہ اُس نے میرا نام پہچانا ہے۔
15 وہ مُجھے پُکارے گا، اَور مَیں اُسے جَواب دُوں گا؛
میں مُصیبت میں اُس کے ساتھ رہُوں گا،
میں اُسے چُھڑاؤں گا اَور عزّت بخشوں گا۔
16 میں اُسے عمر کی درازی سے آسُودہ کروں گا
اَور اَپنی نَجات اُسے دِکھاؤں گا۔“

زبُور 92

ایک زبُور۔ ایک نغمہ۔ سَبت کے دِن پر مَبنی۔

* زبُور **91:12** عِبر 6:4؛ لُوق 10:4-11؛ عِبر 14:1

1 یَاھوِہ کی سِتائش کرنا
اَے خُداتعالیٰ، آپ کے نام کی مدح سرائی کرنا خُوب ہے،
2 صُبح کو آپ کی شفقت و محبّت کا
اَور رات کو آپ کی وفاداری کا،
3 دس تار والے بربط کے ساز پر
اَور سِتار کے خُوش آھنگ نغموں کے ساتھ اِظہار کرنا کیا ھی بھلا ہے۔

4 کیونکہ اَے یَاھوِہ، آپ اَپنے کارناموں سے مُجھے خُوش کرتے ھیں؛
اَور آپ کے ھاتھوں کی کاریگری کے باعث میں خُوشی سے گاتا ھُوں۔
5 اَے یَاھوِہ، آپ کے کارنامے کس قدر عظیم ھیں،
اَور آپ کے خیالات کس قدر عمیق ھیں!
6 بے حس اِنسان نہیں جانتے،
اَور احمق یہ نہیں سمجھتے،
7 حالانکہ بدکار لوگ گھاس کی مانند اُگ آتے ھیں
اَور سَب بد کِردار پھلتے پھُولتے ھیں،
تو بھی وہ ھمیشہ کے لئے تباہ کر دئیے جائیں گے۔

8 لیکن اَے یَاھوِہ، آپ ابدُالآباد سرفراز رھیں گے۔

9 لیکن اَے یَاھوِہ، دیکھیں! آپ کے دُشمن،
ھاں، آپ کے دُشمن یقیناً فنا ھوں گے؛
سَب بد کِردار پراگندہ کر دئیے جائیں گے۔
10 آپ نے میرا سینگ* جنگلی سانڈ کے سینگ کی مانند بُلند کیا ہے؛
اَور مُجھے بڑے خالص تیل سے مَسح کیا ہے۔
11 میری آنکھوں نے میرے دُشمنوں کی شِکست دیکھی ہے؛
اَور میرے کانوں نے میرے بدکار مُخالفوں کی پسپائی سُن لی ہے۔

12 راستباز کھجور کے درخت کی مانند لہلھائیں گے،
اَور لبانونؔ کے دیودار کی مانند بڑھیں گے؛
13 جو یَاھوِہ کے گھر میں لگائے گئے ھیں،
وہ ھمارے خُدا کی بارگاھوں میں سرسبز ھوں گے۔
14 وہ بڑی عمر میں بھی پھل لائیں گے،
اَور تروتازہ اَور سرسبز رھیں گے،
15 اَور ظاھر کریں گے کہ، ”یَاھوِہ راست ھیں؛

* زبُور **92:10** میرا سینگ آپ نے مُجھے جنگلی بیل کی طرح مضبُوط بنایا ہے۔

وہ میری چٹّان ہیں، اَور اُن میں ناراستی نہیں۔“

زبُور 93

1 یَاھوِہ بادشاہی کرتے ہیں،
وہ عظمت و جلال سے مُلبّس ہیں؛
یَاھوِہ عظمت و جلال سے کمربستہ ہیں
اَور طاقت سے مُسلّح ہیں۔
دُنیا اَپنی جگہ پر مضبُوطی سے قائِم ہے؛
اُسے اُس کے مقام سے ہٹایا نہیں جا سَکتا۔
2 آپ کا تخت قدیم سے قائِم ہے؛
آپ اَزل سے ہیں۔

3 اَے یَاھوِہ، سمُندر موجزن ہو گئے ہیں،
سمُندروں نے غُلغُلہ مچا رکھا ہے؛
اَور سمُندروں کی لہریں تلاطم خیز ہیں۔
4 زبردست سمُندروں کی گرج سے زِیادہ
اَور سمُندر کی طُوفانی موجوں سے بھی بڑھ کر قوی تر ہیں،
آسمانوں کے، اعلیٰ قادر یَاھوِہ۔

5 آپ کے قوانین پائدار ہیں،
اَے یَاھوِہ، ابدُالآباد تک؛
تقدُّس آپ کے گھر کی زینت ہے۔

زبُور 94

1 اَے یَاھوِہ، اَے اِنتقام لینے والے خُدا،
اَے خدائے مُنتقِم! جلوہ گر ہوں۔
2 اَے جہاں کا اِنصاف کرنے والے اُٹھیں؛
اَور مغرُوروں کو بدلہ دیں جِس کے وہ مُستحق ہیں۔
3 اَے یَاھوِہ، بدکار لوگ کب تک،
کب تک فخر کرتے رہیں گے؟

4 وہ گھمنڈ بھری باتیں کرتے ہیں؛
سَب بد کِردار تکبُّر سے بھرے ہُوئے ہیں۔
5 اَے یَاھوِہ، وہ آپ کے لوگوں کو کُچل دیتے ہیں؛
اَور آپ کی مِیراث پر ظُلم ڈھاتے ہیں۔

6 وہ بیوہ اَور پردیسی کو قتل کرتے ہیں؛
اَور یتیم کو مار ڈالتے ہیں۔
7 وہ کہتے ہیں: ”یَاہوِہ نہیں دیکھتے؛
یعقوب کے خُدا خیال نہیں کرتے۔“

8 اَے قوم کے نادانوں! غور کرو؛
اَے احمقو! تُمھیں کب عقل آئے گی؟
9 جِس نے کان بنائے، کیا وہ خُود نہیں سُنتے؟
اَور جِس نے آنکھ بنائی، کیا وہ آپ نہیں دیکھتے؟
10 کیا وہ جو قوموں کو تنبیہ کرتے ہیں، سزا نہ دیں گے؟
اَورجو اِنسانوں کو تعلیم دیتے ہیں، کیا اُن کے پاس علم کی کمی ہے؟
11 یَاہوِہ اِنسانوں کے خیالات جانتے ہیں؛
اُنہیں مَعلُوم ہے کہ وہ باطِل ہیں۔

12 اَے یَاہوِہ، مُبارک ہے وہ آدمی جسے آپ تنبیہ کرتے ہیں،
اَور وہ آدمی جسے آپ اَپنی آئین کی تعلیم دیتے ہیں؛
13 آپ اُسے مُصیبت کے دِنوں میں آرام بخشتے ہیں،
جَب کہ بدکاروں کے لئے گڑھا کھودا جاتا ہے۔
14 کیونکہ یَاہوِہ اَپنے لوگوں کو ترک نہ کریں گے؛
وہ اَپنی مِیراث کو چھوڑیں گے نہیں۔
15 عدل کی بُنیاد پھر سے راستی پر ڈالی جائے گی،
اَور سَب راست دِل اُن کی پیروی کریں گے۔

16 میری خاطِر بدکاروں کے خِلاف کون کھڑا ہوگا؟
اَور بدکرداروں کے خِلاف میری حمایت کون کرے گا؟
17 اگر یَاہوِہ نے میری مدد نہ کی ہوتی،
تو میں بہت جلد عالَمِ خاموشی میں جا بسا ہوتا۔
18 جَب مَیں نے کہا، ”میرا پاؤں پھسل رہاہے،“
تَب اَے یَاہوِہ، آپ کی لافانی مَحَبّت نے مُجھے سنبھال لیا۔
19 جَب مَیں بےحد فکرمند تھا،
تَب آپ کی تسلّی نے میری جان کو راحت بخشی۔*

20 کیا جِس تخت پر ظالِم حُکمراں مُسلّط ہو
اَورجو قوانین کی آڑ لے کر بُرائی کا باعث بَن جائے،

* زبُور **94:19** 2 کُرِن 5:1

آپ سے رابطہ رکھ سَکتا ہے؟
21 وہ صادقوں کے خِلاف اِکٹّھے ہو جاتے ہیں
اَور بے قُصُوروں کو سزائے موت سُناتے ہیں۔
22 لیکن یَاہوِہ میرا قلعہ بَن گئے ہیں،
اَور میرے خُدا میری چٹّان، میں جِس میں پناہ لیتا ہُوں۔
23 خُدا اُنہیں اُن کے گُناہوں کا بدلہ دیں گے،
اَور اُن کی بدکاری کے باعث اُنہیں فنا کر ڈالیں گے؛
یَاہوِہ ہمارے خُدا یقیناً اُنہیں تباہ کر ڈالیں گے۔

زبُور 95

1 آؤ ہم یَاہوِہ کے لِئے خُوشی سے گائیں؛
آؤ ہم اَپنی نَجات کی چٹّان* کے سامنے خُوشی کے نعرے ماریں۔
2 آؤ ہم شُکر گُزاری کے ساتھ اُن کے رُوبرو حاضِر ہُوں
اَور نغموں اَور سازوں کے ساتھ اُن کی تعریف کریں۔

3 کیونکہ یَاہوِہ خُدائے عظیم ہیں،
اَور سارے معبُودوں میں بادشاہ وُہی ہیں۔
4 زمین کی گہرائیاں یَاہوِہ ہی کے ہاتھ میں ہیں،
اَور پہاڑوں کی چوٹیاں بھی اُن ہی کی ہیں۔
5 سمُندر اُن کا ہے کیونکہ اُن ہی نے اُسے بنایا،
اَور اُن ہی کے ہاتھوں نے خشک زمین کو تشکیل کیا۔

6 آؤ ہم اُس کی عبادت کریں اَور اُسے سَجدہ کریں،
اَور یَاہوِہ اَپنے خالق کے سامنے گھُٹنے ٹیکیں؛
7 کیونکہ وہ ہمارے خُدا ہیں
اَور ہم اُن کی چراگاہ کے لوگ،
اَور اُن کے گلّہ کی بھیڑیں ہیں۔
اگر آج تُم اُن کی آواز سُنو،

8 تُم اَپنے دِلوں کو سخت نہ کرو، جَیسا تمہارے آباؤاَجداد نے مریبہؔ† میں کیا تھا،
اَور جَیسا اُنہُوں نے اُس دِن بیابان میں مَسّہؔ کے مقام پر کیا تھا،
9 جہاں تمہارے آباؤاَجداد نے مُجھے آزمایا اَور میرا اِمتحان لیا،
حالانکہ مَیں نے جو کچھ کیا اُسے اُنہُوں نے دیکھا تھا۔

* زبُور 95:1 نَجات کی چٹّان خُدا
† زبُور 95:8 مریبہؔ یعنی جھگڑا

10 چالیس سال تک میں اُس پُشت سے ناراض رہا،
اَور مَیں نے کہا کہ یہ اَیسے لوگ ہیں جِن کے دِل گُمراہ ہوتے رہتے ہیں،
اَور اِنہُوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا۔
11 لٰہذا مَیں نے اَپنے قہر میں قَسم کھا کر اعلان کیا،
کہ یہ لوگ میری اُس آرامگاہ میں ہرگز داخل نہ ہوں گے۔

زبُور 96

1 یَاہوِہ کے حُضُور ایک نیا نغمہ گاؤ؛
اَے سَب اہلِ زمین! یَاہوِہ کے لِئے گاؤ۔
2 یَاہوِہ کے لِئے گاؤ۔ اُن کے نام کی سِتائش کرو؛
روز بروز اُن کی نَجات کی بشارت دو۔
3 قوموں میں یَاہوِہ کے جلال کا ذِکر کرو،
اَور اُمّتوں میں اُن کے حیرت انگیز کارناموں کا بَیان کرو۔

4 کیونکہ یَاہوِہ عظیم ہیں اَور ہر سِتائش کے لائق ہیں؛
اَور سَب معبُودوں سے بڑھ کر تعظیم کے لائق ہیں۔
5 کیونکہ قوموں کے سَب معبُود محض بُت ہیں،
لیکن یَاہوِہ نے آسمانوں کو بنایا
6 شان و شوکت اُن کے سامنے ہیں؛
اَور قُدرت اَور جلال اُن کے پاک مَقدِس میں ہیں۔

7 اَے قوموں کے قبیلو! یَاہوِہ کے لِئے،
جلال اَور قُوّت یَاہوِہ ہی کے لِئے مخصُوص کرو۔
8 یَاہوِہ کی تمجید کرو جو اُن کے نام کے شایان ہے؛
اُن کی حُضُوری میں اَپنے عطیات لے کر آؤ۔
9 پاکیزگی کی شوکت میں ہوکر یَاہوِہ کی عبادت کرو؛
اَے سَب اہلِ زمین! اُن کی حُضُوری میں کانپتے رہو۔
10 قوموں میں اعلانیہ کہو، ”یَاہوِہ ہی سلطنت کرتے ہیں،“
دُنیا مضبُوطی سے قائم ہے، اُسے سرکایا نہیں جا سَکتا؛
وہ اُمّتوں کا اِنصاف راستی سے کریں گے۔

11 افلاک خُوش ہوں اَور زمین شادمان ہو؛
اَور سمُندر اَور اُس کی معمُوری شور مچائے؛
12 میدان اَورجو کچھ اُن میں ہے خُوش ہوں۔
تَب جنگل کے سَب درخت خُوشی سے گانے لگیں گے؛

13 وہ یَاھوِہ، کے سامنے گائیں گے کیونکہ وہ آ رہے ھیں،
وہ جہان کی عدالت کرنے آ رہے ھیں۔
وہ راستی سے دُنیا کی
اَور اَپنی سچّائی سے قوموں کی عدالت کریں گے۔

زبُور 97

1 یَاھوِہ سلطنت کرتے ھیں۔ زمین شادمان ھو؛
تمام جزیرے خُوشی منائیں۔
2 بادل اَور گھری تاریکی اُن کے اِردگرد ھیں؛
راستی اَور اِنصاف اُن کے تخت کی بُنیاد ھیں۔
3 آگ اُن کے آگے آگے چلتی ھے
اَور اُن کے مُخالفوں کو چاروں طرف بھسم کردیتی ھے۔
4 اُن کی بجلی جہاں کو رَوشن کرتی ھے؛
اَور زمین دیکھ کر لرزاں ھے۔
5 پہاڑ یَاھوِہ کے سامنے موم کی طرح پگھل جاتے ھیں،
یعنی ساری زمین کے یَاھوِہ کے سامنے۔
6 آسمان اُن کی راستی کا اعلان کرتا ھے،
اَور سَب قومیں اُن کا جلال دیکھتی ھیں۔

7 بُتوں کی پرستش کرنے والے،
اَور بتوں پر فخر کرنے والے، سَب کے سَب شرمندہ کر دیئے گئے،
اَے معبُودو! یَاھوِہ کی عبادت کرو!

8 اَے یَاھوِہ، صِیّونؔ سُن کر خُوش ھوتاھے،
اَور یہُوداہؔ کے دیہات آپ کے اِنصاف کے باعث شادمان ھیں۔
9 کیونکہ اَے یَاھوِہ، آپ ساری زمین پر بُلند و بالا ھیں؛
آپ سَب معبُودوں سے کہیں اعلیٰ ھیں۔
10 یَاھوِہ سے مَحَبّت رکھنے والے بدی سے نفرت کریں،
کیونکہ وہ اَپنے مُقدّسین کی جانوں کی حِفاظت کرتے ھیں،
اَور اُنہیں بدکار لوگ کے ھاتھ سے رِھائی بخشتے ھیں۔
11 صادقوں پر رَوشنی کا ظہُور ھوتاھے
اَور راست دِلوں پر خُوشی کا۔
12 اَے راستبازو، یَاھوِہ میں خُوش رھو،
اَور خُدا کے پاک نام کی سِتائش کرو۔

زبُور 98

ایک زبُور۔
1 یَاھوِہ کے لِئے ایک نیا نغمہ گاؤ،
کیونکہ یَاھوِہ نے حیرت اَنگیز کام کئے ھیں؛
اُن کے داھنے ھاتھ اَور اُن کے مُقدّس بازو نے
فتح* حاصل کی ھے۔
2 یَاھوِہ نے قوموں پر اَپنی نَجات ظاھر کی ھے
اَور اَپنی راستی کا جلوہ دِکھایا ھے۔
3 خُدا نے اِسرائیل کے گھرانے کے حق میں اَپنی شفقت و مَحَبّت
اَور وفاداری کو یاد فرمایاھے؛
دُنیا کی اِنتہا تک لوگوں نے ھمارے
خُدا کی نَجات دیکھی ھے۔

4 یَاھوِہ کے حُضُور میں سَب اھلِ زمین خُوشی سے للکارو،
سازوں کے ساتھ خُوشی کا نغمہ گاؤ؛
5 بربط پر یَاھوِہ کے لِئے نغمہ سرائی کرو،
ھاں، سِتار اَور سریلی آواز کے ساتھ۔
6 نرسنگوں سے اَور قَرنا کی آواز سے یَاھوِہ،
یعنی ھمارے بادشاہ، کے سامنے خُوشی سے نعرے بُلند کرو۔

7 سمُندر اَور اُس کے اَندر کی ھر شَے اُس میں خُوشی سے للکاریں،
اَور دُنیا اَور اُس کے سَب باشِندے بھی۔
8 دریا تالیاں بجائیں،
اَور پہاڑ مِل کر خُوشی سے گائیں؛
9 وہ سَب یَاھوِہ کی حُضُوری میں گائیں،
کیونکہ یَاھوِہ زمین کی عدالت کرنے آ رہے ھیں۔
اُن کا اِنصاف راستبازی سے پُورا ھوگا؛
اَور اِنسانوں کی عدالت اَپنی صداقت کے مُطابق کریں گے۔

زبُور 99

1 یَاھوِہ سلطنت کرتے ھیں،
قومیں کانپنے لگیں؛
وہ کروبیم کے درمیان تخت نشین ھیں،

* زبُور **98:1** فتح یہاں نَجات کا معنی فتح ھے۔

زمین لرز جائے۔*
2 یَاھوِہ صِیّونؔ میں عظیم ہیں؛
اَور وہ سَب قوموں پر بُلند و بالا ہیں۔
3 تمام لوگ آپ کے عظیم و مُہیب نام کی سِتائش کریں۔
وہ قُدُّوس ہیں۔

4 بادشاہ† جبّار ہے، اُسے عدل عزیز ہے،
آپ نے اِنصاف قائم کیا ہے؛
آپ نے یعقوب میں وُہی کیا
جو اِنصاف اَور راستی ہے۔
5 تُم یَاھوِہ، ہمارے خُدا کی تمجید کرو،
اَور خُدا کے پاؤں کی چوکی پر سَجدہ کرو؛
وہ قُدُّوس ہیں۔

6 مَوشہ اَور اَھرونؔ خُدا کے کاہِنوں میں سے تھے،
اَور شموایلؔ اُن کا نام لینے والوں میں سے تھے؛
اُنہوں نے یَاھوِہ کو پُکارا
اَور یَاھوِہ نے اُنہیں جَواب دیا۔
7 خُدا نے بادل کے سُتون میں سے اُن سے کلام کیا؛
اُنہوں نے خُدا کے قوانین کو اَور اُن آئین کو مانا جو خُدا نے اُن کو دئیے تھے۔

8 اَے یَاھوِہ، ہمارے خُدا،
خُدا نے اُنہیں جَواب دیا؛
آپ اِسرائیل کے لِئے غفور خُدا رہے،
حالانکہ آپ اُن کی بداعمالیوں کی سزا بھی دیا کرتے تھے۔
9 یَاھوِہ ہمارے خُدا کی تمجید کرو،
اَور اُن کے مُقدّس پہاڑ پر خُدا کی عبادت کرو،
کیونکہ یَاھوِہ ہمارے خُدا قُدُّوس ہیں۔

زبُور 100

شُکر گُزاری کے لِئے زبُور۔
1 اَے سَب اہلِ زمین! خُوشی سے یَاھوِہ کو للکارو۔
2 خُوشی سے یَاھوِہ کی عبادت کرو؛

* **زبُور 99:1** مُکا 11:18؛ 19:6
† **زبُور 99:4** بادشاہ یہاں بادشاہ سے مُراد یَاھوِہ ہیں۔

خُوشی کے نغمہ گاتے ہُوئے اُن کے سامنے آؤ۔
3 جان لو کہ یَاھوِہ ھی خُدا ھیں۔
اُن ھی نے ھمیں بنایا اَور ھم اُن ھی کے ھیں؛
ھم اُن کی اُمّت اَور اُن کی چراگاہ کی بھیڑیں ھیں۔

4 شُکر گُزاری کے ساتھ اُن کے پھاٹکوں میں
اَور حَمد کرتے ہُوئے اُن کی بارگاھوں میں داخل ھو جاؤ؛
اُن کا شُکر بجا لاؤ اَور اُن کے نام کو مُبارک کھو۔
5 کیونکہ یَاھوِہ بھلےھیں اَور اُن کی شفقت اَبدی ھے؛
اَور اُن کی وفاداری پُشت در پُشت جاری رھتی ھے۔

زبُور 101

داوؔید کا زبُور۔
1 مَیں آپ کی شفقت و مَحَبّت اَور اِنصاف کا نغمہ گاؤں گا،
اَے یَاھوِہ، مَیں آپ کی حَمد کروں گا۔
2 میں بے عیب زندگی گُزارنے میں محتاط رہُوں گا،
آپ میرے پاس کب آئیں گے؟
اَپنے گھر میں میری روِش
ایک پاک دِل کے مُطابق ھوگی۔

3 میں ھر خباثت کو
نظر سے دُور رکھوں گا۔
بےایمان لوگوں کے اعمال سے مُجھے نفرت ھے؛
وہ مُجھ سے لپٹے نہ رھیں گے۔

4 کجرو دِل والے لوگ مُجھ سے بہت دُور رھیں گے؛
مُجھے بدی سے کوئی سروکار نہ ھوگا۔

5 اگر کوئی شخص درپردہ اَپنے ھمسایہ کی غیبت کرے گا،
تو میں اُسے خاموش کر دُوں گا؛
جِس کی نظر میں تکبُّر اَور دِل میں غُرور ھوگا،
اُسے میں برداشت نہ کروں گا۔

6 مُلک کے وفاداروں پر میری آنکھیں لگی رھیں گی،
تاکہ وہ میرے ساتھ رھیں؛
جِس کی روِش بے عیب ھے
وُھی میری خدمت کرے گا۔

7 کوئی بھی دغاباز
میرے گھر میں نہ رہے گا،
اَور کوئی دروغ گو
میرے رُوبرو کھڑا نہ ہوگا۔

8 میں ہر صُبح مُلک کے
سَب بدکاروں کو ہلاک کروں گا،
تاکہ کوئی بدکار
یَاہوِہ کے شہر میں باقی نہ رہے۔

زبُور 102

مُصیبت زدہ کی دعا۔ جَب وہ اَفسُردہ ہوکر یَاہوِہ کے سامنے آہ و زاری کرتا ہے۔

1 اَے یَاہوِہ، میری دعا سُنیں،
میری فریاد آپ تک پہُنچے۔
2 میری مُصیبت کے وقت
اَپنا مُنہ مُجھ سے نہ چھُپائیں۔
میری طرف متوجّہ ہوں،
اَور اَپنا کان میری طرف لگائیں، مُجھے جلد جَواب دیں۔

3 کیونکہ میری زندگی کے دِن دھوئیں کی مانند اُڑے جاتے ہیں،
اَور میری ہڈّیاں دھکتے ہُوئے اَنگاروں کی مانند جَل رہی ہیں۔
4 میرا دِل جھُلس کر گھاس کی مانند سُوکھ گیا ہے،
اَور مَیں اَپنی روٹی کھانا بھی بھُول جاتا ہُوں۔
5 زور زور سے کراہنے کی وجہ سے
میری ہڈّیاں کھال سے چپک کر رہ گئیں۔
6 مَیں بیابان کے اُلّو کی مانند ہُوں،
اَیسے اُلّو کی مانند جو کھنڈروں میں پایا جاتا ہے۔
7 مَیں پڑا جاگتا رہتا ہُوں،
اُس چڑیا کی مانند جو چھت پر تنہا ہو،
8 دِن بھر میرے دُشمن مُجھے ملامت کرتے ہیں،
اَور میری مُخالفت کرنے والے میرا نام لے کر لعنت کرتے ہیں۔
9 کیونکہ راکھ میری غِذا بَن چُکی ہے
اَور میرے پینے کی چیز میں میرے آنسُو ملے ہوتے ہیں۔
10 یہ آپ کے سخت غضب کی وجہ سے ہُوا،
کیونکہ آپ نے مُجھے سرفراز کرکے زمین پر پٹک دیا ہے۔
11 میری زندگی کے دِن ڈھلنے والے سایہ کی مانند ہیں،

میں گھاس کی طرح مُرجھا کر رہ گیا ہُوں۔

12 لیکن آپ اَے یَاہوِہ، اَبد تک تخت نشین رہیں گے،
اَور آپ کی عظمت پُشت در پُشت قائم رہے گی۔
13 آپ اُٹھیں گے اَور صِیّونؔ پر رحم کریں گے،
یہ وہ وقت ہے کہ آپ اُس پر ترس کھائیں،
کیونکہ مُعیّن وقت آ چُکاہے۔
14 کیونکہ اُس کے پتّھر آپ کے بندوں کو عزیز ہیں؛
اَور اُس کی خاک پر بھی اُنہیں ترس آتا ہے۔
15 قومیں یَاہوِہ کے نام سے خوف کھائیں گی،
اَور زمین کے سَب بادشاہ آپ کے جلال کی تعظیم کریں گے۔
16 کیونکہ یَاہوِہ صِیّونؔ کو دوبارہ تعمیر کریں گے
اَور اَپنے جلال میں ظاہر ہوں گے۔
17 وہ بےکسوں کی دعا کا جَواب دیں گے،
اَور اُن کی عرض کو حقیر نہ جانیں گے۔

18 یہ آئندہ پُشت کے لِئے لِکھّا جائے،
کہ ایک قوم جو ابھی وُجُود میں نہیں آئی، یَاہوِہ کی سِتائش کرے گی:
19 ”یَاہوِہ نے اَپنے بُلند پاک مَقدِس سے نیچے نگاہ کی،
آسمان سے اُنہُوں نے زمین پر نظر ڈالی،
20 تاکہ اسیروں کا کَراھنا سُنیں
اَور اُنہیں چھُڑا لیں جنہیں سزائے موت سُنائی گئی ہے۔“
21 چنانچہ صِیّونؔ میں یَاہوِہ کے نام کا ذِکر ہوگا
اَور یروشلیمؔ میں اُن کی تعریف ہوگی
22 جَب مُختلف قومیں اَور مملکتیں
یَاہوِہ کی عبادت کے لِئے جمع ہوں گی۔

23 میرے جیتے جی یَاہوِہ نے میری قُوّت توڑ دی؛
اَور میری عمر گھٹا دی۔
24 اِس لِئے میں نے کہا:
”اَے میرے خُدا! مُجھے آدھی عمر میں نہ اُٹھائیں؛
آپ کے بَرس پُشت در پُشت چلتے رہتے ہیں۔
25 آپ نے اِبتدا میں زمین کی بُنیاد رکھی،
اَور آسمان آپ کے ہی ہاتھوں کی کاریگری ہے۔
26 زمین اَور آسمان نِیست ہو جائیں گے مگر آپ قائم رہیں گے؛

وہ سَب پوشاک کی مانند پُرانے ہو جائیں گے۔
آپ اُنہیں پوشاک کی مانند لپیٹیں گے
اَور وہ پوشاک کی طرح بدل دیئے جائیں گے۔
27 لیکن یَاہوِہ ہمیشہ سے لاتبدیل ہیں،
اَور یَاہوِہ کی زندگی کے سال کبھی ختم نہ ہوں گے۔
28 آپ کے بندوں کی اَولاد آپ کی حُضُوری میں زندگی بسر کرے گی؛
اَور اُن کی نَسل آپ کے سامنے قائِم رہے گی۔“

زبُور 103

داوؔید کا زبُور۔
1 اَے میری جان، یَاہوِہ کی سِتائش کر؛
اَور میرے جِسم کا ایک ایک حِصّہ آپ کے پاک نام کو مُبارک کہہ۔
2 اَے میری جان، یَاہوِہ کی سِتائش کر،
اَور اُن کی کسی نِعمت کو فراموش نہ کر۔
3 وہ تمہارے سارے گُناہ مُعاف کرتے ہیں
اَور تُمہیں سَب بیماریوں سے شفا دیتے ہیں۔
4 یَاہوِہ تمہاری جان کو ہلاکت سے بچا لیتے ہیں
اَور تمہارے سَر پر شفقت و مَحَبّت اَور رحمت کا تاج رکھتے ہیں۔
5 وہ تمہاری تمنّاؤں کو اَچھّی چیزوں سے آسُودہ کرتے ہیں،
یہاں تک کہ تمہاری جَوانی عُقاب کی مانند اَز سَر نَو بحال ہو جاتی ہے۔

6 یَاہوِہ سَب مظلوموں کے لِئے راستبازی
اَور اِنصاف سے کام لیتے ہیں۔

7 خُدا نے مَوشہ پر اَپنی راہیں،
اَور بنی اِسرائیل پر اَپنے کارنامے ظاہر کِئے:
8 یَاہوِہ رحیم و کریم ہیں،
وہ قہر کرنے میں دھیمے اَور شفقت میں غنی ہیں۔
9 وہ سدا اِلزام ہی نہیں لگاتا رہیں گے،
اَور نہ اَپنا قہر ہمیشہ ہم پر جاری رکھیں گے؛
10 وہ ہمارے گُناہوں کے مُطابق ہم سے سلُوک نہیں کرتے
اَور نہ ہماری بدکاریوں کے مُطابق ہمیں اجر ہی دیتے ہیں۔
11 کیونکہ آسمان زمین سے جِس قدر بُلند ہے،
اُسی قدر اُن کی شفقت و مَحَبّت اُن لوگوں پر ہے جو اُن کا خوف رکھتے ہیں۔

12 مشرق اَور مغرب میں جِتنی دُوری ہے،
یَاہوِہ نے ہماری خطائیں ہم سے اُتنی ہی دُور کر دی ہیں۔

13 جِس طرح باپ اَپنے بچّوں پر ترس کھاتا ہے،
اُسی طرح یَاہوِہ اُن لوگوں پر ترس کھاتے ہیں جو اُن کا خوف رکھتے ہیں؛
14 کیونکہ وہ ہماری فطرت سے واقف ہیں،
اَور اُنہیں یاد ہے کہ ہم خاکی ہیں۔
15 اِنسان کی عمر گھاس کی مانند ہوتی ہے،
وہ میدان کے پھُول کی طرح کھِلتا ہے؛
16 جوں ہی اُس کے اُوپر ہَوا چلتی ہے،
وہ ضائع ہو جاتا ہے، اَور پھر اَپنی پرانی جگہ دِکھائی نہیں دیتا
کہ گُل کس جگہ کھِلا تھا۔
17 لیکن یَاہوِہ کی شفقت و محَبّت اُن کا خوف رکھنے والوں پر
اَزل سے اَبد تک،
اَور آپ کی راستی پُشت در پُشت قائم رہتی ہے۔
18 یعنی اُن کے ساتھ جو اُن کے عہد پر قائم رہتے ہیں
اَور اُن کے فرمان کی اِطاعت کرنا یاد رکھتے ہیں۔

19 یَاہوِہ نے اَپنا تخت آسمان پر قائم کیا ہے،
اَور اُن کی سلطنت سَب پر مُسلّط ہے۔

20 اَے یَاہوِہ کے فرشتو،
تُم جو زورآور ہو اَور اُن کا حُکم بجا لاتے ہو،
اَور اُن کے کلام پر عَمل کرتے ہو، اُن کی سِتائش کرو۔
21 اَے یَاہوِہ، کے تمام آسمانی فَوجوں،
تُم جو اُن کے خادِم ہو اَور اُن کی مرضی بجا لاتے ہو، یَاہوِہ کی سِتائش کرو۔
22 یَاہوِہ کی مخلُوقات، جو اُن کی مملکت کے طُول و عرض میں ہے،
اُن کی سِتائش کرو۔

اَے میری جان، یَاہوِہ کی مدح سرائی کر۔

زبُور 104

1 اَے میری جان، یَاہوِہ کی سِتائش کر۔

اَے یَاہوِہ، میرے خُدا! آپ نہایت عظیم ہیں؛
آپ شان و شوکت سے مُلبّس ہیں۔

2 یَاھوِہ نے اَپنے آپ کو رَوشنی سے پوشاک کی طرح لپیٹ رکھا ہے؛
وہ آسمان کو سائبان کی طرح تانتے ہیں۔
3 وہ اُن کے پانی پر اَپنے بالاخانہ کے شہتیر ٹکاتے ہیں۔
اَور بادلوں کو اَپنا رتھ بناتے ہیں
اَور ہَوا کے بازوؤں پر سوار ہوتے ہیں۔
4 آپ ہَواؤں کو اَپنا قاصِد،
اَور اَپنے خادِموں کو گویا آگ کے شُعلوں کی مانند بناتے ہیں۔*

5 اُنہُوں نے زمین کو اُس کی بُنیادوں پر قائم کیا،
جو اَپنے مقام سے کبھی ہٹائی نہیں جا سکتی۔
6 آپ نے اُسے گھرے سمُندر سے پوشاک کی طرح ڈھانپ دیا؛
اَور پانی پہاڑوں سے بھی بُلند تر تھا۔
7 لیکن آپ کی ڈانٹ سے پانی بھاگ گیا،
آپ کی گرج کی آواز سے وہ رفو چکّر ہو گیا؛
8 پانی پہاڑوں پر سے بہتا ہُوا،
نیچے وادیوں میں اُتر گیا،
اَور اُس مقام تک جو آپ نے اُس کے لِئے مُقرّر کیا تھا۔
9 آپ نے حَد باندھ دی جِس سے پانی آگے نہ بڑھے؛
اَور پھر کبھی وہ زمین کو ڈھانپنے نہ پائے۔

10 آپ ہی نالوں کو چشموں سے پانی پہُنچاتے ہیں
وہ پہاڑوں کے درمیان بہتے ہیں۔
11 وہ میدان کے سَب جانوروں کو پانی مہیا کرتے ہیں؛
اَور گورخر بھی اَپنی پیاس بُجھا لیتے ہیں۔
12 ہَوا کے پرندے پانی کے آس پاس گھونسلے بناتے ہیں؛
اَور ڈالیوں پر چہچہاتے ہیں۔
13 یَاھوِہ اَپنے بالا خانوں سے پہاڑوں کو سیراب کرتے ہیں؛
اَور آپ ہی کی صنعتوں کے پھل سے زمین آسُودہ ہے۔
14 وہ مویشیوں کے لِئے گھاس اُگاتے ہیں،
اَور اِنسان خُوراک کے لِئے کاشتکاری کی غرض سے پَودے۔
تا کہ زمین میں سے اشیائے خوردنی پیدا ہو:
15 اَور انگوری شِیرہ جو اِنسان کے دِل کو خُوش کرتا ہے،
اَور روغن جو اِنسان کے چہرہ کو چمکاتا ہے،
اَور روٹی جو اِنسان کے دِل کو تقویّت پہُنچاتی ہے۔

* زبُور **104:4** عِبر 1:7

16 یَاھوِہ کے درخت شاداب رہتے ھیں،
یعنی لبانونؔ کے دیودار جو یَاھوِہ نے لگائے۔
17 وھاں پرندے اَپنے گھونسلے بناتے ھیں؛
صنوبر کے درختوں پر لق لق† بسیرا کرتا ھے۔
18 اُونچے پہاڑ جنگلی بکروں کے لئے ھیں؛
اَور چٹّانیں سافانوں کے پناہ گاہ ھیں۔

19 چاند موسموں میں اِمتیاز کرنے کا نِشان ھے،
اَور سُورج اَپنے غروب ھونے کا وقت جانتا ھے۔
20 آپ تاریکی لے آتے ھیں تو وہ رات بَن جاتی ھے،
اَور جنگل کے سَب جانور گھُومنے پھرنے لگتے ھیں۔
21 شیرببر اَپنے شِکار کے لئے گرجتے ھیں
اَور خُدا سے اَپنی خُوراک طلب کرتے ھیں۔
22 سُورج طُلوع ھوتے ھی شیرببر دبے پاؤں چلے جاتے ھیں؛
اَور اَپنی ماندوں میں پڑے رہتے ھیں۔
23 تَب اِنسان اَپنے کام پر نکل پڑتے ھیں،
اَور شام تک محنت کرتے رہتے ھیں۔

24 اَے یَاھوِہ! آپ کی صنعتیں بے شُمار ھیں!
آپ نے اُن سَب کو حِکمت سے بنایا،
زمین آپ کی مخلُوقات سے معمُور ھے۔
25 سمُندر کو دیکھو کس قدر عظیم اَور وسیع ھے،
جو لاتعداد رینگنے والے جانداروں سے بھرا ھُواھے۔
جِن میں چھُوٹے اَور بڑے سبھی جانور شامل ھیں۔
26 اُس میں جہاز بھی چلتے ھیں،
اَور لِویاتان بھی، جسے آپ نے اُس میں کھیلنے کے لئے بنایا۔

27 اِن سَب کو آپ کا ھی آسرا رهتاھے
کہ آپ اُنہیں مُناسب وقت پر خُوراک بہم پہُنچائیں۔
28 جَب آپ اُنہیں فراھم کرتے ھیں،
تو وہ اُسے جمع کرتے ھیں؛
جَب آپ اَپنی مُٹّھی کھولتے ھیں،
تو وہ اَچھّی چیزوں سے سیر ھوتے ھیں۔
29 جَب آپ اَپنا چہرہ چھُپا لیتے ھیں،

† زبُور **104:17** لق لق یعنی سارس

تو وہ پریشان ہو جاتے ہیں،
اَور جَب آپ اُن کا دَم روک دیتے ہیں،
تو وہ مَر جاتے ہیں اَور خاک میں مِل جاتے ہیں۔
30 جَب آپ اَپنی رُوح‡ بھیجتے ہیں،
تو وہ پیدا ہوتے ہیں،
اَور آپ رُوئے زمین کو نیا بنا دیتے ہیں۔

31 یَاہوِہ کا جلال اَبد تک قائِم رہے،
یَاہوِہ اَپنے کاموں سے خُوش ہو۔
32 وہ زمین کی طرف دیکھتے ہیں تو وہ کانپ جاتی ہے،
اَور پہاڑوں کو چھُوتے ہیں تو اُن میں سے دُھواں نکلنے لگتا ہے۔

33 میں عمر بھر یَاہوِہ کے لیٔے نغمہ گاتا رہُوں گا،
اَور جَب تک جیتا رہُوں گا، میں اَپنے خُدا کی مدح سرائی کروں گا۔
34 میرا مُراقبہ بھی اُن کو پسند آئے،
کیونکہ یَاہوِہ ہی میری خُوشی کا ذریعہ ہیں۔
35 گُنہگار رُوئے زمین پر سے مِٹ جائیں،
اَور بدکار لوگ باقی نہ رہیں۔

میری جان، یَاہوِہ کو مُبارک کہہ۔

یَاہوِہ کی حَمد کرو۔

زبُور 105

1 یَاہوِہ کا شُکر بجا لاؤ۔ اُن کے نام سے دعا کرو،
قوموں کو اُن کے کاموں کے بارے میں بتاؤ۔
2 اُن کی سِتائش میں گاؤ، اُن کی مدح سرائی کرو،
اُن کے تمام حیرت اَنگیز کارناموں کا بَیان کرو۔
3 اُن کے پاک نام پر فخر کرو،
اُن کے دِل، جو یَاہوِہ کے طالب ہیں، شادمان ہوں۔
4 یَاہوِہ اَور اُن کی قُوّت کے طالب ہو،
اَور ہمیشہ اُن کے دیدار کے خواہاں رہو۔

5 اُن کے حیرت اَنگیز کارناموں کو جو اُنہُوں نے اَنجام دیئے،
اُن کے معجزات کو اَور اُن کے سُنائے ہُوئے فیصلوں کو یاد کرو،

‡ زبُور 104:30 رُوح سانس

6 تُم جو اُن کے خادِم اَبراھامؔ کی نَسل ہو،
اَور تُم جو یعقوب کی اَولاد اَور اُن کے برگُزیدہ ہو۔
7 وُہی یَاھوِہ، ہمارے خُدا ہیں؛
ساری دُنیا میں اُن ہی کے فیصلے رائج ہیں۔

8 وہ اَپنے عہد کو ہمیشہ یاد رکھتے ہیں،
یعنی اُس کلام کو جو اُنہوں نے ہزار پُشتوں کے لِئے فرمایاہے،
9 وہ عہد، جو اُنہوں نے اَبراھامؔ سے باندھا،
اَور وہ قَسم، جو اُنہوں نے اِصحاقؔ سے کھائی۔
10 اَور اُسی کو اُنہوں نے یعقوب کے لِئے قوانین،
اَور اِسرائیل کے لِئے اَبدی عہد ٹھہرایا:
11 "مَیں کنعانؔ کا مُلک تُمہیں دُوں گا۔
جو تُمہارا قَطعہ، موروثی حِصّہ ہوگا۔"

12 اُس وقت خُدا کے لوگ تعداد میں بہت کم تھے، یعنی بالکُل تھوڑے
اَور اُس مُلک میں پردیسی تھے،
13 وہ ایک قوم سے دُوسری قوم میں،
اَور ایک سلطنت سے دُوسری سلطنت میں پھرتے رہے۔
14 خُدا نے کسی آدمی کو اُن پر سِتم نہیں کرنے دیا؛
بَلکہ خُدا نے خُود بادشاہوں کو اُن کی خاطِر یہ تنبیہ دی؛
15 "میرے مَمسوحوں* کو مت چھُونا؛
اَور میرے نبیوں کو کوئی نُقصان مت پہُنچانا!"

16 تَب خُدا نے زمین پر قحط نازل کیا
اَور اُن کے اشیائے خوردنی کے تمام ذرائع تباہ کر ڈالے؛
17 اَور خُدا نے اُن سے پہلے ایک آدمی کو بھیجا۔
اُن کا نام یُوسیفؔ تھا جنہیں غُلام کے طور پر بیچا گیا۔
18 اُنہوں نے یُوسیفؔ کے پاؤں کو بیڑیوں کے ذریعہ اِیذا پہُنچائی،
اَور اُن کی گردن لوہے کی زنجیروں سے جکڑی رہی،
19 جَب تک کہ اُن کی پیشین گوئی پُوری نہ ہو گئی،
اَور یَاھوِہ کے کلام نے اُنہیں حق ثابت کر دیا۔
20 تَب مِصر کے بادشاہ نے یُوسیفؔ کو چھُڑانے کا حُکم بھیجا،
اَور قوموں کے حُکمراں نے اُنہیں آزاد کیا۔

* زبُور **105:15** مَمسوحوں چُنا ہُوا خادِم

21 اُس نے اُنہیں اَپنے گھر کا مختار،
اَور اَپنی ساری مِلکیّت پر حاکم مُقرّر کیا۔
22 تاکہ یُوسیفؔ اُن کے حاکموں کو جَب چاہے ھدایت دیں
اَور اُن کے وزیروں کو دانش سکھائیں۔

23 تَب اِسرائیل مِصر میں داخل ھُوا؛
اَور یعقوب حامؔ کی سرزمین میں مُسافر رہے۔
24 اَور یَاھوِہ نے اَپنے لوگوں کو خُوب برکت دی،
اَور اُن کے مُخالفوں کی بہ نِسبت اُن کا شُمار بڑھا دیا؛
25 خُدا نے مِصریوں کے دل برگشتہ کر دیئے،
تاکہ اُن میں اُن کی اُمّت کے خِلاف عداوت پیدا ھو جائے،
اَور وہ خُدا کے خادِموں کے خِلاف سازش کرنے لگے۔
26 تَب خُدا نے اَپنے خادِم مَوشہ کو بھیجا،
اَور اَھرونؔ کو بھی بھیجا جسے خُدا نے چُن لیا تھا۔
27 اُنہُوں نے اُن کے درمیان اُس کے کرشمے،
اَور حامؔ کی سرزمین میں عجائبات دِکھائے۔
28 خُدا نے اَندھیرا بھیج کر مُلک کو تاریک کر دیا۔
کیونکہ اُنہُوں نے اُن کے کلام سے بغاوت کی تھی۔
29 خُدا نے اُن کے دریاؤں کے پانی کو خُون میں بدل دیا،
جِس کے باعث اُن کی مچھلیاں مَر گئیں۔
30 اُن کا مُلک مینڈکوں سے بھر گیا،
جو اُن کے بادشاھوں کی خوابگاھوں میں داخل ھو گئے۔
31 خُدا نے حُکم فرمایا اَور مکھیوں کے غول آ گئے،
اَور مچھّر آ کر اُن کے سارے مُلک میں پھیل گئے۔
32 بارش کے بدلے خُدا نے اُن پر اولے برسائے،
اَور سارے مُلک میں بجلی گرا کر؛
33 خُدا نے اُن کی انگور کی بیلیں اَور اَنجیر کے درخت
اَور اُن کے حُدُود میں تمام درخت تباہ کر دیئے۔
34 اُنہُوں نے حُکم فرمایا تو ٹِڈّیاں آ گئیں،
اَور بے شُمار ٹِڈّے بھی نکل آئے؛
35 اَور وہ اُن کے مُلک کی تمام سرسبز چیزیں چٹ کر گئے،
اَور اُن کی زمین کی سَب پیداوار کھا لی۔
36 تَب خُدا نے مُلک مِصر کے تمام خاندانوں کے سَب پہلوٹھوں کو مار ڈالا،

جو اُن کی قُوّتِ مردانہ کے پہلے پھل تھے۔
37 پھر وہ اِسرائیلیوں کو مع چاندی اَور سونے کے نکال لائے،
اَور اُن کے قبیلوں میں سے کسی کے قدم نہ ڈگمگائے۔
38 جَب وہ چلے گئے تو مِصری خُوش تھے،
کیونکہ اُن پر اِسرائیلیوں کا خوف طاری تھا۔

39 خُدا نے ایک بادل کو سائبان کے طور پر پھیلا دیا،
اَور آگ کو مُقرّر کیا کہ وہ اُنہیں رات کو رَوشنی دے۔
40 اِسرائیلیوں کے مانگنے پر خُدا نے اُن کے لیٔے بٹیریں بھیجیں؛
اَور اُنہیں آسمانی روٹی سے سَیر کیا۔
41 خُدا نے چٹّان کو چیرا اَور پانی نکل آیا؛
اَور وہ بیابان میں ندی کی مانند بہنے لگا۔

42 کیونکہ اُنہیں اَپنا مُقدّس وعدہ یاد آیا
جو اُنہوں نے اَپنے خادِم اَبراہامؔ سے کیا تھا۔
43 وہ اَپنے لوگوں کو خُوشی مناتے ہُوئے،
اَور اَپنے برگُزیدوں کو نغمہ گاتے ہُوئے نکال لائے؛
44 اَور خُدا نے اُنہیں اِسرائیلیوں کے مُلک دے دئیے،
اَور وہ دُوسروں کی محنت کے پھل کے وارِث بَن گئے۔
45 تاکہ وہ اُن کے اَحکام پر چلیں
اَور اُن کے آئین پر عَمل کریں۔†

یَاھوِہ کی حَمد کرو۔

زبُور 106

1 یَاھوِہ کی سِتائش کرو۔

یَاھوِہ کا شُکر بجا لاؤ کیونکہ وہ بھلے ہیں؛
اَور اُن کی شفقت اَبدی ہے۔

2 یَاھوِہ کی قُدرت کے کاموں کو کون بَیان کر سَکتا ہے
یا اُن کی پُوری سِتائش کر سَکتا ہے؟
3 مُبارک ہیں وہ جو عدل قائم کرتے ہیں،
اَور ہر وقت راستی کے کام کرتے ہیں۔

† زبُور 105:45 یہو 16:11-23

4 اَے یَاھوِہ، جَب آپ اَپنے لوگوں پر نظرِکرم فرمائیں، تو مُجھے بھی یاد فرمانا،
جَب آپ اُنہیں نَجات دیں تو میری مدد کو آئیں۔
5 تاکہ مَیں آپ کے برگُزیدوں کی اِقبالمندی سے لُطف اَندوز ہو سکوں،
اَور آپ کی قوم کی خُوشی میں شریک ہو سکوں،
اَور آپ کی مِیراث کے لوگوں کے ساتھ مِل کر فخر کر سکوں۔

6 ہم نے اَپنے آباؤاَجداد کی طرح گُناہ کیا ہے؛
ہم نے جُرم کیا ہے، ہمارے طرز عَمل میں بدی تھی۔
7 جَب ہمارے آباؤاَجداد مِصر میں تھے،
تَب اُنہُوں نے آپ کے عجائبات کی طرف غور نہ کیا؛
نہ ھی آپ کی شفقت و مَحَبّت کو یاد کیا،
اَور اُنہُوں نے سمُندر یعنی بحرِقُلزمؔ کے کنارے بغاوت کی۔
8 تو بھی خُدا نے اَپنے نام کی خاطِر اُنہیں بچا لیا،
تاکہ اَپنی عظیم قُدرت ظاہر فرمائیں۔
9 تَب خُدا نے بحرِقُلزمؔ کو ڈانٹا اَور وہ خشک ہو گیا؛
اَور وہ اُنہیں گہراؤ میں سے اَیسے لے گئے گویا وہ کوئی بیابان تھا۔
10 خُدا نے اُنہیں کینہ ور کے ہاتھ سے بچا لیا؛
اَور دُشمن کے ہاتھ سے چھُڑا لیا۔
11 پانی نے اُن کے حریفوں کو نگل لیا؛
اَور اُن میں سے ایک بھی نہ بچا۔
12 تَب خُدا کے لوگوں نے اُن کے وعدوں کا یقین کیا
اَور اُن کی مدح سرائی کی۔

13 لیکن وہ بہت جلد بھُول گیٔے کہ خُدا نے کیا کیا تھا
اَور اُن کی مشورت کا اِنتظار نہ کیا۔
14 وہ بیابان میں حِرص کے شِکار ہو گئے؛
اَور صحرا میں خُدا کو آزمایا۔
15 تَب خُدا نے اُن لوگوں کو اُن کی مُنہ مانگی چیز تو دے دی،
لیکن ساتھ ھی اُن پر لاغر کرنے والی وَبا بھی نازل کر دی۔

16 وہ خیمہ گاہ میں مَوشہ پر
اَور اَھرونؔ پرجو یَاھوِہ کے لِئے مخصُوص کئےگئے تھے، حَسد کرنے لگے۔
17 لٰہذا زمین پھٹی اَور داتنؔ کو نگل گئی؛
اَور ابیرامؔ کی جماعت کو کھا گئی۔
18 اَور اُن کے پیروکاروں کی جماعت کے درمیان آگ بھڑکی؛

اَور ایک شُعلے نے بدکار لوگوں کو بھسم کر دیا۔
19 کوہِ حورِبؔ میں اُنہُوں نے ایک بچھڑا بنایا
اَور ڈھالے ہُوئے بچھڑے کے بُت کی پرستش کی۔
20 اُنہُوں نے اَپنے جلالی خُدا کو
محض ایک گھاس کھانے والے بَیل کی شکل سے بدل دیا۔
21 اُنہُوں نے اُس خُدا کو فراموش کر دیا جِس نے اُنہیں نَجات بخشی تھی،
اَور جِس نے مِصر میں بڑے بڑے کام کئے تھے،
22 اَور حامؔ کی سرزمین میں عجائبات
اَور بحرِقُلزمؔ کے ساحِل پر مُہیب کارنامے اَنجام دیئے۔
23 چنانچہ خُدا نے اِرادہ کیا کہ وہ اُنہیں تباہ کر ڈالیں گے۔
اَور یہ ہو گیا ہوتا اگر خُدا کا برگُزیدہ مَوشہ
موقع پر شفاعت کرنے کھڑے نہ ہو جاتے کہ خُدا اَپنے غضب کو
روک دیں اَور اُنہیں تباہ نہ کریں۔

24 بعد میں اُنہُوں نے اُس دلپذیر مُلک کو حقیر جانا،
اَور اُس کے وعدہ کا یقین نہ کیا۔
25 وہ اَپنے خیموں میں بُڑبُڑانے لگے
اَور یَاہوِہ کی اِطاعت سے مُنہ موڑ لیا۔
26 تَب یَاہوِہ نے ہاتھ اُٹھا کر قَسم کھائی اَور اُنہیں جتا دیا
کہ وہ اُنہیں بیابان میں ہی مٹّی میں مِلا دیں گے،
27 اَور اُن کی نَسلوں کو قوموں کے سامنے زیر کرکے
الگ الگ مُلکوں میں پراگندہ کر دیں گے۔

28 اُنہُوں نے پعورؔ کے بَعل* سے وابستگی پیدا کرلی
اَور بے جان بُتوں کو چڑھائی ہُوئی قُربانیوں کا گوشت کھانے لگے؛
29 اَپنی شرارت آمیز حرکتوں سے اُنہُوں نے یَاہوِہ کو ناراض کیا،
تو اُن کے درمیان وَبا پھیل گئی۔
30 تَب فِنحاسؔ اُٹھا اَور اُن کے درمیان آ جانے کی وجہ سے،
وَبا موقُوف ہو گئی،
31 یہ کام اُن کے حق میں پُشت در پُشت
ہمیشہ کے لِئے راستبازی گِنا گیا۔
32 اُنہُوں نے مریبہؔ کے چشمہ کے پاس بھی یَاہوِہ کو غُصّہ دِلایا،
اَور اُن کی وجہ سے مَوشہ کو نُقصان پہنچا؛

* زبُور **106:28** پعورؔ کے بَعل بَعل نام کا معنی ”مالک“ اَور یہ نام اکثر پرانے عہدنامہ میں دُوسری قوموں کے معبُودوں کو دیا جاتا ہے

33 کیونکہ اُنہوں نے خُدا کی رُوح کے خِلاف بغاوت کی،
اَور مَوشہ کے لبوں سے ناگوار الفاظ نکلے۔

34 جِن لوگوں کے متعلّق یَاھوِہ نے اُنہیں حُکم دیا تھا
اُن لوگوں کو اُنہوں نے ہلاک نہیں کیا۔
35 بَلکہ وہ اُن قوموں† ھی سے مِل گئے
اَور اُن کے ضوابط اِختیار کر لیٔے۔
36 وہ اُن کے بُتوں کی پرستش کرنے لگے،
جو اُن کے لیٔے پھندا بَن گئے۔
37 اُنہُوں نے اَپنے بیٹے
اَور بیٹیوں کو شَیاطِین کے لیٔے قُربان کیا۔
38 اُنہُوں نے بے قُصُوروں کا خُون بہایا،
یعنی اَپنے بیٹوں اَور بیٹیوں کا خُون،
جنہیں اُنہُوں نے کنعانؔ کے بُتوں کے آگے قُربان کیا،
اَور مُلک اُن کے خُون سے ناپاک ہو گیا۔
39 وہ تو اَپنے ھی کاموں سے ناپاک ہو گئے؛
اَور اَپنے افعال سے زناکار ٹھہرے۔

40 اِس لیٔے یَاھوِہ کا قہر اَپنے لوگوں پر بھڑکا
اَور اُن کو اَپنی مِیراث سے نفرت ہو گئی۔
41 خُدا نے اُنہیں غَیر قوموں کے حوالہ کر دیا،
اَور اُن کے مُخالف اُن پر حُکومت کرنے لگے۔
42 اُن کے دُشمنوں نے اُن پر ظُلم ڈھائے
اَور اُنہیں اَپنا مطیع بنا لیا۔
43 کئی بار اُنہُوں نے اُنہیں چھُڑایا،
لیکن وہ بغاوت پر اُڑے رہے
اَور وہ اَپنی بدکاریوں کے باعث کمزور ہوتے چلے گئے۔
44 لیکن جَب خُدا نے اُن کی فریاد سُنی،
تَب اُنہُوں نے اُن کے دُکھ پر نظر کی؛
45 اُن کی خاطِر خُدا نے اَپنے عہد کو یاد فرمایا،
اَور اَپنی بڑی شفقت و مَحَبّت کے باعث اُن پر ترس کھایا۔
46 اَور جنہوں نے اُنہیں اسیر کر رکھا تھا
اُن کے دِل رحم سے بھر دیٔے۔

† **زبُور 106:35** قوموں بے دین لوگ جو خُدا کو نہیں جانتے۔

47 اَے یَاھوِہ، ھمارے خُدا! ھمیں بچا لیں،
اَور ھمیں قوموں میں سے جمع کر لیں،
تا کہ ھم آپ کے پاک نام کا شُکر کریں،
اَور آپ کی سِتائش کرنے میں فخر محسُوس کریں۔

48 بنی اِسرائیل کے خُدا یَاھوِہ،
اَزل سے اَبد تک مُبارک ھوں۔

سَب لوگ کھیں، "آمین،"

یَاھوِہ کی سِتائش کرو۔

پانچویں کِتاب

107

زبُور 107–150

1 یَاھوِہ کا شُکر بجا لاؤ کیونکہ وہ بھلےھیں؛
اَور اُس کی شفقت اَبد تک ھے۔

2 یَاھوِہ کے چھُڑائے ھُوئے یہی کھیں۔
جنہیں اُس نے فدیہ دے کر مُخالف کے ھاتھ سے چھڑا لیا،
3 جنہیں اُس نے مُختلف مُلکوں سے،
مشرق اَور مغرب سے اَور شمال اَور جُنوب سے جمع کیا۔*

4 بعض لوگ بیابانوں اَور صحراؤں میں مارے مارے پھرے،
لیکن بسنے کے لیٔے کسی شہر کی راہ نہ پائی۔
5 وہ بھُوک پیاس کی وجہ سے،
مرنے کے قریب تھے۔
6 تَب اَپنی مُصیبت میں اُنہُوں نے یَاھوِہ سے فریاد کی،
اَور یَاھوِہ نے اُنہیں اُن کی تکلیفوں سے رِھائی بخشی۔
7 اُس نے اُنہیں سیدھی راہ پر ڈال دیا
تا کہ وہ کسی شہر میں جا کر بس جائیں۔
8 کاش یَاھوِہ کی لافانی مَحَبّت کی خاطِر
اَور بنی آدمؔ کے کئے ھُوئے عجِیب کارناموں کے باعث لوگ اُن کا شُکر بجا لائیں،
9 کیونکہ وہ پیاسوں کی پیاس بُجھاتے ھیں،
اَور اَچّھی چیزوں سے بھُوکوں کا پیٹ بھرتے ھیں۔

* زبُور 107:3 زبُور 106:47

10 کچھ لوگ اَندھیرے اَور گھری مایوسی میں،
قَیدیوں کی مانند لوہے کی زنجیروں سے جکڑے ہُوئے بیٹھے تھے،
11 کیونکہ اُنہُوں نے خُدا کے کلام سے بغاوت کی
اَور خُداتعالیٰ کی مشورت کو حقیر جانا۔
12 چنانچہ خُدا نے اُنہیں سخت مشقّت میں ڈالا؛
وہ ٹھوکریں کھاتے پھرے لیکن کوئی نہ تھا جو اُن کی مدد کرتا۔
13 تَب اَپنی مُصیبت میں اُنہُوں نے یَاھوِہ سے فریاد کی،
اَور یَاھوِہ نے اُنہیں اُن کی تکلیفوں سے رِہائی بخشی۔
14 خُدا نے اُنہیں اَندھیرے اَور گھری مایوسی میں سے نکال لیا
اَور اُن کی زنجیریں توڑ ڈالیں۔
15 کاش یَاھوِہ کی لافانی مَحبّت کی خاطِر
اَور بنی آدمؔ کے لیٔے کیٔے ہُوئے
عجیب کارناموں کے باعث لوگ اُن کا شُکر بجا لائیں،
16 کیونکہ وہ پیتل کے پھاٹک توڑ دیتے
اَور لوہے کی سلاخوں کو کاٹ ڈالتے ہیں۔

17 بعض لوگ اَپنی باغی روِشوں کے باعث حماقت کے شِکار ہو گئے
اَور اَپنی بدکاریوں کے باعث اَذیّت اُٹھانے لگے۔
18 اُنہیں ہر قِسم کے کھانے سے نفرت ہو گئی
اَور وہ موت کے دروازوں کے نزدیک پہُنچ گئے۔
19 تَب اَپنی مُصیبت میں اُنہُوں نے یَاھوِہ سے فریاد کی،
اَور یَاھوِہ نے اُنہیں اُن کے دُکھوں سے رِہائی بخشی۔
20 اُنہُوں نے اَپنا کلام بھیجا اَور اُنہیں شفا بخشی؛
اَور اُنہیں قبر سے بچا لیا۔
21 کاش یَاھوِہ کی لافانی مَحبّت کی خاطِر
اَور بنی آدمؔ کے لیٔے کیٔے ہُوئے کارناموں کے باعث، لوگ اُن کا شُکر بجا لائیں۔
22 وہ شُکر گُزاری کی قُربانیاں گزرانیں
اَور خُوشی کے نغمہ گاتے ہُوئے اُن کے کاموں کا بَیان کریں۔

23 کچھ اَور لوگ جہازوں میں سوار ہوکر سمُندر میں گیٔے؛
وہ سوداگر تھے اَور زورآور سمُندروں میں مشغُول سفر رہے۔
24 اُنہُوں نے یَاھوِہ کے کام دیکھے،
اَور اُن عجیب و غریب کاموں کو بھی دیکھا جو وہ گھراؤ میں کرتے ہیں۔
25 کیونکہ یَاھوِہ نے حُکم فرمایا اَور طُوفانی ہَوا چلنے لگی
جِس سے اُونچی اُونچی لہریں اُٹھیں،

26 جِن کے باعث وہ آسمان تک بُلند ہو جاتے اَور پھر گھراؤ میں اُتر آتے؛
اَیسے خطرہ کی صورت میں اُن کے حوصلے نہایت پست ہو جاتے۔
27 وہ جھومتے اَور متوالوں کی مانند لڑکھڑاتے؛
اَور اُن کی ساری حکمت گویا جاتی رہتی۔
28 تَب اَپنی مُصیبت میں اُنہُوں نے یَاھوِہ سے فریاد کی،
اَور یَاھوِہ نے اُنہیں اُن کے دُکھوں سے رِہائی بخشی۔
29 یَاھوِہ نے طُوفانی ہَوا کو دھیما کر دیا؛
اَور سمُندر کی لہریں ٹھہر گئیں۔
30 جَب سنّاٹا چھا گیا تو وہ خُوش ہو گئے،
اَور یَاھوِہ نے اُنہیں اُن کی بندرگاہِ مقصود تک پہُنچا دیا۔
31 کاش یَاھوِہ کی لافانی مَحَبّت کی خاطِر
اَور بنی آدمؔ کے لِئے کئے ہُوئے کارناموں کے باعث لوگ اُن کا شُکر بجا لائیں۔
32 کاش وہ لوگوں کے مجمع میں اُن کی بڑائی
اَور بزُرگوں کی مجلس میں اُن کی مدح سرائی کریں۔

33 خُدا نے دریاؤں کو بیابان میں بدل دیا،
اَور بہتے چشموں کو خشک زمین بنا دیا،
34 اَور زرخیز زمین کو صحرائے شور کر دیا،
کیونکہ وہاں کے باشِندے بدکاری سے بھرے ہُوئے تھے۔
35 یَاھوِہ نے بیابان کو جھیلوں میں بدل دیا
اَور خشک زمین کو پانی کے چشمے بنا دیا؛
36 وہاں وہ بھُوکوں کو بسنے کے لِئے لے آئے،
اَور اُنہُوں نے شہر بسایا جہاں وہ آباد ہو گئے۔
37 اُنہُوں نے کھیت بوئے اَور تاکستان لگائے
جِن میں اَچھّی فصل پیدا ہُوئی؛
38 یَاھوِہ نے اُنہیں برکت دی اَور اُن کی تعداد میں بہت اِضافہ ہُوا،
اَور یَاھوِہ نے اُن کے مویشیوں کی تعداد بھی کم نہ ہونے دی۔

39 پھر ظُلم، مُصیبت اَور غم کے باعث،
اُن کی تعداد گھٹ گئی اَور اُنہیں پست ہونا پڑا۔
40 خُدا جو اُمرا کو ذِلّت سے دوچار کرتے ہیں
اُنہُوں نے اُنہیں بے راہ ویرانہ میں بھٹکایا۔
41 لیکن یَاھوِہ نے مسکینوں کو اُن کے افلاس میں سے نکال کر سرفراز کیا
اَور اُن کے خاندانوں کو گلّوں کی مانند بڑھا دیا۔
42 راستباز یہ دیکھ کر خُوش ہوتے ہیں،

لیکن بدکاروں کے مُنہ پر تالا لگ جاتا ہے۔

43 جو کوئی دانا ہو وہ اِن باتوں پر دھیان دے
اَور یاہوِہ کی شفقت و محبّت پر غور کرے۔

زبُور 108

ایک نغمہ۔ داویؔد کا زبُور۔
1 اَے خُدا، میرا دِل ثابت قدم ہے؛
میں گاؤں گا اَور اَپنی ساری جان سے نغمہ سرائی کروں گا۔
2 اَے بربط اَور سِتار، بیدار ہو!
میں صُبح کو بیدار کر دُوں گا۔
3 اَے یاہوِہ، مَیں قوموں میں آپ کی سِتائش کروں گا؛
اَور مُختلف مُلکوں میں آپ کی حَمد کروں گا۔
4 کیونکہ آپ کی شفقت و محبّت آسمانوں سے بھی بُلند ہے؛
اَور آپ کی صداقت فَضا تک پہُنچتی ہے۔
5 اَے خُدا، آپ آسمان کے اُوپر سرفراز ہوں،
اَور آپ کا جلال ساری زمین پر چھا جائے۔

6 اَپنے داہنے ہاتھ سے ہمیں بچائیں اَور ہماری مدد کریں،
تاکہ آپ کے محبُوب رِہائی پائیں۔
7 خُدا نے اَپنے پاک مَقدِس سے فرمایاہے:
”میں فخر و مسرّت کے ساتھ شِکیمؔ کے شہر کو تقسیم کروں گا،
اَور سُکّوتؔ کی وادی کی پیمائش کروں گا۔
8 گِلعادؔ کا مُلک میرا ہے اَور منشّہ کے مُلک پر بھی میرا حق ہے؛
اِفرائیمؔ کا مُلک میرے سَر کا خُود ہے،
یہُوداہؔ میرا عصا ہے۔
9 مُوآب کا مُلک میرا مُنہ دھونے کا طشت ہے،
اِدُوم پر میں جُوتا پھینکتا ہُوں؛
اَور فلسطین کے مُلک پر میں فاتحانہ نعرہ مارتا ہُوں۔“

10 مُجھے اُس محکم شہر میں کون پہُنچائے گا؟
اِدُوم کے مُلک تک میری قیادت کون کرے گا؟
11 اَے خُدا، کیا آپ وہ نہیں جِس نے ہمیں ردّ کر دیا ہے
اَورجو اَب ہمارے لشکروں کے ساتھ نہیں جاتے؟
12 دُشمن کے خِلاف ہمیں مدد پہُنچائیں،

کیونکہ اِنسان کی مدد فُضول ہے۔
13 ہم خُدا کی مدد سے فتح حاصل کریں گے،
اَور وُہی ہمارے دُشمنوں کو پامال کریں گے۔

زبُور 109

موسیقی ہدایت کار کے لِئے۔ داویؔد کا زبُور۔
1 اَے خُدا، آپ جِس کی میں سِتائش کرتا ہُوں،
خاموش نہ رہیں،
2 کیونکہ بدکار لوگ اَور دغاباز لوگوں نے
میرے خِلاف مُنہ کھولا ہے؛
اُن کی زبان سے میرے خِلاف جھُوٹی باتیں نکلی ہیں۔
3 وہ عداوت کی باتوں سے مُجھے گھیر لیتے ہیں؛
اَور بلاوجہ مُجھ سے لڑتے ہیں۔
4 میری مَحَبّت کے جَواب میں وہ مُجھ پر اِلزام لگاتے ہیں،
لیکن میرے مُنہ سے دعا ہی نکلتی ہے۔
5 اُنہُوں نے بھلائی کے عوض مُجھ سے بُرائی کی،
اَور میری مَحَبّت کا جَواب دُشمنی سے دیا۔

6 میرے دشمن کہتے ہیں آپ کسی بدکار کو اُس کے مقابل مُقرّر کر دیں؛
کوئی مُدّعی ہی اُس کے داہنے ہاتھ کھڑا رہے۔
7 جَب اُس پر مُقدّمہ چلے تو وہ مُجرم قرار دیا جائے،
اَور اُس کی اَپنی دعائیں اُسے گُنہگار ٹھہرائیں۔
8 اُس کی عمر مُختصر ہو؛
اَور اُس کا عہدہ کوئی اَور سنبھال لے۔
9 اُس کے بچّے یتیم ہو جائیں
اَور اُس کی بیوی بیوہ ہو جائے۔
10 اُس کے بچّے آوارہ پھریں اَور بھیک مانگا کریں؛
اَور وہ اَپنے ویران مکانوں سے بھی نکال دئیے جائیں۔
11 قرض خواہ اُس کا سَب کچھ چھین لے؛
اَور بیگانے اُس کی محنت کا پھل لُوٹ لیں۔
12 کوئی اُس کی طرف دستِ شفقت نہ بڑھائے
نہ اُس کے یتیم بچّوں پر ترس کھائے۔
13 اُس کی نَسل کاٹ ڈالی جائے،
اَور اگلی پُشت سے اُن کے نام مٹا دئیے جائیں۔
14 یَاہوِہ کے حُضُور میں اُس کے آباؤاَجداد کی بدکاری کا ذِکر ہوتا رہے؛

اَور اُس کی ماں کا گُناہ کبھی نہ مٹایا جائے۔
15 اُن کے گُناہ ہمیشہ یَاہوِہ کے سامنے رہیں،
تا کہ وہ زمین پر اُن کا ذِکر نابود کر دیں۔

16 کیونکہ اُس آدمی کے دِل میں ترس کرنے کا خیال کبھی نہ آیا،
بلکہ وہ مفلسوں، مُحتاجوں اَور شکستہ دِل اِنسانوں کو ستایا کرتا
تا کہ وہ زندہ نہ رہیں۔
17 لعنت کرنا اُسے بہت پسند تھا،
کاش کہ وہ خُود لعنت کا شِکار ہو؛
برکت دینے میں وہ کوئی خُوشی محسُوس نہ کرتا تھا۔
کاش کہ وہ خُود بھی برکت سے دُور رہے۔
18 اُس نے لعنت کو پوشاک کی مانند پہن رکھا تھا؛
اَور وہ اُس کے جِسم میں پانی کی مانند،
اَور اُس کی ہڈّیوں میں تیل کی مانند سما گئی تھی۔
19 کاش کہ وہ اُس کے لئے چوغہ کی مانند ہو جسے وہ اوڑھے رہے۔
اَور اُس پٹکے کی مانند جو سدا اُس کی کمر سے لپٹا رہے۔
20 مُجھ پر اِلزام لگانے والوں اَور میری بُرائی کرنے والوں کو،
یَاہوِہ کی طرف سے یہی بدلہ ملے۔

21 لیکن آپ اَے یَاہوِہ قادر،
اَپنے نام کی خاطِر مُجھ پر اِحسَان کریں؛
اَور اَپنی شفقت و مَحَبّت کی خوبی کے مُطابق مُجھے رِہائی بخشیں۔
22 کیونکہ مَیں غریب اَور مُحتاج ہُوں،
اَور میرا دِل میرے پہلو میں زخمی ہو چُکاہے۔
23 میں شام کے سایہ کی مانند ڈھل رہا ہُوں؛
اَور ٹِڈّی کی مانند اُڑا دیا گیا ہُوں۔
24 فاقہ کرتے کرتے میرے گھُٹنے کمزور ہو گئے؛
میرے جِسم میں چربی نہیں اَور وہ سُوکھ کر رہ گیا ہے۔
25 میں اَپنے مُخالفوں کے نزدیک لعنت کا باعث ٹھہرا ہُوں؛
جَب وہ مُجھے دیکھتے ہیں تو اَپنے سَر ہلاتے ہیں۔

26 اَے یَاہوِہ، میرے خُدا! میری مدد کریں؛
اَور اَپنی لافانی مَحَبّت کے مُطابق مُجھے بچا لیں۔
27 تا کہ میرے دُشمن جان لیں کہ اِس میں آپ کا ہاتھ ہے،

اَور آپ ھی نے اَے یَاھوِہ، یہ کِیا ھے۔
28 وہ لعنت کرتے ھیں لیکن آپ برکت دیں گے،
جَب وہ حملہ کریں تو پشیمان ھوں گے،
لیکن آپ کا خادِم شادمان ھوگا۔
29 میرے مُخالف رُسوائی سے مُلبّس ھوں گے،
اَور شرمندگی کو جُبّہ کی طرح اوڑھے رہیں گے۔

30 میں اَپنے مُنہ سے یَاھوِہ کی بڑی تعریف کروں گا،
اَور بڑے اِجتماع میں اُن کی حَمد کروں گا۔
31 کیونکہ یَاھوِہ مظلوموں کے داھنے ھاتھ کھڑے رہتے ھیں،
تاکہ سزا کا حُکم نافذ کرنے والوں سے اُن کی جان کو بچا سکے۔

زبُور 110

داوِؔد کا زبُور۔
1 یَاھوِہ نے میرے خُداوؔند سے فرمایا:

”میری داھنی طرف بیٹھو
جَب تک کہ مَیں تمہارے دُشمنوں کو
تمہارے پاؤں کے نیچے نہ کر دُوں۔“

2 یَاھوِہ آپ کی طاقت کا عصا صِیّونؔ سے آگے بڑھائیں گے،
”آپ اَپنے دُشمنوں میں حُکمرانی کریں گے!“
3 آپ کی لشکر کشی کے دِن
آپ کے لوگ اَپنی مرضی سے خدمات پیش کریں گے،
مُقدّس شوکت سے آراستہ ھوکر
اَور صُبح صادق کے بطن سے پیدا ھونے والی
جَوانی کی شبنم کی مانند۔

4 یَاھوِہ نے قَسم کھائی ھے،
اَور وہ اَپنا اِرادہ بدلیں گے نہیں:
”آپ ملکِ صِدقؔ کے طور پر
اَبد تک کاھِنؔ ھیں۔“

5 خُداوؔند آپ کے داھنے ھاتھ پر،
اَپنے غضب کے دِن بادشاھوں کو کُچل ڈالیں گے۔*

* زبُور 110:5 زبُور 5:143

6 وہ قوموں کا اِنصاف کریں گے اَور لاشوں کے ڈھیر لگا دیں گے،
اَور تمام رُوئے زمین کے حُکمرانوں کو کُچل ڈالیں گے۔
7 وہ راہ کے کنارے کی ندی سے پانی پیئیں گے،
اِس لئے وہ اَپنے سَر کو اُونچا کریں گے۔

زبُور 111

1 یَاہوِہ کی سِتائش کرو۔*

راستبازوں کی مجلس میں اَور جماعت میں
میں اَپنے سارے دِل سے یَاہوِہ کی حَمد کروں گا۔

2 یَاہوِہ کے کام عظیم ہیں؛
اُن پر غور کرنے والوں کو بڑی راحت ملتی ہے۔
3 اُن کے کام پُرجلال اَور با حشمت ہیں،
اَور اُن کی راستی اَبد تک قائِم ہے۔
4 یَاہوِہ نے اَپنے عجائبات کی یادگار قائِم کی ہے؛
یَاہوِہ رحیم و کریم ہیں۔
5 وہ اَپنے خوف ماننے والوں کو خُوراک مہیا کرتے ہیں؛
اَور اَپنا عہد اَبد تک یاد رکھتے ہیں۔

6 اُنہُوں نے غَیر قوموں کی مِیراث اَپنی اُمّت کو دے کر،
اَپنے کاموں کی قُوّت اُنہیں دِکھائی ہے۔
7 اُن کے ہاتھوں کے کام عدل اَور صداقت پر مَبنی ہیں؛
اَور اُن کے تمام قوانین قابلِ اِعتماد ہیں۔
8 اُن کا کلام ابدُالآباد قائِم رہے گا،
اُن کی بُنیاد صداقت اَور راستی پر رکھی گئی ہے۔
9 اُنہُوں نے اَپنے لوگوں کا فدیہ دیا؛
اَور اَپنا عہد ہمیشہ کے لئے ٹھہرایا ہے۔
اُن کا نام قُدُّوس اَور مُہیب ہے۔

10 یَاہوِہ کا خوف حِکمت کی اِبتدا ہے؛
اُن کے اَحکام پر عَمل کرنے والے دانشمند ہیں۔
یَاہوِہ کی ہی سِتائش اَبد تک ہوتی رہے۔

* زبُور 111:1 سِتائش کرو۔ ہللّویاہ

زبُور 112

1 یاَہوِہ کی سِتائش کرو۔

مُبارک ہے وہ آدمی جو یاَہوِہ کا خوف مانتا ہے،
اَور جسے اُن کے اَحکام بہت عزیز ہیں۔

2 اُس کی پُشت مُلک میں زورآور ہوگی؛
راستبازوں کی نَسل برکت پائے گی۔
3 اُس کا گھر مال و دولت سے بھرا رہتاہے،
اَور اُس کی راستبازی ہمیشہ قائِم رہتی ہے۔
4 تاریکی میں بھی راستبازوں کے لئے نُور چمکتا ہے،
وہ رحیم و کریم اَور صادق ہے۔
5 سخی اِنسان اَور فراخدلی سے قرض دینے والے کا بھلا ہوگا،
وہ اَپنا کاروبار راستی سے چلاتاہے۔

6 یقیناً وہ کبھی نہ ڈگمگائے گا؛
راستباز اِنسان ہمیشہ یاد کیا جائے گا۔
7 اُسے کسی بُری خبر کا خوف نہ ہوگا؛
اَور اُس کا دِل یاَہوِہ پر توکّل کرنے سے قائِم رہتاہے۔
8 اُس کا دِل مُستحکم ہے، اُسے کوئی خوف نہ ہوگا؛
آخِر میں وہ اَپنے مُخالفوں پر فاتحانہ نگاہ ڈالے گا۔
9 اُنہُوں نے بِکھیرا ہے، اُنہُوں نے مسکینوں کو دیا ہے،
اُن کی راستبازی ہمیشہ تک قائِم رہے گی؛
اَور اُن کا سینگ* باعزّت بُلند کیا جائے گا۔

10 بدکار یہ دیکھ کر کُڑھے گا،
وہ اَپنے دانت پیسے گا اَور گھُل جائے گا؛
بدکار لوگوں کی مُرادیں بر نہ آئیں گی۔

زبُور 113

1 یاَہوِہ کی سِتائش کرو۔

اَے یاَہوِہ، کے خادِمو، سِتائش کرو؛
یاَہوِہ کے نام کی سِتائش کرو۔
2 اَب سے اَبد تک،

* زبُور 112:9 سینگ طاقت

یَاھوِہ کا نام مُبارک ہو۔
3 طُلوعِ آفتاب سے غروب ہونے تک،
یَاھوِہ کے نام کی سِتائش کی جائے۔

4 یَاھوِہ سَب قوموں پر بُلند و بالا ہیں،
اُن کا جلال آسمان سے بھی اُونچا ہے۔
5 یَاھوِہ ہمارے خُدا کی مانند کون ہے؟
جو عالمِ بالا پر تخت نشین ہیں،
6 جو فروتنی سے
آسمان اَور زمین پر نظر کرتے ہیں؟

7 وہ مسکین کو خاک پر سے
اَور وہ ہی مُحتاج کو کُوڑے کے ڈھیر سے باہر نکالتے ہیں؛
8 اَور اُنہیں اُمرا کے ساتھ
یعنی اَپنی اُمّت کے اُمرا کے ساتھ بِٹھاتے ہیں۔
9 وہ بانجھ عورت کو بچّوں کی خُوشی دیتے ہیں
اَور اُسے اَپنے گھر میں ایک دلشاد ماں کی طرح بساتے ہیں۔

یَاھوِہ کی سِتائش کرو۔

زبُور 114

1 جَب اِسرائیل، مُلکِ مِصر میں سے نکل آئے،
یعنی یعقوب کا گھرانا اجنبی زبان بولنے والوں میں سے نکلے،
2 تَب یہُوداؔہ خُدا کا پاک مَقدِس ٹھہرا،
اَور اِسرائیل اُن کی مملکت۔

3 سمُندر یہ دیکھ کر بھاگ نِکلا،
اَور دریائے یردنؔ پیچھے ہٹ گیا؛
4 پہاڑ مینڈھوں کی مانند اُچھلے،
اَور پہاڑیاں برّوں کی مانند کُودنے لگیں۔

5 اَے سمُندر، تُمھیں کیا ہُوا جو تُم بھاگے،
اَور اَے یردنؔ تُم کیوں پیچھے ہٹے؟
6 اَے پہاڑو! تُم کیوں مینڈھوں کی مانند اُچھلے
اَور اَے پہاڑیو! تُمھیں کیا ہُوا کہ تُم برّوں کی مانند کُودنے لگیں؟

7 اَے زمین یَاھوِہ کے سامنے،

یعقوب کے خُدا کے سامنے تھرتھرا،
8 جِس نے چٹّان کو جھیل،
اَور چقماق کو پانی کا چشمہ بنا دیا۔

زبُور 115

1 ہمیں نہیں، اَے یَاھوِہ، ہمیں نہیں،
بَلکہ آپ اَپنے ہی نام کو
اَپنی شفقت و مَحَبّت اَور سچّائی کے باعث جلال عطا فرمائیں۔

2 قومیں کیوں کہتی ہیں،
”اُن کا خُدا کہاں ہے؟“
3 ہمارے خُدا تو آسمان پر ہیں؛
وہ جو چاہتا ہے وُہی کرتے ہیں۔
4 لیکن اُن کے بُت تو چاندی اَور سونا ہیں،
جو آدمی کی دستکاری ہیں۔
5 اُن بُتوں کے مُنہ ہیں لیکن وہ بول نہیں سکتے،
آنکھیں ہیں لیکن وہ دیکھ نہیں سکتے؛
6 اُن کے کان ہیں لیکن وہ سُن نہیں سکتے،
نتھنے ہیں لیکن وہ سونگھ نہیں سکتے؛
7 اُن کے ہاتھ ہیں لیکن وہ چھُو نہیں سکتے،
پاؤں ہیں لیکن وہ چل نہیں سکتے؛
نہ وہ اَپنے گلے سے آواز نکال سکتے ہیں۔
8 جو اُنہیں بناتے ہیں وہ اُن ہی کی مانند ہو جائیں گے،
اَور وہ سَب بھی جو اُن پر بھروسا رکھتے ہیں۔

9 اَے اِسرائیل کے گھرانے! یَاھوِہ پر توکّل کرو۔
وُہی اُن کی مدد اَور سِپر ہیں۔
10 اَے اَھرونؔ کے گھرانے!* یَاھوِہ پر توکّل کرو۔
وُہی اُن کی مدد اَور سِپر ہیں۔
11 یَاھوِہ سے ڈرنے والے یَاھوِہ پر توکّل کرتے ہیں۔
وُہی اُن کی مدد اَور سِپر ہیں۔

12 یَاھوِہ ہمیں یاد رکھتے ہیں اَور ہمیں برکت دیں گے،
وہ اِسرائیل کے گھرانے کو برکت دیں گے،
وہ اَھرونؔ کے گھرانے کو برکت دیں گے،

* زبُور 115:10 اَھرونؔ کے گھرانے! خُدا کے کاہنؔ

13 کیا چھوٹے، کیا بڑے،
جو یَاھوِہ کا خوف مانتے ھیں، وہ اُنھیں برکت دیں گے۔

14 یَاھوِہ تُمھیں بڑھائے،
تُمھیں اَور تمھاری اَولاد کو بھی۔
15 تُم یَاھوِہ کی طرف سے برکت پاؤ،
جو آسمان اَور زمین کے خالق ھیں۔

16 سَب سے اُونچا آسمان یَاھوِہ کا ھے،
لیکن زمین اُنھُوں نے بنی آدمؔ کو دی ھے۔
17 مُردے یَاھوِہ کی سِتائش نہیں کرتے،
اَور نہ وہ جو خاموشی کے عالَم میں اُتر جاتے ھیں؛
18 بَلکہ ھم، اَب سے اَبد تک،
یَاھوِہ کو مُبارک کہیں گے۔

یَاھوِہ کی سِتائش کرو۔

زبُور 116

1 میں یَاھوِہ سے مَحَبّت رکھتا ھُوں کیونکہ اُنھُوں نے میری صدا سُنی؛
اُنھُوں نے میری مِنّت سُنی۔
2 چونکہ اُنھُوں نے میری طرف کان لگایا،
اِس لیٔے میں عمر بھر اُن سے دعا کرتا رھُوں گا۔

3 موت کی رسّیوں نے مُجھے جکڑ لیا،
اَور پاتال کی اَذیّت مُجھ پر آ پڑی؛
میں دُکھ اَور غم میں مُبتلا ھو گیا۔
4 تَب مَیں نے یَاھوِہ سے دعا کی:
"اَے یَاھوِہ، مُجھے بچا لیں!"

5 یَاھوِہ کریم اَور صادق ھیں؛
ھمارے خُدا رحیم ھیں۔
6 یَاھوِہ سادہ دِل لوگوں کی حِفاظت کرتے ھیں؛
اشد ضروُرت کے وقت اُنھُوں نے مُجھے بچا لیا۔

7 اَے میری جان، پھر سے مطمئن ھو جا،
کیونکہ یَاھوِہ نے تمھارے ساتھ بھلائی کی ھے۔

8 کیونکہ اَے یَاھوِہ آپ نے، میری جان کو موت سے،
اَور میری آنکھوں کو آنسُو بہانے سے،
اَور میرے پاؤں کو ٹھوکر کھانے سے بچایا ہے،
9 تاکہ میں زندوں کی دُنیا میں
یَاھوِہ کے حُضُور میں چلتا رہُوں۔

10 اِسی لئے جَب مَیں نے کہا،
”میں بڑی مُصیبت میں ہُوں“، تَب بھی میں اَپنے یَاھوِہ پر ایمان میں قائِم رہا۔
11 اَور مَیں نے مایوسی کے عالَم میں کہہ دیا:
”سَب لوگ جھُوٹے ہیں۔“

12 یَاھوِہ نے مُجھ پرجو جو مہربانیاں کی ہیں،
اُن کا مُعاوضہ میں کیسے اَدا کر سَکتا ہُوں؟

13 میں نَجات کا پیالہ اُٹھا کر
یَاھوِہ سے دعا کروں گا۔
14 میں یَاھوِہ کے لئے اَپنی مَنّتیں
اُس کی ساری اُمّت کے سامنے پُوری کروں گا۔

15 یَاھوِہ کی نگاہ میں
اُن کے مُقدّسین کی موت بیش قیمتی ہے،
16 اَے یَاھوِہ، واقعی مَیں آپ کا خادِم ہُوں؛
مَیں آپ کا خادِم اَور آپ کی خادِمہ کا فرزند ہُوں؛
آپ نے مُجھے میری زنجیروں سے آزاد کر دیا۔

17 مَیں آپ کے لئے شُکر گُزاری کی قُربانی چڑھاؤں گا،
اَور یَاھوِہ سے دعا کروں گا۔
18 میں یَاھوِہ کے لئے اَپنی مَنّتیں
اُن کی ساری اُمّت کے سامنے پُوری کروں گا،
19 یَاھوِہ کے گھر کے صحنوں میں،
اَے یروشلیمؔ، تمہارے درمیان۔

یَاھوِہ کی سِتائش کرو۔

زبُور 117

1 اَے سَب قوموں، یَاھوِہ کی حَمد کرو؛
اَے سَب اُمّتوں، اُن کی سِتائش کرو۔

2 کیونکہ ہم پر اُن کی بڑی شفقت و مَحبّت ہے،
اَور یَاہوِہ کی سچّائی اَبد تک قائِم ہے۔

یَاہوِہ کی سِتائش کرو۔

زبُور 118

1 یَاہوِہ کا شُکر بجا لاؤ کیونکہ وہ بھلے ہیں؛
اَور اُن کی شفقت اَبدی ہے۔

2 اِسرائیل کہے:
”اُن کی شفقت اَبدی ہے۔“
3 اَہرونؔ کا گھرانا* کہے:
”اُن کی شفقت اَبدی ہے۔“
4 یَاہوِہ کا خوف ماننے والے کہیں:
”اُن کی شفقت اَبدی ہے۔“

5 مَیں نے مُصیبت میں یَاہوِہ کو پُکارا،
اُنہُوں نے میری سُنی اَور مُجھے چھُڑایا۔
6 یَاہوِہ میرے ساتھ ہیں، میں خوف نہ کروں گا۔
اِنسان میرا کیا بِگاڑ سَکتا ہے؟
7 یَاہوِہ میرے ساتھ ہیں، وہ میرے مددگار ہیں۔
اِس لئے میں فتح پاؤں گا اَور اَپنے دُشمنوں کا زوال دیکھوں گا۔

8 یَاہوِہ میں پناہ لینا
اِنسان پر بھروسا رکھنے سے بہتر ہے۔
9 یَاہوِہ میں پناہ لینا
اُمرا پر بھروسا رکھنے سے بہتر ہے۔
10 سَب قوموں نے مُجھے گھیرلیا،
لیکن یَاہوِہ کے نام سے میں اُنہیں کاٹ ڈالوں گا۔
11 وہ مُجھے ہر طرف سے گھیرلیتے ہیں،
لیکن یَاہوِہ کے نام سے میں اُنہیں نابود کر دُوں گا۔
12 اُنہُوں نے شہد کی مکھّیوں کی مانند مُجھے گھیرلیا،
لیکن وہ کانٹوں کی آگ کی طرح جلد بُجھ گئے؛
یَاہوِہ کے نام سے مَیں نے اُنہیں نابود کر دیا۔
13 مُجھے دھکیل دیا گیا اَور مَیں گرنے ہی کو تھا،
کہ یَاہوِہ نے میری مدد کی۔

* زبُور **118:3** اَہرونؔ کا گھرانا اَہرونؔ کی اَولاد، کاہنؔ

14 یَاھوِہ میری قُوّت اَور میرا نغمہ ھیں؛
وہ میری نَجات بَن گئے۔

15 راستبازوں کے خیموں میں
خُوشی اَور فتح کی للکاریں گونج رھی ھیں:
”یَاھوِہ کے داھنے ھاتھ نے زبردست کام کئے ھیں!
16 یَاھوِہ کا داھنا ھاتھ بُلند ھُواھے؛
یَاھوِہ کے داھنے ھاتھ نے زبردست کام کئے ھیں!“
17 میں مروں گا نہیں بَلکہ جیتا رھُوں گا،
اَور بَیان کرتا رھُوں گا کہ یَاھوِہ خُدا نے کیا کیا ھے۔
18 یَاھوِہ نے مُجھے سخت تنبیہ تو کی،
لیکن اُنہُوں نے مُجھے موت کے حوالہ نہیں کیا۔
19 میرے لئے صداقت کے پھاٹک کھول دو؛
میں اُن میں سے داخل ھوکر یَاھوِہ کا شُکر بجا لاؤں گا۔
20 یہی یَاھوِہ کا پھاٹک ھے
جِس سے راستباز اَندر جا سکتے ھیں۔
21 مَیں آپ کا شُکر بجا لاؤں گا کیونکہ آپ نے میری دعا کا جَواب دیا؛
آپ خُود میری نَجات بَن گئے ھیں۔

22 جسے تُم مِعماروں نے ردّ کر دیا لیکن
وُھی کونے کے سِرے کا پتّھر ھو گئے؛
23 یہ کام یَاھوِہ نے کیا ھے،
اَور ھماری نظر میں یہ تعجُّب اَنگیز ھے۔
24 یہ وُھی دِن ھے جسے یَاھوِہ نے مُقرّر کیا؛
آؤ ھم اُس میں شادمان ھوں اَور خُوشی منائیں۔

25 اَے یَاھوِہ، ھمیں بچائیں؛
اَے یَاھوِہ، ھمیں کامیابی عنایت کریں۔

26 مُبارک ھے وہ جو یَاھوِہ کے نام سے آتا ھے۔
ھم تُمھیں یَاھوِہ کے گھر سے برکت بخشتے ھیں۔
27 یَاھوِہ ھی خُدا ھیں،
اَور اُنہُوں نے اَپنا نُور ھم پر چمکایا ھے۔
ھاتھ میں شاخیں لئے ھوئے، مذبح کے سینگوں تک،
خُوشی کے جلوس میں شریک ھو جاؤ۔

28 آپ میرے خُدا ھیں، اَور مَیں آپ کا شُکر بجا لاؤں گا؛
آپ میرے خُدا ھیں اَور مَیں آپ کی تمجید کروں گا۔

29 یَاھوِہ کا شُکر بجا لاؤ کیونکہ وہ بھلے ھیں؛
اَور اُن کی شفقت اَبدی ہے۔

زبُور 119

א الف

1 مُبارک ھیں وہ جو بے اِلزام ھیں،
اَورجو یَاھوِہ کے آئین کے مُطابق چلتے ھیں۔
2 مُبارک ھیں وہ جو یَاھوِہ کی شہادتوں پر عَمل کرتے ھیں
اَور اَپنے پُورے دِل سے اُس کے طالب ھیں۔
3 وہ کویٔی غلط کام نہیں کرتے؛
اَور یَاھوِہ کی راھوں پر چلتے ھیں۔
4 اَے یَاھوِہ، آپ نے فرمان جاری کر دیا ہے،
کہ آپ کے قوانین پُوری طرح مانے جائیں،
5 کاش کہ آپ کے قوانین کی اِطاعت کے لئے
میری روِشیں اُستوار ھو جائیں!
6 جَب مَیں آپ کے سَب اَحکام کا لحاظ رکھوں گا
تو میں شرمندہ نہ ھوں گا۔
7 جَب مَیں آپ کی صداقت کی شَریعت سیکھ لُوں گا،
تو سچّے دِل سے آپ کی سِتائش کروں گا۔
8 مَیں آپ کے قوانین پر عَمل کروں گا؛
مُجھے بالکُل ھی ترک نہ کردینا۔

ב ب

9 جَوان اَپنی روِش کس طرح پاک رکھے؟
آپ کے کلام کے مُطابق زندگی گُزارنے سے۔
10 میں پُورے دِل سے آپ کی جُستجُو میں لگا ھُوا ھُوں؛
تا کہ آپ مُجھے اَپنے اَحکام سے بھٹکنے نہ دیں۔
11 مَیں نے آپ کا کلام اَپنے دِل میں محفوظ کر لیا ہے،
تا کہ مَیں آپ کے خِلاف گُناہ نہ کروں۔
12 اَے یَاھوِہ، آپ کی سِتائش ھو؛
مُجھے اَپنے قوانین سکھائیں۔
13 آپ کے مُنہ سے نِکلا ھُوا تمام آئین کا بیَان،
میرے لبوں پر رھتا ہے۔

14 مُجھے آپ کی شہادتوں کو بجا لانے سے وَیسی ھی مسرّت حاصل ھوتی ھے،
جِتنا کہ ھر طرح کی دولت سے ھوتی ھے۔
15 مَیں آپ کے قوانین پر غور کرتا ھُوں،
اَور آپ کی بیَان کَردہ راھوں کو نگاہ میں رکھتا ھُوں۔
16 آپ کے قوانین میرے لِئے خُوشی کا باعث ھیں،
مَیں آپ کے کلام کو فراموش نہ کروں گا۔

ג ج

17 اَپنے خادِم پر اِحسَان کریں تاکہ میں جیتا رھُوں،
اَور آپ کے کلام پر عَمل کرتا رھُوں۔
18 آپ میری آنکھیں کھول دیں
تاکہ مَیں آپ کے آئین کے حیرت انگیز حَقائِق دیکھ سکوں۔
19 میں زمین پر صِرف ایک مُسافر ھُوں،
اَپنے اَحکام مُجھ سے پوشیدہ نہ رکھیں۔
20 ھر وقت آپ کے آئین کے اشتیاق میں
میری رُوح تڑپتی رھتی ھے۔
21 آپ اُن کو ڈانٹتے ھیں جو مغرُور، اَور ملعُون ھیں،
اَورجو آپ کے اَحکام سے گُمراہ ھو جاتے ھیں۔
22 ملامت اَور ذِلّت کو مُجھ سے دُور کر دیں،
کیونکہ مَیں آپ کی شہادتوں پر عَمل کرتا ھُوں۔
23 حُکمراں اِکٹھّے بیٹھ کر میرے خِلاف باتیں کرتے ھیں،
تو بھی آپ کا خادِم آپ کے قوانین پر توجّہ کرتا رہے گا۔
24 آپ کی شہادتیں میرے لِئے باعثِ مسرّت ھیں،
وہ میرے مُشیر ھیں۔

ד د

25 میں خاک کے سُپرد کر دیا گیا ھُوں،
آپ اَپنے کلام کے مُطابق میری زندگی کا تحفُّظ کریں۔
26 مَیں نے اَپنی روِشیں بیَان کیں اَور آپ نے مُجھے جَواب دیا،
مُجھے اَپنے قوانین سکھائیں۔
27 اَپنے قوانین کے اُصُول میرے ذھن نشین کر دیں،
تَب مَیں آپ کے عجائب پر غور کروں گا۔
28 غم کے مارے میری جان خستہ حال ھے،
اَپنے کلام کے مُطابق مُجھے تقویّت بخشیں۔
29 جھُوٹ کی راھوں سے مُجھے دُور رکھیں،
اَپنے آئین کے ذریعہ مُجھ پر مہربانی فرمائیں۔

30 مَیں نے راستی کی راہ اِختیار کرلی ہے؛
اَور اَپنا دِل آپ کے آئین کے اَحکام پر لگائے رکھا ہے۔
31 اَے یَاھوِہ، مَیں آپ کی شہادتوں سے لپٹا ہُوا ہُوں؛
مُجھے شرمندہ نہ ہونے دیں۔
32 مَیں آپ کے اَحکام کی راہ میں دَوڑتا ہُوں،
کیونکہ آپ نے میری سمجھ میں کشادگی عطا فرمائی ہے۔

ה ہ

33 اَے یَاھوِہ، مُجھے اَپنے قوانین پر چلنا سکھائیں؛
تَب میں آخِر تک اُن پر عَمل کرتا رہُوں گا۔
34 مُجھے فہم عطا کریں اَور مَیں آپ کے آئین پر عَمل کروں گا
اَور اَپنے پُورے دِل سے اُس پر چلُوں گا۔
35 مُجھے اَپنے اَحکام کی راہ پر چلائیں،
کیونکہ اُس میں میری خُوشنودی ہے۔
36 میرے دِل کو اَپنے شہادتوں کی طرف پھیر دیں؛
نہ کہ خُود غرضی کی طرف۔
37 میری آنکھوں کو بیکار چیزوں کی طرف سے پھیر دیں؛*
اَپنے کلام کے مُطابق میری زندگی کی راہوں کا تحفُّظ کریں۔
38 اَپنے خادِم کے ساتھ اَپنا وعدہ پُورا کریں،
تاکہ لوگ آپ کا خوف مانتے رہیں۔
39 جِس ملامت کا مُجھے خوف ہے اُسے دُور کر دیں،
کیونکہ آپ کے آئین بھلی ہے۔
40 دیکھو مَیں آپ کے قوانین کا کس قدر مُشتاق ہُوں!
اَپنی راستبازی سے میری زندگی کا تحفُّظ کریں۔

ו و

41 اَے یَاھوِہ، آپ کی لافانی مَحَبّت اَور آپ کی نَجات،
آپ کے وعدہ کے مُطابق مُجھے بھی نصیب ہو؛
42 تَب میں اُسے جو مُجھ پر طَعنہ زنی کرتا ہے، جَواب دے سکوں گا،
کیونکہ میرا توکّل آپ کے کلام پر ہے۔
43 میرے مُنہ سے حق بات کو کبھی جُدا نہ ہونے دیں،
کیونکہ مَیں نے آپ کے آئین پر اُمّید لگا رکھی ہے۔
44 میں ابداُلآباد،
آپ کے آئین پر عَمل کرتا رہُوں گا۔
45 میں آزادی سے چلُوں گا،

* زبُور 119:37 بُت یا جھوٹے معبُود

کیونکہ مَیں آپ کے قوانین کا طالب رہا ہُوں۔
46 میں بادشاہوں کے سامنے آپ کی شہادتیں بیان کروں گا
اَور شرمندہ نہ ہوں گا،
47 مَیں آپ کے اَحکام سے مسرّت حاصل کروں گا
کیونکہ وہ مُجھے عزیز ہیں۔
48 میں اَپنے ہاتھ آپ کے اَحکام کی طرف اُٹھاتا ہُوں، وہ مُجھے عزیز ہیں۔
اَور مَیں آپ کے آئین پر دھیان کروں گا۔

ז ز

49 جو کلام آپ نے اَپنے خادِم سے کیا اُسے یاد کریں،
کیونکہ آپ نے مُجھے اُمّید دِلائی ہے۔
50 میری مُصیبت میں میری تسلّی یہی ہے:
آپ کا وعدہ میری زندگی کا تحفُّظ کرتا ہے۔
51 مغرُور بے دھڑک میرا مضحکہ اُڑاتے ہیں،
لیکن مَیں آپ کے آئین سے کنارہ نہیں کرتا۔
52 اَے یاہوِہ، مَیں آپ کی قدیم شَریعت کو یاد کرتا ہُوں،
مُجھے اُن سے بڑی تسلّی ملتی ہے۔
53 جِن بدکار لوگوں نے آپ کے آئین کو ترک کر دیا،
اُن کے سبب سے میں سخت طیش میں آ گیا ہُوں۔
54 جہاں کہیں میرا قِیام ہوتا ہے
وہاں آپ کے قوانین میرے نغمہ کا مضمون بَن جاتے ہیں۔
55 اَے یاہوِہ، میں رات کو آپ کے نام کا ذِکر کرتا ہُوں،
اَور مَیں آپ کے آئین پر عَمل کروں گا۔
56 یہ میرا دستورِ عَمل ہے کہ
آپ کے فرمانوں کو مانتا رہُوں۔

ח خ

57 اَے یاہوِہ، آپ میرا حِصّہ ہیں؛
مَیں نے آپ کے کلام کو ماننے کا وعدہ کیا ہے۔
58 اَور اَپنے پُورے دِل سے آپ کی خیرسگالی کا طلب گار ہُوں؛
اَپنے وعدہ کے مُطابق مُجھ پر مہربانی فرمائیں۔
59 مَیں نے اَپنی روِشوں پر غور کیا
اَور اَپنے قدم آپ کی شہادتوں کی جانِب موڑ دیئے۔
60 اَب مَیں تاخیر سے کام نہیں لُوں گا
مَیں آپ کے اَحکام ماننے میں جلدی کروں گا۔
61 خواہ بدکار لوگ مُجھے رسّیوں کے پھندے سے جکڑ لیں،
تو بھی مَیں آپ کے آئین کو فراموش نہ کروں گا۔

62 آپ کی صداقت کی شَریعت کی خاطِر،
میں آدھی رات کو آپ کا شُکر بجا لانے کو اُٹھتا ہُوں۔
63 میں اُن سَب کا رفیق ہُوں جو آپ کا خوف مانتے ہیں،
اَورجو آپ کے فرمانوں پر چلتے ہیں۔
64 اَے یاہوِہ، زمین آپ کی شفقت و مَحبّت سے معمُور ہے؛
مُجھے اَپنے قوانین سکھائیں۔

ط ט

65 اَے یاہوِہ، اَپنے کلام کے مُطابق،
اَپنے خادِم کا بھلا کریں،
66 مُجھے علم اَور صحیح اِمتیاز سکھائیں،
کیونکہ آپ کے اَحکام پر میرا توکّل ہے۔
67 مُصیبت میں پڑنے سے پہلے میں گُمراہ تھا،
لیکن اَب مَیں آپ کے کلام کو مانتا ہُوں۔
68 آپ بھلےہیں اَور آپ جو کچھ کرتے ہیں وہ بھی بھلا ہے؛
مُجھے اَپنے قوانین سکھائیں۔
69 حالانکہ مغرُوروں نے مُجھ پر بہتان باندھا ہے،
تو بھی میں صَاف دِلی سے آپ کے قوانین کو مانتا ہُوں۔
70 اُن کے دِل سخت اَور بے حِس ہو گئے ہیں،
لیکن مَیں آپ کے آئین میں مسرُور رہتا ہُوں۔
71 مُصیبت میں مُبتلا ہونا میرے حق میں اَچھّا ہے
تا کہ مَیں آپ کے قوانین سیکھ سکوں۔
72 آپ کے مُنہ کے آئین میرے لیٔے
چاندی اَور سونے کے ہزاروں سِکّوں سے زِیادہ افضل ہے۔

ی י

73 آپ کے ہاتھوں نے مُجھے بنایا اَور تشکیل کیا؛
مُجھے فہم عطا فرمائیں تا کہ آپ کے فرمان سیکھ سکوں۔
74 آپ کا خوف ماننے والے جَب مُجھے دیکھیں تو خُوش ہوں،
کیونکہ میری اُمّید آپ کے کلام پر ہے۔
75 اَے یاہوِہ، میں جانتا ہُوں کہ آپ کے آئین راست ہے،
اَور وفاداری ہی سے آپ نے مُجھے دُکھ پہنچایا۔
76 اَپنے خادِم سے کئے ہُوئے وعدہ کے مُطابق،
آپ کی لافانی مَحبّت میری تسلّی کا باعث ہو۔
77 آپ کی رحمت مُجھے نصیب ہو تا کہ میں زندہ رہُوں،
کیونکہ آپ کے آئین میری خُوشنودی ہے۔

78 مغرُور شرمِندہ ھُوں کیونکہ وہ میرے ساتھ ناحق بُرائی کرتے ھیں؛
لیکن مَیں آپ کے فرمانوں پر دھیان کروں گا۔
79 جو آپ سے ڈرتے ھیں،
اَورجو آپ کی شہادتیں سمجھتے ھیں، میری طرف رُجُوع ھُوں۔
80 میرا دِل آپ کے قوانین پر کامل طور سے عَمل کرے،
تاکہ مُجھے شرمندہ نہ ھونا پڑے۔

כ ک

81 میری جان آپ کی نَجات کے لِئے بیتاب ھے،
لیکن مَیں نے آپ کے کلام پر اَپنی اُمّید لگا رکھی ھے۔
82 آپ کے وعدہ کے اِنتظار میں میری آنکھیں دھُندلا گئیں؛
اَور مَیں پُوچھ رہا ھُوں، ”آپ مُجھے کب تسلّی بخشیں گے؟“
83 حالانکہ میں دھوئیں میں رکھے ھُوئے مشکیزہ کی مانند ھو گیا ھُوں،
تو بھی مَیں آپ کے قوانین کو نہیں بھُولتا۔
84 مَیں آپ کا خادِم کب تک اِنتظار کروں؟
آپ میرے ستانے والوں پر کب فتویٰ دیں گے؟
85 مغرُوروں نے آپ کے آئین کے اُصُولوں کے خِلاف،
میرے لِئے گڑھے کھودے ھیں۔
86 آپ کے سبھی اَحکام برحق ھیں؛
میری مدد کریں کیونکہ میرے دشمن خوامخواہ مُجھے ستاتے ھیں۔
87 اُنہُوں نے مُجھے زمین پر سے تقریباً مٹا ھی ڈالا تھا،
لیکن مَیں نے آپ کے فرمانوں کو ترک نہیں کیا۔
88 اَپنی لافانی مَحَبّت کے مُطابق میری زندگی کا تحفُّظ کریں،
تاکہ مَیں آپ کے مُنہ سے نکلی ھوئی شہادتوں پر عَمل کرتا رھُوں گا۔

ל ل

89 اَے یَاھوِہ، آپ کا کلام اَبدی ھے؛
وہ آسمان پر مُستقِل طور پر قائِم رہتاھے۔
90 آپ کی وفاداری پُشت در پُشت جاری رہتی ھے؛
آپ نے زمین کو قائِم کیا اَور اُسے استحکام بخشا۔
91 آپ کے آئین آج تک قائِم ھے،
کیونکہ سَب چیزیں آپ کی خدمت گزار ھیں۔
92 اگر آپ کے آئین میرے لِئے باعثِ مسرّت نہ ھوتی،
تو میں اَپنی مُصیبت میں ھلاک ھو چُکا ھوتا۔
93 مَیں آپ کے قوانین کو کبھی نہ بھُولوں گا،
کیونکہ اُن ھی کے وسیلہ سے آپ نے مُجھے محفوظ رکھا ھے۔
94 مُجھے بچا لیں کیونکہ مَیں آپ کا ھُوں؛

اَور آپ کے فرمانوں کا طالب رہا ہُوں۔
95 بدکار لوگ مُجھے تباہ کرنے پر آمادہ ہیں،
لیکن مَیں آپ کی شہادتوں پر غور کروں گا۔
96 مَیں نے دیکھا کہ ہر کمال کی کوئی نہ کوئی حَد ہوتی ہے؛
لیکن آپ کے اَحکام لامحدود ہیں۔

מ م

97 آہ، مُجھے آپ کے آئین کتنی عزیز ہے!
میں دِن بھر اُسی پر غوروخوض کرتا رہتا ہُوں۔
98 آپ کے اَحکام مُجھے میرے دُشمنوں سے زِیادہ دانشمند بنا دیتے ہیں،
کیونکہ وہ ہمیشہ میرے ساتھ ہیں۔
99 میں اَپنے تمام اُستادوں سے بھی زِیادہ فہم رکھتا ہُوں،
کیونکہ مَیں آپ کی شہادتوں پر غور کرتا رہتا ہُوں،
100 مَیں آپ کے قوانین پر عَمل کرتا ہُوں،
میں بُزرگوں سے زِیادہ سمجھ رکھتا ہُوں۔
101 آپ کے کلام پر عَمل کرنے سے،
مَیں نے ہر بُری راہ سے اَپنے قدم باز رکھے ہیں۔
102 مَیں آپ کے آئین سے کنارہ کش نہ ہُوا،
کیونکہ خُود آپ نے مُجھے تعلیم دی ہے۔
103 آپ کے اقوال کا ذائقہ کس قدر شیریں ہے،
وہ میرے مُنہ میں شہد سے بھی زِیادہ میٹھے لگتے ہیں!
104 میں ہر جھُوٹی روِش سے نفرت کرتا ہُوں؛
کیونکہ آپ کے قوانین سے مُجھے فہم حاصل ہوتاہے۔

נ ن

105 آپ کا کلام میرے قدموں کے لئے چراغ،
اَور میری راہ کے لئے رَوشنی ہے۔
106 مَیں نے قَسم کھائی ہے اَور اُس پر قائم ہُوں،
کہ مَیں آپ کے آئین کی صداقت کے اَحکام پر عَمل کروں گا۔
107 اَے یاہوِہ، مَیں نے بہت دُکھ سہا ہے؛
اَپنے کلام کے مُطابق میری زندگی کو محفوظ رکھیں۔
108 اَے یاہوِہ، میرے مُنہ سے رضا کی قُربانی قبُول فرمائیں،
اَور مُجھے اَپنی آئین کی تعلیم عطا کریں۔
109 حالانکہ میری جان ہر وقت میری ہتھیلی پر ہے،
تو بھی مَیں آپ کے آئین کو فراموش نہیں کرتا۔
110 بدکار لوگوں نے میرے لئے پھندا لگایا ہے،

لیکن مَیں آپ کے فرمانوں سے نہیں بھٹکا۔
111 آپ کی شہادتیں میری اَبدی مِیراث ہیں،
وہ میرے دِل کا سُرور ہیں۔
112 میں آخِر تک پُورے دِل سے
آپ کے قوانین کو مانتا رہُوں گا۔

س)(

113 مُجھے دوغلے لوگوں سے نفرت ہے،
لیکن مُجھے آپ کے آئین پسند ہے۔
114 آپ میری پناہ گاہ اَور میری سِپر ہیں،
میری اُمّید آپ کے کلام پر ہے۔
115 اَے بدکردارو! مُجھ سے دُورہو جاؤ،
تا کہ میں اَپنے خُدا کے اَحکام پر عَمل کر سکوں!
116 اَپنے وعدہ کے مُطابق مُجھے سنبھالیں اَور مَیں زندہ رہُوں گا،
میری اُمّید ٹوٹنے نہ پائے۔
117 مُجھے سنبھالیں اَور مَیں محفوظ رہُوں گا،
میں ہمیشہ آپ کے قوانین کا لحاظ رکھوں گا۔
118 جو آپ کے اَحکام سے بھٹک جاتے ہیں آپ اُن سَب کو ردّ کر دیتے ہیں،
کیونکہ اُن کی مکّاری لاحاصل ہے۔
119 آپ زمین کے سَب بدکار لوگوں کو دھات کے میل کی مانند چھانٹ دیتے ہیں،
اِس لیٔے مَیں آپ کی شہادتوں کو عزیز رکھتا ہُوں۔
120 آپ کے خوف سے میرا جِسم کانپتا ہے،
اَور مَیں آپ کے آئین کے فیصلوں سے ڈرتا ہُوں۔

ע ع

121 مَیں نے وُہی کیا جو راست اَور بجا ہے،
مُجھے سِتم ڈھانے والوں کے ہاتھ میں نہ چھوڑیں۔
122 اَپنے خادِم کی فلاح و بہبودی کے ضامن ہوں،
مغرُور مُجھ پر ظُلم نہ ڈھائیں۔
123 آپ کی نَجات اَور صداقت کے وعدے کے اِنتظار میں،
میری آنکھیں تھک گئیں۔
124 اَپنے خادِم مُجھ سے اَپنی شفقت و مَحبّت کے مُطابق سلُوک کریں
اَور مُجھے اَپنے قوانین سکھائیں۔
125 مَیں آپ کا خادِم ہُوں، مُجھے فہم عنایت فرمائیں،
تا کہ مَیں آپ کی شہادتوں کو سمجھ سکوں۔
126 اَے یَاہوِہ، اَب وقت آ گیا ہے کہ آپ کوئی سزا کے لئے قدم اُٹھائیں،

کیونکہ آپ کے آئین کی خِلاف ورزی کی جا رہی ہے۔
127 چونکہ مَیں آپ کے اَحکام کو
سونے سے بلکہ خالص سونے سے بھی زِیادہ عزیز رکھتا ہُوں،
128 اَور چونکہ مَیں آپ کے قوانین کو برحق سمجھتا ہُوں،
اِس لئے ہر جھُوٹی راہ سے مُجھے نفرت ہے۔

פ ف

129 آپ کی شہادتیں تعجُّب اَنگیز ہیں؛
اِس لئے میں اُن پر عَمل کرتا ہُوں۔
130 آپ کے کلام کی تشریح نُور بخشتی ہے؛
اَور سادہ دِلوں کو سمجھ عطا کرتی ہے۔
131 آپ کے اَحکام کے اشتیاق میں،
میں اَپنا مُنہ کھول کر ہانپتا ہُوں۔
132 میری طرف پھریں اَور مُجھ پر رحم فرمائیں۔
جَیسے آپ اَپنے نام سے مَحَبّت رکھنے والوں پر ہمیشہ کرتے ہیں۔
133 اَپنے کلام کے مُطابق میرے قدموں کی رہنمائی کریں؛
کوئی بدی مُجھ پر غالب نہ آئے۔
134 لوگوں کے ظُلم سے مُجھے چھُڑا لیں،
تاکہ مَیں آپ کے فرمانوں پر عَمل کر سکوں۔
135 اَپنا چہرہ اَپنے خادِم پر جلوہ گر فرمائیں
اَور اَپنے اَحکام مُجھے سکھائیں۔
136 میری آنکھوں سے آنسُوؤں کے چشمے جاری ہیں،
کیونکہ لوگ آپ کے آئین پر عَمل نہیں کر رہے ہیں۔

צ ص

137 اَے یاہوِہ، آپ راستباز ہیں،
اَور آپ کے آئین بھی برحق ہیں۔
138 آپ کی مُقرّر کی ہوئی شہادتیں برحق ہیں؛
وہ مُکمّل طور پر قابلِ یقین ہیں۔
139 میری غیرت مُجھے کھا جاتی ہے،
کیونکہ میرے دُشمن آپ کے کلام کو بھُول جاتے ہیں۔
140 آپ کے وعدے پُوری طرح خالص ثابت ہُوئے،
اَور آپ کا خادِم مَیں اُنہیں عزیز رکھتا ہُوں۔
141 حالانکہ میں ادنیٰ اَور حقیر ہُوں،
تو بھی آپ کے قوانین کو فراموش نہیں کرتا۔
142 آپ کی راستبازی اَبدی ہے

اَور آپ کے آئین برحق ہیں۔
143 مُصیبت اَور تکلیف نے مُجھے دبا رکھا ہے،
لیکن آپ کے اَحکام میری خُوشنودی کا باعث ہیں۔
144 آپ کی شہادتیں اَبد تک راست ہیں؛
مُجھے فہم عنایت فرمائیں تاکہ میں زندہ رہُوں۔

ק ق

145 میں سارے دِل سے آپ کو پُکارتا ہُوں، اَے یاہوِہ، مُجھے جَواب دیں،
اَور مَیں آپ کے قوانین پر عَمل کروں گا۔
146 مَیں نے آپ کو پُکارتا ہُوں، مُجھے بچا لیں
اَور مَیں آپ کی شہادتوں پر عَمل کروں گا۔
147 میں صُبح سویرے اُٹھتا ہُوں اَور مدد کے لئے پُکارتا ہُوں؛
مُجھے آپ کے کلام پر اِعتبار ہے۔
148 رات کے ہر پہر میری آنکھیں کھُل جاتی ہیں،
تاکہ مَیں آپ کے وعدہ پر دھیان کروں۔
149 اَپنی شفقت و مَحَبّت کے مُطابق میری آواز سُنیں؛
اَے یاہوِہ، اَپنے آئین کے مُطابق میری زندگی کو محفوظ رکھیں۔
150 شرارت آمیز منصُوبے بنانے والے قریب آ گئے ہیں،
لیکن وہ آپ کے آئین سے بہت دُور ہیں۔
151 تو بھی اَے یاہوِہ، آپ بہت قریب ہیں،
اَور آپ کے سَب اَحکام حق ہیں۔
152 بہت پہلے ہی مُجھے آپ کی شہادتوں سے یہ حقیقت مَعلُوم ہو گئی تھی
کہ آپ نے اُنہیں اَبد تک کے لئے قائِم کیا ہے۔

ר ر

153 میری تکلیف پر نظر کریں اَور مُجھے اُس سے رِہائی بخشیں،
کیونکہ مَیں نے آپ کے آئین کو فراموش نہیں کیا۔
154 میری وکالت کریں اَور مُجھے رِہائی بخشیں؛
اَپنے وعدے کے مُطابق میری زندگی کی حِفاظت کریں۔
155 نَجات بدکار لوگوں سے دُور ہے،
کیونکہ وہ آپ کے قوانین کی جُستجو میں نہیں رہتے۔
156 اَے یاہوِہ، آپ کی رحمت عظیم ہے؛
اَپنے آئین کے مُطابق میری زندگی کی حِفاظت کریں۔
157 مُجھ پر سِتم ڈھانے والے اَور میرے مُخالف بہت ہیں،
لیکن مَیں آپ کی شہادتوں سے کنارہ کش نہ ہُوا۔
158 میں دغابازوں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہُوں،

کیونکہ وہ آپ کے کلام پر عَمل نہیں کرتے۔
159 دیکھو، مُجھے آپ کے قوانین سے کیسی مَحَبّت ہے؛
اَے یاہوِہ، اَپنی شفقت و محَبّت کے مُطابق میری زندگی کا تحفُّظ کریں۔
160 آپ کے کلام کا اصل حق پر قائِم ہے؛
اَور آپ کے سَب سچّے اَحکام اَبدی ہیں۔

ש ش

161 حُکمراں بلاوجہ مُجھے ستاتے ہیں،
لیکن میرے دِل میں آپ کے کلام کا ڈر ہے۔
162 جَیسے کوئی لُوٹ کا مال† پا کر خُوش ہوتاہے
وَیسے ہی مَیں آپ کے وعدہ کے سبب سے خُوش ہُوں۔
163 مُجھے جھُوٹ سے نفرت اَور کراہیّت ہے
لیکن آپ کے آئین سے مُجھے مَحَبّت ہے۔
164 آپ کی برحق شَریعت کی خاطِر
میں دِن میں سات بار آپ کی مدح سرائی کرتا ہُوں۔
165 آپ کے آئین سے مَحَبّت رکھنے والے بےحد مطمئن ہوتے ہیں،
وہ کسی چیز سے بھی ٹھوکر نہیں کھاتے۔
166 اَے یاہوِہ، مَیں آپ کی نَجات کا منتظر ہُوں،
اَور آپ کے اَحکام پر عَمل کرتا آیا ہُوں۔
167 مَیں آپ کی شہادتوں کو مانتا ہُوں،
کیونکہ وہ مُجھے بےحد عزیز ہیں۔
168 مَیں آپ کے درجات اَور شہادتوں پر عَمل کرتا ہُوں،
کیونکہ میری سَب روِشیں آپ کو مَعلُوم ہیں۔

ת ت

169 اَے یاہوِہ، میری فریاد آپ کے حُضُور میں پہُنچے؛
اَپنے کلام کے مُطابق مُجھے فہم عطا فرمائیں۔
170 میری مِنّت آپ کے حُضُور میں پہُنچے؛
اَپنے وعدہ کے مُطابق مُجھے چھڑائیں۔
171 میرے لبوں سے ہمیشہ آپ کی سِتائش نکلے،
کیونکہ آپ مُجھے اَپنے قوانین سِکھاتے ہیں۔
172 میری زبان آپ کے کلام کا نغمہ گائے،
کیونکہ آپ کے سَب اَحکام برحق ہیں۔
173 آپ کا ہاتھ میری مدد پر آمادہ رہے،
کیونکہ مَیں نے آپ کے قوانین اِختیار کئے ہیں۔

† زبُور **119:162** لُوٹ کا مال یعنی جنگ میں شِکست خوردہ دشمن سے چھینا گیا مال۔

174 اَے یَاھوِہ، مَیں آپ کی نَجات کا مُشتاق ہُوں،
اَور آپ کے آئین میری خُوشی کا باعث ہے۔
175 مُجھے سلامت رکھیں تاکہ مَیں آپ کی سِتائش کر سکوں،
اَور آپ کے آئین مُجھے سنبھالے رہے۔
176 میں کھوئی ہُوئی بھیڑ کی مانند بھٹک گیا ہُوں۔
آپ ہی اَپنے خادِم کو تلاش کریں،
کیونکہ مَیں نے آپ کے اَحکام فراموش نہیں کئے ہیں۔

زبُور 120

نغمۂ صعُود۔ عبادت کے لئے مُسافری نغمہ۔
1 میری اَذیّت کے وقت میں یَاھوِہ سے فریاد کرتا ہُوں،
اَور وہ مُجھے جَواب دیتے ہیں۔
2 اَے یَاھوِہ، دروغ گو لبوں
اَور دغاباز زبان سے مُجھے بچائیں۔

3 خُدا آپ کے ساتھ کیا کریں گے؟
اَور اُس کے علاوہ اَور کیا کریں گے،
اَے دغاباز زبان؟
4 کہ وہ تُجھے زورآور کے تیروں سے،
اَور جھاؤ کے اَنگاروں کے ذریعہ سزا دیں گے۔

5 مُجھ پر افسوس کہ میں مُلکِ میشکؔ میں بستا ہُوں،
اَور قیدارؔ کے خیموں میں رہتا ہُوں!
6 صُلح کے دُشمنوں کی صحبت میں رہتے ہُوئے
مُجھے بڑی مُدّت ہو گئی۔
7 میں صُلح پسند آدمی ہُوں؛
لیکن جَب بولتا ہُوں تو وہ لڑنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔

زبُور 121

نغمۂ صعُود۔ عبادت کے لئے مُسافری نغمہ۔
1 میں اَپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اُٹھاتا ہُوں۔
میری مدد کہاں سے آئے گی؟
2 میری مدد یَاھوِہ کی طرف سے ہے،
جو آسمان اَور زمین کے خالق ہیں۔

3 یَاھوِہ تمہارا پاؤں پھسلنے نہ دیں گے؛

جو تمھارے مُحافظ ہیں وہ اُونگھتے نہیں۔
4 دراصل اِسرائیل کے مُحافظ
نہ تو کبھی اُونگھتے ہیں نہ سوتے ہیں۔

5 یَاھوِہ تمھارے مُحافظ ہیں۔
یَاھوِہ تمھارے داھنے ہاتھ پر تمھارے سائبان ہیں؛
6 دِن کو آفتاب تُمھیں ضرر نہیں پہُنچائے گا،
اَور نہ رات کو ماھتاب۔

7 یَاھوِہ ہر بُلا سے تُمھیں محفوظ رکھیں گے۔
وہ تمھاری جان کی حِفاظت کریں گے؛
8 یَاھوِہ تمھاری آمدورفت میں
اَب سے ہمیشہ تک تمھاری حِفاظت کریں گے۔

زبُور 122

نغمۂ صعُود۔ عبادت کے لئے مُسافری نغمہ۔ داوِیؔد کا زبُور۔
1 مَیں نے اُن لوگوں کے ساتھ مِل کر خُوشی منائی جنہوں نے مُجھ سے کہا:
”آؤ ہم یَاھوِہ کے گھر چلیں۔“
2 اَے یروشلیمؔ تمھارے پھاٹکوں کے اَندر
ہم کھڑے ہو گئے ہیں۔

3 یروشلیمؔ ایک اَیسے شہر کی مانند تعمیر کیا گیا،
جو گنُجان آباد ہو۔
4 جہاں قبیلے،
یعنی یَاھوِہ کے قبیلے
اِسرائیل کو دئیے ہُوئے قوانین کے مُطابق
یَاھوِہ کے نام کی سِتائش کرنے جاتے ہیں۔
5 جہاں اِنصاف کے تخت،
یعنی داوِیؔد کے گھرانے کے تخت قائِم ہیں۔

6 یروشلیمؔ کی سلامتی کے لئے دعا کرو:
”آپ سے مَحبّت رکھنے والے سلامت رہیں۔
7 اَے یروشلیمؔ، تمھاری فصیلوں کے اَندر خُوشحالی
اَور تمھارے قلعوں میں سکون رہے۔“
8 اَپنے بھائیوں اَور دوستوں کی خاطِر،
میں کہُوں گا، ”تمھارے درمیان سلامتی قائِم رہے۔“

9 یَاھوِہ، ھمارے خُدا کے گھر کی خاطِر،
میں تمھاری بھلائی کا طالب رہُوں گا۔

زبُور 123

نغمۂ صعُود۔ عبادت کے لئے مُسافری نغمہ۔
1 میں اَپنی آنکھیں آپ کی طرف اُٹھاتا ہُوں،
آپ کی طرف جِس کا تخت آسمان پر ہے۔
2 جِس طرح غُلاموں کی آنکھیں اَپنے خُداوؔند کی طرف،
اَور خادِمہ کی آنکھیں اَپنی مالکن کے ھاتھ کی طرف لگی رہتی ھیں،
اُسی طرِح ھماری آنکھیں یَاھوِہ، ھمارے خُدا کی طرف لگی رہتی ھیں،
جَب تک وہ ھم پر رحم نہ فرمائیں۔

3 ھم پر رحم کریں اَے یَاھوِہ، ھم پر رحم کریں،
کیونکہ ھم دُوسروں سے بہت ذِلّت اُٹھا چُکے ھیں۔
4 ھم نے مغرُوروں کے تمسخر،
اَور گستاخوں کی حقارت کی
بہت برداشت کی۔

زبُور 124

نغمۂ صعُود۔ عبادت کے لئے مُسافری نغمہ۔ داویؔد کا زبُور۔
1 اگر یَاھوِہ ھماری طرف نہ ھوتے۔
اِسرائیل یُوں کہے،
2 اگر یَاھوِہ اُس وقت ھماری طرف نہ ھوتے
جَب لوگوں نے ھم پر حملہ کیا،
3 جَب اُن کا قہر ھم پر بھڑکا،
تو وہ ھمیں زندہ ھی نگل جاتے؛
4 سیلاب نے ھمیں غرق کر دیا ھوتا،
تیزرَو موجیں ھم پر سے گزر جاتیں،
5 اَور پانی کا جوش و خروش
ھمیں بہا لے جاتا۔

6 یَاھوِہ کی سِتائش ھو،
جنہوں نے ھمیں اُن کے دانتوں کا شِکار نہ ھونے دیا۔
7 ھم ایک چڑیا کی مانند
صیّاد کے جال میں سے بچ نکلے؛
جال ٹوٹ گیا،

اَور ہم بچ نکلے۔
8 ہماری مدد یَاہوِہ کے نام سے ہے،
جو آسمان اَور زمین کے خالق ہیں۔

زبُور 125

نغمۂ صعُود۔ عبادت کے لئے مُسافری نغمہ۔
1 یَاہوِہ پر توکّل رکھنے والے کوہِ صِیّونؔ کی مانند ہیں،
جو ہلتا نہیں ہے بلکہ ہمیشہ قائم ہے۔
2 جِس طرح پہاڑ یروشلیمؔ کو گھیرے ہُوئے ہیں،
اُسی طرح اَب سے اَبد تک
یَاہوِہ اَپنے لوگوں کو گھیرے رہتے ہیں۔

3 بدکار لوگوں کا عصا راستبازوں کی مِیراث پر قائم نہ ہوگا،
تاکہ صادق لوگ اَپنے ہاتھ بدکاری کی طرف نہ بڑھانے پائیں۔

4 اَے یَاہوِہ، نیک لوگوں کا،
اَور راست دِل والوں کا بھلا کریں۔
5 لیکن جو ٹیڑھی راہوں کی طرف مُڑ کر اُن پر چلنے لگتے ہیں،
اُنہیں یَاہوِہ بدکرداروں کے ساتھ باہر نکال دیں گے۔

اِسرائیل کی سلامتی ہو!

زبُور 126

نغمۂ صعُود۔ عبادت کے لئے مُسافری نغمہ۔
1 جَب یَاہوِہ اسیروں کو واپس صِیّونؔ لے آئے،
تَب ہم اَیسے تھے گویا خواب دیکھ رہے ہیں۔
2 تَب ہمارا مُنہ ہنسی سے بھرا تھا،
اَور ہماری زبان پر خُوشی کے نغمے تھے۔
تَب قوموں کے درمیان یہ کہا جانے لگا،
”یَاہوِہ نے اُن کے لیٔے بڑے بڑے کام کئے ہیں۔“
3 یَاہوِہ نے ہمارے لیٔے عظیم کام کئے ہیں،
اَور ہم خُوشی سے پھُولے نہیں سماتے۔

4 اَے یَاہوِہ، نیگیوؔ کی دریاؤں کی مانند،
ہمیں بحال کر دیں۔
5 جو آنسُوؤں کے ساتھ بوتے ہیں

وہ خُوشی کے نغموں کے ساتھ کاٹیں گے۔
6 جو بونے کے لِئے بیج اُٹھا کر
روتا ہُوا جاتا ہے،
وہ پُولے اُٹھا کر
ہنستا ہُوا واپس ہو گا۔

زبُور 127

نغمۂ صعُود)ہیکل کی زیارت کا نغمہ(۔ اَز سُلیمانؔ۔
1 اگر یَاہوِہ گھر نہ بنائیں،
تو بنانے والوں کی محنت عبث ہے۔
اگر یَاہوِہ ہی شہر کی حِفاظت نہ کریں،
تو نگہبانوں کا جاگنا عبث ہے۔
2 تُم خوامخواہ سویرے جلد اُٹھتے ہو،
اَور رات کو دیر تک جاگتے رہتے ہو،
اَور مشقّت کی روٹی کھاتے ہو۔
کیونکہ جِن سے یَاہوِہ مَحَبّت رکھتے ہیں اُنہیں آرام کی نیند بھی بخشتے ہیں۔

3 بچّے یَاہوِہ کی دی ہُوئی مِیراث ہیں،
اَور بچّے اُن کی طرف سے اجر ہیں۔
4 جَوانی کے بیٹے
زورآور کے ہاتھ میں تیروں کی مانند ہوتے ہیں۔
5 مُبارک ہے وہ آدمی،
جِس کا ترکش اُن سے بھرا ہوتا ہے!
جَب وہ شہر کے پھاٹک پر اَپنے دُشمنوں سے اُلجھیں گے
تو شرمندہ نہ ہوں گے۔

زبُور 128

نغمۂ صعُود۔ عبادت کے لِئے مُسافری نغمہ۔
1 مُبارک ہیں وہ جو یَاہوِہ سے ڈرتے ہیں،
اَور اُن کی راہوں پر چلتے ہیں۔
2 تُم اَپنی محنت کا پھل کھاؤگے؛
اَور برکت اَور سعادت مندی تمہارے قدم چُومے گی۔
3 تمہاری بیوی تمہارے گھر میں پھلدار انگور کی بیل کی مانند ہوگی؛
اَور تمہارے دسترخوان کے چاروں طرف تمہارے بیٹے زَیتُون کی
شاخوں کی مانند ہوں گے۔
4 یَاہوِہ کا خوف ماننے والا اِنسان

اِسی طرح برکت پاتا ہے۔

5 یاہوِہ عمر بھر
تُمھیں صِیّونؔ میں سے برکت دیں،
اَور تُم یروشلیمؔ کی اِقبالمندی دیکھ پاؤگے۔
6 اَور تُم اَپنے بچّوں کے بچّے دیکھنے کے لئے جیتے رہوگے۔
اِسرائیل پر سلامتی ہو۔

زبُور 129

نغمۂ صعُود۔ عبادت کے لئے مُسافری نغمہ۔
1 ”میرے دُشمنوں نے میری جَوانی سے مُجھے بہت ستایا،“
اِسرائیل اَب یہ کہے؛
2 ”میری جَوانی ہی سے اُنہُوں نے مُجھے بہت ستایا ہے،
لیکن وہ مُجھ پر غالب نہ آئے۔
3 ہل جوتنے والوں نے میری پیٹھ پر ہل چلائے
اَور اَپنی ریگھاریاں لمبی بنائیں۔
4 لیکن یاہوِہ صادق ہیں؛
اُنہُوں نے ہی بدکار لوگوں کی رسّیاں کاٹ کر مُجھے آزاد کر دیا۔“

5 صِیّونؔ سے نفرت کرنے والے
سَب شرم کے مارے پسپا ہُوں۔
6 وہ چھت پر کی گھاس کی مانند ہوں،
جو بڑھنے سے پہلے ہی سُوکھ جاتی ہے؛
7 فصل کاٹنے والا اُس سے اَپنی مُٹّھی بھی نہیں بھر پاتا،
اَور نہ پُولے باندھنے والے کی باہیں بھر پاتی ہیں۔
8 آس پاس سے گزرنے والے یہ نہیں کہہ پاتے،
”تُم پر یاہوِہ کی برکت ہو؛
ہم تُمھیں یاہوِہ کے نام سے برکت دیتے ہیں۔“

زبُور 130

نغمۂ صعُود۔ عبادت کے لئے مُسافری نغمہ۔
1 اَے یاہوِہ، میں گہرائیوں میں سے آپ کو پُکارتا ہُوں؛
2 اَے خُداوؔند، میری آواز سُن لیں۔
میری اِلتجائے رحم پر
آپ کے کان متوجّہ ہوں۔

3 اگر آپ اَے یَاھوِہ، گُناھوں کو حِساب میں لائیں،
تو اَے خُداوَند، کون کھڑا رہ سکے گا؟
4 لیکن مغفرت آپ کے ھاتھ میں ھے،
تاکہ آپ کا خوف مانا جائے۔

5 میں یَاھوِہ کی راہ دیکھتا ھُوں، میری جان منتظر ھے،
اَور مَیں اُن کے کلام پر بھروسا رکھتا ھُوں۔
6 پہرےدار صُبح کا جِتنا اِنتظار کرتے ھیں
اُن کے صُبح کے اِنتظار سے کھیں زِیادہ،
میری جان خُداوَند کی منتظر ھے۔

7 اَے اِسرائیل! یَاھوِہ پر اُمّید لگائے رکھو،
کیونکہ اُن کے ھاتھ میں لافانی مَحَبّت ھے
اَور اُن ھی کے پاس پُورا فدیہ ھے۔
8 یَاھوِہ خُود اِسرائیل کا فدیہ دے کر،
اُنہیں اُن کی تمام بدکاری سے چھُڑائیں گے۔

زبُور 131

نغمۂ صعُود۔ عبادت کے لِئے مُسافری نغمہ۔ داویؔد کا زبُور۔
1 اَے یَاھوِہ، میرا دِل مغرُور نہیں ھے،
اَور نہ میری آنکھیں گھمنڈی ھیں؛
میں بڑے بڑے مُعاملوں سے کوئی سروکار نہیں رکھتا
اَور نہ اُن باتوں سے جو میری سمجھ سے باھر ھوں۔
2 لیکن مَیں نے اَپنی جان کو تھپکیاں دے کر خاموش کر دیا ھے،
جَیسے ایک دُودھ چھُڑایا ھُوا بچّہ اَپنی ماں کی گود میں ھوتاھے،
میری جان میرے اَندر ایک دُودھ چھُڑائے ھُوئے بچّے کے مانند ھی ھے۔

3 اَے اِسرائیل! اَب سے اَبد تک
یَاھوِہ ھی سے اَپنی اُمّید وابستہ رکھ۔

زبُور 132

نغمۂ صعُود۔ عبادت کے لِئے مُسافری نغمہ۔
1 اَے یَاھوِہ، داویؔد کو
اَور اُن تمام مُصیبتوں کو جو اُنہُوں نے اُٹھائی ھیں، یاد فرمائیں۔

2 اُنہُوں نے یَاھوِہ سے قَسم کھائی

اَور یعقوب کے قادر سے مَنّت مانی ھے:

3 "میں اَپنے گھر میں داخل نہ ھوں گا
اَور نہ اَپنے پلنگ پر جاؤں گا۔

4 نہ میں اَپنی آنکھوں میں نیند آنے دُوں گا،
اَور نہ اَپنی پلکوں کو جھپکنے دُوں گا،

5 جَب تک کہ میں یَاھوِہ کے لِئے کوئی مقام،
اَور یعقوب کے قادر خُدا کے لِئے کوئی مَسکن نہ ڈھونڈ لُوں۔"

6 ھم نے اِفراتہؔ* میں اُس کی خبر سُنی،
اَور یعؔار† کے کھیتوں میں اُسے پا لیا:

7 "چلو ھم اُن کی قِیام گاہ میں چلیں،
اَور ھم اُن کے پاؤں کی چوکی کے آگے سَجدہ کریں۔

8 'اَے یَاھوِہ خُدا، اُٹھیں، آپ اَپنی قُدرت کے صندُوق سمیت،
اَپنی آرامگاہ میں داخل ھوں۔

9 آپ کے کاھِنؔ راستی سے مُلبّس ھوں،
اَور آپ کے مُقدّسین خُوشی کے نعرے ماریں۔' "

10 اَپنے خادِم داوِؔید کی خاطِر،
اَپنے ممسوح کو ردّ نہ کریں۔

11 یَاھوِہ نے داوِؔید سے قَسم کھا کر وعدہ کیا ھے،
ایک سچّا وعدہ جسے وہ ھرگز نہ توڑیں گے:
"اُن کی نَسل میں سے
ایک شخص اُن کے تخت پر بیٹھے گا۔

12 اگر تمھارے فرزند میرے عہد
اَور میری شہادتوں پرجو میں اُنہیں سِکھاؤں گا عَمل کریں،
تو اُن کے فرزند بھی
ھمیشہ آپ کے تخت پر بیٹھیں گے۔"

13 کیونکہ یَاھوِہ نے صِیّونؔ کو چُن لیا ھے،
یَاھوِہ نے اُسے اَپنے مَسکن کے لِئے پسند فرمایاھے:

14 "یہ ھمیشہ کے لِئے میری آرامگاہ ھے،
اَور یہاں میں تخت نشین رھُوں گا کیونکہ یہی میری خواھش ھے۔

* زبُور 132:6 اِفراتہؔ اِفراتہؔ بیت لحم کا قدیم نام ظاھر ھوتاھے، رُوتؔ 2:1؛ میکاہؔ 2:5 † زبُور 132:6 یعؔار قِریت یعریمؔ سے یہاں مُراد یعؔار کے کھیت کھلاتےھیں۔

15 میں اُس کے رزق میں بڑی برکت دُوں گا،
اَور اُس کے‡ مسکینوں کو روٹی سے سیر کروں گا۔
16 میں اُس کے کاہنوں کو نجات سے مُلبّس کروں گا،
اَور اُس کے مُقدّس ہمیشہ خُوشی سے گاتے رہیں گے۔

17 ”یہاں میں داویؔد کے لیٔے ایک سینگ§ پیدا کروں گا
اَور اَپنے ممسوح کے لیٔے ایک چراغ رَوشن کروں گا۔
18 میں اُس کے دُشمنوں کو شرم کا لباس پہناؤں گا،
لیکن اُس کے سَر کا تاج جگمگاتا رہے گا۔“

زبُور 133

نغمۂ صعُود۔ عبادت کے لئے مُسافری نغمہ۔ داویؔد کا زبُور۔
1 یہ کیسی پسندِیدہ اَور خُوشی کی بات ہے
کہ خُدا کے لوگ باہم اِتّفاق سے رہیں!

2 یہ اُس بیش قیمت تیل کی مانند ہے جو اَہرونؔ کے سَر پر اُنڈیلا گیا،
اَور داڑھی تک جا پہُنچا،
یعنی اَہرونؔ کی داڑھی تک،
اَور پھر اُن کے چوغے کے گلوبند تک جا پہُنچا۔
3 گویا یہ کوہِ حرمُونؔ کی اوس ہے
جو کوہِ صِیّونؔ پر پڑ رہی ہے۔
کیونکہ وہیں یَاہوِہ اَپنی برکت،
بلکہ ہمیشہ کی زندگی نازل فرماتے ہیں۔

زبُور 134

نغمۂ صعُود۔ عبادت کے لئے مُسافری نغمہ۔
1 اَے یَاہوِہ کے سَب خادِمو، یَاہوِہ کی سِتائش کرو،
تُم جو رات کو یَاہوِہ کے گھر میں خدمت کرتے ہو۔
2 پاک مَقدِس میں اَپنے ہاتھ اُوپر اُٹھا کر
یَاہوِہ کی سِتائش کرو۔

3 یَاہوِہ آسمان اَور زمین کا خالق،
صِیّونؔ میں سے تُمھیں برکت عنایت فرمائیں۔

‡ **زبُور 132:15** اُس کے صِیّونؔ
§ **زبُور 132:17** سینگ یعنی یہاں پر ایک مضبُوط بادشاہ کی علامت ہے۔

زبُور 135

1 یاہوِہ کی سِتائش کرو۔

یاہوِہ کے نام کی حمد کرو،
اَے یاہوِہ، کے خادِمو،*
2 تُم جو یاہوِہ کے گھر میں،
اَور ہمارے خُدا کے گھر کے صحنوں میں حاضِر رہتے ہو۔

3 یاہوِہ کی حمد کرو کیونکہ یاہوِہ نیک ہیں؛
اُن کے نام کی مدح سرائی کرو، اُس سے دِل کو خُوشی ہوتی ہے۔
4 کیونکہ یاہوِہ نے یعقوب کو اَپنے لئے،
اَور اِسرائیل کو اَپنی خاص مِلکیّت کے طور پر چُن لیا ہے۔

5 میں جانتا ہُوں کہ یاہوِہ عظیم ہیں،
کہ ہمارے یاہوِہ تمام معبُودوں سے زِیادہ عظیم ہیں۔
6 آسمان میں اَور زمین پر،
سمُندروں میں اَور اُن کی تمام گہرائیوں میں،
یاہوِہ جو چاہتے ہیں وُہی کرتے ہیں۔
7 وہ زمین کی اِنتہا سے بادل لاتے ہیں؛
اَور بارش کے ساتھ بجلی بھیجتے ہیں
اَور اَپنے ذخیروں میں سے ہَوا کو باہر لاتے ہیں۔

8 اُن ہی نے مِصر کے پہلوٹھوں کو مار ڈالا،
کیا اِنسان کے، کیا حَیوان کے۔
9 اَے مِصر! اُنہُوں نے تُم میں فرعوہؔ اَور اُس کے سَب خادِموں پر،
اَپنے نِشانات اَور عجائب ظاہر کئے۔
10 اُن ہی نے کئی قوموں کو مار ڈالا
اَور زبردست بادشاہوں کو قتل کیا۔
11 یعنی اموُریوں کا بادشاہ سیحونؔ،
باشانؔ کا بادشاہ عوگؔ
اَور کنعانؔ کے تمام بادشاہ۔
12 اَور اُن کے مُلک اُنہُوں نے مِیراث میں دے دیئے،
یعنی اَپنی قوم اِسرائیل کی مِیراث میں۔

* زبُور 135:1 زبُور 113:1

13 اَے یَاہوِہ، آپ کا نام اَبد تک کے لئے ہے،
اَور آپ کی شہرت، اَے یَاہوِہ،
پُشت در پُشت قائِم رہتی ہے۔
14 کیونکہ یَاہوِہ اَپنے لوگوں کو بےگُناہ قرار دیں گے،
اَور اَپنے بندوں پر رحم کریں گے۔

15 قوموں کے بُت تو چاندی اَور سونا ہیں،
جو آدمی کی دستکاری ہیں۔
16 اُن بُتوں کے مُنہ ہیں لیکن وہ بول نہیں سکتے،
آنکھیں ہیں لیکن وہ دیکھ نہیں سکتے؛
17 اُن کے کان ہیں لیکن وہ سُن نہیں سکتے،
اُن کے مُنہ میں سانس ہے ہی نہیں۔
18 جو اُنہیں بناتے ہیں وہ اُن ہی کی مانند ہو جائیں گے،
اَور وہ سَب بھی جو اُن پر بھروسا رکھتے ہیں۔

19 اَے اِسرائیل کے گھرانے والو! یَاہوِہ کو مُبارک کہو؛
اَے اَہرونؔ کے گھرانے والو! یَاہوِہ کو مُبارک کہو؛
20 اَے لیوی کے گھرانے والو! یَاہوِہ کو مُبارک کہو؛
اَے خُدا کا خوف ماننے والو! یَاہوِہ کو مُبارک کہو۔
21 یَاہوِہ جو یروشلیمؔ میں سکونت پذیر ہیں،
وہ صِیّونؔ میں مُبارک ہوں۔

یَاہوِہ کی سِتائش ہو۔

زبُور 136

1 یَاہوِہ کا شُکر بجا لاؤ کیونکہ وہ بھلے ہیں۔
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔
2 معبُودوں کے خُدا کا شُکر بجا لاؤ۔
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔
3 خُداوندوں کے خُدا کا شُکر بجا لاؤ:
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔

4 اُن کا جو اکیلے بڑے بڑے عجِیب کام کرتے ہیں،
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔
5 جنہوں نے اَپنی حِکمت سے آسمان بنایا،
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔
6 جنہوں نے زمین کو پانی پر پھیلایا،

اُن کی شفقت اَبدی ہے۔
7 جنہوں نے بڑے بڑے نیّر* بنائے۔
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔
8 یعنی دِن پر حُکومت کرنے کے لِئے سُورج،
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔
9 اَور رات پر حُکومت کرنے کے لِئے چاند اَور سِتارے بنائے،
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔

10 اُن کا جنہوں نے مِصر کے پہلوٹھوں کو مارا
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔
11 اَور مِصریوں کے درمیان سے اِسرائیل کو نکال لائے
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔
12 قوی ہاتھ اَور بُلند بازو سے،
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔

13 اُن کا جنہوں نے بحرِقُلزمؔ کو دو حِصّے کر دیا
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔
14 اَور اِسرائیل کو اُس کے بیچ سے پار لے گئے،
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔
15 خُدا نے مُلک مِصر کے بادشاہ فَرعوہؔ اَور
اُس کے لشکر کو بحرِقُلزمؔ میں غرق کر دیا،
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔

16 اُن ہی نے اَپنی اُمّت کی بیابان میں رہبری کی،
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔

17 جنہوں نے بڑے بڑے بادشاہوں کو مارا،
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔
18 اَور زبردست بادشاہوں کو قتل کیا۔
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔
19 یعنی اموریوں کے بادشاہ سیحونؔ کو
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔
20 اَور باشانؔ کے بادشاہ عوگؔ کو۔
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔
21 اَور اُن کے مُلک مِیراث میں دئیے،
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔
22 یعنی اَپنے خادِم اِسرائیل کو مِیراث میں دئیے؛

* زبُور 136:7 بڑے بڑے نیّر سُورج اَور چاند

اُن کی شفقت اَبدی ہے۔

23 اُن کا جنہوں نے ہمیں ہماری پست حالی میں یاد کیا
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔
24 اَور ہمیں ہمارے دُشمنوں سے رِہائی بخشی،
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔
25 جو ہر مخلُوق کو روزی فراہم کرتے ہیں۔
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔

26 آسمان کے خُدا کا شُکر بجا لاؤ
اُن کی شفقت اَبدی ہے۔

زبُور 137

1 جَب ہمیں صِیّونؔ کی یاد آئی
تو ہم بابیل کی دریاؤں کے کنارے پر بیٹھ کر خُوب رُوئے۔
2 وہاں بید کے درختوں پر
ہم نے اَپنی سِتار لٹکا دیئے،
3 کیونکہ ہمیں اسیر کرنے والوں نے ہم سے نغمہ گانے کو کہا،
ہمیں اَذیّت پہُنچانے والوں نے ہم سے خُوشی منانے کو کہا؛
اُنہُوں نے کہا: ”صِیّونؔ کے نغموں میں سے کوئی نغمہ ہمارے لئے گاؤ!“

4 ہم پردیس میں رہتے ہُوئے
یَاہوِہ کے نغمے کیسے گا سکتے ہیں؟
5 اَے یروشلیمؔ! اگر مَیں تُمہیں بھُلا دُوں،
تو میرا داھنا ہاتھ بیکار ہو جائے۔
6 اگر مَیں تُمہیں یاد نہ رکھوں گا،
اگر مَیں یروشلیمؔ کو، اَپنی سَب سے بڑی خُوشی نہ سمجھوں،
تو میری زبان میرے تالُو سے چپک جائے۔

7 اَے یَاہوِہ، یاد کریں کہ جِس دِن یروشلیمؔ پر اُن کا قبضہ ہُوا۔
اُس دِن اِدُومیوں نے کیا کہا۔
اُنہُوں نے چِلّاکر کہا: ”اِسے ڈھا دو،
بُنیاد تک اِسے ڈھا دو!“
8 اَے بابیل کی بیٹی یعنی بابیل کے لوگ جو تباہ ہونے کو ہیں،
مُبارک ہے وہ جو تُجھے اِس سلُوک کا بدلہ دے
جو تُونے ہم سے کیا۔

9 جو تیرے بچّوں کو لے کر
چٹّانوں پر پٹک دے۔

زبُور 138

اَز داوِید۔
1 اَے یاھوِہ، میں اَپنے سارے دِل سے آپ کا شُکر کروں گا،
"معبُودوں" کے سامنے میں آپ کی سِتائش کروں گا۔
2 مَیں آپ کے مُقدّس ھیکل کی طرف رخ کرکے سَجدہ کروں گا،
اَور آپ کی لافانی مَحبّت اَور آپ کی صداقت کی خاطِر
آپ کے نام کی سِتائش کروں گا۔
کیونکہ آپ نے اَپنے نام اَور اَپنے کلام
کو ھر چیز پر فوقیت بخشی ھے۔
3 جَب مَیں نے آپ کو پُکارا، تو آپ نے مُجھے جَواب دیا؛
اَور میری جان کو دِلیر اَور حوصلہ مند بنا دیا۔

4 اَے یاھوِہ، زمین کے سَب بادشاہ آپ کی سِتائش کریں گے،
کیونکہ اُنہوں آپ کے مُنہ کا کلام سُنا ھے،
5 وہ یاھوِہ کی راھوں کا نغمہ گائیں گے،
کیونکہ یاھوِہ کا جلال عظیم ھے۔

6 حالانکہ یاھوِہ عالمِ بالا پر ھیں، پھر بھی وہ خاکساروں کی طرف نگاہ کرتے ھیں،
لیکن مغرُوروں کو وہ دُور ھی سے پہچان لیتے ھیں۔
7 حالانکہ میں مُصیبتوں میں سے گزرتا ھُوں،
تو بھی آپ میری جان کی حِفاظت کرتے ھیں؛
اَور میرے دُشمنوں کے قہر کے خِلاف اَپنا ھاتھ بڑھاتے ھیں،
اَور اَپنے داھنے ھاتھ سے مُجھے بچا لیتے ھیں۔
8 یاھوِہ میرے لِئے اَپنا مقصد پُورا کریں گے؛
اَے یاھوِہ، آپ کی شفقت و مَحبّت اَبدی ھے۔
اَپنے ھاتھوں کے کاموں کو ترک نہ کریں۔

زبُور 139

موسیقی ھدایت کار کے لِئے۔ داوِید کا ایک زبُور۔
1 اَے یاھوِہ، آپ نے مُجھے جانچ لیا ھے،
اَور آپ مُجھے جانتے ھیں۔
2 آپ میرا اُٹھنا بیٹھنا جانتے ھیں، آپ یہ سَب کچھ جانتے ھیں؛

اَور آپ دُور ھی سے میرے خیالات مَعلُوم کرلیتے ھیں۔
3 میرا باھر جانا اَور آرام کے لِئے لیٹنا آپ کی نظر میں ھے؛
آپ میری سَب روِشوں سے بخُوبی واقف ھیں۔
4 اِس سے پہلے کہ کوئی لفظ میری زبان پر آئے،
اَے یاھوِہ، آپ اُسے پُوری طرح سے جانتے ھیں۔
5 آپ آگے اَور پیچھے سے مُجھے گھیرے ھُوئے ھے؛
آپ اَپنا ھاتھ مُجھ پر ھمیشہ رکھے رہتے ھیں۔
6 یہ علم میرے لِئے نہایت عجِیب ھے،
یہ بہت اُونچا ھے اَور میری پہُنچ سے باھر ھے۔

7 مَیں آپ کی رُوح سے بچ کر کہاں جاؤں؟
اَور آپ کی حُضُوری سے بچ کر کدھر بھاگوں؟
8 اگر آسمان پر چڑھ جاؤں، تو آپ وھاں ھیں؛
اَور اگر پاتال میں اَپنا بِستر بچھا لُوں، تو آپ وھاں بھی ھیں۔
9 اگر مَیں فجر کے پر لگا کر اُڑ جاؤں،
اَور سمُندر کے اُس پار جا بسُوں،
10 تو وھاں بھی آپ کا ھاتھ میری رھنمائی کرے گا،
آپ کا داھنا ھاتھ مُجھے مضبُوطی سے سنبھالے رہے گا۔
11 اگر مَیں کہُوں: ”یقیناً آپ کی تاریکی مُجھے چھُپا لے گی
اَور میرے چاروں طرف کی رَوشنی رات بَن جائے گی،“
12 تو تاریکی بھی آپ کے لِئے تاریکی نہ ھوگی؛
اَور آپ کے لِئے رات بھی دِن کی مانند چمکے گی،
آپ کے سامنے تو تاریکی اَور رَوشنی ایک جَیسے ھی ھیں۔

13 کیونکہ آپ نے میرے وُجُود کو پیدا کیا؛
اَور آپ نے مُجھے میری ماں کے رحم میں صورت بخشی ھے۔
14 مَیں آپ کا شُکر کرتا ھُوں کہ میں اِس قدر عجِیب طور سے بنایا گیا ھُوں؛
آپ کے کام حیرت اَنگیز ھیں،
اَور مَیں یہ اَچھّی طرح سے جانتا ھُوں۔
15 اُس وقت میرا قالب آپ سے چھُپا نہ تھا۔
جَب مَیں پوشیدگی میں بنایا جا رھاتھا،
جَب مَیں زمین کی گہرائیوں* میں مُرتّب کیا جا رھاتھا،
16 آپ کی آنکھوں نے میرے غَیر مُرتّب اجزا کو دیکھا تھا؛

* زبُور 139:15 زمین کی گہرائیوں میری ماں کے پیٹ کے اَندھیرے میں

میرے مُقرّرہ ایّام کا کُل حِساب آپ کی کِتاب میں درج کر دیا گیا تھا،
حالانکہ اُن میں سے ایک کا بھی وُجُود نہیں تھا۔
17 اَے خُدا، آپ کے خیالات میرے لِئے کس قدر بیش قیمتی ہیں!
اُن کا مجموعہ کتنا بڑا ہے!
18 اگر مَیں اُنہیں شُمار میں لاؤں،
تو وہ ریت کے ذرّوں سے بھی زِیادہ ہیں۔
جَب مَیں جاگتا ہُوں، تو آپ کو اَپنے نزدیک پاتا ہُوں۔

19 اَے خُدا، کاش کہ آپ بدکار کو قتل کر ڈالتے!
اَے خُونخوار لوگو! مُجھ سے دُورہو جاؤ!
20 یہ لوگ آپ کے متعلّق بُری نیّت سے بات کرتے ہیں،
آپ کے دُشمن آپ کے نام کو بے فائدہ لیتے ہیں۔
21 اَے یَاہوِہ، کیا مَیں آپ کے عداوت رکھنے والوں سے عداوت نہ رکھوں گا،
اَور اُن سے نفرت نہ کروں جو آپ کے خِلاف سَر اُٹھاتے ہیں؟
22 میرے پاس اُن کے لِئے نفرت کے سِوا اَور کچھ بھی نہیں،
میں اُنہیں اَپنا دُشمن سمجھتا ہُوں۔
23 اَے خُدا، آپ مُجھے جانچیں اَور میرے دِل کو پہچانیں،
مُجھے آزمائیں اَور میرے مُضطرب خیالات کو جان لیں۔
24 دیکھیں، مُجھ میں کویٔی بُری روِش تو نہیں،
اَور میری اَبدی راہ میں رہنمائی کریں۔

زبُور 140

موسیقی ہدایت کار کے لِئے داویؔد کا زبُور۔
1 اَے یَاہوِہ، مُجھے بدکردار اِنسانوں سے چھڑائیں،
ظالموں سے میری حِفاظت کریں،
2 جو اَپنے دِل میں بُرے منصُوبے باندھتے ہیں
اَور ہر روز جنگ برپا کرتے ہیں۔
3 وہ اَپنی زبانوں کو سانپ کی مانند تیز کرتے ہیں،
اَور اُن کے لبوں پر افعی کا زہر ہوتاہے۔*

4 اَے یَاہوِہ، مُجھے بدکاروں کے ہاتھ سے بچائیں،
اَور ظالموں سے میری حِفاظت کریں
جِن کا اِرادہ ہے کہ میرے پاؤں اُکھاڑ دیں۔
5 مغرُوروں نے میرے لِئے ایک پھندا چھُپا رکھا ہے،

* زبُور 140:3 رُوم 3:13؛ یعقو 3:8

اُنہوں نے اَپنے جال کی رسّیاں پھیلا دی ہیں
اَور میری راہ میں میرے لئے پھندے لگا رکھے ہیں۔

6 اَے یَاہوِہ، مَیں آپ سے کہتا ہُوں، ”آپ میرے خُدا ہیں۔“
اَے یَاہوِہ، میری فریاد پر کان لگائیں۔
7 اَے یَاہوِہ قادر، میری نَجات کی قُوّت،
جو جنگ کے دِن میرے سَر† کی حِفاظت کرتا ہے۔
8 اَے یَاہوِہ، بدکار لوگوں کی مُرادیں پُوری نہ ہونے دیں؛
اُن کے منصُوبے کامیاب نہ ہونے پائیں، ورنہ وہ مغرُور ہو جائیں گے۔

9 میرے گھیرنے والے دُشمنوں کے سَر پر،
اُن ہی کے لبوں کی شرارت آ پڑے۔
10 اُن پر دھکتے اَنگارے گریں؛
اَور وہ آگ میں پھینک دئیے جائیں،
اَور کیچڑ سے بھرے ہُوئے گڑھوں میں ڈالے جائیں کہ پھر کبھی اُٹھ نہ سکیں۔
11 بدگو مُلک میں قدم نہ جما سکیں؛
اَور تشدّد پسند لوگ مُصیبت کا شِکار ہو جائیں۔

12 میں جانتا ہُوں کہ یَاہوِہ غریبوں کا اِنصاف کرتے ہیں
اَور مُحتاجوں کی حمایت کرتے ہیں۔
13 یقیناً راستباز آپ کے نام کی سِتائش کریں گے
اَور صادق آپ کی حُضُوری میں رہیں گے۔

زبُور 141

داوؔید کا زبُور۔
1 اَے یَاہوِہ، مَیں نے آپ کو پُکارا ہے، جلد میری طرف آ جائیں۔
جَب مَیں آپ کو پُکاروں تو میری آواز پر کان لگائیں۔
2 میری دعا بخُور کی مانند آپ کے حُضُور پہنچ جائے؛
اَور میرے اُٹھے ہُوئے ہاتھ شام کی قُربانی بَن جائیں۔

3 اَے یَاہوِہ، میرے مُنہ پر پہرا بِٹھائیں؛
اَور میرے لبوں کے دروازہ کی نگہبانی کریں۔
4 میرے دِل کو کسی بُرائی کی طرف مائل نہ ہونے دیں،
اَور نہ اُسے بدکرداروں کے ساتھ مِل کر

† زبُور 140:7 میرے سَر جنگ میں میری حِفاظت کی۔

شرارت کے کاموں میں شرکت کرنے دیں؛
مُجھے اُن کے لذیذ کھانوں سے دُور رکھیں۔

5 اگر راستباز شخص مُجھے مارے تو یہ مہربانی ہوگی؛
اگر وہ مُجھے تنبیہ کرے تو یہ میرے سَر کا روغن بَن جائے گی۔
جِس سے میرا سَر اِنکار نہ کرے گا،
پھر بھی میری دعا ہمیشہ بدکرداروں کے اعمال کے خِلاف ہوگی۔

6 اُن دُشمنوں کے حُکمراں چٹّانوں کے کناروں پر سے گرا دئیے جائیں گے،
اَور بدکار لوگ جان لیں گے کہ میرے مُنہ سے اَچھّی باتیں نکلی تھیں۔
7 وہ کہیں گے، ”جَیسے کوئی ہل چلاتا اَور زمین کو توڑتا ہے،
اُسی طرح ہماری ہڈّیاں پاتال کے مُنہ پر بِکھیر دی گئی ہیں۔“

8 لیکن اَے یَاہوِہ قادر، میری آنکھیں آپ پر لگی ہُوئی ہیں؛
مَیں آپ کی پناہ لیتا ہُوں، مُجھے موت کے حوالہ نہ کریں۔
9 بدکرداروں نے جو پھندے اَورجو جال میرے لِئے بچھا رکھے ہیں،
اُن سے مُجھے دُور رکھیں۔
10 بدکار لوگ خُود اَپنے ہی جالوں میں پھنس کر رہ جائیں،
اَور مَیں سلامت بچ نکلوں۔

زبُور 142

داویؔد کا مشکیل* جَب وہ غار میں تھے۔ ایک دعا۔
1 میں چِلّاکر یَاہوِہ کو مدد کے لئے پُکارتا ہُوں؛
میں اَپنی آواز بُلند کرکے یَاہوِہ سے مِنّت کرتا ہُوں۔
2 میں یَاہوِہ کے حُضُور میں اَپنی مُصیبت بَیان کرتا ہُوں؛
اَور اَپنا حالِ زار اُن ہی کو کہہ سُناتا ہُوں۔

3 جَب میری رُوح میرے اَندر نڈھال ہو جاتی ہے،
تَب آپ ہی میری راہ جانتے ہیں۔
جِس راہ پر میں چلتا ہُوں
اُس میں میرے دُشمنوں نے میرے لِئے پھندا لگا رکھا ہے۔
4 میری داھنی طرف نگاہ کریں اَور دیکھیں؛
کسی کو میری جان کی پروا نہیں ہے۔
اَور میرے لِئے کوئی جائے پناہ نہیں؛
اَور کوئی میری جان کی فکر نہیں کرتا۔

* زبُور 142: عُنوان: مُمکنہ طور پر ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح ہو سَکتا ہے۔

5 اَے یَاھوِہ، ”مَیں آپ سے فریاد کرتا ھُوں،
میں کہتا ھُوں کہ آپ میری پناہ ھیں،
زندوں کی زمین میں آپ میرا سَب کچھ ھیں۔“

6 میری فریاد کی طرف کان لگائیں،
میں نہایت پریشان ھُوں،
میرا تعاقب کرنے والوں سے مُجھے بچائیں،
کیونکہ وہ مُجھ سے زِیادہ زورآور ھیں۔
7 مُجھے میری قَید سے آزاد کر دیں،
تا کہ آپ کے نام کی سِتائش کر سکوں۔
تَب راستباز میرے گِرد جمع ہو جائیں گے
کیونکہ آپ نے مُجھ پر اِحسَان کیا ھے۔

زبُور 143

داویؔد کا زبُور۔
1 اَے یَاھوِہ، میری دعا سُن لیں،
میری رحم کی فریاد پر کان لگائیں،
اَپنی وفاداری اَور راستی کے مُطابق
میری نَجات کے لِئے آئیں۔
2 اَپنے خادِم کو عدالت میں نہ لائیں،
کیونکہ زندوں میں سے کوئی آپ کی نگاہ میں راستباز نہیں۔
3 دُشمن میرا تعاقب کر رہا ھے،
اُس نے میری جان کو کُچل کر خاک میں مِلا دیا ھے،
اُس نے مُجھے تاریکی میں اَیسے لوگوں کی مانند رکھ چھوڑا ھے
جو عرصہ ھُوا مَر چُکے ھیں۔
4 اِس سبب سے میری رُوح میرے اَندر نڈھال ہو چُکی ھے،
اَور میرا دِل بےچین ھے۔
5 مُجھے پُرانے دِن یاد آتے ھیں،
مَیں آپ کے سَب کاموں کو دھیان میں لاتا ھُوں
اَور آپ کی دستکاری پر غور کرتا ھُوں۔
6 میں اَپنے ھاتھ آپ کی طرف پھیلاتا ھُوں،
میری جان خشک زمین کی طرح آپ کی پیاسی ھے۔

7 اَے یَاھوِہ، مُجھے جلد جَواب دیں،
میری رُوح نڈھال ہو چُکی ھے۔

اَپنا چہرہ مُجھ سے نہ چھُپائیں
اَیسا نہ ہو کہ مَیں اُن کی مانند ہو جاؤں جو پاتال میں اُتر جاتے ہیں۔
8 صُبح، میرے لئے آپ کی لافانی مَحَبّت کی خبر لے کر آئے،
کیونکہ میرا توکّل آپ پر ہے۔
مُجھے وہ راہ بتائیں جِس پر میں چلُوں،
کیونکہ میری جان کی اُمّید آپ ہی سے وابستہ ہے۔
9 اَے یَاہوِہ، مُجھے میرے دُشمنوں سے چھُڑائیں،
کیونکہ میرے چھُپنے کی جگہ آپ ہی ہیں۔
10 مُجھے سکھائیں کہ آپ کی مرضی پُوری کر سکوں،
کیونکہ آپ میرے خُدا ہیں؛
آپ کی نیک رُوح،
ہموار زمین پر میری رہنمائی کرے۔

11 اَے یَاہوِہ، اَپنے نام کی خاطِر،
میری جان کی حِفاظت کریں؛
اَپنی راستبازی کے مُطابق میری جان کو مُصیبت سے رِہائی بخشیں۔
12 اَپنی لافانی مَحَبّت کے مُطابق میرے دُشمنوں کو نابود کر دیں؛
میرے تمام مُخالفوں کو تباہ کر دیں،
کیونکہ مَیں آپ کا خادِم ہُوں۔

زبُور 144

داویؔد کا زبُور۔
1 یَاہوِہ میری چٹّان مُبارک ہو،
جو میرے ہاتھوں کو جنگ کرنے،
اَور میری اُنگلیوں کو لڑنے کے قابل بناتے ہیں۔
2 وہ میرے شفیق خُدا اَور میرا قلعہ ہیں،
میرے محکم بُرج اَور میرے چھُڑانے والے،
میری سِپر اَور میری جائے پناہ ہیں،
اَورجو میری اُمّت کو میرے تابع کرتے ہیں۔

3 اَے یَاہوِہ، اِنسان کیا ہے کہ آپ اُس کے لئے فِکرمند ہوں،
اَور آدمؔ زاد کیا ہے کہ آپ اُس کا خیال کریں؟
4 اِنسان سانس کی طرح ہے؛
اُس کے ایّام ڈھلتے ہُوئے سایہ کی مانند ہیں۔

5 اَے یَاھوِہ، اَپنے آسمان کو جھُکا کر نیچے اُتر آئیں؛
پہاڑوں کو چھُوئیں تو اُن میں سے دُھواں نکلے گا۔
6 بجلی گرائیں اَور دُشمنوں کو پراگندہ کر دیں؛
اَپنے تیر چلائیں اَور اُنہیں شِکست دیں۔
7 اُوپر سے اَپنا ہاتھ بڑھائیں؛
اَور زورآور سیلابوں سے
مُجھے بچائیں
اَور پردیسیوں کے ہاتھ سے مُجھے رِہائی دیں،
8 جِن کے مُنہ میں جھُوٹ بھرا ہے،
اَور جِن کے داھنے ہاتھ دغاباز ہیں، چھُڑا لیں۔

9 اَے خُدا، مَیں آپ کے لیٔے ایک نیا نغمہ گاؤں گا؛
دس تار والے بربط پر مَیں آپ کے لیٔے نغمہ سرائی کروں گا۔
10 اُن کے لیٔے جو بادشاہوں کو فتح عنایت کرتے ہیں،
اَور اَپنے خادِم داویؔد کو بچاتے ہیں۔

مہلک تلوار سے۔
11 چھُڑا لیں؛
مُجھے پردیسیوں کے ہاتھ سے۔
جِن کے مُنہ میں جھُوٹ بھرا ہے،
اَور جِن کا داھنا ہاتھ دغاباز ہے۔

12 تَب ہمارے بیٹے اَپنی جَوانی میں
بڑھتے ہُوئے پَودوں کی مانند ہوں گے،
اَور ہماری بیٹیاں اُن سُتونوں کی مانند ہوں گی
جو کسی محل کی شان بڑھانے کے لیٔے تراشے گیٔے ہوں۔
13 ہمارے کھتّے،
ہر قِسم کی جنس سے بھرے ہوں گے۔
ہماری بھیڑیں ہزاروں کی تعداد میں بڑھیں گی،
بَلکہ ہمارے کھیتوں میں وہ کیٔی گُنا زِیادہ ہو جائیں گی؛
14 ہمارے بَیل خُوب لدے ہوں گے،
دیواریں شگافوں سے محفوظ رہیں گی،
نہ لوگوں کو اسیر ہوکر جانا پڑے گا،
نہ ہی ہمارے گلی کوچوں میں چیخنے چِلّانے کی آواز سُنائی دے گی۔
15 مُبارک ہے وہ قوم جِس پر یہ حال صادق آتا ہے؛
مُبارک ہے وہ اُمّت جِن کے خُدا، یَاھوِہ ہیں۔

زبُور 145

حَمد کا نغمہ، داؤد کا زبُور۔
1 میرے خُدا، آپ میرے بادشاہ ہیں۔ مَیں آپ کی تمجید کروں گا،
میں ابدُالآباد آپ کے نام کی سِتائش کروں گا۔
2 میں ہر روز آپ کو مُبارک کہُوں گا
اَور ابدُالآباد آپ کے نام کی تمجید کروں گا۔

3 یَاہوِہ عظیم ہیں اَور بڑی سِتائش کے لائق ہیں؛
اُن کی عظمت ادراک سے باہر ہے۔
4 آپ کے کاموں کی تعریف اَور آپ کی قُدرت کا بَیان،
پُشت در پُشت ہوتا رہے گا۔
5 وہ آپ کی جلالی شان و شوکت کا تذکرہ کریں گے،
اَور مَیں آپ کے عجِیب و غریب کاموں پر غور کروں گا۔
6 وہ آپ کے حیرت اَنگیز کاموں کی قُدرت کا ذِکر کریں گے،
اَور مَیں آپ کے عظیم کاموں کا اعلان کروں گا۔
7 وہ آپ کی بڑی مہربانیوں کا جَشن منائیں گے
اَور خُوشی سے آپ کی راستبازی کا نغمہ گائیں گے۔

8 یَاہوِہ رحیم و کریم ہیں،
قہر کرنے میں دھیمے اَور شفقت میں غنی ہیں۔

9 یَاہوِہ سَب پر مہربان ہیں؛
اَور اُن کا کرم اُن کی ساری مخلُوق پر ہے۔
10 اَے یَاہوِہ، آپ کی ساری مخلُوق آپ کی مدح سرائی کرے گی؛
اَور آپ کے مُقدّسین آپ کی تمجید کریں گے۔
11 وہ آپ کی بادشاہی کے جلال کا ذِکر
اَور آپ کی قُدرت کا بَیان کریں گے،
12 تاکہ سَب اِنسان آپ کے عظیم کاموں کو جانیں
اَور آپ کی بادشاہی کی جلالی شان و شوکت سے واقف ہو جائیں۔
13 آپ کی بادشاہی اَبدی بادشاہی ہے،
اَور آپ کی حُکومت پُشت در پُشت قائم رہتی ہے۔

یَاہوِہ اَپنے سارے وعدے پُورے کرتے ہیں
اَور اَپنی تمام مخلُوق پر مہربان ہیں۔
14 یَاہوِہ سَب گرتے ہوؤں کو سنبھالتے ہیں

اَور سَب جھُکے ہوؤں کو اُٹھا کھڑا کرتے ہیں۔
15 سَب کی آنکھیں آپ کی طرف لگی رہتی ہیں،
اَور آپ اُنہیں وقت پر اُن کی خُوراک مہیا کرتے ہیں۔
16 تُم اَپنی مُٹّھی فیّاضی سے کھولتے ہو
اَور ہر جاندار کی خواہش پُوری کرتے ہو۔

17 یَاہوِہ اَپنی سَب راہوں میں صادق ہیں
اَور اَپنے تمام کاموں میں رحیم ہیں۔
18 یَاہوِہ اُن سَب کے قریب ہیں جو اُنہیں پُکارتے ہیں،
یعنی اُن سَب کے قریب، جو اُنہیں سچّے دِل سے پُکارتے ہیں۔
19 وہ اُن کی مُرادیں بر لاتے ہیں جو اُن کا خوف مانتے ہیں؛
وہ اُن کی فریاد سُنتے ہیں اَور اُنہیں بچاتے ہیں۔
20 یَاہوِہ اُن سَب کی حِفاظت کرتے ہیں، جو اُن سے مَحَبّت رکھتے ہیں،
لیکن وہ سَب بدکار لوگوں کو فنا کر دیں گے۔

21 میرے مُنہ سے یَاہوِہ کی سِتائش ہوگی۔
ہر مخلُوق ابدُالآباد
اُن کے پاک نام کی مدح سرائی کرے۔

زبُور 146

1 یَاہوِہ کی سِتائش ہو۔

اَے میری جان، یَاہوِہ کی حَمد کر۔

2 میں عمر بھر یَاہوِہ کی سِتائش کروں گا؛
جَب تک میں زندہ ہُوں، اَپنے خُدا کی مدح سرائی کروں گا۔
3 اُمرا پر ہی بھروسا کرو،
نہ فانی اِنسان پرجو بچا نہیں سکتے۔
4 جَب اُن کی رُوح پرواز کر جاتی ہے تو وہ خاک میں مِل جاتے ہیں؛
اُسی دِن اُن کے منصُوبے مِٹ جاتے ہیں۔
5 مُبارک ہے وہ شخص جِس کے مددگار یعقوب کے خُدا ہیں،
جِس کی اُمّید یَاہوِہ اَپنے خُدا پر ہے۔

6 خُدا نے آسمانوں اَور زمین اَور
سمُندر کو اَورجو کچھ اُن میں مَوجُود ہر چیز کو پیدا کیا ہے۔
یعنی یَاہوِہ جو ہمیشہ تک وفادار ہیں۔

7 وہ مظلوموں کی حمایت کرتے ہیں
اَور بھُوکوں کو کھانا کھِلاتے ہیں۔
یَاہوِہ قَیدیوں کو آزاد کرتے ہیں،
8 یَاہوِہ اَندھوں کو بینائی بخشتے ہیں،
اَور یَاہوِہ جھُکے ہوؤں کو اُٹھا کھڑا کرتے ہیں،
یَاہوِہ صادقوں کو عزیز رکھتے ہیں۔
9 یَاہوِہ پردیسیوں کی حِفاظت کرتے ہیں
اَور یتیم اَور بیوہ کو سنبھالتے ہیں،
لیکن وہ بدکاروں کی راہوں کو کج کر دیتے ہیں۔

10 اَے صِیّونؔ! یَاہوِہ آپ کے خُدا اَبد تک سلطنت کرتے رہیں گے،
اُن کی سلطنت پُشت در پُشت قائِم رہے گی۔

یَاہوِہ کی سِتائش کرو۔

زبُور 147

1 یَاہوِہ کی حَمد کرو۔

ہمارے خُدا کی مدح سرائی کرنا کتنا اَچھّا ہے،
اُن کی سِتائش کرنا کتنا دِل پسند اَور مُناسب ہے!

2 یَاہوِہ یروشلیمؔ کو تعمیر کرتے ہیں؛
وہ اِسرائیل کے جَلاوطنوں کو جمع کرتے ہیں۔
3 یَاہوِہ شکستہ دِلوں کو شفا بخشتے ہیں
اَور اُن کے زخم باندھتے ہیں۔
4 وہ تاروں کی تعداد مُقرّر کرتے ہیں
اَور ہر ایک کو نام بنام پُکارتے ہیں۔
5 ہمارے یَاہوِہ عظیم اَور بڑی قُدرت والے ہیں؛
اُن کی حِکمت کی کوئی اِنتہا نہیں۔
6 یَاہوِہ حلیموں کو سنبھالتے ہیں
لیکن بدکاروں کو خاک میں مِلا دیتے ہیں۔

7 یَاہوِہ کے لِئے شُکر گُزاری کے ساتھ نغمہ گاؤ؛
سِتار پر ہمارے خُدا کی مدح سرائی کرو۔

8 وہ آسمان کو بادلوں سے ڈھانک دیتے ہیں؛

اَور زمین پر مینہ برساتے ہیں
اَور پہاڑوں پر گھاس اُگاتے ہیں۔
9 وہ مویشیوں کو خُوراک مہیا کرتے ہیں
اَور کوّے کے بچّوں کو بھی جَب وہ کائیں کائیں کرتے ہیں۔

10 گھوڑے کی قُوّت میں اُنہیں کویٔی دلچسپی نہیں،
نہ جنگجو کی پنڈلیاں اُنہیں پسند آتی ہیں۔
11 یَاہوِہ اُن سے خُوش ہوتے ہیں جو اُن سے ڈرتے ہیں،
اَورجو اُن کی لافانی مَحَبّت کے اُمّیدوار ہیں۔

12 اَے یروشلیمؔ! یَاہوِہ کی تمجید کر؛
اَے صِیّونؔ! اَپنے خُدا کی سِتائش کر۔

13 کیونکہ وہ تمہارے پھاٹکوں کی سلاخیں مضبُوط کرتے ہیں
اَور وہ تمہارے شہر کے اَندر تمہارے لوگوں کو برکت دیتے ہیں۔
14 وہ تمہاری سرحدوں پر اَمن قائم رکھتے ہیں
اَور تُمھیں اَچھّے سے اَچھّے گیہُوں سے آسُودہ کرتے ہیں۔

15 وہ اَپنا حُکم زمین پر بھیجتے ہیں؛
اُن کا کلام نہایت تیزرَو ہے۔
16 وہ برف کو اُون کی مانند گراتے ہیں
اَور برف کے گالوں کو اُون کی مانند بِکھیرتے ہیں۔
17 وہ اَپنے اولوں کو کنکریوں کی طرح پھینکتے ہیں،
اُن کے سرد جھونکوں کو کون برداشت کر سَکتا ہے؟
18 وہ اَپنا کلام نازل فرما کر اُنہیں پگھلا دیتے ہیں؛
اَور اَپنی ہوائیں چلاتے ہیں اَور ندیاں بہنے لگتی ہیں۔

19 اُنہُوں نے اَپنا کلام یعقوب پر نازل کیا ہے،
اَور اَپنے آئین اَور قوانین اِسرائیل پر ظاہر کئے۔
20 اُنہُوں نے اَیسا سلُوک کسی اَور قوم کے ساتھ نہیں کیا؛
وہ اُن کے آئین سے واقف نہیں۔

یَاہوِہ کی سِتائش ہو۔

زبُور 148

1 یَاہوِہ کی سِتائش ہو۔

آسمان پر سے یَاہوِہ کی سِتائش کرو،

عالمِ بالا پر اُن کی سِتائش کرو۔
2 اَے یَاھوِہ کے فرشتو! سَب اُن کی سِتائش کرو،
اَے اُن کے آسمانی فَوج! سَب اُن کی سِتائش کرو۔
3 اَے سُورج! اَے چاند! اُن کی سِتائش کرو،
اَے نُورانی سِتارو! سَب اُن کی سِتائش کرو۔
4 اَے فلک الافلاک، اُن کی سِتائش کرو،
اَور تُو بھی اَے فِضا پر کے پانی۔

5 یہ سَب یَاھوِہ کے نام کی سِتائش کریں،
کیونکہ اُنہُوں نے حُکم دیا اَور یہ پیدا ھو گئے۔
6 کیونکہ اُنہُوں نے اُسے ابدُالآباد کے لِئے قائِم کیا؛
اُنہُوں نے ایک قوانین جاری کیا جو اٹل ہے۔

7 زمین پر سے یَاھوِہ کی سِتائش کرو،
اَے سَب بڑی بڑی سمُندری مخلُوقات اَور تمام گہرے سمُندرو،
8 اَے بجلی اَور اولو، اَور برف اَور بادلو،
اَور طُوفانی ھواؤ جو اُن کے حُکم کی تعمیل کرتی ھو،
9 اَے پہاڑو اَور سَب ٹیلو،
اَے میوہ دار درختو اَور سَب دیودارو،
10 اَے جنگلی جانورو اَور سَب مویشیو،
اَے رینگنے والے کیڑے مکوڑو اَور اُڑنے والے پرندو،
11 اَے زمین کے بادشاھو اَور سَب قومو،
اَے اُمرا اَور زمین کے سَب حاکمو،
12 اَے نوجوانو اَور کنواریو،
اَے عمر رسیدہ اَور بچّو۔

13 یہ سَب یَاھوِہ کے نام کی سِتائش کریں،
کیونکہ صِرف اُن ھی کا نام ممتاز ہے؛
اَور اُن کی شان و شوکت زمین اَور آسمان سے بُلند ہے۔
14 اُنہُوں نے اَپنی اُمّت کے سینگ کو بُلند کیا ہے،*
جو اُن کے سَب مُقدّسین کے لِئے فخر کا،
اَور اَپنی مُقرّب قوم بنی اِسرائیل کے لِئے تعریف کا باعث ھو۔

یَاھوِہ کی سِتائش کرو۔

---

* **زبُور 148:14** سینگ کو بُلند کیا ہے، آیت 14الف کے معنی ہے، خُدا نے اَپنے لوگوں کو مضبُوط کیا ہے۔

زبُور 149

1 یَاھوِہ کی سِتائش کرو۔

یَاھوِہ کے لئے نیا نغمہ گاؤ،
مُقدّسین کے مجمع میں اُن کی سِتائش کرو۔*

2 اِسرائیل اَپنے خالق میں شادمان رہے،
اَور فرزندانِ صِیّونؔ اَپنے بادشاہ کے سبب سے شادمان ہوں۔
3 اِسرائیلی رقص کرتے ہُوئے اُن کے نام کی سِتائش کریں
اَور دف اَور سِتار بجا کر اُن کی مدح سرائی کریں۔
4 کیونکہ یَاھوِہ اَپنے لوگوں سے خُوش رہتے ہیں؛
اَور حلیموں کو نَجات کا تاج پہناتے ہیں۔
5 مُقدّسین اِس اِعزاز سے خُوش ہُوں،
اَور اَپنے بِستروں پر بھی خُوشی سے نغمہ سرائی کریں۔

6 خُدا کی تمجید اُن کے مُنہ میں
اَور دو دھاری تلوار اُن کے ھاتھ میں رہے،
7 تاکہ قوموں سے اِنتقام لیں
اَور اُمّتوں کو سزا دیں،
8 اَور اُن کے بادشاھوں کو زنجیروں سے جکڑیں،
اَور اُن کے اُمرا کو لوہے کی بیڑیاں پہنائیں،
9 تاکہ جو سزا اُن کے لئے مُقرّر تھی وہ اُسے پُورا کریں۔
اُن کے سَب مُقدّسین کو یہ شرف بخشا گیا ہے۔

یَاھوِہ کی سِتائش کرو۔

زبُور 150

1 یَاھوِہ کی سِتائش کرو۔

خُدا کی اُن کے پاک مَقدِس میں سِتائش کرو؛
اُن کے زبردست آسمانوں میں اُن کی سِتائش کرو۔

2 یَاھوِہ کی قُدرت کی کاریگری کے سبب سے اُن کی سِتائش کرو؛
اُن کی بڑی عظمت کے سبب سے اُن کی سِتائش کرو۔
3 نرسنگے کی آواز کے ساتھ اُن کی سِتائش کرو،

* **زبُور 149:1** مُکا 9:5؛ 3:14

بربط اَور سِتار کے ساتھ اُن کی سِتائش کرو،
4 دف اَور رقص کے ساتھ اُن کی سِتائش کرو،
تاردار سازوں اَور بانسری کے ساتھ اُن کی سِتائش کرو،
5 جھنجھناتی جھانجھ کے ساتھ اُن کی سِتائش کرو،
گونجتی ہُوئی جھانجھ کے ساتھ اُن کی سِتائش کرو۔

6 ہر جاندار مخلُوق، یَاہوِہ کی سِتائش کرے۔

یَاہوِہ کی سِتائش کرو۔

امثال
کی کِتاب

تمہید، غرض و غایت اَور موضوع

1 داویؔد کے بیٹے اِسرائیل کے بادشاہ شُلومونؔ کی امثال:
2 جو حِکمت اَور تربیّت حاصل کرنے،
فہم اَور ادراک کی باتیں سمجھنے؛
3 تربیّت پذیر اَور مصلحت اَندیش زندگی حاصل کرنے،
اَور اَیسے کام کرنے کے لِئے ہیں جو صحیح راست اَور عادلانہ ہو؛
4 اَورجو سادہ دِلوں کو ہوشیاری،
اَور جَوان کو علم اَور شعور بخشنے کے لِئے ہیں۔
5 تاکہ دانا اُنہیں سُن کر اَپنی سمجھ میں اِضافہ کریں،
اَور صاحبِ فہم ہدایت پائیں۔
6 اَور تمثیلوں، اُن کے معنوں،
اَور دانشمندوں کے اقوال اَور مُعمّوں کو سمجھ سکیں۔

7 یَاہوِہ کا خوف حِکمت کی اِبتدا ہے
لیکن احمق حِکمت اَور تربیّت کو حقیر جانتے ہیں۔

حِکمت کو گلے لگانے کی نصیحت

چاپلوسی کے خِلاف تنبیہ

8 اَے میرے بیٹے! اَپنے باپ کی ہدایت پر کان لگاؤ
اَور اَپنی ماں کی تعلیم کو ترک نہ کرو۔
9 وہ تمہارے سَر کی زینت بڑھانے کے لِئے سِہرا
اَور تمہارے گلے کی زیبائش کے لِئے ہار ہوں گے۔

10 اَے میرے بیٹے! اگر گُناہ آلُودہ لوگ تُمھیں پھُسلائیں،
تو تُم اُن کی باتوں میں نہ آنا۔
11 اگر وہ کہیں، "ہمارے ساتھ چلو؛
آؤ ہم کسی کا خُون بہانے کے لِئے تاک میں بیٹھیں،
اَور کسی بے قُصُور اِنسان کے لِئے ناحق گھات لگائیں؛
12 آؤ ہم اُنہیں قبر کی مانند زندہ،
اَور پاتال کی مانند سالِم نگل جائیں گے؛
13 ہم ہر قِسم کی قیمتی اَشیا حاصل کریں گے

اَور اَپنے گھروں کو لُوٹ کے مال* سے بھر لیں گے،
14 ہمارے ساتھ مِل جاؤ،
اَور ہم سَب کی ایک ہی تھیلی ہوگی۔“
15 اَے میرے بیٹے! تُم اُن کے ہمراہ نہ جانا،
نہ اُن کی راہ پر قدم رکھنا،
16 کیونکہ اُن کے پاؤں بدی کی طرف دَوڑتے ہیں،
اَور وہ خُون بہانے کے لئے جلدی کرتے ہیں۔
17 کیونکہ شکاری کا پرندوں کی آنکھوں کے سامنے
جال بچھانا کس قدر بے فائدہ ہے!
18 یہ لوگ تو اَپنا ہی خُون بہانے کے لئے تاک میں بیٹھتے ہیں؛
وہ اَپنی ہی جان کے لئے گھات لگاتے ہیں!
19 ناجائز آمدنی کے پیچھے جانے والوں کا اَنجام اَیسا ہی ہوتاہے؛
جو اُسے حاصل کرتے ہیں وہ اَپنے ہی پڑوسی کی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔†

حِکمت کے خِلاف تنبیہ

20 حِکمت کوچہ میں زور سے پُکارتی ہے۔
اَور چوراہوں پر اَپنی آواز بُلند کرتی ہے،
21 وہ پُر شور بازاروں میں پُکارتی ہے،
اَور شہر کے پھاٹکوں‡ پر زور زور سے کہتی ہے:

22 ”اَے نادانو! تُم کب تک اَپنی نادانی کو عزیز رکھوگے؟
ٹھٹّھےباز کب تک ٹھٹّھےبازی سے خُوش ہوں گے
اَور احمق علم سے عداوت رکھیں گے؟
23 اگر تُم میری سرزنش کو قبُول کرتے،
تو میں اَپنا دِل تمہارے لئے اُنڈیل دیتی
اَور اَپنی تعلیمات کا تُم پر اِظہار کرتی۔
24 لیکن جَب مَیں نے تُمہیں بُلایا تو تُم نے مُجھے مُسترد کر دیا،
اَور جَب مَیں نے ہاتھ پھیلایا تو کسی نے دھیان نہ دیا،
25 اَور چونکہ تُم نے میری تمام مشورت کو نظرانداز کر دیا
اَور میری تنبیہ کو قبُول نہ کیا،
26 اِس لئے میں بھی تمہاری مُصیبت پر ہنسوں گی؛
اَور جَب تُم پر دہشت چھا جائے گی تو مضحکہ اُڑاؤں گی۔

* **1:13** لُوٹ کے مال یعنی جنگ کے بعد شِکست خوردہ دشمن سے چھین لیا گیا مال † **1:19** حزقی 13:22 ‡ **1:21** شہر کے پھاٹکوں شہر کا وہ حِصّہ تھا جہاں پہلے زمانے میں قانُونی اَور دیگر عوامی مُعاملات کو سنبھالا جاتا تھا۔

27 جَب آفت آندھی کی مانند تُم پر آ پڑے گی،
اَور مُصیبت گردوغبار کی طرح تُمھیں اَپنی لپیٹ میں لے گی،
اَور جَب تکلیفیں اَور پریشانیاں تُم پر حاوی ہو جائیں گی۔

28 ”تَب وہ مُجھے مدد کے لئے پُکاریں گے لیکن مَیں جَواب نہ دُوں گی؛
وہ مُجھے ڈھونڈیں گے پر نہ پائیں گے۔
29 چونکہ اُنہُوں نے علم سے عداوت رکھی
اَور اُنہُوں نے ہمیشہ یَاہوِہ کی اِطاعت کرنے سے اِنکار کیا۔
30 چونکہ اُنہیں میری صلاح پسند نہ آئی
اَور اُنہُوں نے میری تنبیہ کو حقیر جانا،
31 اِس لئے وہ اَپنی روِش کا پھل کھائیں گے
اَور اَپنے منصُوبوں کے پھل سے پیٹ بھریں گے۔
32 کیونکہ نادانوں کو اُن کی برگشتگی ختم کر دے گی،
اَور احمقوں کی لاپروائی اُن کی تباھی کا باعث بَن جائے گی؛
33 لیکن جو میری سُنتا ہے، وہ سلامتی سے رہے گا
اَور ضرر سے بے خوف ہوکر، مطمئن رہے گا۔“

2

حِکمت کے اَخلاقی فوائد

1 اَے میرے بیٹے! اگر تُم میری باتیں قبُول کرو
اَور میرے اَحکام اَپنے دِل میں رکھو،
2 اَور حِکمت کی طرف کان لگاؤ
اَور فہم سے اَپنا دِل لگائے رکھو،
3 اَور اگر تُم بصیرت کے لئے پُکارو
اَور فہم کے لئے آواز بُلند کرو،
4 اَور تُم اُسے چاندی کی مانند ڈھونڈو
اَور کسی پوشیدہ خزانہ کی مانند اُس کی تلاش کرو،
5 تَب تُم یَاہوِہ کے خوف کو سمجھ پاؤگے
اَور یَاہوِہ کا علم حاصل کروگے۔
6 کیونکہ یَاہوِہ حِکمت بخشتے ہیں؛
اَور علم اَور فہم اُن ہی کے مُنہ سے نکلتے ہیں۔
7 وہ راستبازوں کے لئے مدد تیّار رکھتے ہیں،
اَور راست رَو کے لئے ڈھال ثابت ہوتے ہیں،
8 کیونکہ وہ اِنصاف کے راستوں کی نگہبانی کرتے ہیں

اَور اَپنے وفاداروں کی راہ کی حِفاظت کرتے ہیں۔

9 تَب تُم حق اَور راستی
اَور صحیح، الغرض ہر اَچھّی راہ کو سمجھ پاؤگے۔
10 کیونکہ حِکمت تمہارے دِل میں داخل ہوگی،
اَور علم تمہاری جان کو فرحت بخشے گا۔
11 شعور تمہارا نگہبان ہوگا،
اَور فہم تمہاری حِفاظت کرے گا۔

12 حِکمت تُمھیں بدکار لوگوں کی راہوں سے،
اَور کج گو کی باتوں سے بچائے گی،
13 جو راہ راست کو چھوڑ دیتے ہیں
تاکہ تاریک راہوں پر چلیں،
14 جو بدکاری سے خُوش ہوتے ہیں
اَور شرارت کے کام کرکے مسرُور ہوتے ہیں،
15 جِن کی راہیں ٹیڑھی ہیں
اَور جِن کی روِشیں پُر فریب ہیں۔

16 وہ تُمھیں فاحِشہ عورت سے،
اَور اُس بدچلن بیوی کی دلفریب باتوں سے بھی بچائے گی،
17 جِس نے اَپنی جَوانی کے ساتھی کو چھوڑ دیا
اَور اُس عہد کو بھُول گئی جو اُس نے خُدا کے سامنے باندھا تھا۔
18 کیونکہ اُس فاحِشہ کا گھر موت کی طرف کھینچتا ہے
اَور اُس کی راہیں پاتال کو جاتی ہیں۔
19 جو بھی اُس کے پاس جاتا ہے لَوٹ کر نہیں آتا
اَور نہ عتّیٰ کبھی زندگی کی راہیں پاتاہے۔

20 حِکمت سے تُم نیک لوگوں کی راہوں پر چلوگے
اَور راستبازوں کے راہوں پر قائِم رہوگے۔
21 کیونکہ راستباز مُلک میں آباد رہیں گے،
اَور کامل اُس میں بسے رہیں گے؛
22 لیکن بدکار زمین پر سے کاٹ ڈالے جائیں گے،
اَور بدکار اُس مُلک میں سے اُکھاڑ پھینکے جائیں گے۔

3

حِکمت کے مزید فوائد

1 اَے میرے بیٹے، میری تعلیم کو فراموش نہ کرنا،
بلکہ میرے اَحکام کو اَپنے دِل میں جگہ دو،
2 کیونکہ تمہاری تعلیم عمر کو دراز کرے گی
اَور تُمھیں خُوشحال اَور سلامت رکھے گی۔

3 مَحَبّت اَور سچّائی تُم سے جُدا نہ ہونے پائیں؛
بلکہ تُم اُنہیں اَپنے گلے کا ہار بنائے رکھنا،
اَور اَپنے دِل کی تختی پر لِکھ لینا۔
4 تَب تُم خُدا اَور اِنسان کی نگاہ میں
مقبُول ہوگے اَور نیک نام حاصل کروگے۔

5 اَپنے پُورے دِل سے یَاہوِہ پر توکّل رکھو،
اَور اَپنے فہم پر تکیہ نہ کرو؛
6 اَپنی سَب روِشوں میں یَاہوِہ کو یاد رکھو،
اَور وہ تمہاری راہیں ہموار کریں گے۔*

7 تُم اَپنی ہی نگاہ میں دانشمند نہ بنو؛
یَاہوِہ سے ڈرو اَور بدی سے دُور رہو۔
8 اُس سے تمہارا جِسم تندرست رہے گا
اَور تمہاری ہڈّیاں تقویّت پائیں گی۔

9 اَپنی دولت سے،
اَور اَپنی فصلوں کے پہلے پھلوں سے یَاہوِہ کی تعظیم کرو؛
10 تَب تمہارے کھتّے لبالب بھرے رہیں گے،
اَور تمہارے حوض نئے انگوری شِیرے سے لبریز ہوں گے۔

11 اَے میرے بیٹے، یَاہوِہ کی تربیّت کو ناچیز نہ جانو،
اَور اُن کی تنبیہ کا بُرا نہ مانو،
12 کیونکہ جِس سے یَاہوِہ مَحَبّت رکھتے ہیں اُسے تنبیہ بھی کرتے ہیں،
جَیسے باپ، اُس بیٹے کی ملامت کرتا ہے جسے وہ عزیز رکھتا ہے۔†

13 مُبارک ہے وہ آدمی جو حِکمت پاتاہے،
اَور وہ جو دانش حاصل کرتا ہے،
14 کیونکہ وہ چاندی سے مفید تر ہے

* 3:6 رُوم 16:12 † 3:12 عِبر 12:5-7

اَور سونے سے زِیادہ نفع بخش ہے۔
15 وہ لعلوں سے زِیادہ بیش قیمتی ہے؛
تمہاری کسی بھی مرغوب چیز کا اُس سے موازنہ نہیں کیا جا سَکتا۔
16 اُس کے داہنے ہاتھ میں لمبی عمر ہے؛
اَور بائیں ہاتھ میں دولت اَور عزّت ہے۔
17 اُس کی راہیں خُوشگوار راہیں ہیں،
اَور اُس کے سَب راستے پُراَمن‡ ہیں۔
18 جو اُسے گلے لگاتے ہیں، اُن کے لیٔے وہ شجرِ حیات ہے؛
مُبارک ہیں وہ جو اُسے حاصل کرلیتے ہیں۔

19 یَاہوِہ نے حِکمت ہی سے زمین کی بُنیاد رکھی ہے،
اَور فہم سے آسمان کو قائِم کیا ہے؛
20 اُن ہی کے علم سے گہراؤ سے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں،
اَور افلاک شبنم کی بوندیں ٹپکاتے ہیں۔

21 اَے میرے بیٹے، عقل سلیم اَور شعور کا تحفُّظ کرنا،
اِنہیں اَپنی نگاہ سے اوجھل نہ ہونے دینا؛
22 وہ تمہارے لیٔے زندگی،
اَور تمہارے گلے کے لیٔے زینت ثابت ہوں گی۔
23 تَب تُم اَپنی راہ پر سلامتی سے چل سکوگے،
اَور تمہارے پاؤں ٹھوکر نہ کھائیں گے؛
24 جَب تُم لیٹو گے تو خوف نہ کھاؤگے؛
بَلکہ جَب تُم بِستر پر دراز ہوگے تو میٹھی نیند سوؤگے۔
25 کسی ناگہاں آفت کا خوف نہ کرو
اَور نہ اَیسی بربادی کا جو بدکار پر آ پڑتی ہے،
26 کیونکہ یَاہوِہ تمہارا سہارا ہوں گے
وہ تمہارے پاؤں کو پھندے میں پھنسنے نہ دیں گے۔

27 جَب تمہارے مقدور میں ہو،
تو بھلائی کے حقداروں کو بھلائی سے محروم نہ رکھنا۔
28 جَب تمہارے پاس دینے کو کچھ ہو،
تو اُس وقت اَپنے ہمسایہ سے یہ نہ کہنا، ”ابھی جاؤ، پھر آنا؛
یہ میں تُمھیں کل دُوں گا۔“
29 اَپنے ہمسایہ کے خِلاف بدی کا کوئی منصُوبہ نہ باندھنا،

‡ **3:17** پُراَمن یعنی سلامتی سے بھرے

جَب کہ وہ تمھارے پڑوس میں بے خوف رہتا ہے۔
30 کسی آدمی پر بلاوجہ اِلزام نہ لگانا۔
جَب کہ اُس نے تُمھیں کچھ نُقصان نہ پہُنچایا ہو۔
31 کسی ہمسایہ ظالِم پر رشک نہ کرنا
نہ اُس کی کوئی راہ اِختیار کرنا۔
32 کیونکہ یَاہوِہ کجرو سے نفرت کرتے ہیں
لیکن راستبازوں کے ساتھ اُن کی رِفاقت ہے۔
33 بدکار کے گھر پر یَاہوِہ کی لعنت ہوتی ہے،
لیکن راستباز کے مَسکن کو وہ برکت دیتے ہیں۔
34 یَاہوِہ مغرُور ٹھٹّھے بازوں کا مذاق اُڑاتے ہیں
لیکن خاکسار اَور حلیموں پر مہربانی کرتے ہیں۔
35 دانشمند اِعزاز کے وارِث ہوتے ہیں،
لیکن احمقوں کو وہ شرمندہ کرکے چھوڑتے ہیں۔

4

حِکمت کا درجہ نہایت ہی اعلیٰ ہے

1 اَے میرے بیٹو! باپ کی تربّیت پر کان لگاؤ،
متّوجہ ہو اَور فہم حاصل کرو۔
2 میں تُمھیں اَچھّی باتیں سِکھا رہا ہُوں،
لہٰذا میری تعلیم کو ترک نہ کرنا۔
3 میں بھی کبھی اَپنے باپ کے گھر میں بیٹا تھا،
اَور ابھی نازک اندام اَور اَپنی ماں کا لاڈلا تھا،
4 تَب باپ نے مُجھے تعلیم دی اَور کہا:
”اَپنے سارے دِل سے میری باتوں کو اَپنالو،
اَور میرے اَحکام بجا لاؤ اَور زندہ رہو۔
5 حِکمت حاصل کرو، فہم کو اَپنالو،
میری باتوں کو فراموش نہ کرو اَور نہ اُن سے منحرف ہونا۔
6 حِکمت کو ترک نہ کرو اَور وہ تمھاری حِفاظت کرے گی،
اُس سے مَحَبّت رکھو اَور وہ تمھاری نگہبانی کرے گی۔
7 حِکمت اعلیٰ ترین شَے ہے اِس لیٔے حِکمت حاصل کرو۔
خواہ تمھاری ساری پُونجی خرچ ہو جائے تو بھی فہم حاصل کرو۔
8 حِکمت کی قدر کرو، تو وہ تُمھیں سرفراز کرے گی،
اُسے گلے لگا لو اَور وہ تُمھیں عزّت بخشے گی۔
9 وہ تمھارے سَر پر فضیلت کا سہرا باندھے گی

اَور تُمھیں جلالی تاج عطا کرے گی۔“

10 اَے میرے بیٹے! سُنو اَور مَیں جو کچھ کہتا ہُوں اُسے قبُول کر لو،
اَور تمہاری عمر دراز ہوگی۔
11 مَیں نے تُمھیں حِکمت کی راہ بتائی ہے،
اَور راہ راست پر تمہاری رہنمائی کی ہے۔
12 جَب تُم چلوگے تو تمہارے قدموں میں رُکاوٹ پیش نہ آئے گی،
اَور جَب تُم دَوڑوگے تو ٹھوکر نہ کھاؤگے۔
13 تربّیت کو پکڑے رہو، اُسے جانے نہ دو؛
اُس کی اَچھّی طرح حِفاظت کرو کیونکہ وہ تمہاری زندگی ہے۔
14 بدکاروں کے راستہ پر قدم نہ رکھنا،
نہ بدکرداروں کی راہ میں چلنا۔
15 اُس سے بچنا۔ اُن راھوں پر بھی مت جانا؛
اُس سے مُڑ کر اَپنی راہ الگ لینا۔
16 کیونکہ بدکار بُرائی کئے بغیر سو نہیں سکتے؛
اَور جَب تک وہ کسی کو گرا نہ دیں، اُنہیں نیند نہیں آتی۔
17 وہ بدی کی روٹی کھاتے ھیں
اَور ظُلم کا انگوری شِیرہ پیتے ھیں۔

18 راستبازوں کی راہ صُبح کی پہلی کِرن کی مانند ہوتی ہے،
جِس کی رَوشنی دوپہر تک بڑھتی ھی جاتی ہے۔
19 لیکن بدکاروں کی راہ گھری تاریکی کی مانند ہوتی ہے؛
وہ نہیں جانتے کہ وہ کِن چیزوں سے ٹھوکر کھا جائیں گے۔

20 اَے میرے بیٹے! میں جو کچھ کہتا ہُوں اُس پر توجّہ کرو؛
میرے کلام پر کان لگاؤ۔
21 اُسے اَپنی آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا،
بَلکہ اُنہیں اَپنے دِل میں رکھنا؛
22 کیونکہ جو اُسے پا لیتے ھیں، اُن کے لِئے وہ زندگی ہے
اَور اِنسان کے سارے جِسم کے لِئے صحت۔
23 سَب سے بڑھ کر اَپنے دِل کی حِفاظت کرنا،
کیونکہ وہ زندگی کا سرچشمہ ہے۔
24 اَپنے مُنہ کو کج گوئی سے دُور رکھنا؛
اَور بدگوئی کو اَپنے لبوں کے پاس تک نہ آنے دینا۔
25 تمہاری آنکھیں سامنے ھی دیکھیں،
اَور تمہاری نگاہ آگے کی طرف جمی رہے۔

26 اَپنے پاؤں کے لِئے ہموار راہیں تیّار کرو
اَور اُن ہی پُختہ راہوں پر قدم بڑھاؤ۔
27 نہ داہنے مُڑو نہ بائیں؛
بلکہ اَپنے پاؤں کو بدی سے ہٹائے رکھو۔

5

زنا کے خِلاف تنبیہ

1 اَے میرے بیٹے! میری حِکمت پر توجّہ کرو،
میرے فہم کی باتوں کو خُوب اَچھّی طرح سُنو،
2 تاکہ تُم نیکی اَور بدی میں تمیز کر سکو
اَور تمہارے لب علم کی حِفاظت کر سکیں۔
3 کیونکہ زانیہ کے لبوں سے شہد ٹپکتا ہے،
اَور اُس کی باتیں تیل سے بھی زِیادہ چکنی ہوتی ہیں؛
4 لیکن آخِر میں اُن کا مزا پِت کی مانند کڑوا ثابت ہوتاہے،
اَور دو دھاری تلوار کی مانند تیز۔
5 اُس کے پاؤں موت کی طرف بڑھتے ہیں؛
اَور اُس کے قدم پاتال تک لے جاتے ہیں۔
6 وہ راہِ زندگی کا کویٔی خیال نہیں کرتی؛
اُسے خبر تک نہیں کہ اُس کے راستے ٹیڑھے ہیں۔

7 اِس لِئے اَے میرے بیٹو! میری سُنو؛
اَور مَیں جو کہُوں اُس سے برگشتہ نہ ہو۔
8 اَیسی راہ پر چلو جو اَیسی عورت سے دُورہو،
اَور اُس کے گھر کے دروازہ کے پاس بھی نہ جانا،
9 کہیں اَیسا نہ ہو کہ تُم اَپنی عزّت دُوسروں کے حوالہ کر دو
اَور اَپنے سال کسی ظالِم کو دے دو،
10 اَیسا نہ ہو کہ بیگانہ تمہاری دولت سے عید منائیں
اَور تمہاری محنت کی کمائی کسی اجنبی کے گھر جائے۔
11 اَپنی زندگی کے آخِر میں،
جَب تمہارا گوشت اَور تمہارا جِسم گھُل جائیں گے تَب تُم نوحہ کروگے۔
12 اَور تَب وہ شکوہ کرے گا، ”مَیں نے تربّیت سے کیسی عداوت رکھی!
اَور میرے دِل نے ملامت کو کیسے ٹھکرایا!
13 مَیں نے اَپنے اُستادوں کا کہا نہ مانا،
اَور اَپنی تربّیت کرنے والوں کی نہ سُنی۔
14 یہاں تک کہ میں ساری جماعت کے سامنے،

تقریباً ہر بُرائی میں مُبتلا کھڑا ہوں۔“

15 تُم اَپنے ہی حوض* کا پانی پینا،
اَور اَپنے ہی کوئیں سے بہتا ہُوا پانی اِستعمال میں لانا۔
16 کیا تمہارے چشمے گلی کوچوں میں،
اَور پانی کی ندیاں چوراہوں میں بہہ جائیں؟
17 وہ صِرف تمہارے ہی لئے ہُوں،
تمہارے ساتھ اَور بیگانوں کے لئے نہیں۔
18 تمہارا سوتا مُبارک ہو،
اَور تُم اَپنی جَوانی کی بیوی کے ساتھ مسرُور رہو۔
19 جو ایک پیاری سِی ہِرنی اَور دلربا غزال کی مانند ہے۔
اُس کی چھاتِیاں تُمہیں ہمیشہ راحت بخشیں،
اَور اُس کی مَحبّت کے تُم ہمیشہ فریفتہ رہو۔
20 اَے میرے بیٹے! تُم کسی زانیہ پر کیوں فریفتہ ہو؟
اَور کسی دُوسرے کی بیوی کو آغوش میں کیوں لو؟

21 کیونکہ اِنسان کی راہیں یَاہوِہ کی نگاہ میں ہیں،
اَور وہ اُس کی تمام راہوں کو جانچتے ہیں۔
22 بدکار کی بدکاریاں اُسے پھندے میں پھنسا لیتی ہیں؛
اُس کے گُناہوں کی رسّیاں اُسے مضبُوطی سے جکڑ لیتی ہیں۔
23 وہ تربیّت نہ پانے کے سبب،
اَور اَپنی حماقت کی کثرت کے باعث گُمراہ ہوکر ہلاک ہو جائے گا۔

6

حماقت کے خِلاف تنبیہ

1 اَے میرے بیٹے! اگر تُم نے اَپنے پڑوسی کی ضمانت دی ہے،
اَور اگر تُم نے کسی اجنبی سے شرط لگا کر ذمّہ داری قبُول کی ہے،
2 اگر تُم اَپنی ہی باتوں کے پھندے میں پھنس گئے ہو۔
اَور اَپنے ہی مُنہ کی باتوں سے پکڑے گئے ہو،
3 تو اَے میرے بیٹے! اَپنے آپ کو بچانے کی تدبیر کرو،
کیونکہ تُم اَپنے پڑوسی کے ہاتھ میں پڑ چُکے ہو:
جاؤ اَور نہایت خاکساری سے؛
اَپنے پڑوسی سے اِلتجا کرو!
4 اَپنی آنکھوں میں نیند نہ آنے دو،

* 5:15 حوض ایک زمین دوز کمرہ، جسے بارش کا پانی جمع کرنے کے لئے اِستعمال کیا جاتا ہے۔

اَور نہ اَپنی پلکوں کو جھپکنے دو۔
5 تُم اَپنے آپ کو ہِرنی کی مانند شِکاری کے ہاتھ سے،
اَور چڑیا کی مانند صیّاد کے جال سے چھُڑا لو۔

6 اَے کاہل! چیونٹی کے پاس جا،
اَور اُس کی رِوشوں پر غور کر اَور دانشمند بَن جا!
7 اُس کا کوئی قائد نہیں ہوتا،
نہ ہی کوئی نِگراں یا حاکم ہوتاہے،
8 تو بھی وہ گرمی کے موسم میں اَپنی خُوراک بٹورتی ہے
اَور فصل کٹتے وقت* اَپنے لئے غِذا جمع کرتی ہے۔

9 اَے کاہل! تُو کب تک وہاں پڑا رہے گا؟
تُو اَپنی نیند سے کب بیدار ہوگا؟
10 تھوڑی سِی نیند، ذرا سِی جھپکی،
تھوڑی دیر ہاتھ پر ہاتھ دھرے پڑے رہنا۔†
11 تَب تُم پر راہزن کی مانند مفلسی
اَور مُسلّح آدمی کی مانند تنگ دستی آپڑے گی۔

12 بدمعاش اَور بدکار آدمی،
جِس کا مُنہ بدگوئی سے بھرا ہُواہے،
13 جو آنکھ مارتا ہے،
اَور اَپنے پاؤں پٹکتا ہے
اَور اَپنی اُنگلیوں سے اِشارہ کرتا ہے،
14 جو اَپنے دِل میں مکر رکھ کر بُرے منصُوبے باندھتا ہے۔
اَور ہمیشہ فتنہ برپا کرتا ہے۔
15 اِس لئے اُس پر آفت ناگہاں آپڑے گی؛
وہ بغیر کسی علاج کے یک لخت تباہ ہو جائے گا۔

16 چھ باتوں سے یَاہوِہ کو نفرت ہے،
بَلکہ سات ہیں جِن سے اُنہیں کراہیّت ہے:
17 مغرُور آنکھیں،
جھُوٹی زبان،
بے قُصُور کا خُون بہانے والے ہاتھ،
18 بدی کے منصُوبے باندھنے والا دِل،

* 6:8 فصل کٹتے وقت سردیوں کا موسم † 6:10 یہ سست کی بے عملی کی علامت ہے۔

شرارت کے لِئے تیزرَو پاؤں،
19 جھُوٹا گواہ جو دروغ گوئی سے کام لیتا ہے
اَور وہ آدمی جو بھائیوں‡ میں نفاق ڈالتا ہے۔

زنا کے خِلاف تنبیہ

20 اَے میرے بیٹے! اَپنے باپ کے اَحکام بجا لاؤ
اَور اَپنی ماں کی تعلیم کو ترک نہ کرو۔
21 اُنہیں اَپنے دِل پر ہمیشہ باندھے رکھو؛
اَور اَپنے گلے کا ہار بنالو۔
22 جَب تُم چلوگے تو وہ تمہاری رہنمائی،
سوؤگے تو وہ تمہاری نگہبانی؛
اَور جَب جاگوگے تو وہ تُم سے باتیں کرے گی۔
23 کیونکہ یہ اَحکام چراغ، اَور یہ تعلیم رَوشنی ہے،
اَور تربّیت کے لِئے سرزنش زندگی کی راہ ہے۔
24 جو تُمھیں بداخلاق عورت سے،
اَور بدچلن بیوی کی چاپلوس زبان سے بچاتا ہے۔
25 اُس کے حُسن پر اَپنے دِل میں شہوت سے مغلُوب نہ ہو
اَور اُس کی آنکھوں کا شِکار ہونے سے بچے رہنا۔
26 کیونکہ فاحِشہ تُمھیں روٹی کے ٹُکڑوں کا مُحتاج بنا دیتی ہے،§
اَور زانیہ تمہاری جان ہی کا شِکار کر لیتی ہے۔
27 کیا یہ ممکن ہے کہ آدمی اَپنے دامن میں آگ بٹورے
اَور اُس کے کپڑے نہ جلیں؟
28 کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی اَنگاروں پر چلے
اَور اُس کے پاؤں نہ جھلسیں؟
29 وہ آدمی بھی اَیسا ہی ہے جو کسی دُوسرے آدمی کی عورت کے پاس جاتا ہے؛
جو کوئی اُسے چھُوئے وہ بے سزا نہ رہے گا۔
30 چور اگر بھُوک کے مارے اَپنا پیٹ بھرنے کے لِئے چوری کرے
تو لوگ اُسے حقیر نہیں جانتے۔
31 لیکن اگر وہ چوری کرتا پکڑا جائے، تو اُسے سات گُنا اَدا کرنا ہوگا،
خواہ اُسے اَپنے گھر کا سارا مال ہی کیوں نہ دینا پڑے۔
32 جو آدمی زنا کرتا ہے وہ کم عقل ہے؛

---

‡ **6:19** بھائیوں طبقہ یا برادری
§ **6:26** طوائف کی قیمت ایک روٹی کے برابر ہے۔

اَیسا کرنے والا اَپنے آپ کو تباہ کر لیتا ہے۔
33 وہ گھونسے کھاتا اَور ذِلّت اُٹھاتا ہے،
اُس کی رُسوائی کبھی نہ مٹے گی؛

34 کیونکہ حَسد خَاوند کے قہر کو بھڑکاتا ہے،
اَور وہ اِنتقام کے وقت ہرگز ترس نہ کھائے گا۔
35 وہ کوئی مُعاوضہ قبُول نہ کرے گا؛
اَور رشوت لینے سے بھی اِنکار کرے گا خواہ وہ کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو۔

7

زانیہ کے خِلاف تنبیہ

1 اَے میرے بیٹے! میری باتوں کو مانو
اَور میرے حُکموں کو اَپنے دِل میں رکھو۔
2 میرے اَحکام بجا لاؤ تو تُم زندہ رہوگے،
اَور میری تعلیم کی اَپنی آنکھ کی پتلی کی طرح حِفاظت کرنا۔
3 میری تعلیم اَپنی اُنگلیوں پر باندھ لینا؛
اَور اَپنے دِل کی تختی پر لِکھ لینا۔
4 حِکمت سے کہو، "تُو میری بہن ہے،"
اَور فہم کو "اَپنا رشتہ دار قرار دو،"
5 وہ تُمھیں زانیہ سے،
اَور گُمراہ بیوی اَور اُس کی شہوت پرست باتوں سے بچائے رکھے گی۔

6 مَیں نے اَپنے گھر کی کھڑکی
یعنی اَپنے جھروکے میں سے جھانکا۔
7 تَب مَیں نے نادان لوگوں میں،
اَور جَوانوں کے درمیان،
ایک نوجوان کو دیکھا جِس میں سمجھ کی کمی تھی۔
8 وہ اُس کے گھر کے موڑ کے پاس کی گلی پر چلا جا رہاتھا،*
اُس نے اُسِ کے گھر کی راہ لی
9 شام کے وقت جب دِن ڈھل رہاتھا،
اَور رات کی تاریکی گھری ہو رہی تھی۔

10 ایک عورت اُس سے مِلنے آئی،
جو فاحِشہ کا لباس پہنے ہُوئے تھی اَور بڑی چالاک دِکھائی دیتی تھی۔
11)وہ بُلند آواز اَور چنچل تھی،

* 7:8 ایک بد اَخلاق عورت کا گھر

اَور اُس کے پاؤں گھر میں نہیں ٹکتے تھے؛
12 کبھی کوچوں میں تو کبھی چوراھوں پر،
بلکه ھر موڑ پر وہ تاک میں بیٹھی رھتی تھی۔(
13 اُس نے اُسے پکڑکر چُوما
اَور نہایت بے حیائی سے اُس سے کہنے لگی:

14 "میرے گھر پر سلامتی کی نذروں کی قُربانیاں فرض تھیں
آج مَیں نے خُدا کے لئے اَپنی مَنّتیں پُوری کی ھیں۔
15 اِس لئے میں تُم سے مِلنے کو نکلی؛
مَیں نے تُمھیں تلاش کیا اَور تُمھیں پالیاھے!
16 مَیں نے اَپنے بِستر پر
مِصر کے رنگین سُوت کے پلنگ پوش بچھائے ھیں۔
17 مَیں نے اَپنے بِستر کو
مُر اَور عُود اَور دارچینی سے مہکایا ھے۔
18 آؤ، ھم صُبح تک پیار کے جام نوش کریں؛
اَور عشق بازی سے لُطف اَندوز ھوں!
19 میرا خَاوند گھر میں نہیں ھے؛
وہ لمبے سفر پر چلا گیا ھے۔
20 وہ رُوپوں سے بھری ھُوئی تھیلی اَپنے ساتھ لے گیا ھے
اَور پُورے چاند تک† لَوٹ کر نہیں آئے گا۔"

21 اُس نے اَپنی میٹھی میٹھی باتوں سے اُسے پھُسلا لیا؛
اَور اَپنی چکنی چُپڑی باتوں سے اُسے بہکا لیا۔
22 احمق فوراً اُس کے پیچھے ھو لیا
جیسے بَیل ذبح ھونے کے لئے جاتا ھو،
یا ھِرنی جال میں پھنسنے کے لئے
23 یہاں تک که ایک تیر اُس کے جگر کے پار ھو جاتا ھے،
جَیسے ایک چڑیا صیّاد کے دام کی طرف تیزی سے کھنچی چلی جاتی ھے۔

24 لٰہذا اَے میرے بیٹو! میری سُنو؛
مَیں جو کچھ کہتا ھُوں اُس پر دھیان دو۔
25 اَپنے دِل کو اَیسی عورت کی راھوں کی طرف مائل نه ھونے دو
نه اُس کے راستوں سے دھوکا کھاؤ۔
26 اُس نے کئی ایک کو شِکار کرکے مار گرایا ھے؛
اُس کے مقتول بے شُمار ھیں۔

---

† **7:20** پُورے چاند تک مہینے کے وَسط میں دو ھفتوں تک واپس نہیں آئے گا۔

27 اُس کا گھر پاتال کی شاہراہ ہے،
جو موت کی کوٹھریوں کی طرف لے جاتی ہے۔

8

حِکمت کی دعوت

1 کیا حِکمت پُکار نہیں رہی؟
اَور فہم اَپنی آواز بُلند نہیں کر رہا؟
2 وہ تو راہ کے کنارے کی اُونچائیوں پر،
جہاں راستے ملتے ہیں، کھڑی ہو جاتی ہے؛
3 پھاٹکوں کے پاس جو شہر کے مدخل پر ہیں،
یعنی دروازوں پر وہ زور سے پُکارتی ہے:
4 "اَے لوگو! میں تُمہیں پُکارتی ہُوں؛
مَیں تمام بنی آدمؔ کو آواز دیتی ہُوں۔
5 تُم جو سادہ دِل ہو، ہوشیاری سیکھو؛
تُم جو احمق ہو، دانائی حاصل کرو۔
6 سُنو، کیونکہ میرے پاس کہنے کو قابلِ اِعتماد باتیں ہیں؛
میں راستی کی بات کہنے کے لیٔے اَپنے لب کھولتی ہُوں۔
7 میرا مُنہ صِرف سچ کہتاہے،
کیونکہ میرے لبوں کو بدی سے نفرت ہے۔
8 میرے مُنہ کی سَب باتیں صداقت ہیں؛
اُن میں سے ایک بھی ٹیڑھی ترچھی نہیں ہے۔
9 صاحبِ فہم کے لیٔے وہ سَب صحیح ہیں؛
اَور صاحبِ علم کے لیٔے وہ راست ہیں۔
10 چاندی کے عوض میری تربّیت اِختیار کر لو،
اَور خالص سونے کی بجائے علم،
11 کیونکہ حِکمت لعل سے زِیادہ بیش قیمتی ہے،
تمہاری کسی بھی دِل پسند چیز کا اُس سے موازنہ نہیں کیا جا سَکتا۔

12 "میں جو حِکمت ہُوں، میرا اَور ہوشیاری کا مَسکن ایک ہی ہے؛
میں علم اَور شعور رکھتی ہُوں۔
13 یَاہوِہ کا خوف ماننا، بدی سے عداوت رکھناہے،
مُجھے غُرور، شیخی،
بُرے چال چلن اَور کجگو مُنہ سے نفرت ہے۔
14 مشورت اَور نصیحت میرے پاس ہیں؛
میں فہم اَور قُدرت کی مالک ہُوں۔

15 میری بدولت بادشاہ حُکومت کرتے ہیں
اَور حُکمراں عادلانہ قوانین نافذ کرتے ہیں؛
16 میری بدولت اُمرا،
اَور تمام حاکم جو زمین پر راستی سے حُکمرانی کرتے ہیں۔
17 جو مُجھ سے مَحَبّت رکھتے ہیں، میں اُن سے مَحَبّت رکھتی ہُوں،
اَورجو مُجھے ڈھونڈتے ہیں، وہ مُجھے پا لیتے ہیں۔
18 دولت اَور عزّت میرے پاس ہے،
بَلکہ پائدار سرمایہ اَور خُوشحالی بھی۔
19 میرا پھل خالص سونے سے بھی بہتر ہے؛
اَور میری پیداوار خالص چاندی سے افضل ہے۔
20 میں راستبازی کی راہ پر،
اِنصاف کے راستوں کے ساتھ ساتھ چلتی ہُوں۔
21 اَورجو مُجھ سے مَحَبّت رکھتے میں اُن کو مالا مال کرتی
اَور اُن کے خزانے بھر دیتی ہُوں۔

22 ”اَپنی قدیم صنعتیں قائم کرنے سے پہلے،
یَاہوِہ نے مُجھے اَپنی اَوّلین صنعت کے طور پر پیدا کیا؛
23 اَیسا اَزل ہی سے مُقرّر تھا،
یعنی اِبتدا سے جَب کہ دُنیا وُجُود میں نہ آئی تھی۔
24 جَب سمُندر بھی نہ تھے، اَور نہ پانی سے بھرے ہُوئے چشمے تھے؛
مُجھے پیدا کیا گیا۔
25 اِس سے قبل کہ پہاڑ
اَور ٹیلے اَپنی اَپنی جگہ پر قائم کئے جاتے، مُجھے پیدا کیا گیا،
26 بَلکہ اِس سے بھی قبل کہ خُدا زمین کو یا اُس کے میدانوں کو بناتا
یا زمین کی خاک کو وُجُود میں لاتا۔
27 جَب خُدا نے آسمان کو قائم کیا، تَب میں وہیں تھی،
جَب اُنہُوں نے گہراؤ کی سطح پر اُفق کا دائرہ کھینچا،
28 جَب اُنہُوں نے اُوپر بادل بنائے
اَور گہراؤ میں مضبُوطی سے چشمے قائم کئے،
29 جَب اُنہُوں نے سمُندر کی حدیں باندھیں
تاکہ پانی حُکم سے باہر نہ جائے،
اَور جَب اُنہُوں نے زمین کی بُنیادوں کے نِشان لگائے۔
30 تَب میں ہی ماہر کاریگر* کے طور پر خُدا کے پاس تھی،
میری خُوشی میں روز بروز اِضافہ ہوتا تھا،

* **8:30** ماہر کاریگر یعنی چُھوٹے بچّہ کی مانند

اَور مَیں اُن کی حُضُوری میں ہمیشہ شادمان رہتی تھی،
31 مَیں اُن کی ساری دُنیا سے خُوش تھی
اَور بنی آدمؔ کی صحبت میں مُجھے خُوشی ملتی تھی۔

32 ”اِس لِئے اَب اَے میرے بیٹو، میری سُنو؛
مُبارک ہیں وہ جو میری راہوں پر چلتے ہیں۔
33 میری ہدایت کو سُنو اَور دانشمند بنو،
اُسے نظرانداز نہ کرو۔
34 مُبارک ہے وہ آدمی جو میری سُنتا ہے،
اَور ہر روز میرے پھاٹکوں پر ہوشیار کھڑا رہتاہے،
اَور میرے دروازہ پر میرا اِنتظار کرتا ہے۔
35 کیونکہ جو مُجھے پاتاہے، زندگی پاتاہے
اَور اُس پر یَاہوِہ کی نظرِ عنایت ہوتی ہے۔
36 لیکن جو مُجھے نہیں پاتا، وہ اَپنا ہی نُقصان کرتا ہے؛
اَورجو مُجھ سے عداوت رکھتے ہیں، وہ سَب موت سے مَحَبّت رکھتے ہیں۔“

9

حِکمت اَور حماقت کی دعوتیں

1 حِکمت نے اَپنا گھر بنا لیا؛
اُس نے اَپنے ساتوں سُتون تراش لِئے ہیں۔
2 اُس نے اَپنا قُربانی کا گوشت پکا لیا اَور اَپنے جام میں شراب اُنڈیل لی ہے؛
اَور اَپنا دسترخوان بھی آراستہ کر لیا ہے۔
3 وہ اَپنی سہیلیوں کو اُس خبر کے ساتھ روانہ کر چُکی ہے
اَور خُود بھی شہر کے بالا ترین مقام سے پُکار رہی ہے۔
4 ”جو کوئی سادہ دِل ہے وہ یہاں آ جائے!“
نادان لوگوں سے وہ یہ کہتی ہے:
5 ”آؤ، میرے ساتھ کھانے میں شریک ہو جاؤ۔
اَور میرے تیّار کئے ہُوئے جامِ شراب میں سے شراب لے کر پیو۔
6 سادہ پن چھوڑ دو تا کہ زندہ رہو؛
اَور فہم کی راہ پر چلو۔“

7 جو کسی ٹھٹّھےباز کو سمجھانے کی کوشش کرتا ہے وہ ذِلّت کا مُنہ دیکھتا ہے؛
اَورجو بدکار کو تنبیہ کرتا ہے گالیاں کھاتا ہے۔
8 ٹھٹّھےباز کو مت ڈانٹو، اَیسا نہ ہو وہ تُم سے نفرت کرنے لگے؛
لیکن دانشمند کو ڈانٹ تو وہ تُم سے مَحَبّت رکھے گا۔
9 اَور تُم سے تربّیت پا کر اَور بھی دانا ہو جائے گا؛

صادق کو تعلیم دو، تو اُس کے علم میں اِضافہ ہوگا۔

10 یَاھوِہ کا خوف حِکمت کی اِبتدا ہے،
اَور اُس قُدُّوس خُدا کا عِرفان ہی دانش ہے۔
11 کیونکہ میری بدولت تمہارے ایّام بڑھ جائیں گے،
اَور تمہاری زندگی کے بَرس زِیادہ ہو جائیں گے۔
12 اگر تُم دانشمند ہو تو تمہاری دانشمندی تمہارا اجر ہے؛
اَور اگر تُم دانش کا مذاق اُڑاتے ہو، تُم خُود ہی بھگتوگے۔

13 بےوقُوف عورت شور مچاتی ہے؛
وہ نادان ہے اَور کچھ نہیں جانتی۔
14 وہ اَپنے گھر کے دروازہ پر،
اَور شہر کے کسی اُونچے مقام پر بیٹھ جاتی ہے،
15 اَور اُن راہ گیروں کو،
جو اَپنے راستہ پر سیدھے چلے جا رہے ہیں، یہ کہہ کر پُکارتی ہے کہ
16 ”جو کوئی سادہ دِل ہے، وہ یہاں آ جائے!“
نادان لوگوں سے وہ یہ کہتی ہے،
17 ”چوری کا پانی میٹھا ہوتاہے؛
اَور پوشیدگی کی روٹی لذیذ ہوتی ہے!“
18 لیکن اَیسے جاہل لوگ شاید ہی جانتے ہیں کہ وہاں جانے والے دَم توڑ چُکے ہیں،
اَور اُس عورت کے مہمان پاتال کی گہرائی میں پہُنچ چُکے ہیں۔

شُلومونؔ کی امثال

10

1 شُلومونؔ کی امثال:
دانا بیٹا اَپنے باپ کے لئے خُوشی لاتا ہے،
لیکن احمق بیٹا اَپنی ماں کے غم کا باعث ہوتاہے۔

2 ناجائز طور پر حاصل کئے خزانے کوئی فائدہ نہیں پہُنچاتے،
لیکن راستی موت سے نَجات دِلاتی ہے۔

3 یَاھوِہ صادق کو بھُوکا نہیں رہنے دیتے،
لیکن وہ بدکار کی خواہشات کبھی پُوری نہیں ہونے دیتے۔

4 کاہل ھاتھ اِنسان کو مُفلس بنا دیتے ہیں،
لیکن محنتی ھاتھ دولت لاتے ہیں۔

5 جو گرمی کے دِنوں* میں فصل جمع کرتا ہے وہ دانا بیٹا ہے،
لیکن جو فصل کاٹنے کے وقت سوتا رہتا ہے وہ باعث شرم ہے۔

6 راستباز کے سَر پر برکتوں کا تاج ہوتا ہے،
لیکن بدکار کے چِہرہ سے ظُلم جھانکتا ہے۔

7 راستبازوں کی یاد مُبارک ہے،
لیکن بدکاروں کا نام سڑ جائے گا۔

8 دانا دِل اَحکام بجا لاتے ہیں،
لیکن بکواس کرنے والا احمق برباد ہو جاتا ہے۔

9 دیندار آدمی بے خوف ہوکر چلتا ہے،
لیکن جو ٹیڑھی راہ اِختیار کرتا ہے وہ پہچان لیا جاتا ہے۔

10 آنکھ مارنے والا رنج پہُنچاتا ہے،
لیکن بکواس کرنے والا احمق برباد ہو جاتا ہے۔

11 صادق کا مُنہ چشمہ حیات ہے،
لیکن بدکار کے مُنہ سے ظُلم جھانکتا ہے۔

12 عداوت تنازعہ پیدا کرتی ہے،
لیکن مَحَبّت سب خطاؤں پر پردہ ڈال دیتی ہے۔

13 صاحبِ فہم کے لبوں پر حِکمت پائی جاتی ہے،
لیکن کم عقل کی پیٹھ کے لِئے لٹھ ہے۔

14 دانا آدمی علم جمع کرتے ہیں،
لیکن احمق کا مُنہ ہلاکت کو دعوت دیتا ہے۔

15 اَمیروں کی دولت اُن کا محکم شہر ہے،
لیکن غریبی مُفلس کی بربادی ہے۔

16 صادقوں کی کمائی اُن کے لِئے زندگی کا باعث ہوتی ہے،
لیکن بدکاروں کی آمدنی اُن کے لِئے بُرائی لاتی ہے۔

17 جو تربیّت قبُول کرتا ہے وہ زندگی کی راہ بتاتا ہے،
لیکن جو تنبیہ کو ٹھکراتا ہے وہ دُوسروں کو گُمراہ کرتا ہے۔

* 10:5 گرمی کے دِنوں فصل کا موسم

18 جو اَپنی عداوت کو چھُپاتا ہے اُس کے ہونٹ جھُوٹے ہوتے ہیں،
اَور تہمت لگانے والا احمق ہے۔

19 کلام کی کثرت گُناہ سے خالی نہیں ہوتی،
لیکن جو اَپنی زبان کو قابُو میں رکھتا ہے دانا ہے۔

20 راستباز کی زبان خالص چاندی کی مانند ہے،
لیکن بدکار کے دِل کی کوئی قیمت نہیں ہوتی۔

21 راستباز کے ہونٹ بہتوں کو تقویّت دیتے ہیں،
لیکن احمق نادانی کمی کے سبب مَرتے ہیں۔

22 یَاہوِہ کی برکت دولت بخش ہے،
اَور وہ اُس کے ساتھ دُکھ نہیں مِلاتا۔†

23 احمق اَپنی شرارت کو کھیل سمجھتا ہے،
لیکن دانشمند حِکمت سے خُوش ہوتاہے۔

24 بدکار کا خوف اُسے آ لے گا؛
صادقوں کی مُرادیں پُوری ہُوں گی۔

25 جَب طُوفان گزر جاتا ہے تو بدکار بھی اُس کے ساتھ غائب ہو جاتے ہیں
لیکن صادق ہمیشہ ثابت قدم رہتے ہیں۔

26 جِس طرح سِرکہ دانتوں کے لیٔے اَور دُھواں آنکھوں کے لیٔے باعثِ پریشانی ہوتاہے،
وَیسا ہی سُست آدمی اَپنے بھیجنے والوں کے لیٔے ہے۔

27 یَاہوِہ کا خوف عمر کی درازی بخشتا ہے،
لیکن بدکار کی عمر گھٹا دی جاتی ہے۔

28 صادقوں کی اُمّید خُوشی لاتی ہے،
لیکن بدکاروں کی اُمّید خاک میں مِل جاتی ہے۔

29 یَاہوِہ کی راہ صادقوں کے لیٔے پناہ گاہ ہے،
لیکن وہ بدکرداروں کی بربادی ہے۔

30 صادقوں کو کبھی جنبش نہ ہوگی،
لیکن بدکار مُلک میں باقی نہ رہیں گے۔

---

† **10:22** محنت آپ کو زِیادہ اَمیر نہیں بنا سکتی۔

31 صادق کے مُنہ سے حِکمت نکلتی ہے،
لیکن بدگو زبان کاٹ ڈالی جائے گی۔

32 صادقوں کے ہونٹ پسندِیدہ بات سے آشنا ہیں،
لیکن بدکار کا مُنہ صِرف بدگوئی سے واقف ہوتاہے۔

11

1 دغا کے ترازو سے یَاہوِہ کو نفرت ہے،
لیکن صحیح وزن والے باٹ اُس کی خُوشی کا باعث ہیں۔

2 غُرور اَپنے ساتھ رُسوائی بھی لے آتا ہے،
لیکن خاکساری اَپنے ساتھ حِکمت لاتی ہے۔

3 راستبازوں کی راستی اُن کی رہنمائی کرتی ہے،
لیکن دغاباز اَپنی ریاکاری کے باعث تباہ ہو جاتے ہیں۔

4 خُدا کے قہر کے دِن دولت کام نہیں آتی،
لیکن راستی موت سے رِہائی بخشتی ہے۔

5 بے عیب کی راستبازی اُن کی راہ کو ہموار کرتی ہے،
لیکن بدکار خُود اَپنی ہی شرارت کی وجہ سے گِر جاتے ہیں۔

6 راستبازوں کی راستبازی اُن کی نَجات کا باعث ہوتی ہے،
لیکن دغاباز اَپنی بُری خواہشات کا شِکار ہو جاتے ہیں۔

7 جَب بدکار اِنسان مرتا ہے تو اُس کی اُمّید بھی فنا ہو جاتی ہے؛
اُس کی کوئی توقع بھی پُوری نہیں ہوتی۔

8 صادق مُصیبت سے رِہائی پاتاہے،
اَور بدکار اُس میں پھنس کر رہ جاتا ہے۔

9 بے دین اَپنے مُنہ سے اَپنے ہمسایہ کو تباہ کرتا ہے،
لیکن صادق علم کے ذریعہ بچ جاتا ہے۔

10 جَب صادق سرفراز ہوتاہے تو شہر کے لوگ خُوش ہوتے ہیں؛
اَور جَب بدکار ہلاک ہوتے ہیں تو لوگ خُوشی کے نعرے لگاتے ہیں۔

11 راستبازوں کی برکت سے شہر سرفراز ہوتاہے،
لیکن بدکاروں کے مُنہ کی باتوں سے وہ تباہ ہو جاتا ہے۔

12 کم عقل آدمی اَپنے ہمسایہ کی تحقیر کرتا ہے،
لیکن صاحبِ فہم اَپنی زبان پر قابُو رکھتا ہے۔

13 گپ بازی کرنے سے راز افشا ہو جاتا ہے،
لیکن ایک قابلِ اِعتماد آدمی رازداری سے کام لیتا ہے۔

14 ہدایت کے بغیر قوم گِر جاتی ہے،
لیکن متعدّد مُشیر فتح کو یقینی بنا دیتے ہیں۔

15 جو کسی بیگانے کی ضمانت دیتاہے، یقیناً نُقصان اُٹھاتا ہے،
لیکن جو ضمانت دینے سے اِنکار کرتا ہے وہ سلامت رہتاہے۔

16 رحم دِل عورت عزّت پاتی ہے،
لیکن سنگدل لوگوں کو محض دولت ملتی ہے۔

17 رحم دِل اِنسان اَپنی جان کے ساتھ نیکی کرتا ہے،
لیکن بےرحم اَپنے جِسم کو دُکھ دیتاہے۔

18 بدکار دھوکے سے روزی کماتا ہے،
لیکن راستی بونے والا سچ مُچ اجر پاتاہے۔

19 راستی پر چلنے والا زندگی پاتاہے،
لیکن بدی کا پیرو اَپنی موت سے ہمکنار ہوتاہے۔

20 کجَ دِلوں سے یَاہوِہ کو نفرت ہے
لیکن کامل روِش والوں سے وہ خُوش رہتاہے۔

21 یقین رکھو کہ بدکار بے سزا نہیں چُھوٹے گا،
لیکن جو صادق ہیں وہ آزاد ہو جائیں گے۔

22 حسین عورت جو بے تمیز ہے
وہ سُؤرنی کی ناک میں سونے کی نتھ کی مانند ہوتی ہے۔

23 نیکی سے صادقوں کی خواہش پُوری ہو جاتی ہے،
لیکن بدکاروں کی اُمّید کا پھل غضبِ خُداوندی ہوتاہے۔

24 کوئی فیّاضی سے دیتاہے اَور پھر بھی بہت زِیادہ پاتاہے؛
اَور دُوسرا بہت محتاط ہوکر بھی مُفلس ہو جاتا ہے۔

25 فیّاض آدمی سرفراز ہوگا؛
جو دُوسروں کو تازگی بخشتا ہے خُود بھی تازگی پائے گا۔

26 جو اَپنا اناج جمع کر کے بیچتا نہیں لوگ اُس پر لعنت بھیجتے ہیں،
لیکن جو اُسے بیچتا ہے وہ برکت کا تاج پہنے گا۔

27 جو بھلائی ڈھونڈتا ہے اُسے خُوشی حاصل ہوتی ہے،
لیکن جو بدی ڈھونڈتا ہے، اُسے بدی ہی ملتی ہے۔

28 جو اَپنے مال و زَر پر بھروسا کرتا ہے وہ گِر پڑے گا،
لیکن صادق ہرے پتّوں کی مانند سرسبز رہیں گے۔

29 جو اَپنے خاندان کو دُکھ پہُنچاتا ہے وہ ہَوا کا وارِث ہوگا،
اَور احمق دانا آدمی کا غُلام بنے گا۔

30 صادق کا پھل زندگی کا درخت ہے،
اَور دانا ہے وہ جو دِلوں کو جیتتا ہے۔

31 اگر راستباز کو زمین پر بدلہ دیا جائے گا،
تو بے دین اَور گُنہگار کا حَشر کیا ہوگا!

12

1 جو تربیّت کو عزیز رکھتا ہے وہ علم کو عزیز رکھتا ہے،
لیکن جو تنبیہ سے نفرت رکھتا ہے وہ وحشی جانور کی طرح احمق ہے۔

2 نیک آدمی پر یَاھوِہ کی نظرِکرم ہوتی ہے،
لیکن یَاھوِہ بُری نیّت والے آدمی کو مُجرم ٹھہراتا ہے۔

3 آدمی بدکاری سے قائِم نہیں رہ سَکتا،
لیکن صادق کی جڑ کو جنبش نہ ہوگی۔

4 نیک سیرت عورت اَپنے خَاوند کے لئے تاج ہوتی ہے،
لیکن رُسوا بیوی اُس کی ہڈّیوں میں سڑن کی مانند ہے۔

5 صادقوں کے منصُوبے راست ہوتے ہیں،
لیکن بدکاروں کی صلاح پُر فریب ہوتی ہے۔

6 بدکاروں کی باتیں خُون بہانے پر اُکساتی ہیں،
لیکن صادقوں کی باتیں اُنہیں رِہائی دیں گی۔

7 بدکار لوگ گرا دئیے جاتے ہیں اَور نِیست ہو جاتے ہیں،
لیکن راستبازوں کا گھر قائِم رہتا ہے۔

8 اِنسان کی تعریف اُس کی ہوشیاری کے مُطابق کی جاتی ہے،
لیکن بے عقل حقارت کا شِکار ہوتاہے۔

9 جو فروتن ہے لیکن ایک نوکر کا مالک ہے
وہ اُس شیخی باز سے جو روٹی کا مُحتاج ہو بہتر ہے۔

10 راستباز اَپنے جانور کی ضرورتوں کا خیال رکھتا ہے،
لیکن بدکار کی رحمدلی بھی ظُلم سے کم نہیں۔

11 جو اَپنی زمین میں کاشتکاری کرتا ہے، وہ کثرت سے خُوراک پائےگا،
لیکن جو خیالی پُلاؤ پکاتا رہتاہے مُحتاج رہے گا۔

12 بدکاروں کی نظر بدکرداروں کی لُوٹ پر ہے،
لیکن صادقوں کی جڑ پھلدار رہتی ہے۔

13 بدکار اَپنے لبوں کی گُناہ آلُودگی کے باعث پھندے میں پھنستا ہے،
لیکن صادق مُصیبت سے بچ نکلتا ہے۔

14 آدمی اَپنے ہونٹوں کے پھل کی نِعمت سے سیر ہوتاہے
اَور اُس کے ہاتھوں کے کام کا اجر اُسے ضرُور ملتا ہے۔

15 احمق کو اَپنی روِش دُرست نظر آتی ہے،
لیکن دانشمند نصیحت کو سُنتا ہے۔

16 احمق کا غُصّہ فوراً ظاہر ہو جاتا ہے،
لیکن ہوشیار آدمی بدنامی کو نظرانداز کرتا ہے۔

17 صادق گواہ سچّی گواہی دیتاہے،
لیکن جھُوٹا گواہ جھُوٹ بولتا ہے۔

18 بےہوُدہ باتیں تلوار کی مانند چھیدتی ہیں،
لیکن دانشمند کی زبان شفا بخشتی ہے۔

19 سچّے ہونٹ ہمیشہ تک قائِم رہیں گے،
لیکن جھُوٹی زبان کچھ دیر تک ہی ٹکتی ہے۔

20 بدی کے منصُوبے باندھنے والوں کے دِل میں دغا ہوتی ہے،
لیکن جو صُلح کا مشورہ دیتے ہیں خُوش ہوتے ہیں۔

21 راستباز کو کوئی ضرر نہیں پہنچتا،

لیکن بدکار مُصیبت میں ڈُوب جاتے ہیں۔

22 جھُوٹے لبوں سے یَاہوِہ کو نفرت ہے،
لیکن راست گو سے وہ خُوش ہوتاہے۔

23 ہوشیار آدمی اَپنا علم خُود تک محدُود رکھتا ہے،
لیکن احمقوں کا دِل حماقت کی مُنادی کرتا ہے۔

24 محنتی ہاتھوں والے حُکمرانی کریں گے،
لیکن کاہل آدمی غُلام بَن کر رہ جائیں گے۔

25 دِل مُضطرب ہو تو اِنسان بھی اُداس ہو جاتا ہے،
لیکن ایک مَحَبّت بھرا لفظ اُسے خُوش کر دیتاہے۔

26 راستباز اِنسان اَپنے ہمسایہ کی رہنمائی کرتا ہے،
لیکن بدکاروں کی روِش اُنہیں گُمراہ کردیتی ہے۔

27 کاہل آدمی اَپنے شِکار کو بھُونتا بھی نہیں،
لیکن محنتی آدمی بیش قیمتی دولت پاتاہے۔

28 راستی کی راہ زندگی کی طرف جاتی ہے؛
اُس راہ میں موت نہیں ہوتی۔

13

1 دانشمند بیٹا اَپنے باپ کی تربّیت پر دھیان دیتاہے،
لیکن ٹھٹّھےباز سرزنش پر کان نہیں لگاتا۔

2 صادق اِنسان اَپنے لبوں کے پھل سے لُطف اَندوز ہوتاہے،
لیکن دغاباز لوگ تشدّد پر آمادہ رہتے ہیں۔

3 جو اَپنے مُنہ کی نگہبانی کرتا ہے وہ اَپنی جان کی حِفاظت کرتا ہے،*
لیکن جسے اَپنی زبان پر قابُو نہیں وہ برباد ہو جائے گا۔

4 کاہل آدمی آرزُو کرتا ہے پر کچھ نہیں پاتا،
لیکن محنت کش کی تمنّائیں پُوری ہو جاتی ہیں۔

5 صادق جھُوٹ سے نفرت کرتے ہیں،
لیکن بدکار شرم اَور رُسوائی لاتا ہے۔

* **13:3** حِفاظت کرتا ہے، آپ جو کہتے ہیں اُس سے محتاط رہیں۔

6 راستبازی دیانتدار کی حِفاظت کرتی ہے،
لیکن بدی بدکار کو گرا دیتی ہے۔

7 ایک آدمی اَپنے آپ کو دولتمند جتاتا ہے لیکن نادار ہوتاہے؛
اَور دُوسرا مُفلس جتاتا ہے، جَب کہ بہت مالدار ہوتاہے۔

8 اِنسان کی دولت اُس کی جان کا کفّارہ دے سکتی ہے،
لیکن مُفلس کو کوئی دھمکی سُنائی نہیں دیتی۔

9 صادق کی رَوشنی تیز چمکتی ہے،
لیکن بدکاروں کا چراغ بُجھا دیا جاتا ہے۔

10 غُرور سے صِرف جھگڑے پیدا ہوتے ہیں،
لیکن جو لوگ صلاح مانتے ہیں اُن میں حِکمت پائی جاتی ہے۔

11 بےایمانی سے حاصل کی ہُوئی دولت گھٹ جاتی ہے،
لیکن محنت سے جمع کیا ہُوا رُوپیہ بڑھتا چلا جاتا ہے۔

12 اُمّید کے بر آنے میں تاخیر ہو جائے تو دِل آزردہ ہو جاتا ہے،
لیکن آرزُو کا پُورا ہونا شجرِ حیات ہے۔

13 جو تربّیت کی تحقیر کرتا ہے وہ سزا پایٔے گا،
لیکن جو حُکم بجا لاتا ہے† وہ اجر پاتاہے۔

14 دانشمند کی تعلیم زندگی کا چشمہ ہے،
جو اِنسان کو موت کے پھندوں سے بچائے رکھتا ہے۔

15 اَچھے فہم والے لوگ مقبُول ہوتے ہیں،
لیکن دغابازوں کی راہ مُشکل ہوتی ہے۔

16 ہر ہوشیار آدمی سوچ سمجھ کر کام کرتا ہے،
لیکن احمق اَپنی حماقت کا مظاہرہ کرتا ہے۔

17 بدکار ایلچی مُصیبت میں مُبتلا ہو جاتا ہے،
لیکن قابلِ اِعتماد سفیر کی آمد صحت بخشتی ہے۔

18 تربّیت کو نظرانداز کرنے والا مفلسی اَور شرمندگی سے دوچار ہوتاہے،
لیکن جو اِصلاح کو مانتا ہے اُس کا اِحترام کیا جاتا ہے۔

---

† **13:13** حُکم بجا لاتا ہے خُدا کی تعلیم

19 تمنّا کا پُورا ہونا جان کے لِئے شِیرِین ہوتا ہے،
لیکن احمقوں کو بدی کو ترک کرنا بڑا بُرا لگتا ہے۔

20 جو دانشمندی کے ساتھ ساتھ چلتا ہے وہ دانشمند بنتا ہے،
لیکن احمقوں کا ساتھی نُقصان اُٹھاتا ہے۔

21 آفت گُنہگاروں کا تعاقب کرتی ہے،
لیکن اِقبالمندی صادقوں کا اجر ہے۔

22 نیک آدمی اَپنے پوتوں کے لِئے مِیراث چھوڑتا ہے،
لیکن خطاکار کی دولت صادقوں کے لِئے فراہم کی جاتی ہے۔

23 مُفلس کا کھیت کثرت سے اناج پیدا کر سَکتا ہے،
لیکن بےاِنصافی اُسے غائب کردیتی ہے۔

24 جو نظم و ضَبط کی چھڑی سے کام نہیں لیتا وہ اَپنے بیٹے سے بَیر رکھتا ہے،
لیکن جو اُسے عزیز رکھتا ہے اُسے تنبیہ بھی کرتا رہتا ہے۔

25 صادقوں کو پیٹ بھر کر کھانا ملتا ہے،
لیکن بدکاروں کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا۔

14

1 دانا عورت اَپنا گھر بناتی ہے،
لیکن بےوقُوف اُسے اَپنے ہی ہاتھوں سے گرا دیتی ہے۔

2 راست یَاہوِہ سے ڈرتا ہے،
لیکن جِس کی راہیں ٹیڑھی ہیں وہ اُس کی حقارت کرتا ہے۔

3 احمق کی پُر غُرور باتیں اُس کی پیٹھ کے لِئے ڈنڈا بَن جاتی ہیں،
لیکن دانشمندوں کے لب اُن کی حِفاظت کرتے ہیں۔

4 جہاں ہل چلانے والے بَیل نہیں ہوتے وہاں چرنی بھی خالی رہتی ہے،
لیکن بَیل ہی کے زور سے اناج کی کثرت ہوتی ہے۔

5 سچّا گواہ دھوکا نہیں دیتا،
لیکن جھُوٹا گواہ صرف جھُوٹ ہی اُگلتا ہے۔

6 ٹھٹّھےباز حِکمت تلاش کرتا ہے لیکن نہیں پاتا،
لیکن صاحبِ فہم کو علم بآسانی حاصل ہوتا ہے۔

7 احمق سے دُور رہنا،

کیونکہ تُم اُس کے لبوں پر علم کی باتیں نہیں پاؤ گے۔

8 ہوشیاروں کی حِکمت یہ ہے کہ اَپنی روِشوں پر غور کریں،
لیکن احمقوں کی حماقت دغا دینا ہے۔

9 احمق گُناہ کی تلافی کرنے کو مذاق سمجھتے ہیں،
لیکن راستبازوں کے درمیان رضامندی پائی جاتی ہے۔

10 ہر دِل اَپنی تلخی سے واقف ہوتاہے،
اَور کوئی بیگانہ اُس کی خُوشی میں شریک نہیں ہو سَکتا۔

11 بدکار کا گھر تباہ ہو جائے گا،
لیکن راستباز کا خیمہ آباد رہے گا۔

12 اَیسی راہ بھی ہے جو اِنسان کو راست مَعلُوم ہوتی ہے،
لیکن اُس کا اَنجام موت ہے۔

13 ہنسی کے موقع پر بھی دِل اُداس ہو سَکتا ہے،
اَور خُوشی رنج میں بدل سکتی ہے۔

14 بےوفا اَپنی روِشوں کا پُورا اجر پائیں گے،
اَور نیک آدمی اَپنی روِش کا۔

15 سادہ لَوح ہر بات کا یقین کر لیتا ہے،
لیکن ہوشیار آدمی سوچ سمجھ کر قدم اُٹھاتا ہے۔

16 دانشمند یَاھوِہ کا خوف مانتا اَور بدی سے گُریز کرتا ہے،
لیکن احمق شیخی باز اَور بے فکر ہوتاہے۔

17 تنک مِزاج حماقت کے کام کرتا ہے،
اَور بداندیش آدمی قابل نفرت ہوتاہے۔

18 نادان حماقت کی مِیراث پاتے ہیں،
لیکن ہوشیاروں کو علم کا تاج پہنایا جاتا ہے۔

19 بدکردار، نیک لوگوں کے سامنے،
اَور بدکار راستبازوں کے دروازوں پر جھُکیں گے۔

20 کنگالوں سے اُن کے ہمسایے بھی نفرت کرتے ہیں،
لیکن دولتمندوں کے عزیز بہت ہوتے ہیں۔

21 جو اَپنے ہمسایہ کو حقیر جانتا ہے، گُناہ کرتا ہے،
لیکن مُبارک ہے وہ جو مُحتاج پر رحم کرتا ہے۔

22 کیا بُرے منصُوبے باندھنے والے گُمراہ نہیں ہوتے؟
لیکن جو خیر اَندیش ہوتے ہیں اُن کے لئے شفقت اَور سچّائی ہے۔

23 ہر طرح کی مشقّت میں منافع ہے،
لیکن خالی باتیں کرنا غربت تک پہُنچاتا ہے۔

24 دانشمندوں کی دولت اُن کا تاج ہے،
لیکن احمقوں کی حماقت سے حماقت ہی پیدا ہوتی ہے۔

25 سچّا گواہ کسی کی جانیں بچاتا ہے،
لیکن جھُوٹا گواہ دغابازی کرتا ہے۔

26 یَاہوِہ کا خوف رکھنے والے کے لئے یَاہوِہ محفوظ قلعہ ہے،
اَور اُس کی اَولاد کے لئے وہ پناہ گاہ ہے۔

27 یَاہوِہ کا خوف زندگی کا چشمہ ہے،
جو اِنسان کو موت کے پھندوں سے چھُڑا لیتا ہے۔

28 رعایا کی کثرت میں بادشاہ کی شان ہے،
لیکن رعایا کے بِنا حاکم تباہ ہو جاتا ہے۔

29 صَابر آدمی بڑے فہم کا مالک ہوتاہے،
لیکن زُود رنج سے حماقت ہی سرزد ہوتی ہے۔

30 مطمئن دِل جِسم میں جان ڈال دیتاہے،
لیکن حَسد ہڈّیوں کو سڑا دیتاہے۔

31 مفلسوں پر ظُلم ڈھانے والا اُن کے خالق کی توہین کرتا ہے،
لیکن جو کوئی مُحتاجوں پر رحم کھاتا ہے وہ خُدا کی تعظیم کرتا ہے۔

32 جَب آفت آتی ہے تَب بدکار پست کر دئیے جاتے ہیں،
لیکن راستباز موت کے وقت بھی خُدا کی پناہ مانگتے ہیں۔

33 حِکمت، عقلمند کے دِل میں قائم رہتی ہے
اَور احمقوں کے دِل علم کو جانتے بھی نہیں۔

34 راستباز قوم کو سرفراز کرتی ہے،

لیکن گُناہ اُمّتوں کی رُسوائی ہے۔

35 عقلمند بادشاہ خادِم سے خُوش ہوتاہے،
لیکن شرمناک کام کرنے والے پر اُس کا غضب نازل ہوتاہے۔

15

1 نرم جَواب غُصّہ کو دُور کرتا ہے،
لیکن تلخ لفظ سے قہر بھڑک اُٹھتا ہے۔

2 دانشمند کی زبان علم کی تعریف کرتی ہے،
لیکن احمق کا مُنہ حماقت اُگلتا ہے۔

3 یَاھوِہ کی آنکھیں ہر جگہ لگی رہتی ہیں،
وہ نیک اَور بد دونوں کو دیکھتی ہیں۔

4 صحت بخش زبان حیات کا درخت ہے،
لیکن دغاباز زبان رُوح کو کُچل دیتی ہے۔

5 احمق اَپنے باپ کی تربّیت کو حقیر جانتا ہے،
لیکن تنبیہ کو ماننے والا ہوشیاری سے کام لیتا ہے۔

6 راستباز کے گھر میں بہت بڑا خزانہ ہوتاہے،
لیکن بدکاروں کی آمدنی اُن کے لِئے مُصیبت کھڑی کردیتی ہے۔

7 دانشمندوں کے لب علم پھیلاتے ہیں،
لیکن احمقوں کے دِل اَیسا نہیں کرتے۔

8 یَاھوِہ کو بدکاروں کی قُربانی سے نفرت ہے،
لیکن راستباز کی دعا اُنہیں پسند آتی ہے۔

9 یَاھوِہ کو بدکار کی روِش سے نفرت ہے
لیکن وہ راستبازی کی پیروی کرنے والوں سے مَحَبّت رکھتے ہیں۔

10 نیکی کی راہ سے بھٹکنے والا سخت سزا پائےگا،
اَور تنبیہ سے بَیر رکھنے والا ہلاک ہوگا۔

11 جَب یَاھوِہ پاتال اَور جہنّم کے حال سے خُوب واقف ہے۔
تو بنی آدمؔ کے دِلوں کا تو ذِکر ہی کیا!

12 ٹھٹھےباز کو تنبیہ کرنا نا پسند ہے،
وہ دانشمندوں سے صلاح نہیں لیتا۔

13 دِل خُوش ہو تو چِہرہ پُر رونق ہو جاتا ہے،
لیکن دِل کا درد رُوح کو کُچل دیتا ہے۔

14 صاحبِ فہم کا دِل علم کی کھوج میں رہتا ہے،
لیکن حماقت احمق کے مُنہ کی خُوراک بنی رہتی ہے۔

15 مُصیبت زدوں کے تمام ایّام دُکھ بھرے ہوتے ہیں،
لیکن زِندہ دِل مُتواتر جَشن مناتے ہیں۔

16 پریشانی کے ساتھ رکھے ہُوئے بڑے خزانے سے تھوڑی سِی پُونجی
جو یَاہوِہ کے خوف کے ساتھ رکھی جائے، کہیں بہتر ہے۔

17 جِس گھر میں مَحَبّت ہو وہاں ساگ پات والا کھانا بھی
عداوت والے گھر کے فربہ بچھڑے کا گوشت کھانے سے بہتر ہے۔

18 غُصّے والا آدمی جھگڑے پیدا کرتا ہے،
لیکن صَابر اِنسان جھگڑا مٹاتا ہے۔

19 کاہل کی راہ میں کانٹے بچھے ہوتے ہیں،
لیکن راستباز کی راہ، شاہراہ کی طرح ہموار ہوتی ہے۔

20 دانشمند بیٹا اَپنے باپ کے لیٔے خُوشی لاتا ہے،
لیکن احمق آدمی اَپنی ماں کی تحقیر کرتا ہے۔

21 کم عقل کو حماقت سے خُوشی ہوتی ہے،
لیکن صاحبِ فہم سیدھی راہ اِختیار کرتا ہے۔

22 اِرادے مشوروں کے بغیر ناکام ہو جاتے ہیں،
لیکن صلاح کاروں کی کثرت سے وہ پُورے ہوتے ہیں۔*

23 مُناسب جَواب دینے سے اِنسان خُوشی محسُوس کرتا ہے۔
اَور وہ بات جو وقت پر کہی جائے کیا خُوب ہے!

24 عقلمند کو زندگی کی راہ اُوپر لے جاتی ہے
تاکہ اُسے نیچے قبر میں اُترنے سے بچالے۔

25 یَاہوِہ مغرُور کا گھر ڈھا دیتے ہیں
لیکن وہ بیوہ کا ٹھکانہ محفوظ رکھتے ہیں۔

* 15:22 امثا 14:11

26 یَاھوِہ کو بدکاروں کے خیالات سے نفرت ہے،
لیکن پاک لوگوں کے خیالات اُنہیں پسند آتے ہیں۔

27 لالچی اِنسان اَپنے خاندان کے لئے مُشکل کھڑی کرتا ہے،
لیکن جسے رشوت سے نفرت ہے وہ زندہ رہتاہے۔

28 راستبازوں کا دِل سوچ سمجھ کر جَواب دیتاہے،
لیکن بدکار کا مُنہ بدی اُگلتا ہے۔

29 یَاھوِہ بدکاروں سے دُور رہتے ہیں
لیکن وہ صادقوں کی دعا سُنتے ہیں۔

30 خُوشی کی نظر دِل کو راحت پہُنچاتی ہے،
اَور خُوشی کی خبر ہڈّیوں کو تازگی بخشتی ہے۔

31 جو زندگی بخش تنبیہ پر کان لگاتاہے
وہ دانشمندوں کے ساتھ آرام سے رہے گا۔

32 جو تربّیت کو نظرانداز کرتا ہے اَپنی ہی جان کا دُشمن ہے،
لیکن جو تنبیہ کو سُنتا ہے وہ فہم حاصل کرتا ہے۔

33 یَاھوِہ کا خوف اِنسان کو حِکمت سِکھاتا ہے،
اَور سرفرازی سے پہلے فروتنی آتی ہے۔

16

1 دِل کی تدبیریں اِنسان کی ہوتی ہیں،
لیکن زبان کا جَواب یَاھوِہ کی طرف سے آتا ہے۔

2 اِنسان کو اَپنی تمام روِشیں اَپنی نظر میں پاک نظر آتی ہیں،
لیکن یَاھوِہ ہی اُس کے ضمیر کو جانچتے ہیں۔

3 تُم جو کچھ کرو اُسے یَاھوِہ کے سُپرد کر دو،
تَب تمہارے منصُوبے کامیاب ہوں گے۔*

4 یَاھوِہ ہر چیز کسی خاص مقصد کے لئے بناتے ہیں۔
یہاں تک کہ بدکاروں کو بھی بُرے دِن کے لئے بنایا۔†

5 مغرُور دِلوں والے یَاھوِہ کے نزدیک نفرت اَنگیز ہیں۔

* 16:3 زبُور 5:37 † 16:4 کُل 16:1

وہ لوگ بے سزا نہ ٹھہریں گے۔

6 بے لوث مَحَبّت اَور وفاداری سے گُناہ کا کفّارہ ہوتاہے،
اَور یَاہوِہ کے خوف سے اِنسان بدی سے دُور رہتاہے۔

7 جَب اِنسان کی روِشیں یَاہوِہ کو پسند آتی ہیں،
تَب وہ اُس کے دُشمنوں کو بھی اُس کے ساتھ صُلح سے رہنے دیتے ہیں۔

8 راستی سے حاصل کیا ہُوا تھوڑا سا مال
نااِنصافی سے حاصل کئے ہُوئے بڑے منافع سے بہتر ہے۔

9 اِنسان اَپنے دِل میں اَپنی راہ کا منصُوبہ بناتا ہے،
لیکن اُس کے قدموں کی ہدایت یَاہوِہ کی طرف سے ہوتی ہے۔

10 بادشاہ کے لبوں سے گویا کلامِ الٰہی صادر ہوتاہے،
لہٰذا اُس کا مُنہ اِنصاف کرنے میں کوئی خطا نہ کرے۔

11 صحیح ترازو اَور پلڑے یَاہوِہ کی طرف سے ہوتے ہیں؛
تھیلی کے سَب باٹ اُسی کے بنائے ہُوئے ہیں۔

12 غلط کام بادشاہ کے نزدیک نفرت اَنگیز ہیں،
کیونکہ تخت کی پائداری راستبازی سے ہے۔

13 اِنصاف پسند ہونٹ بادشاہوں کی خُوشی کا باعث ہوتے ہیں؛
اَور وہ حق بولنے والے آدمی کی قدر کرتے ہیں۔

14 بادشاہ کا غضب موت کا قاصِد ہے،
لیکن دانشمند اِنسان اُسے ٹھنڈا کرتا ہے۔

15 بادشاہ کا تابندہ چہرہ، زندگی کی علامت ہے؛
اَور اُس کی نظرِ عنایت موسمِ بہار کی طرح ہے۔

16 حِکمت حاصل کرنا سونے کے حُصُول سے،
اَور فہم حاصل کرنا چاندی کے حُصُول سے کہیں بہتر ہے۔

17 راستبازی کی شاہراہ بدی سے الگ رہتی ہے؛
اَور اَپنی راہ کا نگہبان اَپنی جان کی حِفاظت کرتا ہے۔

18 تباہی سے پہلے تکبُّر،
اَور زوال سے پہلے خُود بینی ہوتی ہے۔

19 فروتن بَن کر مظلوموں کے ساتھ رہنا
مغرُوروں کے ساتھ مِل کر لُوٹ کا مال حاصل کرنے سے بہتر ہے۔

20 جو تربِّیت پر دھیان دیتا ہے وہ خُوشحال ہوتا ہے،
اَور مُبارک ہے وہ جو یَاہوِہ پر بھروسا رکھتا ہے۔

21 دانا دِل والے اہلِ بصیرت کہلائیں گے،
اَور شیریں زبانی سے علم کو فروغ ملتا ہے۔

22 ہوشیار اِنسان کے لئے عقل چشمہ حیات ہے،
لیکن احمقوں کی حماقت اُن کے لئے سزا کا باعث بَن جاتی ہے۔

23 دانشمند کا دل اُس کے مُنہ کی تربِّیت کرتا ہے،
اَور اُس کے لبوں کے علم کو بڑھاتا ہے۔

24 دِل پسند باتیں شہد کا چھتّا ہیں،
وہ جان کے لئے میٹھی اَور ہڈّیوں کے لئے شفا بخش ہوتی ہیں۔

25 اَیسی راہ بھی ہے جو اِنسان کو راست مَعلُوم ہوتی ہے،
لیکن اُس کا اَنجام موت ہے۔

26 مزدُور کی بھُوک اُس سے مزدُوری کراتی ہے؛
اَور اُس کی بھُوک اُسے اُبھارتی رہتی ہے۔

27 بدمعاش بدی کا منصُوبہ بناتا ہے،
اُس کی زبان سے بھڑکتی ہُوئی آگ نکلتی ہے۔

28 کجرو آدمی فتنہ برپا کرتا ہے،
اَور غیبت گوئی گہرے دوستوں میں جدائی پیدا کردیتی ہے۔

29 تُند خُو آدمی اَپنے ہمسایہ کو ورغلاتا ہے
اَور اُسے اَیسی راہ پر لے چلتا ہے جو تباہ کُن ہوتی ہے۔

30 آنکھ مارنے والا بُرا اِرادہ رکھتا ہے؛
اَور اَپنے ہونٹ چبانے والا شرارت کرنے پر تُلا ہُوا ہے۔

31 بُڑھاپے کے سفید بال شان و شوکت کا وہ تاج ہیں؛
جسے راستباز زندگی کے ذریعہ حاصل کیا جاتا ہے۔

32 صبر سے کام لینے والا پہلوان سے،

اَور اَپنے غُصّہ پر قابُو پانے والا شہر پر قبضہ کرنے والے سے بہتر ہوتاہے۔

33 قُرعہ تو گود میں ڈالا جاتا ہے،
لیکن اُس کا ہر فیصلہ یَاہوِہ کی طرف سے ہوتاہے۔

17

1 اِطمینان اَور سکون کے ساتھ کھایا جانے والا خشک نوالہ
اُس گھر کی نِعمتوں سے بہتر ہے جہاں جھگڑا ہو۔

2 دانشمند نوکر رُسوا بیٹے پر حُکم چلائے گا،
اَور بھائیوں کے ساتھ مِیراث میں شریک ہوگا۔

3 چاندی کے لیٔے کُٹھالی اَور سونے کے لیٔے بھٹّی ہوتی ہے،
لیکن دِل کو یَاہوِہ ہی پرکھتے ہیں۔

4 بدکار آدمی بُرے ہونٹوں کی بات سُنتا ہے؛
اَور دروغ گو فساد بھڑکانے والی زبان کی طرف کان لگاتاہے۔

5 مسکین کا مذاق اُڑانے والا اُس کے خالق کی توہین کرتا ہے؛
اَور کسی دُوسرے کی مُصیبت پر خُوش ہونے والا بے سزا نہیں چُھوٹے گا۔

6 بیٹوں کے بیٹے بُوڑھوں کے لیٔے تاج ہیں،
اَور والدین اَپنے بچّوں کا فخر ہوتے ہیں۔

7 خُوش گفتار ہونٹ احمق پر نہیں سجتے۔
تو دروغ گو لب حاکم کو کیا زیب دیں گے!

8 رشوت دینے والے کے ہاتھ میں جادُو کا کام کرتی ہے؛
وہ ہر موڑ پر کامیاب ہو جاتا ہے۔

9 جو خطا پر پردہ ڈالتا ہے وہ میل مِلاپ کا خواہاں ہے،
لیکن جو اُسے بار بار دہراتا ہے، وہ گہرے دوستوں میں جدائی پیدا کر دیتاہے۔

10 صاحبِ فہم پر ایک جھڑکی
احمق پر سَو کوڑوں سے زِیادہ اثر کرتی ہے۔

11 بدکار محض سرکشی کا موقع ڈھونڈتا ہے؛
اِس لیٔے اُس کے خِلاف ایک سنگدل افسر ہی بھیجا جائے گا۔

12 احمق کی حماقت کے وقت اُس کے سامنے آنے سے

اُس ریچھنی سے دوچار ہونا بہتر ہے جِس کے بچّے پکڑ لِئے گئے ہوں۔*

13 اگر کوئی آدمی نیکی کا بدلہ بدی سے دیتا ہے،
تو اُس کے گھر سے بدی ہرگز دُور نہ ہوگی۔

14 جھگڑے کا آغاز کرنا بند میں سوراخ کرنے کی مانند ہے،
اِس لِئے اِس سے پہلے کہ جھگڑا پیدا ہو، مُعاملہ کو رفع دفع کر دو۔

15 مُلزم کو بَری کرنا اَور صادق کو مُلزم قرار دینا،
دونوں یَاہوِہ کے نزدیک مکرُوہ ہیں۔

16 احمق کے ہاتھ میں رقم بھی مَوجُود ہو تو کیا فائدہ،
جَب کہ اُسے حِکمت حاصل کرنے کی تمنّا ہی نہیں؟

17 دوست ہر وقت مَحَبّت دِکھاتا ہے،
لیکن بھائی مُصیبت میں کام آنے کے لِئے پیدا ہوتا ہے۔

18 نادان آدمی ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر قَسم کھاتا ہے
اَور اَپنے ہمسایہ کے لِئے ضامن ہو جاتا ہے۔

19 جھگڑا پسند کرنے والا گُناہ کو بھی پسند کرتا ہے،
اَور اُونچا دروازہ بنانے والا تباہی کو دعوت دیتا ہے۔

20 ٹیڑھے دِل والا خُوشحال نہیں ہوتا،
جِس کی زبان ٹیڑھی ہو وہ مُصیبت میں پڑتا ہے۔

21 جسے احمق بیٹا نصیب ہُوا اُسے گویا رنج مِلا،
کیونکہ احمق کے باپ کو خُوشی نہیں۔

22 شادمان دل صحت بخشتا ہے،
لیکن اَفسُردہ رُوح ہڈّیوں کو خشک کردیتی ہے۔

23 بدکار خُفیہ طور پر رشوت لیتا ہے
تا کہ وہ عدالتی کارروائی سے بچا رہے۔

24 صاحبِ فہم، حِکمت پر نظر رکھتا ہے،
لیکن احمق کی آنکھیں زمین کی اِنتہا تک بھٹکتی رہتی ہیں۔

25 احمق بیٹا اَپنے باپ کے لِئے رنج

---

* **17:12** پرانے عہدنامے میں ریچھ خطرے اَور درندگی کی علامت ہے۔ دیکھئے، 2 سلا 2:23-24؛ ہوش 13:8؛ عامُوسؔ 5:19

اَور اَپنی ماں کے لِئے تلخی لاتا ہے۔

26 کسی بے قُصُور کو سزا دینا اَچھّا نہیں ہے،
نہ ہی اہلکاروں کو ناحق کوڑے لگانا۔

27 صاحبِ علم سوچ سمجھ کر بات کرتا ہے،
اَور صاحبِ فہم متانت سے کام لیتا ہے۔

28 اگر احمق اَپنا مُنہ بند رکھے تو دانشمند گِنا جاتا ہے،
اَور اگر اَپنی زبان کو قابُو میں رکھے تو صاحبِ بصیرت سمجھا جاتا ہے۔

18

1 ہر کسی کو غَیر سمجھنے والا آدمی خُود غرض ہوتاہے،
وہ ہر مَعقُول بات سے برہم ہو جاتا ہے۔

2 احمق کو فہم سے کوئی خُوشی نہیں ہوتی۔
وہ صِرف اَپنی مرضی ظاہر کرکے خُوش ہوتاہے۔

3 جَب بدکاری آتی ہے تو رُسوائی اُس کے ساتھ ہوتی ہے،
اَور شرم کا کام اَپنے ساتھ رُسوائی لاتا ہے۔

4 اِنسان کے مُنہ کی باتیں گہرے پانی کی مانند ہیں،
لیکن حِکمت کا چشمہ بہتی ہُوئی نہر ہے۔

5 بدکار کی جانبداری کرنا
یا بے قُصُور کو اِنصاف سے محروم رکھنا، اَچھّا نہیں۔

6 احمق کے لب اُس کے لِئے فتنہ برپا کرتے ہیں،
اَور اُس کا مُنہ تھپّڑ کھانا چاہتاہے۔

7 احمق کا مُنہ اُس کی ہلاکت ہے،
اَور اُس کے ہونٹ اُس کی جان کے لِئے پھندا ہیں۔

8 غیبت گو کی باتیں لذیذ نوالوں کی مانند؛
اِنسان کے اَندر اُتر جاتی ہیں۔

9 جو کوئی اِنسان اَپنے کام میں سُستی کرتا ہے
وہ تباہ کرنے والے کا بھائی ہے۔

10 یَاہوِہ کا نام محکم بُرج ہے؛

راستباز اُس میں بھاگ جاتے ہیں اَور محفوظ رہتے ہیں۔

11 اَمیروں کی دولت اُن کا محکم شہر ہے؛
وہ اُسے ناقابلِ عبور فصیل سمجھتے ہیں۔

12 اِنسان کے دِل کا تکبُّر اُس کے لئے ہلاکت لاتا ہے،
لیکن فروتنی اُس کے لئے عزّت لاتی ہے۔

13 جو آدمی بات سُننے سے پہلے ہی اُس کا جَواب دیتاہے۔
اُس سے اُس کی حماقت اَور خجالت ظاہر ہوتی ہے۔

14 اِنسان کی رُوح ناتوانی میں اُسے سنبھالتی ہے،
لیکن شکستہ رُوح کو کون برداشت کر سَکتا ہے۔

15 صاحبِ فہم کا دِل علم حاصل کرتا ہے؛
اَور دانشمند کے کان اُس کی تلاش میں رہتے ہیں۔

16 آدمی کا نذرانہ اُس کے لئے راہ کھول دیتاہے،
اَور اُسے بڑے بڑے لوگوں تک پہُنچا دیتاہے۔

17 جو آدمی پہلے اَپنا دعویٰ پیش کرتا ہے وُہی راست مَعلُوم ہوتاہے
جَب تک کہ کوئی اَور آگے آکر اُس سے جرح نہ کرے۔

18 قُرعہ اَندازی سے جھگڑے موقُوف ہو جاتے ہیں
اَور اُس سے زورآور فریقوں کو باہم اُلجھنے سے روکا جاتا ہے۔

19 رنجیدہ بھائی کو منانا محکم شہر کو لے لینے سے زِیادہ مُشکل ہوتاہے،
اَور جھگڑے، قلعہ کی سلاخوں کی مانند ہوتے ہیں۔

20 اِنسان کا پیٹ اُس کے مُنہ کے پھل سے بھرتاہے؛
اَور اَپنے لبوں کی پیداوار سے وہ سیر ہوتاہے۔

21 زبان کو زندگی اَور موت پر قُدرت حاصل ہے،
اَورجو اُسے عزیز رکھتے ہیں، اُس کا پھل کھائیں گے۔

22 جِس نے بیوی پائی اُس نے گویا تحفہ پا لیا
اَور اُس پر یَاہوِہ کا فضل ہُوا۔

23 مُحتاج رحم کی بھیک مانگتاہے،
لیکن دولتمند سخت جَواب دیتاہے۔

24 بہت سے دوست رکھنے والا آدمی تباہ و برباد ہو سَکتا ہے،
لیکن کوئی اَیسا دوست بھی ہوتاہے جو بھائی سے بھی زِیادہ مَحَبّت دِکھاتا ہے۔

19

1 ایک مُفلس آدمی جو سیدھی راہ چلتا ہے،
اُس احمق سے بہتر ہے جو ہمیشہ جھُوٹ بولتا ہے۔

2 علم کے بغیر جوش اَچھّا نہیں،
اَور جلدبازی کرکے راہ سے بھٹک جانا ٹھیک نہیں۔

3 اِنسان کی اَپنی حماقت اُس کی زندگی تباہ کردیتی ہے،
اَور اُس کا دِل یَاھوِہ سے بیزار ہو جاتا ہے۔

4 دولت بہت سے دوست لے آتی ہے،
لیکن غریب کا دوست بھی اُس سے الگ ہو جاتا ہے۔

5 جھُوٹا گواہ بے سزا نہ چھُوٹے گا،
اَور جھُوٹی باتیں کہنے والا رِہائی نہ پائے گا۔

6 بہت سے لوگ حاکم کی خُوشامد کرتے ہیں،
اَور ہر آدمی تحفہ دینے والے کا دوست بَن جاتا ہے۔

7 جَب ایک مُفلس سے اُس کے اَپنے بھائی ہی دُور رہنا پسند کرتے ہیں۔*
تو اُس کے دوست تو اَور بھی زِیادہ اُس سے دُور بھاگیں گے!
حالانکہ وہ مَنّت سماجت کرتے ہُوئے اُن کے پیچھے جاتا ہے،
لیکن وہ اُسے کہیں نہیں ملتے۔

8 جو حِکمت حاصل کرتا ہے اَپنی جان کو عزیز رکھتا ہے؛
اَورجو فہم سے لو لگائے رہتاہے، کامیاب ہوتاہے۔

9 جھُوٹا گواہ بے سزا نہ چھُوٹے گا،
اَورجو جھُوٹ بولتا ہے وہ فنا ہو جائے گا۔

10 جَب احمق کو عیش و عشرت کی زندگی زیب نہیں دیتی۔
تَب اُمرا پر غُلام کا حُکمراں ہونا کس قدر نامُناسب ہوگا۔

11 آدمی کی حِکمت اُسے صبر عطا کرتی ہے؛
اَور خطا سے دَرگُذر کرنے میں اُس کی شان ہے۔

* 19:7 رشتہ دار

12 بادشاہ کا غُصّہ شیر کی گرج کی مانند ہے،
لیکن اُس کی نظرِ عنایت اَیسی ہے جَیسی گھاس پر شبنم۔

13 احمق بیٹا اَپنے باپ کے لِئے مُصیبت ہے،
اَور جھگڑالو بیوی اَیسی ہوتی ہے جَیسے سدا کا ٹپکا۔

14 گھر اَور مال، ماں باپ سے مِیراث کے طور پر حاصل ہوتے ہیں،
لیکن عقلمند بیوی یَاہوِہ کی طرف سے ملتی ہے۔

15 سُستی گہری نیند طاری کرتی ہے،
اَور کاہل آدمی بھُوکا رہتاہے۔

16 خُدا کے حُکموں پر عَمل کرنے والا، اَپنی زندگی کو محفوظ رکھتا ہے،
لیکن جو اَپنی راہوں سے غافل ہوگا ہلاک ہو جائے گا۔

17 جو مسکینوں پر رحم کرتا ہے، یَاہوِہ کو قرض دیتاہے،
اَور وہ اُسے اُس کے کِئے کا اجر دے گا۔

18 جَب تک اُمّید باقی ہے، اَپنے بیٹے کی تادیب کِئے جا؛
اُس کی موت کا خیال دِل میں مت لا۔

19 گرم مِزاج اِنسان کو اَپنے غضب کی قیمت چُکانی ہی ہوگی؛
کیونکہ اگر تُم اُسے رِہائی دوگے تو بار بار تُمہیں اَیسا ہی کرنا پڑے گا۔

20 مشورت کو سُنو اَور اَپنی اِصلاح کرو،
تاکہ آخِرکار تُم دانشمند ہو جاؤ۔

21 اِنسان کے دِل میں کئی منصُوبے ہوتے ہیں،
لیکن صِرف یَاہوِہ کا اِرادہ ہی قائِم رہتاہے۔

22 آدمی کو اِحسان کی تمنّا رہتی ہے؛
مُفلس ہونا فریبی ہونے سے بہتر ہوتاہے۔

23 یَاہوِہ کا خوف زندگی بخشتا ہے،
خُدا ترس مطمئن رہتاہے اَور بدی میں مُبتلا نہیں ہوتا۔

24 کاہل اَپنا ہاتھ تھالی میں تو ڈالتا ہے؛
لیکن اِتنا بھی نہیں کرتا کہ پھر اُسے اُٹھاکر اَپنے مُنہ تک لائے۔

25 ٹھٹھےباز کو کوڑے لگا تو سادہ لَوح بھی ہوشیار ہو جائے گا؛

صاحبِ فہم کو تنبیہ کر تو وہ علم حاصل کرے گا۔

26 وہ بیٹا جو اَپنے باپ کو لُوٹتا اَور اَپنی ماں کو نکال دیتاھے
خجالت اَور رُسوائی کا کام کرتا ھے۔

27 اَے میرے بیٹے! اَیسی تنبیہ کو خاطِر میں مت لا،
جو تُمھیں علم سے برگشتہ کرتی ھو۔

28 رشوت خور گواہ اِنصاف کا مذاق اُڑاتا ھے،
بدکار کا مُنہ بدی کو ھڑپ کر لیتا ھے۔

29 ٹھٹّھا کرنے والوں کے لِئے سزائیں تجویز کی جاتی ھیں،
اَور احمق کی پیٹھ کے لِئے کوڑے۔

20

1 مَے مضحکہ خیز ھوتی ھے اَور شراب ھنگامہ برپا کرتی ھے،
اَورجو کوئی اُن کی وجہ سے بہک جاتا ھے وہ دانا نہیں ھے۔

2 بادشاہ کا غضب شیر کی گرج کے مانند ھوتاھے،
جو کوئی اُسے غُصّہ دِلاتا ھے اَپنی جان سے ھاتھ دھو بیٹھتا ھے۔

3 جھگڑے سے دُور رھنے میں اِنسان کی عزّت ھے،
لیکن ھر احمق جھگڑنے کے لِئے تیّار رھتاھے۔

4 کاھل آدمی وقت پر ھل نہیں چلاتا،
اِس لِئے فصل کاٹنے کے وقت وہ ڈھونڈتا ھے لیکن کچھ نہیں پاتا۔

5 مشورے اِنسان کے دِل میں گہرے پانی کی مانند ھوتے ھیں،
لیکن صاحبِ فہم اُنہیں اُوپر کھینچ نکالتا ھے۔

6 اکثر آدمی دعویٰ کرتے ھیں کہ اُن کی لافانی مَحَبّت ھے،
لیکن وفادار آدمی کسے ملے گا؟

7 راستباز آدمی نیک زندگی گزارتا ھے،
اُس کے بعد اُس کے بچّے مُبارک ھوتے ھیں۔

8 جَب ایک بادشاہ اَپنے تخت پر اِنصاف کرنے کے لِئے بیٹھتا ھے،
تو وہ اَپنی آنکھوں ھی سے ساری بدی کو پھٹک لیتا ھے۔

9 کون کہہ سَکتا ھے، "مَیں نے اَپنے دِل کو پاک صاف کر لیا ھے،

میں گُناہ سے پاک ہُوں؟“

10 دو طرح کے پیمانے اَور دو طرح کے پیمانے۔
یَاھوِہ کو اُن دونوں سے نفرت ہے۔

11 بچّہ بھی اَپنی حرکتوں سے پہچانا جاتا ہے،
کہ اُس کا چال چلن پاک اَور راست ہے یا نہیں۔

12 سُننے والے کان اَور دیکھنے والی آنکھیں۔
اُن دونوں کو یَاھوِہ نے بنایا ہے۔

13 نیند کا عزیز نہ ہو ورنہ تُم مُفلس ہو جاؤگے؛
اَپنی آنکھیں کھُلی رکھو، اَور تمہارے پاس ضرُورت سے زائد خُوراک ہوگی۔

14 خریدار کہتاہے، ”یہ ٹھیک نہیں، یہ اَچھّا نہیں!“
لیکن جَب چل پڑتا ہے تو اَپنی خرید پر فخر کرتا ہے۔

15 سونا بہت ہے اَور لعل بھی کثرت سے ہیں،
لیکن علم والے ہونٹ اَیسے ہیرے ہیں جو بہت کم پائے جاتے ہیں۔

16 جو کسی بیگانہ کا ضامن ہو، اُس کا کپڑا چھین کر رکھ لو؛
اَور اگر اُس نے کسی اجنبی عورت کی ضمانت دی ہو تو اُس کے کپڑے کو گروی رکھ لو۔

17 دھوکے سے حاصل کیا ہُوا کھانا آدمی کو میٹھا لگتا ہے،
لیکن آخِرکار اُس کا مُنہ کنکروں سے بھرجاتا ہے۔

18 منصُوبے بنانے سے پہلے مشورہ کرو؛
اَور جنگ چھیڑنے سے قبل رہنمائی لو۔

19 چُغل خور پر بھروسا نہیں کیا جا سَکتا؛
لٰہذا تُم بکواسی آدمی سے دُور ہی رہو۔

20 اگر کوئی آدمی اَپنے باپ یا اَپنی ماں پر لعنت کرتا ہے،
تو اُس کا چراغ گھری تاریکی میں بُجھایا جائے گا۔

21 اِبتدا میں جو مِیراث یک لخت مِل جاتی ہے
اُس کا اَنجام مُبارک نہیں ہوتا۔

22 تُم یہ نہ کہنا، ”میں بدی کا بدلہ لُوں گا!“
یَاھوِہ کی آس رکھو اَور وہ تُمھیں رِہائی بخشیں گے۔

23 غلط اوزان والے باٹ یَاھوِہ کے نزدیک مکرُوہ ھیں،
اَور دغا کے ترازو اُسے نا پسند ھیں۔

24 آدمی کے قدم یَاھوِہ کی ھدایت کے مُطابق اُٹھتے ھیں۔
پس کوئی اَپنی راہ سے کس طرح آشنا ھو سَکتا ھے؟

25 کسی شَے کو بے سوچے سمجھے مُقدّس قرار دینا
اَور مَنّت ماننے کے بعد اُس پر غور کرنا،
آدمی کے لِئے پھندا ھے۔

26 دانشمند بادشاہ بدکاروں کو پھٹکتا ھے؛
اَور گاھنے کا پہیّا اُن پر چلواتا ھے۔

27 یَاھوِہ کا چراغ، اِنسان کی رُوح کو ٹٹولتا ھے؛
وہ اُس کے باطِن کا حال دریافت کرلیتے ھیں۔*

28 شفقت اَور سچّائی بادشاہ کی حِفاظت کرتی ھیں؛
اَور شفقت ھی سے اُس کا تخت قائم رہتاھے۔

29 جَوانوں کی شان اُن کی قُوّت ھے،
اَور سفید بال بُزرگوں کی زینت ھوتے ھیں۔

30 کوڑوں کی سزا بدی کو دھو ڈالتی ھے،
اَور تازیانوں کی مار سے باطِن دُھل جاتا ھے۔

21

1 بادشاہ کا دِل یَاھوِہ کے ھاتھ میں ندی کی مانند ھوتاھے؛
وہ اُسے جدھر چاھتاھے پھیر دیتاھے۔

2 اِنسان اَپنی تمام روِشوں کو راست سمجھتا ھے،
لیکن یَاھوِہ دِلوں کو جانچتے ھیں۔

3 حق اَور راستی
یَاھوِہ کے نزدیک قُربانیوں سے زِیادہ پسندِیدہ ھیں۔

4 آنکھوں کا غُرور اَور دِل کا تکبُّر،
بدکاروں کا عروج، گُناہ ھیں۔

* 20:27 1 کُرِن 11:2

5 محنتی آدمی کے منصُوبے منافع بخش ہوتے ہیں،
لیکن جلدبازی کا نتیجہ یقیناً مفلسی ہوتاہے۔

6 دروغ گوئی سے حاصل کِیا ہُوا خزانہ،
بخارات کی طرح اُڑ جاتا ہے اَور مہلک پھندا ثابت ہوتاہے۔

7 بدکاروں کا تشدّد اُنہیں نابود کر دے گا،
کیونکہ وہ نیک کام کرنے سے اِنکار کرتے ہیں۔

8 گُنہگار کی راہ ٹیڑھی ہوتی ہے،
لیکن راستباز کا عَمل دُرست ہوتاہے۔

9 جھگڑالو بیوی کے ساتھ گھر میں رہنے سے
چھت پر کسی کونے میں رہنا بہتر ہے۔

10 بدکار ہمیشہ بدی کی طرف مائل رہتاہے؛
وہ اَپنے ہمسایہ پر رحم نہیں کرتا۔

11 جَب ٹھٹّھےباز کو سزا ملتی ہے تو سادہ دِل عقلمند ہو جاتے ہیں؛
جَب کوئی دانا تربیّت پاتاہے تو وہ علم حاصل کرتا ہے۔

12 صادق بدکار کے گھر پر نظر رکھتا ہے،
اَور بدکار کو برباد کر دیتاہے۔

13 جو کوئی مسکین کی آہ سُن کر اَپنے کان بند کر لیتا ہے،
تو جَب وہ آپ بھی آہ و زاری کرے گا، تَب کوئی اُس کی نہ سُنے گا۔

14 خُفیہ طور پر دیا ہُوا تحفہ، غُصّہ کو ٹھنڈا کرتا ہے،
اَور چوغہ میں چھُپا کر دی ہُوئی رشوت بھی شدید غضب کو ٹھنڈا کرتی ہے۔

15 اِنصاف کرنے سے صادق کو خُوشی ہوتی ہے
لیکن بدکردار ہیبت زدہ ہو جاتے ہیں۔

16 جو آدمی حِکمت کی راہ سے بھٹکتا ہے،
اُسے مُردوں کی جگہ نصیب ہوتی ہے۔

17 عیش و عشرت کو پسند کرنے والا مُفلس بَن جائے گا،
اَور مَے اَور روغن کا شوقین دولتمند نہ ہوگا۔*

18 بدکار صادق کا فدیہ ہوگا،

* **21:17** امثا 23:20-21

اَور دغاباز راستبازوں کے بدلہ میں دیا جائے گا۔

19 بیابان میں رہنا
جھگڑالو اَور بد مِزاج بیوی کے ساتھ رہنے سے بہتر ہے۔

20 دانشمند اِنسان کے گھر میں مرغوب خُوراک اَور روغن کے خزانے ہوتے ہیں،
لیکن احمق اُنہیں اُڑا دیتاہے۔

21 جو آدمی راستی اَور شفقت کی پیروی کرتا ہے
زندگی، اِقبالمندی اَور عزّت پاتاہے۔

22 دانشمند سپاہی زبردستوں کے شہر پر حملہ کرتا ہے
اَور جِن فصیلوں پر اُن کا اِعتماد ہوتاہے، اُنہیں ڈھا دیتاہے۔

23 جو اَپنے مُنہ اَور اَپنی زبان پر قابُو رکھتا ہے،
وہ اَپنے آپ کو آفت سے بچاتا ہے۔†

24 مغرُور اَور متکبّر آدمی جو ”ٹھٹّھےباز“ کہلاتا ہے،
نہایت تکبُّر سے پیش آتا ہے۔

25 کاہل کی تمنّا اُس کی موت کا باعث بَن جاتی ہے،
کیونکہ اُس کے ہاتھ محنت کرنے سے اِنکار کرتے ہیں۔
26 دِن بھر وہ زِیادہ پانے کی تمنّا کرتا رہتاہے،
لیکن صادق دیتاہے اَور دریغ نہیں کرتا۔

27 بدکار کی قُربانی خُدا کے لئے بڑی نفرت اَنگیز ہوتی ہے۔
خصوصاً جَب وہ بُری نیّت سے چڑھائی جائے۔

28 جھُوٹا گواہ ہلاک ہو جائے گا،
لیکن جو کوئی سچّائی سے واقف ہے وہ چُپ نہ رہے گا۔

29 بدکار اَپنے مُنہ کو سخت کرتا ہے،
لیکن راستکار اَپنی راہ پر غور کرتا ہے۔

30 کوئی حِکمت، کوئی بصیرت، اَور کوئی منصُوبہ اَیسا نہیں
جو یَاھوِہ کے مقابل ٹھہر سکے۔

31 جنگ کے دِن کے لئے گھوڑا تو تیّار کیا جاتا ہے،
البتّہ فتح یَاھوِہ کی طرف سے ملتی ہے۔

† **21:23** امثا 3:13

22

1 نیک نامی بڑی دولت اَور خزانوں سے بھی افضل ہے؛
اَور اِحسان سونے چاندی سے بہتر ہے۔

2 اَمیر اَور غریب دونوں ایک سے ہیں؛
کیونکہ یَاہوِہ ہی اُن سَب کے خالق ہیں۔

3 ہوشیار آدمی خطرہ دیکھ کر پناہ ڈھونڈ لیتا ہے،
لیکن نادان آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں اَور نُقصان اُٹھاتے ہیں۔

4 فروتنی اَور یَاہوِہ کے خوف سے؛
دولت، عزّت اَور زندگی حاصل ہوتی ہے۔

5 بدکار کی راہ میں کانٹے اَور پھندے ہوتے ہیں،
لیکن جو اَپنی جان کی حِفاظت کرتا ہے وہ اُن سے دُور رہتاہے۔

6 بچّہ کو اُسی راہ کے مُوافق تربّیت کرو جِس پر اُسے جاناہے،
اَور جَب وہ بُوڑھا ہو جائے گا تَب بھی اُس سے نہ ہٹے گا۔

7 اَمیر، غریب پر حُکومت کرتا ہے،
اَور اُدھار لینے والا، اُدھار دینے والے کا خادِم بَن جاتا ہے۔

8 جو آدمی بدی بوتا ہے وہ مُصیبت کاٹے گا،
اَور اُس کے قہر کی لاٹھی ٹوٹ جائے گی۔

9 فیّاض آدمی خُود بھی برکت پائے گا،
کیونکہ وہ اَپنے کھانے میں سے غریبوں کو دیتاہے۔

10 ٹھٹّھےباز کو نکال دو تو فساد جاتا رہتاہے؛
اَور لڑائی جھگڑے ختم ہو جاتے ہیں۔

11 جو پاک دِل ہوتاہے اَور جِس کی باتیں لُطف اَنگیز ہوتی ہیں،
بادشاہ اُسے اَپنا مُصاحب عزیز بنا لیتا ہے۔

12 یَاہوِہ کی آنکھیں علم کی حِفاظت کرتی ہیں،
لیکن وہ دغابازوں کی باتوں کو اُلٹ دیتے ہیں۔

13 کاہل کہتاہے: ”شیر باہر کھڑا ہے!
یا میں کوچوں میں قتل کر دیا جاؤں گا!“

14 زانیہ کا مُنہ گہرا گڑھا ہے؛

جِس پر یَاھوِہ کا غضب ہوتاھے، وُھی اُس میں گِرے گا۔

15 حماقت بچّہ کے دِل سے وابستہ رہتی ھے،
لیکن تربیّت کی چھڑی اُسے اُس سے دُور کر دے گی۔

16 جو آدمی اَپنی دولت بڑھانے کے لِئے کنگالوں پر ظُلم ڈھاتا ھے،
اَورجو دولتمندوں کو تحفے پیش کرتا ھے، دونوں غربت کا شِکار ہو جاتے ہیں۔

تیس دانشمندانہ اقوال

پہلا قول

17 کان لگا کر دانشمندوں کے اقوال سُنو،
اَور میری تعلیم پر دِل لگاؤ۔
18 اگر تُم اُنہیں اَپنے دِل میں رکھو،
اَور وہ سَب تُمہارے لبوں پر رہیں، تو یہ نہایت ھی خُوشی کی بات ہوگی۔
19 مَیں نے آج کے دِن تُمہیں ہاں تُم ھی کو یہ دانشمندی کی باتیں سِکھائی ہیں،
تا کہ تمہارا توکّل یَاھوِہ پر ہو۔
20 کیا مَیں نے تمہارے لِئے تیس مقولے نہیں لکھے،
وہ مشورت اَور علم کے اقوال،
21 جو تُمھیں سچّی اَور قابلِ اِعتماد باتیں سِکھاتے ہیں،
تا کہ جِس نے تُمھیں بھیجا ھے، تُم اُسے مَعقُول جَواب دے سکو؟

دُوسرا قول

22 مسکینوں کو اُن کے مسکین ہونے کے باعث مت لُوٹو
اَور نہ عدالت میں کسی مُحتاج کو دبانے کی کوشش کرو۔
23 کیونکہ یَاھوِہ اُن کا مُعاملہ اَپنے ہاتھ میں لیں گے
اَورجو اُنہیں لُوٹتے ہیں، اُنہیں وہ لُوٹیں گے۔

تیسرا قول

24 غُصّہ ور آدمی سے دوستی نہ کرو،
اَور غضبناک آدمی سے رابطہ نہ رکھو۔
25 کہیں اَیسا نہ ہو کہ تُم اُس کے ضوابط سیکھو
اَور اَپنے آپ کو پھندے میں پھنسا لو۔

چوتھا قول

26 تُم اَیسے آدمی نہ بنو جو کسی کے قرض اَدا کرنے کا ذمّہ لیتے ہیں،
یا قرضداروں کی ضمانت دیتے ہیں؛
27 کیونکہ اگر تمہارے پاس اَدا کرنے کو کُچھ نہ ہو،
تو تمہارے نیچے سے تمہارا بِستر بھی کھینچ لیا جائے گا۔

پانچواں قول

28 تُم اُس قدیم حَد کا پتّھر نہ ہٹانا
جِسے تمھارے آباؤاَجداد نے قائم کیا تھا۔

چھٹا قول

29 کیا تُم نے کوئی اَیسا آدمی دیکھا ہے جو اَپنے فن میں ماہر ہے؟
وہ بادشاہوں کے حُضُور میں کسی کام پر سرفراز ہوگا،
نہ کہ ادنیٰ اہلکاروں کے سامنے۔

23

ساتواں قول

1 جَب تُم حاکم کے ساتھ کھانے کے لِئے بیٹھو،
تو نہایت غور سے دیکھو کہ تمھارے سامنے کون ہے۔*
2 اَور اگر تُم کھانے کے شوقین ہو
تو اَپنے گلے پر چھُری رکھو۔
3 اُس کے لذیذ کھانے کا خواستگار نہ ہو،
کیونکہ وہ کھانا دھوکے کا ہے۔

آٹھواں قول

4 مالدار ہونے کے لِئے دَوڑ دھوپ نہ کرو،
بَلکہ حِکمت سے کام لو اَور خُود پر قابُو پا لو۔
5 دولت تمھارے دیکھتے دیکھتے غائب ہو جائے گی،
کیونکہ اُس میں یقیناً عُقاب کی مانند پر لگ جائیں گے،
اَور وہ آسمان کی طرف اُڑ جائے گی۔

نواں قول

6 تُم کنجوس آدمی کی روٹی نہ کھانا،
اَور نہ اُس کے لذیذ کھانے کی تمنّا کرنا،
7 کیونکہ وہ اَیسا آدمی ہے جو دِل کا کنجوس ہے
وہ تُم سے کہتا ہے، ”کھائیے اَور پیجئے!“
لیکن یہ بات اُس کے دِل سے نہیں، صِرف مُنہ سے نکلتی ہے۔
8 تُم نے جو تھوڑا بہت کھایا ہوگا اُسے تُم اُگل دوگے،
اَور تمھارے تعریفی کلمات بے سُود ثابت ہوں گے۔

دسواں قول

9 احمق سے ہم کلام نہ ہو،
وہ تمھارے حِکمت بھرے الفاظ کی تحقیر کرے گا۔

گیارھواں قول

* 23:1 سامنے کون ہے۔ ذہن میں رکھو کہ وہ تُم سے پہلے کون ہے؟

10 قدیم حَد کے پتّھر کو نہ ہٹانا،
نہ یتیموں کے کھیتوں پر قبضہ کرنا۔
11 کیونکہ اُن کا بچانے والا زبردست طاقتور ہے،
وہ تمھارے خِلاف اُن کا مُقدّمہ لڑے گا۔

بارھواں قول

12 تربّیت پر اَپنا دِل لگاؤ
اَور علم کی باتوں کو غور سے سُنو۔

تیرھواں قول

13 لڑکے کی تربّیت سے کوتاھی نہ کرو،
کیونکہ اگر تُم اُسے چھڑی سے مارو بھی، تو وہ نہ مَرے گا۔
14 اُسے چھڑی سے مارو
اَور اُس کی جان کو پاتال سے بچالو۔

چودھواں قول

15 اَے میرے بیٹے! اگر تمھارا دِل دانا ہے،
تو میرا دِل بھی خُوش ھوگا،
16 جَب تمھارے لبوں سے جائز باتیں نکلیں گی
تو میرا دِل بھی شادمان ھوگا۔

پندرھواں قول

17 تمھارا دِل گُنہگاروں پر رشک نہ کرے،
بَلکہ تُم ہمیشہ یَاھوِہ کے خوف میں زندگی گُزارو۔
18 کیونکہ تمھارا اجر یقینی ہے،
اَور تمھاری اُمّید نہ ٹُوٹے گی۔†

سولھواں قول

19 اَے میرے بیٹے! سُنو اَور دانا بنو،
اَور اَپنا دِل سیدھی راہ پر قائِم رکھو:
20 شرابیوں اَور
کبابیوں کی صحبت سے دُور رہنا،
21 کیونکہ متوالوں اَور پیٹو مُفلس ھو جائیں گے،
اَور نیند اُنہیں چیتھڑے پہنائے گی۔

سترھواں قول

22 اَپنے باپ کی سُنو جنھوں نے تُمھیں زندگی بخشی،
اَور اَپنی ماں کی ضعیفی میں اُن کی تحقیر نہ کرنا۔
23 سچّائی کو خرید لو اَور اُسے فروخت نہ کرنا،
اَور حِکمت، تربّیت اَور فھم کو حاصل کرنا۔

† **23:18** اُمّید نہ ٹُوٹے گی۔ آپ کی آنے والی زندگی بہتر ھوگی۔

24 راستباز آدمی کے باپ کو بڑی خُوشی ہوگی؛
جِس کے ہاں دانشمند بیٹا ہوگا، وہ باپ بھی اُس سے خُوش ہوگا۔
25 تمھارے والدین تُم سے خُوش ہوں؛
اَور جِس ماں نے تُمھیں پیدا کِیا وہ تمھارے باعث خُوشی منائے!

اٹھارھواں قول

26 اَے میرے بیٹے! اَپنا دِل مُجھے دو
اَور تمھاری آنکھیں میری راہوں پر لگی رہیں،
27 کیونکہ فاحِشہ ایک گہرا گڑھا ہے
اَور بدچلن بیوی ایک تنگ کنواں ہے۔
28 وہ ایک راہزن کی طرح گھات میں بیٹھتی ہے،
اَور آدمیوں میں دغابازوں کی تعداد بڑھاتی ہے۔

اُنّیسواں قول

29 کون افسوس کرتا ہے؟ کون غمزدہ ہے؟
کون جھگڑوں میں پھنسا ہے؟ کسے شکایتیں ہیں؟
کون بے سبب زخمی ہے اَور کس کی آنکھیں سُرخ ہو گئی ہیں؟
30 اُن کی، جو خُوب مَے نوشی کرتے ہیں،
وُہی جو مِلی جلی شراب کے نمونوں کے جام چکھنے جاتے ہیں۔
31 جَب مَے سُرخ نظر آئے،
جَب اُس کا جام بھی چمک رہا ہو،
اَور جَب وہ روانی کے ساتھ گلے سے نیچے اُترتی ہے، تَب
تُم اُس کی طرف سے نظریں ہٹا لینا!
32 کیونکہ آخِرکار وہ سانپ کی طرح کاٹتی ہے
اَور افعی کی مانند ڈس لیتی ہے۔
33 تمھاری آنکھیں عجِیب نظارے دیکھیں گی
اَور تمھارے دماغ میں عجِیب عجِیب خیال آئیں گے۔
34 تُم سمُندر کے درمیان لیٹنے والے،
یا مستُول کے سِرے پر سونے والے کی مانند ہوگے۔
35 تُم کہو گے، ”اُنہوں نے مُجھے مارا لیکن مُجھے چوٹ نہیں لگی!
اُنہوں نے مُجھے پِیٹا لیکن مُجھے مَعلُوم تک نہ ہُوا!
میں کب جاگوں گا
تا کہ ایک اَور جام نوش کر سکوں؟“

24

بیسواں قول

1 بدکاروں پر رشک نہ کرنا،

اَور نہ اُن کی صحبت کی خواہش رکھنا؛
2 کیونکہ اُن کے دِل تشدّد کے منصُوبے بناتے ہیں،
اَور اُن کے ہونٹوں پر شرارت کا ذِکر رہتاہے۔

اِکیّسواں قول

3 حِکمت سے گھر تعمیر کیا جاتا ہے،
اَور فہم سے اُسے قائِم کیا جاتا ہے؛
4 اَور علم کے وسیلہ سے اُس کے کمرے
نادر اَور نفیس مال سے بھر دیئے جاتے ہیں۔

بائیسواں قول

5 دانشمند اِنسان نہایت زورآور ہوتاہے،
اَور صاحبِ علم کا زور بڑھتا رہتاہے؛
6 جنگ کرنے کے لِئے رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے،
اَور مُشیروں کی کثرت فتحیابی کا باعث بنتی ہے۔

تئیسواں قول

7 حِکمت احمق کے لِئے بہت بُلند ہے؛
وہ پھاٹک پر مجمع میں مُنہ نہیں کھول سَکتا۔

چوبیسواں قول

8 جو کوئی بُرے منصُوبے باندھتا ہے
وہ فتنہ اَنگیز کہلائے گا۔
9 حماقت کے منصُوبے گُناہ ہوتے ہیں،
اَور لوگ ٹھٹّھےباز سے نفرت کرتے ہیں۔

پچیّسواں قول

10 اگر تُم مُصیبت کے ایّام میں ڈگمگانے لگتے ہو،
تو تمہاری قُوّت کتنی کم ہے!
11 جو قتل کے لِئے لے جائے جا رہے ہیں اُنہیں چھُڑاؤ؛
اَورجو ذبح کئے جانے کے لِئے گھسیٹے جا رہے ہیں اُنہیں بچاؤ۔
12 اگر تُم یُوں کہو، ”ہمیں اُس کا بالکُل علم نہ تھا۔“
تو کیا خُدا جو تمہارے دِلوں کو جانچنے والے یہ نہیں سمجھتے؟
اَور کیا تمہاری جان کے نگہبان یہ نہیں جانتے؟
کیا وہ ہر آدمی کو اُس کے اعمال کے مُطابق بدلہ نہ دیں گے؟

چھبیّسواں قول

13 اَے میرے بیٹے! شہد کھاؤ کیونکہ وہ اَچھّا ہوتاہے؛
اَور شہد کا چھتّا بھی جو تالُو کو میٹھا لگتا ہے۔
14 یہ بھی جان لو کہ حِکمت تمہاری جان کے لِئے میٹھی ہوگی:

اگر تُم اُسے حاصل کروگے، تو تمھارا اَنجام بھلا ہوگا،
اَور تمھاری اُمّید نہ ٹُوٹے گی۔

ستایئسواں قول

15 اَے بدکار! تُو راستباز کے گھر کی گھات میں نہ بیٹھنا،
اَور اُن کی قِیام گاہ کو مت ڈھانا؛
16 کیونکہ راستباز سات بار گِرے تو بھی اُٹھ کھڑا ہوتاہے،
لیکن بدکار آفت میں مُبتلا ہوکر پڑے ہی رہتے ہیں۔

اٹّھائیسواں قول

17 جَب تمھارا دُشمن گِر جائے تو خُوشی نہ منانا؛
اَور جَب وہ ٹھوکر کھائے تو تمھارا دِل شادمان نہ ہو،
18 ممکن ہے کہ یَاہوِہ تمھارے روِیّہ کو نا پسند فرمائے
اَور اَپنا غضب اَپنے دُشمنوں پر سے ہٹا لے۔

انتیسواں قول

19 بدکرداروں کے باعث پریشان نہ ہو
اَور بدکاروں پر رشک نہ کرو،
20 کیونکہ بدکردار کے لِئے کوئی اُمّید باقی نہیں،
اَور بدکاروں کا چراغ بُجھا دیا جائے گا۔

تیسواں قول

21 اَے میرے بیٹے! یَاہوِہ کا اَور بادشاہ کا خوف مانو،
اَور باغی اہلکاروں کی صحبت میں نہ رہنا،
22 کیونکہ اُن دونوں کی طرف سے ناگہاں مُصیبت نازل ہوتی ہے،
اَور اُس مُصیبت کا اَندازہ کون لگا سَکتا ہے؟

دانشمندوں کے مزید اقوال

23 یہ بھی دانشمندوں کے اقوال ہیں:
اِنصاف کرتے وقت جانبداری سے کام لینا اَچھّا نہیں:
24 جو خطاکار سے کہے، ”تُم بے قُصُور ہو،“
لوگ اُس پر لعنت کریں گے اَور قومیں اُس سے نفرت کریں گی۔
25 لیکن جو لوگ خطاکاروں کو سزا دیتے ہیں اُن کے حق میں بھلا ہوگا،
اَور اُن پر بڑی برکت نازل ہوگی۔

26 سچّا جَواب
لبوں پر بوسہ دینے کی مانند ہے۔

27 پہلے اَپنا باہر کا کام پُورا کر لو
اَور کھیتوں کا کام بھی ختم کر لو،

اَور اُس کے بعد اَپنے لِئے گھر تعمیر کرنا۔

28 اَپنے ہمسایہ کے خِلاف بلاوجہ گواہی نہ دینا،
اَور نہ اَپنے ہونٹ دغابازی کے لِئے اِستعمال کرنا۔
29 یہ نہ کہہ، ”میں اُس کے ساتھ وَیسا ہی کروں گا جَیسا اُس نے میرے ساتھ کیا،
میں اُس آدمی کو اُس کے کئے کا بدلہ دُوں گا۔“

30 ایک کاہل آدمی کے کھیت کے پاس سے،
اَور ایک بے عقل کے تاکستان کے پاس سے میرا گزر ہُوا،
31 وہاں ہر جگہ کانٹے اُگے ہُوئے تھے،
اَور زمین بِچھّو بُوٹی سے ڈھکی پڑی تھی،
اَور اُس کی پتّھروں کی دیوار گِر چُکی تھی۔
32 مَیں نے جو کچھ دیکھا اُس پر نہایت سنجِیدگی سے غور کیا،
اَورجو کچھ دیکھا اُس سے یہ عِبرت حاصل کی،
33 تھوڑی سِی نیند، ذرا سِی جھپکی،
تھوڑی دیر ہاتھ پر ہاتھ دھرے پڑے رہنا۔
34 تَب تُم پر راہزن کی مانند مفلسی
اَور مُسلّح آدمی کی مانند تنگ دستی آ پڑے گی۔

شُلومونؔ کی مزید امثال

25

1 یہ شُلومونؔ کی مزید امثال ہیں جنہیں یہُودیؔہ کے بادشاہ حِزقیاہؔ کے لوگوں نے نقل کیا:
2 خُدا کا جلال رازداری میں ہے،
اَور بادشاہوں کا جلال مُعاملات کی تفتیش کرنے میں ہے۔
3 جِس طرح آسمان کی اُونچائی اَور زمین کی گہرائی تک پہُنچنا مُشکل ہے،
اُسی قدر بادشاہوں کے دِلوں کا حال جاننا مُشکل ہے۔

4 چاندی سے اُس کا مَیل دُور کر دیا جائے،
تو وہ سُنار کے لِئے برتن بنانے* کے کام آتی ہے،
5 اگر بدکار بادشاہ کی حُضُوری سے نکال دئیے جائیں،
تو اُس کا تخت راستی کی بُنیاد پر قائِم رہے گا۔

6 بادشاہ کے سامنے اَپنی بڑائی نہ کرنا،
اَور نہ مُعزّز لوگوں کے درمیان نشست طلب کرنا،
7 بہتر یہ ہوگا، ”وہ تُم سے کہے، اِدھر اُوپر آ جاؤ،“

* 25:4 برتن بنانے خُوبصورت چیزیں

بہ نِسبت اُس کہ سَب کی نظروں کے سامنےؔ۔

تُمھیں نیچی جگہ پر جانے کے لِئے کہا جائے۔
8 اُسے عدالت میں بَیان کرنے میں جلدبازی سے کام مت لینا،
آخِرکار، اگر تمھارا ہمسایہ تُمھیں جھُوٹا ثابت کر دے،
تَب تُم کیا کروگے؟

9 اگر تُم اَپنے ہمسایہ کے ساتھ اَپنے دعویٰ کے سلسلہ میں جھگڑا کرتے ہو،
تو کسی اَور کا راز فاش نہ کرنا،
10 کہیں اَیسا نہ ہو کہ جو اُسے سُنے، تُمھیں بدنام کر دے
اَور تمھاری رُسوائی کبھی دُور نہ ہو۔

11 جو بات مُناسب وقت پر کہی جائے
وہ چاندی کی رکابی میں سونے کے سیب کی مانند ہوتی ہے۔
12 سُننے والے کان کے لِئے دانشمند کی ملامت
سُنہری بالی یا خالص سونے کے گہنے کے مانند ہے۔

13 قابلِ اِعتماد قاصِد، اَپنے بھیجنے والوں کے لِئے
گرم موسم کی برف کی ٹھنڈک کی مانند ہوتاہے؛
وہ اَپنے مالکوں کی جان کو تازہ دَم کر دیتاہے۔
14 جو عطیے کسی کو بھی نہ دئیے جائیں، اُن کی خوبیاں بَیان کرنے والا آدمی
بے بارش بادلوں اَور خشک ہَوا کی مانند ہوتاہے۔

15 صبر و تحمُّل سے حاکم کو راضی کیا جا سَکتا ہے،
اَور نرم زبان ہڈّی کو بھی توڑ سکتی ہے۔

16 اگر تُم نے شہد پایا، تو اُسے حَد سے زِیادہ مت کھانا،
اگر زِیادہ کھا لوگے تو اُسے تُم اُگل دوگے۔
17 ہمسایہ کے گھر میں
زِیادہ آنا جانا ٹھیک نہیں، اَیسا کرنے سے وہ تُم سے نفرت کرنے لگے گا۔

18 جو آدمی اَپنے ہمسایہ کے خِلاف جھُوٹی گواہی دیتاہے،
وہ ہتھوڑے یا تلوار، یا تیز تیر کی مانند ہے۔
19 مُصیبت کے وقت کسی بےوفا پر اِعتماد کرنا،
ٹُوٹے ہُوئے دانت، یا لنگڑے پاؤں کی طرح ہے۔
20 کسی غمگین کے سامنے نغمہ گانے والا،
جاڑے میں کسی کے کپڑے اُتار لینے والے

یا زخم پر سِرکہ ڈالنے والے کی مانند ہے۔

21 اگر تمہارا دُشمن بھُوکا ہو، تو اُسے کھانا کھِلاؤ؛
اگر وہ پیاسا ہو، تو اُسے پانی پِلاؤ۔
22 کیونکہ اَیسا کرنے سے تُم اُس کے سَر پر دھکتے اَنگاروں کا ڈھیر لگاؤگے،
اَور یَاھوِہ تُمہیں اجر دیں گے۔

23 جِس طرح شمالی ہَوا بارش لاتی ہے،
وَیسے ہی دروغ گو زبان تُرش روئی لاتی ہے۔

24 جھگڑالو بیوی کے ساتھ گھر میں رہنے سے،
چھت پر کسی کونے میں رہنا بہتر ہے۔

25 دُور کے مُلک سے آئی ہُوئی خُوشخبری اَیسی ہوتی ہے،
جَیسے تھکی ماندی جان کے لیٔے ٹھنڈا پانی۔
26 جو صادق بدکار کے آگے گھُٹنے ٹیک دیتا ہے
وہ اَیسا چشمہ ہے جو گدلا اَور اَیسا سوتا ہے جو ناپاک ہو گیا ہے۔

27 زِیادہ شہد کھانا اَچھّا نہیں ہوتا،
نہ ہی خُود اَپنی بُزرگی کے راگ گاتے رہنے سے عزّت بڑھتی ہے۔

28 جِس آدمی کو اَپنے نَفس پر قابُو نہیں
وہ اُس شہر کی مانند ہے جِس کی فصیلیں گِر چُکی ہوں۔

26

1 جِس طرح موسمِ گرما میں برف کا گِرنا یا فصل کے کاٹنے کے وقت بارش ہونے لگنا ٹھیک نہیں ہوتا،
وَیسے ہی احمق کے لیٔے عزّت ٹھیک نہیں ہوتی۔
2 جِس طرح چڑیا اِدھر سے اُدھر اُڑتی پھرتی ہے یا ابابیل محوِپرواز رہتی ہے،
اُسی طرح ناواجَب لعنت کو بھی ٹھکانہ نہیں ملتا۔
3 جِس طرح گھوڑے کے لیٔے چابک اَور گدھے کے لیٔے لگام ہے،
وَیسے ہی احمقوں کی پیٹھ کے لیٔے چھڑی ہے!
4 احمق کو اُس کی حماقت کے مُطابق جَواب نہ دو،
کہیں اَیسا نہ ہو کہ تُم بھی اُس کی مانند ہو جاؤ۔
5 احمق کو اُس کی حماقت کے مُطابق جَواب دو،
نہیں تو وہ خُود کو عقلمند سمجھنے لگے گا۔
6 احمق کے ہاتھ پیغام بھیجنا
اَپنے پاؤں پر کُلھاڑا مارنے یا ظُلم کا پیالہ پینے کے برابر ہے۔

7 جَیسے لنگڑے کی ٹانگیں لڑکھڑاتی ہیں
ویسے ہی احمق کے مُنہ میں تمثیل ہوتی ہے۔
8 احمق کو اِعزاز بخشنا
فلاخن میں پتّھر باندھ دینے کے برابر ہے۔
9 احمق کے مُنہ میں تمثیل
متوالے کے ہاتھ میں کانٹے دار جھاڑی کی مانند ہے۔
10 جو کسی احمق یا راہگزارو کو مزدُوری پر لگاتا ہے
وہ اُس تیرانداز کی مانند ہے جو سَب کو زخمی کرتا ہے۔
11 جِس طرح کُتّا اَپنی قَے کو پھر سے چٹ کر جاتا ہے،
اُسی طرح احمق اَپنی حماقت کو دھراتا رہتا ہے۔
12 اگر تُم اَیسے آدمی کو دیکھتے ہو جو اَپنی نگاہ میں عقلمند بنتا ہے،
تو اُس کی نِسبت احمق کے لِئے زِیادہ اُمّید ہے۔

13 کاہل کہتا ہے، "شیر راہ میں ہے،
شیر گلیوں میں گھُوم رہا ہے!"
14 جِس طرح دروازہ اَپنی چُولوں پر گھُومتا ہے،
اُسی طرح کاہل اَپنے بِستر پر کروٹ بدلتا رہتا ہے۔
15 کاہل اَپنا ہاتھ تھالی میں تو ڈالتا ہے؛
لیکن سُستی کے باعث اُسے واپس مُنہ تک نہیں لاتا۔
16 کاہل اَپنے آپ کو
مُدلّل جَواب دینے والے سات شَخصوں سے بھی زِیادہ دانا سمجھتا ہے۔

17 جو راہ گیر پرائے جھگڑے میں دخل اَنداز ہوتا ہے
وہ اُس آدمی کی مانند ہے جو کُتّے کو کان سے پکڑتا ہے۔

18 جَیسے کوئی پاگل جلتی لکڑیاں
اَور مہلک تیر پھینکتا ہے
19 وَیسے ہی وہ آدمی ہے جو اَپنے ہمسایہ کو دھوکا دے کر کہتا ہے
اَور کہتے ہیں، "میں تو مذاق کر رہا تھا!"

20 جَیسے لکڑی نہ ہونے سے آگ بُجھ جاتی ہے؛
وَیسے ہی جہاں چُغل خور نہیں ہوتا وہاں جھگڑا مِٹ جاتا ہے۔
21 جَیسے اَنگاروں کے لِئے کوئلہ اَور آگ کے لِئے لکڑی درکار ہوتی ہے،
اُسی طرح فتنہ اَنگیز آدمی جھگڑا برپا کرنے کے لِئے ہے۔
22 غیبت گو کی باتیں لذیذ نوالوں کی مانند،
اِنسان کے اَندر اُتر جاتی ہیں۔

23 اگر دِل بُرا ہو تو ہونٹوں کی مٹھاس اَیسی ہوتی ہے
جَیسے مٹّی کے برتن پر کھوٹی چاندی کی تہہ جمی ہو۔
24 کینہ پرور اِنسان اَپنے لبوں سے تو بھولی بھالی باتیں کہتاہے،
لیکن اُس کا دِل دغا سے بھرا ہوتاہے۔
25 اُس کی باتیں بڑی میٹھی ہوتی ہیں، تو بھی اُس کا یقین نہ کرنا،
کیونکہ اُس کا دِل نفرت سے بھرا ہوتاہے۔
26 اُس کی عداوت اُس کے مکر سے چھُپ بھی جائے،
لیکن اُس کی شرارت مجمع عام میں عیاں ہو جائے گی۔
27 اگر کوئی دُوسروں کے لئے گڑھا کھودتا ہے، تو وہ آپ ہی اُس میں گِر جائے گا؛
اَور اگر کوئی پتّھر لڑھکاتا ہے تو وہ پتّھر پلٹ کر اُسی پر آ پڑے گا۔
28 جھُوٹی زبان اَپنے زخمیوں سے نفرت کرتی ہے،
اَور خُوشامدی مُنہ بربادی لاتا ہے۔

27

1 آنے والے کل پر گھمنڈ نہ کرو،
کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ اُس دِن کیا ہوگا۔

2 بہتر یہ ہے کہ غَیر تمہاری تعریف کریں، نہ کہ تمہارا اَپنا مُنہ؛
کوئی بیگانہ کرے، نہ کہ تمہارے اَپنے ہونٹ۔

3 پتّھر بھاری ہوتاہے، اَور ریت وزنی،
لیکن احمق کا غُصّہ اُن دونوں سے بھاری ہے۔

4 غُصّہ سخت بے رحمی اَور غضب، سیلاب ہے،
لیکن حَسد کے سامنے کون ٹِک سَکتا ہے؟

5 چھپی مَحَبّت سے
کھُلی ملامت بہتر ہے۔

6 جو زخم عزیز دوست کے ہاتھ سے لگیں، اُن پر بھروسا کیا جا سَکتا ہے،
لیکن دُشمن کے بوسے شُمار میں زِیادہ ہوتے ہیں۔

7 جو آدمی سیر ہو چُکاہے، اُسے شہد بھی اَچھّا نہیں لگتا،
لیکن بھُوکے اِنسان کے لئے کڑوی شَے بھی میٹھی ہوتی ہے۔

8 جو آدمی اَپنا گھر چھوڑ دیتاہے
وہ اُس پرندے کی مانند ہے جو اَپنے گھونسلے سے بھٹک گیا ہو۔

9 عطر اَور لوبان دِل کو فرحت بخشتے ھیں،
اِسی طرح دوست کی سچّی مشورت سے جان راحت پاتی ھے۔

10 اَپنے دوست اَور اَپنے باپ کے دوست کو ترک نہ کرو،
اَور جَب تُم پر مُصیبت آ پڑے تو اَپنے بھائی کے گھر نہ جاؤ۔
قریب رہنے والا ھمسایہ دُور رہنے والے بھائی سے بہتر ھے۔

11 اَے میرے بیٹے! دانشمند بنو اَور میرے دِل کو شاد کرو،
تا کہ میں اَپنے ملامت کرنے والے کو جَواب دے سکوں۔

12 ھوشیار آدمی خطرہ دیکھ کر پناہ ڈھونڈ لیتا ھے،
لیکن نادان آگے بڑھتے چلے جاتے ھیں اَور نُقصان اُٹھاتے ھیں۔

13 جو کسی بیگانہ کا ضامن ھو، اُس کا کپڑا چھین کر رکھ لو،
اَور اگر اُس نے کسی اجنبی عورت کی ضمانت دی ھو تو اُس کے کپڑے کو گروی رکھ لو۔

14 اگر کوئی آدمی صُبح سویرے اُٹھ کر اَپنے ھمسایہ کے لئے بلند آواز سے دُعائے خیر کرتا ھے،*
تو اُسے لعنت گِنا جائے گا۔

15 جھگڑالو عورت اَور
جھڑی کے دِن کا مُتواتر ٹپکا یکساں ھوتے ھیں،
16 اُسے روکنا، ھَوا کو روکنے کی طرح ھے
یا تیل کو ھاتھ سے پکڑنے کی کوشش کرنا۔

17 جِس طرح لوھا لوھے کو تیز کرتا ھے،
وَیسے ھی ایک آدمی دُوسرے آدمی کی ذھانت کو تیز کرنے کا باعث بنتا ھے۔

18 جو اَنجیر کے درخت کی حِفاظت کرتا ھے، وہ اُس کا پھل کھائے گا،
اَورجو اَپنے آقا کا خیال رکھتا ھے، عزّت پائے گا۔

19 جِس طرح پانی میں آدمی کا اَور اُس کے چھرہ کا عکس ایک سا دِکھائی دیتاھے،
اُسی طرح آدمی کا عکس آدمی کے دِل سے ظاھر ھوتاھے۔

20 جِس طرح موت اَور ھلاکت کا بھر جانا ممکن نہیں،
اُسی طرح اِنسان کی آنکھیں سیر نہیں ھوتیں۔

21 چاندی کے لئے کُٹھالی اَور سونے کے لئے بھٹّی ھوتی ھے،
وَیسے ھی اِنسان اَپنی تعریف سے آزمایا جاتا ھے۔

---

* **27:14** دُعائے خیر کرتا ھے، برکت

22 چاہے تُم احمق کو اوکھلی میں ڈال کر کُوٹو،
جَیسے اناج کو موسل سے کُوٹتے ہیں،
تو بھی اُس کی حماقت اُس سے دُور نہ ہوگی۔

23 اَپنے مویشیوں کی حالت اَچھّی دیکھ کر مطمئن ہو،
اَور اَپنے گلّوں کا اَچھّی طرح سے خیال رکھو؛
24 کیونکہ دولت سدا نہیں رہتی،
اَور نہ تاج† پُشت در پُشت محفوظ رہتا ہے۔
25 جَب سُوکھی گھاس جمع کرلی جاتی ہے، تو نئی پیدا ہو جاتی ہے
اَور پہاڑیوں پر سے چارہ کاٹ کر جمع کر لیا جاتا ہے،
26 برّے تُمھیں لباس مُہیّا کریں گے،
اَور بکریاں کھیتوں کی قیمت اَدا کریں گی۔
27 تمہارے پاس بکریوں کا دُودھ کثرت سے ہوگا جو تمہارے اَور تمہارے خاندان کے پینے کے لیٔے
اَور تمہاری خادِماؤں کے گذارے کے لیٔے کافی ہوگا۔

28

1 بدکار بھاگتا چلا جاتا ہے، خواہ اُس کے تعاقب میں کویٔی بھی نہ ہو،
لیکن صادق، شیرببر کی مانند دِلیر ہوتے ہیں۔

2 مُلک میں بغاوت کے باعث حاکموں کی تعداد بڑھ جاتی ہے،
لیکن صاحبِ علم اِنسان ہی اَمن برقرار رکھتا ہے۔

3 مُحتاجوں پر ظُلم ڈھانے والا حاکم
اُس موسلادھار مینہ کی مانند ہے جو فصل کو باقی نہیں چھوڑتا۔

4 ہدایات کو ترک کر دینے والے بدکاروں کی تعریف کرتے ہیں،
لیکن شَریعت پر عَمل کرنے والے، اُن کی مزاحمت کرتے ہیں۔

5 بدکردار اِنصاف کو نہیں سمجھتے،
لیکن جو یَاہوِہ کے طالب ہوتے ہیں، وہ اُسے بخُوبی سمجھتے ہیں۔

6 کجرو دولتمند سے
راست رَو مُفلس بہتر ہے۔

7 ہدایات پر عَمل کرنے والا بیٹا صاحبِ فہم کہلاتا ہے،
لیکن کھاؤ لوگوں کا ساتھی اَپنے باپ کو رُسوا کرتا ہے۔

---

† **27:24** تاج قومیں

8 جو ناجائز سُود وصول کرکے اَپنی دولت بڑھاتا ہے
وہ اُس کے لئے جمع کرتا ہے جو مُحتاجوں پر رحم کرے گا۔

9 جو کوئی ہدایات پر کان نہیں لگاتا،
اُس کی دعائیں بھی مکرُوہ ہوتی ہیں۔

10 جو کسی راستباز کو بُری راہ پر لگاتا ہے
وہ آپ ہی اَپنے پھندے میں پھنس جائے گا۔
لیکن کامل لوگ نِعمتوں کے وارِث ہوں گے۔

11 دولتمند اَپنی نگاہ میں دانِشور ہے،
لیکن صاحبِ فہم مسکین، اُسے مَعلُوم کر لیتا ہے۔

12 جَب صادق اِنسان فتحیاب ہوتے ہیں، تو بڑی خُوشی منائی جاتی ہے؛
لیکن جَب بدکار برسرِاقتدار آتے ہیں تو خِلقت روپوش ہو جاتی ہے۔

13 جو اَپنے گُناہ چھُپاتا ہے، کامیاب نہیں ہوتا،
لیکن جو اقرار کرکے اُن کو ترک کرتا ہے، اُس پر رحم کیا جائے گا۔

14 مُبارک ہے وہ آدمی جو سدا خُدا کا خوف رکھتا ہے،
لیکن جو اَپنا دِل سخت کر لیتا ہے، مُصیبت میں پڑ جاتا ہے۔

15 بے یارومددگار لوگوں پر حُکومت کرنے والا اگر ظالِم ہو
تو وہ گرجنے والے شیرببر اَور حملہ کرنے والے ریچھ کی مانند ہے۔

16 اگر حاکم فہم نہ رکھتا ہو تو وہ بڑا ظُلم کرتا ہے،
لیکن جسے ناجائز منافع سے نفرت ہوتی ہے، اُس کی عمر دراز ہوتی ہے۔

17 قتل کے گُناہ کا مُرتکب آدمی
اَپنی موت تک بھاگا پھرے گا
اُسے کوئی نہ روکے۔

18 بے عیب رِہائی پائے گا،
لیکن کجرو ناگہاں گر پڑے گا۔

19 جو اَپنی زمین میں کاشتکاری کرتا ہے، کثرت سے خُوراک پائے گا،
لیکن جو خیالی پُلاؤ پکاتا رہتا ہے، مفلسی سے دوچار ہوگا۔

20 قابلِ اِعتبار آدمی، بے شُمار برکتیں پائے گا،

لیکن جو دولتمند ہونے کے لِئے جلدبازی کرتا ہے، ضرُور بے سزا نہ چُھوٹے گا۔

21 طرفداری کرنا اَچھّا نہیں۔
پھر بھی اِنسان روٹی کے ٹکڑے کی خاطِر یہ ظُلم کرتا ہے۔

22 کنجوس آدمی دولتمند بننے کا مُشتاق ہوتا ہے
لیکن یہ نہیں جانتا کہ مفلسی اُس کی منتظر ہے۔

23 جو کسی آدمی کو تنبیہ کرتا ہے، آخِرکار وہ،
زبانی خُوشامد کرنے والے آدمی سے زِیادہ مقبُول ہو جاتا ہے۔

24 جو اَپنے باپ یا اَپنی ماں کو لُوٹتا ہے
اَور کہتا ہے، ”اِس میں کچھ گُناہ نہیں ہے،“
وہ غارت گر کا ساتھی ہے۔

25 لالچی اِنسان جھگڑا پیدا کرتا ہے،
لیکن جو یَاہوِہ پر توکّل رکھتا ہے وہ خُوشحال ہوگا۔

26 جو اَپنے آپ پر بھروسا رکھتا ہے، وہ احمق ہے،
لیکن جو عقلمندی سے چلتا ہے، محفوظ رہے گا۔

27 جو مُحتاجوں کی مدد کرتا ہے، اُسے کچھ کمی نہ ہوگی،
لیکن جو اُن کی طرف سے اَپنی آنکھیں بند کر لیتا ہے، بڑا ملعُون ہوتا ہے۔

28 جَب بدکار برسرِاقتدار آتے ہیں، تو لوگ روپوش ہونے لگتے ہیں؛
لیکن جَب بدکار فنا ہو جاتے ہیں، تو صادق ترقّی کرتے ہیں۔

29

1 جو آدمی بار بار مُتنبّہ کئے جانے پر بھی سرکشی کرتا ہے* وہ ناگہاں تباہ کیا جائے گا،
اَور اُس کا کوئی چارہ نہ ہوگا۔

2 جَب صادق فروغ پاتے ہیں، تو لوگ خُوش ہوتے ہیں؛
لیکن جَب بدکار حُکومت کرتے ہیں، تو لوگ آہیں بھرتے ہیں۔

3 جو آدمی حِکمت سے مَحَبّت رکھتا ہے وہ اَپنے باپ کو خُوش کرتا ہے،
لیکن جو فاحِشہ عورتوں کی صحبت میں رہتا ہے، اَپنی دولت اُڑا دیتا ہے۔

4 بادشاہ عدل سے مُلک کو مُستحکم کرتا ہے،

---

* **29:1** سرکشی کرتا ہے زِیادہ ضِدّی ہونا

لیکن، جو رشوتوں کا لالچی ہوتاہے، اُسے ٹکڑے ٹکڑے کرڈالتا ہے۔

5 جو اَپنے ہمسایہ کی خُوشامد کرتا ہے،
وہ اُس کے پاؤں کے لئے جال بچھاتا ہے۔

6 بدکردار آپ ہی اَپنے گُناہ میں پھنس جاتا ہے،
لیکن راستباز گاتا اَور خُوشی مناتا ہے۔

7 صادق مسکینوں کے مُعاملہ کا اِنصاف چاہتاہے،
لیکن بدکار کو اُس کے مُعاملہ کو جاننے کی پروا بھی نہیں ہوتی۔

8 ٹھٹّھےباز شہر میں ہنگامہ برپا کر دیتے ہیں،
لیکن دانشمند ہنگامہ دُور کرتے ہیں۔

9 اگر کوئی دانشمند عدالت میں کسی احمق سے بحث کرتا ہے،
تو وہ احمق وہاں شور مچاتا، ٹھٹّھابازی کرتا اَور بدامنی پھیلاتا ہے۔

10 خُونریز اِنسان دیانتدار آدمی سے کینہ رکھتے ہیں،
اَور راستباز کی جان لینا چاہتے ہیں۔

11 احمق اَپنا قہر اُگل دیتاہے،
لیکن دانشمند اُس پر قابُو پاتاہے۔

12 اگر کوئی حاکم جھُوٹ پر کان لگاتاہے،
تو اُس کے تمام اہلکار بدکارہو جاتے ہیں۔

13 مسکین اَور ظالِم ایک دُوسرے سے اِس بات میں ملتے ہیں:
کہ دونوں کی آنکھوں کو بینائی یَاہوِہ ہی دیتاہے۔

14 جو بادشاہ مسکینوں کا راستی سے اِنصاف کرتا ہے،
اُس کا تخت ہمیشہ قائِم رہتاہے۔

15 تادیب کی چھڑی حِکمت بخشتی ہے،
لیکن جو بچّہ تربِیّت سے محروم رہا ہو، وہ اَپنی ماں کو رُسوا کرتا ہے۔

16 جَب بدکار فروغ پاتے ہیں تو بدی بھی بڑھتی ہے،
لیکن راستباز اُن کا زوال دیکھیں گے۔

17 اَپنے بیٹے کی تربِیّت کرو اَور وہ تُمہیں چَین اَور آرام دے گا،
وہ تمہاری جان کو مسرُور کرے گا۔

18 جہاں رُویا نہیں وہاں لوگ بے قابُو ہو جاتے ہیں؛
لیکن مُبارک ہے وہ آدمی جو ہدایت پر عَمل کرتا ہے۔

19 خادِم محض باتوں سے نہیں سدھارا جاتا؛
حالانکہ وہ سمجھتا ہے تو بھی پروا نہیں کرتا۔

20 کیا کوئی بے تامّل بولنے والا آدمی تمہاری نظر میں ہے؟
اُس کے مُقابلہ میں احمق سے زِیادہ اُمّید کی جا سکتی ہے۔

21 جو آدمی لڑکپن ہی سے اَپنے خادِم کے ناز اُٹھانے لگتا ہے،
اُسے آخِر میں: رنج کا سامنا کرنا پڑے گا۔

22 غُصّہ ور آدمی فتنہ برپا کرتا ہے،
اَور گرم مِزاج آدمی سے کئی گُناہ سرزد ہوتے ہیں۔

23 اِنسان کی مغرُوری اُسے پست کرتی ہے،
لیکن فروتن رُوح والا اِنسان عزّت پاتاہے۔

24 چور کا ساتھی اَپنی ہی جان کا دُشمن ہوتاہے؛
وہ قَسم کھانے کے بعد بھی گواہی دینے کی ہمّت نہیں کرتا۔

25 اِنسان کا خوف پھندا ثابت ہو سَکتا ہے،
لیکن جو یَاہوِہ پر اِعتقاد رکھتا ہے، محفوظ رہے گا۔

26 بہت لوگ چاہتے ہیں کہ حاکم سے تعلّقات پیدا ہوں،
لیکن اِنسان صِرف یَاہوِہ ہی سے اِنصاف کی اُمّید کر سَکتا ہے۔

27 صادق بدکاروں سے،
اَور بدکار راستبازوں سے نفرت کرتا ہے۔

اقوالِ اگُورؔ

30

1 یاقہؔ کے بیٹے اگُورؔ کے مؤثر اقوال۔
اِس آدمی نے اِتی ایل سے کہا، ہاں اِتھی ایل اَور اُکالؔ کے لئے کہا:

"اَے خُدا! میں تھک گیا ہوں،
لیکن مَیں غالب آسکتا ہوں۔
2 یقیناً میں بنی آدمؔ نہیں، صِرف ایک وحشی ہُوں؛
مُجھ میں اِنسان سا فہم نہیں ہے۔
3 مَیں نے حِکمت نہیں سیکھی،

نہ مُجھے اُس قُدُّوس کا عِرفان حاصل ہے۔
4 کون آسمان پر چڑھا اَور پھر نیچے اُترا؟
کس نے ہَوا کو اَپنی مُٹّھی میں بند کیا؟
کس نے پانی کو اَپنی چادر میں باندھا؟
کس نے زمین کی سَب حدیں مُقرّر کیں؟
اُن کا نام کیا ہے اَور اُن کے بیٹے کا نام کیا ہے؟
اگر آپ جانتے ہیں تو مُجھے بتائیں!

5 ”خُدا کا ہر سُخن خالص ہے؛
وہ اُن کی سِپر ہیں، جو اُن میں پناہ لیتے ہیں۔
6 تُم خُدا کے کلام میں کوئی اِضافہ نہ کرنا،
مَبادا وہ تُمھیں تنبیہ کریں اَور تُم جھُوٹے ٹھہرو۔

7 ”اَے یَاہوِہ! مَیں نے آپ سے دو چیزوں کی درخواست کی ہے؛
میرے مرنے سے پہلے، مُجھے اُن سے محروم نہ کریں:
8 بطالت اَور دروغ گوئی کو مُجھ سے دُور رکھیں؛
مُجھے نہ مفلسی دیں اَور نہ دولت،
بَلکہ مُجھے صِرف میری روز کی روٹی عطا فرمائیں۔
9 اَیسا نہ ہو کہ میں سیر ہوکر آپ کا اِنکار کروں
اَور کہُوں، 'کون ہیں یَاہوِہ؟'
یا مُفلس ہوکر چوری کروں،
اَور اِس طرح اَپنے خُدا کے نام کی بےحُرمتی کروں۔

10 ”خادِم پر اُس کے آقا کے سامنے تہمت نہ لگاؤ،
اَیسا نہ ہو کہ وہ تُم پر لعنت کرے اَور تُمھیں نتیجہ بھگتنا پڑے؛

11 ”ایک پُشت اَیسی بھی ہے جو اَپنے آباؤاَجداد پر لعنت بھیجتی ہے،
اَور اَپنی ماں کو مُبارک نہیں کہتی؛
12 بعض اَیسے لوگ ہیں جو اَپنی نگاہ میں تو پاک ہیں
لیکن پھر بھی اَپنی گندگی سے پاک نہیں ہو پائے؛
13 اَیسے لوگ بھی ہیں جِن کی آنکھوں میں ہمیشہ گھمنڈ سمایا رہتا ہے،
اَور جِن کی نگاہوں سے حقارت برستی ہے؛
14 جِن کے دانت، تلواریں ہیں،
اَور جبڑے، چھُریاں
تاکہ زمین کے کنگالوں کو،

اَور بنی آدمؔ میں سے مُحتاجوں کو کھا جائیں۔

15 ”جونک کی دو بیٹیاں ہیں۔
جو چِلّاتی ہیں، ’دو اَور دو!‘

”تین چیزیں کبھی مطمئن نہیں ہوتیں،
بلکہ چار ہیں جو کبھی، ’بس نہیں کہتیں!‘
16 پاتال اَور
بانجھ کا رحم؛
زمین جو کبھی پانی سے سیر نہیں ہوتی،
آگ جو کبھی ’بس نہیں کہتی!‘

17 ”آنکھ جو باپ کا مذاق اُڑاتی ہے،
اَور ماں کی فرمانبرداری کو حقیر جانتی ہے،
وادی کے کوّے اُسے نوچ نوچ کر نکال لیں گے،
عُقاب اُسے چٹ کر جائیں گے۔

18 ”تین چیزیں میرے نزدیک نہایت عجِیب ہیں،
بلکہ چار جنہیں میں نہیں جانتا:
19 آسمان میں عُقاب کی راہ،
چٹّان پر سانپ کی راہ،
سمُندر کے درمیان جہاز کی راہ،
اَور مَرد کی راہ کنواری کے ساتھ۔

20 ”زانیہ کی رِوش اَیسی ہے:
وہ کھا کر اَپنا مُنہ پونچھتی ہے
اَور کہتی ہے، ’مَیں نے کوئی بدی نہیں کی۔‘*

21 ”تین صورتوں میں زمین لرزتی ہے،
بلکہ چار ہیں جِن کی وہ برداشت نہیں کرتی:
22 غُلام جَب وہ بادشاہی کرنے لگے،
احمق جَب وہ کھا کر سیر ہو جائے،
23 نامقبُول عورت جو بیاھی گئی ہو،
اَور لونڈی جو اَپنی مالکن کی وارِث ہو جائے۔

24 ”زمین پر کی یہ چار چیزیں بہت چھُوٹی ہوتی ہیں،
لیکن وہ بہت دانا ہیں:
25 چیونٹیاں نہایت کمزور مخلُوق ہیں،

* **30:20** مَیں نے کوئی بدی نہیں کی۔ وہ زنا کرتی ہے اَور اَپنے آپ کو دھوتی ہے۔

تو بھی گرمی کے موسم میں اَپنے لئے خُوراک جمع کرکے رکھتی ھیں؛
26 سافان اگرچہ ناتواں مخلُوق ھیں،
تو بھی چٹّانوں میں اَپنا گھر بناتے ھیں؛
27 ٹِڈّیاں، جِن کا کوئی بادشاہ نہیں ھوتا،
تو بھی وہ پرے باندھ کر نکلتی ھیں؛
28 چھپکلی جِس کو ھاتھ سے پکڑا جا سَکتا ھے،
وہ بھی بادشاھوں کے محلوں میں پائی جاتی ھے۔

29 "تین خُوش رفتار جاندار ھیں،
بَلکہ چار ھیں جِن کی چال خُوشنما ھے:
30 شیربَبر جو سَب حَیوانات میں بہادر ھے، اَور کسی کے سامنے سے پیچھے نہیں ھٹتا؛
31 اکڑ کر چلتا مُرغ،
بکرا،
اَور بادشاہ جِس کے چاروں طرف لشکر ھو۔

32 "اگر تُم نے حماقت اَور غُرور سے کام لیا ھے،
یا کوئی بُرا منصُوبہ باندھا ھے،
تو اَپنا ھاتھ اَپنے مُنہ پر رکھ لو!
33 کیونکہ جَیسے دُودھ بلونے سے مکھّن نکلتا ھے،
اَور ناک مروڑنے سے خُون،
اُسی طرح سے قہر بھڑکانے سے فساد برپا ھوتاھے۔"

لمواییل بادشاہ کے اقوال

31

1 لمواییل بادشاہ کے اقوال۔ جو اُن کی ماں نے اُنہیں سِکھائے:
2 اَے میرے بیٹے! اَے میرے بطن سے پیدا ھونے والے!
جسے مَیں نے اَپنی مَنّتوں کے جَواب میں پایا!
3 اَپنی قُوّت عورتوں پر ضائع نہ کرنا،
نہ اَپنی زبردستی اُن پرجو بادشاھوں کو برباد کرتی ھیں۔

4 بادشاھوں کو، اَے لمواییل۔
بادشاھوں کو مےخواری زیب نہیں دیتی،
نہ حاکموں کو شراب نوشی،
5 اَیسا نہ ھو کہ وہ پی کر شَریعت کے اَحکام کو بھُول جائیں،
اَور سارے مظلوموں کو اُن کے حُقُوق سے محروم کر دیں۔
6 شراب اُنہیں دو جو دَم توڑ رھے ھیں،
اَور مے اُنہیں جو سخت تکلیف میں ھیں!

7 تا کہ وہ پی کر اَپنی تنگ دستی کو فراموش کر سکیں
اَور اَپنی تباہ حالی کو پھر یاد نہ کریں۔

8 بے زبانوں کے لِئے اَپنا مُنہ کھولو،
تا کہ بےکسوں کے حُقُوق کا تحفُّظ ہو سکے۔
9 اَپنا مُنہ کھولو اَور راستی سے اِنصاف کرو؛
اَور مفلسوں اَور مُحتاجوں کے حُقُوق کی حِفاظت کرو۔

نیک چلن بیوی

الف

10 نیک چلن بیوی کون پا سَکتا ہے؟
کیونکہ وہ لعلوں سے بھی زِیادہ قیمتی ہے۔
11 اُس کے خَاوند کو اُس پر پُورا اِعتماد ہوتاہے
اَور کوئی کمی محسُوس نہیں ہوتی۔
12 وہ اَپنی زندگی کے تمام ایّام میں،
اُس سے بھلائی ہی کرتی ہے، اُسے ضرر نہیں پہنچاتی۔
13 وہ اُون اَور کتّان جمع کرتی ہے
اَور نہایت شوق سے اَپنے ہاتھوں سے کام کرتی ہے۔
14 وہ سوداگروں کے جہازوں کی مانند،
اَپنی خُوراک دُور سے لے آتی ہے۔
15 ابھی اَندھیرا ہی ہوتاہے کہ وہ اُٹھ جاتی ہے؛
اَور اَپنے خاندان کو کھانا کھِلاتی ہے
اَور اَپنی خادِماؤں کو اُن کے حِصّہ کا کام بانٹتی ہے۔
16 وہ کسی کھیت کے بارے میں سوچتی ہے تو اُسے خرید لیتی ہے؛
اَور اَپنی آمدنی سے تاکستان لگاتی ہے۔
17 وہ کمر باندھ کر اَپنے کام کاج میں لگ جاتی ہے؛
اُس کے بازو اُس کے کاموں کے لِئے مضبُوط ہوتے ہیں۔
18 وہ خیال رکھتی ہے کہ اُس کی تِجارت سُود مند ہو،
اُس کا چراغ رات کو نہیں بُجھتا۔
19 وہ تکلے پر اَپنے ہاتھ سے سُوت تیّار کرتی ہے
اَور کپڑا بھی خُود ہی بُنتی ہے۔
20 وہ مسکینوں کے لِئے ہتھیلی کھولتی ہے
اَور مُحتاجوں کے لِئے اَپنے ہاتھ بڑھاتی ہے۔
21 جَب برف باری ہوتی ہے تَب اُسے اَپنے گھر بار کے لِئے خوف نہیں ہوتا؛
کیونکہ وہ سَب بالوں کے سُرخ لباس پہنے ہُوئے ہوتے ہیں۔
22 وہ اَپنے بِستر کے لِئے پلنگ پوش بنا لیتی ہے؛

اُس کا لباس نفیس کتّان اَور اَرغوانی رنگ کا ہوتاہے۔
23 شہر کے پھاٹک پر اُس کے خَاوند کا اِحترام کیا جاتا ہے،
جہاں وہ مُلک کے بُزرگوں کے ساتھ بیٹھتا ہے۔
24 وہ مہین کتّانی کپڑے بنا کر اُنہیں فروخت کرتی ہے،
اَور سوداگروں کو کمر کے پٹکے مہیا کرتی ہے۔
25 وہ قُوّت اَور حُرمت سے مُلبّس رہتی ہے؛
اَور آنے والے دِنوں پر ہنستی ہے۔
26 وہ اَپنا مُنہ حِکمت سے کھولتی ہے،
اَور شفقت کی تعلیم اُس کی زبان پر ہوتی ہے۔
27 وہ اَپنے گھر کے حالات پر نظر رکھتی ہے
اَور کاہلی کی روٹی نہیں کھاتی۔
28 اُس کے بچّے اُٹھ کر اُسے مُبارک کہتے ہیں؛
اَور اُس کا خَاوند بھی، اَور وہ اُس کی یُوں تعریف کرتا ہے:
29 ”کئی عورتیں بھلے کام کرتی ہیں،
لیکن تُمہیں سَب پر سبقت حاصل ہے۔“
30 حُسن دھوکا ہے اَور جمال ناپائیدار ہے؛
لیکن یَاہوِہ کا خوف رکھنے والی عورت قابلِ تعریف ہے۔
31 اُس کی محنت کا اجر اُسے دو،
اَور اُس کے کاموں کی شہر کے پھاٹکوں پر سِتائش کی جائے۔

واعظ
کی کِتاب

سبھی دُنیوی چیزیں باطِل ہیں

1 یروشلیمؔ کے بادشاہ داویؔد کے بیٹے شُلومونؔ واعظ کے الفاظ۔
2 ”واعظ فرماتا ہے
باطِل ہی باطِل!
بالکُل باطِل ہے!
سَب کُچھ باطِل ہے۔“

3 اِس دُنیا میں اِنسان اَپنی ساری محنت و مشقّت سے
سُورج کے نیچے کیا حاصل کرتا ہے؟
4 ایک پُشت جاتی ہے اَور دُوسری پُشت آتی ہے،*
لیکن زمین ہمیشہ قائِم رہتی ہے۔
5 آفتاب طُلوع اَور غروب ہوتاہے،
اَور جِس جگہ سے طُلوع ہوتاہے وہیں پھر جلد واپس چلا جاتا ہے۔
6 ہَوا جُنوب کی طرف چلتی ہے
اَور شمال کی طرف مُڑ جاتی ہے؛
اَور ہمیشہ چکّر لگاتی ہُوئی،
اَپنی راہ پر واپس لَوٹ آتی ہے۔
7 سَب دریا سمُندر میں گرتے ہیں،
پھر بھی سمُندر کبھی نہیں بھرتا۔
دریا دوبارہ اُسی جگہ پر بہنے لگتے ہیں،
جہاں وہ پہلے بہ رہیں تھے۔
8 سَب چیزیں اِتنی تھکانے والی ہیں،
کہ اِنسان اُس کا بَیان نہیں کر سَکتا۔
آنکھ دیکھنے سے سیر نہیں ہوتی،
اَور نہ ہی کان سُننے سے کبھی مطمئن۔
9 جو ہو چُکاہے وُہی پھر ہوگا،
جو کُچھ کیا جا چُکاہے، وُہی پھر کیا جائے گا؛
چنانچہ اِس دُنیا میں کُچھ بھی نیا نہیں۔
10 کیا کوئی اَیسی چیز ہے جِس کی بابت کوئی کہہ سَکتا ہے،
”دیکھو! یہ تو نئی چیز ہے؟“
یہ تو ہمارے زمانہ سے پہلے ہی

* **1:4** ضعیف لوگ مَر جاتے ہیں؛ بچّے پیدا ہوتے ہیں۔

گویا قدیم زمانہ سے ھی مَوجُود تھی۔
11 پرانے زمانہ کے لوگوں کو کوئی یاد نہیں رکھتا،
اَور اِس زمانہ کے لوگوں کو بھی
آنے والے زمانہ کے لوگ
یاد نہیں رکھیں گے۔

اِنسانی حِکمت بھی باطِل ھے

12 مَیں، واعظ، یروشلیمؔ میں بنی اِسرائیل کا بادشاہ تھا۔
13 اَور مَیں نے اَپنی پُوری عقل اِس بات پر لگائی کہ جو کُچھ آسمان تلے کیا جاتا ھے اُس کی حِکمت کے ذریعہ تفتیش و
تحقیق کروں۔ خُدا نے اِنسان کو یہ سخت دُکھ دیا ھے کہ وہ محنت و مشقّت میں مُبتلا رھے۔
14 مَیں نے سَب کاموں پرجو آسمان تلے کئے جاتے ھیں، نظر کی۔ اَور یہی نتیجہ نِکلا کہ سَب کُچھ باطِل اَور ھَوا کو
پکڑنے کے برابر ھے۔
15 جو ٹیڑھا ھے اُسے سیدھا نہیں کیا جا سَکتا،
اَورجو مَوجُود ھی نہیں اُس کا شُمار کیسے ھو سَکتا۔
16 مَیں نے اَپنے دِل میں کہا، ”دیکھ، یروشلیمؔ میں مُجھ سے پیشتر جتنے بھی بادشاہ ھُوئے، مَیں نے حِکمت میں اُن سَب
سے زِیادہ ترقّی کی ھے؛ اَور حِکمت اَور علم میں میرا تجربہ اُن سے کہیں زِیادہ ھے۔“
17 چنانچہ مَیں نے اَپنا دِل حِکمت، حماقت اَور جہالت کو جاننے اَور سمجھنے میں لگایا تو مَعلُوم کیا کہ یہ بھی ھَوا کو
پکڑنے کے برابر ھے۔
18 کیونکہ جہاں حِکمت بہت ھے وہاں غم بھی بہت ھے؛
اَور علم میں اِضافہ کرنا بھی دُکھ میں اِضافہ کرنا ھی ھے۔

2

عیش و عشرت بھی باطِل ھے

1 مَیں نے اَپنے دِل سے کہا، ”چلو میں تُمھیں عیش و عشرت سے آزماؤں گا۔“ اَور مَعلُوم کروں گا کہ اِس میں اَچھّا کیا
ھے۔ لیکن یہ تجربہ بھی باطِل ھی نِکلا۔
2 مَیں نے ھنسی کی بابت کہا، ”ھنسی بھی احمقی ھے اگر اِس سے ھمیں کوئی دائمی فائدہ نہیں ھوتا“ اَور عیش و عشرت
کی بابت، ”اِس سے کیا حاصل ھُوا؟“
3 مَیں نے ھر وقت حِکمت کے اُصُولوں کو مدِّ نظر رکھتے ھُوئے، احمقی کی حد تک اَپنے آپ کو مَے نوشی سے خُوش
کرنے کی کوشش کی تاکہ میں مَعلُوم کر سکوں کہ کیا یہ کام آسمان کے تلے بنی آدمؔ کے لئے مفید ھے جسے وہ ساری
زندگی اَنجام دیتے رھیں۔
4 مَیں نے بڑے بڑے کام شروع کئے: مَیں نے اَپنے لئے مکانات تعمیر کئے اَور تاکستان لگائے۔
5 مَیں نے باغیچے اَور سَیر گاھیں تیّار کیں اَور اُن میں ھر قِسم کے پھلدار درخت لگائے۔
6 مَیں نے جنگلی درختوں کے ذخیرہ کی آبپاشی کے لئے تالاب بنائے۔
7 مَیں نے غُلام اَور لونڈیاں مول لیں اَور میرے پاس دیگر خانہ زاد مُلازمین بھی تھے اَور جتنے بھی مُجھ سے پیشتر یروشلیمؔ
میں تھے میرے پاس اُن سَب سے زِیادہ گائے بَیلوں اَور بھیڑ بکریوں کے ریوڑ تھے۔

8 مَیں نے اَپنے لِئے سونا اَور چاندی اَور بادشاھوں اَور صوبوں کے خزانے جمع کئے۔ مَیں نے گانے والے مَرد خواتین
اَور خُوبصورت لونڈیاں فراہم کیں جو اِنسان کے لِئے اسبابِ عیش ھیں۔
9 اَور مَیں اُن سَب کی به نِسبت جو مُجھ سے پہلے یروشلیمؔ کے شہر میں تھے، زِیادہ افضل اَور عظمت والا بَن گیا اَور اِن
سَب باتوں میں میری حِکمت نے همیشه میرا ساتھ دیا۔
10 اَور مَیں نے اَپنے آپ کو کسی بھی چیز سے جِس کی میری آنکھوں نے تمنّا کی، باز نه رکھا؛
اَور مَیں نے اَپنے دِل کو کسی بھی عیش و عشرت سے باز نه رکھا۔
میرا دِل میری ساری محنت سے خُوش ھُوا،
اَور میری ساری محنت و مشقّت کا یه اِنعام تھا۔
11 تاھم جَب مَیں نے اَپنے ھاتھوں کے تمام کاموں کا جائزہ لیا،
اُس محنت و مشقّت کا جنہیں مَیں نے کیا تھا تو
نتیجه یہی نِکلا که سَب باطِل ھے اَور ھَوا کو پکڑنے کے برابر ھے؛
اَور دُنیا میں اِس کا کوئی دائمی فائدہ نہیں۔

حِکمت اَور حماقت باطِل ھے

12 پھر مَیں نے اَپنے خیالات کو حِکمت،
بےھودگی اَور حماقت پر غور کرنے میں لگایا۔
بادشاہ کے جانشین آدمی کو کیا کرنا چاھئے؟
اُسے پچھلے بادشاہ کی مثال پر عَمل کرنا چاھئے۔
13 مَیں نے مَعلُوم کیا که جَیسے رَوشنی تاریکی سے بہتر ھے،
وَیسے ھی حِکمت حماقت سے بہتر ھے۔
14 دانِشور کی آنکھیں اُس کے سَر میں ھوتی ھیں،
جَب که احمق اَندھیرے میں چلتا ھے۔
لیکن مَیں نے مَعلُوم کیا که
دونوں کو موت کا شِکار ھونا پڑتا ھے۔
15 تَب مَیں نے اَپنے دِل سے کہا،
جو حَشر احمق کا ھوتا ھے وُھی میرا بھی ھوگا۔
پھر مُجھے دانِشور ھونے سے کیا فائدہ مِلا؟
چنانچه مَیں نے اَپنے دِل سے کہا،
”یه بھی باطِل ھے۔“
16 کیونکه احمق کی طرح دانِشور آدمی کی یاد بھی طویل عرصه تک باقی نه رھے گی؛
اَور آنے والے دِنوں میں دونوں ھی بھُلا دیئے جائیں گے۔
احمق کی طرح دانِشور کو بھی مَرنا ھی ھے!

مشقّت باطِل ھے

17 چنانچه میں زندگی سے نفرت کرنے لگا کیونکہ جو بھی کام دُنیا میں کِیا جاتا ھے وہ میرے لِئے تکلیف دہ تھا۔ کیونکہ
سَب کُچھ باطِل اَور ھَوا کو پکڑنے کے برابر ھے۔
18 اِس لِئے مَیں نے جو بھی محنت و مشقّت اِس دُنیا میں کی تھی اُس سے مُجھے سخت نفرت ھو گئی کیونکہ مُجھے لازماً
اُنہیں اَپنے بعد آنے والے شخص کے لِئے چھوڑنا پڑے گا۔
19 اَور کون جانتا ھے کہ وہ دانشمند ھوگا یا احمق؟ بہرحال وہ میرے اُن تمام چیزوں کا مالک ھوگا جسے حاصل کرنے
کے لِئے مَیں نے دُنیا میں اَپنی پُوری طاقت و حِکمت خرچ کی ھے۔ یہ بھی باطِل ھی ھے۔
20 لٰہذا میرا دِل اُن سارے محنت کے کاموں سے جسے مَیں نے دُنیا میں کِیا مایوس ھو گیا۔
21 کیونکہ خواہ کوئی آدمی اَپنا کام حِکمت، علم اَور ھُنر سے کیوں نہ کرتا ھو، آخِرکار اُسے سَب کُچھ لازماً کسی دُوسرے
کے لِئے چھوڑکر جانا پڑتا ھے جِس نے اُس کے لِئے کُچھ محنت ھی نہیں کی۔ یہ بھی باطِل اَور ایک بڑی بدقسمتی ھے۔
22 کسی آدمی کو اُن تمام مشقّت اَور جانفشانی کے بدلہ میں جو وہ دُنیا میں کرتا ھے، کیا حاصل ھوتاھے؟
23 حقیقت میں عمر بھر اُن کی پُوری محنت باعثِ رنج و غم ھے، یہاں تک کہ رات کو بھی اُس کے دِل و ذھن کو
سکون نہیں ملتا۔ یہ بھی باطِل ھے۔
24 آدمی کے لِئے اِس سے بہتر کُچھ نہیں کہ وہ کھائے پیئے اَور اَپنی محنت و مشقّت کے پھل کے پھل کا لُطف اُٹھائے
اَور خُود کو یقین دِلائے کہ اُس کی محنت فائدہ مند ھے، مَیں نے یہ بھی مَعلُوم کِیا ھے کہ اَیسا استحقاق خُدا کی طرف
سے ھی نصیب ھوتاھے۔
25 کیونکہ خُدا کے رحم و کرم کے بغیر کون کھا پی یا عیش و آرام سے رہ سَکتا ھے؟
26 جو اِنسان خُدا کو پسند آتا ھے اُسے وہ دانائی، علم اَور خُوشی عطا کرتا ھے لیکن گُنہگار کو وہ دولت جمع کرنے اَور
اُس کے انبار لگانے کی ذمّہ داری دیتاھے تاکہ بعد میں یہ دولت خُدا کو پسند آنے والے شخص کے حوالہ کی جائے۔ یہ
بھی باطِل اَور ھَوا کو پکڑنے کے برابر ھے۔

3

ھر چیز کا اَپنا وقت ھے

1 ھر چیز کے لِئے ایک وقت ھوتاھے،
اَور آسمان کے تلے ھر ایک کام کرنے کا ایک موقع ھوتاھے:

2 پیدا ھونے کا اَور مَرنے کا وقت،
درخت لگانے کا اَور اُسے اُکھاڑ دینے کا وقت،
3 مار ڈالنے کا اَور شفا دینے کا وقت،
ڈھا دینے کا اَور تعمیر کرنے کا وقت،
4 رونے کا اَور ھنسنے کا وقت،
ماتم کرنے اَور ناچنے کا وقت،
5 پتّھر پھینکنے کا اَور پتّھر جمع کرنے کا وقت،
گلے مِلنے اَور اِس سے باز رھنے کا وقت۔
6 تلاش کرنے کا اَور ترک کر دینے کا وقت۔
محفوظ رکھنے کا اَور پھینک دینے کا وقت۔

7 پھاڑنے کا اَور سینے کا وقت۔
خاموش رہنے کا اَور بولنے کا وقت۔
8 مَحبّت کرنے کا اَور نفرت کرنے کا وقت۔
جنگ کرنے کا اَور صُلح کرنے کا وقت۔
9 چنانچہ کام کرنے والے کو اَپنی محنت و مشقّت سے کیا فائدہ ہوتاہے؟
10 مَیں نے اُس بھاری بوجھ کو بغور احتیاط سے تفتیش کی ہے جسے خُدا نے بنی آدمؔ کے کندھوں پر رکھا ہے۔
11 خُدا نے ہر ایک چیز کو اَپنے وقت کے لیٔے خُوبصورت بنایا ہے۔ اَور اُس نے اِنسان کے دِل میں اَبدیّت بھی ڈالی
ہے۔ گو اِنسان خُدا کے کاموں کو جو اُس نے شروع سے لے کر آخر تک کیا ہے اُسے کبھی سمجھ نہیں سَکتا ہے۔
12 میں جانتا ہُوں کہ اِنسان کے لیٔے اِس سے بہتر کچھ نہیں کہ وہ خُوش رہے اَور جَب تک زندہ رہے نیکی کرنے میں
مشغُول رہے۔
13 اَور ہر ایک شخص کھائے، پیئے اَور اَپنی تمام محنت و مشقّت کے کاموں کے پھل سے مطمئن رہے۔ یہ بھی خُدا کی
طرف سے اِنسانوں کے لیٔے بخشش ہے۔
14 میں جانتا ہُوں کہ جو کچھ خُدا کرتا ہے، وہ ہمیشہ تک قائم رہے گا۔ اُس میں نہ کچھ بڑھایا جا سَکتا اَور نہ کچھ گھٹایا
جا سَکتا ہے۔ اَور خُدا نے اَیسا اِس لیٔے کیا ہے کہ سَب اِنسان اُس کا خوف مانیں۔
15 جو کچھ مَوجُودہ میں ہے وہ پہلے سے ہی ہو چُکاہے،
اَورجو مُستقبِل میں ہونے والا ہے وہ بھی پہلے ہی ہو چُکاہے؛
اَورجو کچھ ماضی میں گزر چُکاہے خُدا اُسے پھر سے دھراتا ہے۔
16 اِس کے علاوہ مَیں نے دُنیا میں یہ بھی دیکھا:
اِنصاف کی جگہ ظُلم ہوتاہے،
اَور قانُون کے گھر میں نااِنصافی ہے۔
17 اَور مَیں نے اَپنے دِل سے کہا،
”خُدا راستبازوں اَور بدکاروں
دونوں کی عدالت کرے گا،
کیونکہ ہر ایک کام اَور ہر مُعاملہ کا
ایک وقت مُقرّر ہے۔“
18 مَیں نے یہ بھی کہا، ”جہاں تک اِنسانوں کا تعلّق ہے، خُدا اُن کی آزمائش کرتا ہے تاکہ وہ سمجھ لیں کہ وہ حَیوانوں
کی مانند ہیں۔
19 کیونکہ اِنسان اَور حَیوان کا ایک ہی اَنجام ہے۔ اِنسان اَور حَیوان دونوں سانس لیتے ہیں۔ جَیسے ایک مرتا ہے وَیسے
ہی دُوسرا بھی مرتا ہے۔ اِنسان حَیوان سے کسی بھی طرح سے بہتر نہیں ہے کیونکہ سَب کچھ باطِل ہی ہے۔
20 سَب کی مَنزل ایک ہے۔ سَب خاک سے بنے ہیں اَور خاک میں دوبارہ لَوٹ جاتے ہیں۔“
21 کسے مَعلُوم ہے کہ اِنسان کی رُوح اُوپر آسمان کی طرف اَور حَیوان کی نیچے عالمِ اَرواح میں جاتی ہے؟
22 غرض مَیں نے سمجھ لیا کہ کسی اِنسان کے لیٔے اِس سے بہتر کچھ نہیں کہ وہ اَپنے کاموں میں خُوش رہے، یہی
اُس کا حِصّہ ہے۔ کیونکہ اُسے یہ دیکھنے کے لیٔے کہ اُس کے بعد کیا ہوگا، کون اُسے واپس لا سَکتا ہے؟

4

ظُلم و سِتم، محنت اَور فقدانِ دوستی

1 پھر مَیں نے نظر دَوڑائی اَور اُس تمام ظُلم و سِتم کو دیکھا جو دُنیا میں ہو رہاتھا:
مَیں نے مظلوموں کے آنسو دیکھے،
جنہیں تسلّی دینے والا کوئی نہ تھا؛
اقتدار ظُلم و سِتم کرنے والوں کے ہاتھ میں ہے۔
اَور مظلوموں کو تسلّی دینے والا کوئی نہیں ہے۔
2 اِس لئے مَیں نے مُردوں کو
جو مَر چُکے ہیں،
اُن زندوں سے جو ابھی مَوجُود ہیں،
زِیادہ مُبارک سمجھا۔
3 لیکن اِن دونوں سے زِیادہ مُبارک وہ شخص ہے
جو ابھی پیدا ہی نہیں ہُوا،
اَور جِس نے اُن تمام بُرائیوں کو دیکھا تک نہیں
جو اِس دُنیا میں کئے جا رہے ہیں۔
4 اَور مَیں نے یہ بھی پایا کہ ساری محنت اَور ساری کامیابی ہی اِنسان اَور اُس کے ہمسایہ کے درمیان حَسد کی وجہ
ہے۔ یہ بھی باطِل اَور ہَوا کو پکڑنے کے برابر ہے۔
5 احمق اَپنے ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھا رہتاہے
اَور خُود کو برباد کرتا ہے۔
6 سکون کے ساتھ حاصل ہونے والی تھوڑی سِی دولت
سخت محنت و مشقّت سے حاصل ہونے والی اُس اِفراط دولت سے زِیادہ بہتر ہے
جو ہَوا کو پکڑنے کے برابر ہے۔
7 ایک بار پھر مَیں نے دُنیا میں کچھ اَیسی چیز دیکھی جو باطِل ہے:
8 ایک آدمی بالکُل تنہا تھا؛
اُس کا نہ تو کوئی بیٹا اَور نہ ہی کوئی بھائی تھا۔
اُس کی محنت و مشقّت کی کوئی اِنتہا نہ تھی،
پھر بھی اُس کی آنکھیں اُس کی دولت سے مطمئن نہ تھیں۔
اُس نے پُوچھا، ”میں کس کے لئے محنت و مشقّت کر رہا ہُوں،
اَور مَیں کیوں اَپنے آپ کو عیش و عشرت سے محروم رکھے ہُوئے ہُوں؟“
یہ بھی باطِل ہے۔
اَور بڑے دُکھ کی بات ہے!
9 ایک سے بہتر دو ہوتے ہیں،
کیونکہ اُنہیں اَپنے کام سے بڑا فائدہ ہوتاہے:

10 اَور اگر اُن میں سے ایک نیچے گِر جائے تو،
دُوسرا اَپنے دوست کو اُوپر اُٹھالے گا۔
لیکن افسوس اُس آدمی پرجو گِرتا ہے
اَور اُسے اُٹھانے والا کوئی دُوسرہ مَوجُود نہیں ہوتا!
11 اگر دو شخص اِکٹھّے سوتے ہیں تو دونوں گرم رہیں گے۔
لیکن اکیلا شخص خُود کو کیسے گرم رکھ سَکتا ہے؟
12 کوئی اکیلا ہو تو وہ مغلُوب ہو سَکتا ہے،
لیکن دو ہُوں تو وہ اَپنا تحفُّظ کر سکتے ہیں۔
جَیسا کہ کہاوت ہے تین تو اَور بہتر ہیں کیونکہ تین لڑیوں کی ڈوری آسانی سے نہیں توڑی جا سکتی۔

ترقّی باطِل ہے

13 ایک غریب عقلمند نوجوان بادشاہ کسی احمق بُوڑھے بادشاہ سے بہتر ہے جو خُود کو مشورت سے بے نیاز سمجھتا ہو۔
14 چاہے وہ نوجوان قَیدخانہ سے نکل کر بادشاہی پائی ہو یا اَپنی سرزمین میں غربت ہی پیدا کیوں نہ ہُوا ہو۔
15 مَیں نے پھر غور کیا کہ وہ سَب جو دُنیا میں زندہ چلتے پھرتے ہیں، اُس دُوسرے نوجوان کے پیچھے ہو لیے جو بادشاہ کا جانشین تھا۔
16 وہ اَپنے زمانہ کے بے شُمار لوگوں کا اَور بعد میں آنے والی بے شُمار پُشت کا بادشاہ تھا، لیکن بعد میں آنے والی بے شُمار پُشت اُس جانشین سے خُوش نہ تھی اَور نہ ہی اُنہوں نے اُس کے کاموں کی تعریف کی۔ بے شک یہ بھی باطِل اَور ہَوا کو پکڑنے کے برابر ہے۔

5

خُدا کے لیٔے اَپنی مَنّت پُوری کرو

1 جَب تُم خُدا کے گھر کو جاؤ تو اَپنے طرز عَمل کی بابت ہوشیار رہنا۔ بہتر ہے کہ تُم سُننے اَور حُکم ماننے کی غرض سے نزدیک جاؤ نہ کہ محض احمقوں کی مانند صِرف قُربانی پیش کرو جو یہ جانتے ہی نہیں کہ وہ کیا غلط کر رہے ہیں؟
2 بولنے میں عجلت نہ کرو،
اَور تمہارا دِل جلدبازی سے
خُدا کے حُضُور میں کچھ نہ کہے۔
کیونکہ خُدا آسمان پر ہے
اَور تُم زمین پر،
لہٰذا بہتر ہے کہ تمہاری باتیں مُختصر ہُوں۔
3 کیونکہ جَیسے زِیادہ سوچنے کی باعث خواب آتا ہے،
وَیسے ہی زِیادہ بولنے کی عادت ایک احمق کی پہچان ہوتی ہے۔
4 جَب تُم خُدا کے حُضُور مَنّت مانو تو اُسے پُورا کرنے میں دیر نہ کرو۔ کیونکہ وہ احمقوں سے خُوش نہیں ہوتا۔ چنانچہ تُم اَپنی مَنّت کو پُوری کرو۔
5 مَنّت مان کر اُسے پُورا نہ کرنے سے تو بہتر ہے کہ تُم مَنّت ہی نہ مانو۔

6 تمھارا مُنہ تُم سے گُناہ نہ کروائے اَور ھیکل کے کاہِنؔ سے مت کہو، ”میری مِنّت ایک غلطی تھی۔“ خُدا تمھاری بات
سے کیوں ناراض ھو اَور تمھارے ھاتھوں کے کام کو تباہ کر دے؟
7 خوابوں کی کثرت اَور محض باتیں ھی باتیں باطِل ھیں۔ لٰہذا خُدا کا خوف کرو۔

دولت باطِل ھے

8 اگر تُم اَپنے ضلع میں غریبوں پر ظُلم ھوتے اَور عدل و اِنصاف اَور اُنہیں اُن کے حُقُوق سے محروم ھوتے دیکھو تو اُس پر
تعجُّب نہ کرنا کیونکہ ایک حاکم کی ایک حاکم نگہبانی کرتا اَور اُن دونوں کے اُوپر بھی اعلیٰ حاکم ھوتے ھیں۔
9 زمین کی پیداوار سے سَب مستفید ھوتے ھیں۔ بادشاہ خُود بھی کاشتکاری سے فائدہ اُٹھاتا ھے۔
10 جو کوئی دولت کو عزیز رکھتا ھے،
وہ کبھی دولت سے مطمئن نہ ھوگا خواہ اُس کے پاس کتنی زِیادہ دولت کیوں نہ ھو؛
اَورجو کوئی دولت سے پیار کرتا ھے وہ اُس میں اِضافہ ھونے سے بھی مطمئن نہیں ھوگا۔
یہ بھی باطِل ھی ھے۔

11 جَب مال کی زیادتی ھوتی ھے،
تو اُس کے کھانے والوں کی تعداد بھی بڑھ جاتی ھے۔
اَور اُس کے مالک کو اُس کا کیا فائدہ ھے
سِوائے اِس کے وہ اُنہیں دیکھ کر ھی مطمئن ھو اَور اُن کا لُطف اُٹھائے۔

12 ایک مزدُور کی نیند میٹھی ھوتی ھے،
خواہ وہ کم کھائے یا زِیادہ،
لیکن دولتمند کی فراوانی
اُسے سونے نہیں دیتی۔
13 مَیں نے دُنیا میں ایک شدید بُرائی دیکھی ھے:
مالک نے اَپنی دولت خُود کو نُقصان پہُنچانے کے لِئے ھی کمائی تھی،
14 کیونکہ وہ مال کسی حادثہ سے برباد ھو جاتا ھے،
اَور جَب مالک کے گھر میں بیٹا پیدا ھُوا
تو اُن کے لِئے کُچھ بھی مِیراث باقی نہیں رھی۔
15 ھر اِنسان ماں کے پیٹ سے ننگا آتا ھے،
اَور جَیسے وہ ننگا آتا ھے، وَیسے ھی ننگا چلا بھی جاتا ھے۔
اَور اُسے اَپنی کمائی سے کُچھ بھی حاصل نہیں ھوتا
جسے وہ اَپنے ساتھ لے جا سکے۔
16 یہ بھی ایک شدید بُرائی ھے:
اِنسان جَیسے آتا ھے وَیسا ھی چلا بھی جاتا ھے،
آخِر اُسے کیا فائدہ ھُوا،
اُس کی ساری محنت و مشقّت تو ھَوا کو پکڑنے کے برابر ھے؟
17 عمر وہ بھر تاریکی میں گزارتا ھے،
وہ غُصّے، مایوسی اَور مُصیبت میں اَپنے دِن کاٹتا ھے۔

18 پھر مُجھے احساس ہُوا کہ اِنسان کے لِئے اَچھّا اَور مُناسب یہ ہے کہ خُدا نے دُنیا میں جو چند روزہ زندگی اُسے بخشی
ہے، وہ کھائے پیئے اَور اَپنی ساری محنت کا پھل پائے کیونکہ یہی اُس کا حِصّہ ہے۔
19 اِس کے علاوہ جَب خُدا کسی آدمی کو دولت کے ساتھ صحت بھی عطا کرتے ہیں تاکہ وہ اَپنی دولت کا لُطف اُٹھا
سکے۔ تو اُسے چاہئے کہ اَپنے کام میں خُوش رہے اَور زندگی میں اَپنے حِصّہ کو قبُول کرے کیونکہ یہ بھی خُدا کی طرف
سے ایک بخشش ہے۔
20 اَیسے شخص کو اَپنی زندگی کے ایّام پر غور و فکر کرنے کا کم ہی وقت ملتا ہے کیونکہ خُدا اُسے اُس کے دِل کی
خُوشی میں مصروف رکھتا ہے۔

6

1 مَیں نے دُنیا میں ایک اَور بُرائی دیکھی ہے جو لوگوں کے دِلوں پر بڑی گراں ہے۔
2 خُدا ایک آدمی کو دولت، جائداد اَور عزّت بخشتا ہے لہٰذا اُسے کسی چیز کی جسے اُس کا دِل چاہتاہے، کمی نہیں۔
تاہم خواہ وہ کتنا عرصہ زندہ رہے، خُدا اُسے اُن سے لُطف اَندوز ہونے کی تَوفیق نہیں بخشتا اَور اُس کی بجائے کوئی
اجنبی اُن سے لُطف اُٹھاتا ہے۔ یہ باطِل اَور ایک شدید خرابی ہے۔
3 اگر کسی آدمی کے سَو بچّے ہُوں اَور وہ برسوں تک زندہ رہے تاہم خواہ وہ کتنا ہی عرصہ زندہ رہے، اگر وہ اَپنی
خُوشحالی سے لُطف اَندوز نہیں ہو سَکتا اَور اُس کی مُناسب تجہیزوتکفین نہیں ہوتی تو میں کہتا ہُوں کہ ماں کے پیٹ سے ہی
مَرا ہُوا پیدا ہونے والا بچّہ اُس سے زِیادہ اَچھّا ہے۔
4 کیونکہ وہ دُنیا میں فُضول آتا ہے اَور تاریکی میں چلا جاتا ہے اَور اُس کا نام بھی تاریکی میں ہی چھُپا رہتاہے۔
5 اگرچہ نہ اُس نے سُورج کو دیکھا اَور نہ کچھ جانا۔ وہ پہلے والے کی بہ نِسبت زِیادہ آرام میں ہے۔
6 یعنی اُس دُوسرے کی بہ نِسبت جو خواہ دو ہزار سال بھی زندہ رہے لیکن اَپنی آسودگی سے لُطف اَندوز ہونے میں
ناکام رہے۔ کیا سَب کے سَب ایک ہی جگہ* نہیں جاتے؟
7 آدمی کی ساری جدّوجہد اُس کے مُنہ کے لِئے ہے،
پھر بھی اُس کی بھُوک نہیں مِٹتی۔
8 دانشمند کو احمق پر کیا فضیلت ہے؟
اَور غریب کو یہ جاننے سے کیا حاصل کہ
زندوں کے سامنے وہ کیسا طرزِ عَمل اِختیار کرے؟
9 آنکھوں سے دیکھ لینا
نَفس کی آوارگی سے بہتر ہے۔
یہ بھی باطِل اَور
ہَوا کے تعاقب میں جانے کی طرح ہے۔

10 جو کچھ بھی مَوجُود ہے اُس کا نام رکھا جا چُکاہے،
اَور یہ بھی مَعلُوم ہے کہ اِنسان کیا ہے؛
کوئی بھی آدمی خُود سے زِیادہ
زورآور کے ساتھ مُقابلہ نہیں کر سَکتا۔

* 6:6 جگہ موت یا اَبدیّت

11 الفاظ جِتنے زِیادہ ہوتے ہیں،
معنی اُتنے ہی کم،
تو اُس سے کوئی اِنسان کیوں کر فائدہ اُٹھا سَکتا ہے؟
12 کیونکہ کون جانتا ہے کہ اِنسان کی چند روزہ باطِل زندگی کے دَوران جسے وہ پرچھائیں کی مانند بسر کرتا ہے، اُس
کے لِئے کیا اَچھّا ہے؟ اُسے کون بتائے کہ اُس کے رخصت ہو جانے کے بعد دُنیا میں کیا ہوگا؟

7

حِکمت

1 نیکؔ نامی قیمتی عطر سے بہتر ہے،
اَور موت کا دِن پیدائش کے دِن سے بہتر ہے۔
2 ماتم کے گھر میں جانا
ضیافت کے گھر میں جانے سے بہتر ہے،
کیونکہ موت ہی ہر اِنسان کا اَنجام ہے؛
اَورجو زندہ ہیں اُنہیں سنجِیدگی سے اِس کا احساس کرنا چاہئے۔
3 اَور غمگینی ہنسی سے بہتر ہے،
کیونکہ اُداس چہرہ دِل کو سدھار دیتاہے۔
4 دانا کا دِل ماتم کے گھر میں ہے،
لیکن احمقوں کا دِل عشرت خانہ میں ہے۔
5 دانِشور کی سرزنش پر کان دھرنا،
احمقوں کا نغمہ سُننے سے بہتر ہے۔
6 جَیسا ہانڈی کے نیچے کانٹوں کا چٹکنا،
وَیسا ہی احمقوں کا ہنسنا ہے۔
یہ بھی باطِل ہے۔

7 زبردستی رقم ہتھیا لینا، ایک دانِشور کو احمق بنا دیتاہے،
اَور رشوت دِل کو بِگاڑ دیتی ہے۔

8 کسی مُعاملہ کا اَنجام اُس کے آغاز سے بہتر ہے،
اَور صبر تکبُّر سے بہتر ہے۔
9 تُم دِل کو تیزی سے طیش میں نہ آنے دینا،
کیونکہ غُصّہ احمقوں کے آغوش میں رہتاہے۔

10 تُم یہ نہ کہو، ”پرانے دِن اِن دِنوں سے بہتر کیوں تھے؟“
کیونکہ اَیسے سوالات پُوچھنا دانائی نہیں ہے۔

11 حِکمت، مِیراث کی مانند ایک اَچھّی چیز ہے
اَور اُنہیں جو زندہ ہیں، فائدہ پہنچاتی ہے۔
12 حِکمت وَیسی ہی پناہ گاہ ہے

جَیسا کہ دولت،
لیکن علم کا خاص فائدہ یہ ہے:
حِکمت، صاحبِ حِکمت اِنسان کی جان کی مُحافظ ہے۔
13 جو کچھ خُدا نے کِیا ہے اُس پر غور کرو:
جسے اُنہُوں نے ٹیڑھا بنایا ہے
اُسے کون سیدھا کر سَکتا ہے؟
14 جَب وقت اَچھّا ہو، خُوش رہو؛
لیکن جَب بُرا وقت آ جائے تو غور کرو:
جَیسے خُدا نے ایک کو بنایا ہے
وَیسے ہی دُوسرے کو بھی۔
لٰہذا آدمی اَپنے مُستقبِل کے متعلّق
کچھ بھی مَعلُوم نہیں کر سَکتا۔
15 مَیں نے اَپنی اِس باطِل زندگی میں اِن دونوں کو دیکھاہے:
کوئی راستباز آدمی تو اَپنی راستبازی میں مَر رہاہے،
اَور کوئی بدکار آدمی اَپنی بداعمالی کے باوُجود طویل عرصہ تک زندگی کے مزے لُوٹ رہاہے۔
16 حَد سے زِیادہ راستباز نہ بنو،
اَور نہ ہی حَد سے زِیادہ دانشمند۔
اَپنے آپ کو برباد کرنے کی ضرورت کیا ہے؟
17 حَد سے زِیادہ بدکردار نہ ہو،
اَور نہ ہی احمق بنو۔
کیا تُم وقت سے پہلے مَرنا چاہتے ہو؟
18 اَچھّا ہوتا کہ تُم ایک کو پکڑے رہو
اَور دُوسرے کو بھی ہاتھ سے جانے نہ دو۔
وہ آدمی جو خُدا سے ڈرتا ہے کبھی حَد سے تجاوُز نہیں کرتا۔

19 حِکمت ایک عقلمند آدمی کو
شہر کے دس حاکموں سے بھی زِیادہ طاقتور بنا دیتی ہے۔

20 زمین پر اَیسا کوئی راستباز اِنسان نہیں ہے
جو صِرف نیکی ہی نیکی کرے اَور کبھی خطا نہ کرے۔

21 تُم لوگوں کی ہر بات پرجو وہ کہتے ہیں کان مت لگاؤ،
اَیسا نہ ہو کہ تُم سُن لو کہ تمھارا نوکر بھی تُم پر لعنت کر رہاہے۔
22 کیونکہ تُم اَپنے دِل میں جانتے ہو
کہ کئی دفعہ تُم نے خُود بھی دُوسروں پر لعنت کی ہے۔
23 مَیں نے یہ سَب حِکمت سے آزمایا اَور کہا،

میں تہیہ کر چُکا ہُوں کہ میں دانشمند بنُوں گا۔
لیکن حِکمت میری پہُنچ سے باہر تھی۔
24 حِکمت جو کُچھ بھی ہو، وہ بہت بعید اَور عمیق ہے۔
اُسے کون پا سَکتا ہے؟
25 لہٰذا مَیں نے سوچا،
کیوں نہ میں حِکمت کو سمجھنے، اُس کی تحقیق اَور جُستُجو کرنے
اَور ہر شَے کو جاننے کی کوشش کروں اَور مَعلُوم کروں کہ بدی حماقت ہے
اَور حماقت پاگل پن۔

26 تَب مَیں نے موت سے بھی تلخ تر
اُس عورت کو پایا،
جِس کا دِل خُود ایک پھندا
اَور جِس کے ہاتھ زنجیریں ہیں۔
وہ آدمی جو خُدا کو خُوش رکھتا ہے، اُس سے بچا رہے گا،
لیکن گُنہگار کو وہ اَپنے جال میں پھنسا لے گی۔
27 واعظ کہتاہے، ”دیکھو،“ یہ ہے جو مَیں نے دریافت کیا ہے:
”اَشیا کی حقیقت کو دریافت کرنے کے لِئے مَیں نے ایک شَے کو دُوسری سے مِلا کر دیکھا۔
28 میں ابھی تلاش کر ہی رہاتھا
لیکن پا نہیں رہاتھا،
تو مَیں نے ہزاروں میں ایک راست مَرد کو پایا،
لیکن اُن تمام میں ایک بھی راست عورت نہ تھی۔
29 مَیں نے صِرف یہ مَعلُوم کیا ہے:
کہ خُدا نے نَوعِ اِنسان کو راستکار بنایا،
لیکن اِنسان نے بہت سی بندشیں تجویز کیں۔“

8

1 کون دانِشور کی مانند ہے؟
اُمور کی تفسیر کون جانتا ہے؟
حِکمت آدمی کے چہرہ کو رَوشن کرتی ہے،
اَور اُس کی سختی کو بدل دیتی ہے۔

بادشاہ کی فرمانبرداری کرنا

2 میں کہتا ہُوں کہ بادشاہ کے فرمان کو مانو کیونکہ تُم نے خُدا کے سامنے قَسم کھائی تھی۔
3 بادشاہ کی حُضُوری چھوڑنے میں جلدبازی نہ کرنا اَور کسی بُرے مقصد کے لِئے کھڑے نہ ہونا۔ جو کُچھ وہ چاہتے
ہیں، کرتے ہیں۔
4 چونکہ بادشاہ کا حُکم سَب سے اُونچا ہوتاہے لہٰذا اُنہیں کون کہہ سَکتا ہے، ”آپ یہ کیا کر رہے ہیں؟“

5 جو کوئی اُن کا حُکم مانتا ہے اُسے کوئی ضرر نہ پہنچے گا،
اَور دانشمند کا دِل مُناسب موقع اَور اِنصاف کو سمجھتا ہے۔
6 کیونکہ ہر کام کا ایک مُناسب وقت اَور طریقہ ہوتاہے،
لیکن آدمی مُصیبت کے بھاری بوجھ تلے دَب کر رہ جاتا ہے۔

7 چونکہ مُستقبِل کو کوئی آدمی بھی نہیں جانتا
لہٰذا کون اُسے بتا سَکتا ہے کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے؟
8 کسی آدمی کو اِختیار نہیں ہے کہ اَپنی رُوح* کو روک لے،
لہٰذا اَپنی موت کے دِن پر کسی آدمی کا اِختیار نہیں ہے۔
جَیسے جنگ کے وقت کسی کو چھُٹّی نہیں دی جاتی،
وَیسے ہی بدکاری، بدکاروں کو نہیں چھوڑے گی۔
9 دُنیا میں جو کچھ ہوتاہے، مَیں نے سَب دیکھا، جَب مَیں نے تمام واقعات پر غور کیا۔ ایک وقت آتا ہے کہ جَب کوئی
آدمی دُوسروں پر ظُلم کرکے اُنہیں ضرر پہنچاتا ہے۔
10 پھر بھی مَیں نے دیکھا کہ وہ بدکار اُس شہر میں جہاں اُنہُوں نے یہ سَب کیا تھا عزّت سے دفنائے گئے ہیں اَورجو
پاک مقام کو آتے جاتے رہتے تھے، فراموش کر دیئے گئے ہیں۔ یہ بھی باطِل ہے۔
11 جَب کسی جُرم کی سزا کے حُکم نامہ پر فوراً عَمل نہیں ہوتا تو لوگوں کے دِل بدی کرنے کے منصُوبوں سے بھر جاتے
ہیں۔
12 اگرچہ گُنہگار سَو جُرم کرتا ہے اَور پھر بھی لمبی عمر پاتاہے۔ لیکن مَیں جانتا ہُوں کہ خُدا کا خوف کرنے والے اِسی
خوف کے باعث نیک جزا پائیں گے۔
13 تاہم جو بدکار ہیں اَور خُدا سے نہیں ڈرتے، اُن کا بھلا نہ ہوگا اَور اُن کی عمر دراز نہ ہوگی۔
14 ایک اَور بھی باطِل بات جو زمین پر واقع ہوتی ہے یہ ہے کہ نیکوکاروں کو بھی وُہی پیش آتا ہے جو بدکاروں کو
پیش آنا چاہئے اَور بدکاروں کو وہ ملتا ہے جِس کے مُستحق نیکوکار ہوتے ہیں۔ میں کہتا ہُوں کہ یہ بھی باطِل ہے
15 لہٰذا میں زندگی سے لُطف اَندوز ہونے کی تائید کرتا ہُوں کیونکہ دُنیا میں کسی آدمی کے لِئے اِس سے بہتر کچھ نہیں
کہ کھائے، پیئے اَور خُوش رہے۔ تَب زندگی کے تمام دِنوں میں جو خُدا نے اُسے دُنیا میں بخشے ہیں، اُس کی ساری محنت
و مشقّت میں شادمانی اُس کے ساتھ رہے گی۔
16 جَب مَیں نے حِکمت کو جاننے اَور زمین پر اُس آدمی کی محنت کا مشاہدہ کرنے کے لِئے دماغ لڑایا، جِس کی
آنکھوں میں نہ دِن کو نیند آتی ہے نہ رات کو۔
17 تَب مَیں نے خُدا کی ساری کاریگری دیکھی۔ جو کچھ دُنیا میں ہو رہاہے کوئی بھی اُسے پُوری طرح سمجھ نہیں
سَکتا۔ اِس کا جائزہ لینے کے لِئے اَپنی تمام کوششوں کے باوُجود کوئی بھی آدمی اُس کے معنی دریافت نہیں کر سَکتا۔ اگر
کوئی دانشمند آدمی یہ دعویٰ کرے بھی کہ وہ جانتا ہے تو بھی فی الحقیقت وہ اُسے پُوری طرح سمجھ نہیں سَکتا۔

9

مُشترکہ اَنجام

* **8:8** اَپنی رُوح ہَوا

1 چنانچہ مَیں نے اُن تمام باتوں پر غور و فکر کیا اَور یہ نتیجہ نکالا کہ راستباز اَور دانشمند اَور اُن کے سارے کام خُدا
کے ہاتھ میں ہیں لیکن کویٔی بھی آدمی نہیں جانتا کہ اُسے مَحبّت نصیب ہوگی یا عداوت۔
2 سَب کا اَنجام ایک ہی ہے یعنی کیا نیکوکار کیا بدکار، کیا اَچھّا اَور کیا بُرا، کیا پاک اَور کیا ناپاک، کیا وہ جو قُربانیاں
گذرانتے ہیں اَور کیا وہ جو خُدا کے لئے نہیں گذرانتے۔
جَیسا اَنجام اَچھّے آدمی کا ہوتاہے،
وَیسا ہی گُنہگار کا ہوتاہے؛
اَور جَیسا اُن کے ساتھ ہوتاہے جو قَسم کھاتے ہیں،
وَیسا ہی اُن کے ساتھ ہوتاہے جو قَسم کھانے سے ڈرتے ہیں۔
3 وہ بُرائی جو دُنیا کی ساری چیزوں میں پائی جاتی ہے یہ ہے کہ ایک ہی حادثہ سَب پر گزرتا ہے۔ علاوہ ازیں بنی آدمؔ
کے دِل بدی سے اَور اُن کے سینے عمر بھر دیوانگی سے بھرے رہتے ہیں اَور اُس کے بعد وہ مَر جاتے ہیں۔
4 ہر ایک جو زندوں میں ہے اُمّید رکھتا ہے اِس لئے ایک زندہ کُتّا بھی مُردہ شیر سے بہتر ہے!
5 کیونکہ وہ جو زندہ ہیں جانتے ہیں کہ وہ مَر جائیں گے،
لیکن مُردے کچھ نہیں جانتے؛
اَور نہ آئندہ اُن کے لئے کویٔی اجر ہے،
اَور اُن کی یاد بھی بھلا دی جاتی ہے۔
6 اُن کی مَحبّت، اُن کی نفرت
اَور اُن کا حَسد بہت عرصہ سے غائب ہو چُکے ہیں؛
اَور پھر دُنیا میں جو کچھ وقوع میں آتا ہے
اُس میں اُن کا ہرگز کویٔی حِصّہ نہ ہوگا۔
7 پس جاؤ، خُوشی سے اَپنی روٹی کھاؤ اَور مسرُور دِل سے اَپنا انگوری شِیرہ پیو کیونکہ یہی وقت ہے کہ خُدا تمہارے
اعمال سے راضی ہو۔
8 ہمیشہ سفید لباس پہنو اَور اَپنے سَر پر تیل لگاؤ۔
9 اَور اِس فانی زندگی کے تمام اَیّام جو خُدا نے تُمہیں دُنیا میں بخشے ہیں، اَپنی بیوی کے ساتھ جِس سے تُم مَحبّت کرتے
ہو، عیش و آرام میں گُزارو کیونکہ دُنیا میں تمہاری محنت و مشقّت سے بھری زندگی میں تمہارا یہی حِصّہ ہے۔
10 جو کچھ بھی تمہارے ہاتھوں کو کرنا پڑے اُسے اَپنی ساری قُوّت سے کرو کیونکہ قبر میں جہاں تُم جانے کو ہو وہاں
نہ کویٔی کام ہے نہ ہی کویٔی منصُوبہ؛ نہ علم ہے نہ حِکمت۔
11 مَیں نے دُنیا میں کچھ اَور بھی ہوتے دیکھاہے:
کہ نہ تو دَوڑ میں تیز رفتار کو سبقت حاصل ہوتی ہے
نہ جنگ میں زورآور کو فتح،
نہ دانشمند کو روٹی ملتی ہے
نہ عالِم کو دولت
نہ فاضل کو عزّت؛
لیکن اُن کے مِلنے کا وقت اَور موقع سَب کے لئے ہے۔

12 علاوہ ازیں کوئی آدمی نہیں جانتا کہ اُس کی گھڑی* کب آ جائے گی:
جَیسے مچھلیاں ہلاکت کے جال میں پھنس جاتی ہیں،
یا چڑیاں پھندے میں،
وَیسے ہی اَچانک بدبختی آتی ہے
اَور بنی آدمؔ کو اَپنے جال میں پھنسا لیتی ہے۔

حِکمت کے فوائد

13 مَیں نے دُنیا میں حِکمت کی یہ مثال بھی دیکھی جِس نے مُجھے بڑا متاثر کیا:
14 کسی زمانہ میں ایک چھوٹا سا شہر تھا جِس میں تھوڑے سے لوگ تھے جِس پر ایک طاقتور بادشاہ نے چڑھائی کرکے
اُسے گھیرے میں لے لیا اَور اُس کے مقابل بڑے بڑے دمدمے باندھے۔
15 وہاں اُس شہر میں ایک آدمی رہتا تھا جو تھا تو غریب مگر عقلمند تھا، جِس نے اَپنی حِکمت سے اُس شہر کو بچا لیا۔
لیکن کسی نے بھی اُس غریب آدمی کو یاد نہ رکھا۔
16 تَب مَیں نے کہا، ”حِکمت زور سے بہتر ہے۔“ لیکن غریب کی حِکمت کی تحقیر ہوتی ہے اَور اُس کی باتوں کو کوئی
نہیں سُنتا۔
17 احمقوں کے حاکم کی چِلّاکر کہی ہُوئی باتوں کی بہ نِسبت
دانشمند کی نرمی سے کہی ہُوئی باتیں زِیادہ توجّہ کے لائق ہوتی ہیں۔
18 حِکمت جنگ کے ہتھیاروں سے بہتر ہے،
لیکن ایک گُنہگار بہت سِی نیکی کو برباد کر دیتاہے۔

10

1 جِس طرح مُردہ مکھّیاں عطر کو بدبودار کردیتی ہیں،
اُسی طرح تھوڑی سِی حماقت، حِکمت اَور عزّت کو بِگاڑ دیتی ہے۔
2 دانشمند کا دِل اُس کی داہنی طرف ہے،
لیکن احمق کا دِل بائیں طرف۔
3 جَب احمق راہ چلتا ہے،
تو وہ عقل سے محروم ہو جاتا ہے
اَور وہ سَب پر ظاہر کر دیتاہے کہ وہ کتنا احمق ہے۔
4 اگر کسی حاکم کو تُم پر غُصّہ آئے،
تو تُم اَپنی جگہ نہ چھوڑنا؛
کیونکہ برداشت بڑے بڑے گُناہوں کو دبا دیتی ہے۔

5 ایک خرابی ہے جو مَیں نے دُنیا میں دیکھی ہے،
وہ اَیسی خطا ہے جو حاکم سے سرزد ہوتی ہے:
6 احمق بہت سے اعلیٰ عہدوں پر لگا دیئے جاتے ہیں،
جَب کہ دولتمند ادنیٰ مراتب پر فائز ہوتے ہیں۔

* 9:12 اُس کی گھڑی موت کا وقت

7 مَیں نے غُلاموں کو گھوڑوں پر سوار دیکھاھے،
جَب کہ اُمرا غُلاموں کی مانند پیدل جاتے ھیں۔

8 جو کوئی گڑھا کھودتا ھے وہ اُس میں گِر بھی سَکتا ھے؛
اَورجو کوئی دیوار توڑتا ھے اُسے سانپ ڈس سَکتا ھے۔
9 کان سے پتّھر نکالنے والا، اُن سے چوٹ کھا سَکتا ھے؛
اَور شہتیروں کو چیرنے والا اُن سے خطرے میں پڑ سَکتا ھے۔

10 اگر کُلھاڑا کُند ھے
اَور اُس کی دھار تیز نہیں،
تو زِیادہ زور لگانے کی ضرُورت پڑتی ھے
لیکن ھُنرمندی کامیابی دِلاتی ھے۔

11 اگر سانپ سدھارے جانے سے پیشتر ھی سپیرے کو کاٹ لے،
تو سپیرے کو کچھ فائدہ نہ ھوگا۔

12 دانشمند کے مُنہ کی باتیں ایک نِعمت ھیں،
لیکن احمق کے اَپنے ھونٹ اُسے جَلا دیتے ھیں۔
13 شروع میں تو اُس کی باتیں محض احمقانہ ھوتی ھیں؛
اَور آخِر میں وہ بڑی دیوانگی کی حَد تک پہُنچ جاتی ھیں۔
14 اَور احمق بہت باتیں بناتا ھے۔

کوئی اِنسان نہیں جانتا کہ آگے کیا ھونے والا ھے۔
کون اُسے بتا سَکتا ھے کہ اُس کے بعد کیا ھوگا؟

15 احمق کی محنت اُسے تھکا دیتی ھے؛
وہ شہر کو جانے کا راستہ بھی نہیں جانتا۔

16 اَے مُلک تُجھ پر افسوس اگر تیرا بادشاہ نابالغ ھو
اَور جِس کے اُمرا صُبح اُٹھتے ھی ضیافتیں کھانے لگیں۔
17 مُبارک ھے تُو اَے مُلک جِس کا بادشاہ عالی نَسب ھے
اَور جِس کے اُمرا مُناسب وقت پر
توانائی کے لیٔے کھانا کھاتے ھیں، بدمست ھونے کے لیٔے نہیں۔

18 اگر کوئی آدمی کاھل ھے تو چھت کی کڑیاں جھُک جاتی ھیں؛
اگر اُس کے ھاتھ ڈھیلے ھُوں تو مکان ٹپکتا ھے۔

19 ضیافت ھنسنے کے لیٔے کی جاتی ھے،
اَور مَے جان کو خُوش کرتی ھے،

لیکن دولت سے سَب مقصد پُورے ہو جاتے ہیں۔

20 تُم اَپنے دِل میں بھی بادشاہ کو ملعُون نہ کہنا،
اَور اَپنی خواب گاہ میں بھی مالدار پر لعنت نہ کرنا،
کیونکہ کوئی ہَوا کی چڑیا تمہاری بات کو لے اُڑے گی،
اَور کوئی اُڑتا پرندہ تمہاری بات کو کھول دے گا۔

11

پانی پر روٹی

1 اَپنی روٹی پانی میں ڈال دو،
کیونکہ تُم بہت دِنوں کے بعد اُسے پھر پا لوگے۔
2 سات کو بَلکہ آٹھ کو حِصّہ دو،
کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ زمین پر کیا بُلا آئے گی۔

3 جَب بادل پانی سے بھرے ہوتے ہیں،
تو وہ زمین پر بارش برساتے ہیں۔
کوئی درخت خواہ وہ جُنوب کی طرف گِرے یا شمال کی طرف،
جہاں گِرتا ہے وہیں پڑا رہے گا۔
4 جو کوئی ہَوا کا رخ دیکھتا ہے، وہ بوتا نہیں؛
اَورجو کوئی بادلوں کو دیکھتا ہے وہ فصل کاٹتا نہیں۔

5 جَیسے تُم ہَوا* کی راہ نہیں جانتے،
یہ نہیں جانتے کہ ماں کے رحم میں بچّہ کیسے بڑھتا ہے،
وَیسے ھی تُم سَب چیزوں کے بنانے والے خُدا کے
کاموں کو نہیں جان سکتے۔

6 صُبح کو اَپنا بیج بوؤ،
اَور شام کو بھی اَپنے ھاتھوں کو بیکار نہ رہنے دو،
کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ کون سا کامیاب ہوگا،
یہ یا وہ،
یا دونوں ھی یکساں برومند ھوں گے۔

جَوانی میں اَپنے خالق کو یاد رکھو

7 نُور شیریں ہے،
اَور آفتاب کو دیکھنا آنکھوں کو اَچھّا لگتا ہے۔
8 خواہ آدمی برسوں زندہ رہے،
اُسے اُن سَب سے لُطف اَندوز ہونا چاہئے۔

* 11:5 ہَوا رُوح

لیکن تاریکی کے دِنوں کو یاد رکھنا چاہئے،
کیونکہ وہ بہت ہوں گے۔
سب کچھ جو آتا ہے باطِل ہے۔

9 اَے جَوان اَپنی جَوانی کے دِنوں میں خُوش رہو،
تمہارا دِل تمہارے عالمِ شباب میں تُمھیں مسرُور رکھے۔
تُم اَپنے دِل کی راہوں کی
اَورجو کچھ تمہاری آنکھیں دیکھتی ہیں اُس کی پیروی کرو۔
لیکن یاد رکھو کہ اِن سَب باتوں کے لِئے
خُدا تُمھیں عدالت میں لائیں گے۔
10 پس غم کو اَپنے دِل سے دُور کرو
اَور اَپنے جِسم کی تکلیفوں کو نکال دو،
کیونکہ جَوانی اَور جوشِ جَوانی دونوں باطِل ہیں۔

12

1 اَپنی جَوانی کے دِنوں میں
اَپنے خالق کو یاد رکھو،
پیشتر اِس کہ مُصیبت کے دِن آئیں
اَور وہ بَرس قریب پہنچیں جَب تُم کہو،
میں اُن میں کویٔی خُوشی نہیں پاتا۔
2 پیشتر اُس کہ سُورج اَور رَوشنی
اَور چاند اَور سِتارے تاریک ہو جائیں،
اَور بارش کے بعد بادل لَوٹ جائیں۔
3 جَب گھر کے مُحافظ تھرتھرانے لگیں،
اَور طاقتور آدمی کُبڑے ہو جائیں،
اَور آٹا پیسنے والیوں کا کام رُک جائے کیونکہ وہ بہت کم ہیں،
اَور وہ جو کھڑکیوں سے جھانک رہی ہیں، اُن کی آنکھیں دھُندلا جائیں؛
4 اَور گلی کے کواڑے بندھو جائیں
اَور چکّی کی آواز مدھم پڑ جائے؛
جَب آدمی چڑیوں کی آواز سے چونک اُٹھے،
اُن کے تمام نغمہ مدھم پڑ جائیں؛
5 جَب لوگ اُونچی جگھوں سے
اَور گلیوں میں خطرات سے ڈرنے لگیں؛
جَب بادام کے درخت میں پھُول آئیں
اَور ٹڈّی ایک بوجھ مَعلُوم ہو

اَور خواهش مُردہ سِی هو جائے۔
تَب آدمی اَپنے اَبدی مکان میں چلا جاتا ہے
اَور ماتم کرنے والے گلی گلی پھرتے ہیں۔

6 اُنہیں یاد رکھو، پیشتر اِس کہ چاندی کی ڈوری کاٹ دی جائے،
یا سونے کی پیالی توڑ دی جائے،
اَور گھڑا چشمہ پر پھوڑ دیا جائے،
یا حوض کا چرخ ٹوٹ جائے۔
7 اَور خاک سے جا ملے جَیسے پہلے مِلی ہُوئی تھی،
اَور رُوح خُدا کی طرف، جِس نے اُسے دیا تھا، لَوٹ جائے۔

8 باطِل ہے باطِل! واعظ کہتا ہے،
"سَب کچھ باطِل ہے!"

حاصل کلام

9 واعظ نہ صِرف دانشمند آدمی بَلکہ وہ لوگوں کو تعلیم بھی دیتے تھے۔ اُنہوں نے خُوب غوروخوض کیا اَور تحقیق کی
اَور بہت سِی امثال کو نظم کیا۔
10 واعظ نے صحیح اَور دُرست باتوں کو مَعلُوم کرنے کے لئے بڑی جُستجو کی اَورجو کچھ اُنہوں نے لِکھا وہ راست اَور
حق تھا۔
11 دانشمند کی باتیں آنکس* کی مانند ہیں اَور اُن کی جمع کی ہُوئی کہاوتیں مضبُوط کھونٹیوں کی مانند ہیں جو ایک
چرواہے کی طرف سے دی گئی ہُوں۔
12 اَے میرے بیٹے، اُن کے علاوہ اَور باتوں سے خبردار رہنا۔
بہت سِی کِتابیں تالیف کرنے کی اِنتہا نہیں اَور بہت پڑھنا جِسم کو تھکا دیتا ہے۔
13 اَب سَب کچھ سُنا دیا گیا ہے،
حاصل کلام یہ ہے کہ
خُدا سے ڈرو اَور اُن کے حُکموں پر عَمل کرو،
کیونکہ اِنسان کا فرضِ کُلّی یہی ہے۔
14 کیونکہ خُدا ہر ایک فعل کو،
ہر ایک پوشیدہ بات سمیت،
خواہ وہ اَچھّی ہو یا بُری، عدالت میں لائیں گے۔†

* 12:11 آنکس ہُک نُما لوہے کی چھڑ جِس سے ھاتھی کو ھانکتے ہیں۔
† 12:14 2 کُرن 10:5

شُلومونؔ
کی غزل الغزلات

غزل الغزلات

1 شُلومونؔ کی غزل الغزلات۔

محبُوبہ

2 وہ مُجھے اَپنے مُنہ کے بوسوں سے چُومے
کیونکہ تمہاری مَحَبّت مَے سے زِیادہ راحت بخش ہے۔
3 تمہارے عِطر کی خُوشبو لطیف ہے؛
تمہارا نام عِطرِ ریختہ کی مانند ہے۔
اِس لئے کوئی تعجُّب نہیں کہ نوجوان خواتین تُم پر فدا ہیں۔
4 مُجھے اَپنے ساتھ لے چلو۔ آؤ ہم کہیں دُور چلیں!
کاش! بادشاہ مُجھے اَپنی خواب گاہ میں لے جائے۔

سہیلیاں

ہم تُم میں شادمان اَور مسرُور ہوں گے؛
ہم مَے سے زِیادہ تمہاری مَحَبّت کی تعریف کریں گے۔

محبُوبہ

تمہاری تعریف وہ بالکُل مُناسب ہی کرتی ہیں!*

5 اَے یروشلیمؔ کی بیٹیوں،
میں اگرچہ سیاہ فام ہُوں لیکن پھر بھی خُوبصورت ہُوں،
قیدارؔ کے خیموں کی مانند سیاہ فام،
اَور شُلومونؔ کے خیموں کے پردوں کی مانند خُوبصورت ہُوں۔
6 اِس لئے مُجھے گھُور کر مت دیکھو کیونکہ مَیں سیاہ فام ہُوں،
کیونکہ مَیں دھوپ سے جھُلس گئی ہُوں۔
میرے سگے بھائی مُجھ سے ناراض تھے؛
اِس لئے اُنہُوں نے مُجھ سے تاکستانوں کی نگہبانی کروائی،
لیکن مَیں نے اَپنے تاکستان کی نگہبانی کو نظرانداز کر دیا۔
7 اَے میرے محبُوب، مُجھے بتاؤ کہ
تُم اَپنے گلّہ کہاں چراتے ہو،
اَور دوپہر کو اَپنی بھیڑوں کو آرام کرنے کو کہاں بِٹھاتے ہو۔

* **1:4** 2 توا 16:1

میں ایک نقاب پوش عورت کی مانند
تمہارے دوستوں کے بھیڑ بکریوں کے گلّوں کے پاس کیوں گھُومتی پھروں؟
سہیلیاں
8 اَے عورتوں میں حسین ترین، اگر تُم نہیں جانتی ہو،
تو بھیڑوں کے نقش قدم پر چلی جاؤ
اَور اَپنے بُزغالوں کو
چرواھوں کے خیموں کے پاس چراؤ۔
محبُوب
9 اَے میری محبُوبہ، تُم میرے لِئے اُس گھوڑی کی مانند ہو،
جو فَرعوہؔ کے رتھ کے گھوڑوں سے بھی زِیادہ خُوبصورت ہے۔†
10 تمہارے رُخسار بالیوں سے،
اَور تمہاری گردن موتیوں کے ہار سے کتنی خُوبصورت لگتی ہیں۔
11 ہم تمہارے لِئے سونے کا اَیسا ہار بنوائیں گے،
جِس میں چاندی کے موتی لگے ہوں گے۔
محبُوبہ
12 جَب تک بادشاہ اَپنی کھانے کی میز پر تھے،
میرے جٹاماسی کی مہک چاروں طرف اُڑتی رہی۔
13 میرا محبُوب میرے لِئے مُر کی ڈبیا کی مانند ہے،
جو رات بھر میری چھاتِیوں کے درمیان پڑی رہتی ہے۔
14 میرا محبُوب میرے لِئے حِنا کے پھُولوں کا گلدستہ ہے
جو عینؔ گیدیؔ کے تاکستانوں سے لایا گیا ہے۔
محبُوب
15 اَے میری محبُوبہ، تُم کتنی خُوبصورت ہو!
تُم حقیقت میں کتنی حسین ہو!
تمہاری آنکھیں کبُوتروں کی مانند خُوبصورت ہیں۔
محبُوبہ
16 اَے میرے محبُوب! تُم کِتنے خُوبصورت ہو،
دیکھو، تُم کس قدر دلکش ہو!
اَور ہمارا بِستر کتنا عظیم شان والا ہے۔
محبُوب
17 ہمارے گھر کے شہتیر دیودار کے ہیں؛
اَور ہماری چھت کی کڑیاں صنوبر کی ہیں۔

---

† 1:9 2 توا 16:1

2

محبُوبہ

1 میں شارونؔ کا گلاب،*
اَور وادیوں کی سُوسنؔ ہُوں۔

محبُوب

2 جَیسے کانٹے دار جھاڑیوں کے درمیان سُوسنؔ ہے،
وَیسے ہی نوجوان خواتین کے درمیان میری محبُوبہ ہے۔

محبُوبہ

3 جَیسا جنگلی درختوں کے درمیان ایک سیب کا درخت،
وَیسا ہی تمام نوجوانوں میں میرا محبُوب ہے۔
میں اُس کے سایہ میں بیٹھ کر لُطف اُٹھاتی ہُوں،
اَور اُس کا پھل مُجھے کتنا میٹھا لگتا ہے۔†
4 میرے محبُوب کو مُجھے ضیافت گاہ میں لے جانے دو،
اَور اُس کا پرچم مُجھ پر مَحَبّت کا پرچم ہو۔
5 کشمش کی ٹکیوں سے مُجھے تروتازہ کرو،
اَور سیبوں سے مُجھے تازہ دَم کرو،
کیونکہ مَیں مَحَبّت میں پاگل ہُوں۔
6 اُس کا بایاں بازو میرے سَر کے نیچے ہے،
اَور اَپنے داہنے بازو سے مُجھے گلے لگائے ہُوئے ہے۔
7 اَے یروشلیمؔ کی بیٹیوں،
میں تُمھیں غزالوں اَور میدان کی ہِرنیوں کی قَسم دیتی ہُوں،
جَب تک مَحَبّت صحیح وقت پر خُود نہ جاگے،
تُم اُسے نہ جگاؤ گی۔

8 سُنو اَور دیکھو! میرا محبُوب!
میرا محبُوب آ رہاہے،
پہاڑوں کو پھاندتا ہُوا،
اَور ٹیلوں پر چھلانگیں مارتا ہُوا، آ رہاہے۔
9 میرا محبُوب غزال یا جَوان ہِرن کی مانند ہے۔
دیکھو! وہ ہماری دیوار کے پیچھے کھڑا ہے،
وہ کھڑکیوں سے جھانک رہاہے،
اَور وہ جنگلہ میں سے تاک رہاہے۔
10 میرے محبُوب نے مُجھ سے باتیں کیں اَور کہا،

* 2:1 شارونؔ کا گلاب ایک جگہ کا نام، جو اِسرائیل کے بحیرہ رُوم کے ساحِلی صوبے کی نِشان دہی کرتا ہے (یَشع 35:2؛ 65:10)۔ † 2:3 مُکا 22:1-2

”اُٹھو، اَے میری محبُوبہ، اَے میری حسینہ،
اَور میرے ساتھ چلی آؤ۔
11 کیونکہ دیکھو! موسمِ سرما گزر گیا ہے؛
اَور برسات کا موسم جا چُکاہے۔
12 زمین پر پھُولوں کی بہار ہے؛
اَور گانے کا موسم آ گیا ہے،
اَور ہماری سرزمین میں
قُمریوں کی آواز سُنائی دینے لگی ہے۔
13 اَنجیر کے درختوں میں پھل پکنے لگے ہیں؛
اَور انگور کی بیلیں اَپنی مہک پھیلا رہی ہیں۔
اِس لئے اُٹھو اَور چلی آؤ، میری محبُوبہ؛
اَے میری حسینہ، میرے ساتھ چلی آؤ۔“

محبُوب

14 اَے میری کبُوتری، تُم چٹّانوں کی دراڑوں میں چھُپی نہ رہو،
اَور پہاڑی پتّھروں کی آڑ میں پوشیدہ نہ رہو
بَلکہ مُجھے اَپنی صورت دِکھاؤ،
اَور مُجھے اَپنی آواز سُننے دو؛
کیونکہ تمہاری آواز شیریں ہے،
اَور تمہارا چھرہ حسین ہے۔
15 ہمارے لئے اُن لومڑیوں کو پکڑ لو،
اَور اُن کے بچّوں کو بھی
جو تاکستانوں کو برباد کردیتی ہیں،
خاص کر ہمارے تاکستانوں کو جِن میں پھُول کھِل رہے ہیں۔‡

محبُوبہ

16 میرا محبُوب صرف میرا ہے اَور میں اُسی کی ہُوں؛
اُسی کی جو سُوسَن کے پھُولوں کے درمیان گلّہ چرا رہاہے۔
17 صُبح ہونے اَور ٹھنڈی ہَوا کے بہنے سے پہلے،
یا رات کا اَندھیرا غائب ہونے پر،
اَے میرے محبُوب،
تُو بتّیر کی پہاڑیوں یعنی میرے پاس سے
غزال یا ایک جَوان ہِرن کی مانند
بھاگ نہ جاؤ۔

‡ **2:15** زبُور 80:8-13□ حزقی 4:13

3

1 مَیں نے پُوری رات اَپنے بِستر پر
اُسے ڈھونڈا جِس سے میرا دِل مَحَبّت کرتا ھے،
مَیں نے اَپنے محبُوب کو ڈھونڈا لیکن نہ پایا۔*
2 اَب مَیں اُٹھ کر شہر میں جا کر اُسے ڈھونڈوں گی،
شہر کی گلیوں اَور چَوک میں؛
میں اُسے ڈھونڈوں گی جِس سے میرا دِل مَحَبّت کرتا ھے۔
چنانچہ مَیں نے اُسے ڈھونڈا لیکن نہ پایا۔
3 شہر میں گشت لگانے والے پہرےداروں سے
میری مُلاقات ہوئی۔
”مَیں نے پُوچھا کہ کیا آپ نے اُسے دیکھاھے، جِس سے میرا دِل مَحَبّت کرتا ھے؟“
4 ابھی میں پہرےداروں سے تھوڑی ھی دُور گئی تھی کہ،
وہ جِس سے میرا دِل مَحَبّت کرتا ھے، مُجھے مِل گیا۔
مَیں نے اُسے پکڑلیا اَور اَب اُسے جانے نہ دُوں گی
جَب تک میں اُسے اَپنی ماں کے گھر میں نہ لے جاؤں،
یعنی اَپنی والدہ کے آرامگاہ میں جِس نے مُجھے پیدا کیا تھا۔
5 اَے یروشلیمؔ کی بیٹیوں،
میں تُمھیں غزالوں اَور میدان کی ہِرنیوں کی قَسم دیتی ہُوں،
جَب تک مَحَبّت صحیح وقت پر خُود نہ جاگے،
تُم اُسے نہ جگاؤ گی۔

6 یہ کون ھے جو بیاباں سے
دھوئیں کے سُتون کی مانند
سوداگروں کے تمام عِطر، مُر اَور لوبان سے
مُعطّر ہوکر چلا آ رہاھے؟
7 دیکھو! یہ شُلومونؔ کی پالکی ھے،
جِس کی حِفاظت میں ساٹھ جنگجو مُحافظ ھیں،
جو اِسرائیل کے جنگجوؤں میں سے چُنے ہوئے ھیں،
8 سَب کے سَب تلواریں لِئے ہُوئے،
اَور جنگ میں ماھر ھیں،
رات کے خطروں کا مُقابلہ کرنے کے لِئے،
ھر ایک کی تلوار اُس کی ران پر لٹک رہی ھے۔
9 شُلومونؔ بادشاہ نے اَپنے لِئے پالکی بنوائی ھے،

* 3:1 یسعیاہ 1:3

اُنہوں نے اُسے لبانونؔ کی لکڑی سے بنوایا ہے۔
10 اُس کے پایٔے چاندی سے،
اَور پیندا سونے سے،
اَور اُس کی نشست اَرغوانی رنگ کے کپڑوں سے،
اَور اُس کے اَندر کا مرصّع فرش بڑی مَحَبّت سے بنایا گیا ہے۔
اَے یروشلیمؔ کی بیٹیوں،
11 باھر نکلو،
اَور دیکھو، اَے صِیّونؔ کی بیٹیوں۔
دیکھو، بادشاہ شُلومونؔ کے سَر کا وہ تاج،
جسے اُن کی ماں نے اُنہیں شادی کے دِن،
اُن کے سَر پر رکھا تھا
جِس دِن وہ نہایت ھی خُوش تھے۔

4

محبُوب
1 اَے میری محبُوبہ تُم کتنی خُوبصورت ہو!
دیکھ، تُم کتنی حسین ہو!
حجاب کے پیچھے تمہاری آنکھیں جڑواں کبُوتر کی مانند ھیں۔
اَور تمہارے بال بکریوں کے گلّہ کی مانند ھیں
جو گویا کوہِ گِلعادؔ* سے نیچے اُتر رھی ہُوں۔†
2 تمہارے دانت بھیڑوں کے ایک اَیسے گلّہ کی مانند ھیں،
جِن کے بال ابھی ابھی کترے گیٔے ہُوں
اَورجو غُسل کرکے آ رھی ہُوں۔
جِن میں سَب جُڑواں بچّے ھیں؛ اَور اُن میں کویٔی بھی اکیلا نہیں ہے۔
3 تمہارے ہونٹ سُرخ لال فِیتے کی مانند ھیں؛
اَور تمہارا مُنہ دلکش ہے۔
حجاب کے نیچے تمہارے گالوں کی جھلک
انار کے ٹُکڑوں کی مانند دِکھائی دیتی ہے۔
4 اَور تمہاری گردن داویؔد کے تعمیر کردہ بُرج کی مانند سیدھی ہے،
جسے تراش کر بنایا گیا ہے؛
جِس پر ہزار سپریں لٹکی ہُوئی ھیں،
اَور وہ سَب جنگجوؤں کی سپریں ھیں۔
5 تمہاری دونوں چھاتیاں،
کسی غزال کے جُڑواں بچّوں کی مانند ھیں

* 4:1 کوہِ گِلعادؔ گِلعادؔ کا علاقہ شمالی یردنؔ میں ہے اَور اِنتہائی زرخیز چراگاہ ہے۔
† 4:1 امثا 19:5

جو سُوسَنّ کے پھُولوں کے درمیان چرتے ہیں۔
6 جَب تک کہ صُبح نہ ہو جائے
اَور اَندھیرا غائب نہ ہو جائے،
میں مُر کے پہاڑ
اَور لوبان کے پہاڑی پر چڑھوں گا۔
7 اَے میری محبُوبہ، تُم سَب سے حسین ہو؛
تُم میں کوئی نُقص نہیں ہے۔‡

8 اَے میری دُلہن، لبانونؔ کی پہاڑی سے میرے ساتھ چلی آؤ،
لبانونؔ سے میرے ساتھ چلی آؤ۔
ہم کوہِ امانہؔ کی چوٹی سے،
کوہِ سنیرؔ اَور کوہِ حرمُونؔ کی چوٹیوں سے نیچے اُتریں،
شیروں کی ماندوں
اَور چیتوں کے پہاڑوں سے اُتریں۔
9 اَے میری بہن، اَے میری دُلہن، تُم نے میرا دِل چُرا لیا ہے؛
اَپنی ایک ہی نظر سے
تُم نے میرا دِل چُرا لیا،
اَپنے گلے کے ہار کے ایک ہی موتی سے، تُم نے میرا دِل چُرا لیا۔
10 اَے میری بہن، اَے میری دُلہن، تمہارا عشق کتنا پُرکیف ہے!
تمہارا عشق مَے سے بھی زِیادہ لطیف ہے،
اَور تمہارے عِطر کی مہک
ہر طرح کے مَسالوں کی خُوشبو سے بہتر ہے!§
11 اَے میری دُلہن، شہد کے چھتّہ کی مانند تمہارے لبوں سے شہد ٹپکتا ہے؛
دُودھ اَور شہد تمہاری زبان تلے رہتے ہیں،
اَور تمہاری پوشاک کی خُوشبو
لبانونؔ کی خُوشبو کی مانند ہے۔
12 اَے میری بہن، اَے میری دُلہن، تُم ایک مُقفّل باغیچہ ہو؛
تُم ایک محفوظ سوتا اَور ایک سَر بمُہر چشمہ ہو۔
13 تُم تو اناروں کے پَودے کا ایک باغیچہ ہو،
جِس میں نفیس پھل،
حِنا اَور جٹاماسی بھی ہیں،
14 جٹاماسی اَور زعفران،
بید مُشک اَور دارچینی،

‡ 4:7 اِف 27:5 § 4:10 یُوح 10:4؛ یَشع 3:12

اَور ہر قِسم کے لوبان کے درخت،
مُر اَور عُود
اَور اعلیٰ قِسم کے خُوشبودار مَسالے پھلتے ہیں۔
15 تُم باغوں کو سیراب کرنے والے چشمے،
اَور بہتے کنویں کا جھرنا ہو،
جو کوہِ لبانونؔ سے نیچے کی طرف بہہ رہی ہے۔

محبُوبہ

16 اَے بادِ شمال بیدار ہو،
اَور اَے بادِ جنوب! چلی آؤ۔
میرے باغ پر سے گزرو،
تا کہ اِس کے مَسالوں کی خُوشبو چاروں طرف پھیل جائے۔
میرا محبُوب اَپنے باغ میں آئے
اَور اُس کے لذیذ میوؤں کا ذائقہ لے۔

5

محبُوب

1 اَے میری بہن، اَے میری دُلھن، اَب مَیں اَپنے باغ میں داخل ہو گیا ہُوں؛
مَیں نے اَپنا مُر اَپنے بلسان سمیت جمع کر لیا ہے۔
مَیں نے اَپنا شہد سمیت چھتّہ بھی کھا لیا ہے؛
مَیں نے اَپنی مَے اَور اَپنا دُودھ پی لیا ہے۔

رفیق

اَے دوستوں! کھاؤ اَور پیو؛
اَے عزیزوں! مَحَبّت کے نشے میں چور ہو جاؤ۔

محبُوبہ

2 میں سوئی ہوئی تھی مگر میرا دِل جاگ رہاتھا۔
سُنو! میرا محبُوب کھٹکھٹا رہاہے:
”اَے میری بہن! اَے میری محبُوبہ! میرے لئے دروازہ کھولو،
میری کبُوتری، میری کامل ساتھی۔
میرا سَر شبنم سے تر ہے،
اَور میری زُلفیں رات کی شبنم سے بھیگی ہُوئی ہیں۔“*
3 میں تو اَپنا لباس اُتار چُکی ہُوں،
اَب مَیں کیسے اُسے دوبارہ پھر سے پہنوں؟
میں تو اَپنے پاؤں دھو چُکی ہُوں
کیا میں اُنہیں پھر سے مَیلا کروں؟

* 5:2 مُکا 20:3

4 میرے محبُوب نے دروازہ کے چھید میں سے قُفل کھولنے کے لِئے اَپنا ہاتھ بڑھایا،
تبھی میرا دِل اُس کے لِئے بیتاب ہو گیا۔
5 میں اُٹھی کہ اَپنے محبُوب کے لِئے دروازہ کھولوں،
اَور میرے ہاتھوں سے مُر ٹپک رہاتھا،
اَور میری اُنگلیوں سے ٹپکتا ہُوا
قُفل کے دستوں پر جا گرا
6 مَیں نے اَپنے محبُوب کے لِئے دروازہ کھولا،
مگر میرا محبُوب وہاں سے جاچُکا تھا۔
اُس کے چلے جانے سے مُجھے سخت صدمہ ہُوا۔
مَیں نے اُسے تلاشا لیکن وہ نہ مِلا۔
مَیں نے اُسے پُکارا لیکن اُس نے جَواب نہ دیا۔
7 شہر میں گشت لگانے والے پہرےداروں سے
میری مُلاقات ہوئی۔
اُنہوں نے مُجھے مارا اَور زخمی کر دیا؛
شہرپناہ کے اُن مُحافظوں نے میری چادر چھین لی۔
8 اَے یروشلیمؔ کی بیٹیوں، میں تُمھیں قَسم دیتی ہُوں کہ
اگر میرا محبُوب تُمھیں مِل جائے،
تو تُم اُسے کیا بتاؤگی؟
اُسے بتانا کہ میں اُس کے مَحَبّت میں پاگل ہو گئی ہُوں۔

سہیلیاں

9 اَے خواتین میں سَب سے حسین؟
ہمیں بتاؤ کہ تمہارے محبُوب میں اَیسی کیا خاصیت ہے جو دُوسروں میں نہیں ہے۔
تمہارا محبُوب اَوروں سے کس طرح سبقت رکھتا ہے کہ،
تُم ہمیں اَیسی قَسم کھِلانا چاہتی ہے؟

محبُوبہ

10 میرا محبُوب سُرخ اَور صحت مند ہے،
وہ تو دس ہزاروں میں بھی ممتاز ہے۔
11 اُس کا سَر خالص سونا ہے؛
اُس کے بال گھنگرالے
اَور کوّے کی طرح کالے ہیں۔
12 اُس کی آنکھیں دریاؤں کے کنارے کے
اُن کبُوتروں کی مانند چمکدار ہیں،
جو دُودھ میں نہائے،
اَور جواھرات کی مانند جڑے ہوئے ہیں۔
13 اُس کے رُخسار بلسان کی کیاریاں ہیں

جو نہایت ھی خُوشبودار ھیں۔
اُس کے ھونٹ شُوشنّ کے پھُولوں کی مانند ھیں
جِن سے مُر ٹپکتا ھے۔
14 اُس کے بازو سونے کی سلاخیں ھیں،
جِن میں پکھراج جڑے ھیں۔
اُس کا پیٹ چمکتے ھُوئے ھاتھی دانت کی مانند ھے،
جِن میں نیلم جڑے ھُوئے ھیں۔
15 اُس کی ٹانگیں سنگِ مرمر کے سُتون ھیں،
جو خالص سونے کے پایوں پر قائِم ھیں۔
اُس کا چھرا کوہِ لبانونؔ کی مانند،
اَور دیودار کی طرح بے نظیر ھے۔
16 اُس کی باتیں میٹھی ھیں؛
غرض وہ ھر لحاظ سے لطیف ھے۔
اَے یروشلیمؔ کی بیٹیوں،
یہ ھے میرا محبُوب، میرا رفیق۔

6

سہیلیاں
1 اَے خواتین میں حسین ترین،
تمھارا محبُوب کھاں چلا گیا ھے؟
بتاؤ تمھارے محبُوب کا رُخ کس طرف تھا،
تا کہ ھم تمھارے ساتھ اُسے تلاشیں؟

محبُوبہ
2 میرا محبُوب اَپنے باغ میں گیا ھے۔
جھاں بلسان کی کیاریاں ھیں۔
تا کہ وھاں اَپنے ریوڑ کو چرائے
اَور شُوشنؔ کے پھُول جمع کرے۔
3 میں اَپنے محبُوب کی ھو چکی ھُوں اَور وہ میرا؛
وُھی جو شُوشنؔ کے پھُولوں کے درمیان گلّہ چرا رھا ھے۔

محبُوب
4 اَے میری محبُوبہ، تُم تِرضاؔہ شھر کی مانند خُوبصورت ھو،
تُم یروشلیمؔ کی مانند دلکش ھو،
تُم پرچم اُٹھائے ھوئے فَوجی دستوں کی مانند رُعب دار ھو۔
5 اَپنی آنکھیں مُجھ سے ھٹا لو؛
کیونکہ وہ مُجھے اَپنے بس میں کر لیتی ھیں۔

تمھارے بال بکریوں کے گلّہ کی مانند ھیں،
جو گویا کوہِ گِلعادؔ سے نیچے اُتر رھی ھُوں۔
6 تمھارے دانت بھیڑوں کے ایک اَیسے گلّہ کی مانند ھیں،
جِن کے بال ابھی ابھی کترے گئے ھُوں جو غُسل کرکے آ رھی ھُوں۔
جِن میں سَب جُڑواں بچّے ھیں،
اَور اُن میں کوئی بھی اکیلا نہیں ھے۔
7 حجاب کے نیچے تمھارے گال
گویا انار کے ٹُکڑوں کی مانند ھیں۔
8 گو بادشاہ کی ساٹھ ملِکائیں
اَور اسّی داشتاؤں،
اَور بے شُمار کنواریاں بھی ھُوں۔
9 مگر میری کبُوتری، میری کامل ساتھی، بے نظیر ھے،
اَپنی ماں کی واحد بیٹی،
اَور اَپنی والدہ کی لاڈلی ھے۔
خادِماؤں نے اُسے دیکھ کر مُبارک کہا؛
مِلکاؤں اَور داشتاؤں نے اُس کی تعریف کی۔

سہیلیاں

10 یہ کون ھے جِس کا ظہُور طُلوع صُبح کی مانند ھے،
جو پُورے ماھتاب کی طرح حسین، آفتاب کی مانند درخشاں ھے،
اَور علَم بردار سِتاروں کی مانند رُعب دار ھے؟

محبُوب

11 میں اخروٹ کے باغ میں گیا
تا کہ وادی میں تازہ نباتات پر نظر کروں،
اَور دیکھوں کہ کیا تاکستان میں غُنچے
اَور اناروں میں پھُول نکلے ھیں یا نہیں۔
12 مُجھے مَعلُوم ھی نہ چلا کہ کب،
میرے دِل نے مُجھے میرے اُمرا کے شاھی رتھوں پر بِٹھا دیا۔

سہیلیاں

13 اَے شُولمِیتؔ،* لَوٹ آؤ، لَوٹ آؤ؛
لَوٹ آؤ، لَوٹ آؤ، تا کہ ھم تُم پر نظر کر سکیں!

محبُوب

تُم شُولمِیتؔ کو کیوں دیکھنا چاھتی ھو
کیا وہ محنایمؔ جَیسا دو لشکروں کا رقص ھے؟

* **6:13** اَے شُولمِیتؔ، لفظ شُولمِیتؔ سے مُراد وہ شخص یا (عورت) ھے جو کامل ھو۔

7

1 اَے شہزادی!
جُوتیوں میں تمھارے پاؤں کِتنے خُوبصورت لگتے ھیں،
تمھاری حسین رانوں کی گولائی
کسی ماھر کاریگر کی زیورات کی مانند ھیں۔
2 تمھاری ناف اَیسا گول پیالہ ھے،
جو مَسالے دار مَے سے خالی نہیں ھوتا۔
تمھاری کمر گندُم کا ایک انبار ھے،
جِس کے اِردگرد سُوسَن کے پھُول ھیں۔
3 تمھاری دونوں چھاتِیاں،
کسی غزال کے جُڑواں بچّوں کی مانند ھیں۔
4 تمھاری گردن ھاتھی دانت کے بُرج کی مانند ھے۔
تمھاری آنکھیں گویا حِشبونؔ شہر کے تالاب ھیں،
جو بیت ربّیمؔ کے پھاٹک کے پاس ھے؛
تمھاری ناک لبانونؔ کے بُرج کی مانند ھے،
جِس کا رُخ دَمشق شہر کی طرف ھے۔
5 تمھارا سَر کوہِ کرمِلؔ کی عظمت کی مانند ھے۔
تمھارے سَر کےلمبے بال شاھی دھاگوں میں بنی تصویر ھیں؛
بادشاہ تو تمھاری زُلفوں کی زنجیروں میں جکڑا رھتاھے۔
6 میری محبُوبہ، تُم کتنی حسین اَور پُر لُطف ھو،
تُم کتنی خوشیوں سے لبریز ھو!
7 تمھاری قد وقامت کھجور کے درخت جَیسی،
اَور تمھاری چھاتِیاں اُس کے گُچھّوں کی مانند ھیں۔
8 مَیں نے کہا، ”میں اُس کھجور کے درخت پر چڑھوں گا؛
اَور اُس کے گُچھّے پکڑلُوں گا۔“
کاش تمھاری چھاتِیاں انگور کے گُچھّوں کی مانند ھوتیں،
اَور تمھاری سانس کی مہک سیبوں کی مہک جَیسی ھوتی۔
9 تمھارا مُنہ بہترین مَے کی مانند ھے۔

محبُوبہ

کاش وہ مَے سیدھے میرے محبُوب کے مُنہ میں پہُنچ کر،
ھونٹوں اَور دانتوں کے اُوپر آھستہ آھستہ گزر جائے۔
10 میں اَپنے محبُوب کی ھی ھُوں،
اَور وہ میرا مُشتاق ھے۔
11 اَے میرے محبُوب! آؤ کہ ھم شہر سے باھر نکل چلیں،
اَور گاؤں میں رات گُزاریں۔

12 آؤ ہم پھر صُبح سویرے تاکستان میں چلیں؛
تاکہ دیکھیں کہ کیا تاکوں میں کونپلیں پھوٹ آئی ھیں یا نہیں،
کیا اُن میں پھُول کھِل گئے ھیں یا نہیں۔
اَور انار کے پھُول کھِل چُکے ھیں یا نہیں۔
وھاں میں تُم پر اَپنی مَحَبّت کا اِظہار کروں گی۔
13 دُدائیم* کی خُوشبو پھیل رھی ھے،
اَور ھمارے دروازے پر ھر قِسم کے
نئے اَور پُرانے میوے مَوجُود ھیں،
یہ سبھی مَیں نے اَپنے محبُوب کے لئے محفوظ کر رکھے ھیں۔

8

1 اَے میرے محبُوب! کاش تُم میرے بھائی کی مانند ھوتے،
جِس نے میری ماں کی چھاتِیوں سے دُودھ پیا ھوتا!
تَب اگر باھر تُم سے مُلاقات ھوتی،
تو میں تُمھیں خُوب چُومتی؛
اَور کوئی مُجھے حقیر نہ جانتا۔
2 اَور تَب میں تُمھیں
اَپنی ماں کے گھر لے آتی،
وہ ماں جِس نے مُجھے تعلیم دی۔
اَور مَیں تُمھیں اَپنے اناروں کے رس سے
بنی ھُوئی عُمدہ مَے پِلاتی۔
3 اُس کا بایاں بازو میرے سَر کے نیچے ھے،
اَور اَپنے داھنے بازو سے مُجھے گلے لگائے ھُوئے ھے۔
4 اَے یروشلیمؔ کی بیٹیوں، میں تُمھیں قَسم دیتی ھُوں،
جَب تک مَحَبّت صحیح وقت پر خُود نہ جاگے،
تُم اُسے نہ جگاؤ گی۔

سہیلیاں

5 یہ کون ھے جو بیابان سے،
اَپنے محبُوب کا سہارا لئے ھوئے چلی آ رھی ھے؟

محبُوبہ

سیب کے درخت تلے مَیں نے تُمھیں جگا دیا؛
وھاں جھاں تمھاری ماں حاملہ ھوئی تھی،

* 7:13 دُدائیم زرد رنگ کے پھُول والا پَودا قُوّت باہ کے لئے بھی اِستعمال ھوتاھے۔ پیدا 30:14-16

اَور جہاں اُس نے دردِزہ میں مُبتلا ہوکر تُمھیں پیدا کِیا تھا۔
6 ذاتی مُہر کی مانند مُجھے اَپنے دِل پر،
اَور انگُوٹھی کی مانند اَپنے اُنگلی میں پہن لو،
کیونکہ مَحَبّت موت کی مانند طاقتور،
اَور اُس کی غیرت قبر کی مانند بےرحم ہے۔
یہ بھڑکتی ہُوئی آگ کی مانند جلتی ہے،
جو یَاھوِہ کے شُعلہ کی مانند ہے۔*
7 سیلاب بھی مَحَبّت کی آگ کو بُجھا نہیں سکتے؛
بڑے دریا بھی اُسے بہا کر نہیں لے جا سکتے۔
خواہ کوئی اَپنے گھر کی ساری دولت بھی،
مَحَبّت کے بدلے دینا چاہے،
تو بھی مَحَبّت اُسے حقیر ہی سمجھے گی۔

سہیلیاں

8 ہماری ایک چُھوٹی بہن ہے،
ابھی اُس کی چھاتیاں نہیں اُبھری ہیں۔
جِس روز اُس کی شادی کی بات چلے گی
تو ہم اَپنی بہن کے لیٔے کیا کریں گے؟
9 اگر وہ ایک دیوار ہوتی،
تو ہم اُسے چاندی کے بُرج سے سجاتے۔
اگر وہ ایک دروازہ ہوتی،
تو ہم اُسے دیودار کے چوکھٹ سے محفوظ رکھتے۔

محبُوبہ

10 میں ایک دیوار ہُوں،
اَور میری چھاتیاں بُرجوں کی مانند ہیں۔
جَب میرا محبُوب مُجھے دیکھتا ہے
تو مَیں اُس کی نظروں میں دلربا اَور تسلّی دینے والی ہُوں۔†
11 بَعلِ ہامون میں شُلومونؔ کا ایک تاکستان تھا؛
اُس نے اَپنا تاکستان باغبانوں کو ٹھیکہ پر دے دیا۔
تاکہ ہر باغبان پھل کے بدلے
ہزار ثاقل چاندی اَدا کرے۔‡
12 لیکن جو میرا تاکستان ہے، اُس پر میرا حق اَور جَوابدھی ہے؛
اَے شُلومونؔ! ایک ہزار ثاقل چاندی پر تمہارا حق ہے،

* **8:6** یَشع 16:49 † **8:10** زبُور 11:45 ‡ **8:11** مت 33:21

اَور دو سَو ثاقل اُن کے لِئے ھے جو اِس کے پھلوں کے نگہبان ھیں۔

محبُوب

13 اَے باغ میں رہنے والی،
میرے ساتھی تمھاری آواز سُننے کی چاھت رکھتے ھیں،
مُجھے بھی اَپنی آواز سُناؤ۔

محبُوبہ

14 اَے میرے محبُوب! دیر نہ کرو،
اَور ایک غزال
یا جَوان ھِرن کی مانند
مَسالے کے پہاڑوں پر چلے آؤ۔

یَشَعیاہ
کی نبُوّت

1 یہُودیَہ اَور یروشلیِمؔ کے بارے میں وہ رُویا جو یَشَعیاہ بِن آموصؔ نے یہُوداہؔ کے بادشاہ عُزّیاہؔ، یُوتامؔ، آحازؔ اَور حِزقیاہؔ کے
عہدِ حُکومت میں دیکھی۔

ایک ضِدّی قوم

2 سُنو، اَے آسمانوں! اَور کان لگاؤ، اَے زمین!
کیونکہ یَاہوِہ فرماتے ہیں:
”مَیں نے بچّوں کو پالا پوسا اَور بڑا کیا،
لیکن اُنہُوں نے میرے خِلاف بغاوت کی۔
3 بَیل تو اَپنے مالک کو پہچانتا ہے،
اَور گدھا اَپنے آقا کی چرنی کو،
لیکن بنی اِسرائیل مُجھے نہیں جانتے،
میرے لوگ نہیں سمجھتے۔“

4 افسوس، اَے گُناہ آلُودہ قوم،
اَور بدکرداری سے لدے ہُوئے لوگو،
بدکاروں کی نَسل،
اَور بدچلن بچّو!
اِنہُوں نے یَاہوِہ کو ترک کر دیا،
اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کو حقارت سے ٹھکرا دیا
اَور اُس سے مُنہ موڑ لیا۔

5 تُمہیں اَور کب تک سزا دی جائے؟
آخِر تُم کیوں سرکشی کیٔے جا رہے ہو؟
تمہارا پُورا سَر زخمی ہے،
تمہارا سارا دِل مریض ہو چُکاہے۔
6 پاؤں کے تلوے سے سَر کی چوٹی تک
تمہارا کوئی حِصّہ بھی سالِم نہیں ہے
صِرف زخم اَور چوٹیں
اَور کُھلے ہُوئے گھاؤ ہیں،
جنہیں نہ تو صَاف کیا گیا ہے اَور نہ اُن پر پٹّی باندھی گئی ہے
نہ ہی اُن پر تیل لگایا گیا ہے۔

7 تمھارا مُلک ویران پڑا ہے،
تمھارے شہر آگ سے جَل گئے؛
پردیسی تمھارے کھیتوں کی فصل کاٹ لیتے ھیں،
تمھارے سامنے ھی،
اَور وہ اَیسے اُجڑے پڑے ھیں جَیسے اجنبیوں کے ھاتھوں برباد ھو چُکے ھُوں۔
8 صِیّونؔ کی بیٹی
تاکستان کی جھوپڑی کی طرح،
کھیرے کے کھیت کے کسی چھپّر کی مانند،
یا ایک محصوُر شہر کی طرح چھوڑ دی گئی ہے۔
9 اگرچہ قادرمُطلق یَاھوِہ
ھمیں زندہ نہ رہنے دیتے،
تَب تو ھم سدُومؔ کی مانند،
اَور عمورہؔ کی مانند ھو جاتے۔

10 اَے سدُومؔ کے حُکمرانو،
یَاھوِہ کا کلام سُنو؛
اَے عمورہؔ کے لوگو،
ھمارے خُدا کی ھدایات پر کان لگاؤ۔
11 "تمھاری کثیرُالتعداد قُربانیاں
میرے کس کام کی ھیں؟"
یَاھوِہ فرماتے ھیں:
مینڈھوں کی سوختنی نذروں سے،
اَور فربہ جانوروں کی چربی سے میرا جی بھر چُکاھے؛
بَیلوں، برّوں اَور بکروں کا خُون
میری خُوشی کا باعث نہیں۔
12 جَب تُم میرے سامنے آتے ھو،
تو کس اِختیار سے،
اَور میرے صحنوں کو پاؤں سے روندو؟
13 باطِل قُربانیاں لانے سے باز آؤ!
تمھارے بخُور سے مُجھے سخت نفرت ہے۔
نئے چاند، سَبت اَور عید کے اِجتماع
اَور تمھاری ناشائستہ محفلیں مَیں برداشت نہیں کر سَکتا۔
14 تمھارے نئے چاند کی عیدوں اَور مُقرّرہ عیدوں سے
میری جان کو نفرت ہے۔
وہ میرے لئے ایک بوجھ بَن گئے ھیں؛
میں اُنہیں برداشت کرتے کرتے عاجز آ چُکا ھُوں۔

15 جَب تُم دعا میں اَپنے ہاتھ اُٹھاؤگے،
تو میں تُم سے مُنہ پھیر لُوں گا؛
تُم چاہے کتنی دعائیں کرو،
میں نہیں سُنوں گا۔

تمہارے ہاتھ خُون سے آلُودہ ہیں!

16 اَپنے آپ کو دھوکر پاک کر لو۔
اَپنے بُرے اعمال کو میری نگاہوں سے دُور لے جاؤ؛
بدفعلی سے باز آؤ۔
17 بھلائی کرنا سیکھو؛ اِنصاف طلب بنو،
مظلوموں کی حوصلہ اَفزائی کرو۔
یتیموں کے حُقُوق کا تحفُّظ کرو؛
اَور بیواؤں کے حامی ہو۔

18 ”اَب آؤ ہم مِل کر مُعاملہ طے کرتے ہیں،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
”حالانکہ تمہارے گُناہ قِرمزی ہیں،
وہ برف کی مانند سفید ہو جائیں گے؛
اَور گو وہ اَرغوانی ہیں،
وہ اُون کی مانند اُجلے ہو جائیں گے۔
19 اگر تُم رضامند ہو اَور فرمانبردار بنو،
تو تُم مُلک کی اَچھّی چیزیں کھاؤگے؛
20 لیکن اگر تُم نے اِنکار کیا اَور سرکشی کی،
تو تُم تلوار کا لقمہ بَن جاؤگے۔“
کیونکہ یَاہوِہ نے اَپنے مُنہ سے یہ فرمایاہے۔

21 دیکھ ایک وفاشعار بستی
کیسے فاحِشہ بَن گئی!
کسی زمانہ میں وہ عدل سے معمُور تھی؛
اَور راستبازوں کا مَسکن
لیکن اَب وہاں قاتل بستے ہیں!
22 تمہاری چاندی مَیلی ہو گئی ہے،
اَور تمہاری پسندِیدہ انگوری شِیرہ میں پانی مِلا دیا گیا ہے۔
23 تمہارے حُکمران سرکش ہو گئے ہیں،
اَور چوروں کے ساتھی بَن گیٔے ہیں؛

اُن سَب کو رشوت عزیز ہے
اَور وہ تحفوں کے پیچھے دَوڑتے ہیں۔
وہ یتیموں کے حُقُوق کا تحفُّظ نہیں کرتے،
اَور نہ بیواؤں کی فریاد اُن تک پہُنچتی ہے۔

24 اِس لئے خُداوؔند، قادرمُطلق یَاہوِہ،
اِسرائیل کے قادر یُوں فرماتے ہیں:
"آہ، مَیں اَپنے حریفوں پر قہر نازل کروں گا
اَور اَپنے دُشمنوں سے اِنتقام لُوں گا۔
25 میں اَپنا ہاتھ تیرے خِلاف بڑھاؤں گا،
اَور تیرا میل بالکُل صَاف کروں گا
اَور تیری تمام گندگی دُور کر دوں گا۔
26 مَیں تیرے قائدین کو پرانے زمانے کی طرح بحال کروں گا،
تیرے حُکمرانوں کو شروع کی طرح۔
اُس کے بعد تُم بُلائے جاؤگے
راستبازی کا شہر،
وفادار شہر کہلائیں گے۔"

27 صِیّونؔ اِنصاف کے ساتھ بحال کیا جائے گا،
اَور اُس کے تائب باشِندے راستباز ٹھہریں گے۔
28 لیکن سرکش اَور گُنہگار دونوں ہلاک کئے جائیں گے،
اَورجو یَاہوِہ کو ترک کر دیں گے وہ نِیست و نابود ہو جائیں گے۔

29 "تُم اُن مُقدّس بلُوطوں کے باعث شرمندہ ہو جاؤگے
جِن میں تُم نے تسکین پائی؛
اَور اُن گلستانوں کی وجہ سے
جنہیں تُم نے پسند کیا ہے تمہارے مُنہ کالے ہوں گے۔
30 تُم اُس بلُوط کی مانند ہو جاؤگے جِس کے پتّے جھڑ رہے ہُوں،
یا اُس باغ کی طرح جو بے آب ہو۔
31 پہلوان سَن بَن جائے گا
اَور اُس کا کام ایک چنگاری بَن جائے گا۔
دونوں باہم جَل جائیں گے،
اَور اُس آگ کو بُجھانے والا کوئی نہ ہوگا۔"

2

یَاھوِہ کا پہاڑ

1 یہُودیَہ اَور یروشلیمؔ کے بارے میں یَشعیاہ بِن آموصؔ نے رُویا دیکھی:

2 آخری دِنوں میں یُوں ہوگا کہ
یَاھوِہ کے ہیکل کا پہاڑ قائِم کیا جائے گا
اَورجو تمام پہاڑوں میں بُلند ہوگا؛
وہ اَور پہاڑوں سے اُونچا اُٹھایا جائے گا،
اَور تمام قوموں کا اُس پر تانتا لگا ہوگا۔
3 بہت سِی قومیں آئیں گی اَور کہیں گی،
”آؤ یَاھوِہ کے گھر پر چڑھیں،
اَور یعقوب کے خُدا کے گھر میں داخل ہُوں۔
وہ ہمیں اَپنے آئین سکھائیں گے،
تا کہ ہم اُن کی راہوں پر چلیں۔“
کیونکہ شَریعت صِیّونؔ سے،
اَور یَاھوِہ کا کلام یروشلیمؔ سے صادر ہوگا۔
4 وہ بہت سِی اُمّتوں کے درمیان عدالت کریں گے
اَور دُور دُور کی زورآور قوموں کے جھگڑوں کو مٹائیں گے۔
وہ اَپنی تلواریں پیٹ کر پھالیں،
اَور بھالوں کو ہنسوے بنائیں گے۔
ایک قوم دُوسری قوم پر تلوار نہ اُٹھائے گی،
اَور نہ جنگ کرنے کی تربیّت دے گی۔

5 اَے یعقوب کے گھرانے آ،
ہم یَاھوِہ کے نُور میں چلیں۔

یَاھوِہ کا دِن

6 آپ نے یَاھوِہ اَپنے لوگوں کو ترک کر دیا،
یعنی یعقوب کے گھرانے کو۔
کیونکہ اُن میں اہلِ مشرق کی طرح اوہام پرستی بھری ہُوئی ہے؛
اَور وہ فلسطینیوں کی طرح شگون لیتے ہیں
اَور غَیر قوموں کے ساتھ ہاتھ مِلاتے ہیں۔
7 اُن کا مُلک چاندی اَور سونے سے بھرا پڑا ہے؛
اَور اُن کے یہاں خزانوں کی کوئی کمی نہیں ہے۔
اُن کے مُلک میں گھوڑے کثرت سے ہیں؛

اَور رتھوں کا کوئی شُمار نہیں ہے۔
8 لیکن اُن کا مُلک بُتوں سے بھرا ہُواہے؛
وہ اَپنے ہی ہاتھوں سے بنائی ہُوئی چیزوں کے آگے جھُکتے ہیں،
جنہیں اُن کی اَپنی اُنگلیوں نے بنایا۔
9 لہٰذا بشر ذلیل کیا جائے گا
اَور نوعِ اِنسان پست ہوگا
اُنہیں ہرگز مُعاف نہ کرنا۔

10 چٹّانوں میں جاؤ، زمین میں چھُپ جاؤ
یَاہوِہ کی خوفناک مَوجُودگی سے۔
اَور اُن کی عظمت کی شان سے!
11 مغرُور اِنسان کی نگاہیں نیچی کی جائیں گی
اَور بنی آدمؔ کا تکبُّر خاک میں مِل جائے گا؛
اَور اُن کا دِن فقط یَاہوِہ ہی سرفراز ہوگا۔

12 قادرمُطلق یَاہوِہ* کا ایک دِن ہے
جَب تمام مغرُور اَور عالی مرتبہ لوگ،
اَور ہر وہ جو سرفراز ہے
سَب کے سَب پست کِئے جائیں گے،
13 لبانونؔ کے تمام اُونچے اَور بُلند دیودار،
اَور باشانؔ کے سَب بلُوط،
14 تمام بُلند پہاڑ
اَور تمام اُونچی پہاڑیاں،
15 ہر اُونچا بُرج
اَور ہر شہرپناہ،
16 ہر تجارتی ترشیشؔ کا جہاز
اَور ہر شاندار جہاز اِن سبھی پر یَاہوِہ کا وہ دِن آئے گا
17 اِنسان کا تکبُّر خاک میں مِل جائے گا
اَور لوگوں کا غُرور پست کیا جائے گا؛
اَور اُس دِن فقط یَاہوِہ ہی سرفراز ہوں گے۔
18 اَور بُت قطعاً فنا ہو جائیں گے۔

19 اَور جَب یَاہوِہ زمین کو جھنجھوڑنے کے لِئے اُٹھ کھڑے ہوگا،
تَب لوگ یَاہوِہ کے خوف سے

* 2:12 قادرمُطلق یَاہوِہ عِبرانی میں یَاہوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاہوِہ

اَور اُن کی عظمت کی شان سے
چٹّانوں کی غاروں میں
اَور زمین کے شگافوں میں پناہ لینے کے لیٔے جا چھپیں گے۔
20 اُس دِن لوگ چھچھوندروں اَور چمگادڑوں کی طرف پھینک دیں گے۔
اُن کے چاندی کے بُت اَور سونے کے بُت،
جسے اُنہوں نے عبادت کے لئے بنایا۔
21 تاکہ جَب یَاہوِہ زمین کو جھنجھوڑنے کے لیٔے اُٹھے،
تو لوگ یَاہوِہ کے خوف سے
اَور اُن کی عظمت کی شان سے،
بھاگ کر پتّھروں کی دراڑوں میں
اَور ڈھلوان چٹّانوں کے شگافوں میں جا چھپیں گے۔

22 اِنسان پر بھروسا کرنا چھوڑ دو،
جِس کے نتھنوں میں محض دَم ہے۔
آخِر اُس کی قدر و قیمت ہی کیا ہے؟

3

یروشلیمؔ اَور یہُودیؔہ کا اَنجام

1 اَب دیکھو خُداوؔند، قادرمُطلق یَاہوِہ، یروشلیمؔ اَور یہُودیؔہ سے
رسد اَور حمایت، جِن پر اُن کا تکیہ ہے، دونوں کو دُور کر دے گا،
یعنی تمام اشیائے خُوردنی اَور پانی کی فراہمی۔
2 سُورما اَور جنگجو سپاہی،
قاضی اَور نبی،
ساحر اَور بُزرگ،
3 پچاس پچاس سپاہیوں کے سپہ سالار اَور عالی مرتبہ اِنسان،
مُشیر، ماہر کاریگر اَور ہوشیار دلفریبی قِسم کے لوگوں پر۔

4 ”میں لڑکوں کو افسر مُقرّر کروں گا؛
محض بچّے اُن پر حُکومت کریں گے۔“

5 لوگ ایک دُوسرے پر ظُلم ڈھائیں گے
ایک شخص دُوسرے پر، اَور ہمسایہ اَپنے ہمسایہ پر۔
جَوان بُزرگوں کے خِلاف اُٹھ کھڑے ہوں گے،
اَور عزّت شُرفا کے ساتھ بدسلُوکی کریں گے۔

6 اُس وقت کوئی شخص اَپنے باپ کے گھر میں

اَپنے بھائیوں میں سے کسی ایک کا دامن پکڑکر کہے گا،
”تیرے پاس چوغہ ہے، تُو ہی ہمارا رہنما بَن جا،
اَور اِن کھنڈروں کے ڈھیر برباد شُدہ یروشلیمؔ کی دیکھ بھال کا ذمّہ اُٹھالے!“
7 لیکن اُس روز وہ چِلّا چِلّاکر کہے گا،
”میرے پاس کوئی علاج نہیں ہے۔
میرے گھر میں نہ کھانا ہے نہ کپڑا،
مُجھے لوگوں کا رہنما نہ بناؤ۔“

8 یروشلیمؔ ڈگمگا رہاہے،
اَور یہُوداہؔ گِر رہاہے،
اُن کا کلام اَور اُن کے کام یَاہوِہ کے خِلاف ہیں
جو اُس کے جلال کے شایانِ شان نہیں ہیں۔
9 اُن کے چہرے اُن کے خِلاف گواہی دے رہے ہیں،
وہ اَپنے گُناہوں کا اہلِ سدُومؔ کی مانند مظاہرہ کرتے ہیں،
اُنہیں چھپاتے نہیں۔
اُن پر افسوس!
وہ اَپنی مُصیبت کے خُود ہی ذمّہ دار ہیں۔

10 راستبازوں سے کہہ دو کہ اُن کا بھلا ہوگا،
کیونکہ وہ اَپنے اعمال کا پھل کھائیں گے۔
11 بدکاروں پر افسوس ہے! اُن کی شامت آ گئی ہے!
وہ اَپنے ہاتھوں کے کئے کی سزا پائیں گے۔

12 نوجوان میرے لوگوں پر ظُلم کرتے ہیں،
اَور عورتیں اُن پر حُکمران ہیں۔
اَے میرے لوگو، تمہارے رہنما تُمہیں گُمراہ کرتے ہیں،
وہ تُمہیں راہ سے بھٹکا رہے ہیں۔

13 یَاہوِہ عدالت میں جلوہ افروز ہے،
وہ لوگوں کا اِنصاف کرنے کے لئے اُٹھ کھڑا ہواہے۔
14 یَاہوِہ اَپنے لوگوں کے بُزرگوں اَور
سربراہوں کی عدالت کریں گے:
”وہ تُم ہی ہو جنہوں نے میرے تاکستان کو برباد کر دیا،
غریبوں کا لُوٹا ہُوا مال تمہارے ہی گھروں میں رکھا ہُواہے۔
15 خُداوؔند، قادرمُطلق یَاہوِہ فرماتے ہیں:

میرے لوگوں کو ستانے
اَور غریبوں کے سَر کُچلنے سے آخِر تمہارا مطلب کیا ہے؟“

16 یَاہوِہ فرماتے ہیں،
”صِیّونؔ کی عورتیں مغرُور ہیں،
جو گردن اکڑا کر چلتی ہیں،
اَور اَپنی آنکھیں مٹکاتی ہیں،
اَور وہ پائلوں کی جھنکار کے ساتھ،
مٹک مٹک کر چلتی ہیں۔
17 اِس لئے یَاہوِہ صِیّونؔ کی عورتوں کے سَروں پر پھوڑے پیدا کریں گے،
اَور اُنہیں گنجا کر دے گا۔“
18 اُس وقت خُداوؔند اُن کی چوڑیاں، سَر کے بند اَور گلے کی مالائیں۔
19 کان کی بالیاں اَور کنگن اَور نقاب،
20 سَر کے تاج اَور پازیب اَور کمر کے پٹکے، عِطردان اَور تعویذ،
21 انگُوٹھیاں اَور نتھ،
22 نفیس کُرتے، اوڑھنیاں اَور دوپٹّے، بٹوئے
23 اَور آئینہ، سُوتی کپڑے، دستاریں اَور اُوڑھنی، غرض کہ یَاہوِہ اُن کی آرائِش کی سبھی چیزیں چھین لے گا۔
24 اَور یُوں ہوگا کہ خُوشبو کے عوض بدبُو،
کمربند کے عوض رسّی،
گُندھے ہُوئے بالوں کے عوض گنجاپن،
نفیس لباس کے عوض، ٹاٹ،
اَور حُسن کے عوض داغ ہوں گے۔
25 تیرے بہادر مَرد تہِ تیغ ہوں گے،
اَور تیرے جنگجو سپاہی جنگ میں قتل ہوں گے۔
26 صِیّونؔ کے پھاٹک نوحہ اَور ماتم کریں گے،
اَور وہ بدحال ہوکر خاک پر بیٹھے گی۔

4

1 اُس وقت سات عورتیں
ایک مَرد کو پکڑکر کہیں گی،
ہم خُود، ”اَپنا ہی کھانا کھائیں گی
اَور اَپنے ہی کپڑے پہنیں گی،
تُم ہمیں صِرف اَپنے نام سے وابستہ رہنے دیں،
تاکہ ہماری رُسوائی نہ ہونے پائے!“

یَاہوِہ کی شاخ

2 اُس وقت یَاھوِہ کی شاخ نہایت خُوبصورت اَور پُرجلال ھوگی اَور زمین کا پھل اِسرائیل کے بچے ہُوئے لوگوں کے لِئے
نہایت لذیذ اَور شاندار ھوگا۔
3 وہ تمام لوگ جو صِیّونؔ میں چھُوٹ جائیں گے اَور یروشلیمؔ میں باقی رھیں گے مُقدّس کہلائیں گے۔ اَور وہ بھی جِن کا
نام یروشلیمؔ میں زندہ بچے ہُوئے لوگوں کی فہرست میں ھوگا۔
4 یَاھوِہ اِنصاف کرنے والی اَور بھسم کرنے والی رُوح کے ذریعہ صِیّونؔ کی عورتوں کی گندگی دھو ڈالیں گے اَور یروشلیمؔ
کے دامن کو خُون کے دھبّوں سے پاک کریں گے۔
5 تَب یَاھوِہ صِیّونؔ کے پُورے پہاڑ پر اَور اُن سَب پرجو وھاں جمع ہُوں دِن کے وقت دھوئیں کا بادل اَور رات کو آگ
کا نہایت رَوشن شُعلہ نمُودار کریں گے جو سارے جلال پر گویا ایک سائبان ھوگا۔
6 اَور وہ دِن کی دھوپ سے بچنے کے لِئے ایک خیمہ اَور چھاؤں اَور آندھی اَور مینہ سے بچنے کے لِئے ایک آسرا اَور جائے
پناہ ھوگا۔

5

تاکستان کا نغمہ

1 میں اَپنے محبُوب کے لِئے
اُس کے تاکستان کا نغمہ گاؤں گی:
میرے محبُوب کا تاکستان کا باغ تھا
ایک زرخیز پہاڑی پر۔
2 اُس نے اُسے کھودا اَور اُس کے پتّھر الگ کئے
اَور اُس میں بہترین انگوری بیلیں لگائیں۔
پہرا دینے کے لِئے بُرج بنایا
اَور انگور کا عرق نکالنے کے لِئے کولھو بھی لگایا۔
پھر وہ انگور کی اَچھّی فصل کا منتظر رہا،
لیکن اُس میں جنگلی انگور لگے۔

3 ”اَب اَے یروشلیمؔ کے باشِندو اَور یہُوداہؔ کے لوگو،
میرے اَور میرے تاکستان کے بارے میں تُم ھی فیصلہ کرو۔
4 میرے تاکستان کے لِئے اَور کیا کرنا باقی رہ گیا تھا
جو مَیں نے اُس کے لِئے نہیں کیا ھو؟
پھر کیا وجہ ھے کہ جَب مَیں نے اَچھّے انگور کی توقع رکھی
تو اُس میں صِرف جنگلی انگور لگا؟
5 اَب مَیں تُمھیں بتاتا ہُوں
کہ مَیں اَپنے تاکستان کے ساتھ کیا کرنے جا رہا ہُوں:
مَیں اُس کی باڑ گرا دُوں گا،
اَور وہ تباہ ھو جائے گا،
مَیں اُس کی دیوار ڈھا دُوں گا،

اَور اِسے روند دیا جائے گا۔
6 مَیں اُسے ویران کردُوں گا،
پھر نہ تو وہ چھانٹا جائے گا،
نہ ہی اُس میں کاشتکاری ہوگی،
اَور اُس میں جھاڑیاں اَور اُونٹ کٹارے اُگیں گے۔
مَیں بادلوں کو حُکم دُوں گا
کہ وہ اُس پر نہ برسیں۔“

7 قادرمُطلق یَاہوِہ کا تاکستان
اِسرائیل کا گھرانہ ہیں
اَور اہلِ یہُوداہؔ
اُس کی خُوشنما بیلیں ہیں۔
اُس نے اِنصاف کی توقع رکھی لیکن خُونریزی دیکھی؛
راستبازی چاہی لیکن صِرف آہ و زاری سُنی۔

افسوس اَور اِنصاف

8 افسوس تُم پرجو گھر سے گھر جوڑتے ہو
اَور کھیت سے کھیت مِلاتے ہو
تاکہ جگہ تک باقی نہ بچے
اَور تُم ہی مُلک میں اکیلے بسے رہو۔
9 قادرمُطلق یَاہوِہ نے میری سماعت میں اعلان کیا ہے:
”یقیناً بڑے بڑے گھر ویران ہوں گے،
اَور عالیشان محل اُجڑ جائیں گے۔ مَیں نے آسمانی فَوجوں کے ربّ کو سُنا ہے
10 دس ایکڑ تاکستان سے صِرف ایک بَت* مَے حاصل کی جا سکے گی،
اَور ایک حُومر† بیج صِرف ایک ایفہ اناج‡۔“

11 افسوس اُن پرجو صُبح جلد اُٹھتے ہیں
تاکہ جامِ شراب کے مزے لیں،
اَور رات کو دیر تک جاگتے ہیں
یہاں تک کہ شراب کے نشہ میں چُور ہو جاتے ہیں۔
12 اُن کی محفلیں بربط اَور سِتار
دف اَور بانسری اَور مَے سے آراستہ کی جاتی ہیں،
لیکن اُنہیں یَاہوِہ کے کاموں کا کوئی لحاظ نہیں ہوتا،

* **5:10** بَت تقریباً 22 لیٹر
† **5:10** ایک حُومر تقریباً 160 کِلوگرام
‡ **5:10** ایک ایفہ اناج تقریباً 16 کِلوگرام

نہ ہی اُنہیں اُس کے ہاتھوں کی کاریگری کی کوئی قدر ہے۔
13 اِس لئے میرے لوگ نادانی کے باعث
جَلاوطن ہوں گے،
اُن کے اعلیٰ مرتبہ لوگ بھُوکوں مَریں گے
اَور اُن کے عوام پیاس سے تڑپیں گے۔
14 چنانچہ پاتال کی بھُوک بڑھ گئی ہے
اَور اُس نے اَپنا مُنہ خُوب کھول رکھا ہے؛
اَور اُن کے اُمرا و عوام اَور
اُن کے تمام جھگڑے کرنے والوں اَور جَشن منانے والوں کے ساتھ اُتریں گے۔
15 لہٰذا اِنسان پست کیا جائے گا
اَور نَوعِ اِنسان کی ذِلّت ہوگی،
اَور مغرُور کی نگاہیں نیچی کی جائیں گی۔
16 لیکن قادرمُطلق یَاہوِہ اَپنے اِنصاف کی بنا پر سرفراز ہوگا،
اَور خُدائے قُدُّوس اَپنے راستی کے کاموں سے اَپنا تقدُّس ظاہر کریں گے۔
17 تَب بھیڑیں وہاں اَیسی چرتی ہُوئی دِکھائی دیں گی گویا وہ اَپنی ہی چراگاہوں میں ہیں؛
اَور برّے دولتمندوں کے کھنڈروں میں اَپنا پیٹ بھریں گے۔

18 افسوس اُن پرجو گُناہ کو بطالت کی رسّیوں سے
اَور بدکرداری کو گویا گاڑی کی رسّیوں سے کھینچ لاتے ہیں،
19 افسوس اُن پرجو کہتے ہیں، ”خُدا عجلت سے کام لے۔
اَور اَپنا کام جلدی سے کر ڈالے
تاکہ ہم اُسے دیکھیں۔
اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کا منصُوبہ عَمل میں آئے،
اَور جلد آئے،
تاکہ ہم اُسے جانیں۔“

20 افسوس اُن پرجو بدی کو نیکی
اَور نیکی کو بدی کہتے ہیں،
جو تاریکی کو نُور
اَور نُور کو تاریکی قرار دیتے ہیں،
اَور کڑوے کو میٹھا
اَور میٹھے کو کڑوا جانتے ہیں۔

21 افسوس اُن پرجو خُود کو اَپنی نگاہوں میں دانشمند
اَور ذہین سمجھتے ہیں۔

22 افسوس اُن پرجو مَے نوشی میں اُستاد
اَور شراب میں آمیزش کرنے میں ماہر کہلاتےہیں،
23 جو رشوت لے کر مُجرم کو تو بَری کر دیتے ہیں،
لیکن بے قُصُور کے ساتھ اِنصاف نہیں کرتے۔
24 پس جِس طرح آگ کی لَپٹیں بھُوسے کو کھا جاتی ہیں
اَور سُوکھی گھاس شُعلوں میں جَل کر فنا ہو جاتی ہے،
اُسی طرح اُن کی جڑیں بوسیدہ ہو جائیں گی
اَور اُن کے پھُول گرد کی مانند اُڑ جائیں گے؛
کیونکہ اُنہُوں نے قادرِمُطلق یَاہوِہ کے آئین کو ردّ کر دیا
اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کے کلام کی تحقیر کی۔
25 اِس لئے یَاہوِہ کا قہر اُس کے لوگوں کے خِلاف بھڑک اُٹھا؛
اُنہُوں نے ہاتھ اُٹھا کر مَرا۔
پہاڑ لرزگئے،
اَور لاشیں اَیسی پڑی ہیں جَیسے کوچوں میں کوڑا کرکٹ پڑا ہو۔

یہ سَب ہو جانے کے باوُجُود بھی اُن کا قہر نہیں ٹلا،
اَور اُن کا ہاتھ ابھی تک بڑھا ہُواہے۔

26 وہ دُور کی قوموں کے لئے پرچم کھڑا کرتا ہے،
اَور اُنہیں زمین کے کناروں سے سیٹی بجا کر بُلاتا ہے۔
اَور وہ فوراً تیز رفتار سے
چلے آتے ہیں۔
27 اُن میں سے نہ کوئی تھکتا ہے نہ ٹھوکر کھاتا ہے،
نہ کوئی اُونگھتا ہے نہ سوتا ہے؛
اُن کی کمر کا کوئی بند بھی ڈھیلا نہیں ہو پاتا،
نہ ہی کسی کی جُوتی کاتسمہ ٹوٹتا ہے۔
28 اُن کے تیر تیز ہیں،
اَور اُن کی تمام کمانیں کشیدہ ہیں؛
اُن کے گھوڑوں کے کھُر چقماق کی طرح نظر آتے ہیں،
اَور اُن کے رتھوں کے پہیّے گِردباد کی طرح۔
29 اُن کی گرج شیروں کے گرجنے کی طرح ہے،
اَور وہ جوان شیروں کی طرح دھاڑتے ہیں؛
وہ غرّاتے ہُوئے شِکار پر جھپٹتے ہیں
اَور بے روک ٹوک اُسے لے جاتے ہیں اَور کوئی اُسے نہیں بچاتا۔
30 اُس روز وہ اُس پر اَیسے غُرّائیں گے

جَیسا کہ سمُندر شور مچاتا ہے،
اَور اگر کوئی اُس مُلک پر نظر ڈالے،
تو وہ صِرف تاریکی اَور دُکھ تکلیف ہی دیکھ پائے گا؛
یہاں تک کہ بادل سُورج رَوشنی کو بھی تاریک کر دیں گے۔

6

یَشعیاہ کی روانگی

1 جِس سال عُزّیاہؔ بادشاہ نے وفات پائی، مَیں نے خُداوؔند کو ایک بُلند و بالا تخت پر جلوہ افروز دیکھا اَور اُن کے قبا
کے گھیر سے ہیکل معموُر ہو گئی۔
2 اُس سے ذرا اُونچائی پر سرافیم فرشتے تھے جِن کے چھ چھ پر تھے۔ دو پروں سے اُنہُوں نے اَپنے چہرے چھُپا رکھے
تھے، دو سے اَپنے پاؤں اَور دو پروں کی مدد سے وہ اُڑتے تھے۔
3 اَور وہ ایک دُوسرے سے پُکار پُکار کر کہہ رہے تھے:
”قُدُّوس، قُدُّوس، قُدُّوس قادرمُطلق یَاہوِہ؛
ساری زمین اُس کے جلال سے معموُر ہے۔“
4 اُن کی آوازوں کے شور سے دروازوں کی چوکھٹیں اَور دہلیزیں ہل گئیں اَور ہیکل دھوئیں سے بھر گئی۔
5 ”میں چِلّا اُٹھا! مُجھ پر افسوس! میں تباہ ہو گیا! کیونکہ میرے ہونٹ ناپاک ہیں اَور مَیں ناپاک ہونٹوں والے لوگوں
کے درمیان رہتا ہُوں اَور مَیں نے بادشاہ کو جو قادرمُطلق یَاہوِہ* ہے اَپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔“
6 پھر اُن میں سے ایک سرافیم دست پناہ کی مدد سے مذبح پر سے ایک جلتا ہُوا انگارا اَپنے ہاتھ میں لیتے ہُوئے میری
طرف اُڑ کر آیا۔
7 اُس نے اُس سے میرے مُنہ کو چھُوا اَور کہا، ”دیکھ، اِس نے تیرے لبوں کو چھُوا ہے؛ تیری بدکاری دُور ہُوئی اَور
تیرے گُناہ کا کفّارہ ہو گیا۔“
8 تَب مَیں نے خُداوؔند کو یہ کہتے ہُوئے سُنا، ”مَیں کسے بھیجوں اَور ہماری طرف سے کون جائے گا؟“
تَب مَیں نے عرض کیا، ”مَیں حاضِر ہُوں، مُجھے بھیج دو!“
9 اُنہُوں نے فرمایا، ”جاؤ اَور اِس قوم سے کہو:
” ’تُم سُنتے تو رہوگے لیکن سمجھوگے نہیں؛
دیکھتے رہوگے لیکن کبھی پہچان نہ پاؤگے۔‘
10 اِس قوم کے دِل پر چربی چھا گئی ہے؛
اَور وہ اُونچا سُننے لگے ہیں
اَور اُنہُوں نے اَپنی آنکھیں بند کر رکھی ہیں۔
اَیسا نہ ہو کہ اُن کی آنکھیں دیکھ لیں،
اَور اُن کے کان سُن لیں،
اَور اُن کے دِل سمجھ لیں،
اَور وہ میری طرف پھریں اَور مَیں اُنہیں شفا بخشوں۔“

* **6:5** قادرمُطلق یَاہوِہ عِبرانی میں یَاہوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاہوِہ

11 پھر مَیں نے پُوچھا، ”اَے یَاھوِہ کب تک؟“
اَور اُنہوں نے جَواب دیا:
”جَب تک شہر ویران نہ ہوں
اَور اُن میں کوئی اِنسان بسنے والا نہ رہے،
جَب تک گھر خالی نہ ہو جائیں
اَور کھیت تباہ و برباد ہوکر نہ رہ جائیں،
12 جَب تک یَاھوِہ ہر شخص کو وہاں سے بہت دُور نہ کر دے
اَور زمین پُوری طرح ویران نہ ہو جائے۔
13 چاہے مُلک میں ایک دھائی حِصّہ لوگ باقی بچیں،
اُسے بھی ویران چھوڑ دیا جائے گا۔
لیکن جِس طرح بطم اَور بلُوط کے
درخت کٹنے کے بعد صِرف اُن کا ٹھُنٹھ باقی رہ جاتا ہے،
اُسی طرح اِسرائیل مُلک میں بچا ہُوا ٹھُنٹھ مُقدّس بیج کا کام دے گا۔“

7

عِمّانُوایلؔ کا نِشان

1 جَب یُوتامؔ بِن عُزّیاہؔ کا بیٹا آحازؔ یہُودیہؔ کا بادشاہ تھا تَب ارام کے بادشاہ رِضینؔ اَور اِسرائیل کے بادشاہ پِقاحؔ بِن رملیاہؔ
نے یروشلیمؔ پر چڑھائی کی لیکن وہ اُس پر غالب نہ آسکے۔
2 جَب داویؔد کے گھرانے کو یہ اِطّلاع مِلی، ”ارام اَور اِفرائیمؔ کے درمیان عہد ہو چُکاھے“، تو آحازؔ اَور اُس کے لوگوں
کے دِل اَیسے دھل گیٔے جَیسے جنگل کے درخت آندھی سے تھرتھراتے ہیں۔
3 تَب یَاھوِہ نے یَشعیاہ سے کہا، ”تُو اَپنے بیٹے شِعار یَعشُوبؔ کے ساتھ جا اَور آحازؔ سے اُس جگہ مِل جہاں دھوبیوں کے
میدان کو جانے والی راہ پر اُوپر کے چشمہ کی نہر ختم ہوتی ہے۔
4 اَور اُس سے کہہ: ’خبردار رہ، حوصلہ رکھ اَور ڈر مت۔ اُن دو جھُلستے ہُوئے لکڑی کے ٹُنڈوں، رِضینؔ اَور ارام کے
اَور رملیاہؔ کے بیٹے کے قہر شدید سے تیرا دِل نہ گھبرائے۔
5 ارام، اِفرائیمؔ اَور رملیاہؔ کے بیٹے نے تیری تباھی کا منصُوبہ باندھا ہے اَور کہتے ہیں:
6 ”آؤ ہم یہُوداہؔ پر حملہ کریں اَور اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے آپس میں بانٹ لیں اَور طابیل کے بیٹے کو اُس پر بادشاہ
مُقرّر کریں۔“
7 لیکن یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں:
” ’وہ اَپنے اِرادہ میں کامیاب نہ ہوں گے،
اَور اَیسا ہرگز نہ ہوگا،
8 کیونکہ ارام کا سَر دَمشق ہے،
اَور دَمشق کا سَر رِضینؔ ہے،
پَینسٹھ سال کے اَندر اَندر

اِفرائیمؔ بھی اَیسا تباہ ہوگا کہ بحیثیت اَپنا وُجُود کھو بیٹھے گا۔
9 اِفرائیمؔ کا سَر سامریہؔ ہے،
اَور سامریہؔ کا سَر صرف رملیاہؔ کا بیٹا ہے۔
اگر تُم اَپنے ایمان میں ثابت قدم نہ رہے،
تو یقیناً تُم بھی قائِم نہ رہوگے۔‘ “
10 یَاہوِہ نے پھر آحازؔ سے کہا:
11 ”یَاہوِہ اَپنے خُدا سے کویٔی نِشان طلب کر، چاہے وہ گہری گہرائی میں ہو یا بُلند ترین بُلندیوں میں۔“
12 لیکن آحازؔ نے کہا، ”میں نہیں مانگوں گا۔ میں یَاہوِہ کی آزمائش نہیں کروں گا۔“
13 تَب یَشعیاہ نے کہا، ”اَب سُنو، اَے داویؔد کے خاندان والو! کیا لوگوں کے صبر کو آزمانا ہی کافی نہیں ہے؟ کیا تُم
میرے خُدا کے صبر کو بھی آزماؤگے؟
14 اِس لیٔے یَاہوِہ خُود ہی تُمہیں ایک نِشان دے گا: دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اَور اُس سے ایک بیٹا پیدا ہوگا
اَور اُس کا نام عِمّانُوایلؔ رکھا جائے گا۔
15 اَور جَب تک وہ بدی سے اِنکار اَور نیکی کو تسلیم کرنا نہیں جانے گا وہ دہی اَور شہد کھاتا رہے گا۔
16 لیکن اِس سے قبل کہ یہ بچّہ بدی سے گُریز اَور نیکی کو تسلیم کرنا جانے اُن دو بادشاہوں کے مُلک ویران ہو جایٔیں
گے جِن سے تُم خوفزدہ ہے۔
17 یَاہوِہ تُجھ پر، تیرے لوگوں پر اَور تیرے باپ کے گھرانے پر اَیسا وقت لائے گا جَیسا اِفرائیمؔ کے یہُودیؔہ سے الگ
ہونے کے بعد اَب تک نہیں لایا۔ وہ شاہِ اشُور کو لے آئے گا۔“

اشُور، یَاہوِہ کا آلہ

18 اُس وقت یَاہوِہ سیٹی کی آواز سے مِصر کے نیل کے دُور دُور کے دریاؤں سے شہد کی مکھّیوں کو اَور اشُور کے
مُلک سے زنبوروں کو بُلائیں گے۔
19 وہ سَب آکر ڈھلوان وادیوں، چٹّانوں کی دراڑوں، تمام کانٹے دار جھاڑیوں اَور پانی کے سبھی ذخیروں پر چھا جایٔیں
گی۔
20 اُس وقت یَاہوِہ دریائے فراتؔ کے اُس پار سے یعنی اشُور کے بادشاہ سے کرایہ پر لیٔے ہُوئے اُسترے سے تمہارے سَر
اَور پاؤں کے بال یہاں تک کہ تمہاری داڑھی بھی مونڈ ڈالیں گے۔
21 اُس وقت ایک آدمی صِرف ایک گائے کی بچھیا اَور دو بکریاں پالے گا۔
22 اَور چونکہ وہ کثرت سے دُودھ دیں گی اِس لیٔے وہ دہی کھائے گا اَور مُلک کے بچے ہُوئے تمام باشِندے دہی اَور
شہد کھایٔیں گے۔
23 اُس وقت ہر اُس جگہ جہاں ہزار چاندی کے ثاقلوں کے ہزار انگوری بیلوں کی جگہ میں وہاں صِرف جھاڑیاں اَور
اُونٹ کٹارے ہوں گے۔
24 شِکاری وہاں تیر اَور کمان لے کر جایٔیں گے کیونکہ تمام مُلک جھاڑیوں اَور اُونٹ کٹاروں سے بھرا ہوگا۔

25 اُن پہاڑیوں پر جہاں کسی زمانہ میں کُدال سے کھدائی کرکے کاشتکاری کی جاتی تھی، جھاڑیوں اَور اُونٹ کٹاروں
کے خوف سے اَب تُو وہاں جانا بھی پسند نہ کریں گے۔ وہ اَیسی جگہیں بَن جائیں گی جہاں گائے بَیل کھُلے پھرتے ہیں
اَور بھیڑیں دَوڑتی ہیں۔

8

یسعیاہ کے بیٹے نِشانی کی طرح

1 یَاہوِہ نے مُجھ سے کہا، ”ایک بڑا طُومار لے اَور اُس پر کسی مَعمولی قلم سے لِکھ: مَہیر شالال حاش بزؔ۔“*
2 اَور مَیں اورِیّاہؔ کاہِنؔ اَور یبرکیاہؔ کے بیٹے زکریّاہ کو اَپنے مُعتبر گواہوں کے طور پر بُلاؤں گا۔
3 پھر مَیں نبیّہ کے پاس گیا اَور وہ حاملہ ہُوئی اَور اُن کے ہاں بیٹا پیدا ہُوا۔ اَور یَاہوِہ نے مُجھ سے کہا، ”اُس کا نام مَہیر
شالال حاش بزؔ رکھ۔
4 اِس سے پہلے کہ یہ بچّہ اَبّا یا امّاں کہنا سیکھے اشُور کا بادشاہ، دَمشق کا خزانہ اَور سامریہؔ کا مالِ غنیمت اُٹھالے
جائے گا۔“
5 یَاہوِہ نے پھر مُجھ سے کہا:
6 ”چونکہ اِن لوگوں نے
شیلوہؔ کے چشمہ کے نرم رَو پانی کو ردّ کر دیا
اَور رِضینؔ پر خُوش ہوتا ہے۔
اَور رملیاہؔ کے بیٹے پر مائل ہو گئے،
7 اِس لئے خُداوؔند دریائے فراتؔ
کے خوفناک سیلاب کو
یعنی شاہِ اشُور کو اُس کی پُوری شان و شوکت کے ساتھ اُن کے خِلاف چڑھا لائے گا۔
جِس سے اُن کے سبھی نالوں میں طغیانی آ جائے گی
اَور اُن کے کنارے لبریز ہو جائیں گے۔
8 وہ پانی کی طرح تمام بنی یہُوداہؔ میں پھیل جائے گا،
یہاں تک کہ اُس کی گردن تک پہُنچ جائے گا۔
اَور اُس کے پھیلے ہُوئے پروں کے نیچے تیری زمین کی ساری وسعت چھُپ جائے گی۔
اَے عِمّانُوایلؔ!“

9 اَے قومو! جنگ کا نعرہ بُلند کرو اَور تُم ٹکڑے ٹکڑے کر دئیے جاؤگے۔
اَے دُور دُور کے مُلکوں کے لوگو، سُنو،
جنگ کے لئے تیّار ہو جاؤ تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر دئیے جائیں گے!
جنگ کے لئے تیّار ہو جاؤ، تمہارے پُرزے پُرزے ہو جائیں گے۔
10 اَپنی حِکمت عملی تیّار کر لو لیکن وہ ناکام رہے گی،
اَپنا منصُوبہ بنالو لیکن وہ قائم نہ رہ سکے گا،

* 8:1 مَہیر شالال حاش بزؔ یعنی فَوری لُوٹ مار، اَور تیزی سے شِکار کرنا

کیونکہ خُدا ہمارے ساتھ ہے۔
11 یَاہوِہ کا ہاتھ مُجھ پر بھاری تھا تو اُس نے مُجھے تاکید کی اَور کہا کہ اُس قوم کی راہ پر ہرگز نہ چلنا۔
12 ”ہر اُس چیز کو جسے یہ لوگ سازش مانتے ہیں،
تُم اُسے سازش نہ مانو؛
اَور جِس چیز سے وہ ڈرتے ہیں، تُم اُس سے نہ ڈرو۔
اَور نہ اُس سے خوفزدہ ہو۔
13 قادرمُطلق یَاہوِہ ہی وہ ہستی ہے جسے تُم مُقدّس جانو،
وہ ہی ہے جِس سے تُم ڈرو،
اَور صِرف اُسی کا خوف مانو،
14 اَور وہ ایک پاک مقام ہوگا؛
لیکن اِسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لیٔے
وہ ٹھیس لگنے کا پتّھر
اَور ٹھوکر کھانے کی چٹّان۔
اَور یروشلیمؔ والوں کے لیٔے
جال اَور پھندا ہوگا۔
15 اُن میں سے اکثر ٹھوکر کھائیں گے؛
اَور گِر کر چکنا چُور ہو جائیں گے
اَور پھندے میں پھنس کر پکڑے جائیں گے۔“

16 شہادت نامہ کو بند کر دو
اَور میرے شاگردوں کے لیٔے ہدایات پر مُہر لگا دو۔
17 میں یَاہوِہ کا اِنتظار کروں گا،
جو اَپنا چہرہ یعقوب کے گھرانے سے چُھپائے ہُوئے ہے۔
میں اُس پر توکّل کروں گا۔
18 میں یہاں ہُوں اَور اُن فرزندوں کے ساتھ ہُوں جنہیں یَاہوِہ نے مُجھے دیا ہے۔ ہم قادرمُطلق یَاہوِہ کی جانِب سے جو
کوہِ صِیّونؔ پر رہتاہے، بنی اِسرائیل کے درمیان نِشانات اَور معجزے ہیں۔

تاریکی رَوشنی میں بدل جاتی ہے۔

19 جَب لوگ تُمہیں حاضراتیوں اَور اَرواح پرستوں سے رُجُوع کرنے کو کہتے ہیں جو محض پھُسپھُساتے اَور بڑبُڑاتے ہیں،
تو پھر کیا مُناسب نہیں کہ قوم خُود اَپنے ہی خُدا سے دریافت کر لے؟ زندوں کی خاطِر مُردوں سے مشورہ کرنے کی کیا
ضرورت ہے؟
20 شَریعت اَور شہادت پر نظر ڈالو۔ اگر وہ اِس کلام کے مُطابق بات نہ کریں تو اُن کے لیٔے صُبح کبھی طُلوع نہ ہوگی۔
21 وہ پریشان حال اَور بھُوکے مُلک میں بھٹکتے پھریں گے اَور جَب فاقہ کی نَوبَت آئے گی تو زندگی سے بیزار ہوکر اَور اُوپر
نگاہ کرکے اَپنے بادشاہ اَور اَپنے خُدا کو کوسنے لگیں گے۔

22 پھر وہ زمین کی طرف نگاہ کریں گے اَور صِرف تنگ حالی، تاریکی اَور خوفناک اُداسی ھی دیکھ پائیں گے اَور وہ
گھری تاریکی میں دھکیل دیئے جائیں گے۔

9

1 بہرحال جو پریشان حال تھے اُن کی پریشانی جاتی رہے گی۔ ماضی میں اُس نے زبُولُون اَور نفتالی کے زمینی علاقوں کو
پست کیا لیکن مُستقبِل میں وہ غَیر قوموں کے صُوبہ گلِیل کو جھاں سے سمُندر کو شاھراہ نکلتی ھے اَور دریائے یردنؔ کے
کناروں کے علاقوں کو سرفراز کریں گے۔

2 جو لوگ تاریکی میں چل رہے تھے
اُنہُوں نے ایک بڑی رَوشنی دیکھی؛
اَورجو لوگ موت کی گھری تاریکی کے مُلک میں زندگی گزار رہے تھے اُن پر
ایک نُور آ چمکا۔
3 آپ نے قوم کو بڑھایا
اَور اُن کی خُوشی میں اِضافہ کر دیا؛
وہ تیرے سامنے خُوشی مناتے ھیں
ٹھیک اُسی طرح جَیسے فصل کاٹتے وقت
یا مالِ غنیمت تقسیم کرتے وقت
لوگ خُوشی مناتے ھیں۔
4 آپ نے وہ جُوئے توڑ دیئے جو اُن کے اُوپر بوجھ بنے ہُوئے تھے،
اَور وہ سلاخ بھی ہٹا دیں جو اُن کے کندھوں پر تھیں،
اَور وہ عصا بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جِس سے اُن کے اُوپر ظُلم ڈھائے گیٔے،
ٹھیک اُسی طرح جَیسے مِدیان کی شِکست کے دِنوں میں تُونے کیا تھا۔
5 ھر جنگجو سپاھی کا جُوتا جو لڑائی میں اِستعمال کیا گیا
اَور ھر وہ لباس جو خُون آلُودہ ھے
جَلایا جائے گا،
اَور آگ کا ایندھن بَن جائے گا۔
6 کیونکہ ھمارے لِئے ایک ولد پیدا ہُوا ھے،
ھمیں ایک بیٹا بخشا گیا،
اَور سلطنت اُس کے کندھوں پر ھوگی۔
اَور وہ عجِیب مُشیر، قادر خُدا،
اَبدیّت کا باپ اَور سلامتی کا شہزادہ کھلائے گا۔
7 اُس کی سلطنت کے اِقبال
اَور سلامتی کی اِنتہا نہ ھوگی۔
وہ داوؔید کے تخت
اَور اُس کی مملکت پر
اِس وقت سے لے کر اَبد تک حُکومت کریں گے۔
اَور اُسے عدل اَور راستی کے ساتھ

قائِم کرکے برقرار رکھے گا۔
قادرمُطلق یَاہوِہ* کی غیّوری اُسے اَنجام دے گی۔

اِسرائیل کے خِلاف یَاہوِہ کی خفگی

8 یَاہوِہ نے یعقوب کے خِلاف پیغام بھیجا ہے،
اَور وہ اِسرائیل پر نازل ہوگا۔
9 تمام لوگ اُسے جانیں گے
یعنی بنی اِفرائیمؔ اَور اہلِ سامریہؔ
جو بڑے تکبُّر
اَور سخت دِلی سے کہتے ہیں۔
10 ”اینٹیں تو گِر گئی ہیں،
لیکن ہم تراشے ہُوئے پتّھروں سے پھر سے عمارت بنائیں گے،
اَنجیر کے درخت کاٹ گئیے
لیکن ہم اُن کی جگہ دیودار کے درخت لگائیں گے۔“
11 لیکن یَاہوِہ نے رِضینؔ کے مُخالفوں کو اُن کے خِلاف مُسلّح کیا ہے
اَور اُن کے دُشمنوں کو اُن پر چڑھا لایا ہے۔
12 مشرق سے ارامیوں نے اَور مغرب سے فلسطینیوں نے آ کر
اِسرائیل کو اَپنا مُنہ پسار کر نگل لیا ہے۔

اِس کے باوُجُود بھی اُن کا قہر ٹل نہیں گیا،
بَلکہ اُس کا ہاتھ اَب بھی اُٹھا ہُواہے۔

13 پھر بھی لوگ اَپنے مارنے والے کی طرف نہیں لَوٹے،
نہ ہی وہ قادرمُطلق یَاہوِہ کے طالب ہُوئے۔
14 اِس لیٔے یَاہوِہ اِسرائیل کا سَر اَور دُم،
اَور کھجور کی شاخ اَور سَرکنڈا، دونوں کو ایک ہی دِن میں کاٹ ڈالے گا،
15 بُزرگ و مُعزّز ہستیاں سَر ہیں،
اَور وہ نبی جو جھُوٹی تعلیم دیتے ہیں، دُم ہیں۔
16 اُن لوگوں کے رہنما اُنہیں گُمراہ کرتے ہیں،
اَور جنہیں ہدایت کی گئی وہ بھٹک گئیے۔
17 چنانچہ یَاہوِہ جَوانوں سے خُوش نہ ہوگا،
نہ ہی یتیموں اَور بیواؤں پر رحم کریں گے،
کیونکہ ہر کوئی بے دین اَور بد کِردار ہے،

* 9:7 قادرمُطلق یَاہوِہ عِبرانی میں یَاہوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاہوِہ

اَور ہر مُنہ سے حماقت کی باتیں نکلتی ھیں۔

اِس کے باوُجود بھی اُس کا قہر ٹل نہیں گیا،
بلکہ اُس کا ھاتھ اَب بھی اُٹھا ہُوا ھے۔

18 یقیناً شرارت آگ کی طرح جَلا دیتی ھے؛
اَور جھاڑیوں اَور اُونٹ کٹاروں کو بھسم کر ڈالتی ھے۔
وہ جنگل کی گنجان جھاڑیوں میں آگ لگا دیتی ھے،
اَور وہ دھوئیں کے بادل کی طرح اُوپر اُڑ جاتی ھیں۔
19 قادرمُطلق یَاھوِہ کے قہر سے
مُلک جھُلس جائے گا
اَور لوگ آگ کا ایندھن بَن جائیں گے؛
اَور کوئی اَپنے بھائی تک کو نہیں بچائے گا۔
20 دایٔں طرف سے وہ بے تحاشا کھائیں گے،
پھر بھی بھُوکے رھیں گے؛
اَور بائیں طرف سے بھی کھائیں گے،
لیکن اُن کی بھُوک نہ مٹے گی۔
ہر ایک اَپنے ھی بازو کا گوشت کھائے گا۔
21 منشّہ اِفرائیمؔ کو کھاتا ھے اَور اِفرائیمؔ منّسیؔ کو؛
اَور وہ دونوں مِل کر بنی یہُوداہؔ کے مُخالف ہوں گے۔
اِس کے باوُجود بھی اُس کا قہر ٹلا نہیں،
بلکہ اُس کا ھاتھ اَب بھی اُٹھا ہُوا ھے۔

10

1 افسوس اُن پرجو غَیر مُنصِفانہ قوانین بناتے ھیں،
اَور اُن پر بھی جو ظالمانہ اَحکام جاری کرتے ھیں،
2 تا کہ غریبوں کو اُن کے حُقُوق سے
اَور میرے مظلوم خادِموں کو اِنصاف سے محروم رکھیں،
بیواؤں کو اَپنے ظُلم کا شِکار بنائیں
اَور یتیموں کو لُوٹیں۔
3 تُم حِساب کے دِن کیا کروگے،
جَب دُور سے مُصیبت آ کھڑی ہوگی؟
تَب مدد کے لیٔے کِس کے پاس بھاگ کر جاؤگے؟
اَور اَپنی شان و شوکت کہاں رکھ چھوڑو گے؟

4 قَیدیوں کے درمیان ذِلّت اُٹھانے
اَور مقتولوں کے نیچے دبے پڑے رہنے کے سِوا کچھ اَور نہ کر سکوگے۔

اِس کے باوُجُود اُن کا قہر ٹل نہیں گیا،
بَلکہ اُن کا ہاتھ اَب بھی اُوپر اُٹھا ہُواہے۔

اشُور پر خُدا کے سزا کا فیصلہ

5 "اشُور پر افسوس جو میرے غضب کا عصا ہے،
اَور جِس کے ہاتھ میں میرے قہر کی لاٹھی ہے!
6 میں اُسے ایک بے دین قوم کی طرف بھیج رہا ہُوں
ایک اَیسی قوم کے خِلاف جِس پر میرا قہر ہے،
تاکہ وہ اُنہیں لُوٹے اَور مالِ غنیمت حاصل کرے،
اَور اُنہیں گلیوں میں کیچڑ کی طرح روندے۔
7 لیکن وہ یہ نہیں چاہتے،
نہ ھی یہ اُن کی منشا ہے؛
اُن کا مقصد محض تباہ کرنا،
اَور بہت سِی قوموں کو ختم کردینا ہے۔
8 وہ کہتاہے: 'کیا میرے سبھی سِپہ سالار بادشاہ نہیں؟'
9 'کیا کلنوؔ کا اَنجام کرکمیشؔ کی طرح
اَور حماتؔ کا حشر ارفادؔ کی مانند،
اَور سامریؔہ کا حال دَمشق کی مانند نہیں ہُوا؟
10 جِس طرح میرے ہاتھ نے وہ بُت پرست سلطنتیں اَپنے قبضہ میں کر لیں،
جِن کے بُت یروشلیمؔ اَور سامریؔہ کے بتوں سے بھی بڑھ کر تھے
11 تو کیا میں یروشلیمؔ اَور اُس کے بُتوں کے ساتھ وَیسا ھی سلُوک نہ کروں
جَیسا کہ سامریؔہ اَور اُس کے بُتوں کے ساتھ کیا تھا؟' "
12 جَب یَاہوِہ کوہِ صِیّونؔ اَور یروشلیمؔ میں اَپنا تمام کام کر چُکے گا، "تَب وہ کہے گا کہ مَیں شاہِ اشُور کو اُس کے دِل
کے گھمنڈ اَور اُس کے آنکھوں کے غُرور کی سزا دُوں گا۔
13 کیونکہ وہ کہتاہے:
" 'مَیں نے اَپنے بازو کی قُوّت اَور اَپنی حِکمت سے یہ کیا ہے
کیونکہ مُجھ میں اُتنی سمجھ ہے۔
مَیں نے قوموں کی حُدُود کو سَر کا دیا،
اُن کے خزانے لُوٹ لئے؛
اَور زورآور بہادر کی طرح اُن کے بادشاھوں کو مطیع کر لیا۔
14 جِس طرح کوئی اَپنے ہاتھ گھونسلے کی طرف بڑھاتاہے،
اُسی طرح میرا ہاتھ قوموں کی دولت کی طرف بڑھا

جِس طرح لوگ ترک کِئے ہُوئے اَنڈوں کو بٹور لیتے ہیں،
اُسی طرح مَیں نے تمام مُلکوں کو سمیٹ لیا؛
اَور کسی نے پر تک نہ ہلایا،
اَور نہ چونچ کھول کر چھچھانے کی جُرأت کی۔‘ “

15 کیا کُلھاڑا اَپنے اِستعمال کرنے والے سے زِیادہ طاقتور ہونے کا دعویٰ کر سَکتا ہے
یا آرہ کش کے خِلاف شیخی مار سَکتا ہے؟
یا عصا اَپنے اُٹھانے والے کو اُٹھا سَکتا ہے،
یا لاٹھی اُسے گھُمائے گی جو لکڑی نہیں، آدمی ہے!
16 چنانچہ خُداوَند، قادرمُطلق یَاہوِہ،
اُس کے قوی ہیکل سپاہیوں پر اَیسی وَبا نازل کریں گے جو
اُنہیں لاغر کر دے گی؛
اَور اُس کی شان و شوکت ایک بھڑکتے ہُوئے شُعلے کی مانند جَلا دی جائے گی۔
17 اِسرائیل کا نُور ہی آگ بَن جائے گا،
اَور اُس کا قُدُّوس ایک شُعلہ؛
جو ایک ہی دِن میں اُس کے گھاس پھُوس کو
جَلا کر بھسم کر دے گا۔
18 اَور جِس طرح ایک مریض ختم ہو جاتا ہے
اُسی طرح یہ آگ اُس کے جنگلوں اَور زرخیز کھیتوں کی رونق کو
بالکُل نِیست و نابود کر دے گی۔
19 اَور اُس کے جنگل میں اِتنے تھوڑے درخت باقی بچیں گے
جنہیں ایک بچّہ بھی گِن کر لِکھ سکے گا۔

اِسرائیل کے بچے ہُوئے لوگ

20 اُس وقت اِسرائیل کے باقی بچے لوگ،
یعنی یعقوب کے گھرانے کے بچے ہُوئے لوگ،
یَاہوِہ، اِسرائیل کے قُدُّوس پر
سچّے دِل سے توکّل کریں گے
اَور اُس پر جِس نے اُن کو مارا تھا
پھر تکیہ نہ کریں گے۔
21 باقی بچے لوگ لَوٹیں گے یعنی یعقوب کے گھرانے کے بچے ہُوئے لوگ
قادر خُدا کی طرف لَوٹیں گے۔
22 اَے اِسرائیل، اگرچہ تیرے لوگ سُمندر کی ریت کے ذرّوں کے برابر ہوں گی،
اُن میں سے صِرف ایک ہی باقی رہے گا۔

کیونکہ ایک زبردست بربادی،
راستباز طور پر مُقرّر کی جا چُکی ہے۔
23 کیونکہ خُداوؔند، قادرِمُطلق یَاھوِہ،
مُقرّرہ بربادی تمام اِس زمین پر ظاھر کریں گے۔
24 چنانچہ خُداوؔند، قادرِمُطلق یَاھوِہ* یُوں فرماتے ھیں:
”اَے میرے لوگو جو صِیّونؔ میں بستے ہو،
اشُور سے نہ ڈرو،
خواہ وہ تُمھیں ڈنڈے سے مارے
اَور تمھارے خِلاف لٹھ اُٹھائے جَیسا کہ مِصریوں نے کِیا تھا۔
25 تمھارے خِلاف میرا غُصّہ جلدی ھی ٹھنڈا ہو جائے گا
اَور میرا غضب اُن کی بربادی کا باعث ہوگا۔“

26 قادرِمُطلق یَاھوِہ اُسے کوڑے سے مارے گا،
ٹھیک اُسی طرح جَیسے حوریبؔ کی چٹّان پر مِدیان کو مارا تھا،
اَور وہ اَپنا عصا سمُندر پر بڑھائے گا،
جَیسا کہ اُس نے مِصر میں کِیا تھا۔
27 اُس دِن تیرے کندھوں پر سے اُس کا بوجھ
اَور تیری گردن پر سے اُن کا جُوا اُٹھالیا جائے گا،
اَور تیرے موٹاپے کے باعث
جُوا توڑ دیا جائے گا۔

28 وہ عیّاتؔ میں داخل ہو رہاہے،
اَور مِگرُونؔ سے ہوکر گزر رہاہے،
اُس نے مِکماشؔ میں اَپنا اَسباب جمع کر رہاہے۔
29 وہ گھاٹی کو عبور کر رہے ھیں اَور کہتے ھیں،
”ہم گِبعہؔ میں رات کاٹیں گے۔“
رامہؔ ہراساں ہے،
اَور شاؤل کو گِبعؔ بھاگ نِکلا ہے۔
30 اَے گلّیمؔ کی بیٹی، چِلّا!
اَے لیشاہ کی قوم سُنو!
بےچارہ عناتوت!
31 مَدمینہؔ بھاگ نِکلا،
اَور گیبیمؔ کے رہنے والے جا چھُپے۔

* 10:24 قادرِمُطلق یَاھوِہ عِبرانی میں یَاھوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاھوِہ

32 آج کے دِن وہ نوبؔ میں قِیام کریں گے،
اَور صِیّونؔ کی بیٹی کے پہاڑ
یعنی یروشلیمؔ کی پہاڑی کی طرف
اَپنی مُٹّھی دِکھا کر دھمکائے گا۔

33 دیکھو خُداوؔند، قادرمُطلق یَاہوِہ،
اَپنی پُوری قُوّت سے ڈالیاں چھانٹ ڈالے گا،
اُونچے اُونچے درخت کاٹ ڈالے جائیں گے،
اَور بُلند پست کِئے جائیں گے۔
34 وہ جنگل کی گنُجان جھاڑیاں کُلھاڑی سے کاٹ ڈالے گا،
اَور لبانونؔ قادر خُدا کے سامنے سَر تسلیم خم کریں گے۔

11

یِشائی کی شاخ

1 یِشائی کے تنے میں سے ایک ٹہنی نکلے گی،
اُس کی جڑوں سے ایک شاخ پھل لائے گی۔
2 یَاہوِہ کی رُوح اُس پر ٹھہرے گی۔
حِکمت اَور فہم کی رُوح،
مصلحت اَور قُدرت کی رُوح،
مَعرفت اَور یَاہوِہ کے خوف کی رُوح۔
3 اَور یَاہوِہ کے خوف میں اُس کی خُوشنودی ہوگی۔

وہ اَپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مُطابق اِنصاف نہ کریں گے،
اَور نہ اَپنے کانوں کے سُننے کے مُطابق فیصلہ کریں گے،
4 بَلکہ وہ مسکینوں کا اِنصاف راستی سے کریں گے،
اَور دُنیا کے غریبوں کا فیصلہ عدل سے کریں گے۔
وہ اَپنی زبان کے عصا سے زمین کو ماریں گے
اَور اَپنے لبوں کے دَم سے بدکاروں کو ہلاک کریں گے۔
5 راستبازی اُس کا کمربند ہوگی
اَور وفاداری اُس کی کمر کا پٹکا ہوگی۔

6 تَب بھیڑیا برّہ کے ساتھ رہے گا،
اَور چیتا بکری کے ساتھ بیٹھے گا،
بچھڑا، شیر اَور ایک سالہ بچھڑے اِکٹھّے رہیں گے،
اَور ایک چھوٹا بچّہ اُن کا پیش رَو ہوگا۔

7 گائے اَور ریچھنی مِل کر چرے گی،
اَور اُن کے بچّے اِکٹھے بیٹھیں گے،
اَور شیر بَیل کی طرح بھُوسا کھایا کرے گا۔
8 شیر خوار بچّہ ناگ کے بِل کے پاس کھیلے گا،
اَور وہ لڑکا جِس کا دُودھ چھُڑایا گیا ہو افعی کے سوراخ میں ہاتھ ڈالے گا۔
9 وہ میرے مُقدّس پہاڑ پر کہیں بھی
نہ تو کسی کو ضرر پہُنچائیں گے اَور نہ ہلاک کریں گے،
کیونکہ زمین یَاہوِہ کے مَعرفت سے اَیسی معمُور ہوگی
جَیسے سمُندر پانی سے بھرا ہے۔
10 اُس وقت یِشائی کی جڑ مُختلف لوگوں کے لئے ایک پرچم کی طرح ہوگی اَور غَیریہُودیوں کا مجمع اُس کے گِرد جمع ہوگا
اَور اُس کی آرامگاہ پُرجلال ہوگی۔
11 اُس دِن، خُداوؔند زندہ باقی بچ جانے والوں کو واپس لانے کے لئے دُوسری مرتبہ اَپنا ہاتھ بڑھائے گا، جنہیں اُس نے
اشُور، مِصر، فتروسؔ، کُوشؔ، عیلامؔ، شِنعارؔ، حمات اَور سمُندری جزیروں سے لیا ہے۔ اُس وقت یَاہوِہ دُوسری مرتبہ اَپنا ہاتھ
بڑھائے گا اَور اَپنی اُمّت میں سے بچے ہُوئے لوگوں کو اشُور، مِصر کے شمالی اَور جُنوبی علاقوں سے، کُوشؔ، عیلامؔ، بابیل،
حماتؔ، اَور سمُندری جزیروں سے مول لائے گا۔
12 وہ مُختلف قوموں کے لئے پرچم بُلند کریں گے
اَور اِسرائیل کے اُن لوگوں کو جمع کریں گے
جو جَلاوطن کر دیئے گیٔے تھے؛ اَور یہُوداہؔ کے بکھرے ہُوئے لوگوں کو
زمین کی چاروں طرف سے فراہم کریں گے۔
13 اِفرائیمؔ کا حَسد جاتا رہے گا،
اَور بنی یہُوداہؔ کے دُشمنوں کا خاتمہ ہو جائے گا؛
اَور بنی اِفرائیمؔ بنی یہُوداہؔ سے حَسد نہ رکھیں گے،
نہ بنی یہُوداہؔ بنی اِفرائیمؔ سے کینہ رکھیں گے۔
14 اَور وہ مغرب کی جانِب فلسطینیوں کے نشیبی کے علاقوں پر جھپٹ پڑیں گے،
اَور باہم مِل کر مشرق کے لوگوں کو لُوٹ لیں گے۔
وہ اِدُوم اَور مُوآب پر ہاتھ ڈالیں گے،
اَور بنی عمُّون اُن کی اِطاعت کریں گے۔
15 یَاہوِہ بحرِ مِصر کی خلیج کو
خشک کر دے گا؛
وہ بادِ سموم کے ساتھ دریائے فراتؔ پر
اَپنا ہاتھ بڑھائے گا۔
وہ اُسے سات نالوں میں تبدیل کر دے گا

تا کہ لوگ جُوتے پہنے ہُوئے اُسے عبور کر سکیں۔
16 اشُور میں اُس کے باقی بچے ہُوئے لوگوں کے لِئے
ایک اَیسی شاہراہ قائِم کی جائے گی،
جَیسی کہ بنی اِسرائیل کے لِئے
مِصر سے نکلتے وقت کی گئی تھی۔

12

سِتائش کے نغمہ

1 اُس دِن تُم کہو گے:
”یَاھوِہ مَیں آپ کی سِتائش کروں گا
حالانکہ آپ مُجھ سے خفا تھا،
لیکن آپ کا غُصّہ ٹل گیا ہے
اَور آپ نے مُجھے تسلّی دی ہے۔
2 یقیناً خُدا میری نَجات ہے؛
میں اُن پر توکّل کروں گا اَور نہ ڈروں گا۔
یَاھوِہ، یَاھوِہ ھی میری قُوّت اَور میرا نغمہ ہے؛
وہ میری نَجات بنا ہے۔“
3 تُم خُوش ہوکر نَجات کے چشموں سے
پانی بھروگے۔
4 اُس وقت تُم کہو گے:
”یَاھوِہ کا شُکر بجا لاؤ، اُسے اُس کے نام سے پُکارو؛
قوموں میں اُس کے کارناموں کا ذِکر کرو،
اَور اُس کے نام کی بڑائی کا اعلان کرو۔
5 یَاھوِہ کی مدح سرائی کرو کیونکہ اُنہُوں نے جلالی کام کِئے ہیں؛
یہ ساری دُنیا کو مَعلُوم ہو جائے۔
6 اَے صِیّونؔ کے لوگو، للکارو اَور خُوشی سے گاؤ،
کیونکہ اِسرائیل کا قُدُّوس تمہارے درمیان عظیم ہے۔“

13

بابیل کے خِلاف نبُوّت

1 بابیل کے خِلاف نبُوّت جسے یَشعیاہ بِن آموصؔ نے رُویا میں پایا:
2 پہاڑ کی ننگی چوٹی پر پرچم لہراؤ،
اُنہیں للکارو؛
اَور ہاتھ سے اِشارہ کرو
کہ وہ اُمرا کے پھاٹکوں سے داخل ہُوں۔

3 مَیں نے اُن لوگوں کو حُکم دیا ہے جنہیں میں نے جنگ کے لِئے تیّار کِیا ہے،
اَور اَپنے بہادروں کو بُلایا ہے
جو میری فتحیابی پر للکارتے ہیں
کہ وہ میرے قہر کو اَنجام دیں۔

4 سُنو، پہاڑوں پر شور و غُل ہو رہاہے،
جَیسے کسی بڑے مجمع کا ہو!
سُنو، مملکتوں میں ہنگامہ مچا ہُواہے، گویا مُختلف قوموں کا اِجتماع ہو!
قادرمُطلق یَاہوِہ* جنگ کے لِئے لشکر جمع کر رہاہے۔
5 وہ دُور دراز کے مُلکوں سے آئے ہیں،
آسمان کی اِنتہا سے۔
یَاہوِہ اَور اُس کے قہر کے ہتھیار۔
تاکہ سارا مُلک تباہ کِیا جائے۔

6 واویلا کرو کیونکہ یَاہوِہ کا دِن قریب ہے،
وہ قادرمُطلق کی طرف سے بڑی تباہی لے کر آئے گا۔
7 اُس کی وجہ سے تمام ہاتھ ڈھیلے پڑ جائیں گے،
اَور ہر شخص کا دِل پگھل جائے گا۔
8 وہ دہشت زدہ ہوں گے،
درد اَور سخت تکلیف اُنہیں جکڑ لے گی،
اَور وہ زچّہ کی مانند درد سے تِلمِلا اُٹھیں گے۔
وہ پُر خوف نگاہوں سے ایک دُوسرے کا مُنہ تاکیں گے،
اَور اُن کے چہرے مشتعل ہوں گے۔

9 دیکھو، یَاہوِہ کا دِن آ رہاہے
اَور قہر شدید، غُصّہ سے بھرا ہُوا نہایت دہشت اَنگیز دِن۔
تاکہ مُلک کو ویران
اَور اُس میں بسنے والے گُنہگاروں کو نیست و نابود کر دے۔
10 آسمان کے سِتارے اَور کواکب
بے نُور ہو جائیں گے۔
اُبھرتا ہُوا سُورج تاریک ہو جائے گا
اَور چاند کی رَوشنی جاتی رہے گی۔
11 میں دُنیا کو اُس کی بُرائی کی،
اَور بدکاروں کو اُن کے گُناہوں کی سزا دوں گا۔

* 13:4 قادرمُطلق یَاہوِہ عِبرانی میں یَاہوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاہوِہ

میں مغرُوروں کے گھمنڈ کو ختم کر دُوں گا
اَور سنگدلوں کے غُرور کو پست کروں گا۔
12 میں اِنسان کو خالص سونے،
بلکہ اوفیرؔ کے سونے سے بھی مہنگا بنا دُوں گا۔
13 اِس لئے میں آسمانوں کو لرزاؤں گا،
اَور زمین اَپنی جگہ سے ہل جائے گی
یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کے قہر سے،
اُس کے بھڑکتے ہُوئے غُصّہ کا دِن ہوگا۔

14 شِکاری کے ڈر سے بھاگنے والی ہِرنیوں،
اَور بِن چرواہے کی بھیڑوں کی طرح،
ہر ایک اَپنے اَپنے لوگوں کی طرف لَوٹے گا،
اَور اَپنے اَپنے وطن کو بھاگ جائے گا۔
15 جو کوئی پکڑا جائے گا اُسے آرپار چھیدا جائے گا،
وہ جو گِرفتار ہوں گے تلوار کا لقمہ بنیں گے۔
16 اُن کے شیر خوار بچّے اُن کی آنکھوں کے سامنے ٹکڑے ٹکڑے کر دئیے جائیں گے،
اَور اُن کے گھر لُوٹے جائیں گے اَور اُن کی بیویوں کی بےحُرمتی ہوگی۔

17 دیکھو، مَیں میدی یا مادیوں کو اُن کے خِلاف اُبھاروں گا،
جو چاندی کی پروا نہیں کرتے
نہ ہی سونے میں کوئی دلچسپی رکھتے ہیں۔
18 اُن کی کمانوں سے جَوان زخمی ہوکر گریں گے،
وہ نہ شیرخواروں پر ترس کھائیں گے
اَور نہ ہی لڑکے، لڑکیوں پر رحم کی نظر کریں گے۔
19 چنانچہ خُدا بابیل کو جو تمام مملکتوں کی حشمت ہے،
اَور جِس کی شان و شوکت پر کَسدیوں کو ناز ہے،
سدُومؔ اَور عمورہؔ کی طرح
تہ و بالا کر دے گا۔
20 وہ پھر کبھی آباد نہ ہوگا
اَور پُشت در پُشت اُس میں کوئی نہ بسے گا،
کوئی عربی وہاں خیمہ زن نہ ہوگا،
نہ کوئی چرواہا اَپنے گلّوں کو وہاں آرام کرنے دے گا۔
21 لیکن بیابان کے جنگلی جانور وہاں لیٹیں گے،
اَور گیدڑ اُن کے محلوں میں گھُس جائیں گے،
اُلّو وہاں بسیرا کریں گے،

اَور جنگلی بکریاں وہاں کُودتی پھاندتی رہیں گی۔
22 اُس کے قلعوں میں لکڑبگھّے،
اَور اُس کے عالیشان محلوں میں گیدڑ شور مچائیں گے۔
اُس کا دِن قریب آ چُکا،
اَور اُس کے دِنوں کو اَب طُول نہ دیا جائے گا۔

14

1 یَاہوِہ یعقوب پر مہربان ہوگا پھر
ایک بار وہ بنی اِسرائیل کو چُن لے گا۔
اَور اُنہیں خُود اُن ہی کے مُلک میں آباد کریں گے۔
پردیسی اُن سے مِل جائیں گے
اَور یعقوب کے گھرانے سے مُتّحد ہو جائیں گے۔
2 مُختلف قومیں
اُنہیں اُن ہی کے مُلک میں پہُنچائیں گی۔
اَور بنی اِسرائیل یَاہوِہ کی سرزمین میں اُن قوموں کے مالک ہوں گے
اَور قوموں کو اَپنے غُلام اَور لونڈیاں بنائیں گے۔
وہ اَپنے اسیر کرنے والوں کو اسیر کر لیں گے
اَور اَپنے ظُلم ڈھانے والوں پر حُکمران ہوں گے۔
3 جِس روز یَاہوِہ تُجھے تکلیف، پریشانی اَور سخت غُلامی سے راحت دے گا،
4 اُس وقت تُو شاہِ بابیل سے طنزاً یہ ضرب المثل کہے گا:
ظالِم کا اَنجام کیسا ہُوا!
اُس کا قہر کیسے مٹا!
5 یَاہوِہ نے بدکار کا لٹھ،
یعنی بےاِنصاف حاکموں کا عصا توڑ ڈالا،
6 جِس سے وہ لوگوں کو غُصّہ میں آکر
لگاتار مارتے اَور پیٹتے رہتے تھے،
اَور قوموں پر قہر سے حُکومت کرکے
لگاتار اُن کے پیچھے پڑے رہتے تھے۔
7 تمام مُلکوں میں اَب آرام اَور سکون ہے؛
اَور لوگوں کے لبوں پر ترانے ہیں۔
8 یہاں تک کہ صنوبر کے درخت اَور لبانونؔ کے دیودار
خُوش ہوکر تُجھ سے یہ کہتے ہیں:
”جَب سے تُو گرا دیا گیا ہے،
کوئی لکڑھارا ہمیں کاٹنے کے لیٔے نہیں آیا۔“

9 تیری آمد پر تیرا اِستِقبال کرنے کے لِئے
پاتال بیقرار ہے؛
وہ تیرے اِستِقبال کے لِئے اُن سَب مُردوں کی رُوحوں کو جھنجھوڑ رہا ہے۔
جو دُنیا میں رہنما تھے؛
اَور مُختلف قوموں کے سَب بادشاہوں کو
اُن کے تخت شاہیوں پر سے اُٹھ کھڑا۔
10 وہ سَب اُٹھیں گے،
اَور تُجھ سے کہیں گے،
”تُو بھی ہماری طرح کمزور ہو گیا؛
تُو ہماری طرح ہی بَن گیا۔“
11 تیری تمام شان و شوکت
تیرے سازوں کی دھُن کے ساتھ قبر میں اُتاری گئی؛
اَب کیڑے تیرا بِستر
اَور کینچوے تیری چادر ہیں۔

12 اَے صُبح کے سِتارے، فجر کے بیٹے،
تُو کیسے آسمان سے گِر پڑا!
تُو جو کسی زمانہ میں قوموں کو زیر کرتا تھا،
خُود بھی زمین پر پٹکا گیا!
13 تُو اَپنے دِل میں کہتا تھا:
”میں آسمان پر چڑھ جاؤں گا؛
اَور اَپنا تخت
خُدا کے سِتاروں سے بھی اُونچا کروں گا؛
میں جماعت کے پہاڑ پر تخت نشین ہُوں گا،
کوہ ضِفونؔ* کی اِنتہائی بُلندیوں پر
14 میں بادلوں کے سَروں سے بھی اُوپر چڑھ جاؤں گا؛
میں خُداتعالیٰ کی مانند بنُوں گا۔“
15 لیکن تُو قبر میں اُتارا گیا،
بالکُل پاتال کی تہہ میں۔

16 جو تیری طرف ٹِکٹِکی لگا کر تُجھے دیکھتے ہیں،
تیری قِسمت پر غور کرکے کہتے ہیں:
”کیا یہ وُہی اِنسان ہے جِس نے زمین کو لرزایا
اَور مملکتوں کو ہلا دیا،

* 14:13 کوہ ضِفونؔ کنعانیوں کے مُقدّس پہاڑ کی بالائی کی چوٹیوں پر

17 جِس نے جہان کو صحرا بنا دیا،
اَور اُس کے شہروں کو ڈھا دیا
اَور اَپنے اسیروں کو اُن کے گھر لَوٹنے نہ دیا؟"

18 مُختلف قوموں کے تمام بادشاہ
اَپنی اَپنی قبر میں نہایت شان سے سو رہے ہیں۔
19 لیکن تُو ایک سُوکھی ہُوئی شاخ کی طرح
اَپنی قبر سے باہر پھینک دیا گیا،
تُو مقتولوں کے نیچے دبا پڑا ہے،
اَور اُن کے نیچے جنہیں تلوار سے چھیدا گیا
اَورجو گڑھے کے پتّھروں تک نیچے گِرے ہیں،
ایک لاش کی طرح جو پاؤں کے نیچے روندی گئی ہو،
20 تُو اُن کے ساتھ دفنایا نہ جائے گا،
کیونکہ تُونے اَپنے مُلک کو تباہ کیا
اَور اَپنی رعایا کو قتل کیا۔

بدکرداروں کی نَسل کا
پھر کبھی ذِکر نہ ہوگا۔
21 اُس کے فرزندوں کے لِئے
اُن کے آباؤاَجداد کے گُناہوں کے باعث قتل کی جگہ تیّار کرو؛
تاکہ وہ پھر اُٹھ کر مُلک کے وارِث نہ بَن جایٔیں
اَور رُوئے زمین پر اَپنے شہر نہ بسا لیں۔

22 "مَیں اُن کے خِلاف سَر اُٹھاؤں گا،"
یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے،
"اَور مَیں بابیل کا نام و نِشان مٹا دوں گا،
اُس کے بچے ہُوئے لوگ، اُن کی اَولاد اَور نَسل،
سَب کو ختم کر دُوں گا،"
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
23 "مَیں اُسے اُلّوؤں کا مَسکن،
اَور اُس کی زمین کو دلدل بنا دُوں گا؛
اَور فنا کے جھاڑو سے اُسے صَاف کر ڈالُوں گا،"
یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
24 قادرمُطلق یَاہوِہ قَسم کھا کر فرماتے ہیں،
"یقیناً جَیسا مَیں نے سوچا ہے وَیسا ہی ہوگا،

جَیسا مَیں نے قصد کِیا ہے وَیسا ہی ہوکر رہے گا۔
25 میرے ہی مُلک میں اشُور کو کُچل دُوں گا،
میرے ہی پہاڑوں پر اُسے پاؤں تلے روند ڈالوں گا۔
تَب اُس کا جُوا میرے لوگوں پر سے اُتارا جائے گا،
اَور اُس کا بوجھ اُن کے کندھوں پر سے ہٹایا جائے گا۔“

26 یہ منصُوبہ تمام جہان کے لِئے بنایا گیا ہے،
یہ وُہی ہاتھ ہے جو تمام قوموں پر بڑھایا گیا ہے۔
27 کیونکہ قادرمُطلق یَاہوِہ نے یہ قصد کر لیا ہے، اُسے کون منسُوخ کر سَکتا ہے؟
اُن کا ہاتھ بڑھایا گیا ہے، اَب اُسے کون روک سَکتا ہے؟

فلسطینیوں کے خِلاف نبُوّت

28 جِس سال آحازؔ بادشاہ نے وفات پائی، اُسی سال یہ نبُوّتی پیغام آیا:
29 اَے تمام فلسطینیو، تُم اِس پر خُوش نہ ہو،
کہ جِس لٹھ نے تُمہیں مارا ہے وہ ٹوٹ گیا ہے،
اُس سانپ کی جڑ سے ایک افعی نکل آئے گا،
اَور اُس کا پھل لپکنے والا اَور نہایت زہریلا اَژدہا ہوگا۔
30 مسکینوں کو پیٹ بھر کھانا ملے گا،
اَور مُحتاج سکون سے سوئیں گے۔
لیکن مَیں تیری جڑ قحط سے تباہ کروں گا،
وہ تیرے بچے ہُوئے لوگوں کو قتل کریں گے۔

31 اَے پھاٹک، تُو واویلا کر! اَے شہر، تُو چِلّا!
اَے تمام فلسطینیوں، لرزاں ہو جاؤ!
کیونکہ شمال کی طرف سے دھوئیں کا ایک بادل آ رہاہے،
اَور اُس کے لشکر کی صفوں میں سے کوئی بھی پیچھے نہ رہے گا۔
32 اُس مُلک کے سفیروں کو
کیا جَواب دیا جائے؟
”یَاہوِہ نے صِیُّونؔ کو قائِم کیا ہے،
اَور اُس میں اُس کے مُصیبت زدہ لوگ پناہ لیں گے۔“

15

مُوآب کے خِلاف نبُوّت

1 مُوآب کے خِلاف نبُوّت: ایک ہی رات میں،
مُوآب کا شہر عارؔ تباہ ہو گیا!
ایک ہی رات میں،
مُوآب کا شہر قیرؔ تباہ ہو گیا!

2 اہلِ دیبونؔ اُونچے مقاموں پر واقع عبادت گاہ میں،
ماتم کرنے کے لِئے گئے؛
نبوؔ اَور میدباؔ پر اہلِ مُوآب واویلا کرتے ہیں۔
ہر ایک کا سَر مُنڈا ہُواہے
اَور ہر ایک کی داڑھی کاٹی گئی ہے۔
3 وہ سڑکوں پر ٹاٹ اوڑھے پھرتے ہیں؛
اَور چھتوں اَور چوراہوں پر نوحہ کرتے ہیں،
اَور زار زار روتے ہُوئے سجدہ کرتے ہیں۔
4 حِشبونؔ اَور الیعالہؔ رو رہے ہیں،
اُن کی پُکار یاھضؔ تک سُنائی دیتی ہے۔
اِس لِئے مُوآب کے مُسلّح سپاہی بھی زار زار رو رہے ہیں،
اُن کے دِلوں کی دھڑکن بندھو رہی ہے۔

5 میرا دِل مُوآب کے لِئے رو پڑا؛
اُس کے لوگ ضُغرؔ،
اَور عگلت شیلشیاہؔ تک فرار ہو گئے ہیں۔
وہ روتے ہُوئے،
لُوحیتؔ کی راہ چڑھتے ہیں؛
اَور حُورونایمؔ کی راہ پر
اَپنی تباہی پر آہ و نالہ کرتے ہیں۔
6 نِمریمؔ کی نہریں خشک ہو گئیں
اَور گھاس مُرجھا گئی؛
روئیدگی غائب ہو گئی
اَور ہریالی باقی نہ رہی۔
7 اِس لِئے جو دولت اُنہوں نے حاصل کی اَور جمع کر رکھی ہے
اُسے وہ بید کے نالے کے پار لے جائیں گے۔
8 اُن کا شوروغل مُوآب کی سرحدوں تک گونجتا ہے؛
اَور اُن کی آہ و زاری عگلائمؔ تک،
اَور اُن کی نوحہ خوانی بیرؔ ایلیمؔ تک پہُنچتی ہے۔
9 دیمونؔ کی ندیاں خُون سے بھری ہیں،
لیکن مَیں دیمونؔ پر اَور زِیادہ مُصیبت لاؤں گا۔
مُوآب سے بھاگنے والوں پر
اَورجو مُلک میں رہیں گے اُن پر شیر بھیجوں گا۔

16

1 سیلاؔ سے بیابان کے راستے صِیوّنؔ کی بیٹی کے پہاڑ پر مُلک کے حاکم کے پاس
خراج کے طور پر برّوں بھیجو۔
2 جِس طرح گھونسلے سے باھر گِرے ہُوئے پرندے
پھڑپھڑاتے ھیں،
اُسی طرح مُوآب کی عورتیں
ارنُونؔ کے گھاٹوں پر ھیں۔

3 اھلِ مُوآب اِلتجا کرتے ھیں، "ھمیں صلاح دو،"
فیصلہ کرو۔
ٹھیک دوپہر کو بھی
اَپنا سایہ رات کی مانند کرو۔
بھاگنے والوں کو چھپالو،
پناہ گزینوں کے ساتھ دھوکا نہ کرو۔
4 مُوآب کے جَلاوطنوں کو اَپنے پاس رہنے دو،
ستمگر کے قہر سے اُن کو بچاؤ۔

ظالِم کا خاتِمہ ہوگا،
اَور تباھی رُک جائے گی؛
اَور ستمگر مُلک سے غائب ہو جائے گا۔
5 تَب رحمت کے ساتھ ایک تخت قائِم کِیا جائے گا؛
اَور داوِیدؔ کے گھرانے سے ایک شخص۔
وہ جو عدالت میں اِنصاف کی تلاش کرتا ھے اَور راستبازی کی رفتار کو تیز کرتا ھے۔
راستی کے ساتھ اُس پر جلوہ افروز ہوگا۔

6 ھم مُوآب کے غُرور کے بارے میں سُن چُکے ھیں۔
اُس کی خُود پسندی، خُود بینی،
تکبُّر اَور گستاخی کے بارے میں بھی۔
لیکن اُس کی شیخیاں ھیچ ھیں۔
7 چنانچہ اھلِ مُوآب واویلا کرتے ھیں،
وہ سَب مِل کر مُوآب کے لِئے واویلا کرتے ھیں۔
وہ قیِرؔ حارسیتھؔ کے کشمش کی ٹکیا کے لِئے۔
رنجیدہ ہوکر ماتم کریں گے۔
8 حِشبونؔ کے کھیت،
اَور سِبماہؔ کی انگوری بیلیں مُرجھا گئیں۔
قوموں کے حُکمرانوں نے

بہترین انگوری بیلوں کو پاؤں تلے روند ڈالا،
جو کبھی یعزیرؔ تک جا پہُنچی تھیں
اَور بیابان کی طرف پھیل گئی تھیں۔
اَور اُن کی شاخیں
سمُندر تک پھیل چُکی تھیں۔
9 اِس لئے میں یعزیرؔ کی طرح
سِبماہؔ کی انگوری بیلوں کے لئے آہ و زاری کرتا ہُوں۔
اَے حِشبونؔ اَور اَے الیعالؔہ
مَیں تُجھے اَپنے آنسُوؤں سے سینچوں گا!
تیرے تیّار پھل اَور فصلوں پر لگائے جانے والے
خُوشی کے نعرے خاموش ہو گئے۔
10 میوے کے باغوں سے خُوشی اَور شادمانی چھین لی گئی؛
نہ تاکستان میں کوئی گاتا یا للکارتا ہے؛
نہ ہی کوئی حوضوں میں انگور پامال کرکے اُن کا رس نکالتا ہے،
کیونکہ مَیں نے سَب شور و غُل بند کر دیا ہے۔
11 میرا دِل مُوآب کے لئے،
اَور میرا ضمیر قیرؔ حارسیتھؔ کے لئے بربط کی طرح نوحہ کرتا ہے۔
12 جَب مُوآب اَپنے اُونچے مقام پر پہُنچ جاتا ہے،
تو وہ اَپنے آپ کو محض تھکا لیتا ہے؛
جَب وہ اَپنے بُتکدے میں دعا کرنے جاتا ہے،
تو اُسے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔
13 یہی وہ کلام ہے جو یَاہوِہ نے اِس سے پہلے مُوآب کے متعلّق کیا تھا۔
14 لیکن اَب یَاہوِہ فرماتے ہیں: ”ٹھیکہ کے مزدُور کے حِساب کے مُطابق تین سال کے اَندر مُوآب کی شان و شوکت
جاتی رہے گی اَور اُس کے تمام کثیر التعداد لوگ پست کر دئیے جائیں گے اَورجو باقی بچیں گے بہت ہی کم اَور نہایت کمزور
ہوں گے۔“

17

دَمشق کے خِلاف نبُوّت

1 دَمشق کے متعلّق نبُوّت:
”دیکھ، دَمشق اَب شہر نہ رہے گا
بَلکہ کھنڈر کا ڈھیر بَن جائے گا۔
2 عروعِؔر کے شہر ویران ہوں گے
اَور وہ گلّوں کے بیٹھنے کی جگہ بنیں گے،
جہاں اُنہیں کوئی ڈرانے والا نہ ہوگا۔
3 اِفرائیمؔ کا ہر قلعہ غائب ہو جائے گا،

اَور دَمشق کی سلطنت جاتی رہے گی؛
اَور ارام کے باقی بچے ہُوئے لوگ بھی
بنی اِسرائیل کی شان و شوکت کی طرح غائب ہو جائیں گے،“
یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے۔

4 ”اُس دِن یعقوب کی حشمت گھٹ جائے گی؛
اَور اُس کے بَدن کی چربی پگھل جائے گی۔
5 وہ اَیسا ہوگا گویا کویٔی دھقان کھڑی فصل کاٹ کر
گیہُوں کی بالیں بازوؤں میں سمیٹ رہا ہے
جَیسے رفائیمؔ کی وادی میں
کویٔی خُوشہ چینی کرتا ہو۔
6 پھر بھی کچھ خُوشہ باقی بچیں گے،
ٹھیک اُس طرح جَیسے زَیتُون کے درخت کو ہلانے کے بعد بھی
دو یا تین پھل چوٹی کی شاخوں پر،
اَور چار یا پانچ پھلدار شاخوں پر بچ جاتے ہیں،“
یَاہوِہ اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتے ہیں۔

7 اُس دِن لوگ اَپنے خالق کی طرف نگاہ اُٹھائیں گے
اَور اُن کی آنکھیں اِسرائیل کے قُدُّوس کو دیکھیں گی۔
8 وہ مذبحوں کی طرف نہ دیکھیں گے،
جنہیں اُنہُوں نے اَپنے ہاتھوں سے بنایا، اَور نہ وہ اشیراہؔ کے سُتونوں کا
اَور نہ عُود جَلانے کے مذبحوں کا لحاظ کریں گے جو اُن کے
اَپنے ہاتھوں کی دستکاری ہیں۔
9 اُس دِن اُن کے محکم شہر جنہیں اُنہُوں نے بنی اِسرائیل کی وجہ سے خیرباد کہاتھا اَیسے ہوں گے گویا وہ صِرف جنگلی
جھاڑیوں اَور گھاس کے اُگنے کے لیٔے ہی تھے۔ ہر طرف ویرانی ہوگی۔
10 تُونے اَپنے مُنجّی خُدا کو فراموش کیا؛
اَور اُس چٹّان کو یاد نہ رکھا جو تیرا قلعہ ہے۔
اِس لیٔے خواہ تُو اَچھّے سے اَچھّے پَودے
اَور درآمد کی ہُوئی انگوری بیلیں لگائے،
11 خواہ وہ اُسی روز بڑھنے لگیں جِس روز تُونے اُنہیں لگایا،
اَور اُسی صُبح اُن میں کلیاں نکل آئیں،
لیکن بیماری اَور شدید درد کے دِن
اُن کا پھل جاتا رہے گا۔

12 افسوس، بہت سِی قوموں کا ہنگامہ

جِن کا شور سمُندر کے شور کی طرح ہے!
افسوس، مُختلف لوگوں کا شور و غُل
وہ بڑے بڑے دریاؤں کی مانند شور مچاتے ہیں!
13 حالانکہ لوگ سیلاب کے پانی کی طرح اُمنڈ آتے ہیں،
لیکن جَب وہ ڈانٹتا ہے تو وہ اَیسے دُور بھاگ جاتے ہیں،
جَیسے ٹیلوں پر کی بھُوسی ہَوا کے سامنے اُڑ جاتی ہے،
اَور گھاس پھُوس جسے آندھی اُڑائے پھرتی ہے۔
14 شام کے وقت جو دہشت لاتے ہیں!
وہ صُبح ہونے سے پہلے ختم ہو جاتے ہیں!
یہ اُن لوگوں کا حِصّہ ہے جو ہمیں لُوٹتے ہیں،
اَور اُن کا بَخرہ جو ہمیں تباہ کرتے ہیں۔

18

کُوشؔ کے متعلّق نبُوّت

1 افسوس اُس ٹِڈّی کے پھڑپھڑانے والے پروں کی سرزمین پر جسے
کُوشؔ* کی ندیاں سیراب کرتی ہیں،
2 جو نرسل کی کشتی میں سمُندر کی راہ
سفیر بھیجتی ہے۔

اَے تیزرَو سفیرو، اُس قوم کے پاس جاؤ
جِس کے لوگ بُلند قامت اَور خُوبصورت ہیں
اَور جِس کا خوف دُور دراز کے مُلکوں پر چھایا ہُواہے،
یہ ایک عجِیب و غریب زبان بولنے والی جارحانہ قوم ہے،
جِس کی سرزمین دریاؤں سے منقسم ہے۔

3 اَے دُنیا کے سَب لوگو،
جو زمین پر بسے ہُوئے ہو،
جَب پہاڑوں پر پرچم اُونچا کیا جائے گا،
تو تُم اُسے دیکھ لوگے،
اَور جَب نرسنگا پھُونکا جائے گا،
تو تُم اُس کی آواز سنوگے۔
4 یَاھوِہ نے مُجھ سے یہ کہا:
”دھوپ کی شدید گرمی،
اَور فصل کاٹنے کے موسم کی حرارت میں

* **18:1** کُوشؔ یعنی بالائی نیل کا علاقہ

اوس کے بادل کی طرح،
مَیں خاموش رہُوں گا اَور اَپنی قِیام گاہ سے
اِطمینان سے دیکھتا رہُوں گا۔“
5 لیکن فصل سے پہلے جَب پھُولوں کی بہار ختم ہو
اَور پھُولوں کی جگہ انگور پکنے لگیں،
تَب وہ ٹہنیوں کو ہنسوے سے کاٹ ڈالے گا،
اَور پھیلی ہُوئی شاخوں کو بھی چھانٹ کر لے جائے گا۔
6 وہ سَب پہاڑ کے شِکاری پرندوں
اَور جنگلی جانوروں کے لئے چھوڑ دی جائے گی؛
شِکاری پرندے گرمی کے تمام موسم میں
اَور جنگلی جانور جاڑے کے دِنوں میں اُن پر گزارا کریں گے۔
7 اُس وقت اُس قوم کی طرف سے
جِس کے لوگ بُلند قامت اَور خُوبصورت ہیں،
اَور جِس کا خوف دُور دراز کے مُلکوں پر چھایا ہُواہے،
جو عجِیب و غریب زبان بولنے والی جارحانہ قوم ہے،
جِس کی سرزمین دریاؤں سے منقسم ہے
قادرمُطلق یَاہوِہ† کے لئے عطیات پیش کئے جائیں گے۔
یہ عطیات قادرمُطلق یَاہوِہ کے نام کے مَسکن یعنی کوہِ صِیّونؔ پر پیش کئے جائیں گے۔

19

مِصر کے متعلّق نبُوّت

1 مِصر کے متعلّق نبُوّت: دیکھو،
یَاہوِہ ایک تیزرَو بادل پر سوار ہوکر
مِصر میں آ رہاہے۔
مِصر کے بُت اُن کے سامنے تھرتھراتے ہیں،
اَور اہلِ مِصر کے دِل اَندر ہی اَندر پگھل جاتے ہیں۔

2 ”اَور مَیں مِصریوں کو ایک دُوسرے کے خِلاف اُبھاروں گا
بھائی، بھائی سے،
ہمسایہ، ہمسایہ سے،
شہر، شہر سے،
اَور صُوبہ، صُوبہ سے لڑے گا۔
3 اہلِ مِصر کے حوصلے پست ہو جائیں گے،
اَور مَیں اُن کے منصُوبے خاک میں مِلا دوں گا؛

† 18:7 قادرمُطلق یَاہوِہ عِبرانی میں یَاہوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاہوِہ

وہ بُتوں سے، مُردوں کی رُوحوں سے،
اَور اَرواح پرستوں اَور اوجھاؤں سے مشورہ طلب کریں گے۔
4 میں مِصریوں کو ایک
نہایت ہی ظالِم حاکم کے سُپرد کروں گا،
اَور ایک غضبناک بادشاہ اُن پر حُکومت کرے گا،“
خُداوَند، قادرمُطلق یَاہوِہ فرماتے ہیں۔

5 دریائے نیل کا پانی سُوکھ جائے گا،
اَور اُس دریا کی شاہراہ خشک ہو جائے گی۔
6 نہروں میں سے بدبُو آنے لگے گی؛
مِصر کے تمام دریا سِمٹ کر سُوکھ جائیں گے۔
سَرکنڈے اَور گھاس سُوکھ جائیں گے،
7 اَور دریائے نیل کے کنارے اَور اُس کے دھانے کے
پَودے بھی مُرجھا جائیں گے۔
دریائے نیل کے آس پاس بویا ہُوا ہر کھیت خشک ہو جائے گا۔
اَور فصل ہَوا میں اَیسی اُڑ جائے گی کہ کچھ بھی باقی نہ بچے گا۔
8 وہ تمام ماہی گیر جو دریائے نیل میں مچھلی کا شِکار کرتے ہیں،
فریاد اَور آہ و زاری کریں گے؛
اَورجو پانی میں جال ڈالتے ہیں
وہ بے قرار ہو جائیں گے۔
9 جو لوگ سَن کے ریشوں سے کپڑا بُننے کا کام کرتے ہیں وہ مایوس ہوں گے،
اَور مہین کپڑے بُننے والوں کی اُمّید ٹوٹ جائے گی۔
10 تمام پارچہ ساز مایوس ہوں گے،
اَور تمام اُجرت کمانے والے مزدُور دِل سے رنجیدہ خاطِر ہوں گے۔

11 ضعنؔ کے حُکمراں محض احمق ہیں؛
فَرعوہؔ کے دانشمند مُشیر غلط صلاح دیتے ہیں۔
تُم فَرعوہؔ سے کیسے کہہ سکتے ہو،
”کہ میں بھی دانشمندوں میں سے ایک،
اَور قدیم بادشاہوں کی نَسل سے ہُوں؟“

12 تیرے دانشمند مُشیر اَب کہاں ہیں، اَے فَرعوہؔ!
وہ تُجھے بتاتے کیوں نہیں
کہ قادرمُطلق یَاہوِہ نے
مِصر کے خِلاف کیا منصُوبہ بنایا ہے۔

13 ضعنؔ کے افسران احمق ہو گئے ہیں،
اَور میمفِسؔ کے رہنما دھوکا کھاگئے ہیں؛
مِصر کی قوم نے اَپنے ہی لوگوں کو گُمراہ کِیا۔
14 یَاہوِہ نے اُن میں بدحواسی کی
رُوح ڈال دی،
تاکہ مِصر جو بھی قدم اُٹھائے اُس میں وہ ڈگمگا جائے،
جَیسے ایک متوالا قَے کے وقت ڈگمگاتا ہے۔
15 مِصر کچھ بھی نہیں کر سَکتا
نہ سَر، نہ دُم؛ نہ کھجور کی شاخ، نہ سَرکنڈے کی مدد سے۔
16 اُس وقت اہلِ مِصر عورتوں کی مانند ہو جائیں گے۔ قادرمُطلق یَاہوِہ اَپنا ہاتھ اُن کے خِلاف بڑھائیں گے اَور وہ خوف
سے کانپیں گے۔
17 تَب یہُودیَہ کا مُلک اہلِ مِصر کے لِئے اِس قدر دہشت ناک ثابت ہوگا کہ جو کوئی اُس کا ذِکر سُنے گا وہ تھرتھرا
اُٹھے گا۔ یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کے اِس منصُوبہ کے باعث ہوگا جو اُس نے اُن کے خِلاف بنا رکھتا ہے۔
18 اُس وقت مِصر کے پانچ شہروں میں کنعانی زبان بولی جائے گی اَور وہاں کے لوگ قادرمُطلق یَاہوِہ کی پیروی کی
قَسم کھائیں گے۔ اُن میں سے ایک شہر، شہر آفتاب* کہلائے گا۔
19 اُس دِن مُلک مِصر کے وَسط میں یَاہوِہ کا ایک مذبح اَور اُن کی سرحد پر یَاہوِہ کا ایک یادگار سُتون ہوگا۔
20 اَور وہ مُلک مِصر میں قادرمُطلق یَاہوِہ کے لِئے نِشان اَور گواہ ٹھہرے گا۔ جَب وہ ستمگروں کے مَظالم کی وجہ سے
یَاہوِہ سے فریاد کریں گے تَب وہ اُن کے لِئے ایک مُنجّی اَور حامی بھیجے گا اَور وہ اُن کو نَجات دے گا۔
21 اِس طرح یَاہوِہ اَپنے آپ کو اہلِ مِصر پر ظاہر کریں گے اَور اُس وقت وہ یَاہوِہ کو پہچانیں گے اَور ذبیحے اَور اناج
کے عطیات پیش کرکے کر اُن کی عبادت کریں گے۔ اَور یَاہوِہ کے لِئے مَنّتیں مانگیں گے اَور اُنہیں پُورا کریں گے۔
22 یَاہوِہ اہلِ مِصر پر وَبا نازل کریں گے اَور اُنہیں مارے گا اَور شفا بخشیں گے۔ وہ یَاہوِہ کی طرف لَوٹیں گے اَور وہ اُن
کی دعا سُنے گا اَور اُنہیں شفا بخشے گا۔
23 اُس دِن مِصر سے اشُور تک ایک شاہراہ ہوگی۔ اشُوری مِصر جائیں گے اَور اہلِ مِصر اشُور کو۔ اہلِ مِصر اَور اشُوری
مِل کر عبادت کریں گے۔
24 اُس وقت مِصر اَور اشُور کے ساتھ تیسرا مُلک اِسرائیل ہوگا جو زمین پر برکت کا باعث ٹھہرے گا۔
25 قادرمُطلق یَاہوِہ اُن کو یہ کہتے ہویٔے برکت دے گا، ”مُبارک ہو مِصر جو میری اُمّت ہے، اشُور جو میرے ہاتھ
کی صنعت ہے اَور اِسرائیل جو میری مِیراث ہے۔“

20

مِصر اَور کُوشؔ کے خِلاف نبُوّت

1 سال اشُور کے بادشاہ سرگونؔ کا بھیجا ہُوا سپہ سالار اَعظم اشدُودؔ آیا اَور اُس پر حملہ کرکے اُسے فتح کر لیا۔

* 19:18 آفتاب کچھ نُسخوں میں تباہی کا شہر لِکھا ہے

2 اُس وقت یَاھوِہ نے یَشعیاہ بِن آموصؔ کی مَعرفت کلام کیا۔ اُنہُوں نے اُس سے کہا: ”اَپنے بَدن سے ٹاٹ کا لباس الگ
کر دے اَور اَپنے پیروں سے جُوتے اُتار ڈال۔“ اَور اُس نے وَیسا ھی کیا اَور برھنہ اَور ننگے پاؤں پھرتا رہا۔
3 تَب یَاھوِہ نے کہا: ”جِس طرح میرا خادِم یَشعیاہ تین سال تک برھنہ اَور ننگے پاؤں پھرا تا کہ مِصر اَور کُوشؔ کے
خِلاف ایک نِشان اَور علامت ہو،
4 اُسی طرح اشُور کا بادشاہ مِصری اسیروں اَور کُوشی جَلاوطنوں کو خواہ وہ جوان ھُوں یا ضعیف، برھنہ جِسم اَور ننگے
پاؤں اَور بے پردہ کولھوں کے ساتھ لے جائے گا۔ اَور یہ اھلِ مِصر کے لِئے رُسوائی کا باعث ہوگا۔
5 تَب وہ جو کُوشؔ پر اِعتماد رکھتے تھے اَور مِصر پر نازاں تھے خوفزدہ اَور پشیمان ہوں گے۔
6 اُس وقت اِس ساحِل پر بسنے والے لوگ کہیں گے، ’دیکھو، اُن لوگوں کا کیا حال ھُوا جِن پر ہم نے اِعتماد کیا اَور
جِن کی طرف ہم شاہِ اشُور سے بچنے کے لِئے مدد کی خاطِر بھاگے۔ تو پھر ہم کیسے بچیں گے؟‘ “

21

بابیل کے خِلاف نبُوّت

1 سمُندر کے کنارے والے صحرا کے متعلّق نبُوّت: جِس طرح جُنوبی علاقہ سے تیز آندھیاں آتی ہیں،
اُسی طرح بیابان سے جو ایک دھشت کی سرزمین ہے،
ایک حملہ آور آ رہاہے۔

2 مُجھے نہایت ھی ھیبت ناک رُویا دِکھائی گئی:
غدّار دغا دیتاہے، اَور لُٹیرا لُوٹ لیتا ہے۔
اَے عیلامؔ، چڑھائی کر! اَے مِدائی، محاصرہ کر!
اُس کی وجہ سے جو نوحہ ھُوا اُسے میں ختم کروں گا۔

3 یِہی باعث ہے کہ میرا جِسم درد سے اینٹھ رہاہے،
ایک زچّہ کی طرح شدید درد نے مُجھے جکڑ لیا ہے؛
جو کُچھ میں سُن رہا ھُوں اُس سے میں ھِراساں ھُوں،
اَورجو دیکھ رہا ھُوں اُس سے میں پریشان ھُوں۔
4 میرا دِل رُکا جاتا ہے،
اَور خوف سے میں کانپنے لگتا ھُوں؛
جِس شفق شام کے لِئے میں ترستا تھا
وہ میرے لِئے ھیبت بَن گئی۔

5 وہ دسترخوان بِچھاتے ہیں،
اَور غلیچے پھیلاتے ہیں،
وہ کھاتے اَور پیتے ہیں!
اَے افسر، اُٹھو،
سِپر پر تیل مَلو!

6 یَاہوِہ مُجھ سے یہ کہتا ہے:
”جاؤ، ایک پہرےدار کو مُقرّر کر
تا کہ وہ جو کُچھ دیکھے اُس کی اِطّلاع دے۔
7 جَب وہ رتھ دیکھے
جِن میں دو دو گھوڑے جُتے ہُوں،
اَور گدھوں
اَور اُونٹوں پر سوار دیکھے،
تو وہ نہایت چوکنّا ہو جائے،
بےحد چوکنّا۔“
8 اَور پہرےدار شیر کی مانند چِلّا اُٹھا،
”میرے آقا، میں روز بروز پہرا کے بُرج پر کھڑا رہتا ہُوں؛
ہر رات میں اَپنی جگہ پر مَوجُود ہُوں۔
9 دیکھ، ایک آدمی رتھ میں آتا ہے
جِس میں دو گھوڑے جُتے ہیں۔
اَور یہ خبر لاتا ہے:
’بابیل گِر پڑا، گِر پڑا!
اُس کے معبُودوں کی سبھی مورتیاں
چکنا چُور ہوکر زمین پر گری پڑی ہیں!‘ “

10 اَے میرے لوگو جو کھلیان میں پامال ہو چُکے ہو،
قادرمُطلق یَاہوِہ اَور اِسرائیل کے
خُدا سے مَیں نے جو کُچھ سُنا،
تُمہیں بتاتا ہُوں۔

اِدُوم کے خِلاف نبُوّت

11 دُومہؔ کے متعلّق نبُوّت:
کسی نے مُجھے سِعِیرؔ سے پُکارا،
”اَے پہرےدار، رات کی کیا خبر ہے؟
اَے پہرےدار، رات کی کیا خبر ہے؟“
12 پہرےدار جَواب دیتا ہے،
”صُبح ہوتی ہے اَور رات بھی۔
اگر تُم پُوچھنا چاہتے ہو تو پُوچھو؛
اَور ایک بار پھر آنا۔“

عربؔ کے خِلاف نبُوّت

13 عربؔ کے متعلّق نبُوّت:
اَے دِدانیوں کے قافلو،

جو عربؔ کے جنگلوں میں مُقیم ہو،
14 پیاسوں کے لِئے پانی لاؤ،
اَے تیماؔ کے رہنے والو،
بھاگنے والوں کے لِئے کھانا لاؤ۔
15 وہ تلوار سے،
ننگی تلوار سے،
اَور کھینچی ہُوئی کمان سے
اَور جنگ کی شِدّت کے خوف سے بھاگے ہیں۔
16 یَاہوِہ نے مُجھ سے یہ کہا: ”مزدُوروں کے حِساب کے مُطابق ایک سال کے اَندر قیدارؔ کی تمام شان و شوکت ختم ہو
جائے گی۔
17 قیدارؔ کے تیر اَندازوں اَور بہادروں میں سے صِرف چند لوگ ہی بچ پائیں گے۔“ یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا نے یہ فرمایاہے۔

22

یروشلیمؔ کے متعلّق نبُوّت

1 رُویا کی وادی کے متعلّق نبُوّت:
اَب تُمہیں کیا پریشانی ہے،
جو تُم سَب کے سَب چھتوں پر چڑھ گئے،
2 اَے ہنگامہ سے بھرے ہُوئے شہر،
اَور شور و غُل کا شہر!
تمہارے مقتول تلوار سے قتل نہیں ہُوئے،
نہ ہی وہ لڑائی میں مارے گئے۔
3 تیرے تمام سردار اِکٹھے بھاگ گئے؛
اَور اُنہیں بغیر کمان اِستعمال کئے گِرفتار کیا گیا۔
جَب کہ دُشمن کافی دُور تھا، تُم سَب جو بھاگ نکلے تھے،
پکڑے گئے اَور اِکٹھے اسیر کئے گئے۔
4 اِس لِئے مَیں نے کہا: ”مُجھ سے دُور ہو جاؤ؛
مُجھے زار زار رونے دو۔
مُجھے میری قوم کی بربادی پر
تسلّی نہ دو۔“

5 آج کا دِن رُویا کی وادی میں
خُداوَند، قادرمُطلق یَاہوِہ کے لِئے
بےحد شور و غُل، پامالی اَور دہشت کا دِن ہے۔
یہ دیواروں کو گرانے کا
اَور پہاڑوں کو پُکار سُنانے کا دِن ہے۔

6 عیلامؔ نے اَپنے رتھ سواروں
اَور گھوڑوں کے ساتھ ترکش اُٹھایا،
اَور قیرؔ نے سِپر کا غلاف اُتار دیا۔
7 تیری بہترین وادیاں اَب رتھوں سے بھری ہُوئی ہیں،
اَور گُھڑسوار شہر کے پھاٹکوں پر صف آرا ہیں۔

8 خُداوؔند نے بنی یہُوداہؔ کے بچاؤ کے ذرائع ہٹا دیئے۔
اَور اَب تُم نے جنگل کے محل کی طرف
اسلحہ کے لیٔے نگاہ اُٹھائی؛
9 تُم نے دیکھا کہ داویؔد کے شہر کے دفاع میں کیٔی رخنے تھے؛
تُم نے نیچے کے حوض میں پانی جمع کیا۔
10 تُم نے یروشلیمؔ کی عمارتوں کو گِنا
اَور شہرپناہ کو مضبُوط کرنے کے لیٔے گھروں کو ڈھا دیا۔
11 تُم نے دو دیواروں کے درمیان میں ایک حوض بنایا
تا کہ پُرانے حوض کا پانی اُس میں جمع کر سکو،
لیکن تُم نے اُن کی طرف نگاہ نہ کی جنہوں نے اُسے بنایا،
نہ اُس کا لحاظ کیا جنہوں نے کافی عرصہ پہلے اُن کا منصُوبہ بنایا۔

12 خُداوؔند، قادرمُطلق یَاہوِہ نے
اُس روز تُمہیں
رونے اَور ماتم کرنے،
اَپنے بال نوچنے اَور ٹاٹ پہننے کے لیٔے بُلایا۔
13 لیکن دیکھو، یہاں تو خُوشی اَور عیش و عشرت،
جانوروں کو ذبح کرنا اَور بھیڑوں کو حلال کرنا،
اَور گوشت خواری اَور مَے خواری ہی جاری ہے!
"آؤ، کھائیں اَور پیئیں،" تُم کہتے ہو،
"کیونکہ کل تو ہمیں مَرنا ہی ہے!"
14 قادرمُطلق یَاہوِہ نے یہ میرے کان میں کہا: "تمہارے مرنے کے دِن تک اِس گُناہ کا کفّارہ نہ ہو سکے گا۔" خُداوؔند
قادرمُطلق یَاہوِہ نے یہ فرمایاہے۔

15 خُداوؔند، قادرمُطلق یَاہوِہ فرماتے ہیں:
"جا، اَور شاہی محل کے دیوان
شبناؔہ سے کہہ:
16 کہ تُم یہاں کیا کر رہاہے اَور تُجھے کس نے اِجازت دی
اَپنے لیٔے یہاں قبر تراشے،

بُلندی پر اَپنی قبر کھدوائے
اَور چٹّان میں اَپنے لِئے آرامگاہ بنوائے؟

17 ”خبردار، اَے مَرد قوی! یاہوِہ تُجھ پر اَپنی گرفت مضبُوط کریں گے
اَور تُجھے دُور پھینک دے گا۔
18 وہ تُجھے گھُما کر گیند کی طرح
ایک وسیع مُلک میں دُور پھینک دے گا۔
اَور اَے اَپنے آقا کے گھر کو رُسوا کرنے والے!
تُو وہاں مَر جائے گا
اَور وہاں وہ عالیشان رتھ جِن تُم پر کو بہت فخر تھا۔ تیرے آقا کے گھر کی رُسوائی ہوگی۔
19 مَیں تُجھے تیرے منصب سے برطرف کر دُوں گا،
اَور تُجھے تیرے مرتبہ سے ہٹا دیا جائے گا۔
20 ”اُس وقت مَیں اَپنے خادِم اِلیاقیمؔ بِن خِلقیاہؔ کو بُلاؤں گا۔
21 میں اُسے تیری خلعت پہناؤں گا اَور تیرا کمربند اُس پر کسوں گا اَور تیرا اِختیار اُس کے سُپرد کروں گا۔ وہ اہلِ یروشلیمؔ
اَور بنی یہُوداہؔ کا باپ ہوگا۔
22 مَیں داویدؔ کے گھر کی کُنجی اُس کے کندھے پر رکھوں گا۔ جو کُچھ وہ کھولے گا اُسے کوئی بند نہیں کر سکے گا
اَورجو کُچھ وہ بند کرے گا کوئی اَور اُسے کھول نہیں سکے گا۔
23 مَیں اُسے میخ کی طرح کسی مُعتبر مقام پر ٹھونک دُوں گا۔ وہ اَپنے باپ کے گھر کے لِئے عزّت و اِحترام کا تخت
ہوگا۔
24 اُس کے خاندان کی ساری جاہ و حشمت کو، اُس کی اَولاد اَور نَسل کو اَور اُس کے سَب چھوٹے بڑے برتنوں اَور
پیالوں سے لے کر مرتبانوں تک سَب کو اِسی سے منسوب کیا جائے گا۔
25 ”اُس وقت،“ قادرمُطلق یاہوِہ فرماتے ہیں: ”وہ میخ جو مُعتبر مقام میں ٹھونکی گئی تھی، ڈھیلی پڑ جائے گی اَور کاٹ
کر گرائی جائے گی اَور اُس پر لٹکا ہُوا سبھی بوجھ گِر جائے گا۔“ کیونکہ یاہوِہ نے یہ فرمایاہے۔

23

صُورؔ کے متعلّق نبُوّت

1 صُورؔ کے متعلّق نبُوّت: اَے ترشیشؔ کے جہازوں، ماتم کرو!
کیونکہ صُورؔ تباہ ہو چُکاہے
وہاں نہ کوئی گھر بچا ہے نہ بندرگاہ۔
کِتّیمؔ* کے مُلک سے
اُنہیں یہ خبر پہُنچی ہے۔

2 اَے جزیرے کے لوگو
اَور اَے صیدونؔ کے سوداگروں،

* 23:1 کِتّیمؔ دُوسرا نام سائپرس

جنہیں بحری سیّاحوں نے مالا مال کِیا ہے،
خاموش ہو جاؤ۔
3 سمُندر کی راہ سے آیا ہُوا
شیحُورؔ کا اناج،
اَور دریائے نیل کے علاقہ کی فصل، صُورؔ کی آمدنی تھی،
اَور وہ مُختلف قوموں کی تِجارت گاہ بنا۔

4 اَے صیدونؔ شرمندہ ہو، اَور تُو بھی اَے سمُندر کے قلعہ،
کیونکہ سمُندر نے کہا ہے:
”نہ مُجھے دردِزہ لگا اَور نہ ہی مَیں نے بچّے جنے؛
نہ مَیں نے بیٹے پالے، نہ ہی بیٹیوں کی پرورِش کی۔“
5 جَب اہلِ مِصر کو خبر پہُنچے گی،
تو وہ صُورؔ کا حال سُن کر نہایت غمگین ہوں گے۔

6 اَے جزیرے کے لوگو،
ماتم کرتے ہُوئے ترشیشؔ کی طرف چلے جاؤ۔
7 کیا یہی تمہارا عیش و عشرت کا شہر ہے،
جو قدیم زمانہ سے بسا ہُواہے،
جِس کے قدم اُسے
دُور دراز کے مُلکوں میں بسنے کے لیٔے لے گئے؟
8 صُورؔ کے خِلاف یہ منصُوبہ کس نے باندھا،
جِس نے کئی تاجپوشیاں کیں،
جِس کے سوداگر اُمرا ہیں،
اَور جِس کے تاجر سارے جہاں میں عزّت دار ہیں؟
9 قادرِمُطلق یَاہوِہ نے یہ طے کیا،
کہ تمام شان و شوکت کے غُرور کو نیچا دِکھائے
اَور اُن سَب کو جو دُنیا میں مُعزّز ہیں، ذلیل کرے۔

10 اَے اہلِ ترشیشؔ،
اَپنی سرزمین میں دریائے نیل کی طرح پھیل جاؤ،
کیونکہ اَب تمہارے لیٔے کوئی بندرگاہ باقی نہ رہی۔
11 یَاہوِہ نے سمُندر کے اُوپر اَپنا ہاتھ بڑھایا ہے
اَور اُس کی مملکتوں کو لرزا دیا ہے۔
اُس نے کنعانؔ کے خِلاف حُکم جاری کیا ہے
کہ اُس کے قلعے مِسمار کئے جائیں۔

12 اُس نے کہا: ”اَے صیدونؔ کی کنواری بیٹی، تُم لُٹ چُکی ہو،
تُجھے اَب عیش و عشرت نصیب نہ ہوگا،

”اُٹھ اَور کِتّیمؔ† میں چلی جا،
لیکن وہاں بھی تُجھے آرام نہ ملے گا۔“
13 کَسدیوں کے مُلک کو دیکھو،
اِس قوم کا اَب وُجُود ہی باقی نہ رہا!
اشُوریوں نے اُسے
جنگلی جانوروں کا ٹھکانہ بنا دیا،
اُنہُوں نے اُس میں اَپنے محاصرہ کے بُرج کھڑے کر دئیے،
اُن کے محل ڈھا دئیے
اَور اُسے ویران کر دیا۔

14 اَے ترشیشؔ کے جہازوں، واویلا کرو،
کیونکہ تمہارے قلعے تباہ کر دئیے گئے۔
15 اُس وقت صُورؔ ستّر بَرس تک، جو کہ کسی بادشاہ کی زندگی کا عرصہ ہوتاہے، فراموش کیا جائے گا۔ اُن ستّر بَرس
کے اِختتام پر صُورؔ کے ساتھ وُہی ہوگا جَیسا کہ ایک فاحِشہ کے ساتھ ہُوا جِس کا ذِکر اِس نغمہ میں ہے:
16 ”اَے بھولی بسری فاحِشہ،
بربط اُٹھا اَور شہر میں گھُوم پھر،
بربط بجا اَور خُوب نغمہ سرائی کر،
تاکہ تُجھے یاد کیا جائے۔“
17 ستّر بَرس کے بعد یَاہوِہ صُورؔ کی خبر لے گا۔ وہ فاحِشہ پھر سے اَپنا منافع بخش جِسم فروشی کرنے لَوٹ آئے گی اَور
رُوئے زمین پر مَوجُود تمام مملکتوں کے ساتھ بدکاری کرے گی۔
18 لیکن اُس کا منافع اَور اُس کی کمائی یَاہوِہ کے لِئے وقف کِئے جائیں گے۔ لیکن یہ رقم نہ تو خزانہ میں داخل ہوگی،
نہ ہی اِس کا ذخیرہ کیا جائے گا۔ اُس کا منافع اُن لوگوں کو جائے گا جو یَاہوِہ کے حُضُور کثرت سے رہتے ہیں تاکہ
خُوراک اَور عُمدہ لباس پہنیں۔

24

یَاہوِہ کی طرف سے زمین کی بربادی

1 دیکھو، یَاہوِہ زمین کو ویران کرکے
تہ و بالا کر دیں گے،
وہ اُس کے باشِندوں کو
تِتّر بِتّر کریں گے
2 سَب کا حال یکساں ہوگا

† 23:12 کِتّیمؔ دُوسرا نام سائپرس

کاہِنؔ کا حال قوم کے حال کی طرح،
آقا کا نوکر کی طرح،
مالکن کی خادِمہ کی طرح،
بیچنے والے کا خریدار کی طرح،
اُدھار لینے والے کا اُدھار دینے والے کی طرح،
قرضدار کے لِئے جَیسا کہ قرض دِہندہ کے لِئے۔
3 زمین بالکُل خالی کی جائے گی
اَور بشِدّت تباہ ہوگی
کیونکہ یہ کلام یَاہوِہ کا ہے۔

4 زمین سُوکھ جاتی ہے اَور نباتات مُرجھا جاتی ہے،
دُنیا بیتاب اَور پژمردہ ہو جاتی ہے،
اَور زمین کے بُلند پایہ لوگ ناتواں ہو جاتے ہیں۔
5 زمین اَپنے باشِندوں کے باعث ناپاک ہو گئی؛
کیونکہ اُنہُوں نے آئین کو نہ مانا،
اَور شہادتوں سے منحرف ہُوئے،
اَور اَبدی عہد کو توڑ دیا ہے۔
6 اِس لِئے زمین لعنتی ہوکر رہ گئی؛
اَور اُس کے باشِندے مُجرم قرار دیئے گیٔے۔
چنانچہ زمین کے باشِندے جَلائے گیٔے،
اَور صِرف تھوڑے ہی لوگ باقی رہ گیٔے۔
7 نئی مَہ خشک ہو جاتی ہے اَور انگور کی بیل مُرجھا جاتی ہے؛
اَور رنگ رلیاں منانے والے تمام لوگ کراہتے ہیں۔
8 دفوں کی خُوشیاں بندھو گئیں،
رنگ رلیاں منانے والوں کا شور و غُل جاتا رہا۔
اَور سِتار کا مسرّت بخش نغمہ خاموش ہے۔
9 اَب وہ نغمہ کے ساتھ پھر مے نہیں پیئیں گے؛
پینے والوں کو مے کڑوی لگتی ہے۔
10 تباہ شُدہ شہر سُنسان پڑا ہے؛
ہر گھر کا دروازہ بند ہے۔
11 لوگ مَہ کے لِئے سڑکوں پر چِلّا رہے ہیں؛
ہر خُوشی غم میں بدل گئی ہے،
زمین کی تمام خُوشیاں نابود ہو چُکی ہیں۔
12 شہر ویران ہو چُکا ہے
اَور اُس کا پھاٹک ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا ہے۔

13 اُسی طرح زمین پر اَور قوموں کے درمیان بھی اَیسا ہی ہوگا،
جَیسے زَیتُون کے درخت کو پِیٹا جاتا ہے،
یا جَب انگور کی کٹائی کے بعد اناج باقی رہ جاتے ہیں۔

14 وہ اَپنی آوازیں بُلند کرکے خُوشی کے نغمہ گاتے ہیں؛
مغرب کی جانِب سے وہ یَاہوِہ کی عظمت و جلال کے نعرے لگاتے ہیں۔
15 چنانچہ مشرق میں یَاہوِہ کی تمجید کرو؛
اَور سمُندر کے جزیروں میں
یَاہوِہ، اِسرائیل کے خُدا کے نام کی تمجید کرو۔
16 زمین کی اِنتہا سے ہم یہ نغمہ سُنتے ہیں:
”صادق کے لِئے جلال و عظمت۔“

لیکن مَیں نے کہا، ”ہائے میں برباد ہُوا، میں برباد ہُوا!
مُجھ پر افسوس!
دغاباززوں نے دغا کی!
ہاں، دغاباززوں نے بڑی دغا کی!“
17 اَے اہلِ زمین،
خوف اَور گڑھا اَور پھندا تمہارے منتظر ہیں۔
18 جو کویٔی خوفناک آواز سُن کر بھاگے گا
وہ گڑھے میں گِرے گا؛
اَورجو کویٔی گڑھے میں سے نکل آیا
وہ پھندے میں پھنسے گا۔

آسمان کے دریچے کھول دیٔے گیٔے،
اَور زمین کی بُنیادیں ہل رہی ہیں۔
19 زمین ریزہ ریزہ ہو گئی،
زمین پھٹ گئی،
اَور وہ شِدّت سے ہلائی گئی ہے۔
20 زمین متوالے کی مانند ڈگمگا رہی ہے،
وہ یُوں سَرک رہی ہے جَیسے کویٔی جھونپڑی تیز ہَوا میں جھُول رہی ہو۔
اَپنی سرکشی کے گُناہ کا بوجھ اُس پر اِس قدر بھاری ہے
کہ وہ گِری جاتی ہے اَور پھر کبھی نہ اُٹھے گی۔

21 اُس وقت یُوں ہوگا کہ یَاہوِہ
آسمانی فَوج کو آسمان پر
اَور زمین کے بادشاہوں کو زمین پر سزا دے گا۔
22 وہ قَیدخانہ کی کوٹھری میں بند قَیدیوں کی مانند

جمع کئے جائیں گے
اَور قَیدخانہ میں ڈالے جائیں گے،
اَور بہت دِنوں کے بعد اُن کو خبر لی* جائے گی۔
23 چاند ناراض اَور سُورج شرمندہ ہوگا،
کیونکہ قادرمُطلق یَاہوِہ
کوہِ صِیّونؔ پر اَور یروشلیمؔ میں
اَپنے بُزرگ خادِموں کے رُوبرو بڑے جاہ و جلال کے ساتھ حُکومت کریں گے۔

25

یَاہوِہ کی سِتائش

1 اَے یَاہوِہ، آپ میرے خُدا ہیں؛ مَیں آپ کی تمجید کروں گا اَور آپ کے نام کی سِتائش کروں گا،
کیونکہ آپ نے پُوری وفا شعاری سے
اَیسے عجِیب و غریب کام کئے ہیں،
جِن منصُوبوں کو آپ نے اِبتدا ہی سے کرنے کا اِرادہ کر لیا تھا۔
2 آپ نے شہر کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا،
اَور فصیلدار شہر کو کھنڈر کر ڈالا،
اَور پردیسیوں کے مضبُوط قلعہ کو اَیسا ویران کر دیا
کہ وہ پھر کبھی تعمیر نہ کیا جائے گا۔
3 اِس لئے طاقتور مُلکوں کے لوگ آپ کو جلال دیں گے؛
اَور نہایت سنگدل قوموں کے شہروں میں آپ کا خوف مانا جائے گا۔
4 کیونکہ آپ مسکین کے لئے قلعہ،
اَور مُحتاج کے لئے پریشانی کے وقت جائے پناہ،
اَور سیلاب میں محفوظ مقام
اَور گرمی سے بچاؤ کے لئے سایہ دار جگہ۔
کیونکہ سنگدل کی سانس
دیوار سے ٹکرانے والے طُوفان
5 اَور بیابان کی شدید تپش کی طرح ہوتی ہے۔
جِس طرح بادل کے سایہ سے گرمی جاتی رہتی ہے،
اِسی طرح تُو پردیسیوں کا شور و غُل،
اَور سنگدل لوگوں کا شادیانہ بجانا بند کرتا ہے۔

6 قادرمُطلق یَاہوِہ اِس پہاڑ پر
سَب قوموں کے لئے اَیسی ضیافت تیّار کرے گا،
جِس میں لذیذ کھانے اَور پرانی عُمدہ مَے پیش کی جائے گی

* 24:22 خبر لی یا چھُڑایا جائے گا

جہاں نہایت مُرغّن اَور لذیذ اَشیا خُوردنی اَور بہترین مَے ہوگی۔
7 جو پردہ سَب قوموں پر پڑا ہُواہے
اَورجو نقاب سَب قوموں کو چُھپائے ہُوئے ہے،
اُسے وہ اُس پہاڑ پر سے ہٹا دے گا،
8 اَور موت کو ہمیشہ کے لِئے نابود کر دے گا۔
اَور یَاہوِہ قادر سَب کے چہروں پر سے
آنسُو پونچھ ڈالے گا،
اَور رُوئے زمین سے
اَپنے لوگوں کی رُسوائی مٹا دے گا۔
کیونکہ یہی یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
9 اُس وقت یہ کہا جائے گا:
”دیکھو ہمارا خُدا یہی ہے،
ہم نے اُن پر بھروسا کیا تھا اَور اُنہُوں نے ہمیں نَجات بخشی۔
یہی وہ یَاہوِہ ہے جِس پر ہمارا اِعتقاد تھا،
آؤ، خُوشیاں منائیں اَور اُس کی نَجات سے شادمان ہوں۔“

10 کیونکہ اِس پہاڑ پر یَاہوِہ کا ہاتھ ہمیشہ قائِم رہے گا،
اَور مُوآب اُس کے پاؤں تلے اَیسا کُچلا جائے گا
جَیسے بھُوسا کھاد میں کُچلا جاتا ہے۔
11 اَور وہ اُس میں اَپنے ہاتھ اِس طرح پھیلائیں گے،
جَیسے کوئی تیراک تیرنے کے لِئے اَپنے ہاتھ پھیلاتا ہے۔
لیکن وہ اُن کے غُرور کو
اُن کے ہاتھوں کی چالاکی کے باوُجُود پست کر دے گا۔
12 وہ تیری اُونچی اَور مضبُوط فصیلوں کے بُرج توڑ کر
اُنہیں نیچا کریں گے،
اَور اُنہیں زمین پر گِرا کر
خاک میں مِلا دیں گے۔

26

ستائش کا نغمہ

1 اُس وقت یہُودیؔہ کے مُلک میں یہ نغمہ گایا جائے گا:
ہمارا ایک محکم شہر ہے،
خُدا نَجات کو
اُس کی فصیلیں اَور بُرج بنا دیتاہے۔
2 پھاٹک کھول دو
تاکہ راستباز قوم جو اَپنے ایمان پر قائِم ہے،

وہ داخل ہو جائے۔
3 جِس دِل کا اِعتماد تُجھ پر ہے
اُسے تُو ہر طرح محفوظ رکھے گا،
کیونکہ اُن کا توکّل تُجھ پر ہے۔
4 یَاہوِہ پر ہمیشہ بھروسا رکھو،
کیونکہ یَاہوِہ خُدا اَبدی چٹّان ہے۔
5 وہ اُونچے مقاموں پر رہنے والوں کو پست کر دیتاہے،
اَور اُونچے شہر کو نیچے لے آتا ہے؛
وہ اُسے زمین کے برابر کرکے
خاک میں مِلا دیتاہے۔
6 وہ پاؤں تلے روندا جاتا ہے
مظلوموں کے پاؤں تلے،
اَور مسکینوں کے قدموں کے نیچے۔

7 راستباز کی راہ ہموار ہے؛
آپ جو خُود حق ہیں، صادق کی راہ ہموار کرتا ہیں۔
8 ہاں اَے یَاہوِہ، آپ کی آئین کی راہ پر چلتے ہُوئے،
ہم تیرے منتظر رہے ہیں؛
تیرے نام اَور تیری یاد کے لیٔے
ہمارے دِلوں میں اشتیاق ہے۔
9 رات کے وقت میری جان تیرے لیٔے بیقرار ہو جاتی ہے؛
اَور صُبح کو میری رُوح تیری مُشتاق ہوتی ہے،
کیونکہ جَب آپ کا اِنصاف دُنیا پر ظاہر ہوتاہے،
تَب دُنیا کے باشِندے راستبازی سیکھتے ہیں۔
10 ہر چند بدکاروں پر فضل ہو،
وہ راستبازی نہیں سیکھتے؛
راستی کے مُلک میں بھی وہ بُرائی کرتے رہتے ہیں
اَور یَاہوِہ کی عظمت کا لحاظ نہیں کرتے۔
11 اَے یَاہوِہ، آپ کا ہاتھ بُلند ہے،
پر وہ اُسے نہیں دیکھتے۔
اُنہیں توفیق دے تا کہ وہ اُس غیرت کو دیکھیں جو تُجھے اَپنے لوگوں کے لیٔے ہے اَور پشیمان ہُوں؛
اَور اَپنے دُشمنوں کو اُس آگ میں بھسم ہو جانے دے جو اُن کے لیٔے رکھی گئی ہے۔

12 اَے یَاہوِہ، آپ ہمارے لیٔے اَمن قائم کریں؛
ہمارے سَب کام تُو ہی نے ہمارے لیٔے اَنجام دیٔے ہیں۔
13 اَے یَاہوِہ، ہمارے خُدا، آپ کے سِوا دُوسرے حاکموں نے بھی ہم پر حُکومت کی ہے،

لیکن ہم صِرف تیرے ہی نام کو عزّت دیتے ہیں۔
14 وہ مَر گئے اَور اَب زندہ باقی نہیں؛
مُردہ روحیں پھر زندہ نہ ہوں گی۔
آپ نے اُنہیں سزا دی اَور اُنہیں نابود کر دیا؛
یہاں تک کہ آپ نے اُن کی یاد تک مٹا دی۔
15 آپ نے قوم کو بڑھایا، اَے یاہوِہ؛
آپ نے قوم کو بڑھایا۔
آپ نے اَپنی عظمت و جلال ظاہر کی؛
آپ نے مُلک کی تمام حُدُود کو وسعت دی ہے۔

16 اَے یاہوِہ، وہ مُصیبت میں آپ کا طالب ہُوئے؛
جَب آپ نے اُنہیں تادیب کی،
وہ بمشکل دعا کر پائے۔
17 جِس طرح ایک حاملہ عورت زچگی کے وقت
درد سے کراہتی جھٹپٹاتی اَور چِلّاتی ہے،
ٹھیک اُسی طرح اَے یاہوِہ، ہم آپ کی حُضُوری میں تھے۔
18 ہم حاملہ تھے اَور درد سے جھٹپٹا رہے تھے،
لیکن ہم نے صِرف ہَوا کو پیدا کیا۔
ہم زمین پر نَجات نہ لا پائے؛
نہ ہی دُنیا کے لوگوں کو پیدا کر سکے۔

19 اَے یاہوِہ، لیکن تیرے مُردے جئیں گے؛
اُن کی لاشیں اُٹھ کھڑی ہُوں گی۔
تُم جو خاک میں جا بسے ہو،
جاگو اَور خُوشی کے نعرے لگاؤ۔
تیری اوس صُبح کی اوس کی مانند ہے؛
زمین اَپنے مُردوں کو پھر سے پیدا کرے گی۔

20 اَے میرے لوگو، جاؤ، اَپنی خوابگاھوں میں داخل ہوکر
اَپنے پیچھے دروازے بند کر لو؛
تھوڑی دیر کے لیٔے جَب تک کہ قہر ٹل نہ جائے
اَپنے آپ کو چُھپائے رکھو۔
21 کیونکہ دیکھو، یاہوِہ اَپنی قِیام گاہ سے باہر آ رہے ہے
تاکہ دُنیا کے لوگوں کو اُن کے گُناہوں کی سزا دے۔
زمین اَپنے اُوپر بہایا ہُوا خُون ظاہر کر دے گی،

اَور اَپنے مقتولوں کو اَور زِیادہ نہ چُھپائے گی۔

27

اِسرائیلؔ کی رِہائی

1 اُس دِن،
یَاھوِہ اَپنی سخت، بڑی اَور مضبُوط تلوار سے،
لِویاتان نام کے تیزرَو اَور خم دار سانپ کو سزا دے گا،
ایک لِویاتان مُہیب سمُندری اَژدھا کو
قتل کر دے گا۔
2 اُس دِن
”تُم ایک پھلدار تاکستان کا نغمہ گانا۔
3 میں، یَاھوِہ اُس کی حِفاظت کرتا ہُوں؛
اَور ہر دَم اُسے سینچتا ہُوں۔
میں دِن رات اُس کی نگہبانی کرتا ہُوں
تاکہ کوئی اُسے نُقصان نہ پہُنچائے۔
4 میں غضبناک نہیں ہُوں،
ہاں اگر میری راہ میں صِرف جھاڑیاں اَور اُونٹ کٹارے میرے سامنے ہوتے
تو میں اُن کے خِلاف جنگ کے لیٔے پیش قدمی کرتا؛
اَور اُن سَب کو سُپرد آتش کر دیتا۔
5 لیکن اگر کوئی میری پناہ میں آنا چاہے؛
اَور میرے ساتھ صُلح کرنا چاہے،
تو ہاں، وہ میرے ساتھ صُلح کر لے۔“

6 آئندہ دِنوں میں یعقوب جڑ پکڑے گا،
اِسرائیل پھُولے اَور پھلے گا
اَور رُوئے زمین کو میووں سے بھر دے گا۔

7 کیا یَاھوِہ نے اُسے مارا
جِس طرح اُس نے اُس کے مارنے والوں کو مارا تھا؟
کیا وہ قتل کیا گیا
جِس طرح اُس کے قاتلوں کو قتل کیا گیا تھا؟
8 اُس کے لیٔے تیری سزا جنگ اَور جَلاوطنی تک ہی محدُود رہی
اَور تُم نے اُسے اَپنی ہی زمین پر سے یُوں اُڑا دیا
جَیسے مشرق کی طرف سے آنے والی سخت آندھی سَب کچھ اُڑا لے جاتی ہے۔
9 اِس لیٔے اُس سے یعقوب کی بدکاری کا کفّارہ ہوگا،

اَور اُس کے گُناہ دُور ہونے کا کُل نتیجہ یہ ہوگا کہ
جَب وہ مذبح کے تمام پتّھروں کو
چُونا بنانے کے پتّھروں کی طرح ریزہ ریزہ کرے گا،
اُس وقت اشیراہؔ کا کوئی سُتون یا بخُور جَلانے کا
کوئی مذبح باقی نہ رہے گا۔
10 فصیلدار شہر ویران پڑا ہے،
وہ گویا اُجڑی ہُوئی بستی یا بیابان کی طرح خالی ہو گیا ہے؛
وہاں بچھڑے چرتے ہیں،
اَور وہ وہیں بیٹھتے ہیں؛
اَور اُس کی ڈالیوں کو ننگا کر دیتے ہیں۔
11 جَب اُس کی شاخیں سُوکھ جاتی ہیں تو اُنہیں توڑا جاتا ہے
اَور عورتیں آکر اُس سے آگ جَلا دیتی ہیں۔
کیونکہ یہ لوگ ناسمجھ ہیں؛
اِس لیٔے اُن کا بنانے والا اُن پر رحم نہیں کرتا۔
اَور اُن کا خالق اُن پر مہربان نہیں ہوتا۔
12 اُس وقت یَاہوِہ دریائے فراتؔ سے لے کر وادی مِصر کے نالے تک اُس کے درخت کو جھاڑے گا۔ اَور تُم اَے
بنی اِسرائیل، ایک ایک کرکے اِکٹھے کئے جاؤگے
13 اَور اُس دِن ایک بڑا نرسنگا پھُونکا جائے گا اَور وہ جو اشُور کے مُلک میں تباہ ہو رہے تھے اَور وہ جو مِصر میں
جَلاوطن ہو چُکے تھے، واپس آکر یروشلیمؔ کے مُقدّس پہاڑ پر یَاہوِہ کی پرستش کریں گے۔

28

اِفرائیمؔ پر افسوس

1 افسوس اُس تاج پر جِس پر اِفرائیمؔ کے متوالوں کو ناز ہے،
افسوس اُس کے جلالی حُسن کے مُرجھائے ہُوئے پھُول پر،
جو نہایت سرسبز و شاداب وادی کے سَر پر رکھا گیا ہے
افسوس اُس شہر پر جِس پر مے کے متوالوں کو ناز ہے!
2 دیکھو، یَاہوِہ کے پاس ایک زبردست اَور زورآور شخص ہے۔
جو اولوں کے طُوفان اَور زبردست آندھی،
موسلادھار مینہ اَور سیلاب برپا کرنے والی بارش کی مانند،
اُسے زور سے زمین پر پٹک دے گا۔
3 اَور اِفرائیمؔ کے متوالوں کا غُرور کا تاج،
پاؤں کے نیچے روندا جائے گا۔
4 اَور اُس کے جلالی حُسن کا مُرجھاتا ہُوا پھُول،
جو نہایت سرسبز و شاداب وادی کے سَر پر رکھا ہُواہے،
وہ اَپنے موسم سے پہلے ہی پکے ہُوئے اَنجیر کی مانند ہوگا

جسے کوئی دیکھتے ھی نوچ لے،
اَور نگل جائے۔

5 اُس وقت قادرمُطلق یَاہوِہ خُود
اَپنے لوگوں میں سے باقی بچے ہوؤں کے لئے،
ایک جلالی تاج
اَور خُوبصورت ہار ہوگا۔
6 عدالت کی کُرسی پر بیٹھنے والے کے لئے
وہ اِنصاف کی رُوح ہوگا،
اَور)شہر کے(پھاٹک سے حملہ پسپا کر دینے والوں کے لئے
قُوّت کا سرچشمہ ہوگا۔

7 اَور یہ بھی مےخواری سے ڈگمگاتے
اَور مَے سے لڑکھڑاتے ہیں:
کاہِنؔ اَور نبی بھی نشہ میں چُور
اَور مَے سے مخمور ہیں،
وہ نشہ میں جھومتے ہیں،
اَور رُویا دیکھتے وقت بھٹک جاتے ہیں
اَور اِنصاف کرتے وقت ٹھوکر کھاتے ہیں۔
8 تمام دسترخوان قَے سے بھرے ہُوئے ہیں
کوئی جگہ باقی نہیں جو گندگی سے خالی ہو۔

9 "وہ کس کو سکھانے کی کوشش کر رہاہے؟
اَور کسے اَپنا پیغام سمجھا رہاہے؟
کیا اُن بچّوں کو جِن کا دُودھ چھُڑایا گیا ہے
یا جِن کو ابھی ابھی چھاتیوں سے الگ کیا گیا ہے؟
10 کیونکہ یہاں تو:
حُکم پر حُکم اَور حُکم پر حُکم،
اَور قانُون پر قانُون اَور قانُون پر قانُون ہے؛
تھوڑا یہاں، تھوڑا وہاں۔"

11 تَب تو خُدا اُس اُمّت سے
بیگانہ ہونٹوں سے اَور بیگانہ زبانوں میں باتیں کروں گا،
12 جِن سے اُس نے کہا،
آرام کی جگہ یہی ہے، "تھکے ہُوئے لوگوں کو آرام کرنے دو"؛
اَور "یہی سستانے کی جگہ ہے"؛
لیکن پھر بھی اُمّت کے لوگ میری نہ سُنیں گے۔
13 پس یَاہوِہ کا کلام اُن کے لئے:

حُکم پر حُکم، حُکم پر حُکم،
اَور قانُون پر قانُون، قانُون پر قانُون؛
تھوڑا یہاں، تھوڑا وہاں ہوگا
تا کہ وہ چلے جائیں، پیچھے گریں،
زخمی ہُوں، پھندے میں پھنسیں اَور گِرفتار ہُوں۔

14 چنانچہ اَے ٹھٹّھا کرنے والو
جو یروشلیمؔ کے لوگوں پر حُکمرانی کرتے ہو،
یَاہوِہ کا کلام سُنو۔
15 تُم کہتے ہو، ”ہم نے موت سے عہد باندھا ہے،
اَور پاتال سے عہد کر لیا ہے۔
اِس لیٔے جب سزا کا زبردست سیلاب آئے گا،
تو وہ ہم تک نہ پہُنچے گا،
کیونکہ ہم نے جھُوٹ کو اَپنی جائے پناہ بنا لیا ہے
اَور ہم دروغ گوئی کی آڑ میں جا چھُپے ہیں۔“
16 چنانچہ یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں:
”دیکھو، مَیں صِیّونؔ میں ایک پتّھر رکھوں گا،
ایک آزمودہ پتّھر،
ایک محکم بُنیاد کے لیٔے کونے کے سِرے کا قیمتی پتّھر،
جو کوئی ایمان لائے گا وہ کبھی شرمندہ نہ ہوگا۔
17 مَیں اِنصاف کو پیمائشی جریب
اَور راستی کو ساھول کی ڈوری بناؤں گا؛
اولے تمہاری جھُوٹ کی پناہ گاہ کو بہا لے جائیں گے،
اَور تمہارے چھُپنے کی جگہ زیرِ آب ہو جائے گی۔
18 جو عہد تُم نے موت سے باندھا تھا وہ منسُوخ کیا جائے گا؛
اَور تمہارا عہد جو پاتال سے تھا، قائِم نہ رہے گا۔
جَب سزا کا زبردست سیلاب آئے گا،
تو تُم ٹِکے نہ رہ سکوگے۔
19 وہ جَب بھی آئے گا، تُمھیں بہا لے جائے گا؛
چاہے دِن ہو چاہے رات، وہ روز بروز آئے گا۔“

اُس کا مطلب سمجھوگے
تو تُم پر خوف طاری ہو جائے گا
20 کیونکہ بِستر اِس قدر چھوٹا ہے کہ اُس پر دراز ہونا مُشکل ہے،
اَور لحاف اِس قدر چھوٹا ہے کہ اُسے ٹھیک سے اوڑھ بھی نہیں سکتے۔

21 یَاھوِہ اُٹھ کھڑا ہوگا جَیسا وہ پراصیمؔ کے پہاڑ پر ہُوا تھا،
اَور وہ غضبناک ہوگا جَیسا گِبعونؔ کی وادی میں ہُوا تھا
تا کہ وہ اَپنا کام کرے جو نہایت حیرت اَنگیز کام ہے،
اَور وہ انوکھا کام اَنجام دے جو بہت انوکھا ہے۔
22 اِس لئے اَب تُم ٹھٹّھا مت کرو،
ورنہ تمھاری زنجیریں اَور کَس دی جائیں گی؛
کیونکہ خُداوؔند، قادرمُطلق یَاھوِہ نے مُجھ سے کہا ہے
کہ تمام مُلک کی تباھی کا مصمّم اِرادہ کیا جا چُکاہے۔

23 کان لگا کر میری بات سُنو؛
دھیان دو اَور سُنو کہ میں کیا کہتا ہُوں۔
24 جَب کِسان بیج بونے کے لئے ہل چلاتاہے تو کیا وہ لگاتار ہل ہی چلاتا رہتاہے؟
کیا وہ سدا اَپنی زمین کو کھودتا اَور اُس کے ڈھیلے پھوڑتا رہتاہے؟
25 زمین کی سطح ہموار کر چُکنے کے بعد،
کیا وہ اجوائن نہیں بوتا اَور زیرہ نہیں بکھیرتا؟
اَور گندُم کو اَپنی جگہ پر،
اَور جَو کو اُس کے اَپنے مقام پر،
اَور اُن کی جگہ باجرا کو نہیں بوتا؟
26 اُس کا خُدا اُسے ھدایت دیتاہے
اَور اُسے صحیح طریقہ سِکھاتا ہے۔

27 اجوائن کو برف گاڑی سے نہیں باندھا گیا ہے،
نہ ہی گاڑی کا پہیّا زیرہ کے اُوپر پھرایا جاتا ہے؛
بَلکہ اجوائن کو برف گاڑی سے،
اَور زیرہ کو لاٹھی سے جھاڑا جاتا ہے۔
28 روٹی بنانے کے لئے اناج کو پیسنا لازمی ہے؛
لیکن کوئی اُسے برف گاڑی سے ہمیشہ کوٹتا نہیں رہتا۔
حالانکہ وہ اَپنی گاھنے کی گاڑی کے پہیّے اُس پر چلاتاہے،
لیکن اُس کے گھوڑے اناج پیستے نہیں۔
29 یہ سَب بھی اُس قادرمُطلق یَاھوِہ کی جانب سے مُقرّر ہُواہے،
جِن کا منصُوبہ شاندار ہے، اَورجو عظیم حِکمت کا مالک ہے۔

29

داویؔد کے شہر پر افسوس

1 اَے اریئیلؔ، اَے اریئیلؔ، تُجھ پر افسوس،
وہ شہر جہاں داویؔد سکونت پذیر تھا!

سال پر سال چڑھاتے جاؤ
اَور تمہاری عیدوں کے دَور چلتے رہیں۔
2 پھر بھی میں اریئیلؔ کو محصُور کروں گا،
اَور وہ نوحہ اَور ماتم کرے گی،
وہ اریئیلؔ میرے لئے مذبح کے آتِشدان کی مانند ہوگی۔
3 میں چاروں طرف تیرے خِلاف خیمہ زن ہُوں گا،
مَیں تُجھے میناروں سے گھیر لاؤں گا
اَور مورچہ بندی سے تیرا محاصرہ کروں گا۔
4 تُو پست کیا جائے گا اَور تُو زمین پر سے بولے گا،
اَور خاک پر سے تُو مُنہ ہی مُنہ میں بڑبڑائے گا۔
اَور تیری بھُوت کی سِی آواز زمین کے اَندر سے آئے گی،
اَور تُو خاک میں سے سرگوشی کرے گا۔

5 لیکن تیرے بے شُمار دُشمن مہین گرد کی مانند ہو جائیں گے،
اُن سنگدل لوگوں کا گِروہ اُڑتے ہُوئے بھُوسے کی مانند ہوگا۔
اَچانک، ایک لمحہ میں،
6 قادرمُطلق یَاہوِہ خُود
گھن گرج اَور زلزلہ اَور بڑی آواز،
اَور آندھی اَور طُوفان اَور آگ کے مہلک شُعلوں کے ساتھ آئے گا۔
7 تَب اُن تمام قوموں کے گِروہ جو اریئیلؔ سے لڑتے رہے
اَور اُس پر اَور اُس کے قلعہ پر حملہ آور ہُوئے
اَور اُس کا محاصرہ کرتے رہے،
ایک خواب یا رات کی رُویا کی مانند ہو جائیں گے
8 گویا ایک بھُوکا آدمی خواب میں دیکھے کہ وہ کھا رہاہے،
لیکن جَب جاگ اُٹھتا ہے تو اَپنا پیٹ خالی ہی پاتاہے،
یا کوئی پیاسا آدمی خواب میں دیکھے کہ وہ پی رہاہے،
لیکن جاگ اُٹھنے پر اَپنے آپ کو پیاسا اَور ہِراساں پاتاہے۔
اَیسا ہی حال اُن تمام قوموں کے گِروہ کا ہوگا
جو کوہِ صِیّونؔ سے جنگ کرتی ہیں۔

9 حواس باختہ ہو جاؤ اَور تعجُّب کرو،
اَپنی آنکھیں بند کر لو اَور اَندھے ہو جاؤ،
متوالے ہو جاؤ لیکن مَے سے نہیں،
لڑکھڑاؤ لیکن شراب سے نہیں۔
10 یَاہوِہ نے تُم پر گھری نیند طاری کی ہے:
اَور تمہاری آنکھوں یعنی نبیوں کو نابینا کر دیا ہے،

اَور تمہارے سَروں یعنی رَوشن ضمیروں پر نقاب ڈالا ہے۔
11 تمہارے لئے یہ ساری رُویا محض ایک مُہر بند طُومار میں لکھے ہُوئے الفاظ ہیں۔ اَور اگر تُم یہ طُومار کسی اَیسے
شخص کو دو جو پڑھا لِکھّا ہو اَور اُس سے کہو، ”اُسے پڑھ،“ تو وہ جَواب دے گا، ”میں نہیں پڑھ سَکتا کیونکہ یہ مُہر بند
ہے۔“
12 یا اگر تُم یہ طُومار کسی جاہل کو دو اَور کہو، ”اِسے پڑھ،“ تو وہ جَواب دے گا، ”مَیں تو جاہل ہُوں۔“

13 اِس لئے یَاہوِہ فرماتے ہیں:
”چونکہ یہ اُمّت زبان سے میری نزدیکی چاہتے ہیں
اَور اَپنے ہونٹوں سے میری تعظیم کرتے ہیں،
لیکن اُن کے دِل مُجھ سے دُور ہیں۔
اَور وہ میری عبادت
آدمیوں کے بنائے ہُوئے اُصُولوں کے مُطابق کرتے ہیں۔
14 اِس لئے میں ایک بار پھر اِن لوگوں کے درمیان
عجِیب و غریب کارنامے کرکے
اُن کو حیرت میں مُبتلا کروں گا،
تاکہ اُن عقلمندوں کی عقل کو باطِل ہو جائے،
اَور اُن کے داناؤں کی دانائی جاتی رہے۔“
15 افسوس اُن پرجو اَپنے منصُوبے یَاہوِہ سے چھپانے کی
حتّی الامکان کوشش کرتے ہیں،
اَور اَپنا کام اَندھیرے میں کرتے ہیں اَور سوچتے ہیں کہ
”ہمیں کون دیکھتا ہے؟ کس کو خبر ہوگی؟“
16 تمہاری کیسی اُلٹی سمجھ ہے،
کیا کُمہار مٹّی کے برابر گِنا جائے گا!
کیا مصنوع اَپنے صانع سے کہے گا
کہ میں تیری صنعت نہیں؟
کیا مخلُوق اَپنے خالق سے کہے گا،
”تُو کچھ نہیں جانتا؟“

17 کیا تھوڑا ہی عرصہ باقی نہیں کہ لبانونؔ زرخیز کھیت نہ بَن جائے
اَور زرخیز کھیت جنگل میں تبدیل نہ ہو جائے؟
18 اُس وقت بہرے طُومار کے الفاظ سُن سکیں گے،
اَور اَندھوں کی آنکھیں
دھُند اَور تاریکی میں سے دیکھیں گی۔
19 ایک بار پھر حلیم لوگ یَاہوِہ میں شادمان ہوں گے؛
اَور مُحتاج اِسرائیل کے قُدُّوس میں مسرُور ہوں گے۔
20 کیونکہ سنگدل دفعتاً غائب ہو جائیں گے،

اَور ٹھٹّھا باز باقی نہ رہیں گے،
اَور وہ سَب جو بدی پرتُلے رہتے ہیں کاٹ ڈالے جائیں گے
21 جو آدمی کو اُس کے مُقدّمہ میں مُجرم ٹھہراتے ہیں،
جو عدالت میں اَپنا دفاع کرنے والوں کے لئے پھندا لگاتے
اَور جھُوٹی گواہی دے کر معصُوم کو اِنصاف سے محروم رکھتے ہیں،
یہ سَب مِٹ جائیں گے۔
22 اِس لئے یَاہوِہ جِس نے اَبراہامؔ کو چھُڑایا، یعقوب کے خاندان کے حق میں یُوں فرماتے ہیں:
”یعقوب اَب شرمندہ نہ ہوگا؛
نہ ہی اُن کے چہروں کا رنگ زرد ہوگا۔
23 جَب وہ اَپنے درمیان اَپنی اَولاد دیکھیں گے،
جو میرے ہاتھوں کا کام ہوگا،
تَب وہ میرے نام کی تقدیس کریں گے؛
ہاں، وہ یعقوب کے قُدُّوس کی تقدیس کریں گے،
اَور اِسرائیل کے خُدا سے ڈریں گے۔
24 اُس وقت جو گُمراہ ہیں وہ فہم حاصل کریں گے؛
اَورجو شکایت کرتے ہیں تعلیم پائیں گے۔“

30

ضِدّی قوم پر افسوس

1 یَاہوِہ فرماتے ہیں، ”اُن باغی بچّوں پر افسوس،
جو اَیسے منصُوبے عَمل میں لاتے ہیں جو میری طرف سے نہیں ہیں،
اَور عہدوپیمان کرتے ہیں جو میری رُوح کی ہدایت کے مُطابق نہیں،
اَور اِس طرح گُناہ پر گُناہ کا انبار لگاتے ہیں۔
2 وہ مُجھ سے پُوچھے بنا
مِصر کو جاتے ہیں؛
جو فَرعوہؔ کی پناہ میں مدد ڈھونڈتے ہیں،
تاکہ مِصر کے سایہ میں اَمن سے رہیں۔
3 لیکن فَرعوہؔ کی حمایت تمہارے لئے شرم کا باعث ہوگی،
اَور مِصر کے سایہ میں پناہ لینا تُمہیں رُسوا کرے گا۔
4 حالانکہ اُن کے افسران ضعنؔ میں ہیں
اَور اُن کے سفیر حانیسؔ میں جا پہُنچے ہیں،
5 وہ سَب ایک اَیسی قوم کے باعث شرمندہ ہوں گے
جِس سے اُنہیں کوئی فائدہ نہ ہوگا،
کیونکہ اُن سے نہ تو مدد ملے گی نہ کچھ حاصل ہوگا

سِوائے خجالت اَور رُسوائی کے۔“
6 جُنوب کے جانوروں کے متعلّق نبُوّت:
اَپنی دولت گدھوں کی پیٹھ پر،
اَور اَپنے خزانے اُونٹوں کے کی اُونچی پیٹھ پر لاد کر،
اُن کے سفیر دُکھ اَور مُصیبت کی سرزمین میں سے ہوکر،
جہاں شیرببر اَور شیرنیاں،
اَور جہاں افعی اَور اُڑنے والے زہریلے سانپ رہتے ہیں،
اُن لوگوں کی طرف جا رہے ہیں جِن سے اُنہیں کوئی فائدہ نہ ہوگا،
7 کیونکہ مِصر کی مدد بالکُل بیکار ہے
اِسی لئے مَیں نے اُسے
سُست بیٹھی رہنے والی راحبؔ* کہا ہے۔

8 اَب جا اَور اُسے اُن کے لئے ایک تختی پر لِکھ دے،
اَور کسی طُومار میں قلم بند کر دے،
تا کہ آنے والے دِنوں میں
وہ ہمیشہ تک گواہی کے طور پر قائِم رہے۔
9 کیونکہ یہ لوگ باغی ہیں اَور دھوکے باز فرزند ہیں،
جو یَاہوِہ کی ہدایات کو سُننا نہیں چاہتے۔
10 وہ رَوشن ضمیروں سے کہتے ہیں کہ
”اَب اَور رُویا نہ دیکھو!“
اَور نبیوں سے کہتے ہیں،
”ہم پر اَب سچّی نبُوّتیں ظاہر نہ کرو!
بَلکہ ہمیں مزیدار باتیں بتاؤ،
اَور وہم والی نبُوّتیں کرو۔
11 یہ راہ چھوڑ دو،
اِس راستہ سے ہٹ جاؤ،
اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کو
ہمارے رُوبرو لانے سے باز آؤ۔“
12 اِس لئے اِسرائیل کے قُدُّوس یُوں فرماتے ہیں:
”چونکہ تُم نے اِس پیغام کو مُسترد کر دیا،
اَور ظُلم پر اِعتماد رکھا
اَور فریب کا سہارا لیا،
13 اِس لئے یہ گُناہ تمہارے لئے
ایک اُونچی دیوار کی مانند ہوگا جو دراڑ کے باعث اُبھر آئی ہو،

* 30:7 راحبؔ قدیم نُسخوں کا خیالی کِردار، جو یہ سمُندر میں پریشانی پیدا کرنے کے لئے جانا جاتا ہے۔

جو اَچانک پل بھر میں گِر جاتی ہے۔
14 وہ کُمھار کے مِٹّی کے برتن کی طرح ٹوٹ کر
اَیسی چکنا چُور ہو جائے گی
کہ اُس کے ٹُکڑوں کا کوئی حِصّہ بھی نہ مِل سکے گا
جِس میں چولھے میں سے آگ لی جائے
یا حوض میں سے پانی نکالا جائے۔“
15 کیونکہ یَاہوِہ قادر اِسرائیل کا قُدُّوس خُداوَند یُوں فرماتے ہیں:
”تَوبہ کرنے اَور چَین سے رہنے میں تمہاری نَجات ہے،
خاموشی اَور توکّل میں تمہاری قُوّت ہے،
پر تُم نے یہ نہ چاہا۔
16 تُم نے کہا، نہیں، ’ہم تو گھوڑوں پر چڑھ کر بھاگیں گے،‘
اِس لیٔے تُم بھاگوگے!
تُم نے کہا، ’ہم تیز رفتار گھوڑوں پر سوار ہوں گے،‘
اِس لیٔے تمہارا تعاقب کرنے والے اُس سے بھی تیز رفتار ہوں گے!
17 ایک ہی کی دھمکی سے
ایک ہزار بھاگیں گے،
اَور پانچ کی دھمکی سے
تُم سَب اَیسے بھاگوگے،
کہ پہاڑ کی چوٹی پر نصب کئے ہُوئے جھنڈوں کے سُتون،
یا کسی پہاڑی پر لہراتے ہُوئے پرچم کی طرح، رہ جاؤگے۔“

18 پھر بھی یَاہوِہ تُم پر فضل کرنا چاہتاہے؛
اَور وہ تُم پر رحم کرنے کے لیٔے اُٹھا ہے
کیونکہ یَاہوِہ عادل خُدا ہے۔
مُبارک ہیں وہ سَب جو اُن کا اِنتظار کرتے ہیں!
19 اَے صِیّونؔ کے لوگو، جو یروشلیمؔ میں رہتے ہو، تُم اَب اَور نہ روؤگے۔ جَب تُم اُن سے فریاد کروگے تو وہ بےحد
مہربان ہوگا اَور جوں ہی وہ تمہاری فریاد سُنے گا، تُمھیں جَواب دے گا۔
20 اگرچہ یَاہوِہ تُمھیں مُصیبت کی روٹی اَور دُکھ کا پانی بھی دے تو بھی تمہارے مُعلّم اَب اَور چھُپے نہ رہیں گے۔ تُم
اُنہیں اَپنی آنکھوں سے دیکھ لوگے۔
21 تُم داھنی طرف مُڑو یا بائیں طرف، تمہارے کان پیچھے سے آتی ہُوئی اُس آواز کو سُنیں گے جو کہتی ہے، ”راہ یہی
ہے؛ اِسی پر چلو۔“
22 تَب تُم اَپنے چاندی چڑھے ہُوئے بُتوں اَور سونا چڑھی ہُوئی مورتوں کو ناپاک کروگے۔ تُم اُنہیں حیض کے کپڑوں کی
طرح پھینک دوگے اَور کہوگے: ”دُورہو جاؤ!“

23 تُم زمین میں جو بیج بوؤگے اُس کے لِئے وہ بارش بھیجے گا اَور زمین سے عُمدہ اَور کثرت سے اناج اُگے گا۔ اُس
وقت تمہارے مویشی وسیع چراگاہوں میں چریں گے
24 اَور بَیل اَور گدھے جو تمہارے کھیتوں میں کام آتے ہیں، سُوپ اَور چھاج سے پھٹکا ہُوا عُمدہ چارا کھائیں گے۔
25 اَور اُس بڑی خُونریزی کے دِن جَب بُرج گِر جائیں گے ہر اُونچے پہاڑ اَور بُلند ٹیلے پر پانی کی ندیاں جاری ہو جائیں گی۔
26 جِس وقت یَاہوِہ اَپنے لوگوں کے زخموں کو باندھے گا اَور اُن چوٹوں کو جو اُنہیں لگی تھیں اَچھّا کرے گا تَب چاند
سُورج کی طرح چمکے گا اَور سُورج کی رَوشنی سات گُنا بڑھ جائے گی بَلکہ پُورے سات دِن کی رَوشنی کے برابر ہوگی۔
27 دیکھو، یَاہوِہ نام کے ساتھ دُور سے چلا آتا ہے،
اُس کا غضب آگ کی طرح بھڑکا ہُوا ہے جِس کے ہمراہ
گھرے دھوئیں کے بادل ہیں؛
اُس کے لب غضب آلُود ہیں،
اَور اُس کی زبان بھسم کرنے والی آگ کی مانند ہے۔
28 اُس کا دَم ایک تیز رفتار ندی کی مانند ہے جِس میں سیلاب آیا ہُوا ہو،
جو گردن تک پہُنچ جائے۔
وہ تمام قوموں کو ہلاکت کی چھلنی سے پھٹکے گا،
وہ مُختلف مُلکوں کے لوگوں کے جَبڑوں میں لگام ڈالتا ہے
جو اُنہیں گُمراہ کرتی ہے۔
29 اَور تُم اُس رات کی طرح گاؤگے
جَب کوئی مُقدّس عید مناتے ہو؛
جِس طرح لوگ بانسریوں کی دھُن سے مست ہوکر یَاہوِہ کے پہاڑ
یعنی اِسرائیل کی چٹّان پر جاتے ہیں،
اُسی طرح تمہارے دِل بھی شادمان ہوں گے۔
30 یَاہوِہ اَپنی جلالی آواز لوگوں کو سُنائے گا
اَور اَپنے قہر کی شِدّت اَور بھسم کرنے والی آگ کے شُعلوں
موسلادھار بارش، زورآور آندھی اَور اولوں کے ساتھ
اَپنے بازو کا نازل ہونا اُنہیں دِکھائے گا۔
31 یَاہوِہ کی آواز اشُور کو تباہ کر دے گی؛
وہ اُنہیں اَپنے لٹھ سے مارے گا۔
32 اَور جَیسے یَاہوِہ اَپنے ہاتھ کے ضرب سے اُن سے لڑیں گے
اُن کے بازو کے سزا کے ڈنڈے کی
ہر ضرب جو وہ اُن پر لگائیں گے
دف اَور سِتار کی موسیقی کے ساتھ ہوگی۔
33 کافی عرصہ سے تُوفتؔ تیّار کیا گیا ہے؛

اُسے بادشاہ ہی کے لِئے تیّار کِیا گیا ہے۔
اُس کا آگ کا گڑھا کافی گہرا اَور چوڑا بنایا گیا ہے،
جِس میں آگ اَور ایندھن بکثرت مَوجُود ہے؛
یَاہوِہ کی سانس،
اُسے جلتے ہُوئے گندھک کے چشمے کی طرح سُلگائے گی۔

31

افسوس اُن پرجو مِصر پر اِعتماد رکھتے ہیں

1 افسوس اُن پرجو مدد کے لِئے مِصر جاتے ہیں،
اَور گھوڑوں پر اِعتماد رکھتے ہیں،
اَور اَپنے کثیرُالتعداد رتھوں پر
اَور اَپنے سواروں کی بڑی طاقت پر بھروسا رکھتے ہیں،
لیکن اِسرائیل کے قُدُّوس پر نگاہ نہیں کرتے،
نہ یَاہوِہ سے مدد طلب کرتے ہیں۔
2 پر وہ بھی عقلمند ہے اَور آفت لا سَکتا ہے؛
وہ اَپنے الفاظ واپس نہیں لیتا
وہ اُٹھ کر بدکاروں کے گھرانے پر
اَور بدکرداروں کے حمایتیوں پر چڑھائی کرے گا۔
3 لیکن اہلِ مِصر تو اِنسان ہیں، خُدا نہیں؛
اَور اُن کے گھوڑے گوشت ہیں، رُوح نہیں۔
جَب یَاہوِہ اَپنا ہاتھ بڑھائیں گے،
تو حمایتی ٹھوکر کھائے گا،
اَور جِس کی حمایت کی گئی وہ گِر جائے گا؛
دونوں اِکٹھّے ہلاک ہوں گے۔
4 پھر یَاہوِہ نے مُجھ سے یُوں فرمایا:
”جِس طرح شیرببر ہاں جَوان شیرببر اَپنے شِکار پر غرّاتے ہے
اَور حالانکہ بہت سے چرواہے
اُس کا مُقابلہ کرنے کے لِئے اِکٹھّے کر لِئے جائیں،
تو بھی وہ اُن کی للکار سے نہ ڈرے گا
نہ اُن کے شور و غُل سے پریشان ہوگا
اِسی طرح قادرمُطلق یَاہوِہ کوہِ صِیّونؔ اَور اُس کی پہاڑیوں پر لڑنے کے لِئے اُترے گا۔
5 منڈلاتے ہُوئے پرندوں کی طرح
قادرمُطلق یَاہوِہ یروشلیمؔ کی حمایت کریں گے؛
وہ اُس کی حِفاظت کرکے اُسے چھُڑا لیں گے،

وہ اُس کے ’اُوپر سے گزرتے ہُوئے‘ اُسے بچا لیں گے۔“
6 اَے بنی اِسرائیل تُم اُسی کی طرف لَوٹ آؤ جِس کے خِلاف تُم نے سخت بغاوت کی ہے۔
7 کیونکہ اُس دِن تُم میں سے ہر ایک اُن چاندی اَور سونے کے بُتوں کو ترک کر دے گا جنہیں تمہارے گُناہ آلُود ہاتھوں
نے بنایا ہے۔
8 ”تَب اشُور اُس تلوار سے گِرے گا جو اِنسان کی نہیں ہے؛
وُہی تلوار جو فانی اِنسان کی نہیں ہے، اُنہیں ہلاک کر ڈالے گی۔
وہ تلوار کے سامنے سے بھاگ جائیں گے
اَور اُن کے نوجوانوں سے زبردستی مشقّت کروائی جائے گی۔
9 اُن کا قلعہ دہشت کی وجہ سے گِر جائے گا؛
اَور اُن کے سپہ سالار لڑائی کا پرچم دیکھ کر کانپنے لگیں گے،“
یہ یَاہوِہ فرماتے ہیں،
جِس کی آگ صِیّونؔ میں
اَور بھٹّی یروشلیمؔ میں ہے۔

32

راستبازی کی بادشاہت

1 دیکھو، ایک بادشاہ راستبازی سے حُکومت کرے گا
اَور حاکم اِنصاف سے حُکومت کریں گے۔
2 ہر ایک شخص آندھی سے بچنے کی جگہ کی مانند
اَور طُوفان سے پناہ پانے کی جگہ،
یا بیابان میں پانی کی دریاؤں کی طرح
اَور شدید حرارت والے ریگستانی مُلک میں ایک بڑی چٹّان کے سایہ کی مانند ہوگا۔

3 تَب دیکھنے والوں کی آنکھیں بند نہ ہوں گی،
اَور سُننے والوں کے کان خُوب سُنیں گے۔
4 جلد بازوں کے دِل سمجھ حاصل کریں گے،
اَور لڑکھڑاتی زبان کی روانی اَور صَاف ہوگی۔
5 احمق پھر کبھی شریف نہ کہلائے گا
نہ ہی بدمعاش کا اِحترام کیا جائے گا۔
6 کیونکہ احمق حماقت کی باتیں کرتا ہے،
اُس کا دِل بدی کے منصُوبے باندھتا رہتاہے:
وہ بے دینی کے کام کرتا ہے
اَور یَاہوِہ کے خِلاف دروغ گوئی کرتا ہے؛
بھُوکے کو خالی پیٹ رکھتا ہے
اَور پیاسے کو پانی نہیں پلاتا۔
7 بدمعاش کے ضوابط بُرے ہوتے ہیں،

وہ بُرے منصُوبے باندھتا ہے
تاکہ غرِیب کو جھُوٹی باتوں سے ہلاک کرے،
جَب کہ اُس ضرُورت مند کی درخواست راستباز ہو۔
8 لیکن شریف آدمی نیک منصُوبے رکھتا ہے،
اَور اَپنے نیک اعمال کی بنا پر قائِم رہتاہے۔

یروشلیمؔ کی عورتیں

9 اَے عورتوں! تُم جو آسُودہ ہو،
اُٹھو اَور میری سُنو؛
اَے بے فکر بیٹیوں،
میری باتوں پر کان لگاؤ!
10 سال بھر سے کچھ ہی زِیادہ عرصہ میں
تُم جو محفوظ محسُوس کرتی ہو، کانپ اُٹھو گی؛
کیونکہ نہ تو انگور کی فصل ہوگی،
اَور نہ درختوں میں پھل لگیں گے۔
11 کانپو، اَے آسُودہ عورتوں؛
تھرتھراؤ، اَے بےپروا بیٹیوں! خود کو محفوظ محسُوس کرتی ہو
اَپنے کپڑے اُتار دو
اَور اَپنی کمر پر ٹاٹ باندھو۔
12 خُوشنما کھیتوں، اَور پھلدار انگور کی بَیلوں کے لئے،
اَپنی چھاتیاں پیٹو
13 اَور میرے لوگوں کی سرزمین کے لئے بھی،
جِس میں کثرت سے کانٹے اَور جھاڑیاں اُگی ہُوئی ہیں
ہاں تمام عشرت گھروں کے لئے اَور اُس پُر رونق شہر کے لئے ماتم کرو۔
14 محل چھوڑ دیا جائے گا،
شور و غُل والا شہر خالی ہو جائے گا؛
پہاڑی کا قلعہ اَور پہرے کے بُرج ہمیشہ کے لئے ویران ہو جائیں گے،
اَور گورخروں کی آرامگاہیں اَور گلّوں کی چراگاہیں وہ جائیں گے،
15 جَب تک عالمِ بالا سے ہم پر رُوح نازل نہ ہو،
اَور بیابان زرخیز کھیت نہ بَن جائے،
اَور زرخیز کھیت ایک جنگل کی طرح ہو جائے گا۔
16 اَور یَاہوِہ کا اِنصاف بیابان میں بسے گا،
اَور راستی زرخیز کھیت میں رہا کرے گی۔
17 اَور راستبازی کا پھل اَمن ہوگا؛
اَور اُس کا اثر اَبدی سکون اَور اِطمینان ہوگا۔

18 میرے لوگ پُرامن رہائش گاہوں میں،
محفوظ گھروں میں،
میں رہیں گے۔ محفوظ اَور مُستحکم رہیں گے۔
19 حالانکہ اولے جنگل کو تباہ کر دیتے ہیں
اَور شہر مُکمّل طور پر پست ہو جاتا ہے،
20 لیکن تُم کس قدر مُبارک ہو،
جو ہر نہر کے آس پاس بیج بوتے ہو،
اَپنے مویشی اَور گدھے کو آزادی سے چراتے ہو۔

33

مُصیبت اَور مدد

1 اَے تباہ کُن، تُجھ پر افسوس،
تُو جو تباہ نہیں کیا گیا!
افسوس تُجھ پر اَے دغاباز،
تُم جنہیں دھوکا نہیں دیا گیا!
جَب تُم تباہ کرنا بند کر چُکے گا،
تَب تُجھے تباہ کیا جائے گا؛
جَب تُم دغابازی کرنا بند کر چُکے گا،
تَب تُجھ سے دغابازی کی جائے گی۔

2 اَے یَاہوِہ، ہم پر رحم کیجئے؛
ہم آپ کے لئے ترستے ہیں۔
ہر صُبح ہماری قُوّت بنئے،
اَور مُصیبت کے وقت ہماری نَجات۔
3 آپ کی لشکر کے شور شرابے پر اُمّتنیں بھاگ جاتی ہیں۔
اَور آپ کے اُٹھتے ہی قومیں تِتّر بِتّر ہو جاتی ہیں۔
4 اَے قومو، تمہارا لُوٹ کا مال اُسی طرح بٹورا جائے گا جَیسے چُھوٹی ٹِڈّیاں جمع کرتی ہیں؛
ٹِڈّیوں کے جھُنڈ کی طرح لوگ اُس پر ٹوٹ پڑیں گے۔

5 یَاہوِہ سرفراز ہے کیونکہ وہ بُلندی پر رہتے ہیں؛
وہ صِیّونؔ کو عدل اَور راستی سے معمُور کرے گا۔
6 وہ تمہارے زمانہ کے لیٔے محکم بُنیاد ہوگا،
نَجات، حِکمت اَور عِرفان کا بھرپُور ذخیرہ؛
اَور یَاہوِہ کا خوف اِس خزانہ کی کُنجی ہے۔

7 دیکھ، اُن کے سُورما باہر راستوں میں زور زور سے چِلّا رہے ہیں،
سلامتی کے سفیر پھوٹ پھوٹ کر رو رہے ہیں۔
8 شاہراہیں سُونی پڑی ہیں،
اَور شہری راستوں میں مُسافر بھی نہیں ہیں۔
عہد توڑ دیا گیا،
اَور اُس کے گواہوں کو حقیر جانا گیا،
کسی کا اِحترام نہیں کیا جاتا۔
9 زمین خشک ہوکر مُرجھائی جاتی ہے،
لبانونؔ شرمندہ اَور کمھلا گیا ہے،
شارونؔ عرابہؔ یعنی بیابان کی طرح ہے،
اَور باشانؔ اَور کرمِلؔ کے پتّے جھڑ رہیں ہیں۔

10 یَاہوِہ فرماتے ہیں، ”اَب مَیں اُٹھوں گا۔
اَب مَیں سرفراز ہُوں گا،
اَب مَیں سربُلند ہُوں گا۔
11 تُم میں سُوکھی گھاس کا حَمل ٹھہرے گا،
اَور تُم بھُوسی کو پیدا کروگے،
تمہارا دَم اَیسی آگ ہے جو تُمہیں بھسم کر دے گی۔
12 اُمّتیں چُونے کی مانند جَلائی جائیں گی،
کٹی ہُوئی کانٹے دار جھاڑیوں کی طرح اُن میں آگ لگائی جائے گی۔“

13 اَے دُور دُور کے لوگو، سُنو کہ مَیں نے کیا کیا ہے،
اَور تُم بھی جو نزدیک ہو، میری طاقت کا لوہا مانو!
14 صِیّونؔ میں رہنے والے گُنہگار خوفزدہ ہیں،
اَور بےدینوں کو کپکپی نے آ پکڑا ہے:
”ہم میں سے کون اُس مہلک آگ میں رہ سَکتا ہے؟
ہم میں سے کون اُن اَبدی شُعلوں کے درمیان بس سَکتا ہے؟“
15 وہ جو راست رَو
اَور راست گو ہے،
جو جبراً حاصل کئے ہُوئے نفع کو ٹھکراتا ہے
اَور اَپنے ہاتھوں کو رشوت سے دُور رکھتا ہے،
جو قتل کی خبریں سُننے سے اَپنے کان بند کر لیتا ہے
اَور اَپنی آنکھیں موند لیتا ہے تا کہ بُرائی نہ دیکھے
16 یہی وہ ہیں جو بُلندی پر سکونت پذیر ہوں گے،
اَور پہاڑ کا قلعہ اُن کی پناہ گاہ ہوگا۔

اُن کو روٹی مُہیّا کی جائے گی،
اَور اُنہیں پانی کی کمی نہ ہوگی۔

17 تیری آنکھیں بادشاہ کو اُس کے جمال میں دیکھیں گی
اَور دُور تک پھیلے ہُوئے مُلک پر نظر ڈالیں گی۔
18 تُو اَپنے خیالات میں اُن خوفناک دِنوں کی یاد تازہ کرے گا:
”کہاں ہے وہ اعلیٰ افسر؟
کہاں ہے وہ جو محصُول وصول کرتا تھا؟
کہاں ہے وہ افسر جو بُرجوں کی حِفاظت کا ذمّہ دار تھا؟“
19 تُو اُن تُندخو لوگوں کو پھر کبھی نہ دیکھے گا،
جِن کی بولی غَیر واضح،
اَور جِن کی زبان بیگانہ اَور سمجھ سے باہر ہے۔

20 ہمارے عیدوں کے شہر صِیّونؔ پر نظر ڈال؛
تیری آنکھیں یروشلیمؔ کو دیکھیں گی،
ایک پُرسکون مَسکن، ایک خیمہ جو کبھی نہ ہٹایا جائے گا؛
جِس کی میخیں کبھی بھی اُکھاڑی نہ جائیں گی،
اُن پر کی داؤ کبھی جا سکتی جِس میں اُس کی کوئی رسّی توڑی جائے گی۔
21 وہاں ہمارے یَاہوِہ ہم خُدائے قادر ہوگا۔
وہ وسیع دریاؤں اَور چشموں کے مقام کی مانند ہوگا۔
اُن پر وہاں کشتی نہیں جائے گی جِس میں پتوار لگتی ہیں۔
نہ ہی کوئی شاندار جہاز اُن میں سے ہوکر جائے گا۔
22 کیونکہ یَاہوِہ ہمارے مُنصِف ہیں،
یَاہوِہ ہمارے شَریعت دینے والے ہیں۔
یَاہوِہ ہمارے بادشاہ ہیں؛
وُہی ہمیں بچائیں گے۔

23 تیری رسّیاں ڈھیلی ہو گئیں؛
وہ مستُول کی گرفت مضبُوط نہ کر سکیں،
اَور نہ بادبان کو پھیلا سکیں۔
تَب لُوٹ کا بہت سا سامان تقسیم کر دیا جائے گا
یہاں تک کہ لنگڑے بھی مالِ غنیمت لے کر جائیں گے۔
24 صِیّونؔ میں رہنے والا کوئی شخص یہ نہ کہے گا، ”میں بیمار ہُوں“؛
اَور وہاں کے باشِندوں کے گُناہ مُعاف کئے جائیں گے۔

34

قوموں کی عدالت

1 اَے قومو، نزدیک آؤ اَور سُنو؛
اَے اُمّتو، دھیان سے سُنو!
زمین اَور اُس کی معمُوری،
دُنیا اَورجو کچھ اُس میں ہے، سَب سُنیں!
2 یَاھوِہ سَب قوموں سے خفا ہے؛
اَور اُن کا قہر اُن کی تمام فَوجوں پر ہے۔
وہ اُنہیں مُکمّل طور پر تباہ کر دے گا،
اَور اُنہیں ذبح ہونے کے لِئے دے دے گا۔
3 اُن کے مقتول پھینک دیئے جائیں گے،
اَور اُن کی لاشوں میں سے بدبُو اُٹھے گی؛
پہاڑ اُن کے خُون سے شرابور ہوں گے۔
4 آسمان کے سِتارے پگھل جائیں گے
اَور آسمان طُومار کی طرح لپیٹا جائے گا؛
اَور تمام اجرامِ فلکی
انگور کی بیل کے مُرجھائے ہُوئے پتّوں،
اَور اَنجیر کے درخت کے سُوکھنے سڑے پھلوں کی طرح گِر جائیں گے۔

5 میری تلوار آسمانوں میں پی پی کر مست ہو چُکی ہے؛
دیکھو وہ اِدُوم پر، جِس قوم کو مَیں نے مُکمّل طور پر برباد کر دیا ہے،
اُس کی عدالت کے لِئے اُتر رہی ہے۔
6 یَاھوِہ کی تلوار خُون میں نہا چُکی ہے،
اَور اُس پر چربی کی تہہ جم گئی ہے
وہ برّوں اَور بکروں کے خُون سے،
اَور مینڈھوں کے گُردوں کی چربی سے آلُودہ ہے۔
کیونکہ یَاھوِہ نے بُضراؔہ شہر میں ایک قُربانی
اَور اِدُوم کے مُلک میں بڑی خُونریزی کی ہے۔
7 اَور جنگلی سانڈ اَور بچھڑے اَور بَیل،
اُن کے ساتھ ذبح ہوں گے۔
اُن کا مُلک خُون میں لت پَت ہوگا،
اَور اُس کی مٹّی چربی سے تر ہو جائے گی۔

8 کیونکہ یَاھوِہ کا اِنتقام لینے کا ایک دِن اَور بدلہ لینے کا
ایک سال مُقرّر ہے جِس میں وہ صِیّونؔ کی عدالت کرے گا۔

9 اِدُوم کے چشمے رال میں،
اَور اُس کی خاک جلتی ہُوئی گندھک میں بدل دی جائے گی۔
اَور اُس کا مُلک جلتی ہُوئی رال بَن جائے گا!
10 جو رات دِن کبھی نہ بُجھے گی،
اَور اُس کا دُھواں ہمیشہ اُٹھتا رہے گا۔
وہ پُشت در پُشت ویران پڑا رہے گا،
اَور کبھی بھی کوئی شخص اُس میں سے ہوکر نہ گزرے گا۔
11 حواصل اَور خارپُشت اُس کے مالک ہوں گے،
اَور بڑے اُلّو اَور کوّے اُس میں بسیں گے۔
خُدا اِدُوم پر پیمائشی جریب کی ڈوری پھیلے گا۔
افراتفری کی پیمائش کی ڈوری
اَور ویرانی کی ساھول ڈالا جائے گا۔
12 وہاں اُس کے اشراف کے پاس حُکومت نام کی کوئی چیز باقی نہ رہے گی،
اُس کے تمام اُمرا غائب ہو جائیں گے۔ اُس کے اُمرا کے پاس بادشاھت کہلانے کے لئے کچھ بھی نہیں ہوگا،
اُس کے تمام شہزادے غائب ہو جائیں گے۔
13 اُس کے محلوں میں کانٹے،
اَور اُس کے قلعہ میں خاردار جھاڑیاں کثرت سے پھیل جائیں گی۔
اَور وہ گیدڑوں کا اڈّا
اَور اُلّوؤں کا مَسکن بَن جائے گا۔
14 بیابان کے جنگلی جانور لکڑبگّھوں سے ملیں گے،
اَور جنگلی بکریاں ممیا کر ایک دُوسرے کو بُلائیں گی؛
رات میں گشت لگانے والے جانور بھی وہاں سُستائیں گے
اَور اَپنے لئے آرام کی جگہ پائیں گے۔
15 وہاں اُلّو کی مادہ گھونسلہ بنائے گی اَور انڈے دے گی،
بچّے نکالے گی اَور اَپنے چُوزوں کی
اَپنے پروں کے سایہ میں حِفاظت کرے گی؛
وہاں باز بھی اَپنی اَپنی مادہ کے ساتھ جمع ہوں گے۔
16 یَاھوِہ کے طُومار میں ڈھونڈو اَور پڑھو:
اِن میں سے ایک بھی کم نہ ہوگا،
اَور نر اَور مادہ ایک ساتھ رہیں گے۔
کیونکہ اُس نے اَپنے مُنہ سے یہ حُکم دیا ہے،
اَور اُس کی رُوح اُنہیں جمع کرے گی۔
17 وہ اُن کے لئے حِصّے مُقرّر کرتا ہے،
اَور اُس کا ہاتھ اُنہیں ناپ ناپ کر اُن میں سے تقسیم کرتا ہے۔

وہ اَبد تک اُس کے مالک ہوں گے
اَور پُشت در پُشت اُس میں بسے رہیں گے۔

35

نَجات یافتہ لوگوں کی خُوشی

1 بیابان اَور ویرانہ خُوش ہوں گے؛
صحرا بھی خُوش ہوگا اَور پھُولے گا۔
2 زعفران کی مانند کھِل اُٹھیں گے۔
وہ نہایت شادمان ہوگا اَور خُوشی سے چِلّا اُٹھے گا۔
لبانونؔ کی شوکت،
اَور کرمِلؔ اَور شارونؔ کی زینت اُسے بخشی جائے گی؛
اَور وہ یَاھوِہ کا جلال
اَور ہمارے خُدا کی حشمت دیکھیں گے۔

3 کمزور ہاتھوں کو تقویّت دو،
ناتواں گھٹنوں کو مضبُوط کرو؛
4 خوفزدہ دِلوں سے کہہ دو،
”ہمّت سے کام لو، ڈرو نہیں
تمہارا خُدا آئے گا،
وہ بدلہ لینے کے لئے؛
جزا اَور سزا لے کر،
تُمہیں نَجات دینے آئے گا۔“

5 تَب اَندھوں کی آنکھیں کھولی جائیں گی
اَور بہروں کے کان کھولے جائیں گے۔
6 تَب لنگڑے ہِرن کی مانند چوکڑیاں بھریں گے،
اَور گُونگے کی زبان خُوشی سے گائے گی۔
بیابان میں پانی کے چشمے پھوٹ نکلیں گے
اَور صحرا میں ندیاں بہنے لگیں گی۔
7 جلتی ہُوئی ریت تالاب بَن جائے گی،
اَور پیاسی زمین میں چشمے اُبل پڑیں گے۔
جِن ماندوں میں کبھی گیدڑ پڑے رہتے تھے،
وہاں گھاس، سَرکنڈے اَور نرسل اُگیں گے۔

8 وہاں ایک شاہراہ ہوگی؛
جو مُقدّس راہ کہلائے گی۔
کوئی ناپاک اُس سے گزر نہ پائے گا؛

وہ صِرف راست رَو لوگوں ہی کے لِئے ہوگی۔
احمق لوگ بھی اُس سے گزر نہ پائیں گے۔
9 وہاں شیرببر نہ ہوگا،
نہ کوئی حَیوان اُس پر چڑھ پائے گا،
نہ وہ وہاں پائے جائیں گے۔
لیکن صِرف نَجات یافتہ لوگ ہی وہاں سیر کریں گے،
10 اَور وہ جِن کا یَاہوِہ نے فدیہ دیا ہے لَوٹیں گے۔
اَور گاتے ہُوئے صِیّونؔ میں داخل ہوں گے،
اَبدی خُوشی اُن کے سَر کا تاج ہوگی۔
وہ خُوشی اَور شادمانی پائیں گے،
اَور غم و آہ کافُور ہو جائیں گے۔

36

صینخربؔ کی یروشلیمؔ کو دھمکی

1 حِزقیاہؔ بادشاہ کے دَورِ حُکومت کے چودھویں سال میں شاہِ اشُور صینخربؔ نے یہُودیہؔ کے تمام فصیلدار شہروں پر
چڑھائی کرکے اُن پر قبضہ کر لیا۔
2 پھر شاہِ اشُور نے اَپنے فَوجی افسر کو ایک بڑی فَوج کے ساتھ لاکیشؔ سے یروشلیمؔ کو حِزقیاہؔ بادشاہ کے پاس بھیجا۔
جَب وہ فَوجی سپہ سالار اُوپر کے تالاب کی نالی پر دھوبیوں کے کھیت کو جانے والی راہ پر رُکا
3 تَب شاہی محل کے دیوان خِلقیاہؔ کے بیٹا اِلیاقیمؔ، شبناہؔ جو مُنشی تھا اَور آسفؔ کا بیٹا یُوآخؔ جو محرِّر تھا اُس سے مِلنے کے
لِئے باھر آئے۔
4 فَوج کے سپہ سالار نے اُنہیں حُکم دیا، "حِزقیاہؔ سے کہو:
" 'مُلکِ مُعظّم شاہِ اشُور یُوں فرماتے ہیں: تُم کس پر اِعتماد کِئے بیٹھے ہو؟
5 تُم کہتے ہو کہ میرے پاس جنگ کی مصلحت بھی ہے اَور فَوجی قُوّت بھی ہے مگر یہ محض باتیں ہی ہیں۔ آخِر
کس پر اِعتماد رکھ کر تُم نے مُجھ سے بغاوت کی ہے؟
6 سُنو، تُم اُس ٹوٹے ہُوئے سَرکنڈے کا عصا یعنی مِصر پر بھروسا کِئے بیٹھو ہو۔ اگر کوئی اُس پر ٹیک لگاتا ہے تو وہ
اُس کے ہاتھ میں چُبھ جاتا ہے اَور اُسے زخمی کر دیتا ہے! شاہِ مِصر فَرعوہؔ اُن سَب کے لِئے جو اُس پر بھروسا کرتے ہیں
اَیسا ہی ثابت ہوتا ہے۔
7 اَور اگر تُم مُجھ سے کہتے ہو، "ہم تو یَاہوِہ اَپنے خُدا پر توکّل کرتے ہیں۔" تو کیا یہ وُہی نہیں ہیں جِن کے اُونچے
مقامات اَور مذبحوں کو حِزقیاہؔ نے نِیست و نابود کر دیا ہے اَور یہُودیہؔ اَور یروشلیمؔ کو حُکم دیا، "تُم اِسی مذبح کے آگے سَجدہ
کرنا"؟
8 " 'اِس لِئے اَب ذرا میرے آقا شاہِ اشُور کے ساتھ سَودا کر لو۔ مَیں تُمھیں دو ہزار گھوڑے دُوں گا بشرطیکہ تُم اَپنی
طرف سے اُن کے لِئے دو ہزار گُھڑسوار لا سکو!

9 پھر تُم اَپنی اِس چھوٹی فَوج سے میرے آقا کے فَوج کے سَب سے کمزور دستے کے افسر کو للکارنے کی سوچ بھی
کیسے سکتے ہو، جب کہ تُم رتھوں اَور گھُڑسواروں کے لیٔے مِصر پر بھروسا کئے بیٹھے ہو؟
10 کیا میں یَاہوِہ کے فرمان کے بغیر ہی اِس مقام پر حملہ کرنے اِس مُلک کو تباہ کرنے کے لیٔے چڑھائی کی ہے؟
خُود یَاہوِہ نے مُجھ سے اِس مُلک پر حملہ کرنے اَور اِسے غارت کرنے کے لیٔے مُجھے حُکم دیا ہے۔‘ “
11 تَب اِلیاقیِم، شبناہؔ اَور یُوآخؔ نے فَوجی سپہ سالار سے کہا، ”اَپنے خادِموں سے ارامی زبان میں بات کریں کیونکہ ہم
ارامی سمجھتے ہیں۔ ہم سے عِبرانی میں باتیں نہ کریں جنہیں دیوار پر بیٹھے ہُوئے لوگ سُن سکیں۔“
12 لیکن فَوج کے سپہ سالار نے جَواب دیا، ”کیا میرے آقا نے یہ باتیں صرف تُم سے اَور تمہارے آقا سے کہنے کے لیٔے
بھیجا ہے، کیا اِن فصیل پر بیٹھنے والوں کے پاس نہیں بھیجا جِن کی یہی سزا مُقرّر ہے کہ وہ تمہارے ساتھ خُود اَپنا فُضلہ
کھائیں اَور اَپنا پیشاب پیئیں؟“
13 پھر فَوج کے سپہ سالار نے کھڑے ہوکر یہُودیہ کی عِبرانی زبان میں بُلند آواز سے کہا، ”مُلکِ مُعظّم شاہِ اشُور کا
پیغام سُنو!
14 بادشاہ یہ فرماتے ہیں: حِزقیاہؔ کے فریب میں مت آؤ کیونکہ وہ تُمہیں بچا نہ سکے گا!
15 اَور حِزقیاہؔ تُمہیں یہ کہہ کر یَاہوِہ پر توکّل رکھنے کی ترغیب دینے نہ پائے، ’یَاہوِہ ہمیں ضرُور چھُڑائیں گے اَور یہ شہر
شاہِ اشُور کے قبضہ میں ہرگز نہ ہوگا۔‘
16 ”حِزقیاہؔ کی نہ سُنو کیونکہ شاہِ اشُور یُوں فرماتے ہیں: میرے ساتھ صُلح کرو اَور نکل کر میرے پاس آؤ۔ تَب تُم میں
سے ہر ایک اَپنے ہی تاکستان اَور اَنجیر کے درخت کا پھل کھا پائے گا اَور اَپنے ہی حوض کا پانی پیا کرے گا۔
17 جَب تک میں آ کر تُمہیں اَیسے مُلک میں نہ لے جاؤں جو تمہارے مُلک کی طرح اناج اَور نئی مَے کا مُلک اَور روٹی
اَور تاکستانوں کا مُلک ہے۔
18 ”دیکھو! حِزقیاہؔ تُمہیں یہ کہہ کر بہکا نہ دے، ’یَاہوِہ ہمیں بچالے گا۔‘ کیا کسی قوم کے معبُود نے اَپنے مُلک کو
شاہِ اشُور کے ہاتھ سے کبھی بچایا ہے؟
19 حماتؔ اَور ارفادؔ کے معبُود کہاں ہیں؟ سِفروائِمؔ کے معبُود کہاں ہیں؟ اَور کیا اُنہُوں نے سامریہؔ کو میرے ہاتھ سے
بچا لیا؟
20 اُن قوموں کے تمام معبُودوں میں سے کون اَپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے بچانے کے قابل نِکلا؟ تو یَاہوِہ یروشلیمؔ کو
میرے ہاتھوں سے کیسے بچا سکیں گے؟“
21 لیکن سَب لوگ خاموش رہے اَور جَواب میں کچھ نہ کہا کیونکہ حِزقیاہؔ بادشاہ نے اُنہیں حُکم دے رکھا تھا، ”اُنہیں
جَواب نہ دینا۔“
22 تَب شاہی محل کے دیوان اِلیاقیِم بِن خِلقیاہؔ اَور شبناہؔ راوی اَور محرِّر یُوآخؔ بِن آسفؔ نے اَپنے کپڑے چاک کئے ہُوئے
حِزقیاہؔ کے پاس گئے اَورجو کچھ فَوج کے سپہ سالار نے کہاتھا اُسے بیَان کیا۔

37

یروشلیمؔ کی رِہائی کی پیشن گوئی

1 اَب جَب حِزقیاہؔ بادشاہ نے سُنا تو اَپنے کپڑے پھاڑے اَور ٹاٹ پہن کر یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں داخل ہُوا۔

2 اُس نے شاہی محل کے دیوان اِلیاقیمؔ اَور شبناہؔ مُنشی اَور بڑے کاہِنوں کو ٹاٹ اوڑھ کر یَشعیاہ بِن آموصؔ نبی کے پاس
بھیجا۔
3 اَور اُنہوں نے جا کر یَشعیاہ نبی کو خبر دی، ”حِزقیاہؔ یُوں درخواست کرتے ہیں، آج کا دِن دُکھ، ملامت اَور رُسوائی
کا دِن ہے کیونکہ دردِ حَمل کا وقت آ گیا ہے، لیکن ماؤں میں اُنہیں پیدا کرنے کی طاقت نہیں رہ گئی ہے۔
4 ممکن ہے فَوج کے سپہ سالار کی ساری باتیں یَاہوِہ آپ کے خُدا نے سُنی ہوں جسے اُس کے آقا شاہِ اشُور نے زندہ
خُدا کی توہین کرنے کے لئے بھیجا تھا، اَور شاید یَاہوِہ آپ کے خُدا اُن باتوں کو سُن کر اُسے ملامت کریں۔ چنانچہ آپ
مہربانی کرکے اُن زندہ بچے ہُوئے لوگوں کے واسطے دعا کرو۔“
5 جَب حِزقیاہؔ بادشاہ کے خادمِ یَشعیاہ نبی کے پاس پہُنچے۔
6 تَب یَشعیاہ نے اُن سے فرمایا، ”اَپنے آقا سے کہنا، ’یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں کہ تُم اُن باتوں کو سُن کر خوفزدہ نہ ہو جو
شاہِ اشُور کے آدمیوں نے میری توہین کی غرض سے کہی ہیں۔
7 سُنو، میں اُس میں ایک اَیسی رُوح ڈال دُوں گا کہ وہ ایک افواہ سُنتے ہی اَپنے مُلک کو لَوٹ جائے گا اَور مَیں اُسے
اُس کے مُلک میں ہی تلوار سے قتل کروا دوں گا۔‘ “
8 جَب فَوجی سپہ سالار نے سُنا کہ شاہِ اشُور لاکیشؔ سے چلا گیا تو وہ لَوٹا اَور بادشاہ کو لِبناہؔ سے جنگ کرتے ہُوئے
پایا۔
9 پھر صینخربؔ کو اِطّلاع مِلی کہ کُوشؔ کا بادشاہ تِرہاقہؔ اُس سے جنگ کرنے کو نکل چُکا ہے۔ جَب اُس نے یہ سُنا
تو حِزقیاہؔ کے پاس اَپنے قاصِدوں کو بھیجا اَور کہا:
10 ”شاہِ یہُودیہ حِزقیاہؔ سے کہنا کہ جِس خُدا پر تُم توکّل کرتے ہو، وہ تُمہیں یہ کہہ کر فریب نہ دے، ’وہ یروشلیمؔ کو
شاہِ اشُور کے قبضہ میں نہ جانے دے گا۔‘
11 یقیناً تُم نے سُن لیا ہے کہ شاہانِ اشُور نے تمام ممالک کو کیسے تباہ کیا ہے۔ اِس لئے کیا تُم محفوظ رہ سکوگے؟
12 گُوزانؔ، حارانؔ اَور رصفؔ میں رہنے والی جِن قوموں کو اَور تِلاسارؔ میں رہنے والے بنی عدنؔ کو میرے آباؤاَجداد نے
ہلاک کیا۔ کیا اُن کے معبُودوں نے اُنہیں بچا سکے تھے؟
13 حماتؔ کا بادشاہ، ارفادؔ کا بادشاہ، لیئر کے بادشاہ کہاں ہیں، سِفروائِمؔ شہر کا بادشاہ اَور ہینعؔ اَور عِوّاہؔ کے بادشاہ
کہاں گئے؟“

حِزقیاہؔ کی دعا

14 حِزقیاہؔ نے قاصِدوں سے خط لیا اَور اُسے پڑھا۔ پھر وہ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں گیا اَور اُسے یَاہوِہ کے حُضُور پھیلا
دیا۔
15 اَور حِزقیاہؔ نے یَاہوِہ سے یُوں دعا کی:
16 ”اَے قادرمُطلق یَاہوِہ اِسرائیل کے خُدا جو کروبیم کے درمیان تخت نشین ہیں، زمین کی تمام سلطنتوں کا اکیلے آپ
ہی خُدا ہیں۔ آپ ہی آسمان اَور زمین کے خالق ہیں۔
17 اَے یَاہوِہ، اَپنے کان میری طرف لگا کر سُنیں، اَے یَاہوِہ، اَپنی آنکھیں کھولیں اَور دیکھیں، اَور زندہ خُدا کی توہین
کرنے کے لئے جو پیغام صینخربؔ نے بھیجا ہے اُسے سُن لیں۔
18 ”اَے یَاہوِہ! یہ تو سچ ہے کہ اشُور کے بادشاہوں نے اِن تمام لوگوں کو اَور اُن کے مُلکوں کو تباہ کر دیا ہے۔

19 اُنہوں نے اُن کے معبُودوں کو آگ میں جَلا کر نیست و نابود کر دیا کیونکہ وہ خُدا نہ تھے بَلکہ محض لکڑی اَور پتّھر
کے بُت تھے جنہیں اِنسانی ہاتھوں نے تراشا تھا۔
20 اَب اَے یَاہوِہ ہمارے خُدا! ہمیں اُس کے ہاتھ سے بچا لیجئے تاکہ رُوئے زمین کی سَب ممالک جان لیں کہ صِرف
آپ ہی یَاہوِہ خُدا ہیں۔“

صینخربؔ کا زوال

21 تَب یَشعیاہ بِن آموصؔ نے حِزقیاہؔ کے پاس یہ پیغام بھیجا: ”یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: چونکہ تُم نے
شاہِ اشُور صینخربؔ کی بابت مجھ سے دعا کی،
22 اِس لئے یَاہوِہ نے اُس کے حق میں یُوں فرمایا:
”اَے صیّونؔ کی کنواری بیٹی
تُجھے حقیر جان کر تیرا مذاق اُڑاتی ہے۔
یروشلیمؔ کی بیٹی،
تیرے شِکست کھا کر فرار ہوتے پیٹھ دیکھ کر اَپنا سَر ہلاتی ہے۔
23 وہ کون ہے جِس کی تُونے توہین اَور تکفیر کی ہے؟
تُونے کس کے خِلاف اَپنی آواز بُلند کی
اَور تکبُّر سے اَپنی آنکھیں اُوپر اُٹھائیں؟
اِسرائیل کے قُدُّوس کے خِلاف!
24 تُم نے اَپنے قاصِدوں کے ذریعہ
یَاہوِہ کی بےحُرمتی کی ہے۔
تُم نے ڈینگ ماری،
’میں اَپنے کثیر رتھوں کے ساتھ
پہاڑوں کی چوٹیوں پر،
بَلکہ لبانونؔ کی آخِری سرحدوں تک چڑھ آیا ہُوں۔
مَیں نے سَب سے اُونچے دیودار کے درخت کاٹ ڈالے ہیں،
اَور اُس کے عُمدہ صنوبر کو بھی۔
میں اُس کے نہایت ہی دُور دراز کے مقاموں میں داخل ہو چُکا ہُوں،
ہاں اُس کے گھنے جنگلوں میں بھی۔
25 مَیں نے پردیسی مُلکوں میں کنوئیں کھودے ہیں
اَور وہاں کا پانی پیا ہے۔
اَور اَپنے پاؤں کے تلووں سے
مَیں نے مِصر کے تمام دریاؤں کو خشک کر ڈالا۔‘

26 ”کیا تُم نے نہیں سُنا؟
بہت پہلے سے مَیں نے یہ ٹھانا تھا۔
اَور میرا یہ منصُوبہ قدیم ایّام سے تھا،

اَب مَیں نے اُسی کو پُورا کِیا،
جَب کہ تُم نے فصیلدار شہروں کو
کھنڈر بنا کر رکھ دیا۔
27 اِسی وجہ سے اُن لوگوں کی طاقت چھین لی گئی،
اَور وہ دہشت زدہ اَور شرمسار ہو گئے۔
وہ کھیتوں میں اُگے ہُوئے پَودوں کی مانند ہیں،
بالکُل نازک ہرے پَودوں کی طرح،
اَور چھتوں پر خُود اُگنے والی گھاس کی مانند ہیں،
جو بڑھنے سے پہلے ہی مُرجھا جاتی ہے۔

28 ”لیکن مَیں تمہاری مجلس
اَور آمدورفت کو جانتا ہُوں
اَور میرے خِلاف تمہاری جھنجھلاہٹ کو بھی جانتا ہُوں۔
29 چونکہ تُم مُجھ پر طیش میں آتے ہو اَور
اَور تمہارا تکبُّر میرے کانوں تک پہُنچ گیا ہے،
اِس لئے مَیں اَپنی نکیل تمہاری ناک میں
اَور اَپنی لگام تمہارے مُنہ میں ڈالوں گا،
اَور جِس راستہ سے تُم آئے ہو
مَیں تُمھیں اُسی راستہ سے واپس لَوٹا دوں گا۔
30 ”اَے حِزقیاہؔ تمہارے لئے یہ نِشان ہوگا:
”اِس سال تُم وُہی فصل کو کھاؤگے جو خُود بخُود اُگتی ہے،
اَور دُوسرے سال جو اُن میں سے اُگے گی۔
لیکن تیسرے سال تُم بیج بوؤگے اَور فصل کاٹوگے،
تاکستان لگاؤگے اَور اُن کا پھل کھاؤگے۔
31 ایک دفعہ پھر یہُوداہؔ کے گھرانے کے باقی بچے ہُوئے لوگ
پھر سے گہری جڑ پکڑیں گے اَور درخت اُوپر تک پھُولے اَور پھلیں گے۔
32 کیونکہ یروشلیمؔ میں سے باقی بچے ہُوئے،
اَور کوہِ صِیّونؔ سے فرار ہُوئے لوگ ہی نکلیں گے۔
قادرمُطلق یَاہوِہ کی غیّوری
یہ کر دِکھائے گی۔
33 ”چنانچہ شاہِ اشُور کی بابت یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”وہ نہ تو اِس شہر میں داخل ہوگا
اَور نہ ہی وہ یہاں کوئی تیر چلانے پائے گا۔
وہ ڈھال لے کر اِس کے سامنے نہیں آئے گا

اَور نہ ھی اِس کے خِلاف گھیرا باندھے کے لِئے کوئی دمدمہ بنا سکے گا۔
34 جِس راستے سے وہ آیا ھے، اُسی راستے سے واپس چلا جائے گا،
وہ اِس شہر میں ھرگز داخل نہ ھو پائے گا،“
یہ یاھوِہ کا فرمان ھے۔
35 ”کیونکہ مَیں اَپنے جلال کی خاطِر اَور اَپنے بندہ داوؔید کی خاطِر،
اِس شہر کی حِفاظت کروں گا اَور اِسے بچاؤں گا!“
36 تَب یاھوِہ کے ایک فرشتہ نے اشُوریوں کی لشکرگاہ میں داخل ھوکر ایک لاکھ پچاسی ھزار فَوجیوں کو مار ڈالا اَور
اگلی صُبح کو جَب لوگ اُٹھے تو دیکھا کہ وھاں صِرف لاشیں پڑی ھُوئی ھیں۔
37 لٰہذا شاہِ اشُور صینخربؔ چھوڑکر اَپنے مُلک لَوٹ گیا اَور نینوہؔ شہر میں رہنے لگا۔
38 ایک دِن جَب وہ اَپنے معبُود نِسروکؔ کے مَندِر میں پرستش کر رھاتھا تو اُس کے بیٹے ادرمّلکؔ اَور شاریضرؔ نے اُسے
تلوار سے قتل کرکے اراراطؔ کی سرزمین کو فرار ھو گئے اَور اُس کی جگہ پر اُس کا بیٹا اسرحدّونؔ بادشاہ بنا۔

38

حِزقیاہؔ کی بیماری

1 اُن دِنوں حِزقیاہؔ بیمار ھو گیا یہاں تک کہ مرنے کی نَوبَت آ گئی۔ تَب یشَعیاہ بِن آموصؔ نبی اُن سے مُلاقات کرنے آئے
اَور حِزقیاہؔ سے فرمایا، ”یاھوِہ یُوں فرماتے ھیں کہ تُم اَپنے گھرانے کو سیدھا کرو کیونکہ تُم مرنے والے ھو اَور اِس بیماری
سے شفایاب ھونا ممکن نہیں ھے۔“
2 تَب یہ سُن کر حِزقیاہؔ نے اَپنا مُنہ دیوار کی طرف کرکے یاھوِہ سے یہ دعا کی،
3 ”اَے یاھوِہ یاد فرمائیں کہ مَیں آپ کے حُضُور مُکمّل جان نثاری اَور پُوری وفاداری سے چلتا رھا ھُوں اَور مَیں نے وُھی
کیا ھے جو آپ کی نظروں میں دُرست ھے۔“ اَور تَب حِزقیاہؔ زار زار رونے لگا۔
4 تَب یاھوِہ کا یہ کلام یشَعیاہ پر نازل ھُوا:
5 ”جا اَور حِزقیاہؔ سے کہہ، ’یاھوِہ تمھارے آباؤاَجداد داوؔید کے خُدا یُوں فرماتے ھیں، مَیں نے تیری دعا سُنی اَور تیرے
آنسُو دیکھے، مَیں تیری عمر پندرہ برس اَور بڑھا دُوں گا
6 اَور مَیں تُجھے اَور اِس شہر کو شاہِ اشُور کے ھاتھ سے بچاؤں گا اَور مَیں اِس شہر کی حمایت کروں گا۔
7 ” ’اَور یہ تیرے لِئے یاھوِہ کا نِشان ھے اَپنا وعدہ پُورا کرے گا۔
8 مَیں سُورج کے ڈھلے ھُوئے سایہ کو آخازؔ کی دھوپ گھڑی کے مُطابق دس درجہ پیچھے ھٹا لُوں گا۔‘ “ چنانچہ وہ
سایہ جو ڈھل چُکاتھا، دس درجہ پیچھے لَوٹ گیا۔

9 یہُودیؔہ کے بادشاہ حِزقیاہؔ کی تحریر جو اُس کی بیماری اَور شفا یابی کے بعد لکھی گئی:
10 مَیں نے کہا: ”اَب جَب کہ میری زندگی شباب پر ھے
کیا مُجھے موت کے پھاٹکوں میں سے گزرنا ھوگا
اَور میری زندگی کے باقی سالوں کو لُوٹ لیا جائے گا؟“
11 مَیں نے کہا: ”مَیں یاھوِہ کو پھر نہ دیکھ پاؤں گا،
ھاں یاھوِہ کو زندوں کی زمین پر نہ دیکھ پاؤں گا،

نہ ھی نَوعِ اِنسان پر نگاہ کر سکوں گا،
اَور نہ اُن لوگوں کے ساتھ رہ سکوں گا جو اَب اِس دُنیا میں بستے ھیں۔
12 میرا گھر چرواھے کے خیمہ کی طرح
گرا دیا گیا اَور مُجھ سے لے لیا گیا۔
ایک جُلاھے کی طرح مَیں نے اَپنی زندگی کو لپیٹ لیا ھے،
اَور اُس نے مُجھے کرگھے سے کاٹ کر الگ کر دیا ھے؛
دِن اَور رات تُو میرا خاتِمہ کرتا رہا۔
13 مَیں نے صُبح تک صبر سے کام لیا،
لیکن شیرببر کی طرح اُس نے میری تمام ھڈّیاں توڑ ڈالیں؛
صُبح سے شام تک تُو نے میرا خاتِمہ کر ڈالا۔
14 میں ابابیل اَور سارس کی طرح چیں چیں کرتا رہا،
اَور غمزدہ کبُوتر کی مانند کراھتا رہا۔
میری آنکھیں اُوپر کی طرف دیکھتے دیکھتے تھک گئیں۔
میں ڈر گیا ھُوں، اَے خُداوؔند، میری مدد کے لئے آیئے۔“

15 لیکن مَیں کیا کہہ سَکتا ھُوں؟
اُسی نے مُجھ سے کہا اَور یہ کام اُسی کا ھے۔
اَپنی اِس تلخی جان کے باعث
میں عمر بھر حلیمی سے چلتا رھُوں گا۔
16 اَے خُداوؔند، اِن ھی چیزوں سے اِنسان کی زندگی ھے؛
اَور میری رُوح بھی اِن ھی میں زندگی پاتی ھے۔
آپ نے مُجھے شفا بخشی
اَور مُجھے جِینے دیا۔
17 جو تکلیف مَیں نے برداشت کی
یقیناً یہ میرے حق میں مفید ثابت ھُوئی۔
آپ نے اَپنی مَحَبّت میں
مُجھے تباھی کے گڑھے سے بچا لیا؛
آپ نے میرے تمام گُناہ
اَپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال دیئے۔
18 کیونکہ قبر تیری سِتائش نہیں کر سکتی،
اَور موت تیری تعریف کے نغمہ نہیں گا سکتی؛
جو پاتال میں اُتر گئے
وہ تیری سچّائی کی اُمّید نہیں رکھ سکتے۔
19 زندہ، ھاں صِرف زندہ ھی تیری سِتائش کریں گے،
جَیسا کہ میں آج کر رہا ھُوں؛

والدین اَپنے بچّوں سے
تیری وفاداری کا ذِکر کرتے ہیں۔

20 یَاہوِہ مُجھے نَجات دے گا،
اِس لئے ہم عمر بھر یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں
تار والے سازوں کے ساتھ
نغمہ سرائی کریں گے۔
21 یشَعیاہ نے کہاتھا، ”اَنجیر کا لیپ بناؤ اَور اُسے پھوڑے پر لگاؤ تو وہ شفا پائے گا۔“
22 حِزقیاہؔ نے پُوچھا تھا، ”اِس کا نِشان کیا ہے کہ میں یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں جا پاؤں گا؟“

39

بابیل کے سفیر

1 اُس وقت شاہِ بابیل مرُودکؔ بلادانؔ بِن بلادانؔ نے حِزقیاہؔ کے پاس خُطوط اَور تحفے بھیجے کیونکہ اُس نے اُس کی
بیماری اَور شفا یابی کا حال سُنا تھا۔
2 حِزقیاہؔ نے سفیروں کا اِستقبال کیا اَورجو کچھ اُس کے گوداموں میں تھا یعنی چاندی، سونا، مَسالہ اَور نفیس عطر اَور
اَپنا اسلحہ خانہ اَورجو کچھ اُس کے خزانوں میں مَوجُود تھا اُنہیں دِکھایا۔ اَور اُس کے محل میں یا اُس کی تمام مملکت میں
کوئی چیز اَیسی نہ تھی جو حِزقیاہؔ نے اُنہیں نہ دِکھائی ہو۔
3 تَب یشَعیاہ نبی نے حِزقیاہؔ بادشاہ کے پاس جا کر پُوچھا، ”اُن لوگوں نے کیا کہا اَور وہ کہاں سے آئےتھے؟“
حِزقیاہؔ نے جَواب دیا، ”وہ دُور کے مُلک، بابیل سے میرے پاس آئےتھے۔“
4 تَب نبی نے پُوچھا، ”اُنہُوں نے آپ کے محل میں کیا کیا دیکھا؟“
حِزقیاہؔ نے کہا، ”اُنہُوں نے وہ سَب کچھ دیکھا جو میرے محل میں ہے۔ میرے خزانوں میں اَیسی کوئی شَے نہیں جو
مَیں نے اُنہیں نہیں دِکھائی۔“
5 تَب یہ سُن کر یشَعیاہ نے حِزقیاہؔ سے فرمایا، ”قادرمُطلق یَاہوِہ کا کلام سُنو۔
6 یَاہوِہ فرماتے ہیں کہ وہ دِن یقیناً آنے والے ہیں، جَب تمہارے محل کی ہر ایک چیز اَور سَب کچھ جو تمہارے
آباؤاَجداد نے آج تک جمع کیا ہے، بابیل کو لے جایا جائے گا اَور یہاں کچھ بھی باقی نہ رہ جائے گا۔
7 اَور تمہارے بیٹوں میں سے بعض کو جو تمہارے اَپنے گوشت اَور خُون ہیں اُنہیں اسیری میں لے جایا جائے گا اَور
اُنہیں شاہِ بابیل کے محل کے خواجہ سرا بنا دیا جائے گا۔“
8 حِزقیاہؔ نے یشَعیاہ کو جَواب دیا، ”یَاہوِہ کا کلام جو آپ نے سُنایا بھلا ہی ہے،“ کیونکہ اُس نے سوچا، ”جَب تک
میں زندہ ہُوں تَب تک اَمن و سلامتی قائم رہے گی۔“

40

خُدا کے لوگوں کے لئے اِطمینان

1 تمہارا خُدا فرماتے ہیں، تسلّی دو،
میرے لوگوں کو تسلّی دو۔
2 یروشلیمؔ کے ساتھ نرمی سے بات کرو،

اَور اُس سے پُکار کر کہو
کہ اُس کی مشقّت کی مُدّت ختم ہو چُکی ہے،
اُس کے گُناہ کا کفّارہ اَدا کر دیا گیا ہے۔
اَور اُس نے یَاہوِہ کے ہاتھ سے
اَپنے سَب گُناہوں کا دوچند بدلہ پا لیا۔

3 کوئی پُکار رہاہے:
”بیابان میں یَاہوِہ کے لیٔے
راہ تیّار کرو؛*
صحرا میں ہمارے خُدا کے لیٔے
شاہراہ ہموار کرو۔
4 ہر وادی کو اُونچا کیا جائے گا،
ہر پہاڑ اَور ٹیلہ نیچا کر دیا جائے گا؛
ناہموار زمین ہموار کی جائے گی،
اَور اُونچی نیچی جگہیں میدان بنا دی جائیں گی۔
5 اَور یَاہوِہ کا جلال آشکارا ہوگا،
اَور تمام بنی نَوع اِنسان اُس کو ایک ساتھ دیکھیں گے۔
کیونکہ یَاہوِہ نے اَپنے مُنہ سے فرمایاہے۔“

6 ایک آواز آئی، ”مُنادی کرو۔“
اَور مَیں نے کہا: ”مَیں کیا مُنادی کروں؟“

”ہر بشر گھاس کی مانِند ہیں،
اَور اُن کی ساری وفا شعاری میدان کے پھُولوں کی مانِند ہے۔
7 گھاس سُوکھ جاتی ہے
اَور پھُول مُرجھا جاتے ہیں،
کیونکہ یَاہوِہ کی ہَوا اُن پر چلتی ہے۔
یقیناً لوگ گھاس ہیں۔
8 گھاس مُرجھا جاتی ہے اَور پھُول جھڑ جاتے ہیں،
لیکن ہمارے خُدا کا کلام اَبد تک قائِم ہے۔“

9 اَے صِیّونؔ کو خُوشخبری سُنانے والے،
اُونچے پہاڑ پر چڑھ جا۔
اَور اَے یروشلیمؔ کو بشارت دینے والے،
پُکار کر اَپنی آواز بُلند کرو،

* **40:3** راہ تیّار کرو؛ بیابان میں پُکارنے والے کی آواز آتی ہے راہ تیّار کرو

آواز بُلند کرو، ڈر مت؛
یہُودیہ کے شہروں سے کہو،
”یہ رہا تمہارا خُدا!“
10 دیکھو، یاہوِہ قادر بڑی قُدرت کے ساتھ آ رہاہے،
وہ اَپنے بازو کے بَل سے حُکومت کرے گا۔
دیکھو، اُس کا صِلہ اُس کے ساتھ ہے،
اَور وہ اَپنا اجر اَپنے ساتھ لا رہاہے۔
11 وہ چرواہے کی مانند اَپنے گلّہ کی نگہبانی کرتا ہے؛
وہ برّوں کو اَپنی باہوں میں سمیٹتا ہے
اَور اُنہیں اَپنے سینے سے لگا لیتا ہے؛
اَور دُودھ پِلانے والیوں کو دھیرے دھیرے لے چلتا ہے۔

12 کس نے سمُندر کو چُلُّو سے ناپا ہے،
اَور آسمان کی پیمائش بالشت سے کی ہے؟
کس نے زمین کی مٹّی کو پیمانہ میں بھرا،
یا پہاڑوں کو پلڑوں میں
اَور ٹیلوں کو ترازو میں تَولا؟
13 یاہوِہ کے رُوح† کو کس نے جانا
یا اُس کا مُشیر بَن کر اُسے ہدایت دی؟
14 یاہوِہ نے کس سے مشورہ کیا،
اَور کس نے اُسے سیدھی راہ بتائی؟
وہ کون تھا جِس نے اُسے علم سِکھایا
اَور فہم کی راہ بتائی؟

15 یقیناً قومیں ترازو کی ایک بُوند کی مانند ہیں؛
وہ پلڑوں پر کی مہین گرد کی مانند سَمجھی جاتی ہیں؛
وہ جزیروں کو اَیسے تولتا ہے گویا وہ دُھول ہُوں۔
16 لبانونؔ کے تمام درخت مذبح کے ایندھن کے لئے کافی نہیں ہیں،
نہ اُس کے جانور سوختنی نذروں کے لئے بس ہوں گے۔
17 تمام قومیں اُس کے سامنے ہیچ ہیں؛
وہ اُنہیں ناقص
اَور ناچیز سے بھی کمتر قرار دیتاہے۔

18 پس تُم خُدا کو کس سے تشبیہ دوگے؟

---

† **40:13** رُوح کُچھ نُسخوں میں دِل لِکھا گیا ہے

اَور کون سِی چیز اُس سے مُشابہ ٹھہراؤگے؟
19 مُورت کو کاریگر ڈھالتا ہے،
اَور سُنار اُس پر سونے کی تہہ جماتا ہے
اَور اُس کے لیٔے چاندی کی زنجیروں بناتا ہے۔
20 کنگال اِنسان جو اَیسی نذر نہیں چڑھا سَکتا
اَیسی لکڑی کو ترجیح دیتاہے جو نہ سڑے۔
وہ ایک ماہر کاریگر کی تلاش کرتا ہے
جو اَیسی مُورت بنا سکے جو گرنے نہ پائے۔

21 کیا تُم نہیں جانتے؟
کیا تُم نے نہیں سُنا؟
کیا تُمھیں اِبتدا ہی سے یہ بات بتائی نہ گئی تھی؟
کیا تُم بِنائے عالَم سے نہیں سمجھے؟
22 وہ دُنیا کے مُحیط سے بھی اُوپر تخت نشین ہے،
اَور اُس کے باشِندے ٹِڈّوں کی مانند ہیں۔
وہ آسمانوں کو شامیانہ کی مانند تانتا ہے،
اَور اُنہیں خیمہ کی مانند پھیلاتا ہے تاکہ اُن میں سکونت کر سکیں۔
23 وہ شہزادوں کو ہیچ کر دیتاہے
اَور اِس دُنیا کے حاکموں کو ناچیز بنا دیتاہے۔
24 جوں ہی وہ لگائے گئے،
جوں ہی وہ بوئے گئے،
اَور جوں ہی اُنہوں نے زمین میں جڑ پکڑی،
تو ہی وہ اُن پر پھُونک مارتا ہے اَور وہ مُرجھا جاتے ہیں،
اَور آندھی اُنہیں بھُوسے کی مانند اُڑا لے جاتا ہے۔

25 ”تُم مُجھے کس سے تشبیہ دوگے؟
میں کس کے برابر سمجھا جاؤں گا؟“ یہ قُدُّوس فرماتے ہیں۔
26 اَپنی آنکھیں اُوپر اُٹھا کر آسمانوں کی طرف دیکھو:
اِن سَب کا خالق کون ہے؟
وُہی جو اجرامِ فلکی شُمار کرکے نکالتا ہے،
اَور اُن میں سے ہر ایک کو نام بنام بُلاتا ہے۔
اُس کی عظیم قُدرت اَور زبردست توانائی کی وجہ سے،
اُن میں سے کوئی بھی غائب نہیں رہتا۔

27 اَے یعقوب! تُو کیوں یُوں کہتاہے
اَور اَے اِسرائیل، تُو کیوں شکایت کرتا ہے،

”کہ میری راہ یَاھوِہ سے پوشیدہ ہے؛
اَور میرا خُدا میرے اِنصاف کی کوئی فکر نہیں کرتا“؟
28 کیا تُم نہیں جانتے؟
کیا تُم نے نہیں سُنا؟
کہ یَاھوِہ اَبدی خُدا ہے،
تمام زمین کا خالق۔
وہ نہ تھکتا ہے نہ ماندہ ہوتاہے،
اَور اُس کی حِکمت ادراک سے باہر ہے۔
29 وہ تھکے ہوؤں کو قُوّت بخشتا ہے
اَور کمزوروں کی طاقت بڑھاتاہے۔
30 نوجوان بھی تھک جاتے ہیں اَور ماندہ ہو جاتے ہیں،
اَور جَوان ٹھوکر کھا کر گِر پڑتے ہیں؛
31 لیکن جو یَاھوِہ سے اُمّید رکھتے ہیں
وہ اَز سرِ نَو قُوّت پائیں گے۔
وہ عُقابوں کی مانند پروں پر اُڑیں گے؛
وہ دَوڑیں گے لیکن تھکنے نہ پائیں گے،
چلیں گے اَور نقاہت محسُوس نہ کریں گے۔

41

اِسرائیل کا مددگار

1 ”اَے جزیروں، میرے حُضُور خاموش رہو!
قوموں کو اَز سرِ نَو قُوّت حاصل کرنے دو!
اُنہیں آگے آکر بولنے دو؛
آؤ ہم عدالت کی جگہ اِکٹھے ہوکر ملیں۔

2 ”کس نے اُسے مشرق سے اُکسایا،
جسے وہ راستی سے اَپنی خدمت میں بُلاتے ہیں؟
وہ قوموں کو اُس کے حوالہ کرتے ہیں
اَور بادشاہوں کو اُن کے زیرِ فرمان کرتے ہیں۔
اَپنی تلوار سے وہ اُنہیں خاک کی طرح،
اَور اَپنی کمان سے اُنہیں اُڑتے ہُوئے بھُوسے کی مانند کر دیتے ہیں۔
3 وہ اُن کا تعاقب کرتے ہیں،
اَور اَیسی راہ سے جِس پر اُس نے پہلے قدم نہ رکھا تھا، بغیر زخموں سلامتی کے ساتھ آگے بڑھتا ہے۔
4 یہ کس نے کیا ہے اَور اُسے کس نے آگے بڑھایا ہے،
شروع سے ہی نَسلوں کو آگے بڑھایا ہے؟
مَیں، اُن میں اوّل

اَور آخِر، مَیں وُہی یَاہوِہ ہُوں۔“

5 جزیروں نے اُسے دیکھ لیا اَور وہ خوفزدہ ہیں؛
ساری زمین پر کپکپی طاری ہے۔
وہ بڑھ کر سامنے چلے آتے ہیں؛
6 وہ ایک دُوسرے کی مدد کرتے ہیں
اَور ہر بھائی اَپنے بھائی سے کہتاہے، ”حوصلہ رکھ!“
7 دستکار سُنار کی ہمّت اَفزائی کرتا ہے،
اَور وہ جو ہتھوڑے سے ہموار کرتا ہے
دھات کے ڈھالنے والے کو یہ کہہ کر ہمّت دِلاتا ہے،
”بہت اَچھّا ہے۔“
پھر وہ میخیں ٹھونک کر بُت کو مضبُوط کر دیتاہے
تاکہ وہ ڈگمگا کر گِرنے نہ پائے۔

8 ”پر تُم، اَے اِسرائیل، میرے خادِم،
اَے یعقوب، جسے مَیں نے چُنا،
میرے دوست اَبراہامؔ کی نَسل سے ہے،
9 مَیں نے تُجھے زمین کی اِنتہا سے طلب کیا،
اَور اُس کے دُور دراز کے کونوں سے بُلایا۔
اَور کہا، ’تُو میرا خادِم ہے‘؛
مَیں نے تُجھے چُن لیا اَور مُسترد نہیں کیا۔
10 اِس لئے تُو ڈر مت، کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہُوں؛
ہِراساں مت ہو، کیونکہ مَیں تیرا خُدا ہُوں۔
مَیں تُجھے تقویّت دُوں گا اَور تیری مدد کروں گا؛
اَور اَپنی صداقت کے داہنے ہاتھ سے تُجھے سنبھالے رہُوں گا۔

11 ”وہ سَب جو تُجھ پر غضبناک ہیں
یقیناً پشیمان اَور رُسوا ہوں گے؛
جو تیری مُخالفت کرتے ہیں
ناچیز ہوں گے اَور مِٹ جائیں گے۔
12 حالانکہ تُو اَپنے دُشمنوں کو ڈھونڈے گا،
تُو اُنہیں نہیں پائے گا۔
جو تُجھ سے جنگ کرتے ہیں
وہ ناچیز ہوکر مِٹ جائیں گے۔
13 کیونکہ مَیں یَاہوِہ، تیرا خُدا ہُوں،
جو تیرا داہنا ہاتھ تھامتا ہے

اَور تُجھ سے کہتاہے، ڈر مت؛
میں تیری مدد کروں گا۔
14 اَے کیڑے یعقوب ڈر مت،
اَور اَے چھوٹی سی جماعت اِسرائیل ڈر مت،
کیونکہ مَیں خُود ہی تیری مدد کروں گا،“
یَاہوِہ فرماتے ہیں تیرا نَجات دِہندہ جو اِسرائیل کا قُدُّوس ہے۔
15 دیکھ، مَیں تُجھے ایک نیا تیز اَور دندانہ دار
گاہنے کا اوزار بناؤں گا۔
تُو پہاڑوں کو کُوٹ کر ریزہ ریزہ کرے گا،
اَور پہاڑیوں کو بھُوسے کی مانند بنادے گا۔
16 تُو اُنہیں پھٹکے گا اَور ایک تُند ہَوا اُنہیں اُڑا لے جائے گی،
اَور بگُولہ اُنہیں تِتّر بِتّر کر دے گا۔
لیکن تُو یَاہوِہ میں شادمان ہوگا
اَور اِسرائیل کے قُدُّوس پر فخر کرے گا۔

17 ”مسکین اَور مُحتاج پانی کی کھوج میں ہیں،
پر وہ ملتا نہیں؛
اُن کی زبانیں پیاس سے خشک ہو چُکی ہیں۔
لیکن مَیں یَاہوِہ اُن کی سُنوں گا؛
میں اِسرائیل کا خُدا اُنہیں ترک نہ کروں گا۔
18 میں بنجر ٹیلوں پر ندیاں بہاؤں گا،
اَور وادیوں میں چشمے جاری کروں گا۔
میں صحرا کو پانی کے تالاب میں
اَور خشک زمین کو چشموں میں بدل دُوں گا۔
19 میں بنجر زمین میں
دیودار اَور کیکر اَور مہندی اَور زَیتُون کے درخت اُگاؤں گا۔
اَور صحرا میں چیڑ
اَور سَرو اَور صنوبر اِکٹھے لگاؤں گا،
20 تاکہ لوگ دیکھیں اَور جانیں،
غور کریں اَور سمجھیں،
کہ یہ یَاہوِہ کے ہاتھ کا کام ہے،
اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کا اِنتظام ہے۔

21 ”اَپنا مُقدّمہ پیش کرو،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے،
”اَپنی دلیلیں واضح کرو۔“
یہ یعقوب کے بادشاہ کا فرمان ہے۔

22 ”اَپنے بُتوں کو لاؤ تا کہ وہ ہمیں بتائیں
کہ کیا ہونے والا ہے۔
ہمیں بتائیں کہ پہلی چیزیں کیا تھیں،
تا کہ ہم اُن پر غور کریں
اَور اُن کا اَنجام جانیں۔
یا آئندہ کو ہونے والی باتوں سے ہمیں آگاہ کرو،
23 ہمیں بتاؤ کہ آئندہ کیا ہوگا،
تا کہ ہم جانیں کہ تُم معبُود ہو۔
چاہے بھلا یا بُرا، کچھ تو کرو
تا کہ ہم سَب اُسے دیکھ کر ڈر جائیں۔
24 لیکن تُم تو خُود بھی نکمّے ہو
اَور تمھارے کام بھی بالکُل فُضول ہیں؛
اَورجو تُمھیں پسند کرتا ہے وہ مکرُوہ ہے۔

25 ”مَیں نے شمال سے ایک کو اُکسایا ہے اَور وہ آ بھی پہُنچا۔
وہ آفتاب کے مطلع)مشرق(سے آیا ہے اَور میرا نام لیتا ہے۔
جِس طرح کُمھار گیلی مٹّی کو روندتا ہے،
اُسی طرح وہ حُکمرانوں کو گارے کی مانند روندتا ہے۔
26 کس نے یہ بات پہلے سے بتا دی تھی تا کہ ہم جان لیں،
کس نے پہلے سے یہ آشکار کر دیا تھا تا کہ ہم کہہ سکیں ’وہ سچ کہہ رہاتھا‘؟
لیکن کوئی خبر دینے والا نہیں،
کوئی سُنانے والا نہیں،
کوئی نہیں تھا جو تمھاری باتیں سُنتا۔
27 میں ہی نے پہلے صِیّونؔ سے کہا: ’دیکھ، اُن باتوں کو ہوتا دیکھ!‘
مَیں نے یروشلیمؔ کو ایک مُبشّر بخشا جو خُوشخبری دیں۔
28 لیکن مَیں نے دیکھا تو وہاں کسی کو نہ پایا۔
اُن کے معبُودوں میں مُشیر تو کوئی بھی نہیں تھا،
نہ ہی کوئی ہے جو پُوچھنے پر جَواب دے سکے۔
29 دیکھ وہ سَب جھُوٹے ہیں!
اُن کے کام ہیچ ہیں؛
اَور اُن کے ڈھالے ہُوئے بُت صرف ہَوا اَور اُلجھن ہیں۔

42

یاہوِہ کے خادِم

1 ”دیکھو میرا خادِم جسے میں سنبھالتا ہُوں،

میرا برگُزیدہ، جِس سے میرا دِل خُوش ہے،
مَیں اَپنی رُوح اُس پر ڈالُوں گا،
اَور وہ تمام قوموں کی صداقت کے ساتھ اِنصاف کرے گا۔
2 وہ نہ چِلّائے گا نہ پُکارے گا،
نہ بازاروں میں اَپنی آواز بُلند کرے گا۔
3 وہ کُچلے ہُوئے سَرکنڈے کو نہ توڑے گا،
نہ ٹمٹماتے ہُوئے دیئے کو بُجھائے گا۔
وہ سچّائی سے عدالت کرے گا،
4 نہ وہ پس و پیش کرے گا نہ ہمّت ہارے گا
جَب تک کہ وہ زمین پر اِنصاف قائِم نہ کر لے۔
جزیروں کی اُمّید اُس کی تعلیمات شَریعت میں ہوگی۔“

5 یَاہوِہ خُدا یُوں فرماتے ہیں۔
جِس نے آسمان پیدا کیا، اَور اُنہیں تان دیا،
جِس نے زمین کو اَورجو کچھ اُس میں سے نکلتا ہے اُسے پھیلایا،
جو اُس کے باشِندوں کو سانس،
اَور اُس پر چلنے والوں کو زندگی دیتاہے:
6 ”میں ہی، یَاہوِہ ہوں، جِس نے تُجھے راستی سے بُلایا ہے،
مَیں تیرا ہاتھ تھام لُوں گا۔
مَیں تیری حفاظت کروں گا
اَور تُجھے لوگوں کے لِئے عہد
اَور غَیریہُودیوں کے لِئے نُور ٹھہراؤں گا،
7 تا کہ تُو اَندھی آنکھیں کھولے،
قَیدیوں کو قَیدخانہ کی کوٹھری سے آزاد کرے
اَورجو اَندھیرے میں بیٹھے ہُوں اُنہیں تہ خانہ سے نکالے۔

8 ”یَاہوِہ میں ہُوں، یہی میرا نام ہے!
میں اَپنا جلال کسی اَور کو نہ دُوں گا
نہ اَپنی حَمد کو بتوں کے لِئے روا رکھوں گا۔
9 دیکھو، پُرانی باتیں پُوری ہو چُکی ہیں،
اَور اَب مَیں نئی باتیں بتاتا ہُوں،
اِس سے قبل کہ وہ وقوع میں آئیں
مَیں تُمہیں بتائے دیتا ہُوں۔“

یَاہوِہ کی سِتائش کا نغمہ

10 اَے سمُندر پر سے گزرنے والو اَورجو کچھ اُس میں ہے،
اَے جزیرو، اَور اُس میں بسنے والو سَب لوگو،
یَاہوِہ کے لِئے نیا نغمہ گاؤ،
زمین کی اِنتہا سے اُس کی حَمد کرو۔
11 بیابان اَور اُس کی بستیاں اَپنی آواز بُلند کریں؛
قیدارؔ کے آباد گاؤں خُوش رہو۔
سیلاؔ کے رہنے والے خُوشی سے گائیں؛
وہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے للکاریں۔
12 وہ یَاہوِہ کا جلال ظاہر کریں
اَور جزیروں میں اُس کی حَمد گائیں۔
13 یَاہوِہ ایک بہادر کی مانند نکل پڑیں گے
اَور ایک جنگجو سپاہی کی طرح اَپنی غیرت دِکھائیں گے؛
ایک للکار کے ساتھ وہ جنگ کا نعرہ بُلند کریں گے
اَور اَپنے دُشمنوں پر فتحیاب ہوں گے۔

14 مَیں کافی عرصہ سے چُپ رہا ہُوں،
مَیں خاموش رہا اَور ضَبط سے کام لیتا رہا۔
لیکن اَب ایک زچّہ کی مانند،
میں چِلّاؤں گا، ہانپُوں گا اَور نالہ کروں گا۔
15 میں پہاڑوں اَور ٹیلوں کو ویران کردُوں گا
اَور اُن کی تمام ہریالی کو خشک کردُوں گا؛
میں دریاؤں کو جزیرے بنا دُوں گا
اَور تالابوں کو خشک کر دُوں گا۔
16 میں اَندھوں کو اُن راہوں سے لے چلُوں گا جِن سے وہ آگاہ نہیں،
اَور اَنجانے راستوں پر اُن کی رہنمائی کروں گا؛
میں اُن کے آگے تاریکی کو رَوشنی میں بدل دُوں گا
اَور ناہموار جگہوں کو ہموار کر دُوں گا۔
یہ ہیں وہ کام جو میں کروں گا؛
میں اُنہیں ترک نہ کروں گا۔
17 لیکن جو مُورتوں پر توکّل رکھتے ہیں،
اَور تراشے ہُوئے بتوں سے کہتے ہیں کہ، تُم ہمارے معبُود ہو،
اُنہیں نہایت شرمندہ کرکے پیچھے ہٹا دیا جائے گا۔

اَندھا اَور بہرا اِسرائیل

18 ”اَے بہرو سُنو؛
اَے اَندھو، آنکھیں کھولو اَور دیکھو!

19 میرے خادِم کے سِوا کون اَندھا ہے،
اَور کون میرے پیغمبر کی طرح بہرہ ہے؟
میرے بندہ کی مانند کون نابینا ہے،
یَاہوِہ کے خادِم کی مانند اَندھا کون ہے؟
20 تُم نے بہت سِی چیزیں دیکھیں، لیکن دھیان نہیں دیا؛
تمہارے کان تو کھُلے ہیں، پر تُم کچھ نہیں سُنتے۔“
21 یَاہوِہ کو پسند آیا
کہ اَپنی راستی کی خاطِر
وہ اَپنے آئین کو عظیم اَور جلالی بنائے۔
22 لیکن یہ وہ لوگ ہیں جو تباہ ہُوئے اَور لُٹ گئے،
یہ سَب کے سَب گڑھے میں ڈالے گئے
یا قَیدخانوں میں بند کر دئیے گئے۔
وہ مالِ غنیمت بَن گئے ہیں،
اَور اُنہیں چھُڑانے والا کوئی نہیں؛
وہ لُوٹ کا مال بَن گئے ہیں،
لیکن کوئی یہ کہنے والا نہیں، ”کہ اُنہیں واپس کرو۔“

23 تُم میں سے کون اِس پر کان لگائے گا
یا آنے والے دِنوں کے بارے میں خُوب توجّہ سے سُنے گا؟
24 کس نے یعقوب کو لُٹوایا،
اَور اِسرائیل کو لُٹیروں کے حوالہ کیا؟
کیا وہ یَاہوِہ نہ تھے،
جِس کے خِلاف ہم نے گُناہ کیا؟
کیونکہ اُنہُوں نے اُن کی راہوں پر چلنا نہ چاہا؛
اَور نہ وہ اُس کے آئین کے تابع ہُوئے۔
25 اِس لیٔے اُس نے اُن پر اَپنے قہر کی آگ نازل کی،
اَور جنگ میں شِدّت پیدا کر دی۔
شُعلوں نے اُنہیں چاروں طرف سے گھیرلیا پھر بھی وہ سمجھ نہ پائے؛
وہ جلنے لگے لیکن پھر بھی اُن پر کوئی اثر نہ ہُوا۔

43

اِسرائیل کا واحد مُنجّی

1 لیکن اَب اَے یعقوب،
اَور اَے اِسرائیل، جِس نے تُمھیں پیدا کیا
تمہارا خالق یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:

”خوف نہ کر کیونکہ مَیں نے تیرا فدیہ دیا ہے؛
اَور مَیں نے تُجھے تیرا نام لے کر بُلایا ہے، تُم میرا ہو۔
2 جَب تُم پانی میں سے ہوکر گزرے گا،
تو مَیں تمہارے ساتھ رہُوں گا،
اَور جَب تُو دریاؤں کو پار کرے گا،
وہ تُجھے بہا نہ لے جائیں گی۔
اَور جَب تُو آگ میں سے چلے گا،
تَب تُجھے آنچ نہ لگے گی؛
اَور شُعلے تُجھے نہ جَلائیں گے۔
3 کیونکہ مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا ہُوں،
اِسرائیل کا قُدُّوس، تمہارا مُنجّی؛
مَیں نے مِصر کو تمہارے فدیہ میں،
اَور کُوشؔ اَور سیبا کو تمہارے بدلے میں دیا۔
4 چونکہ تُم میری نگاہ میں بیش قیمت اَور محترم ٹھہرے،
اَور چونکہ مَیں نے تُجھ سے مَحَبّت رکھی،
اِس لئے مَیں تمہارے بدلے میں دُوسرے آدمیوں کو،
اَور تمہاری جان کے عوض میں مُختلف اُمّتوں کو دے دُوں گا۔
5 تُم خوف نہ کرو کیونکہ مَیں تمہارے ساتھ ہُوں؛
میں تمہاری اَولاد کو مشرق سے لے آؤں گا
اَور مغرب سے بھی تُجھے فراہم کروں گا۔
6 مَیں شمال کی طرف کہُوں گا، ’اُنہیں چھوڑ دو!‘
اَور جُنوب کی طرف، ’اُن کو نہ روکو۔‘
میرے بیٹوں کو دُور سے
اَور میری بیٹیوں کو زمین کی اِنتہا سے لے آؤ۔
7 ہر ایک کو جو میرے نام سے پُکارا جاتا ہے،
جسے مَیں نے اَپنے جلال کے لئے پیدا کیا،
اَور جسے مَیں نے صورت دی اَور بنایا۔“

8 جو آنکھیں رکھتے ہُوئے بھی اَندھے ہیں،
اَور کان رکھتے ہُوئے بھی بہرے ہیں، اُنہیں نکال لاؤ۔
9 تمام قومیں جمع ہو جائیں
اَور سَب اُمّتیں جمع ہُوں۔
اُن میں سے کس نے یہ نبُوّت کی
یا پچھلی باتیں ہمیں بتائیں؟
وہ اَپنی سچّائی کے ثبوت میں اَپنے گواہ لے آئیں،

تا کہ اَور لوگ سُنیں اَور کہیں، ”ہاں یہ حق ہے۔“
10 یَاہوِہ فرماتے ہیں، ”تُم میرے گواہ ہو،
اَور میرا خادِم جسے مَیں نے اِس لئے چُنا ہے،
کہ تُم جانو اَور مُجھ پر یقین کرو
اَور سمجھو کہ میں وُہی ہُوں۔
مُجھ سے پہلے کوئی خُدا نہ ہُوا،
اَور نہ میرے بعد بھی کوئی ہوگا۔
11 مَیں ہی یَاہوِہ ہُوں،
اَور میرے سِوا کوئی مُنجّی نہیں۔
12 مَیں نے ہی ظاہر کیا، نَجات بخشی اَور اعلان کیا۔
صِرف مَیں نے، نہ کہ تُم میں سے کسی غَیر معبُود نے۔
تُم میرے گواہ ہو،“ یَاہوِہ فرماتے ہیں، ”مَیں ہی خُدا ہُوں۔
13 ہاں، ہمیشہ سے مَیں ہی خُدا ہُوں۔
میرے ہاتھ سے کوئی چھڑُانے والا نہیں۔
جَب مَیں کوئی کام کرتا ہُوں تو اُسے کوئی نہیں بدل سَکتا؟“

خُدا کا فضل اَور اِسرائیل کی بےوفائی

14 یَاہوِہ، تمہارا نَجات دِہندہ اَور اِسرائیل کا قُدُّوس
یُوں فرماتے ہیں:
”تمہاری خاطِر میں بابیل سے مدد بھیجوں گا
اَور وہاں کے تمام باشِندوں کو جنہیں اَپنے جہازوں پر ناز تھا،
بھگوڑوں کی حالت میں لے آؤں گا۔
15 مَیں یَاہوِہ ہُوں، تمہارا قُدُّوس،
اِسرائیل کا خالق اَور تمہارا بادشاہ۔“

16 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں۔
جِس نے زورآور سمُندر میں راہ تیّار کی،
اَور سیلاب میں سے گُذرگاہ بنائی،
17 جو رتھوں اَور گھوڑوں کو،
اَور لشکر اَور بہادروں کو باہم نکال لائے،
اَور وہ وہیں ڈھیر ہو گئے اَور پھر کبھی نہیں اُٹھ پائیں گے،
وہ ایک بتّی کی طرح پھُونک سے بُجھا دیئے گئے۔
18 ”پُرانی باتیں یاد نہ کرو؛
اَور ماضی پر غور نہ کرو۔
19 دیکھو، مَیں ایک نیا کام کر رہا ہُوں!

وہ اَب ظہُور میں آنے کو ہے، کیا تُم اُسے جانوگے نہیں؟
میں بیابان میں ایک راہ نکال رہا ہُوں
اَور بنجر زمین میں ندیاں جاری کر رہا ہُوں۔
20 جنگلی جانور، گیدڑ اَور اُلّو،
میری تعظیم کرتے ہیں،
کیونکہ مَیں بنجر میں پانی مُہیّا کرتا ہُوں
اَور صحرا میں ندیاں جاری کرتا ہُوں،
تاکہ میری اُمّت کے لئے،
میری مُنتخب اُمّت کے لئے پینے کو پانی ہو،
21 اَور وہ اَیسی اُمّت جنہیں مَیں نے اَپنے لئے بنایا
تاکہ میری حَمد کریں۔

22 ”تو بھی اَے یعقوب، تُم نے مُجھے نہ پُکارا، اَے اِسرائیل،
تُم نے میرے لئے اَپنے آپ کو نہیں تھکایا۔
بلکہ اَے اِسرائیل، تُم مُجھ سے عاجز آ گئے۔
23 تُم سوختنی نذروں کے لئے میرے حُضُور برّے نہ لائے،
اَور نہ ہی ذبیحوں سے میری تعظیم کی۔
مَیں نے تُجھ پر نذر کی قُربانیاں گذراننے کا بار نہ ڈالا
نہ ہی بخُور طلب کرکے تُجھے تکلیف دی۔
24 تُم نے میرے لئے کوئی خُوشبودار مَسالہ نہیں خریدا،
اَور نہ اَپنے ذبیحوں کی چربی مُجھ پر نذر کی۔
لیکن تُم نے اَپنے گُناہوں کا بار مُجھ پر لاد دیا ہے
اَور اَپنی خطاؤں سے مُجھے تھکا دیا ہے۔

25 ”میں ہی وہ ہُوں جو خُود اَپنی خاطِر
تمہاری خطاؤں کو مٹا دیتا ہُوں،
اَور تمہارے گُناہوں کو پھر کبھی یاد نہیں کروں گا۔
26 مُجھے یاد دلا،
آؤ ہم آپَس میں بحث کریں؛
اَور تُم اَپنی بےگُناہی کے ثبوت پیش کرو۔
27 تمہارے بڑے باپ نے گُناہ کیا؛
تمہارے اَساتذہ نے میری خِلاف بغاوت کی۔
28 اِس لئے مَیں تمہاری ہیکل کے مُعزّز اُمرا کو ناپاک کروں گا،
اَور یعقوب کو برباد

اَور اِسرائیل کو ذلیل ہونے دُوں گا۔

44

یَاہوِہ کا برگُزیدہ اِسرائیل

1 ”لیکن اَب میرے خادِم یعقوب،
اَور میرے برگُزیدہ اِسرائیل، سُن!
2 یَاہوِہ، تیرا خالق،
جِس نے تُجھے رحم میں بنایا،
اَورجو تیری مدد کرے گا، یُوں فرماتے ہیں:
اَے میرے خادِم یعقوب،
اَور میرے برگُزیدہ یسُورُونؔ، خوف نہ کر۔
3 کیونکہ مَیں پیاسی زمین پر پانی اُنڈیلوں گا،
اَور خشک زمین پر ندیاں جاری کروں گا؛
میں اَپنی رُوح تیری نَسل پر،
اَور اَپنی برکت تیری اَولاد پر نازل کروں گا۔
4 وہ چراگاہ میں گھاس کی مانند،
اَور بہتی ہُوئی دریاؤں کے کنارے اُگے ہُوئے بید کی طرح تیزی سے بڑھیں گے۔
5 کوئی کہے گا، ’میں یَاہوِہ کا ہُوں‘؛
کوئی اَپنا نام یعقوب سے منسوب کرے گا؛
کوئی اَور اَپنے ہاتھ پر لکھے گا، ’میں یَاہوِہ کا ہُوں،‘
اَور اَپنے آپ کو اِسرائیل سے مُلقّب کرے گا۔

یَاہوِہ، نہ کہ بُت

6 ”یہ وُہی یَاہوِہ،
اِسرائیل کے بادشاہ اَور نَجات دِہندہ، قادرمُطلق یَاہوِہ
یُوں فرماتے ہیں: میں ہی اوّل اَور مَیں ہی آخِر ہُوں؛
میرے سِوا کوئی خُدا نہیں۔
7 میری طرح اَور کون ہے؟ اگر کوئی ہو تو وہ اعلان کرے۔
اَور بتائے کہ جَب سے مَیں نے قدیم لوگوں کو قائِم کیا،
تَب سے اَب تک کیا ہُوا
اَور آئندہ کیا ہونے والا ہے۔
ہاں وہ پیشن گوئی کرے کہ آئندہ کیا ہوگا۔
8 تُم نہ ڈرو اَور ہِراساں مت ہو۔
کیا مَیں نے قدیم ہی سے یہ سَب باتیں تُمھیں نہیں بتائیں اَور پیشن گوئی نہیں کی تھی؟
تُم میرے گواہ ہو، میرے سِوا کیا کوئی اَور خُدا ہے؟

نہیں، کوئی اَور چٹّان نہیں میں کسی اَور کو نہیں جانتا۔“

9 جو مورتیاں بناتے ہیں وہ کچھ بھی نہیں ہیں،
اَور جِن چیزوں کو وہ عزیز رکھتے ہیں وہ بیکار ہیں۔
جو اُن کے حق میں گواہی دیتے ہیں وہ اَندھے ہیں؛
وہ جاہل ہیں اَور بے شرم۔
10 کس نے خُدا کا بُت تراشا اَور مورتی ڈھالی
جِس سے اُس کو ذرّے بھر فائدہ ہُوا ہو؟
11 وہ اَور اُس کے سَب ساتھی پشیمان ہوں گے؛
دستکار تو محض اِنسان ہیں۔
وہ سَب اِکٹھّے ہوکر کھڑے ہُوں؛
وہ خوفزدہ ہوں گے اَور پشیمان کئے جائیں گے۔

12 لوہار اوزار لیتا ہے
اَور اَنگاروں میں گرم کرکے،
وہ ہتھوڑوں سے بُت کو تشکیل دیتاہے،
اَور اَپنے بازو کی قُوّت سے اُس کو گڑھتا ہے۔
وہ بھُوکا ہو جاتا ہے اَور اَپنی قُوّت کھو بیٹھتا ہے؛
وہ پانی نہیں پیتا اَور تھک جاتا ہے۔
13 بڑھئی سُوت سے ناپتا ہے
اَور آلہ سے خاکہ کھینچتا ہے؛
اَور اُسے رندے سے صَاف کرتا ہے
اَور پرکار سے اُس پر نقش بناتا ہے۔
وہ اُسے اِنسان کی شکل میں،
اَور اُس کی تمام شان و شوکت میں اُسے شکل دیتاہے،
تاکہ وہ بُتکدے میں رکھا جائے۔
14 اُس نے دیودار کو کاٹا،
یا شاید سَرو یا بلُوط کو لیا۔
اُس نے اُسے جنگل کے درختوں میں بڑھنے دیا،
یا صنوبر کا درخت لگایا اَور بارش نے اُسے سینچا اَور بڑھایا۔
15 تَب وہ آدمی کے لیٔے ایندھن کے کام آتا ہے؛
وہ اُس میں سے کچھ سُلگا کر تاپتا ہے،
اَور آگ جَلا کر روٹی پکاتا ہے۔
لیکن وہ اُسی سے خُدا کی مُورت بھی بناتا ہے اَور اُس کی پرستش کرتا ہے؛
اَور بُت بنا کر اُس کے سامنے جھُکتا ہے۔
16 آدھی لکڑی تو وہ آگ میں جَلاتا ہے؛
جِس پر وہ اَپنا کھانا پکاتا ہے،

اَور اَپنا گوشت بھُونتا ہے اَور سَیر ہوکر کھاتا ہے۔
پھر خُود کو تاپ کر کہتاہے،
”آہا! میں گرم ہو گیا، مَیں نے آگ دیکھی ہے۔“
17 پھر بچے ہُوئے حِصّہ سے وہ ایک بُت گڑھتا ہے جو اُس کا معبُود ہے؛
اَور اُس کے سامنے جھُک کر اُس کی پرستش کرتا ہے۔
اَور اُس سے اِلتجا کرکے کہتاہے،
”مُجھے بچا لیں کیونکہ آپ میرے خُدا ہیں!“
18 وہ کچھ نہیں جانتے، نہ کچھ سمجھ رکھتے ہیں؛
اُن کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہے اِس لئے وہ دیکھ نہیں سکتے،
اَور اُن کے دِل سخت ہیں، وہ سمجھ نہیں سکتے۔
19 کوئی سوچنے سے باز نہیں آتا
کسی کو اِس قدر علم اَور فہم نہیں کہ کہہ سکے کہ
”اُس کا آدھا تو مَیں نے ایندھن کے طور پر اِستعمال کیا؛
مَیں نے اُس کے اَنگاروں پر روٹی بھی پکائی،
اَور گوشت بھُون کر کھایا۔
پھر کیا میں اُس کے بچے ہُوئے حِصّہ سے ایک مکرُوہ چیز بناؤں؟
کیا میں لکڑی کے ٹکڑے کے سامنے جھُکوں؟“
20 وہ راکھ کھاتا ہے۔ اُس کا فریب خواہ دِل اُسے گُمراہ کر دیتاہے؛
وہ اَپنے کو بچا نہیں سَکتا، نہ یہ کہہ سَکتا ہے،
”کیا یہ جو میرے داہنے ہاتھ میں ہے، بطالت نہیں؟“

21 ”اَے یعقوب، اِن چیزوں کو یاد کر،
کیونکہ اَے اِسرائیل تُو میرا خادِم ہے۔
مَیں نے تُجھے بنایا ہے، تُو میرا خادِم ہے؛
اَے اِسرائیل مَیں تُجھے نہ بھُولوں گا۔
22 مَیں نے تیری خطاؤں کو بادل کی مانند،
اَور تیرے گُناہوں کو صُبح کے کُہرے کی طرح مٹا دیا ہے۔
میرے پاس لَوٹ آ،
کیونکہ مَیں نے تیرا فدیہ اَدا کیا ہے۔“

23 اَے آسمانوں، خُوشی سے گاؤ کیونکہ یَاہوِہ نے یہ کیا ہے؛
اَور نیچے اَے زمین، زور سے للکار۔
اَے پہاڑو، اَے جنگلو اَور اُس کے سَب درختو، گا اُٹھو،
کیونکہ یَاہوِہ نے یعقوب کا فدیہ دیا ہے،
اَور اِسرائیل میں اَپنا جلال ظاہر کیا ہے۔

یروشلیمؔ پھر سے آباد ہوگا

24 ”یَاہوِہ، تیرا فدیہ دینے والے،
جنہوں نے تُجھے رحم میں بنایا، یُوں کہتے ہیں:

”مَیں یَاہوِہ ہُوں،
جِس نے سَب چیزیں بنائیں،
جِس نے اکیلے ہی آسمانوں کو تانا،
اَور خُود ہی زمین کو پھیلایا،
25 جو جھوٹے نبیوں کی نِشانیوں کو باطِل کرتے ہے
اَور غیب بینوں کو احمق بنا دیتے ہے،
جو حِکمت والوں کے علم کو ردّ کر دیتے ہے
اَور اُسے فُضول باتوں میں بدل دیتے ہیں،
26 جو اَپنے سفیروں کے کلام کو ثابت کرتے ہیں
اَور اَپنے رسوُلوں کی مشورت کو پُورا کرتے ہے،

”جو یروشلیمؔ کے متعلّق کہتے ہیں، ’وہ آباد کیا جائے گا،‘
اَور یہُوداہؔ کے شہروں کے متعلّق، ’وہ تعمیر ہوں گے،‘
اَور اُن کے کھنڈروں کے متعلّق، ’مَیں اُنہیں بحال کروں گا،‘
27 جو سمُندر سے کہتا ہے، ’سُوکھ جا،
اَور مَیں تیرے ندی نالوں کو خشک کردُوں گا،‘
28 جو خورشؔ کے حق میں کہتا ہے، ’وہ میرا چرواہا ہے
اَور میری تمام مرضی پُوری کرے گا؛
اَور یروشلیمؔ کی بابت کہے گا، ”وہ پھر سے تعمیر کیا جائے،“
اَور ہیکل کے متعلّق، ”اُس کی بُنیاد رکھی جائے۔“ ‘ “

45

1 ”یَاہوِہ اَپنے ممسوح خورشؔ کے حق یُوں فرماتے ہیں
مَیں نے اُس کے داہنے ہاتھ کو
اِس لیٔے تھام لیا ہے کہ اُس کے سامنے قوموں کو پست کروں
اَور بادشاہوں کا زرہ بکتر اُتار دُوں،
اُس کے سامنے دروازے کھول دُوں
تاکہ پھاٹک بند نہ کیٔے جائیں:
2 مَیں تیرے آگے آگے چلُوں گا
اَور کوؤں کو ہموار کروں گا؛
میں کانسے کے دروازے توڑ ڈالوں گا
اَور لوہے کی سلاخیں کاٹ دُوں گا۔

3 مَیں تُجھے اَندھیرے میں چُھپائے ہُوئے خزانے،
اَور خُفیہ مقامات پر رکھی ہُوئی دولت دُوں گا،
تاکہ تُو جانے کہ میں ہی یَاہوِہ ہُوں،
اِسرائیل کا خُدا جو تُجھے نام لے کر بُلاتا ہے۔
4 مَیں نے اَپنے خادِم یعقوب،
اَور اَپنے برگُزیدہ اِسرائیل کی خاطِر،
تُجھے نام لے کر بُلایا ہے
اَور تُجھے اعزازی لقب عطا کیا ہے،
حالانکہ تُو مُجھے نہیں جانتا۔
5 میں ہی یَاہوِہ ہُوں، اَور دُوسرا کوئی نہیں؛
میرے سِوا کوئی خُدا نہیں۔
میں تیری کمر کسوں گا،
حالانکہ تُو مُجھے نہیں جانتا،
6 تاکہ سُورج کے طُلوع ہونے سے
اُس کے غروب ہونے کے مقام تک
لوگ جان لیں کہ میرے سِوا کوئی نہیں۔
میں ہی یَاہوِہ ہُوں اَور دُوسرا کوئی نہیں ہے۔
7 میں ہی رَوشنی کا مُوجد اَور تاریکی کا خالق ہُوں،
میں ہی خُوش اِقبالی کا بانی اَور بدنصیبی کا پیدا کرنے والا
میں، یَاہوِہ ہی یہ سَب کچھ کرتا ہُوں۔

8 ”اَے آسمانوں، اُوپر سے ٹپکنے لگو؛
بادل راستبازی برسانے لگیں۔
زمین کھُل جائے،
اَور نَجات پیدا کرے،
اَور صداقت بھی اُس کے ساتھ اُگ آئے؛
مَیں یَاہوِہ نے اُسے پیدا کیا ہے۔

9 ”افسوس اُس پرجو اَپنے خالق سے جھگڑتا ہے،
اَورجو زمین کے ٹھیکروں میں سے محض ایک ٹھیکرا ہے۔
کیا مٹّی کُمھار سے کہتی ہے،
’تُو کیا بنا رہاہے؟‘
کیا تیری دستکاری کہتی ہے،
’اُس کے ہاتھ نہیں ہیں؟‘
10 افسوس اُس پرجو اَپنے باپ سے کہے،

’تُونے کیا پیدا کیا؟‘
اَور اَپنی ماں سے کہے،
’تُونے کس چیز کو پیدا کیا؟‘

11 ”یَاھوِہ، اِسرائیل کا قُدُّوس اَور خالق
یُوں فرماتے ہیں
کیا تُم آنے والی چیزوں کے متعلّق مُجھ سے دریافت کروگے،
کیا تُم میرے بچّوں کے متعلّق مُجھ سے سوال کروگے،
یا میرے ہاتھوں کے کام کے متعلّق مُجھے حُکم دوگے؟
12 مَیں نے ہی زمین بنائی
اَور اُس پر نَوعِ اِنسانی کو پیدا کیا۔
میرے اَپنے ہاتھوں نے افلاک کو تانا؛
اَور اجرامِ فلکی کو مرتّب کیا۔
13 مَیں اَپنی راستبازی میں خورشؔ کو برپا کروں گا:
اَور اُس کی تمام راہیں سیدھی کروں گا۔
وہ میرا شہر پھر سے تعمیر کرے گا
اَور میرے جَلاوطنوں کو آزاد کرے گا،
لیکن کسی قیمت یا اِنعام کے عوض نہیں۔
یہ قادرمُطلق یَاھوِہ کا فرمان ہے۔“
14 یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”مِصر کی پیداوار اَور کُوشؔ کی تجارتی اَشیا
اَور شیبا کے بُلند قامت لوگ
تیرے پاس آئیں گے
اَور تیرے ہو جائیں گے؛
وہ تیرے پیچھے پیچھے چلیں گے،
اَور زنجیروں میں جکڑے، رینگتے ہُوئے تیرے پاس آئیں گے۔
وہ تیرے سامنے جھُکیں گے
اَور مِنّت کرکے کہیں گے:
’یقیناً خُدا تیرے ساتھ ہے اَور دُوسرا کوئی نہیں؛
اُس کے سِوا اَور کوئی خُدا نہیں۔‘ “

15 بے شک آپ وہ خُدا ہو جو اَپنے آپ کو چُھپا رہےھو
اِسرائیل کے خُدا اَور مُنجّی۔
16 تمام بُت تراش پشیمان اَور رُسوا ہوں گے؛
وہ سَب کے سَب اِکٹھے رُسوا ہوں گے۔

17 لیکن اِسرائیل کو یَاھوِہ اَبدی نَجات بخشیں گے
تُم اَبد تک کبھی شرمندہ نہ ہوگے اَور نہ رُسوا کئے جاؤگے۔

18 کیونکہ یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں،
جِس نے آسمان پیدا کئے،
وُہی خُدا ہیں،
جِس نے زمین کو بنایا،
اُسی نے اُس کی بُنیاد ڈالی،
اُس نے اُسے خالی پڑی رہنے کے لئے نہیں
بَلکہ آباد ہونے کے لئے آراستہ کیا
وہ یُوں فرماتے ہیں:
"مَیں یَاھوِہ ہُوں،
میرے سِوا اَور کوئی نہیں ہے۔
19 مَیں نے خلوت میں،
کسی تاریک مقام سے کلام نہیں کیا،
مَیں نے یعقوب کی نَسل کو یہ نہ کہا،
'تُم عبث میری تلاش کرو۔'
میں یَاھوِہ سچ ہی کہتا ہُوں
اَور راستی کی باتیں ہی بتاتے آیا ہُوں۔

20 "اَے لوگو، تُم جو غَیر قوموں میں سے بچ نکلے ہو، جمع ہو جاؤ،
اَور اِکٹھے ہوکر چلے آؤ۔
وہ لوگ جاہل ہیں جو لکڑی کے بُت لئے پھرتے ہیں،
اَور اَیسے معبُودوں سے استدعا کرتے ہیں جو بچا نہیں سکتے۔
21 آئندہ جو کچھ ہونے والا ہے اُسے بیان کرو،
وہ اگر چاہیں تو آپس میں مشورت کریں۔
کس نے قدیم ہی سے یہ پیشن گوئی کی،
قدیم ایّام میں ہی کس نے یہ ظاہر کیا؟
کیا وہ میں یَاھوِہ ہی نہ تھا؟
اَور میرے سِوا کوئی اَور خُدا نہیں،
صادق اَور مُنجّی خُدا ہیں،
میرے سِوا کوئی اَور نہیں ہے۔

22 "اَے اِنتہائی زمین کے سَب رہنے والو،
تُم میری طرف پھرو اَور نَجات پاؤ،
کیونکہ مَیں خُدا ہُوں اَور دُوسرا کوئی اَور نہیں ہے۔

23 مَیں نے اَپنی ذات کی قَسم کھائی ہے،
میرے مُنہ سے کلام حق نِکلا ہے
جو کبھی تبدیل نہ ہوگا:
کہ ہر ایک گھٹنا میرے آگے جھُکے گا،
اَور ہر ایک زبان میری ہی قَسم کھائے گی۔
24 وہ میرے حق میں کہیں گے
’صِرف یَاہوِہ ہی میں صداقت اَور قُوّت ہے۔‘ “
اَور وہ سَب جو اُس سے بیزار ہو گئے تھے
پشیمان ہوکر اُس کے پاس آئیں گے۔
25 لیکن اِسرائیل کی ساری نَسل
یَاہوِہ میں صادق ٹھہرے گی اَور اُن پر فخر کرے گی۔

46

بابیل کے معبُود

1 بابیل کے معبُود بیلؔ اَور نبوؔ جُھک گئے؛
اُن کے بُت بوجھ اُٹھانے والے چَوپایوں پر لدے ہیں۔
جِن مورتیوں کو وہ لئے پھرتے تھے، اُن کے لئے بوجھ بَن گئی ہیں،
تھکے ہوؤں کے لئے ایک بوجھ۔
2 اَور وہ سَب ایک ساتھ جھُکتے اَور سرنِگوں ہوتے ہیں؛
اَور اُس بوجھ کو بچا نہیں سکتے،
اَور خُود ہی اسیری میں چلے جاتے ہیں۔

3 ”اَے یعقوب کے گھرانے،
اَور اَے اِسرائیل کے گھر کے سبھی باقی بچے لوگو،
جنہیں میں رحم میں پڑنے کی گھڑی سے سہارا دیتا رہا،
اَور اُن کی پیدائش ہی سے گود میں اُٹھاتا رہا، میری سُنو!
4 تمہاری ضعیفی میں اَور تمہارے بال سفید ہونے تک
مَیں ہی ہُوں جو تُمہیں سنبھالے رہُوں گا۔
مَیں نے ہی تُمہیں خلق کیا ہے اَور تُمہیں لئے پھرتا رہُوں گا؛
مَیں تُمہیں سنبھالوں گا اَور تُمہیں رِہائی دُوں گا۔

5 ”تُم مُجھے کس کے مُشابہ قرار دوگے
اَور کس کے برابر ٹھہراؤگے؟
اَور مُجھے کس کی مانند کہو گے
تاکہ ہمارا موازنہ ہو سکے؟
6 کچھ لوگ اَپنی تھیلیوں میں سے سونا نکالتے ہیں

اَور ترازو میں چاندی تولتے ہیں؛
پھر سُنار کو اُجرت دے کر اُس سے ایک خُدا کا بُت بنواتے ہیں،
اَور اُس کے سامنے جھُک کر اُس کی عبادت کرتے ہیں۔
7 وہ اُسے اَپنے کندھوں پر اُٹھاتے اَور لے جاتے ہیں؛
پھر اُسے لے جا کر اُس کی جگہ پر نصب کرتے ہیں اَور وہ وہاں کھڑا رہتاہے
جہاں سے وہ ہل نہیں پاتا۔
اگر کوئی اُسے پُکارے تو وہ جَواب نہیں دیتا؛
نہ ہی وہ اُسے اُس کی مُصیبتوں سے چھُڑا سَکتا ہے۔

8 ”اَے باغیو! اِس بات کو یاد رکھو،
اِسے دماغ میں رکھّو اَور دِل میں اُتار لو۔
9 اِبتدائی زمانہ کی باتیں یاد کرو جو قدیم ہی سے ہیں؛
میں خُدا ہُوں اَور کوئی دُوسرا نہیں؛
میں خُدا ہُوں اَور مُجھ سا کوئی نہیں۔
10 میں اِبتدا ہی سے اَنجام کی خبر دیتا ہُوں،
اَور قدیم وقتوں ہی سے وہ باتیں بتاتا آیا ہُوں جو اَب تک
وقوع میں نہیں آئیں۔
اَور کہتا ہُوں، ’میرا مقصد قائِم رہے گا،
اَور مَیں اَپنی ساری مرضی پُوری کروں گا۔‘
11 میں مشرق سے ایک شِکاری پرندہ کو بُلاتا ہُوں،
یعنی دُور کے مُلک سے ایک شخص کو بُلاتا ہُوں جو میری مرضی پُوری کرے۔
جو مَیں نے کہا اُسے میں کرکے ہی رہُوں گا؛
اَورجو مقصد مَیں نے کِیا ہے اُسے پُورا ہی کروں گا۔
12 اَے سخت دِلو، میری سُنو،
جو تُم میری راستبازی سے بہت دُورہو۔
13 میں اَپنی راستبازی کو نزدیک لا رہا ہُوں،
وہ بہت دُور نہیں ہے؛
اَور میری نَجات میں تاخیر نہ ہوگی۔
میں صِیّونؔ کو نَجات دوں گا،
اَور اِسرائیل کو اَپنا جلال بخشوں گا۔

47

بابیل کا زوال

1 ”اَے بابیل کی کنواری بیٹی،
نیچے اُتر آ اَور خاک پر بیٹھ؛
اَے کسدیوں کی مِلکہ کا شہر،

تُو بِنا تخت زمین پر بیٹھ۔
تُو پھر کبھی نازک اندام
اَور نازنین نہ کہلائے گی۔
2 چکّی لے اَور آٹا پیس؛
اَپنا نقاب اُتار۔
اَپنا دامن سمیٹ لے اَور ٹانگیں برہنہ کرکے،
دریاؤں میں سے گزر جا۔
3 تیرا بَدن بے پردہ کیا جائے گا
اَور تیری حیا بے پردہ ہو جائے گی۔
میں اِنتقام لُوں گا؛
اَور کسی بشر سے رعایت نہ کروں گا۔“

4 ہمارا نَجات دِہندہ کا نام قادرمُطلق یَاہوِہ ہے
جو اِسرائیل کا قُدُّوس ہے۔

5 ”اَے کَسدیوں کی مِلکہ شہر،
چُپ چاپ بیٹھی رہ اَور تاریکی میں چلی جا؛
کیونکہ اَب تُم
مملکتوں کی مِلکہ نہ کہلائے گی۔
6 میں اَپنے لوگوں سے خفا تھا
اَور مَیں نے اَپنی مِیراث کو بےحُرمت کیا؛
اَور اُنہیں تیرے ہاتھ میں سونپ دیا،
اَور تُو نے اُن پر رحم نہ کیا۔
یہاں تک کہ بُوڑھوں پر بھی
تُو نے اَپنا بہت بھاری جُوا رکھا۔
7 تُو نے کہا،
’میں اَبد تک مِلکہ بنی رہُوں گی!‘
لیکن تُو نے اِن باتوں پر دھیان نہیں دیا
اَور نہ یہ سوچا کہ اَنجام کیا ہوگا۔

8 ”اِس لیٔے سُن اَے عشرت میں غرق رہنے والی،
تُو جو بے خوف ہوکر مطمئن بیٹھی ہے
اَور اَپنے دِل میں کہتی ہے،
’مَیں ہُوں اَور میرے سِوا کوئی نہیں۔
مَیں کبھی بیوہ نہ ہوں گی

نہ بے اَولاد رہُوں گی۔‘
9 ناگہاں یہ دونوں آفتیں
ایک ہی دِن تُجھ پر آ پڑے گی:
تُو اَپنے بچّے کھو دے گی اَور بیوہ بھی بَن جائے گی۔
تیرے تمام جادُو اَور ٹونوں کے باوُجُود
یہ آفتیں تُجھ پر پُوری طرح آ پڑیں گی۔
10 تُونے اَپنی شرارت پر بھروسا کیا
اَور کہا، ’مُجھے کوئی نہیں دیکھتا۔‘
تیری حِکمت اَور تیری دانش نے تُجھے بہکایا
جَب تُونے اَپنے دِل میں کہا،
’میں ہی ہُوں اَور میرے سِوا اَور کوئی نہیں۔‘
11 تُجھ پر آفت آئے گی،
جِس کا منتر تُو نہیں جانتی۔
ایک بَلا تُجھ پر نازل ہوگی
جِس سے تُو کسی کفّارے کو دے کر ٹال نہیں سکے گی؛
اَچانک ایک اَیسی تباہی تُجھ پر آئے گی
جِس کا تُجھے علم بھی نہ ہوگا۔

12 ”تَب تُو اَپنے جادُو، ٹونے
اَور بہت سے منتر
جِن کی تُونے بچپن ہی سے مشق کر رکھی ہے، جاری رکھ،
شاید تُو کامیاب ہو،
یا شاید تُو رُعب جما سکے۔
13 جو بھی مشورت تُجھے مِلی اُس نے تو تُجھے تھکا دیا!
تیرے نجومی اَور ستارہ شناس
جو ماہ بہ ماہ پیشن گوئیاں کرتے ہیں، سامنے آئیں،
اَور تُجھ پر آنے والی آفت سے تُجھے بچائیں۔
14 وہ بھُوسے کی مانند ہیں؛
آگ اُنہیں جَلا دے گی۔
وہ اَپنے آپ کو شُعلوں کی شِدّت سے
بچا بھی نہ سکیں گے۔
یہ اَنگارے تاپنے کے لئے نہیں ہیں؛
نہ ہی اِس آگ کے پاس کوئی بیٹھ سَکتا ہے۔
15 یہ سَب جِن کے لئے تُونے محنت کی

اَور جِن کے ساتھ تُو بچپن سے کاروبار کرتی آئی ہے
تیرے لِئے بس اِتنا ہی کر سکتے ہیں
اِن میں سے ہر ایک گُمراہ ہو گیا،
اَور کوئی بھی تُجھے بچا نہیں سَکتا۔

48

ضِدّی اِسرائیل

1 ”یہ بات سُنو اَے یعقوب کے گھرانے والو،
تُم جو اِسرائیل کے نام سے پُکارے جاتے ہو
اَور یہُوداہؔ کی نَسل سے ہو،
اَورجو یَاہوِہ کے نام کی قَسم کھاتے ہو
اَور اِسرائیل کے خُدا سے مُخاطِب ہوتے ہو
لیکن سچّائی اَور راستبازی سے نہیں
2 تُم جو اَپنے آپ کو مُقدّس شہر کے باشِندے جتاتے ہو
اَور اِسرائیل کے خُدا پر توکّل کرتے ہو
جِن کا نام قادرِمُطلق یَاہوِہ ہے:
3 عرصہ ہُوا مَیں نے قدیم سے ہونے والی باتوں کی خبر دی،
میرے مُنہ سے اُن کا اعلان کیا اَور مَیں نے اُنہیں ظاہر کیا،
پھر اَچانک اُنہیں عَمل میں لایا اَور وہ وقوع میں آئیں۔
4 کیونکہ مَیں جانتا تھا کہ تُم کس قدر ضِدّی ہو،
تیری گردن کے پٹّھے لوہے کے تھے،
اَور تیری پیشانی کانسے کی تھی۔
5 اِس لِئے مَیں نے یہ باتیں تُجھے قدیم سے ہی بتا دیں،
اِس سے پہلے کہ وہ واقع ہُوں، مَیں نے تُجھے بتا دیں۔
تاکہ تُو یہ نہ کہے کہ،
’یہ میرے بتوں کا کام ہے،
یا میری لکڑی کی گھڑی ہُوئی مُورت
اَور دھات سے ڈھالی
ہُوئی دیوی نے اِسے اَنجام دیا۔‘
6 تُونے یہ باتیں سُنی ہیں، اُن سَب پر نظر ڈال۔
کیا تُو اُن کو نہ مانے گا؟

”اَب سے آگے مَیں تُجھے نئی چیزوں،
اَور اَیسی پوشیدہ باتوں کے بارے میں بتاؤں گا جنہیں تُو نہیں جانتا تھا۔
7 وہ ابھی ابھی خلق کی گئی ہیں، قدیم سے نہیں ہیں،

بَلکہ آج سے پہلے تُونے اُن کے بارے میں کچھ بھی نہ سُنا تھا۔
اِس لِئے تُو یہ نہیں کہہ سَکتا کہ
’ہاں، میں اِن کے بارے میں جانتا تھا۔‘
8 تُونے اُنہیں نہ تو سُنا نہ سمجھا تھا،
قدیم ہی سے تیرے کان کھُلے نہ تھے۔
مَیں بخُوبی جانتا تھا کہ تُو کس قدر بےوفا ہے،
تُو پیدائش ہی سے باغی کہلایا۔
9 مَیں اَپنے نام کی خاطِر اَپنے غضب میں تاخیر کر رہا ہُوں،
اَور اَپنے جلال کی خاطِر مَیں نے اُسے روک رکھتا ہے،
تاکہ مَیں تُجھے پُوری طرح تباہ نہ کر ڈالوں۔
10 دیکھ، مَیں نے تُجھے صَاف تو کیا لیکن چاندی کی طرح نہیں،
مَیں نے تُجھے دُکھ کی بھٹّی میں پرکھ لیا ہے۔
11 اَپنی خاطِر، ہاں میری اَپنی ہی خاطِر مَیں نے یہ کیا ہے۔
میں اَپنے نام کی تکفیر کیوں ہونے دُوں؟
میں اَپنا جلال کسی دُوسرے کو نہیں دوں گا۔

اِسرائیل آزاد کیا گیا

12 ”اَے یعقوب،
اَے اِسرائیل، تُو جو میرا بُلایا ہُواہے، میری سُن:
مَیں وُہی ہُوں،
مَیں ہی اوّل اَور مَیں ہی آخِر ہُوں۔
13 میرے ہی ہاتھ نے زمین کی بُنیاد ڈالی،
اَور میرے داہنے ہاتھ نے آسمانوں کو پھیلایا،
جَب مَیں اُنہیں بُلاتا ہُوں،
تب وہ سَب ایک ساتھ کھڑے ہو جاتے ہیں۔

14 ”تُم سَب اِکٹّھے ہوکر سُنو:
کِن معبُودوں نے اِن باتوں کی پیشن گوئی کی ہے؟
وہ جو یَاہوِہ کا پسندیدہ ہے
بابیل کے خِلاف اُن کا مرضی پُوری کرے گا،
اُن کا ہاتھ کَسدیوں کے خِلاف اُٹھے گا۔
15 مَیں نے، ہاں مَیں نے ہی کہا ہے،
ہاں، مَیں نے اُسے بُلایا ہے۔
میں اُسے لے آؤں گا،
اَور وہ اَپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔

16 ”میرے قریب آؤ اَور یہ بات سُنو:
”شروع ہی سے میں نے پوشیدگی میں کلام نہیں کیا؛
جَب یہ ہوتاہے، میں بھی وہاں ہوتا ہُوں۔“

اَور اَب یاہوِہ قادر نے
اَپنی رُوح کے ساتھ مُجھے بھیجا ہے۔

17 یاہوِہ۔ تیرا نَجات دِہندہ،
اِسرائیل کا قُدُّوس یُوں فرماتے ہیں:
”میں یاہوِہ تیرا خُدا ہُوں،
جو تُجھے اَیسی تعلیم دیتاہے جو تیرے حق میں مفید ہے،
اَور جِس راہ پر تُجھے چلنا ہے اُس پر لے چلتا ہے۔
18 کاش کہ تُونے میرے اَحکام پر دھیان دیا ہوتا،
تو تُجھے ندی کی مانند تسلّی ملتی،
اَور تیری راستبازی سمُندر کی موجوں کی مانند ہوتی۔
19 تیری نَسل ریت کی مانند ہوتی،
اَور تیری اَولاد اُس کے لاتعداد ذرّوں کی مانند ہوتی؛
اُس کا نام میرے حُضُور سے نہ ہی کاٹا
اَور نہ مٹایا جائے گا۔“

20 بابیل کو خیرباد کہو،
کَسدیوں کے درمیان سے بھاگ جاؤ!
خُوشی سے للکار کر اِس کی خبر دو
اَور اُس کا اعلان کرو۔
اِس کی خبر زمین کی اِنتہا تک پہُنچا دو؛
کہو، ”کہ یاہوِہ نے اَپنے خادِم یعقوب کا فدیہ دیا ہے۔“
21 جَب وہ اُنہیں بیابان میں سے لے گیا تَب وہ پیاسے نہ ہُوئے۔
اُس نے اُن کے لئے چٹّان میں سے پانی نکالا؛
اُس نے چٹّان کو چیرا
اَور پانی پھوٹ نِکلا۔

22 ”بدکاروں،“ کے لئے، ”کوئی سلامتی نہیں،“ یہ یاہوِہ کا فرمان ہے۔

49

یاہوِہ کا خادِم

1 اَے جزیروں، میری سُنو؛
اَے دُور دراز کی قومو، کان لگاؤ:

میری پیدائش سے پہلے ھی یَاھوِہ نے مُجھے بُلایا،
اَور بطنِ مادر ھی سے اُس نے میرے نام کا ذِکر کیا۔
2 اُس نے میرے مُنہ کو تیز تلوار کی مانند بنایا،
اَور مُجھے اَپنے ہاتھ کے سایہ میں پناہ دی؛
اُس نے مُجھے چمکیلا تیر بنا کر
اَپنے ترکش میں چُھپائے رکھا۔
3 اَور مُجھ سے کہا، ”اَے اِسرائیل، تُو میرا خادِم ہے،
جِس سے میں اَپنا جلال ظاہر کروں گا۔“
4 تَب مَیں نے کہا: ”مَیں نے خوامخواہ زحمت اُٹھائی؛
اَور اَپنی قُوّت فُضول اَور بلاوجہ صِرف کی۔
تو بھی میرا حق یَاھوِہ کے ہاتھ میں ہے،
اَور میرا اجر میرے خُدا کے پاس ہے۔“

5 اَور اَب یَاھوِہ فرماتے ہیں
وہ یَاھوِہ، جنہوں نے مُجھے رحم میں بنایا
تاکہ میں اُس کا خادِم بَن کر یعقوب کو اُن کے پاس واپس لاؤں،
اَور اِسرائیل کو اُن کے پاس جمع کروں،
کیونکہ مَیں یَاھوِہ کی نگاہ میں قابلِ اِحترام ہُوں
اَور میرے خُدا میری قُوّت ہیں
6 وہ فرماتے ہیں:
”یہ تیرے لیٔے معمولی سی بات ہے
کہ تُو یعقوب کے قبیلوں کو بحال کرے
اَور اِسرائیل کے بچے ہُوئے لوگوں کو واپس لانے کے لیٔے
میرا خادِم بنے۔
مَیں تُجھے غَیریہُودیوں کے لیٔے نُور مُقرّر کروں گا،
تاکہ تُو زمین کی اِنتہا تک میری نَجات کو پہُنچانے کا باعث بنے۔“

7 اِسرائیل کا نَجات دِہندہ اَور قُدُّوس یَاھوِہ اُس سے
جو حقیر جانا گیا اَور جِس سے قوموں نے نفرت کی،
اَورجو حُکمرانوں کا خادِم ہے، یُوں فرماتے ہیں:
”بادشاہ تُجھے دیکھیں گے اَور کھڑے ہو جائیں گے،
اُمرا تُجھے دیکھیں گے اَور سرنِگوں ہو جائیں گے،
یَاھوِہ کی خاطِر جو وفاشعار
اَور اِسرائیل کا قُدُّوس ہے

جِس نے تُجھے برگُزیدہ کِیا ہے۔“

اِسرائیل کی بحالی

8 یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”قبُولیّت کے وقت مَیں تیری سُنوں گا،
اَور نَجات کے دِن تیری مدد کروں گا؛
مَیں تیری حِفاظت کروں گا
اَور تُجھے لوگوں کے لِئے ایک عہد ٹھہراؤں گا،
تاکہ تُو مُلک کو بحال کر سکے
اَور ویران مِیراث اُس کے وارثین کو لَوٹا دے تاکہ وہ اُسے
پھر سے آباد کر سکیں۔
9 اَور اسیروں سے کہہ سکے، ’باہر نکل آؤ،‘
اَور اُن سے جو اَندھیرے میں پڑے ہُوئے ہیں، ’مُنوّر ہو جاؤ!‘

”وہ راستوں کے کَنارے پیٹ بھریں گے
اَور ہر ویران ٹیلے پر چراگاہ پائیں گے۔
10 وہ نہ بھُوکے ہوں گے نہ پیاسے،
نہ بیابان کی حرارت اَور نہ دھوپ اُن کو ضرر پہُنچا سکے گی۔
اَور جِس نے اُن پر مہربانی کی ہے وُہی اُن کا رہنما ہوگا
اَور اُنہیں پانی کے چشموں کے پاس لے چلے گا۔
11 میں اَپنے تمام پہاڑوں کو راستوں میں تبدیل کروں گا
اَور میری شاہراہیں اُونچی کی جائیں گی۔
12 دیکھ، وہ بہت دُور سے آئیں گے۔
کُچھ شمال کی جانِب سے، کُچھ مغرب کی طرف سے،
اَور کُچھ آسوانؔ یا سِنیمؔ کے علاقہ سے۔“

13 اَے آسمانوں، خُوشی سے للکارو؛
اَے زمین، شادمان ہو؛
اَے پہاڑو، نغمہ گانے لگو!
کیونکہ یَاھوِہ نے اَپنے لوگوں کو تسلّی بخشی ہے
اَور وہ اَپنے مُصیبت زدہ لوگوں پر رحم فرمائے گا۔

14 لیکن صِیّونؔ نے کہا: ”یَاھوِہ نے مُجھے ترک کر دیا ہے،
یَاھوِہ نے مُجھے بھُلا دیا ہے۔“

15 ”کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی ماں اَپنے شیر خوار بچّے کو بھُول جائے
اَور اَپنے جنے ہُوئے بچّے پر ترس نہ کھائے؟

خواہ وہ بھُول جائے،
پر مَیں تُجھے نہ بھُولوں گا!
16 دیکھ، مَیں نے تیری صورت اَپنی ہتھیلیوں پر نقش کی ہُوئی ہے؛
تیری شہرپناہ ہمیشہ میری آنکھوں کے سامنے رہتی ہے۔
17 تیرے فرزند جلدی جلدی لَوٹ رہے ہیں،
اَور تُجھے اُجاڑنے والے تُجھ سے باہر نکل رہے ہیں۔
18 اَپنی آنکھیں اُٹھا کر چاروں طرف نظر کر؛
تیرے تمام بیٹے اِکٹھّے ہوکر تیرے پاس آ رہے ہیں۔“
مُجھے اَپنی حیات کی قَسم، یَاہوِہ فرماتے ہیں
”کہ تُو اُن سَب کو زیورات کی طرح پہن لے گی؛
اَور اُن سے دُلہن کی طرح آراستہ ہوگی۔

19 ”حالانکہ تُجھے تباہ کرکے ویران کیا گیا
اَور تیرا مُلک بنجر بنایا گیا،
لیکن اَب تیرے لوگ تُجھ میں سما نہ پائیں گے،
اَور تُجھے تباہ کرنے والے دُورھو جائیں گے۔
20 پھر بھی تیرے ماتم کے دِنوں میں پیدا ہونے والے بچّے
تیرے کان میں کہیں گے،
’یہ جگہ ہمارے لئے بہت تنگ ہے؛
ہمیں رہنے کے لئے اَور جگہ دے۔‘
21 پھر تُو اَپنے دِل میں کہے گی
’کون میرے لئے اُن کا باپ ہُوا؟
میں تو سوگ میں بیٹھی اَور بانجھ تھی؛
جَلاوطن کر دی گئی اَور ٹھکرا دی گئی تھی۔
پھر اِنہیں کس نے پالا؟
میں اکیلی رہ گئی تھی،
پھر یہ کہاں سے آ گئے؟‘ “
22 یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں:
”دیکھو، مَیں ہاتھ اُٹھا کر غَیر قوموں کو اِشارہ کروں گا،
اَور مُختلف مُلکوں کے لوگوں کے سامنے اَپنا پرچم کھڑا کروں گا؛
وہ تیرے بیٹوں کو اَپنی گود میں لے کر
اَور تیری بیٹیوں کو اَپنے کندھوں پر بِٹھا کر لائیں گے۔
23 بادشاہ تیرے بچّوں کو پدرانہ شفقت سے پالیں گے،
اَور اُن کی رانیاں دایہ گیری کریں گی۔
وہ تیرے سامنے مُنہ کے بَل زمین پر سَجدہ کریں گے؛

اَور تیرے پاؤں کی دُھول چاٹیں گے۔
تَب تُو جانے گی کہ میں ھی یَاھوِہ ھُوں،
جو مُجھ سے اُمّید لگائے ھوں گے وہ مایوس نہ ھوں گے۔“

24 کیا جنگجو کے ھاتھ سے مالِ غنیمت چھینا جا سَکتا ھے،
یا ظالِم کے ھاتھ سے اسیروں کو چھُڑایا جا سَکتا ھے؟
25 لیکن یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں:
”ھاں، قَیدی زورآور سے چھُڑا لِئے جائیں گے،
اَور مالِ غنیمت ظالِم سے چھین لیا جائے گا،
میں اُن لوگوں سے لڑُوں گا جو تُجھ سے لڑتے ھیں،
اَور تیرے بچّوں کو بچا لُوں گا۔
26 تُجھ پر ظُلم کرنے والوں کو میں خُود اُن کا اَپنا گوشت کھانے پر مجبُور کروں گا،
اَور وہ اَپنا ھی خُون پی کر اَیسے متوالے ھوں گے جَیسے مَے خواری سے ھوتے ھیں۔
تَب تمام بنی نَوع اِنسان جان جائیں گے
کہ میں یَاھوِہ، تمھارا مُنجّی،
اَور یعقوب کا قادر خُدا میں ھی ھُوں جو تیرا فدیہ دینے والا۔“

50

اِسرائیل کا گُناہ اَور خادِم کی اِطاعت

1 یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں:
”وہ طلاق نامہ کہاں ھے
جسے لِکھ کر مَیں نے تمھاری ماں کو چھوڑ دیا تھا؟
یا اَپنے قرض خواھوں میں سے کس کے ھاتھ
مَیں نے تُمھیں بیچا تھا؟
تُم تو اَپنے ھی گُناھوں کے باعث بِک گئے،
اَور تمھاری خطاؤں کی وجہ سے تمھاری ماں کو طلاق دی گئی تھی۔
2 کیا وجہ ھے کہ جَب مَیں آیا تَب کوئی آدمی نہ تھا؟
اَور جَب مَیں نے پُکارا تَب کوئی جَواب دینے والا نہ تھا؟
کیا میرا ھاتھ اِس قدر کوتاہ ھو گیا تھا کہ تمھارا فدیہ نہ دے سکے؟
یا مُجھ میں اُتنی طاقت نہ تھی کہ تُمھیں چھُڑا سَکتا؟
محض ایک دھمکی سے میں سمُندر کو سُکھا دیتا ھُوں،
اَور دریاؤں کو صحرا میں بدل دیتا ھُوں،
اُن کی مچھلیاں پانی کی عدم مَوجُودگی میں سڑ جاتی ھیں
اَور پیاس سے مَر جاتی ھیں۔
3 میں آسمانوں کو تاریکی کا لباس پہناتا ھُوں

اَور اُنہیں ٹاٹ اوڑھا دیتا ہُوں۔“

4 یَاھوِہ قادر نے مُجھے تربیّت یافتہ زبان بخشی ہے،
تاکہ اُس کلام کو جانوں جو تھکے ماندوں کو سہارا دیتاہے۔
وہ مُجھے ہر صُبح جگاتا ہے،
اَور میرا کان کھولتا ہے تاکہ میں ایک شاگرد کی طرح سُنوں۔
5 یَاھوِہ قادر نے میرے کان کھول دئیے ہیں،
اَور مَیں سرکش نہ ہُوا،
نہ پیچھے ہٹا۔
6 مَیں نے اَپنی پیٹھ مارنے والوں کے،
اَور اَپنی داڑھی نوچنے والوں کے حوالہ کر دی؛
تضحیک اَور تھُوک سے بچنے کے لیٔے
مَیں نے اَپنا مُنہ نہیں چھپایا۔
7 چونکہ یَاھوِہ قادر میرے مددگار ہیں،
میں رُسوا نہ ہوں گا۔
اِسی لیٔے مَیں نے اَپنا چہرہ چقماق کی مانند کر لیا،
اَور مُجھے یقین ہے کہ میں شرمندہ نہ ہوں گا۔
8 مُجھے بے قُصُور ٹھہرانے والے میرے قریب ہیں۔
پھر کون مُجھ پر اِلزام لگا سَکتا ہے؟
آؤ ہم آمنے سامنے کھڑے ہُوں!
میرا مُدّعی کون ہے؟
وہ میرے مقابل ہو!
9 یَاھوِہ قادر میرے مددگار ہیں۔
کون ہے جو مُجھے مُجرم قرار دے گا؟
وہ سَب کپڑے کی طرح پُرانے ہو جائیں گے؛
کیڑے اُنہیں کھا جائیں گے۔

10 تُم میں کون یَاھوِہ کا خوف رکھتا ہے
اَور اُن کے خادِم کی باتیں سُنتا ہے؟
جو تاریکی میں چلتا ہے،
اَور روشنی سے محروم ہے،
وہ یَاھوِہ کے نام پر توکّل کرے
اَور اَپنے خُدا پر بھروسا رکھے۔
11 لیکن تُم سَب جو آگ سُلگاتے ہو
اَور اَپنے لیٔے بڑی بڑی مشعلوں کا اہتمام کرتے ہو،

جاؤ، اَپنی آگ کے شُعلوں
اَور اُن مشعلوں کی بھڑکتی رَوشنی میں چلو جنہیں تُم نے سُلگا رکھتا ہے۔
تُم میرے ہاتھ سے یہی پاؤگے:
تُم عذاب میں پڑے رہوگے۔

51

صِیّونؔ کو اَبدی نَجات ملے گی

1 اَے لوگو، تُم جو راستبازی کے پیروی کرتے ہو اَور
یَاھوِہ کے طالب ہو، میری سُنو:
جِس چٹّان میں سے تُم کاٹے گیٔے
اَور جِس کان میں سے تُم کھودے اَور تراشے گیٔے، اُس پر نظر کرو:
2 اَپنے باپ اَبراھامؔ پر،
اَور سارہؔ پر جِس نے تُمھیں پیدا کیا، نظر کرو۔
جَب مَیں نے اُسے بُلایا وہ اکیلا تھا،
اَور مَیں نے اُسے برکت دی اَور اُسے کثرت بخشی۔
3 یقیناً یَاھوِہ صِیّونؔ کو تسلّی دے گا
اَور اُس کے تمام بنجر زمینوں پر نظرِ عنایت کرے گا؛
اَور اُس کے صحراؤں کو عدنؔ کی مانند
اَور اُس کے بنجر علاقہ کو یَاھوِہ عدنؔ کی مانند کر دے گا۔
اُس میں خُوشی اَور خُرّمی،
اَور شُکر گزاری اَور گانے کی آواز پائی جائے گی۔

4 اَے میرے لوگو، میری طرف متوجّہ ہو؛
اَے میری اُمّت، میری طرف کان لگا:
ھدایات میری طرف سے دی جائے گی
میرا عدل قوموں کے لئے نُور ٹھہرے گا۔
5 میری راستی تیزی سے قریب آ رہی ہے،
اَور میری نَجات راہ میں ہے،
میں اَپنے بازو)کی قُوّت(سے قوموں پر حُکمرانی کروں گا۔
جزیرے میری راہ دیکھیں گے
اَور میرے بازو پر اُمّید لگائے بیٹھیں گے۔
6 اَپنی نگاھیں آسمان کی طرف اُٹھاؤ،
اَور نیچے زمین کو دیکھو؛
آسمان دھوئیں کی مانند غائب ہو جائیں گے،
اَور زمین کپڑے کی طرح پُرانی ہو جائے گی

اَور اُس کے باشِندے مکھّیوں کی طرح مَر جائیں گے۔
لیکن میری نَجات اَبد تک قائِم رہے گی،
اَور میری راستی کبھی موقُوف نہ ہوگی۔

7 ”اَے لوگو! تُم جو صداقت سے آشنا ہو،
جِن کے دِلوں میں میری ہدایت ہے، کان لگا کر میری سُنو:
لوگوں کی ملامت سے مت ڈرو
اَور اُن کی طَعنہ زنی سے خوفزدہ نہ ہو۔
8 کیونکہ اُنہیں کپڑے کی طرح گھُن لگ جائے گا؛
اَور کیڑا اُن کو اُون کی طرح چٹ کر جائے گا۔
لیکن میری راستبازی اَبد تک قائِم رہے گی،
اَور میری نَجات پُشت در پُشت برقرار رہے گی۔“

9 جاگو، جاگو، اَے یَاھوِہ کے بازو،
طاقت کے لباس کو پہن لو؛
گذشتہ ایّام کی طرح،
اَور قدیم نَسلوں کی مانند، جاگ اُٹھ۔
کیا تُو وُہی نہیں جِس نے راحبؔ کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئیے،
جِس نے اَژدھا کو آرپار چھیدا؟
10 کیا تُو وُہی نہیں جِس نے سمُندر کو،
یعنی گہراؤ کے پانی کو خشک کر دیا،
جِس نے سمُندر کی تہہ میں راستہ بنا دیا؛
تاکہ جِن کا فدیہ دیا گیا وہ اُسے عبور کر سکیں؟
11 اَور وہ جِن کا یَاھوِہ نے فدیہ دیا ہے لَوٹیں گے۔
اَور گاتے ہُوئے صِیّونؔ میں داخل ہوں گے؛
اَبدی خُوشی اُن کے سَر کا تاج ہوگی۔
وہ خُوشی اَور شادمانی پائیں گے،
اَور غم و آہ کافُور ہو جائیں گے۔

12 ”مَیں ہی، میں ہوں، تُمھیں تسلّی بخشتا ہُوں۔
تُم کون ہو جو فانی اِنسان سے
اَور آدمؔ زاد جو محض گھاس ہیں، ڈرتے ہو،
13 تُم اَپنے یَاھوِہ اَور خالق کو بھُول جاتے ہو،
جِس نے آسمان کو تانا

اَور زمین کی بُنیاد ڈالی،
اَور ظالِم کے غضب کی وجہ سے
جو تباہی پر تُلا ہُوا ہے،
تُجھے ہر روز اَور ہر گھڑی ڈر لگا رہتا ہے؟
پر ظالِم کا غضب ہے کہاں؟
14 خوفزدہ قَیدی جلد ہی آزاد کئے جائیں گے،
وہ قَیدخانہ کی کوٹھری میں نہ مَریں گے،
اَور نہ اُنہیں روٹی کی کمی ہوگی۔
15 کیونکہ مَیں یَاہوِہ تیرا خُدا ہُوں،
جو سمُندر کو حرکت دیتا ہے تاکہ اُس کی موجیں اُچھلنے لگیں
جِن کا نام قادرمُطلق یَاہوِہ ہے۔
16 مَیں نے اَپنا کلام تیرے مُنہ میں ڈال دیا ہے
اَور تُجھے اَپنے ہاتھ کے سایہ میں چھُپا رکھتا ہے
مَیں جو افلاک کو اُن کی جگہ پر قائِم کرتا ہُوں،
جِس نے زمین کی بُنیاد ڈالی،
اَورجو اہلِ صِیّونؔ سے کہتا ہے، ’تُم میرے لوگ ہو۔‘ “

یَاہوِہ کے غضب کا پیالہ

17 جاگو، جاگو!
اُٹھ جاؤ، اَے یروشلیمؔ،
تُو، جِس نے یَاہوِہ کے ہاتھ سے
اُن کے غضب کا پیالہ پیا ہے،
تُونے اُس جام کو تہہ تک خالی کر دیا
جسے پی کر لوگ ڈگمگا جاتے ہیں۔
18 جِتنے بیٹے اُس سے پیدا ہُوئے
اُن میں سے کوئی نہ رہا جو اُس کا رہنما ہوتا،
جِتنے بچّے اُس نے پالے پوسے
اُن میں سے کوئی نہ رہا جو اُس کا ہاتھ پکڑتا۔
19 یہ دو دو مُصیبتیں تُجھ پر آ پڑیں
کون تیرا غم خوار ہوگا؟
ویرانی اَور تباہی، قحط اَور تلوار
کون تُجھے تسلّی دے؟
20 تیرے بیٹے غش کھا کر،
ہر ایک کوچہ کے سِرے پر اَیسے پڑے ہُوئے ہیں،
جَیسے ہِرن جال میں پھنسا ہو۔

وہ یَاھوِہ کے غضب
اَور تیرے خُدا کی دھمکی سے بے خُود ہیں۔

21 اِس لِئے اَے مُصیبت زدہ،
تُو جو مخمور ہے لیکن مَے سے نہیں، یہ بات سُن۔
22 تیرا یَاھوِہ قادر، ہاں تیرا خُدا،
جو اَپنے لوگوں کا دفاع کرتا ہے، یُوں فرماتے ہیں:
”دیکھ، جِس پیالہ نے تُجھے ڈگمگا دیا
اُسے مَیں نے تیرے ہاتھ سے لے لیا ہے؛
اِس پیالہ میں سے جو میرے قہر کا جام ہے،
تُو پھر کبھی نہ پیئے گی۔
23 میں اِسے اُن کے ہاتھ میں دُوں گا جنہوں نے تُجھے سخت اَذیّت پہنچائی،
اَور تُجھ سے کہا،
لیٹ جا تاکہ ہم تیرے اُوپر سے گزریں۔
اَور تُونے اَپنی پیٹھ کو زمین بنا دیا،
گویا وہ سڑک ہو جِس پر سے لوگ گزرتے ہیں۔“

52

1 اَے صِیّونؔ، جاگو، جاگو،
اَور طاقت کے لباس کو پہن لو۔
اَے مُقدّس شہر، یروشلیمؔ،
اَپنا شان و شوکت کے لباس کو پہن لے۔
نامختون اَور ناپاک لوگ
پھر کبھی تُجھ میں داخل نہ ہوں گے۔
2 اَے یروشلیمؔ
اَپنے اُوپر سے گرد جھاڑ دے؛
اُٹھ اَور تخت نشین ہو
اَے صِیّونؔ کی اسیر بیٹی
اَپنے گلے کے طوق کھول کر اَپنے آپ کو آزاد کر لے۔
3 کیونکہ یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”تُم مُفت بیچے گئے تھے،
اَور بغیر زَر ہی رِہا کئے جاؤگے۔“
4 کیونکہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں:
”اِبتدا میں میرے لوگ مِصر میں رہنے گیٔے؛

کچھ دِن پہلے اشُوریوں نے اُن پر ظُلم ڈھائے۔
5 ”اَور اَب یہاں میرے پاس کیا ہے؟“
پس یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”کیونکہ میرے لوگ بلاوجہ لے جائے گیٔے،
اَورجو اُن پر حُکومت کرتے ہیں وہ اُن کا مضحکہ اُڑاتے ہیں۔“
یَاہوِہ فرماتے ہیں۔
”اَور دِن بھر
میرے نام پر مُتواتر کُفر بکا جاتا ہے۔
6 اِس لئے میرے لوگ میرا نام جانیں گے،
اِس لئے اُس دِن وہ جانیں گے
کہ وہ میں ہی ہُوں جِس نے یہ پیشن گوئی کی تھی،
ہاں وہ میں ہی ہُوں۔“

7 پہاڑوں پر اُن کے قدم کیسے خُوشنما ہیں
جو خُوشخبری لاتے ہیں،
اَور سلامتی کی مُنادی کرتے ہیں،
اَور اَچھّی خبر لاتے ہیں،
اَور نَجات کا اعلان کرتے ہیں،
اَور صِیّونؔ سے کہتے ہیں،
”کہ تمہارا خُدا حُکمرانی کرتا ہے!“
8 سُن، تیرے پہرےدار اَپنی آواز بُلند کرتے ہیں؛
اَور اِکٹھّے خُوشی سے للکارتے ہیں۔
جَب یَاہوِہ صِیّونؔ واپس آئے گے،
وہ اُسے اَپنی آنکھوں سے دیکھیں گے۔
9 اَے یروشلیمؔ کے ویرانو،
سَب مِل کر خُوشی کے نغمہ گاؤ،
کیونکہ یَاہوِہ نے اَپنے لوگوں کو تسلّی دی،
اُنہُوں نے یروشلیمؔ کا فدیہ دیا۔
10 یَاہوِہ تمام قوموں کی آنکھوں کے سامنے
اَپنا مُقدّس بازو برہنہ کرے گے،
اَور زمین کی اِنتہا تک تمام لوگ
ہمارے خُدا کی نَجات دیکھ لیں گے۔

11 یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے ظروف اُٹھانے والو،
چلے جاؤ، چلے جاؤ، وہاں سے باہر نکل آؤ!

جو چیز ناپاک ہے اُسے مت چھُوؤ!
وہاں سے نکل آؤ اَور پاک ہو جاؤ۔
12 لیکن تُم جلدی سے نہ نکلوگے
نہ تیزی سے بھاگوگے،
کیونکہ یَاہوِہ تمہارے آگے آگے چلے گے،
اَور اِسرائیل کا خُدا پیچھے سے تمہاری حِفاظت کرے گا۔

خادِم کی اَذیّت اَور اُس کا جلال

13 دیکھو، میرا خادِم حِکمت سے کام لے گا،
وہ سرفراز ہوں گے، اُوپر اُٹھایا جائے گا اَور بڑا عروج پائے گا۔
14 جِس طرح بہت سے لوگ اُسے دیکھ کر حیرت زدہ ہو گئے
کیونکہ اُس کی شکل و صورت بگڑ کر بالاتر ہو گئی
اَور اُس کی شکل اِنسانی مُشابَہت سِی نہ رہ گئی تھی
15 اُسی طرح بہت سِی قومیں اُسے دیکھ کر تعجُّب کریں گی،
اَور بادشاہ اُس کی وجہ سے اَپنا مُنہ بند کریں گے۔
کیونکہ وہ اَیسی بات دیکھیں گے جنہیں اُس کی خبر تک نہیں پہُنچی،
اَور اَیسی خبر اُن کی سمجھ میں آئے گی جنہیں اُنہُوں نے ابھی سُنا تک نہیں۔

53

1 ہمارے پیغام پر کون ایمان لایا
اَور یَاہوِہ کے ہاتھ کس پر ظاہر ہُوا
2 وہ اُس کے سامنے ایک نازک ٹہنی کی طرح،
اَور اَیسی جڑ کی مانند تھا جو خشک زمین میں سے پھوٹ نکلی ہو۔
اُس میں نہ کوئی حُسن تھا نہ جلال کہ ہم اُس پر نظر ڈالتے،
نہ اُن کی شکل و صورت میں کوئی اَیسی خُوبی تھی کہ ہم اُس کے مُشتاق ہوتے۔
3 لوگوں نے اُسے حقیر جانا اَور ردّ کر دیا،
وہ ایک غمگین اِنسان تھا جو رنج سے آشنا تھا۔
اَور اُس شخص کی مانند تھا جسے دیکھ کر لوگ مُنہ موڑلیتے ہیں
وہ حقیر سمجھا گیا اَور ہم نے اُن کی کچھ قدر نہ جانی۔
بے شک اُس نے ہمارا درد اُٹھایا اَور ہماری تکلیف برداشت کی۔

4 یقیناً اُس نے ہمارے درد
اَور بیماریاں برداشت کیں اَپنے اُوپر اُٹھالیا
پھر بھی ہم نے اُسے خُدا کا مارا، کُوٹا
اَور ستایا ہُوا سمجھا۔

5 لیکن وہ ھماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا،
اَور ھماری بداعمالی کے باعث کُچلا گیا،
جو سزا ھماری سلامتی کا باعث ہُوئی وہ اُن پرائی،
اَور اُس کے کوڑے کھانے سے ھم شفایاب ہُوئے۔
6 ھم سَب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے،
ھم میں سے ھر ایک نے اَپنی اَپنی راہ لی؛
اَور یَاھوِہ نے ھم سَب کی بدکاری اُس پر لاد دی۔

7 وہ ستایا گیا اَور زخمی ہُوا،
پھر بھی اُس نے اَپنا مُنہ نہ کھولا؛
بھیڑ کی طرح ذبح کرنے کے لئے لے گئے،
اَور جِس طرح برّہ اَپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ھوتاھے،
اُسی طرح اُنہُوں نے بھی اَپنا مُنہ نہیں کھولا۔
8 گرفتار کرکے اَور مُجرم قرار دے کر وہ اُسے لے گئے۔
کون اُن کی نَسل کا حال بَیان کرے گا؟
کیونکہ وہ زندوں کی زمین پر سے کاٹ ڈالا گیا؛
اَور میرے لوگوں کے سرکشی کے سبب اُس پر مار پڑی۔
9 وہ بدکاروں کے درمیان دفنایا گیا،
لیکن ایک اَیسی قبر میں رکھا گیا جو کسی دولتمند کے لئے بنائی گئی تھی،
حالانکہ اُس نے کبھی ظُلم نہ کیا،
نہ ھی اُن کے مُنہ سے کوئی فریب کی بات نکلی۔

10 پھر بھی یہ یَاھوِہ کی مرضی تھی کہ اُسے کُچلے اَور غمگین کرے،
اَور حالانکہ یَاھوِہ اُس کی جان کو خطا کی قُربانی قرار دیتے ھیں،
تو بھی وہ اَپنی اَولاد دیکھ پائےگا اَور اُس کی عمر دراز ھوگی،
اَور اُس کے ھاتھ کے وسیلہ سے یَاھوِہ کی مرضی پُوری ھوگی۔
11 اَپنی جان کا دُکھ اُٹھا کر،
وہ زندگی کا نُور دیکھے گا اَور مطمئن ھوگا؛
اَپنے ھی عِرفان کے باعث میرا صادق خادِم بہُتوں کو راستباز ٹھہرائے گا،
اَور وہ اُن کی بدکاریاں خُود اُٹھالے گا۔
12 اِس لئے میں اُسے عظیم لوگوں کے ساتھ حِصّہ دُوں گا،
اَور وہ زور آوروں کے ساتھ لُوٹ کا مال بانٹ لے گا،
کیونکہ اُس نے اَپنی جان موت کے لئے اُنڈیل دی،
اَور وہ بدکاروں کے ساتھ شُمار کیا گیا۔
کیونکہ اُس نے بہُتوں کے گُناہ اُٹھا لئے،

اَور بدکاروں کے لئے شفاعت کی۔

54

صِیّونؔ کی مُستقبِل کی شان

1 اَے بانجھ عورت،
تُم جو بے اَولاد رہی، نغمہ گا،
تُم کو جسے کبھی دردِزہ نہ ہُوا،
نغمہ سرائی کر اَور خُوشی سے للکار،
کیونکہ یَاہوِہ فرماتے ہیں کہ
چھوڑی ہُوئی عورت کی اَولاد
شوہر والی کی اَولاد سے زِیادہ ہوگی۔
2 اَپنے خیمہ کے احاطہ کو بڑھا،
اَور اُس کے پردے وسیع کر،
دریغ نہ کر۔
اَپنی رسّیوں کی لمبائی بڑھا،
اَور اَپنی میخیں مضبُوط کر۔
3 کیونکہ تُم داھنی اَور بائیں طرف پھیلے گی؛
اَور تیری نَسل قوموں کو ہٹا کر اُن کے ویران شہروں میں بسیں گی۔

4 خوف نہ کر کیونکہ تُم پھر پشیمان نہ ہوگی۔
رُسوائی کا خوف نہ کر کیونکہ تُم ذلیل نہ کی جائے گی۔
تُم اَپنا جَوانی کی شرم کو بھُول جائے گی
اَور اَپنی بیوگی کی عاؔر کو پھر یاد نہ کرے گی۔
5 کیونکہ تمہارا خالق ہی تمہارا خَاوند ہے
جِن کا نام قادرمُطلق یَاہوِہ ہے
تمہارا نَجات دِہندہ اِسرائیل کا قُدُّوس ہے؛
جو سارے جہان کا خُدا کہلاتا ہے۔
6 کیونکہ تمہارا خُدا فرماتا ہے:
یَاہوِہ تُمہیں اَیسے بُلائیں گے
گویا تُم متروکہ بیوی اَور دِل آزردہ عورت تھی
جِس کی شادی نوجوانی میں ہو گئی،
لیکن اُسے فوراً ترک کر دیا گیا۔
7 کچھ دیر کے لِئے مَیں نے تُجھے چھوڑ دیا تھا،
لیکن اَپنی بے پناہ گھری شفقت کے باعث مَیں تُجھے واپس لاؤں گا۔
8 یَاہوِہ تمہارے نَجات دِہندہ فرماتے ہیں:

سخت غُصّہ کی حالت میں
مَیں نے پل بھر کے لِئے تُجھ سے مُنہ چھُپا لیا تھا،
پر اَب اَبدی شفقت سے
مَیں تُجھ پر رحم کروں گا۔

9 یہ میرے لِئے نوحؔا کے دِنوں کی طرح ہے،
جَب مَیں نے قَسم کھائی تھی کہ زمین پر نوحؔا کا سا سیلاب پھر کبھی نہ آئے گا۔
پس اَب مَیں نے قَسم کھائی ہے کہ مَیں تُجھ پر خفا نہ ہوں گا،
اَور نہ ہی تُجھے کبھی ڈانٹوں گا۔
10 یَاہوِہ جو تُجھ پر مہربان ہے، یُوں کہتاہے:
خواہ پہاڑ ہلا دیئے جائیں
اَور ٹیلے سَرکا دیئے جائیں،
مگر میری لافانی مَحَبّت تُجھ پر سے کبھی نہ ہٹے گی
اَور نہ ہی میرا عہدِ اَمن کبھی ٹلے گا۔

11 اَے مُصیبت زدہ شہر، جو طُوفان کا مارا ہُوا اَور تسلّی سے محروم ہے،
مَیں تُجھے سنگِ فیروزہ سے تعمیر کروں گا،
اَور تیری بُنیادیں نیلم سے ڈالوں گا۔
12 مَیں تیرے قلعہ کی فصیل لعلوں سے،
اَور تیرے پھاٹک چمکدار جواھرات سے،
اَور تیری تمام دیواریں بیش قیمت پتّھروں سے بناؤں گا۔
13 آپ کے تمام فرزند کو یَاہوِہ علم بخشیں گے،
اَور آپ کے بچّوں کو کامل تسلّی مُیسّر ہوگی۔
14 تُو راستبازی سے پائدار ہو جائے گی:
تُو ظُلم سے دُور رہے گی؛
تُجھے کسی بات کا خوف نہ ہوگا۔
دھشت دُور کر دی جائے گی؛
وہ تیرے نزدیک نہ آئے گی۔
15 اگر کویٔی تُجھ پر حملہ کرتا ہے تو وہ میری جانب سے نہ ہوگا؛
اَورجو بھی تُجھ پر حملہ آور ہوگا وُہی تیرا مطیع ہو جائے گا۔

16 ”دیکھ، مَیں نے ہی لوھار کو پیدا کیا
جو کوئلوں کو سُلگا کر شُعلے پیدا کرتا ہے
اَور اَپنے کام کے لِئے مُناسب ھتھیار تیّار کرتا ہے۔
اَور مَیں نے ہی تباہ گر کو پیدا کیا تا کہ وہ تباہی مچائے؛

17 تیرے خلاف بنایا گیا کوئی بھی ہتھیار کامیاب نہ ہوگا،
اَور تُو ہر اُس زبان کو جو تُجھے مُلزم قرار دے گی جھُوٹا ثابت کر دے گا۔
کہ یہ ہی ہے یاہوِہ کے خادِموں کی مِیراث اَور
یہ ہی ہے میری طرف سے اُن کی راستبازی،“
یاہوِہ کا یہ ہی فرمان ہے۔

55

پیاسے کو دعوت

1 ”آؤ اَے سَب پیاسے لوگو،
پانی کے پاس آؤ؛
اَور جِن کے پاس پیسے نہیں،
وہ بھی آؤ، لو اَور کھاؤ!
آؤ اَور بِنا نقدی اَور بنا قیمت
مَے اَور دُودھ خریدو۔
2 جو روٹی نہیں تُم اُس چیز کے لِئے پیسہ کیوں خرچ کرتے ہو،
اَورجو شَے سیر نہیں کرتی اُس کے واسطے محنت کیوں کرتے ہو؟
سُنو، میری سُنو، اَورجو چیز اَچھّی ہے وُہی کھاؤ،
اَور تمہاری جان لذیذ کھانوں کے مزے لے گی۔
3 کان لگاؤ اَور میرے پاس آؤ؛
میری سُنو تا کہ تُم زندہ رہے۔
میں تُم سے اَبدی عہد باندھوں گا،
یعنی میری وفا اَور اَبدی رحمت جِن کا وعدہ مَیں نے داویؔد سے کیا تھا۔
4 دیکھو، مَیں نے اُسے قوموں کے لِئے گواہ،
اَور اُمّتوں کے لِئے حاکم اَور رہنما مُقرّر کیا ہے۔
5 یقیناً تُو اَیسی قوموں کو بُلائے گا جنہیں تُو نہیں جانتا،
اَورجو قومیں تُجھے نہیں جانتیں وہ تیرے پاس دَوڑی چلی آئیں گی۔
یہ یاہوِہ تیرے خُدا،
اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کی وجہ سے ہوگا،
جنہوں نے تُجھے جلال بخشا ہے۔“

6 جَب تک یاہوِہ مِل سَکتا ہے اُس کے طالب ہو؛
اَور جَب تک وہ نزدیک ہے اُسے پُکارو۔
7 بدکار اَپنی راہ چھوڑ دے
اَور بد کِردار اَپنے خیالات کو ترک کرے۔
وہ یاہوِہ کی طرف پھرے اَور وہ اُس پر رحم کرے گا،
اَور ہمارے خُدا کی طرف رُجُوع کرے کیونکہ وہ کثرت سے مُعاف کرے گا۔

8 یَاھوِہ فرماتے ھیں کہ
میرے خیالات تمھارے خیالات نہیں،
اَور نہ تمھاری راھیں میری راھیں ھیں۔
9 ”جِس طرح آسمان زمین سے اُونچے ھیں،
اُسی طرح میری راھیں تمھاری راھوں سے
اَور میرے خیالات تمھارے خیالات سے بُلند تر ھیں۔
10 جِس طرح آسمان سے بارش ھوتی اَور برف گرتی ھے،
اَور پھر واپس نہیں جاتی
جَب تک کہ زمین کو شاداب کرکے اُس میں پھُول اَور پھل نہ اُگا دے،
تا کہ بونے والے کو بیج اَور کھانے والے کو روٹی مُہیّا ھو،
11 اُسی طرح سے میرا کلام ھے جو میرے مُنہ سے نکلتا ھے:
وہ میرے پاس بیکار واپس نہ آئے گا،
بَلکہ میری مرضی پُوری کرے گا
اَور اُس مقصد میں کامیاب ھوگا جِس کے لِئے مَیں نے اُسے بھیجا تھا۔
12 کیونکہ تُم خُوشی سے نکلوگے
اَور سلامتی کے ساتھ روانہ کِئے جاؤگے؛
پہاڑ اَور ٹیلے
تمھارے سامنے خُوشی کے نغمے گائیں گے،
اَور میدان کے تمام درخت
تالیاں بجائیں گے۔
13 جھاڑی کی جگہ صنوبر نکلے گا،
اَور گھاس پھُوس کی بجائے مہندی کا درخت۔
یہ یَاھوِہ کے لِئے نام ھوگا،
اَور ایک اَبدی نِشان،
جو کبھی نہ مِٹے گا۔“

56

سارے قوموں کی نَجات

1 یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں:
”اِنصاف کو قائِم رکھّو
اَور وُھی کرو جو صحیح ھے،
کیونکہ تیری نَجات قریب ھے
اَور میری راستی جلد عیاں ھوگی۔
2 مُبارک ھے وہ شخص جو اِس پر عَمل کرتا ھے،
اَور وہ آدمی جو اِس پر قائِم رھتاھے،
جو سَبت کو ناپاک کِئے بِنا اُسے مانتا ھے

اَور اَپنا ہاتھ ہر قِسم کی بدی سے روکے رکھتا ہے۔“

3 کوئی پردیسی جو یَاہوِہ سے مِل چُکاہے یہ نہ کہے،
”یَاہوِہ یقیناً مُجھے اَپنے لوگوں سے جُدا کر دیں گے۔“
اَور کوئی خواجہ سرا شکایت نہ کرے۔
”کہ میں تو محض سُوکھا درخت ہُوں۔“
4 کیونکہ یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”وہ خواجہ سرا جو میری سَبت کو مانتے ہیں،
اَور اُن کاموں کو اِختیار کرتے ہیں جو مُجھے پسند ہیں
اَور میرے عہد پر قائم رہتے ہیں
5 میں اُنہیں اَپنی ہیکل اَور اُس کی چار دیواری میں
اَیسا نام اَور نِشان دُوں گا
جو بیٹوں اَور بیٹیوں سے بھی بڑھ کر ہوگا؛
میں اُن کو ایک اَبدی نام دُوں گا
جو کبھی مٹایا نہ جائے گا۔
6 اَور پردیسی لوگ جو اَپنے آپ کو یَاہوِہ سے وابستہ کرتے ہیں
تاکہ اُن کی خدمت کریں،
اَور اُن کے نام کو عزیز رکھیں
اَور اُن کی عبادت کریں،
وہ سَب جو سَبت کو مانتے ہیں اَور اُسے ناپاک نہیں کرتے
اَور میرے عہد پر قائم رہتے ہیں
7 اُن سَب کو میں اَپنے مُقدّس پہاڑ پر لاؤں گا
اَور اُنہیں اَپنی دُعا کے گھر میں شادمان کروں گا۔
اُن کی سوختنی نذریں اَور ذبیحے
میرے مذبح پر مقبُول ہوں گے؛
کیونکہ میرا گھر
سَب قوموں کے لیٔے دعا کا گھر کہلائے گا۔“
8 یَاہوِہ قادر مختار
جو اِسرائیل کے جَلاوطنوں کو جمع کرتا ہے، فرماتے ہیں:
”میں اَوروں کو بھی جمع کرکے اُن کے ساتھ مِلا دُوں گا
جو پہلے ہی جمع کر دیٔیے گئے ہیں۔“

بدکاروں کے خِلاف خُدا کا اِلزام

9 آؤ، اَے دشت کے سَب حَیوانو،
آؤ اَور کھاؤ، اَے جنگل کے سَب درندو!
10 اِسرائیل کے پہرےدار اَندھے ہیں

وہ سَب جاہل ہیں؛
وہ سَب گُونگے کُتّے ہیں،
جو بھونک نہیں سکتے؛
وہ پڑے پڑے خواب دیکھتے رہتے ہیں،
اَور اُنہیں نیند پسند ہے۔
11 وہ بھُوکے کُتّے ہیں؛
جو کبھی سیر نہیں ہوتے۔
وہ نادان چرواہے ہیں؛
وہ سب اَپنی اَپنی راہ کو پھر گئے،
اَور ہر ایک اَپنا ہی نفع ڈھونڈتا ہے۔
12 ہر ایک پُکارتا ہے: ”آؤ، میں مے لاتا ہُوں!
ہم شراب پی کر مست ہو جائیں گے!
اَور کل بھی آج ہی کی طرح ہوگا،
بَلکہ اِس سے بھی بہت بہتر!“

57

1 صادق ہلاک ہوتے ہیں،
اَور کوئی اِس بات کو خاطِر میں نہیں لاتا؛
خُداپرست اُٹھا لیٔے جاتے ہیں،
اَور کوئی نہیں سمجھتا
کہ راستباز اِس لیٔے اُٹھا لیٔے جاتے ہیں
تاکہ وہ آفت سے بچ سکیں۔
2 راستی پر چلنے والے
سلامتی میں داخل ہوتے ہیں؛
اَور موت کی حالت میں آرام پاتے ہیں۔

3 ”لیکن تُم اَے جادُوگرنی کے بیٹو،
اَور زانی اَور فاحِشہ کی اَولاد اِدھر آؤ!
4 تُم کس کا مضحکہ اُڑاتے ہو؟
اَور کس پر مُنہ پھاڑتے
اَور زبان درازی کرتے ہو؟
کیا تُم باغی نَسل
اَور جھوٹوں کی اَولاد نہیں ہو؟
5 تُم جو بلُوط کے درختوں کے درمیان
اَور ہر سایہ دار درخت کے نیچے شہوت میں غرق ہو جاتے ہو؛
وادیوں میں اَور چٹّانوں کے شگافوں کے درمیان
اَپنے بچّوں کو ذبح کرتے ہو۔

6 وادی کے چِکنے پتّھر ھی تیرا بَخرہ ھیں؛
وُھی، ھاں وُھی تیرا حِصّہ ھیں۔
ھاں، اُن کے لِئے تُم تپاون دیتے ہو
اَور اناج کو بطور ھدیہ پیش کرتے ہو۔
کیا میں اِن باتوں سے خُوش ہوؤں؟
7 ایک اُونچے اَور بُلند پہاڑ پر تُونے اَپنا بِستر بچھایا ہے؛
وھیں تو اَپنی قُربانیاں پیش کرنے کو چڑھ گئی۔
8 اَپنے دروازوں اَور چوکھٹوں کے پیچھے
تُم نے معبُودوں کا نِشان بنایا۔
مُجھے بھُلا کر تُم نے اَپنا بِستر کھول دیا،
تُم اُس پر چڑھی اَور اُسے خُوب کشادہ کیا؛
اَور جِن جِن کے بِستر تُجھے پسند آئے اَور تُم نے اُنہیں عُریاں دیکھا،
اُن کے ساتھ تُم نے عہد کر لیا۔
9 تُم خُوب مُعطّر ہوکر
زَیتُون کا تیل لے کر تُم مولکؔ* یعنی بادشاہ کے پاس گئی۔
تُم نے اَپنے سفیر دُور دراز بھیج دئیے؛
یہاں تک کہ تُم خود موت کی سلطنت میں گزر گئی!
10 اَپنی اِن روِشوں کے باعث تُم تھک گئیں،
پھر بھی یہ نہ کہا، 'یہ بے فائدہ ہے۔'
تُجھے اَیسا لگا گویا تیری توانائی لَوٹ آئی،
اِس لِئے تُونے نقاہت محسُوس نہ کی۔

11 "آخر تُو کس سے اِس قدر خوفزدہ اَور سہمی ہُوئی ہے
کہ تُونے مُجھ سے بےوفائی کی،
اَور مُجھے یاد تک نہ کیا
نہ ھی دل میں اِن باتوں پر غور کیا؟
کیا یہ اِس لِئے نہیں کہ میں بہت عرصہ سے خاموش رہا
جو تُو میرا خوف نہیں رکھتی؟
12 مَیں تیری راستبازی کو اَور تیرے کاموں کو ظاھر کر دُوں گا،
اَور اُن سے تُجھے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔
13 جَب تُو مدد کے لِئے چِلّائے،
تَب تیرے جمع کِئے ہُوئے بُت ھی تُجھے بچائیں!
لیکن ھَوا اُن سَب کو اُڑا لے جائے گی،

* 57:9 مولکؔ کچھ نُسخوں میں مولکؔ یعنی بادشاہ

محض ایک سانس اُن کو اُڑا لے جائے گی۔
لیکن جو شخص مُجھ میں پناہ لیتا ہے
وہ زمین کا مالک ہوگا
اَور میرے مُقدّس پہاڑ کا بھی وارث ہوگا۔“

شکستہ دِل کے لئے تسکین

14 اَور یہ کہا جائے گا:
”راستہ بناؤ، بناؤ، راہ تیّار کرو!
میرے لوگوں کی راہ میں سے رُکاوٹیں دُور کرو۔“
15 کیونکہ جو اعلیٰ اَور بُزرگ
اَور تا اَبد قائِم رہے گا اَور جِس کا نام قُدُّوس ہے یُوں فرماتے ہیں:
”میں بُلند اَور پاک مقام میں رہتا ہُوں،
وُہی جو شکستہ دِل اَور فروتن ہے اُس کے ساتھ بھی ہُوں،
تا کہ فروتن کی رُوح کو
اَور شکستہ دِل کے دِل کو بحال کروں۔
16 اگر مَیں ہمیشہ اِلزام لگاتا رہتا،
اَور سدا غُصّہ کئے جاتا،
تو اِنسان کی رُوح میرے رُوبرو پست ہو جاتی
اَور آدمی کا دَم جسے مَیں نے پیدا کیا ہے، نابود ہو جاتا۔
17 میں اُس کے لالچ کے گُناہ آلُودہ کے سبب سے خفا ہُوا تھا؛
مَیں نے اُسے سزا دی اَور غُصّہ میں اَپنا مُنہ چھُپا لیا،
پھر بھی وہ اَپنی مَن مانی حرکتوں سے باز نہ آیا۔
18 میں اُس کی راہوں سے واقف ہُوں لیکن مَیں اُسے شفا بخشوں گا؛
میں اُس کی رہبری کروں گا اَور اِسرائیل کے غم خواروں کو دِلاسا دوں گا۔
19 اُن کے لبوں پر سِتائش کے نغمہ آ جائیں۔
کہ جو دُور ہیں اَورجو نزدیک ہیں، سَب کے لئے سلامتی ہی سلامتی ہے،“
یَاہوِہ فرماتے ہیں
”اَور مَیں اُنہیں شفا بخشوں گا۔“
20 لیکن بدکار موجزن سمُندر کی طرح ہیں،
جو کبھی ساکن نہیں رہ سَکتا،
اَور جِس کی لہریں کیچڑ اَور مٹّی اُچھالتی ہیں۔
21 خُدا فرماتے ہیں، ”بدکاروں کے لئے سلامتی نہیں ہے۔“

58

حقیقی روزہ

1 ”زور سے چِلّا، بالکُل نہ جِھجک۔

نرسنگے کی مانند اَپنی آواز بُلند کر۔
میرے لوگوں پر اُن کی سرکشی
اَور یعقوب کے گھرانے پر اُن کے گُناہ ظاہر کر دے۔
2 کیونکہ روز بروز وہ میرے طالب ہوتے ہیں؛
اَور میری راہیں جاننے کے اِس طرح مُشتاق نظر آتے ہیں،
جَیسے کوئی قوم راستی پر چلتی ہو
اَور جِس نے اَپنے خُدا کے اَحکام کو فراموش نہیں کیا۔
وہ مُجھ سے مُنصفانہ فیصلے طلب کرتے ہیں
اَور خُدا کی نزدیکی کے مُشتاق نظر آتے ہیں
3 وہ کہتے ہیں، 'ہم نے روزے کس لیٔے رکھے،
جَب کہ تُونے اُنہیں دیکھا تک نہیں؟
ہم فروتن ہُوئے،
اَور تُونے دھیان نہیں دیا۔'

"پھر بھی اَپنے روزے کے دِن تُم اَپنی ہی مرضی پُوری کرتے ہو
اَور اَپنے تمام کارندوں سے ناجائز فائدہ اُٹھاتے ہو۔
4 تمہارا روزہ لڑنے جھگڑنے
اَور ایک دُوسرے کو بُری طرح گھونسے مارنے پر ختم ہوتاہے۔
جَیسا روزہ تُم اَب رکھتے ہو اُس سے یہ توقع نہیں کی جا سکتی
کہ تمہاری فریاد عالَمِ بالا پر سُنی جائیگی۔
5 کیا مَیں نے اَیسا روزہ پسند کیا ہے،
کہ اِنسان محض روزہ کے دِن ہی نَفس کُشی کرے،
سَرکنڈے کی طرح اَپنے سَر کو جُھکائے،
اَور ٹاٹ اَور راکھ بِچھا کر اُس پر بیٹھا رہے؟
کیا اِسی کو تُم روزہ اَور اَیسا دِن کہتے ہو،
جو یَاہوِہ کو مقبُول ہو؟

6 "روزہ جو میری پسند کا ہے، کیا وہ یہ نہیں:
کھنا اِنصافی کی زنجیروں توڑی جائیں
جُوئے کی رسّیاں کھول دی جائیں،
مظلوموں کو آزاد کیا جائے
اَور ہر جُوا توڑ دیا جائے؟
7 کیا وہ یہ نہیں کہ اَپنی روٹی میں بھُوکوں کو شریک کرے
اَور مارے مارے پھرتے ہُوئے مسکینوں کو آسرا دے
جَب کسی کو ننگا دیکھے تو اُسے کپڑے پہنائے،

اَور اَپنے ہم جنس سے روپوشی نہ کرے۔
8 تَب تیری رَوشنی طُلوعِ صُبح کی طرح پھوٹ نکلے گی،
اَور تُو جلد صحتیاب ہوگا؛
تَب تیری راستبازی تیرے آگے آگے چلے گی،
اَور یَاہوِہ کا جلال پیچھے سے تیری حِفاظت کرے گا۔
9 تَب تُو پُکارے گا اَور یَاہوِہ تُجھے جَواب دیں گے؛
تُو دُہائی دے گا اَور وہ کہیں گے: مَیں حاضِر ہُوں۔

”اگر تُو ظُلم ڈھانا اَور دُوسروں پر اُنگلی اُٹھانا چھوڑ دے،
اَور بدگوئی سے باز آ جائے،
10 اگر تُو بھُوکے کی دِل کھول کر مدد کرے
اَور مظلوم کی حاجتیں پُوری کرے،
تو تیرا نُور تاریکی میں چمکے گا،
اَور تیری رات، دوپہر کی مانند ہوگی۔
11 یَاہوِہ ہمیشہ تیری رہنمائی کریں گے؛
اَور خشک سالی میں تیری ضرورتیں پُوری کریں گے
اَور تیری ہڈّیوں کو تقویّت دیں گے۔
تُو سیراب باغ کی مانند ہوگا،
اَور ایک اَیسے چشمے کی مانند جِس کا پانی کبھی نہیں سُوکھتا۔
12 تیرے لوگ پُرانے کھنڈروں کو پھر سے تعمیر کریں گے
اَور قدیم بُنیادوں کو پھر سے کھڑا کریں گے؛
اَور تُو شکستہ دیواروں کا مِعمار،
اَور سڑکوں کو قِیام گاہوں کے ساتھ بحال کرنے والا کہلائے گا۔

13 ”اگر تُو سَبت کے روز اَپنے قدم روکے رکھے
اَور میرے مُقدّس دِن میں اَپنی مرضی پُوری کرنے سے باز آئے،
اگر تُو سَبت کو راحت اَور یَاہوِہ کا مُقدّس اَور قابلِ اِحترام دِن مانے،
اگر تُو اُس کی تعظیم کی خاطِر اُس دِن کاروبار نہ کرے
اَور اَپنی خُوشی پُوری کرنے اَور فُضول گُفتگو سے باز رہے،
14 تَب تُو یَاہوِہ میں مسرُور ہوگا،
اَور مَیں تُجھے زمین کی بُلندیوں تک پہُنچا دُوں گا
اَور تیرے باپ یعقوب کی مِیراث میں سے تُجھے کھِلاؤں گا۔“
کیونکہ یَاہوِہ ہی کے مُنہ سے یہ اِرشاد ہُواہے۔

59

گُناہ، اقرار اَور رِہائی

1 یقیناً یَاہوِہ کا ہاتھ اِس قدر چھوٹا نہیں کہ بچا نہ سکے،
نہ ہی اُس کا کان اِس قدر بھاری ہے کہ سُن نہ سکے۔
2 لیکن تمہاری بدکاری نے
تُمہیں اَپنے خُدا سے دُور کر دیا ہے؛
اَور تمہارے گُناہوں نے اُسے تُم سے اَیسا روپوش کیا،
کہ وہ سُنتے نہیں۔
3 کیونکہ تمہارے ہاتھ خُون میں رنگے ہُوئے ہیں،
اَور تمہاری اُنگلیاں بدی سے آلُودہ ہیں۔
تمہارے ہونٹ جھُوٹ بولتے ہیں،
اَور تمہاری زبان شرارت کی باتیں کہتی ہے۔
4 کویٔی اِنصاف طلب نہیں کرتا؛
اَور کویٔی سچّائی سے اَپنا مُقدّمہ نہیں لڑتا۔
وہ بے معنی دلیلوں پر اِعتماد کرلیتے ہیں اَور جھُوٹ بولتے ہیں؛
اُن کا حَمل بدچلنی کا ہوتاہے جِس سے بدی جنم لیتی ہے۔
5 وہ افعی کے اَنڈے سیتے ہیں
اَور مکڑی کا جالا بُنتے ہیں۔
جو کویٔی اُن کے اَنڈے کھائے گا، مَر جائے گا،
اَور جَب کویٔی اَنڈا توڑا جاتا ہے تو اُس میں سے افعی نکل آتا ہے۔
6 اُن کے جالے سے کپڑا نہیں بنایا جا سَکتا؛
اَورجو کچھ وہ بناتے ہیں اُس سے وہ اَپنا بَدن ڈھانپ نہیں سکتے ہیں۔
اُن کے اعمال بُرے ہوتے ہیں،
اَور وہ اَپنے ہاتھوں سے ظُلم ڈھاتے ہیں۔
7 اُن کے قدم بدی کی طرف دَوڑتے ہیں؛
اَور وہ بےگُناہ کا خُون بہانے میں بڑی عجلت سے کام لیتے ہیں۔
اُن کے خیالات بُرے ہوتے ہیں؛
اَور اُن کی راہیں تباہی اَور بربادی کی طرف لے جاتی ہیں۔
8 سلامتی کی راہ وہ جانتے ہی نہیں؛
نہ ہی اُن کے سامنے اِنصاف کے راستے ہیں
اُنہُوں نے اَپنی راہیں ٹیڑھی کرلی ہیں؛
اِس لیٔے جو کویٔی اُن پر چلے گا وہ سلامتی کا مُنہ نہ دیکھ پایٔے گا۔

9 لہٰذا اِنصاف ہم سے بہت دُور ہے،
اَور راستی ہمارے نزدیک نہیں پہُنچ سکتی۔

ہم نُور کی اُمّید کرتے ہیں لیکن سَب طرف اَندھیرا ہی اَندھیرا ہے؛
اَور اجالے کا اِنتظار کرتے کرتے گھری تاریکی میں چلتے رہتے ہیں۔
10 ہم اَندھوں کی طرح دیوار کو ٹٹولتے ہیں،
اَور اِس طرح راستہ ڈھونڈتے ہیں جَیسے ہم آنکھوں سے محروم ہیں۔
ہم دوپہر کو یُوں ٹھوکر کھاتے ہیں جَیسے رات ہو گئی ہو؛
اَور طاقتوروں کے درمیان ہم مُردوں کی مانند ہیں۔
11 ہم سَب ریچھوں کی مانند غرّاتے ہیں؛
اَور کبُوتروں کی طرح ماتم کرتے ہیں۔
ہم اِنصاف ڈھونڈتے ہیں لیکن پاتے نہیں؛
اَور مخلصی کے منتظر ہیں پر وہ ہم سے بہت دُور ہے۔

12 کیونکہ ہماری خطائیں آپ کی نظر میں بہت ہیں،
اَور ہمارے گُناہ ہمارے خِلاف گواہی دیتے ہیں۔
ہماری خطائیں ہمیشہ ہمارے ساتھ ہیں،
اَور ہم اَپنی بدکاریوں کو تسلیم کرتے ہیں:
13 جَیسے یَاہوِہ کے خِلاف بغاوت اَور غدّاری،
اَپنے خُدا سے برگشتگی،
ظُلم اَور سرکشی کی باتیں،
اَور دِل میں جھُوٹی باتیں گھڑنا اَور اُنہیں زبان پر لانا۔
14 اِس لئے اِنصاف کو دھکّا لگا،
اَور راستی دُور جا کھڑی ہُوئی؛
سچّائی کو کوچوں میں ٹھوکریں کھانی پڑیں،
اَور ایمانداری داخلہ نہیں پاتی۔
15 سچّائی کہیں گُم ہو گئی،
اَورجو کوئی بدی سے دُور بھاگتا ہے وُہی شِکار ہو جاتا ہے۔

یَاہوِہ نے یہ دیکھا تو اُس کی نظر میں بُرا لگا
کہ اِنصاف جاتا رہا۔
16 اُس نے دیکھا کہ کوئی آدمی نہیں،
اَور اُس نے تعجُّب کیا کہ کوئی شفاعت کرنے والا نہ تھا؛
لہٰذا اُس کے اَپنے ہی بازو نے اُس کے لئے نَجات کا اِنتظام کیا،
اَور اُس کی اَپنی راستبازی نے اُسے سنبھالا۔
17 اُس نے راستبازی کا بکتر پہنا،
اَور نَجات کا خُود اَپنے سَر پر رکھا؛

اُس نے اِنتقام کا لباس پہن لیا
اَور غیرت کو جُبّہ کی طرح اوڑھ لیا۔
18 اُن کے اَپنے اعمال کے مُطابق،
وہ اُنہیں اجر دے گا
اُس کے دُشمن اُس کے غضب کا نِشانہ بنیں گے
اَور اُس کے مُخالف اُس کے اِنتقام کا؛
وہ جزیروں کو اُن کا بدلہ دے گا۔
19 تَب مغرب کی طرف کے لوگ یَاہوِہ کے نام کا
اَور مشرق کی طرف کے لوگ اُس کے جلال کا خوف مانیں گے۔
کیونکہ وہ ایک خوفناک سیلاب کی مانند آئے گا
جو یَاہوِہ کے دَم سے رواں ہوگا۔

20 اَور صِیّونؔ میں یعقوب کے لوگوں کی خاطِر جو گُناہ سے تَوبہ کرتے ہیں،
ایک نَجات دِہندہ آئے گا،
یَاہوِہ فرماتے ہیں۔
21 اَور یَاہوِہ فرماتے ہیں کہ جہاں تک میرا تعلّق ہے اُن کے ساتھ میرا یہ عہد ہے۔ میری رُوح جو تُجھ پر ہے اَور میرا
کلام جو مَیں نے تیرے مُنہ میں ڈالا ہے وہ آج سے لے کر اَبد تک نہ تیری نَسل کے مُنہ سے، نہ تیری نَسل کی نَسل کے
مُنہ سے جُدا ہونے پائے گا۔

60

صِیّونؔ کا جلال

1 اُٹھ، مُنوّر ہو کیونکہ تیرا نُور آ گیا،
اَور یَاہوِہ کا جلال تُجھ پر آشکار ہُوا۔
2 دیکھ، زمین پر تاریکی چھائی ہُوئی ہے
اَور تیرگی اُمّتوں پر،
لیکن یَاہوِہ تُجھ پر طُلوع ہو رہے ہیں
اَور اُن کا جلال تُجھ پر ظاہر ہوتاہے۔
3 قومیں تیری رَوشنی کی طرف آئیں گی،
اَور بادشاہ تیری صُبح کی تجلّی میں چلیں گے۔

4 نگاہیں اُٹھا اَور چاروں طرف نظر ڈال:
تو تُو دیکھے گی کہ سَب لوگ جمع ہوکر تیرے پاس آ رہے ہیں؛
تیرے بیٹے بھی دُور سے آئیں گے،
اَور وہ تیری بیٹیوں کو گود میں اُٹھائے ہُوئے ہوں گے۔
5 تَب تُو دیکھے گی اَور خُوشی سے چمک اُٹھے گی،

اَور تیرا دِل خُوشی کے مارے دھڑکنے لگے گا اَور پھُولے نہیں سمائے گا؛
کیونکہ سمُندر کی تمام دولت اَور مُختلف قوموں کا مال و زَر،
تیرے پاس لایا جائے گا۔
6 اُونٹوں کے جھُنڈ کے جھُنڈ، جِن میں مِدیان اَور عیفاہؔ کی سانڈنیاں بھی ہُوں گی،
تیرے مُلک میں ہر طرف پھیل جائیں گے۔
اَور شیبا کے سارے لوگ،
سونا اَور لوبان لے کر
یَاہوِہ کی حمد کرتے ہُوئے آئیں گے۔
7 قیدارؔ کے تمام ریوڑ تیرے پاس جمع کئے جائیں گے،
اَور نبایوتؔ کے مینڈھے تیری خدمت میں لائے جائیں گے؛
اَور وہ میرے مذبح پر ذبیحہ کے طور پر مقبُول ہوں گے،
اَور مَیں اَپنے عالیشان بیت المُقدّس کو آراستہ کروں گا۔

8 یہ کون ہیں جو بادلوں کی طرح اُڑتے ہُوئے چلے آ رہے ہیں،
جَیسے کبُوتر اَپنی کابُک کی طرف؟
9 یقیناً جزیرے میری راہ دیکھیں گے؛
اَور ترشیشؔ کے بحری جہاز آگے آگے چل رہے ہیں،
اَور تیرے بیٹوں کو اُن کی چاندی اَور سونے کے ساتھ،
دُور سے لے آ رہے ہیں،
تا کہ یَاہوِہ تیرے خُدا،
اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کا نام اُونچا ہو،
کیونکہ اُس نے تُجھے شان و شوکت سے نوازا ہے۔

10 پردیسی تیری دیواریں پھر سے تعمیر کریں گے،
اَور اُن کے بادشاہ تیری خدمت کریں گے۔
گو مَیں نے غُصّہ مَیں تُجھے مارا،
لیکن اَپنی مہربانی سے تُجھ پر رحم کروں گا۔
11 تیرے پھاٹک ہمیشہ کھُلے رہیں گے،
وہ کبھی بند نہ ہوں گے، خواہ دِن ہو یا رات،
تا کہ لوگ مُختلف قوموں کی دولت۔
اَور اُن کے بادشاہوں کو فتح کے جلوس کی شکل میں تیرے پاس لائیں۔
12 جو قوم یا مملکت تیری خدمت گزاری نہ کرے گی وہ تباہ ہو جائے گی؛
وہ بالکُل برباد ہو جائے گی۔

13 لبانونؔ کا جلال،

صنوبر، سَرو اَور دیودار کے ساتھ تیرے پاس آ جائے گا،
تا کہ میرے پاک مَقدِس کو آراستہ کیا جائے؛
اَور مَیں اَپنے پاؤں کی چوکی کو رونق بخشوں گا۔
14 تُجھ پر ظُلم ڈھانے والے کے بیٹے سَر جُھکائے ہُوئے تیرے سامنے آئیں گے؛
اَور تیری تحقیر کرنے والے سبھی لوگ تیرے قدموں میں جھُکیں گے
اَور تُجھے یَاھوِہ کا شہر،
اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کا صِیّونؔ کہہ کر پُکاریں گے۔

15 ”حالانکہ تُجھے ترک کیا گیا اَور تُجھ سے نفرت کی گئی،
یہاں تک کہ کویٔی تُجھ میں سے ہوکر گزرتا بھی نہ تھا،
اِس لیٔے مَیں تُجھے ہمیشہ کے لیٔے مایہ ناز
اَور تمام نَسلوں کے لیٔے شادمانی کا باعث بنا دُوں گا۔
16 تُو قوموں کا دُودھ پیئے گی
اَور شاہی چھاتِیاں چُوسے گی۔
تَب تُو جانے گی کہ میں یَاھوِہ تیرا مُنجّی،
تیرا فدیہ دینے والا اَور یعقوب کا قادر خُدا ہُوں۔
17 مَیں تیرے لیٔے کانسے کی بجائے سونا،
اَور لوہے کی بجائے چاندی لاؤں گا۔
مَیں تیرے لیٔے لکڑی کی بجائے کانسے،
اَور پتّھروں کی بجائے لوہا لاؤں گا۔
اَور مَیں سلامتی کو تیرا گورنر
اَور راستبازی کو تیرا حاکم بناؤں گا۔
18 تیرے مُلک میں پھر کبھی تشدّد کا ذِکر نہ ہوگا،
نہ ہی تیری حُدُود کے اَندر تباہی یا بربادی ہوگی،
بَلکہ تُو اَپنی دیواروں کا نام نَجات
اَور اَپنے پھاٹکوں کا نام حَمد رکھے گی۔
19 پھر دِن کو سُورج تیری رَوشنی نہ ہوگا،
اَور نہ چاند کی چاندنی تُجھ پر چمکے گی،
بَلکہ یَاھوِہ تیرا اَبدی نُور ہوگا،
اَور تیرا خُدا تیرا جلال ہوگا۔
20 تیرا سُورج پھر کبھی نہ ڈھلے گا،
نہ ہی تیرے چاند کو زوال آئے گا؛
یَاھوِہ تیرا اَبدی نُور ہوں گے،
اَور تیرے غم کے دِن ختم ہو جائیں گے۔

21 پھر تیرے سَب لوگ راستباز ہوں گے
اَور اَبد تک مُلک کے وارِث ہوں گے۔
وہ میری لگائی ہُوئی شاخ،
اَور میرے ہاتھوں کا کام ہیں،
تا کہ میرا جلال ظاہر ہو۔
22 تُم میں جو کمترین ہوگا ایک ہزار ہو جائے گا،
اَور سَب سے حقیر ایک زبردست قوم بَن جائے گا۔
مَیں یَاہوِہ ہُوں؛
عَین وقت پر میں یہ سَب کُچھ تیزی سے عَمل میں لاؤں گا۔“

61

یَاہوِہ کے فضل کا سال

1 خُود مُختار یَاہوِہ قادر کا رُوح مُجھ پر ہے،
کیونکہ وہ مُجھے مَسح کیا ہے
تا کہ میں حلیموں غریبوں کو خُوشخبری سُناؤں۔
وہ مُجھے بھیجا ہے تا کہ میں شکستہ دِلوں کو تسلّی دُوں،
میں قَیدیوں کے لِئے رِہائی
اَور اسیروں کو تاریکی سے آزادی بخشوں،
2 اَور یَاہوِہ کے سالِ مقبُول کا اعلان
اَور خُدا کے اِنتقام کے دِن کا اِشتہار دُوں،
اَور تمام ماتم کرنے والوں کو دِلاسا دُوں۔
3 اَور صِیّونؔ کے غمگین لوگوں کے لِئے اَیسا اہتمام کروں
کہ اُنہیں راکھ کے بجائے
اُن کو خُوبصورتی کا تاج عطا کرنا،
ماتم کی بجائے
خُوشی کا روغن،
اَور اُداسی کی بجائے
سِتائش کا خلعت بخشا جائے۔
وہ راستبازی کے بلُوط،
اَور یَاہوِہ کے لگائے ہُوئے پَودے کہلائیں گے
تا کہ اُن کا جلال ظاہر ہو۔

4 تَب وہ قدیم کھنڈروں کو پھر سے تعمیر کریں گے
اَور بہت عرصہ سے ویران پڑے ہُوئے مقامات کو بحال کریں گے،
اَور اُن اُجڑے ہُوئے شہروں کو جو پُشت در پُشت تباہ ہوتے آئےتھے۔

اَز سرِ نَو بسائیں گے۔
5 بیگانے تمہارے گلّوں کی نگہبانی کریں گے،
اَور پردیسی تمہارے کھیتوں اَور تاکستانوں میں کام کریں گے۔
6 اَور تُم یَاہوِہ کے کاہنؔ کہلاؤگے،
اَور تُم ہمارے خُدا کی خدمت میں خدمت گزار کہلاؤگے۔
تُم مُختلف قوموں کی دولت کے مزے لوگے،
اَور اُن کے مال و متاع پر فخر کروگے۔

7 میرے لوگ اَپنی خجالت کے عوض
دُگنا مال پائیں گے
اَور اَپنی رُسوائی کے بدلے
تُم اَپنی مِیراث میں خُوش ہو جاؤگے۔
اَور اِس طرح اَپنی سرزمین میں دوگنی مِیراث پاؤگے،
تُمھیں اَبدی خُوشی حاصل ہوگی۔

8 ”کیونکہ مَیں یَاہوِہ، اِنصاف کو عزیز رکھتا ہُوں،
اَور غارت گری اَور بدی سے نفرت کرتا ہُوں۔
اِس لیٔے میں اُنہیں سچّائی کے ساتھ اجر دُوں گا
اَور اُن کے ساتھ ایک اَبدی عہد باندھوں گا۔
9 اُن کی نَسل مُختلف قوموں
اَور اُن کی اَولاد مُختلف لوگوں کے درمیان نامور ہوگی۔
جتنے لوگ بھی اُنہیں دیکھیں گے، اقرار کریں گے
کہ یہ وُہی لوگ ہیں جنہیں یَاہوِہ نے برکت بخشی ہے۔“

10 میں یَاہوِہ میں نہایت شادمان ہوں،
میری جان میرے خُدا میں مسرُور ہے۔
کیونکہ اُس نے مُجھے نَجات کا لباس پہنایا
اَور راستبازی کی خلعت سے مُلبّس کیا،
جَیسے دُلھا کاہنؔ کی مانند اَپنے سَر کو سنوارتا ہے،
اَور دُلھن گہنوں سے اَپنا سنگار کرتی ہے۔
11 جِس طرح زمین ٹہنی اُگاتی ہے
اَور باغ بیج کو اُگاتا ہے،
اُسی طرح یَاہوِہ قادر، تمام قوموں کے سامنے
راستبازی اَور سِتائش کو پھُولنے پھلنے دے گا۔

62

صِیّونؔ کا نیا نام

1 صِیّونؔ کی خاطِر مَیں خاموش نہ رہُوں گا،
یروشلیمؔ کی خاطِر میں چُپ نہ رہُوں گا،
جَب تک کہ اُس کی صداقت طُلوعِ سحر کی طرح نہ چمک اُٹھے،
اَور اُس کی نَجات رَوشن چراغ کی طرح جلوہ گِر نہ ہو۔
2 قوموں پر تیری صداقت ظاہر ہوگی،
اَور تمام بادشاہ تیرا جلال دیکھیں گے؛
تُو نئے نام سے پُکاری جائے گی
جو یَاہوِہ کے مُنہ سے نکلے گا۔
3 تُو یَاہوِہ کے ہاتھ میں جلالی تاج
اَور اَپنے خُدا کے ہاتھ میں افسر شاہانہ ہوگی۔
4 پھر تُو متروکہ نہ کہلائے گی،
اَور نہ تیری سرزمین کو ویرانہ کہا جائے گا۔
بَلکہ تُو حِپضیباہؔ*
اَور تیری زمین بِیولا† کہلائے گی؛
کیونکہ یَاہوِہ تُجھ سے خُوش ہوگا،
اَور تیری زمین کا بیاہ رچایا جائے گا۔
5 جِس طرح ایک جَوان مَرد ایک کنواری عورت سے بیاہ کرتا ہے،
اُسی طرح مِعمار تُجھے بیاہ لیں گے؛
اَور جَیسا دُلہا اَپنی دُلہن میں خُوشی پاتاہے،
اُسی طرح تیرا خُدا تُجھ میں مسرُور ہوگا۔

6 اَے یروشلیمؔ، مَیں نے تیری دیواروں پر نگہبان مُقرّر کئے ہیں؛
وہ دِن رات کبھی خاموش نہ ہوں گے۔
تُم جو یَاہوِہ کو پُکارتے رہتے ہو،
خاموش نہ بیٹھو،
7 اَور جَب تک وہ یروشلیمؔ کو قائم کرکے اُسے ساری دُنیا میں تعریف کے قابل نہ بنادے۔
تَب تک تُم بھی خُدا کو آرام نہ لینے دو۔

8 یَاہوِہ نے اَپنے داہنے ہاتھ
اَور اَپنے قوی بازو کی قَسم کھائی ہے:

* 62:4 حِپضیباہؔ یعنی میری خُوشی
† 62:4 بِیولا یعنی سُہاگن

”مَیں پھر کبھی تیرے اناج کو
تیرے دُشمنوں کی خُوراک نہ بننے دوں گا،
نہ ھی پڑوسی تیری نئی مَے پینے پائیں گے
جِس کے لِئے تُم نے محنت اُٹھائی ھے؛
9 لیکن جو اناج جمع کریں گے وُھی اُسے کھائیں گے،
اَور یَاھوِہ کی سِتائش کریں گے،
اَورجو انگور جمع کریں گے وُھی اُس کا رس
میرے پاک مَقدِس کے صحنوں میں پی پائیں گے۔“

10 گزر جاؤ، پھاٹکوں میں سے گزر جاؤ!
لوگوں کے لِئے راہ تیّار کرو۔
شاھراہ کو ھموار کر دو!
پتّھروں کو ھٹا دو۔
اَور قوموں کے لِئے پرچم اُونچا کرو۔

11 یَاھوِہ نے دُنیا کی اِنتہا تک
یہ اعلان کر دیا ھے:
”صِیّونؔ کی بیٹی سے کھو،
’دیکھ تیرا مُنجّی آ رھاھے!
دیکھ وہ تیرا اجر اَپنے ساتھ لا رھاھے،
اَور تیرا مُعاوضہ بھی اُس کے ساتھ ھے۔‘ “
12 اُس کے لوگ مُقدّس
اَور یَاھوِہ کے چھڑائے ھُوئے لوگ کھلائیں گے؛
اَور تُو اَے یروشلیمؔ، خُدا کا مطلوبہ شہر کھلائے گا،
جسے خُدا نے ترک نہیں کیا۔

63

خُدا کے اِنتقام کا دِن اَور نَجات

1 یہ کون ھے جو اِدُوم اَور بُضراؔہ سے آ رھاھے،
جِس نے قِرمزی چوغہ پہن رکھتا ھے؟
یہ کون ھے جِس کی پوشاک درخشاں ھے،
اَور قُوّت و عظمت کے ساتھ بڑھتا چلا آ رھاھے؟
”یہ میں ھی ھُوں، صادق القول،
اَور نَجات دینے پر قادر ھُوں۔“

2 تیرا لباس انگوری حوض میں

انگور کُچلنے والے کی مانند کیوں ہے؟

3 ”مَیں نے اکیلے ہی انگوری حوض میں انگور کُچلے ہیں؛
اَور قوموں کے لوگوں میں سے کسی نے میرا ساتھ نہ دیا۔
مَیں نے غُصّہ میں اُنہیں روند ڈالا
اَور اَپنے غضب میں اُنہیں پیروں تلے کُچلا،
اُن کے خُون کے چھینٹے میرے کپڑوں پر پڑے،
اَور میرا سارا لباس آلُودہ ہو گیا۔
4 کیونکہ اِنتقام کا دِن میرے دِل میں تھا،
اَور میرا سالِ رِہائی آ پہُنچا ہے۔
5 مَیں نے نگاہ کی لیکن وہاں کویٔی مددگار نہ تھا،
مُجھے تعجُّب ہُوا کہ کویٔی سہارا دینے والا نہ تھا؛
اِس لیٔے میرے اَپنے بازو نے میرے لیٔے نَجات کا کام کیا،
اَور میرے اَپنے غضب نے مُجھے سنبھالا۔
6 مَیں نے اَپنے قہر میں قوموں کو روندا؛
اَور اَپنے غضب میں اُنہیں مدھوش کر دیا
اَور اُن کا خُون زمین پر بہا دیا۔“

سِتائش اَور دعا

7 میں یَاہوِہ کی شفقت کا ذِکر کروں گا،
خصوصاً اُن کاموں کا جِن کی خاطِر اُس کی سِتائش کی جائے،
اَور اُن تمام باتوں کے لیٔے جو یَاہوِہ نے ہمارے لیٔے کیں
ہاں اُن تمام مہربانیوں کا
جو اُس نے اَپنی خاص رحمت اَور فراواں شفقت سے
اِسرائیل کے گھرانے پر ظاہر کیں۔
8 اُس نے فرمایا، ”یقیناً وہ میرے لوگ ہیں،
اَیسے فرزند جو کبھی بےوفائی نہ کریں گے“؛
اَور اِس لیٔے وہ اُن کا مُنجّی بنا۔
9 اُن کی تمام مُصیبتوں میں بھی وہ اُن کے ساتھ رہا،
اُس کے مُقرّب فرشتہ نے اُنہیں بچایا۔
اُس نے اَپنی مَحَبّت اَور رحمت کے باعث اُن کا فدیہ دیا؛
اُنہیں اُٹھایا اَور قدیم ایّام میں
سدا اُنہیں لیٔے پھرا۔
10 پھر بھی اُنہوں نے سرکشی کی
اَور اُس قُدُّوس رُوح کو غمگین کیا۔

اِس لِئے اُس نے اَپنا رُخ بدلا اَور اُن کا دُشمن ہو گیا
اَور اُن سے لڑا۔

11 پھر اُس کے لوگوں نے پُرانے دِن یاد کِئے،
مَوشہ اَور اُس کے لوگوں کے دِن
وہ کہاں ہے جو اُنہیں اَپنے گلّے کے چرواہے سمیت
سمُندر میں سے نکال لایا؟
وہ کہاں ہے جِس نے اَپنا رُوح القُدس
اُن کے درمیان ڈال دیا،
12 کِس نے اَپنی قُدرت کے جلالی بازو کو
مَوشہ کے داہنے ہاتھ کے ساتھ کر دیا،
کِس نے اُن کے سامنے پانی کے دو حِصّے کِئے،
اَور اَپنے لِئے اَبدی نام حاصل کیا،
13 اُنہیں گہرے سمُندر میں سے کون لے گیا؟
جِس طرح گھوڑا کھُلے میدان میں چلتا ہے،
اُسی طرح اُنہوں نے ٹھوکر نہ کھائی؛
14 جِس طرح مویشی میدان میں اُتر آتے ہیں،
اُسی طرح یَاہوِہ کی رُوح نے اُنہیں آرام پہُنچایا۔
اِس طرح تُونے اَپنے قوم کی رہنمائی کی
تاکہ تُو اَپنے لِئے جلالی نام پیدا کرے۔

15 آسمان پر سے نگاہ کریں
اَور اَپنے بُلند اَور مُقدّس جلالی تخت پر سے نیچے دیکھیں۔
آپ کی غیرت اَور آپ کی قُدرت کہاں ہے؟
آپ کی شفقت اَور رحمت ہم سے روک لی گئی۔
16 لیکن آپ ہمارے باپ ہیں،
حالانکہ اَبراہامؔ ہمیں نہیں جانتا
اَور نہ اِسرائیل ہمیں پہچانتا ہے؛
تو بھی اَے یَاہوِہ، آپ ہمارے باپ ہیں،
اَور ہمارا نَجات دِہندہ، اَزل سے آپ کا یہی نام ہے۔
17 اَے یَاہوِہ، آپ کیوں ہمیں اَپنی راہوں سے بھٹکا دیتے ہیں
اَور ہمارے دِل سخت کر دیتے ہیں کہ ہم آپ کا اِحترام نہ کریں؟
اَپنے خادِموں اَور اُن قبیلوں کی خاطِر لَوٹ آئیں،
جو آپ کی مِیراث ہیں۔
18 کچھ عرصہ تک تیرے لوگ آپ کے پاک مقام پر قابض رہے،

لیکن اَب ہمارے دُشمنوں نے آپ کے مُقدّس کو پامال کر دیا ہے۔
19 ہم اُن کی مانند ہو گئے،
جِن پر تُونے کبھی حکُومت نہیں کی،
نہ وہ تیرے نام سے کھلاتے ہیں۔

64

1 اَے کاش کہ آپ آسمانوں کو پھاڑ کر اُتر آئے،
کہ آپ کے سامنے پہاڑ کانپ اُٹھیں!
2 جِس طرح آگ سُوکھی ٹہنیوں کو جَلا دیتی ہے
اَور پانی میں اُبال لاتی ہے،
اُسی طرح آپ نیچے آ کر اَپنا نام اَپنے دُشمنوں میں مشہُور کر
اَور آپ کی حُضُوری میں قوموں پر کپکپی طاری ہو جائے!
3 کیونکہ جَب آپ نے اَیسے مہُیب کام کئے جِن کی ہمیں توقع نہ تھی،
تَب آپ نیچے اُتر آئے اَور پہاڑ تیرے سامنے تھرتھرا اُٹھے۔
4 قدیم زمانہ ہی سے نہ کسی نے سُنا،
نہ کسی کان تک پہُنچا،
اَور نہ کسی آنکھ نے آپ کے سِوا کسی اَور خُدا کو دیکھا،
جو اَپنے اِنتظار کرنے والوں کی خاطِر کچھ کر دِکھائے۔
5 آپ اُن لوگوں کی مدد کے لِئے آگے بڑھتے ہیں جو خُوشی سے نیکی کرتے ہیں،
اَور آپ کے طور طریقوں کو یاد رکھتے ہیں۔
لیکن جَب ہم اُن کے خِلاف گُناہ کرتے چلے گئے،
تَب آپ غضبناک ہو گئے۔
پھر ہم نَجات کیسے پائیں گے؟
6 ہم سَب اُس شخص کی مانند ہو گئے ہیں جو ناپاک ہے،
اَور ہمارے سارے راستی کے کام گویا گندے چیتھڑوں کی طرح ہیں؛
ہم سَب پتّے کی طرح مُرجھا جاتے ہیں،
اَور ہمارے گُناہ ہمیں ہَوا کی طرح اُڑا لے جاتے ہیں۔
7 کوئی آپ کا نام لینے والا نہیں
نہ کوئی آپ سے وابستہ رہنے کی کوشش کرتا ہے؛
کیونکہ آپ نے ہم سے اَپنا چہرہ چھُپا لیا ہے
اَور اَپنے گُناہوں کے باعث ہمیں پگھلا ڈالا۔ اَور ہمیں ہمارے گُناہوں کے حوالے کر دیا ہے۔

8 تو بھی اَے یاہوِہ، آپ ہمارے باپ ہیں

ہم مٹّی ہیں، آپ کُمہار؛
ہم سَب آپ کے ہاتھ کا کام ہیں۔
9 اَے یاہوِہ، حَد سے زِیادہ غُصّہ نہ کر؛
اَور اَبد تک ہمارے گُناہوں کو یاد نہ رکھ۔
آہ، ہماری طرف نگاہ کیجئے، ہم مِنّت کرتے ہیں،
کیونکہ ہم سَب آپ ہی لوگ ہیں۔
10 آپ کے مُقدّس شہر بنجر بَن گئے ہیں؛
یہاں تک کہ صِیّونؔ بھی بنجر پڑا ہے اَور یروشلیمؔ ویران ہے۔
11 ہماری مُقدّس اَور عالیشان بیت المُقدّس، جہاں ہمارے آباؤاَجداد تیری سِتائش کرتے تھے،
آگ سے جَلا دی گئی،
اَور وہ تمام چیزیں جو ہمیں عزیز تھیں برباد ہو گئی ہیں۔
12 اِس کے باوُجود اَے یاہوِہ، کیا آپ اَپنے آپ کو روکیں گے؟
کیا آپ خاموش رہوگے اَور ہمیں حَد سے زِیادہ سزا دوگے؟

65

اِنصاف اَور نَجات

1 جنہوں نے میرے بارے میں پُوچھا بھی نہیں، میں اُن پر ظاہر ہو گیا؛
اَور جنہوں نے مُجھے ڈھونڈا بھی نہیں، اُنہُوں نے مُجھے پا لیا۔
اَورجو قوم میرے نام سے نہیں کہلاتی تھی،
اُس سے مَیں نے کہا: مَیں حاضِر ہُوں، مَیں حاضِر ہُوں۔
2 مَیں دِن بھر ایک ضِدّی قوم کے آگے
ہاتھ بڑھائے رہا،
جو اَپنے خیالات کی پیروی میں،
نیک راہ پر نہیں چلتی
3 ایک اَیسی قوم
جو میرے ہی سامنے
باغوں میں قُربانیاں پیش کر
اَور اینٹ کے مذبحوں پر لوبان جَلا کر مُجھے غُصّہ دِلاتی ہے۔
4 جِس کے لوگ قبروں کے درمیان بیٹھ کر
رات کاٹتے ہیں؛
اَور سُؤر کا گوشت کھاتے ہیں،
اَور ناپاک گوشت کا سالن اَپنے برتنوں میں رکھتے ہیں؛
5 اَور کہتے ہیں: دُور رہو، میرے نزدیک نہ آ،
کیونکہ مَیں تُجھ سے کہیں زِیادہ پاک ہُوں۔
اَیسے لوگ میرے نتھنوں میں دھوئیں کی مانند ہیں،

اَور دِن بھر جلتی رہنے والی آگ کی طرح ہیں۔

6 ”دیکھو یہ بات میرے سامنے لکھی ہُوئی ہے:
مَیں خاموش نہ رہُوں گا بَلکہ پُورا پُورا بدلہ دوں گا؛
7 میں تمہاری اَور تمہارے آباؤاَجداد کی بدکاری بدلہ،
تمہاری ہی گود میں ڈالوں گا۔“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
”چونکہ اُنہوں نے گادی پہاڑوں پر سوختنی نذریں پیش کیں
اَور ٹیلوں پر میری تکفیر کی،
اِس لئے میں اُن کے پچھلے اعمال کا پُورا مُعاوضہ
تول کر اُن کی گود میں ڈالوں گا۔“
8 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”جَب انگور کے گُچھّوں میں رس باقی رہتا ہے
لوگ کہتے ہیں، ’اُنہیں ضائع نہ کرو،‘
کیونکہ اُن میں اَب بھی برکت ہے،
اِسی طرح سے میں اَپنے خادِموں سے پیش آؤں گا؛
مَیں اُن سَب کو تباہ نہیں کروں گا۔
9 مَیں یعقوب میں سے ایک نَسل،
اَور یہُوداہؔ میں سے اَپنے کوہستان کے لئے وارِث برپا کروں گا؛
میرے برگُزیدہ لوگ اُس کے وارِث ہوں گے،
اَور میرے خادِم وہاں سکونت کریں گے۔“
10 میرے طلب گار لوگوں کے لئے
شارونؔ کا میدان گلّوں کی چراگاہ ہوگا،
اَور وادیِ عکورؔ مویشیوں کی آرامگاہ بنے گی۔

11 ”لیکن تُم جو یَاہوِہ کو ترک کرتے ہو
اَور میرے مُقدّس پہاڑ کو فراموش کرتے ہو،
جو قِسمت کے معبُود کے لئے دسترخوان بچھاتے ہو
اَور تقدیر کے معبُود کے لئے مِلی جُلی مَے کے جام بھرتے ہو،
12 مَیں تُمھیں تلوار کے حوالہ کروں گا،
اَور تُم سَب ذبح ہونے کے لئے جھُک جاؤگے؛
کیونکہ مَیں نے تُمھیں پُکارا اَور تُم نے جَواب نہ دیا،
مَیں نے کلام کیا اَور تُم نے نہ سُنا۔
تُم نے وُہی کیا جو میری نظر میں بُرا تھا
اَور اَیسے کام پسند کئے جو مُجھے گوارا نہ تھے۔“

13 چنانچہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں:
”میرے خادِم کھائیں گے،
لیکن تُم بھُوکے رھوگے؛
میرے خادِم پیئیں گے،
لیکن تُم پیاسے رھوگے؛
میرے خادِم مسرُور ھوں گے،
لیکن تُم شرمندہ ھوگے۔
14 میرے خادِم اَپنے دِل کی شادمانی سے گائیں گے،
لیکن تُم دلگیری کے سبب سے نالاں ھوگے
اَور رُوح شکستگی کا ماتم کروگے۔
15 تُم اَپنا نام میرے
برگُزیدوں کی لعنت کے لِئے چھوڑ جاؤگے،
اَور یَاھوِہ قادر تُمھیں موت کے گھاٹ اُتار دے گا،
لیکن اَپنے خادِموں کو ایک دُوسرے نام سے پُکارے گا۔
16 تَب مُلک میں جو کوئی برکت چاھے گا
وہ خُدائے برحق کے نام سے برکت چاھے گا؛
اَورجو کوئی مُلک میں قَسم کھائے گا
وہ خدائے برحق کے نام سے قَسم کھائے گا۔
کیونکہ پہلی مُصیبتیں بھُلا دی جائیں گی
اَور وہ میری آنکھوں سے اوجھل ھو جائیں گی۔

نئے آسمان اَور نئی زمین

17 ”دیکھو مَیں نئے آسمان اَور نئی زمین بناؤں گا،
پہلی چیزوں کا ذِکر نہ کِیا جائے گا،
نہ ھی وہ خیال میں آئیں گی۔
18 اِس لِئے جو کُچھ میں بنانے کو ھُوں
اُس کی وجہ سے سدا شادمانی کرو اَور خُوشی مناؤ،
کیونکہ مَیں یروشلیمؔ کو راحت
اَور اُس کے لوگوں کو شادمان بناؤں گا۔
19 میں یروشلیمؔ سے خُوش
اَور اَپنے لوگوں سے مسرُور ھُوں گا؛
اَور اُس میں رونے اَور چِلّانے کی آواز
پھر کبھی سُنائی نہ دے گی۔

20 ”وہاں پھر کبھی اَیسا بچّہ نہ ہوگا
جو صِرف چند روز ہی زندہ رہے،
اَور نہ کوئی بُوڑھا جو اَپنی عمر پُوری نہ کرے؛
جو سَو سال کی عمر میں چل بسے
وہ جَوان سمجھا جائے گا،
اَورجو سَو سال کی عمر کو نہ پہُنچے
وہ ملعُون سمجھا جائے گا۔
21 وہ مکانات تعمیر کرکے اُن میں رہیں گے،
اَور تاکستان لگا کر اُن کا پھل کھائیں گے۔
22 اَیسا نہ ہوگا کہ وہ گھر بنائیں اَور دُوسرے اُن میں بسنے لگیں،
وہ تاکستان لگائیں اَور دُوسرے پھل کھائیں۔
کیونکہ میرے لوگوں کے ایّام زندگی،
درختوں کے ایّام کی مانند ہوں گے؛
اَور میرے برگُزیدہ لوگ اَپنے ہاتھوں کے کاموں سے
مُدّتوں فائدہ اُٹھائیں گے۔
23 اُن کی محنت رائگاں نہ جائے گی
نہ اُن کی اَولاد بدبختی کا شِکار ہونے کے لیٔے پیدا ہوگی؛
کیونکہ وہ اَپنی اَولاد سمیت،
یَاہوِہ کی مُبارک قوم ٹھہریں گے۔
24 اِس سے پہلے کہ وہ پُکاریں میں جَواب دوں گا،
اَور وہ ابھی بول ہی رہے ہوں گے کہ میں سُن لُوں گا۔
25 بھیڑیا اَور برّہ اِکٹھّے چریں گے،
اَور شیر بَیل کی مانند بھُوسا کھائے گا،
لیکن سانپ کی خُوراک خاک ہی ہوگی۔
وہ میرے مُقدّس پہاڑ پر کسی جگہ بھی
نہ تو کسی کو ضرر پہُنچائیں گے نہ ہلاک کریں گے،“
یَاہوِہ فرماتے ہیں۔

66

اِنصاف اَور اُمّید

1 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”آسمان میرا تخت ہے،
اَور زمین میرے پاؤں کی چوکی۔
تُم میرے لیٔے جو گھر بناؤگے وہ کہاں ہے؟
میری آرامگاہ کہاں ہوگی؟
2 کیا یہ ساری چیزیں میری بنائی ہُوئی نہیں،

اَور اِس طرح سے وہ وُجُود میں نہیں آئیں؟“
یَاھوِہ فرماتے ھیں۔

”یہ وہ لوگ ھیں جِن کو میں مہربانی کی نگاہ سے دیکھتا ھوں:
میں مسکین اَور شکستہ دِل کی قدر کرتا ھُوں،
اَور اُس کی بھی جو میرا کلام سُن کر کانپ جاتا ھے۔
3 جو بَیل ذبح کرتا ھے
وہ آدمی کو مار ڈالنے والے کی مانند ھے،
اَورجو برّہ کو قُربان کرتا ھے،
وہ گویا کُتّے کی گردن توڑتا ھے؛
اَورجو اناج کی نذر کی قُربانی کے طور پر پیش کرتا ھے
وہ اُس شخص کی مانند ھے جو سُؤر کا لہُو گزرانتا ھے،
اَورجو لوبان جَلاتا ھے،
وہ بُت پرست کی مانند ھے۔
اُنہُوں نے اَپنی اَپنی راھیں اِختیار کرلی ھیں،
اَور اُن کے دِل اُن کی اَپنی مکرُوھات سے خُوش ھوتے ھیں؛
4 اِس لئے مَیں بھی اُن کے لئے سخت علاج تجویز کروں گا
اَور اُن پر اَیسی آفت لاؤں گا جِس سے وہ بےحد ڈرتے ھیں۔
کیونکہ جَب مَیں نے پُکارا تو کسی نے جَواب نہ دیا،
جَب مَیں بولا تو کسی نے نہ سُنا۔
اُنہُوں نے میری نگاہ میں بدی کی
اَور اَیسے کام مُنتخب کرے جو مُجھے گوارا نہ تھے۔“

5 یَاھوِہ کا کلام سُن کر تھرتھرانے والو،
اُس کا کلام سُنو:
”تمھارے بھائی جو تُم سے بَیر رکھتے ھیں،
اَور میرے نام کی وجہ سے تُمھیں الگ کر دیتے ھیں،
یُوں کہتے ھیں:
’یَاھوِہ کو اَپنا جلال ظاھر کرنے دو،
تاکہ ھم تمھاری خُوشی دیکھ پائیں!‘
لیکن وہ شرمندہ کئے جائیں گے۔
6 سُنو، شہر کی طرف سے شور و غُل سُنائی دے رہا ھے،
اَور ھیکل سے آواز آ رھی ھے!
یہ یَاھوِہ کی آواز ھے
جو اَپنے دُشمنوں کو بدلہ دیتا ھے۔

7 ”زچگی کی اِبتدا سے قبل ہی،
اُس نے بچّہ جانا؛
اِس سے پہلے کہ دردِزہ شروع ہو،
اُن کے ہاں بیٹا پیدا ہُوا۔
8 کیا کسی نے اَیسی بات کبھی سُنی ہے؟
کیا کسی نے کبھی اَیسی چیزیں دیکھی ہیں؟
کیا کوئی مُلک ایک ہی دِن میں پیدا ہو سَکتا ہے
یا کوئی قوم پل بھر میں وُجُود میں آسکتی ہے؟
لیکن جوں ہی صِیّونؔ کو دردِزہ شروع ہُوا
اُس کی اَولاد پیدا ہو گئی۔
9 یَاہوِہ فرماتے ہیں:
کیا میں وِلادت کی گھڑی لے آؤں
اَور بچّے پیدا نہ ہونے دوں؟“
جَب زچگی کا وقت آ جائے
”تو کیا میں رحم بند کر دُوں گا؟“
تمہارے خُدا فرماتے ہیں۔
10 ”اَے یروشلیمؔ سے محَبّت رکھنے والو تُم سَب لوگ،
اُس کے ساتھ خُوشی مناؤ اَور اُس کے لِئے شادمان ہو؛
اُس کے لِئے ماتم کرنے والو،
اُس کے ساتھ بےحد خُوش ہو۔
11 اُس کی آسودگی بخش چھاتیوں سے
تُم دُودھ پیوگے اَور سیر ہوگے؛ اَور تُم خُوب دُودھ پیو
اَور اُس کے اُن آسودگی بخش پستانوں سے سیر ہو
جو سدا دُودھ سے بھرے رہتے ہیں۔“
12 کیونکہ یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”میں سلامتی کو ندی کی مانند،
اَور مُختلف قوموں کی دولت کو سیلاب کی مانند اُس کی طرف رواں کروں گا؛
اَور تُم دُودھ پیوگے اَور گود میں اُٹھائے جاؤگے
اَور پیار سے اُس کے گھٹنوں پر اُچھالے جاؤگے۔
13 جِس طرح ماں اَپنے بچّہ کو تسلّی دیتی ہے،
اُسی طرح مَیں تُمھیں تسلّی دوں گا؛
اَور تُم یروشلیمؔ میں تسلّی پاؤگے۔“

14 جَب تُم یہ دیکھوگے تو تمہارا دِل خُوش ہوگا

اَور تمھاری ھڈّیاں گھاس کی طرح سرسبز ھوکر بڑھیں گی؛
اَور یَاھوِہ کا ھاتھ اُس کے خادموں پر ظاھر ھوگا،
لیکن اُس کا قہر اُس کے دُشمنوں پر بھڑکے گا۔
15 دیکھو، یَاھوِہ آگ کے ساتھ آ رہے ھیں،
اَور اُن کے رتھ آندھی کی مانند ھیں؛
جِس سے وہ اَپنے قہر کو جوش کے ساتھ،
اَور اَپنی تنبیہ کو آگ کے شُعلوں کے ساتھ ظاھر کرے گا۔
16 کیونکہ یَاھوِہ تمام لوگوں کا اِنصاف
آگ سے اَور اَپنی تلوار سے کرے گا،
اَور یَاھوِہ کے ھاتھوں قتل ھونے والے بہت ھوں گے۔
17 ”جو لوگ اَپنے آپ کو اِس لئے پاک و صَاف کرتے ھیں کہ باغوں میں جائیں اَور اُن لوگوں کی پیروی کرتے ھیں
جو سُؤروں اَور چُوھوں کا گوشت اَور مکرُوھات کھاتے ھیں اُن سَب کا خاتِمہ ایک ساتھ ھوگا۔“ یَاھوِہ فرماتے ھیں۔
18 ”اَور مَیں اُن کے اعمال اَور خیالات کی وجہ سے جلد آنے کو ھُوں اَور آ کر تمام قوموں اَور الگ الگ زبانیں بولنے
والوں کو جمع کروں گا اَور وہ آئیں گے اَور میرا جلال دیکھیں گے۔
19 ”تَب میں اُن کے درمیان ایک نِشان نصب کروں گا اَور اُن کے بچے ھوؤں میں سے چند کو مُختلف قوموں کے پاس
بھیجوں گا جنھوں نے نہ میری شہرت سُنی ھے نہ میرا جلال دیکھاھے یعنی ترشیشؔ اَور پُولؔ اَور لُودؔ کو)جو مشہُور تیر اَنداز
ھیں(اَور تُوبل اَور یُونانؔ)یاوانؔ(اَور دُور کے جزیروں کے پاس بھی بھیج دوں گا۔ وہ مُختلف قوموں میں میرا جلال بیَان کریں
گے۔
20 جِس طرح بنی اِسرائیل اَپنی اناج کی نذر کی قُربانی کے عطیات پاک برتنوں میں رکھ کر یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں
لے آتے ھیں وَیسے ھی وہ تمھارے سَب بھائیوں کو تمام قوموں میں سے گھوڑوں، رتھوں، پالکیوں، خچّروں اَور اُونٹوں پر بِٹھا
کر یروشلیمؔ میں میرے مُقدّس پہاڑ پر یَاھوِہ کے لئے ھدیہ کے طور پر لے آئیں گے۔
21 اَور مَیں اُن میں سے چند لوگوں کو کاھِنؔ اَور لیوی ھونے کے لئے بھی چُن لُوں گا۔ یَاھوِہ فرماتے ھیں۔

22 ”جِس طرح نئے آسمان اَور نئی زمین جنھیں میں بناؤں گا،“ میرے حَضُورؔ میں قائِم رھیں گے، یہ یَاھوِہ کا فرمان ھے،
”اُسی طرح تمھارا نام اَور تمھاری نَسل بھی باقی رھے گی۔
23 پھر اَیسا ھوگا کہ ایک نئے چاند سے دُوسرے نئے چاند کے دِن تک اَور ایک سَبت سے دُوسری سَبت تک تمام بنی
نَوع اِنسان آ کر میرے سامنے جھُکیں گے۔“ یہ یَاھوِہ کا کلام ھے۔
24 ”پھر وہ نکل کر اُن لوگوں کی لاشوں پر نظر ڈالیں گے جنھوں نے مُجھ سے بغاوت کی تھی۔ اُن کا کیڑا نہ مَرے گا،
نہ اُن کی آگ بُجھے گی اَور وہ تمام بنی آدمؔ کے لئے نہایت نفرت اَنگیز ھوں گے۔“

یرمیاہؔ
کی نبُوّت

1 یرمیاہؔ بِن خِلقیاہؔ کا پیغام جو بِنیامین کے علاقہ کے عناتوت میں باشِندے کاہنوں میں سے ایک تھا۔
2 یَاہوِہ کا کلام اُس پر شاہِ یہُودیہ یوشیاہؔ بِن امونؔ کے دَورِ حُکومت کے تیرھویں سال میں نازل ہُوا،
3 اَور وہ شاہِ یہُودیہ یہویقیمؔ بِن یُوشیاہؔ سے لے کر شاہِ یہودیہ صِدقیاہؔ بِن یُوشیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے گیارھویں سال کے
پانچویں مہینے کے آخِر تک یعنی اہلِ یروشلیمؔ کے اسیری میں جانے تک نازل ہوتا رہا۔

یرمیاہؔ کو دعوت نبُوّت

4 تَب یَاہوِہ کا یہ کلام مُجھ پر نازل ہُوا،
5 "اِس سے پیشتر کہ مَیں نے تُمھیں رحم میں خلق کیا، مَیں تُمھیں جانتا* تھا،
اَور اِس سے قبل کہ تُم پیدا ہو، مَیں نے تُمھیں مخصُوص کیا؛
اَور تُمھیں قوموں کے لِئے نبی مُنتخب کیا۔"
6 تَب یہ سُن کر مَیں نے فرمایا، "افسوس، یَاہوِہ قادر، دیکھیں، مُجھے تو بولنا بھی نہیں آتا؛ کیونکہ مَیں تو محض ایک بچّہ
ہُوں۔"
7 لیکن یَاہوِہ نے مُجھ سے فرمایا، "یہ نہ کہو، 'میں تو محض ایک بچّہ ہُوں۔' کیونکہ جِس کسی کے پاس مَیں تُمھیں
بھیجوں گا وہاں تُمھیں جانا ہوگا اَورجو حُکم تُمھیں دُوں گا وہ تُمھیں بَیان کرنا ہوگا۔
8 تُم اُن لوگوں سے خوف نہ کھاؤ کیونکہ مَیں تمہارے ساتھ ہُوں اَور مَیں تُمھیں محفوظ رکھوں گا،" یہ یَاہوِہ کا کلام
ہے۔
9 تَب یَاہوِہ نے اَپنا ہاتھ بڑھا کر میرا مُنہ چھُوا اَور مُجھ سے فرمایا، "اَب مَیں نے اَپنا کلام تمہارے مُنہ میں ڈال دیا ہے۔
10 دیکھ، آج کے دِن مَیں نے تُجھے قوموں اَور سلطنتوں پر مُقرّر کیا ہے تاکہ تُو اُنہیں جڑ سے اُکھاڑ دے یا ڈھا دے،
تباہ کرے یا نِیست و نابود کرے تعمیر کرے یا نیا اُگائے۔"
11 پھر یَاہوِہ کا یہ کلام مُجھ پر نازل ہُوا: "اَے یرمیاہؔ، تُجھے کیا دِکھائی دے رہا ہے؟"
مَیں نے جَواب دیا، "مُجھے بادام کے درخت کی ایک شاخ دِکھائی دے رہی ہے۔"
12 یَاہوِہ نے مُجھ سے فرمایا، "تُونے بالکُل ٹھیک دیکھا ہے، میں یہ دیکھنے کے لِئے بیدار† رہتا ہُوں کہ میرا کلام پُورا
ہو۔"
13 پھر ایک بار یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا: "تُجھے کیا دِکھائی دے رہا ہے؟"
مَیں نے جَواب دیا، "مُجھے ایک اُبلتی ہُوئی دیگ نظر آ رہی ہے، جو شمالی جانب سے ہماری طرف جُھکی ہُوئی ہے۔"
14 یَاہوِہ نے مُجھ سے فرمایا، "اِس مُلک کے تمام باشِندوں پر شمالی جانب سے آفت نازل ہوگی۔
15 کیونکہ دیکھ، میں شمالی سلطنتوں کے تمام لوگوں کو حُکم دے کر بُلا رہا ہُوں،" یہ یَاہوِہ کا کلام ہے۔

---

* **1:5** مَیں تُمھیں جانتا اِنتخاب کیا ہُوا † **1:12** بیدار عِبرانی میں بادام کے لِئے شاقید بیدار کے لِئے شوقید کہتے ہیں

”اُن کے بادشاہ آ کر یروشلیمؔ کے پھاٹکوں کے سامنے
اَپنا اَپنا تخت قائم کریں گے؛
اَور وہ شہر کے اِردگرد کی تمام فصیلوں
اَور یہُودیؔہ کے تمام شہروں کے خِلاف حملہ کریں گے۔
16 مُجھے ترک کرنے کی بدی کی بنا پر
اَور غَیر معبُودوں کے سامنے بخُور جَلانے کی وجہ سے،
اَور اَپنے ہاتھوں سے بنائی ہُوئی چیزوں کی عبادت کرنے کے سبب سے
میں اَپنی قوم پر سزا کا حُکم نافذ کروں گا۔
17 ”لٰہذا تُم اَپنی کمر کس لو، اَور اُٹھ کرجو حُکم مَیں تُمہیں دے رہا ہُوں، وہ اُنہیں سُنا۔ تُو اُن سے گھبرا نہ جانا ورنہ مَیں
تُجھے اُن کے سامنے ڈرا دُوں گا۔ اُن سے نہ گھبراؤ
18 کیونکہ دیکھ، آج کے دِن مَیں نے تُجھے اِس تمام مُلک، یہُودیؔہ کے بادشاہوں اَور اُس کے سبھی حاکموں اَور کاہِنوں
اَور تمام مُلک کے باشِندوں کے خِلاف ایک فصیلدار شہر، لوہے کا سُتون اَور کانسے کی دیوار بنا کر کھڑا کیا ہے۔
19 وہ تُجھ سے لڑیں گے لیکن تُجھ پر غالب نہ آئیں گے کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہُوں اَور تُجھے بچاؤں گا۔“ یہ یَاہوِہ کا
کلام ہے۔

2

بنی اِسرائیل کا خُدا کو ترک کرنا

1 پھر یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
2 ”جاؤ اَور یروشلیمؔ کے لوگوں کی سماعت میں مُنادی کرو:

”یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
” ’تمہاری جَوانی کی پُرجوش عقیدت،
اَور دُلہن کے طور پر مُجھ سے تمہاری بے پناہ مَحَبّت مُجھے یاد ہے،
کہ تُم کس قدر بیابان میں میرے پیچھے چلے،
جہاں پُورا بنجر اَور ویرانہ تھا۔
3 بنی اِسرائیل یَاہوِہ کے لیٔے مُقدّس،
اَور اُس کی فصل کا پہلا پھل تھا؛
جنہوں نے اُسے نگلا وہ سَب مُجرم ٹھہرے،
اَور تباہی اُن پر نازل ہو گئی،‘ “
یہی یَاہوِہ کا کلام ہے۔

4 اَے بنی یعقوب،
اَور بنی اِسرائیل کی برادری کے تمام لوگ، یَاہوِہ کا کلام سُنو۔
5 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”تمہارے آباؤاَجداد نے مُجھ میں اَیسی کون سی خامی پائی،

کہ وہ مُجھ سے اِس قدر برگشتہ ہو گئے؟
اُنہُوں نے نکمّے بُتوں کی پیروی کی
اَور خُود بھی نکمّے ہو گئے۔
6 اُنہُوں نے یہ بھی نہ پُوچھا، ’وہ یَاہوِہ کہاں ہیں،
جو ہمیں مِصر سے باہر نکال لائے
جو ہمیں بیابان میں سے،
جو ہمیں ریگستان اَور وادیوں میں سے،
جو ہمیں خُشک اَور تاریکی کے مُلک میں سے،
جہاں سے نہ کسی بشر کا گزر ہوتاہے اَور نہ وہاں کوئی رہتاہے؟‘
7 مَیں تُمھیں ایک زرخیز زمین میں لے آیا
تاکہ تُم اُس کا پھل اَور عُمدہ پیداوار کھاؤ۔
لیکن تُم نے آکر میری زمین کو ناپاک کر دیا
اَور میری مِیراث کو مکرُوہ بنا دیا۔
8 کاہِنوں نے بھی دریافت نہیں کیا،
’یَاہوِہ کہاں ہیں؟‘
آئین کے نِگراں تو مُجھے نزدیکی سے نہیں جانتے تھے؛
رہنماؤں نے بھی مجھ سے بغاوت کی؛
اَور نبیوں نے بھی بَعل معبُود کے نام سے نبُوّت کی،
اَور نکمّے بُتوں کی پیروی کی۔

9 ”مَیں پھر سے تمہارے خِلاف اِلزامات لگاتا ہُوں،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
”اَور مَیں تمہارے بیٹوں اَور پوتوں کے خِلاف اِلزامات لگاؤں گا۔
10 سمُندر پار کر سائپرس یا کِتّیِمؔ کے ساحِلوں تک جا کے دیکھو،
مُلکِ قیدارؔ* میں قاصِد بھیج کر دریافت کرو؛
کیا کبھی اِس طرح کی کوئی بات پیش آئی ہے،
11 کیا کسی قوم نے کبھی اَپنے معبُودوں کو بدلا ہے؟
(حالانکہ وہ بالکُل خُدا نہیں ہیں۔)
لیکن میری قوم نے اَپنے جلالی خُدا کو
محض نکمّے معبُودوں سے بدل دیا ہے۔
12 اَے آسمانو، اِس بات پر حیران ہو،
اَور شدید خوف سے تھرتھراؤ اَور بالکُل چُپ ہو جاؤ،“
یَاہوِہ یہی فرماتے ہیں۔

* **2:10** شام اَور عربؔ کے صحرا میں

13 ”کیونکہ میری قوم سے دو گُناہ سرزد ہُوئے ہیں،
اُنہُوں نے مُجھ، آبِ حیات کے چشمے کو
ترک کر دیا ہے،
اَور اَپنے لیٔے حوض کھود لیٔے ہیں
اَیسی شکستہ حوض جِن میں پانی نہیں ٹھہر سَکتا۔
14 کیا اِسرائیل محض غُلام ہے؟ کیا وہ گھر کا پیدائشی غُلام ہے،
پھر وہ کیوں لُوٹا گیا؟
15 شیرببر اُس پر غُرّائے؛
اُن کی دھاڑ کافی زبردست رہی ہے۔
اَور اُنہُوں نے اُس کے مُلک کو اُجاڑ دیا ہے؛
اَور اُن کے شہروں کو جَلا کر ویران کر دیا ہے۔
16 بنی میمفِسؔ اَور بنی تحفنحِیسؔ نے بھی
تیرا سَر مونڈ ڈالا۔
17 کیا تُم نے یَاہوِہ اَپنے خُدا کو ترک کرکے
خود بخُود اِس مُصیبت کو مول نہیں لیا؟
جَب کہ وہ تُمھیں صحیح راہ پر لے چلے تھے؟
18 لیکن اَب تُم دریائے نیل کا پانی پینے کو
مِصر کیوں جاتے ہو؟†
یا دریائے فراتؔ کا پانی پینے کو
اشُور جانے سے تُمھیں کیا حاصل ہوگا؟
19 تمہاری بدکاری ہی تُمھیں سزا دے گی؛
اَور مجھ سے برگشتگی ہی تمہاری تادیب کرے گی۔
تَب ذرا غور کرنا اَور احساس کرنا کہ
یَاہوِہ اَپنے خُدا کو ترک کرنا
اَور میرا خوف نہ ماننا
تمہارے حق میں کتنا بُرا اَور بےجا کام ہے،“
خُداوؔند، قادرمُطلق یَاہوِہ‡ یہی فرماتے ہیں۔

20 ”کیونکہ کیٔی مُدّتیں پیشتر مَیں نے تمہارا جُوا توڑ ڈالا تھا
اَور تمہارے بندھن کھول دیٔیے؛
مگر تُم نے کہا، ’مَیں آپ کی خدمت نہ کروں گا!‘
دراصل ہر اُونچی پہاڑی پر
اَور ہر سایہ دار درخت کے نیچے

† **2:18** عِبرانی شیہور یعنی دریائے نیل کی ایک شاخ
‡ **2:19** قادرمُطلق یَاہوِہ عِبرانی میں یَاہوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاہوِہ

تُم نے فاحِشہ کی مانند جنسی بدفعلی کی۔
21 پھر بھی مَیں نے تُمھیں ایک عُمدہ انگوری بیل،
اَور بہترین قِسم کے بیج کی مانند اِنتخاب کرکے لگایا۔
پھر اَیسا کیا ہو گیا کہ تُم بے حقیقت ہو گئے
اَور جنگلی بیل میں کیسے تبدیل ہو گئے؟
22 اگرچہ ہر وقت تُم خُود کو صابُن سے دھوؤ
اَور خُوب صابُن اِستعمال کرو
تَو بھی تمھاری بدی کا داغ میرے حُضُور قائِم رہے گا،“
یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں،
23 ”تُم یہ دعویٰ کیسے کر سکتے ہو، ’مَیں ناپاک نہیں ہُوا ہُوں؛
اَور مَیں نے بَعل کی پیروی نہیں کی‘؟
ذرا وادی میں اَپنے چال چلن کو تو دیکھ؛
اَور غور کر کہ تُم نے کیا کیا ہے؟
تُم ایک تیزرَو اُونٹنی ہو
جو اِدھر اُدھر دَوڑتی پھرتی ہے،
24 ایک مادہ گورخر کی مانند جو بیابان کی عادی ہے،
اَورجو شہوت کے جوش میں ہَوا کو سونگھتی ہے،
مستی کی حالت میں اُسے کون قابُو کر سَکتا ہے؟
جِتنے نر اُس کی تلاش میں ہوں گے، اُنہیں زحمت اُٹھانے کی ضرُورت نہیں،
کیونکہ شہوت کے ایّام میں وہ اُسے پا ہی لیں گے۔
25 تُم اَپنے پاؤں کو ننگے پن سے،
اَور اَپنے حلق کو پیاس سے بچاؤ،
لیکن تُم نے کہا، ’مجھ سے بات کرنا بے فائدہ ہے!
کیونکہ مُجھے غَیر معبُودوں سے مَحَبّت ہو گئی ہے،
اَور مَیں تو اُنہیں کی پیروی کرتا رہُوں گا۔‘

26 ”جِس طرح چور پکڑے جانے پر رُسوا ہوتاہے،
اُسی طرح بنی اِسرائیل کا گھرانا،
اُن کے بادشاہ، اُن کے اعلیٰ افسران،
اُن کے کاہنؔ اَور اُن کے نبی، سَب کے سَب رُسوا ہوں گے۔
27 وہ درخت کے بُت سے کہتے ہیں، ’آپ میرے باپ ہیں،‘
اَور پتّھر سے کہتے، ’تُم نے مُجھے پیدا کیا ہے۔‘
اُنہُوں نے اَپنی پیٹھ میری طرف پھیر دی ہے،
لیکن اَپنے مُنہ نہیں؛

مگر اَپنے مُصیبت کی حالات میں وہ میری دھائی دیتے ہیں،
’اُٹھ کر ہمیں بچائیں!‘
28 لیکن جِن معبُودوں کو تُم نے بنایا ہے؟
تُم اُنہیں کیوں نہیں پُکارتے؟ اگر وہ تُمھیں مُصیبت کے وقت بچا سکتے ہیں
تو وہ تُمھیں کیوں نہیں بچاتے ہیں،
کیونکہ اَے یہُودیہ، جِتنے تمہارے شہر ہیں
اُتنے ہی تمہارے معبود بھی ہیں۔

29 ”تُم مجھ سے حُجّت کیوں کرتے ہو؟
تُم سَب نے مُجھ سے بغاوت کی ہے،“
یہی یَاھوِہ کا کلام ہے۔
30 ”مَیں نے خوامخواہ تمہاری نَسل کو تربّیت دی؛
کیونکہ اُنہُوں نے اُس سے سبق نہ سیکھا۔
پھاڑ کھانے والے شیرببر کی مانند
تمہاری تلوار نے تمہارے نبیوں کو نگل لیا۔
31 ”اَے اِس پُشت کے لوگوں، یَاھوِہ کے کلام پر غور کرو:
”کیا مَیں بنی اِسرائیل کے لِئے بیابان
یا گھری تاریکی کے مُلک کے مانند ہُوں؟
پھر میری قوم کیوں کہتی ہے، ’ہم اَپنے خُدا سے آزاد ہو گئے ہیں؛
اِس لئے اَب دوبارہ آپ کے پاس نہیں آئیں گے‘؟
32 کیا کنواری اَپنے زیورات،
اَور دُلھن اَپنی آرائش بھُول سکتی ہے؟
پھر بھی میری قوم نے ایک عرصہ سے
مُجھے بھُلا دیا ہے۔
33 تُم مَحَبّت میں کس قدر اَپنی راہ آراستہ کرنے میں ماہر ہو،
یہاں تک کہ بدترین عورتیں بھی تمہاری راھوں سے سبق سیکھتی ہیں۔
34 تمہارے دامن پر تو بےگُناہ مسکینوں کے
خُون کے نِشان پائے گئے ہیں،
حالانکہ تُمھیں تو مَعلُوم ھی نہیں چلا کہ وہ تمہارے گھر میں نقب لگا کر کب گھُس گئے۔
35 پھر بھی اِن سَب باتوں کے باوُجُود تُم دعویٰ کرتے ہو، ’مَیں نے گُناہ نہیں کیا؛
بے شک اُس کا غُصّہ مُجھ پر سے ہٹ چُکاہے۔‘
لیکن یہ جان لو کہ مَیں تمہارا اِنصاف کر رہا ہُوں،
کیونکہ تُم نے دعویٰ کیا ہے، ’مَیں بےگُناہ ہُوں۔‘
36 تُم اَپنی راھیں بدلنے کو،

اِس قدر جدّوجہد کیوں کرتے ہو؟
مِصر بھی تُمھیں وَیسے ہی مایوس کرے گا
جَیسے اشُور نے کِیا تھا۔
37 اِس جگہ سے بھی تُمھیں مایوس ہونا پڑے گا،
اُس وقت تمھارے ہاتھ تمھارے سَر پر ہوں گے،
کیونکہ جِن مُلکوں پر تُمھیں اِعتماد تھا، اُنہیں یَاھوِہ نے مُسترد کر دیا ہے؛
اَور وہ تمھاری مدد بالکُل نہیں کر پائیں گے۔

3

1 "اگر کوئی اَپنی بیوی کو طلاق دے
اَور وہ بیوی اُسے چھوڑکر کسی اَور سے شادی کرکے رہنے لگے،
تو کیا وہ پہلا آدمی پھر سے اُس طلاق شُدہ کے پاس جائے گا؟
کیا وہ مُلک نہایت ناپاک نہ ہو جائے گا؟
لیکن تُو متعدّد عاشقوں کے ساتھ فاحِشہ کی مانند رہ چُکی ہے۔
کیا تُو اَب میرے پاس لَوٹ آئے گی؟"
یہی یَاھوِہ کا فرمان ہے۔
2 "بنجر ٹیلوں کی طرف نگاہ اُٹھا کر دیکھ،
کیا کوئی اَیسی جگہ دِکھائی پڑتی ہے جہاں تیری عصمت دری نہ ہُوئی ہو؟
راہوں کے کنارے تُو عاشقوں کے اِنتظار میں اَیسی بیٹھی رہتی ہے،
جَیسے کوئی خانہ بدوش بدو بیابان میں بیٹھتی تھی۔
تُونے اَپنی جِسم فروشی اَور بدکاری سے
مُلک کو ناپاک کر دیا ہے۔
3 اِس لیٔے برسات روک دی گئی ہے،
اَور موسمِ بہار میں بارش نہیں برسی۔
پھر بھی تیرے چہرے سے فاحِشہ کی سِی بے حیائی نظر آتی ہے؛
اَور تو شرم سے شرمندہ ہونے سے اِنکار کرتی ہے۔
4 کیا تُو اَب سے مُجھے پُکار کر نہ کہے گی،
'اَے میرے باپ، آپ میری جَوانی کے ہمدرد تھے؟
5 کیا آپ مجھ سے ہمیشہ خفا رہیں گے؟
کیا آپ کا قہر ہمیشہ قائِم رہے گا؟'
دیکھ، تو اِس طرح سے بولتی تو ہے،
لیکن تُو جِتنی بدی کر سکتی ہے اُتنی کرتی رہتی ہے۔"

نافرمان اِسرائیل

6 یُوسیاہ بادشاہ کے دَورِ حُکومت میں یَاھوِہ نے مُجھ سے فرمایا، ”کیا تُونے دیکھا، نافرمان اِسرائیل نے کیا کیا ہے؟ وہ ہر
اُونچے پہاڑ پر اَور ہر سایہ دار درخت کے نیچے گئی اَور وہاں زنا کیا۔
7 مَیں نے سوچا، اِتنا سَب کرنے کے بعد وہ میرے پاس لَوٹ آئے گی لیکن وہ نہ آئی اَور اُس کی بےوفا بہن، یہُودیہ
نے یہ حال دیکھا۔
8 یہُودیہ نے دیکھا کہ مَیں نے نافرمان اِسرائیل کو زناکاری کے سبب سے طلاق نامہ دے کر روانہ کر دیا ہے؛ تَو بھی
اُس کی بےوفا بہن یہُودیہ نہ ڈری، بَلکہ اُس نے بھی جا کر زناکاری کی۔
9 کیونکہ اِسرائیل کی نظر میں یہ شرمناک بدکاری کوئی سنگین مسئلہ نہیں تھا، اِس لیٔے اُس نے پُورے مُلک کو ناپاک
کر دیا اَور پتّھروں اَور درختوں کے ساتھ زنا کیا۔
10 اِن تمام باتوں کے باوُجُود، اُس کی بےوفا بہن یہُودیہ اَپنے سچّے دِل سے میرے پاس واپس نہ آئی بَلکہ ریاکاری ھی
کرتی رہی۔“ یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں،
11 یَاھوِہ نے مُجھ سے فرمایا، ”نافرمان اِسرائیل بےوفا یہُودیہ سے زِیادہ راستباز ہے۔
12 جاؤ اَور شمال کی جانِب یہ پیغام سُناؤ:

” ’اَے نافرمان اِسرائیل، لَوٹ آ،‘ یہی یَاھوِہ کا فرمان ہے
’مَیں تُجھ سے اَب اَور ناراضگی سے پیش نہ آؤں گا،
کیونکہ مَیں رحیم ہُوں،‘ یہی یَاھوِہ کا فرمان ہے
’مَیں ہمیشہ غُصّہ نہیں کرتا رہُوں گا۔
13 صِرف اَپنے اُن گُناہوں کا اقرار کر:
کہ تُونے اَپنے خُدا یَاھوِہ سے بغاوت کی ہے،
اَور ہر سایہ دار درخت کے نیچے
غَیر معبُودوں کو خُوش کرنے میں لگی رہی،
اَور میری اِطاعت نہ کی،‘ “
یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں۔

14 ”اَے بےایمان قوم، لَوٹ آ،“ یَاھوِہ فرماتے ہیں، ”کیونکہ مَیں تیرا شوہر ہُوں۔ مَیں تُجھے ہر شہر میں سے ایک کو اَور
ہر برادری میں سے دو دو کو اِنتخاب کر صِیّونؔ میں واپس لاؤں گا۔
15 پھر مَیں تُجھے اَپنے مَن پسند چرواہے دُوں گا جو دانائی اَور عقلمندی سے تیری رہبری کریں گے۔
16 اُن دِنوں میں جَب تُو مُلک میں تعداد میں کثرت سے بڑھے گا،“ تَب یَاھوِہ فرماتے ہیں، ”لوگ پھر کبھی یہ نام، ’یَاھوِہ
کے دَورِ حُکومت کا عہد کا صندُوق زبان پر نہ لائیں گے،‘ نہ اُس کا خیال اُن کے ذہن میں آئے گا، اَور نہ وہ اُسے یاد
کریں گے، نہ ھی اُس کی جدائی محسُوس کی جائے گی اَور نہ کویٔی دُوسرا بنائیں گے۔
17 اُس وقت یروشلیمؔ یَاھوِہ کا تخت کہلائے گا اَور تمام قومیں یروشلیمؔ میں جمع ہُوں گی اَور یَاھوِہ کے نام کی تمجید کریں
گی۔ تَب وہ پھر اَپنے ناپاک دِلوں کی ضِد پر نہ چلیں گے۔
18 اُن دِنوں میں بنی یہُوداہؔ، بنی اِسرائیل کے ساتھ ایک ہو جائے گا اَور وہ باھم مِل کر شمالی مُلک سے اُس مُلک میں
آئیں گے جسے مَیں نے تمہارے آباؤاَجداد کو مِیراث میں دیا تھا۔
19 ”مَیں نے خیال کیا تھا،

” ’مَیں کیسے تُمھیں دِل و جان سے فرزندوں میں شُمار کروں،
اَور تُمھیں اِس خُوشنما مُلک کو عطا کروں،
جو سَب قوموں کے ممالک کی مِیراث ہے۔‘
مَیں نے سوچا کہ تُم مُجھے ’باپ‘
کہہ کر پُکارو گے، اَور پھر مُجھ سے برگشتہ نہ ہوگے۔
20 لیکن جِس طرح ایک بیوی اَپنے خَاوند سے بےوفائی کرتی ہے،
اُسی طرح اَے اِسرائیل تُم نے مُجھ سے بےوفائی کی ہے،“
یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں،

21 بنجر ٹیلوں پر سے اِسرائیل کے
رونے اَور گڑگڑانے کی آواز آ رہی ہے،
کیونکہ اُنہُوں نے اَپنی راہیں ٹیڑھی کرلی ہیں،
اَور یَاہوِہ اَپنے خُدا کو ترک کر دیا ہے۔

22 ”اَے بےوفا قوم، لَوٹ آ،
مَیں تُمھیں برگشتگی سے شفا بخشوں گا۔“

”دیکھئے، ہم آپ کے پاس آ رہے ہیں،
کیونکہ آپ یَاہوِہ ہمارے خُدا ہیں۔
23 یقیناً ٹیلوں اَور پہاڑوں پر ہمارا بُت پرستی کا مجمع لگانا محض دھوکا ہے؛
اِسرائیل کی نَجات،
یقیناً یَاہوِہ ہمارے خُدا میں ہی ہے۔
24 ہماری جَوانی سے ہی اِن شرمناک معبُودوں نے،
ہمارے آباؤاَجداد کی محنت کے پھل کو،
اُن کے گلّوں اَور ریوڑوں کو،
اَور اُن کے بیٹے اَور بیٹیوں کو نگل لیا ہے۔
25 آؤ ہم اَپنی شرم میں لیٹ جائیں،
اَور ہماری رُسوائی ہمیں ڈھانپ لے۔
کیونکہ ہم اَور ہمارے آباؤاَجداد دونوں نے،
اَپنی جَوانی کے ایّام سے آج تک،
ہم نے یَاہوِہ اَپنے خُدا کے حُکم کو نہ مان کر گُناہ کیا ہے۔“

4

1 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، ”اَے بنی اِسرائیل، اگر تُم لَوٹنا چاہتے ہو،
تو میرے پاس واپس لَوٹ آؤ۔

اگر تُم اَپنے مکرُوہ بُتوں کو میری نظروں سے دُور کر دو
اَور مزید گُمراہ نہ ہو،
2 اَور اگر تُم سچّائی، راستی اَور صداقت سے
’زندہ یَاھوِہ کی قَسم کھاؤ،‘
تَب دُنیا کی تمام قومیں تمہارے باعث برکت پائیں گی،
اَور یَاھوِہ پر فخر کریں گی۔“
3 یہُودیہؔ اَور یروشلیمؔ کے لوگوں سے یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”اَپنے بنجر زمین والے دِل پر ہل چلاؤ
اَور کٹیلی جھاڑیوں میں عُمدہ بیج مت بوؤ۔
4 اَے بنی یہُوداہؔ اَور یروشلیمؔ کے لوگوں،
یَاھوِہ کے لیٔے اَپنا ختنہ کرو،
ہاں اَپنے دِل کا ختنہ کرو،
ورنہ تمہاری بداعمالی کے باعث،
میرا قہر آگ کی مانند نازل ہوگا،
اَور اَیسا بھڑکے گا کہ کویٔی اُسے بُجھا نہ سکے گا۔

شمال کی جانِب سے آنے والی آفت

5 ”یہُودیہؔ میں مُنادی کرو اَور یروشلیمؔ میں یہ اعلان کرو،
’سارے مُلک میں نرسنگا پھُونکو،‘
بُلند آواز سے پُکارو،
’آؤ ہم جمع ہُوں!
اَور مُستحکم شہروں میں پناہ لیں!‘
6 صِیّونؔ کی طرف چلنے کے لیٔے عَلَم اُٹھاؤ!
بِنا تاخیر پناہ کے لیٔے بھاگ چلو!
کیونکہ مَیں شمال کی جانِب سے ایک آفت،
بَلکہ نہایت شدید تباہی لا رہا ہُوں۔“

7 ایک شیرببر اَپنی ماند سے نکل پڑا ہے،
اَور قوموں کو تباہ کرنے والا روانہ ہو چُکا ہے۔
وہ اَپنی جگہ سے کُوچ کر چُکا ہے
تاکہ تمہارے مُلک کو اُجاڑ دے۔
تمہارے شہر ویران ہو جائیں گے
اَور اُن میں کویٔی باشِندہ نہ ہوگا۔
8 چنانچہ ٹاٹ پہن لو،
اَور ماتم اَور ماتم کرو،

کیونکہ یَاھوِہ کا قہر شدید
ہم پر سے نہیں ٹلا ہے۔

9 ”اُس دِن اَیسا ہوگا،“ یَاھوِہ فرماتے ہیں،
”بادشاہ اَور اعلیٰ افسران بے دِل ہو جائیں گے،
کاہنؔ حیرت زدہ،
اَور نبی سراسیمہ ہوں گے۔“
10 تَب مَیں نے کہا، ”افسوس، یَاھوِہ قادر، آپ نے تو یقیناً اِس قوم کو اَور یروشلیمؔ کو یہ کہہ کر دغا دی، ’تُم سلامت
رہوگے،‘ جَب کہ تلوار ہماری گردن پر ہے۔“
11 اُس وقت اِس قوم سے اَور یروشلیمؔ کے لوگوں سے یہ فرمایا جائے گا، ”بیابان کے بنجر ٹیلوں سے میری قوم کی جانِب
جھُلسانے والی لُو چل رہی ہے جو اناج پھٹکنے اَور صَاف کرنے کے لیٔے نہیں ہے؛
12 اِس سے بھی زِیادہ تُند ہَوا میرے حُکم سے چلے گی۔ اَب مَیں تمہارے خِلاف فیصلہ سُناتا ہُوں۔“
13 دیکھو، وہ بادلوں کی طرح بڑھ رہاہے،
اَور اُس کے رتھ گِردباد کی مانند آ رہے ہیں،
اَور اُس کے گھوڑوں کی رفتار عُقابوں سے بھی زِیادہ ہے۔
ہم پر ہائے! ہم تباہ ہو گئے ہیں!
14 اَے یروشلیمؔ، اَپنے دِل کی بدی کو دھو ڈال تاکہ تُم نَجات پاؤ۔
تُم کب تک اَپنے دِل میں بُرے خیالات کو جگہ دوگے؟
15 دانؔ سے ایک صدا اعلان کرتی ہے،
اِفرائیمؔ کی پہاڑیوں سے مُصیبت کی خبر آ رہی ہے۔
16 ”مُختلف قوموں کو خبردار کر دو،
اَور یروشلیمؔ کو بھی آگاہ کر دو،
’محاصرہ کرنے والا لشکر دُور دراز مُلک سے آ رہاہے،
وہ یہُودیہؔ کے شہروں کے خِلاف للکار رہے ہیں۔
17 وہ کھیت کے رکھوالوں کی مانند اُسے چاروں طرف سے گھیر رہے ہیں،
کیونکہ اُس نے میرے خِلاف بغاوت کی ہے،‘ “
یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں،
18 ”تمہارے چال چلن اَور اعمال کی وجہ سے ہی
یہ مُصیبت تُم پر آن پڑی ہے۔
یہی تمہاری سزا ہے،
یہ کتنا تلخ ہے!
اَور کس طرح دِل کو چھید ڈالتی ہے!“

19 ہائے، ہائے، میرا دِل
اَندر ہی اَندر تکلیف سے کراہتا ہے!

میں درد میں تڑپ رہا ہُوں۔
ہائے، میرے دِل کی کُوفت!
مَیں خاموش نہیں رہ سَکتا۔
کیونکہ مَیں نے نرسنگے کی آواز،
اَور جنگ کی للکار سُنی ہے۔
20 مُصیبت پر مُصیبت آ رہی ہے،
تمام مُلک تباہ ہو چُکا ہے۔
میرے خیمے پل بھر میں،
اَور میری پناہ گاہ اَچانک تباہ کر دیئے گئے۔
21 مَیں کب تک جنگ کا علَم دیکھتا رہُوں
اَور نرسنگے کی آواز سُنتا رہُوں؟

22 ”کیونکہ میری قوم احمق ہیں؛
وہ مُجھے نزدیکی سے نہیں جانتے۔
وہ نادان بچّے ہیں؛
جِن میں کچھ بھی سمجھ نہیں۔
وہ بدی کرنے میں ماہر ہیں؛
لیکن نیکی کرنا نہیں جانتے۔“

23 مَیں نے زمین پر نظر کی،
وہ بے ڈول اَور سُنسان تھی؛
اَور افلاک پر نگاہ ڈالی اَور پایا،
وہ بے نُور تھے۔
24 مَیں نے پہاڑوں پر نظر کی،
اَور دیکھا کہ وہ کانپ رہے تھے اَور سارے پہاڑ لرزہ رہے تھے۔
25 مَیں نے غور فرمایا کہ وہاں کوئی شخص مَوجُود نہیں تھا؛
اَور آسمان کے سَب پرندے اُڑ گئے تھے۔
26 مَیں نے نظر اُٹھائی تو دیکھا کہ زرخیز زمین بیابان ہو چُکی تھی؛
اَور اِس مُلک کے سَب شہر
یَاہوِہ اَور اُن کے قہر شدید کی وجہ سے تباہ ہو چُکے ہیں۔
27 یَاہوِہ کا یہی فرمان ہے:
”تمام مُلک تباہ ہو جائے گا،
مگر میں اُسے مُکمّل طور پر برباد نہ کروں گا۔
28 اِس لیٔے زمین ماتم کرے گی
اَور اُوپر آسمان تاریک ہو جائیں گے،
کیونکہ مَیں جو فرما چُکا ہُوں، اَب اُسے بدلوں گا نہیں،
مَیں نے جو طے کر لیا ہے، اَب اُس سے پھروں گا نہیں۔“

29 گُھڑسواروں اَور تیر اَندازوں کے شور سے
ہر شہر کے لوگ بھاگ رہے ہیں۔
کچھ لوگ گھنے جنگلوں میں چھُپ جاتے ہیں؛
کچھ چٹّانوں پر چڑھ جاتے ہیں۔
تمام شہر ویران ہو چُکے ہیں؛
اَور اُن میں کوئی بھی باشِندہ نہیں۔

30 اَے ویران ہُوئی بستی، تُو کیا کر رہی ہے؟
تُونے سُرخ لباس کیوں پہن رکھا ہے؟
اَور زرّیں زیوروں سے کیوں آراستہ ہُوئی ہے؟
تُم نے اَپنی آنکھوں میں سُرمہ کیوں لگا رکھا ہے؟
تُم خوامخواہ اَپنے آپ کو آراستہ کر رہی ہو۔
تمہارے عاشق اَب تُمھیں حقیر جانتے ہیں؛
وہ تو اَب تمہاری جان کے پیچھے پڑے ہیں۔

31 مُجھے ایک پہلوٹھا بچّہ پیدا کرنے والی،
زچّہ کے چِلّانے کی آواز سُنائی دے رہی ہے،
یہ صِیّونؔ کی بیٹی کی چِلّاہٹ ہے،
جو سانس لینے کو ہانپ رہی ہے وہ اَپنے ہاتھ پھیلا کر لوگوں سے کہہ رہی ہے،
"افسوس! میں بے ہوش ہو رہی ہوں
میری جان قاتلوں کے حوالے کر دی گئی ہے۔"

5

ایک بھی راستباز نہیں

1 "یروشلیمؔ کی گلیوں میں اِدھر اُدھر گشت لگا کر،
اَپنے چاروں طرف دیکھو اَور غور کرو،
اُس کے چوراھوں میں تلاش کرو،
اگر تُمھیں وہاں ایک بھی اَیسا شخص ملے
جو ایمانداری سے پیش آتا ہو اَور سچّائی کا طالب ہو،
تو میں اِس شہر کو مُعاف کر دُوں گا۔
2 حالانکہ 'وہ زندہ یَاھوِہ کے نام کی قَسم کھاتے ہیں،'
تَو بھی یقیناً وہ جھُوٹی قَسم ھی کھاتے ہیں۔"

3 اَے یَاھوِہ، کیا آپ کی نظر سچّائی کی اُمّید نہیں رکھتی؟
آپ نے اُن کو سزا دی لیکن اُنہُوں ن کوئی درد محسُوس نہیں کیا؛
آپ نے اُن کو کُچلا لیکن وہ تربّیت پذیر نہ ہُوئے۔
اُنہُوں نے اَپنے چہرے پتّھر سے بھی زِیادہ سخت کر لیٔے

اَور تَوبہ کرنے سے اِنکار کیا۔
4 تَب مَیں نے سوچا، ”یقیناً یہ لوگ تو غریب ہیں؛
اَور احمق بھی ہیں،
کیونکہ وہ یَاہوِہ کی راہ،
اَور اَپنے خُدا کے تقاضوں سے واقف نہیں ہیں۔
5 اِس لیٔے میں اُن کے رہبروں کے پاس جاؤں گا،
اَور اُن سے کلام کروں گا؛
یقیناً وہ یَاہوِہ کی راہ جانتے ہیں،
اَور اَپنے خُدا کے تقاضوں سے واقف ہیں۔“
لیکن اُنہُوں نے بھی مِل کر اَپنا جُوا توڑ دیا ہے
اَور اَپنے بندھنوں کے ٹکڑے کر دیٔیے ہیں۔
6 اِس لیٔے جنگل سے ایک شیرببر آکر اُن پر حملہ کرے گا،
اَور بیابان کا ایک بھیڑیا اُن کو ہلاک کرے گا،
اَور ایک چیتا اُن کے شہروں کے پاس گھات لگائے بیٹھے گا
تاکہ اگر کوئی شہر سے باہر نکلے تو اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے،
کیونکہ اُن کی اُتنی بغاوت شِدّت اِختیار کر گئی
اَور برگشتگی بہت زِیادہ ہو گئی۔

7 ”میں تُمہیں کیوں مُعاف کروں؟
تمہارے فرزندوں نے مُجھے ترک کر دیا ہے
اَور اَیسے معبُودوں کی قَسم کھائی جو خُدا نہیں ہیں۔
جَب مَیں نے اُن کی تمام ضروریات پُوری کیں،
تَب بھی اُنہُوں نے زناکاری کی
اَور قحبہ خانوں میں مجمع لگا دیا۔
8 وہ کھا پی کر پلے ہُوئے بے لگام گھوڑوں کی مانند ہو گئے ہیں،
اَور ہر ایک اَپنے ہمسایہ کی بیوی کو دیکھ کر ہنہناتا ہے۔
9 کیا میں اَیسے کاموں کے لیٔے اُنہیں سزا نہ دُوں؟“
یَاہوِہ فرماتے ہیں۔
”کیا میں اَیسی قوم سے
اَپنا اِنتقام نہ لُوں؟

10 ”اُن کے انگوری باغ میں داخل ہو جاؤ اَور اُنہیں اُجاڑ دو،
لیکن اُنہیں مُکمّل طور پر تباہ نہ کرو۔
اُس کی شاخیں کاٹ ڈالو،
کیونکہ یہ لوگ یَاہوِہ کے نہیں ہیں۔

11 یَاھوِہ فرماتے ہیں،
بنی اِسرائیل اَور بنی یہُوداہؔ نے
مُجھ سے بڑی بےوفائی کی ہے۔"

12 اُنہُوں نے یَاھوِہ کی بابت جھُوٹی افواہ پھیلائی ہیں؛
اَور کہا، "وہ کچھ نہیں کریں گے!
ہمیں کوئی ضرر نہ پہُنچے گا،
نہ ہمیں کبھی تلوار کا سامنا کرنا ہوگا نہ قحط کا۔
13 اُن کے نبی محض ہَوا ہو جائیں گے،
اَور اُن کے پاس یَاھوِہ کا کلام نہیں ہے؛
لہٰذا اُن کے ساتھ وُہی ہو جو وہ فرماتے ہیں۔"
14 چنانچہ قادرمُطلق یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں:
"چونکہ اِس قوم نے اَیسا کہا ہے،
اِس لیٔے میں اَپنے کلام کو تیرے مُنہ میں آگ،
اَور اِس قوم کو لکڑی بنا دُوں گا، اَور وہ آگ اُنہیں بھسم کر دے گی۔
15 اَے بنی اِسرائیل دیکھ،" یہ یَاھوِہ کا فرمان ہے،
"مَیں تمھارے خِلاف دُور سے ایک اَیسی قوم چڑھا لاؤں گا،
جو نہایت قدیم اَور طاقتور قوم ہے،
وہ اَیسے لوگ ہیں جِن کی زبان تُم نہیں جانتے،
نہ ہی اُن کی بات تُم سمجھ سکتے ہو۔
16 اُن کے ترکش کھُلی قبر کی مانند ہیں؛
اَور وہ سَب نہایت طاقتور جنگجو ہیں۔
17 وہ تمھاری فصل اَور تمھارا کھانا،
تمھارے بیٹے اَور تمھاری بیٹیاں؛
تمھارے گلّے اَور تمھارے ریوڑ،
تمھاری انگوری فصل اَور اَنجیر کے باغ بالکُل چٹ کر جائیں گے۔
جِن مُستحکم شہروں پر تُمھیں اِعتماد ہے
اُنہیں وہ تلوار سے تباہ کر ڈالیں گے۔
18 "تَو بھی اُن دِنوں میں بھی،" یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں، "مَیں تُمھیں بالکُل فنا نہ کروں گا۔
19 اَور جَب لوگ پُوچھیں، 'یَاھوِہ ہمارے خُدا نے ہمارے ساتھ یہ سَب کیوں کیا؟' تَب تُم اُنہیں بتانا، 'چونکہ ہم نے
اَپنے خُدا کو ترک کر دیا تھا اَور اَپنے مُلک میں غَیر معبُودوں کی خدمت کی تھی؛ اِس لیٔے اَب ہم اِس مُلک میں جو
ہمارا نہیں ہے، اَب ہمیں پردیسیوں کی خدمت پردیسی مُلک میں کرنی پڑے گی۔'
20 "یعقوب کے گھرانے میں یہ اعلان کرو
اَور یہُودیؔہ میں مُنادی کرو،

21 اَے احمق اَور نادان لوگوں،
تُم آنکھیں رکھتے ہُوئے بھی نہیں دیکھتے،
اَور کان رکھتے ہُوئے بھی نہیں سُنتے،
22 کیا تُمھیں میرا خوف نہیں؟" یاہوِہ فرماتے ہیں،
"کیا تُمھیں میرے حُضُور تھرتھرانا نہیں چاہئے؟
مَیں نے ریت کو سمُندر کی حد مُقرّر کیا،
اَور اُسے ایک اَبدی ساحِل بنایا تاکہ وہ اُسے پار نہ کر سکے۔
چاہے لہریں اُٹھیں تَو بھی وہ غالب نہیں آ سکتیں؛
چاہے شور مچائیں تَو بھی آگے نہیں بڑھ سکتیں۔
23 لیکن اِس قوم کے دِل ضِدّی اَور باغی ہیں؛
اُنہُوں نے بغاوت کی اَور مُجھ سے دُور ہو گئے۔
24 وہ اَپنے دِل میں اِتنا بھی نہیں سوچتے کہ
'ہم اَپنے خُدا یاہوِہ کا خوف مانیں کیونکہ،
وہ خزاں اَور بہار کے موسم میں بارش اَپنے وقت پر برساتا ہے،
اَور فصل کے مُقرّرہ ہفتوں کو ہمارے لئے مَوجُود کر رکھتا ہے۔'
25 تمہاری زیادتیوں نے ہی اِن خُوبصورت برکتوں سے تُمھیں بعض رکھا ہے؛
اَور تمہارے گُناہوں نے تُمھیں اِن نیکیوں سے محروم رکھا ہے۔

26 "کیونکہ میری قوم میں اَیسے بدکار اِنسان بھی پائے جاتے ہیں
جو چھُپ کر تاک میں بیٹھے پرندوں کے شِکاری کی مانند ہیں،
جو لوگوں کو پھنسانے کے لئے جال بچھاتے ہیں۔
27 جَیسے پنجرہ پرندوں سے بھرا ہوتا ہے،
وَیسے ہی اُن کے گھر فریب سے بھرے ہیں؛
اَور اَب وہ مالدار اَور زورآور بَن گئے ہیں،
28 اَور موٹے اَور چِکنے ہو گئے ہیں۔
اُن کے بُرے کاموں کی کوئی حَد نہیں ہوتی؛
وہ راستی سے یتیموں کا اِنصاف نہیں کرتے،
نہ ہی مسکینوں کے حُقُوق کا تحفُّظ کرتے ہیں۔
29 کیا میں اَیسے لوگوں کو سزا نہ دُوں؟"
یاہوِہ فرماتے ہیں،
"کیا مَیں اَیسی قوم سے،
اَپنا اِنتقام نہ لُوں؟

30 "مُلک میں ایک نہایت مُہیب
اَور نفرت انگیز بات ہُوئی ہے؛

31 نبی جھُوٹی نبُوّتیں کرتے ہیں،
اَور کاہِنؔ اَپنے اِختیار کی مَن مانی کرتے ہیں،
اَور میری قوم اَیسی باتوں کو پسند کرتی ہے۔
لیکن یہ سَب واقعہ ہونے پر آخِر میں تُم کیا کروگے؟

6

یروشلیمؔ کا محاصرہ

1 ”اَے بنی بِنیامین، پناہ کے لِئے بھاگ جاؤ!
یروشلیمؔ سے بھاگ جاؤ!
تقوعؔ شہر میں نرسنگا پھُونکو!
اَور بیت ھکرمؔ میں خطرہ والے آتِشی دھوئیں کے عَلَم بُلند کرو،
کیونکہ شمالی جانِب سے آنے والی بڑی آفت،
اَور شدید تباہی لِئے آ رہی ہے۔
2 میں صِیّونؔ کی نازک اَور
نہایت حسین بیٹی کو تباہ کروں گا۔
3 چرواہے اَپنے گلّوں کے ساتھ اُس پر چڑھ آئیں گے،
اَور اُس کے اطراف اَپنے خیمے کھڑے کریں گے،
اُن میں سے ہر ایک اَپنے اَپنے حِصّہ میں ریوڑوں کو چَرائے گا۔“

4 ”اُس کے خِلاف جنگ کی تیّاری کرو!
اُٹھو، ہم دوپہر کو حملہ کریں!
لیکن افسوس ہم پر! دِن ڈھلتا جا رہاہے،
اَور شام کے سائے لمبے ہوتے جا رہے ہیں۔
5 لہٰذا اُٹھو، اَب ہم رات ہی کو حملہ کریں
اَور اُس کے محلوں کو ڈھا دیں!“
6 کیونکہ قادرمُطلق یَاہوِہ* یُوں فرماتے ہیں:
”درخت کاٹ ڈالو،
اَور یروشلیمؔ کے اطراف محاصرہ کرنے والے دمدمہ باندھو۔
یہ شہر سزا کا مُستحق ہے؛
کیونکہ اِس میں ظُلم ہی ظُلم بھرا ہُواہے۔
7 جِس طرح کنوئیں میں سے پانی نکلتا رہتاہے،
اُسی طرح اِس شہر میں بدکاریاں جاری ہیں۔
تشدّد اَور تباہی کی صدائیں اُس میں گونجتی رہتی ہیں؛

* 6:6 قادرمُطلق یَاہوِہ عِبرانی میں یَاہوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاہوِہ

مُجھے بیماری اَور زخم ہمیشہ دِکھائی دیتے رہتے ہیں۔
8 اَے یروشلیمؔ، تربیّت پذیر ہو،
ورنہ میں تُم سے مُنہ موڑ لُوں گا
اَور تمہاری زمین کو ویران کر ڈالوں گا
تاکہ وہاں پھر کوئی آباد نہ ہو سکے۔“
9 قادرمُطلق یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”وہ بنی اِسرائیل کے باقی بچے لوگوں کو
انگور کی طرح ڈھونڈ کر توڑ لیں گے؛
تُو انگور توڑنے والے کی مانند،
پھر سے اَپنا ہاتھ شاخوں میں ڈال۔“

10 میں کس سے کہُوں اَور کسے خبردار کروں؟
میری بات کون سُنے گا؟
اُن کے کان نامختون ہیں
اِس لئے وہ سُن نہیں سکتے۔
یَاہوِہ کا کلام اُنہیں ناگوار گزرتا ہے؛
اُنہیں اِس میں کوئی دلچسپی نہیں۔
11 لیکن مَیں یَاہوِہ کے قہر سے لبریز ہُوں،
اَور اِسے قابُو میں رکھنا میرے لئے اَب مُشکل ہو رہاہے۔

”اَپنا یہ قہر گلیوں میں بچّوں پر
اَور جَوانوں کی جماعت پر اُنڈیل دو؛
کیونکہ خاَوند اَپنے بیوی کے ساتھ،
اَور ضعیف اَور عمر رسیدہ، بھی اُس قہر میں مبتلا ہوں گے۔
12 اُن کے مکانات، اُن کے کھیت اَور اُن کی بیویاں
دُوسروں کی ہو جائیں گی،
کیونکہ مَیں اَپنا ہاتھ اِس مُلک کے باشِندوں کے خِلاف بڑھاؤں گا،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
13 ”کیونکہ اُن میں چُھوٹوں سے لے کر بڑوں تک،
سبھی اَپنے مفاد کے لالچی ہیں؛
اَور نبی سے لے کر کاہنؔ تک،
سبھی دغاباز ہیں۔
14 وہ میری قوم کے زخموں پر اِس طرح پٹّی باندھتے ہیں
گویا وہ معمولی زخم ہُوں۔
’اَور سلامتی، سلامتی کہتے ہیں،‘

جَب کہ کُچھ بھی سلامتی نہیں ہے۔
15 کیا وہ اَپنے مکرُوہ اعمال کے باعث شرمندہ ہُوئے؟
نہیں، وہ بالکُل بے شرم ہیں،
وہ شرمانا جانتے ہی نہیں۔
اِس لیٔے وہ گرنے والوں کے ساتھ گریں گے؛
اِس لئے جَب مَیں اُنہیں سزا دُوں گا، تَب وہ ٹھوکر کھا کر گریں گے،“
یَاہوِہ یہی فرماتے ہیں۔
16 یَاہوِہ فرماتے ہیں:
”چوراہوں پر کھڑے ہوکر دیکھو؛
اَور قدیم راہوں کی بابت دریافت کرو،
پُوچھو کہ سَب سے بہترین راستہ کون سا ہے اَور اُسی راہ پر چلو،
تَب تمہاری جان راحت پائے گی۔
لیکن تُم نے اعلان کیا، ’ہم اُس راہ پر نہ چلیں گے۔‘
17 تَب مَیں نے تُم پر نگہبان مُقرّر کئے اَور فرمایا،
’نرسنگے کی آواز کو غور سے سُننا!‘
لیکن تُم نے ضِد کی، ’ہم نہیں سُنیں گے۔‘
18 اِس لیٔے، اَے قوموں! سُنو؛
اَور اَے اہلِ جماعت، دیکھو،
کہ اُن کا حَشر کیا ہوگا۔
19 اَے زمین، سُن،
مَیں اِس قوم پر اَیسی آفت لا رہا ہُوں،
جو خُود اُن کے سازشوں کا پھل ہے،
کیونکہ اُنہُوں نے میرے کلام پر غور نہ کیا
اَور میرے آئین کو مُسترد کر دیا۔
20 کیا فائدہ ہے اُس بخُور کا جو میرے لئے مُلکِ شیبا سے،
اَور اُس خُوشبودار جڑی بُوٹیوں کی جو دُور دراز کے مُلکوں سے لائی جاتی ہیں؟
تمہاری سوختنی نذریں مُجھے پسند نہیں؛
اَور نہ ہی تمہارے ذبیحے سے مُجھے خُوشی۔“
21 اِس لیٔے یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”دیکھو، مَیں اِس قوم کے آگے ٹھوکر کھِلانے والا پتّھر رکھوں گا۔
اَور باپ اَور بیٹے ہمسائے اَور دوست دونوں
اُن سے ٹھوکر کھا کر ہلاک ہو جائیں گے۔“
22 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”دیکھو، شمالی مُلک سے

ایک لشکر آ رہا ہے،
زمین کے دُور دراز علاقے سے
ایک زبردست قوم کو اِس مُلک کے خِلاف اُکسایا جا رہا ہے۔
23 وہ کمان اَور نیزے سے مُسلّح ہیں؛
وہ نہایت سنگدل اَور بےرحم ہیں۔
جَب وہ اَپنے گھوڑوں پر سوار ہوتے ہیں
تَب سمُندر کی گرج کی مانند شور مچاتے ہیں۔
اَے صِیّونؔ کی بیٹی، وہ تُم پر حملہ کرنے کو
گویا جنگ کے لیٔے آراستہ ہوکر آ رہے ہیں۔“

24 ہم نے اِس کی خبر سُنی ہے،
جِس سے ہمارے ہاتھ پاؤں ڈھیلے پڑ گیٔے ہیں۔
ہم گویا ایک زچّہ کی مانند سخت درد
اَور مُصیبت میں مُبتلا ہیں،
25 کھیتوں میں مت جاؤ
نہ ہی راستوں پر چلو پھرو،
کیونکہ دُشمن کے پاس تلوار ہے،
اَور ہر طرف خوف چھایا ہُواہے۔
26 اَے میری قوم، ٹاٹ پہنو،
اَور راکھ میں لیٹ جاؤ،
جَیسا اِکلوتے بیٹے پر ماتم کرتے ہو
اُسی طرح دلخراش ماتم کرو،
کیونکہ تباہی اَچانک
ہم پر ٹوٹ پڑے گی۔

27 ”مَیں نے تُمہیں اَپنی قوم کے درمیان
دھاتوں کا پرکھنے والا مُقرّر کیا ہے،
تاکہ تُم اُن کی رِوِشوں کو
دیکھو اَور پرکھ سکو۔
28 وہ سَب کے سَب نہایت باغی ہیں،
جو بدنام کرتے پھرتے ہیں۔
وہ تانبے اَور لوہے کی مانند ہیں؛
اَور سَب کے سَب بدظن ہیں۔
29 دھونکنیاں زور سے پھُونک مار رہی ہیں
تاکہ آگ میں سیسہ پگھل کر صَاف ہو جائے،
لیکن صفائی کا عَمل بے سُود ثابت ہُوا؛

کیونکہ بدکار لوگ خالص نہ ہو پائے۔
30 وہ مَردُود مُسترد شُدہ چاندی کہلائیں گے،
کیونکہ یَاہوِہ نے اُنہیں مُسترد کر دیا ہے۔“

7

باطِل عبادت فُضول

1 یہ وہ کلام ہے جو یَاہوِہ کی طرف سے یرمیاہ نبی پر نازل ہُوا:
2 ”یَاہوِہ کے گھر کے پھاٹک پر کھڑے ہو جاؤ اَور وہاں اِس پیغام کی مُنادی کرو:
” ’اَے یہُودیہ کے سَب لوگوں، تُم جو یَاہوِہ کی عبادت کرنے کے لِئے اِن پھاٹکوں سے داخل ہوتے ہو، یَاہوِہ کا کلام سُنو۔
3 اَے قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں، اَپنی روِشیں اَور اَپنے اعمال دُرست کر لو، تو مَیں تُمہیں اِس جگہ میں بُودوباش کرنے دوں گا۔
4 تُم اِس بہکانے والی بات پر یقین مت کرو اَور نہ یہ دعویٰ کرو، ”یہ تو یَاہوِہ کا بیت المُقدّس ہے، یہ تو یَاہوِہ کا بیت المُقدّس ہے، یہ تو یَاہوِہ کا بیت المُقدّس ہے!“
5 اگر تُم واقعی اَپنی روِشیں اَور اَپنے اعمال دُرست کر لو اَور ایک دُوسرے کے ساتھ اِنصاف سے پیش آؤ،
6 اَور اگر تُم پردیسی، یتیم اَور بیوہ پر ظُلم نہ کرو اَور اِس جگہ بےگُناہ کا خُون نہ بہاؤ اَور اگر تُم غَیر معبُودوں کی پیروی نہ کرو جِس سے تمہارا نُقصان ہو،
7 تَب میں تُمہیں اِس جگہ اَور اِس مُلک میں جسے مَیں نے تمہارے آباؤاَجداد کو بُودوباش کرنے کو اَبدیّت کے لِئے دیا تھا۔
8 لیکن دیکھو تُم جھُوٹی باتوں پر یقین کرتے ہو جِن سے کچھ فائدہ نہیں ہو سَکتا۔
9 ” ’کیا تُم چوری، خُون، زنا کرکے اَور جھُوٹی قَسم* کھا کر، معبُود بَعل کے لِئے بخُور جَلا کر اَور اُن غَیر معبُودوں کی پیروی کرتے ہو جنہیں تُم نہیں جانتے تھے۔
10 اَور پھر آکر اِس گھر میں جو میرے نام سے کہلاتا ہے، میرے حُضُور میں کھڑے ہوکر یہ کہو، ”اَب ہم محفوظ ہیں،“ کیا یہ سَب مکرُوہ کام کرنے کے لِئے تُم محفوظ ہو؟
11 کیا یہ گھر جو میرے نام سے کہلاتا ہے تمہاری نظر میں ڈاکوؤں کا اڈّا بَن گیا ہے؟ یَاہوِہ فرماتے ہیں، دیکھو، مَیں یہ سَب دیکھ رہا ہُوں!
12 ” ’لیکن اَب شیلوہؔ میں اُس مقام پر چلے جاؤ جہاں مَیں نے سَب سے پہلے اَپنے نام کا گھر مُقرّر کیا تھا، تُم وہاں جا کر دیکھو کہ مَیں نے اَپنی قوم بنی اِسرائیل کی بدکاریوں کے سبب سے اُس جگہ کا کیا حال کر دیا ہے؟
13 یَاہوِہ فرماتے ہیں، جَب تُم یہ سَب کام کر رہے تھے، تَب مَیں نے تُم سے بار بار کلام کیا لیکن تُم نے نہ سُنا، اَور مَیں تُمہیں پُکارتا رہا لیکن تُم نے مُجھے کوئی جَواب نہ دیا۔
14 اِس لِئے یہ گھر جو میرے نام سے کہلاتا ہے، بیت المُقدّس پر تمہارا یقین ہے اَور یہ جگہ جو مَیں نے تُمہیں اَور تمہارے آباؤاَجداد کو عطا کی تھی اِس حالت میں شیلوہؔ کی مانند کر دُوں گا،

* 7:9 جھُوٹی قَسم جھوٹے معبُودوں کی قَسم کھانا۔

15 اَور جِس طرح مَیں نے تمہارے سَب بھائیوں کو یعنی بنی اِفرائیمؔ کو اَپنی حُضُوری سے دُور کر دیا ہے، وَیسے ہی تُم
سَب کو بھی دُور کر دُوں گا۔‘
16 ”لٰہذا تُم میری اِس قوم کے واسطے نہ تو دعا کرنا نہ کوئی ہی مناجات پیش کرنا؛ اِن کے لئے مجھ سے کوئی فریاد
مت کرنا کیونکہ مَیں تمہاری نہ سُنوں گا۔
17 کیا تُم نہیں دیکھتے کہ وہ یہُودیہؔ کے شہروں میں اَور یروشلیمؔ کی گلیوں میں کیا کر رہے ہیں؟
18 دیکھ بچّے تو لکڑی جمع کرتے ہیں، باپ آگ سُلگاتے ہیں اَور عورتیں آٹا گوندھتی ہیں کہ آسمان کی مِلکہ کے واسطے
روٹی پکاتی ہیں، اَور غَیر معبُودوں کو تپاون دے کر میرے غُصّہ کو بھڑکاتے ہیں۔
19 لیکن یَاہوِہ فرماتے ہیں کہ کیا وہ مُجھ کو ہی غُصّہ دِلاتے ہیں؟ کیا وہ خُود اَپنا نُقصان نہیں کر رہے جِس سے اُن
کی رُسوائی ہو؟
20 ” ’چنانچہ یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں، میرا غُصّہ اَور غضب اِس مقام پر، ہر اِنسان اَور حَیوان پر، درختوں اَور پَودوں
پر اَور میدان کے فصلوں پر اُنڈیل دیا جائے گا جو جلتا ہی رہے گا اَور بُجھایا نہ جائے گا۔
21 ” ’قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں، اَپنے سوختنی نذریں کے ساتھ باقی کے اَپنے ذبیحوں کو بھی
شامل کر لو اَور خُود ہی اُس گوشت کو کھاؤ!
22 کیونکہ جَب مَیں تمہارے آباؤاَجداد کو مِصر سے باہر نکال لایا اَور اُن سے بات کی تو اُس وقت مَیں نے اُنہیں صِرف
سوختنی نذروں اَور ذبیحوں کے متعلّق ہی اَحکام نہ دئیے تھے،
23 بَلکہ مَیں نے اُنہیں یہ حُکم دیا تھا کہ میرا حُکم مانو اَور مَیں تمہارا خُدا ہُوں گا اَور تُم میری قوم ٹھہروگے۔ اَور جِس
راہ پر چلنے کا حُکم دُوں، اُس راہ پر چلو تاکہ تمہارا بھلا ہو۔
24 پھر بھی اُنہُوں نے نہ تو میرے حُکموں پر عَمل کیا اَور نہ ہی اُن کی طرف غور کیا؛ بَلکہ اَپنی مصلحتوں اَور بُرے دِلوں
کی ضِد پر چلے اَور آگے بڑھنے کی بجائے برگشتہ ہو گئے۔
25 جِس وقت تمہارے آباؤاَجداد مِصر سے باہر نکلے، تَب سے آج تک ہمیشہ میں اَپنے سَب خادِموں یعنی نبیوں کو
تمہارے پاس مسلسل بھیجتا رہا۔
26 لیکن اُنہُوں نے میری نہ سُنی اَور نہ ہی میرے پیغام کی طرف غور کیا۔ بَلکہ وہ اَور بھی باغی ہو گئے اَور اَپنے آباؤاَجداد
سے بھی زِیادہ بدکاریاں کرتے رہے۔‘
27 ”جَب تُم اُنہیں یہ سَب بتاؤ گے تو وہ تمہاری بات نہ سُنیں گے اَور جَب تُم اُنہیں پُکارو گے تَب وہ جَواب نہ دیں گے۔
28 اِس لئے اُن سے فرما، یہ وُہی قوم ہے جِس نے نہ تو یَاہوِہ اَپنے خُدا کا حُکم مانا، اَور نہ ہی اُن پر تربیّت کا کچھ اثر
ہُوا۔ سچّائی نیست و نابود ہو گئی ہے اَور اُن کے مُنہ سے غائب ہو گئی۔
29 ” ’اَپنے بال کاٹ کر پھینک دے اَور بنجر ٹیلوں پر جا کر نوحہ کر کیونکہ یَاہوِہ نے اِس قوم کو جِن پر اُس کا قہر
ہے، خارج اَور ترک کر دیا ہے۔

قتل عام کی وادی

30 ” ’یَاہوِہ فرماتے ہیں کہ بنی یہُوداہؔ نے میری نگاہ میں بدکاریاں کی ہیں۔ اُنہُوں نے اَپنے مکرُوہ بُتوں کو اُس گھر میں
جگہ دی ہے جو میرے نام سے کہلاتا ہے اَور اُسے ناپاک کر دیا۔

31 اُنہوں نے بِن ہِنُّوم کی وادی میں تُوفتؔ نام کے اُونچے مقامات تعمیر کئے تا کہ وہاں اَپنے بیٹوں اَور بیٹیوں کو آگ میں
جَلا دیں۔ جِس کا نہ مَیں نے حُکم دیا نہ یہ بات کبھی میرے ذہن میں آئی۔
32 اِس لئے خبردار رہ، یَاہوِہ فرماتے ہیں کہ وہ دِن آ رہے ہیں جَب لوگ اِسے تُوفتؔ یا بِن ہِنُّومؔ کی وادی نہیں بَلکہ
قتلِ عام کی وادی کہیں جائے گی کیونکہ وہ اَپنے مُردے تُوفتؔ میں تَب تک دفن کریں گے جَب تک کہ وہاں اَور کوئی
جگہ باقی نہ رہے۔
33 تَب اِس قوم کی لاشیں آسمان کے پرندوں اَور زمین کے جنگلی جانوروں کی خُوراک ہُوں گی اَور اُنہیں ڈرا کر بھگانے
والا کوئی نہ ہوگا۔
34 تَب میں یہُودیہؔ کے شہروں اَور یروشلیمؔ کے بازاروں میں شادیانے، ہر طرح کی خُوشی اَور دُلہا و دُلہن کی آوازیں بند
کر دُوں گا کیونکہ مُلک ویران ہو جائے گا۔

8

1 ” ’یَاہوِہ فرماتے ہیں کہ اُس وقت یہُودیہؔ کے بادشاہوں، حاکموں، کاہِنوں اَور نبیوں اَور یروشلیمؔ کے لوگوں کی ہڈّیاں
اُن کی قبروں سے نکالی جائیں گی۔
2 اَور اُنہیں سُورج، چاند اَور دیگر اجرامِ فلکی کے سامنے پھیلا دیا جائے گا جِن سے وہ مَحَبّت رکھتے، جِن کی خدمت
کرتے، جِن کی پیروی کرتے اَور جِن سے صلاح لیتے اَور جِن کی عبادت کرتے تھے۔ اِن ہڈّیوں کو نہ تو وہ جمع کریں گے
اَور نہ ہی دفنائی جائیں گی بَلکہ وہ فُضلہ کی مانند زمین پر پڑی رہیں گی۔
3 قادرِمُطلق یَاہوِہ* یُوں فرماتے ہیں، تَب اِس بد ذات قوم کے بچے ہُوئے لوگ اُن سَب مقاموں میں جِس میں سے مَیں
نے اُنہیں جَلاوطن کر دیا ہے وہاں وہ زندگی سے زِیادہ موت کی آرزُو کریں گے۔‘

گُناہ اَور سزا

4 ”اُن سے کہو، ’یَاہوِہ کا یہ فرمان ہے:
” ’کیا لوگ گِر کر پھر نہیں اُٹھتے؟
یا جَب کوئی شخص راہ بھٹک جاتا ہے تو کیا وہ پھر صحیح راہ پر لَوٹ کر نہیں آتا؟
5 پھر یہ لوگ کیوں برگشتہ ہو گئے؟
یروشلیمؔ ہمیشہ برگشتہ کیوں ہو جاتا ہے؟
وہ فریب سے لپٹے رہتے ہیں؛
اَور واپس آنے سے اِنکار کرتے ہیں۔
6 مَیں نے نہایت غور سے سُنا ہے،
لیکن اُن کی باتیں سچ نہیں ہیں۔
کوئی اَپنی بدکاری سے یہ کہہ کر توبہ نہیں کرتا،
وہ بحث کرتے ہیں، ”مَیں نے کیا کیا ہے؟“
جَیسے گھوڑا جنگ میں سرپٹ دَوڑتا ہے،
وَیسے ہی اِن میں سے ہر ایک شخص اَپنی ہی روِش کے درپے ہوتا ہے۔
7 آسمان میں اُڑنے والا لق لق بھی

* 8:3 قادرِمُطلق یَاہوِہ عِبرانی میں یَاہوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاہوِہ

اَپنے مُقرّرہ موسموں کو جانتا ہے،
اَور فاختہ، ابابیل اَور سارس بھی
اَپنے لَوٹ آنے کے وقت کے پابند ہوتے ہیں،
لیکن میری قوم،
یَاہوِہ کے تقاضوں کو نہیں جانتی۔

8 ”'تُم کیسے یہ دعویٰ کر سکتے ہو، ”ہم دانشمند ہیں،
کیونکہ ہمارے پاس یَاہوِہ کے دئیے ہوئے آئین ہیں،“
جَب کہ حقیقت یہ ہے کہ کاتبوں کے باطِل قلم نے
جھُوٹا بَیان لِکھ کر اُسے جھُوٹا بنا دیا ہے؟
9 دانشمند کاتب شرمندہ کئے جائیں گے،
وہ حیرت زدہ ہوں گے اَور پکڑے جائیں گے،
غور کرو، اُنہُوں نے یَاہوِہ کے کلام کو ٹھکرا دیا ہے؟
اُن میں کیسی دانشمندی ہے؟
10 اِس لیٔے مَیں اُن کی بیویاں غَیر مَردوں کو
اَور اُن کے کھیت نئے مالکوں کو دے دُوں گا۔
کیونکہ وہ سَب چُھوٹے سے بڑے تک،
سبھی اَپنے مفاد کے لالچی ہیں؛
اَور کیا نبی اَور کیا کاہِنؔ،
سبھی دغاباز ہیں۔
11 وہ میری قوم کے زخموں پر اِس طرح پٹّی باندھتے ہیں
گویا وہ معمولی زخم ہُوں۔
”اَور سلامتی، سلامتی کہتے ہیں،“
جَب کہ کچھ بھی سلامتی نہیں ہے۔
12 کیا وہ اَپنے مکرُوہ اعمال کے باعث شرمندہ ہُوئے؟
نہیں، وہ بالکُل بے شرم ہیں؛
وہ شرمانا تک نہیں جانتے۔
اِس لیٔے وہ گرنے والوں کے ساتھ گریں گے؛
یَاہوِہ فرماتے ہیں،
جَب اُنہیں سزا دی جائے گی تَب وہ پست ہو جائیں گے۔

13 ” 'یَاہوِہ فرماتے ہیں،
مَیں اُن کی فصل تباہ کر دُوں گا،
انگور کی شاخوں پر انگور نہ ہوں گے۔
نہ درختوں پر اَنجیر ہوں گے،

اَور اُن کے پتّے مُرجھا جائیں گے۔
جو کچھ مَیں نے اُنہیں دیا ہے
وہ سَب اُن سے لے لیا جائے گا۔‘ “

14 ہم یہاں کیوں بیٹھے ہیں؟
آؤ جمع ہو جائیں!
چلو مُستحکم شہروں کی طرف بھاگ چلیں
اَور وہاں ہلاک ہُوں!
کیونکہ یَاہوِہ ہمارے خُدا نے ہمیں ہلاکت کے لیٔے نامزد کیا ہے
اَور ہمیں زہریلا پانی پینے کو دیا ہے،
کیونکہ ہم نے اُن کے خِلاف گُناہ کیا ہے۔
15 ہم نے سلامتی کی اُمّید رکھی
لیکن کوئی فائدہ نہ ہُوا،
ہم شفا کے وقت کی اُمّید رکھتے تھے
لیکن دہشت سے پالا پڑا۔
16 دُشمن کے گھوڑوں کے خرّاٹوں کی آواز
دانؔ سے سُنائی دے رہی ہے
اَور اُن کے جنگی گھوڑوں کی ہنہناہٹ سے
سارا مُلک تھرتھرا رہاہے۔
کیونکہ وہ ہماری زمین اَور اُس میں کی ہر شَے کو،
اَور شہر کو اُس کے تمام باشِندوں کے ساتھ
نگل جانے کو آ رہے ہیں۔

17 ”دیکھو، مَیں تمہارے درمیان اَیسے زہریلے سانپ،
اَور افعی بھیجوں گا، جِن پر کویٔی منتر کارگر نہیں ہوگا،
اَور وہ تُمہیں ڈسیں گے،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔

18 میرا غم لاعلاج ہے،
میرا دِل اَندر ہی اَندر تڑپتا ہے۔
19 میری قوم کی ماتم سُنیں
جو دُور کے مُلک سے آ رہی ہے:
”کیا یَاہوِہ صِیّونؔ میں مَوجُود نہیں ہیں؟
کیا اُن کا بادشاہ اَب وہاں نہیں ہے؟“

”اُنہُوں نے اَپنے تراشے ہُوئے بتوں اَور غَیر معبُودوں سے
میرے قہر کو کیوں بھڑکایا؟“

20 "فصل کاٹنے کا وقت گزر گیا،
گرمی کا موسم ختم ہو گیا،
پھر بھی ہماری نَجات نہ ہُوئی۔"

21 اَپنی قوم کی پامالی کے باعث میں بھی پامال ہُوا،
میں ماتم کر رہا ہُوں اَور دہشت نے مُجھے جکڑ لیا ہے۔
22 کیا گِلعادؔ میں کسی قِسم کا مرہم نہیں ملتا؟
کیا وہاں کویٔی طبیب نہیں؟
پھر میری اُمّت کے زخم
شفایاب کیوں نہیں ہوتے؟

9

1 کاش کہ میرا سَر پانی کا چشمہ
اَور میری آنکھیں اشکوں کا فوّارہ ہوتیں!
تاکہ میں اَپنی اُمّت کے مقتولوں کے لیٔے
شب و روز روتا رہتا۔
2 کاش کہ بیابان میں میرے لیٔے
کویٔی سرائے ہوتی،
تاکہ میں اَپنی قوم کو چھوڑکر
اُن سے دُور وہیں روانہ ہو جاتا،
کیونکہ وہ سَب زناکار ہیں،
اَور بےوفا لوگوں کی جماعت ہیں۔

3 "وہ اَپنی زبان کو کمان کی مانند
جھُوٹ کے تیر چلانے کے لئے تیّار کرتے ہیں،
اگر وہ مُلک میں فتح مند ہو گئے ہیں،
تو سچّائی کی بِنا پر نہیں۔
وہ گُناہ پر گُناہ* کئے جاتے ہیں،
اَور وہ مُجھے جانتے ہی نہیں،"
یہی یاہوِہ کا فرمان ہے۔
4 "اِس لیٔے قادرمُطلق یُوں فرماتے ہیں۔
اَپنے دوستوں سے خبردار رہو،
اَپنی برادری پر بھی اِعتماد نہ کرو۔
کیونکہ ہر بھایٔی دغاباز ہے،
اَور ہر دوست غیبت کرنے والا ہے۔
5 دوست، دوست کو فریب دیتاہے،
اَور کویٔی سچ نہیں بولتا۔

* 9:3 گُناہ پر گُناہ وہ سچ کے لئے بہادر نہیں ہیں

اُنہُوں نے اَپنی زبانوں کو جھُوٹ بولنا سِکھایا ہے؛
وہ بدکاری میں جانفشانی کرتے ہیں۔
6 اَے یرمیاؔہ تیری قِیام گاہ فریب کے درمیان ہے؛
اَور اَپنے فریب ہی کی باعث، وہ مُجھے جاننے سے اِنکار کرتے ہیں۔“
یہ یَاھوِہ کا فرمان ہے۔
7 چنانچہ قادرمُطلق یَاھوِہ† یُوں فرماتے ہیں:
”دیکھ، میں اُن کو آگ میں تپا کر آزماؤں گا،
کیونکہ میری قوم کے گُناہ کے باعث
میں اُن سے اَور کیا کر سَکتا ہُوں؟
8 اُن کی زبان ایک مہلک تیر ہے؛
جو دغا کی باتیں بولتی ہیں۔
اَپنے مُنہ سے تو ہر ایک اَپنے ہمسایہ سے نہایت ہی خُوش اَخلاقی سے پیش آتا ہے،
لیکن باطِن میں اُس کی گھات میں لگا رہتاہے۔
9 کیا مَیں اُنہیں اِن باتوں کے لِئے سزا نہ دُوں؟“
یَاھوِہ فرماتے ہیں،
”کیا مَیں اَیسی قوم سے
اَپنا اِنتقام نہ لُوں؟“

10 میں پہاڑوں کے لِئے روؤں گا اَور ماتم کروں گا،
اَور بیابان کی چراگاہوں کے لِئے نوحہ کروں گا۔
وہ ویران ہو گئے ہیں اَور اَب کوئی اُن میں سے ہوکر نہیں گزرتا،
اَور اُن میں سے مویشیوں کی آواز تک نہیں آتی۔
ہَوا کے سَب پرندے تک بھاگ گئے
اَور جانور بھی جا چُکے ہیں۔

11 ”مَیں یروشلیمؔ کو کھنڈروں کا ڈھیر،
اَور گیدڑوں کا بسیرا بنا دُوں گا؛
اَور مَیں یہُودیہؔ کے شہروں کو اُجاڑ دُوں گا
تاکہ وہاں کوئی بُودوباش کرنے نہ پائے۔“
12 کون سا اِنسان اِس قدر دانشمند ہے جو یہ راز جان سکے گا؟ اَور کون ہے وہ جِس سے یَاھوِہ نے بَیان کیا ہے جو
اُسے تفسیر سے بَیان کر سکے کہ یہ مُلک کیوں تباہ کیا گیا اَور صحرا کی مانند ویران ہُوا تاکہ کوئی اُس میں سے سفر نہ کر
سکے؟
13 یَاھوِہ نے خُود ہی جَواب دیا، ”اَیسا اِس لئے ہُوا کیونکہ اُنہُوں نے میری آئین کو ٹھکرا دیا جسے مَیں نے اُن کے
سامنے رکھا تھا۔ اُنہُوں نے نہ تو میرا حُکم مانا، اَور نہ ہی میری آئین پر عَمل کیا۔

† 9:7 قادرمُطلق یَاھوِہ عِبرانی میں یَاھوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاھوِہ

14 بَلکہ وہ اَپنے ضِدّی دِلوں پر اُڑے رہے اَور بَعل کے معبُودوں کی پیروی کرتے رہے جِن کی اُن کے آباؤاَجداد نے
اُنہیں تعلیم دی تھی۔“
15 اِس لئے قادرمُطلق یَاھوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں: ”دیکھ! میں اِس قوم کو کڑوی غِذا کھانے اَور
زہریلا پانی پینے پر مجبُور کروں گا۔
16 میں اُنہیں اَیسی قوموں کے درمیان مُنتشر کروں گا جنہیں نہ تو وہ اَور نہ اُن کے آباؤاَجداد جانتے تھے۔ اَور مَیں اُن کا
تعاقب تلوار لے کر اُس وقت تک کرتا رہُوں گا جَب تک اُن سَب کو ہلاک نہ کر دُوں۔“

17 قادرمُطلق یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”اَب غور کرو، اَور ماتم کرنے والی عورتوں کو بُلاؤ؛
بَلکہ جو ماتم کرنے میں زِیادہ مہارت رکھتی ہُوں اُنہیں بُلاؤ؛
18 وہ جلد آئیں،
اَور ہمارے لئے نوحہ کریں
یہاں تک کہ ہماری آنکھوں سے آنسُو بہنے لگیں۔
اَور ہماری پلکوں سے آنسُوؤں کے چشمہ جاری ہو جائیں۔
19 صِیّونؔ سے ماتم کی آواز سُنائی دیتی ہے،
’ہم کیسے برباد ہُوئے!
ہم سخت رُسوا ہُوئے!
ہمیں اَپنا مُلک چھوڑنا پڑا
کیونکہ ہمارے مکانات ڈھا دئیے گئے ہیں۔‘ “

20 اَب، اَے عورتوں! یَاھوِہ کا کلام سُنو؛
اُن کے مُنہ کے کلام کی طرف کان لگاؤ۔
اَپنی بیٹیوں کو ماتم کرنا؛
اَور اَپنے پڑوسنوں کو نوحہ گری سِکھاؤ۔
21 کیونکہ موت کھڑکیوں سے چڑھ کر
ہمارے محلوں میں داخل ہو چُکی ہے؛
اُس نے سڑکوں میں بچّوں کو
اَور چوراہوں پر نوجوانوں کو فنا کر دیا ہے۔
22 اعلان کرو، ”یَاھوِہ کا یہی فرمان ہے:
” ’اِنسانوں کی لاشیں کھُلے میدان میں
گوبر کی مانند پڑی ہُوں گی،
اَور کاٹنے والوں کے ہاتھ سے چھُوٹی ہوئی فصل کی مانند ہُوں گی
جسے اُن کو جمع کرنے والا کوئی نہیں ہوگا۔‘ “
23 یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”نہ تو دانشمند اَپنی دانائی پر

اَور نہ طاقتور اَپنی طاقت پر
اَور نہ اَمیر اَپنی دولت پر فخر کرے،
24 لیکن جو فخر کرتا ہے وہ اِس بات پر فخر کرے
کہ وہ مُجھے نزدیکی سے جانتا اَور سمجھتا ہے،
کہ میں ہی یَاہوِہ ہُوں جو زمین پر رحم،
عدل اَور راستی کے کام کرتا ہُوں،
کیونکہ اِن ہی باتوں سے میں خُوش ہوتا ہُوں،"
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
25 "اَیسے دِن آنے والے ہیں،" یَاہوِہ فرماتے ہیں، "جَب مَیں اُن سَب کو سزا دُوں گا جِن کا صِرف جِسمانی ختنہ
ہُواہے۔
26 جَیسے مِصر، یہُودیہ، اِدُوم، بنی عمُّون اَور مُوآب اَور وہ لوگ جو گال کے بال مُنڈواتے‡ اَور بیابان میں رہتے ہیں،
کیونکہ یہ سَب قومیں دراصل نامختون ہیں اَور بنی اِسرائیل کا سارا گھرانا بھی دِل کا نامختون ہے۔"

10

خُدا اَور بُت پرستی

1 اَے بنی اِسرائیل، جو کلام یَاہوِہ تُم سے کرتا ہے اُسے سُنو۔
2 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
"تُم غَیر قوموں کی روِشیں نہ سیکھو
اَور آسمانی نِشانیوں سے ہِراساں نہ ہو،
اگرچہ دیگر قومیں اُن سے ہِراساں ہوتی ہیں۔
3 کیونکہ لوگوں میں فُضول رسم و رِواج پائے جاتے ہیں،
بُت تو جنگل سے کاٹا گیا صرف ایک درخت ہی ہے،
جسے بڑھئی نے اُسے چھینی سے تراشا ہے۔
4 وہ اُسے چاندی اَور سونے سے آراستہ کرتے ہیں؛
پھر اُسے ہتھوڑے سے میخیں ٹھونک کر مضبُوط کرتے ہیں
تاکہ وہ لڑکھڑانے نہ پائے۔
5 وہ کھیرے کے کھیت میں پرندوں کو ڈرانے والے کھڑے اِنسانی پُتلے کی مانند ہیں،
جو بول نہیں سکتے؛
اُنہیں اُٹھا کر لے جانا پڑتا ہے
کیونکہ وہ چل نہیں سکتے۔
اُن سے مت ڈرو؛
کیونکہ وہ کوئی ضرر نہیں پہُنچا سکتے،
اَور نہ ہی کوئی فائدہ پہُنچا سکتے۔"
6 اَے یَاہوِہ، آپ کی مانند کوئی نہیں؛

‡ **9:26** بال مُنڈواتے اَورجو اَپنی پیشانیوں سے بال تراشتے ہیں۔

آپ عظیم ہے،
اَور آپ کا نام عظیم اَور قُوّت والا ہے۔
7 اَے سَب قوموں کے بادشاہ،
کون ہے جو آپ کی تعظیم نہیں کرے گا؟
یہ سارے لقب تو آپ ہی کے لئے ہیں۔
کیونکہ مُختلف قوموں کے تمام دانشمند لوگوں میں
اَور دُنیا کی تمام مملکتوں میں،
آپ کی مانند کوئی نہیں،

8 وہ سَب نادان اَور احمق ہیں؛
بُتوں سے اُنہیں نکمّی تعلیم ہی حاصل ہوگی۔
9 ترشیشؔ سے چاندی کی چادر
اَور اوفیرؔ سے سونا لایا جاتا ہے۔
جو کاریگر کی کاریگری اَور سُنار کی دستکاری ہے،
اُنہیں نیلا اَور اَرغوانی لباس پہنایا جاتا ہے۔
اَور یہ سَب ماہر کاریگروں کی دستکاری ہے۔
10 لیکن یَاہوِہ ہی سچّے خُدا ہیں؛
وہ زندہ خُدا اَور اَبدی بادشاہ ہیں۔
جَب وہ خفا ہوتے ہیں تو زمین تھرتھراتی ہے؛
اَور مُختلف قومیں اُن کے قہر کو برداشت نہیں کر سکتیں۔
11 ”تُم اُن سے یُوں کہنا، ’یہ معبُود جنہوں نے نہ تو زمین اَور نہ آسمان کو بنایا ہے، یہ تو آسمان کے نیچے سے اَور زمین پر
سے نِیست و نابود ہو جائیں گے۔‘ “*
12 لیکن یَاہوِہ خُدا نے اَپنی قُدرت سے زمین کو خلق کیا؛
اَور اَپنی حِکمت سے جہان کی بُنیاد ڈالی
اَور اَپنی دانش سے آسمانوں کو تانا۔
13 جَب وہ گرجتے ہیں تو آسمان پر پانی شور مچاتا ہے؛
وہ زمین کی اِنتہا سے بادل لاتے ہیں۔
وہ بارش کے ساتھ بجلی چمکاتے ہیں
اَور اَپنے مخزنوں سے ہَوا چلاتے ہیں۔

14 سَب اِنسان نادان اَور جاہل ہیں؛
ہر سُنار اَپنے ڈھالی ہُوئی بُتوں کے سبب رُسوا ہے۔
کیونکہ اُن کے ڈھالے ہُوئے بُت محض فریب ہیں؛
جِن میں دَم نہیں ہے۔

* **10:11** اِس آیت کا متن آرامی زبان میں ہے۔

15 وہ نکمّی اَور قابل تمسخر کا چیزیں ہیں؛
جَب اُن کی سزا کا وقت آئے گا، تو وہ نِیست و نابود ہو جائیں گی۔
16 خُدا جو یعقوب کا حِصّہ ہے، وہ اُن بتوں کی مانند نہیں،
کیونکہ وہ تمام چیزوں کے خالق ہیں،
یہاں تک کہ بنی اِسرائیل کے قبیلے بھی جو اُن کی خاص مِیراث ہے۔
جِن کا نام قادرمُطلق یَاہوِہ ہے۔

آنے والی تباہی

17 اَے محاصرہ میں رہنے والی،
مُلک چھوڑنے کے لِئے اَپنی گٹھری اُٹھالے۔
18 کیونکہ یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”اِس وقت مَیں اِس مُلک کے باشِندوں کو،
گویا فلاخن میں رکھ کر دُور پھینک دُوں گا؛
اَور مَیں اُن پر تباہی لاؤں گا،
تاکہ وہ اَپنے جُرم کی سزا پائیں۔“

19 یروشلیمؔ کے لوگ چِلّا اُٹھے، میرے زخم کے باعث مُجھ پر ہائے!
کیونکہ میرا زخم لاعلاج ہے!
پھر بھی مَیں نے خُود سے کہا،
”یہ تو میری بیماری ہے جسے مُجھے برداشت کرنا ہی ہوگا۔“
20 میرا خیمہ تباہ کر دیا گیا؛
اَور اُس کی تمام رسّیاں توڑ دی گئیں۔
اَور میرے فرزند مُجھ سے دُورہو گئے، اَب وہ نہیں رہے؛
اَب کوئی زندہ نہیں رہا جو میرا خیمہ نصب کرے،
یا میرے لِئے پناہ گاہ کھڑی کرے۔
21 چرواہے نادان ہیں
وہ یَاہوِہ سے رہنمائی نہیں مانگتے؛
اِس لِئے وہ کامیاب نہیں ہوتے
اَور اُن کی سَب بھیڑیں پراگندہ ہو گئیں۔
22 سُن، شمالی مُلک سے ایک خبر،
اَور ہنگامے کی آواز آ رہی ہے،
جو یہُودیہؔ کے شہروں کو کھنڈر بنادے گا،
اَور اُنہیں گیدڑوں کا مَسکن بنادے گا۔

یرمیاہؔ کی دعا

23 اَے یَاہوِہ، میں جان گیا ہُوں کہ اِنسان اَپنی زندگی کا مالک نہیں،
اِنسان اَپنے آپ اَپنے قدموں کو مُقرّر نہیں کر سَکتا۔

24 اَے یَاھوِہ، مُجھے تنبیہ کر، لیکن اَپنے قہر میں نہیں،
بلکہ صِرف مُناسب اقدامات میں،
کہیں اَیسا نہ ہو کہ آپ مُجھے نِیست و نابود کر دیں۔
25 اَپنا غضب اُن قوموں پر اُنڈیل دیں
جو آپ کو نہیں مانتے،
اَور اُن لوگوں پرجو آپ کا نام نہیں لیتے۔
کیونکہ اُنہوں نے یعقوب کو نگل لیا ہے؛
اَور اُسے مُکمّل طور پر نگل لیا ہے،
اَور اُس کے مَسکن کو اُجاڑ دیا ہے۔

11

عہد شکنی

1 یہ وہ کلام ہے جو یَاھوِہ کی طرف سے یرمیاہ نبی پر نازل ہُوا:
2 ”اِس عہدنامہ کی شرائط کو سُن اَور اُنہیں بنی یہُودیہ اَور یروشلیمؔ کے باشِندوں سے بَیان کرو۔
3 اُن سے فرما: یَاھوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: ’ملعُون ہے وہ شخص جو اِس عہدنامہ کی شرائط کو نہیں
مانتا۔
4 جِن کا حُکم مَیں نے تمہارے آباؤاَجداد کو اُس وقت دیا تھا، جَب مَیں نے اُنہیں لوہے کے تنور یعنی مِصر سے باہر یہ
کہتے ہُوئے نکالا تھا،‘ میں نے کہا، ’میری فرمانبرداری کرو اَورجو اَحکام مَیں تُمھیں دیتا ہُوں اُن سَب پر عَمل کرو تاکہ تُم
میری قوم ٹھہرو اَور مَیں تمہارا خُدا ہُوں گا۔
5 تاکہ وہ قَسم پُوری کروں جو مَیں نے تمہارے آباؤاَجداد سے کھائی تھی کہ اُنہیں وہ مُلک دُوں گا جِس میں دُودھ
اَور شہد بہتا ہے،‘ اَور جِس کے آج تُم مالک ہو۔“
تَب یہ سُن کر مَیں نے جَواب دیا، ”اَے یَاھوِہ، آمین۔“
6 پھر یَاھوِہ نے مُجھ سے فرمایا، ”یہُودیہ کے شہروں اَور یروشلیمؔ کی گلیوں میں اِس کلام کی مُنادی کرو، ’اِس عہدنامہ
کی شرائط سُنو اَور اُن پر عَمل کرو۔
7 جِس وقت مَیں تمہارے آباؤاَجداد کو مِصر سے باہر نکال لایا، تَب سے آج تک میں اُن کو بار بار یہ کہتے ہُوئے تاکید
کرتا رہا، ”میری اِطاعت کرو۔“
8 لیکن اُنہوں نے نہ تو میرے حُکموں پر عَمل کیا اَور نہ ہی اُن پر غور کرنا مُناسب سمجھا؛ بَلکہ وہ اَپنے بُرے دِل کی ضِد
پر اُڑے رہے اَور مَن مانی کی اِس لیٔے مَیں نے اِس عہدنامہ کی تمام لعنتیں اُن پر نازل کر دیں جِس پر عَمل کرنے کا مَیں
نے اُنہیں حُکم دیا تھا لیکن اُنہوں نے اُس پر عَمل نہیں کیا۔‘ “
9 پھر یَاھوِہ نے مُجھ سے فرمایا، ”بنی یہُودیہ اَور یروشلیمؔ کے باشِندوں میں سازش پائی گئی ہے۔
10 وہ اَپنے آباؤاَجداد کے گُناہوں کی طرف لَوٹ چُکے ہیں جنہوں نے میرے کلام کو ماننے سے اِنکار کیا تھا، اَور وہ
غَیر معبُودوں کے پیروکار ہوکر اُن کی خدمت میں لگ گئے۔ بنی اِسرائیل اَور بنی یہُوداہ دونوں نے اُس عہد کو توڑ دیا جو
مَیں نے اُن کے آباؤاَجداد کے ساتھ باندھا تھا۔

11 اِس لئے یاہوِہ یُوں فرماتے ھیں، ’مَیں اُن پر ایک اَیسی آفت لاؤں گا جِس سے وہ بچ نہ سکیں گے۔ اگرچہ وہ مُجھ سے
فریاد کریں گے تَو بھی مَیں اُن کی نہ سُنوں گا۔
12 تَب اُس وقت یہُودیہ اَور یروشلیمؔ شہر کے باشِندے جا کر اُن معبُودوں کے سامنے فریاد کریں گے جِن کے سامنے وہ
بخُور جَلاتے ھیں۔ لیکن وہ اُن کی آفت کے دَوران اُن کی کوئی مدد نہ کر پائیں گے۔
13 اَے یہُوداہؔ، جتنے تمہارے شہر ھیں اُتنے تمہارے ھاں معبُود ھیں اَور جِتنی یروشلیمؔ کی گلیاں ھیں اُتنی ھی تمہارے ھاں
اُس مکرُوہ معبُود بَعل کی قُربان گاھیں ھیں، جِن پر تُم بخُور جَلاتے ھو۔‘
14 ”تُم اِس قوم کے لئے دعا مت کرو، اَور نہ ھی اِن کے حق میں کوئی مِنّت یا شفاعت پیش کرو کیونکہ جَب یہ اَپنی
مُصیبت میں مُجھ سے فریاد کریں گے، تَب میں اِن کی ھرگز نہ سُنوں گا۔
15 ”میری محبُوبہ کا اَب میرے بیت المُقدّس میں کیا کام ھے؟

وہ تو بہتوں کے ساتھ زنا کر چُکی؟
کیا پاک گوشت تمہاری سزا کو ٹال سکتا ھے؟
جَب تُم اَپنی بدی میں مصروف ہوتی ھو،
تَب تُم خُوش ہوتی ھو۔“

16 یاہوِہ نے تو تُمھیں دلکش، خُوبصورت،
اَور ھمیشہ ھرا بھرا، پھل والا زَیتُون کے درخت کا لقب تو دیا تھا،
لیکن ایک زبردست طُوفانی گرجن کے ساتھ
یاہوِہ اُس میں آگ لگا دیں گے،
اَور اُس کی شاخیں توڑ دی جائیں گی۔
17 جِس قادرمُطلق یاہوِہ* نے تُمھیں رویا تھا اُسی نے تمہارے لئے تباھی کا حُکم جاری کیا ھے کیونکہ بنی اِسرائیل اَور بنی
یہُوداہؔ نے بَعل کے سامنے بخُور جَلا کر گُناہ کیا اَور مُجھے غُصّہ دِلایا۔

یرمیاہؔ کے خِلاف سازش

18 اِس کے علاوہ یاہوِہ نے اُن کی سازش کو مُجھ پر ظاھر کیا اِس لئے میں جان گیا کیونکہ اُس وقت یاہوِہ نے مُجھے
دِکھا دیا کہ وہ کیا کر رہے ھیں۔
19 کیونکہ مَیں اُس معصُوم برّے کی مانند تھا جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ھیں۔ مُجھے بالکُل احساس نہ تھا کہ اُنہُوں
نے میرے خِلاف یہ کہتے ہُوئے منصُوبہ باندھا ھے،
”آؤ ھم درخت اَور اُس کے پھل کو تباہ کر دیں؛
آؤ ھم اُسے زندوں کی زمین میں سے کاٹ ڈالیں،
تاکہ اُس کے نام کا ذِکر تک باقی نہ رہے۔“
20 لیکن اَے قادرمُطلق یاہوِہ، آپ جو صداقت سے اِنصاف کرتے ھیں
اَور دِل اَور دماغ کو جانچتے ھیں،
مُجھے دِکھائیں کہ آپ اُن سے کیسے اِنتقام لیتے ھیں،

* **11:17** قادرمُطلق یاہوِہ عِبرانی میں یاہوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یاہوِہ

کیونکہ مَیں نے اَپنا مُعاملہ آپ کے سُپرد کیا ہے۔
21 اِس لئے یَاہوِہ نے مجھ سے فرمایا کہ عناتوت کے اُن اَشخاص کی بابت جو تمہاری جان کے طلب گار ہیں اَور جنہوں
نے تُمہیں دھمکی دی ہے، ”یَاہوِہ کے نام سے کوئی نبُوّت نہ کرو، ورنہ تُم ہمارے ہاتھوں قتل کئے جاؤگے،“
22 اِس لئے قادرمُطلق یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: ”دیکھ مَیں اِنہیں سزا دینے والا ہُوں۔ اِن کے نوجوان تلوار سے مارے
جائیں گے اَور اِن کے بیٹے اَور بیٹیاں قحط سے مَریں گے۔
23 اِن میں سے کوئی بھی باقی نہ بچے گا کیونکہ مَیں عناتوت کے لوگوں پر آفت بھیج رہا ہُوں یہ سال اُن کی سزا کا سال
ہوگا۔“

12

یرمیاہ کی شکایت

1 اَے یَاہوِہ، جَب بھی مَیں آپ کے حُضور کوئی مُقدّمہ لاتا ہُوں تو،
ہمیشہ آپ کو صادق پاتا ہُوں۔
پھر بھی مَیں آپ کے اِنصاف کی بابت آپ سے بحث کرنا چاہتا ہُوں،
بدکار اَپنی رِوش میں کیوں ترقّی پاتا ہے؟
اَور کیا وجہ ہے کہ تمام بےایمان لوگ عیش و آرام سے رہتے ہیں؟
2 آپ نے اُنہیں لگایا اَور اُنہُوں نے جڑ پکڑی؛
وہ بڑھتے ہیں اَور پھل لاتے ہیں۔
آپ کا نام تو ہمیشہ اُن کے لبوں پر رہتا ہے
لیکن آپ اُن کے دِلوں سے کافی دُور ہیں۔
3 لیکن اَے یَاہوِہ، آپ مُجھے نزدیکی سے جانتے ہیں؛
آپ مُجھے دیکھتے ہیں اَور اَپنی نِسبت میرے خیالات کو جانچتے ہیں۔
آپ اُنہیں ذبح ہونے والی بھیڑوں کی مانند کھینچ کر جُدا کر دیجئے،
اَور ذبح کے دِن کے لئے اُنہیں مخصُوص کیجئے!
4 آخِر کب تک زمین خشک پڑی رہے گی
اَور کب تک کھیت کی گھاس سُوکھتی رہے گی؟
چونکہ اِس مُلک کے باشِندے بدکار ہیں،
اِس لئے چرندے اَور پرندے غارت ہو گئے۔
کیونکہ اُن لوگوں نے کہا،
”وہ ہمارا اَنجام نہ دیکھیں گے۔“

خُدا کا جَواب

5 ”اگر تُم دَوڑنے والوں کے ساتھ دَوڑکر
تھک گئے ہو تو،
پھر تُم گھوڑوں سے کیسے بازی جیتو گے؟
اگر تُم ہموار سرزمین میں ٹھوکر کھا کر گِر جاتے ہو تو،

یردنؔ کے گھنے جنگلوں میں کیسے سنبھلوگے؟
6 کیونکہ تمہارے بھائیوں اَور تمہارے اَپنے خاندان کے لوگوں نے بھی،
تمہارے ساتھ بےوفائی کی ہے؛
وہ تمہارے خِلاف سازش کرتے اَور چیخ چیخ کر شکایت کرتے ہیں۔
اگرچہ وہ تُم سے میٹھی میٹھی باتیں بھی کریں،
تو بھی اُن پر یقین نہ کرنا۔

7 ”مَیں اَپنا گھر چھوڑ دُوں گا،
اَور اَپنی مِیراث سے دست بردار ہو جاؤں گا؛
اَور مَیں اَپنی محبُوبہ کو
اُس کے دُشمنوں کے حوالہ کر دُوں گا۔
8 کیونکہ میری مِیراث میرے دیکھنے میں
جنگلی شیرببر کی مانند ہو گئی ہے۔
جو مُجھ پر دھاڑتی ہے؛
اِس لیٔے مُجھے اُس سے نفرت ہو گئی ہے۔
9 کیا چتکبرے شِکاری لکڑبگھے اَور دُوسرے شِکاری پرندے،
یہ سَب مِل کر میری مُنتخب موروثی قوم کو
نگل جانے کی کوشش نہیں کر رہے ہیں؟
جاؤ اَور تمام جنگلی درندوں کو جمع کرکے لے آؤ،
تاکہ وہ میری قوم کا گوشت کھا جائیں۔
10 کئی چرواہے نے میرے انگوری باغ کو تباہ کریں گے،
اَور میرے کھیتوں کو پامال کریں گے؛
اَور میرے دِل پسند حِصّے کو
اُجاڑ کر ویران زمین بنا دیں گے۔
11 وہ میرے سامنے بنجر ہو جائے گا،
اَور مَیں اُس کے ماتمی فریاد کو سُن رہا ہُوں؛
سارا مُلک اُجاڑ دیا گیا ہے،
کیونکہ کسی کو بھی پروا نہیں ہے۔
12 بیابان کے تمام بنجر ٹیلوں پر
غارت گروں کا ہُجوم لگا ہُواہے،
کیونکہ یَاہوِہ کی تلوار،
مُلک کے ایک سِرے سے دُوسرے سِرے تک نگلتی جاتی ہے،
اَور کوئی بھی اِس سے سلامت نہیں بچے گا۔
13 وہ گیہُوں بوئیں گے لیکن کانٹے بٹوریں گے؛
وہ مشقّت تو کریں گے لیکن کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

لٰہٰذا یاہوہ کے قہر شدید کے سبب سے
وہ شرمندگی کی فصل کاٹیں گے۔“
14 یاہوہ یُوں فرماتے ہیں: ”مَیں اَپنے تمام بدکار ہمسایوں کو جنہوں نے میری قوم بنی اِسرائیل کو دی ہُوئی مِیراث کو
چھین لیا ہے، میں اُن کے مُلک سے اُنہیں اُکھاڑ دُوں گا اَور بنی یہُوداہؔ کو بھی اُن کے درمیان سے نکال پھینکوں گا۔
15 لیکن اُنہیں اُکھاڑنے کے بعد مَیں پھر اُن پر مہربان ہُوں گا اَور اُن میں سے ہر ایک کو اُس کی مِیراث اَور اُس کے
اَپنے مُلک میں واپس لاؤں گا۔
16 اَور اگر وہ میری قوم کے ضوابط ٹھیک سے سیکھ لیں اَور میرے نام کی یُوں قَسم کھائیں، ’یاہوہ کی جان کی قَسم،‘
جَیسا کہ اُنہُوں نے میری قوم کو بَعل کے نام کی قَسم کھانا سِکھایا تھا، تو وہ میری قوم میں قائم کئے جائیں گے۔
17 لیکن اگر کوئی قوم نہ مانے تو میں اُسے بالکُل جڑ سے اُکھاڑ ڈالوں گا اَور تباہ کر دُوں گا،“ یہی یاہوہ کا فرمان ہے۔

13

کتّانی کمربند

1 یاہوہ نے مُجھ سے یُوں فرمایا: ”جاؤ اَور کپڑے کا ایک کتّانی کمربند خرید لو اَور اُسے اَپنی کمر پر باندھ لو لیکن اُسے
پانی میں مت بھگونا۔“
2 چنانچہ مَیں نے یاہوہ کی ہدایت کے مُطابق ایک کمربند خرید لیا اَور اُسے اَپنی کمر پر باندھ لیا۔
3 تَب دوبارہ یاہوہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
4 ”جو کمربند تُم نے خریدا ہے اَور اَپنی کمر پر باندھ رکھا ہے اُسے لے کر دریائے فراتؔ کو جاؤ اَور وہاں اُسے چٹّانوں
کی دراڑ میں چھُپا دینا۔“
5 چنانچہ یاہوہ کے حُکم کے مُطابق مَیں نے جا کر اُسے دریائے فراتؔ میں چھُپا دیا۔
6 اَور بہت دِنوں کے بعد یاہوہ نے مُجھ سے پھر فرمایا، ”اُٹھو، اَب دریائے فراتؔ کو چلے جاؤ اَور اُس کمربند کو جسے
تُم نے میرے حُکم سے وہاں چھُپا رکھا ہے، نکال کر لے آؤ۔“
7 چنانچہ میں دریائے فراتؔ کو روانہ ہُوا، اَور جِس جگہ اُس کمربند کو چھُپا رکھا تھا وہاں سے اُسے کھود نکالا۔ لیکن
اَب وہ خَراب ہو چُکاتھا اَور کسی کام کا نہ رہاتھا۔
8 پھر یاہوہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا،
9 ”یاہوہ یُوں فرماتے ہیں: ’اِسی طرح سے میں یہُودیہؔ کا غُرور اَور یروشلیمؔ کے بڑے تکبُّر کو تباہ کر دُوں گا۔
10 یہ بدکار لوگ جو میرا کلام سُننے سے اِنکار کرتے ہیں اَورجو اَپنے ہی دِلوں کی ضِد پر چلتے ہیں اَور غَیر معبُودوں کی
پیروی، اُن کی اِطاعت اَور عبادت کرتے ہیں، وہ ٹھیک اِسی کمربند کی مانند بالکُل ناکارہ ہو جائیں گے!
11 کیونکہ جِس طرح کمربند اِنسان کی کمر سے لپٹا رہتاہے اُسی طرح یاہوہ فرماتے ہیں کہ مَیں نے بنی اِسرائیل اَور بنی
یہُوداہؔ کے سارے گھرانے کو اَپنی کمر سے باندھ لیا تھا،‘ تاکہ ’وہ میری قوم، میرا جلال، فخر اَور میرے نام کے سِتائش
کا باعث ٹھہریں۔ لیکن اُنہُوں نے نہ مانا۔‘

مَے کی مَشکیں

12 ”اِس لئے اُن سے کلام کر، ’یاہوہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: ہر ایک مَشکوں میں مَے بھری جائے۔‘
اَور اگر وہ تُم سے پوچھیں، ’کیا ہم نہیں جانتے کہ مَے کی مشک مَے ہی سے بھری جاتی ہے؟‘

13 تَب اُن سے کہنا، ’یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، دیکھو، مَیں اِس مُلک کے سبھی باشِندوں کو خاص کر داویؔد کے تخت
پر بیٹھنے والے بادشاہ، کاہِنوں، نبیوں اَور یروشلیمؔ کے تمام باشِندے کو اَپنی قہر کی مَے سے مدمست کر دُوں گا۔
14 تَب میں اُنہیں ایک دُوسرے سے ٹکرا دُوں گا خواہ وہ باپ اَور بیٹے ہی کیوں نہ ہوں۔ یَاہوِہ فرماتے ہیں، میں اُن پر
ہمدردی اَور شفقت نہیں دِکھاؤں گا اَور نہ رحم کرکے اُنہیں تباہ ہونے سے بچاؤں گا۔‘ “

اسیری کا خطرہ

15 سُنو اَور غور کرو،
مغرور نہ بنو،
کیونکہ یَاہوِہ نے فرمایاہے۔
16 یَاہوِہ اَپنے خُدا کی تمجید کرو،
اِس سے پہلے کہ وہ تاریکی لائیں،
اَور تمہارے قدم
تاریک پہاڑیوں پر ٹھوکر کھائیں۔
اَور جَب تُم رَوشنی کی اُمّید کرو،
تو وہ اُسے موت کے گہرے سائے میں تبدیل کرکے
اُسے سخت تاریکی بنا دیں۔
17 لیکن اگر تُم نہ سُنو،
تو تمہارے غُرور کے باعث
میں خلوت میں روؤں گا؛
کیونکہ یَاہوِہ کے گلّے اسیری میں چلے جائیں گے،
اِس لیٔے میری آنکھیں زار زار روئیں گی،
اَور آنسُو بہائیں گی۔

18 بادشاہ اَور اُس کی مادرِ ملِکہ سے فرما،
”اَپنے شاہی تختوں سے نیچے اُتر آؤ،
کیونکہ تمہارے سَروں پر سے تمہارے جلالی تاج،
گرا دیٔے جائیں گے۔“
19 نیگیوؔ علاقے کے شہروں کا اَب محاصرہ کر لیا گیا ہے،
اَور اُنہیں اَب کوئی تمہارے حوالے نہیں کر سَکتا۔
تمام بنی یہُوداہؔ جَلاوطن ہو گئے،
وہ مُکمّل طور پر غُلام ہوکر اسیری میں چلے گئے۔

20 اَپنی آنکھیں اُوپر اُٹھا کر،
شمالی سمت سے آنے والوں کو دیکھو۔
وہ گلّے کہاں ہیں، جنہیں تمہارے سُپرد کیا گیا تھا،
جِن بھیڑوں پر تُمھیں ناز تھا؟

21 جَب یَاھوِہ تمہارے رفیقوں کو تمہارا حاکم مُقرّر کریں گے،
جنہیں تُم نے اَپنا حمایتی بنا لیا تھا،
کیا تُمھیں یہ سُن کر وَیسا درد نہیں ھوگا جَیسے
ایک زچّہ کو دردِ حَمل کے دَوران ھوتاھے؟
22 اَور اگر تُم اَپنے دِل میں خیال کرو،
"یہ واقعہ میرے ساتھ کیوں ھُوا؟"
یہ تمہارے گُناھوں کی کثرت کے باعث ھُوا کہ،
تمہارا دامن چاک کر دیا گیا
اَور تمہاری عصمت لَوٹ لی گئی۔
23 کیا کوئی کُوشی یا ایتھوپی یعنی حَبشی اَپنی جِلد
اَور چیتا اَپنے بَدن کے دھبّوں کو بدل سَکتا ھے؟
اگر یہ ممکن ھے تو، تُم بھی جو بدی کے عادی ھو،
نیکی کر سکتے ھو۔

24 "اِس لئے میں تُمھیں اَیسا بِکھیر دُوں گا،
جَیسے ھَوا بھُوسے کو بیابان میں اُڑا دیتی ھے۔
25 یہی تمہارا حِصّہ ھے،
وہ حِصّہ جسے مَیں نے تمہارے لئے مخصُوص کر رکھا ھے،" یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں،
"کیونکہ تُم نے مُجھے بھُلا دیا ھے،
اَور جھوٹے معبُودوں پر یقین کیا۔
26 اِس لئے میں بھی تمہارا دامن تمہارے مُنہ تک اُٹھا دُوں گا،
تاکہ تمہاری شرم گاہ ظاھر ھو جائے۔
27 تمہاری زناکاری اَور پُر شہوت ھنہناھٹ،
اَور تمہاری بے حیا جِسم فروشی!
اَور پہاڑوں پر اَور میدانوں میں
تمہارے مکرُوہ کام مَیں دیکھ چُکا ھُوں۔
اَے یروشلیمؔ، تُجھ پر ھائے،
تُو خُود کو کب تک ناپاک رکھے گی؟"

14

خشک سالی، قحط اَور تلوار

1 خشک سالی کے بارے میں یَاھوِہ کا یہ کلام یرمیاہؔ پر نازل ھُوا،
2 "یہُودیہ ماتم کر رھاھے،
اَور اُس کے شہری پھاٹکوں پر ماتمی حالت میں تھکے ماندے پڑے ھیں؛
وہ مُلک کے لئے ماتم کرتے ھیں،

اَور یروشلیمؔ کا کراہنا آسمان کی بُلندیوں تک پہُنچ رہاہے۔
3 اُمرا اَپنے خادِموں کو پانی کی تلاش کے لیٔے بھیجتے ہیں؛
وہ حوضوں تک جاتے ہیں
لیکن وہاں پانی نہیں پاتے۔
اِس لئے خالی گھڑے لیٔے لَوٹ آتے ہیں؛
اَور شرمندہ اَور مایوس ہوکر
اَپنے سَر ڈھانک لیتے ہیں۔
4 چونکہ مُلک میں بارش نہیں ہوئی ہے،
اِس لیٔے زمین میں شگاف پڑ گئے ہیں؛
اَور کِسان ہیبت زدہ ہیں
اَور اَپنے سَر ڈھانکتے ہیں۔
5 یہاں تک کہ ہِرنی اَپنے نَوزائیدہ بچّے کو
پیدا ہوتے ہی اُسے کھیت میں چھوڑ دیتی ہے،
کیونکہ میدان میں گھاس نہیں ہے۔
6 جنگلی گورخر بھی بنجر ٹیلوں پر کھڑے ہوکر
گیدڑوں کی مانند ہانپتے ہیں؛
گھاس نہ ہونے کی وجہ سے
اُن کی نظر کمزور ہو گئی ہے۔“

7 اگرچہ ہمارے گُناہ ہی ہمارے خِلاف گواہی دیتے ہیں،
پھر بھی اَے یَاہوِہ، اَپنے نام کی خاطِر کچھ تو کیجئے؛
کیونکہ ہم بہت برگشتہ ہو گئے ہیں؛
اَور ہم نے آپ کے خِلاف گُناہ کیا ہے۔
8 اَے بنی اِسرائیل کی اُمّید،
اَور مُصیبت کے وقت اَے مُنجّی!
آپ مُلک میں نپردیسی کی مانند کیوں ہیں،
اَور اُس مُسافر کی مانند جو صِرف رات گُزارنے کو کہیں ڈیرا ڈالتا ہے؟
9 آپ اُس حیرت زدہ اِنسان کی مانند کیوں ہو گئے،
اَور اُس سُورما کی مانند جو رِہائی دِلانے میں ناکام ہو؟
اَے یَاہوِہ، آپ ہمارے درمیان ہیں،
اَور ہم آپ کے نام سے جانے جاتے ہیں؛
اِس لیٔے ہمیں ترک نہ کریں!
10 یَاہوِہ اِس قوم کے بارے میں یُوں فرماتے ہیں:
”وہ بھٹکنا زِیادہ پسند کرتے ہیں؛
اَور اَپنے قدم نہیں روکتے۔

اِس لِئے یَاھوِہ اُنہیں قبُول نہیں کرتے،
وہ اَب اُن کی بدکاری کو یاد کریں گے
اَور اُنہیں اُن کے گُناھوں کی سزا دیں گے۔“
11 تَب یَاھوِہ نے مُجھ سے فرمایا، ”اِس قوم کی سلامتی کے لِئے دعا نہ کر۔
12 خواہ وہ روزہ رکھیں تَو بھی، مَیں اُن کی فریاد نہ سُنوں گا۔ اگرچہ وہ سوختنی نذریں اَور اناج کی نذریں پیش کریں
تَو بھی، میں اُنہیں قبُول نہیں کروں گا۔ بَلکہ میں اُنہیں تلوار، قحط اَور وَبا سے نِیست و نابود کر دُوں گا۔“
13 تَب مَیں نے کہا، ”افسوس! اَے یَاھوِہ قادر، نبی اِن سے کہتے ھیں، ’تُم نہ تو تلوار دیکھوگے اَور نہ ھی قحط۔ بَلکہ
میں یَاھوِہ تُمھیں اِس مقام میں دائمی اَمن بخشوں گا۔‘ “
14 تَب یَاھوِہ نے مُجھ سے فرمایا، ”یہ نبی میرا نام لے کر باطِل نبُوّتیں کرتے ھیں، نہ تو مَیں نے اُنہیں بھیجا، اَور نہ ھی مَیں
نے اُنہیں حُکم دیا اَور نہ ھی اُن سے کلام کیا۔ وہ تُم لوگوں سے جھُوٹی رُویا* کا دعویٰ کرتے، اَپنے ھی دِل کی مکّاری سے
نبُوّت کرتے، غیب دانی، بُت پرستی کی صورت میں تُم پر ظاھر کرتے ھیں۔
15 اِس لِئے جو نبی بغیر میرے بھیجے میرا نام لے کر نبُوّت کرتے ھیں، اِس مُلک میں نہ تو تلوار چلے گی اَور نہ قحط
پڑے گا، اُن کی بابت یَاھوِہ فرماتے ھیں، وُھی نبی تلوار اَور قحط سے ھی ھلاک ھوں گے۔
16 اَور جِن لوگوں کے درمیان وہ نبُوّت کرتے ھیں وہ لوگ تلوار اَور قحط سے فنا ھونے کی وجہ سے یروشلیمؔ کی گلیوں
میں پھینک دئیے جائیں گے اَور اُنہیں یا اُن کی بیویوں، اُن کے بیٹوں اَور بیٹیوں کو دفن کرنے والا کوئی نہ ھوگا اَور مَیں
اُن پر وہ آفت نازل کروں گا جِس کے وہ مُستحق ھیں۔

17 ”اُن سے یُوں فرما:
” ’میری آنکھیں شب و روز،
اَور بلاناغہ آنسُو بہاتی رھیں؛
کیونکہ میری قوم کی کنواری بیٹی،
گھری چوٹ اَور ضربِ شدید سے شکستہ ھے،
اُسے نہایت شدید صدمہ پہُنچا ھے۔
18 اگر مَیں میدان میں جاؤں،
تو وھاں تلوار سے قتل ھُوئے لوگ نظر آتے ھیں؛
اَور اگر شہر کے اَندر جاؤں،
تو وھاں قحط زدہ لوگ نظر آتے ھیں۔
نبی اَور کاھِنؔ دونوں
اَیسے مُلک میں چلے گئے ھیں جسے وہ نہیں جانتے۔‘ “

19 اَے یَاھوِہ، کیا آپ نے یہُودیؔہ کو بالکُل ردّ کر دیا ھے؟
کیا آپ کو صِیّونؔ سے نفرت ھے؟
آپ نے ھمیں اَیسی اِیذا کیوں پہُنچائی
تاکہ ھمیں شفا نصیب ھی نہ ھو سکے؟

* 14:14 جھُوٹی رُویا بیکار قیاس آرائیاں

ہم سلامتی کی اُمّید لگائے بیٹھے تھے
لیکن کچھ فائدہ نہ ہُوا،
شفا کی اُمّید رکھتے تھے
مگر صِرف دہشت ہی نصیب ہُوئی۔
20 اَے یَاہوِہ ہم اَپنی بدکاری
اَور اَپنے آباؤاَجداد کی خطاؤں کا اقرار کرتے ہیں؛
ہم نے واقعی آپ کے خِلاف گُناہ کیا ہے۔
21 اَپنے نام کی خاطِر ہمیں ردّ نہ کریں؛
اَپنے جلالی تخت کی تحقیر نہ کریں۔
اُس عہد کو یاد کریں، جو آپ نے ہم سے باندھا تھا،
اَور اُسے ردّ نہ کریں۔
22 کیا مُختلف قوموں کے نکمّے معبُودوں میں کوئی اَیسا ہے جو بارش کر سکے؟
یا افلاک خُود بخُود بارش کر سکتے ہیں؟
نہیں، اَے یَاہوِہ، ہمارے خُدا، بارش تو صِرف آپ ہی بھیجتے ہیں،
اِس لئے ہماری اُمّید تو صِرف آپ سے وابستہ ہے،
کیونکہ اِن ساری چیزوں کا خالق صِرف آپ ہی ہیں۔

15

1 پھر یَاہوِہ نے مُجھ سے فرمایا: ”اگر مَوشہ اَور شموایلؔ بھی میرے حُضُور کھڑے ہوتے تَو بھی میرا دِل اِن لوگوں کی
طرف راغِب نہ ہوتا۔ اِنہیں میری حُضُوری سے نکال دو تاکہ وہ دُور چلے جائیں!
2 اَور اگر وہ تُم سے دریافت کریں، ’ہم کدھر جائیں؟‘ تو اُن سے کہنا، ’یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
” ’جو موت کے لئے مخصُوص کئے گیٔے ہیں، وہ موت کی طرف؛
اَورجو تلوار سے مرنے والے ہیں، وہ تلوار کی طرف؛
اَورجو فاقہ سے مرنے والے ہیں، وہ فاقہ سے مَریں گے؛
اَورجو اسیر ہونے والے ہیں، وہ اسیری میں چلے جائیں گے۔‘
3 ”اَور مَیں چار قِسم کے غارت گروں کو اُن پر مُسلّط کروں گا۔“ یَاہوِہ فرماتے ہیں، ”مار ڈالنے کے لئے تلوار، لاشیں
گھسیٹنے کے لئے کُتّے اَور اُنہیں کھانے اَور تباہ کرنے کے لئے ہَوا کے پرندے اَور زمین کے جنگلی جانور۔
4 اَور مَیں شاہِ یہُودیہ منشّہ بِن حِزقیاہؔ کے اُن کاموں کی وجہ سے جو اُس نے یروشلیمؔ میں کئے، اُن لوگوں کو دُنیا کی تمام
مملکتوں کے لئے باعثِ حقارت بنا دُوں گا۔
5 ”اَے یروشلیمؔ، تُم پر کون ترس کھائے گا؟
اَور کون تمہارے لئے ماتم کرے گا؟
اَور کون تمہاری خیروعافیت دریافت کرنے آئے گا؟
6 تُم نے مُجھے ترک کیا ہے،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔

”تُم برگشتہ ہوتے ہی جاتے ہو،
اِس لِئے میں تُم پر ہاتھ بڑھا کر تُمھیں برباد کر دُوں گا،
میں تو اَب رحم کرتے کرتے تنگ آ گیا ہُوں۔
7 مَیں نے اُنھیں مُلک کے پھاٹکوں پر
سُوپ سے پھٹکا ہے،
میں اَپنی قوم پر تباہی لاؤں گا اَور اُنھیں بے اَولاد کر دُوں گا،
کیونکہ وہ اَپنی بُری راہوں سے نہیں پھرے۔
8 مَیں اُن کی بیواؤں کی تعداد
سمُندر کی ریت سے بھی زِیادہ کر دُوں گا۔
میں دوپہر کے وقت اُن کے جَوانوں کی ماؤں کے خِلاف
غارت گری لے آؤں گا،
میں اُن پر اَچانک سخت اَذیّت،
اَور خوف طاری کروں گا۔
9 سات بچّوں کی ماں نڈھال ہوکر
دَم توڑ دے گی۔
اُس کا سُورج دوپہر کو ہی غروب ہو گیا،
اَور وہ نا اُمّید اَور ذلیل ہو گئی۔
اَور مَیں اُن کے بچے ہُوئے لوگوں کو
اُن کے دُشمنوں کے سامنے تلوار سے قتل کروا دُوں گا،“
یَاہوِہ کا یہی فرمان ہے۔

10 اَے میری ماں، مُجھ پر لعنت ہے، جو تُم نے مُجھ جَیسے اِنسان کو پیدا کیا،
جِس سے سارا مُلک لڑتا اَور جھگڑتا ہے!
نہ تو مَیں نے کسی کو قرض دیا، اَور نہ کسی سے اُدھار لیا،
پھر بھی ہر شخص مُجھ پر لعنت بھیجتا ہے۔
11 یَاہوِہ نے جَواب دیا،
یقیناً، میں تُمھیں کسی اَچھّے مقصد کے لِئے آزاد کر دُوں گا،
مُصیبت اَور تکلیف کے اوقات میں
مَیں تمھارے دُشمنوں کو تُم سے اِلتجا کرنے پر مجبُور کروں گا۔

12 کیا کوئی اِنسان شمالی سمت سے آنے والے،
لوہے یا کانسے کو توڑ سَکتا ہے؟

13 ”تمھارے تمام گُناہوں کے باعث
جو تمام مُلک میں سرزد ہُوئے ہیں،
مَیں تمھاری دولت اَور تمھارے خزانے

مُفت لُٹوا دُوں گا۔
14 میں تُمھیں تمھارے دُشمنوں کے
ایک اَیسے مُلک میں، غُلام بنا کر لے جاؤں گا جسے تُم نہیں جانتے،
کیونکہ میرے قہر کی آگ بھڑکے گی
جو تمھارے خِلاف جلتی رہے گی۔“

15 اَے یَاہوِہ، آپ تو جانتے ہیں کہ میرے ساتھ کیا ہو رہاہے؛
مُجھے یاد فرمائیں اَور میرا خیال کریں
اَور میرے ستانے والوں سے میرا اِنتقام لیں۔
مُجھے وقت دیجئے، مُجھے جَوانی میں ہی مرنے نہ دیں،
غور فرمائیں کہ مَیں نے آپ کی خاطِر کس قدر ملامت برداشت کی ہے۔
16 جَب خُدا کا کلام نازل ہُوا تو مَیں نے اُسے کھا لیا؛
وہ میرے دِل کی خُوشی اَور میرے لئے راحت تھا،
کیونکہ اَے قادرِمُطلق یَاہوِہ خُدا،
مَیں آپ کے نام سے جانا جاتا ہُوں۔
17 مَیں نے رنگیلوں کی صحبت میں کبھی وقت ضائع نہیں کیا،
اَور نہ ہی اُن کے ساتھ رنگ رلیاں منائیں؛
میں تنہا بیٹھا رہا کیونکہ آپ کا ہاتھ مُجھ پر تھا
اَور آپ نے مُجھے اُن کے گُناہوں کے باعث غُصّہ سے بھر دیا تھا۔
18 میرا درد کیوں ختم نہیں ہوتا
اَور میرا زخم تکلیف دہ اَور لاعلاج کیوں ہے؟
کیا آپ میرے لئے ایک فریبی موسمی آبشار کی مانند ہیں،
یا اُس چشمہ کی مانند ہیں جو گرمیوں میں سُوکھ جاتے ہیں۔
19 اِس لئے یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”اگر تُم توبہ کرو، تو میں تُمھیں بحال کروں گا،
تاکہ تُم میری خدمت کر سکو؛
اگر تُم مَعقُول الفاظ بولو، نہ کہ نکمّے الفاظ،
تو تُم میرے نُمائندہ ٹھہروگے۔
یہ لوگ تمھاری طرف پھریں،
لیکن تُم اِن کی طرف ہرگز نہ پھِرنا۔
20 میں تُمھیں اِس قوم کے لئے دیوار بنا دُوں گا،
جو کانسے کی ایک مُستحکم دیوار ہوگی؛
وہ تمھارے خِلاف لڑیں گے
لیکن تُم پر غالب نہ آئیں گے،

کیونکہ مَیں تمھارے ساتھ ہُوں
تاکہ تمھاری حِفاظت کروں اَور تُمھیں بچاؤں۔“
یَاہوِہ کا یہی فرمان ہے۔
21 ”میں تُمھیں بدکاروں کے ہاتھوں سے بچاؤں گا،
اَور ظالموں کے شکنجہ سے نَجات دِلاؤں گا۔“

16

تباہی کا دِن

1 پھر یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا،
2 ”تُم اِس مقام میں ہرگز شادی نہ کرنا، نہ تمھارے بیٹے اَور بیٹیاں ہُوں۔“
3 اِس مُلک میں پیدا ہونے والے بیٹوں اَور بیٹیوں کی بابت جو اِس جگہ پیدا ہُوئے ہیں اَور اُن کے آباؤاَجداد کی بابت
جنہوں نے اُنہیں پیدا کیا ہے، یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
4 ”وہ مہلک بیماریوں سے مَریں گے۔ اُن کے لِئے نہ کوئی ماتم کرے گا اَور نہ وہ دفنائے جائیں گے۔ بَلکہ اُن کی لاشیں
گوبر کی مانند میدان میں پڑی رہیں گی۔ وہ تلوار اَور قحط سے ہلاک ہوں گے اَور اُن کی لاشیں ہَوا کے پرندوں اَور زمین
کے جنگلی جانوروں کی خُوراک ہُوں گی۔“
5 کیونکہ یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: ”تُم میّت کے گھر میں کھانے میں شرکت نہ کرنا۔ وہاں ماتم کرنے یا ہمدردی جتانے
نہ جانا کیونکہ مَیں نے اَپنی رحمت، مَحَبّت اَور ہمدردی کو اِس قوم پر سے اُٹھالیا ہے،“ یہ یَاہوِہ کا کلام ہے۔
6 ”اِس مُلک میں چُھوٹے اَور بڑے سَب مَریں گے۔ وہ نہ دفنائے جائیں گے، نہ اُن کے لِئے ماتم کیا جائے گا اَور نہ
کوئی اُن کی خاطر اَپنے جِسم کو زخمی کرے گا اَور نہ سَر مُنڈائے گا۔
7 اَور نہ کوئی شخص مُردوں کی خاطر ماتم کرنے والوں کو تسلّی دینے کے لِئے کھانا کھِلائے گا۔ اَور نہ کوئی والدین
کی موت پر کسی کو تسلّی دینے کے لِئے اُنہیں غم کم کرنے کے لِئے مَے پلائے گا۔
8 ”اَور تُم ضیافت والے گھر میں بھی داخل نہ ہونا، نہ وہاں بیٹھ کر کچھ کھانا یا پینا۔
9 کیونکہ قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں، دیکھ، میں اِس جگہ سے تمھاری آنکھوں کے سامنے
اَور تمھارے ہی ایّام میں خُوشی اَور شادمانی کے نعروں اَور دُلہا دُلہن کی آواز موقُوف کراؤں گا۔
10 ”اَور جَب تُم اِس قوم پر یہ سَب باتیں ظاہر کرو اَور وہ تُم سے پُوچھیں، ’یَاہوِہ نے ہمارے خِلاف اِس قدر بڑی آفت
کا حُکم کیوں دیا؟ ہم نے کیا خطا کی ہے؟ ہم نے یَاہوِہ ہمارے خُدا کے خِلاف کون سا گُناہ کیا ہے؟‘
11 تَب تُم اُن سے کہنا، ’اِس لِئے کہ تمھارے آباؤاَجداد نے مُجھے ترک کر دیا،‘ یَاہوِہ فرماتے ہیں، ’اَور غَیر معبُودوں
کی پیروی کرکے اُن کی اِطاعت و عبادت کی۔ اُنہُوں نے مُجھے ٹھکرا دیا اَور میرے آئین پر عَمل نہیں کیا۔
12 لیکن تُم نے تو اَپنے آباؤاَجداد سے بھی بڑھ کر بدی کی۔ کیونکہ دیکھو، تُم میں سے ہر ایک میری اِطاعت کرنے کے
بجائے اَپنے بُرے دِل کی ضِد پر چلتےہو۔
13 اِس لِئے میں تُمھیں اِس مُلک میں سے اُکھاڑ کر ایک اَیسے مُلک میں پھینک دُوں گا جسے نہ تُم نہ تمھارے آباؤاَجداد
ہی جانتے تھے اَور وہاں تُم رات دِن غَیر معبُودوں کی پرستش کرتے رہوگے کیونکہ وہاں میں تُم پر اَپنی نظرِ عنایت نہ کروں
گا۔‘

14 ”اِس لئے دیکھو، وہ دِن آئیں گے،“ یاہوِہ فرماتے ہیں، ”جَب لوگ یہ نہ کہیں گے، ’زندہ یاہوِہ کی قَسم جنہوں نے
بنی اِسرائیل کو مِصر سے باہر نکال لائے تھے،‘
15 بلکہ وہ یہ کہیں گے، ’زندہ یاہوِہ کی قَسم جنہوں نے بنی اِسرائیل کو شمالی مُلک سے اَور اُن تمام مملکت سے جہاں
اُنہُوں نے اُنہیں جَلاوطن کیا تھا، واپس لے آئے۔‘ کیونکہ مَیں اُنہیں پھر اِس مُلک میں واپس لے آؤں گا جو مَیں نے اُن
کے آباؤاَجداد کو دیا تھا۔
16 ”لیکن اَب مَیں بہت سے ماھی گیروں کو بُلواؤں گا،“ یہ یاہوِہ کا فرمان ہے، ”اَور وہ اُنہیں پکڑیں گے۔ اِس کے بعد
میں بہت سے شِکاریوں کو بُلواؤں گا اَور وہ اُن کو ہر پہاڑ، پہاڑی اَور چٹّانوں کی دراڑوں میں سے ڈھونڈ نکالیں گے۔
17 میری آنکھیں اُن کی تمام روِشوں پر لگی ہُوئی ہیں۔ وہ مُجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں، نہ ھی اُن کا گُناہ میری آنکھوں سے
چھُپا ہُوا ہے۔
18 میں اُنہیں اُن کی بدکاری اَور اُن کے گُناہ کی دوگنی سزا دُوں گا کیونکہ اُنہُوں نے میرے مُلک کو اَپنی حقیر اَور بے
جان شَبیہوں سے ناپاک کر دیا اَور میری مِیراث کو اَپنے مکرُوہ بتوں سے بھر دیا۔“

19 اَے یاہوِہ، آپ میری قُوّت اَور میرا قلعہ ہیں،
اَور مُصیبت میں میری پناہ گاہ،
زمین کے اِنتہا سے مُختلف قومیں،
آپ کے پاس آئیں گی اَور کہیں گی،
”حقیقت میں ہمارے آباؤاَجداد جھُوٹے، نکمّے،
اَور نکمّے معبُودوں کی پیروی اَور پرستش کرتے تھے۔
20 کیا اِنسان اَپنے معبُودوں کو خُود بنا سکتے ہیں؟
ہاں، لیکن وہ معبُود خُدا نہیں ہو سکتے ہیں!“

21 اِس لئے میں اُنہیں سِکھاؤں گا۔
اَب کی بار میں اُنہیں
اَپنی قُدرت اَور طاقت دِکھاؤں گا
تَب وہ جانیں گے
کہ میرا نام یاہوِہ ہے۔

17

1 ”یہُودیہ کا گُناہ لوہے کی قلم سے،
اَور الماس کی چقماق سے،
اُن کے دِلوں کی تختیوں پر،
اَور اُن کے مذبحوں کے سینگوں پر نقش کیا گیا ہے۔
2 وہ اَپنے مذبحوں اَور اشیراہ کے سُتونوں کی یاد
ہرے درختوں کے نیچے،
اَور اُونچی پہاڑیوں پر اِس قدر رکھتے ہیں،

جَیسے وہ اَپنے فرزندوں کو یاد رکھتے ہیں۔
3 اِس لئے اَے میرے مُقدّس پہاڑ تُو جو میدان میں ہے،
تیری دولت اَور تمام خزانے،
اَور تمہارے پرستش کے اُونچے مقامات بھی،
جو اِس مُلک میں مَوجُود ہیں،
تمہارے گُناہوں کے باعث لُوٹ جانے دُوں گا۔
4 تمہارے اَپنے قُصُوروں کے سبب سے،
تُم وہ مِیراث کھو بیٹھو گے جو مَیں نے تُمہیں دی تھی۔
اَور مَیں تُمہیں ایک اَیسے مُلک میں جسے تُم نہیں جانتے،
تُمہیں تمہارے دُشمنوں کے ہاتھوں غُلام بناؤں گا۔
کیونکہ تُم نے میرے قہر کو بھڑکایا ہے،
جِس کی آگ ہمیشہ جلتی رہے گی۔“
5 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”ملعُون ہے وہ شخص جو اِنسان پر بھروسا رکھتا ہے،
اَور اَپنی قُوّت کے لِئے بشر پر تکیہ کرتا ہے
اَور جِس کا دِل یَاہوِہ سے برگشتہ ہو جاتا ہے۔
6 وہ اِنسان بنجر علاقہ کی جھاڑی کی مانند ہوگا؛
اَور وہ خُوشحالی کے آنے پر اُسے دیکھ نہ پائے گا۔
وہ بیابان کے خشک علاقوں میں،
اَور غَیر آباد نمکینی زمین میں رہے گا۔

7 ”لیکن مُبارک ہے وہ آدمی جو یَاہوِہ پر بھروسا کرتا ہے،
اَور جِس کی اُمّید یَاہوِہ پر ہے۔
8 وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کے پاس لگایا گیا ہو،
جو اَپنی جڑیں دریا کے کنارے کنارے پھیلاتا ہے۔
اَور جَب گرمی آئے تو اُسے کوئی خوف نہیں ہوتا؛
اَور اُس کے پتّے ہمیشہ ہرے رہتے ہیں۔
خشک سالی میں اُسے کچھ فکر نہیں ہوتی
اَور وہ ہمیشہ پھل دیتا رہتاہے۔“

9 دِل سَب چیزوں سے زِیادہ حیلہ باز
اَور لاعلاج ہوتاہے،
اُس کا راز کون جان سَکتا ہے؟

10 ”میں یَاہوِہ، دِل کو جانچتا
اَور دماغ کو آزماتا ہُوں،

تا کہ ہر اِنسان کو اُس کی روِش کے مُوافق،
اَور اُس کے کاموں کے پھل کے مُطابق اجر دُوں۔“

11 ناجائز طریقوں سے دولت حاصل کرنے والا شخص
اُس تیتر کی مانند ہے جو دُوسرے پرندے کے دیئے ہُوئے اَنڈوں کو سیتی ہے
وہ اَپنی آدھی عمر میں ہی اَپنی دولت کو چھوڑ جاتا ہے،
اَور آخِر کو وہ احمق ثابت ہوتاہے۔

12 ہمارا پاک مَقدِس تو اَزل ہی سے،
اُونچے مقام پر رکھے ہُوئے ایک جلالی تخت کی مانند ہے۔
13 اَے یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کی اُمّید،
آپ کو ترک کرنے والے سبھی لوگ شرمندہ ہوں گے،
جو آپ سے مُنہ موڑلیتے ہیں اُن کا نام عالمِ اَرواح میں جانے والوں میں شامل ہوگا۔
کیونکہ اُنہُوں نے یَاہوِہ کو،
جو آبِ حیات کا چشمہ ہیں، ترک کر دیا۔

14 اَے یَاہوِہ، مُجھے شفا بخشیں تو میں شفا پاؤں گا؛
مُجھے بچائیں تو میں بچ جاؤں گا،
کیونکہ مَیں آپ کی ہی تمجید کرتا ہُوں۔
15 وہ مُجھ سے کہتے رہتے ہیں کہ،
”یَاہوِہ کا کلام کہاں ہے؟
اُسے تو اَب مُکمّل ہو جانا چاہئے!“
16 مَیں نے تو آپ کا چرواہا بننے سے گُریز نہیں کیا؛
آپ جانتے ہیں کہ مَیں نے مایوسی کے دِن کی تمنّا نہیں کی۔
جو کچھ میرے لبوں سے نکلتا ہے، وہ آپ کے سامنے واضح ہے۔
17 میرے لئے دہشت کا باعث نہ بنیں؛
مُصیبت کے دِن آپ ہی میری پناہ ہیں۔
18 مُجھ پر سِتم ڈھانے والے شرمندہ ہُوں،
لیکن مُجھے شرمندہ نہ ہونے دیں؛
وہ ہِراساں ہُوں،
لیکن مُجھے ہِراساں نہ ہونے دیں۔
تباہی کا دِن اُن پر لائیں؛
اَور دوگنی تباہی سے اُنہیں برباد کر دیں۔

سَبت دِن کو مُقدّس رکھنا

19 یَاھوِہ نے مُجھ سے یہ فرمایا: ”جاؤ اَور اُس پھاٹک پر جِس سے عام لوگ اَور شاہِ یہُودیہ آتے جاتے ھیں، بَلکہ یروشلیمؔ
کے سَب پھاٹکوں پر بھی کھڑے ہو۔
20 اَور اُن سے کہہ کہ، ’اَے شاہِ یہُودیہ اَور اَے بنی یہُودیہ اَور یروشلیمؔ کے تمام باشِندوں جو اِن پھاٹکوں سے آتے جاتے
ہو، یَاھوِہ کا کلام سُنو۔
21 یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں، خیال رہے کہ تُم سَبت کے دِن نہ کوئی بوجھ اُٹھاؤ اَور نہ اُسے یروشلیمؔ کے پھاٹکوں سے اَندر
لاؤ۔
22 اَپنے گھروں سے کوئی بوجھ باہر نہ لاؤ، اَور نہ سَبت کے دِن کوئی کام کرو بَلکہ سَبت کے دِن کو مُقدّس جانو
جَیسا کہ مَیں نے تمھارے آباؤاَجداد کو حُکم دیا تھا۔
23 پھر بھی اُنہُوں نے نہ تو سُنا اَور نہ فرمانبردار ہُوئے؛ بَلکہ ضِدّی ہو گئے تا کہ نہ سُنیں اَور نہ تربیّت پائیں۔
24 لیکن یَاھوِہ فرماتے ھیں، اگر تُم احتیاط برتو اَور میرا حُکم مانو اَور سَبت کے دِن اِس شہر کے پھاٹکوں سے کوئی بوجھ
نہ لاؤ اَور سَبت کے دِن کسی طرح کا کام کاج نہ کرکے اُس دِن کو مُقدّس مانو،
25 تَب داویؔد کے تخت پر بیٹھنے والے بادشاہ، حاکموں کے ساتھ اُن پھاٹکوں سے داخل ہوں گے۔ وہ اَور اُن کے حاکم
رتھوں اَور گھوڑوں پر سوار ہوکر آئیں گے اَور اُن کے ساتھ بنی یہُودیہ اَور یروشلیمؔ کے باشِندے بھی ہوں گے اَور یہ شہر ہمیشہ
آباد رہے گا۔
26 اَور لوگ سوختنی نذریں اَور ذبیحے، نذر کی قُربانیاں، بخُور اَور شُکر گزاری کے عطیات لے کر یہُودیہ کے شہروں اَور
یروشلیمؔ کے گِردونواح کے دیہاتوں، بِنیامین کے علاقہ سے اَور مغربی پہاڑوں کے دامن سے، کوھستانی اَور نیگیوؔ سے یَاھوِہ
کے گھر میں آئیں گے۔
27 لیکن اگر تُم نے میرا حُکم نہ مانا اَور سَبت کے دِن کو مُقدّس نہ جانا اَور اُس دِن یروشلیمؔ کے پھاٹکوں سے داخل
ہوتے وقت کوئی بوجھ اُٹھاکر لائے تو میں یروشلیمؔ کے پھاٹکوں میں اَیسی آگ لگا دُوں گا جو کبھی نہ بُجھے گی اَور وہ شہر
کے تمام محلوں کو بھسم کر دے گی۔‘ “

18

کُمہار کے گھر کا منظر

1 یہ وہ کلام ھے جو یَاھوِہ کی طرف سے یرمیاہؔ نبی پر نازل ہُوا:
2 ”کُمہار کے گھر جاؤ، جہاں میں اَپنا پیغام تُمھیں دُوں گا۔“
3 چنانچہ میں کُمہار کے گھر روانہ ہُوا اَور وہاں اُسے مَیں نے چاک پر کام کرتے پایا۔
4 لیکن جو مٹّی کا برتن کُمہار بنا رہاتھا وہ اُس کے ہاتھوں میں بگڑ گیا؛ چنانچہ اُس نے اُس مٹّی سے اَپنی مرضی کے
مُطابق دُوسرا برتن بنا لیا۔
5 تَب یَاھوِہ کا یہ کلام مُجھ پر نازل ہُوا۔
6 اَے بنی اِسرائیل کے گھرانے، یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں، ”کیا میں بھی تمھارے ساتھ اِس کُمہار کی طرح سلُوک نہیں کر
سَکتا؟“ یہ یَاھوِہ کا فرمان ھے۔ ”دیکھ، جِس طرح مٹّی کُمہار کے ہاتھ میں ہوتی ھے ٹھیک اُسی طرح اَے بنی اِسرائیل کے
گھرانے تُم بھی میرے ہاتھ میں ہو۔

7 اگر کسی وقت مَیں کسی قوم یا سلطنت کے حق میں اعلان کروں کہ اُسے اُکھاڑ پھینکوں گا یا اُجاڑ دُوں گا یا تباہ کر
دُوں گا،
8 تَب اگر اُس قوم کے لوگ جِن کے حق میں، مَیں نے یہ اعلان کیا ہو، اَپنی بدی سے تَوبہ کریں تو میں بھی اُس آفت
کو جو مَیں نے اُن پر لانے کا اِرادہ کیا تھا بعض آؤں گا۔
9 اَور پھر اگر مَیں کسی اَور وقت کسی قوم یا سلطنت کے حق میں یہ اعلان کروں کہ میں اُسے قائِم کروں گا اَور بناؤں
گا،
10 تَب اگر وہ میری نگاہ میں بدی کریں اَور میرا حُکم نہ مانیں، تَب میں بھی اُس کی نیکی کی بابت کی گئی اَپنے وعدے
پر پھر سے نظرِ ثانی کروں گا۔
11 ”چنانچہ اَب تُم بنی یہُوداہؔ اَور یروشلیمؔ کے باشِندوں سے کہہ، 'یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں، دیکھو، مَیں تمہارے لئے ایک
آفت تیّار کر رہا ہُوں اَور تمہاری مُخالفت میں ایک منصُوبہ بنا رہا ہُوں۔ چنانچہ اَب تُم میں سے ہر ایک اَپنی بُری روِش سے
باز آئے اَور اَپنی راہ اَور اَپنے اعمال کو دُرست کر لے۔'
12 لیکن وہ جَواب دیں گے، 'یہ تو فُضول ہے، کیونکہ ہم تو اَپنے اَپنے منصُوبوں پر چلتے رہیں گے۔ اَور ہم میں سے ہر
ایک اَپنے بُرے دِل کی ضِد پر چلتا رہے گا۔' “

13 چنانچہ یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”دریافت کرو کہ مُختلف قوموں میں سے،
کیا کسی نے کبھی اَیسی بات سُنی ہے؟
کنواری اِسرائیل نے
نہایت ہی ہولناک کام کیا ہے۔
14 کیا لبانونؔ کی برف
جو چٹّان پر سے میدان میں بہتی ہے کبھی غائب ہو سکتی ہے؟
کیا اُس کے دُور دراز پہاڑی دریاؤں سے بہنے والا ٹھنڈا پانی،
کبھی سُوکھ سکتا ہے؟
15 لیکن میری قوم مُجھے بھُول گئی ہے،
وہ نکمّے معبُودوں کے سامنے بخُور جَلاتے ہیں،
جِن کی وجہ سے وہ اَپنی نہایت قدیم راہوں میں،
ٹھوکر کھائی ہے۔
اَور شاہراہ چھوڑکر
پگڈنڈیوں میں گُمراہ ہو گئے ہیں۔
16 جِس کی وجہ سے اُن کا مُلک اَیسا اُجاڑ دیا گیا کہ،
وہ ہمیشہ کے لئے لَعن طَعن کا نِشانہ بَن گیا؛
وہاں سے گزرنے والے سبھی لوگ دنگ رہ جائیں گے،
اَور حیران ہوکر اَپنے سَر ہلائیں گے۔
17 میں اُنہیں بادِ مشرق کی طرح،
اُن کے دُشمنوں کے سامنے پراگندہ کر دُوں گا؛

اَور اُن کی مُصیبت کے دِن
میں اُنہیں اَپنا چہرہ نہیں بَلکہ پیٹھ دِکھاؤں گا۔“
18 اُنہوں نے آپَس میں مشورہ کیا، ”آؤ، ہم یرمیاہؔ نبی کے خِلاف منصُوبے بنائیں کیونکہ جِس طرح کاہِنؔ سے شَریعت
اَور حکیم سے مشورت دُور نہ ہوگی اُسی طرح نبیوں سے خُدا کا کلام بھی بند نہیں ہوں گے۔ چنانچہ آؤ ہم اَپنی زبان سے
اُس پر حملہ کریں اَور اُس کی کسی بھی بات پر غور نہ کریں۔“
19 اَے یَاہوِہ، میری طرف غور فرمائیں،
اَور میرے دُشمن جو مُجھ پر اِلزام لگاتے ہیں اُن کی باتیں سُنیں!
20 کیا نیکی کا بدلہ بدی سے دیا جائے؟
تَو بھی اُنہوں نے میرے لیٔے گڑھا کھودا ہے۔
یاد کیجئے کہ مَیں نے آپ کے حُضُور کھڑے ہوکر
اُن کے حق میں شفاعت کی
تاکہ آپ کا قہر اُن پر سے ٹل جائے۔
21 لہٰذا اُن کے بچّوں کو قحط کے حوالہ کر دیں،
اَور اُنہیں تلوار کی دھار کے سُپرد کر دیں۔
اُن کی بیویاں بے اَولاد اَور بیوہ ہو جائیں،
اَور اُن کے مَردوں کو مقتول ہو جانے دیں،
اَور اُن کے جَوان جنگ میں تلوار سے قتل کیٔے جائیں۔
22 جَب آپ حملہ آوروں کو اَچانک اُن کے خِلاف چڑھا لائیں،
تَب اُن کے گھروں سے چِلّاہٹ سُنائی دے،
کیونکہ اُنہوں نے مُجھے پھنسانے کو گڑھا کھودا ہے،
اَور میرے پاؤں کے لیٔے پھندے لگائے ہیں۔
23 لیکن اَے یَاہوِہ، آپ اُن کی تمام سازشوں کو جانتے ہیں،
جو اُنہوں نے مُجھے قتل کرنے کے لیٔے کی ہیں۔
اِس لیٔے اُن کی بدکاری کو مُعاف نہ کرنا،
نہ اُن کے گُناہ کو اَپنی نظروں سے مٹا۔
بَلکہ وہ آپ کے سامنے ہی پست ہو جائیں،
اَور اَپنے قہر میں آکر اُن کے ساتھ اَیسا ہی سلُوک کریں۔

19

1 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: ”جاؤ اَور کُمھار سے مٹّی کی صُراحی خرید لو۔ پھر لوگوں اَور کاہِنوں میں سے چند بُزرگوں کو
اَپنے ساتھ لے کر،
2 بِن ہِنّومؔ کی وادی میں ٹھیکرے کے پھاٹک کے مدخل پر چلا جا، اَورجو باتیں میں تُمھیں بتاؤں اُن کا وہاں اعلان کرو،

3 اَور فرمانا، 'اَے شاھانِ یہُودیہ اَور یروشلیمؔ کے باشِندوں، یَاھوِہ کا کلام سُنو۔ قادرمُطلق یَاھوِہ* بنی اِسرائیل کے خُدا
یُوں فرماتے ھیں، دیکھو میں اِس مقام پر ایک اَیسی آفت نازل کرنے والا ھُوں، کہ جو کوئی اُس کی خبر سُنے اُس کے کان
جھنّنا جائیں گے۔
4 کیونکہ اُنہوں نے مُجھے ترک کیا ھے اَور اُس مقام کو غَیر معبُودوں کا مَسکن بنا دیا ھے۔ اُنہوں نے یہاں اَیسے معبُودوں
کے سامنے بخُور جَلایا ھے، جنہیں نہ وہ نہ اُن کے آباؤاَجداد اَور نہ ھی شاہِ یہُودیہ کبھی جانتے تھے اَور اُنہوں نے اُس جگہ
کو بےگُناھوں کے خُون سے بھر دیا ھے۔
5 اُنہوں نے یہاں بَعل کے لئے اُونچے مقامات تعمیر کئے ھیں تاکہ اَپنے بیٹوں کو بَعل کی خاطِر سوختنی نذر کے طور پر
پیش کریں، جِس کا نہ مَیں نے کبھی حُکم دیا، نہ ذِکر ھی کیا اَور نہ یہ بات کبھی میرے ذھن میں آئی تھی۔
6 لٰہذا خبردار ھو جاؤ، یَاھوِہ فرماتے ھیں کہ اَیسے دِن آ رھے ھیں جَب لوگ اِس جگہ کو تُوفتؔ یا بِن ھِنّومؔ کی وادی
کے بجائے مقتول کی وادی کے نام سے جانی جائے گی۔

7 " 'میں اِس جگہ میں یہُودیہ اَور یروشلیمؔ کے منصُوبوں پر پانی پھیر† دُوں گا۔ اَور مَیں اُنہیں اُن کے دُشمنوں کے سامنے
اَیسے لوگوں کے ھاتھوں تلوار سے قتل کروا دُوں گا جو اُن کے جانی دُشمن ھیں۔ اَور مَیں اُن کی لاشیں آسمان کے پرندوں اَور
زمین کے جنگلی جانوروں کو کھانے کو دُوں گا۔
8 میں اِس شہر کو اَیسا تباہ کروں گا کہ وہ دھشت اَور طعن کا باعث بَن جائے گا۔ جو کوئی اُس کے پاس سے گزرے
گا وہ اُس کی بُری حالت دیکھ کر حیرت زدہ ھوگا اَور اِس کا مذاق اُڑائے گا۔
9 میں اُنہیں اُن کے اَپنے ھی بیٹوں اَور بیٹیوں کا گوشت کھانے پر مجبُور کروں گا اَور وہ اَپنی جانی دُشمن دُشمنوں کے
محاصرہ کی شِدّت سے تنگ آکر ایک دُوسرے کا گوشت کھائیں گے۔'

10 "تَب تُم اُس صُراحی کو اُن لوگوں کے سامنے توڑ دینا جو تمھارے ساتھ جائیں گے،
11 اَور اُن سے فرمانا، 'قادرمُطلق یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں، جِس طرح سے کُمھار کی صُراحی توڑ دی گئی اَور اَب جوڑی
نہیں جا سکتی اُسی طرح سے میں اِس قوم اَور اِس شہر کو فنا کر دُوں گا۔ وہ لاشوں کو تُوفتؔ کی وادی میں دفن کریں
گے یہاں تک کہ دفن کرنے کی جگہ باقی نہ بچے گی۔
12 یَاھوِہ فرماتے ھیں کہ میں اِس جگہ اَور یہاں کے باشِندوں کے ساتھ اَیسا ھی سلُوک کروں گا۔ میں اِس شہر کو تُوفتؔ
کی مانند کر دُوں گا۔
13 یروشلیمؔ کے مکانات اَور یہُودیہ کے بادشاھوں کے محل، جِن کی چھتوں پر اجرامِ فلکی کے لئے بخُور جَلایا گیا اَور غَیر
معبُودوں کے لئے تپاون دیا گیا، وہ سَب تُوفتؔ کی وادی کی مانند ناپاک ھو جائیں گے۔' "

14 تَب یرمیاہؔ تُوفتؔ سے لَوٹا جِہاں یَاھوِہ نے اُسے نبُوّت کرنے کے لئے بھیجا تھا، اَور خُدا کے بیت المُقدّس کے صحن میں
آکر کھڑا ھُوا اَور سَب لوگوں سے مُخاطب ھُوا،
15 "قادرمُطلق یَاھوِہ بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ھیں، 'دیکھو! میں اِس شہر پر اَور اِس کی سَب بستیوں پر وہ تمام
آفتیں نازل کر رھا ھُوں جِن کے بھیجنے کا مَیں نے اعلان کیا تھا کیونکہ وہ اِس قدر ضِدّی ھو گئے ھیں کہ میرا کلام سُننا
ھی نہیں چاھتے ھیں۔' "

* 19:3 قادرمُطلق یَاھوِہ عِبرانی میں یَاھوِہ صباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاھوِہ † 19:7 پانی پھیر صُراحی کے عِبرانی لفظ سے میل کھاتا ھے۔

20

یرمیاہ اَور پشحُور

1 جَب کاہِنؔ پشحُور بِن اِمّیرؔ نے، جو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں مختار اَعظم تھا، یرمیاہؔ کو اِن مُدّوں پر نبُوّت کرتے
ہُوئے سُنا،
2 تَب پشحُور نے یرمیاہؔ نبی کو پِٹوایا اَور اُسے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں بِنیامین کے بالائی پھاٹک کے پاس لکڑی میں
جکڑ کر کال کوٹھری میں ڈلوا دیا۔
3 دُوسرے دِن جَب پشحُور نے اُسے کال کوٹھری سے نکلوایا تَب یرمیاہؔ نے اُس سے فرمایا، ”یَاہوِہ نے تمہارا نام پشحُورؔ
نہیں بَلکہ ماگور مِسّابِیب یعنی ہر طرف دہشت رکھا ہے۔
4 کیونکہ یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: ’میں تُمہیں خُود تمہارے لِئے اَور تمہارے سارے دوستوں کے لِئے دہشت کا باعث
ٹھہراؤں گا؛ تُم اَپنی آنکھوں سے اُنہیں اَپنے دُشمنوں کی تلوار سے قتل ہوتے ہُوئے دیکھوگے۔ اَور مَیں تمام یہُودیؔہ کے لوگوں
کو شاہِ بابیل کے حوالہ کر دُوں گا جو اُنہیں بابیل لے جائے گا یا تلوار سے قتل کر دے گا۔
5 میں اِس شہر کی تمام دولت، اِس کی ساری فصل اَور اِس کی تمام قیمتی اَشیا اَور شاہانِ یہُودیؔہ کے تمام خزانے اُن کے
دُشمنوں کے حوالہ کر دُوں گا۔ وہ اُسے مالِ غنیمت کی طرح بابیل لے جائیں گے۔
6 اَور اَے پشحُور، تُم اَور تمہارے گھرانے کے سبھی لوگ اسیر ہوکر بابیل کو جائیں گے اَور وہاں تُم اَور تمہارے تمام
رفیق جِن کے لِئے تُم نے باطِل نبُوّت کی ہے مَر جائیں گے اَور دفنائے جائیں گے۔‘ “

یرمیاہؔ کی شکایت

7 اَے یَاہوِہ، آپ نے مُجھے ترغیب دی اَور مَیں فریب کا شِکار ہو گیا؛
آپ مُجھ سے زورآور تھے اِس لئے مُجھ پر غالب ہُوئے۔
میں دِن بھر ہنسی کا باعث بنتا ہُوں؛
اَور ہر کوئی میرا مذاق اُڑاتا ہے۔
8 جَب کبھی میں بولتا ہُوں، تو میں زور زور سے رونے لگتا ہُوں۔
مَیں نے غضب اَور تباہی کا اعلان کیا۔
کیونکہ یَاہوِہ کا کلام دِن بھر میری ملامت
اَور ہنسی کا باعث ہوتاہے۔
9 لیکن اگر مَیں کہُوں، ”میں یَاہوِہ کا ذِکر نہ کروں گا،
نہ اُن کے نام سے پھر کبھی کلام کروں گا،“
تو آپ کا کلام میرے دِل میں آگ کی مانند دھکنے لگتا ہے،
گویا میری ہڈّیوں میں جلتی ہوئی آگ ہو۔
جسے میں ضَبط کرتے کرتے تھک گیا؛
اَور اَب مُجھ سے رہا نہیں جاتا۔
10 کیونکہ مَیں نے بہتُوں کی تہمت سُنی ہے،
”اَور چاروں طرف دہشت ہی دہشت ہے!
اُس کی مذمّت کرو، آؤ، ہم اُس کی مذمّت کریں!“
میرے تمام دوست،

میرے ٹھوکر کھانے کے منتظر ہیں اَور کہتے ہیں،
”شاید وہ فریب کھائے؛
تَب ہم اُس پر غالب آئیں گے
اَور اُس سے اَپنا اِنتقام لیں گے۔“

11 لیکن یَاہوِہ نہایت زبردست سُورما کی مانند میرے ساتھ ہیں؛
اِس لیٔے میرے ستانے والے ٹھوکر کھائیں گے اَور غالب نہ ہوں گے۔
وہ ناکام ہوں گے اَور بےحد رُسوا ہوں گے؛
اَور اُن کی بدنامی کبھی فراموش نہ ہوگی۔
12 پس اَے قادرمُطلق یَاہوِہ، آپ جو صادقوں کو آزماتے ہیں،
اَور دِل و دماغ کو ٹٹولتے ہیں،
اُن سے اِنتقام لے کر مُجھے دِکھائیں،
کیونکہ مَیں نے اَپنا مُقدّمہ آپ کے سُپرد کر دیا ہے۔

13 یَاہوِہ کی مدح سرائی کرو!
یَاہوِہ کی سِتائش کرو!
کیونکہ اُنہُوں نے ضرورت مند کی جان کو،
بدکاروں کے ہاتھوں سے چھڑایا ہے۔

14 لعنت ہو اُس دِن پر جِس دِن میں پیدا ہُوا!
وہ دِن ہرگز مُبارک نہ ہو جِس دِن میری ماں نے مُجھے پیدا کیا!
15 لعنت ہو اُس شخص پر
جِس نے میرے باپ کو یہ خبر دے کر مسرُور کیا کہ،
”تمہارے ہاں بیٹا پیدا ہُوا!“
16 وہ آدمی اُن شہروں کی مانند ہو،
جنہیں یَاہوِہ نے نہایت بے رحمی سے تباہ کر دیا۔
کاش کہ وہ صُبح کو ماتم کی آواز سُنے،
اَور دوپہر کو جنگ کی للکار۔
17 کیونکہ اُس نے مُجھے رِحم میں ہی فنا نہیں کیا،
تاکہ میری ماں کا پیٹ ہی میری قبر ہوتی،
اَور میری ماں ہمیشہ حاملہ ہی رہتی۔
18 میں رِحم سے باہر ہی کیوں نِکلا،
کہ رنج و غم دیکھوں
اَور اَپنے دِن رُسوائی میں گزاروں؟

21

خُدا کا صِدقیاہ کی اِلتجا مُسترد کرنا

1 یہ کلام یاہوِہ کی جانِب سے یرمیاہ پر اُس وقت نازل ہُوا جَب شاہِ صِدقیاہ نے پشحُور بِن ملکیاہ اَور کاہِن صفنیاہ بِن
معسیاہ کو اُس کے پاس بھیجا تھا۔ اُنہُوں نے درخواست کی،
2 "ہماری خاطِر یاہوِہ سے دریافت کرو کیونکہ شاہِ بابیل، نبوکدنضرؔ ہم پر حملہ کر رہاہے۔ شاید یاہوِہ قدیم وقتوں کی
طرح ہماری خاطِر کوئی اَیسا معجزہ کریں کہ نبوکدنضرؔ ہمارے پاس سے واپس جانے کو مجبُور ہو جائے۔"
3 لیکن یرمیاہ نے جَواب دیا، "تُم صِدقیاہ سے یُوں کہنا،
4 'یاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: دیکھو، مَیں جنگ کے اُن ہتھیاروں کو جو تمہارے ہاتھ میں ہیں اَور
جِن سے تُم شاہِ بابیل اَور اُن کسدیوں پر حملہ کے لیٔے اِستعمال کرنے والے ہو، جو تمہاری فصیل کا محاصرہ باہر سے کیٔے
ہُوئے ہیں، حقیقتاً میں تمہارے دُشمنوں کو تمہارے خِلاف اِس شہر کے مرکز میں جمع کروں گا۔
5 میں خُود اَپنے، غضبناک اَور قہر شدید میں ہاتھ بڑھا کر اَپنے قوی بازو سے تمہارے خِلاف جنگ کروں گا۔
6 اَور مَیں اِس شہر کے باشِندوں کو، خواہ وہ اِنسان ہُوں یا جنگلی جانور، مار ڈالوں گا اَور وہ نہایت ہولناک وَبا سے فنا
ہو جائیں گے۔
7 یاہوِہ فرماتے ہیں کہ اِس کے بعد، میں شاہِ یہُودیہ صِدقیاہ کو، اُس کے حاکموں اَور شہر کے باشِندوں کو جو وَبا،
تلوار اَور قحط سے بچ جائیں گے اُنہیں شاہِ بابیل، نبوکدنضرؔ اَور اُن کے باقی جانی دُشمنوں کے حوالہ کر دُوں گا۔ وہ اُنہیں تلوار
سے مار ڈالے گا؛ اَور نہ اُن پر رحم کھائے گا نہ مہربانی کرے گا، نہ اُن سے ہمدردی ہی جتائے گا۔'
8 "تُم اِن لوگوں سے مزید یہ بھی کہنا، 'یاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، دیکھو، مَیں تمہارے سامنے راہِ زندگی اَور راہِ موت،
دونوں رکھ رہا ہُوں۔
9 جو کوئی اِس شہر میں رہے گا وہ تلوار، قحط یا وَبا سے مَرے گا۔ لیکن جو کوئی باہر جا کر اُن کسدیوں کے سامنے
خود کے سُپرد کر دے گا، جو تمہارا محاصرہ کیٔے ہُوئے ہیں؛ وہ زندہ رہے گا اَور اُس کی جان بچ جائے گی۔
10 کیونکہ یاہوِہ فرماتے ہیں کہ مَیں نے اَپنا رُخ اِس شہر کی طرف نیکی کے لیٔے نہیں بَلکہ نُقصان پہُنچانے کے لیٔے کیا
ہے۔ یہ شہر شاہِ بابیل کے حوالہ کیا جائے گا اَور وہ اُسے آگ سے تباہ کر دے گا۔'
11 "اَور یہُودیہ کے شاہی خاندان سے کہہ، 'یاہوِہ کا کلام سُنو؛
12 اَے داویؔد کے گھرانے، یاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
" 'تُم ہر صُبح اِنصاف کرو؛
اَور مظلوم کو ظالموں کے ہاتھوں سے
رِہائی بخشو،
ورنہ تمہاری بدی کی وجہ سے،
میرے غضب کی آگ بھڑک اُٹھے گی،
اَور اَیسی شُعلہ زن ہوگی کہ کوئی اُسے بُجھا نہ سکے گا۔
13 اَے یروشلیمؔ، تُم جو اِس وادی کے اُوپر ہموار چٹّان پر مَسکن گزیں ہو،
یاہوِہ یُوں فرماتے ہیں،
میں تمہارا مُخالف ہُوں،

تُم کہتے ہو کہ، ”ہم پر کون حملہ کر سَکتا ہے؟
اَور ہماری پناہ گاہ میں کون داخل ہو سَکتا ہے؟“
14 مَیں تمہارے اعمال کے مُطابق تُمہیں سزا دُوں گا،
یَاہوِہ فرماتے ہیں۔
مَیں تمہارے جنگل میں آگ لگا دُوں گا،
جو تمہارے اِردگرد کی ہر شَے کو بھسم کر ڈالے گی۔‘ “

22

بدکار بادشاہوں کے خِلاف فیصلہ

1 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: ”شاہِ یہُودیہ کے محل میں جاؤ اَور وہاں یہ پیغام سُناؤ:
2 ’اَے داویؔد کے تخت پر تخت نشین شاہِ یہُودیہ، تُم جو اَپنے حاکموں اَور اَپنے لوگوں کے ساتھ اِن پھاٹکوں سے داخل
ہوتے ہو، یَاہوِہ کا کلام سُنو،
3 یَاہوِہ فرماتے ہیں، اِنصاف اَور راستبازی کے کام کرو۔ مظلوم کو ظالِم کے ہاتھ سے چھُڑاؤ، اَور پردیسی، یتیم اَور بیوہ
کے ساتھ بدسلُوکی اَور ظُلم نہ کرو، اَور اِس جگہ بےگُناہ کا خُون نہ بہاؤ۔
4 کیونکہ اگر تُم اِن اَحکام پر احتیاط سے عَمل کروگے تو داویؔد کے تخت پر تخت نشین بادشاہ، اَپنے حاکموں اَور لوگوں
کے ساتھ، رتھوں اَور گھوڑوں پر سوار ہوکر اِس محل کے پھاٹکوں سے داخل ہوں گے۔
5 لیکن اگر تُم اِن اَحکام کو نہ مانوگے تو یَاہوِہ فرماتے ہیں کہ میری جان کی قَسم یہ محل ویران ہو جائے گا۔‘ “
6 شاہِ یہُودیہ کے محل کے متعلّق یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”اگرچہ تُم میرے لِئے گِلعادؔ،
اَور لبانونؔ کی چوٹی کی مانند ہو،
تَو بھی میں تُمہیں یقیناً ویران،
اَور غَیر آباد شہروں کی مانند بنا دُوں گا۔
7 میں غارت گروں کو تمہارے خِلاف بھیجوں گا،
جو اَپنے اَپنے ہتھیار لے کر آئیں گے،
اَور تمہارے نفیس دیوداروں کو کاٹ کر
آگ میں جھونک دیں گے۔
8 ”مُختلف قوموں کے لوگ اِس شہر کے پاس سے گزریں گے اَور ایک دُوسرے سے پُوچھیں گے، ’یَاہوِہ نے اِس عظیم
شہر کا یہ حَشر کیوں کیا؟‘
9 تَب لوگ جَواب دیں گے: ’کیونکہ اُنہُوں نے یَاہوِہ اَپنے خُدا کے عہد کو ترک کر دیا تھا اَور غَیر معبُودوں کی عبادت
اَور پیروی کی تھی۔‘ “
10 مرحُوم بادشاہ کے لِئے مت روؤ، نہ اُن کی رحلت کا غم کرو؛
بلکہ اُس زندہ بادشاہ کے لِئے زار زار روؤ جو جَلاوطن ہو چُکے ہیں،
کیونکہ وہ کبھی واپس نہ لَوٹیں گے،

نہ اَپنا وطن پھر سے دیکھ پائیں گے۔
11 شلُّومؔ* بِن یُوشیاہؔ بِن کے متعلّق جو شاہِ یہُودیؔہ کی حیثیت سے اَپنے باپ کا جانشین ہُوا تھا اَور اِس جگہ سے چلا گیا،
یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: ”وہ پھر کبھی لَوٹ کر نہ آئے گا۔
12 بَلکہ وہیں پر وفات پائے گا جہاں اُسے اسیر کرکے لے جایا گیا ہے۔ وہ پھر کبھی اِس مُلک کو نہ دیکھ پائے گا۔“
13 ”افسوس اُس پرجو اَپنا محل ناجائز طریقوں سے،
اَور اَپنے بالاخانہ کو بےاِنصافی سے تعمیر کرتا ہے،
جو اَپنے ہم وطنوں سے بِنا اُجرت کام کرواتا ہے،
اَور اُنہیں مزدُوری نہیں دیتا۔
14 وہ کہتاہے، ’میں اَپنے لئے ایک عالیشان محل تعمیر کراؤں گا،
جِس میں نہایت وسیع اَور فراخ بالاخانے ہوں گے۔‘
چنانچہ وہ اُس میں بڑی بڑی کھڑکیاں،
اَور اُن میں دیودار کی چوکھٹ بِٹھاتا ہے،
اَور اُسے سُرخ رنگ سے آراستہ کرتا ہے۔

15 ”کیا دیودار کا خُوبصورت محل ہونے سے،
کوئی بادشاہ بَن جاتا ہے؟
کیا تمہارے باپ کے پاس بے شُمار کھانے پینے کی چیزیں نہیں تھیں؟
دیکھ تمہارا باپ راستباز اَور اِنصاف پسند تھا،
اِس لئے خُدا نے اُسے برکت دی تھی۔
16 تمہارا باپ مسکینوں اَور مُحتاجوں کے ساتھ اِنصاف سے پیش آتا تھا،
اِس لئے اُس کا بھلا ہُوا۔
کیا میرا عِرفان رکھنے کا مطلب یہی نہیں ہے؟“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
17 ”لیکن تمہاری آنکھیں اَور دِل
ناجائز منافع کی طرف،
اَور بےگُناہوں کا خُون بہانے
اَور ظُلم و سِتم ڈھانے میں لگے ہُوئے ہیں۔“
18 چنانچہ یَاہوِہ شاہِ یہُودیؔہ یہُویقیمؔ بِن یُوشیاہؔ کے متعلّق یُوں فرماتے ہیں:
”جَیسے لوگ یہ کہہ کر ماتم کرتے ہیں!
’ہائے میرے بھائی! ہائے میری بہن!‘
وَیسے وہ یہُویقیمؔ کے لئے نہ کریں گے،
’ہائے میرے آقا! ہائے تمہارا جلال! کہہ کر ماتم کریں گے!‘

* **22:11** شلُّومؔ اِس کا دُوسرا نام یہُوآحازؔ

19 اُسے گدھے کی طرح دفن کیا جائے گا۔
اُسے گھسیٹ کر یروشلیمؔ کے پھاٹکوں کے باہر،
پھینک دیا جائے گا۔“

20 ”لبانونؔ میں جا کر ماتم کرو،
باشانؔ میں بُلند آواز سے چِلّا،
کوہِ عباریمؔ پر چڑھ کر ھائے، ھائے کر،
کیونکہ تمہارے تمام رفیق قتل کئے جا چُکے ھیں۔
21 جَب تُو خُود کو محفوظ سمجھتی تھی تَب مَیں نے تُجھے آگاہ کیا تھا،
لیکن تُونے کہا، ’میں نہیں سُنوں گی!‘
تمہاری جَوانی سے ھی تمہارا یہی رویّہ رہا؛
تُم نے ھرگز میری بات نہ مانی۔
22 تمہارے تمام چرواھوں کو ہَوا اُڑا لے جائے گی،
اَور تمہارے سَب رفیق جَلاوطن ھوں گے۔
تَب تُم اَپنی ساری بدی کے لئے
شرمسار اَور پشیمان ھوگی۔
23 ’اَے لبانونؔ،‘ کی باشِندی،
اَے دیودار میں فضل سے اَپنا آشیانہ بنانے والی،
تُو کس قدر کراھیگی!
جَب تُو زچّہ کی مانند سخت درد میں مُبتلا ھوگی!
24 ”میری جان کی قَسم،“ یہ یَاھوِہ کا فرمان ھے، ”اَے شاہِ یہُودیہ، یہُویاکینؔ یا کونیاہؔ بِن یہُویقیمؔ اگر تُم میرے داھنے
ھاتھ کی اِختیار کی انگُوٹھی بھی ھوتا، تَو بھی میں تُمھیں اُتار کر پھینک دیتا۔
25 میں تُمھیں شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ اَور کَسدیوں کے حوالہ کروں گا جو تمہارے جانی دُشمن ھیں اَور جِن سے تُم ڈرتے بھی
ھو۔
26 میں تُمھیں اَور تمہاری ماں کو جِس نے تُمھیں پیدا کیا، اَیسے غَیر مُلک میں پھینک دُوں گا جہاں تُم میں سے کوئی
پیدا نہ ھُوا تھا اَور وہاں تُم دونوں وفات پاؤگے۔
27 تُم اِس مُلک میں کبھی نہ آ پاؤگے جہاں لَوٹنے کی بے پناہ آرزُو رکھتے ھو۔“
28 کیا یہ شخص یہُویاکینؔ یا کونیاہؔ حقیر اَور ٹوٹا ھُوا برتن ھے،
کیا وہ ایک محض نکّما برتن ھے؟
پھر وہ اَور اُس کے فرزند کیوں،
ایک اَیسے مُلک میں پھینک دئیے جائیں گے، جِس سے وہ ناواقِف تھے؟
29 اَے زمین، زمین، زمین!
یَاھوِہ کا کلام سُن!
30 یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں:
”اِس شخص کو بے اَولاد درج کر،

جو اَپنی زندگی میں کبھی اِقبالمندی کا مُنہ نہ دیکھے گا،
کیونکہ اُس کی اَولاد میں سے کبھی کوئی اَیسا اِقبالمند نہ ہوگا،
کہ وہ داویؔد کے تخت پر تخت نشین ہو،
اَور یہُودیؔہ میں حُکومت کریں۔“

23

صادق شاخ

1 یَاہوِہ فرماتے ہیں، ”اُن چرواہوں پر ہائے جو میری چراگاہوں کی بھیڑوں کو ہلاک اَور پراگندہ کر رہے ہیں!“
2 اِس لئے اُن چرواہوں سے جو میری قوم کی نگہبانی کرتے ہیں یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: ”چونکہ
تُم نے میرے گلّہ کو پراگندہ کیا اَور اُنہیں ہانک کر نکال دیا اَور اُن کی دیکھ بھال نہ کی اِس لئے میں تُمہیں تمہارے بُرے
اعمال کی سزا دُوں گا،“ یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
3 میں خُود اَپنے گلّے کے باقی بچے ہوؤں کو اُن تمام مُلکوں سے جہاں مَیں نے اُنہیں پراگندہ کر دیا تھا پھر جمع کروں گا
اَور اُنہیں اُن کی چراگاھوں میں واپس لاؤں گا جہاں وہ پھلیں گے اَور تعداد میں بڑھیں گے۔
4 یَاہوِہ فرماتے ہیں، مَیں اُن پر چرواہے مُقرّر کروں گا جو اُن کی نگہبانی کریں گے اَور وہ پھر نہ ڈریں گے نہ گھبرائیں
گے نہ اُن میں سے کوئی گُم ہوگا۔

5 یَاہوِہ فرماتے ہیں، وہ دِن آ رہے ہیں،
جَب مَیں داویؔد کے لئے ایک صادق شاخ پیدا کروں گا،
وہ اَیسا بادشاہ ہوگا جو حِکمت سے حُکومت کرے گا
اَور مُلک میں اِنصاف اَور راستی کا دَور ہوگا۔
6 اُس کے ایّام میں بنی یہُوداہؔ نَجات پائے گا،
اَور بنی اِسرائیل سکون سے سکونت کریں گے۔
اَور وہ اِس نام سے پُکارا جائے گا،
یَاہوِہ ہمارے صادق مُنجّی۔

7 ”چنانچہ وہ دِن آ رہے ہیں،“ یَاہوِہ فرماتے ہیں، ”جَب لوگ یہ نہ کہیں گے، ’زندہ یَاہوِہ کی قَسم جو بنی اِسرائیل کو
مِصر سے باہر نکال لائے تھے،‘
8 بَلکہ وہ یہ کہیں گے، ’زندہ یَاہوِہ کی قَسم جو بنی اِسرائیل کو شمالی مُلک اَور اُن تمام مُلکوں سے نکال لائے ہیں، جہاں
اُنہُوں نے اُنہیں جَلاوطن کیا تھا۔‘ تَب وہ اَپنے مُلک میں بسیں گے۔“

جھُوٹے اَنبیا

9 نبیوں کے متعلّق:
میرا دِل اَندر ہی اَندر ٹوٹ گیا ہے،
اَور میری سَب ہڈّیاں تھرتھراتی ہیں۔
یَاہوِہ اَور اُن کے
مُقدّس کلام کی خاطِر،

میں ایک شرابی کی مانند ہو گیا ہُوں،
جو مَے سے مغلُوب ہو چُکا ہے۔
10 مُلک زناکاروں سے بھرا پڑا ہے،
لعنت کے سبب سے یہ زمین خشک ہو گئی ہے
اَور بیابان کی چراگاہیں بھی خشک ہو گئی ہیں۔
نبی بدی کی راہ پر چلتے ہیں
اَور اَپنے اِختیارات کا ناجائز اِستعمال کرتے ہیں۔

11 ”نبی اَور کاہنؔ دونوں خُدا سے برگشتہ ہو گئے ہیں؛
یہاں تک کہ میں اَپنی بیت المُقدّس میں بھی اُن کی بدکاری دیکھتا ہُوں،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
12 ”اِس لئے اُن کی راہ تاریکی اَور پھسلنے والی ہوگی؛
جِس میں وہ دھکیل کر گرا دئیے جائیں گے،
کیونکہ مَیں اُن کے اُوپر آفتیں نازل کروں گا،
جو اُن کی سزا کا سال ہوگا۔“
یَاہوِہ کا فرمان ہے۔

13 ”سامریہؔ کے نبیوں میں
مَیں نے ایک مکرُوہ چیز دیکھی،
وہ بَعل کے نام سے نبُوّت کرتے تھے
اَور میری قوم بنی اِسرائیل کو گُمراہ کر دیتے تھے۔
14 لیکن مَیں نے یروشلیمؔ کے نبیوں میں
اَور بھی ہولناک بات دیکھی،
وہ زناکار اَور جھُوٹے ہیں۔
وہ بدکاروں کی حوصلہ اَفزائی کرتے ہیں،
تاکہ کوئی بھی اَپنی بدی سے باز نہ آئے۔
وہ سَب میرے نزدیک سدُومؔ کی مانند ہیں؛
اَور یروشلیمؔ کے باشِندے عمورہؔ کی مانند ہیں۔“
15 چنانچہ قادرمُطلق یَاہوِہ نبیوں کے متعلّق یُوں فرماتے ہیں:
”میں اُنہیں کڑوی غِذا کھانے پر
اَور زہریلا پانی پینے پر مجبُور کروں گا،
کیونکہ یروشلیمؔ کے نبیوں کی وجہ سے
سارے مُلک میں بے دینی پھیلی ہے۔“
16 قادرمُطلق یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”نبی جو تمہارے درمیان نبُوّتیں کرتے ہیں اُن پر غور نہ کرو،

وہ تُمھیں جھُوٹی اُمّیدیں دِلاتے ہیں۔
وہ رُویاؤں کا دعویٰ کرکے یَاہوِہ کے مُنہ سے نکلنے والے کلام کی نہیں
بَلکہ اَپنے ہی دماغ کی خیالی باتوں کا بَیان کرتے ہیں۔
17 وہ میری توہین کرنے والوں سے کہتے رہتے ہیں،
’یَاہوِہ فرماتے ہیں: تمہاری سلامتی ہوگی۔‘
اَورجو اَپنے دِلوں کی ضِد پر چلتے ہیں اُن سے کہتے ہیں
تُمھیں کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔
18 اُن جھوٹے نبیوں میں سے کون یَاہوِہ کی مجلس میں کھڑا ہُواہے،
کہ یَاہوِہ کا دیدار کرے اَور اُن کے کلام کو سُنے،
کس پر فی الحقیقت یَاہوِہ کا کلام نازل ہُواہے؟
19 دیکھ یَاہوِہ کے قہر کا گِردباد
بھڑک اُٹھا ہے،
اَور بگولے کی مانند
بدکاروں کے سَروں پر ٹوٹ پڑے گا۔
20 یَاہوِہ کا غضب تَب تک موقُوف نہ ہوگا
جَب تک کہ وہ اَپنے دِل کے منصُوبے
اَچھّی طرح پُوری نہ کر لیں۔
آنے والے دِنوں میں
تُم اُسے بخُوبی سمجھ لوگے۔
21 مَیں نے اِن نبیوں کو نہیں بھیجا،
پھر بھی وہ اَپنا پیغام لے کر دَوڑتے پھرے؛
مَیں نے تو اُن سے کلام بھی نہیں کیا،
پھر بھی وہ نبُوّت کرنے لگتے ہیں۔
22 اگر یہ میری مجلس میں کھڑے رہتے،
تو میرا کلام میری قوم کو سُنا پاتے
اَور اُنہیں اُن کی بُری روِشوں
اَور بداعمالی سے باز رکھتے۔

23 ”کیا میں محض نزدیک ہی کا خُدا ہُوں،“
دُور کا خُدا نہیں ہُوں؟
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے،
24 یَاہوِہ فرماتے ہیں،
کیا کوئی شخص اَیسی پوشیدہ جگہوں میں چھُپ سَکتا ہے
کہ میں اُسے دیکھ نہ سکوں؟
یَاہوِہ فرماتے ہیں،

کیا آسمان اَور زمین مُجھ سے معمُور نہیں ہیں؟
25 مَیں نے اِن نبیوں کی باتیں سُنی ہیں جو میرے نام سے باطِل نبُوّت کرتے ہُوئے کہتے ہیں، مَیں نے خواب دیکھاہے،
مَیں نے خواب دیکھاہے۔
26 اُن جھُوٹے نبیوں کے دِل میں کب تک یہ بات رہے گی کہ وہ اَیسی نبُوّت کرتے رہیں جو محض اُن کے اَپنے دماغ
کا فریب ہے؟
27 جَیسے میری قوم کے آباؤاَجداد میرا نام لینا بھُول کر بَعل کی عبادت کرنے لگے تھے، وَیسے ہی اَب یہ جھوٹے نبی
میری قوم کو اَپنے جھوٹے خواب ایک دُوسرے کو بتا کر میرا نام لینا بھُلانا چاہتے ہیں۔
28 جِس نبی نے خواب دیکھے ہیں وہ اَپنے خواب کا بَیان کرتا رہے لیکن جِس کے پاس میرا کلام ہے وہ میرے
کلام کو دیانتداری سے سُنائے کیونکہ یَاہوِہ فرماتے ہیں، بھُوسے کو گیہُوں سے کیا نِسبت؟
29 ”کیا میرا کلام آگ کی مانند نہیں،“ یَاہوِہ فرماتے ہیں، ”اَور ایک ہتھوڑے کی مانند نہیں ہے جو چٹّان کو چکنا چُور
کر دیتاہے؟
30 ”اِس لئے،“ یَاہوِہ فرماتے ہیں، ”دیکھ، میں اُن نبیوں کے خِلاف ہُوں جو ایک دُوسرے سے میرا کلام چُراتے ہیں۔
31 ہاں،“ یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے، ”میں اُن نبیوں کے بھی خِلاف ہُوں، جو محض اَپنی زبان سے کچھ بولتے ہیں لیکن کہتے
ہیں، 'یہی یَاہوِہ کا کلام ہے۔'
32 یقیناً میں اُن نبیوں کا بھی مُخالف ہُوں جو جھُوٹے خوابوں کو نبُوّت کہتے ہیں اَور بَیان کرتے ہیں،“ یَاہوِہ فرماتے
ہیں۔ ”اَور وہ اَپنی جھُوٹی باتوں سے اَور بکواس سے میرے لوگوں کو گُمراہ کرتے ہیں؛ حالانکہ مَیں نے اُنہیں نہ تو بھیجا
نہ اُن کو حُکم دیا؛ لہٰذا اِن لوگوں سے میری قوم کو ذرا بھی فائدہ نہیں ہوگا،“ یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔

باطِل نبُوّت

33 ”جَب یہ لوگ یا نبی یا کاہنؔ تُم سے پوچھیں، یَاہوِہ کی طرف سے کون سا پیغام آیا ہے، 'تَب اُن سے کہنا، کیسا
پیغام؟' یَاہوِہ فرماتے ہیں، 'میں تُمھیں ترک کر دُوں گا۔'
34 اگر کوئی نبی یا کاہنؔ یا کوئی اَور یہ دعویٰ کرے، 'یہ یَاہوِہ کا پیغام ہے،' تو میں اُس شخص کو اَور اُس کے خاندان
کو سزا دُوں گا۔
35 تُم میں سے ہر کوئی اَپنے دوست یا رشتہ دار سے یہ پُوچھتا رہتاہے، 'یَاہوِہ نے کیا جَواب دیا؟' یا 'یَاہوِہ نے کیا
فرمایاہے؟'
36 لیکن تُم، یَاہوِہ کا یہ پیغام ہے، اَیسا ہرگز نہ کہنا کیونکہ ہر شخص کا اَپنا کلام خُود اُس کا پیغام بَن جاتا ہے اَور
اِس طرح سے تُم زندہ قادرمُطلق یَاہوِہ، ہمارے خُدا کے کلام کو توڑ مروڑ ڈالتے ہو۔
37 تُم نبی سے یہ پُوچھتے رہتے ہو، یَاہوِہ نے تُمھیں کیا جَواب دیا؟ یا یَاہوِہ نے کیا فرمایاہے؟
38 حالانکہ تُم دعویٰ کرتے ہو، 'یہ یَاہوِہ کا پیغام ہے،' لیکن یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں کہ تُم نے یہ فرمایا: 'یہ یَاہوِہ کا
پیغام ہے،' جَب کہ مَیں نے تُمھیں منع کیا تھا کہ یُوں نہ کہو، 'یہ یَاہوِہ کا پیغام ہے۔'
39 اِس لئے یقیناً میں تُمھیں فراموش کر دُوں گا اَور تُمھیں اِس شہر کے ساتھ جو مَیں نے تُمھیں اَور تمہارے آباؤاَجداد کو
دیا تھا، اَپنی نظر سے دُور کر دُوں گا۔
40 میں تُمھیں اَیسی اَبدی ملامت اَور اَبدی پشیمانی کا نِشان بناؤں گا جو کبھی فراموش نہ ہوگی۔“

24

اَنجیر کی دو ٹوکریاں

1 جَب شاہِ بابیل، نبوکدنضرؔ شاہِ یہُودیہ یکونیاہؔ بِن یہُویقیمؔ کو یہُودیہ کے حاکموں، کاریگروں اَور فنکاروں کے ساتھ جَلاوطن
کرکے یروشلیمؔ سے بابیل لے گیا تَب یَاہوِہ نے مُجھے اَنجیر سے بھری دو ٹوکریوں کو رُویا میں دِکھایاجو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس
کے سامنے رکھی ہُوئی تھیں۔
2 ایک ٹوکری میں نہایت عُمدہ اَور جلد پک جانے والے اَنجیر تھے اَور دُوسری میں خَراب اَنجیر تھے، اِس قدر خَراب تھے
کہ کھانے کے لائق نہ تھے۔
3 تَب یَاہوِہ نے مُجھ سے پُوچھا، ”اَے یرمیاہؔ! تُجھے کیا دِکھائی دے رہاہے؟“
مَیں نے کہا، ”اَنجیر، جو اَچھّے ہیں وہ تو واقعی بڑے اَچھّے ہیں لیکن جو خَراب ہیں وہ اِس قدر خَراب ہیں کہ کھانے
کے لائق نہیں ہیں۔“
4 تَب یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا،
5 ”یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: 'مَیں یہُودیہ کے اُن جَلاوطن لوگوں کو اُن اَچھّے اَنجیروں کی مانند
سمجھتا ہُوں جنہیں مَیں نے یہاں سے کَسدیوں کے مُلک میں بھیج دیا ہے۔
6 کیونکہ اُن پر میری نظرِ عنایت ہوگی اَور مَیں اُنہیں اِس مُلک میں دوبارہ واپس لاؤں گا۔ میں اُنہیں آباد کروں گا، برباد
نہیں؛ اَور اُنہیں لگاؤں گا، اُکھاڑوں گا نہیں۔
7 میں اُنہیں اَیسا دِل دُوں گا کہ وہ مُجھے نزدیکی سے جان سکیں کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔ وہ میری قوم ہوں گے اَور مَیں اُن
کا خُدا ہُوں گا، کیونکہ وہ اَپنے پُورے دِل سے میری طرف رُجُوع کریں گے۔
8 ” 'جِس طرح خَراب اَنجیر خَراب ہونے کے سبب سے کھائے نہیں جاتے ہیں،' یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، 'اُسی طرح
سے میں شاہِ یہُودیہ صِدقیاہؔ، اُس کے حاکموں اَور یروشلیمؔ کے بچے ہُوئے لوگوں کو ترک کر دُوں گا چاہے وہ اِس مُلک
میں رہتے ہُوں یا مِصر میں رہتے ہُوں۔
9 میں اُنہیں دُنیا کی تمام مملکتوں میں مکرُوہ اَور ناگوار قرار دُوں گا اَور جہاں جہاں میں اُنہیں جَلاوطن کروں گا، وہاں
وہ ملامت، ضربِ المثل، مذاق اَور لعنت کا باعث ہوں گے۔
10 اَور مَیں اُن کے خِلاف تلوار، قحط اَور وَبا بھیجوں گا تاکہ وہ اُس مُلک سے جو مَیں نے اُنہیں اَور اُن کے آباؤاَجداد
کو دیا تھا نِیست و نابود ہو جائیں۔' “

25

اسیری کی میعاد ستّر سال

1 شاہِ یہُودیہ یہُویقیمؔ بِن یُوشیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے چوتھے سال میں جو شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ کے حُکومت کا پہلا سال
تھا، یہُودیہ کے تمام لوگوں کے متعلّق یَاہوِہ کا یہ کلام یرمیاہؔ پر نازل ہُوا۔
2 جسے یرمیاہؔ نبی نے یہُودیہ کے تمام لوگوں اَور یروشلیمؔ کے سَب باشِندوں کو کہہ سُنایا،
3 گذشتہ تئیس سال سے یعنی شاہِ یہُودیہ یُوشیاہؔ بِن امُونؔ کے دَورِ حکُومت کے تیرھویں سال سے آج تک یَاہوِہ کا کلام
مُجھ پر نازل ہوتا رہاہے اَور مَیں بار بار اُسے تُمھیں سُناتا رہا لیکن تُم لوگوں نے اُسے سُن کر فراموش کر دیا۔

4 اَور حالانکہ یَاھوِہ نے اَپنے تمام خادِموں یعنی نبیوں کو بار بار تمھارے پاس بھیجا لیکن تُم نے نہ تو اُنہیں سُنا اَور نہ ھی
اُن کے کلام پر کان لگایا۔
5 نبیوں نے تُمھیں آگاہ کیا تھا، ”اَب تُم میں سے ہر ایک اَپنی بُری روِشوں اَور اَپنے بُرے اعمال سے باز آئے تا کہ تُم اِس
مُلک میں رہ سکو جو یَاھوِہ نے تُمھیں اَور تمھارے آباؤاَجداد کو ھمیشہ کے لِئے دیا ھے۔
6 غَیر معبُودوں کی پیروی کرکے اُن کی پرستش اَور عبادت نہ کرو اَور اَپنے ھاتھوں کی بنائی ہُوئی بُتوں سے میرے غضب
کو مت بھڑکاؤ۔ تَب میں تُمھیں کوئی نُقصان نہ پہنچاؤں گا۔“
7 ”لیکن تُم نے میری نہ سُنی،“ یہ یَاھوِہ کا فرمان ھے، ”اَور تُم نے اَپنے ھاتھوں کی بنائی ہُوئی چیزوں سے مُجھے غضبناک
کیا اَور خُود اَپنا نُقصان کیا۔“
8 اِس لِئے قادرمُطلق یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں: ”چونکہ تُم نے میرے حُکموں پر عَمل نہیں کیا،
9 اِس لِئے میں شمال کے تمام لوگوں کو اَور اَپنے خادِم شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ کو بُلاؤں گا،“ یَاھوِہ فرماتے ھیں، ”اَور مَیں
اُنہیں اِس مُلک پر اَور اِس کے تمام باشِندوں پر اَور اُس کے گِردونواح کی تمام قوموں کے خِلاف حملہ کرنے کو چڑھا لاؤں
گا اَور مَیں اُنہیں بالکُل برباد کر دُوں گا تا کہ وہ دھشت اَور طعن اَور اَبدی تباھی اَور بربادی کی مثال بَن جائیں۔
10 اَور اِس کے علاوہ میں اِن مُلکوں میں سے خُوشی اَور شادمانی کی آوازیں، دُلہا دُلہن کی صدائیں اَور چکّی کا شور اَور
چراغ کی رَوشنی دُور کر دُوں گا۔
11 یہ تمام مُلک غَیر آباد ویرانہ بَن جائے گا اَور یہ قومیں ستّر بَرس تک شاہِ بابیل کی خدمت گذار ہُوں گی۔
12 ”لیکن ستّر بَرس پُورے ھونے پر میں شاہِ بابیل اَور اُس کی قوم اَور کَسدیوں کے مُلک کو اُن کی بدکاری کے باعث
سزا دُوں گا۔“ یَاھوِہ فرماتے ھیں، ”اَور اُسے ھمیشہ کے لِئے ویران کر دُوں گا۔
13 اِس مُلک کے خِلاف مَیں نے جو کچھ فرمایاھے اَورجو کچھ اِس کِتاب میں درج کیا ھے اَورجو مُختلف قوموں کے
خِلاف یرمیاہؔ نے بطور نبُوّت فرمایاھے سَب پُورا کیا جائے گا۔
14 وہ خُود مُختلف قوموں اَور بڑے بڑے بادشاھوں کے غُلام بَن جائیں گے اَور مَیں اُن کے اعمال اَور اُن کے ھاتھوں کے
کاموں کے مُطابق اُنہیں بدلہ دُوں گا۔“

خُدا کے غضب کا پیالہ

15 یَاھوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا نے مُجھ سے یُوں فرمایا: ”میرے ھاتھ سے اِس مَے کے پیالے کو لے لو جو میرے قہر
کی مَے سے بھرا ہُواھے اَور اُسے اُن تمام قوموں کو پلا دو جِن کے پاس میں تُمھیں بھیجوں گا۔
16 جَب وہ پی چُکیں گے تو اُس تلوار کے باعث جو میں اُن کے درمیان چلاؤں گا وہ لڑکھڑا جائیں گے اَور پاگل ھو
جائیں گے۔“
17 چنانچہ مَیں نے یَاھوِہ کے ھاتھ سے اُس پیالے کو لیا اَور اُن تمام قوموں کو پِلایا جِن کے پاس یَاھوِہ نے مُجھے بھیجا
تھا:

18 یعنی یروشلیمؔ، یہُودیؔہ کے شہروں، اُس کے بادشاھوں اَور حاکموں کو پِلایا تا کہ وہ برباد ہُوں اَور دھشت اَور طعن اَور
لعنت کا باعث ٹھہریں جَیسا کہ آج بھی دیکھا جا سکتا ھے؛
19 مصر کے بادشاہ فَرعوہؔ، اُس کے حاکموں، اُس کے خادِم اَور اُس کے تمام لوگوں کو،
20 اَور تمام غَیر مُلکی لوگ جو وھاں تھے؛

اَور عُوضؔ کی سرزمین کے تمام بادشاہوں؛
اَور فلسطینیوں کے تمام بادشاہوں کو یعنی اشقلونؔ، غزّہؔ، عقرونؔ اَور اشدُودؔ کے باقی بچے ہُوئے لوگوں کے بادشاہ؛
21 بنی اِدُوم، بنی مُوآب اَور بنی عمُّون؛
22 اَور صُورؔ اَور صیدونؔ کے تمام بادشاہوں کو،
اَور سمُندر پار کے بحری ممالک کے بادشاہوں کو؛
23 بنی دِدانؔ، تیمانیوں اَور بوزیوں اَور دُور دراز کے مُلکوں* کے باشِندے۔
24 عربؔ کے تمام بادشاہوں کو اَور اُن غَیر مُلکی لوگوں کے تمام بادشاہوں کو جو صحرا میں رہتے ہیں؛
25 اَور زِمریؔ، عیلامؔ اَور مِدائی کے سَب بادشاہوں کو؛
26 اَور شمال کے تمام بادشاہوں کو، جو دُور اَور نزدیک تھے، یکے بعد دیگرے رُوئے زمین کی تمام سلطنتوں کے سبھی بادشاہوں کو پِلایا،
اَور اِن سَب کے بعد شیشاقؔ کا بادشاہ بھی اُسے پیئے گا۔

27 ”پھر اُن سے کہنا کہ قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا فرماتے ہیں، ’پیو اَور متوالے ہو جاؤ اَور قَے کرو اَور گِر
پڑو اَور پھر کبھی نہ اُٹھو، یہ اُس تلوار کی وجہ سے ہوگا جو مَیں تمہارے درمیان چلاؤں گا۔‘
28 لیکن اگر وہ تمہارے ہاتھ سے پیالہ لے کر پینے سے اِنکار کریں تو اُن سے کہنا، ’قادرمُطلق یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں،
تُمہیں اُسے ضرُور پینا ہی ہوگا!
29 قادرمُطلق یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: دیکھو، مَیں اِس شہر پرجو میرے نام سے جانا جاتا ہے، آفت لانا شروع کر رہا
ہُوں۔ تَب کیا تُم واقعی سزا سے بچ نکلوگے؟ تُم بے سزا نہ چھُوٹو گے کیونکہ مَیں دُنیا کے تمام لوگوں پر تلوار کو طلب کر رہا
ہُوں۔‘
30 ”اِس لئے تُمہیں اَب اُن سَب کے خِلاف یہ سَب باتیں نبُوّت کے ذریعہ اُن سے کہنی ہُوں گی:
” ’یَاہوِہ بُلندی پر سے گرجیں گے،
اَور اَپنی مُقدّس قِیام گاہ سے للکاریں گے،
اَور نہایت زور و شور سے اَپنی چراگاہ پر گرجیں گے۔
وہ انگور کُچلنے والوں کی طرح چِلّائیں گے،
اَور دُنیا کے تمام باشِندوں کو للکاریں گے۔
31 شور و غُل کی آواز زمین کی اِنتہا تک گونج اُٹھے گی،
کیونکہ سَب قوموں سے یَاہوِہ کا مُقدّمہ ہے،
وہ تمام بشر کو عدالت میں کھینچ لائیں گے،
وہ سَب بدکاروں کو تلوار کے حوالہ کر دیں گے،‘ “
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
32 قادرمُطلق یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”دیکھو، ایک قوم سے دُوسری قوم تک

* 25:23 مُلکوں چند نُسخوں میں جو اَپنے کنپٹی کے بالوں کو مُنڈوانے والے

بَلا پھیل رہی ہے؛
اَور زمین کی اِنتہا سے
ایک خوفناک آندھی اُٹھ رہی ہے۔“
33 اُس وقت یَاہوِہ کے قتل کئے ہُوئے لوگوں کی لاشیں زمین کے ایک سِرے سے دُوسرے سِرے تک ہر جگہ پڑی ہُوں
گی۔ اُن پر نہ تو کوئی ماتم کرے گا، نہ وہ جمع کی جائیں گی اَور نہ دفنائی جائیں گی، بَلکہ گوبر کی طرح زمین پر پڑی رہیں
گی۔
34 اَے چرواہوں روؤ اَور ماتم کرو؛
اَے گلّہ کے سربراہوں، گرد میں لیٹ جاؤ۔
کیونکہ تمہارے قتل کا وقت آ گیا ہے؛
تُم گروگے اَور مٹّی کے ایک نفیس برتن† کی طرح چکنا چُور ہو جاؤگے۔
35 چرواہوں کو بھاگنے کی کوئی راہ نہ ملے گی،
اَور نہ گلّہ سرداروں کو بچ نکلنے کی۔
36 چرواہوں کا نالہ،
اَور گلّہ کے سرداروں کا نوحہ سُنو،
کیونکہ یَاہوِہ اُن کی چراگاہ کے برباد کر رہے ہیں۔
37 اَور یَاہوِہ کے قہر شدید کے باعث
پُرامن چراگاہیں تباہ ہو جائیں گی۔
38 شیر ببر کی مانند وہ اَپنی ماند سے نکلیں گے،
ستمگر کی تلوار کی وجہ سے،
اَور یَاہوِہ کے قہر شدید کی وجہ سے،
اُن کا مُلک ویران ہو جائے گا۔

26

یرمیاہ کو موت کی دھمکی

1 شاہِ یہُودیہ یہُویقیمؔ بِن یُوشیاہ کے دَورِ حُکومت کے اِبتدائی دَور میں یَاہوِہ کا یہ کلام نازل ہُوا:
2 ”یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: تُو یَاہوِہ کے گھر کے صحن میں کھڑا ہو اَور یہُودیہ کے شہروں کے تمام لوگوں سے جو یَاہوِہ
کے بیت المُقدّس میں عبادت کے لیٔے آتے ہیں، وہ سَب باتیں بَیان کر جِس کا مَیں نے تُجھے حُکم دیا ہے؛ اُن میں سے ایک
لفظ بھی کم نہ کرنا۔
3 شاید وہ سُنیں اَور ہر ایک اَپنی بُری روِش سے باز آئیں تاکہ میں بھی اُس عذاب کو جو اُن کی بداعمالی کے باعث
سے اُن پر لانا چاہتا ہُوں لانے سے باز آؤں۔
4 اُن سے کہہ، ’یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، اگر تُم میری نہیں سنوگے اَور میری آئین پر جو مَیں نے تمہارے سامنے رکھی ہے
عَمل نہ کروگے،
5 اَور میرے خادِموں یعنی نبیوں کی باتوں پر کان نہ لگاؤگے، جنہیں میں بار بار تمہارے پاس بھیجتا رہا ہُوں جِن کی تُم
نہیں سُنتے ہو،

† 25:34 برتن چند نُسخوں میں نفیس برّہ کی مانند لِکھا ہے۔

6 تو میں اِس گھر کی حالت شیلوہؔ کی مانند کر دُوں گا اَور اِس شہر کو دُنیا کی تمام قوموں میں لعنت کا باعث بنا دُوں
گا۔‘ “
7 یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں کاہِنوں، نبیوں اَور تمام لوگوں نے یرمیاہؔ کو یہ کلام بَیان کرتے ہُوئے سُنا۔
8 لیکن جوں ہی یرمیاہؔ نے سَب لوگوں کو وہ تمام باتیں کہہ سُنائیں جِن کا حُکم یَاہوِہ نے دیا تھا، تَب کاہِنوں، نبیوں اَور
سَب لوگوں نے یہ کہہ کر اُسے پکڑ لیا، ”یقیناً تُو قتل کے لائق ہے!
9 تُونے کیوں یَاہوِہ کا نام لے کر اَیسی نبُوّت کی اَور کہا، یہ گھر شیلوہؔ کی مانند تباہ ہوگا اَور یہ شہر ویران اَور غَیر آباد
ہو جائے گا؟“ اَور سَب لوگوں نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں یرمیاہؔ کو ہُجوم نے چاروں طرف سے گھیرلیا۔
10 اَور جَب یہُودیَہ کے حاکموں نے یہ باتیں سُنیں تو شاہی محل سے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کو روانہ ہُوئے اَور یَاہوِہ کے
گھر کے نئے پھاٹک کے مدخل پر اَپنی نِشستوں پر بیٹھے۔
11 تَب کاہِنوں اَور نبیوں نے حاکموں اَور تمام لوگوں سے مُخاطِب ہوکر فرمایا، ”اِس شخص کو سزائے موت ملنی چاہیے
کیونکہ اِس نے اِس شہر کے خِلاف نبُوّت کی ہے اَور تُم اُسے اَپنے کانوں سے سُن چُکے ہو!“
12 تَب یرمیاہؔ نبی نے تمام اُمرا اَور سَب لوگوں سے مُخاطِب ہوکر جَواب دیا: ”خُود یَاہوِہ ہی نے مُجھے اِس گھر اَور اِس
شہر کے خِلاف اُن تمام باتوں کی نبُوّت کرنے کو بھیجا ہے جسے تُم نے سُنا ہے۔
13 چنانچہ اَب تُم اَپنی روِش اَور اَپنے اعمال کو دُرست کر لو اَور یَاہوِہ اَپنے خُدا کا حُکم مانو تاکہ یَاہوِہ نے اُس عذاب
کو تُم سَب پر نازل کرنے کا اعلان کیا ہے اُس سے بعض آؤں۔
14 اَور دیکھو میں تو تمہارے قابُو میں ہُوں، چنانچہ جو کچھ تمہاری نظر میں دُرست اَور راست ہو وُہی سلُوک میرے
ساتھ کرو۔
15 البتّہ یقین جانو کہ اگر تُم نے مُجھے قتل کیا تو تُم بےگُناہ کے خُون کا جُرم اَپنے اُوپر، اِس شہر پر اَور اِس کے باشِندے
اَور سَب لوگوں پر لاؤگے کیونکہ بے شک یَاہوِہ ہی نے مُجھے یہ سَب باتیں تُمہیں سُنانے کے لئے تمہارے پاس بھیجا ہے۔“
16 تَب حاکموں اَور سَب لوگوں نے کاہِنوں اَور نبیوں سے فرمایا، ”اِس شخص کو سزائے موت نہ دی جائے، کیونکہ اِس
نے یَاہوِہ ہمارے خُدا کے نام سے حقیقت میں ہم سے کلام کیا ہے۔“
17 تَب مُلک کے چند بُزرگوں نے آگے بڑھ کر تمام مجمع سے مُخاطِب ہوکر فرمایا،
18 ”شاہِ یہُودیَہ حِزقیاہؔ کے دَورِ حُکومت موریشیت کے باشِندے میکاہؔ نے نبُوّت کی تھی۔“ اُس نے یہُودیَہ کے تمام لوگوں
سے فرمایا تھا، قادرمُطلق یَاہوِہ فرماتے ہیں:

” ’صِیّونؔ میں کھیت کی مانند ہل چلایا جائے گا،
اَور یروشلیمؔ کھنڈر میں تبدیل ہو جائے گا،
اَور بیت المُقدّس کی پہاڑی گھنی جھاڑیوں سے بھر جائے گی۔‘ “

19 ”کیا شاہِ یہُودیَہ حِزقیاہؔ یا تمام یہُودیَہ نے اُسے قتل کیا؟ کیا حِزقیاہؔ یَاہوِہ سے نہ ڈرا اَور اُس سے مِنّت نہ کی؟ اَور کیا یَاہوِہ
نے رحم کرکے جِس عذاب کا اُن کے خِلاف اعلان کیا تھا اُسے ٹال نہ دیا؟ چنانچہ اِس شخص کو قتل کرکے ہم خُود پر
ایک خطرناک عذاب لانے کو ہیں!“
20 پھر اوریّاہؔ بِن شمعیاہؔ جو قِریت یعریمؔ کے ایک اَور شخص نے یَاہوِہ کے نام سے نبُوّت کی تھی؛ اُس نے بھی اِس شہر
اَور اِس مُلک کے خِلاف ٹھیک اَیسی ہی نبُوّت کی تھی جَیسی اَب یرمیاہؔ نے کی ہے۔

21 جَب یہُویقیمؔ بادشاہ اَور اُس کے حاکموں اَور سرداروں نے اُس کا کلام سُنا، تَب بادشاہ نے اُسے قتل کرنا چاہا لیکن
اورِیّاہؔ کو اُس کی خبر ہو گئی اَور وہ ڈر کے مارے مِصر کو بھاگ گیا۔
22 لیکن یہُویقیمؔ بادشاہ نے الناتھانؔ بِن عکبورؔ کو چند اَور آدمیوں کے ساتھ مِصر روانہ کیا۔
23 اَور وہ اورِیّاہؔ کو مِصر سے واپس لے آئے اَور اُسے یہُویقیمؔ بادشاہ کے حُضُور لے گئے اَور بادشاہ نے اُسے تلوار سے
قتل کروا کر اُس کی لاش کو عوام کے قبرستان میں پھنکوا دیا۔
24 لیکن، احیقامؔ بِن شافانؔ نے یرمیاہؔ کا ساتھ دیا جِس کی وجہ سے وہ قتل کئے جانے کے لیٔے عوام کے حوالہ نہ کیا
گیا۔

27

نبوکدنضرؔ کی غُلامی میں یہُودیہؔ

1 شاہِ یہُودیہ یہُویقیمؔ بِن یُوشیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے آغاز میں یَاہوِہ کا یہ کلام یرمیاہؔ پر نازل ہُوا:
2 یَاہوِہ نے مُجھ سے یُوں فرمایا: ”ایک جُوا بنا کر چمڑے کے پٹّوں سے باندھ کر اُسے اَپنی گردن پر رکھ۔
3 تَب اِدُوم، مُوآب، عمُّون، صُورؔ اَور صیدونؔ کے بادشاہوں کو یروشلیمؔ میں شاہِ یہُودیہ صِدقیاہؔ کے پاس آئے ہُوئے اُن
سفیروں کے ذریعہ یہ پیغام بھیج۔
4 اَور اُنہیں اُن کے آقاؤں کے لیٔے یہ پیغام دے اَور کہہ، ’قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں: ”اَپنے
آقاؤں سے یہ کہو:
5 اَپنی بڑی قُدرت اَور پھیلے ہُوئے بازو سے مَیں نے زمین اَور اُس کے لوگوں اُس پر چلنے پھرنے والے جانوروں کو بنایا
اَور اُسے اَپنی مرضی سے جِس کسی کو چاہتا ہُوں دے دیتا ہُوں۔
6 اَب مَیں نے تمہارے تمام مُلک اَپنے خادِم شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ کے سُپرد کر دیا ہے؛ یہاں تک کہ جنگلی جانوروں کو
بھی اُس کے تابع کر دیا ہے۔
7 اَور سَب قومیں اُس کی اَور اُس کے بیٹے اَور اُس کے پوتے کی خدمت کریں گی، جَب تک کہ اُس کی مملکت کا
وقت نہ آ جائے؛ بعد میں تمام قومیں اَور بڑے بڑے بادشاہ اُسے اَپنے تابع کرکے اُس سے بھی اَپنی خدمت کروائیں گے۔
8 ” ’ ”لیکن یَاہوِہ فرماتے ہیں، اگر کویٔی قوم یا سلطنت، شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ کے تابع نہ ہوگی یا اَپنی گردن اُس کے
جُوئے کے نیچے نہ جُھکائے، تو میں اُس قوم کو اُس وقت تک مُتواتر تلوار، قحط اَور وَبا سے سزا دیتا رہُوں گا جَب تک
کہ میں اُسے اُس کے ہاتھ سے فنا نہ کر دُوں۔
9 چنانچہ تُم اَپنے نبی، غیب بینوں، تعبیر خواب گو، حاضراتیوں یا اوجھاؤں کی باتوں میں نہ آؤ، جو تُم سے کہتے ہیں، ’تُم
شاہِ بابیل کی خدمت گُزاری نہ کروگے۔‘
10 کیونکہ وہ تُم سے جھُوٹی نبُوّتیں کرتے ہیں، تاکہ تُمہیں تمہارے مُلک سے دُور کر دیں اَور مَیں تمہیں جَلاوطن کر دُوں
اَور تُم نِیست و نابود ہو جاؤ۔
11 لیکن اگر کویٔی قوم اَپنی گردن شاہِ بابیل کے جُوئے کے نیچے جُھکائے اَور اُس کی خدمت کرے تو مَیں اُس قوم
کو اُسی کے مُلک میں رہنے دُوں گا اَور وہ اُس میں کاشتکاری کرے گی اَور اُس میں آباد رہے گی، یہی یَاہوِہ کا فرمان
ہے۔“ ’ “

12 یہی سَب باتیں مَیں نے شاہِ یہُودیہ صِدقیاؔہ سے مُخاطِب ہوکر بَیان کیں۔ مَیں نے کہا، ”شاہِ بابیل کے جُوئے کے نیچے
اَپنی گردن جُھکاؤ اَور اُس کی اَور اُس کے قوم کی خدمت کرو تو تُم زندہ رہوگے۔
13 اِس کی کیا ضرُورت ہے کہ آپ اَور آپ کے لوگ تلوار، قحط اَور وَبا سے مارے جائیں جِس کا اعلان یَاہوِہ نے
اُس قوم کے خِلاف کیا ہے جو شاہِ بابیل کی خدمت کرنا قبُول نہ کرے گی۔
14 اِس لئے اُن جھوٹے نبیوں کی باتوں میں نہ آنا جو تُم سے کہتے ہیں، ’تُم شاہِ بابیل کی خدمت نہ کروگے،‘ کیونکہ یہ تُم
سے باطِل نبُوّت کر رہے ہیں۔
15 ’کیونکہ مَیں نے اُنہیں نہیں بھیجا،‘ یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، ’لیکن وہ میرے نام سے باطِل نبُوّت کر رہے ہیں تاکہ میں
تُمہیں جَلاوطن کر دُوں اَور تُم اُن جھوٹے نبیوں کے ساتھ نِیست و نابود ہو جاؤ۔‘ “
16 تَب مَیں نے کاہِنوں اَور اُن سَب لوگوں سے مُخاطِب ہوکر فرمایا، ”یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: اِن نبیوں کی باتوں میں نہ
آؤ جو کہتے ہیں، ’بہت جلد یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے ظروف بابیل سے یہاں واپس لائے جائیں گے۔‘ کیونکہ وہ تُم سے
باطِل نبُوّت کر رہے ہیں۔
17 اُن کی مت سُنو، شاہِ بابیل کی خدمت گُزاری کرو اَور زندہ رہو۔ بھلا یہ شہر کیوں ویران ہو؟
18 اگر وہ نبی ہیں اَور یَاہوِہ کا کلام اُن کے پاس ہے تو وہ قادرمُطلق یَاہوِہ سے فریاد کریں کہ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس
میں اَور شاہِ یہُودیہ کے محل میں اَور یروشلیمؔ میں باقی بچی ہُوئی اَشیا بابیل نہ جانے پائیں۔
19 کیونکہ قادرمُطلق یَاہوِہ اِن سُتونوں، بڑے حوض، کُرسیوں اَور دُوسرے ظروف کی بابت جو اِس شہر میں باقی ہیں،
یُوں فرماتے ہیں،
20 جنہیں شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ اُس وقت اَپنے ساتھ نہ لے جا سَکا جَب وہ شاہِ یہُودیہ یکونیاہؔ بِن یہُویقیمؔ کو یہُودیہ اَور
یروشلیمؔ کے سَب اُمرا سمیت اسیر کرکے یروشلیمؔ سے بابیل کو لے گیا تھا،
21 ہاں، قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا، اُن ظروف کی بابت جو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں اَور شاہِ یہُودیہ کے
محل میں اَور یروشلیمؔ میں باقی بچے لوگ اَشیا کے متعلّق یُوں فرماتے ہیں،
22 ’وہ بابیل میں لے جائی جائیں گی؛ اَور اُس دِن تک وہیں رہیں گی جَب تک کہ میں خُود اُن کی طرف غور نہ
فرماؤں،‘ یَاہوِہ فرماتے ہیں، ’اُس وقت مَیں اُنہیں پھر واپس لاؤں گا اَور اِس مقام میں رکھ دُوں گا۔‘ “

28

جھُوٹا نبی حننیاہؔ

1 پھر اُسی سال شاہِ یہُودیہ صِدقیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے اِبتدائی چوتھے سال کے پانچویں مہینے میں حننیاہؔ بِن عزُّورؔ نبی
نے جو گِبعونؔ کا باشِندہ تھا، جِس نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں کاہِنوں اَور تمام لوگوں کے سامنے مُجھ سے مُخاطِب ہوکر
فرمایا،
2 ”قادرمُطلق بنی اِسرائیل کے خُدا یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، ’مَیں نے شاہِ بابیل کا جُوا توڑ ڈالا ہے۔
3 اَور دو سال کے اَندر میں یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے وہ تمام ظروف جنہیں شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ یہاں سے نکال کر بابیل
لے گیا ہے اِس مقام میں واپس لاؤں گا۔
4 میں شاہِ یہُودیہ یکونیاہؔ بِن یہُویقیمؔ کو اَور یہُودیہ کے دُوسرے تمام جَلاوطن لوگوں کو جو بابیل چلے گئے تھے،‘ یہ یَاہوِہ
کا فرمان ہے، ’اِس جگہ واپس لاؤں گا کیونکہ مَیں شاہِ بابیل کا جُوا توڑ ڈالوں گا۔‘ “

5 تَب یرمیاہؔ نبی نے کاہنوں اَور سَب لوگوں کی مَوجُودگی میں جو یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں کھڑے تھے، حننیاہؔ نبی
سے فرمایا،
6 یرمیاہؔ نبی نے کہا، ”ہاں، آمین! یَاہوِہ اَیسا ہی کریں، کاش جو باتیں تُم نے نبُوّت کرکے کہی ہیں اُسے یَاہوِہ پُورا
کریں کہ بیت المُقدّس کے ظروف اَور تمام جَلاوطن لوگ بابیل سے یہاں واپس آ جائیں۔
7 تو بھی جو باتیں مَیں تمہارے اَور سَب لوگوں کے سامنے کہتا ہُوں اُنہیں سُن،
8 اِبتدا ہی سے اُن نبیوں نے جو تُم سے اَور مُجھ سے پہلے گزر چُکے ہیں، اکثر مُلکوں اَور بڑی بڑی سلطنتوں کے خِلاف
جنگ اَور بَلا اَور وَبا کی نبُوّت کی ہیں۔
9 لیکن جو نبی سلامتی کی نبُوّت کرتا ہے اَور جَب اُس کی نبُوّتیں پُوری ہو جائیں تبھی مَعلُوم ہوگا کہ وہ حقیقت میں
یَاہوِہ کا بھیجا ہُوا نبی ہے۔“
10 تَب حننیاہؔ نبی نے یرمیاہؔ نبی کی گردن پر سے جُوا اُتارا اَور اُسے توڑ ڈالا۔
11 اَور حننیاہؔ نے سَب لوگوں کے سامنے فرمایا، ”یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، ’اِسی طرح میں دو سال کے اَندر شاہِ بابیل
نبوکدنضرؔ کا جُوا تمام قوموں کی گردن پر سے اُتار کر توڑ ڈالوں گا۔‘ “ تَب یرمیاہؔ نبی نے اَپنی راہ لی۔
12 حننیاہؔ نبی کے یرمیاہؔ نبی کی گردن پر کا جُوا اُتار کر توڑنے کے کچھ ہی عرصہ کے بعد یَاہوِہ کا کلام یرمیاہؔ نبی پر
نازل ہُوا،
13 ”جاؤ اَور حننیاہؔ سے مُخاطِب ہو کہ یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، ’تُم نے لکڑی کا جُوا تو توڑ دیا ہے لیکن اَیسا کرکے تُم
نے اُس کے بدلے لوہے کا جُوا بنا دیا ہے۔
14 قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں، میں اِن تمام قوموں کی گردن پر لوہے کا جُوا رکھوں گا تا کہ
وہ شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ کی خدمت کریں اَور وہ یقیناً اُس کی خدمت کریں گی۔ میں تو اُسے جنگلی جانوروں پر بھی اِختیار
دے چُکا ہُوں۔‘ “
15 تَب یرمیاہؔ نبی نے حننیاہؔ سے مُخاطِب ہوکر فرمایا، ”سُن اَے حننیاہؔ! یَاہوِہ نے تُمہیں نہیں بھیجا، تَو بھی تُم نے اِس قوم
کو جھُوٹا اِعتماد کرنے پر اُکسایا۔
16 اِس لیٔے یَاہوِہ فرماتے ہیں، ’میں تُمہیں رُوئے زمین پر سے مٹا دُوں گا۔ تُو اِسی سال مَر جائے گا کیونکہ تُونے یَاہوِہ
کے خِلاف فتنہ اَنگیز باتیں کہی ہیں۔‘ “
17 چنانچہ اُسی سال کے ساتویں مہینے میں حننیاہؔ نبی مَر گیا۔

29

جَلاوطنوں کے نام خط

1 یہ اُس خط کا مضمون ہے جسے یرمیاہؔ نبی نے اُن جَلاوطن لوگوں میں سے بچے ہُوئے اُن بُزرگوں، کاہنوں، نبیوں اَور
تمام لوگوں کو بھیجا تھا جنہیں نبوکدنضرؔ یروشلیمؔ سے جَلاوطن کرکے بابیل لے گیا تھا۔
2 یہ خط شاہِ یکونیاہؔ اَور اُس کی مادرِ ملِکہ، شاہی درباری حاکموں، یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ کے اُمرا، کاریگروں اَور فنکاروں
کے جَلاوطن ہوکر یروشلیمؔ سے چلے جانے کے بعد بھیجا گیا تھا۔
3 یرمیاہؔ نبی نے یہ خط العاسہؔ بِن شافانؔ اَور گمریاہؔ بِن خِلقیاہؔ کے سُپرد کیا جنہیں شاہِ یہُودیؔہ صِدقیاہؔ نے بابیل کے شاہ
نبوکدنضرؔ کے پاس اِن لفظوں میں بھیجا تھا،
4 قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا اُن تمام لوگوں سے جو یروشلیمؔ سے بابیل میں جَلاوطن ہیں، یُوں فرماتے ہیں،

5 ”تُم مکانات تعمیر کرو اَور اُس میں بس جاؤ، باغ لگاؤ اَور اُن کی پیداوار کھاؤ۔
6 شادی کرو تا کہ تمہارے یہاں بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہوں۔ اَپنے بیٹوں کے لیٔے بیویاں تلاش کرو اَور اَپنی بیٹیوں کی
شادی کرو تا کہ اُن کے بھی بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہوں۔ وہاں تعداد میں کم نہیں بَلکہ اِضافہ کرتے جاؤ۔
7 اَور اُس شہر کی اَمن اَور خُوشحالی چاہو جہاں مَیں نے تُمہیں جَلاوطن کیا ہے۔ اَور اُس کے لیٔے یَاہوِہ سے دعا کرو
کیونکہ اگر وہاں خُوشحالی رہے گی تو تُم بھی خُوشحال رہوگے۔“
8 ہاں، قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں: ”وہ نبی اَور غیب بین جو تمہارے درمیان ہیں تُمہیں
گُمراہ نہ کریں۔ اَور اَپنے اُن خواب بینوں کی نہ سُنو، جنہیں وہ تمہارے ہی کہنے سے دیکھتے ہیں۔
9 کیونکہ وہ میرے نام سے تمہارے درمیان باطِل نبُوّت کرتے ہیں۔ مَیں نے اُنہیں نہیں بھیجا ہے،“ یَاہوِہ فرماتے
ہیں۔
10 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: ”جَب بابیل میں ستّر بَرس گزر جائیں گے، تَب مَیں تمہاری خبر لُوں گا اَور تُمہیں اِس جگہ
واپس لانے کا اَپنا پُرفضل وعدہ پُورا کروں گا۔
11 کیونکہ مَیں تمہارے حق میں اَپنے مقصد کو جانتا ہُوں،“ یَاہوِہ فرماتے ہیں، ”وہ تمہاری خُوشحالی کے ہیں، تمہارے
نُقصان کے نہیں ہیں، میرے پاس تمہارے حق میں اُمّید اَور مُستقبِل دینے کے منصُوبے ہیں۔
12 تَب تُم میرا نام لے کر مُجھے پُکاروگے اَور میرے پاس آکر مُجھ سے دعا کروگے اَور مَیں تمہاری سُنوں گا۔
13 تُم مُجھے ڈھونڈوگے اَور پاؤگے بھی جَب تُم مُجھے اَپنے پُورے دِل سے ڈھونڈوگے۔
14 مَیں تُمہیں مِل جاؤں گا،“ یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے، ”اَور میں تُمہیں اسیری سے نکال کر واپس لے آؤں گا؛ اَور تُمہیں
اُن تمام قوموں اَور جگہوں میں سے جہاں تُمہیں جَلاوطن کیا گیا تھا جمع کروں گا،“ یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے، ”اَور اُس جگہ
واپس لاؤں گا جہاں سے مَیں نے تُمہیں قَیدی بنا کر جَلاوطن کیا تھا۔“
15 تُم کہتے ہو، ”یَاہوِہ نے ہمارے لیٔے بابیل میں نبی برپا کیٔے ہیں،“
16 لیکن یَاہوِہ اُس بادشاہ کی بابت یُوں فرماتے ہیں، جو داویؔد کے تخت پر تخت نشین ہے اَور اُن سَب لوگوں کے
متعلّق جو اِس شہر میں رہتے ہیں یعنی تمہارے ہم وطن بھائیوں کے بارے میں جو تمہارے ساتھ جَلاوطن نہ ہُوئے تھے،
17 سُنو، قادرمُطلق یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: ”میں اُن کے خِلاف تلوار، قحط اَور وَبا بھیجوں گا اَور مَیں اُنہیں ردّی
اَنجیروں کی مانند بنا دُوں گا جو اِتنے خَراب ہونے کی وجہ سے کھائے نہیں جا سکتے۔
18 میں تلوار، قحط اَور وَبا سے اُن کا تعاقب کروں گا اَور دُنیا کی تمام سلطنتوں کے درمیان حقیر بنا دُوں گا تا کہ وہ
اُن قوموں میں جہاں میں اُنہیں پراگندہ کروں گا؛ لعنت، نفرت اَور ملامت کا باعث ہوں گے۔
19 کیونکہ اُنہوں نے میرے اُس کلام پر غور نہیں کیا،“ یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے، ”جو مَیں نے اَپنے خادِموں اَور نبیوں
کے ذریعہ بار بار اُن تک پہُنچایا تھا، لیکن تُم جَلاوطنوں نے نہ سُنا۔“ یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
20 اِس لیٔے اَے تمام جَلاوطنوں، جنہیں مَیں نے یروشلیمؔ سے بابیل روانہ کیا ہے، تُم یَاہوِہ کا کلام سُنو۔
21 قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا احابؔ بِن قولایاہؔ اَور صِدقیاہؔ بِن معسیاہؔ کے متعلّق جو میرا نام لے کر:
تمہارے درمیان باطِل نبُوّت کرتے ہیں، یُوں فرماتے ہیں سُنو، ”میں اُنہیں شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ کے حوالہ کر دُوں گا اَور وہ
اُنہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے قتل کر دے گا۔
22 اَور یہُودیہؔ کے تمام جَلاوطن لوگ جو بابیل میں رہتے ہیں، اُن کی وجہ سے لعنت کے طور پر یہ مثل فرمایا کریں

گے: 'یاھوہ تمھارے ساتھ صِدقیاہ اَور احابؔ جَیسا سلُوک کرے جنہیں شاہِ بابیل نے آگ میں جَلا دیا تھا۔'
23 کیونکہ اُنہوں نے بنی اِسرائیل میں نہایت شرمناک کام کئے، اُنہوں نے اَپنے پڑوسیوں کی بیویوں کے ساتھ زنا کیا
اَور میرا نام لے کر جھُوٹی باتیں کہیں جِن کی مَیں نے اُنہیں اِجازت نہ دی تھی۔ میں یہ جانتا ہُوں اَور اِس بات کا گواہ
ہُوں،" یاھوہ فرماتے ہیں۔

شمعیاہؔ کے نام پیغام

24 نحلامی شمعیاہؔ سے تُم یُوں کہنا،
25 "قادرمُطلق یاھوہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں، اِس لئے کہ تُم نے اَپنے ہی نام سے یروشلیمؔ کے باشِندوں
کے نام اَور صفنیاہؔ بِن معسیاہؔ کاہنؔ اَور دُوسرے تمام کاہنوں کو خُطوط بھیجے ہیں۔ جِن میں یہ لِکھا گیا تھا،
26 'یاھوہ نے تُمھیں یہویادعؔ کی جگہ کاہنؔ مُقرّر کیا ہے تاکہ آپ یاھوہ کے بیت المُقدّس کے ناظِم ہوں اَور ہر ایک اُس
پاگل شخص کو جو نبُوّت کا دعویٰ کرتا ہے اُسے قَیدخانہ میں ڈال کر اُس کے پیروں میں بیڑیاں اُس کی گردن میں لوہے
کی زنجیریں ڈالے۔
27 پھر آپ نے عناتوت کے یرمیاہؔ کی تنبیہ کیوں نہ کی جو آپ کے درمیان نبُوّت کا دعویٰ کرتا ہے؟
28 اُس نے ہمیں بابیل میں یہ پیغام بھیجا ہے کہ یہ عرصہ کافی لمبا ہوگا۔ چنانچہ مکانات تعمیر کرو اَور بس جاؤ؛ نباتات
لگاؤ اَور اُن کی پیداوار کھاؤ۔' "
29 صفنیاہؔ کاہنؔ نے وہ خط یرمیاہؔ نبی کو پڑھ کر سُنایا۔
30 تَب یاھوہ کا کلام یرمیاہؔ پر نازل ہُوا:
31 "تمام جَلاوطن لوگوں کو یہ پیغام بھیج، 'نحلامی شمعیاہؔ کے متعلّق یاھوہ یُوں فرماتے ہیں، چونکہ شمعیاہؔ نے تُم سے
نبُوّت کی حالانکہ مَیں نے اُسے نہیں بھیجا اَور اُس نے تُمھیں جھُوٹ پر یقین کرنے کو اُکسایا ہے،
32 اِس لئے یاھوہ یوں فرماتے ہیں، میں یقیناً نحلامی شمعیاہؔ اَور اُس کی نَسل کو سزا دُوں گا۔ اِس قوم میں اُس کا کوئی
بشر نہ بچے گا نہ وہ اُن بھلے کاموں دیکھ پائےگا جو میں اَپنی قوم کے لئے کروں گا کیونکہ اُس نے میرے خِلاف بغاوت
کا اعلان کیا ہے۔' "

30

بنی اِسرائیل کی بحالی

1 یہ وہ کلام ہے جو یاھوہ کی طرف سے یرمیاہؔ نبی پر نازل ہُوا:
2 "یاھوہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: 'جو کلام مَیں نے تُم سے کیا وہ سَب ایک کِتاب میں لِکھ لے۔
3 کیونکہ وہ دِن آ رہے ہیں،' یاھوہ فرماتے ہیں، 'جَب مَیں اَپنی قوم بنی اِسرائیل اَور بنی یہُوداہؔ کو اسیری میں سے واپس
لاؤں گا اَور یاھوہ فرماتے ہیں کہ میں اُنہیں اُس مُلک میں آباد کروں گا،' جسے مَیں نے اُن کے آباؤاَجداد کو دیا تھا۔"
4 جو باتیں یاھوہ نے بنی اِسرائیل اَور بنی یہُوداہؔ کے متعلّق کہیں، وہ اِس طرح ہیں،
5 "یاھوہ یُوں فرماتے ہیں:

" 'بڑی خوفناک چیخیں سُنائی دے رہی ہیں،
دہشت کی چیخیں، سلامتی کی نہیں۔
6 دریافت کرو اَور دیکھو،
کیا مَرد بچّے پیدا کر سکتا ہے؟

پھر کیا وجہ ہے جو میں ہر قوی مَرد کو زچّہ کی مانند
اَپنے ہاتھ پیٹ پر رکھے ہُوئے پاتا ہُوں،
اَور زچّہ کی مانند ہر چہرہ زرد ہو گیا ہے؟
7 افسوس، وہ دِن کس قدر ہولناک ہوگا!
اُس کی مثال ھی نہیں۔
وہ یعقوب کے لِئے مُصیبت کا وقت ہوگا،
لیکن وہ اُس سے رِہائی پائے گا۔

8 ” ’اُس وقت،‘ قادرمُطلق یَاہوِہ* فرماتے ھیں،
’مَیں اُس کا جُوا تمہاری گردن پر سے توڑ ڈالوں گا
اَور تمہارے بندھن کھول دُوں گا؛
اَور پھر پردیسی تُمھیں اَپنا غُلام نہیں بنائیں گے۔
9 بَلکہ وہ یَاہوِہ اَپنے خُدا
اَور اَپنے بادشاہ داویؔد کی خدمت کریں گے،
جسے میں اُن پر حُکومت کرنے کے لِئے برپا کروں گا۔

10 ” ’اِس لِئے اَے میرے خادِم یعقوب، خوف نہ کر؛
اَے بنی اِسرائیل، گھبرا مت،‘
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
’یقیناً تُم چاہے کتنی بھی دُور کیوں نہ رہو،
میں تُمھیں اَور تمہاری اَولاد کو جَلاوطنی کے مُلک سے رِہائی بخشوں گا۔
تَب یعقوب لَوٹ کر پھر چَین اَور آرام سے رہے گا،
اَور کوئی اُسے ڈرانے نہ پائے گا۔
11 کیونکہ مَیں تمہارے ساتھ ہُوں اَور تُمھیں بچاؤں گا،‘
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے،
’حالانکہ میں اُن قوموں کا مُکمّل طور پر خاتِمہ کر دُوں گا
جِن میں تُمھیں پراگندہ کیا تھا،
لیکن مَیں تُمھیں مُکمّل طور پر ختم نہ کروں گا۔
بَلکہ مُناسب تنبیہ کروں گا؛
میں تُمھیں ہرگز بے سزا نہ چھوڑوں گا۔‘
12 ”کیونکہ یَاہوِہ یُوں فرماتے ھیں:
” ’تمہارا زخم لاعلاج ہے،
اَور تمہاری چوٹ گھری اَور سخت دردناک ھیں۔

* 30:8 قادرمُطلق یَاہوِہ عِبرانی میں یَاہوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاہوِہ

13 تمہارا مُقدّمہ لڑنے والا کوئی نہیں،
نہ کوئی تمہارے گھاؤ پر مرہم پٹّی باندھے،
اَور نہ کوئی شفا بخش دَوا تُمہیں شفایاب کر سکتی ہے۔
14 تمہارے تمام اِتّحادی رفیق تُمہیں بھُول گئے؛
اَب اُنہیں تمہاری پروا نہیں۔
حقیقت میں مَیں نے تُمہیں دُشمن کی مانند زخمی کیا
اَور ایک ظالِم کی مانند سزا دی،
کیونکہ تمہارا جُرم بڑا سنگین تھا
اَور تمہارے گُناہ بے شُمار تھے۔
15 تُم اَپنے زخموں کے لئے کیوں روتے ہو،
کیونکہ تمہارا درد لاعلاج ہے؟
تمہارے سنگین جُرم اَور تمہارے گُناہوں کی کثرت کے باعث
مَیں نے تمہارے ساتھ اَیسا سلُوک کیا۔

16 ” ’لیکن جتنے تُمہیں نگل رہے ہیں وہ آپ ہی نگلے جائیں گے؛
اَور تمہارے سبھی دُشمن جَلاوطن ہوں گے۔
جو تُمہیں لُوٹتے ہیں وہ خُود لُوٹے جائیں گے؛
اَورجو تُمہیں غارت کرتے ہیں خُود غارت ہو جائیں گے۔
17 لیکن مَیں تُمہیں شفا بخشوں گا،
اَور تمہارے زخم بھر دُوں گا،‘ یَاہوِہ فرماتے ہیں،
’کیونکہ تُو اَے صِیّونؔ، ناکارہ کہلاتی ہے،‘
جِس کی کوئی پرواہ نہیں کرتا۔
18 ”یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
” ’دیکھو، میں یعقوب کی قِیام گاہوں کی اسیری کو بحال کروں گا،
اَور اُس کے مَسکنوں پر میری رحمت ہوگی؛
اَور اُس کے کھنڈروں پر دوبارہ شہر کی تعمیر کی جائے گی،
اَور محل اَپنے صحیح مقام پر آباد ہوگا۔
19 تَب اُن میں سے شُکر گزاری کے نغمہ
اَور خُوشی کی آواز سُنائی دیں گے،
اَور مَیں اَپنے قوم کی تعداد کم نہیں،
بَلکہ اُس میں اِضافہ کروں گا،
اَور اُنہیں عزّت بخشوں گا،
اَور وہ ذلیل نہ ہوں گے۔
20 اُن کی اَولاد پہلے جَیسی ہوں گی،
اَور اُن کی جماعت میرے حُضُور قائم ہوگی؛

اَور جتنے اُن پر ظُلم کرتے ھیں، میں اُنہیں سزا دُوں گا۔
21 اَور اُن کے اُمرا اُنہیں میں سے ایک ھوں گے؛
اَور اُن کے حاکم بھی اُن ھی میں سے اُٹھ کھڑے ھوں گے۔
میں اُنہیں قربت بخشوں گا اَور وہ میرے نزدیک آئیں گے،
اَیسا کون ھے جو خُود بخُود
میرے نزدیک آنے کی جُرأت کرے؟‘
یہ یَاھوِہ کا فرمان ھیں۔
22 ’چنانچہ تُم میری قوم ھوگے،
اَور مَیں تمھارا خُدا ھُوں گا۔‘ “

23 دیکھو، یَاھوِہ کے قہر کا طُوفان
بھڑک اُٹھے گا،
جو نہایت تیز آندھی کی شکل میں
بدکاروں کے سَروں پر ٹوٹ پڑے گا۔
24 جَب تک یَاھوِہ اَپنے دِل کے منصُوبے کو پُورا نہ کر لیں،
تَب تک یَاھوِہ کا قہر شدید نہ ٹلے گا۔
آنے والے دِنوں میں
تُم اِسے سمجھوگے۔

31

1 ”اُس وقت،“ یَاھوِہ فرماتے ھیں، ”میں بنی اِسرائیل کے تمام گھرانوں کا خُدا ھُوں گا اَور وہ میری قوم ھوں گے۔“
2 یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں:
”جو لوگ تلوار کے وار سے بچ نکلیں گے
اُن پر بیابان میں بھی فضل ھوگا؛
کیونکہ مَیں بنی اِسرائیل کو آرام دینے کے لِئے آؤں گا۔“
3 کچھ عرصہ پہلے یَاھوِہ نے بنی اِسرائیل سے فرمایا تھا:
”مَیں نے تُم سے اَبدی مَحَبّت رکھی؛
اِس لئے مَیں نے تُم پر اَپنی شفقت بنائے رکھی۔
4 اَے کنواری بنی اِسرائیل، میں تُمھیں دوبارہ تعمیر کروں گا،
اَور تُو تعمیر کی جائے گی۔
تُو پھر اَپنی دف اُٹھا کر آراستہ ھوگی
اَور خُوشی منانے والوں کے ساتھ رقص کرنے کو نکل پڑے گی۔
5 تُو پھر سامریہؔ کی پہاڑیوں پر
انگوری باغ لگائے گی؛
کِسان اُنہیں لگائیں گے

اَور اُن کا پھل شوق سے کھائیں گے۔
6 کیونکہ ایک دِن اَیسا بھی آئے گا جَب اِفرائیمؔ کی پہاڑیوں پر
پہرےدار پُکاریں گے،
’آؤ، ہم یَاہوِہ اَپنے خُدا کے پاس،
صِیّونؔ کو چلیں۔‘ “
7 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”یعقوب کے لِئے خُوشی سے گاؤ؛
اَور قوموں کے سرتاج کے لِئے للکارو؛
اُونچی آواز میں حَمد کرو اَور اعلان کرو،
’اَے یَاہوِہ اَپنی قوم کے باقی بچے ہُوئے لوگوں کا
یعنی بنی اِسرائیل کو نَجات بخشیں۔‘
8 دیکھو، مَیں اُنہیں شمالی مُلک سے واپس لے آؤں گا
اَور زمین کی اِنتہا سے اُنہیں جمع کروں گا؛
اَور اُن میں اَندھے، لنگڑے،
حاملہ اَور زچّہ کی درد میں مُبتلا عورتیں بھی شامل ہوں گی؛
ایک بڑا مجمع یہاں لَوٹ آئے گا۔
9 وہ آنسو بہاتے ہُوئے آئیں گے؛
جَب مَیں اُنہیں واپس لاؤں گا تو وہ دعا کرتے ہُوئے آئیں گے۔
میں اُنہیں پانی کے دریاؤں کے کنارے کنارے
اَور ہموار راستہ سے لاؤں گا جہاں وہ ٹھوکر نہ کھائیں گے،
کیونکہ مَیں بنی اِسرائیل کا باپ ہُوں،
اَور اِفرائیمؔ میرا پہلوٹھا بیٹا ہے۔

10 ”اَے مُختلف قوموں! یَاہوِہ کا کلام سُنو؛
اَور دُور کے جزیروں میں اُن کی مُنادی کرتے ہُوئے اعلان کرو،
’جنہوں نے بنی اِسرائیل کو پراگندہ کیا وُہی اُسے جمع بھی کریں گے
اَور چرواہے کی مانند اَپنے گلّہ کی نگہبانی کریں گے۔‘
11 کیونکہ یَاہوِہ یعقوب کا فدیہ اَدا کریں گے
اَور اُنہیں اُن سے بھی زورآور لوگوں کے ہاتھوں سے رِہائی بخشیں گے۔
12 وہ آکر صِیّونؔ کی پہاڑیوں پر خُوشی سے للکاریں گے؛
اَور یَاہوِہ کی نِعمتیں پا کر مسرُور ہوں گے۔
یعنی اناج، نئی مَے، تیل،
اَور گائے بَیل اَور بھیڑ بکریوں کے بچّے۔

وہ ایک سیراب باغ کی مانند ہوں گے،
اَور پھر کبھی غمزدہ نہ ہوں گے۔
13 تَب جَوان خواتین رقص کریں گی اَور شادمان ہوں گی،
اَور جَوان اَور ضعیف دونوں ایک ساتھ خُوشی منائیں گے۔
کیونکہ مَیں اُن کے ماتم کو خُوشی میں تبدیل کر دُوں گا،
اَور اُنہیں غم کی بجائے سکون اَور شادمانی بخشوں گا۔
14 میں کاہنوں کی جان کو اِفراط سے مطمئن کروں گا،
اَور میری قوم میری عُمدہ نِعمتوں سے سَیر ہوگی،" یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
15 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
"رامہؔ شہر میں ایک آواز سُنائی دیتی ہے
شدید رونے اَور ماتم کی،
راخلؔ اَپنے بچّوں کے لیٔے رو رہی ہے
اَور تسلّی قبُول نہیں کر رہی،
کیونکہ وہ ہلاک ہو چُکے ہیں۔"
16 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
"اَپنی رونے کی آواز کو روک
اَور اَپنی آنکھوں کو آنسو بہانے سے باز رکھ،
کیونکہ تُو اَپنی محنت کا اجر پائے گی،"
یَاہوِہ فرماتے ہیں،
"وہ دُشمن کے مُلک سے واپس آئیں گے۔
17 اِس لیٔے تمہارا مُستقبِل پُر اُمّید ہے،"
یَاہوِہ فرماتے ہیں۔
"تمہارے بچّے اَپنے ہی مُلک میں لَوٹ آئیں گے۔

18 "مَیں نے اِفرائیمؔ کو واقعی یُوں ماتم کرتے ہُوئے سُنا ہے،
'آپ نے مُجھے ایک اودھم مچانے والے بچھڑے کی مانند تنبیہ دی،
اَور مَیں نے اِس سے سبق سیکھا ہے۔
مُجھے بحال کریں اَور مَیں لَوٹ آؤں گا،
کیونکہ آپ یَاہوِہ میرے خُدا ہیں۔
19 بھٹک جانے کے بعد،
مَیں نے تَوبہ کی؛
اَور جَب مَیں سمجھ گیا،
تو مَیں نے اَپنی چھاتی پیٹی۔
میں شرمندہ اَور پشیمان ہُوا

کیونکہ مَیں نے اَپنی جَوانی کی ملامت اُٹھائی تھی۔‘
20 کیا اِفرائیمؔ میرا پیارا بیٹا نہیں ہے؟
کیا وہ میرا پسندیدہ فرزند نہیں ہے؟
حالانکہ میں اکثر اُس کے خِلاف بولتا ہُوں،
پھر بھی اُسے پُورے دِل سے یاد کرتا ہُوں۔
اِس لِئے میرا دِل اُس کے لِئے بیتاب رہتاہے،
اِس لئے میرا دِل اُس کے لئے شفقت سے بھرا ہُواہے۔“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔

21 ”راستہ پر آمدورفت کے سنگِ نِشان کھڑے کرو،
اَور سمت بتانے والا سُتون نصب کر۔
جو راستہ تُمہیں اِختیار کرناہے،
اُس شاہراہ کا جائزہ لو۔
اَے کنواری اِسرائیل، لَوٹ آ،
اَپنے شہروں کو لَوٹ آ۔
22 اَے بےوفا بیٹی اِسرائیل،
تو کب تک بھٹکتی رہے گی؟
یَاہوِہ زمین پر نئی چیز پیدا کریں گے۔
یعنی سفر میں عورتیں تمام مَردوں کی حِفاظت کریں گی۔“
23 قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں: ”جَب مَیں اُنہیں اسیری سے واپس لاؤں گا، تَب یہُوداہؔ اَور
اُن کے شہروں کے باشِندوں کے لبوں پر پھر سے یہ برکت کے کلمے نکلیں گے: ’اَے صداقت کے مَسکن اَور اَے مُقدّس
پہاڑ! یَاہوِہ تُمہیں برکت دیں۔‘
24 یہُودیہؔ اَور اُس کے تمام شہروں کے باشِندے، کِسان اَور چرواہے بھی مع ریوڑوں کے ایک ساتھ جمع ہوکر بس جائیں
گے۔
25 کیونکہ مَیں تھکے ہوؤں کو تازگی بخشوں گا اَور بھُوک سے کمزوروں کو سیر کروں گا۔“
26 تَب مَیں نے بیدار ہوکر آنکھیں کھولیں اَور مَیں نے چاروں طرف نگاہ کی۔ میری نیند مُجھے میٹھی لگی۔
27 ”وہ دِن آ رہے ہیں،“ یَاہوِہ فرماتے ہیں، ”جَب مَیں مُلکِ اِسرائیل اَور مُلکِ یہُودیہؔ کے گھرانوں میں اِنسانوں اَور
حَیوانوں دونوں کے بچّوں کو بہت بڑھاؤں گا۔
28 جِس طرح میں اُن کو اُکھاڑنے، ڈھانے گرانے، تباہ کرنے اَور مُصیبت لانے کے لِئے اُن کی گھات میں تھا، اُسی
طرح سے اَب مَیں اُن کو اَپنی نِگرانی میں لگاؤں گا اَور بڑھاؤں گا،“ یَاہوِہ کا یہ فرمان ہے۔
29 ”اُن دِنوں میں لوگ پھر یُوں نہ کہیں گے،
’آباؤاَجداد نے کچّے انگور کھائے،
اَور اَولاد کے دانت کھٹّے ہو گئے۔‘
30 بَلکہ ہر شخص اَپنے ہی گُناہ کے باعث مَرے گا، اَورجو کوئی کچّے انگور کھائے گا اُسی کے دانت کھٹّے ہوں گے۔
31 ”دیکھو! وہ دِن آ رہے ہیں،“ یَاہوِہ فرماتے ہیں،

”جَب مَیں بنی اِسرائیل
اَور بنی یہُوداہؔ کے ساتھ
ایک نیا عہد باندھوں گا۔
32 جو اُس عہد کی مانند نہ ہوگا
جو مَیں نے اُن کے آباؤاَجداد کے ساتھ،
اُس وقت باندھا تھا،
جَب مَیں نے اُن کا ہاتھ پکڑکر،
اُنہیں مِصر سے باہر نکالا تھا،
کیونکہ اُنہوں نے میرے اُس عہد کو توڑ ڈالا تھا،
حالانکہ میں اُن کا شوہر تھا،“
یہی یَاہوِہ کا کلام ہے۔
33 ”جو عہد مَیں بنی اِسرائیل کے ساتھ،
اُن دِنوں کے بعد باندھوں گا وہ یہ ہے،“ یَاہوِہ فرماتے ہیں۔
”مَیں اَپنے آئین اُن کے ذہنوں پر نقش کر دُوں گا
اَور اُن کے دِلوں میں ڈالُوں گا۔
مَیں اُن کا خُدا ہوں گا،
اَور وہ میری اُمّت ہوں گے۔
34 اَور ہر شخص اَپنے ہمسایہ کو
یا اَپنے بھائی کو یہ تعلیم نہ دے گا، ’تُم یَاہوِہ کو پہچانو،‘
کیونکہ وہ سَب مُجھے نزدیکی سے جان لیں گے،
چھُوٹے سے لے کر بڑے تک،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے
”اِس لیٔے کہ مَیں اُن کی بدکاریوں کو مُعاف کر دُوں گا،
اَور اُن کے گُناہوں کو پھر کبھی یاد نہ کروں گا۔“
35 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں،
جِس نے دِن میں رَوشنی دینے کے لیٔے
سُورج کو مُقرّر کیا،
اَور رات میں رَوشنی دینے کے لیٔے
چاند اَور سِتاروں کو حُکم دیا،
جو سمُندر کو موجزن کرتے ہیں
تاکہ اُس کی لہریں شور مچائیں۔
جِن کا نام قادرمُطلق یَاہوِہ ہے:
36 ”اگرچہ یہ قوانین میرے سامنے سے ٹل جائیں،“
وُہی یَاہوِہ فرماتے ہیں،

”تبھی بنی اِسرائیل کی نَسل بھی موقُوف ہو جائے گی،
اَور پھر کبھی بھی ایک قوم کی طرح وُجُود میں قائِم نہ رہ سکے گی۔“
37 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”اگر کوئی اُوپر آسمان کی پیمائش کر سکے،
اَور نیچے زمین کی بُنیاد کا سُراغ لگا سکے
تو میں بھی بنی اِسرائیل کو
اُن کے اعمال کے باعث ردّ کر دُوں گا۔“
یہ یَاہوِہ فرماتے ہیں۔
38 ”وہ دِن آ رہے ہیں،“ یَاہوِہ فرماتے ہیں، ”جَب یہ شہر حَنن ایل کے بُرج سے لے کر کونے کے پھاٹک تک میرے
لیٔے پھر سے تعمیر کیا جائے گا۔
39 پیمائشی جریب یعنی رسّی وہاں سے سیدھی کوہِ گاریبؔ پر سے ہوتی ہُوئی گوعاہؔ کی طرف مُڑ جائے گی۔
40 اَور تمام وادی جہاں لاشیں اَور راکھ پھینکی جاتی ہے اَور قِدرُونؔ کی وادی تک سَب کھیت، اَور مشرق کی جانِب
سے گھوڑے پھاٹک کے کونے تک یَاہوِہ کے لیٔے مُقدّس ہوں گے۔ اَور پھر کبھی یہ شہر اَبد تک نہ تو گرایا جائے گا
اَور نہ تباہ کیا جائے گا۔“

32

یرمیاہؔ کا کھیت خریدنا

1 شاہِ یہُودیہ صِدقیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے دسویں بَرس جو نبوکدنضرؔ کے حُکومت کا اٹھّارھواں سال تھا، یَاہوِہ کا یہ
کلام یرمیاہؔ پر نازل ہُوا
2 اُس وقت شاہِ بابیل کی فَوج نے یروشلیمؔ کو گھیر رکھا تھا اَور یرمیاہؔ نبی یہُودیہ کے شاہی محل کے قَیدخانہ کے صحن
میں بند تھا۔
3 شاہِ یہُودیہ صِدقیاہؔ نے اُسے وہاں یہ کہہ کر قَید کرکے رکھا تھا، ”تُم اِس طرح سے نبُوّت کیوں کرتے ہو؟ تُم کہتے ہو
’یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، مَیں یہ شہر شاہِ بابیل کے حوالہ کرنے کو ہُوں اَور وہ اُس پر قبضہ کر لے گا۔
4 اَور شاہِ یہُودیہ صِدقیاہؔ کسدیوں کے ہاتھوں سے بچ نہ سکے گا بَلکہ یقیناً شاہِ بابیل کے حوالہ کیا جائے گا اَور دونوں
رُوبرو بات چیت کریں گے اَور ایک دُوسرے کو مُنہ در مُنہ اَپنی آنکھوں سے دیکھیں گے۔
5 نبوکدنضرؔ صِدقیاہؔ کو بابیل لے جائے گا اَور جَب تک میں کوئی حُکم نہ دُوں وہ وہیں رہے گا، یَاہوِہ فرماتے ہیں،
اگر تُم کسدیوں سے جنگ کروگے تو ہرگز کامیاب نہ ہوگے۔‘ “
6 یرمیاہؔ نے فرمایا، ”یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا،
7 تمہارے چچا شلُّومؔ کا بیٹا حَنامیلؔ تمہارے پاس آکر یہ کہے گا کہ میرا کھیت جو عناتوت میں ہے اَپنے لیٔے خرید لے
کیونکہ قریبی رشتہ دار ہونے کی وجہ سے اُس پر تمہارا حق ہے اَور تمہارا فرض ہے کہ تُم اُسے خرید لو۔
8 ”تَب جَیسا کہ یَاہوِہ نے فرمایا تھا میرا چچازاد بھائی حَنامیلؔ قَیدخانہ کے صحن میں میرے پاس آیا اَور کہا، ’میرا کھیت
جو عناتوت میں بِنیامین کے علاقہ میں ہے خرید لے کیونکہ اُسے چھڑا کر اُس کا مالک بننا تمہارا حق ہے اِس لیٔے اُسے
اَپنے لیٔے خرید لے۔‘
”تَب مَیں نے جان لیا کہ یہ یَاہوِہ کا کلام ہے۔

9 اِس لِئے مَیں نے اَپنے چچازاد بھائی حَنامیلؔ سے عناتوت کا کھیت خرید لیا اَور سترہ ثاقل* چاندی تول کر اُسے دے
دی۔
10 مَیں نے دستاویز پر دستخط کرکے اُس پر مُہر لگا دی اَور گواہوں کے سامنے ترازو میں چاندی تول کر اُسے دے دی۔
11 مَیں نے کھیت کی خرید کی دستاویز لے لی یعنی مُہر شُدہ دستاویز جِس میں شرائط و ضوابط درج تھیں اَور دُوسری
جو بغیر مُہر کی تھی۔
12 اَور مَیں نے یہ دستاویز اَپنے چچازاد بھائی حَنامیلؔ کے سامنے اَور اُن گواہوں کے سامنے جنہوں نے دستاویز پر دستخط
کئے تھے اَور اُن تمام یہُودیوں کے رُوبرو جو پہرےدار کے صحن میں بیٹھے ہُوئے تھے محسیاہؔ کے پوتے باروکؔ بِن نیریاہؔ کے
سُپرد کر دی۔
13 ”اُن کے سامنے مَیں نے باروکؔ کو یہ ہدایات دیں،
14 قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں، دستاویزوں کی دونوں نقل لے لے، ایک مُہر شُدہ اَور دُوسری
بغیر مُہر کے، اُنہیں مٹّی کے مرتبان میں رکھ دینا تاکہ وہ کافی عرصہ تک محفوظ رہیں۔
15 کیونکہ قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا فرماتے ہیں، اِس مُلک میں مکانات، کھیتوں اَور انگوری باغوں کی
پھر سے خریدوفروخت ہوگی۔
16 ”خرید کی دستاویز باروکؔ بِن نیریاہؔ کو دینے کے بعد مَیں نے یَاہوِہ سے یہ دعا کی،
17 ”آہ اَے یَاہوِہ قادر آپ نے اَپنی عظیم قُدرت اَور بڑھائے ہُوئے بازو سے آسمان اَور زمین کو خلق کیا۔ آپ کے
لِئے کوئی کام ناممکن نہیں ہے۔
18 آپ ہزاروں پر شفقت کرتے ہیں لیکن آباؤاَجداد کے گُناہوں کی سزا اُن کے بعد اُن کی اَولاد کے دامن میں ڈال
دیتے ہیں۔ اَے عظیم اَور قادرمُطلق خُدا آپ کا نام قادرمُطلق یَاہوِہ ہے،
19 آپ کے اِرادے اعلیٰ ہیں اَور آپ کے منصُوبے عظیمُ الشّان ہیں۔ آپ کی نگاہیں اِنسان کی تمام روِشوں پر لگی رہتی
ہیں۔ آپ ہر ایک کو اُس کے اَخلاق اَور اُس کے اعمال کے مُطابق اجر دیتے ہیں۔
20 آپ نے مِصر میں نِشانات اَور عجائبات دِکھائے جنہیں آپ نے بنی اِسرائیل اَور باقی نَوع بشر کے درمیان آج تک
جاری رکھے ہُوئے ہیں اَور آپ نے اَپنے لِئے اَیسا جلالی نام قائِم کیا ہے جو آج تک برقرار ہے۔
21 آپ نے اَپنی قوم بنی اِسرائیل کو مِصر سے نِشانات اَور عجائب کارناموں سے، اَپنے قوی ہاتھ اَور بڑھائے ہُوئے بازو
اَور بڑی ہیبت کے ساتھ باہر نکال لائے۔
22 آپ نے اُنہیں یہ مُلک دیا، جسے دینے کی آپ نے اُن کے آباؤاَجداد سے قَسم کھائی تھی اَور جِس میں دُودھ اَور
شہد کے دریا بہتے ہیں۔
23 اُنہوں نے آکر اِس مُلک کو اَپنے اِختیار میں کر لیا لیکن اُنہوں نے آپ کے حُکم کو نہیں مانا، نہ آپ کے آئین پر
عَمل کیا اَورجو کچھ کرنے کا حُکم آپ نے اُنہیں دیا تھا اُنہوں نے اُس پر عَمل نہیں کیا۔ اِس لِئے آپ نے اُن کے اُوپر یہ سَب
مُصیبتیں نازل کیں۔
24 ”اَب اِن دمدموں کو دیکھ وہ لوگ اِس شہر پر قبضہ کرنے کے لِئے آ گئے ہیں۔ تلوار، قحط اَور وَبا کے باعث
یہ شہر اُن کَسدیوں کے حوالہ کیا جائے گا جو اِس پر حملہ کر رہے ہیں جَیسا کہ آپ نے فرمایا تھا اَور اَب سَب پُورا
ہُواہے، اَور آپ اِسے دیکھ بھی رہے ہیں۔

* **32:9** سترہ ثاقل تقریباً دو سَو گرام

25 اَور حالانکہ یہ شہر کَسدیوں کے حوالہ کر دیا جائے گا پھر بھی اَے یَاہوِہ قادر آپ مُجھ سے کہتے ہیں، ’چاندی
کے عوض کھیت خرید لے اَور گواہوں کے سامنے سَودا کر۔‘ “
26 تَب یَاہوِہ کا کلام یرمیاہؔ پر نازل ہُوا:
27 ”دیکھ، میں یَاہوِہ تمام نَوعِ اِنسان کا خُدا ہُوں۔ کیا میرے لئے کوئی کام مُشکل ہے؟
28 لہٰذا یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، میں یہ شہر کَسدیوں کے اَور شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ کے حوالہ کرنے کو ہُوں جو اِس پر قبضہ
کر لے گا۔
29 اَور جِن کَسدیوں نے اِس شہر پر حملہ کیا ہے وہ اَندر آ کر اِس شہر میں آگ لگا دیں گے۔ وہ اِسے اُن گھروں کے
ساتھ جَلا دیں گے جِن کی چھتوں پر لوگوں نے بَعل کے لئے بخُور جَلا کر اَور غَیر معبُودوں کو تپاون دے کر مُجھے غُصّہ
دِلایا تھا۔
30 ”کیونکہ بنی اِسرائیل اَور بنی یہُوداہؔ اَپنی جَوانی سے اَب تک صِرف وُہی کرتے آئے ہیں جو میری نظر میں بُرا ہے؛
دراصل بنی اِسرائیل نے اَپنے ہاتھوں سے تعمیر کی ہُوئی چیزوں سے مُجھے غضبناک کرنے کے علاوہ اَور کچھ نہیں کیا ہے۔
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
31 یہ شہر جَب سے آباد ہے تَب سے لے کر آج تک اِس نے میرے قہر اَور غضب کو اِس قدر بھڑکایا ہے کہ اَب اِسے
میں اَپنی نظر کے سامنے سے دُور کر دُوں گا۔
32 کیونکہ بنی اِسرائیل اَور بنی یہُوداہؔ نے اَپنے بادشاہ اَور حاکموں، کاہنؔ اَور نبی، اہلِ یہُوداہؔ اَور یروشلیمؔ کے سبھی
باشِندوں نے اَپنی تمام بدکاریوں سے مُجھے غضبناک کیا ہے۔
33 اُنہُوں نے میری طرف سے مُنہ نہیں بَلکہ پیٹھ ہی پھیر دی ہے۔ حالانکہ مَیں نے بار بار اُنہیں تعلیم دی لیکن اُنہُوں نے
نہ سُنا نہ تنبیہ کو مانا۔
34 اُنہُوں نے اَپنے بے جان شَبیہوں کو اُس گھر میں رکھ کر اُسے ناپاک کر دیا جو میرے نام سے جانا جاتا ہے۔
35 اُنہُوں نے بِن ہِنّومؔ کی وادی میں بَعل کے لئے اُونچے مقامات تعمیر کئے تاکہ وہاں اَپنے بیٹوں اَور بیٹیوں کو مولکؔ
کو نذر کریں۔ حالانکہ مَیں نے اُنہیں اَیسا حُکم نہیں دیا تھا، نہ ہی یہ خیال میرے ذہن میں آیاتھا کہ وہ اَیسا نفرت انگیز کام
کریں تاکہ بنی یہُوداہؔ گُنہگار ٹھہریں۔
36 ”تُم اُس شہر کے بارے میں کہتے ہو، ’تلوار، قحط اَور وَبا کے باعث اِسے شاہِ بابیل کے حوالہ کیا جائے گا‘؛ لیکن
یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے:
37 میں اُنہیں یقیناً اُن تمام مُلکوں میں سے جمع کروں گا جہاں مَیں نے اَپنے غیظ و غضب اَور قہر شدید کی وجہ سے
اُنہیں جَلاوطن کیا تھا۔ میں اُنہیں اِس مُلک میں واپس لا کر اُنہیں سکون سے جینے دُوں گا۔
38 وہ میری قوم ہوں گے اَور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا۔
39 میں اُن کو یکدل اَور یک روِش بنا دُوں گا تاکہ وہ اَپنی اَور اَپنے بعد اَپنی اَولاد کی نیکی کے لئے ہمیشہ میرا خوف
مانیں۔
40 میں اُن سے اَبدی عہد باندھوں گا، میں ہمیشہ اُن کے ساتھ نیکی کرتا رہُوں گا اَور مَیں اُن کے دِلوں میں اَپنا خوف
ڈالُوں گا تاکہ وہ کبھی مُجھ سے برگشتہ نہ ہوں۔
41 اُن سے نیکی کرنے میں مُجھے مسرّت ہوگی اَور مَیں یقیناً دِل و جان سے اُنہیں اِس مُلک میں آباد کر دُوں گا۔

42 ”یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں، جِس طرح میں اُن لوگوں پر یہ عظیم آفت لایا ھُوں، اُسی طرح میں اُنہیں وہ تمام نِعمتیں بخشوں
گا جِن کا مَیں نے اُن سے وعدہ کیا تھا۔
43 اِس مُلک میں پھر ایک بار کھیت خریدے جائیں گے، جِس کے متعلّق تُم کہتے تھے، ’وہ ایک تباہ شُدہ اَور ویران
مُلک ھے جھاں نہ اِنسان اَور نہ حَیوان پائے جاتے ھیں کیونکہ اُسے کسدیوں کے حوالہ کیا گیا تھا۔‘
44 یَاھوِہ فرماتے ھیں، چاندی کے عوض کھیت خریدے جائیں گے اَور بِنیامین اَور یروشلیمؔ کے علاقہ میں، یہُودیؔہ کے
شہروں اَور پہاڑی علاقوں کے شہروں، مغربی پہاڑوں کے دامن اَور نیگیوؔ میں دستاویز لِکھ کر اُنہیں گواھوں کے سامنے سَر
بمُہر کیا جائے گا کیونکہ مَیں اُن کے لوگوں کو اسیری سے واپس لاؤں گا۔“

33

بحالی کا وعدہ

1 ابھی یرمیاہؔ قَیدخانہ کے صحن میں بند ھی تھا کہ یَاھوِہ کا کلام دوبارہ اُس پر نازل ھُوا:
2 ”یَاھوِہ، جنھوں نے زمین کو خلق کیا اَور جنھوں نے اُسے تشکیل اَور قائم کیا ھے، جِس کا نام یَاھوِہ ھے، وہ یُوں
فرماتے ھیں:
3 ’مُجھ سے فریاد کر اَور مَیں تمھاری فریاد سُن کر تُمھیں عظیم، ناقابل فراموش باتیں بتاؤں گا جنھیں تُم نہیں جانتے۔‘
4 کیونکہ یَاھوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ھے، تُم نے اِس شہر کے گھروں اَور یہُودیؔہ کے شاھی محلوں کو بھی
توڑ دیا ھے تاکہ تُمھیں تمھارے دُشمن کسدیوں کے دمدموں اَور تلوار کا مُقابلہ کرنے میں مدد مِل سکے
5 لیکن مَیں کسدیوں کو اَپنے قہر اَور غضب میں قتل کراؤں گا: ’اَور اُن لوگوں کی لاشوں سے اِس کھنڈر کی جگہ کو
بھر دُوں گا، کیونکہ اُن کی تمام بدی کے باعث میں اِس شہر سے اَپنا مُنہ موڑ لُوں گا۔
6 ” ’حقیقت میں، مَیں اِس شہر کا علاج کرکے اَپنی قوم کو شفا بخشوں گا، اَور اُنہیں کثرت سے اَمن و سلامتی بخشوں
گا۔
7 مَیں بنی یہُوداہؔ اَور بنی اِسرائیل کو اسیری سے واپس لاؤں گا* اَور اُنہیں پہلے کی طرح آباد کروں گا۔
8 میں اُنہیں اُن کی ساری بدکاری سے پاک کروں گا جو اُنہُوں نے میرے خِلاف کی ھیں اَور اُن کے تمام گُناھوں کو
مُعاف کر دُوں گا جو اُنہُوں نے میرے خِلاف باغی ھوکر کئے ھیں۔
9 تَب یہ شہر دُنیا کی اُن تمام قوموں کے سامنے خُوشی بخش نام اَور میری سِتائش و جلال کا باعث ھوگا، کیونکہ وہ اُن
تمام نیکیوں کا بَیان سُنیں گی جو میں اُن کے ساتھ کرنے والا ھوں، وہ اُن تمام نیکیوں اَور سلامتی کا بَیان سُن کر ڈریں گے
اَور کانپ اُٹھیں گے، وہ زمین کی اُن تمام قوموں کی نظر میں میرے واسطے شادمانی، سِتائش اَور جلال کا باعث ھوں گے۔‘
10 ”یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں: ’تُم اُس مقام کے متعلّق کہتے ھو، ”وہ ویران ھو چُکاھے جھاں نہ اِنسان ھے نہ حَیوان۔“ پھر
بھی یہُودیؔہ کے شہروں اَور یروشلیمؔ کی گلیوں میں جو ویران ھو چُکے ھیں، جھاں نہ اِنسان ھیں نہ باشندے، نہ حَیوان،
11 اِن ھی شہروں میں ایک بار پھر خُوشی اَور شادمانی کے نعرے، دُلہا اَور دُلھن کی آوازیں گونجیں گی اَور اُن لوگوں کی
صدائیں سُنائی دیں گی جو یہ کہتے ھوئے یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں شُکر گزاری کے ھدیئے لے کر آئیں گے،

”قادرِمُطلق یَاھوِہ کی شُکر گزاری کرو،
کیونکہ یَاھوِہ بھلے ھیں؛

* 33:7 واپس لاؤں گا کچھ نُسخوں میں بنی یہُوداہؔ اَور بنی اِسرائیل کی مِلکیّت بحال کروں گا

اَور اُن کی شفقت اَبدی ہے۔“
مَیں اِس مُلک کی حالت پہلے کی طرح بحال کروں گا،‘ یَاہوِہ کا یہی فرمان ہے۔
12 ”قادرمُطلق یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: ’یہ جگہ جو اَیسی ویران ہے، جہاں نہ کوئی اِنسان ہے نہ حَیوان اِسی جگہ پر اِس
کے تمام شہروں میں پھر چرواہوں کو اَپنے گلّوں کو آرام کروانے کے لیٔے چراگاہیں ہوں گی۔
13 پہاڑی علاقے کے شہروں، مغربی پہاڑوں کے دامن میں اَور نِیگیوؔ کے شہروں میں، بِنیامین کے علاقے میں، یروشلیمؔ کے
اِردگرد کے دیہاتوں اَور یہُودیؔہ کے شہروں میں گلّے پھر سے گِن گِن کر چَرائے جائیں گے،‘ یَاہوِہ کا یہی فرمان ہے۔
14 ” ’وہ دِن آ رہے ہیں،‘ یَاہوِہ فرماتے ہیں، ’جَب مَیں وہ شفقت بھرا وعدہ پُورا کروں گا جو مَیں نے بنی اِسرائیل کے
گھرانے اَور بنی یہُوداہؔ کے گھرانے سے کیا تھا۔
15 ” ’اُن دِنوں اَور اُس وقت میں،
مَیں داویؔد کی نَسل سے ایک صادق شاخ اُگاؤں گا،
وہ مُلک میں اِنصاف اَور راستی سے پیش آئے گا۔
16 اُن دِنوں میں یہُوداہؔ بچایا جائے گا
اَور یروشلیمؔ بے خوف بسا رہے گا۔
اَور اُس کا نام،
یَاہوِہ ہمارا صادق نجات دِہندہ† رکھا جائے گا۔‘
17 کیونکہ یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: ’داویؔد کی نَسل میں بنی اِسرائیل کے گھرانے کے تخت پر بیٹھنے کے لیٔے کبھی آدمی کی
کمی نہ ہوگی،
18 اَور نہ لیوی کاہِنوں کے خاندان میں ہمیشہ میرے حُضُور میں کھڑے ہوکر سوختنی نذریں گذراننے، ھدیۓ چڑھانے اَور
قُربانیاں پیش کرنے والوں کی کمی ہوگی۔‘ “
19 پھر یَاہوِہ کا کلام یرمیاہؔ پر نازل ہُوا:
20 ”یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: ’اگر تُم میرا وہ عہد جو مَیں نے دِن اَور رات سے باندھا ہے، توڑ سکو تاکہ دِن اَور رات
اَپنے مُقرّرہ وقت پر نمُودار نہ ہوں۔
21 تبھی جو عہد مَیں نے اَپنے خادِم داویؔد اَور لیویوں سے کیا ہے، جو کاہِنؔ کے طور پر میری خدمت کرتے ہیں، ٹوٹ
سکتا ہے، اَور تَب داویؔد کی نَسل میں اُس کے تخت پر بیٹھنے کے لیٔے کوئی نہ ہوگا۔
22 مَیں اَپنے خادِم داویؔد کی نَسل کو اَور لیویوں کو جو میری خدمت کرتے ہیں، آسمان کے تاروں کی طرح بے شُمار
اَور سمُندر کے کنارے کی بے حِساب ریت کی مانند کر دُوں گا۔‘ “
23 یَاہوِہ کا کلام یرمیاہؔ پر نازل ہُوا،
24 ”کیا تُم نے غور نہیں کیا کہ یہ لوگ کیا کہتے ہیں، ’یَاہوِہ نے جِن دو گھرانوں کا اِنتخاب کیا تھا اُنہیں مُسترد کر دیا
ہے‘؟ اِس لیٔے وہ میری قوم کو حقیر جانتے ہیں اَور اَب وہ اُنہیں قوم ھی نہیں مانتے۔
25 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، ’اگر دِن اَور رات کے ساتھ میرا عہد نہ ہو، اَور مَیں نے آسمان اَور زمین کا نظام مُقرّر نہ کیا
ہو،

---

† **33:16** صادق نجات دِہندہ کچھ نُسخوں میں عبرانی یَاہوِہ صِدقنوؔ یَاہوِہ ہمارا راستباز

26 تو میں یعقوب اَور اَپنے خادِم داویؔد کی نَسلوں کو مُسترد کر دُوں گا اَور اَبراہامؔ، اِصحاقؔ اَور داویؔد کی نَسل پر حُکومت
کرنے کے لِئے اُس کے بیٹوں میں سے کسی کو مُنتخب نہ کروں گا۔ بَلکہ میں اُنہیں اسیری سے واپس لاؤں گا اَور اُن پر
رحم کروں گا۔‘ “

34

صِدقیاہؔ کو تنبیہ

1 جَب شاہِ بابیل، نبوکدنضرؔ اَور اُس کا تمام لشکر اَور تمام سلطنتیں اَور لوگ جو اُس کے ماتحت تھے یروشلیمؔ اَور اُس کے
گِردونواح کے شہروں کے خِلاف جنگ کر رہے تھے، تَب یَاہوِہ کا یہ کلام یرمیاہؔ پر نازل ہُوا،
2 ”یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: شاہِ یہُودیہ صِدقیاہؔ کے پاس جاؤ اَور اُس سے کہو، ’یَاہوِہ یُوں فرماتے
ہیں، میں یہ شہر شاہِ بابیل کے حوالہ کرنے کو ہُوں اَور وہ اُسے جَلا ڈالے گا۔
3 اَور تُم اُس کی گرفت سے نہیں بچوگے بَلکہ یقیناً پکڑے جاؤگے اَور اُس کے حوالہ کِئے جاؤگے۔ تُم اَپنی آنکھوں سے شاہِ
بابیل کو دیکھوگے اَور وہ تُم سے رُوبرو بات کرے گا اَور تُم بابیل جاؤگے۔
4 ” ’پھر بھی اَے شاہِ یہُودیہ، صِدقیاہؔ، یَاہوِہ کا وعدہ سُن۔ یَاہوِہ تمہارے متعلّق یُوں فرماتے ہیں، تُم تلوار سے قتل نہ
کِئے جاؤگے؛
5 یَاہوِہ فرماتے ہیں، تُمھیں پُرسکون موت آئے گی۔ اَور جِس طرح لوگوں نے تمہارے آباؤاَجداد کے حق میں جو تُم سے
پہلے شاہِ یہُودیہ ہو گزرے ہیں، اُن کے وفات پر اُن کے اِحترام میں خُوشبو جَلائی تھی اُسی طرح وہ تمہارے اِعزاز میں بھی
خُوشبو جَلائیں گے اَور یہ کہتے ہُوئے نوحہ کریں گے، ”ہائے میرے آقا!“ مَیں نے خُود یہ وعدہ کیا ہے۔‘ “
6 تَب یرمیاہؔ نبی نے یہ سَب باتیں شاہِ یہُودیہ صِدقیاہؔ سے یروشلیمؔ میں کہیں۔
7 جَب شاہِ بابیل کی فَوج یروشلیمؔ اَور یہُودیہ کے شہر لاکیشؔ اَور عزیقاہؔ سے جنگ کر رہی تھی جو اَب تک تسخیر نہ
ہُوئے تھے کیونکہ یہُودیہ کے شہروں میں سے یہی مُستحکم شہر بچے ہُوئے تھے۔

غُلاموں کے لِئے آزادی

8 جَب صِدقیاہؔ بادشاہ نے یروشلیمؔ میں تمام لوگوں سے عہدوپیمان کیا کہ غُلاموں کو آزاد کیا جائے۔ تَب اُس عہد کے
اعلان کے بعد یَاہوِہ کا یہ کلام یرمیاہؔ پر نازل ہُوا،
9 ہر کوئی اَپنے عِبرانی غُلام کو خواہ وہ مَرد ہو یا عورت آزاد کر دے اَور کوئی بھی اَپنے یہُودی بھائیوں اَور بہنوں کو
غُلامی میں نہ رکھے۔
10 چنانچہ تمام حاکموں اَور لوگ جِن کے ساتھ یہ عہد کیا گیا تھا اَپنے اَپنے غُلام اَور لونڈیوں کو آزاد کرنے اَور اُنہیں اَور
زِیادہ عرصہ تک غُلامی میں نہ رکھنے پر راضی ہو گئے۔
11 لیکن بعد میں سبھی نے اَپنا اِرادہ بدل دیا اَور جِن غُلاموں اَور لونڈیوں کو اُنہُوں نے آزاد کیا تھا اُنہیں پھر سے واپس
لا کر غُلام بنا لیا۔
12 تَب یَاہوِہ کا کلام یرمیاہؔ پر نازل ہُوا،
13 ”یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: جِس وقت میں تمہارے آباؤاَجداد کو غُلامی کے مُلک یعنی مِصر سے
باہر نکال لایاتھا، اُس وقت مَیں نے اُن سے یہ کہہ کر ایک عہد باندھا تھا،

14 ہر ساتویں سال تُمھیں لازمی ھے کہ اَپنے عِبرانی بھائی بہن کو جِس نے اَپنے آپ کو تُمھیں بیچ دیا ہو آزاد کردینا۔
جَب وہ مسلسل چھ سال تک تمھاری خدمت کر چُکے تو اُسے لازمی طور پر آزاد کردینا۔ لیکن تمھارے آباؤاَجداد نے نہ
تو میری سُنی اَور نہ میرے حُکموں کو مانا۔
15 حال ھی میں تُم نے تَوبہ کی اَور وُھی کام کِیا جو میری نگاہ میں صحیح ھے۔ تُم میں سے ہر ایک نے اَپنے ہم وطنوں
کے لِئے آزادی کا اعلان کِیا تھا۔ اَور تُم نے میرے حُضُور میں اُس گھر میں جو میرا کہلاتا ھے عہد بھی باندھا تھا۔
16 لیکن اَب تُم نے برگشتہ ہوکر میرے نام کی بےحُرمتی کی۔ اَور ہر ایک نے اَپنے اُن غُلاموں اَور لونڈیوں کو جنہیں تُم
نے آزاد کر دیا تھا تاکہ وہ جہاں چاھیں وھاں چلے جائیں، لیکن تُم نے اُنہیں پھر سے اَپنا غُلام بننے پر مجبُور کِیا ھے۔
17 ”لٰہذا یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں، تُم نے میرا حُکم نہ مانا؛ تُم نے اَپنے ہم وطنوں کے لِئے آزادی کا اعلان نہیں کِیا۔ اِس
لِئے یَاھوِہ فرماتے ھیں، سُنو، مَیں تمھاری آزادی کا اعلان کرتا ھُوں، مَیں تُمھیں تلوار، وَبا اَور قحط کے حوالے ہونے کی
آزادی دے رہا ھوں۔ میں تُمھیں دُنیا کی تمام سلطنتوں کی نظر میں نفرت اَنگیز بنا دُوں گا۔
18 اَور جِن لوگوں نے میرا عہد توڑا اَور اُس عہد کی شرائط کو پُورا نہ کِیا جو اُنہوں نے میرے سامنے باندھا تھا، اُن سے
میں اُس بچھڑے کی مانند سلُوک کروں گا جسے اُنہوں نے دو ٹکڑے کئے اَور پھر اُن ٹُکڑوں کے درمیان سے ہوکر گزرے۔
19 یعنی یہُودیَہ اَور یروشلیمؔ کے شاھی درباری حاکموں، خواجہ سراؤں، کاھِنوں اَور مُلک کے تمام لوگوں کو جو بچھڑے
کے ٹُکڑوں کے درمیان سے ہوتے ہُوئے گُزرے تھے،
20 مَیں اُنہیں اُن کے دُشمنوں کے حوالہ کروں گا جو اُن کے جانی دُشمن ھیں۔ اُن کی لاشیں ھَوا کے پرندوں اَور زمین کے
جنگلی جانوروں کی خُوراک ھُوں گی۔
21 ”اَور مَیں شاہِ یہُودیَہ صِدقیاہؔ کو اَور اُس کے حاکموں کو اُن کے مُخالفوں اَور جانی دُشمنوں اَور شاہِ بابیل کی فَوج کے
حوالہ کروں گا جو تمھارے سامنے سے چلی گئی ھے۔
22 یَاھوِہ فرماتے ھیں، میں حُکم جاری کروں گا، اَور مَیں پھر اُنہیں اِس شہر میں واپس لاؤں گا۔ وہ اِس سے لڑیں گے اَور
اِسے فتح کرکے جَلا ڈالیں گے۔ اَور مَیں یہُودیَہ کے شہروں کو اَیسا اُجاڑ دُوں گا کہ وھاں کوئی بھی آباد نہ ہونے پائے گا۔“

35

ریخابی خاندان

1 یَاھوِہ کا یہ کلام یرمیاہؔ پر شاہِ یہُودیَہ یہُویقیمؔ بِن یُوشیاہؔ کے دَورِ حُکومت میں نازل ہُوا:
2 ”ریخابیوں کے گھرانے کے پاس جاؤ اَور اُنہیں یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کے بغل کے کمرے میں بُلاکر مَے پیش کرو۔“
3 تَب مَیں نے یازنیاہؔ بِن یرمیاہؔ بِن حاباصِنیاہؔ اَور اُس کے بھائیوں اَور تمام بیٹوں کو، یعنی ریخابیوں کے تمام خاندان کو ساتھ
لیا۔
4 اَور اُنہیں یَاھوِہ کے گھر میں لا کر یِگدلیاہؔ کے بیٹے حنانؔ جو ایک مَرد خُدا تھا، اُس کے کمرے میں لے آیا۔ جو حاکم
کے کمرہ کے نزدیک دربان معسیاہؔ بِن شلُّومؔ کے کمرے کے اُوپر تھی۔
5 تَب مَیں نے مَے سے لبریز پیالے اَور چند جام ریخابیوں کے خاندان کے مَردوں کے سامنے رکھے اَور اُن سے فرمایا،
”مَے نوشی کریں۔“
6 لیکن اُنہوں نے جواب دیا، ”ہم مَے نہیں پیتے کیونکہ ھمارے آباؤاَجداد یُونادابؔ بِن ریخابؔ نے ھمیں حُکم دیا ھے: ’تُم
اَور تمھاری اَولاد کبھی مَے نوشی نہ کرنا۔

7 اَور تُم مکانات بھی تعمیر نہ کرنا، نہ بیج بونا اَور نہ انگوری باغ لگانا؛ یہ چیزیں کبھی تمہاری مِلکیّت نہ ہوں، بَلکہ تُم
ہمیشہ خیموں میں رہنا۔ تَب اُس مُلک میں جہاں تُم خانہ بدوش ہو، لمبے عرصہ تک زندہ رہوگے۔'
8 اِس لئے ہم نے اَپنے آباؤاَجداد یُونادابؔ بِن ریخابؔ کا ہر حُکم مانا۔ اَور اُن کے حُکم کے مُطابق نہ ہم نے، نہ ہماری
بیویوں نے، نہ ہمارے بیٹوں اَور بیٹیوں نے کبھی مَے نوشی کی ہے۔
9 یا رہنے کے لیٔے مکانات تعمیر کئے، نہ انگوری باغ یا کھیت یا بیج رکھتے ہیں۔
10 ہم خیموں میں رہتے آئے ہیں اَور ہم نے اَپنے آباؤاَجداد یُونادابؔ کے دیئے ہُوئے ہر حُکم پر پُوری طرح سے عَمل کیا
ہے۔
11 لیکن جَب شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ نے اِس مُلک پر حملہ کیا، تَب ہم نے فیصلہ کیا، 'آؤ ہم یروشلیمؔ چلیں تاکہ کسدیوں*
اَور ارامیوں کی فَوج سے بچ سکیں۔' یُوں ہم یروشلیمؔ میں آکر رہنے لگے۔"
12 تَب یَاہوِہ کا کلام یرمیاہؔ پر، نازل ہُوا:
13 "قادرمُطلق یَاہوِہ،† بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں، جاؤ اَور یہُودیہ اَور یروشلیمؔ کے باشِندوں سے یُوں کہو یہ
یَاہوِہ کا فرمان ہے، 'کیا تُم سبق نہ سیکھو گے اَور میرے کلام پر عَمل نہ کروگے؟' یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
14 'جو باتیں یُونادابؔ بِن ریخابؔ نے اَپنے بیٹوں کو کہی کہ مَے نوشی مت کرنا، اَور وہ آج کے دِن تک مَے نہیں پیتے
کیونکہ وہ اَپنے آباؤاَجداد کا حُکم مانتے ہیں۔ لیکن مَیں نے تُم سے بار بار کلام کیا لیکن تُم نے میری بات نہ مانی۔
15 بار بار مَیں نے اَپنے تمام خادِموں یعنی نبی تمہارے پاس بھیجے، جنہوں نے پیغام دیا، "تُم میں سے ہر ایک اَپنی بُری
روِشوں سے باز آئے اَور اَپنی حرکتیں دُرست کر لے؛ اَور غَیر معبُودوں کی پیروی کرکے اُن کی عبادت نہ کرے، تَب تُم
اِس مُلک میں آباد رہوگے، جو مَیں نے تُمہیں اَور تمہارے آباؤاَجداد کو دیا تھا۔" لیکن تُم نے غور نہ کیا، اَور نہ میری بات
سُنی۔
16 دیکھو، یُونادابؔ بِن ریخابؔ کی اَولاد نے تو اَپنے آباؤاَجداد کے دیئے ہُوئے حُکم پر عَمل کیا لیکن اِس قوم نے میرا
حُکم نہیں مانا۔'
17 "اِس لیٔے یَاہوِہ، قادرمُطلق، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں: 'دیکھو، مَیں بنی یہُوداہؔ اَور یروشلیمؔ کے ہر باشِندہ
پر ہر وہ مُصیبت لاؤں گا جِس کا مَیں نے اُن کے خِلاف اعلان کیا تھا۔ مَیں نے اُن سے کلام کیا لیکن اُنہُوں نے نہیں
سُنا؛ مَیں نے اُنہیں بُلایا لیکن اُنہُوں نے جَواب نہ دیا۔' "
18 تَب یرمیاہؔ نے ریخابیوں کے خاندان سے فرمایا: "قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں، 'تُم نے اَپنے
آباؤاَجداد یُونادابؔ کا حُکم مانا اَور اُس کی تمام ہدایات پر عَمل کیا اَور اُس کے ہر حُکم کی پیروی کی۔'
19 اِس لیٔے قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں، 'یُونادابؔ بِن ریخابؔ کی نَسل میں میری خدمت
کرنے کے لئے ہمیشہ کسی شخص کی کمی نہیں ہوگی۔' "

36

یہُویقیمؔ کے ذریعہ یرمیاہؔ کا طُومار جَلایا جانا

1 شاہِ یہُودیہ یہُویقیمؔ بِن یُوشیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے چوتھے سال میں یَاہوِہ کا یہ کلام یرمیاہؔ پر نازل ہُوا،

* 35:11 کَسدیوں بابیل کے باشِندے
† 35:13 قادرمُطلق یَاہوِہ عِبرانی میں یَاہوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاہوِہ

2 ”جِس دِن سے مَیں نے تُم سے کلام کرنا شروع کیا تھا اُس کے پہلے دِن سے یعنی یُوشیاہؔ کے دَورِ حُکومت سے لے کر
آج تک جو مَیں نے تُم سے بنی اِسرائیل، یہُودیہ اَور دُوسری تمام قوموں کے متعلّق جو کچھ فرمایاھے، اُسے ایک طُومار لے
کر اُس میں وہ سَب کلام درج کر لو۔
3 شاید شاہِ یہُودیہ کے لوگ جَب اُن تمام مُصیبتوں کا حال سُنیں، جنہیں میں اُن پر نازل کرنے کا اِرادہ رکھتا ہُوں، تو اُن
میں سے ہر ایک اَپنی بُری روِش سے باز آئے، اَور مَیں اُن کی بدکاری اَور اُن کے گُناہ کو مُعاف کر دُوں گا۔“
4 اِس لیٔے یرمیاہؔ نے باروکؔ بِن نیریاہؔ کو بُلایا اَور باروکؔ نے یَاہوِہ کا وہ سَب کلام جو اُس نے یرمیاہؔ سے کیا تھا یرمیاہؔ
کی زبان سے سُن کر طُومار میں درج کر دیا۔
5 تَب یرمیاہؔ نے باروکؔ سے فرمایا، ”میں تو مجبُور ہُوں۔ میں یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں نہیں جا سَکتا۔
6 اِس لیٔے تُم روزہ کے دِن یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں جاؤ اَور یَاہوِہ کا کلام جو تُم نے مُجھ سے سُن کر اِس طُومار
میں لِکھ دیا ھے، اُسے طُومار میں سے لوگوں کو پڑھ کر سُنانا، اَور جتنے لوگ یہُودیہ کے تمام شہروں سے آئے ہوں گے، یہ
کلام اُنہیں بھی پڑھ کر سُنانا۔
7 شاید وہ اَپنی مناجات یَاہوِہ کے حُضُور میں پیش کریں اَور ہر کوئی اَپنی بُری روِشوں سے باز آئے کیونکہ جِس قہر
اَور غضب کا یَاہوِہ نے اُن لوگوں کے خِلاف اعلان کیا ھے وہ نہایت شدید ھے۔“
8 باروکؔ بِن نیریاہؔ نے ٹھیک یرمیاہؔ نبی کی ھدایت کے مُطابق کیا اَور یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں طُومار میں سے یَاہوِہ
کا کلام پڑھ کر سُنایا۔
9 شاہِ یہُودیہ یہُویقیمؔ بِن یُوشیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے پانچویں سال کے نویں مہینے میں یروشلیمؔ کے سبھی باشِندوں نے اَور
یہُودیہ کے شہروں سے آئے ہُوئے سبھی لوگوں نے یَاہوِہ کے حُضُور میں روزے رکھنے کا اعلان کیا۔
10 تَب باروکؔ نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں مُنشی گمریاہؔ بِن شافانؔ کے کمرہ میں، جو اُوپر والے صحن میں تھا، یَاہوِہ
کے بیت المُقدّس کے نئے داخلہ پھاٹک کے مدخل میں کھڑے ہوکر وہاں مَوجُود ساری جماعت کو اُس طُومار میں سے
یرمیاہؔ نبی کا کلام پڑھ کر سُنایا۔
11 جَب شافانؔ کے پوتے اَور میکایاہؔ بِن گمریاہؔ نے اُس طُومار میں سے پڑھے ہُوئے یَاہوِہ کے تمام کلام کو سُنا،
12 تو وہ اُتر کر نیچے شاہی محل میں مُنشی کے کمرہ میں گیا جہاں تمام حاکم بیٹھے ہُوئے تھے جِن میں اِلیشمعؔ مُنشی،
دِلائیاہؔ بِن شمعیاہؔ، الناتھانؔ بِن عکبورؔ، گمریاہؔ بِن شافانؔ، صِدقیاہؔ بِن حننیاہؔ اَور دُوسرے حاکم بھی بیٹھے ہُوئے تھے۔
13 جَب میکایاہؔ نے اُنہیں وہ سَب کلام سُنایا جسے باروکؔ نے طُومار میں سے لوگوں کو پڑھ کر سُنایا تھا۔
14 تَب سَب حاکموں نے یہُودی بِن نتنیاہؔ بِن شلمیاہؔ بِن کُوشیؔ تھا، اُسے باروکؔ کے پاس یہ کہہ کر بھیجا، ”وہ طُومار لے
کر چلا آ جِس میں سے تُم نے لوگوں کو پڑھ کر سُنایا ھے۔“ تَب باروکؔ بِن نیریاہؔ وہ طُومار اَپنے ھاتھ میں لے کر اُن کے
پاس آیا۔
15 اُنہُوں نے اُس سے فرمایا، ”براہِ کرم بیٹھ جا اَور اُسے ھمیں پڑھ کر سُنا۔“
چنانچہ باروکؔ نے اُنہیں اُس طُومار میں سے پڑھ کر سُنایا۔
16 جَب اُنہُوں نے یہ سَب کلام سُنا تو خوفزدہ ہوکر ایک دُوسرے کی طرف دیکھا اَور باروکؔ سے کہا، ”ہم یقیناً یہ
سَب باتیں بادشاہ سے بیان کریں گے۔“

17 تَب اُنہُوں نے باروکؔ سے دریافت کِیا، ”ہمیں بتاؤ کہ تُم نے یہ سَب باتیں کیسے تحریر کیں؟ کیا یرمیاہؔ نے خُود اُنہیں لِکھوایا تھا؟“

18 باروکؔ نے جَواب دیا، ”جی ہاں، وہ یہ سَب باتیں مُجھے اَپنے مُنہ سے فرماتے گئے اَور مَیں نے سیاھی سے اُسے طُومار میں لِکھ دیا۔“

19 تَب حاکموں نے باروکؔ سے کہا، ”تُم اَور یرمیاہؔ جا کر چھُپ جاؤ اَور کسی کو پتا نہ چلے کہ تُم کہاں ہو۔“

20 اَور وہ اُس طُومار کو اِلیشمعؔ مُنشی کے کمرہ میں رکھ کر بادشاہ کے پاس صحن میں گیٔے اَور اُسے سَب باتیں بتائیں۔

21 تَب بادشاہ نے یہُودی کو طُومار لانے کا حُکم دیا، اَور یہُودی نے اُسے اِلیشمعؔ مُنشی کے کمرہ میں سے لا کر اُسے بادشاہ کو اَور اُن تمام حاکموں کو جو اُس کے پاس کھڑے تھے پڑھ کر سُنایا۔

22 وہ نواں مہینہ تھا اَور بادشاہ سردیوں کے خصوصی محل میں بیٹھا ہُوا تھا اَور اُس کے سامنے انگیٹھی جَل رہی تھی۔

23 جَب یہُودی طُومار کے تین یا چار ورق پڑھ لیتا تَب بادشاہ اُنہیں محرِّر کے چاقُو سے کاٹ لیتا اَور انگیٹھی میں پھینک دیتا تھا۔ اِس طرح سے پُورا طُومار آگ میں جَلا دیا گیا۔

24 بادشاہ اَور اُس کے تمام حاضرین نے جنہوں نے یہ کلام سُنا، نہ تو خوف کا اِظہار کیا اَور نہ اَپنے کپڑے چاک کئے۔

25 حالانکہ الناتھانؔ، دِلائیاہؔ اَور گمریاہؔ بادشاہ سے اِلتجا کرتے رہے کہ وہ طُومار کو نہ جَلائے لیکن بادشاہ نے اُن کی ایک نہ سُنی۔

26 بَلکہ بادشاہ نے شہزادہ یرحمئیلؔ کو سِرایاہؔ بِن عزری ایل اَور شلمیہؔ بِن عبدی ایل کو حُکم دیا کہ وہ محرِّر باروکؔ اَور یرمیاہؔ نبی کو گِرفتار کر لیں لیکن یَاھوِہ نے اُنہیں چھُپا دیا تھا۔

27 جَب بادشاہ نے اُس طُومار کو جَلا دیا جِس میں باروکؔ نے یرمیاہؔ کے بَیان کئے ہُوئے الفاظ تحریر کئے تھے، تَب یَاھوِہ کا کلام یرمیاہؔ پر نازل ہُوا:

28 ”تُم ایک دُوسرا طُومار لے کر اُس میں وہ تمام الفاظ پھر سے تحریر کرجو پہلے طُومار میں درج تھے جسے شاہِ یہُودیؔہ یہُویقیمؔ نے جَلا دیا تھا۔

29 اَور شاہِ یہُودیؔہ یہُویقیمؔ سے یہ بھی کہہ: ’یَاھوِہ فرماتے ہیں، تُم نے اُس طُومار کو یہ کہہ کر جَلا دیا تھا، ”تُم نے اُس میں یہ کیوں لِکھا کہ شاہِ بابیل یقیناً آئے گا اَور اِس مُلک کو تباہ کرے گا اَور اِس میں نہ اِنسان باقی چھوڑے گا اَور نہ حَیوان؟“

30 اِس لئے یَاھوِہ شاہِ یہُودیؔہ یہُویقیمؔ کے متعلّق یُوں فرماتے ہیں، اُس کی نَسل میں سے کوئی بھی داویؔد کے تخت پر نہ بیٹھ پائے گا۔ اَور اُس کی لاش باھر اَیسی پھینک دی جائے گی، جو دِن کو گرمی میں اَور رات کو پالے میں پڑی رہے گی۔

31 میں یہُویقیمؔ کو، اُس کی اَولاد کو اَور اُس کے خادِموں کو اُن کی بدکاری کی سزا دُوں گا؛ میں اُن پر اَور یروشلیمؔ اَور یہُودیؔہ کے باشندوں پر ہر وہ آفت نازل کروں گا، جِس کا میں اُن کے خِلاف اعلان کر چُکا ہُوں کیونکہ اُنہُوں نے میری بات نہ مانی۔‘ “

32 چنانچہ یرمیاہؔ نے دُوسرا طُومار لیا اَور اُسے محرِّر باروکؔ بِن نیریاہؔ کو دیا، جِس پر اُس نے یرمیاہؔ کے مُنہ سے سُن کر دوبارہ وہ سَب کلام تحریر کیا جو اُس پہلے طُومار میں درج تھا جسے شاہِ یہُودیؔہ یہُویقیمؔ نے آگ میں جَلا دیا تھا، اِس کے علاوہ اِس نئی طُومار میں اِسی طرح کے باقی اَور کلام بھی اُس میں شامل کر دیئے گئے۔

37

قَیدخانہ میں یرمیاہ نبی

1 شاہِ بابل نبوکدنضر نے صِدقیاہ بِن یُوشیاہ کو یہُودیہ کا بادشاہ مُقرّر کِیا جو کونیاہ* بِن یہُویقیم کی جگہ بادشاہت کرنے
لگا۔
2 لیکن نہ تو اُس نے، نہ اُس کے خادِموں نے اَور نہ مُلک کے باشِندوں نے اُس کلام پر غور کِیا جو یَاہوِہ نے یرمیاہ
نبی کی مَعرفت نازل کِیا تھا۔
3 البتّہ صِدقیاہ بادشاہ نے یہُوکُول بِن شلمیہ کو اَور صفنیاہ بِن معسیاہ کاہِن کے ساتھ یرمیاہ نبی کے پاس یہ پیغام لے کر
بھیجا: "براہِ کرم یَاہوِہ ہمارے خُدا سے ہمارے حق میں دعا کریں۔"
4 یرمیاہ کو لوگوں کے درمیان آنے اَور جانے کی اِجازت تھی کیونکہ وہ اَب تک قَیدخانہ میں نہ ڈالا گیا تھا۔
5 فَرعوہ کا لشکر مِصر سے روانہ ہو چُکاتھا اَور جَب کَسدیوں کو جو یروشلیم کا محاصرہ کئے ہُوئے تھے اُن کے متعلّق خبر
مِلی تو وہ یروشلیم سے واپس چلے گیٔے۔
6 تَب یَاہوِہ کا کلام یرمیاہ نبی پر نازل ہُوا:
7 "یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ہے: شاہِ یہُودیہ سے جِس نے تُمہیں مُجھ سے دریافت کرنے کے لیٔے بھیجا
ہے یہ کہہ، 'فَرعوہ کا لشکر جو تمہاری اِمداد کے لیٔے چڑھ آیا ہے اَپنے مُلک مِصر کو واپس چلا جائے گا۔
8 تَب کَسدی لَوٹ آئیں گے اَور اِس شہر پر حملہ کریں گے۔ وہ اِسے فتح کرکے آگ سے جَلا دیں گے۔'
9 "یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: اَپنے آپ کو یہ کہہ کر دھوکا نہ دو، 'کَسدی بے شک ہمارے پاس سے چلے جائیں گے،'
کیونکہ وہ یہاں سے نہیں جائیں گے۔
10 اَور اگرچہ تُم نے کَسدیوں کا تمام لشکر کو جو تُم سے لڑ رہی ہے شِکست بھی دی ہوتی اَور اُن کے خیموں میں
صِرف زخمی لوگ ہی بچے ہوتے، تو بھی وہ سَب نکل آتے اَور اِس شہر کو جَلا ڈالتے۔"
11 جَب فَرعوہ کے لشکر کی آمد سے کَسدیوں کا لشکر یروشلیم سے ڈر کر ہٹ گیا۔
12 تَب یرمیاہ یروشلیم شہر سے نکل کر بِنیامین کے علاقہ کو روانہ ہُوا تاکہ وہاں کے لوگوں کے درمیان اَپنی جائداد کا
حِصّہ لے۔
13 لیکن جَب یرمیاہ نبی بِنیامین کے پھاٹک پر پہُنچا تو اُسے وہاں پہرےداروں کے سردار شلمیہ بِن یرِیاہ بِن حننیاہ نے یہ
کہہ کر گِرفتار کر لیا، "تُم فرار ہوکر کَسدیوں کے پاس جا رہے ہو۔"
14 یرمیاہ نے اُسے جَواب دیا، "یہ سچ نہیں ہے! میں فرار ہوکر کَسدیوں کے پاس نہیں جا رہا ہُوں۔" لیکن یرِیاہ نے اُس
کی بات پر یقین نہیں کِیا بَلکہ اُسے گِرفتار کرکے حاکموں کے پاس لے آیا۔
15 حاکم یرمیاہ پر غُصّہ ہُوئے اَور اُسے پٹوا کر یُوناتانؔ مُنشی کے مکان میں قَید کروایا جسے اُنہوں نے قَیدخانہ بنا دیا تھا۔
16 یرمیاہ کو تہ خانہ کے ایک محرابی چھت کے کمرے میں قَید کِیا گیا تھا جہاں وہ بہت دِنوں تک رہا۔
17 اُس کے بعد صِدقیاہ بادشاہ نے اُسے آزاد کِیا اَور اُسے محل میں بُلاکر پوشیدگی میں دریافت کیا، "کیا یَاہوِہ کی طرف
سے کوئی کلام نازل ہُوا ہے؟"
یرمیاہ نے فرمایا، "ہاں، یہ کہ آپ شاہِ بابل کے حوالہ کر دیئے جائیں گے۔"

* 37:1 کونیاہ اِس کا دُوسرا نام یہُویاکینؔ

18 تَب یرمیاہؔ نے صِدقیاہؔ بادشاہ سے فرمایا، ”مَیں نے آپ کے یا آپ کے حاکموں کے یا اِس قوم کے خِلاف کون سا
جُرم کِیا ہے جو آپ نے مُجھے قَیدخانہ میں ڈال دیا؟
19 اِس وقت آپ کے نبی کہاں ہیں، ’جنہوں نے آپ سے نبُوّت کی تھی کہ شاہِ بابل آپ کے اُوپر یا اِس مُلک پر حملہ
نہ کرے گا‘؟
20 لیکن اَب اَے میرے آقا و بادشاہ، براہِ کرم میری بات پر غور کریں۔ مُجھے اَپنی اِلتجا آپ کے سامنے پیش کرنے دیں۔
مُجھے واپس یُوناتانؔ مُنشی کے گھر میں نہ بھیج ورنہ میں وہاں مَر جاؤں گا۔“
21 تَب صِدقیاہؔ بادشاہ نے حُکم دیا کہ یرمیاہؔ کو پہرے والے قَیدخانہ کے صحن میں رکھا جائے اَور جَب تک شہر کی
تمام روٹی ختم نہ ہو جائے اُسے روزانہ نانبائی کے محلّہ سے روٹی لا کر دی جائے۔ چنانچہ یرمیاہؔ پہرے کے قَیدخانہ کے صحن
میں رہنے لگا۔

38

یرمیاہؔ کو حوض میں پھینکا جانا

1 پھر شفطیاہؔ بِن متّانؔ اَور گِدلیاہؔ بِن، پشحُورؔ اَور یُوکُلؔ یا یہُوکُولؔ بِن شلمیہؔ اَور پشحُورؔ بِن ملکیاہؔ نے وہ باتیں سُنیں جو یرمیاہؔ
سَب لوگوں سے بیان کر رہے تھے،
2 ”یَاہوِہ فرماتے ہیں: ’جو کویٔی اِس شہر میں رہے گا وہ تلوار، قحط اَور وَبا سے مَرے گا لیکن جو کویٔی کَسدیوں کے
پاس چلا جائے گا وہ زندہ رہے گا۔ اَپنی جان کی امان پایٔے گا اَور زندہ رہے گا۔‘
3 اَور یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، ’یہ شہر یقیناً شاہِ بابل کی فَوج کے حوالہ کیا جائے گا جو اُسے تسخیر کر لے گا۔‘ “
4 تَب حاکموں نے بادشاہ سے فرمایا، ”اِس شخص کو سزائے موت ملنی چاہئے کیونکہ یہ جو کچھ اِس شہر میں بچے ہُوئے
فَوجیوں سے اَور تمام لوگوں سے کہہ رہا ہے، اُس سے اُن کے حوصلے پست ہو رہے ہیں۔ یہ شخص اِس قوم کی خیرسگالی
نہیں چاہتا بَلکہ اُن کی تباہی کا خواہاں ہے۔“
5 صِدقیاہؔ بادشاہ نے فرمایا، ”وہ تمہارے ہاتھ میں ہے تُم اُس کے ساتھ جو کرنا چاہتے ہو کرو، بادشاہ تُمہیں ہرگز نہ
روکے گا۔“
6 تَب اُنہُوں نے یرمیاہؔ کو لے کر بادشاہ کے شہزادہ ملکیاہؔ کے حوض میں ڈال دیا جو پہرے والے قَیدخانہ کے صحن
میں تھا۔ اُنہُوں نے یرمیاہؔ کو رسّیوں کی مدد سے حوض میں اُتارا۔ اُس میں پانی نہ تھا، صِرف کیچڑ تھا اَور یرمیاہؔ اُس کیچڑ
میں دھنس گیا۔
7 لیکن کُوشی عبیدؔ ملِکؔ نے جو شاہی محل میں حاکم مُقرّر تھا اُسے مَعلُوم ہُوا کہ اُنہُوں نے یرمیاہؔ کو تاریک حوض
میں ڈال دیا ہے۔ اُس وقت بادشاہ بِنیامین کے پھاٹک پر بیٹھا ہُوا تھا۔
8 تَب عبیدؔ ملِکؔ نے شاہی محل سے باہر نکل کر بادشاہ کے پاس آ کر اُس سے درخواست کی،
9 ”اَے بادشاہ، میرے آقا، اِن لوگوں نے یرمیاہؔ نبی کے ساتھ جو حرکت کی ہے وہ نہایت بُری ہے۔ اُنہُوں نے اُسے
حوض میں پھینک دیا ہے جہاں وہ بھُوک سے مَر جائے گا کیونکہ شہر میں اَب روٹی بھی نہیں بچی ہے۔“
10 تَب بادشاہ نے کُوشی عبیدؔ ملِکؔ کو حُکم دیا، ”یہاں سے تیس آدمی اَپنے ساتھ لے اَور اِس سے پہلے کہ وہ مَر جائے
یرمیاہؔ نبی کو حوض سے باہر نکال لے۔“
11 اِس لیٔے عبیدؔ ملِکؔ اُن آدمیوں کو ساتھ لے کر شاہی محل میں خزانہ کے نیچے کے کمرے میں گیا۔ اَور اُس نے وہاں
سے کچھ پُرانے چیتھڑے اَور خارج پُرانے کپڑے لے کر اُنہیں رسّیوں کی مدد سے حوض میں یرمیاہؔ کے پاس لٹکا دیا۔

12 اَور کُوشی عبیدؔ ملِکؔ نے یرمیاہؔ سے کہا، ”اِن پُرانے چیتھڑے اَور خارج پُرانے کپڑوں کو اَپنی بغل میں رکھ تاکہ
رسّی کے لِئے گدّی کا کام کرے۔“ اَور یرمیاہؔ نے وَیسا ہی کیا۔
13 اَور اُنہُوں نے اُسے رسّیوں سے کھینچا اَور حوض سے باہر نکالا، اَور یرمیاہؔ پہرے کے قیدخانہ کے صحن میں رہنے
لگا۔

صِدقیاہؔ بادشاہ کا یرمیاہؔ سے دوبارہ سوال کرنا

14 تَب صِدقیاہؔ بادشاہ نے یرمیاہؔ نبی کے پاس پیغام بھیجا اَور اُسے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کے تیسرے مدخل پر اَپنے پاس
بُلایا، بادشاہ نے یرمیاہؔ سے فرمایا، ”میں تُم سے کچھ پُوچھنا چاہتا ہُوں، مُجھ سے کچھ بھی پوشیدہ نہ رکھ۔“
15 یرمیاہؔ نے صِدقیاہؔ بادشاہ سے کہا، ”اگر مَیں آپ کو جَواب دُوں تو کیا آپ مُجھے مار نہ ڈالیں گے؟ اَور اگر مَیں آپ
کو کچھ صلاح بھی دُوں تو آپ میری بات نہ مانیں گے۔“
16 لیکن صِدقیاہؔ بادشاہ نے تنہائی میں یرمیاہؔ سے یہ قَسم کھائی: ”زندہ یَاہوِہ کی قَسم جِس نے ہمیں جان بخشی ہے، نہ
میں تُمہیں قتل کروں گا، نہ اُن لوگوں کے حوالہ کروں گا جو تمہارے جانی دُشمن ہیں۔“
17 تَب یرمیاہؔ نے صِدقیاہؔ سے کہا، ”قادرمُطلق یَاہوِہ بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں، ’اگر آپ شاہِ بابیل کے
حاکموں کے سامنے سرِ تسلیم خم کریں گے تو آپ کی جان بخشی جائے گی اَور یہ شہر جَلایا نہ جائے گا اَور آپ اَور آپ
کا خاندان زندہ رہے گا۔
18 لیکن اگر آپ شاہِ بابیل کے حاکموں کے آگے سرِ تسلیم خم نہ کریں گے تو آپ اَور یہ شہر کَسدیوں کے حوالہ کئے
جائیں گے اَور وہ اُسے جَلا ڈالیں گے اَور آپ خُود اُن کے ہاتھوں سے بچ کر نکل نہ سکیں گے۔‘ “
19 صِدقیاہؔ بادشاہ نے یرمیاہؔ سے فرمایا، ”میں اُن یہُودیوں سے ڈرتا ہُوں جو کَسدیوں سے جا ملے ہیں کیونکہ شاید کَسدی
مُجھے اُن کے حوالہ کر دیں اَور وہ مُجھ سے بُرا سلُوک کریں۔“
20 یرمیاہؔ نے فرمایا، وہ آپ کو اُن کے حوالہ نہ کریں گے۔ یَاہوِہ کے حُکم پر عَمل کیجئے اَورجو میں کہتا ہُوں وہ کیجئے۔
تَب آپ کا بھلا ہوگا اَور آپ کی جان بچ جائے گی۔
21 لیکن اگر آپ نے اِطاعت قبُول کرنے سے اِنکار کیا، تو یَاہوِہ نے جو کلام مُجھ پر نازل کیا ہے وہ یہ ہے،
22 شاہِ یہُودیہؔ کے محل میں بچی ہُوئی تمام عورتیں شاہِ بابیل کے حاکموں کے پاس پہُنچائی جائیں گی اَور وہ آپ سے کہیں
گی:

” ’تمہارے قریبی دوستوں نے تُمہیں فریب دیا،
اَور وہ تُم پر غالب آ گئے۔
اَور جَب تمہارے پاؤں دلدل میں دھنس گئے تھے؛
تَب تمہارے دوستوں نے تمہارا ساتھ چھوڑ دیا۔‘

23 ”تمہاری تمام بیویاں اَور بچّے کَسدیوں کے پاس پہُنچائے جائیں گے۔ تُم خُود اُن کے ہاتھ سے بچ نہ سکوگے بَلکہ شاہِ
بابیل تُمہیں گِرفتار کر لے گا اَور یہ شہر جَلا دیا جائے گا۔“
24 تَب صِدقیاہؔ نے یرمیاہؔ سے فرمایا، ”یہ بات چیت کویٔی جاننے نہ پایٔے ورنہ تُم مارے جاؤگے۔
25 اگر حاکم یہ سُن کر کہ مَیں نے تُم سے بات چیت کی تمہارے پاس آ کر پوچھیں، ’ہمیں بتاؤ کہ تُم نے بادشاہ سے کیا
فرمایا اَور بادشاہ نے تُم سے کیا فرمایا، ہم سے نہ چھپا ورنہ ہم تُمہیں مار ڈالیں گے۔‘
26 تَب اُن سے کہنا، ’مَیں بادشاہ سے اِلتجا کر رہاتھا کہ وہ مُجھے واپس یُوناتانؔ کے گھر مرنے کے لِئے نہ بھیجے۔‘ “

27 تَب تمام حاکم یرمیاؔ کے پاس آئے اَور اُس سے دریافت بھی کیا لیکن یرمیاؔ نے اُنہیں وُہی بتایا جِس کا بادشاہ نے
اُسے حُکم دیا تھا۔ اِس لئے اُنہُوں نے مزید کچھ نہ فرمایا کیونکہ کسی نے بادشاہ کے ساتھ اُس کی بات چیت نہیں سُنی تھی۔

یروشلیمؔ کا تسخیر ہونا

28 اِس طرح یروشلیمؔ تسخیر ہونے تک یرمیاؔ پہرا کے قَیدخانہ کے صحن میں رہا۔

39

1 یروشلیمؔ اِس طرح سے تسخیر کر لیا گیا، شاہِ یہُودیہ صِدقیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے نویں سال کے دسویں مہینے میں شاہِ
بابیل نبوکدنضرؔ نے اَپنے تمام لشکر کے ساتھ یروشلیمؔ پر حملہ کیا اَور اُس کا محاصرہ کیا۔
2 اَور صِدقیاہؔ بادشاہ کے دَورِ حُکومت کے گیارھویں سال کے چوتھے مہینے کے نویں دِن، شہر کی فصیل توڑ دی گئی۔
3 تَب شاہِ بابیل کے تمام حاکم اَندر داخل ہُوئے اَور درمیانی پھاٹک پر بیٹھ گئے یعنی شمگرؔ کا نیرگلؔ شاریضرؔ، اَور اعلیٰ افسر
نبوؔ سارسیکمؔ، جو افسران میں اعلیٰ تھا، جِن میں نیرگلؔ شاریضرؔ شاہِ بابیل کا مُشیر تھا۔
4 جَب شاہِ یہُودیہ صِدقیاہؔ اَور تمام فَوجیوں نے اُنہیں دیکھا تو وہ فرار ہو گئے اَور دو دیواروں کے درمیانی پھاٹک سے
شاہی باغ کی راہ سے رات ہی رات شہر سے فرار ہوکر وادی عرابہؔ کی جانِب فرار ہُوئے۔
5 لیکن کَسدی لشکر نے اُن کا تعاقب کیا اَور صِدقیاہؔ کو یریحوؔ کے میدان میں پکڑ لیا۔ اُنہُوں نے اُسے گِرفتار کر لیا اَور
شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ کے پاس حماتؔ کے علاقہ میں رِبلہؔ لے گئے جہاں اُس نے اُس پر سزا کا حُکم صادر کیا۔
6 تَب شاہِ بابیل نے صِدقیاہؔ کے بیٹوں کو اُسی کی آنکھوں کے سامنے رِبلہؔ میں قتل کیا اَور یہُودیہ کے تمام اُمرا کو بھی
قتل کیا۔
7 پھر اُس نے صِدقیاہؔ کی آنکھیں نکال لیں اَور اُسے کانسے کی زنجیروں میں جکڑ کر بابیل لے گیا۔
8 کَسدیوں نے شاہی محل کو اَور لوگوں کے مکانات کو آگ لگا دی اَور یروشلیمؔ کی فصیلوں کو ڈھا دیا۔
9 شاہی پہرےداروں کے سردار نبوزرادانؔ نے شہر میں بچے ہُوئے لوگوں کو اَورجو اُس سے جا ملے تھے اُنہیں اَور باقی
کے لوگوں کو جَلاوطن کرکے بابیل لے گیا۔
10 لیکن شاہی پہرےداروں کے سردار نبوزرادانؔ نے یہُودیہ کے مُلک میں چند غریب لوگوں کو جِن کے پاس کچھ بھی
نہ تھا اُنہیں مُلک میں رہنے دیا اَور اُس نے اُنہیں انگوری باغ اَور کھیت سُپرد کئے۔
11 اَب شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ نے شاہی پہرےداروں کے نبوزرادانؔ سردار کی مَعرفت یرمیاؔہ کے متعلّق یہ اَحکام جاری کئے،
12 ”اُسے لے کر اُس کی دیکھ بھال کرنا۔ اُسے کسی قِسم کی اِیذا نہ پہچانا بَلکہ جَیسا وہ تُم سے کہے وَیسا ہی سلُوک
اُس کے ساتھ کرنا۔“
13 چنانچہ شاہی پہرےداروں کے سردار نبوزرادانؔ، ایک اعلیٰ افسر نبوشازبانؔ اَور شاہِ بابیل کا مُشیر نیرگلؔ شاریضرؔ اَور
شاہِ بابیل کے دُوسرے تمام حاکموں نے
14 لوگوں کو بھیج کر یرمیاؔہ کو پہرا کے قَیدخانہ کے صحن سے نکلوا لیا۔ اُنہُوں نے اُسے گِدلیاہؔ بِن احیقامؔ بِن شافانؔ کے
سُپرد کر دیا تاکہ وہ اُسے اَپنے گھر لے جائے۔ تَب وہ اَپنے ہی لوگوں کے ساتھ رہنے لگا۔
15 جَب یرمیاؔہ پہرا کے قَیدخانہ کے صحن میں قَید تھا تَب یَاہوِہ کا کلام اُس پر نازل ہُوا،

16 ”جاؤ اَور کُوشی عبیدؔ ملِکؔ سے کہو، ’قادرمُطلق یَاھوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ھیں، میں اِس شہر کے
خِلاف کہی ھُوئی اَپنی باتیں پُوری کرنے کو ھُوں لیکن مُصیبت کے ذریعہ نہ کہ بہبودی کے ذریعہ۔ اُس وقت وہ تمہاری
آنکھوں کے سامنے پُوری ھوں گی۔
17 لیکن اُس دِن میں تُمھیں بچا لُوں گا۔ یہ یَاھوِہ نے فرمایاھے۔ تُم اُن لوگوں کے حوالہ نہ کئے جاؤگے جِن سے تُم ڈرتے
ھو۔
18 یَاھوِہ فرماتے ھیں، میں تُمھیں ضرُور بچاؤں گا۔ تُم تلوار سے مارے نہ جاؤگے بَلکہ تمہاری جان تمہارے لئے غنیمت
ھوگی کیونکہ تمہارا توکّل مُجھ پر ھے یہ یَاھوِہ کا فرمان ھے۔‘ “

40

یرمیاہؔ کی آزادی

1 جَب شاھی پہرےداروں کے سردار نبوزرادانؔ نے یرمیاہؔ کو یروشلیمؔ اَور یہُودیؔہ کے تمام اسیروں کے درمیان زنجیروں
سے جکڑا ھُوا دیکھا جنہیں جَلاوطن ھوکر یروشلیمؔ سے بابیل لے جایا جا رھاتھا، تَب اُس نے یرمیاہؔ کو رامہؔ میں آزاد کر دیا،
تَب اُس وقت یَاھوِہ کا یہ کلام اُس پر نازل ھُوا۔
2 جَب پہرےداروں کا سردار یرمیاہؔ سے مِلا تو اُس نے کہا، ”یَاھوِہ تمہارے خُدا نے یہ مُصیبت اِس جگہ پر مُقرّر کی
تھی۔
3 اِس لئے اَب یَاھوِہ نے اُسے نازل کیا ھے۔ اُنہُوں نے ٹھیک اَپنے قول کے مُطابق کیا۔ کیونکہ تُم لوگوں نے یَاھوِہ کے
خِلاف گُناہ کیا اَور اُن کا حُکم نہ مانا۔
4 لیکن آج مَیں تُمھیں اِن ھتھکڑیوں سے جو تمہارے ھاتھوں میں ھیں رِھائی دیتا ھُوں۔ اگر تُم چاھو تو میرے ساتھ بابیل چلو
اَور مَیں تمہاری دیکھ بھال کروں گا۔ لیکن اگر تُم نہ جانا چاھو تو تمہاری مرضی۔ سارا مُلک تمہارے سامنے ھے۔ جہاں
تمہاری مرضی چاھے وہاں تُم جا سکتے ھو۔“
5 اِس سے قبل کہ یرمیاہؔ جانے کے لئے مُڑتا، نبوزرادانؔ نے کہا، ”گِدلیاہؔ بِن احیقامؔ بِن شافانؔ کے پاس واپس چلے جاؤ
جسے شاہِ بابیل نے یہُودیؔہ کے شہروں کے اُوپر حُکمران مُقرّر کیا ھے اَور لوگوں کے درمیان اُس کے پاس رہ یا پھر اَپنی
مرضی سے کہیں اَور چلے جاؤ۔“
تَب سردار نے اُسے توشہ سفر اَور اِنعام دے کر روانہ کیا۔
6 تَب یرمیاہؔ گِدلیاہؔ بِن احیقامؔ کے پاس مِصفاہؔ کو چلا گیا اَور وہاں وہ اُس کے ساتھ اُن لوگوں کے درمیان رہنے لگا جو
مُلک میں بچے رہ گئے تھے۔

گِدلیاہؔ کا قتل

7 جَب تمام لشکر کے افسروں اَور اُن کے فَوجیوں نے جو اَب تک دیہاتوں میں تھے یہ سُنا کہ شاہِ بابیل نے گِدلیاہؔ بِن
احیقامؔ کو مُلک کا حاکم مُقرّر کیا ھے اَور مُلک کے غریب مَردوں، عورتوں اَور بچّوں کو، جنہیں جَلاوطن کرکے بابیل
نہیں لے جایا گیا تھا اُسے سُپرد کر دیا ھے،
8 تو اِشمعیل بِن نتنیاہؔ، قاریحؔ کے بیٹے یوحانانؔ اَور یُوناتانؔ، سِرایاہؔ بِن تنحُومیتؔ اَور عیفیؔ نطُوفاتی اَور یازنیاہؔ بِن معکاتی اَور اُن
کے لوگ مِصفاہؔ میں گِدلیاہؔ سے مِلنے آئے۔

9 گِدلیاہ بِن اخیقام بِن شافان نے اُنہیں اَور اُن کے فَوجیوں کو یقین دِلانے کے لِئے قَسم کھائی۔ اُس نے کہا، ”کَسدیوں
کی خدمت کرنے سے نہ ڈرو۔ اِسی مُلک میں سکونت کرو اَور شاہِ بابل کی خدمت کرتے رہو، اِسی میں تمہاری خیریت
ہے
10 میں خُود مِصفاہ میں رہُوں گا تاکہ جو کَسدی ہمارے پاس آئیں گے اُن کے پاس تمہاری نُمائندگی کروں۔ لیکن تُم
مَے، گرمی کے میوے اَور تیل حاصل کرکے اَپنے برتنوں میں رکھو اَور اُن شہروں میں بسو جنہیں تُم نے حاصل کیا ہے۔“
11 جَب مُوآب، عمُّون، اِدُوم اَور دُوسرے تمام مُلکوں کے یہُودیوں نے سُنا کہ شاہِ بابل نے باقی بچے لوگوں کو یہُودیہ
میں رہنے دیا ہے اَور گِدلیاہ بِن اخیقام بِن شافان کو وہاں کا حاکم مُقرّر کیا ہے۔
12 تو وہ سَب اُن تمام ممالک سے جہاں وہ پراگندہ ہو چُکے تھے لَوٹ کر یہُودیہ کے مُلک میں مِصفاہ میں آئے اَور
گِدلیاہ سے ملے اَور کثرت سے مَے اَور موسمِ گرما کے میوے جمع کئے۔
13 یوحانان بِن قاریح اَور تمام لشکر کے افسر جو اَب تک دیہاتوں میں تھے مِصفاہ میں گِدلیاہ کے پاس آئے،
14 اَور اُس سے کہا، ”کیا آپ نہیں جانتے کہ بنی عمُّون کے بادشاہ بعلیس نے اِشمعیل بِن نتنیاہ کو آپ کو جان سے
مارنے کے لِئے بھیجا ہے؟“ لیکن گِدلیاہ بِن اخیقام نے اُن کا یقین نہ کیا۔
15 تَب یوحانان بِن قاریح نے مِصفاہ میں گِدلیاہ سے تنہائی میں کہا، ”مُجھے اِجازت دیجئے کہ جا کر اِشمعیل بِن نتنیاہ کو
قتل کر دُوں اَور کسی کو خبر بھی نہ ہوگی۔ وہ کیوں آپ کی جان لے اَور تمام یہُودیوں کو جو آپ کے اِردگرد جمع ہُوئے
ہیں اُنہیں پراگندہ ہونے دیں اَور یہُودیہ کے باقی بچے لوگوں کو تباہ کرے؟“
16 گِدلیاہ بِن اخیقام نے یوحانان بِن قاریح سے کہا، ”تُم اَیسی کوئی حرکت ہرگز نہ کرنا، کیونکہ تُم جو اِشمعیل کے بارے
میں کہہ رہے ہو وہ سچ نہیں ہے۔“

41

1 ساتویں مہینے میں یُوں ہُوا کہ اِشمعیل بِن نتنیاہ بِن اِلیشمع جو شاہی نَسل سے تھا اَور بادشاہ کے سرداروں میں سے تھا،
دس آدمیوں کے ساتھ مِصفاہ میں گِدلیاہ بِن اخیقام کے پاس آیا، اَور جَب وہ ساتھ میں مِل کر وہاں کھانا کھا رہے تھے،
2 تبھی اِشمعیل بِن نتنیاہ اَور وہ دس آدمی جو اُس کے ساتھ تھے اُٹھے اَور گِدلیاہ بِن اخیقام بِن شافان کو جسے شاہِ بابل
نے مُلک کا حاکم مُقرّر کیا تھا، تلوار سے حملہ کرکے اُسے قتل کر دیا۔
3 اَور اِشمعیل نے گِدلیاہ کے ساتھ جتنے یہُودی مِصفاہ میں تھے اَورجو کَسدی فَوجی وہاں مَوجُود تھے اُن سَب کو قتل
کر دیا۔
4 گِدلیاہ کے مارے جانے کے دُوسرے دِن جَب کسی کو اِس حادثہ کا علم بھی نہ تھا،
5 شِکیم سے، شیلوہ سے اَور سامریہ سے اسّی آدمی داڑھی مُنڈائے کپڑے پھاڑے ہُوئے اَور اَپنے جِسم کو زخمی کئے اَور
ھدیئے اَور بخُور ہاتھ میں لِئے ہُوئے وہاں آئے تاکہ یاہوِہ کے بیت المُقدّس میں نذر کریں۔
6 اَور اِشمعیل بِن نتنیاہ مِصفاہ سے اُن کے اِستقبال کو نِکلا اَور روتے ہُوئے چلا؛ اَور جَب وہ اُن سے مِلا تو اُن سے کہنے
لگا، ”گِدلیاہ بِن اخیقام کے پاس چلو۔“
7 اَور پھر جَب وہ شہر کے وَسط میں پہُنچے، تَب اِشمعیل بِن نتنیاہ اَور اُس کے ساتھیوں نے اُنہیں قتل کرکے حوض میں
پھینک دیا۔
8 لیکن اُن میں سے دس آدمیوں نے اِشمعیل سے اِلتجا کی، ”ہمیں قتل نہ کر! کیونکہ ہم نے گیہُوں اَور جَو، تیل اَور شہد
کے ذخیرہ کھیتوں میں چھُپا رکھّے ہیں۔“ لہٰذا اُس نے اُنہیں چھوڑ دیا اَور دُوسروں کے ساتھ قتل نہ کیا۔

9 یہ وُھی حوض تھا جِس میں اِشمعیل بِن نتنیاہؔ نے اُن لوگوں کی لاشوں کو پھینک دیا تھا جنہیں اُس نے گِدلیاہؔ کے
ساتھ قتل کیا تھا، جسے آساؔ بادشاہ نے شاہِ اِسرائیل بعشاؔ سے بچاؤ کرنے کی خاطِر تعمیر کروایا تھا۔ اِشمعیل بن نتنیاہؔ نے اُسے
مُردوں کی لاشوں سے بھر دیا تھا۔
10 مِصفاہؔ میں جتنے لوگ باقی بچے تھے یعنی شاھزادیاں اَور وہ لوگ جنہیں شاھی پہرےداروں کے سردار نبوزرادانؔ نے
گِدلیاہؔ بِن احیقامؔ کے سُپرد کیا تھا اُن سَب کو اِشمعیل نے اسیر کر لیا۔ اِشمعیل بِن نتنیاہؔ اُنہیں اسیر کرکے عمُّونیوں کے پاس
لے جانے کے لِئے روانہ ھُوا۔
11 لیکن جَب یوحانانؔ بِن قاریحؔ نے اَور لشکر کے سَب سرداروں نے جو اُس کے ساتھ تھے اِشمعیل بِن نتنیاہؔ کے کارناموں
کو جو اُس نے کِئے تھے سُنا،
12 تو وہ اَپنے سبھی لوگوں کو ساتھ لے کر اِشمعیل بِن نتنیاہؔ سے لڑنے کو نکل پڑے اَور اُسے گِبعونؔ کے بڑے تالاب
کے پاس پکڑ لیا۔
13 وہ سَب لوگ جو اِشمعیل کے ساتھ تھے یوحانانؔ بِن قاریحؔ اَور فَوجی افسروں کو دیکھا تو وہ خُوش ھُوئے۔
14 وہ تمام لوگ جنہیں اِشمعیل مِصفاہؔ سے پکڑکر لے گیا تھا واپس کر یوحانانؔ بِن قاریحؔ سے جا ملے۔
15 لیکن اِشمعیل بِن نتنیاہؔ اَور اُس کے آٹھ ساتھی یوحانانؔ کے ھاتھ سے بچ نکلے اَور عمُّونیوں کے پاس بھاگ گئے۔

مِصر کو روانگی

16 تَب یوحانانؔ بِن قاریحؔ اَور وہ فَوجی افسر جو اُس کے ساتھ تھے، سَب اُن باقی بچے ھُوئے لوگوں کو چھُڑا کر واپس لائے
جنہیں اِشمعیل بِن نتنیاہؔ، گِدلیاہؔ بِن احیقامؔ کو قتل کرنے کے بعد مِصفاہؔ سے اسیر کرکے لے گیا تھا یعنی اُن فَوجی مَردوں،
عورتوں، بچّے اَور شاھی درباری حاکموں کو جنہیں وہ گِبعونؔ سے واپس لایاتھا۔
17 اَور وہ مِصر کی طرف جاتے ھُوئے بیت لحمؔ کے قریب گیروت کِمھامؔ میں رُک گئے،
18 کیونکہ وہ کَسدیوں سے ڈرتے تھے؛ کیونکہ اِشمعیل بِن نتنیاہؔ نے گِدلیاہؔ بِن احیقامؔ کو قتل کر دیا تھا جسے شاہِ بابیل
نے مُلک پر حاکم مُقرّر کیا تھا۔

42

1 تَب تمام فَوجی افسر اَور یوحانانؔ بِن قاریحؔ اَور عزریاہؔ بِن ھوشعیاہؔ اَور ادنیٰ سے لے کر اعلیٰ تک سبھی لوگ
2 یرمیاہؔ نبی کے پاس پہُنچے اَور اُن سے مِنّت کی، ”ھماری درخواست سُن اَور یَاھوِہ اَپنے خُدا سے اُن تمام باقی بچے ھُوئے
لوگوں کی خاطِر دعا کر کیونکہ جَیسا کہ آپ دیکھ رھے ھو، کسی زمانہ میں ھم بہت تھے لیکن اَب چند ھی باقی بچے ھیں۔
3 دعا کرو تا کہ یَاھوِہ آپ کے خُدا ھمیں بتائیں کہ ھم کس راستے پر چلیں اَور کیا کریں۔“
4 یرمیاہؔ نبی نے فرمایا، ”مَیں نے تمھاری سُنی ھے۔ میں یقیناً تمھارے کہنے کے مُطابق یَاھوِہ تمھارے خُدا سے دعا کروں
گا اَورجو کچھ جَواب یَاھوِہ تمھارے لِئے دیں گے وہ میں تُمھیں بتاؤں گا اَور تُم سے کچھ نہ چھُپاؤں گا۔“
5 تَب اُنھُوں نے یرمیاہؔ سے درخواست کی، ”اگر ھم ھر بات پرجو یَاھوِہ تمھارے خُدا نے تمھاری مَعرفت بتائی ھے عَمل
نہ کریں تو یَاھوِہ ھمارے خِلاف سچّا اَور وفادار گواہ ٹھہریں۔
6 خواہ وہ ھمارے حق میں بھلا ھو یا بُرا ھم یَاھوِہ اَپنے خُدا کا حُکم مانیں گے جِس کے پاس ھم آپ کو بھیجتے ھیں
تا کہ جَب ھم اَپنے خُدا یَاھوِہ کی فرمانبرداری کریں تو ھمارا بھلا ھو۔“
7 دس دِن کے بعد یَاھوِہ کا کلام یرمیاہؔ پر نازل ھُوا۔

8 چنانچہ یرمیاہ نے یوحانان بِن قاریح کو، تمام فَوجی افسروں کو جو اُس کے ساتھ تھے اَور ادنیٰ سے اعلیٰ تک سبھی لوگوں کو اَپنے پاس بُلاکر،

9 اُن سے فرمایا، ”یَاہوِہ، بنی اِسرائیلؔ کے خُدا جِن کے پاس تُم نے مُجھے اَپنی درخواست کے ساتھ بھیجا تھا وہ یُوں فرماتے ہیں،

10 اگر تُم اِس مُلک میں ٹھہرے رہوگے تو میں تُمھیں قائِم رکھوں گا، برباد نہیں کروں گا؛ میں تُمھیں لگاؤں گا، اُکھاڑوں گا نہیں۔ کیونکہ جو تباہی مَیں نے تُم پر آنے دی اُس سے مُجھے دُکھ ہُواہے۔

11 شاہِ بابیل کا خوف نہ کرو جِس سے کہ اَب تُم ڈر رہے ہو۔ اُس سے نہ ڈرو۔ یَاہوِہ فرماتے ہیں؛ کیونکہ مَیں تمہارے ساتھ ہُوں اَور تُمھیں بچاؤں گا اَور اُس کے ہاتھ سے تُمھیں چھُڑا لُوں گا۔

12 میں تُم پر رحم کروں گا تاکہ وہ تُم پر رحم کرے اَور تُمھیں تمہارے مُلک میں بحال کرے۔

13 ”لیکن اگر تُم کہو، ’ہم اِس مُلک میں نہ رہیں گے،‘ اَور اِس طرح سے یَاہوِہ اَپنے خُدا کا حُکم نہ مانیں گے،

14 اَور اگر تُم کہو، ’نہیں، ہم مِصر میں جا کر بسیں گے جہاں ہم جنگ نہ دیکھنے پائیں گے، نہ نرسنگے کی آواز سُنیں یا روٹی کے بھُوکے ہوں گے،‘

15 تو اَے بنی یہُوداہؔ کے باقی بچے ہُوئے لوگوں! یَاہوِہ کا کلام سُنو، قادرمُطلق یَاہوِہ،* بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں: ’اگر تُم واقعی مِصر میں جا کر آباد ہونے پر آمادہ ہو،

16 تو یُوں ہوگا کہ جِس تلوار سے تُم ڈرتے ہو وہ مِصر میں وہاں تُم پر غالب آئے گی اَور وہ قحط جِس کا تُمھیں خوف ہے مِصر تک تمہارا تعاقب کرے گا اَور وہاں تُم مَر جاؤگے۔

17 یقیناً وہ سَب لوگ جو مِصر میں جا کر بس جانا چاہتے ہیں تلوار، قحط اَور وَبا سے مَر جائیں گے اَور اُن میں سے ایک بھی اُس آفت سے بچ نہ سکے گا جو میں اُن پر لاؤں گا۔‘

18 کیونکہ قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں: ’جِس طرح میرا غُصّہ اَور قہر اُن لوگوں پر اُنڈیلا گیا جو یروشلیمؔ میں رہتے تھے اُسی طرح سے جَب تُم مِصر جاؤگے تَب میرا قہر تُم لوگوں پر اُنڈیلا جائے گا۔ تُم لعنت و حیرت اَور ملامت اَور طَعنہ زنی کا باعث ہوگے اَور تُم پھر کبھی یہ جگہ دیکھ نہ پاؤگے۔‘

19 ”اَے بنی یہُوداہؔ کے باقی بچے ہُوئے لوگوں، یَاہوِہ نے تُم سے فرمایاہے، ’مِصر میں نہ جاؤ۔‘ یقین جانو کہ میں آج تُم کو جتا رہا ہُوں۔

20 جَب تُم نے مُجھے یَاہوِہ تمہارے خُدا کے پاس یہ کہہ کر بھیجا، ’یَاہوِہ ہمارے خُدا سے دعا کر اَور وہ جو کچھ کہے ہم سے کہہ تاکہ ہم اُس پر عَمل کریں تو تُم نے بڑی غلطی کی۔‘

21 مَیں نے آج تُمھیں بتا دیا ہے لیکن اَب تک تُم نے یَاہوِہ اَپنے خُدا کا حُکم نہیں مانا جو اُنہوں نے میری مَعرفت تمہارے پاس بھیجا تھا۔

22 پس اَب یقین جانو کہ تُم جہاں جا کر آباد ہونا چاہتے ہو وہاں تلوار، قحط اَور وَبا سے مروگے۔“

43

1 جَب یرمیاہؔ اُن کے خُدا یَاہوِہ کی سَب باتیں لوگوں سے بَیان کر چُکا یعنی ہر وہ بات جسے بَیان کرنے کے لِئے یَاہوِہ نے یرمیاہؔ کو اُن کے پاس بھیجا تھا۔

* **42:15** قادرمُطلق یَاہوِہ عِبرانی میں یَاہوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاہوِہ

2 تب عزریاہ بِن ہوشعیاہ اَور یوحانان بِن قاریح اَور تمام مغرور لوگوں نے یرمیاہ سے یُوں کہا، ”تُم جھُوٹ بولتے ہو، یاہوِہ
ہمارے خُدا نے تُمھیں یہ کہنے کو نہیں بھیجا، ’مصر میں رہنے کے لِئے مت جاؤ۔‘
3 بلکہ باروک بِن نیریاہ تُمھیں ہمارے خِلاف اُکساتا ہے کہ تُم ہمارے مُخالف ہو جاؤ تاکہ ہمیں کسدیوں کے حوالہ کیا
جائے اَور وہ ہمیں قتل کریں اَور جلاوطن کرکے بابیل کو لے جائیں۔“
4 چنانچہ یوحانان بِن قاریح اَور تمام فَوجی افسروں اَور سَب لوگوں نے یاہوِہ کا یہ حُکم نہ مانا کہ وہ مُلکِ یہُودیہ میں ہی
رہیں۔
5 بلکہ یوحانان بِن قاریح اَور تمام فَوجی افسروں، بنی یہُوداہ کے باقی بچے ہُوئے اُن لوگوں کو بھی لے گئے جو تمام قوموں
سے جہاں اُن کو پراگندہ کیا گیا تھا واپس لَوٹ کر یہُودیہ میں رہنے کے لِئے آئےتھے۔
6 وہ یرمیاہ نبی اَور باروک بِن نیریاہ کو بھی اُن تمام مَردوں، عورتوں، بچّوں اَور شہزادیوں کے ساتھ لے گئے جنہیں شاہی
پہرےداروں کے سردار نبوزرادان نے گِدلیاہ بِن احیقام بِن شافان کے پاس چھوڑا تھا۔
7 چنانچہ وہ یاہوِہ کے حُکم کے خِلاف مِصر میں داخل ہُوئے اَور تحفنحِیس تک جا پہُنچے۔
8 تب تحفنحِیس میں یاہوِہ کا کلام یرمیاہ پر نازل ہُوا،
9 ”اَپنے ساتھ چند بڑے پتّھر لے اَور یہُودیوں کی آنکھوں کے سامنے اُنہیں اینٹ کے چبُوترے میں جو تحفنحِیس میں
فَرعوہ کے محل کے مدخل کے پاس ہے مٹّی میں دفنا دے۔
10 تب اُن لوگوں سے کہنا، ’قادرمُطلق یاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں، مَیں اَپنے خادِم شاہِ بابیل نبوکدنضر
کو بُلاؤں گا اَور مَیں اُس کا تخت اِن پتّھروں پر رکھوں گا جنہیں مَیں نے یہاں لگوایا ہے اَور وہ اَپنا شاہی قالین اُن کے اُوپر
بچھائے گا۔
11 اَور وہ آکر مِصر کو شِکست دے گا اَورجو مرنے والے ہیں اُنہیں موت کے اَورجو اسیر ہونے والے ہوں اُنہیں
اسیری کے اَورجو تلوار کے لِئے مخصُوص کئے گئے ہوں اُنہیں تلوار کے حوالہ کرے گا۔
12 مَیں مِصر کے معبُودوں کے بُت خانوں میں آگ لگا دُوں گا، اَور وہ اُن کے بُت خانوں کو جلائے گا اَور اُن کے
معبُودوں کو اسیر کرے گا اَور جِس طرح چرواہا اَپنا لباس ایک ایک جُوؤں سے صَاف کرتا ہے، اُسی طرح وہ مِصر کو
صَاف کرکے سلامت چلا جائے گا۔
13 اَور وہ مِصر میں بیت شمس کے آفتاب* کے بُت خانے کے سُتونوں کو توڑ ڈالے گا اَور مِصر کے معبُودوں کے بُت
خانوں کو جلا ڈالے گا۔‘ “

44

بُت پرستی کے باعث تباہی

1 یہ کلام یرمیاہ پر اُن تمام یہُودیوں کے متعلّق جو جُنوبی مِصر کے مِگدُل، تحفنحِیس میمفِس* اَور شمالی فتروسیوں کے
ساتھ مِصر کے علاقہ کے باشِندوں کی بابت نازل ہُوا:
2 ”قادرمُطلق یاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں، جو بڑی آفت مَیں نے یروشلیم اَور یہُودیہ کے تمام شہروں پر
نازل کی وہ تُم دیکھ چُکے ہو۔ دیکھو، وہ آج بھی ویران اَور غیر آباد پڑے ہُوئے ہیں۔

* 43:13 آفتاب شہرِ آفتاب
* 44:1 میمفِس عِبرانی نام نُوف ہے

3 اُس بدی کے باعث جو اُنہوں نے مُجھے غضبناک کرنے کو کی تھی، اُنہوں نے اَیسے غَیر معبُودوں کے واسطے بخُور
جَلا کر اَور اُن کی عبادت کرکے میرا غُصّہ بھڑکایا، جنہیں نہ تو وہ، نہ تُم اَور نہ اُن کے آباؤاَجداد ھی جانتے تھے۔
4 مَیں نے بار بار اَپنے خادِموں یعنی نبیوں کو بھیجا جو فرمایا کرتے تھے، 'اَیسا مکرُوہ کام نہ کرو جِن سے مُجھے سخت
نفرت ھے!'
5 لیکن اُنہوں نے نہ تو سُنا اَور نہ ھی غور کیا؛ وہ اَپنی بدی سے باز نہ آئے اَور غَیر معبُودوں کے سامنے بخُور جَلانا بند نہیں
کیا۔
6 اِس لِئے میرا قہر و غضب نازل ہُوا، اَور وہ یہُودیہ کے شہروں اَور یروشلیمؔ کی گلیوں پر بھڑک اُٹھا اَور اُنہیں ویران کھنڈر
بنا دیا جَیسا کہ وہ آج کے دِن تک ھیں۔
7 "چنانچہ قادرمُطلق بنی اِسرائیل کے خُدا یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں، تُم اَپنے اُوپر اَیسی بھاری آفت کیوں لانے کو آمادہ ھو
جِس سے یہُودیہؔ کے مَرد اَور عورتیں، بچّے اَور شیر خوار فنا ھو جائیں اَور تُم میں سے کوئی باقی زندہ نہ رہے؟
8 کیونکہ اِس مِصر میں جہاں کہ تُم آباد ھونے کے لِئے آئے ھو، یہاں تُم اَپنے ھاتھوں سے بنائی ہُوئی اَشیا سے اَور غَیر
معبُودوں کے آگے بخُور جَلا کے میرا غُصّہ کیوں بھڑکاتے ھو؟ کیا تُم اَپنے آپ کو ھلاک کرکے دُنیا کی تمام قوموں کے
درمیان خُود کو لعنت اَور ملامت کا باعث بناؤگے۔
9 کیا تُم اَپنے آباؤاَجداد اَور یہُودیہؔ کے بادشاھوں اَور اُن کی بیویوں کی اَور خُود اَپنی اَور اَپنی بیویوں کی وہ بدی بھُول گئے
جو تُم نے مُلکِ یہُودیہؔ میں اَور یروشلیمؔ کی گلیوں میں کی تھی؟
10 آج کے دِن تک نہ تو اُنہوں نے تَوبہ کی اَور نہ ھی میرا خوف مانا، نہ ھی میری شَریعت اَور آئین پر عَمل کرتے ھیں
جنہیں مَیں نے تمہارے اَور تمہارے آباؤاَجداد کے سامنے رکھا تھا۔
11 "چنانچہ قادرمُطلق یَاھوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ھیں، مَیں نے تُم پر آفت لانے کی ٹھان لی ھے اَور مَیں
پُورے یہُودیہؔ کو ھلاک کر دُوں گا۔
12 مَیں بنی یہُوداہؔ کے بچے ہُوئے لوگوں کو جو مِصر جا کر آباد ھونے کی ضد کر رہے تھے، مٹا دُوں گا۔ وہ سَب مِصر
میں مِٹ جائیں گے۔ وہ یا تو تلوار سے مارے جائیں گے یا قحط سے مَر جائیں گے۔ ادنیٰ سے لے کر اعلیٰ تک سبھی تلوار یا
قحط کا لقمہ ھوں گے اَور لعنت و حیرت اَور لعنت و ملامت کا باعث ھوں گے۔
13 جِس طرح مَیں نے یروشلیمؔ کو تلوار، قحط اَور وَبا سے سزا دی تھی، ٹھیک اُسی طرح سے مَیں اُن یہُودیوں کو بھی
سزا دُوں گا جو مِصر میں آباد ھونے کو جاتے ھیں۔
14 تَب بنی یہُوداہؔ کے باقی بچے ہُوئے لوگوں میں سے جو مِصر میں آباد ھونے کو گئے تھے، اُن میں سے کوئی بھی نہ بچے
گا اَور نہ باقی رہے گا کہ وہ مُلکِ یہُودیہؔ کی سرزمین میں واپس آئے، جہاں واپس آکر آباد ھونے کے وہ مُشتاق ھیں؛
صِرف چند پناہ گیروں کے علاوہ اُن میں سے کوئی بھی واپس نہ آنے پائےگا۔"
15 تَب وہ تمام مَرد جو جانتے تھے کہ اُن کی بیویوں نے غَیر معبُودوں کے لِئے بخُور جَلائی ھے اَور جِتنی عورتیں ایک بڑی
جماعت میں پاس کھڑی تھیں اَور اُن تمام لوگوں نے جو جُنوبی اَور شمالی فتروسیوں کے ساتھ مِصر میں رہتے تھے اُنہوں نے
یرمیاہؔ سے یُوں کہا،
16 "جو کلام آپ نے ھمیں یَاھوِہ کے نام سے سُنایا ھے اُسے ھم نہیں مانیں گے۔
17 بَلکہ ھم نے اَپنے مُنہ سے جو بولا ھم وُھی کریں گے کہ ھم تو آسمان کی ملِکہ کے لِئے بخُور جَلائیں گے اَور تپاون
دیں گے؛ جِس طرح ھم، ھمارے آباؤاَجداد، ھمارے بادشاہ اَور ھمارے حاکم یہُودیہؔ کے شہروں اَور یروشلیمؔ کی گلیوں میں

کرتے تھے، کیونکہ اُس وقت ہمارے پاس کثرت سے کھانے پینے اَور خُوشحال اَور مُصیبتوں سے محفوظ تھے۔
18 لیکن جَب سے ہم نے آسمان کی ملِکہ کو بخُور جَلانا اَور تپاون دینا بند کر دیا ہے تَب سے ہم ہر چیز کے مُحتاج ہو
گئے ہیں اَور تلوار اَور قحط سے مارے جا رہے ہیں۔“
19 اُن کی عورتوں نے مزید کہا، ”جَب ہم آسمان کی ملِکہ کے لیٔے بخُور جَلائیں اَور تپاون تپائیں، تو کیا ہمارے خَاوند نہ
جانتے تھے کہ ہم اُس کی عبادت کے واسطے اُس کی شکل کے کُلچے بنا رہے تھے اَور اُس پر تپاون تپا رہے تھے؟“
20 تَب یرمیاہؔ نے اُن سَب مَردوں اَور عورتوں سے جنہوں نے اُسے جَواب دیا تھا اُن سے مُخاطِب ہوکر یُوں فرمایا،
21 ”کیا وہ بخُور جو تُم نے، تمہارے آباؤاَجداد نے، تمہارے بادشاہوں اَور حاکموں نے یہُودیؔہ کے شہروں اَور یروشلیمؔ کی
گلیوں میں جَلایا تھا وہ یَاہوِہ کو یاد نہیں؟ کیا وہ اُس کے ذہن میں نہیں ہے؟
22 جَب تمہاری بداعمالیوں اَور مکرُوہ کاموں کی وجہ سے یَاہوِہ برداشت نہ کر سکے، اِس لئے تمہارا مُلک آج تک لعنتی
ویران اَور غَیر آباد ہو گیا ہے۔
23 چونکہ تُم نے بخُور جَلایا اَور یَاہوِہ کے خِلاف گُناہ کیا اَور اُن کا حُکم نہ مانا، نہ اُن کی شَریعت اَور اُن کے آئین اَور
اُن کے معاہدوں پر عَمل کیا اِس لیٔے یہ مُصیبتیں تُم پر نازل ہُوئیں جَیسا کہ تُم آج دیکھ رہے ہو۔“
24 تَب یرمیاہؔ نے اُن سَب لوگوں اَور عورتوں سے یُوں فرمایا، ”اَے بنی یہُوداہؔ کے لوگوں جو مِصر میں آباد ہو، یَاہوِہ کا
کلام سُنو۔
25 قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں، تُم نے اَور تمہاری بیویوں نے اَپنے اعمال سے اَپنے اِرادے یہ
کہہ کر ظاہر کر دیٔے، ’ہم نے آسمان کی ملِکہ کے سامنے بخُور جَلانے اَور تپاون دینے کی جو مَنّت مانی ہے اُسے ضرُور
پُورا کریں گے۔‘
”پس ٹھیک ہے، بِلاجِھجک جاؤ اَور اَپنے وعدے پُورے کرو! اَپنی مَنّتیں مان کر اُنہیں پُورا کرو!
26 لیکن اَے تمام بنی یہُوداہؔ، جو مِصر میں رہتے ہو، یَاہوِہ کا کلام سُنو: ’میں اَپنے بُزرگ نام کی قَسم‘ کھا کر کہتا
ہُوں، یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے، ’بنی یہُوداہؔ کا کوئی بھی شخص جو مِصر میں کہیں بھی رہتا ہو اَب پھر کبھی میرا نام لے کر
یُوں نہ کہے گا، ”یَاہوِہ قادر زندہ یَاہوِہ کی قَسم۔“
27 سُنو، اَب مَیں اُن کی نیکی کی نہیں بَلکہ نُقصان ہی کی فکر کروں گا، مِصر میں بنی یہُوداہؔ تلوار اَور قحط سے ہلاک
ہو جایٔیں گے یہاں تک کہ سَب کے سَب نیست و نابود ہو جایٔیں گے۔
28 اَیسے بہت ہی کم لوگ ہوں گے جو تلوار سے بچ کر مِصر سے مُلکِ یہُوداہؔ کو لَوٹ آئیں، تَب بنی یہُوداہؔ کے تمام بچے
ہُوئے لوگ جو مِصر میں آباد ہونے کے لیٔے آئےتھے جانیں گے کہ کس کا قول قائم رہا، میرا یا اُن کا۔
29 ” ’تمہارے لئے یہ نِشان ہوگا کہ مَیں تُمہیں اِسی جگہ پر سزا دُوں گا،‘ یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، ’تاکہ تُم جان لو کہ تُمہیں
نُقصان پہُنچانے کی میری باتیں یقیناً پُوری ہوں گی۔‘
30 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، ’جِس طرح مَیں نے شاہِ یہُودیؔہ صِدقیاہؔ کو اُس کے جانی دُشمن شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ کے حوالہ
کیا تھا، اُسی طرح مِصر شاہِ فَرعوہؔ حُفرعؔ کو اُس کے اُن دُشمنوں کے حوالہ کر رہا ہُوں جو اُس کے جانی دُشمن ہیں۔‘ “

45

1 شاہِ یہُوداؔہ یہُویقیمؔ بِن یُوشیاہؔ کے دَورِ حکُومت کے چوتھے سال میں، جَب باروکؔ بِن نیریاہؔ، یرمیاہؔ کی زبان سے نِکلا
ہُوا کلام طُومار میں لِکھ چُکا، تَب یرمیاہؔ نبی نے اُس سے کہا،
2 ”اَے باروکؔ، یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا کا تمہارے واسطے یہ فرمان ہے:
3 تُم نے کہاتھا، ’مُجھ پر ہائے! یَاہوِہ نے میرے دُکھ میں غم کا اِضافہ کر دیا ہے۔ میں کراہتے کراہتے تھک گیا اَور
مُجھے کُچھ بھی چَین نہیں مِلتا۔‘
4 لیکن یَاہوِہ نے مُجھ سے فرمایاہے کہ مَیں یہ پیغام تُمہیں دُوں، ’یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: دیکھو مَیں نے جو سارا مُلک
تعمیر کیا اِسے گِرا دُوں گا، اَورجو کُچھ لگایا ہے اُسے اُکھاڑ دُوں گا۔
5 کیا تُم اَپنے لیٔے خاص مہربانی ڈھونڈ رہے ہو؟ اُنہیں مت ڈھونڈو کیونکہ مَیں تمام لوگوں پر بڑی آفت لاؤں گا۔ لیکن تُم
جہاں کہیں جاؤگے، وہاں میں تُمہیں تمہاری جان بچا کر تُمہیں زندہ رکھوں گا، یَاہوِہ کا فرمان یہ ہے۔‘ “

46

مِصر کے متعلّق پیغام

1 یَاہوِہ کا کلام جو یرمیاہؔ نبی پر مُختلف قوموں کے متعلّق نازل ہُوا،

2 مِصر کے متعلّق،

یہ پیغام شاہِ مِصر فَرعوہؔ نِکوہؔ کی فَوج کے متعلّق ہے جو دریائے فراتؔ کے کنارے پر کرکمیشؔ میں تھی جسے شاہِ بابیل،
نبوکدنضرؔ نے یہُویقیمؔ بِن یُوشیاہؔ، شاہِ یہُوداؔہ یہُویقیمؔ کے دَورِ حکُومت کے چوتھے سال میں شِکست دی تھی۔

3 ”اَپنی چھُوٹی اَور بڑی دونوں سِپر تیّار کرو،
اَور جنگ کے لیٔے روانہ ہو جاؤ!
4 گھوڑوں کو آراستہ کرو،
اَور اُن پر سوار ہوکر،
خُود پہن لو،
اَور اَپنی اَپنی جگہ پر کھڑے ہو جاؤ؛
اَپنے نیزوں کو پینا کرو،
اَپنا زرہ بکتر پہن لو!
5 میں کیا دیکھ رہا ہُوں؟
وہ گھبرائے ہُوئے نظر آتے ہیں،
اَور پیچھے ہٹ رہے ہیں،
اُن کے جنگجو فَوجی ہار گئے ہیں۔
اَور بغیر پیچھے مُڑے
تیزی سے فرار ہو رہے ہیں،
ہر طرف خوف چھایا ہُواہے،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
6 نہ تو تیزی سے دَوڑنے والا بھاگنے پائے گا
اَور نہ دِلیر بچ پائے گا۔

کیونکہ شمال میں دریائے فرات کے کنارے
وہ ٹھوکر کھا کر گر جاتے ہیں۔

7 ”یہ کون ہے جو دریائے نیل کی مانند
اُمنڈتے ہُوئے دریاؤں کی طرح بڑھا چلا آ رہا ہے؟
8 مِصر دریائے نیل کی مانند،
اَور اُمنڈتے ہُوئے دریاؤں کی مانند بڑھ رہا ہے۔
وہ اعلان کر چُکا ہے، ’میں اُوفن کر پُوری زمین پر چھا جاؤں گا،
میں شہروں کو اَور اُن کے باشِندوں کو تباہ کر دُوں گا۔‘
9 اَے گھوڑوں، تیز رفتار سے آگے بڑھو!
اَے رتھ بانوں، تیزی سے ہانکو!
اَے کُوشؔ اَور فُوطؔ کے سِپر برداروں،
اَے لیدیا کے ماہر تیر اَندازوں، آگے بڑھو۔
10 لیکن وہ دِن خُداوؔند، قادرمُطلق یَاہوِہ کا یومِ اِنتقام ہے،
یہ اُن کا اَپنے دُشمنوں سے اِنتقام لینے کا دِن ہے۔
تلوار سیر ہونے تک چلتی ہی رہے گی،
اَور جَب تک اُن کی تلوار خُون پی کر اَپنی پیاس نہ بُجھا لے، وہ نہیں رُکے گی
کیونکہ خُداوؔند، قادرمُطلق یَاہوِہ،
شمالی سرزمین میں دریائے فراتؔ کے کنارے قُربانی گذرانیں گے۔

11 ”اَے مصر کی کنواری بیٹی،
گِلعادؔ جا کر مرہم لے آ۔
لیکن تُم خوامخواہ مُختلف دوائیں اِستعمال کرتی ہو،
کیونکہ تُم شفا نہیں پاؤ گی۔
12 مُختلف قومیں تمہاری رُسوائی کا حال سُنیں گی،
اَور زمین تمہارے رونے سے بھر جائے گی۔
ایک جنگجو فَوجی دُوسرے فَوجی سے ٹکرائیں گے،
اَور دونوں باہم گِر جائیں گے۔“
13 شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ کے مِصر آ کر اُس پر حملہ کرنے کے متعلّق یہ پیغام یَاہوِہ نے یرمیاہؔ نبی پر نازل کیا،
14 ”مِصر میں اِس کا اعلان کرو اَور مِگدُلؔ میں مُنادی کرو،
میمفِسؔ* اَور تحفنحیسؔ میں بھی مُنادی کرو،
’اَپنی اَپنی جگہ پر کھڑے ہو جاؤ اَور تیّار ہو جاؤ،
کیونکہ تلوار تمہاری چاروں طرف لوگوں کو کھائے جا رہی ہے۔‘
15 تمہارے سُورما ہلاک کیوں ہو گئے؟

* 46:14 میمفِسؔ دُوسرا نام نُوفؔ

وہ کھڑے نہ رہ سکیں گے کیونکہ یَاھوِہ اُنہیں گرا دیں گے۔
16 وہ بار بار ٹھوکر کھائیں گے؛
اَور ایک دُوسرے پر گریں گے۔
اَور کہیں گے، 'اُٹھو!
ہم ستمگر کی تلوار سے دُور
اَپنی قوم اَور اَپنے وطن کو واپس لَوٹ چلیں۔'
17 وہاں وہ پُکار کے کہیں گے،
'شاہِ مِصر فَرعوہؔ محض ایک بَھوکال ہے؛
اُس نے خُوبصورت موقع کو اَپنے ہاتھ سے نکل جانے دیا ہے۔'

18 "وہ بادشاہ جِن کا نام قادرمُطلق یَاھوِہ ہے،" وہ یُوں فرماتے ہیں،
مُجھے اَپنی حیات کی قَسم،
"جِس طرح تبورؔ باقی پہاڑوں میں عظیم ہے،
اَور کوہِ کرمِلؔ سمُندر سے اُونچا ہے اُسی طرح آنے والا بھی ہے۔
19 اَے مِصر میں رہنے والو،
جَلاوطنی میں جانے کا سامان تیّار کر لو،
کیونکہ میمفِسؔ شہر اُجاڑ دیا جائے گا،
اَور وہ ویران اَور غَیر آباد ہو جائے گا۔

20 "مِصر نہایت خُوبصورت بچھیا ہے،
لیکن شمال کی جانب سے اُس کے خِلاف
ایک بڑی مکھّی یعنی تباہی آ رہی ہے۔
21 اُس کی صفوں میں جو کرائے کے فَوجی ہیں
وہ فربہ بچھڑوں کی مانند ہیں۔
لیکن وہ بھی پلٹ کر ایک ساتھ بھاگ جائیں گے،
وہ ٹِک نہ سکیں گے؛
کیونکہ اُن پر تباہی کا دِن،
اَور سزا پانے کا وقت آ پہُنچا ہے۔
22 جُوں ہی دُشمن فَوج آگے بڑھے گی،
مِصر کے باشِندوں کی آوازیں بھاگتے ہُوئے سانپ کی پھُپھکار کی مانند سُنائی دے گی؛
کیونکہ وہ لشکر کے ساتھ حملہ کر رہے ہیں، اَور کُلھاڑے لے کر،
لکڑہاروں کی مانند اُس پر چڑھ آئیں گے۔
23 خواہ اُس کا جنگل کتنا ہی گھنا کیوں نہ ہو،" یَاھوِہ فرماتے ہیں،
"وہ اُسے کاٹ ڈالیں گے،

وہ تعداد میں ٹڈّیوں سے بھی زیادہ ہیں،
بے شُمار ہونے کی وجہ سے اُن کا شُمار نہیں کِیا جا سکتا۔
24 مِصر کی بیٹی بے عزّت ہوگی،
اَور اُسے شمالی لوگوں کے حوالہ کِیا جائے گا۔“
25 قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں: ”مَیں امُونؔ کے معبُود تھیبیس کو، فَرعوہؔ کو اَور مِصر کو اُن
کے معبُودوں اَور اُس کے بادشاہوں اَور فَرعوہؔ پر اُمّید رکھنے والوں کو سزا دینے کو ہُوں۔
26 یَاہوِہ فرماتے ہیں، میں اُن کو شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ اَور اُس کے حاکموں کے حوالہ کروں گا، جو اُن کے جانی دُشمن
ہیں۔ لیکن اِس کے بعد مِصر قدیم زمانوں کی مانند پھر آباد کِیا جائے گا،“ یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
27 ”اَے میرے خادِم یعقوب، خوف نہ کر؛
اَے بنی اِسرائیل، ہِراساں نہ ہو۔
کیونکہ مَیں تُمہیں دُور دراز مُلک سے،
اَور تمہاری اَولاد کو جَلاوطنی مُلک سے یقیناً چھُڑا لاؤں گا۔
یعقوب پھر سے اَمن اَور بحِفاظت رہے گا،
اَور پھر اُسے کوئی ڈرا نہ پائے گا۔
28 اَے میرے خادِم یعقوب، خوف نہ کر،
کیونکہ مَیں تمہارے ساتھ ہُوں،“
یَاہوِہ فرماتے ہیں،
”اگرچہ مَیں اُن تمام قوموں کو،
جِن میں مَیں نے تُمہیں پراگندہ کِیا تھا، بالکُل تباہ کر ڈالُوں گا۔
تَو بھی تُمہیں پُوری طرح تباہ نہ کروں گا۔
مَیں تمہاری تنبیہ کروں گا، مگر مُناسب طور پر؛
لیکن مَیں تُمہیں بے سزا ہرگز نہ چھوڑوں گا۔“

47

فلسطینیوں کے متعلّق پیغام

1 فَرعوہؔ نے غزّہؔ پر حملہ کرنے سے قبل فلسطینیوں کے متعلّق یَاہوِہ کا یہ پیغام یرمیاہؔ نبی پر نازل ہُوا،

2 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”دیکھو، شمال میں دریا کا پانی کیسا اُوپر اُٹھ رہاہے؛
جو ایک خوفناک سیلاب کی شکل اِختیار کرے گا۔
اَور مُلک اَور اُس میں کی ہر شَے،
اَور شہر اَور اُن کے باشِندوں کو غرق کر دے گا۔
لوگ چِلّائیں گے،
اَور مُلک کے ہر باشِندے ماتم کریں گے۔
3 دُشمنوں کے سرپٹ دَوڑنے والے گھوڑوں کی ٹاپوں کی آواز سے،

اَور اُن کے رتھوں کے شور سے
اَور اُن کے پہیّوں کی گڑگڑاہٹ سُن کر۔
والدین کے ہاتھ اَور پیر اَیسے ڈھیلے پڑ جائیں گے کہ،
وہ مُڑ کر اَپنے بچّوں کی مدد کرنے کو نہ پلٹیں گے،
4 کیونکہ تمام فلسطینیوں کی تباہی کا
اَور صُورؔ اَور صیدونؔ کے
اُن باقی بچے ہُوئے مددگاروں کو
فنا کرنے کا دِن آ چُکاہے۔
کیونکہ خُود یَاہوِہ اُن فلسطینیوں کو،
جو کفتُور کے جَزِیرہ پر کے بچے ہُوئے لوگوں کو تباہ کرنے پر آمادہ ہیں۔
5 غزّہؔ کے لوگ ماتم کرنے کے لیٔے اَپنا سَر مُنڈوائیں گے،
اَور اشقلونؔ اَپنی وادی کے بچے ہُوئے لوگوں کے ساتھ خاموش کر دیا جائے گا۔
اَے وادی کے باقی بچے ہُوئے لوگوں،
تُم کب تک اَپنے جِسم کو زخمی کرتے رہوگے؟

6 ” ’ہائے یَاہوِہ کی تلوار،
تُو کب تک نہ ٹھہرے گی؟
تُو اَپنے مِیان میں داخل ہوکر،
آرام کر اَور خاموش ہو۔‘
7 لیکن تُو کیسے ٹھہر سکتی ہے؟
کیونکہ تُجھے یَاہوِہ نے حُکم دے کر،
اشقلونؔ اَور اُس کے سمُندر کے ساحِلی علاقوں پر
حملہ کرنے کو تعینات کِیا ہے؟“

48

مُوآب کی بابت نبُوّت

1 مُوآب کے متعلّق:

قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں:
”نبوؔ پر ہائے کیونکہ وہ تباہ ہو جائے گا۔
قِریتائم رُسوا ہوگا اَور لے لیا جائے گا،
مسگابؔ* شرمندہ اَور پست ہوگا۔
2 اَب مُوآب کی اَور تعریف نہ ہوگی،
حِشبونؔ میں لوگ اُس کی تباہی کے منصُوبے بنائیں گے،

* 48:1 مِسگابؔ کچھ نُسخوں میں قلعہ بند شہر لِکھا ملتا ہے

'آؤ اِس قوم کا خاتِمہ کر ڈالیں۔'
تُو بھی مدمینؔ شہر کے باشِندے بالکُل چُپ کر دیئے جائیں گے،
اَور تلوار تمہارا پیچھا کرے گی۔
3 حُورونایمؔ سے چیخ و پُکار سُنائی دیتی ہے،
وہ نہایت شدید تباہی اَور بربادی کی چیخیں ہیں۔
4 مُوآب ہلاک ہو جائے گا،
اَور اُس کے چُھوٹے بچّوں کے نوحوں کی چیخیں سُنائی دیں گی۔
5 وہ لُوحیتؔ کی چڑھائی پر،
زار زار روتے ہُوئے آگے بڑھیں گے،
اَور نیچے کی طرف حُورونایمؔ کی ڈھال پر
ہلاکت کا ماتم سُنائی دے گا۔
6 اَپنی جان بچا کر بھاگو،
اَور بیابان کی جھاڑی کی مانند بَن جاؤ۔
7 چونکہ تُم اَپنے اعمال اَور اَپنی دولت پر توکّل رکھتے ہو،
اِس لئے تُم بھی اسیر ہو جاؤگے۔
اَور کموشؔ معبُود بھی،
اَپنے کاہِنوں اَور حاکموں کے ساتھ جَلاوطن ہوگا۔
8 یَاہوِہ کے فرمان کے مُطابق،
غارت گر ہر شہر پر حملہ کرے گا،
اَور ایک بھی شہر نہیں بچے گا۔
وادی تباہ ہو جائے گی
اَور میدان برباد ہو جائے گا۔
9 مُوآب کو پر لگا دو،
کیونکہ وہ اُڑ کر دُور چلا جائے؛
اُس کے شہر ویران کر دیئے جایئں گے،
اَور اُن میں کوئی آباد نہ رہے گا۔

10 "لعنت ہر اُس شخص پرجو یَاہوِہ کا کام کرنے میں سُستی برتے!
لعنت اُس پرجو اَپنی تلوار کو خُونریزی سے روکتا ہے!

11 "مُوآب اَپنی جَوانی ہی سے سکون سے رہا ہے،
گویا مے اَپنی تلچھٹ پر ٹھہر گئی ہو،
جو ایک برتن سے دُوسرے برتن میں نہ اُنڈیلی گئی ہو۔
اَورجو کبھی جَلاوطن نہیں ہُوا۔
اِس لئے اُس کا ذائقہ اُسی میں قائِم ہے،
اَور اُس کی مہک نہیں بدلی۔

12 اِس لئے وہ دِن آ رہے ہیں،“
یہ یَاھوِہ کا فرمان ہے،
”جَب مَیں اُن لوگوں کو بھیجوں گا جو صُراحیوں میں سے رس اُنڈیلتے ہیں،
اَور وہ مُوآب کو پُورا اُنڈیل دیں گے؛
اَور اُس کی صُراحیاں خالی کرکے،
اُسے چکنا چُور کر دیں گے۔
13 اَور جِس طرح بنی اِسرائیل
بیت ایل پر اِعتماد کرکے شرمندہ ہُوئے تھے،
ٹھیک اُسی طرح مُوآب بھی کموشؔ سے شرمندہ ہوگا۔

14 ”تُم کیسے کہہ سکتے ہو، ’ہم سُورما ہیں،
جو میدانِ جنگ میں دِلیری دِکھاتے ہیں‘؟
15 مُوآب تباہ کیا جائے گا اَور اُس کے شہروں پر حملہ ہوگا؛
اَور اُس کے بہترین نوجوان قتل کے لئے جائیں گے،“
یہ اُس بادشاہ کا فرمان ہے جِس کا نام قادرمُطلق یَاھوِہ ہے۔
16 ”مُوآب پر آنے والی آفت نزدیک ہے؛
مُصیبت اُس پر جلد آئے گی۔
17 تُم سَب لوگ جو اُس کے اِردگرد رہتے ہو،
اَور اُس کی شہرت سے واقف ہو، اُس کے لئے ماتم کرو؛
کہو، ’یہ مضبُوط عصائے شاہی،
اَور عصائے جلالی کیسے ٹوٹ گیا!‘

18 ”اَے دیبونؔ کے باشِندوں،
اَپنی شان و شوکت سے نیچے اُتر آؤ،
اَور خشک زمین پر بیٹھ جاؤ؛
کیونکہ مُوآب کو تباہ کرنے والا
تُم پر بھی حملہ کرے گا
اَور تمہارے مُستحکم شہروں کو اُجاڑ دے گا۔
19 اَے عروعؔر کے باشِندوں،
راستہ میں کھڑے ہوکر دیکھو۔
فرار ہونے والے مَرد اَور بچ کر نکلنے والی عورتوں سے پُوچھو،
’کیا ماجرا ہے؟‘
20 مُوآب رُسوا ہُوا کیونکہ وہ چکنا چُور ہو گیا ہے۔
زار زار روؤ اَور ماتم کرو!
ارنُونؔ میں بھی مُنادی کرو
کہ مُوآب نِیست و نابود ہو گیا۔

21 سزا کا فیصلہ آ چُکا ہے
حولونؔ، یہصہؔ اَور مِفعتؔ،
22 دیبونؔ، نبوؔ اَور بیت دِبلاتایمؔ،
23 قِریتائم، بیت گمولؔ اَور بیت مِعُون،
24 قِریوتؔ اَور بُضراؔہ۔
الغرض مُوآب کے میدانی علاقہ کے دُور اَور نزدیک کے تمام شہروں پر
عذاب نازل ہُوا ہے
25 یَاہوِہ کا فرمان ہے،
مُوآب کا سینگ کاٹا جا چُکا ہے،
اَور اُس کا بازو توڑا گیا ہے،"

26 اُسے مدھوش کر دو،
کیونکہ اُس نے یَاہوِہ کے خِلاف سَر اُٹھایا ہے۔
اِس لئے مُوآب اَپنی قَے میں لَوٹے گا،
اَور اُسے ہنسی میں اُڑایا جائے گا۔
27 کیا بنی اِسرائیل کا تُم نے مذاق نہیں اُڑایا؟
کیا وہ چوروں میں سے تھا،
کیونکہ جَب بھی تُم اُس کا ذِکر کرتے تھے
تو حقارت سے اَپنا سَر ہلاتے تھے۔
28 اَے مُوآب کے باشِندوں،
اَپنے شہروں کو خیرباد کہو اَور چٹّانوں میں جا بسو۔
اَور کبُوتر کی مانند بنو،
جو غار کے مُنہ پر اَپنا گھونسلہ بناتا ہے۔

29 "ہم نے مُوآب کے تکبُّر کے بارے میں سُنا ہے۔
اُس کا غُرور کتنا زِیادہ ہے،
اُس کا گستاخانہ، نخر اَور خُود فریبی،
اَور اُس کے دِل کی مغرُوریت مشہُور ہے۔
30 مَیں اُس کی گستاخی سے بھی واقف ہُوں جو فُضول ہے،" یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے،
اَور اُس کی شیخی سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔
31 اِس لیٔے میں مُوآب کے لیٔے ماتم کرتا ہُوں،
میں سارے مُوآب کے لیٔے زار زار روتا ہُوں،
اَور قیرؔ حارسیتھؔ کے باشِندوں کے لیٔے ماتم کرتا ہُوں۔
32 اَے سِبماؔہ کی انگور کی بیل،
مَیں تمہارے لیٔے یعزیرؔ کی مانند روتا ہُوں۔

تمہاری شاخیں بحرِمُردار تک پھیل گئی ہیں؛
وہ یعزیرؔ کے سمُندر تک پہنُچ گئی ہیں۔
غارت گر تمہارے پکے ہُوئے
پھلوں اَور انگوروں پر ٹوٹ پڑا ہے۔
33 مُوآب کے باغات اَور کھیتوں سے
خُوشی اَور شادمانی غائب ہو چُکی ہے۔
حوض میں سے مَے کا بہاؤ بندھو گیا ہے؛
اَب کوئی خُوشی سے للکارتے ہُوئے انگور نہیں روندتا۔
حالانکہ للکاریں سُنائی دیتی ہیں،
لیکن وہ خُوشی کی نہیں ہیں۔

34 ”حِشبونؔ کی چِلّاہٹ سُن کر لوگ الیعالؔہ اَور یاہضؔ تک،
اَور ضُعرؔ سے حُورونایمؔ اَور عگلت شیلشیاہؔ تک بھی،
اُن کے روتے ہُوئے بھاگنے کی صدائیں سُنائی دے رہی ہیں
کیونکہ نِمریمؔ کے چشمے تک خشک ہو گئے ہیں۔
35 مُوآب میں جو لوگ اُونچے مقامات پر نذرانے پیش کرتے ہیں
اَور اَپنے معبُودوں کے سامنے بخُور جَلاتے ہیں اُن کا مَیں خاتِمہ کر دُوں گا،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
36 ”اِس لِئے مُوآب کی خاطِر میرا دل گویا بانسری کی مانند نوحہ کرتا ہے؛
وہ قیرؔ حارسیتھؔ کے لوگوں کے لِئے شہنائی کی طرح ماتم کرتا ہے۔
کیونکہ اُن کا فراواں ذخیرہ تلف ہو گیا ہے۔
37 ہر سَر مونڈا ہُواہے
اَور ہر داڑھی کاٹ ڈالی گئی ہے؛
ہر ہاتھ زخمی ہے
اَور ہر کمر پر ٹاٹ لپٹا ہُواہے۔
38 مُوآب کے تمام گھروں کی چھتوں پر
اَور اُس کے تمام چوراہوں پر
ماتم کے سِوا کچھ نہیں ہے
کیونکہ مَیں نے مُوآب کو
ایک ناکارہ صُراحی کی مانند توڑ ڈالا ہے،“ یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
39 ”وہ کس قدر خستہ حال ہے اَور ماتم کرتا ہے،
مُوآب کیسے شرم سے اَپنی پیٹھ پھیر لیتا ہے،
مُوآب اَپنے اِردگرد کے تمام لوگوں کے لِئے،
مذاق اَور خوف کا باعث بَن گیا ہے۔“
40 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:

”دیکھ ایک عُقاب نیچے کی طرف جھپٹ رہاھے،
اَور مُوآب کے اُوپر اَپنے پر پھیلا رہاھے۔“
41 قِریوتؔ شہر تسخیر کئے جائیں گے
اَور قلعوں پر دُشمن کا قابض ھو جائے گا۔
اُس دِن مُوآب کے جنگجو فَوجیوں کے دِل
زچّہ عورت کے دِل کی مانند ھوں گے۔
42 مُوآب اَیسا نِیست و نابود ھوگا گویا اَب وہ کوئی قوم ھی نہیں،
کیونکہ اُس نے یَاھوِہ کے خِلاف سربُلند کیا۔
43 اَے مُوآب کے لوگوں!
خوف اَور گڑھا اَور پھندے تمھارے منتظر ھیں،
یہ یَاھوِہ کا فرمان ھے۔
44 ”جو خوف سے بچ کر بھاگے گا،
وہ گڑھے میں گِرے گا،
اَورجو گڑھے میں سے نکل پائے گا
وہ پھندے میں پھنس جائے گا؛
کیونکہ مَیں مُوآب پر
سزائے بَرس لاؤں گا،“
یہ یَاھوِہ کا فرمان ھے۔

45 حِشبونؔ کے سایہ میں،
پناہ گیر بے تاب کھڑے ھیں،
کیونکہ حِشبونؔ میں سے آگ،
اَور سیحونؔ کے درمیان سے ایک شُعلہ نِکلا ھے؛
جو مُوآبیوں کی پیشانیوں کو،
اَور فسادیوں کی کھوپڑیوں کو جَلا ڈالے گا۔
46 اَے مُوآب، تُم پر ھائے!
کموشؔ کے لوگ نِیست و نابود ھو گئے؛
تمھارے فرزند جَلاوطن کر دئیے گئے
اَور تمھاری بیٹیاں اسیری میں چلی گئیں۔

47 ”باوُجُود اِس کے مَیں آنے والے دِنوں میں،
مُوآب کو بحال کروں گا،“
یہ یَاھوِہ کا فرمان ھے۔
مُوآب کی سزا یہیں ختم ھوتی ھے۔

49

عمُّون کے متعلّق نبُوّت

1 بنی عمُّون کے متعلّق،

یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”کیا بنی اِسرائیل کے بیٹے نہیں ہیں؟
کیا بنی اِسرائیل کا کوئی وارِث نہیں ہے؟
پھر مولکؔ نے گادؔ پر کیوں قبضہ کر لیا؟
مولکؔ کے لوگ گادؔ کے شہروں میں کیوں رہتے ہیں؟
2 لیکن وہ دِن آ رہے ہیں،“ یَاہوِہ فرماتے ہیں،
”جَب مَیں عمُّونیوں کے ربّہؔ شہر کے خِلاف،
جنگ کی للکار سُناؤں گا؛
تَب وہ کھنڈروں کا ڈھیر بَن جائے گا
اَور اُس کے گِردونواح کے دیہات میں آگ لگا دی جائے گی۔
یَاہوِہ فرماتے ہیں،
تَب بنی اِسرائیل اُن لوگوں کو کھدیڑ دے گا،“
جنہوں نے اُسے کھدیڑ دیا تھا۔
3 ”اَے حِشبونؔ ماتم کر کہ عَیؔ تباہ کر دیا گیا!
اَے ربّہؔ کے باشِندوں، چِلّاؤ!
ٹاٹ پہن کر ماتم کرو؛
دیواروں کے اَندر اِدھر اُدھر دَوڑو،
کیونکہ مولکؔ اَپنے کاہنوں اَور حاکموں کے ساتھ،
جَلاوطن کیا جائے گا۔
4 تُم اَپنی وادیوں پر، خصوصاً اَپنی پھلدار وادیوں پر،
اِس قدر کیوں فخر کرتی ہو؟
اَے بےوفا عمُّون کی بیٹی،
تُم اَپنی دولت پر توکّل کرتی اَور کہتی ہو،
’مُجھ پر کون حملہ کر سکے گا؟‘
5 مَیں تمہارے چاروں طرف کے سَب باشِندوں کی طرف سے،
تُم پر خوف طاری کروں گا،“
یہ خُداوؔند، قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
”تُم سَب ہانکے جاؤگے،
اَور پناہ گیروں کو کوئی جمع نہ کر پائے گا۔

6 ”مگر، اُس کے بعد مَیں عمُّونیوں کو پھر سے بحال کر دُوں گا۔“

یہ یَاھوِہ کا فرمان ہے۔

اِدُوم کے متعلّق پیغام

7 اِدُوم کے متعلّق نبُوّت:

قادرمُطلق یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”کیا تیمانؔ میں دانشمندی نہ رہی؟
کیا عالِموں کی مصلحت جاتی رہی؟
کیا اُن کی حِکمت نابود ہو گئی ہے؟
8 اَے دِدانؔ کے باشِندوں،
پلٹو اَور بھاگو اَور گہرے غاروں میں چھُپ جاؤ،
کیونکہ جب میں عیسَوؔ کو سزا دینے لگوں گا،
تَب اُس پر بڑی آفت نازل کروں گا۔
9 اگر انگور توڑنے والے تمہارے پاس آتے،
تو کیا وہ کچھ انگور چھوڑ نہ جاتے؟
اگر رات کو چور آ جائیں،
تو کیا وہ جتنا چاہتے اُتنا مال لُوٹ کر نہ لے جائیں گے؟
10 لیکن مَیں عیسَوؔ کو بالکُل ننگا کر دُوں گا؛
میں اُس کے چھُپنے کی جگہوں کو ظاہر کر دُوں گا،
تاکہ وہ اَپنے آپ کو چھُپا نہ سکے۔
اُس کے مُسلّح فَوجی، رشتہ دار اَور ہمسائے نِیست و نابود ہو جائیں گے،
تاکہ یہ کہنے کو کوئی زندہ نہ رہے گا،
11 ’اَپنے یتیموں کو یہیں چھوڑ جاؤ؛ مَیں اُنہیں زندہ رکھوں گا۔
تمہاری بیوائیں بھی مُجھ پر اِعتماد کر سکتی ہیں۔‘ “
12 یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں: ”دیکھو، جو سزاوار نہ تھے کہ یہ پیالہ پیئیں لیکن اُنہیں پیالہ پینا پڑا، پھر کیا تُم بے سزا چھُوٹ
جاؤگے؟ نہیں، تُم ہرگز بے عیب اَور بے سزا نہ چھوڑے جاؤگے بَلکہ تُمھیں وہ پیالہ ضرُور پینا ہوگا۔
13 کیونکہ مَیں نے اَپنی ذات کی قَسم کھائی ہے،“ یَاھوِہ فرماتے ہیں، ”بُصرؔاہ اَیسا تباہ ہو جائے گا کہ لوگ اُس پر
حیرت، ملامت اَور لعنت کریں گے اَور اُس کے تمام شہر ہمیشہ کے لیٔے ویران ہو جائیں گے۔“
14 مُجھے یَاھوِہ کی جانب سے ایک پیغام مِلا ہے؛
مُختلف قوموں کے پاس یہ اعلان کرنے کو ایک قاصِد بھیجا گیا ہے کہ،
”اُس پر حملہ کرنے کے لیٔے جمع ہو جاؤ!
جنگ کے لیٔے تیّار ہو جاؤ!“

15 ”دیکھو، اَب مَیں نے تُمھیں مُختلف قوموں کے درمیان چھوٹا،
اَور لوگوں میں ذلیل کر دیا ہے۔
16 اَے چٹّانوں کی دراڑوں میں،

اَور پہاڑوں کی چوٹیوں پر رہنے والی،
تمہاری ہیبت اَور تمہارے دِل کے غُرور نے،
تُمہیں فریب دیا ہے۔
اگرچہ تُم عُقاب کی مانند بُلندی پر اَپنا گھونسلہ کیوں نہ بنالو،
تو بھی مَیں تُمہیں وہاں سے بھی نیچے پٹک دُوں گا،“
یہی یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
17 ”اِدُوم حیرت کا مقام بَن جائے گا،
اَور اُس کے نزدیک سے گزرنے والے سَب لوگ حیران ہوں گے،
اَور اُس کے تمام زخموں کے باعث،
اُس کا مذاق اُڑائیں گے۔
18 جِس طرح سدُومؔ اَور عمورہؔ،
اَپنے ہمسائے شہروں کے ساتھ غارت کئے گیٔے،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے،
”اُسی طرح مُلکِ اِدُوم میں کوئی بشر نہ رہے گا،
اَور نہ ہی لوگ وہاں بسیں گے۔

19 ”دیکھو، وہ یردنؔ کے گھنے جنگلوں میں سے شیر کی مانند نکل کر
سرسبز چراگاہوں پر حملہ کرے گا،
اَور مَیں اِدُوم کو پل بھر میں اُس کے مُلک سے بے دخل کر دُوں گا،
وہ کون برگُزیدہ شخص ہے جسے مَیں اِدُوم پر سردار مُقرّر کروں گا؟
کیونکہ مُجھ سا کون ہے اَور کون مُجھ پر مُقدّمہ چلا سَکتا ہے؟
اَور کون سا چرواہا میرے مقابل کھڑا ہو سَکتا ہے؟“

20 چنانچہ سُنو کہ یَاہوِہ نے اِدُوم کے خلاف کیا منصُوبہ بنایا ہے،
اَور تیمانؔ کے باشِندوں کے خِلاف اُس کا اِرادہ کیا ہے؟
گلّے کے بچّے گھسیٹے جائیں گے،
اَور وہ اُن کی چراگاہ کو خُود اُن کی اَپنی وجہ سے بالکُل تباہ کر دے گا۔
21 اُن کے گرنے کی آواز سے زمین کانپ اُٹھے گی؛
اَور اُن کے چیخنے کی آواز بحرِقُلزمؔ تک گونجے گی۔
22 دیکھو، وہ ایک عُقاب کی طرح پرواز کرے گا اَور نیچے تیزی سے جھپٹّا مارے گا،
اَور اَپنے پر بُصراؔہ کے خِلاف پھیلائے گا۔
اُس دِن اِدُوم کے جنگجو فَوجیوں کے دِل،
ایک زچّہ عورت کے دِل کی مانند ہوں گے۔

دَمشق کے متعلّق نبُوّت

23 دَمشق کے متعلّق:
”حمات اَور ارفاد دہشت زدہ ہیں،
کیونکہ اُنہوں نے بُری خبر سُنی ہے۔
اُن کا دِل ٹوٹ گیا ہے،
اَور وہ ایک بےچین سمُندر کی مانند پریشان ہیں۔
24 دَمشق کمزور ہو گیا ہے،
اَور بھاگنے کے لئے پلٹ گیا ہے
اَور گھبراہٹ نے اُسے اَپنی لپیٹ میں لے لیا ہے
تکلیف اَور خوف نے اُسے پکڑ لیا ہے،
گویا زچّہ کی مانند سخت درد۔
25 وہ نامور شہر جِس سے مُجھے شادمانی ہوتی ہے،
اُسے ترک کیوں کر دیا گیا؟
26 یقیناً اُس کے جوان مَرد گلیوں میں گِر جائیں گے؛
اَور اُس کے تمام جنگجو فَوجی اُس دِن قتل کر دیئے جائیں گے،“
یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
27 ”میں دَمشق کی دیواروں کو آگ لگا دُوں گا؛
جو بِن ہدد کے شاہی محلوں کو بھسم کر دے گی۔“

قیدار اَور حَصور کے متعلّق نبُوّت

28 قیدار اَور حَصور کی سلطنتوں کے متعلّق نبُوّت جِن پر شاہِ بابیل نبوکدنضر نے شِکست دی تھی:

یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”اُٹھو اَور قیدار پر حملہ کرو
اَور اہلِ مشرق کے لوگوں کو تباہ کر دو۔
29 اُن کے خیمے اَور گلّے لُوٹ لئے جائیں گے؛
اُن کے پناہ گاہ اَور تمام گھر کے اَسباب،
اَور اُونٹوں کو چھین لیا جائے گا۔
تَب وہ ایک دُوسرے سے چِلّا چِلّاکر کہیں گے،
’ہمارے چاروں طرف خوف ہی خوف ہے۔‘

30 ”اَے حَصور کے باشِندوں،
جلدی سے بھاگ جاؤ اَور گہرے غاروں میں جا بسو،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
”نبوکدنضر، شاہِ بابیل نے تمہارے خِلاف منصُوبہ بنایا ہے؛
اُس نے تمہارے خِلاف مشورت کی ہے۔

31 ”اُٹھو اَور اُس قوم پر حملہ کرو،

جو بے خوف اَور مُکمّل طور پر بحِفاظت رہتے ہیں،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
”اِس قوم کے نہ تو پھاٹک ہیں اَور نہ فصیلیں؛
یہ لوگ خطرے سے بے خوف اَور بالکُل محفوظ رہتے ہیں۔
32 اُن کے اُونٹ مالِ غنیمت ہوں گے،
اَور اُن کے بے شُمار ریوڑ مالِ غنیمت ہوں گے۔
جو دُور دُور بسے ہُوئے ہیں اُنہیں مَیں ہَوا میں اُڑا کر پراگندہ کروں گا
اَور چاروں طرف سے اُن پر آفت لاؤں گا،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
33 ”حَصورؔ گیدڑوں کا مَسکن بَن جائے گا،
جو ہمیشہ کا ویرانہ ہوگا۔
وہاں نہ کوئی اِنسان رہے گا،
اَور نہ کوئی قوم سکونت کرے گی۔“

عیلامؔ کے متعلّق نبُوّت

34 شاہِ یہُودیہ صِدقیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے شروع میں عیلامؔ کے متعلّق یَاہوِہ کا یہ کلام یرمیاہؔ نبی پر نازل ہُوا:

35 قادرمُطلق یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”دیکھو، مَیں عیلامؔ کی کَمان توڑ ڈالُوں گا،
جِس پر اُس کی قُوّت کا دارومدار ہے۔
36 مَیں عیلامؔ کے خِلاف آسمان کے چاروں سمت سے
چاروں ہوائیں لے آؤں گا؛
اَور اُنہیں اُن چاروں ہواؤں کی سمت میں اِس قدر پراگندہ کروں گا کہ،
اَیسی کوئی قوم نہ ہوگی،
جِس میں عیلامی لوگ جَلاوطن ہوکر نہ پہُنچیں گے۔
37 مَیں عیلامؔ کو اُس کے جانی دُشمنوں،
اَور مُخالفوں کے سامنے پراگندہ کر دُوں گا،
مَیں اُن پر بُلا نازل کروں گا،
اَور اَپنے قہر شدید میں عیلامؔ پر بڑی آفت نازل کروں گا،“
یہی یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
”مَیں اُن کا خاتمہ ہونے تک
تلوار سے اُن کا تعاقب کروں گا۔
38 مَیں عیلامؔ میں اَپنا تخت قائِم کروں گا،
اَور اُس کے بادشاہ اَور حاکموں کو ختم کر دُوں گا،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔

39 ”پھر بھی آخری دِنوں میں،
مَیں عیلامؔ کو جَلاوطنی سے واپس لاؤں گا،“
یہی یاھوِہ کا فرمان ہے۔

50

بابیل کے متعلّق نبُوّت

1 بابیل اَور کَسدیوں* کے مُلک کے متعلّق یاھوِہ نے یرمیاہؔ نبی کی مَعرفت یہ کلام فرمایا،
2 ”قوموں میں اعلان اَور مُنادی کرو،
پرچم اُٹھاؤ اَور مُنادی کرو،
کوئی بات پوشیدہ نہ رکھو بَلکہ اعلان کرو،
’بابیل تسخیر کیا جائے گا،
بیلؔ معبُود رُسوا ہوگا،
اَور مرُودکؔ معبُود دہشت زدہ ہوگا۔
اُس کے تمام بُت شرمندہ ہوں گے،
اَور اُس کے بُت دہشت زدہ کر دیئے جائیں گے۔‘
3 شمال کی جانِب سے ایک قوم اُس پر حملہ کرے گی،
اَور اُس کے مُلک کو اُجاڑ دے گی۔
اَور وہاں کوئی باشِندہ نہ رہے گا،
آدمی اَور جانور دونوں بھاگ جائیں گے۔

4 ”اُن دِنوں میں اَور اُس وقت پر،“ یہ یاھوِہ کا فرمان ہے،
”بنی اِسرائیل اَور بنی یہُوداہؔ ایک ساتھ جمع ہوکر اَور مِل کر،
اَور روتے ہُوئے یاھوِہ اَپنے خُدا کو ڈھونڈیں گے۔
5 وہ صِیّونؔ کا راستہ دریافت کریں گے،
اَور اَپنے رُخ صِیّونؔ کی طرف کریں گے۔
وہ آکر یاھوِہ سے،
اَبدی عہد باندھیں گے،
جسے فراموش نہ کیا جائے گا۔

6 ”میری قوم بھٹکی ہُوئی بھیڑوں کی مانند ہیں؛
اُن کے چرواہوں نے اُنہیں گُمراہ کر دیا تھا،
اَور اُنہیں پہاڑوں پر مارے مارے پھرنے دیا۔
وہ پہاڑوں اَور ٹیلوں پر بھٹکتے پھرے
اَور اَپنی آرامگاہ بھُول گئیں۔

* 50:1 کَسدیوں یعنی بابیل کے باشِندے

7 جو کوئی اُنہیں پاتا تھا اُنہیں نگل جاتا تھا؛
اُن کے دُشمن کہتے تھے، 'اِس میں ہمارا کوئی قُصُور نہیں ہے،
کیونکہ اُنہُوں نے یَاھوِہ کے خِلاف گُناہ کیا جو اُن کا حقیقی چراگاہ،
اَور اُن کے آباؤاَجداد کی اُمّید تھا۔'

8 "بابیل میں سے بھاگ جاؤ؛
اَور کَسدیوں کا مُلک چھوڑ دو،
اَور اُن بکروں کی مانند بنو جو گلّہ کی رہنمائی کرتے ہیں۔
9 کیونکہ مَیں شمال کی سرزمین سے
مُختلف زبردست قوموں کا ایک گروہ اُبھاروں گا۔
اَور اُسے بابیل کے خِلاف لے آؤں گا۔
وہ اُس کے مقابل صف آرا ہوں گے،
اَور شمال کی جانِب سے اُس پر قبضہ کر لیں گے۔
اُن کے تیر تجربہ کار فَوجیوں کی مانند ہوں گے
جو کبھی خالی ہاتھ نہیں لَوٹتے۔
10 اِس طرح کَسدیوں کا مُلک لُوٹ لیا جائے گا؛
اَور اُسے لُوٹنے والے آسُودہ ہو جائیں گے۔"
یہ یَاھوِہ کا فرمان ہے،

11 "اَے میری مِیراث کو لُوٹنے والوں،
چونکہ تُم شادمان اَور خُوش ہو،
اَور داوَنے والی بچھیا کی مانند کودتے پھاندتے،
اَور ایک طاقتور گھوڑے کی مانند ھنہناتے ہو،
12 اِس لیٔے تمہاری ماں بےحد شرمندہ ہوگی؛
اَور جِس نے تُمہیں پیدا کیا وہ رُسوا ہوگی۔
وہ تمام قوموں میں حقیر جانی جائے گی۔
وہ ایک بیابان، خشک زمین اَور صحرا بَن جائے گی۔
13 یَاھوِہ کے قہر کے باعث وہ پھر آباد نہ ہوگی،
بَلکہ بالکُل ویران ہو جائے گی۔
جو کوئی بابیل کے پاس سے گزرے گا
وہ اُس کے تمام زخموں دیکھ کر حیران ہوگا اَور اُس کا مذاق اُڑائے گا۔

14 "اَے سَب تیر اَندازوں!
بابیل کے چاروں طرف صف آرائی کرو۔
اُس پر تیر برساؤ! کوئی تیر باقی نہ رکھو،
کیونکہ اُس نے یَاھوِہ کے خِلاف گُناہ کیا ہے۔

15 ہر طرف سے اُسے للکارو!
اُس نے ہار مان لی، اُس کے بُرج گِر گئے،
اَور اُس کی فصیلیں ڈھا دی گئیں۔
چونکہ یہ یَاہوِہ کا اِنتقام ہے،
اِس لئے اُس سے اِنتقام لو؛
جِس طرح اُس نے دُوسروں کے ساتھ سلُوک کیا وَیسا ہی اُس کے ساتھ کرو۔
16 بابیل میں سے ہر بونے والے کو،
اَور درانتی سے فصل کاٹنے والے کو ختم کر ڈالو۔
اَور ستمگر کی تلوار کی وجہ سے
سَب کو اَپنی اَپنی قوم میں جا مِلنے دو،
اَور سَب کو اَپنے اَپنے مُلک کو بھاگ جانے دو۔

17 ”بنی اِسرائیل پراگندہ بھیڑ ہے
جسے شیروں نے رگیدا ہے۔
سَب سے پہلے
شاہِ اشُور نے اُسے اَپنا نوالہ بنایا؛
اَور سَب سے آخِر میں اُس کی ہڈّیاں چبانے والا
شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ تھا۔“
18 چنانچہ قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں:
”جِس طرح مَیں نے شاہِ اشُور کو سزا دی
اُسی طرح مَیں شاہِ بابیل اَور اُس کے مُلک کو سزا دُوں گا۔
19 لیکن مَیں بنی اِسرائیل کو پھر سے اُس کی چراگاہ میں واپس لاؤں گا،
اَور وہ کوہِ کرمِلؔ اَور باشانؔ میں چرا کرے گا؛
اِفرائیمؔ اَور گِلعادؔ کی پہاڑیوں پر
اُس کی بھُوک مِٹ جائے گی۔
20 اُن دِنوں میں اَور اُس وقت پر،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے،
”بنی اِسرائیل کی بدکاری
ڈھونڈنے پر بھی نہیں ملے گی،
اَور یہُوداہؔ کے گُناہ بھی
ڈھونڈنے پر بھی نہیں ملیں گے،
کیونکہ جنہیں میں باقی بچاؤں گا اُن کے گُناہ بھی مُعاف کر دُوں گا۔

21 ”مراتھائیم کے مُلک
اَور پیقودؔ کے باشِندوں پر حملہ کرو۔

اُن کا تعاقب کرو، اُنہیں قتل کرو اَور بالکُل نِیست و نابود کر دو،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے،
”جو کُچھ مَیں نے تُمہیں حُکم دیا ہے اُس پر عَمل کرو۔
22 مُلک میں جنگ کا،
اَور بڑی ہلاکت کا شور ہو رہاہے!
23 جو ہتھوڑا تمام دُنیا کے لوگوں کو
چکنا چُور کرتا تھا وہ اَب کیسے توڑ ڈالا گیا ہے!
تمام قوموں کے درمیان اَب
بابیل کیسا ویران پڑا ہے!
24 اَے بابیل، مَیں نے تمہارے لِئے ایک پھندا لگایا ہے،
اَور خبر ہونے سے پہلے ہی، تُم پھنس چُکے تھے؛
اَور تُمہیں ڈھونڈ لیا گیا تھا۔
کیونکہ تُم نے یَاہوِہ سے مُخالفت کی تھی۔
25 یَاہوِہ نے اَپنا اسلحہ خانہ کھول دیا ہے،
اَور اَپنے قہر ڈھانے والا ہتھیار نکال لائے ہیں،
کیونکہ قادرمُطلق یَاہوِہ کو
کَسدیوں کے مُلک میں کچھ کام کرناہے۔
26 دُور دراز سے اُس کے خِلاف چلے آؤ۔
اَور اُس کے اناج کے گودام کھول دو؛
اناج کے ڈھیر کی مانند
بابیل کو بالکُل نِیست و نابود کر دو
اَور اُس کی کوئی بھی چیز باقی نہ چھوڑو۔
27 اُس کے تمام جَوان بَیلوں کو ذبح کر ڈالو؛
اُنہیں ذبح ہونے کے لِئے نیچے لے جاؤ!
اُن پر ہائے کیونکہ اُن کے سزا کا دِن آ پہُنچا ہے،
اُن کو سزا دینے کا وقت آ گیا ہے۔
28 بابیل سے فرار ہونے والوں اَور پناہ گیروں کا شور سُنو
جو صِیّونؔ میں یہ اعلان کر رہے ہیں کہ
کس طرح یَاہوِہ ہمارے خُدا نے
اَپنے بیت المُقدّس کا اِنتقام لے لیا ہے۔

29 ”تیر اَندازوں کو بابیل کے خِلاف جمع کرو،
اَور اُنہیں بھی جو کمان دار ہیں۔
اُس کے چاروں طرف خیمہ زن ہوں جاؤ؛

اَور کسی کو بچ کر نکلنے نہ دو۔
اُس کو اُس کے اعمال کی سزا دو؛
بابیل کے ساتھ ویسا ہی کرو جیسا اُس نے کیا تھا۔
کیونکہ اُس نے یاہوِہ بنی اِسرائیل کے قُدُّوس کو،
بڑے تکبُّر سے للکارا ہے۔
30 چنانچہ اُس کے جَوان مَرد گلیوں میں قتل ہوں گے؛
اَور اُس کے تمام جنگجو فَوجی اُس دِن خاموش کر دیئے جائیں گے،"
یہی یاہوِہ کا فرمان ہے۔
31 "اَے مغرُور، دیکھ مَیں تمہارا مُخالف ہُوں،"
یہ خُداوندؔ، قادرمُطلق یاہوِہ کا فرمان ہے،
"کیونکہ تمہارا دِن آ چُکا ہے،
وہ وقت، جَب مَیں تُمہیں سزا دُوں گا۔
32 مغرُور ٹھوکر کھا کر گرے گا
اَور کوئی اُسے اُٹھانے والا نہ ہوگا؛
مَیں اُس کے شہروں میں آگ لگا دُوں گا
جو اُس کے گِردونواح میں سَب کچھ بھسم کر ڈالے گی۔"
33 یہ قادرمُطلق یاہوِہ کا فرمان ہے:
"بنی اِسرائیل اَور بنی یہُوداہؔ پر،
ظُلم ڈھائے جا رہے ہیں۔
اُن کو اسیر کرنے والے اُنہیں قَید میں رکھے ہُوئے ہیں،
اَور اُنہیں رہا کرنے سے اِنکار کرتے ہیں۔
34 پھر بھی اُن کے نَجات دِہندہ زورآور ہیں؛
جِن کا نام قادرمُطلق یاہوِہ ہے۔
وہ اُن کی پُوری حمایت کریں گے
تاکہ اُن کے مُلک کو راحت بخشیں،
لیکن بابیل کے باشِندوں میں بےچینی۔

35 "کَسدیوں، بابیل کے باشِندوں!"
یاہوِہ فرماتے ہیں،
"اَور اُن کے حاکموں اَور دانِشوروں پر بھی
تلوار چلے گی!
36 اُس کے جھُوٹے نبیوں کے خِلاف تلوار چلے گی!
جو احمق بَن جائیں گے۔
اُس کے سُورما فَوجیوں کے خِلاف تلوار چلے گی!

جو خوفزدہ ہو جائیں گے۔
37 اُس کے گھوڑوں اَور رتھوں کے خِلاف تلوار چلے گی
اَور اُن پردیسیوں کے خِلاف بھی جو اُس کی فَوج میں ہیں!
وہ سَب عورتوں کی مانند کمزور ہو جائیں گے۔
اُس کے خزانوں پر بھی تلوار چلے گی!
اَور وہ لُوٹ لیٔے جائیں گے۔
38 تلوار اُن کے دریاؤں پر
خشک سالی لے آئے گی۔
کیونکہ یہ اُن تراشے ہُوئے بُتوں کا مُلک ہے،
جہاں کے باشِندے اُن بُتوں پر دہشت سے پاگل ہُوئے جا رہے ہیں۔

39 ”چنانچہ وہاں جنگلی جانور اَور لکڑبگّھے بسیں گے،
اَور وہ اُلّوؤں کا مَسکن بَن جائے گا۔
وہ پھر کبھی آباد نہ ہوگا
اَور پُشت در پُشت وہاں کوئی سکونت نہ کرے گا۔
40 جِس طرح مَیں نے سدُومؔ اَور عمورہؔ کو
اُن کے آس پاس کے شہروں کے ساتھ نِیست و نابود کر دیا تھا،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے،
”ہُوبہو وَیسی ہی حالت بابیل کی ہوگی جہاں کوئی بشر نہ رہے گا؛
نہ کوئی آدمؔ زاد وہاں بسے گا۔

41 ”دیکھو! شمال کی جانِب سے ایک لشکر آ رہاہے؛
اَور زمین کے کونے کونے سے
ایک زبردست قوم اَور کئی بادشاہ برانگیختہ کئے جا رہے ہیں۔
42 وہ کمانوں اَور نیزوں سے مُسلّح ہیں،
جو نہایت سنگدل اَور بےرحم ہیں۔
جَب وہ اَپنے گھوڑوں پر سوار ہوتے ہیں
تَب سمُندر کی گرج کی طرح للکارتے ہیں۔
اَے بابیل کی بیٹی، وہ جنگ کرنے کے لیٔے آراستہ ہوکر
تُم پر حملہ کرنے کے لیٔے آ رہے ہیں۔
43 اُن کی خبر سُنتے ہی شاہِ بابیل کے،
ہاتھ پاؤں ڈھیلے پڑ گیٔے ہیں۔
اَور وہ سخت تکلیف میں مُبتلا ہو گیا ہے،
گویا وہ زچّہ کی مانند سخت درد میں۔
44 دیکھو، وہ یردنؔ کے گھنے جنگلوں میں سے شیر کی مانند نکل کر

سرسبز چراگاہوں پر حملہ کرے گا،
اَور مَیں اِدُوم کو پل بھر میں اُس کے مُلک سے بے دخل کر دُوں گا۔
وہ کون برگُزیدہ شخص ہے جسے مَیں اِدُوم پر سردار مُقرّر کروں گا؟
کیونکہ مُجھ سا کون ہے اَور کون مُجھ پر مُقدّمہ چلا سَکتا ہے؟
اَور کون سا چرواہا میرے مقابل کھڑا ہو سَکتا ہے؟“

45 چنانچہ سُنو کہ یَاہوِہ نے بابیل کے خِلاف کیا منصُوبہ بنایا ہے،
اَور کَسدیوں کے مُلک کے خِلاف اُس کا کیا اِرادہ ہے،
گلّے کے بچّے گھسیٹے جائیں گے،
اَور وہ اُن کی چراگاہ کو خُود اُن کی اَپنی وجہ سے بالکُل تباہ کر دیں گے۔
46 بابیل کی شِکست کے شور سے زمین کانپ اُٹھے گی،
اَور اُن کی چیخیں قوموں میں سُنائی دیں گی۔

51

1 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”دیکھو، مَیں بابیل اَور لیب کوماۓ کے لوگوں کے خِلاف
ایک غارت گر کی رُوح کو اُبھاروں گا۔
2 مَیں بابیل میں پردیسی بھیجوں گا،
تاکہ وہ اُسے پھٹکیں اَور اُس کی سرزمین کو ویران کر دیں؛
اَور اُس کی مُصیبت کے دِن اُس کے دُشمن بَن کر
ہر طرف سے اُس کے مُخالف ہو جائیں گے۔
3 تیر اَنداز کو اَپنی کمان کھینچنے سے روکو،
نہ اُسے اَپنا بکتر پہن کر کھڑا ہونے دو۔
اُس کے جَوانوں پر رحم نہ کرو؛
اُس کے تمام لشکر کو تباہ کر دو۔
4 وہ بابیل میں قتل ہوکر گِر جائیں گے،
اَور شدید زخمی ہوکر اُس کی گلیوں میں پڑے ہوں گے۔
5 حالانکہ اُن کا مُلک بنی اِسرائیل کے قُدُّوس کے سامنے
بدی سے بھرا پڑا ہے،
پھر بھی اُن کے خُدا، قادرمُطلق یَاہوِہ نے
بنی اِسرائیل اَور بنی یہُوداہؔ کو ترک نہیں کیا۔

6 ”بابیل سے بھاگ جاؤ!
اَپنی جان بچا کر بھاگو!
اُس کی بدکاری کے باعث تُم تباہ نہ ہو۔
یَاہوِہ کے اِنتقام کا وقت آ چُکا ہے؛

وہ اُسے اَیسی سزا دیں گے جِس کا وہ مُستحق ہے۔
7 بابیل، یَاھوِہ کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ تھا؛
اُس نے تمام دُنیا کو متوالا بنا دیا۔
قوموں نے اُس کی مَے نوش کرلی؛
اِس لیٔے اَب اُن کے لوگ پاگل ہو گئے ہیں۔
8 بابیل اَچانک گِر کر ٹوٹ جائے گا۔
اُس پر ماتم کرو!
اُس کے درد کے لیٔے مرہم لاؤ؛
شاید وہ شفایاب ہو جائے۔

9 " 'ہم نے بابیل کو شفا بخش دی ہوتی،
لیکن وہ تندرست نہیں ہونا چاہتا تھا؛
آؤ ہم اُسے چھوڑ دیں اَور اَپنے اَپنے مُلک کو لَوٹ جائیں،
کیونکہ اُس کی سزا آسمان تک پہُنچ رہی ہے،
وہ بادلوں کی اُونچائی تک بُلند ہو چُکی ہے۔'

10 " 'یَاھوِہ نے ہماری صداقت آشکار کر دی ہے؛
آؤ ہم صِیّونؔ میں جا کر اِس کا بَیان کریں کہ
یَاھوِہ ہمارے خُدا نے کیا کام کیا ہے۔'

11 "تیروں کو تیز کر لو،
اَور سِپر اُٹھالو!
یَاھوِہ نے مادیؔ بادشاہوں کو اُبھارا ہے،
کیونکہ اُن کا منصُوبہ بابیل کو تباہ کرناہے۔
یَاھوِہ اِنتقام لیں گے،
یعنی اَپنے بیت المُقدّس کے لئے اِنتقام۔
12 بابیل کی فصیلوں کے مقابل حملہ آور پرچم بُلند کرو!
وہاں ایک مضبُوط پہرےدار مُقرّر کرو،
پہرےداروں کی تعداد بڑھا دو،
گھات لگا کر بیٹھو!
یَاھوِہ بابیل کے لوگوں کے خِلاف،
اَپنا حُکم اَور اِرادہ پُورا کریں گے۔
13 اَے بہت سِی دریاؤں سے سیراب ہونے والی
اَور جِس کے خزانے بھرے ہُوئے ہیں،
تمہارا وقتِ نزع قریب ہے،

اَور تمہارے فنا ہونے کا وقت آ پہنچا ہے۔
14 قادرمُطلق یَاہوِہ نے اَپنی ذات کی قَسم کھائی ہے کہ،
یقیناً مَیں تُمھیں ٹِڈّیوں کے جھُنڈ کی مانند لوگوں سے بھر دُوں گا،
اَور وہ تُم پر فاتحانہ نعرہ بُلند کریں گے۔

15 "یَاہوِہ خُدا نے اَپنی قُدرت سے زمین کو خلق کیا؛
اَور اَپنی حِکمت سے جہان کی بُنیاد ڈالی
اَور اَپنی دانش سے آسمانوں کو تانا۔
16 جَب وہ گرجتے ہیں تو آسمان پر پانی شور مچاتا ہے؛
وہ زمین کی اِنتہا سے بادل لاتے ہیں۔
وہ بارش کے ساتھ بجلی چمکاتے ہیں
اَور اَپنے مخزنوں سے ہَوا چلاتے ہیں۔

17 "سَب اِنسان نادان اَور جاہل ہیں؛
ہر سُنار اَپنے ڈھالی ہُوئی بُتوں کے سبب رُسوا ہے۔
کیونکہ اُن کے ڈھالے ہُوئے بُت محض فریب ہیں؛
جِن میں دَم نہیں ہے۔
18 وہ نکمّی اَور قابل تمسخر کا چیزیں ہیں؛
جَب اُن کی سزا کا وقت آئے گا، تو وہ نِیست و نابود ہو جائیں گی۔
19 خُدا جو یعقوب کا حِصّہ ہے، وہ اُن بُتوں کی مانند نہیں،
کیونکہ وہ تمام چیزوں کے خالق ہیں،
یہاں تک کہ بنی اِسرائیل کے قبیلے بھی جو اُن کی قوم کی مِیراث ہے
جِن کا نام قادرمُطلق یَاہوِہ ہے۔

20 "تُم میرے گُرز،
اَور جنگی ہتھیار ہو
تمہارے ذریعے سے مَیں قوموں کو چکنا چُور کرتا ہُوں،
اَور تمہارے ذریعے سے مَیں سلطنتوں کو تباہ کرتا ہُوں،
21 تُم ہی سے مَیں گھوڑے اَور سوار کو ریزہ ریزہ کرتا ہُوں،
اَور تُم ہی سے مَیں رتھ اَور اُس کے سوار کو پاش پاش کرتا ہُوں،
22 تُم ہی سے مَیں مَرد اَور عورت کو کُچلتا ہُوں،
تُم ہی سے مَیں ضعیف اَور جَوان کے ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہُوں،
تُم ہی سے مَیں نوجوان اَور دوشیزہ کو چُورچُور کرتا ہُوں،
23 تُم ہی سے مَیں چرواہے اَور گلّہ کو پیس ڈالتا ہُوں،
تُم ہی سے مَیں کِسان اَور بَیل کو توڑ ڈالتا ہُوں،

تُم ھی سے مَیں سرداروں اَور حاکموں کو مٹا دیتا ھُوں۔
24 ”مَیں تمھاری آنکھوں کے سامنے بابیل کو اَور تمام کَسدیوں کو اُن کی صِیّونؔ میں کی ھُوئی بُرائیوں کا بدلہ دُوں گا،“ یہ
یَاھوِہ کا فرمان ھے۔
25 ”اَے تباہ کرنے والے پہاڑ، مَیں تمھارے خِلاف ھُوں،
جو تمام دُنیا کو تباہ کرتا ھے،“
یَاھوِہ کا یہی فرمان ھے،
”مَیں اَپنا ھاتھ تمھارے خِلاف بڑھاؤں گا،
اَور تُمھیں چٹّانوں پر سے لُڑھکاؤں گا،
اَور تُمھیں جَلا ھُوا پہاڑ بناؤں گا۔
26 تُم سے کونے کے پتّھر کے لِئے،
نہ ھی بُنیاد ڈالنے کے لِئے کوئی پتّھر لیا جائے گا،
تُم ھمیشہ ویران رھوگے،“ کیونکہ یَاھوِہ کا یہی فرمان ھے۔

27 ”مُلک میں پرچم کھڑا کرو!
قوموں میں نرسنگا پھُونکو!
قوموں کو اُس کے خِلاف جنگ کے لئے تیّار کرو؛
اراراطؔ، مِنّیؔ اَور اشکِنازؔ کی مملکتوں کو
اُس کے خِلاف بُلاؤ۔
اُس کے خِلاف سپہ سالار مُقرّر کرو؛
اَور مہلک ٹِڈّیوں کے جھُنڈ کی طرح گھُڑسواروں کو بھیج دو۔
28 قوموں کو اُس کے خِلاف لڑنے کے لِئے تیّار کرو۔
یعنی مادیؔ بادشاھوں کو،
اُن کے سرداروں اَور تمام حاکموں کو،
اَور اُن تمام مُلکوں کو جِن پر اُن کا تسلُّط ھے۔
29 بابیل کا مُلک ویران ھو
تاکہ وھاں کوئی بھی رہ نہ سکے۔
یَاھوِہ کا بابیل کے خِلاف یہ اِرادہ قائم رھے گا،
اِس لِئے مُلک کانپ رھاھے اَور درد سے لرزتا ھے۔
30 بابیل کے جنگجو فَوجیوں نے لڑنا ترک کر دیا ھے؛
اَور وہ اَپنے قلعوں میں جا بیٹھے ھیں۔
اُن کی قُوّت پست ھُوئی؛
اَور وہ عورتوں کی مانند پست ہو گئے۔
اُس کے مَسکن جَلائے گئے؛
اَور اُس کے پھاٹکوں کی سلاخیں توڑ دی گئیں۔

31 ہرکارا ہرکارے سے
اَور ایک قاصِد دُوسرے قاصِد سے مِلنے کو دَوڑ رہے ہیں
تاکہ شاہِ بابیل کو اِطّلاع کریں کہ
اُس کا تمام شہر تسخیر ہو چُکاہے۔
32 دریاؤں کی گزرگاہوں پر دُشمن کا قبضہ ہو گیا ہے،
اَور دُشمنوں نے دلدل کے نَیستان میں آگ لگا دی ہے،
اَور فَوجی کافی گھبرائے ہُوئے ہیں۔“
33 قادرمُطلق یَاہوِہ بنی اِسرائیل کے خُدا یُوں فرماتے ہیں:
”بابیل کی بیٹی
روندنے کے وقت کے کھلیان کی مانند ہے
جِس کی بہت جلد کٹائی کا وقت آ جائے گا۔“

34 ”صِیّونؔ کے باشِندے کہیں گے، شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ نے ہمیں کھا لیا ہے،
اُس نے ہمیں کُچل دیا ہے،
اَور ہمیں خالی صُراحی کی مانند کر دیا۔
اَژدہا کی مانند اُس نے ہمیں نگل لیا
ہماری لذیذ غِذا سے اَپنا پیٹ بھر لیا،
اَور پھر ہمیں ہمارے مُلک سے بے دخل کر دیا۔
35 صِیّونؔ کے باشِندے کہیں
جو سِتم ہم پر اَور ہمارے بچّوں پر ہُوا وہ بابیل پر بھی ہو۔“
اَور یروشلیمؔ کہتاہے کہ
”ہمارا خُون اہلِ کَسدیوں پر ہو۔“
36 چنانچہ یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”دیکھو، مَیں تمہارا بچاؤ کروں گا
اَور تمہارا اِنتقام لُوں گا،
مَیں اُس کے سمُندروں کو سُکھا دُوں گا
اَور اُس کے چشموں کو خشک کر دُوں گا۔
37 بابیل کھنڈروں کا انبار بَن جائے گا،
اَور گیدڑوں کا مَسکن ہوگا،
اَور لوگوں کے لِئے دہشت اَور طعن کا باعث بَن جائے گا،
اَور ایک اَیسا مقام ہوگا جہاں کوئی نہیں رہتا۔
38 اُس کے تمام لوگ جَوان شیروں کی طرح گرجتے ہیں،
اَور شیر کے بچّوں کی طرح غرّاتے ہیں۔
39 لیکن جَب وہ ہوش میں ہُوں،
تَب مَیں اُن کے لِئے ضیافت تیّار کروں گا

اَور اُنہیں متوالا بنا دُوں گا۔
تا کہ وہ زور سے قہقہہ لگائیں۔
اَور پھر اَبدی نیند سو جائیں اَور کبھی نہ بیدار ہوں۔“
یہی یاہوِہ کا فرمان ہے۔
40 ”مَیں اُنہیں اِس طرح نیچے لاؤں گا
جِس طرح برّوں، مینڈھوں اَور بکروں کو
ذبح کرنے کے لئے لاتے ہیں۔

41 ”شیشاقؔ جو تمام روئے زمین کا مایہ ناز شہر ہے،
وہ کیسے تسخیر ہوگا!
بابیل تمام قوموں کے درمیان
کیسا ویران ہو جائے گا!
42 سمُندر بابیل پر چڑھ آئے گا،
اَور اُس کی پُر شور لہریں اُس پر چھا جائیں گی۔
43 اُس کے شہر ویران ہو جائیں گے،
مُلک خشک اَور بیابان بَن جائے گا،
وہ اَیسا مُلک ہوگا جِس میں کوئی بھی نہ بستا ہو،
نہ اُس میں سے کوئی آدمؔ زاد گزرتا ہو۔
44 مَیں بابیل میں بیلؔ کو سزا دُوں گا
اَورجو کچھ اُس نے نگل لیا ہے اُسے اُس کے مُنہ سے اُگلواؤں گا۔
قومیں پھر اُس کی طرف روانہ نہیں ہُوں گی۔
اَور بابیل کی فصیل گِر جائے گی۔

45 ”اَے میری اُمّت، اُس میں سے نکل آؤ!
اَپنی جان بچا کر بھاگ جاؤ!
یاہوِہ کے قہر شدید سے بھاگ جاؤ۔
46 جَب مُلک میں افواہیں سُنائی دیں،
تو تمہارا دِل نہ گھبرائے، نہ ہی تُم ڈرو؛
اِس سال ایک افواہ آتی ہے تو اگلے سال دُوسری،
مُلک میں تشدّد کی افواہیں
اَور ایک حاکم کے دُوسرے کے خِلاف لڑنے کی افواہیں۔
47 وہ وقت ضرُور آئے گا
جَب مَیں بابیل کے بتُوں کو سزا دُوں گا؛
اُس کا تمام مُلک رُسوا ہوگا
اَور اُس کے تمام مقتول اُسی کے اَندر پڑے ہُوئے ہوں گے۔
48 تَب آسمان اَور زمین اَورجو کچھ اُن کے اَندر ہے

بابل پر شادیانے بجائیں گے،
کیونکہ شمال کی طرف سے غارت گر
اُس پر حملہ کریں گے،“
یہی یَاھوِہ کا فرمان ہے۔

49 ”جِس طرح بابل میں بنی اِسرائیل قتل ہُوئے ہیں،
اُسی طرح بنی اِسرائیل کے مقتولوں کی وجہ سے
بابل میں تمام لوگ قتل ہوں گے۔
50 تُم جو تلوار سے بچ گئے ہو،
چلے جاؤ، دیر نہ کرو!
دُور کے مُلک میں یَاھوِہ کو یاد کرو،
اَور یروشلیمؔ کا خیال کرو۔“

51 ”ہم رُسوا ہو گئے،
کیونکہ ہماری توہین کی گئی
اَور ہمارے چہروں پر شرمندگی چھائی ہُوئی ہے،
کیونکہ یَاھوِہ کے گھر کے پاک مقاموں میں
اجنبی لوگ گھُس آئے۔“

52 ”لیکن وہ دِن آ رہے ہیں،“ یہ یَاھوِہ کا فرمان ہے،
”جَب مَیں اُس کے بُتوں کو سزا دُوں گا،
اَور اُس کے سارے مُلک میں
زخمی لوگ کراہتے رہیں گے۔
53 خواہ بابل آسمان تک پہُنچ جائے
اَور اَپنے اُونچے قلعوں کو مُستحکم کر لے،
تو بھی مَیں اُس کے خِلاف غارت گر بھیجوں گا،“
یہی یَاھوِہ کا فرمان ہے۔

54 ”بابل سے رونے کی آواز آ رہی ہے،
اَور کَسدیوں کے مُلک سے
بڑی تباہی کا شور و غُل سُنائی دیتا ہے۔
55 یَاھوِہ بابل کو تباہ کر دیں گے؛
وہ اُس کے شور و غُل کو خاموش کر دیں گے۔
دُشمن ٹھاٹھیں مارتے ہُوئے سمُندر کی طرح آگے بڑھے گا،
اَور اُن کی صدائیں گونجیں گی۔
56 بابل کے خِلاف غارت گر آ جائے گا؛

اُس کے جنگجو فَوجی گِرفتار ہوں گے،
اَور اُن کی کمانیں توڑ دی جائیں گی۔
کیونکہ یَاہوِہ اِنتقام لینے والے خُدا ہیں؛
وہ پُورا پُورا بدلہ لیں گے۔
57 مَیں اُس کے حاکموں اَور دانِشوروں کو متوالا کر دُوں گا،
اَور اُس کے سرداروں، افسروں اَور فَوجیوں کو بھی؛
وہ اَبدی نیند سوئیں گے اَور پھر کبھی بیدار نہ ہوں گے،"
یہ اُس بادشاہ کا فرمان ہے جِس کا نام قادرمُطلق یَاہوِہ ہے۔
58 یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے:
"بابیل کی موٹی فصیل ڈھا دی جائے گی
اَور اُس کے بُلند پھاٹکوں کو آگ لگا دی جائے گی؛
لوگوں کی محنت بے فائدہ ٹھہرے گی،
اَور قوموں کی مشقّت آگ کے کام آئے گی۔"
59 شاہِ یہُودیہ صِدقیاہ کے دَورِ حُکومت کے چوتھے سال میں جَب محسیاہ کا پوتا اَور نیریاہ بِن سِرایاہ جو خواجہ سراؤں
کا سردار تھا بادشاہ کے ساتھ بابیل گیا تَب یرمیاہ نبی نے خُداوند کا یہ کلام اُسے دیا،
60 یرمیاہ نے ایک طُومار میں بابیل پر نازل ہونے والی سَب آفتیں لِکھ دی تھیں۔ وہ سَب باتیں جو بابیل کے متعلّق لکھی
جا چُکی تھیں۔
61 یرمیاہ نے سِرایاہ سے فرمایا، "جَب تُم بابیل پہُنچو تو اِن سَب باتوں کو بُلند آواز سے پڑھنا۔
62 پھر کہنا، 'اَے یَاہوِہ، آپ نے فرمایا ہے کہ آپ اِس مقام کو تباہ کر دیں گے تاکہ یہاں کوئی اِنسان یا حَیوان نہ رہے
اَور وہ ہمیشہ کے لیٔے ویران ہو جائے گا۔'
63 جَب تُم یہ طُومار پڑھ چُکو تَب اُس میں ایک پتّھر باندھ دینا اَور اُسے دریائے فراتؔ میں پھینک دینا۔
64 اَور کہنا، 'اِسی طرح سے بابیل ڈُوب جائے گا اَور پھر کبھی نہ اُبھرے گا کیونکہ یَاہوِہ اُس پر مُصیبت لائیں گے اَور
اُس کے لوگ نِیست و نابود ہو جائیں گے۔' "

یرمیاہ نبی کا کلام یہیں پر ختم ہوتا ہے۔

52

یروشلیمؔ کا زوال

1 جَب صِدقیاہ بادشاہ بنا، تَب وہ اکّیس سال کا تھا اَور اُس نے گیارہ سال تک یروشلیمؔ پر حُکمرانی کی۔ اُس کی ماں کا
نام حمُوطل تھا جو لِبناہ شہر کے باشِندے یرمیاہ کی بیٹی تھی۔
2 اُس نے یَاہوِہ کی نظر میں بدی کی، اَور ہُوبہو یہویقیمؔ کے نقش قدم پر چلا۔
3 یَاہوِہ کے غضب کی بنا پر یروشلیمؔ اَور یہُودیہ کا یہ حال ہُوا اَور آخِرکار یَاہوِہ نے اُنہیں اَپنے سامنے سے دُور ہی کر دیا۔
اَور صِدقیاہ نے شاہِ بابیل کے خِلاف بغاوت کر دی تھی۔

4 اِس لِئے صِدقیاہؔ کے دَورِ حُکومت کے نویں سال کے دسویں مہینے کے دسویں دِن شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ نے اَپنے پُورے
لشکر کے ساتھ یروشلیمؔ پر حملہ کر دیا۔ اَور شہر کے پاس خیمہ زن ہُوا اَور شہر کے اطراف کا محاصرہ کر لیا۔
5 اَور صِدقیاہؔ بادشاہ کے دَورِ حُکومت کے گیارھویں سال تک شہر کا محاصرہ رہا۔

6 اَور چوتھے مہینے کے نویں دِن سے شہر میں قحط کی شِدّت میں اِس قدر اِضافہ ہو گیا کہ لوگوں کے پاس کھانے کو
کُچھ بھی نہ رہا۔
7 تَب یروشلیمؔ شہر کی فَوج نے شہرپناہ میں دراڑ کی اَور تمام فَوج فرار ہو گئی۔ حالانکہ کَسدی یعنی بابیل کی فَوج شہر
کے گِردونواح کا محاصرہ کئے ہُوئے تھی تَب بھی وہ سَب شاہی باغ کے نزدیک دو دیواروں کے درمیان والے پھاٹک سے
رات کے وقت فرار ہو گئے اَور عراباہؔ کی جانِب بھاگے۔
8 لیکن کَسدیوں کی فَوج نے صِدقیاہؔ بادشاہ کا تعاقب کیا اَور اُسے یریحوؔ کے میدان میں دبوچ لیا۔ تَب اُس کے تمام فَوجی
اُس سے جُدا ہوکر پراگندہ ہو گئے۔
9 اَور صِدقیاہؔ بادشاہ کو گِرفتار کر لیا گیا۔

صِدقیاہؔ کو حماتؔ کے مُلک میں رِبلہؔ لے جایا گیا جہاں شاہِ بابیل مُقیم تھا، وہاں اُس نے اُسے سزا سُنائی۔
10 شاہِ بابیل نے رِبلہؔ میں صِدقیاہؔ کے بیٹوں کو اُس کی آنکھوں کے سامنے قتل کیا؛ اَور اُس نے یہُودیہؔ کے تمام اُمرا کو
بھی قتل کر دیا۔
11 پھر اُس نے شاہِ صِدقیاہؔ کی آنکھیں نکال لیں اَور اُسے کانسے کی بیڑیوں میں جکڑ کر بابیل لے گیا جہاں اُسے مرنے
تک قَیدخانہ میں ڈال دیا۔

12 شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ کے دَورِ حُکومت کے اُنّیسویں سال کے پانچویں مہینے کے دسویں دِن شاہی پہرےداروں کا سردار
نبوزرادانؔ جو شاہِ بابیل کا مُلازم تھا یروشلیمؔ میں آیا۔
13 اُس نے یَاہوِہ کے بیت المُقدّس، شاہی محل اَور یروشلیمؔ کے تمام مکانات کو آگ لگوا کر جَلا دیا۔ اُس نے ہر اہم
عمارت کو جَلا ڈالا۔
14 شاہی پہرےداروں کے سردار کی زیرِ قیادت کَسدیوں کی تمام فَوج نے یروشلیمؔ کے چاروں طرف کی فصیلوں کو گرا
دیا۔
15 تَب شاہی پہرےداروں کا سردار، نبوزرادانؔ، نے قوم میں سے چند مُحتاجوں کو اَور شہر میں بچے ہُوئے لوگوں کو،
دستکاروں اَور اُن لوگوں کو جنہوں نے خُود کو شاہِ بابیل کے تابع ہو گئے تھے، اُنہیں اَپنے ساتھ جَلاوطن کرکے لے گیا۔
16 لیکن نبوزرادانؔ نے مُلک کے باقی غریبوں کو پیچھے چھوڑ دیا تاکہ وہ انگوری باغوں اَور کھیتوں میں باغبانی کریں
اَور زمین جوتیں۔

17 اَور یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں جو کانسے کے سُتون تھے اُنہیں اَور کُرسیوں اَور کانسے کے بڑے حوض کو کَسدیوں
نے توڑ ڈالا اَور اُن کے سَب کانسے بابیل لے گئے۔
18 اَور سَب ظروف، دیگیں اَور بیلچے، پیالے، گُلگیر، چمچے، لگن اَور بیت المُقدّس میں عبادت کے وقت اِستعمال میں
ہونے والی کانسے کی چیزیں بھی ساتھ لے گیٔے۔
19 چلمچی، بخُوردان، چھڑکنے والے پیالے گلدان، چراغدان، پیالے اَور پیالے بھی جو خالص سونے یا چاندی کے بنے
ہُوئے تھے، اُنہیں شاہی پہرےداروں کا سردار اَپنے ساتھ لے گئے۔

20 وہ دو سُتون، بڑا حوض اَور کانسے کے بَارہ بَیل جو کُرسیوں کے نیچے تھے، جنہیں شُلومونؔ بادشاہ نے یَاھوِہ کے بیت
المُقدّس کے لیٔے تعمیر کروایا تھا، اِن سَب کانسوں کا وزن اِس قدر زِیادہ تھا کہ تَولا نہ جا سَکتا تھا۔
21 ہر سُتون کی پیمائش اُونچائی اٹھّارہ ہاتھ* اَور اُس کا گھیرا بَارہ ہاتھ† تھا اَور اُس کے پرت کی موٹائی چار اُنگل‡ تھی
اَور یہ سُتون کھوکھلے تھے۔
22 ہر ایک سُتون کے بالائی حِصّہ پر ایک کانسے کا تاج تھا جِن کی پانچ ہاتھ§ اُونچائی تھا اَور اُسے ہر طرف سے کانسے
کی جالی اَور انار کی کلیوں سے آراستہ کیا گیا تھا۔ اَور دُوسرے سُتون اَور اُس کے انار کی جالی بھی اُس کے مُشابہ تھے۔
23 بازوؤں میں چھیانوے انار جڑے ہُوئے تھے اَور چاروں طرف کی جالی کے اُوپر کل سَو انار تھے۔
24 اِس کے بعد پہرےداروں کے سردار نے اعلیٰ کاہِن سِرایاہؔ اَور کاہِنؔ ثانی صفنیاہؔ کو اَور بیت المُقدّس کے تینوں
دربانوں کو گِرفتار کیا۔
25 اَور اُس نے شہر میں سے ایک اعلیٰ افسر کو پکڑ لیا جو جنگی فَوجیوں کا نِگراں تھا اَورجو لوگ بادشاہ کے سامنے حاضِر
رہتے تھے اُن میں سے سات شاہی مُشیروں کو، اَور فَوج کے سپہ سالار کے ایک مُنشی کو بھی گِرفتار کر لیا جو مُلک کے
لوگوں کو فَوج میں شریک کرتا تھا، اَور مُلک کے باشِندوں میں سے ساٹھ مَردوں کو جو شہر میں مِلے اُنہیں گِرفتار کر لیا۔
26 سردار نبوزرادانؔ نے اُن سَب کو لے کر رِبلہؔ میں شاہِ بابیل کے پاس پیش کر دیا۔
27 تَب شاہِ بابیل نے مُلکِ حماتؔ میں رِبلہؔ کے علاقہ میں اُنہیں قتل کر دیا۔
اِس طرح سے بنی یہُوداہؔ اسیر ہوکر اَپنے مُلک سے بے دخل کر دیا گیا۔

28 جِن لوگوں کو نبوکدنضرؔ اسیر کرکے لے گیا وہ شُمار میں یُوں ھیں،

ساتویں بَرس میں،
تین ہزار تئیس یہُودی؛
29 نبوکدنضرؔ کے دَورِ حُکومت کے اٹھّارھویں بَرس میں،
یروشلیمؔ کے باشِندوں میں سے آٹھ سَوبتّیس لوگ؛
30 اَور نبوکدنضرؔ کے دَورِ حُکومت کے تئیسویں بَرس میں،
شاہی پہرےداروں کے سردار نبوزرادانؔ نے سات سَو پینتالیس یہُودیوں کو جَلاوطن کر دیا۔

جو کُل چار ہزار چھ سَو لوگ تھے۔

یہُویاکینؔ کی رِہائی

31 شاہِ یہُودیہ یہُویاکینؔ کی جَلاوطنی کے سینتیسویں سال میں، اِویل مرُودکؔ بابیل کا بادشاہ بنا، اُس نے اِسی سال کے
بارھویں ماہ کے پچّیسویں دِن کو شاہِ یہُودیہ یہُویاکینؔ کو قَید سے آزاد کر دیا۔
32 اَور اُس سے نہایت مہربانی سے پیش آیا اَور اُس وقت جِتنے اَور بادشاہ بابیل میں اُس کے پاس تھے، اُن سَب سے بڑھ
کر اُسے اعلیٰ نشست عطا کی۔

* 52:21 اُونچائی اٹھّارہ ہاتھ تقریباً آٹھ میٹر † 52:21 بَارہ ہاتھ تقریباً ساڑھے پانچ میٹر ‡ 52:21 چار اُنگل آٹھ سینٹی میٹر § 52:22 پانچ ہاتھ تقریباً سَوا دو میٹر

33 چنانچہ یہُویاکینؔ نے اَپنے قَیدخانہ کے کپڑے اُتار دئیے اَور تاعمر باقاعدہ شاہی دسترخوان پر شاہِ بابیل کے ساتھ کھانا
کھاتا رہا۔
34 شاہِ بابیل روز بروز یہُویاکینؔ کو تاعمر تک یعنی اُس کے وفات تک حسبِ معمول وظیفہ دیتا رہا۔

نوحہ
کی کِتاب

1

1 وہ بستی کیسی ویران پڑی ہے
جہاں کسی زمانہ میں لوگوں کی چھل پہل تھی
اَب کیسی بیوہ کی مانند ہو گئی ہے!
جو کبھی قوموں میں ممتاز تھی،
وہ جو صوبوں کی ملِکہ تھی
اَب وہ غُلام بَن گئی ہے۔

2 وہ رات کو زار زار روتی ہے،
اَور اُس کے رخساروں پر آنسُو ڈھلکتے ہیں۔
اُس کے تمام عاشقوں میں
اَب کوئی نہیں جو اُسے تسلّی دے۔
اُس کے سبھی دوستوں نے اُس سے بےوفائی کی؛
اَور وہ اُس کے دُشمن بَن گیٔے۔

3 ذِلّت اَور سخت مشقّت کے سبب سے،
بنی یہُوداہؔ جَلاوطن ہُوا۔
وہ مُختلف قوموں کے درمیان سکونت پذیر ہے؛
لیکن اُسے کھیں راحت کی جگہ نہیں ملتی۔
جِتنوں نے اُس کا تعاقب کیا
اُنہُوں نے اُسے اُس کی غمگینی کی حالت میں جا لیا۔

4 صِیّونؔ کی راہیں ماتم کرتی ہیں،
کیونکہ اُس کی مُقرّرہ عیدوں کے لیٔے کویٔی نہیں آتا۔
اُس کے تمام پھاٹک ویران پڑے ہیں،
اُس کے کاہِنؔ آہیں بھرتے ہیں،
اُس کی دوشیزائیں مُصیبت زدہ ہیں،
اَور وہ شدید تکلیف میں ہے۔

5 اُس کے حریف اُس کے آقا بَن گیٔے ہیں؛
اُس کے دُشمن آرام سے ہیں۔
اُس کے گُناہوں کی کثرت کے باعث
یَاہوِہ نے اُسے دُکھ دیا ہے۔

دُشمنوں کے ہاتھوں گِرفتار ہوکر،
اُس کے بچّے جَلاوطن ہو گئے۔

6 صِیّونؔ کی بیٹی کی
تمام شان و شوکت جاتی رہی۔
اُس کے اُمرا اُن ہِرنوں کی مانند ہو گئے ہیں
جنہیں چراگاہ نہیں ملتی؛
اَور وہ تعاقب کرنے والے کے سامنے سے
کمزوری کی حالت میں بھاگ نکلے ہیں۔

7 اَپنے دُکھ اَور بدحواسی کے عالَم میں
یروشلیمؔ کو اَپنے تمام خزانے یاد آتے ہیں
جو قدیم زمانہ میں اُس کی مِلکیّت تھے۔
جَب اُس کے لوگ دُشمنوں کے ہاتھ پڑے،
تَب کوئی اُس کا مددگار نہ ہُوا۔
اُس کے دُشمنوں نے اُس کی طرف دیکھا
اَور اُس کی تباہی کا مذاق اُڑایا۔

8 یروشلیمؔ نے سنگین گُناہ کیا
اُس کی حالت ایک نجِس عورت کی طرح ہو گئی۔
جو اُس کا اِحترام کرتے تھے وہ اَب اُس کی تحقیر کرتے ہیں،
کیونکہ اُنہوں نے اُس کی برہنگی دیکھی ہے؛
جو خُود کراھتی ہے
اَور مُنہ پھیر لیتی ہے۔

9 اُس کی نَجاست اُس کے دامن سے لگی ہوئی ہے؛
اُس نے اَپنے اَنجام کا خیال نہیں کیا۔
اُس کا زوال حیران کُن تھا،
اَور اُسے تسلّی دینے والا کوئی نہ تھا۔
”اَے یَاھوِہ! میری ذِلّت پر نظر کریں،
کیونکہ میرا دُشمن مُجھ پر غالب آ چُکا ہے۔“

10 دُشمن نے اُس کے سارے خزانوں پر ہاتھ ڈالا ہے؛
اُس نے غَیراِسرائیلی کو
اَپنے پاک مَقدِس میں داخل ہوتے ہُوئے دیکھا ہے۔
جنہیں آپ نے اَپنے مجمع میں
داخل ہونے سے منع کیا تھا۔

11 اُس کے تمام باشِندے
روٹی کی تلاش میں کراہتے ہیں؛
اَور اَپنی جان بچانے کے لِئے
اَپنی قیمتی چیزیں روٹی کے عوض دے ڈالتے ہیں۔
”دیکھو اَے یَاہوِہ، مُجھ پر نظر کریں،
کیونکہ مَیں ذِلّت کا شِکار ہُوں۔“

12 اَے تمام راہ گیرو، کیا تُمھیں اِس کا قطعی احساس نہیں؟
چاروں طرف نظر دَوڑاؤ اَور دیکھو۔
کیا مُجھ پر آئی ہُوئی تکلیف کی طرح
کوئی اَور تکلیف بھی ہے،
جسے یَاہوِہ نے اَپنے قہر شدید کے دِن
مُجھ پر نازل کیا؟

13 ”اُنہُوں نے عالمِ بالا سے
میری ہڈّیوں کے لِئے آگ بھیجی۔
اُنہُوں نے میرے قدموں کے لِئے جال بچھایا
اَور مُجھے واپس پھیر دیا۔
اُنہُوں نے مُجھے سارے دِن کے لِئے بےبس،
اَور نڈھال بنا دیا۔

14 ”میرے گُناہ جُوئے میں باندھے گئے؛
جسے اُنہُوں نے اَپنے ہاتھ سے کسا ہے۔
وہ میری گردن پر آ پڑے ہیں
خُداوَند نے مُجھے ناتواں کر دیا ہے۔
اُنہُوں نے مُجھے اَیسے لوگوں کے حوالہ کیا ہے
جِن کا میں مُقابلہ نہیں کر سَکتا۔“

15 خُداوَند نے میرے درمیان ہی میرے
تمام سُورماؤں کو ناچیز ٹھہرایا؛
اَور میرے خِلاف ایک لشکر لا کھڑا کیا
تاکہ میرے نوجوانوں کو کُچل ڈالیں۔
بنی یہُوداہؔ کی کنواری بیٹی کو
اُنہُوں نے اَپنے کولھو میں کُچل ڈالا۔

16 ”اِسی لِئے مَیں رو رہا ہُوں

اَور میری آنکھیں آنسُو بہا رہی ہیں۔
کوئی بھی میرے پاس نہیں جو مُجھے تسلّی دے،
یا میری رُوح کو تازہ کر دے۔
میرے بچّے مُحتاج ہو گئے ہیں
کیونکہ دُشمن غالب آ چُکاہے۔“

17 صِیّونؔ اَپنے ہاتھ پھیلائے ہُوئے ہے،
لیکن اُسے تسلّی دینے والا کوئی نہیں۔
یَاھوِہ نے یعقوب کے بارے میں حُکم دیا ہے
کہ اُس کے ہمسائے اُس کے دُشمن بَن جائیں؛
یروشلیمؔ، اُن کے درمیان
ناپاک بَن گیا ہے۔

18 یَاھوِہ صادق ہیں،
پھر بھی مَیں نے اُن کے حُکم سے سرکشی کی۔
اَے تمام لوگو، سُنو؛
اَور میری اَذیّت پر نظر کرو۔
میری کنواریاں اَور نوجوان
جَلاوطن ہو چُکے ہیں۔

19 مَیں نے اَپنے رفیقوں کو پُکارا
لیکن اُنہُوں نے مُجھے دھوکا دیا۔
میرے کاہِنؔ اَور میرے بُزرگ
شہر ہی میں ہلاک ہو گئے
جَب وہ اَپنے آپ کو زندہ رکھنے کے لئے کھانے کی تلاش میں تھے۔

20 دیکھیں اَے یَاھوِہ کہ میں کس قدر پریشان ہُوں!
مَیں اَندر ہی اَندر پیچ و تاب میں مُبتلا ہُوں،
میرا دِل مُضطرب ہے،
کیونکہ مَیں نے سخت بغاوت کی ہے۔
باھر تلوار بے اَولاد کرتی ہے؛
اَور گھر میں موت کے سِوا اَور کچھ نہیں۔

21 لوگوں نے میری آہیں سُنی ہیں،
لیکن مُجھے تسلّی دینے والا کوئی نہیں۔
میرے سَب دُشمنوں نے میری اَذیّت کا حال سُنا ہے؛

آپ نے جو کِیا ہے اِس پر وہ خُوشی مناتے ہیں۔
کاش کہ آپ وہ دِن جِس کا آپ نے اعلان کِیا ہے، لے آئیں
تا کہ وہ میری طرح ہو جائیں۔

22 ”اُن کی تمام شرارت آپ کے سامنے آئے،
میرے تمام گُناہوں کے باعث
جَیسا سلُوک آپ نے مُجھ سے کِیا ہے
وَیسا ہی اُن کے ساتھ کریں۔
میری آہوں کا شُمار نہیں
اَور میرا دِل نڈھال ہو چُکا ہے۔“

2

1 خُداوؔند نے صِیّونؔ کی بیٹی کو
اَپنے قہر کے بادل سے کس طرح چھُپا دیا ہے!
اُنہُوں نے اِسرائیل کی شان و شوکت کو
آسمان سے زمین پر پٹک دیا ہے،
اَور اَپنے قہر کے دِن
اَپنے پاؤں کی چوکی کو یاد نہ کِیا۔

2 خُداوؔند نے یعقوب کی سَب سکونت گاہوں کو
نہایت بے رحمی سے تباہ کر دیا ہے،
اَور اَپنے غضب میں یہُوداہؔ کی بیٹی کے
تمام قلعے ڈھا دئیے ہیں۔
اُنہُوں نے اُس کی بادشاہی اَور اُس کے اُمرا کو
بے عزّتی سے خاک میں مِلا دیا۔

3 اُنہُوں نے شدید قہر میں
اِسرائیل کا ہر سینگ کاٹ ڈالا ہے۔
اُنہُوں نے دُشمن کی آمد پر
اَپنا داہنا ہاتھ کھینچ لیا ہے۔
اُنہُوں نے یعقوب کے اَندر اَیسے شُعلوں والی آگ بھڑکا دی ہے
جو اَپنی چاروں طرف کی ہر چیز کو بھسم کردیتی ہے۔

4 اُنہُوں نے دُشمن کی طرح کمان کھینچی ہے،
اَور اُن کا داہنا ہاتھ تیّار ہے۔
اُنہُوں نے دُشمن کی طرح اُن سَب کو قتل کر دیا ہے

جو آنکھوں کو مرغوب تھے؛
اُنہوں نے صِیّونؔ کی بیٹی کے خیمہ پر
آگ کی مانند اَپنا قہر اُنڈیل دیا ہے۔

5 خُداوؔند دُشمن کی مانند ہے؛
اُنہوں نے اِسرائیل کو نگل لیا۔
اُنہوں نے اُس کے تمام محل نگل لیٔے
اَور اُس کے قلعے مِسمار کر دیٔے۔
اُنہوں نے یہُوداہؔ کی بیٹی کے لیٔے
ماتم اَور نوحہ میں اِضافہ کر دیا۔

6 اُنہوں نے اَپنے مَسکن کو گرا دیا گویا وہ باغ میں لگا ہُوا خیمہ تھا؛
اُنہوں نے اَپنی جائے اِجتماع بھی برباد کر دی ہے۔
یَاہوِہ نے صِیّونؔ سے
اُن کی مُقرّرہ عیدیں اَور سَبتیں فراموش کرا دیں۔
اَور اَپنے شدید قہر میں
بادشاہ اَور کاہِنؔ کو ذلیل کر دیا۔

7 خُداوؔند نے اَپنے مذبح کو ردّ کیا
اَور اُنہوں نے اَپنے پاک مَقدِس کو ترک کر دیا۔
اَور اُس کے محلوں کی دیواریں
دُشمن کے سُپرد کر دیں؛
اُنہوں نے یَاہوِہ کے گھر میں اَیسا شور مچایاہے
گویا کوئی عید کا دِن ہو۔

8 یَاہوِہ نے دخترِ صِیّونؔ کی فصیل
گرانے کا اِرادہ کیا ہے۔
اُنہوں نے ماپنے والا فیتہ لے لیا ہے
اَور اُسے برباد کرنے سے اَپنا ہاتھ نہیں روکا۔
اُنہوں نے فصیل اَور دیوار کو منہدم کیا؛
وہ مِل کر ماتم کرتی ہیں۔

9 اُس کے پھاٹک زمین میں غرق ہو گئے؛
اَور اُنہوں نے اُس کی سلاخوں کو توڑ کر برباد کر دیا۔
اُس کا بادشاہ اَور اُس کے اُمرا قوموں میں جَلاوطن کئے گیٔے،
آئین موقُوف ہو گیا،

اَور اُس کے نبی اَب یَاھوِہ کی طرف سے
کوئی رُویا نہیں پاتے۔

10 صِیّونؔ کی بیٹی کے بُزرگ
زمین پر خاموش بیٹھے ھیں؛
اُنہُوں نے اَپنے سَروں پر خاک ڈالی ھُوئی ھے
اَور ٹاٹ پہن لیا ھے۔
یروشلیمؔ کی کنواریوں نے
اَپنے سَر زمین تک جھُکا رکھے ھیں۔

11 میری آنکھیں روتے روتے دھُندلا گئیں،
میں اَندر ھی اَندر پیچ و تاب میں ھُوں،
چونکہ میرے لوگ تباہ ھو گئے،
اَور چھُوٹے اَور شیر خوار بچّے
شہر کے کوچوں میں نڈھال پڑے ھیں
اِس لئے میرا دِل پگھل کر اُنڈیلا جا رھاھے۔

12 جَب وہ شہر کے کوچوں میں پڑے ھُوئے
زخمیوں کی طرح غش کھاتے ھیں،
وہ اَپنی ماؤں کی گود میں
دَم توڑنے لگتے ھیں،
تَب وہ اُن سے پُوچھتے ھیں
"کہ روٹی اَور مَے کہاں ھے؟"

13 اَے یروشلیمؔ کی بیٹی، مَیں تُجھ سے کیا کہُوں؟
اَور تُجھے کس سے تشبیہ دُوں؟
اَے صِیّونؔ کی کنواری بیٹی
مَیں تُجھے کس کی مانند جان کر تُجھے تسلّی دُوں؟
تیرا زخم سمُندر کی طرح گھرا ھے۔
تُجھے کون شفا دے سَکتا ھے؟

14 تیرے نبیوں کی ھر رُویا
جھُوٹی اَور مہمل تھی؛
اُنہُوں نے تیرا گُناہ آشکار نہ کیا
تا کہ تُجھے اسیری سے بچاتے۔
جو پیشن گوئیاں اُنہُوں نے تُجھ تک پہُنچائیں
وہ جھُوٹے اَور گُمراہ کرنے والے تھے۔

15 جو لوگ تیری راہ سے گزرتے ہیں
وہ تُجھ پر تالیاں بجاتے ہیں؛
وہ یروشلیم کی بیٹی پر
یہ کہہ کر آوازے کستے ہیں
اَور اَپنے سَر ہلاتے ہیں:
”کیا یہ وُہی شہر ہے
اَور سارے جہان کے لئے باعثِ مسرّت ہے؟“

16 تیرے سَب دُشمنوں نے تیرے خِلاف
اَپنے مُنہ پسارے ہیں؛
وہ آوازے کستے اَور دانت پیستے ہیں
اَور کہتے ہیں: ”ہم نے اُسے نگل لیا۔
اِسی دِن کا ہمیں اِنتظار تھا؛
اَور ہم اِسی دِن کو دیکھنے کے لئے زندہ تھے۔“

17 یَاہوِہ نے جو قصد کیا ہُوا تھا اُسے پُورا کر ڈالا؛
اُنہُوں نے اَپنا کلام پُورا کیا،
جو اُنہُوں نے قدیم ایّام میں فرمایا تھا۔
اُنہُوں نے نہایت بے رحمی کے ساتھ اُسے گرا دیا،
اَور دُشمن کو تُجھ پر شادمان کیا،
اَور تیرے حریف کا سینگ بُلند کیا۔

18 لوگوں کے دِلوں نے
خُداوندؔ سے فریاد کی۔
اَے صِیّونؔ کی بیٹی کی فصیل،
شب و روز تیرے آنسُو نہر کی طرح بہتے رہیں؛
تُو بالکُل آرام نہ کر،
نہ تیری آنکھوں کو راحت ملے۔

19 اُٹھ اَور رات کے ہر پہر،
فریاد کر؛
اَپنا دِل خُداوندؔ کے حُضُور
پانی کی طرح اُنڈیل دے۔
اَور اَپنے بچّوں کی زندگی کی خاطِر
جو ہر کُوچے میں
بھُوک سے نڈھال پڑے ہیں،

اَپنے ہاتھ اُن کی طرف اُٹھاکر دعا کر۔

20 دیکھیں اَے یَاہوِہ اَور توجّہ فرمائیں:
کہ آپ نے کس کے ساتھ یہ سلُوک کیا ہے؟
کیا عورتیں اَپنی اَولاد کو کھا جائیں،
جِن کی اُنہُوں نے پرورش کی؟
کیا کاہِنؔ اَور نبی
خُداوؔند کے پاک مَقدِس میں قتل کئے جائیں؟

21 ضعیف و جَوان اِکٹّھے
کوچوں میں خاک میں پڑے ہیں؛
میری لڑکیاں اَور میرے لڑکے
تلوار کا لقمہ بَن گئے۔
آپ نے اُنہیں اَپنے غضب کے دِن مار ڈالا؛
اَور اُنہیں نہایت بے رحمی سے قتل کیا۔

22 ”جِس طرح عید کے دِن لوگوں کو مدعو کیا جاتا ہے،
اُسی طرح آپ نے میرے ہر طرف دہشت پھیلا دی۔
یَاہوِہ کے قہر کے دِن
نہ کوئی فرار ہو سَکا اَور نہ کوئی باقی بچا؛
جِن کو مَیں نے پالا اَور پوسا،
اُنہیں میرے دُشمنوں نے تباہ کر دیا۔“

3

1 مَیں ہی وہ شخص ہُوں جِس نے
یَاہوِہ کے غضب کے عصا سے مُصیبت اُٹھائی۔
2 اُنہُوں نے مُجھے نکال باہر کیا
اَور رَوشنی کی بجائے تاریکی میں چلایا؛
3 یقیناً اُن کا ہاتھ دِن بھر اَور بار بار
میرے ہی خِلاف اُٹھتا رہاہے۔

4 اُنہُوں نے میری جلد اَور میرے جِسم کو خشک کر دیا
اَور میری ہڈّیاں توڑ ڈالیں۔
5 اُنہُوں نے میرا محاصرہ کرکے
مُجھے تلخی اَور مشقّت سے گھیرلیا ہے۔
6 اُنہُوں نے مُجھے بڑی مُدّت سے

مَرے ہُوئے لوگوں کی طرح تاریکی میں بسایا ہے۔

7 اُنہُوں نے میرے چاروں طرف فصیل کھڑی کر دی تا کہ میں بچ نہ نکلوں؛
اَور مُجھے بھاری زنجیروں میں جکڑ دیا۔
8 بلکہ جَب مَیں پُکارتا اَور دھائی دیتا ہُوں،
تو بھی وہ میری فریاد نہیں سُنتے۔
9 اُنہُوں نے تراشے ہُوئے پتّھروں سے میرا راستہ روک رکھا ہے؛
اَور میری راہیں ٹیڑھی کر دی ہیں۔

10 گھات میں بیٹھے ہُوئے ریچھ،
اَور چھپے ہُوئے شیر کی طرح،
11 اُنہُوں نے مُجھے راہ سے گھسیٹا اَور میری دھجّیاں اُڑا دیں
اَور بے سہارا چھوڑ دیا۔
12 اُنہُوں نے اَپنی کمان کھینچ کر
مُجھے اَپنے تیروں کا نِشانہ بنایا۔

13 اُنہُوں نے اَپنے ترکش کے تیروں سے
میرے گُردے چھید ڈالے
14 مَیں اَپنے سَب لوگوں کے لِئے مذاق بَن گیا ہُوں؛
اَور وہ مُجھے تنگ کرنے کے لِئے دِن بھر گاتے ہیں۔
15 اُنہُوں نے مُجھے کڑوے ساگ پات سے بھر دیا
اَور پِت سے مدھوش کر ڈالا۔

16 اُنہُوں نے کنکریوں سے میرے دانت توڑ ڈالے؛
اَور مُجھے خاک میں مِلا دیا۔
17 میرا سکون چھین لیا گیا؛
اَور مَیں بھُول گیا کہ خُوشحالی کیا ہوتی ہے۔
18 اِس لِئے مَیں کہتا ہُوں، ”مَیں ناتواں ہو گیا
اَورجو اُمّید مَیں نے یَاہوِہ سے کی تھی وہ ٹوٹ گئی۔“

19 مُجھے اَپنی اَذیّت اَور آوارگی،
اَور تلخی اَور پِت یاد آتی ہے۔
20 مُجھے وہ اَچھّی طرح یاد ہیں،
اِسی لِئے میری جان اُداس رہتی ہے۔
21 پھر بھی مَیں یہ باتیں سوچتا ہُوں
اَور اَپنی اُمّید کو زندہ رکھتا ہُوں۔

22 یَاھوِہ کی لافانی مَحَبّت کے باعث ھم فنا نہیں ھُوئے،
کیونکہ اُس کی رحمت لازوال ھے۔
23 ھر صُبح وہ نئی ھوتی رھتی ھے؛
کیونکہ آپ کی وفاداری عظیم ھے۔
24 میری جان کہتی ھے، "یَاھوِہ ھی میرا حِصّہ ھیں؛
اِس لئے میں اُن کا منتظر رھُوں گا۔"

25 جو یَاھوِہ پر اُمّید رکھتے ھیں اَور اُن کے طالب ھیں،
اُن پر وہ مہربان ھیں۔
26 یہ بہتر ھے کہ یَاھوِہ کی نَجات کا
خاموشی سے اِنتظار کیا جائے۔
27 اِنسان کے لئے یہ بہتر ھے
کہ وہ جَوانی ھی میں مشقّت کا جُوا اُٹھانے لگے۔

28 وہ تنہا اَور خاموش بیٹھے
کیونکہ یَاھوِہ نے ھی یہ جُوا اُس کے اُوپر رکھا ھے۔
29 وہ اَپنا مُنہ خاک کی طرف جُھکائے رکھے۔
شاید کچھ اُمّید باقی ھو۔
30 وہ اَپنا گال طمانچہ مارنے والے کی طرف پھیر دے،
اَور ملامت برداشت کرے۔

31 کیونکہ خُداوَند لوگوں کو
ھمیشہ کے لئے ترک نہیں کرتے۔
32 حالانکہ وہ دُکھ دیتے ھیں، پھر بھی وہ رحم کریں گے،
کیونکہ اُن کی شفقت عظیم ھے۔
33 اِس لئے وہ بنی آدمؔ پر دُکھ
اَور تکلیف لانے سے خُوش نہیں ھوتے۔

34 دُنیا بھر کے قَیدیوں کو
پامال کرنا،
35 خُداتعالیٰ کے
کسی کی حق تلفی کرنا،
36 اَور کسی شخص کو اِنصاف سے محروم رکھنا۔
کیا خُداوَند یہ سَب کچھ نہیں دیکھتے؟

37 کیا کسی کے کہنے کے مُطابق کچھ ھو سَکتا ھے
جَب تک کہ خُداوَند حُکم نہ دیں؟

38 کیا بُرائی اَور بھلائی دونوں
خُداتعالیٰ کے حُکم کے مُطابق نہیں آتیں؟
39 جَب کوئی اِنسان زندگی میں اَپنے ہی گُناہوں کی سزا پاتا ہو
تو وہ شکایت کیوں کرے؟

40 آؤ ہم اَپنی روِشوں کو جانچیں،
اُنہیں آزمائیں اَور یَاہوِہ کی طرف لَوٹیں۔
41 آؤ ہم اَپنے دِل اَور اَپنے ہاتھ
خُدا کی طرف اُوپر اُٹھائیں جو آسمان پر ہے اَور کہیں:
42 ہم نے گُناہ کیا ہے اَور آپ کے خِلاف بغاوت کی ہے
اَور آپ نے ہمیں مُعاف نہیں کیا۔

43 آپ نے قہر سے ہمیں ڈھانپا اَور رگیدا،
اَور بے رحمی سے ہمیں قتل کیا۔
44 آپ بادل میں چھُپ گئے
تا کہ ہماری دعا آپ تک نہ پہُنچ پائے۔
45 آپ نے ہمیں مُختلف قوموں کے درمیان
نَجاست اَور کوڑا کرکٹ بنا دیا ہے۔

46 ”ہمارے سبھی دُشمنوں نے ہمارے خِلاف
اَپنا مُنہ پسارا ہے۔
47 ہم نے خوف اَور دہشت،
ویرانی اَور بربادی برداشت کی۔“
48 میرے لوگوں کی تباہی کے باعث
میری آنکھوں سے آنسُوؤں کے چشمے جاری ہیں۔

49 میری آنکھوں سے لگاتار آنسُو بہتے رہیں گے،
اُنہیں اُس وقت تک راحت نہ ہوگی،
50 جَب تک کہ یَاہوِہ
آسمان سے نظر کرکے نیچے نہ دیکھیں۔
51 اَپنے شہر کی تمام عورتوں کا حال دیکھ کر
میری جان ملُول ہوتی ہے۔

52 جو خوامخواہ میرے دُشمن بنے تھے
اُنہُوں نے پرندہ کی طرح میرا پیچھا کیا۔
53 اُنہُوں نے گڑھے میں میری جان لینے کی کوشش کی
اَور مُجھے سنگسار کیا۔

54 پانی میرے سَر سے گزر گیا،
اَور مَیں نے سوچا کہ میں اَب مَرا۔

55 اَے یَاہوِہ، مَیں نے گڑھے کی گھرائی میں سے
آپ کو پُکارا۔
56 آپ نے میری فریاد سُنی:
میری راحت کی پُکار سے: ”اَپنے کان بند نہ کریں۔“
57 جَب مَیں نے آپ کو پُکارا، آپ قریب آئے،
اَور آپ نے کہا، ”خوف نہ کر۔“

58 اَے خُداوَند، آپ نے میرا مُقدّمہ اَپنے ہاتھ میں لیا،
اَور میری جان بچائی۔
59 اَے یَاہوِہ، آپ نے وہ نااِنصافی دیکھی جو میرے ساتھ ہُوئی۔
میری حمایت کریں!
60 اُن کے اِنتقام کی سختی
اَور اُن کے میرے خِلاف منصُوبے، آپ نے دیکھ لئے ہیں۔

61 اَے یَاہوِہ، آپ نے اُن کی طَعنہ زنی،
اَور میرے خِلاف اُن کے تمام منصُوبے سُن لئے ہیں۔
62 اَورجو کچھ میرے دُشمن دِن بھر میری مُخالفت میں کہتے ہیں
اَور کانا پھُوسی کرتے ہیں۔
63 اُن کی طرف دیکھیں! اُٹھتے اَور بیٹھتے ہُوئے،
وہ گا گا کر میرا مضحکہ اُڑاتے ہیں۔

64 اَے یَاہوِہ، اُن کے ہاتھوں نے جو کچھ کیا،
اُس کے مُطابق اُن کو بدلہ دیں۔
65 اُن کے دِل پر پردہ ڈال دیں،
اَور آپ کی لعنت اُن پر ہو۔
66 اَے یَاہوِہ آسمان سے اَپنے قہر میں اُن کا تعاقب کرکے
روئے زمین پر اُنہیں فنا کر دیں۔

4

1 سونے نے اَپنی آب و تاب کیسے کھودی ہے،
اَور سونا کیسا پھیکا پڑ گیا ہے!
مُقدّس موتی ہر گلی کوچہ میں
بکھرے پڑے ہیں۔

2 صِیّونؔ کے عزیز بیٹے،
جو وزن میں خالص سونے کی طرح تھے،
کُمھار کے بنائے ہُوئے
برتنوں کے برابر ہو گئے۔

3 گیدڑ بھی اَپنی چھاتیوں سے
اَپنے بچّوں کو دُودھ پِلاتے ہیں،
لیکن میری قوم کی بیٹی
بیابان کے شترمُرغ کی طرح بےرحم ہو گئی ہے۔

4 شیر خوار کی زبان پیاس کے مارے
تالُو سے چپک کر رہ گئی ہے،
بچّے روٹی مانگتے ہیں،
لیکن اُنہیں کوئی نہیں دیتا۔

5 جو لوگ کسی زمانہ میں لذیذ کھانے کھاتے تھے
اَب گلیوں میں مُحتاج پڑے ہیں۔
جو اَرغوانی لباس میں بڑے ہُوئے
اَب راکھ کے ڈھیر پر لیٹے ہیں۔

6 میرے لوگوں کی سزا
سدُومؔ سے بھی سنگین ہے۔
جو پل بھر میں تباہ ہو گیا
اَور کوئی ہاتھ اُس کی مدد کے لیٔے نہ بڑھ پایا۔

7 اُس کے اُمرا برف سے زِیادہ شفّاف
اَور دُودھ سے زِیادہ سفید تھے،
اَور اُن کے جِسم لعل سے زِیادہ سُرخ
اَور اُن کی جھلک نیلم کی سِی تھی۔

8 لیکن اَب اُن کے چہرے اِس قدر سیاہ ہو گئے ہیں،
کہ وہ گلی کوچوں میں پہچانے بھی نہیں جاتے۔
اُن کی جلد ہڈّیوں سے چپک کر رہ گئی ہے،
اَور وہ سُوکھ کر لکڑی کی طرح سخت ہو گئی ہے۔

9 تلوار سے قتل ہونے والوں کا حال
بھُوکوں مرنے والوں سے بہتر ہے،
کیونکہ کھیت سے اناج نہ مِلنے کی وجہ سے

وہ کُڑھ کُڑھ کر ھلاک ہو جاتے ھیں۔

10 رحم دِل عورتوں نے خُود اَپنے ھاتھوں سے
اَپنے بچّوں کو پکایا،
میرے لوگوں کی تباھی کے وقت
وُھی اُن کی خُوراک بنے۔

11 یَاھوِہ نے اَپنا غضب پُورے جوش سے ظاھر کیا،
اُنہُوں نے اَپنا شدید قھر نازل کیا۔
اُنہُوں نے صِیّونؔ میں اَیسی آگ لگائی
جِس نے اُس کی بُنیادیں بھسم کر دیں۔

12 رُوئے زمین کے بادشاہ،
اَور نہ ھی دُنیا کا کوئی باشِندہ، یہ یقین کرتا تھا،
کہ دُشمن اَور حریف
یروشلیمؔ کے پھاٹکوں سے داخل ہو پائیں گے۔

13 لیکن یہ اُس کے نبیوں کے گُناھوں
اَور اُس کے کاہِنوں کی بدکاری کے باعث ھُوا،
جنھوں نے اُس میں سے
صادقوں کا خُون بہایا۔

14 اَب وہ گلیوں میں اَندھوں کی طرح
مارے مارے پھرتے ھیں۔
وہ خُون سے اِس قدر آلُودہ ہو چُکے ھیں
کہ کوئی اُن کا لباس بھی چھُو نہیں سَکتا۔

15 لوگ اُنہیں پُکار پُکار کر کہتے ھیں: ”دُورھو جاؤ!“ تُم ناپاک ہو،
”دُور رہو! دُور رہو! ھمیں مت چھُونا!“
جَب وہ بھاگ جاتے ھیں اَور آوارہ پھرنے لگتے ھیں،
تو قوموں کے لوگ کہتے ھیں،
”اَب یہ یہاں نہیں رہ سکتے۔“

16 یَاھوِہ نے خُود اُنہیں تِتّر بِتّر کیا ھے،
اَور وہ اَب اُن پر نظر نہیں کرتے۔
کاہِنوں کا کوئی اِحترام نہیں کرتے،
نہ بُزرگوں کا لحاظ رکھا جاتا ھے۔

17 مزید یہ کہ خوامخواہ مدد کا اِنتظار کرتے کرتے،
ہماری آنکھیں تھک گئی ہیں؛
ہم اَپنے بُرجوں پر سے ایک اَیسی قوم کو دیکھتے رہے
جو ہمیں بچا نہ سکی۔

18 لوگ ہر قدم پر ہمارے پیچھے اَیسے پڑے،
کہ ہم اَپنی گلیوں میں بھی نکل نہیں سکتے تھے۔
ہمارا اَنجام قریب تھا، ہمارے دِن ختم ہو گئے تھے،
کیونکہ ہماری زندگی کا خاتمہ آ پہُنچا تھا۔

19 ہمارا تعاقب کرنے والے
آسمان پر اُڑنے والے عُقابوں سے بھی زِیادہ تیزرَو تھے؛
اُنہُوں نے پہاڑوں پر ہمارا پیچھا کیا
اَور بیابان میں ہمارے لِئے گھات لگا کر بیٹھے رہے۔

20 یَاہوِہ کا ممسوح، جو ہماری زندگی کا دَم تھا،
اُن کے پھندوں میں گِرفتار ہو گیا۔
ہمارا تو یہ خیال تھا کہ اُس کے سایہ میں
ہم مُختلف قوموں کے درمیان زندہ رہیں گے۔

21 اَے اِدُوم کی بیٹی، جو عُوضؔ کی سرزمین میں بستی ہے،
خُوش اَور شادمان ہو۔
لیکن یہ پیالہ تُجھ تک بھی پہُنچ جائے گا،
اَور تُو مدھوش اَور برہنہ کی جائے گی۔

22 اَے صِیّونؔ کی بیٹی، تیری سزا ختم ہوگی؛
وہ تیری جَلاوطنی کو طُول نہ دیں گے۔
لیکن اَے اِدُوم کی بیٹی، وہ تیرے گُناہ کی سزا دیں گے
اَور تیری بدکاری ظاہر کر دیں گے۔

5

1 اَے یَاہوِہ، جو کُچھ ہم پر گزرا ہے اُسے یاد کیجئے؛
نظر کیجئے، اَور ہماری رُسوائی کو دیکھئے۔
2 ہماری مِیراث بیگانوں کے حوالہ کی گئی،
اَور ہمارے گھر پردیسیوں کے ہو گئے۔
3 ہم یتیم ہو گئے اَور ہم پر والدوں کا سایہ نہ رہا،
اَور ہماری مائیں بیواؤں کی مانند ہو گئیں۔

4 ہمیں پانی تک خرید کر پینا پڑتا ہے،
اَور لکڑی بھی مول لینی پڑتی ہے۔
5 ہمارا تعاقب کرنے والے ہمارے بالکُل قریب پہُنچ چُکے ہیں؛
ہم تھک گئے ہیں اَور آرام نہیں لے پاتے۔
6 ہم نے مِصریوں اَور اشُوریوں کی اِطاعت قبُول کی
تا کہ پیٹ بھر کر روٹی کھا سکیں۔
7 ہمارے آباؤاَجداد نے گُناہ کیا اَور چل بسے،
اَور ہم اُن کے گُناہوں کی سزا پا رہے ہیں۔
8 غُلام ہم پر حُکومت کرتے ہیں،
اَور ہمیں اُن کے ہاتھوں سے چھُڑانے والا کوئی نہیں۔
9 اہلِ بیابان کی تلوار کے باعث
ہم اَپنی جان پر کھیل کر روٹی حاصل کرتے ہیں۔
10 بھُوک کی وجہ سے تپ کر
ہماری جلد تنور کی مانند جلنے لگی ہے۔
11 صِیّونؔ میں عورتوں کو،
اَور بنی یہُوداہؔ کے شہروں میں کنواریوں کو بےحُرمت کیا گیا۔
12 شہزادے ہاتھوں کے بَل لٹکائے گئے؛
اَور بُزرگوں کا اِحترام نہ کیا گیا۔
13 نوجوان چکّی پیستے ہیں؛
اَور لڑکے لکڑی کا بوجھ ڈھوتے ہُوئے لڑکھڑاتے ہیں۔
14 بُزرگ شہر کے پھاٹک پر نظر نہیں آتے؛
اَور نوجوانوں نے گانا بجانا بند کر دیا۔
15 ہمارے دِلوں سے خُوشی جاتی رہی؛
اَور ہمارا رقص ماتم میں بدل گیا۔
16 ہمارے سَر سے تاج گِر گیا ہے۔
ہم پر افسوس کہ ہم نے گُناہ کیا!
17 اِس لیٔے ہمارے دِل بیہوش ہو گئے،
اَور اِن ہی باتوں کی وجہ سے ہماری آنکھیں دھُندلا گئیں۔
18 کیونکہ صِیّونؔ کا پہاڑ ویران ہو گیا ہے،
اَور وہاں گیدڑ گھُومتے پھرتے ہیں۔

19 پر اَے یَاہوِہ آپ، اَبد تک حُکومت کریں گے؛
اَور آپ کا تخت پُشت در پُشت قائِم رہے گا۔
20 آپ نے ہمیں ہمیشہ کے لیٔے کیوں فراموش کر دیا؟
آپ نے ہمیں اِتنے عرصہ تک کیوں بھُلائے رکھا؟

21 اَے یَاہوِہ، ہمیں اَپنی طرف پھیر لیں تا کہ ہم لَوٹ آئیں،
ہمارے دِن عہدِ قدیم کی طرح پھر سے بدل دیں۔
22 آپ نے ہمیں بالکُل رِدّ تو نہیں کر دیا؟
اَور آپ ہم سے حد سے زِیادہ خفا تو نہیں؟

حزقی ایل
کی نبوّت

حزقی ایل کی پہلی رُویا

1 تیسویں بَرس کے چوتھے مہینے کے پانچویں دِن میں اسیروں کے درمیان کِبار نہر کے کنارے پر تھا، کہ آسمان کھُل گیا اَور
مَیں نے خُدا کی رُویتیں دیکھیں۔
2 اُس ماہ کے پانچویں دِن۔ جو یہُویاکینؔ بادشاہ کی جَلاوطنی کا پانچواں سال تھا۔
3 یَاھوِہ کا کلام بوزی کے بیٹے حزقی ایل کاہِنؔ پر کَسدیوں کے مُلک میں کِبارؔ نہر کے کنارے پر نازل ہُوا۔ وہاں یَاھوِہ
کا ھاتھ اُس پر تھا۔
4 جَب مَیں نے نظر کی تو شمال کی طرف سے زبردست آندھی آتی ہُوئی دِکھائی دی۔ وہ ایک بہت بڑی گھٹا تھی جِس
کے ساتھ بجلی چمک رہی تھی اَور اُس کے چاروں طرف تیز رَوشنی تھی۔ اُس آگ کا مرکز چمکتی ہُوئی دھات کا سا نظر آ
رھاتھا،
5 اَور اُس آگ میں چار جاندار شکلیں نظر آ رہی تھیں جو اِنسان کی صورت سے مُشابہ تھیں،
6 لیکن اُن میں سے ہر ایک کے چار چار چھرے اَور چار چار پر تھے۔
7 اُن کی ٹانگیں سیدھی تھیں اَور پاؤں بچھڑے کے کھُروں کی مانند تھے جو منجھے ہُوئے کانسے کی مانند چمکتے تھے۔
8 اُن کے چاروں بازوؤں میں پروں کے نیچے اِنسان کی طرح ھاتھ تھے۔ اُن چاروں کے چھرے اَور پر تھے،
9 اَور اُن کے پر ایک دُوسرے کو چھُوتے تھے۔ ہر ایک سیدھا آگے بڑھتا تھا؛ کیونکہ جَب وہ حرکت کرتے تھے تو
اِدھر اُدھر مُڑتے نہ تھے۔
10 اُن کے چھرے اُس طرح نظر آتے تھے: کہ چاروں کا ایک ایک چھرہ اِنسان کا، ایک ایک چھرہ شیرببر کا داھنی
طرف اَور ایک ایک چھرہ سانڈ کا بائیں طرف اَور ایک ایک چھرہ عُقاب کا سا تھا۔
11 اُن کے چھرے تو اَیسے تھے لیکن اُن کے پر اُوپر کی طرف پھیلے ہُوئے تھے۔ ہر جاندار کے دو دو پر تھے جو اَپنے
اَپنے بازو کے دُوسرے جاندار کے پروں کو چھُوتے تھے اَور دو دو پر ہر ایک کے جِسم کو ڈھانکے ہُوئے تھے۔
12 ہر جاندار سیدھا آگے بڑھتا تھا۔ جدھر اُن کی رُوح جانا چاھتی تھی اُدھر وہ جاتے تھے لیکن چلتے وقت کسی بھی
طرف مُڑتے نہ تھے۔
13 اُن جانداروں کی صورت آگ کے جلتے ہُوئے اَنگاروں یا مشعلوں کی مانند تھی۔ اُن جانداروں کے درمیان آگ آگے
اَور پیچھے چلتی پھرتی تھی جو نہایت رَوشن تھی اَور اُس میں سے بجلی نکلتی تھی۔
14 وہ جاندار اِس قدر تیزی سے آگے پیچھے دَوڑتے تھے جَیسے بجلی کوندتی ہو۔
15 جَیسے ھی مَیں نے اُن جانداروں پر نظر کی مَیں نے اُن چار چھروں والے ہر جاندار کے پاس زمین پر ایک پہیّا دیکھا۔
16 اُن پہیّوں کی شکل و صورت اَیسی تھی: وہ پکھراج کی طرح چمکدار تھے اَور چاروں پہیّے ایک ھی طرح کے تھے۔ ہر
ایک پہیّا کی بناوٹ اَیسی لگتی تھی گویا ایک پہیّا دُوسرے کو کاٹتا ہو۔
17 جَب وہ حرکت کرتے تو اُن چاروں سمتوں میں سے جدھر اُن جانداروں کا رُخ ہوتا تھا کسی ایک جانب چل پڑتے
تھے۔ جَب وہ جاندار چل پڑتے تَب پہیّے مُڑتے نہ تھے۔

18 اُن کے حلقے بہت اُونچے اَور ہیبت ناک تھے اَور اُن چاروں حلقوں کے ہر طرف آنکھیں ہی آنکھیں لگی ہُوئی تھیں۔
19 جَب وہ جاندار چلتے تھے، تو اُن کے بازو کے پہیّے بھی اُن کے ساتھ حرکت کرتے تھے اَور جَب وہ جاندار زمین سے
اُوپر اُٹھتے تھے تو اُن کے ساتھ پہیّے بھی اُٹھتے تھے۔
20 جہاں جہاں اُن کی رُوح جانا چاہتی تھی وہاں وہ جاتے تھے اَور پہیّے اُن کے ساتھ اُٹھتے تھے کیونکہ جانداروں کی رُوح
پہیّوں میں تھی۔
21 جَب جاندار چلتے تھے، تَب پہیّے بھی چلتے تھے اَور جَب جاندار رُک جاتے تھے تَب پہیّے بھی رُک جاتے تھے۔ جَب
جاندار زمین پر سے اُٹھتے تھے تَب پہیّے بھی اُٹھ جاتے تھے کیونکہ اُن کی رُوح پہیّوں میں تھی۔
22 جانداروں کے سَروں پر فضا برف کی مانند شفّاف تھی لیکن مُہیب نظر آتی تھی۔
23 اِس فضا کے نیچے اُن کے پر ایک دُوسرے کی طرف پھیلے ہُوئے تھے اَور ہر ایک کے دو پر اُن کے جِسم کو ڈھانکے
ہُوئے تھے
24 جَب وہ جاندار چلنے لگے تو مَیں نے اُن کے پروں کی پھڑپھڑاہٹ سُنی جو زور سے بہتے ہُوئے پانی کے شور کی مانند
قادرِمُطلق کی آواز کی مانند یا کسی لشکر کی ہلچل کی مانند لگتی تھی۔ جَب وہ رُوکتے تھے تو اَپنے پر لٹکا لیتے تھے۔
25 جَب وہ پر لٹکائے ہُوئے رُوکتے تھے تَب اُن کے سَر کے اُوپر کی فضا میں سے صدا آ رہی تھی۔
26 اِس فضا کے اُوپر جو اُن کے سَروں کے اُوپر تھی نیلم کا بنا ہُوا تخت نظر آ رہاتھا جِس کے اُوپر اِنسان کی شکل کی
کوئی ہستی تھی۔
27 مَیں نے دیکھا کہ وہ اَپنی کمر سے اُوپر تک چمکدار دھات کا بنا ہُوا تھا جَیسے آگ کا شُعلہ ہو اَور اُس کی کمر کے
نیچے تک وہ آگ کی مانند نظر آتا تھا۔ اَور ہر طرف تیز رَوشنی اُسے گھیرے ہُوئے تھی۔
28 اُن کے اطراف کی جگمگاہٹ بارش کے دِن میں بادل میں نظر آنے والے قوسِ قُزح کی مانند تھی۔
یہ منظر یَاہوِہ کے جلال کی مانند تھا، جَب مَیں نے اُسے دیکھا مُنہ کے بَل گِر پڑا اَور مَیں نے ایک آواز سُنی جَیسے
کوئی بول رہا ہو۔

2

حزقی ایل کو پیامِ نبُوّت

1 اُنہوں نے مُجھ سے کہا، ”اَے آدمؔ زاد، اَپنے پاؤں پر کھڑا ہو جا تاکہ مَیں تُجھ سے بات کر سکوں۔“
2 جوں ہی اُنہوں نے یہ کہا رُوح مُجھ میں سما گئی اَور مُجھے اَپنے پاؤں پر کھڑا کیا اَور مَیں نے اُسے مُجھ سے بولتے ہُوئے
سُنا۔
3 اُنہوں نے کہا: ”اَے آدمزاد، مَیں تُجھے بنی اِسرائیل کے پاس بھیج رہا ہُوں جو اَیسی ضِدّی قوم ہے جِس نے مُجھ
سے بغاوت کی ہے۔ وہ اَور اُن کے آباؤاَجداد آج کے دِن تک میری نافرمانی کرتے آئے ہیں۔
4 جِن کے پاس مَیں تُجھے بھیج رہا ہُوں وہ نہایت بے حیا اَور سنگدل لوگ ہیں۔ اُن سے کہنا 'یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے
ہیں۔'
5 ایک سرکش قوم ہونے کے باعث وہ سُنیں یا نہ سُنیں پھر بھی وہ جان لیں گے کہ اُن کے درمیان ایک نبی برپا ہُواہے۔
6 اَور تُم اَے آدمزاد اُن کا یا اُن کی باتوں کا خوف نہ کرنا حالانکہ تُو جھاڑیوں اَور اُونٹ کٹاروں سے گھِرا ہُواہے اَور
بِچھُّوؤں کے درمیان رہتاہے پھر بھی تُو نہ ڈرنا حالانکہ وہ ایک ضِدّی قوم ہیں تو بھی تُو اُن کی باتوں سے یا خُود اُن سے مت
ڈرنا۔

7 تُو میرا کلام اُن کو سُنانا خواہ وہ سُنیں یا نہ سُنیں کیونکہ وہ سرکش ہو چُکے ہیں۔
8 لیکن تُو اَے آدمزاد، جو کچھ میں کہتا ہُوں اُسے سُن اَور اُس سرکش خاندان کی طرح سرکشی نہ کر۔ اَپنا مُنہ کھول
اَورجو کچھ مَیں تُجھے دے رہا ہُوں اُسے کھالے۔“
9 تَب مَیں نے دیکھا کہ ایک ہاتھ میری طرف بڑھا ہے جِس میں ایک طُومار تھا،
10 جسے اُس نے میرے سامنے پھیلا دیا۔ اُس کے دونوں طرف نوحہ، ماتم اَور افسوس ناک الفاظ مرقوم تھے۔

3

1 اَور اُنہُوں نے مُجھ سے کہا، ”اَے آدمزاد، تیرے سامنے جو کچھ ہے اُسے کھالے۔ اُس طُومار کو کھالے؛ تَب جا کر
بنی اِسرائیل کو بتا۔“
2 چنانچہ مَیں نے اَپنا مُنہ کھولا اَور اُنہُوں نے مُجھے وہ طُومار کھانے کے لِئے دیا۔
3 تَب اُنہُوں نے مُجھ سے کہا، ”اَے آدمزاد، یہ طُومار جو مَیں تُجھے دے رہا ہُوں اِسے کھالے اَور اُس سے اَپنا پیٹ
بھر لے۔“ چنانچہ مَیں نے اُسے کھا لیا اَور وہ میرے مُنہ میں شہد کی مانند میٹھا لگا۔
4 پھر اُنہُوں نے مُجھ سے کہا: ”اَے آدمؔ زاد، اَب بنی اِسرائیل کے پاس جا اَور اُنہیں میرا کلام سُنا۔
5 کیونکہ تُو کسی انوکھی بولی یا مُشکل زبان بولنے والی قوم کی طرف نہیں بھیجا جا رہا بَلکہ بنی اِسرائیل ہی کی طرف
بھیجا جا رہاہے
6 تُو مُختلف قوموں کی طرف نہیں بھیجا جا رہاہے جِن کی بولی انوکھی اَور زبان مُشکل ہے جسے تُو سمجھ نہیں سَکتا۔
اگر مَیں تُجھے اُن کے پاس بھیجتا تو یقیناً وہ تیری باتیں سُنتے۔
7 لیکن بنی اِسرائیل تیری نہ سُنیں گے کیونکہ وہ میری باتیں سُننا ہی نہیں چاہتے کیونکہ تمام بنی اِسرائیلی سخت دِل اَور
ضِدّی ہو گئے ہیں۔
8 لیکن مَیں تُجھے اُن ہی کی طرح نہ جھُکنے والا اَور سخت مِزاج بنا دُوں گا۔
9 میں تیری پیشانی کو ہیرے سے بھی زِیادہ سخت کر دُوں گا جو چقماق سے بھی سخت تر ہوتاہے۔ لٰہذا تُو اُن سے ڈر
مت اَور نہ گھبرا حالانکہ وہ ایک سرکش قوم ہے۔“
10 اَور اُنہُوں نے مُجھ سے کہا، ”اَے آدمزاد، غور سے سُن اَورجو کچھ مَیں تُجھ سے کہُوں اُسے دِل میں رکھ لے۔
11 اَب اَپنی قوم کے جَلاوطن لوگوں کے پاس جا اَور اُنہیں بتا۔ اُن سے کہہ، ’یَاہوِہ قادرِیُوں فرماتے ہیں،‘ خواہ وہ سُنیں
یا نہ سُنیں۔“
12 تَب رُوح نے مُجھے اُٹھالیا اَور مَیں نے اَپنے پیچھے ایک نہایت گرج دار آواز سُنی کہ یَاہوِہ کے مَسکن میں اُن کے
جلال کی تمجید ہو۔
13 یہ جانداروں کے پروں کے ایک دُوسرے سے ٹکرانے کی اَور اُن کے پاس کے پہیّوں کی آواز تھی جو نہایت زور کی
گڑگڑاہٹ تھی۔
14 تَب رُوح مُجھے اُٹھا کر لے گئی اَور مَیں تلخ دِل اَور آگ بگُولہ ہوکر چلا گیا اَور یَاہوِہ کا مضبُوط ہاتھ مُجھ پر بھاری
تھا۔
15 اَور مَیں اُن جَلاوطنوں کے پاس آیا جو کِبارؔ نہر کے کنارے تل ابیبؔ میں رہتے تھے اَور وہاں مَیں اُن کی رہائش گاہ
میں سات دِن تک اُن کے درمیان پریشان بیٹھا رہا۔

پہرےدار کی شکل میں حزقی ایل

16 سات دِن کے اِختتام پر یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:

17 ”اَے آدمؔ زاد، مَیں نے تُجھے بنی اِسرائیل کا نگہبان مُقرّر کِیا ہے اِس لِئے میرا کلام سُن اَور میری جانِب سے اُنہیں
آگاہ کر۔
18 جب مَیں کسی بدکار شخص سے کہُوں، ’تُو یقیناً مَر جائے گا،‘ اَور تُو اُسے آگاہ نہ کرے یا اُسے اَپنی بُری روش سے
باز آنے کو نہ کہے تاکہ وہ اَپنی جان بچا سکے تَب وہ بدکار تو اَپنے گُناہ کے باعث مَر جائے گا اَور مَیں تُجھے اُس کے
خُون کا ذمّہ دار ٹھہراؤں گا۔
19 لیکن اگر تُو اُس بدکار کو مُتنبّہ کرے اَور وہ اَپنی شرارت یا بدکاری سے باز نہ آئے تو وہ اَپنے گُناہ میں مَرے گا
لیکن تُو اَپنی جان بچالے گا۔
20 ”اَور اگر ایک راستباز اِنسان اَپنی راستبازی چھوڑکر بدکاری پر اُتر آئے اَور مَیں اُس کے راستے میں اُس کی ٹھوکر کا
پتّھر رکھ دُوں تو وہ گر کے مَر جائے گا۔ چونکہ تُونے اُسے آگاہ نہ کِیا اِس لِئے وہ اَپنے گُناہ میں مَر جائے گا اَور اُس کی
راستبازی حِساب میں نہ لائی جائے گی اَور مَیں تُجھے اُس کے خُون کا ذمّہ دار ٹھہراؤں گا۔
21 لیکن اگر تُو اُس راستباز شخص کو گُناہ کرنے سے منع کرے اَور وہ گُناہ نہ کرے تَب وہ یقیناً جئے گا کیونکہ اُس
نے نصیحت کو مان لیا اَور تُونے اَپنی جان بچا لی۔“
22 یَاھوِہ کا ہاتھ وہاں مُجھ پر تھا اَور اُس نے مُجھ سے کہا، ”اُٹھ اَور میدان میں چلا جا جہاں مَیں تُجھ سے کلام کروں
گا۔“
23 چنانچہ میں اُٹھا اَور میدان میں چلا گیا اَور وہاں مَیں نے یَاھوِہ کے جلال کا نظارہ کِیا۔ ٹھیک اُسی طرح جَیسا مَیں
نے کِبارؔ نہر کے کنارے دیکھا تھا اَور مَیں مُنہ کے بَل گر پڑا۔
24 تَب رُوح مُجھ میں سما گئی اَور مُجھے پاؤں کے بَل کھڑا کرکے مُجھ سے ہم کلام ہُوئی اَور کہا: ”جا اَور اَپنے گھر کے
اَندر دروازہ بند کرکے بیٹھا رہ۔
25 اَور اَے آدمزاد، وہ لوگ تُجھے رسّیوں سے جکڑ کر باندھ دیں گے اَور تُو نکل کر اُن کے درمیان جانے نہ پائے گا۔
26 اَور مَیں تیری زبان کو تیرے تالُو سے چپکا دُوں گا تاکہ تُو خاموش رہے اَور اُنہیں ڈانٹنے نہ پائے، حالانکہ وہ سرکش
خاندان ہے۔
27 لیکن جَب مَیں تُجھ سے بات کروں گا تَب میں تیرا مُنہ کھول دُوں گا اَور تُو اُن سے کہے گا، ’یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے
ہیں۔‘ جو سُنتا ہے وہ سُن لے اَورجو نہیں سُنتا وہ نہ سُنے، کیونکہ وہ سرکش قوم ہے۔

4

یروشلیمؔ کے محاصرہ کی علامت

1 ”اَب، اَے آدمزاد، مٹّی کی ایک تختی لے اَور اُسے اَپنے اَپنے سامنے رکھ کر اُس پر یروشلیمؔ شہر کا نقشہ بنا۔
2 پھر اُس کا محاصرہ کر یعنی اُس کے مقابل بُرج بنا، وہاں تک دمدمہ باندھ، اُس کے گِرد خیمے کھڑے کرو اَور اُس
کی چاروں طرف جنگی آلات نصب کر دو۔
3 تَب ایک لوہے کا توا لے اَور اُسے اَپنے اَور شہر کے درمیان شہرپناہ کے طور پر نصب کر لے اَور اَپنا مُنہ اُس کی طرف
کر۔ اَب گویا وہ شہر زیرِ محاصرہ ہوگا اَور تُو محاصرہ کرنے والا ٹھہرے گا۔ یہ بنی اِسرائیل کے لِئے نِشان ٹھہرے گا۔
4 ”پھر تُو اَپنی بائیں کروٹ پر لیٹ جا اَور بنی اِسرائیل کا گُناہ اَپنے اُوپر رکھ لے اَور جتنے دِنوں تک تُو اَپنی کروٹ پر لیٹا
رہے گا تَب تک تُو اُن کے گُناہوں کا بوجھ سہتا رہے گا۔

5 مَیں نے اُن کے گُناہوں کے سالوں کے مُطابق تیرے لِئے دِن مُقرّر کِئے ھیں اِس لِئے تُو تین سَو نوّے دِنوں تک بنی
اِسرائیل کے گُناہ کا بوجھ اُٹھائے گا۔
6 ”اَور جَب یہ دِن پُورے ہو جائیں تو دوبارہ لیٹ جا، لیکن اِس بار اَپنی داھنی کروٹ پر لیٹ اَور بنی یہُوداہؔ کے گُناہ کا
بوجھ اُٹھا۔ مَیں نے ھر سال کے عوض ایک دِن کے حِساب سے چالیس دِن مُقرّر کِئے ھیں۔
7 اَپنا مُنہ یروشلیمؔ کے محاصرہ کی طرف کر اَور اَپنا بازو کھول کر اُس کے خِلاف نبُوّت کر۔
8 مَیں تُجھے رسّیوں سے جکڑ دُوں گا تا کہ تُو محاصرہ کی مُدّت ختم ھونے تک کروٹ نہ بدل سکے۔
9 ”تُو گیہُوں اَور جَو، لوبیا اَور مسور، باجرہ اَور کٹھیا گیہُوں لے کر اُنہیں ایک بڑے مرتبان میں رکھ اَور اُن سے اَپنے
لِئے روٹیاں پکا اَور اُن تین سَو نوّے دِنوں تک جَب کہ تُو ایک کروٹ پر لیٹا رہے گا اُنہیں کھانا۔
10 تُو ھر روز کے لِئے بیس ثاقل* غِذا تول کر رکھ اَور اُسے مُقرّرہ اوقات پر کھانا۔
11 اَور ایک ھین† کا چھٹا حِصّہ پانی بھی ناپ کر رکھنا جسے مُقرّرہ اوقات پر پینا۔
12 تُو اَپنی غِذا جَو کی روٹیوں کی مانند کھانا اَور اُسے لوگوں کی نگاہ کے سامنے اِنسان کے فُضلہ کی آگ پر پکانا۔“
13 یَاھوِہ نے فرمایا، ”اِسی طرح سے بنی اِسرائیل اِن قوموں کے درمیان جہاں میں اُنہیں ھانک دُوں گا، ناپاک غِذا کھائیں
گے۔“
14 تَب مَیں نے کہا: ”اَے یَاھوِہ قادر، اِس طرح نہیں! مَیں نے کبھی اَپنے آپ کو ناپاک نہیں کیا۔ اَپنی جَوانی سے آج
تک مَیں نے کبھی اَیسی چیز نہیں دِکھائی جو مَری ھُوئی پائی گئی ھو یا جسے جنگلی جانوروں نے چیرا پھاڑا ھو۔ نہ ھی
کبھی کوئی ناپاک گوشت میرے مُنہ میں گیا ھے۔“
15 تَب اُس نے فرمایا: ”بہت خُوب، مَیں تُجھے اِنسان کے فُضلہ کی بجائے، گائے کے گوبر پر اَپنی روٹی پکانے دُوں گا۔“
16 اُس نے پھر مُجھ سے کہا، ”آدمؔ زاد، میں یروشلیمؔ کو اشیائے خوردنی کی رسد بند کر دُوں گا۔ تَب لوگ پریشان ھوکر
غِذا بھی ناپ تول کر کھائیں گے اَور مایوس ھوکر پانی بھی ناپ ناپ کر پیئیں گے۔
17 کیونکہ وہاں اناج اَور پانی کی قِلّت ھوگی اَور لوگ ایک دُوسرے کو دیکھ کر گھبرا جائیں گے اَور اُن کے گُناہ کے
باعث اُن کے جِسموں کا گوشت سُوکھ جائے گا۔

5

1 ”اَب اَے آدمؔ زاد، ایک تیز تلوار لے اَور حجّام کے اُسترے کی طرح اُس سے اَپنا سَر اَور اَپنی داڑھی مُنڈا۔ پھر ایک
ترازو لے کر بالوں کو تول اَور اُن کے حِصّے بنا۔
2 جَب تیرے محاصرہ کے دِن ختم ھُوں تو ایک تہائی حِصّہ بال شہر کے اَندر آگ میں جَلا دے اَور ایک تہائی حِصّہ شہر
میں چاروں طرف تلوار سے بِکھیر دینا اَور ایک تہائی حِصّہ ھَوا میں اُڑا دینا اَور مَیں تلوار کھینچ کر اُن کا تعاقب کروں گا۔
3 لیکن تُو مُٹّھی بھر بال لے کر اُنہیں اَپنے گریبان میں چھُپا لینا۔
4 پھر اُن میں سے کچھ بال لے کر اُنہیں آگ میں جَلا دینا۔ وہاں سے آگ اِسرائیل کے تمام گھرانے میں پھیل جائے گی۔
5 ”یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: یہی یروشلیمؔ ھے جسے مَیں نے مُختلف قوموں کے درمیان بسایا ھے جو چاروں طرف
مُختلف مُلکوں سے گھِرا ھُوا ھے۔

* **4:10** بیس ثاقل تقریباً دو سَو تیس گرام
† **4:11** ایک ھین تقریباً آدھا لیٹر

6 پھر بھی اُس نے اَپنی شرارت سے میرے اَحکام اَور آئین کے خِلاف اَپنے اطراف کی قوموں اَور مُلکوں سے بھی زِیادہ
سرکشی کی۔ اُس نے میرے اَحکام ترک کر دئیے اَور میرے آئین کی پیروی نہ کی۔
7 ”چنانچہ یاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: تُو اَپنی چاروں طرف کی قوموں سے زِیادہ فتنہ انگیز بنا اَور تُونے میرے آئین کی
پیروی نہ کی اَور نہ میرے اَحکام پر عَمل کیا۔ بَلکہ اَپنے اِردگرد کی قوموں کے اُصُولوں پر بھی عَمل نہ کیا۔
8 ”چنانچہ یاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: اَے یروشلیمؔ، میں خُود تیرا مُخالف ہُوں اَور دُوسری قوموں کی نظروں کے سامنے
تُجھے سزا دُوں گا۔
9 تیرے تمام مکرُوہ بُتوں کے باعث مَیں تیرے ساتھ اَیسا سلُوک کروں گا جَیسا نہ پہلے کبھی کیا ہے اَور نہ پھر کبھی
کروں گا۔
10 اِس لئے تیرے درمیان والدین اَپنے بچّوں کو اَور بچے اَپنے والدین کو کھا جائیں گے۔ مَیں تُجھے سزا دُوں گا اَور تیرے
باقی بچے ہُوئے تمام لوگوں کو ہَوا میں تِتّر بِتّر کر دُوں گا۔
11 اِس لئے یاہوِہ قادر فرماتے ہیں کہ مُجھے اَپنی جان کی قَسم۔ تُونے اَپنی ساری بے جان شَبیہوں اَور اَپنے نفرت اَنگیز
کاموں سے میرے پاک مَقدِس کو ناپاک کر دیا۔ اِس لئے میں خُود تُجھے ذلیل کروں گا۔ میں نہ تو تُجھ پر رحم کروں گا
نہ تیرے ساتھ کسی قِسم کی رعایت برتوں گا۔
12 تیرے درمیان تیرے ایک تہائی لوگ وَبا سے مَر جائیں گے یا قحط سے ختم ہوں گے۔ ایک تہائی لوگ تیری دیواروں
کے باہر تلوار سے مارے جائیں گے اَور ایک تہائی لوگوں کو میں ہَوا میں بِکھیر دُوں گا اَور تلوار کھینچ کر اُن کا تعاقب
کروں گا۔
13 ”تَب میرا غُصّہ ٹھنڈا ہوگا اَور اُن کے خِلاف میرا قہر دھیما پڑے گا اَور اِس طرح میں اَپنا اِنتقام لے پاؤں گا۔ اَور
جَب مَیں اَپنا قہر اُن پر بھڑکاؤں گا تَب وہ جان لیں گے کہ میں یاہوِہ ہی نے اَپنی غیرت سے یہ فرمایاہے۔
14 ”اَور مَیں تُجھے تیرے اِردگرد کی قوموں کے درمیان اَور اِدھر سے گزرنے والے سَب لوگوں کی آنکھوں کے سامنے تباہ
کر دُوں گا اَور باعثِ ملامت بنا دُوں گا۔
15 جَب مَیں تُجھے غیظ و غضب اَور سخت ملامت سے سزا دُوں گا تَب تُو اِردگرد کی قوموں کے لئے باعثِ ملامت و
مضحکہ اَور مقامِ عِبرت و حیرت ہوگا کیونکہ مَیں یاہوِہ ہی نے یہ فرمایاہے۔
16 جَب مَیں تُمھیں قحط کے مہلک اَور تباہ کُن تیروں کا نِشانہ بناؤں گا تَب میں تُمھیں اُن تیروں سے ہلاک کر دُوں گا۔
میں تُم پر قحط کی شِدّت میں اِضافہ کروں گا اَور تمھاری خُوراک کی رسد کاٹ ڈالوں گا۔
17 میں قحط اَور جنگلی درندے تمھارے خِلاف بھیجوں گا جو تُمھیں بے اَولاد کر دیں گے۔ وَبا اَور خُونریزی تمھارے
درمیان آئے گی اَور مَیں تُم پر تلوار چلاؤں گا۔ میں یاہوِہ ہی نے یہ فرمایاہے۔“

6

اِسرائیل کے پہاڑوں کے خِلاف پیشین گوئی

1 یاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
2 ”اَے آدمؔ زاد، اِسرائیل کے پہاڑوں کی طرف مُنہ کرکے اُن کے خِلاف نبُوّت کر

3 اَور کہہ: 'اَے اِسرائیل کے پہاڑو، یَاہوِہ قادر کا کلام سُنو۔ یَاہوِہ قادر، پہاڑوں اَور پہاڑیوں سے اَور کھائیوں اَور
وادیوں سے یُوں فرماتے ہیں کہ میں تُم پر تلوار چلاؤں گا اَور تمہارے اُونچے مقامات* کو برباد کر دُوں گا۔
4 تمہارے مذبحے ڈھا دیئے جایٔیں گے اَور تمہاری لوبان جَلانے والی قُربان گاہیں مِسمار کر دی جایٔیں گی۔ اَور مَیں
تمہارے لوگوں کو تمہارے بُتوں کے سامنے قتل کر دُوں گا۔
5 مَیں بنی اِسرائیل کی لاشیں اُن کے بُتوں کے سامنے ڈال دُوں گا اَور تمہاری ہڈّیوں کو تمہاری مذبحوں کے اِردگرد بِکھیر
دُوں گا۔
6 تمہاری بُودوباش کے تمام شہر ویران ہو جایٔیں گے اَور اُونچے مقامات ڈھا دیئے جایٔیں گے تاکہ تمہاری قُربان گاہیں
سُنسان اَور ویران ہُوں۔ تمہارے بُت توڑ دیئے جایٔیں گے اَور اُن کا نِشان بھی باقی نہ رہے گا۔ تمہاری لوبان جَلانے والی
مذبح ہیں بھی توڑ دی جایٔیں گی اَورجو کچھ تُم نے بنایا ہے سَب نابود ہو جائے گا۔
7 تمہارے لوگ تمہارے درمیان مُردہ پڑے ہوں گے اَور تُم جان لوگے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔
8 " 'لیکن مَیں چند لوگوں کو بچائے رکھوں گا کیونکہ تُم میں سے کچھ لوگ جو مُختلف مُلکوں اَور قوموں میں تِتّر بِتّر ہو
جاؤگے اَور تلوار کی دھار سے بچوگے۔
9 پھر جو مُختلف قوموں میں اسیر ہوکر چلے گئے ہوں گے اَور اِس طرح بچ نکلے ہوں گے وہ مُجھے یاد کریں گے۔ کہ کس
طرح اُن کے زناکار دِلوں نے جو مُجھ سے پھر گئے ہیں اَور اُن کی آنکھوں نے جو بُتوں کے پیچھے لگی رہتی تھیں مُجھے رنجیدہ
کیا۔ اَپنی بدکاری کے باعث اَور اَپنی مکرُوہ حرکتوں کی وجہ سے اُن کا ضمیر اُن پر ملامت کرے گا۔
10 اَور وہ جان لیں گے کہ میں ہی یَاہوِہ ہُوں کیونکہ مَیں نے یُوں ہی دھمکی نہ دی تھی کہ مَیں اُن پر یہ آفت نازل
کروں گا۔
11 " 'یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: اَپنے ہاتھ پر ہاتھ مار کر اَور اَپنے پاؤں پٹک کر کہہ، بنی اِسرائیل کی تمام شرارت
اَنگیز اَور قابلِ نفرت رواجوں پر "افسوس!" کیونکہ وہ تلوار، قحط اَور وَبا کا شِکار ہوں گے۔
12 جو بہت دُور ہے وہ وَبا سے مَرے گا اَورجو نزدیک ہے وہ تلوار کا لقمہ بنے گا۔ اَورجو جیتا رہے گا اَور بچ جائے
گا وہ قحط سے مَر جائے گا۔ اِس طرح سے میں اَپنا قہر اُن پر نازل کروں گا۔
13 اَور جَب اُن کے لوگ قتل ہوکر اُن کے بتوں کے درمیان، اُن کی قُربان گاہوں کے اطراف، ہر اُونچی پہاڑی پر اَور تمام
پہاڑوں کی چوٹیوں پر، ہر سایہ دار درخت اَور ہر سرسبز بلُوط کے نیچے، الغرض ہر اُس جگہ پر جہاں وہ اَپنے بُتوں کے لئے
خُوشبودار لوبان جَلاتے ہیں، بکھرے پڑے ملیں گے۔ تَب وہ جان لیں گے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔
14 اَور مَیں اَپنا ہاتھ اُن کے خِلاف بڑھاؤں گا اَور مُلک کو بیابان سے لے کر دِبلہ† تک، جہاں جہاں وہ بستے ہیں، ویران
اَور سُنسان کر دُوں گا۔ تَب وہ جان لیں گے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔' "

7

آخری وقت آ چُکا ہے

1 یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
2 "اَے آدمؔ زاد، یَاہوِہ قادر مُلک اِسرائیل سے یُوں فرماتے ہیں:

* 6:3 اُونچے مقامات یعنی عبادت گاہ
† 6:14 دِبلہ عِبرانی میں رِبلہؔ

” ’ختم ہُوا! مُلک کے چاروں کونوں پر
آخِری وقت آ چُکا ہے!
3 اَب تیرا آخِری وقت آ چُکا ہے
اَور مَیں اَپنا قہر تُجھ پر برساؤں گا۔
مَیں تیرے چال چلن کے مُطابق تیرا اِنصاف کروں گا
اَور تُجھے تیرے تمام مکرُوہ کاموں کی سزا دُوں گا۔
4 مَیں تُجھ پر رحم ہی کروں گا،
نہ میری آنکھ تُجھ سے رعایت ہی کرے گی۔
مَیں تُمھیں تمھارے چال چلن کا اَور اُن مکرُوہ روِشوں کا
جو تُم میں رائج ہیں بدلہ دُوں گا۔
تَب تُم جان لوگے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔‘

5 ”یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں:
” ’آفت!
ایک نئی آفت آ رہی ہے۔
6 آخِری وقت آ پہُنچا ہے!
آخِری وقت آ پہُنچا ہے!
وہ تُجھ پر آ گیا ہے۔
وہ آ چُکا ہے!
7 اَے مُلک میں بسنے والے۔
تیری شامت آ گئی۔
وقت آ چُکا ہے۔ وہ دِن قریب ہے،
پہاڑو سے آواز آ رہی ہے، وہ خُوشی کی نہیں بلکہ دہشت کی ہیں۔
8 اَب مَیں اَپنا قہر تُجھ پر اُنڈیلنے کو ہُوں
اَور اَپنا غُصّہ تُجھ پر اُتاروں گا۔
مَیں تیرے چال چلن کے مُطابق تیرا اِنصاف کروں گا
اَور تیری تمام مکرُوہ روِشوں کی سزا دُوں گا۔
9 مَیں تُجھ پر رحم ہی کروں گا،
نہ میری آنکھ تُجھ سے رعایت کرے گی۔
مَیں تُمھیں تمھارے چال چلن کا اَور اُن مکرُوہ روِشوں کا
جو تُم مَیں رائج ہیں بدلہ دُوں گا۔

” ’تُم جان لوگے کہ سزا دینے والا جو ہے وہ مَیں یَاہوِہ ہی ہُوں۔
10 ” ’دیکھو، وہ دِن یہی ہے!
دیکھو، وہ آن پہُنچا!

شامت آ گئی۔
عصا میں کلیاں نکل آئیں۔
غُرور میں غُنچے کھِل گئے!
11 تشدّد نے بڑھ کر شرارت کے لئے
ڈنڈے کا رُوپ لے لیا،
لوگوں میں سے کوئی نہ بچے گا،
نہ اِس ھُجوم میں سے کوئی بچے گا۔
نہ دولت
اَور نہ ھی کوئی اَور قیمتی شَے۔
12 وقت آ پہُنچا ھے۔
وہ دِن قریب ھے۔
نہ تو خریدار خُوش ھو
نہ بیچنے والا رنجیدہ ھو
کیونکہ قہر تمام ھُجوم پر برَس پڑا ھے۔
13 جَب تک دونوں زندہ ھیں،
بیچنے والا اَپنی زمین واپس نہیں پا سَکتا
کیونکہ تمام ھُجوم سے متعلّق رُویا
پلٹائی نہیں جائے گی۔
اَپنے گُناھوں کی وجہ سے،
اُن میں سے کوئی بھی
اَپنی زندگی کو بچا نہ سکے گا۔

14 ” ’حالانکہ اُنہوں نے نرسنگا پھُونکا
اَور ھر چیز تیّار کرلی
تَب بھی جنگ کے لئے کوئی نہیں جائے گا
کیونکہ میرا قہر تمام ھُجوم پر ھے۔
15 باھر تلوار ھے اَور اَندر وَبا اَور قحط؛
جو دیہات میں ھوں گے
وہ تلوار سے مَریں گے
اَورجو شہر میں ھوں گے
اُنہیں قحط اَور وَبا نگل لیں گے۔
16 جو بچ کر بھاگ جائیں گے
وہ اَپنے اَپنے گُناھوں کے باعث
وادیوں کے کبُوتروں کی مانند
جو پہاڑوں پر ھوں
نالہ کریں گے۔

17 ہر ہاتھ ڈھیلا پڑ جائے گا
اَور ہر گھٹنا پانی کی مانند* کمزور ہو جائے گا۔
18 وہ ٹاٹ پہن لیں گے
اَور اُن پر خوف کا لباس پہنایا جائے گا۔
اُن کے چہرے شرمسار ہوں گے
اَور اُن کے سَر منڈوایاجائے گا۔

19 ” ’وہ اَپنی چاندی سڑکوں پر پھینک دیں گے
اَور اُن کا سونا ناپاک چیز ہوگا۔
یَاھوِہ کے غضب کے دِن
اُن کی چاندی اَور سونا
اُنہیں بچا نہ سکیں گے۔
نہ وہ اُن کی بھُوک مٹا سکیں گے
اَور نہ اُن کا پیٹ بھر سکیں گے
کیونکہ اِسی سے ٹھوکر کھا کر اُنہوں نے گُناہ کیا۔
20 اُنہیں اَپنے خُوبصورت زیورات پر فخر تھا
اَور اُنہیں وہ اَپنے مکرُوہ بُتوں
اَور بے جان شَبیہ بنانے میں اِستعمال کرتے تھے۔
اِس لئے میں اُنہیں اُن کے لئے ایک ناپاک چیز بنا دُوں گا۔
21 میں وہ سَب مالِ غنیمت کے طور پر پردیسیوں کے
اَور لُوٹ کے مال کے طور پر دُنیا کے بدکاروں کے حوالہ کر دُوں گا
اَور وہ اُسے ناپاک کر دیں گے۔
22 مَیں اُن سے اَپنا مُنہ پھیر لُوں گا
اَور وہ میرے متبرّک مقام کو ناپاک کر دیں گے،
اُس میں ڈاکُو گھُس آئیں گے
اَور اُسے ناپاک کر دیں گے۔

23 ” ’زنجیروں بنا
کیونکہ مُلک میں خُونریزی مچی ہُوئی ہے
اَور شہر تشدّد سے پُر ہے۔
24 میں نہایت بدترین قوموں کو لے آؤں گا
جو اُن کے مکانات کے مالک بَن جائیں گے۔
میں طاقتوروں کا گھمنڈ ختم کر دُوں گا
اَور اُن کے مُقدّس مقامات ناپاک کر دیئے جائیں گے۔

* 7:17 ہر گھٹنا پانی کی مانند یعنی ہر پیر پیشاب سے گیلا ہو جائے گا۔

25 جَب دهشت آئے گی
تَب وہ اَمن ڈھونڈیں گے لیکن نہ پائیں گے۔
26 آفت پر آفت آئے گی
اَور افواہ پر افواہ سُنائی دے گی۔
وہ نبی سے رُویا طلب کرنے کی کوشش کریں گے،
کاہِنؔ سے شَریعت کی تعلیم
اَور بُزرگوں سے مشورت جاتی رہے گی۔
27 بادشاہ ماتم کرے گا،
حُکمراں پر مایوسی چھا جائے گی
اَور مُلک کے باشِندوں کے ہاتھ کانپنے لگیں گے۔
مَیں اُن کے چال چلن کے مُطابق اُن سے سلُوک کروں گا
اَور اُن کے اَپنے مِعیار کے مُطابق اُن کا اِنصاف کروں گا۔

” ’تَب وہ جان لیں گے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔‘ “

8

بیت المُقدّس میں بُت پرستی

1 چھٹے سال کے چھٹے مہینے کے پانچویں دِن جَب مَیں اَپنے گھر میں بیٹھا تھا اَور یہُوداہؔ کے بُزرگ میرے سامنے بیٹھے
تھے، تَب وہاں یَاہوِہ قادر کا ہاتھ مُجھ پر آٹھہرا۔
2 مَیں نے دیکھا تو مُجھے ایک اِنسانی شکل نظر آئی۔ اُس کی کمر کا نیچے کا حِصّہ آگ کی مانند تھا اَور اُس کے اُوپر کا
حِصّہ چمکتی ہُوئی دھات کی مانند رَوشن تھا۔
3 اُس نے ہاتھ کی شکل کی کوئی شَے آگے بڑھا کر میرے سَر کے بالوں سے مُجھے پکڑلیا۔ تَب رُوح نے مُجھے زمین اَور
آسمان کے درمیان اُٹھالیا اَور خُدا کی دِکھائی ہُوئی رُویا میں یروشلیمؔ میں بیت المُقدّس کے اَندرونی صحن کے شمالی پھاٹک کے
دروازے تک لے گئی جہاں غیرت بھڑکانے والا بُت کھڑا تھا۔
4 وہاں میرے سامنے اِسرائیل کے خُدا کا جلال وَیسا ہی مَوجُود تھا جَیسا مَیں نے رُویا میں میدان میں دیکھا تھا۔
5 تَب اُس نے مُجھ سے کہا، ”اَے آدمؔ زاد، شمال کی طرف دیکھ۔“ چنانچہ مَیں نے دیکھا کہ مذبح کے پھاٹک کے
شمال میں دروازہ سے داخل ہونے کی راہ پر ہی یہ غیرت کا بُت کھڑا تھا۔
6 اَور اُس نے مُجھ سے کہا، ”اَے آدمؔ زاد، کیا تُم نے دیکھا کہ یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ بنی اِسرائیل یہاں اَیسی مکرُوہ
کام کر رہے ہیں تاکہ میں اَپنے پاک مُقدّس سے دُور چلا جاؤں۔ لیکن تُم اَیسی حرکتیں دیکھوگے جو اِن سے بھی زِیادہ
قابل نفرت ہُوں گی۔“
7 تَب وہ مُجھے صحن کے دروازے پر لے آیا۔ مَیں نے نظر کی تو دیوار میں ایک چھید نظر آیا۔
8 اُس نے مُجھ سے کہا، ”اَے آدمؔ زاد، اَب دیوار کو کھود۔“ چنانچہ جَب مَیں نے دیوار کو کھودا تو وہاں ایک
دروازہ دیکھا۔
9 اَور اُس نے مُجھ سے کہا، ”اَندر جا اَور دیکھ کہ وہ یہاں کیسی شرارت آمیز اَور قابل نفرت حرکتیں کر رہے ہیں۔“

10 چنانچہ میں اَندر گیا اَور دیکھا کہ دیواروں پر ہر طرف ہر قِسم کے رینگنے والے جانوروں اَور ناپاک حَیوانوں اَور
اِسرائیل کے تمام بُتوں کی تصویریں نقش کی ہُوئی ہیں۔
11 اُن کے سامنے بنی اِسرائیل کے ستّر بُزرگ کھڑے ہیں جِن میں شافانؔ کا بیٹا یازنیاہؔ بھی ہے۔ ہر ایک کے ہاتھ میں
ایک بخُوردان ہے اَور وہاں بخُور کا خُوشبودار بادل اُٹھ رہاہے۔
12 اُس نے مُجھ سے کہا، ”اَے آدمؔ زاد، کیا تُم نے دیکھا کہ بنی اِسرائیل کے بُزرگ اَپنے اَپنے بُتکدے میں تاریکی میں
کیا کر رہے ہیں؟ وہ کہتے ہیں، ’یاہوِہ ہمیں نہیں دیکھتے۔ اُنہوں نے مُلک کو ترک کر دیا ہے۔‘ “
13 تَب اُس نے پھر کہا، ”تُو اُنہیں اَیسی حرکتیں کرتے ہُوئے دیکھے گا اَورجو اِن سے بھی زِیادہ قابلِ نفرت ہُوں گی۔“
14 پھر وہ مُجھے یَاہوِہ کے گھر کے شمالی پھاٹک کے دروازہ پر لے گیا اَور مَیں نے وہاں عورتوں کو دیکھا جو بیٹھی
ہُوئی تمّوزؔ کے لِئے نوحہ کر رہی تھیں۔
15 اُس نے مُجھ سے کہا، ”اَے آدمؔ زاد، کیا تُونے یہ دیکھا؟ تُو اُنہیں اَیسی حرکتیں کرتے ہُوئے دیکھے گا جو اَور بھی
زِیادہ قابلِ نفرت ہیں۔“
16 پھر وہ مُجھے یَاہوِہ کے گھر کے اَندرونی صحن میں لایا اَور وہاں بیت المُقدّس کے دروازہ پر برامدے اَور مذبح کے
درمیان تقریباً پچّیس اَشخاص تھے جِن کی پیٹھ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس کی طرف تھی اَور اُن کے مُنہ مشرق کی جانِب تھے
اَور وہ مشرق کی طرف رُخ کرکے سُورج کو سجدہ کر رہے تھے۔
17 اُس نے مُجھ سے کہا، ”اَے آدمؔ زاد، کیا تُونے دیکھ لیا ہے؟ کیا یہ بنی یہُوداہؔ کے نزدیک مَعمولی سِی بات ہے کہ
وہ اَیسی قابلِ نفرت حرکتیں کریں جو وہ یہاں کر رہے ہیں؟ کیا لازِم ہے کہ وہ مُلک کو تشدّد سے بھرتے رہیں اَور میرے
غُصّہ کو لگاتار بھڑکاتے رہیں؟ دیکھ، اَب تو اُنہوں نے شاخ کو نتھنوں میں گھُسا لیا ہے!
18 اِس لِئے میں بھی اُن سے غُصّہ سے پیش آؤں گا۔ نہ مَیں اُن پر رحم کروں گا اَور نہ ہی رعایت سے کام لُوں گا۔ خواہ
وہ میرے کانوں میں زور زور سے چِلّائیں، مَیں اُن کی نہ سُنوں گا۔“

9

بُت پرستوں کو سزا

1 پھر مَیں نے اُسے بُلند آواز میں پُکارتے ہُوئے سُنا، ”شہر کے نگہبانوں کو اَپنے اَپنے ہتھیار ہاتھ میں لِئے ہُوئے یہاں
لے آؤ۔“
2 اَور مَیں نے چھ مَردوں کو اَپنے اَپنے ہاتھ میں مہلک ہتھیار لِئے ہُوئے اُوپر کے پھاٹک سے آتے ہُوئے دیکھا، جِس
کا رُخ شمال کی جانِب ہے۔ اُن کے ساتھ ایک شخص کتّان کا لباس پہنے اَور کاتب کا بستہ لِئے ہُوئے تھا۔ وہ اَندر آکر کانسے
کے مذبح کے پاس کھڑے ہو گئے۔
3 اَور اِسرائیل کے خُدا کا جلال کروبیوں پر سے جہاں وہ تھا اُٹھ کر بیت المُقدّس کی دہلیز پر آ گیا۔ تَب یَاہوِہ نے اُس
شخص کو بُلایا جو کتّان کا لباس پہنے ہُوئے تھا اَور جِس کے پاس کاتب کا بستہ تھا۔
4 اَور یَاہوِہ نے اُس سے کہا، ”یروشلیمؔ کے تمام شہر میں گشت لگا اَور اُن سَب لوگوں کی پیشانی پر نِشان لگا جو شہر میں
کئے جانے والے مکرُوہ کاموں کے باعث رنجیدہ ہیں اَور ماتم کرتے ہیں۔“
5 اُس نے میرے سُنتے ہُوئے دُوسروں سے کہا، ”شہر میں اُس کے پیچھے پیچھے چل کر کسی کے ساتھ رحم یا ہمدردی
نہ جتاتے ہُوئے قتل کئے جاؤ۔

6 ضعیفوں، نوجوانوں، دوشیزاؤں، ماؤں اَور بچّوں کو قتل کرو لیکن جِس کے نشان ہو اُسے نہ چھُوؤ۔ میرے پاک مُقدّس
کے پاس سے شروع کرو۔“ چنانچہ اُنہوں نے اُن ضعیفوں سے اِبتدا کی جو بیت المُقدّس کے سامنے تھے۔
7 پھر اُس نے اُن سے کہا، ”بیت المُقدّس کو ناپاک کرو اَور صحنوں کو مقتولوں سے بھر دو۔ جاؤ!“ چنانچہ وہ باہر نکلے
اَور سارے شہر میں قتل کرتے پھرے۔
8 جَب وہ قتل کر رہے تھے اَور مَیں اکیلا بچ گیا تھا تَب میں مُنہ کے بَل گرا اَور چِلّاکر کہا، ”آہ، اَے یَاہوِہ قادرا! کیا تُو
اَپنا قہر یروشلیمؔ پر نازل کرکے اِسرائیل کے باقی بچے لوگوں کو بھی تباہ کر دے گا؟“
9 اُس نے جَواب دیا، ”بنی اِسرائیل اَور بنی یہُوداہؔ کی بدکاری نہایت سنگین ہے۔ مُلک میں خُونریزی برپا ہے اَور شہر
نااِنصافی سے بھرا ہُواہے۔ وہ کہتے ہیں، ’یَاہوِہ نے مُلک کو ترک کر دیا ہے اَور وہ کچھ نہیں دیکھتا۔‘
10 اِس لئے مَیں اُن پر رحم نہ کروں گا نہ ھی رعایت برتوں گا بَلکہ جو اُنہوں نے کیا ہے اُن کے سَر پر لے آؤں گا۔“
11 تَب اُس شخص نے جو کتّان کا لباس پہنے ہُوئے تھا اَور جِس کے پاس کاتب کا بستہ تھا، آکر یہ خبر دی، ”مَیں نے
تیرے حُکم کی تعمیل کر دی ہے۔“

10

خُدا کا جلال بیت المُقدّس سے نکل جاتا ہے

1 مَیں نے نگاہ کی اَور دیکھا کہ کروبیوں کے سَروں کے اُوپر جو فِضا تھی اُس کے اُوپر نیلم کے تخت کی مانند کوئی شَے
نظر آ رہی ہے۔
2 یَاہوِہ نے کتّان کے کپڑے پہنے ہُوئے شخص سے کہا، ”کروبیوں کے نیچے والے پہیّوں میں چلا جا اَور اَپنی دونوں
مُٹھیوں کو کروبیوں کے درمیان سے جلتے ہُوئے انگارے اُٹھا کر بھر لے اَور اُنہیں شہر کے اُوپر بِکھیر دے۔“ میرے دیکھتے
دیکھتے وہ اُن کے درمیان چلا گیا۔
3 جَب وہ شخص اَندر گیا تَب کروبی بیت المُقدّس کی جُنوب کی طرف کھڑے تھے اَور اَندرونی صحن پر بادل چھایا ہُوا
تھا۔
4 تَب یَاہوِہ کا جلال کروبیوں کے اُوپر سے اُٹھ کر بیت المُقدّس کی دہلیز کی طرف بڑھا۔ بیت المُقدّس بادل سے بھر گئی
اَور صحن یَاہوِہ کے جلال کے نُور سے معمُور ہو گیا۔
5 کروبیوں کے پروں کی آواز بیرونی صحن تک سُنائی دیتی تھی جو قادرِمُطلق خُدا کے کلام کی آواز کی مانند تھی۔
6 جَب یَاہوِہ نے کتّان کا لباس پہنے ہُوئے شخص کو حُکم دیا، ”وہ پہیّوں کے اَندر سے کروبیوں کے درمیان سے آگ
لے،“ تَب وہ شخص اَندر گیا اَور ایک پہیّا کے پاس جا کھڑا ہُوا۔
7 تَب اُن کروبیوں میں سے ایک نے اَپنا ہاتھ آگ کی طرف بڑھایا جو اُن کے درمیان تھی۔ اُس نے اُس میں سے کچھ
آگ لے کر کتّان کا لباس پہنے ہُوئے شخص کے ہاتھوں پر رکھ دی اَور وہ اُسے لے کر باہر چلا گیا۔
8 (کروبیوں کے پروں کے نیچے کوئی اَیسی چیز دیکھی جا سکتی تھی جو اِنسان کے ہاتھ کی مانند تھی۔)
9 مَیں نے نگاہ کی اَور کروبیوں کے پاس چار پہیّے دیکھے۔ ہر کروبی کے پاس ایک پہیّا تھا اَور وہ پہیّے پکھراج کے مانند
چمکتے تھے۔
10 شکل و صورت سے وہ چاروں ایک ھی طرح کے تھے۔ ہر ایک پہیّا یُوں نظر آتا تھا گویا ایک پہیّا دُوسرے کے اَندر
ہے۔

11 جَب وہ حرکت کرتے تو اُن چاروں سمتوں میں سے جدھر کروبیوں کا رُخ ہوتا تھا کسی ایک جانِب چل پڑتے۔ جَب
کروبی چلنے لگتے تھے تو پہیّے مُڑتے نہ تھے۔ کروبی اُسی سمت چل پڑتے تھے جِس طرف اُن کے سَروں کا رُخ ہوتا تھا اَور
وہ چلتے وقت مُڑتے نہ تھے۔
12 اُن کی پیٹھ، اُن کے ہاتھوں اَور اُن کے پروں اَور اُن کے چار پہیّوں سمیت اُن کے تمام بَدن پر آنکھیں ہی آنکھیں تھیں۔
13 مَیں نے اُن، ”پہیّوں کو چرخ کہلاتے ہُوئے سُنا۔“
14 ہر کروبی کے چار چہرے تھے۔ ایک چہرہ تو کروبی کا تھا، دُوسرا اِنسان کا، تیسرا شیرببر کا اَور چوتھا عُقاب کا
تھا۔
15 پھر کروبی اُوپر کو اُٹھے۔ یہ وُہی جاندار تھے جنہیں مَیں نے نہر کِبارؔ کے کنارے دیکھا تھا۔
16 جَب کروبی حرکت کرتے تو اُن کے پاس کے پہیّے بھی حرکت کرتے اَور جَب کروبی زمین سے اُٹھنے کے لِئے اَپنے پر
پھیلاتے تَب بھی پہیّے اُن سے جُدا نہ ہوتے تھے۔
17 جَب کروبی رُک جاتے تو وہ بھی رُک جاتے اَور جَب کروبی اُٹھتے تُو یہ بھی اُن کے ساتھ اُٹھ جاتے کیونکہ جاندار
کی رُوح اُن میں تھی۔
18 تَب یَاہوِہ کا جلال بیت المُقدّس کی دہلیز سے ہٹ کر کروبیوں کے اُوپر آ کر ٹھہرگیا۔
19 میں دیکھ ہی رہاتھا کہ کروبیوں نے اَپنے پر پھیلائے اَور زمین پر سے اُٹھ گئے اَور جوں ہی وہ چلے گئے پہیّے بھی اُن
کے ساتھ چلے گئے۔ وہ یَاہوِہ کے گھر کے مشرقی پھاٹک کے دروازے پر رُکے اَور اِسرائیل کے خُدا کا جلال اُن کے اُوپر
جلوہ گر تھا۔
20 یہ وُہی جاندار ہیں جنہیں مَیں نے اِسرائیل کے خُدا کے نیچے نہر کِبارؔ کے کنارے دیکھا تھا اَور مَیں نے جان لیا کہ
وہ کروبی تھے۔
21 ہر ایک کے چار چہرے اَور چار پر تھے اَور اُن کے پروں کے نیچے اِنسان کے سے ہاتھ تھے۔
22 اُن کے چہروں کی شکل و صورت وَیسی ہی تھی جَیسی مَیں نے نہر کِبارؔ کے کنارے دیکھی تھی۔ ہر ایک سیدھا
آگے ہی کو چلتا تھا۔

11

یروشلیمؔ پر خُدا کا یقینی فیصلہ

1 تَب رُوح مُجھے اُٹھا کر یَاہوِہ کے گھر کے اُس پھاٹک پر لے آئی جِس کا رُخ مشرق کی طرف ہے۔ وہاں پھاٹک کے
دروازہ پر پچّیس مَرد تھے جِن میں مَیں نے یازنیاہؔ بِن عزُّورؔ اَور بنایاہؔ کے بیٹے پیلاطیاہؔ کو دیکھا جو قوم کے اُمرا میں سے
تھے۔
2 یَاہوِہ نے مُجھ سے کہا، ”اَے آدمؔ زاد، یہ وہ لوگ ہیں جو اِس شہر میں بُرائی کے منصُوبے بناتے ہیں اَور بدکرداری
کی صلاح دیتے ہیں۔
3 وہ کہتے ہیں، ’کیا حال ہی میں ہمارے گھر تعمیر نہیں کِیٔے گئے ہیں؟ یہ شہر دیگ ہے اَور ہم گوشت ہیں۔‘
4 اِس لِئے اُن کے خِلاف نبُوّت کر، اَے آدمؔ زاد، نبُوّت کر۔“
5 تَب یَاہوِہ کی رُوح مُجھ پر نازل ہُوئی اَور اُس نے مُجھے یہ کہنے کا حُکم دیا: ”یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: اِسرائیل میں آپ
رہنما، تُم یہ کہہ رہے ہو لیکن مَیں جانتا ہُوں کہ تمہارے دِل میں کیا ہے؟
6 تُم نے اِس شہر میں بہُتوں کو قتل کیا اَور اُس کی سڑکوں کو لاشوں سے بھر دیا۔

7 ”چنانچه یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: جو لاشیں تُم نے وھاں پھینکی ھیں وہ گوشت ھیں اَور یہ شہر دیگ ھے۔ لیکن
مَیں تُم کو وھاں سے باھر نکال دُوں گا۔
8 تُم تلوار سے ڈرتے ھو لیکن مَیں تمھارے خِلاف تلوار ھی لاؤں گا۔ یہ یَاھوِہ قادر فرماتے ھیں۔
9 میں تُمھیں شہر سے باھر نکال دُوں گا اَور پردیسیوں کے حوالہ کر دُوں گا اَور تُمھیں سزا دُوں گا۔
10 میں تُمھیں اِسرائیل کی سرحدوں پر سزا کا حُکم سُناؤں گا اَور تُم تلوار سے مارے جاؤگے۔ تَب تُم جان لوگے کہ مَیں
یَاھوِہ ھُوں۔
11 یہ شہر تمھارے لِئے دیگ نہ ھوگا، نہ تُم اُس کے اَندر کا گوشت ھوگے۔ میں تُمھیں اِسرائیل کی سرحدوں پر سزا کا
حُکم سُناؤں گا۔
12 اَور تُم جان لوگے کہ مَیں یَاھوِہ ھُوں کیونکہ تُم نے میرے آئین کی پیروی نہ کی، نہ میری شَریعت پر عَمل کیا بَلکہ تُم
اُن قوموں کے اَحکام پر چلے جو تمھارے اِردگرد ھیں۔“
13 اَب جَب کہ میں نبُوّت کر رھاتھا تو بِنایاہؔ کا بیٹا پِلاطیاہؔ مَر گیا۔ تَب میں مُنہ کے بَل گرا اَور بُلند آواز سے چِلّایا،
”اَے یَاھوِہ قادر! کیا آپ اِسرائیل کے باقی بچے لوگوں کو بالکُل مٹا دیں گے؟“

اِسرائیل کی واپسی کا وعدہ

14 یَاھوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ھُوا:
15 ”اَے آدمؔ زاد، اھلِ یروشلیمؔ نے تیرے بھائیوں یعنی تیرے قریبی رشتہ داروں اَور تمام بنی اِسرائیل کے متعلّق کہا ھے،
’وہ یَاھوِہ سے کافی دُور ھیں اَور یہ مُلک ھمیں مِیراث میں دے دیا گیا ھے۔‘
16 ”اِس لِئے تُو کہہ: ’یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: حالانکہ مَیں نے اُنہیں بہت دُور مُختلف قوموں کے درمیان بھیجا اَور
الگ الگ مُلکوں میں بِکھیر دیا، پھر بھی کچھ عرصہ کے لِئے مَیں اُن مُلکوں میں جہاں وہ گئے اُن کا پاک مُقدّس بنا رھا
ھُوں۔‘
17 ”اِس لِئے تُو کہہ: ’یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: میں تُمھیں مُختلف قوموں میں سے جمع کروں گا اَور اُن مُلکوں میں
سے واپس لاؤں گا جہاں تُم پراگندہ کئے گئے ھو۔ اَور مَیں تُمھیں اِسرائیل کا مُلک واپس دُوں گا۔‘
18 ”وہ وھاں واپس لَوٹ کر اُس میں کی بے جان شَبیہوں اَور مکرُوہ بُتوں کو دُور کر دیں گے۔
19 میں اُنہیں ایک غَیر منقسم دِل دُوں گا اَور اُن میں نئی رُوح ڈالوں گا۔ مَیں اُن میں سے اُن کا پتّھر کا سا سخت دِل نکال
دُوں گا اَور اُنہیں گوشت کا سا نرم دِل دُوں گا۔
20 تَب وہ میرے آئین کی پیروی کریں گے اَور میری شَریعت پر عَمل پیرا ھوں گے۔ وہ میرے لوگ ھوں گے اَور مَیں اُن
کا خُدا ھُوں گا۔
21 لیکن جِن کے دِل اَپنی بے جان شَبیہوں اَور مکرُوہ بُتوں کے پرستار ھیں، اُن کی رَوِش مَیں اُن ھی کے سَر پر لے آؤں
گا۔ یہ یَاھوِہ قادر فرماتے ھیں۔“
22 تَب کروبیوں نے جِن کے پاس پہیّے تھے اَپنے پر پھیلائے اَور اِسرائیل کے خُدا کا جلال اُن کے اُوپر تھا۔
23 یَاھوِہ کا جلال شہر کے اَندر سے اُوپر اُٹھا اَور اُس پہاڑ پر جا ٹھہرا جو شہر کے مشرق میں ھے۔
24 تَب رُوح نے مُجھے اُٹھالیا اَور خُدا کی رُوح کی قُدرت سے مَیں نے رُویا میں دیکھا کہ میں کَسدیوں کے مُلک میں
جَلاوطنوں کے پاس پہُنچ گیا ھُوں۔

تَب وہ رُویا جو مَیں نے دیکھی تھی میرے پاس سے غائب ہو گئی
25 اَور مَیں نے جَلاوطنوں کو وہ سَب باتیں بتا دیں جو یَاہوِہ نے مُجھ پر ظاہر کی تھیں۔

12

جَلاوطنی کا اشارتاً مظاہرہ

1 یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
2 ”اَے آدمزاد، تُو ایک سرکش قوم کے درمیان رہتا ہے جِن کے پاس دیکھنے کے لِئے آنکھیں تو ہیں لیکن وہ نہیں
دیکھتے اَور سُننے کے لِئے کان ہیں لیکن وہ نہیں سُنتے کیونکہ وہ ایک سرکش قوم ہیں۔
3 ”اِس لِئے اَے آدمؔ زاد، جَلاوطنی کے لِئے اَپنا اَسباب باندھ لے اَور دِن کے وقت اُن کے دیکھتے دیکھتے اَپنا مقام چھوڑکر
دُوسرے مقام کو چلا جاتا کہ شاید وہ سمجھ جائیں، حالانکہ وہ ایک سرکش خاندان ہیں۔
4 دِن کے وقت جَب کہ وہ دیکھ رہے ہوں گے جَلاوطنی کے لِئے تیّار کیا ہُوا اَپنا سامان باہر لانا اَور شام کو جَب کہ
وہ دیکھ رہے ہوں گے جَلاوطنوں کی طرح باہر نکل جانا۔
5 اُن کے دیکھتے ہُوئے دیوار میں چھید کرکے اَپنا اَسباب اُس میں سے باہر نکال لینا
6 اَور اُن کے سامنے اُسے اَپنے کندھے پر رکھ کر اَندھیرے میں روانہ ہو جانا۔ اَپنا چہرہ چھُپا لینا تاکہ تُو زمین کو نہ
دیکھ پائے کیونکہ مَیں نے تُجھے بنی اِسرائیل کے لِئے ایک نِشان ٹھہرایا ہے۔“
7 چنانچہ مَیں نے وَیسا ہی کیا جَیسا مُجھے حُکم ہُوا تھا۔ دِن کے وقت مَیں نے اَپنا سامان باہر نکالا جسے مَیں نے جَلاوطنی
کے لِئے تیّار کیا تھا۔ پھر شام کو اَپنے ہاتھوں سے دیوار میں چھید کیا اَور تاریکی میں اَپنی ساری چیزیں باہر نکال لیں اَور اُن
کے دیکھتے ہُوئے اُنہیں اَپنے کندھے پر اُٹھائے ہُوئے چل دیا۔
8 صُبح کو یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
9 ”اَے آدمؔ زاد، کیا اِس سرکش بنی اِسرائیل نے تُجھ سے نہیں پُوچھا، ’تُو کیا کر رہا ہے؟‘
10 ”اُن سے کہہ، ’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: یہ نبُوّت یروشلیمؔ کے حاکم اَور تمام بنی اِسرائیل کے لِئے ہے جو وہاں
رہتے ہیں۔‘
11 اُن سے کہہ، ’مَیں تمہارے لِئے ایک نِشان ہُوں۔‘

”جَیسا مَیں نے کیا ہے وَیسا ہی اُن کے ساتھ ہوگا۔ وہ اسیر ہوکر جَلاوطن کِئے جائیں گے۔
12 ”اُن میں جو حاکم ہے وہ اَندھیرے میں اَپنا اَسباب کندھے پر لِئے ہُوئے نکلے گا اَور دیوار میں سوراخ کیا جائے گا
تاکہ وہ اُس میں سے نکل سکے۔ وہ اَپنا چہرہ ڈھانپ لے گا تاکہ زمین کو نہ دیکھ سکے۔
13 میں اُس کے لِئے اَپنا جال بچھاؤں گا اَور وہ میرے پھندے میں پھنس جائے گا۔ میں اُسے کَسدیوں کے مُلک بابیل
میں لاؤں گا لیکن وہ اُسے دیکھ نہ پائے گا حالانکہ وہاں ہی وفات پائے گا۔
14 میں اُس کے اِردگرد کے سَب لوگوں یعنی اُس کے مُلازمین اَور فَوجیوں کو ہر طرف بِکھیر دُوں گا اَور مَیں تلوار
کھینچ کر اُن کا تعاقب کروں گا۔
15 ”جَب مَیں اُنہیں مُختلف قوموں میں پھیلا دُوں گا اَور مُختلف مُلکوں میں بِکھیر دُوں گا تَب وہ جان لیں گے کہ مَیں
یَاہوِہ ہُوں۔

16 لیکن اُن میں سے چند لوگوں کو میں تلوار، کال اَور وَبا سے بچائے رکھوں گا تاکہ جِن قوموں میں وہ جائیں وہاں وہ
اَپنی مکروہ حرکتوں کا اعتراف کریں۔ تب وہ جان لیں گے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔“
17 یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
18 ”اَے آدمؔ زاد، جَب تُو کھانا کھائے تو کانپنے لگنا اَور پانی پیتے وقت خوف سے تھرتھرانا۔
19 مُلک کے لوگوں سے کہہ: یروشلیمؔ اَور اِسرائیل کے مُلک میں رہنے والوں کے متعلّق یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں:
وہ پریشانی اَور مایوسی کی حالت میں اَپنا کھانا کھائیں گے اَور پانی پیئیں گے کیونکہ اُن کے مُلک میں بسنے والے لوگوں کے
تشدّد کے باعث اُن کے مُلک کی ہر چیز چھین لی جائے گی۔
20 آباد شہر اُجاڑ دئیے جائیں گے اَور مُلک ویران ہو جائے گا۔ تَب تُم جان لوگے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔‘ “

کوئی تاخیر نہیں ہوگی

21 یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
22 ”اَے آدمؔ زاد، یہ کیسی ضرب المثل ہے جو اِسرائیل کے مُلک میں رائج ہے: ’دِن گزرتے جاتے ہیں اَور کوئی رُویا
پُوری نہیں ہوتی‘؟
23 اُن سے کہہ دے، ’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: مَیں اُس ضرب المثل کو ختم کر دُوں گا اَور پھر یہ اِسرائیل کے
بارے میں اِستعمال نہ کی جائے گی۔‘ اُن سے کہہ دے، ’وہ دِن قریب ہیں جَب ہر رُویا پُوری ہوگی۔
24 کیونکہ بنی اِسرائیل کے درمیان آئندہ باطِل رُویتیں یا خُوشامدی پیشن گوئیاں نہ ہوں گی۔
25 لیکن مَیں یَاہوِہ اَپنی مرضی سے کلام کروں گا اَور وہ بِلا تاخیر پُورا ہوگا۔ کیونکہ اَے سرکش خاندان، مَیں تمہارے
ایّام میں جو کچھ کہُوں گا اُسے پُورا کروں گا۔ یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں۔‘ “
26 یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
27 ”اَے آدمؔ زاد، بنی اِسرائیل کہہ رہے ہیں، ’جو رُویا یہ دیکھتا ہے وہ آج سے کئی سال بعد پُوری ہوگی اَور اُس کی
نبُوّت بھی بہت دُور کے زمانہ سے تعلّق رکھتی ہے۔‘
28 ”اِس لئے اُن سے کہہ، ’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں کہ اَب میرے کسی کلام کی تکمیل میں تاخیر نہ ہوگی بَلکہ جو
کچھ مَیں کہُوں گا وہ ہوکر رہے گا۔ یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں۔‘ “

13

جھُوٹے نبیوں پر ملامت

1 یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
2 ”اَے آدمؔ زاد، اِسرائیل کے اُن نبیوں کے خِلاف نبُوّت کرجو اِس وقت نبُوّت کر رہے ہیں، جو محض آپ نے دِل سے
نبُوّت کرتے ہیں۔ اُن سے کہو: ’یَاہوِہ کا کلام سُنو!
3 یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں کہ اُن احمق نبیوں پر افسوس جنہوں نے کچھ نہیں دیکھا اَور محض اَپنی ہی رُوح کے پیچھے
بھٹک جاتے ہیں!
4 اَے اِسرائیل، تیرے نبیوں اُن گیدڑوں کی مانند ہیں جو کھنڈروں میں پائی جاتی ہیں۔
5 تُم دیوار کی مرمّت کرتے ہُوئے شگافوں تک نہیں پہنچے تاکہ وہ بنی اِسرائیل کی خاطِر یَاہوِہ کے دِن جنگ میں قائم
رہے۔

6 اُن کی رُویتیں باطِل ھیں اَور اُن کی پیشن گوئی جھُوٹی ھے۔ وہ کہتے ھیں، ”یَاھوِہ فرماتے ھیں،“ جَب کہ یَاھوِہ نے
اُنہیں نہیں بھیجا۔ پھر بھی وہ توقع رکھتے ھیں کہ اُن کے الفاظ صحیح ثابت ھوں گے۔
7 جَب تُم نے یہ کہا، ”یَاھوِہ فرماتے ھیں،“ تَب تُم نے باطِل رُویتیں نہیں دیکھی اَور جھُوٹی پیشن گوئی نہیں کی؟ حالانکہ
مَیں نے کلام نہیں کیا۔
8 ” ’چنانچہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: تمہاری دروغ گوئی اَور باطِل رُویتوں کے باعث میں تمہارا مُخالف ھُوں۔ یہ یَاھوِہ
قادر فرماتے ھیں۔
9 میرا ھاتھ اُن نبیوں کے خِلاف ھوگا جو باطِل رُویتیں دیکھتے ھیں اَور جھُوٹی پیشن گوئی کرتے ھیں۔ وہ میری اُمّت کی
مجلس میں نہ ھوں گے، نہ بنی اِسرائیل کے دفتر میں درج ھوں گے اَور نہ ھی وہ اِسرائیل کے مُلک میں داخل ھوں گے۔
تَب تُم جان لوگے کہ میں یَاھوِہ قادر ھُوں۔
10 ” ’چونکہ اُنہُوں نے میرے لوگوں کو سلامتی نہ ھوتے ھُوئے بھی یُوں کہہ کر بھکایا، ”سلامتی“ ھے اَور جَب کوئی
دیوار کمزور بنائی جاتی ھے تو اُس پر سفیدی پوت دیتے ھیں،
11 اِس لِئے اُن سفیدی پوتنے والوں سے کہہ کہ وہ دیوار گِر جائے گی، موسلادھار بارش ھوگی اَور مَیں اولے برساؤں
گا اَور زور کی آندھی چلے گی۔
12 جَب دیوار گِر جائے گی تَب لوگ تُم سے یہ نہ پُوچھیں گے، ”وہ سفیدی کہاں ھے جِس سے تُم نے اُسے پوتا تھا؟“
13 ” ’چنانچہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: میں اَپنے غضب میں زور کی ھَوا چلاؤں گا اَور اَپنے قھر میں اولے اَور
موسلادھار اَور شدید و تباہ کُن مینہ برساؤں گا۔
14 جِس دیوار پر تُم نے سفیدی پوت دی ھے میں اُسے توڑ ڈالوں گا اَور گرا دُوں گا جِس سے اُس کی بُنیاد نمُودار ھو
جائے گی۔ جَب وہ گِرے گی تَب تُم اُس میں فنا ھو جاؤگے اَور تُم جان لوگے کہ مَیں یَاھوِہ ھُوں۔
15 اِس طرح میں اَپنا غضب دیوار پر اَور اُن لوگوں پر نازل کروں گا، جنہوں نے اُسے سفیدی سے پوت دیا تھا۔ تَب میں
تُم سے کہُوں گا، ”نہ دیوار رھی اَور نہ وہ رھے جنہوں نے اُس پر پوتا پھیرا تھا،
16 یعنی اِسرائیل کے وہ نبیوں جنہوں نے یروشلیمؔ کے بارے میں نبُوّت کی اَورجو سلامتی کے نہ ھوتے ھُوئے بھی اُس
کے لِئے سلامتی کی رُویا دیکھتے رھے۔ یہ یَاھوِہ قادر فرماتے ھیں۔“ ‘
17 ”اَور اَے آدمؔ زاد، تُو اَپنی قوم کی بیٹیوں کی طرف متوجّہ ھو جو اَپنی ھی طرف سے نبُوّت کرتی ھیں۔ تُو اُن کے
خِلاف نبُوّت کر
18 اَور کہہ، ’یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: اُن عورتوں پر افسوس جو اَپنی تمام کھنیوں پر جادُو کے تعویذ سِی لیتی ھیں اَور
اَپنے سَروں کے لِئے مُختلف لمبائیوں کے بُرقعے بناتی ھیں تاکہ لوگوں کو جال میں پھنسائیں۔ کیا تُم میرے لوگوں کی جانوں کا
شِکار کروگی اَور اَپنی جانیں بچائے رکھّوگی؟
19 تُم نے مُٹّھی بھر جَو اَور روٹی کے ٹُکڑوں کی خاطِر مُجھے میرے اَپنے لوگوں میں ناپاک ٹھہرایا۔ میرے لوگوں سے
جھُوٹ بول کرجو جھُوٹ سُنتے ھیں، تُم نے اُن لوگوں کو مار ڈالا جنہیں مَرنا نہ تھا اَور اُنہیں بچایا جنہیں جینا نہ تھا۔
20 ” ’چنانچہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: مَیں تمہارے تعویذوں کے خِلاف ھُوں جِن سے لوگوں کو تُم پرندوں کی طرح
پھنساتی ھو اَور مَیں اُنہیں تمہاری باھوں پر سے نوچ کر دُور کر دُوں گا اَور مَیں اُن لوگوں کو آزاد کر دُوں گا جنہیں تُم پرندوں
کی طرح پھنساتی ھو۔

21 مَیں تمھارے بُرقعے چاک کر دُوں گا اَور اَپنے لوگوں کو تمھارے ہاتھوں سے بچا لُوں گا اَور وہ پھر کبھی تمھاری
طاقت کا شِکار نہ ہوں گے۔ تَب تُم جان لوگی کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔
22 چونکہ تُم نے اَپنی دروغ گوئی سے راستبازوں کا دِل توڑ دیا جَب کہ مَیں نے اُنہیں کوئی غم نہ دیا اَور تُم نے بدکاروں
کی ہمّت اَفزائی کی تا کہ وہ اَپنی بدی سے باز نہ آئیں اَور اِس طرح اَپنی جانیں بچا لیں۔
23 اِس لئے اَب تُم نہ تو باطِل رُویتیں دیکھوگی اَور نہ غیب گوئی ہی کر سکوگی۔ مَیں اَپنے لوگوں کو تمھارے ہاتھوں سے
بچا لُوں گا اَور تَب تُم جان لوگی کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔‘ “

14

بُت پرستوں کی سزا

1 اِسرائیل کے چند بُزرگ میرے پاس آئے اَور میرے سامنے بیٹھ گئے۔
2 تَب یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
3 ”اَے آدمؔ زاد، اِن لوگوں نے اَپنے دِلوں میں بُت نصب کر لئے ہیں اَور ٹھوکر کھِلانے والی بدکاری کو اَپنے سامنے
رکھتا ہے۔ کیا میں اَیسے لوگوں کو اِجازت دُوں کہ وہ مُجھ سے سوال کریں؟
4 اِس لئے اُن سے بات کر اَور اُن سے کہہ، ’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں کہ جَب کوئی اِسرائیلی بُتوں کو اَپنے دِل میں
جگہ دیتا ہے اَور ٹھوکر کھِلانے والی بدکاری کو اَپنے سامنے رکھتا ہے اَور پھر نبی کے پاس جاتا ہے تَب میں یَاہوِہ خُود
اُس کی بُت پرستی کے مُطابق اُسے جَواب دُوں گا۔
5 یہ مَیں تمام بنی اِسرائیل کا دِل جیتنے کے لئے کروں گا جنہوں نے اَپنے بُتوں کی خاطِر مُجھے ترک کیا ہے۔‘
6 ”اِس لئے بنی اِسرائیل سے کہہ، ’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: تَوبہ کرو! اَپنے بُتوں سے مُنہ موڑ لو اَور اَپنی تمام مکرُوہ
حرکتوں سے باز آؤ!
7 ” ’جَب کوئی اِسرائیلی یا کوئی پردیسی جو اِسرائیل میں رہتا ہو مُجھ سے جُدا ہو جائے اَور بُتوں کو اَپنے دِل میں جگہ
دے اَور ٹھوکر کھِلانے والی بدی کو اَپنے سامنے رکھے اَور تَب مُجھ سے کوئی بات پُوچھنے کے لئے نبی کے پاس جائے
اُسے میں یَاہوِہ خود ہی جَواب دُوں گا۔
8 میں اُس شخص کی مُخالفت کروں گا اَور اُسے ایک ضرب المثل اَور نِشان عِبرت بنا دُوں گا اَور اُسے اَپنے لوگوں میں سے
ختم کر دُوں گا۔ تَب تُم جان لوگے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔
9 ” ’اگر کسی نبی نے دھوکا کھا کر نبُوّت کی ہو تو یہ جانو کہ میں یَاہوِہ نے اُس نبی کو دھوکا کھانے دیا ہے اَور
مَیں اَپنا ہاتھ اُس کے خِلاف بڑھا کر اُسے اَپنے اِسرائیلی لوگوں میں سے نابود کروں گا۔
10 وہ اَپنے گُناہ کا بوجھ اُٹھائیں گے۔ نبی بھی اِسی قدر گُنہگار ٹھہرے گا جِس قدر کہ اُس سے سوال کرنے والا گُنہگار
ہوگا۔
11 تَب بنی اِسرائیل پھر مُجھ سے نہیں بھٹکیں گے۔ نہ وہ اَپنے آپ کو اَپنے تمام گُناہوں سے ناپاک ہی کریں گے۔ وہ میرے
لوگ ہوں گے اَور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا۔ یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں۔‘ “

یروشلیمؔ کا اِنصاف ناگزیر ہے

12 یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:

13 ”اَے آدمؔ زاد، اگر کوئی مُلک بےوفائی کرکے میرے خِلاف گُناہ کرے اَور مَیں اَپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھا کر
اُس کی اشیائے خوردنی کی رسد کاٹ دُوں اَور اُس پر قحط نازل کروں اَور اُس کے لوگوں کو اَور اُن کے جانوروں کو
ہلاک کر دُوں
14 اَور اگر اُن میں نُوح، دانی ایل اَور ایُّوب، یہ تینوں اَشخاص بھی مَوجُود ہوں تو وہ اَپنی راستبازی کے باعث صِرف اَپنی
ہی جان بچا سکیں گے۔ یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں۔
15 ”یا اگر مَیں اُس مُلک میں جنگلی درندے بھیج دُوں جو اُسے غَیر آباد کر دیں اَور وہ ویران ہو جائے، یہاں تک کہ
اُن درندوں کے سبب سے کوئی اُس میں سے گزر نہ پائے۔
16 اَور اگر یہ تین شخص اُس میں ہوتے تو بھی یَاہوِہ قادر نے یہ فرمایاہے کہ مُجھے اَپنی حیات کی قَسم، وہ اَپنے بیٹوں یا
بیٹیوں کو بچا نہ سکتے تھے۔ صِرف اَپنے آپ کو بچا پاتے لیکن مُلک ویران ہو جاتا۔
17 ”اَور اگر مَیں اُس مُلک پر تلوار اُٹھا لُوں اَور کہُوں، ’سارے مُلک پر وہ تلوار چلائی جائے،‘ اَور اگر مَیں اُس کے
لوگوں کو اَور اُن کے جانوروں کو ہلاک ہو جانے دُوں
18 اَور اگر یہ تین شخص اُس میں ہوتے تو بھی یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں کہ مُجھے اَپنی حیات کی قَسم وہ اَپنے بیٹوں یا بیٹیوں
کو بچا نہ سکتے تھے۔ صِرف وہ خُود کو بچائے رکھتے!
19 ”اَور اگر مَیں اُس مُلک میں وَبا نازل کرتا اَور خُونریزی کے ذریعہ اَپنا قہر اُس پر نازل کرتا تاکہ اُس کے لوگ اَور اُن
کے جانور مارے جاتے،
20 اَور اگر نُوح، دانی ایل اَور ایُّوب اُس میں ہوتے تو بھی یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں کہ مُجھے اَپنی حیات کی قَسم کہ وہ
بیٹے کو اَور نہ ہی بیٹی کو بچا پاتے۔ وہ اَپنی راستبازی کے سبب باعث صِرف اَپنی جان بچا پاتے۔
21 ”یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: وہ کس قدر خوفناک حادثہ ہوگا جَب مَیں یروشلیمؔ پر اَپنی چار خوفناک سزائیں نازل
کروں گا یعنی تلوار اَور قحط اَور جنگلی درندے اَور وَبا۔ تاکہ اُس کے لوگ اَور اُن کے جانور مارے جائیں!
22 لیکن کچھ لوگ بچ جائیں گے۔ اُن بیٹوں اَور بیٹیوں کو وہاں سے نکال لیا جائے گا اَور وہ تیرے پاس آئیں گے۔ اَور
جَب تُو اُن کے چال چلن اَور اُن کے کاموں کو دیکھ لے گا تَب تُجھے یروشلیمؔ پر لائی ہُوئی آفت کے متعلّق تسلّی ہوگی۔
ہاں ہر اُس آفت کے متعلّق جو مَیں نے اُس پر آنے دی۔
23 جَب تُو اُن کے اَخلاق اَور اُن کے اعمال دیکھ لے گا تَب تُجھے تسلّی ہوگی کیونکہ تُو جان لے گا کہ مَیں نے اُس
میں کوئی کام بلاوجہ نہیں کیا، یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں۔“

15

یروشلیمؔ ایک بے پھل بیل

1 یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
2 ”اَے آدمؔ زاد، انگور کی بیل کی لکڑی جنگل کے کسی اَور درخت کی شاخ کی لکڑی سے کس طرح بہتر ہے؟
3 کیا اُس کی لکڑی کسی کارآمد شَے کے بنانے میں اِستعمال کی جاتی ہے؟ کیا لوگ اُس کی میخیں بناتے ہیں تاکہ اُن
پر کوئی چیز ٹانگیں؟
4 اَور جَب اُسے ایندھن کے طور پر آگ میں جھونک دیا جاتا ہے اَور آگ اُس کے دونوں سِرے جَلا ڈالتی ہے اَور
درمیانی حِصّہ کو جھُلسا دیتی ہے تَب کیا وہ کسی کام کی رہتی ہے؟

5 جَب وہ سالِم تھی تَب کسی کام کی نہ تھی اَور اَب جَب کہ آگ نے اُسے جَلا دیا اَور وہ جَل کر کوئلہ ہو گئی تب
تو کیا وہ کسی بھی کام کی رہی؟
6 "چنانچہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں، جِس طرح مَیں نے جنگل کے درختوں کے ساتھ انگور کے بیل کی لکڑی کو
آگ کا ایندھن بنا دیا ہے وَیسا ہی سلُوک میں یروشلیمؔ میں رہنے والے لوگوں کے ساتھ کروں گا۔
7 مَیں اُن کا مُخالف ہُوں گا۔ حالانکہ وہ آگ میں سے نکل آئے ہیں تب بھی آگ اُنہیں بھسم کر دے گی اَور جَب مَیں
اُن کی مُخالفت کروں گا تب تُم جان لوگے کہ مَیں یَاھوِہ ہُوں۔
8 میں مُلک کو ویران کر دُوں گا کیونکہ اُنہوں نے مُجھ سے بےوفائی کی۔ یَاھوِہ قادر فرماتے ہیں۔"

16

یروشلیمؔ ایک بےوفا بیوی کی مانند

1 یَاھوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
2 "اَے آدمؔ زاد، یروشلیمؔ کو اُس کی قابلِ نفرت حرکتوں سے آگاہ کر دے
3 اَور کہہ، 'یَاھوِہ قادر یروشلیمؔ سے یُوں فرماتے ہیں: تیری وِلادت اَور تیری پیدائش کنعانؔ کی سرزمین میں ہُوئی۔ تیرا
باپ اموری تھا اَور تیری ماں حِتّی تھی۔
4 جِس دِن تُو پیدا ہُوئی تیری ناف نہیں کاٹی گئی، نہ تُجھے پانی سے دھوکر صَاف کیا گیا، نہ ہی تُجھ پر نمک مِلا گیا یا
تُجھے کپڑوں میں لپیٹا گیا۔
5 کسی نے تُجھ پر نظرِکرم نہ کی، نہ اِس قدر رحم ہی کیا کہ تیری خاطر اِن میں سے کچھ کرتا بَلکہ تُجھے کھُلے میدان
میں پھینکا گیا کیونکہ جِس دِن تُو پیدا ہُوئی اِسی روز تُو حقیر ٹھہری۔
6 " 'پھر مَیں اُدھر سے گزرا اَور تُجھے اَپنے خُون میں لوٹتے ہُوئے دیکھا اَور جَیسے تُو اَپنے خُون میں لَوٹ رہی تھی مَیں
نے تُجھ سے کہا، "جیتی رہ!"
7 مَیں نے تُجھے کھیت کے پَودے کی مانند بڑھایا؛ تُو بڑھی اَور بالغ ہو گئی اَور نہایت خُوبصورت ہیرا بَن گئی۔ تُو جو
عُریاں اَور بے نقاب تھی تیری چھاتیاں اُبھر آئیں اَور تیرے بال بڑھ گئے۔
8 " 'پھر مَیں اُس طرف سے گزرا اَور جَب تیری طرف نظر کی اَور دیکھا کہ تُو جَوان ہو چُکی ہے تَب مَیں نے اَپنا دامن
تُجھ پر پھیلا کر تیرا تن ڈھانپ دیا اَور قَسم کھا کر تُجھ سے عہد باندھا، یَاھوِہ قادر فرماتے ہیں، اَور تُو میری ہو گئی۔
9 " 'مَیں نے تُجھے پانی سے غُسل دیا اَور تیرا خُون دھو ڈالا اَور تُجھ پر عطر مِلا۔
10 مَیں نے تُجھے سُنہری بیل بُوٹوں والے لباس سے مُلبّس کیا اَور چمڑے کی جُوتیاں پہنائیں۔ مَیں نے تُجھے نفیس کتّان
پہنایا اَور قیمتی کپڑوں سے ڈھانکا۔
11 پھر تُجھے زیورات سے آراستہ کیا، تیرے ہاتھوں میں کنگن پہنائے اَور تیرے گلے میں طوق ڈالا۔
12 تیری ناک میں نتھ اَور تیرے کانوں میں بالیاں پہنائیں اَور ایک خُوبصورت تاج تیرے سَر پر رکھّا۔
13 اِس طرح تُو سونے اَور چاندی سے آراستہ کی گئی۔ تیرا لباس نفیس کتّان اَور بُنے ہُوئے قیمتی اَور سُنہری بیل بُوٹوں
والے کپڑوں کا تھا۔ تیری غِذا مَیدہ، شہد اَور زَیتُون کے تیل پر مُشتمل تھی۔ تُو نہایت ہی حسین تھی اَور مِلکہ کے درجہ
تک جا پہنچی۔

14 اَور تیرے حُسن کی بدولت تیری شہرت مُختلف قوموں میں پھیل گئی کیونکہ میرے بخشے ہُوئے جلال کے باعث تیرا
حُسن کامل ہو گیا، یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں۔

15 ” ’لیکن تُونے اَپنے حُسن پر اِعتماد کیا اَور فاحِشہ بننے کے لِئے اَپنی شہرت کا اِستعمال کیا۔ تُو ہر راہ گیر پرجو اُدھر
سے گزرا نہایت مہربان ہُوئی اَور اُس پر اَپنا حُسن لُٹا دیا۔
16 تُونے اَپنے چند لباس لے کر اُن سے زرق برق اُونچے مقامات آراستہ کئے اَور وہاں جِسم فروشی کی۔ تُم اُس کے پاس
گئے اَور وہ تمہاری خُوبصورتی کا مالک تھا۔
17 تُونے میرے دِئیے ہُوئے نفیس زیورات سے، جو میرے سونے اَور چاندی سے بنے تھے، اَپنے لِئے مردانہ بُت بنائے
اَور اُن کے ساتھ بدفعلی کی
18 اَور تُونے اَپنے سُنہری بیل بُوٹوں والے کپڑے لے کر اُن پر چڑھا دِئیے اَور میرا عطر اَور بخُور اُنہیں پیش کیا۔
19 اِسی طرح جو کھانا مَیں نے تیرے لِئے مہیا کیا تھا، یعنی مَیدہ، زَیتُون کا تیل اَور شہد جو تُجھے کھانے کے لِئے دیا
تھا۔ وہ تُونے اُنہیں خُوشبودار بخُور کے طور پر پیش کیا۔ یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں کہ یہ ہی تو ہُوا۔

20 ” ’اَور تُونے اَپنے بیٹوں اَور بیٹیوں کو جنہیں تُونے میرے لِئے پیدا کیا تھا اُن بُتوں کے کھانے کے لِئے قُربان کیا۔ کیا
تیری زناکاری ہی کافی نہ تھی؟
21 تُونے میرے بچّوں کو قتل کیا اَور بُتوں پر قُربان کیا۔
22 تُونے اَپنی قابل نفرت حرکتوں میں اَور اَپنی زناکاری میں اَپنے بچپن کے دِنوں کو یاد نہ کیا جَب تُو عُریاں اَور بے
نقاب پڑی ہُوئی تھی اَور اَپنے خُون میں لَوٹ رہی تھی۔

23 ” ’افسوس، تُجھ پر افسوس، یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں۔ اَپنی اَور تمام بدکاریوں کے علاوہ
24 تُونے اَپنے لِئے ایک گُنبد بنایا اَور ہر چوراہے پر ایک اُونچا مقام تعمیر کیا۔
25 ہر کُوچے کے سِرے پر تُونے اَپنے اُونچے مقام بُتکدے تعمیر کئے اَور ہر رہ گزر کو بے باک ہوکر اَپنا جِسم پیش
کرکے تُونے زناکاری سے اَپنے حُسن کی توہین کی۔
26 تُونے مِصریوں کے ساتھ، جو تیرے شہوت پرست ہمسائے ہیں زناکاری کی اَور اَپنی بڑھتی ہُوئی شہوت پرستی سے
میرے غضب کو بھڑکایا۔
27 اِس لِئے مَیں نے اَپنا ہاتھ تیرے خِلاف بڑھایا اَور تیرا علاقہ گھٹا دیا اَور تُجھے تیرے دُشمنوں یعنی فلسطینیوں کی بیٹیوں
کی حِرص کے سُپرد کر دیا جو تیری بدکاری دیکھ کر دھل گئی تھیں۔
28 تُونے اشُوریوں کے ساتھ بھی زناکاری کی کیونکہ تُو سیر نہ ہُوئی تھی اَور اُس کے بعد تُو اَب بھی مطمئن نہیں ہُوئی۔
29 پھر تُونے اَپنی زناکاری کسدیوں کے مُلک تک بڑھائی جو تاجروں کا مُلک ہے لیکن اُس سے بھی تُو مطمئن نہ ہُوئی۔

30 ” ’مَیں تمہارے خِلاف غُصّے سے بھرا ہُوا ہوں، یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں کہ تُو کس قدر ہوس پرست ہے جو ایک
بے حیا فاحِشہ کی طرح اَیسی حرکتیں کرتی ہے۔
31 جَب تُونے ہر راستہ کے سِرے پر اَپنا اُونچا گُنبد بنایا اَور ہر چوراہے پر اَپنے اُونچے مقامات بنائے تَب تیرا روِیّہ فاحِشہ
کی طرح نہ تھا کیونکہ تُو اُجرت لینے سے نفرت کرتی ہے۔

32 ” ’اَے زانیہ بیوی! تُو بیگانے مَردوں کو اَپنے خاوند پر ترجیح دیتی ہے!

33 ہر فاحِشہ اُجرت پاتی ہے لیکن تُو اَپنے تمام عاشقوں کو تحفے پیش کرتی ہے تاکہ وہ للچا کر ہر طرف سے تیرے پاس
آئیں اَور تُجھ سے ناجائز تعلّقات رکھیں۔
34 چنانچہ تُو اَپنی زناکاری میں اَوروں سے مُختلف ہے۔ کوئی تیرے پیچھے زناکاری کے لئے نہیں لپکتا، تُو بالکُل مُختلف
ہے کیونکہ تُو اُجرت دیتی ہے، اُجرت لیتی نہیں۔
35 ”اِس لئے اَے فاحِشہ، یَاہوِہ کا کلام سُن!
36 یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: چونکہ تُونے اَپنے خزانہ کا مُنہ کھول دیا اَور اَپنے عاشقوں کے سامنے بے باک ہوکر اَپنی
عُریانی ظاہر کرکے زناکاری کی اَور تیرے تمام مکرُوہ بتوں کی وجہ سے اُن کے سامنے تُونے اَپنے بچّوں کا خُون گذرا۔
37 مَیں تیرے اُن سبھی یاروں کو جمع کروں گا جِن سے تُونے لُطف اُٹھایا، وہ جِن سے تُونے مَحَبّت کی اَور جِن سے
عداوت رکھی۔ میں اُنہیں ہر طرف سے تیرے خِلاف جمع کروں گا اَور تُجھے اُن کے سامنے بے نقاب کروں گا اَور وہ تُجھے
بالکُل عُریاں دیکھ لیں گے۔
38 ہمیں تُمھیں اُن عورتوں کی سزا دوں گا جو کرتی ہیں اَور خُون بہاتی ہیں۔ میں تُم پر اَپنے غیرت کا قہر کا بدلہ لے آؤں
گا۔
39 پھر مَیں تُجھے تیرے عاشقوں کے حوالہ کروں گا اَور وہ تیرے گُنبدوں کو ڈھا دیں گے اَور تیرے اُونچے مقامات کو
مِسمار کر دیں گے اَور تیرے کپڑے اُتار دیں گے اَور تیرے خُوبصورت گہنے چھین لیں گے اَور تُجھے عُریاں اَور بے نقاب
کر دیں گے۔
40 اَور وہ تیرے خِلاف ایک ہُجوم لے آئیں گے، تُجھے سنگسار کریں گے اَور اَپنی تلواروں سے تیرے ٹکڑے ٹکڑے کر
ڈالیں گے۔
41 وہ تیرے مکان جَلا دیں گے اَور بہت سِی عورتوں کے سامنے تُجھے سزا دیں گے۔ میں تیری زناکاری روک دُوں گا
اَور پھر تُو اَپنے عاشقوں کو اُجرت نہ دے گی۔
42 تَب تیرے خِلاف میرا غضب دھیما ہو جائے گا اَور میری غیرت کا قہر تُجھ سے ہٹ جائے گا۔ تَب میں سکون
پاؤں گا اَور پھر غضبناک نہ ہوں گا۔
43 ”’چونکہ تُونے اَپنی نوجوانی کے دِن یاد نہ کئے بَلکہ اُن تمام حرکتوں سے مُجھے غُصّہ دِلایا اِس لئے وہ سَب کچھ جو
تُونے کیا ہے یقیناً مَیں تیرے سَر پر لاؤں گا، یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں۔ کیا تُونے اَپنی دُوسری تمام مکرُوہ حرکتوں میں شہوت
پرستی کا اِضافہ نہیں کیا؟
44 ”’مثل پیش کرنے والا ہر شخص تیرے متعلّق یہ مثل پیش کرے گا: ”جَیسی ماں وَیسی بیٹی۔“
45 تُو اَپنی ماں کی حقیقی بیٹی ہے جو اَپنے خاوند اَور اَپنے بچّوں سے نفرت کرتی تھی اَور تُو اَپنی اُن بہنوں کی حقیقی بہن
ہے جو اَپنے خاوندوں اَور اَپنے بچّوں سے نفرت کرتی تھیں۔ تیری ماں حِتّی اَور تیرا باپ اموری تھا۔
46 تیری بڑی بہن سامریہؔ تھی جو اَپنی بیٹیوں کے ساتھ تیرے شمال میں رہتی تھی اَور تیری چھوٹی بہن جو اَپنی بیٹیوں کے
ساتھ جُنوب میں رہتی تھی، سدُومؔ تھی۔
47 تُو نہ صِرف اُن کے نقش قدم پر چلی اَور تُونے نہ فقط اُن کے سے مکرُوہ کام کئے بَلکہ تُو اَپنی تمام روِشوں میں اُن سے
بھی بدتر ہو گئی۔
48 یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں کہ مُجھے اَپنی حیات کی قَسم، تیری بہن سدُومؔ اَور اُس کی بیٹیوں نے کبھی اَیسے کام نہیں
کئے جو تُونے اَور تیری بیٹیوں نے کئے۔

49 ” ’اَب تیری بہن سدُومؔ کا گُناہ یہ تھا: وہ اَور اُس کی بیٹیاں مغرُور، مست اَور بے فکر تھیں، اُنہُوں نے غریبوں اَور
مُحتاجوں کی دستگیری نہ کی۔
50 وہ مغرُور تھیں اَور اُنہُوں نے میرے سامنے قابل نفرت کام کئے اِس لئے مَیں نے اُنہیں دُور کر دیا، جَیسا کہ تُو نے
دیکھا ہے۔
51 جتنے گُناہ تُو نے کئے اُس کے آدھے گُناہ بھی سامریہؔ نے نہ کئے۔ تُو نے اُن سے بھی زِیادہ قابل نفرت کام کئے۔ تُو نے
اَپنی اُن تمام حرکتوں سے اَپنی بہنوں کو راستباز ٹھہرایا ہے۔
52 پس اَب اَپنی رُسوائی برداشت کر کیونکہ تُو نے اَپنی بہنوں کو حق بجانب ٹھہرایا۔ چونکہ تیرے گُناہ اُن سے زِیادہ مکرُوہ
ھیں اِس لئے وہ تُجھ سے زِیادہ راستباز نظر آتی ھیں۔ لٰہذا پس تُم شرمندہ ہو جاؤ اَور اَپنی ذِلّت برداشت کرو کیونکہ تو نے
اَپنی بہنوں کو راستباز ظاہر کیا ہے۔
53 ” ’بہرحال، میں سدُومؔ اَور اُس کی بیٹیوں اَور سامریہؔ اَور اُس کی بیٹیوں اَور اُن کے ساتھ تیرے اسیروں اَور دولت کو
واپس لاؤں گا۔
54 تا کہ تُو اَپنی رُسوائی اُٹھائے اَور اُنہیں تسلّی دینے کے لئے تُو نے جو کچھ کیا اُس پر پشیمان ہو۔
55 اَور تیری بہنیں سدُومؔ اَپنی بیٹیوں سمیت اَور سامریہؔ اَپنی بیٹیوں سمیت اَپنی پہلی حالت پر لَوٹ آئیں گی اَور تُو اَور تیری
بیٹیاں اَپنی پہلی حالت پر واپس آ جاؤگی۔
56 تُو اَپنے فخر کے دِنوں میں اَپنی بہن سدُومؔ کا نام تک زبان پر نہ لاتی تھی۔
57 اِس سے پہلے کہ تیری شرارت ظاہر ہُوئی اَور اِسی طرح اَب اِدُوم یا ارام کی بیٹیاں اَور آس پاس والیاں اَور فلسطینیوں
کی بیٹیاں۔ وہ سَب جو تیرے اِردگِرد ھیں تُجھے ملامت کرتی ھیں اَور حقارت کی نظر سے دیکھتی ھیں۔
58 تُجھے اَپنی شہوت پرستی اَور قابل نفرت حرکتوں کا نتیجہ خُود بھگتنا ہوگا۔ یہ یَاھوِہ فرماتے ھیں۔
59 ” ’یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: مَیں تیرے ساتھ وَیسا ھی سلُوک کروں گا جِس کی تُو مُستحق ہے کیونکہ تُو نے عہد
شکنی کر کے میری قَسم کی توھین کی
60 پھر بھی میں وہ عہد یاد کروں گا جو مَیں نے تیری نوجوانی کے دِنوں میں تُجھ سے باندھا تھا اَور مَیں تیرے ساتھ اَبدی
عہد باندھوں گا۔
61 جَب تُو اَپنی بہنوں کو جو تُجھ سے بڑی اَور تُجھ سے چھُوٹی ھیں، قبُول کرے گی تَب تُو اَپنی روِشیں یاد کر کے پشیمان
ہوگی۔ میں اُنہیں تُجھ کو بیٹیوں کے طور پر عنایت کروں گا لیکن اُس عہد کے مُطابق نہیں جو مَیں نے تُجھ سے باندھا ہے۔
62 اِس طرح میں اَپنا عہد تُجھ سے باندھ لُوں گا اَور تُو جان لے گی کہ مَیں یَاھوِہ ہُوں۔
63 جَب مَیں تیری تمام بُرائیوں کا کفّارہ دُوں گا تَب تُو یاد کرے گی اَور پشیمان ہوگی اَور شرم کے مارے پھر کبھی اَپنا
مُنہ نہ کھولے گی۔ یَاھوِہ قادر فرماتے ھیں۔‘ “

17

دو عُقاب اَور انگور کی بیل

1 یَاھوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
2 ”اَے آدمؔ زاد، ایک پہیلی بیَان کر اَور بنی اِسرائیل کو یہ تمثیل سُنا۔
3 اُن سے کہہ، ’یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: طاقتور بازو اَور لمبے پروں والا ایک بڑا عُقاب جِس کے رنگ برنگے پر تھے،
لبانونؔ میں آیا اَور ایک دیودار کے درخت کی چوٹی پر جا بیٹھا۔

4 اُس نے اُس کی سَب سے اُونچی ٹہنی توڑی اَور اُسے سوداگروں کے مُلک میں لے گیا اَور وہاں اُسے تاجروں کے شہر
میں لگا دیا۔
5 ” ’اُس نے تمہارے مُلک کا کچھ بیج لے جا کر اُسے زرخیز زمین میں بویا۔ اُس نے اُسے پانی سے سیراب زمین میں
بید کی مانند لگا دیا۔
6 اَور وہ اُگ کر ایک پست قد، پھیلنے والی انگور کی بیل بَن گیا۔ اُس کی شاخیں اُس کی طرف جُھکی ہُوئی تھیں لیکن
اُس کی جڑیں اُسی کے نیچے رہیں۔ اِس طرح وہ درخت انگور کی بیل بَن گیا اَور اُس میں شاخیں پیدا ہُوئیں اَور ٹہنیاں پھوٹ
نکلیں۔
7 ” ’لیکن وہاں ایک اَور بڑا عُقاب تھا جِس کے بازو بہت مضبُوط تھے اَور وہ پروں اَور بالوں سے بھرا ہُوا تھا۔ اَب اُس
انگور کی بیل نے جِس کیاری میں وہ لگائی گئی تھی وہاں سے اَپنی جڑیں اُس (دُوسرے) عُقاب کی طرف بڑھائیں اَور اَپنی
شاخیں اُس کی طرف پھیلائیں تاکہ وہ اُسے سینچے۔
8 اُسے اَچھّی اَور کافی پانی سے سیراب زمین میں لگایا گیا تھا تاکہ اُس کی شاخیں نکلیں اَور اُس میں پھل لگیں اَور وہ
نہایت شاندار انگور کی بیل بنے۔‘
9 ”اُن سے کہہ، ’یَاہوِہ قادر کا فرمان ہے: کیا وہ پھُولے پھلے گی؟ کیا اُسے اُکھاڑا نہ جائے گا اَور اُس کا پھل توڑا نہ
جائے گا تاکہ وہ سُوکھ جائے؟ اُس کے سَب تازہ پتّے مُرجھا جائیں گے، اُسے جڑ سے اُکھاڑنے کے لِئے زِیادہ طاقت یا
بہت سے لوگوں کی ضرُورت نہ ہوگی۔
10 اگر اُسے دوبارہ لگایا بھی جائے تو کیا وہ بڑھ سکے گی؟ جَب بادِ مشرق اُس سے ٹکرائے گی تو کیا وہ بالکُل سُوکھ نہ
جائے گی اَور اُسی کیاری میں پژمردہ نہ ہو جائے گی جِس میں وہ بڑھی تھی؟‘ “
11 تَب یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
12 ”اُس سرکش خاندان سے کہہ، ’کیا تُم اِن باتوں کا مطلب نہیں جانتے؟‘ اُن سے کہہ: ’شاہِ بابیل، یروشلیمؔ گیا، اَور اُس
کے بادشاہ اَور اُمرا کو اَپنے ہمراہ بابیل واپس لے گیا۔
13 پھر اُس نے شاہی خاندان میں سے ایک نامور شخص کو لے کر اُس کے ساتھ عہد باندھا اَور اُس سے قَسم لی۔ وہ
مُلک کی نامور لوگوں کو بھی اَپنے ساتھ لے گیا
14 تاکہ وہ مملکت پست ہو جائے اَور پھر سے سَر نہ اُٹھائے بَلکہ اُس کے عہد کو یاد رکھے اَور قائم رہے۔
15 لیکن بادشاہ نے اُس کے خلاف بغاوت کی اَور گھوڑے اَور ایک بڑا لشکر حاصل کرنے کے لِئے مِصر میں سفیر
بھیجے۔ کیا وہ کامیاب ہوگا؟ کیا اَیسے کام کرنے والا شخص بچ سَکتا ہے؟ کیا وہ عہد شکنی کرکے بھی بچ جائے گا؟
16 ” ’میری حیات کی قَسم، یہ یَاہوِہ قادر کا فرمان ہے، وہ بابیل میں یعنی اُسی بادشاہ کے مُلک میں مَر جائے گا، جِس
نے اُسے تخت نشین کیا، جِس کی قِسم کو اُس نے حقیر جانا اَور جِس کے عہد کو اُس نے توڑا۔
17 جَب بہت سے لوگوں کو قتل کرنے کے لِئے دمدمے باندھے جائیں گے اَور بُرج بنائے جائیں گے تَب فَرعوہؔ اَپنی
زبردست فَوج اَور عظیم لشکر کے ہوتے ہُوئے بھی لڑائی میں اُس کی مدد نہ کر سکے گا۔
18 اُس نے عہد شکنی کرکے قَسم کی تحقیر کی۔ اُس نے وعدہ کرکے بھی اَیسے کام کئے اِس لِئے وہ بچ نہ پائے گا۔
19 ” ’چنانچہ یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: مُجھے اَپنی حیات کی قَسم کی اُس نے تحقیر کی اَور میرے جِس عہد کو اُس
نے توڑا اُسے میں اُسی کے سَر پر لاؤں گا۔

20 میں اُس کے لِئے اَپنا جال بچھاؤں گا اَور وہ میرے پھندے میں پھنس جائے گا۔ میں اُسے بابیل لا کر وہاں اُس کا
فیصلہ کروں گا کیونکہ اُس نے میرے ساتھ بےوفائی کی۔
21 اُس کے تمام بہترین سپاہی تلوار سے مارے جایٔیں گے اَور بچے ہُوئے لوگ ہَوا میں بِکھیر دئیے جایٔیں گے۔ تَب تُم جان
لوگے کہ یَاہوِہ نے یہ فرمایاہے۔
22 ” ’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: میں خُود بھی دیودار کی چوٹی پر سے ایک ٹہنی لے کر لگاؤں گا۔ میں اُس کی سَب
سے اُونچی شاخ میں سے ایک نہایت نازک ٹہنی لے کر اُسے ایک اُونچے اَور بُلند پہاڑ پر لگاؤں گا۔
23 میں اُسے اِسرائیل کے اُونچے پہاڑ پر لگاؤں گا۔ اُس میں شاخیں پھوٹیں گی اَور پھل لگیں گے اَور وہ نہایت شاندار دیودار
بَن جائے گا۔ ہر قِسم کے پرندے اُس میں گھونسلہ بنائیں گے اَور اُس کی شاخوں کی چھاؤں میں بسیرا کریں گے۔
24 تَب میدان کے تمام درخت جان لیں گے کہ میں یَاہوِہ اُونچے درخت کو گِرا دیتا ہُوں اَور پست درخت کو اُونچا کرتا
ہُوں۔ میں ہرے درخت کو سُکھا دیتا ہُوں اَور سُوکھنے درخت کو سرسبز کر دیتا ہُوں۔
” ’میں یَاہوِہ نے یہ فرمایاہے اَور مَیں اُسے کروں گا۔‘ “

18

جو جان گُناہ کرے گی وہ مَرے گی۔

1 یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
2 ”تُم لوگ جو اِسرائیل کے مُلک کے حق میں یہ ضرب المثل بَیان کرتے ہو اُس کا مطلب کیا ہے:
” ’کھٹّے انگور تو آباؤاَجداد نے کھائے،
اَور دانت اَولاد کے کھٹّے ہُوئے‘؟
3 ”یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں کہ میری حیات کی قَسم کہ تُم پھر اِسرائیل میں یہ ضرب المثل نہ کہو گے۔
4 ہر زندہ جان میری ہے۔ باپ بھی اَور بیٹا بھی۔ میرے لِئے دونوں یکساں ہیں۔ جو جان گُناہ کرے گی وُہی مَرے گی۔
5 ”فرض کرو کہ ایک راستباز شخص ہے
جو اِنصاف اَور راستی سے کام کرتا ہے۔
6 وہ پہاڑ پر کے بُتکدوں میں قُربانی کا گوشت نہیں کھاتا
نہ بنی اِسرائیل کے بُتوں کی طرف نگاہ اُٹھاتا ہے۔
وہ اَپنے ہمسایہ کی بیوی کی بےحُرمتی نہیں کرتا
نہ حیض کی حالت میں بیوی کے پاس جاتا ہے۔
7 وہ کسی پر ظُلم نہیں کرتا،
بَلکہ قرض کے بدلے رہن رکھی ہُوئی چیز لَوٹا دیتاہے۔
وہ ڈاکا نہیں ڈالتا۔
بَلکہ اَپنی روٹی بھُوکے کو دے دیتاہے۔
اَور ننگے کو کپڑا پہناتاہے۔
8 وہ رہن رکھ کر لین دین نہیں کرتا،
نہ زِیادہ سُود وصول کرتا ہے۔
وہ بدکاری سے دُور رہتاہے۔
اَور لوگوں کے درمیان سچّائی کے ساتھ اِنصاف کرتا ہے۔

9 وہ میرے آئین پر چلتا ہے،
اَور ایمانداری سے میری شَریعت پر عَمل کرتا ہے۔
وہ شخص راستباز ہے،
اَور وہ یقیناً جئے گا،
یَاھوِہ قادر فرماتے ھیں۔
10 ”فرض کرو کہ اُن کے ھاں ایک تُند و تیز بیٹا ہے جو خُون بہاتا ہے اَور اِن بُرائیوں میں سے کچھ کرتا ہے،
11)حالانکہ باپ نے اِن میں سے ایک بھی نہ کی:(
”وہ پہاڑ پر کے بُتکدوں میں قُربانی کا گوشت کھاتا ہے۔
اَپنے ھمسایہ کی بیوی کی بےحُرمتی کرتا ہے۔
12 وہ غریب اَور مُحتاج پر ظُلم ڈھاتا ہے،
وہ ڈاکا ڈالتا ہے۔
اَور رھن رکھی ھُوئی چیز نہیں لَوٹاتا۔
وہ بُتوں کی طرف نظر اُٹھاتا ہے۔
اَور قابل نفرت کام کرتا ہے۔
13 وہ سُود پر لین دین کرتا ہے اَور زِیادہ سُود وصول کرتا ہے۔
کیا اَیسا شخص زندہ رہے گا؟ وہ ھرگز زندہ نہ رہے گا کیونکہ اُس نے یہ سَب قابل نفرت کام کئے ھیں اِس لئے وہ یقیناً
ماراجائے گا اَور اُس کا خُون خُود اُس کے سَر پر ھوگا۔
14 ”لیکن فرض کرو کہ اُس کا بیٹا ہے جو اَپنے باپ کو یہ سَب گُناہ کرتے ھُوئے دیکھتا ہے اَور گو وہ اُنہیں دیکھتا
ہے پھر بھی آپ اَیسی حرکتیں نہیں کرتا:
15 ”وہ پہاڑ پر کے بُتکدوں میں قُربانی کا گوشت نہیں کھاتا،
یا بنی اِسرائیل کے بُتوں کی طرف نگاہ نہیں کرتا۔
وہ اَپنے ھمسایہ کی بیوی کی بےحُرمتی نہیں کرتا۔
16 وہ کسی پر ظُلم نہیں کرتا،
نہ قرض دینے کے لئے کسی شَے کے گِروی رکھنے پر بضِد رھتاہے۔
وہ ڈاکا نہیں ڈالتا،
بلکہ اَپنی روٹی بھُوکے کو دے دیتاہے
اَور ننگے کو کپڑے پہناتاہے۔
17 وہ غریبوں پر ظُلم کرنے سے اَپنے ھاتھ روکتا ہے،
اَور ناحق نفع اَور زِیادہ سُود نہیں لیتا۔
وہ میری شَریعت پر عَمل کرتا ہے اَور میرے آئین پر چلتا ہے۔
وہ اَپنے باپ کے گُناہ کے باعث نہیں مَرے گا، وہ یقیناً زندہ رہے گا۔
18 لیکن اُس کا باپ اَپنے گُناہ کے باعث مَر جائے گا کیونکہ اُس نے زبردستی مال حاصل کیا، اَپنے بھائی کو لُوٹا اَور اَپنے
لوگوں میں غلط کام کئے۔

19 ”پھر بھی تُم پُوچھتے ہو، ’بیٹا باپ کے گُناہ کا بوجھ کیوں نہیں اُٹھاتا؟‘ کیونکہ بیٹے نے وُہی کیا جو جائز اَور روا تھا اَور
میرے آئین پر عَمل پیرا رہا، اِس لِئے وہ ضرُور زندہ رہے گا۔
20 جو جان گُناہ کرتی ہے وُہی مرتی ہے۔ بیٹا باپ کے گُناہ کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا نہ باپ بیٹے کے گُناہ کا بوجھ اُٹھائے
گا۔ راستباز کی راستبازی اُس کے حق میں محسوب ہوگی اَور بدکار کی شرارت اُس کے خِلاف محسوب ہوگی۔
21 ”لیکن اگر بدکار شخص اَپنے کِئے ہُوئے تمام گُناہوں سے باز آئیں اَور میرے تمام آئین پر چلیں اَور اَیسے کام کرے جو
جائز اَور روا ہیں، تو وہ ضرُور جئیں گے وہ نہ مَریں گے۔
22 اُن کے کِئے ہُوئے گُناہوں میں سے ایک بھی اُس کے خِلاف یاد نہ کیا جائے گا۔ اَپنے کِئے ہُوئے راستبازی کے
کاموں کے باعث وہ زندہ رہیں گے۔
23 کیا بدکار کی موت سے مُجھے خُوشی ہوتی ہے؟ یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں۔ بَلکہ کیا مُجھے اُس سے خُوشی نہیں ہوتی کہ
وہ اَپنی روِش سے باز آئے اَور زندہ رہے۔
24 ”لیکن اگر ایک راستباز شخص اَپنی راستبازی ترک کر دے اَور گُناہ کرے اَور وُہی قابلِ نفرت حرکتیں کرے جو
ایک بدکار کرتا ہے تو کیا وہ زندہ رہیں گے؟ اُن کے کِئے ہُوئے راستبازی کے کاموں میں سے کویٔی بھی کام یاد نہ کیا
جائیں گے۔ اَپنی بےوفائی کے جُرم میں اَور اَپنے کِئے ہُوئے گُناہوں کے باعث وہ مَر جائیں گے۔
25 ”پھر بھی تُم کہتے ہو، ’خُداوؔند کی روِش منصفانہ نہیں ہے۔‘ اَے بنی اِسرائیل سُنو کیا میری روِش راست نہیں؟ یا
تمہاری روِشیں ناراست نہیں؟
26 اگر کویٔی راستباز شخص اَپنی راستبازی ترک کر دے اَور گُناہ کرے تو وہ اُس سبب سے مَر جائیں گے۔ جو گُناہ
اُنہُوں نے کیا ہے اُس کی وجہ سے وہ مَر جائیں گے۔
27 لیکن اگر کویٔی بدکار شخص اَپنی کی ہُوئی بدی سے باز آئے اَور اَیسے کام کرے جو جائز اَور روا ہیں، تو وہ اَپنی جان
بچائیں گے۔
28 چونکہ وہ اَپنے تمام گُناہوں پر غور کرکے اُن سے باز آتا ہے اِس لِئے وہ یقیناً زندہ رہے گا۔ وہ مَرے گا نہیں۔
29 پھر بھی بنی اِسرائیل کہتے ہیں، ’خُداوؔند کی روِش راست نہیں ہے۔‘ اَے بنی اِسرائیل، کیا میری روِشیں ناراست ہیں
اَور کیا تمہاری روِشیں ناراست نہیں؟
30 ”اِس لِئے اَے بنی اِسرائیل، میں تُم میں سے ہر ایک کا اَپنی اَپنی روِش کے مُطابق اِنصاف کروں گا، یَاہوِہ قادر
فرماتے ہیں۔ تَوبہ کرو اَور اَپنے تمام بُرے کاموں سے باز آؤ تَب گُناہ تمہارے زوال کا باعث نہ ہوگا۔
31 اَپنے تمام گُناہوں سے بَری ہو جاؤ اَور اَپنے لِئے اَور ایک نیا دِل اَور ایک نئی رُوح نیا جذبہ حاصل کرو۔ اَے بنی
اِسرائیل، تُم کیوں مروگے؟
32 کیونکہ مُجھے کسی کی موت سے خُوشی نہیں ہوتی، یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں۔ اِس لِئے تَوبہ کرو اَور زندہ رہو!

19

اِسرائیل کے اُمرا پر نوحہ

1 ”اِسرائیل کے اُمرا پر نوحہ کر
2 اَور کہہ:
” ’تیری ماں شیروں میں
کیا ہی شیرنی تھی!

وہ جَوان شیروں کے درمیان لیٹتی تھی
اَور اَپنے بچّوں کو پالتی تھی۔
3 اُس نے اَپنے بچّوں میں سے ایک کو پالا،
اَور وہ طاقتور شیر بَن گیا۔
اُس نے شکار کو پھاڑنا سیکھا
وہ آدمیوں کو نگلنے لگا۔
4 مُختلف قوموں نے اُس کے بارے میں سُنا،
اَور وہ اُن کے گڑھے میں گِرا اَور پکڑا گیا۔
اُنہُوں نے اُسے ہُکوں کے ساتھ
مِصر کی سرزمین پر لے گئے۔

5 "'جَب اُس نے دیکھا کہ اُس کی اُمّید بر نہ آئی،
اَور اُس کی توقع مِٹ گئی،
تَب اُس نے اَپنا ایک اَور بچّہ لیا
اَور اُسے طاقتور شیر بنا دیا۔
6 وہ شیروں کے درمیان گھُومنے پھرنے لگا،
کیونکہ اَب وہ طاقتور شیر بَن چُکاتھا۔
اُس نے شکار کو پھاڑنا سیکھا
اَور آدمیوں کو نگلنے لگا۔
7 اُس نے اُن کے قصر ڈھا دیئے
اَور اُن کے شہر ویران کر دیئے۔
اُس کے گرجنے سے
مُلک اَور اُس کے باشِندے خوفزدہ ہو گئے۔
8 تَب اُس کے اِردگِرد کے علاقوں سے،
مُختلف قومیں اُس کے خِلاف نکل آئیں۔
اُنہُوں نے اُس کے لیٔے اَپنے جال پھیلایا،
اَور وہ اُن کے گڑھے میں پھنس گیا۔
9 اُنہُوں نے اُسے ہُکوں کے ساتھ کھینچ کر ایک پنجرے میں ڈال دیا
اَور اُسے شاہِ بابیل کے پاس لے آئے۔
وہاں اُسے قَیدخانہ میں ڈال دیا گیا،
تاکہ اُس کی گرج اِسرائیل کے پہاڑوں پر
پھر کبھی سُنائی نہ دے!

10 "'تیری ماں تیرے تاکستان کی بیل کی طرح تھی
جو پانی کے کنارے لگائی گئی تھی؛

پانی کی کثرت کے باعث
اُس میں پھل لگا اَور شاخیں نکلیں۔
11 اُس کی شاخیں اِس قدر مضبُوط ہو گئیں،
کہ اُن سے حاکم کا عصائے شاہی بنایا جا سَکتا تھا۔
وہ گھنے پتّوں میں سے
کافی اُونچائی تک بڑھی،
اَور اَپنی اُونچائی
اَور شاخوں کی کثرت کی وجہ سے نُمایاں نظر آنے لگی۔
12 لیکن اُسے غضب میں اُکھاڑا گیا
اَور وہ زمین پر پھینکی گئی۔
بادِ مشرق نے اُسے سُکھا دیا،
اَور اُس کے پھل توڑے گیٔے؛
اُس کی مضبُوط شاخیں مُرجھا گئیں
اَور اُنہیں آگ نے بھسم کر دیا۔
13 اَب اُسے بیابان میں،
ایک سُوکھے اَور پیاسے مُلک میں لگایا گیا ہے۔
14 اُس کی خاص شاخوں میں سے ایک شاخ سے آگ نکلی
اَور اُس کے پھلوں کو جَلا دیا۔
اَب اُس میں ایک بھی مضبُوط شاخ باقی نہ رہی
جِس سے حاکم کا عصا بنایا جا سکے۔'
یہ نوحہ ہے اَور اِسے نوحہ کے طور پر اِستعمال کیا جائے۔"

20

باغی اِسرائیل کا صفایا

1 ساتویں سال کے پانچویں مہینے کے دسویں دِن، اِسرائیل کے چند بُزرگ یَاہوِہ سے کچھ دریافت کرنے کے لیٔے آئے اَور
وہ میرے سامنے بیٹھ گیٔے۔
2 تَب یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
3 "اَے آدمؔ زاد، اِسرائیل کے بُزرگوں سے بات کر اَور اُن سے کہہ، 'یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: کیا تُم مُجھ سے کچھ
دریافت کرنے آئے ہو؟ مُجھے اَپنی حیات کی قَسم، تُم مُجھ سے کچھ دریافت نہ کر پاؤگے۔ یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں۔'
4 "اَے آدمؔ زاد، کیا تُو اِن کا اِنصاف کرے گا؟ کیا تُو اِن کا اِنصاف کرے گا؟ اُن کو اُن کے آباؤاَجداد کی مکرُوہ حرکتوں
سے آگاہ کر۔
5 اَور اُن سے کہہ: 'یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں کہ جِس دِن مَیں نے اِسرائیل کو چُنا مَیں نے ہاتھ اُٹھا کر بنی یعقوب
سے قَسم کھائی اَور مِصر میں اَپنے آپ کو اُن پر ظاہر کیا۔ اَپنا ہاتھ اُٹھا کر مَیں نے اُن سے کہا، "مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا ہُوں۔"
6 اُس روز مَیں نے اُن سے قَسم کھائی کہ میں اُنہیں مِصر سے نکال کر اُس مُلک میں لاؤں گا جو مَیں نے اُن کے لیٔے
ڈھونڈ نکالا ہے۔ جِس میں دُودھ اَور شہد کی نہریں بہتی ہیں اَورجو تمام مُلکوں میں نہایت خُوبصورت ہے۔

7 اَور مَیں نے اُن سے کہا، ”تُم میں سے ہر ایک بے جان شَبیہوں کو جِن پر اُس کی نظر جمی ہُوئی ہے چھوڑ دے اَور
اَپنے آپ کو مِصر کے بُتوں سے ناپاک نہ کرے، مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا ہُوں۔“

8 ” ’لیکن اُنہوں نے میرے خِلاف سرکشی کی اَور میری نہ سُنی۔ اُنہوں نے اُن بے جان شَبیہوں کو جِن پر اُنہوں نے
نظر جمائی تھی، نہیں چھوڑا، نہ ہی اُنہوں نے مِصر کے بُتوں کو ترک کیا۔ اِس لئے مَیں نے کہا کہ میں مِصر میں اَپنا غضب
اُن پر اُنڈیل دُوں گا اَور اَپنا غُصّہ اُن پر اُتاروں گا۔
9 لیکن مَیں نے اَپنے نام کی خاطِر اَیسا کیا تاکہ میرا نام اُن قوموں کے درمیان جِن میں وہ رہتے تھے اَور جِن کے دیکھتے
ہُوئے مَیں نے اُن کو مِصر سے نکلنے کے لئے اَپنے آپ کو اُن پر ظاہر کیا تھا ناپاک نہ ہو۔
10 اِس لئے مَیں نے اُن کو مِصر سے نکال لیا اَور بیابان میں لے آیا۔
11 مَیں نے اُنہیں اَپنے آئین سِکھائے اَور اَپنی شَریعت اُن پر ظاہر کی تاکہ جو شخص اُن پر عَمل کرے وہ اُن کی بدولت
زندہ رہے۔
12 اَور مَیں نے اُن کو باہمی نِشان کے طور پر اَپنی سَبت بھی دی تاکہ وہ جان لیں کہ مُجھ یَاہوِہ نے اُنہیں پاک کیا ہے۔

13 ” ’پھر بھی بنی اِسرائیل نے بیابان میں میرے خِلاف سرکشی کی۔ اُنہوں نے میرے آئین پر عَمل نہ کیا بلکہ میری
شَریعت کو مُسترد کیا۔ حالانکہ جو شخص اُن کو مانتا ہے وہ اُن کے سبب سے زندہ رہتا ہے۔ اَور اُنہوں نے میری سَبتوں
کی بہت بےحُرمتی کی اِس لئے مَیں نے کہا کہ میں اَپنا غضب اُن پر اُنڈیل دُوں گا، اُنہیں بیابان میں تباہ کر دُوں گا۔
14 لیکن مَیں نے جو کچھ کیا اَپنے نام کی خاطِر کیا تاکہ وہ اُن قوموں کی نگاہ میں جِن کی آنکھوں کے سامنے میں اُنہیں
نکال لایا، ناپاک نہ ہو۔
15 اَور پھر مَیں نے ہاتھ اُٹھا کر بیابان میں اُن سے قَسم کھائی کہ میں اُنہیں اُس مُلک میں نہ لاؤں گا جو مَیں نے اُنہیں
دیا تھا۔ جِس میں دُودھ اَور شہد کی نہریں بہتی ہیں اَورجو تمام مُلکوں میں نہایت خُوبصورت ہے۔
16 کیونکہ اُنہوں نے میری شَریعت کو مُسترد کر دیا اَور میرے آئین پر عَمل نہ کیا اَور میری سَبتوں کی بےحُرمتی کی
کیونکہ اُن کے دِل اُن کے بُتوں کے مُشتاق تھے۔
17 پھر بھی مَیں نے اُن پر نظرِ عنایت کی اَور اُنہیں تباہ نہ کیا، نہ ہی بیابان میں اُنہیں نِیست و نابود کیا۔
18 مَیں نے اُن کی اَولاد سے بیابان میں کہا، ”تُم اَپنے آباؤاَجداد کے آئین پر نہ چلو، نہ اُن کی شَریعت پر عَمل کرو اَور نہ
ہی اُن کے بُتوں سے اَپنے آپ کو ناپاک کرو۔
19 مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا ہُوں، میرے آئین پر چلو اَور میرے اَحکام کی پیروی کرو۔
20 میری سَبتوں کو مُقدّس رکھو تاکہ وہ ہمارے درمیان نِشان ہو۔ تَب تُم جان لوگے کہ مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا ہُوں۔“

21 ” ’لیکن اُن کی اَولاد نے میرے خِلاف سرکشی کی: اُنہوں نے میرے آئین کی پیروی نہ کی اَور میری شَریعت ماننے
کی کوشش نہ کی، ”حالانکہ جو شخص اُنہیں مانتا ہے وہ اُن کی وجہ سے زندہ رہے گا،“ اَور اُنہوں نے میری سَبتوں کی
بےحُرمتی کی اِس لئے مَیں نے کہا کہ میں اَپنا غضب اُن پر اُنڈیل دُوں گا اَور بیابان میں اَپنا قہر اُن پر نازل کروں گا۔
22 لیکن مَیں نے اَپنا ہاتھ روکا اَور اَپنے نام کی خاطِر اَیسا کیا تاکہ وہ اُن قوموں کی نگاہ میں جِن کی آنکھوں کے سامنے
میں اُنہیں نکال لایا ناپاک نہ ہو۔
23 اَور مَیں نے ہاتھ اُٹھا کر بیابان میں اُن سے قَسم کھائی کہ میں اُنہیں مُختلف قوموں میں تِتّر بِتّر کروں گا اَور مُختلف مُلکوں
میں بِکھیر دُوں گا

24 کیونکہ اُنہوں نے میری شَریعت کو نہیں مانا اَور میرے آئین کو مُسترد کر دیا اَور میری سَبتوں کی بےحُرمتی کی اَور
اُن کی آنکھیں اُن کے آباؤاَجداد کے بُتوں کے لِئے ترستی تھیں۔
25 پھر مَیں نے اُنہیں اَیسے آئین اپنانے دیئے جو نامعقول تھے اَور اَیسے قوانین ماننے دیئے جِن سے وہ زندہ نہ رہ سکیں۔
26 اَور مَیں نے اُنہیں اُن کے اَپنے ہدیوں سے ناپاک ہونے دیا۔ یعنی اَپنے پہلوٹھے کی آتِشی قُربانی سے۔ تاکہ میں اُنہیں
خوفزدہ کر دُوں جِس سے وہ جان لیں کہ مَیں یَاھوِہ ہُوں۔‘
27 ”اِس لِئے اَے آدمؔ زاد، بنی اِسرائیل سے بات کر اَور اُن سے کہہ، ’یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں کہ اُس میں بھی
تمہارے آباؤاَجداد نے میرے ساتھ دغا کرکے میری تکفیر کی:
28 جَب مَیں اُنہیں اِس مُلک میں لایا جِس کے دینے کی مَیں نے قَسم کھائی تھی اَور جہاں اُنہوں نے کوئی اُونچی
پہاڑی یا گھنا درخت دیکھا وہیں اُنہوں نے اَپنی قُربانیاں پیش کیں اَور نذریں چڑھائی تاکہ میرا غضب بھڑک اُٹھے۔ اَور اَپنا
خُوشبودار بخُور جَلایا اَور اَپنے تپاون پیش کئے۔
29 تَب مَیں نے اُن سے کہا: یہ کیسا اُونچا مقام ہے جہاں تُم جاتے ہو؟‘ ” (وہ آج کے دِن تک باماہؔ* کہلاتا ہے۔)

باغی اِسرائیل کی بحالی

30 ”اِس لِئے بنی اِسرائیل سے کہہ، ’یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: کیا تُم بھی اَپنے آباؤاَجداد کی مانند اَپنے آپ کو ناپاک
کر لوگے اَور اُن کی بے جان شَبیہوں کو پُوجنے لگوگے؟
31 جَب تُم اَپنے نذرانے پیش کرتے ہو۔ یعنی اَپنے اَپنے بیٹوں کو آگ میں قُربان کرتے ہو۔ تُم اَپنے آپ کو اَپنے بُتوں
سے آج کے دِن تک ناپاک کئے جا رہے ہو۔ اَے بنی اِسرائیل کیا میں تُمہیں اِجازت دُوں کہ مُجھ سے دریافت کرو؟ یَاھوِہ
قادر فرماتے ہیں مُجھے اَپنی حیات کی قَسم تُم مُجھ سے کچھ بھی دریافت نہ کر سکوگے۔
32 ” ’تُم کہتے ہو، ”ہم اُن قوموں اَور دُنیا کے اَور لوگوں کی مانند ہونا چاہتے ہیں جو لکڑی اَور پتّھر کی پرستش کرتے
ہیں۔“ لیکن جو تمہارے دِل میں ہے وہ ہرگز نہ ہوگا۔
33 یَاھوِہ قادر فرماتے ہیں: مُجھے اَپنی حیات کی قَسم، میں تُم پر ایک قوی ہاتھ، بڑھائے ہُوئے بازو اَور بھڑکائے ہُوئے
غضب کے ساتھ حُکومت کروں گا۔
34 میں تُمہیں قوی ہاتھ، بڑھائے ہُوئے بازو اَور بھڑکائے ہُوئے غضب سے مُختلف قوموں میں سے لے آؤں گا اَور مُختلف
مُلکوں میں سے جہاں تُم پراگندہ ہو گئے ہو جمع کروں گا۔
35 میں تُمہیں مُختلف قوموں کے بیابان میں لے آؤں گا اَور وہاں، رُوبرو، میں تمہارا فیصلہ کروں گا۔
36 جِس طرح مَیں نے تمہارے آباؤاَجداد کا مِصر کے بیابان میں اِنصاف کیا تھا، اُسی طرح میں تمہارا اِنصاف کروں گا۔
یہ یَاھوِہ قادر نے فرمایاہے۔
37 جوں ہی تُم میری لاٹھی کے نیچے سے گزروگے میں تمہارا شُمار کروں گا اَور تُمہیں عہد کے بند میں باندھ لُوں گا۔
38 جو میرے خِلاف بغاوت اَور سرکشی کرتے ہیں اُنہیں، مَیں تمہارے درمیان سے الگ کروں گا، حالانکہ میں اُنہیں
اُن مُلکوں میں سے لے آؤں گا جہاں وہ رہتے ہیں۔ پھر بھی وہ اِسرائیل کے مُلک میں داخل نہ ہوں گے۔ تَب تُم جان
لوگے کہ مَیں یَاھوِہ ہُوں۔

* **20:29** باماہؔ یعنی اُونچا مقام

39 ” ’اَور اَے بنی اِسرائیل تُم سے یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: تُم میں سے ھر ایک جا کر اَپنے اَپنے بتُوں کی پرستش
کرے! لیکن بعد میں تُم یقیناً میری سنوگے اَور پھر کبھی اَپنے نذرانوں اَور بتُوں سے میرے پاک نام کی بےحُرمتی نہ کروگے۔
40 کیونکہ یَاھوِہ قادر فرماتے ھیں کہ تمام بنی اِسرائیل اَپنے مُلک میں میرے مُقدّس پہاڑ پر یعنی بنی اِسرائیل کے اُونچے
پہاڑ پر میری عبادت کریں گے اَور وھاں میں اُنہیں قبُول کروں گا اَور وھیں، مَیں تمھارے نذرانے اَور تمھارے پہلے پھل کے
ھدیئے، تمھاری تمام مُقدّس قُربانیوں کی ضرُورت ھوگی۔
41 جَب مَیں تُمھیں مُختلف قوموں میں سے لے آؤں گا اَور اُن مُلکوں میں سے جمع کروں گا جھاں تُم بِکھیر دیئے گئے تھے
تَب میں تُمھیں خُوشبودار بخُور کی مانند قبُول کروں گا اَور مُختلف قوموں کے سامنے تُم میری تقدیس کروگے۔
42 جَب مَیں تُمھیں اِسرائیل کے مُلک میں لاؤں گا جسے مَیں نے تمھارے آباؤاَجداد کو دینے کی ھاتھ اُٹھا کر قَسم کھائی
تھی، تَب تُم جان لوگے کہ مَیں یَاھوِہ ھُوں۔
43 وھاں تُم اَپنے اَخلاق اَور اعمال کو یاد کروگے جِن سے تُم نے اَپنے آپ کو ناپاک کیا ھے اَور تُم اَپنی تمام بدکاری کے
باعث اَپنے آپ کو گھِناؤنے قرار دوگے۔
44 اَے بنی اِسرائیل! جَب مَیں اَپنے نام کی خاطِر تُم سے سلُوک کروں گا، نہ کہ تمھاری بُری روِشوں اَور تمھاری بداعمالی
کے مُطابق، تَب تُم جان لوگے کہ میں ھی یَاھوِہ ھُوں۔ یہ یَاھوِہ قادر نے فرمایاھے۔‘ “

جُنوب کے خِلاف نبُوّت

45 یَاھوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ھُوا:
46 ”اَے آدمؔ زاد، اَپنا رُخ جُنوب کی طرف کر، جُنوب کے خِلاف کلام سُنا اَور جُنوبی مُلک کے جنگلوں کے خِلاف
نبُوّت کر۔
47 جُنوب کے جنگلوں سے کھہ: ’یَاھوِہ کا کلام سُنو۔ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: مَیں تُم میں آگ لگانے کو ھُوں اَور
وہ تمھارے تمام درختوں کو خواہ وہ ھرے ھُوں یا سُوکھے، بھسم کر دے گی۔ وہ بھڑکتا ھُوا شُعلہ بُجھایا نہ جائے گا اَور
اُس سے جُنوب سے شمال تک ھر چہرہ جھُلس جائے گا۔
48 ھر فرد یہ دیکھ لے گا کہ مَیں یَاھوِہ نے اُسے سُلگایا ھے اَور وہ بُجھائی نہ جائے گی۔‘ “
49 تَب مَیں نے کہا، ”آہ، اَے یَاھوِہ قادر! لوگ میرے متعلّق کھہ رھے ھیں، ’کیا وہ محض تمثیلیں ھی نہیں کھتاھے؟‘ “

21

خُدا کے اِنصاف کی تلوار

1 یَاھوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ھُوا:
2 ”اَے آدمؔ زاد، اَپنا رُخ یروشلیمؔ کی طرف کر اَور پاک مَقدِس کے خِلاف کلام سُنا۔ اِسرائیل کے مُلک کے خِلاف
نبُوّت کر
3 اَور اُس سے کھہ، ’یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں: اَے اِسرائیل دیکھ مَیں تیرے خِلاف ھُوں۔ میں اَپنی تلوار مِیان میں سے
نکالُوں گا اَور تُجھ میں سے راستبازوں اَور بدکاروں دونوں کو ختم کر دُوں گا۔
4 چونکہ میں راستبازوں اَور بدکاروں کو ختم کرنے والا ھُوں اِس لئے میری تلوار جُنوب سے لے کر شمال تک ھر شخص
کے خِلاف مِیان سے نکلی جائے گی۔

5 تَب تمام لوگ جان لیں گے کہ میں یَاھوِہ نے مِیان میں سے اَپنی تلوار کھینچی ہے اَور وہ اُس میں واپس نہ رکھی
جائے گی۔‘
6 ”اِس لئے اَے آدمؔ زاد، تُو آھیں بھر! اُن کے سامنے شکستہ دِل اَور شدید غم سے آھیں بھر
7 اَور جَب وہ تُجھ سے پوچھیں: ’تُو کیوں آھیں بھرتاہے؟‘ تو کہنا، ’آنے والی خبر کے سبب سے ہر دِل پگھل جائے گا
اَور ہر ہاتھ ڈھیلا پڑ جائے گا۔ ہر رُوح ناتواں ہو جائے گی اَور ہر گھٹنا پانی کی مانند کمزور ہو جائے گا۔‘ وہ آ رہی
ہے! وہ یقیناً وقوع میں آئے گی۔ یہ یَاھوِہ قادر نے فرمایاہے۔“
8 یَاھوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
9 ”اَے آدمؔ زاد، نبُوّت کر اَور کہہ، ’یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں:
” ’ایک تلوار، ایک تلوار،
جو تیز کی گئی اَور چمکائی گئی ہے۔
10 جو قتل کرنے کے لئے تیز کی گئی ہے،
اَور بجلی کی طرح چمکنے کے لئے چمکائی کی گئی ہے!
” ’کیا ہم اَپنے بیٹے یہُوداہؔ کے قبیلہ سے عصائے شاہی کے لئے شادمان ہوں جَب کہ تلوار ہر اَیسی چھڑی کی تحقیر کرتی
ہے؟
11 ” ’تلوار جھلکانے کے لئے دی گئی ہے،
تا کہ ہاتھ میں پکڑی جائے؛
وہ تیز کی گئی اَور چمکائی گئی،
اَور قاتل کے ہاتھ میں دینے کے لئے تیّار کی گئی۔
12 اَے آدمؔ زاد، چِلّا اَور ماتم کر،
کیونکہ وہ میرے لوگوں پر چلے گی؛
وہ اِسرائیل کے تمام اُمرا پر اُٹھے گی۔
وہ میرے لوگوں سمیت
تلوار کے حوالہ کئے جائیں گے۔
اِس لئے تُو اَپنی چھاتی پیٹ۔
13 ” ’جانچ یقیناً ہوگی اَور اگر یہُوداہؔ کا عصا جِس کی تلوار تحقیر کرتی ہے نہ رہا تو کیا؟ یہ یَاھوِہ قادر نے فرمایاہے۔‘
14 ”چنانچہ آدمؔ زاد، نبُوّت کر،
اَور تالی بجا۔
تلوار کو دو بار چلنے دے،
بلکہ تین بار۔
وہ تلوار تو خُونریزی کے لئے ہے۔
بہت ہی بڑی خُونریزی کے لئے وہ تلوار ہے،
جو ہر طرف سے اُن پر آ پڑے گی۔
15 مَیں نے اُس تلوار کی نوک کو خُونریزی کے لئے
اُن کے تمام پھاٹکوں کی طرف کر دیا ہے۔
تا کہ اُن کے دِل پگھل جائیں،

اَور زیادہ لاشیں گریں۔
وہ بجلی کی طرح چمکنے کے لِئے بنائی گئی ہے،
اَور قتل کرنے کے لِئے گرفت میں لی گئی ہے۔
16 اَے تلوار، داہنی طرف چل،
پھر بائیں طرف،
یعنی جِس طرف بھی تُجھے گھُمایا جائے۔
17 میں بھی تالی بجاؤں گا،
اَور میرا قہر ٹھنڈا ہو جائے گا۔
مَیں یَاہوِہ نے یہ فرمایاہے۔“
18 یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
19 ”اَے آدمؔ زاد، شاہِ بابیل کی تلوار کے لِئے دو راستوں پر نِشان لگاؤ۔ دونوں ایک ہی مُلک سے نکلتے ہُوں۔ جہاں سے
راستہ شہر کی طرف نکلتا ہے وہاں نِشان کھڑا کر۔
20 ایک راستہ اَیسا مُنتخب کر کہ تلوار عمُّونیوں کے ربّہؔ شہر پر آئے اَور دُوسرا اَیسا کہ تلوار یہُودیؔہ اَور قلعہ بند کے یروشلیمؔ
کے شہر پر آئے۔
21 شاہِ بابیل راستہ کے اُس مقام پر رُکے گا جہاں سے یہ دو راہیں نکلتی ہُوں، یعنی دونوں راہوں کے اتصال پر تا کہ
شگون نکالے۔ وہ تیروں سے قُرعہ ڈال کر اَپنے بُتوں سے مشورہ کرے گا اَور جگر کا مُعائنہ کرے گا۔
22 اُس کے داہنے ہاتھ میں یروشلیمؔ کا قُرعہ نکلے گا جہاں وہ سنگ باری کا سازوسامان نصب کرے گا تا کہ خُونریزی
کا حُکم دیا جائے، لڑائی کی للکار بُلند ہو، پھاٹکوں کے مقابل سنگ باری کا سازوسامان نصب کرے، دمدمہ باندھے اَور
محاصرہ کے لِئے ضرُوری اقدام کرے۔
23 جنہوں نے اُس کی اِطاعت کا حلف اُٹھایا اُن کی نظر میں تو یہ جھُوٹا شگون ہے لیکن وہ اُنہیں اُن کا گُناہ جتا کر اسیر
کر لے گا۔
24 ”اِس لِئے یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: ’چونکہ تُم نے اَپنی سرکشی سے جو صَاف عیاں ہے اَپنا گُناہ یاد کیا اَور اَپنے ہر
فعل سے اَپنے گُناہوں کا اِظہار کیا اِس لِئے یہ سَب کرنے کے سبب سے تُم قَیدی بنا لِئے جاؤگے۔
25 ” ’اَے اِسرائیل کے ذلیل اَور بدکار شہزادے، جِس کا دِن آ چُکاہے، جِس کی سزا کا وقت اِس کی اِنتہا کو پہُنچ
چُکاہے۔
26 یہ یَاہوِہ قادر کا فرمان ہے عمامہ اُتار اَور تاج بھی الگ کر دے۔ وہ جَیسا پہلے تھا وَیسا نہ رہے گا۔ جو پست ہے
اُسے بُلند کیا جائے گا اَورجو بُلند ہے اُسے پست کیا جائے گا۔
27 تباہی! تباہی! میں اُسے تباہ کر دُوں گا! وہ اُس وقت تک بحال نہ کیا جائے گا جَب تک کہ اُس کا حقیقی مالک
نہ آ جائے۔ میں اِسے اُسی کو دے دُوں گا۔‘
28 ”اَور تُو اَے آدمؔ زاد، نبُوّت کر اَور کہہ، ’یَاہوِہ قادر، عمُّونیوں اَور اُن کی طَعنہ زنی کے متعلّق یُوں فرماتے ہیں:
” ’ایک تلوار، ایک تلوار،
جو خُونریزی کے لِئے کھینچی گئی ہے،
اَور قتل کرنے کے لِئے،
اَور بجلی کی طرح چمکنے کے لِئے صَاف کی گئی ہے!

29 تیرے خِلاف باطِل رُویتیں پانے،
اَور تیرے حق میں جھُوٹی پیشن گوئیاں کرنے کے باوُجُود،
وہ اُن بدکاروں کی گردنوں پر پڑے گی،
جنہیں قتل کِیا جاناہے،
اُن کے قتل کا دِن آ گیا ہے،
اَور اُن کی سزا کا وقت اَپنی اِنتہا کو پہُنچ چُکاہے۔

30 ” ’تلوار کو مِیان میں ڈال دو۔
جِس جگہ تُو تخلیق ہُوئی،
اَورجو تیرے آباؤاَجداد کا مُلک ہے،
وہاں میں تیرا اِنصاف کروں گا۔
31 مَیں اَپنا غضب تُجھ پر اُنڈیل دُوں گا،
اَور اَپنے قہر کی آگ سے تُجھے پھُونک ڈالوں گا۔
مَیں تُجھے وحشی لوگوں کے حوالہ کروں گا،
جو تباہ کرنے میں مہارت رکھتے ہیں۔
32 تُو آگ کے لِئے ایندھن بنے گی،
تیرا خُون تیرے مُلک میں بہایا جائے گا،
اَور تُو پھر کبھی یاد نہ کی جائے گی؛
کیونکہ مَیں نے یعنی یَاہوِہ نے یہ فرمایاہے۔‘ “

22

یروشلیمؔ کے گُناہوں کا اِنصاف

1 یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:

2 ”اَے آدمؔ زاد، کیا تُو اُس کا اِنصاف کرے گا؟ کیا تُو اُس خُونریز شہر کا اِنصاف کرے گا؟ تَب اُسے اُس کی قابلِ نفرت
حرکتیں جتا دے
3 اَور کہہ، یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: ’اَے شہر، جو اَپنے اَندر خُون بہا کر اَپنے سَر پر آفت لاتا ہے اَور بُت بنا کر اَپنے
آپ کو ناپاک کرتا ہے،
4 جو خُون تُونے بہایا اُس کی وجہ سے تُو گُنہگار ٹھہرا اَورجو بُت تُونے بنائے اُس کی وجہ سے تُو ناپاک ہو گیا۔ تُونے
اَپنے ایّام کو اَنجام تک پہُنچا دیا اَور تیری عمر کے آخری سال آ پہُنچے۔ اِس لِئے مَیں تُجھے قوموں کے درمیان ملامت اَور
تمام مُلکوں کے لِئے مضحکہ بنا دُوں گا۔
5 اَے بدنام اَور پُر ہنگامہ شہر، نزدیک اَور دُور کے سبھی لوگ تیری ہنسی اُڑائیں گے۔
6 ” ’دیکھ کہ اِسرائیل کے اُمرا میں سے جو تُجھ میں ہیں، ہر ایک خُون بہانے کے لِئے اَپنے اقتدار کا کیسے اِستعمال
کرتا ہے؟
7 تُجھ میں اُنہوں نے ماں باپ کو حقیر جانا، تُجھ میں اُنہوں نے پردیسیوں پر ظُلم کیا اَور یتیموں اَور بیواؤں کے ساتھ بُرا
سلُوک کیا۔

8 تُونے میری مُقدّس چیزوں کو حقیر جانا اَور میری سَبتوں کی بےحُرمتی کی۔
9 تُجھ میں اَیسے افترا پرداز لوگ ہیں جو خُون بہانے پر آمادہ ہیں۔ تُجھ میں وہ لوگ ہیں جو پہاڑ پر کے بُتکدوں میں کھانا
کھاتے ہیں اَور نہایت ہی ذلیل حرکتیں کرتے ہیں۔
10 تُجھ میں وہ ہیں جو اَپنے باپ کے بِستر کی بےحُرمتی کرتے ہیں۔ تُجھ میں وہ بھی ہیں جو ایّام حیض میں عورتوں
سے مباشرت کرتے ہیں، جَب کہ اُس حالت میں وہ ناپاک ہوتی ہیں۔
11 تُجھ میں کسی نے اَپنے ہمسایہ کی بیوی کے ساتھ بےحُرمتی کی تو کسی نے اَپنی بہُو کے ساتھ بدفعلی کی تو کوئی
اَور اَپنی بہن کی عصمت لُوٹتا ہے جو خُود اُس کے اَپنے باپ کی بیٹی ہے۔
12 تُجھ میں لوگ خُون بہانے کے لِئے رشوت لیتے ہیں۔ تُو سُود لیتا ہے اَور حَد سے زِیادہ سُود وصول کرتا ہے اَور اَپنے
پڑوسیوں سے زیادتی کرکے ناجائز منافع کماتا ہے اَور تُونے مُجھے بھلا دیا ہے۔ یہ یَاہوِہ قادر نے فرمایاہے۔

13 ”تُونے جو ناجائز منافع کمایا اَور اَپنے اَندر خُون بہایا اُس کے لِئے میں قہر میں یقیناً تالی بجاؤں گا۔
14 جِس دِن مَیں تیرا فیصلہ کروں گا اُس وقت کیا تُجھ میں برداشت کرنے کی ہمّت اَور کیا تیرے ہاتھوں میں قُوّت ہوگی؟
مَیں یَاہوِہ نے یہ فرمایاہے اَور مَیں اُسے کرکے رہُوں گا۔
15 مَیں تُجھے مُختلف قوموں میں پراگندہ کروں گا اَور مُلکوں میں بِکھیر دُوں گا اَور تیری ناپاکی کا خاتمہ کر دُوں گا۔
16 جَب تُو مُختلف قوموں کی نگاہوں میں ناپاک ٹھہرے گا تَب تُو جان لے گا کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔“

17 تَب یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
18 ”اَے آدمزاد، بنی اِسرائیل میرے لِئے دھات کا مَیل ہو گئے ہیں۔ میرے لِئے وہ سَب تانبا، رانگا اَور لوہا اَور سیسہ
کی مانند ہیں جو بھٹّی میں چھوڑ دِیئے جاتے ہیں۔ وہ محض چاندی کا میل ہیں۔
19 چنانچہ یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: 'چونکہ تُم سَب دھات کا میل بَن گئے ہو میں تُمہیں یروشلیمؔ میں جمع کروں گا۔
20 جِس طرح لوگ چاندی، تانبا، لوہا، سیسہ اَور رانگا کو بھٹّی میں جمع کرتے ہیں تاکہ اُنہیں تیز آنچ میں پگھلائیں، اِسی
طرح میں تُمہیں اَپنے قہر اَور اَپنے غضب میں جمع کروں گا اَور تُمہیں شہر کے اَندر ڈال کر پگھلاؤں گا۔
21 میں تُمہیں جمع کروں گا اَور تُمہیں اَپنے غضب کی آگ سے اَیسا پھُونکوں گا کہ تُم اُس کے اَندر پگھل کر رہ جاؤگے۔
22 جِس طرح چاندی بھٹّی میں پگھلائی جاتی ہے اِسی طرح تُم اُس کے اَندر پگھلائے جاؤگے اَور تُم جان لوگے کہ میں
یَاہوِہ نے اَپنا قہر تُم پر اُنڈیلا ہے۔'“

23 پھر یَاہوِہ کا یہ کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
24 ”اَے آدمؔ زاد، مُلک سے کہہ، 'تُو وہ سرزمین ہے جِس پر غضب کے دِن پاک نہ ہوئی مینہ برسا نہ برسات ہُوئی۔'
25 اُس کے نبیوں نے اُس کے اَندر سازش کی اَور جِس طرح ایک گرجنے والا شیر اَپنے شِکار کو چیرپھاڑ ڈالتا ہے،
اِسی طرح وہ لوگوں کو نگل لیتے ہیں، وہ خزانوں اَور بیش قیمت اَشیا کو چھین لیتے ہیں اَور اُس شہر میں بہت سِی عورتوں
کو بیوہ بنا دیتے ہیں۔
26 اُس کے کاہنوں نے میری آئین کو توڑا اَور میری مُقدّس چیزوں کو ناپاک کر دیا۔ وہ مُقدّس اَور عام چیزوں میں
فرق نہیں برتتے؛ اَور وہ یہ سِکھاتے ہیں کہ ناپاک اَور پاک اَشیا میں کوئی فرق نہیں ہے اَور اُنہوں نے میری سَبتوں کو
ماننے سے چشم پوشی کی تاکہ مَیں اُن کے درمیان ناپاک ٹھہروں۔

27 اُس کے اُمرا اُن بھیڑیوں کی مانند ہیں جو اَپنے شِکار کو پھاڑتے ہیں۔ اَور خُون بہاتے ہیں اَور لوگوں کی جان لیتے
ہیں تاکہ ناجائز منافع کمائیں۔
28 اُس کے نبیوں اَپنی باطِل رُویتیں اَور باطِل نبُوّت کے ذریعہ اُن کے اعمال پر سفیدی پھیر دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں،
’یاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں۔‘ جَب کہ یاہوِہ نے کچھ نہیں فرمایا۔
29 مُلک کے لوگ ستمگری سے کام لیتے ہیں، لُوٹ مار کرتے ہیں، غریب اَور مُحتاج پر ظُلم ڈھاتے ہیں اَور پردیسیوں کے
ساتھ بُرا سلُوک اَور نااِنصافی کرتے ہیں۔
30 ”مَیں اُن میں ایک اَیسے شخص کی کھوج میں تھا جو دیوار کھڑی کرتا اَور مُلک کی خاطِر درار پر میرے آپ میں
کھڑا رہتا تاکہ مُجھے اُسے تباہ نہ کرنا پڑے۔ لیکن مُجھے اَیسا کوئی نہ مِلا۔
31 اِس لیٔے مَیں اَپنا قہر اُن پر نازل کروں گا اَور اَپنے غضب کی آگ میں اُن کو بھسم کر دُوں گا اَور اُن کے تمام اعمال
خُود اُن ہی کے سَروں پر لے آؤں گا۔ یہ یاہوِہ قادر نے فرمایاہے۔“

23

دو زانیہ بہنیں

1 یاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
2 ”اَے آدمؔ زاد، دو عورتیں تھیں جو ایک ہی ماں کی بیٹیاں تھیں۔
3 وہ مِصر میں فاحِشہ بنیں اَور اَپنی جَوانی ہی سے جِسم فروشی کرنے لگیں۔ اُس مُلک میں اُن کی چھاتیاں مسلی گئیں
اَور اُن کے سینے سہلائے گئے۔
4 بڑی کا نام اوہولہؔ تھا اَور اُس کی بہن اُوہولِبہؔ تھی۔ وہ دونوں میری ہو گئیں اَور اُن سے بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
اوہولہؔ سامریہؔ ہے اَور اُوہولِبہؔ یروشلیمؔ ہے۔
5 ”اوہولہؔ بھی میری ہی تھی کہ جِسم فروشی کرنے لگی اَور وہ اَپنے عاشقوں یعنی اشُوریوں پر فریفتہ ہو گئی۔
6 جو اَرغوانی لباس میں مُلبّس نہایت حسین خُوبصورت نوجوان سپاہی، حاکم اَور سپہ سالار تھے اَور گھوڑوں پر سواری
کرتے تھے۔
7 اُس نے اشُور کے سبھی چیدہ مَردوں کے ساتھ زناکاری کی اَور جِس کسی پر وہ فریفتہ ہُوئی اُس کے بُتوں سے اَپنے
آپ کو ناپاک کر لیا۔
8 اُس نے مِصر میں شروع کی ہُوئی زناکاری ترک نہ کی جَب جَوانی میں مَردوں نے اُس کے ساتھ مباشرت کی تھی،
اُس کے دوشیزگی کے پستانوں کو مسلا تھا اَور اَپنی شہوت اُس پر اُنڈیل دی تھی۔
9 ”اِس لیٔے مَیں نے اُسے اُس کے اشُوری عاشقوں کے حوالہ کر دیا جِن پر وہ فریفتہ تھی۔
10 اُنہُوں نے اُسے برہنہ کیا، اُس کے بیٹوں اَور بیٹیوں کو چھین لیا اَور اُسے تلوار سے قتل کر دیا۔ وہ عورتوں میں ایک
ضربُ المثل بَن گئی اَور اُسے سزا دی گئی۔
11 ”اُس کی بہن اُوہولِبہؔ نے یہ سَب کچھ دیکھا لیکن وہ اَپنی شہوت پرستی اَور زناکاری میں اَپنی بہن سے بھی بدتر نکلی
12 وہ بھی اشُوری حاکموں، سپہ سالاروں، مُسلّح سپاہیوں اَور گُھڑسواروں پر فریفتہ تھی جو سَب کے سَب خُوب رو
نوجوان تھے۔
13 اَور مَیں نے دیکھا کہ وہ بھی ناپاک ہو گئی اَور دونوں ایک ہی روِش پر چلیں۔

14 ”لیکن وہ اَور زِیادہ زناکاری کرتی گئی۔ اُس نے دیوار پر تصویریں دیکھیں جو لال رنگ میں رنگی ہُوئی کَسدیوں کی
تصویریں تھیں،
15 جِن کی کمر میں کمربند اَور سَر پر لہراتی ہُوئی پگڑیاں تھیں۔ اَور وہ سَب کی سَب کَسدیوں کے مُلک کے باشِندوں کی
طرح اَور بابیل کے رتھ کے حاکموں کی مانند نظر آتی تھیں۔
16 جوں ہی اُس نے اُنہیں دیکھا وہ اُن پر فریفتہ ہو گئی اَور اُس نے اُن کے پیچھے کَسدیوں کے مُلک میں قاصِد بھیجے۔
17 تَب اہلِ بابیل اُس کے پاس آئے اَور جذبۂ محبّت میں اُس کے بِستر پر چڑھے اَور اَپنی ہَوس میں اُس کی بےحُرمتی کی
اُس کی۔ لیکن جَب وہ اُن سے بےحُرمت ہو چُکی تَب وہ نفرت میں اُن سے الگ ہو گئی۔
18 جَب اُس نے اعلانیہ زناکاری کی اَور اَپنی عُریانی ظاہر کی تو میری جان اُس سے اُس طرح بیزار ہو گئی جَیسی اُس
کی بہن سے ہُوئی تھی۔
19 پھر بھی اُس نے اَپنی جَوانی کے دِن یاد کئے، جَب وہ مِصر میں فاحِشہ تھی اَور پھر وہ اَور بھی زِیادہ بےباکی کے ساتھ
زناکاری کرنے لگی۔
20 وہاں وہ اَیسے عاشقوں پر فریفتہ ہو گئی جِن کے اعضائے تناسل گدھوں کے سے تھے اَور جِن کا اِنزال گھوڑوں کا
سا تھا۔
21 چنانچہ تُو اَپنی جَوانی کی عیّاشی کے لئے بیتاب ہو رہی تھی، جَب مِصر میں تیرا سینہ گلے سے لگایا گیا اَور تیری دوشیزہ
چھاتیاں سہلائی گئیں۔

22 ”اِس لئے اَے اُوہولِبہؔ، یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: مَیں تیرے اُن عاشقوں کو جِن سے تیری جان بیزار ہو چُکی ہے
تیرے خِلاف اُبھاروں گا اَور اُنہیں ہر طرف سے تیرے خِلاف لے آؤں گا۔
23 یعنی اہلِ بابیل، تمام کَسدی لوگ اَور پیقودؔ، شُوعؔ اَور کوعؔ کے لوگ اَور اُن کے ساتھ تمام اشُوری جو سَب کے سَب
حاکم، سپہ سالار، رتھ کے افسر اَور اعلیٰ عہدیدار ہیں اَور وہ سَب کے سَب گھوڑوں پر سوار ہوتے ہیں۔
24 وہ اسلحہ جنگ، رتھوں اَور گاڑیوں اَور لوگوں کا ہُجوم لے کر تُجھ پر حملہ کریں گے اَور بڑی اَور چُھوٹی سِپر لے کر
اَور خُود پہن کر ہر طرف سے تیرے مقابل صف آرا ہوں گے۔ مَیں تُجھے سزا کے لئے اُن کے حوالہ کروں گا اَور وہ تُجھے
اَپنے آئین کے مُطابق سزا دیں گے۔
25 میں اَپنی غیرت کا قہر تُجھ پر اُتاروں گا اَور وہ غضبناک ہوکر تُجھ سے پیش آئیں گے۔ وہ تیری ناک اَور کان کاٹ
ڈالیں گے اَور باقی بچے ہُوئے لوگ تلوار سے مارے جائیں گے۔ وہ اُن کے بیٹوں اَور بیٹیوں کو لے جائیں گے اَور اُن میں
سے جو بچ جائیں گے اُنہیں آگ بھسم کر دے گی۔
26 وہ تیرے کپڑے اُتار لیں گے اَور تیرے نفیس زیورات لُوٹ لیں گے۔
27 اُس طرح سے مَیں تیری شہوت پرستی اَور جِسم فروشی جِس کا تُونے مِصر میں آغاز کیا خاتمہ کر دُوں گا۔ تُو اُن کی
طرف بیتاب ہوکر نِگاہ نہ اُٹھائے گی اَور نہ ہی مِصر کو پھر کبھی یاد کرے گی۔

28 ”یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: مَیں تُجھے اُن لوگوں کے حوالہ کرنے کو ہُوں جِن سے تُو نفرت کرتی ہے اَور جِن سے
تیری جان بیزار ہو چُکی ہے۔
29 وہ تُجھ سے نفرت کے ساتھ پیش آئیں گے اَور تیری محنت سے کمائی ہُوئی ہر چیز لے لیں گے۔ وہ تُجھے عُریاں اَور
بے نقاب کر دیں گے اَور تیری جِسم فروشی کی بے حیائی اَور زناکاری ظاہر ہو جائے گی۔

30 تیری شہوت پرستی کے باعث یہ آفت تُجھ پر آئی کیونکہ تُو مُختلف قوموں پر فریفتہ ہوئی اَور اَپنی ہَوس کے لئے اُن کے
بُتوں سے تُونے اَپنے آپ کو ناپاک کر لیا۔
31 تُو اَپنی بہن کے نقش قدم پر چلی اِس لئے میں اُس کا پیالہ تیرے ہاتھ میں تھما دُوں گا۔
32 ”یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں:

”تُو اَپنی بہن کا پیالہ پیئے گی،
جو کہ کافی بڑا اَور گہرا ہے؛
اَور وہ تضحیک اَور تحقیر لائے گا،
کیونکہ اُس میں کافی گنجائش ہے۔
33 اَپنی بہن سامریہؔ کے پیالہ میں سے پی کر،
جو ویرانی اَور تباہی کا پیالہ ہے،
تُو متوالے پن اَور غم سے بھر جائے گی۔
34 تُو اُس میں سے پیئے گی اَور اُسے نچُوڑ کر خشک کر دے گی؛
پھر اُسے پٹک کر چُورچُور کر دے گی
اَور اَپنی چھاتیاں نوچ لے گی۔
یہ مَیں نے فرمایاہے ایسا یَاہوِہ قادر نے فرمایاہے۔

35 ”چنانچہ یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: چونکہ تُونے مُجھے فراموش کر دیا ہے اَور اَپنی پیٹھ کے پیچھے دھکیل دیا ہے
اِس لئے تُجھے اَپنی شہوت پرستی اَور زناکاری کا نتیجہ بھگتنا پڑے گا۔“
36 یَاہوِہ نے مُجھ سے فرمایا: ”اَے آدمؔ زاد، کیا تُو اوھولہؔ اَور اُوھولِبہؔ کا اِنصاف کرے گا؟ تو پھر اُنہیں اُن کی قابل نفرت
حرکتیں جتا۔
37 کیونکہ اُنہُوں نے زناکاری کی ہے اَور اُن کے ہاتھ خُون آلُودہ ہیں۔ اُنہُوں نے اَپنے بُتوں کے ساتھ زنا کیا۔ اُنہُوں نے
اَپنی اَولاد کو بھی جنہیں اُنہُوں نے میرے لئے جانا بُتوں کی نذر کیا تاکہ وہ اُن کے لئے غِذا بَن جائیں۔
38 اُنہُوں نے میرے ساتھ یہ بھی کیا: اِسی وقت اُنہُوں نے میرے پاک مَقدِس کو ناپاک کیا اَور میری سَبتوں کی بےحُرمتی
کی۔
39 اِسی دِن اُنہُوں نے اَپنے بچّوں کو اَپنے بُتوں پر قُربان کیا اَور میرے پاک مَقدِس میں داخل ہوکر اُسے ناپاک کیا۔ اُنہوں
نے اَیسے کام میرے گھر کے اَندر کئے۔
40 ”اُنہُوں نے آدمیوں کے پاس قاصد بھیجے اَور وہ دُور سے چلے آئے اَور جَب وہ پہنچے تَب تُونے اُن کے لئے غُسل
کیا، اَپنی آنکھوں میں کاجل لگایا اَور اَپنے گہنے پہن لئے۔
41 تُو ایک شاندار پلنگ پر بیٹھی جِس کے سامنے ایک چوکی تھی، جِس پر تُونے میرا بخُور اَور زَیتُون رکھا تھا۔
42 ”اُس کے اِردگرد ایک بے فکر ہُجوم کا شوروغل سُنائی دیتا تھا۔ اُس ہُجوم کے لوگوں کے علاوہ بیابان سے نشہ بازوں
کو بھی لایا گیا جنہوں نے اُس عورت اَور اُس کی بہن کے ہاتھوں میں کنگن پہنائے اَور اُن کے سَروں پر خُوبصورت تاج
رکھے۔
43 تَب میں اُس کے بارے میں جو زناکاری کرتے کرتے تھک چُکی تھی بول اُٹھا، ’اَب وہ اُسے فاحِشہ کے طور پر
اِستعمال کریں کیونکہ وہ فاحِشہ ہی تو ہے۔‘

44 اَور وہ اُس کے پاس گئے جِس طرح مَرد فاحِشہ کے پاس جاتے ھیں اِسی طرح وہ اُن دو زناکار عورتوں، اوھولہؔ اَور
اُوھولِبہؔ کے پاس گئے۔
45 لیکن راستباز لوگ اُنہیں وُھی سزا دیں گے جو اُن عورتوں کو دی جاتی ھے جو زناکاری کرتی ھیں اَور خُون بہاتی ھیں
کیونکہ وہ زناکار ھیں اَور اُن کے ھاتھ خُون میں آلُودہ ھیں۔
46 ”یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں کچھ مجمع کو جمع کرکے اُن پر چڑھا لاؤ اَور اُنہیں اُن کے حوالہ کر دو تاکہ وہ خوفزدہ
ھُوں اَور غارت ھو جائیں۔
47 وہ لوگ اُنہیں سنگسار کریں گے اَور اَپنی تلواروں سے اُنہیں کاٹ ڈالیں گے۔ وہ اُن کے بیٹوں اَور بیٹیوں کو قتل کر
دیں گے اَور اُن کے مکانات جَلا ڈالیں گے۔
48 ”اِس طرح سے میں زناکاری کو مُلک سے مٹا دُوں گا تاکہ تمام عورتیں عِبرت حاصل کریں اَور تیری تقلید نہ کریں۔
49 تُو اَپنی زناکاری کی سزا بھگتے گی اَور اَپنے بُت پرستی کے گُناھوں کا بوجھ اُٹھائے گی۔ تَب تُو جان لے گی کہ یَاھوِہ
قادر میں ھی ھُوں۔“

24

پکانے کی دیگ

1 نویں سال کے دسویں مہینے کے دسویں دِن یَاھوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ھُوا:
2 ”اَے آدمؔ زاد، اِس تاریخ کو لِکھ لے۔ ھاں یہی تاریخ کیونکہ آج ھی کے دِن شاہِ بابیل نے یروشلیمؔ کا محاصرہ کر لیا
ھے۔
3 اُس سرکش گھرانے کو یہ تمثیل بتا اَور اُن سے کہہ: ’یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں:

” ’ایک پکانے کی دیگ چڑھا، اُسے چڑھا،
اَور اُس میں پانی ڈال دے۔
4 اُس میں گوشت کے ٹکڑے ڈال دے،
جو نہایت اَچھّے ٹکڑے ھُوں۔ جَیسے ران اَور شانہ۔
اَور اُسے اُن بہترین ھڈّیوں سے بھر دے؛
5 جنہیں گلّہ میں سے چُن چُن کر لینا۔
دیگ کے نیچے ھڈّیوں کے لِئے لکڑیاں جما دے؛
اَور اُسے اُبلنے دے،
اَور اُس میں ھڈّیاں پکا۔

6 ” ’چنانچہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں:

” ’اُس خُونی شہر پر افسوس،
اَور اُس دیگ پر بھی جِس پر اَب تہہ جمی ھے،
جو اَب نہیں جانے کی!
ایک ایک ٹکڑا نکالتے ھوئے اُسے خالی کر لیں،
لیکن وہ جِس کِسی ترتیب میں آئے۔

7 ” ’کیونکہ جو خُون اُس نے بہایا وہ اُس کے درمیان ھے:
اُس نے اُسے ننگی چٹّان پر ڈالا؛

لیکن اُسے زمین پر نہیں ڈالا،
تا کہ مٹّی اُسے ڈھانک لیتی۔
8 اِس لئے مَیں نے بھی غضب بھڑکانے اَور اِنتقام لینے کے لئے،
اُس کا خُون ننگی چٹّان پر رکھا،
تا کہ وہ ڈھانکا نہ جائے۔

9 ” ’چنانچہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں:

” ’افسوس اُس خُونی شہر پر!
میں بھی لکڑی کا بڑا انبار لگاؤں گا۔
10 چنانچہ لکڑیوں کا ڈھیر جما،
اَور آگ سُلگا دے۔
مَسالے مِلا کر،
گوشت کو اَچھّی طرح سے پکا؛
اَور ھڈّیوں کو جَل جانے دے۔
11 پھر خالی دیگ کو اَنگاروں پر رکھ دے،
یہاں تک کہ وہ گرم ہو جائے اَور اُس کا تانبا چمکنے لگے،
تا کہ اُس کی نَجاست پگھل جائے،
اَورجو کچھ اُس کی تہہ میں جما ہُواہے جَل جائے۔
12 تمام کوششیں رائیگاں گئیں؛
کیونکہ میل کی بھاری تہہ کو جَلایا نہ جا سَکا،
یہاں تک کہ آگ سے بھی نہیں۔
13 ” ’اَب تیری ناپاکی تیری خباثت ہے۔ چونکہ مَیں نے تُجھے پاک کرنا چاھا لیکن تُو اَپنی خباثت سے پاک نہ ھوئی۔
اِس لئے جَب تک میرا قہر تُجھ پر ٹھنڈا نہیں ھوتا اُس وقت تک تُو پاک نہ ہو سکے گی۔

14 ” ’مَیں نے یعنی یَاھوِہ نے یہ کہا ہے: اَب وقت آ چُکاھے کہ میں کچھ کروں۔ اَب مَیں نہ رکوں گا؛ نہ ھی رحم
کروں گا۔ نہ پس و پیش کروں گا۔ تیرے اَخلاق اَور تیرے اعمال کے مُطابق تیرا اِنصاف کیا جائے گا۔ یہ یَاھوِہ قادر نے
فرمایاھے۔‘ “

حزقی ایل کی بیوی کی موت

15 یَاھوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ھُوا:
16 ”اَے آدمؔ زاد، میں تیری راحتِ چشم کو ایک ھی ضرب میں تُجھ سے جُدا کرنے کو ھُوں لیکن تُو نہ تو ماتم کرنا،
نہ رونا اَور نہ آنسُو بہانا۔
17 خاموش آھیں بھرنا۔ میّت پر ماتم نہ کرنا۔ اَپنی پگڑی باندھے رھنا اَور اَپنی جُوتی اَپنے پاؤں میں پہنے رھنا۔ اَپنی مونچھوں
اَور داڑھی کو نہ ڈھانکنا اَور نہ رِواج کے مُطابق ماتم کرنے والوں کا کھانا ھی کھانا۔“
18 چنانچہ صُبح کو مَیں نے لوگوں سے یہ ذِکر کیا اَور شام کو میری بیوی مَر گئی۔ دُوسرے دِن صُبح مَیں نے وُھی کیا
جَیسا مُجھے حُکم دیا گیا تھا۔

19 تَب لوگوں نے مُجھ سے پُوچھا، ”کیا تُم ہمیں نہ بتائے گا کہ اُن چیزوں سے ہمارا کیا واسطہ ہے؟ تُم اَیسا کیوں برتاؤ کر
رہے ہو؟“
20 اِس لِئے مَیں نے اُن سے کہا، ”یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
21 بنی اِسرائیل سے کہہ، ’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: میں اَپنے پاک مَقدِس کو یعنی اُس قلعہ کو جِس پر تُمہیں ناز ہے
اَورجو تمہاری آنکھوں کی راحت اَور تمہارا محبُوب ہے ناپاک کرنے کو ہُوں۔ جِن بیٹوں اَور بیٹیوں کو تُم پیچھے چھوڑ گئے
وہ تلوار سے مارے جائیں گے۔
22 اَور تُم وَیسا ہی کروگے جَیسا مَیں نے کیا ہے۔ اَپنی مونچھوں اَور داڑھی کو نہ ڈھانکنا اَور نہ رِواج کے مُطابق ماتم
کرنے والوں کا کھانا ہی کھانا۔
23 تُم اَپنی پگڑیاں اَپنے سَروں پر رکھے رہوگے اَور اَپنی جُوتیاں اَپنے پاؤں میں پہنے رہوگے۔ تُم نہ تو ماتم کروگے نہ روؤگے
بَلکہ اَپنے گُناہوں کے باعث گھُٹتے رہوگے اَور ایک دُوسرے کو دیکھ کر آہیں بھروگے۔
24 حزقی ایل تمہارے لِئے نِشان ٹھہرے گا؛ تُم بھی وَیسا ہی کروگے جَیسا اُس نے کیا اَور جَب یہ ہوگا تَب تُم جان لوگے
کہ میں ہی یَاہوِہ قادر ہُوں۔‘
25 ”اَور جِس دِن مَیں اُن کا قلعہ، اُن کی خُوشی اَور جلال، اُن کی آنکھوں کی راحت، اُن کے دِلوں کی تمنّا اَور اُن کے
بیٹوں اَور بیٹیوں کو بھی لے لُوں گا، تَب تُو اَے آدمؔ زاد دیکھنا
26 کہ اُس دِن ایک مفرور شخص آکر تُجھے خبر دے گا۔
27 اُس وقت تیرا مُنہ کھُل جائے گا اَور تُو اُس سے بات کرے گا اَور پھر خاموش نہ رہے گا۔ پس تُم اُن کے لِئے نِشانی
ہوگے اَور وہ جان لیں گے کہ میں ہی یَاہوِہ ہوں۔“

25

عمُّون کے خِلاف نبُوّت

1 یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہَوا:
2 ”اَے آدمؔ زاد، عمُّونیوں کی طرف رُخ کرکے اُن کے خِلاف نبُوّت کر۔
3 اُن عمُّونیوں سے کہہ، ’یَاہوِہ قادر کا کلام سُنو: یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں کہ تُم نے میرے پاک مَقدِس کے لِئے
جَب وہ ناپاک کیا گیا اَور اِسرائیل کے مُلک کے لِئے جَب وہ ویران ہَوا اَور یہُودیؔہ کے لوگوں کے لِئے جَب وہ جَلاوطن
کئے گیٔے، تو اُنہُوں نے شاباش کہا۔
4 اِس لِئے میں تُمہیں اہلِ مشرق کے سُپرد کرتا ہُوں تاکہ تُم اُس کی مِلکیّت بنو اَور وہ تمہارے درمیان اَپنے ڈیرے ڈالیں
گے اَور خیمے کھڑے کریں گے۔ وہ تمہارا پھل کھائیں گے اَور تمہارا دُودھ پیئیں گے۔
5 میں ربّہؔ کو اُونٹوں کے لِئے چراگاہ اَور عمُّون کو بھیڑوں کی آرامگاہ بنا دُوں گا۔ تَب تُم جان لوگے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔
6 کیونکہ یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں، چونکہ تُم نے تالیاں بجائیں اَور اَپنے پیر پٹکے اَور اِسرائیل کے مُلک کے خِلاف
اَپنے دِل کے کینہ کی بدولت خُوشی منائی،
7 اِس لِئے مَیں تمہارے خِلاف اَپنا ہاتھ بڑھا کر تُمہیں مالِ غنیمت کے طور پر مُختلف قوموں کو دے دُوں گا۔ میں تُمہیں
مُختلف قوموں میں سے مِٹا دُوں گا اَور مُلکوں میں سے بھی تُمہیں نِیست و نابود کر دُوں گا۔ میں تُمہیں تباہ کر دُوں گا اَور تُم
جان لوگے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔‘ “

مُوآب کے خِلاف نبوّت

8 ”یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: ’چونکہ مُوآب اَور سِعِیؔر نے کہا، ”دیکھو بنی یہُوداہؔ بھی دُوسری تمام قوموں کی طرح ھو
گئے ھیں،“
9 اِس لئے میں مُوآب کی راھوں کو، اُس کی سرحد کے شہروں بیت یسیموتؔ، بَعل مِعُون اَور قِریتائم سے شروع کرتے
ھُوئے جو اُس مُلک کی شان ھیں کھول دُوں گا۔
10 اَور مَیں مُوآب کو بنی عمُّون سمیت اھلِ مشرق کو بطور مملکت دے دُوں گا تاکہ قوموں کے درمیان بنی عمُّون کا ذِکر
تک باقی نہ رہے۔
11 اَور میں مُوآب کو سزا دُوں گا۔ تَب وہ جان لیں گے کہ مَیں یَاھوِہ ھُوں۔‘ “

اِدُوم کے خِلاف نبوّت

12 ”یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: ’چونکہ اِدُوم نے بنی یہُوداہؔ سے اِنتقام لیا اَور اُس وجہ سے نہایت گُنہگار ٹھہرا
13 چنانچہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: میں اِدُوم کے خِلاف اَپنا ھاتھ بڑھاؤں گا اَور اُس کے لوگوں اَور اُن کے حَیوانوں
کو مار ڈالوں گا۔ میں اُسے ویران کر دُوں گا اَور تیمانؔ سے لے کر دِدانؔ تک وہ تلوار سے مارے جائیں گے۔
14 اَور مَیں اَپنی قوم اِسرائیل کے ھاتھوں اِدُوم کا اِنتقام لُوں گا اَور وہ اِدُوم کے ساتھ میرے قہر و غضب کے مُطابق پیش
آئیں گے۔ اِس طرح وہ جان لیں گے کہ یہ میرا اِنتقام ھے۔ یَاھوِہ قادر نے یہ فرماتے ھیں۔‘ “

فلسطینیوں کے خِلاف نبُوّت

15 ”یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: ’چونکہ فلسطینیوں نے اِنتقام کے جذبہ میں اَپنے دِل میں کینہ رکھ کر بدلہ لیا اَور قدیم
عداوت کی بنا پر یہُوداہؔ کو تباہ کرنا چاھا
16 چنانچہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: مَیں فلسطینیوں کے خِلاف اَپنا ھاتھ بڑھانے کو ھُوں اَور مَیں کریتیوں کو مٹا دُوں
گا اَور سمُندر کے ساحِل پر بچے ھُوئے لوگوں کو تباہ کر دُوں گا۔
17 مَیں اُن سے کڑا اِنتقام لُوں گا اَور اَپنے عتاب میں اُنہیں سزا دُوں گا۔ اَور جَب مَیں اُن سے اِنتقام لُوں گا تَب وہ جان
لیں گے کہ مَیں یَاھوِہ ھُوں۔‘ “

26

صُورؔ کے خِلاف نبُوّت

1 بارھویں سال کے گیارھویں مہینے کے پہلے دِن یَاھوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ھُوا:
2 ”اَے آدمؔ زاد، چونکہ صُورؔ نے یروشلیمؔ کے متعلّق قہقہہ لگا کر کہا، ’آھا! قوموں کا پھاٹک توڑ دیا گیا اَور اُس کے
دروازے میرے لئے کھول دیئے گیٔے۔ اَب وہ ویران ھے اِس لئے میں برومند ھُوں گا،‘
3 چنانچہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: اَے صُورؔ، مَیں تیرا مُخالف ھُوں اَور مَیں بہت سِی قوموں کو تیرے خِلاف اُس
طرح چڑھا لاؤں گا جِس طرح سمُندر اَپنی لہریں اُچھالتا ھے۔
4 وہ صُورؔ کی شہرپناہ کو توڑ ڈالیں گے اَور اُس کے بُرجوں کو ڈھا دیں گے اَور مَیں اُس کی مٹّی کھرچ کر اُسے ننگی
چٹّان بنا دُوں گا۔
5 وہ سمُندر کے درمیان جال ڈالنے کا مقام بَن جائے گی کیونکہ یہ مَیں نے فرمایا ھے۔ یُوں یَاھوِہ قادر نے فرماتے ھیں۔
وہ قوموں کے لئے مالِ غنیمت بَن جائے گی

6 اَور اُس کی بستیاں جو سطح زمین پر ہیں تلوار سے غارت کر دی جائیں گی۔ تَب وہ جان لیں گے کہ میں ہی یَاہوِہ
ہُوں۔
7 ”کیونکہ یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: دیکھ میں شمال سے صُورؔ کے خِلاف بادشاہوں کے بادشاہ، شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ
کو گھوڑوں، رتھوں، گُھڑسواروں اَور ایک ایک بڑی فَوج کے ساتھ آ رہا ہُوں۔
8 وہ تیری سرزمین کی بستیاں تلوار سے مٹا دے گا۔ وہ تیرے مقابل مورچہ بندی کرے گا اَور تیری دیوار تک دمدمہ
باندھے گا اَور تیرے خِلاف اَپنی ڈھالیں کھڑی کرے گا۔
9 اَور وہ تیری شہرپناہ کو اَپنی قلعہ شکن سنگ باری کا نِشانہ بنائے گا اَور اَپنے اسلحہ سے تیرے بُرجوں کو ڈھا دے
گا۔
10 اُس کے گھوڑے اِس قدر کثیر التعداد ہوں گے کہ اُن کی اُڑائی ہوئی گرد سے تُو ڈھک جائے گی۔ جَب وہ
تیرے پھاٹکوں میں سے اُس طرح داخل ہوگا جَیسے لوگ ٹوٹی ہوئی دیواروں میں سے شہر میں گھُس آتے ہیں۔ تَب جنگی
گھوڑوں، گاڑیوں اَور رتھوں کے شور سے تیری شہرپناہ لرز جائے گی۔
11 اُس کے گھوڑوں کے کُھر تیری تمام سڑکوں کو روند ڈالیں گے، وہ تیرے لوگوں کو تلوار سے قتل کر دے گا اَور
تیرے مضبُوط چوکھٹ زمین پر گِر جائیں گے۔
12 وہ تیری دولت اَور تیرا تجارتی اَسباب لُوٹ لیں گے اَور تیری شہرپناہ توڑ ڈالیں گے اَور تیرے خُوبصورت مکانات ڈھا
دیں گے اَور تیرے پتّھر، لکڑی اَور مٹّی کو سمُندر میں پھینک دیں گے۔
13 مَیں تیرے بُلند آہنگ نغموں کو بند کر دُوں گا اَور تیرے بربط کی موسیقی پھر کبھی سُنائی نہ دے گی۔
14 مَیں تُجھے ایک ننگی چٹّان بنا دُوں گا اَور تُو مچھلی کے جال ڈالنے کا مقام بَن جائے گا۔ تُو دوبارہ تعمیر نہ کیا جائے
گا کیوں کہ میں یعنی یَاہوِہ نے یہ فرمایاہے۔ یہ یَاہوِہ قادر نے فرماتے ہیں۔
15 ”یَاہوِہ قادر صُورؔ سے یُوں فرماتے ہیں: جَب تُجھ میں قتلِ عام ہوگا اَور زخمی لوگ کراہتے ہوں گے تَب کیا تیرے
گرنے کے شور سے بحری ممالک نہ تھرتھرائیں گے؟
16 تَب ساحِل کے سبھی اُمرا اَپنے تخت شاہیوں پر سے اُتر آئیں گے اَور اَپنی خِلعتیں اَور اَپنے کشیدہ کاری لباس کپڑے
اُتار دیں گے اَور تُجھے دیکھ کر حیرت زدہ ہوں گے اَور خوف سے مُلبّس ہوکر اَور ہرپل کانپتے ہُوئے زمین پر بیٹھیں گے۔
17 پھر وہ تیرے حق میں نوحہ کریں گے اَور تُجھ سے کہیں گے:

” ’اَے نامور شہر جو بحری قوموں سے آباد تھا،
تُو کیسے برباد ہُوا!
تُو اَور تیرے شہری،
سمُندروں میں زورآور مانے جاتے تھے؛
اَور وہاں کے باشِندوں پر،
اَپنا خوف جمائے ہوئے تھے۔
18 اَب ساحِلی ممالک،
تیرے زوال کے دِن تھرتھرا رہے ہیں؛
اَور سمُندری جزیرے،
تیری شِکست سے گھبرا گئے ہیں۔‘

19 ”یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: جَب مَیں تُجھے اُن شہروں کی طرح ویران کر دُوں گا جو کبھی آباد نہ تھے اَور جَب
مَیں تُجھ پر سمُندر چڑھا لاؤں گا اَور اِس کا لااِنتہا پانی تُجھے غرق کر دے گا،
20 تب مَیں تُجھے اُن لوگوں کے ساتھ جو گڑھے میں اُتر جاتے ھیں عہدِ عتیق کے لوگوں کے پاس نیچے اُتاروں گا۔ مَیں
تُجھے اُن لوگوں کے ساتھ جو گڑھے میں چلے جاتے ھیں زمین کے نیچے اَیسا بساؤں گا جَیسے کوئی قدیم کھنڈروں میں رہتا
ھو۔ اَور وھاں سے تُو لَوٹ نہ پائےگا، نہ زندوں کے مُلک میں اَپنی جگہ لے پائےگا۔
21 مَیں تیرا اَنجام نہایت ھی خوفناک کر دُوں گا اَور تُو باقی نہ رہے گا۔ تُجھے ڈھونڈا جائے گا لیکن تُو پھر کبھی نہ پایا
جائے گا۔ یہ یَاھوِہ قادر فرماتے ھیں۔“

27

صُورؔ کے لِئے نوحہ

1 یَاھوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ھُوا:
2 ”اَے آدمزاد، صُورؔ کے متعلّق نوحہ تیّار کر۔
3 صُورؔ سے کہہ، جو سمُندر کے پھاٹک پر مُقیم ھے اَور بیشتر ساحِلی لوگوں کے لِئے تِجارت کا مقام ھے، ’یَاھوِہ قادر یُوں
فرماتے ھیں:
” ’اَے صُورؔ، تُو کہتا ھے،
”کہ میرا حُسن کامل ھے۔“
4 تیرا علاقہ سمُندر کے درمیان تھا؛
اَور تیرے مِعماروں نے تیرے حُسن کو کمال تک پہُنچا دیا۔
5 اُنہُوں نے تیرے تمام تختے
سنیرؔ کے صنوبر کی لکڑی سے بنائے؛
اَور لبانونؔ سے دیودار لے کر
تیرے لِئے مستُول بنایا۔
6 اَور باشانؔ کے بلُوط سے
اُنہُوں نے تیرے چپّو بنائے؛
اَور کِتّیمؔ کے ساحِلوں سے لکڑی حاصل کرکے
اُس میں ھاتھی دانت جڑ کر اُنہُوں نے تیرے لِئے چھتری بنائی۔
7 مِصر کے مہین اَور نفیس کتّان سے کشیدہ تیرا بادبان بنا
جِس نے تیرے لِئے پرچم کا کام دیا؛
تیرا نیلا اَور اَرغوانی شامیانہ
اِلیشہؔ کے ساحِلوں سے لائے ھُوئے کپڑے کا بنا۔
8 صیدونؔ اَور اَرودؔ کے باشِندے تیرے ملّاح تھے؛
اَے صُورؔ، تیرے ھی اَپنے ماھر فنکار تیرے جہاز راں تھے۔
9 گیبلؔ کے تجربہ کار فنکار جو تُجھ پر سوار تھے
تیرے جہاز ساز تھے جو رخنہ بندی میں ماھر تھے۔
سمُندر کے تمام جہاز اَور اُن کے ملّاح

تیرے پاس آ گئے تاکہ تیری اَشیا کی تِجارت کریں۔

10 ” ’فارسؔ، لُودؔ اَور فُوطؔ کے مَرد
تیری فَوج میں سپاہی تھے۔
اُنہوں نے تیری دیواروں پر اَپنی ڈھالیں اَور خُود ٹانگے،
اَور تیری شان میں اِضافہ کیا۔
11 اَرودؔ اَور حِلقؔ کے لوگوں نے
ہر طرف سے تیری شہرپناہ کی حِفاظت کی؛
اَور گمّادؔ کے لوگ
تیرے بُرجوں میں مَوجُود تھے۔
اُنہوں نے اَپنی ڈھالیں تیری دیواروں پر ٹانگیں؛
اَور تیرے حُسن کو کمال تک پہُنچایا۔
12 ” ’تیرے مال کی بہتات کے باعث ترشیشؔ نے تیرے ساتھ تِجارت کی اَور اُنہوں نے چاندی، لوہا، رانگا اَور سیسہ
تیرے تجارتی اَسباب کے مُعاوضہ میں دیا۔
13 ” ’یاوانؔ،* تُوبل اَور میشکؔ نے تیرے ساتھ تِجارت کی؛ اُنہوں نے تیرے تجارتی لوگ اَسباب کے عوض غُلام اَور
کانسے کی چیزیں دیں۔
14 ” ’بیت توغرمہؔ کے لوگوں نے گھوڑوں، جنگی گھوڑوں اَور خچّروں کے عوض تیری تجارتی اَشیا خریدیں۔
15 ” ’دِدانؔ نے تیرے ساتھ تِجارت کی اَور بہت سے ساحِلی مُلک تیرے گاھک تھے۔ وہ ھاتھی دانت اَور آبنوس کے
بدلے تُجھ سے اَشیا خریدتے تھے۔
16 ” ’تیری متعدّد مصنوعات کے باعث ارامی بھی تُجھ سے تِجارت کرتے تھے اَور نیلا فیروزہ، اَرغوانی پارچہ، کشیدہ
کاری، نفیس کتّان، مونگا اَور لعل مُعاوضہ میں دیتے تھے۔
17 ” ’یہُوداہؔ اَور اِسرائیل بھی تیرے ساتھ تِجارت کرتے تھے اَور وہ مِنّیتؔ کا گیہُوں، مٹھائیاں، شہد، زَیتُون کا تیل اَور
روغن بلسان دے کر تُجھ سے اَشیا خریدتے تھے۔
18 ” ’دَمشق بھی تیری مُختلف مصنوعات اَور کثرت اَسباب کے باعث تُجھ سے حلبونؔ کی مَے اَور زھر سفید اُون کی
تِجارت کرتا تھا۔
19 دِدانؔ کے لوگ اَور اُوزالؔ کے یُونانی بھی تُجھ سے مال خریدتے تھے۔ وہ تیری اَشیا کے مُعاوضہ میں کُوٹا ھُوا لوھا، تج
اَور اگر دیتے تھے۔
20 ” ’دِدانؔ شہر تیرے ساتھ گھوڑوں کی کاٹھی کے کمبل کی تِجارت کرتے تھے۔
21 ” ’عربستان اَور قیدارؔ کے تمام شہزادے تیرے گاھک تھے۔ وہ تیرے ساتھ برّوں، مینڈھوں اَور بکروں کی تِجارت کرتے
تھے۔
22 ” ’شیبا اَور رعماہؔ کے سوداگر بھی تیرے ساتھ تِجارت کرتے تھے اَور تیرے سامان کے عوض ہر قِسم کے نفیس
مَسالے، قیمتی پتّھر اَور سونا دیتے تھے۔
23 ” ’حارانؔ، کنّہ اَور عدنؔ اَور شیبا، اشُور اَور کِلمدؔ کے سوداگر تیرے ساتھ تِجارت کرتے تھے۔

* **27:13** یاوانؔ جِس مُلک کو آج گریس کہتے ہیں

24 وہ تیرے بازاروں میں تِجارت کے لِئے خُوبصورت کپڑوں، نیلے رنگ کی نفیس پوشاکوں، کشیدہ کاری اَور نفیس
بٹی ہوئی ڈوریوں کے ساتھ رنگین غالیچوں سے بھرے ہُوئے صندُوق لے کر آتے تھے جنہیں مضبُوط رسّیوں سے کس کر
باندھا جاتا تھا۔
25 ” ’ترشیشؔ کے جہاز
تیرے لِئے مال برداری کرتے تھے۔
جَب آپ سمُندری سفر پر جاتے ہیں
تو جہاز بھاری سامان جہاز میں بھرجاتا ہے۔
26 تیرے ملّاح
تُجھے گہرے سمُندر میں لے جاتے ہیں۔
لیکن بادِ مشرق
سمُندر کے درمیان تیرے ٹکڑے ٹکڑے کر دے گی۔
27 جِس دِن تُو تباہ ہوگی، اُس دِن
تیری دولت، تیرا تجارتی اَسباب اَور مصنوعات،
تیرے ملّاح، جہاز ران اَور جہاز ساز،
تیرے سوداگر اَور تیرے تمام جنگی سپاھی،
اَور اُن کے علاوہ ہر شخص جو جہاز پر سوار ہوگا
سَب سمُندر کے درمیان غرق ہوں گے۔
28 جَب تیرے ملّاح چِلّائیں گے تَب اُن کے شور سے
تیرے گِردونواح کے ساحِل لرز جائیں گے۔
29 تمام چپّو چلانے والے ملّاح
اَپنے اَپنے جہازوں کو خیرباد کہیں گے؛
ملّاح اَور تمام جہاز ران
ساحِلوں پر کھڑے ہوں گے۔
30 اَور وہ اَپنی آواز بُلند کریں گے
اَور تیری خاطِر زار زار روئیں گے؛
وہ اَپنے سَروں پر خاک ڈالیں گے
اَور راکھ میں لوٹیں گے۔
31 وہ تیری خاطِر اَپنے سَر مُنڈائیں گے
اَور ٹاٹ پہن لیں گے۔
اَور وہ تیرے لِئے شدید جِسمانی کوفت
اَور شِدّت غم سے روئیں گے۔
32 جَیسے جَیسے وہ تیرے لِئے واویلا اَور ماتم کریں گے،
وَیسے ہی مرثیہ خوانی کرتے ہُوئے کہیں گے:
”سمُندر سے گھرے ہُوئے صُورؔ کی مانند،

کب کسی کا مُنہ بند کیا گیا؟“
33 جَب تیرا تجارتی اَسباب سمُندر کی راہ جاتا تھا،
تَب تُونے کئی قوموں کی حاجتیں رفع کیں؛
تُونے اَپنی دولت اَور اَپنی مصنوعات سے
دُنیا کے بادشاہوں کو مالا مال کر دیا۔
34 اَب تُجھے سمُندر نے توڑ پھوڑ کے
اَپنی گہرائی میں غرق کر دیا ہے؛
اَور تیرا تجارتی مال اَور تیرے تمام ساتھی
تیرے ساتھ غرق ہو گئے۔
35 ساحِلی مُلکوں میں رہنے والے تمام لوگ
تیری وجہ سے حیرت زدہ ہو گئے؛
اُن کے بادشاہوں کے رونگٹے کھڑے ہو گئے
اَور خوف سے اُن کے چہروں کا رنگ پیلا پڑ گیا۔
36 مُختلف قوموں کے سوداگر تُجھ پر اِظہار نفرت کرتے ہیں؛
تیرا اَنجام نہایت ہولناک ہُوا
اَور تُو اَب باقی نہ رہے گا۔‘ “

28

صُورؔ کے بادشاہ کے خِلاف نبُوّت

1 یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
2 ”اَے آدمؔ زاد، صُورؔ کے حُکمران سے کہہ، ’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں:
” ’اَپنے دِل کے غُرور میں
تُو کہتاہے، ”میں خُدا ہُوں؛
اَور سمُندر کے درمیان
میں خُدا کے تخت پر بیٹھا ہُوں۔“
حالانکہ تُو سوچتا ہے کہ تُو خُدا کی طرح عقلمند ہے،
پھر بھی تُو اِنسان ہی ہے، خُدا نہیں۔
3 کیا تُو دانی ایل سے بھی زِیادہ عقلمند ہے؟
کیا تُجھ سے کوئی بھید چھُپا نہیں ہے؟
4 اَپنی حِکمت اَور فراست سے
تُونے اَپنے لیٔے دولت حاصل کی
اَور اَپنے خزانے
سونے اَور چاندی سے بھر لیٔے۔
5 تِجارت میں بڑا ہُنرمند ہوکر
تُونے اَپنی دولت بڑھالی،

اَور اَپنی دولت کی بدولت
تیرا دِل مغرُور ہو چُکاہے۔
6 ” ’چنانچہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں:
” ’چونکہ تُو سوچتا ھے کہ تُو عقلمند ھے،
گویا بالکُل خُدا کی مانند عقلمند،
7 میں پردیسیوں کو تیرے خِلاف چڑھا لا رہا ہُوں،
جو نہایت ھی سنگدل قومیں ھیں؛
جو تیرے حُسن اَور تیری حِکمت کے خِلاف اَپنی تلواریں کھیچیں گے
اَور تیرے چمکتے ہُوئے جمال کو چھید ڈالیں گے۔
8 وہ تُجھے گڑھے میں اُتاریں گے،
اَور تُو سمُندر کے درمیان
مقتولوں کی سِی موت مَرے گا۔
9 تَب کیا تُو اَپنے قاتلوں کے رُوبرو،
یہ کہے گا، ”میں خُدا ہُوں؟“
تُو اَپنے قاتلوں کے ھاتھوں میں
محض اِنسان ھی رہے گا، خُدا نہیں۔
10 تُو پردیسیوں کے ھاتھوں میں
نامختون کی سِی موت مَرے گا۔
یہ مَیں نے کہا ھے، یَاھوِہ قادر نے فرمایاھے۔‘ “

11 یَاھوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
12 ”اَے آدمؔ زاد، صُورؔ کے بادشاہ کے متعلّق نوحہ تیّار کر اَور اُس سے کہہ: ’یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں:
” ’تُو اِنتہائی کمال کا نمونہ تھا،
جو پُر اَز حِکمت سے مُکمّل اَور حُسن میں کامل تھا۔
13 تُو عدنؔ میں تھا،
جو خُدا کا باغ تھا؛
ہر قیمتی پتّھر تُمھیں سجاتا تھا
یاقُوتِ سُرخ، ھیرا اَور سبز زُمُرّد،
پکھراج اَور سنگِ سُلیمانی اَور سنگِ یَشب
نیلم، نیلا فیروزہ اَور فیروزہ،
الغرض ہر قِسم کے قیمتی پتّھر سے تُو آراستہ تھا؛
جنہیں سونے کی تختیوں میں جڑ دیا گیا تھا،
جو تیری پیدائش کے دِن ھی تیّار کی گئی تھیں۔
14 مَیں نے تُجھے ایک سرپرست کروبی کی مانند مَسح کیا،

اَور تُجھے خُدا کے پہاڑ پر مُقرّر کیا،
جہاں تُو بیش قیمتی آتِشی پتّھروں کے درمیان چلتا پھرتا تھا۔
15 تیری پیدائش کے دِن سے لے کر
تُجھ میں ناراستی سمانے تک
تیری روِشیں بےگُناہ تھیں۔
16 تیری تِجارت کی بہتات کے باعث
تُجھ میں تشدّد بھر گیا،
اَور تُونے گُناہ کیا۔
اِس لئے اَے سرپرست کروبی،
مَیں نے تُجھے بےحُرمتی سمجھ کر خُدا کے پہاڑ پر سے ہٹا دیا،
اَور تُجھے اُن آتِشی پتّھروں کے درمیان سے خارج کر دیا۔
17 اَپنے حُسن کے باعث
تیرا دِل مغرُور ہُوا،
اَور اَپنے جمال کے سبب سے
تُونے اَپنی حِکمت کو بِگاڑ لیا۔
اِس لئے مَیں نے تُجھے زمین پر پٹک دیا،
اَور بادشاہوں کے سامنے تماشا بنا دیا۔
18 تُونے اَپنی گُناہوں کی کثرت اَور ناجائز تِجارت سے
اَپنے پاک مَقدِسوں کو ناپاک کر دیا۔
اِس لئے مَیں نے تُجھ میں سے آگ نمُودار کی،
جِس نے تُجھے بھسم کر دیا،
اَور مَیں نے تیرے تمام تماشائیوں کے سامنے
تُجھے زمین پر راکھ بنا دیا۔
19 تیری تمام شناسا قومیں
تُجھے دیکھ کر حیران ہیں؛
تُو نہایت خوفناک اَنجام کو پہُنچا
اَور اَب باقی نہ رہے گا۔‘ “

صیدونؔ کے خِلاف نبُوّت

20 یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
21 ”اَے آدمؔ زاد، اَپنا رُخ صیدونؔ کی طرف کر اَور اُس کے خِلاف نبُوّت کر
22 اَور کہہ، ’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں:
” ’اَے صیدونؔ، مَیں تیرے خِلاف ہُوں،
اَور مَیں تمہارے درمیان اَپنی عظمت ظاہر کروں گا۔

اَور جَب مَیں اُسے سزا دُوں گا
اَور اُس میں اُس کو مُقدّس ٹھہراؤں گا،
تَب وہ جان لیں گے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔
23 میں اُس پر وَبا نازل کروں گا
اَور اُس کی گلیوں میں خُون بہاؤں گا
اُس پر ہر طرف سے تلوار چلے گی
اَور اُس کے مقتول اُس کے اَندر گریں گے۔
تَب وہ جان لیں گے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔
24 ” ’اَور بنی اِسرائیل کا اَیسا کوئی کُنبہ و ہمسایہ نہ ہوگا جو تکلیف دہ جھاڑیاں یا چبھنے والے کانٹے ثابت ہُوں۔ تَب
وہ جان لیں گے کہ میں یَاہوِہ قادر ہُوں۔
25 ” ’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: جَب مَیں بنی اِسرائیل کو اُن قوموں میں سے جمع کروں گا جہاں وہ پراگندہ ہو چُکے
ہیں تَب میں مُختلف قوموں کی آنکھوں کے سامنے اُن میں مُقدّس ٹھہروں گا۔ تَب وہ خُود اَپنے مُلک میں رہیں گے جسے
مَیں نے اَپنے خادِم یعقوب کو دیا تھا۔
26 وہ وہاں بحِفاظت رہیں گے اَور وہاں مکانات تعمیر کریں گے اَور تاکستان لگائیں گے اَور جَب مَیں اُن کے اُن تمام
ہمسایوں کو جنہوں نے اُنہیں حقیر جانا سزا دُوں گا تَب وہ سلامتی سے رہیں گے۔ اَور تَب وہ جان لیں گے کہ میں ہی
یَاہوِہ اُن کا خُدا ہُوں۔‘ “

29

مِصر کے خِلاف نبُوّت

فَرعوہؔ کو سزا

1 دسویں سال کے دسویں مہینے کے بارھویں دِن، یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
2 ”اَے آدمؔ زاد، شاہِ مِصر فَرعوہؔ کی طرف اَپنا رُخ کر اَور اُس کے تمام مِصر کے خِلاف نبُوّت کر۔
3 اُس سے بات کر، ’اَور کہہ کہ یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں:
” ’اَے شاہِ مِصر فَرعوہؔ، میں تیرا مُخالف ہُوں،
اَے بھاری اَور موٹے گھڑیال جو اَپنی دریاؤں کے درمیان پڑا رہتاہے۔
تُو کہتاہے، ”دریائے نیل میرا ہے؛
اَور مَیں نے اُسے اَپنے لئے بنایا ہے۔“
4 لیکن مَیں تیرے جبڑوں میں کانٹے پھنساؤں گا
اَور تیری دریاؤں کی مچھلیوں کو تیری جِلد سے چپکاؤں گا۔
اَور تیری کھال میں چُپکی ہُوئی تمام مچھلیوں سمیت،
مَیں تُجھے تیری دریاؤں میں سے باہر کھینچ لُوں گا۔
5 مَیں تُجھے اَور تیری دریاؤں میں کی تمام مچھلیوں کو،
بیابان میں چھوڑ دُوں گا۔
تُو کھُلے میدان میں پڑا رہے گا

جہاں سے نہ تو بٹورا جائے گا، نہ اُٹھایا جائے گا۔
اَور مَیں تُجھے زمین کے درندوں اَور آسمان کے پرندوں کی
خُوراک بنا دُوں گا۔
6 تَب مِصر کے تمام باشِندے جان لیں گے کہ مَیں یَاھوِہ ہُوں۔

”تُو بنی اِسرائیل کے لِئے سَرکنڈے کا عصا بَن گیا ہے۔
7 جَب اُنہُوں نے تُجھے اَپنی گرفت میں لیا تَب تُو ٹوٹ گیا اَور اُن کے کندھوں کو زخمی کر دیا۔ اَور جَب اُنہُوں نے تیرا
سہارا لیا تَب تُو ٹوٹ گیا اَور اُن کی پیٹھ میں موچ آ گئی۔
8 ” 'چنانچہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: مَیں تُجھ پر تلوار چلوا کر تیرے لوگوں اَور اُن کے حَیوانوں کو قتل کرا دُوں گا۔
9 مِصر ایک ویران مُلک بَن جائے گا۔ تَب وہ جان لیں گے کہ مَیں یَاھوِہ ہُوں۔
” 'چونکہ تُونے کہا، ”دریائے نیل میرا ہے اَور مَیں نے ہی اُسے بنایا ہے۔“
10 اِس لِئے میں تیرا اَور تیرے دریاؤں کا مُخالف ہُوں اَور مَیں مِصر کے مُلک کو مِگدُلؔ سے لے کر آسوانؔ تک یہاں تک
کہ کُوشؔ کی سرحد تک بالکُل اُجاڑ کر رکھ دُوں گا۔
11 کسی اِنسان یا حَیوان کا قدم تک اِدھر نہ پڑے گا اَور چالیس بَرس تک اُس میں کوئی نہ بسے گا۔
12 میں مُلک مِصر کو اُجڑے ہُوئے مُلکوں کے درمیان اُجاڑ کر رکھ دُوں گا اَور اُس کے شہر کو مُختلف قوموں میں
پراگندہ اَور مُختلف ممالک میں تِتّر بِتّر کر دُوں گا۔
13 ” 'پھر بھی یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: چالیس بَرس گزر جانے کے بعد میں مِصریوں کو اُن قوموں میں سے جمع
کروں گا جِن کے درمیان اُنہیں تِتّر بِتّر کیا گیا تھا۔
14 میں اُنہیں اسیری سے چھُڑا کر واپس لاؤں گا اَور اُن کے آبائی وطن مِصر یعنی فتروسؔ میں لَوٹاؤں گا جہاں وہ ایک
مَعمولی مملکت بَن جائیں گے۔
15 وہ تمام مملکتوں میں نہایت مَعمولی مملکت ہوگی اَور پھر کبھی اَپنا سَر اَور قوموں سے اُونچا نہ اُٹھا پائے گی۔ میں اُسے
اِس قدر کمزور کر دُوں گا کہ وہ پھر کبھی اَور قوموں پر حُکومت نہ کر پائے گی۔
16 مِصر پھر کبھی بنی اِسرائیل کے لِئے قابلِ اِعتماد نہ رہے گا بَلکہ اُنہُوں نے مِصریوں سے اِمداد طلب کرکے جو گُناہ
کیا تھا اُس کی یادداشت بَن جائے گا۔ تَب وہ جان لیں گے کہ میں یَاھوِہ قادر ہُوں۔' “

نبوکدنضرؔ کا اِنعام

17 ستّائیسویں سال کے پہلے ماہ کے پہلے دِن یَاھوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
18 ”اَے آدمؔ زاد، شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ نے صُورؔ کے خِلاف فَوج کشی کرکے اَپنے لوگوں کے لِئے بڑی مُشکل پیدا کر
دی؛ یہاں تک کہ ہر سَر گنجا ہُوا اَور ہر کندھا چھِل گیا۔ پھر بھی صُورؔ کے خِلاف اُس مُہم سے نہ اُسے نہ اُس کی فَوج
کو کوئی صِلہ مِلا۔
19 چنانچہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: میں مِصر کو شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ کے سُپرد کروں گا اَور وہ اُس کی دولت لے
جائے گا۔ وہ مُلک کو لُوٹ لے گا تاکہ اَپنی فَوج کی تنخواہ ادا کر سکے۔
20 مَیں نے اُسے اُس کی کوششوں کے عوض مِصر اِنعام میں دیا ہے کیونکہ اُس نے اَور اُس کی فَوج نے یہ سَب کام
میرے لِئے کیا۔ یہ یَاھوِہ قادر نے فرمایا ہے۔

21 ”اُس وقت مَیں اِسرائیل کے خاندان سے ایک سینگ اُگاؤں گا اَور اُن کے درمیان تیرا مُنہ کھولوں گا۔ تَب وہ جان
لیں گے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔“

30

مِصر کے لئے نوحہ

1 یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
2 ”اَے آدمؔ زاد، نبُوّت کر اَور کہہ: 'یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں:
” 'ماتم کرو اَور کہو،
”اُس دِن پر افسوس!“
3 کیونکہ وہ دِن نزدیک ہے،
یَاہوِہ کا دِن قریب ہے۔
یعنی بادلوں کا دِن،
اَور قوموں کی سزا کا وقت۔
4 مِصر کے خِلاف تلوار اُٹھے گی،
اَور مِصر میں قتلِ عام ہوگا۔ اَور کُوشؔ پر مصائب کا وقت آئے گا۔
اُس کی دولت لُوٹ لی جائے گی،
اَور اُس کی بُنیادیں ڈھا دی جائیں گی،
تَب اہلِ کُوشؔ سخت تکلیف میں ہوں گے۔
5 کُوشؔ۔ فُوطؔ، لُودؔ، تمام عربستانؔ، لیبیا* اَور اُس مُلک کے لوگ جنہوں نے عہد کیا ہے سَب مِصریوں کے ساتھ تلوار سے
مارے جائیں گے۔
6 ” 'یَاہوِہ قادر نے یُوں فرمایا ہے:
” 'مِصر کے اِتّحادی تباہ ہو جائیں گے۔
اَور جِس قُوّت پر اُسے غُرور ہے وہ ٹوٹ جائے گی۔
مِگدُلؔ سے لے کر آسوانؔ تک
اُس کے باشِندے تلوار سے مارے جائیں گے،
یہ یَاہوِہ خُدا نے فرمایا ہے۔
7 وہ ویران مُلکوں کے درمیان
ویران ہوں گے،
اَور اُن کے شہر
اُجڑے ہُوئے شہروں کے ساتھ کھنڈر بَن جائیں گے۔
8 جَب مَیں مِصر میں آگ لگا دُوں گا
اَور اُس کے سَب مددگار ہلاک کئے جائیں گے،
تَب وہ جان لیں گے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔

---

* **30:5** لیبیا دُوسرا نام کُوب بھی ہے

9 ” ’اُس روز میری طرف سے کئی قاصِد جہازوں پر سوار ہوکر روانہ ہوں گے تا کہ وہ غافل کُوشیوں کو خوفزدہ کر
سکیں کیونکہ مِصر کی سزا کے دِن وہ سخت تکلیف میں ہوں گے اَور وہ دِن یقیناً آئے گا۔

10 ” ’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں:
” ’مَیں شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ کے ہاتھوں
مِصر کے گِروہ کا خاتِمہ کر دُوں گا۔
11 اُسے اَور اُس کی فَوج کو جو نہایت ہی سنگدل قوم ہے۔
مُلک کو تباہ کرنے کے لِئے مدعو کیا جائے گا۔
وہ مِصر پر تلوار چلائیں گے
اَور مُلک کو مقتولوں سے بھر دیں گے۔
12 میں دریائے نیل کے چشموں کو خشک کر دُوں گا
اَور مُلک کو بدکاروں کے ہاتھ فروخت کر دُوں گا،
یُوں مُلک اَور اُس کے اَندر کی ہر شَے کو
پردیسیوں کے ہاتھ تباہ کر دُوں گا۔
میں یَاہوِہ نے یہ فرمایا ہے۔

13 ” ’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں:
” ’میں میمفِسؔ† نُوفؔ کے بُتوں کو برباد کر دُوں گا
اَور اُس کی مورتیوں کو تباہ کر دُوں گا۔
اَب مِصر میں کبھی کوئی شہزادہ برپا نہ ہوگا،
اَور مَیں تمام مُلک میں خوف کا ماحول پیدا کروں گا۔
14 میں فتروس‡ کو اُجاڑ دُوں گا،
ضعنؔ کو آگ لگا دُوں گا
اَور تھیبیس§ کو سزا دُوں گا۔
15 مَیں مِصر کے مضبُوط قلعہ پلوسیئم پر اَپنا قہر نازل کروں گا،
اَور تھیبیس کے گِروہ کا خاتِمہ کر دُوں گا۔
16 مَیں مِصر کو آگ لگا دُوں گا،
اَور پلوسیئم* درد میں تڑپے گا۔
اَور تھیبیس دَم بھر میں تسخیر کر لیا جائے گا،
اَور میمفِسؔ† مُستقِل بےچینی میں ہوگا۔

† **30:13** میمفِسؔ اِسے نُوفؔ بھی کہتے ہیں‡ **30:14** فتروس یعنی یہ بالائی مِصر ہے§ **30:14** تھیبیس یعنی نوؔ* **30:16** پلوسیئم یعنی سِنؔ† **30:16** میمفِسؔ یعنی نُوفؔ

17 اَونؔ‡ اَور فی بِستؔ کے نوجوان مَرد
تلوار سے مارے جائیں گے۔
اَور خُود شہر)کے لوگ(اسیری میں چلے جائیں گے۔
18 جَب مَیں مِصر کا جُوا توڑوں گا
تَب وہ تحفنحیسؔ کے لِئے نہایت تاریک دِن ہوگا،
اَور وہاں اُس کی قُوّت جِس پر اُسے فخر ہے ختم ہو جائے گی۔
اُس پر گھٹا چھا جائے گی،
اَور اُس کے دیہات اسیر ہو جائیں گے۔
19 اِس طرح میں مِصریوں کو سزا دُوں گا،
اَور وہ جان لیں گے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔‘ “

فَرعوہؔ کے خِلاف اعلان

20 گیارھویں سال کے پہلے مہینے کے ساتویں دِن یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
21 ”اَے آدمؔ زاد، مَیں نے شاہِ مِصر فرعوہؔ کا بازو توڑ دیا ہے۔ اُسے نہ تو باندھا گیا تاکہ تندرست ہو جائے، نہ ھی لکڑی
کی پٹّی کا سہارا دے کر لپیٹا گیا تاکہ اُس میں اِس قدر مضبُوطی آ جائے کہ تلوار پکڑ سکے۔
22 چنانچہ یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: میں شاہِ مِصر فرعوہؔ کے خِلاف ہُوں اَور مَیں اُس کے دونوں بازو توڑ دُوں گا،
جو تندرست ہے اُسے بھی اَورجو ٹوٹ چُکاہے اُسے بھی۔ اَور تلوار اُس کے ہاتھ سے گرا دوں گا۔
23 میں مِصریوں کو مُختلف قوموں میں مُنتشر کر دُوں گا اَور اُنہیں مُختلف ممالک میں بِکھیر دُوں گا۔
24 میں شاہِ بابیل کے بازوؤں کو تقویّت بخشوں گا اَور اَپنی تلوار اُس کے ہاتھ میں تھما دُوں گا لیکن مَیں فَرعوہؔ کے
بازوؤں کو توڑ دُوں گا اَور وہ اُس کے سامنے ایک سخت زخمی شخص جَیسے موت کے لِئے کَراھاتا ہے۔
25 میں شاہِ بابیل کے بازوؤں کو مضبُوط کروں گا لیکن فَرعوہؔ کے بازو ڈھیلے پڑ جائیں گے۔ جَب مَیں اَپنی تلوار شاہِ بابیل
کے ہاتھ میں دُوں گا اَور وہ اُسے مِصریوں کے خِلاف اُٹھائے گا تَب وہ جان لیں گے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔
26 میں مِصریوں کو مُختلف قوموں میں مُنتشر کر دُوں گا اَور اُنہیں مُختلف ممالک میں بِکھیر دُوں گا۔ تَب وہ جان لیں گے
کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔“

31

لبانونؔ کا دیودار

1 گیارھویں سال کے تیسرے مہینے کے پہلے دِن یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
2 ”اَے آدمؔ زاد، شاہِ مِصر فَرعوہؔ سے اَور اُس کے گِروہ سے کہہ:
” ’تمہاری شان و شوکت کا کس سے موازنہ کیا جائے؟
3 اشُور پر غور کرجو کسی زمانہ میں لبانونؔ کا دیودار تھا،
جِس کی خُوبصورت شاخیں جنگل میں گھنا سایہ کئے ہُوئے تھیں؛
وہ نہایت اُونچا درخت تھا،

‡ **30:17** اَونؔ نوجوان

اَور اُس کی چوٹی گھنی اَور ہری بھری شاخوں سے اُوپر نکلی ہُوئی تھی۔
4 پانی سے اُس کی نشو نُما ہُوئی،
اَور گہرے چشموں نے اُسے بُلند قامت بنا دیا؛
اَور اُس کی ندیاں
اُس کے دامن کے اِردگرد بہتی تھیں
اُس نے اَپنی نہریں
جنگل کے تمام درختوں تک پہُنچا دیں۔
5 اِس لئے اُس کا قد جنگل
کے تمام درختوں سے اُونچا ہو گیا؛
اُس کی ٹہنیاں بڑھتی گئیں
اَور کثرتِ آب سے
اُس کی شاخیں لمبی ہوکر پھیلتی گئیں۔
6 ہَوا کے پرندوں نے
اُس کی ٹہنیوں پر گھونسلے بنائے تھے،
اَور جنگل کے درندے اُس کی شاخوں کے نیچے
بچّے جنتے تھے؛
اَور بڑی بڑی قومیں
اُس کے سایہ میں بستی تھیں۔
7 وہ اَپنی پھیلی ہُوئی ٹہنیوں کے باعث،
خُوبصُورتی میں دلکش تھا،
کیونکہ اُس کی جڑیں
گہرائی میں کافی پانی تک جا پہُنچی تھیں۔
8 خُدا کے باغ کے دیودار بھی
اُس کا مُقابلہ نہ کر سکے،
نہ ہی صنوبر کے درخت
اُس کی ٹہنیوں کی برابری کر سکے،
نہ چُنار کے درخت
اُس کی شاخوں کا مُقابلہ کر سکے۔
الغرض خُدا کے باغ کا کوئی درخت
خُوبصُورتی میں اُس کا ثانی نہ تھا۔
9 مَیں نے اُسے شاخوں کی کثرت سے
خُوبصورت بنا دیا،
یہاں تک کہ عدنؔ کے تمام درخت جو خُدا کے باغ میں تھے
اُس پر رشک کرتے تھے۔

10 ” ’چنانچہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: چونکہ عظیم دیودار اِس قدر بُلند قامت بنا اَور اُس نے اَپنا سَر گھنے پتّوں میں
سے اُونچا اُٹھایا اَور اَپنی بُلندی پر فخر کرنے لگا،
11 اِس لئے مَیں نے اُسے قوموں کے حُکمران کے حوالہ کیا تاکہ وہ اُسے اَپنی شرارت کا مُناسب صِلہ دے اَور مَیں نے
اُسے الگ کر دیا۔
12 اَور نہایت سنگدل پردیسی قوموں نے اُسے کاٹ کر رکھ دیا۔ اُس کی ٹہنیاں پہاڑوں پر اَور تمام کھائیوں میں گرگئیں۔
اَور اُس کی شاخیں ٹوٹ کر مُلک کے تمام نالوں میں بِکھر گئیں۔ اَور رُوئے زمین کی تمام قومیں اُس کے سایہ سے نکل کر
اُسے چھوڑکر چلی گئیں۔
13 ھَوا کے تمام پرندوں نے اُس کے ٹُوٹے ھُوئے تنے پر بسیرا کیا اَور کھیت کے جنگلی جانوروں نے اُس کی شاخوں میں
قِیام کیا۔
14 اِس لئے پانی کے کنارے کے درختوں میں سے کوئی درخت کبھی بھی اَپنا سَر گھنی ٹہنیوں سے اُوپر اُٹھا کر اَپنی بُلندی
پر فخر نہ کرے۔ اَور درخت جو اِس قدر سیراب ھُوں، کبھی اِتنے بُلند نہ ھوں کیونکہ وہ سَب موت کے لئے مُقرّر کئےگئے
تاکہ وہ گڑھے میں جانے والے لوگوں کے ساتھ زمین کے نیچے جا ملیں۔
15 ” ’یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: جِس دِن اُسے مرنے والوں کے دائرے میں اُتارا گیا، مَیں نے اُس کی خاطر گہرے
چشموں کو تم سے ڈھانک دیا، اُس کی دریاؤں کو روکے رکھا اَور اُن کے سیلاب کو تھام لیا۔ اِس وجہ سے مَیں نے
لبانونؔ پر اُداسی طاری کی اَور کھیتوں کے تمام درخت مُرجھا گئے۔
16 جَب مَیں نے اُسے گڑھے میں جانے والوں کے ساتھ قبر میں ڈالا تو اُس کے گرنے کے شور سے مَیں نے قوموں کو
لرزا دیا۔ تَب عدنؔ کے تمام درختوں نے یعنی لبانونؔ کے چیدہ اَور بہترین درختوں نے جو پانی کی فراوانی کے علاقوں میں
تھے، زمین کے نیچے تسلّی پائی۔
17 وہ بھی، اُس عظیم دیودار کے مانند، جو سایہ میں بستے تھے اَورجو مُختلف قوموں میں اُس کے رفیق تھے وہ بھی اُس
کے ساتھ قبر میں چلے گئے اَور اُن سے مِل گئے جو تلوار سے مارے گئے تھے۔
18 ” ’شان و شوکت اَور عظمت و جلال میں عدنؔ کے کِن درختوں کا تیرے ساتھ موازنہ کیا جا سَکتا ھے؟ لیکن تُو بھی
عدنؔ کے اَور درختوں کے ساتھ زمین میں اُتارا جائے گا اَور وھاں تُو تلوار سے مارے ھُوئے نامختونوں کے ساتھ پڑا رہے گا۔
” ’یِہی فَرعوہؔ اَور اُس کے تمام گِروہ کا اَنجام ھے۔ یہ یَاھوِہ قادر نے فرمایاھے۔‘ “

32

فَرعوہؔ کے لئے نوحہ

1 بارھویں سال کے، بارھویں مہینے کے پہلے دِن، یَاھوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ھُوا:
2 ”اَے آدمؔ زاد، شاہِ مِصر فَرعوہؔ کا نوحہ تیّار کر اَور اُس سے کہہ:

” ’تُو مُختلف قوموں کے درمیان شیرببر کی مانند گردانا جاتا ھے،
لیکن تُو محض سمُندر میں کے گھڑیال کی مانند ھے،
جو اَپنی دریاؤں میں غوطے مارتا ھے
اَور اُن کے پانی کو پاؤں سے متحّرک کرکے اُن میں جھاگ پیدا کرتا ھے
اَور اُن کی دریاؤں کو گدلا کر دیتاھے۔
3 ” ’یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں:

” ’مَیں لوگوں کی ایک بڑے مجمع کے ساتھ
تُجھ پر اَپنا جال پھیلاؤں گا
اَور وہ تُجھے میرے ھی جال میں کھینچ لیں گے۔
4 مَیں تُجھے زمین پر پھینک دُوں گا
اَور تُجھے کھُلے میدان میں پٹک دُوں گا۔
اَور ھَوا کے تمام پرندوں کو تُجھ پر بسیرا کرنے دُوں گا
اَور زمین کے تمام درندے سیر ھونے تک تُجھے نگلتے رھیں گے۔
5 مَیں تیرا گوشت پہاڑوں پر پھیلا دُوں گا
اَور تیرے باقی اَعضا سے وادیوں کو بھر دُوں گا۔
6 مَیں زمین کو پہاڑوں تک تیرے بہتے ھُوئے خُون سے سینچوں گا
اَور کھائیوں تیرے خُون آلُودہ گوشت سے بھر دئیے جائیں گے۔
7 جَب مَیں تُجھے مٹاؤں گا اُس وقت مَیں آسمان پر پردہ ڈال دُوں گا
اَور اُس کے سِتاروں کو بے نُور کر دُوں گا؛
میں آفتاب کو بادلوں سے چھُپا لُوں گا،
اَور چاند اَپنی رَوشنی نہ دے گا۔
8 اَور مَیں تمام نُورانی اجرامِ فلکی کو
تُجھ پر تاریک کر دُوں گا؛
اَور تیرے مُلک کو تاریکی سے ڈھانپ دُوں گا،
یہ یَاھوِہ قادر کا فرمان ھے۔
9 جَب مَیں مُختلف قوموں کے درمیان
اَور اُن مُلکوں میں جو تیرے لِئے اجنبی ھیں تُجھے تباہ کر ڈالُوں گا،
تَب میں کئی قوموں کے دِلوں کو مُضطرب کر دُوں گا۔
10 میں کئی قوموں کو تیری وجہ سے حیرت زدہ کر دُوں گا،
اَور جَب مَیں اَپنی تلوار اُن کے سامنے گھُماؤں گا
تَب اُن کے بادشاہ تیرے باعث خوف سے کانپ اُٹھیں گے۔
تیرے زوال کے دِن
اُن میں سے ھر ایک
اَپنی اَپنی جان بچانے کے لِئے ھرپل کانپتا رھے گا۔
11 ” ’یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں:
” ’شاہِ بابیل کی تلوار
تُجھ پر چلے گی۔
12 مَیں تیرے گروہ کو
اَیسے سنگدل لوگوں کی تلواروں سے گراؤں گا۔
جو تمام قوموں میں نہایت ھیبت ناک ھیں۔

وہ مِصر کے گھمنڈ کو چُورچُور کر دیں گے،
اَور اُس کے تمام گِروہوں کو تباہ کر دیں گے۔
13 میں اُس کے تمام مویشیوں کو
پانی کے ذخیروں کے پاس سے نابود کر دُوں گا
تا کہ اِنسان کے قدم پھر کبھی اُن کے پانی کو متحرّک نہ کریں
نہ مویشیوں کے کھُر اُسے گدلا کریں۔
14 تَب مَیں اُن کا پانی نتھرنے دُوں گا
اَور اُس کی دریاؤں کو روغن کی مانند بہنے دُوں گا،
یہ یَاہوِہ قادر کا فرمان ہے۔
15 جَب مَیں مِصر کو ویران کر دُوں گا
اَور مُلک کو ہر شَے سے خالی کر دُوں گا،
اَور جَب مَیں اُس میں بسنے والوں کو ختم کر دُوں گا،
تَب وہ جان لیں گے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔'
16 "اَور وہ اُس پر یہ نوحہ گائیں گے۔ مُختلف قوموں کی بیٹیاں بھی یہ نوحہ گائیں گی اَور مِصر اَور اُس کے گِروہ کا ماتم
کریں گی۔ یہ یَاہوِہ قادر کا فرمان ہے۔"

مِصر کا مُردہ لوگوں کے دائرے میں اُترنا

17 بارھویں سال کے مہینے کے پندرھویں دِن یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
18 "اَے آدمؔ زاد، مِصر کے گِروہ کے لیٔے ماتم کر اَور اُسے اَور زورآور قوموں کی بیٹیوں کو گڑھے میں اُتر جانے والوں
کے ساتھ زمین میں دفن کر دے۔
19 اُن سے کہہ، 'کیا تُم اَوروں سے زِیادہ مراعات یافتہ ہو؟ نیچے اُتر جاؤ اَور نامختونوں کے ساتھ پڑے رہو۔'
20 وہ تلوار سے مارے ہوؤں کے درمیان گریں گے۔ تلوار کھینچی گئی ہے۔ اُسے اَپنی تمام گِروہ کے ساتھ گھسیٹ لیا
جانے دو۔
21 طاقتور سربراہ قبر میں سے مِصر اَور اُس کے مددگاروں کے متعلّق کہیں گے: 'وہ پاتال میں اُترگئے اَور نامختونوں کے
ساتھ پڑے ہُوئے ہیں جو تلوار سے مارے گیٔے ہیں۔'
22 "اشُور اَپنے تمام لشکر کے ساتھ وہاں ہے وہ اَپنے تمام مقتولوں کی قبروں سے گھِرا ہُواہے جو تلوار سے مارے گیٔے۔
23 اُن کی قبریں گھرے گڑھوں میں ہیں اَور اُس کی فَوج اُس کی قبر کے اِردگرد ہے۔ جِن لوگوں نے زندوں کے مُلک
میں دھشت مچا رکھی تھی وہ اَب مَرے پڑے ہیں اَور سَب کے سَب تلوار کے شِکار ہُوئے ہیں۔
24 "عیلامؔ وہاں ہے اَور اُس کی قبر کے اِردگرد اُس کا سارا گِروہ ہے۔ وہ سَب کے سَب تلوار سے مار گرائے گیٔے ہیں۔
جِن لوگوں نے زندوں کی سرزمین میں دھشت مچا رکھی تھی وہ سَب نامختون زمین کے نیچے چلے گیٔے۔ وہ گڑھے میں اُتر
جانے والوں کے ساتھ رُسوا ہو گئے۔
25 اُس کے لیٔے مقتولوں کے درمیان بِستر لگایا گیا اَور اُس کے تمام لوگوں کا آخری ٹھکانہ اُس کی قبر کے اِردگرد ہے۔
وہ سَب کے سَب نامختون ہیں جو تلوار سے مارے گیٔے۔ چونکہ اُن کی دھشت زندوں کی سرزمین میں پھیلی تھی اِس لیٔے وہ
گڑھے میں اُترنے والوں کے ساتھ رُسوا ہو گئے اَور وہ مقتولوں کے درمیان رکھے گیٔے ہیں۔

26 ”میشکؔ اَور تُوبل وہاں ہیں اَور اُن کا سارا گِروہ اُن کی قبروں کے اِردگرد ہے۔ وہ سَب کے سَب نامختون ہیں جو
تلوار سے مارے گئے ہیں کیونکہ اُنہوں نے زندوں کی سرزمین میں دہشت مچائی ہُوئی تھی۔
27 کیا وہ دُوسرے نامختون سپاہیوں کے ساتھ نہیں پڑے ہُوئے ہیں جو مارے گئے اَور اَپنے اسلحہ جنگ کے ساتھ قبر
میں چلے گئے اَور جِن کی تلواریں اُن کے سَروں کے نیچے رکھی گئی تھیں اَور اُن کے ڈھالیں* اُن کی ہڈّیوں پر پڑی ہیں
حالانکہ اُن سپاہیوں کی دہشت زندوں کی سرزمین میں پھیلی ہُوئی تھی۔
28 ”تُو بھی اَے فَرعوہؔ، توڑا جائے گا اَور اُن نامختونوں کے درمیان پڑا رہے گا جو تلوار سے مارے گئے ہیں۔
29 ”اِدُوم اَپنے بادشاہوں اَور اُمرا کے ساتھ وہاں ہے اَور اَپنی قُوّت کے باوُجود اُن لوگوں کے بیچ رکھے گئے جو تلوار
سے قتل ہُوئے۔ وہ اُن نامختونوں کے ساتھ پڑے ہُوئے ہیں جو گڑھے میں جاتے ہیں۔
30 ”شِمال کے تمام اُمرا اَور تمام صیدونی وہاں ہیں۔ وہ اَپنی قُوّت سے دہشت پیدا کرنے کے باوُجود رُسوا ہوکر اُن کے
ساتھ گڑھے میں چلے گئے۔ وہ نامختونی کی حالت میں تلوار کے شِکار ہونے والوں کے ساتھ پڑے ہیں اَور گڑھے میں اُترنے
والوں کے ساتھ رُسوا ہُوئے۔
31 ”فَرعوہؔ اَور اُس کا تمام لشکر اَپنے تمام گِروہ کو جو تلوار سے قتل ہُوئے دیکھ کر تسلّی پائے گا۔ یہ یَاہوِہ قادر کا فرمان
ہے۔
32 حالانکہ مَیں نے اُسے زندوں کی سرزمین میں دہشت پھیلانے دی، پھر بھی فَرعوہؔ اَپنے تمام گِروہ کے ساتھ اُن نامختونوں
کے درمیان پڑا رہے گا جو تلوار سے مارے گئے۔ یہ یَاہوِہ قادر کا فرمان ہے۔“

33

حزقی ایل کا تقرّر بحیثیت نگہبان

1 یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
2 ”اَے آدمؔ زاد، اَپنے ہم وطن لوگوں سے مُخاطِب ہو اَور اُن سے کہہ: ’جَب مَیں کسی مُلک پر تلوار چلاؤں اَور اُس
مُلک کے لوگ اَپنے کسی شخص کو چُن کر اُسے اَپنا نگہبان مُقرّر کریں،
3 اَور وہ مُلک کی طرف بڑھتی ہُوئی تلوار کو دیکھ کر لوگوں کو آگاہ کرنے کے لئے نرسنگا پھُونکے،
4 تَب اگر کوئی نرسنگے کی آواز سُن کر مُتنبّہ نہ ہو اَور تلوار آ کر اُس کی جان لے لے، تو اُس کا خُون خُود اُس کے
سَر پر ہوگا۔
5 چونکہ اُس نے نرسنگے کی آواز سُنی تھی لیکن احتیاط نہ برتی اِس لئے اُس کا خُون اُسی کے سَر پر ہوگا۔ اگر وہ
احتیاط برتتا تو اَپنی جان بچا لیتا۔
6 لیکن اگر نگہبان تلوار کو آتے دیکھے اَور لوگوں کو آگاہ کرنے کے لئے نرسنگا نہ پھُونکے اَور تلوار آ کر اُن میں سے
کسی کی جان لے لے تو وہ شخص اَپنے گُناہ کے باعث اَپنی جان کھو بیٹھے گا لیکن مَیں نگہبان کو اُس کے خُون کا ذمّہ
دار ٹھہراؤں گا۔‘
7 ”اَے آدمؔ زاد، مَیں نے تُجھے بنی اِسرائیل کا نگہبان مُقرّر کیا ہے اِس لئے میرا کلام سُن اَور میری جانِب سے اُنہیں
آگاہ کر۔
8 جَب مَیں کسی بدکار سے کہتا ہُوں، ’اَے بدکار اِنسان، تُو یقیناً مَر جائے گا،‘ اَور اگر تُو اُسے یہ نہ جتائے تاکہ وہ اَپنی
روِش سے باز آئے، تو وہ بدکار اِنسان اَپنے گُناہ کے باعث مَر جائے گا اَور مَیں تُجھے اُس کے خُون کا ذمّہ دار ٹھہراؤں گا۔

* 32:27 اُن کے ڈھالیں یعنی کچھ نُسخوں میں اُن کے گُناہوں کی سزا

9 لیکن اگر تُو اُس بدکار کو مُتنبّہ کرے کہ وہ اَپنی رِوش سے باز آئے اَور وہ اَیسا نہ کرے تو وہ اَپنے گُناہ کے باعث مَر
جائے گا لیکن تُو اَپنی جان بچالے گا۔
10 ”اَے آدمؔ زاد، ’بنی اِسرائیل سے کہہ کہ تُم یہ کہہ رہے ہو: ”ہماری خطاؤں اَور گُناہ کا بوجھ ہم پر لدا ہُواہے اَور
ہم اُن کی وجہ سے گھُلتے جا رہے ہیں، پس ہم کیسے جئیں؟“ ‘
11 اُن سے کہہ، ’یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں: مُجھے اَپنی حیات کی قَسم، بدکار کی موت سے مُجھے بالکُل خُوشی نہیں ہوتی
بَلکہ اُس سے کہ وہ اَپنی رِوشوں سے باز آئیں اَور جئیں۔ باز آؤ! اَپنی بُری رِوشوں سے باز آؤ! اَے بنی اِسرائیل، تُم کیوں
مروگے؟‘
12 ”اِس لئے اَے آدمؔ زاد، اَپنے ہم وطن لوگوں سے کہہ: ’اگر صادق خطاکاری کرے تو اُس کی راستبازی اُسے نہ
بچائے گی اَور اگر بدکار اَپنی شرارت سے باز آ جائے تو اُس کی شرارت اُس کے گرنے کا سبب نہ بنے گی۔ راستباز اِنسان
اگر گُناہ کرے تو اُسے اَپنی پہلی راستبازی کی بنا پر جینے نہ دیا جائے گا۔‘
13 اگر مَیں کسی راستباز اِنسان سے کہہ دُوں کہ وہ یقیناً جئے گا لیکن جَب وہ اَپنی راستبازی پر اِعتماد رکھ کے بُرائی
کر بیٹھے تو اُس کی راستبازی کا ہر کام فراموش کر دیا جائے گا اَور وہ اَپنی بدی کے باعث مَر جائے گا۔
14 اَور اگر مَیں کسی بدکار اِنسان سے کہُوں، ’تُو یقیناً مَر جائے گا،‘ لیکن بعد میں وہ اَپنے گُناہ سے باز آکر اَیسے کام
کرے جو جائز اَور روا ہیں۔
15 یعنی اگر وہ قرض کے عوض رہن رکھی ہُوئی شَے لَوٹا دیتاہے، چُرائی ہُوئی چیز واپس کر دیتاہے اَور اُن آئین پر عَمل
کرتا ہے جو زندگی بخشتے ہیں اَور کوئی بدی نہیں کرتا تو وہ یقیناً جئے گا۔ وہ نہیں مَرے گا۔
16 جو گُناہ اُس سے سرزد ہُوئے ہیں وہ اُس کے خِلاف محسوب نہ ہوں گے۔ چونکہ اُس نے جائز اَور روا کام کئے اِس
لئے وہ یقیناً جئے گا۔
17 ”پھر بھی تیرے ہم وطن کہتے ہیں: ’یَاہوِہ کا رویّہ راست نہیں ہے۔‘ حالانکہ خُود اُن کی رِوش غلط ہے۔
18 اگر ایک راستباز شخص اَپنی راستبازی ترک کرکے بدی پر اُتر آئے تو وہ اُس کے سبب سے مَر جائے گا۔
19 اَور اگر ایک بدکار اِنسان اَپنی بدی سے باز آکر اَور اَیسے کام کرے جو جائز اَور روا ہیں تو وہ اَیسا کرنے کی وجہ
سے جئے گا۔
20 پھر بھی اَے بنی اِسرائیل، ’تُم کہتے ہو کہ خُداوؔند کا رویّہ راست نہیں ہے۔‘ لیکن مَیں تُم میں سے ہر ایک کا اُس
کی اَپنی رِوش کے مُطابق اِنصاف کروں گا۔“

یروشلیمؔ کے زوال کی تشریح

21 ہماری جَلاوطنی کے بارھویں سال کے دسویں مہینے کے پانچویں دِن ایک شخص جو یروشلیمؔ سے بھاگ کر بچ نِکلا تھا
میرے پاس آیا، ”اَور کہنے لگا شہر پر قبضہ ہو گیا!“
22 اُس شخص کی آمد سے ایک شام قبل یَاہوِہ کا ہاتھ مُجھ پر تھا اَور صُبح کو اُس شخص کے میرے پاس آنے سے قبل
یَاہوِہ نے میرا مُنہ کھول دیا تھا۔ اُس طرح میری زبان کھُل گئی اَور مَیں گُونگا نہ رہا۔
23 پھر یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
24 ”اَے آدمؔ زاد، اِسرائیل کے مُلک کے اُن کھنڈروں میں بسنے والے لوگ کہہ رہے ہیں کہ اَبراہامؔ اکیلا تھا، پھر بھی
وہ مُلک کا وارِث ہُوا اَور ہم لاتعداد ہیں اِس لئے یقیناً مُلک ہمیں مِیراث میں دیا گیا ہے۔

25 اِس لِئے اُن سے کہہ، یَاہوِہ قادرِ یُوں فرماتے ہیں: چونکہ تُم لہُو سمیت گوشت کھاتے ہو اَور بُتوں کی طرف نگاہ
اُٹھاتے ہو اَور خُون بہاتے ہو، پھر کیا تُم اُس مُلک کے وارِث ہوگے؟
26 تُم اَپنی اَپنی تلوار پر بھروسا کرتے ہو اَور قابلِ نفرت کام کرتے ہو اَور تُم میں سے ہر ایک اَپنے ہمسایہ کی بیوی کی
بےحُرمتی کرتا ہے، پھر کیا تُم اُس مُلک کے وارِث ہوگے؟
27 ”اُن سے کہہ کہ یَاہوِہ قادرِ یُوں فرماتے ہیں: 'مُجھے اَپنی حیات کی قَسم، جو اُن کھنڈروں میں رہتے ہیں وہ تلوار
سے مارے جائیں گے اَورجو کھُلے میدان میں رہتے ہیں اُنہیں میں جنگلی جانوروں کی خُوراک بنا دُوں گا اَورجو قلعوں اَور
غاروں میں ہیں وہ وَبا سے مَر جائیں گے۔
28 میں مُلک کو اُجاڑ دُوں گا اَور اُس کی قُوّت کا غُرور جاتا رہے گا اَور اِسرائیل کے پہاڑ اَیسے ویران ہو جائیں گے
کہ اُن پر سے ہوکر کوئی نہ گزرے گا۔
29 اُن کی تمام قابلِ نفرت حرکتوں کے باعث جَب مَیں مُلک کو اُجاڑ دُوں گا تَب وہ جان لیں گے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔'
30 ”اَے آدمؔ زاد، جہاں تک تیرا تعلّق ہے، تیرے ہم وطن لوگ دیواروں کے پاس اَور مکانوں کے دروازوں میں تیرے
متعلّق باتیں کرتے ہیں اَور ایک دُوسرے سے کہتے ہیں، 'آؤ اَور یَاہوِہ کی طرف سے نازل شُدہ پیغام کو سُنو۔'
31 میری قوم کے لوگ ہمیشہ کی طرح تیرے پاس آتے ہیں اَور تیرے سامنے تیری باتیں سُننے کے لِئے بیٹھتے ہیں لیکن وہ
اُن پر عَمل نہیں کرتے۔ اَپنے مُنہ سے تو وہ بہت اِحترام جتاتے ہیں لیکن اُن کے دِل ناجائز منافع کے لالچی ہیں۔
32 تُو اُن کے لِئے اُس شخص سے بڑھ کر نہیں جو نہایت سریلی آواز میں غزلیں گاتا ہو اَور ساز بجانے میں مہارت رکھتا
ہو کیونکہ وہ تیرے الفاظ سُنتے تو ہیں لیکن اُن پر عَمل نہیں کرتے۔
33 ”جَب یہ سَب وقوع میں آئے گا اَور یقیناً یُوں ہی ہوگا تَب وہ جان لیں گے کہ اُن کے درمیان ایک نبی برپا ہُوا تھا۔“

34

یَاہوِہ اِسرائیل کا چرواہا

1 یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
2 ”اَے آدمؔ زاد، اِسرائیل کے چرواہوں کے خِلاف نبُوّت کر، نبُوّت کر اَور اُن سے کہہ، 'یَاہوِہ قادرِ یُوں فرماتے ہیں:
افسوس اِسرائیل کے اُن چرواہوں پرجو صِرف اَپنی فکر کرتے ہیں! کیا یہ مُناسب ہے کہ چرواہے گلّہ کی فکر نہ کریں؟
3 تُم مکھّن کھاتے ہو، اُونی لباس پہنتے ہو اَور فربہ بھیڑوں کو ذبح کرتے ہو لیکن تُم گلّہ کی پروا نہیں کرتے۔
4 تُم نے کمزوروں کو توانا نہیں کیا، نہ بیماریوں کو شفا بخشی، نہ ہی گھایلوں کے گھاؤ باندھے، نہ بھٹک جانے والوں
کو واپس لائے، اَور نہ تُم نے گُم شُدہ کی جُستجو کی۔ تُم نے اُن سے نہایت سختی اَور بے رحمی کا سلُوک کیا۔
5 اِس لِئے وہ چرواہے کی عدمِ مَوجُودگی میں تِتّر بِتّر ہو گئیں اَور جَب وہ پراگندہ ہو گئیں تو وہ تمام جنگلی جانوروں کی
خُوراک بَن گئیں۔
6 میری بھیڑیں تمام پہاڑوں پر اَور ہر اُونچے ٹیلے پر بھٹکتی پھریں۔ وہ تمام رُوئے زمین پر تِتّر بِتّر ہو گئیں اَور کسی نے اُنہیں
نہ ڈھونڈا اَور نہ تلاش کیا۔
7 ” 'اِس لِئے اَے چرواہو! یَاہوِہ کا کلام سُنو یَاہوِہ خُدا فرماتے ہیں:

8 یَاھوِہ قادر فرماتے ھیں مُجھے اَپنی حیات کی قَسم، چونکہ میرے گلّہ کا کوئی چرواھا نہیں اِس لئے وہ لُوٹا گیا اَور تمام
جنگلی جانوروں کی خُوراک بَن گیا اَور چونکہ میرے چرواھوں نے میرے گلّہ کو نہیں ڈھونڈا اَور میرے گلّہ کی فکر کرنے
کی بجائے صِرف اَپنی فکر کی۔
9 اِس لئے اَے چرواھو، یَاھوِہ کا کلام سُنو:
10 یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: میں چرواھوں کے خِلاف ھُوں اَور اُنہیں اَپنے گلّہ کی تباھی کا ذمّہ دار ٹھہراؤں گا۔ میں
اُنہیں گلّہ بانی سے معزول کر دُوں گا تاکہ چرواھے آئندہ اَپنا ھی پیٹ نہ بھریں۔ میں اَپنے گلّہ کو اُن کے مُنہ سے چھُڑا لُوں
گا تاکہ آئندہ وہ اُن کے لئے خُوراک نہ بنے۔
11 ” 'یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں کہ میں خُود اَپنی بھیڑوں کی تلاش کروں گا اَور اُن کی گلّہ بانی کروں گا۔
12 جِس طرح ایک چرواھا جَب وہ اَپنے گلّہ کے ساتھ ھوتا ھے اَپنی پراگندہ بھیڑوں کی پاسبانی کرتا ھے اِسی طرح میں
اَپنی بھیڑوں کی پاسبانی کروں گا۔ میں اُنہیں اُن تمام جگہوں سے چھُڑا لاؤں گا جہاں وہ ابر اَور تاریکی کے دِن تِتّر بِتّر ھو
گئی تھیں۔
13 میں اُنہیں مُختلف قوموں میں سے لے آؤں گا اَور مُختلف مُلکوں میں سے جمع کروں گا اَور مَیں اُنہیں اُن کے اَپنے مُلک
میں واپس لاؤں گا۔ میں اُنہیں اِسرائیل کے پہاڑوں پر اَور کھائیوں کے کنارے اَور مُلک کی تمام بستیوں میں چراؤں گا۔
14 میں اُنہیں اَچھّی چراگاہ میں چراؤں گا اَور اِسرائیل کی پہاڑیوں کو اُن کی آرامگاہ بنا دُوں گا۔ وھاں وہ بہترین چراگاھوں
میں بیٹھا کریں گی اَور چارہ وغیرہ کھایا کریں گی۔
15 میں خُود اَپنی بھیڑوں کو چراؤں گا اَور اُنہیں بِٹھاؤں گا۔ یہ یَاھوِہ قادر کا فرمان ھے۔
16 میں کھوئے ھوؤں کو تلاش کروں گا اَور بھٹکے ھوؤں کو واپس لاؤں گا۔ میں زخمیوں کی مرھم پٹّی کروں گا اَور
کمزوروں کو تقویّت بخشوں گا لیکن موٹوں اَور طاقتوروں کو ختم کر دُوں گا۔ میں اِنصاف کے ساتھ گلّہ کی پاسبانی کروں
گا،
17 ” 'اَے میرے گلّہ کی بھیڑو! جہاں تک تمھارا تعلّق ھے یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: مَیں بھیڑ اَور بھیڑ کے درمیان
اَور مینڈھوں اَور بکروں کے درمیان اِنصاف کروں گا۔
18 کیا تمھارے لئے اِتنا کافی نہیں کہ اَچھّی چراگاہ میں چَر لو؟ کیا یہ ضرُوری ھے کہ تُم اَپنی باقی چراگاھوں کو اَپنے پاؤں
سے روندو؟ کیا تمھارے لئے یہ کافی نہیں کہ صَاف پانی پی لو۔ کیا یہ ضرُوری ھے کہ تُم باقی بچے پانی کو اَپنے پاؤں سے
گدلا کر دو؟
19 کیا میرا گلّہ وُھی کھائے جسے تُم نے روندا اَور وُھی پیئے جسے تُم نے اَپنے پاؤں سے گدلا کیا؟
20 ” 'اِس لئے یَاھوِہ قادر اُن سے یہ فرماتے ھیں کہ دیکھو، مَیں خُود فربہ اَور دبلی بھیڑ کے درمیان فیصلہ کروں گا۔
21 چونکہ تُم پہلو اَور کندھے سے دھکیلتے ھو اَور تمام کمزور بھیڑوں کو اَپنے سینگوں سے مارتے ھو یہاں تک کہ تُم اُنہیں
تِتّر بِتّر کر دیتے ھو،
22 مَیں اَپنے گلّہ کو بچا لُوں گا اَور اَب وہ پھر کبھی لُوٹے نہ جائیں گے۔ مَیں بھیڑ اَور بھیڑ کے بیچ اِنصاف کروں گا۔
23 مَیں اَپنے خادِم داوِیؔد کو اُن کے اُوپر چرواھا مُقرّر کروں گا جو اُن کی پاسبانی کرے گا۔ وہ اُن کی پاسبانی کرتے
ھُوئے اَور اُن کا چرواھا ھوگا۔
24 میں یَاھوِہ اُن کا خُدا ھُوں گا اَور میرا خادِم داوِیؔد اُن کے درمیان حُکمران ھوگا۔ میں یَاھوِہ نے یہ فرمایا ھے۔

25 ” ’مَیں اُن کے ساتھ عہدِ اَمن باندھوں گا اَور مُلک کو جنگلی جانوروں سے خالی کر دُوں گا تا کہ وہ بیابان میں رہ
سکیں اَور جنگلوں میں سلامتی سے سو سکیں۔
26 میں اُنہیں اَور اَپنی پہاڑی کے آس پاس کے علاقہ کو برکت دُوں گا۔ میں عَین موسم میں مینہ برساؤں گا اَور برکت کی
بارش ہوگی۔
27 کھیتوں کے درختوں میں پھل لگیں گے اَور زمین اَپنی فصلیں اُگائے گی اَور لوگ اَپنے مُلک میں محفوظ رہیں گے۔
جَب مَیں اُن کے جُوئے کے بندھن توڑ دُوں گا اَور اُنہیں اُن لوگوں کے ہاتھوں سے چھڑا لُوں گا جنہوں نے اُنہیں غُلام بنا
لیا تھا، تَب وہ جان لیں گے کہ مَیں یَاھوِہ ہُوں۔
28 وہ پھر کبھی قوموں کے ہاتھوں نہ لُوٹے جائیں گے، نہ ہی جنگلی جانور اُنہیں کھانے پائیں گے۔ وہ سلامتی سے رہیں
گے اَور کویٔی اُنہیں نہیں ڈرائے گا۔
29 میں اُنہیں اَیسی زمین بخشوں گا جو اَپنی فصل کے لیٔے مشہُور ہے اَور وہ پھر کبھی اَپنے مُلک میں قحط کا شِکار نہ
ہوں گے اَور نہ قوموں کی طَعنہ زنی کا نِشانہ بنیں گے۔
30 تَب وہ جان لیں گے کہ میں، یَاھوِہ اُن کا خُدا، اُن کے ساتھ ہُوں اَور وہ، بنی اِسرائیل، میرے لوگ ہیں۔ یہ یَاھوِہ
قادر کا فرمان ہے۔
31 اَور تُم، اَے میری بھیڑو، میری چراگاہ کی بھیڑو، میرے لوگ ہو اَور مَیں تمہارا خُدا ہُوں۔ یہ یَاھوِہ قادر کا فرمان
ہے۔‘ “

35

اِدُوم کے خِلاف نبُوّت

1 یَاھوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
2 ”اَے آدمؔ زاد، اَپنا رُخ سِعِیرؔ پہاڑ کی طرف کرکے اُس کے خِلاف نبُوّت کر:
3 اَور کہہ، ’یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: اَے کوہِ سِعِیرؔ، مَیں تیرا مُخالف ہُوں۔ مَیں اَپنا ہاتھ تیرے خِلاف بڑھا کر تُجھے
اُجاڑ کر رکھ دُوں گا۔
4 مَیں تیرے شہروں کو کھنڈر بنا دُوں گا اَور تُو ویران ہو جائے گا۔ تَب تُو جان لے گا کہ مَیں یَاھوِہ ہُوں۔
5 ” ’کیونکہ تُجھے بنی اِسرائیل سے قدیم عداوت تھی اَور تُونے اُن کے مُصیبت کے ایّام میں جَب کہ اُن کی سزا اِنتہا کو
پہُنچ چُکی تھی، اُنہیں تلوار کے حوالہ کیا۔
6 اِس لیٔے یَاھوِہ قادر فرماتے ہیں، مُجھے میری حیات کی قَسم، مَیں تُجھے خُونریزی کے حوالہ کر دُوں گا اَور وہ تیرا
تعاقب کرے گی۔ چونکہ تُونے خُونریزی سے نفرت نہیں کی اِس لیٔے وہ تیرا تعاقب کرتی رہے گی۔
7 میں کوہِ سِعِیرؔ کو اُجاڑ کر رکھ دُوں گا اَور وہاں آنے اَور جانے والوں کا سلسلہ ختم کر دُوں گا۔
8 مَیں تیرے پہاڑوں کو مقتولوں سے بھر دُوں گا اَور تلوار سے قتل کیٔے ہُوئے تیرے ٹیلوں، وادیوں اَور تمام دریاؤں میں
گریں گے۔
9 مَیں تُجھے ہمیشہ کے لیٔے ویران کر دُوں گا اَور تیرے شہر پھر کبھی آباد نہ ہونے پائیں گے۔ تَب تُو جان لے گا کہ
مَیں یَاھوِہ ہُوں۔
10 ” ’کیونکہ مَیں یَاھوِہ کے وہاں مَوجُود ہونے کے باوُجُود بھی تُونے کہا ہے، ”یہ دو قومیں اَور مُلک ہمارے ہو
جائیں گے،“ اَور ہم اُن پر قبضہ کر لیں گے۔

11 اِس لِئے یَاھوِہ قادر فرماتے ھیں، مُجھے اَپنی حیات کی قَسم کہ جو قہر اَور حَسد تُونے اَپنی نفرت میں اُن کے خِلاف
جتایا اِسی کے مُطابق مَیں تُجھ سے سلُوک کروں گا۔ اَور جَب مَیں تیرا اِنصاف کروں گا تَب میں اَپنے آپ کو اُن کے درمیان
ظاہر کروں گا۔
12 تَب تُو جان لے گا کہ مَیں یَاھوِہ نے اُن تمام حقارت آمیز باتوں کو سُن لیا ھے جو تُونے اِسرائیل کے پہاڑوں کے
خِلاف کہی ھیں۔ تُونے کہا، ”وہ برباد کر دیا گیا اَور اُنہیں کھانے کے لِیے ھمارے حوالے کر دیا گیا ھے۔“
13 تُونے میرے خِلاف شیخی ماری اَور زبان درازی کی اَور مَیں نے اُسے سُن لیا ھے۔
14 چنانچہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں کہ جَب ساری دُنیا خُوشیاں مناتی ھوگی تَب مَیں تُجھے اُجاڑ دُوں گا۔
15 چنانچہ جِس طرح بنی اِسرائیل کی مِیراث کی ویرانی پر تُونے خُوشی منائی اِسی طرح اَب مَیں تیرے ساتھ کروں گا۔
اَے کوہِ سِعّیر، اَب تُو ویران ھو جائے گا تُو اَور تمام اِدُوم بھی۔ تَب وہ جان لیں گے کہ مَیں یَاھوِہ ھُوں۔‘ “

36

اِسرائیل کے پہاڑوں کے متعلّق پیشن گوئی

1 ”اَے آدمؔ زاد، اِسرائیل کے پہاڑوں سے نبُوّت کر اَور کہہ، ’اَے اِسرائیل کے پہاڑو! یَاھوِہ کا کلام سُنو۔
2 یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں کہ دُشمن نے تمہارے متعلّق کہا، ”آھا! قدیم اُونچے مقامات اَب ھماری مِلکیّت بَن گئے۔“ ‘
3 اِس لِئے نبُوّت کر اَور کہہ، ’یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں کہ چونکہ اُنہُوں نے تُمہیں اُجاڑ دیا اَور ھر طرف سے اَیسا
دبوچا کہ تُم باقی بچی قوموں کی مِلکیّت اَور لوگوں کے لِئے بکواس اَور افترا پردازی کا باعث بَن گئے۔
4 اِس لِئے اَے اِسرائیل کے پہاڑو، یَاھوِہ قادر کا کلام سُنو: یَاھوِہ قادر سَب سے یُوں فرماتے ھیں، پہاڑوں اَور ٹیلوں،
دریاؤں اَور کھائیوں، اُجڑے ھُوئے کھنڈروں اَور ویران شہروں سے جو تمہارے اِردگرد کی باقی بچی قوموں کے ذریعہ لُوٹ
لِئے گئے اَور تمسّخر کا نِشانہ بنے، یُوں فرماتے ھیں۔
5 یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: مَیں نے اَپنی غیرت کے جوش میں بقیّہ قوموں اَور تمام اِدُوم کے خِلاف کہا ھے کیونکہ
اُنہُوں نے اَپنے دِل کی پُوری شادمانی اَور قلبی عداوت سے میرے مُلک کو اَپنی مِلکیّت بنا لیا تاکہ وہ اُس کی چراگاہ کو
لُوٹ لیں۔‘
6 چنانچہ اِسرائیل کی سرزمین کے متعلّق نبُوّت کر اَور پہاڑوں اَور ٹیلوں، کھائیوں اَور وادیوں سے کہہ: ’یَاھوِہ قادر یُوں
فرماتے ھیں: میں اَپنے جوش اَور غیرت کا اِظہار کر رہا ھُوں کیونکہ تُم قوموں کی ملامت کا نِشانہ بنے ھو۔
7 چنانچہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: میں ھاتھ اُٹھا کر قَسم کھاتا ھُوں کہ تیرے اِردگرد کی قومیں بھی ملامت کا شِکار
ھُوں گی۔
8 ” ’لیکن اَے اِسرائیل کے پہاڑو، تُم میری قوم اِسرائیل کے لِئے شاخیں اَور پھل پیدا کروگے کیونکہ اُن کے واپس لَوٹنے
کا وقت قریب آ گیا ھے۔
9 مُجھے تمہاری فکر ھے اَور میری نظرِکرم تُم پر رہے گی۔ تُمہیں جوتا اَور بویا جائے گا۔
10 اَور مَیں تُم پر بسنے والے لوگوں کی تعداد بڑھاؤں گا، یہاں تک کہ بنی اِسرائیل کے بھی شہر آباد کِئے جائیں گے اَور
کھنڈر دوبارہ تعمیر ھوں گے۔
11 میں تُم پر اِنسانوں اَور حَیوانوں کی تعداد بڑھاؤں گا اَور وہ پھلیں گے اَور اُن کی تعداد میں اِضافہ ھوگا۔ میں پہلے کی
طرح تُم پر لوگوں کو بساؤں گا اَور تُمہیں پہلے سے زِیادہ خُوشحال کروں گا۔ تَب تُم جان لوگے کہ مَیں یَاھوِہ ھُوں۔

12 مَیں لوگوں کو بَلکہ خُود اَپنی اُمّت اِسرائیل کے لوگوں کو تُم پر چلنے پھرنے دُوں گا۔ وہ تمھارے مالک بَن جائیں گے
اَور تُم اُن کی مِیراث ہوگے، اَور تُم پھر کبھی اُنہیں اَولاد سے محروم نہ کروگے۔
13 ” ’یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں کہ چونکہ لوگ تُجھ سے کہتے ھیں، ”تُو لوگوں کو کھا جاتی ھے اَور اَپنی قوم کو اَولاد
سے محروم رکھتی ھے،“
14 اِس لِئے تُو پھر کبھی لوگوں کو نہ کھائے گی یا اَپنی قوم کو بے اَولاد نہ کرے گی۔ یہ یَاھوِہ قادر نے فرمایاھے۔
15 اَب مَیں تُجھ کو قوموں کے اَور طعنے سُننے کا موقع نہ دُوں گا اَور نہ لوگوں کی طرف سے تیری تحقیر ھی ہوگی اَور نہ
تُو اَپنی قوم کی ٹھوکر کا باعث ہوگی۔ یہ یَاھوِہ قادر کا فرمان ھے۔‘ “

اِسرائیل کی بحالی کی یقین دھانی

16 پھر یَاھوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
17 ”اَے آدمؔ زاد، جَب بنی اِسرائیل خُود اَپنے مُلک میں بستے تھے تَب اُنہُوں نے اَپنے چال چلن اَور اُن کے کاموں سے
اُسے ناپاک کر دیا تھا۔ اُن کی روِش میری نگاہ میں عورت کی ماھواری ناپاکی کی مانند تھی۔
18 اِس لِئے مَیں نے اَپنا قہر اُن پر اُنڈیل دیا کیونکہ اُنہُوں نے مُلک میں خُون بہایا تھا اَور اُسے اَپنے بُتوں سے ناپاک کر
دیا تھا۔
19 مَیں نے اُنہیں مُختلف قوموں میں مُنتشر کر دیا اَور وہ مُختلف ممالک میں پراگندہ ہو گئے۔ مَیں نے اُن کے چال چلن
اَور اُن کے کاموں کے مُطابق اُن کا اِنصاف کیا۔
20 اَور وہ مُختلف قوموں میں جہاں کہیں گئے وھاں اُنہُوں نے میرے پاک نام کی بےحُرمتی کی، ’کیونکہ اُن کے بارے
میں کہا جاتا تھا کہ یہ یَاھوِہ کے لوگ ھیں۔ پھر بھی اُنہیں اُن کا مُلک چھوڑ دینا پڑا۔‘
21 لیکن مُجھے اَپنے پاک نام کے بارے میں افسوس ہُوا جسے بنی اِسرائیل نے جِس جِس قوم میں وہ گئے وھاں بےحُرمت
کیا۔
22 ”اِس لِئے بنی اِسرائیل سے کہہ کہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: ’اَے بنی اِسرائیل، میں یہ سَب تمھاری خاطِر نہیں
بَلکہ اَپنے پاک نام کی خاطِر کر رہا ہُوں جسے تُم نے اُن قوموں میں بےحُرمت کیا جہاں جہاں تُم گئے۔
23 میں اَپنے عظیم نام کی تقدیس کروں گا جسے قوموں کے درمیان ناپاک کیا گیا اَور جسے تُم نے اُن کے درمیان
بےحُرمت کیا۔ جَب مَیں اُن کی نظروں میں تمھارے درمیان مُقدّس ٹھہروں گا تَب سَب قومیں جان لیں گی کہ مَیں یَاھوِہ
ہُوں۔ یہ یَاھوِہ قادر کا فرمان ھے۔
24 ” ’میں تُمھیں مُختلف قوموں میں سے نکال لاؤں گا اَور تُمھیں مُختلف ممالک میں سے جمع کروں گا اَور تُمھیں تمھارے
اَپنے مُلک میں واپس لاؤں گا۔
25 میں تُم پر پاک پانی چھڑکوں گا اَور تُم صَاف ہو جاؤگے۔ میں تُمھیں تمھاری تمام ناپاکی سے اَور تمھارے تمام بُتوں سے
پاک کر دُوں گا۔
26 میں تُمھیں نیا دِل بخشوں گا اَور تمھارے اَندر نئی رُوح ڈال دُوں گا۔ میں تمھارا سنگین دِل نکال کر تُمھیں گوشتینؔ دِل
عطا کروں گا۔
27 اَور مَیں اَپنی رُوح تمھارے باطِن میں ڈال دُوں گا اَور تُمھیں اَپنے آئین پر عَمل کرنے کی تلقین کروں گا اَور اَپنی شَریعت
پر پابند رہنے کے لِئے آمادہ کروں گا۔

28 تُم اُس مُلک میں بسوگے جو مَیں نے تمہارے آباؤاَجداد کو عطا کِیا تھا، تُم میرے لوگ ہوگے اَور مَیں تمہارا خُدا
ہُوں گا۔
29 مَیں تُمہیں تمہاری ساری ناپاکی سے رِہائی بخشوں گا۔ میں اناج اُگاؤں گا اَور اُسے اِفراط بخشوں گا اَور تُم پر قحط نازل
نہ ہونے دُوں گا۔
30 میں درختوں کے پھل اَور زمین کی پیداوار بڑھاؤں گا تاکہ قحط کی وجہ سے قوموں کے درمیان پھر کبھی تمہاری
رُسوائی نہ ہو۔
31 تَب تُم اَپنی بُری رِوِشوں اَور بداعمالیوں کو یاد کروگے اَور اَپنے گُناہوں اَور مکرُوہ حرکتوں کے باعث اَپنے آپ کو حقیر
سمجھنے لگوگے۔
32 میں تُمہیں یہ جتانا چاہتا ہُوں کہ میں یہ سَب تمہاری خاطِر نہیں کر رہا۔ یہ یَاہوِہ قادر نے فرمایاہے۔ اَے بنی اِسرائیل،
اَپنے چال چلن کے باعث شرمندہ ہو اَور نجالت اُٹھاؤ۔
33 " 'یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: جِس دِن میں تُمہیں تمہاری سَب گُناہوں سے پاک کروں گا اِسی دِن تمہارے شہر
بساؤں گا اَور کھنڈر دوبارہ تعمیر کئے جائیں گے۔
34 یہ غَیر آباد زمین جو راہ گزروں کی نظر میں ویران پڑی ہے، پھر سے زیرِ کاشت لائی جائے گی۔
35 وہ کہیں گے، "یہ زمین جو اُجاڑ دی گئی تھی، اَب باغِ عدنؔ کی مانند ہو گئی ہے اَورجو شہر کھنڈر بَن گے تھے،
ویران ہو چُکے تھے اَور تباہ کر دئیے گئے تھے، وہ اَب مُستحکم اَور آباد ہو چُکے ہیں۔"
36 تَب وہ قومیں جو تمہارے اطراف بچی ہیں، جان لیں گی کہ مَیں یَاہوِہ نے جو کچھ ڈھا دیا گیا تھا اِسے اَز سرِ نَو تعمیر
کیا اَورجو ویران پڑا تھا اُس میں کاشت شروع کر دی۔ مَیں یَاہوِہ نے یہ فرمایاہے اَور مَیں یہ کرکے دِکھاؤں گا۔'
37 "یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: پھر ایک بار مَیں بنی اِسرائیل کی درخواست مان لُوں گا اَور اُن کے لِئے یہ کر دُوں گا:
مَیں اُن لوگوں کی تعداد بھیڑوں کی طرح بڑھاؤں گا۔
38 مَیں اُن کو مُقرّرہ عیدوں کے موقعوں پر یروشلیمؔ میں ذبح کئے جانے والے اَن گِنت گلّوں کی مانند بڑھاؤں گا۔ اِس
طرح سے کھنڈر بنے ہُوئے شہر لوگوں کے غولوں سے بھر دئیے جائیں گے۔ تَب وہ جان لیں گے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔"

37

سُوکھی ہڈّیوں کی وادی

1 یَاہوِہ کا ہاتھ مُجھ پر تھا اَور وہ مُجھے یَاہوِہ کے رُوح کے ذریعہ سے اُٹھاکر باہر لایا اَور نیچے ایک وادی میں کھڑا کر
دیا جو ہڈّیوں سے بھری ہُوئی تھی۔
2 اُس نے مُجھے اُن کے درمیان آگے پیچھے گھُمایا اَور مَیں نے اُس وادی کے فرش پر بہت ساری ہڈّیاں دیکھیں جو بالکُل
سُوکھی ہُوئی تھیں۔
3 اُنہوں نے مُجھ سے پُوچھا "اَے آدمؔ زاد، کیا یہ ہڈّیاں زندہ ہو سکتی ہیں؟"
مَیں نے کہا: "اَے یَاہوِہ قادر یہ تو آپ ہی جانتے ہیں۔"
4 تَب اُس نے مُجھ سے فرمایا، "اُن ہڈّیوں پر نبُوّت کر اَور اُن سے کہہ، 'اَے سُوکھی ہڈّیوں، یَاہوِہ کا کلام سُنو!
5 یَاہوِہ قادر اُن ہڈّیوں سے یُوں فرماتے ہیں: مَیں تمہارے اَندر رُوح ڈالوں گا اَور تُم زندہ ہو جاؤگی۔

6 مَیں تمھاری نسیں جوڑ دُوں گا اَور تُم پر گوشت چڑھاؤں گا اَور تُمھیں چمڑے سے ڈھانک دُوں گا؛ اَور تُم میں رُوح
پھُونکوں گا اَور تُم زندہ ہو جاؤگی۔ تَب تُم جان لوگی کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔‘ ”
7 چنانچہ مَیں نے حُکم کے مُطابق نبُوّت کی اَور مَیں نبُوّت کر ہی رہاتھا کہ ایک آواز سُنائی دی۔ وہ ایک کھڑکھڑاہٹ
سِی تھی اَور اَچانک ہڈّیاں جمع ہوکر ایک دُوسری سے جڑ گئیں۔
8 اَور مَیں نے دیکھا کہ اُن پر نسیں اَور گوشت نمُودار ہُوا اَور چمڑی نے اُنہیں ڈھانک لیا۔ لیکن اُن میں جان نہیں آئی
تھی۔
9 تَب اُنہُوں نے مُجھ سے فرمایا، ”رُوح سے نبُوّت کر۔ اَے آدمؔ زاد، نبوّت کر اَور اُس سے کہہ، ’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے
ہیں: اَے رُوح، تُو چاروں سمتوں سے آ جا اَور اُن مقتولوں پر پھُونک تاکہ وہ زندہ ہو جائیں۔‘ ”
10 چنانچہ مَیں نے اُن کے حُکم کے مُطابق نبُوّت کی اَور رُوح اُن میں داخل ہو گئی؛ اَور وہ زندہ ہو گئے اَور اَپنے پاؤں
پر کھڑے ہو گئے۔ یہ ایک لشکرِ جبّار تھا۔
11 تَب اُنہُوں نے مُجھ سے فرمایا: ”اَے آدمؔ زاد، یہ ہڈّیاں تمام بنی اِسرائیل ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ’ہماری ہڈّیاں سُوکھ گئی
ہیں اَور ہماری اُمّید جاتی رہی ہے اَور ہم الگ ہُوئے ہیں۔‘
12 اِس لئے تُو نبُوّت کر اَور اُن سے کہہ: ’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: اَے میرے لوگو، مَیں تمھاری قبریں کھول کر
تُمھیں اُن سے باہر نکال رہا ہُوں۔ میں تُمھیں اِسرائیل کے مُلک میں واپس لاؤں گا۔
13 جَب مَیں تمھاری قبریں کھول کر تُمھیں اُن میں سے باہر نکال لاؤں گا تَب تُم اَے میرے لوگو، جان لوگے کہ مَیں
یَاہوِہ ہُوں۔
14 میں اَپنی رُوح تُم میں ڈال دُوں گا اَور تُم جیوگے اَور مَیں تُمھیں تمھارے اَپنے مُلک میں بساؤں گا۔ تَب تُم جان لوگے
کہ مُجھ یَاہوِہ نے یہ فرمایاہے اَور مَیں اُسے عَمل میں بھی لایا ہُوں۔ یہ یَاہوِہ نے فرمایاہے۔‘ ”

ایک قوم، ایک ہی بادشاہ کے ماتحت

15 یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
16 ”اَے آدمؔ زاد، لکڑی کی ایک چھڑی لے اَور اُس پر لِکھ، یہُوداہؔ اَور اُس کے رفیق بنی اِسرائیل کے لئے؛ پھر ایک
اَور لکڑی کی چھڑی لے اَور اُس پر لِکھ، جو یُوسیفؔ (یعنی اِفرائیمؔ کے) اَور اُس کے رفیق تمام بنی اِسرائیل کی ہے۔
17 اُنہیں باہم جوڑ دے تاکہ وہ تیرے ہاتھ میں ایک ہی چھڑی بَن جائیں۔
18 ”جَب تمھارے لوگ تُجھ سے پوچھیں: ’کیا تُو ہمیں نہ بتائے گا کہ اُن سے تیرا کیا مطلب ہے؟‘
19 تَب اُن سے کہہ، یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: میں یُوسیفؔ کی چھڑی کو جو اِفرائیمؔ کے ہاتھ میں ہے اَور اِسرائیل
کے قبیلہ کی چھڑی کو جو اُس کے رفیق ہیں، لے کر یہُوداہؔ کی چھڑی سے جوڑ دُوں گا اَور اُنہیں لکڑی کی ایک ہی
چھڑی بنا دُوں گا اَور وہ میرے ہاتھ میں ایک ہو جائیں گی۔
20 جِن چھڑیوں پر تُونے لِکھّا ہے اُنہیں اُن کی آنکھوں کے سامنے اَپنے ہاتھ میں لے
21 اَور اُن سے کہہ، یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: میں اِسرائیلیوں کو اُن قوموں میں سے نکال لُوں گا جہاں وہ گئے ہیں۔
میں اُنہیں ہر طرف سے جمع کرکے اُن کو اَپنے مُلک میں واپس لاؤں گا۔
22 میں اُنہیں اُس مُلک میں اِسرائیل کے پہاڑوں پر ایک قوم بناؤں گا اَور اُن سَب پر ایک ہی بادشاہ حُکمران ہوگا اَور وہ
آئندہ کبھی دو قومیں نہ ہوں گے اَور نہ دو مملکتوں میں تقسیم ہوں گے۔

23 اَور وہ پھر اَپنے آپ کو بُتوں اَور بے جان شَبیہوں یا اَپنی کسی خطا سے ناپاک نہ کریں گے کیونکہ مَیں اُنہیں اُن کی
تمام گُناہ آلُودہ برگشتگی سے بچا لُوں گا اَور مَیں اُنہیں پاک کروں گا۔ وہ میرے لوگ ہوں گے اَور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا۔
24 ” ’میرا خادمِ داویؔد اُن پر بادشاہ ہوگا اَور اُن سَب کا ایک ہی چرواہا ہوگا۔ وہ میرے اَحکام پر چلیں گے اَور میرے
آئین کو مان کر اُن پر عَمل کریں گے۔
25 وہ اُس مُلک میں بسیں گے جسے مَیں نے اَپنے خادمِ یعقوب کو دیا تھا اَور جِس میں تمہارے آباؤاَجداد رہتے تھے۔
اُس میں وہ اَور اُن کی اَولاد اَور اُن کی اَولاد کی اَولاد ہمیشہ سکونت کریں گے اَور میرا خادِم داویؔد ہمیشہ کے لِئے اُن کا
حاکم رہے گا۔
26 مَیں اُن کے ساتھ عہدِ اَمن باندھوں گا جو ایک اَبدی عہد ہوگا۔ میں اُنہیں قائِم کروں گا اَور اُن کی تعداد بڑھاؤں گا
اَور اَپنا پاک مَقدِس ہمیشہ کے لِئے اُن کے درمیان قائِم کروں گا۔
27 میر مَسکن اُن کے ساتھ ہوگا۔ مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا اَور وہ میرے لوگ ہوں گے۔
28 جَب میرا مُقدّس ہمیشہ کے لِئے اُن کے درمیان رہے گا تَب سَب قومیں جان لیں گی کہ میں یَاہوِہ ہی اِسرائیل کو
مُقدّس کرتا ہُوں۔‘ “

38

قوموں پر یَاہوِہ کی بڑی فتح

1 یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
2 ”اَے آدمؔ زاد، اَپنا رُخ ماگوگؔ کی سرزمین کے گوگ کی طرف کرجو میشکؔ اَور تُوبل کا شہزادہ* ہے؛ اَور اُس
کے خِلاف نبُوّت کر۔
3 اَور کہہ: ’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: اَے گوگ، میشکؔ اَور تُوبل کے شہزادہ، میں تیرا مُخالف ہُوں۔
4 میں تیرا رُخ بدل دُوں گا اَور تیرے جَبڑوں میں کانٹے ڈال کر تُجھے تیرے سارے عظیم لشکر کے ساتھ یعنی تیرے
گھوڑوں، مُسلّح گھُڑسواروں اَور اُس بڑے گِروہ کو جو سَب کے سَب بڑی اَور چھوٹی سپریں لِئے اَور اَپنی تلواریں گھُماتے
ہُوئے تیرے ساتھ ہیں، نکال لاؤں گا۔
5 فارسؔ، کُوشؔ اَور فُوطؔ بھی اُن کے ساتھ ہوں گے جو سَب کے سَب سِپر بردار اَور خُود پوش ہوں گے۔
6 اَور گومرؔ اَپنے سارے لشکر کے ساتھ اَور شمال کے دُور دراز علاقہ سے بیت توغرمہؔ اَپنے تمام لشکر کے ساتھ۔ الغرض
بہت سِی قومیں جو تیرے ساتھ ہُوں گی اُن سَب کو نکال لُوں گا۔
7 ” ’تُو تیّار ہو جا، تُو اَور جِتنی گِروہ تیرے گِرد جمع ہُوئی ہے تیّار رہنا اَور تُو اُن کو اَپنی اِختیار میں لے لو۔
8 بہت دِنوں کے بعد تُجھے مُسلّح ہونے کو کہا جائے گا۔ آئندہ سالوں میں تُو اُس مُلک پر حملہ آور ہوگا جہاں جنگ
بندھو چُکی ہے اَور جِس کے باشِندوں کو مُختلف قوموں میں سے نکال کر اِسرائیل کے اُن پہاڑوں پر جمع کیا گیا ہے جو عرصہ
دراز سے ویران پڑے تھے۔ اُن کو مُختلف قوموں میں سے لایا گیا تھا اَور اَب وہ سَب اَمن و سلامتی سے سکونت کرتے ہیں۔
9 تُو اَور تیرا سارا لشکر اَور تیرے ساتھ کیٔی قومیں آندھی کی طرح بڑھتے ہُوئے چلے جاؤگے اَور بادل کی مانند مُلک پر
چھا جاؤگے۔
10 ” ’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: اُس دِن تیرے دِل میں کیٔی خیالات آئیں گے اَور تُو ایک بُرا منصُوبہ تیّار کرے گا۔

* **38:2** شہزادہ رُوشؔ کا

11 تُو کہے گا، ”مَیں بغیر فصیل والے دیہاتوں کے مُلک پر دھاوا بولُوں گا اَور اُن ناگہاں لوگوں پر حملہ کروں گا جو اَمن
پسند ہیں، بِلا خوف زندگی گزارتے ہیں اَورجو سَب کے سَب ناگہاں شہرپناہ، بنا پھاٹکوں کے اَور بنا اڑبنگوں کے رہتے
ہیں۔
12 مَیں اُن کا مال چھین لُوں اَور اُنہیں خُوب لُوٹوں اَور اَپنا ہاتھ اُن کھنڈروں پر بڑھاؤں جو دوبارہ بسائے گیٔے ہیں اَور اُن
لوگوں پر جنہیں مُختلف قوموں میں سے جمع کیا گیا ہے اَورجو مالدار ہیں اَور مویشی پالتے ہیں اَور مُلک کے عَین درمیان میں
بستے ہیں۔“
13 شیبا اَور دِدانؔ اَور ترشیشؔ کے سوداگر اَور اُس کے تمام دیہات†)شیرببر(تُجھ سے پوچھیں گے، ”کیا تُو لُوٹنے کے لئے
آیا ہے؟ کیا تُونے اَپنے گروہ کو اِس لئے جمع کیا ہے کہ وہ لُوٹ مار کریں، چاندی اَور سونا چھین لیں، مویشی اَور مال و
اَسباب لے جائیں اَور مالِ غنیمت حاصل کریں؟“ ‘
14 ”اِس لئے اَے آدمؔ زاد، نبُوّت کر اَور گوگ سے کہہ، ’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: اُس وقت جَب میری اُمّت
اِسرائیل سلامتی کے ساتھ زندگی بسر کر رہی ہُوئی ہوگی تو کیا تُجھے اُس کا علم نہ ہوگا؟
15 اَور تُو شمال کے اَپنے دُور کے علاقوں سے آئے گا، تُو اَور تیرے ساتھ اَور بہت سِی قوموں کے لوگ بھی ہوں گے جو
سَب کے سَب گھوڑوں پر سوار ہوں گے۔ وہ ایک عظیم لشکر اَور زبردست فَوج ہوگی۔
16 تُو میری قوم اِسرائیل پر اُس طرح چڑھ آئے گا جِس طرح ایک بادل مُلک پر چھا جاتا ہے۔ اَے گوگ، مَیں آئندہ
دِنوں میں تُجھے اَپنے مُلک پر چڑھا لاؤں گا تاکہ جَب مَیں قوموں کی نگاہوں کے سامنے تُجھ سے اَپنی تقدیس کراؤں تو وہ
مُجھے جان لیں گے۔
17 ” ’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: کیا تُو وُہی نہیں ہے جِس کا ذِکر مَیں نے پچھلے دِنوں میں اَپنے خادِموں یعنی اِسرائیل
کے نبیوں سے کیا تھا؟ اُن دِنوں اُنہوں نے سالہا سال تک یہ نبُوّت کی کہ مَیں تُجھے اُن کے خِلاف چڑھا لاؤں گا۔
18 اَور اُن دِنوں میں یُوں ہوگا کہ جَب گوگ، مُلک اِسرائیل پر حملہ کرے گا تَب میرا غُصّہ آپے سے باہر ہو جائے گا۔
یہ یَاہوِہ قادر کا فرمان ہے۔
19 میں اَپنی غیرت اَور شدید غضب میں اعلان کرتا ہُوں کہ اُس وقت اِسرائیل کے مُلک میں بہت بڑا زلزلہ آئے گا۔
20 سمُندر کی مچھلیاں، ہَوا کے پرندے، جنگلوں کے درندے اَور زمین پر رینگنے والے سَب جاندار اَور رُوئے زمین پر کے
تمام لوگ میرے وُجُود سے تھرتھرا اُٹھیں گے۔ پہاڑ اُلٹ دیٔے جائیں گے، چٹّانیں ریزہ ریزہ ہو جائیں گی اَور ہر دیوار زمین پر
گر پڑے گی۔
21 اَور مَیں گوگ کے خِلاف اَپنے تمام پہاڑوں پر تلوار طلب کروں گا۔ یہ یَاہوِہ قادر کا فرمان ہے۔ ہر شخص کی تلوار
اُس کے بھائی کے خِلاف اُٹھے گی۔
22 میں وَبا اَور خُونریزی کے ذریعہ اُسے سزا دُوں گا۔ میں اُس پر، اُن کی فَوج پر اَور اُس کے ساتھ جِتنی قومیں ہیں اُن
پر موسلادھار بارش، اولے اَور جلتی ہُوئی گندھک برساؤں گا۔
23 اُس طرح سے میں اَپنی عظمت اَور تقدُّس کا اِظہار کروں گا اَور بہت سِی قوموں کے سامنے اَپنے آپ کو ظاہر کروں
گا۔ تَب وہ جان لیں گے کہ مَیں یَاہوِہ ہُوں۔‘

39

1 ”اَے آدمؔ زاد، گوگ کے خِلاف نبُوّت کر اَور کہہ، یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: ’اَے گوگ میشکؔ اَور تُوبل کے

† 38:13 دیہات عِبرانی زُبان میں شیرببر

شہزادوں میں تیرا مُخالف ہُوں۔
2 مَیں تُجھے گھُما کر گھسیٹ لُوں گا۔ مَیں تُجھے شمال کے دُور دراز علاقہ سے لے آؤں گا اَور اِسرائیل کے پہاڑوں پر
پہُنچا دُوں گا۔
3 پھر مَیں تیری کمان تیرے بائیں ہاتھ سے چھُڑا لُوں گا اَور تیرے تیروں کو تیرے داہنے ہاتھ سے گِرا دوں گا۔
4 تُو، تیری تمام فَوج اَورجو قومیں تیرے ساتھ ہیں، تُم سَب کے سَب اِسرائیل کے پہاڑوں پر گِر جاؤگے اَور مَیں تُمہیں ہر
قِسم کے مُردار خور پرندوں اَور جنگلی جانوروں کی خُوراک بنا دُوں گا۔
5 تُم کھُلے میدان میں گِر جاؤگے کیونکہ یہ مَیں نے کہا ہے۔ یُوں یَاہوِہ قادر نے فرمایاہے۔
6 مَیں ماگوگؔ پر اَور ساحِلی ممالک میں سلامتی سے رہنے والے لوگوں پر آگ نازل کروں گا اَور وہ جان لیں گے کہ
مَیں یَاہوِہ ہُوں۔

7 ”’میں اَپنا پاک نام اَپنی قوم اِسرائیل میں ظاہر کروں گا اَور پھر اَپنے پاک نام کی بےحُرمتی نہ ہونے دُوں گا۔ اَور تَب
سَب قومیں جان لیں گی کہ میں یَاہوِہ اِسرائیل کا قُدُّوس ہُوں۔
8 یہ آ رہاہے! اَور یہ یقیناً ہوکر رہے گا۔ یہ یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں۔ یہ وُہی دِن ہے جِس کے متعلّق مَیں نے فرمایا تھا۔

9 ”’تَب اِسرائیل کے شہروں میں بسنے والے باہر نکل آئیں گے اَور اسلحہ کو ایندھن کے طور پر اِستعمال کریں گے اَور
اُنہیں جَلا دیں گے۔ یعنی چھُوٹی اَور بڑی سپریں، کمان اَور تیر، لڑائی کے لٹھ اَور نیزے وغیرہ۔ سات سال تک وہ اُنہیں ایندھن
کے طور پر اِستعمال کرتے رہیں گے۔
10 اُنہیں کھیتوں سے لکڑی جمع نہ کرنی پڑےگی، نہ جنگلوں سے اُسے کاٹنا ہوگا کیونکہ وہ اسلحہ کو ہی ایندھن کے
کام میں لائیں گے اَور وہ اَپنے چھیننے والوں سے چھینیں گے اَور اَپنے لُوٹنے والوں کو لُوٹیں گے۔ یہ یَاہوِہ قادر کا فرمان ہے۔

11 ”’اُس دِن میں گوگ کو اِسرائیل میں ایک قبرستان دُوں گا جو اُن لوگوں کی وادی میں ہوگا جو مشرق کی جانِب
سمُندر کی طرف سفر کرتے ہیں۔ یُوں مُسافروں کی راہ بندھو جائےگی کیونکہ گوگ اَور اُس کی تمام گِروہ کو وہاں دفن
کِیا جائےگا۔ اِس لِئے وہ حامون گوگ کی وادی کہلائےگی۔*

12 ”’سات ماہ تک بنی اِسرائیل اُنہیں دفن کرتے رہیں گے تاکہ مُلک پاک صَاف ہو سکے۔
13 مُلک کے تمام لوگ اُنہیں دفن کریں گے اَور جِس دِن میری تمجید ہوگی وہ دِن اُن کے لِئے شہرت کا باعث ہوگا۔ یہ
یَاہوِہ قادر کا فرمان ہے۔
14 مُلک کو پاک صَاف کرنے کے لِئے لوگوں کو باقاعدہ مُقرّر کِیا جائےگا۔ بعض لوگوں کا کام یہ ہوگا کہ وہ تمام
مُلک میں گھُومتے رہیں گے۔ اُن کے علاوہ بعض لوگ اُن لاشوں کو جو زمین پر پڑی ہُوں گی، دفن کریں گے۔

”’سات ماہ گزرنے کے بعد وہ اَپنی تلاش کا کام شروع کر دیں گے۔
15 مُلک میں سے گزرتے وقت اگر اُن میں سے کسی شخص کو اِنسان کی ہڈّی نظر آئی تو وہ شخص اُس وقت تک وہاں
نِشان کھڑا کرےگا جَب تک کہ گورکن اُسے حامون گوگ کی وادی میں دفن نہ کر دیں
16 وہاں حامونآ† نام کا شہر بھی ہوگا اَور یُوں وہ مُلک کو پاک صَاف کریں گے۔‘

* 39:11 یعنی جمعیتِ گوگ † 39:16 حامونآ یعنی جمعیّت

17 ”اَے آدمؔ زاد، یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: ھر قِسم کے پرندے اَور تمام جنگلی جانوروں کو آواز دے: ’جمع ھو جاؤ
اَور ھر طرف سے اِکٹھّے ھوکر اُس بڑے ذبیحہ میں شریک ھو جاؤ، جو مَیں تمھارے لِئے اِسرائیل کے پہاڑوں پر تیّار کر رھا
ھُوں۔ وھاں تُم گوشت کھاؤگے اَور خُون پیوگے۔
18 تُم طاقتور مَردوں کا گوشت کھاؤگے اَور زمین کے اُمرا کا خُون پیوگے گویا وہ سَب کے سَب باشانؔ کے فربہ جانور
یعنی مینڈھے، برّے، بکرے اَور بَیل ھیں۔
19 جو ذبیحہ مَیں تمھارے لِئے تیّار کر رھا ھُوں، تُم اُس کی اِس قدر چربی کھاؤگے کہ سیر ھو جاؤگے اَور اِتنا خُون پیوگے
کہ مست ھو جاؤگے۔
20 تُم میرے دسترخوان پر گھوڑوں، سواروں، بہادروں اَور ھر قِسم کے جنگی سپاھیوں سے سَیر ھوگے،‘ یہ یَاھوِہ قادر کا
فرمان ھے۔
21 ”مَیں قوموں کے درمیان اَپنا جلال ظاھر کروں گا اَور تمام قومیں میری اُنہیں دی ھُوئی سزا کو اَور میرے اُن پر رکھے
ھُوئے ھاتھ کو دیکھیں گی۔
22 اُس دِن کے بعد سے بنی اِسرائیل جان لیں گے کہ میں یَاھوِہ اُن کا خُدا ھُوں۔
23 اَور قومیں جان لیں گی کہ بنی اِسرائیل اَپنے گُناھوں کی وجہ سے جَلاوطن ھوئے تھے کیونکہ اُنھوں نے مجھ سے
بےوفائی کی تھی۔ اِس لِئے مَیں نے اُن سے اَپنا مُنہ چھُپا لیا اَور اُنہیں اُن کے دُشمنوں کے حوالہ کر دیا اَور وہ سَب تلوار سے
مارے گئے۔
24 مَیں نے اُن کی ناپاکی اَور اُن کی خطاؤں کے مُطابق اُن کے ساتھ سلُوک کیا اَور اَپنا مُنہ اُن سے چھُپا لیا۔
25 ”چنانچہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: اَب مَیں یعقوب کو اسیری سے واپس لاؤں گا اَور تمام اِسرائیلیوں پر رحم کروں
گا اَور اَپنے پاک نام کے لِئے غیّور ھُوں گا۔
26 جَب وہ اَپنے مُلک میں اَمن سے رھنے لگیں گے اَور اُنہیں ڈرانے والا کوئی نہ ھوگا تَب وہ اَپنی رُسوائی اَور میرے
ساتھ کی ھُوئی بےوفائی کو بھُول جائیں گے۔
27 جَب مَیں اُنہیں قوموں میں سے واپس لاؤں گا اَور اُن کے دُشمنوں کے ممالک سے جمع کروں گا تَب بہت سِی قوموں
کی نگاہ میں اُن کے ذریعہ میری تقدیس ھوگی۔
28 تَب وہ جان لیں گے کہ میں یَاھوِہ اُن کا خُدا ھُوں۔ حالانکہ مَیں نے اُنہیں مُختلف قوموں میں جَلاوطن کیا تو بھی میں
اُنہیں پھر اُن کے اَپنے مُلک میں جمع کروں گا اَور کسی کو پیچھے نہ چھوڑوں گا۔
29 اَور مَیں پھر کبھی اُن سے اَپنا مُنہ نہ چھُپاؤں گا کیونکہ مَیں بنی اِسرائیل پر اَپنی رُوح اُنڈیل دُوں گا۔ یہ یَاھوِہ قادر کا
فرمان ھے۔“

40

بیت المُقدّس کے علاقہ کو بحال کرنا

1 ھماری جَلاوطنی کے پچّیسویں سال کے شروع میں یعنی یروشلیمؔ شہر کی تسخیر کے چودھویں سال کے پہلے ماہ کے دسویں
دِن یَاھوِہ کا ھاتھ مُجھ پر تھا اَور وہ مُجھے وھاں لے گئے۔
2 خُدا کی رُویتوں میں وہ مُجھے اِسرائیل کے مُلک میں لے گیا اَور ایک بہت اُونچے پہاڑ پر کھڑا کر دیا جِس کے جُنوب
کی جانِب چند عمارتیں تھیں جو شہر کی مانند نظر آتی تھیں۔

3 وہ مُجھے وہاں لے گیا اَور مَیں نے ایک آدمی کو دیکھا جِس کی صورت کانسے کی بنی ہُوئی صورت کی مانند تھی۔
وہ اَپنے ہاتھ میں کتّانی ڈوری اَور پیمائش کا سَرکنڈا لئے پھاٹک پر کھڑا تھا۔
4 اُس آدمی نے مُجھ سے کہا، ”اَے آدمؔ زاد، اَپنی آنکھوں سے دیکھ اَور اَپنے کانوں سے سُن اَور ہر اُس چیز پر دھیان
دے جو مَیں تُجھے بتانے جا رہا ہُوں کیونکہ اِسی لئے تُجھے یہاں لایا گیا ہے۔ جو کچھ تُو دیکھتا ہے اُسے بنی اِسرائیل سے
بَیان کر۔“

بیرونی صحن کا مشرقی پھاٹک

5 مَیں نے ایک دیوار دیکھی جو بیت المُقدّس کے علاقہ کو مُکمّل طور پر گھیرے ہُوئی تھی۔ اُس آدمی کے ہاتھ میں
جو پیمائش کا سَرکنڈا تھا اُس کی لمبائی اَیسے چھ ہاتھ کے برابر تھی جو ایک ہاتھ اَور چار اُنگل کے برابر ہوتا ہے۔ اُس نے
دیوار ناپی۔ وہ ایک سَرکنڈے کے برابر موٹی تھی اَور اُتنی ہی اُونچی تھی۔

6 تَب وہ اُس پھاٹک کی طرف گیا جِس کا رُخ مشرق کی طرف تھا۔ اُس نے اُس کی سِیڑھیوں پر چڑھ کر اُس کے
آستانہ کو ناپا۔ وہ ایک سَرکنڈا کے برابر چوڑا* تھا۔
7 اَور پہرےداروں کے کمرے ایک سَرکنڈا لمبے اَور ایک سَرکنڈا چوڑے تھے۔ اَور اُن کمروں کے درمیان اُبھری ہُوئی
دیواریں پانچ ہاتھ† موٹی تھیں اَور بیت المُقدّس کی جانِب کی دھلیز کے نزدیک کے پھاٹک کا آستانہ بھی ایک سَرکنڈا چوڑا
تھا۔

8 پھر اُس نے پھاٹک کے برامدے کو ناپا۔
9 وہ آٹھ ہاتھ‡ چوڑی تھی اَور اُس کے سُتون دو دو ہاتھ§ موٹے تھے۔ پھاٹک کے برامدے کا رُخ بیت المُقدّس کی
جانِب تھا۔

10 مشرقی پھاٹک کے اَندر دونوں طرف تین تین کمرے تھے اَور اُن تینوں کی پیمائش یکساں تھی۔ اَور دونوں طرف کی
اُبھری ہُوئی دیواروں کی سطح کی پیمائش بھی یکساں تھی۔
11 پھر اُس نے پھاٹک کے دروازہ کی چوڑائی ناپی جو دس ہاتھ* تھی اَور اُس کی لمبائی تیرہ ہاتھ تھی۔
12 ہر کمرہ کے سامنے ایک دیوار تھی جو ایک ہاتھ اُونچی† تھی اَور کمروں کا رقبہ چھ ضرب چھ ہاتھ‡ تھا۔
13 پھر اُس نے ایک کمرہ کی پچھلی دیوار کی چھت سے مقابل کے کمرہ کی دیوار کی چھت تک پھاٹک کو ناپا اَور وہ
فاصلہ ایک منڈیر سے مقابل کی منڈیر تک پچّیس ہاتھ§ تھا۔
14 اُس نے پھاٹک کے اَندر چاروں طرف سے اُبھری ہُوئی دیواروں کی سطح کی پیمائش کی جو ساٹھ ہاتھ* کے برابر تھی۔
یہ پیمائش صحن کی طرف رُخ کی ہُوئی دھلیز تک تھی۔
15 پھاٹک کے داخلہ سے اُس کی دھلیز کے آخِری سِرے تک کا فاصلہ پچاس ہاتھ تھا۔

---

* **40:6** چوڑا دُوسرے نُسخوں میں گھرائی † **40:7** پانچ ہاتھ تقریباً 2.7 میٹر ‡ **40:9** آٹھ ہاتھ تقریباً4.2 میٹر § **40:9** دو دو ہاتھ تقریباً ایک میٹر * **40:11** دس ہاتھ تقریباً 5میٹر † **40:12** تقریباً6.9 میٹر ‡ **40:12** چھ ہاتھ تقریباً 3 میٹر § **40:13** پچّیس ہاتھ تقریباً 13میٹر * **40:14** ساٹھ ہاتھ تقریباً 32میٹر

16 کمروں اَور پھاٹک کے دروازہ کے اَندر کی اُبھری ہُوئی دیواروں کے اُوپر ہر طرف تنگ جھروکے تھے جِن کے دریچوں
کا رُخ اَندر کی طرف تھا۔ اُبھری ہُوئی دیواروں کو کھجور کے درختوں کے نقوش سے آراستہ کیا گیا تھا۔

بیرونی صحن

17 پھر وہ مُجھے بیرونی صحن میں لے گیا۔ وہاں مَیں نے کچھ کمرے اَور صحن کے چاروں طرف فرش بنا ہُوا دیکھا۔ اُس
فرش پر تیس کمرے تھے۔
18 یہ فرش پھاٹکوں سے لگا ہُوا تھا اَور وہ اُن کی لمبائی کے برابر ہی چوڑا تھا۔ یہ نیچے کا فرش تھا۔
19 پھر اُس نے نیچے کے پھاٹک کے اَندر سے اَندرونی صحن کے باہر تک کا فاصلہ ناپا اَور وہ مشرق اَور شمال دونوں جانِب
سے سَو ہاتھ† تھا۔

شمالی پھاٹک

20 پھر اُس نے اُس پھاٹک کی لمبائی اَور چوڑائی ناپی جِس کا رُخ شمال کی جانِب تھا اَورجو بیرونی صحن میں کھُلتا تھا۔
21 اُس کی دونوں طرف کے تین تین کمروں، اُس کی اُبھری ہُوئی دیواروں اَور اُس کی دہلیز کا ناپ پہلے پھاٹک کے
مُطابق ہی تھا۔ وہ پچاس ہاتھ‡ لمبا اَور پچّیس ہاتھ§ چوڑا تھا۔
22 اُس کے دریچے، اُس کی دہلیز اَور اُس کے کھجور کے درختوں کی سجاوٹ کا ناپ مشرقی پھاٹک کے مُطابق تھا۔
اُس تک چڑھنے کے لِئے سات سیڑھیاں تھیں اَور اُن کے مقابل اُس کی دہلیز تھی۔
23 اَندرونی صحن میں داخل ہونے کے لِئے ایک پھاٹک تھا جِس کا رُخ شمالی پھاٹک کی طرف تھا، ٹھیک اِسی طرح
جِس طرح مشرق میں تھا۔ اُس نے ایک پھاٹک سے مقابل کے پھاٹک تک کا فاصلہ ناپا جو سَو ہاتھ* تھا۔

جُنوبی پھاٹک

24 پھر وہ مُجھے جُنوب کی جانِب لے گیا اَور مَیں نے ایک پھاٹک دیکھا جِس کا رُخ جُنوب کی طرف تھا۔ اُس نے
اُس کے سُتونوں اَور دہلیز کو ناپا جو دُوسروں کے مُطابق تھے۔
25 پھاٹک اَور اُس کے برامدے میں اِردگرد وَیسے ہی تنگ دریچے تھے جَیسے اَوروں میں تھے۔ وہ پچاس ہاتھ لمبا اَور
پچّیس ہاتھ چوڑا تھا۔
26 اُس تک چڑھنے کے لِئے سات سیڑھیاں تھیں اَور اُس کی دہلیز اُن کے مقابل تھی۔ اُس کے دونوں طرف کی اُبھری
ہُوئی دیواروں پر کھجور کے درخت نقش کئے گئے تھے۔
27 اَندرونی صحن میں ایک اَور پھاٹک تھا جِس کا رُخ جُنوب کی طرف تھا اَور اُس نے اُس پھاٹک سے جُنوب کی جانِب
کے بیرونی پھاٹک تک کا فاصلہ ناپا۔ وہ سَو ہاتھ تھا۔

اَندرونی صحن کے پھاٹک

28 پھر وہ مُجھے جُنوبی پھاٹک کی راہ سے اَندرونی صحن میں لایا اَور اُس نے جُنوبی پھاٹک کو ناپا۔ اُس کا ناپ دُوسرے
پھاٹکوں کے مُطابق ہی تھا۔
29 اُس کے کمرے، اُس کی اُبھری ہُوئی دیواریں اَور اُس کی دہلیز کا ناپ بھی اَوروں جَیسا ہی تھا۔ پھاٹک کے دروازہ
میں اَور اُس کی دہلیز کے ہر طرف دریچے تھے۔ وہ پچاس ہاتھ لمبا اَور پچّیس ہاتھ چوڑا تھا۔

---

† **40:19** سَو ہاتھ تقریباً 53میٹر ‡ **40:21** پچاس ہاتھ تقریباً 26میٹر § **40:21** پچّیس ہاتھ تقریباً13 میٹر * **40:23** سَو ہاتھ تقریباً52 میٹر

30)اَندرونی صحن کے اطراف کی دهلیزیں پچّیس هاتھ لمبی اَور پهاٹک کے دروازے پانچ هاتھ چوڑے تھے۔(
31 اُس کی دهلیز کا رُخ بیرونی صحن کی طرف تھا اَور اُس کے سُتونوں پر کھجور کے درخت نقش کئے گئے تھے اَور اُس
تک چڑھنے کے لئے آٹھ سیڑھیاں تھیں۔
32 پھر وہ مُجھے مشرق کی جانِب اَندرونی صحن میں لے آیا اَور اُس نے دروازہ ناپا، اُس کا ناپ وَیسا هی تھا جَیسا دُوسرے
دروازوں کا تھا۔
33 اُس کے کمرے، اُس کی اُبھری هُوئی دیواریں اَور اُس کی دهلیز کا ناپ بھی اَوروں جَیسا هی تھا۔ پهاٹک کے دروازہ
میں اَور اُس کی دهلیز کے هر طرف دریچے تھے۔ وہ پچاس هاتھ لمبا اَور پچّیس هاتھ چوڑا تھا۔
34 اُس کا برامدے کا رُخ بیرونی صحن کی طرف تھا اَور اُس کے دونوں طرف کے سُتونوں پر کھجور کے درخت نقش
کئے گئے تھے اَور اُس تک چڑھنے کے لئے آٹھ سیڑھیاں تھیں۔
35 پھر وہ مُجھے شمالی پهاٹک کے پاس لایا اَور اُسے ناپا۔ اُس کا ناپ دُوسرے پهاٹکوں کے مُطابق هی تھا۔
36 وَیسا هی ناپ اُس کے کمروں، اُبھری هُوئی دیواروں اَور اُس کی دهلیزوں کا تھا۔ اَور اُس کے چاروں طرف دریچے
تھے۔ وہ پچاس هاتھ لمبا اَور پچّیس هاتھ چوڑا تھا۔
37 اُس کا برامدے کا رُخ بیرونی صحن کی طرف تھا اَور اُس کے دونوں طرف کے سُتونوں پر کھجور کے درخت نقش
کئے گئے تھے اَور اُس تک چڑھنے کے لئے آٹھ سیڑھیاں تھیں۔

ذبیحہ کی تیّاری کے کمرے

38 هر اَندرونی پهاٹک کی دهلیز کے پاس ایک کمرہ تھا جِس میں دروازہ بھی تھا، جهاں سوختنی نذریں دھوئی جاتی تھیں۔
39 پهاٹک کی کے برامدے میں دونوں طرف دو دو میزیں تھیں جِن پر سوختنی نذریں، گُناہ کی قُربانیاں† اَور خطا کی
قُربانیاں ذبح کی جاتی تھیں۔
40 پهاٹک کے برامدے کی بیرونی دیوار کے پاس یعنی شمالی پهاٹک کے دروازہ کی سِیڑھیوں کے پاس دو میزیں تھیں اَور
سِیڑھیوں کی دُوسری طرف بھی دو میزیں تھیں۔
41 اُس طرح پهاٹک کے ایک طرف چار میزیں تھیں اَور دُوسری طرف بھی چار میزیں تھیں۔ کل آٹھ میزیں تھیں۔ جِن پر
ذبیحے ذبح کئے جاتے تھے۔
42 وهاں سوختنی نذروں کے لئے تراشے هُوئے پتّھروں کی چار میزیں تھیں جِن میں سے هر ایک ڈیڑھ هاتھ لمبی، ڈیڑھ هاتھ
چوڑی اَور ایک هاتھ‡ اُونچی تھی۔ اُن پر سوختنی نذریں اَور دُوسری قُربانیاں ذبح کرنے کے لئے ظروف رکھے جاتے تھے۔
43 اَور دیوار پر چاروں طرف چار اُنگل§ لمبے دو طرفہ کانٹے لگے هُوئے تھے۔ یہ میزیں قُربانی کا گوشت رکھنے کے لئے
تھیں۔

کاهِنوں کے لئے کمرے

44 اَندرونی پهاٹک کے باهر لیکن اَندرونی صحن کے اَندر دو کمرے تھے۔ ایک شمالی پهاٹک کے بازو میں تھا جِس کا رُخ
جُنوب کی طرف تھا اَور دُوسرا جُنوبی پهاٹک کے بازو میں تھا جِس کا رُخ شمال کی جانِب تھا۔
45 اُس نے مُجھے بتایا کہ، ”جِس کمرہ کا رُخ جُنوب کی جانِب هے وہ اُن کاهِنوں کے لئے هے جو بیت المُقدّس کے
نگهبان هیں،

† **40:39** گُناہ کی قُربانیاں لہٰذا پاک کرنے کی قُربانی ‡ **40:42** ڈیڑھ هاتھ چوڑی اَور ایک هاتھ تقریباً 80سینٹی میٹر لمبائی اَور 53چوڑائی سینٹی میٹر اُونچائی
§ **40:43** چار اُنگل تقریباً 9سینٹی میٹر

46 اَور جِس کمرہ کا رُخ شمال کی جانب ہے وہ اُن کاہِنوں کے لئے ہے جو مذبح کے نگہبان ہیں۔ یہ صدُوقؔ کی اَولاد
ہیں۔ لیویوں میں سے صِرف یہی کاہِنؔ یَاہوِہ کے حُضُور میں آسکتے ہیں اَور اُن کی خدمت کر سکتے ہیں۔“
47 پھر اُس نے صحن کو ناپا جو مُربّع نُما تھا۔ سَو ہاتھ لمبا اَور سَو ہاتھ چوڑا۔ اَور مذبح بیت المُقدّس کے سامنے تھا۔

نیا بیت المُقدّس

48 پھر وہ مُجھے بیت المُقدّس کی دھلیز میں لایا اَور اُس نے سُتونوں کی دھلیز کو ناپا جو دونوں طرف پانچ پانچ ہاتھ چوڑے
تھے۔ دروازہ کی چوڑائی چودہ ہاتھ* تھی اَور اُس کی دونوں طرف کی اُبھری ہُوئی دیواریں تین تین ہاتھ† چوڑی تھیں۔
49 دھلیز بیس ہاتھ چوڑی ہاتھ‡ اَور آگے سے پیچھے تک بَارہ ہاتھ§ کے برابر تھی۔ اُس پر چڑھنے کے لئے)دس(سیڑھیاں
تھیں اَور دونوں طرف کے دھلیز کے بازو میں سُتون تھے۔

41

1 پھر وہ آدمی مُجھے بیت المُقدّس کے بیرونی پاک مُقدّس میں لایا اَور اُس نے دھلیزوں کو ناپا۔ اُن دونوں طرف کے
سُتونوں کی چوڑائی چھ چھ ہاتھ* تھی۔
2 دروازہ دس ہاتھ چوڑا تھا اَور اُس کے دونوں طرف کی اُبھری ہُوئی دیواریں پانچ پانچ ہاتھ چوڑی تھیں۔ اُس نے بیرونی
پاک مُقدّس کی پیمائش بھی کی۔ وہ چالیس ہاتھ لمبا† اَور بیس ہاتھ چوڑا‡ تھا۔
3 تَب وہ اَندرونی پاک مَقدِس میں گیا اَور دروازہ کے سُتونوں کو ناپا۔ اُن میں سے ہر ایک دو ہاتھ چوڑا§ تھا۔ دروازہ
چھ ہاتھ چوڑا* تھا اَور اُس کے دونوں طرف کی اُبھری ہُوئی دیواریں سات سات ہاتھ چوڑی† تھیں۔
4 اَور اُس نے اَندرونی مَقدِس کی لمبائی ناپی جو بیس ہاتھ تھی۔ اَور اُس کی چوڑائی بیرونی مُقدّس کے سِرے تک بیس
ہاتھ تھی۔ اُس نے مُجھ سے کہا، ”یہ نہایت ہی پاک ترین مقام ہے۔“
5 پھر اُس نے بیت المُقدّس کی دیوار ناپی۔ وہ چھ ہاتھ موٹی تھی اَور بیت المُقدّس کے اطراف کے پہلو کا ہر کمرہ چار
ہاتھ چوڑا تھا۔
6 پہلو کے کمرے ایک کے اُوپر ایک، تین منزلہ تھے اَور ہر مَنزل میں تیس کمرے تھے۔ بیت المُقدّس کی دیوار کے
چاروں طرف پہلو کے کمروں کو سہارا دینے کے لئے چھجّے بنے ہُوئے تھے۔ تاکہ یہ سہارا دینے والے حِصّے بیت المُقدّس
کی دیوار میں بنائے جائیں۔
7 بیت المُقدّس کے چاروں طرف پہلو کے کمرے ہر مَنزل پر وسیع تر ہوتے جاتے تھے کیونکہ بیت المُقدّس کی چاروں
طرف جو کچھ تعمیر کیا گیا تھا، جَیسے جَیسے اُس کی اُونچائی بڑھی وہ چوڑا ہوتا گیا۔ اِس لئے اُوپر کی مَنزل کے کمرے نِچلی
مَنزل کی بہ نِسبت زِیادہ وسیع ہوتے گئے۔ نِچلی مَنزل سے ایک زینہ درمیانی مَنزل سے ہوتا ہُوا اُوپر کی مَنزل کو جاتا تھا۔

* 40:48 چودہ ہاتھ تقریباً 7.4 میٹر † 40:48 تین تین ہاتھ تقریباً 1.6 میٹر ‡ 40:49 بیس ہاتھ چوڑی ہاتھ تقریباً 11 میٹر § 40:49 بَارہ ہاتھ تقریباً 6.4 میٹر
* 41:1 چھ چھ ہاتھ تقریباً 3.2 میٹر † 41:2 چالیس ہاتھ لمبا تقریباً 21 میٹر لمبائی ‡ 41:2 بیس ہاتھ چوڑا تقریباً 11 میٹر چوڑائی § 41:3 دو ہاتھ چوڑا تقریباً 1.1میٹر * 41:3 چھ ہاتھ چوڑا دروازہ چھ ہاتھ چوڑا † 41:3 سات سات ہاتھ چوڑی تقریباً 3.7 میٹر

8 مَیں نے بیت المُقدّس کی چاروں طرف ایک اُونچا چبوترہ دیکھا جِس پر پہلو کے کمروں کی بُنیاد رکھی گئی تھی۔ یہ
پیمائش کے سَرکنڈے کی لمبائی کا یعنی چھ بڑے ہاتھوں کے برابر تھا۔
9 پہلو کے کمروں کی بیرونی دیوار کی موٹائی پانچ ہاتھ تھی۔ بیت المُقدّس کے پہلو کے کمروں
10 اَور کاہِنوں کے کمروں کے درمیان کی کھُلی جگہ جو بیت المُقدّس کے چاروں طرف پھیلی ہُوئی تھی بیس ہاتھ چوڑی
تھی۔
11 پہلو کے کمروں کے دروازے اُس کھُلی جگہ کی طرف سے تھے؛ ایک دروازہ شمال کی جانِب اَور دُوسرا جُنوب کی
جانِب تھا۔ اُس کھُلی جگہ سے ملحقہ خالی جگہ چاروں طرف سے پانچ ہاتھ چوڑی تھی۔

12 جِس عمارت کا رُخ بیت المُقدّس کے صحن کے مغرب کی جانِب تھا وہ ستّر ہاتھ چوڑی‡ تھی۔ اُس عمارت کی دیوار
چاروں طرف سے پانچ ہاتھ موٹی تھی اَور اُس کی لمبائی نوّے ہاتھ§ تھی۔

13 پھر اُس نے بیت المُقدّس کی پیمائش کی۔ وہ سَو ہاتھ لمبی تھی۔ اَور بیت المُقدّس کے صحن اَور دیواروں سمیت وہ عمارت
بھی سَو ہاتھ لمبی تھی۔
14 بیت المُقدّس کے مشرقی صحن کی چوڑائی اُس کے سامنے کے حِصّے کے ساتھ سَو ہاتھ تھی۔

15 پھر اُس نے اُس عمارت کی لمبائی مع اُس کے دونوں طرف کے برامدوں کے ناپی جِس کا رُخ صحن کی طرف ہے
اَورجو بیت المُقدّس کے پیچھے ہے۔ یہ سَو ہاتھ نکلی۔

بیرونی پاک مَقدِس، اَندرونی پاک مَقدِس اَور صحن کی طرف رُخ کی ہوئی دہلیز،
16 ساتھ ہی ساتھ، آستانے، جھروکے اَور اُن تینوں کے اطراف کے برامدے۔ الغرض ہر شَے جو آستانے سے پرے تھی
خُود آستانے کے ساتھ لکڑی سے ڈھانکی گئی تھی۔ فرش، کھڑکیوں تک کی دیوار اَور کھڑکیاں بھی ڈھکی ہُوئی تھیں۔
17 اَندرونی پاک مَقدِس داخلی دروازہ کے باہر کے حِصّہ میں اُوپر کی جانِب جہاں خالی جگہ تھی اَور اَندرونی اَور بیرونی
پاک مَقدِس کی چاروں طرف کی تمام دیواروں پر برابر برابر فاصلہ پر
18 کروبی اَور کھجور کے درخت اَیسے نقش کئے گئے تھے کہ دو کھجور کے درختوں کے درمیان ایک کروبی تھا۔ ہر
کروبی کے دو چھرے تھے:
19 اِنسان کا چھرہ ایک طرف کے کھجور کے درخت کی جانِب اَور شیرببر کا چھرہ دُوسری طرف کے کھجور کے
درخت کی جانِب تھا۔ ساری بیت المُقدّس کی چاروں طرف یہ نقش کاری کی گئی تھی۔
20 بیرونی مُقدّس کی دیوار پر بھی فرش سے لے کر دروازہ کی اُوپر کی جگہ تک کروبی اَور کھجور کے درخت نقش
کئے گئے تھے۔

21 بیرونی مُقدّس کے دروازہ کی چوکھٹ مستطیل تھی اَور پاک ترین مقام کے سامنے بھی اَیسی ہی چوکھٹ تھی۔
22 وہاں لکڑی کا مذبح تھا جِس کی اُونچائی تین ہاتھ اَور لمبائی اَور چوڑائی دو دو ہاتھ تھی۔ اُس کے کونے، اُس کا
پیندا اَور اُس کے بازو لکڑی کے تھے۔ اُس آدمی نے مُجھ سے کہا، ”یہ وہ میز ہے جو یَاہوِہ کے سامنے رہتی ہے۔“
23 بیت المُقدّس کے بیرونی حِصّہ اَور پاک ترین مقام دونوں کے دو دو دروازے تھے۔
24 اَور ہر دروازے کے دو دو پلّے تھے یعنی ہر دروازہ کے لئے دو دو کواڑوں والے پلّے تھے۔

‡ 41:12 ستّر ہاتھ چوڑی تقریباً 37 میٹر § 41:12 نوّے ہاتھ تقریباً 48 میٹر

25 بیت المُقدّس کے بیرونی حِصّہ کے دروازہ پر دیواروں کی طرح ھی کروبی اَور کھجور کے درخت نقش کئے گئے تھے
اَور دھلیز کے سامنے کی طرف لکڑی کا چھجّہ تھا۔
26 دھلیز کی اطراف کی دیواروں میں جھروکے تھے جِن کے دونوں طرف کھجور کے درخت نقش کئے گئے تھے۔ بیت
المُقدّس کے پہلو کے کمروں کے لِئے بھی لکڑی کے چھجّے تھے۔

42

کاہِنوں کے لِئے کمرے

1 پھر وہ مُجھے شمال کی جانِب سے بیرونی صحن میں لے آیا اَور اُن کمروں کے پاس لایا جو بیت المُقدّس کے صحن کے
مقابل یعنی شمال کی جانِب بیرونی دیوار کے مقابل تھے۔
2 وہ عمارت جِس کے دروازہ کا رُخ شمال کی جانِب تھا، سَو ھاتھ لمبی اَور پچاس ھاتھ چوڑی تھی۔
3 اَندرونی صحن سے بیس ھاتھ کی دُوری پر کے حِصّہ میں اَور بیرونی صحن کے فرش کے مقابل تینوں منزلوں پر ایک
دُوسرے کے مقابل برامدے تھے۔
4 کمروں کے سامنے دس ھاتھ چوڑا اَور سَو ھاتھ لمبا اَندرونی راستہ تھا۔ اُن کے دروازے شمال کی جانِب تھے۔
5 اُوپر کی مَنزل کے کمرے چُھوٹے تھے کیونکہ عمارت کی اُس مَنزل پر برامدوں نے درمیانی اَور نِچلی مَنزل سے زِیادہ
جگہ لے رکھی تھی۔
6 تیسری مَنزل کے کمروں کے سُتون نہ تھے، جَیسا کہ صحن کے تھے، اِس لِئے اُن کے فرش کا رقبہ نِچلی مَنزل اَور درمیانی
مَنزل کے کمروں سے کم تھا۔
7 کمروں کے اَور بیرونی صحن کے مدّمقابل پچاس ھاتھ لمبی ایک بیرونی دیوار تھی جو کمروں کے سامنے سے ھوکر گزرتی
تھی۔
8 حالانکہ بیرونی کمروں سے لگ کر بنے ھُوئے کمروں کی قطار پچاس ھاتھ لمبی تھی لیکن پاک مُقدّس کے نزدیک بنے
ھُوئے کمروں کی قطار سَو ھاتھ لمبی تھی۔
9 نِچلے کمروں میں بیرونی صحن سے داخل ھونے کے لِئے مشرق کی جانِب سے دروازہ تھا۔
10 جُنوب میں بیرونی صحن کی دیوار سے لگ کر بیت المُقدّس کے صحن سے لگ کر اَور بیرونی دیوار کے مقابل کمرے
تھے
11 جِن کے سامنے گزرگاہ بنی ھُوئی تھی۔ یہ کمرے شمال کی جانِب بنے ھُوئے کمروں کی مانند تھے۔ اُن کی لمبائی اَور
چوڑائی اُن ھی کے برابر تھی اَور اُن کی گزرگاہ، مخارج یکساں اَور ھو بہُو شمال کی جانِب بنے ھُوئے دروازوں کے مُطابق
تھے۔
12 جُنوب میں بنے ھُوئے کمروں کے دروازے تھے۔ مشرق کی جانِب بڑھتی ھُوئی دیوار کے سامنے کی راہ کے سِرے
پر ایک دروازہ تھا جہاں سے لوگ کمروں میں داخل ھوتے تھے۔ جُنوب کی طرف کے کمروں کے دروازے تھے۔ کمروں
میں داخل ھونے کے لِئے راستے کے شروع میں ایک دروازہ تھا۔ یہ راستہ مشرق کی طرف پھیلی ھوئی مساوی دیوار کے
مدّمقابل تھا۔
13 پھر اُس نے مُجھ سے کہا، ”شمالی اَور جُنوبی کمرے جِن کا رُخ بیت المُقدّس کے صحن کی طرف ھے کاھِنوں کے
کمرے ھیں جہاں یَاھوِہ کے حُضور میں جانے والے کاھِنؔ نہایت مُقدّس قُربانیاں کھائیں گے۔ وھاں وہ نہایت مُقدّس
قُربانیاں رکھیں گے جَیسے نذر کی قُربانیاں، گُناہ کی قُربانیاں اَور خطا کی قُربانیاں وغیرہ کیونکہ وہ مقام مُقدّس ھے۔

14 ایک بار کاہِنؔ مُقدّس علاقہ میں داخل ہو جائیں تو وہ اُس وقت تک بیرونی صحن میں نہیں جا سکتے جَب تک کہ وہ
اَپنے کپڑے نہ اُتاریں جنہیں پہن کر وہ خدمت کرتے ہیں کیونکہ وہ مُقدّس ہوتے ہیں۔ جَب وہ اُن جگہوں میں جاتے
ہیں جو عوام کے لئے ہوتی ہیں تَب دُوسرے کپڑے پہن کر جائیں۔“
15 جَب اُس نے بیت المُقدّس کے اَندر کی چیزیں ناپ لیں تَب اُس نے مُجھے مشرقی پھاٹک کی راہ سے باہر نکالا اَور
چاروں طرف کے علاقہ کی پیمائش کرلی۔
16 اُس نے پیمائش کے سَرکنڈے سے مشرق کی طرف کا حِصّہ ناپا جو پانچ سَو ہاتھ* تھا۔
17 اُس نے شمال کی طرف کا حِصّہ ناپا، وہ بھی پیمائش کے سَرکنڈے کے مُطابق پانچ سَو ہاتھ تھا۔
18 اُس نے جُنوب کی طرف کا حِصّہ ناپا۔ وہ بھی پیمائش کے سَرکنڈے کے مُطابق پانچ سَو ہاتھ نِکلا۔
19 پھر وہ مغرب کی جانِب مُڑا اَور وہ حِصّہ ناپا۔ وہ بھی پیمائش کے سَرکنڈے کے مُطابق پانچ سَو ہاتھ تھا۔
20 اِس طرح اُس نے چاروں سمت کی جگہیں ناپیں۔ اُس کے چاروں طرف دیوار تھی جو پانچ سَو ہاتھ لمبی اَور پانچ سَو
ہاتھ چوڑی تھی تاکہ مُقدّس علاقہ کو عام علاقہ سے جُدا کرے۔

43

بیت المُقدّس میں خُدا کے جلال کی واپسی

1 پھر وہ آدمی مُجھے اُس پھاٹک کے پاس لے آیا جِس کا رُخ مشرق کی جانِب ہے
2 اَور مَیں نے اِسرائیل کے خُدا کا جلال مشرق سے نمُودار ہوتے ہُوئے دیکھا۔ اُس کی آواز سیلاب کے شور کی مانند
تھی اَور زمین اُس کے جلال سے مُنوّر ہو گئی۔
3 میری دیکھی ہُوئی یہ رُویا اُس رُویا کی مانند تھی جو مَیں نے اُس وقت دیکھی جَب وہ شہر کو تباہ کرنے کے لئے
آئےتھے اَور اُن رُویتوں کے مُطابق بھی تھی جو مَیں نے نہر کِبارؔ کے کنارے پر دیکھی تھیں اَور مَیں مُنہ کے بَل گِر پڑا۔
4 یَاہوِہ کا جلال بیت المُقدّس میں اُس پھاٹک سے داخل ہُوا جِس کا رُخ مشرق کی جانِب ہے۔
5 پھر رُوح نے مُجھے اُٹھالیا اَور اَندرونی صحن میں لے آیا اَور بیت المُقدّس یَاہوِہ کے جلال سے معمُور ہو گئی۔
6 جَب وہ آدمی میرے پاس کھڑا تھا تَب مَیں نے کسی کو بیت المُقدّس کے اَندر سے بات کرتے ہُوئے سُنا۔ وہ مُجھ
سے مُخاطِب تھا۔
7 اُنہُوں نے کہا: ”اَے آدمؔ زاد، یہ میرے تخت کی جگہ اَور میرے پاؤں رکھنے کی چوکی ہے۔ یہ وُہی جگہ ہے جہاں
میں اَبد تک اِسرائیلیوں کے ساتھ رہُوں گا۔ بنی اِسرائیل اَور اُن کے بادشاہ پھر کبھی اَپنی جِسم فروشی اَور اَپنے بادشاہوں
کے اُن بے جان بُتوں سے جو اُن کے اُونچے مقامات پر ہیں میرے پاک نام کی بےحُرمتی نہ کریں گے۔
8 جَب اُنہُوں نے اَپنا آستانہ میرے آستانہ کے پاس اَور اَپنے دروازوں کے چوکھٹ میرے دروازوں کے سُتونوں کے پاس
رکھے اَور میرے اَور اُن کے درمیان صِرف ایک دیوار حائل تھی تَب اُنہُوں نے اَپنی نفرت اَنگیز حرکتوں سے میرے پاک
نام کی بےحُرمتی کی۔ اِس لئے مَیں نے اُنہیں اَپنے قہر میں تباہ کر دیا۔
9 اَب وہ اَپنی جِسم فروشی اَور اَپنے بادشاہوں کے بے جان بُت مُجھ سے دُور کر دیں تو میں اَبد تک اُن کے درمیان رہُوں
گا۔

* 42:16 پانچ سَو ہاتھ تقریباً میٹر265

10 ”اَے آدمؔ زاد، بیت المُقدّس کا نقشہ بنی اِسرائیل سے بَیان کر تا کہ وہ اَپنے گُناہوں سے شرمندہ ہُوں۔ اُنہیں اُس نقشہ
پر غور کرنے دے۔ اُنہیں اُس کے ماخذ کے بارے میں سوچنے دیں،
11 اگر وہ اَپنے کئے پر پشیمان ہُوں تو اُنہیں بیت المُقدّس کا نقشہ، اُس کی ترتیب، اُس کے باہر اَور اَندر آنے جانے کے
راستے۔ اُس کا مُکمّل خاکہ اَور اُس کے تمام اَحکام اَور قوانین بتا۔ اُنہیں اُن کے سامنے لِکھ دینا تاکہ وہ اُس نقشہ کو تسلیم
کریں اَور اُس کے تمام طور طریقوں پر عَمل کریں۔
12 ”بیت المُقدّس کا آئین یہ ہے کہ پہاڑ کی چوٹی کے اِردگرد کا تمام علاقہ نہایت مُقدّس ہوگا۔ بیت المُقدّس کا قانُون
اَیسا ہی ہے۔

عظیم قُربان گاہ کی بحالی

13 ”بڑے ہاتھ کے مُطابق جو ایک ہاتھ* اَور چار اُنگل کے برابر ہے مذبح کے ناپ یہ ہیں: اُس کا پایہ ایک ہاتھ گہرا
اَور ایک ہاتھ چوڑا ہے جِس کا حلقہ کَنارے سے ایک بالشت† کا ہوگا۔ اَور مذبح کا پایہ یہی ہے۔
14 زمین پر کے اُس پایہ سے نیچے کی کُرسی تک وہ دو ہاتھ اُونچا اَور ایک ہاتھ چوڑا اَور چُھوٹی کُرسی سے بڑی کُرسی
تک چار ہاتھ‡ اُونچا اَور ایک ہاتھ چوڑا ہوگا۔
15 مذبح کا آتِشدان چار ہاتھ اُونچا ہے اَور اُس کے چار سینگ اُوپر کو نکلے ہُوئے ہوں گے۔
16 مذبح کا آتِشدان مُربّع نُما ہے جو بَارہ ہاتھ لمبا§ اَور بَارہ ہاتھ چوڑا ہے۔
17 اُوپر کی کُرسی بھی مُربّع نُما ہے جو چودہ ہاتھ لمبی اَور چودہ ہاتھ چوڑی ہے۔ جِس کا چاروں طرف کا حاشیہ
آدھے ہاتھ کا اَور پیندا ایک ہاتھ کا ہے۔ اُس کی سِیڑھیوں کا رُخ مشرق کی جانِب ہے۔“

18 پھر اُس نے مُجھ سے کہا، ”اَے آدمؔ زاد، یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: جَب مذبح تیّار ہو جائے تَب اُس پر سوختنی
نذریں گذراننے اَور لُہو چھڑکنے کے یہ اَحکام ہوں گے:
19 تُمہیں ایک بچھڑا گُناہ کی قُربانی کے طور پر کاہِنوں کو دینا ہوگا جو صدُوقؔ کی نَسل کے لیوی ہیں اَور خدمت کے
لئے میرے حُضُور میں آتے ہیں۔ یہ یَاہوِہ قادر کا فرمان ہے۔
20 تُم اُس کا تھوڑا لُہو لے کر مذبح کے چاروں سینگوں پر اَور اُوپر کی کُرسی کے چاروں کونوں پر اَور چاروں طرف کے
حاشیہ پر ڈالنا۔ اُس طرح تُم مذبح کو پاک کرنا اَور اُس کے لئے کفّارہ دینا۔
21 تَب تُم گُناہ کی قُربانی کے بچھڑے کو لے کر پاک مَقدِس کے باہر بیت المُقدّس کی مُقرّرہ جگہ میں جَلانا۔

22 ”دُوسرے دِن تُم ایک بے عیب بکرا گُناہ کی قُربانی کے طور پر چڑھانا اَور مذبح کو اِسی طرح پاک کیا جائے جَیسے
بچھڑے سے کیا گیا تھا۔
23 جَب تُم اُسے پاک کر چُکو تو ایک بچھڑا اَور گلّہ میں سے ایک مینڈھا بھی چڑھانا جو دونوں بے عیب ہُوں۔
24 تُم اُنہیں یَاہوِہ کے حُضُور میں پیش کرنا اَور کاہِنؔ اُن پر نمک چھڑکیں اَور اُنہیں سوختنی نذر کے طور پر یَاہوِہ کے
حُضُور میں چڑھائیں۔

* 43:13 ایک ہاتھ 50 سینٹی میٹر † 43:13 بالشت تقریباً 27 سینٹی میٹر ‡ 43:14 چار ہاتھ تقریباً 2 میٹر 12 سینٹی میٹر § 43:16 بَارہ ہاتھ لمبا تقریباً 6.4میٹر

25 ”سات دِن تک تُم گُناہ کی قُربانی کے لِئے روزانہ ایک بکرا مُہیّا کرنا۔ اَور تُم ایک بچھڑا اَور گلّہ میں سے ایک مینڈھا
بھی مُہیّا کرنا جو دونوں بے عیب ہُوں۔
26 سات دِن تک وہ مذبح کے لِئے کفّارہ دے کر اُسے پاک کریں۔ اُس طرح وہ اُسے مخصُوص کریں گے۔
27 جَب یہ دِن پُورے ہُوں تَب آٹھویں دِن سے کاہِنؔ تمھاری سوختنی نذریں اَور سلامتی کی نذریں مذبح پر گذرانیں۔ تَب
میں تُمھیں قبُول کروں گا۔ یہ یَاہوِہ قادر کا فرمان ہے۔“

44

کہانت کا بحال ہونا

1 پھر وہ شخص مُجھے واپس مُقدّس کے بیرونی دروازے پر لے آیا، جِس کا مُنہ مشرق کی طرف تھا، اَور وہ بند تھا۔ لایا
جِس کا رُخ مشرق کی جانِب ہے اَور وہ بند تھا۔
2 تَب یَاہوِہ نے مُجھ سے کہا: ”یہ پھاٹک بند رہے گا۔ اُسے کبھی نہ کھولا جائے اَور کوئی شخص اُس میں سے ہوکر
داخل نہ ہو۔ چونکہ یَاہوِہ اِسرائیل کا خُدا اِس میں سے ہوکر داخل ہُواہے اِس لِئے یہ بند رہے گا۔
3 صِرف وہ ہی اَیسا شہزادہ ہوگا جو اُس دروازہ میں بیٹھ کر یَاہوِہ کے حُضُور روٹی کھا سَکتا ہے۔ وہ پھاٹک کے
برامدے کی راہ سے اَندر آئے اَور اِسی راہ سے باہر جائے۔“
4 پھر وہ آدمی مُجھے شمالی پھاٹک کی راہ سے بیت المُقدّس کے سامنے لایا۔ مَیں نے دیکھا کہ یَاہوِہ کا بیت المُقدّس یَاہوِہ
کے جلال سے معمُور ہو رہاہے اَور مَیں مُنہ کے بَل گرا۔
5 یَاہوِہ نے مُجھ سے فرمایا، ”اَے آدمؔ زاد، غور سے دیکھ اَور کان لگا کر سُن اَور یَاہوِہ کے بیت المُقدّس سے متعلّق تمام
طور طریقوں اَور ہدایات کے بارے میں مَیں جو کچھ تُجھ سے کہُوں اُس پر دھیان دے اَور بیت المُقدّس کے مدخل اَور
مُقدّس کے تمام مخارج کو خیال میں رکھ۔
6 اَور سرکش بنی اِسرائیل سے کہہ، ’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: اَے بنی اِسرائیل، تمھاری نفرت انگیز حرکتوں کی حَد
ہو چُکی ہے!
7 اَپنی دُوسری تمام نفرت انگیز حرکتوں کے علاوہ تُم پردیسیوں کو جو دِل اَور جِسم کے نامختون تھے میرے مُقدّس میں
لائے اَور جَب تُم نے مُجھ پر روٹی، چربی اَور لہُو چڑھایا تَب میری بیت المُقدّس کو ناپاک کیا اَور تُم نے میرا عہد توڑا۔
8 میری مُقدّس چیزوں کے متعلّق اَپنی ذمّہ داری بجا لانے کی بجائے تُم نے دُوسروں کو میرے مُقدّس کا نگھبان مُقرّر
کیا۔
9 یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: کوئی پردیسی جو دِل اَور جِسم کا نامختون ہو میرے مُقدّس میں داخل نہ ہو۔ وہ پردیسی
بھی نہیں جو اِسرائیل کے درمیان رہتے ہیں۔
10 ” ’وہ لیوی اَپنے گُناہ کی سزا پائیں گے جو اُس وقت مُجھ سے دُورھو گئے جَب اِسرائیل گُمراہ ہُوا اَور لوگ اَپنے بُتوں
کے پیچھے لگ کر مُجھ سے بھٹک گیٔے۔
11 پھر بھی وہ میرے مُقدّس میں بیت المُقدّس کے دربان ہوکر اُس میں خدمت کر سکتے ہیں۔ وہ لوگوں کے لِئے سوختنی
نذریں اَور ذبیحے ذبح کر سکتے ہیں اَور اُن کے سامنے کھڑے ہوکر اُن کی خدمت کر سکتے ہیں۔
12 لیکن چونکہ اُنہوں نے اُن کے بُتوں کی مَوجُودگی میں اُن کی خدمت کی اَور بنی اِسرائیل کو گُناہ کرنے پر آمادہ کیا
اِس لِئے مَیں نے ہاتھ اُٹھا کر قَسم کھائی ہے کہ اُنہیں اَپنے گُناہ کا بار اُٹھانا ہوگا۔ یہ یَاہوِہ قادر کا فرمان ہے۔

13 وہ کہانت کی خدمت اَنجام دینے کے لِئے میرے آپ میں نہ آئیں، نہ میری کسی مُقدّس شَے بَلکہ نہایت ہی مُقدّس اَشیا کے قرِیب آئیں۔ وہ اَپنی نفرت انگیز حرکتوں کے باعث رُسوا ہوں گے اَور سزا پائیں گے۔

14 پھر مَیں اُنہیں بیت المُقدّس سارا کام جو اُس میں کِیا جاتا ہیں اُس کی نگہبانی پر مُقرّر کر دُوں گا۔

15 ”’لیکن لیوی کاہِنؔ جو صدُوقؔ کی نَسل سے ہیں اَور جنہوں نے میرے مُقدّس کی اُس وقت خدمت کی جَب بنی اِسرائیل مُجھ سے گُمراہ ہو گئے تھے، وہ میری خدمت کے لِئے میرے سامنے آیا کریں۔ وہ میرے سامنے کھڑے ہوکر چربی اَور لہُو گذرانیں۔ یہ یَاہوِہ قادر کا فرمان ہے۔

16 صِرف وُہی میرے مُقدّس میں داخل ہُوں اَور میری میز کے نزدیک آئیں اَور میرے آپ میں خدمت اَنجام دینے کی ذمّہ داری قبُول کریں۔ اَور مُحافظوں کے طور پر میری خدمت کریں گے۔

17 ”’جَب وہ اَندرونی صحن کے پھاٹکوں میں سے داخل ہُوں تو کتّانی کپڑوں سے مُلبّس ہُوں۔ وہ اَندرونی صحن کے پھاٹکوں میں یا بیت المُقدّس میں خدمت کرتے وقت کوئی اُونی پوشاک نہ پہنیں۔

18 وہ اَپنے سَروں پر کتّانی عمامے پہنیں اَور اُن کے پاجامے بھی کتّانی ہُوں۔ وہ کوئی اَیسی چیز نہ پہنیں جِس سے اُنہیں پسینہ آنے لگے۔

19 جَب وہ بیرونی صحن میں جائیں جہاں عوام ہوتے ہیں تَب وہ اَپنا وہ لباس اُتار دیں جسے پہن کر وہ خدمت کرتے ہیں اَور اُسے مُقدّس کمروں میں رکھ کر دُوسرا لباس پہنیں تاکہ اُن کا لباس عوام کی تقدیس کا باعث نہ ہو۔

20 ”’وہ سَر نہ منڈائیں، نہ ہی اَپنے بال لمبے ہونے دیں بَلکہ حجامت بنوائیں۔

21 اَندرونی صحن میں داخل ہوتے وقت کوئی کاہِنؔ مَے نہ پیئے۔

22 وہ بیواؤں اَور مُطلّقہ عورتوں سے بیاہ نہ کریں۔ البتّہ وہ صِرف اُن کنواریوں سے بیاہ کریں جو اِسرائیلیوں کی نَسل سے ہُوں یا کسی اَیسی عورت سے جو کاہِنؔ کی بیوہ ہو۔

23 وہ میرے لوگوں کو خاص و عام میں فرق سکھائیں اَور اُنہیں بتائیں کہ ناپاک اَور پاک میں تمیز کیسے کی جائے۔

24 ”’اگر کوئی جھگڑا پیش آئے تو کاہِنؔ مُنصِف کی خدمات اَنجام دیں اَور میرے آئین کے مُطابق فیصلہ کریں۔ وہ میری تمام مُقرّرہ عیدوں کے لِئے میری شَریعت اَور میرے آئین پر عَمل کریں اَور میری سَبتوں کو مُقدّس جانیں۔

25 ”’کوئی کاہِنؔ کسی میّت کے نزدیک جا کر اَپنے آپ کو نجِس نہ کرے لیکن اگر مَرا ہُوا شخص اُس کا باپ یا ماں، بیٹا یا بیٹی، بھائی یا کنواری بہن ہو تو وہ اَپنے آپ کو ناپاک کر سَکتا ہے۔

26 اَور جَب وہ پاک ہو جائے تو سات دِن تک اِنتظار کرے۔

27 جِس دِن وہ مُقدّس میں خدمت کرنے کی خاطِر اُس کے اَندرونی صحن میں داخل ہو تو وہ اَپنی خاطِر گُناہ کی قُربانی پیش کریں۔ یہ یَاہوِہ قادر کا فرمان ہے۔

28 ”’کاہِنوں کے لِئے صِرف میں ہی مِیراث ٹھہروں گا۔ تُم اُنہیں اِسرائیل میں کوئی مِلکیّت نہ دینا، میں ہی اُن کی مِلکیّت ہُوں گا۔

29 وہ نذر کی قُربانی، گُناہ کی قُربانی اَور خطا کی قُربانی کھائیں گے اَور اِسرائیل میں جو کُچھ یَاہوِہ کی نذر کیا جائے وہ اُن کا ہوگا۔

30 اَور تمام پہلے پھلوں میں سے بہترین پھل اَور تمہارے تمام خصوصی ہدیئے کاہِنوں کے ہوں گے۔ تُم اَپنے گُندھے ہُوئے آٹے کا پہلا حِصّہ اُن کو پیش کرو تاکہ تمہارے خاندان پر برکت ہو۔

31 کاہِنؔ کوئی اَیسا پرندہ یا جانور نہ کھائیں جو مَرا ہُوا پایا جائے یا جنگلی جانوروں کا پھاڑا ہُوا ہو۔

45

اسرائیل کی مُکمّل طور پر بحالی

1 ”’جَب تُم مُلک کو مِیراث کے طور پر تقسیم کرو تَب تُم زمین کا ایک حِصّہ مُقدّس علاقہ کے طور پر یَاہوِہ کی نذر
کرو جو پچّیس ہزار ہاتھ* لمبا اَور بیس ہزار ہاتھ† چوڑا ہو اَور وہ تمام علاقہ مُقدّس ہوگا۔
2 اُس میں سے پانچ سَو مُربّع ہاتھ‡ حِصّہ مُقدّس کے لِئے ہوگا اَور اِس کے اطراف پچاس ہاتھ§ کا کھُلا احاطہ ہوگا۔
3 اُس مُقدّس علاقہ میں سے پچّیس ہزار ہاتھ لمبا اَور دس ہزار ہاتھ* چوڑا حِصّہ ناپ لینا۔ اُس میں پاک مَقدِس ہوگا
جو نہایت ہی پاک ترین مقام ہے۔
4 زمین کا یہ مُقدّس حِصّہ اُن کاہنوں کے لِئے ہوگا جو پاک مَقدِس میں خدمت کرتے ہیں اَور یَاہوِہ کے حُضُور میں
خدمت کرنے کو آتے ہیں اَور یہ جگہ اُن کے مکانوں کے لِئے ہوگی اَور پاک مُقدّس کے لِئے مُقدّس مقام بھی ہوگی۔
5 پچّیس ہزار ہاتھ لمبی اَور دس ہزار ہاتھ چوڑی جگہ بیت مُقدّس کی خدمت کرنے والے لیویوں کی مِلکیّت ہوگی
تاکہ وہ اُس میں رہنے کے لِئے شہر بسائیں۔

6 ”’مُقدّس علاقہ سے لگ کر پانچ ہزار ہاتھ† چوڑی اَور پچّیس ہزار ہاتھ لمبی زمین کا مُقدّس حِصّہ تُم شہر کے لِئے
دے دینا جو تمام بنی اِسرائیل کی ہوگی۔

7 ”’اَور شہزادے کے مُقدّس علاقہ اَور شہر کی زمین سے بنے ہُوئے علاقہ کے دونوں طرف کی زمین شہزادے کی ہوگی
جو مغربی بازو سے مغرب کی طرف اَور مشرقی بازو سے مشرق کی طرف، مغربی سرحد سے مشرقی سرحد تک کسی ایک
قبائلی حِصّہ کی لمبائی کے متوازی پھیلی ہوگی۔
8 یہ زمین اِسرائیل میں اُس کی مِلکیّت ہوگی اَور میرے حُکمراں میرے لوگوں پر پھر کبھی سِتم نہ کریں گے بَلکہ بنی
اِسرائیل کو اُن کے قبائل کے مُطابق زمین تقسیم کریں گے۔

9 ”’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: اَے اِسرائیل کے اُمرا! تُم حَد سے بڑھ گئے ہو۔ تُم تشدّد اَور سِتم چھوڑ دو اَور وُہی کرو
جو جائز اَور روا ہے۔ میرے لوگوں سے اُن کی جائداد نہ چھینو۔ یہ یَاہوِہ قادر کا فرمان ہے۔
10 تُم صحیح ترازو، صحیح ایفہ اَور صحیح بَت اِستعمال کرو۔
11 ایفہ‡ اَور بَت§ دونوں ایک سے ناپ ہُوں۔ بَت میں حُومر کا دسواں حِصّہ سمائے اَور ایفہ میں بھی حُومر کا دسواں
حِصّہ ہو۔ حُومر ہی دونوں کے لِئے معیاری پیمانہ ہو۔

* 45:1 پچّیس ہزار ہاتھ تیرہ کِلومیٹر † 45:1 بیس ہزار ہاتھ گیارہ کِلومیٹر ‡ 45:2 پانچ سَو مُربّع ہاتھ دو سو پَینسٹھ میٹر § 45:2 پچاس ہاتھ ۲۷ میٹر * 45:3 دس ہزار ہاتھ 5.3 کِلومیٹر † 45:6 پانچ ہزار ہاتھ دو کِلومیٹر سات سو میٹر ‡ 45:11 ایفہ بائیس لیٹر خشک اَشیا کے لئے § 45:11 بَت بائیس لیٹر کے لئے

12 ایک ثاقل* بیس گیرہ کا ہو اَور ساٹھ ثاقل (بیس ثاقل جمع پچّیس ثاقل جمع پندرہ ثاقل) کے برابر ایک مِنہ† ہو۔

قُربانیاں اَور مُقدّس دِن

13 ”’اَور تُم یہ خصوصی ہدیہ نذر کرو: گیہُوں کے ہر حُومر سے ایفہ کا چھٹا حِصّہ، فی حُومر جَو سے ایفہ کا چھٹا
حِصّہ‡۔
14 تیل کا مُقرّرہ حِصّہ، بَت کے ناپ سے، ہر کور میں بَت کا دسواں حِصّہ§ ہو (ایک کور دس بَت یا ایک حُومر کے
برابر ہوتا ہے کیونکہ دس بَت ایک حُومر کے برابر ہوتے ہیں)۔
15 اَور اِسرائیل کی سیراب چراگاہوں میں سے ہر دو سَو کے گلّہ میں سے ایک برّہ لیا جائے۔ اُنہیں لوگوں کا کفّارہ
دینے کے لیٔے نذر کی قُربانی، سوختنی نذر اَور سلامتی کی نذر کی قُربانی کے طور پر اِستعمال کیا جائے گا۔ یہ یَاہوِہ قادر
کا فرمان ہے۔
16 مُلک کے تمام لوگ اِسرائیل کے شہزادوں کے اِستعمال کے لیٔے اُس خصوصی ہدیہ میں شریک ہُوں۔
17 اِسرائیل کے شہزادے کی یہ ذمّہ داری ہوگی کہ وہ مُختلف عیدوں، نئے چاند کے دِنوں اَور سَبت کے دِنوں جَیسی
بنی اِسرائیل کی تمام مُقرّرہ عیدوں کے موقعوں پر سوختنی نذریں، نذر کی قُربانیاں اَور تپاون مُہیّا کرے۔ وہ بنی اِسرائیل کے
کفّارہ کے لیٔے گُناہ کی نذر، اناج کی نذریں، سوختنی نذریں اَور سلامتی کی نذروں کی قُربانیاں مُہیّا کرے گا۔

18 ”’یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: پہلے مہینے کے پہلے دِن تُو ایک بے عیب بچھڑا لے کر پاک مَقدِس کو پاک کرنا۔
19 کاہِنؔ گُناہ کی قُربانی کا کچھ لہُو لے کر بیت المُقدّس کے دروازوں کی چوکھٹوں پر اَور مذبح کے اُوپر کی کُرسی کے
چاروں کونوں پر اَور اَندرونی صحن کے پھاٹک کے کھمبوں پر لگائے۔
20 اَور اگر کوئی شخص نادانستہ طور پر یا بھُول سے گُناہ کر بیٹھے تو مہینے کے ساتویں دِن بھی تُم اُس کے لیٔے اَیسا ہی کرنا۔
اِس طرح تُم بیت المُقدّس کا کفّارہ دیتے رہنا۔

21 ”’پہلے مہینے کے چودھویں دِن تُم عیدِفسح منانا۔ یہ عید ساتویں دِن تک رہے گی اَور اُس عرصہ میں تُم بے خمیری
روٹی کھاؤگے۔
22 اُس دِن اُمرا اَپنے لیٔے اَور مُلک کے تمام لوگوں کی خاطِر ایک بچھڑا گُناہ کی قُربانی کے لیٔے مُہیّا کرے گا۔
23 عید کے اُن سات دِنوں میں یَاہوِہ کے لیٔے سوختنی نذر گذراننے کے لیٔے وہ ہر روز سات بچھڑے اَور سات مینڈھے
مُہیّا کرے جو بے عیب ہُوں اَور ایک بکرا گُناہ کی قُربانی کے لیٔے مُہیّا کرے۔
24 اَور وہ نذر کی قُربانی کے طور پر ہر بچھڑے کے لیٔے ایک ایفہ اَور ہر مینڈھے کے لیٔے ایک ایفہ مُہیّا کرے اَور اُس
کے ساتھ فی ایفہ ایک ہِین* روغن بھی مُہیّا کرے۔

25 ”’عید کے سات دِنوں میں جو ساتویں مہینے کے پندرھویں دِن شروع ہوتی ہے، وہ اِسی طرح گُناہ کی قُربانیاں، سوختنی
نذریں اَور نذر کی قُربانیاں اَور روغن مُہیّا کرے گا۔ یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں: اَندرونی صحن کا پھاٹک۔

---

* **45:12** ایک ثاقل تقریباً بارہ گرام † **45:12** ایک مِنہ تقریباً چھ سو نوّے گرام ‡ **45:13** ایفہ کا چھٹا حِصّہ دو کِلو سات سو گرام § **45:14** بَت کا دسواں حِصّہ تقریباً 2.2 لیٹر * **45:24** ایک ہِین تقریباً ساڑھے تین لیٹر

46

1 ” ’یَاھوِہ قادر کا یہ فرمان ہے: جِس کا رُخ مشرق کی جانِب ہے کام کاج کے چھ دِن بند رکھا جائے لیکن سَبت کے دِن اَور نئے چاند کے دِن اُسے کھولا جائے۔

2 فرمانروا شہزادہ باہر سے پھاٹک کے برامدے کی راہ سے ہوتا ہُوا اَندر داخل ہو اَور پھاٹک کے چوکھٹ کے پاس کھڑا ہو جائے۔ کاہِنؔ اُس کی سوختنی نذر اَور اُس کی سلامتی کی نذریں گذرانیں۔ وہ دروازہ کے آستانہ پر عبادت کرے اَور تَب باہر چلا جائے۔ لیکن پھاٹک شام تک بند نہ کیا جائے گا۔

3 سَبت اَور نئے چاند کے دِنوں میں مُلک کے لوگ اُس پھاٹک کے مدخل پر یَاھوِہ کی حُضُوری میں عبادت کیا کریں۔

4 سَبت کے دِن شہزادہ یَاھوِہ کے لیٔے جو سوختنی نذر لائے وہ چھ نر برّے اَور ایک مینڈھا ہُوں جو سَب کے سَب بے عیب ہُوں۔

5 مینڈھے کے ساتھ ایک ایفہ نذر کی قُربانی ہو اَور برّوں کے ساتھ وہ اَپنی مرضی کے مُطابق جِتنا چاہے فی ایفہ ایک ہِین روغن سمیت دے۔

6 نئے چاند کے دِن وہ ایک بچھڑا، چھ برّے اَور ایک مینڈھا گذرانے گا جو سَب کے سَب بے عیب ہُوں۔

7 اَور نذر کی قُربانی کے طور پر وہ بچھڑے کے ساتھ ایک ایفہ، مینڈھے کے ساتھ ایک ایفہ اَور برّوں کے ساتھ جِتنا وہ دینا چاہے ہر ایفہ کے ساتھ ایک ہِین روغن سمیت مُہیّا کرے۔

8 جَب شہزادہ اَندر آئے تو وہ پھاٹک کے برامدے کی راہ داخل ہو اَور اُسی راہ سے باہر چلا جائے۔

9 ” ’جَب مُلک کے لوگ مُقرّرہ عیدوں کے موقعوں پر یَاھوِہ کے حُضُور میں آئیں تَب جو شمالی پھاٹک سے ہوکر عبادت کے لیٔے داخل ہو وہ جُنوبی پھاٹک کی راہ سے باہر نکل جائے اَورجو جُنوبی پھاٹک سے ہوکر داخل ہو وہ شمالی پھاٹک کی راہ سے باہر چلا جائے۔ کوئی شخص اِسی پھاٹک کی راہ سے نہ لَوٹے جِس پھاٹک کی راہ سے ہوکر وہ اَندر آیاتھا بَلکہ ہر شخص اَپنے سامنے کے پھاٹک سے ہوکر باہر نکلے۔

10 شہزادہ بھی اُن کے ساتھ ہو جو اُن ہی کے ساتھ اَندر داخل ہو اَور جَب وہ باہر نکلیں تو اُن کے ساتھ باہر جائے۔

11 تہواروں اَور مُقرّرہ عیدوں کے موقعوں پر بچھڑے کے ساتھ ایک ایفہ، مینڈھے کے ساتھ ایک ایفہ اَور برّوں کے ساتھ اَپنی مرضی کے مُطابق نذر کی قُربانی ہوگی جو ہر ایفہ کے ساتھ ایک ہِین روغن سمیت ہو۔

12 ” ’جَب شہزادہ یَاھوِہ کے حُضُور رضا کی قُربانی مُہیّا کرے، خواہ وہ سوختنی نذر ہو یا سلامتی کی نذریں ہُوں، تَب اُس کے لیٔے وہ پھاٹک کھولا جائے جِس کا رُخ مشرق کی جانِب ہے۔ وہ اَپنی سوختنی نذر یا سلامتی کی نذریں اِسی طرح پیش کرے جَیسے وہ سَبت کے دِن کرتا ہے۔ تَب وہ باہر نکل جائے گا اَور اُس کے جانے کے بعد پھاٹک بند کر دیا جائے گا۔

13 ” ’اَور ہر روز تُو ایک بے عیب یک سالہ برّہ یَاھوِہ کے لیٔے سوختنی نذر کی خاطِر مُہیّا کرے گا جسے تُو ہر صُبح مُہیّا کرنا۔

14 تُو اُس کے ساتھ ہر صُبح نذر کی قُربانی کے طور پر ایفہ کا چھٹا حِصّہ* بھی مُہیّا کرنا جو آٹے کو نم کرنے کے لیٔے ہِین کے تیسرے حِصّہ† کے برابر روغن سمیت ہو۔ یَاھوِہ کے لیٔے یہ نذر کی قُربانی پیش کرنا دائمی حُکم ہے۔

15 لٰہذا سوختنی نذر کے لیٔے برّہ، نذر کی قُربانی اَور روغن ہر صُبح باقاعدہ مُہیّا کیا جائے۔

---

* **46:14** ایفہ کا چھٹا حِصّہ تقریباً دو سے ساتھ کلوگرام

† **46:14** ہِین کے تیسرے حِصّہ تقریباً ایک تا تین لیٹر

16 " 'یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: اگر اُمرا اَپنی مِیراث میں سے اَپنے کسی ایک بیٹے کو کوئی ھدیہ دے تو وہ مِیراث
اُس کی اَولاد کی بھی ھوگی۔ وہ اُن کی موروثی مِلکیّت ھوگی۔
17 البتّہ اگر وہ اَپنی مِیراث میں سے اَپنے کسی خادِم کو ھدیہ دے تو وہ خادِم اُسے آزادی کے سال تک رکھے۔ اُس
کے بعد وہ اُمرا کو لَوٹا دیا جائے گا۔ اُس کی مِیراث صِرف اُس کے بیٹوں کی ھے۔ وہ اُن کی مِیراث ھے۔
18 اَور اُمرا لوگوں سے اُن کی جائداد چھین کر اُسے اَپنی مِیراث نہ بنا لے۔ وہ اَپنے بیٹوں کو اُن کی مِیراث خُود اَپنی
جائداد میں سے دے تاکہ میرے لوگوں میں کوئی شخص بھی اَپنی جائداد سے محروم نہ کیا جائے۔' "
19 تَب وہ آدمی مُجھے پھاٹک کے بازو کے دروازہ سے اُن مُقدّس کمروں کے پاس لایا جِن کا رُخ شمال کی جانِب تھا
اَورجو کاھِنوں کے تھے اَور مُجھے مغربی سِرے پر ایک جگہ دِکھائی۔
20 اُس نے مُجھ سے کہا، "یہ وہ جگہ ھے جہاں کاھِنؔ خطا کی قُربانی اَور گُناہ کی قُربانی کو پکایئں گے اَور نذر کی
قُربانی پکائیں گے تاکہ اُنہیں بیرونی صحن میں لوگوں کی تقدیس کے لِئے لانے کی نَوبَت نہ آئے۔"
21 پھر وہ مُجھے بیرونی صحن میں لے آیا اَور اُس کے چاروں کونوں میں گھُمایا اَور مَیں نے ھر کونے میں ایک ایک صحن
دیکھا۔
22 بیرونی صحن کے چاروں کونوں میں چالیس ھاتھ لمبا اَور تیس ھاتھ چوڑا ایک ایک گھِرا ھُوا صحن تھا۔ چاروں کونوں
کے ھر صحن کا ناپ یکساں تھا۔
23 چاروں صحنوں میں سے ھر ایک کے اَندر کے حِصّہ میں اِردگرد پتّھر کی دیوار تھی جِس کے نیچے چولھے بنے ھُوئے
تھے۔
24 اُس نے مُجھ سے کہا، "یہ باورچی خانے ھیں جہاں بیت المُقدّس کے خادِم لوگوں کے ذبیحے پکائیں گے۔"

47

بیت المُقدّس سے دریا

1 مَیں نے بیت المُقدّس کی دھلیز کے نیچے سے پانی نکلتے ھُوئے دیکھا جو مشرق کی جانِب بہہ رھاتھا)کیونکہ بیت المُقدّس
کا رُخ مشرق کی طرف تھا(۔ پانی بیت المُقدّس کے جُنوبی حِصّہ کے نیچے سے یعنی مذبح کے جُنوب سے بہہ رھاتھا۔
2 پھر وہ مُجھے شمالی پھاٹک سے باھر لے آیا اَور مُجھے بیرونی پھاٹک کے باھر لے گیا جِس کا رُخ مشرق کی طرف ھے
اَور اُس کے اِردگرد گھُمایا اَور وہاں پانی جُنوب کی طرف سے پانی ٹپک رھاتھا۔
3 جوں ھی وہ آدمی اَپنے ھاتھ میں جریب کی ڈوری لے کر مشرق کی جانِب گیا اُسے ایک ہزار ھاتھ* ناپا اَور مُجھے پانی
میں سے لے چلا جو ٹخنوں تک گھرا تھا۔
4 اُس نے اَور ایک ہزار ھاتھ ناپا اَور مُجھے پانی میں سے لے چلا جو گھٹنوں تک گھرا تھا۔ اُس نے اَور ایک ہزار ھاتھ
ناپا اَور مُجھے پانی میں سے لے چلا جو کمر تک گھرا تھا۔
5 اُس نے اَور ایک ہزار ھاتھ ناپا لیکن اَب وہ ندی بَن چُکاتھا جسے میں عبور نہ کر سَکتا تھا کیونکہ پانی چڑھ چُکاتھا اَور
وہ اِس قدر گھرا تھا کہ اُس میں تیرا جا سَکتا تھا۔ ایک اَیسی ندی جسے کوئی عبور نہ کر سَکتا تھا۔
6 اُس نے مُجھ سے پُوچھا، "اَے آدمؔ زاد، کیا تُم یہ دیکھتے ھو؟"
تَب وہ مُجھے ندی کے کنارے پر واپس لایا۔
7 جَب مَیں وہاں پہنچا تو مَیں نے ندی کے دونوں کناروں پر لاتعداد درخت دیکھے۔

* 47:3 ایک ہزار ھاتھ تقریباً پانچ سو تیس میٹر

8 اُس نے مُجھ سے کہا: ”یہ پانی مشرقی علاقہ کی طرف بہتا ھے اَور عراباہؔ میں جا گرتا ھے جہاں وہ بحرِمُردار میں مِل
جاتا ھے۔ جَب وہ سمُندر میں داخل ہوتاھے تو وہاں کا کھارا پانی میٹھا ہو جاتا ھے۔
9 جہاں جہاں سے یہ پانی بہے گا وہاں جانداروں کے جھُنڈ بسیں گے۔ وہاں لاتعداد مچھلیاں ہُوں گی کیونکہ یہ پانی وہاں
تک بہتا ھے اَور نمکین پانی کو شیریں بنا دیتاھے۔ اِس لِئے جہاں کہیں سے یہ ندی بہے گی وہاں ہر جاندار زندہ رہے گا۔
10 مچھیرے کناروں پر کھڑے ہوں گے اَور عینؔ گیدیؔ سے عینؔ عگلاۂمؔ تک جال بچھانے کو جگھیں ہُوں گی۔ اَور بحرِ
رُوم کی مچھلیوں کی مانند وہاں طرح طرح کی مچھلیاں ہُوں گی۔
11 لیکن دلدل اَور کیچڑ کی جگھیں شیریں نہ ہوں گی۔ وہ نمکین ھی رہیں گی۔
12 ندی کے دونوں کناروں پر ہر قِسم کے پھلوں کے درخت اُگیں گے۔ اُن کے پتّے کبھی نہ مُرجھائیں گے اَور اُن کا پھلنا
کبھی موقُوف نہ ہوگا۔ اُن میں ہر ماہ پھل لگے گا کیونکہ پاک مَقدِس سے نِکلا ہُوا پانی اُن کو سیراب کرتا ھے۔ اُن کا
پھل کھانے کے کام آئے گا اَور اُن کے پتّے شفا بخشیں گے۔“

مُلک کی سرحدیں

13 یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں: ”جِن سرحدوں کے مُطابق تُم مُلک کو اِسرائیل کے بَارہ قبائل میں مِیراث کے طور پر
تقسیم کروگے وہ یہ ھیں: یُوسیفؔ کو دو حِصّے ملیں۔
14 تُم اُسے اُن کے درمیان یکساں تقسیم کرنا کیونکہ مَیں نے ہاتھ اُٹھا کر قَسم کھائی تھی کہ اُسے تمھارے آباؤاَجداد کو
دُوں گا اَور یہ زمین تمھاری مِیراث ہوگی۔

15 ”مُلک کی سرحد یہ ہو:

”شمال کی جانِب بحرِ رُوم سے لے کر حتلونؔ کی راہ سے لیبو حماتؔ سے ہوتی ہُوئی صِدادؔ تک۔
16 بیروتھاؔ اَور سِبرایمؔ)جو دَمشق اَور لیبو حماتؔ کی سرحدوں کے درمیان واقع ھے(سے حضار ھتیکونؔ تک جو حورانؔ
کی سرحد پر ھے۔
17 یہ سرحد سمُندر سے لے کر دَمشق کی شمالی سرحد سے ہوتی ہُوئی حضار عینانؔ تک پہُنچے اَور حماتؔ کی سرحد اُس
کے شمال میں ہو۔ یہ شمالی سرحد ہوگی۔
18 مشرق کی جانِب کی سرحد حورانؔ اَور دَمشق کے درمیان سے ہوتی ہُوئی اَور یردنؔ سے لگ کر گلعادؔ اَور اِسرائیل کے
مُلک کے درمیان سے ہوتی ہُوئی مشرقی سمُندر تک اَور اُس سے پرے تامارؔ تک پہُنچے گی۔ یہ مشرقی سرحد ہوگی۔
19 جُنوب کی جانِب تامارؔ سے لے کر مریبۃ قادِسؔ کے چشمے تک وادی مِصر سے ہوتی ہُوئی بحرِ رُوم تک پہُنچے۔ یہ
جُنوبی سرحد ہوگی۔
20 مغرب کی جانِب لیبو حماتؔ کے مقابل بحرِ رُوم ھی سرحد ہوگا۔ یہ مغربی سرحد ہوگی۔

21 ”تُم اُس مُلک کو اِسرائیل کے قبائل کے مُطابق آپس میں تقسیم کر لو۔
22 تُم اُسے آپس میں اَور اُن پردیسیوں کے ساتھ بطور مِیراث تقسیم کر لو جو تمھارے ساتھ بستے ھیں اَور جِن کی اَولاد
تمھارے درمیان پیدا ہُوئی۔ تُم اُنھیں اَپنے ھی مُلک میں پیدا ہونے والے اِسرائیلی سمجھو۔ تمھارے ساتھ وہ بھی اِسرائیل کے
قبائل کے درمیان مِیراث پائیں۔
23 کوئی پردیسی جِس قبیلہ میں بستا ہوگا، اِسی میں تُم اُسے مِیراث دو۔ یہ یَاھوِہ قادر کا فرمان ھے۔

48

زمین کی تقسیم

1 ”یہ قبیلے ہیں، جِن کے نام درج ہیں:

”شمالی سرحد سے لگا ہُوا دانؔ کا حِصّہ ہوگا جو حتلونؔ کے راستہ کے پاس سے لیبو حماتؔ تک اَور حضار عینانؔ اَور
دَمشق کی شمالی سرحد کے پاس سے ہوتا ہُوا حماتؔ تک مشرق سے مغرب تک پھیلا ہوگا۔
2 آشیر کا ایک حِصّہ ہوگا جو دانؔ کی سرحد سے مُتّصل مشرق سے مغرب تک ہوگا۔
3 نفتالی کا ایک حِصّہ ہوگا جو آشیر کی سرحد سے مُتّصل مشرق سے مغرب تک ہوگا۔
4 منشّہ کا ایک حِصّہ ہوگا جو نفتالی کی سرحد سے مُتّصل مشرق سے مغرب تک ہوگا۔
5 اِفرائیمؔ کا ایک حِصّہ ہوگا جو منشّہ کی سرحد سے مُتّصل مشرق سے مغرب تک ہوگا۔
6 رُوبِنؔ کا ایک حِصّہ ہوگا جو اِفرائیمؔ کی سرحد سے مُتّصل مشرق سے مغرب تک ہوگا۔
7 یہُوداہؔ کا ایک حِصّہ ہوگا جو رُوبِنؔ کی سرحد سے مُتّصل مشرق سے مغرب تک ہوگا۔

8 ”یہُوداہؔ کی سرحد سے مُتّصل مشرق سے مغرب تک وہ حِصّہ ہوگا جسے تُمھیں خصوصی ہدیہ کے طور پر وقف کرنا
ہوگا۔ وہ پچّیس ہزار ہاتھ* چوڑا ہوگا اَور اُس کی مشرق سے مغرب تک کی لمبائی کسی ایک قبیلہ کے حِصّہ کے برابر
ہوگی؛ اَور اُس کے وَسط میں پاک مَقدِس ہوگا۔
9 ”یہ خصوصی حِصّہ جو تُم یَاہوِہ کے لِئے وقف کروگے پچّیس ہزار ہاتھ لمبا اَور دس ہزار ہاتھ† چوڑا ہوگا۔
10 یہ کاہنوں کے لِئے مُقدّس حِصّہ ہوگا۔ وہ شمالی جانِب سے پچّیس ہزار ہاتھ لمبا ہوگا اَور دس ہزار ہاتھ چوڑا مغرب
کی جانِب ہوگا۔ دس ہزار ہاتھ چوڑا مشرق کی جانِب اَور پچّیس ہزار ہاتھ لمبا جُنوب کی جانِب ہوگا اَور اُس کے وَسط
میں یَاہوِہ کا پاک مَقدِس ہوگا۔
11 یہ صدُوقؔ کی نَسل میں سے مُقدّس کِئے گیٔے اُن کاہنوں کے لِئے ہوگا جنہوں نے ایمانداری سے میری خدمت کی اَور
بنی اِسرائیل کے گُمراہ ہونے کے وقت لیویوں کی طرح گُمراہ نہ ہُوئے۔
12 یہ مُلک کے مُقدّس حِصّہ میں سے اُن کے لِئے خصوصی ہدیہ ہوگا جو لیویوں کی سرحد سے مُتّصل کا نہایت مُقدّس
حِصّہ ہوگا۔
13 ”کاہنوں کی سرحد سے ملحق لیویوں کا حِصّہ ہوگا جو پچّیس ہزار ہاتھ لمبا اَور دس ہزار ہاتھ چوڑا ہوگا۔ اُس کی
کل لمبائی پچّیس ہزار ہاتھ اَور اُس کی چوڑائی دس ہزار ہاتھ ہوگی۔
14 وہ اُس کا کوئی حِصّہ نہ بیچیں نہ بدلیں۔ یہ زمین کا بہترین حِصّہ ہے جو کسی اَور کے ہاتھوں میں نہ پڑے کیونکہ یہ
یَاہوِہ کے لِئے مُقدّس ہے۔
15 ”پانچ ہزار ہاتھ چوڑا اَور پچّیس ہزار ہاتھ لمبا باقی کا حِصّہ شہر اَور مکانات اَور چراگاہ کے عام اِستعمال کے لِئے
ہوگا۔ شہر اُس کے وَسط میں ہوگا۔
16 اَور اُس کی پیمائش یُوں ہوگی: شمالی بازو چار ہزار پانچ سَو ہاتھ،‡ جُنوبی بازو چار ہزار پانچ سَو ہاتھ، مشرقی بازو چار

---

* **48:8** پچّیس ہزار ہاتھ تقریباً 13 کِلومیٹر † **48:9** دس ہزار ہاتھ تقریباً 5.3 کِلومیٹر ‡ **48:16** چار ہزار پانچ سَو ہاتھ تقریباً 2.4 کِلومیٹر

ہزار پانچ سَو ہاتھ اَور مغربی بازو چار ہزار پانچ سَو ہاتھ۔
17 شہر کے لِئے چراگاہ شمال کی جانِب دو سَو پچاس ہاتھ،§ جُنوب کی جانِب دو سَو پچاس ہاتھ، مشرق کی جانِب دو
سَو پچاس ہاتھ اَور مغرب کی جانِب دو سَو پچاس ہاتھ ہوگی۔
18 اُس حِصّہ میں سے بچا ہُوا علاقہ جو مُقدّس حِصّہ کی سرحد سے مُتّصل اَور اُس کی لمبائی سے ملحق ہوگا وہ دس
ہزار ہاتھ مشرق کے بازو کو اَور دس ہزار ہاتھ مغرب کے بازو کا ہوگا۔ اُس کی پیداوار شہر کے مزدُوروں کے لِئے
خُوراک بہم پہُنچائے گی۔
19 شہر کے مزدُور جو اُس میں کاشت کریں گے اِسرائیل کے سَب قبیلوں میں سے ہوں گے۔
20 یہ سارا حِصّہ مُربّع نُما ہوگا جو ہر طرف سے پچّیس ہزار ہاتھ کا ہوگا۔ تُم اُس مُقدّس حِصّہ کو شہر کی جائداد کے
ساتھ ساتھ ایک خصوصی ہدیہ کے طور پر وقف کر دوگے۔
21 ”مُقدّس حِصّہ اَور شہر کی جائداد کے مُشترکہ علاقہ کے دونوں طرف کا بچا ہُوا علاقہ شہزادے کا ہوگا۔ وہ مُقدّس
حِصّہ کے پچّیس ہزار ہاتھ سے مشرق کی طرف مشرقی سرحد تک اَور مغرب کی طرف پچّیس ہزار ہاتھ سے مغربی سرحد
تک پھیلا ہوگا۔ یہ دونوں علاقے جو قبائلی علاقوں کی لمبائی سے لگ کر ہیں، شہزادے کے ہوں گے۔ اَور مُقدّس حِصّہ
بیت المُقدّس کے پاک مَقدِس کے ساتھ اُن کے وَسط میں ہوگا۔
22 چنانچہ لیویوں کی جائداد اَور شہر کی جائداد اُس علاقہ کے وَسط میں ہوگی جو شہزادے کا ہے۔ شہزادے کا علاقہ
یہُوداہؔ اَور بِنیامین کی سرحدوں کے درمیان ہوگا۔

23 ”جہاں تک بقیّہ قبیلوں کا تعلّق ہے:

”بِنیامین کا ایک حِصّہ ہوگا جو مشرق سے مغرب تک پھیلا ہوگا۔
24 بِنیامین کے حِصّہ کی سرحد سے لگ کر شمعُونؔ کا ایک حِصّہ ہوگا جو مشرق سے مغرب تک کا ہوگا۔
25 یِسّکارؔ کا ایک حِصّہ ہوگا جو مشرق سے مغرب تک شمعُونؔ کے حِصّہ کی سرحد سے لگ کر ہوگا۔
26 زبُولُون کا ایک حِصّہ ہوگا جو مشرق سے مغرب تک یِسّکارؔ کے حِصّہ کی سرحد سے ملحق ہوگا۔
27 گادؔ کا ایک حِصّہ ہوگا جو مشرق سے مغرب تک زبُولُون کے حِصّہ کی سرحد سے ملحق ہوگا۔
28 گادؔ کی جُنوبی سرحد تامارؔ سے جُنوب کی طرف مریبہؔ قادِسؔ کے چشمے تک جاتی ہُوئی وادی مِصر سے لگ کر
بحرِ رُوم تک پہُنچے گی۔

29 ”یہ وہ مُلک ہے جو تُم اِسرائیل کے قبائل میں مِیراث کے طور پر تقسیم کروگے اَور یہ اُن کے حِصّے ہوں گے۔“ یہ
یَاہوِہ قادر کا فرمان ہے۔

شہر کے پھاٹک

30 ”شہر کے مخارج یہ ہوں گے:

”شمال کی طرف سے شروع کرتے ہُوئے جِس کی لمبائی چار ہزار پانچ سَو ہاتھ ہوگی۔

---

§ **48:17** دو سَو پچاس ہاتھ تقریباً 135میٹر

31 شہر کے پھاٹک قبائلِ اِسرائیل سے نامزد ہوں گے۔ شمال کی بازو کے تین پھاٹک، رُوبِنؔ کا پھاٹک، یہُوداہؔ کا پھاٹک
اَور لیوی کا پھاٹک کہلائیں گے۔
32 مشرق کی طرف جِس کی لمبائی چار ہزار پانچ سَو ہاتھ ہے، تین پھاٹک ہوں گے جو یُوسیفؔ کا پھاٹک، بِنیامین کا
پھاٹک اَور دانؔ کا پھاٹک کہلائیں گے۔
33 جُنوب کی طرف جو لمبائی میں چار ہزار پانچ سَو ہاتھ ہے، تین پھاٹک ہوں گے جو شمعُونؔ کا پھاٹک، یِسَّکاؔر کا پھاٹک
اَور زبُولُون کا پھاٹک کہلائیں گے۔
34 مشرق کی طرف جِس کی لمبائی چار ہزار پانچ سَو ہاتھ ہے، تین پھاٹک ہوں گے جو گادؔ کا پھاٹک، آشیر کا پھاٹک
اَور نفتالی کا پھاٹک کہلائیں گے۔

35 ”چاروں طرف کا گھیرا اٹھّارہ ہزار ہاتھ* ہوگا۔

”اَور اُس دِن سے شہر کا نام یہ ہوگا، ’یَاھوِہ شمّہ†۔‘ “

* 48:35 اٹھّارہ ہزار ہاتھ تقریباً 9.5 کِلومیٹر
† 48:35 یَاھوِہ شمّہ یعنی یَاھوِہ وہاں ہے

دانی ایل
کی نبُوّت

بابیل میں دانی ایل کی تعلیم و تربیّت

1 شاہِ یہُودیہ یہُویقیمؔ کے حُکومت کے تیسرے سال میں شاہِ بابیل نبوکدنضرؔ نے یروشلیمؔ آکر اُس کا محاصرہ کیا۔
2 اَور خُداوؔند نے شاہِ یہُودیہ یہُویقیمؔ کو خُدا کی بیت المُقدّس میں سے چند ظروف سمیت اُس کے حوالہ کر دیا۔ اِنہیں
وہ کَسدیوں کے مُلک میں اَپنے مُلک شِنعاؔر کے بُت خانہ میں لے گیا اَور وہاں اُنہیں اَپنے معبُود کے خزانہ میں رکھ دیا۔
3 تَب بادشاہ نے اَپنے درباری اہلکاروں کے اعلیٰ افسر اشفِنازؔ کو حُکم دیا کہ وہ چند اِسرائیلیوں کو لے آئے جو شاہی
نَسل کے اَور اعلیٰ درباریوں میں سے ہوں۔
4 اَور وہ بے عیب، جَوان، خُوبصورت، ہر قِسم کا علم حاصل کرنے کا اُنس رکھنے والے، باخبر، ذی فہم اَور شاہی محل
میں مُلازمت کرنے کے قابل ہوں اَور وہ اُنہیں کَسدیوں کی زبان اَور اَدب سکھائیں۔
5 بادشاہ نے شاہی دسترخوان پر سے اُن کے لِئے روزانہ دئیے جانے والے طعام اَور مَے کی مقدار مُقرّر کر دی۔ اُنہیں
تین سال تک تعلیم و تربیّت دی جانی تھی جِس کے بعد اُنہیں شاہی مُلازمت اِختیار کرنی تھی۔
6 اِن میں سے چند بنی یہُوداہؔ میں سے تھے جَیسے دانی ایل، حننیاہؔ، میشاایلؔ اَور عزریاہؔ۔
7 اعلیٰ اہلکار نے اُن کے نئے نام رکھے؛ دانی ایل کا نام بیلطشضرؔ، حننیاہؔ کا شدرکؔ، میشاایلؔ کا میشکؔ اَور عزریاہؔ کا
عبدنگوؔ رکھا۔
8 لیکن دانی ایل نے یہ طے کر لیا کہ وہ اَپنے آپ کو شاہی طعام اَور مَے سے ناپاک نہ کرے گا۔ اِس لئے اُس نے
اعلیٰ اہلکار سے درخواست کی کہ اُسے اُس طرح سے ناپاک ہونے سے معذور رکھا جائے۔
9 اَب خُدا نے اعلیٰ افسر کے دِل میں دانی ایل کے لِئے رعایت اَور ہمدردی ڈال دی۔
10 لیکن اعلیٰ افسر نے دانی ایل سے کہا، ”مُجھے اَپنے آقا شَہنشاہ کا خوف ہے جِس نے تمہارے کھانے پینے کی اَشیا
مُقرّر کی ہے۔ وہ تُمھیں تمہارے ہم عمر دُوسرے نوجوانوں سے اَبتر حالت میں کیوں دیکھے؟ اُس صورت میں بادشاہ تمہاری
وجہ سے میرا سَر اُڑا دے گا۔“
11 تَب دانی ایل نے اُس پہرےدار سے عرض کی جسے اعلیٰ اہلکار نے دانی ایل، حننیاہؔ، میشاایلؔ اَور عزریاہؔ پر مُقرّر
کیا تھا،
12 ”براہِ کرم اَپنے خادِموں کو دس دِنوں تک آزما کر دیکھئے: ہمیں کھانے کو سبزیاں اَور پینے کو پانی کے علاوہ کچھ
بھی نہ دیجئے۔
13 پھر ہماری شکل اُن نوجوانوں سے مِلائیں جو شاہی طعام نوش کریں گے اَور تَب آپ اَپنے مشاہدہ کے مُطابق اَپنے
خادِموں کے ساتھ سلُوک کیجئے۔“
14 چنانچہ وہ اُس صلاح کو مان گیا اَور اُنہیں دس دِنوں تک آزماتا رہا۔
15 دس دِنوں کے بعد یہ لوگ اُن نوجوانوں میں سے ہر ایک کی بہ نِسبت جنہوں نے شاہی طعام نوش کیا تھا، زِیادہ
تندرست اَور قوی نظر آئے۔

16 تب پہرےدار نے اُن کا وہ لذیذ طعام اَور مَے الگ کر دی جو اُنہیں دی جاتی تھی اَور اُس کے بدلے اُنہیں سبزیاں دیں۔
17 خُدا نے اُن چار نوجوانوں کو ہر قِسم کی تعلیم و اَدب اَور فہم بخشا اَور دانی ایل ہر قِسم کی رُویا اَور خواب میں صاحبِ علم تھا۔
18 اَور جَب وہ دِن گزر گئے جِن کے بعد بادشاہ کے فرمان کے مُطابق اُن کو حاضِر ہونا تھا چنانچہ طے کی ہُوئی مُدّت ختم ہوتے ہی اعلیٰ اہلکار نے اُنہیں نبوکدنضرؔ کے رُوبرو پیش کیا۔
19 بادشاہ نے اُن سے گُفتگو کی اَور اُسے دانی ایل، حننیاہؔ، میشاایلؔ اَور عزریاہؔ کی برابری کا کویٔی نہ مِلا۔ چنانچہ وہ شاہی مُلازمت میں داخل ہو گئے۔
20 حِکمت اَور فراست کے جِس مسئلہ پر بھی بادشاہ نے اُن سے سوالات کئے، اُس نے اُنہیں اَپنے سارے مُلک کے تمام جادُوگروں اَور دلفریبیوں سے دس گُنا بہتر پایا۔
21 اَور دانی ایل شاہِ خورشؔ کے دَورِ حُکومت کے پہلے سال تک وہاں خدمت کرتا رہا۔

2

نبوکدنضرؔ کا خواب

1 اَپنے دَورِ حُکومت کے دُوسرے سال میں نبوکدنضرؔ نے اَیسے خواب دیکھے جِس سے اُس کا دِل بےچین ہو گیا اَور وہ سو نہ سَکا۔
2 چنانچہ بادشاہ نے جادُوگروں، دلفریبیوں، اوجھاؤں اَور نجومیوں کو بُلایا تاکہ وہ اُسے اُس کے خواب بتائیں۔ جَب وہ آکر بادشاہ کے رُوبرو کھڑے ہو گئے
3 تَب بادشاہ نے اُن سے کہا، ”مَیں نے ایک خواب دیکھاھے جو مُجھے پریشان کر رہاھے اَور مَیں اُس کی تعبیر جاننا چاہتا ہُوں۔“
4 تَب نجومیوں نے بادشاہ سے ارامی زبان میں عرض کیا، اَے بادشاہ، آپ اَبد تک سلامت رہیں، اَپنے خادِموں سے خواب بَیان کریں تو ہم اُس کی تعبیر بتائیں گے۔
5 بادشاہ نے نجومیوں کو جَواب دیا، ”مَیں نے یہ قطعی فیصلہ کر لیا ھے کہ: اگر تُم میرا خواب اَور اُس کی تعبیر نہ بتاؤ تو مَیں تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کرا دُوں گا اَور تمہارے مکانات ملبے کا ڈھیر بَن جائیں گے۔
6 لیکن اگر تُم مُجھے خواب بتاؤ گے اَور اُس کی تعبیر پیش کروگے تو میری طرف سے انعامات، صِلہ اَور بہت عزّت پاؤگے۔“ لٰہذا مُجھے خواب اَور اُس کی تعبیر دونوں بتاؤ۔
7 اُنہُوں نے پھر ایک بار عرض کی، ”بادشاہ اَپنے خادِموں سے خواب بَیان کریں تو ہم اُس کی تعبیر بتا دیں گے۔“
8 تَب بادشاہ نے جَواب دیا، ”مُجھے یقین ھے کہ تُم زِیادہ مہلت حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہو کیونکہ تُم جانتے ہو کہ مَیں نے یہ قطعی فیصلہ کر لیا ھے کہ:
9 اگرچہ تُم مُجھے خواب نہ بتاؤ گے تو تمہارے لِئے صِرف ایک ہی سزا ھے۔ تُم نے اُس اُمّید پر کہ حالات بدل جائیں گے، مُجھے گُمراہ کُن اَور شرارت آمیز باتیں بتانے کی سازش کی ھے۔ لٰہذا مُجھے خواب بتا دو تاکہ میں جانوں کہ تُم میری خاطِر اُس کی تعبیر بتا سکوگے۔“

10 نجومیوں نے بادشاہ کو جَواب دیا، ”رُوئے زمین پر اَیسا کوئی شخص نہیں ہے جو بادشاہ کے اِس حُکم کی تعمیل کر
سَکتا ہے، اَب تک کسی بادشاہ نے، خواہ وہ کتنا ہی عظیم اَور طاقتور کیوں نہ ہُوا ہو، کسی جادُوگر، ساحر یا نجومی سے
اَیسا سوال نہیں پُوچھا۔
11 بادشاہ جو کچھ پُوچھ رہے ہیں وہ نہایت ہی مُشکل ہے۔ معبُودوں کے سِوا کوئی اَور بادشاہ کو یہ راز اُسے نہیں بتا
سَکتا اَور معبُود اِنسانوں کے درمیان نہیں رہتے۔“
12 اِس بات پر بادشاہ اِس قدر خفا اَور غضبناک ہُوا کہ اُس نے بابیل کے تمام دانِشوروں کو قتل کرنے کا فرمان جاری
کر دیا۔
13 چنانچہ یہ فرمان جاری گیا کہ دانِشوروں کو قتل کیا جائے اَور دانی ایل اَور اُس کے رفیقوں کو ڈھونڈنے کے لیٔے
آدمی بھیجے گئے تاکہ اُنہیں بھی قتل کیا جائے۔
14 جَب بادشاہ کے مُحافظ کا سردار اریُوخ، بابیل کے دانِشوروں کو قتل کرنے کے لیٔے نِکلا تَب دانی ایل نے اُس سے
نہایت حِکمت عملی سے اَور موقع شناسی سے بات کی۔
15 اُس نے بادشاہ کے افسر سے پُوچھا، ”بادشاہ نے اِس قدر سخت حُکم کیوں جاری کیا؟“ تَب اریُوخ نے دانی ایل کو
سارا ماجرا سمجھایا۔
16 اِس پر دانی ایل بادشاہ کے پاس گیا اَور مہلت طلب کی تاکہ وہ اُسے خواب کی تعبیر بتا سکے۔
17 تَب دانی ایل گھر لَوٹا اَور اَپنے رفیق حننیاہؔ، میشاایلؔ اَور عزریاہؔ کو یہ ماجرا سُنایا۔
18 اَور دانی ایل سے درخواست کی کہ وہ آسمانی خُدا سے اُس راز کے متعلّق رحمت طلب کریں تاکہ وہ اَور اُس کے
رفیق بابیل کے دُوسرے دانِشوروں کے ساتھ قتل نہ کیٔے جایٔیں۔
19 پھر اُس رات کو دانی ایل پر رُویا میں یہ راز ظاہر کیا گیا۔ تَب دانی ایل نے آسمانی خُدا کی تمجید کی
20 اَور دانی ایل نے کہا:

”خُدا کے نام کی اَبد تک تمجید ہو؛
کیونکہ حِکمت اَور قُدرت اُسی کی ہے۔
21 وقتوں اَور موسموں کو وُہی بدلتا ہے؛
وُہی بادشاہوں کو قائِم کرتا ہے اَور اُنہیں معزول بھی کرتا ہے۔
وہ حکیموں کو حِکمت
اَور صاحبِ بصیرت کو عِرفان بخشتا ہے۔
22 وہ گہری اَور خُفیہ چیزوں کو آشکارا کرتا ہے؛
وُہی جانتا ہے کہ تاریکی میں کیا ہے،
اَور نُور اُس کے ساتھ ہمیشہ قائِم رہتا ہے۔
23 اَے میرے آباؤاَجداد کے خُدا، میں تمہارا شُکر اَور تیری تمجید کرتا ہُوں؛
آپ نے مُجھے حِکمت اَور قُدرت بخشی،
اَور ہم نے آپ سے جو طلب کیا اُسے آپ نے مُجھ پر ظاہر کیا،
آپ نے ہم پر بادشاہ کا خواب ظاہر کیا۔“

دانی ایل خواب کی تعبیر بیَان کرتا ہے

24 تَب دانی ایل اریُوخ کے پاس گیا جسے بادشاہ نے بابیل کے دانِشوروں کو قتل کرنے کے لِئے مُقرّر کیا تھا اَور اُس
نے اریُوخ سے کہا، ”بابیل کے دانِشوروں کو قتل نہ کر۔ مُجھے بادشاہ کے پاس لے چل اَور مَیں اُسے اُس کے خواب کی
تعبیر بتاؤں گا۔“

25 اریُوخ فوراً دانی ایل کو بادشاہ کے پاس لے گیا اَور عرض کی، ”مَیں نے یہُوداؔہ کے جَلاوطن لوگوں میں سے ایک
اَیسا شخص پایا ہے جو بادشاہ کو اُس کے خواب کی تعبیر بتا سَکتا ہے۔“

26 بادشاہ نے دانی ایل سے جِس کا نام بیلطشضرؔ بھی تھا پُوچھا، ”کیا آپ مُجھے بتا سَکتا ہے کہ مَیں نے خواب میں کیا
دیکھا اَور اُس کی تعبیر کیا ہے؟“

27 دانی ایل نے جَواب دیا، ”کوئی حکیم، دلفریبی، جادُوگر یا فالگیر بادشاہ کو وہ راز نہیں بتا سَکتا جو اُس نے پُوچھا
ہے۔
28 لیکن آسمان پر ایک خُدا ہے جو راز ظاہر کرتا ہے اُس نے نبوکدنضرؔ بادشاہ کو آنے والے دِنوں میں ہونے والی باتیں
بتائی ہیں۔ آپ کا خواب اَورجو خیالات آپ کو پلنگ پرلیٹے ہُوئے آپ کے دماغ میں سے گزرے وہ یہ ہیں،

29 ”اَے بادشاہ، جَب آپ وہاں لیٹے تھے تَب آپ کا دماغ آنے والی چیزوں کی طرف مبذول ہُوا اَور رازوں کو آشکارا
کرنے والے نے آپ کو بتایا کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے۔
30 جہاں تک میرا تعلّق ہے، یہ راز مُجھ پر اِس لِئے فاش نہیں کیا گیا کہ میں دُوسرے ذی حیات لوگوں سے زِیادہ حِکمت
کا مالک ہُوں بلکہ اِس لِئے کہ آپ، اَے بادشاہ اُس کی تعبیر جانیں اَورجو کچھ آپ کے دماغ میں سے گزرا اُسے سمجھ
سکیں۔

31 ”اَے بادشاہ آپ نے دیکھا کہ آپ کے سامنے ایک بہت بڑی مُورت کھڑی ہو گئی جو نہایت عظیم اَور چمکدار
مُورت تھی اَور اُس کی صورت دیکھنے میں بےحد خوفناک تھی۔
32 اُس مُورت کا سَر خالص سونے کا بنا ہُوا تھا، اُس کا سینہ اَور بازو چاندی کے تھے، اُس کا پیٹ اَور رانیں کانسے
کی تھیں۔
33 اُس کی ٹانگیں لوہے کی تھیں اَور اُس کے پاؤں کچھ لوہے کے اَور کچھ آگ میں پکی ہُوئی مٹّی کے تھے۔
34 ابھی آپ دیکھ ہی رہے تھے کہ ایک پتّھر بِنا کسی اِنسانی ہاتھ کی مدد کے خُود بہ خُود کٹ کر آئی اَور اُس مُورت
کے پاؤں پر گِرا جو لوہے اَور مٹّی کے تھے اَور اُنہیں چکنا چُور کر ڈالا۔
35 تَب لوہا، مٹّی، کانسا، چاندی اَور سونا بھی ریزہ ریزہ ہو گئے اَور موسمِ گرما میں کھلیان پرپڑے ہُوئے بھُوسے کی مانند
ہو گئے اَور ہَوا اُنہیں اَیسے اُڑا کر لے گئی کہ اُن کا نِشان تک باقی نہ رہا۔ لیکن جو پتّھر مُورت پر گِرا وہ ایک پہاڑ بَن گیا
اَور ساری روئے زمین میں پھیل گیا۔

36 ”یہی تھا آپ کا خواب اَور اَب ہم اُس کی تعبیر بادشاہ کو بتا دیتے ہیں۔
37 آپ اَے بادشاہ، آپ شَہنشاہوں کا شَہنشاہ ہیں۔ آسمانی خُدا نے آپ کو بادشاہت اَور قُدرت اَور طاقت اَور جلال
بخشا ہے۔
38 اُس نے بنی آدمؔ اَور میدان کے درندے اَور ہَوا کے پرندے آپ کے ہاتھ میں کر دِئیے ہیں۔ وہ جہاں کہیں بستے
ہیں، آپ کو اُس نے اُن کا حُکمران بنا دیا ہے۔ اُس مُورت کی سُنہری سَر آپ ہی ہیں۔
39 ”آپ کے بعد ایک نئی بادشاہت کھڑی ہوگی جو آپ کی بادشاہت سے کمتر ہوگی۔ پھر کانسے کی ایک تیسری
بادشاہت ساری دُنیا پر حُکومت کرے گی۔

40 آخِر میں ایک چوتھی بادشاہت آئے گی جو لوہے کے مانند مضبُوط ہوگی کیونکہ لوہا ہر چیز کو توڑ ڈالتا ہے اَور
سَب چیزوں پر غالب آتا ہے۔ اَور جِس طرح لوہا ہر چیز کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیتاہے اُسی طرح وہ دُوسری تمام
سلطنتوں کو کُچل کر پیس دے گی۔
41 جَیسا کہ آپ نے دیکھا کہ پاؤں اَور اُنگلیاں کچھ آگ میں پکی ہوئی مٹّی اَور کچھ لوہے کی تھیں، اِسی طرح یہ بادشاہت
بٹی ہُوئی ہوگی۔ پھر بھی اُس میں لوہے کی کچھ قُوّت ہوگی کیونکہ
42 جِس طرح اُنگلیاں کچھ لوہے کی اَور کچھ مٹّی کی تھیں اِس لئے یہ بادشاہت کچھ قوی اَور کچھ ناتواں ہوگی۔
43 اَور جِس طرح آپ نے لوہا، آگ میں پکی ہوئی مٹّی میں مِلا ہُوا دیکھا اُسی طرح رعایا بھی مِلی جُلی ہوگی لیکن وہ
مُتّحد نہ رہیں گے، ٹھیک اُسی طرح جَیسے لوہا مٹّی سے میل نہیں کھاتا۔
44 ”اِن بادشاہوں کے دَورِ حُکومت میں آسمانی خُدا ایک اَیسی بادشاہت قائم کرے گا جو کبھی تباہ نہ ہوگی، نہ وہ
دُوسرے لوگوں کے حوالہ کی جائے گی۔ وہ اُن تمام سلطنتوں کو کُچل کر ختم کر دے گی لیکن وہ اَبد تک قائم رہے گی۔
45 یہ اُس پتّھر کی رُویا کی تعبیر ہے جو بِنا اِنسانی ہاتھ کی مدد کے پہاڑ میں سے کاٹا گیا تھا۔ وہ پتّھر جِس نے لوہے،
کانسے، مٹّی، چاندی اَور سونے کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا۔

”خُدائے عظیم نے بادشاہ کو بتا دیا ہے کہ مُستقبِل میں کیا ہوگا۔ خواب سچّا ہے اَور اُس کی تعبیر قابل یقین ہے۔“

46 تَب شاہِ نبوکدنضرؔ دانی ایل کے سامنے سَجدہ میں گِر پڑا اَور اُس کا اِحترام کیا اَور حُکم دیا کہ اُسے ہدیہ اَور بخُور پیش
کیا جائے۔
47 بادشاہ نے دانی ایل سے کہا، ”یقیناً تمہارا خُدا تمام معبُودوں کا معبُود اَور بادشاہوں کا مالک ہے اَور راز کا آشکارا
کرنے والا ہے اِس لئے تُم یہ راز کھول سکے۔“
48 تَب بادشاہ نے دانی ایل کو اعلیٰ عہدہ پر سرفراز کیا اَور اُسے بہت سے تحفے عنایت کئے۔ اُس نے اُسے بابیل کے
سارے صُوبہ کا حُکمران مُقرّر کیا اَور اُسے اُس کے تمام دانِشوروں کی ذمّہ داری عنایت کی۔
49 تَب دانی ایل کی سِفارش پر بادشاہ نے شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ کو صُوبہ بابیل پر منتظم مُقرّر کیا جَب کہ دانی
ایل خُود شاہی دربار میں رہا۔

3

سونے کی مُورت اَور دھکتی ہُوئی بھٹّی

1 نبوکدنضرؔ بادشاہ نے سونے کی ایک مُورت بنوائی جِس کی اُونچائی تقریباً ساٹھ ہاتھ* اَور چوڑائی چھ ہاتھ† تھی اَور
اُسے صُوبہ بابیل کے دُورا کے میدان میں نصب کیا۔
2 تَب شاہ نبوکدنضرؔ نے ناظِموں، حاکموں، سرداروں، مُشیروں، خزانچیوں، قاضیوں، مُفتیوں اَور صُوبہ کے دُوسرے تمام
افسروں کو اُس مُورت کی تقدیس کے لئے بُلایا جسے اُس نے نصب کیا تھا۔
3 چنانچہ ناظِم، حاکم، سردار، مُشیر، خزانچی، قاضی، مُفتی اَور صُوبہ کے دُوسرے تمام افسر اُس مُورت کی تقدیس کے
لئے جمع ہُوئے جسے نبوکدنضرؔ بادشاہ نے نصب کیا تھا اَور یہ سَب اِس کے سامنے کھڑے ہو گئے۔

* 3:1 اُونچائی تقریباً ساٹھ ہاتھ یعنی پچّیس میٹر
† 3:1 چوڑائی چھ ہاتھ یعنی ڈھائی میٹر

4 تَب ایک نقیبِ شاہی نے بُلند آواز سے پُکار کر کہا، ”اَے لوگوں، قوموں، اَور الگ الگ زبانیں بولنے والوں، تُمھیں
یہ حُکم دیا جاتا ہے کہ
5 جَیسے ہی تُم قَرنا، بانسری، سِتار، رباب، بربط، شہنائی اَور ہر قِسم کے سازوں کی موسیقی سُنو، تُم اُسی وقت گِر کر اُس
سونے کی مُورت کو سَجدہ کرو جسے نبوکدنضرؔ بادشاہ نے نصب کیا ہے۔
6 جو کوئی نیچے گِر کر سَجدہ نہ کرے اُسے اُسی وقت دھکتی ہُوئی بھٹّی میں پھینکا جائے گا۔“
7 چنانچہ جوں ہی اُنہُوں نے قَرنا، بانسری، سِتار، رباب، بربط اَور ہر قِسم کے سازوں کی موسیقی سُنی تو تمام لوگوں،
قوموں اَور مُختلف زبانیں بولنے والے لوگوں نے گِر کر اُس سونے کی مُورت کو سَجدہ کیا جسے نبوکدنضرؔ بادشاہ نے نصب
کیا تھا۔
8 اُس وقت چند نجومیوں نے آگے بڑھ کر یہُودیوں کی شکایت کی۔
9 اُنہُوں نے نبوکدنضرؔ بادشاہ سے کہا، ”اَے بادشاہ، آپ اَبد تک سلامت رہیں!
10 اَے بادشاہ، آپ نے یہ حُکم جاری کیا ہے کہ جو کوئی قَرنا، بانسری، سِتار، رباب، بربط، شہنائی اَور ہر قِسم کے
سازوں کی موسیقی سُنے وہ نیچے گِر کر سونے کی مُورت کو سَجدہ کرے۔
11 اَورجو کوئی گِر کر سَجدہ نہ کرے گا وہ دھکتی ہُوئی بھٹّی میں پھینکا جائے گا
12 لیکن یہاں چند اَیسے یہُودی ہیں جنہیں آپ نے صُوبہ بابیل کی سرپرستی عطا کی ہے۔ مثلاً شدرکؔ، میشکؔ اَور
عبدنگوؔ۔ جنہوں نے اَے بادشاہ، آپ کی تعظیم نہیں کی۔ وہ نہ آپ کے معبُودوں کی عبادت کرتے ہیں اَور نہ ہی اُس
سونے کی مُورت کو سَجدہ کرتے ہیں جسے آپ نے نصب کیا ہے۔“
13 غُصّہ سے آگ بگُولہ ہوکر نبوکدنضرؔ نے شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ کو حاضِر کئے جانے کا حُکم دیا۔ چنانچہ یہ لوگ
بادشاہ کے سامنے پیش کئے گیٔے۔
14 اَور نبوکدنضرؔ نے اُن سے کہا، ”اَے شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ، کیا یہ سچ ہے کہ تُم میرے معبُودوں کی عبادت
نہیں کرتے، نہ اُس سونے کی مُورت کو سَجدہ کرتے ہو جسے مَیں نے نصب کیا ہے؟
15 اگر اَب تُم تیّار ہو کہ جَب قَرنا، بانسری، رباب، بربط، شہنائی اَور ہر قِسم کے سازوں کی موسیقی سُنو تو گِر کر میری
بنوائی ہُوئی مُورت کو سَجدہ کرو تو بہتر ہے۔ اگر تُم اُسے سَجدہ نہ کرو تو تُمھیں اُسی وقت دھکتی ہُوئی بھٹّی میں پھینک دیا
جائے گا۔ تَب کون سا معبُود تُمھیں میرے ہاتھ سے چھڑا سکے گا؟“
16 شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ نے بادشاہ سے عرض کی، ”اَے نبوکدنضرؔ، اِس مُعاملہ میں ہم آپ کو کوئی جَواب
دینا ضرُوری نہیں سمجھتے۔
17 دیکھ ہمارا خُدا جِس کی ہم عبادت کرتے ہیں، ہم کو آگ کی جلتی بھٹّی سے چھُڑانے کی قُدرت رکھتے ہیں، اَور
اَے بادشاہ وُہی ہمیں آپ کے ہاتھ سے چھُڑائیں گے۔
18 اَور اگر وہ نہ بھی بچائے تو بھی اَے بادشاہ ہم آپ کو بتا دیتے ہیں کہ ہم آپ کے معبُودوں کی عبادت نہیں کریں
گے، نہ اُس مُورت کو سَجدہ کریں گے جسے آپ نے نصب کیا ہے۔“
19 تَب نبوکدنضرؔ، شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔپر جھنجھلا اُٹھا اَور اُن کی طرف اُس کا رویّہ بدل گیا۔ اُس نے حُکم دیا
کہ بھٹّی کی آنچ کو معمول سے سات گُنا زِیادہ گرم کیا جائے،

20 اَور اَپنی فَوج کے چند نہایت ھی طاقتور فَوجیوں کو حُکم دیا کہ وہ شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ کو باندھ کر آگ
کی دھکتی ہُوئی بھٹّی میں پھینک دیں۔
21 چنانچہ اِن تینوں کو اُن کے جُبّے، پتلون، عمامے اَور دُوسرے کپڑوں کے ساتھ، باندھے گئے اَور دھکتی ہُوئی بھٹّی میں
پھینک دیئے گئے۔
22 بادشاہ کا حُکم اِس قدر فَوری تعمیل طلب تھا اَور بھٹّی اِس قدر گرم تھی کہ آگ کے شُعلوں نے اُن فَوجیوں کو مار
ڈالا جو شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ کو وھاں تک اُٹھا کر لے گئے تھے۔
23 اَور یہ تین شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ مَرد مضبُوطی سے بندھے ہُوئے بھٹّی میں جا گِرے۔
24 تَب نبوکدنضرؔ نے متعجّب ہوکر پُوچھا اَور اَپنے مُشیروں سے دریافت کیا، کیا وہ تین شخص نہ تھے جنہیں ہم نے باندھ
کر آگ میں پھینک دیا تھا؟
اُنہُوں نے جَواب دیا، یقیناً، ”اَے بادشاہ، آپ نے سچ فرمایاھے۔“
25 اُس نے کہا، ”دیکھو، مَیں یہ دیکھ رہا ہُوں کہ چار اَشخاص آگ کے درمیان صحیح و سالِم ٹہل رہے ھیں اَور اُنہیں
کچھ بھی ضرر نہیں پہُنچا۔ اَور چوتھے کی صورت معبُودوں کے بیٹے کی مانند نظر آ رھاھے۔“
26 تَب نبوکدنضرؔ دھکتی ہُوئی آگ کی بھٹّی کے دروازے کے پاس پہُنچا اَور چِلّایا، ”اَے شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ،
خُداتعالیٰ کے بندو، باھر نکلو اَور یہاں آ جاؤ!“
چنانچہ شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ آگ سے نکل کر باھر آ گئے۔
27 اَور صُوبہ داروں، ناظِموں، حاکموں اَور شاھی مُشیروں نے اُنہیں گھیرلیا۔ اَور اُنہُوں نے اُن پر نظر کی اَور دیکھا کہ
آگ نے اُن کے جِسموں کو قطعی ضرر نہ پہُنچایا تھا، اَور نہ ھی اُن کے سَروں کا کوئی بال جھُلسا تھا۔
نہ اُن کی پوشاک جلی اَور نہ اُن میں سے آگ سے جلنے کی بو آتی تھی۔
28 تَب نبوکدنضرؔ نے بُلند آواز میں کہا، ”شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ کے خُدا کی تمجید ہو جِس نے اَپنے فرشتہ کو
بھیج کر اَپنے بندوں کو چھڑا لیا، اُنہُوں نے اُن پر اِعتقاد کیا اَور بادشاہ کے حُکم کو نہ مانا اَور اَپنی جان تک نثار کرنے کو
تیّار ہُوئے تاکہ صِرف اَپنے خُدا کے علاوہ کسی اَور معبُود کی عبادت یا بندگی نہ کریں۔
29 اِس لئے میں یہ حُکم نافذ کرتا ہُوں کہ اگر کسی بھی قوم یا زبان کا کوئی شخص شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ کے
خُدا کے خِلاف کچھ کہے تو اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں گے اَور اُن کے مکانات ملبے کا ڈھیر کر دیئے جائیں گے
کیونکہ اَیسا کوئی بھی اَور معبُود نہیں ھے جو اِس طرح سے بچا سکے۔“
30 تَب بادشاہ نے شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ کو صُوبہ بابیل میں اعلیٰ درجہ پر سرفراز کیا۔

4

نبوکدنضرؔ کے درخت کا خواب

1 نبوکدنضرؔ بادشاہ کی طرف سے،
تمام لوگوں، قوموں اَور اھلِ لُغت کے نام جو تمام رُوئے زمین پر سکونت کرتے ھیں،
تمھارا اِقبال بُلند ہو۔
2 خُداتعالیٰ نے میری خاطِر جو نِشانات اَور عجائب کر دِکھائے اُنہیں تُمھیں بتانے میں مُجھے بےحد خُوشی ہوتی ھے۔
3 اُن کی نِشانیاں کس قدر عظیم ھیں،

اَور اُن کے معجزات کس قدر جلیلُ القدر ہیں،
اُن کی بادشاہت اَبدی بادشاہت ہے،
اَور اُن کی سلطنت پُشت در پُشت بنی رہتی ہے۔
4 میں، نبوکدنضرؔ اَپنے قصر میں مطمئن اَور اَپنے محل میں کامیاب تھا۔
5 لیکن مَیں نے ایک خواب دیکھا جِس نے مُجھے ڈرا دیا۔ پلنگ پر پڑے پڑے میرے دماغ میں جو تصوّرات اَور
خیالات آئے اُن سے میں نہایت خوفزدہ ہُوا۔
6 اِس لئے مَیں نے حُکم دیا کہ بابیل کے تمام دانِشوروں میرے حُضُوری میں پیش کئے جائیں تا کہ وہ میرے خواب
کی تعبیر بتائیں۔
7 جَب جادُوگر، دلفریبی، نجومی اَور غیب بین آ گئے تَب مَیں نے اُنہیں خواب بتایا لیکن وہ مُجھے اُس کی تعبیر نہ بتا
سکے۔
8 آخرکار دانی ایل میرے سامنے آیا جِس کا نام بیلطشضرؔ ہے جو میرے معبُود کا بھی نام ہے، اَور اُس میں مُقدّس
معبُودوں کی رُوح ہے، اِس لئے مَیں نے اُس کے سامنے اَپنے خواب بَیان کیا۔
9 اَور فرمایا، ”اَے بیلطشضرؔ، جادُوگروں کے سردار میں جانتا ہُوں کہ مُقدّس معبُودوں کی رُوح تُم میں ہے اَور کوئی
راز کی بات آپ کے لئے مُشکل نہیں۔ اِس لئے جو خواب مَیں نے دیکھا ہے اُس کی کیفیّت اَور تعبیر بَیان کر۔
10 پلنگ پر پڑے پڑے مَیں نے یہ رُویتیں دیکھیں، مَیں نے دیکھا کہ مُلک کے درمیان میرے سامنے ایک درخت
کھڑا ہے جو نہایت ہی اُونچا ہے۔
11 وہ درخت بڑا ہوکر مضبُوط ہو گیا اَور اُس کی چوٹی نے آسمان کو چھُو لیا اَور وہ زمین کے اِنتہا تک دِکھائی دینے
لگا۔
12 اُس کے پتّے خُوشنما تھے اَور اُس میں کثرت سے پھل لگے تھے اَور اُس پر سَب کے لئے خُوراک تھی۔ میدان کے
جنگلی جانور اُس کے سایہ میں، اَور ہَوا کے پرندے اُس کی شاخوں پر بسیرا کرتے تھے، اَور ہر جاندار اُس سے اَپنا پیٹ
بھرتا تھا۔
13 ”جو رُویتیں مَیں نے اَپنے پلنگ پر پڑے پڑے دیکھیں، اُس میں مَیں نے ایک مُقدّس فرشتہ* کو آسمان سے اُترتے
ہُوئے دیکھا۔
14 اُس نے بُلند آواز سے پُکارتے ہُوئے کہا، درخت کو کاٹ ڈالو اَور اُس کی شاخوں کو چھانٹ ڈالو۔ اُس کے
پتّوں کو جھاڑ دو اَور اُس کے پھلوں کو بِکھیر دو، جانوروں کو اُس کے نیچے سے بھگا دو اَور پرندوں کو اُس کی شاخوں
پر سے اُڑ جانے دو۔
15 لیکن اُس کے ٹھُنٹھ اَور جڑوں کو لوہے اَور کانسے سے باندھ کر زمین کے اَندر میدان کی ہری گھاس میں رہنے
دو۔
” ’اَور وہ آسمان کی شبنم سے بھیگا کرے اَور اُسے حَیوانوں کی صحبت میں زمین کے گھاس کے درمیان رہنے دو۔
16 اُس کا دِل اِنسان کا دِل نہ رہے بَلکہ اُس کو حَیوان کا دِل دیا جائے۔ اَور اُس پر سات سال گذر جائیں۔
17 ” ’اِس فیصلہ کا اعلان فرشتوں نے کیا اَور قُدُّوس نے فیصلہ سُنایا تا کہ زندہ لوگ جان لیں کہ حق تعالیٰ آدمیوں
کی بادشاہت پر حُکمرانی کرتا ہے اَور اُنہیں جسے چاھتاہے اُسے اَپنی مرضی سے دے دیتاہے اَور ایک ادنیٰ اِنسان کو
اُن کے اُوپر مُقرّر کر دیتاہے۔‘

---

* **4:13** فرشتہ یعنی چوکیدار

18 ”یہی وہ خواب ہے جسے مجھ نبوکدنضرؔ نے دیکھا تھا۔ اَب اَے بیلطشضرؔ مُجھے اِس کا مطلب سمجھا کیونکہ میری
بادشاھت کا کوئی دانِشور مُجھے اِس کی تعبیر نہیں بتا سَکتا۔ لیکن آپ کے لِئے یہ ممکن ہے کیونکہ مُقدّس معبُودوں کی
رُوح تُم میں ہے۔“

دانی ایل کا خواب کی تعبیر بتانا

19 تَب دانی ایل جِس کا نام بیلطشضرؔ بھی ہے، کچھ وقتوں کے لِئے بےحد پریشان ھُوا اَور اَپنے خیالات سے گھبرا
گیا۔ اِس لِئے بادشاہ نے کہا، ”اَے بیلطشضرؔ، یہ خواب اَور اُس کی تعبیر سے تُم پریشان نہ ہو۔“
بیلطشضرؔ نے جَواب دیا، ”میرے آقا، کاش کہ یہ خواب آپ کے رقیبوں پر اَور اُس کی تعبیر آپ کے حریفوں پر صادر
آتی،
20 وہ درخت جو آپ نے دیکھا کہ بڑھا اَور مضبُوط ھُوا اَور اُس کی چوٹی آسمان کو چھُو رہی تھی اَورجو ساری دُنیا
میں دِکھائی دے رہاتھا،
21 جِس کے پتّے خُوشنما تھے اَور اُس میں کثرت سے پھل لگے تھے جو سَب کو خُوراک مُہیّا کرتا تھا اَور جِس کے
سایہ میں میدان کے جنگلی جانور بستے تھے اَور جِس کی شاخوں پر ہَوا کے پرندوں کے گھونسلوں کے لِئے جگہ تھی،
22 وہ درخت، اَے بادشاہ، آپ ھی ھیں، آپ عظیم اَور طاقتور بنے اَور آپ کی عظمت اِس قدر بڑھ گئی کہ آسمان
تک پہُنچ گئی اَور آپ کی سلطنت زمین کے دُور دراز علاقوں تک پھیل چُکی ہے۔
23 ”اَے بادشاہ، آپ نے مُقدّس فرشتہ کو آسمان سے اُترتے اَور یہ کہتے ھُوئے سُنا، ’درخت کو کاٹ ڈالو اَور اُسے
تباہ کر دو، لیکن اُس کے ٹھُنٹھ کو لوہے اَور کانسے سے باندھ کر میدان کی ہری گھاس کے درمیان رہنے دو جَب
تک کہ اُس کی جڑیں زمین میں بنی رھیں۔ وہ آسمان کی شبنم سے بھیگا کرے اَور اُس کے سات سال گذر جانے تک
وہ جنگلی جانوروں کی مانند بسر کرے۔‘
24 ”اَے بادشاہ، اِس کی تعبیر اَور حق تعالیٰ کا وہ فرمان جو میرے آقا، بادشاہ کے خِلاف جاری کیا ہے وہ یہی ہے
کہ،
25 آپ کو لوگوں کے درمیان سے نکال دیا جائے گا اَور آپ جنگلی جانوروں کی صحبت میں رھیں گے، اَور ایک بَیل
کی مانند گھاس کھائے گا اَور آسمان کی شبنم میں بھیگے گا۔ تُم پر سات سال گزر جائیں گے جَب تَب آپ یہ جان نہ لیں
کہ حق تعالیٰ ھی اِنسانی سلطنتوں میں حُکمرانی کرتا ہے اَور اُنہیں جسے چاھتا ہے اُسے دے دیتا ہے۔
26 اَور درخت کے ٹھُنٹھ کو جڑوں کے ساتھ رہنے دینے کا جو حُکم ھُوا ہے اُس کا مطلب یہ ہے کہ جَب آپ جان
لیں گے کہ حُکمرانی کا اِختیار آسمان† پر سے ھی ھوتا ہے۔ تَب تیری بادشاھت پھر سے آپ کو بحال کر دی جائے گی۔
27 اِس لِئے اَے بادشاہ، میری مشورت کو بخُوشی تسلیم کر۔ صداقت کے کام کرکے اَپنے گُناھوں کو ترک کر دے
اَور مظلوموں پر رحم کرکے اَپنی بدکاری چھوڑ دے۔ ممکن ہے کہ اِس سے آپ کی اِقبالمندی قائِم رہے۔“

خواب پُورا ھُوا

28 یہ سَب کچھ نبوکدنضرؔ بادشاہ پر ھُوبہو گذرا۔
29 بارہ ماہ بعد جَب بادشاہ بابیل کے شاھی محل کی چھت پر ٹہل رہاتھا،
30 تَب اُس نے کہا، ”کیا یہ وہ عظیم بابیل نہیں جسے مَیں نے اَپنی جلیلُ القدر قُدرت کے بَل پر شاھی محل کے طور
پر تعمیر کیا تا کہ یہ میرے جاہ و جلال کی عظمت ہو؟“

---

† **4:26** آسمان یعنی خُدا کے ھاتھ میں ہے

31 یہ الفاظ ابھی اُس کے لبوں پر ھی تھے کہ آسمان سے ایک آواز سُنائی دی، ”اَے نبوکدنضرؔ بادشاہ، آپ کے لِئے یہ
فرمان جاری ہو چُکاھے۔ تمھارا شاھی اِختیار تُم سے چھین لیا گیا ھے۔
32 تُمھیں اِنسانوں کے درمیان سے نکال دیا جائے گا اَور تُم جنگلی جانوروں کی صحبت میں رھوگے۔ تُم بَیل کی مانند
گھاس کھاؤگے۔ تُم پر سات سال گزریں گے جَب تک کہ تُم جان نہ لو کہ حق تعالیٰ اِنسانوں کی بادشاھت پر حُکمران ھے
اَور وہ اُنہیں جسے چاھے دے دیتاھے۔“
33 نبوکدنضرؔ کے متعلّق جو بات کہی گئی تھی وہ اُسی وقت پُوری ہُوئی۔ اُسے لوگوں کے درمیان سے نکالا گیا اَور اُس
نے بَیل کی مانند گھاس کھاتا رھا۔ اَور اُس کا جِسم آسمان کی شبنم سے گیلا ہُوا یہاں تک کہ اُس کے بال عُقاب کے
پروں کی مانند اَور اُس کے ناخن پرندوں کے پنجوں کے مانند بڑھ گئے۔

34 اُن دِنوں کے گزر جانے کے بعد مُجھ نبوکدنضرؔ نے اَپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھائیں اَور میرے ھوش و حواس
بحال ہو گئے۔ تَب مَیں نے حق تعالیٰ کی تمجید کی۔ مَیں نے اُس کی حَمد و ثنا کی جو اَبد تک زندہ ھے۔
اُس کی سلطنت اَبدی سلطنت ھے؛
اَور اُس کی بادشاھت پُشت در پُشت بنی رہتی ھے۔
35 زمین کے تمام باشِندے
ناچیز گنے جاتے ھیں۔
اَور وہ آسمانی لشکروں اَور زمین کے لوگوں کے ساتھ
اَپنی مرضی کے مُطابق کام کرتا ھے؛
اَور کوئی نہیں ھے جو اُس کا ھاتھ روک سکے،
یا اُس سے کہہ سَکتا ھے: ”آپ نے یہ کیا کیا ھے؟“
36 اُسی وقت میری عقل مُجھ میں بحال کر دی گئی، اَور میری بادشاھت کے جاہ و جلال کے لِئے میری عزّت اَور
شان و شوکت بھی بحال کی گئی۔ اَور میرے مُشیروں اَور میرے اُمرا نے مُجھے پھر سے ڈھونڈ نکالا اَور مُجھے دوبارہ
تخت نشین کیا اَور میری عظمت پہلے سے زِیادہ ہو گئی۔
37 اَب مَیں، نبوکدنضرؔ، آسمان کے بادشاہ کی سِتائش، تعظیم و تکریم کرتا ہُوں کیونکہ وہ اَپنے سَب کاموں میں راست
اَور اَپنی سَب راھوں میں مُنصِفانہ ھے؛ اَورجو لوگ مغرُوری سے چلتے ھیں اُنہیں وہ جلیل کر سَکتا ھے۔

5

دیوار پر تحریر

1 بیلشضرؔ بادشاہ نے اَپنے ایک ہزار اُمرا کی بڑی دھوم دھام سے ضیافت کی اَور اُن کے ساتھ مَے نوشی کی۔
2 جَب بیلشضرؔ مَے نوشی کر رھاتھا تَب اُس نے حُکم دیا کہ سونے اَور چاندی کے وہ برتن لائے جائیں جنھیں اُس کا
باپ* نبوکدنضرؔ، یروشلیمؔ کی بیت المُقدّس میں سے نکال لایاتھا تاکہ بادشاہ اَور اُس کے اُمرا اَور اُس کی بیویاں اَور داشتائیں
اُن میں شراب پیئیں۔
3 چنانچہ وہ سونے کے برتن لائے گئے جنھیں یروشلیمؔ کی خُدا کی بیت المُقدّس میں سے نکالا گیا تھا اَور بادشاہ اَور اُس
کے اُمرا، اُس کی بیویوں اَور داشتاؤں نے اُن میں مَے پی۔

* 5:2 باپ آباؤاَجداد

4 وہ مَے نوشی کرکے، سونے اَور چاندی اَور کانسے، لوہے، لکڑی اَور پتّھر کے معبُودوں کی حَمد و سِتائش کرتے رہے۔

5 تبھی اُسی وقت اَچانک ایک اِنسانی ہاتھ کی اُنگلیاں نظر آئیں جنہوں نے چراغدان کے نزدیک شاہی محل کی دیوار کے گچ پر کچھ لِکھا۔ اَور بادشاہ نے اُس ہاتھ کو لِکھتے ہُوئے دیکھا۔

6 بادشاہ کے چہرہ کا رنگ اُڑ گیا اَور وہ اِس قدر خوفزدہ ہُوا کہ اُس کے گھُٹنے آپس میں ٹکرانے لگے اَور اُس کی ٹانگیں ڈھیلی پڑ گئیں۔

7 بادشاہ نے چِلّاکر کہا کہ دلفریبیوں، نجومیوں اَور غیب بینوں کو بُلایا جائے اَور اُس نے بابیل کے اُن دانِشوروں سے کہا، ”جو کوئی اُس نوشتہ کو پڑھ کر اُس کا مطلب مُجھے بتائے گا اُسے اَرغوانی لباس سے نوازا جائے گا اَور اُس کے گلے میں سونے کی مالا پہنائی جائے گی اَور وہ میری مملکت میں تیسرا اعلیٰ حاکم ہوگا۔“

8 تَب بادشاہ کے تمام دانِشور اَندر آئے لیکن وہ نہ اُس نوشتہ کو پڑھ پائے نہ اُس کا مطلب بادشاہ کو بتا سکے۔

9 چنانچہ بیلشضرؔ بادشاہ اَور بھی زِیادہ خوفزدہ ہُوا اَور اُس کا چہرہ اَور بھی زِیادہ پھیکا پڑ گیا اَور اُس کے اُمرا پریشان ہو گئے۔

10 بادشاہ اَور اُس کے اُمرا کی باتیں سُن کر بادشاہ کی والدہ جَشن کے کمرہ میں آئی اَور کہنے لگی، ”اَے بادشاہ، اَبد تک زندہ رہ، پریشان نہ ہو اَور اِس قدر خوفزدہ بھی نہ ہو!

11 آپ کی مملکت میں ایک شخص ہے جِس میں قُدُّوس معبُودوں کی رُوح ہے۔ آپ کے باپ کی سلطنت میں اُس میں معبُودوں کی مانند بصیرت، دانش اَور حِکمت پائی جاتی تھی۔ آپ کے باپ نبوکدنضرؔ بادشاہ نے، ہاں میں کہتی ہُوں کہ آپ کے باپ نے جو بادشاہ تھا۔ اُسے جادُوگروں، دلفریبیوں، اوجھاؤں اَور غیب بینوں کا سردار مُقرّر کیا تھا۔

12 یہ شخص دانی ایل جِس کا نام بادشاہ نے بیلطشضرؔ رکھا تھا، اُس میں ایک فاضل رُوح، علم اَور دانش کا مالک تھا اَور اُس میں خوابوں کی تعبیر بتانے، پہیلیاں کی وضاحت کرنے اَور مُشکل مُعاملے سلجھانے کی صلاحیّت تھی۔ اِس لئے دانی ایل کو بُلا اَور وہ تُمہیں اِس تحریر کا مطلب بتائے گا۔“

13 چنانچہ دانی ایل کو بادشاہ کے رُوبرو پیش کیا گیا اَور بادشاہ نے پُوچھا، ”کیا تُم وُہی دانی ایل ہو، جو اُن اسیروں میں سے ہے جنہیں میرا باپ† یہُوداہؔ سے جَلاوطن کرکے لایاتھا؟

14 مَیں نے سُنا ہے کہ معبُودوں کی رُوح تُم میں ہے اَور تُم بصیرت، دانش اَور کمال حِکمت کے مالک ہو۔

15 دانشور اَور دلفریبیوں کو میرے سامنے پیش کئے گیٔے تاکہ یہ تحریر پڑھیں اَور مُجھے اُس کا مطلب بتائیں لیکن وہ اُسے واضح نہ کر سکے۔

16 اَب مَیں نے سُنا ہے کہ تُم تعبیریں بتاتے ہو اَور مُشکل مُعاملے سلجھاتے ہو۔ اگر تُم اِس تحریر کو پڑھ سکتے ہو اَور اُس کا مطلب مُجھے بتا دو، تو تُمہیں اَرغوانی لباس سے مُلبّس کیا جائے گا اَور سونے کی مالا تُمہارے گلے میں پہنائی جائے گی اَور تُمہیں میری مملکت میں تیسرا اعلیٰ حاکم بنا دیا جائے گا۔“

17 تَب دانی ایل نے بادشاہ کو جَواب دیا، ”آپ اَپنے تحفے اَپنے ہی پاس رکھیں اَور اَپنے اِنعام کسی دُوسرے شخص کو دے دیں۔ تَو بھی میں یہ تحریر بادشاہ کی خاطِر پڑھوں گا اَور جَناب کو اِس کا مطلب بھی بتاؤں گا۔

18 ”اَے بادشاہ، خُداتعالیٰ نے آپ کے باپ نبوکدنضرؔ کو سلطنت، عظمت، جلال اَور شان بخشی تھی۔

† **5:13** میرا باپ یعنی بادشاہ میرا باپ مُلکِ یہُوداہؔ سے لایٔ ہیں

19 چونکہ خُداتعالیٰ نے اُنہیں اِس قدر عالی مرتبہ بخشا تھا اِس لِئے تمام لوگ اَور قومیں اَور مُختلف زبانیں بولنے والے لوگ
اُن سے ڈرتے اَور خوف کھاتے تھے۔ بادشاہ نے جنہیں چاہا، اُنہیں قتل کروا دیا، جنہیں وہ بچانا چاہا، اُنہیں بچا لیا۔ جنہیں
سرفراز کرنا چاہا، اُنہیں سرفراز کیا اَور جنہیں ذلیل کرنا چاہا، اُنہیں ذلیل کیا۔
20 لیکن جَب اُس کے دِل میں غُرور آیا اَور اُس کا دِل غُرور سے سخت ہو گیا، تَب اُسے تختِ شاہی سے معزول کر دیا
گیا اَور اُس کی جاہ و حشمت چھین لی گئی۔
21 اَور اُسے لوگوں کے درمیان سے نکال دیا گیا اَور اُسے حَیوان کا دِل دیا گیا۔ وہ گورخروں کی صحبت میں رہا اَور بَیلوں
کی مانند گھاس کھاتا رہا اَور اُس کا جِسم آسمان کی شبنم سے بھیگتا رہا جَب تک کہ اُس نے اقرار کر لیا کہ خُداتعالیٰ
اِنسان کی مملکتوں پر حُکمرانی کرتا ہے اَور وہ جسے چاہتاہے اُسے اُس پر قائِم کرتا ہے۔
22 ”لیکن اَے بیلشضرؔ آپ جو نبوکدنضرؔ کے بیٹے ہیں، یہ سَب جانتے ہُوئے بھی خُود کو حلیم نہیں کیا۔
23 بَلکہ آپ نے آسمان کے خُداوند کے خِلاف اَپنا سربُلند کیا۔ آپ نے اُس کی بیت المُقدّس کے برتن منگوائے اَور اُن
میں آپ نے اَپنے اُمرا، اَپنی بیویوں اَور داشتاؤں کے ساتھ مَے نوشی کی۔ آپ نے چاندی اَور سونے، کانسے، لوہے، لکڑی
اَور پتّھر کے معبُودوں کی تمجید کی جو نہ دیکھتے، نہ سُنتے اَور نہ سمجھ سکتے ہیں۔ لیکن آپ نے اُس خُدا کی تمجید نہ کی
جِس کے ہاتھوں میں آپ کی زندگی اَور آپ کی تمام راہیں ہیں۔
24 اِس لِئے خُداتعالیٰ نے وہ ہاتھ بھیجا جِس نے وہ تحریر لکھی۔
25 ”اَور وہ نوشتہ یہ ہے،

مِنے، مِنے، تقیل و فرسین،

26 ”اِن الفاظ کا معنی یہ ہے:
”مِنے: خُدا نے آپ کے حُکومت کے دِن گِن کر اُن کا خاتمہ کر دیا۔
27 ”تقیلیعنی آپ ترازو میں تَولے گیٔے اَور وزن میں کم نکلے۔
28 ”فرسین یعنی آپ کی بادشاہت منقسم ہُوئی اَور مادیوںؔ اَور فارسیوں کو دے دی گئی۔“
29 تَب بیلشضرؔ کے حُکم کے مُطابق دانی ایل کو اَرغوانی لباس سے مُلبّس کیا گیا، اُس کے گلے میں سونے کی مالا پہنائی
گئی اَور اُس کے بادشاہت میں تیسرے اعلیٰ حاکم ہونے کا اعلان کیا گیا۔
30 ٹھیک اُسی رات کَسدیوں کا بادشاہ بیلشضرؔ قتل کیا گیا۔
31 اَور مادی دارِیاوِیشؔ نے باسٹھ سال کی عمر میں حُکومت کی باگ ڈور سنبھالی۔

6

دانی ایل شیروں کی ماند میں

1 بادشاہ دارِیاوِیشؔ نے اَپنی خُوشی سے ایک سَو بیس ناظِم مُقرّر کِئے جو اُس کی ساری مملکت میں حکُومت کرتے
تھے۔
2 اَور اُن کے اُوپر تین وزیر بھی مُقرّر کِئے جِن میں سے ایک دانی ایل تھا۔ اَور ناظِموں کو تینوں وزیر کے ماتحت کر دیا
گیا تاکہ بادشاہ کو کوئی نُقصان نہ اُٹھانا پڑے۔
3 چونکہ دانی ایل میں ایک فاضل رُوح تھی اِس لئے وہ اُن وزیروں اَور ناظِموں پر اِس قدر سبقت لے گیا کہ بادشاہ نے
اُسے ساری مملکت پر مُختار ٹھہرانے کا اِرادہ کیا۔
4 اِس پر وُزراء اَور ناظِم، دانی ایل کے خِلاف حُکومت کی کارکردگی میں خامیاں ڈھونڈنے لگے لیکن وہ اُس میں
کامیاب نہ ہُوئے۔ اُنہوں نے اُس میں کوئی بُرائی نہ پائی کیونکہ وہ دیانتدار تھا، اَپنے چال چلن میں لاپروا نہ تھا۔

5 بلآخر اُن لوگوں نے کہا، "ہم اِس شخص دانی ایل کے خِلاف کبھی کوئی قُصُور نہ پا سکیں گے جَب تک کہ اُس
کا تعلّق اُس کے خُدا کی شَریعت سے نہ ہو۔"
6 چنانچہ وزیر اَور ناظم مِل کر بادشاہ کے پاس گئے اَور کہنے لگے: "اَے بادشاہ دارِیاوشؔ، آپ اَبد تک زندہ رہیں،
7 شاہی وُزراء، حاکم، ناظِم، مُشیر اَور سردار سَب اِس بات پر مُتّفِق رائے رکھتے ہیں کہ بادشاہ ایک فرمان جاری کرے
اَور یہ حُکم دے کہ اگلے تیس دِنوں میں جو کوئی اَے بادشاہ، آپ کے سِوا کسی اَور معبُود یا اِنسان سے کوئی درخواست
کرے، اُسے شیروں کی ماند میں پھینک دیا جائے۔
8 اَب اَے بادشاہ یہ حُکم جاری کریں اَور اُس نوشتہ پر دستخط کریں تاکہ مادیوں اَور فارسیوں کے آئین کے مُطابق جو
لاتبدیل ہوتے ہیں، اُسے بھی بدلا نہ جائے۔"
9 چنانچہ دارِیاوشؔ بادشاہ نے یہ حُکم تحریر کروایا۔
10 جَب دانی ایل کو پتہ لگا کہ حُکم جاری ہو چُکاہے تو وہ اَپنے گھر گیا اَور اُوپر کے کمرہ میں چلا گیا جِس کی کھڑکیاں
یروشلیمؔ کی جانِب کھُلتی تھیں۔ وہ دِن میں تین مرتبہ حسبِ معمول اَپنے گھُٹنے ٹیک کر دعا کرتا اَور اَپنے خُدا کی شُکر گزاری
کرتا تھا۔
11 تَب یہ لوگ جمع ہوکر گئے اَور دانی ایل کو دعا کرتے اَور اَپنے خُدا سے مدد طلب کرتے ہُوئے پایا۔
12 تَب وہ بادشاہ کے پاس گئے اَور اُس سے اُس کے شاہی حُکم کے متعلّق یُوں ذِکر کیا: "اَے بادشاہ کیا آپ نے یہ حُکم
جاری نہیں کیا کہ اگلے تیس دِنوں میں اگر کوئی شخص آپ کے سِوا کسی اَور معبُود یا اِنسان سے دعا مانگے تو اُسے شیروں
کی ماند میں پھینکا جائے؟"
بادشاہ نے جَواب دیا، "مادیؔ اَور فارسی قوانین کے ماتحت جو لاتبدیل ہیں یہ حُکم جاری کیا گیا ہے۔"
13 تَب اُنہُوں نے بادشاہ سے کہا، "اَے بادشاہ، یہ دانی ایل جو یہُوداہؔ سے جَلاوطن ہوکر آئے ہُوئے لوگوں میں سے ہے
وہ آپ کی اَور آپ کے اُس تحریری حُکم کے متعلّق پروا نہیں کرتا۔ وہ اَب تک دِن میں تین بار دعا کرتا ہے۔"
14 بادشاہ نے جَب یہ سُنا تو وہ بےحد رنجیدہ ہُوا، اَور دانی ایل کو بچانا چاھتا تھا اَور دِن ڈھلنے تک اُسے بچانے کی ہر
ممکن کوشش کرتا رہا۔
15 تَب وہ لوگ جمع ہوکر دارِیاوشؔ بادشاہ کے پاس گئے اَور اُس سے کہنے لگے، "اَے بادشاہ، آپ کو یاد ہوگا کہ،
مادیؔ اَور فارسی قانُون کے مُطابق بادشاہ کا جاری کیا ہُوا حُکم یا فرمان بدلا نہیں جا سَکتا۔"
16 چنانچہ بادشاہ نے حُکم دیا اَور وہ دانی ایل کو لے آئے اَور اُسے شیروں کی ماند میں پھینک دیا۔ بادشاہ نے دانی ایل
سے کہا، "تمھارا خُدا جِس کی تُم ہمیشہ عبادت کرتے ہو، وُہی تُمھیں بچائے!"
17 اَور ایک پتّھر لا کر ماند کے مُنہ پر رکھ دیا گیا اَور بادشاہ نے اَپنی اَور اَپنے اُمرا کی انگُوٹھیوں سے اُس پر مُہر لگا دی
تاکہ وہ بات جو دانی ایل کے حق میں ٹھہرائی گئی تھی اُسے کوئی تبدیلی نہ کرے۔
18 تَب بادشاہ اَپنے محل میں لَوٹ آیا اَور اُس نے بغیر کچھ کھائے اَور بنا کسی موسیقی ساز کے رات گزاری لیکن اُسے
ساری رات نیند نہیں آئی۔
19 پَو پھٹتے ہی صُبح بادشاہ اُٹھ گیا اَور جلدی سے شیروں کی ماند کی طرف گیا۔
20 جَب بادشاہ ماند کے نزدیک پہُنچا تو اُس نے نہایت درد بھری آواز میں دانی ایل کو پُکارا، "اَے دانی ایل، زندہ خُدا
کے بندے، کیا تمھارا خُدا جِس کی تُم ہمیشہ عبادت کرتے ہو وہ تُمھیں شیروں سے بچا سَکا؟"
21 دانی ایل نے جَواب دیا، "اَے بادشاہ، آپ اَبد تک زندہ رہیں،

22 میرے خُدا نے اَپنے فرشتہ کو بھیجا جِس نے شیروں کے مُنہ بند کر دِیئے۔ اَور اُنہوں نے مُجھے کویٔی ضرر نہیں
پہُنچایا کیونکہ مَیں اُس کی نگاہ میں بے قُصُور ٹھہرا تھا۔ اَور اَے بادشاہ نہ مَیں نے آپ کے حُضُور میں کبھی کویٔی خطا
کی۔“
23 چنانچہ بادشاہ بےحد مسرُور ہُوا اَور حُکم دیا کہ دانی ایل کو ماند سے نکالا جائے۔ اَور جَب دانی ایل ماند سے نکالا
گیا تَب اُس کے جِسم پر کویٔی زخم نہ پایا گیا کیونکہ اُس نے خُدا پر توکّل کیا تھا۔
24 تَب بادشاہ کے حُکم کے مُطابق جِن لوگوں نے دانی ایل کی چُغلی کی تھی اُنہیں لایا گیا اَور اُنہیں اُن کی بیویوں اَور
بچّوں سمیت شیروں کی ماند میں پھینک دیا گیا اَور اِس سے قبل کہ وہ ماند کی تہہ کے فرش تک پہُنچتے شیروں نے اُن پر
جھپٹّا مارا اَور اُن کی ہڈّیوں تک کو چبا ڈالا۔
25 تَب داریاوِیشؔ بادشاہ نے مُلک بھر میں تمام لوگوں، قوموں اَور مُختلف زبانیں بولنے والے لوگوں کو خط لِکھّا:
”تمہارا اِقبال بُلند ہو!
26 ”میں یہ حُکم دیتا ہُوں کہ میری مملکت کے ہر حِصّہ میں، لوگ دانی ایل کے خُدا کا خوف مانیں اَور اُس کا
اِحترام کریں۔

”کیونکہ وُہی زندہ خُدا ہے
اَور وہ اَبد تک قائِم ہے۔
اُس کی بادشاہی تباہ نہیں ہوگی،
اَور اُس کی مملکت کبھی ختم نہیں ہوگی۔
27 وُہی چھُڑاتا اَور بچاتا ہے؛
اَور وُہی آسمان اَور زمین پر
نِشانات اَور عجائبات کر دِکھاتا ہے۔
اُسی خُدا نے دانی ایل کو
شیروں کی طاقت سے چھُڑایا ہے۔“

28 اِس طرح داریاوِیشؔ مادیؔ اَور خورشؔ فارسی دونوں کے دَورِ حُکومت میں دانی ایل کامیابی پاتا گیا۔

7

دانی ایل کا چار حَیوانوں کا خواب

1 شاہِ بابیل، بیلشضرؔ کے پہلے سال میں دانی ایل نے پلنگ پرلیٹے ہُوئے ایک خواب دیکھا اَور کیٔی رُویتیں اُس کے دماغ
میں آئیں۔ اَور اُس نے اَپنے خواب کا خُلاصہ مُکمّل طور پر بَیان کیا ہے۔
2 دانی ایل نے بَیان کیا: ”مَیں نے رات کو رُویا دیکھی کہ میری آنکھوں کے سامنے آسمان کی چار ہَوایٔیں زور سے چلیں
جِس سے بڑے سمُندر میں طُوفان اُٹھا۔
3 اَور سمُندر میں سے چار بڑے حَیوان نکلے جو ایک دُوسرے سے مُختلف تھے۔
4 ”پہلا حَیوان شیرببر کی مانند تھا اَور اُس کو عُقاب کے مانند پَر تھے۔ میں دیکھتا رہا یہاں تک کہ اُس کے پَر نوچ ڈالے
گئے اَور اُسے زمین پر سے اُٹھایا گیا تا کہ وہ اِنسان کی طرح دو پاؤں پر کھڑا ہو جائے اَور اُسے اِنسان کا دِل دیا گیا۔
5 ”اَور میرے سامنے دُوسرا حَیوان تھا جو ریچھ کی مانند نظر آتا تھا۔ اَور ایک بازو کے بَل اُٹھا ہُوا تھا، اَور اُس کے مُنہ
میں اُس کے دانتوں کے درمیان تین پسلیاں تھیں۔ اُس سے کہا گیا، ’اُٹھ اَور سیر ہوکر بہت سے لوگوں کا گوشت کھالے!‘

6 ”اُس کے بعد مَیں نے دیکھا کہ میرے سامنے ایک تیسرا حَیوان ہے جو تیندوے کی مانند نظر آتا ہے۔ اُس کی پیٹھ
پر پرندہ کی مانند چار پر ہیں، اَور اِس حَیوان کے چار سَر ہیں اَور اُسے حُکومت کا اِختیار دیا گیا۔
7 ”اُس کے بعد مَیں نے اَپنی رات کی رُویا میں دیکھا کہ میرے سامنے ایک چوتھا حَیوان ہے جو نہایت ہیبت ناک
اَور خوفناک اَور بہت ہی زورآور ہے۔ اُس کے بڑے بڑے لوہے کے دانت تھے۔ وہ اَپنے شِکار کو چباتا اَور نگل جاتا تھا
اَورجو کچھ بچ جاتا تھا اُسے پاؤں تلے روند ڈالتا تھا۔ وہ پہلے تمام حَیوانوں سے مُختلف تھا اَور اِس کے دس سینگ تھے۔
8 ”میں ابھی اُن سینگوں کے متعلّق سوچ ہی رہاتھا تبھی مَیں نے دیکھا کہ اُن سینگوں کے درمیان ایک اَور چھوٹا سینگ
تھا اَور اِس سینگ کے نکلنے سے اَور اُس کے بَل سے وہاں پہلے کے تین سینگ اَپنے جڑ سے اُکھاڑ دیئے گیٔے۔ پھر مَیں نے
دیکھا کہ اِس سینگ میں اِنسانوں کی مانند آنکھیں تھیں اَور ایک مُنہ بھی تھا جو تکبُّر کی باتیں کر رہاتھا۔
9 ”میرے دیکھتے دیکھتے،
”تخت لگائے گیٔے،
اَور قدیمُ الایّام تخت نشین ہُوا۔
اُس کا لباس برف کی مانند سفید تھا؛
اَور اُس کے سَر کے بال اُون کی مانند سفید تھے۔
اُس کے تخت آگ کے شُعلے کی مانند تھے،
اَور تخت کے پہیّے آگ سے دھک رہے تھے۔
10 اَور اُس کے سامنے سے،
ایک آگ کا دریا نکل کر بہہ رہاتھا۔
ہزاروں فرشتہ* اُس کی خدمت میں مصروف تھے؛
اَور لاکھوں فرشتہ اُس کی خدمت میں رُوبرو کھڑے تھے۔
اَور عدالت شروع ہو گئی تھی؛
اَور کِتابیں کھُلی ہوئی تھیں۔
11 ”وہ سینگ تکبُّر سے بھری باتیں کر رہاتھا اِس لئے میں عدالت کی طرف لگاتار دیکھ رہاتھا۔ میں تَب تک دیکھتا رہا
جَب تک کہ اُس حَیوان کا قتل کرکے اُس کے بَدن کو ہلاک کرکے شُعلہ زن آگ میں پھینک نہ دیا گیا۔
12)دُوسرے حَیوانوں کے اِختیارات چھین لئے گیٔے لیکن اُنہیں کچھ عرصہ کے لئے زندہ رہنے دیا گیا۔(
13 ”رات کو مَیں نے اَپنی رُویا میں دیکھا کہ ایک شخص اِبن آدمؔ کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آ رہاتھا۔ وہ قدیمُ
الایّام کے پاس آیا اَور وہ اُسے قدیمُ الایّام کے نزدیک لائے۔
14 اِبن آدمؔ کو اِختیار، جلال اَور اعلیٰ اقتدار بخشا گیا تاکہ سَب لوگ، سَب اُمّتیں اَور ہر زبان بولنے والے اُس کے تابع
ہوکر اُس کی عبادت کریں؛ اُس کی سلطنت اَبدی ہے جو کبھی ختم نہ ہوگی۔ اَور اُس کی بادشاہی لازوال ہوگی۔

خواب کی تعبیر

15 ”میں دانی ایل اَپنے رُوح میں ملول ہُوا اَور اُن رُویتوں نے میرے دماغ میں کھلبلی مچا دی۔
16 تَب جو لوگ خُدا کی حُضوری میں وہاں کھڑے تھے، میں، اُن میں سے ایک کے پاس جا کر اُن باتوں کی حقیقت
دریافت کی۔
”چنانچہ اُس نے مُجھ سے بات کی اَور اُن تمام باتوں کی تعبیر سمجھائی:

* 7:10 فرشتہ یا لوگ

17 ’یہ چار بڑے حَیوان چار بادشاہوں کی سلطنت ہیں جو زمین پر برپا ہوں گے۔
18 لیکن خُداتعالیٰ کے مُقدّس لوگ بادشاہی پائیں گے جو اَبد تک اُس کے مالک ہوں گے۔ ہاں، ابدُالآباد تک۔‘
19 ”تَب میں اُس چوتھے حَیوان کا صحیح مطلب بھی جاننا چاھتا تھا جو دُوسرے تمام حَیوانوں سے مُختلف اَور نہایت ہیبت
ناک تھا، جِس کے دانت لوھے کے اَور ناخن کانسے کے تھے۔ وہ حَیوان جو اَپنے شِکار کو چبا کر نگل جاتا تھا اَورجو
کچھ بچ جاتا تھا اُسے پاؤں سے روند ڈالتا تھا۔
20 میں اُس کے سَر پر کے دس سینگوں کے متعلّق بھی جاننا چاھتا تھا اَور اُس دُوسرے سینگ کے متعلّق جِس کے
سامنے پہلے تین سینگ گِر گئے تھے۔ اُس سینگ کے متعلّق جو دُوسرے سینگوں سے زِیادہ رُعب دار تھا اَور جِس کی
آنکھیں تھیں اَور مُنہ بھی جو شیخی باز تھا۔
21 میرے دیکھتے دیکھتے یہ سینگ مُقدّسوں سے جنگ کر رھاتھا اَور اُنہیں تَب تک شِکست دیتا رھا۔
22 جَب تک کہ اُس قدیمُ الایّام نے آکر خُداتعالیٰ کے مُقدّسوں کے حق میں فیصلہ نہ کیا اَور وہ وقت آ گیا جَب مُقدّس
لوگ آسمانی بادشاہی کے مالک بَن گئے۔
23 ”اُس نے مُجھے یُوں سمجھایا: ’وہ چوتھا حَیوان چوتھی سلطنت ھے جو زمین پر برپا ہوگی۔ وہ دُوسری تمام سلطنتوں سے
مُختلف ہوگی اَور ساری زمین کو کھا جائے گی اَور اُسے روند کر چور چور کر دے گی۔
24 وہ دس سینگ دس بادشاہ ہیں جو اُس سلطنت میں سے برپا ہوں گے۔ اُن کے بعد ایک اَور بادشاہ برپا ہوگا جو پہلے
بادشاہوں سے مُختلف ہوگا جو تین بادشاہوں کو زیر کرے گا۔
25 وہ خُداتعالیٰ کے خِلاف باتیں کرے گا اَور اُس کے مُقدّسوں پر ظُلم ڈھائے گا اَور مُقرّرہ اوقات اَور شَریعت کو بدلنے
کی کوشش کرے گا۔ مُقدّسین ساڑھے تین سال تک یعنی ایک سال، دو سال اَور چھ ماہ کے لئے اُس کے حوالہ کر دیئے
جائیں گے۔
26 ” ’لیکن تَب عدالت قائِم ہوگی اَور اُس بادشاہ کی ساری قُوّت چھین لی جائے گی اَور اُسے ہمیشہ کے لِئے نِیست و
نابود کر دیا جائے گا۔
27 تَب سارے آسمان کے نیچے تمام مُلکوں کی سلطنت، قُدرت اَور عظمت اُن مُقدّسوں کے حوالہ کی جائے گی جو
خُداتعالیٰ کے لوگ ہیں۔ اُس کی بادشاھی اَبدی بادشاھی ہوگی اَور تمام حُکمران اُن کی عبادت اَور اِطاعت کریں گے۔‘
28 ”یہاں پر یہ اَمر ختم ہُوا۔ میں دانی ایل، اَپنے خیالات سے بےحد پریشان ہُوا اَور میرا چھرہ پھیکا پڑ گیا لیکن مَیں نے
یہ بات دِل ھی میں رکھی۔“

8

مینڈھے اَور بکرے کا رُویا جو دانی ایل نے دیکھا

1 بیلطشضرؔ بادشاہ کی سلطنت کے تیسرے سال میں، مُجھ دانی ایل کو ایک رُویا نظر آیا یعنی میرے پہلے رُویا دیکھنے کے
بعد ایک اَور رُویا دیکھی۔
2 مَیں نے اَپنی رُویا میں اَپنے آپ کو صُوبہ عیلامؔ کے شُوشنؔ کے قلعہ میں دیکھا اَور رُویا میں، مَیں اُولاؔئی نہر کے پاس
تھا۔
3 مَیں نے آنکھ اُٹھاکر نظر کی اَور اَپنے سامنے دو سینگ والا ایک مینڈھا دیکھا جو نہر کے کنارے کھڑا تھا اَور اُس
کے سینگ لمبے تھے۔ اُن میں سے ایک سینگ دُوسرے سے لمبا تھا لیکن وہ بعد میں نِکلا تھا۔

4 مَیں نے دیکھا کہ وہ مینڈھا مغرب، شمال اَور جُنوب کی طرف سینگ مار رہاتھا اَور کوئی جانور اُس کے سامنے کھڑا
نہ رہ سَکتا تھا اَور نہ کوئی اُس کی طاقت سے کسی کو بچا سَکتا تھا۔ وہ جیسا چاہتا تھا، کرتا تھا یہاں تک کہ وہ بہت بڑا
ہو گیا۔
5 جَب مَیں اُس پر غور کر ہی رہاتھا کہ ایک بکرا جِس کی آنکھوں کے درمیان ایک نُمایاں سینگ تھا، مغرب کی جانِب
سے نکل کر بغیر زمین کو چھُوئے تمام رُوئے زمین کو عبور کرتے ہُوئے آیا۔
6 وہ دو سینگوں والے مینڈھے کی طرف آیا جسے مَیں نے نہر کے کنارے کھڑا دیکھا تھا اَور شدید غُصّہ میں اُس پر
لپکا۔
7 مَیں نے اُسے مینڈھے پر نہایت غُصّہ میں حملہ کرتے ہُوئے دیکھا اُس نے اُسے مارا اَور اُس کے دونوں سینگ توڑ
ڈالے۔ مینڈھے میں اِتنی طاقت ہی نہیں تھی کہ وہ اُس بکرے سے مُقابلہ کرے۔ بکرے نے اُسے زمین پر پٹک دیا اَور اُسے
روند ڈالا اَور کوئی اُس مینڈھے کو اُس کی گرفت سے چھُڑا نہ سَکا۔
8 بکرا بہت طاقتور ہو گیا لیکن جَب اُس کی عظمت اِنتہا کو پہُنچی تو اُس کا بڑا سینگ توڑ دیا گیا اَور اُس کی جگہ چار
نُمایاں سینگ نکل آئے جو آسمان کی چاروں سمتوں کی جانِب بڑھنے لگے۔
9 پھر اُن میں سے ایک سینگ اَور نکل آیا جو شروع میں تو چھوٹا تھا لیکن جُنوب کی جانِب اَور مشرق کی جانِب اَور
ایک خُوبصورت مُلک کی طرف پُوری طاقت سے بڑھتا گیا۔
10 وہ اِس قدر بڑھا کہ اجرامِ فلکی تک پہُنچ گیا اَور اُس نے اُن میں سے چند سِتاروں کو زمین پر پھینک دیا اَور اُنہیں
روند ڈالا۔
11 اُس نے اَپنے آپ کو عظمت میں یَاہوِہ کے آسمانی فَوج کے سپہ سالار کی مانند بُلند کیا، اَور اُس نے یَاہوِہ کو نذر
کی جانے والی روزانہ کی قُربانی کو بند کر دیا اَور اُس کے پاک مَقدِس کو گرا دیا۔
12 اَور لوگوں کی خطاکاری کی باعث یَاہوِہ کے لوگ* اَور دائمی قُربانی سمیت اُس کے حوالہ کر دیئے گئے۔ وہ ہر قدم
پر کامیاب ہوتا گیا اَور صداقت کو مٹّی میں مِلا دیا گیا۔
13 تَب مَیں نے ایک قُدُّوس فرشتہ کو کُچھ کلام کرتے ہُوئے سُنا، "پھر دُوسرے فرشتہ نے اُس سے پُوچھا جو کلام
کر رہاتھا، رُویا میں بَیان کئے گئے روزانہ کی قُربانی، خطاکاری کی باعث ہونے والی تباہی اَور پاک مَقدِس اَور یَاہوِہ کے
لوگوں کی پامالی کے پُورا ہونے میں اَور کتنا وقت لگے گا؟"
14 اُس نے مُجھ سے کہا، اِسے پُورا ہونے میں دو ہزار تین سَو صُبح اَور شام لگیں گے، "اِس کے بعد ہی پاک مَقدِس
کی دوبارہ تقدیس ہوگی۔"

رُویا کی تعبیر

15 جَب مَیں، دانی ایل، یہ رُویا دیکھ رہاتھا اَور اُسے سمجھنے کی کوشش کر رہاتھا، تبھی میرے سامنے ایک اِنسان کی
شکل نمُودار ہُوئی۔
16 اَور مَیں نے اُولاؔئی نہر میں سے آتی ہُوئی ایک آدمی کی بُلند آواز سُنی، "اَے گیبرئیلؔ، اُس شخص کو اُس رُویا کا
مطلب سمجھا۔"
17 جَیسے ہی وہ اُس جگہ کے نزدیک آیا جہاں میں کھڑا تھا میں ڈر گیا اَور مُنہ کے بَل گر پڑا۔ اُس نے مُجھ سے کہا،
اَے آدمؔ زاد، "یہ سمجھ لے کہ یہ رُویا آخری دِنوں کے متعلّق ہے۔"

* **8:12** یَاہوِہ کے لوگ لشکر

18 جَب وہ مُجھ سے بات کر رہاتھا تَب میں گہری نیند میں تھا اَور میرا چہرہ زمین پر تھا۔ تَب اُس نے مُجھے اُٹھایا اَور
مُجھے اَپنے پاؤں پر کھڑا کیا۔
19 اُس نے کہا: ”قہر بھڑکنے کے آخِری دِنوں میں جو کچھ ہوگا وہ میں تُمھیں بتاتا ہُوں کیونکہ یہ رُویا آخِری زمانہ کے
مُقرّرہ وقت کے متعلّق ہے۔
20 دو سینگ والا مینڈھا جو آپ نے دیکھا وہ مِدائی اَور فارسؔ کے بادشاہوں کی نُمائندگی کرتا ہے۔
21 اَور وہ جھبرا بکرا یُونانؔ کا بادشاہ ہے اَور اُس کی آنکھوں کے درمیان کا بڑا سینگ پہلا بادشاہ ہے۔
22 وہ چار سینگ جو ٹوٹے ہُوئے سینگ کی جگہ نکل آئے اُن چار سلطنتوں کی نُمائندگی کرتے ہیں جو اُس کی قوموں
میں سے برپا ہوں گی لیکن اُن کی اقتداری قُوّت اُس پہلے کی سِی نہ ہوگی۔
23 ”اَور اُن کی سلطنت کے آخِری دِنوں میں جَب خطاکار لوگ اِنتہائی بدکاری پر اُتر آئیں گے تَب ایک سخت اَور بےرحم
بادشاہ برپا ہوگا۔
24 وہ نہایت ہی زورآور ہوگا لیکن اَپنی قُوّت سے نہیں۔ وہ حیرت اَنگیز تباہی مچائے گا اَور وہ ہر کام میں کامیاب ہوگا
اَور وہ زور آوروں اَور مُقدّس لوگوں کو ہلاک کر دے گا۔
25 وہ فریب کا سبب بنے گا، کامیاب ہونے کے لئے مکّاری کا اِستعمال کرےگا اَور خُوب کامیاب بھی ہوگا اَور
اَپنے آپ کو افضل سمجھے گا۔ جَب لوگ اَپنے آپ کو محفوظ محسُوس کرتے ہوں گے تَب وہ بہتوں کو مار ڈالے گا اَور
شہزادوں کے شہزادے کے خِلاف کھڑا ہوگا۔ تو بھی وہ ہلاک ہو جائے گا لیکن کسی اِنسانی قُوّت سے نہیں۔
26 ”صُبح اَور شام کے متعلّق جو رُویا تُمھیں دِکھائی گئی وہ سچ ہے لیکن اُس رُویا کو تُم مُہر لگا کر پوشیدہ رکھو کیونکہ
یہ مُستقبِل بعید سے تعلّق رکھتی ہے۔“
27 میں دانی ایل تھک گیا اَور کئی دِنوں تک عَلِیل پڑا رہا۔ پھر مَیں اُٹھا اَور بادشاہ کے کاروبار میں مصروف ہُوا۔ لیکن
مَیں اُس رُویا سے بہت سہم گیا تھا کیونکہ وہ سمجھ سے بالاتر تھی۔

9

دانی ایل کی دعا

1 دارِیاوِیشؔ بِن احسویروسؔ جو مادیوںؔ کی نَسل سے تھا اَور کَسدیوں کے مُلک پر بادشاہ مُقرّر ہُوا تھا، اُس کی سلطنت
کے پہلے سال میں،
2 دارِیاوِیشؔ کی سلطنت کے پہلے سال میں، مُجھ دانی ایل نے نوشتوں سے یہ جان لیا تھا کہ یَاہوِہ نے یرمیاہؔ نبی پر نازل
کئے ہُوئے کلام کے مُطابق یروشلیمؔ کی ویرانی ستّر سال تک قائِم رہے گی۔
3 چنانچہ میں خُداوندؔ خُدا کی طرف رُجُوع ہُوا اَور مَیں نے دعا اَور مناجات سے روزہ رکھ کر ٹاٹ اوڑھ کر اَور راکھ
پر بیٹھ کر اُس سے استدعا کی۔
4 مَیں نے یَاہوِہ اَپنے خُدا سے دعا کی اَور اقرار کیا:
”اَے خُداوؔند، عظیم و مُہیب خُدا، جو لوگ آپ سے مَحَبّت رکھتے اَور آپ کے فرمانبردار بندے ہیں، آپ اُن کے ساتھ
اَپنا مَحَبّت کا عہد قائِم رکھتے ہیں۔
5 ہم نے گُناہ کیا اَور غلط کام کئے۔ ہم نے بدکاری اَور بغاوت کی ہے۔ ہم نے آپ کے آئین اَور اَحکام سے مُنہ موڑ
لیا ہے۔

6 هم نے آپ کے خادِموں نبیوں کی بات نہ سُنی جنہوں نے آپ کے نام سے ہمارے بادشاہوں، ہمارے شہزادے،
ہمارے آباؤاَجداد اَور مُلک کے تمام لوگوں سے کلام کیا تھا۔
7 ”اَے خُداوؔند آپ صادق ہے لیکن آج کے دِن ہم پشیمان ہیں۔ یعنی بنی یہُوداہؔ، یروشلیمؔ کے باشِندے اَور سبھی
اِسرائیلی جو نزدیک ہیں اَور دُور ہیں، ہماری بےوفائی کے باعث آپ نے ہمیں اُن تمام ممالک میں مُنتشر کر دیا ہے۔
8 اَے یَاہوِہ، ہم اَور ہمارے بادشاہ، ہمارے شہزادے اَور ہمارے آباؤاَجداد کافی شرمسار ہیں کیونکہ ہم نے آپ
کے خِلاف گُناہ کیا ہے۔
9 خُداوؔند، ہمارا خُدا رحیم و غفور ہے حالانکہ ہم نے اُن کے خِلاف بغاوت کی ہے۔
10 ہم نے یَاہوِہ ہمارے خُدا کے اَحکام کو نہ مانا، اَور نہ ہی اُن قوانین پر عَمل کیا جنہیں اُس نے ہمیں اَپنے خادِم
نبیوں کی مَعرفت عطا فرمائی تھی۔
11 سارے بنی اِسرائیل آپ کی شَریعت سے منحرف ہو گئے اَور آپ کی اِطاعت سے مُنہ موڑ لیا۔
”چنانچہ لعنتیں اَور خُداوؔند کے خادِم مَوشہ کے آئین میں قَسم کھا کے درج کی ہُوئی آفتیں ہم پر نازل کر دی گئیں
کیونکہ ہم نے آپ کے خِلاف گُناہ کیا۔
12 چنانچہ جو کچھ ہمارے خِلاف اَور ہمارے حاکموں کے خِلاف کہا گیا تھا اُسے آپ نے ہم پر بڑی آفت بھیج کر
پُورا کر دیا کیونکہ جَیسا یروشلیمؔ کے ساتھ کیا گیا وَیسا اَب تک سارے آسمان کے نیچے کہیں بھی نہیں کیا گیا ہے۔
13 جَیسا کہ مَوشہ کی آئین میں مرقوم ہے، یہ ساری آفت ہم پر آ پڑی۔ پھر بھی ہم نے نہ تو یَاہوِہ ہمارے خُدا کا
فضل حاصل کرنے کی کوشش کی اَور نہ ہی اَپنے گُناہوں کو ترک کرکے آپ کی سچّائی پر غور کیا۔
14 یَاہوِہ نے ہم پر یہ آفت نازل کرنے میں پس و پیش نہ کی کیونکہ یَاہوِہ ہمارا خُدا جو کچھ کرتا ہے وہ راستبازی
سے ہی کرتا ہے۔ پھر بھی ہم نے اُس کی اِطاعت نہ کی۔
15 ”اَب اَے خُداوؔند ہمارے خُدا جِس نے اَپنے لوگوں کو اَپنے قوی ہاتھ کی قُوّت سے مِصر سے باہر نکال لایا اَور
اَپنا اَیسا بڑا نام کمایا جو آج تک مشہُور ہے۔ لیکن ہم نے گُناہ کیا اَور ہم خطاکار ہیں۔
16 اَے خُداوؔند اَپنے راستبازی کے تمام کاموں کے مُطابق، اَپنے شہر اَور اَپنے مُقدّس پہاڑ یروشلیمؔ پر سے اَپنا غُصّہ اَور
اَپنا قہر ہٹا لے۔ ہمارے گُناہ اَور ہمارے آباؤاَجداد کی بداعمالیوں کے باعث یروشلیمؔ اَور آپ کے لوگوں کی ہمارے اِردگرد
کے لوگوں سے تحقیر ہو رہی ہے۔
17 ”اَب اَے خُدا اَپنے خادِم کی دعائیں اَور اِلتجا قبُول فرما۔ اَے خُداوؔند اَپنی ہی خاطِر اَپنے ویران پاک مَقدِس پر
نظرِ عنایت فرما۔
18 اَے ہمارے خُدا کان لگا کر سُنیں، اَور اَپنی آنکھیں کھول کر اُس شہر کی ویرانی کو دیکھیں جو آپ کے نام سے
جانا جاتا ہے۔ ہم آپ سے اِس لئے اِلتجا نہیں کر رہے ہیں کہ ہم راستباز ہیں بَلکہ اِس لئے کہ آپ نہایت رحیم ہیں۔
19 اَے خُداوؔند سُنیں، اَے خُداوؔند مُعاف کر دیں، اَے خُداوؔند غور سے سُنیں اَور کچھ کریں؛ اَے میرے خُدا، اَپنی
خاطِر اَب اَور تاخیر نہ کریں، کیونکہ آپ کا شہر اَور آپ کے لوگ آپ کے نام سے جانے جاتے ہیں۔“

ستّر ”سات“

20 جَب مَیں اِس قدر فریاد کر رہاتھا اَور اَپنے اَور اَپنی قوم اِسرائیل کے گُناہوں کا اقرار کر رہاتھا اَور یَاہوِہ اَپنے خُدا
سے اُس کے مُقدّس پہاڑ کی خاطِر استدعا کر رہاتھا۔

21 اَور ابھی میں دعا کر ہی رہاتھا کہ وہ شخص گیبریلؔ جسے میں اُس سے پہلے کی رُویا میں دیکھ چُکاتھا تیز پرواز کرکے
شام کی قُربانی کے وقت میرے پاس آیا۔
22 اُس نے مُجھے ہدایات دیں اَور کہا، ”اَے دانی ایل میں اَب اِس لِئے آیا ہُوں کہ تُمھیں بصیرت اَور دانش بخشوں:
23 جوں ہی تُم نے دعا کرنا شروع کیا تھا تبھی آسمانی حُکم جاری کیا گیا جو میں تُمھیں بتانے آیا ہُوں کیونکہ تُو خُدا کی
نظر میں مُعزّز ہے۔ چنانچہ اُس پیغام پر غور کر اَور رُویا کو سمجھ لے۔
24 ”تمھارے لوگوں اَور مُقدّس شہر کے لِئے ستّر سات* مُقرّر کِئے گئے ہیں کہ اُن کی سرکشی کا خاتمہ ہو جائے اَور اُن
کے گُناہوں کا اِختتام ہو جائے اَور اُن کے خطاؤں کا کفّارہ دیا جائے، اَور اَبدی راستبازی قائِم ہو، رُویا اَور نبیوں کی
نبُوّت کی باتوں پر مُہر ہو اَور پاک ترین مقام کا پھر سے مَسح کیا جائے۔
25 ”پس تُم جان لو اَور سمجھ لو کہ یروشلیمؔ کی بحالی اَور دوبارہ تعمیر کِئے جانے کا حُکم صادر ہونے سے لے کر ممسوح
بادشاہ کی آمد تک، ’سات‘ ہفتے اَور باسٹھ ہفتے گزر جایئں گے۔ اُسے اُس کے بازاروں اَور فصیل اَور خندق سمیت تعمیر کیا
جائے گا۔ لیکن یہ مُصیبت کے ایّام میں ہوگا۔
26 ’سات‘ ہفتے اَور باسٹھ ہفتوں کے بعد ممسوح کو قتل کر دیا جائے گا اَور اُس وقت شہر اُس کے ہاتھ میں نہیں آئے
گا اَور آنے والے حُکمران کے لوگ شہر اَور پاک مَقدِس کو تباہ کر دیں گے۔ لیکن اُس ممسوح حُکمران کا اِختتام سیلاب
کی مانند جلد ہو جائے گا، جنگ آخِر تک جاری رہے گی اَور تباہیوں کا فرمان جاری کیا جا چُکاہے۔
27 اَور وہ حُکمران ایک ہفتہ یعنی سات سال کے لِئے بہُتوں سے عہد باندھے گا اَور اُس ہفتہ کے درمیان وہ قُربانی اَور
نذر موقُوف کر دے گا اَور وہ بیت المُقدّس میں ایک تباہ کرنے والی مکرُوہ شَے کو قائِم کرے گا جو تباہی کا باعث ہوگا۔
یہ تَب تک ہوتا رہے گا جَب تک کہ مُقرّر وقت کے آخِر میں اُس حُکمران پر یہ تباہی نازل نہ کر دی جائے۔“

10

دانی ایل کا رُویا میں ایک اِنسان کو دیکھنا

1 شاہِ فارسؔ خورشؔ کی سلطنت کے تیسرے سال میں دانی ایل پر جسے بیلطشضرؔ بھی پُکارا جاتا تھا ایک بات ظاہر کی
گئی اَور وہ بات سچ اَور بڑی جنگ سے متعلّق تھی۔ اُس پیغام کا مطلب اِس رُویا میں سمجھایا گیا ہے۔
2 اُن دِنوں میں، میں دانی ایل تین ہفتوں تک ماتم کرتا رہا۔
3 اُن تین ہفتوں کے پُورے ہونے تک، نہ مَیں نے کوئی مرغوب غِذا کھائی نہ گوشت نہ مَے اَپنے مُنہ میں رکھا اَور نہ
اَپنے جِسم پر خُوشبو والا تیل تک مَلا۔
4 پہلے مہینے کے چوبیسویں دِن جَب مَیں بڑے دریا حِدیکِل* کے کنارے پر کھڑا تھا،
5 جَب مَیں نے اُوپر نگاہ کی تو اَپنے سامنے ایک شخص کو دیکھا جو کتّانی لباس پہنے ہُوئے تھا اَور اُس کی کمر پر اوفیرؔ
کا خالص سونے کا کمربند بندھا ہُوا تھا۔
6 اُس کا جِسم فیروزہ کی مانند، اُس کا چہرہ بجلی کا سا تھا، اُس کی آنکھیں جلتے ہُوئے چراغوں کی مانند، اُس کے بازو
اَور ٹانگیں چمکتے ہُوئے کانسے کی مانند اَور اُس کی آواز ایک مجمع کی آواز کی مانند تھی۔

* 9:24 ستّر سات یعنی ستّر ہفتے
* 10:4 حِدیکِل یعنی دِجلہ ندی

7 صِرف مُجھ، دانی ایل کو ھی یہ رُویا دِکھائی دے رھاتھا، میرے ساتھیوں نے اُسے نہ دیکھا لیکن وہ اِس قدر خوفزدہ
ھو گئے کہ بھاگ کر چھُپ گئے۔
8 چنانچہ میں اکیلا رہ گیا اَور اُس عظیم رُویا کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہا۔ اَور مُجھ میں کچھ طاقت نہ رھی کیونکہ میرا
چھرہ مُردہ کی مانند پیلا پڑ گیا اَور مَیں لاچار ھو گیا۔
9 پھر مَیں نے اُسے باتیں کرتے ھُوئے سُنا اَور جَیسے ھی مَیں نے اُس کی باتوں پر غور کیا، مُجھ پر گھری نیند طاری ھو
گئی اَور میں زمین پر اوندھے مُنہ پڑا رہا۔
10 تَب کسی ھاتھ نے مُجھے چھُوا اَور میرے کانپتے ھُوئے بَدن کو میرے ھاتھوں اَور گھٹنوں کے بَل کھڑا کر دیا۔
11 اُس نے کہا، ”اَے مُعزّز مَرد، دانی ایل، مَیں جو باتیں تُمھیں بتانے جا رھا ھُوں، اُنھیں نہایت غور سے سُن اَور اَب
سیدھے کھڑے ھو جاؤ کیونکہ مُجھے اَب تمھارے پاس بھیجا گیا ھے۔“ اَور جَب اُس نے مُجھ سے یہ کہا، میں کانپتے ھُوئے
کھڑا ھو گیا۔
12 تَب اُس نے اَپنا بَیان جاری رکھا، ”اَے دانی ایل، ڈر مت کیونکہ پہلے ھی دِن سے جَب کہ تُم نے سمجھ بوجھ حاصل
کرنے کے لِئے دِل لگایا اَور اَپنے خُدا کے سامنے اَپنے آپ کو خاکسار بنایا، اُسی دِن تیری باتیں سُن لی گئیں اَور مَیں اُس
کے جَواب میں یہاں آیا ھُوں۔
13 لیکن فارسؔ کی مملکت کے حُکمران† نے اکّیس دِن تک مُجھے روکے رکھا۔ تَب مِیکاایلؔ جو سردار فرشتوں میں سے
ایک ھے، میری مدد کو آیا کیونکہ مُجھے وھاں شاہِ فارسؔ کے پاس روک دیا گیا تھا۔
14 اَب مَیں تُمھیں یہ سمجھانے آیا ھُوں کہ مُستقبِل میں تمھارے لوگوں کا کیا حَشر ھوگا کیونکہ یہ رُویا آنے والے زمانہ
سے تعلّق رکھتی ھے۔“
15 جَب وہ مُجھ سے یہ کہہ رھاتھا، میں اَپنا سرزمین کی طرف جھُکا کر خاموش کھڑا رہا۔
16 تَب کسی نے جو اِنسان کی مانند نظر آ رھاتھا، میرے لبوں کو چھُوا اَور مَیں مُنہ کھول کر بولنے لگا۔ جو شخص
میرے سامنے کھڑا تھا اُس سے مَیں نے کہا، ”اَے آقا، اُس رُویا کی وجہ سے میں سخت تکلیف میں مُبتلا ھُوں اَور مَیں بہت
کمزور ھو گیا ھُوں۔
17 مَیں آپ کا خادِم اَپنے آقا سے کیسے ھم کلام ھو سَکتا ھے؟ میری قُوّت چلی گئی ھے اَور مَیں بمشکل سانس لے پا
رھا ھُوں۔“
18 ایک بار پھر اُس شخص نے جو اِنسان کی مانند نظر آتا تھا، مُجھے چھُوا اَور مُجھے تقویّت بخشی۔
19 اُس نے کہا، ”اَے مُعزّز مَرد، ڈر مت، تیری سلامتی ھو، اَب مضبُوط ھو اَور توانا ھو۔“
جَب اُس نے مُجھ سے بات کی تَب مَیں نے توانائی پائی اَور کہا، ”اَے آقا، اَب فرمائیں کیونکہ آپ نے مُجھے توانائی بخشی
ھے۔“
20 تَب اُس نے کہا، ”کیا تُم جانتے ھو کہ مَیں تمھارے پاس کس لِئے آیا ھُوں؟ بہت جلد میں لَوٹ کر شہزادے فارسؔ
سے جنگ کرنے والا ھُوں، اَور جَب مَیں چلا جاؤں گا، تو شہزادے یُونانؔ آئے گا؛
21 لیکن پہلے میں تُمھیں بتاؤں گا کہ کِتابِ حق میں کیا لِکھّا ھے۔)اَور تمھارے شہزادے مِیکاایلؔ کے سِوا اُن کے خِلاف
جنگ میں میرا کوئی مددگار نہیں ھے۔

11

1 اَور بادشاہ دارِیاوِیشؔ مادیؔ کی سلطنت کے پہلے سال میں، مَیں ھی اُس کو قائم کرنے اَور مُحافظت دینے کو کھڑا ھُوا۔

† 10:13 حُکمران یعنی فرشتے

جُنوب اَور شمال کے بادشاہ

2 ”تو اَب مَیں تُمھیں حقیقت بتاتا ہُوں۔ فارسؔ میں ابھی تین اَور بادشاہ برپا ہوں گے اَور اُس کے بعد پھر چوتھا بادشاہ ہوگا
جو دُوسرے تمام بادشاہوں سے زِیادہ دولتمند ہوگا۔ جَب وہ اَپنی دولت کی بدولت طاقتور بَن جائے گا تو وہ ہر کسی کو
یُونانؔ کی سلطنت کے خِلاف بھڑکائے گا۔
3 تَب ایک زبردست بادشاہ برپا ہوگا جو اَپنا تسلُّط جمائے گا اَور جیسا چاہے وہ گا کرے گا۔
4 اَور اُس کے مُسلّط ہونے کے بعد اُس کی حُکومت ٹوٹ جائے گی اَور چاروں سمتوں میں بٹ کر الگ الگ ہو جائے
گی۔ نہ وہ اُس کی نَسل کو ملے گی نہ اُس کا سا اقتدار باقی رہے گا کیونکہ اُس کی بادشاہی جڑ سے اُکھاڑ دی جائے گی
اَور دُوسروں کو دی جائے گی۔
5 ”جُنوب کا بادشاہ زور پکڑے گا لیکن اُس کا ایک حاکم اُس سے بھی زِیادہ طاقتور ہوگا اَور وہ اَپنی سلطنت پر بڑے
اِختیار سے قابض رہے گا۔
6 چند سالوں کے بعد وہ دونوں آپَس میں مِل جائیں گے۔ جُنوب کے بادشاہ کی بیٹی شمال کے بادشاہ کے پاس جائے گی
تاکہ رشتہ میں بندھ جائے اَور اِتّحاد قائِم ہو۔ لیکن وہ اَپنا اقتداری قُوّت قائِم نہ رکھ سکے گی اَور نہ شمال کا بادشاہ قائِم
رہے گا اَور نہ ھی اُس کا اقتدار۔ اُن دِنوں میں جُنوب کے بادشاہ کی بیٹی اَپنے شاھی ھم رکاب دستہ، اَپنے باپ اَور اَپنے
مددگاروں سمیت ترک کر دی جائے گی۔
7 ”لیکن اُس کے نَسب سے ایک شخص برپا ہوگا جو اُس کی جگہ لے گا۔ وہ شمال کے بادشاہ کی فَوجوں پر حملہ کرے گا
اَور اُس کے قلعہ میں داخل ہوگا۔ وہ اُن کے خلاف لڑے گا اَور فتحیاب ہوگا۔
8 وہ اُن کے معبُود کے بُتوں، اُن کی ڈھالی ہُوئی مورتوں اَور اُن کی چاندی اَور سونے کی قیمتی اَشیا بھی چھین کر مِصر
لے جائے گا۔ چند سال تک وہ شمال کے بادشاہ سے دست بردار رہے گا۔
9 تَب شمال کا بادشاہ، جُنوب کے بادشاہ کی مملکت پر حملہ کرے گا لیکن اَپنے مُلک کو واپس لَوٹے گا۔
10 اُس کے بیٹے جنگ کی تیّاری کریں گے اَور ایک بڑی فَوج جمع کریں گے جو ایک ناقابلِ مزاحمت سیلاب کی مانند
پھیل جائے گا اَور لڑتے ہُوئے اُس کے قلعہ تک پہُنچ جائے گا۔
11 ”تَب جُنوب کا بادشاہ غُصّہ میں نکل پڑے گا اَور شمال کے بادشاہ سے لڑے گا جو بڑا لشکر جمع کرے گا لیکن اُس
کی شِکست ہوگی۔
12 جَب دُشمن کی بڑی لشکر کو شِکست دی جائے گی، تَب جُنوب کے بادشاہ کے دِل میں غُرور سما جائے گا اَور وہ
لاکھوں لوگوں کو قتل کرے گا۔ پھر بھی وہ لمبے عرصہ تک فتحیاب نہ رہے گا۔
13 کیونکہ شمال کا بادشاہ ایک دُوسرا لشکر جمع کرے گا جو پہلے سے زِیادہ زورآور ہوگی اَور کئی سال بعد ایک بھاری
اَور مُسلّح لشکر لے کر پُوری تیّاری سے چڑھ آئے گا۔
14 ”اُن دِنوں میں بہت سے لوگ جُنوب کے بادشاہ کے خِلاف اُٹھیں گے۔ تمھاری اَپنی قوم میں سے بعض تُند خُو لوگ
بھی بغاوت پر اُتر آئیں گے جِس سے یہ رُویا پُوری ہوگی لیکن وہ کامیاب نہ ہوں گے۔
15 تَب شمال کا بادشاہ آکر دمدمہ باندھے گا اَور مُستحکم شہر پر قبضہ کر لے گا۔ اَور جُنوب کے لشکر میں مُقابلہ کی
طاقت نہ رہے گی یہاں تک کہ اُن کے سَب سے بہادر سُورماؤں کا دستہ بھی مُقابلہ کرنے کی طاقت نہ بچے گی۔
16 تَب حملہ آور لشکر جیسا چاہے کرے گا۔ کوئی اُس کے خِلاف کھڑا نہ رہ سکے گا اَور وہ اُس خُوبصورت مُلک
میں آکر قابض ہو جائیں گے اَور اُس مُلک کو تباہ کرنے کی قُوّت اُن کے پاس ہوگی۔

17 تَب وہ یہ اِرادہ کرے گا کہ اَپنی مملکت کی تمام شان و شوکت کے ساتھ اُس میں داخل ہوگا اَور وہ جُنوب کے
بادشاہ کے ساتھ عہد کرے گا اَور وہ اَپنی لڑکی کی شادی اُس سے کرے گا تاکہ اُس کی بادشاہی کا تختہ پلٹ سکے لیکن
اُس کے منصُوبے کامیاب نہ ہوں گے اَور نہ ہی اُس سے اُسے کویٔی بھلا ہوگا۔
18 تَب وہ جزیروں کی طرف رُخ کرے گا اَور اُن میں سے بہُتوں پر قبضہ کر لے گا۔ لیکن ایک سپہ سالار اُس کی
گستاخیوں کا خاتِمہ کر دے گا اَور اُس کی گستاخی کے مُطابق اُسے بدلہ دے گا۔
19 اُس کے بعد وہ خُود اَپنے مُلک کے قلعوں کی طرف مُڑے گا لیکن ٹھوکر کھا کر گِر پڑے گا اَور وہ معدوم ہو جائے
گا۔
20 ”تَب اُس کا جانشین اَپنی شان و شوکت برقرار رکھنے کے لیٔے ایک خراج وصول کرنے والے کو بھیجے گا لیکن وہ
تھوڑے عرصہ کے بعد بنا قہر یا جنگ کے ہی ہلاک ہوگا۔
21 ”پھر ایک ذلیل اِنسان اُس کی جگہ لے گا جو کسی شاہی اِعزاز کے لائق نہ ہوگا۔ جب اُس کے لوگ محفوظ محسُوس
کریں گے، تب وہ اَچانک مُلک پر حملہ کرے گا اَور سازش کے ذریعہ مُلک پر قابض ہوگا۔
22 تَب اُس کے سامنے بڑی سے بڑی زبردست فَوج بھی رگیدی جائے گی اَور وہ فَوج اَور اَمیر عہد دونوں کو شِکست
دے گا۔
23 کیونکہ وہ اُس کے ساتھ عہد کرکے بھی دغابازی کرے گا اَور محض ایک قلیل جماعت کی مدد سے برسرِاقتدار آئے
گا۔
24 جَب مُلک کے مالدار صوبے اَمن سے ہوں گے تَب وہ اُن پر حملہ کرے گا اَور اَیسے کام کرکے دِکھائے گا جو نہ
اُس کے باپ دادوں نے کیا تھا اَور نہ اُن کے آباؤاَجداد نے کئے تھے۔ اَور وہ مالِ غنیمت، لُوٹ اَور دولت اَپنے پیروکاروں
میں تقسیم کرے گا۔ وہ کچھ عرصہ تک قلعوں کی تسخیر کے منصُوبے بناتا رہے گا۔
25 ”تَب وہ ایک بہت بڑے لشکر کے ساتھ جُنوب کے بادشاہ کے خِلاف اَپنی قُوّت اَور حوصلے بُلند کرے گا، اَور جُنوب
کا بادشاہ ایک بڑا اَور زبردست لشکر لے کر لڑائی پر اُتر آئے گا لیکن وہ اَپنے خِلاف ہُوئی سازشوں کی وجہ سے مُقابلہ نہ
کر پائے گا۔
26 جو بادشاہ کا دیا ہُوا کھاتے ہیں وُہی اُسے تباہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ اُس کے لشکر کا تعاقب کیا جائے گا
اَور بہت سارے فَوجی میدانِ جنگ میں مارے جائیں گے۔
27 تَب دونوں بادشاہوں کے دِل بدی کی طرف مائل ہوں گے اَور وہ ایک ہی میز پر بیٹھ کر ایک دُوسرے سے جھُوٹ
بولیں گے، جِس سے کوئی فائدہ نہ ہوگا کیونکہ مُقرّرہ وقت پر اِختتام آ جائے گا۔
28 شمال کا بادشاہ بہت سِی دولت لے کر اَپنے مُلک کو لَوٹے گا لیکن اُس کا دِل پاک عہد کے خِلاف ہوگا۔ وہ اُس
کے خِلاف قدم اُٹھائے گا اَور تَب اَپنے مُلک کو واپس لَوٹے گا۔
29 ”وہ مُقرّرہ وقت پر پھر ایک بار جُنوب پر حملہ کرے گا لیکن اِس بار اَنجام پہلی بار سے الگ ہوگا۔
30 کِتّیمؔ* کے جہاز اُس کا مُقابلہ کریں گے اَور اُس کا دِل ٹوٹ جائے گا۔ تَب وہ لَوٹ کر پاک عہد پر اَپنا غُصّہ اُتارے
گا۔ وہ لَوٹ کر اُن لوگوں پر عنایت کرے گا جو پاک عہد کو ترک کریں گے۔
31 ”اُس کی مُسلّح فَوجیں اُٹھ کھڑی ہوں گی اَور بیت المُقدّس کے قلعہ کو ناپاک کریں گی اَور روزانہ نذر کی جانے
والی قُربانی کو بند کر دیں گی اَور وہاں اَیسی تباہ کرنے والی مکرُوہ شَے نصب کریں گی جو تباہی کی باعث ہوگی۔

---

* **11:30** کِتّیمؔ یعنی مغربی ساحِل

32 وہ عہد کو توڑنے والے فسادیوں کی خُوشامد کرکے اُنہیں برگشتہ کر دیں گے۔ لیکن جو لوگ اَپنے خُدا کو نزدیکی
سے جانتے ہیں وہ ثابت قدم رہ کر اُس کا مُقابلہ کریں گے۔
33 ”اہلِ دانش بہُتوں کو ہدایات دیں گے لیکن کچھ عرصہ کے لئے وہ تلوار سے مارے جائیں گے یا جَلائے جائیں گے
یا گِرفتار ہوں گے یا لُوٹے جائیں گے۔
34 جَب وہ شِکست کھائیں گے تو بمشکل کچھ مدد پائیں گے اَور بہت سے غَیر مخلص لوگ اُن سے مِل جائیں گے۔
35 بعض اہلِ دانش بھی ٹھوکر کھائیں گے تاکہ آخِری وقت کے آنے تک وہ پاک و صاف اَور بُراق ہو جائیں کیونکہ
خاتِمہ مُقرّر وقت پر ہی ہوگا۔

بادشاہ جو اَپنے آپ کو افضل قرار دیتاہے

36 ”تَب وہ بادشاہ اَپنی مرضی کے مُطابق کچھ بھی کرےگا۔ وہ اَپنے آپ کو ہر معبُود سے بُلند و بالا بنائے گا اَور
معبُودوں کے خُدا کے خِلاف حیرت اَنگیز باتیں کہے گا۔ قہر کا وقت مُکمّل ہونے تک وہ کامیاب ہوگا کیونکہ جو طے
شُدہ ہے وہ واقع ہوگا۔
37 وہ اَپنے آباؤاَجداد کے معبُودوں کا لحاظ نہ کرےگا نہ اُس کا جسے عورتیں چاہتی ہیں۔ نہ کسی اَور معبُود کی پروا
کرےگا بَلکہ اَپنے آپ کو اُن سَب پر افضل قرار دے گا۔
38 اُن کے بدلہ وہ قلعہ کے معبُود کی تعظیم کرےگا اَور ایک اَیسے معبُود کی جِس سے اُس کے آباؤاَجداد بھی نا آشنا
تھے۔ وہ اُس معبُود کا اِحترام سونے، چاندی اَور قیمتی ہیروں اَور بیش قیمت ہدیوں سے کرےگا۔
39 وہ ایک پردیسی معبُود کی مدد سے محکم قلعوں پر حملہ کرےگا اَورجو اُسے بادشاہ کرکے مان لیں گے اُن کا وہ بڑی
عزّت کرےگا۔ وہ اُنہیں بہت سے لوگوں پر حُکمران مُقرّر کرےگا اَور اُنہیں زمین کو قیمت† پر تقسیم کریں گا۔
40 ”آخِری وقت میں جُنوب کا بادشاہ اُسے جنگ میں مشغُول کرےگا اَور شمال کا بادشاہ بھی رتھوں، گُھڑسواروں اَور
بڑے جنگی بحری بیڑے سمیت اُس پر ٹوٹ پڑےگا۔ وہ بہت سے ممالک پر حملہ آور ہوگا اَور سیلاب کی مانند اُس کی
سرزمین میں سے گزرے گا۔
41 وہ خُوبصورت مُلک پر بھی حملہ کرےگا۔ بہت سے ممالک مغلُوب ہو جائیں گے لیکن اِدُوم، مُوآب اَور بنی عمُّون
کے سربراہ اُس کے ہاتھ سے بچائے جائیں گے۔
42 وہ کیٔی مُلکوں پر اَپنا تسلُّط جمائے گا۔ یہاں تک کہ مِصر بھی نہ بچے گا۔
43 وہ سونے اَور چاندی کے خزانوں اَور مِصر کی تمام دولت پر قابض ہوگا اَور لیبیا اَور کُوشی‡ بھی اُس کے ہم رکاب
ہوں گے۔
44 لیکن مشرق اَور شمال کی جانِب سے آئی ہُوئی افواہیں سُن کر وہ بے چَین ہو جائے گا اَور نہایت غُصّہ میں وہ بہُتوں
کو تباہ کرنے اَور اُنہیں نِیست و نابود کرنے کو نکل پڑےگا۔
45 وہ اَپنے شاہی خیمے سمُندروں اَور خُوبصورت مُقدّس پہاڑ کے درمیان کھڑے کرےگا۔ لیکن اُس کا خاتِمہ ہو جائے
گا اَور کویٔی اُس کا مددگار نہ ہوگا۔“

---

† **11:39** قیمت اِنعام میں دے گا ‡ **11:43** کُوشی ایتھوپیا کے لوگ

12

آخری وقت

1 ”اُس وقت مِیکاایلؔ مُقرّب فرشتہ جو تمہاری قوم کا مُحافظ ہے اُٹھ کھڑا ہوگا۔ وہ اَیسی مُصیبت کا وقت ہوگا کہ قوموں
کی اِبتدائی زمانہ سے لے کر اُس وقت تک کبھی نہ ھُوا ہوگا۔ لیکن اُس وقت تمہارے لوگوں میں سے ہر ایک، جِس کا
نام کِتاب میں درج ہوگا، بچایا جائے گا۔
2 اَورجو خاک میں سو رہے ہیں، اُن میں سے بہت سے لوگ جاگ اُٹھیں گے، بعض اَبدی حیات کے لِئے اَور بعض
رُسوائی اَور ہمیشہ کی ذِلّت کے لِئے۔
3 اہلِ دانش نُورِ فلک کی مانند مُنوّر ہوں گے اَور وہ جو لوگوں کو راستبازی کی راہ پر لاتے ہیں سِتاروں کی مانند
ابدُالآباد چمکتے رہیں گے۔
4 لیکن اَے دانی ایل، تُم اِس طُومار پر مُہر کرکے اِس کے الفاظ کو آخری زمانہ تک کے لئے بند رکھ۔ بہت سے لوگ
اَپنی حِکمت میں اِضافہ کرنے کے لِئے اِدھر اُدھر تفتیش و تحقیق کرتے پھریں گے۔“

5 تَب میں دانی ایل نے دیکھا کہ میرے سامنے دو اَور شخص کھڑے تھے ایک دریا کے اِس کنارے پر اَور دُوسرا دریا
کے اُس کنارے پر۔
6 اُن میں سے ایک شخص نے کتانی لباس پہنے ہُوئے شخص سے جو دریا کے پانی کی سطح کے اُوپر کھڑا تھا پُوچھا، ”یہ
حیرت انگیز کرنے والی باتوں کو وقوع میں آنے تک اَور کتنا عرصہ لگے گا؟“
7 کتانی لباس پہنے ہُوئے شخص نے جو دریا کے پانی کی سطح کے اُوپر کھڑا تھا اَپنا داھنا اَور بایاں ہاتھ آسمان کی طرف
اُٹھایا اَور مَیں نے اُسے حیُّ القیُّوم کی قَسم کھا کر یہ کہتے ہُوئے سُنا، ”یہ حال ساڑھے تین سال* تک رہے گا۔ آخِرکار جَب
مُقدّس لوگوں کا اقتدار ختم ہو جائے گا تَب یہ سَب کچھ پُورا ہوگا۔“
8 مَیں نے یہ سُنا لیکن سمجھ نہ پایا۔ اِس لِئے مَیں نے پُوچھا، ”میرے آقا، اِن سَب باتوں کا اَنجام کیا ہوگا؟“
9 اُس نے جَواب دیا، ”اَے دانی ایل، تُم جاؤ کیونکہ یہ باتیں آخری زمانہ آنے تک کے لِئے مُہر بند کر دی گئی ہیں۔
10 بہت سے لوگ پاک کئے جائیں گے اَور صاف و شفّاف کئے جائیں گے، لیکن بدکار، بدکاری میں مصروف رہیں گے،
اَور بدکاروں میں سے کوئی بھی یہ باتیں سمجھ نہ پائے گا لیکن جو دانشور ہیں وہ سمجھ جائیں گے۔
11 ”جِس وقت سے دائمی قُربانی موقُوف کی جائے گی اَور تباہ کرنے والی مکروہ شَے نصب کی جائے گی، تَب سے ایک
ہزار دو سَو نوّے دِن گذر چُکے ہوں گے۔
12 مُبارک ہیں وہ جو اِنتظار کرکے ایک ہزار تین سَو پینتیس دِن کے پُورے ہونے تک پہنچیں گے۔
13 ”لیکن اَے دانی ایل، جہاں تک تمہارا سوال ہے، تُم آخِرت کے آنے تک جاؤ۔ اَور تُم آرام کرو اَور تَب دُنیا کے
اِختتام پر تُم اَپنی مخصُوص مِیراث پانے کے لِئے زندہ ہوگے۔“

* 12:7 ساڑھے تین سال یہ ایک وقت، اوقات اَور آدھے وقت کے لئے

هوشیعؔ
کی نبوّت

1 شاہانِ یہُوداہؔ عُزّیاہؔ، یُوتامؔ، آحازؔ اَور حِزقیاہؔ اَور شاہ اِسرائیل یرُبعامؔ بِن یہُوآشؔ کے عہد میں یَاہوِہ کا یہ کلام بیّری کے
بیٹے ہوشیعؔ پر نازل ہُوا۔

ہوشیعؔ کے بیوی اَور بچّے

2 جَب یَاہوِہ نے ہوشیعؔ کی مَعرفت بات کرنا شروع کیا تَب یَاہوِہ نے اُس سے فرمایا، "جا اَور ایک فاحِشہ کو اَپنی بیوی
بنا لے اَور بدکاری کی اَولاد کو اَپنا لے کیونکہ مُلک نے یَاہوِہ کو چھوڑکر نہایت شرمناک بےوفائی کا مُجرم ہے۔"
3 چنانچہ اُس نے دِبلائمؔ کی بیٹی گومرؔ سے شادی کرلی اَور وہ حاملہ ہُوئی اَور اُن کے ہاں بیٹا پیدا ہُوا۔
4 تَب یَاہوِہ نے ہوشیعؔ سے فرمایا، "اُس کا نام یزرعیلؔ* رکھ کیونکہ مَیں بہت جلد یِہُو کے خاندان سے یزرعیلؔ کے خُون
کا بدلہ لُوں گا اَور مَیں اِسرائیل کی بادشاہی کا خاتمہ کر دُوں گا۔"
5 اُس دِن مَیں یزرعیلؔ کی وادی میں اِسرائیل کی کمان توڑ دُوں گا۔
6 گومرؔ پھر سے حاملہ ہوئی اَور اُن کے ہاں بیٹی پیدا ہُوئی۔ تَب یَاہوِہ نے ہوشیعؔ سے فرمایاہے، "اُس کا نام لورُحامہؔ†
رکھ کیونکہ مَیں اِسرائیل کے گھرانے پر پھر کبھی رحم نہ کروں گا تاکہ کسی طرح اُن کے گُناہ مُعاف کروں۔
7 لیکن مَیں یہُوداہؔ کے گھرانے پر رحم کروں گا اَور اُنہیں بچاؤں گا۔ لیکن کمان، تلوار یا جنگ یا گھوڑوں اَور سواروں
سے نہیں بلکہ یَاہوِہ اُن کے خُدا کے ذریعہ۔"
8 لورُحامہؔ کا دُودھ چھُڑانے کے بعد گومرؔ کے ہاں دُوسرا بیٹا پیدا ہُوا۔
9 تَب یَاہوِہ نے فرمایا، "اُس کا نام لُو عمّی‡ رکھنا کیونکہ تُم میری اُمّت نہیں ہو، نہ میں تمہارا خُدا ہُوں۔
10 "پھر بنی اِسرائیل سمُندر کے کنارے کی ریت کی مانند ہوں گے جسے ناپا یا گِنا نہیں جا سَکتا اَور جہاں اُن سے یہ کہا
گیا تھا، 'تُم میری اُمّت نہیں ہو،' وہاں، اُنہیں زندہ خُدا کے فرزند کہا جائے گا۔
11 بنی یہُوداہؔ اَور بنی اِسرائیل پھر سے مُتّحد ہوکر اَپنے لِئے ایک رہنما مُقرّر کر لیں گے اَور اُس مُلک سے نکل آئیں گے
کیونکہ یزرعیلؔ کا دِن عظیم ہوگا۔

2

1 "اَپنے بھائیوں کے لِئے، 'میرے لوگو اَور اَپنی بہنوں کے لِئے میری پیاریو کہا کرو۔'

اِسرائیل کو سزا دے کر بحال کیاجانا

2 "اَپنی ماں کی تادیب کرو، اُس کو تنبیہ دو،
کیونکہ وہ میری بیوی نہیں ہے،

* 1:4 یزرعیلؔ خُدا بیج بوتے ہیں † 1:6 لورُحامہؔ یہ رحم سے نامحروم رہی ‡ 1:9 لُو عمّی میری اُمّت نہیں ہو

اَور نہ مَیں اُس کا خَاوند ہُوں۔
وہ اَپنے چھرہ پر سے بدکاری کا عکس
اَور اَپنی چھاتِیوں کے بیچ سے بےوفائی دُور کرے۔
3 ورنہ میں اُسے بے پردہ کر دُوں گا
اَور اُسے اَیسی برھنہ کر دُوں گا جَیسی وہ اَپنی پیدائش کے دِن تھی؛
مَیں اُسے بیابان کے مانند کر دُوں گا،
اَور اُسے خشک زمین بنا کر،
پیاس سے مار ڈالُوں گا۔
4 مَیں اُس کے بچّوں سے محّبت نہ رکھوں گا،
کیونکہ وہ زنا کی اَولاد ھیں۔
5 اُن کی ماں نے بےوفائی کی
اَور ذِلّت کے ساتھ حاملہ ھُوئی۔
اُس نے کہا، ’مَیں اَپنے عاشقوں کے پیچھے چلی جاؤں گی،
جو مُجھے اَپنی روٹی اَور اَپنا پانی،
اَور اَپنے اُونی اَور کتّانی کپڑے اَور اَپنا روغن اَور اَپنی مَے دیتے ھیں۔
6 اِس لِئے میں کانٹے دار جھاڑیوں سے اُس کی راہ روک دُوں گا؛
اَور اَیسی دیوار کھڑی کروں گا کہ وہ اَپنی راہ نہ پا سکے۔‘
7 اَور اَپنے عاشقوں کا تعاقب کرے گی لیکن اُن سے جا نہ ملے گی؛
وہ اُنہیں ڈھونڈے گی لیکن نہ پائے گی۔ تَب وہ کہے گی،
مَیں اَپنے خَاوند کے پاس واپس چلی جاؤں گی جَیسے پہلے
اُس کے پاس تھی،
کیونکہ تَب مَیں آج سے بہتر حالت میں تھی۔
8 وہ نہیں جانتی کہ مَیں نے ھی
اُس کے لِئے اناج، نئی مَے اَور روغن مہیا کِیا،
اَور اُس پر چاندی اَور سونا نذر کِیا،
جسے اُنہُوں نے بَعل کے لِئے اِستعمال کِیا۔

9 ”اِس لِئے مَیں اَپنا اناج فصل کے وقت،
اَور اَپنی نئی مَے جَب وہ تیّار ھو، اُس سے چھین لُوں گا۔
مَیں اَپنا اُون اَور کتّان بھی واپس لُوں گا،
جو اُس کی برھنگی پر پردہ ڈالنے کے لِئے تھے۔
10 چنانچہ اَب مَیں اُس کی برھنگی
اُس کے عاشقوں کے سامنے بے پردہ کر دُوں گا؛
اَور کوئی اُسے میرے ھاتھ سے چھین نہ لے گا۔
11 مَیں اُس کے تمام جَشن؛

اُس کی سالانہ عیدیں، اُس کے نئے چاند،
اُس کی سَبتیں، الغرض اُس کی تمام مُقرّرہ عیدوں کو موقُوف کر دُوں گا۔
12 مَیں اُس کے انگور اَور اَنجیر کے درختوں کو تباہ کر دُوں گا،
جسے وہ اَپنے عاشقوں کی طرف سے مِلی ہُوئی اُجرت بتاتی ہے؛
مَیں اُنہیں جنگل بنا دُوں گا،
اَور جنگلی جانور اُنہیں کھا جائیں گے۔
13 جِتنے دِنوں تک اُس نے بَعل معبُودوں کے لیٔے بخُور جَلایا،
اِتنے دِنوں کے لیٔے مَیں اُسے سزا دُوں گا؛
وہ انگُوٹھیوں اَور زیوروں سے آراستہ ہوکر،
اَپنے عاشقوں کے پیچھے گئی،
لیکن مُجھے بھُول گئی،“ یَاہوِہ فرماتے ہیں۔

14 اِس لیٔے اَب مَیں اُسے پھُسلا کر،
بیابان میں لے جاؤں گا
اَور اُس سے نرم دِلی سے باتیں کروں گا۔
15 وہاں مَیں اُسے اُس کے تاکستان لَوٹا دُوں گا،
اَور وادیِ عکورؔ* کو درِ اُمّید بنا دُوں گا۔
وہاں وہ اَپنے اَیّامِ جَوانی کی مانند نغمہ سرا ہوگی،
اُس دِن کی طرح جَب وہ مِصر سے نکل آئی تھی۔

16 ”اُس دِن،“ یَاہوِہ فرماتے ہیں،
”تُو مُجھے اَپنا خاوند کہہ کر پُکارے گی؛
اَور پھر کبھی مُجھے اَپنا آقا† نہ کہے گی۔
17 مَیں اُس کے لبوں پر سے بَعل معبُودوں کے نام ہٹا دُوں گا؛
اَور پھر کبھی اُن کے نام نہ لیٔے جائیں گے۔
18 اُس وقت مَیں اُن کے لیٔے
زمین کے جانوروں اَور ہَوا کے پرندوں
اَور زمین پر رینگنے والے جانداروں کے ساتھ عہد باندھوں گا۔
مَیں مُلک میں سے
کمان، تلوار اَور جنگ کو الگ کر دُوں گا،
تاکہ سَب لوگ سکون اَور اِطمینان سے آرام کر سکیں۔
19 اَور مَیں ہمیشہ کے لیٔے تُجھے اَپنا بنا لُوں گا؛
اَور تُجھ سے راستبازی اَور اِنصاف

* **2:15** وادیِ عکورؔ مُصیبت کی وادی † **2:16** آقا عِبرانی میں میرا بَعل

اَور محَبّت اَور شفقت کے ساتھ رشتہ جوڑوں گا۔
20 مَیں تُجھے وفاداری سے اَپنے ساتھ نامزد کروں گا،
اَور تُو یَاہوِہ کو قبُول کر لے گی۔

21 "اَور اُس دِن مَیں سُنوں گا،"
یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں،
مَیں آسمانوں کی سُن کر اُسے جَواب دُوں گا،
اَور وہ زمین کو جَواب دیں گے؛
22 اَور زمین اناج
نئی مَے اَور روغن کی سُنے گی،
اَور وہ یزرعیلؔ کو جَواب دیں گے۔
23 مَیں خُود اُسے اَپنے لیٔے مُلک میں لگاؤں گا؛
جسے مَیں نے لورُحامہؔ (جو رحم سے نامحروم رہی) اُس پر رحم کروں گا۔
اَور جنہیں لُو عمّی (میری اُمّت نہیں) کہا گیا اُنہیں تُم میرے
اُمّت ہو کہُوں گا؛
اَور وہ کہیں گے، آپ میرے خُدا ہیں۔

3

ہوسیعؔ کا اَپنی بیوی سے مِلاپ

1 یَاہوِہ نے مُجھ سے فرمایا، "جا اَور اَپنی بیوی سے پھر محَبّت جتا حالانکہ وہ کسی اَور کی محبُوبہ ہے اَور زانیہ ہے۔ اُس
سے محَبّت کر جِس طرح یَاہوِہ اِسرائیلیوں سے محَبّت کرتے ہیں حالانکہ وہ دُوسرے معبُودوں کی طرف مُڑتے ہیں اَور
مُقدّس کشمش کی ٹکیوں کو پسند کرتے ہیں۔"
2 چنانچہ اُسے مَیں چاندی کے پندرہ ثاقل* اَور ایک حُومر اَور ایک لیتھیک† جَو کے عِوض خرید لایا۔
3 پھر مَیں نے اُس سے کہا، "تُجھے میرے ساتھ بہت دِنوں تک رہنا ہے بدکاری نہ کر، نہ کسی غَیر مَرد سے ناجائز
تعلّقات رکھ اَور مَیں تمہارے ساتھ وَیسا ہی سلُوک کروں گا۔"
4 کیونکہ بنی اِسرائیل بہت دِنوں تک بغیر بادشاہ یا حاکم، بغیر قُربانی یا مُقدّس پتّھروں اَور افُود یا خانگی معبُودوں کے بغیر
رہیں گے۔
5 اُس کے بعد بنی اِسرائیل لَوٹ آئیں گے اَور یَاہوِہ اَپنے خُدا اَور اَپنے بادشاہ داویؔد کو تلاش کریں گے اَور آخری دِنوں
میں وہ کانپتے ہُوئے یَاہوِہ کے پاس آئیں گے اَور اُن کی رحمت کے طالب ہوں گے۔

4

اِسرائیل کے خِلاف اِلزام

1 اَے بنی اِسرائیل، یَاہوِہ کا کلام سُنو،

* 3:2 پندرہ ثاقل تقریباً ایک سَو ستّر گرام
† 3:2 ایک لیتھیک تقریباً ایک سَو پچیانوے کِلوگرام

کیونکہ یاہوِہ کو تمہارے خِلاف جو اِس مُلک میں رہتے ہو
اِلزام لگانا ہے:
”اِس مُلک میں نہ تو وفاداری ہے نہ محّبت،
اَور نہ ہی خُدا شناسی ہے۔
2 یہاں صِرف لعنت، دروغ گوئی اَور گوشت و خُون،
اَور چوری اَور زناکاری ہے؛
وہ تمام حُدُود توڑتے ہیں،
اَور خُون پر خُون ہوتاہے۔
3 اِس لئے مُلک کی زمین سُوکھ جاتی ہے،
اَور اُس کے باشِندے ناتواں ہو رہے ہیں؛
اَور زمین کے جانور اَور ہَوا کے پرندے
اَور سمُندر کی مچھلیاں مَر رہی ہیں۔

4 ”لیکن کوئی شخص اِلزام نہ لگائے،
نہ کوئی شخص دُوسرے پر تہمت لگائے،
کیونکہ تمہارے لوگ اُن کی مانند ہیں
جو کاہِنؔ کے خِلاف اِلزام لگاتے ہیں۔
5 تُم دِن اَور رات کو ٹھوکر کھاتے ہو،
اَور تمہارے ساتھ نبی بھی ٹھوکر کھاتے ہیں
اِس لئے میں تیری ماں کو تباہ کروں گا۔
6 میرے لوگ علمی مَعرفت کے نہ ہونے سے تباہ ہو گئے۔

”چونکہ تُم نے علمی مَعرفت کو ٹھکرایا،
اِس لئے مَیں بھی تُمہیں اَپنی کہانت سے ٹھکراتا ہُوں؛
چونکہ تُم نے اَپنے خُدا کے آئین کو بھلا دیا ہے،
اِس لئے مَیں بھی تمہاری اَولاد کو بھُول جاؤں گا۔
7 جوں جوں کاہِنوں کی تعداد بڑھتی گئی،
وہ میرے خِلاف اَور بھی گُناہ کرتے گیٔے؛
اُنہُوں نے اَپنے جلالی خُدا کو محض رُسوا شَے کے مُعاوضہ میں بدل دیا۔
8 وہ میرے لوگوں کے گُناہوں پرپلتے ہیں
اَور اُن کی شرارت سے لُطف اَندوز ہوتے ہیں۔
9 پس جَیسا لوگوں کا حال وَیسا ہی کاہِنوں کا حال ہوگا،
مَیں اُن دونوں کو اُن کی روِشوں کی سزا دُوں گا
اَور اُنہیں اُن کے اعمال کا بدلہ دُوں گا۔

10 ”وہ کھا تو لیں گے لیکن آسُودہ نہ ہوں گے،
وہ جِسم فروشی میں لگے رہیں گے
لیکن بڑھیں گے نہیں،
کیونکہ اُنہوں نے یاؔہوِہ کو ترک کر دیا
11 تاکہ اَپنے آپ کو جِسم فروشی،
اَور پرانی اَور نئی مَے کے حوالہ کر سکیں،
جِس سے میرے لوگوں کی دانش جاتی رہے۔
12 وہ لکڑی کے بُت سے مشورہ لیتے ہیں
اَور عصائے الٰہی سے جَواب پاتے ہیں۔
جِسم فروشی کی رُوح اُنہیں گُمراہ کرتی ہے؛
اَور وہ اَپنے خُدا بےوفائی کرتے ہیں۔
13 وہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر قُربانیاں گزرانتے ہیں
اَور ٹیلوں پر اَور بلُوط، بید
اَور بطم کے در درختوں کے خُوشگوار سائے میں
بخُور جَلاتے ہیں۔
اِس لئے تمہاری بیٹیاں جِسم فروشی پر
اَور تمہاری بہوئیں زنا پر اُتر آتی ہیں۔

14 ”جَب تمہاری بیٹیاں فحاشی پر اُتر آتی ہیں
تَب مَیں اُنہیں سزا نہ دُوں گا،
نہ تمہارِی بہوؤں کو
جب وہ زنا کر بیٹھتی ہیں،
کیونکہ مَرد خُود کسبیوں کے ہمنوا ہوتے ہیں
اَور دیوداسیوں کے ساتھ قُربانیاں گزرانتے ہیں۔
ناسمجھ لوگ تباہ ہو جائیں گے۔

15 ”اَے بنی اِسرائیل، خواہ تُم زناکاری کرو،
لیکن بنی یہُوداہؔ کو گُنہگار نہ ہونے دو۔

”تُم گِلگالؔ کو نہ جاؤ؛
نہ ہی بیت آوِنؔ تک جاؤ۔
اَور نہ یاؔہوِہ کی، ’حیات کی قَسم کھاؤ!‘
16 بنی اِسرائیل ایک ضِدّی بچھیا کی مانند، ضِدّی ہیں۔
پھر یاؔہوِہ اُنہیں برّوں کی مانند
چراگاہ میں کیوں کر چَرائے؟

17 اِفرائیمؔ بُتوں سے مِل گیا؛
اُسے اکیلا چھوڑ دو!
18 حالانکہ اُن کے جام صبوحی ہٹائے گئے،
حالانکہ وہ مےخواری سے آسُودہ ہو چُکے ہیں۔
پھر بھی وہ اَپنی جِسم فروشی جاری رکھتے ہیں؛
اُن کے حُکمرانوں کو شرمناک روِشیں زِیادہ عزیز ہیں۔
19 گِردباد اُنہیں تیزی سے اُڑا لے جائے گا
اَور اُن کی قُربانیاں اُنہیں رُسوا کریں گی۔

5

اِسرائیل کے خِلاف فیصلہ

1 ”اَے کاہِنوں یہ سُنو!
اَے بنی اِسرائیل دھیان دو!
اَے شاہی خاندان! سُنو،
تمہارے خِلاف یُوں فیصلہ کیا گیا ہے:
تُم مِصفاہؔ میں پھندا،
اَور تبورؔ پر پھیلا ہُوا جال بَن گئے ہو۔
2 باغی خُونریزی میں غرق ہو گئے۔
لیکن مَیں اُن سَب کی تادیب کروں گا۔
3 مَیں اِفرائیمؔ کے تمام بھید جانتا ہُوں؛
اَور اِسرائیل بھی مُجھ سے پوشیدہ نہیں ہے۔
اَے اِفرائیمؔ، تُو اَب جِسم فروشی کی طرف مائل ہو گیا؛
اَور اِسرائیل بھی بگڑ چُکا ہے۔

4 ”اُن کے اعمال اُنہیں اَپنے خُدا کی طرف
رُجُوع ہونے کی اِجازت نہیں دیتے۔
اُن کے دِل میں جِسم فروشی کی رُوح سمائی ہُوئی ہے؛
وہ یَاہوِہ کو نہیں جانتے۔
5 اِسرائیل کی ضِد اُن کے خِلاف گواہی دیتی ہے؛
اَور بنی اِسرائیل، یہاں تک کہ اِفرائیمؔ بھی، اَپنے گُناہوں
میں ٹھوکر کھائیں گے؛
اَور اُن کے ساتھ یہُوداہؔ بھی ٹھوکر کھائے گا۔
6 جَب وہ اَپنے گلّوں اَور ریوڑوں کے ساتھ
یَاہوِہ کی تلاش میں نکلتے ہیں،

تو وہ اُنہیں نہیں پائیں گے،
کیونکہ وہ اُن سے دُورھو چُکے ھیں۔
7 اُنہُوں نے یَاھوِہ سے بےوفائی کی ھے،
کیونکہ وہ ناجائز اَولاد پیدا کرتے ھیں۔
اَب اُن کے نئے چاند کے تہوار
اُنہیں اَور اُن کے کھیتوں کو کھا جائیں گے۔

8 "گِبعہؔ میں نرسنگا،
اَور رامہؔ میں قَرنا پھُونکو۔
بیت آوِنؔ میں جنگ کی للکار دو،
اَے بِنیامین، آگے بڑھ۔
9 حِساب کے دِن
اِفرائیمؔ ویران ہو جائے گا۔
جو یقیناً ہونے والا ھے
اُسے مَیں نے اِسرائیل کے قبائل کو جتا دیا ھے۔
10 بنی یہُوداہؔ کے اُمرا اُن لوگوں کی مانند ھیں
جو سرحدوں کے نِشان ہٹاتے ھیں۔
مَیں پانی کے سیلاب کی طرح اَپنا قہر
اُن پر اُنڈیل دُوں گا۔
11 اِفرائیمؔ مظلوم ھُوا،
اَور سزا سے روندا گیا،
کیونکہ وہ بُتوں کی تقلید پر قانع ھے۔
12 مَیں اِفرائیمؔ کے لئے کیڑے کے مانند،
اَور بنی یہُوداہؔ کے لئے گھن کی مانند ھُوں۔

13 "جَب اِفرائیمؔ نے اَپنی بیماری،
اَور بنی یہُوداہؔ نے اَپنے زخم دیکھے،
تَب اِفرائیمؔ نے اشُور کا رُخ کیا،
اَور عظیم بادشاہ سے مدد کی درخواست کی۔
لیکن وہ تُجھے شفا نہیں دے سَکتا،
نہ تیرے زخم ٹھیک کر سَکتا ھے۔
14 مَیں اِفرائیمؔ کے لئے شیرببر کی مانند
اَور بنی یہُوداہؔ کے لئے بڑے شیر کی مانند ھُوں گا۔
مَیں اُنہیں پھاڑ کر اُن کے ٹکڑے ٹکڑے کر دُوں گا اَور چلا جاؤں گا،

مَیں اُنہیں لے جاؤں گا اَور کوئی اُنہیں چھُڑانے والا نہ ہوگا۔
15 پھر جَب تک وہ اَپنے گُناہوں کا اقرار نہیں کرتے
مَیں اَپنے غار کو واپس چلا جاؤں گا۔
وہ میرا چہرہ ڈھونڈیں گے؛
اَور اَپنی مُصیبت میں بڑی سرگرمی سے مُجھے ڈھونڈیں گے۔“

6

اِسرائیل تائب نہ ہُوا

1 چلو، ہم یَاہوِہ کی طرف لَوٹ چلیں۔
اُنہُوں نے ہمیں پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا
لیکن وہ ہمیں شفا بخشیں گے؛
اُنہُوں نے ہمیں زخمی کیا ہے
لیکن وُہی ہماری چوٹیوں پر پٹّی باندھیں گے۔
2 دو دِنوں کے بعد وہ ہمیں جِلائیں گے؛
اَور تیسرے دِن وہ ہمیں بحال کریں گے،
تاکہ ہم اُن کی حُضُوری میں جئیں۔
3 آؤ ہم یَاہوِہ کو قبُول کریں؛
آؤ ہم اُنہیں قبُول کرنے کی کوشش کریں۔
جِس طرح آفتاب کا طُلوع ہونا یقینی اَمر ہے،
اِسی طرح وہ ظاہر ہوں گے؛
وہ موسمِ سرما کے مینہ کی مانند ہمارے پاس آئیں گے،
گویا موسمِ بہار کی برسات کی مانند جو زمین کو سیراب کرتی ہے۔

4 اَے اِفرائیمؔ، مَیں تیرے ساتھ کیا کروں؟
اَے بنی یہُوداہؔ، مَیں تیرے ساتھ کیا کروں؟
کیونکہ تمہاری مَحَبّت صُبح کے کُہر،
اَور علی الصبح کی اوس کی مانند ہے جو غائب ہو جاتی ہے۔
5 اِس لیٔے مَیں نے تُمہیں اَپنے نبیوں کے ذریعہ کاٹ کر ٹکڑے
ٹکڑے کر ڈالا،
اَور اَپنے مُنہ کے کلام سے مار ڈالا؛
میرے فیصلے بجلی کی مانند تُم پر چمکے۔
6 کیونکہ مَیں قُربانی سے زِیادہ رحم دِلی کو پسند کرتا ہُوں،
اَور سوختنی نذروں سے بڑھ کر خُدا شناسی چاہتا ہُوں۔
7 اُنہُوں نے آدمؔ کی مانند عہد توڑ دیا۔

اُنہوں نے وہاں مُجھ سے بےوفائی کی۔
8 گِلعادؔ بدکاروں کی بستی ہے،
جہاں کے نقش قدم خُون آلُودہ ہیں۔
9 جِس طرح رَہزنوں کے غول کسی شخص کے گھات میں بیٹھے رہتے ہیں،
اُسی طرح کاہِنوں کے گِروہ بھی کرتے ہیں؛
وہ شِکیمؔ کی راہ میں قتل کرتے ہیں
اَور بدکاری کے جرائم کرتے ہیں۔
10 مَیں نے اِسرائیل کے گھرانے میں
ایک ہولناک شَے دیکھی ہے۔
وہاں اِفرائیمؔ جِسم فروشی کرتا ہے
اَور اِسرائیل ناپاک ہوتاہے۔

11 تیرے لئے بھی اَے بنی یہُوداہؔ،
فصل کا وقت مُقرّر کیا جا چُکاہے۔

جَب بھی مَیں اَپنے لوگوں کے قدیم ایّام کو بحال کروں گا،

7

1 اَور جَب کبھی مَیں اِسرائیل کو شفا بخشوں گا،
تَب اِفرائیمؔ کے گُناہ ظاہر ہو جائیں گے
اَور سامریہؔ کے جرائم آشکارا ہوں گے۔
وہ دغاباز ہیں،
چور گھر میں گھُس آتے ہیں،
اَور ڈاکُو سڑکوں پر لُوٹ لیتے ہیں۔
2 لیکن اُنہیں احساس نہیں ہوتا
کہ مُجھے اُن کے تمام بُرے اعمال یاد ہیں۔
اُن کے گُناہوں نے اُنہیں گھیرلیا ہے؛
وہ ہمیشہ میرے سامنے رہتے ہیں۔

3 وہ اَپنی شرارت سے بادشاہ کا دِل بہلاتے ہیں؛
اَور اَپنی دروغ گوئی سے اُمرا کو خُوش رکھتے ہیں۔
4 وہ سَب زناکار ہیں،
جو تنور کی مانند جلتے رہتے ہیں
جِس کی آگ پکانے والے کو
آٹا گُوندھنے سے لے کر اُس کے اُبھر آنے تک
تیز کرنے کی ضروُرت نہیں ہوتی۔
5 ہمارے بادشاہ کے جَشن کے دِن

اُمرا مَے سے مخمور ہو گئے،
اَور اُس نے مسخروں سے ہاتھ مِلائے۔
6 اُن کے دِل تنور کی مانند ہیں؛
اَور وہ سازش کے ساتھ اُن سے ملتے ہیں۔
اُن کا جذبہ تمام رات اَندر ہی اَندر دھکتا رہتاہے؛
اَور صُبح کو آگ کے شُعلوں کی مانند بھڑک اُٹھتا ہے۔
7 وہ سَب کے سَب تنور کی مانند گرم رہتے ہیں؛
اَور اَپنے حُکمرانوں کو کھا جاتے ہیں۔
اُن کے تمام بادشاہ مارے جاتے ہیں،
لیکن اُن میں سے کوئی مُجھے نہیں پُکارتا۔

8 اِفرائیمؔ مُختلف قوموں سے مِل جُل گیا ہے؛
اِفرائیمؔ ایک چپاتی ہے جو پلٹی نہ گئی ہو۔
9 پردیسیوں نے اُس کی قُوّت کو توڑ ڈالا،
لیکن اُسے اُس کا احساس نہیں ہے۔
اُس کے بال سفید ہو گئے ہیں،
لیکن اُس کا بھی اُسے علم نہیں ہے۔
10 اِسرائیل کی ضِد اُس کے خِلاف گواہی دے رہی ہے،
لیکن اُن سَب کے باوُجُود بھی
وہ یَاہوِہ اَپنے خُدا کی طرف نہیں لَوٹتا
اَور نہ ہی اُن کا طالب ہوتاہے۔

11 اِفرائیمؔ ایک فاختہ کی مانند ہے،
جو نادان ہے اَور جسے بآسانی بہکایا جا سَکتا ہے۔
کبھی تو وہ مِصر کو پُکارتے ہیں،
اَور کبھی اشُور کی جانِب رُخ کرتے ہیں۔
12 جَب وہ جائیں گے تَب مَیں اَپنا جال اُن پر پھیلاؤں گا؛
اَور اُنہیں ہَوا کے پرندوں کی طرح نیچے کھینچ لاؤں گا۔
اَور جَب مَیں اُنہیں یکجا ہوتے سُنوں گا،
تَب میں اُنہیں پکڑوں گا۔
13 اُن پر افسوس،
کیونکہ وہ مُجھ سے بھٹک گئے ہیں!
وہ برباد ہو جائیں،
کیونکہ اُنہوں نے میرے خِلاف بغاوت کی ہے!

مَیں اُن کا فدیہ دینا چاہتا ہُوں
لیکن وہ میرے خِلاف دروغ گوئی کرتے ہیں۔
14 وہ اَپنے دِل سے مُجھ سے فریاد نہیں کرتے
لیکن اَپنے بِستروں پر پڑے ہُوئے آہ و زاری کرتے ہیں۔
وہ اناج اَور نئی مَے کی خاطِر اِکٹھّے ہو جاتے ہیں
لیکن مُجھ سے مُنہ موڑ لیتے ہیں۔
15 مَیں نے اُنہیں تربیّت دی اَور تقویّت بخشی،
لیکن وہ میرے خِلاف بُرے منصُوبے باندھتے ہیں۔
16 وہ خُداتعالیٰ کی طرف نہیں لَوٹتے؛
وہ ناقص کمان کی مانند ہیں۔
اُن کے اُمرا اَپنے گُستاخ کلام کے سبب سے
تلوار سے مارے جائیں گے۔
اِسی لِئے مُلک مِصر میں
اُن کا مذاق اُڑایا جائے گا۔

8

اِسرائیل گِردباد کی فصل کاٹے گا

1 نرسنگا اَپنے ہونٹوں سے لگا لو! چونکہ لوگوں نے میرا
عہد توڑا اَور میری آئین کے خِلاف بغاوت کی
اِس لِئے ایک عُقاب یَاہوِہ کے گھر کے اُوپر ٹوٹ پڑا ہے۔
2 اِسرائیل مُجھے پُکار کر کہتاہے،
اَے ہمارے خُدا، ہم آپ کو قبُول کرتے ہیں!
3 لیکن اِسرائیل نے بھلائی کو ٹھکرا دیا؛
اِس لِئے ایک دُشمن اُس کا تعاقب کرے گا۔
4 وہ میری رضامندی کے بغیر بادشاہوں کو مُقرّر کرتے ہیں؛
اَور میری تصدیق کے بغیر اُمرا کا اِنتخاب کرتے ہیں۔
اَپنی چاندی اَور سونے سے
خُود اَپنی تباہی کے لِئے
وہ اَپنے لِئے بُت بناتے ہیں۔
5 اَے سامریہؔ! اَپنے بچھڑے نُما بُت کو پھینک دے،
میرا قہر اُن کے خِلاف بھڑک اُٹھتا ہے۔
وہ کب تک پاکیزگی سے عاجز رہیں گے؟
6 وہ اِسرائیل میں بنائے گیٔے ہیں!
یہ بچھڑا جسے ایک کاریگر نے بنایا؛
خُدا نہیں ہے۔

سامریہؔ کے اُس بچھڑے کے
ٹکڑے ٹکڑے کئے جائیں گے۔

7 وہ ہَوا بوتے ہیں
اَور گِردباد کی فصل کاٹتے ہیں۔
نہ ڈنٹھل میں بالیں لگتی ہیں؛
نہ اُس میں سے اناج پیدا ہوگا۔
اَور اگر اُس میں سے اناج پیدا بھی ہو جائے،
تو پردیسی اُسے چٹ کر جائیں گے۔
8 اِسرائیل نگلا جا چُکاہے؛
اَب وہ قوموں کے درمیان
ایک ناکارہ شَے کی مانند ہے۔
9 ایک گورخر کی مانند اکیلے بھٹکتے ہُوئے
وہ اشُور کو چلے گئے۔
اِفرائیمؔ اَپنے یاروں کے ہاتھ بِک چُکاہے۔
10 خواہ اُنہُوں نے اَپنے آپ کو مُختلف قوموں کے درمیان بیچ دیا،
لیکن مَیں اَب اُنہیں جمع کروں گا۔
وہ ایک زبردست بادشاہ کے ظُلم کا شِکار ہوکر
ناتواں ہوتے جائیں گے۔

11 حالانکہ اِفرائیمؔ نے گُناہ کی قُربانیوں کے لِئے قُربان گاہیں تعمیر کیں،
لیکن یہ اَب گُنہگاری کی قُربان گاہیں بَن گئی ہیں۔
12 حالانکہ مَیں نے اُن کے لِئے اَپنی آئین کی کئی چیزیں لِکھ دیں،
لیکن اُنہُوں نے اُنہیں پرایا سمجھا۔
13 وہ میرے حق میں قُربانیاں گزرانتے ہیں
اَور وہ اُن کا گوشت کھاتے ہیں،
لیکن یَاہوِہ اُن سے خُوش نہیں ہوتے۔
اَب وہ اُن کی شرارت یاد کریں گے
اَور اُن کے گُناہوں کی سزا دیں گے:
اَور وہ مِصر لَوٹ جائیں گے۔
14 اِسرائیل اَپنے خالق کو فراموش کر چُکاہے
اَور اُس نے محل تعمیر کئے؛
بنی یہُوداہؔ نے کئی شہروں کو مُستحکم کر لیا۔
لیکن مَیں اُن کے شہروں پر آگ نازل کروں گا
جو اُن کے قلعوں کو بھسم کر دے گی۔

9

اِسرائیل کی سزا

1 اَے اِسرائیل مسرُور نہ ہو، دُوسری قوموں کی طرح شادمان نہ ہو۔
کیونکہ تُو نے اَپنے خُدا سے بےوفائی کی ہے،
تُو ہر کھلیان پر فاحِشہ کی اُجرت کو پسند کرتا ہے۔
2 کھلیان اَور مَے نِچُوڑنے کے انگوری حوض لوگوں کا پیٹ نہیں بھریں گے،
اَور نئی مَے اُنہیں دھوکا دے گی۔
3 وہ یَاہوِہ کے مُلک میں نہ رہیں گے،
اِفرائیمؔ مِصر کو لَوٹے گا
اَور اشُور میں ناپاک غِذا کھائے گا۔
4 وہ یَاہوِہ کے لئے مَے کا تپاون نہ دیں گے،
نہ ہی اُن کی قُربانیاں اُن کو مقبُول ہُوں گی۔
اَیسی قُربانیاں اُن کے لئے ماتم کرنے والوں کی روٹی کی مانند ہُوں گی،
جتنے لوگ اُسے کھائیں گے وہ سَب ناپاک ہوں گے۔
یہ غِذا صِرف اُن ہی کے لئے ہوگی،
یہ یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں نہ آئے گی۔

5 اَپنی مُقرّرہ عیدوں کے موقعوں پر،
اَور یَاہوِہ کے تہوار کے دِنوں میں تُم کیا کروگے؟
6 خواہ وہ تباہی سے بچ بھی جائیں،
تو بھی مِصر اُنہیں جمع کرے گا،
اَور میمفِسؔ اُنہیں دفن کرے گا۔
اُن کی چاندی کے خزانے جھاڑیاں چھین لیں گی،
اَور کانٹے اُن کے خیموں پر پھیل جائیں گے۔
7 سزا کے دِن آ رہے ہیں،
اَور حِساب کے دِن نزدیک ہیں۔
اِسرائیل اُسے جان لے۔
تیرے گُناہوں کی کثرت
اَور تیری عداوت کی شدّت کے باعث،
نبی احمق سمجھا جاتا ہے،
اَور اِلہام یافتہ اِنسان مجنوں قرار دیا جاتا ہے۔
8 نبی میرے خُدا سمیت،
اِفرائیمؔ کا نگہبان ہے،
پھر بھی اَپنی تمام راہوں میں صیّادی پھندے،

اَور خُدا کے گھر میں عداوت اُس کے منتظر ہوتے ہیں۔
9 گِبعہؔ کے دِنوں کی طرح،
وہ بداخلاقی میں غرق ہو چُکے ہیں۔
خُدا اُن کی شرارت کو یاد کرے گا
اَور اُنہیں اُن کے گُناہوں کی سزا دے گا۔

10 جَب مَیں نے اِسرائیل کو پایا،
تو وہ گویا بیابان کے انگوروں کی مانند تھے؛
اَور جَب مَیں نے تمہارے آباؤاَجداد کو دیکھا،
تو یُوں لگا کہ مَیں اَنجیر کے درخت پر پہلا پھل دیکھ رہا ہُوں۔
لیکن جَب وہ بَعل پعورؔ کے پاس آئے،
تَب اَپنے آپ کو اُس شرمناک بُت کے لیٔے مخصُوص کیا
اَور جِس چیز کو عزیز رکھتے تھے اُسی کی مانند حقیر بَن گئے۔
11 اِفرائیمؔ کی شان و شوکت پرندہ کی مانند اُڑ جائے گی۔
اُن میں نہ پیدائش ہوگی، نہ حاملہ کا وُجُود ہوگا، بَلکہ قرارِ حَمل
بھی موقُوف ہو جائے گا۔
12 اگر وہ بچّوں کی پرورش کر بڑا بھی کر لیں،
تو بھی مَیں ہر ایک بشر کو چھین لُوں گا۔
جَب مَیں اُن سے دُورہو جاؤں گا
تَب اُن کی حالت اَور افسوس ناک ہوگی!
13 مَیں نے اِفرائیمؔ کو صُورؔ کی طرح،
خُوشنما جگہ میں لگا ہُوا دیکھا۔
لیکن اِفرائیمؔ اَپنے بچّوں کو
قاتل کے سامنے لے آئے گا۔

14 اَے یَاہوِہ اُنہیں دیجئے۔
لیکن آپ اُنہیں کیا دیں گے؟
آپ اُنہیں اَیسے رحم دیں جِن میں حَمل ساقط ہو جاتے ہُوں
اَور اَیسی چھاتیاں جو خشک ہُوں۔

15 گِلگالؔ میں اُن کی تمام شرارت کی وجہ سے،
مَیں نے اُن سے وہاں نفرت کی۔
اُن کے گُناہ آلُودہ اعمال کی وجہ سے،
مَیں اُنہیں اَپنے گھر سے نکال دُوں گا۔
مَیں اَب اَور اُن سے مَحَبّت نہ رکھوں گا؛
اُن کے تمام اُمرا باغی ہیں۔

16 اِفرائیمؔ مُرجھا گیا ہے،
اُن کی جڑ سُوکھ گئی ہے،
اَور اُن پر پھل نہیں آتا۔
اگر وہ بچّے جنیں بھی،
تو مَیں اُن کے دُلاروں کو قتل کر دُوں گا۔

17 میرے خُدا اُنہیں ردّ کر دیں گے
کیونکہ اُنہُوں نے اُن کا حُکم نہ مانا،
وہ مُختلف قوموں کے درمیان بھٹکتے پھریں گے۔

10

1 اِسرائیل ایک لہلہاتی ہُوئی انگور کی بیل تھا،
جِس میں کثرت سے پھل لگے جوں جوں
اُس کا پھل بڑھتا گیا،
اُس نے زِیادہ مذبحے تعمیر کئے،
جوں جوں اُس کی زمین سدھرتی گئی،
اُسی قدر وہ مُقدّس سُتون آراستہ کرتا گیا۔
2 اُن کا دِل دغاباز ہے،
اَور اَب وہ اَپنے گُناہ کا بار اُٹھائیں۔
یَاھوِہ اُن کے مذبحوں کو تباہ کر دیں گے
اَور اُن کے مُقدّس سُتون بھی گرا دیں گے۔

3 تَب وہ کہیں، ”کہ ہمارا کویٔی بادشاہ نہیں
کیونکہ ہم نے یَاھوِہ کی تعظیم نہ کی۔
لیکن ہمارا کویٔی بادشاہ ہوتا بھی،
تو وہ ہمارے لئے کیا کرتا؟“
4 وہ باتیں بہت بناتے ہیں،
جھُوٹی قَسمیں کھا کھا کر
عہدوپیمان کرتے ہیں،
اِس لئے اُن کے جُتے ہُوئے کھیت میں اُگی ہُوئی زہریلی بُوٹیوں کی مانند
اُن میں مُقدّمے کھڑے ہو جاتے ہیں۔
5 سامریہؔ کے باشندے۔
بیت آوِنؔ* کے بچھڑے کے بُت کے لئے خوفزدہ ہوں گے۔
اُن کے لوگ اُن کے لئے ماتم کریں گے،

* 10:5 بیت آوِنؔ دُوسرا نام بیت ایل کے بگڑ جانے پر اِسے بدی کا گھر سے پُکارا

اَور اُن کے بُت پرست کاہِنؔ بھی،
جو اُن کی شان و شوکت سے شادمان تھے،
کیونکہ اَب وہ اُن کے درمیان سے ہٹا کر جَلاوطن کیا گیا۔
6 اُسے اشُور لے جایا جائے گا
اَور عظیم بادشاہ کی نذر کیا جائے گا۔
اِفرائیمؔ ندامت اُٹھائے گا؛
اَور اِسرائیل اَپنے غَیر قوموں کی مشورت سے شرمندہ ہوگا۔
7 سامریہؔ اَور اُس کا بادشاہ
پانی کی سطح پر بہنے والی ٹہنی کی مانند بہہ جائیں گے۔
8 اَور شرارت سے پُر اُونچے مقامات
جو اِسرائیل کے گُناہ ہیں تباہ کئے جائیں گے۔
اُن کے مذبحوں پر
کانٹے اَور خاردار جھاڑیاں چھا جائیں گی۔
تَب وہ پہاڑوں سے کہیں گے، ”ہمیں چھُپا لو!“
اَور ٹیلوں سے کہیں گے، کہ ہم پر گِر پڑو!

9 اَے اِسرائیل تُو گِبعہؔ کے ایّام سے گُناہ کرتا آیا ہے،
اَور تُو ابھی تک وہیں ہے۔
کیا گِبعہؔ میں
جنگ بدکاروں تک نہیں جا پہُنچی؟
10 جَب مَیں چاھُوں اُنہیں سزا دُوں گا؛
مُختلف قوموں کو اُن کے خِلاف جمع کیا جائے گا
تاکہ اُن کے دوھرے گُناہ کے سبب سے اُنہیں جکڑ لیں۔
11 اِفرائیمؔ تربّیت یافتہ بچھیا ہے
جو اناج گاھنا پسند کرتی ہے؛
چنانچہ مَیں اُس کی خُوبصورت گردن پر
جُوا رکھ دُوں گا۔
اَور اِفرائیمؔ کو ھانکوں گا،
یہُوداہؔ کو ھل چلانا ہوگا،
اَور یعقوب ڈھیلے توڑے گا۔
12 اَپنے لِئے راستبازی بوؤ،
اَور شفقت کے پھل حاصل کرو،
اَپنی اُفتادہ زمین جو تو؛
کیونکہ اَب یَاھوِہ کے طالب ہونے کا موقع ہے،
تاکہ وہ آئیں

اَور تُم پر راستی برسائیں۔
13 لیکن تُم نے شرارت بوئی،
اَور بدی کی فصل کاٹی،
تُم نے فریب کا پھل کھایا ہے۔
چونکہ تُم نے خُود اَپنی قُوّت پر
اَور اَپنے لاتعداد سپاہیوں پر اِعتماد کیا۔
14 اِس لئے تیرے لوگوں کے خِلاف لڑائی کی للکار اُٹھے گی،
تاکہ تیرے سَب قلعے اَیسے مِسمار کئے جائیں گے۔
جَیسے شلمنؔ نے لڑائی کے وقت بیت اربیلؔ کو مِسمار کیا تھا،
اَور ماؤں کو اُن کے بچّوں سمیت زمین پر پٹکا گیا تھا۔
15 چونکہ تیری خباثت اِس قدر زِیادہ ہے،
اِس لئے اَے بیت ایل تیرے ساتھ بھی اَیسا ہی سلُوک کیا جائے گا۔
جَب وہ دِن آئے گا،
تَب اِسرائیل کا بادشاہ فنا ہو جائے گا۔

11

اِسرائیل سے خُدا کی مَحَبّت

1 جَب اِسرائیل بچّہ ہی تھا کہ مَیں نے
اُس سے مَحَبّت کی، اَور اَپنے بیٹے کو مِصر سے بُلایا۔
2 لیکن جِتنا زِیادہ میں اِسرائیل کو بُلاتا گیا،
وہ مُجھ سے اَور دُور جاتے رہے۔
اُنہُوں نے بَعل معبُودوں کے لئے قُربانیاں پیش کیں
اَور بتوں کے سامنے بخُور جَلایا۔
3 مَیں نے اِفرائیمؔ کو چلنا سِکھایا،
اَور اُنہیں گود میں اُٹھایا؛
لیکن اُنہُوں نے یہ نہ جانا
کہ مَیں نے ہی اُنہیں شفا بخشی۔
4 مَیں اُنہیں اِنسانی شفقت کی رسّیوں،
اَور مَحَبّت کے رشتہ میں جکڑ کر لے گیا؛
مَیں نے اُن کی گردن پر سے جُوا ہٹایا
اَور جھُک کر اُنہیں کھانا کھِلایا۔

5 اَب جَب کہ وہ تَوبہ کرنے سے اِنکار کرتے ہیں
تو کیا وہ مِصر نہ لَوٹیں گے
اَور کیا شاہِ اشُور اُن پر حُکومت نہ کرے گا؟

6 اُن کے شہروں میں تلواریں چلیں گی،
اُن کے پھاٹکوں کے اڑبنگوں کو تباہ کر دیا جائے گا
اَور اُن کے منصُوبوں کو خاک میں مِلا دیا جائے گا۔
7 میرے لوگ مُجھ سے برگشتہ ہونے پر آمادہ ہیں۔
خواہ وہ خُداتعالیٰ کو پُکاریں،
تو بھی وہ اُن کو ہرگز اِعزاز نہ بخشیں گے۔

8 اَے اِفرائیمؔ! مَیں تُجھ سے کیسے دست بردار ہو جاؤں؟
اَور اَے اِسرائیل مَیں تُجھے کیسے ترک کروں؟
مَیں تیرے ساتھ اَدمہؔ کی مانند کیسے سلُوک کروں؟
اَور تُجھے ضبوئیمؔ کی مانند کیسے بناؤں؟
میرے دِل میں تغیُّر آ چُکاہے،
اَور میری تمام شفقت اُمنڈ آئی ہے۔
9 مَیں اَپنے قہر شدید کو بھڑکنے نہ دُوں گا،
نہ مَیں پلٹ کر اِفرائیمؔ کو تباہ کروں گا۔
کیونکہ مَیں خُدا ہُوں، اِنسان نہیں۔
تمہارے درمیان سکونت کرنے والا قُدُّوس ہُوں۔
مَیں قہر لے کر نہ آؤں گا۔
10 وہ یَاہوِہ کی پیروی کریں گے؛
وہ شیرببر کی طرح گرجیں گے۔
اَور جَب وہ گرجیں گے،
تَب اُن کے بچّے تھرتھراتے ہُوئے مغرب سے آئیں گے۔
11 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں۔ وہ مِصر کے پرندوں
اَور اشُور کے کبُوتروں کی مانند،
کانپتے ہُوئے آئیں گے۔
اَور مَیں اُنہیں اُن کے گھروں میں بساؤں گا،

اِسرائیل کا گُناہ

12 اِفرائیمؔ نے دغا سے،
اَور اِسرائیل کے گھرانے نے مکّاری سے مُجھے گھیر رکھا ہے۔
اَور یہُوداہؔ خُدا کے خِلاف بے قابو ہے،
یہاں تک کہ وفادار قُدُّوس کے خِلاف بے قابُو بنا رہتاہے۔

12

1 اِفرائیمؔ ہَوا کھا کر پیٹ بھرتاہے؛
وہ دِن بھر بادِ مشرق کا پیچھا کرتا رہتاہے

اَور لگاتار دروغ گوئی اَور تشدّد کو فروغ دیتاہے۔
وہ اشُور کے ساتھ عہد کرتا ہے
اَور مِصر کو زَیتُون کا تیل بھیجتا ہے۔
2 یَاہوِہ کو یہُودیؔہ کے خِلاف بھی شکایت ہے؛
وہ یعقوب کو اُس کی رِوِشوں کے مُطابق سزا دیں گے
اَور اُن کے اعمال کے مُطابق صِلہ دیں گے۔
3 اُس نے رحم میں اَپنے بھائی کی اِیڑی پکڑی؛
اَور بڑا ہوکر خُدا کے ساتھ کُشتی لڑی۔
4 وہ فرشتہ سے بھی لڑا اَور اُس پر غالب آیا؛
وہ رُویا اَور اُن سے مِنّت کی۔
اُس نے خُدا کو بیت ایل میں پایا
اَور وہاں اُن سے بات چیت کی۔
5 یعنی قادرمُطلق یَاہوِہ خُدا سے،
جِن کا ممتاز نام یَاہوِہ ہے!
6 لیکن تُو اَپنے خُدا کی طرف لَوٹ جا؛
مَحَبّت اَور اِنصاف کو قائِم رکھ،
اَور ہمیشہ اَپنے خُدا کا منتظر رہ۔

7 سوداگر جھُوٹا ترازو اِستعمال کرتا ہے؛
وہ دھوکا دھی سے مَحَبّت کرتا ہے۔
8 اِفرائیمؔ شیخی مارتا ہے کہ،
مَیں بہت بڑا رئیس ہُوں مَیں دولتمند بَن گیا ہُوں۔
میری اِس قدر دولت کے باعث
وہ مُجھ میں کوئی بُرائی یا گُناہ نہ پائیں گے۔

9 مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا ہُوں،
جو تُمھیں مِصر میں سے نکال لایا؛
مَیں تُمھیں پھر خیموں میں اَیسا بساؤں گا،
جَیسے تمہاری مُقرّرہ عیدوں کے ایّام میں ہُوا کرتا تھا۔
10 مَیں نے نبیوں سے کلام کیا،
اُنہیں بہت سِی رُویتیں دِکھائیں
اَور اُن کی مَعرفت تمثیلیں بتائیں۔

11 کیا گِلعادؔ بدکار ہے؟
اُس کے لوگ ناکارہ ہیں!

کیا گِلعادؔ میں بَیل ذبح کِئے جاتے ہیں؟
اُن کے مذبحے جُتے ہُوئے کھیت میں
پڑے ہُوئے پتّھروں کے ڈھیر کی مانند ہوں گے۔
12 یعقوب ارام کے مُلک کو فرار ہو گیا؛
اَور اِسرائیل نے بیوی کی خاطِر خدمت کی،
اَور اُس کی قیمت چُکانے کے لِئے گلّہ بانی کی۔
13 یَاہوِہ ایک نبی کے ذریعہ اِسرائیل کو مِصر سے نکال لائے،
ایک نبی ھی کے ذریعہ اُنہُوں نے اُن کی خبرگیری کی۔
14 لیکن اِفرائیمؔ نے یَاہوِہ کو شدید غُصّہ دِلایا؛
اِس لِئے اُس کا خُداوؔند اُس کی خُونریزی کا گُناہ اِسی کی گردن پر رکھیں گے
اَور اُسے اَپنی توھین کا صِلہ دیں گے۔

13

اِسرائیل کے خِلاف قہر یَاہوِہ

1 جَب اِفرائیمؔ بولتا تھا تو لوگ کانپ اُٹھتے تھے؛
اُسے اِسرائیل میں اِعزاز بخشا گیا۔
لیکن وہ بَعلِ کی عبادت کرنے سے گُنہگار ٹھہرا اَور مَر گیا۔
2 اَب وہ اَور بھی گُناہ کرتے ہیں؛
اَور اَپنی چاندی سے اَپنے لِئے بُت بناتے ہیں،
جو نہایت ماہر بُت تراش کی تراشی ہُوئی مورتیں ہیں،
اَور سَب کی سَب دستکاروں کی دستکاری ہیں۔
اُن لوگوں کے متعلّق کہا جاتا ہے کہ،
وہ اِنسان کی قُربانی گزرانتے ہیں!
اَور بچھڑوں کے بتوں کو چُومتے ہیں۔
3 لہٰذا وہ صُبح کے کُہر،
اَور علی الصبح کی غائب ہونے والی اوس،
اَور کھلیان سے اُڑنے والی بھُوسی،
یا کھڑکی میں سے نکلتے ہُوئے دھوئیں کی مانند ہوں گے۔

4 لیکن مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا ہُوں،
جو تُمھیں مُلکِ مِصر سے نکال لایا۔
تُم میرے سِوا کسی کو اَور خُدا کرکے نہ ماننا،
اَور میرے سِوا کوئی اَور مُنجّی نہیں۔
5 مَیں نے بیابان میں،
یعنی چلچلاتی ہُوئی دھوپ کے مُلک میں تمھاری خبرگیری کی۔

6 جَب مَیں اُنہیں کھانا کِھلاتا تو وہ سیر ہو جاتے؛
اَور جَب وہ سیر ہو گئے تو مغرُور ہو گئے؛
تَب وہ مُجھے فراموش کر بیٹھے۔
7 اِس لئے مَیں اُن پر شیرببر کی طرح جھپٹ پڑوں گا،
اَور چیتے کی مانند راہ میں گھات لگائے بیٹھا رہُوں گا۔
8 میں اُس ریچھنی کی مانند جِس کے بچّے چھین لئے گئے ہُوں،
اُن پر حملہ کروں گا اَور اُنہیں پھاڑ کر رکھ دُوں گا۔
ایک شیرببر کی مانند میں اُنہیں نگل جاؤں گا،
ایک جنگلی جانور اُنہیں پھاڑ ڈالے گا۔

9 اَے اِسرائیل تُو تباہ ہو چُکا ہے،
کیونکہ تُو میرا یعنی اَپنے مددگار کا مُخالف ہے۔
10 تیرا وہ بادشاہ کہاں ہے جو تُجھے بچائے؟
تیرے تمام شہروں کے وہ اُمرا کہاں ہیں،
جِن کے متعلّق تُونے کہاتھا،
مُجھے بادشاہ اَور اُمرا عنایت کر؟
11 اِس لئے اَپنے قہر میں مَیں نے تُجھے بادشاہ دیا،
اَور اَپنے غضب میں اُسے مٹا دیا۔
12 اِفرائیمؔ کی خطا جمع کی گئی،
اَور اُس کے گُناہ درج کئے گیٔے۔
13 وہ دردِزہ کی مانند تکلیف میں مُبتلا ہے،
لیکن وہ ایک بے عقل بچّہ ہے،
کیونکہ جَب وقت قریب آتا ہے،
تَب وہ رحم کے مُنہ تک نہیں آتا۔

14 ”مَیں اُنہیں قبر کے قابُو سے چھُڑا دُوں گا،
اَور اُنہیں موت سے رِہائی بخشوں گا۔
اَے موت تیری وَبا کہاں ہے؟
اَے قبر تیری ہلاکت کہاں ہے؟

”مَیں ہرگز رحم نہ کروں گا،
15 چاہے وہ اَپنے بھائیوں کے درمیان بڑھتا رہے۔
یَاہوِہ کی طرف سے بادِ مشرق آئے گی،
جو بیابان کی جانِب سے چلے گی؛
اُس کا سوتا سُوکھ جائے گا

اَور اُس کا چشمہ خشک ہو جائے گا۔
اُس کے گودام میں سے
تمام خزانے لُوٹ لِئے جائیں گے۔
16 سامریہؔ کے باشِندے اَپنی خطاؤں کا بوجھ اُٹھائیں گے،
کیونکہ اُنہوں نے اَپنے خُدا کے خِلاف بغاوت کی ہے۔
وہ تلوار سے مارے جائیں گے،
اَور اُن کے چُھوٹے بچّے زمین پر پٹکے جائیں گے،
اَور اُن کی حاملہ عورتیں چیر ڈالی جائیں گی۔“

14

رحمت کی خاطِر توبہ

1 اَے اِسرائیل، یَاہوِہ اَپنے خُدا کی طرف لَوٹ آ۔
تیرے گُناہ تیرے زوال کا باعث بَن چُکے ہیں!
2 کلام اَپنے ساتھ لے کر
یَاہوِہ کی طرف لَوٹ آ۔
اُن سے کہہ:
”ہمارے تمام گُناہ بخش دیں
اَور فضل سے ہمیں قبُول فرمائیں،
تاکہ ہم اَپنے لبوں سے شُکر گزاری کی قُربانی اَدا کریں۔
3 اشُور ہمیں بچا نہیں سَکتا،
نہ ہم جنگی گھوڑوں پر سوار ہوں گے۔
ہم پھر کبھی اَپنے ہاتھوں سے تراشی ہُوئی چیزوں کو
’ہمارے معبُود‘ نہ کہیں گے،
کیونکہ یتیموں کو آپ ہی میں شفقت ملتی ہے۔“

4 ”مَیں اُن کی برگشتگی کو ٹھیک کر دُوں گا
اَور اُن سے بےحد مَحَبّت رکھوں گا،
کیونکہ میرا قہر اُن پر سے ٹل گیا ہے۔
5 مَیں اِسرائیل کے لِئے اوس کی مانند ہُوں گا،
اَور وہ سُوسنؔ کی مانند پھُولے گا۔
اَور لبانونؔ کے دیودار کی مانند
اَپنی جڑیں پھیلائے گا،
6 اُس کی ملائم کونپلیں بڑھیں گی۔
اُس کی شوکت زَیتُون کے درخت کی مانند ہوگی،
اَور اُس کی خُوشبو لبانونؔ کے دیودار کے مانند ہوگی۔

7 لوگ پھر سے اُس کے سایہ میں بسیں گے۔
اَور وہ اناج کی مانند بڑھے گا۔
وہ انگور کی بیل کی مانند شگفتہ ہوگا،
اَور اُس کی شہرت لبانونؔ کی مَے کی مانند ہوگی۔
8 اَے اِفرائیمؔ مُجھے بُتوں سے اَور کیا سروکار ہے؟
مَیں اُسے جَواب دُوں گا اَور اُس کی خبرگیری کروں گا۔
مَیں صنوبر کے سرسبز درخت کی مانند ہُوں،
تُو مُجھ ہی سے برومند ہُوا۔“

9 دانشمند کون ہے؟ وُہی اُن چیزوں کو سمجھ پائے گا۔
دُور اَندیش کون ہے؟ وُہی اُنہیں جان لے گا۔
کیونکہ یَاہوِہ کی راہیں راست ہیں؛
اَور راستباز اُن پر چلتے ہیں،
لیکن باغی اُن میں ٹھوکر کھاتے ہیں۔

یُوایلؔ کی نبُوّت

[1] یَاھوِہ کا کلام جو پتھوایلؔ کے بیٹے یُوایلؔ پر نازل ہُوا۔

ٹِڈّیوں کا حملہ

[2] اَے رہنماؤں سُنو،
اَے مُلک کے تمام باشِندو کان لگا کر میری بات سُنو۔
کیا تمہارے یا، آپ کے آباؤاَجداد کے زمانے میں؟
تمہارے آباؤاَجداد کے ایّام میں کبھی اَیسا ہُوا؟
[3] اَپنی اَولاد سے اُس کا تذکرہ کرو،
اَور تمہاری اَولاد اَپنی اَولاد کو،
اَور اُن کی اَولاد آنے والی نَسل کو بتائیں۔
[4] جو کچھ ٹِڈّیوں کے غول سے بچا
اُسے بڑی ٹِڈّیوں نے کھا لیا،
اَورجو بڑی ٹِڈّیوں نے چھوڑ دیا
اُسے جَوان ٹِڈّیوں نے کھا لیا،
اَورجو جَوان ٹِڈّیوں نے چھوڑ دیا
اُسے دُوسری ٹِڈّیوں نے کھا لیا۔

[5] اَے متوالوں، جاگو اَور رو!
اَے مَے نوشی کرنے والوں، ماتم کرو،
نئی مَے کی خاطِر ماتم کرو،
کیونکہ وہ تمہارے لبوں سے چھین لی گئی ہے۔
[6] ایک قوم نے میرے مُلک پر حملہ کر دیا ہے،
اُن کی زبردست فَوج اَور تعداد میں بے شُمار ہے،
اُن کے دانت شیرببر کے دانتوں کی مانند ہیں،
اَور اُن کی داڑھیں شیرنی کی داڑھوں کے مانند ہیں۔
[7] اُس قوم نے میری انگور کی بیلوں کو اُجاڑ ڈالا
اَور میرے اَنجیر کے درختوں کو تباہ کر دیا ہے۔
اُنہُوں نے اُن کی چھال چھیل ڈالی
اَور اُنہیں پھینک دیا ہے،
جِس سے اُن کی شاخیں سفید ہو گئیں ہیں۔

8 جِس طرح دُلھن اَپنے جَوان خَاوند کے لئے ٹاٹ پہن کر ماتم کرتی ہے
ٹھیک اُسی طرح تُم بھی ماتم کرو۔
9 اناج کی نذریں اَور تپاون نذریں،
یَاہوِہ کے گھر سے موقُوف ہو چُکے ہیں۔
یَاہوِہ کی حُضُوری میں خدمت گذار کاہِنؔ
ماتم کر رہے ہیں۔
10 کھیت تباہ ہو گئے،
اَور زمین خشک ہو گئی؛
اناج برباد ہو گیا،
اَور نئی مَے سُوکھ گئی،
اَور زَیتُون کا تیل ختم ہو گیا۔

11 اَے کِسانوں، مایوس ہو جاؤ،
اَے تاکستان کے باغبانوں، نوحہ کرو؛
گیہُوں اَور جَو کے لئے ماتم کرو،
کیونکہ کھیتوں کی فصل برباد ہو چُکی ہیں۔
12 انگور کی بیل سُوکھ گئی
اَور اَنجیر کا درخت مُرجھا گیا؛
انار، کھجور اَور سیب کے درخت
الغرض کھیت کے تمام درخت سُوکھ گئے ہیں۔
یقیناً بنی آدمؔ کی خُوشی بھی
مُرجھا گئی ہے۔

نوحہ خوانی

13 اَے کاہِنوں، ٹاٹ پہن لو اَور ماتم کرو؛
اَے مذبح کے خدمت گزارو، ماتم کرو۔
اَے میرے خُدا کے خدمت گزارو،
آؤ اَور ٹاٹ اوڑھے ہُوئے رات گُزارو؛
کیونکہ اناج کی نذر اَور تپاون کی نذر کی قُربانیاں
تمہارے خُدا کے گھر سے موقُوف ہو چُکے ہیں۔
14 مُقدّس روزہ کا اعلان کرو؛
اَور مُقدّس اِجتماع طلب کرو۔
رہنماؤں کو
اَور مُلک کے تمام باشِندوں کو
یَاہوِہ اَپنے خُدا کے گھر میں آنے کا فرمان سُناؤ،
اَور یَاہوِہ سے فریاد کرو۔

15 اُس دِن پر افسوس!
کیونکہ یَاھوِہ کا دِن نزدیک ہے،
اَور وہ قادرمُطلق کی طرف سے تباھی کی مانند آئے گا۔

16 کیا ھماری اَپنی آنکھوں کے سامنے
رسد موقُوف نہیں ھُوئی۔
اَور ھمارے خُدا کے گھر سے
خُوشی اَور شادمانی جاتی نہ رہی؟
17 مٹّی کے ڈھیلوں کے نیچے
بیج جھُلس گئے۔
گودام خستہ حال ھیں،
اَور کھتّے توڑ دئیے گئے ھیں،
کیونکہ کھیتی سُوکھ گی ہے۔
18 مویشی کیسے کراہ رہے ھیں!
ریوڑ چکّر کاٹ رہے ھیں
کیونکہ اُن کے لئے چراگاہ نہیں ہے؛
یہاں تک کہ بھیڑوں کے گلّے بھی بدحال ھیں۔

19 اَے یَاھوِہ، مَیں آپ کے حُضُور میں فریاد کرتا ھُوں،
کیونکہ آگ نے بیابان کی چراگاھوں کو بھسم کر ڈالا ہے
اَور شُعلوں نے جنگل کے تمام درختوں کو جَلا ڈالا ہے۔
20 یہاں تک کی جنگلی جانور بھی آپ کے لئے ھانپتے ھیں؛
پانی کے چشمے سُوکھ چُکے ھیں
اَور آگ نے بیابان کی چراگاھوں کو بھسم کر ڈالا ہے۔

2

ٹِڈّیوں کی فَوج

1 صِیّونؔ میں نرسنگا پھُونکو؛
میرے کوہِ مُقدّس پر خطرہ کی خبر سُناؤ۔

مُلک کے تمام باشِندے تھرتھرائیں،
کیونکہ یَاھوِہ کا دِن آ رہا ہے۔
وہ بالکُل قریب آ گیا ہے۔
2 وہ تاریکی اَور اُداسی کا،
اَور کالے بادل اَور ظلمت کا دِن ہے۔
جَیسے پہاڑوں پر صُبح کی رَوشنی پھیلتی ہے

وَیسے ہی ایک بڑی اَور زبردست فَوج آ رہی ہے،
اَیسا جو قدیم زمانہ میں کبھی نہیں ہُوا تھا
اَور نہ ہی مُستقبِل میں کبھی اَیسا ہوگا۔

3 اُن کے آگے آگے آگ بھسم کرتی جاتی ہے،
اَور اُن کے پیچھے شُعلے کی لپٹیں ہیں۔
اُن کے سامنے کی زمین باغِ عدنؔ کی مانند ہے،
اَور اُن کے پیچھے ایک ویران بیابان ہے۔
کوئی چیز اُن سے نہیں بچ پاتی۔
4 اُن کی شکل گھوڑوں کی مانند ہے؛
اَور وہ فَوجی گُھڑسوار کی سرپٹ دَوڑتے ہیں۔
5 اُن کے آگے بڑھنے کی آواز گویا
پہاڑوں کی چوٹیوں پر دَوڑنے والے رتھوں کی مانند ہے،
وہ شُعلہ زن کی مانند بھُوسے کو بھسم کردیتی ہے،
اَور وہ میدانِ جنگ کے لئے تیّار ایک زبردست فَوج کی مانند ہیں۔

6 اُن کے سامنے قومیں خوفزدہ ہو جاتی ہیں؛
اَور ہر ایک چہرہ خوف سے پیلا پڑ جاتا ہے۔
7 وہ جنگی سُورماؤں کی طرح چلتے ہیں؛
اَور جنگی سپاہیوں کی طرح دیواروں پر چڑھ جاتے ہیں۔
وہ سَب ایک ہی صف ہیں چلتے ہیں،
اَور اَپنی صف نہیں توڑتے۔
8 وہ ایک دُوسرے کو دھکّا نہیں دیتے؛
ہر ایک سیدھا آگے کو کُوچ کرتا ہے۔
وہ جنگی مورچوں کو بغیر
اَپنی صف کو توڑے آگے بڑھتے ہیں۔
9 وہ شہر پر ٹوٹ پڑتے ہیں؛
اَور دیوار پر دَوڑتے ہیں۔
وہ گھروں پر چڑھ جاتے ہیں؛
اَور چوروں کی مانند کھڑکیوں سے گُھس جاتے ہیں۔

10 اُن کے سامنے زمین کانپتی ہے،
اَور آسمان لرزتا ہے،
آفتاب اَور مہتاب تاریک ہو جاتے ہیں،
اَور سِتارے چمکنا چھوڑ دیتے ہیں۔
11 یَاہوِہ اَپنی فَوج کے آگے ہوکر

بُلند آواز سے گرجتا ہے،
کیونکہ اُن کی فَوج لاتعداد ہے،
اَور اُن کے حُکم بردار زبردست ہیں۔
یَاہوِہ کا دِن عظیم ہے؛
وہ نہایت خوفناک ہے۔
کون اُسے برداشت کر سکے گا؟

اَپنے دِل کو چاک کرو

12 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، اَب بھی،
اَپنے پُورے دِل سے،
روزہ رکھ کر روتے اَور ماتم کرتے ہُوئے میری طرف لَوٹ آؤ۔

13 اَپنے کپڑوں کو نہیں
بلکہ اَپنے دِل کو چاک کرو۔
یَاہوِہ اَپنے خُدا کی طرف لَوٹو،
کیونکہ وہ نہایت کریم اَور رحیم ہے،
قہر کرنے میں دھیما اَور شفقت میں غنی ہے،
اَور وہ عذاب نازل کرنے سے باز رہتاہے۔
14 کون جانتا ہے؟ شاید وہ پلٹ کر رحم کھائے
اَور اَیسی برکت دے جائے۔
جو یَاہوِہ تمہارے خُدا کے لیٔے
اناج کی نذر اَور تپاون کی نذر کی قُربانی ہو۔

15 صِیّونؔ میں نرسنگا پھُونکو،
مُقدّس روزہ کا اعلان کرو،
اَور مُقدّس اِجتماع طلب کرو۔
16 لوگوں کو جمع کرو،
اِجتماع کو مُقدّس کرو؛
رہنماؤں کو جمع کرو،
بچّوں اَور شیرخواروں کو بھی جمع کرو۔
دُلہا اَپنے کوھبر
اَور دُلہن اَپنی خلوت گاہ سے نکل آئے۔
17 یَاہوِہ کے خدمت گزار کاہِنؔ،
بیت المُقدّس کی ڈیوڑھی اَور قُربان گاہ کے درمیان رو رو کر کہیں۔
اَے یَاہوِہ، ”اَپنے لوگوں پر رحم کیجئے۔

اَپنی مِیراث کی توھین نہ ھونے دیں،
اَور نہ ھی اُنہیں غَیر قوموں میں ضرب المثل بننے دیں۔
وہ لوگوں کے درمیان یہ کیوں کہیں کہ
اُن کا خُدا کہاں ہے؟“

یَاھوِہ کا جَواب

18 تَب یَاھوِہ کو اَپنے مُلک کے لئے غیرت آئی
اَور وہ اَپنے لوگوں پر رحم کیا۔
19 تَب یَاھوِہ نے اَپنی قوم سے مُخاطِب ھُوا:
”مَیں تمہارے لئے اناج، نئی مَے اَور زَیتُون کے تیل بھیج رہا ھُوں،
جِن سے تُم سیر ھوگے؛
اَور مَیں پھر کبھی قوموں کے درمیان
تمہاری رُسوائی نہ ھونے دُوں گا۔

20 ”مَیں شمالی فَوج کو تُم سے بہت دُور کر دُوں گا،
اَور اُسے خشک اَور بنجر مُلک میں دھکیل دُوں گا،
اُس کی صفیں مشرقی بحرِمُردار میں
اَور صفیں مغربی بحرِ رُوم میں ڈُوب جائیں گی۔
اَور اُس سے بدبُو اُٹھے گی؛
جِس سے بُو پھیلے گی۔“

یقیناً اُنہوں نے نہایت بُرے کام کئے ھیں۔
21 اَے مُلکِ یہُوداہؔ، تُو مت ڈر؛
شادمان ھو اَور خُوشی منا۔
یقیناً یَاھوِہ نے بڑے بڑے کام کئے ھیں۔
22 اَے جنگلی جانورو، تُم مت ڈرو،
کیونکہ بیابان کی چراگاھیں ھری بھری ھو رھی ھیں۔
درختوں پر پھل لگ رہے ھیں؛
اَنجیر کے درخت اَور انگور کی بیلیں اَپنی پیداوار دے رہے ھیں۔
23 اَے صِیّونؔ کے لوگوں، خُوش ھو جاؤ،
یَاھوِہ اَپنے خُدا میں شادمان ھو،
کیونکہ اُس نے اَپنی صداقت سے
تُمھیں خزاں کے موسم کی بارش بخشی۔
یعنی خزاں اَور بہار دونوں موسموں میں،
پہلے کی طرح ھی مینہ برسائے گا۔

24 کھلیان اناج سے بھر جائیں گے؛
اَور حوض نئی مے اَور زَیتُون کے تیل سے لبریز ہوں گے۔

25 اَور جِن سالوں کی پیداوار ٹِڈّیوں نے کھا لی ہیں،
یعنی اُن بڑی اَور چُھوٹی ٹِڈّیوں نے
میں اُس نُقصان کی بھرپائی کر دُوں گا۔
جسے ٹِڈّیوں کی فَوج نے کھا لیا
یعنی اُس زبردست فَوج نے جنہیں مَیں نے تمہارے درمیان بھیجا تھا۔
26 تُم پیٹ بھرکے کھاؤگے اَور سیر ہوگے،
اَور یَاھوِہ اَپنے خُدا کے نام کی تمجید کروگے،
جنہوں نے تمہارے لئے عجِیب و غریب کام کئے ہیں؛
میرے لوگ پھر کبھی شرمندہ نہ ہوں گے۔
27 تَب تُم جان لوگے کہ میں اِسرائیل میں سکونت پذیر ہُوں،
اَور یہ بھی کہ مَیں یَاھوِہ تمہارا خُدا ہُوں،
اَور کوئی دُوسرا نہیں ہے؛
میرے لوگ پھر کبھی شرمندہ نہ ہوں گے۔

یَاھوِہ کا دِن

28 اَور اِس کے بعد،
مَیں تمام لوگوں پر اَپنا رُوح نازل کروں گا۔
تمہارے بیٹے اَور بیٹیاں نبُوّت کریں گی،
تمہارے بُزرگ خواب دیکھیں گے،
اَور تمہارے نوجوان رُویا دیکھیں گے۔
29 اُن دِنوں میں، میں اَپنے خادِم اَور خادِموں پر بھی،
اَپنا رُوح نازل کروں گا۔
30 میں اُوپر آسمان میں
اَور نیچے زمین پر معجزے دِکھاؤں گا،
یعنی خُون، اَور آگ اَور گاڑھا دُھواں۔
31 اِس سے پہلے کہ یَاھوِہ کا خوفناک روزِ عظیم آئے،
آفتاب تاریک ہو
اَور ماھتاب خُون کی طرح سُرخ ہو جائے گا۔
32 اَورجو کوئی یَاھوِہ کا نام لے کر
پُکارے گا نَجات پائے گا؛
کیونکہ یَاھوِہ کے قول کے مُطابق

کوہِ صِیّونؔ پر اَور یروشلیمؔ میں
جِن باقی بچے لوگوں کو
یَاہوِہ بُلائیں گے
وہ نجات پائیں گے۔

3

قوموں کا اِنصاف

1 اُن ایّام میں اَور اُس وقت،
جَب مَیں یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ کے لوگوں کو اسیری سے چھُڑا لاؤں گا،
2 تَب میں سَب قوموں کو جمع کرکے
اُنہیں یہوشافاطؔ کی وادی میں لے آؤں گا۔
وہاں میں اَپنی مِیراث یعنی اَپنی قوم اِسرائیل کے متعلّق
اُن کے خِلاف فیصلہ کروں گا،
کیونکہ اُنہوں نے میرے لوگوں کو مُختلف قوموں میں بِکھیر دیا تھا
اَور میرے مُلک کو تقسیم کر دیا۔
3 اُنہوں نے میرے لوگوں کے لئے قُرعہ ڈالا
اَور کسبیوں کے بدلے میں لڑکوں کا سَودا کیا؛
اَور لڑکیوں کو فروخت کیا، تاکہ وہ مے نوشی کریں۔
4 ”اَب اَے صُورؔ اَور صیدونؔ اَور فلسطین کے تمام علاقہ، تُمہیں میرے خِلاف کیا شکایت ہے؟ کیا تُم مُجھے میرے کسی
کام کا صِلہ دے رہے ہو؟ اگر تُم مُجھے لَوٹا بھی رہے ہو تو میں فوراً نہایت عجلت سے جو کچھ تُم نے کیا ہُواہے، تمہارے
ہی سَروں پر ڈال دُوں گا۔
5 کیونکہ تُم نے میری چاندی اَور میرا سونا لے لیا اَور میرے نفیس خزانے اَپنے مَندِروں میں رکھ لیا ہے۔
6 تُم نے یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ کے لوگوں کو یُونانیوں کے ہاتھ فروخت کیا تاکہ تُم اُنہیں اُن کے مادرِ وطن سے دُور کر دو۔
7 ”دیکھو، میں اُنہیں اُن مقامات سے جہاں تُم نے اُنہیں بیچا ہے اُبھاروں گا اَور تُم نے جو کچھ کیا اُسے تمہارے سَر پر
لَوٹاؤں گا۔
8 مَیں تمہارے بیٹوں اَور بیٹیوں کو اہلِ یہُوداہؔ کے ہاتھ بیچوں گا اَور وہ اُنہیں شبائیوں کے ہاتھ فروخت کریں گے جو
بہت دُور رہنے والی قوم ہے۔“ یہی یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
9 مُختلف قوموں میں اعلان کرو،
جنگ کی تیّاری کرو!
سپاہیوں کو جگاؤ!
تمام جنگجو مَرد قریب آکر حملہ کریں۔
10 اَپنے اَپنے ہلوں کے پھالوں کو پیٹ کر تلواریں
اَور اَپنے اَپنے درانتیوں کو پیٹ کر نیزے بنالو۔
جو کمزور ہو وہ بھی کہے کہ

”میں زورآور ہُوں!“
11 اَے اِردگرد کی تمام قوموں جلدی آ جاؤ،
اَور وہاں جمع ہو جاؤ۔

اَے یَاہوِہ اَپنے جنگجو سپاہیوں کو لے آ!

12 ”قومیں جاگ اُٹھیں،
اَور وہ یہوشافاطؔ کی وادی کی طرف کوچ کریں،
کیونکہ مَیں وہاں تخت نشین ہوکر
چاروں طرف کی سَب قوموں کا اِنصاف کروں گا۔
13 درانتی لگاؤ،
کیونکہ فصل پک گئی ہے۔
آؤ اَور انگوروں کو روندو،
کیونکہ کی انگوری حوض لبالب بھرا ہے
اَور حوض لبریز ہے۔
کیونکہ اُن کی بدکاری بہت بڑی ہے!“

14 فیصلہ کی وادی میں
ہُجوم ہی ہُجوم ہے!
کیونکہ فیصلہ کی وادی میں
یَاہوِہ کا دِن نزدیک ہے۔
15 آفتاب اَور مَہتاب تاریک ہو جائیں گے،
اَور سِتارے بے نُور ہو جائیں گے۔
16 یَاہوِہ صِیّونؔ سے دھاڑے گا
اَور یروشلیمؔ سے گرجے گا،
جِس سے آسمان اَور زمین کانپ اُٹھیں گے۔
لیکن یَاہوِہ اَپنے لوگوں کے لئے پناہ گاہ،
اَور بنی اِسرائیل کے لئے قلعہ ہوگا۔

خُدا کے لوگوں کے لئے برکتیں

17 ”تَب تُم جان لوگے کہ میں یَاہوِہ تمہارا خُدا،
اَپنے مُقدّس پہاڑ صِیّونؔ میں سکونت کرتا ہُوں۔
یروشلیمؔ مُقدّس مقام ہوگا؛
اَور پردیسی پھر کبھی اُس پر حملہ نہیں کریں گے۔

18 ”اُس وقت پہاڑوں پر سے نئی مَے ٹپکے گی،
اَور ٹیلوں پر سے دُودھ بہے گا؛
اَور یہُوداہؔ کے تمام نالوں میں پانی بہنا جاری رہے گا۔

اَور یَاھوِہ کے گھر میں سے ایک چشمہ پھوٹ نکلے گا
جو شِطِّیمؔ کی وادی کو سیراب کرے گا۔
19 چونکہ اُنہُوں نے یہُوداہؔ پر ظُلم ڈھائے،
اَور اُن کے مُلک میں بےگُناھوں کا خُون بہایا،
اِس لئے مِصر ویران ہو جائے گا،
اَور اِدُوم ریگستان بَن جائے گا۔
20 لیکن یہُودیؔہ اَب سے اَبد تک آباد رہے گا
اَور یروشلیمؔ پُشت در پُشت قائِم رہے گے۔
21 کیا مَیں اُن بےگُناھوں کے قتل کا اِنتقام لئے بغیر جانے دُوں،
نہیں، بالکُل نہیں۔“

یَاھوِہ صِیّونؔ میں سکونت پذیر ہے۔

عامُوسؔ
کی نبُوّت

[1] عامُوسؔ نبی کا کلام جو تقوعؔ کے ایک چرواہے تھے۔ اُنہُوں نے زلزلہ سے دو سال پہلے بنی اِسرائیل کی بابت رُویا
دیکھی، جَب شاہِ یہُودیہ عُزّیاہؔ اَور یرُبعامؔ بِن یہُوآشؔ مُلکِ اِسرائیل کا بادشاہ تھا۔

[2] عامُوسؔ نبی نے فرمایا،
یَاہوِہ صِیّونؔ سے دھاڑتے ہیں
اَور یروشلیمؔ سے گرجتے ہیں،
چرواہوں کی چراگاہیں سُوکھ رہی ہیں،
اَور کرمِلؔ کی چوٹی مُرجھا رہی ہے۔

بنی اِسرائیل کے ہمسایوں پر فیصلہ

[3] یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں،
دَمشق شہر کے تین
نہیں بَلکہ چار گُناہوں کے باعث، مَیں اُسے بے سزا نہیں چھوڑوں گا۔
کیونکہ اُس نے گِلعادؔ کو
لوہے کے دھاردار آہنی اوزار سے روند ڈالا۔
[4] میں حزائیلؔ کے گھرانے پر آگ نازل کروں گا
جو بِن ہددؔ کے شاہی محلوں کو جَلا کر راکھ کر دے گی۔
[5] میں دَمشق کے پھاٹکوں کو توڑ دُوں گا؛
اَور آوِنؔ کی وادی* کے بادشاہ کو
اَور اُس کو جو بیت عدنؔ پر حُکمرانی کرتا ہے ہلاک کر دُوں گا
اَور ارامی لوگ جَلاوطن ہوکر قیرؔ کو جائیں گے۔
یہی یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
[6] یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں،
غزّہؔ کے تین بَلکہ چار گُناہوں کے باعث،
مَیں اُسے سزا دینے سے باز نہیں آؤں گا۔
کیونکہ اُس نے پُوری قوم کو اسیر کر لیا
اَور اُنہیں اِدُوم کے ہاتھ بیچ دیا۔
[7] اِس لئے مَیں غزّہؔ کے شہرپناہ پر آگ بھیجوں گا
جو اُس کے شاہی محلوں کو جَلا کر راکھ کر دے گی۔

---

* **1:5** آوِنؔ کی وادی یعنی شرارت

8 مَیں شاہِ اشدُودؔ کو
اَور شاہِ اشقلونؔ کو ہلاک کر دُوں گا۔
مَیں عقرونؔ کے خِلاف اَپنا ہاتھ بڑھاؤں گا،
جَب تک کہ آخِری فلسطینی ہلاک نہ ہو جائے،
یہی یاہوِہ قادر کا فرمان ہے۔
9 یاہوِہ یُوں فرماتے ہیں،
مَیں صُورؔ کے تین بَلکہ اُس کے چار گُناہوں کے باعث،
مَیں اُسے بے سزا نہ چھوڑوں گا۔
کیونکہ اُس نے سَب کو اسیر کرکے اُنہیں اِدُوم کو بیچ دیا،
اَور برادرانہ عہد کا لحاظ نہ کیا،
10 اِس لئے مَیں صُورؔ کی شہرپناہ پر آگ نازل کروں گا
جو اُس کے شاہی محلوں کو جَلا کر راکھ کر دے گی۔
11 یاہوِہ یُوں فرماتے ہیں،
اِدُوم کے تین بَلکہ چار گُناہوں کے باعث،
مَیں اُسے بے سزا نہ چھوڑوں گا۔
کیونکہ اُس نے بےرحم ہوکر، اَپنے بھائیوں کو تلوار لے کر رگیدا،
اَور مُلک کی عورتوں کا قتل عام کیا
اَور اُس کا قہر ہمیشہ بھڑکتا رہا،
اَور اُس کا غضب کبھی ختم نہ ہُوا۔
12 مَیں تیمانؔ پر آگ نازل کروں گا،
جو بُصراؔہ کے شاہی محلوں کو جَلا کر راکھ کر دے گی۔
13 یاہوِہ یُوں فرماتے ہیں،
عمُّون کے تین بَلکہ چار گُناہوں کے باعث
مَیں اُسے بے سزا نہ چھوڑوں گا۔
کیونکہ اُس نے اَپنی سرحدوں کو بڑھانے کے لئے
گِلعادؔ کی حاملہ عورتوں کے پیٹ چاک کئے،
14 جَب جنگ کے وقت شوروغل ہو رہے ہوں گے،
جَب زبردست طُوفان اَور قتل عام ہو رہے ہوں گے
اُس وقت، مَیں ربّہؔ کی شہرپناہ پر آگ نازل کروں گا
جو اُس کے شاہی محلوں کو جَلا کر راکھ کر دے گی۔
15 یاہوِہ فرماتے ہیں،
عمُّون کا بادشاہ اَپنے حاکموں کے ساتھ،
اسیری میں جائے گا۔

2

1 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں،
مُوآب کے تین بَلکہ چار گُناہوں کے باعث
مَیں اُسے بے سزا نہیں چھوڑوں گا۔
کیونکہ اُس نے اِدُوم کے بادشاہ کی ہڈّیوں کو
جَلا کر راکھ کر دیا تھا۔
2 اِس لئے مَیں مُوآب پر بڑی آگ نازل کروں گا
جو قِریوتؔ کے شاہی محلوں کو جَلا کر راکھ کر دے گی۔
مُوآب جنگ کی للکار
اَور نرسنگوں کی آواز کے شور و غُل کے درمیان مَرے گا۔
3 یَاہوِہ فرماتے ہیں،
مَیں اُس کے حُکمران کو
اُس کے حاکموں کے ساتھ غارت کروں گا۔
4 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں،
مَیں بنی یہُوداہؔ کے تین بَلکہ چار گُناہوں کے باعث
مَیں اُسے بے سزا نہ چھوڑوں گا۔
کیونکہ اُنہُوں نے یَاہوِہ کے آئین کو ترک کر دیا
اَور اُن کے قوانین پر عَمل نہیں کیا،
اُن کے جھُوٹے معبُودوں نے ہی اُنہیں
جِن کی اُن کے آباؤاَجداد پیروی کرتے تھے گُمراہ کیا۔
5 مَیں یہُوداہؔ پر آگ نازل کروں گا
جو یروشلیمؔ کے شاہی محلوں کو جَلا کر راکھ کر دے گی۔

بنی اِسرائیل کا اِنصاف

6 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں،
بنی اِسرائیل کے تین بَلکہ چار گُناہوں کی باعث
مَیں اُسے بے سزا نہ چھوڑوں گا۔
وہ چاندی کے لِئے راستباز کو،
اَور ایک جوڑی جُوتی کی خاطِر حاجت مند کو بیچ دیتے ہیں۔
7 وہ کنگال کے سَر کو اَیسا کُچلتے ہیں
جَیسے زمین پر دُھول کو روندا جاتا ہے
وہ مظلوموں کو اِنصاف نہیں دیتے۔
باپ اَور بیٹا دونوں ایک ہی لڑکی سے ہم بِستر ہوتے ہیں،
اَور اَیسا کرکے وہ میرے پاک نام کو ناپاک کرتے ہیں۔
8 وہ ہر مذبح کے بازو میں
گروی رکھے ہُوئے کپڑوں پر لیٹتے ہیں۔

اَور اَپنے معبُودوں کے گھر میں
جرمانے کی رقم سے مَے نوشی کرتے ہیں۔

9 مَیں نے ہی اُن کے سامنے امُوریوں کو نیست و نابود کیا،
حالانکہ امُوری دیودار کی طرح اُونچے
اَور بلُوط کے درخت کی مانند مضبُوط تھے۔
ہاں مَیں نے ہی اُوپر سے اُن کا پھل
اَور نیچے سے اُن کی جڑیں کاٹ دی۔
10 اَور مَیں ہی تُمھیں مِصر سے باہر نکال کر لایا،
اَور چالیس بَرس تک بیابان میں تمھاری رہبری کرتا رہا،
تاکہ تُم امُوریوں کے مُلک پر قابض ہو جاؤ۔

11 یَاہوِہ فرماتے ہیں،
مَیں نے ہی تمھارے بیٹوں میں سے نبی
اَور تمھارے جَوانوں میں سے نذیر برپا کیٔے۔
اَے بنی اِسرائیل، کیا یہ سچ نہیں ہے؟
12 لیکن تُم نے نذیروں کو مَے پلائی
اَور نبیوں کو حُکم دیا کہ نبُوّت نہ کریں۔

13 اِس لئے اَب مَیں تُم کو اَیسا کُچل دُوں گا
جَیسے گلّے سے بھری ہُوئی گاڑی کُچلتی ہے۔
14 تیز رفتار سے دَوڑنے والا بھی نہ بچنے پائے گا،
اَور زوراٰور کی طاقت جاتی رہے گی،
اَور سُورما بھی اَپنی جان بچا نہ سکے گا۔
15 تیر اَنداز کھڑا نہ رہ سکے گا،
اَور تیز دَوڑنے والا فَوجی بھی بھاگ نہ پائے گا،
اَور گُھڑسوار بھی اَپنی جان نہ بچا سکے گا۔
16 اُس دِن بڑے بڑے سُورما بھی
اَپنے کپڑے چھوڑکر بھاگ جائیں گے۔ یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔

3

بنی اِسرائیل کے خِلاف گواہوں کا بُلایا جانا

1 اَے بنی اِسرائیل، یَاہوِہ کا یہ کلام سُنو اِس پُورے خاندان کے خِلاف جسے مَیں مِصر سے باہر نکال کر لایا:
2 ”دُنیا کے سَب گھرانوں میں سے
مَیں نے صِرف تُمھیں مُنتخب کیا ہے،
اِس لیٔے مَیں تُمھیں تمھارے سارے

گُناھوں کی سزا دُوں گا۔“

3 کیا یہ ممکن ہے کہ بغیر آپسی رضامندی کے
دو شخص ایک ساتھ چل سکتے ہیں؟
4 کیا شیر بغیر شِکار پائے
جنگل میں گرجتا ہے؟
اگر شیر نے کچھ شِکار نہ کیا ہو
تو کیا وہ اَپنی ماند میں غُرّا سَکتا ہے؟
5 اگر جال نہ لگایا گیا ہو
تو کیا پرندہ اُس میں پھنس سکتا ہے؟
کیا پھندا جَب تک کہ اُس میں کچھ پھنسا نہ ہو
زمین پر سے اُچھل سَکتا ہے؟
6 جَب شہر میں نرسنگے کی آواز بُلند ہوتی ہے،
تو کیا لوگ کانپ نہیں جاتے؟
کیا یَاھوِہ کے بھیجے بغیر ہی
کسی شہر پر آفت آتی ہے۔

7 یقیناً، یَاھوِہ قادر اَپنے خادِم نبیوں پر
اَپنا منصُوبہ ظاھر کئے بغیر
کچھ بھی نہیں کرتے۔

8 جَب شیر گرجتا ہے۔
تو کون ہے جو خوف نہ کھائے گا؟
یَاھوِہ قادر نے کلام کیا ہے۔
تُو کون ہے جو نبُوّت نہ کرے گا؟

9 اشدُودؔ کے شاہی محلوں
اَور مِصر کے شاہی محلوں میں مُنادی کرو
سَب کوہِ سامریہؔ پر جمع ہو جاؤ؛
اَور دیکھو اُس میں کیسا ہنگامہ
اَور اُس کے لوگوں کے درمیان کیسا ظُلم ہے۔

10 یَاھوِہ فرماتے ہیں: جو لوگ اَپنے شاہی محلوں میں لُوٹ مار کرتے ہیں
اَور مالِ غنیمت جمع کرتے ہیں،
وہ نیکی کرنا جانتے ہی نہیں۔
11 چنانچہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں،
ایک دُشمن تمہارے مُلک کا محاصرہ کرے گا؛
وہ تمہارے شاہی قلعوں کو ڈھا دے گا،

اَور تمھارے شاھی محلوں کو لُوٹ لے گا۔
12 یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں،
جِس طرح سے چرواھا ٹانگوں کی دو ھڈّی یا کان کا ایک ٹکڑا ھی،
شیر کے مُنہ سے چُھڑا پاتاھے،
اُسی طرح بنی اِسرائیل بھی جو سامریہؔ میں سکونت کرتے ھیں،
اَیسے بچائے جائیں گے جَیسے پلنگ کا گوشہ
اَور پلنگ سے کپڑے کا ایک ٹکڑا۔
13 یَاھوِہ قادرمُطلق خُدا فرماتے ھیں، سُنو اَور یعقوب کے گھرانے کے خِلاف گواھی دو۔
14 جِس دِن مَیں بنی اِسرائیل کو اُس کے گُناھوں کی سزا دُوں گا،
تو مَیں بیت ایل کے مذبحوں کو نِیست و نابود کر دُوں گا؛
اَور مذبح کے سینگ کاٹ کر
زمین پر گرا دئیے جائیں گے۔
15 یَاھوِہ اعلان فرماتے ھیں،
مَیں سردیوں اَور گرمیوں کے
رِھائشی گھروں کو نِیست و نابود کر دُوں گا؛
اَور ھاتھی دانت سے سجائے ھُوئے گھر ویران کر دئیے جائیں گے،
اَور محلوں کو گرا دیا جائے گا۔

4

بنی اِسرائیل کا خُدا کی طرف رُجُوع نہ ھونا

1 اَے باشانؔ کی گایوں، ”تُم یہ کلام سُنو! تُم جو کوہِ سامریہؔ پر رہتی ھو،
اَے عورتوں تُم جو غریبوں کو ستاتی ھو اَور ضرُورت مندوں کو کُچلتی ھو
اَور اَپنے شوھروں سے کہتی ھو کہ ھماری مَے نوشی کے لِئے کچھ لاؤ!“
2 یَاھوِہ قادر اَپنی پاکیزگی کی قَسم کھا کر فرماتے ھیں
دیکھو، مُستقبِل میں تُم پر اَیسے دِن ضرُور آنے والے ھیں،
جَب تمھاری ناک میں کانٹا پھنسا کر لے جایا جائے گا،
اَور تمھاری اَولادوں کو مچھلی پکڑنے والے کانٹے میں پھنسا کر لے جایا جائے گا۔
3 یَاھوِہ فرماتے ھیں،
تُم مَیں سے ھر ایک دیوار کی دراڑوں سے ھوکر
سیدھے باھر فرار ھو جاؤگے
اَور تُمھیں حرمُونؔ کی طرف پھینک دیا جائے گا۔
4 بیت ایل میں جاؤ اَور گُناہ کرو؛
گِلگالؔ میں جا کر اَور زِیادہ گُناہ کرو۔
ھر صُبح کو اَپنی قُربانیاں،

اَور ہر تیسرے روز اَپنی دہ یکی لاؤ۔
5 یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں،
خمیری روٹی کے شُکر گُزاری کی نذر آگ میں گذرانو
اَور اَپنی رضا کی قُربانیاں پر فخر کرو،
اَور اَے بنی اِسرائیل اُن قُربانیوں پر فخر کرو،
کیونکہ تُم کو اَیسا کرنا پسند ہے۔

6 یَاہوِہ فرماتے ہیں،
مَیں نے تُمھیں ہر شہر میں خالی پیٹ رکھا
اَور ہر شہر میں روٹی کی کمی دی،
پھر بھی تُم میری طرف رُجُوع نہ لائے۔

7 اگرچہ مَیں نے بارش کو اُس وقت تک روک دیا
جب فصل پکنے میں تین مہینے باقی تھے۔
تَب مَیں نے بارش روکے رکھی،
مَیں نے ایک شہر پر بارش کی اَور دُوسرے سے روک رکھی۔
ایک کھیت پر بارش ہوئی؛
اَور دُوسرا کھیت بارش نہ ہونے کے باعث سُوکھ گیا۔
8 لوگ پانی کی تلاش میں ایک بستی سے دُوسری بستی میں مارے مارے پھرتے رہے،
لیکن اُنہیں پینے کا پانی نہیں مِلا،
یَاہوِہ فرماتے ہیں،
پھر بھی تُم میری طرف رُجُوع نہ ہُوئے۔

9 کیٔی مرتبہ مَیں نے تمھارے باغوں اَور تاکستانوں پر،
بادِ سموم اَور پھپھُوندی سے مارا۔
ٹِڈّیوں نے تمھارے اَنجیر اَور زَیتُون کے درختوں کو چٹ کر لیا،
یَاہوِہ کا فرمان ہے،
تو بھی تُم میری طرف رُجُوع نہ ہُوئے،

10 مَیں نے تمھارے اُوپر وَبا بھیجی
جَیسی کہ مِصر میں بھیجی تھی۔
مَیں نے تمھارے جَوانوں کو تلوار سے قتل کیا
اَور تمھارے گھوڑے چھین لئے۔
مَیں نے تمھارے نتھنوں کو لشکرگاہ کی بدبُو سے بھر دیا،
یَاہوِہ کا فرمان ہے،
تو بھی تُم میری طرف رُجُوع نہ ہُوئے۔

11 مَیں نے تُم میں سے بعض کو
سدُومؔ اَور عمورہؔ کی طرح نِیست و نابود کر دیا۔
تُم اُس جلتی ہُوئی لکڑی کی مانند تھے جو گویا آگ میں سے نکالی گئی ہو،
تو بھی تُم میری طرف رُجُوع نہ ہُوئے،
یہ یَاھوِہ کا فرمان ہے۔

12 اِس لِئے، اَے بنی اِسرائیل مَیں تمہارے ساتھ یہ کروں گا،
اَور چونکہ مَیں تمہارے ساتھ یہ کروں گا،
اِس لِئے، اَے بنی اِسرائیل تُو اَپنے خُدا سے مِلنے کی تیّاری کر۔

13 جِس نے پہاڑوں کو،
اَور ہَوا کو خلق کیا،
اَورجو اَپنے خیالات اِنسانوں پر ظاہر کرتے ہیں،
جو صُبح کو تاریکی میں تبدیل کرتے ہیں،
اَور زمین کے اُونچے مقامات پر چلتے ہیں،
اُن کا نام یَاھوِہ قادرمُطلق خُدا ہے۔

5

نوحہ اَور تَوبہ کے لِئے بُلانا

1 اَے بنی اِسرائیل یہ کلام سُنو۔ مَیں یہ نوحہ تمہاری بابت کر رہا ہُوں،
2 کنواری اِسرائیل گِر گئی
اَور پھر کبھی نہیں اُٹھے گی،
وہ اَپنے ہی مُلک میں تنہا چھوڑ دی گئی
اَور کوئی اُس کو اُٹھانے والا نہیں۔
3 یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں،
تمہارا شہر اِسرائیل جو ایک ہزار سُورماؤں کو لے کر آگے کوچ کرتا تھا
اُس میں سے صِرف سَو باقی رہ جائیں گے؛
اَور تمہارے قصبے جِس میں سے سَو نکلتے تھے
اُس میں دس ہی باقی رہ جائیں گے۔
4 یَاھوِہ بنی اِسرائیل سے یُوں فرماتے ہیں،
تُم میری تلاش کرو اَور زندہ رہو؛
5 بیت ایل کے طالب نہ بنو،
گِلگالؔ میں داخل مت ہو،
بیرشبعؔ کو نہ جاؤ،
کیونکہ گِلگالؔ ضرُور اسیری میں جائے گا،

اَور بیت ایل کا نام و نِشان مِٹ جائے گا۔
6 یَاھوِہ کی تلاش کرو اَور زندہ رہو،
اَیسا نہ ہو کہ وہ آگ کی مانند بنی یُوسیفؔ پر بھڑکے،
اَور اُسے نگل جائے،
اَور بیت ایل میں اُسے بُجھانے والا کوئی نہ ہو۔

7 اَیسے لوگ ہیں جو اِنصاف کو تلخی میں بدل دیتے ہیں،
اَور راستبازی کو خاک میں مِلانے والوں،

8 جِس نے ثریّا اَور جبّار بنایا ہے،
جو اَندھیرے کو صُبح کی رَوشنی میں،
اَور دِن کو رات کے اَندھیرے میں تبدیل کرتے ہیں،
جو سمُندر کے پانی کو بُلاتے ہیں
اَور روئے زمین پر اُنڈیل دیتے ہیں۔
اُن کا نام یَاھوِہ ہے۔
9 وہ پلک جھپکتے ہی قلعہ کو نیست و نابود کر دیتے ہیں،
اَور فصیلدار شہر کو تباہ کر دیتے ہیں۔

10 اَیسے لوگ ہیں جو عدالت میں اِنصاف کو قائِم کرنے والوں سے عداوت رکھتے ہیں،
اَورجو سچ کہتا ہے اُسے حقیر سمجھتے ہیں۔

11 تُم غریبوں کے بھُوسے پر بھی محصُول لیتے ہو،
اَور اُن کے اناج پر بھی زبردستی محصُول لگاتے ہو۔
اِس لئے اگر تُم نے اَپنے لئے پتّھروں کے محلوں کو بھی تعمیر کیا ہو تو بھی،
تُم اُس میں رہنے نہ پاؤگے،
اگرچہ تُم نے نفیس تاکستان بھی لگائے ہوں
تو بھی تُم اُن کی مَے نہ پی سکوگے۔
12 کیونکہ مَیں تمہاری بے شُمار خطاؤں
اَور گُناہِ عظیم سے واقف ہُوں۔

تُم نیکوکار کو ستاتے ہو اَور رشوت لیتے ہو
اَور اَپنی عدالت میں غریبوں کو اِنصاف سے محروم رکھتے ہو۔
13 اِس لئے اَیسے وقت میں دانا چُپ رہتا ہے
کیونکہ وقت بُرا ہے۔

14 بدی کے نہیں بَلکہ نیکی کے طالب ہو

تا کہ تُم زندہ رہو۔
تَب یَاھوِہ قادرمُطلق خُدا تمہارے ساتھ رہیں گے،
جَیسا کہ تمہارا دعویٰ ہے کہ وہ تمہارے ساتھ ہیں۔
15 بدی سے نفرت رکھو اَور نیکی سے مَحَبّت،
عدالت میں اِنصاف قائم کرو۔
شاید یَاھوِہ قادرمُطلق خُدا بنی یُوسیفؔ کے
بقیّہ پر رحم کرے۔
16 اِس لیٔے خُداوؔند یَاھوِہ قادرمُطلق خُدا فرماتے ہیں:
سَب گلیوں میں نوحہ ہوگا
اَور ہر چوراہے پر آہ و ماتم ہوگا۔
کِسانوں کو ماتم کرنے کے لیٔے
اَور نوحہ گر، نوحہ کرنے کے لیٔے بُلائے جائیں گے۔
17 سَب تاکستانوں میں ماتم ہوگا،
کیونکہ مَیں تمہارے درمیان ہوکر گزروں گا،
یَاھوِہ کا یہ فرمان ہے،

یَاھوِہ کا دِن

18 تُم پر ھائے،
جو یَاھوِہ کے دِن کی آرزُو کرتے ہو،
تُم یَاھوِہ کے دِن کی آرزُو کیوں کرتے ہو؟
وہ تو تاریکی کا دِن ہوگا، رَوشنی کا نہیں۔
19 وہ دِن اَیسا ہوگا گویا کویٔی آدمی شیرببر سے اَپنی جان بچا کے بھاگے
اَور راستہ میں اُسے ریچھ مِل جائے،
یا اَپنے گھر میں داخل ہو جائے
اَور آرام فرمانے کو اَپنا ہاتھ دیوار پر ٹیکے
اَور سانپ اُسے کاٹ لے۔
20 کیا یَاھوِہ کا دِن سخت تاریکی کا نہ ہوگا، رَوشنی کا نہیں۔
گھری تاریکی جِس میں رَوشنی کی ایک کِرن بھی نہ ہوگی؟

21 مَیں تمہاری عیدوں کو مکرُوہ سمجھتا ہُوں، مُجھے اُن سے نفرت ہے؛
اَور تمہارا اِجتماعات میرے لیٔے بدبودار ہیں۔
22 اگرچہ تُم میرے لیٔے سوختنی نذریں اَور اناج کی نذریں گزرانتے ہو،
لیکن مَیں اُنہیں قبُول نہیں کروں گا۔
اگر تُم بہترین سلامتی کی نذر کی قُربانیاں گزرانو،
تو بھی مَیں اُن کا کویٔی لحاظ نہ کروں گا۔

23 اَپنے نغموں کی آواز مُجھ سے دُور کرو!
مَیں تمھاری بربط کی آواز نہ سُنوں گا۔
24 بَلکہ اِنصاف کو دریا کی مانند،
اَور صداقت کو کبھی نہ سوکھنے والے چشمے کی مانند جاری رکھو!

25 ”اَے بنی اِسرائیل کیا تُم چالیس بَرس تک بیابان میں
میرے لئے قُربانیاں کرتے اَور نذریں لاتے رہے؟
26 تُم تو اَپنے بادشاہ کا مزار،
اَور اَپنے بُتوں کا سُتون
اَور اَپنے معبُودوں کے سِتارے کو لئے پھرتے تھے،
جنہیں تُم نے اَپنے لئے بنایا تھا۔
27 لٰہذا مَیں تُمھیں دَمشق سے بھی آگے جَلاوطن کرکے بھیجوں گا،“
یَاہوِہ کا یہ فرمان ہے، جِن کا نام قادرمُطلق خُدا ہے۔

6

مطمئن لوگوں پر افسوس

1 افسوس تُم پر، جو صِیّونؔ میں عیش و آرام سے زندگی بسر کرتے ہو،
اَور ہائے تُم پرجو کوہِ سامریہؔ پر محفوظ محسُوس کرتے ہو،
اَور تُم سوچتے ہو کہ تُم اعلیٰ قوم کے مشہُور لوگ ہو،
جِن کے پاس بنی اِسرائیل آتے ہیں!
2 تُم کَلنہؔ کو جاؤ اَور اُس پر نظر کرو؛
پھر وہاں سے بڑے حماتؔ شہر کو جاؤ،
اَور پھر نیچے فلسطینیوں کے گاتھؔ کو جاؤ۔
کیا وہ تمھاری دو مملکتوں سے بہتر ہیں؟
کیا اُن کا مُلک تمھارے مُلک سے بڑا ہے؟
3 تُم میرے قہر کے دِن کو مُلتوی کرتے ہو
اَور دہشت کی سلطنت کو نزدیک لے آتے ہو۔
4 تُم ہاتھی دانت سے مُزیّن پلنگ پر لیٹتے ہو
اَور اَپنے بِستر پر آرام طلبی سے پاؤں پھیلاتے ہو۔
اَور اَپنے پسندیدہ برّے
اَور فربہ بچھڑے کھاتے ہو۔
5 تُم داویدؔ کی مانند اَپنے بربط پر گاتے ہو
اَور موسیقی کے ساز ایجاد کرتے ہو۔
6 تُم لبریز پیالوں سے مَے نوشی کرتے ہو
اَور بہترین عطر اِستعمال کرتے ہو،

لیکن تُم بنی یُوسیفؔ کی تباھی پر غم نہیں کرتے۔
7 اِس لئے تُم لوگ سَب سے پہلے اسیری میں جاؤگے؛
تمھاری دعوت و عشرت کا خاتِمہ ھو جائے گا۔

یَاھوِہ کا اِسرائیل کے غُرور سے نفرت کرنا

8 یَاھوِہ قادر نے اَپنی ھی ذات کی قَسم کھائی ھے، اَور یَاھوِہ قادرمُطلق خُدا یہ اعلان کرتے ھیں،
مَیں یعقوب کے غُرور سے عداوت رکھتا ھُوں
اُس کے شاھی محلوں سے مُجھے نفرت ھے؛
مَیں اِس شہر اَور اِس کے باشِندوں کو
اَور اِس کی سبھی چیزوں کو اُس کے دُشمنوں کے حوالہ کر دُوں گا۔
9 اگر کسی گھر میں دس آدمی بھی باقی ھوں گے تو بھی وہ مَر جائیں گے۔
10 اَور جَب کوئی رشتہ دار اُن کی لاشوں کو جَلانے کے لئے گھر سے باھر لے جانے کو آئے اَور وھاں چھُپے ھُوئے
کسی آدمی سے پُوچھے، ”کیا تمھارے ساتھ کوئی اَور ھے؟“ اَور وہ جَواب دے، نہیں، تَب وہ کہے، ”چُپ رہ۔ ھمیں یَاھوِہ
کا نام نہیں لیناھے۔“
11 کیونکہ یَاھوِہ نے حُکم دیا ھے،
اَور وہ بڑے گھر کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا
اَور چھُوٹے گھر کو چکنا چُور کر دے گا۔

12 کیا چٹّانوں پر گھوڑے دَوڑتے ھیں؟
کیا وھاں بَیلوں سے ھل چلایا جاتا ھے؟
لیکن تُم نے اِنصاف کو زھر میں
اَور صداقت کو تلخی میں بدل دیا ھے۔
13 تُم جو لُو دِبارؔ* کی فتح پر خُوش ھو۔
اَور کہتے ھو کیا، ”ھم نے اَپنی طاقت سے قرنَیمؔ† نہیں لیا؟“

14 کیونکہ یَاھوِہ قادرمُطلق خُدا اعلان کرتے ھیں،
اَے بنی اِسرائیل، مَیں تمھارے خِلاف ایک قوم کو بھڑکاؤں گا،
جو تُمھیں لیبو حماتؔ سے لے کر
عراباہؔ کی وادی تک ستائے گی۔

7

ٹِڈّیاں، آگ اَور ایک ساھول

1 یَاھوِہ قادر نے مُجھے یہ دِکھایا: شاھی حِصّے کی فصل کٹنے کے بعد، جَب دُوسری فصل آنے والی تھی، تَب یَاھوِہ ٹِڈّیوں
کا ایک غول تیّار کر رہے تھے۔

* 6:13 لُو دِبارؔ یعنی بے فضُول
† 6:13 قرنَیمؔ یعنی سینگ یہاں طاقت کی علامت ھے۔

2 جَب ٹِڈّیاں زمین کی سَب گھاس کو بالکُل چٹ کر گئیں، تَب مَیں نے زور سے چِلّاکر فریاد کی، ”اَے یَاھوِہ قادر،
مُعاف کریں، یعقوب کیسے زندہ رہ سَکتا ہے؟ وہ تو بہت ہی چھوٹا ہے!“
3 پس یَاھوِہ نے رحم کیا اَور اَپنے کام کو روک دیا۔
اَور فرمایا، ”اَب اَیسا نہیں ہوگا۔“
4 یَاھوِہ قادر نے مُجھے یہ دِکھایا: یَاھوِہ قادر نے اِنصاف کرنے کے لئے آگ کو بُلایا۔ اَور اُس آگ نے گھرے سُمندر
کو سُکھا دیا اَور زمین کو نگل گئی۔
5 تَب مَیں چِلّایا، ”اَے یَاھوِہ قادر، مَیں آپ سے مِنّت کرتا ہُوں، اِسے روک دیجئے! یعقوب کیسے زندہ رہ سَکتا ہے؟ وہ
تو بہت ہی چھوٹا ہے۔“
6 تَب یَاھوِہ نے اُس آفت کو ٹال دیا،
اَور پھر یَاھوِہ قادر نے فرمایا، ”اَب اَیسا نہیں ہوگا۔“

7 پھر خُداوؔند نے مُجھے یہ دِکھایا: خُداوؔند اَپنے ایک ہاتھ میں ایک ساھول لئے ہُوئے ساھول کی ایک دیوار پر کھڑے
ہیں۔
8 اَور یَاھوِہ نے مُجھ سے پُوچھا، ”اَے عامُوسؔ، تُمہیں کیا دِکھائی دے رہا ہے؟“
مَیں نے جَواب دیا، ”ایک ساھول۔“
تَب خُداوؔند نے مُجھ سے فرمایا، ”دیکھو، مَیں اَپنی قوم بنی اِسرائیل میں ساھول لگاؤں گا اَور اَب مَیں اُن کو سزا دئیے
بغیر نہ چھوڑوں گا۔
9 ”اِصحاقؔ کے اُونچے مقامات تباہ کئے جائیں گے
اَور بنی اِسرائیل کے مُقدّس مقام ویران ہو جائیں گے؛
اَور مَیں تلوار لے کر بنی یرُبعامؔ پر حملہ کروں گا۔“

عامُوسؔ اَور اماضیاہؔ

10 تَب بیت ایل کے کاہِنؔ اماضیاہؔ نے شاہِ اِسرائیل یرُبعامؔ کو خبر بھیجی: ”عامُوسؔ نبی بنی اِسرائیل کے دِل میں آپ کے
خِلاف فتنہ کھڑا کر رہا ہے۔ مُلک اُس کی سَب باتوں کو برداشت نہیں کر سَکتا۔
11 کیونکہ عامُوسؔ یُوں کہہ رہا ہے،
” یرُبعامؔ تلوار سے مارا جائے گا،
اَور بنی اِسرائیل یقیناً! اَپنے وطن سے دُور ہوکر
اسیری میں چلا جائے گا۔‘ “
12 تَب اماضیاہؔ نے عامُوسؔ سے کہا، ”اَے نبی یعنی غیب کی باتیں کہنے والے، یہاں سے دفع ہو جا، اَور مُلکِ یہُودیؔہ
کو بھاگ جا، وہیں اَپنی روٹی کما اَور وہیں اَپنی نبُوّت کر۔
13 اَب بیت ایل میں اَور نبُوّت نہ کرنا کیونکہ یہ بادشاہ کا پاک مَقدِس اَور سلطنت کی عبادت گاہ ہے۔“
14 عامُوسؔ نبی نے اماضیاہؔ کو جَواب دیا، ”مَیں نہ نبی تھا اَور نہ نبی کا بیٹا ہُوں، مَیں تو ایک چرواھا اَور گُولر کے
درختوں کی دیکھ بھال کرنے والا تھا۔
15 لیکن یَاھوِہ نے مُجھے ریوڑ کی دیکھ بھال کرنے کے کام سے بُلاکر مُجھ سے فرمایا، ’جاؤ، میری قوم بنی اِسرائیل سے
نبُوّت کرو۔‘
16 اِس لئے اَب تُم یَاھوِہ کا کلام سُن، تُم کہتے ہو،

”’بنی اِسرائیل کے خِلاف نبُوّت نہ کر،
اَور بنی اِصحاقؔ کے خِلاف کلام کرنا بند کر۔‘
17 ”اِس لئے یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں،
”’تمہاری بیوی شہر میں فاحِشہ بَن جائے گی،
اَور تمہارے بیٹے اَور بیٹیاں تلوار سے قتل کئے جائیں گے۔
تمہاری زمین ناپ کر تقسیم کی جائے گی،
اَور تُم خُود ایک بُت پرست مُلک میں مروگے۔
اَور یقیناً بنی اِسرائیل اَپنے وطن سے دُور،
جَلاوطنی میں چلا جائے گا۔‘ “

8

پکے ہُوئے پھلوں کا رُویا

1 یَاہوِہ قادر نے مُجھے پکے ہُوئے پھلوں کی ایک ٹوکری دِکھائی۔
2 اُنہوں نے مُجھ سے پُوچھا، ”اَے عامُوسؔ، تُو کیا دیکھتا ہے؟“
مَیں نے جَواب دیا، ”پکے ہُوئے پھلوں کی ایک ٹوکری۔“
تَب یَاہوِہ نے مُجھ سے فرمایا، ”میری قوم بنی اِسرائیل کا وقت پُورا* ہو گیا ہے؛ اَب مَیں اُنہیں نہیں چھوڑوں گا۔“
3 یَاہوِہ قادر فرماتے ہیں، ”اُس دِن، بیت المُقدّس کے نغمے ماتم میں تبدیل ہو جائیں گے۔ ہر طرف بہت سِی لاشیں پڑی
ہوں گی اَور خاموشی چھائی ہوگی!“
4 تُم جو ضرُورت مندوں کو کُچلتے رہتے ہو
اَور مُلک کے مسکینوں کو مٹاتے رہتے ہو، یہ کلام سُنو۔
5 تُم کہتے ہو،
”نئے چاند کی عید کب گزرے گی
تاکہ ہم اَپنا اناج فروخت کریں،
سَبت کا دِن کب ختم ہوگا
تاکہ ہم گیہُوں کے فروخت کے واسطے اَپنے کھتّے کھولیں؟“
تُم ایفہ کو چھوٹا
اَور ثاقل کو ناپ میں بڑا کرتے ہو،
اَور دغابازی کے ترازو سے ٹھگتے ہو،
6 تُم مسکینوں کو رُوپیہ سے
اَور حاجت مند کو ایک جوڑی جُوتے سے خریدتے ہو،
اَور گیہُوں کے ساتھ پھٹکن بھی بیچتے ہو۔

* 8:2 وقت پُورا اصل عِبرانی میں وقت پک چُکا ہے

7 یَاھوِہ یعقوب کی حشمت کی قَسم کھا کر فرماتے ھیں، ”جو کچھ اُنہُوں نے کِیا ھے، مَیں اُن میں سے ایک کو بھی نہ
بھُولوں گا۔
8 ”کیا اِس سبب سے زمین نہ تھرتھرائے گی،
اَور اُن کے ھر باشِندے ماتم نہ کریں گے؟
سارا مُلک دریائے نیل کی مانند ھوگا
جو اُفنے گی، پھر اُس میں لہریں اُٹھیے گا،
اَور پھر وہ مُلک مِصر کے دریائے کی مانند بالکُل پُرسکون ھو جائے گا۔“
9 یَاھوِہ قادر اعلان کرتے ھیں،
”اُس دِن، مَیں آفتاب کو دوپہر کے وقت غروب کروں گا
اَور زمین پر دِن میں ھی تاریکی کر دُوں گا۔
10 مَیں تمہاری عیدوں کو ماتم میں
اَور تمہارے نغموں کو نوحے میں تبدیل کر دُوں گا۔
اَور تُم سَب کو ٹاٹ پہناؤں گا
اَور تُم سَب کے سَر کو گنجا کر دُوں گا۔
اَور اَیسا ماتم برپا کروں گا جَیسے اِکلوتے بیٹے کی خاطِر ھوتا ھے
اَور اُس کا اَنجام روزِ تلخ جَیسا ھوگا۔“

11 یَاھوِہ قادر فرماتے ھیں، ”وہ دِن آ رہے ھیں،
جَب مَیں اُس مُلک میں قحط نازل کروں گا،
جو نہ روٹی کا نہ پانی کا،
بَلکہ خُدا کے کلام کا قحط ھوگا۔
12 لوگ یَاھوِہ کے کلام کی تلاش میں،
سمُندر سے سمُندر تک
اَور شمال سے مشرق تک بھٹکتے پھریں گے،
لیکن کھیں نہ پائیں گے۔
13 ”اُس دِن
”حسین عورتیں اَور جَوان مَرد
پیاس سے بے ہوش ھو جائیں گے۔
14 جو لوگ سامریہؔ کے خطا کی قَسم کھا کر کہتے ھیں،
’دانؔ کے معبُود کے حیات کی قَسم،‘
یا ’بیرشبعؔ کے معبُود کے حیات کی قَسم،‘
وہ اَیسے گریں گے گویا پھر کبھی نہ اُٹھیں گے۔“

9

بنی اِسرائیل کا ھلاک کیاجانا

1 مَیں نے خُداوؔند کو مذبح کے پاس کھڑے دیکھا، اَور اُنہُوں نے فرمایا،
سُتونوں کے سَر پر اَیسا مارو
کہ دہلیز ہِل جائیں۔
اَور اُن کو سَب لوگوں کے سَروں پر گرا دو؛
اَورجو باقی بچیں گے، اُنہیں مَیں تلوار سے قتل کروں گا۔
اُن میں سے ایک بھی بھاگ نہ سکے گا
اَورجو بچنے کی کوشش کرے گا وہ بھی بچ نہ پائے گا۔
2 اگر وہ)پاتال(کی گہرائی میں بھی چلے جائیں،
تو میرا ہاتھ اُنہیں وہاں سے کھینچ نکالے گا۔
اگر وہ آسمان پر چڑھ جائیں،
تو مَیں وہاں سے بھی اُن کو اُتار لاؤں گا اَور پکڑ لُوں گا۔
3 اگر وہ کوہِ کرملؔ کی چوٹی پر جا چھپیں،
تو بھی مَیں اُن کو وہاں سے ڈھونڈ کر پکڑ لُوں گا۔
اگرچہ وہ سمُندر کی تہہ میں چھُپ جائیں،
تو وہاں مَیں سانپ کو اُنہیں ڈسنے کا حُکم دُوں گا۔
4 اگر اُن کے دُشمن اُن کو اسیر کرکے لے جائیں،
تو مَیں وہاں تلوار کو حُکم دُوں گا کہ اُنہیں قتل کرے۔

مَیں اُن کی بھلائی کے لئے نہیں
بَلکہ اُن کی بُرائی کے لئے اُن پر نگاہ رکھوں گا۔

5 خُداوؔند، قادرمُطلق یَاہوِہ،
جو زمین کو چھُوتے ہیں تو وہ پگھل جاتی ہے،
اَور اُن کے سَب باشِندے ماتم کرتے ہیں؛
سارا مُلک دریائے نیل کی مانند اُفان مارتا ہے،
اَور پھر دریائے مِصر کی مانند پُرسکون ہو جاتا ہے۔
6 خُدا آسمان پر اَپنے بالاخانے تعمیر کرتے ہیں،
اَور اُنہُوں نے زمین پر اَپنے گُنبَد کی بُنیاد رکھی ہے،
جو سمُندر کے پانی کو بُلاتے ہیں
اَور رُوئے زمین پر بارش کرتے ہیں۔
اُن کا نام یَاہوِہ ہے۔

7 اَے بنی اِسرائیل،
کیا تُم میرے لئے اہلِ کُوشؔ کی مانند نہیں ہو؟
یَاہوِہ اعلان کرتے ہیں،

کیا مَیں بنی اِسرائیل کو مُلک مِصر سے،
فلسطینیوں کو مُلک کفتُور سے،
اَور ارامیوں کو مُلک قِیرؔ سے باہر نہیں نکال لایا ہُوں؟

8 یقیناً یَاہوِہ قادر کی آنکھیں
اُن گُنہگار مُلکوں پر لگی ہُوئیں ہیں۔
یَاہوِہ فرماتے ہیں،
مَیں اُنہیں رُوئے زمین سے
نِیست و نابود کر دُوں گا۔
مگر بنی یعقوب کو پُوری طرح
نِیست و نابود نہیں کروں گا۔
9 کیونکہ مَیں حُکم دُوں گا،
اَور مَیں سَب قوموں کے درمیان
بنی اِسرائیل کو اَیسا جھاڑوں گا
گویا کسی چھلنی میں اناج کو چھانا جاتا ہے،
اَور ایک دانہ بھی زمین پر نہیں گِرتا ہے۔
10 میرے لوگوں کے درمیان سے تمام گُنہگار
جو یہ کہتے ہیں،
نہ تو ہمارے اُوپر کوئی آفت آئے گی اَور نہ ہی آفت سے ہمارا سامنا ہوگا،
وہ سَب کے سَب تلوار سے ہلاک کئے جائیں گے۔

بنی اِسرائیل کی بحالی

11 اُس دِن
مَیں داویؔد کے گِرے ہُوئے خیمہ کو کھڑا کروں گا۔
اَور اُس کی تمام ٹُوٹی دیواروں کی مرمّت کروں گا،
اَور اُس کے کھنڈروں کو
پھر سے پہلے جَیسا تعمیر کروں گا۔
12 تاکہ وہ اِدُوم کے بچے ہُوئے لوگوں کو،
اَور اُن سَب غَیریہُودی قوموں کو اَپنے قبضے میں کر لے جو میری ہیں،
یہ اُن ہی یَاہوِہ کا اعلان ہے جو یہ سَب کام کرنے والے ہیں۔
13 یَاہوِہ فرماتے ہیں، اَیسے دِن آ رہے ہیں،
جَب ہل جوتنے والا فصل کاٹنے والے سے
اَور انگور روندنے والا، پَودا لگانے والے سے آگے نکل جائے گا۔
اَور پہاڑوں سے نئی مَے ٹپکے گی
اَور ساری پہاڑیوں سے بہہ جائے گا۔
14 اَور مَیں اَپنی قوم بنی اِسرائیل کو اسیری سے واپس لَوٹا لاؤں گا۔

وہ اُجڑے شہروں کو تعمیر کر کے اُن میں سکونت کریں گے۔
وہ تاکستان لگائیں گے اَور اُن کی مَے پیئیں گے،
وہ باغ لگائیں گے اَور اُن کے پھل کھائیں گے۔
15 مَیں بنی اِسرائیل کو اُنہیں کے مُلک میں قائِم کروں گا،
اَور وہ پھر کبھی اَپنے وطن سے جو مَیں نے اُنہیں بخشا ہے
نکالے نہ جائیں گے،
یہی یَاہوِہ تمہارے خُدا کا فرمان ہے۔

عبدیاہ
کی نبوّت

عبدیاہ کی رُویا

1 عبدیاہ نبی کی رُویا۔

یَاھوِہ قادر اِدُوم کی بابت یُوں فرماتے ہیں،
ہم نے یَاھوِہ کی جانِب سے ایک پیغام سُنا ہے،
اَور اُن قوموں کے درمیان پیغام سُنانے کو ایک قاصِد روانہ کیا گیا ہے،
اُٹھو، آؤ ہم اِدُوم کے خِلاف جنگ کرنے کو چلیں۔
2 دیکھو، اَب مَیں تُمھیں مُختلف قوموں کے درمیان چھوٹا بناؤں گا،
تُم پُوری طرح سے ذلیل ہوگے۔
3 تمھارے تکبُّر دِل نے تُمھیں فریب دیا ہے،
اَے چٹّانوں کے شگاف میں رہنے والے،
اَور بُلندیوں پر اَپنا مکان تعمیر کرنے والے،
تُم جو اَپنے دِل میں کہتے ہو،
کس میں اِتنی قُوّت ہے جو مُجھے نیچے زمین پر لا سکے؟
4 یَاھوِہ فرماتے ہیں،
اگرچہ تُم عُقاب کی مانند بُلندی پر پرواز کرو
اَور سِتاروں پر اَپنا گھونسلہ تعمیر کرو،
تو بھی مَیں تُمھیں وہاں سے بھی نیچے اُتاروں گا۔
5 اگر تمھارے گھر میں چور آ جایٔیں،
یا رات کو ڈاکُو آ جایٔیں،
تو کیا وہ جِتنا چاہتے،
اُتنا مال لُوٹ کر نہ لے جائیں گے؟
اگر انگور توڑنے والے تمھارے پاس آتے،
تو کیا وہ کچھ انگور چھوڑ نہ جاتے؟
6 لیکن عیسَوؔ کو اِس قدر لُوٹا جائے گا،
کہ لوگ اُس کے پوشیدہ خزانے ڈھونڈ لیں گے۔
7 اَور تمھارے سارے حمایتی تُمھیں سرحد تک کھدیڑ دیں گے،
تمھارے دوست تُم سے دغا کریں گے اَور تُمھیں اَپنے قبضے میں کر لیں گے،
جو تمھاری روٹی کھاتے ہیں وُہی تمھارے لئے جال بچھائیں گے،
لیکن تُمھیں اِس کا پتہ بھی نہ چلے گا۔

8 یَاھوِہ اعلان کرتے ھیں،
اُس دِن، کیا مَیں اِدُوم کے عقلمندوں
اَور عیسوؔ کے پہاڑی صاحبِ فہم باشِندوں کو تباہ نہ کروں گا؟
9 اَے تیمانؔ، تمہارے بہادر خوفزدہ ہوں گے،
اَور عیسوؔ کا ھر پہاڑی باشِندہ
ہلاک کر دیا جائے گا۔
10 اَے عیسوؔ، اُس ظُلم کے سبب سے جو تُونے اَپنے بھائی یعقوب پر کیا تھا،
تُو بہت شرمندہ ہوگا؛
اَور ہمیشہ کے لِئے تباہ ہو جائے گا۔
11 جِس دِن پردیسی لوگ اُن کے شہروں میں داخل ہُوئے،
اُس دِن تُم دُور کھڑے ہُوئے سَب دیکھ رہے تھے،
وہ اُس کی دولت لُوٹ کر لے گئے،
اَور یروشلیمؔ کو ھڑپنے کے لِئے قُرعہ ڈالے،
تو اُس وقت تُم بھی اُس کے دُشمنوں کی مانند سلُوک کر رہے تھے۔
12 تمہارے لِئے یہ مُناسب نہیں تھا کہ تُم اَپنے بھائیوں کے مُصیبت کے دِنوں میں
خاموشی سے کھڑے ہوکر دیکھتے رہتے،
اَور بنی یہُوداہؔ کی ہلاکت کے دِن شادمان ہوتا،
اَور اُن کی مُصیبت کے دِنوں میں شیخی مارتا۔
13 تُمھیں مُناسب نہ تھا کہ تُم میرے لوگوں کی مُصیبت کے دِنوں میں،
اُن کے پھاٹکوں میں گھُستے،
اَور اُن کی تباھی کے دِن
خاموش رہ کر دُور کھڑا ہوکر تماشا دیکھتے رہتے،
اَور اُن کی تباھی کے دِن
اُن کا مال لُوٹتے۔
14 تمہارے لِئے یہ مُناسب نہ تھا کہ اَپنی جان بچا کر فرار ہونے والوں کا
سر قلم کرنے کو چوراھوں پر کھڑے ہوتے،
اَور اُن کی مُصیبت کے دِنوں میں
زندہ بچے ہوؤں کو اُن کے دُشمنوں کے حوالہ کرتے۔

15 کیونکہ سَب قوموں کے واسطے،
یَاھوِہ کا مُقرّر دِن نزدیک ہے،
جَیسا تُم نے کیا ہے وَیسا ھی تمہارے ساتھ بھی کیا جائے گا،
تمہارا کیا ہُوا تمہارے ھی سَر پر آئے گا۔
16 جِس طرح تُم نے میرے مُقدّس پہاڑ پر وہ پیالہ پیا،

اُسی طرح سَب قومیں مُتواتر پیئیں گی؛
وہ پیتی رہیں گی
اَور اَیسی ہو جائیں گی گویا کبھی وُجُود میں ہی نہیں تھیں۔
17 لیکن رِہائی کوہِ صِیّونؔ پر مَوجُود ہوگی؛
اَور وہ مُقدّس مقام ہوگا،
اَور بنی یعقوب اَپنی مِیراث پر قابض ہوں گے۔
18 بنی یعقوب آگ کی مانند
اَور بنی یُوسیفؔ شُعلہ کی مانند ہوں گے؛
اَور بنی عیسوؔ بچے ہُوئے بھُوسے کی مانند ہوں گے،
جنہیں وہ آگ میں جَلا کر ہلاک کر دیں گے۔
اَور بنی عیسوؔ کے نَسل میں سے
کوئی بھی باقی نہ بچے گا۔
کیونکہ یہ یاہوِہ کا فرمان ہے۔

19 اَور نیگیوؔ کے باشِندوں کا
عیسوؔ کے پہاڑ پر کا اِختیار ہو جائے گا،
اَور میدان کے باشِندے
فلسطین مُلک کے مالک ہوں گے۔
وہ اِفرائیمؔ اَور سامریہؔ کے کھیتوں پر قابض ہوں جائیں گے،
اَور بِنیامین گِلعادؔ پر قابض ہو جائے گا۔
20 اَور بنی اِسرائیل کے سَب جَلاوطن لوگ
جو کنعانؔ میں صارفت تک ہیں
اَور یروشلیمؔ کے وہ جَلاوطن جو سفارادؔ میں ہیں
وہ نیگیوؔ کے شہروں پر قابض ہو جائیں گے۔
21 اَور رِہائی دینے والے کوہِ صِیّونؔ پر چڑھیں گے
تا کہ عیسوؔ کے پہاڑ پر حُکمرانی کریں۔
اَور سلطنت یاہوِہ کی ہو جائے گی۔

یُوناہؔ
کی نبُوّت

یَاھوِہ کے حُضُور سے یُوناہؔ کا فرار ھونا

1 یَاھوِہ کا کلام یُوناہؔ بِن اِمتّائی پر نازل ھُوا:
2 ”اُٹھ کر اُس بڑے شہر نِینوہؔ کو جا اَور اُس کے خِلاف مُنادی کر کیونکہ اُن کی بدی میرے سامنے تک آ پہُنچی ھے۔“
3 لیکن یُوناہؔ یَاھوِہ کے حُضُور سے ترشیشؔ کی طرف جانے کو بھاگے اَور یافؔا جا پہُنچے۔ وھاں اُنہیں ترشیشؔ کو جانے
والا ایک پانی کا جہاز مِلا۔ اَور وہ کرایہ دے کر اُس میں سوار ھُوئے تاکہ اُن کے ساتھ یَاھوِہ کی حُضُوری سے ترشیشؔ
کو چلے جائیں۔
4 تَب یَاھوِہ نے سمُندر پر ایک اَیسی آندھی بھیجی کہ جہاز کے ٹکڑے ٹکڑے ھو جانے کا خطرہ پیدا ھو گیا۔
5 سارے ملّاح خوفزدہ ھو گئے اَور ھر ایک اَپنے اَپنے معبُود کو پُکارنے لگے اَور جہاز کو ھلکا کرنے کی غرض سے
اَپنا مال و اَسباب سمُندر میں پھینک دیا۔
لیکن یُوناہؔ نیچے جہاز کے اَندر پڑے سو رہے تھے۔
6 جہاز کے کپتان نے اُن کے پاس جا کر کہا، ”آپ کیسے سو سکتے ھیں؟ اُٹھو اَور اَپنے خُدا کو پُکارو۔ شاید وہ ھماری
سُنے اَور ھم ھلاک نہ ھوں۔“
7 تَب ملّاحوں نے آپَس میں کہا، ”آؤ ھم قُرعہ ڈالیں اَور مَعلُوم کریں کہ اِس آفت کے لئے کون ذمّہ دار ھے۔“ اُنہُوں
نے قُرعہ ڈالا اَور قُرعہ یُوناہؔ کے نام پر نِکلا۔
8 اُنہُوں نے اُس سے کہا کہ ھمیں بتا، ”یہ آفت ھم پر کس کی وجہ سے آئی ھے؟ تمہارا پیشہ کیا ھے؟ اَور آپ کہاں سے
آئے ھیں؟ آپ کا وطن کہاں ھے اَور آپ کس قوم سے تعلّق رکھتے ھیں؟“
9 یُوناہؔ نے جَواب دیا، ”میں ایک عِبرانی ھُوں اَور آسمان کے خُدا یَاھوِہ کی عبادت کرتا ھُوں جِس نے زمین اَور سمُندر
تخلیق کی ھے۔“
10 اِس بات کو سُن کر وہ خوفزدہ گئے اَور اُن سے پُوچھا، ”آپ نے کیا کیا ھے؟“ (کیونکہ یُوناہؔ نے اُنہیں یہ بتا دیا تھا
کہ، وہ یَاھوِہ کے حُضُور سے بھاگ رہے تھے۔)
11 سمُندر میں طُوفان بڑھتا جا رہاتھا اِس لئے اُنہُوں نے یُوناہؔ سے پُوچھا، ”ھم آپ کے ساتھ کیا کریں تاکہ سمُندر ھمارے
لئے ساکن ھو جائے؟“
12 ”مُجھ کو اُٹھا کر سمُندر میں پھینک دو،“ یُوناہؔ نے جَواب دیا، ”تو سمُندر ساکن ھو جائے گا۔ کیونکہ مَیں جانتا ھُوں
کہ یہ بڑا طُوفان میری غلطی کے باعث تمہارے اُوپر آیا ھے۔“
13 پھر بھی ملّاح نے جہاز کو ساحِل تک لے جانے کی اَپنی پُوری کوشش کی مگر وہ ساحِل تک لے جانے میں
کامیاب نہیں ھُوئے کیونکہ سمُندر پہلے سے بھی زِیادہ موجزن ھوتا جا رہاتھا۔
14 تَب وہ یَاھوِہ کے حُضُور میں فریاد کئے، ”اَے یَاھوِہ، اِس شخص کی جان لینے کے لئے ھم لوگوں کو ھلاک نہ کر۔
ایک معصُوم کی موت کی ذمّہ داری ھمارے گردن پر نہ ڈال کیونکہ اَے یَاھوِہ، آپ نے جو چاھا اُسے کیا۔“

15 تَب اُنہُوں نے یُوناہؔ کو اُٹھا کر سمُندر میں پھینک دیا اَور سمُندر کی لہریں تھم گئیں۔
16 اِس بات سے وہ لوگ بہت خوفزدہ ہو گئے اَور اُنہُوں نے یَاھوِہ کے حُضُور میں قُربانی گذرانی اَور مَنّتیں مانیں۔

یُوناہؔ کی دعا

17 لیکن یَاھوِہ نے یُوناہؔ کو نگل جانے کے لئے ایک بڑی مچھلی تیّار کر رکھی تھی اَور یُوناہؔ تین دِن اَور تین رات مچھلی
کے پیٹ میں رہا۔

2

1 تَب یُوناہؔ نبی نے مچھلی کے پیٹ کے اَندر سے یَاھوِہ اَپنے خُدا سے فریاد کی۔
2 اُس نے کہا:
"اَپنی مُصیبت کے دَوران مَیں نے یَاھوِہ سے دعا کی،
اَور اُس نے میری سُن لی۔
مَیں نے پاتال کی گہرائی سے مدد کے لئے پُکارا،
اَور خُدا نے میری فریاد سُنی۔
3 خُدا نے مُجھے سمُندر کی گہرائی میں پھینک دیا تھا
اَور لہروں نے مُجھے گھیرلیا تھا؛
تیری تمام موجیں اَور لہریں
میرے اُوپر سے گزر گئیں۔
4 مَیں نے کہا، 'مَیں آپ کی نظروں سے
دُور کر دیا گیا ہُوں؛
لیکن مَیں پھر سے
آپ کے بیت المُقدّس کو دیکھوں گا۔'
5 ہیبت ناک پانی نے مُجھے خوفزدہ کر دیا،
گہرائی میرے چاروں طرف تھی؛
سمُندری نباتات میرے سَر کے چاروں طرف لپٹ گئی تھی۔
6 میں پہاڑوں کی گہرائی تک ڈُوب گیا تھا؛
زمین کے راستے ہمیشہ کے لئے مجھ پر بندھو گئے تھے۔
لیکن آپ نے اَے یَاھوِہ، میرے خُدا،
میری جان کو پاتال سے باھر نکالا۔"

7 جَب میری زندگی ختم ہو رہی تھی،
تَب اَے یَاھوِہ، مَیں نے آپ کو یاد کیا،
اَور میری دعا آپ کے بیت المُقدّس میں
آپ کے حُضُور میں پہنچی۔

8 جو لوگ جھُوٹے معبُودوں سے لپٹے رہتے ہیں
وہ خُود کو خُدا کی شفقت سے محروم رکھتے ہیں۔

9 لیکن مَیں تیری شُکر گزاری کا نغمہ گاتے ہُوئے،
آپ کے لِئے قُربانی گذرانوں گا۔
مَیں نے جو مَنّت مانگی ہے اُسے پُورا کروں گا۔
میں گواہی دیتا ہُوں، نجات یاہوِہ کی طرف سے آتی ہے۔
10 اَور یاہوِہ نے اُس بڑی مچھلی کو حُکم دیا اَور اُس نے یُوناہؔ کو خشک زمین پر اُگل دیا۔

3

یُوناہؔ نینوہؔ کو روانہ ہوتا ہے

1 تَب یاہوِہ کا کلام دُوسری بار یُوناہؔ پر نازل ہُوا:
2 ”اُٹھ، اُس بڑے شہر نینوہؔ کو جا اَورجو پیغام میں تُمہیں وہاں دینے والا ہُوں اُس کی مُنادی کر۔“
3 تَب یُوناہؔ یاہوِہ کے کلام کے مُطابق نینوہؔ کو گیا۔ نینوہؔ بہت بڑا شہر تھا۔ وہاں پہُنچنے کے لِئے تین دِن لگتے تھے۔
4 یُوناہؔ نینوہؔ شہر میں داخل ہُوا اَور ایک دِن کا سفر طے کرتے ہُوئے اُس نے اعلان کیا، ”اَب سے چالیس دِن کے بعد
نینوہؔ تباہ کر دیا جائے گا۔
5 تَب نینوہؔ کے باشِندے خُدا پر ایمان لائے اَور روزہ کا اعلان کیا اَور بڑے سے چھوٹے تک سَب نے ٹاٹ اوڑھا۔“
6 جَب نینوہؔ کے بادشاہ کو یہ خبر پہُنچی تو وہ اَپنے تخت سے اُٹھا اَور اَپنا شاہی لباس اُتار کر ٹاٹ اوڑھ کر خاک پر بیٹھ
گیا۔
7 اَور نینوہؔ میں یُوں اعلان کروایا،
بادشاہ اَور اُس کے سرداروں کی طرف سے فرمان جاری ہے کہ،
کوئی اِنسان یا حَیوان، گلّہ اَور مویشی نہ کچھ کھائیں اَور نہ پیئیں۔
8 بَلکہ ہر اِنسان اَور حَیوان ٹاٹ اوڑھے اَور فوراً خُدا سے فریاد کرے۔ اَور ہر شخص اَپنی بُری روِش اَور ظُلم سے باز
آئے۔
9 کون جانتا ہے؟ شاید خُدا ہم پر رحم کرے اَور اَپنا اِرادہ بدلے اَور وہ اَپنا قہر شدید نازل کرنے سے باز آئے اَور
ہم ہلاک نہ ہوں۔
10 جَب خُدا نے اُن کا یہ عَمل دیکھا کہ وہ اَپنی بُری روِش سے پھر گئے تو اُس نے اَپنا اِرادہ بدل دیا اَور اُس عذاب کو
جو وہ اُن پر نازل کرنے والا تھا اُسے روک دیا اَور اُسے نازل نہ کیا۔

4

خُدا کی رحمت پر یُوناہؔ کا غُصّہ

1 لیکن یُوناہؔ کو خُدا کا یہ فیصلہ بہت بُرا لگا اَور وہ سخت ناراض ہُوا۔
2 اُس نے یاہوِہ سے دعا مانگی، ”اَے یاہوِہ، جَب مَیں اَپنے گھر میں تھا، تو کیا مَیں نے یہی بات نہیں کہی تھی کہ آپ
اُنہیں مُعاف کر دیں گے؟ اِس لِئے مَیں نے ترشیشؔ کو بھاگنے میں جلدی کی تھی۔ کیونکہ مَیں جانتا تھا کہ آپ رحیم و کریم
خُدا ہیں۔ جو قہر کرنے میں دھیما اَور شفقت میں غنی ہیں۔ آپ اَیسے خُدا ہیں جو عذاب نازل کرنے سے باز رہتا ہے۔
3 اَب، اَے یاہوِہ آپ میری جان لے لیں کیونکہ میرے اِس جینے سے مَرجانا بہتر ہے۔“
4 تَب یاہوِہ نے جَواب دیا، کیا، ”تمہارا غُصّہ کرنا جائز ہے؟“

5 تب یُوناہؔ شہر سے باہر جا کر مشرق کی طرف ایک جگہ جا بیٹھا۔ وہاں اُس نے اَپنے لئے ایک چھپّر بنا کر اُس کے
سایہ میں بیٹھ گیا اَور اِنتظار کرنے لگا کہ شہر کا کیا حال ہوتاہے۔
6 تب یَاہوِہ خُدا نے ایک پتّوں والی بیل اُگائی اَور اُسے یُوناہؔ کے اُوپر پھیلایا تا کہ اُس کے سَر پر سایہ ہو اَور وہ تیز دھوپ
سے بچے اَور آرام پائے۔ یُوناہؔ اُس سائے دار درخت سے بہت خُوش ہُوا۔
7 لیکن دُوسرے دِن صُبح سویرے خُدا نے ایک کیڑا بھیجا جِس نے پتّوں والی بیل کی جڑ کو کاٹ ڈالا اَور وہ سُوکھ
گیا۔
8 جَب آفتاب نِکلا تو خُدا نے مشرق سے ایک جھُلسانے والی لُو چلائی اَور آفتاب کی تپش نے یُوناہؔ کے سَر میں اسر کیا
جِس سے وہ بے ہوش ہو گیا اَور مرنے کی آرزُومند ہوکر کہنے لگا، ”میرے اِس جینے سے مَرجانا بہتر ہے۔“
9 تَب خُدا نے یُوناہؔ سے پُوچھا، ”کیا اِس پتّوں والی بیل کی بابت تمہارا غُصّہ جائز ہے؟“
یُوناہؔ نے کہا، ”ہاں، میں اِتنا ناراض ہُوں کہ مَرنا چاہتا ہُوں۔“
10 تَب یَاہوِہ نے فرمایا، ”تُمہیں اِس پتّوں والی بیل کااِتنا خیال ہے، جسے نہ تُم نے لگایا نہ اُس کی دیکھ بھال کی اَور نہ
ہی تُم نے اُسے بڑھایا۔ جو ایک ہی رات میں اُگا اَور دُوسری رات میں سُوکھ گیا۔
11 تو پھر کیا میں اِس بڑے شہر نینوہؔ کا فکر نہ کروں؟ جِس میں ایک لاکھ بیس ہزار سے زِیادہ لوگ رہتے ہیں، جو
اَپنے داہنے اَور بائیں ہاتھ میں فرق نہیں کر سکتے، اَور اِسی طرح بے شُمار مویشی بھی رہتے ہیں۔“

میکاہ کی نبوّت

1 سامریہ اَور یروشلیم کی بابت یَاھوِہ کا کلام جو شاھانِ یہُوداہ یُوتام و آحاز اَور حِزقیاہ کے ایّام میں مورِیشیت کے میکاہ
پر رُویا میں نازل ہُوا۔

2 اَے سَب لوگو، سُنو،
اَے زمین اَور اُس کی معمُوری، کان لگاؤ،
تا کہ یَاھوِہ قادر، ھاں یَاھوِہ
اَپنے مُقدّس مَسکن سے تمھارے خِلاف گواھی دے۔

سامریہ اَور یروشلیم کے خِلاف فیصلہ

3 دیکھو! یَاھوِہ اَپنی قِیام گاہ سے باھر نکل رہے ھیں؛
وہ نیچے اُترا ھے تا کہ زمین کے اُونچے مقاموں کو پامال کرے۔
4 پہاڑ اُس کے نیچے پگھل جاتے ھیں
اَور وادیاں پھٹ جاتی ھیں،
جِس طرح موم آگ سے پگھل جاتا ھے،
اَور پانی ڈھلوان سے نیچے آتا ھے۔
5 یہ سَب یعقوب کی سرکشی
اَور اِسرائیل کے گھرانے کے گُناہ کے باعث ھے۔
یعقوب کی سرکشی کیا ھے؟
کیا سامریہ نہیں؟
یہُوداہ کا اُونچا مقام کیا ھے؟
کیا یروشلیم نہیں؟

6 اِس لیٔے میں سامریہ کو کوڑے کرکٹ کا ڈھیر بنا دُوں گا،
اَور تاکستان لگانے کی جگہ کی مانند بناؤں گا۔
میں اُس کے پتّھروں کو وادی میں لُڑھکا دُوں گا
اَور اُس کی بُنیاد اُکھاڑ دُوں گا۔
7 اُس کے سارے بُت چکنا چُور کر دیٔے جائیں گے؛
اُس کے بُت خانوں کے تمام عطیات آگ میں جَلا دیٔے
جائیں گے؛
میں اُس کی مورتیاں تباہ کر دُوں گا۔
کیونکہ اُس نے اُنہیں طوائفوں کی کمائی سے جمع کیا تھا،

اَور وہ پھر طوائف بازی کی کمائی کی طرح اِستعمال کئے جائیں گے۔

رونا اَور ماتم

8 اِس لئے مَیں نوحہ اَور ماتم کروں گا؛
مَیں ننگے پاؤں اَور ننگے بَدن پھروں گا۔
میں گیدڑ کی طرح چِلّاؤں گا
اَور اُلّو کی مانند غم کروں گا۔
9 کیونکہ اسیری کا زخم لاعلاج ہے؛
وہ یہُوداہؔ تک آیا۔
وہ میرے لوگوں کے پھاٹک،
بَلکہ یروشلیمؔ تک آ پہُنچا۔
10 گاتھؔ میں اُس کی خبر نہ دینا؛
ہرگز ماتم نہ کرو۔
بیت عُفرہؔ میں
خاک پر لوٹو۔
11 اَے شفیرؔ میں رہنے والی،
تُو برہنہ ہوکر بے شرمی سے چلی جا۔
صانانؔ میں رہنے والے
باہر نہیں آئیں گے۔
بیت ایضلؔ ماتم میں ہے؛
اُس کی پناہ گاہ تُم سے لے لی گئی۔
12 مروتؔ کے رہنے والے تڑپتے ہیں،
وہ درد سے چھُٹکارا پانے کے اِنتظار میں ہیں،
کیونکہ یاہوِہ کی طرف سے بربادی آ گئی ہے،
بَلکہ یروشلیمؔ کے پھاٹک تک آ پہُنچی ہے۔
13 لاکیشؔ میں رہنے والی،
رتھ میں گھوڑے جوت۔
صِیّونؔ کی بیٹی کے گُناہ کا آغاز
تُجھ سے ہی ہُوا،
کیونکہ اِسرائیل کے گُناہ،
تُجھ میں پائے گیٔے۔
14 اِس لئے تُو مورشیت گاتؔ کو
جدائی کے تحفے دے۔
اکزِیبؔ* کے شہر اِسرائیل کے بادشاہوں کے لئے

* 1:14 اکِزیبؔ یعنی فریب

دغاباز ثابت ہوں گے۔
15 اَے مریشہ کی رہنے والی
میں ایک فاتح کو تیرے خِلاف اُٹھاؤں گا۔
وہ جو اِسرائیل کی شوکت ہے
عدُلّام میں آئے گی۔
16 اَپنے خُوشی بخشنے والے
بچّوں کے ماتم میں سَر مُنڈوا،
گِدھ کی طرح پرنُچے ہو جا،
کیونکہ وہ تیرے پاس سے جَلاوطنی میں چلے جائیں گے۔

2

اِنسان کے منصُوبے اَور خُدا کا اِرادہ

1 اُن پر افسوس جو بدی کا منصُوبہ باندھتے ہیں،
اَور بِستر پر پڑے ہُوئے شرارت کا منصُوبہ بناتے ہیں!
اَور صُبح ہوتے ہی اُس پر عَمل کرتے ہیں
کیونکہ وہ عَمل کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔
2 وہ لالچ سے کھیتوں کو ضَبط کرلیتے ہیں،
اَور گھروں کو چھین لیتے ہیں۔
وہ لوگوں کو اُن کے گھروں سے،
اَور اَپنے ہم جنسوں کو اُن کی مِیراث سے محروم کر دیتے ہیں۔
3 اِس لئے یَاہوِہ فرماتے ہیں:
”مَیں اُس قوم پر بربادی لانے کا اِرادہ کر رہا ہُوں،
جِس سے تُم خُود کو بچا نہ سکوگے۔
اَور اَب غُرور سے چل نہ سکوگے،
کیونکہ یہ مُصیبت کا وقت ہوگا۔
4 اُس دِن لوگ تمہارا مذاق اُڑائیں گے؛
وہ اِس ماتم کے نغمہ سے تُم پر لَعن طَعن کریں گے:
’ہم بالکُل غارت ہو گئے؛
میرے لوگوں کی مِیراث تقسیم ہو گئی۔
اُس نے اُسے ہم سے جُدا کر دیا!
وہ ہمارے کھیت باغیوں کو دیتاہے۔‘ “

5 اِس لئے یَاہوِہ کی جماعت میں کوئی باقی نہ رہے گا
جو زمین کو قُرعہ ڈال کر بانٹے۔

جھُوٹے نبی

6 ”نبوّت نہ کرو،“ اُن کے نبی کہتے ہیں۔
”اُن باتوں کے لئے نبوّت نہ کرو،
رُسوائی ہم پر نہیں آئے گی۔“
7 کیا یہ کہا جائے کہ یعقوب کے گھرانے:
”کیا یاہوِہ کی رُوح ناراض ہو گئی ہے؟
کیا وہ اَیسے ہی کام کرتے ہیں؟“

”کیا میری باتیں
راست رَو کے لئے مفید نہیں؟
8 تھوڑی دیر پہلے میرے لوگ دُشمن کی طرح اُٹھے ہیں۔
تُم جنگ سے لَوٹنے والے
بےپروا راہ گیروں کے
نفیس لباس اُتار لیتے ہو،
9 تُم میرے لوگوں کی عورتوں کو
اُن کے خُوشنما گھروں میں سے نکال دیتے ہو۔
تُم اُن کے بچّوں سے ہمیشہ کے لئے
میری برکتیں چھین لیتے ہو۔
10 اُٹھو، چل دو!
کیونکہ یہ تمہاری آرامگاہ نہیں ہے،
یہ ناپاک ہو چُکی ہے،
اُس کی بربادی کا کوئی علاج نہیں۔
11 اگر کوئی جھُوٹا یا دغاباز آکر کہے،
’میں تمہارے لئے کثرت سے شراب اَور مَے کی پیشن گوئی کروں گا،‘
تو وہ ہی اُن لوگوں کا نبی ہوگا۔

رِہائی کا وعدہ

12 ”اَے یعقوب، میں تُم سَب کو جمع کروں گا؛
میں اِسرائیل کے بقیّہ کو یقیناً جمع کروں گا۔
میں اُنہیں بھیڑ خانہ کی بھیڑوں کی طرح جمع کروں گا،
چراگاہ کے گلّے کی مانند جمع کروں گا؛
جگہ لوگوں سے بھر جائے گی۔
13 کوئی راستہ کھولنے والا اُن کے آگے آگے جائے گا؛
وہ پھاٹک توڑ کر باہر نکل جائیں گے۔
اُن کا بادشاہ یعنی یاہوِہ،
اُن کے آگے آگے جائے گا۔“

3

سردار اَور نبیوں کو ڈانٹ

1 تَب مَیں نے کہا، یعقوب کے سردارو، سُنو،
اِسرائیل کے گھرانے کے حاکمو، سُنو!
کیا تُمہیں عدالت سے واقف نہیں ہونا چاہئے؟
2 تُم جو نیکی سے نفرت کرتے ہو اَور بدی سے مَحَبّت رکھتے ہو؛
اَور لوگوں کی کھال اُتار لیتے ہو
اَور اُن کی ہڈّیوں سے گوشت نوچتے ہو۔
3 اَور میرے لوگوں کا گوشت کھاتے ہو،
اُن کی کھال اُتارتے ہو
اُن کی ہڈّیوں کو توڑتے ہو؛
اَور اُنہیں ہانڈی اَور دیگ کے گوشت کی طرح
ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہو۔

4 تَب وہ یَاہوِہ کو پُکاریں گے،
لیکن وہ نہ سُنے گا۔
اُن کے بُرے اعمال کے سبب سے
وہ اُن سے اَپنا مُنہ پھیر لے گا۔
5 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”اُن نبیوں کے لئے
جو میرے لوگوں کو گُمراہ کرتے ہیں،
اگر کوئی اُنہیں کھانے کو دیتا ہے،
تو وہ سلامتی ’سلامتی‘ پُکارتے ہیں؛
لیکن اگر کوئی اُنہیں کھانے کو نہ دے،
تو وہ اُس سے لڑنے کو تیّار ہو جاتے ہیں۔
6 اِس لئے اَب تمہارے اُوپر رات ہو جائے گی جِس میں رُویا نہ دیکھوگے،
تاریکی چھا جائے گی اَور تُم غیب بینی نہ کروگے۔
نبیوں کے اُوپر سُورج غروب ہو جائے گا،
اَور دِن اَندھیرا ہو جائے گا۔
7 رَوشن ضمیر شرمندہ ہوں گے
اَور غیب بین بے عزّت ہوں گے۔
وہ اَپنا مُنہ چھُپا لیں گے
کیونکہ خُدا کی طرف سے کوئی جَواب نہ ہوگا۔“
8 لیکن مَیں یَاہوِہ کی رُوح کی قُوّت سے
بھر گیا ہُوں،

اَور اِنصاف اَور طاقت سے معمُور ہُوں،
تاکہ یعقوب کو اُس کی سرکشی،
اَور اِسرائیل کو اُس کے گُناہ بتاؤں۔

9 اَے یعقوب کے گھرانے کے سردارو، سُنو،
اَور اِسرائیل کے گھرانے،
تُم جو اِنصاف کے خِلاف کرتے ہو
اَور راستی کو مروڑتے ہو، سُنو؛
10 تُم جو صِیّونؔ کو خُونریزی سے،
اَور یروشلیمؔ کو شرارت سے تعمیر کرتے ہو۔
11 اُس کے سردار رشوت لے کر اِنصاف کرتے ہیں،
اُس کے کاہِنؔ قیمت لے کر تعلیم دیتے ہیں،
اَور اُس کے نبی رُوپیہ لے کر قِسمت بتاتے ہیں۔
پھر بھی وہ یَاہوِہ کی طرف متوجّہ ہوتے ہیں،
اَور کہتے ہیں، کیا یَاہوِہ ہمارے درمیان نہیں ہے؟
ہمارے اُوپر کوئی بُلا نہیں آئے گی۔"
12 اِس لئے صِیّونؔ تمہاری وجہ سے
کھیت کی طرح ہل سے جوتا جائے گا،
یروشلیمؔ کھنڈر ہو جائے گا،
ہیکلِ کا پہاڑ جھاڑیوں سے ڈھکا ہُوا
ٹیلہ بن جائے گا۔

4

یَاہوِہ کا پہاڑ

1 آخری دِنوں میں
یَاہوِہ کے ہیکل کا پہاڑ قائِم کیا جائے گا
اَورجو تمام پہاڑوں میں بُلند ہوگا؛
وہ اَور پہاڑوں سے اُونچا اُٹھایا جائے گا،
اَور تمام قوموں کا اُس پر تانتا لگا ہوگا۔
2 بہت سی قومیں آئیں گی اَور کہیں گی،
"آؤ یَاہوِہ کے گھر پر چڑھیں،
اَور یعقوب کے خُدا کے گھر میں داخل ہُوں۔
وہ ہمیں اَپنے آئین سکھائیں گے،
تاکہ ہم اُن کی راہوں پر چلیں۔"
کیونکہ شَریعت صِیّونؔ سے،

اَور یَاھوِہ کا کلام یروشلیمؔ سے صادر ہوگا۔
3 وہ بہت سِی اُمّتوں کے درمیان عدالت کریں گے
اَور دُور دُور کی زورآور قوموں کے جھگڑوں کو مٹائیں گے۔
وہ اَپنی تلواریں پیٹ کر پھالیں،
اَور بھالوں کو ھنسوے بنائیں گے۔
ایک قوم دُوسری قوم پر تلوار نہ اُٹھائے گی،
اَور نہ جنگ کرنے کی تربیّت دے گی۔
4 ہر آدمی اَپنی انگوری بیل،
اَور اَنجیر کے درخت کے نیچے بیٹھے گا،
اَور کویٔی اُنہیں نہ ڈرائے گا،
کیونکہ قادرمُطلق یَاھوِہ نے فرمایاھے۔
5 سَب قومیں،
اَپنے معبُودوں کے نام سے چلیں گی؛
پر ہم لوگ اَبد تک،
یَاھوِہ اَپنے خُدا کے نام سے چلیں گے۔

یَاھوِہ کا منصُوبہ

6 ”اُس روز،“ یَاھوِہ فرماتے ھیں،
”میں لنگڑوں کو جمع کروں گا،
جَلاوطنوں کو،
اَور اُنہیں جنہیں مَیں نے دُکھ دیا ھے، جمع کروں گا۔
7 لنگڑوں کو بقیّہ،
اَور جَلاوطنوں کو زورآور قوم بناؤں گا۔
اُس دِن سے یَاھوِہ کوہِ صِیّونؔ میں،
ھمیشہ تک اُن پر سلطنت کرے گا۔
8 اَور اَے گلّے کے رَوشنی کے مینار،
اَے صِیّونؔ کی بیٹی کے قلعے،
تیری بابت یہ ھے کہ تیری پہلی سلطنت تُجھے ملے گی؛
یروشلیمؔ کی بیٹی کو بادشاھی ملے گی۔“

9 اَب تُو کیوں چِلّاتی ھے۔
کیا تیرا کویٔی بادشاہ نہیں ھے؟
کیا تُجھے صلاح دینے والا مِٹ گیا،
کہ تُو دردِزہ کی سِی تکلیف میں مبتلا ھے؟
10 اَے صِیّونؔ کی بیٹی،

تو زچّہ کی مانند درد سے تکلیف اُٹھا رہی ہے،
اَب تُجھے کھُلے میدان میں جا کر رہنے کے لِئے،
شہر کو چھوڑ دینا چاہئے۔
تُو بابیل کو جائے گی؛
وہاں تُو رِہائی پائے گی۔
وہیں یَاہوِہ تُجھے،
تیرے دُشمنوں کے ہاتھ سے چھُڑائیں گے۔

11 لیکن اَب بہت سِی قومیں،
تیرے خِلاف جمع ہو گئی ہیں۔
وہ کہتی ہیں، "صِیّونؔ کو ناپاک ہونے دو،
اَور ہماری آنکھیں اُس کی رُسوائی دیکھیں!"
12 لیکن وہ یَاہوِہ کے خیالات سے،
واقف نہیں؛
وہ اُس کے منصُوبہ کو نہیں سمجھتے،
جو اُن کو کھلیان کے پُولوں کی طرح جمع کرتے ہیں۔
13 اَے صِیّونؔ کی بیٹی، اُٹھ اَور کُچل،
کیونکہ مَیں تُجھے لوہے کے سینگ،
اَور کانسے کے کھُر دُوں گا،
اَور تُو بہت سِی قوموں کے ٹکڑے کر ڈالے گی۔
اَور اُن کے ناجائز آمدنی کے ذخیروں کو خُدا کی نذر کرے گی،
اَور اُن کے مال کو زمین کے مالک، یَاہوِہ خُدا کے حُضُور میں لائے گی۔

5

بیت لحمؔ میں سے ایک وعدہ کیا ہُوا حاکم

1 اَے لشکروں کے شہر، لشکروں کو جمع کرو،
کیونکہ ہمارے خِلاف ایک محاصرہ ہونے والا ہے۔
وہ اِسرائیل کے حاکم کے گال پر،
سلاخ سے ماریں گے۔

2 لیکن اَے بیت لحمؔ اِفراتہؔ،
تُو جو یہُوداہؔ کی برادری میں سَب سے چھوٹا ہے، تو بھی تُجھ میں سے
میرے لِئے ایک حاکم برپا ہوگا
جو سارے اِسرائیل پر حُکومت کرے گا،
وہ ایّام اَزل سے ہے،
اُس کا ظہُور قدیم زمانے سے ہے۔

3 اِس لِئے اِسرائیل کو اُس وقت تک چھوڑ دیا جائے گا،
جَب تک کہ زچّہ کے یہاں وِلادت نہ ہو جائے،
اَور اُس کے باقی بھائی واپس آ کر،
اِسرائیل سے مِل نہ جائیں۔

4 وہ کھڑا ہوگا،
اَور یَاہوِہ کی قُدرت،
اَور یَاہوِہ کے نام کی عظمت سے،
اُس کے گلّے کی گلّہ بانی کرے گا۔
وہ محفوظ رہیں گے،
تَب وہ زمین کی اِنتہا تک بُزرگ ہوگا۔

5 اَور وہ ہماری سلامتی ہوگا۔
جَب اشُور ہمارے مُلک پر حملہ کرے گا،
اَور ہمارے محلوں میں قدم رکھے گا،
تو ہم اُس کے خِلاف سات چرواہے،
بلکہ آٹھ آدمیوں کے سردار بھی کھڑے کریں گے۔
6 وہ اشُور کی سرزمین پر تلوار سے،
اَور نِمرودؔ کے مُلک پر ننگی تلوار سے حُکمرانی کریں گے۔
جَب اشُور ہمارے مُلک پر حملہ کرے گا،
اَور ہماری سرحدوں میں داخل ہوگا،
تو وہ ہمیں اشُور سے رِہائی بخشے گا۔

7 یعقوب کا بقیّہ،
بہت سِی قوموں کے لِئے اَیسا ہوگا،
جَیسے یَاہوِہ کی طرف سے اوس،
اَور گھاس کے اُوپر بارش،
جو نہ آدمی کا اِنتظار کرتی ہے،
اَور نہ کسی اِنسان کے لِئے ٹھہرتی ہے۔
8 یعقوب کا بقیّہ قوموں میں،
اَور بہت سِی اُمّتوں کے درمیان،
اَیسا ہوگا جَیسے شیرببر جنگلی جانوروں میں،
یا جَوان شیر بھیڑوں کے گلّے میں،
جَب وہ اُن کے درمیان سے نکلتا ہے تو اُنہیں روندتا اَور پھاڑتا ہے،
اَور کوئی اُنہیں بچا نہیں سَکتا۔
9 تیرا ہاتھ فتح مندی کے ساتھ تیرے دُشمن پر اُٹھے گا،

اَور تیرے سَب دُشمن برباد ہو جائیں گے۔
10 "اُس روز،" یَاھوِہ فرماتے ہیں،
"مَیں تیرے گھوڑوں کو جو تیرے درمیان ہیں، کاٹ ڈالوں گا،
اَور تیرے رتھوں کو برباد کر دُوں گا۔
11 مَیں تیرے مُلک کے شہروں کو برباد کر دُوں گا،
اَور تیرے سَب قلعوں کو ڈھا دُونگا۔
12 مَیں تیری جادُوگری ختم کر دُوں گا،
اَور تیرے فالگیر پھر کبھی فال نہ نکالیں گے۔
13 مَیں تیری کھودی ہُوئی مورتوں نیست کر دُوں گا،
اَور تیرے درمیان سے تیرے مُقدّس پتّھروں کو برباد کر دُوں گا؛
تُو پھر کبھی اَپنے ہاتھوں کی کاریگری کو،
سَجدہ نہ کرے گا۔
14 مَیں تیرے اشیراؔہ کے سُتونوں کو تیرے درمیان سے اُکھاڑ دُوں گا،
اَور تیرے شہروں کو غارت کر دُوں گا۔
15 میں اُن قوموں پر جنہوں نے میری فرمانبرداری نہیں کی،
اَپنا قہر نازل کرکے اِنتقام لُوں گا۔"

6

اِسرائیل کے خِلاف خُدا کی شکایت

1 یَاھوِہ کا فرمان سُن:
"اُٹھ، پہاڑوں کے سامنے اَپنا مُعاملہ پیش کر؛
اَور ٹیلے تیرے بَیان کو سُنیں۔

2 "اَے پہاڑو اَور اَے زمین کی غَیر فانی بُنیادو،
یَاھوِہ کا اِلزام سُنو۔
کیونکہ اَپنے لوگوں کے خِلاف یَاھوِہ کا ایک مُقدّمہ ہے؛
وہ اِسرائیل پر فردِ جُرم لگاتاھے۔

3 "اَے میرے لوگو، مَیں نے تُم سے کیا کیا؟
اَور تمہارے اُوپر کیسے بوجھ لادا؟ جَواب دو۔
4 میں تُمھیں مُلک مِصر سے نکال کر باھر لایا،
اَور فدیہ دے کر غُلامی کے مُلک سے چھُڑایا۔
مَیں نے مَوشہ، اَھرونؔ اَور مِریمؔ کو،
تمہاری رہنمائی کے لِئے بھیجا۔
5 میرے لوگو، یاد کرو،
کہ شاہِ مُوآب بلقؔ نے تُمھیں کیا مشورہ دیا،

اَور بِلعاؔم بِن بعورؔ کے بیٹے بِلعاؔم نے اُسے کیا جَواب دیا۔
شِطِّیمؔ سے گِلگالؔ تک کے اَپنے سفر کو یاد کرو،
تاکہ یَاہوِہ کے راستبازی کے کاموں کو جان لو۔“

6 میں کیا لے کر یَاہوِہ کے حُضُور میں آؤں،
اَور خدائے تعالیٰ کو کیسے سَجدہ کروں؟
کیا سوختنی نذروں،
اَور ایک سالہ بچھڑوں کے ساتھ اُس کے حُضُور میں آؤں؟
7 کیا یَاہوِہ ہزار مینڈھوں،
اَور تیل کی دس ہزار نہروں سے خُوش ہونگے؟
کیا میں اَپنی سرکشی کے عوض اَپنے پہلوٹھے کو دُوں،
اَپنی جَوانی کے پھل کو اَپنی جان کے گُناہوں کے بدلے میں دے دُوں؟
8 اَے اِنسان، اُنہوں نے تُجھے دِکھا دیا کہ نیکی کیا چیز ہے،
اَور یَاہوِہ تُجھ سے کیا چاہتے ہیں؟
یہ کہ تُو اِنصاف اَور رحمدلی کو عزیز رکھے،
اَور اَپنے خُدا کے سامنے فروتنی سے چلے۔

اِسرائیل کی خطا اَور سزا

9 سُنو، یَاہوِہ شہر کو پُکارتے ہیں۔
آپ کے نام سے ڈرنا حکمت ہے۔
”عصا اَور اُس کے مُقرّر کرنے والے کی سُنو۔
10 اَے بدکار گھرانے، کیا میں اَب بھی تیرا ناجائز منافع،
اَور کم پیمانے کو جو نفرت کا باعث ہیں، بھُول جاؤں؟
11 کیا میں اَیسے آدمی کو چھوڑ دُوں جو دغا کے ترازو رکھتا ہے،
اَور غلط باٹوں کا تھیلہ رکھتا ہے؟
12 تمہارے دولتمند ظالِم ہیں؛
تمہارے باشِندے جھُوٹ بولتے ہیں۔
اُن کی زبانیں دغابازی کی باتیں کرتی ہیں۔
13 اِس لئے مَیں نے تُجھے غارت کرنا،
اَور تیرے گُناہوں کے سبب سے تُجھے برباد کرنا شروع کر دیا ہے۔
14 تُو کھائے گا پر آسُودہ نہ ہوگا؛
تیرا پیٹ نہ بھرے گا۔
جمع کرے گا لیکن بچا نہ پائے گا،
کیونکہ جو کچھ تُو بچائے گا میں اُسے تلوار کے حوالہ کر دُوں گا۔
15 تُو بوئے گا پر فصل نہ پائے گا؛
زَیتُون کا تیل نکالے گا لیکن اِستعمال نہ کرے گا،

انگور روندے گا پر مَے نہ پیئے گا۔
16 تُو عُمریؔ کے قوانین،
اَور احابؔ کے خاندان کے اعمال کی پیروی کرتا ہے،
اَور اُن کے رِواج مانتا ہے۔
اِس لئے مَیں تُجھے ویران کروں گا،
اَور تیرے لوگوں کو مذاق کا باعث بناؤں گا،
وہ ساری قوموں میں تمسخر کا باعث بنیں گے۔“

7

اِسرائیل کی مُصیبت

1 دُوسری مُصیبت کتنی بڑی ہے!
مَیں اُس آدمی کی مانند ہُوں
جو انگور توڑنے کے وقت گرمیوں کا پھل جمع کرتا ہے،
لیکن اُسے کھانے کے لئے انگور کا ایک گُچّھا بھی نہیں،
اَور نہ میرا مَن چاہا اَنجیر کا پہلا پھل ہے۔
2 نیک آدمی زمین پر سے مٹا دئیے گئے؛
ایک راستباز بھی باقی نہیں۔
سَب لوگ خُون کی گھات میں لگے ہُوئے ہیں؛
ہر آدمی جال بچھا کر اَپنے بھائی کا شِکار کرتا ہے۔
3 اُن کے دونوں ہاتھ بدی کرنے میں ماہر ہیں؛
حاکم تحفے طلب کرتے ہیں،
مُنصِف رشوت لیتا ہے،
زبردست جو چاہتے ہیں، اُن سے کرواتے ہیں۔
وہ سَب مِل کر سازش کرتے ہیں۔
4 اُن میں کا سَب سے اَچھّا اُونٹ کٹارے کی مانند ہے،
اَور سَب سے راستباز خاردار جھاڑی سے بدتر ہے۔
وہ دِن آ گیا ہے جَب خُدا تمہارے درمیان آئیں گے۔
وہ دِن جَب پہرےدار خطرے کی گھنٹی بجایئں گے۔
اَب تمہاری پریشانی کا دِن ہے۔
5 پڑوسی پر بھروسا مت کر،
دوست پر اِعتماد نہ کر۔
اَپنی پیاری بیوی پر اِعتبار نہ کر،
اَپنی بات میں خبردار رہ۔
6 کیونکہ بیٹا اَپنے باپ سے حقارت کرتا ہے،
بیٹی اَپنی ماں کی،
اَور بہو اَپنی ساس کے خِلاف میں کھڑی ہو جاتی ہے۔

آدمی کے دُشمن اُس کے گھر ھی کے لوگ ھوتے ھیں۔

7 لیکن مَیں پُر اُمّید ھوکر یاھوِہ کی راہ دیکھوں گا،
مَیں اَپنے مُنجّی خُدا کا اِنتظار کروں گا؛
میرے خُدا میری سُنیں گے۔

اِسرائیل اُٹھے گا

8 اَے میرے دُشمن مُجھ پر خُوش نہ ھو!
اگرچہ مَیں گر پڑا ھُوں لیکن اُٹھ کھڑا ھُوں گا۔
چاھے مَیں اَندھیرے میں ھُوں،
پھر بھی یاھوِہ میری رَوشنی ھوں گے۔
9 کیونکہ مَیں نے اُن کے خلاف گُناہ کیا ھے،
جَب تک وہ میرا مُقدّمہ نہ لڑے،
اَور میرا حق ثابت نہ کرے۔
جب تک وہ مُجھے رَوشنی میں نہیں لائے گا،
تب تک مَیں اُن کی راستبازی نہ دیکھوں گا۔
اَور مَیں یاھوِہ کے قہر کو برداشت کروں گا،
10 تَب میرا دُشمن اُس کو دیکھے گا،
اَور شرمندہ ھوگا،
وہ جِس نے مُجھ سے کہاتھا،
کہ یاھوِہ تیرا خُدا کہاں ھے؟
میری آنکھیں اُس کا زوال دیکھیں گی؛
اَب بھی وہ پیروں کے نیچے کُچلی جائے گی،
جِس طرح گلیوں میں کیچڑ روندی جاتی ھے۔

11 تمھاری فصیلیں تعمیر کرنے،
اَور تمھاری حُدُودیں بڑھانے کا وقت آئے گا۔
12 اُس دِن لوگ تیرے پاس آئیں گے،
اشُور اَور مِصر کے شہروں سے تیرے پاس آئیں گے،
بَلکہ مِصر سے دریائے فراتؔ،
اَور سمُندر اَور پہاڑ سے پہاڑ تک،
قومیں تیرے پاس آئیں گی۔
13 زمین اَپنے باشِندوں کے کاموں کے سبب سے،
ویران ھو جائے گی۔

دعا اَور تمجید

14 اَپنے لوگوں، یعنی اَپنی مِیراث کے

گلّوں کی گلّہ بانی عصا سے کر،
جو جنگل میں زرخیز چراگاھوں میں،
تنہا رہتے ھیں۔
اُنہیں باشانؔ اَور گلعادؔ میں،
قدیم زمانہ کی طرح چرنے دے۔

15 جَیسے مَیں نے تُجھے مِصر سے نکلنے کے دِنوں میں دِکھائے تھے،
مَیں اُن کو اَپنے عجائب دِکھاؤں گا۔

16 قومیں دیکھیں گی اَور شرمندہ ھُوں گی،
اُن سے اُن کی تمام قُوّت چھین لی جائے گی۔
وہ اَپنے مُنہ پر اَپنا ھاتھ رکھیں گے،
اَور اُن کے کان بہرے ھو جائیں گے۔
17 وہ سانپ کی طرح خاک چاٹیں گے،
اَور زمین پر رینگنے والے کیڑوں کی طرح،
کانپتے ھُوئے اَپنی ماندوں سے باھر آئیں گے؛
ڈرتے ڈرتے ھمارے یَاھوِہ خُدا کی طرف آئیں گے،
اَور آپ سے نہ ڈریں گے۔
18 آپ جَیسا خُدا کون ھے،
جو گُناہ مُعاف کرتا ھے،
اَور اَپنی مِیراث کے بقیّہ کی خطاؤں کو بخشتا ھے؟
وہ اَپنا قہر ھمیشہ کے لِئے نہیں رکھ چھوڑتا،
بَلکہ رحم کرنے سے خُوش ھوتاھے۔
19 آپ پھر ھم پر رحم فرمائے گا؛
آپ ھمارے گُناھوں کو پیروں تلے کُچلے گا،
اَور ھماری سَب بدکاریوں کو سمُندر کی تہہ میں ڈال دے گا۔
20 آپ یعقوب کے گھرانے سے وفا شعاری کرے گا،
اَور اَبراھامؔ کو شفقت دِکھائے گا،
جِس کی بابت آپ نے قدیم زمانوں میں،
ھمارے باپ دادوں سے قَسم کھائی تھی۔

ناحُومؔ
کی نبُوّت

1 نینوہؔ کی بابت نبُوّت۔ ناحُومؔ القوشی کی رُویا کی کِتاب۔

نینوہؔ کے خِلاف یَاھوِہ کا قہر

2 یَاھوِہ غیُّور ہیں اَور اِنتقام لینے والے خُدا ہیں؛
یَاھوِہ اِنتقام لیتے ہیں اَور غضب سے معمُور ہیں۔
یَاھوِہ اَپنے مُخالفوں سے اِنتقام لیتے ہیں
اَور اَپنے دُشمنوں کے خِلاف اَپنے قہر کو نازل کرتے ہیں۔
3 یَاھوِہ قہر کرنے میں دھیمے اَور قُوّت میں غنی ہیں؛
یَاھوِہ مُجرم کو بے سزا نہ چھوڑیں گے۔
اُن کی راہ بگُولہ اَور گِردباد میں سے ہوکر گُزرتی ہے
اَور بادل اُن کے پاؤں کی گرد ہیں۔
4 وہ سمُندر کو ڈانٹتے ہیں اَور اُسے سُکھا دیتے ہیں؛
وہ سَب دریاؤں کو سُکھا دیتے ہیں۔
باشانؔ اَور کرمِلؔ سُوکھ جاتے ہیں
اَور لبانونؔ کی کونپلیں مُرجھا جاتی ہیں۔
5 اُن کے سامنے پہاڑ کانپتے ہیں
اَور ٹیلے پگھل جاتے ہیں۔
اُن کے سامنے تمام دُنیا
اَور اُن میں رہنے والے تھرتھراتے ہیں۔
6 اُن کے قہر کا سامنا کون کر سَکتا ہے؟
اَور کون اُن کے ہیبت ناک غضب کو برداشت کر سَکتا ہے؟
اُن کا غُصّہ آگ کی طرح نازل ہوتاہے؛
اُن کے سامنے چٹّانیں لرز جاتی ہیں۔

7 یَاھوِہ بھلےہیں اَور،
مُصیبت میں پناہ گاہ ہیں۔
جو اُن پر توکّل رکھتے ہیں، وہ اُن کی فکر کرتے ہیں،
8 لیکن وہ ایک بڑے سیلاب سے
نینوہؔ کو تباہ کر دیں گے؛
وہ اَپنے دُشمنوں کو تاریکی میں کھدیڑ دیں گے۔

9 یَاھوِہ کے خِلاف جو بھی منصُوبہ باندھیں گے
وہ اُسے مٹا دیں گے؛
مُصیبت دوبارہ نہ آئے گی۔
10 کیونکہ چاہے اُن کے دُشمن اُلجھے ہُوئے کانٹوں کی مانند پیچیدہ
اَور اَپنی مَے سے متوالے ہوں؛
تَو بھی وہ سُوکھے کھونٹوں کی طرح جَل کر بھسم ہو جائیں گے۔
11 اَے نینوہؔ، تُجھ میں سے ایک شخص نِکلا ہے،
جو یَاھوِہ کے خِلاف بُرے منصُوبہ باندھتا ہے
اَور بُرائی کی سازش کرتا ہے۔
12 یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں:
اگرچہ اُن کے مددگار بے شُمار ہیں،
تو بھی وہ نِیست و نابود کر دیئے جائیں گے اَور وہ مِٹ جائیں گے۔
اَے یہُوداہؔ، اگرچہ مَیں نے تُجھے بہت ستایا ہے،
تو بھی پھر کبھی مَیں تُجھے اَور دُکھ نہ دُوں گا۔
13 اَب مَیں تمہاری گردن پر رکھے اُن کا جُوا توڑ ڈالُوں گا
اَور تمہاری بیڑیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دُوں گا۔

14 اَے نینوہؔ، تمہاری بابت یَاھوِہ نے ایک حُکم دیا ہے،
تمہاری نَسل باقی نہ رہے گی،
میں تمہاری کھودی ہُوئی مورتوں اَور ڈھالے ہُوئے بُتوں کو
جو تمہارے معبُودوں کے بُت خانوں میں رکھی ہیں، تباہ کر دُوں گا۔
چونکہ تُو نکّما ہے،
اِس لئے میں تمہاری قبر کھودوں گا۔

15 اُن پہاڑوں کی طرف نظر اُٹھا کر،
اُس کے پاؤں کو دیکھ جو خُوشخبری لاتا،
اَور سلامتی کا اعلان کرتا ہے!
اَے یہُوداہؔ، اَپنی عیدیں منا،
اَور اَپنی مَنّتیں پُوری کر۔
کیونکہ پھر بدکار تُجھ پر حملہ نہ کریں گے؛
کیونکہ وہ مُکمّل طور سے فنا کر دیئے جائیں گے۔

2

نینوہؔ برباد ہوگا

1 اَے نینوہؔ، ایک حملہ آور تُجھ پر چڑھ آیا ہے،
اَپنے قلعہ کو محفوظ رکھ،

راہ کی نگہبانی کر،
کمر کس لے،
اَور اَپنی ساری طاقت کو جمع کر۔

2 یَاھوِہ یعقوب کی ساری شان و شوکت کو،
اِسرائیل کی شان کی مانند بحال کرے گا،
اگرچہ غارت کرنے والوں نے اُنہیں غارت کر دیا ہے
اَور اُن کے تاک کی شاخوں کو اُجاڑ دیا ہے۔

3 تیّاری کے دِن اُس کے جنگی بہادروں کی ڈھالیں سُرخ ہیں؛
جنگی مَرد قِرمزی لباس پہنے ہیں۔
تیّاری کے دِن اُن کے رتھوں کی فولاد چمچماتی ہے؛
صنوبر کے نیزے لہرا رہے ہیں۔
4 راستوں پر رتھ تیزی سے دوڑ رہے ہیں،
وہ چوک کے میدان میں اِدھر سے اُدھر دَوڑ رہے ہیں۔
وہ مشعلوں کی مانند دِکھائی دیتے ہیں؛
وہ بجلی کی مانند کوند رہے ہیں۔

5 وہ اَپنے مُنتخب فَوجیوں کو بُلاتا ہے،
پر وہ اَپنے راستوں پر ٹھوکر کھاتے ہیں۔
اَور شہرپناہ سے ٹکراتے ہیں؛
حِفاظت کرنے والی آڑ اَپنی جگہ پر رکھ دی گئی ہے۔
6 دریاؤں کے پھاٹک کھُل جاتے ہیں،
اَور محل ڈھیر ہوکر رہ جاتے ہیں۔
7 یہ طے ہو چُکاہے کہ شہر والے،
جَلاوطنی میں لے جائے جائیں۔
اُن کی لونڈیاں قُمریوں کی طرح ماتم کریں،
اَور چھاتیاں پیٹیں۔
8 نینوہؔ ایک حوض کی مانند ہے،
اُس کا پانی نکالا جا رہاہے۔
لوگ چِلاّتے ہیں، ”ٹھہرو، ٹھہرو،“
پر کوئی مُڑ کر نہیں دیکھتا۔
9 چاندی لُوٹو!
سونا لُوٹو!
مال کی کوئی اِنتہا نہیں،
خزانوں میں دولت کثرت سے ہے!
10 وہ خالی ہے، لُوٹ لیا گیا ہے، ویران ہے!

دِل پگھل جاتے ہیں، گھُٹنے لڑکھڑاتے ہیں،
جِسم کانپتے ہیں، ہر چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔

11 اَب شیر کی ماند کہاں ہے،
وہ جگہ جہاں وہ اَپنے بچّوں کو خُوراک کھِلاتے تھے،
شیر، شیرنی اَور اُن کے بچّے کہاں گئے،
جہاں وہ بے خوف پھِرا کرتے تھے؟
12 شیرببر اَپنے بچّوں کے لئے بہت شِکار مارتا تھا،
اَور اَپنی شیرنی کے لئے شِکار کا گلا گھونٹتا تھا،
اَور اَپنی ماندوں کو شِکار سے،
اَور غاروں کو پھاڑے ہوئے جانوروں سے بھر دیتا تھا۔

13 قادرِمُطلق یَاہوِہ فرماتے ہیں،
”مَیں تیرا مُخالف ہُوں،
مَیں تمہارے رتھوں کو دُھواں بنا دُوں گا،
اَور تلوار تمہارے جَوان شیروں کو نگل جائے گی۔
میں زمین پر تمہارے لئے کوئی شِکار نہیں چھوڑوں گا۔
تمہارے قاصِدوں کی آوازیں،
پھر کبھی سُنائی نہ دیں گی۔“

3

نینوہؔ پر ماتم

1 خُونی شہر پر افسوس،
وہ جھوٹ
اَور غارت گری سے بھرا ہُوا ہے
وہ کبھی جُرم سے باز نہیں رہتا!
2 چابک کے چٹخنے کی آواز،
پہیّوں کی کھڑکھڑاہٹ،
گھوڑوں کی ٹاپ،
اَور رتھوں کے ھچکولوں کی آواز!
3 حملہ آور لشکر،
تلواروں کی چمک،
اَور بھالوں کی جھلک!
مقتولوں کے ڈھیر،
لاشوں کے انبار،
بے شُمار لاشیں،
جِن سے لوگ ٹھوکریں کھاتے ہیں۔
4 یہ سَب اُس کسبی اَور فاحِشہ کی بدکاری کے سبب سے ہے،

جِس نے فاحِشہ پن سے قوموں کو،
اَور جادُو سے لوگوں کو
غُلام بنا لیا ہے۔

5 قادرمُطلق یَاہوِہ فرماتے ہیں کہ مَیں تیرا مُخالف ہُوں۔
مَیں تُجھے تمہارے مُنہ تک ننگا کروں گا۔
اَور قوموں کو تیرا ننگا پن دِکھاؤں گا،
اَور مملکتوں کو تمہاری برھنگی دِکھاؤں گا۔
6 مَیں تمہارے اُوپر گندگی ڈالُوں گا،
میں نفرت کا سلُوک کروں گا
تُجھے رُسوا کروں گا۔
7 جو کوئی تُجھ پر نظر کرے گا بھاگ جائے گا،
اَور کہے گا نینوہؔ برباد ہو رہاھے، کون اُس کے لئے ماتم کرے گا؟
مَیں تمہارے لئے تسلّی دینے والا کہاں سے لاؤں؟

8 کیا تُو تھیبیس سے بڑھ کر ہے،
جو دریائے نیل پر بسا ہُواھے،
اَور اُس کے چاروں طرف پانی ہے؟
ندی اُس کی مُحافظ تھی،
اَور پانی اُس کی دیوار تھا۔
9 کُوشؔ اَور مِصر اُس کی بے اِنتہا طاقت تھے؛
فُوطؔ اَور لیبیا اُس کے حمایتی تھے۔
10 تو بھی وہ اسیر ہُوا اَور جَلاوطنی میں گیا۔
ہر گلی کے نکّڑ پر
اُس کے دُودھ پیتے بچّے پٹک کر ٹکڑے کر دئیے گئے۔
اُس کے مُعزّز
لوگوں پر قُرعہ ڈالے گئے،
اَور اُس کے سارے بزُرگ زنجیروں میں جکڑ دئیے گئے۔
11 تُو بھی متوالا ہو جائے گا؛
تُو دُشمن سے بچنے کے لئے پناہ مانگے گا
اَور خُود کو چُھپائے گا۔

12 تمہارے سارے قلعے اَنجیر کے درختوں کی مانند ہوں گے
جِن پر پہلی فصل کے پکے پھل لگے ہُوں؛
جَب اُن کو ہلایا جاتا ہے،
تو کھانے والے کے مُنہ میں پھل گرتا ہے۔

13 اَپنے جنگی بہادروں کو دیکھ۔
تمھارے مَرد عورتیں بَن گئے ھیں!
تمھارے مُلک کے پھاٹک
تمھارے دُشمنوں کے لِئے کھُل گئے ھیں؛
آگ اڑبنگوں کو کھا گئی۔

14 محاصرے کے لِئے پانی بھر لے،
اَپنے قلعوں کو مضبُوط کر!
مٹّی تیّار کر،
روند کر مَسالہ بنا،
اینٹ کے سانچے کی مرمّت کر!
15 وھاں آگ تُجھے کھا جائے گی؛
تلوار تُجھے کاٹ ڈالے گی
اَور ٹِڈّی کی طرح تُجھے کھا جائے گی۔
ٹِڈّیوں کی طرح
اَپنا شُمار بڑھا!
16 تُم نے اَپنے سوداگروں کو
آسمان کے سِتاروں سے زِیادہ بڑھا لیا ھے،
لیکن وہ ٹِڈّیوں کی طرح چٹ کرکے
اُڑ جاتے ھیں۔
17 تمھارے مُحافظ ٹِڈّیوں کے غول کی مانند ھیں،
تمھارے سردار ٹِڈّیوں کے غول کی طرح ھیں
جِس کی ٹِڈّیاں سردی کے دِن دیوار کے شگافوں میں پناہ لیتی ھیں۔
لیکن سُورج نِکلتے ھی اُڑ جاتی ھیں،
کوئی نہیں جانتا کھاں۔

18 اَے اشُور کے بادشاہ، تمھارے چرواھے اُونگھتے ھیں؛
تمھارے سردار آرام سے سَو رھے ھیں۔
تمھاری رعایا پہاڑوں پر مُنتشر ھو گئی
اُنہیں جمع کرنے والا کوئی نہیں۔
19 کوئی چیز تمھارے زخموں کو شفا نہیں دے سکتی؛
تیرا زخم لاعلاج ھے۔
جو کوئی تمھارے بارے میں سُنتا ھے
وہ تمھاری بربادی پر خُوش ھوکر تالی بجاتا ھے،
کیونکہ کون ھے

جِس نے تیرا ظُلم نہیں سہا؟

حبقُّوقؔ
کی نبُوّت

1 بارِ نبُوّت جو حبقُّوقؔ نبی کو مِلا۔

حبقُّوقؔ کی شکایت

2 اَے یَاھوِہ، میں کب تک مدد کے لِئے پُکاروں گا،
پر آپ سُنتے ھی نہیں؟
یا مَیں آپ کے حُضُور، ”ظُلم ظُلم چِلّاؤں!“
پھر بھی آپ نہیں بچاتے؟
3 آپ کیا مُجھے نااِنصافی دِکھانے ھیں؟
آپ بدکاری کو کیوں برداشت کرلیتے ھیں؟
بربادی اَور ظُلم میرے سامنے آ گئے ھیں؛
فتنہ اَور فساد بہت بڑھ گئے ھیں۔
4 اِس لِئے آئین بےبس ھو گیا،
اِنصاف بالکُل قائِم نہیں رہا۔
بدکار راستبازوں کو گھیر لیتے ھیں،
اِس لِئے اِنصاف باقی نہیں رہا۔

یَاھوِہ کا جَواب

5 قوموں کو دیکھو اَور غور کرو۔
اَور تعجُّب کرو۔
کیونکہ مَیں تمھارے دِنوں میں ایک اَیسا کام کرنے پر ھُوں
کہ اگر کوئی اُس کا ذِکر تُم سے کرے بھی
تُو تُم ھرگز یقین نہ کروگے۔
6 میں کَسدیوں* کو چڑھا لاؤں گا،
وہ ظالِم اَور تُند رو قوم ھیں،
وہ اُن بستیوں پرجو اُن کی نہیں ھیں قبضہ کرلینے کے لِئے
تمام زمین سے ھوکر گزرتے ھیں۔
7 وہ خوفناک اَور دھشت ناک لوگ ھیں؛
وہ اَپنے لِئے خُود ھی اَپنا قانُون ھیں
وہ خُود اَپنی عزّت کو بڑھاتے ھیں۔

* **1:6** کَسدیوں یعنی بابیل کے لوگ

8 اُن کے گھوڑے چیتوں سے زِیادہ تیز رفتار،
اَور شام کو نکلنے والے بھیڑیوں سے زِیادہ خُونخوار ہیں۔
اُن کے گُھڑسوار کودتے پھاندتے آگے کو بڑھتے چلے جاتے ہیں؛
اُن کے گُھڑسوار دُور سے آئے ہیں۔
وہ اُڑتے ہُوئے گِدھ کی مانند ہیں جو شِکار کو نگلنے کے لِئے جھپٹتا ہے۔
9 وہ سَب غارت گری کے اِرادے سے آئے ہیں۔
اُن کے جھتّے ریگستانی آندھی کی طرح آگے بڑھتے ہیں
اَور اسیروں کو ریت کے ذرّوں کی مانند جمع کرتے ہیں۔
10 وہ بادشاہوں کو ٹھٹّھوں میں اُڑاتے ہیں
اَور حُکمرانوں کا تمسخر کرتے ہیں۔
وہ فصیلدار شہروں کی ہنسی اُڑاتے ہیں؛
اَور مٹّی کے دمدمے باندھ کر اُنہیں فتح کرلیتے ہیں۔
11 تَب وہ تیز ہَوا کی طرح تیزی سے گزر اَور آگے نکل جاتے ہیں،
اَور وہ مُجرم لوگ ہیں، اُن کا زور ہی اُن کا خُدا ہے۔

حبقُّوقؔ کی دُوسری شکایت

12 اَے میرے یَاہوِہ، میرے خُدا میرے قُدُّوس کیا آپ اَبد سے نہیں ہے؟
آپ† مَریں گے تو نہیں؟
اَے خُدا، تُونے اُنہیں اِنصاف کرنے کے لِئے مُقرّر کیا ہے؛
اَے چٹّان تُونے اُنہیں سزا دینے کے لِئے مخصُوص کیا ہے۔
13 تیری آنکھیں اَیسی پاک ہیں کہ بدی کو نہیں دیکھ سکتیں؛
تُو بدی کو سَہہ نہیں سَکتا۔
تو پھر تُو دغابازوں کو کیوں برداشت کرتا ہے؟
جَب بدکار اَپنے سے زِیادہ راستبازوں کو نگل جاتے ہیں
تو تُو کیوں خاموش رہتاہے؟
14 تُونے اِنسان کو سمُندر کی مچھلی،
اَور سمُندری مخلُوقات کی مانند بنایا ہے جِن کا کوئی حُکمران نہیں۔
15 بدکار دُشمن اُن کو کانٹے سے کھینچ لیتا ہے،
اَور اُن کو اَپنے جال سے پکڑلیتا ہے،
اَور بڑے جال میں جمع کر لیتا ہے؛
اِس لِئے وہ شادمان اَور خُوش ہوتاہے۔
16 اِس لِئے وہ اَپنے جال کے لِئے قُربانیاں چڑھاتا ہے

† **1:12** آپ چند نُسخوں میں ہم لِکھا ہے

اَور اَپنے جال کے لِئے خُوشبوئیں جَلاتا ہے،
کیونکہ اَپنے جال کے وسیلے سے وہ عیش کرتا ہے
اَور لذیذ غِذا کھاتا ہے۔
17 کیا وہ اَپنا جال خالی کرتا رہے گا،
اَور قوموں پر رحم نہ کرکے اُنہیں برباد کرتا رہے گا؟

2

1 میں اَپنی پہرےداری پر کھڑا رہُوں گا
اَور فصیل پر مضبُوطی سے ٹھہرا رہُوں گا؛
اَور اِنتظار کروں گا کہ وہ مُجھ سے کیا کہتاہے،
اَور مَیں اُس کی شکایت کا کیا جَواب دُوں۔

یَاھوِہ کا جَواب

2 تَب یَاھوِہ نے جَواب دیا کہ:
جو کچھ میں ظاہر کروں
اُسے تختیوں پر اَیسا صَاف لِکھ
کہ وہ آسانی سے پڑھا جا سکے۔
تاکہ اعلان کرنے والا اُسے پڑھ سکے اَور دَوڑتے ہوئے بھی اعلان کر سکے۔
3 کیونکہ یہ رُویا ایک مُقرّرہ وقت کے لِئے رُکی ہُوئی ہے؛
یہ اَنجام کے بارے میں بتاتی ہے
اَور غلط ثابت نہ ہوگی۔
اگر اُس کو دیر بھی ہو تو بھی اُس کا اِنتظار کر؛
کیونکہ یہ ضرُور واقع ہوگی اَور دیری نہیں ہوگی۔

4 دیکھ وہ دشمن مغرُور ہیں؛
اُس کی خواھشات دُرست نہیں ہیں؛
لیکن راستباز ایمان سے زندہ رہے گا،
5 بے شک شراب دھوکا دیتی ہے؛
وہ ضِدّی ہے اَور کبھی سکون نہیں پاتا۔
کیونکہ وہ قبر کی طرح لالچی ہے
اَور موت کی طرح کبھی آسُودہ نہیں ہوتا،
وہ سَب قوموں کو اَپنے پاس جمع کر لیتا ہے
اَور سَب لوگوں کو جمع کر لیتا ہے۔
6 کیا یہ سَب ٹھٹّھا کرکے اُس پر طنز نہ کریں گے اَور یہ
یہ ضربُ المثل کہتے ہُوئے اُسے حقیر نہ جانیں گے کہ
اُس پر افسوس جو چوری کے مال کا انبار لگاتاہے

اَور جبراً سے مال حاصل کرکے خُود کو مالدار بناتا ہے!
مگر اَیسا کب تک ہوگا؟
7 کیا تیرے قرض خواہ یکایک نہ اُٹھ کھڑے ہوں گے؟
کیا وہ بیدار نہ ہوں گے اَور تیرے کپکپانے کا باعث نہ بَن جائیں گے؟
تَب تُو اُن کا شِکار ہو جائے گا۔
8 چونکہ تُونے بہت سِی قوموں کو لُوٹا ہے،
اَور بہت سے اِنسانوں کا خُون بہایا ہے،
تُونے زمین کو اَور مُلکوں کو اُن کے باشِندوں کے ساتھ برباد کیا ہے،
اِس لئے بچے ہُوئے لوگ تُجھے غارت کریں گے۔

9 اُس پر افسوس جو ناجائز نفع اُٹھا کر اَپنا گھر بناتا ہے
اَور اَپنا آشیانہ بُلندی پر بناتا ہے،
تا کہ بربادی سے محفوظ رہے!
10 تُونے بہت قوموں کی بربادی کا منصُوبہ بنایا،
اَور اَپنے گھر کو رُسوا کیا اَور اَپنی جان کو گنوایا۔
11 دیوار کے پتّھر چِلّائیں گے،
اَور لکڑی کے شہتیر جَواب دیں گے۔

12 اُس پر افسوس جو خُون بہا کر شہر بناتا ہے
اَور بدکرداری سے شہر بساتا ہے!
13 کیا قادرمُطلق یَاہوِہ کا منصُوبہ یہ نہیں
کہ اِنسان کی محنت آگ کا ایندھن بنے،
اَور قوموں کا اَپنے آپ کو تھکانا عبث ٹھہرے؟
14 جِس طرح سمُندر پانی سے بھرا ہُواہے
اِسی طرح زمین یَاہوِہ کے جلال کے عِرفان سے معمُور ہوگی۔

15 اُس پر افسوس جو اَپنے ہمسایوں کو
اُس وقت تک شراب اُنڈیل کر پلاتا ہے جَب تک کہ وہ
متوالے نہ ہو جائیں،
اَور اُن کی برہنگی ظاہر نہ ہو جائے۔
16 تُو عزّت کے عوض شرمندگی سے بھر جائے گا۔
اَب تیری باری ہے، تُو بھی پی اَور متوالا ہوکر برہنگی کو دیکھا!
یَاہوِہ کے داہنے ہاتھ کا پیالہ تیرے پاس آ رہاہے،
اَور رُسوائی تیری شوکت کو ڈھانپ لے گی۔
17 تُونے لبانونؔ کے اُوپر جو ظُلم کیا ہے وہ تُجھے گھیر لے گا،

تُو نے جانوروں کی جو ہلاکت کی ہے وہ تُجھے خوفزدہ کرے گی۔
کیونکہ تُو نے اِنسان کا لُہو بہایا ہے،
تُو نے مُلک، شہر اَور اُن کے باشِندوں کو غارت کیا ہے۔

18 تراشی ہُوئی مُورت کی کیا وقعت کیونکہ اِنسان نے اُسے تراش کر بنایا ہے؟
اَور بُت کی جو جھُوٹ سِکھاتا ہے؟
کیونکہ جو کوئی اُسے بنائے گا وہ اَپنی ہی کاریگری پر بھروسا رکھتا ہے،
وہ اَیسے بُت بناتا ہے جو بول نہیں سکتے۔
19 اُس پر افسوس جو لکڑی سے کہتا ہے کہ زندہ ہو جا!
اَور بے جان پتّھر سے کہ اُٹھ!
کیا وہ رہنمائی کر سَکتا ہے؟
وہ تو سونے چاندی سے کڑھا ہُوا ہے،
اُس میں کوئی جان نہیں۔

20 مگر یَاہوِہ اَپنی مُقدّس میں ہے،
تمام زمین اُس کے سامنے خاموش رہے۔

3

حبقُّوقؔ کی دعا

1 شگیوَنوت* باجے پر حبقُّوقؔ نبی کی دعا۔
2 اَے یَاہوِہ، مَیں نے شہرت سُن لی ہے،
اَور اَے یَاہوِہ مَیں آپ کے کاموں سے خوفزدہ ہوں۔
ہمارے دِنوں میں اُنہیں بحال کریں،
ہمارے زمانوں میں اُن کی شہرت بنائے رکھیں،
قہر میں رحم کو یاد فرمائیں۔

3 خُدا تیمانؔ سے آیا،
قُدُّوس پارانؔ پہاڑ سے۔
اُن کے جلال نے آسمان کو ڈھانپ لیا
اَور زمین اُن کی تعریف سے معمور ہو گئی۔
4 اُن کا جلوہ طُلوع ہوتے ہُوئے سُورج کی مانند تھا،
اُن کے ہاتھ سے کرنیں پھوٹتی تھیں،
جِن میں اُن کی قُدرت چھپی ہُوئی تھی۔
5 وَبا اُن کے آگے چلتی تھی،
مَری اُن کے قدموں کے پیچھے تھی۔

* 3:1 شگیوَنوتؔ شاید ایک اَدبی یا موسیقی کی اِصطلاح

6 وہ کھڑا ہُوئے اَور زمین تھرتھرا گئی،
اُنہوں نے نگاہ کی اَور قومیں کانپ گئیں۔
قدیم پہاڑ چُورچُور ہو گئے
اَور قدیم ٹیلے گِر گیٔے۔
لیکن وہ ہمیشہ آگے بڑھتے رہتے ہیں۔
7 مَیں نے کوشن کے خیموں کو مُصیبت میں دیکھا،
اَور مُلک مِدیان کے رِہائشی قِیام گاہیں غم میں ہیں۔

8 اَے یَاہوِہ کیا تُو دریاؤں سے ناراض تھا؟
کیا تیرا قہر چشموں پر تھا؟
کیا تیرا غضب سمُندر پر تھا
جَب تُو گھوڑوں
اَور اَپنے فتح مند رتھوں پر سوار ہُوا؟
9 آپ نے اَپنی کمان کو غلاف سے نکالا،
آپ نے بہت سے تیر لانے کو کہا۔
آپ نے زمین کو دریاؤں سے چیر ڈالا؛
10 پہاڑوں نے تُجھے دیکھا اَور جھٹپٹا اُٹھے۔
سیلاب گزر گئے، سمُندر چیخے
اَور موجیں بُلند ہُوئیں۔

11 آپ کی اُڑنے والے تیروں کی رَوشنی
اَور نیزے کی چمک سے
سُورج اَور چاند آسمان میں ٹھہر گیٔے۔
12 آپ اَپنے غضب میں زمین پر سے گزرے
اَور اَپنے قہر میں تُونے قوموں کو کُچل دیا۔
13 آپ اَپنے لوگوں کو مخلصی دینے نکلے تھے،
اَپنے ممسوح کو بچانے کے لیٔے۔
آپ نے ظالِم مُلکوں کے رہنما کو کُچل دیا،
آپ نے اُسے سَر سے پاؤں تک ننگا کر دیا۔ سلاہ
14 جَب اُس کے بہادر ہمیں مُنتشر کرنے کے لیٔے گھر آئے،
وہ اُن بُرے لوگوں کو گھُور رہے تھے جو چھپے ہوئے تھے۔
اُنہیں نگل والے ہوں۔
تو تُونے اُس کے نیزے سے اُس کا سَر پھوڑ دیا۔
بدبخت جو چھپے ہوئے تھے۔
15 تُونے سیلاب کو مسلتے ہُوئے

اَپنے گھوڑوں سے سمُندر کو روند ڈالا۔

16 مَیں نے سُنا اَور میرا دِل دھل گیا،
اُس آواز سے میرے ہونٹ تھرتھرانے لگے؛
میری ہڈّیاں گلنے لگیں،
اَور میری ٹانگیں کانپنے لگیں۔
پھر بھی میں صبر سے مُصیبت کے دِن کا اِنتظار کروں گا
جو ہمارے اُوپر حملہ کرنے والی قوم پر آنے کو ہے۔
17 اگرچہ اَنجیر کا درخت نہ پھُولے
اَور تاک میں انگور نہ لگیں،
زَیتُون پھل نہ دے
اَور کھیتوں میں پیداوار نہ ہو،
اَور بھیڑ خانوں میں بھیڑیں نہ ہوں
اَور مویشی خانے میں مویشی نہ ہوں۔
18 پھر بھی مَیں یَاہوِہ میں مسرُور رہُوں گا،
میں اَپنے مُنجّی خُدا سے خُوش ہوں گا۔

19 یَاہوِہ قادر میری قُوّت ہے؛
وہ میرے پاؤں کو ہِرنی کے پاؤں جَیسے بناتا ہے،
وہ مُجھے اُونچی بُلندیوں پر چڑھنے کے قابل بناتا ہے۔
موسیقی ہدایت کار کے لیٔے، تاردار سازوں پر۔

صفنیاہؔ
کی نبُوّت

1 یَاھوِہ کا کلام جو امُونؔ کے بیٹے یُوشیاہؔ، شاہِ یہُودیہ کے دِنوں میں حِزقیاہؔ کے بیٹے امریاہؔ کے بیٹے گِدلیاہؔ کے بیٹے کُوشی
کے بیٹے صفنیاہؔ پر نازل ھُوا۔

آنے والی بربادی کے بارے میں آگاھی

2 میں زمین کے اُوپر سے
سَب کچھ مٹا دُوں گا،
یَاھوِہ فرماتے ھیں۔
3 مَیں اِنسان اَور حَیوان دونوں کو مٹا دُوں گا؛
اَور آسمان کے پرندوں
اَور سمُندر کی مچھلیوں کو مٹا دُوں گا۔

یَاھوِہ اعلان کرتے ھیں،
اَور مَیں اُن بُتوں کو تباہ کر دوں گا جو بدکار کو گرانے کا سبب بنتے ھیں۔
اَور اِنسان کو زمین پر سے مٹا ڈالُوں گا،
4 مَیں یہُودیہ اَور یروشلیمؔ کے سَب باشِندوں کے خِلاف
اَپنے ھاتھ بڑھاؤں گا۔
میں اُس جگہ سے بَعل کے بقیّہ کو کاٹ ڈالُوں گا،
بُت پرستوں اَور اُن کے پجاریوں کا نام مٹا دُوں گا۔
5 جو لوگ کوٹھوں پر چڑھ کر اجرامِ فلکی کی پرستش کرتے ھیں،
اَور اُن کے سامنے سَجدہ کرتے ھیں،
جو لوگ یَاھوِہ کو سَجدہ کرتے ھیں اَور یَاھوِہ کے نام کی قَسم کھاتے ھیں
اَور مولکؔ* کی قَسم بھی کھاتے ھیں،
6 جو یَاھوِہ کی فرمانبرداری سے مُنہ پھیرتے ھیں
نہ یَاھوِہ کے طالب ھیں، نہ اُن سے مشورت کرتے ھیں۔

7 یَاھوِہ قادر کے سامنے خاموش رھو،
کیونکہ یَاھوِہ کا دِن نزدیک ھے۔
یَاھوِہ نے ایک قُربانی تیّار کی ھے
اَور جِن کو اُس نے مدعو کیا ھے اُنہیں مخصُوص کیا ھے۔

* 1:5 مولکؔ عِبرانی ملکامؔ

8 یَاھوِہ کی قُربانی کے دِن
میں شہزادوں اَور بادشاہ زادوں
اَور اُن سَب کو جو غَیر مُلکی پوشاک پہنے ہُوئے ہیں،
سزا دُوں گا۔
9 اَورجو اُس دِن میں اُن سَب کو
جو دہلیز پر قدم نہیں رکھتے، سزا دُوں گا،
اَورجو اَپنے معبُودوں کے معبد ظُلم† اَور فریب سے بھرتے ہیں،
سزا دُوں گا۔

10 یَاھوِہ فرماتے ہیں،
اُس دِن مچھلی پھاٹک سے ایک آواز بُلند ہوگی،
نئی بستی سے ماتم کی آواز اُٹھے گی،
اَور پہاڑیوں سے بڑے شوروغل کی آواز آئے گی۔
11 اَے سوداگری کے شہر مکتیسؔ کے رہنے والو؛
تمہارے سارے سوداگر غارت ہوں گے،
جو چاندی کی تِجارت کرتے ہیں، برباد ہو جائیں گے۔
12 اُس وقت مَیں چراغ لے کر یروشلیمؔ میں ڈھونڈوں گا
اَورجو آسُودہ ہیں
اَور پیالی میں بچی ہُوئی تلچھٹ کی طرح ہیں،
جو سوچتے ہیں کہ یَاھوِہ کوئی سزا یا جزا نہیں دیں گے،
میں اُن کو سزا دُوں گا۔
13 اُن کی دولت لُٹ جائے گی،
اُن کے مکان گرا دئیے جائیں گے۔
وہ گھر تو بنائیں گے
پر اُن میں رہنے نہ پائیں گے؛
وہ تاکستان لگائیں گے
پر اُن کی مَے نہ پیئیں گے۔

14 یَاھوِہ کا عظیم دِن قریب ہے۔
اَور وہ جلد آ رہاہے۔
سُنو! یَاھوِہ کے دِن کا شور بہت زِیادہ ہوگا،
اَور جنگجو بھی پھوٹ پھوٹ کر رُوئے گا۔
15 وہ دِن قہر کا دِن ہوگا،
رنج و مُصیبت کا دِن ہوگا،

† 1:9 دیکھیں 1 سمو 5:5

تباہی، بربادی کا دِن،
ظلمت اَور تیرگی کا دِن،
گھٹاؤں اَور تاریکی کا دِن،
16 تُرھی کی آواز اَور جنگی نعروں کا دِن
قلعہ بند شہروں کے خِلاف
اَور کونے والے بُلند بُرجوں کے خِلاف۔

17 ”مَیں لوگوں پر مُصیبت لاؤں گا
اَور وہ اَندھوں کی طرح چلیں گے،
کیونکہ اُنہُوں نے یَاہوِہ کے خِلاف گُناہ کیا ہے۔
اُن کا خُون خاک کی طرح
اَور اُن کا گوشت نَجاست کی طرح گرایا جائے گا۔
18 یَاہوِہ کے قہر کے دِن
اُنہیں اُن کی چاندی اَور سونا
بچا نہ سکے گا،
تمام دُنیا اُن کی غیرت کی آگ میں جَل کر ساری زمین خاک ہو جائے گی۔“

کیونکہ وہ سَب کا جو زمین پر رہتے ہوں گے
اَچانک خاتِمہ کر دیں گے۔

2

یہُوداہؔ اَور یروشلیمؔ کا اِنصاف قوموں کے ساتھ کیا جاتا ہے

یہُوداہؔ کو توبہ کرنے کا بُلاوا

1 اَے بے شرم قوم کے لوگو،
ایک جگہ جمع ہو جاؤ، ایک جگہ!
2 قوانین کے نافذالعمل ہونے سے پہلے
اَور وہ دِن تُمہیں بھُوسے کی مانند اُڑا لے جائے،
اُس سے پہلے کہ یَاہوِہ کا قہر شدید تُم پر نازل ہو،
اَور یَاہوِہ کے غضب کا دِن تُم پر آ پہُنچے۔
3 اَے زمین کے حلیموں، یَاہوِہ کی تلاش کرو،
تُم جو کہ اُن کے اَحکام پر عَمل کرتے ہو۔
اُن کی راستبازی کی کھوج کرو اَور اُن کی فروتنی کو ڈھونڈو،
شاید تُم یَاہوِہ کے قہر کے دِن
پناہ پا سکو۔

فلسطینیوں کے خلاف

4 غزّہ کو ترک کر دیا جائے گا
اَور اشقلونؔ ویران کیا جائے گا۔
اَور اشدُودؔ دوپہر ہی کو نکال دیا جائے گا
اَور عقرونؔ کو جڑ سے اُکھاڑ دیا جائے گا۔
5 تُم جو ساحل پر رہتے ہو تُم پر افسوس،
یعنی کریتیوں کی قوم پر افسوس؛
یَاہوِہ کا کلام تمہارے خِلاف ہے،
اَے کنعانؔ، فلسطینیوں کی سرزمین،
وہ کہتے ہیں، ”مَیں تُمہیں تباہ کر دُوں گا،
اَور کوئی باقی نہ چھوڑا جائے گا۔“
6 سمُندر کے کنارے والی زمین جہاں کریتی رہتے ہیں،
اُن کی زمین گلّہ بانوں کی ہو جائے گی جہاں وہ اَپنے
بھیڑوں کے باڑے بنا لیں گے۔
7 وہ یہوداہؔ کے گھرانے کے باقی بچے ہُوئے لوگوں کے
ہاتھ میں چلی جائے گی؛
جہاں اُنہیں چراگاہیں ملیں گی۔
شام کو وہ وہاں
اشقلونؔ کے گھروں میں لیٹا کریں گے۔
یَاہوِہ اُن کا خُدا اُن کی حِفاظت کریں گے،
اَور اُن کی دولت کو بحال کریں گے۔*

مُوآب اَور بنی عمُّون کے خِلاف

8 مَیں نے مُوآب کی ملامت
اَور بنی عمُّون کی طَعنہ زنی سُنی ہے،
جنہوں نے میرے لوگوں کو بے عزّت کیا
اَور اُن کی زمین کو لے لینے کی دھمکیاں دیں۔
9 اِس لئے میری حیات کی قَسم،
قادرمُطلق یَاہوِہ، بنی اِسرائیل کا خُدا فرماتے ہیں۔
مُوآب ضرُور سدُومؔ کی مانند ہو جائے گا
اَور بنی عمُّون عمورہؔ کی مانند۔
وہ کانٹوں کی زمین اَور نمک کی کان،
اَور ہمیشہ کے لئے ویران ہو جائیں گے۔
میرے لوگوں میں سے باقی بچے ہُوئے لوگ اُنہیں غارت کر دیں گے؛

* 2:7 اَور اُن کی دولت کو بحال کریں گے دُوسرے نُسخوں کے مطابق اُن کے قَیدیوں کو واپس لے آئیں گے

اَور میری قوم کے باقی لوگ اُن کی زمین وارِث ہوں گے۔

10 اَپنے تکبُّر کی وجہ سے اُنہیں یہ سَب کچھ دیکھنا پڑے گا،
کیونکہ اُنہُوں نے قادرمُطلق یَاھوِہ کے لوگوں کی ملامت
کی اَور اُن سے تکبُّر سے پیش آئے۔
11 یَاھوِہ اُن کے لِئے ہیبت ناک ہونگے
اَور وہ زمین کے تمام معبُودوں کو لاغر کر دیں گے۔
اَور بحری ممالک کے تمام باشِندے اَپنی اَپنی جگہ میں،
اُن کی عبادت کریں گے۔

کُوشؔ کے خِلاف

12 اَے کُوشؔ والو،
تُم بھی میری تلوار کا لقمہ بنوگے۔

اشُور کے خِلاف

13 وہ اَپنا ہاتھ شمال کی طرف دراز کرے گا
اَور اشُور کو تباہ کر دے گا۔
اَور نینوہؔ کو ویران
اَور بیابان کی مانند خشک کر دے گا۔
14 اُس میں جنگلی جانور کے ریوڑ،
اَور ہر قِسم کے حَیوان لیٹیں گے۔
چیخنے والا اُلّو حواصل اَور خارپُشت
اُس کے سُتونوں کے سِروں پر گھونسلے بنائیں گے۔
اَور اُن کے بولنے کی آواز کھڑکیوں میں سے سُنائی دے گی،
اُس کی دھلیزوں میں ویرانی ہوگی،
کیونکہ دیودار کا کام کھُلا چھوڑا جائے گا۔
15 یہ شادمانی کا شہر تھا
جو اَمن کا تھا۔
اَور اَپنے دِل میں یہ کہا کرتا تھا،
کہ بس مَیں ہی مَیں ہُوں، میرے سِوا کوئی نہیں۔
وہ کیسا ویران ہو گیا ہے،
جہاں اَب درندوں کا اڈّا ہیں!
اَورجو اُس کے پاس سے گُزرتے ہیں
وہ مُکّے ہلاتے ہیں اَور ہنسی اُڑاتے ہیں۔

3

یروشلیمؔ

1 افسوس اُس سرکش،
ظالِم اَور ناپاک شہر پر،
2 وہ کسی کی نہیں سُنتا،
نہ کسی کی تربیّت کو قبُول کرتا ہے۔
وہ یَاہوِہ پر توکّل نہیں کرتا
وہ اَپنے خُدا کے قریب آنا نہیں چاہتا کہ اُن کی عبادت کرے۔
3 اُس کے اَندر اُس کے سردار گرجنے والے شیر ہیں،
اَور اُس کے حُکمران شام کو نکلنے والے بھیڑئے ہیں،
جو صُبح کے لئے کچھ نہیں چھوڑتے۔
4 اُس کے نبی مغرُور ہیں؛
وہ دغاباز ہیں۔
اُس کے کاہِنؔ مَقدِس کو ناپاک کرتے ہیں
اَور آئین کو مروڑتے ہیں۔
5 یَاہوِہ جو اُس شہر کے اَندر ہے، بڑا صادق ہے؛
وہ بےاِنصافی نہیں کرتا۔
وہ ہر صُبح بلاناغہ
اَپنی عدالت کا کام اَنجام دیتاہے،
پھر بھی بدکار لوگ
اَپنے کئے پر شرمندہ نہیں ہوتے۔

یروشلیمؔ اَب بھی تَوبہ نہیں کر رہا

6 مَیں نے قوموں کو کاٹ ڈالا ہے؛
اُن کے بُرج توڑ دئیے گیٔے ہیں۔
مَیں نے اُن کے کوچوں کو ویران کر دیا ہے،
وہاں سے کوئی نہیں گُزرتا۔
اُن کے شہر اُجاڑ دئیے گیٔے ہیں؛
کوئی باقی نہیں چھوڑا جائے گا۔ ایک بھی نہیں۔
7 یروشلیمؔ کے بارے میں مَیں نے سوچا،
تُو میرا خوف ضرُور مانے گا
اَور تربیّت کو قبُول کرے گا!
تَب اُس کی بستی کاٹی نہ جائے گی،
اَور نہ ھی اُسے کسی سزا کا شِکار ہونا پڑے گا۔
لیکن پھر بھی وہ اَپنی تمام بدظنی میں
لگے رہنے پر بضِد رہے۔
8 یَاہوِہ فرماتے ہیں ذرا اِنتظار کرو،

اُس دِن کا جَب مَیں تمہارے خِلاف شہادت دُوں گا۔
مَیں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ میں قوموں
مملکتوں اَور بادشاہوں کو جمع کروں گا
میں اُن پر اَپنا غیرت کا قہر نازل کروں گا۔
شدید قہر۔
میرا قہر آگ کی طرح ہوگا
جو ساری دُنیا کو جَلا کر رکھ دے گا۔

اسرائیل کے باقی ماندہ افراد کی بحالی

9 تَب مَیں لوگوں کے ہونٹ پاک صَاف کروں گا،
تا کہ وہ سَب کے سَب یَاہوِہ کا نام لیں
اَور مِل جُل کر اُن کی عبادت کریں۔
10 کُوشؔ (جہاں سے دریائے نیل نکلتا ہے) کی دریاؤں سے
میرے بکھرے ہُوئے لوگ،
میرے لیٔے تحفے لے کر آئیں گے۔
11 تَب یروشلیمؔ شہر اُن بدیوں پرجو میرے خِلاف کی گئیں
شرمندہ نہ ہوگا،
کیونکہ مَیں اُس شہر سے متکبّر لوگوں کو
نکال دُوں گا۔
پھر مغرُور لوگ میرے پاک پہاڑ پر یروشلیمؔ میں باقی نہ رہیں گے۔
12 لیکن مَیں شہر میں حلیموں کو
اَور اُنہیں جو غُرور نہیں کرتے، چھوڑ دُوں گا،
اَور وہ یَاہوِہ پر توکّل رکھیں گے۔
13 جو لوگ اِسرائیل میں باقی رہ جائیں گے وہ غلط نہ کریں گے؛
وہ جھُوٹ نہ بولیں گے،
وہ اَپنی فریبی باتوں سے لوگوں کو دھوکا نہیں دیں گے؛
وہ کھائیں گے اَور اِستراحت فرمائیں گے
اَور اُنہیں ڈرانے والا کوئی نہ ہوگا۔

14 اَے صِیّونؔ کی بیٹی نغمہ سرائی کر؛
یروشلیمؔ، نغمہ سرائی کر؛
اِسرائیل خُوشی سے للکار!
یروشلیمؔ شادمان ہو،
اَور پُورے دِل سے خُوشی منا۔
15 یَاہوِہ نے تُجھے سزا دینے سے اَپنا ہاتھ روک لیا ہے،
اُنہُوں نے تیرے دُشمنوں کو دُور بھیج دیا ہے۔

اِسرائیل کا بادشاہ، یَاھوِہ تیرے ساتھ ہے؛
تُو تکلیف پانے سے پھر کبھی نہ ڈرے گا۔
16 اُس دِن یروشلیمؔ کو بتایا جائے گا،
اَے شہر صِیّونؔ، مت ڈر
اَپنے ھاتھوں کو لنگڑانے نہ دیں۔
17 یَاھوِہ تیرا خُدا تیرے ساتھ ہے،
وہ عظیم قوی یَاھوِہ تُجھے بچائیں گے۔
وہ تیرے سبب سے خُوشی منائیں گے،
اَپنی مَحَبّت میں وہ تُمھیں پھر کبھی نہیں جھڑکیں گے،
وہ گائیں گے اَور آپ کے لِئے خُوشی منائیں گے۔

18 مَیں تُجھ سے اُن تمام لوگوں کو نکال دوں گا
جو تیری مُقرّرہ عیدوں میں شامل ہونے پر ماتم کرتے ہیں
جو تمھارے لِئے ایک بوجھ اَور ملامت ہے۔
19 اُس وقت میں اُن سَب کو
جنہوں نے تُمھیں تکلیف پہُنچائی ہے، سزا دُوں گا؛
میرے اَپنے بندوں کو جو چل نہیں سکتے، بچا لُوں گا
اَور اُنہیں اَپنے پاس جمع کروں گا جنہیں دُور پھینک دیا گیا ہے،
مَیں اُن کی تعریف کروں گا اَور اُنہیں عزّت دُوں گا
جہاں اُنہیں شرمندہ ہونا پڑا تھا۔
20 اُس وقت میں تُمھیں جمع کروں گا؛
اَور تُمھیں گھر واپس لے آؤں گا۔
اَور مَیں تُمھیں عزّت اَور تمجید عطا کروں گا
ہر جگہ کے لوگوں کی طرف سے
مَیں تمھارے لِئے سارے کام اَچھّے ہونے دُوں گا جب مَیں تمھارے دولت کو بحال کروں گا تب میں تمھاری ساری قوموں
جَیسا کہ تُم اَپنی آنکھوں سے دیکھ لوگے،
یَاھوِہ فرماتے ہیں۔

حجّیؔ
کی نبوّت

یَاھوِہ کا بیت المُقدّس تعمیر کرنے کی دعوت

1 داریاویشؔ بادشاہ کی حُکومت کے دُوسرے سال کے چھٹے مہینے کی پہلی تاریخ کو شیالتی ایل کے بیٹے زرُبّابیل کو جو
یہُوداہؔ کا حاکم تھا اَور یہُوصدقؔ کے بیٹے اعلیٰ کاہِن یہوشُعؔ کو حجّیؔ نبی کی مَعرفت یَاھوِہ کا کلام پہنچا۔
2 قادرمُطلق یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں: ”یہ لوگ کہتے، ’ابھی یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کو تعمیر کرنے کا وقت نہیں آیا ہے۔‘ “
3 تَب یَاھوِہ کا کلام حجّیؔ نبی کی مَعرفت پہنچا:
4 ”کیا تمہارے لیٔے خُود پکّی چھت گھروں میں رہنے کا یہ وقت ہے، جَب کہ بیت المُقدّس ویران پڑا ہے؟“
5 اَب قادرمُطلق یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں: ”تُم اَپنی روِش پر غور کرو۔
6 تُم نے بہت سا بویا پر تھوڑا کاٹا۔ تُم کھاتے ہو پر آسُودہ نہیں ہوتے۔ تُم پیتے ہو پر پیاس نہیں بُجھتی۔ تُم کپڑے پہنتے ہو
پر گرم نہیں ہوتے۔ تُم اَپنی کمائی ہُوئی مزدُوری سوراخ دار تھیلی میں رکھتے ہو۔“
7 قادرمُطلق یَاھوِہ فرماتے ہیں: ”اَپنی روِش پر غور کرو۔
8 پہاڑوں پر جاؤ اَور لکڑی لا کر میرا بیت المُقدّس تعمیر کرو تاکہ اُسے دیکھ کر مُجھے خُوشی مِلے اَور میری تمجید ہو۔“
یَاھوِہ کا یہی فرمان ہے۔
9 تُم نے بہت فصل پانے کی اُمّید رکھی لیکن تھوڑا ہی مِلا اَور جَب تُم اُسے لے کر اَپنے گھر لائے تو مَیں نے اُسے اُڑا
دیا۔ کیوں؟ کیونکہ قادرمُطلق یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں، کیونکہ میرا بیت المُقدّس ویران ہے اَور تُم میں سے ہر ایک اَپنے اَپنے
گھر میں مصروف ہے۔
10 اِس لیٔے تمہاری وجہ سے آسمان سے شبنم نہیں گرتی اَور زمین اَپنی پُوری فصل نہیں دیتی۔
11 اِس لئے مَیں نے حُکم دیا ہے کہ کھیتوں اَور پہاڑوں پر، اناج، نئی انگور کی مَے، زَیتُون تیل اَور زمین کی ساری
پیداوار پر اَور اِنسانوں اَور حَیوانوں پر اَور تمہارے ہاتھ کی تمام محنت پر خشک سالی کو طلب کیا۔

12 تَب شیالتی ایل کے بیٹے زرُبّابیل اَور یہُوصدقؔ کے بیٹے یہوشُعؔ اعلیٰ کاہِن اَور تمام باقی لوگوں نے اَپنے یَاھوِہ کے کلام
کی فرمانبرداری کی اَور حجّیؔ نبی کے پیغام کو سُنا کیونکہ یَاھوِہ اُن کے خُدا نے اُسے بھیجا تھا۔ اَور لوگ یَاھوِہ سے خوفزدہ
ہُوئے۔
13 تَب یَاھوِہ کے پیغمبر حجّیؔ نے یَاھوِہ کا پیغام اُن لوگوں کو سُنایا: یَاھوِہ اعلان کرتے ہیں کہ، ”مَیں تمہارے ساتھ
ہُوں۔“
14 تَب یَاھوِہ نے شیالتی ایل کے بیٹے زرُبّابیل یہُوداہؔ کے حاکم اَور یہُوصدقؔ کے بیٹے یہوشُعؔ اعلیٰ کاہِن اَور باقی لوگوں کی
رُوح کو اُبھارا اَور اُنہوں نے آکر اَپنے قادرمُطلق یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں کام کرنا شروع کر دیا۔
15 یہ کام داریاویشؔ بادشاہ کی سلطنت کے دُوسرے سال کے چھٹے مہینے کی چوبیس تاریخ کو ہُوا۔

نیا بیت المُقدّس کا جلال

بادشاہ دارياويشؔ کے دُوسرے سال میں،

2

1 ساتویں مہینے کی اِکیّسویں تاریخ کو یَاھوِہ کا کلام حجّیؔ نبی کی مَعرفت پہُنچا:
2 ”شیالتی ایل کے بیٹے زرُبّابِیل یہُوداہؔ کے حاکم اَور یہُوصدقؔ کے بیٹے، اعلیٰ کاہِن یہوشُعؔ اَور باقی لوگوں سے بات کرو اَور
اُن سے پُوچھو،
3 'تُم میں سے اَب کون بچا ہے جِس نے اِس بیت المُقدّس کی پہلی شان و شوکت دیکھی تھی؟ اَور اَب یہ تُمھیں کیسی
دِکھائی دیتی ہے؟ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ اَب یہ تمھاری نظر میں اُس پہلے بیت المُقدّس کی موازنہ میں کچھ بھی نہیں ہے؟
4 لیکن اَے زرُبّابِیل اَب مضبُوط ہو جا،' یَاھوِہ اعلان کرتے ہیں، 'اَور اَے یہُوصدقؔ کے بیٹے، اعلیٰ کاہِن یہوشُعؔ ہمّت
رکھ۔ اَے مُلک کے سَب لوگوں یَاھوِہ اعلان کرتے ہیں کام شروع کرو اَور ہمّت رکھو کیونکہ مَیں تمھارے ساتھ ہُوں،'
قادرمُطلق یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں۔
5 'جَب مُلک مِصر سے تُم باھر نکلے تھے تَب اُس وقت مَیں نے تُم سے یہ عہد کیا تھا اَور اُس کے مُطابق میری رُوح
تمھارے درمیان مَوجُود ہے، اِس لیٔے خوف نہ کرو۔'
6 ”کیونکہ قادرمُطلق یَاھوِہ فرماتے ہیں، 'میں تھوڑی ھی دیر میں پھر ایک بار آسمانوں، زمین، سمُندر اَور خُشکی کو ہلاؤں
گا۔
7 میں سَب قوموں کو ہلا دُوں گا اَور سَب قوموں کی مرغوب اَشیا آئیں گی اَور مَیں اِس بیت المُقدّس کو اَپنی جلال سے
بھر دُوں گا۔' یہ قادرمُطلق یَاھوِہ کا فرمان ہے۔
8 قادرمُطلق یَاھوِہ اعلان کرتے ہیں، چاندی میری ہے اَور سونا بھی میرا ہے۔
9 اِس پچھلے بیت المُقدّس کی شان و شوکت پہلے والے بیت المُقدّس سے زِیادہ ہوگی۔ قادرمُطلق یَاھوِہ فرماتے ہیں۔ اَور
مَیں اِس مقام میں سلامتی بخشوں گا۔ یہ قادرمُطلق یَاھوِہ کا فرمان ہے۔“

ناپاک لوگوں کے لیٔے برکتیں

10 دارياويشؔ بادشاہ کی حُکومت کے دُوسرے سال کے نویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ کو یَاھوِہ کا یہ کلام حجّیؔ نبی
کے پاس آیا:
11 ”قادرمُطلق یَاھوِہ فرماتے ہیں، کاہنوں سے دریافت کرو کہ آئین کیا کہتی ہے،
12 اگر کوئی شخص پاک گوشت کو اَپنے لباس کے دامن میں لے جا رہا ہو اَور اُس کا دامن روٹی، دال یا مَے یا تیل
یا کسی طرح کی کھانے کی چیز سے چھُو جائے، تو کیا وہ پاک ہو جائے گا؟“
کاہِنوں نے جَواب دیا، ”نہیں۔“
13 تَب حجّیؔ نے پُوچھا، ”اگر کوئی مُردہ کو چھُونے سے ناپاک ہو گیا ہو اَور اُن چیزوں میں سے کسی کو چھُوئے تو
کیا وہ چیز ناپاک ہو جائے گی؟“
کاہِنوں نے جَواب میں کہا، ”ضرُور ناپاک ہو جائے گی۔“
14 پھر حجّیؔ نے کہا، یَاھوِہ فرماتے ہیں، میری نظر میں اِن لوگوں اَور اِس قوم کا یہی حال ہے۔ اِن کے ہر کام کا جو
وہ کرتے ہیں یہی حال ہے اَورجو کچھ اِس جگہ نذر کرتے ہیں، وہ ناپاک ہے۔
15 پس اَب آج سے آئندہ کو اِس کا خیال رکھو کہ پہلے یہ چیزیں کیسی تھیں، جَب یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں ایک
پتّھر پر دُوسرا پتّھر نہیں رکھا گیا تھا۔

16 اُس وقت جَب کوئی بیس پیمانوں کی اُمّید رکھتا تھا تو اُسے صرف دس ھی ملتے تھے اَور جَب کوئی انگوری حوض
سے پچاس پیمانے مَے نکالنے جاتا تھا تو اُسے بیس ھی ملتے تھے۔
17 مَیں نے تمھارے کھیتی کے سَب کاموں میں اَمراض، پھپھوندی، اولے سے مارا پھر بھی تُم میری طرف رُجُوع نہ
ھُوئے۔ یَاھوِہ کا یہی اعلان ھے۔
18 اَب ذرا غور کرو کہ آج سے پہلے یعنی جِس دِن یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کی بُنیاد ڈالی گئی تھی، اُس دِن سے لے کر
نویں مہینے کی اِسی چوبیسویں تاریخ تک کیا حالت تھی اِس پر ذرا خاص خیال کرنا۔
19 کیا ابھی تک کوئی بیج کھتّے میں بچا ھے؟ ابھی تک انگور، اَنجیر، انار اَور زَیتُون کے درختوں میں کوئی پھل نہیں لگا
ھے۔
لیکن آج ھی کے دِن سے میں تُمھیں برکت دیتا رھُوں گا۔

زرُبّابِل یَاھوِہ کے انگُشتری کی مُہر

20 پھر اِسی مہینے کی چوبیس تاریخ کو یَاھوِہ کا کلام حجّیؔ نبی پر نازل ھُوا،
21 ”یہُودیؔہ کے حاکم زرُبّابِل سے فرما، میں آسمانوں اَور زمین کو ھلاؤں گا۔
22 میں سلطنتوں کے تخت اُلٹ دُوں گا اَور غَیر قوموں کی طاقت کو برباد کر دُوں گا۔ میں رتھوں کو اُن کے سواروں
سمیت اُلٹ دُوں گا، اَور اُن کے گھوڑے اَور سوار اَپنے ھی بھائی کی تلوار سے قتل ھوں گے۔
23 ”قادرمُطلق یَاھوِہ فرماتے ھیں، ’اَے میرے خادِم شیالتی ایل کے بیٹے زرُبّابِیل، اُس دِن، مَیں تُجھے لُوں گا،‘ یہ یَاھوِہ کا
فرمان ھے، ’اَور اَپنی انگُشتری کا نگینہ بناؤں گا کیونکہ مَیں نے تُمھیں مُنتخب کیا ھے،‘ یہ قادرمُطلق یَاھوِہ کا فرمان ھے۔“

زکریّاہ
کی نبوّت

یَاہوِہ کی طرف رُجُوع ہونے کی دعوت

1 دارياویشؔ کے دُوسرے بَرس کے آٹھویں مہینے میں یَاہوِہ کا کلام نبی زکریّاہ بِن بیرکیاہ بِن عِدّوؔ پر نازل ہُوا۔
2 ”یَاہوِہ تمہارے آباؤاَجداد سے سخت ناراض تھے۔
3 اِس لئے اِن لوگوں کو بتاؤ، قادرمُطلق یَاہوِہ* یُوں فرماتے ہیں، تُم میری طرف رُجُوع لاؤ، قادرمُطلق یَاہوِہ یُوں فرماتے
ہیں تو مَیں بھی تمہاری طرف رُجُوع ہُوں گا۔ یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
4 تُم اَپنے آباؤاَجداد کی مانند نہ بنو جِن سے اگلے نبیوں نے بہ آوازِ بُلند فرمایا تھا: قادرمُطلق یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں: ’تُم
اَپنی بُری روِش اَور بُرے اعمال سے باز آؤ،‘ لیکن اُنہوں نے نہیں سُنا اَور میری طرف مُتوجّہ نہیں ہُوئے، یہ یَاہوِہ کا فرمان
ہے
5 اَب تمہارے آباؤاَجداد اَور نبی کہاں ہیں؟ کیا وہ ہمیشہ زندہ رہتے ہیں؟
6 لیکن کیا میرا کلام اَور میرے قوانین جو مَیں نے اَپنے خدمت گزار نبیوں کو دیئے تھے، کیا وہ تمہارے آباؤاَجداد کی
وفات کے بعد بھی قائم نہیں ہیں؟
”تَب اُنہوں نے تَوبہ کی اَور کہا، یَاہوِہ قادرمُطلق نے اَپنے اِرادے کے مُطابق ہماری روِش اَور ہمارے اعمال کے مُوافق
ہم سے صحیح سلُوک کیا۔“

مہندی کے درختوں کے درمیان ایک شخص

7 دارياویشؔ بادشاہ کے دُوسرے بَرس کے گیارھویں مہینے یعنی ماہِ شباطؔ کی چوبیسویں تاریخ کو یَاہوِہ کا یہ کلام نبی
زکریّاہ بِن بیرکیاہ بِن عِدّوؔ پر نازل ہُوا۔
8 مَیں نے رات کو رُویا میں دیکھا کہ ایک شخص لال گھوڑے پر سوار وادی میں مہندی کے درختوں کے درمیان
کھڑا تھا اَور اُس کے پیچھے لال، بھورے اَور سفید رنگ کے گھوڑے تھے۔
9 تَب مَیں نے پُوچھا، ”اَے میرے آقا یہ کیا ہیں؟“
اُس فرشتے نے جو مُجھ سے گُفتگو کر رہاتھا، جَواب دیا، مَیں تُمہیں دکھاؤں گا کہ یہ کیا ہیں۔
10 تَب اُس شخص نے جو مہندی کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا، اُس نے فرمایا، ”یہ وہ ہیں جنہیں یَاہوِہ نے ساری
دُنیا میں سَیر کرنے کو بھیجا ہے۔“
11 اَور وہ یَاہوِہ کے اُس فرشتے سے مُخاطب ہُوئے جو مہندی کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا، اَور کہا، ”ہم نے تمام
دُنیا کی سیر کی اَور دیکھا کہ ساری زمین میں اَمن و سلامتی ہے۔“
12 پھر یَاہوِہ کے فرشتے نے کہا، ”اَے قادرمُطلق یَاہوِہ آپ جو یروشلیمؔ اَور یہُودیؔہ کے شہروں پر پچھلے ستّر سالوں سے
ناراض ہیں، کب تک آپ اِن پر رحم نہ کریں گے؟“
13 تَب یَاہوِہ نے اُس فرشتے سے جو مُجھ سے گُفتگو کر رہاتھا، نرم اَور تسلّی بخش جَواب دیئے۔

* 1:3 قادرمُطلق یَاہوِہ عِبرانی میں یَاہوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاہوِہ

14 تب اُس فرشتے نے جو مُجھ سے گُفتگو کر رہاتھا فرمایا، ”بُلند آواز سے یہ اعلان کرو، قادرمُطلق یَاہوِہ فرماتے ہیں،
’مُجھے یروشلیمؔ اَور صِیّونؔ کے لئے بڑی غیرت ہے،
15 لیکن مَیں اُن قوموں سے بےحد ناراض ہُوں جو اِس وقت اَمن و سلامتی محسُوس کر رہے ہیں۔ مَیں تو تھوڑا ناراض
تھا لیکن اُنہوں نے اُس آفت کو بہت زِیادہ بڑھا دیا تھا۔‘
16 ”اِس لئے یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، ’مَیں رحمت کی بارش کرنے کو یروشلیمؔ واپس آیا ہُوں، اَور یہاں میرے گھر کو پھر
سے تعمیر کیا جائے گا۔ اَور یروشلیمؔ کے اُوپر ناپنے کا جریب پھر سے کھینچا جائے گا۔‘ یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
17 ”پھر بُلند آواز سے اعلان کرو، قادرمُطلق یَاہوِہ فرماتے ہیں، ’میرے شہر دوبارہ خُوشحالی سے معمُور ہوں گے اَور یَاہوِہ
پھر صِیّونؔ کو تسلّی بخشیں گے اَور یروشلیمؔ کو قبُول فرمائیں گے۔‘ “

چار سینگ اَور چار دستکار

18 تَب مَیں نے اُوپر نگاہیں اُٹھا کر دیکھا کہ چار سینگ ہیں۔
19 تَب مَیں نے اُس فرشتے سے جو مُجھ سے گُفتگو کر رہاتھا، پُوچھا، ”یہ کیا ہیں؟“
اُس نے مُجھے جَواب دیا، ”یہ وہ سینگ ہیں جنہوں نے یہُودیہؔ، بنی اِسرائیل اَور یروشلیمؔ کو مُنتشر کر دیا تھا۔“
20 پھر یَاہوِہ نے مُجھے چار کاریگر دِکھائے۔
21 مَیں نے دریافت کیا، ”یہ کیا کرنے کے لئے آ رہے ہیں؟“
یَاہوِہ نے جَواب دیا، ”یہ وہ سینگ ہیں جنہوں نے یہُودیہؔ کو اَیسا مُنتشر کر دیا تھا تاکہ کوئی اَپنا سَر نہ اُٹھا سکے،
لیکن یہ کاریگر اُنہیں ڈرانے اَور اُن قوموں کے سینگوں کو تباہ کرنے آئے ہیں جنہوں نے مُلک یہُودیہؔ کو مُنتشر کرنے
کے لئے اُن کے خِلاف اَپنے سینگ اُٹھائے تھے۔“

2

جریب کے ساتھ ایک شخص

1 تَب مَیں نے نگاہیں اُٹھا کر دیکھا کہ ایک شخص ہاتھ میں پیمائشی جریب لئے کھڑا ہے۔
2 مَیں نے اُس سے پُوچھا، ”تُم کہاں جا رہے ہو؟“
اُس نے مُجھے جَواب دیا، ”مَیں یروشلیمؔ کی پیمائش کرنے جا رہا ہُوں تاکہ مَعلُوم ہو کہ اُس کی چوڑائی اَور لمبائی کتنی
ہے۔“
3 تَب وہ فرشتہ جو میرے ساتھ گُفتگو کر رہاتھا، اُس دُوسرے فرشتہ سے ملنے کو آگے بڑھا جو اُس کی طرف آ رہاتھا۔
4 اَور دُوسرے فرشتہ نے پہلے فرشتے سے کہا، ”فوراً اِس جَوان سے کہہ، ’یروشلیمؔ اِنسان اَور حَیوان کی کثرت کے باعث
بے فصیل شہروں کی مانند ہوگا۔
5 مَیں خُود اُس کے چاروں طرف آگ کی دیوار بَن جاؤں گا‘ یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے، اَور ’اُس کے اَندر اُس کا جلال
بنُوں گا۔‘
6 ”آؤ! آؤ! سُنو، شمالی سرزمین سے نکل بھاگو،“ یَاہوِہ اعلان کرتے ہیں، ”کیونکہ جہاں تُم آسمان کی چاروں ہواؤں کی
مانند مُنتشر کئے گئے تھے،“ یَاہوِہ کا یہ فرمان ہے۔
7 ”اَے صِیّونؔ، آؤ! تُمہیں جو بابیل کی بیٹی کے ساتھ رہتی ہے، نکل بھاگ!“
8 کیونکہ قادرمُطلق یَاہوِہ فرماتے ہیں، ”جِس نے مُجھے اَپنے جلال کی خاطِر اُن قوموں کے خِلاف بھیجا ہے جنہوں
نے تُمہیں لُوٹ لیا ہے، کیونکہ جو کوئی تُمہیں چھُوتا ہے، وہ میری آنکھوں کی پُتلی کو چھُوتا ہے۔

9 یقیناً مَیں اُن کے خِلاف اَپنا ہاتھ اُٹھاؤں گا تاکہ اُن کے غُلام اُنہیں لُوٹ لیں۔ تَب تُم جانوگے کہ یَاہوِہ قادرمُطلق نے
مُجھے بھیجا ہے۔
10 ”یَاہوِہ کا فرمان ہے، اَے میری بیٹی صِیّونؔ، بُلند آواز میں گاؤ اَور شادمان ہو، کیونکہ مَیں آکر تمہارے درمیان سکونت
کروں گا۔“
11 ”اُس دِن بہت سی قومیں یَاہوِہ کے ساتھ مِل جائیں گی اَور وہ میری اُمّت بَن جائیں گی۔ اَور مَیں تمہارے درمیان
سکونت کروں گا، اُس دِن تُم جان لوگے کہ قادرمُطلق یَاہوِہ نے مُجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔
12 اَور یَاہوِہ مُقدّس مُلک میں یہُودیؔہ کو اَپنی مِیراث کا حِصّہ ٹھہرائیں گے اَور یروشلیمؔ کو پھر سے مُنتخب کریں گے۔
13 اَے بنی آدمؔ یَاہوِہ کے حُضُور خاموش رہو کیونکہ وہ اَپنے مُقدّس قِیام سے کچھ خاص کام کرنے کو فوراً اُٹھے
ہیں۔“

3

اعلیٰ کاہِن کے لِئے صَاف سُتھرا لباس

1 اُس نے مُجھے دِکھایا کہ اعلیٰ کاہِن یہوشُعؔ یَاہوِہ کے فرشتے کے سامنے کھڑا ہے اَور فرشتے کے داھنی طرف شیطان
یہوشُعؔ کو مُجرم ٹھہرانے کے لِئے کھڑا ہے۔
2 یَاہوِہ نے شیطان سے کہا، ”اَے شیطان، مَیں یَاہوِہ تُمہیں ملامت کرتا ہوں، یَاہوِہ جِس نے یروشلیمؔ کا اِنتخاب کیا
ہے، تُمہیں ملامت کرتا ہے۔ کیا یہ شخص آگ سے نکالی ہوئی جلتی ہُوئی لاٹھی کی مانند نہیں ہے؟“
3 اِس وقت یہوشُعؔ مَیلے کپڑے پہنے ہُوئے فرشتے کے سامنے کھڑا تھا۔
4 تَب یَاہوِہ کے فرشتے نے اُن فرشتوں سے جو اُن کے سامنے کھڑے تھے فرمایا، ”یہوشُعؔ کے مَیلے کپڑے اُتار دو۔“
تَب اُس نے یہوشُعؔ سے کہا، دیکھو، مَیں نے تمہارے گُناہوں کو دُور کر دیا ہے اَور اَب مَیں تُمہیں نفیس پوشاک پہناؤں
گا۔
5 تَب مَیں نے کہا، ”اُس کے سَر پر صَاف عمامہ رکھو،“ اَور اُنہُوں نے اُس کے سَر پر صَاف عمامہ رکھا اَور پوشاک
پہنائی اَور یَاہوِہ کا فرشتہ اُس کے پاس کھڑا رہا۔
6 اُس کے بعد یَاہوِہ کے فرشتے نے یہوشُعؔ کو یہ تاکید کی،
7 ”قادرمُطلق یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، اگر تُم میری راہوں پر چلوگے اَور میرے تقاضوں پر عَمل کروگے، تو میرے بیت
المُقدّس پر حُکومت کروگے اَور میری عدالت کے نگہبان ہوگے اَور مَیں تُمہیں اُن کے درمیان جو یہاں پر کھڑے ہیں، آنے
جانے کی اِجازت دُوں گا۔
8 ” ’اَے اعلیٰ کاہِن، یہوشُعؔ، تُم اَور تمہارے ساتھی جو تمہارے سامنے بیٹھے ہیں، وہ آنے والی باتوں کے بطورِ نِشان ہیں،
مَیں اَپنے خادِم یعنی شاخ کو لانے والا ہُوں۔
9 اُس پتّھر کو دیکھو، جسے مَیں نے یہوشُعؔ کے سامنے رکھا ہے، اُس پتّھر میں سات آنکھیں ہیں، اَور مَیں اُس پر ایک
کندہ کاری کروں گا، قادرمُطلق یَاہوِہ فرماتے ہیں، اَور مَیں ایک ہی دِن میں اِس مُلک کے گُناہوں کو دُور کر دُوں گا۔
10 ” ’اُس دِن تُم میں سے ہر ایک اَپنے ہمسایہ کو انگور اَور اَنجیر کے درخت کے نیچے رِفاقت کرنے کے لئے دعوت
دے گا،‘ یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے۔“

4

سونے کے چراغدان اَور زَیتُون کے دو درخت

1 پھر اُس فرشتہ نے جو مُجھ سے باتیں کر رہاتھا واپس آ کر مُجھے اَیسا جگایا گویا کوئی نیند سے جگایا جاتا ہو۔
2 اُس نے مُجھ سے پُوچھا، ”تُمھیں کیا دِکھائی دے رہاھے؟“
مَیں نے جَواب دیا، ”مُجھے ایک خالص سونے کا چراغدان دِکھائی دے رہاھے جِس کے اُوپر ایک پیالہ ھے، جِس میں
سات چراغ ھیں اَور اُن ساتوں چراغوں پر سات نالیاں ھیں۔
3 چراغدان کے پاس زَیتُون کے دو درخت بھی ھیں۔ ایک تو پیالے کے دایئں طرف اَور دُوسرا بائیں طرف۔“
4 مَیں نے اُس فرشتے سے جو مُجھ سے گُفتگو کر رہاتھا پُوچھا، ”اَے میرے آقا، یہ سَب کیا ھیں؟“
5 فرشتے نے جَواب دیا، ”کیا تُم نہیں جانتے کہ یہ کیا ھیں؟“
مَیں نے جَواب دیا، ”نہیں، میرے آقا۔“
6 تَب فرشتے نے مُجھ سے کہا، ”زرُبّابِل کے لِئے یہ یَاھوِہ کا کلام ھے: ’نہ طاقت سے اَور نہ تو قُوّت سے بَلکہ میری
رُوح سے ہوگا۔‘ یہ قادرمُطلق یَاھوِہ کا فرمان ھے۔
7 ”اَے بڑے پہاڑ تُو کیا ھے؟ زرُبّابِل کے سامنے تُو ھموار میدان ہو جائے گا اَور تَب وہ چوٹی کا پتّھر یہ پُکارتے ہُوئے
آئے گا، ’اُس پر خُدا کی رحمت ہو، اُس پر خُدا کی رحمت ہو!‘ “
8 پھر یَاھوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا،
9 ”زرُبّابِل کے ہاتھوں نے اِس بیت المُقدّس کی بُنیاد ڈالی ھے اَور اُسی کے ہاتھ سے یہ کام پُورا ہوگا۔ تَب تُم جانوگے
کہ قادرمُطلق یَاھوِہ نے مُجھے تمہارے پاس بھیجا ھے۔
10 ”اِن دِنوں میں ہونے والے چھوٹے شروعاتی کام کو حقیر مت جانو؟ کیونکہ یَاھوِہ کی وہ سات آنکھیں جو ساری
زمین کی سَیر کرتی ھیں، خُوشی سے اِس کام کی شروعات ہوتے ہُوئے اَور اُس ساھول کو جو زرُبّابِل کے ہاتھ میں ھے
دیکھ کر شادمان ہوتی ھے؟“
11 پھر مَیں نے فرشتہ سے پُوچھا، ”یہ دونوں زَیتُون کے درخت جو چراغدان کے داھنے بائیں ھیں، کیا ھیں؟“
12 مَیں نے دوبارہ اُس سے پُوچھا، ”زَیتُون کی یہ دو شاخیں کیا ھیں جو سونے کی دو نلیوں کے مُتّصل ھیں اَور جِن میں
سے سُنہرا تیل نکل رہاھے؟“
13 فرشتہ نے جَواب دیا، ”کیا تُمھیں نہیں مَعلُوم کہ یہ کیا ھیں؟“
مَیں نے کہا، ”نہیں، میرے آقا۔“
14 فرشتہ نے جَواب دیا، ”یہ وہ دو آسمانی مخلُوق ھیں جو تمام زمین کے مالک کی خدمت کے لِئے مَسح کئے گئے ھیں۔“

5

اُڑتا ہُوا طُومار

1 مَیں نے پھر دیکھا کہ میرے سامنے ایک اُڑتا ہُوا طُومار ھے۔
2 فرشتہ نے مُجھ سے پُوچھا، ”تُمھیں کیا دکھائی دے رہاھے؟“
مَیں نے جَواب دیا، ”مُجھے ایک اُڑتا ہُوا طُومار دکھائی دے رہاھے، جِس کی لمبائی بیس ہاتھ* اَور چوڑائی دس ہاتھ†
ھے۔“

* 5:2 لمبائی بیس ہاتھ تقریباً نَو میٹر
† 5:2 چوڑائی دس ہاتھ تقریباً ساڑھے چار میٹر

3 تَب فرشتہ نے مُجھ سے کہا، ”یہ وہ لعنت ہے جو تمام دُنیا پر نازل ہونے کو ہے؛ اُس کی ایک طرف کی تحریر کے
مُطابق ہر ایک چور جَلاوطن کیا جائے گا اَور اُس کی دُوسری طرف کی تحریر کے مُطابق جو کوئی جھُوٹی قَسم کھاتا ہے
وہ سزا کے طور پر جَلاوطن ہوگا۔
4 قادرمُطلق یَاہوِہ یہ اعلان کرتے ہیں، ’ہیں اِس لعنت کو ہر ایک چور کے گھر میں اَور ہر ایک اُس شخص کے گھر
میں بھیج رہا ہُوں جو میرے نام کی جھُوٹی قَسم کھاتا ہے۔ اَور میری یہ لعنت اُس گھر میں قائِم رہے گی اَور اُس گھر کو
اُس کی لکڑی اَور پتّھر سمیت برباد کر دے گی۔‘ “

ایک ٹوکری میں عورت

5 تَب وہ فرشتہ جو مُجھ سے گُفتگو کر رہاتھا، سامنے آکر مُجھ سے کہا، ”دیکھو کہ کیا ظاہر ہو رہاہے۔“
6 مَیں نے پُوچھا، ”یہ کیا ہے؟“
اُس نے جَواب دیا، ”یہ اناج ناپنے کی ایک ٹوکری ہے۔“ اُس نے پھر کہا، ”اِس ٹوکری میں مُلک کے سَب لوگوں کے
گُناہ بھرے ہیں۔“
7 تَب سیسے کا سرپوش اُٹھایا گیا اَور ایک عورت ٹوکری میں بیٹھی ہُوئی تھی۔
8 چنانچہ اُس فرشتہ نے کہا، ”یہ بدکاری کی شَبیہ ہے اَور اُس نے اُس عورت کو پھر ٹوکری میں دبا دیا“ اَور سیسے
کے سرپوش سے ڈھک دیا۔
9 تَب مَیں نے نگاہیں اُٹھاکر دیکھا کہ میرے سامنے دو عورتیں تھیں، جو اَپنے پروں سے ہَوا میں اُڑ رہی تھیں، اُن کے پر
سارس کے پروں کی مانند لمبے تھے اَور وہ اُس ٹوکری کو آسمان اَور زمین کے درمیان اُٹھاکر اُڑ گئیں۔
10 مَیں نے اُس فرشتے سے پُوچھا، یہ ٹوکری کو کہاں لے جا رہی ہیں؟
11 اُس نے جَواب دیا، ”مُلک بابیل کو جہاں وہ اِس کے لئے ایک گھر تعمیر کرے گا اَور جَب وہ تیّار ہو جائے تو
اُس میں یہ ٹوکری رکھی جائے گی۔“

6

چار رتھ

1 مَیں نے پھر نگاہیں اُٹھاکر دیکھا کہ میرے سامنے دو پہاڑوں کے درمیان سے چار رتھ نکل کر آ رہے تھے۔ اَور یہ پہاڑ
کانسے کے تھے۔
2 پہلے رتھ کے گھوڑے لال، دُوسرے کے سیاہ،
3 تیسرے کے سفید اَور چوتھے رتھ کے گھوڑے چتکبرے تھے جو سَب کے سَب بڑے طاقتور تھے۔
4 مَیں نے اُس فرشتے سے جو مُجھ سے کلام کر رہاتھا پُوچھا، ”اَے میرے آقا، یہ کیا ہیں؟“
5 فرشتہ نے جَواب دیا، ”یہ آسمان کی چار رُوحیں ہیں جو ساری دُنیا کے مالک کی حُضُوری میں کھڑی رہتی ہیں لیکن
اِس وقت وہ اَپنے مالک کی مرضی پُوری کرنے باہر جا رہی ہیں۔
6 سیاہ گھوڑوں والا رتھ شمالی مُلک کی طرف اَور سفید گھوڑوں والا مغربی مُلک کی طرف، چتکبرے گھوڑوں والا
جُنوبی مُلک کی طرف جا رہے ہیں۔“
7 یہ طاقتور گھوڑے باہر نکل کر ساری دُنیا میں سَیر کرنے کے لئے جوش میں تھے! اِس لئے یَاہوِہ نے فرمایا، ”جاؤ،
اَور ساری دُنیا کی سَیر کرو!“ چنانچہ وہ دُنیا کی سَیر کرنے نکل پڑے۔
8 تَب یَاہوِہ نے بہ آواز بُلند مُجھے پُکار کر فرمایا، ”دیکھو، جو شمالی مُلک کی طرف گیٔے ہیں، اُنہُوں نے شمالی مُلک میں
میری رُوح کو سکون دیا ہے۔“

یہوشعؔ کے لئے تاج

9 پھر یاھوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
10 ”تُم آج ہی حلدائی، طُوبیاہؔ اَور یدعیاہؔ کے پاس جاؤ، جو بابیل کی جَلاوطنی سے یُوشیاہؔ بِن صفنیاہؔ کے گھر میں آئے ہیں۔
11 اُن کے ہاتھ سے سونا چاندی لے کر ایک تاج بناؤ اَور اُس تاج کو یہوشُعؔ بِن یہُوصدقؔ اعلیٰ کاہِن کو پہناؤ۔
12 اَور اُس سے کہو، قادرمُطلق یاھوِہ یُوں فرماتے ہیں، 'دیکھو، وہ شخص جِس کا نام شاخ ہے وہ اَپنی ہی جگہ سے
ایک شاخ کی مانند نکل کر یاھوِہ کے بیت المُقدّس کو تعمیر کرے گا۔
13 یہ وُہی ہے جو یاھوِہ کے بیت المُقدّس کی تعمیر کرے گا اَور وہ شاہی پوشاک پہنے گا اَور تخت نشین ہوکر حُکومت
کرے گا اَور وہ ایک کاہِنؔ کے طور پر بھی خدمت کرے گا اَور اُس کے دونوں کِردار میں مُوافقت ہوگی۔'
14 اَور یاھوِہ کے بیت المُقدّس میں اِس تاج کو بطور یادگار حلدائی طُوبیاہؔ یدعیاہؔ اَور حینؔ بِن صفنیاہؔ کو دیا جائے گا۔
15 تَب لوگ دُور دراز سے آئیں گے اَور یاھوِہ کے بیت المُقدّس کو تعمیر کرنے میں مدد کریں گے، تَب تُم جانوگے کہ
قادرمُطلق یاھوِہ نے مُجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ اَور اگر تُم اَپنے پُورے دِل سے یاھوِہ اَپنے خُدا کی فرمانبرداری کروگے،
تو یہ باتیں پُوری ہُوں گی۔“

7

اِنصاف اَور رحم، روزہ نہیں

1 داریاویشؔ بادشاہ کی حُکومت کے چوتھے سال کے نویں مہینے، یعنی کہ کِسلیو مہینے کی چوتھی تاریخ کو یاھوِہ کا یہ
کلام زکریاہؔ پر نازل ہُوا۔
2 بیت ایل کے باشِندوں نے شاریضرؔ اَور رِگیمؔ مِلکؔ اَور اُن کے ساتھیوں کو یاھوِہ سے درخواست کریں۔
3 اَور قادرمُطلق یاھوِہ کے گھر کے کاہِنوں اَور نبیوں سے پُوچھیں، ”کیا ہم پانچویں مہینے میں ماتم کریں اَور روزہ رکھیں
کہ نہیں، جَیسا کہ ہم کئی سالوں سے کرتے آ رہے ہیں؟“
4 تَب قادرمُطلق یاھوِہ کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا:
5 ”مُلک کے سَب لوگوں اَور کاہنوں سے پُوچھو، 'جَب تُم نے پانچویں اَور ساتویں مہینے میں گُزرے ستّر برسوں تک روزہ
رکھا اَور ماتم کیا تو کیا حقیقت میں تُم نے میرے ہی لِئے روزہ رکھا تھا؟
6 اَور جَب تُم کھاتے اَور پیتے تھے تو کیا تُم یہ سَب اَپنے ہی لئے نہیں کرتے تھے؟
7 کیا یہ وُہی کلام نہیں جو یاھوِہ نے گذشتہ نبیوں کی مَعرفت فرمایا تھا جَب یروشلیمؔ اَور گِردونواح کے شہر پُراَمن اَور
خُوشحال تھے اَور جُنوب کی سرزمین اَور نیگیوؔ کی پہاڑیاں آباد تھیں؟' “
8 تَب یاھوِہ کا کلام پھر زکریاہؔ پر نازل ہُوا:
9 ”قادرمُطلق یاھوِہ یُوں فرماتے ہیں، 'راستی سے عدالت کرو اَور ہر شخص دُوسرے شخص پر رحم و کرم کیا کرے۔
10 بیواؤں اَور یتیموں، پردیسوں اَور مسکینوں پر ظُلم نہ کرو۔ ایک دُوسرے کے خِلاف اَپنے دِل میں بُرا منصُوبہ نہ باندھو۔'
11 ”لیکن اُنہُوں نے اِن باتوں پر کچھ غور نہیں کیا بَلکہ گردن کشی کرکے اَپنے کانوں کو بند کر لیا۔

12 اُنہوں نے اَپنے دِلوں کو سنگِ ھیرا کی مانند سخت کر لیا تاکہ شَریعت کی باتیں یا کلام کو نہ سُنیں جسے یَاھوِہ نے
گذشتہ نبیوں پر اَپنی رُوح کی مَعرفت نازل کِیا تھا۔ اِس لیٔے قادرمُطلق یَاھوِہ سخت ناراض ہُوئے۔
13 ”’جَب مَیں نے پُکارا تو اُنہوں نے نہیں سُنا، اِس لیٔے جَب وہ پُکاریں گے تو مَیں بھی نہیں سُنوں گا،‘ قادرمُطلق یَاھوِہ
فرماتے ہیں۔
14 ’مَیں نے اُنہیں ھَوا کے بگولوں کے ساتھ ساری قوموں میں جِن کے درمیان وہ پردیسی تھے اُنہیں پراگندہ کر دیا۔ اُن
کے بعد مُلک اَیسا ویران ہُوا کہ کسی نے وہاں آمدورفت نہ کی۔ کیونکہ اُنہوں نے دلکش مُلک کو ویران کر دیا۔‘ “

8

یروشلیمؔ کو برکت کا وعدہ

1 قادرمُطلق یَاھوِہ کا کلام پھر مُجھ پر نازل ہُوا،
2 قادرمُطلق یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں، ”مُجھے صِیّونؔ کے لیٔے بڑی غیرت ہے۔ مَیں اُس کے لئے غیرت سے جَل رہا ہُوں۔“
3 یَاھوِہ فرماتے ہیں: ”مَیں صِیّونؔ کو واپس آؤں گا اَور یروشلیمؔ میں سکونت کروں گا۔ تَب یروشلیمؔ وفا کا شہر کہلائے
گا اَور قادرمُطلق یَاھوِہ کا پہاڑ مُقدّس پہاڑ کہلائے گا۔“
4 قادرمُطلق یَاھوِہ فرماتے ہیں: ”ایک بار پھر یروشلیمؔ کی گلیوں میں عمر رسیدہ مَرد اَور عورتیں اَپنے ہاتھوں میں بُڑھاپے
کے باعث لاٹھی لیٔے ہُوئے پھر بیٹھیں گے۔
5 اَور شہر کی گلیاں وہاں کھیلتے ہُوئے لڑکے اَور لڑکیوں سے گلزار ہُوں گی۔“
6 قادرمُطلق یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں، ”اُس وقت اِن لوگوں کے باقی بچے ہوؤں کی نظر میں یہ حیرت اَنگیز مَعلُوم ہوگا لیکن
کیا یہ کام میرے لئے حیرت اَنگیز لگے گا؟“ یہ قادرمُطلق یَاھوِہ کا فرمان ہے۔
7 قادرمُطلق یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں، ”مَیں اَپنے لوگوں کو مشرق اَور مغرب کے لوگوں سے بچاؤں گا۔
8 مَیں اُنہیں یروشلیمؔ میں سکونت کرنے کے لیٔے واپس لاؤں گا۔ وہ میرے لوگ ہوں گے اَور مَیں وفا اَور راستی سے اُن
کا خُدا ہُوں گا۔“
9 قادرمُطلق یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں، ”اَے لوگوں اَب تُم اِس کلام کو سُنو، تُم اَپنے ہاتھوں کو مضبُوط کرو تاکہ بیت
المُقدّس کی تعمیر ہو سکے۔ یہی کلام اُن نبیوں کی مَعرفت بھی فرمایا گیا تھا جو اُس وقت قادرمُطلق یَاھوِہ کے گھر کی
بُنیاد ڈالتے وقت وہاں مَوجُود تھے۔
10 اُن دِنوں سے پہلے نہ اِنسان کے لیٔے مزدُوری تھی نہ جانوروں کے لیٔے کرایہ تھا اَور نہ دُشمنوں کے سبب سے کویٔی
سلامتی کے ساتھ اَپنے کام کاج پر جا سَکتا تھا، کیونکہ اُن کے چاروں طرف دُشمن مَوجُود تھے۔
11 لیکن اَب مَیں اِن لوگوں کے باقی بچے ہوؤں کے ساتھ پہلے کی طرح پیش نہ آؤں گا۔ یہ قادرمُطلق یَاھوِہ کا فرمان
ہے۔
12 ”بیج کثرت کے ساتھ اُگے گا۔ انگور کے باغ میں خُوب پھل لگے گا، زمین فصل دے گی اَور آسمان سے شبنم گِرے
گی۔ مَیں اِن لوگوں کے باقی بچے ہوؤں کو اِن سَب برکتوں کا وارِث بناؤں گا۔
13 اَے بنی یہُوداہؔ اَور اَے بنی اِسرائیل، جِس طرح کہ تُم دُوسری قوموں کے درمیان لعنت کا باعث بَن گئے ہو، اِسی
طرح مَیں تُم کو بچاؤں گا اَور تُم برکت کا باعث بنوگے۔ خوف نہ کرو بَلکہ تمھارے ہاتھ مضبُوط ہوں۔“

14 قادرمُطلق یَاہوِہ فرماتے ہیں، ”جِس طرح جَب تمہارے آباؤاَجداد نے مُجھے غضبناک کیا تھا، تو مَیں نے تُم پر رحم
نہ کرنے اَور بربادی کا قصد کیا تھا،“ یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
15 پس اَب مَیں نے یروشلیمؔ اَور یہُوداہؔ کے ساتھ بھلائی کرنے کا اِرادہ کیا ہے۔ اِس لئے ڈرو مت۔
16 پھر لازِم ہے کہ تُم اِن باتوں پر عَمل کرو۔ تُم میں سے ہر ایک اَپنے ہمسائے سے سچ بولو، اَور اَپنی عدالتوں میں سچّے اَور
منصفانہ فیصلے کیا کرو تاکہ سلامتی ہو۔
17 یَاہوِہ فرماتے ہیں، تُم میں سے کوئی اَپنے پڑوسی کے خِلاف بُرا منصُوبہ نہ باندھو، اَور جھُوٹی قَسم کو عزیز نہ رکھو۔
مَیں اِن سَب باتوں سے نفرت رکھتا ہُوں۔
18 قادرمُطلق یَاہوِہ کا کلام مُجھ پر پھر نازل ہُوا۔
19 قادرمُطلق یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، ”چوتھے، پانچویں، ساتویں اَور دسویں مہینے کا روزہ بنی یہُوداہؔ کے لئے خُوشی اَور
مسرّت کی عیدیں ہوں گی۔ اِس لئے تُم سچّائی اَور سلامتی کو عزیز رکھو۔“
20 قادرمُطلق یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، ”بہت سِی قومیں اَور بڑے بڑے شہروں کے باشِندے آئیں گے۔
21 اَور ایک شہر کے باشِندے دُوسرے شہر میں جا کر کہیں گے، ’چلو فوراً جا کر یَاہوِہ سے درخواست کریں اَور
قادرمُطلق یَاہوِہ کی تلاش میں رہو، کیونکہ مَیں وہاں خُود بھی جا رہا ہُوں۔‘
22 اَور بہت سِی اُمّتیں اَور زبردست قومیں یروشلیمؔ میں آئیں گی اَور قادرمُطلق یَاہوِہ کی طالب ہوں گی اَور اُن سے فریاد
کریں گی۔“
23 قادرمُطلق یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں، ”اُن دِنوں میں سَب زبانوں اَور قوموں میں کے دس آدمی مضبُوطی کے ساتھ ایک
یہُودی کا دامن پکڑیں گے اَور کہیں گے، ’ہم تمہارے ساتھ چلیں گے کیونکہ ہم نے سُنا ہے کہ خُدا تمہارے ساتھ ہے۔‘ “

9

بنی اِسرائیل کے دُشمنوں پر سزا

1 ایک نبُوّت،
حدراکؔھ مُلک کے خِلاف یَاہوِہ کا کلام۔
جو دَمشق پر بھی سچ ثابت ہوگا،
کیونکہ سَب لوگوں اَور بنی اِسرائیل کے سَب قبیلوں کی آنکھیں
یَاہوِہ پر لگی ہُوئی ہیں۔
2 اَور حماتؔ کی تباہی پکّی ہے جو دَمشق کی سرحد پر ہے،
اَور صُورؔ اَور صیدونؔ کی تباہی بھی جو بہت عقلمند ہیں۔
3 صُورؔ نے اَپنے لئے ایک مضبُوط قلعہ بنایا ہے؛
اُس نے چاندی کو مٹّی کی مانند،
اَور سونے کو گلیوں کی کیچڑ کی مانند انبار لگا رکھا ہے۔
4 لیکن خُداوؔند اُس کی تمام دولت چھین لیں گے
اَور اُن کے قلعوں کو تباہ کرکے سمُندر میں ڈال دیں گے،
اَور وہ شہر آگ میں جَل کر خاک ہو جائے گا۔
5 اشقلونؔ اُسے دیکھ کر ڈر جائے گا،

غزّہ سخت درد میں مُبتلا ہوگا،
اَور عقرونؔ کی بھی یہی حالت ہوگی، کیونکہ اُس کی اُمّید ٹُوٹ جائے گی۔
غزّہؔ کی بادشاہت ختم ہو جائے گی
اَور اشقلونؔ ویران ہو جائے گا۔
6 اجنبی لوگ اشدُودؔ پر قابض ہوں گے،
اَور مَیں فلسطینیوں کا غُرور مٹا دُوں گا۔
7 مَیں اُن کے مُنہ سے خُون کو،
اَور اُن کے دانتوں کے درمیان سے مکرُوہ غِذا کو نکال ڈالوں گا۔
تَب اُن میں سے بچے ہُوئے فلسطینی ہمارے خُدا کے لوگ ہوں گے
اَور وہ یہُودیؔہ میں رہنما ہوں گے،
اَور بنی عقرونؔ یبُوسیوں کی مانند ہوں گے۔
8 لیکن مَیں اَپنے بیت المُقدّس کو
غارت گر فَوجوں سے بچانے کو خیمہ زن ہوں گا۔
پھر کویٔی ظالِم ہرگز میرے لوگوں کو نِیست و نابود نہیں کر سکے گا،
کیونکہ اَب میری نگاہ میری اُمّت پر ہے۔

صِیّونؔ کے بادشاہ کی آمد

9 اَے صِیّونؔ کی بیٹی، نہایت خُوش ہو!
اَے یروشلیمؔ کی بیٹی، فتح کا نعرہ لگاؤ!
دیکھو، تمہارا بادشاہ تمہارے پاس آ رہاہے،
وہ صادق اَور فتح مند ہے،
وہ حلیم ہے اَور گدھے پر،
بلکہ گدھی کے بچّے پر سوار ہے۔
10 مَیں اِفرائیمؔ سے رتھوں کو
اَور یروشلیمؔ سے جنگی گھوڑوں کو فنا کر دُوں گا،
جنگی کمان توڑ ڈالی جائے گی۔
اَور وہ قوموں کو صُلح کی خُوشخبری دے گا۔
اَور اُس کی سلطنت سمُندر سے سمُندر تک
اَور دریائے فراتؔ سے لے کر زمین کی اِنتہا تک ہوگی۔
11 اَور جہاں تک تمہاری بات ہے، تمہارے ساتھ میرے عہد کے خُون کے سبب سے،
مَیں تمہارے اسیروں کو موت کے اَندھے کنویں سے نکال لاؤں گا۔
12 اَے اُمّیدوار غُلاموں، اَپنے محفوظ قلعہ میں واپس لَوٹ آؤ؛
مَیں آج یہ اعلان کرتا ہُوں کہ مَیں تُمہیں اِس کے بدلے دُگنی برکت دُوں گا۔
13 کیونکہ مَیں یہُودیؔہ کو اَپنی کمان کی مانند،
اَور اِفرائیمؔ کو اُس پر تیر کی مانند لگا کر اِستعمال کروں گا۔

اَے صیّونؔ، مَیں تمھارے فرزندوں کو
یُونانؔ کے فرزندوں کے خِلاف،
اَور تُمھیں سُورما کے تلوار کی مانند بناؤں گا۔

یَاہوِہ کا ظاہر ہونا

14 تَب یَاہوِہ اُن پر ظاہر ہوں گے؛
اَور یَاہوِہ کے تیر بجلی کی مانند نکلیں گے۔
یَاہوِہ قادر یَاہوِہ نرسنگا پھُوکیں گے؛
وہ جُنوبی طُوفان کے ساتھ آگے بڑھیں گے۔
15 اَور قادرمُطلق یَاہوِہ اُن کی حِفاظت کریں گے۔
اَور وہ اَپنے دُشمنوں کو تباہ کر دیں گے
اَور اُن کے فلاخن کے پتّھروں کو پامال کریں گے۔
وہ پیئیں گے اَور اَیسا شور مچائیں گے جَیسے لوگ مَے نوشی کرکے شور مچاتے ہیں؛
وہ اُس پیالے کی مانند لبریز ہوں گے
جو مذبح کے کونوں پر چھڑکنے کے لئے اِستعمال ہوتاھے۔
16 جَیسے ایک چرواہا اَپنے ریوڑ کے جھُنڈ کی حِفاظت کرتا ھے
وَیسے ہی یَاہوِہ اُن کے خُدا اُس دِن اَپنی اُمّت کی حِفاظت کریں گے۔
وہ اُن کے مُلک میں اَیسے چمکیں گے
جَیسے تاج میں جڑے ہُوئے جواھرات چمکتے ہیں۔
17 وہ کس قدر پُر کشش اَور حسین ہوں گے!
کہ نوجوان اناج کھا کر،
اَور لڑکیاں نئی مَے پی کر صحت مند ہو جائیں گے۔

10

یَاہوِہ کی یہُودیہؔ کی نگہبانی

1 یَاہوِہ سے دعا کرو کہ وہ موسمِ بہار کی بارش بھیجیں؛
یَاہوِہ ہی بادلوں کو گرجاتے اَور طُوفان لاتے ہیں۔
وہ سَب اِنسانوں کو بارش مُہیّا کرتے
اَور سَب کے کھیت میں فصل اُگاتے ہیں۔
2 کیونکہ خانگی معبُود فریبی مشورہ دیتے ہیں،
اَور غیب بین جھُوٹی رُویا دیکھتے ہیں؛
وہ اَیسے خواب بیان کرتے ہیں جو جھُوٹے ہیں،
اَور اُن کی تسلّی بے حقیقت ھے۔
اِس لئے لوگ بھیڑوں کی مانند بھٹک جاتے ہیں
اَور اُن کا کوئی چرواہا نہ ہونے کی وجہ سے دُکھ پاتے ہیں۔

3 میرا غضب چرواہوں پر بھڑک رہا ہے،
اَور مَیں رہنماؤں کو سزا دُوں گا؛
کیونکہ قادرمُطلق یَاہوِہ اَپنی ریوڑ
یعنی بنی یہُوداہؔ کا خیال کریں گے۔
اَور اُنہیں جنگ میں قابلِ فخر جنگی گھوڑے کی مانند بنائیں گے۔
4 بنی یہُوداہؔ میں سے کونے کا پتّھر،
خیمے کی میخ،
جنگی کمان،
اَور سارے حاکم نکلیں گے۔
5 وہ ایک ساتھ جنگ میں اُن سُورماؤں کی مانند ہوں گے
جو جنگ میں اَپنے دُشمنوں کو گلیوں کی کیچڑ کی مانند روندیں گے۔
کیونکہ یَاہوِہ اُن کے ساتھ ہیں،
اِس لئے وہ بہادری سے جنگ لڑیں گے اَور دُشمنوں کے گُھڑسواروں کو سراسیمہ کر دیں گے۔

6 مَیں بنی یہُوداہؔ کو مضبُوط کروں گا
اَور یُوسیفؔ کے قبیلوں کو رِہائی بخشوں گا۔
مَیں اُن کو واپس لاؤں گا
کیونکہ مَیں اُن پر رحم کرتا ہُوں۔
وہ اَیسے ہو جائیں گے
گویا مَیں نے اُن کو کبھی ترک ہی نہیں کیا تھا،
کیونکہ مَیں یَاہوِہ اُن کا خُدا ہُوں
اَور مَیں اُن کی دُعا کو سُنوں گا۔
7 بنی اِفرائیمؔ زبردست سُورما کی مانند ہوں گے،
اَور اُن کا دِل اَیسے شادمان ہوگا جَیسے مَے نوشی کرنے سے ہوتا ہے۔
اُن کی اَولاد اِسے دیکھے گی اَور شادمان ہوگی
اَور اُن کے دِل یَاہوِہ میں خُوش ہوں گے۔
8 مَیں اُنہیں اِشارہ کرکے
جمع کروں گا۔
اَور یقیناً اُن کا فدیہ دے کر اُنہیں چُھڑاؤں گا؛
وہ پہلے کی طرح بے شُمار ہو جائیں گے۔
9 اگرچہ مَیں نے اُنہیں قوموں میں مُنتشر کیا تھا،
تو بھی وہ دُور کے مُلکوں میں مُجھے یاد کریں گے۔
وہاں وہ اَور اُن کی اَولاد زندہ بچے رہیں گے،
اَور وہ واپس آئیں گے۔

10 مَیں اُنہیں مُلک مِصر سے واپس لاؤں گا،
اَور اُنہیں مُلک اشُور سے جمع کروں گا۔
مَیں اُنہیں گِلعادؔ اَور لبانونؔ کی سرزمین میں پھر بساؤں گا،
اَور اُنہیں اِتنا بڑھاؤں گا کہ اُن کے لِئے جگہ کی گنجائش نہ رہے گی۔
11 وہ مُصیبت کے سمُندر سے گزر جائیں گے،
اَور اُن کی خاطِر سمُندر کی لہریں تھم جائیں گی،
اَور دریائے نیل تہہ تک سُوکھ جائے گی۔
اَور مُلکِ اشُور کا غُرور توڑ دیا جائے گا
اَور مُلکِ مِصر کا شاہی عصا کا خاتِمہ ہو جائے گا۔
12 یَاہوِہ کا فرمان ہے،
مَیں اُنہیں خُود کو مضبُوط کروں گا،
اَور وہ یَاہوِہ کے نام میں بحِفاظت سکونت کریں گے۔

11

1 اَے لبانونؔ، اَپنے دروازوں کو کھولو
تاکہ آگ تمہارے دیوداروں کو بھسم کرے!
2 اَے صنوبر کے درخت ماتم کرو کیونکہ دیودار تباہ ہو گئے؛
اَور شاندار درخت غارت ہو گئے ہیں!
اَے باشانؔ کے بلُوطوں، نوحہ کرو؛
کیونکہ گھنے جنگل کاٹ ڈالے گئے ہیں!
3 چرواہوں کے نوحے کی آواز سُنو؛
اُن کی شاندار چراگاہیں برباد ہو گئیں!
شیروں کی گرج سُنو؛
یردنؔ کا جنگل برباد ہو گیا۔

دو چرواہے

4 یَاہوِہ میرے خُدا یُوں فرماتے ہیں، ”جن بھیڑوں کو قتل کرنے کے لئے نِشان دہی کی گئی ہے اُن کی چرواہی کر۔
5 اُن کے خریدار اُنہیں ذبح کرتے ہیں اَور سزا نہیں پاتے، اَور اُن کے بیچنے والے کہتے ہیں، ’یَاہوِہ کی تمجید ہو کہ ہم
مالدار ہو گئے!‘ اُن کے اَپنے چرواہے اُن پر رحم نہیں کرتے۔
6 مَیں اَب اِس مُلک کے باشِندوں پر اَور رحم نہیں کروں گا،“ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔ ”مَیں ہر شخص کو اُن کے ہمسایہ
اَور اُن کے بادشاہ کے حوالہ کر دُوں گا اَور وہ اُس مُلک کو تباہ کر دیں گے اَور مَیں اُنہیں اُن کے ہاتھ سے نہیں چُھڑاؤں
گا۔“
7 پس مَیں اُن نِشان دہی ریوڑوں کو جو قتل ہونے کو تھیں، خاص کر ریوڑ کے اُن جانوروں کی جِن کے اُوپر ظُلم ہو
رہاتھا ریوڑ کو چُرایا کرتا تھا۔ تَب مَیں نے دو لاٹھیاں لیں، اَور اُن میں سے ایک کا نام فضل اَور دُوسری کا اِتّحاد رکھا اَور
مَیں خُود ریوڑ کی نگہبانی کرنے لگا۔

8 اُس کے بعد ایک ماہ کے اَندر ھی مَیں نے تین چرواھوں کو کام سے ھٹا دیا۔
لیکن میری جان اُن سے بیزار تھی اَور ریوڑ کے جھُنڈ مُجھ سے بےحد نفرت کرنے لگے۔
9 تَب مَیں نے اُن سے کہا، ”اَب مَیں تمھارا چرواھا نہیں رھُوں گا۔ مرنے والا مَر جائے اَور ہلاک ہونے والا ہلاک
ہو اَورجو بچے ہُوئے ھیں وہ ایک دُوسرے کا گوشت کھائیں۔“
10 تَب مَیں نے فضل نامی لاٹھی کو لیا اَور اُسے توڑ ڈالا تاکہ مَیں اَپنے اُس عہد کو جو سَب قوموں سے کیا تھا منسُوخ
کر دُوں۔
11 وہ عہد اُسی دِن منسُوخ ہو گیا اَور ریوڑ کے مظلوموں نے جو مُجھے دیکھ رہے تھے، سمجھ گئے کہ یہ یَاھوِہ کا کلام
ھے۔
12 تَب مَیں نے اُن سے کہا، ”اگر تُم ٹھیک سمجھتے ہو تو تُم میری مزدُوری مُجھے دے دو، مگر نہیں دینا چاھتے ہو تو مت
دو۔“ تَب اُنہوں نے میری مزدُوری کے چاندی کے تیس سِکّے مُجھے دیئے۔
13 تَب یَاھوِہ نے مُجھ سے فرمایا، ”اِس رقم کو کُمھار کے سامنے پھینک دو،“ یعنی اُس بڑی قیمت کو جو اُنہُوں نے
میرے لیٔے ٹھہرائی تھی۔ اِس لئے مَیں نے اُن چاندی کے تیس سِکّوں کو لے کر یَاھوِہ کے گھر کے صحن میں کُمھار کے
سامنے پھینک دیا۔
14 تَب مَیں نے یہُودیَہ اَور بنی اِسرائیل کے اُس برادرانہ رشتے کو ختم کرتے ہُوئے دُوسری لاٹھی کو جو اِتّحاد کہلاتی
تھی، توڑ دیا۔
15 تَب یَاھوِہ نے مُجھ سے فرمایا، ”ایک بےوقُوف چرواھے کا سامان پھر سے لے لو۔
16 کیونکہ مَیں اِس مُلک میں ایک اَیسا چرواھا برپا کروں گا، جو بھٹکے ہُوئے کا خیال نہیں کرے گا، نہ جَوانوں کی
تلاش کرے گا نہ زخمی کا علاج کرے گا، اَور نہ تندرستوں کو چَرائے گا بَلکہ اَپنی مَن پسند موٹی تازی بھیڑوں کا گوشت
کھائے گا اَور اُن کے کھُروں کو چیر ڈالے گا۔
17 ”اُس نکمّے چرواھے پر ھائے،
جو ریوڑ کو چھوڑکر بھاگ جاتا ھے!
کاش تلوار اُس کے بازو اَور داھنی آنکھ پر چلے!
اُس کا بازو بالکُل سُوکھ جائے!
اَور وہ اَپنی داھنی آنکھ سے بالکُل نابینا ہو جائے!“

12

یروشلیمؔ کے دُشمنوں کا خاتمہ

1 بنی اِسرائیل کی بابت یَاھوِہ کی نبُوّت۔

یَاھوِہ جو آسمان کو پھیلانے والے اَور زمین کی بُنیاد ڈالنے والے اَورجو اِنسان کے اَندر اُس کی رُوح پیدا کرتے ھیں،
وہ یُوں فرماتے ھیں،
2 ”مَیں یروشلیمؔ کو اُس کے اِردگرد کے سَب لوگوں کے لیٔے ایک لڑکھڑا دینے والا پیالہ بناؤں گا۔ یہُودیَہ اَور یروشلیمؔ کا
محاصرہ کیا جائے گا۔
3 اُس روز جَب دُنیا کی ساری قومیں یروشلیمؔ کے مقابل جمع ہوں گی، تو مَیں یروشلیمؔ کو ساری قوموں کے لیٔے جنبش نہ
کھانے والی چٹّان بنا دُوں گا۔ وہ سَب جو اُس کو ہٹانے کی کوشش کریں گے، خُود زخمی ہو جائیں گے۔

4 یَاھوِہ فرماتے ھیں کہ اُس روز مَیں ہر گھوڑے کو خوفزدہ اَور اُس کے سوار کو پاگل کر دُوں گا۔“ لیکن بنی یہُوداہؔ
کے گھرانے پر مہربانی کروں گا اَور غَیر قوموں کے سَب گھوڑوں کو اَندھا کر دُوں گا۔
5 تَب بنی یہُوداہؔ کے سردار اَپنے دِل میں کہیں گے، یروشلیمؔ کے لوگ قُوّت والے ھیں کیونکہ قادرِمُطلق یَاھوِہ اُن کے
خُدا ھیں۔
6 اُس دِن مَیں بنی یہُوداہؔ کے سرداروں کو لکڑی کے ڈھیر میں آگ کے برتن کی مانند بنا دُوں گا جو لکڑیوں کے گٹھّے
کو جَلا کر راکھ کردیتی ہے یا اُس مشعل کی مانند بنا دُوں گا جو اناج کے پُولوں کے درمیان جلتی رہتی ہے۔ یعنی وہ اَپنی
داہنے اَور بائیں طرف اَور اُن کے گِردونواح کے سَب لوگوں کو جَلا کر راکھ کر دیں گے۔ لیکن یروشلیمؔ کے باشِندے اَپنی
جگہ محفوظ رہیں گے۔
7 یَاھوِہ پہلے بنی یہُوداہؔ کی قِیام گاھوں کو بچائیں گے تاکہ داویؔد کے گھرانے کی شوکت اَور یروشلیمؔ کے باشِندوں کی
شان یہُودیؔہ کے باشِندوں سے بڑھ کر نہ ہو۔
8 اُس دِن یَاھوِہ خُود یروشلیمؔ کے باشِندوں کی حِفاظت کریں گے تاکہ اُن میں سَب سے کمزور بھی داویؔد کی مانند طاقتور
ہوگا اَور داویؔد کا گھرانا خُدا کے مانند اَور یَاھوِہ کے اُس فرشتہ کی مانند ہوں گے جو اُن کے آگے آگے چلتا ہو۔
9 اَور اُس دِن مَیں اُن سَب مُخالف قوموں کو ہلاک کرنے کی قصد سے نکلوں گا جو یروشلیمؔ پر حملہ کریں گی۔

چھیدے ہُوئے کے لئے ماتم

10 اَور مَیں داویؔد کے گھرانے اَور یروشلیمؔ کے باشِندوں پر فضل اَور مناجات کی رُوح نازل کروں گا، وہ اُس پر جسے
اُنہوں نے چھید ڈالا نظر کریں گے اَور اُس کے لئے اَیسا ماتم کریں گے جَیسے کوئی اَپنے اِکلوتے بیٹے کے لئے کرتا ہے۔
اَور اِس کے لیے اِس طرح غمگین ہوں گے جَیسے کوئی اَپنے پہلوٹھے کے لیے غمگین ہوتاہے۔
11 اَور اُس دِن یروشلیمؔ میں بڑا ماتم ہوگا جَیسا مگِدّوؔ کی وادی میں ہددؔ رِمّونؔ نے کیا تھا۔
12 اَور سارا مُلک ماتم کرے گا۔ یعنی ہر ایک گھرانا اَور اُن کی بیویوں کے ساتھ الگ الگ، داویؔد کا گھرانا اَور اُن
کی بیویاں الگ، ناتنؔ کا گھرانا اَور اُن کی بیویاں الگ،
13 لیوی کا گھرانا اَور اُن کی بیویاں الگ، شِمعیؔ کا گھرانا اَور اُن کی بیویاں الگ
14 اَور باقی بچے ہُوئے سَب گھرانے کے لوگ اَور اُن کی بیویاں الگ الگ ماتم کریں گی۔

13

گُناہ سے پاکیزگی

1 اُس دِن داویؔد کے گھرانے اَور یروشلیمؔ کے باشِندوں کے گُناہ اَور ناپاکی صَاف کرنے کے لئے ایک چشمہ پھوٹ نکلے
گا۔
2 قادرِمُطلق یَاھوِہ فرماتے ھیں، اُس روز مَیں مُلک سے سارے بُتوں کا نام مِٹا دُوں گا اَور کوئی پھر اُن کو یاد نہ
رکھے گا، مَیں جھُوٹے نبیوں اَور ناپاک رُوح دونوں کو مُلک سے خارج کر دُوں گا۔
3 پھر بھی اگر کوئی نبُوّت کرے گا تو اُس کے والدین جِن سے وہ پیدا ہُواھے اُس سے کہیں گے، تُو زندہ نہ رہے گا
کیونکہ تُو یَاھوِہ کا نام لے کر جھُوٹ بولتا ہے۔ اَور جَب وہ نبُوّت کرے گا تو اُس کے اَپنے والدین اُسے تلوار سے چھید
ڈالیں گے۔

4 اُس دِن ہر ایک جھُوٹا نبی نبُوّت کرتے وقت اَپنی اَپنی رُویا سے شرمندہ ہوں گے۔ اَور وہ عوام کو فریب دینے کی
غرض سے کمبل والے کپڑے نہ پہنیں گا۔
5 بلکہ ہر ایک شخص کہے گا، مَیں نبی نہیں، کِسان ہُوں، اَور لڑکپن ہی سے کاشتکاری میرا خاندانی پیشہ رہا ہے۔
6 اَور اگر کوئی اُس سے پُوچھے، تمہارے جِسم پر یہ زخم کیسے ہیں؟ تو وہ جَواب دے گا، یہ زخم مُجھے میرے
دوستوں کے گھر میں لگے ہیں۔

چرواہے کا قتل اَور بھیڑوں کا مُنتشر ہونا

7 اَے تلوار میرے چرواہے کے خِلاف بیدار ہو!
یعنی اُس شخص کے خِلاف جو میرا قریبی رفیق ہے!
یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے،
چرواہے کو قتل کرو،
تاکہ بھیڑیں مُنتشر ہو جائیں،
اَور مَیں چُھوٹے بچّوں پر اَپنا ہاتھ اُٹھاؤں گا۔
8 یَاہوِہ کا فرمان ہے، سارے مُلک میں،
دو تہائی لوگ قتل کئے جائیں گے اَور ہلاک ہوں گے،
پھر بھی ایک تہائی لوگ مُلک میں بچے رہیں گے۔
9 اُس ایک تہائی لوگوں کو میں آگ میں ڈال کر
چاندی کی طرح صاف کروں گا
اَور اُنہیں اَیسے جانچوں گا جَیسے سونے کو جانچا جاتا ہے۔
وہ میرے نام سے دعا کریں گے
اَور مَیں اُنہیں جَواب دُوں گا۔
مَیں کہُوں گا، یہ میری اُمّت ہیں،
اَور وہ کہیں گے، یَاہوِہ ہی ہمارے خُدا ہیں۔

14

یَاہوِہ کی آمد اَور حُکومت

1 اَے یروشلیمؔ دیکھو، یَاہوِہ کا وہ دِن آنے والا ہے، جَب تمہاری دولت لُوٹ لی جائے گی اَور اُسے تمہاری دیواروں
کے اَندر ہی تقسیم کر دیا جائے گا۔
2 مَیں سَب قوموں کو یروشلیمؔ کے خِلاف جنگ کرنے کے لیٔے جمع کروں گا۔ یروشلیمؔ کے شہر پر قبضہ کر لیا جائے
گا۔ گھر لُوٹے جائیں گے اَور عورتیں بےحُرمت کی جائیں گی۔ شہر کی آدھی آبادی اسیری میں چلی جائے گی۔ لیکن باقی
بچے لوگ شہر ہی میں رہیں گے۔
3 تَب یَاہوِہ باہر جا کر اُن قوموں سے اِس قدر جنگ کریں گے جَیسا کہ وہ جنگ کے دِن زمانے میں جنگ کئے تھے۔
4 اُس دِن یَاہوِہ کوہِ زَیتُون پر جو یروشلیمؔ کے مشرق میں ہے، کھڑے ہوں گے اَور کوہِ زَیتُون درمیانی دو حِصّوں میں
پھٹ جائے گا اَور مشرق سے مغرب تک ایک بڑی وادی ہو جائے گی جِس سے آدھا پہاڑ شمال کی طرف اَور آدھا جُنوب
کی طرف سَرک جائے گا۔

5 تَب تُم میرے اِس پہاڑ کی وادی سے ہوکر بھاگوگے کیونکہ یہ وادی آضیلؔ تک بڑھ جائے گی۔ تُم اَیسے بھاگوگے
جَیسے تُم شاہِ یہُودیہ عُزّیاہؔ کے دِنوں میں زلزلے کی وجہ سے بھاگے تھے۔ تَب یَاہوِہ میرا خُدا اَپنے سَب مُقدّسین کے ساتھ
تشریف لائیں گے۔

6 اُس دِن نہ تو آفتاب کی رَوشنی ہوگی، نہ سردی اَور نہ کُہرے سے بھری تاریکی ہوگی۔

7 یہ ایک منفرد دِن ہوگا، ایک اَیسا دِن جِس کی بابت صِرف یَاہوِہ ہی کو مَعلُوم ہے۔ دِن اَور رات کے درمیان کوئی
فرق نہیں ہوگا۔ کیونکہ شام کے وقت بھی رَوشنی مَوجُود رہے گی۔

8 اُس روز یروشلیمؔ سے آبِ حیات جاری ہوگا۔ جِس کا آدھا پانی مشرقی سمُندر یعنی بحرِمُردار کی طرف اَور آدھا پانی بحرِ
رُوم یعنی مغربی سمُندر کی طرف بہے گا، جو سردیوں اَور گرمیوں میں جاری رہے گا۔

9 اَور یَاہوِہ ہی ساری دُنیا کے بادشاہ ہوں گے۔ اُس روز ایک ہی یَاہوِہ ہوں گے اَور صِرف اُنہیں کے نام کی عبادت
ہوگی۔

10 اَور تمام مُلک گِبعؔ سے لے کر یروشلیمؔ کے جُنوب میں رِمّونؔ تک عراباہؔ کے میدان کی طرح ہو جائے گی۔ لیکن
بِنیامین کے پھاٹک سے لے کر پہلے پھاٹک کے مقام تک یعنی کونے کے پھاٹک تک اَور حَنن ایل کے بُرج سے لے کر
بادشاہ کے انگوری حوضوں تک یروشلیمؔ بُلند کیا جائے گا اَور یہ اَپنے مقام پر قائم رہے گا۔

11 لوگ آکر اِس میں سکونت کریں گے اَور یہ پھر کبھی برباد نہیں کیا جائے گا، بَلکہ یروشلیمؔ اَمن و سلامتی سے آباد
رہے گا۔

12 یَاہوِہ یروشلیمؔ سے جنگ کرنے والی اُن سَب قوموں پر اَیسا عذاب نازل کریں گے کہ کھڑے کھڑے اُن کا گوشت
سڑ جائے گا، اَور اُن کی آنکھیں چشم خانوں میں گل جائیں گی اَور اُن کی زبان اُن کے مُنہ میں سڑ جائے گی۔

13 اَور اُس روز یَاہوِہ کی طرف سے اُن کے درمیان ایک بڑی دہشت ہوگی۔ وہ ایک دُوسرے کا ہاتھ پکڑیں گے اَور
ایک دُوسرے پر حملہ کریں گے۔

14 یہُوداہؔ بھی یروشلیمؔ میں لڑے گا۔ اِس کے گِردونواح کی سَب قوموں کی دولت جمع کی جائے گی۔ جِس میں کثرت
سے سونا، چاندی اَور لباس جمع ہوگا۔

15 گھوڑوں، خچّروں، اُونٹوں، گدھوں اَور سَب حَیوانوں پرجو اِن لشکرگاہوں میں ہوں گے، اُن پر بھی وُہی عذاب نازل
ہوگا۔

16 تَب یروشلیمؔ پر حملہ کرنے والی سَب قوموں میں سے بچے ہُوئے لوگ سال بسال بادشاہ قادرمُطلق یَاہوِہ کو سَجدہ کرنے
اَور خیموں کی عید منانے کو آئیں گے۔

17 اَور دُنیا کے اُن تمام قبائل پرجو بادشاہ قادرمُطلق یَاہوِہ کو سَجدہ کرنے یروشلیمؔ میں نہ آئیں گے تو اُن پر مینہ نہ برسے
گا۔

18 اگر مِصر کے لوگ آکر اُس عبادت اَور عید میں شریک نہیں ہوں گے تو اُن کی سَر زمین پر بھی مینہ نہیں برسے گا۔
یَاہوِہ اُن کے اُوپر وُہی وَبا نازل کریں گے جو اُنہُوں نے اُن قوموں پر نازل کی تھی جو خیموں کی عید منانے کو نہیں
آئےتھے۔

19 اہلِ مِصر اَور اُن تمام قوموں کی جو خیموں کی عید منانے نہیں جائیں گے، اُن کی یہی سزا ہوگی۔

20 اُس روز گھوڑوں کی گردن میں لٹکی گھنٹیوں نپر یہ الفاظ لکھے ہوں گے، ”یَاہوِہ کے لِئے مُقدّس،“ اَور یَاہوِہ کے
بیت المُقدّس کی دیگیں مذبح کے سامنے رکھے مُقدّس پیالوں کی مانند ہوں گی۔
21 یروشلیمؔ اَور یہُودیؔہ کا ہر ایک برتن قادرمُطلق یَاہوِہ کے لِئے مُقدّس ہوگا اَور وہ سَب جو قُربانی کرنے آئیں گے وہ اُن
برتنوں میں سے کچھ کو لیں گے اَور اُن میں قُربانی کا گوشت پکائیں گے۔ اَور اُس دِن کوئی تاجر قادرمُطلق یَاہوِہ کے گھر
میں داخل نہ ہوگا۔

ملاکیؔ
کی کِتاب

1 یَاھوِہ کی طرف سے ملاکیؔ* کی مَعرفت سے، بنی اِسرائیل کے لِئے ایک نبُوّت۔

بنی اِسرائیل کا خُدا کی مَحبّت پر شک

2 یَاھوِہ فرماتے ھیں، ”مَیں نے تُم سے مَحبّت کی ھے۔“

”لیکن تُم پُوچھتے ھو، ’آپ نے کسطرح ھم سے مَحبّت ظاھر کی ھے؟‘

”کیا عیسوؔ یعقوب کا بھائی نہیں تھا؟“ یَاھوِہ جَواب دیتے ھیں۔ ”پھر بھی مَیں نے یعقوب سے مَحبّت رکھی،
3 مگر عیسوؔ سے عداوت کرتا ھوں۔ مَیں نے اُس کے پہاڑوں کو ویران کر دیا اَور اُس کی مِیراث بیابان کے گیدڑوں کو دے دی۔“

4 اِدُوم کہہ سَکتا ھے، ”حالانکہ ھم برباد تو ھو گئے ھیں لیکن اَپنی ویران جگھوں کو پھر سے تعمیر کریں گے۔“

لیکن قادرمُطلق یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں: ”وہ تعمیر تو کر سکتے ھیں لیکن مَیں پھر ڈھا دُوں گا۔ اَور اُن کا مُلک بدکاری کی سرزمین کہلائے گا۔ اَور وہ اَیسے لوگ ھوں گے جِن پر یَاھوِہ کا قہر ھمیشہ قائم رہے گا۔
5 تُم خُود اِسے اَپنی آنکھوں سے دیکھوگے اَور تُم کہو گے، ’حقیقتاً یَاھوِہ کی عظمت بنی اِسرائیل کی سرحدوں کے باھر بھی اعلیٰ مرتبہ والی ھے!‘

عیب دار قُربانیاں گذراننے کے ذریعے عہد کو توڑنا

6 ”ایک بیٹا اَپنے باپ کی عزّت کرتا ھے اَور غُلام اَپنے آقا کا اِحترام کرتا ھے۔ اگر مَیں باپ ھُوں تو میری عزّت کہاں ھے؟ اگر مَیں آقا ھُوں تو میرا خوف کہاں ھے؟“ یہ قادرمُطلق یَاھوِہ کا فرمان ھے۔

”اَے کاھِنوں تُم ھی ھو، جو میرے نام کی تحقیر کرتے ھو۔

”پھر بھی تُم کہتے ھو، ’ھم نے کس بات میں تمھارے نام کی تحقیر کی؟‘

7 ”تُم میرے مذبح پر ناپاک غِذا نذر کرنے کی وجہ سے۔

”اَور کہتے ھو کہ ھم نے کس بات میں آپ کی توھین کی ھے۔ یہ کہہ کر کہ یَاھوِہ کی میز حقیر ھے تُم مُجھے ناپاک ٹھہراتے ھو۔
8 جَب تُم قُربانی کے لِئے اَندھے جانور لاتے ھو تو کیا یہ بُرائی نہیں ھے؟ جَب تُم عیب دار اَور بیمار جانور قُربانی کرتے ھو تو کیا یہ بُرائی نہیں؟“ قادرمُطلق یَاھوِہ فرماتے ھیں، اُن جانوروں کو اَپنے حاکم کے لِئے نذر کرو! کیا وہ تمھاری اِس بات سے خُوش ھونگے؟ کیا وہ اُسے قبول کریں گے؟
9 ”اَب ذرا خُدا سے مِنّت کرو کہ وہ ھم پر رحم کریں، کیونکہ تمھارے ھی ھاتھوں نے اِن قُربانیوں کو نذر کیا ھے۔ کیا وہ تُمھیں قبُول کریں گے؟“ یہ قادرمُطلق یَاھوِہ کا فرمان ھے۔

---

* 1:1 ملاکیؔ یعنی میرا رسول

10 ”کاش کتنا اَچھّا ہوتا کہ تُم میں سے کوئی بیت المُقدّس کے دروازے کو بند کر دیتا تا کہ تُم میرے مذبح پر عبث
آگ نہ جَلاتے! میں تُم سے خُوش نہیں ہُوں۔“ کیونکہ قادرمُطلق یَاہوِہ فرماتے ہیں، ”اِس لئے مَیں تمہارے ہاتھ سے کوئی
ہدیہ ہرگز قبُول نہیں کروں گا۔
11 کیونکہ آفتاب کے طُلوع سے غروب تک قوموں میں میرے نام کی تمجید ہوگی۔ اَور میرے نام کی خاطر ہر جگہ بخُور
جَلایا جائے گا اَور پاک عطیات لائے جائیں گے کیونکہ قوموں میں میرے نام کی تمجید ہوگی،“ یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا
فرمان ہے۔
12 ”لیکن تُم یہ کہہ کر اُس کی توہین کرتے ہو،“ یَاہوِہ کی میز ناپاک ہے اَور اُس پر کا رکھا ہُوا عطیات حقیر ہیں۔
13 اَور تُم یہ بھی کہتے ہو کہ، یہ کیسی زحمت ہے، اَور اُس پر حقارت سے ناک سکوڑتے ہو۔ یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا
فرمان ہے۔
”جَب تُم زخمی یا عیب دار یا بیمار جانور قُربانی کرنے لاتے ہو تو کیا میں اَیسی قُربانی تمہارے ہاتھ سے قبُول کروں؟“ یہ
قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
14 ”لعنت ہے اُس دغاباز پر جِس کے ریوڑ میں قابلِ قبُول نر جانور مَوجُود ہے اَور وہ اُسے دینے کے لئے قَسم کھاتا ہے
مگر خُداوؔند کو عیب دار جانور نذر کرتا ہے۔ کیونکہ مَیں شاہِ عظیم ہُوں،“ یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے، اِس لئے تمام
قوموں میں لوگوں کے درمیان میرے نام کا خوف مانا جانا چاہئے۔

2

کاہِنوں کے لئے اِنتباہ

1 ”اَور اَب اَے کاہِنوں، تمہارے لئے یہ اِنتباہ ہے۔
2 اگر تُم نہیں سنوگے، اَور میرے نام کی تعظیم کے لئے اَپنے دِلوں کو آمادہ نہیں کروگے،“ قادرمُطلق یَاہوِہ فرماتے ہیں،
”مَیں تمہارے اُوپر ایک لعنت بھیجوں گا اَور تمہاری برکتوں کو ملعُون کر دُوں گا، بَلکہ میں پہلے ہی اُنہیں ملعُون کر چُکا
ہُوں کیونکہ تُم نے میری تعظیم نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔
3 ”تمہارے باعث مَیں تمہاری اَولاد کو ڈانٹوں گا اَور تمہارے مُنہ پر تمہاری عیدوں کی قُربانی کی غِلاظت پھیکوں گا اَور
تُم بھی اُن کے ساتھ اُٹھا کر پھینک دئیے جاؤگے۔
4 تَب تُم جان لوگے کہ مَیں نے تُمہیں یہ اِنتباہ دی ہے تا کہ میرا عہد لیوی کے ساتھ قائِم رہے،“ یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا
فرمان ہے،
5 اُن کے ساتھ میرا عہد زندگی اَور سلامتی کا عہد تھا اَور مَیں نے یہ عہد اَپنی تعظیم کے لئے دیا تھا۔ اَور بنی لیوی نے
میری تعظیم بھی کی اَور میرے نام سے ڈرتا رہا۔
6 اَور بنی لیوی کے مُنہ میں سچّائی کی تعلیم تھی اَور اُس کے لبوں پر کوئی ناراستی نہ پائی گئی۔ وہ میرے حُضُور سلامتی
اَور راستی سے چلتا رہا اَور بہُتوں کو بدی کی راہ سے واپس لایاتھا۔
7 کیونکہ لازِم ہے کہ کاہِنؔ کے لب تعلیم کو محفوظ رکھیں اَور اُس کے مُنہ سے لوگ ہدایت حاصل کریں، کیونکہ وہ
قادرمُطلق یَاہوِہ کا پیغمبر ہے۔
8 لیکن قادرمُطلق یَاہوِہ فرماتے ہیں، تُم صحیح راہ سے گُمراہ ہو گئے اَور تمہاری تعلیم بہت لوگوں کے لئے ٹھوکر کا باعث
بنی۔ تُم نے لیوی کے ساتھ باندھے ہُوئے عہد کو نظرانداز کر دیا ہے۔

9 اِس لئِے مَیں نے تُمھیں سَب لوگوں کی نظر میں ذلیل اَور حقیر کیا، کیونکہ تُم میری راہوں پر قائِم نہیں رہے بَلکہ آئین
کے مُعاملات میں تُم نے طرفداری سے کام لیا۔

طلاق دے کر عہد کو توڑنا

10 کیا ہم سَب کا ایک ہی باپ نہیں؟ کیا ایک ہی خُدا نے ہم سَب کو پیدا نہیں کیا؟ تو پھر کیوں ہم ایک دُوسرے
کے ساتھ بےوفائی کرکے اَپنے آباؤاَجداد کے عہد کو توڑ رہے ہیں؟

11 یہُوداہؔ نے بےوفائی کی، بنی اِسرائیل اَور یروشلیمؔ میں نفرت اَنگیز کام ہُواہے، یہُوداہؔ نے غَیر معبُودوں کی پرستش
کرنے والی عورتوں سے شادی کی ہے اَور اَیسا کرکے اُس نے یَاہوِہ کے اُس مُقدّس مقام کو ناپاک کیا ہے جِس سے
یَاہوِہ مَحَبّت رکھتے ہیں۔

12 یَاہوِہ اَیسا کرنے والے شخص کو خواہ وہ کوئی کیوں نہ ہو، یعقوب کے خیموں سے خارج کر دیں۔ چاہے وہ شخص
قادرمُطلق یَاہوِہ کے حُضُور قُربانی کرنے والا ہی کیوں نہ ہو۔

13 پھر دُوسرا کام جو تُم کرتے ہو وہ یہ ہے کہ تُم یَاہوِہ کے مذبح کو آنسُوؤں سے تر کر دیتے ہو۔ تُم اِس لئِے روتے
اَور ماتم کرتے ہو کیونکہ اَب یَاہوِہ تمہارے نذرانوں کی طرف مُتوجّہ نہیں ہوتے اَور نہ تمہارے ہاتھوں کے نذرانوں کو
خُوشی کے ساتھ قبُول کرتا ہے۔

14 تو بھی، تُم پُوچھتے ہو، ”اَیسا کیوں ہے؟“ اَیسا اِس لئِے ہے کہ کیونکہ یَاہوِہ تمہارے اَور تمہاری جَوانی کی بیوی کے
درمیان گواہ ہے۔ تُم نے اُس کے ساتھ بےوفائی کی ہے حالانکہ وہ تمہاری شریکِ حیات ہے اَور تمہاری عہد کی بیوی
ہے۔

15 کیا خُدا نے تُمھیں تمہاری بیوی کے ساتھ ایک ہی جِسم نہیں کیا تھا؟ جِسم اَور رُوح میں تُم اُس کے ہو۔ اَور خُدا کیا
چاہتاہے؟ یَاہوِہ تُم دونوں کے مِلنے سے ایک خُدا ترس نَسل چاہتاہے۔ پس تُم اَپنے دِل کی رکھوالی کرو اَور اَپنی جَوانی کی
بیوی کے ساتھ بےوفائی نہ کرو۔

16 کیونکہ بنی اِسرائیل کے خُدا یَاہوِہ فرماتے ہیں، ”مُجھے طلاق سے سخت نفرت ہے، جو شخص اَپنی بیوی کو طلاق
دیتاہے وہ اَپنی شادی کی توہین کرتا ہے۔“ یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے۔

پس خبردار رہو اَور اَپنی بیوی سے بےوفائی نہ کرو۔

ناانصافی سے عہد کو توڑنا

17 تُم نے اَپنی باتوں سے یَاہوِہ کو بیزار کر دیا ہے۔

تو بھی تُم پُوچھتے ہو کہ ہم نے اُنہیں کیسے بیزار کیا ہے؟

یہ کہہ کر کہ، ”وہ سَب جو بدی کرتے ہیں یَاہوِہ کی نظر میں نیک ہیں اَور وہ اُن سے خُوش ہے اَور یا یہ کہہ کر کہ
اِنصاف کا خُدا کہاں ہے؟“

3

1 دیکھو مَیں اَپنا پیغمبر اَپنے آگے بھیج رہا ہُوں۔ جو میرے آنے سے پہلے میری راہ تیّار کرے گا۔ تَب خُداوؔند جِس کے
تُم طالب ہو وہ اَچانک اَپنی بیت المُقدّس میں تشریف لے آئیں گے۔ ہاں عہد کا پیغمبر جِس کے تُم آرزُومند ہو، آ جائے
گا۔ یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے۔

2 لیکن اُس کے آنے کے دِن کو کون برداشت کر سکتا ہے اَور جَب وہ ظاہر ہوگا تو کون کھڑا رہ سکے گا کیونکہ وہ
سُنار کی جلتی ہوئی بھٹّی کی طرح یا دھوبی کے صابُن کی مانند ہے۔

3 وہ چاندی کو صَاف کرنے اَور اُس کی گندگی دُور کرنے والے سُنار کی مانند بیٹھے گا؛ اَور جَیسے سونے اَور چاندی
کو صَاف کیا جاتا ہے وَیسے ہی وہ بنی لیوی کو صَاف کرے گا۔ تَب وہ یَاہوِہ کے اَیسے لوگ ہوں گے جو راستبازی سے
نذرانہ لائیں گے۔
4 تَب مُلک یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ کے باشِندوں کا نذرانہ یَاہوِہ کو اَیسا منظُور ہوگا جَیسا قدیم زمانوں اَور گُزرے دِنوں میں
ہُوا کرتا تھا۔
5 تَب مَیں تمہاری عدالت کے لیٔے تمہارے نزدیک آؤں گا اَور اوجھاؤں، بدکاروں اَور جھُوٹی قَسم کھانے والوں کے
خِلاف اَور اُن کے خِلاف بھی جو مزدُوروں کو اُن کی مزدُوری نہیں دیتے اَور بیواؤں اَور یتیموں پر ظُلم کرتے ہیں اَور
پردیسیوں کو اِنصاف سے محروم رکھتے ہیں اَور مُجھ سے نہیں ڈرتے ہیں، مَیں اُن سَب کے خِلاف فوراً گواہی دُوں گا، یہ
قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے۔

دہ یکیوں کو نہ دے کر عہد کو توڑنا

6 ”کیونکہ مَیں یَاہوِہ لاتبدیل ہُوں۔ اِس لیٔے اَے بنی یعقوب، تُم نِیست و نابُود نہیں ہُوئے۔
7 تُم اَپنے آباؤاَجداد کے ایّام سے ہمیشہ میرے قوانین سے مُنہ پھراتے رہے ہو اَور اُن پر عَمل نہیں کیا۔ تُم میری طرف
رُجُوع لاؤ،“ تو مَیں بھی تمہاری طرف رُجُوع ہُوں گا۔ یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
”لیکن تُم پُوچھتے ہو، ’ہم کس بات میں رُجُوع لائیں؟‘
8 ”کیا کویٔی فانی شخص یَاہوِہ کو لُوٹ سکتا ہے؟ پھر بھی تُم مُجھے لُٹتے ہو۔
”لیکن تُم پُوچھتے ہو، ’ہم کس بات میں آپ کو لُوٹتے ہیں؟‘
”تُم دہ یکیوں اَور نذرانہ کے مُعاملے میں لُٹتے ہو۔
9 پس تُم ملعُون ہو، تمہاری ساری قوم ملعُون ہے۔ کیونکہ تُم مُجھے لُوٹ رہے ہو۔
10 سارا دہ یکی ذخیرہ خانے میں لاؤ تاکہ میرے بیت المُقدّس میں خُوراک مَوجُود رہے۔ اِس بات میں مُجھے آزما کر
دیکھو،“ قادرمُطلق یَاہوِہ فرماتے ہیں، ”دیکھو میں آسمان کے دریچوں کو کھول کر اِس قدر برکتوں کی بارش کروں گا کی
نہیں کہ تمہارے پاس رکھنے کو جگہ نہ رہے گی۔
11 مَیں کیڑوں کو تمہاری فصل چٹ کر جانے سے روکوں گا اَور تمہارے تاکستان میں انگور کے پھل پکنے سے پہلے
کچّے نہیں گریں گے،“ یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
12 تَب سَب قومیں تُمھیں مُبارک کہیں گی کیونکہ تمہاری زمین خُوشحال ہوگی، یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے۔

اسرائیل خُدا کے خِلاف تکبر سے بات کرتا ہے

13 یَاہوِہ فرماتے ہیں، تُم نے میرے خِلاف متکبّرانہ باتیں کہی ہیں،
تو بھی تُم پُوچھتے ہو، ہم نے آپ کے خِلاف کیا کہا ہے؟
14 تُم نے کہا ہے، یَاہوِہ کی عبادت کرنا بیکار ہے۔ قادرمُطلق یَاہوِہ کے تقاضوں پر عَمل کرنے اَور اُن کے حُضُور میں
ماتم کرنے والوں کی طرح جانے سے کیا حاصل ہُوا؟
15 لیکن اَب ہم مغرُوروں کو برکت والے کہتے ہیں۔ بے شک بدکار خُوشحال ہوتے ہیں اَور یَاہوِہ کی مُخالفت کرنے
والے رِہائی پاتے ہیں۔

باقی بچے ہُوئے وفادار لوگ

16 تب یَاہوِہ کا خوف ماننے والوں نے آپس میں گُفتگو کی اَور یَاہوِہ نے مُتوجّہ ہوکر اُن کی سُنی اَور اُن کے لئے جو
یَاہوِہ سے ڈرتے اَور اُس کے نام کی تعظیم کرتے تھے، یَاہوِہ کے حُضُور میں ایک یادگاری کی کِتاب لکھی جا رہی تھی۔
17 قادرمُطلق یَاہوِہ فرماتے ہیں، ”اُس روز جب مَیں عَمل کروں گا،“ تب وہ میری خاص مِلکیّت ہوں گے، اَور مَیں اُن
پر اَیسی شفقت کروں گا جَیسے ایک باپ اَپنے خدمت گزار بیٹے پر شفیق ہوتاہے۔
18 تب تُم راستبازوں اَور بدکاروں کے درمیان اَور یَاہوِہ کی عبادت کرنے اَور نہ کرنے والوں میں صَاف صَاف اِمتیاز
دیکھوگے۔

4

اِنصاف اَور عہد کی تجدید

1 قادرمُطلق یَاہوِہ فرماتے ہیں، یقیناً وہ دِن جلتی ہوئی آگ کی بھٹّی کی مانند آ رہاہے۔ تب اُس دِن سَب مغرُور اَور
بدکار بھُوسے کی مانند اَیسے جَلا دیئے جائیں گے کہ اُن کی جڑ یا شاخ کچھ باقی نہ بچے گی۔
2 لیکن تُم جو میرے نام کی تعظیم کرتے ہو، تمہارے لئے آفتابِ صداقت اِس قدر طُلوع ہوگا کہ اُس کی کرنوں میں
شفا ہوگی اَور تُم خُوشی سے گائے کے فربہ بچھڑوں کی مانند کُودو اَور پھاندو گے۔
3 تب اُس دِن تُم بدکاروں کو اِس قدر کُچل دوگے، گویا وہ تمہارے پاؤں کے تلووں کی راکھ ہوں۔ جِس دِن میں عَمل
کروں گا، یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
4 میرے بندے مَوشہ کی شَریعت، قوانین اَور طور طریقوں پر عَمل کرو جو مَیں نے اُسے کوہِ حورِبؔ پر تمام بنی اِسرائیل
کے لئے دیا تھا۔
5 دیکھو، یَاہوِہ کا خوفناک روزِ عظیم آنے سے پہلے مَیں ایلیّاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔
6 اَور وہ والدین کے دِل کو اُن کی اَولاد کی طرف اَور اَولادوں کے دِل کو اُن کے والدین کی طرف مائل کرے گا،
ورنہ مَیں آؤں گا اَور تمام مُلک پر تباہی نازل کر دُوں گا۔

متّی
کی انجیل

حُضُور یِسوعؔ کا نَسب نامہ

1 حُضُور یِسوعؔ المسیح* اِبن داویؔد اَور اِبن اَبراہامؔ کا نَسب نامہ† یہ ہے:

2 حضرت اَبراہامؔ سے حضرت اِصحاقؔ پیدا ہویٔے،
اَور حضرت اِصحاقؔ سے حضرت یعقوب،
حضرت یعقوب سے حضرت یہُوداہؔ اَور اُن کے بھایٔی پیدا ہُوئے،
3 حضرت یہُوداہؔ سے فارصؔ اَور زیراحؔ پیدا ہُوئے، اُن کی ماں کا نام تامارؔ تھا،
اَور فارصؔ سے حصرونؔ،
حصرونؔ سے ارام پیدا ہویٔے،
4 ارام سے عمّیندابؔ،
اَور عمّیندابؔ سے نحسُونؔ،
اَور نحسُونؔ سے سَلمونؔ پیدا ہویٔے،
5 اَور سَلمونؔ سے بُوعزؔ پیدا ہویٔے، اُن کی ماں کا نام راحبؔ تھا،
حضرت بُوعزؔ سے عوبیدؔ پیدا ہویٔے اُن کی ماں کا نام رُوتؔ تھا،
حضرت عوبیدؔ سے یِشائی پیدا ہویٔے،
6 اَور حضرت یِشائی سے حضرت داویؔد بادشاہ پیدا ہویٔے۔

حضرت داویؔد سے حضرت شُلومونؔ پیدا ہویٔے، جو آپ کی ماں پہلے اورِیّاہؔ کی بیوی تھی،
7 حضرت شُلومونؔ سے رحُبعامؔ،
رحُبعامؔ سے ابیّاہؔ،
ابیّاہؔ سے آساؔ پیدا ہویٔے،
8 آساؔ سے یہوشافاطؔ،
یہوشافاطؔ سے یُورامؔ،
یُورامؔ سے عُزّیاہؔ پیدا ہویٔے،
9 اَور عُزّیاہؔ سے یُوتامؔ،
یُوتامؔ سے آخزؔ،
آخزؔ سے حِزقیاہؔ پیدا ہویٔے،
10 اَور حِزقیاہؔ سے منشّہ،

* 1:1 المسیح مخصُوص کیا ہُوا یعنی المسیح کے لئے اصل یُونانی زبان میں خِرِستُس لفظ آیا ہے۔
† 1:1 نَسب نامہ یعنی آباؤاَجداد کی نَسل کادستاویز

منسّٰه سے امُونؔ،
امُونؔ سے یُوشیاہؔ پیدا ہوئے،
11 یہُودیوں کے جَلاوطن ہوکر بابیل جاتے وقت یُوشیاہؔ سے یکُونیاہؔ اَور اُس کے بھائی پیدا ہُوئے۔‡

12 بابیل میں جَلاوطنی کے بعد:
یکُونیاہؔ سے شیالتی ایل،
اَور شیالتی ایل سے زرُبّابِلؔ پیدا ہوئے،
13 اَور حضرت زرُبّابِل سے اَبِیہُودؔ،
اَور اَبِیہُودؔ سے اِلیاقیمؔ
اَور اِلیاقیمؔ سے عازُورؔ پیدا ہوئے،
14 اَور حضرت عازُورؔ سے صدُوقؔ،
اَور صدُوقؔ سے اَخِیمؔ،
اَور اَخِیمؔ سے اِلِیہُودؔ پیدا ہوئے،
15 اَور اِلِیہُودؔ سے الیعزرؔ،
اَور الیعزرؔ سے متّانؔ،
اَور متّانؔ سے یعقوب پیدا ہوئے،
16 اَور حضرت یعقوب سے یُوسیفؔ پیدا ہوئے جو حضرت مریمؔ کے شوہر تھے اَور حضرت مریمؔ سے یِسوعؔ پیدا ہوئے
جو المسیح کہلاتے ہیں۔

17 چنانچہ حضرت اَبراہامؔ سے حضرت داویؔد تک چودہ پُشتیں، حضرت داویؔد سے یہُودیوں کے جَلاوطن ہوکر بابیل
جانے تک چودہ پُشتیں اَور بابیل میں جَلاوطنی کے ایّام سے المسیح تک چودہ پُشتیں ہُوئیں۔

حُضُور یِسوعؔ کی پیدائش

18 یِسوعؔ المسیح کی پیدائش اِس طرح ہُوئی§ کہ جَب آپ کی ماں حضرت مریمؔ کی منگنی حضرت یُوسیفؔ کے ساتھ
ہوئی تو وہ شادی سے پہلے ہی پاک رُوح کی قُدرت سے حاملہ پائی گئیں۔
19 اُن کے شوہر حضرت یُوسیفؔ ایک راستباز آدمی* تھے، اِس لئے اُنہُوں نے چُپکے سے طلاق دینے کا اِرادہ کر لیا
تاکہ حضرت مریمؔ کی بدنامی نہ ہو۔
20 ابھی وہ یہ باتیں سوچ ہی رہے تھے کہ خُداوؔند کے ایک فرشتہ نے خواب میں ظاہر ہوکر اُن سے فرمایا، ”اَے یُوسیفؔ،
اِبن داویؔد! اَپنی بیوی مریمؔ کو اَپنے گھر لے آنے سے مت ڈر کیونکہ جو اُن کے پیٹ میں ہے وہ پاک رُوح کی قُدرت
سے ہے۔
21 مریمؔ کو ایک بیٹا ہوگا اَور تُم اُس کا نام یِسوعؔ† رکھنا کیونکہ وُہی اَپنے لوگوں کو اُن کے گُناہوں سے نَجات دیں گے۔“
22 یہ سَب کُچھ اِس لئے ہُوا تاکہ خُداوؔند نے جو کلام نبی کی مَعرفت فرمایا تھا، وہ پُورا ہو:

‡ 1:11 یکُونیاہؔ یعنی یہُویاکینؔ کی ایک مُختلف ہجّے یکُونیاہؔ ہے جو یُونانی زبان میں ہے۔ دیکھئے: 2 سلا 24:6؛ 1 توا 3:16 § 1:18 حُضُور یِسوعؔ کی وِلادت کچھ اِس طرح ہوئی تھی * 1:19 راستباز آدمی ایک نیک اِنسان † 1:21 یِسوعؔ یُونانی زبان میں یشُوعؔ ہے جِس کے معنی مُنجّی یا یاہوِہ نَجات دینے والا ہے۔

23 ”ایک کنواری حاملہ ہوگی اَور اُس سے ایک بیٹا پیدا ہوگا اَور اُس کا نام عِمّانُوایلؔ رکھا جائےگا،“‡ جِس کا ترجُمہ
ہے ”خُدا ہمارے ساتھ۔“
24 حضرت یُوسیفؔ نے نیند سے جاگ کر جَیسا خُداوؔند کے فرشتہ نے اُنہیں حُکم دیا تھا وَیسا ہی کیا اَور اَپنی بیوی،
حضرت مریمؔ کو گھر لے آئے۔
25 لیکن یِسوعؔ کی پیدائش ہونے تک وہ اُن سے دُور رہے، اَور حضرت یُوسیفؔ نے بچّے کا نام یِسوعؔ رکھا۔

2

مجُوسیوں کا حُضُور یِسوعؔ کا دیدار کرنا

1 یِسوعؔ ہیرودیسؔ بادشاہ کے زمانہ میں یہُودیؔہ کے شہر بیت لحمؔ میں پیدا ہوئے، تو مشرق سے کُئی مجُوسیِ* یروشلیمؔ پہُنچ
کر
2 پُوچھنے لگے، ”یہُودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہُواہے، وہ کہاں ہے؟ کیونکہ مشرق میں ہم نے حُضُور کی آمد کا ستارہ
دیکھ کر اُنہیں سَجدہ کرنے کے واسطے آئے ہیں۔“
3 جَب ہیرودیسؔ بادشاہ نے یہ بات سُنی تو وہ اَور اُس کے ساتھ سَب یروشلیمؔ کے لوگ گھبرا گئے۔
4 اَور ہیرودیسؔ نے قوم کے سَب اہم کاہِنوں اَور شَریعت کے عالِموں، کو جمع کرکے اُن سے پُوچھا کہ حضرت المسیح
کی پیدائش کہاں ہونی چاہئے۔
5 اُنہُوں نے جَواب دیا، ”یہُودیؔہ کے بیت لحمؔ میں، کیونکہ نبی کی مَعرفت یُوں لِکھّا گیا ہے:
6 ” ’لیکن اَے بیت لحمؔ، تُو جو یہُوداہؔ کے علاقہ میں ہے،
تُو یہُوداہؔ کے حاکموں میں ہرگز کمترین نہیں؛
کیونکہ تُجھ میں سے ایک اَیسا حاکم برپا ہوگا
جو میری اُمّت اِسرائیلؔ کی گلّہ بانی کرےگا۔‘†“
7 تَب ہیرودیسؔ نے مجُوسیوں کو چُپکے سے بُلاکر اُن سے سِتارے کے نمُودار ہونے کا ٹھیک وقت دریافت کیا۔
8 اَور اُنہیں یہ کہہ کر بیت لحمؔ بھیجا، ”جاؤ اُس بچّے کا ٹھیک ٹھیک پتہ کرو اَور جَب وہ تُمہیں مِل جائے تو مُجھے بھی
خبر دو تاکہ میں بھی جا کر اُسے سَجدہ کروں۔“
9 وہ بادشاہ کی بات سُن کر روانہ ہُوئے اَور وہ ستارہ جو اُنہیں مشرق میں دِکھائی دیا تھا، اُن کے آگے آگے چلنے لگا یہاں
تک کہ اُس جگہ کے اُوپر جا ٹھہرا جہاں وہ بچّہ مَوجُود تھا۔
10 سِتارے، کو دیکھ کر اُنہیں بڑی خُوشی ہُوئی۔
11 تَب وہ اُس گھر میں داخل ہُوئے اَور بچّے کو اُس کی ماں حضرت مریمؔ کے پاس جا کر اُن کے آگے جھک کر
سَجدہ کیا اَور اَپنے ڈِبّے کھول کر سونا، لوبان اَور مُر اُس کو نذر کیا۔
12 اَور خواب میں ہیرودیسؔ کے پاس پھر نہ جانے کی ہدایت پا کر وہ کسی دُوسرے راستے سے اَپنے مُلک واپس چلے
گئے۔

مِصر میں پناہ لینا

‡ **1:23** یَشع 14:7
* **2:1** مجُوسیِ روایتی طور پر دانشمند لوگ۔
† **2:6** میکاہؔ 2:5،4

13 اُن کے چلے جانے کے بعد، خُداوؔند کے ایک فرشتہ نے حضرت یُوسیفؔ کو خواب میں دِکھائی دے کر حُکم دیا،
”اُٹھو، بچّے اَور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر مِصر بھاگ جاؤ اَور میرے کہنے تک وہیں رہنا، کیونکہ ہیرودیسؔ اِس بچّے
کو ڈھونڈ کر ہلاک کرنا چاہتاہے۔“
14 چنانچہ وہ اُٹھے اَور بچّے اَور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر راتوں رات مِصر کو روانہ ہو گیٔے،
15 اَور ہیرودیسؔ کی وفات تک وہیں رہے تاکہ جو بات خُداوؔند نے نبی کی مَعرفت کہی تھی وہ پُوری ہو جائے: ”میں
اَپنے بیٹے کو مِصر سے بُلایا۔“‡
16 جَب ہیرودیسؔ کو مَعلُوم ہُوا کہ مجُوسیوں نے اُس کے ساتھ دغابازی کی ہے، تو اُسے بہت غُصّہ آیا، اَور مجُوسیوں سے
مِلی اِطّلاع کے مُطابق اُس نے بیت لحمؔ اَور اُس کی سَب سرحدوں کے اَندر سپاہی بھیج کر تمام لڑکوں کو جو دو سال یا
اُس سے کم عمر کے تھے، قتل کروا دیا۔
17 اِس طرح یرمیاہؔ نبی کی پیشن گوئی پُوری ہُوئی:
18 ”رامہؔ شہر میں ایک آواز سُنائی دی،
روने، چِلّانے اَور شدید ماتم کی آوازیں،
راخلؔ اَپنے بچّوں کے لئے رو رہی ہے
اَور تسلّی قبُول نہیں کر رہی،
کیونکہ وہ ہلاک ہو چُکے ہیں۔“§

مِصر سے ناصرتؔ کی واپسی

19 ہیرودیسؔ کی موت کے بعد خُداوؔند کے ایک فرشتہ نے مِصر میں حضرت یُوسیفؔ کو خواب میں دِکھائی دے کر
فرمایا،
20 ”اُٹھو، بچّے اَور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر اِسرائیلؔ کے مُلک میں چلے جاؤ کیونکہ جو لوگ بچّے کو جان سے مار
ڈالنا چاہتے تھے اَب وہ مَر چُکے ہیں۔“
21 لہٰذا حضرت یُوسیفؔ اُٹھے اَور بچّے اَور اُس کی ماں کو لے کر اِسرائیلؔ کے مُلک میں لَوٹ آئے۔
22 مگر یہ سُن کر کہ اَرخِلاؤسؔ اَپنے باپ ہیرودیسؔ کی جگہ پر یہُودیؔہ میں بادشاہی کر رہاہے، تو یُوسیفؔ وہاں جانے
سے ڈرے اَور خواب میں ہدایت پا کر صُوبہ گلِیل کے علاقہ کو روانہ ہوئے۔
23 وہاں پہُنچ کر ناصرتؔ نام ایک شہر میں رہنے لگے تاکہ جو بات نبیوں کی مَعرفت کہی گئی تھی وہ پُوری ہو: وہ
ناصری کہلائے گا۔

3

حضرت یُوحنّا کا حُضُور یِسوعؔ کی لئے راہ تیّار کرنا

1 اُن دِنوں میں پاک غُسل* دینے والے یُوحنّا کی آمد ہُوئی اَور یہُودیؔہ کے بیابان میں جا کر یہ مُنادی کرنے لگے،
2 ”توبہ کرو، کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔“
3 یُوحنّا وُہی شخص ہیں جِن کے بارے میں یَشعیاہ نبی کی مَعرفت یُوں بیَان کیا گیا تھا:

‡ 2:15 ہوش 1:11 § 2:18 یرم 15:31 * 3:1 پاک غُسل اِس کِتاب میں پاک غُسل سے بپتسمہ مُراد ہے اِسے عربی زبان میں اَصطباغ بھی کہتے ہیں۔

”بیابان میں کوئی پُکار رہا ہے،
’خُداوند کے لِئے راہ تیّار کرو،
اُس کے لِئے راہیں سیدھی بناؤ۔‘ “†
4 حضرت یُوحنّا اُونٹ کے بالوں سے بُنا لباس پہنتے تھے اَور اُن کا کمربند چمڑے کا تھا۔ اَور اُن کی خُوراک ٹِڈّیاں اَور
جنگلی شہد تھی۔
5 یروشلیمؔ، یہُودیہ اَور یردنؔ کے سارے علاقوں سے سَب لوگ نکل کر یُوحنّا کے پاس گئے۔
6 اَور اَپنے گُناہوں کا اقرار کیا اَور اُنہوں نے یُوحنّا سے دریائے یردنؔ میں پاک غُسل لیا۔
7 لیکن جَب یُوحنّا نے دیکھا کہ بہت سے فرِیسی‡ اَور صدُوقی پاک غُسل لینے کے لِئے اُن کے پاس آ رہے ہیں تو اُن سے
کہا: ”اَے زہریلے سانپ کے بچّو! تُمہیں کس نے آگاہ کر دیا کہ آنے والے غضب سے بچ کر بھاگ نکلو؟
8 اَپنی تَوبہ کے لائق پھل بھی لاؤ۔
9 اَور خُود سے اِس گُمان میں نہ رہنا کہ تُم کہہ سکتے ہو، ’ہم تو حضرت اَبراہامؔ کی اَولاد ہیں۔‘ کیونکہ مَیں تُم سے
کہتا ہُوں کہ خُدا اِن پتّھروں سے بھی حضرت اَبراہامؔ کے لِئے اَولاد پیدا کر سَکتا ہے۔
10 اَب درختوں کی جڑ پر کُلہاڑا رکھ دیا گیا ہے، لہٰذا جو درخت اَچھّا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اَور آگ میں جھونکا جاتا
ہے۔
11 ”میں تو تُمہیں تَوبہ کے لِئے صِرف پانی سے پاک غُسل دیتا ہُوں لیکن جو میرے بعد آنے والا ہے، وہ مُجھ سے بھی
زِیادہ زورآور ہے۔ میں تو اُن کے جُوتوں کو بھی اُٹھانے کے لائق نہیں ہُوں۔ وہ تُمہیں پاک رُوح اَور آگ سے پاک غُسل
دیں گے۔
12 اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے، اَور وہ اَپنی کھلیان کو خُوب پھٹکے گا، گیہُوں کو تو اَپنے کھتّے میں جمع
کرے گا لیکن بھُوسے کو اُس جہنّم کی آگ میں جھونک دے گا جو کبھی نہ بُجھے گی۔“

حُضُور یِسوعؔ کا پاک غُسل

13 اُس وقت یِسوعؔ صُوبہ گلِیل سے دریائے یردنؔ کے کنارے یُوحنّا سے پاک غُسل لینے آئے۔
14 لیکن یُوحنّا نے اُنہیں منع کرتے ہُوئے کہا، ”مُجھے تو آپ سے پاک غُسل لینے کی ضرُورت ہے اَور آپ میرے پاس
آئے ہیں؟“
15 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”ابھی تو اَیسا ہی ہونے دو، کیونکہ ہمارے لِئے تو یہی مُناسب ہے کہ ہم ساری راستبازی کو
اِسی طرح پُورا کریں۔“ تَب یُوحنّا راضی ہو گئے۔
16 جَیسے ہی یِسوعؔ پاک غُسل لینے کے بعد پانی سے باہر آئے تو آسمان کھُل گیا اَور خُدا کی رُوح کو کبُوتر کی شکل میں
اَپنے اُوپر نازل ہوتے دیکھا۔
17 اَور آسمان سے ایک آواز آئی، ”یہ میرا پیارا بیٹا ہے، جِس سے میں مَحَبّت کرتا ہُوں؛ جِس سے میں بہت خُوش ہُوں۔“

4

حُضُور یِسوعؔ کی آزمائش

† 3:3 یشع 3:40
‡ 3:7 فرِیسی یعنی یہُودیوں کا ایک طبقہ جو شَریعت کے عالِم اَور اُستاد تھے۔

1 پھر یِسوعؔ پاک رُوح کی ہدایت سے بیابان میں گئے تا کہ اِبلیس اُنہیں آزمائے۔*
2 چالیس دِن اَور چالیس رات روزے رکھنے کے بعد یِسوعؔ کو بھُوک لگی۔
3 تَب آزمائش کرنے والے نے آپ کے پاس آ کر کہا، ”اگر آپ خُدا کے بیٹے ہیں تو اِس پتّھروں سے کہیں کہ روٹیاں
بَن جائیں۔“
4 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”لِکھّا ہے: ’اِنسان صِرف روٹی ہی سے زندہ نہیں رہتا لیکن خُدا کے مُنہ سے نکلنے والے ہر کلام
سے زندہ رہتا ہے۔‘†“
5 پھر اِبلیس اُنہیں مُقدّس شہر میں لے گیا اَور بیت المُقدّس کے سَب سے اُونچے مقام پر کھڑا کرکے آپ سے کہا۔
6 ”اگر آپ خُدا کے بیٹے ہیں تو یہاں سے، اَپنے آپ کو نیچے گرا دیں۔ کیونکہ لِکھّا ہے:

” ’وہ تمہارے متعلّق اَپنے فرشتوں کو حُکم دے گا،
اَور وہ آپ کو اَپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے،
تا کہ آپ کے پاؤں کو کسی پتّھر سے ٹھیس نہ لگنے پائے۔‘‡“

7 لیکن یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”یہ بھی تو لِکھّا ہے: ’تُم خُداوَند اَپنے خُدا کی آزمائش نہ کرو۔‘§“
8 پھر، اِبلیس اُنہیں ایک بہت اُونچے پہاڑ پر لے گیا اَور دُنیا کی تمام سلطنتیں اَور اُن کی شان و شوکت حُضُور کو دِکھائی
اَور کہا،
9 ”اگر تُم مُجھے جُھک کر سَجدہ کرو تو میں یہ سَب کُچھ تُمھیں دے دُوں گا۔“
10 یِسوعؔ نے جَواب میں اُس سے کہا، ”اَے شیطان! مُجھ سے دُورہو جا، کیونکہ لِکھّا ہے: ’تُو اَپنے خُداوَند خُدا ہی
کو سَجدہ کر اَور صِرف اُسی کی خدمت کر۔‘*“
11 پھر اِبلیس اُنہیں چھوڑکر چلا گیا اَور فرشتے آکر یِسوعؔ کی خدمت کرنے لگے۔

صُوبہ گلِیل میں حُضُور یِسوعؔ کی تبلیغی خدمت کا آغاز

12 جَب یِسوعؔ نے سُنا کہ یُوحنّا کو قَید کر لیا گیا ہے تو وہ صُوبہ گلِیل کو روانہ ہُوئے۔
13 اَور ناصرتؔ کو چھوڑکر، کَفرنحُومؔ میں جا کر رہنے لگے جو جھیل کے کنارے زبُولُون اَور نفتالی کے علاقہ میں ہے۔
14 تا کہ جو بات حضرت یَشعیاہ نبی کی مَعرفت سے کہی گئی تھی، وہ پُوری ہو جائے۔

15 ”زبُولُون اَور نفتالی کے زمینی علاقہ،
سمُندری شاہراہ، یردنؔ کے اُس پار،
اَور غَیریہُودیوں کی صُوبہ گلِیل۔
16 جو لوگ تاریکی میں زندگی گزار رہے تھے
اُنہوں نے ایک بڑی رَوشنی دیکھی؛
اَورجو لوگ موت کے سایہ کے مُلک میں زندگی گزار رہے تھے

* 4:1 آزمائۓ یُونانی زبان میں اِس لفظ کے معنی جانچ بھی ہوتاہے۔ † 4:4 اِست 3:8 ‡ 4:6 زبُور 91:11،12 § 4:7 اِست 6:16 * 4:10 اِست 6:13

اُن پر ایک نُور آ چمکا۔“†
17 اُس وقت سے یِسوعؔ نے یہ مُنادی شروع کر دی، ”تَوبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔“

پہلے چار شاگردوں کا بُلایا جانا

18 ایک دِن صُوبہ گلِیل کی جھیل کے کنارے چلتے ہُوئے یِسوعؔ نے دو بھائیوں کو، یعنی شمعُونؔ کو جو پطرس کہلاتےہیں
اَور اُن کے بھائی اَندریاسؔ کو دیکھا۔ یہ دونوں اُس وقت جھیل میں جال ڈال رہے تھے کیونکہ اُن کا پیشہ ہی مچھلی پکڑناتھا۔
19 یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”میرے، پیچھے چلے آؤ، تو میں تُمہیں آدمؔ گیر بناؤں گا۔“
20 وہ اُسی وقت اَپنے جال چھوڑکر آپ کے ہمنوا ہوکر پیچھے ہو لئے۔
21 جَب حُضُور تھوڑا اَور آگے بڑھے تو آپ نے دو اَور بھائیوں، زبدیؔ کے بیٹے یعقوب اَور اُن کے بھائی یُوحنّا کو دیکھا،
دونوں اَپنے باپ زبدیؔ کے ساتھ کشتی میں جالوں کی مرمّت کر رہے تھے۔ یِسوعؔ نے اُنہیں بُلایا،
22 اَور وہ بھی ایک دَم کشتی اَور اَپنے باپ کو چھوڑکر حُضُور کے پیچھے چل دیئے۔

حُضُور یِسوعؔ کا بیماریوں کو شفا بخشنا

23 یِسوعؔ سارے صُوبہ گلِیل میں جا کر اُن کے یہُودی عبادت گاہوں میں تعلیم دیتے اَور آسمانی بادشاہی کی خُوشخبری کی
مُنادی کرتے رہے اَور لوگوں کے درمیان ہر قِسم کی بیماری اَور کمزوریوں کو شفا بخشتے رہے۔
24 اَور حُضُور کی شہرت تمام سِیریؔا میں پھیل گئی اَور لوگ سَب مَریضوں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اَور تکلیفوں میں
مُبتلا تھے، جِن میں بدرُوحیں تھیں اَور مِرگی کے مَریضوں کو اَور مفلُوجوں کو یِسوعؔ کے پاس لاتے تھے، اَور حُضُور سَب
کو شفا بخشتے تھے۔
25 اَور صُوبہ گلِیل، دِکپُلِسؔ،‡ یروشلیمؔ، یہُودیؔہ اَور دریائے یردنؔ پار کے علاقوں سے لوگوں کا ایک بڑا ہُجوم یِسوعؔ کے پیچھے
چلا جا رہاتھا۔

5

پہاڑی واعظ کا تعارف

1 یِسوعؔ اُس بڑے ہُجوم کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیٔے اَور جَب بیٹھ گیٔے تو آپ کے شاگرد آپ کے پاس آئے
2 تَب یِسوعؔ اُنہیں تعلیم دینے لگے۔

مُبارک بادِیاں

یِسوعؔ نے فرمایا:
3 ”مُبارک ہیں وہ جو دِل کے حلیم ہیں،
کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے،
4 مُبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں،
کیونکہ وہ تسلّی پائیں گے۔
5 مُبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں،
کیونکہ وہ زمین کے وارِث ہوں گے۔

† **4:16** یشع 9:1،2
‡ **4:25** یعنی دس شہر

6 مُبارک ھیں وہ جنھیں راستبازی کی بھُوک اَور پیاس ھے،
کیونکہ وہ آسُودہ ھوں گے۔
7 مُبارک ھیں وہ جو رحم دِل ھیں،
کیونکہ اُن پر رحم کِیا جائے گا۔
8 مُبارک ھیں وہ جو پاک دِل ھیں،
کیونکہ وہ خُدا کو دیکھیں گے۔
9 مُبارک ھیں وہ جو صُلح کراتے ھیں،
کیونکہ وہ خُدا کے بیٹے کہلائیں گے۔
10 مُبارک ھیں وہ جو راستبازی کے سبب ستائے جاتے ھیں،
کیونکہ آسمان کی بادشاھی اُن ھی کی ھے۔
11 ”مُبارک ھو تُم جَب لوگ تُمھیں میرے سبب سے لَعن طَعن کریں اَور ستائیں اَور طرح طرح کی بُری باتیں تمھارے
بارے میں ناحق کہیں۔
12 تو تُم خُوش ھونا اَور جَشن منانا کیونکہ تُمھیں آسمان پر بڑا اجر حاصل ھوگا۔ اِس لِئے کہ اُنھُوں نے اُن نبیوں کو بھی جو
تُم سے پہلے تھے اِسی طرح ستایا تھا۔

نمک اَور نُور

13 ”تُم زمین کے نمک ھو لیکن اگر نمک کی نمکینی جاتی رھے تو اُسے دوبارہ کیسے نمکین کِیا جائے گا؟ تَب تو وہ کسی
کام کا نہیں رھتا سِوائے اِس کہ اُسے باھر پھینک دیا جائے اَور لوگوں کے پاؤں سے روندا جائے۔
14 ”تُم دُنیا کے نُور ھو۔ پہاڑی پر بسا ھُوا شہر چھُپ نہیں سَکتا۔
15 اَور لوگ چراغ جَلا کر پیمانے کے نیچے نہیں لیکن چراغدان پر رکھتے ھیں تاکہ وہ گھر کے سارے لوگوں کو رَوشنی
دے۔
16 اِسی طرح تمھاری رَوشنی لوگوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمھارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمھارے آسمانی باپ کی
تمجید کریں۔

شَریعت کی تکمیل

17 ”یہ نہ سمجھو کہ میں توریت یا نبیوں کی کِتابوں کو منسُوخ کرنے آیا ھُوں، میں اُنھیں منسُوخ کرنے نہیں لیکن پُورا
کرنے آیا ھُوں۔
18 کیونکہ مَیں تُم سے سچ کہتا ھُوں کہ جَب تک آسمان اَور زمین نابُود نہیں ھو جاتے، شَریعت سے ایک نُکتہ یا ایک
شوشہ تک جَب تک سَب کُچھ پُورا نہ ھو جائے ھرگز مِٹنے نہ پائے گا۔
19 اِس لِئے جو کوئی اِن چھُوٹے سے چھُوٹے حُکموں میں سے کسی بھی حُکم کو توڑتا ھے اَور دُوسروں کو بھی یہی
کرنا سِکھاتا ھے تو وہ آسمان کی بادشاھی میں سَب سے چھوٹا کہلائے گا، لیکن جو اِن پر عَمل کرتا اَور تعلیم دیتاھے، وہ
آسمان کی بادشاھی میں بڑا کہلائے گا۔
20 کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ھُوں کہ جَب تک تمھاری راستبازی شَریعت کے عالِموں اَور فریسیوں سے بہتر نہ ھوگی، تو تُم
آسمان کی بادشاھی میں ھرگز داخل نہ ھوگے۔

قتل

21 ”تُم سُن چُکے هو که پُرانے زمانه کے لوگوں سے کہا گیا تھا که ’تُم خُون نه کرنا اَورجو خُون کرے گا* وه عدالت کی
طرف سے سزا پائے گا۔‘
22 لیکن مَیں تم سے یه کہتا هُوں که جو کوئی اَپنے بھائی یا بہن یا دوست پر ناحق غُصّه کرتا هے تو وه بھی عدالت کی
طرف سے سزا پائے گا۔ اَورجو کوئی اَپنے بھائی یا بہن کو ’راکا،‘† کہے گا وه عدالتِ عالیه میں جَوابده هوگا اَورجو اُنہیں
’بےوقُوف اِنسان!‘ کہے گا وه جهنّم کی آگ کا سزاوار هوگا۔
23 ”چنانچه، اگر قُربان گاه پر نذر چڑھاتے وقت تُمهیں یاد آئے که تمهارے بھائی یا بہن کو تُم سے کوئی شکایت هے،
24 تو اَپنی نذر وهیں قُربان گاه کے سامنے چھوڑ دے اَور جا کر پہلے اَپنے بھائی یا بہن سے صُلح کر لے، پھر آکر اَپنی نذر
چڑھا۔
25 ”اگر تمهارا دُشمن تُمهیں عدالت میں لے جا رها هو تو راستے هی میں جلدی سے اُس سے صُلح کر لو ورنه وه تُمهیں مُنصِف
کے حوالے کر دے گا اَور مُنصِف تُمهیں سپاهی کے حواله کر دے گا اَور سپاهی تُمهیں لے جا کر قَیدخانه میں ڈال دیں
گے۔
26 میں تُم سے سچ کہتا هُوں که جَب تک تُم ایک ایک پیسه اَدا نه کر دوگے، وهاں سے هرگز نکل نه پاؤگے۔

زناکاری

27 ”تُم سُن چُکے هو که کہا گیا تھا، ’تُم زنا نه کرنا۔‘‡
28 لیکن مَیں تُم سے کہتا هُوں که جو کوئی کسی خاتُون پر بُری نظر ڈالتا هے وه اَپنے دِل میں پہلے هی اُس کے ساتھ زنا
کر چُکا۔
29 اِس لئے اگر تمهاری داهنی آنکھ تمهارے لئے ٹھوکر کا باعث بنتی هے تو اُسے نکال کر پھینک دو۔ کیونکه تمهارے لئے
یہی بہتر هے که تمهارے اَعضا میں سے ایک عُضو جاتا رهے اَور تمهارا سارا بَدن جهنّم کی آگ میں نه ڈالا جائے۔
30 اَور اگر تمهارا داهنا هاتھ تمهارے لئے ٹھوکر کا باعث هو تو، اُسے کاٹ کر پھینک دو۔ تمهارے لئے یہی بہتر هے که
تمهارے اَعضا میں سے ایک عُضو جاتا رهے اَور تمهارا سارا بَدن جهنّم میں نه ڈالا جائے۔

طلاق

31 ”یه بھی کہا گیا تھا که ’جو کوئی اَپنی بیوی کو چھوڑ دے اُسے لازِم هے که ایک طلاق§ نامه لِکھ کر اُسے دے۔‘
32 لیکن مَیں تُم سے کہتا هُوں که جو کوئی اَپنی بیوی کو جنسی بدفعلی کے باعث نہیں لیکن کسی اَور وجه سے طلاق
دیتاهے، تو وه اُسے زناکار بنانے کا سبب بنتا هے، اَورجو کوئی اُس طلاق شُده خاتُون سے شادی کرتا هے، تو وه بھی زنا
کرتا هے۔

قَسمیں کھانا

33 ”اَور تُم یه بھی سُن چُکے هو که پُرانے زمانه کے لوگوں سے کہا گیا تھا، ’جھُوٹی قَسم نه کھانا، لیکن اگر خُداوؔند کی
قَسمیں کھاؤ تو اُنہیں پُورا کرنا۔‘
34 لیکن مَیں تُم سے کہتا هُوں که قَسم هرگز نه کھانا: نه تو آسمان کی، کیونکه وه خُدا کا تخت هے؛
35 اَور نه زمین کی، کیونکه وه اُس کے پاؤں کی چوکی هے؛ نه یروشلیمؔ کی، کیونکه وه عظیم بادشاه کا شہر هے۔

---

* **5:21** خُرو 13:20 † **5:22** راکا ایک ارامی اِصطلاح۔ ‡ **5:27** خُرو 14:20 § **5:31** اِست 1:24

36 اَور نہ اَپنے سَر کی قَسم کھانا کیونکہ تُم اَپنے ایک بال کو بھی سفید یا سیاہ نہیں کر سکتے۔
37 چنانچہ تمہارا کلام ’ہاں‘ کی جگہ ہاں اَور ’نہیں‘ کی جگہ نہیں ہو، کیونکہ جو کُچھ اِس کے علاوہ ہے وہ اُس شیطان
سے ہے۔

اِنتقام لینا

38 ”تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا، ’آنکھ کے بدلے آنکھ اَور دانت کے بدلے دانت۔‘*
39 لیکن مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ بُرے اِنسان کا مُقابلہ ہی مت کرنا۔ اگر کویٔی تمہارے داہنے گال پر تھپّڑ مارے تو
دُوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے۔
40 اَور اگر کویٔی تُم پر مُقدّمہ کرکے تمہارا چوغہ لینا چاہتاہے تو اُسے کُرتا بھی دے دو۔
41 اگر کویٔی تُمہیں ایک کِلومیٹر چلنے کے لئے مجبُور کرتا ہے تو اُس کے ساتھ دو کِلومیٹر چلے جاؤ۔
42 جو تُم سے کُچھ مانگے اُسے ضرُور دو، اَورجو تُم سے قرض لینا چاہتاہے اُس سے مُنہ نہ موڑو۔

دُشمنوں سے مَحَبّت

43 ”تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا، ’اَپنے پڑوسی سے مَحَبّت رکھو† اَور اَپنے دُشمن سے عداوت۔‘
44 لیکن مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اَپنے دُشمنوں سے مَحَبّت رکھو اَورجو تُمہیں ستاتے ہیں اُن کے لئے دعا کرو،
45 تاکہ تُم اَپنے آسمانی باپ کے بیٹے بَن سکو۔ کیونکہ وہ اَپنا سُورج بدکار اَور نیکوکار دونوں پرروشن کرتا ہے، اَور راستباز
اَور بےدینوں دونوں پر مینہ برساتا ہے۔
46 اگر تُم صِرف اُن ہی سے مَحَبّت رکھتے ہو جو تُم سے مَحَبّت رکھتے ہیں، تو تُم کیا اجر پاؤگے؟ کیا محصُول لینے والے بھی
اَیسا نہیں کرتے؟
47 اَور اگر تُم صِرف اَپنے ہی بھائیوں کو سلام کرتے ہو تو تُم دُوسروں سے کیا زِیادہ بہتر کرتے ہو؟ کیا غَیریہُودی بھی
اَیسا نہیں کرتے؟
48 پس تُم کامِل بنو جَیسا کہ تمہارا آسمانی باپ کامِل ہے۔

6

ضرورت مندوں کو خیرات دینا

1 ”خبردار! اَپنے راستبازی کے کام لوگوں کو دِکھانے کے لئے نہ کرو ورنہ تُمہیں اَپنے آسمانی باپ سے کویٔی اجر حاصل
نہ ہوگا۔
2 ”لِہٰذا جَب تُم مسکینوں کو دیتے ہو تو نرسنگا نہ بجاؤ، جَیسا کہ ریاکار یہُودی عبادت گاہوں اَور سڑکوں پر کرتے ہیں،
تاکہ لوگ اُن کی تعریف کریں۔ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اَپنا پُورا اجر پا چُکے ہیں۔
3 لیکن جَب تُم ضرورت مندوں کو خیرات کرو، تو جو کُچھ تُم اَپنے داہنے ہاتھ سے کرتے ہو اُسے تمہارا بایاں ہاتھ نہ
جاننے پائے،
4 تاکہ تمہاری خیرات پوشیدہ رہے۔ تَب تمہارا آسمانی باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے اَور سَب کُچھ جاننے والا ہے،
تُمہیں اجر دے گا۔

دعا

* 5:38 خُرو 21:24؛ اَحبا 24:20؛ اِست 19:21
† 5:43 اَحبا 19:18

5 ”جَب تُم دعا کرو تو ریاکاروں کی مانِند مت بنو، جو یہُودی عبادت گاہوں اَور بازاروں کے موڑوں پر کھڑے ہوکر دعا
کرنا پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ اُنہیں دیکھیں۔ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو اجر اُنہیں مِلنا چاہئے تھا، مِل چُکا۔
6 لیکن جَب تُم دعا کرو، تو اَپنی کوٹھری میں جاؤ اَور دروازہ بند کرکے اَپنے آسمانی باپ سے، جو پوشیدگی میں ہے، دعا
کرو، تَب تمہارا آسمانی باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے، تُمھیں اجر دے گا۔
7 اَور جَب تُم دعا کرو، تو غَیریہُودیوں کی طرح بےمطلب لگاتار مت بُڑبُڑاؤ۔ کیونکہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اُن کے بہت
بولنے کی وجہ سے اُن کی سُنی جائے گی۔
8 پس اُن کی مانِند نہ بنو کیونکہ تمہارا آسمانی باپ تمہارے مانگنے سے پہلے ہی تمہاری ضرورتوں کو جانتا ہے۔
9 ”چنانچہ، تُم اِس طرح سے دعا کیا کرو:

” 'اَے ہمارے باپ! آپ جو آسمان میں ہیں،
آپ کا نام پاک مانا جائے،
10 آپ کی بادشاہی آئے،
جَیسے آپ کی مرضی آسمان پر پُوری ہوتی ہے،
وَیسے ہی زمین پر بھی ہو۔
11 روز کی روٹی ہماری آج ہم کو دیجئے۔
12 اَور جِس طرح ہم نے اَپنے قُصُورواروں کو مُعاف کیا ہے،
وَیسے ہی آپ بھی ہمارے قُصُوروں کو مُعاف کیجئے۔
13 اَور ہمیں آزمائش میں نہ پڑنے دیں، بَلکہ اُس شریر سے بچائیں۔'
کیونکہ بادشاہی، قُدرت اَور جلال، ہمیشہ آپ ہی کی ہیں۔ آمین۔
14 اگر تُم دُوسروں کے قُصُور مُعاف کروگے تو تمہارا آسمانی باپ بھی تُمھیں مُعاف کرے گا
15 اَور اگر تُم دُوسروں کے قُصُور مُعاف نہ کروگے تو تمہارا باپ بھی تمہارے گُناہ مُعاف نہ کرے گا۔

روزہ رکھنا

16 ”جَب تُم روزہ رکھو، تو ریاکاروں کی طرح اَپنا چہرہ اُداس نہ بناؤ، کیونکہ وہ اَپنا مُنہ بگاڑتے ہیں تاکہ لوگوں کو
مَعلُوم ہو کہ وہ روزہ دار ہیں۔ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو اجر اُنہیں مِلنا چاہئے تھا وہ اُنہیں مِل چُکا۔
17 لیکن جَب تُم روزہ رکھو، تو اَپنا مُنہ دھو اَور سَر پر تیل ڈالو،
18 تاکہ اِنسان نہیں لیکن تمہارا آسمانی باپ جو پوشیدگی میں ہے، اَور پوشیدگی میں ہونے والے سَب کاموں کو جانتا ہے،
تُمھیں روزہ دار جانے، اَور تُمھیں اجر دے۔

آسمانی خزانہ

19 ”اَپنے لئے زمین پر مال و زَر جمع نہ کرو جہاں کیڑا اَور زنگ لگ جاتا ہے اَور جہاں چور نقب لگا کر چُرا لیتے ہیں۔
20 لیکن اَپنے لئے آسمان میں خزانہ جمع کرو جہاں کیڑا اَور زنگ نہیں لگتے اَور نہ چور نقب لگا کر چُراتے ہیں۔
21 کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہے وہیں تمہارا دِل بھی لگا رہے گا۔
22 ”آنکھ بَدن کا چراغ ہے۔ اگر تمہاری آنکھیں تندرست ہیں، تو تمہارا سارا بَدن بھی رَوشن ہوگا۔
23 لیکن اگر تمہاری آنکھیں صحت بخش نہیں ہیں تو تمہارا سارا جِسم بھی تاریک ہوگا۔ پس اگر وہ رَوشنی جو تُم میں ہے
تاریکی بَن جائے، تو وہ تاریکی کیسی بڑی ہوگی!

24 ”کوئی خادِم دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سَکتا، یا تو وہ ایک سے نفرت کرے گا اَور دُوسرے سے مَحَبّت یا ایک
سے وفا کرے گا اَور دُوسرے کو حقارت کی نظر سے دیکھے گا۔ تُم خُدا اَور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔

فکر مت کرو

25 ”اِس لیٔے میں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہ تو اَپنی جان کی فکر کرو، تُم کیا کھاؤگے یا کیا پیوگے، اَور نہ اَپنے بَدن کی کہ
کیا پہنوگے؟ کیا جان خُوراک سے اَور بَدن پوشاک سے بڑھ کر نہیں؟
26 ہَوا کے پرندوں کو دیکھو، جو نہ تو بوتے ہیں اَور نہ ہی فصل کو کاٹ کر کھتّوں میں جمع کرتے ہیں، پھر بھی تمہارا
آسمانی باپ اُنہیں کِھلاتاہے۔ کیا تمہاری قدر و قیمت پرندوں سے بھی زِیادہ نہیں ہے؟
27 کیا تُم میں کوئی اَیسا ہے جو فکر کرکے اَپنی عمر میں ایک گھڑی* بھی بڑھا سکے؟
28 ”پوشاک کے لیٔے کیوں فکر کرتے ہو؟ جنگلی سوسن کے پھُولوں کو دیکھو وہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت
کرتے ہیں نہ کاتتے ہیں۔
29 تو بھی میں تُم سے کہتا ہُوں کہ بادشاہ شُلومونؔ بھی اَپنی ساری شان و شوکت کے باوُجُود اُن میں سے کسی کی طرح
مُلبّس نہ تھے۔
30 پس جَب خُدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اَور کل تنور میں جھونکی جاتی ہے، اَیسی پوشاک پہناتاہے، تو اَے
کم ایمان والو! کیا وہ تُمہیں بہتر پوشاک نہ پہنائے گا؟
31 لہٰذا فِکرمند ہوکر یہ نہ کہنا، ’ہم کیا کھائیں گے؟‘ یا ’کیا پیئیں گے؟‘ یا ’یہ کہ ہم کیا پہنیں گے؟‘
32 کیونکہ اِن چیزوں کی تلاش میں تو غَیریہُودی رہتے ہیں؛ اَور تمہارا آسمانی باپ تو جانتا ہی ہے کہ تُمہیں اِن سَب چیزوں
کی ضروُرت ہے۔
33 لیکن پہلے تُم خُدا کی بادشاہی اَور راستبازی کی تلاش کرو تو یہ ساری چیزیں بھی تُمہیں مِل جائیں گی۔
34 پس کل کی فکر نہ کرو، کیونکہ کل کا دِن اَپنی فکر خُود ہی کر لے گا۔ آج کے لیٔے آج ہی کا دُکھ کافی ہے۔

7

دُوسروں کی عیب جوئی نہ کرنا

1 ”عیب جوئی نہ کرو، تاکہ تمہاری بھی عیب جوئی نہ ہو۔
2 کیونکہ جِس طرح تُم عیب جوئی کروگے اُسی طرح تمہاری بھی عیب جوئی کی جائے گی اَور جِس پیمانہ سے تُم ناپتے
ہو اُسی سے تمہارے لیٔے بھی ناپا جائے گا۔
3 ”تُم اَپنے بھائی کی آنکھ کا تِنکا کیوں دیکھتے ہو جَب کہ تمہاری اَپنی آنکھ میں شہتیر ہے جِس کا تُم خیال تک نہیں
کرتے؟
4 اَور جَب تمہاری اَپنی ہی آنکھ میں ہر وقت شہتیر پڑا ہُواہے تو کِس مُنہ سے اَپنے بھائی یا بہن سے کہہ سکتے ہو، ’لاؤ،
میں تمہاری آنکھ میں سے تِنکا نکال دُوں؟‘
5 اَے ریاکار! پہلے اَپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نکال، پھر اَپنے بھائی یا بہن کی آنکھ میں سے تنکے کو اَچھّی طرح دیکھ
کر نکال سکے گا۔
6 ”پاک چیز کُتّوں کو نہ دو، اَور اَپنے موتی سُؤروں کے آگے نہ ڈالو، کہیں اَیسا نہ ہو کہ وہ اُنہیں پاؤں سے روند کر
پلٹیں اَور تُمہیں پھاڑ ڈالیں۔

* **6:27** گھڑی یا اَپنی لمبائی میں ایک اِنچ بھر اِضافہ کرنا۔

مانگنا، ڈھونڈنا اَور کھٹکھٹانا

7 "پس میں تُم سے کہتا ہُوں، مانگو تو تُمھیں دیا جائے گا، ڈھونڈوگے تو پاؤگے، دروازہ کھٹکھٹاؤگے تو تمہارے لِئے
کھولا جائے گا۔
8 کیونکہ جو مانگتاھے اُسے ملتا ھے، جو ڈھونڈتا ھے وہ پاتاھے اَورجو کھٹکھٹاتاھے اُس کے لِئے دروازہ کھولا جائے
گا۔
9 "تُم میں اَیسا کون سا آدمی ھے کہ اگر اُس کا بیٹا اُس سے روٹی مانگے تو وہ اُسے پتّھر دے؟
10 یا اگر مچھلی مانگے تو اُسے سانپ دے؟
11 پس جَب تُم بُرے ہونے کے باوُجُود بھی، اَپنے بچّوں کو اَچھّی چیزیں دینا جانتے ہو، تو کیا تمہارا آسمانی باپ اُنہیں جو
اُس سے مانگتے ہیں، اَچھّی چیزیں اِفراط سے عطا نہ فرمائے گا۔
12 پس جَیسا تُم چاھتے ہو کہ دُوسرے لوگ تمہارے ساتھ کریں، تُم بھی اُن کے ساتھ وَیسا ھی کرو، کیونکہ توریت اَور
نبیوں کی تعلیمات یہی ھے۔

تنگ اَور چوڑا دروازہ

13 "تنگ دروازے سے داخل ہو، کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ھے اَور وہ راستہ کشادہ ھے جو ہلاکت کی طرف لے جاتا
ھے اَور اُس سے داخل ہونے والے بہت ہیں۔
14 کیونکہ وہ دروازہ تنگ اَور وہ راستہ سکڑا ھے جو زندگی کی طرف لے جاتا ھے اَور اُس کے پانے والے تھوڑے
ہیں۔

سچّے اَور جھُوٹے اَنبیا

15 "جھُوٹے نبیوں سے خبردار رہو، وہ تمہارے پاس بھیڑوں کے لباس میں آتے ہیں لیکن باطِن میں پھاڑنے والے بھیڑئے
ہیں۔
16 تُم اُن کے پھلوں سے اُنہیں پہچان لوگے۔ کیا لوگ جھاڑیوں سے انگور یا کانٹوں والے درختوں سے اَنجیر توڑتے ہیں؟
17 لٰہذا، ہر اَچھّا درخت اَچھّا پھل لیکن ہر بُرا درخت بُرا پھل دیتاھے۔
18 یہ ممکن ھی نہیں کہ ایک اَچھّا درخت بُرا پھل لائے اَور بُرا درخت اَچھّا پھل لائے۔
19 ہر ایک درخت جو اَچھّا پھل نہیں لاتا ھے، اُسے کاٹ کر آگ میں ڈالا جاتا ھے۔
20 پس تُم جھُوٹے نبیوں کو اُن کے پھلوں سے پہچان لوگے۔

سچّا اَور جھُوٹا شاگرد

21 "جو مُجھ سے، 'اَے خُداوَند، اَے خُداوَند،' کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک شخص آسمان کی بادشاھی میں داخل نہ
ہوگا، مگر وُھی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ھے۔
22 اُس دِن بہت سے لوگ مُجھ سے کہیں گے، 'اَے خُداوَند! اَے خُداوَند! کیا ہم نے آپ کے نام سے نبُوّت نہیں کی؟
اَور آپ کے نام سے بدرُوحوں کو نہیں نکالا اَور آپ کے نام سے بہت سے معجزے نہیں دِکھائے؟'
23 اُس وقت میں اُن سے صَاف صَاف کہہ دُوں گا، 'میں تُم سے کبھی واقف نہ تھا۔ اَے بدکاروں! میرے سامنے سے
دُورھو جاؤ۔'

عقلمند اَور بےوقُوف گھر بنانے والے

24 "چنانچہ جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا اَور اُن پر عَمل کرتا ھے وہ اُس عقلمند آدمی کی مانِند ٹھہرے گا جِس نے اَپنا
گھر چٹّان پر تعمیر کیا ہو۔

25 اَور زور کی بارش آئی اَور سیلاب آیا اَور آندھیاں چلیں اُٹھا اَور اُس گھر سے ٹکرائیں مگر وہ نہ گرا کیونکہ اُس کی بُنیاد
چٹّان پر ڈالی گئی تھی۔
26 لیکن جو میری یہ باتیں سُنتا ہے مگر اُن پر عَمل نہیں کرتا ہے، وہ اُس بےوقُوف اِنسان کی مانِند ہے جِس نے اَپنا گھر
ریت پر بنایا۔
27 اَور زور کی بارش آئی اَور سیلاب آیا اَور آندھیاں چلیں اَور اُس گھر سے ٹکرائیں، اَور وہ گِر پڑا اَور بالکُل برباد ہو گیا۔“
28 جَب یِسوعؔ نے یہ علم کی باتیں ختم کیں تو ہُجوم اُن کی تعلیم سے دنگ رہ گیا،
29 کیونکہ حُضُور اُنہیں اُن کے شَریعت کے عالِموں کی طرح نہیں لیکن ایک صاحبِ اِختیار کی طرح تعلیم دے رہے تھے۔

8

حُضُور یِسوعؔ کا ایک کوڑھی کو شفا بخشنا

1 یِسوعؔ جَب اُس پہاڑ سے نیچے آئے تو بہت بڑا ہُجوم اُن کے پیچھے ہو لیا۔
2 اِس دَوران ایک کوڑھی* نے یِسوعؔ کے پاس آکر اُنہیں سَجدہ کیا اَور کہا، ”اَے خُداوؔند! اگر آپ چاہیں تو مُجھے کوڑھ
سے پاک کر سکتے ہیں۔“
3 اَور یِسوعؔ نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھُوا اَور فرمایا، ”میں چاہتا ہُوں کہ تُو پاک صَاف ہو جا!“ اَور فوراً وہ کوڑھ سے
پاک صَاف ہو گیا۔
4 تَب یِسوعؔ نے اُس سے فرمایا، ”خبردار کسی سے نہ کہنا۔ لیکن جا کر اَپنے آپ کو کاہِنؔ کو دِکھا اَورجو نذر حضرت
مَوشہ نے مُقرّر کی ہے اُسے اَدا کر تاکہ سَب لوگوں کے لِئے گواہی ہو۔“

ایک رُومی افسر کا ایمان

5 جَب یِسوعؔ کَفرنحُومؔ میں داخل ہویٔے تو رُومی فَوج کا ایک افسر حُضُور کے پاس آیا اَور مِنّت کرنے لگا۔
6 ”اَے خُداوؔند، میرا خادِم فالج کا مارا گھر میں بیمار پڑا ہے اَور بڑی تکلیف میں ہے۔“
7 یِسوعؔ نے اُس سے فرمایا، ”میں آکر اُسے شفا دُوں گا۔“
8 لیکن رُومی افسر نے کہا، ”اَے خُداوؔند، میں اِس لائق نہیں ہُوں کہ آپ میری چھت کے نیچے آئیں۔ لیکن اگر آپ
صِرف زبان سے کہہ دیں تو میرا خادِم شفا پا جائے گا۔
9 کیونکہ مَیں خُود بھی کسی کے اِختیار میں ہُوں، اَور سپاہی میرے اِختیار میں ہیں۔ جَب مَیں ایک سے کہتا ہُوں ’جا،‘
تو وہ چلا جاتا ہے؛ اَور دُوسرے سے ’آ،‘ تو وہ آ جاتا ہے اَور کسی خادِم سے کُچھ کرنے کو کہُوں تو وہ کرتا ہے۔“
10 یِسوعؔ نے یہ سُن کر اُس ہُجوم پر تعجُّب کیا اَور اَپنے پیچھے آنے والے لوگوں سے کہا، ”میں تُم سے سچ کہتا ہُوں، مَیں
نے اِسرائیلؔ میں بھی اِتنا بڑا ایمان نہیں پایا۔
11 میں تُم سے کہتا ہُوں کہ بہت سے لوگ مشرق اَور مغرب سے آکر حضرت اَبراھامؔ، اِصحاقؔ اَور یعقوب کے ساتھ آسمان
کی بادشاہی کی ضیافت میں شریک ہوں گے۔
12 مگر بادشاہی کے اصل وارثین کو باہر اَندھیرے میں ڈال دیا جائے گا جہاں وہ روتے اَور دانت پیستے رہیں گے۔“
13 یِسوعؔ نے اُس افسر سے فرمایا، ”جا جَیسا تیرا ایمان ہے، تیرے لِئے وَیسا ہی ہوگا۔“ اَور اُسی گھڑی اُس کے خادِم
نے شفا پائی۔

* 8:2 کوڑھی یُونانی لفظ لیپرسی کا ترجُمہ کوڑھ بھی کیا گیا ہے، یہ لفظ جلد کی کیٔی بیماریوں کے لِئے اِستعمال کیا جاتا تھا۔

حُضُور یِسوعؔ کا بہوتوں کو شفا بخشنا

14 جَب یِسوعؔ پطرس کے گھر میں داخل ہویٔے تو اُنہُوں نے پطرس کی ساس کو تیز بُخار میں بِستر پر پڑے دیکھا۔
15 حُضُور نے اُس کا ہاتھ چھُوا اَور اُس کا بُخار اُتر گیا، اَور وہ اُٹھ کر اُن سَب کی خدمت میں لگ گئی۔
16 جَب شام ہُوئی تو لوگ کیٔی مَریضوں کو جِن میں بدرُوحیں تھیں، حُضُور کے پاس لانے لگے، اَور یِسوعؔ نے صِرف
حُکم دے کر بدرُوحوں کو نکال دیا اَور سَب مَریضوں کو شفا بخشی۔
17 تاکہ یَشعیاہ نبی کی مَعرفت کہی گئی یہ بات پُوری ہو جائے:

”اُنہُوں نے خُود ہماری کمزوریوں کو
اَپنے اُوپر لے لیا اَور ہماری بیماریاں برداشت کیں اَور اَپنے اُوپر اُٹھالیا۔“†

حُضُور یِسوعؔ کی پیروی کرنے کی قیمت

18 جَب یِسوعؔ نے اَپنے چاروں طرف لوگوں کا بڑا ہُجوم دیکھا تو اَپنے شاگردوں کو جھیل کے اُس پار جانے کا حُکم
دیا۔
19 اُسی وقت ایک شَریعت کا عالِم حُضُور کے پاس آکر عرض کرنے لگا، ”اَے اُستاد محترم، آپ جہاں بھی جائیں گے
مَیں آپ کی پیروی کروں گا۔“
20 یِسوعؔ نے سے جَواب دیا، ”لومڑیوں کے بھی بھٹ اَور ہَوا کے پرندوں کے گھونسلے ہوتے ہیں، لیکن اِبن آدمؔ کے لیٔے
کویٔی جگہ نہیں جہاں وہ اَپنا سَر بھی رکھ سکے۔“
21 ایک اَور شاگرد نے حُضُور سے کہا، ”اَے خُداوؔند، پہلے مُجھے اِجازت دیں کہ میں جا کر اَپنے باپ کو دفن کرلُوں۔“
22 لیکن یِسوعؔ نے اُس سے فرمایا، ”تُو میرے پیچھے چل، اَور مُردوں کو اَپنے مُردے دفن کرنے دے۔“

حُضُور یِسوعؔ کا طُوفان کو پُرسکون کرنا

23 یِسوعؔ جَب کشتی پر سوار ہویٔے تو اُن کے شاگرد بھی اُن کے ساتھ ہو لیٔے۔
24 اَور جھیل میں اَچانک اَیسا زبردست طُوفان اُٹھا کہ لہریں کشتی کے اُوپر سے گزرنے لگیں، لیکن یِسوعؔ اُس وقت سو
رہے تھے۔
25 تَب شاگردوں نے یِسوعؔ کے پاس آکر اُنہیں جگا کر کہا، ”اَے خُداوؔند، ہمیں بچائیں! ہم تو ہلاک ہویٔے جا رہے
ہیں!“
26 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”اَے کم ایمان والو! تُم خوفزدہ کیوں ہو؟“ تَب حُضُور نے اُٹھ کر طُوفان اَور لہروں کو ڈانٹا اَور
بڑا اَمن ہو گیا۔
27 اَور لوگ تعجُّب کرکے کہنے لگے، ”یہ کِس طرح کا آدمی ہے کہ طُوفان اَور لہریں بھی اِن کا حُکم مانتی ہیں!“

حُضُور یِسوعؔ کا بدرُوحوں سے گرفت دو آدمیوں کو رِہائی بخشنا

28 جَب یِسوعؔ جھیل کے اُس پار گدرینیوں‡ کے علاقہ میں پہُنچے تو وہاں دو آدمی جِن میں بدرُوحیں تھیں، قبروں سے
نکل کر اُنہیں ملے۔ وہ اِتنے ظالِم تھے کہ کویٔی اُس راستے سے گزر نہیں سَکتا تھا۔
29 وہ چِلّا چِلّاکر کہنے لگے، ”اَے خُدا کے بیٹے، آپ کا ہم سے کیا لینا دینا ہے؟ کیا آپ مُقرّر وقت سے پہلے ہی ہمیں
عذاب میں ڈالنے آ گئے ہیں؟“

---

† **8:17** یَشع 4:53
‡ **8:28** گدرینیوں کُچھ نوشتوں میں گِرگا سینی دیگر میں گِراسینیوں ہے۔

30 اُن سے کُچھ دُور بہت سے سُؤروں کا ایک بڑا غول چَر رہاتھا۔
31 پس بدرُوحوں نے حُضُور سے مِنّت کرکے کہا، ”اگر آپ ہمیں نکالتے ہیں تو ہمیں سُؤروں کے غول میں بھیج دیجئے۔“
32 لٰہذا یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”جاؤ!“ اَور وہ نکل کر سُؤروں میں داخل ہو گئیں اَور سُؤروں کا سارا غول اُونچی ڈھلان
سے لپکا اَور جھیل میں جا گرا اَور ڈُوب مَرا۔
33 سُؤر چَرانے والے بھاگ کھڑے ہویٔے اَور شہر میں جا کر لوگوں سے سارا ماجرا اَور بدرُوحوں سے پریشان آدمیوں
کا حال بَیان کیا۔
34 تَب شہر کے سَب لوگ یِسوعؔ سے مِلنے کو نکلے اَور حُضُور کو دیکھتے ہی مِنّت کرنے لگے کہ آپ ہماری سرحد سے
باہر چلے جائیں۔

9

حُضُور یِسوعؔ کا ایک مفلُوج کو شفا اَور گُناہوں سے مُعافی بخشنا

1 یِسوعؔ کشتی میں سوار ہوکر جھیل پار کرکے اَپنے شہر میں تشریف لایٔے۔
2 اَور کُچھ لوگ ایک مفلُوج کو جو بچھونے پر پڑا ہُوا تھا حُضُور کے پاس لایٔے۔ جَب یِسوعؔ نے اُن کا ایمان دیکھا تو
اُس مفلُوج سے فرمایا، ”بیٹا، اِطمینان رکھ، تیرے گُناہ مُعاف ہویٔے۔“
3 اِس پر بعض عُلمائے شَریعت اَپنے دِل میں کہنے لگے، ”یہ تو کُفر بَکتا ہے۔“
4 یِسوعؔ نے اُن کے خیالات جانتے ہُوئے فرمایا، ”تُم اَپنے دِلوں میں بُری باتیں کیوں سوچتے ہو؟
5 یہ کہنا زِیادہ آسان ہے: ’تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے،‘ یا ’یہ کہنا کہ اُٹھ اَور چل پھر‘؟
6 لیکن مَیں چاہتا ہُوں کہ تُمہیں مَعلُوم ہو کہ اِبنِ آدمؔ کو زمین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیار ہے۔“ حُضُور نے مفلُوج
سے کہا، ”مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں، اُٹھ اَور اَپنا بچھونا اُٹھاکر اَپنے گھر چلا جا۔“
7 تَب وہ اُٹھا اَور اَپنے گھر چلا گیا۔
8 جَب لوگوں نے یہ ہُجُوم دیکھا، تو خوفزدہ ہو گئے؛ اَور خُدا کی تمجید کرنے لگے، جِس نے اِنسان کو اَیسا اِختیار بخشا
ہے۔

حضرت متّی کا بُلایا جانا

9 وہاں سے آگے بڑھنے پر یِسوعؔ نے متّی نام کے ایک شخص کو محصُول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اَور حُضُور نے اُس سے
فرمایا، ”میرے پیروکار ہو جاؤ،“ اَور حضرت متّی اُٹھے اَور آپ کے پیچھے چل دیئے۔
10 جَب یِسوعؔ حضرت متّی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھے تو کیٔی محصُول لینے والے اَور گُنہگار آکر یِسوعؔ اَور اُن کے
شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے۔
11 جَب فریسیوں نے یہ دیکھا تو یِسوعؔ کے شاگردوں سے پُوچھا، ”تمہارا اُستاد محصُول لینے والوں اَور گُنہگاروں کے ساتھ
کیوں کھاتا ہے؟“
12 یِسوعؔ نے یہ سُن کر جَواب دیا، ”بیماریوں کو طبیب کی ضرُورت ہوتی ہے، صحت مندوں کو نہیں۔
13 مگر تُم جا کر اِس بات کا مطلب دریافت کرو: ’مَیں قُربانی سے زِیادہ رحم دِلی کو پسند کرتا ہُوں۔‘* کیونکہ مَیں
راستبازوں کو نہیں، لیکن گُنہگاروں کو اَپنا پیروکار ہونے کے واسطے بُلانے آیا ہُوں۔“

* **9:13** ہوش 6:6

حُضُور یِسُوعؔ سے روزہ کی بابت سوال کرنا

14 اُس وقت یُوحنّا کے شاگردوں نے حُضُور کے پاس آ کر پُوچھا، ”کیا وجہ ہے کہ ہم اَور فرِیسی تو اکثر روزہ رکھتے
ہیں لیکن آپ کے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟“
15 یِسوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، ”کیا براتی دُلہا کی مَوجُودگی میں ماتم کر سکتے ہیں؟ لیکن وہ وقت بھی آئے گا جَب دُلہا
اُن سے جُدا کیا جائے گا، تَب وہ روزہ رکھیں گے۔
16 ”پُرانی پوشاک پر نئے کپڑے کا پیوند کوئی نہیں لگاتا کیونکہ نیا کپڑا اُس پُرانی پوشاک میں سے کُچھ کھینچ لیتا ہے
اَور پوشاک زِیادہ پھٹ جاتی ہے۔
17 اِسی طرح نئے انگوری شِیرے کو بھی پُرانی مَشکوں میں نہیں بھرتا ورنہ مَشکیں پھٹ جائیں گی اَور انگوری شِیرے
کے ساتھ مَشکیں بھی برباد ہو جائیں گی۔ لہٰذا نئے انگوری شِیرے کو نئی مَشکوں ہی میں بھرنا چاہئے تاکہ دونوں سلامت
رہیں۔“

حُضُور یِسوعؔ کا مُردہ لڑکی کو زندہ اَور بیمار خاتُون کو شفا بخشنا

18 یِسوعؔ جَب یہ باتیں کہہ ہی رہے تھے، تبھی یہُودی عبادت گاہ کا ایک رہنما آیا اَور حُضُور کو سَجدہ کرکے مِنّت
کرنے لگا، ”میری بیٹی ابھی ابھی مَری ہے لیکن حُضُور آپ چل کر اَپنا ہاتھ اُس پر رکھ دیں، تو وہ زندہ ہو جائے گی۔“
19 یِسوعؔ اُٹھے اَور فوراً اَپنے شاگردوں کے ساتھ اُس شخص کے ساتھ چل دیئے۔
20 اَور اَیسا ہُوا کہ ایک خاتُون نے جسے بَارہ بَرس سے خُون بہنے کی اَندرونی بیماری تھی، اُس نے یِسوعؔ کے پیچھے سے
آ کر یِسوعؔ کی پوشاک کا کنارہ چھُوا۔
21 کیونکہ وہ اَپنے دِل میں یہ کہتی تھی، ”اگر مَیں صِرف یِسوعؔ کی پوشاک کا کنارہ ہی چھُو لُوں گی تو شفا پا جاؤں
گی۔“
22 یِسوعؔ نے مُڑ کر اُسے دیکھا اَور فرمایا، ”بیٹی! اِطمینان رکھ، تمہارے ایمان نے تُمہیں شفا بخشی۔“ اَور وہ خاتُون اُسی
گھڑی اَچھّی ہو گئی۔
23 اَور جَب یِسوعؔ عبادت گاہ کے رہنما کے گھر پہُنچے تو لوگوں کے ہُجوم کو بانسری بجاتے اَور ماتم کرتے دیکھا۔
24 یِسوعؔ نے فرمایا، ”ہٹ جاؤ! لڑکی مَری نہیں لیکن سو رہی ہے۔“ لیکن وہ حُضُور پر ہنسنے لگے۔
25 مگر جَب ہُجوم کو وہاں سے نکال دیا گیا تو یِسوعؔ نے اَندر جا کر لڑکی کا ہاتھ پکڑکر جگایا اَور وہ اُٹھ بیٹھی۔
26 اَور اِس بات کی خبر اُس تمام علاقہ میں پھیل گئی۔

حُضُور یِسوعؔ کا اَندھے اَور گُونگے کو شفا بخشنا

27 یِسوعؔ جَب وہاں سے آگے روانہ ہوئے تو دو اَندھے آپ کے پیچھے یہ چِلاّتے ہوئے آ رہے تھے، ”اَے اِبن داوؔید! ہم
پر رحم فرمائیے۔“
28 اَور جَب یِسوعؔ گھر میں داخل ہوئے تو وہ اَندھے بھی اُن کے پاس آئے اَور یِسوعؔ نے اُن سے پُوچھا، ”کیا تُمہیں یقین
ہے کہ میں تُمہیں شفا دے سَکتا ہُوں؟“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”ہاں خُداوؔند۔“
29 تَب یِسوعؔ نے اُن کی آنکھوں کو چھُوا اَور فرمایا، ”تمہارے ایمان کے مُطابق تُمہیں شفا ملے۔“
30 اَور اُن کی آنکھوں میں رَوشنی آ گئی۔ یِسوعؔ نے اُنہیں تاکیداً خبردار کرتے ہوئے فرمایا، ”دیکھو یہ بات کسی کو
مَعلُوم نہ ہونے پائے۔“

31 لیکن اُنہوں نے باھر نکل کر اُس تمام علاقه میں حُضُور کی شہرت پھیلا دی۔
32 جَب وہ باھر جا رہے تھے تو لوگ ایک گُونگے کو جِس میں بدرُوح کا سایہ تھا، یِسوعؔ کے پاس لائے۔
33 جَب بدرُوح اُس میں سے نکال دی گئی تو گُونگا بولنے لگا۔ یہ دیکھ کر ھُجوم کو بڑا تعجُّب ھُوا اَور وہ کہنے لگے،
”اَیسا واقعہ تو اِسرائیلؔ میں پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔“
34 لیکن فریسیوں نے کہا، ”یہ تو بدرُوحوں کے رہنما کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہے۔“

مزدُوروں کی سخت ضرُورت

35 یِسوعؔ سَب شہروں اَور گاؤں میں جا کر اُن کے یہُودی عبادت گاھوں میں تعلیم دیتے، اَور آسمانی بادشاھی کی خُوشخبری
کی مُنادی کرتے رہے، اَور لوگوں کی ھر قِسم کی بیماری اَور کمزوریوں کو شفا بخشتے رہے۔
36 اَور جَب آپ نے ھُجوم کو دیکھا، تو آپ کو اُن پر بڑا ترس آیا، کیونکہ وہ لوگ اُن بھیڑوں کی مانِند بےبس اَور خستہ
حال تھے جِن کا کوئی گلّہ بان نہ ھو۔
37 تَب حُضُور نے اَپنے شاگردوں سے فرمایا، ”فصل تو بہت ہے، لیکن مزدُور کم ھیں۔
38 اِس لیٔے فصل کے خُداوؔند سے اِلتجا کرو کہ، وہ اَپنی فصل کاٹنے کے لیٔے مزدُور بھیج دے۔“

10

حُضُور یِسوعؔ کا بَارہ رسولوں کو مُنادی کے واسطے بھیجنا

1 پھر یِسوعؔ نے اَپنے بَارہ شاگردوں کو پاس بُلایا اَور اُنہیں بدرُوحوں کو نکالنے اَور ھر طرح کی بیماری اَور تکلیف کو
دُور کرنے کا اِختیار عطا فرمایا۔

2 اَور بَارہ رسولوں کے نام یہ ھیں:

پہلا شمعُونؔ جو پطرس کے نام سے بھی جانے جاتے ھیں اَور پھر اُن کا بھائی اَندریاسؔ؛
زبدیؔ کا بیٹا یعقوب اَور اُن کا بھائی یُوحنّا؛
3 فِلِپُّسؔ اَور برتلمائیؔ،
توماؔ اَور متّیؔ محصُول لینے والا؛
حلفَئیؔ کا بیٹا یعقوب اَور تدّیؔ؛
4 شمعُونؔ قنانی* اَور یہُوداہؔ اِسکریوتی، جِس نے حُضُور سے دغابازی بھی کی تھی۔

5 یِسوعؔ نے بَارہ کو اِن ھدایات کے ساتھ روانہ کیا: ”غَیریہُودیوں کے درمیان مت جانا اَور نہ سامریوں کے کسی شہر میں
داخل ھونا۔
6 لیکن اِسرائیلؔ کے گھرانے کی کھوئی ھُوئی بھیڑوں کے پاس جانا
7 اَور چلتے چلتے، اِس پیغام کی مُنادی کرنا: ’آسمان کی بادشاھی نزدیک آ گئی ہے۔‘
8 بیماریوں کو شفا دینا، مُردوں کو زندہ کرنا، اَور کوڑھیوں کو پاک صَاف کرنا، بدرُوحوں کو نکالنا۔ تُم نے مُفت میں
پایا ہے، مُفت ھی دینا۔

* **10:4** قنانی یہ لفظ ارامی زبان کے زیلوتیسؔ سے ملتا جُلتا ہے۔ زیلوتیسؔ ایک سیاسی انجمن تھی جو رُومی حُکومت کو ختم کرکے اِسرائیلؔ میں یہُودی حُکومت قائم کرنا چاھتی تھی۔

9 ”اَپنے کمربند میں نہ سونا نہ چاندی نہ ھی پیسے رکھنا،
10 نہ راستے کے لِئے تھیلا لینا نہ دو دو کُرتے، نہ جُوتے اَور نہ لاٹھی کیونکہ مزدُور اَپنی مزدُوری کا حقدار ھے۔
11 جَب تُم کسی شہر یا گاؤں میں داخل ہو تو، کسی اَیسے شخص کا پتہ کرو جو اِعتبار کے لائق ہو اَور جَب تک تُمھارے
رخصت ہونے کا وقت نہ آ جائے، اُسی گھر میں ٹھہرے رہو۔
12 کسی گھر میں داخل ہوتے وقت، سلام کرو۔
13 اگر وہ گھر تُمھاری سلامتی کے لائق ہوگا تو تُمھاری سلامتی کی برکت اُس تک پہُنچے گی، اگر لائق نہ ہوگا تو تُمھاری
سلامتی کی برکت تُمھارے پاس واپس آ جائے گی۔
14 اگر کوئی تُمھیں قبُول نہ کرے اَور تُمھاری بات سُننا نہ چاھیں تو اُس گھر یا شہر کو چھوڑتے وقت اَپنے پاؤں کی گرد
بھی وھاں جھاڑ دینا۔
15 میں تُم سے سچ کہتا ھُوں کہ عدالت کے دِن اُس شہر کی نِسبت سدُومؔ اَور عمورہؔ کے علاقہ کا حال زِیادہ برداشت کے
لائق ہوگا۔

16 ”دیکھو، مَیں تُمھیں گویا بھیڑوں کو بھیڑیوں کے درمیان بھیج رہا ھُوں۔ لٰہذا تُم سانپوں کی طرح ہوشیار اَور کبُوتروں
کی مانِند معصُوم بنو۔
17 مگر خبردار رھنا، کیونکہ وہ تُمھیں پکڑکر عدالتوں کے حوالہ کریں گے اَور تُم یہُودی عبادت گاھوں میں کوڑوں سے پیٹے
جاؤگے۔
18 اَور تُم میری وجہ سے حاکموں اَور بادشاھوں کے سامنے حاضِر کِئے جاؤگے تاکہ اُن کے اَور غَیریہُودیوں کے درمیان
میری گواھی دے سکو۔
19 لیکن جَب وہ تُمھیں گرفتار کریں تو فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کہیں گے اَور کیسے کہیں گے کیونکہ جو کُچھ کہنا ہوگا
اُسی گھڑی تُمھیں بتا دیا جائے گا۔
20 اِس لِئے کہ بولنے والے تُم نہیں بَلکہ تُمھارے آسمانی باپ کا رُوح ہوگا جو تُمھارے ذریعہ کلام کرے گا۔

21 ”بھائی اَپنے بھائی کو اَور باپ اَپنے بیٹے کو قتل کے لِئے حوالہ کرے گا، اَور بچّے اَپنے والدین کے خِلاف کھڑے ہوکر
اُنہیں قتل کروا ڈالیں گے۔
22 اَور میرے نام کے سبب سے لوگ تُم سے دُشمنی رکھیں گے، لیکن جو آخِر تک برداشت کرے گا وہ نَجات پائے گا۔
23 جَب لوگ تُمھیں ایک شہر میں ستائیں تو دُوسرے شہر کو بھاگ جانا۔ میں تُم سے سچ کہتا ھُوں کہ تُمھارے اِسرائیلؔ
کے سَب شہروں میں سفر ختم کرنے سے پہلے ھی اِبن آدمؔ دوبارہ آ جائے گا۔

24 ”شاگرد اَپنے اُستاد سے بڑا نہیں ہوتا اَور نہ ھی خادِم اَپنے آقا سے۔
25 شاگرد کے لِئے یہی کافی ھے کہ وہ اَپنے اُستاد کی مانِند ہو جائے؛ اَور خادِم اَپنے آقا کی مانِند ہو جائے۔ اگر اُنہُوں
نے گھر کے مالک کو بَعل زبُول کہا ھے تو اُس کے گھرانے کے لوگوں کو اَور کیا کُچھ بُرا بھلا کیوں نہ کہیں گے!

26 ”پس تُم اُن سے مت ڈرو، کیونکہ اَیسی کوئی چیز ڈھکی ھُوئی نہیں ھے جو کھولی نہ جائے گی یا کوئی اَیسا راز ھے
اُس کا پردہ فاش نہ کیا جائے گا۔
27 جو کُچھ میں تُم سے اَندھیرے میں کہتا ھُوں، تُم اُسے دِن کی رَوشنی میں کہو؛ اَورجو کُچھ تُمھارے کانوں میں چُپکے
سے کہا جاتا ھے تُم اُس کا اعلان چھتوں سے کرو۔

28 اُن سے مت ڈرو جو بَدن کو تو ھلاک کر سکتے ھیں لیکن رُوح کو نہیں، مگر اُس سے ڈرو جو بَدن اَور رُوح دونوں
کو جہنّم میں ھلاک کر سَکتا ھے۔
29 کیا ایک سِکّے میں دو گوریّاں نہیں بکتیں؟ لیکن اُن میں سے ایک بھی تمھارے آسمانی باپ کی مرضی کے بغیر زمین
پر نہیں گِر سکتی۔
30 اَور یہاں تک کہ تمھارے سَر کے سبھی بال بھی گِنے ہُوئے ھیں۔
31 لٰہذا ڈرو مت، تمھاری قیمت تو بہت سِی گوریّوں سے بھی زِیادہ ھے۔
32 ”پس جو کوئی لوگوں کے سامنے میرا اقرار کرتا ھے، تو میں بھی اَپنے آسمانی باپ کے سامنے اُس کا اقرار کروں گا۔
33 لیکن جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اِنکار کرتا ھے، تو میں بھی اَپنے آسمانی باپ کے سامنے اُس کا اِنکار کروں گا۔
34 ”یہ نہ سمجھو کہ میں زمین پر صُلح کرانے آیا ہُوں، صُلح کرانے نہیں لیکن تلوار چلوانے آیا ہُوں۔
35 کیونکہ مَیں اِس لیٔے آیا ہُوں کہ
” 'بیٹے کو اُس کے باپ کے خِلاف،
اَور بیٹی کو اُس کی ماں کے خِلاف،
اَور بہُو کو اُس کی ساس کے خِلاف کر دُوں۔
36 آدمی کے دُشمن اُس کے اَپنے گھر ھی کے لوگ ہوں گے۔'†
37 ”جو کوئی اَپنے باپ یا اَپنی ماں کو مُجھ سے زِیادہ پیار کرتا ھے وہ میرے لائق نہیں؛ اَورجو کوئی اَپنے بیٹے یا بیٹی کو
مُجھ سے زِیادہ پیار کرتا ھے وہ میرے لائق نہیں۔
38 جو کوئی اَپنی صلیب اُٹھا کر میرے پیچھے نہیں چلتا، وہ میرے لائق نہیں۔
39 جو کوئی اَپنی جان کو عزیز رکھتا ھے، وہ اُسے کھوئے گا، اَورجو کوئی میری خاطِر اَپنی جان کھو دیتاھے، وہ
اُسے محفوظ رکھے گا۔
40 ”جو تُمھیں قبُول کرتا ھے وہ مُجھے قبُول کرتا ھے، اَورجو مُجھے قبُول کرتا ھے وہ میرے بھیجنے والے کو قبُول کرتا ھے۔
41 جو نبی کو نبی سمجھ کر قبُول کرتا ھے وہ نبی کا اجر پائے گا اَورجو کسی راستباز کو راستباز سمجھ کر قبُول کرتا
ھے وہ راستباز کا اجر پائے گا۔
42 اَورجو اِن مَعمولی بندوں میں سے کسی ایک کو میرا شاگرد جان کر، ایک پیالہ ٹھنڈا پانی ھی پلاتا ھے تو میں تُم سے
سچ کہتا ہُوں کہ وہ اَپنا اجر ھرگز نہ کھوئے گا۔“

11

حضرت یُوحنّا کے شک کو دُور کرنا

1 جَب یِسوعؔ اَپنے بَارہ شاگردوں کو ھدایت دے چُکے تو وھاں سے گلِیل کے اُن شہروں کو روانہ ھوئے تاکہ اُن میں
بھی تعلیم دیں اَور مُنادی کریں۔
2 یُوحنّا نے، قَیدخانہ میں، المسیح کے کاموں کے بارے میں سُنا تو، اُنہُوں نے اَپنے شاگردوں کو تحقیقات کرنے بھیجا،
3 ”کیا آنے والے المسیح آپ ھی ھیں، یا ھم کسی اَور کی راہ دیکھیں؟“
4 یِسوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، ”جو کُچھ تُم دیکھتے اَور سُنتے ہو، جا کر یُوحنّا سے بَیان کر دو:

† 10:36 میکاہؔ 6:7

5 که اَندھے دیکھتے ھیں، لنگڑے چلتے ھیں، اَور کوڑھی* پاک صَاف کِئے جاتے ھیں، بہرے سُنتے ھیں، مُردے زندہ
کِئے جاتے ھیں اَور غریبوں کو خُوشخبری سُنائی جاتی ھے۔
6 مُبارک ھے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے۔“
7 جَب یُوحنّا کے شاگرد وھاں سے جا ھی رھے تھے، یِسوعؔ یُوحنّا کے بارے میں ھُجوم سے کہنے لگے: ”تُم بیابان میں کیا
دیکھنے گئے تھے؟ کیا ھَوا سے ہلتے ھُوئے سَرکنڈے کو؟
8 اگر نہیں، تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ نفیس کپڑے پہنے ھُوئے کسی شخص کو؟ اُنہیں، جو نفیس کپڑے پہنتے ھیں وہ
شاھی محلوں میں رہتے ھیں۔
9 آخِر تُم کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا کسی نبی کو؟ ھاں، میں تُمھیں بتاتا ھُوں کہ نبی سے بھی بڑے کو۔
10 یہ وُھی ھے جِس کی بابت صحیفہ میں لِکھّا ھے:

” ’دیکھ! میں اَپنا پیغمبر تیرے آگے بھیج رہا ھُوں،
جو تیرے آگے تیری راہ تیّار کرے گا۔‘†

11 میں تُم سے سچ کہتا ھُوں کہ جو عورتوں سے پیدا ھُوئے ھیں اُن میں یُوحنّا پاک غُسل دینے والے سے بڑا کوئی نہیں ھُوا،
لیکن جو آسمان کی بادشاھی میں سَب سے چھوٹا ھے وہ یُوحنّا سے بھی بڑا ھے۔
12 یُوحنّا پاک غُسل دینے والے کے دِنوں سے اَب تک، خُدا کی بادشاھی قُوّت کے ساتھ آگے بڑھ رھی ھے اَور زورآور
شخص اُس پر حملہ کر رھے ھیں۔
13 کیونکہ سارے نبیوں اَور توریت نے یُوحنّا تک پیشن گوئی کی۔
14 اگر تُم چاھو تو مانو، حضرت ایلیّاہ جو آنے والے تھے وہ یُوحنّا ھی ھیں۔
15 جِس کے پاس سُننے کے کان ھوں وہ سُن لے۔

16 ”میں اِس زمانہ کے لوگوں کی کس سے تشبیہ دُوں؟ وہ اُن لڑکوں کی مانِند ھیں جو بازاروں میں بیٹھے ھُوئے اَپنے
ھمجولیوں کو پُکار کر کہتے ھیں:
17 ” ’ھم نے تمھارے لِئے بانسری بجائی،
اَور تُم نہ ناچے،
ھم نے مرثیہ پڑھا،
تَب بھی تُم نہ رُوئے۔‘
18 کیونکہ یُوحنّا نہ کھاتے تھے اَور نہ پیتے تھے، اَور لوگ کہتے ھیں، ’اُس میں بدرُوح ھے۔‘
19 اِبن آدمؔ کھاتے پیتے آیا، اَور وہ کہتے ھیں دیکھو، ’یہ کھاؤ اَور شرابی آدمی، محصُول لینے والوں اَور گُنہگاروں کا یار۔‘ مگر
حِکمت اَپنے کاموں سے راست ٹھہرتی ھے۔“

تَوبہ نہ کرنے والے شہروں پر لعنت

20 تَب یِسوعؔ اُن شہروں کو ملامت کرنے لگے جِن میں حُضُور نے اَپنے سَب سے زِیادہ معجزے دِکھائے تھے لیکن
اُنہُوں نے تَوبہ نہ کی تھی۔

* 11:5 کوڑھی روایتی طور پر یُونانی لفظ لیپرسی کا ترجمہ کوڑھ کیا گیا ھے، یہ لفظ جلد کی کئی بیماریوں کے لِئے اِستعمال کیا جاتا تھا۔ † 11:10 ملاکیؔ 1:3

21 ”اَے خُرازِینؔ! تُجھ پر افسوس، اَے بیت صیؔدا! تُجھ پر افسوس، کیونکہ جو معجزے تمہارے درمیان دِکھائے گیٔے
اگر صُورؔ اَور صیؔدا میں دِکھائے جاتے، تو وہ ٹاٹ اوڑھ کر اَور سَر پر راکھ ڈال کر کب کے تَوبہ کر چُکے ہوتے۔
22 لیکن مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ عدالت کے دِن صُورؔ اَور صیؔدا کا حال تمہارے حال سے زِیادہ قابلِ برداشت ہوگا۔
23 اَور تُو اَے کَفرنحُومؔ، کیا تو آسمان تک بُلند کیا جائے گا؟ ہرگز نہیں، بَلکہ تُو عالمِ اَرواح‡ میں اُتار دیا جائے گا۔ کیونکہ
یہ معجزے جو تُجھ میں دِکھائے گیٔے اگر سدُومؔ میں دِکھائے جاتے تو وہ آج کے دِن تک قائِم رہتا۔
24 لیکن مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ عدالت کے دِن سدُومؔ کا حال تمہارے حال سے زِیادہ قابلِ برداشت ہوگا۔“

آسمانی باپ کا حُضُور یِسوعؔ میں ظاہر ہونا

25 اُسی گھڑی یِسوعؔ نے فرمایا، ”اَے باپ! آسمان اَور زمین کے خُداوند! مَیں آپ کی حَمد کرتا ہُوں کہ آپ نے یہ باتیں
عالِموں اَور دانِشوروں سے پوشیدہ رکھیں، اَور بچّوں پر ظاہر کیں۔
26 ہاں، اَے باپ! کیونکہ آپ کی خُوشی اِسی میں تھی۔
27 ”ساری چیزیں میرے باپ کی طرف سے میرے سُپرد کر دی گئی ہیں۔ اَور سِوا باپ کے بیٹے کو کوئی نہیں جانتا
ہے، اَور سِوا بیٹے کے کوئی نہیں جانتا کہ باپ کون ہے اَور سِوائے اُس شخص کے جِس پر بیٹا باپ کو ظاہر کرنے کا
اِرادہ کرے۔
28 ”اَے محنت کشو اَور بوجھ سے دبے ہُوئے لوگوں، میرے پاس آؤ اَور مَیں تُمہیں آرام بخشوں گا۔
29 میرا جُوا اَپنے اُوپر اُٹھالو اَور مُجھ سے سیکھو، کیونکہ مَیں حلیم ہُوں اَور دِل کا فروتن اَور تمہاری رُوحوں کو آرام ملے
گا۔
30 کیونکہ میرا جُوا آسان اَور میرا بوجھ ہلکا ہے۔“

12

حُضُور یِسوعؔ سَبت کے مالک ہیں

1 اُس وقت سَبت* کے دِن یِسوعؔ کھیتوں میں سے ہوکر جا رہے تھے۔ آپ کے شاگرد بھُوکے تھے اَور وہ بالیں توڑ توڑ کر
کھانے لگے۔
2 جَب فریسیوں نے یہ دیکھا تو حُضُور سے کہنے لگے، ”دیکھ! تیرے شاگرد وہ کام کر رہے ہیں جو سَبت کے دِن
کرنا جائز نہیں۔“
3 حُضُور نے اُنہیں جَواب دیا، ”کیا تُم نے کبھی نہیں پڑھا کہ جَب حضرت داویؔد اَور اُن کے ساتھی بھُوکے تھے تو اُنہُوں
نے کیا کیا؟
4 حضرت داویؔد خُدا کے گھر میں داخل ہوئے اَور نذر کی روٹیاں لے کر خُود بھی کھائیں اَور اَپنے ساتھیوں کو بھی
یہ روٹیاں کھانے کو دیں، جسے کاہنوں کے سِوائے کسی اَور کو کھانا شَریعت کے مُطابق روا نہیں تھا۔
5 یا کیا تُم نے توریت میں یہ نہیں پڑھا کہ کاہنؔ سَبت کے دِن بیت المُقدّس میں سَبت کی بےحُرمتی کرنے کے باوُجُود
بے قُصُور رہتے ہیں؟
6 میں تُم سے کہتا ہُوں کہ یہاں وہ حاضر ہے جو بیت المُقدّس سے بھی بڑا ہے۔
7 اگر تُم اِن آیات کا معنی جانتے، ’میں قُربانی سے زِیادہ رحم دِلی کو پسند کرتا ہُوں،‘† تو تُم بے قُصُوروں کو قُصُوروار

‡ **11:23** عالمِ اَرواح مُردوں کی دُنیا * **12:1** سَبت ہفتہ کا ساتواں دِن جو یہُودیوں کا مُقدّس، عبادت اَور آرام کا دِن تھا۔ دیکھئے خُرو 20:10-11 † **12:7** ہوش 6:6

نہ ٹھہراتے۔
8 کیونکہ اِبنِ آدمؔ سَبت کا بھی مالک ہے۔“
9 وہاں سے روانہ ہوکر حُضُور اُن کی یہُودی عبادت گاہ میں داخل ہُوئے۔
10 وہاں ایک آدمی تھا جِس کا ایک ہاتھ سُوکھا ہُوا تھا۔ اُنہُوں نے یِسوعؔ پر اِلزام لگانے کے اِرادے سے یہ پُوچھا، ”کیا
سَبت کے دِن شفا دینا جائز ہے؟“
11 حُضُور نے اُن سے فرمایا، ”اگر تُم میں سے کسی کے پاس ایک بھیڑ ہو اَور سَبت کے دِن وہ گڑھے میں گِر جائے تو
کیا تُم اُسے پکڑکر باہر نہ نکالوگے؟
12 پس اِنسان کی قدر تو بھیڑ سے کہیں زِیادہ ہے! اِس لئے سَبت کے دِن نیکی کرنا روا ہے۔“
13 تَب حُضُور نے اُس آدمی سے فرمایا، ”اَپنا ہاتھ بڑھا۔“ اُس نے بڑھایا اَور وہ اُس کے دُوسرے ہاتھ کی طرح بالکُل
ٹھیک ہو گیا۔
14 مگر فرِیسی باہر جا کر یِسوعؔ کو ہلاک کرنے کی سازش کرنے لگے۔

خُدا کا چُنا ہُوا خادِم

15 جَب یِسوعؔ کو یہ مَعلُوم ہُوا تو وہ اُس جگہ سے روانہ ہوئے۔ اَور ایک بہت بڑا ہُجوم آپ کے پیچھے چل رہاتھا اَور
حُضُور نے اُن میں سے سبھی بیماریوں کو شفا بخشی۔
16 اَور حُضُور نے اُنہیں تاکید کی کہ اِس کے بارے میں دُوسروں سے بَیان نہ کرنا۔
17 تاکہ یَشعیاہ نبی کی مَعرفت کہی گئی یہ بات پُوری ہو جائے:

18 ”یہ میرا خادِم ہے جسے مَیں نے چُناہے،
میرا محبُوب ہے جِس سے میرا دِل خُوش ہے؛
مَیں اَپنی رُوح اُس پر نازل کروں گا،
اَور وہ غَیریہُودیوں میں اِنصاف کا اعلان کرے گا۔
19 وہ نہ تو جھگڑا کرے گا نہ شور مچائے گا؛
اَور راہوں میں کوئی بھی اُس کی آواز نہ سُنے گا۔
20 وہ کُچلے ہُوئے سَرکنڈے کو نہ توڑے گا،
نہ ٹِمٹماتے ہُوئے دئیے کو بُجھائے گا،
جَب تک کہ اِنصاف کو فتح تک نہ پہُنچا دے۔
21 اَور غَیریہُودیوں کی اُمّید اُس کے نام میں ہوگی۔“‡

حُضُور یِسوعؔ اَور بَعل زبُول

22 تَب لوگ ایک اَندھے اَور گُونگے آدمی کو جِس میں بدرُوح تھی، یِسوعؔ کے پاس لائے اَور حُضُور نے اُسے اَچھّا کر
دیا۔ چنانچہ وہ دیکھنے اَور بولنے لگا۔
23 اَور سَب لوگ حیران ہوکر کہنے لگے، ”کہیں یہ اِبنِ داویؔد تو نہیں ہیں؟“
24 لیکن جَب فریسیوں نے یہ بات سُنی تو کہا، ”یہ بدرُوحوں کے رہنما بَعل زبُول کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہے۔“

‡ 12:21 یَشع 42:1-4

25 یسوعؔ نے اُن کے خیالات جان کر اُن سے فرمایا، ”اگر کسی سلطنت میں پھوٹ پڑ جائے تو وہ مِٹ جاتی ہے، اَور
جِس شہر یا گھر میں پھوٹ پڑ جائے تو وہ بھی قائِم نہیں رہے گا۔
26 اگر شیطان ہی شیطان کو باہر نکالنے لگے تو وہ آپ ہی اَپنا مُخالف ہو جائے گا، پھر اُس کی سلطنت کیسے قائِم رہ
سکتی ہے؟
27 اگر مَیں بَعل زبُول کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہُوں تو تمہارے شاگرد اُنہیں کِس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ پس
وُہی تمہارے مُنصِف ہوں گے۔
28 لیکن اگر مَیں خُدا کے رُوح کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہُوں تو خُدا کی بادشاہی تمہارے درمیان آ پہُنچی۔
29 ”یا کیسے، یہ ممکن ہو سَکتا ہے کہ کویٔی کسی زورآور شخص کے گھر میں گھُس کر اُس کا مال و اَسباب لُوٹ
لے؟ جَب تک کہ پہلے اُس زورآور شخص کو باندھ نہ لے؟ تبھی وہ اُس کا گھر لُوٹ سَکتا ہے۔
30 ”جو میرے ساتھ نہیں وہ میرا مُخالف ہے اَورجو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا، وہ بکھیرتا ہے۔
31 اِس لیٔے میں تُم سے کہتا ہُوں کہ آدمیوں کا ہر گُناہ اَور کُفر تو مُعاف کیا جائے گا لیکن جو پاک رُوح کے خِلاف
کُفر بکے گا وہ ہرگز نہ بخشا جائے گا۔
32 جو کوئی اِبنِ آدمؔ کے خِلاف کُچھ کہے گا تو اُسے مُعاف کر دیا جائے گا لیکن جو پاک رُوح کے خِلاف کُفر بکے
گا تو اُسے نہ تو اِس دُنیا میں اَور نہ آنے والی دُنیا میں بخشا جائے گا۔
33 ”اگر درخت اَچھّا ہے تو اُس کا پھل بھی اَچھّا ہی ہوگا اَور اگر درخت اَچھّا نہیں ہوگا تو اُس کا پھل بھی اَچھّا نہیں
ہوگا، کیونکہ درخت اَپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔
34 اَے زہریلے سانپ کے بچّو! تُم بُرے ہوکر کوئی اَچھّی بات کیسے کہہ سکتے ہو؟ کیونکہ جو دِل میں بھرا ہوتا ہے
وُہی زبان پر آتا ہے۔
35 اَچھّا آدمی اَپنے اَندر کے اَچھّے خزانہ سے اَچھّی چیزیں باہر نکالتا ہے اَور بُرا آدمی اَپنے اَندر کے بُرے خزانہ سے بُری
چیزیں باہر لاتا ہے۔
36 لہٰذا میں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِنصاف کے دِن لوگوں کو اَپنی کہی ہوئی ہر بے فُضول باتوں کا حِساب دینا ہوگا۔
37 کیونکہ تُم اَپنی باتوں کے باعث راستباز یا قُصُوروار ٹھہرائے جاؤگے۔“

حضرت یونسؔ کا نِشان

38 تَب بعض فرِیسی اَور شَریعت کے عُلما نے کہا، ”اَے اُستاد محترم! ہم آپ سے کوئی الٰہی نِشان دیکھنا چاہتے ہیں۔“
39 لیکن حُضُور نے جَواب دیا، ”اِس زمانہ کے بدکار اَور زناکار لوگ نِشان دیکھنا چاہتے ہیں! مگر اُنہیں حضرت یونسؔ
نبی کے نِشان کے سِوا کوئی اَور الٰہی نِشان نہ دیا جائے گا۔
40 کیونکہ جِس طرح حضرت یونسؔ تین دِن اَور تین رات بھاری بھر کم مچھلی کے پیٹ میں رہے، اُسی طرح اِبنِ آدمؔ بھی
تین دِن اَور تین رات زمین کے اَندر رہے گا۔
41 نینوہؔ کے لوگ عدالت کے دِن اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہوکر اُنہیں مُجرم ٹھہرائیں گے، اِس لیٔے کہ اُنہُوں
نے حضرت یونسؔ کی مُنادی کی وجہ سے تَوبہ کرلی تھی اَور دیکھو! یہاں وہ مَوجُود ہے جو یونسؔ سے بھی بڑا ہے۔
42 جُنوب کی ملکہ عدالت کے دِن اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ کھڑی ہوکر اُنہیں مُجرم ٹھہرائے گی کیونکہ وہ بڑی
دُور سے حضرت شُلومونؔ کی حِکمت سُننے کے لیٔے آئی تھی اَور دیکھو یہاں حضرت شُلومونؔ سے بھی بڑا مَوجُود ہے۔
43 ”جَب کسی آدمی میں سے بدرُوح نکل جاتی ہے تو وہ سُوکھے مقاموں میں جا کر آرام ڈھونڈتی ہے اَور جَب نہیں پاتی۔

44 تو کہتی ہے، ’میں اَپنے اُسی گھر میں پھر واپس چلی جاؤں گی جہاں سے میں نکلی تھی۔‘ اَور واپس آکر اُسے صَاف
سُتھرا اَور آراستہ پاتی ہے۔
45 تَب وہ جا کر اَپنے سے بھی بدتر اَپنے ساتھ سات اَور بدرُوحوں کو ساتھ لے آتی ہے اَور وہ اَندر جا کر اُس میں رہنے
لگتی ہیں۔ اَور اُس آدمی کی آخری حالت پہلے سے بھی زِیادہ بُری ہو جاتی ہے۔ اِس زمانے کے بُرے لوگوں کا حال بھی
اَیسا ہی ہوگا۔“

حُضُور یِسوعؔ کے اصلی ماں اَور بھائی

46 یِسوعؔ ہُجوم سے ابھی بات کر ہی رہے تھے کہ حُضُور کی ماں اَور اُن کے بھائی اُن سے مُلاقات کرنے کے لِئے وہاں
پہُنچے اَور باہر کھڑے ہُوئے تھے۔
47 کسی نے حُضُور کو خبر دی کہ دیکھئے، ”آپ کی ماں اَور آپ کے بھائی باہر کھڑے ہیں اَور آپ سے مُلاقات کرنا
چاہتے ہیں۔“
48 حُضُور نے خبر لانے والے سے فرمایا، ”کون ہے میری ماں اَور کون ہیں میرا بھائی؟“
49 تَب حُضُور نے اَپنے شاگردوں کی طرف اِشارہ کرکے فرمایا، ”دیکھو! یہ میری ماں اَور میرے بھائی ہیں۔
50 کیونکہ جو کویٔی میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلے وُہی میرا بھائی، میری بہن اَور میری ماں ہے۔“

13

بیج بونے والے کی تمثیل

1 اُسی دِن یِسوعؔ گھر سے باہر نکل کر جھیل کے کنارے جا بیٹھے۔
2 حُضُور کے چاروں طرف لوگوں کااِتنا ہُجوم جمع ہو گیا کہ یِسوعؔ ایک کشتی میں جا بیٹھے اَور سارا ہُجوم کنارے پر ہی
کھڑا رہا۔
3 تَب حُضُور اُن سے تمثیلوں میں بہت سِی باتیں یُوں کہنے لگے: ”ایک بیج بونے والا بیج بونے نِکلا۔
4 بوتے وقت کُچھ بیج، راہ کے کنارے، گِرے اَور پرندوں نے آکر اُنہیں چُگ لیا۔
5 کُچھ پتھریلی زمین پر گِرے جہاں مٹّی کم تھی۔ چونکہ مٹّی گھری نہ تھی، وہ جلد ہی اُگ آئے۔
6 لیکن جَب سُورج نِکلا، تو جَل گئے اَور جڑ نہ پکڑنے کے باعث سُوکھ گئے۔
7 کُچھ بیج جھاڑیوں میں گِرے، اَور جھاڑیوں نے پھیل کر اُنہیں دبا لیا۔
8 لیکن کُچھ اَچھّی زمین پر گِرے اَور پھل لائے، کُچھ سَو گُنا، کُچھ ساٹھ گُنا، کُچھ تیس گُنا۔
9 جِس کے پاس سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے۔“
10 تَب شاگردوں نے یِسوعؔ کے پاس آکر پُوچھا، ”آپ لوگوں سے تمثیلوں میں باتیں کیوں کرتے ہیں؟“
11 حُضُور نے جَواب دیا، ”تُمھیں تو آسمان کی بادشاہی کے رازوں کو سمجھنے کی قابلیّت دی گئی ہے، لیکن اُنہیں نہیں
دی گئی ہے۔“
12 کیونکہ جِس کے پاس ہے اُسے اَور بھی دیا جائے گا اَور اُس کے پاس اِفراط سے ہوگا لیکن جِس کے پاس نہیں
ہے، اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے، لے لیا جائے گا۔
13 میں اُن سے تمثیلوں میں اِس لئے بات کرتا ہُوں:

”کیونکہ وہ دیکھتے ہوئے بھی، کُچھ نہیں دیکھتے؛
اَور سُنتے ہوئے بھی، کُچھ نہیں سمجھتے۔“

14 یَشعیاہ نبی کی یہ پیشن گوئی اُن کے حق میں پُوری ہوتی ہے:
”’تُم سُنتے تو رہوگے لیکن سمجھوگے نہیں؛
دیکھتے تو رہوگے لیکن پہچان نہ پاؤگے۔
15 کیونکہ اِس قوم کے دِل شکستہ ہو گئے ہیں؛
وہ اُونچا سُننے لگے ہیں،
اَور اُنہوں نے اَپنی آنکھیں بند کر رکھی ہیں۔
کہیں اَیسا نہ ہو کہ اُن کی آنکھیں دیکھ لیں،
اَور اُن کے کان سُن لیں،
اَور اُن کے دِل سمجھ لیں،
اَور وہ میری طرف پھریں، اَور مَیں اُنہیں شفا بخشوں۔‘*
16 لیکن تمہاری آنکھیں مُبارک ہیں کیونکہ وہ دیکھتی ہیں اَور تمہارے کان مُبارک ہیں کیونکہ وہ سُنتے ہیں۔
17 کیونکہ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ بہت سے نبیوں اَور راستبازوں کی یہ آرزُو تھی کہ جو تُم دیکھتے ہو وہ بھی دیکھیں
مگر نہ دیکھ سکے اَورجو تُم سُنتے ہو سُنیں، مگر نہ سُن سکے۔
18 ”اَب بیج بونے والے کی تمثیل کے معنی سُنو:
19 جَب کوئی آسمانی بادشاہی کا پیغام سُنتا ہے لیکن سمجھتا نہیں تو جو بیج اُس کے دِل میں بویا گیا تھا، شیطان آتا ہے
اَور اُسے چھین لے جاتا ہے۔ یہ وُہی بیج ہے جو راہ کے کنارے بویا گیا تھا۔
20 اَورجو بیج پتھریلی زمین پر گرا، یہ اُس شخص کی مانند ہے جو کلام کو سُنتے ہی اُسے خُوشی سے قبُول کر لیتا ہے۔
21 لیکن وہ اُس کے اَندر جڑ نہیں پکڑ پاتا اَور تھوڑے دِنوں تک ہی قائِم رہ پاتاہے۔ کیونکہ جَب کلام کے سبب سے ظُلم
یا مُصیبت آتی ہے تو وہ فوراً گِر پڑتا ہے۔
22 اَور جھاڑیوں میں گِرنے والے بیج سے مُراد وہ ہیں جو کلام کو سُنتے تو ہیں لیکن دُنیا کی فکر اَور دولت کا فریب
اُسے دبا دیتے ہیں اَور وہ پھل نہیں لا پاتاہے۔
23 لیکن اَچھّی زمین میں بوئے گیٔے بیج، وہ لوگ ہیں جو کلام کو سُنتے اَور سمجھتے ہیں اَور پھل لاتے ہیں، کوئی سَو
گُنا، کوئی ساٹھ گُنا اَور کوئی تیس گُنا۔“

زہریلی بُوٹیوں کی تمثیل

24 یِسوعؔ نے اُنہیں ایک اَور تمثیل سُنائی: ”آسمان کی بادشاہی اُس شخص کی مانند ہے جِس نے اَپنے کھیت میں اَچھّا
بیج بویا۔
25 لیکن جَب لوگ سو رہے تھے تو اُس کا دُشمن آیا اَور گیہُوں میں زہریلی بُوٹیوں کا بیج بو گیا۔
26 پس جَب پتّیاں نکلیں اَور بالیں آئیں تو وہ زہریلی بُوٹیاں بھی نمُودار ہو گئیں۔
27 ”مالک کے خادِموں نے آکر اُس سے کہا، ’حُضُور، کیا آپ نے اَپنے کھیت میں اَچھّا بیج نہیں بویا تھا؟ پھر یہ زہریلی
بُوٹیاں کہاں سے آ گئیں؟‘
28 ”مالک نے جَواب دیا، ’یہ کسی دُشمن کا کام ہے۔‘

* 13:15 یشع 6:9،10

”تَب خادِموں نے مالک سے پُوچھا، ’کیا آپ چاہتے ہیں کہ ہم جا کر اُنہیں اُکھاڑ پھینکیں؟‘
29 ”لیکن آپ نے فرمایا نہیں، ’کہیں اَیسا نہ ہو کہ زہریلی بُوٹیاں اُکھاڑتے وقت تُم گیہُوں کو بھی نُقصان پہُنچا بیٹھو۔
30 کٹائی تک دونوں کو اِکٹّھا بڑھنے دو اَور کٹائی کے وقت مَیں کٹائی کرنے والوں سے کہہ دُوں گا کہ پہلے زہریلی بُوٹیوں
کو جمع کرو اَور جَلانے کے لِئے اُن کے گٹّھے باندھ لو، اَور گیہُوں کو میرے کھتّے میں جمع کر دو۔‘ “

سرسوں کے بیج اَور خمیر کی تمثیل

31 حُضُور نے اُنہیں ایک اَور تمثیل سُنائی: ”آسمان کی بادشاہی رائی کے دانے کی مانِند ہے، جسے ایک آدمی نے لیا اَور
اَپنے کھیت میں بو دیا۔
32 حالانکہ یہ سَب بیجوں میں سَب سے چھوٹا ہوتاہے مگر جَب بڑھتا ہے تو، باغیچہ کے پَودوں میں سَب سے بڑا ہو جاتا
ہے اَور گویا اَیسا درخت بَن جاتا ہے کہ ہَوا کے پرندے آ کر اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کرنے لگتے ہیں۔“
33 حُضُور نے اُنہیں ایک اَور تمثیل سُنائی: ”آسمان کی بادشاہی خمیر کی مانِند ہے جسے ایک خاتُون نے لے کر 27 کِلو
آٹے میں مِلا دیا اَور یہاں تک کہ سارا آٹا خمیر ہو گیا۔“
34 یہ ساری باتیں یِسوعؔ نے ہُجوم سے تمثیلوں میں کہیں؛ اَور بغیر تمثیل کے وہ اُن سے کُچھ نہ کہتے تھے۔
35 تاکہ جو بات نبی کی مَعرفت کہی گئی تھی وہ پُوری ہو جائے:

”میں تمثیلوں کے لِئے اَپنا مُنہ کھولوں گا،
اَور وہ باتیں بتاؤں گا جو بِنائے عالَم کے وقت سے پوشیدہ رہی ہیں۔“†

زہریلی بُوٹیوں کی تمثیل کا مطلب

36 تَب یِسوعؔ ہُجوم سے جُدا ہوکر گھر کے اَندر چلے گئے اَور حُضُور کے شاگرد اُن کے پاس آ کر کہنے لگے، ”ہمیں زہریلی
بُوٹیوں کی تمثیل کا معنی سمجھا دیجئے۔“
37 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”جو اَچھّا بیج بوتا ہے وہ اِبن آدمؔ ہے۔
38 کھیت یہ دُنیا ہے اَور اَچھّے بیج سے مُراد ہے آسمانی بادشاہی کے فرزند، زہریلی بُوٹیاں شیطان کے فرزند ہیں۔
39 اَور دُشمن جِس نے اُنہیں بویا، وہ شیطان ہے۔ کٹائی کے معنی ہے دُنیا کا آخِر اَور کٹائی کرنے والے فرشتے ہیں۔
40 ”جِس طرح زہریلی بُوٹیاں جمع کی جاتی ہیں اَور آگ میں جَلائی جاتی ہیں، اُسی طرح دُنیا کے آخِر میں ہوگا۔
41 اِبن آدمؔ اَپنے فرشتوں کو بھیجے گا اَور وہ اُس کی بادشاہی میں سے سبھی ٹھوکر کھِلانے والی چیزوں اَور بدکاروں کو
جمع کر لیں گے۔
42 اَور اُنہیں آگ کی بھٹّی میں پھینک دیں گے، جہاں رونا اَور دانت پیسنا جاری رہے گا۔
43 اُس وقت راستباز اَپنے باپ کی بادشاہی میں سُورج کی مانِند چمکیں گے۔ جِس کے سُننے کے کان ہُوں وہ سُن لے۔

پوشیدہ خزانے اَور موتی کی تمثیل

44 ”آسمان کی بادشاہی کسی کھیت میں چھپے ہوئے اُس خزانہ کی مانِند ہے جسے کسی شخص نے پا کر پھر سے کھیت
میں چھُپا دیا پھر خُوشی کے مارے جا کر اَپنا سَب کُچھ بیچ کر اُس کھیت کو خرید لیا۔
45 ”پھر آسمان کی بادشاہی اُس سوداگر کی مانِند ہے جو عُمدہ موتیوں کی تلاش میں تھا۔

---

† **13:35** زبُور 2:78

46 جَب اُسے ایک بیش قیمتی موتی مِلا تو اُس نے جا کر اَپنا سَب کُچھ بیچ دیا اَور اُسے خرید لیا۔

جال کی تمثیل

47 ”پھر آسمان کی بادشاہی اُس بڑے جال کی مانِند ہے جو جھیل میں ڈالا گیا اَور ہر قِسم کی مچھلیاں سمیٹ لایا۔
48 اَور جَب بھر گیا تو ماہی گیر اُسے کنارے پر کھینچ لائے، اَور بیٹھ کر اَچھّی اَچھّی مچھلیوں کو ٹوکروں میں جمع کر لیا
اَورجو خَراب تھیں اُنہیں پھینک دیا۔
49 دُنیا کے آخِر میں بھی اَیسا ہی ہوگا۔ فرشتے آئیں گے اَور بدکاروں کو راستبازوں سے جُدا کریں گے۔
50 اَور اُنہیں آگ کی بھٹّی میں پھینک دیں گے، جہاں رونا اَور دانت پیسنا جاری رہے گا۔
51 ”یِسوعؔ نے پُوچھا، کیا تُم یہ سَب باتیں سمجھ گیٔے؟“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”جی ہاں۔“
52 تَب حُضُور نے اُن سے فرمایا، ”شَریعت کا ہر عالِم جو آسمانی بادشاہی کا شاگرد بنا ہے، وہ اُس گھر کے مالک کی
مانِند ہے جو اَپنے ذخیرہ سے نئی اَور پُرانی، دونوں چیزیں نکالتا ہے۔“

نبی کی بےقدری

53 جَب یِسوعؔ یہ تمثیلیں سُنا چُکے تو وہاں سے روانہ ہویٔے۔
54 اَور اَپنے شہر میں واپس آکر وہاں کے یہُودی عبادت گاہ میں تعلیم دینے لگے، اَور لوگ حُضُور کی تعلیم سُن کر حیران
ہُوئے۔ ”اَور کہنے لگے یہ حِکمت اَور معجزے اِس شخص کو کہاں سے حاصل ہویٔے؟
55 کیا یہ بڑھئی کا بیٹا نہیں؟ اُنہُوں نے سوال کیا، کیا اِس کی ماں کا نام مریمؔ نہیں اَور کیا یعقوب، یُوسیفؔ، شمعُونؔ اَور
یہُوداہؔ اِس کے بھائی نہیں؟
56 اَور کیا اِس کی سَب بہنیں ہمارے درمیان نہیں رہتیں؟ پھر اِسے یہ سَب کیسے حاصل ہو گیا؟“
57 پھر اُنہُوں نے اُن باتوں کے سبب سے ٹھوکر کھائی۔
لیکن یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”نبی کی بےقدری اُس کے اَپنے شہر اَور گھر کے سِوا اَور کہیں نہیں ہوتی ہے۔“
58 چنانچہ حُضُور نے اُن کی بےاِعتقادی کے سبب سے وہاں زِیادہ معجزے نہیں دِکھائے۔

14

حضرت یُوحنّاؔ کا قتل

1 اُس وقت ہیرودیسؔ نے جو مُلک کے چوتھے حِصّہ پر حُکومت کرتا تھا یِسوعؔ کی شہرت سُنی،
2 اَور اَپنے خادِموں سے فرمایا، ”یہ یُوحنّاؔ پاک غُسل دینے والے، جو مُردوں میں سے جی اُٹھے ہیں! اَور اِسی لئے تو اُن
میں معجزے دِکھانے کی قُدرت ہے۔“
3 اصل میں ہیرودیسؔ نے یُوحنّاؔ کو اَپنے بھائی فِلپُّسؔ کی بیوی، ہیرودِیاسؔ کی وجہ سے پکڑوا کر بندھوایا اَور قَیدخانہ میں
ڈال دیا تھا۔
4 کیونکہ یُوحنّاؔ ہیرودیسؔ سے بار بار کہہ رہے تھے کہ: ”تُمہیں ہیرودِیاسؔ کو اَپنی بیوی بنا کر رکھنا جائز نہیں۔“
5 اَور ہیرودیسؔ، یُوحنّاؔ کو قتل کرنا چاہتا تھا لیکن عوام سے ڈرتا تھا کیونکہ وہ یُوحنّاؔ کو نبی مانتے تھے۔
6 ہیرودیسؔ کی وِلادت ہیرودیسؔ کی سال گِرہ کے جَشن میں ہیرودِیاسؔ کی بیٹی نے مہمانوں کے سامنے ناچ کر ہیرودیسؔ
کو بہت خُوش کیا

7 اَور ہیرودیسؔ نے قَسم کھا کر اُس سے وعدہ کیا کہ تُو جو چاہے مانگ لے، مَیں تُجھے دُوں گا۔
8 لڑکی نے اَپنی ماں کے سِکھانے پر کہا، "مُجھے یُوحنّا پاک غُسل دینے والے کا سَر تھال میں یہاں چاہئے۔"
9 یہ سُن کر بادشاہ کو افسوس ہُوا، لیکن وہ مہمانوں کے سامنے قَسم دے چُکاتھا، اُس نے حُکم دیا کہ لڑکی کو یُوحنّا
کا سَر دے دیا جائے۔
10 چنانچہ اُس نے کسی کو قَیدخانہ میں بھیج کر یُوحنّا کا سَر قلم کروا دیا
11 اَور یُوحنّا کا سَر تھال میں رکھ کر لایا گیا اَور لڑکی کو دے دیا۔ اَور وہ اُسے اَپنی ماں کے پاس لے گئی۔
12 تب یُوحنّا کے شاگرد آئے اَور اُن کی لاش اُٹھا کر لے گیٔے اَور اُنہیں دفن کر دیا اَور جا کر یِسوعؔ کو خبر دی۔

حُضُور یِسوعؔ کا پانچ ہزار کو کِھلانا

13 جَب یِسوعؔ نے یہ خبر سُنی تو وہ کشتی کے ذریعہ ایک ویران جگہ کی طرف روانہ ہوئے۔ اَور ہُجوم کو پتہ چلا تو
لوگ شہروں سے اِکٹھّے ہوکر پیدل ہی آپ کے پیچھے چل دئیے۔
14 جَب یِسوعؔ کشتی سے کنارے پر اُترے تو آپ نے ایک بڑے ہُجوم کو دیکھا، اَور آپ کو اُن پر بڑا ترس آیا اَور آپ
نے اُن بیماریوں کو شفا بخشی۔
15 جَب شام ہُوئی تو آپ کے شاگرد آپ کے پاس آکر کہنے لگے، "یہ ایک ویران جگہ ہے اَور کافی دیر بھی ہو چُکی
ہے، اِس لئے ہُجوم کو رخصت کر دیجئے تاکہ وہ گاؤں میں جا کر اَپنے لئے کھانا خرید سکیں۔"
16 یِسوعؔ نے فرمایا، "اُنہیں جانے کی ضرورت نہیں، تُم ہی اُنہیں کُچھ کھانے کو دو۔"
17 اُنہوں نے جَواب دیا، "یہاں ہمارے پاس صِرف پانچ روٹیاں اَور دو مچھلیاں ہیں۔"
18 حُضُور نے فرمایا، "اُنہیں یہاں میرے پاس لے آؤ۔"
19 تَب حُضُور نے لوگوں کو گھاس پر بیٹھ جانے کا حُکم دیا اَور پانچ روٹیاں اَور دو مچھلیاں لے کر آسمان کی طرف نظر
اُٹھا کر، اُن پر برکت مانگی پھر آپ نے روٹیوں کے ٹکڑے توڑ کر شاگردوں کو دئیے، اَور شاگردوں نے اُنہیں لوگوں کو دیا۔
20 سَب لوگ کھا کر سیر ہو گئے اَور بچے ہوئے ٹُکڑوں کی بَارہ ٹوکریاں بھر کر اُٹھائی گئیں۔
21 کھانے والوں کی تعداد عورتوں اَور بچّوں کے علاوہ تقریباً پانچ ہزار مَردوں کی تھی۔

حُضُور یِسوعؔ کا پانی پر چلنا

22 اِس کے فوراً بعد یِسوعؔ نے شاگردوں کو حُکم دیا کہ تُم کشتی میں بیٹھ کر مُجھ سے پہلے جھیل کے پار چلے جاؤ اَور
جَب تک میں ہُجوم کو رخصت کرکے آتا ہُوں۔
23 اُنہیں رخصت کرنے کے بعد وہ تنہائی میں دعا کرنے کے لئے ایک پہاڑی پر چلےگئے۔ اَور رات ہو چُکی تھی اَور وہ
وہاں تنہا تھے۔
24 اَور اُس وقت کشتی کنارے سے کافی دُور پہنچ چُکی تھی اَور مُخالف ہَوا کے باعث لہروں سے ڈگمگا رہی تھی۔
25 رات کے چوتھے پہر* کے قریب یِسوعؔ جھیل پر چلتے ہوئے اُن کے پاس پہنچے۔
26 جَب شاگردوں نے حُضُور کو جھیل پر چلتے دیکھا تو گھبرا گیٔے اَور کہنے لگے، "یہ تو کوئی بھُوت ہے" اَور ڈر کے
مارے چِلّانے لگے۔
27 لیکن یِسوعؔ نے اُن سے فوراً کلام کیا، "حوصلہ رکھو! میں ہُوں۔ ڈرو مت۔"

* **14:25** چوتھے پہر یعنی رات کے تقریباً تین بجے کا وقت۔

28 پطرس نے جَواب دیا، ”اَے خُداوؔند، اگر آپ ہی ہیں تو مُجھے حُکم دیں کہ میں بھی پانی پر چل کر آپ کے پاس
آؤں۔“
29 یِسوعؔ نے فرمایا، ”آ۔“
چنانچہ پطرس کشتی سے اُتر کر یِسوعؔ کے پاس پانی پر چل کر جانے لگا۔
30 مگر جَب اُس نے ہَوا کا زور دیکھا تو ڈر گیا اَور ڈُوبنے لگا، تَب اُس نے چِلّاکر کہا، ”اَے خُداوؔند، مُجھے بچائیے۔“
31 یِسوعؔ نے فوراً اَپنا ہاتھ بڑھایا اَور پطرس کو پکڑ لیا اَور فرمایا، ”اَے کم اِعتقاد، تُونے شک کیوں کیا؟“
32 اَور جَب وہ دونوں کشتی میں چڑھ گیٔے اَور ہَوا تھم گئی۔
33 تَب جو کشتی میں تھے اُنہُوں نے حُضُور کو یہ کہتے ہویٔے سَجدہ کیا، ”آپ یقیناً خُدا کے بیٹے ہیں۔“
34 جھیل کو پار کرنے کے بعد، وہ گنیسرتؔ کے علاقہ میں پہُنچے۔
35 اَور جَب وہاں کے لوگوں نے یِسوعؔ کو پہچان لیا اَور آس پاس کے سارے علاقہ میں خبر کر دی۔ اَور لوگ سَب
بیماریوں کو حُضُور کے پاس لے آئے
36 اَور وہ مِنّت کرنے لگے کہ اُنہیں اَپنی پوشاک کا کنارہ ہی چھُولینے دیں اَور جِتنوں نے چھُوا، وہ بالکُل اَچھّے ہو
گئے۔

15

پاک اَور ناپاک

1 تَب بعض فرِیسی اَور شَریعت کے عالِم یروشلیمؔ سے یِسوعؔ کے پاس آئے اَور کہنے لگے،
2 ”آپ کے شاگرد بُزرگوں کی روایت کے خِلاف کیوں چلتے ہیں؟ اَور کھانے سے پہلے اَپنے ہاتھ نہیں دھوتے؟“
3 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”تُم اَپنی روایت سے خُدا کے حُکم کی خِلاف ورزی کیوں کرتے ہو؟
4 کیونکہ خُدا نے فرمایاھے، ’تُم اَپنے باپ اَور ماں کی عزّت کرنا‘* اَور ’جو کوئی باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرُور مار
ڈالا جائے۔‘†
5 مگر تُم کہتے ہو کہ اگر کوئی اَپنے باپ یا ماں سے کہے کہ جو کُچھ آپ کو مُجھ سے مدد کے لئے اِستعمال ہونا تھا وہ
خُدا کو نذر ہو چُکی ہے،
6 تو اُس پر اَپنے ’باپ یا ماں کی عزّت کرنا‘ فرض نہیں ہے۔ یُوں تُم نے اَپنی روایت سے خُدا کا کلام ردّ کر دیا ہے۔
7 اَے ریاکاروں! حضرت یَشعیاہ نبی نے تمہارے بارے میں کیا خُوب نبُوّت کی ہے:
8 ” ’یہ اُمّت زبان سے تو میری تعظیم کرتی ہے،
مگر اِن کا دِل مُجھ سے دُور ہے۔
9 یہ لوگ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں؛
کیونکہ آدمیوں کے حُکموں کی تعلیم دیتے ہیں۔‘‡“
10 یِسوعؔ نے ہُجوم کو اَپنے پاس بُلاکر فرمایا، ”میری بات سُنو اَور سمجھنے کی کوشش کرو۔
11 جو چیز اِنسان کے مُنہ میں جاتی ہے وہ اُسے ناپاک نہیں کرتی، لیکن جو اُس کے مُنہ سے نکلتی ہے، وُہی اُسے ناپاک
کرتی ہے۔“

* 15:4 خرو 12:20؛ اِست 16:5 † 15:4 خرو 17:21؛ اَحبا 9:20 ‡ 15:9 یَشع 13:29

12 تَب شاگردوں نے حُضُور کے پاس آ کر کہا، ”کیا آپ جانتے ہیں کہ فریسیوں نے یہ بات سُن کر ٹھوکر کھائی ہے؟“
13 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”جو پَودا میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا، اُسے جڑ سے اُکھاڑ دیا جائے گا۔
14 اُن کی پروا نہ کرو، وہ اَندھے رہنما ہیں۔ اَور اگر ایک اَندھا دُوسرے اَندھے کی رہنمائی کرنے لگے تو وہ دونوں
گڑھے میں جا گِریں گے۔“
15 پطرس نے گزارش کی، ”یہ تمثیل ہمیں سمجھا دیجئے۔“
16 ”کیا تُم ابھی تک ناسمجھ ہو؟“ یِسوعؔ نے پُوچھا۔
17 ”کیا تُم نہیں جانتے کہ جو کُچھ مُنہ میں جاتا ہے وہ پیٹ میں پڑتا ہے اَور پھر بَدن سے خارج ہوکر باہر نکل جاتا ہے؟
18 مگر جو باتیں مُنہ سے نکلتی ہیں، وہ دِل سے نکلتی ہیں اَور وُہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔
19 کیونکہ بُرے خیال، قتل، زنا، جنسی بدفعلی، چوری، کُفر، جھُوٹی گواہی، دِل ہی سے نکلتی ہیں۔
20 یہ اَیسی باتیں ہیں جو اِنسان کو ناپاک کرتی ہیں؛ لیکن بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھا لینا اِنسان کو ناپاک نہیں کرتا۔“

کنعانی خاتُون کا ایمان

21 پھر یِسوعؔ وہاں سے نکل کر صُورؔ اَور صَیدا کے علاقہ کو روانہ ہویٔے۔
22 اَور اُس علاقہ کی ایک کنعانی خاتُون حُضُور کے پاس آئی اَور پُکار کر کہنے لگی، ”اَے خُداوَند، اِبن داویؔد، مُجھ پر
رحم کر۔ میری بیٹی میں بدرُوح ہے جو اُسے بہت ستاتی ہے۔“
23 مگر حُضُور نے اُسے کوئی جَواب نہ دیا۔ لہٰذا حُضُور کے شاگرد پاس آ کر آپ سے مِنّت کرنے لگے، ”اُسے رخصت
کر دیجئے کیونکہ وہ ہمارے پیچھے چلاّتے ہویٔے آ رہی ہے۔“
24 حُضُور نے جَواب دیا، ”میں اِسرائیلؔ کے گھرانے کی کھوئی ہُوئی بھیڑوں کے سِوا کسی اَور کے پاس نہیں بھیجا گیا
ہُوں۔“
25 مگر اُس نے آ کر حُضُور کو سَجدہ کرکے کہنے لگی، ”اَے خُداوَند، میری مدد کر!“
26 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”بچّوں کی روٹی لے کر کُتّوں کو ڈال دینا مُناسب نہیں ہے۔“
27 ”ہاں خُداوَند، کیونکہ کُتّے بھی اُن ٹُکڑوں میں سے کھاتے ہیں جو اُن کے مالکوں کی میز سے نیچے گِرتے ہیں۔“
28 اِس پر یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”اَے خاتُون، تیرا ایمان بہت بڑا ہے! تیری اِلتجا قبُول ہُوئی۔“ اَور اُس کی بیٹی نے اُسی
وقت شفا پائی۔

حُضُور یِسوعؔ کا چار ہزار کو کِھلانا

29 یِسوعؔ وہاں سے نکل کر صُوبہ گلِیل کی جھیل سے ہوتے ہویٔے پہاڑ پر چڑھ کر وہیں بیٹھ گیٔے۔
30 اَور ایک بڑا ہُجوم، اَندھوں، لنگڑوں، لُولوں، گُونگوں اَور کیٔی دُوسرے بیماریوں کو ساتھ لے کر آیا اَور اُنہیں حُضُور
کے قدموں میں رکھ دیا اَور حُضُور نے اُنہیں شفا بخشی۔
31 چنانچہ جَب لوگوں نے دیکھا کہ گُونگے بولتے ہیں، لُولے تندرست ہوتے ہیں، لنگڑے چلتے ہیں اَور اَندھے دیکھتے
ہیں تو بڑے حیران ہُوئے اَور اِسرائیلؔ کے خُدا کی تمجید کی۔
32 اَور یِسوعؔ نے اَپنے شاگردوں کو اَپنے پاس بُلایا اَور اُن سے فرمایا، ”مُجھے اِن لوگوں پر ترس آتا ہے؛ کیونکہ یہ تین دِن
سے برابر میرے ساتھ ہیں اَور اِن کے پاس کھانے کو کُچھ نہیں رہا۔ میں اِنہیں بھُوکا ہی رخصت کرنا نہیں چاہتا، کہیں
اَیسا نہ ہو کہ یہ راستے میں ہی بے ہوش ہو جائیں۔“

33 آپ کے شاگردوں نے جَواب دیا، ”اِس بیابان میں اِتنی روٹیاں کہاں سے لائیں کہ اِتنے بڑے ہُجوم کو کھِلا کر سیر
کریں؟“
34 یِسوعؔ نے اُن سے پُوچھا، ”تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”سات، اَور تھوڑی سِی چُھوٹی مچھلیاں ہیں۔“
35 یِسوعؔ نے ہُجوم سے فرمایا کہ سَب زمین پر بیٹھ جایٔیں۔
36 اَور حُضُور نے وہ سات روٹیاں اَور مچھلیاں لے کر خُدا کا شُکر اَدا کیا، اَور اُن کے ٹکڑے کیٔے اَور اُنہیں شاگردوں کو
دیتے گیٔے اَور شاگردوں نے اُنہیں لوگوں کو دیا۔
37 سَب نے پیٹ بھر کر کھایا۔ اَور جَب بچے ہوئے ٹکڑے جمع کیٔے گیٔے تو سات ٹوکریاں بھر گئیں۔
38 اَور کھانے والوں کی تعداد عورتوں اَور بچّوں کے علاوہ چار ہزار مَردوں کی تھی۔
39 پھر ہُجوم کو رخصت کرنے کے بعد یِسوعؔ کشتی میں سوار ہوئے اَور مگدنؔ کی سرحدوں کے لیٔے روانہ ہو گیٔے۔

16

فریسیوں کا حُضُور یِسوعؔ سے نِشان طلب کرنا

1 بعض فِریسی اَور صدُوقی، یِسوعؔ کے پاس آئے اَور حُضُور کو آزمانے کی غرض سے کویٔی آسمانی نِشان دِکھانے کی
درخواست کی۔
2 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”جَب شام ہوتی ہے، تو تُم کہتے ہو کہ موسم اَچھّا رہے گا، کیونکہ آسمان سُرخ ہے،
3 اَور صُبح کے وقت کہتے ہو کہ، ’آج آندھی آئے گی کیونکہ آسمان سُرخ ہے اَور دھُندلا ہے۔‘ تُم آسمان کی صورت
دیکھ کر موسم کا اَندازہ لگانا تو جانتے ہو، لیکن زمانوں کی علامات کو نہیں پہچان سکتے۔
4 اِس زمانہ کے بدکار اَور زناکار لوگ نِشان طلب کرتے ہیں، لیکن اُنہیں حضرت یونسؔ کے نِشان کے سِوا کویٔی اَور
نِشان نہ دیا جائے گا۔“ اَور تَب یِسوعؔ اُنہیں چھوڑکر چلے گیٔے۔

فریسیوں اَور صدُوقیوں کے تعلیم کا خمیر

5 شاگرد جھیل کے پار جاتے وقت روٹی ساتھ لینا بھُول گیٔے تھے۔
6 یِسوعؔ نے اُن سے تاکیداً فرمایا، ”خبردار، دیکھو فریسیوں اَور صدُوقیوں کے خمیر سے ہوشیار رہنا۔“
7 اَور وہ آپَس میں بحث کرنے لگے کہ دیکھا حُضُور اِس لیٔے فرما رہے ہیں کیونکہ، ”ہم روٹی نہیں لایٔے۔“
8 یِسوعؔ کو یہ بات مَعلُوم تھی، لہٰذا آپ نے فرمایا، ”اَے کم اِعتقادو، تُم آپَس میں کیوں بحث کرتے ہو کہ ہمارے پاس
روٹی نہیں ہے؟
9 کیا تُم اَب تک نہیں سمجھ پایٔے؟ اَور تُمھیں پانچ ہزار آدمیوں کے لیٔے وہ پانچ روٹیاں یاد نہیں، اَور یہ بھی کہ تُم نے کتنی
ٹوکریاں بھر کر اُٹھائی تھیں؟
10 اَور نہ اُن چار ہزار کے لیٔے وہ سات روٹیاں اَور نہ یہ کہ تُم نے کتنی ٹوکریاں اُٹھائی تھیں؟
11 تُم کیوں نہیں سمجھتے کہ جَب مَیں نے فریسیوں اَور صدُوقیوں کے خمیر سے خبردار رہنے کو کہاتھا تو روٹی کی بات
نہیں کی تھی؟“
12 تَب اُن کی سمجھ میں آیا کہ حُضُور نے روٹی کے خمیر سے نہیں، لیکن فریسیوں اَور صدُوقیوں کی تعلیم سے خبردار
رہنے کو کہاتھا۔

پطرس کا حُضُور یِسوعؔ کو المسیح اقرار کرنا

13 جَب یِسوعؔ قَیصؔریہ فِلپّی کے علاقہ میں آئے تو آپ نے اَپنے شاگردوں سے پُوچھا، ”لوگ اِبنِ آدمؔ کو کیا کہتے ہیں؟“
14 اُنہوں نے کہا، ”بعض یُوحنّا پاک غُسل دینے والا کہتے ہیں؛ بعض ایلیّاہ، اَور بعض یرمیاہؔ یا نبیوں میں سے کوئی
ایک۔“
15 حُضُور نے اُن سے پُوچھا، ”مگر تُم مُجھے کیا کہتے ہو؟“
16 شمعُونؔ پطرس نے جَواب دیا، ”آپ زندہ خُدا کے بیٹے المسیح ہیں۔“
17 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”اَے یُوناہؔ کے بیٹے شمعُونؔ! تُو مُبارک ہے کیونکہ یہ بات گوشت اَور خُون نے نہیں لیکن میرے
آسمانی باپ نے تُجھ پر ظاہر کی ہے۔
18 اَور مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں کہ تُو پطرس* ہے اَور مَیں اِس چٹّان پر اَپنی عبادت گاہ قائِم کروں گا اَور عالمِ اَرواح† کے
دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔
19 میں آسمانی بادشاہی کی کُنجِیاں تُجھے دُوں گا؛ اَورجو کُچھ تُم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر باندھا جائے گا اَورجو
کُچھ تُم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر بھی کھولا جائے گا۔“
20 تَب یِسوعؔ نے شاگردوں کو حُکم دیا کہ کسی کو مت بتانا کہ میں ہی المسیح ہُوں۔

حُضُور یِسوعؔ کی اَپنی موت کی بابت پیشن گوئی کرنا

21 اُس کے بعد یِسوعؔ نے اَپنے شاگردوں پر ظاہر کرنا شروع کر دیا کہ اُنہیں یروشلیمؔ جانا لازمی ہے تا کہ وہ بُزرگوں، اہم
کاہنوں اَور شَریعت کے عالِموں کے ہاتھوں بہت دُکھ اُٹھائے، قتل کیاجائے اَور تیسرے دِن پھر سے جی اُٹھے۔
22 تَب پطرس حُضُور کو الگ لے جا کر ملامت کرنے لگے، ”اَے خُداوؔند، خُدا نہ کرے کہ آپ کے ساتھ اَیسا کبھی
ہو۔“
23 یِسوعؔ نے مُڑ کر پطرس سے فرمایا، ”اَے شیطان! میرے سامنے سے دُورھو جا! تُو میرے لئے ٹھوکر کا باعث ہے؛
کیونکہ تیرا دِل خُدا کی باتوں میں نہیں، لیکن آدمیوں کی باتوں میں لگا ہے۔“
24 تَب یِسوعؔ نے اَپنے شاگردوں سے فرمایا، ”اگر کوئی میری پیروی کرنا چاہتاہے تو اِس کے لئے ضرُوری ہے کہ وہ
اَپنی خُودی کا اِنکار کرے اَور اَپنی صلیب اُٹھائے اَور میرے پیچھے ہولے۔
25 کیونکہ جو کوئی اَپنی جان کو باقی رکھنا چاہتاہے وہ اُسے کھوئے گا لیکن جو کوئی میری خاطِر اَپنی جان کھوئے
گا وہ اُسے محفوظ رکھے گا۔
26 آدمی اگر ساری دُنیا حاصل کر لے، مگر اَپنی جان کا نُقصان اُٹھائے اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ یا آدمی اَپنی جان کے بدلے
میں کیا دے گا؟
27 کیونکہ جَب اِبنِ آدمؔ اَپنے باپ کے جلال میں اَپنے فرشتوں کے ساتھ آئے گا تَب وہ ہر ایک کو اُس کے کاموں کے
مُطابق اجر دے گا۔
28 ”میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ بعض لوگ جو یہاں کھڑے ہیں، جَب تک اِبنِ آدمؔ کو اَپنی بادشاہی میں آتے ہُوئے
نہ دیکھ لیں گے، ہرگز نہ مَریں گے۔“

* **16:18** پطرس اصل یُونانی زبان میں پطرس لفظ کا معنی چٹّان یا پتّھر ہوتاہے۔ † **16:18** عالمِ اَرواح یعنی مُردوں کی دُنیا یا موت کی طاقت۔

17

حُضُور یِسوعؔ کی صورت کا بدل جانا

1 چھ دِن کے بعد یِسوعؔ نے پطرس، یعقوب اَور اُس کے بھائی یُوحنّؔا کو اَپنے ساتھ لیا اَور اُنہیں ایک اُونچے پہاڑ پر الگ
لے گئے۔
2 وہاں اُن کے سامنے حُضُور کی صورت بدل گئی۔ اَور حُضُور کا چہرہ سُورج کی مانِند چمکنے لگا اَور حُضُور کے کپڑے
نُور کی مانِند سفید ہو گئے۔
3 اُسی وقت حضرت مَوشہ اَور ایلیّاہ یِسوعؔ سے باتیں کرتے ہُوئے نظر آئے۔
4 پھر پطرس نے یِسوعؔ سے کہا، "اَے خُداوندؔ، ہمارا یہاں رہنا اَچھّا ہے۔ اگر آپ چاہیں تو میں تین ڈیرے کھڑے
کروں، ایک آپ کے لیٔے، ایک حضرت مَوشہ اَور ایک ایلیّاہ کے لیٔے۔"
5 وہ یہ کہہ ہی رہے تھے کہ ایک نُورانی بادل نے اُن پر سایہ کر لیا اَور اُس بادل میں سے آواز آئی، "یہ میرا پیارا بیٹا ہے
جِس سے میں محبّت رکھتا ہُوں؛ اَور جِس سے میں بہت خُوش ہُوں، اِس کی بات غور سے سُنو!"
6 جَب شاگردوں نے یہ سُنا تو ڈر کے مارے مُنہ کے بَل زمین پر گِر گئے۔
7 لیکن یِسوعؔ نے پاس آکر اُنہیں چھُوا اَور فرمایا، "اُٹھو، ڈرو مت۔"
8 جَب اُنہُوں نے نظریں اُٹھائیں تو یِسوعؔ کے سِوا اَور کسی کو نہ دیکھا۔
9 جَب وہ پہاڑ سے نیچے اُتر رہے تھے تو یِسوعؔ نے اُنہیں تاکید کی، "جَب تک اِبن آدمؔ مُردوں میں سے جی نہ اُٹھے، جو
کُچھ تُم نے دیکھا ہے اِس واقعہ کا ذِکر کسی سے نہ کرنا۔"
10 شاگردوں نے حُضُور سے پُوچھا، "پھر شَریعت کے عالِم یہ کیوں کہتے ہیں کہ حضرت ایلیّاہ کا پہلے آنا ضروُری ہے؟"
11 یِسوعؔ نے جَواب دیا، "ایلیّاہ ضرور آئے گا اَور سَب کُچھ بحال کرے گا۔
12 لیکن مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ ایلیّاہ تو پہلے ہی آ چُکاہے، اَور اُنہُوں نے اُسے نہیں پہچانا لیکن جَیسا چاہا وَیسا اُس
کے ساتھ کیا۔ اِسی طرح اِبن آدمؔ بھی اُن کے ہاتھوں دُکھ اُٹھائے گا۔"
13 تَب شاگرد سمجھ گئے کہ وہ اُن سے یُوحنّؔا پاک غُسل دینے والے کے بارے میں کہہ رہے ہیں۔

یِسوعؔ کا ایک بدرُوح گرفت لڑکے کو شفا بخشنا

14 اَور جَب وہ ہُجوم کے پاس آئے تو ایک آدمی یِسوعؔ کے پاس آیا اَور آپ کے سامنے گھُٹنے ٹیک کر کہنے لگا۔
15 "اَے خُداوندؔ، میرے بیٹے پر رحم کر، کیونکہ اُسے مِرگی کی وجہ سے اَیسے سخت دَورے پڑتے ہیں کہ وہ اکثر آگ
یا پانی میں گِر پڑتا ہے۔
16 اَور مَیں اُسے آپ کے شاگردوں کے پاس لایاتھا لیکن وہ اُسے شفا نہ دے سکے۔"
17 یِسوعؔ نے فرمایا، "اَے بےاِعتقاد اَور ٹیڑھی پُشت، میں کب تک تمہارے ساتھ تمہاری برداشت کرتا رہُوں گا؟ لڑکے
کو یہاں میرے پاس لاؤ۔"
18 یِسوعؔ نے بدرُوح کو ڈانٹا اَور وہ لڑکے میں سے نکل گئی اَور وہ اُسی وقت اَچھّا ہو گیا۔
19 تَب شاگردوں نے تنہائی میں یِسوعؔ کے پاس آکر پُوچھا، "ہم اِس بدرُوح کو کیوں نہیں نکال سکے؟"

20 حُضُور نے جَواب دیا، ”اِس لِئے کہ تمھارا ایمان کم ہے۔ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر تمھارا ایمان رائی کے دانے
کے برابر بھی ہوتا، تو، ’تُم اِس پہاڑ سے کہہ سکوگے کہ یہاں سے وہاں سَرک جا،‘ تو وہ سَرک جائے گا۔ اَور تمھارے
لِئے کوئی کام بھی ناممکن نہ ہوگا۔
21 لیکن اِس قِسم کی بدرُوح دعا اَور روزہ کے بغیر نہیں نکلتی۔“*

حُضُور یِسوعؔ کی اَپنی موت کی بابت دُوسری پیشن گوئی

22 جَب وہ صُوبہ گلِیل میں ایک ساتھ جمع ہُوئے تو یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”اِبن آدمؔ آدمیوں کے حوالہ کِیا جائے گا۔
23 وہ اُسے قتل کر ڈالیں گے اَور وہ تیسرے دِن پھر سے جی اُٹھے گا۔“ شاگرد یہ سُن کر نہایت ہی غمگین ہُوئے۔

بیت المُقدّس کا محصُول

24 اَور جَب وہ کفرنحُومؔ میں پہنچے تَب، دو دِرہم بیت المُقدّس کا محصُول لینے والے پطرس کے پاس آکر پُوچھنے لگے
کہ، ”کیا تمھارا اُستاد بیت المُقدّس کا مُقرّرہ محصُول اَدا نہیں کرتا؟“
25 پطرس نے جَواب دیا، ”ہاں، اَدا کرتا ہے۔“
جَب پطرس گھر میں داخل ہُوئے تو یِسوعؔ نے پہلے یہی فرمایا، ”اَے شمعُونؔ! تمھارا کیا خیال ہے؟ دُنیا کے بادشاہ کِن
لوگوں سے محصُول یا جزیہ لیتے ہیں؟ اَپنے بیٹوں سے یا غَیروں سے؟“
26 جَب پطرس نے کہا، ”غَیروں سے۔“
تَب یِسوعؔ نے فرمایا، ”پھر تو بیٹے بَری ہُوئے۔
27 لیکن ہم اُن کے لِئے ٹھوکر کا باعث نہ ہوں، اِس لِئے تُم جھیل پر جا کر بَنسی ڈالو اَور جو مچھلی پہلے ہاتھ آئے، اُس
کا مُنہ کھولنا تو تُمھیں چار دِرہم کا سِکّہ ملے گا۔ اُسے لے جانا اَور ہم دونوں کے لِئے محصُول اَدا کردینا۔“

18

آسمان کی بادشاہی میں سَب سے بڑا

1 اُس وقت شاگرد یِسوعؔ کے پاس آئے اَور پُوچھنے لگے کہ، ”آسمان کی بادشاہی میں سَب سے بڑا کون ہے؟“
2 حُضُور نے ایک بچّے کو اَپنے پاس بُلایا اَور اُسے اُن کے درمیان میں کھڑا کر دیا۔
3 اَور فرمایا: ”میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر تُم تبدیل ہوکر چھوٹے بچّوں کی مانِند نہ بنو، تو تُم آسمانی بادشاہی میں ہرگز
داخل نہ ہوگے۔
4 لہٰذا جو کوئی اَپنے آپ کو اِس بچّے کی مانند چھوٹا بنائے گا وُہی آسمانی بادشاہی میں سَب سے بڑا ہوگا۔
5 اَورجو کوئی اَیسے بچّے کو میرے نام پر قبُول کرتا ہے وہ مُجھے قبُول کرتا ہے۔

ٹھوکر کھانے کا سبب

6 ”لیکن جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مُجھ پر ایمان لائے ہیں، کسی کو ٹھوکر کھلاتا ہے تو اُس کے لِئے یہی بہتر
ہے کہ بڑی چکّی کا بھاری پتّھر اُس کے گلے میں لٹکایا جائے، اَور اُسے گہرے سمُندر میں ڈُبو دیا جائے۔
7 ٹھوکروں کی وجہ سے دُنیا پر افسوس ہے کیونکہ ٹھوکریں تو ضروُر لگیں گی! لیکن اُس پر افسوس ہے جِس کی وجہ
سے ٹھوکر لگے!

---

* **17:21** مرقُس 9:29 کچھ نوشتوں میں یہ آیت شامل نہیں کی گئی ہے۔

8 پس اگر تمھارا ھاتھ یا تمھارا پاؤں تمھارے لِئے ٹھوکر کا باعث ھو تو، اُسے کاٹ کر پھینک دو۔ کیونکہ تمھارا ٹُنڈا یا لنگڑا
ھوکر زندگی میں داخل ھونا دونوں ھاتھوں یا دونوں پاؤں کے ساتھ اَبدی آگ میں ڈالے جانے سے بہتر ھے۔
9 اَور اگر تمھاری آنکھ تمھارے لِئے ٹھوکر کا باعث بنتی ھے، تو اُسے نکال کر پھینک دو۔ کیونکہ کانا ھوکر زندگی میں
داخل ھونا دو آنکھیں کے ھوتے جھنّم کی آگ میں ڈالے جانے سے بہتر ھے۔

کھوئی ھُوئی بھیڑ کی تمثیل

10 ”خبردار! اِن چھُوٹوں میں سے کسی کو ناچیز نہ سمجھنا کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ھُوں کہ آسمان پر اِن کے فرشتے ھر
وقت میرے آسمانی باپ کا مُنہ دیکھتے رہتے ھیں۔
11 کیونکہ اِبن آدمؔ کھوئے ھُوئے لوگوں کو ڈھونڈنے اَور نَجات دینے آیا ھے۔*
12 ”تمھارا کیا خیال ھے؟ اگر کسی کے پاس سَو بھیڑیں ھوں، اَور اُن میں سے ایک بھٹک جائے تو کیا وہ نِنانوے کو
چھوڑکر اَور پہاڑوں پر جا کر اُس کھوئی ھُوئی بھیڑ کو ڈھونڈنے نہ نکلے گا؟
13 اَور اگر وہ اُسے ڈھونڈ لے گا تو میں تُم سے سچ کہتا ھُوں کہ وہ اُن نِنانوے کی نِسبت جو بھٹکی نہیں ھیں، اِس ایک
کے دوبارہ مِل جانے پر زِیادہ خُوشی محسُوس کرے گا۔
14 اِسی طرح تمھارا آسمانی باپ یہ نہیں چاھتا کہ اِن چھُوٹوں میں سے ایک بھی ھلاک ھو۔

قُصُوروار مسیحی مُومِن بھائی کا مسئلہ

15 ”اگر تمھارا بھائی یا بہن گُناہ کرے تو جاؤ اَور تنہائی میں اُسے سمجھاؤ۔ اگر وہ تمھاری سُنے تو سمجھ لو کہ تُم نے اَپنے
بھائی کو پا لیا۔
16 اَور اگر وہ نہ سُنے تو اَپنے ساتھ ایک یا دو آدمی اَور لے جاؤ، تاکہ ’ھر بات دو یا تین گواھوں کی زبان سے ثابت ھو
جائے۔‘†
17 اَور اگر وہ اُن کی بھی نہ سُنے تو، مسیحی جماعت کو خبر کرو؛ اَور اگر وہ مسیحی جماعت کی بھی نہ سُنے تو اُسے
محصُول لینے والے اَور غَیریہُودی کے برابر جانو۔
18 ”میں تُم سے سچ کہتا ھُوں، اَورجو کُچھ تُم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر باندھا جائے گا اَورجو کُچھ تُم زمین پر کھولو
گے وہ آسمان پر بھی کھولا جائے گا۔
19 ”پھر، میں تُم سے سچ کہتا ھُوں کہ اگر تُم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لِئے جسے وہ چاھیں اَور راضی
ھوں تو وہ میرے آسمانی باپ کے طرف سے اُن کے لِئے ھو جائے گا۔
20 کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اِکٹھّے ھوتے ھیں وھاں میں اُن کے درمیان مَوجُود ھوتا ھُوں۔“

بےرحم خادِم کی تمثیل

21 تَب پطرس نے یِسوعؔ کے پاس آکر پُوچھا، ”اَے خُداوَند، اگر میرا بھائی یا بہن میرے خِلاف گُناہ کرتا رہے تو میں
اُسے کتنی دفعہ مُعاف کروں؟ کیا سات بار تک؟“
22 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”مَیں تُجھ سے سات دفعہ نہیں، لیکن ستّر کے سات گُنا تک مُعاف کرنے کے لِئے کہتا ھُوں۔
23 ”پس آسمانی بادشاھی اُس بادشاہ کی مانِند ھے جِس نے اَپنے خادِموں سے حِساب لینا چاھا۔

* **18:11** کچھ نوشتوں میں یہ آیت شامل نہیں کی گئی ھے۔ لُوق 10:19
† **18:16** اِست 15:19

24 اَور جَب وہ حِساب لینے لگا تو، ایک قرضدار اُس کے سامنے حاضِر کیا گیا جو بادشاہ سے لاکھوں رُوپے‡ قرض لے
چُکاتھا۔
25 مگر اُس کے پاس قرض چُکانے کے لئے کُچھ نہ تھا، اِس لئے اُس کے مالک نے حُکم دیا کہ اُسے، اُس کی بیوی کو
اَور بال بچّوں کو اَورجو کُچھ اُس کا ہے سَب کُچھ بیچ دیا جائے اَور قرض وصول کر لیا جائے۔
26 ”پس اُس خادِم نے مالک کے سامنے گِر کر اُسے سَجدہ کیا اَور کہا، ’اَے مالک مُجھے کُچھ مہلت دے اَور مَیں تیرا
سارا قرض چُکا دُوں گا۔‘
27 مالک نے خادِم پر رحم کھا کر اُسے چھوڑ دیا اَور اُس کا قرض بھی مُعاف کر دیا۔
28 ”لیکن جَب وہ خادِم وہاں سے باہر نِکلا تو اُسے ایک اَیسا خادِم مِلا جو اُس کا ہم خدمت تھا اَور جسے اُس نے سَو
دینار§ قرض کے طور پر دے رکھا تھا۔ اُس نے اُسے پکڑکر اُس کا گلا دبایا اَور کہا، ’لا، میری رقم واپس کر!‘
29 ”پس اُس کے ہم خدمت نے اُس کے سامنے گِر کر اُس کی مِنّت کی اَور کہا، ’مُجھے مہلت دے، میں سَب اَدا کر
دُوں گا۔‘
30 ”لیکن اُس نے ایک نہ سُنی اَور اُس کو قَیدخانہ میں ڈال دیا تا کہ قرض اَدا کرنے تک وہیں رہے۔
31 پس جَب اُس کے دُوسرے خادِموں نے یہ حال دیکھا تو وہ بہت غمگین ہُوئے اَور مالک کے پاس جا کر اُسے سارا
واقعہ کہہ سُنایا۔
32 ”تَب مالک نے اُس خادِم کو بُلوا کر فرمایا، ’اَے شریر خادِم! مَیں نے تیرا سارا قرض اِس واسطے مُعاف کر دیا تھا
کہ تُونے میری مِنّت کی تھی۔
33 کیا تُجھے لازِم نہ تھا کہ جَیسے مَیں نے تُجھ پر رحم کیا، تو تُو بھی اَپنے ہم خدمت پر وَیسے ہی رحم کرتا؟‘
34 اَور مالک نے غُصّہ میں آ کر اُس خادِم کو سپاہیوں کے حوالہ کر دیا تا کہ قرض اَدا کرنے تک اُن کی قَید میں رہے۔
35 ”اگر تُم میں سے ہر ایک اَپنے بھائی یا بہن کو دِل سے مُعاف نہ کرے تو میرا آسمانی باپ بھی تُمہارے ساتھ اِسی طرح
پیش آئے گا۔“

19

طلاق کے بارے میں تعلیم

1 اَپنی یہ باتیں ختم کر چُکنے کے بعد یِسوعؔ صُوبہ گلیل سے روانہ ہوکر دریائے یردنؔ کے پار یہُودیؔہ کے علاقہ میں گئے
2 اَور بڑا ہُجوم آپ کے پیچھے ہو لیا اَور آپ نے اُنہیں شفا بخشی۔
3 بعض فرِیسی یِسوعؔ کو آزمانے کے لئے اُن کے پاس آئے اَور کہنے لگے، ”کیا ہر ایک سبب سے اَپنی بیوی کو طلاق
دینا جائز ہے؟“
4 حُضُور نے جَواب دیا، ”کیا تُم نے نہیں پڑھا کہ جِس نے اُنہیں بنایا، تخلیق کی شروعات ہی سے اُنہیں ’مَرد اَور عورت
بنا کر فرمایا،‘*

‡ 18:24 لاکھوں رُوپے یُونانی میں دس ہزار تالنت یعنی دس ہزار چاندی کے سکے، ایک تالنت اُس زمانے میں ایک مزدُور کی 20 سال کی مزدُوری تھی۔
§ 18:28 سَو دینار اُس زمانہ میں ایک دینار ایک دِن کی مزدُوری تھی۔ دیکھئے 2:20
* 19:4 پیدا 27:1

5 اِس سبب سے 'مَرد اَپنے باپ اَور ماں سے جُدا ہوکر اَپنی بیوی کے ساتھ مِلا رہے گا، اَور وہ دونوں ایک جِسم ہوں
گے؟'†
6 چنانچہ وہ اَب دو نہیں، بَلکہ ایک جِسم ہیں۔ پس جنہیں خُدا نے جوڑا ہے، اُنہیں کویٔی اِنسان جُدا نہ کرے۔"
7 فریسیوں نے حُضُور سے پُوچھا، "پھر حضرت مَوشہ نے اَپنی شَریعت میں یہ حُکم کیوں دیا کہ طلاق نامہ لِکھ کر اُسے
چھوڑ دیا جائے؟"
8 یِسوعؔ نے اُن کو جَواب دیا، "حضرت مَوشہ نے تمہاری سخت دِلی کی وجہ سے اَپنی بیویوں کو چھوڑدینے کی اِجازت
دی تھی لیکن اِبتدا سے اَیسا نہ تھا۔
9 لیکن مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کویٔی اَپنی بیوی کو اُس کی جنسی بدفعلی کے سِوا کسی اَور سبب سے چھوڑ
دیتاہے، اَور کسی دُوسری عورت سے شادی کر لیتا ہے تو زنا کرتا ہے۔"
10 شاگردوں نے حُضُور سے کہا، "اگر شوہر اَور بیوی کے رشتہ کا یہ حال ہے تو بہتر ہے کہ شادی کی ہی نہ جائے۔"
11 یِسوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، "سَب اِس بات کو قبُول نہیں کر سکتے ہیں۔ اَیسا وُہی کر سکتے ہیں جنہیں یہ قُدرت مِلی
ہو۔
12 کیونکہ بعض خوجہ تو پیدائشی ہیں، لیکن بعض خوجے اَیسے ہیں جنہیں اِنسانوں نے بنایا ہے اَور بعض اَیسے بھی ہیں
جو آسمان کی بادشاہی کی خاطِر خُود کو خوجوں کی مانِند بنا دیا ہے۔ جو کویٔی اِسے قبُول کر سَکتا ہے، تو قبُول کرے۔"

چھوٹے بچّوں کو برکت دینا

13 اُس کے بعد لوگ بچّوں کو یِسوعؔ کے پاس لائے تاکہ حُضُور اُن پر ہاتھ رکھیں اَور اُنہیں دعا دیں۔ لیکن شاگردوں
نے اُنہیں جِھڑک دیا۔
14 لیکن یِسوعؔ نے فرمایا، "بچّوں کو میرے پاس آنے سے مت روکو کیونکہ آسمان کی بادشاہی اَیسوں ہی کی ہے۔"
15 تَب حُضُور نے اُن پر اَپنا ہاتھ رکھا اَور پھر وہاں سے چلے گئے۔

اَبدی زندگی کا مِتلاشی ایک اَمیر نوجوان

16 اَور ایک آدمی یِسوعؔ کے پاس آیا اَور پُوچھنے لگا، "اَے اُستاد محترم! میں کون سی نیکی کروں کہ اَبدی کی زندگی
حاصل کرلُوں؟"
17 یِسوعؔ نے اُسے جَواب دیا، "تُم مُجھ سے نیکی کے بارے میں کیوں پُوچھتے ہو؟ نیک تو صِرف ایک ہی ہے۔ لیکن اگر
تُو زندگی میں داخل ہونا چاہتاہے تو حُکموں پر عَمل کر۔"
18 اُس نے پُوچھا، "کون سے حُکموں پر؟"
یِسوعؔ نے جَواب دیا، " 'یہ کہ خُون نہ کرنا، زنا نہ کرنا، چوری نہ کرنا، جھُوٹی گواہی نہ دینا،
19 اَپنے باپ یا ماں کی عزّت کرنا،'‡ اَور 'اَپنے پڑوسی سے اَپنی مانِند مَحَبّت رکھنا۔'§"
20 اُس نوجوان نے آپ کو جَواب دیا، "اِن سَب حُکموں پر تو میں عَمل کرتا آیا ہُوں، اَب مُجھ میں کِس چیز کی کمی
ہے؟"
21 یِسوعؔ نے جَواب دیا، "اگر تُو کامل ہونا چاہتاہے تو جا، اَپنا سَب کُچھ بیچ کر غریبوں کی مدد کر تو تُجھے آسمان میں
خزانہ ملے گا اَور آکر میرے پیچھے ہولے۔"

† 19:5 پیدا 24:2 ‡ 19:19 خُرو 12:20‏-16 اِست 16:5-20 § 19:19 اَحبا 18:19

22 مگر جَب اُس نوجوان نے یه بات سُنی، تو وه غمگین هوکر چلا گیا کیونکه وه بہت دولتمند تھا۔
23 تَب یِسوعؔ نے اَپنے شاگردوں سے فرمایا، "میں تُم سے سچ کہتا هُوں که دولتمند کا آسمان کی بادشاهی میں داخل هونا
مُشکل هے۔
24 مَیں پھر کہتا هُوں که اُونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گزر جانا کسی دولتمند کے خُدا کی بادشاهی میں داخل هونے
سے زِیاده آسان هے۔"
25 جَب شاگردوں نے یه بات سُنی تو نہایت حیران هُوئے اَور یِسوعؔ سے پُوچھا، "پھر کون نَجات پا سَکتا هے؟"
26 یِسوعؔ نے اُن کی طرف دیکھ کر فرمایا، "یه اِنسانوں کے لِئے تو ناممکن هے، لیکن خُدا کے لِئے سَب کُچھ ممکن هے۔"
27 تَب پطرس نے حُضُور سے کہا، "دیکھئے هم تو سَب کُچھ چھوڑکر آپ کے پیچھے چلے آئے هیں! تو همیں کیا ملے گا؟"
28 یِسوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، "میں تُم سے سچ کہتا هُوں که نئی تخلیق میں جَب اِبن آدمؔ اَپنے جلالی تخت پر بیٹھے گا تو
تُم بھی جو میرے پیچھے چلے آئے هو بَاره تختوں پر بیٹھ کر، اِسرائیلؔ کے بَاره قبیلوں کا اِنصاف کروگے۔
29 اَور جِس کسی نے میری خاطِر گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا ماں یا باپ یا بیوی یا بچّوں یا کھیتوں کو چھوڑ دیا هے
وه اِن سے سَو گُنا پائےگا اَور اَبدی زندگی کا وارِث هوگا۔
30 لیکن بہت سے جو اوّل هیں آخِر هو جائیں گے اَورجو آخِر هیں، وه اوّل۔"

20

انگوری باغ اَور مزدُوروں کی تمثیل

1 "کیونکه آسمان کی بادشاهی اُس زمین دار کی مانِند هے جو صُبح سویرے باهر نِکلا تا که اَپنے انگوری باغ میں مزدُوروں
کو کام پر لگائے۔"
2 اُس نے ایک دینار* روزانه کی مزدُوری طے کرکے اُنہیں اَپنے انگوری باغ میں بھیج دیا۔
3 "پھر تقریباً تین گھنٹے بعد باهر نکل کر اُس نے اَوروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا۔
4 اَور اُس نے اُن سے فرمایا، 'تُم بھی میرے انگوری باغ میں چلے جاؤ اَورجو مُناسب اُجرت هے، میں تُمهیں دُوں گا۔' "
5 پس وه چلے گئے۔
"پھر اُس نے دوپہر اَور تیسرے پہر کے قریب باهر نکل کر اَیسا هی کیا۔
6 دِن ڈھلنے سے ایک گھنٹه پہلے وه پھر باهر نِکلا اَور چند اَور کو کھڑے پایا۔ اُس نے اُن سے پُوچھا، 'تُم کیوں صُبح
سے اَب تک بیکار کھڑے هو؟'
7 " 'همیں کسی نے کام پر نہیں لگایا،' اُنہُوں نے جَواب دیا۔
"اُس نے اُن سے فرمایا، 'تُم بھی میرے انگوری باغ میں چلے جاؤ اَور کام کرو۔'
8 "جَب شام هُوئی تو انگوری باغ کے مالک نے اَپنے مُنیم سے کہا، 'مزدُوروں کو بُلاؤ اَور پچھلوں سے لے کر پہلوں
تک کی اُن کی مزدُوری دے دو۔'
9 "جو ایک گھنٹه دِن ڈھلنے سے پہلے لگائے گیٔے تھے وه آئے اَور اُنہیں ایک ایک دینار مِلا۔
10 جَب شروع کے مزدُوروں کی باری آئی تو اُنہُوں نے سوچا که همیں زِیاده مزدُوری ملے گی۔ لیکن اُنہیں بھی ایک
ایک دینار هی مِلا۔

* **20:2** ایک دینار قدیم زمانه میں ایک دینار ایک دِن کی مزدُوری هُوا کرتی تھی۔

11 جسے لے کر وہ زمین دار پر بُڑبُڑانے لگے کہ
12 'اِن پچھلوں نے صِرف ایک گھنٹہ کام کیا ہے، اَور ہم نے دھوپ میں دِن بھر محنت کی ہے لیکن آپ نے اُنہیں
ہمارے برابر کر دیا۔'
13 "لیکن مالک نے اُن میں سے ایک سے کہا، 'دوست! مَیں نے تیرے ساتھ کوئی نااِنصافی نہیں کی ہے۔ کیا تیرے
ساتھ مزدُوری کا ایک دینار طے نہیں ہُوا تھا؟
14 لہٰذا جو تیرا ہے لے اَور چلتا بَن! یہ میری مرضی ہے کہ جِتنا تُجھے دے رہا ہُوں اُتنا ہی اِن پچھلوں کو بھی دُوں۔
15 کیا مُجھے یہ حق نہیں کہ اَپنے مال سے جو چاہُوں سو کروں؟ یا کیا تُمہیں میری سخاوت تمہاری نظروں میں بُری لگ
رہی ہے؟'
16 "پَس بہت سے جو آخِر ہیں وہ اوّل ہو جائیں گے اَورجو اوّل ہیں وہ آخِر۔"

اَپنی موت کی بابت حُضُورِ یِسوعؔ کی تیسری بار پیشن گوئی

17 اَور یروشلیمؔ جاتے وقت یِسوعؔ نے بَارہ شاگردوں کو الگ لے جا کر راستہ میں اُن سے کہا،
18 "دیکھو! ہم یروشلیمؔ شہر جا رہے ہیں، جہاں اِبن آدمؔ اہم کاہِنوں اَور شَریعت کے عالِموں کے حوالہ کیا جائے گا۔
اَور وہ اُس کے قتل کا حُکم صادر کرکے
19 اَور اُسے غَیریہُودیوں کے حوالہ کر دیں گے اَور وہ لوگ اُس کی ہنسی اُڑائیں گے، اُسے کوڑے ماریں گے اَور مصلُوب
کر دیں گے لیکن وہ تیسرے دِن پھر سے زندہ کیا جائے گا۔"

ایک ماں کی درخواست

20 اُس وقت زبدیؔ کے بیٹوں کی ماں اَپنے بیٹوں کے ساتھ یِسوعؔ کے پاس آئی اَور آپ کو سَجدہ کرکے آپ سے عرض
کرنے لگی۔
21 یِسوعؔ نے اُس سے پُوچھا، "تُم کیا چاہتی ہو؟"
اُس نے جَواب دیا، "حُکم دیجئے کہ آپ کی بادشاہی میں میرے بیٹوں میں سے ایک آپ کی داہنی طرف اَور دُوسرا بائیں
طرف بیٹھے۔"
22 یِسوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، "تُم نہیں جانتے کہ کیا مانگ رہے ہو؟ کیا تُم وہ پیالہ پی سکتے ہو جو میں پینے پر ہُوں۔"
اُنہُوں نے جَواب دیا، "ہاں، ہم پی سکتے ہیں۔"
23 یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، "تُم میرا پیالہ تو ضرُور پیوگے، لیکن یہ میرا کام نہیں کہ کسی کو اَپنی داہنے یا بائیں طرف
بِٹھاؤں۔ مگر جِن کے لیٔے میرے باپ کی جانِب سے مُقرّر کیا جا چُکاہے، اُن ہی کے لیٔے ہے۔"
24 جَب باقی دس شاگردوں نے یہ سُنا تو وہ اُن دونوں بھائیوں پر خفا ہونے لگے۔
25 مگر یِسوعؔ نے اُنہیں پاس بُلایا اَور اُن سے فرمایا، "تُمہیں مَعلُوم ہے کہ اِس جہان کے غَیریہُودیوں کے حُکمراں اُن پر
حُکمرانی کرتے ہیں اَور اُن کے اُمرا اُن پر اِختیار جتاتے ہیں۔
26 مگر تُم میں اَیسا نہیں ہونا چاہیے۔ بلکہ، تُم میں کوئی بڑا بننا چاہتاہے وہ تمہارا خادِم بنے،
27 اَور اگر تُم میں کوئی سَب سے اُونچا درجہ حاصل کرنا چاہے وہ تمہارا غُلام بنے۔
28 چنانچہ اِبن آدمؔ اِس لیٔے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ، اِس لیٔے کہ خدمت کرے، اَور اَپنی جان دے کر بہتیروں کو
رِہائی بخشے۔"

دو اَندھوں کا بینائی پانا

29 جَب یِسوعؔ اَور اُن کے شاگرد یریحوؔ سے نکل رہے تھے تو ایک بڑا ہُجوم حُضُور کے پیچھے ہو لیا۔
30 دو اَندھے راہ کے کِنارے بیٹھے ہُوئے تھے۔ جَب اُنہُوں نے سُنا کہ یِسوعؔ وہاں سے گزر رہے ہیں تو وہ چِلّانے
لگے، ”اَے خُداوندؔ، اِبنِ داویؔد! ہم پر رحم کیجئے!“
31 ہُجوم نے اُسے ڈانٹا کہ خاموش ہو جاؤ، مگر وہ اَور بھی چِلّانے لگے، ”اَے خُداوندؔ، اَے اِبنِ داویؔد! ہم پر رحم
کیجئے!“
32 یِسوعؔ رُک گیٔے اَور اُنہیں بُلاکر پُوچھا، ”بتاؤ! مَیں تمہارے لیٔے کیا کروں؟“
33 اُنہُوں نے جَواب دیا، ”خُداوندؔ! ہم چاہتے ہیں کہ ہماری آنکھیں کھُل جائیں۔“
34 یِسوعؔ نے رحم کھا کر اُن کی آنکھوں کو چھُوا اَور وہ فوراً دیکھنے لگے اَور یِسوعؔ کے کا پیروکار بن گئے۔

21

حُضُور یِسوعؔ کا یروشلیمؔ میں بادشاہ کے طور پر داخل ہونا

1 جَب وہ یروشلیمؔ کے نزدیک پہُنچے اَور کوہِ زَیتُون پر بیت فگے کے پاس آئے، تو یِسوعؔ نے اَپنے دو شاگردوں کو یہ
حُکم دے کر آگے بھیجا،
2 ”اَپنے سامنے والے گاؤں میں جاؤ، وہاں داخل ہوتے ہی تُمہیں ایک گدھی بندھی ہُوئی، اَور اُس کے ساتھ اُس کا
بچّہ بھی ہوگا۔ اُنہیں کھول کر میرے پاس لے آنا۔
3 اَور اگر کویٔی تُم سے کُچھ کہے تو اُس سے کہنا کہ خُداوندؔ کو اِن کی ضرورت ہے، وہ فوراً ہی اُنہیں بھیج دے گا۔“
4 یہ اِس لیٔے ہُوا کہ جو کُچھ نبی کی مَعرفت فرمایا گیا تھا، وہ پُورا ہو جائے:
5 ”صِیّونؔ کی بیٹی سے کہو کہ
’تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے،
وہ حلیم ہے اَور گدھے پر سوار ہے،
ہاں گدھی کے بچّے پر، بوجھ ڈھونے والے کے بچّے پر۔‘ “*
6 چنانچہ شاگرد روانہ ہُوئے اَور جَیسا یِسوعؔ نے اُنہیں حُکم دیا تھا وَیسا ہی کیا۔
7 وہ گدھے اَور اُس کے بچّے کو لے آئے اَور اَپنے کپڑے اُن پر ڈال دیٔے اَور حُضُور اُس پر سوار ہو گیٔے۔
8 اَور ہُجوم میں سے بہت سے لوگوں نے اَپنے کپڑے راستے میں بچھا دیٔے اَور بعض نے درختوں کی ڈالیاں کاٹ
کر راستہ میں پھیلا دیں۔
9 اَور وہ ہُجوم جو یِسوعؔ کے آگے آگے اَور پیچھے پیچھے چل رہاتھا، نعرے لگانے لگا،
”اِبنِ داویؔد کی ہوشعنا!†“

”مُبارک ہے وہ جو خُداوندؔ کے نام سے آتا ہے!“‡

”عالمِ بالا پر ہوشعنا!“

---

* 21:5 زکر 9:9 † 21:9 ہوشعنا! یہ عِبرانی لفظ ہے اِس کا اِستعمال خُدا کی حَمد کے لیٔے بھی کیا جاتا ہے۔ جِس کے معنی ہے ”بچائیے!“ دیکھئے آیت 15 اَور 19 ‡ 21:9 زبُور 118:25،26

10 اَور جَب یِسوعؔ یروشلیمؔ شہر میں داخل ہویٔے تو سارے شہر میں ہلچل مچ گئی اَور لوگ پُوچھنے لگے کہ، ”یہ کون
ہے؟“
11 ہُجوم نے کہا، ”یہ صُوبہ گلِیل کے شہر ناصرتؔ کے نبی یِسوعؔ ہیں۔“

حُضُور یِسوعؔ کا بیت المُقدّس کو پاک صَاف کرنا

12 اَور یِسوعؔ بیت المُقدّس کے صحنوں میں داخل ہویٔے اَور آپ وہاں سے خریدوفروخت کرنے والوں کو باہر نکالنے
لگے۔ آپ نے پیسے تبدیل کرنے والے صرّافوں کے تختے اَور کبُوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں۔
13 اَور یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”لِکھّا ہے، ’میرا گھر دعا کا گھر کہلائے گا،‘§ مگر تُم نے اُسے ’ڈاکوؤں کا اڈّا بنا رکھا
ہے۔‘*“
14 تَب کیٔی اَندھے اَور لنگڑے بیت المُقدّس میں حُضُور کے پاس آئے اَور آپ نے اُنہیں شفا بخشی۔
15 لیکن جَب اہم کاہِنوں اَور شَریعت کے عالِموں نے آپ کے معجزے دیکھے اَور لڑکوں کو بیت المُقدّس میں، ”اِبنِ
داویؔد کی ہوشعنا،“ پُکارتے دیکھا تو خفا ہو گئے۔
16 اَور اُنہُوں نے یِسوعؔ سے پُوچھا، ”کیا آپ سُن رہے ہیں کہ یہ بچّے کیا نعرے لگا رہے ہیں؟“
یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”ہاں، میں سُن رہا ہُوں، کیا تُم نے یہ کبھی نہیں پڑھا،
” ’بچّوں اَور شیرخواروں کے لبوں سے بھی
اَے خُداوؔند، آپ نے، اَپنی حَمد کروائی‘؟“†
17 اَور تَب حُضُور اُنہیں چھوڑکر شہر سے باہر اَور بیت عنیّاہ گاؤں میں گئے اَور رات کو وہیں رہے۔

اَنجیر کے درخت پر حُضُور کی لعنت

18 اَور جَب صُبح کو پھر یِسوعؔ شہر کی طرف جا رہے تھے تو آپ کو بھُوک لگی۔
19 حُضُور نے راہ کے کنارے اَنجیر کا درخت دیکھا اَور وہ نزدیک پہُنچا تو سِوائے پتّوں کے اُس میں اَور کُچھ نہ پایا۔
لٰہذا آپ نے درخت سے فرمایا، ”آئندہ تُجھ میں کبھی پھل نہ لگے۔“ اَور اُسی وقت اَنجیر کا درخت سُوکھ گیا۔
20 شاگردوں نے یہ دیکھا تو حیران ہوکر پُوچھنے لگے کہ، ”یہ اَنجیر کا درخت ایک دَم کیسے سُوکھ گیا؟“
21 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر تُم ایمان رکھو اَور شک نہ کرو تو، تُم نہ صِرف وُہی کروگے
جو اَنجیر کے درخت کے ساتھ ہُوا، لیکن اگر اِس پہاڑ سے بھی کہو گے، ’اَپنی جگہ سے اُکھڑ جا اَور سُمندر میں جا گِر،‘ تو
یہ بھی ہو جائے گا۔
22 اَورجو کُچھ دعا میں ایمان کے ساتھ مانگوگے وہ سَب تُمہیں مِل جائے گا۔“

حُضُور یِسوعؔ کے اِختیار پر سوال

23 جَب یِسوعؔ بیت المُقدّس میں آکر تعلیم دے رہے تھے تو اہم کاہِنوں اَور یہُودی بُزرگوں نے آپ کے پاس آکر پُوچھا،
”آپ یہ کام کِس اِختیار سے کرتے ہیں؟ اَور یہ اِختیار آپ کو کِس نے دیا؟“
24 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”میں بھی تُم سے ایک بات پُوچھتا ہُوں۔ اگر تُم اُس کا جَواب دوگے، تو میں بھی بتاؤں گا کہ
میں یہ کام کِس اِختیار سے کرتا ہُوں۔

§ **21:13** یشع 56:7 * **21:13** یرم 7:11 † **21:16** زبُور 8:2

25 جو پاک غُسل یُوحنّا دیتے تھے وہ کہاں سے تھا؟ آسمان کی طرف سے یا اِنسان کی طرف سے؟“
وہ آپس میں بحث کرنے لگے، ”اگر ہم کہیں، ’وہ آسمان کی طرف سے تھا،‘ تو وہ کہیں گے، ’پھر تُم نے اُس کا یقین کیوں نہ کیا؟‘
26 لیکن اگر ہم کہیں، ’اِنسان کی طرف سے تھا‘ تو ہمیں عوام کا ڈر ہے کیونکہ وہ یُوحنّا کو واقعی نبی مانتے ہیں۔“
27 لٰہذا اُنہوں نے یِسوعؔ کو جَواب دیا، ”ہم نہیں جانتے ہیں۔“
تَب یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”میں بھی تُمھیں نہیں بتاتا کہ اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہُوں۔

دو بیٹوں کی تمثیل

28 ”اَب تمھاری رائے کیا ہے؟ کسی آدمی کے دو بیٹے تھے۔ اُس نے بڑے کے پاس جا کر کہا، ’بیٹا، آج انگوری باغ میں جا اَور وہاں کام کر۔‘
29 ”اُس نے جَواب دیا، ’میں نہیں جاؤں گا،‘ لیکن بعد میں اُس نے اَپنا خیال بدل دیا اَور انگوری باغ میں چلا گیا۔
30 ”پھر باپ نے دُوسرے بیٹے کے پاس جا کر بھی یہی بات کہی۔ اُس نے جَواب دیا، ’اَچھّا جَناب، میں جاتا ہُوں لیکن گیا نہیں۔‘
31 ”اِن دونوں میں سے کِس نے اَپنے باپ کا حُکم مانا؟“
”اُنہُوں نے جَواب دیا، بڑے بیٹے نے۔“
یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ محصُول لینے والے اَور فاحِشہ عورتیں تُم سے پہلے خُدا کی بادشاہی میں داخل ہوتی ہیں۔
32 کیونکہ یُوحنّا تُمھیں راستبازی کا راستہ دِکھانے آیا اَور تُم نے اُس کا یقین نہ کیا لیکن محصُول لینے والوں اَور فاحِشہ عورتوں نے کیا، یہ دیکھ کر بھی تُم نے نہ تو توبہ کی اَور نہ اُس پر ایمان لائے۔

ٹھیکیداروں کی تمثیل

33 ”ایک اَور تمثیل سُنو! ایک زمین دار نے انگوری باغ لگایا اَور اُس کے چاروں طرف احاطہ کھڑا کیا، اُس میں انگوروں کے رس کا ایک حوض کھودا اَور نگہبانی کے لیٔے ایک بُرج بھی بنایا۔ اَور تَب اُس نے انگوری باغ کاشت کاروں کو ٹھیکہ پردے دیا اَور خُود پردیس چلا گیا۔
34 جَب انگور توڑنے کا موسم آیا تو اُس نے اَپنے خادِموں کو ٹھیکیداروں کے پاس اَپنے پھلوں کا حِصّہ لینے بھیجا۔
35 ”ٹھیکیداروں نے اُس کے خادِموں کو پکڑکر کسی کو پِیٹا، کسی کو قتل کیا اَور کسی پر پتّھر برسائے۔
36 تَب اُس نے کُچھ اَور خادِموں کو بھیجا جِن کی تعداد پہلے خادِموں سے زِیادہ تھی لیکن ٹھیکیداروں نے اُن کے ساتھ بھی وُہی سلُوک کیا۔
37 آخرکار اُس نے اَپنے بیٹے کو اُن کے پاس بھیجا۔ اَور سوچا، ’وہ میرے بیٹے کا تو ضرُور اِحترام کریں گے۔‘
38 ”مگر جَب ٹھیکیداروں نے اُس کے بیٹے کو دیکھا تو آپس میں کہنے لگے، ’یہی وارِث ہے، آؤ اِسے قتل کر دیں اَور اُس کی میراث پر قبضہ کر لیں۔‘
39 لٰہذا اُنہوں نے اُسے پکڑکر انگوری باغ کے باہر نکالا اَور قتل کر ڈالا۔
40 ”پس جَب انگوری باغ کا مالک خُود آئے گا، تو وہ اُن ٹھیکیداروں کے ساتھ کیا کرے گا؟“
41 ”اُنہُوں نے جَواب دیا کہ وہ اُن بدکاروں کو بُری طرح ہلاک کرکے انگوری باغ کا ٹھیکہ دُوسرے ٹھیکیداروں کو دے گا، جو موسم پر اُسے پھل کا حِصّہ اَدا کریں۔“

42 یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”کیا تُم نے کِتاب مُقدّس میں کبھی نہیں پڑھا:
” ’جِس پتّھر کو مِعماروں نے ردّ کر دیا
وُہی کونے کے سِرے کا پتّھر ہو گئے؛
یہ کام خُداوؔند نے کیا ہے،
اَور ہماری نظر میں یہ تعجُّب اَنگیز ہے؟‘‡
43 ”اِس لئے میں تُم سے کہتا ہُوں کہ خُدا کی بادشاہی تُم سے لے لی جائے گی اَور اُس قوم کو جو پھل لائے، اُسے
دے دی جائے گی۔
44 اَورجو کوئی اِس پتّھر پر گِرے گا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا لیکن جِس پر یہ گِرے گا اُسے پیس§ ڈالے گا۔“
45 جَب اہم کاہِنوں اَور فریسیوں نے یِسوعؔ کی تمثیلیں سُنیں تو، سمجھ گیٔے کہ وہ یہ باتیں ہمارے حق میں کہتاہے۔
46 اَور اُنہُوں نے حُضُور کو پکڑنے کی کوشش کی لیکن ہُجوم سے ڈرتے تھے کیونکہ لوگ آپ کو نبی مانتے تھے۔

22

شادی کی ضیافت کی تمثیل

1 اَور یِسوعؔ پھر اُن سے تمثیلوں میں کہنے لگے:
2 ”آسمان کی بادشاہی ایک بادشاہ کی مانند ہے جِس نے اَپنے بیٹے کی شادی کی دعوت دی۔
3 اَپنے غُلاموں کو بھیجا کہ وہ اُن لوگوں کو جنہیں شادی کی دعوت دی گئی تھی، بُلا لائیں، لیکن اُنہُوں نے آنے سے
منع کر دیا۔
4 ”پھر اُس نے اَور غُلاموں کو یہ کہہ کر روانہ کیا، ’جنہیں مَیں نے دعوت دی ہے اُنہیں کہو کہ کھانا تیّار ہو چُکاہے:
میرے بَیل اَور موٹے موٹے جانور ذبح کئے جا چُکے ہیں اَور سَب کُچھ تیّار ہے۔ شادی کی دعوت میں شریک ہونے کے
لیٔے آ جاؤ۔‘
5 ”لیکن اُنہُوں نے کوئی پروا نہ کی اَور چل دیئے۔ کوئی اَپنے کھیت میں چلا گیا، کوئی اَپنے کاروبار میں لگ گیا،
6 باقیوں نے اُس کے غُلاموں کو پکڑکر اُن کی بے عزّتی کی اَور جان سے مار بھی ڈالا۔
7 بادشاہ بہت غضبناک ہُوا۔ اُس نے اَپنے سپاہی بھیج کر اُن خُونیوں کو ہلاک کروا دیا اَور اُن کے شہر کو جَلا دیا۔
8 ”تَب اُس نے اَپنے غُلاموں سے کہا، ’شادی کی ضیافت تیّار ہے، لیکن جو بُلائے گیٔے تھے وہ اِس کے لائق نہ تھے۔
9 اِس لئے چوراہوں پر جاؤ اَور جتنے تُمہیں ملیں اُن سَب کو ضیافت میں بُلا لاؤ۔‘
10 لہٰذا وہ غُلام گیٔے اَور جتنے بُرے بھلے اُنہیں ملے، سَب کو جمع کرکے لے آئے اَور شادی خانہ مہمانوں سے بھر گیا۔
11 ”اَور جَب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے اَندر آیا تو اُس کی نظر ایک آدمی پر پڑی جو شادی کے لباس میں نہ تھا۔
12 بادشاہ نے اُس سے پُوچھا، ’دوست، تُم شادی کا لباس پہنے بغیر یہاں کیسے چلے آئے؟‘ لیکن اُس کے پاس اِس کا
کوئی جَواب نہ تھا۔
13 ”اِس پر بادشاہ نے اَپنے خادِموں سے فرمایا، ’اِس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر اِسے باہر اَندھیرے میں ڈال دو، جہاں وہ
روتا اَور دانت پیستا رہے گا۔‘
14 ”کیونکہ بُلائے ہُوئے تو بہت ہیں، مگر چُنے ہُوئے کم ہیں۔“

‡ **21:42** زبُور 118:22،23 § **21:44** کُچھ نوشتوں میں 44 آیت نہیں پائی جاتی ہے۔

قَیصؔر کو محصُول دینا روا ہے یا نہیں

15 تَب فرِیسی وہاں سے چلے گئے اَور آپس میں مشورہ کیا کہ حُضُور کو کیسے باتوں میں پھنسائیں۔
16 لہٰذا اُنہوں نے اَپنے بعض شاگرد اَور ہیرودیوں* کے سیاسی گروہ کے ساتھ کُچھ آدمی یِسوعؔ کے پاس بھیجے۔ اُنہوں
نے کہا، ”اَے اُستاد محترم، ہم جانتے ہیں کہ آپ سچ بولتے ہیں اَور یہ خیال کیٔے بغیر کہ کون کیا ہے، راستی سے خُدا
کی راہ پر چلنے کی تعلیم دیتے ہیں۔
17 اِس لیٔے ہمیں بتائیں کہ آپ کی رائے میں قَیصؔر کو محصُول† اَدا کرنا روا ہے یا نہیں؟“
18 یِسوعؔ اُن کی منافقت کو سمجھ گیٔے اَور فرمایا، ”اَے ریاکاروں! مُجھے کیوں آزماتے ہو؟
19 جو سِکّہ محصُول کے طور پر دیتے ہو اُسے مُجھے دِکھاؤ۔“ وہ ایک دینار لے آئے۔
20 حُضُور نے اُن سے پُوچھا، ”اِس دینار پر کِس کی صورت اَور کِس کا نام لِکھّا ہُواہے؟“
21 اُنہوں نے جَواب دیا، ”قَیصؔر کا۔“
تَب حُضُور نے اُن سے فرمایا، ”جو قَیصؔر کا ہے وہ قَیصؔر کو اَورجو خُدا کا ہے، وہ خُدا کو اَدا کرو۔“
22 اَور وہ یہ جَواب سُن کر، حیران رہ گیٔے اَور حُضُور کو چھوڑکر چلے گیٔے۔

شادی اَور قیامت

23 اُسی دِن صدُوقی جو قیامت کے مُنکر ہیں، یِسوعؔ کے پاس آئے۔
24 اَور آپ سے یہ سوال کیا، ”اَے اُستاد محترم، حضرت مَوشہ نے فرمایاہے کہ اگر کویٔی آدمی بے اَولاد مَر جائے تو
اُس کا بھائی اُس کی بیوہ سے شادی کر لے تاکہ اَپنے بھائی کے لیٔے نَسل پیدا کر سکے۔
25 ہمارے یہاں سات بھائی تھے۔ پہلے نے شادی کی اَور بے اَولاد مَر گیا، وہ اَپنی بیوی اَپنے بھائی کے لیٔے چھوڑ گیا
تاکہ وہ اُس کی بیوی بَن جائے۔
26 یہی واقعہ اُس کے دُوسرے اَور تیسرے اَور ساتویں بھائی تک ہوتا رہا۔
27 اَور آخِرکار، وہ عورت بھی مَر گئی۔
28 اَب یہ بتائیں کہ قیامت کے دِن وہ اُن ساتوں میں سے کِس کی بیوی ہوگی کیونکہ اُن سَب نے اُس سے شادی کی
تھی؟“
29 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”تُم گُمراہ ہو گئے ہو کہ تُم نہ تو کِتاب مُقدّس کو ہی جانتے ہو اَور نہ ہی خُدا کی قُدرت کو۔
30 کیونکہ جَب قیامت ہوگی تو لوگ شادی نہیں کریں گے اَور نہ ہی نکاح میں دیٔے جائیں گے؛ لیکن آسمان پر فرشتوں
کی مانند ہوں گے۔
31 اَور جہاں تک قیامت یعنی مُردوں کے جی اُٹھنے کا سوال ہے، تو کیا تُم نے وہ جو خُدا نے تُم سے فرمایاہے نہیں پڑھا
کہ
32 ’میں اَبراہامؔ، اِصحاقؔ اَور یعقوب کا خُدا ہُوں؟‘‡ یعنی وہ مُردوں کا نہیں لیکن زندوں کا خُدا ہے۔“
33 ہُجوم حُضُور کی یہ تعلیم سُن کر حیران رہ گیٔے۔

سَب سے بڑا حکم

---

* 22:16 ہیرودیوں کا سیاسی گروہ، جو بادشاہ ہیرودیسؔ اَور رُومی حُکومت کے حمایتی تھے۔ † 22:17 قَیصؔر کو محصُول ایک خاص محصُول جو غَیر رُومی باشِندے تھے اُنہیں یہ اَدا کرنا پڑتا تھا، یہ ایک طرح سے جزیہ محصُول تھا۔ ‡ 22:32 خُرو 6:3

34 جَب فریسیوں نے سُنا کہ یِسوعؔ نے صدُوقیوں کا مُنہ بند کر دیا تو وہ جمع ہُوئے۔
35 اَور اُن میں سے ایک جو شَریعت کا عالِم تھا، یِسوعؔ کو آزمانے کی غرض سے پُوچھا:
36 ”اَے اُستاد محترم، توریت میں سَب سے بڑا حُکم کون سا ہے؟“
37 یِسوعؔ نے جَواب دیا: ” ’تُم خُداوؔند اَپنے خُدا سے اَپنے سارے دِل، اَپنی ساری جان اَور اَپنی ساری عقل سے مَحَبّت رکھو۔‘§
38 سَب سے بڑا اَور پہلا حُکم یہی ہے۔
39 اَور دُوسرا جو اِس کی مانند ہے: ’تُم اَپنے پڑوسی سے اَپنی مانِند مَحَبّت رکھنا۔‘*
40 ساری شَریعت اَور نبیوں کے صحائف اِن ہی دو حُکموں پر زور دیتے ہیں۔“

المسیح کِس کا بیٹا ہیں

41 جَب فرِیسی وہاں جمع تھے تو یِسوعؔ نے اُن سے پُوچھا،
42 ”المسیح کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ وہ کِس کا بیٹا ہے؟“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”داویؔد کا بیٹا ہے۔“
43 حُضُور نے اُن سے پُوچھا، ”پھر داویؔد پاک رُوح کی ہدایت سے، اُسے ’خُداوؔند‘ کیوں کہتے ہیں؟ کیونکہ داویؔد فرماتے ہیں،
44 ” ’خُداتعالیٰ نے میرے خُداوؔند سے کہا:
”میری داہنی طرف بیٹھو
جَب تک کہ مَیں تمہارے دُشمنوں کو
تمہارے پاؤں کے نیچے نہ کر دُوں۔“ ‘†
45 پس اگر داویؔد المسیح کو ’خُداوؔند،‘ کہتے ہیں تو وہ کِس طرح داویؔد کا بیٹاھو سکتے ہیں؟“
46 اُن میں سے کویٔی ایک لفظ بھی جَواب میں نہ کہہ سَکا، اَور اُس دِن کے بعد پھر کسی نے بھی حُضُور سے اَور کویٔی سوال کرنے کی جُرأت نہ کی۔

23

شَریعت کے عالِموں اَور فریسیوں پر ملامت

1 اُس وقت یِسوعؔ نے ہُجوم سے اَور اَپنے شاگردوں سے یہ فرمایا:
2 شَریعت کے عالِم اَور فرِیسی حضرت مَوشہ کی گدّی پر بیٹھے ہیں۔
3 لہٰذا جو کُچھ یہ تُمہیں سکھائیں اُسے مانو اَور اُس پر عَمل کرو لیکن اُن کے نمونہ پر مت چلو کیونکہ وہ کہتے تو ہیں مگر کرتے نہیں۔
4 وہ اَیسے بھاری بوجھ لادتے جِن کو اُٹھانا مُشکل ہے، باندھ کر لوگوں کے کندھوں پر رکھتے ہیں لیکن خُود اُسے ہٹانے کے لیٔے اَپنی اُنگلی تک نہیں لگاتے۔
5 وہ اَپنے سَب کاموں کو دِکھانے کو کرتے ہیں: کیونکہ وہ بڑے بڑے تعویذ پہنتے ہیں اَور اَپنی پوشاک کے کنارے چوڑے رکھتے ہیں۔

§ 22:37 اِست 5:6 * 22:39 اَحبا 18:19 † 22:44 زبُور 1:110

6 وہ ضیافتوں میں صدر نشینی اَور یہُودی عبادت گاھوں میں اعلیٰ درجہ کی کُرسیاں چاھتے ھیں۔
7 اَور بازاروں میں اِحتراماً مُبارکبادی سلام اَور لوگوں سے ربّی کہلانا پسند کرتے ھیں۔
8 لیکن تُم ربّی، نہ کہلاؤ کیونکہ تمھارا اُستاد ایک ھی ھے اَور تُم سَب بھائی ھو۔
9 اَور زمین پر کسی کو اَپنا باپ، مت کھو کیونکہ تمھارا باپ ایک ھی ھے جو آسمان میں ھے۔
10 اَور نہ ھی ھادی کہلاؤ کیونکہ تمھارا ایک ھی ھادی ھے یعنی المسیح۔
11 لیکن جو تُم میں بڑا بننا چاھتاھے وہ تمھارا خادِم بنے۔
12 اَورجو کوئی اَپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اَورجو اَپنے آپ کو حلیم بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا۔

شَریعت کے عالِموں اَور فریسیوں پر سات لعنتیں

13 اَے شَریعت کے عالِموں اَور فریسیوں! اَے ریاکاروں! تُم پر افسوس، کیونکہ تُم نے آسمان کی بادشاھی کو لوگوں کے
داخلہ کے لِئے بند کر دیتے ھو، کیونکہ نہ تو خُود داخل ھوتے ھو اَور نہ تو داخل ھونے والے کو داخل ھونے دیتے ھو۔
14 ”اَے شَریعت کے عالِموں اَور فریسیوں! اَے ریاکاروں! تُم پر افسوس، کیونکہ تُم بیواؤں کے گھروں کو
ھڑپ کرلیتے ھو اَور دِکھاوے کے طور پر لمبی لمبی دعائیں کرتے ھو۔ تُمھیں زِیادہ سزا ملے گی۔*
15 ”اَے شَریعت کے عالِموں اَور فریسیوں! اَے ریاکاروں! تُم پر افسوس، کیونکہ تُم کسی کو اَپنا مُرید بنانے کے لِئے
سمُندر اَور خُشکی کا سفر کرتے ھو، اَور جَب اَپنا بنا لیتے ھو تو اُسے اَپنے سے دُگنا جھنّمی بنا دیتے ھو۔
16 ”اَے اَندھے رھنماؤ! تُم پر افسوس! تُم کہتے ھو، ’اگر کوئی بیت المُقدّس کی قَسم کھائے تو کوئی حرج نہیں لیکن
اگر بیت المُقدّس کے سونے کی قَسم کھائے تو قَسم کا پابند ھوگا۔‘
17 اَے اَندھوں اَور احمقوں! بڑا کیا ھے: سونا یا بیت المُقدّس جِس کی وجہ سے سونا پاک سمجھا جاتا ھے؟
18 تُم کہتے ھو کہ، ’اگر کوئی قُربان گاہ کی قَسم کھائے تو کوئی حرج نہیں لیکن اگر نذر کی جو اُس پر چڑھائی جاتی
ھے، قَسم کھائے تو قَسم کا پابند ھوگا۔‘
19 اَے اَندھوں! بڑی چیز کون سِی ھے، نذر یا قُربان گاہ جِس کی وجہ سے نذر کو مُقدّس سمجھا جاتا ھے؟
20 چنانچہ جو کوئی قُربان گاہ کی قَسم کھاتا ھے وہ قُربان گاہ کی اَور اُس پر چڑھائی جانے والی سَب چیزوں کی قَسم
کھاتا ھے۔
21 اَورجو کوئی بیت المُقدّس کی قَسم کھاتا ھے وہ بیت المُقدّس کی اَور اُس میں رھنے والے کی قَسم کھاتا ھے۔
22 اَورجو کوئی آسمان کی قَسم کھاتا ھے وہ خُدا کے تخت اَور اُس پر بیٹھنے والے کی قَسم کھاتا ھے۔
23 ”اَے شَریعت کے عالِموں اَور فریسیوں! اَے ریاکاروں! تُم پر افسوس، کیونکہ تُم پودینہ، سونف اَور زیرہ کا دسواں
حِصّہ تو خُدا کے نام پر دیتے ھو لیکن شَریعت کی زِیادہ وزنی باتوں یعنی اِنصاف، اَور رحمدلی اَور ایمان کو فراموش کر بیٹھے
ھو۔ تُمھیں لازِم تھا کہ یہ بھی کرتے اَور وہ بھی نہ چھوڑتے۔
24 اَے اَندھے رھنماؤ! تُم مچھّر کو چھانتے ھو مگر اُونٹ کو نگل لیتے ھو۔
25 ”اَے شَریعت کے عالِموں اَور فریسیوں! اَے ریاکاروں! تُم پر افسوس، کیونکہ تُم پیالے اَور رکابی کو باھر سے تو صَاف
کرتے ھو مگر اَندر سے وہ لُوٹ اَور ناراستی سے بھری پڑی ھے۔

* **23:14** کُچھ قدیمی نوشتوں میں اِسی طرح کی ملتی جُلتی آیات پائی جاتی ھیں، مرقُس 12:40 اَور لُوق 20:47

26 اَے اَندھے فرِیسی! پہلے پیالے اَور رکابی کو اَندر سے صَاف کر تاکہ وہ باہر سے بھی صَاف ہو جائیں۔
27 ”اَے شَریعت کے عالِموں اَور فریسیوں! اَے ریاکاروں! تُم پر افسوس، کیونکہ تُم اُن قبروں کی طرح ہو جِن پر سفیدی
پھری ہُوئی ہے۔ وہ باہر سے تو خُوبصورت دِکھائی دیتی ہیں لیکن اَندر مُردوں کی ہڈّیوں اَور ہر طرح کی نَجاست سے بھری
ہوتی ہیں۔
28 اِسی طرح تُم بھی باہر سے تو لوگوں کو راستباز نظر آتے ہو لیکن اَندر ریاکاری اَور بے دینی سے بھرے ہُوئے ہو۔
29 ”اَے شَریعت کے عالِموں اَور فریسیوں! اَے ریاکاروں! تُم پر افسوس، کیونکہ تُم نبیوں کے لیٔے مقبرے بناتے ہو، اَور
راستبازوں کی قبریں آراستہ کرتے ہو،
30 اَور تُم کہتے ہو، ’اگر ہم اَپنے باپ دادا کے زمانہ میں ہوتے تو نبیوں کو قتل کرنے میں اُن کا ساتھ نہ دیتے۔‘
31 یُوں تُم خُود ہی گواہی دیتے ہو کہ تُم نبیوں کو قتل کرنے والوں کی اَولاد ہو۔
32 غرض تُم اَپنے باپ دادا کی رہی سہی کسر پُوری کر دو۔
33 ”اَے سانپوں! اَے زہریلے سانپ کے بچّو! تُم جہنّم کی سزا سے کیسے بچوگے؟
34 اِس لیٔے میں نبیوں، داناؤں اَور شَریعت کے عالِموں کو تمہارے پاس بھیج رہا ہُوں۔ تُم اُن میں سے بعض کو قتل کر
ڈالوگے، بعض کو صلیب پر لٹکا دوگے اَور بعض کو اَپنے یہُودی عبادت گاھوں میں کوڑوں سے ماروگے اَور شہر بہ شہر
اُن کو ستاتے پھروگے۔
35 تاکہ تمام راستبازوں کا خُون جو زمین پر بہایا گیا ہے، اُس کا عذاب تُم پر آئے۔ یعنی راستباز ہابلؔ کے خُون سے لے
کر بیرکیاہ کے بیٹے زکریاؔہ کے خُون تک کا، جسے تُم نے بیت المُقدّس اَور قُربان گاہ کے درمیان قتل کیا تھا۔
36 میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ یہ سَب کُچھ اِسی زمانہ کے لوگوں پر آئے گا۔
37 ”اَے یروشلیمؔ! اَے یروشلیمؔ! تُو جو نبیوں کو قتل کرتی ہے اَورجو تیرے پاس بھیجے گیٔے اُنہیں سنگسار کر ڈالتی ہے،
مَیں نے کیٔی دفعہ چاہا کہ تیرے بچّوں کو ایک ساتھ جمع کرلُوں، جِس طرح مُرغی اَپنے چُوزوں کو اَپنے پروں کے نیچے
جمع کر لیتی ہے، لیکن تُم نے نہ چاہا۔
38 دیکھو! تمہارا گھر تمہارے ہی لیٔے ویران چھوڑا جا رہا ہے۔
39 اَور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ تُم مُجھے اُس وقت تک ہرگز نہ دیکھوگے جَب تک یہ نہ کہو گے، ’مُبارک ہے وہ جو
خُداوؔند کے نام سے آتا ہے۔‘ ”†

24

بیت المُقدّس کی تباہی اَور قیامت کی نِشانیاں

1 اَور یِسوعؔ بیت المُقدّس سے نکل کر باہر جا رہے تھے تبھی آپ کے شاگرد آپ کے پاس آئے تاکہ حُضُور کو بیت
المُقدّس کی مُختلف عمارتیں دِکھائیں۔
2 یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”کیا تُم یہ سَب کُچھ دیکھ رہے ہو؟ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ یہاں کویٔی ایک بھی پتّھر
دُوسرے کے اُوپر باقی نہ رہے گا جو گرایا نہ جائے گا۔“
3 جَب حُضُور کوہِ زَیتُون پر بیٹھے تھے تو آپ کے شاگرد تنہائی میں آپ کے پاس آئے اَور پُوچھنے لگے، ”ہمیں بتائیں کہ
یہ باتیں کب ہُوں گی اَور آپ کی آمد اَور دُنیا کے ختم ہونے کا نِشان کیا ہے؟“

---

† **23:39** زبُور 118:26

4 یِسوعؔ نے جَواب میں اُن سے فرمایا: ”خبردار! کوئی تُمھیں گُمراہ نہ کر دے۔
5 کیونکہ بہت سے میرے نام سے آئیں گے اَور دعویٰ کریں گے، ’میں ھی المسیح ہُوں،‘ اَور یہ کہہ کر بہت سے لوگوں
کو گُمراہ کر دیں گے۔
6 اَور تُم لڑائیوں کی خبریں اَور افواھیں سنوگے۔ خبردار! گھبرانا مت، کیونکہ اِن باتوں کا ھونا ضرُوری ھے۔ لیکن ابھی
خاتِمہ نہ ھوگا۔
7 کیونکہ قوم پر قوم اَور سلطنت پر سلطنت حملہ کرے گی۔ اَور جگہ جگہ قحط پڑیں گے اَور زلزلے آئیں گے۔
8 یہ سَب آگے آنے والی مُصیبتوں کا یہ صِرف آغاز ھی ھوگا۔
9 ”اُس وقت لوگ تُمھیں پکڑ پکڑکر سخت اِیذا دیں گے اَور تُمھیں قتل کریں گے، اَور ساری قومیں میرے نام کی وجہ سے تُم
سے دُشمنی رکھیں گی۔
10 اُس وقت بہت سے لوگ ایمان سے برگشتہ ھوکر ایک دُوسرے کو پکڑوائیں گے اَور آپس میں عداوت رکھیں گے۔
11 اَور بہت سے جھُوٹے نبی اُٹھ کھڑے ھوں گے اَور بہت سے لوگوں کو گُمراہ کر دیں گے۔
12 اَور بے دینی کے بڑھ جانے کے سبب سے کئی لوگوں کی مَحَبّت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔
13 لیکن جو آخِر تک برداشت کرے گا وہ نَجات پائے گا۔
14 اَور اِس آسمانی بادشاھی کی خُوشخبری ساری دُنیا میں سُنائی جائے گی تا کہ سَب قوموں پر اِس کی گواھی ھو اَور تَب
دُنیا کا خاتِمہ ھوگا۔
15 ”پس جَب تُم اُس ’اُجاڑ دینے والی مکرُوہ چیز کو،‘* جِس کا ذِکر دانی ایل نبی نے کیا ھے، مُقدّس مقام میں کھڑا
دیکھو (پڑھنے والا سمجھ لے)
16 تَب اُس وقت جو یہُودیؔہ میں ھوں وہ پہاڑوں پر چلے جائیں۔
17 جو کوئی جو چھت پر ھو وہ نیچے نہ اُترے اَور نہ ھی گھر کے اَندر جا کر کُچھ باھر نکالنے کی کوشش کرے۔
18 جو شخص کھیت میں ھو، اَپنا کپڑا لینے کے لئے واپس نہ جائے۔
19 مگر حاملہ خواتین اَور اُن ماؤں کا جو اُن دِنوں میں دُودھ پِلاتی ھوں گی، وہ دِن کتنے خوفناک ھوں گے!
20 پس دعا کرو کہ تُمھیں سردیوں میں یا سَبت کے دِن بھاگنا نہ پڑے۔
21 کیونکہ اُس وقت کی مُصیبت اَیسی بڑی ھوگی کہ دُنیا کے شروع سے نہ تو اَب تک آئی ھے اَور نہ پھر کبھی آئے گی۔
22 ”اگر اُن دِنوں کی تعداد کم نہ کرتا تو، کوئی جاندار زندہ نہ بچایا جاتا، لیکن چُنے ہُوئے لوگوں کی خاطِر اُن دِنوں کی
تعداد کم کر دی جائے گی۔
23 اُس وقت اگر کوئی تُم سے کہے کہ ’دیکھو،‘ المسیح ’یہاں ھے!‘ یا، ’وہ وھاں ھے!‘ تو یقین نہ کرنا۔
24 کیونکہ جھُوٹے المسیح اَور جھُوٹے نبی اُٹھ کھڑے ھوں گے اَور بڑے نِشانات اَور عجائبات کر دِکھائیں گے، تاکہ اگر
ممکن ھو تو خُدا کے برگُزیدہ لوگوں کو بھی گُمراہ کر دیں۔
25 دیکھو، مَیں نے پہلے ھی تُمھیں بتا دیا ھے۔
26 ”پس اگر کوئی تُم سے کہے، ’دیکھو وہ بیابان میں ھے،‘ تو باھر نہ جانا؛ یا یہ کہ وہ اَندرونی کمروں میں ھے، تو یقین
نہ کرنا۔‘ “
27 کیونکہ جَیسے بجلی مشرق سے چمک کر مغرب تک دِکھائی دیتی ھے وَیسے ھی اِبن آدمؔ کا آنا ھوگا۔

* **24:15** دان 9:27؛ 11:31؛ 12:11

28 جہاں مَرا ہُوا جانور ہوتاہے وہاں گِدھ بھی جمع ہو جاتے ہیں۔
29 اُن دِنوں کی مُصیبت کے بعد فوراً
”سُورج تاریک ہو جائے گا،
اَور چاند کی رَوشنی جاتی رہے گی؛
آسمان سے سِتارے گِریں گے،
اَور آسمان کی قُوّتیں ہلائی جائیں گی۔‘†
30 ”اَور اُس وقت اِبن آدمؔ کا نِشان آسمان پر دِکھائی دے گا اَور تَب زمین کی سَب قومیں چھاتی پیٹیں گی اَور اِبن آدمؔ کو
آسمان کے بادلوں پر عظیم قُدرت اَور جلال کے ساتھ آتے دیکھیں گی۔‡
31 اَور حُضُور اَپنے فرشتوں کو نرسنگے کی تیز آواز کے ساتھ بھیجیں گے اَور وہ اَپنے برگُزیدہ لوگوں کو چاروں طرف سے
یعنی آسمان کے ایک سِرے سے دُوسرے سِرے تک جمع کریں گے۔
32 ”اَنجیر کے درخت سے یہ سبق سیکھو: جُوں ہی اُس کی ڈالی نرم ہوتی ہے اَور پتّے نکلتے ہیں تو تُمہیں مَعلُوم ہو جاتا
ہے، کہ گرمی نزدیک ہے۔
33 اِسی طرح، جَب تُم یہ سَب باتیں ہوتے دیکھو، تو جان لو کہ وہ نزدیک ہے، بَلکہ دروازے ہی پر ہے۔
34 میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اِس نَسل کے ختم ہونے سے پہلے ہی یہ سَب کُچھ پُورا ہوگا۔
35 آسمان اَور زمین ٹل جائیں گی لیکن میری باتیں کبھی نہیں ٹلیں گی۔

نامعلوم دِن اَور وقت

36 ”مگر وہ دِن اَور وقت کب آئے گا کوئی نہیں جانتا، نہ تو آسمان کے فرشتے جانتے ہیں، اَور نہ بیٹا، صِرف آسمانی باپ
جانتے ہیں۔§
37 جَیسا حضرت نُوح کے دِنوں میں ہُوا تھا وَیسا ہی اِبن آدمؔ کی آمد کے وقت ہوگا۔
38 کیونکہ جِس طرح سیلاب سے پہلے کے دِنوں میں لوگ کھاتے پیتے اَور شادی کرتے کراتے رہے، جَب تک حضرت
نُوح اُس لکڑی کے جہاز میں داخل نہ ہو گئے۔
39 اَور جَب تک کہ سیلاب آکر اُنہیں بہانہ لے گیا اُن سَب کو خبر تک نہ ہوئی۔ اُسی طرح اِبن آدمؔ کی آمد بھی ہوگی۔
40 اُس وقت دو آدمی کھیت میں ہوں گے، ایک لے لیا جائے گا اَور دُوسرا چھوڑ دیا جائے گا۔
41 دو عورتیں چکّی پیستی ہوں گی؛ ایک لے لی جائے گی اَور دُوسری چھوڑ دی جائے گی۔
42 ”پس جاگتے رہو کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ تمہارا خُداوؔند کِس دِن آئے گا۔
43 لیکن یہ جان لو کہ اگر گھر کے مالک کو مَعلُوم ہو تاکہ چور رات کو کِس وقت آئے گا تو وہ جاگتا رہتا اَور اَپنے
گھر میں نقب نہ لگنے دیتا۔
44 پس تُم بھی تیّار رہو کیونکہ جِس گھڑی تُمہیں اُمّید تک نہ ہوگی اِبن آدمؔ اُسی وقت آ جائے گا۔
45 ”پھر وہ وفادار اَور ہوشیار خادِم کون سا ہے، جسے اُس کے مالک نے اَپنے گھر کے خادِموں پر مُقرّر کیا تاکہ اُنہیں
وقت پر کھانا دیا کرے؟

---

† **24:29** یشعیاہ 13:10؛ 34:4 ‡ **24:30** دان 7:13-14 § **24:36** کچھ نوشتوں میں بیٹا لفظ نہیں پایا جاتا۔

46 وہ خادِم مُبارک ہے جِس کا مالک آئے تو اُسے اَیسا ہی کرتے پائے۔
47 میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اَپنی ساری مِلکیّت کی دیکھ بھال کا اِختیار اُس کے حوالے کر دے گا۔
48 لیکن اگر وہ خادِم بُرا نکلے اَور اَپنے دِل میں کہنے لگے، میرے مالک کے آنے میں ابھی دیر ہے،
49 اَور اَپنے ساتھیوں کو مارنے پیٹنے لگے اَور شرابیوں کے ساتھ کھانا پینا شروع کر دے۔
50 تو اُس خادِم کا مالک کسی اَیسے دِن واپس آ جائے گا، جِس کی اُسے اُمّید نہ ہوگی، اَور جِس گھڑی کی اُسے خبر
نہ ہوگی۔
51 تو وہ اُسے غضبناک سزا دے گا اُس کا اَنجام ریاکاروں کے جَیسا ہوگا جہاں وہ روتا اَور دانت پیستا رہے گا۔

25

دس کنواریوں کی تمثیل

1 ”اُس وقت آسمان کی بادشاہی اُن دس کنواریوں کی مانِند ہوگی جو اَپنے مشعلیں لے کر دُلہا سے مُلاقات کرنے نکلیں۔
2 اُن میں سے پانچ بےوقُوف اَور پانچ عقلمند تھیں۔
3 جو بےوقُوف تھیں اُنہُوں نے مشعلیں تو لے لیں لیکن اَپنے ساتھ تیل نہ لیا۔
4 مگر جو عقلمند تھیں اُنہُوں نے اَپنے مشعلوں کے علاوہ کُپّیوں میں تیل بھی اَپنے ساتھ لے لیا۔
5 اَور جَب دُلہا کے آنے میں دیر ہو گئی تو وہ سَب کی سَب اُونگھتے اُونگھتے سو گئیں۔
6 ”آدھی رات ہُوئی تو دھوم مچ گئی: 'دُلہا آ گیا ہے! اُس سے مِلنے کے لئے آ جاؤ۔'
7 ”اِس پر سَب کنواریاں جاگ اُٹھیں اَور اَپنی اَپنی مشعلیں دُرست کرنے لگیں۔
8 اَور بےوقُوف کنواریوں نے عقلمند کنواریوں سے کہا، 'اَپنے تیل میں سے کُچھ ہمیں بھی دے دو کیونکہ ہماری مشعلیں
بُجھی جا رہی ہیں۔' “
9 عقلمند کنواریوں نے جَواب دیا، ” 'نہیں، شاید یہ تیل ہمارے اَور تمہارے دونوں کے لئے کافی نہ ہو، بہتر ہے کہ تُم
دُکان پر جا کر اَپنے لئے تیل خرید لو۔'
10 ”جَب وہ تیل خریدنے جا رہی تھیں تو دُلہا آ پہُنچا۔ جو کنواریاں تیّار تھیں، دُلہا کے ساتھ شادی کی ضیافت میں اَندر
چلی گئیں اَور دروازہ بند کر دیا گیا۔
11 ”پھر بعد میں باقی کنواریاں بھی آ گئیں اَور کہنے لگیں، 'اَے مالک، اَے مالک، ہمارے لئے دروازہ کھول دیجئے۔'
12 ”لیکن مالک نے جَواب دیا، 'سچ تُو یہ ہے کہ میں تُمہیں نہیں جانتا۔'
13 ”لٰہذا جاگتے رہو، کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ وہ دِن کو نہ اُس گھڑی کو۔

سونے کے سِکّوں کی تمثیل

14 ”آسمان کی بادشاہی اُس آدمی کی طرح بھی ہے، جو سفر پر روانہ ہونے کو تھا، اَور جاتے وقت اَپنے خادِموں کو
بُلاکر اَپنا مال اُن کے حوالے کر دیا۔“
15 اُس نے ہر ایک کو اُس کی قابلیّت کے مُطابق دیا، ایک کو پانچ توڑے دئیے، دُوسرے کو دو اَور تیسرے کو ایک
توڑا* اَور پھر وہ سفر پر روانہ ہو گیا۔
16 جِس خادِم کو پانچ توڑے ملے تھے اُس نے فوراً جا کر کاروبار کیا اَور پانچ توڑے اَور کمائے۔

* **25:15** ایک توڑا اصل یُونانی زبان میں، پانچ، دو اَور ایک تالنت آیا ہے، ایک تالنت ایک مزدُور کی قدیم زمانے میں 20 سال کی اُجرت تھی۔

17 اِسی طرح جِس کو دو توڑے ملے تھے اُس نے بھی دو اَور کما لئے۔
18 لیکن جِس آدمی کو ایک توڑا مِلا تھا اُس نے جا کر زمین کھودی اَور اَپنے مالک کی رقم چھپادی۔
19 ”کافی عرصہ کے بعد اُن کا مالک واپس آیا اَور خادِموں سے حِساب لینے لگا۔
20 جسے پانچ توڑے ملے تھے وہ پانچ توڑے اَور لے کر حاضِر ہُوا۔ ’اَے مالک،‘ اُس نے کہا، ’تُونے مُجھے پانچ توڑے
دئیے تھے۔ دیکھئے! مَیں نے پانچ اَور کما لئے۔‘
21 ”اُس کے مالک نے اُس سے کہا، ’اَے اَچھّے اَور وفادار خادِم، شاباش! تُونے تھوڑی سِی رقم کو وفاداری سے
اِستعمال کِیا ہے، مَیں تُجھے بہت سِی چیزوں کا مُختار بناؤں گا۔ آؤ اَور اَپنے مالک کی خُوشی میں شامل ہو!‘
22 ”اَور جسے دو توڑے ملے تھے وہ بھی حاضِر ہُوا اَور کہنے لگا، ’اَے مالک! آپ نے مُجھے دو توڑے دئیے تھے؛
دیکھئے! مَیں نے دو اَور کما لئے۔‘
23 ”اُس کے مالک نے اُس سے کہا، ’اَے اَچھّے اَور وفادار خادِم، شاباش! تُونے تھوڑی سِی رقم کو وفاداری سے
اِستعمال کِیا ہے، مَیں تُجھے بہت سِی چیزوں کا مُختار بناؤں گا۔ آؤ اَور اَپنے مالک کی خُوشی میں شامل ہو!‘
24 ”تَب جسے ایک توڑا مِلا تھا وہ بھی حاضِر ہُوا اَور کہنے لگا، ’اَے مالک! میں جانتا تھا کہ تُو سخت آدمی ہے، جہاں
بویا نہیں وہاں سے بھی کاٹتا ہے اَور جہاں بِکھیرا نہیں وہاں سے جمع کرتا ہے۔
25 اِس لئے مَیں نے ڈر کے مارے آپ کے توڑے کو زمین میں گاڑ دیا تھا۔ دیکھئے، جو آپ کا تھا وہ مَیں آپ کو لَوٹا
رہا ہوں۔‘
26 ”اُس کے مالک نے جَواب دیا، ’اَے شریر اَور سُست خادِم! اگر تُجھے مَعلُوم تھا کہ جہاں بویا نہیں، میں وہاں سے
کاٹتا ہُوں اَور جہاں بِکھیرا نہیں وہاں سے جمع کرتا ہُوں؟
27 تو تُجھے چاہئے تھا کہ میری رقم ساھوکاروں کے حوالہ کرتا تا کہ میں واپس آکر اَپنی رقم سُود سمیت لے لیتا۔
28 ” ’اَب اَیسا کرو کہ اِس سے وہ توڑا لے لو اَور اُسے دے دو جِس کے پاس دس توڑے ہیں۔
29 کیونکہ جِس کے پاس ہے اُسے اَور بھی دیا جائے گا اَور اُس کے پاس اِفراط سے ہوگا لیکن جِس کے پاس نہیں
ہے، اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے، لے لیا جائے گا۔
30 اَور اِس نکمّے خادِم کو باھر اَندھیرے میں ڈال دو جہاں وہ روتا اَور دانت پیستا رہے گا۔‘

بھیڑ اَور بکریاں

31 ”جَب اِبن آدمؔ اَپنے جلال میں آئے گا اَور اُس کے ساتھ سبھی فرشتے آئیں گے، تَب وہ اَپنے جلالی تخت پر بیٹھے گا۔
32 اَور سَب قومیں اُس کے حُضُور میں جمع کی جائیں گی اَور وہ لوگوں کو ایک دُوسرے سے اِس طرح جُدا کرے گا
جِس طرح گلّہ بان بھیڑوں کو بکریوں سے جُدا کرتا ہے۔
33 وہ بھیڑوں کو اَپنی داھنی طرف اَور بکریوں کو بائیں طرف کھڑا کرے گا۔
34 ”تَب بادشاہ اَپنی داھنی طرف کے لوگوں سے کہے گا، ’آؤ، اَے میرے باپ کے مُبارک لوگوں! اِس بادشاھی میں
جو بِنائے عالَم سے تمھارے لئے تیّار کی گئی ہے، اِس مِیراث میں شریک ہو جاؤ۔
35 کیونکہ مَیں بھُوکا تھا اَور تُم نے مُجھے کھانا کھلایا، پیاساتھا اَور تُم نے مُجھے پانی پِلایا، پردیسی تھا اَور تُم نے گھر میں
جگہ دی،
36 ننگا تھا تو تُم نے مُجھے کپڑے پہنائے، بیمار تھا تو تُم نے میری دیکھ بھال کی، قَید میں تھا تو تُم مُجھ سے مِلنے آئے۔‘

37 ”تَب راستباز جَواب میں کہیں گے، ’اَے خُداوؔند! ہم نے کب تُم کو بھُوکا دیکھ کر کھانا کھِلایا، یا پیاسا دیکھ کر
پانی پِلایا؟
38 ہم نے کب تُم کو پردیسی دیکھ کر گھر میں جگہ دی یا ننگا دیکھ کر تُم کو کپڑے پہنائے؟
39 اَور ہم کب تُم کو بیمار یا قَید میں دیکھ کر تُم سے مِلنے آئے؟‘
40 ”اِس پر بادشاہ جَواب دے گا، ’میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جَب تُم نے میرے اِن سَب سے چُھوٹے بھائیو اَور بہنوں
میں سے کسی ایک کے ساتھ یہ سلُوک کیا تو گویا میرے ہی ساتھ کیا۔‘
41 ”تَب وہ اَپنی بائیں طرف والوں سے کہے گا، ’اَے لعنتی لوگوں! میرے سامنے سے دُورھو جاؤ اَور اُس اَبدی آگ میں
چلے جاؤ جو اِبلیس اَور اُس کے فرشتوں کے لیٔے تیّار کی گئی ہے۔
42 کیونکہ مَیں جَب بھُوکا تھا تو تُم نے مُجھے کھانا نہ کھِلایا، پیاساتھا تو تُم نے مُجھے پانی نہ پِلایا۔
43 پردیسی تھا تو تُم نے مُجھے اَپنے گھر میں جگہ نہ دی۔ ننگا تھا تو مُجھے کپڑے نہ پہنائے، بیمار اَور قَید میں تھا تو تُم مُجھ
سے مِلنے نہ آئے۔‘
44 ”اِس پر وہ لوگ بھی کہیں گے، ’اَے خُداوؔند، ہم نے کب آپ کو بھُوکا یا پیاسا، پردیسی یا ننگا، بیمار یا قَید میں
دیکھا اَور آپ کی خدمت نہ کی؟‘
45 ”تَب بادشاہ اُنہیں جَواب دے گا، ’میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جَب تُم نے میرے اِن سَب سے چھوٹے لوگوں میں
سے کسی ایک کے ساتھ یہ سلُوک نہ کیا تو گویا میرے ساتھ بھی نہیں کیا۔‘
46 ”چنانچہ یہ لوگ اَبدی سزا پائیں گے، مگر راستباز اَبدی زندگی میں داخل ہوں گے۔“

26

حُضُور یِسوعؔ کے خِلاف سازش

1 جَب یِسوعؔ یہ سَب باتیں ختم کر چُکے تو حُضُور نے اَپنے شاگردوں سے فرمایا،
2 ”تُمہیں پتہ ہے کہ دو دِن کے بعد عیدِفسح ہے اَور اِبن آدمؔ کو پکڑوا دیا جائے گا تاکہ وہ مصلُوب کیا جائے۔“
3 تَب اہم کاہنوں اَور قوم کے بُزرگوں نے اعلیٰ کاہِن کائفؔا کی حویلی میں جمع ہوکر،
4 مشورہ کیا کہ یِسوعؔ کو فریب سے پکڑلیں اَور قتل کر دیں۔
5 اُنہوں نے کہا، ”مگر عید کے دَوران نہیں، کہیں اَیسا نہ ہو کہ لوگوں میں ہنگامہ برپا ہو جائے۔“

بیت عنیاہ میں حُضُور یِسوعؔ کا مَسح کیاجانا

6 جِس وقت یِسوعؔ بیت عنیّاہ میں شمعُونؔ کوڑھی کے گھر میں تھے،
7 تو ایک خاتُون سنگِ مرمر کے عِطردان میں قیمتی عِطر لے کر اُن کے پاس پہُنچی اَور جَب وہ کھانا کھانے بیٹھے تو
اُن کے سَر پر عِطر اُنڈیل دیا۔
8 شاگرد یہ دیکھ کر بہت خفا ہُوئے اَور کہنے لگے، ”عِطر کو ضائع کرنے کی کیا ضرُورت تھی؟
9 اگر اِسے بیچا جاتا تو بڑی قیمت ہاتھ آتی جسے غریبوں میں تقسیم کیا جا سَکتا تھا۔“
10 یِسوعؔ نے یہ جان کر اُن سے فرمایا، ”تُم اِس خاتُون کو کیوں پریشان کر رہے ہو؟ اِس نے تو میرے ساتھ بھلائی کی
ہے۔

11 کیونکہ غریب غُربا تو ہمیشہ تمھارے ساتھ رہیں گے،* لیکن مَیں یہاں ہمیشہ تمھارے پاس نہ رہُوں گا۔
12 اَور اِس نے تو پہلے ھی سے میری تدفین کی تیّاری کے لِئے میرے جِسم کو عِطر سے مَسح کر دیا ھے۔
13 میں تُم سے سچ کہتا ھُوں کہ ساری دُنیا میں جہاں کہیں انجیل کی مُنادی کی جائے گی وہاں اِس خاتُون کی یادگاری
میں اِس کے اِس کام کا ذِکر بھی کِیا جائے گا۔“

یہُوداہؔ کی غدّاری

14 پھر بَارہ شاگردوں میں سے ایک جِس کا نام یہُوداہؔ اِسکریوتی تھا، اہم کاہِنوں کے پاس گیا
15 اَور اُن سے پُوچھا، ”اگر مَیں یِسوعؔ کو تمھارے حوالہ کر دُوں تو تُم مُجھے کیا دوگے؟“ اُنہُوں نے چاندی کے تیس سِکّے
گِن کر اُسے دے دِئیے۔
16 اَور وہ اُس وقت سے یِسوعؔ کو پکڑوانے کا مُناسب موقع ڈھونڈنے لگا۔

عِشائے خُداوندی

17 عیدِ فطیر کے پہلے دِن شاگردوں نے یِسوعؔ کے پاس آکر پُوچھا، ”آپ عیدِفسح کا کھانا کہاں کھانا چاہتے ھے تاکہ
ھم جا کر تیّاری کریں۔“
18 حُضُور نے جَواب دیا، ”شہر میں فُلاں شخص کے پاس جاؤ اَور کہو، ’اُستاد فرماتے ھیں کہ میرا وقت نزدیک ھے۔
میں اَپنے شاگردوں کے ساتھ تمھارے گھر میں عیدِفسح مناؤں گا۔‘ “
19 پس جَیسا یِسوعؔ نے شاگردوں کو حُکم دیا تھا، اُنہُوں نے وَیسا ھی کیا اَور عیدِفسح کا کھانا تیّار کیا۔
20 جَب شام ھُوئی تو یِسوعؔ اَپنے بَارہ شاگردوں کے ساتھ دسترخوان پر کھانا کھانے بیٹھے۔
21 اَور کھاتے وقت حُضُور نے کہا، ”میں تُم سے سچ کہتا ھُوں کہ تُم میں سے ایک مُجھے پکڑوائے گا۔“
22 شاگردوں کو بڑا رنج پہُنچا اَور وہ باری باری آپ سے پُوچھنے لگے، ”خُداوَند! کیا وہ میں تو نہیں ھُوں؟“
23 حُضُور نے جَواب دیا، ”جو شخص میرے ساتھ تھالی میں کھا رہاھے وُھی مُجھے پکڑوائے گا۔
24 اِبن آدمؔ تو جَیسا اُس کے حق میں لِکھّا ھُواھے۔ لیکن اُس شخص پر افسوس جو اِبن آدمؔ کو پکڑواتا ھے! اُس کے لِئے
بہتر تھا کہ وہ پیدا ھی نہ ھوتا۔“
25 تَب یہُوداہؔ جو اُسے پکڑوانے کو تھا، بول اُٹھا، ”ربّی! کیا وہ میں تو نہیں؟“
یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”تُونے خُود ھی کہہ دیا ھے۔“
26 جَب وہ کھا ھی رہے تھے، یِسوعؔ نے روٹی لی، اَور خُدا کا شُکر کرکے، اُس کے ٹکڑے کِئے اَور شاگردوں کو یہ کہہ
کر دیا، ”اِسے لو اَور کھاؤ؛ یہ میرا بَدن ھے۔“
27 پھر آپ نے پیالہ لیا، اَور خُدا کا شُکر کرکے، شاگردوں کو دیا اَور کہا، ”تُم سَب اِس میں سے پیو۔
28 یہ میرا عہد کا وہ خُون ھے جو بہتیروں کے گُناھوں کی مُعافی کے لِئے بہایا جاتا ھے۔
29 میں تُم سے سچ کہتا ھُوں کہ میں یہ انگور کا شِیرہ پھر کبھی نہ پیوں گا جَب تک کہ میں اَپنے آسمانی باپ کی بادشاھی
میں تمھارے ساتھ نیا نہ پیوں۔“
30 تَب اُنہُوں نے ایک نغمہ گایا، اَور وہاں سے کوہِ زَیتُون پر چلے گئے۔

پطرس کے اِنکار کی پیشن گوئی

---

* 26:11 اِست 11:15

31 اُس وقت یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”تُم سَب اِسی رات میری وجہ سے ڈگمگا جاؤگے کیونکہ لِکھّا ہے:
” ’میں چرواہے کو ماروں گا،
اَور گلّے کی بھیڑیں مُنتشر ہو جائیں گی۔‘†
32 مگر میں اَپنے جی اُٹھنے کے بعد، تُم سے پہلے صُوبہ گلِیل پہُنچ جاؤں گا۔“
33 پطرس نے جَواب دیا، ”خواہ آپ کی وجہ سے سَب لڑکھڑا جائیں، لیکن مَیں کبھی ٹھوکر نہیں کھاؤں گا۔“
34 یِسوعؔ نے فرمایا، ”میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ آج اِسی رات، اِس سے پہلے کہ مُرغ بانگ دے تُم تین دفعہ میرا اِنکار
کروگے۔“
35 لیکن پطرس نے کہا، ”اگر آپ کے ساتھ مُجھے مَرنا بھی پڑے، تَب بھی آپ کا اِنکار نہ کروں گا۔“ اَور باقی شاگردوں
نے بھی یہی دہرایا۔

باغِ گتسمنؔی میں دعا

36 تَب یِسوعؔ اَپنے شاگردوں کے ساتھ گتسمنؔی نامی ایک جگہ پہُنچے، اَور آپ نے اُن سے فرمایا، ”جَب تک میں دعا کرتا
ہُوں تُم یہیں بیٹھے رہنا۔“
37 وہ پطرس اَور زبدیؔ کے دونوں بیٹوں کو ساتھ لے گیٔے اَور سخت غمگین پریشانی کے عالَم میں تھے۔
38 اَور اُن سے فرمایا، ”غم کی شِدّت سے میری جان نکلی جا رہی ہے۔ تُم یہاں ٹھہرو اَور میرے ساتھ جاگتے رہو۔“
39 پھر ذرا آگے جا کر اَور مُنہ کے بَل زمین پر گِر کر حُضُور یُوں دعا کرنے لگے، ”اَے میرے باپ! اگر ممکن ہو تو یہ
پیالہ مُجھ سے ٹل جائے، پھر بھی جو میں چاہتا ہُوں وہ نہیں لیکن جو آپ چاہتے ہیں وَیسا ہی ہو۔“
40 جَب وہ شاگردوں کے پاس واپس آئے تو اُنہیں سوتے پایا۔ اَور پطرس سے کہا، ”کیا تُم ایک گھنٹہ بھی میرے ساتھ
جاگ نہ سکے؟
41 جاگتے اَور دعا کرتے رہو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔ رُوح تو آمادہ ہے، مگر جِسم کمزور ہے۔“
42 پھر یِسوعؔ نے دوبارہ جا کر یُوں دعا کی، ”اَے میرے باپ! اگر یہ پیالہ میرے پیٔے بغیر نہیں ٹل سَکتا تو آپ کی مرضی
پُوری ہو۔“
43 اَور جَب آپ واپس آئے تو شاگردوں کو پھر سے سوتے پایا کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں۔
44 لٰہذا یِسوعؔ اُنہیں چھوڑکر چلے گیٔے اَور تیسری دفعہ وُہی دعا کی جو پہلے کی تھی۔
45 اِس کے بعد شاگردوں کے پاس واپس آکر اُن سے کہنے لگے، ”کیا تُم ابھی تک راحت کی نیند سو رہے ہو؟ بس کرو،
دیکھو! وہ وقت آ پہُنچا ہے کہ اِبنِ آدمؔ گُنہگاروں کے حوالہ کیا جائے۔
46 اُٹھو! آؤ چلیں! دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آ پہُنچا ہے!“

حُضُور یِسوعؔ کی گِرفتاری

47 یِسوعؔ یہ باتیں کہہ ہی رہے تھے کہ یہُوداہؔ جو بَارہ شاگردوں میں سے ایک تھا، وہاں آ پہُنچا۔ اُس کے ہمراہ ایک بڑا
ہُجوم جو تلواریں اَور لاٹھیاں لِئے ہُوئے تھا، اَور جنہیں اہم کاہِنوں اَور قوم کے بُزرگوں نے بھیجا تھا۔
48 یہُوداہؔ یعنی پکڑوانے والے نے اُنہیں یہ نِشان دیا تھا: ”جِس کا میں بوسہ لُوں وُہی یِسوعؔ ہیں؛ تُم اُنہیں پکڑ لینا۔“
49 وہاں آتے ہی وہ یِسوعؔ کے نزدیک گیا اَور کہا، ”سلام، اَے ربّی!“ اَور اُن کے بوسے لینے لگا۔

---

† **26:31** زکر 7:13

50 یِسوعؔ نے اُس سے فرمایا، ”دوست! جِس کام کے لِئے تُم آئے ہو، اُسے پُورا کر لو۔“‡
چنانچہ لوگوں نے آگے بڑھ کر یِسوعؔ کو پکڑا اَور قبضہ میں لے لیا۔
51 یِسوعؔ کے ساتھیوں میں سے ایک نے اَپنی تلوار کھینچی اَور اعلیٰ کاہِن کے خادِم پر چلائی اَور اُس کا کان اُڑا دیا۔
52 یِسوعؔ نے اُس سے فرمایا، ”اَپنی تلوار کو میان میں رکھ لے کیونکہ جو تلوار چلاتے ہیں، وہ تلوار ہی سے ہلاک ہوں گے۔
53 کیا تُجھے پتہ نہیں کہ میں اَپنے باپ سے مِنّت کر سَکتا ہُوں اَور وہ اِسی وقت فرشتوں کے بَارہ لشکر§ سے بھی زِیادہ میرے پاس بھیج دے گا؟
54 لیکن پھر کِتاب مُقدّس کی وہ باتیں کیسے پُوری ہوں گی جِن میں لِکھّا ہے کہ یہ سَب اِسی طرح پُورا ہونا ضرُوری ہے؟“
55 پھر یِسوعؔ نے ہُجوم سے فرمایا، ”کیا میں کویٔی ڈاکُو ہُوں کہ تُم تلواریں اَور لاٹھیاں لے کر مُجھے پکڑنے آئے ہو؟ میں ہر روز بیت المُقدّس میں بیٹھ کر تعلیم دیا کرتا تھا، تَب تو تُم نے مُجھے گِرفتار نہیں کیا۔
56 لیکن یہ سَب کُچھ اِس لِئے ہُوا کہ کِتاب مُقدّس میں نبیوں کی لکھی ہُوئی باتیں پُوری ہو جایٔیں۔“ تَب سارے شاگرد حُضُور کو چھوڑکر چلے گیٔے۔

عدالتِ عالیہ میں حُضُور یِسوعؔ کی پیشی

57 جِن لوگوں نے یِسوعؔ کو گِرفتار کیا تھا وہ آپ کو اعلیٰ کاہِن کائِفؔا کے پاس لے گیٔے جہاں شَریعت کے عالِم اَور بُزرگ لوگ جمع تھے۔
58 اَور پطرس بھی دُور سے یِسوعؔ کا پیچھا کرتے ہویٔے اعلیٰ کاہِن کی حویلی کے اَندر دیوان خانہ تک جاپہنچے۔ وہ وہاں پہرےداروں کے ساتھ بیٹھ کر نتیجہ کا اِنتظار کرنے لگے۔
59 اہم کاہِن اَور عدالتِ عالیہ کے سَب اَرکان اَیسی جھُوٹی گواہی کی تلاش میں تھے جِس کی بِنا پر اہم کاہِن یِسوعؔ کو قتل کروا سکیں۔
60 مگر کُچھ نہ پا سکے، حالانکہ کیٔی جھُوٹے گواہ پیش بھی ہُوئے۔
آخِر میں دو گواہ سامنے آئے
61 اَور گواہی دی، ”اِس شخص نے کہاتھا کہ، ’میں خُدا کے بیت المُقدّس کو ڈھا کر تین دِن میں پھر سے کھڑا کر سَکتا ہُوں۔‘ “
62 تَب اعلیٰ کاہِن اُن کے بیچ میں کھڑے ہوکر یِسوعؔ سے پُوچھنے لگا، ”کیا تیرے پاس کویٔی جَواب نہیں؟ یہ تیرے خِلاف کیا گواہی دے رہے ہیں؟“
63 مگر یِسوعؔ خاموش رہے۔
اعلیٰ کاہِن نے پھر پُوچھا، ”مَیں تُجھے زندہ خُدا کی قَسم دیتا ہُوں: بتائیں کہ کیا آپ خُدا کے بیٹے المسیح ہیں؟“
64 یِسوعؔ نے اُسے جَواب دیا، ”تُم نے خُود ہی کہہ دیا ہے، پھر بھی میں تُم سَب کو بتاتا ہُوں کہ آئندہ تُم اِبن آدمؔ کو قادرمُطلق کی داھنی طرف بیٹھا اَور آسمان کے بادلوں پر آتا دیکھوگے۔“*

‡ 26:50 یا اَے دوست! تُم کیوں یہاں تشریف لایٔے ہو؟ § 26:53 لشکر اصل یُونانی زبان میں لِگیُون لفظ آیا ہے، ایک لِگیُون میں تقریباً 6 ہزار کی فَوج ہوتی تھی۔
* 26:64 دیکھئے زبُور 110:1؛ دان 13:7

65 تَب اعلیٰ کاہِن نے اَپنے کپڑے پھاڑ کر کہا، ”اِس نے کُفر بکا ہے! اَب ہمیں گواہوں کی کیا ضرُورت ہے؟ تُم نے
ابھی ابھی اِس کا کُفر سُنا ہے۔
66 تمہاری کیا رائے ہے؟“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”وہ قتل کے لائق ہے۔“
67 اِس پر آپ کے مُنہ پر تھُوکا، آپ کے مُکّے مارے اَور بعض نے طمانچے مار کر کہا،
68 ”اَے المسیح، اگر تو نبی ہے تو نبُوّت کر، تُجھے کِس نے مارا؟“

پطرس کا اِنکار

69 پطرس باہر دیوان خانہ میں بیٹھے ہُوئے تھے اَور ایک لونڈی وہاں آئی۔ اَور کہنے لگی، ”تُو بھی تو اُس گلِیلی یِسوعؔ کے
ساتھ تھا۔“
70 لیکن پطرس نے سَب کے سامنے اِنکار کیا اَور کہا، ”پتا نہیں تُو کیا کہہ رہی ہے؟“
71 تَب وہ باہر پھاٹک کی طرف گیٔے جہاں ایک اَور لونڈی نے پطرس کو دیکھ کر اُن لوگوں سے جو وہاں تھے کہا،
”یہ آدمی بھی یِسوعؔ ناصری کے ساتھ تھا۔“
72 پطرس نے قَسم کھا کر پھر اِنکار کرتے ہُوئے کہا: ”میں تو اِس آدمی کو جانتا تک نہیں!“
73 کُچھ دیر بعد وہ لوگ جو وہاں کھڑے تھے پطرس کے پاس آئے اَور کہنے لگے، ”یقیناً تُو بھی اُن ہی میں سے ایک
ہے کیونکہ تیری بولی سے بھی یہی ظاہر ہوتاہے۔“
74 تَب پطرس خُود پر لعنت بھیجنے لگا اَور قَسمیں کھا کر کہنے لگا، ”میں اِس آدمی سے واقف نہیں ہُوں۔“
اُسی وقت مُرغ نے بانگ دی۔
75 تَب پطرس کو یِسوعؔ کی کہی ہوئی وہ بات یاد آئی: ”مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا اِنکار کرے گا۔“
اَور پطرس باہر جا کر زار زار خُوب روئے۔

27

یہُوداہؔ کی خودکشی

1 صُبح ہوتے ہی سارے اہم کاہِنوں اَور قوم کے بُزرگوں نے آپَس میں یِسوعؔ کو قتل کرنے کا منصُوبہ بنایا کہ اُنہیں
کِس طرح مار ڈالیں۔
2 چنانچہ وہ یِسوعؔ کو باندھ کر لے گیٔے اَور رُومی حاکم پِیلاطُسؔ کے حوالہ کر دیا۔
3 جَب یِسوعؔ کو پکڑوانے والے یہُوداہؔ نے یہ دیکھا کہ یِسوعؔ کو مُجرم ٹھہرایا گیا ہے، تو وہ بہت پشیمان ہُوا اَور اہم
کاہِنوں اَور بُزرگوں کے پاس جا کر چاندی کے اُنتیس سِکّوں کو یہ کہتے ہوئے واپس کر دیا۔
4 ”مَیں نے گُناہ کیا کہ ایک بے قُصُور کو قتل کے لیٔے پکڑوا دیا۔“
وہ کہنے لگے، ”ہمیں اِس سے کیا لینا دینا؟ تُو ہی جان یہ تمہاری پریشانی ہے۔“
5 اِس پر یہُوداہؔ اُنتیس سِکّوں کو بیت المُقدّس میں پھینک کرچلاگیا اَور خُود کو پھانسی لگا لی۔
6 اہم کاہِنوں نے اُن سِکّوں کو اُٹھالیا اَور کہا، ”یہ رقم تو خُون کی قیمت ہے، شَریعت کے مُطابق اِسے بیت المُقدّس
کے خزانہ میں ڈالنا جائز نہیں۔“
7 چنانچہ اُنہُوں نے فیصلہ کرکے اُس رقم سے کُمہار کا کھیت پردیسیوں کو دفن کرنے کے لیٔے خرید لیا۔
8 یہی وجہ ہے کہ وہ کھیت آج تک خُون کا کھیت کہلاتا ہے۔

9 تَب وہ بات پُوری ہو گئی جو یرمیاہؔ نبی کی مَعرفت کہی گئی تھی: ”اُنہُوں نے اُس کی مُقرّرہ قیمت کے طور پر چاندی
کے تیس سِکّے لے لِئے۔ یہ قیمت بنی اِسرائیلؔ کے بعض لوگوں نے اُس کے لِئے ٹھہرائی تھی،
10 اَور اُنہُوں نے اُس رقم کا اِستعمال کُمھار کے کھیت خریدنے کے لِئے کیا، جَیسا خُداوندؔ نے مُجھے حُکم دیا تھا۔“*

حُضُور یِسوعؔ کی پِیلاطُسؔ کے سامنے پیشی

11 یِسوعؔ حاکم کے سامنے لائے گیٔے اَور حاکم نے آپ سے پُوچھا، ”کیا آپ یہُودیوں کے بادشاہ ہیں؟“
یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”یہ تو آپ خُود ہی کہہ رہے ہیں۔“
12 اَور جَب اہم کاہِن اَور بُزرگ یِسوعؔ پر اِلزام لگائے جا رہے تھے تو آپ نے کوئی جَواب نہ دیا۔
13 اِس پر پِیلاطُسؔ نے آپ سے پُوچھا، ”کیا تُم یہ نہیں سُن رہے ہو کہ یہ لوگ تمہارے خِلاف کِتنے اِلزام لگا رہے ہیں؟“
14 لیکن یِسوعؔ نے پِیلاطُسؔ کو کسی بھی اِلزام کا کوئی جَواب نہ دیا، اِس پر حاکم کو بڑا تعجُّب ہُوا۔
15 اَور یہ حاکم کا دستور تھا کہ وہ عید کے موقع پر ایک قَیدی کو جسے ہُجوم چاہتا تھا چھوڑ دیا کرتا تھا۔
16 اُس وقت اُن کا یِسوعؔ بَراَبّا† نامی ایک مشہُور قَیدی تھا۔
17 چنانچہ جَب وہ لوگ پِیلاطُسؔ کی حُضُوری میں جمع ہُوئے تو پِیلاطُسؔ نے اُن سے پُوچھا، ”تُم کسے چاہتے ہو کہ
میں تمہاری خاطِر رِہا کروں؟ بَراَبّا کو یا یِسوعؔ کو جو المسیح کہلاتا ہے؟“
18 کیونکہ پِیلاطُسؔ کو بخُوبی علم تھا کہ اہم کاہِنوں نے محض حَسد کی وجہ سے اُسے پکڑوایا ہے۔
19 اَور جَب پِیلاطُسؔ تختِ عدالت پر بیٹھا تھا تو اُس کی بیوی نے اُسے یہ پیغام بھیجا: ”اِس راستباز آدمی کے خِلاف کُچھ
مت کرنا کیونکہ مَیں نے آج خواب میں اِس کے سبب سے بہت دُکھ اُٹھایا ہے۔“
20 لیکن اہم کاہِنوں اَور بُزرگوں نے لوگوں کو اُکسایا کہ وہ پِیلاطُسؔ سے بَراَبّا کی رِہائی کا مطالبہ کریں اَور یِسوعؔ کو
مروا ڈالیں۔
21 جَب حاکم نے اُن سے پُوچھا، ”تُم اِن دونوں میں سے کسے چاہتے ہو کہ مَیں تمہارے لِئے چھوڑ دُوں؟“
تو اُنہُوں نے کہا، ”بَراَبّا کو۔“
22 پِیلاطُسؔ نے اُن سے کہا، ”پھر میں یِسوعؔ کے ساتھ کیا کروں جسے المسیح کہتے ہیں؟“
سَب ایک ساتھ بول اُٹھے، ”اِسے مصلُوب کرو!“
23 ”آخِر کیوں؟ یِسوعؔ نے کون سا جُرم کیا ہے؟“ پِیلاطُسؔ نے اُن سے پُوچھا۔
لیکن سَب لوگ مزید طیش میں چِلّاکر بولے، ”اِسے مصلُوب کرو!“
24 جَب پِیلاطُسؔ نے دیکھا کہ کُچھ بَن نہیں پڑ رہا، لیکن اُلٹا بلوا شروع ہونے کو ہے تو اُس نے پانی لے کر لوگوں کے
سامنے اَپنے ہاتھ دھوئے اَور کہا۔ ”میں اِس بے قُصُور کے خُون سے بَری ہوتا ہُوں، اَب تُم ہی اِس کے لِئے جَوابدہ ہو۔“
25 اَور سَب لوگوں نے جَواب دیا، ”اِس کا خُون ہم پر اَور ہماری اَولاد کی گردن پر ہو!“
26 اِس پر پِیلاطُسؔ نے اُن کی خاطِر بَراَبّا کو رِہا کر دیا اَور یِسوعؔ کو کوڑے لگوا کر اُن کے حوالہ کر دیا تاکہ حُضُور
کو مصلُوب کیا جائے۔

---

* **27:10** دیکھئے زکر 12:11،13؛ یرم 19:1-13؛ 32:6-9 † **27:16** یِسوعؔ بَراَبّا بہت سے نوشتوں میں بَراَبّا کا دُوسرا نام یِسوعؔ، آیت 16 اَور 17 میں نہیں پایا جاتا
ہے۔

رُومی سپاهیوں کا حُضُور یِسوعؔ کی ہنسی اُڑانا

27 تَب پِیلاطُسؔ کے فَوجیوں نے یِسوعؔ کو پرائیٹوریم یعنی شاہی قلعہ کے اَندرونی صحن میں لے گئے اَور ساری پلٹن کو
وہاں جمع کر لیا۔
28 اُنہوں نے آپ کے کپڑے اُتار ڈالے اَور ایک قِرمزی چوغہ پہنا دیا۔
29 پھر کانٹوں کا ایک تاج بنا کر حُضُور کے سَر پر رکھا اَور آپ کے داہنے ہاتھ میں ایک چھڑی کو تھما دیا اَور حُضُور
کے سامنے گھُٹنے ٹیک کر آپ کی ہنسی اُڑانے لگے، ”اَے یہُودیوں کے بادشاہ، آداب!“
30 اَور حُضُور پر تھُوکا اَور چھڑی لے کر آپ کے سَر پر مارنے لگے۔
31 جَب سپاہی حُضُور کی ہنسی اُڑا چُکے، تو اُنہوں نے وہ قِرمزی چوغہ اُتار کر آپ کو اُن کے کپڑے پہنا دِئیے اَور
صلیب دینے کے واسطے وہاں سے لے جانے لگے۔

حُضُور یِسوعؔ کو مصلُوب کرنا

32 جَب وہ وہاں سے باہر نکل رہے تھے تو اُنہیں ایک کُرینی آدمی مِلا، جِس کا نام شمعُونؔ تھا اَور اُنہوں نے اُسے پکڑا
اَور مجبُور کیا کہ یِسوعؔ کی صلیب اُٹھا کر لے چلے۔
33 اَور جَب وہ سَب گُلگُتا نامی جگہ پر پہُنچے)جِس کے معنی ”کھوپڑی کی جگہ ہے“(۔
34 اَور وہاں اُنہوں نے یِسوعؔ کو مُرمِلا ہُوا انگوری شِیرہ پینے کے لِئے دیا؛ لیکن آپ نے چکھ کر اُسے پینے سے اِنکار کر
دیا۔
35 جَب اُنہوں نے یِسوعؔ کو مصلُوب کر دیا تو اُنہوں نے آپ کے کپڑوں پر قُرعہ ڈال کر آپَس میں تقسیم کر لیا۔
36 اَور وہیں بیٹھ کر آپ کی نگہبانی کرنے لگے۔
37 اَور اُنہوں نے ایک تختی پر حُضُور کی سزا کا فرمان لِکھ کر آپ کے سَر کے اُوپر صلیب پر لگا دیا:
یہ یہُودیوں کا بادشاہ یِسوعؔ ہے۔
38 تَب اُنہوں نے دو ڈاکوؤں کو یِسوعؔ کے ساتھ، ایک کو آپ کے داہنی طرف اَور دُوسرے کو بائیں طرف مصلُوب
کیا۔
39 وہاں سے گزرنے والے سَب لوگ سَر ہلا ہلا کر حُضُور کو لَعن طَعن کرتے
40 اَور کہتے تھے، ”ارے بیت المُقدّس کو ڈھا کر تین دِن میں اِسے پھر سے بنانے والے، اَپنے آپ کو بچا اگر تُو خُدا کا
بیٹا ہے تو صلیب سے نیچے اُتر آ!“
41 اِسی طرح اہم کاہِن، شَریعت کے عالِم اَور بُزرگ بھی حُضُور کی ہنسی اُڑاتے ہوئے کہتے تھے،
42 ”اِس نے اَوروں کو بچایا، لیکن اَپنے آپ کو نہیں بچا سَکتا! یہ تو اِسرائیلؔ کا بادشاہ ہے! اگر اَب بھی صلیب پر سے
نیچے اُتر آئے تو ہم اِس پر ایمان لے آئیں گے۔“
43 اِس کا توکّل خُدا پر ہے۔ اگر خُدا اِسے چاہتا ہے تو ابھی اِسے بچالے، کیونکہ اِس نے دعویٰ کیا تھا، ” ’میں خُدا کا
بیٹا ہُوں۔‘ “
44 اِسی طرح وہ ڈاکُو بھی جو یِسوعؔ کے ساتھ مصلُوب ہُوئے تھے، حُضُور کو لَعن طَعن کر رہے تھے۔

حُضُور یِسوعؔ کی شہادت

45 بارہ بجے سے لے کر تین بجے تک سارے علاقہ میں اَندھیرا چھایا رہا۔

46 اَور تین بجے کے قریب یِسوعؔ بڑی اُونچی آواز سے چِلّائے، ”ایلی، ایلی،‡ لما شبقتنی؟“ (جِس کا ترجُمہ یہ ہے، ”اَے
میرے خُدا، اَے میرے خُدا، آپ نے مُجھے کیوں چھوڑ دیا؟“)§
47 جو لوگ وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے یہ سُنا تو کہنے لگے، ”یہ تو ایلیّاہ کو پُکارتا ہے۔“
48 تَب اُن میں سے ایک آدمی فوراً دَوڑکر گیا اَور اِسفَنج کو سِرکے میں ڈُبو کر لایا اَور اُسے ایک سَرکنڈے پر رکھ کر
یِسوعؔ کو چُسایا۔
49 مگر دُوسروں نے کہا، ”اَب اِسے تنہا چھوڑ دو، دیکھیں کہ ایلیّاہ صلیب سے نیچے اُتارنے اَور بچانے آتے ہیں یا نہیں؟“
50 اَور یِسوعؔ نے پھر زور سے چِلّاکر اَپنی جان دے دی۔
51 اَور بیت المُقدّس کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا۔ زمین لرز اُٹھی اَور چٹّانیں تڑک گئیں،
52 اَور قبریں کھُل گئیں اَور خُدا کے بہت سے مُقدّس لوگوں کے جِسم جو موت کی نیند سو چُکے تھے، زندہ ہو گئے۔
53 اَور یِسوعؔ کے جی اُٹھنے کے بعد، وہ قبروں سے نکل کر مُقدّس شہر میں داخل ہُوئے اَور بہت سے لوگوں کو دِکھائی
دِئیے۔
54 تَب اُس فَوجی افسر نے اَور اُس کے ساتھیوں نے جو یِسوعؔ کی نگہبانی کر رہے تھے زلزلہ اَور سارا واقعہ دیکھا تو،
خوفزدہ ہو گئے اَور کہنے لگے، ”یہ شخص یقیناً خُدا کا بیٹا تھا!“
55 وہاں بہت سِی عورتیں بھی تھیں جو صُوبہ گلِیل سے یِسوعؔ کی خدمت کرتی ہُوئی آپ کے پیچھے پیچھے چلی آئی تھیں،
اَور دُور سے دیکھ رہی تھیں۔
56 اُن میں مریمؔ مگدلینیؔ، یعقوب اَور یُوسیفؔ کی ماں مریمؔ اَور زبدیؔ کے بیٹوں کی ماں شامل تھیں۔

حُضُور یِسوعؔ کا دفن کیاجانا

57 جَب شام ہُوئی تو اِرمَتیاہ کا ایک یُوسیفؔ نام کا دولتمند آدمی آیا، جو خُود بھی یِسوعؔ کا شاگرد تھا۔
58 اُس نے پِیلاطُسؔ کے پاس جا کر یِسوعؔ کی لاش مانگی، اِس پر پِیلاطُسؔ نے حُکم دیا کہ لاش اُس کے حوالہ کر دی
جائے۔
59 یُوسیفؔ نے لاش کو لے کر ایک صَاف مہین سُوتی چادر میں کفنایا،
60 اَور اُسے اَپنی نئی قبر میں رکھ دیا، جو اُس نے چٹّان میں کھُدوائی تھی۔ پھر وہ ایک بڑا سا پتّھر اُس قبر کے دروازہ
پر لُڑھکا کرچلاگیا۔
61 اَور مریمؔ مگدلینیؔ اَور دُوسری مریمؔ وہاں قبر کے سامنے بیٹھی ہُوئی تھیں۔

قبر پر نگہبانی

62 دُوسرے دِن یعنی تیّاری کے دِن کے بعد اہم کاہِن اَور فریسی مِل کر پِیلاطُسؔ کے پاس پہُنچے۔
63 ”میرے آقا،“ اُنہُوں نے کہا، ”ہمیں یاد ہے کہ اِس دھوکے باز نے اَپنے جیتے جی کہاتھا، ’میں تین دِن کے بعد زندہ
ہو جاؤں گا۔‘
64 لٰہذا حُکم دیں کہ تیسرے دِن تک قبر کی نِگرانی کی جائے۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ اُس کے شاگرد آکر اُس کی لاش
کو چُرا نہ لے جایٔیں اَور لوگوں سے کہہ دیں کہ وہ مُردوں میں سے زندہ ہو گیا ہے۔ اَور یہ بعد کا فریب پہلے والے فریب
سے بھی زِیادہ بدتر ہوگا۔“

---

‡ 27:46 ایلی، ایلی یا کُچھ نوشتوں میں ایلوئی، ایلوئی ہے۔ § 27:46 دیکھئے زبُور 1:22

65 ”تمھارے پاس پہرےدار مَوجُود ھیں،“ پِیلاطُسؔ نے جَواب دیا۔ ”اُنہیں لے جاؤ، اَور جہاں تک ہو سکے قبر کی
نگہبانی کرو۔“
66 چنانچہ اُنہُوں نے جا کر پتّھر پر مُہر لگا دی اَور قبر کی نِگرانی کے لِئے پہرےداروں کو بیٹھا دیا۔

28

حُضُور یِسوعؔ کا پِھر سے جی اُٹھنا

1 سَبت کے بعد، ہفتہ کے پہلے دِن، جَب صُبح ہو ھی رہی تھی کہ مریمؔ مگدلینیؔ اَور دُوسری مریمؔ قبر کو دیکھنے آئیں۔
2 اَور اُسی وقت اَچانک ایک بڑا زلزلہ آیا کیونکہ خُداوؔند کا فرشتہ آسمان سے اُترا تھا اَور قبر کے پاس جا کر پتّھر کو لُڑھکا
دیا اَور اُس پر بیٹھ گیا۔
3 اُس کی صورت بجلی کی مانند تھی اَور اُس کی پوشاک برف کی طرح سفید تھی۔
4 اَور پہرےدار اُس کے ڈر کے مارے کانپ اُٹھے اَور مُردہ سے ہو گئے۔
5 فرشتہ نے عورتوں سے فرمایا، ”ڈرو مت، کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تُم یِسوعؔ کو ڈھونڈ رہی ہو، جو مصلُوب ہوئے
تھے۔
6 حُضُور یہاں نہیں ھیں؛ کیونکہ وہ اَپنے کہنے کے مُطابق جی اُٹھے ھیں۔ آؤ، اَور وہ جگہ دیکھو جہاں یِسوعؔ کو رکھا گیا
تھا۔
7 اَور جلدی جا کر حُضُور کے شاگردوں کو خبر دو: ’حُضُور مُردوں میں سے جی اُٹھے ھیں اَور تُم سے پہلے صُوبہ گلِیل
کو پہُنچ رہے ھیں۔ تُم اُنہیں وھیں دیکھوگے۔‘ دیکھو مَیں نے تُمھیں بتا دیا ہے۔“
8 اِس لِئے وہ عورتیں خوف اَور بڑی خُوشی کے ساتھ قبر سے فوراً باھر آئیں اَور دَوڑتے ہوئے گئیں تاکہ شاگردوں کو
خبر دے سکیں۔
9 اَچانک یِسوعؔ اُن سے ملے اَور اُنہیں ”سلام،“ کہا۔ اُنہُوں نے پاس آ کر حُضُور کے پاؤں پکڑ لِئے اَور اُنہیں سَجدہ کیا۔
10 تَب یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”ڈرو مت۔ جاؤ اَور میرے بھائیوں سے کہو کہ صُوبہ گلِیل کے لِئے روانہ ہو جائیں؛ وہ
مُجھے وھیں دیکھیں گے۔“

پہرےداروں کی گواھی

11 ابھی وہ عورتیں راستے ھی میں تھیں کہ پہرےداروں میں سے بعض شہر گئے اَور اہم کاہِنوں سے سارا ماجرا کہہ سُنایا۔
12 اِس پر اہم کاہِنوں نے بُزرگوں سے مِل کر مشورہ کیا اَور سپاھیوں کو منصُوبہ کے تحت، ایک بڑی رقم اَدا کی،
13 اَور کہا، ”تُم یہ کہنا، ’رات کے وقت جَب ھم سو رہے تھے تو اُس کے شاگرد آئے اَور یِسوعؔ کی لاش کو چُرا لے
گئے۔‘
14 اَور اگر یہ خبر حاکم کے کان تک پہُنچی تو ھم اُسے مطمئن کر دیں گے اَور تُمھیں خطرہ سے بچا لیں گے۔“
15 چنانچہ سپاھیوں نے رقم لے کر جَیسا اُنہیں سِکھایا گیا تھا وَیسا ھی کیا اَور یہ بات آج تک یہُودیوں میں مشہُور ہے۔

سَب سے بڑا حُکم

16 تَب گیارہ شاگرد صُوبہ گلِیل پہاڑ پر گئے جہاں یِسوعؔ نے اُنہیں جانے کی ھدایت دی تھی۔
17 جَب اُنہُوں نے یِسوعؔ کو دیکھو تو آپ کو سَجدہ کیا؛ لیکن بعض کو ابھی تک شک تھا۔
18 چنانچہ یِسوعؔ نے اُن کے پاس آ کر اُن سے فرمایا، ”آسمان اَور زمین کا پُورا اِختیار مُجھے دیا گیا ہے۔
19 اِس لِئے تُم جاؤ اَور تمام قوموں کو شاگرد بناؤ اَور اُنہیں باپ، بیٹے اَور پاک رُوح کے نام سے پاک غُسل دو،

20 اَور اُنہیں اُن سبھی باتوں پر عَمل کرنے کی تعلیم دو جِن کا مَیں نے تُمھیں حُکم دیا ہے۔ اَور دیکھو! بے شک میں دُنیا
کے آخِر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہُوں۔“

مرقُس
کی انجیل

حضرت یُوحنّا کا حُضُور یِسوعؔ کے لئے راہ تیّار کرنا

حضرت یُوحنّا کا حُضُور یِسوعؔ کے لئے راہ تیّار کرنا

1 یِسوعؔ المسیح،* خُدا کے بیٹے،† کی خُوشخبری اِس طرح شروع ہوتی ہے،
2 جَیسا کہ حضرت یَشعیاہ نبی کے صحیفہ میں لِکھّا ہُواہے:

”میں اَپنا پیغمبر تیرے آگے بھیج رہا ہُوں،
جو تیرے آگے تیری راہ تیّار کرے گا،“‡
3 ”بیابان میں کوئی پُکار رہاہے،
’خُداوؔند کے لِئے راہ تیّار کرو،
اُس کے لِئے راہیں سیدھی بناؤ۔‘ “§

4 لٰہذا پاک غُسل دینے والے حضرت یُوحنّا کی آمد ہُوئی اَور وہ بیابان میں، گُناہوں کی مُعافی کے واسطے تَوبہ کرنے اَور
پاک غُسل لینے کی مُنادی کرنے لگے۔
5 تَب یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ کے سارے علاقوں سے سَب لوگ نکل کر حضرت یُوحنّا کے پاس گئے اَور اَپنے گُناہوں کا اقرار
کِیا، اَور اُنہُوں نے حضرت یُوحنّا سے دریائے یردنؔ میں پاک غُسل لیا۔
6 حضرت یُوحنّا* اُونٹ کے بالوں سے بُنا لباس پہنتے تھے اَور اُن کا کمربند چمڑے کا تھا۔ اَور اُن کی خُوراک ٹِڈّیاں اَور
جنگلی شہد تھی۔
7 اَور یہ اُن کا پیغام تھا: ”جو میرے بعد آنے والا ہے وہ مُجھ سے بھی زِیادہ زورآور شخص ہے، میں اِس لائق بھی نہیں کہ
جُھک کر اُن کے جُوتوں کے تسمے کھول سکوں۔
8 میں تو تُمھیں صِرف پانی سے پاک غُسل دیتا ہُوں، لیکن وہ تُمھیں پاک رُوح سے پاک غُسل دیں گے۔“

حُضُور یِسوعؔ کا پاک غُسل اَور آزمائش کا ہونا

9 اُسی وقت یِسوعؔ، صُوبہ گلِیل کے شہر ناصرتؔ سے آئے اَور حضرت یُوحنّا نے اُنہیں دریائے یردنؔ میں پاک غُسل دیا۔
10 جَب یِسوعؔ پانی سے باہر آ رہے تھے، تو اُنہُوں نے دیکھا کہ آسمان کھُل گیا ہے اَور خُدا کی رُوح کبُوتر کی شکل میں
اُن پر نازل ہو رہاہے۔
11 اَور آسمان سے ایک آواز آئی: ”تُو میرا پیارا بیٹا ہے، جِس سے میں مَحَبّت کرتا ہُوں؛ تُم سے میں بہت خُوش ہُوں۔“

---

* 1:1 یا یِسوعؔ المسیح مسیحِعِبرانی میں اَور مسیح)یُونانی(دونوں کا مطلب ایک ہی ہے مَسح کیا ہُوا۔ † 1:1 خُدا کے بیٹے کچھ نوشتوں میں درج نہیں ہے۔ ‡ 1:2 ملاکیؔ 1:3 § 1:3 یَشع 3:40 * 1:6 حضرت یُوحنّا الیاس کی مانِند لباس، مزید دیکھیں2 سلا 8:1

12 فِی الفور پاک رُوح یِسوعؔ کو بیابان میں لے گیا،
13 اَور وہ چالیس دِن، تک وہاں رہے، اَور اِبلیس کے ذریعہ آزمائے† جاتے رہے۔ وہ جنگلی جانوروں کے درمیان
رہے، اَور فرشتے یِسوعؔ کی خدمت کرتے رہے۔

حُضُور یِسوعؔ کی اعلانیہ خُوشخبری

14 حضرت یُوحنّا کو قَید کِئے جانے کے بعد، یِسوعؔ صُوبہ گلِیل میں آئے، اَور خُدا کی خُوشخبری سُنانے لگے۔
15 اَور آپ نے فرمایا، وقت آ پہُنچا ہے، اَور ”خُدا کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ تَوبہ کرو اَور خُوشخبری پر ایمان لاؤ۔“

حُضُور یِسوعؔ کا اَپنے اِبتدائی شاگردوں کو بُلانا

16 صُوبہ گلِیل کی جھیل کے کنارے جاتے ہویٔے، یِسوعؔ نے شمعُونؔ اَور اُن کے بھائی اَندریاسؔ کو دیکھا یہ دونوں اُس
وقت جھیل میں جال ڈال رہے تھے، کیونکہ اُن کا پیشہ ہی مچھلی پکڑناتھا۔
17 یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”میرے، پیچھے چلے آؤ، تو میں تُمہیں آدمؔ گیر بناؤں گا۔“
18 وہ اُسی وقت اَپنے جال چھوڑکر آپ کے ہمنوا ہوکر پیچھے ہو لیٔے۔
19 تھوڑا آگے جا کر، آپ نے زبدیؔ کے بیٹے یعقوب اَور اُن کے بھائی یُوحنّا کو دیکھا دونوں کشتی میں جالوں کی مرمّت
کر رہے تھے۔
20 آپ نے اُنہیں دیکھتے ہی بُلایا وہ اَپنے باپ، زبدیؔ کو کشتی میں مزدُوروں کے ساتھ چھوڑکر حُضُور کے پیچھے چل
دیئے۔

حُضُور یِسوعؔ کے ذریعہ ایک بدرُوح کا نکالا جانا

21 وہ سَب کفرنحُومؔ، میں داخل ہویٔے، اَور سَبت کے دِن یِسوعؔ یہُودی عبادت گاہ میں گیٔے اَور تعلیم دینی شروع کی۔
22 یِسوعؔ کی تعلیم سُن کر لوگ دنگ رہ گیٔے، کیونکہ حُضُور اُنہیں شَریعت کے عالِموں کی طرح نہیں، لیکن ایک صاحبِ
اِختیار کی طرح تعلیم دے رہے تھے۔
23 اُس وقت یہُودی عبادت گاہ میں ایک شخص تھا، جِس میں بدرُوح تھی، وہ چِلّانے لگا،
24 ”اَے یِسوعؔ ناصری، آپ کو ہم سے کیا کام؟ کیا آپ ہمیں ہلاک کرنے آئے ہیں؟ میں جانتا ہُوں کہ آپ کون ہیں؟
آپ ہی خُدا کے قُدُّوس ہیں!“
25 یِسوعؔ نے بدرُوح کو جِھڑکا اَور کہا، ”خاموش ہو جا!“ اَور اِس آدمی میں سے، ”نکل جا!“
26 تَب ہی اِن بدرُوح نے اُس آدمی کو خُوب مروڑا اَور بڑے زور سے چیخ مار کر اُس میں سے نکل گئی۔
27 سَب لوگ اِتنے حیران ہوکر ایک دُوسرے سے کہنے لگے، ”یہ کیا ہو رہاہے؟ یہ تو نئی تعلیم ہے! یہ تو بدرُوحوں کو
بھی اِختیار کے ساتھ حُکم دیتے ہیں اَور بدرُوحیں بھی یِسوعؔ کا حُکم مانتی ہیں۔“
28 یِسوعؔ کی شہرت بڑی تیزی سے صُوبہ گلِیل کے اطراف میں پھیل گئی۔

حُضُور یِسوعؔ کا بہتوں کو شفا بخشنا

29 یہُودی عبادت گاہ سے باہر نکلتے ہی وہ یعقوب اَور یُوحنّا کے ساتھ سیدھے شمعُونؔ اَور اَندریاسؔ کے گھر گیٔے۔
30 اُس وقت شمعُونؔ کی ساس تیز بُخار میں مُبتلا تھیں، دیر کیٔے بغیر آپ کو اُس کے بارے میں بتایا۔

---

† **1:13** آزمائے یُونانی میں معنی آزمایا ہُواہے۔

31 یِسوعؔ نے پاس جا کر شمعُونؔ کی ساس کا ہاتھ پکڑا اَور اُنہیں اُٹھایا، اُن کا بُخار اُسی دَم اُتر گیا اَور وہ اُن کی خدمت
میں لگ گئیں۔
32 شام کے وقت سُورج ڈُوبتے ہی لوگ وہاں کے سَب مَریضوں کو اَور اُنہیں جِن میں بدرُوحیں تھیں، یِسوعؔ کے پاس
لانے لگے۔
33 یہاں تک کہ سارا شہر دروازہ کے پاس جمع ہو گیا،
34 یِسوعؔ نے بہت سے لوگوں کو اُن کی مُختلف بیماریوں سے شفا بخشی۔ اَور بہت سِی بدرُوحوں کو نکالا، مگر آپ بدرُوحوں
کو بولنے نہ دیتے تھے کیونکہ بدرُوحیں اُن کو پہچانتی تھیں۔

حُضُور یِسوعؔ کا تنہائی میں دعا کرنا

35 اگلے دِن صُبح سویرے جَب کہ اَندھیرا ہی تھا، یِسوعؔ اُٹھے، اَور گھر سے باہر ایک ویران جگہ میں جا کر، دعا کرنے
لگے۔
36 شمعُونؔ اَور اُن کے دُوسرے ساتھی اُن کی تلاش میں نکلے،
37 جَب آپ اُنہیں مِل گئے، تو وہ سَب کہنے لگے، ”سبھی آپ کو ڈھونڈ رہے ہیں!“
38 یِسوعؔ نے کہا، ”آؤ! ہم کہیں اَور آس پاس کے قصبوں میں چلیں تاکہ میں وہاں بھی مُنادی کروں کیونکہ مَیں اِسی
مقصد کے لیٔے نِکلا ہُوں۔“
39 چنانچہ وہ سارے صُوبہ گلِیل، میں، گھُوم پھر کر اُن کے یہُودی عبادت گاہوں میں مُنادی کرتے رہے اَور بدرُوحوں
کو نکالتے رہے۔

حُضُور یِسوعؔ کا ایک کوڑھی کو شفا بخشنا

40 ایک کوڑھی یِسوعؔ کے پاس آیا اَور گھُٹنے ٹیک کر آپ سے مِنّت کرنے لگا، ”اگر آپ چاہیں تو مُجھے کوڑھ سے پاک
کر سکتے ہیں۔“
41 یِسوعؔ نے اُس کوڑھی پر ترس کھا کر اَپنا ہاتھ بڑھا کر اُسے چھُوا اَور فرمایا، ”میں چاہتا ہُوں، تُم پاک صَاف ہو جاؤ!“
42 اُسی دَم اُس کا کوڑھ جاتا رہا اَور وہ پاک ہو گیا۔
43 یِسوعؔ نے اُسے فوراً وہاں سے سخت تنبیہ کرتے ہویٔے رخصت کیا،
44 ”خبردار اِس کا ذِکر، کسی سے نہ کرنا۔ بَلکہ سیدھے کاہِنؔ کے پاس جا کر، اَپنے آپ کو دِکھاؤ اَور اَپنے ساتھ وہ
نذریں بھی لے جانا جو حضرت مَوشہ نے مُقرّر کی ہیں تاکہ سَب پر گواہی ہو، جانٔے کہ تُم پاک ہو گئے ہو۔“
45 لیکن وہ وہاں سے نکل کر ہر کسی سے اِس بات کااِتنا، چرچا کرنے لگا۔ آئندہ، یِسوعؔ کسی شہر میں ظاہری طور پر
داخل نہ ہو سکے بَلکہ شہر سے باہر ویران جگہوں میں رہنے لگے۔ اَور پھر بھی لوگ ہر جگہ سے آپ کے پاس آتے رہتے
تھے۔

2

حُضُور یِسوعؔ کا ایک مفلُوج کو مُعافی اَور شفا بخشنا

1 کُچھ دِنوں کے بعد یِسوعؔ پھر سے کَفرنحُومؔ، میں آئے، تو خبر پھیل گئی کہ وہ گھر واپس آ گئے ہیں۔
2 چنانچہ اِتنے لوگ جمع ہو گئے یہاں تک کہ دروازے کے آس پاس، بھی جگہ نہ رہی، یِسوعؔ اُنہیں کلام کی تبلیغ کر
رہے تھے۔
3 کُچھ لوگ، ایک مفلُوج کو حُضُور کے پاس لایٔے، جسے چار آدمی اُٹھائے ہویٔے تھے۔

4 جَب وہ اُس بیمار کو ھُجوم کے باعث یِسوعؔ کے پاس نہ لا سکے، تو چھت پر چڑھ گئے اَور اُنہوں نے چھت کا وہ حِصّہ
اُدھیڑ ڈالا جِس کے نیچے یِسوعؔ بیٹھے ہُوئے تھے اَور مفلُوج کو بچھونا سمیت جِس پر وہ لیٹا تھا شگاف* میں سے نیچے اُتار
دیا۔
5 اُن لوگوں کے ایمان کو دیکھ کر، یِسوعؔ نے مفلُوج سے کہا، ”بیٹے، تمہارے گُناہ مُعاف ہویٔے۔“
6 شَریعت کے بعض عالِم وہاں بیٹھے تھے، وہ دِل میں یہ سوچنے لگے،
7 ”یہ شخص اَیسا کیوں کہتاھے؟ یہ تو کُفر ھے! خُدا کے سِوا کون گُناہ مُعاف کر سَکتا ھے؟“
8 یِسوعؔ نے فوراً ھی اَپنی رُوح سے اُسی وقت مَعلُوم کرکے کہ وہ اَپنے دِلوں میں کیا کُچھ سوچ رہے ھیں، اَور یِسوعؔ نے
اُن لوگوں سے کہا، ”تُم اَپنے دِلوں میں اَیسی باتیں کیوں سوچتے ہو؟
9 کیا مفلُوج سے یہ کہنا آسان ھے، ’تمہارے گُناہ مُعاف ہویٔے‘ یا یہ کہنا، ’اُٹھو! اَپنے بچھونے کو اُٹھاکر چلے جاؤ‘؟
10 لیکن مَیں چاھتا ھُوں کہ تُمھیں مَعلُوم ہو کہ اِبن آدمؔ† کو زمین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیار ھے۔“ یِسوعؔ نے مفلُوج
سے کہا،
11 ”مَیں تُجھ سے کہتا ھُوں، اُٹھ اَور اَپنا بچھونا اُٹھاکر اَپنے گھر چلا جا۔“
12 وہ آدمی اُٹھا، اَور اُسی گھڑی اَپنے بچھونے کو اُٹھاکر سَب کے سامنے وہاں سے چلا گیا۔ چنانچہ وہ سَب حیران رہ
گئے اَور خُدا کی تعریف کرتے ہویٔے، کہنے لگے، ”ہم نے اَیسا کبھی نہیں دیکھا!“

حُضُور یِسوعؔ کا لیوی کو بُلانا اَور کھانا تناول فرمانا

13 یِسوعؔ پھر سے جھیل کے کنارے گئے۔ اَور بڑا ھُجوم آپ کے گِرد جمع ہو گیا، اَور وہ اُنہیں تعلیم دینے لگے۔
14 چلتے چلتے یِسوعؔ نے، حلفئؔ کے بیٹے لیوی کو محصُول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اَور لیوی سے کہا، ”میرے پیروکار ہو
جاؤ،“ اَور وہ اُٹھ کر یِسوعؔ کے پیچھے ہو لئے۔
15 یِسوعؔ لیوی کے گھر، میں کھانا کھانے بیٹھے، تو کیٔی محصُول لینے والے اَور گُنہگار لوگ یِسوعؔ اَور اُن کے شاگردوں
کے ساتھ کھانے میں شریک ہو گئے، اَیسے بہت سے لوگ یِسوعؔ کے پیچھے ہو لیٔے تھے۔
16 شَریعت کے عالِم جو فرِیسی‡ فرقہ سے تعلّق رکھتے تھے یِسوعؔ کو گُنہگاروں اَور محصُول لینے والوں کے ساتھ کھاتے
دیکھا، تو فریسیوں نے شاگردوں سے پُوچھا: ”یہ محصُول لینے والوں اَور گُنہگاروں کے ساتھ کیوں کھاتا ھے؟“
17 یِسوعؔ نے یہ سُن کر اُن کو جَواب دیا، ”بیماریوں کو طبیب کی ضرُورت ہوتی ھے، صحت مندوں کو نہیں۔ میں
راستبازوں کو نہیں، بَلکہ گُنہگاروں کو بُلانے آیا ھُوں۔“

روزہ رکھنے کی بابت سوال

18 ایک دفعہ حضرت یُوحنّاؔ، کے شاگرد اَور فرِیسی روزہ سے تھے۔ کُچھ لوگوں نے آکر یِسوعؔ سے پُوچھا، ”کیا وجہ ھے
کہ حضرت یُوحنّاؔ کے شاگرد اَور فریسیوں کے شاگرد تو روزہ رکھتے ھیں، مگر آپ کے شاگرد نہیں رکھتے؟“
19 یِسوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، ”کیا براتی دُلھا کی مَوجُودگی میں روزہ رکھ سکتے ھیں؟ ہرگز نہیں، کیونکہ جَب تک دُلھا اُن
کے ساتھ ھے وہ روزے نہیں رکھ سکتے۔
20 لیکن وہ دِن آئے گا کہ دُلھا اُن سے جُدا کیا جائے گا، تَب وہ روزہ رکھیں گے۔

---

* 2:4 شگاف یا چھت میں بڑی دراڑ مُراد ھے۔ † 2:10 اِبن آدمؔ یعنی حُضُور یِسوعؔ نے خُود کو اِبن آدمؔ کے نام سے منسُوب کیا ھے۔ ‡ 2:16 فرِیسی شَریعت
مُوسوی کے سخت پابند، اُن کے اِعتقادات میں مُردوں کی قیامت، فرشتوں پر ایمان، حُضُور المسیح موعود کی آمد پر یقین شامل تھا۔

21 ”پُرانی پوشاک پر نئے کپڑے کا پیوند کوئی نہیں لگاتا اَور اگر اَیسا کرتا ہے، تو نیا کپڑا اُس پُرانی پوشاک میں سے کُچھ
کھینچ لے گا، اَور پوشاک زِیادہ پھٹ جائے گی۔
22 نئے انگوری شِیرے کو بھی پُرانی مَشکوں میں کوئی نہیں بھرتا ورنہ، مَشکیں اُس انگوری شِیرے سے پھٹ جائیں
گی اَور انگوری شِیرے کے ساتھ مَشکیں بھی برباد ہو جائیں گی۔ لہٰذا نئے انگوری شِیرے کو، نئی مَشکوں ھی میں بھرنا
چاھئے۔“

حُضُور یِسوعؔ سَبت کے مالک

23 ایک دفعه وہ سَبت کے دِن اناج کے کھیتوں، میں سے ھوکر گُزر رہے تھے، اَور یِسوعؔ کے شاگرد راستے میں چلتے چلتے،
بالیں توڑنے لگے۔
24 اِس پر فریسیوں نے یِسوعؔ سے کہا، ”دیکھو، یہ لوگ اَیسا کام کیوں کر رہے ھیں جو سَبت کے دِن جائز نہیں ہے؟“
25 یِسوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، ”کیا تُم نے کبھی نہیں پڑھا کہ جَب حضرت داویؔد اَور اُن کے ساتھیوں کو بھُوک کے
باعث کھانے کی ضرورت تھی تو اُنہُوں نے کیا کیا؟
26 اعلیٰ کاہِن ابیاترؔ کے زمانہ میں، حضرت داویؔد خُدا کے گھر میں داخل ہُوئے اَور نذر کی ہوئی روٹیاں کھائیں اَیسی
روٹیوں کا کھانا کاہِنوں کے سِوائے کسی اَور کے لئے روا نہیں تھا۔ اَور اُنہُوں نے خُود بھی کھائیں اَور اَپنے ساتھیوں کو
بھی یہ روٹیاں کھانے کو دیں۔“
27 یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”سَبت اِنسان کے لئے بنایا گیا تھا، نہ کہ اِنسان سَبت کے لئے۔
28 پس اِبنِ آدمؔ سَبت کا بھی مالک ہے۔“

3

حُضُور یِسوعؔ کا سَبت کے دِن شفا بخشنا

1 پھر سے یِسوعؔ یہُودی عبادت گاہ میں داخل ہُوئے اَور وہاں، ایک آدمی تھا جِس کا ایک ہاتھ سُوکھا ہُوا تھا۔
2 اَور فرِیسی یِسوعؔ کی تاک میں تھے اِس لئے حُضُور کو قریب سے دیکھنے لگے کہ اگر حُضُور سَبت کے دِن اُس آدمی
کو شفا بخشیں تو وہ حُضُور پر اِلزام لگاسکیں۔
3 یِسوعؔ نے اُس سُوکھے ہاتھ والے آدمی سے کہا، ”اُٹھو اَور آکر سَب کے بیچ میں کھڑے ہو جاؤ۔“
4 یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”سَبت کے دِن کیا کرنا روا ہے: نیکی کرنا یا بدی کرنا، جان بچانا یا ہلاک کرنا؟“ لیکن وہ
خاموش رہے۔
5 وہ اُن کی سخت دِلی پر نہایت ھی غمگین ہُوئے اَور اُن پر غُصّہ سے نظر کرکے، یِسوعؔ نے اُس آدمی سے کہا، ”اَپنا ہاتھ
بڑھا۔“ اُس نے جَیسے ھی ہاتھ آگے بڑھایا اُس کا ہاتھ بالکُل ٹھیک ہو گیا تھا۔
6 یہ دیکھ کر فرِیسی فوراً باھر چلے گئے اَور ھیرودیوں کے ساتھ یِسوعؔ کو ہلاک کرنے کی سازش کرنے لگے۔

ھُجوم کا حُضُور یِسوعؔ کے پیچھے چلنا

7 یِسوعؔ اَپنے شاگردوں کے ساتھ جھیل کی طرف تشریف لے گئے، اَور صُوبہ گلِیل اَور یہُودیؔہ سے لوگوں کا ایک بڑا ھُجوم
بھی آپ کے پیچھے چل رہاتھا۔
8 اَور یہُودیؔہ، یروشلیمؔ، اِدومیہؔ، دریائے یردنؔ کے پار اَور صُورؔ اَور صیؔدا کے علاقوں کے لوگ بھی آ پہُنچے، کیونکہ اُنہیں
پتہ چلاتھا کہ یِسوعؔ بہت بڑے بڑے کام کرتے ھیں۔

9 ہُجوم کو دیکھ کر یِسوعؔ نے اَپنے شاگردوں سے کہا، میرے لئے ایک چُھوٹی کشتی تیّار رکھو لوگ بہت ھی زِیادہ
ھیں، کہیں اَیسا نہ ہو کہ وہ مُجھے دبا دیں۔
10 یِسوعؔ نے بہت سے لوگوں کو شفا بخشی تھی، لہٰذا جِتنے لوگ بیمار تھے آپ کو چھُونے کی کوشش میں اُن پر گِرے
پڑتے تھے۔
11 بدرُوحیں بھی یِسوعؔ کو دیکھتی تھیں، اُن کے سامنے گِر کر چِلّانے لگتی تھیں، ”آپ خُدا کے بیٹے ھیں۔“
12 یِسوعؔ نے اُنہیں سخت تاکید کی کہ وہ دُوسروں کو اُن کے بارے میں نہ بتائیں۔

حُضُور یِسوعؔ کا بَارہ شاگردوں کا اِنتخاب کرنا

13 پھر یِسوعؔ ایک پہاڑی پر چڑھ گیٔے اَور وہ جنہیں چاھتے تھے، اُنہیں اَپنے پاس بُلایا اَور وہ حُضُور کے پاس چلے آئے۔
14 یِسوعؔ نے بَارہ کو بطور رسول مُقرّر کیا تاکہ وہ اُن کے ساتھ رھیں اَور وہ اُنہیں مُنادی کرنے کے لئے بھیجیں
15 اَور بدرُوحوں کو نکالنے کا اِختیار حاصل ہو۔

16 چنانچہ یِسوعؔ نے اِن بَارہ کو مُقرّر کیا:

شمعُونؔ (جسے یِسوعؔ نے پطرس کا نام دیا)،
17 یعقوب اُس کا بھائی یُوحنّا جو زبدیؔ کا بیٹے تھے (یِسوعؔ نے اُن کا تخّلص بُوانِرگِسؔ یعنی ”رَعد کا بیٹا رکھا“)،
18 اَندریاسؔ،
فِلِپُّسؔ اَور
برتلمائیؔ،
متّیؔ، اَور
توماؔ،
حلفئؔ کا بیٹا یعقوب اَور
تدّیؔ،
اَور شمعُونؔ قنانی*
19 اَور یہُوداہؔ اِسکریوتی جِس نے یِسوعؔ سے دغابازی بھی کی تھی۔

حُضُور یِسوعؔ پر اُن کے اھلِ خانہ اَور عُلما کا اِلزام لگایا جانا

20 یِسوعؔ ایک گھر میں داخل ہوئے، اَور وھاں اِس قدر بھیڑ لگ گئی کہ وہ، اَور اُن کے شاگرد کھانا بھی نہ کھا
سکے۔
21 جَب اُن کے اھلِ خانہ کو خبر ہوئی تو وہ یِسوعؔ کو اَپنے ساتھ لے جانے کے لئے آئے کیونکہ اُن کا کہنا تھا، ”حُضُور
المسیح اَپنا ذہنی تَوازن کھو بیٹھے ھیں۔“
22 شَریعت کے عالِم جو یروشلیمؔ سے آئےتھے اُن کا کہنا تھا، ”یِسوعؔ میں بَعل زبُول ھے! اَور یہ بھی کہ وہ بدرُوحوں کے
رہنما کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتے ھیں۔“
23 یِسوعؔ اُنہیں اَپنے پاس بُلاکر اُن سے تمثیلوں میں کہنے لگے: ”شیطان کو خُود شیطان ھی نکالے یہ کیسے ہو سَکتا ھے؟
24 اگر کسی سلطنت میں پھوٹ پڑ جائے، تو اُس کا وُجُود قائم نہیں رہ سَکتا۔

---

* 3:18 قنانی یا زیلوتیسؔ بھی کہتے ھیں۔

25 اگر کِسی گھر میں پھوٹ پڑ جائے، تو وہ قائِم نہیں رہ سَکتا۔
26 اگر شیطان اَپنے ہی خِلاف لڑنے لگے اَور اُس کے اَپنے اَندر پھوٹ پڑ جائے، تو وہ بھی قائِم نہیں رہ سَکتا، بَلکہ اُس
کا خاتِمہ ہو جائے گا۔
27 درحقیقت، کویٔی شخص کِسی زورآور کے گھر میں گھُس کر اُس کا سامان نہیں لُوٹ سَکتا جَب تک کہ وہ پہلے
اُس زورآور کو باندھ نہ لے۔ تَب ہی وہ اُس گھر کو لُوٹ سکے گا۔
28 میں تُم سے سچ کہتا ہُوں، اِنسانوں کے سارے گُناہ اَور جِتنا کُفر وہ بکتے ہیں مُعاف کیٔے جائیں گے،
29 لیکن پاک رُوح کے خِلاف کُفر بکنے والا ایک اَبدی گُناہ کا مُرتکب ہوتاہے، اِس لیٔے وہ ہرگز نہ بخشا جائے گا۔“
30 یِسوعؔ کا اِشارہ اُن ہی کی طرف تھا کیونکہ وہ کہتے تھے، ”یِسوعؔ میں ایک بدرُوح ہے۔“
31 پھر یِسوعؔ کی ماں اَور اُن کے بھائی آ گئے اَور اُنہُوں نے یِسوعؔ کو باہر بُلوا بھیجا۔
32 حُضُور کے آس پاس ایک ہُجوم بیٹھا تھا، لوگوں نے حُضُور کو خبر دی، ”وہ دیکھئے! آپ کی ماں اَور آپ کے بھائی
اَور بہن باہر کھڑے ہیں اَور آپ سے مُلاقات کرنا چاہتے ہیں۔“
33 ”میری ماں اَور میرے بھائی کون ہیں؟“ یِسوعؔ نے جَواب دیا۔
34 یِسوعؔ نے اَپنے اِردگرد بیٹھے ہویٔے لوگوں پر نظر ڈالی اَور فرمایا، ”یہ ہیں میری ماں اَور میرے بھائی اَور بہن!
35 کیونکہ جو کویٔی خُدا کی مرضی پر چلتا ہے وُہی میرا بھائی، میری بہن اَور میری ماں ہے۔“

4

بیج بونے والے کی تمثیل

1 یِسوعؔ پھر جھیل کے کنارے تعلیم دینے لگے اَور لوگوں کا اَیسا ہُجوم جمع ہو گیا۔ یِسوعؔ جھیل کے کنارے کشتی میں جا
بیٹھے، اَور سارا ہُجوم خُشکی پر جھیل کے کنارے پر ہی کھڑا رہا۔
2 تَب وہ اُنہیں تمثیلوں کے ذریعہ بہت سِی باتیں سِکھانے لگے، اَور اَپنی تعلیم دیتے ہویٔے آپ نے فرمایا:
3 ”سُنو! ایک بیج بونے والا بیج بونے نِکلا۔
4 بوتے وقت کُچھ بیج، راہ کے کنارے، گِرے اَور پرندوں نے آ کر اُنہیں چُگ لیا۔
5 کُچھ پتھریلی زمین پر گِرے جہاں مٹّی کم تھی۔ چونکہ مٹّی گہری نہ تھی، وہ جلد ہی اُگ آئے۔
6 لیکن جَب سُورج نِکلا، تو جَل گیٔے اَور جڑ نہ پکڑنے کے باعث سُوکھ گیٔے۔
7 کُچھ بیج کانٹے دار جھاڑیوں میں گِرے، اَور جھاڑیوں نے اُنہیں دبا لیا۔
8 مگر کُچھ بیج اَچھّی زمین پر گِرے۔ اَور اُگ کر بڑھے اَور بڑھ کر پھل لائے، کویٔی تیس گُنا، کویٔی ساٹھ گُنا، اَور کویٔی
سَو گُنا۔“
9 یِسوعؔ نے کہا، ”جِس کے پاس سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے۔“
10 جَب وہ تنہائی میں تھے، یِسوعؔ کے بَارہ شاگردوں اَور دُوسرے ساتھیوں نے آپ سے اِن تمثیلوں کے بارے میں پُوچھا۔
11 آپ نے اُن سے فرمایا، ”تُمہیں تو خُدا کی بادشاہی کے رازوں کو سمجھنے کی قابلیّت دی گئی ہے۔ لیکن باہر والوں
کے لیٔے ساری باتیں تمثیلوں میں بَیان کی جاتی ہیں،
12 لہٰذا،
” ’وہ دیکھتے ہویٔے بھی، کُچھ نہیں دیکھتے؛

اَور سُنتے ہُوئے بھی کبھی کُچھ نہیں سمجھتے؛
اَیسا نہ ہو کہ وہ تَوبہ کریں اَور گُناہوں کی مُعافی حاصل کر لیں!'*"
13 پھر یِسوعؔ نے اُن سے کہا، "اگر تُم یہ تمثیل نہیں سمجھے تو باقی سَب تمثیلیں؟ کیسے سمجھوگے؟
14 بونے والا خُدا کے کلام کا بیج بوتا ہے۔
15 کُچھ لوگ جنہیں کلام سُنایا جاتا ہے راہ کے کنارے والے ہیں۔ جُوں ہی کلام کا بیج بویا جاتا ہے، شیطان آتا ہے
اَور اُن کے دِلوں سے وہ کلام نکال لے جاتا ہے۔
16 اِسی طرح، وہ لوگ پتھریلی جگہوں پر بوئے ہوئے بیجوں کی طرح ہیں، وہ خُدا کے کلام کو سُنتے ہی خُوشی کے
ساتھ سے قبُول کرلیتے ہیں۔
17 مگر وہ کلام اُن میں جڑ نہیں پکڑپاتا، چنانچہ وہ کُچھ دِنوں تک ہی قائِم رہتے ہیں۔ اَور جَب اُن پر اِس کلام کی وجہ
سے مُصیبت یااِیذا برپا ہوتی ہے تو وہ فوراً گِر جاتے ہیں۔
18 اَور دیگر، جھاڑیوں میں گِرنے والے بیج سے مُراد وہ لوگ ہیں، جو کلام کو سُنتے تو ہیں؛
19 لیکن اِس دُنیا کی فکریں، دولت کا فریب اَور دُوسری چیزوں کا لالچ آڑے آکر اِس کلام کو دبا دیتاہے، اَور وہ بے
نتیجہ ہو جاتا ہے۔
20 جو لوگ، اُس اَچھّی زمین کی طرح ہیں جہاں بیج بویا جاتا ہے، وہ کلام کو سُنتے ہیں، قبُول کرتے ہیں، اَور پھل
لاتے ہیں، بعض تیس گُنا، بعض ساٹھ گُنا، اَور بعض سَو گُنا۔"

چراغ کی تمثیل

21 یِسوعؔ نے اُن سے کہا، "کیا تُم چراغ کو اِس لئے جَلاتے ہو کہ اُسے ٹوکرے یا چارپائی کے نیچے رکھا جائے؟ کیا اِس
لئے نہیں جَلاتے کہ اُسے چراغدان پر رکھا جائے؟
22 کیونکہ اگر کوئی چیز چھپی ہوئی ہے، تو اِس لئے کہ ظاہر کی جائے اَورجو کُچھ ڈھکا ہُواہے تو اِس لئے کہ اُس
کا پردہ فاش کیا جائے گا۔
23 جِس کے پاس سُننے کے کان ہوں، وہ سُن لے۔"
24 پھر آپ نے اُن سے فرمایا، "تُم کیا سُنتے ہو اُس کے بارے میں غور کرو، جِس پیمانہ سے تُم ناپتے ہو، تُمھیں بھی اُسی
ناپ سے ناپا جائے گا بَلکہ کُچھ زِیادہ ہی۔
25 کیونکہ جِس کے پاس ہے اُسے اَور بھی دیا جائے گا اَور اُس کے پاس اِفراط سے ہوگا لیکن جِس کے پاس نہیں
ہے، اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے، لے لیا جائے گا۔"

بڑھتے ہوئے بیج کی تمثیل

26 آپ نے یہ بھی فرمایا، "خُدا کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے جو زمین میں بیج ڈالتا ہے۔
27 رات اَور دِن چاہے، وہ سوئے یا جاگتا رہے، بیج اُگ کر آہستہ آہستہ بڑھتے رہتے ہیں اَور سے مَعلُوم بھی نہیں پڑتا،
وہ کیسے اُگتے اَور بڑھتے ہیں۔
28 زمین خُود بخُود پھل لاتی ہے پہلے پتّی نکلتی ہے، پھر بالیں پیدا ہوتی ہیں اَور پھر اُن میں دانے بھر جاتے ہیں۔
29 جِس وقت اناج پک چُکا ہوتاہے، تو وہ فوراً درانتی لے آتا ہے کیونکہ فصل کاٹنے کا وقت آ پہُنچا۔"

* 4:12 یَشع 10،9:6

سرسوں کے بیج کی تمثیل

30 پھر آپ نے فرمایا، ”ہم خُدا کی بادشاھی کو کِس چیز کی مانند کھیں، یا کِس تمثیل کے ذریعہ سے بَیان کریں؟
31 وہ رائی کے دانے کی طرح ھے، جو زمین میں بوئے جانے والے بیجوں میں سَب سے چھوٹا ھوتا ھے۔
32 مگر بوئے جانے کے بعد اُگتا ھے، تو پَودوں میں سَب سے بڑا ھو جاتا ھے، اَور اُس کی شاخیں، اِس قدر بڑھ جاتی ھیں
کہ ھَوا کے پرندے اُس کے سایہ میں بسیرا کر سکتے ھیں۔“
33 اِسی قِسم کی کیٔ تمثیلوں، کے ذریعہ آپ لوگوں سے اُن کی سمجھ کے مُطابق کلام کیا کرتے تھے۔
34 اَور بغیر تمثیل کے آپ اُنہیں کُچھ نہ کہتے تھے، لیکن جَب یِسوعؔ کے شاگرد تنہا ھوتے، تو وہ اُنہیں تمثیلوں کے معنی
سمجھا دیا کرتے تھے۔

حُضُور یِسوعؔ کا طُوفان کو پُرسکون کرنا

35 اُسی دِن جَب شام ھوئی، آپ نے اَپنے شاگردوں سے فرمایا، ”جھیل کے اُس پار چلیں۔“
36 چنانچہ وہ ھُجوم کو رخصت کرکے، اَور آپ کو جِس حال میں وہ تھے، کشتی میں اَپنے ساتھ لے کر، روانہ ھوئے۔
کُچھ اَور کشتیاں بھی اُن کے ساتھ تھیں۔
37 اَچانک آندھی آئی، اَور پانی کی لھریں کشتی سے بُری طرح ٹکرانے لگیں، اَور اُس میں پانی بھرنے لگا۔
38 یِسوعؔ کشتی کے پچھلے حِصّہ میں ایک تکیہ لگا کر آرام فرما رہے تھے۔ شاگردوں نے آپ کو جگایا اَور کہا، ”اُستاد
محترم، ھم تو ڈُوبے جا رہے ھیں۔ آپ کو ھماری کویٔ پروا نہیں ھے؟“
39 وہ جاگ اُٹھے، یِسوعؔ نے ھَوا کو حُکم دیا اَور لھروں کو ڈانٹا، ”خاموش رہ! تھم جا!“ ھَوا تھم گئی اَور بڑا اَمن ھو گیا۔
40 یِسوعؔ نے شاگردوں سے کہا، ”تُم اِس قدر خوفزدہ کیوں رہتے ھو؟ ایمان کیوں نہیں رکھتے؟“
41 مگر وہ حَد سے زِیادہ ڈر گیٔے اَور ایک دُوسرے سے کہنے لگے، ”یہ کون ھے کہ ھَوا اَور لھریں بھی اِن کا حُکم مانتے
ھیں!“

5

حُضُور یِسوعؔ کا ایک بدرُوح گرِفت کو بحال کرنا

1 یِسوعؔ جھیل کے پار گِراسینیوں* کے علاقہ میں پہُنچے۔
2 جَب وہ کشتی سے اُترے، ایک آدمی جِس میں بدرُوح تھی قبر سے نکل کر آپ کے پاس آیا۔
3 یہ آدمی قبروں میں رہتا تھا، اَور اَب اُسے زنجیروں میں باندھنا بھی ناممکن ھو گیا تھا۔
4 کیونکہ پہلے کیٔ بار وہ بیڑیوں اَور زنجیروں سے جکڑا گیا تھا، لیکن وہ زنجیروں کو توڑ ڈالتا اَور بیڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے
کر دیتا تھا۔ اَور کویٔ اُسے قابُو میں نہ لا سَکتا تھا۔
5 وہ دِن رات قبروں اَور پہاڑوں میں برابر چیختا چِلّاتا رہتا تھا اَور اَپنے آپ کو پتھّروں سے زخمی کر لیتا تھا۔
6 جَب بدرُوح نے دُور سے یِسوعؔ کو دیکھا، تو دَوڑکر آپ کے پاس پہُنچی اَور آپ کے سامنے سَجدہ میں گِر کر
7 چِلّا چِلّاکر کہا، ”اَے یِسوعؔ خُداتعالیٰ کے بیٹے، آپ کو مُجھ سے کیا کام، آپ کو خُدا کی قَسم؟ مُجھے عذاب میں نہ
ڈالیں!“
8 بات دراصل یہ تھی کہ آپ نے اُس سے کہاتھا، ”اَے بدرُوح، اِس آدمی میں سے باھر نکل آ!“

* 5:1 گِراسینیوں کچھ نوشتوں میں گدرینیوں، دیگر نوشتوں میں گیرگےسینیس ھے۔

9 آپ نے بدرُوح سے پُوچھا، "تیرا نام کیا ہے؟"
اُس نے جَواب دیا، "میرا نام لشکر ہے، کیونکہ ہماری تعداد بہت زِیادہ ہے۔"
10 بدرُوح نے آپ کی مِنّت کی کہ ہمیں اِس علاقہ سے باہر نہ بھیج۔
11 وہیں پہاڑی کے پاس سُؤروں کا ایک بڑا غول چَر رہاتھا۔
12 بدرُوحیں آپ سے مِنّت کرنے لگیں، "ہمیں اُن سُؤروں، میں بھیج دیجئے، تاکہ ہم اُن میں داخل ہو جائیں۔"
13 چنانچہ آپ کی اِجازت سے، بدرُوحیں اُس آدمی میں سے نکل کر سُؤروں میں داخل ہو گئیں۔ اَور اُس غول، کے
سارے سُؤر جِن کی تعداد تقریباً دو ہزار تھی، ڈھلان سے جھیل کی طرف لپکے اَور پانی میں گِر کر ڈُوب مَرے۔
14 سُؤر چَرانے والے وہاں سے بھاگ کھڑے ہوئے اَور اُنہوں نے شہر اَور دیہات میں، اِس بات کی خبر پہُنچائی لوگ
یہ ماجرا دیکھنے کے لئے دَوڑے چلے آئے۔
15 جَب لوگ یِسوعؔ کے پاس پہُنچے اَور اُس آدمی کو جِس میں بدرُوحوں کا لشکر تھا، اُسے کپڑے پہنے ہوئے، ہوش
کی حالت میں، بیٹھے دیکھا تو بہت خوفزدہ ہوئے۔
16 جنہوں نے یہ واقعہ دیکھا تھا اُنہوں نے بدرُوحوں والے آدمی کا حال اَور سُؤروں کا تمام ماجرا اُن سے بَیان کیا۔
17 لوگ یِسوعؔ کی مِنّت کرنے لگے کہ آپ ہمارے علاقہ سے باہر چلے جائیں۔
18 آپ کشتی میں، سوار ہونے لگے تو وہ آدمی جو پہلے بدرُوحوں کے قبضہ میں تھا، یِسوعؔ سے مِنّت کی کہ مُجھے بھی
اَپنے ساتھ لے چلئے۔
19 آپ نے اُسے اِجازت نہ دی، بَلکہ اُس سے کہا، "گھرجا کر اَپنے لوگوں کو بتاؤ کہ خُداوؔند نے تمہارے لئے اِتنے
بڑے کام کئے، اَور تُم پر رحم کیا ہے۔"
20 پس وہ آدمی گیا اَور دِکَپُلِسؔ† میں اِس بات کا چَرچا کرنے لگا یِسوعؔ نے اُس کے لئے کیسے بڑے کام کئے اَور سَب
لوگ تعجُّب کرتے تھے۔

حُضُور یِسوعؔ کا مُردہ لڑکی کو زندہ کرنا اَور ایک خاتُون کو شفا بخشنا

21 پھر یِسوعؔ کشتی کے ذریعہ واپس ہُوئے اَور جھیل کے دُوسری پار پہُنچتے ہی ایک بڑی بھیڑ آپ کے پاس جمع ہو گئی،
جَب کہ آپ جھیل کے کَنارے پر ہی رہے۔
22 تَب مقامی یہُودی عبادت گاہ کے رہنماؤں، میں سے ایک جِس کا نام یائیرؔ تھا، وہاں پہُنچا، آپ کو دیکھ کر، آپ
کے قدموں پر گِر پڑا
23 اَور مِنّت کرکے کہنے لگا، "میری چھوٹی بیٹی مَرنے پر ہے۔ مہربانی سے چلئے اَور اُس پر اَپنے ہاتھ رکھ دیجئے تاکہ وہ
شفایاب ہو جائے اَور زندہ رہے۔"
24 پس آپ اُس کے ساتھ چلے گیٔے۔
اَور اِتنی بڑی بھیڑ آپ کے پیچھے ہو گئی لوگ آپ پر گِرے پڑتے تھے۔
25 ایک خاتُون تھی جِس کے بَارہ بَرس سے خُون جاری تھا۔
26 وہ کئی طبیبوں سے علاج کراتے کراتے پریشان ہو گئی تھی اَور اَپنی ساری پُونجی لُٹا چُکی تھی، لیکن تندرست ہونے
کی بجائے پہلے سے بھی زِیادہ بیمار ہو گئی تھی۔

† **5:20** دِکَپُلِسؔ یعنی دس شہر۔

27 اُس خاتُون نے یِسوعؔ کے بارے میں بہت کُچھ سُن رکھا تھا، چنانچہ اُس نے ھُجوم میں گھُس کر پیچھے سے یِسوعؔ کی
پوشاک کو چھُو لیا،
28 کیونکہ وہ کہتی تھی، ”اگر مَیں یِسوعؔ کی پوشاک ھی کو چھُو لُوں گی، تو میں شفا پا جاؤں گی۔“
29 اُسی دَم اُس کا خُون بہنا بندھو گیا اَور اُسے اَپنے بَدن میں محسُوس ہُوا کہ اُس کی ساری تکلیف جاتی رھی ھے۔
30 یِسوعؔ نے فوراً جان لیا کہ اُن میں سے قُوّت نکلی ھے۔ لہٰذا آپ ھُجوم کی طرف مُڑے اَور پُوچھنے لگے، ”کِس نے
میری پوشاک کو چھُوا ھے؟“
31 شاگردوں نے یِسوعؔ سے کہا، ”آپ دیکھ رھے ھیں کہ ھُجوم کِس طرح آپ پر گرا پڑ رھاھے، اَور پھر بھی آپ پُوچھتے
ھیں، 'کِس نے مُجھے چھُوا ھے؟' “
32 لیکن آپ نے چاروں طرف نظر دَوڑائی تاکہ دیکھیں کہ کِس نے اَیسا کیا ھے۔
33 لیکن وہ خاتُون، یہ جانتے ہوئے اُس پر کیا اثر ہُواھے، خوفزدہ سِی اَور کانپتی ہوئی آئی اَور آپ کے قدموں میں گِر
کر، آپ کو ساری حقیقت بَیان کی۔
34 آپ نے اُس سے کہا، ”بیٹی، تمہارے ایمان نے تُمہیں شفا بخشی۔ سلامتی کے ساتھ رخصت ھو اَور اَپنی پریشانیوں سے
نَجات پاؤ۔“
35 آپ ابھی وعظ دے ھی رھے تھے، یہُودی عبادت گاہ کے رہنما یائیرؔ کے گھر سے کُچھ لوگ آ پہُنچے، رہنما نے خبر
دی۔ ”آپ کی بیٹی مَر چُکی ھے، اَب اُستاد کو مزید تکلیف نہ دیجئے؟“
36 یِسوعؔ نے یہ سُن کر، یہُودی عبادت گاہ کے رہنما سے کہا، ”خوف نہ کرو، صِرف ایمان رکھو۔“
37 آپ نے پطرس، یعقوب اَور یعقوب کے بھائی یُوحنّا کے علاوہ کسی اَور کو اَپنے ساتھ نہ آنے دیا۔
38 جِس وقت وہ یہُودی عبادت گاہ کے رہنما کے گھر پہُنچے، تو آپ نے دیکھا، وہاں بڑا کھرام مچا ہُواھے اَور لوگ
بہت رو پیٹ رھے ھیں۔
39 جَب وہ اَندر پہُنچے تو اُن سے کہا، ”تُم لوگوں نے کیوں اِس قدر رونا پیٹنا مچا رکھا ھے؟ بچّی مَری نہیں بَلکہ سو رھی
ھے۔“
40 اِس پر وہ آپ کی ھنسی اُڑانے لگے۔
لیکن آپ نے اُن سَب کو وہاں سے باھر نکلوادِیا، اَور بچّی کے ماں باپ اَور اَپنے شاگردوں کو لے کر بچّی کے پاس
گئے۔
41 وہاں بچّی کا ھاتھ پکڑکر آپ نے اُس سے کہا، ”تلِیتا قُومی!“)جِس کے معنی ھیں ”اَے بچّی، میں تُم سے کہتا ہُوں،
اُٹھو!“(
42 بچّی ایک دَم اُٹھی اَور چلنے پھرنے لگی)یہ لڑکی بَارہ بَرس کی تھی(۔ یہ دیکھ کر لوگ حیرت زدہ رہ گئے۔
43 یِسوعؔ نے اُنہیں سخت تاکید کی کہ اِس کی خبر کسی کو نہ ہونے پائے، اَور فرمایا کہ لڑکی کو کُچھ کھانے کو دیا
جائے۔

6

حُضُور یِسوعؔ کا ناصرتؔ میں آنا

1 پھر یِسوعؔ وہاں سے اَپنے شہر کو روانہ ہُوئے، اَور اُن کے شاگرد بھی اُن کے ساتھ گئے۔

2 جَب سَبت کا دِن آیا، آپ مقامی یہُودی عبادت گاہ میں تعلیم دینے لگے، بہت سے لوگ یِسوعؔ کی تعلیم سُن کر حیران
ہُوئے اَور کہنے لگے۔
”اِس نے یہ ساری باتیں کہاں سے سیکھی ہیں؟ یہ کیسی حِکمت ہے جو اِنہیں عطا کی گئی ہے؟ اَور اُن کے ہاتھوں
کیسے کیسے معجزے ہوتے ہیں؟
3 کیا یہ بڑھئی نہیں؟ جو مریمؔ کا بیٹا اَور یعقوب، یُوسیسؔ،* یہُوداہؔ، اَور شمعُونؔ کے بھائی نہیں؟ کیا اِن کی بہنیں ہمارے
یہاں نہیں رہتیں؟“ اَور اُنہوں نے اُن کے سبب سے ٹھوکر کھائی۔
4 چنانچہ یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”نبی کی بےقدری اُس کے اَپنے شہر، رشتہ داروں اَور گھر والوں میں ہی ہوتی ہے اَور
کہیں نہیں۔“
5 اَور آپ چند بیماریوں پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں شفا دینے، کے سِوا کویٔی بڑا معجزہ وہاں نہ دِکھا سکے۔
6 یِسوعؔ نے وہاں کے لوگوں کی بےاِعتقادی پر تعجُّب کیا۔

بَارہ شاگردوں کا مُنادی کے لیٔے بھیجا جانا

اَور وہ وہاں سے نکل کر اِردگرد کے گاؤں اَور قصبوں میں تعلیم دینے لگے۔
7 یِسوعؔ نے اَپنے، بَارہ شاگردوں کو بُلایا اَور اُنہیں دو دو کرکے روانہ کیا اَور اُنہیں بدرُوحوں کو نکالنے کا اِختیار بخشا۔
8 اُنہیں یہ بھی ہدایت دی، ”اَپنے سفر کے لیٔے سِوائے لاٹھی کے اَور کُچھ نہ لینا، نہ روٹی نہ تھیلا، نہ کمربند میں پیسے۔
9 جُوتے تو پہننا مگر دو دو کُرتے نہیں۔
10 یِسوعؔ نے اُن سے کہا کہ جہاں بھی تُم کسی گھر میں داخل ہو، تو اُس شہر سے رخصت ہونے تک اُسی گھر میں
ٹھہرے رہنا۔
11 اگر کسی جگہ لوگ تُمہیں قبُول نہ کریں اَور کلام سُننا نہ چاہیں تو وہاں سے رخصت ہوتے وقت اَپنے پاؤں کی گرد
بھی وہاں سے جھاڑ دینا تاکہ وہ اُن کے خِلاف گواہی دے۔“
12 چنانچہ وہ روانہ ہویٔے اَور مُنادی کرنے لگے کہ تَوبہ کرو۔
13 اُنہوں نے بہت سِی بدرُوحوں کو نکالا اَور بہت سے بیماریوں کو تیل مَل کر شفا بخشی۔

حضرت یُوحنّاؔ پاک غُسل دینے والے کا قتل

14 ہیرودیسؔ بادشاہ نے یِسوعؔ کا ذِکر سُنا، کیونکہ اُن کا نام کافی مشہُور ہو چُکاتھا۔ بعض لوگ کہتے تھے، ”حضرت
یُوحنّاؔ پاک غُسل دینے والے مُردوں میں سے جی اُٹھے ہیں، اَور اِسی لیٔے تو اُن میں معجزے دِکھانے کی قُدرت ہے۔“
15 مگر بعض کہتے تھے، ”وہ ایلیّاہ ہیں۔“
اَور بعض لوگوں کا کہنا تھا، ”وہ پُرانے نبیوں جَیسے ایک نبی ہیں۔“
16 جَب ہیرودیسؔ نے یہ سُنا، تو اُس نے کہا، ”یُوحنّاؔ پاک غُسل دینے والا جِس کا مَیں نے سَر قلم کروا دیا تھا، پھر
سے جی اُٹھا ہے!“
17 اصل میں ہیرودیسؔ نے حضرت یُوحنّاؔ کو پکڑوا کر قَیدخانہ میں ڈال دیا تھا، وجہ یہ تھی کہ ہیرودیسؔ، نے اَپنے بھائی
فِلِپُّسؔ کی بیوی، ہیرودِیاسؔ سے بیاہ کر لیا تھا۔
18 اَور حضرت یُوحنّاؔ ہیرودیسؔ سے کہہ رہے تھے، ”تُجھے اَپنے بھائی کی بیوی اَپنے پاس رکھنا جائز نہیں ہے۔“

* **6:3** یُوسیسؔ یُونانی زبان میں یُوسیفؔ کی ایک شکل ہے۔

19 ہیرودِیاسؔ بھی حضرت یُوحنّا سے دُشمنی رکھتی تھی اَور اُنہیں قتل کروانا چاہتی تھی۔ لیکن موقع نہیں ملتا تھا،
20 اِس لئے کہ حضرت یُوحنّا، ہیرودیسؔ بادشاہ کی نظر میں ایک راستباز اَور مُقدّس آدمی تھے۔ وہ اُن کا بڑا اِحترام کیا
کرتا تھا اَور اُن کی حِفاظت کرنا اَپنا فرض سمجھتا تھا، وہ حضرت یُوحنّا کی باتیں سُن کر پریشان تو ضرُور ہوتا تھا؛ لیکن سُنتا
شوق سے تھا۔
21 لیکن ہیرودِیاسؔ کو ایک دِن موقع مِل ہی گیا۔ جَب ہیرودیسؔ نے اَپنی سال گرہ کی خُوشی میں اَپنے اُمرائے دربار
اَور فَوجی افسران اَور صُوبہ گلِیل کے رئیسوں کی دعوت کی۔
22 اِس موقع پر ہیرودِیاسؔ کی بیٹی نے محفل میں آکر رقص کیا، اَور ہیرودیسؔ بادشاہ اَور اُس کے مہمانوں کو اِس قدر
خُوش کر دیا کہ بادشاہ اُس سے مُخاطب ہوکر کہنے لگا۔
تو جو چاہے مُجھ سے مانگ لے، ”مَیں تُجھے دُوں گا۔“
23 بَلکہ اُس نے قَسم کھا کر کہا، ”جو کُچھ تو مُجھ سے مانگے گی، مَیں تُجھے دُوں گا چاہے وہ میری آدھی سلطنت ہی
کیوں نہ ہو۔“
24 لڑکی نے باھر جا کر اَپنی ماں، سے پُوچھا، ”میں کیا مانگوں؟“
تَب اُس کی ماں نے جَواب دیا، ”یُوحنّا پاک غُسل دینے والے کا سَر۔“
25 لڑکی فوراً بادشاہ کے پاس واپس آئی اَور عرض کرنے لگی: ”مُجھے ابھی ایک تھال میں یُوحنّا پاک غُسل دینے والے
کا سَر چاھیے۔“
26 بادشاہ کو بےحد افسوس ہُوا، لیکن وہ مہمانوں کے سامنے قَسم دے چُکاتھا، اِس لئے بادشاہ لڑکی سے اِنکار نہ کر
سَکا۔
27 چنانچہ بادشاہ نے اُسی وقت حِفاظتی دستے کے ایک سپاھی کو حُکم دیا کہ وہ جائے، اَور یُوحنّا کا سَر لے آئے۔
سپاھی نے قَیدخانہ میں جا کر، حضرت یُوحنّا کا سَر تن سے جُدا کیا،
28 اَور اُسے ایک تھال میں رکھ کر لایا اَور لڑکی کے حوالہ کر دیا، اَور لڑکی نے اُسے لے جا کر اَپنی ماں کُودے دیا۔
29 جَب حضرت یُوحنّا کے شاگردوں نے یہ خبر سنی تو وہ آئے اَور اُن کی لاش اُٹھا کر لے گئے اَور اُنہیں ایک قبر میں
دفن کر دیا۔

پانچ ہزار آدمیوں کو کھانا کھِلانا

30 یِسوعؔ کے پاس رسول واپس آئے اَورجو کُچھ اُنہُوں نے کام کئے اَور تعلیم سِکھائی تھی اُن سَب کو آپ سے بَیان کیا۔
31 آپ نے اُن سے کہا، ”ہم کسی ویران اَور الگ جگہ پر چلیں اَور تھوڑی دیر آرام کریں، کیونکہ اُن کے پاس بہت سے
لوگوں کی آمدورفت لگی رہتی تھی اَور اُنہیں کھانے تک کی فُرصت نہ ملتی تھی۔“
32 تَب یِسوعؔ کشتی میں بیٹھ کر دُور ایک ویران جگہ کی طرف روانہ ہوئے۔
33 لوگوں نے اُنہیں جاتے دیکھ لیا اَور پہچان لیا۔ اَور تمام شہروں کے لوگ اِکٹھّے ہوکر پیدل ہی دَوڑے اَور آپ سے
پہلے وہاں پہُنچ گئے۔
34 جَب یِسوعؔ کشتی سے کنارے پر اُترے تو آپ نے ایک بڑے ہُجوم کو دیکھا، اَور آپ کو اُن پر بڑا ترس آیا، کیونکہ
وہ لوگ اُن بھیڑوں کی مانند تھے جِن کا کوئی گلّہ بان نہ ہو۔ لٰہذا وہ اُنہیں بہت سِی باتیں سِکھانے لگے۔
35 اِسی دَوران شام ہو گئی، اَور شاگردوں نے اُن کے پاس آکر کہا، ”یہ جگہ ویران ہے اَور دِن ڈھل چُکاہے۔
36 اِن لوگوں کو رخصت کر دیجئے تا کہ وہ آس پاس کی بستیوں اَور گاؤں میں چلے جائیں اَور خرید کر کُچھ کھا پی لیں۔“

37 لیکن یِسوعؔ نے جَواب میں کہا، ”تُم ہی اِنہیں کھانے کو دو۔“
شاگردوں نے کہا، ”کیا ہم جائیں اَور اُن کے کھانے کے لیٔے دو سَو دینار† کی روٹیاں خرید کر لائیں؟“
38 اُنہوں نے پُوچھا، ”تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ جاؤ اَور دیکھو۔“
اُنہوں نے دریافت کرکے، بتایا، ”پانچ روٹیاں اَور دو مچھلیاں ہیں۔“
39 تَب یِسوعؔ نے لوگوں کو چھوٹی چھوٹی قطاریں بنا کر سبز گھاس پر بیٹھ جانے کا حُکم دیا۔
40 اَور وہ سَو سَو اَور پچاس پچاس کی قطاریں بنا کر بیٹھ گیٔے۔
41 یِسوعؔ نے وہ پانچ روٹیاں اَور دو مچھلیاں لیں اَور آسمان، کی طرف نظر اُٹھا کر اُن پر برکت مانگی۔ پھر آپ نے اُن روٹیوں
کے ٹکڑے توڑ کر شاگردوں کو دیٔے اَور کہا کہ اِنہیں لوگوں کے سامنے رکھتے جائیں۔ اِسی طرح خُداوؔند نے دو مچھلیاں
بھی اُن سَب لوگوں میں تقسیم کر دیں۔
42 سَب لوگ کھا کر سیر ہو گئے،
43 روٹیوں اَور مچھلیوں کے ٹُکڑوں کی بَارہ ٹوکریاں بھر کر اُٹھائی گئیں۔
44 جِن لوگوں نے وہ روٹیاں کھائی تھیں اُن میں مَرد ہی پانچ ہزار تھے۔

حُضُور یِسوعؔ کا پانی پر چلنا

45 لوگوں کو رخصت کرنے سے پہلے اُنہوں نے شاگردوں پر زور دیا، تُم فوراً کشتی پر سوار ہوکر جھیل کے پار بیت صیؔدا
چلے جاؤ، تاکہ میں یہاں لوگوں کو رخصت کر سکوں۔
46 اُنہیں رخصت کرنے کے بعد وہ دعا کرنے کے لیٔے ایک پہاڑی پر چلے گئے۔
47 رات کے آخر میں، کشتی جھیل کے درمیانی حِصّہ میں پہُنچ چُکی تھی، اَور وہ کنارے پر تنہا تھے۔
48 یِسوعؔ نے جَب دیکھا کہ ہَوا مُخالف ہونے کی وجہ سے شاگردوں کو کشتی کو کھینے میں بڑی مُشکل پیش آ رہی
ہے۔ لٰہذا وہ رات کے چوتھے پہر‡ کے قریب جھیل پر چلتے ہوئے اُن کے پاس پہُنچے، اَور چاہتے تھے کہ اُن سے آگے نکل
جائیں،
49 لیکن شاگردوں نے اُنہیں پانی پر چلتے، دیکھا تو آپ کو بھُوت سمجھ کر۔ شاگرد خُوب چِلّانے لگے،
50 کیونکہ سَب اُنہیں دیکھ کر بہت ہی زِیادہ خوفزدہ ہو گئے تھے۔
مگر آپ نے فوراً اُن سے بات کی اَور کہا، ”ہِمّت رکھو! میں ہُوں۔ ڈرو مت۔“
51 تَب وہ اُن کے ساتھ کشتی میں چڑھ گیٔے اَور ہَوا تھم گئی۔ شاگرد اَپنے دِلوں میں نہایت ہی حیران ہوئے،
52 کیونکہ وہ روٹیوں کے معجزہ سے بھی کوئی سبق نہ سیکھ پائے تھے؛ اَور اُن کے دِل سخت کے سخت ہی رہے۔
53 وہ جھیل کو پار کرنے کے بعد، وہ گنیسرتؔ کے علاقہ میں پہُنچے اَور کشتی کو کنارے سے لگا دیا۔
54 جَب وہ کشتی سے اُترے تو لوگوں نے یِسوعؔ کو ایک دَم پہچان لیا۔
55 پس لوگ اُن کی مَوجُودگی کی خبر سُن کر ہر طرف سے دَوڑ پڑے اَور بیماریوں کو بچھونوں پر ڈال کر اُن کے پاس
لانے لگے۔

† **6:37** دو سَو دینار یعنی ایک دینار ایک دِن کی مزدُوری تھی۔
‡ **6:48** چوتھے پہر تین بجے کے قریب۔

56 اَور یِسوعؔ گاؤں یا شہروں یا بستیوں میں جہاں کہیں جاتے تھے لوگ بیماریوں کو بازاروں میں راستوں پر رکھ دیتے
تھے۔ اَور اُن کی مِنّت کرتے تھے کہ اُنہیں صِرف اَپنی پوشاک، کا کنارہ چھُولینے دیں اَور جِتنے یِسوعؔ کو چھُولیتے تھے۔ شفا
پاجاتے تھے۔

7

بیرونی ناپاکی کی تعلیم

1 ایک دفعہ یروشلیمؔ کے بعض فرِیسی اَور شَریعت کے کُچھ عالِم یِسوعؔ کے پاس جمع ہویٔے۔
2 اُنہوں نے دیکھا کہ اُن کے بعض شاگرد ناپاک ہاتھوں سے یعنی، ہاتھ دھوئے بغیر کھانا کھاتے ہیں۔
3)اصل میں فرِیسی بلکہ سَب یہُودی اَپنے بُزرگوں کی روایتوں کے اِس قدر پابند ہوتے ہیں جَب تک اَپنے ہاتھوں کو
رسمی دھلائی تک دھو نہ لیں کھانا نہیں کھاتے۔
4 اَور جَب بھی بازار سے آتے ہیں تو بغیر ہاتھ دھوئے کھانا نہیں کھاتے۔ اِسی طرح اَور بھی بہت سِی روایتیں ہیں۔
جو بُزرگوں سے پہُنچی ہیں، جِن کی وہ پابندی کرتے ہیں مثلاً پیالے، گھڑوں اَور تانبے کے برتنوں، کو خاص طریقہ سے
دھونا۔(
5 لہٰذا فریسیوں اَور شَریعت کے عالِموں نے یِسوعؔ سے پُوچھا، ”کیا وجہ ہے آپ کے شاگرد بُزرگوں کی روایت پر عَمل نہیں
کرتے اَور ناپاک ہاتھوں سے کھانا کھاتے ہیں؟“
6 آپ نے اُنہیں جَواب دیا، ”حضرت یَشعیاہ نبی نے تُم ریاکاروں کے بارے میں کیا خُوب نبُوّت کی ہے، جَیسا کہ کِتاب
مُقدّس میں لِکھّا ہے:

” ’یہ اُمّت زبان سے تو میری تعظیم کرتی ہے،
مگر اِن کا دِل مُجھ سے دُور ہے۔
7 یہ لوگ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں؛
کیونکہ آدمیوں کے حُکموں کی تعلیم دیتے ہیں۔‘*

8 تُم خُدا کے اَحکام کو چھوڑکر اِنسانی روایت کو قائِم رکھتے ہو۔“
9 پھر یہ کہا، ”تُم اَپنی روایت کو قائِم رکھنے کے لِئے خُدا کے حُکم کو کیسی خُوبی کے ساتھ باطِل کر دیتے ہو!
10 مثلاً حضرت مَوشہ نے فرمایاہے، ’تُم اَپنے باپ اَور ماں کی عزّت کرنا،‘† اَور ’جو کوئی باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ
ضرُور مار ڈالا جائے۔‘‡
11 مگر تُم یہ کہتے ہو کہ جو چاہے اَپنے ضرُورت مند باپ یا ماں سے کہہ سَکتا ہے کہ میری جِس چیز سے تُجھے فائدہ
پہُنچ سَکتا تھا وہ تو قُربان)یعنی، خُدا کی نذر(ہو چُکی
12 تُم اُسے اَپنے ماں باپ کی کُچھ بھی مدد نہیں کرنے دیتے۔
13 یُوں تُم اَپنی روایت سے جو تُم نے جاری کی ہے کہ خُدا کے کلام کو باطِل کر دیتے ہو۔ تُم اِس قِسم کے اَور بھی
کئی کام کرتے ہو۔“
14 پھر یِسوعؔ نے ہُجوم کو اَپنے پاس بُلاکر فرمایا، ”تُم سَب، میری بات سُنو، اَور اِسے سمجھنے کی کوشش کرو۔

* 7:7 یَشع 13:29 † 7:10 خُرو 12:20؛ اِست 16:5 ‡ 7:10 خُرو 17:21؛ اَحبا 9:20

15 جو چیز باہر سے اِنسان کے اَندر جاتی ہے۔ وہ اُسے ناپاک نہیں کر سکتی۔ بَلکہ، جو چیز اُس کے اَندر سے باہر نکلتی
ہے وُہی اُسے ناپاک کرتی ہے۔
16 جِس کے پاس سُننے والے کان ہیں وہ سُن لے۔“§
17 جَب وہ ہُجوم کے پاس سے گھر میں داخل ہُوئے، تو اُن کے شاگردوں نے اِس تمثیل کا مطلب پُوچھا۔
18 اُنہُوں نے اُن سے کہا؟ ”کیا تُم بھی اَیسے ناسمجھ ہو؟ اِتنا بھی نہیں سمجھتے کہ جو چیز باہر سے اِنسان کے اَندر جاتی
ہے وہ اُسے ناپاک نہیں کر سکتی؟
19 اِس لیٔے کہ وہ اُس کے دِل میں نہیں بَلکہ پیٹ میں، جاتی ہے اَور آخِرکار بَدن سے خارج ہوکر باہر نکل جاتی ہے۔“
)یہ کہہ کر، حُضُور نے تمام کھانے کی چیزوں کو پاک ٹھہرایا۔(
20 پھر اُنہُوں نے کہا: ”اصل میں جو کُچھ اِنسان کے دِل سے باہر نکلتا ہے وُہی اُسے ناپاک کرتا ہے۔
21 کیونکہ اَندر سے یعنی اُس کے دِل سے، بُرے خیال باہر آتے ہیں جَیسے، جنسی بدفعلی، چوری، خُونریزی
22 زنا، لالچ، بدکاری، مکر و فریب، شہوت پرستی، بدنظری، کُفر، تکبُّر اَور حماقت۔
23 یہ سَب بُرائیاں اِنسان کے اَندر سے نکلتی ہیں اَور اُسے ناپاک کردیتی ہیں۔“

حُضُور یِسوعؔ کا فینیکی خاتُون کے ایمان کا اِحترام کرنا

24 یِسوعؔ وہاں سے اُٹھ کر صُورؔ کے* علاقہ میں گئے۔ جہاں آپ ایک گھر میں داخل ہُوئے اَور آپ نہیں چاہتے تھے کہ
کسی کو پتہ چلے؛ لیکن وہ پوشیدہ نہ رہ سکے۔
25 کیونکہ، ایک خاتُون جِس کی چُھوٹی بیٹی میں بدرُوح تھی، یہ سُنتے ہی یِسوعؔ وہاں ہیں، اُن کے پاس آئی اَور اُن کے
قدموں پر گِر گئی۔
26 یہ یُونانی، خاتُون سُورؔ فینیکی قوم کی تھی۔ وہ یِسوعؔ کی مِنّت کرنے لگی کہ میری لڑکی میں سے بدرُوح کو نکال دیجئے۔
27 یِسوعؔ نے اُس خاتُون سے کہا، ”پہلے بچّوں کو پیٹ بھر کھالینے دے، کیونکہ بچّوں کی روٹی لے کر کُتّوں کو ڈال
دینا مُناسب نہیں ہے۔“
28 لیکن خاتُون نے اُنہیں جَواب دیا، ”جی ہاں آقا، مگر کُتّے بھی بچّوں کی میز سے نیچے گرائے ہوئے ٹُکڑوں میں سے
کھاتے ہیں۔“
29 اِس پر یِسوعؔ نے خاتُون سے کہا، ”اگر یہ بات ہے، تو گھر جاؤ؛ بدرُوح تیری بیٹی میں سے نکل گئی ہے۔“
30 جَب وہ گھر پہُنچی تو دیکھا کہ لڑکی چارپائی پر لیٹی ہوئی ہے، اَور بدرُوح اُس میں سے نکل چُکی ہے۔

حُضُور یِسوعؔ کا بہرے اَور ہکلے کو شفا بخشنا

31 پھر وہ صُورؔ کے علاقہ سے نکلے اَور صیؔدا، کی راہ سے دِکَپُلسؔ یعنی دس شہر کے علاقے سے ہوتے ہُوئے صُوبہ گلِیل
کی جھیل پر پہُنچے۔
32 کُچھ لوگ ایک بہرے آدمی کو جو ہکلاتا بھی تھا، یِسوعؔ کے پاس لائے اَور مِنّت کرنے لگے کہ اُن پر اَپنا ہاتھ رکھ
دیجئے۔
33 یِسوعؔ اُس آدمی کو بھیڑ سے، الگ لے گئے، اَور اَپنی اُنگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں۔ اَور تھُوک سے اُس کی زبان
چھُوئی۔

§ **7:16** کُچھ قدیمی نوشتوں میں یہ آیت شامل نہیں کی گئی ہے۔ 23:4 * **7:24** صُورؔ بیشتر اِبتدائی نوشتوں میں صُورؔ اَور صیؔدا کے آس پاس۔

34 اَور آسمان کی طرف نظر اُٹھا کر آہ بھری اَور فرمایا، ”اِفّتَح!“)یعنی ”کھُل جاؤ!“(۔
35 اُسی وقت، اُس آدمی کے کان کھُل گئے، اَور زبان ٹھیک ہو گئی اَور وہ صَاف طور سے بولنے لگا۔
36 یِسوعؔ نے لوگوں سے کہا کہ یہ بات کسی کو نہ بتانا۔ لیکن وہ جِتنا منع کرتا تھے، لوگ اُتنا ھی زِیادہ چرچا کرتے
تھے۔
37 لوگ سُن کر حیران ہوتے تھے اَور کہتے تھے۔ ”وہ جو بھی کرتے ھیں اَچھّا کرتے ھیں، بہروں کو سُننے اَور گُونگوں
کو بولنے کی طاقت بخشتے ھیں۔“

8

حُضُور یِسوعؔ کا چار ہزار کو کھانا کھِلایا

1 اُن ھی دِنوں ایک بار پھر بہت سے لوگ جمع ہو گئے۔ اَور اُن کے پاس کھانے کو کُچھ نہ تھا، اِس لئے یِسوعؔ نے اَپنے
شاگردوں کو اَپنے پاس بُلایا اَور فرمایا،
2 ”مُجھے اِن لوگوں پر ترس آتا ھے، کیونکہ یہ تین دِن سے برابر میرے ساتھ ھیں اَور اِن کے پاس کھانے کو کُچھ نہیں رہا۔
3 اگر مَیں اِنہیں بھُوکا ھی گھر بھیج دُوں، تو یہ راستے میں ھی بے ہوش جائیں گے، کیونکہ اِن میں سے بعض کافی دُور
کے ھیں۔“
4 اُن کے شاگردوں نے اُنہیں جَواب دیا، ”یہاں اِس بیابان میں اِتنی روٹیاں اِتنے لوگوں کا پیٹ بھرنے کے لئے کوئی کہاں
سے لائے گا؟“
5 یِسوعؔ نے اُن سے پُوچھا، ”تمہارے پاس کتنی روٹیاں ھیں؟“
اُنہوں نے جَواب دیا، ”سات۔“
6 یِسوعؔ نے ھُجوم سے فرمایا کہ سَب زمین پر بیٹھ جائیں۔ اَور حُضُور نے وہ سات روٹیاں لے کر خُدا کا شُکر اَدا کیا، اَور
اُن کے ٹکڑے کئے اَور اُنہیں لوگوں کے درمیان تقسیم کے لئے اَپنے شاگردوں کو دینے لگے۔
7 اُن کے پاس کُچھ چھوٹی چھوٹی مچھلیاں بھی تھیں؛ یِسوعؔ نے اُن پر بھی برکت دی اَور شاگردوں سے فرمایا کہ اِنہیں بھی
لوگوں کے درمیان تقسیم کر دو۔
8 لوگوں نے پیٹ بھر کر کھایا۔ اَور جَب بچے ہوئے ٹکڑے جمع کئے گئے تو سات ٹوکریاں بھر گئیں۔
9 حالانکہ کھانے والے لوگوں کی تعداد چار ہزار کے قریب تھی۔ اِس کے بعد یِسوعؔ نے اُنہیں رخصت کر دیا،
10 اَور خُود اَپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی میں سوار ہوکر فوراً دَلمَنُوتھا کے علاقہ کے لئے روانہ ہو گئے۔
11 بعض فرِیسی یِسوعؔ کے پاس آکر بحث کرنے لگے۔ اَور اُنہیں آزمانے کی غرض سے اُن سے کوئی آسمانی نِشان دِکھانے
کا مطالبہ کیا۔
12 یِسوعؔ نے اَپنی رُوح میں بڑی گہری آہ بھری اَور فرمایا، ”اِس زمانہ کے لوگ نِشان کیوں دیکھنا چاہتے ھیں؟ میں تُم
سے سچ سچ کہتا ھُوں، اِس زمانہ کے لوگوں کو کوئی نِشان نہیں دِکھایا جائے گا۔“
13 تَب وہ اُنہیں چھوڑکر پھر سے کشتی میں جا بیٹھے اَور جھیل کے پار چلے گئے۔

فریسیوں اَور ھیرودیسؔ کا خمیر

14 اَیسا ھُوا کہ شاگرد روٹی لانا بھُول گئے، اَور اُن کے پاس کشتی میں ایک روٹی سے زِیادہ اَور کُچھ نہ تھا۔
15 یِسوعؔ نے اُنہیں تاکیداً فرمایا، ”خبردار، دیکھو فریسیوں اَور ھیرودیسؔ کے خمیر سے بچے رھنا۔“
16 اُنہوں نے ایک دُوسرے سے اِس پر تبادلہ خیال کیا اَور وہ کہنے لگے، ”دیکھا ھم اَپنے ساتھ روٹیاں لانا بھُول گئے۔“

17 یِسوعؔ کو مَعلُوم ہُوا، تو اُنہُوں نے اُن سے پُوچھا: ”تُم کیوں تکرار کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹیاں نہیں ہیں؟ کیا تُم
ابھی تک نہیں جانتے اَور سمجھتے ہو؟ کیا تمہارے دِل سخت ہو چُکے ہیں؟
18 تمہاری آنکھیں ہونے پر بھی دیکھ نہیں پا رہے ہو، اَور کان ہونے پر بھی کچھ نہیں سُنتے ہو؟ کیا تُمہیں کچھ یاد نہیں
رہا؟
19 جِس وقت مَیں نے پانچ ہزار آدمیوں کے لِئے، پانچ روٹیوں کے ٹکڑے کِئے تھے تو تُم نے بچے ہوئے ٹُکڑوں کی کتنی
ٹوکریاں اُٹھائی تھیں؟“
”بارہ،“ اُنہُوں نے جَواب دیا۔
20 ”اَور جَب مَیں نے چار ہزار آدمیوں کے لِئے، اُن سات روٹیوں کو دیا تو تُم نے باقی بچے ٹُکڑوں سے کتنی ٹوکریاں بھری
تھیں؟“
اُنہُوں نے کہا، ”سات۔“
21 تَب یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”کیا تمہاری سمجھ میں ابھی بھی کُچھ نہیں آیا؟“

حُضُور کا بیت صیؔدا میں ایک نابینا کو شفا بخشنا

22 یِسوعؔ بیت صیؔدا پہُنچے، جہاں کُچھ لوگ ایک نابینا کو آپ کے پاس لائے اَور مِنّت کرنے لگے کہ وہ اُسے چھُوئیں۔
23 وہ اُس نابینا کا ہاتھ پکڑکر اُسے گاؤں سے باہر لے گئے۔ اَور اُس کی آنکھوں پر تھُوک کر اَپنے ہاتھ اُس پر رکھے، اَور
آپ نے پُوچھا، ”تُمہیں کُچھ نظر آ رہاہے؟“
24 اُس آدمی نے نگاہ اُوپر اُٹھا کر کہا، ”میں لوگوں کو دیکھتا ہُوں؛ لیکن وہ چلتے درختوں کی طرح دکھتے ہیں۔“
25 یِسوعؔ نے پھر اَپنے ہاتھ اُس آدمی کی آنکھوں پر رکھے۔ اَور جَب اُس نے نظر اُٹھائی، آنکھیں کھُل گئیں، اَور اُسے ہر
چیز صَاف دِکھائی دینے لگی۔
26 یِسوعؔ نے اُس سے کہا، ”اِس گاؤں میں کسی کو یہ بات بتائے بغیر سیدھے اَپنے گھر چلے جاؤ۔“

پطرس کا اقرار کرنا کہ یِسوعؔ المسیح ہیں

27 یِسوعؔ اَور اُن کے شاگرد قیصؔریہ فِلپّی کے دیہات کی طرف بڑھے۔ راستے میں اُنہُوں نے اَپنے شاگردوں سے پُوچھا،
”لوگ مُجھے کیا کہتے ہیں؟“
28 اُنہُوں نے جَواب دیا، ”بعض آپ کو حضرت یُوحنّا پاک غُسل دینے والا کہتے ہیں؛ بعض ایلیّاہ؛ اَور بعض کہتے
ہیں، نبیوں میں سے کوئی نبی ہیں۔“
29 تَب آپ نے اُن سے پُوچھا، ”تُم مُجھے کیا کہتے ہو؟ مَیں کون ہُوں؟“
پطرس نے جَواب دیا، ”آپ خُدا کے المسیح ہیں۔“
30 یِسوعؔ نے اُنہیں تاکید کی کہ میرے بارے میں کسی سے یہ نہ کہنا۔

حُضُور یِسوعؔ کی اَپنی موت کی بابت پہلی پیشن گوئی

31 پھر وہ اَپنے شاگردوں کو تعلیم دینے لگے اِبن آدمؔ کا دُکھ اُٹھانا بہت ضرُوری ہے اَور یہ بھی وہ بُزرگوں، اہم کاہِنوں
اَور شَریعت کے عالِموں کی طرف سے ردّ کیا جائے، اَور وہ قتل کیا جائے اَور تیسرے دِن پھر زندہ ہو جائے۔
32 یِسوعؔ نے یہ بات صَاف صَاف بَیان کی، اَور پطرس حُضُور کو الگ لے جا کر ملامت کرنے لگے۔
33 مگر آپ نے مُڑ کر اَپنے دُوسرے شاگردوں کو دیکھا، اَور پطرس کو ملامت کرتے ہوئے کہا، ”اَے شیطان!
میرے سامنے سے دُورھو جا! کیونکہ تیرا دِل خُدا کی باتوں میں نہیں، لیکن آدمیوں کی باتوں میں لگا ہے۔“

صلیب کا راستہ

34 تَب اُنہُوں نے مجمع کے ساتھ اَپنے شاگردوں کو بھی اَپنے پاس بُلایا اَور اُن سے مُخاطِب ہوئے: ”جو کویٔی میری پیروی
کرنا چاہے تو وہ خُودی کا اِنکار کرے، اَپنی صلیب اُٹھائے اَور میرے پیچھے ہولے۔
35 کیونکہ جو کویٔی اَپنی جان کو باقی رکھنا چاہتاہے وہ اُسے کھوئے گا، لیکن جو کویٔی میری اَور انجیل کی خاطِر
اَپنی جان کھو دیتاہے وہ اُسے محفوظ رکھے گا۔
36 آدمی اگر ساری دُنیا حاصل کر لے، مگر اَپنی جان کا نُقصان اُٹھائے اُسے کیا فائدہ ہوگا؟
37 یا آدمی اَپنی جان کے بدلے میں کیا دے گا؟
38 جو کویٔی اِس زناکار اَور گُناہ آلُود پُشت میں مُجھ سے اَور میرے کلام سے شرمائے گا تو اِبنِ آدمؔ بھی جَب وہ اَپنے
باپ کے جلال میں مُقدّس فرشتوں کے ساتھ آئے گا، اُس سے شرمائے گا۔“

9

1 یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”میں تُم سے سچ کہتا ہُوں، بعض لوگ جو یہاں ہیں وہ جَب تک کہ خُدا کی بادشاہی کی
قُدرت کو قائِم ہوتا ہُوا نہ دیکھ لیں وہ موت کو ہرگز نہیں دیکھیں گے۔“

حُضُور یِسوعؔ کی صورت کا بدل جانا

2 چھ دِن بعد یِسوعؔ نے پطرس، یعقوب اَور یُوحنّا کو ہمراہ لیا اَور اُنہیں الگ ایک اُونچے پہاڑ پر لے گئے، جہاں کویٔی
نہ تھا۔ وہاں شاگردوں کے سامنے اُن کی صورت بدل گئی۔
3 اُن کی پوشاک چمکنے لگی، اَور اِس قدر سفید ہو گئی کہ اِس سرزمین کا کویٔی دھوبی بھی اِس قدر سفید نہیں کر
سَکتا۔
4 تَب ایلیّاہ اَور حضرت مَوشہ، یِسوعؔ کے ساتھ اُن کو دِکھائی دیئے اَور وہ یِسوعؔ کے ساتھ گُفتگو کرتے نظر آئے۔
5 پطرس نے یِسوعؔ سے کہا، ”ربّی، ہمارا یہاں رہنا اَچھّا ہے۔ کیوں نہ ہم تین خیمے لگائیں ایک آپ کے لیٔے، اَور ایک
مَوشہ اَور ایلیّاہ کے لیٔے۔“
6)دراصل پطرس کو نہیں مَعلُوم تھا کہ اَور کیا کہے، کیونکہ وہ بہت خوفزدہ ہو گئے تھے۔(
7 تَب ایک بادل نے اُن پر سایہ کر لیا، اَور اُس بادل میں سے آواز آئی: ”یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ اِس کی بات غور سے سُنو!“
8 اَچانک، جَب اُنہُوں نے آس پاس نظر کی، تو اُنہُوں نے یِسوعؔ کے سِوا اَپنے ساتھ کسی اَور کو نہ پایا۔
9 جِس وقت وہ پہاڑ سے نیچے اُتر رہے تھے، تو یِسوعؔ نے اُنہیں تاکید کی کہ جَب تک اِبنِ آدمؔ مُردوں میں سے جی نہ
اُٹھے، جو کُچھ تُم نے دیکھاہے اُس کا ذِکر کسی سے نہ کرنا۔
10 شاگردوں نے یہ بات اَپنے دِل میں رکھی، لیکن وہ آپس میں بحث کر رہے تھے ”مُردوں میں سے جی اُٹھنے“ کے کیا
معنی ہو سکتے ہیں۔
11 لہٰذا اُنہُوں نے، یِسوعؔ سے پُوچھا، ”شَریعت کے عالِم کیوں کہتے ہیں کہ ایلیّاہ کا پہلے آنا ضرُوری ہے؟“
12 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”یہ ضرُوری ہے کہ پہلے ایلیّاہ آئے، اَور سَب کُچھ بحال کر دے۔ مگر کِتاب مُقدّس میں اِبنِ آدمؔ
کے بارے میں یہ کیوں لِکھّا ہے کہ وہ بہت دُکھ اُٹھائے گا اَور ذلیل کیا جائے گا؟
13 لیکن مَیں تُم سے کہتا ہُوں، ایلیّاہ تو آ چُکا، اَور جَیسا کہ اُس کے متعلّق لِکھّا ہُواہے، اُنہُوں نے اَپنی مرضی کے
مُطابق اُس کے ساتھ جَیسا چاہا وَیسا کیا۔“

ایک بدرُوح میں مُبتلا لڑکے کی شفا یابی

14 جَب وہ شاگردوں کے پاس آئے، اُنہوں نے دیکھا کہ اُن کے اِردگرد ایک بڑا ہُجوم جمع ہے اَور شَریعت کے عالِم اُن
سے بحث کر رہے ہیں۔
15 جُوں ہی لوگوں کی نظر آپ پر پڑی، وہ حیران ہوکر اُن کی طرف سلام کرنے دَوڑے۔
16 یِسوعؔ نے شاگردوں سے پُوچھا؟ "تُم اِن کے ساتھ کِس بات پر بحث کر رہے تھے۔"
17 ہُجوم میں سے ایک نے جَواب دیا، "اَے اُستاد محترم، میں اَپنے بیٹے کو آپ کے پاس لایاتھا، کیونکہ اُس میں بدرُوح
ہے جِس نے اُسے گُونگا بنا دیا ہے۔
18 جَب بھی بدرُوح اُسے پکڑتی ہے، زمین پر پٹک دیتی ہے۔ لڑکے کے مُنہ سے جھاگ نکلنے لگتا ہے، وہ دانت پیستا
ہے۔ اَور اُس کا جِسم اکڑ جاتا ہے۔ مَیں نے آپ کے شاگردوں سے کہاتھا کہ وہ بدرُوح کو نکال دیں، لیکن وہ نکال نہ
سکے۔"
19 یِسوعؔ نے فرمایا، "اَے بےاِعتقاد پُشت، میں کب تک تمہارے ساتھ تمہاری برداشت کرتا رہُوں گا؟ مَیں تمہارے
ساتھ کب تک چلُوں گا؟ لڑکے کو میرے پاس لاؤ۔"
20 چنانچہ وہ اُسے یِسوعؔ کے پاس لائے۔ جُوں ہی بدرُوح نے یِسوعؔ کو دیکھا، اُس نے لڑکے کو مروڑا۔ اَور وہ زمین
پر گِر پڑا اَور لَوٹنے لگا، اَور اُس کے مُنہ سے جھاگ نکلنے لگے۔
21 یِسوعؔ نے لڑکے باپ سے پُوچھا، "یہ تکلیف اِسے کب سے ہے؟"
اُس نے جَواب دیا، "بچپن سے ہے۔"
22 "بدرُوح کئی دفعہ اِسے آگ اَور پانی میں گرا کر مار ڈالنے کی کوشش کر چُکی ہے۔ اگر آپ سے کُچھ ہو سکے، ہم
پر ترس کھائیے اَور ہماری مدد کیجئے۔"
23 " 'اگر ہو سکے تو'؟" یِسوعؔ نے کہا۔ "جو شخص ایمان رکھتا ہے اُس کے لئے سَب کُچھ ممکن ہو سَکتا ہے۔"
24 فوراً ہی لڑکے کے باپ نے چیخ کر کہا، "میں ایمان لاتا ہُوں، آپ میری بےاِعتقادی پر قابُو پانے میں میری مدد
کیجئے!"
25 جَب یِسوعؔ نے دیکھا کہ لوگ دَوڑے چلے آ رہے ہیں اَور بھیڑ بڑھتی جاتی ہے، آپ نے بدرُوح کو جِھڑکا۔ اَور
ڈانٹ کر کہا، "اَے گُونگی اَور بہری رُوح،" مَیں تُجھے حُکم دیتا ہُوں، "اِس لڑکے میں سے نکل جا اَور اِس میں پھر کبھی
داخل نہ ہونا۔"
26 بدرُوح نے چیخ ماری، اَور لڑکے کو بُری طرح مروڑ کر اُس میں سے باہر نکل گئی۔ لڑکا مُردہ سا ہوکر زمین پر گِر
پڑا یہاں تک کہ لوگ کہنے لگے، "وہ مَر چُکاہے۔"
27 لیکن یِسوعؔ نے لڑکے کا ہاتھ پکڑکر اُسے اُٹھایا، اَور وہ اُٹھ کھڑا ہُوا۔
28 یِسوعؔ جَب گھر کے اَندر داخل ہُوئے، تو تنہائی میں اُن کے شاگردوں نے اُن سے پُوچھا، "ہم اِس بدرُوح کو کیوں
نہیں نکال سکے؟"
29 یِسوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، "اِس قِسم کی بدرُوح دعا کے سِوا کسی اَور طریقہ سے نہیں نکل سکتی۔"*

حُضُور یِسوعؔ کی اَپنی موت کی بابت دُوسری پیشن گوئی

30 پھر وہ وہاں سے روانہ ہوکر صُوبہ گلِیل کے علاقے سے گزرے۔ یِسوعؔ نہیں چاہتے تھے کہ کسی کو اُن کی آمد کی
خبر ہو،

* **9:29** کُچھ قدیمی نوشتوں میں روزہ اَور دعا بھی ہے۔

31 پس آپ نے اَپنے شاگردوں کو تعلیم دیتے ہوئے یہ فرمایا، ”اِبنِ آدمؔ آدمیوں کے حوالہ کِیا جائے گا۔ اَور وہ اُس کا
قتل کریں گے، لیکن تین دِن کے بعد وہ مُردوں میں سے جی اُٹھے گا۔“
32 لیکن وہ شاگرد حُضُور کی اِس بات کا مطلب نہ سمجھ سکے اَور اُن سے پُوچھنے سے بھی ڈرتے تھے۔
33 وہ کَفرنحُومؔ میں آئے۔ جَب گھر میں داخل ہوئے، یِسوعؔ نے شاگردوں سے پُوچھا، ”تُم راستے میں کیا بحث کر رہے
تھے؟“
34 وہ خاموش رہے کیونکہ راستے میں وہ آپس میں یہ بحث کر رہے تھے کہ اُن میں بڑا کون ہے۔
35 جَب آپ بیٹھ گئے، تو حُضُور نے بَارہ شاگردوں کو بُلایا اَور فرمایا، ”اگر تُم میں کوئی بڑا بننا چاہتاہے تو وہ چھوٹا
بنے، اَور سَب کا خادِم بنے۔“
36 تَب اُنہُوں نے ایک بچّے کو لیا اَور بچّے کو اُن کے درمیان میں کھڑا کر دیا۔ اَور پھر سے گود میں لے کر، اُن سے
مُخاطِب ہوئے،
37 ”جو کوئی میرے نام سے اَیسے بچّے کو قبُول کرتا ہے تو وہ مُجھے قبُول کرتا ہے؛ اَورجو کوئی مُجھے قبُول کرتا ہے تو
وہ مُجھے نہیں بَلکہ میرے بھیجنے والے کو قبُول کرتا ہے۔“

جو ہمارے مُخالف نہیں وہ ہماری طرف ہے

38 یُوحنّا نے اُن سے کہا، ”اُستاد محترم، ہم نے ایک شخص کو آپ کے نام سے بدرُوحیں نکالتے دیکھا تھا اَور ہم نے
اُسے منع کیا، کیونکہ وہ ہم میں سے نہیں ہے۔“
39 یِسوعؔ نے کہا، ”آئندہ اُسے منع نہ کرنا، اَیسا کوئی بھی نہیں جو میرے نام سے معجزے کرتا ہو فوراً مُجھے بُرا بھلا
کہنے لگے،
40 کیونکہ جو ہمارے خِلاف نہیں وہ ہمارے ساتھ ہے۔
41 میں تُم سے سچ کہتا ہُوں، جو کوئی بھی تُمہیں میرے نام پر ایک پیالہ پانی پِلاتا ہے کیونکہ تُم المسیح کے ہو وہ یقیناً
اَپنا اجر نہیں کھوئے گا۔

ٹھوکر کا باعث نہ بنو

42 ”جو شخص مُجھ پر ایمان لانے والے اِن چھوٹے بچّوں میں سے کسی کے ٹھوکر کھانے کا باعث بنتا ہے تو اَیسے شخص
کے لیٔے، یہی بہتر ہے کہ چکّی کا بھاری پتّھر اُس کی گردن سے لٹکا کر اُسے سمُندر میں پھینک دیا جائے۔
43 چنانچہ اگر تمہارا ہاتھ تمہارے لیٔے ٹھوکر کا باعث ہو تو، اُسے کاٹ ڈالو۔ کیونکہ تمہارا ٹُنڈا ہوکر زندگی میں داخل
ہونا دونوں ہاتھوں کے ساتھ جہنّم کی آگ میں ڈالے جانے سے بہتر ہے، جو آگ کبھی نہیں بُجھتی۔
44 جہاں، ’اُن کا کیڑا کبھی نہیں مرتا، اَور آگ کبھی نہیں بُجھتی۔‘†
45 اِسی طرح اگر تمہارا پاؤں تمہارے لیٔے ٹھوکر کا باعث ہو تو، اُسے کاٹ ڈالو۔ کیونکہ تمہارا لنگڑا ہوکر زندگی میں داخل
ہونا دونوں پاؤں کے ساتھ جہنّم کی آگ میں جانے سے بہتر ہے۔
46 جہاں، ” ’اُن کا کیڑا کبھی نہیں مرتا، اَور آگ کبھی نہیں بُجھتی۔‘‡
47 اَور اگر تمہاری آنکھ تمہارے لیٔے ٹھوکر کا باعث بنتی ہے تو، اُسے نکال دو۔ کیونکہ کانا ہوکر خُدا کی بادشاہی میں
داخل ہونا دو آنکھیں کے ہوتے جہنّم کی آگ میں ڈالے جانے سے بہتر ہے،
48 جہاں،

† **9:44** کچھ نوشتوں میں یہاں آیت نمبر 48 کے الفاظ شامل ہیں۔ ‡ **9:46** کچھ قدیمی نوشتوں میں یہ آیت نمبر 48 شامل نہیں کی گئی ہے۔

”’اُن کا کیڑا کبھی نہیں مرتا،
اَور آگ کبھی نہیں بُجھتی۔‘§
49 ہر شخص آگ سے نمکین کیا جائے گا۔
50 ”نمک اَچھّی چیز ہے، لیکن اگر نمک کی نمکینی جاتی رہے، تو اُسے کس چیز سے نمکین کیا جائے گا؟ اَپنے میں
نمک رکھو، اَور آپس میں صُلح سے رہو۔“

10

طلاق

1 یِسوعؔ وہاں سے روانہ ہوکر دریائے یردنؔ کے پار یہُودیؔہ کے علاقہ میں گئے۔ وہاں بھی بے شُمار لوگ اُن کے پاس جمع
ہو گئے، اَور آپ اَپنے دستور کے مُطابق، اُنہیں تعلیم دینے لگے۔
2 فرِیسی فرقہ کے بعض لوگ اُن کے پاس آئے اَور اُنہیں آزمانے کی غرض سے پُوچھنے لگے، ”کیا آدمی کا اَپنی بیوی کو
چھوڑ دینا جائز ہے؟“
3 حُضُور نے جَواب میں فرمایا، ”اِس بابت حضرت مَوشہ نے تُمہیں کیا حُکم دیا ہے؟“
4 فریسیوں نے جَواب دیا، ”حضرت مَوشہ نے تُو یہ اِجازت دی ہے کہ آدمی طلاق نامہ لِکھ کر اُسے چھوڑ سَکتا ہے۔“
5 یِسوعؔ نے اُن کو جَواب دیا، ”حضرت مَوشہ نے تُمہاری سخت دِلی کی وجہ سے یہ حُکم دیا تھا۔
6 لیکن تخلیق کی شروعات ہی سے خُدا نے اُنہیں ’مَرد اَور عورت بنایا ہے۔‘*
7 ’یہی وجہ ہے کہ مَرد اَپنے باپ اَور ماں سے جُدا ہوکر اَپنی بیوی† کے ساتھ مِلا رہے گا،
8 اَور وہ دونوں ایک جِسم‡ ہوں گے۔‘ چنانچہ وہ اَب دو نہیں، بَلکہ ایک جِسم ہیں۔
9 پس جنہیں خُدا نے جوڑا ہے، اُنہیں کویٔی اِنسان جُدا نہ کرے۔“
10 جَب وہ دوبارہ گھر پر آئے، شاگردوں نے اِس بات کے بارے میں آپ سے مزید جاننا چاہا۔
11 یِسوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، ”اگر کویٔی آدمی اَپنی بیوی کو چھوڑ دے اَور دُوسری عورت کر لے تو وہ اَپنی پہلی بیوی
کے خِلاف زنا کرتا ہے۔
12 اَور اِسی طرح اگر کویٔی عورت اَپنے شوہر کو چھوڑکر، کسی دُوسرے آدمی سے شادی کر لے تو وہ بھی زنا کرتی
ہے۔“

حُضُور یِسوعؔ اَور چُھوٹے بچّے

13 پھر بعض لوگ بچّوں کو حُضُور کے پاس لانے لگے تاکہ وہ اُن پر ہاتھ رکھیں، لیکن شاگردوں نے اُنہیں جِھڑک
دیا۔
14 جَب یِسوعؔ نے یہ دیکھا تو خفا ہوتے ہوئے اُن سے فرمایا، ”بچّوں کو میرے پاس آنے دو، اُنہیں منع نہ کرو، کیونکہ
خُدا کی بادشاہی اَیسوں ہی کی ہے۔
15 میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کویٔی خُدا کی بادشاہی کو بچّے کی طرح قبُول نہ کرے تو وہ اُس میں ہرگز داخل نہ
ہوگا۔“

---

§ **9:48** یَشع 66:24 * **10:6** پیدا 1:27 † **10:7** بیوی کچھ اِبتدائی نوشتوں میں نہیں ہے اَور اَپنی بیوی سے مِلا رہے گا۔ ‡ **10:8** پیدا 2:24

16 پھر اُنہوں نے بچّوں کو گود میں لیا، اَور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں برکت دی۔

ایک دولتمند شخص اَور خُدا کی بادشاہی

17 یِسوعؔ گھر سے نکل کر باہر جا رہے تھے، راستہ میں ایک آدمی دَوڑتا ہُوا آیا اَور اُن کے سامنے گھُٹنے ٹیک کر پُوچھنے
لگا، ”اَے نیک اُستاد، اَبدی زندگی کا وارِث بننے کے لِئے میں کیا کروں؟“
18 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”تو مُجھے نیک کیوں کہتاہے؟ نیک صِرف ایک ہی ہے یعنی خُدا۔
19 تُم حُکموں کو تو جانتے ہو: ’تُم زنا نہ کرنا، خُون نہ کرنا، چوری نہ کرنا، جھُوٹی گواہی نہ دینا، اَپنے باپ اَور ماں کی
عزّت کرنا۔‘§“
20 اُس نے صفائی پیش کی، ”اُستاد محترم، اِن سَب اَحکام پر میں بچپن ہی سے عَمل کرتا آ رہا ہُوں۔“
21 یِسوعؔ نے اُسے بغور دیکھا اَور اُس پر ترس آیا اَور فرمایا۔ ”تمہارا ایک بات پر عَمل کرنا ابھی باقی ہے، جاؤ، اَپنا سَب
کُچھ فروخت کرکے اَور وہ رقم غریبوں میں تقسیم کر دو، تو تُمہیں آسمان پر خزانہ ملے گا۔ پھر آکر، میرے پیچھے ہو لینا۔“
22 یہ بات سُن کر اُس آدمی کے چہرہ پر اُداسی چھاگئی۔ اَور وہ غمگین ہوکر چلا گیا، کیونکہ وہ بہت دولتمند تھا۔
23 تَب یِسوعؔ نے لوگوں پر نظر کی اَور اَپنے شاگردوں سے یُوں مُخاطِب ہوئے، ”دولتمند کا خُدا کی بادشاہی میں داخل ہونا
کتنا مُشکل ہے!“
24 یہ سُن کر شاگرد حیران رہ گیٔے۔ لٰہذا یِسوعؔ نے پھر فرمایا، ”بچّوں، جو دولت پر توکّل کرتے ہیں اُن کا خُدا کی بادشاہی
میں داخل ہونا کِتنا مُشکل ہے!
25 اُونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گزرنا زِیادہ آسان ہے بہ نِسبت ایک دولتمند آدمی کا خُدا کی بادشاہی میں داخل ہو
جانا۔“
26 شاگرد نہایت ہی حیران ہوئے، اَور ایک دُوسرے سے کہنے لگے، ”پھر کون نَجات پا سَکتا ہے؟“
27 یِسوعؔ نے اُن کی طرف دیکھ کر فرمایا، ”یہ اِنسانوں کے لِئے تو ناممکن ہے، لیکن خُدا کے لِئے نہیں؛ کیونکہ خُدا کے
لِئے سَب کُچھ ممکن ہے۔“
28 پطرس اُن سے کہنے لگے، ”دیکھئے ہم تو سَب کُچھ چھوڑکر آپ کے پیچھے ہو لِئے ہیں!“
29 یِسوعؔ نے فرمایا، ”میں تُم سے سچ کہتا ہُوں، اَیسا کوئی نہیں جِس نے میری اَور انجیل کی خاطِر اَپنے گھر یا بھائیوں
یا بہنوں یا ماں یا باپ یا بچّوں یا کھیتوں کو چھوڑ دیا ہے۔
30 وہ اِس دُنیا میں رنج اَور مُصیبت کے باوُجود گھر، بھائی، بہنیں، مائیں، بچّے اَور کھیت سَو گُنا زِیادہ پائیں گے اَور آنے
والی دُنیا میں اَبدی زندگی۔
31 لیکن بہت سے جو اوّل ہیں آخِر ہو جائیں گے اَورجو آخِر ہیں، وہ اوّل۔“

حُضُور یِسوعؔ کی اَپنی موت کی بابت تیسری پیشن گوئی

32 یروشلیمؔ جاتے وقت راہ میں، یِسوعؔ اُن کے آگے آگے چل رہے تھے، شاگرد حیران و پریشان تھے۔ اَورجو لوگ پیچھے
آ رہے تھے وہ بھی خوفزدہ تھے چنانچہ وہ بَارہ شاگردوں کو ساتھ لے کر اُنہیں بتانے لگے کہ اُن کے ساتھ کیا کُچھ پیش
آنے والا ہے۔

§ **10:19** خُرو 20:12-16؛ اِست 5:16-20

33 اُنھُوں نے کہا، ”ہم یروشلِیمؔ شہر جا رہے ہیں، اَور اِبنِ آدمؔ اہم کاہِنوں اَور شَریعت کے عالِموں کے حوالہ کیا جائے
گا۔ وہ اُس کے قتل کا حُکم صادر کرکے اُسے غَیریہُودیوں کے حوالہ کر دیں گے،
34 وہ لوگ اُس کی ہنسی اُڑائیں گے اُس پر تھُوکیں گے، اُسے کوڑے ماریں گے اَور قتل کر ڈالیں گے لیکن وہ تیسرے
دِن پھر سے زندہ ہو جائے گا۔“

یعقوب اَور یُوحنّا کی مِنّت

35 تَب زبدیؔ کے بیٹے، یعقوب اَور یُوحنّا یِسوعؔ، کے پاس آئے اَور مِنّت کرکے کہنے لگے، ”اُستاد محترم، ہم آپ سے جو
بھی مِنّت کریں، وہ آپ ہمارے لیٔے کر دیجئے۔“
36 یِسوعؔ نے اُن سے پُوچھا، ”تُم کیا چاہتے ہو کہ مَیں تمہارے لیٔے کروں؟“
37 اُنھُوں نے کہا، ”ہم پر یہ مہربانی کیجئے کہ آپ کے جلال میں ہم میں سے ایک آپ کے داھنی طرف اَور دُوسرا آپ
کے بائیں طرف بیٹھے۔“
38 یِسوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، ”تُم نہیں جانتے کہ کیا مانگ رہے ہو۔ کیا تُم وہ پیالہ پی سکتے ہو جو میں پینے پر ہُوں اَور
وہ پاک غُسل لینے جا رہا ہُوں تُم لے سکتے ہو؟“
39 اُنھُوں نے کہا، ”ہم اُس کے لیٔے بھی تیّار ہیں۔“
یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”اِس میں تو کویٔی شک نہیں کہ جو پیالہ میں پینے والا ہُوں تُم بھی پیوگے اَورجو پاک غُسل میں
لینے والا ہُوں تُم بھی لوگے،
40 لیکن یہ میرا کام نہیں کہ کسی کو اَپنی داھنی یا بائیں طرف بِٹھاؤں۔ یہ مقام جِن کے لیٔے مُقرّر کیا جا چُکاھے اُن ہی
کے لیٔے ھے۔“
41 جَب باقی دس شاگردوں نے یہ سُنا، وہ یعقوب اَور یُوحنّا پر خفا ہونے لگے۔
42 لیکن یِسوعؔ نے اُنہیں پاس بُلایا اَور اُن سے فرمایا، ”تُمھیں مَعلُوم ھے کہ اِس جہاں کے غَیریہُودیوں کے حاکم اُن پر
حُکمرانی کرتے ہیں، اَور اُن کے اُمرا اُن پر اِختیار جتاتے ہیں۔
43 مگر تُم میں اَیسا نہیں ہونا چاہئے۔ بلکہ، تُم میں کوئی بڑا بننا چاھتاھے وہ تمھارا خادِم بنے،
44 اَور اگر تُم میں کویٔی سَب سے اُونچا درجہ حاصل کرنا چاھے تو وہ سَب کا غُلام بنے۔
45 کیونکہ اِبنِ آدمؔ اِس لیٔے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ، اِس لیٔے کہ خدمت کرے، اَور اَپنی جان دے کر بہتیروں کو
رِہائی بخشے۔“

نابینا برتمائؔی کا بینائی پانا

46 پھر وہ یریحوؔ شہر میں آئے۔ اَور جَب وہ اَور اُن کے شاگرد بڑے ھُجُوم کے ہمراہ، یریحوؔ شہر سے باھر نکل رہے تھے،
تو ایک اَندھا بھکاری، برتمائؔی)”یعنی تِمائی کا بیٹا“(، راہ کے کنارے بیٹھا ہُوا بھیک مانگ رھاتھا۔
47 جُوں ھی اُسے پتہ چلا کہ یِسوعؔ ناصری وھاں ہیں، وہ زور سے چِلّانے لگا، ”اَے اِبنِ داویؔد، یِسوعؔ، مُجھ پر رحم
کیجئے!“
48 لوگ اُسے ڈانٹنے لگے کہ خاموش ہو جاؤ، مگر وہ اَور بھی زِیادہ چِلّانے لگا، ”اَے اِبنِ داویؔد، مُجھ پر رحم کیجئے!“
49 یِسوعؔ رُکے اَور حُکم دیا، ”اُسے بُلاؤ۔“
چنانچہ اُنھُوں نے اَندھے کو آواز دی اَور کہا، ”خُوشی مناؤ! اُٹھو! حُضُور تُمھیں بُلا رہے ہیں۔“

50 اُس نے اَپنی چادر اُتار پھینکی، اَور اُچھل کر کھڑا ہو گیا اَور یِسوعؔ کے پاس آ گیا۔
51 یِسوعؔ نے اُس سے پُوچھا بتاؤ، "تُم کیا چاہتے ہو کہ مَیں تمہارے لیٔے کروں؟"
اَندھے نے جَواب دیا، "اَے ربّی، میں چاہتا ہُوں کہ میں دیکھنے لگوں۔"
52 یِسوعؔ نے اُس سے کہا، "جاؤ، تمہارے ایمان نے تُمھیں شفا بخشی۔" اُسی دَم اُس اَندھے کی آنکھوں میں رَوشنی واپس
آ گئی اَور وہ یِسوعؔ کا پیروکار بن گیا۔

11

یروشلیمؔ میں حُضُور یِسوعؔ کی بادشاہ کے طور پر آمد

1 جَب وہ بیت فگے اَور بیت عنیّاہ کے پاس پہُنچے جو یروشلیمؔ کے باہر کوہِ زَیتُون پر واقع ہے، یِسوعؔ نے اَپنے شاگردوں
میں سے دو کو آگے بھیجا،
2 اَور فرمایا، "سامنے والے گاؤں میں جاؤ، وہاں داخل ہوتے ہی تُم ایک گدھی کا جَوان بچّہ بندھا ہُوا پاؤگے، جِس پر
اَب تک کسی نے سواری نہیں کی ہے۔ اُسے کھول کر یہاں لے آؤ۔
3 اَور اگر کویٔی تُم سے پُوچھے، 'تُم یہ کیا کر رہے ہو؟' تو کہنا، 'خُداوؔند کو اِس کی ضروُرت ہے اَور وہ اُسے فوراً ہی
یہاں بھیج دے گا۔' "
4 چنانچہ وہ گیٔے اَور اُنہوں نے گدھی کے بچّے کو سامنے گلی میں، ایک دروازہ کے پاس بندھا ہُوا پایا۔ جَب وہ گدھی
کے بچّے کو کھول رہے تھے،
5 تو کُچھ لوگ جو وہاں کھڑے تھے شاگردوں سے پُوچھنے لگے، "اِس گدھے کو کیوں کھول رہے ہو؟"
6 شاگردوں نے وُہی کہا جو یِسوعؔ نے اُنہیں کہاتھا، لہٰذا اُنہُوں نے شاگردوں کو جانے دیا۔
7 تَب وہ گدھے کے بچّے کو یِسوعؔ کے پاس لایٔے اَور اَپنے کپڑے اُس پر ڈال دیٔے، اَور وہ اُس پر سوارہوگئے۔
8 کیٔی لوگوں نے راستے میں، اَپنے کپڑے بچھا دیٔے اَور بعض نے درختوں سے ہری ڈالیاں کاٹ کر پھیلا دیں۔
9 لوگ جو یِسوعؔ کے آگے آگے اَور پیچھے پیچھے چل رہے تھے، نعرے لگانے لگے،
"ہوشعنا!"

"مُبارک ہے وہ جو خُداوؔند کے نام سے آتا ہے!"*

10 "مُبارک ہے ہمارے باپ داویؔد کی بادشاہی جو قائِم ہونے والی ہے!"

"عالمِ بالا پر ہوشعنا!"

11 یروشلیمؔ شہر میں داخل ہوتے ہی یِسوعؔ بیت المُقدّس کے صحنوں میں تشریف لے گیٔے۔ اَور وہاں کی ہر چیز کو غور
سے دیکھا، چونکہ شام ہو چُکی تھی، اِس لیٔے وہ بَارہ شاگردوں کے ساتھ واپس بیت عنیّاہ چلےگئے۔

حُضُور یِسوعؔ کا اَنجیر کے درخت پر لعنت، بیت المُقدّس کو پاک کرنا

12 اگلے دِن جَب وہ بیت عنیّاہ سے نکل رہے تھے، تو یِسوعؔ کو بھُوک لگی۔
13 دُور سے اَنجیر کا ایک سرسبز درخت دیکھ کر، وہ اُس کے پاس گیٔے تاکہ دیکھیں کہ اُس میں پھل لگے ہیں یا نہیں۔
درخت کے نزدیک جا کر، اُنہیں صِرف پتّے ہی پتّے نظر آئے، کیونکہ اَنجیر کے پھل کا موسم ابھی شروع نہیں ہُوا تھا۔

* **11:9** زبُور 118:25،26

14 تَب اُنھوں نے درخت سے کہا، ”آئندہ تُجھ سے کوئی شخص کبھی پھل نہ کھائے۔“ اُن کی یہ بات شاگردوں نے بھی
سُنی۔
15 جَب وہ یروشلیمؔ پہُنچے تو، یِسوعؔ بیت المُقدّس کے صحنوں میں داخل ہوئے اَور آپ وہاں سے خریدوفروخت کرنے
والوں کو باہر نکالنے لگے۔ آپ نے پیسے تبدیل کرنے والے صرّافوں کے تختے اَور کبُوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں،
16 اَور کسی کو کوئی سامان لے کر بیت المُقدّس کے احاطہ میں سے گزرنے نہ دیا۔
17 پھر یِسوعؔ نے تعلیم دیتے ہوئے، فرمایا، ”کیا کِتاب مُقدّس میں یہ نہیں لِکھّا: ’میرا گھر سَب قوموں کے لئے دعا کا گھر
کہلائے گا‘†؟ مگر تُم نے اُسے ’ڈاکوؤں کا اڈّا بنا رکھا ہے۔‘‡“
18 جَب اہم کاہِنوں اَور شَریعت کے عالِموں نے یہ باتیں سُنیں تو وہ آپ کو ہلاک کرنے کا موقع ڈھونڈنے لگے، لیکن
وہ یِسوعؔ کے خِلاف اَیسا قدم اُٹھانے سے ڈرتے بھی تھے، کیونکہ سارا ھُجوم اُن کی تعلیم سے نہایت حیران تھے۔
19 جَب شام ہوئی، حُضُور اَپنے شاگردوں کے ساتھ شہر سے باہر چلے گئے۔
20 اگلی صُبح جَب، وہ اُدھر سے گزرے، اُنھوں نے دیکھا کہ اَنجیر کا درخت جڑ تک سُوکھا ہُواہے۔
21 پطرس کو یِسوعؔ کی بات یاد آئی اَور وہ کہنے لگے، ”ربّی، دیکھئے! اَنجیر کا وہ درخت جِس پر آپ نے لعنت بھیجی
تھی، سُوکھ گیا ہے!“
22 یِسوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، ”خُدا پر ایمان رکھو،
23 میں تُم سے سچ کہتا ہُوں، اگر کوئی اِس پہاڑ سے کہے، ’اَپنی جگہ سے اُکھڑ جا اَور سمُندر میں جا گِر،‘ اَور اَپنے دِل
میں شک نہ کرے بَلکہ یقین رکھے کہ جو کچھ وہ کہتاہے وہ ہو جائے گا، تو اُس کے لئے وَہی ہو جائے گا۔
24 لہٰذا میں تُم سے کہتا ہُوں، تُم دعا میں جو کُچھ مانگتے ہو، یقین رکھو کہ تُم نے پا لیا، تو تُمھیں وہ مِل جائے گا۔
25 جَب تُم دعا کے لئے کھڑے ہوتے ہو، اَور تُمھیں کسی سے کُچھ شکایت ہو تو، اُسے مُعاف کر دو، تاکہ تمھارا آسمانی
باپ بھی تمھارے گُناہ مُعاف کر دے۔
26 اگر تُم مُعاف نہ کروگے تو تمھارا آسمانی باپ بھی تمھارے گُناہ مُعاف نہ کرے گا۔“§

حُضُور یِسوعؔ کے اِختیار کے متعلّق سوال

27 وہ پھر یروشلیمؔ میں آئے، اَور جَب یِسوعؔ بیت المُقدّس کے صحن میں سے گزر رہے تھے، اہم کاہِن، شَریعت کے عالِم
اَور بُزرگ لوگ حُضُور کے پاس پہُنچے۔
28 اَور اُن سے پُوچھنے لگے، ”آپ کِس کے اِختیار سے یہ کام کرتے ہیں؟ اَور اَیسے کام کرنے کا اِختیار کِس نے آپ
کو دیا ہے؟“
29 یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”میں بھی تُم سے ایک بات پُوچھتا ہُوں۔ اگر تُم اُس کا جَواب دوگے، تو میں بھی بتاؤں گا کہ
میں یہ کام کِس کے اِختیار سے کرتا ہُوں۔
30 مُجھے یہ بتاؤ! یُوحنّا کا پاک غُسل خُدا کی طرف سے تھا یا اِنسان کی طرف سے؟“
31 وہ آپس میں بحث کرنے لگے، ”اگر ہم کہیں، ’وہ آسمان کی طرف سے تھا،‘ تو وہ کہیں گے، ’پھر تُم نے اُس کا یقین
کیوں نہ کیا؟‘

† **11:17** یشع 7:56 ‡ **11:17** یرم 11:7 § **11:26** کچھ قدیمی نوشتوں میں یہ آیت شامل ہے۔ مت 15:6

32 اَور اگر کہیں، ’اِنسان کی طرف سے‘ “)تو عوام کا خوف تھا، کیونکہ وہ حضرت یُوحنّا کو واقعی نبی مانتے تھے۔(
33 لٰہذا اُنہُوں نے آپ کو جَواب دیا، ”ہم نہیں جانتے۔“
یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”میں بھی تُمھیں نہیں بتاتا کہ میں یہ کام کِس کے اِختیار سے کرتا ہُوں۔“

12

بےایمان ٹھیکہ داروں کی تمثیل

1 یِسوعؔ اُنہیں تمثیلوں کے ذریعہ تعلیم دینے لگے: ”ایک شخص نے انگوری باغ لگایا۔ اَور اُس کے چاروں طرف احاطہ
کھڑا کیا، اُس میں انگوروں کا رس نکالنے کے لئے ایک حوض کھودا اَور نگہبانی کے لئے ایک بُرج بھی بنایا۔ اَور تَب
اُس نے انگوری باغ کاشت کاروں کو ٹھیکہ پردے دیا اَور خُود پردیس چلا گیا۔“
2 جَب انگور توڑنے کا موسم آیا تو اُس نے ایک خادِم کو ٹھیکیداروں کے پاس انگوری باغ کے پھلوں سے اَپنا حِصّہ لینے
بھیجا۔
3 لیکن اُنہُوں نے اُسے پکڑکر، اُس کو خُوب پیٹا اَور خالی ہاتھ لَوٹا دیا۔
4 تَب اُس نے ایک اَور خادِم کو بھیجا؛ لیکن اُنہُوں نے اُس کی خُوب بے عزّتی کی یہاں تک کہ اُس کا سَر بھی پھوڑ
ڈالا۔
5 اُنہُوں نے ایک اَور خادِم کو بھیجا، جسے اُنہُوں نے قتل کر ڈالا۔ بعد میں اُس نے کئی اَور خادِموں کو بھیجا، جنہیں
یا تو پیٹا گیا، یا قتل کر دیا گیا۔
6 ”لیکن ابھی ایک باقی تھا، یعنی اُس کا اَپنا بیٹا، جسے وہ بہت ہی پیار کرتا تھا۔ اُس نے سَب سے آخِر میں، اُسے یہ کہتے
ہوئے بھیجا، ’وہ میرے بیٹے کا تو ضرور اِحترام کریں گے۔‘
7 ”مگر ٹھیکیداروں نے اُسے دیکھا تو ایک دُوسرے سے کہنے لگے، ’یہی وارِث ہے۔ آؤ، ہم اِسے قتل کر دیں، تاکہ
مِیراث ہماری ہو جائے۔‘ “
8 پس اُنہُوں نے اُسے انگوری باغ سے باہر نکال کر قتل کر ڈالا۔
9 ”اَب انگوری باغ کا مالک اُن کے ساتھ کس طرح پیش آئے گا؟ وہ آکر اُن ٹھیکیداروں کو ہلاک کرے گا اَور
انگوری باغ اَوروں کے سُپرد کر دے گا۔
10 کیا تُم نے کِتاب مُقدّس میں نہیں پڑھا:
” ’جِس پتّھر کو مِعماروں نے ردّ کر دیا
وُہی کونے کے سِرے کا پتّھر ہو گئے؛
11 یہ کام خُداوندؔ نے کیا ہے،
اَور ہماری نظر میں یہ تعجُّب اَنگیز ہے*؟“
12 تب اہم کاہِنوں، شَریعت کے عالِموں اَور بُزرگوں نے اُنہیں گِرفتار کرنے کا راستہ تلاش کیا کیونکہ وہ جانتے تھے کہ
حُضُور نے اُن ہی کے لئے یہ مثال کہی ہے۔ لیکن وہ ہُجوم سے خوفزدہ تھے؛ تَب وہ آپ کو چھوڑکر چلے گئے۔

قَیصؔر کو شاہی محصُول اَدا کرنا

* **12:11** زبُور 118:22،23

13 پھر اُنہوں نے بعض فرِیسی اَور ہیرودیسؔ کی جماعت کے کُچھ آدمی اُن کے پاس بھیجے تاکہ اُن کی کویٔی بات پکڑ سکیں۔
14 چنانچہ وہ آئے اَور یِسوعؔ سے کہنے لگے، ”اُستاد محترم، ہم جانتے ہیں کہ آپ ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔ اَور کسی کی پروا نہیں کرتے کہ وہ کون ہیں؛ آپ کسی کے طرف دار نہیں بَلکہ راستی سے راہِ خُدا کی تعلیم دیتے ہیں۔ ہمیں یہ بتائیے کہ کیا قیصؔر کو محصُول اَدا کرنا روا ہے یا نہیں؟
15 کیا ہم قیصؔر کو محصُول اَدا کریں یا نہیں؟“
حُضُور اُن کی منافقت کو سمجھ گیٔے اَور فرمایا۔ ”مُجھے کیوں آزماتے ہو؟ مُجھے ایک دینار لا کر دِکھاؤ۔“
16 وہ ایک دینار لے آئے، تَب حُضُور نے پُوچھا، ”اِس دینار پر کِس کی صورت اَور کِس کا نام لِکھّا ہُواہے؟“
اُنہوں نے جَواب دیا، ”قیصؔر کا۔“
17 یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”جو قیصؔر کا ہے وہ قیصؔر کو اَورجو خُدا کا ہے وہ خُدا کو اَدا کرو۔“
اَور وہ یہ جَواب سُن کر حیران رہ گیٔے۔

قیامت اَور شادی بیاہ

18 پھر صدُوقی جو قیامت کے مُنکر ہیں، اُن کے پاس آئے، اَور پُوچھنے لگے۔
19 ”اُستاد محترم، ہمارے لِئے حضرت مَوشہ کا حُکم ہے کہ اگر کسی آدمی کا بھائی اَپنی بیوی کی زندگی میں بے اَولاد مَر جائے، تو وہ اَپنے بھائی کی بیوہ سے شادی کر لے تاکہ اَپنے بھائی کے لِئے نَسل پیدا کر سکے۔
20 چنانچہ سات بھائی تھے۔ پہلے نے شادی کی اَور بے اَولاد مَرجاتا ہے۔
21 تَب دُوسرا بھائی اُس بیوہ سے شادی کر لیتا ہے، لیکن وہ بھی، بے اَولاد مَرجاتا ہے۔ تیسرا بھی یہی کرتا ہے اَور مَرجاتا ہے۔
22 درحقیقت وہ ساتوں بے اَولاد مَر جاتے ہیں۔ اَور آخرکار، وہ خاتُون بھی مَر جاتی ہے۔
23 اَب بتائیں کہ قیامت کے دِن وہ کِس کی بیوی ہوگی کیونکہ وہ اُن ساتوں کی بیوی رہ چُکی تھی؟“
24 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”کیا تُم گُمراہ ہو گئے ہو کہ تُم نہ تو کِتاب مُقدّس کو ھی جانتے ہو اَور نہ ھی خُدا کی قُدرت کو؟
25 کیونکہ جَب قیامت میں مُردے زندہ ہوں گے، تو وہ شادی بیاہ نہیں کریں گے؛ بَلکہ آسمان پر فرشتوں کی مانِند ہوں گے۔
26 اَور جہاں تک قیامت یعنی مُردوں کے جی اُٹھنے کا سوال ہے کیا تُم نے حضرت مَوشہ کی کِتاب میں، جلتی ہویٔی جھاڑی کے بَیان میں یہ نہیں پڑھا، خُدا نے حضرت مَوشہ سے فرمایا، ’میں حضرت اَبراھامؔ کا، اِصحاقؔ، کا اَور یعقوب کا خُدا ہُوں‘؟[†]
27 وہ مُردوں کا خُدا نہیں، بَلکہ زندوں کا خُدا ہے۔ دیکھا تُم کِس قدر گمراھی میں پڑے ہو!“

سَب سے بڑا حُکم

28 شَریعت کے عُلما میں سے ایک عالِم وہاں مَوجُود تھا اُس نے اُن کی بحث سُنی تھی۔ اَور اُنہیں یِسوعؔ کا جَواب بہت پسند آیاتھا، چنانچہ وہ آپ کے پاس آکر اُن سے پُوچھنے لگا، ”سَب سے بڑا حُکم کون سا ہے؟“
29 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”پہلا یہ ہے: ’سُن، اَے اِسرائیلؔ: خُداوؔند ہمارا خُدا ھی واحد خُداوؔند ہے۔

---

† **12:26** خُرو 6:3

30 اَپنے خُداوند خدا سے اَپنے سارے دِل اَپنی ساری جان ساری عقل اَور ساری طاقت سے محبّت رکھو۔‘‡
31 اَور دُوسرا یہ ہے: ’تُم اَپنے پڑوسی سے اَپنی مانِند محبّت رکھو۔‘§ اِن سے بڑا اَور کویٔی حُکم نہیں۔“
32 شَریعت کے عالِم نے اُن سے کہا، ”اُستاد محترم، بہت خُوب آپ سچ کہتے ہیں کہ خُدا ایک ہے اَور اُن کے سِوا اَور
کویٔی نہیں۔
33 اَور اُن سے اَپنے سارے دِل، اَپنی ساری عقل اَور اَپنی ساری طاقت، سے محبّت رکھو اَور اَپنے پڑوسی سے اَپنی مانِند
محبّت رکھنا ساری سوختنی نذروں اَور ذبیحوں کی قُربانیوں سے بڑھ کر ہے۔“
34 آپ نے دیکھا کہ اُنہوں نے بڑی عقلمندی سے جَواب دیا، اَور یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”تُم سے خُدا کی بادشاہی دُور
نہیں ہو۔“ اَور اِس کے بعد کسی نے بھی حُضُور سے اَور کویٔی سوال کرنے کی جُرأت نہ کی۔

حُضُور المسیح کِس کا بیٹا ہے؟

35 جِس وقت یِسوعؔ بیت المُقدّس کے صحنوں میں تعلیم دے رہے تھے، اُنہوں نے پُوچھا، ”شَریعت کے عُلما کِس طرح
کہتے ہیں کہ المسیح داویؔد کا بیٹا ہے؟
36 داویؔد نے تو خُود، پاک رُوح کی ہدایت سے، بَیان کیا ہے:

” ’خُداتعالیٰ نے میرے خُداوندؔ سے کہا:
”میری داہنی طرف بیٹھو
جَب تک کہ مَیں تمہارے دُشمنوں کو
تمہارے پاؤں کے نیچے نہ کر دُوں۔“ ‘*
37 جَب داویؔد ہی خُود اُنہیں ’خُداوندؔ‘ کہتے ہیں۔ تو وہ کِس طرح داویؔد کا بیٹاہو سکتے ہیں؟“
تمام حاضرین کو اُن کی باتیں سُن کر بڑی خُوشی ہوئی۔

قانُون کے اُستادوں کے خِلاف اِنتباہ کرنا

38 اُنہوں نے تعلیم دیتے، وقت یہ بھی فرمایا، ”شَریعت کے عالِموں سے خبردار رہنا۔ جولمبےلمبے چوغے پہن کر اِدھر اُدھر
چلنا پسند کرتے ہیں اَور چاہتے ہیں کہ لوگ بازاروں میں، اُنہیں اِحتراماً سلام کریں۔
39 وہ یہُودی عبادت گاہوں میں اعلیٰ درجہ کی کُرسیاں اَور ضیافتوں میں صدر نشینی چاہتے ہیں۔
40 وہ بیواؤں کے گھروں کو ہڑپ کرلیتے ہیں اَور دِکھاوے کے طور پر لمبی لمبی دعائیں کرتے ہیں۔ اِن لوگوں کو سَب
سے زِیادہ سزا ملے گی۔“

ایک بیوہ کا نذرانہ

41 پھر وہ بیت المُقدّس کے خزانہ کے سامنے بیٹھے تھے۔ آپ دیکھ رہے تھے لوگ خزانہ میں کِس طرح نذرانہ ڈالتے
ہیں۔ کیٔی دولتمند لوگ اُس میں بڑی بڑی رقمیں ڈال رہے تھے۔
42 اِتنے میں ایک غریب بیوہ وہاں آئی اَور اُنہوں نے صِرف دو بہت چُھوٹے تانبے کے سِکّے ڈالے جِن کی قیمت صِرف
ایک سینٹ تھی یعنی دو پیسے۔

‡ **12:30** اِست 6:4،5 § **12:31** اَحبا 19:18 * **12:36** زبُور 110:1

43 یِسوعؔ نے اَپنے شاگردوں کو پاس بُلاکر اُن سے فرمایا، ”میں تُم سے سچ کہتا ہُوں، بیت المُقدّس کے خزانہ میں نذرانہ
ڈالنے والے لوگوں میں، اِس غریب بیوہ نے سَب سے زِیادہ ڈالا ہے۔
44 کیونکہ اُنہُوں نے تو اَپنی زیادتی میں سے کچھ رقم کو ڈالا، مگر اِس نے، غریبی کے باوُجُود، سَب کُچھ جو اِس کے
پاس تھا دے دیا یعنی کہ اَپنی ساری پُونجی ڈال دی۔“

13

بیت المُقدّس کی تباہی آخِرت کی نِشانیاں

1 جَب وہ بیت المُقدّس سے باہر آئے، تو اُن کے شاگردوں میں سے ایک نے اُن سے کہا، ”دیکھئے، اُستاد محترم! یہ
کیسے کیسے وزنی پتّھر! اَور کیسی بُلند عمارتیں ہیں!“
2 یِسوعؔ نے اُس سے فرمایا، ”تُم اِن عالیشان عمارتوں کو دیکھتے ہو؟ اِن کا کوئی بھی پتّھر پر پتّھر باقی نہ رہے گا، جو نیچے
نہ گرا دیا جائے گا۔“
3 جَب حُضُور بیت المُقدّس کے سامنے کوہِ زَیتُون پر بیٹھے تھے، تو پطرس، یعقوب، یُوحنّا اَور اَندریاسؔ نے تنہائی میں اُن
سے پُوچھا،
4 ”ہمیں بتائیے، یہ باتیں کب واقع ہُوں گی؟ اَور اِن باتوں کی پُورا ہونے کی کیا علامت ہوگی کہ ہر ایک بات سچ ثابت
ہو؟“
5 یِسوعؔ اُن سے فرمانے لگے: ”خبردار رہنا کویٔی تُمہیں گُمراہ نہ کر دے۔
6 کیونکہ بہت سے لوگ میرے نام سے آئیں گے، اَور یہ دعویٰ کریں گے، ’مَیں ہی المسیح ہُوں،‘ اَور یہ کہہ کر بہت سے
لوگوں کو گُمراہ کر دیں گے۔
7 اَور جَب تُم جنگیں اَور جنگوں کی افواہیں، سُنو تو گھبرا نہ جانا۔ اِن کا واقع ہونا ضرُوری ہے، مگر ابھی آخِر نہ ہوگا۔
8 کیونکہ قوم پر قوم، اَور سلطنت پر سلطنت حملہ کرے گی۔ اَور جگہ جگہ زلزلے آئیں گے، اَور قحط پڑیں گے۔ آگے آنے
والی مُصیبتوں کا یہ صِرف آغاز ہی ہوگا۔
9 ”چنانچہ تُم خبردار رہو۔ کیونکہ لوگ تُمہیں عدالتوں کے حوالہ کریں گے تُم یہُودی عبادت گاہوں میں کوڑوں سے پیٹے
جاؤگے اَور میری وجہ سے حاکموں اَور بادشاہوں کے سامنے حاضِر کِئے جاؤگے تاکہ اُنہیں میری گواہی دے سکو۔
10 لیکن اِس سے پہلے ضرُوری ہے کہ ساری دُنیا کی تمام قوموں میں انجیل کی مُنادی کی جائے۔
11 جَب لوگ تُمہیں پکڑکر عدالت کے حوالہ کریں، تو پہلے سے فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کہیں گے بَلکہ جو کُچھ تُمہیں اُس
وقت بتایا جائے وُہی کہنا، کیونکہ کہنے والے تُم نہیں، بَلکہ پاک رُوح ہے۔
12 ”بھائی اَپنے بھائی کو اَور باپ اَپنے بیٹے کو قتل کے لِئے حوالہ کرے گا، اَور بچّے اَپنے والدین کے خِلاف کھڑے ہوکر
اُنہیں قتل کروا ڈالیں گے۔
13 اَور میرے نام کے سبب سے لوگ تُم سے دُشمنی رکھیں گے، لیکن جو آخِر تک برداشت کرے گا وہ نَجات پائے گا۔
14 ”جَب آپ دیکھتے ہیں ’مکرُوہ اُجاڑ اَور ناگوار چیزوں کو‘* وہاں کھڑا دیکھو جہاں اُس کا مَوجُود ہونا جائز نہیں
پڑھنے والا سمجھ لے اُس وقت جو یہُودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر چلے جائیں۔
15 جو کویٔی چھت پر ہو وہ نیچے نہ اُترے اَور نہ ہی گھر کے اَندر جا کر کُچھ باہر نکالنے کی کوشش کرے۔

* 13:14 دان 9:27 11:31 12:11

16 جو شخص کھیت میں ہو، اَپنا کپڑا لینے کے لِئے واپس نہ جائے۔
17 مگر حاملہ خواتین اَور اُن ماؤں کا جو اُن دِنوں میں دُودھ پِلاتی ہوں گی، وہ دِن کِتنے خوفناک ہوں گے!
18 دعا کرو کہ یہ مُصیبت سردیوں میں برپا نہ ہو،
19 کیونکہ یہ اَیسی بڑی مُصیبت کے دِن ہوں گے، نہ تو تخلیق کے شروع سے جَب خُدا نے دُنیا کو بنایا، اَب تک نہ تو
اَیسی مُصیبت آئی ہے نہ پھر کبھی آئے گی۔
20 ”اگر خُداوؔند اُن دِنوں کی تعداد کم نہ کرتا تو، کویٔی جاندار زندہ نہ بچایا جاتا۔ مگر اُنہوں نے اَپنے برگُزیدہ لوگوں کی
خاطِر اُن دِنوں کو گھٹا دیا ہے۔
21 اُس وقت اگر کویٔی تُم سے کہے کہ ’دیکھو،‘ المسیح ’یہاں ہے!‘ یا، ’دیکھو،‘ وہ وہاں ہے! تو یقین نہ کرنا۔
22 کیونکہ جھُوٹے المسیح اَور جھُوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اَور نِشانات اَور عجائبات کر دِکھائیں گے، تاکہ اگر ممکن
ہو تو خُدا کے برگُزیدہ لوگوں کو بھی گُمراہ کر دیں۔
23 لٰہذا خبردار رہو؛ مَیں نے پہلے ہی تُمہیں سَب کُچھ بتا دیا ہے۔
24 ”لیکن اُن دِنوں، کی مُصیبت کے بعد،
” ’سُورج تاریک ہو جائے گا،
اَور چاند کی رَوشنی جاتی رہے گی؛
25 آسمان سے سِتارے گِریں گے،
اَور آسمان کی قُوّتیں ہلائی جائیں گی۔‘[†]
26 ”اُس وقت لوگ اِبنِ آدمؔ کو بادلوں میں عظیم قُدرت اَور جلال کے ساتھ آتا دیکھیں گے۔
27 اَور تَب حُضُور اَپنے فرشتوں کو بھیج کر آسمان کی اِنتہا سے زمین کی اِنتہا تک چاروں طرف سے، اَپنے برگُزیدہ لوگوں
کو جمع کریں گے۔
28 ”اَنجیر کے درخت سے یہ سبق سیکھو: جُوں ہی اُس کی ڈالی نرم ہوتی ہے اَور پتّے نکلتے ہیں تو تُمہیں مَعلُوم ہو جاتا
ہے، کہ گرمی نزدیک ہے۔
29 اِسی طرح، جَب تُم یہ باتیں ہوتے دیکھو، تو جان لو کہ وہ نزدیک ہے، بَلکہ دروازے ہی پر ہے۔
30 میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اِس نَسل کے ختم ہونے سے پہلے ہی یہ سَب کُچھ پُورا ہوگا۔
31 آسمان اَور زمین ٹل جائیں گی لیکن میری باتیں کبھی نہیں ٹلیں گی۔

نا مَعلُوم دِن اَور وقت

32 ”مگر وہ دِن اَور وقت کب آئے گا کویٔی نہیں جانتا، نہ تو آسمان کے فرشتے جانتے ہیں، اَور نہ بیٹا، صِرف آسمانی باپ
جانتے ہیں۔
33 پس تُم بیدار! خبردار رہو! کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ وہ وقت کب آئے گا۔
34 یہ اُس آدمی کی طرح ہے جو پردیس جاتا ہے: اَور چلتے وقت اَپنا گھر اَپنے خادِموں کے اِختیار میں دے کر، ہر ایک
کو اُس کی ذمّہ داری سُپرد کرکے، وہ اَپنے چوکیدار کو حُکم دیتا ہے کہ وہ خُوب چَوکَس رہے۔

[†] **13:25** یسعیاہ 13:10؛ 34:4

35 ”پس جاگتے رہو کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ گھر کا مالک کب آئے گا شام کو، یا آدھی رات کو، یا جَب مُرغ بانگ
دیتاہے، یا صُبح کو۔
36 کہیں اَیسا نہ ہو، کہ وہ اَچانک آ جائے اَور تُمھیں سوتا پائے۔
37 میں جو کُچھ تُم سے کہتا ہُوں، وُہی سَب سے کہتا ہُوں: ’جاگتے رہو!‘ “

14

حُضُور یِسوعؔ کا بیت عنیّاہ میں مَسح کیاجانا

1 دو دِن کے بعد عیدِفسح* اَور عیدِ فطیر ہونے والی تھی، اَور اہم کاہِن اَور شَریعت کے عالِم موقع ڈھونڈ رہے تھے کہ
حُضُور کو کِس طرح فریب سے پکڑ لیں اَور قتل کر دیں۔
2 اُن کا کہنا تھا، ”مگر عید کے دَوران نہیں، کہیں اَیسا نہ ہو کہ لوگوں میں ہنگامہ برپا ہو جائے۔“
3 جَب وہ بیت عنیّاہ میں، شمعُونؔ کوڑھی کے گھر میں بیٹھے ہوئے کھانا کھا رہے تھے تو ایک خاتُون سنگِ مرمر کے
عِطردان میں، جٹاماسی کا خالص، اَور قیمتی عِطر لے کر آئی اَور عِطردان کو توڑ کر سارا عِطر یِسوعؔ کے سَر پر اُنڈیل دیا۔
4 مگر بعض میں سے کچھ لوگ ایک دُوسرے سے برہم ہوکر دِل ھی دِل میں کہنے لگے، ”عِطر کو اِس طرح ضائع کرنے
کی کیا ضرُورت تھی؟
5 یہ عِطر تین سَو دینار† سے زِیادہ کی قیمت میں فروخت کیا جا سَکتا تھا اَور رقم غریبوں میں تقسیم کی جا سکتی تھی۔“
پس وہ اُس خاتُون کو بہت بُرا بھلا کہنے لگے۔
6 مگر یِسوعؔ نے کہا، ”اِسے چھوڑ دو، اِسے کیوں پریشان کر رہے ہو؟ اُنہُوں نے میرے ساتھ بھلائی کی ہے۔“
7 غریب غُربا تو ہمیشہ تمہارے ساتھ ہیں،‡ تُم جَب چاہو اُن کے ساتھ نیکی کر سکتے ہو۔ لیکن مَیں یہاں ہمیشہ تمہارے
پاس نہ رہُوں گا۔
8 اِس سے جو کُچھ ہو سَکتا تھا اِس نے کیا۔ اِس نے پہلے ھی سے میری تدفین کے لئے میرے جِسم پر خُوشبو ڈالی اَور
عِطر سے مَسح کر دیا ہے۔
9 میں تُم سے سچ کہتا ہُوں، ”ساری دُنیا میں جہاں کہیں انجیل کی مُنادی کی جائے گی، وہاں اِس کی یادگاری میں اُس
کے اِس کام کا ذِکر بھی، کیا جائے گا۔“
10 پھر یہُوداہؔ اِسکریوتی نے، جو بَارہ شاگردوں میں سے ایک تھا، اہم کاہِنوں کے پاس جا کر بتایا کہ وہ یِسوعؔ کو اُن
کے حوالہ کر دے گا۔
11 وہ یہ بات سُن کر بہت خُوش ہوئے اَور اُسے کُچھ رقم دینے کا وعدہ کیا۔ اِس کے بعد وہ حُضُور کو پکڑوانے کا
مُناسب موقع ڈھونڈنے لگا۔

آخری رات کا کھانا

12 عیدِ فطیر کے پہلے دِن جَب عیدِفسح کے موقع پر بھیڑ کی قُربانی کی جاتی تھی، یِسوعؔ کے شاگردوں نے اُن سے پُوچھا،
”ہمیں بتائیے آپ عیدِفسح کا کھانا کہاں کھانا چاہتے ہیں تا کہ ہم جا کر تیّاری کریں؟“

* **14:1** عیدِفسح یہُودیوں کا سَب سے بڑا جَشن جَب 430 بَرس کی مُلک مِصر کی اسیری سے رِہائی کی یادگاری کے دِن کو مناتے ہیں۔ † **14:5** تین سَو دینار
قدیم زمانے میں ایک دینار ایک دِن کی مزدُوری تھی۔ ‡ **14:7** اِست 11:15

13 حُضُور نے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اَور اُن سے کہا، ”شہر میں جاؤ، وہاں تُمہیں ایک آدمی ملے گا جو پانی کا
گھڑا لے جا رہا ہوگا۔ اُس کے پیچھے جانا۔
14 اَور جِس گھر میں وہ داخل ہو، اُس کے مالک سے کہنا، ’اُستاد نے پُوچھا ہے: میرے لِئے مہمان خانہ کہاں ہے،
جہاں میں اَپنے شاگردوں کے ساتھ عیدِفسح کا کھانا کھا سکوں؟‘
15 وہ خُود تُمہیں ایک بڑا سا کمرہ اُوپر لے جا کر دِکھائے گا، جو ہر طرح سے آراستہ اَور تیّار ہوگا۔ وہیں ہمارے لِئے
تیّاری کرنا۔“
16 پس شاگرد روانہ ہو گئے، اَور شہر میں آ کر سَب کُچھ وَیسا ہی پایا جَیسا اُنہُوں نے اُنہیں بتایا تھا۔ اَور اُنہُوں نے عیدِفسح
کا کھانا تیّار کیا۔
17 جَب شام ہوئی، تو یِسوعؔ اَپنے بَارہ شاگردوں کے ساتھ وہاں پہُنچ گئے۔
18 کھانا کھاتے وقت یِسوعؔ نے کہا، ”میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ تُم میں سے، ایک جو میرے ساتھ کھانا کھا رہا ہے
مُجھے پکڑوائے گا۔“
19 شاگردوں کو بڑا رنج پہُنچا، اَور وہ باری باری اُن سے پُوچھنے لگے، ”کیا وہ میں تو نہیں ہُوں؟“
20 آپ نے اُنہیں جَواب دیا، ”وہ بَارہ میں سے ایک ہے، اَور میرے ساتھ پیالہ میں روٹی ڈبوتا ہے۔
21 اِبنِ آدمؔ تو جَیسا اُس کے حق میں لِکھّا ہُواہے۔ لیکن اُس شخص پر افسوس جو اِبنِ آدمؔ کو پکڑواتا ہے! اُس کے لِئے
بہتر تھا کہ وہ پیدا ہی نہ ہوتا۔“
22 جَب وہ کھا ہی رہے تھے، یِسوعؔ نے روٹی لی، اَور خُدا کا شُکر کرکے، اُس کے ٹکڑے کِئے اَور شاگردوں کو یہ کہہ
کر دیا، ”اِسے لو، یہ میرا بَدن ہے۔“
23 پھر آپ نے پیالہ لیا، اَور خُدا کا شُکر کرکے، شاگردوں کو دیا، اَور اُن سَب نے اُس میں سے پیا۔
24 حُضُور نے اُن سے کہا، ”یہ میرا عہد کا وہ خُون§ ہے، جو بہتیروں کے لِئے بہایا جاتا ہے۔“
25 میں تُم سے سچ کہتا ہُوں، ”میں انگور کا شِیرہ تَب تک نہیں پیوں گا جَب تک کہ خُدا کی بادشاہی میں نیا نہ پیوں۔“
26 تَب اُنہُوں نے ایک نغمہ گایا، اَور وہاں سے کوہِ زَیتُون پر چلے گئے۔

پطرس کے اِنکار کے بابت حُضُور یِسوعؔ کی پیشن گوئی

27 یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”تُم سَب ٹھوکر کھاؤگے، کیونکہ یُوں لِکھّا ہے:
” ’میں چرواہے کو ماروں گا،
اَور بھیڑیں مُنتشر ہو جائیں گی۔‘*
28 مگر میں اَپنے جی اُٹھنے کے بعد، تُم سے پہلے صُوبہ گلِیل پہُنچ جاؤں گا۔“
29 پطرس نے اُن سے کہا، ”خواہ سَب ٹھوکر کھائیں، میں نہیں کھاؤں گا۔“
30 یِسوعؔ نے فرمایا، ”میں تُم سے سچ کہتا ہُوں، آج اِسی، رات اِس سے پہلے کہ مُرغ دو دفعہ بانگ دے تُم تین دفعہ میرا
اِنکار کروگے۔“
31 لیکن پطرس نے بڑے جوش میں آ کر کہا، ”اگر آپ کے ساتھ مُجھے مَرنا بھی پڑے، تَب بھی آپ کا اِنکار نہ کروں
گا۔“ اَور دیگر نے بھی یہی دھرایا۔

---

§ **14:24** عہد کا کُچھ نوشتوں میں نئے عہد کا۔

* **14:27** زکر 7:13

باغِ گتسمنؔی

32 پھر آپ گتسمنؔی نامی ایک جگہ پہُنچے، اَور یِسوعؔ نے اَپنے شاگردوں سے فرمایا، ”جَب تک میں دعا کرتا ہُوں تُم یہاں
بیٹھے رہنا۔“
33 اَور خُود پطرس، یعقوب اَور یُوحنّا کو ساتھ لے گئے، اَور وہ شدید غم اَور پریشانی کے عالَم میں تھے۔
34 اَور اُن سے فرمایا، ”غم کی شِدّت سے میری جان نکلی جا رہی ہے، تُم یہاں ٹھہرو اَور جاگتے رہو۔“
35 پھر ذرا آگے جا کر، وہ زمین پر سَجدہ میں گِر کر دعا کرنے لگے کہ اگر ممکن ہو تو یہ وقت مُجھ پر سے ٹل جائے۔
36 دعا میں آپ نے کہا، ”اَے اَبّا، اَے باپ، آپ کے لیٔے سَب کُچھ ممکن ہے۔ ہو سکے تو اِس پیالہ کو میرے سامنے
سے ہٹا لیں، تو بھی میری مرضی نہیں بَلکہ آپ کی مرضی پُوری ہو۔“
37 پھر وہ شاگردوں کے پاس تشریف لائے اَور اُنہیں سوتے پایا۔ آپ نے پطرس سے کہا، ”شمعُونؔ، تُم سو رہے ہو؟ کیا
تمہارے لیٔے ایک گھنٹہ بھی جاگے رہنا ممکن نہ تھا؟
38 جاگتے اَور دعا کرتے رہو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔ رُوح تو آمادہ ہے، مگر جِسم کمزور ہے۔“
39 وہ پھر باغ کے اَندر چلےگئے اَور اُنہُوں نے وُہی دعا کی جو پہلے کی تھی۔
40 اَور جَب آپ واپس آئے تو شاگردوں کو پھر سے سوتے پایا کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں۔ اَور وہ جانتے
نہ تھے کہ اُنہیں کیا جَواب دُوں۔
41 جَب وہ تیسری دفعہ اُن کے پاس واپس آئے، تو اُن سے کہنے لگے، ”تُم ابھی تک راحت کی نیند سو رہے ہو؟ بس
کرو! وقت آ پہُنچا ہے۔ دیکھو، اِبن آدمؔ گُنہگاروں کے حوالہ کیا جائے۔
42 اُٹھو! آؤ چلیں! دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آ پہُنچا ہے!“

حُضُور یِسوعؔ کی گرفتاری

43 وہ ابھی یہ کہہ ہی رہے تھے، یہُوداہؔ، جو بَارہ شاگردوں میں سے تھا، وہاں آ پہُنچا اُس کے ہمراہ ایک بڑا ہُجوم جو
تلواریں اَور لاٹھیاں لیٔے ہُوئے تھا، اَور جنہیں اہم کاہنوں، شَریعت کے عالِموں اَور بُزرگوں نے بھیجا تھا۔
44 یہُوداہؔ یعنی پکڑوانے والے نے اُنہیں یہ نِشان دیا تھا: ”جِس کا میں بوسہ لُوں وُہی یِسوعؔ ہیں؛ تُم اُنہیں پکڑ لینا اَور
حِفاظت سے اُنہیں سپاہیوں کی نِگرانی میں لے جانا۔“
45 وہاں آتے ہی وہ یِسوعؔ کے نزدیک گیا اَور کہا، ”اَے ربّی!“ اَور اُن کے بوسے لینے لگا۔
46 اُنہُوں نے یِسوعؔ کو پکڑکر اَپنے قبضہ میں لے لیا۔
47 جو لوگ پاس کھڑے تھے اُن میں سے ایک نے اَپنی تلوار کھینچی اَور اعلیٰ کاہِن کے خادِم پر چلائی، اَور اُس کا
کان اُڑا دیا۔
48 یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”کیا میں بغاوت کرنے والا رہنما ہُوں، تُم مُجھے تلواریں اَور لاٹھیاں لے کر پکڑنے آئے ہو؟
49 مَیں تو ہر روز بیت المُقدّس میں تمہارے پاس ہی، تعلیم دیا کرتا تھا، اَور تُم نے مُجھے نہیں پکڑا۔ لیکن یہ اِس لیٔے ہُوا
کہ کِتاب مُقدّس کی باتیں پُوری ہو جائیں۔“
50 اِس دَوران سارے شاگرد اُنہیں چھوڑکر بھاگ گئے۔
51 لیکن ایک یِسوعؔ کا پیروکار نوجوان، جو صِرف سُوتی چادر اوڑھے ہُوئے تھا، آپ کے پیچھے آ رہاتھا۔ جَب لوگوں نے
اِسے پکڑا

52 تو وہ اَپنی چادر چھوڑکر ننگا، ھی بھاگ نِکلا۔

عدالتِ عالیہ میں حُضُور یِسوعؔ کی پیشی

53 تَب وہ یِسوعؔ کو اعلیٰ کاھِن کے پاس لے گئے، وھاں سَب اہم کاھِنؔ، یہُودی بُزرگ اَور شَریعت کے عالِم جمع تھے۔
54 اَور پطرس بھی دُور سے، یِسوعؔ کا پیچھا کرتے ہوئے اعلیٰ کاھِن کی حویلی کے اَندر صحن تک جاپہنچے۔ وھاں وہ
پہرےداروں کے ساتھ بیٹھ کر آگ تاپنے لگے۔
55 اہم کاھِن اَور عدالتِ عالیہ کے سَب اَرکان کسی اَیسی گواھی کی تلاش میں تھے جِس کی بِنا پر اہم کاھِن یِسوعؔ کو
قتل کروا سکیں، مگر کُچھ نہ پا سکے۔
56 اَور جنھوں نے جھُوٹی گواھیوں کی تصدیق کی، اُن کے بَیان بھی یکساں نہ نکلے۔
57 بعض آدمیوں نے کھڑے ہوکر اُن کے خِلاف یہ جھُوٹی گواھی دی:
58 ”ھم نے اِنہیں یہ کہتے سُنا ھے، ’میں اِس بیت المُقدّس کو جو ھاتھ کا بنا ہُواھے، تباہ کر دُوں گا اَور تین دِن میں
دُوسرا کھڑا کر دُوں گا جو ھاتھ کا بنا ہُوا نہیں ھے۔‘ “
59 مگر اِس دفعہ بھی اُن کی گواھی یکساں نہ تھی۔
60 تَب اعلیٰ کاھِن نے اُن کے سامنے کھڑے ہوکر یِسوعؔ سے پُوچھنے لگا، ”کیا تیرے پاس کوئی جَواب نہیں؟ یہ تیرے
خِلاف کیا گواھی دے رہے ھیں؟“
61 لیکن وہ خاموش رہے اَور کوئی جَواب نہ دیا۔
اعلیٰ کاھِن نے ایک بار پھر پُوچھا، ”کیا آپ ھی المسیح ہو، عالی قدر کے بیٹا؟“
62 یِسوعؔ نے جَواب دیا ھاں، ”میں ہُوں، اَور تُم اِبن آدمؔ کو قادرمُطلق کی داھنی طرف بیٹھا اَور آسمان کے بادلوں پر آتا
دیکھوگے۔“
63 تَب اعلیٰ کاھِن نے اَپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اَور بولا، ”اَب ہمیں گواہوں کی کیا ضرُورت ھے؟
64 تُم نے یہ کُفر سُنا۔ تمھاری کیا رائے ھے؟“
اُن سَب کا فیصلہ یہ تھا کہ اِنہیں سزائے موت دی جائے۔
65 اُن میں سے بعض حُضُور پر تھُوکنے لگے؛ اَور آپ کی آنکھوں پر پٹّی باندھ کر، آپ کو مُکّے مار کر پُوچھنے لگے، اگر
تُو نبی ھے تو، ”نبُوّت کر!“ کِس نے تُجھے مارا اَور سپاھیوں نے آپ کو طمانچے مار کر اَپنے قبضہ میں لے لیا۔

پطرس کا اِنکار کرنا

66 ابھی پطرس نیچے صحن ھی میں تھے، اعلیٰ کاھِن کی ایک خادِمہ وھاں قریب آ گئی۔
67 اُس نے پطرس کو آگ تاپتے دیکھ کر اُن پر نظر ڈالی، اَور کہنے لگی۔
”تُم بھی یِسوعؔ ناصری، کے ساتھ تھے۔“
68 مگر پطرس نے اِنکار کیا۔ ”میں کُچھ نہیں جانتا اَور سمجھتا آپ کیا کہہ رہی ہو،“ اَور وہ، باھر دیوڑھی میں چلا گیا اَور
مُرغ نے بانگ دی۔
69 جَب اُس خادِمہ نے پطرس کو وھاں دیکھا، تو اُن سے جو پاس کھڑے تھے ایک بار پھر کہا، ”یہ آدمی اُن ھی میں
سے ایک ھے۔“
70 پطرس نے پھر اِنکار کیا۔

تھوڑی دیر بعد وہ لوگ جو پاس کھڑے تھے پطرس سے پھر کہنے لگے، ”یقیناً تُو اُن ھی میں سے ایک ھے، کیونکہ تُو
بھی تو گلِیلی ھے۔“
71 تَب پطرس بولے میں قَسم کھا کر کہتا ھُوں، جِس شخص کی تُم بات کر رھے ھو، ”میں اُسے بالکُل نہیں جانتا اَور اگر
مَیں جھُوٹا ھُوں تو مُجھ پر لعنت ھو۔“
72 عَین اُسی وقت مُرغ نے دُوسری دفعه بانگ دی۔ تَب پطرس کو یِسوعؔ کی وہ بات یاد آئی، یِسوعؔ نے اُس سے کہاتھا:
”مُرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا اِنکار کرے گا۔“ اَور اِس بات پر غور کرکے پطرس رو پڑے۔

15

حُضُور یِسوعؔ کی پِیلاطُسؔ کی عدالت میں پیشی

1 صُبح ہوتے ھی، اھم کاھِنوں نے یہُودی بُزرگوں، شَریعت کے عالِموں اَور عدالتِ عالیه کے باقی اراکین سے مِل کر مشورہ
کیا، اَور فیصله کرکے یِسوعؔ، کو بندھوایا اَور لے جا کر پِیلاطُسؔ کے حواله کر دیا۔
2 پِیلاطُسؔ نے آپ سے پُوچھا، ”کیا آپ یہُودیوں کے بادشاہ ھیں؟“
آپ نے جَواب دیا، ”تُم خُود ھی کہه رھے ھو۔“
3 اھم کاھِن آپ پر طرح طرح کے اِلزام لگانے لگے۔
4 لہٰذا پِیلاطُسؔ نے آپ سے دوبارہ پُوچھا، ”آپ نے کوئی جَواب نہیں دیا؟ دیکھئے یه لوگ آپ پر کِتنے اِلزام لگا
رھے ھیں۔“
5 پھر بھی یِسوعؔ نے کوئی جَواب نہیں دیا، اَور اِس پر پِیلاطُسؔ کو بڑا تعجُّب ھُوا۔
6 اَور یه دستور تھا که وہ عید کے موقع پر ایک اَیسے قَیدی کو رِہا کر دیتا تھا جِس کی رِہائی کی لوگ مِنّت کرتے تھے۔
7 بَرَبّاؔ نامی ایک آدمی اُن باغیوں کے ساتھ قَید میں تھا جنھیں خُون کے اِلزام میں قَید کیا گیا تھا۔
8 عوام ایک ھُجوم کی شکل میں پِیلاطُسؔ کے سامنے جمع ھو گئے اَور مِنّت کی که وہ اَپنے دستور کے مُطابق عَمل کرے۔
9 پِیلاطُسؔ نے اُن سے پُوچھا، ”کیا تُم چاھتے ھو که میں تمھارے لِئے یہُودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دُوں؟“
10 کیونکه پِیلاطُسؔ کو بخُوبی علم تھا که اھم کاھِنوں نے محض حَسد کی بنا پر یِسوعؔ کو اُس کے حواله کیا ھے۔
11 تاھم اھم کاھِنوں نے ھُجوم کو اُکسایا که وہ پِیلاطُسؔ سے مِنّت کریں که یِسوعؔ کی جگه بَرَبّاؔ کو رہا کر دیا جائے۔
12 پِیلاطُسؔ نے لوگوں سے دُوسری مرتبه پُوچھا، ”پھر میں یِسوعؔ کے ساتھ کیا کروں جسے تُم یہُودیوں کا بادشاہ کہتے ھو۔“
13 وہ چیخے، ”اِسے مصلُوب کرو۔“
14 آخِر کیوں؟ پِیلاطُسؔ نے اُن سے پُوچھا، ”یِسوعؔ نے کون سا جُرم کیا ھے؟“
لیکن سَب لوگ مزید طیش میں چِلّاکر بولے، ”اِسے مصلُوب کرو!“
15 پِیلاطُسؔ نے ھُجوم کو خُوش کرنے کی غرض سے اُن کی خاطِر بَرَبّاؔ کو رِہا کر دیا۔ اَور یِسوعؔ کو کوڑے لگوا کر،
اُن کے حواله کر دیا تاکه حُضُور کو مصلُوب کیا جائے۔

سپاھیوں کا حُضُور یِسوعؔ کا تَمسخُر کرنا

16 تَب سپاھی یِسوعؔ کو پرائیتوریم یعنی شاھی قلعه کے اَندرونی صحن میں لے گئے اَور ساری پلٹن کو وھاں جمع کر لیا۔
17 تَب اُنھوں نے یِسوعؔ کو ایک اَرغوانی چوغه پہنایا، اَور کانٹوں کا تاج بنا کر اُن کے سَر پر رکھ دیا۔

18 آپ کو سلام کرکے کہنے لگے، ”اَے یہُودیوں کے بادشاہ آداب!“
19 وہ بار بار حُضُور کے سَر پر سَرکنڈا مارتے اَور آپ پر تھُوکتے تھے۔ اِس کے ساتھ ہی گھُٹنے ٹیک ٹیک کر آپ کو سَجدہ
کرتے تھے۔
20 جَب سپاہی حُضُور کی ہنسی اُڑا چُکے، تو اُنہُوں نے وہ اَرغوانی چوغہ اُتار کر آپ کو اُن کے کپڑے پہنا دیئے اَور
صلیب دینے کے واسطے باہر لے جانے لگے۔

حُضُور یِسوعؔ کا صلیب پر چڑھایا جانا

21 راستے میں اُنہیں شمعُونؔ، کُرینی نامی آدمی مِلا جو سِکندؔر اَور رُوفُسؔ کا باپ تھا اَور گاؤں سے یروشلیمؔ کی طرف آ
رہاتھا، اُنہُوں نے زبردستی پکڑ لیا تاکہ وہ یِسوعؔ کی صلیب اُٹھائے۔
22 وہ سَب یِسوعؔ کو گُلگُتا نامی جگہ پر لے کر آئے (جِس کے معنی ”کھوپڑی کی جگہ ہے“)۔
23 وہاں اُنہُوں نے حُضُور کو اَیسا مُرملا انگوری شِیرہ پلانے کی کوشش کی لیکن آپ نے اُسے پینے سے اِنکار کر دیا۔
24 اَور جَب اُنہوں نے یِسوعؔ کو مصلُوب کر دیا۔ تو اُنہُوں نے آپ کے کپڑوں کو تقسیم کرنے کے لِئے قُرعہ ڈالا کہ
آپ کے کپڑے کِس کو ملیں۔
25 جَب اُنہوں نے حُضُور کو صلیب پر چڑھایاتھا تو صُبح کے نَو بج رہے تھے۔
26 اَور اُنہُوں نے آپ کے سَر کے اُوپر اِلزام کی ایک تختی لگا دی جِس پر لِکھّا تھا:
یہُودیوں کا بادشاہ۔
27 اُنہُوں نے دو ڈاکوؤں کو بھی یِسوعؔ کے ساتھ مصلُوب کیا، ایک کو آپ کے داہنی طرف اَور دُوسرے کو بائیں
طرف۔
28 اِس طرح کِتاب مُقدّس کا یہ نوشتہ پُورا ہُوا کہ وہ بدکاروں کے ساتھ شُمار کیا گیا۔*
29 وہاں سے گزرنے والے سَب لوگ سَر ہلا ہلا کر حُضُور کو لَعن طَعن کرتے اَور کہتے تھے، ”ارے بیت المُقدّس کو
ڈھا کر تین دِن میں اِسے پھر سے بنانے والے،
30 اَب صلیب سے نیچے اُتر آ اَور اَپنے آپ کو بچا!“
31 اِسی طرح اہم کاہِن اَور شَریعت کے عالِم مِل کر آپَس میں یِسوعؔ کی ہنسی اُڑاتے ہوئے کہتے تھے، ”اِس نے اَوروں
کو بچایا، لیکن اَپنے آپ کو نہیں بچا سَکتا!
32 یہ المسیح، اِسرائیلؔ کا بادشاہ، اَب بھی صلیب پر سے نیچے اُتر آئے، تاکہ یہ دیکھ کر ہم ایمان لا سکیں۔“ دو ڈاکو
بھی جو یِسوعؔ کے ساتھ مصلُوب ہُوئے تھے، وہ بھی حُضُور کو لَعن طَعن کر رہے تھے۔

حُضُور یِسوعؔ کی موت

33 بَارہ بجے، سے لے کر تین بجے تک اُس سارے علاقہ میں اَندھیرا چھایا رہاتھا۔
34 تین بجے یِسوعؔ بڑی اُونچی آواز سے چِلّائے، ”ایلوئی، ایلوئی، لما شبقتنی؟“ (جِس کا ترجُمہ یہ ہے، ”اَے میرے خُدا!
اَے میرے خُدا! آپ نے مُجھے کیوں چھوڑ دیا؟“)†
35 جو لوگ پاس کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے یہ سُنا تو کہنے لگے، ”یہ تو ایلیّاہ کو پُکارتا ہے۔“

* **15:28** کچھ قدیمی نوشتوں میں یہ آیت شامل ہے۔ جَیسے، لُوق 22:37
† **15:34** زبُور 22:1

36 یہ سُن کر ایک شخص دَوڑا اَور اُس نے اِسفَنج کو سِرکہ میں ڈُبویا اَور اُسے سَرکنڈے پر رکھ کر یِسوعؔ کو چُسایا۔
اَور کہا، ”اَب اِسے تنہا چھوڑ دو۔ آؤ دیکھیں کہ ایلیّاہ اِسے صلیب سے نیچے اُتارنے آتے ھیں یا نہیں؟“
37 لیکن یِسوعؔ نے بڑے زور سے چِلّاکر اَپنی جان دے دی۔
38 اَور بیت المُقدّس کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا۔
39 ایک فَوجی افسر، جو یِسوعؔ کے سامنے کھڑا تھا، یہ دیکھ کر کہ آپ نے کِس طرح جان دی ھے، وہ پُکار اُٹھا،
”یقیناً یہ شخص خُدا کا بیٹا تھا!“
40 کئی عورتیں دُور سے یہ سَب کُچھ دیکھ رہی تھیں۔ اُن میں مریمؔ مگدلینیؔ، چُھوٹے یعقوب اَور یُوسیفؔ کی ماں، مریمؔ
اَور سلومی تھیں۔
41 جب حُضُور صُوبہ گلِیل میں تھے تو یہ عورتیں آپ کی پیروکار تھیں اَور اُن کی خدمت کیا کرتی تھیں اَور اِس کے علاوہ
کئی خواتین آپ کے ساتھ یروشلیمؔ سے آئی تھیں۔

حُضُور یِسوعؔ کا دفن کیاجانا

42 چونکہ شام ہو گئی تھی)اَور وہ سَبت سے پہلا یعنی تیّاری کا دِن تھا(۔
43 اِرمَتیاؔہ کا شہری یُوسیفؔ نامی ایک شخص آیا جو عدالتِ عالیہ کا ایک مُعزّز رُکن تھا اَور خُود بھی خُدا کی بادشاھی کا
مُنتظر تھا۔ وہ بڑی دِلیری سے پِیلاطُسؔ کے پاس گیا اَور یِسوعؔ کی لاش مانگنے لگا۔
44 جَب پِیلاطُسؔ کو مَعلُوم ہُوا کہ حُضُور مَر چُکے ہیں تو اُسے تعجُّب ہُوا۔ اَور اُس نے اَپنے فَوجی کپتان کو بُلاکر،
پُوچھا کہ یِسوعؔ کو مَرے ہوئے کتنی دیر ہو چُکی ھے۔
45 جَب پِیلاطُسؔ کو اَپنے فَوجی کپتان سے حقیقت کا پتا چلا تو اُس نے حُکم دیا کہ حُضُور کی لاش یُوسیفؔ کو دے
دی جائے۔
46 یُوسیفؔ نے ایک مہین سُوتی چادر خریدی، اَور یِسوعؔ کی لاش کو اُتار کر اُس چادر میں کفنایا، اَور لے جا کر ایک
قبر میں رکھ دیا جو چٹّان میں، کھودی گئی تھی اَور اُس قبر کے دروازہ پر ایک بڑا سا پتّھر لُڑھکا دیا۔
47 مریمؔ مگدلِینیؔ اَور یُوسیسؔ کی ماں، مریمؔ دونوں دیکھ رہی تھیں کہ یِسوعؔ کی لاش کو کہاں رکھا گیا ھے۔

16

حُضُور یِسوعؔ کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا

1 جَب سَبت کا دِن گزر گیا، تو مریمؔ مگدلِینیؔ، یعقوب کی ماں مریمؔ اَور سلومیؔ خُوشبودار چیزیں خرید کر لائیں تاکہ اُنہیں
یِسوعؔ کی لاش پر مَلیں۔
2 اَور ہفتہ کے پہلے دِن، صُبح سویرے سُورج کے نکلتے ہی، وہ قبر پر آئیں۔
3 وہ آپَس میں کہہ رہی تھیں: ”قبر کے دروازہ پر سے ہمارے لئے پتّھر کون ہٹائے گا؟“
4 لیکن جَب اُنہوں نے اُوپر نگاہ کی، تو دیکھا کہ وہ بھاری پتّھر، پہلے ہی سے لُڑھکا ہُوا تھا۔
5 جَب وہ غارنُما قبر کے اَندر گئیں تو، اُنہوں نے ایک جَوان آدمی کو سفید چوغہ پہنے داھنی طرف بیٹھے دیکھا، اَور وہ
گھبرا گئیں۔
6 لیکن اُس آدمی نے اُن سے کہا، ”تعجُّب نہ کرو، تُم یِسوعؔ ناصری، کو جو مصلُوب ہُوئے تھے ڈھونڈتی ہو۔ وہ جی
اُٹھے ھیں! وہ یہاں نہیں ھیں۔ دیکھو یہ وہ جگہ ھے جہاں اُنہوں نے یِسوعؔ کو رکھا تھا۔

7 پس تُم جاؤ، اَور اُن کے شاگردوں اَور پطرس کو خبر کر دو، 'وہ اَور تُم سے پہلے صُوبہ گلِیل کو پہنچ رہے ہیں۔ تُم
اُنہیں وہیں دیکھوگے، جَیسا کہ اُنہُوں نے تُم سے کہاتھا۔' "
8 وہ عورتیں حیرت زدہ اَور کانپتی ہوئی یِسوعؔ کی قبر سے نکل کر بھاگیں اَور اِس قدر خوفزدہ تھیں کہ پطرس اَور کسی
سے کُچھ بھی کہنے کی ہِمّت نہ کر سکیں۔*
9 ہفتہ کے پہلے دِن صُبح کے وقت، یِسوعؔ اَپنے جی اُٹھنے کے بعد سَب سے پہلے مریمؔ مگدلِینیؔ پر، ظاہر ہوئے، جِس میں
سے آپ نے سات بدرُوحیں نکالی تھیں۔
10 اُس نے جا کر حُضُور کے ساتھیوں کو جو غم کے باعث ملُول تھے اَور رو رہے تھے، اُن کو خبر دی۔
11 لیکن اُنہُوں نے یہ سُن کر کہ آپ جی اُٹھے ہیں اَور مریمؔ نے آپ کو دیکھاہے یقین نہ کیا۔
12 اِس کے بعد یِسوعؔ ایک دُوسری صورت میں اُن میں سے دو آدمیوں پر اُس وقت ظاہر ہُوئے جَب وہ اَپنے گاؤں کی
طرف چلے جا رہے تھے۔
13 اُنہُوں نے واپس جا کر باقی لوگوں کو خبر دی؛ لیکن اُنہُوں نے اُن کا بھی یقین نہ کیا۔
14 آخِر میں وہ گیارہ شاگردوں پر جَب وہ دسترخوان پر بیٹھے کھانا کھا رہے تھے؛ اُن پر ظاہر ہُوئے اَور آپ نے اُن کی
بےاِعتقادی اَور سخت دِلی پر ملامت کی کیونکہ اُنہُوں نے اُن کا بھی یقین نہیں کیا تھا جنہوں نے آپ کے جی اُٹھنے کے بعد
آپ کو دیکھا۔
15 پھر اُنہُوں نے اُن سے کہا، "تمام دُنیا میں جا کر تمام مخلُوق کو انجیل کی مُنادی کرو۔
16 جو بھی ایمان لائے اَور پاک غُسل لے وہ نَجات پائے گا، لیکن جو ایمان نہ لائے وہ مُجرم قرار دیا جائے گا۔
17 اَور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے کہ وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالیں گے؛ نئی نئی زبانیں
بولیں گے؛
18 وہ سانپوں کو اُٹھا لیں گے؛ اگر کوئی مہلک چیز پی لیں گے، تو اُنہیں کُچھ نُقصان نہ پہُنچے گا؛ وہ بیماریوں پر ہاتھ
رکھیں گے، اَور بیمار شفا پائیں گے۔"
19 جَب خُداوؔند یِسوعؔ اُن سے کلام کر چُکے، آپ آسمان میں اُوپر اُٹھا لیٔے گیٔے۔ اَور آپ خُدا کے داھنی طرف جا بیٹھے۔
20 تَب شاگرد باھر نکلے اَور ہر جگہ انجیل کی مُنادی کی، اَور خُداوؔند اُن کے ساتھ مِل کر کام کرتے رہے اَور کلام
کو اُن معجزوں کے ذریعہ جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے تصدیق کرتے رہے۔

* **16:8** ہِمّت نہ کر سکیں۔ کُچھ نُسخوں میں آیت 8 اَور 9کے درمیان اِختتام اِس طرح ہوتاھے: پھر اُنہُوں نے جلدی سے اُن تمام ہدایات کو پطرس کے اِردگرد والوں تک پہُنچا دیا۔

لُوقا
کی انجیل

پیش لفظ

1 چونکہ بہت سے لوگوں نے اُن باتوں کو جو ہمارے درمیان واقع ہوئی ہیں اُنہیں سلسلہ وار بَیان کرنے کی کوشش کی
ہے،
2 خصوصاً اُن باتوں کو ہم تک اُن لوگوں نے پہنچایا جو شروع سے ہی اُن کے چشمِ دید گواہ اَور کلام کے خادِم تھے۔
3 اِس لئے اَے محترم تھِیفلُسؔ، مَیں نے خُود شروع سے ہر بات کی خُوب تحقیق کی، اَور مُناسب سمجھا کہ سَب باتوں
کو ترتیب وار تحریر کرکے آپ کی خدمت میں پیش کروں،
4 تاکہ آپ کو مَعلُوم ہو جائے کہ جِن باتوں کی آپ نے تعلیم پائی ہے وہ کس قدر پُختہ ہیں۔

حضرت یُوحنّاؔ کی وِلادت کی پیشن گوئی

5 یہُودیؔہ صُوبہ کے بادشاہ ہیرودیسؔ کے زمانہ میں ایک کاہِنؔ تھا جِس کا نام زکریاؔہ تھا۔ وہ ابیّاؔہ کے فرقہ کہانت سے
تعلّق رکھتا تھا؛ اُس کی بیوی، اِلیشاَبیتؔ بھی حضرت ہارونؔ کے خاندان سے تھی۔
6 وہ دونوں خُدا کی نظر میں راستباز تھے اَور خُداوؔند کے سَب اَحکام اَور قوانین پر پُوری طرح بے عیب عَمل کرتے تھے۔
7 لیکن اُن کے اَولاد نہ تھی کیونکہ اِلیشاَبیتؔ بانجھ تھیں اَور دونوں عمر رسیدہ تھے۔
8 ایک بار زکریاؔہ کے فرقہ کی باری پر جَب وہ خُدا کے حُضُور کہانت کے فرائض اَنجام دے رہے تھے۔
9 تو کہانت کے دستور کے مُطابق زکریاؔہ کے نام کا قُرعہ نِکلا کہ وہ خُداوؔند کے بیت المُقدّس میں جا کر لوبان جَلائیں۔
10 جَب لوبان جَلانے کا وقت آیا اَور عبادت کرنے والے باہر جمع ہوکر دعا کر رہے تھے۔
11 تو خُداوؔند کا ایک فرشتہ زکریاؔہ کو لوبان کے مذبح کی داھنی طرف کھڑا ہُوا دِکھائی دیا۔
12 زکریاؔہ اُسے دیکھ کر، گھبرا گئے اَور اُن پر دہشت طاری ہو گئی۔
13 لیکن فرشتہ نے اُن سے کہا: "ڈرو مت، زکریاؔہ؛ تمہاری دعا سُن لی گئی ہے۔ تمہاری بیوی اِلیشاَبیتؔ سے تمہارے
لئے ایک بیٹا پیدا ہوگا اَور تُم اُس کا نام یُوحنّاؔ رکھنا۔
14 وہ تمہارے لئے خُوشی اَور شادمانی کا باعث ہوگا اَور بہت سے لوگ اُس کی وِلادت سے خُوش ہوں گے
15 کیونکہ وہ خُداوؔند کی نظر میں عظیم ٹھہرے گا۔ وہ انگوری شِیرے اَور شراب سے ہمیشہ دُور رہے گا اَور اَپنی ماں
کے رحم ہی سے پاک رُوح سے معمُور ہوگا۔
16 وہ بنی اِسرائیلؔ میں سے بہت سے افراد کو خُداوؔند کی طرف جو اُن کا خُدا ہے واپس لے آئے گا۔
17 اَور وہ ایلیّاہ کی رُوح اَور قُوّت میں خُداوؔند کے آگے آگے چلے گا تاکہ والدین کے دِل اُن کی اَولاد کی طرف اَور
نافرمانوں کو راستبازوں کی دانائی کی طرف پھیر دے اَور خُداوؔند کے لئے ایک مُستعد قوم تیّار کر دے۔"
18 زکریاؔہ نے فرشتہ سے پُوچھا، "میں یہ کیسے یقین کروں؟ میں تو بُوڑھا ہُوں اَور میری بیوی بھی عمر رسیدہ ہے۔"
19 فرشتہ نے جَواب دیا، "میں گیبریلؔ ہُوں۔ میں خُدا کے حُضُور کھڑا رہتا ہُوں، اَور مُجھے اِس لئے بھیجا گیا ہے کہ
مَیں تُجھ سے کلام کروں اَور تُجھے یہ خُوشخبری سُناؤں۔

20 اَور سُنو! جَب تک یہ باتیں پُوری نہیں ہو جاتیں تمہاری زبان بند رہے گی اَور تُم بول نہ سکوگے، کیونکہ تُم نے میری
اِن باتوں کا، یقین نہ کیا جو اَپنے وقت پر پُوری ہُوں گی۔“
21 اُس دَوران، لوگ زکریّاہ کا اِنتظار کر رہے تھے اَور حیران تھے کہ اُنہیں بیت المُقدّس میں اِتنی دیر کیوں ہو رہی ہے۔
22 جَب وہ باہر آئے، تو اُن سے بول نہ سکے۔ وہ سمجھ گیٔے کہ زکریّاہ نے بیت المُقدّس میں کویٔی رُویا دیکھی ہے،
کیونکہ وہ اُن سے اِشاروں میں باتیں کرتے تھے لیکن بول نہیں سکتے تھے۔
23 جَب زکریّاہ کی خدمت کے دِن پُورے ہو گئے، تو وہ گھر چلے گیٔے۔
24 اِس کے بعد زکریّاہ کی بیوی اِلیشابیتؔ حاملہ ہو گئیں اَور اُنہُوں نے خُود کو پانچ مہینوں تک چُھپائے رکھا۔
25 اِلیشابیتؔ نے کہا، ”خُداوؔند نے میرے لیٔے یہ کام کیا ہے، خُداوؔند نے اِن دِنوں میں مُجھ پر نظریں کرم کی اَور مُجھے
لوگوں میں رُسوا ہونے سے بچا لیا۔“

حُضُور یِسوعؔ کی وِلادت کی پیشن گوئی

26 اِلیشابیتؔ کے حَمل کے چھٹے مہینے میں، خُدا نے گیبریلؔ فرشتہ کو گلِیل صُوبہ کے ایک شہر ناصرتؔ میں،
27 ایک کنواری کے پاس بھیجا جِن کی منگنی حضرت یُوسیفؔ نام کے ایک مَرد سے ہو چُکی تھی، جو حضرت داؤدؔ
کی نَسل سے تھے۔ اُس کنواری کا نام حضرت مریمؔ تھا۔
28 فرشتہ نے اُن کے پاس آکر کہا، ”سلام، آپ پر بڑا فضل ہُواہے! خُداوؔند آپ کے ساتھ ہے۔“
29 حضرت مریمؔ، فرشتہ کا کلام سُن کر بہت گھبرا گئیں اَور سوچنے لگیں کہ یہ کیسا سلام ہے۔
30 لیکن فرشتہ نے اُن سے کہا، ”اَے مریمؔ! خوف نہ کر؛ آپ پر خُدا کا فضل ہُواہے۔
31 آپ حاملہ ہوں گی اَور آپ کو ایک بیٹا پیدا ہوگا۔ آپ اُن کا نام یِسوعؔ* رکھنا۔
32 وہ عظیم ہوں گے اَور خُداتعالیٰ کا بیٹا کہلائیں گے۔ خُداوؔند خدا اُن کے باپ حضرت داؤدؔ کا تخت اُنہیں دے گا،
33 اَور وہ حضرت یعقوب کے گھرانے پر ہمیشہ تک بادشاہی کریں گے؛ اُن کی بادشاہی کبھی ختم نہ ہوگی۔“
34 حضرت مریمؔ نے فرشتہ سے پُوچھا، ”یہ کس طرح ہوگا، میں تو ابھی کنواری ہی ہُوں؟“
35 فرشتہ نے جَواب دیا، ”پاک رُوح آپ پر نازل ہوگا، اَور خُداتعالیٰ کی قُدرت آپ پر سایہ ڈالے گی۔ اِس لیٔے وہ قُدُّوس
جو پیدا ہونے والے ہیں، خُدا کا بیٹا کہلائیں گے۔
36 اَور دیکھو، آپ کی رشتہ دار، اِلیشابیتؔ کے بُڑھاپے میں بھی بیٹا ہونے والا ہے، جنہیں لوگ بانجھ کہتے تھے وہ چھ
ماہ سے حاملہ ہیں۔
37 کیونکہ خُدا کا کوئی بھی کلام کبھی ناکام نہیں ہوتا۔“
38 حضرت مریمؔ نے جَواب دیا، ”میں تو خُداوؔند کی بندی ہُوں، جَیسا آپ نے مُجھ سے کہا ہے وَیسا ہی ہو۔“ تَب
فرشتہ اُن کے پاس سے چلا گیا۔

حضرت مریمؔ اَور اِلیشابیتؔ کی مُلاقات

39 اُن ہی دِنوں میں حضرت مریمؔ تیّار ہوکر فوراً یہُودیہ کے پہاڑی علاقہ کے ایک شہر کو گئیں،
40 اَور حضرت زکریّاہ کے گھر میں داخل ہوکر اِلیشابیتؔ کو سلام کیا۔

---

* **1:31** یِسوعؔ عِبرانی زبان میں یِشُوعؔ ہے جِس کے معنی یَاھوِہ نَجات دینے والا ہے۔

41 جَب اِلیشاَبیتؔ نے حضرت مریمؔ کا سلام سُنا تو، بچّہ اُن کے رحم میں اُچھل پڑا اَور اِلیشاَبیتؔ پاک رُوح سے بھر
گئیں۔
42 اَور بُلند آواز سے پُکار کر کہنے لگیں: ”آپ عورتوں میں مُبارک ہیں، اَور مُبارک ہے آپ کا پیدا ہونے والا بچّہ!
43 لیکن مُجھ پر یہ فضل کِس لِئے ہُوا، کہ میرے خُداوؔند کی ماں میرے پاس آئی؟
44 کیونکہ جُوں ہی آپ کے سلام کی آواز میرے کانوں میں پہُنچی، بچّہ خُوشی کے مارے میرے پیٹ میں اُچھل پڑا۔
45 مُبارک ہو تُم جو ایمان لائیں کہ خُداوؔند نے جو کُچھ آپ سے کہا وہ پُورا ہوکر رہے گا!“

حضرت مریمؔ کا نغمہ

46 اَور مریمؔ نے کہا:

”میری جان خُداوؔند کی تعظیم کرتی ہے۔
47 اَور میری رُوح میرے مُنجّی خُدا سے نہایت خُوش ہے،
48 کیونکہ خُدا نے اَپنی خادِمہ کی
پست حالی پر نظر کی ہے۔
اَب سے لے کر ہر زمانہ کے لوگ مُجھے مُبارک کہیں گے،
49 کیونکہ خُدائے قادر نے میرے لِئے بڑے بڑے کام کِئے ہیں۔
اَور اُن کا نام قُدُّوس ہے۔
50 خُدا کی رحمت اُس سے ڈرنے والوں پر،
نَسل بہ نَسل جاری رہتی ہے۔
51 خُدا نے اَپنے بازو سے عظیم کام کِئے ہیں؛
جو اَپنے آپ کو بڑا سمجھتے تھے، اُس نے اُنہیں پراگندہ کر دیا۔
52 خُدا نے حُکمرانوں کو اُن کے تخت سے اُتار دیا
لیکن حلیموں کو سرفراز کر دیا۔
53 خُدا نے بھُوکوں کو اَچھّی چیزوں سے سیر کر دیا
لیکن دولتمندوں کو خالی ہاتھ لَوٹا دیا۔
54 خُدا نے اَپنے خادِم اِسرائیلؔ کی مدد کی ہے،
خُدا نے اَپنے رحم دِل ہونے کے وعدہ کو یاد رکھا ہے
55 جو خُدا نے اَبدی وعدہ حضرت اَبراہامؔ اَور اُن کی نَسل سے،
اَور ہمارے باپ دادا، سے کیا تھا۔“
56 اَور حضرت مریمؔ تقریباً تین ماہ تک اِلیشاَبیتؔ کے ساتھ رہیں۔ پھر اَپنے گھر لَوٹ گئیں۔

حضرت یُوحنّاؔ کی وِلادت

57 اَب اِلیشاَبیتؔ کے وضعِ حَمل کا وقت آ پہُنچا، تو اُن کے ایک بیٹا پیدا ہُوا۔
58 اُن کے پڑوسیوں اَور رشتہ داروں نے یہ سُن کر کہ خُداوؔند نے اِلیشاَبیتؔ پر بڑی رحمت کی ہے، اُن کے ساتھ مِل کر
خُوشی منائی۔
59 آٹھویں دِن وہ بچّے کا ختنہ کرنے کے لِئے آئے اَور بچّہ کا نام اُس کے باپ کے نام پر زکریاؔہ رکھنے لگے۔

60 لیکن اُن کی ماں بول اُٹھیں اَور کہنے لگیں، ”نہیں! بچّہ کا نام یُوحنّا ہوگا۔“
61 اُنہوں نے اِلیشاَبیتؔ سے کہا، ”تمہارے خاندان میں کوئی بھی اِس نام کا نہیں ہے۔“
62 تَب اُنہوں نے بچّے کے باپ سے اِشاروں میں پُوچھا، کہ تُم بچّے کا نام کیا رکھنا چاہتے ہو۔
63 حضرت زکریاؔہ نے تختی منگوائی، اَور اُس پر یہ لِکھ کر سَب کو حیرت میں ڈال دیا کہ، ”بچّہ کا نام یُوحنّا ہے۔“
64 اُسی وقت حضرت زکریاؔہ کا مُنہ کھُل گیا اَور اُن کی زبان کام کرنے لگی، اَور وہ بولنے لگے، اَور خُدا کی تعریف
کرنے لگے۔
65 اِس واقعہ سے پڑوس کے تمام لوگوں پر دہشت چھا گئی، اَور یہُودیہؔ کے تمام پہاڑی علاقوں میں اِن سَب باتوں کا تذکرہ
ہونے لگا۔
66 اَور سَب سُننے والے حیران ہوکر سوچتے تھے کہ، ”یہ بچّہ بڑا ہوکر کیا بنے گا؟“ کیونکہ خُداوندؔ کا ہاتھ اُن کے ساتھ تھا۔

حضرت زکریاؔہ کا نغمہ

67 تَب اُن کے باپ زکریاؔہ پاک رُوح سے معمُور ہوکر نبُوّت کرنے لگے:

68 ”اِسرائیلؔ کے خُداوندؔ، خُدا کی حَمد ہو،
کیونکہ خُدا نے آکر اَپنے لوگوں کو مخلصی بخشی۔
69 اُس نے اَپنے خادِم حضرت داویؔد کے گھرانے میں ہمارے لئے
ایک طاقتور سینگ† نَجات دِہندہ کو بھیجا
70)جَیسا اُس نے زمانہ قدیم میں اَپنے مُقدّس نبیوں کے مَعرفت فرمایا تھا(،
71 تاکہ ہم اَپنے سبھی دُشمنوں سے
اَور نفرت رکھنے والوں سے نَجات پائیں
72 کہ وہ ہمارے باپ دادا پر رحم کرے
اَور اَپنے پاک عہد کو یاد فرمائے،
73 یعنی اُس قَسم کو جو اُس نے ہمارے باپ حضرت اَبراہامؔ سے کھائی تھی:
74 کہ وہ ہمیں ہمارے دُشمنوں سے چھُڑائے گا،
اَور ہمیں بے خوف اَپنی خدمت کرنے کے لائق بنائے گا،
75 تاکہ اُس کی حُضُوری میں پاکیزگی اَور راستبازی سے زندگی بھر رہ سکیں۔

76 ”اَور اَے میرے بچّے، تُو خُداتعالیٰ کا نبی کہلائے گا،
کیونکہ تُم خُداوندؔ کے آگے آگے چل کر اُن کی راہ تیّار کروگے،
77 تاکہ خُداوندؔ کے لوگوں کو نَجات کا علم بخشو،
جو گُناہوں کی مُعافی سے حاصل ہوتی ہے،
78 ہمارے خُدا کی اُس بڑی رحمت کی وجہ سے،
ہم پر عالمِ بالا کا آفتاب طُلوع ہوگا
79 تاکہ اُن کو رَوشنی بخشے جو تاریکی

---

† **1:69** سینگ یعنی یہاں پر ایک مضبُوط بادشاہ کی علامت ہے۔

اَور موت کے سایہ میں بیٹھے ہیں،
اَور ہمارے قدموں کو سلامتی کی راہ پر لے چلے۔“
80 اَور وہ بچّہ بڑھتا گیا اَور رُوحانی‡ طور پر قُوّت پاتا گیا، اَور اِسرائیلؔ پر عام طور پر ظاہر ہونے سے پہلے بیابان میں رہا۔

2

حُضُور یِسوعؔ کی وِلادت

1 اُن دِنوں میں قَیصؔر اَوگُستُسؔ کی طرف سے فرمان جاری ہُوا کہ رُومی حُکومت کی ساری دُنیا کے لوگوں کی اِسم نویسی
کی جائیں۔
2 (یہ پہلی اِسم نویسی تھی جو سِیریؔا کے حاکم کورِنِیُسؔ کے عہد میں ہوئی۔)
3 اَور سَب لوگ نام لکھوانے کے لِئے اَپنے اَپنے شہر کو گیٔے۔
4 یُوسیفؔ بھی گلِیل کے شہر ناصرتؔ سے یہُودیہ میں حضرت داویؔد کے شہر بیت لحمؔ کو روانہ ہُوا کیونکہ وہ داویؔد کے
گھرانے اَور اَولاد سے تھا۔
5 تاکہ وہاں اَپنی ہونے والی بیوی مریمؔ کے ساتھ جو حاملہ تھی، نام لکھوائے۔
6 جَب وہ وہاں تھے تو اُن کے وضع حَمل کا وقت آ پہُنچا۔
7 اَور اُن کا پہلوٹھا بیٹا پیدا ہُوا۔ اَور اُنہُوں نے اُسے کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھا کیونکہ اُن کے لِئے سرائے میں
کویٔی جگہ نہ تھی۔
8 اُسی علاقہ میں کُچھ چرواہے تھے جو رات کے وقت میدان میں اَپنے ریوڑ کی نگہبانی کر رہے تھے۔
9 اَور خُداوؔند کا فرشتہ اُن پر ظاہر ہُوا اَور خُداوؔند کا جلال اُن کے چاروں طرف چمکا، اَور وہ بُری طرح ڈر گیٔے۔
10 لیکن فرشتہ نے اُن سے کہا، ”ڈرو مت کیونکہ مَیں تُمہیں بڑی خُوشخبری کی بشارت دیتا ہُوں جو ساری اُمّت کے
واسطے ہوگی۔
11 کہ آج داویؔد کے شہر میں تمہارے لِئے ایک مُنجّی پیدا ہُواہے؛ یہی المسیح اَور خُداوؔند ہے۔
12 اَور اُس کا تمہارے لِئے یہ نِشان ہوگا کہ تُم ایک بچّے کو کپڑے میں لپٹا اَور چرنی میں پڑا ہُوا پاؤگے۔“
13 یکایک آسمان سے فرشتوں کا ایک لشکر اُس فرشتہ کے ساتھ خُدا کی تمجید کرتے اَور یہ کہتے ہوئے ظاہر ہُوا،
14 ”عالمِ بالا پر خُدا کی تمجید ہو،
اَور زمین پر اُن آدمیوں پر خُدا کی سلامتی جِن پر وہ مہربان ہے۔“
15 جَب فرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر چلے گیٔے تو چرواہوں نے آپس میں کہا، ”آؤ ہم بیت لحمؔ چلیں اَور جِس واقعہ
کی خبر خُداوؔند نے ہمیں دی ہے اُسے دیکھیں۔“
16 لہٰذا وہ جلدی سے روانہ ہُوئے اَور مریمؔ، یُوسیفؔ اَور بچّے سے ملے جو چرنی میں پڑا تھا۔
17 اَور بچّے کو دیکھ کر وہ باتیں جو اُنہیں اُس کے بارے میں بتایٔی گئی تھیں، اُنہیں مشہُور کر دیا۔
18 اَور چرواہوں کی باتیں سُن کر سارے لوگ تعجُّب کرنے لگے۔
19 لیکن مریمؔ ساری باتوں کو دِل میں رکھ کر اُن پر غور کرتی رہیں۔
20 اَور چرواہے جَیسا اُنہیں بتایا گیا تھا وَیسا ہی سَب کُچھ دیکھ کر اَور سُن کر خُدا کی تمجید اَور تعریف کرتے ہُوئے
واپس چلے گیٔے۔

‡ **1:80** رُوحانی یا پاک رُوح میں

21 آٹھویں دِن جَب اُس کے ختنه کا وقت آیا تو اُس کا نام یِسوعؔ رکھا گیا۔ یہ وُہی نام ہے جو فرشتہ نے اُسے مریمؔ کے
حاملہ ہونے سے پہلے دیا تھا۔

حُضُور یِسوعؔ کا بیت المُقدّس میں پیش کیاجانا

22 جَب حضرت مَوشہ کی شَریعت کے مُطابق اُن کے پاک ہونے کے دِن پُورے ہو گئے تو یُوسیفؔ اَور مریمؔ اُسے یروشلیمؔ
لے گئے تاکہ اُسے خُداوؔند کو پیش کریں
23)جَیسا کہ خُداوؔند کی شَریعت میں لِکھّا ہُواہے، ”ہر پہلوٹھا خُداوؔند کے لِئے مُقدّس ٹھہرے گا“*(،
24 اَور خُداوؔند کی شَریعت کے مُطابق، ”قُمریوں کا ایک جوڑا یا کبُوتر کے دو بچّے قُربانی کے لِئے لائیں۔“†
25 اُس وقت یروشلیمؔ میں ایک آدمی تھا جِس کا نام شمعُونؔ تھا۔ وہ راستباز اَور خُداپرست تھا۔ وہ اِسرائیلؔ کے تسلّی پانے
کی راہ دیکھ رہاتھا اَور پاک رُوح اُس پر تھا۔
26 پاک رُوح نے اُس پر نازل کر دیا تھا کہ جَب تک وہ خُداوؔند کے المسیح کو دیکھ نہ لے گا، مَرے گا نہیں۔
27 وہ رُوح کی ہدایت سے بیت المُقدّس میں آیا اَور جَب یِسوعؔ کے والدین اُسے اَندر لائے تاکہ شَریعت کے فرائض اَنجام
دیں
28 تو شمعُونؔ نے اُسے گود میں لے لیا اَور خُدا کی حَمد کرکے کہنے لگا:
29 ”اَے خُداوؔند! تُو اَپنے وعدہ کے مُطابق،
اَب اَپنے خادِم کو سلامتی سے رخصت کر۔
30 کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نَجات کو دیکھ لیا ہے،
31 جسے آپ نے ساری اُمّتوں کے سامنے تیّار کیا ہے:
32 وہ غَیریہُودیوں کے لِئے مُکاشفہ کا نُور
اَور تمہاری اُمّت اِسرائیلؔ کا جلال ہے۔“
33 اَور بچّے کے ماں باپ اِن باتوں کو جو اُس کے بارے میں کہی جا رہی تھیں، تعجُّب سے سُن رہے تھے۔
34 تَب شمعُونؔ نے اُنہیں برکت دی اَور اُس کی ماں مریمؔ سے کہا: ”دیکھ! یہ طے ہو چُکاہے کہ یہ بچّہ اِسرائیلؔ میں
بہت سے لوگوں کے زوال اَور عروج کا باعث ہوگا اَور اَیسا نِشان بنے گا جِس کی مُخالفت کی جائے گی۔
35 تاکہ بہت سے دِلوں کے اَندیشے ظاہر ہو جایٔیں اَور غم کی تلوار تیری جان کو بھی چھید ڈالے گی۔“
36 وہاں ایک عورت بھی تھی جو نبیّہ تھی۔ اُس کا نام حنّاؔ تھا۔ وہ آشؔر کے قبیلہ کے ایک شخص فنوایلؔ کی بیٹی تھی۔
وہ بڑی عمر رسیدہ تھی اَور اَپنی شادی کے بعد سات سال تک اَپنے شوہر کے ساتھ رہی تھی۔
37 اَب وہ بیوہ تھی اَور چَوراسی بَرس کی ہو چُکی تھی۔ وہ بیت المُقدّس سے جُدا نہ ہوتی تھی بَلکہ رات دِن روزوں اَور
دعاؤں کے ساتھ عبادت میں لگی رہتی تھی۔
38 اُس وقت وہ بھی وہاں آکر خُدا کا شُکر اَدا کرنے لگی اَور اُن سَب سے جو یروشلیمؔ کی مخلصی کے مُنتظر تھے، اُس
بچّے کے بارے میں گُفتگو کرنے لگی۔
39 جَب یُوسیفؔ اَور مریمؔ خُداوؔند کی شَریعت کے مُطابق سارے کام اَنجام دے چُکے تو گلِیل میں اَپنے شہر ناصرتؔ کو
لَوٹ گئے۔

---

* **2:23** خُرو 2:13،12 † **2:24** اَحبا 8:12

40 اَور وہ بچّہ بڑھتا اَور قُوّت پاتا گیا اَور حِکمت سے معمُور، ہوتا گیا اَور خُدا کا فضل اُس پر تھا۔

بَارہ سال کی عمر میں حُضُور یِسوعؔ بیت المُقدّس میں

41 اُس کے والدین ہر سال عیدِفسح‡ کے لیٔے یروشلیمؔ جایا کرتے تھے۔
42 جَب وہ بَارہ بَرس کا ہو گیا تو وہ عید کے دستور کے مُطابق یروشلیمؔ گیٔے۔
43 جَب عید کے دِن گزر گیٔے تو اُس کے والدین واپس آئے لیکن لڑکا یِسوعؔ یروشلیمؔ میں ہی ٹھہرگیا لیکن اُس کے والدین
کو اِس بات کی خبر نہ تھی۔
44 اُن کا خیال تھا کہ وہ قافلہ کے ساتھ ہے۔ لہٰذا وہ ایک مَنزل آگے نکل گیٔے اَور اُسے اَپنے رشتہ داروں اَور دوستوں
میں ڈھونڈنے لگے۔
45 جَب وہ اُنہیں نہیں مِلا تو اُس کی جُستُجو میں یروشلیمؔ واپس آئے۔
46 تین دِن کے بعد اُنہوں نے اُسے بیت المُقدّس کے اَندر اُستادوں کے درمیان بیٹھے ہُوئے اُن کی سُنتے اَور اُن سے سوال
کرتے پایا۔
47 اَورجو لوگ اُن کی باتیں سُن رہے تھے وہ اُن کی ذہانت اَور اُس کے جَوابوں پر حیرت زدہ تھے۔
48 جَب اُن کے والدین نے اُنہیں دیکھا تو اُنہیں حیرت ہوئی۔ اُن کی ماں نے اُن سے پُوچھا، "بیٹا، تُونے ہم سے اَیسا
سلُوک کیوں کیا؟ تیرے اَبّا اَور مَیں تُجھے ڈھونڈتے ہویٔے پریشان ہو گئے تھے۔"
49 یِسوعؔ نے پُوچھا، "آپ لوگ مُجھے کیوں ڈھونڈتے پھرتے تھے؟ کیا آپ لوگوں کو مَعلُوم نہ تھا کہ مُجھے اَپنے باپ کے
گھر میں ہونا ضرُوری ہے؟"
50 لیکن وہ سمجھ نہ پایٔے کہ وہ اُن سے کیا کہہ رہاہے۔
51 تَب وہ اُن کے ساتھ روانہ ہوکر ناصرتؔ میں آیا اَور اُن کے تابع رہا اَور اُس کی ماں نے یہ ساری باتیں اَپنے دِل میں
رکھیں۔
52 اَور یِسوعؔ حِکمت اَور قد وقامت میں بڑھتے اَور خُدا اَور اِنسان کی نظر میں مقبُول ہوتے چلے گیٔے۔

3

حضرت یُوحنّاؔ کا حُضُور یِسوعؔ کی لیٔے راہ تیّار کرنا

1 قَیصؔر تبرِیُس کی حُکومت کے پندرھویں بَرس جَب پُنطِیُس پِیلاطُسؔ یہُودیؔہ کا حاکم تھا اَور ہیرودیسؔ گلِیل کے چوتھائی
حِصّہ پر اَور اُس کا بھائی فِلِپُّسؔ، اِتُوریہ اَور تَرخونؔی تِس چوتھائی حِصّہ اَور لِسانیاسؔ، اَبلینےؔ کے چوتھائی حِصّہ پر حُکمراں تھا
2 اَور حنّاؔ اَور کائفؔا اعلیٰ کاہِن تھے۔ اُس وقت خُدا کا کلام بیابان میں زکریاؔہ کے بیٹے حضرت یُوحنّاؔ پر نازل ہُوا۔
3 اَور وہ یردنؔ کے اِردگرد کے علاقوں میں جا کر گُناہوں کی مُعافی کے واسطے تَوبہ کرنے اَور پاک غُسل لینے کی مُنادی
کرنے لگے۔
4 جیسا کہ حضرت یَشعیاہ نبی نے اَپنے صحیفہ میں لِکھّا ہے:

"بیابان میں کویٔی پُکار رہاہے،
'خُداوؔند کے لیٔے راہ تیّار کرو،
اُس کے لیٔے راہیں سیدھی بناؤ۔

---

‡ **2:41** عیدِفسح یعنی یہُودیوں کی سَب سے بڑی عید، اِس دِن برّہ ذبح کیا جاتا تھا۔

5 ہر وادی بھر دی جائے گی،
اَور ہر پہاڑ اَور ٹیلا نیچا کر دیا جائے گا۔
ٹیڑھے راستے سیدھے کر دئیے جائیں گے،
اَور ناہموار راہیں ہموار بنا دی جائیں گی۔
6 اَور تمام بنی نَوع اِنسان خُدا کی نَجات دیکھیں گے۔‘ ”*
7 حضرت یُوحنّا اُس ہُجوم سے جو گِروہ در گِروہ اُن کے پاس پاک غُسل لینے کے لِئے آ رہاتھا اُن سے کہا، ”اَے زہریلے
سانپ کے بچّو! تُمھیں کس نے آگاہ کر دیا کہ آنے والے غضب سے بچ کر بھاگ نکلو؟
8 اَپنی تَوبہ کے لائق پھل بھی لاؤ۔ اَور خُود سے اِس گُمان میں نہ رہنا کہ تُم کہنے لگو، ’ہم تو حضرت اَبراہامؔ کی اَولاد
ہیں۔‘ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ خُدا اِن پتھّروں سے بھی حضرت اَبراہامؔ کے لِئے اَولاد پیدا کر سَکتا ہے۔
9 اَب درختوں کی جڑ پر کُلھاڑا رکھ دیا گیا ہے لہٰذا جو درخت اَچھّا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اَور آگ میں جھونکا جاتا
ہے۔“
10 ”لوگوں نے اُس سے پُوچھا کہ آخِر ہم کیا کریں؟“
11 حضرت یُوحنّا نے جَواب دیا، جِس کے پاس دو کُرتے ہوں، ”اُس کے ساتھ جِس کے پاس ایک بھی نہ ہوں بانٹ
لے اَور جِس کے پاس کھانا ہو وہ بھی اَیسا ہی کرے۔“
12 اَور محصُول لینے والے بھی پاک غُسل لینے آئے اَور پُوچھنے لگے، ”اَے اُستاد محترم،“ ہم کیا کریں؟
13 اَور آپ نے اُن سے کہا، ”جِتنا لینے کا تُمھیں اِختیار دیا گیا ہے اُس سے زِیادہ نہ لو۔“
14 تَب بعض سپاہیوں نے بھی پُوچھا، ”ہم کیا کریں؟“
اَور حضرت یُوحنّا نے اُن سے کہا، ”کسی پر جھُوٹا اِلزام مت لگاؤ اَور نہ ڈرا دھمکا کر کسی سے کُچھ لو۔ اَپنی تنخواہ
سے مطمئن رہو۔“
15 جَب لوگ بڑے شوق سے مُنتظر تھے اَور دِل ہی دِل میں سوچ رہے تھے کہ شاید حضرت یُوحنّا ہی المسیح ہیں۔
16 تو حضرت یُوحنّا نے جَواب دیتے ہُوئے کہا، ”میں تو تُمھیں صِرف پانی سے پاک غُسل دیتا ہُوں۔ لیکن جو آنے والا
ہے وہ مُجھ سے بھی زِیادہ زورآور ہے، میں تو اِس لائق بھی نہیں کہ اُن کی جُوتوں کے تسمے کھول سکوں۔ وہ تُمھیں پاک
رُوح اَور آگ سے پاک غُسل دیں گے۔
17 اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے اَور وہ اَپنے کھلیان کو خُوب صَاف کرے گا اَور گیہُوں کو اَپنے کھتّے میں جمع
کرے گا اَور بھُوسے کو اُس آگ میں جَلائے گا جو بُجھتی ہی نہیں۔“
18 اَور وہ اُنہیں نصیحت کے طور پر بہت سِی باتیں بتاتے اَور خُوشخبری سُناتے رہے۔
19 ہیرودیسؔ چوتھائی علاقہ پر حُکمراں تھا جَب حضرت یُوحنّا نے اُسے ملامت کی تھی کیونکہ اُس نے اَپنے بھائی فِلِپُّسؔ
کی بیوی ہیرودِیاسؔ سے شادی کرلی تھی اَور دُوسری بہت سِی بدکاریاں بھی کی تھیں۔
20 اُس نے سَب سے بُری حرکت یہ کی تھی کہ حضرت یُوحنّا کو قَید میں ڈلوادِیا۔

حُضُور یِسوعؔ کا پاک غُسل اَور نَسَب نامہ

* 3:6 یشع 3:40-5

21 جَب سَب لوگ پاک غُسل لے رہے تھے تو یِسوعؔ نے بھی پاک غُسل لیا۔ اَور جَب وہ دعا کر رہے تھے، تو آسمان
کھُل گیا
22 اَور پاک رُوح جِسمانی صورت میں کبُوتر کی شکل میں حُضُور پر نازل ہُوا اَور آسمان سے ایک آواز آئی: ”تُو میرا پیارا
بیٹا ہے، جِس سے میں مَحَبّت کرتا ہُوں؛ تُم سے میں بہت خُوش ہُوں۔“
23 جَب یِسوعؔ نے اَپنا کام شروع کیا تو وہ تقریباً تیس بَرس کے تھے۔ اُنہیں یُوسیفؔ کا بیٹا سمجھا جاتا تھا،

جو عیلیؔ کا بیٹا تھا،
24 عیلیؔ متّاتؔ کا،
متّاتؔ لیوی کا، لیوی ملکیؔ کا،
ملکیؔ ینّائیؔ کا اَور ینّائیؔ یُوسیفؔ کا بیٹا تھا،
25 یُوسیفؔ مَتّیاہؔ کا، مَتّیاہؔ عامُوسؔ کا،
عامُوسؔ ناحُومؔ کا، ناحُومؔ اِسلیؔ کا،
اِسلیؔ نُوگّہؔ کا بیٹا تھا،
26 اَور نُوگّہؔ ماعتؔ کا،
ماعتؔ مَتّیاہؔ کا، مَتّیاہؔ شِمعیؔ کا،
شِمعیؔ یوسیخؔ کا، یوسیخؔ یوداہؔ کا بیٹا تھا،
27 یوداہؔ یُونانؔ کا، یُونانؔ ریساؔ کا،
ریساؔ زرُبّابِلؔ کا، زرُبّابِلؔ شیالتی ایل کا،
اَور شیالتی ایلؔ نیریؔ کا،
28 نیریؔ ملکیؔ کا،
ملکیؔ اَدّیؔ کا، اَدّیؔ قوسامؔ کا،
قوسامؔ اِلمودامؔ کا، اِلمودامؔ عیرؔ کا بیٹا تھا،
29 عیرؔ یہوشُعؔ کا، یہوشُعؔ الیعزرؔ کا،
الیعزرؔ یوریمؔ کا، یوریمؔ متّاتؔ کا،
اَور متّاتؔ لیوی کا بیٹا تھا،
30 لیوی شمعُونؔ کا،
شمعُونؔ یہُوداہؔ کا، یہُوداہؔ یُوسیفؔ کا،
یُوسیفؔ یُونامؔ کا، اَور یُونامؔ اِلیاقیمؔ کا بیٹا تھا،
31 اِلیاقیمؔ میلیاؔ کا، میلیاؔ مناّہؔ کا،
مناّہؔ متتّاہؔ کا، متتّاہؔ ناتنؔ کا،
ناتنؔ داوؔید کا بیٹا تھا،
32 داوؔید یِشائی کا،
یِشائی عوبیدؔ کا، عوبیدؔ بُوعزؔ کا،
بُوعزؔ سَلمونؔ کا، سَلمونؔ نحسُونؔ کا بیٹا تھا،
33 اَور نحسُونؔ عَمّینادابؔ کا، عَمّینادابؔ آرام کا،

آرام اَرنی کا، اَرنی حصرونؔ کا، حصرونؔ فارصؔ کا،
فارصؔ یہُوداہؔ کا بیٹا تھا،
34 اَور یہُوداہؔ یعقوب کا،
یعقوب اِصحاقؔ کا، اِصحاقؔ اَبراھامؔ کا،
اَبراھامؔ تیراحؔ کا، اَور تیراحؔ نحُور کا بیٹا تھا،
35 نحُور سِروگ کا، سِروگ رِعوؔ کا،
رِعوؔ فلج کا، فلج عِبرؔ کا
عِبرؔ شِلحؔ کا بیٹا تھا،
36 اَور شِلحؔ قینانؔ کا،
قینانؔ اَرفکسدؔ کا، اَرفکسدؔ سِمؔ کا،
سِمؔ نُوح کا، نُوح لمکؔ کا بیٹا تھا۔
37 اَور لمکؔ متُوسِلحؔ کا، متُوسِلحؔ حنوخؔ کا،
حنوکؔ یاردؔ کا، یاردؔ مہلل ایل کا،
مہلل ایل قینانؔ کا بیٹا تھا،
38 اَور قینانؔ انُوشؔ کا،
انُوشؔ شیتؔ کا، شیتؔ آدمؔ کا،
اَور آدمؔ خُدا کا بیٹا تھا۔

4

حُضُور یِسوعؔ کی آزمائش

1 یِسوعؔ پاک رُوح سے بھرے ہوئے یردنؔ سے لَوٹے اَور پاک رُوح کی ھدایت سے بیابان میں گیٔے۔
2 اَور چالیس دِن تک اِبلیس کے ذریعہ آزمائے جاتے رہے۔ اُن دِنوں میں آپ نے کُچھ نہ کھایا اَور جَب وہ دِن پُورے
ہوئے تو حُضُور کو بھُوک لگی۔
3 تَب اِبلیس نے اُن سے کہا، ”اگر آپ خُدا کے بیٹے ہیں تو اِس پتّھر سے کہیں کہ روٹی بَن جائے۔“
4 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”لِکھّا ہے: ’اِنسان صِرف روٹی ہی سے زندہ نہیں رہتا۔‘ “*
5 اَور اِبلیس نے اُنہیں ایک اُونچے مقام پر لے جا کر پل بھر میں دُنیا کی تمام سلطنتیں دِکھا دیں۔
6 اَور اِبلیس نے حُضُور سے کہا، ”میں یہ سارا اِختیار اَور شان و شوکت تُجھے عطا کر دُوں گا کیونکہ یہ میرے سُپرد
کیٔے گیٔے ہیں اَور مَیں جسے چاہُوں دے سَکتا ہُوں۔
7 لہٰذا اگر آپ میرے آگے سَجدہ کریں گے تو یہ سَب کُچھ آپ کا ہو جائے گا۔“
8 یِسوعؔ نے جَواب میں اُس سے کہا، ”لِکھّا ہے: ’تُو اَپنے خُداوؔند خُدا ہی کو سَجدہ کر اَور صِرف اُسی کی خدمت
کر۔‘ “†

* 4:4 اِست 8:3 † 4:8 اِست 6:13

9 اَور پھر اِبلیس یِسوعؔ کو یروشلیمؔ میں لے گیا اَور بیت المُقدّس کے سَب سے اُونچے مقام پر کھڑا کرکے کہنے لگا کہ، ”اگر
آپ خُدا کے بیٹے ہیں تو یہاں سے اَپنے آپ کو نیچے گرا دیں۔
10 کیونکہ لِکھّا ہے:
” ’وہ اَپنے فرشتوں کو تمہارے متعلّق حُکم دے گا
کہ وہ آپ کی خُوب حِفاظت کریں؛
11 اَور وہ آپ کو اَپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے،
تاکہ آپ کے پاؤں کو کسی پتّھر سے ٹھیس نہ لگنے پائے۔‘‡“
12 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”فرمایا گیا ہے: ’تُم خُداوندؔ اَپنے خُدا کی آزمائش نہ کرو۔‘§“
13 جَب اِبلیس اَپنی ہر آزمائش ختم کر چُکا تو کُچھ مُناسب عرصہ تک کے لئے یِسوعؔ کو چھوڑکر چلا گیا۔

ناصرتؔ میں حُضُور یِسوعؔ کی بےقدری

14 پھر یِسوعؔ رُوح کی قُوّت سے معمُور، ہوکر صُوبہ گلِیل واپس ہوئے اَور چاروں طرف کے سارے علاقہ میں آپ کی
شہرت پھیل گئی۔
15 وہ اُن کے یہُودی عبادت گاہوں میں تعلیم دیتے اَور سَب لوگ حُضُور کی تعریف کرتے تھے۔
16 پھر حُضُور ناصرتؔ میں آئے جہاں آپ نے پروَرِش پائی تھی اَور اَپنے دستور کے مُطابق سَبت کے دِن یہُودی عبادت
گاہ میں گئے۔ وہ پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے
17 تو آپ کو یَشعیاہ نبی کا صحیفہ دیا گیا۔ حُضُور نے اُسے کھولا اَور وہ مقام نکالا جہاں یہ لِکھّا تھا:
18 ”خُداوندؔ کا رُوح مُجھ پر ہے،
اُس نے مُجھے مَسح کیا ہے
تاکہ میں غریبوں کو خُوشخبری سُناؤں۔
اُس نے مُجھے بھیجا ہے تاکہ میں قَیدیوں کے لئے رِہائی
اَور اَندھوں کو بینائی کی خبر دُوں،
کُچلے ہوؤں کو آزادی بخشوں۔
19 اَور خُداوندؔ کے سالِ مقبُول کا اعلان کروں۔“*
20 پھر یِسوعؔ نے صحیفہ بند کرکے خادِم کے حوالہ کر دیا اَور بیٹھ گئے۔ اَورجو لوگ یہُودی عبادت گاہ میں مَوجُود تھے،
اُن سَب کی آنکھیں حُضُور پر لگی تھیں۔
21 اَور حُضُور اُن سے کہنے لگے، ”یہ نوشتہ جو تُمہیں سُنایا گیا، آج پُورا ہو گیا۔“
22 اَور سَب نے آپ کی تعریف کی اَور اُن پُرفضل باتوں پرجو حُضُور کے مُنہ سے نکلتی تھیں تعجُّب کرکے کہتے تھے، ”کیا
یہ یُوسیفؔ کا بیٹا نہیں؟“

‡ **4:11** زبُور 91:11،12 § **4:12** اِست 6:16 * **4:19** یَشع 61:1،2؛ یَشع 58:6

23 یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”تُم ضرُور یہ مثال مُجھ پر کہو گے: کہ اَے حکیِم، ’اَپنا تو علاج کر! جو باتیں ہم نے کَفرنحُومؔ
میں ہوتے سُنی ھیں اُنہیں یہاں اَپنے آبائی شہر میں بھی کر۔‘ “
24 اَور یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”میں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ کوئی نبی اَپنے آبائی شہر میں مقبُول نہیں ہوتا۔
25 یہ حقیقت ھے کہ ایلیّاہ کے زمانہ میں بہت سِی بیوائیں اِسرائیلؔ میں تھیں، جَب ساڑھے تین بَرس تک بارش نہ ہونے
کی وجہ سے تمام مُلک میں سخت قحط پڑا تھا۔
26 تو بھی ایلیّاہ اُن میں سے کسی کے پاس نہیں بَلکہ صیؔدا کے ایک شہر صارفت کی ایک بیوہ کے پاس بھیجا گیا تھا۔
27 اَور الِیشعؔ نبی کے زمانہ میں اِسرائیلؔ میں بہت سے کوڑھی تھے لیکن سِوائے نَعمانؔ کے جو سِیریؔا کا باشِندہ تھا اُن میں
سے کوئی پاک صَاف نہ کِیا گیا۔“
28 جو لوگ یہُودی عبادت گاہ میں مَوجُود تھے، اِن باتوں کو سُنتے ھی غُصّہ سے بھر گئے۔
29 وہ اُٹھے اَور اُنہُوں نے یِسوعؔ کو شہر سے باھر نکال دیا اَور پھر آپ کو اُس پہاڑی کی چوٹی پر لے گئے جِس پر اُن کا
شہر آباد تھا تا کہ یِسوعؔ کو وہاں سے نیچے گرا دیں۔
30 لیکن یِسوعؔ اُن کے درمیان سے نکل کر چلے گئے۔

ایک بدرُوح کا نکالا جانا

31 پھر یِسوعؔ گلِیل کے ایک شہر کَفرنحُومؔ کو چلے گئے جہاں وہ سَبت کے دِن تعلیم دیتے تھے۔
32 اَور لوگ یِسوعؔ کی تعلیم سُن کر دنگ رہ گئے کیونکہ حُضُور صاحبِ اِختیار کی طرح تعلیم دے رہے تھے۔
33 یہُودی عبادت گاہ میں ایک شخص تھا جِس میں بدرُوح تھی۔ وہ بڑی اُونچی آواز سے چِلّانے لگا،
34 ”اَے یِسوعؔ ناصری، یہاں سے چلے جائیں! آپ کو ہم سے کیا کام؟ کیا آپ ہمیں ہلاک کرنے آئے ھیں؟ میں جانتا
ہُوں کہ آپ کون ھیں؟ آپ ھی خُدا کے قُدُّوس ھیں!“
35 ”خاموش ہو جا!“ یِسوعؔ نے بدرُوح کو جِھڑکا اَور کہا، اَور اِس آدمی میں سے ”نکل جا!“ اِس پر بدرُوح نے اُس آدمی
کو اُن کے درمیان زمین پر پٹکا اَور اُسے ضرر پہُنچائے بغیر اُس میں سے نکل گئی۔
36 سَب لوگ حیرت زدہ ہوکر ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ، ”یہ کیسا کلام ھے؟ وہ اِختیار اَور قُدرت کے ساتھ
بدرُوحوں کو حُکم دیتا ھے اَور وہ نکل جاتی ھیں!“
37 اَور آس پاس کے ہر علاقہ میں حُضُور کی شہرت بڑی تیزی پھیل گئی۔

بیماریوں کو اَچھّا کرنا

38 یہُودی عبادت گاہ سے نکل کر یِسوعؔ شمعُونؔ کے گھر پہُنچے۔ شمعُونؔ کی ساس تیز بُخار میں مُبتلا تھی۔ شاگردوں نے
یِسوعؔ سے اُسے ٹھیک کرنے کی درخواست کی۔
39 اَور یِسوعؔ نے اُس کی طرف جُھک کر بُخار کو جِھڑکا اَور وہ اُتر گیا۔ وہ فوراً اُٹھی اَور اُن کی خدمت میں لگ گئی۔
40 سُورج ڈُوبتے ھی لوگ گھروں سے مُختلف بیماریوں والے مَریضوں کو یِسوعؔ کے پاس لائے اَور آپ نے ایک ایک پر
ہاتھ رکھے اَور اُنہیں شفا بخشی۔
41 اَور بدرُوحیں بھی چِلّاتی ہُوئی، اَور یہ کہتی ہُوئی کہ، ”تُو خُدا کا بیٹا ھے!“ کئی لوگوں میں سے نکل جاتی تھیں چونکہ
اُنہیں مَعلُوم تھا کہ، وہ المسیح ھیں۔ یِسوعؔ اُنہیں جھِڑکتے تھے اَور بولنے نہ دیتے تھے۔

42 صُبح ہوتے ہی یِسوعؔ نکل کر کسی ویران جگہ چلے جاتے تھے۔ لوگ ہُجوم در ہُجوم آپ کو ڈھونڈتے ہُوئے آپ کے
پاس آ جاتے تھے اَور آپ کو روکنے کی کوشش کرتے تھے کہ ہمارے پاس سے نہ جائیں۔
43 لیکن یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”مُجھے دُوسرے شہروں میں بھی خُدا کی بادشاہی کی خُوشخبری سُنانا ضرُوری ہے کیونکہ
مَیں اِسی مقصد سے بھیجا گیا ہُوں۔“
44 اَور یِسوعؔ یہُودیہ صُوبہ کے یہُودی عبادت گاہوں میں مُنادی کرتے رہے۔

5

حُضُور یِسوعؔ کے پہلے شاگرد

1 ایک دن یِسوعؔ گنیسرتؔ* کی جھیل کے کنارے کھڑے تھے اَور لوگوں کا ایک ہُجوم خُدا کا کلام سُننے کی غرض
سے آپ پر گرا پڑتا تھا۔
2 یِسوعؔ نے دو کشتیاں کنارے لگی ہوئی دیکھیں۔ مچھلی پکڑنے والے اُنہیں وہاں چھوڑکر اَپنے جال دھونے میں لگے
ہُوئے تھے۔
3 یِسوعؔ اُن میں سے ایک پر چڑھ گئے اَور اُس کے مالک شمعُونؔ سے درخواست کہ کشتی کو کنارے سے ہٹا کر ذرا
دُور لے چل۔ پھر آپ کشتی میں بیٹھ گئے اَور لوگوں کو تعلیم دینے لگے۔
4 جَب یِسوعؔ اُن سے کلام کر چُکے تو آپ نے شمعُونؔ سے کہا، ”کشتی کو گہرے پانی میں لے چل اَور تُم مچھلیاں
پکڑنے کے لئے اَپنے جال ڈالو۔“
5 شمعُونؔ نے جَواب دیا، ”اَے مالک، ہم نے ساری رات محنت کی لیکن کُچھ ہاتھ نہ آیا، لیکن آپ کے کہنے پر، جال
ڈالتا ہُوں۔“
6 چنانچہ اُنہوں نے جال ڈالے اَور مچھلیوں کااِتنا بڑا غول گھیرلیا کہ اُن کے جال پھٹنے لگے۔
7 تَب اُنہوں نے دُوسری کشتی والے ساتھیوں کو اِشارہ کیا کہ آؤ اَور ہماری مدد کرو۔ پس وہ آئے اَور دونوں کشتیوں
کو مچھلیوں سے اِس قدر بھر دیا کہ وہ ڈُوبنے لگیں۔
8 شمعُونؔ پطرس نے یہ دیکھا تو، وہ یِسوعؔ کے پاؤں پر گِر کر کہنے لگے، ”اَے خُداوؔند، میں گُنہگار آدمی ہُوں۔ آپ
میرے پاس سے چلے جائیے!“
9 وجہ یہ تھی کہ وہ اَور اُن کے ساتھی مچھلیوں کے اِتنے بڑے شِکار کے سبب حیرت زدہ تھے۔
10 یہی حال زبدیؔ کے بیٹوں، یعقوب اَور یُوحنّا کا بھی تھا جو شمعُونؔ کے ساتھی تھے۔
یِسوعؔ نے شمعُونؔ سے کہا، ”خوف نہ کر، اَب سے تُو اِنسانوں کو پکڑا کرے گا۔“
11 وہ کشتیوں کو کنارے لے آئے اَور سَب کُچھ چھوڑکر آپ کے پیچھے ہو لیٔے۔

ایک کوڑھی کا شفا پانا

12 ایک دفعہ یِسوعؔ اُس علاقہ کے ایک شہر میں تھے تو اَیسا ہُوا کہ ایک آدمی جِس کے سارے جِسم پر کوڑھ پھیلا
تھا۔ یِسوعؔ کو دیکھ کر مُنہ کے بَل زمین پر گِر کر حُضُور سے یُوں اِلتجا کرنے لگا کہ، ”اَے خُداوؔند، اگر آپ چاہیں تو مُجھے
کوڑھ سے پاک کر سکتے ہیں۔“
13 اَور یِسوعؔ نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھُوا اَور کہا، ”میں چاہتا ہُوں، تُو پاک صَاف ہو جا!“ اَور اُسی وقت اُس نے کوڑھ
سے شفا پائی۔

* 5:1 گنیسرتؔ یا اِسے گلِیل کی جھیل بھی کہتے ہیں۔

14 تَب یِسوعؔ نے اُسے تاکید کی، ”کسی سے کُچھ نہ کہنا، بلکہ سیدھا کاہِنؔ کے پاس جا کر، اَپنے آپ کو دِکھا اَور
اَپنے ساتھ وہ نذریں بھی لے جا جو حضرت مَوشہ نے تمہارے پاک صَاف ہونے کے لِئے مُقرّر کی ہیں، تاکہ لوگوں کے
سامنے گواہی ہو۔“
15 لیکن یِسوعؔ کے بارے میں سَب کو خبر ہو گئی اَور لوگ کثرت سے جمع ہونے لگے تاکہ حُضُور کی تعلیم سُنیں اَور
اَپنی بیماریوں سے شفا پائیں۔
16 لیکن آپ اکثر غَیر آباد مقاموں میں چلے جاتے اَور دعا کیا کرتے تھے۔

ایک مفلُوج کا شفا پانا

17 ایک دِن اَیسا ہُوا کہ یِسوعؔ تعلیم دے رہے تھے اَور کُچھ فرِیسی اَور شَریعت کے عالِم جو گلِیل اَور یہُودیؔہ کے ہر قصبہ
اَور یروشلیمؔ سے آکر وہاں بیٹھے ہُوئے تھے۔ اَور خُداوؔند کی قُدرت یِسوعؔ کے ساتھ تھی کہ وہ بیماریوں کو شفا دیں۔
18 کُچھ لوگ ایک مفلُوج کو بچھونے پر ڈال کر لائے اَور کوشش کرنے لگے کہ اُسے اَندر لے جا کر یِسوعؔ کے سامنے
رکھ دیں۔
19 لیکن ہُجوم اِس قدر تھا کہ وہ اُسے اَندر نہ لے جا سکے۔ تَب وہ چھت پر چڑھ گئے اَور کھپریل ہٹا کر مفلُوج کو
چارپائی سمیت لوگوں کے بیچ میں یِسوعؔ کے سامنے اُتار دیا۔
20 آپ نے اُن کا ایمان دیکھ کر کہا، ”دوست! تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے۔“
21 شَریعت کے عالِم اَور فرِیسی سوچنے لگے، ”یہ آدمی کون ہے جو کُفر بَکتا ہے۔ خُدا کے سِوا کون گُناہ مُعاف کر سَکتا
ہے؟“
22 یِسوعؔ کو اُن کے خیالات مَعلُوم ہو گئے کی ”وہ اَپنے دِلوں میں کیا سوچ رہے ہیں؟ تَب آپ نے جَواب میں اُن سے
پُوچھا، تُم اَپنے دِلوں میں اَیسی باتیں کیوں سوچتے ہو؟
23 یہ کہنا زِیادہ آسان ہے: ’تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے،‘ یا ’یہ کہنا کہ اُٹھ اَور چل پھر‘؟
24 لیکن مَیں چاہتا ہُوں کہ تُمہیں مَعلُوم ہو کہ اِبنِ آدمؔ کو زمین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیار ہے۔“ حُضُور نے مفلُوج
سے کہا، ”مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں، اُٹھ اَور اَپنا بچھونا اُٹھاکر اَپنے گھر چلا جا۔“
25 وہ اُن کے سامنے اُسی وقت اُٹھ کر کھڑا ہو گیا اَور جِس بچھونے پر وہ پڑا تھا اُسے اُٹھاکر خُدا کی تمجید کرتا ہُوا اَپنے
گھر چلا گیا۔
26 وہ سَب حیران رہ گئے اَور خُدا کی تمجید کرنے لگے۔ اَور سَب پر خوف طاری ہو گیا اَور وہ کہنے لگے، ”کہ آج ہم
نے عجِیب باتیں دیکھی ہیں۔“

لیوی کا بُلایا جانا

27 اِن واقعات کے بعد یِسوعؔ وہاں سے نکلے اَور ایک محصُول لینے والے کو جِس کا نام لیوی تھا، محصُول کی چوکی پر
بیٹھے دیکھا۔ یِسوعؔ نے اُس سے کہا، ”میرے پیروکار ہو جاؤ۔“
28 وہ اُٹھا اَور سَب کُچھ چھوڑکر، حُضُور کے پیچھے چل دیا۔
29 پھر لیوی نے اَپنے گھر میں یِسوعؔ کے لِئے ایک بڑی ضیافت ترتیب دی اَور وہاں محصُول لینے والوں اَور دُوسرے لوگوں
کا جو ضیافت میں شریک تھے بڑا مجمع تھا۔
30 لیکن فرِیسی اَور شَریعت کے عالِم جو فرِیسی فرقہ سے تعلّق رکھتے تھے یِسوعؔ کے شاگردوں سے شکایت کرکے کہنے
لگے، ”تُم محصُول لینے والوں اَور گُنہگاروں کے ساتھ کیوں کھاتے پیتے ہو؟“

31 یِسُوعؔ نے جَواب میں اُن سے کہا، ”بیماریوں کو طبیب کی ضرُورت ہوتی ہے، صحت مندوں کو نہیں۔
32 میں راستبازوں کو نہیں بَلکہ گُنہگاروں کو تَوبہ کرنے کے لِئے بُلانے آیا ہُوں۔“

روزہ رکھنے کے بارے میں سوال

33 فرِیسی اَور شَریعت کے عالِموں نے یِسُوعؔ سے کہا، ”حضرت یُوحنّا کے شاگرد تو اکثر روزہ رکھتے اَور دعائیں کرتے
ہیں اَور اِسی طرح فریسیوں کے بھی لیکن آپ کے شاگرد تو کھاتے پیتے رہتے ہیں؟“
34 یِسُوعؔ نے اُن سے کہا، ”کیا تُم دُلہا کی مَوجُودگی میں، براتیوں سے روزہ رکھوا سکتے ہو ہرگز نہیں۔
35 لیکن وہ دِن آئیں گے جَب دُلہا اُن سے جُدا کیا جائے گا، تَب اُن دِنوں میں وہ روزہ رکھیں گے۔“
36 اَور یِسُوعؔ نے اُن سے یہ تمثیل بھی کہی: ”نئی پوشاک کو پھاڑ کر اُس کا پیوند پُرانی پوشاک پر کویٔی نہیں لگاتا ورنہ،
نئی بھی پھٹے گی اَور اُس کا پیوند پُرانی پوشاک سے میل بھی نہ کھائے گا۔
37 تازہ انگوری شِیرے کو بھی پُرانی مَشکوں میں کویٔی نہیں بھرتا ورنہ، مَشکیں اُس نئے انگوری شِیرے سے پھٹ جائیں
گی، شِیرہ بھی بہہ جائے گا اَور مَشکیں بھی برباد ہو جائیں گی۔
38 بَلکہ، نئے انگوری شِیرے کو نئی مَشکوں میں بھرنا چاہئے۔
39 پُرانا شِیرہ پی کر نئے کی خواھش کویٔی نہیں کرتا، کیونکہ وہ کہتاہے کہ 'پُرانی ہی خُوب ہے۔' “

6

حُضُور یِسُوعؔ سَبت کے مالک

1 ایک بار یِسُوعؔ سَبت کے دِن کھیتوں میں سے ہوکر گزر رہے تھے، اَور اُن کے شاگرد بالیں توڑ کر، ہاتھوں سے مَل مَل
کر کھاتے جاتے تھے۔
2 اِس پر بعض فریسیوں نے سوال کیا، ”تُم اَیسا کام کیوں کرتے ہو جو سَبت کے دِن کرنا جائز نہیں؟“
3 یِسُوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، ”کیا تُم نے کبھی نہیں پڑھا کہ جَب حضرت داویؔد اَور اُن کے ساتھی بھُوکے تھے تو اُنہُوں
نے کیا کیا؟
4 حضرت داویؔد کیسے خُدا کے گھر میں داخل ہویٔے اَور نذر کی ہویٔی روٹیاں لے کر، خُود بھی کھائیں اَور اَپنے
ساتھیوں کو بھی یہ روٹیاں کھانے کو دیں جسے کاہِنوں کے سِوائے کسی اَور کے لِئے روا نہیں تھا۔“
5 پھر یِسُوعؔ نے اُن سے کہا، ”اِبنِ آدمؔ سَبت کا بھی خُداوؔند ہے۔“
6 کسی اَور سَبت کے دِن حُضُور یہُودی عبادت گاہ میں جا کر تعلیم دے رہے تھے، وہاں ایک آدمی تھا جِس کا داھنا
ہاتھ سُوکھا ہُوا تھا۔
7 شَریعت کے عالِم اَور فرِیسی یِسُوعؔ کی تاک میں تھے اِس لِئے حُضُور کو قریب سے دیکھنے لگے کہ اگر حُضُور سَبت
کے دِن اُس آدمی کو شفا بخشیں تو فرِیسی حُضُور پر اِلزام لگاسکیں۔
8 لیکن یِسُوعؔ کو اُن کے خیالات مَعلُوم ہو گئے اَور اُس سُوکھے ہاتھ والے آدمی سے کہا، ”اُٹھو اَور سَب کے بیچ میں
کھڑے ہو جاؤ۔“ وہ اُٹھا اَور کھڑا ہو گیا۔
9 تَب یِسُوعؔ نے اُن سے کہا، ”میں تُم سے یہ پُوچھتا ہُوں: سَبت کے دِن نیکی کرنا روا ہے یا بدی کرنا، جان بچانا یا ہلاک
کرنا؟“
10 اَور حُضُور نے اُن سَب پر نظر کرکے، اُس آدمی سے کہا، ”اَپنا ہاتھ بڑھا۔“ اُس نے بڑھایا اَور اُس کا ہاتھ بالکُل ٹھیک
ہو گیا۔

11 لیکن شَریعت کے عالِم اَور فرِیسی غُصّہ کے مارے پاگل ہو گئے اَور آپَس میں کہنے لگے کہ ہم یِسوعؔ کے ساتھ کیا
کریں۔

رسولوں کا اِنتخاب

12 اُن دِنوں میں اَیسا ہُوا کہ یِسوعؔ دعا کرنے کے لئے ایک پہاڑ پر چلے گئے اَور خُدا سے دعا کرنے میں ساری رات
گُزاری۔
13 جَب دِن نِکلا تو، حُضُور نے اَپنے شاگردوں کو پاس بُلایا اَور اُن میں سے بَارہ کو چُن کر، اُنہیں رسولوں کا لقب دیا:

14 شمعُونؔ جِس کا نام اُنہُوں نے پطرس بھی رکھا اَور اُن کا بھائی اَندریاسؔ،
اَور یعقوب،
اَور یُوحنّؔا،
اَور فِلِپُّسؔ،
اَور برتلماؔئی،
15 اَور متّیؔ،
اَور توماؔ،
اَور حلفئؔی کے بیٹے یعقوب،
اَور شمعُونؔ جو زیلوتیسؔ کہلاتا تھا،
16 اَور یعقوب کا بیٹا یہُوداہؔ،
اَور یہُوداہؔ اِسکریوتی، جِس نے یِسوعؔ سے دغابازی بھی کی تھی۔

مُبارک بادِیاں اَور لعنتیں

17 تَب یِسوعؔ اَپنے شاگردوں کے ساتھ نیچے اُتر کر میدان میں کھڑے ہوئے۔ اَور وہاں اُن کے بہت سے شاگرد جمع تھے
اَور سارے یہُودیہؔ اَور یروشلیمؔ اَور صُورؔ اَور صیدؔا کے ساحِل کے علاقہ سے آنے والوں کا ایک بڑا ہُجوم بھی وہاں مَوجُود تھا،
18 یہ لوگ یِسوعؔ کی تعلیم سُننے اَور اَپنی بیماریوں سے شفا پانے کے لئے آئےتھے۔ اَورجو لوگ بدرُوحوں کی وجہ سے دُکھ
اَور تکلیف میں مُبتلا تھے وہ بھی اَچھّے کر دئیے گئے،
19 اَور سَب آپ کو چھُونے کی کوشش کرتے تھے، کیونکہ آپ میں سے قُوّت نکلتی تھی اَور سَب کو شفا عنایت کرتی
تھی۔
20 یِسوعؔ نے اَپنے شاگردوں پر نظر ڈالی، اَور فرمایا:
”مُبارک ہیں وہ جو دِل کے حلیم* ہیں،
کیونکہ خُدا کی بادشاہی تمہاری ہے۔
21 مُبارک ہو تُم جو ابھی خُدا کے لئے بھُوکے ہو،
کیونکہ تُم آسُودہ ہوگے۔
مُبارک ہو تُم جو ابھی روتے ہو،
کیونکہ تُم ہنسوگے۔
22 مُبارک ہو تُم جَب لوگ تُم سے نفرت رکھیں،

* **6:20** حلیم یہاں پر حلیم کا معنی ہے وہ جو خُدا کے خاص مدد کے اِنتظار میں ہیں۔

جَب تُمھیں الگ کر دیں، اَور تمھاری بے عزّتی کریں،
اَور تمھارے نام کو بُرا جان کر،
اِبن آدمؔ کے سبب سے اِنکار کر دیں۔
23 ”اُس دِن تُم خُوش ہونا اَور جَشن منانا، کیونکہ تُمھیں آسمان پر بڑا اجر حاصل ہوگا۔ اِس لئے کہ اُن کے باپ دادا نے
اُن نبیوں کو بھی اِسی طرح ستایا تھا۔
24 ”مگر افسوس تُم پرجو دولتمند ہو،
کیونکہ تُم اَپنی تسلّی پا چُکے ہو۔
25 افسوس تُم پرجو اَب سیر ہو،
کیونکہ تُم بھُوک کے شِکار ہوگے۔
افسوس تُم پرجو اَب ہنستے ہو،
کیونکہ تُم ماتم کروگے اَور روؤگے۔
26 افسوس تُم پر جَب سَب لوگ تُمھیں بھلا کہیں،
کیونکہ اُن کے باپ دادا بھی جھُوٹے نبیوں کے ساتھ اَیسا ہی سلُوک کیا کرتے تھے۔

دُشمنوں سے مَحَبّت

27 ”لیکن مَیں تُم سُننے والوں سے کہتا ہُوں: اَپنے دُشمنوں سے مَحَبّت رکھو، اَورجو تُم سے نفرت رکھتے ہیں اُن کا بھلا کرو،
28 جو تُم پر لعنت کریں اُن کے لئے برکت چاہو، جو تمھارے ساتھ بُرا سلُوک کرتے ہیں اُن کے لئے دعا کرو۔
29 اگر کوئی تیرے ایک گال پر تھپّڑ مارے، تو دُوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے۔ اگر کوئی تیرا چوغہ لے لیتا ہے
تو، اُسے کُرتا لینے سے بھی مت روکو۔
30 جو تُم سے کُچھ مانگے اُسے ضرُور دو، اَور اگر کوئی تیرا مال لے لیتا ہے تو اُس سے واپس مت مانگ۔
31 جَیسا تُم چاہتے ہو کہ لوگ تمھارے ساتھ کریں تُم بھی اُن کے ساتھ وَیسا ہی کرو۔
32 ”اگر تُم صِرف اُن ہی سے مَحَبّت رکھتے ہو جو تُم سے مَحَبّت رکھتے ہیں تو، تمھارا کیا اِحسَان ہے؟ کیونکہ گُنہگار بھی
اَپنے مَحَبّت کرنے والوں سے مَحَبّت کرتے ہیں۔
33 اَور اگر تُم اُن ہی کا بھلا کرتے ہو جو تمھارا بھلا کرتے ہیں، تو تمھارا کیا اِحسَان ہے؟ کیونکہ گُنہگار بھی اَیسا ہی
کرتے ہیں۔
34 اَور اگر تُم اُسی کو قرض دیتے جِس سے وصول کرلینے کی اُمّید ہے، تو تمھارا کیا اِحسَان ہے؟ کیونکہ گُنہگار بھی
گُنہگاروں کو قرض دیتے ہیں تاکہ اُن سے پُورا وصول کر لیں۔
35 مگر تُم اَپنے دُشمنوں سے مَحَبّت رکھو، اُن کا بھلا کرو، قرض دو اَور اُس کے وصول پانے کی اُمّید نہ رکھو، تو تمھارا
اجر بڑا ہوگا اَور تُم خُداتعالیٰ کے بیٹے ٹھہروگے کیونکہ وہ ناشُکروں اَور بدکاروں پر بھی مہربان ہے۔
36 جَیسا رحم دِل تمھارا باپ ہے، تُم بھی وَیسا ہی رحم دِل بنو۔

عیب جوئی نہ کرنا

37 ”عیب جوئی نہ کرو، تو تمھاری بھی عیب جوئی نہ ہوگی۔ مُجرم نہ ٹھہراؤ تو تُم بھی مُجرم نہ ٹھہرائے جاؤگے۔ مُعاف
کروگے، تو تُم بھی مُعافی پاؤگے۔

38 دوگے، تو تُمھیں بھی دیا جائے گا۔ اَچھّا پیمانہ، دبا دبا کر، ہِلا ہِلا کر اَور لبریز کرکے تمھارے پلّے میں ڈالا جائے گا
کیونکہ جِس پیمانہ سے تُم ناپتے ہو، اُسی سے تمھارے لئے بھی ناپا جائے گا۔“
39 اُس نے اُن سے یہ تمثیل بھی کہی: ”کیا ایک اَندھا دُوسرے اَندھے کو راستہ دِکھا سَکتا ہے؟ کیا وہ دونوں گڑھے
میں نہیں گِریں گے؟
40 کوئی شاگرد اَپنے اُستاد سے بڑا نہیں ہوتا، لیکن جَب پُوری طرح تربّیت پائےگا تو اَپنے اُستاد کی مانِند ہو جائے گا۔
41 ”تُم اَپنے بھائی کی آنکھ کا تِنکا کیوں دیکھتے ہو جَب کہ تمھاری اَپنی آنکھ میں شہتیر ہے جِس کا تُم خیال تک نہیں
کرتے؟
42 اَور جَب تیری اَپنی ہی آنکھ میں شہتیر ہے جسے تُو خُود نہیں دیکھ سَکتا تو کِس مُنہ سے اَپنے بھائی یا بہن سے کہہ
سَکتا ہے لا، ’میں تیری آنکھ میں سے تِنکا نکال دُوں،‘ اَے ریاکار! پہلے اَپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نکال، پھر اَپنے بھائی یا
بہن کی آنکھ میں سے تنکے کو اَچھّی طرح دیکھ کر نکال سکے گا۔

درخت اَور پھل

43 ”کیونکہ جو درخت اَچھّا ہوتاہے وہ بُرا پھل نہیں لاتا اَور نہ ہی بُرا درخت اَچھّا پھل لاتا ہے۔
44 ہر درخت اَپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے کیونکہ کانٹوں والی جھاڑیوں سے نہ تو لوگ اَنجیر توڑتے ہیں نہ جھڑبیری سے
انگور۔
45 اَچھّا آدمی اَپنے دِل کے اَچھّے خزانہ سے اَچھّی چیزیں نکالتا ہے اَور بُرا آدمی بُرے خزانہ سے بُری چیزیں باہر لاتا ہے
کیونکہ جو دِل میں بھرا ہوتاہے وُہی اُس کے مُنہ پر آتا ہے۔

دو قِسم کی بُنیادیں

46 ”تُم مُجھے ’اَے خُداوؔند، اَے خُداوؔند،‘ کیوں کہتے ہو، جَب میرے کہنے پر عَمل ہی نہیں کرتے؟
47 میں تُمھیں بتاتا ہُوں کہ میرے پاس آنے والا اَور میری باتیں سُن کر اُن پر عَمل کرنے والا کِس کی مانِند ہے۔
48 وہ اُس آدمی کی مانند ہے جِس نے گھر بناتے وقت، زمین کو کافی گھرائی تک کھودا اَور گھر کی بُنیاد چٹّان پر
رکھی۔ جَب سیلاب آیا، اَور پانی کی لہریں اُس کے گھر سے ٹکرائیں تو اُسے ہِلا نہ سکیں، کیونکہ وہ مضبُوط بنا تھا۔
49 لیکن جو میری باتیں سُن کر اُن پر عَمل نہیں کرتا وہ اُس آدمی کی مانِند ہے جِس نے زمین پر گھر کو بغیر بُنیاد کے
بنایا۔ اَور جَب پانی کی لہریں اُس سے ٹکرائیں، تو وہ گِر پڑا اَور بالکُل تباہ ہو گیا۔“

7

رُومی افسر کا ایمان

1 جَب یِسوعؔ لوگوں کو اَپنی ساری باتیں سُنا چُکے، تو کَفرنحُومؔ میں آئے۔
2 وہاں ایک رُومی افسر کا خادِم بیمار تھا، وہ اُسے بہت عزیز تھا، اَور وہ مَرنے کے قریب تھا۔
3 اُس نے یِسوعؔ کے بارے میں سُنا تو کُئی یہُودی بُزرگوں کو اُن کے پاس بھیجا تاکہ وہ یِسوعؔ سے درخواست کریں کہ
وہ آکر اُس کے خادِم کو شفا بخشیں۔
4 وہ یِسوعؔ کے پاس آئے، اَور اُن کی مِنّت کرکے کہنے لگے، ”وہ شخص اِس لائق ہے کہ آپ اُس کی مدد کریں،
5 کیونکہ وہ ہماری قوم سے مَحَبّت رکھتا ہے اَور ہماری یہُودی عبادت گاہ بھی اُسی نے بنوائی ہے۔“
6 یِسوعؔ اُن کے ساتھ چل دیئے۔

ابھی وہ اُس گھر سے زِیادہ دُور نہ تھے کہ اُس افسر نے اَپنے بعض دوستوں کے ذریعہ یِسوعؔ کو کَہلوا بھیجا: ”اَے
خُداوؔند، تکلیف نہ کیجئے، میں اِس لائق نہیں کہ آپ میری چھت کے نیچے آئیں۔
7 اِسی لِئے مَیں نے خُود کو بھی اِس لائق نہیں سمجھا کہ آپ کے پاس آؤں۔ آپ صِرف زبان سے کہہ دیں تو میرا خادِم
شفا پا جائے گا۔
8 کیونکہ مَیں خُود بھی کسی کے اِختیار میں ہُوں، اَور سپاہی میرے اِختیار میں ہیں۔ جَب مَیں ایک سے کہتا ہُوں،
’جا،‘ تو وہ چلا جاتا ہے، اَور دُوسرے سے ’آ،‘ تو وہ آ جاتا ہے اَور کسی خادِم سے کُچھ کرنے کو کہُوں تو وہ کرتا ہے۔“
9 یِسوعؔ نے یہ سُن کر اُس ھُجوم پر تعجُّب کیا، اَور مُڑ کر پیچھے آنے والے لوگوں سے کہا، میں تُم سے کہتا ہُوں، ”مَیں
نے اِسرائیلؔ میں بھی اِتنا بڑا ایمان نہیں پایا۔“
10 جَب وہ لوگ جو یِسوعؔ کے پاس بھیجے گئے تھے گھر واپس آئے تو اُنہُوں نے اُس خادِم کو تندرست پایا۔

ایک بیوہ کے لڑکے کا زندہ کیاجانا

11 اگلے دِن اَیسا ہُوا کہ، وہ نائِینؔ نام کے، ایک شہر کو گئے۔ اُن کے شاگرد اَور بہت سے لوگ بھی اُن کے ساتھ تھے
12 جَب وہ اُس شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہُنچے تو ایک جنازہ باھر نکل رھاتھا جو ایک بیوہ کے اِکلوتے بیٹے کا تھا
اَور شہر کے بہت سے لوگ بھی اُس بیوہ کے ھمراہ تھے۔
13 جَب خُداوؔند نے اُس بیوہ کو دیکھا تو اُنہیں اُس پر ترس آیا۔ حُضُور نے اُس سے کہا، ”مت رو۔“
14 حُضُور نے پاس آ کر جنازہ کو چھُوا اَور کندھا دینے والے ٹھہر گئے۔ تَب آپ نے کہا، ”اَے جَوان مَیں تُجھ سے
کہتا ہُوں، اُٹھ!“
15 وہ مُردہ اُٹھ بیٹھا اَور بولنے لگا۔ اَور یِسوعؔ نے اُسے اُس کی ماں کو سونپ دیا۔
16 تَب سَب لوگوں پر خوف چھا گیا اَور وہ خُدا کی تمجید کرکے کہنے لگے۔ ”ھمارے درمیان ایک بڑا نبی برپا ہُواھے،
اَور خُدا اَپنے لوگوں کی مدد کرنے آیا ھے۔“
17 اَور اِس واقعہ کی خبر سارے یہُودیؔہ اَور آس پاس کے تمام علاقہ میں پھیل گئی۔

حضرت یُوحنّا کے شک کو دُور کیاجانا

18 حضرت یُوحنّا کے شاگردوں نے اِن سَب باتوں کی خبر اُنہیں دی تو، ”اُنہُوں نے اَپنے شاگردوں میں سے دو کو بُلایا؟“
19 اَور اُنہیں خُداوؔند یِسوعؔ کے پاس یہ مَعلُوم کرنے کے لِئے بھیجا، ”وہ جو آنے والا ھے آپ ھی ھیں، یا ھم کسی اَور
کی راہ دیکھیں؟“
20 جَب دونوں آدمیوں نے یِسوعؔ کے پاس پہُنچ کر کہا، ”پاک غُسل دینے والے حضرت یُوحنّا نے ھمیں یہ دریافت
کرنے بھیجا ھے، ’کیا جو آنے والے ھیں، آپ ھی ھیں یا ھم کسی اَور کی راہ دیکھیں؟‘ “
21 اُس وقت یِسوعؔ نے کئی لوگوں کو بیماریوں، آفتوں اَور بدرُوحوں سے خلاصی بخشی اَور بہت سے اَندھوں کو بینائی
عطا کی۔
22 اَور تَب حضرت یُوحنّا کے شاگردوں سے کہا: ”جو کُچھ تُم نے دیکھا اَور سُنا ھے جا کر حضرت یُوحنّا کو بتاؤ:
اَندھے پھر سے دیکھنے لگتے ھیں، لنگڑے چلنے لگتے ھیں، کوڑھی پاک صَاف کئے جاتے ھیں، بہرے سُننے لگتے ھیں، مُردے
زندہ کئے جاتے ھیں اَور غریبوں کو خُوشخبری سُنائی جاتی ھے۔
23 مُبارک ھے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے۔“

24 وهاں سے حضرت یُوحنّا کے قاصِدوں کے چلے جانے کے بعد، یِسوعؔ یُوحنّا کے بارے میں ہُجوم سے کہنے لگے: ”تُم
بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہَوا سے ہلتے ہُوئے سَرکنڈے کو؟
25 اگر نہیں، تو اَور کیا دیکھنے گئے تھے؟ نفیس کپڑے پہنے ہُوئے کسی شخص کو؟ جو نفیس کپڑے پہنتے ہیں اَور عیش
کرتے ہیں، شاہی محلوں میں رہتے ہیں۔
26 آخِر تُم کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا کسی نبی کو؟ ہاں، میں تُمھیں بتاتا ہُوں کہ نبی سے بھی بڑے کو۔
27 یہ وُہی ہے جِس کی بابت صحیفہ میں لِکھّا ہے:

” 'دیکھ، میں اَپنا پیغمبر تیرے آگے بھیج رہا ہُوں،
جو تیرے آگے تیری راہ تیّار کرے گا۔'*

28 میں تُمھیں بتاتا ہُوں، جو عورتوں سے پیدا ہُوئے ہیں اُن میں حضرت یُوحنّا سے بڑا کوئی نہیں؛ لیکن جو خُدا کی بادشاہی
میں سَب سے چھوٹا ہے وہ حضرت یُوحنّا سے بھی بڑا ہے۔“
29 (جَب لوگوں نے اَور محصُول لینے والوں نے یہ باتیں سُنیں تو اُنہُوں نے حضرت یُوحنّا کا پاک غُسل لے کر خُدا کو
برحق مان لیا۔
30 مگر فریسیوں اَور شَریعت کے عالِموں نے حضرت یُوحنّا سے پاک غُسل نہ لے کر اَپنے نِسبت خُدا کے نیک اِرادہ کو
ٹُھکرا دیا۔)
31 یِسوعؔ نے خِطاب جاری رکھتے ہُوئے فرمایا، ”میں اِس زمانہ کے لوگوں کی کس سے تشبیہ دُوں اَور اُنہیں کس کی
مانِند کہُوں؟
32 وہ اُن لڑکوں کی مانِند ہیں جو بازاروں میں بیٹھے ہُوئے اَپنے ہمجولیوں کو پُکار کر کہتے ہیں:

” 'ہم نے تمہارے لئے بانسری بجائی،
اَور تُم نہ ناچے؛
ہم نے مرثیہ پڑھا،
اَور تَب بھی تُم نہ رُوئے۔'

33 حضرت یُوحنّا پاک غُسل دینے والا نہ تو روٹی کھاتا نہ انگوری شِیرہ پیتا آیا، اَور تُم کہتے ہو، 'اُس میں بدرُوح ہے۔'
34 اِبن آدمؔ کھاتے پیتے آیا، اَور تُم کہتے ہو کہ دیکھو، 'یہ کھاؤ اَور شرابی آدمی، محصُول لینے والوں اَور گُنہگاروں کا یار ہے۔'
35 مگر حِکمت کو برحق ثابت اُس پر عَمل کرنے والے ہی کرتے ہیں۔“

گُنہگار عورت کا حُضُور یِسوعؔ کا مَسح کرنا

36 کسی فرِیسی نے یِسوعؔ سے مِنّت کی کہ میرے یہاں کھانا کھائیں اَور وہ اُس فرِیسی کے گھر جا کر دسترخوان پر بیٹھ
گئے۔
37 ایک بدچلن عورت جو اُسی شہر کی تھی، یہ سُن کر کہ یِسوعؔ اُس فرِیسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھے ہیں،
سنگِ مرمر کے عِطردان میں عِطر لائی۔
38 اُس نے یِسوعؔ کے پاؤں کے پاس پیچھے کھڑی ہوکر رونا شروع کر دیا۔ اَور وہ اَپنے آنسُوؤں سے اُن کے پاؤں بھگونے
لگی۔ اَور اَپنے سَر کے بالوں سے اُنہیں پونچھ کر، بار بار اُنہیں چُومنے لگی اَور عِطر سے اُن کا مَسح کرنے لگی۔

---

* 7:27 ملاکیؔ 3:1

39 جِس فرِیسی نے اُنہیں دعوت دی تھی اُس نے یہ دیکھا، تو دِل ھی دِل میں کہنے لگا، ”اگر یہ شخص نبی ھوتا تو جان
لیتا کہ جو اُسے چھُو رھی ھے وہ کون ھے اَور کیسی عورت ھے یعنی یہ کہ وہ بدچلن ھے۔“
40 یِسوعؔ نے شمعُونؔ سے کہا، ”شمعُونؔ، مُجھے تُجھ سے کُچھ کہنا ھے۔“
اُس نے کہا، ”اَے اُستاد محترم کہئیے۔“
41 ”کسی ساھوکار کے دو قرضدار تھے۔ ایک نے پانچ سَو دینار،† اَور دُوسرے نے پچاس دینار لِئے تھے۔
42 اُن کے پاس قرض اَدا کرنے کو کُچھ بھی نہ تھا، لٰہذا اُس نے دونوں کو اُن کا قرض مُعاف کر دیا۔ اُن میں سے کون
اُسے زِیادہ مَحَبّت کرے گا؟“
43 شمعُونؔ نے جَواب دیا، ”میرے خیال میں وہ جسے اُس نے زِیادہ مُعاف کیا۔“
یِسوعؔ نے اُس سے کہا، ”تیرا فیصلہ صحیح ھے۔“
44 تَب حُضُور نے عورت کی طرف مُڑ کر شمعُونؔ سے کہا، ”تو اِس خاتُون کو دیکھتا ھے؟ مَیں تیرے گھر میں داخل
ھُوا تو، تُونے میرے پاؤں دھونے کے لِئے پانی نہ دیا لیکن اِس خاتُون نے اَپنے آنسُوؤں سے میرے پاؤں بھگو دِیئے اَور اَپنے
بالوں سے اُنہیں پونچھا۔
45 تُونے مُجھے بوسہ نہ دیا لیکن جَب سے میں اَندر آیا ھُوں یہ خاتُون میرے پاؤں چُومنے سے باز نہیں آ رھی ھے۔
46 تُونے میرے سَر پر تیل نہ ڈالا لیکن اِس خاتُون نے میرے پاؤں پر عِطر اُنڈیلا ھے۔
47 اِس لِئے، میں تُم سے کہتا ھُوں کہ اِس کے گُناہ جو بہت تھے بخش دِیئے گیٔے ھیں چونکہ اِس نے بہت مَحَبّت ظاھر
کی لیکن جِس کو تھوڑا مُعاف کیا گیا ھے وہ تھوڑی مَحَبّت دِکھاتا ھے۔“
48 تَب یِسوعؔ نے اُس خاتُون سے کہا، ”تیرے گُناہ مُعاف ھوئے۔“
49 جو لوگ آپ کے ساتھ دسترخوان پر تھے یہ سُن کر دِل ھی دِل میں کہنے لگے، ”یہ کون ھے جو گُناہ بھی مُعاف کرتا
ھے؟“
50 لیکن یِسوعؔ نے خاتُون سے کہا، ”تیرے ایمان نے تُجھے بچا لیا ھے، سلامتی کے ساتھ رخصت ھو۔“

8

بیج بونے والے کی تمثیل

1 اِس کے بعد، یُوں ھُوا کہ یِسوعؔ شہر بہ شہر اَور گاؤں بہ گاؤں پھر کر، خُدا کی بادشاھی کی خُوشخبری سُناتے اَور مُنادی
کرتے رھے۔ یِسوعؔ بَارہ رسولوں کے ساتھ تھے،
2 بعض عورتیں بھی ساتھ تھیں جنھوں نے بدرُوحوں اَور بیماریوں سے شفا پائی تھی: مثلاً مریمؔ (مگدلِینیؔ) جِس میں سے
سات بدرُوحیں نکالی گئی تھیں؛
3 اَور یوأنّہؔ ھیرودیسؔ کے دیوان، خُوزہؔ کی بیوی تھی، اَور سوسنّاہ اَور کیٔ دُوسری خواتین جو اَپنے مال و اَسباب سے اُن
کی خدمت کرتی تھیں۔
4 جَب اِتنا بڑا ھُجوم جمع ھو گیا اَور ھر شہر سے لوگ یِسوعؔ کے پاس چلے آتے تھے تو آپ نے یہ تمثیل سُنائی:
5 ”ایک بیج بونے والا بیج بونے نِکلا۔ بوتے وقت کُچھ بیج، راہ کے کنارے، گِرے اَور اُسے روندا گیا اَور چڑیوں نے
آکر اُنہیں چُگ لیا۔
6 کُچھ چٹّان پر گِرے اَور اُگتے ھی سُوکھ گیٔے کیونکہ اُنہیں نَمی نہ مِلی۔

---

† 7:41 پانچ سَو دینار یعنی قدیم زمانے میں ایک دینار ایک دِن کی مزدُوری ھُوا کرتی تھی۔ دیکھیں مت 2:20

7 کُچھ جھاڑیوں میں گِرے اَور جھاڑیوں کے ساتھ بڑھے لیکن جھاڑیوں نے پھیل کر اُنہیں بڑھنے سے روک دیا۔
8 اَور کُچھ اَچھّی زمین پر گِرے اَور اُگ گئے، اَور بڑھ کر سَو گُنا پھل لائے۔“
یہ باتیں کہہ کر آپ نے پُکارا، ”جِس کے پاس سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے۔“
9 یِسوعؔ کے شاگردوں نے آپ سے پُوچھا کہ اِس تمثیل کا مطلب کیا ہے؟
10 آپ نے فرمایا، ”تُمہیں تو خُدا کی بادشاہی کے رازوں کو سمجھنے کی قابلیّت دی گئی ہے، لیکن دُوسروں کو یہ باتیں
تمثیلوں میں بیان کی جاتی ہیں، کیونکہ،
” 'وہ دیکھتے ہُوئے بھی کُچھ نہیں دیکھتے؛
اَور سُنتے ہُوئے بھی کُچھ نہیں سمجھتے۔'*
11 ”اِس تمثیل کا مطلب یہ ہے: بیج خُدا کا کلام ہے۔
12 راہ کے کنارے والے وہ ہیں جو سُنتے تو ہیں لیکن شیطان آتا ہے اَور اُن کے دِلوں سے کلام کو نکال لے جاتا ہے،
اَیسا نہ ہو کہ وہ ایمان لائیں اَور نَجات پائیں۔
13 چٹّان پر کے وہ ہیں جو کلام کو سُن کر اُسے خُوشی سے قبُول کرتے ہیں لیکن کلام اُن میں جڑ نہیں پکڑتا۔ وہ کُچھ
عرصہ تک تو اَپنے ایمان پر قائم رہتے ہیں لیکن آزمائش کے وقت پَسپا ہو جاتے ہیں۔
14 اَور جھاڑیوں میں گِرنے والے بیج سے مُراد وہ لوگ ہیں جو کلام کو سُنتے تو ہیں لیکن رفتہ رفتہ زندگی کی فِکروں،
دولت اَور عیش و عشرت میں پھنس جاتے ہیں اَور اُن کا پھل پک نہیں پاتا۔
15 اَچھّی زمین والے بیج سے مُراد وہ لوگ ہیں جو کلام کو سُن کر اُسے اَپنے عُمدہ اَور نیک دِل میں، مضبُوطی سے
سنبھالے رہتے ہیں، اَور صبر سے پھل لاتے ہیں۔

چراغ اَور چراغدان

16 ”کوئی شخص چراغ جَلا کر اُسے برتن سے نہیں چھُپاتا اَور نہ ہی چارپائی کے نیچے رکھتا ہے لیکن چراغدان پر رکھتا
ہے تاکہ اَندر آنے والوں کو اُس کی رَوشنی دِکھائی دے۔
17 کیونکہ کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں جو ظاہر نہ کی جائے گی اَور نہ ہی کوئی اَیسا راز ہے اُس کا پردہ فاش نہ کیا
جائے گا۔
18 لہٰذا خبردار رہو کہ تُم کس طرح سُنتے۔ کیونکہ جِس کے پاس ہے اُسے اَور دیا جائے گا؛ جِس کے پاس نہیں ہے،
لیکن وہ سمجھتا ہے کہ ہے اُس سے وہ بھی لے لیا جائے گا۔“

حُضُور یِسوعؔ کے بھائی اَور اُس کی ماں

19 پھر اَیسا ہُوا کہ یِسوعؔ کی ماں اَور اُن کے بھائی اُن کے پاس آئے لیکن لوگوں کا اِس قدر ہُجوم جمع تھا کہ وہ اُن تک
پہُنچ نہ سکے۔
20 چنانچہ اُنہیں خبر دی گئی کہ، ”آپ کی ماں اَور آپ کے بھائی باہر کھڑے ہیں اَور حُضُور سے مِلنا چاہتے ہیں۔“
21 لیکن حُضُور نے جَواب میں کہا، ”میری ماں اَور میرے بھائی تو وہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے ہیں اَور اُس پر عَمل
کرتے ہیں۔“

طُوفان کا روکا جانا

* **8:10** یشع 9:6

22 ایک دِن یِسوعؔ نے اَپنے شاگردوں سے کہا، ”آؤ ہم جھیل کے اُس پار چلیں۔“ چنانچہ وہ بڑی کشتی میں سوار ہوئے
اَور روانہ ہو گئے۔
23 کشتی چلی جا رہی تھی کہ یِسوعؔ کو نیند آ گئی۔ اَچانک جھیل پر طُوفانی ہَوا چلنے لگی اَور اُن کی کشتی میں پانی
بھرنے لگا اَور وہ بڑے خطرے میں پڑ گئے۔
24 شاگردوں نے یِسوعؔ کے پاس آکر اُنہیں جگایا اَور کہا، ”آقا، آقا! ہم تو ڈُوبے جا رہے ہیں!“
وہ اُٹھے اَور آپ نے ہَوا اَور پانی کے زور و شور کو ڈانٹا؛ دونوں تھم گئے اَور بڑا اَمن ہو گیا۔
25 تَب یِسوعؔ نے اُن سے پُوچھا، ”تمہارا ایمان کہاں چلا گیا تھا؟“
وہ ڈر گئے اَور حیرت زدہ ہوکر ایک دُوسرے سے کہنے لگے، ”آخِر یہ آدمی ہے کون؟ جو ہَوا اَور پانی کو بھی حکم
دیتاہے اَور وہ اُس کا حُکم مانتے ہیں۔“

بدرُوحوں کا نکالا جانا

26 وہ بڑی کشتی کے ذریعہ گِراسینیوں،† کے علاقہ میں پہُنچے جو جھیل کے اُس پار گلِیل کے سامنے ہے۔
27 جَب یِسوعؔ نے کنارے پر قدم رکھا تو اُنہیں شہر کا ایک آدمی مِلا جِس میں بدرُوحیں تھیں۔ اُس نے مُدّت سے کپڑے
پہننے چھوڑ دیئے تھے اَور وہ کسی گھر میں نہیں، بَلکہ قبروں میں رہتا تھا۔
28 جَب اُس نے یِسوعؔ کو دیکھا تو زور سے چیخ ماری اَور اُن کے سامنے گرا، اَور چِلّا چِلّاکر کہنے لگا، ”اَے یِسوعؔ،
خُداتعالیٰ کے بیٹے، آپ کو مُجھ سے کیا کام؟ مَیں آپ کی مِنّت کرتا ہُوں کہ مُجھے عذاب میں نہ ڈالیں۔“
29 بات یہ تھی کہ یِسوعؔ نے بدرُوح کو اُس آدمی میں سے نکل جانے کا حُکم دیا تھا۔ اکثر بدرُوح اُس آدمی کو بڑی
شِدّت سے پکڑلیتی تھی، اَور لوگ اُسے قابُو میں رکھنے کے لِئے زنجیروں اَور بیڑیوں سے جکڑ دیتے تھے، لیکن وہ زنجیروں کو
توڑ ڈالتا تھا اَور وہ بدرُوح اُسے بیابانوں میں بھگائے پھرتی تھی۔
30 یِسوعؔ نے اُس سے پُوچھا، ”تیرا نام کیا ہے؟“
اُس نے کہا، ”میرا نام لشکر،“ کیونکہ اُس میں بہت سِی بدرُوحیں گھُسی ہوئی تھیں۔
31 بدرُوحیں اُس کی مِنّت کرنے لگیں کہ ھمیں بڑے اتھاہ گڑھے میں جانے کا حُکم نہ دے۔
32 وہاں پہاڑ پر سُؤروں کا ایک بڑا غول چَر رہاتھا۔ اُن بدرُوحوں نے یِسوعؔ سے اِلتجا کرکے کہا کہ ھمیں اُن میں داخل
ہو جانے دیں، اَور حُضُور نے اُنہیں جانے دیا۔
33 چنانچہ بدرُوحیں اُس آدمی میں سے نکل کر سُؤروں میں داخل ہو گئیں اَور اُس غول کے سارے سُؤر ڈھلان سے
جھیل کی طرف لپکے اَور ڈُوب مَرے۔
34 یہ ماجرا دیکھ کر سُؤر چَرانے والے بھاگ کھڑے ہوئے اَور اُنہوں نے شہر اَور دیہات میں اِس بات کی خبر پہُنچائی۔
35 لوگ اِس ماجرے کو دیکھنے نکلے اَور یِسوعؔ کے پاس آئے۔ جَب اُنہوں نے اُس آدمی کو جِس میں سے بدرُوحیں
نکلی تھیں، کپڑے پہنے اَور ہوش میں یِسوعؔ کے پاؤں کے پاس بیٹھے دیکھا تو خوفزدہ رہ گئے۔
36 اِس واقعہ کے دیکھنے والوں نے اُنہیں بتایا کہ وہ آدمی جِس میں بدرُوحیں تھیں کس طرح اَچھّا ہُوا۔
37 چونکہ گِراسینیوں کے آس پاس کے علاقہ کے سارے باشِندے دھشت زدہ ہو گئے تھے اِس لِئے یِسوعؔ سے مِنّت کی
کہ آپ ھمارے پاس سے چلے جائیں۔ لٰہذا وہ کشتی میں سوار ہوکر واپس جانے لگے۔

† **8:26** گِراسینیوں کُچھ پُرانے نوشتوں میں گدرینیوں اَور گیرگِسینیس آیا ہے آیت 37 بھی دیکھیں۔

38 اَور اُس آدمی نے جِس میں سے بدرُوحیں نکلی تھیں یِسوعؔ کی مِنّت کی کہ مُجھے اَپنے ھی ساتھ رھنے دیں۔ لیکن یِسوعؔ
نے اُسے رخصت کرکے کہا،
39 ”اَپنے گھر لَوٹ جا اَور لوگوں کو بتا کہ خُدا نے تیرے لِئے کیا کُچھ کیا ھے۔“ چنانچہ وہ وھاں سے چلا گیا اَور سارے
شہر میں اُن مہربانیوں کا جو یِسوعؔ نے اُس پر کی تھیں، چَرچا کرنے لگا۔

ایک مُردہ لڑکی اَور بیمار عورت

40 جَب یِسوعؔ واپس آئے تو ایک بڑا ھُجوم آپ کے اِستقبال کو مَوجُود تھا کیونکہ سَب لوگ اُن کے مُنتظر تھے۔
41 مقامی یہُودی عبادت گاہ کا ایک رھنما جِس کا نام یائیرؔ تھا، آیا اَور یِسوعؔ کے قدموں پر گِر کر اُن کی مِنّت کرنے
لگا کہ وہ اُس کے گھر چلیں
42 کیونکہ اُس کی بَارہ بَرس کی اِکلوتی بیٹی موت کے بِستر پر پڑی تھی۔
جَب وہ جا رھاتھا تو لوگ اُس پر گِرے پڑتے تھے۔
43 ایک خاتُون تھی جِس کے بَارہ بَرس سے خُون جاری تھا، وہ کئی طبیبوں سے علاج کراتے کراتے اَپنی ساری پُونجی
لُٹا چُکی تھی لیکن کسی کے ھاتھ سے شفا نہ پا سکی تھی۔
44 اُس نے پیچھے سے یِسوعؔ کے پاس آکر یِسوعؔ کی پوشاک کا کَنارہ چھُوا اَور اُسی وقت اُس کا خُون بہنا بندھو گیا۔
45 اِس پر یِسوعؔ نے کہا، ”مُجھے کِس نے چھُوا ھے؟“
جَب سَب اِنکار کرنے لگے تو پطرس نے کہا، ”اَے آقا! لوگ ایک دُوسرے کو دھکیل دھکیل کر تُجھ پر گِرے پڑتے
ھیں۔“
46 لیکن یِسوعؔ نے کہا، ”کسی نے مُجھے ضرُور چھُوا ھے، کیونکہ مُجھے پتہ ھے کہ مُجھ میں سے قُوّت نکلی ھے۔“
47 وہ عورت یہ دیکھ کر کہ وہ یِسوعؔ سے چھِپ نہیں سکتی، کانپتی ھوئی سامنے آئی اَور اُن کے قدموں میں گِر پڑی۔
لوگوں کے سامنے بتانے لگی کہ اُس نے کِس غرض سے یِسوعؔ کو چھُوا تھا اَور وہ کِس طرح چھُوتے ھی شفایاب ھو
گئی تھی۔
48 یِسوعؔ نے اُس سے کہا، ”بیٹی! تمہارے ایمان نے تُمھیں شفا بخشی۔ سلامتی کے ساتھ رخصت ھو!“
49 وہ یہ کہنے بھی نہ پائے تھے کہ یہُودی عبادت گاہ کے رھنما یائیرؔ کے گھر سے کسی نے آکر کہا، ”تیری بیٹی مَر
چُکی ھے، اَب اُستاد کو مزید تکلیف نہ دیں۔“
50 لیکن یہ سُن کر یِسوعؔ نے یائیرؔ سے کہا، ”ڈر مت؛ صِرف ایمان رکھ، وہ بچ جائے گی۔“
51 جَب وہ یائیرؔ کے گھر میں داخل ھوئے تو یِسوعؔ نے پطرس، یُوحنّا اَور یعقوب اَور لڑکی کے والدین کے سِوا کسی اَور
کو اَندر نہ جانے دیا۔
52 سَب لوگ لڑکی کے لِئے رو پیٹ رھے تھے۔ لیکن یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”رونا پیٹنا بند کرو، لڑکی مَری نہیں بَلکہ سَو
رھی ھے۔“
53 اِس پر وہ یِسوعؔ کی ھنسی اُڑانے لگے کیونکہ اُنہیں مَعلُوم تھا کہ لڑکی مَر چُکی ھے۔
54 لیکن حُضُور نے لڑکی کا ھاتھ پکڑکر کہا، ”میری بیٹی اُٹھ!“
55 اُس کی رُوح لَوٹ آئی اَور وہ فوراً اُٹھ بیٹھی اَور اُنہوں نے حُکم دیا کہ لڑکی کو کُچھ کھانے کو دیا جائے۔
56 اُس لڑکی کے والدین حیران رہ گئے۔ یِسوعؔ نے اُنہیں تاکید کی کہ جو کُچھ ھُواھے اُس کا ذِکر کسی سے نہ کرنا۔

9

بَارہ شاگِردوں کا مُنادی کے لِئے بھیجا جانا

1 یِسُوعؔ نے اَپنے بَارہ رسولوں کو بُلایا اَور اُنہیں قُدرت اَور اِختیار بخشا کہ ساری بدرُوحوں کو نکالیں اَور بیماریوں کو
دُور کریں۔
2 اَور اُنہیں روانہ کیا تاکہ وہ خُدا کی بادشاہی کی مُنادی کریں اَور بیماریوں کو اَچھّا کریں
3 اَور اُن سے کہا: "راستے کے لِئے کُچھ نہ لینا، نہ لاٹھی، نہ تھیلا، نہ روٹی، نہ نقدی، نہ دو دو کُرتے۔
4 تُم جِس گھر میں داخل ہو، اُس شہر سے رخصت ہونے تک اُسی گھر میں ٹھہرے رہنا۔
5 اَور جِس شہر میں لوگ تُمہیں قبُول نہ کریں تو اُس شہر سے نکلتے وقت اَپنے پاؤں کی گرد بھی جھاڑ دینا تاکہ وہ اُن کے
خِلاف گواہی دے۔"
6 پس وہ روانہ ہوئے اَور گاؤں گاؤں جا کر ہر جگہ خُوشخبری سُناتے اَور مَریضوں کو شفا دیتے پھرے۔
7 ہیرودیسؔ جو مُلک کے چوتھائی حِصّہ پر حُکومت کرتا تھا یہ باتیں سُن کر گھبرا گیا۔ کیونکہ بعض کا کہنا تھا کہ
حضرت یُوحنّاؔ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے،
8 اَور بعض کہتے تھے کہ ایلیّاہ ظاہر ہُواہے، اَور بعض کہتے تھے کہ پُرانے نبیوں میں سے کوئی نبی زندہ ہو گیا ہے۔
9 مگر ہیرودیسؔ نے کہا کہ، "حضرت یُوحنّا کا تو مَیں نے سَر قلم کروا دیا تھا۔ اَب یہ کون ہے جِس کے بارے میں
اَیسی باتیں سُننے میں آ رہی ہیں؟" اَور وہ یِسوعؔ کو دیکھنے کی کوشش میں لگ گیا۔

پانچ ہزار آدمیوں کو کھلانا

10 رسول واپس آئے اَورجو کُچھ اُنہُوں نے کام کِئے آکر یِسوعؔ سے بَیان کیا اَور آپ اُنہیں ساتھ لے کر الگ بیت صیّدا نام
ایک شہر کی طرف روانہ ہوئے۔
11 لیکن لوگوں کو مَعلُوم ہو گیا اَور وہ آپ کا پیچھا کرنے لگے۔ یِسوعؔ نے خُوشی سے اُن سے مُلاقات کی اَور اُنہیں خُدا
کی بادشاہی کی باتیں سُنانے لگے اَور جِن کو شفا کی ضرورت تھی اُنہیں شفا بخشی۔
12 جَب دِن ڈھلنے لگا تو اُن بَارہ رسولوں نے پاس آکر آپ سے کہا، "اِن لوگوں کو رخصت کر دے تاکہ وہ آس پاس
کے گاؤں اَور بستیوں میں جا سکیں اَور اَپنے کھانے پینے کا اِنتظام کریں، کیونکہ ہم تو ایک ویران جگہ میں ہیں۔"
13 یِسوعؔ نے اُن سے کہا، "تُم ہی اِنہیں کُچھ کھانے کو دو۔"
اُنہُوں نے کہا، "ہمارے پاس پانچ روٹیوں اَور دو مچھلیوں سے زِیادہ کُچھ نہیں، جَب تک کہ ہم جا کر اِن سَب کے لِئے
کھانا خرید نہ لائیں۔"
14 کیونکہ پانچ ہزار کے قریب مَرد وہاں مَوجُود تھے۔
لیکن اُس نے اَپنے شاگردوں سے کہا، "اِن لوگوں کو پچاس پچاس کی قطاروں میں بِٹھا دو۔"
15 چنانچہ اُنہُوں نے اَیسا ہی کیا، اَور سَب کو بِٹھا دیا۔
16 یِسوعؔ نے وہ پانچ روٹیاں اَور دو مچھلیاں لیں اَور آسمان کی طرف نظر اُٹھا کر، اُن پر برکت مانگی پھر آپ نے اُن روٹیوں
کے ٹکڑے توڑ کر شاگردوں کو دیئے تاکہ وہ اُنہیں لوگوں میں تقسیم کر دیں۔
17 سَب لوگ کھا کر سیر ہو گئے اَور بچے ہوئے ٹُکڑوں کی بَارہ ٹوکریاں بھر کر اُٹھائی گئیں۔

پطرس کا اقرار

18 ایک دفعہ یِسوعؔ تنہائی میں دعا کر رہے تھے اَور اُن کے شاگرد اُن کے پاس تھے، آپ نے اُن سے پُوچھا، ”لوگ میرے
بارے میں، کیا کہتے ہیں کہ مَیں کون ہُوں؟“
19 اُنہوں نے جَواب دیا، ”کُچھ حضرت یُوحنّا پاک غُسل دینے والا، لیکن بعض ایلیّاہ اَور بعض کا خیال ہے کہ پُرانے
نبیوں میں سے کوئی نبی جی اُٹھا ہے۔“
20 تَب آپ نے اُن سے پُوچھا، ”تُم مُجھے کیا کہتے ہو؟ مَیں کون ہُوں؟“
پطرس نے جَواب دیا، ”آپ خُدا کے المسیح ہیں۔“

حُضُور یِسوعؔ کا اَپنی موت کی پیشین گوئی کرنا

21 اِس پر یِسوعؔ نے اُنہیں تاکید کرکے حُکم دیا کہ یہ بات کسی سے نہ کہنا۔
22 اَور یہ بھی کہا، ”اِبن آدمؔ کو کئی تکالیف کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وہ بُزرگوں، اہم کاہِنوں اَور فقِیہوں کی طرف سے
ردّ کر دیا جائے گا، وہ اُسے قتل کر ڈالیں گے لیکن وہ تیسرے دِن زندہ ہو جائے گا۔“
23 پھر یِسوعؔ نے اُن سَب سے کہا: ”اگر کوئی میری پیروی کرنا چاہے تو وہ اَپنی خُودی کا اِنکار کرے اَور روزانہ اَپنی
صلیب اُٹھائے اَور میرے پیچھے ہولے۔
24 کیونکہ جو کوئی اَپنی جان کو باقی رکھنا چاہتاہے وہ اُسے کھوئے گا لیکن جو کوئی میری خاطِر اَپنی جان کھوئے
گا وہ اُسے محفوظ رکھے گا۔
25 آدمی اگر ساری دُنیا حاصل کر لے مگر اَپنا نُقصان کر لے یا خُود کو کھو بیٹھے تو کیا فائدہ؟
26 کیونکہ جو کوئی مُجھ سے اَور میرے کلام سے شرمائے گا تو اِبن آدمؔ بھی جَب وہ اَپنے، اَور باپ کے جلال میں
مُقدّس فرشتوں کے ساتھ آئے گا تو اُس سے شرمائے گا۔
27 ”لیکن مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ بعض لوگ جو یہاں کھڑے ہیں، جَب تک وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہ لیں
گے، موت کا مزہ نہ چکھنے پائیں گے۔“

حُضُور یِسوعؔ کی صورت کا بدل جانا

28 اِن باتوں کے تقریباً آٹھ دِن بعد اَیسا ہُوا کہ یِسوعؔ، پطرس، یُوحنّا اَور یعقوب کو ساتھ لے کر ایک پہاڑ پر دعا کرنے
کی غرض سے گئے۔
29 اَور جَب وہ دعا کر رہے تھے تو اُن کی صورت بدل گئی اَور اُن کی پوشاک سفید ہوکر بجلی کی مانِند چمکنے لگی۔
30 اَور دیکھو دو آدمی یِسوعؔ سے باتیں کر رہے تھے۔ یہ حضرت مَوشہ اَور حضرت ایلیّاہ تھے۔
31 جو جلال میں ظاہر ہوکر یِسوعؔ کے آسمان پر اُٹھائے جانے کا* ذِکر کر رہے تھے جو یروشلیمؔ میں واقع ہونے والا تھا۔
32 لیکن پطرس اَور اُن کے ساتھیوں کی آنکھیں نیند سے بھاری ہو رہی تھیں۔ جَب وہ جاگے تو اُنہوں نے یِسوعؔ کا جلال
دیکھا اَور اُن دو آدمیوں پر بھی اُن کی نظر پڑی جو اُن کے ساتھ کھڑے تھے۔
33 جَب وہ یِسوعؔ کے پاس سے جانے لگے تو پطرس نے یِسوعؔ سے کہا، ”آقا! ہمارا یہاں رہنا اَچھّا ہے۔ کیوں نہ ہم
یہاں تین ڈیرے کھڑے کریں، ایک آپ کے لِئے، ایک حضرت مَوشہ اَور ایک حضرت ایلیّاہ کے لِئے۔“)اُسے پتہ نہ تھا
کہ وہ کیا کہہ رہاہے۔(
34 وہ یہ کہہ ہی رہاتھا کہ، ایک بدلی اُن پر چھاگئی، اَور وہ اُس میں گھِر گئے اَور خوفزدہ ہو گئے۔

* **9:31** اُٹھائے جانے کا یُونانی میں موت کا ذِکر

35 تَب اُس بدلی میں سے آواز آئی کہ، "یہ میرا پیارا بیٹا ہے، جسے مَیں نے چُن لیا ہے، تُم اُس کی سُنو۔"
36 اَور آواز آنے کے بعد، یِسوعؔ تنہا دِکھائی دیئے۔ شاگردوں نے یہ بات اَپنے تک ہی رکھی اَور اُن دِنوں جو کُچھ دیکھا
تھا اُس کا ذِکر کسی سے نہ کیا۔

ایک لڑکے میں سے بدرُوح کا نکالا جانا

37 اگلے دِن اَیسا ہُوا کہ جَب وہ پہاڑ سے نیچے آئے تو لوگوں کا ایک بڑا ہُجوم اُن سے مِلا۔
38 ایک آدمی نے اُس ہُجوم میں سے چِلّاکر کہا، "اَے اُستاد، مَیں آپ کی مِنّت کرتا ہُوں کہ میرے بیٹے پر نظر کر، وہ
میرا اِکلوتا بیٹا ہے۔
39 ایک بدرُوح اُسے قبضہ میں لے لیتی ہے اَور وہ یکایک چِلّانے لگتا ہے، اَور اُس کو اَیسا مروڑتی ہے کہ اُس کے
مُنہ سے جھاگ نکلنے لگتا ہے۔ بدرُوح اُسے زخمی کرکے مُشکل سے چھوڑتی ہے۔
40 مَیں نے آپ کے شاگردوں سے اِلتجا کی تھی کہ وہ بدرُوح کو نکال دیں، لیکن وہ نہیں نکال سکے۔"
41 یِسوعؔ نے جَواب میں کہا، "اَے بےاِعتقاد اَور گُمراہ لوگو، میں کب تک تمہارے ساتھ رہُوں گا اَور تمہاری برداشت
کرتا رہُوں گا؟ اَپنے بیٹے کو یہاں لے آؤ۔"
42 ابھی وہ لڑکا آ ہی رہاتھا، بدرُوح نے اُسے مروڑ کر زمین پردے پٹکا۔ لیکن یِسوعؔ نے بدرُوح کو جِھڑکا اَور لڑکے کو
شفا بخشی اَور اُسے اُس کے باپ کے حوالے کر دیا۔
43 اَور سَب لوگ خُدا کی قُدرت دیکھ کر حیران رہ گئے۔

حُضُور یِسوعؔ نے اَپنی موت کی دُوسری بار پیشین گوئی کی

جَب سَب لوگ اُن کاموں پرجو یِسوعؔ کرتے تھے تعجُّب کا اِظہار کر رہے تھے تو حُضُور نے اَپنے شاگردوں سے کہا،
44 "میری اِن باتوں کو کانوں میں ڈال لو کیونکہ: اِبن آدمؔ آدمیوں کے حوالے کِئے جانے کو ہے۔"
45 لیکن وہ اِس بات کا مطلب نہ سمجھ سکے۔ کیونکہ وہ اُن سے پوشیدہ رکھی گئی تھی تاکہ وہ اُسے سمجھ نہ سکیں،
اَور وہ اِس کے بارے میں اُن سے پُوچھنے سے بھی ڈرتے تھے۔
46 پھر شاگردوں میں یہ بحث چھڑ گئی کہ ہم میں سَب سے بڑا کون ہے؟
47 یِسوعؔ نے اُن کے دِل کی بات مَعلُوم کرکے، ایک بچّے کو لیا اَور اُسے اَپنے پاس کھڑا کیا۔
48 اَور اَپنے شاگردوں سے کہا، "جو کویٔی اِس بچّے کو میرے نام پر قبُول کرتا ہے وہ مُجھے قبُول کرتا ہے، اَورجو مُجھے
قبُول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبُول کرتا ہے۔ کیونکہ جو تُم میں سَب سے چھوٹاہے وُہی سَب سے بڑا ہے۔"
49 تَب یُوحنّا نے یِسوعؔ سے کہا، "اَے آقا! ہم نے ایک شخص کو آپ کے نام سے بدرُوحیں نکالتے دیکھا تو اُسے منع
کیا کیونکہ وہ ہم میں سے ایک نہیں ہے۔"
50 لیکن یِسوعؔ نے اُس سے کہا، "اُسے منع نہ کرنا کیونکہ جو تمہارے خِلاف نہیں وہ تمہاری طرف ہے۔"

سامریہؔ والوں کی طرف سے مُخالفت

51 جَب یِسوعؔ کے آسمان پر اُٹھائے جانے کے دِن نزدیک آ گئے تو، آپ نے پُختہ اِرادہ کے ساتھ یروشلیمؔ کا رُخ کیا۔
52 اَور اَپنے آگے قاصِد روانہ کر دیئے، یہ قاصِد گیٔے اَور سامریوں کے ایک گاؤں میں داخل ہوئے تاکہ یِسوعؔ کے آنے
کی تیّاری کریں،

53 لیکن وہاں کے لوگوں نے اُن کا اِستِقبال نہ کِیا، کیونکہ یِسوعؔ یروشلیمؔ جا رہے تھے۔
54 یہ دیکھ کر آپ کے شاگرد یعقوب اَور یُوحنّا کہنے لگے، ”اَے خُداوؔند، آپ حُکم دیں تو ہم آسمان سے آگ نازل کروا
کر اِن لوگوں کو بھسم کر دیں؟“
55 لیکن یِسوعؔ نے مُڑ کر دیکھا اَور اُنہیں جِھڑکا۔†
56 تَب وہ کسی دُوسرے گاؤں کی طرف روانہ ہو گئے۔

حُضُور یِسوعؔ کے پیچھے چلنے کی قیمت

57 جَب وہ راستے میں چلے جا رہے تھے تو، کسی نے یِسوعؔ سے کہا، ”آپ جہاں بھی جائیں گے مَیں آپ کی پیروی
کروں گا۔“
58 یِسوعؔ نے سے جَواب دیا، ”لومڑیوں کے بھی بھٹ اَور ہَوا کے پرندوں کے گھونسلے ہوتے ہیں، لیکن اِبن آدمؔ کے لئے
کوئی جگہ نہیں جہاں وہ اَپنا سَر بھی رکھ سکے۔“
59 پھر حُضُور نے ایک اَور شخص سے کہا، ”ہو میرے پیچھے ہولے۔“
لیکن اُس نے کہا، ”اَے خُداوؔند، پہلے مُجھے اِجازت دیں کہ میں جا کر اَپنے باپ کو دفن کرلُوں۔“
60 یِسوعؔ نے اُس سے کہا، ”مُردوں کو اَپنے مُردے دفن کرنے دیں، لیکن آپ جائیں اَور خُدا کی بادشاہی کی مُنادی
کریں۔“
61 ایک اَور شخص نے کہا، ”خُداوؔند، مَیں آپ کے پیچھے چلُوں گا؛ لیکن پہلے مُجھے اِجازت دیں کہ میں اَپنے گھر والوں
سے رخصت ہو آؤں۔“
62 یِسوعؔ نے اُسے جَواب دیا، ”جو کویٔی ہل پر ہاتھ رکھ کر پیچھے کی طرف دیکھتا ہے وہ خُدا کی بادشاہی میں خدمت
کے لائق نہیں۔“

10

بہتّر شاگردوں کا بھیجا جانا

1 اِس کے بعد خُداوؔند نے بہتّر شاگرد اَور مُقرّر کئے اَور اُنہیں دو دو کرکے اَپنے سے پہلے اُن شہروں اَور قصبوں میں روانہ
کِیا جہاں وہ خُود جانے والے تھے۔
2 اَور آپ نے اُن سے کہا، ”فصل تو بہت ہے، لیکن مزدُور کم ہیں۔ اِس لئے فصل کے خُداوؔند سے اِلتجا کرو کہ، وہ
اَپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدُور بھیج دے۔
3 جاؤ! دیکھو میں تُمہیں گویا برّوں کو بھیڑیوں کے درمیان بھیج رہا ہُوں۔
4 اَپنے ساتھ بٹوا نہ لے جانا نہ تھیلی نہ جُوتے؛ اَور نہ کسی کو راہ میں سلام کرنا۔
5 ”جَب کسی گھر میں داخل ہو تو، پہلے کہو کہ، ’اِس گھر کی سلامتی ہو۔‘
6 اگر وہاں کویٔی سلامتی کا فرزند ہوگا تو، تمہارا سلام اُس پر ٹھہرے گا؛ ورنہ، تمہارے پاس لَوٹ آئے گا۔
7 اُسی گھر میں ٹھہرے رہو، اَورجو کُچھ اُن سے ملے گھر والوں کے ساتھ کھاؤ اَور پیو، کیونکہ مزدُور اَپنی مزدُوری کا
حقدار ہے۔ گھر بدلتے نہ رہنا۔
8 ”جِس شہر میں تُم داخل ہو اَور اُس شہر والے تُمہیں قبُول کریں، تو جو کُچھ تمہارے سامنے رکھا جائے اُسے کھاؤ۔
9 وہاں کے بیماریوں کو شفا دو اَور بتاؤ کہ، ’خُدا کی بادشاہی تمہارے نزدیک آ گئی ہے۔‘

---

† **9:55** کُچھ نوشتوں میں لِکھّا ہے: اَور کہا کہ تُم نہیں جانتے کہ تُم کیسی رُوح کے ہو کیونکہ اِبن آدمؔ لوگوں کو ہلاک کرنے نہیں بَلکہ بچانے آیا ہوں۔

10 اَور اگر تُم کسی اَیسے شہر میں قدم رکھتے جہاں کے لوگ تُمھیں قبُول نہیں کرتے تو، اُس شہر کی گلیوں میں جا کر
کہو کہ،
11 'ہم تمھارے شہر کی گرد کو بھی جو ہمارے پاؤں میں لگی ہوئی ہے اِسے ایک اِنتباہ کے طور پر تمھارے سامنے
جھاڑ دیتے ہیں۔ مگر یہ یاد رکھو: خُدا کی بادشاہی تمھارے نزدیک آ گئی ہے۔'
12 میں تُم سے کہتا ہُوں کہ، عدالت کے دِن سدُومؔ کا حال اُس شہر کے حال سے زِیادہ قابلِ برداشت ہوگا۔
13 "اَے خُرازِینؔ! تُجھ پر افسوس، اَے بیت صیؔدا! تُجھ پر افسوس، کیونکہ جو معجزے تمھارے درمیان دِکھائے گئے
اگر صُورؔ اَور صیؔدا میں دِکھائے جاتے، تو وہ ٹاٹ اوڑھ کر اَور سَر پر راکھ ڈال کر کب کے تَوبہ کر چُکے ہوتے۔
14 لیکن عدالت کے دِن صُورؔ اَور صیؔدا کا حال تمھارے حال سے زِیادہ قابلِ برداشت ہوگا۔
15 اَور تو اَے کفرنحُومؔ، کیا تو آسمان تک بُلند کیا جائے گا؟ ہرگز نہیں، بَلکہ تو عالمِ اَرواح میں اُتار دیا جائے گا۔
16 "جو تمھاری سُنتا ہے وہ میری سُنتا ہے، جو تمھاری بےحُرمتی کرتا ہے وہ میری بےحُرمتی کرتا ہے، لیکن جو میری
بےحُرمتی کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کی بےحُرمتی کرتا ہے۔"
17 اَور وہ بہتّر شاگرد خُوشی کے ساتھ واپس آئے اَور کہنے لگے، "اَے خُداوؔند! آپ کے نام سے تو بدرُوحیں بھی ہمارا
حُکم مانتی ہیں۔"
18 یِسوعؔ نے اُن سے کہا، "مَیں نے شیطان کو بجلی کی طرح آسمان سے گِرتے ہویٔے دیکھ رہاتھا۔
19 دیکھو، مَیں نے تُمھیں سانپوں اَور بِچھُّوؤں کو کُچلنے کا اِختیار دیا ہے اَور دُشمن کی ساری قُوّت پر غلبہ عطا کیا ہے،
اَور تُمھیں کسی سے بھی نُقصان نہ پہُنچے گا۔
20 تو بھی، اِس بات سے خُوش نہ ہو کہ رُوحیں تمھارا حُکم مانتی ہیں، بَلکہ اِس بات سے خُوش ہو کہ تمھارے نام آسمان
پر لکھے ہویٔے ہیں۔"
21 اُسی گھڑی یِسوعؔ نے، پاک رُوح کی خُوشی سے معمُور ہوکر فرمایا، "اَے باپ! آسمان اَور زمین کے خُداوؔند! مَیں
آپ کی حَمد کرتا ہُوں کہ آپ نے یہ باتیں عالموں اَور دانِشوروں سے پوشیدہ رکھیں، اَور بچّوں پر ظاہر کیں۔ ہاں، اَے باپ!
کیونکہ آپ کی خُوشی اِسی میں تھی۔
22 "ساری چیزیں میرے باپ کی طرف سے میرے سُپرد کر دی گئی ہیں۔ اَور سِوا باپ کے کویٔی نہیں جانتا کہ بیٹا
کون ہے، اَور سِوا بیٹے کے کویٔی نہیں جانتا کہ باپ کون ہے اَور سِوائے اُس شخص کے جِس پر بیٹا باپ کو ظاہر کرنے
کا اِرادہ کرے۔"
23 تَب وہ اَپنے شاگردوں کی طرف مُخاطِب ہُوئے اَور صِرف اُن ہی سے کہنے لگے، "مُبارک ہیں وہ آنکھیں جو یہ باتیں
دیکھتی ہیں جنہیں تُم دیکھتے ہو۔
24 کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ بہت سے نبیوں اَور بادشاہوں کی خواہش تھی کہ یہ باتیں دیکھیں جو تُم دیکھتے ہو،
مگر نہ دیکھ پائے، اَور یہ باتیں سُنیں جو تُم سُنتے ہو مگر نہ سُن پائے۔"

نیک سامری کی تمثیل

25 تَب ایک شَریعت کا عالِم اُٹھا اَور یِسوعؔ کو آزمانے کی غرض سے کہنے لگا۔ اَے اُستاد، "مُجھے اَبدی زندگی کا وارِث
بننے کے لیٔے کیا کرنا ہوگا؟"
26 یِسوعؔ نے اُس سے کہا، "شَریعت میں کیا لِکھّا ہے؟ تُم اُسے کس طرح پڑھتے ہو؟"

27 اُس نے جَواب دیا، ” ’خُداوند اَپنے خُدا سے اَپنے سارے دِل اَور اَپنی ساری جان اَور اَپنی ساری طاقت اَور اَپنی
ساری عقل سے مَحَبّت رکھو‘* اَور ’اَپنے پڑوسی سے اَپنی مانِند مَحَبّت رکھنا۔‘†“
28 یِسوعؔ نے اُس سے کہا، ”تُونے ٹھیک جَواب دیا ہے۔ یِہی کر تو تُو زندہ رہے گا۔“
29 مگر اُس نے اَپنی راستبازی جتانے کی غرض سے، یِسوعؔ سے پُوچھا، ”میرا پڑوسی کون ہے؟“
30 یِسوعؔ نے جَواب میں کہا: ”ایک آدمی یروشلیمؔ سے یریحوؔ جا رہاتھا کہ ڈاکوؤں کے ہاتھوں میں جا پڑا۔ اُنہوں نے اُس
کے کپڑے اُتار لِئے، اُسے مارا پِیٹا اَور زخمی کر دیا اَور ادھ مُؤا چھوڑکر چلے گیٔے۔
31 اِتّفاقاً ایک کاہِنؔ اُس راہ سے جا رہاتھا، اُس نے زخمی کو دیکھا، مگر کَترا کرچلا گیا۔
32 اِسی طرح، ایک لیوی، بھی اِدھر آ نِکلا اَور اُسے دیکھ کر، کَترا کرچلا گیا۔
33 پھر ایک سامری، جو سفر کر رہاتھا، وہاں نِکلا؛ زخمی کو دیکھ کر اُسے بڑا ترس آیا۔
34 وہ اُس کے پاس گیا اَور اُس کے زخموں پر تیل اَور انگوری شِیرہ لگا کر اُنہیں باندھا اَور زخمی کو اَپنے گدھا پر بِٹھا کر
سرائے میں لے گیا اَور اُس کی تیمار داری کی۔
35 اگلے دِن اُس نے دو دینار‡ نکال کر سرائے کے رکھوالے کو دیٔے اَور کہا، ’اِس کی دیکھ بھال کرنا، اَور اگر خرچ
زِیادہ ہُوا تو، میں واپسی پر اَدا کر دُوں گا۔‘
36 ”تمہاری نظر میں اِن تینوں میں سے کون اُس شخص کا جو ڈاکوؤں کے ہاتھوں میں جا پڑا تھا، پڑوسی ثابت ہُوا؟“
37 شَریعت کے عالِم نے جَواب دیا، ”وہ جِس نے اُس کے ساتھ ہمدردی کی۔“
یِسوعؔ نے اُس سے کہا، ”جا تُو بھی اَیسا ہی کر۔“

حُضُور یِسوعؔ کا مریمؔ اَور مرتھاؔ کے گھر جانا

38 یِسوعؔ اَور اُن کے شاگرد چلتے چلتے ایک گاؤں میں پہُنچے، وہاں مرتھاؔ نام کی ایک عورت نے آپ کے لِئے اَپنے گھر
کو کھولا۔
39 اُس کی ایک بہن بھی تھی جِس کا نام مریمؔ تھا، وہ خُداوند کے قدموں کے پاس بیٹھ کر اُن کی باتیں سُن رہی تھی۔
40 لیکن مرتھاؔ کام کی زیادتی کی وجہ سے گھبرا گئی اَور یِسوعؔ کے پاس آکر کہنے لگی، ”خُداوند! کیا یہ سہی ہے کہ
میری بہن خدمت کرنے میں ہاتھ بٹانے کے بجائے یہاں پر بیٹھی ہے اَور مُجھے اکیلا چھوڑ دیا ہے؟ اُس سے کہئے کہ میری
مدد کرے!“
41 خُداوندؔ نے جَواب میں اُس سے کہا، ”مرتھاؔ! مرتھاؔ! تُو بہت سِی چیزوں کے بارے میں فِکرمند اَور پریشان ہو رہی
ہے۔
42 حالانکہ صِرف ایک ہی چیز ہے جِس کے بارے میں فکر کرنے کی ضرُورت ہے۔ اَور مریمؔ نے وہ عُمدہ حِصّہ چُن
لیا ہے جو اُس سے کبھی چھینا نہ جائے گا۔“

11

حُضُور یِسوعؔ دعا کرنا سِکھاتے ہیں

* 10:27 اِست 6:5 † 10:27 اَحبا 18:19 ‡ 10:35 دو دینار قدیم زمانے میں ایک دینار ایک دِن کی مزدُوری ہُوا کرتی تھی۔)دیکھئے مت 20:2(

1 ایک دِن یِسوعؔ کسی جگہ دعا کر رہے تھے۔ جَب وہ دعا کر چُکے تو اُن کے شاگردوں میں سے ایک نے کہا،
”خُداوؔند، جَیسے حضرت یُوحنّا نے اَپنے شاگردوں کو دعا کرنا سِکھایا، آپ ہمیں بھی سِکھائیں۔“
2 یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”جَب تُم دعا کرو، تو کہو:
” 'اَے ہمارے آسمانی باپ،
آپ کا نام پاک مانا جائے،
آپ کی بادشاہی آئے۔*
3 ہماری روز کی روٹی ہر دِن ہمیں عطا فرما۔
4 اَور ہمارے گُناہوں کو مُعاف کر،
کیونکہ ہم بھی اَپنے ہر قُصُوروار کو مُعاف کرتے ہیں۔†
اَور ہمیں آزمائش‡ میں نہ پڑنے دیں۔' “
5 پھر یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”فرض کرو کہ تُم میں سے کسی کا ایک دوست ہے، وہ آدھی رات کو اُس کے پاس جا
کر کہتاہے کہ، 'اَے دوست، مہربانی کرکے مُجھے تین روٹیاں دے،
6 کیونکہ میرا ایک دوست سفر کرکے میرے پاس آیا ہے، اَور میرے پاس کُچھ بھی نہیں کہ اُس کی خاطِر تواضع کر
سکوں۔'
7 اَور فرض کرو کہ وہ اَندر سے جَواب میں کہتاہے، 'مُجھے تکلیف نہ دے، دروازہ بندھو چکاہے اَور مَیں اَور میرے
بال بچّے بِستر میں ہیں، میں اُٹھ کر تُجھے دے نہیں سَکتا۔'
8 میں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگرچہ وہ اُس کا دوست ہونے کے باوُجُود بھی اُٹھ کر روٹی نہ بھی دے گا تو بھی اُس کے
بار بار اِصرار کرنے کے باعث ضرور اُٹھے گا اَور جِتنی روٹیوں کی اُسے ضرورت ہے، دے گا۔
9 ”پس میں تُم سے کہتا ہُوں: مانگو تو تُمہیں دیا جائے گا؛ ڈھونڈوگے تو پاؤگے؛ دروازہ کھٹکھٹاؤگے، تو تمہارے لئے
کھولا جائے گا۔
10 کیونکہ جو مانگتاہے اُسے ملتا ہے، جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتاہے اَورجو کھٹکھٹاتاہے اُس کے لئے دروازہ کھولا جائے
گا۔
11 ”تُم میں سے اَیسا کون سا باپ ہے کہ جَب اُس کا بیٹا مچھلی مانگے تو اُسے مچھلی نہیں، بَلکہ سانپ دے؟
12 یا اَنڈا مانگے تو اُسے بِچھُّو تھما دے۔
13 پس جَب تُم بُرے ہونے کے باوُجُود بھی اَپنے بچّوں کو اَچھّی چیزیں دینا جانتے ہو، تو کیا تمہارا آسمانی باپ اُنہیں جو
اُس سے مانگتے ہیں، پاک رُوح اِفراط سے عطا نہ فرمائے گا!“

حُضُور یِسوعؔ اَور بَعل زبُول

14 ایک دفعہ یِسوعؔ ایک گُونگے شخص میں سے بدرُوح کو نکال رہے تھے اَور جَب بدرُوح نکل گئی تو گُونگا بولنے لگا
اَور لوگ تعجُّب کرنے لگے۔
15 لیکن اُن میں سے بعض نے کہا، ”وہ بدرُوحوں کے رہنما بَعل زبُول، کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہے۔“
16 بعض اُنہیں آزمانے کی غرض سے اُن سے کوئی آسمانی نِشان طلب کرنے لگے۔

* 11:2 کُچھ نوشتوں میں جَیسی آپ کی مرضی آسمان پر پُوری ہوتی ہے، وَیسے ہی زمین پر بھی پُوری ہو۔ † 11:4 اصل یُونانی زبان میں سبھی لوگ جو ہمارے
قرضدار ہیں۔ ‡ 11:4 آزمائش کُچھ پُرانے نوشتوں میں لیکن ہمیں اُس شیطان سے بچا۔

17 لیکن یِسُوعؔ نے اُن کے خیالات جان کر اُن سے کہا: ”جِس حُکومت میں پھوٹ پڑ جاتی ہے وہ ویران ہو جاتی ہے
اَور جِس گھر میں پھوٹ پڑ جاتی ہے وہ قائِم نہیں رہ سَکتا۔
18 اَور اگر شیطان اَپنی ہی مُخالفت کرنے لگے تو اُس کی حُکومت کیسے قائِم رہ سکتی ہے؟ پھر بھی تُم کہتے ہو کہ میں
بَعل زبُول، کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہُوں۔
19 اگر مَیں بَعل زبُول کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہُوں تو تمہارے شاگرد اُنہیں کِس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ پس
وُہی تمہارے مُنصِف ہوں گے۔
20 لیکن اگر مَیں خُدا کی قُدرت سے بدرُوحوں کو نکالتا ہُوں تو خُدا کی بادشاہی تمہارے درمیان آ پہُنچی۔
21 ”جَب تک کویٔی زورآور آدمی ہتھیاروں سے لیس ہوکر اَپنے گھر کی حِفاظت کرتا ہے تو اُس کا مال و اَسباب محفوظ
رہتاہے۔
22 لیکن جَب اُس سے بھی زِیادہ زورآور آدمی اُس پر حملہ کرکے اُسے مغلُوب کر لیتا ہے تو اُس کے سارے ہتھیار جِن
پر اُس کا بھروسا تھا چھین لیتا ہے اَور اُس کا سارا مال و اَسباب لُوٹ کر بانٹ دیتاہے۔
23 ”جو میرے ساتھ نہیں وہ میرا مُخالف ہے اَورجو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا، وہ بکھیرتا ہے۔
24 ”جَب کسی آدمی میں سے بدرُوح نکل جاتی ہے تو وہ سُوکھے مقاموں میں جا کر آرام ڈھونڈتی ہے اَور جَب نہیں پاتی
تو کہتی ہے، ’میں اَپنے اُسی گھر میں پھر واپس چلی جاؤں گی جہاں سے میں نکلی تھی۔‘
25 اَور واپس آکر اُسے صَاف سُتھرا اَور آراستہ پاتی ہے۔
26 تَب وہ جا کر اَپنے سے بھی بدتر سات اَور بدرُوحوں کو ساتھ لے آتی ہے اَور وہ اَندر جا کر اُس میں رہنے لگتی ہیں
اَور اُس آدمی کی آخِری حالت پہلے سے بھی زِیادہ بُری ہو جاتی ہے۔“
27 یِسُوعؔ جَب یہ باتیں کہہ رہے تھے تبھی ہُجوم میں سے ایک عورت نے اُونچی آواز میں آپ سے کہا، ”مُبارک ہے وہ
پیٹ جِس سے آپ پیدا ہویٔے اَور مُبارک ہیں وہ چھاتیاں جنہوں نے آپ کو دُودھ پِلایا۔“
28 لیکن یِسُوعؔ نے جَواب دیا، ”جو لوگ خُدا کا کلام سُنتے اَور اُس پر عَمل کرتے ہیں وہ زِیادہ مُبارک ہیں۔“

حضرت یونسؔ کا نِشان

29 جَب ہُجوم زِیادہ بڑھنے لگا تو یِسُوعؔ نے کہا، ”اِس زمانہ کے لوگ بُرے ہیں جو مُجھ سے نِشان طلب کرتے ہیں مگر
حضرت یونسؔ کے نِشان کے سِوا کویٔی اَور نِشان نہیں دیا جائے گا۔
30 کیونکہ جِس طرح یونسؔ نینوہؔ کے باشِندوں کے لئے نِشان ٹھہرے اُسی طرح اِبن آدمؔ بھی اِس زمانہ کے لوگوں کے
لئے نِشان ٹھہرے گا۔
31 جُنوب کی ملِکہ عدالت کے دِن اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ کھڑی ہوکر اُنہیں مُجرم ٹھہرائے گی کیونکہ وہ بڑی
دُور سے حضرت شُلومونؔ کی حِکمت سُننے کے لئے آئی تھی اَور دیکھو یہاں حضرت شُلومونؔ سے بھی بڑا مَوجُود ہے۔
32 نینوہؔ کے لوگ عدالت کے دِن اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہوکر اُنہیں مُجرم ٹھہرائیں گے، اِس لئے کہ اُنہُوں
نے حضرت یونسؔ کی مُنادی کی وجہ سے تَوبہ کرلی تھی اَور دیکھو! یہاں وہ مَوجُود ہے جو یونسؔ سے بھی بڑا ہے۔

بَدن کا چراغ

33 ”کویٔی شخص چراغ جَلا کر تہہ خانہ یا پیمانہ کے نیچے نہیں لیکن چراغدان پر رکھتا ہے تا کہ اَندر آنے والوں کو رَوشنی
دِکھائی دے۔

34 تیرے بَدن کا چراغ تیری آنکھ ہے۔ جَب تیری آنکھ سالِم ہے تو تیرا پُورا بَدن بھی رَوشن ہے، اگر خَراب ہے تو تیرا
بَدن بھی تاریک ہے۔
35 خبردار، کہیں اَیسا نہ ہو کہ جو رَوشنی تُجھ میں ہے وہ تاریکی بَن جائے۔
36 پس اگر تیرا سارا بَدن رَوشن اَور کوئی حِصّہ تاریک نہ رہے تو وہ سارے کا سارا اَیسا رَوشن ہوگا جَیسے کسی چراغ
نے اَپنی چمک سے تُجھے رَوشن کر دیا ہے۔“

شَریعت کے عالِموں اَور فریسیوں پر ملامت

37 یِسوعؔ جَب اَپنی بات پُوری کر چُکے تو کسی فِریسی نے یِسوعؔ کو اَپنے ساتھ کھانے کی مِنّت کی۔ یِسوعؔ اُس کے گھر
میں داخل ہوئے اَور دسترخوان پر بیٹھ گئے۔
38 فِریسی نے یہ دیکھ کر تعجُّب کیا کہ وہ بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانے بیٹھ گئے۔
39 اِس پر خُداوؔند نے اُس سے کہا، ”اَے فریسیوں! تُم پیالے اَور رکابی کو باہر سے تو صَاف کرتے ہو، مگر تمہارے
اَندر لُوٹ اَور بدی بھری پڑی ہے۔
40 اَے نادانو! کیا جِس نے باہر والے حِصّے کو بنایا اُس نے اَندر والے حِصّے کو نہیں بنایا؟
41 چنانچہ جو کُچھ تمہارے اَندر ہے اُسے غریبوں کو دے دو، تو سَب کُچھ تمہارے لِئے پاک صَاف ہو جائے گا۔
42 ”مگر اَے فریسیوں، تُم پر افسوس، تُم پودینہ، سَداب اَور سبزی ترکاری کا دسواں حِصّہ تو خُدا کو دیتے ہو لیکن
دُوسری طرف اِنصاف کرنے سے اَور خُدا کی مَحَبّت سے غافل رہتے ہو۔ لازِم تُو یہ تھا کہ تُم پہلے والے کو بغیر چھوڑے
پُورا کرتے اَور بعد والے کو بھی عَمل میں لاتے۔
43 ”اَے فریسیوں، تُم پر افسوس، کیونکہ تُم یہُودی عبادت گاہوں میں اعلیٰ درجہ کی کُرسیاں اَور بازاروں میں لوگوں سے
اِحتراماً سلام پانا پسند کرتے ہو۔
44 ”تُم پر افسوس، تُم اُن پوشیدہ قبروں کی طرح ہو جِن پر سے لوگ اَنجانے میں پاؤں رکھتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔“
45 تَب شَریعت کے عالِموں میں سے ایک نے اُنہیں جَواب میں کہا، ”اَے اُستاد، یہ باتیں کہہ کر، آپ ہماری توہین
کرتے ہیں۔“
46 یِسوعؔ نے فرمایا، ”اَے شَریعت کے عالِموں، تُم پر بھی افسوس کیونکہ تُم آدمیوں پر اَیسے بوجھ لادتے ہو جنہیں اُٹھانا
بےحد مُشکل ہوتاہے اَور تُم خُود اَپنی ایک اُنگلی بھی اُن کی مدد کے واسطے نہیں اُٹھاتے۔
47 ”تُم پر افسوس، تُم تو نبیوں کی مزار تعمیر کرتے جنہیں تمہارے باپ دادا نے ہلاک کیا تھا۔
48 پس تُم گواہ ہو کہ تُم اَپنے باپ دادا کے کاموں کی پُوری تائید کرتے کیونکہ اُنہوں نے تو نبیوں کو قتل کیا اَور تُم اُن
نبیوں کی مزار تعمیر کرتے۔
49 اِس لِئے خُدا کی حِکمت نے فرمایا، ’میں نبیوں اَور رسولوں کو اُن کے پاس بھیجوں گی۔ وہ اُن میں سے بعض کو قتل
کر ڈالیں گے اَور بعض کو ستائیں گے۔‘
50 پس یہ مَوجُودہ نَسل سارے نبیوں کے اُس خُون کی جو دُنیا کے شروع سے بہایا گیا ہے، ذمّہ دار ٹھہرائی جائے گی۔
51 ہابلؔ کے خُون سے لے کر زکریاؔہ کے خُون تک جسے قُربان گاہ اَور پاک مَقدِس کے درمیان قتل کیا گیا تھا۔ ہاں!
میں کہتا ہُوں کہ یہ نَسل ہی اُن کے خُون کی ذمّہ دار ٹھہرائی جائے گی۔
52 ”اَے شَریعت کے عالِموں تُم پر افسوس، تُم نے علم کی کُنجی چھین لی، تُم خُود بھی داخل نہ ہوئے اَورجو داخل ہو
رہے تھے اُنہیں بھی روک دیا۔“

53 جَب وہ وہاں سے باہر نِکلا تو شَریعت کے عالِم اَور فرِیسی سخت مُخالف ہو گئے اَور نہایت غُصّہ میں چاروں طرف سے
مُختلف سوالات کرنے لگے،
54 تاکہ اُنہیں اُن کے مُنہ سے نکلی ہوئی کسی بات میں پکڑ لیں۔

12

ہدایات اَور حوصلہ اَفزائی

1 اِسی دَوران ہزاروں آدمیوں کا مجمع لگ گیا، اَور جَب وہ ایک دُوسرے پر گِرے پڑ رہے تھے، تو یِسوعؔ نے سَب سے
پہلے اَپنے شاگردوں، سے مُخاطِب ہوکر فرمایا: ”فریسیوں کے خمیر یعنی اُن کی ریاکاری سے خبردار رہنا۔
2 کویٔی چیز ڈھکی ہوئی نہیں جو ظاہر نہ کی جائے گی اَور نہ ہی کویٔی چیز چھپی ہوئی ہے جو ظاہر نہ کی جائے۔
3 اِس لیٔے جو باتیں تُم نے اَندھیرے میں کہی ہیں وہ رَوشنی میں سُنی جائیں گی اَورجو کُچھ تُم نے کوٹھریوں میں کسی
کے کان میں کہا ہے، اُس کا اعلان چھتوں پر سے کیا جائے گا۔
4 ”دوستوں، میں تُم سے کہتا ہُوں کہ اُن سے مت ڈرو جو بَدَن کو تو ہلاک کر سکتے ہیں اَور اُس کے بعد اَور کُچھ نہیں
کر سکتے۔
5 لیکن مَیں تُمہیں جتائے دیتا ہُوں کہ کس سے ڈرنا چاہئے: اُس سے، جسے بَدَن کو ہلاک کرنے، کے بعد اُسے جہنّم
میں ڈال دینے کا اِختیار ہے۔ ہاں، میں تُم سے کہتا ہُوں، اُسی سے ڈرو۔
6 اگرچہ دو سِکّوں میں پانچ گوریّاں نہیں بکتیں لیکن خُدا اُن میں سے کسی کو بھی فراموش نہیں کرتا۔
7 یقیناً، تمہارے سَر کے سبھی بال بھی گنے ہُوئے ہیں۔ لہٰذا ڈرو مت؛ تمہاری قیمت تو بہت سِی گوریّوں سے بھی زِیادہ
ہے۔
8 ”میں تُمہیں بتاتا ہُوں کہ جو کویٔی لوگوں کے سامنے میرا اقرار کرتا ہے، اِبنِ آدمؔ بھی خُدا کے فرشتوں کے رُوبرو اُس
کا اقرار کرےگا۔
9 لیکن جو کویٔی آدمیوں کے سامنے میرا اِنکار کرتا ہے، اُس کا اِنکار خُدا کے فرشتوں کے سامنے کیا جائے گا۔
10 اگر کویٔی اِبنِ آدمؔ کے خِلاف کُچھ کہے گا تو، اُسے مُعاف کر دیا جائے گا لیکن جو پاک رُوح کے خِلاف کُفر
بکے گا وہ ہرگز نہ بخشا جائے گا۔
11 ”جَب وہ تُمہیں یہُودی عبادت گاہوں میں حاکموں اَور صاحبِ اِختیاروں کے حُضُور میں لے جائیں تو فکر مت کرنا
کہ ہم کیا کہیں اَور کیوں اَور کیسے جَواب دیں۔
12 کیونکہ پاک رُوح عَین وقت پر تُمہیں سِکھا دے گا کہ تُمہیں کیا کہنا ہے۔“

اَمیر احمق کی تمثیل

13 ہُجوم میں سے کسی نے اُن سے کہا، ”اَے اُستاد، میرے بھائی کو حُکم دے کہ وہ مِیراث میں سے میرا حِصّہ میرے
حوالے کر دے۔“
14 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”اَے اِنسان، کس نے مُجھے تمہارا مُنصِف یا ثالِثی مُقرّر کیا ہے؟“
15 اَور حُضُور نے اُن سے کہا، ”خبردار! ہر طرح کے لالچ سے دُور رہو؛ کسی کی زندگی کا اِنحصار اُس کے مال و
دولت کی کثرت پر نہیں ہے۔“
16 تَب آپ نے اُنہیں یہ تمثیل سُنائی: ”کسی دولتمند کی زمین میں بڑی فصل ہویٔی۔
17 اَور وہ دِل ہی دِل میں سوچ کر کہنے لگا، ’میں کیا کروں؟ میرے پاس جگہ نہیں ہے جہاں میں اَپنی پیداوار جمع کر
سکوں۔‘

18 ”پِھر اُس نے کہا، ’مَیں ایک کام کرُوں گا کہ اَپنے کھتّے ڈھا کر نئے اَور بڑے کھتّے بناؤں گا اَور اُس میں اَپنا تمام
اناج اَور مال و اَسباب بھر دُوں گا۔
19 پِھر اَپنی جان سے کہُوں گا، ”اَے جان تیرے پاس کیٔی برسوں کے لِئے مال جمع ہے۔ آرام سے رہ، کھا پی اَور عیش
کر۔“ ‘
20 ”مگر خُدا نے اُس سے کہا، ’اَے نادان! اِسی رات تیری جان تُجھ سے طلب کرلی جائے گی۔ پس جو کُچھ تُونے جمع
کیا ہے وہ کس کے کام آئے گا؟‘
21 ”چنانچہ جو اَپنے لِئے تو خزانہ جمع کرتا ہے لیکن خُدا کی نظر میں دولتمند نہیں بنتا اُس کا بھی یہی حال ہوگا۔“

فِکر نہ کرو

22 تَب یِسوعؔ نے اَپنے شاگردوں سے کہا: ”یہی وجہ ہے کہ میں تُم سے کہتا ہُوں، نہ تو اَپنی جان کی فکر کرو، کہ تُم
کیا کھاؤگے؛ نہ اَپنے بَدن کی، کہ تُم کیا پہنوگے۔
23 کیونکہ جان خُوراک سے اَور بَدن پوشاک سے بڑھ کر ہے۔
24 کوّوں پر غور کرو جو نہ تو بوتے ہیں اَور نہ ہی فصل کو کاٹ کر کھتّوں میں جمع کرتے ہیں، نہ اُن کے پاس گودام
ہوتاہے نہ کھتّا، تو بھی خُدا اُنہیں کِھلاتاہے۔ تُم تو پرندوں سے بھی زِیادہ قدر و قیمت والے ہو۔
25 تُم میں اَیسا کون ہے جو فکر کرکے اَپنی عمر میں گھڑی بھر کا* بھی اِضافہ کر سکے؟
26 پس جَب تُم یہ چُھوٹی سِی بات بھی نہیں کر سکتے تو باقی چیزوں کی فکر کس لِئے کرتے ہو۔
27 ”سوسن کے پھُولوں کو دیکھو کہ وہ کس طرح بڑھتے ہیں؟ وہ نہ محنت کرتے ہیں نہ کاتتے ہیں تو بھی میں تُم سے
کہتا ہُوں کہ بادشاہ شُلومونؔ بھی اَپنی ساری شان و شوکت کے باوُجُود اُن میں سے کسی کی طرح مُلبّس نہ تھے۔
28 پس جَب خُدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اَور کل تنور میں جھونکی جاتی ہے، اَیسی پوشاک پہناتاہے، تو اَے
کم ایمان والو! کیا وہ تُمھیں بہتر پوشاک نہ پہنائے گا؟
29 اَور اِس فکر میں مُبتلا مت رہو کہ تُم کیا کھاؤگے اَور کیا پیوگے۔ اِن چیزوں کے بارے میں فکر مت کرو۔
30 کیونکہ دُنیا کی ساری غَیرقومیں اِن چیزوں کی جُستجو میں لگی رہتی ہیں لیکن تمھارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تُمھیں
اِن چیزوں کی ضروُرت ہے۔
31 بلکہ پہلے خُدا کی بادشاہی کی تلاش کرو تو یہ چیزیں بھی تُمھیں دے دی جائیں گی۔
32 ”اَے چُھوٹے گلّے! ڈر مت! کیونکہ تمھارے آسمانی باپ کی خُوشی اِسی میں ہے کہ وہ تُمھیں بادشاہی عطا فرمائے۔
33 اَپنا مال و اَسباب بیچ کر خیرات کر دو اَور اَپنے لِئے اَیسے بٹوے بناؤ جو پُرانے نہیں ہوتے اَور نہ پھٹتے ہیں یعنی آسمان
پر خزانہ جمع کرو جو ختم نہیں ہوتا، جہاں چور نہیں پہُنچ سَکتا اَور جِس میں کیڑا نہیں لگتا۔
34 کیونکہ جہاں تمھارا خزانہ ہے وہیں تمھارا دِل بھی لگا رہے گا۔

چَوکَس رہو

35 ”خدمت کے لِئے کمربستہ رہو اَور اَپنا چراغ جَلائے رکھو۔
36 اَور اُن خادِموں کی طرح بنو، جو اَپنے مالک کی شادی کی ضیافت سے لَوٹنے کا اِنتظار کر رہے ہوں تاکہ جَب وہ
آئے اَور دروازہ کھٹکھٹائے تو فوراً اُس کے لِئے دروازہ کھول دیں۔

* **12:25** گھڑی بھر کا یعنی ایک گھنٹہ یا ایک دِن۔

37 وہ سبھی خادِمِ مُبارک ھیں جنہیں اُن کا مالک اَپنی واپسی پر جاگتا ہُوا چَوکَس پائےؔ۔ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ
وہ مالک خُود کمربستہ ہوکر اُنہیں دسترخوان پر بِٹھاتے گا اَور پاس آکر اُن کی خدمت کرے گا۔
38 مُبارک ھیں وہ خادِم، جنہیں اُن کا مالک رات کے دُوسرے یا تیسرے پہر میں بھی آکر اُن کو خُوب چَوکَس پائےؔ۔
39 لیکن یہ جان لو کہ اگر گھر کے مالک کو مَعلُوم ہو تاکہ چور کِس گھڑی آئے گا تو وہ اَپنے گھر میں نقب نہ لگنے
دیتا۔
40 پس تُم بھی تیّار رہو کیونکہ جِس گھڑی تُمھیں اُمّید تک نہ ہوگی اِبن آدمؔ اُسی وقت آ جائے گا۔“
41 پطرس نے کہا، ”اَے خُداوؔند، یہ تمثیل جو تُونے کہی، صِرف ہمارے لِئے ھے یا سَب کے لِئے ھے؟“
42 خُداوؔند نے جَواب دیا، ”کون ھے وہ وفادار اَور عقلمند مُنتظِم، جِس کا مالک اُسے اَپنے گھر کے خادِم چاکروں پر
مُقرّر کرے تاکہ وہ اُنہیں اُن کی خُوراک مُناسب وقت پر بانٹتا رہے؟
43 وہ خادِمِ مُبارک ھے جِس کا مالک آئے تو اُسے اَیسا ھی کرتے پائےؔ۔
44 میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اَپنی ساری مِلکیّت کی دیکھ بھال کا اِختیار اُس کے حوالے کر دے گا۔
45 لیکن اگر وہ خادِم اَپنے دِل میں یہ کہنے لگے، ’میرے مالک کے آنے میں ابھی دیر ھے‘ اَور دُوسرے خادِموں اَور
خادِماؤں کو مارنا پیٹنا شروع کر دے اَور خُود کھا پی کرنشے میں متوالا رہنے لگے؟
46 تو اُس خادِم کا مالک کسی اَیسے دِن واپس آ جائے گا، جِس کی اُسے اُمّید نہ ہوگی، اَور جِس گھڑی کی اُسے خبر
نہ ہوگی۔ تو وہ اُسے غضبناک سزا دے گا اَور اُس کا اَنجام بےاِعتقادوں جَیسا ہوگا۔
47 ”اگر وہ خادِم جو اَپنے مالک کی مرضی جان لینے کے باوُجُود بھی تیّار نہیں رہتا اَور نہ ھی اَپنے مالک کی مرضی کے
مُطابق عَمل کرتا ھے تو وہ خادِم بہت مار کھائے گا۔
48 مگر جِس نے اَپنے مالک کی مرضی کو جانے بغیر مار کھانے کے کام کِئے وہ کم مار کھائے گا۔ پس جسے زِیادہ
دیا گیا ھے اُس سے اُمّید بھی زِیادہ کی جائے گی اَور جِس کے پاس زِیادہ سونپا گیا ھے اُس سے طلب بھی زِیادہ ھی کیا
جائے گا۔

صُلح یا جُدائی

49 ”میں زمین پر آگ برسانے آیا ہُوں۔ کاش یہ پہلے سے ھی بھڑک رہی ہوتی تو کِتنا اَچھّا ہوتا!
50 لیکن مُجھے ایک پاک غُسل لیناھے اَور جَب تک لے نہیں لیتا، میں بہت درد میں رہُوں گا!
51 کیا تُم سوچتے ہو کہ میں زمین پر صُلح قائِم کرانے آیا ہُوں؟ نہیں، میں تو لوگوں کو ایک دُوسرے سے جُدا کرانے آیا
ہُوں۔
52 کیونکہ اَب سے ایک گھر کے ھی پانچ آدمیوں میں مُخالفت پیدا ہو جائے گی۔ تین، دو کے اَور دو، تین کے مُخالف ہو
جائیں گے۔
53 باپ بیٹے کے خِلاف ہوگا اَور بیٹا باپ کے؛ اَور ماں بیٹی کے، اَور بیٹی ماں کے؛ ساس بہُو کے اَور بہُو ساس کے
خِلاف ہوگی۔“

زمانہ کا اِمتیاز

54 پھر یِسوعؔ نے ہُجوم سے کہا: ”جَب تُم بادل کو مغرب سے اُٹھتے دیکھتے تو ایک دَم کہنے لگتے ہو ’بارش آئے گی،‘ اَور
اَیسا ھی ہوتاھے۔
55 اَور جَب جُنوبی ہَوا چلنے لگتی ھے، تو تُم کہتے ہو، ’گرمی ہوگی،‘ اَور اَیسا ھی ہوتاھے۔

56 اَے ریاکاروں! تُم زمین اَور آسمان کی صورت دیکھ کر موسم کا اَندازہ لگانا تو جانتے ہو لیکن مَوجُودہ زمانہ کی
علامات کے بارے میں کیوں غور نہیں کرتے؟
57 ”تُم خُود ھی اَپنے لِئے فیصلہ کیوں نہیں کرلیتے کہ ٹھیک کیا ہے؟
58 جَب تو اَپنے دُشمن کے ساتھ مُنصِف کے پاس راستہ میں جا رہا ہے تو راستہ ھی میں اُس سے چھُٹکارا حاصل کر
لے، کھیں اَیسا نہ ہو کہ وہ تُجھے مُنصِف کے حوالے کر دے اَور مُنصِف تُجھے سپاھی کے سُپرد کر دے اَور سپاھی تُجھے
قَیدخانہ میں ڈال دے۔
59 میں تُم سے کہتا ھُوں کہ جَب تک تُم ایک ایک پیسہ اَدا نہ کر دوگے، وھاں سے ھرگز نکل نہ پاؤگے۔“

13

تَوبہ یا ھلاکت

1 اُس وقت بعض لوگ وھاں شریک تھے جو یِسوعؔ کو اُن گلِیلیوں کے بارے میں بتانے لگے جِن کے خُون کو پِیلاطُسؔ
نے اُن کی قُربانی کے ساتھ میں مِلایا تھا۔
2 یِسوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، ”کیا تُم یہ سمجھتے ہو کہ اِن گلِیلیوں کا اَیسا بُرا اَنجام اِس لِئے ھُوا کہ وہ باقی سارے گلِیلیوں
سے زِیادہ گُنہگار تھے؟ اِس لِئے اُن کے ساتھ اَیسا ھُوا
3 میں تُم سے کہتا ھُوں، کہ نہیں! بَلکہ اگر تُم بھی تَوبہ نہ کروگے تو سَب کے سَب اِسی طرح ھلاک جاؤگے۔
4 یا کیا وہ اٹھّارہ جِن پر سِلوامؔ کا بُرج گرا اَور وہ دَب کر مَر گئے یروشلیمؔ کے باقی باشِندوں سے زِیادہ قُصُوروار تھے؟
5 میں تُم سے کہتا ھُوں کہ نہیں! بَلکہ اگر تُم تَوبہ نہ کروگے تو تُم سَب بھی اِسی طرح ھلاک ہوگے۔“
6 اِس کے بعد یِسوعؔ نے اُنہیں یہ تمثیل سُنائی: ”کسی آدمی نے اَپنے انگوری باغ میں اَنجیر کا درخت لگا رکھا تھا، وہ
اُس میں پھل ڈھونڈنے آیا مگر ایک بھی پھل نہ پایا۔
7 تَب اُس نے باغبان سے کہا، دیکھ، ’میں پچھلے تین بَرس سے اِس اَنجیر کے درخت میں پھل ڈھونڈنے آتا رہا ھُوں اَور
کُچھ نہیں پاتا ھُوں۔ اِسے کاٹ ڈال! یہ کیوں جگہ گھیرے ھُوئے ہے؟‘
8 ”لیکن باغبان نے جَواب میں اُس سے کہا، ’مالک،‘ اِسے اِس سال اَور باقی رہنے دے، ’میں اِس کے اِردگرد کھُدائی
کرکے کھاد ڈالُوں گا۔
9 اگر یہ اگلے سال پھل لایا تو خیر ہے ورنہ اِسے کٹوا ڈالنا۔‘ “

ایک کُبڑی عورت کا سَبت کے دِن شفا پانا

10 ایک سَبت کے دِن یِسوعؔ کسی یہُودی عبادت گاہ میں تعلیم دے رہے تھے۔
11 وھاں ایک عورت تھی جسے اٹھّارہ بَرس سے ایک بدرُوح نے اِس قدر مفلُوج کر دیا تھا کہ وہ کُبڑی ہو گئی تھی
اَور کسی طرح سیدھی نہ ہو سکتی تھی۔
12 جَب یِسوعؔ نے اُسے دیکھا تو اُسے سامنے بُلایا اَور کہا، ”اَے خاتُون، تُو اَپنی کمزوری سے آزاد ہو گئی۔“
13 تَب یِسوعؔ نے اُس پر اَپنا ھاتھ رکھا اَور وہ فوراً سیدھی ہو گئی اَور خُدا کی تمجید کرنے لگی۔
14 لیکن یہُودی عبادت گاہ کا رہنما خفا ہو گیا کیونکہ، یِسوعؔ نے سَبت کے دِن اُسے شفا دی تھی، اَور لوگوں سے کہنے
لگا کہ، ”کام کرنے کے لِئے چھ دِن ھیں اِس لِئے اُن ھی دِنوں میں شفا پانے کے لِئے آیا کرو نہ کہ سَبت کے دِن۔“

15 خُداوند نے اُسے جَواب دیا، ”اَے ریاکاروں! کیا تُم میں سے ہر ایک سَبت کے دِن اَپنے بَیل یا گدھے کو تھان سے
کھول کر پانی پِلانے کے لِئے نہیں لے جاتا؟
16 تو کیا یہ مُناسب نہ تھا کہ یہ عورت جو اَبراہامؔ کی بیٹی ہے جسے شیطان نے اٹھّارہ بَرس سے باندھ کر رکھا ہے،
سَبت کے دِن اِس قَید سے چھُڑائی جاتی؟“
17 جَب یِسوعؔ نے یہ باتیں کہیں تو اُن کے سَب مُخالف شرمندہ ہو گئے لیکن سَب لوگ یِسوعؔ کے ہاتھوں سے ہونے والے
حیرت انگیز کاموں کو دیکھ کر خُوش تھے۔

رائی کے دانے اَور خمیر کی تمثیل

18 تَب یِسوعؔ نے اُن سے پُوچھا، ”خُدا کی بادشاہی کس چیز کے مانِند ہے اَور مَیں اِسے کس چیز سے تشبیہ دُوں؟
19 وہ رائی کے دانے کی مانِند ہے جسے ایک شخص نے لے کر اَپنے باغ میں بو دیا۔ وہ اُگ کر اِتنا بڑا پَودا ہو گیا، کہ
ہَوا کے پرندے اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کرنے لگے۔“
20 یِسوعؔ نے پھر سے پُوچھا، ”میں خُدا کی بادشاہی کو کس سے تشبیہ دُوں؟
21 وہ خمیر کی مانِند ہے جسے ایک خاتُون نے لے کر 27 کِلو آٹے میں مِلا دیا اَور یہاں تک کہ سارا آٹا خمیر ہو گیا۔“

تنگ دروازہ

22 تَب یِسوعؔ یروشلیمؔ کے سفر پر نکلے اَور راستے میں آنے والے گاؤں اَور شہروں میں تعلیم دیتے چلے۔
23 کسی شخص نے آپ سے پُوچھا، ”اَے خُداوند، کیا تھوڑے سے لوگ ہی نَجات پا سکیں گے؟“
آپ نے اُسے جَواب دیا،
24 ”تنگ دروازے سے داخل ہونے کی پُوری کوشش کرو کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ بہت سے لوگ اَندر جانے
کی کوشش کریں گے لیکن جانا ممکن نہ ہوگا۔
25 جَب گھر کا مالک ایک دفعہ اُٹھ کر دروازہ بند کر دیتاہے اَور تُم باہر کھڑے ہوکر کھٹکھٹاتے اَور درخواست
کرتے رہوگے کہ، ’مالک، مہربانی کرکے ہمارے لِئے دروازہ کھول دیجئے۔‘
”لیکن وہ جَواب دے گا، ’میں تُمہیں نہیں جانتا کہ تُم کون ہو اَور کہاں سے آئے ہو؟‘
26 ”تَب تُم کہنے لگوگے، ’ہم نے آپ کے ساتھ کھانا کھایا اَور پیا اَور آپ ہمارے گلی کُوچوں میں تعلیم دیتے تھے۔‘
27 ”لیکن وہ تُم سے کہے گا، ’میں تُمہیں نہیں جانتا کہ تُم کون اَور کہاں سے آئے ہو۔ اَے بدکاروں، تُم سَب مُجھ سے
دُورہو جاؤ!‘
28 ”جَب تُم اَبراہامؔ، اِصحاقؔ، یعقوب اَور سَب نبیوں کو خُدا کی بادشاہی میں شریک دیکھوگے اَور خُود کو باہر نکالے
ہوئے پاؤگے تو روتے اَور دانت پیستے رہ جاؤگے۔
29 لوگ مشرق اَور مغرب، شمال اَور جُنوب سے آکر خُدا کی بادشاہی کی ضیافت میں اَپنی اَپنی جگہ لے کر شرکت کریں
گے۔
30 بے شک، بعض آخِر اَیسے ہیں جو اوّل ہوں گے اَور بعض اوّل اَیسے ہیں جو آخِر ہو جائیں گے۔“

یروشلیمؔ پر افسوس

31 اُسی وقت بعض فِریسی یِسوعؔ کے پاس آئے اَور کہنے لگے، ”یہاں سے نکل کر کہیں اَور چلے جائیے کیونکہ ہیرودیسؔ
آپ کو قتل کروانا چاہتاہے۔“

32 لیکن آپ نے اُن سے کہا، ”اُس لومڑی سے جا کر یہ کہہ دو، ’مَیں آج اَور کل بدرُوحوں کو نکالنے اَور مَریضوں
کو شفا دینے کا کام کرتا رہُوں گا اَور تیسرے دِن اَپنی مَنزل پر پہُنچ جاؤں گا۔‘
33 پس مُجھے آج، کل اَور پرسوں اَپنا سفر جاری رکھناھے۔ کیونکہ ممکن نہیں کہ کویٔی نبی یروشلیمؔ سے باھر ہلاک ہو!
34 ”اَے یروشلیمؔ! اَے یروشلیمؔ! تُو جو نبیوں کو قتل کرتی ھے اَورجو تیرے پاس بھیجے گیٔے اُنہیں سنگسار کر ڈالتی ھے۔
مَیں نے کیٔی دفعہ چاھا کہ تیرے بچّوں کو ایک ساتھ جمع کرلُوں، جِس طرح مُرغی اَپنے چُوزوں کو اَپنے پروں کے نیچے
جمع کر لیتی ھے، لیکن تُم نے نہ چاھا۔
35 دیکھو، تمھارا گھر تمھارے ھی لِئے اُجاڑ چھوڑا جا رھاھے اَور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ تُم مُجھے اُس وقت تک ہرگز
نہ دیکھوگے جَب تک یہ نہ کہو گے، ’مُبارک ھے وہ جو خُداوؔند کے نام سے آتا ھے۔‘*“

14

حُضُور یِسوعؔ اَور فرِیسی

1 ایک دفعہ سَبت کے دِن، یِسوعؔ کسی فرِیسی رہنما کے گھر کھانا کھانے گیٔے تو کیٔی فریسیوں کی نظر اُن پر تھی۔
2 وہاں ایک جلندری سُوجن کی بیماری کا مریض بھی آپ کے سامنے بیٹھا تھا۔
3 یِسوعؔ نے فریسیوں اَور شَریعت کے عالِموں سے پُوچھا، ”سَبت کے دِن شفا دینا جائز ھے یا نہیں؟“
4 لیکن سَب خاموش رھے، تَب یِسوعؔ نے اُس شخص کو چھُو کر شفا بخشی اَور رخصت کر دیا۔
5 اَور تَب اُن سے پُوچھا، ”اگر تُم میں سے کسی کا گدھا یا بَیل کنویں میں گِر پڑے اَور تو کیا وہ سَبت کے دِن اُسے فوراً
باھر نہ نکالے گا؟“
6 اَور وہ اُن باتوں کا جَواب نہ دے سکے۔
7 جَب یِسوعؔ نے دیکھا کہ جو لوگ کھانے پر بُلائے گیٔے تھے کس طرح مخصُوص نِشستوں کی تلاش میں ھیں تو آپ
نے اُن سے ایک تمثیل کہی:
8 ”جَب کویٔی تُجھے شادی کی ضیافت پر بُلائے تو مہمان خصوصی کی جگہ پر نہ بیٹھ، ہو سَکتا ھے کہ کویٔی تُجھ سے
بھی زِیادہ مُعزّز شخص بُلایا گیا ہو۔
9 اَور تُم دونوں کو بُلانے والا وہاں آکر تُجھ سے کہے کہ یہ جگہ اُس کے لِئے ھے، ’تو تُجھے شرمندہ ہوکر اُٹھنا پڑے گا‘
اَور سَب سے، پیچھے بیٹھنا پڑے گا۔
10 بلکہ جَب بھی تُو کسی دعوت پر بُلایا جائے تو سَب سے پچھلی جگہ بیٹھ جاتا کہ جَب تیرا میزبان وہاں آئے تو تُجھ
سے کہے، ’دوست، سامنے جا کر بیٹھ۔‘ تَب سارے مہمانوں کے سامنے تیری کتنی عزّت ہوگی۔
11 کیونکہ جو کویٔی اَپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اَورجو اَپنے آپ کو حلیم بنائے گا وہ بڑا کیا جائے
گا۔“
12 پھر یِسوعؔ نے اَپنے میزبان سے کہا، ”جَب تو دوپہر کا یا رات کا کھانا پکوائے، تُو اَپنے دوستوں، بھائیوں یا بہنوں،
رشتہ داروں یا اَمیر پڑوسیوں کو نہ بُلا، کیونکہ وہ بھی تُجھے بُلاکر، تیرا اِحسَان چُکا سکتے ھیں۔
13 بلکہ جَب تُو ضیافت کرے تو غریبوں، ٹُنڈوں، لنگڑوں، اَور اَندھوں کو بُلا،
14 اَور تُو برکت پائےگا۔ کیونکہ اُن کے پاس کُچھ نہیں جِس سے وہ تیرا اِحسَان چُکا سکیں، لیکن تُجھے اِس اِحسَان کا
بدلہ راستبازوں کی قیامت کے دِن ملے گا۔“

* 13:35 زبُور 118:26

شاندار ضیافت کی تمثیل

15 مہمانوں میں سے ایک نے یہ باتیں سُن کر یِسوعؔ سے کہا، ”خُدا کی بادشاہی میں کھانا کھانے والا بڑا مُبارک ہوگا۔“
16 یِسوعؔ نے اُسے جَواب دیا: ”کسی شخص نے ایک بڑی ضیافت کی اَور بہت سے لوگوں کو بُلایا۔
17 جَب کھانے کا وقت ہو گیا تو اُس نے اَپنے خادِم کو بھیجا کہ مہمانوں سے کہے، ’آؤ اَب، سَب کُچھ تیّار ہے۔‘
18 ”لیکن سَب نے مِل کر بہانا بنانا شروع کر دیا۔ پہلے نے اُس سے کہا، ’مَیں نے حال ہی میں کھیت مول لیا ہے، اَور
میرا اُسے دیکھنے جانا ضروری ہے۔ میں معذرت چاہتا ہُوں۔‘
19 ”دُوسرے نے کہا، ’مَیں نے ابھی پانچ جوڑی بَیل خریدے ہیں، اَور مَیں اُنہیں آزمانے جا رہا ہُوں۔ میں معذرت
چاہتا ہُوں۔‘
20 ”ایک اَور نے کہا، ’مَیں نے ابھی بیاہ کیا ہے اِس لئے میرا آنا ممکن نہیں۔‘
21 ”تَب خادِم نے واپس آ کر یہ ساری باتیں اَپنے مالک کو بتائیں۔ گھر کے مالک کو بڑا غُصّہ آیا، اُس نے اَپنے خادِم
کو حُکم دیا، ’جلدی کر اَور شہر کے گلی کُوچوں میں جا کر غریبوں، ٹُنڈوں، اَندھوں اَور لنگڑوں کو یہاں لے۔‘
22 ”خادِم نے کہا، ’اَے مالک، آپ کے کہنے کے مُطابق عَمل کیا گیا لیکن ابھی بھی جگہ خالی ہے۔‘
23 ”مالک نے خادِم سے کہا، ’راستوں اَور کھیتوں کی باڑوں کی طرف نکل جا اَور لوگوں کو مجبُور کر کہ وہ آئیں تاکہ
میرا گھر بھر جائے۔
24 کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو پہلے بُلائے گئے تھے، اُن میں سے ایک بھی میری ضیافت کا کھانا چکھنے نہ
پائے گا۔‘ “

شاگرد بننے کی قیمت

25 لوگوں کا ایک بڑا ہُجوم یِسوعؔ کے ساتھ چل رہاتھا اَور آپ نے مُڑ کر اُن سے کہا،
26 ”اگر کوئی میرے پاس آتا ہے لیکن اُس مَحَبّت کو جو وہ اَپنے والدین، بیوی بچّوں اَور بھائی بہنوں اَور اَپنی جان سے
عزیز رکھتا ہے، اَور اُسے قُربان نہیں کر سَکتا تو وہ میرا شاگرد نہیں ہو سَکتا۔
27 اَورجو شخص اَپنی صلیب اُٹھا کر میرے پیچھے نہیں آتا وہ میرا شاگرد نہیں ہو سَکتا۔
28 ”مان لو کہ تُم میں سے کوئی بُرج بنانا چاہتاہے۔ اَور پہلے بیٹھ کر کیا وہ یہ نہیں سوچے گا کہ اُس کی تعمیر پر کِتنا
خرچ آئے گا اَور کیا اُس کے پاس اُتنی رقم ہے کہ بُرج مُکمّل ہو جائے؟
29 کہیں اگر تُم بُنیاد ڈال دو اَور اُسے مُکمّل نہ کر سکو تو سبھی دیکھنے والے تمہاری ہنسی اُڑائیں گے،
30 اَور کہیں گے، ’اِس آدمی نے عمارت شروع تو کی لیکن اُسے مُکمّل نہ کر سَکا۔‘
31 ”یا فرض کرو کہ ایک بادشاہ کسی دُوسرے بادشاہ سے جنگ کرنے جا رہاہے تو کیا وہ پہلے بیٹھ کر مشورہ نہ
کرے گا کہ کیا میں دس ہزار فَوجیوں سے اُس کا مُقابلہ کر سکوں گا جو بیس ہزار فَوجیوں کے ساتھ حملہ کرنے آ رہاہے؟
32 اگر وہ اِس قابل نہیں تو وہ اُس بادشاہ کے پاس جو ابھی دُور ہے، ایلچی بھیج کر صُلح کی درخواست کرے گا۔
33 اِسی طرح اگر تُم میں سے کوئی اَپنا سَب کُچھ چھوڑ نہ دے، میرا شاگرد نہیں ہو سَکتا۔
34 ”نمک اَچھّی چیز ہے، لیکن اگر نمک کی نمکینی جاتی رہے، تو اُسے کس چیز سے نمکین کیا جائے گا؟
35 نہ تو وہ زمین کے کسی کام کا رہا نہ کھاد کے؛ لوگ اُسے باہر پھینک دیا جاتا ہے۔
”جِس کے پاس سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے۔“

15

کھوئی ہوئی بھیڑ کی تمثیل

1 بہت سے محصُول لینے والے اَور گُنہگار لوگ یِسوعؔ کے پاس اُن کا کلام سُننے جمع ہو رہے تھے۔
2 لیکن فرِیسی اَور شَریعت کے عالِم بتانے لگے، ”یہ آدمی گُنہگاروں سے میل جول رکھتا ہے اَور اُن کے ساتھ کھاتا پیتا
بھی ہے۔“
3 تَب یِسوعؔ نے اُنہیں یہ تمثیل سُنائی:
4 ”فرض کرو کہ تُم میں سے کسی کے پاس سَو بھیڑیں ہوں اَور اُن میں سے ایک کھو جائے۔ تو وہ کیا باقی نِنانوے
بھیڑوں کو بیابان میں چھوڑکر اُس کھوئی ہُوئی بھیڑ کو جَب تک مِل نہ جائے تلاش نہ کرتا رہے گا؟
5 اَور جَب وہ مِل جاتی ہے تو خُوشی سے اَپنے کندھوں پر اُٹھا لیتا ہے
6 اَور گھرجا کر۔ اَپنے دوستوں اَور پڑوسیوں کو جمع کرتا ہے اَور کہتاہے، ’میرے ساتھ مِل کر خُوشی مناؤ کیونکہ میری
کھوئی ہوئی بھیڑ مِل گئی ہے۔‘
7 میں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح سے ایک تَوبہ کرنے والے گُنہگار کے باعث آسمان پر زِیادہ خُوشی منائی جائے گی
لیکن نِنانوے اَیسے راستبازوں کی نِسبت خُوشی نہیں منائی جائے گی جو سوچتے ہَیں کہ اُنہیں تَوبہ کرنے کی ضروُرت نہیں
ہے۔

کھوئے ہوئے سِکّے کی تمثیل

8 ”یا فرض کرو کہ کسی عورت کے پاس چاندی کے دس سِکّے* ہوں اَور ایک کھو جائے تو کیا وہ چراغ جَلا کر،
گھر میں جھاڑو نہ لگاتی رہے گی اَور جَب تک مِل نہ جائے اُسے ڈھونڈتی نہ رہے گی؟
9 اَور ڈھونڈ لینے کے بعد وہ اَپنی سہیلیوں اَور پڑوسیوں کو ساتھ بُلاکر یہ نہ کہے گی، ’میرے ساتھ مِل کر خُوشی مناؤ کیونکہ
مَیں نے اَپنا کھویا ہُوا چاندی کا سِکّہ پالیاہے۔‘
10 پس میں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح ایک گُنہگار کے تَوبہ کرنے پر بھی خُدا کے فرشتوں کے درمیان خُوشی منائی
جاتی ہے۔“

کھوئے ہوئے بیٹے کی تمثیل

11 پھر یِسوعؔ نے کہا: ”کسی شخص کے دو بیٹے تھے۔
12 اُن میں سے چُھوٹے نے اَپنے باپ سے کہا، ’اَے باپ، جائداد میں جو حِصّہ میرا ہے مُجھے دے دو۔‘ اِس لئے باپ
نے اَپنی جائداد اُن میں بانٹ دی۔
13 ”تھوڑے دِنوں بعد، چُھوٹے بیٹے نے اَپنا سارا مال و متاع جمع کیا، اَور دُور کسی دُوسرے مُلک کو روانہ ہو گیا اَور
وہاں اَپنی ساری دولت عیش و عشرت میں اُڑا دی۔“
14 جَب سَب کُچھ خرچ ہو گیا تو اُس مُلک میں ہر طرف سخت قحط پڑا اَور وہ مُحتاج ہو گیا۔
15 تَب وہ اُس مُلک کے ایک باشِندے کے پاس کام ڈھونڈنے پہنچا۔ اُس نے اُسے اَپنے کھیتوں میں سُؤر چَرانے کے
کام پر لگا دیا۔
16 وہاں وہ اُن پھلیوں سے جنہیں سُؤر کھاتے تھے، اَپنا پیٹ بھرنا چاہتا تھا لیکن کوئی اُسے پھلیاں بھی کھانے کو نہیں
دیتا تھا۔

* 15:8 چاندی کے دس سِکّے اصل یُونانی زبان میں دس دِرہم ہے جو قدیم زمانہ میں ایک دِرہم ایک دِن کی مزدُوری تھی۔

17 ”تَب وہ ہوش میں آیا، اَور کہنے لگا، ’میرے باپ کے مزدُوروں کو ضرُورت سے بھی زِیادہ کھانا ملتا ہے لیکن مَیں
یہاں بھُوک کی وجہ سے مَر رہا ہُوں!
18 میں اُٹھ کر اَپنے باپ کے پاس جاؤں گا اَور اُس سے کہُوں گا: اَے باپ! میں آسمانی خُدا کی نظر میں اَور تیری نظر
میں گُنہگار ہُوں۔
19 اَب تو میں اِس لائق بھی نہیں رہا کہ تیرا بیٹا کہلا سکوں؛ مُجھے بھی اَپنے مزدُوروں میں شامل کر لے۔‘
20 پس وہ اُٹھا اَور اَپنے باپ کے پاس چل دیا۔
”لیکن ابھی وہ کافی دُور ہی تھا، کہ اُس کے باپ نے اُسے دیکھ لیا اَور اُس کے باپ کو اُس پر بڑا ترس آیا؛ اَور اَپنے
بیٹے کی طرف دَوڑکر، اُسے گلے لگا لیا اَور خُوب چُوما۔
21 ”بیٹے نے اَپنے باپ سے کہا، ’اَے باپ! میں آسمانی خُدا کی نظر میں اَور آپ کی نظر میں گُنہگار ہُوں، اَب تو میں
اِس لائق بھی نہیں رہا کہ آپ کا بیٹا کہلا سکوں۔‘
22 ”مگر باپ نے اَپنے خادِموں سے کہا، ’جلدی کرو! اَور سَب سے پہلے ایک بہترین چوغہ لا کر اِسے پہناؤ۔ اَور اِس کے
ہاتھ میں انگُوٹھی اَور پاؤں میں جُوتی پہناؤ۔
23 ایک موٹا تازہ بچھڑا لا کر ذبح کرو تا کہ ہم کھائیں اَور جَشن منائیں۔
24 کیونکہ میرا بیٹا جو مَر چُکاتھا، اَب وہ زندہ ہو گیا ہے، کھو گیا تھا، اَب مِلا ہے۔‘ پس سبھی خُوشی منانے لگے۔
25 ”اِس دَوران، بڑا بیٹا جو کھیت میں تھا، جَب وہ گھر کے نزدیک پہُنچا تو اُس نے گانے بجانے اَور ناچنے کی آواز
سُنی۔
26 اِس لئے اُس نے ایک خادِم کو بُلایا اَور پُوچھا کہ یہ کیا ہو رہاہے؟
27 تیرا بھائی لَوٹ آیا ہے، اُس نے اُس سے کہا، ’اَور تیرے باپ نے ایک موٹا تازہ بچھڑا ذبح کرایا ہے کیونکہ اُس نے
اُسے صحیح سلامت واپس پالیاہے۔‘
28 ”لیکن بڑا بھائی خفا ہو گیا اَور اَندر نہیں جانا چاہتا تھا مگر اُس کا باپ باہر آ کر اُسے منانے لگا۔
29 اُس نے باپ کو جَواب میں کہا، ’دیکھ! میں اِتنے برسوں سے تیری خدمت کر رہا ہُوں اَور کبھی تیری حُکم عُدولی
نہیں کی مگر تُونے تو کبھی ایک بکری کا جَوان بچّہ بھی مُجھے نہیں دیا کہ اَپنے دوستوں کے ساتھ خُوشی مناتا۔
30 لیکن جَب تیرا یہ بیٹا تیرا سارا پُونجی طوائفوں پر لُٹا کر واپس آیا تو، تُونے اِس کے لئے ایک موٹا تازہ بچھڑا ذبح کرایا
ہے!‘
31 ” ’میرے بیٹے،‘ باپ نے اُس سے کہا، ’تو ہمیشہ میرے پاس ہے اَور میرا جو کُچھ بھی ہے سَب تیرا ہی ہے۔
32 لیکن ہمیں خُوشی منانا اَور شادمان ہونا مُناسب تھا کیونکہ تیرا یہ بھائی جو مَر چُکاتھا اَور اَب زندہ ہو گیا ہے؛ اَور کھو
گیا تھا اَور اَب مِل گیا ہے۔‘ “

16

چالاک مُنشی

1 پھر یِسوعؔ نے اَپنے شاگردوں سے کہا: ”کسی اَمیر آدمی کا ایک مُنشی تھا۔ اُس کے لوگوں نے اُس کے مالک سے
شکایت کی، کہ وہ تیرا مال غبن کر رہاہے۔
2 اِس لئے مالک نے اُسے اَندر بُلایا اَور کہا، ’یہ کیا بات ہے جو مَیں تمہارے بارے میں سُن رہا ہُوں؟ سارا حِساب
کِتاب مُجھے دے، کیونکہ اَب سے تو میرا مُنشی نہیں رہے گا۔‘

3 ”مُنشی نے دِل میں سوچا، ’اَب مَیں کیا کروں؟ میرا مالک مُجھے کام سے نکال رہاہے۔ مُجھ میں مٹّی کھودنے کی
طاقت تو نہیں ہے، اَور شرم کے مارے بھیک بھی نہیں مانگ سَکتا۔
4 میں جانتا ہُوں کہ مُجھے کیا کرنا ہوگا، کہ برطرف کیٔے جانے کے بعد بھی لوگ مُجھے اَپنے گھروں میں خُوشی سے قبُول
کریں۔‘
5 ”پس اُس نے اَپنے مالک کے ایک ایک قرضدار کو طلب کیا، پہلے سے پُوچھا، ’تُجھ پر میرے مالک کی کتنی رقم
باقی ہے؟‘
6 ” ’تین ہزار لیٹر زَیتُون کے تیل کی قیمت،‘ اُس نے جَواب دیا۔
”مُنشی نے اُس سے کہا، ’یہ رہے تیرے کاغذات، بیٹھ کر جلدی سے، پندرہ سَو لیٹر بنادے۔‘
7 ”پھر دُوسرے سے پُوچھا، ’تُجھ پر کِتنا باقی ہے؟‘
” ’تیس ٹن گیہُوں کے دام،‘ اُس نے جَواب دیا۔
”اُس نے کہا، ’یہ رہے تیرے کاغذات، اَور اِسے چوبیس ٹن لِکھ دے۔‘
8 ”مالک نے اُس چالاک مُنشی کی تعریف کی، اِس لیٔے کہ اُس نے بڑی عیّاری سے کام لیا تھا کیونکہ اِس دُنیا کے
فرزند دُنیا والوں کے ساتھ سودے بازی میں نُور کے فرزندوں سے زِیادہ عیّار ہیں۔
9 میں تُم سے کہتا ہُوں کہ دُنیوی کمائی سے بھی اَپنے لیٔے دوست بنالو تاکہ جَب وہ جاتی رہے تو تمہارے دوست تُمہیں
دائمی قِیام گاہوں میں جگہ فراہم کریں۔
10 ”جو بہت تھوڑے میں وفاداری کا مظاہرہ کرتا ہے وہ بہت زِیادہ میں بھی وفادار رہتاہے۔ اَورجو تھوڑے میں بےایمان
ہے وہ زِیادہ میں بھی بےایمان ہے۔
11 پس اگر تُم دُنیا کی دُنیوی دولت کے مُعاملہ میں وفادار نہ ثابت ہُوئے تو حقیقی دولت کون تمہارے سُپرد کرے گا؟
12 اَور اگر تُم کسی دُوسرے کے مال میں وفادار نہ ٹھہرے تو جو تمہارا اَپنا ہے اُسے کون تُمہیں دے گا؟
13 ”کوئی خادِم دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سَکتا، یا تو وہ ایک سے نفرت کرے گا اَور دُوسرے سے مَحَبّت یا ایک
سے وفا کرے گا اَور دُوسرے کو حقارت کی نظر سے دیکھے گا۔ تُم خُدا اَور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔“
14 تَب زَر دوست فرِیسی یہ باتیں سُن کر یِسوعؔ کی ہنسی اُڑانے لگے۔
15 اُس نے اُن سے کہا، ”تُم وہ جو لوگوں کے سامنے اَپنے آپ کو بڑے راستباز ٹھہراتے لیکن خُدا تمہارے دِلوں کو
جانتا ہے کیونکہ جو چیز آدمیوں کی نظر میں اعلیٰ ہے وہ خُدا کی نظر میں مکرُوہ ہے۔

کُچھ اَور نصیحتیں

16 ”توریت اَور نبیوں کی باتیں حضرت یُوحنّا تک قائم رہیں اَور پھر اُس وقت سے خُدا کی بادشاہی کی خُوشخبری سُنائی
جانے لگی اَور ہر کوئی اُس میں داخل ہونے کی زبردست کوشش کر رہاہے۔
17 آسمان اَور زمین کا غائب ہو جانا آسان ہے لیکن توریت کا ایک شوشہ تک بھی مٹنا ممکن نہیں ہے۔
18 ”جو کوئی اَپنی بیوی کو چھوڑکر کسی دُوسری سے شادی کرتا ہے، وہ زنا کرتا ہے اَورجو آدمی چھوڑی ہوئی عورت
سے شادی کرتا ہے وہ بھی زنا کا مُرتکب ہوتاہے۔

ایک اَمیر آدمی اَور لعزؔر

19 ”ایک بڑا اَمیر آدمی تھا جو اَرغوانی اَور نفیس قِسم کے سُوتی کپڑے اِستعمال کرتا تھا اَور ہر روز عیش و عشرت میں
مگن رہتا تھا۔

20 ایک بھکاری آدمی جِس کا نام لعزؔر تھا، اُس کے پھاٹک پر پڑا رہتا تھا۔ اُس کا تمام جِسم پھوڑوں سے بھرا تھا۔
21 وہ چاھت رکھتا تھا کہ اَمیر آدمی کی میز سے گِرے ھوئے ٹُکڑوں سے ھی اَپنا پیٹ بھر لے۔ اُس کی اَیسی حالت تھی
کہ کُتّے بھی آ کر اُس کے پھوڑے کو چاٹتے تھے۔
22 ”پھر اَیسا ھُوا کہ وقت کے مُطابق بھکاری آدمی مَر گیا اَور فرشتے اُسے اُٹھا کر حضرت اَبراھامؔ کے پاس میں پہُنچا دئیے
وہ اَمیر آدمی بھی مَرا اَور دفنایا گیا۔
23 جَب، اُس نے عالمِ اَرواح میں عذاب میں مُبتلا ھوکر، اَپنی آنکھیں اُوپر اُٹھائیں تو دُور سے حضرت اَبراھامؔ کو دیکھا اَور
یہ بھی کہ لعزؔر، اَبراھامؔ کے پاس میں ھے۔
24 اُس نے چِلّا کر کہا، ’اَے باپ اَبراھامؔ، مُجھ پر رحم کر اَور لعزؔر کو بھیج تا کہ وہ اَپنی اُنگلی کا سِرا پانی سے تر کر کے
میری زبان کو ٹھنڈک پہُنچائے کیونکہ مَیں اِس آگ میں تڑپ رہا ھُوں۔‘
25 ”لیکن اَبراھامؔ نے کہا، ’بیٹا، یاد کر کہ تو اَپنی زندگی میں اَچھّی چیزیں حاصل کر چُکا ھے اَور اِسی طرح لعزؔر بُری
چیزیں، لیکن اَب وہ یہاں آرام سے ھے اَور تُم تڑپ رھے ھو۔
26 اَور اِن باتوں کے علاوہ، ھمارے اَور تمھارے درمیان ایک بڑا گڑھا واقع ھے تا کہ جو اُس پار تمھاری طرف جانا
چاھیں، نہ جا سکیں اَورجو اِس پار ھماری طرف آنا چاھیں، نہ آ سکیں۔‘
27 ”اُس اَمیر آدمی نے کہا، ’اِس لئے اَے باپ، میں مِنّت کرتا ھُوں کہ آپ اُسے دُنیا میں میرے باپ کے گھر بھیج
دیں،
28 جہاں میرے پانچ بھائی ھیں تا کہ وہ اُنہیں آگاہ کرے، کہیں اَیسا نہ ھو کہ وہ بھی اِس عذاب والی جگہ جائیں۔‘
29 ”لیکن حضرت اَبراھامؔ نے جَواب دیا، ’اُن کے پاس حضرت مَوشہ کی توریت اَور نبیوں کی کِتابیں تو ھیں، وہ اُن پر
عَمل کریں۔‘
30 ” ’نہیں، اَے باپ اَبراھامؔ،‘ اُس نے کہا، ’اگر کوئی مُردوں میں سے زندہ ھوکر اُن کے پاس جائے تو وہ تَوبہ کریں
گے۔‘
31 ”لیکن حضرت اَبراھامؔ نے اُس سے کہا، ’جَب وہ حضرت مَوشہ اَور نبیوں کی نہیں سُنتے، تو اگر کوئی مُردوں میں
سے زندہ ھو جائے تَب بھی وہ قائل نہ ھوں گے۔‘ “

17

گُناہ، ایمان، فرض

1 تَب یِسوعؔ نے اَپنے شاگردوں سے کہا: ”یہ ناممکن ھے کہ لوگوں کو ٹھوکریں نہ لگیں لیکن افسوس ھے اُس شخص پرجو
اِن ٹھوکروں کا باعث بنا۔
2 اُس کے لئے یہی بہتر تھا کہ چکّی کا بھاری سا بھاری پتّھر اُس کی گردن سے لٹکا کر اُسے سمُندر میں پھینک دیا جاتا
تا کہ وہ اِن چُھوٹوں میں سے کسی کے ٹھوکر کھانے کا باعث نہ بنتا۔
3 پس خبردار رھو۔
”اگر تیرا بھائی یا بہن گُناہ کرتا ھے تو اُسے ملامت کر اَور اگر وہ تَوبہ کرے تو اُسے مُعاف کر دے۔
4 اگر وہ ایک دِن میں سات دفعہ بھی تیرے خِلاف گُناہ کرے اَور ساتوں دفعہ تیرے پاس آکر کہے کہ ’میں تَوبہ کرتا
ھُوں،‘ تو تُو اُسے مُعاف کردینا۔“
5 رسولوں نے خُداوَند سے کہا، ”ھمارے ایمان کو بڑھا۔“

6 خُداوؔند نے کہا، ”اگر تمہارا ایمان رائی کے دانے کے برابر بھی ہوتا، تو تُم اِس شہتوت کے درخت سے کہہ سکتے تھے،
’یہاں سے اُکھڑ جا اَور سمُندر میں جا لگ،‘ تو وہ تمہارا حُکم مان لیتا۔
7 ”فرض کرو کہ تُم میں سے کسی ایک کے پاس خادِم ہے جو زمین جوتتا یا بھیڑ چَراتا اَور جَب وہ کھیت سے آئے تو
اُس سے کہے کہ، ’جلدی سے میرے پاس آ جا اَور دسترخوان پر کھانے بیٹھ جا‘؟
8 کیا وہ یہ نہ کہے گا، ’میرا کھانا تیّار کر، اَور جَب تک میں کھا پی نہ لُوں، کمربستہ ہوکر میری خدمت میں لگا رہ۔
اِس کے بعد تو بھی کھا پی لینا‘؟
9 کیا وہ اِس لئے خادِم کا شُکر اَدا کرے گا کہ اُس نے وُہی کیا جو اُسے کرنے کو کہا گیا تھا؟
10 اِسی طرح، جَب تُم بھی اِن باتوں کی تعمیل کر چُکو جِن کے کرنے کا تُمھیں حُکم دیا گیا تھا تو کہو، ’ہم نکمّے خادِم
ہیں؛ جو کام ہمیں دیا گیا تھا ہم نے وُہی کیا۔‘ “

دس کوڑھیوں کا شفا پانا

11 یِسوعؔ یروشلیمؔ کی طرف سفر کرتے ہوئے سامریہؔ اَور گلیل کی سرحد سے ہوکر گزر رہے تھے۔
12 جَب وہ ایک گاؤں میں داخل ہوئے تو اُنہیں دس کوڑھی ملے جو دُور کھڑے ہوئے تھے۔
13 اُنہُوں نے بُلند آواز سے کہا، ”اَے یِسوعؔ، اَے آقا، ہم پر رحم کیجئے!“
14 یِسوعؔ نے اُنہیں دیکھ کر کہا، ”جاؤ، اَپنے آپ کو کاہِنوں کو دِکھاؤ اَور اَیسا ہُوا کہ وہ جاتے جاتے کوڑھ سے
پاک صَاف ہو گئے۔“
15 لیکن اُن میں سے ایک یہ دیکھ کر کہ وہ شفا پاگیا، بُلند آواز سے خُدا کی تمجید کرتا ہُوا واپس آیا
16 اَور یِسوعؔ کے قدموں میں مُنہ کے بَل گِر کر اُن کا شُکر اَدا کرنے لگا۔ یہ آدمی سامری تھا۔
17 یِسوعؔ نے اُس سے پُوچھا، ”کیا دسوں کوڑھ سے پاک صَاف نہیں ہوئے؟ پھر وہ نَو کہاں ہیں؟
18 کیا اِس پردیسی کے سِوا دُوسروں کو اِتنی توفیق بھی نہ مِلی کہ لَوٹ کر خُدا کی تمجید کرتے؟“
19 تَب یِسوعؔ نے اُس سے کہا، ”اُٹھ اَور رخصت ہو، تیرے ایمان نے تُجھے شفا دی ہے۔“

خُدا کی بادشاہی

20 ایک بار فریسیوں نے یِسوعؔ سے پُوچھا کہ خُدا کی بادشاہی کب آئے گی؟ یِسوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، ”خُدا کی
بادشاہی اَیسی نہیں کہ لوگ اُسے آتا دیکھ سکیں،
21 اَور کہہ سکیں کہ دیکھو وہ یہاں ہے، یا وہاں ہے، لیکن خُدا کی بادشاہی تمہارے درمیان میں ہے۔“
22 تَب آپ نے اَپنے شاگردوں سے کہا، ”وہ دِن بھی آنے والے ہیں جَب تُم اِبنِ آدمؔ کے دِنوں میں سے ایک دِن کو
دیکھنے کی آرزُو کروگے مگر نہ دیکھ پاؤگے۔
23 لوگ تُم سے کہیں گے، ’دیکھو وہ وہاں ہے!‘ یا ’دیکھو وہ یہاں ہے!‘ مگر تُم اِدھر بھاگتے ہوئے اُن کے پیچھے مت
جانا۔
24 کیونکہ جَیسے بجلی آسمان میں کوند کر ایک طرف سے دُوسری طرف چمکتی چلی جاتی ہے وَیسے ہی اِبنِ آدمؔ اَپنے
مُقرّرہ دِن ظاہر ہوگا۔
25 لیکن لازِم ہے کہ پہلے وہ بہت دُکھ اُٹھائے اَور اِس زمانہ کے لوگوں کی طرف سے ردّ کیا جائے۔
26 ”اَور جَیسا حضرت نُوح کے دِنوں میں تھا، وَیسا ہی اِبنِ آدمؔ کے دِنوں میں ہوگا۔

27 کہ لوگ کھاتے پیتے تھے اَور شادی بیاہ نُوح کے لکڑی والے پانی کے جہاز میں داخل ہونے کے دِن تک کرتے
کراتے تھے۔ پھر سیلاب آیا اَور اُس نے سَب کو ہلاک کر دیا۔
28 ”اَور اَیسا ہی حضرت لُوطؔ کے دِنوں میں تھا کہ لوگ کھانے پینے، خریدوفروخت کرنے، درخت لگانے اَور مکان
تعمیر کرنے میں مشغُول تھے۔
29 لیکن جِس دِن حضرت لُوطؔ، سدُومؔ سے باہر نکلے، آگ اَور گندھک نے آسمان سے بَرس کر سَب کو ہلاک کر
ڈالا۔
30 ”اُسی طرح اِبن آدمؔ کے ظاہر ہونے کے دِن بھی اَیسا ہی ہوگا۔
31 اُس دِن جو چھت پر اَور اُس کا مال و اَسباب گھر کے اَندر میں، وہ اُسے لینے کے لئے نیچے نہ اُترے۔ جو کھیت میں
ہو وہ بھی کسی چیز کے لئے واپس نہ جائے۔
32 حضرت لُوطؔ کی بیوی کو یاد رکھو۔
33 جو کویٔی اَپنی جان کو باقی رکھنے کی کوشش کرے گا وہ اُسے کھوئے گا اَورجو کویٔی میری خاطِر اُسے کھوئے
گا، اُسے بچائے گا۔
34 میں کہتا ہُوں کہ اُس رات دو لوگ چارپائی پر ہوں گے، ایک لے لیا جائے گا اَور دُوسرا وہیں چھوڑ دیا جائے
گا۔
35 دو عورتیں مِل کر چکّی پیستی ہوں گی، ایک لے لی جائے گی اَور دُوسری وہیں چھوڑ دی جائے گی۔
36 دو آدمی کھیت میں ہوں گے۔ ایک لے لیا جائے گا اَور دُوسرا چھوڑ دیا جائے گا۔“*
37 اُنہوں نے آپ سے پُوچھا، ”اَے خُداوؔند، یہ کہاں ہوگا؟“
یِسوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، ”جہاں لاشیں ہوں گی، وہاں گِدھ بھی جمع ہو جائیں گے۔“

18

بیوہ اَور قاضی کی تمثیل

1 یِسوعؔ چاہتے تھے کہ شاگردوں کو مَعلُوم ہو کہ ہِمّت ہارے بغیر دعا میں لگے رہنا چاہئے۔ اِس لئے آپ نے اُنہیں یہ
تمثیل سُنائی:
2 ”کسی شہر میں ایک قاضی تھا۔ وہ نہ تو خُدا سے ڈرتا تھا، نہ اِنسان کی پروا کرتا تھا۔
3 اَور اُسی شہر میں ایک بیوہ بھی تھی جو اُس قاضی کے پاس لگاتار فریاد لے کر آتی رہتی تھی کہ، ’میرا اِنصاف کر اَور
مُجھے میرے رقیب سے بچا۔‘
4 ”پہلے تو وہ کُچھ عرصہ تک تو منع کرتا رہا۔ لیکن آخِر میں اُس نے اَپنے جی میں کہا، ’سچ ہے کہ میں خُدا سے نہیں
ڈرتا اَور نہ اِنسان کی پروا کرتا ہُوں،
5 لیکن یہ بیوہ مُجھے پریشان کرتی رہتی ہے، اِس لئے میں اُس کا اِنصاف کروں گا، ورنہ یہ تو بار بار آکر میرے ناک میں
دَم کر دے گی!‘ “
6 اَور خُداوؔند نے کہا، ”سُنو، یہ بےاِنصاف قاضی کیا کہتا ہے۔
7 پس کیا خُدا اَپنے چُنے ہوئے لوگوں کا اِنصاف کرنے میں دیر کرے گا، جو دِن رات اُس سے فریاد کرتے رہتے ہیں؟
کیا وہ اُنہیں ٹالتا رہے گا؟

---

* **17:36** کُچھ قدیم نوشتوں میں دیٔے گیٔے حوالہ جَیسا لِکھّا ملتا ہے۔ مت 40:24

8 میں تُم سے کہتا ہُوں کہ خُدا اُن کا اِنصاف کرے گا اَور جلد کرے گا۔ پھر بھی جَب اِبنِ آدمؔ آئے گا تو کیا وہ زمین
پر ایمان پائے گا؟“

فرِیسی اَور مُحصّل کی تمثِیل

9 یِسوعؔ نے بعض اَیسے لوگوں کو جو اَپنے آپ کو تو راستباز سمجھتے تھے لیکن دُوسروں کو ناچیز جانتے تھے، یہ تمثِیل
سُنائی:
10 ”دو آدمی دعا کرنے کے لیٔے بیت المُقدّس میں گئے، ایک فرِیسی تھا اَور دُوسرا محصُول لینے والا۔
11 فرِیسی نے کھڑے ہوکر یہ دعا کی: 'اَے خُدا! میں تیرا شُکر کرتا ہُوں کہ میں دُوسرے آدمیوں کی طرح نہیں ہُوں
جو لُٹیرے، ظالِم اَور زناکار ہیں اَور نہ ہی اِس محصُول لینے والے کی مانِند ہُوں۔
12 میں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا ہُوں اَور اَپنی ساری آمدنی کا دسواں حِصّہ نذر کر دیتا ہُوں۔'
13 ”لیکن اُس محصُول لینے والے نے جو دُور کھڑا ہُوا تھا۔ اَور اُس نے آسمان کی طرف نظر بھی اُٹھانا نہ چاہا، بَلکہ
چھاتی پیٹ پیٹ کر کہا، 'خُدا، مُجھ گُنہگار پر رحم کر۔'
14 ”میں تُم سے کہتا ہُوں کہ یہ آدمی، اُس دُوسرے سے، خُدا کی نظر میں زِیادہ راستباز ٹھہر کر اَپنے گھر گیا۔ کیونکہ
جو کویٔی اَپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اَورجو اَپنے آپ کو حلیم بنائے گا، وہ بڑا کیا جائے گا۔“

چھوٹے بچّے اَور حُضُور یِسوعؔ

15 پھر بعض لوگ چھوٹے بچّوں کو یِسوعؔ کے پاس لانے لگے تاکہ وہ اُن پر ہاتھ رکھیں۔ شاگردوں نے جَب یہ دیکھا
تو اُنہیں جِھڑک دیا۔
16 لیکن یِسوعؔ نے بچّوں کو اَپنے پاس بُلایا اَور شاگردوں سے کہا، ”چھوٹے بچّوں کو میرے پاس آنے دو، اُنہیں منع
مت کرو کیونکہ خُدا کی بادشاہی اَیسوں ہی کی ہے۔
17 میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کویٔی خُدا کی بادشاہی کو بچّے کی طرح قبُول نہ کرے تو وہ اُس میں ہرگز داخل نہ
ہوگا۔“

دولتمند رہنما

18 کسی یہُودی حاکم نے یِسوعؔ سے پُوچھا، ”اَے نیک اُستاد! اَبدی زندگی کا وارِث بننے کے لیٔے میں کیا کروں؟“
19 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”تو مُجھے نیک کیوں کہتاہے؟ نیک صِرف ایک ہی ہے یعنی خُدا۔
20 تُم حُکموں کو تو جانتے ہو: 'تُم زنا نہ کرنا، خُون نہ کرنا، چوری نہ کرنا، جھُوٹی گواہی نہ دینا، اَپنے باپ اَور ماں کی
عزّت کرنا۔'*“
21 اُس نے کہا، ”اِن سَب پر تو میں لڑکپن سے، عَمل کرتا آ رہا ہُوں۔“
22 جَب یِسوعؔ نے یہ سُنا تو اُس سے کہا، ”ابھی تک تُجھ میں ایک بات کی کمی ہے۔ اَپنا سَب کُچھ بیچ دے اَور رقم
غریبوں میں بانٹ دے، تو تُجھے آسمان پر خزانہ ملے گا۔ پھر آکر میرے پیچھے ہو لینا۔“
23 یہ بات سُن کر اُس پر بہت اُداسی چھاگئی، کیونکہ وہ کافی دولتمند تھا۔
24 یِسوعؔ نے اُسے دیکھ کر کہا، ”دولتمندوں کا خُدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کِتنا مُشکل ہے!

* **18:20** خُرو 20:12-16؛ اِست 5:16-20

25 بے شک، اُونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گزر جانا کسی دولتمند کے خُدا کی بادشاھی میں داخل ھونے سے زِیادہ
آسان ھے۔“
26 جنھوں نے یه بات سُنی وہ پُوچھنے لگے، ”پھر کون نَجات پا سَکتا ھے؟“
27 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”جو بات آدمیوں کے لِئے ناممکن ھے وہ خُدا کے لِئے ممکن ھے۔“
28 پطرس نے یِسوعؔ سے کہا، ”آپ کی پیروی کرنے کے لِئے ھم تو اَپنا سَب کُچھ چھوڑکر چلے آئے ھیں!“
29 حُضُور نے اُن سے کہا، ”میں تُم سے سچ کہتا ھُوں، اَیسا کوئی نہیں جِس نے خُدا کی بادشاھی کی خاطِر اَپنے گھر یا
بیوی یا بھائیوں یا بہنوں یا والدین یا بچّوں کو چھوڑ دیا ھے
30 اَور وہ اِس دُنیا میں کئی گُنا زِیادہ نه پائے اَور آنے والی دُنیا میں اَبدی زندگی۔“

حُضُور یِسوعؔ تیسری بار اَپنی موت کی پیشن گوئی کرتے ھیں

31 یِسوعؔ نے بَارہ شاگردوں کو ایک طرف کِیا اَور اُن سے کہا، ”دیکھو ھم یروشلیمؔ جا رھے ھیں اَور نبیوں نے جو کُچھ
اِبن آدمؔ کے بارے میں لِکھّا ھے وہ سَب پُورا ھوگا۔
32 اُسے غَیریہُودیوں کے حواله کِیا جائے گا۔ وہ اُس کی ھنسی اُڑائیں گے، بے عزّت کریں گے اَور اُس پر تُھوکیں گے۔
33 اُسے کوڑے ماریں گے اَور قتل کر ڈالیں گے۔ لیکن وہ تیسرے دِن پھر سے زندہ ھو جائے گا۔“
34 لیکن یه باتیں شاگردوں کی سمجھ میں بالکُل نه آئیں اَور اِن باتوں کا مطلب اُن سے پوشیدہ رھا اَور اُن کی سمجھ میں نه
آیا که یِسوعؔ کِس کے بارے میں اُن سے بات کر رھے تھے۔

ایک اَندھے بھکاری کا بینائی پانا

35 اَور اَیسا ھُوا که جَب یِسوعؔ یریحوؔ کے نزدیک پہُنچے، تو ایک اَندھا راہ کے کِنارے بیٹھا بھیک مانگ رھاتھا۔
36 جَب اُس نے ھُجوم کے گزرنے کی آواز سُنی تو وہ پُوچھنے لگا که یه کیا ھو رھاھے؟
37 لوگوں نے اُسے بتایا، ”یِسوعؔ ناصری جا رھے ھیں۔“
38 اُس نے چِلّاکر کہا، ”اَے اِبن داوؔید یِسوعؔ! مُجھ پر رحم فرمائیے!“
39 جو لوگ ھُجوم کی رھنمائی کر رھے تھے اُسے ڈانٹنے لگے که خاموش ھو جاؤ، مگر وہ اَور بھی زِیادہ چِلّانے لگا، ”اَے
اِبن داوؔید، مُجھ پر رحم کیجئے!“
40 یِسوعؔ نے رُک کر حُکم دیا که اُس آدمی کو میرے پاس لاؤ۔ جَب وہ پاس آیا تو یِسوعؔ نے اُس سے پُوچھا،
41 ”تُو کیا چاھتاھے که مَیں تیرے لِئے کروں؟“
اُس نے کہا، ”اَے خُداوَند! میں اَپنی آنکھوں سے دیکھنا چاھتا ھُوں؟“
42 یِسوعؔ نے اُس سے کہا، ”تمھاری آنکھوں میں رَوشنی آ جائے، تمھارے ایمان نے تُمھیں اَچھّا کر دیا ھے۔“
43 وہ اُسی دَم دیکھنے لگا اَور خُدا کی تمجید کرتا ھُوا یِسوعؔ کا پیروکار بن گیا۔ یه دیکھ کر سارے لوگ خُدا کی حَمد کرنے
لگے۔

19

زکّائیؔ اَور حُضُور یِسوعؔ

1 یِسوعؔ یریحوؔ میں داخل ھوکر جا رھے تھے۔
2 وھاں ایک آدمی تھا جِس کا نام زکّائیؔ تھا۔ وہ محصُول لینے والوں کا افسر تھا اَور کافی دولتمند تھا۔

3 وہ یِسوعؔ کو دیکھنے کا خواہشمند تھا، لیکن اُس کا قد چھوٹا تھا اِس لِئے وہ ھُجوم میں یِسوعؔ کو دیکھ نہ سَکتا تھا۔
4 لٰہذا وہ دَوڑکر آگے چلا گیا اَور ایک گُولر کے درخت پر چڑھ گیا تا کہ جَب یِسوعؔ اُس جگہ سے گزریں تو وہ آپ کو
اُوپر سے دیکھ سکے۔
5 جَب یِسوعؔ اُس جگہ پہُنچے تو آپ نے اُوپر دیکھ کر اُس سے کہا، ”اَے زکّائیؔ جلدی سے نیچے اُتر آ کیونکہ آج مُجھے
تیرے گھر میں رہنا لازمی ھے۔“
6 پس وہ فوراً نیچے اُتر آیا اَور یِسوعؔ کا اِستِقبال کرتے ہوئے خُوشی سے اَپنے گھر لے گیا۔
7 یہ دیکھ کر سارے لوگ بڑبُڑانے لگے، ”کہ وہ ایک گُنہگار کے یہاں مہمانی کرنے گیا ھے۔“
8 لیکن زکّائیؔ نے کھڑے ہوکر خُداوند سے کہا، ”دیکھئے، خُداوند! میں اَپنا آدھا مال غریبوں کو ابھی دیتا ہُوں اَور اگر
مَیں نے دھوکے سے کسی کا کُچھ لیا ھے تو اُس کا چَوگُنا واپس کرتا ہُوں۔“
9 یِسوعؔ نے اُس سے کہا، ”آج اِس گھر میں نَجات آئی ھے کیونکہ یہ آدمی بھی اَبراھامؔ کی اَولاد ھے۔
10 کیونکہ اِبن آدمؔ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اَور ہلاک ہونے والوں کو نَجات دینے آیا ھے۔“

توڑوں کی تمثیل

11 جَب لوگ یِسوعؔ کی یہ باتیں سُن رھے تھے تو آپ نے اُن سے ایک تمثیل کہی، کیونکہ آپ یروشلیمؔ کے نزدیک پہُنچ
چُکے تھے اَور لوگوں کا خیال تھا کہ خُدا کی بادشاھی جلد آنے والی ھے۔
12 یِسوعؔ نے فرمایا: ”ایک خاندانی اُمرا دُور کسی دُوسرے مُلک کو روانہ ہُوا تا کہ اُسے بادشاہ مُقرّر کیاجائے اَور پھر
واپس آئے۔
13 اِس لِئے اُس نے اَپنے خادِموں میں سے دس کو بُلایا اَور دسوں کو سونے کا ایک ایک سِکّہ* دے کر کہا۔ ’میرے
واپس آنے تک اِس رقم سے کاروبار کرنا۔‘
14 ”لیکن اُس کی رِعیّت اُس سے نفرت کرتی تھی لٰہذا اُنہوں نے اُس کے پیچھے ایک وفد اِس پیغام کے ساتھ روانہ کیا،
’ھم نہیں چاھتے کہ یہ آدمی ھم پر حُکومت کرے۔‘
15 ”بادشاہ بننے کے بعد، جَب، وہ واپس آیا۔ تو اُس نے اَپنے خادِموں کو بُلایا جنہیں اُس نے کاروبار کے لِئے رقم دی
تھی تا کہ مَعلُوم کرے کہ ھر ایک نے کِتنا کِتنا کمایاھے۔
16 ”پہلا خادِم آیا تو اُس نے کہا، ’اَے مالک، مَیں نے ایک سِکّے سے دس سِکّے کمائے۔‘
17 ” ’شاباش، اَے نیک خادِم!‘ اُس نے جَواب دیا، ’کیونکہ تُونے تھوڑی سِی رقم کو بھی وفاداری سے اِستعمال کیا
اِس لِئے تُجھے، دس شہروں پر اِختیار عطا کیا جاتا ھے۔‘
18 ”دُوسرے خادِم نے آکر کہا، ’اَے مالک، مَیں نے تیرے سِکّہ سے پانچ اَور سِکّے کمائے۔‘
19 ”بادشاہ نے اُس سے بھی کہا، ’تُجھے بھی پانچ شہروں پر اِختیار عطا کیا جاتا ھے۔‘
20 ”تَب تیسرے خادِم نے آکر کہا، ’اَے مالک، یہ رہا تیرا سِکّہ، مَیں نے اِسے رُومال میں باندھ کر رکھ دیا تھا۔
21 کیونکہ تو سخت آدمی ھے اِس لِئے مُجھے تیرا خوف تھا، تو جہاں پر رُوپیہ نہیں لگایا ہوتاھے وہاں سے بھی اُٹھا لیتا ھے
اَور جہاں بویا نہیں وہاں سے بھی کاٹتا ھے۔‘

* **19:13** سِکّہ اصل یُونانی زبان میں مِنّا، قدیم زمانے میں ایک مِنّا تقریباً 100 دِن کی اُجرت تھی۔

22 ”مالک نے اُس سے کہا، ’اَے شریر خادِم! میں تیری ہی باتوں سے تُجھے مُلزم ٹھہراتا ہُوں، جَب تو جانتا تھا، کہ میں
سخت آدمی ہُوں، اَور جہاں پر رُوپیہ نہیں لگایا ہوتاھے وہاں سے بھی اُٹھا لیتا ہُوں، اَور جسے بویا نہیں ہوتا اُسے بھی کاٹ لیتا
ہُوں؟
23 تو پھر تُونے میرا سِکّہ کسی ساھوکار کے پاس جمع کیوں نہیں کرایا، تا کہ میں واپس آکر اُس سے سُود سمیت وصول کر
لیتا؟‘
24 ”تَب اُس نے اُن سے جو پاس کھڑے تھے کہا، ’اُس سے یہ سِکّہ لے لو اَور اُسے دے دو جِس کے پاس دس سِکّے
ھیں۔‘
25 ” ’اَے مالک،‘ اُنہوں نے کہا، ’اُس کے پاس تو پہلے ھی سے دس سِکّے مَوجُود ھَیں!‘
26 ”یِسوعؔ نے جَواب میں کہا، ’میں تُم سے کہتا ہُوں کہ جِس کے پاس ہوگا، اُسے اَور بھی دیا جائے گا، اَور جِس
کے پاس نہیں ہوگا، اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ھے، لے لیا جائے گا۔
27 لیکن میرے اُن دُشمنوں کو جو نہیں چاھتے تھے کہ میں اُن کا بادشاہ بنُوں، یہاں لے آؤ اَور میرے سامنے قتل کر
دو۔‘ “

حُضُور یِسوعؔ کی یروشلیمؔ میں آمد

28 یہ باتیں کہہ کر یِسوعؔ یروشلیمؔ پہُنچنے کے لِئے آگے بڑھنے لگے۔
29 جَب وہ بیت فگےؔ اَور بیت عنیّاہ کے پاس پہنچے جو کوہِ زَیتُون پر آباد ھَیں، تو یِسوعؔ نے اَپنے دو شاگردوں کو یہ
کہہ کر آگے بھیجا،
30 ”سامنے والے گاؤں میں جاؤ، وہاں داخل ہوتے ھی تُم ایک گدھی کا جَوان بچّہ بندھا ہُوا پاؤگے، جِس پر اَب تک
کسی نے سواری نہیں کی ھے۔ اُسے کھول کر یہاں لے آؤ۔
31 اَور اگر کوئی تُم سے پُوچھے، ’اِسے کیوں کھول رھے ہو تو کہنا کہ خُداوؔند کو اِس کی ضرُورت ھے۔‘ “
32 آگے بھیجے جانے والوں نے جا کر جَیسا یِسوعؔ نے اُن سے کہاتھا وَیسا ھی پایا۔
33 جَب وہ گدھی کے بچّے کو کھول رھے تھے، تو اُس کے مالکوں نے اُن سے پُوچھا، ”اِس بچّے کو کیوں کھول رھے
ہو؟“
34 اُنہوں نے جَواب دیا، ”خُداوؔند کو اِس کی ضرُورت ھے۔“
35 پس وہ اُسے یِسوعؔ کے پاس لائے اَور اُس گدھے کے بچّے پر اَپنے کپڑے ڈال کر یِسوعؔ کو اُس پر سوار کر دیا۔
36 جَب یِسوعؔ جا رھے تھے تو لوگوں نے راستے میں اَپنے کپڑے بچھا دئیے۔
37 جَب وہ اُس مقام کے نزدیک پہُنچے جہاں سڑک کوہِ زَیتُون سے نیچے کی طرف جاتی ھے، تو شاگردوں کی ساری
جماعت اُن سارے معجزوں کی وجہ سے جو اُنہوں نے دیکھے تھے، خُوش ہوکر اُونچی آواز سے خُدا کی تمجید یہ کہکر کرنے
لگی:
38 ”مُبارک ھے وہ بادشاہ جو خُداوؔند کے نام سے آتا ھے!“†

”آسمان پر صُلح اَور عالَمِ بالا پر جلال!“

39 ھُجوم میں بعض فرِیسی بھی تھے، وہ یِسوعؔ سے کہنے لگے، ”اَے اُستاد، اَپنے شاگردوں کو ڈانٹئے کہ وہ چُپ رھیں!“
40 یِسوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، ”میں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر یہ خاموش ہو جائیں گے تو پتّھر چِلّانے لگیں گے۔“

† **19:38** زبُور 26:118

41 جَب یِسوعؔ یروشلیمؔ کے نزدیک پہُنچے اَور شہر کو دیکھا تو رو پڑے۔
42 وہ کہنے لگے، ”کاش کہ تُو، اِسی دِن اَپنی سلامتی سے تعلّق رکھنے والی باتوں کو جان لیتی! لیکن اَب یہ بات تیری
آنکھوں سے اوجھل ہو گئی ہے۔
43 تُجھے وہ دِن دیکھنے پڑیں گے جَب تیرے دُشمن تیرے خِلاف مورچہ باندھ کر تُجھے چاروں طرف سے گھیر لیں گے
اَور تُجھ پر چڑھ آئیں گے۔
44 اَور تُجھے اَور تیرے بچّوں کو تیری پناہ میں ہیں زمین پر پٹک دیں گے اَور کسی پتّھر پر پتّھر باقی نہ رہنے دیں گے، اِس
لئے کہ تُونے اُس وقت کو نہ پہچانا جَب تُجھ پر خُدا کی نظر پڑی تھی۔“

حُضُور یِسوعؔ کا بیت المُقدّس کو پاک صَاف کیاجانا

45 تَب یِسوعؔ بیت المُقدّس کے صحنوں میں داخل ہویٔے اَور وہاں سے خریدوفروخت کرنے والوں کو باہر نکالنے لگے۔
46 یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”لِکھّا ہے، ’میرا گھر دعا کا گھر‘‡ کہلائے گا، مگر تُم نے ’اُسے ڈاکوؤں کا اڈّا بنا رکھا
ہے۔‘§“
47 یِسوعؔ ہر روز بیت المُقدّس میں تعلیم دیتے تھے مگر اہم کاہِنوں، شَریعت کے عالِموں اَور یہُودی بُزرگ آپ کو قتل
کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے تھے۔
48 لیکن اُنہیں اَیسا کرنے کا موقع نہیں ملتا تھا کیونکہ سارے لوگ یِسوعؔ کی باتیں سُننے کے لئے اُنہیں گھیرے رہتے تھے۔

20

حُضُور یِسوعؔ کا اِختیار

1 ایک دِن جَب یِسوعؔ بیت المُقدّس میں لوگوں کو تعلیم دے رہے تھے اَور اُنہیں انجیل سُنا رہے تھے تو اہم کاہِن اَور
شَریعت کے عالِم، یہُودی بُزرگوں کے ساتھ آپ کے پاس پہُنچے۔
2 اَور کہنے لگے، ”آپ یہ ساری باتیں کس اِختیار سے کرتے ہیں یا آپ کو یہ اِختیار کِس نے دیا ہے؟“
3 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”میں بھی تُم سے ایک سوال پُوچھتا ہُوں، مُجھے بتاؤ:
4 حضرت یُوحنّاؔ کا پاک غُسل خُدا* کی طرف سے تھا یا اِنسان کی طرف سے؟“
5 وہ آپس میں بحث کرنے لگے، ”اگر ہم کہیں، ’وہ آسمان کی طرف سے تھا،‘ تو وہ کہیں گے، ’پھر تُم نے اُس کا یقین
کیوں نہ کیا؟‘
6 لیکن اگر کہیں، ’اِنسان کی طرف سے تھا،‘ تو لوگ ہمیں سنگسار کر ڈالیں گے، کیونکہ وہ یُوحنّاؔ کو نبی مانتے ہیں۔“
7 لہٰذا اُنہوں نے جَواب دیا، ”ہم نہیں جانتے کہ کس کی طرف سے تھا۔“
8 یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”تَب تو میں بھی تُمھیں نہیں بتاؤں گا کہ اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہُوں۔“

ٹھیکیدار کِسانوں کی تمثیل

9 پھر یِسوعؔ نے لوگوں کو یہ تمثیل سُنائی: ”ایک شخص نے انگوری باغ لگایا اَور اُسے کُچھ کاشت کاروں کو ٹھیکے پردے
کر خُود ایک لمبے عرصہ کے لئے پردیس چلا گیا۔

‡ **19:46** یشع 7:56 § **19:46** یرم 11:7 * **20:4** خُدا اصل نوشتوں میں آسمان آیا ہے۔

10 جَب انگور توڑنے کا موسم آیا تو اُس نے ایک خادِم کو ٹھیکیداروں کے پاس انگوری باغ کے پھلوں سے اَپنا کُچھ
حِصّہ لینے بھیجا۔ لیکن ٹھیکیداروں نے اُس کو خُوب پِیٹا اَور خالی ہاتھ لَوٹا دیا۔
11 تَب اُس نے ایک اَور خادِم کو بھیجا لیکن اُنہُوں نے اُس کی بھی بے عزّتی کی اَور مارپیٹ کرکے اُسے خالی ہاتھ
لَوٹا دیا۔
12 پھر اُس نے تیسرے خادِم کو بھیجا۔ اُنہُوں نے اُسے بھی زخمی کرکے بھگا دیا۔
13 ”تَب انگوری باغ کے مالک نے کہا، ’میں کیا کروں؟ میں اَپنے بیٹے کو بھیجوں گا، جِس سے میں مَحَبّت کرتا ہُوں،
شاید وہ اُس کا ضرُور اِحترام کریں گے۔‘
14 ”مگر جَب ٹھیکیداروں نے اُسے دیکھا تو، آپَس میں مشورہ کرکے، کہنے لگے، یہی وارِث ہے، آؤ ’ہم اِسے قتل کر
دیں، تاکہ مِیراث ہماری ہو جائے۔‘
15 پس اُنہُوں نے اُسے انگوری باغ سے باہر نکال کر قتل کر ڈالا۔
”اَب انگوری باغ کا مالک اُن کے ساتھ کس طرح پیش آئے گا؟
16 وہ آکر اُن ٹھیکیداروں کو ہلاک کرے گا اَور انگوری باغ اَوروں کے سُپرد کر دے گا۔“
یہ سُن کر لوگوں نے کہا، ”کہ کاش اَیسا کبھی نہ ہوتا!“
17 یِسوعؔ نے اُن کی طرف نظر کرکے پُوچھا، ”تو پھر کِتاب مُقدّس کے اِس حوالہ کا کیا مطلب ہے:
” ’جِس پتّھر کو مِعماروں نے ردّ کر دیا
وُہی کونے کے سِرے کا پتّھر ہو گئے‘؟†
18 جو کوئی اِس پتّھر پر گرے گا ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا، لیکن جِس پر یہ گِرے گا اُسے پیس ڈالے گا۔“
19 شَریعت کے عُلما اَور اہم کاہِنوں نے اُسی وقت یِسوعؔ کو پکڑنے کی کوشش کی، کیونکہ وہ جان گئے تھے کہ آپ
نے وہ تمثیل اُن ہی کے بارے میں کہی ہے لیکن وہ لوگوں سے ڈرتے تھے۔

قَیصؔر کو محصُول اَدا کرنا روا ہے یا نہیں

20 چنانچہ وہ یِسوعؔ کو پکڑنے کی تاک میں لگے رہے اَور اُنہُوں نے دیانت داروں کی شکل میں جاسُوسوں کو آپ کے
پاس بھیجا تاکہ آپ کی کوئی بات پکڑ سکیں اَور آپ کو حاکم کے قبضہ اِختیار میں دے دیں۔
21 جاسُوسوں نے یِسوعؔ سے پُوچھا: ”اَے اُستاد، ہم جانتے ہیں کہ آپ سچ بولتے ہیں اَور سچّائی کی تعلیم دیتے ہیں، اَور
کسی کی طرفداری نہیں کرتے بَلکہ سچّائی سے خُدا کی راہ کی تعلیم دیتے ہیں۔
22 کیا ہمارے لیٔے قَیصؔر کو محصُول اَدا کرنا روا ہے یا نہیں؟“
23 یِسوعؔ نے اُن کی منافقت کو جانتے ہویٔے اُن سے کہا،
24 ”مُجھے ایک دینار لا کر دِکھاؤ، اِس پر کس کی صورت اَور کس کا نام لِکھّا ہے؟“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”قَیصؔر کا۔“
25 یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”جو قَیصؔر کا ہے قَیصؔر کو اَورجو خُدا کا ہے خُدا کو اَدا کرو۔“
26 اَور وہ لوگوں کے سامنے یِسوعؔ کی کہی ہوئی کوئی بات نہ پکڑ سکے بَلکہ آپ کے جَواب سے دنگ ہوکر خاموش ہو
گئے۔

† **20:17** زبُور 118:22

قیامت اَور شادی بیاہ

27 کُچھ صدُوقی جو کہتے ہیں کہ روزِ قیامت ہے ہی نہیں، وہ یِسوعؔ کے پاس آئے اَور پُوچھنے لگے۔
28 ”اَے اُستاد،“ ہمارے لِئے حضرت مَوشہ کا حُکم ہے، ”اگر کسی آدمی کا شادی شُدہ بھائی بے اَولاد مَر جائے تو
وہ اَپنے بھائی کی بِیوہ سے شادی کر لے تاکہ اَپنے بھائی کے لِئے نَسل پیدا کر سکے۔
29 چنانچہ سات بھائی تھے۔ پہلے نے شادی کی اَور بے اَولاد مَر گیا۔
30 پھر دُوسرے اَور
31 تیسرے بھائی نے اُس سے شادی کی، اَور بے اَولاد مَر گیا یہی سلسلہ ساتویں بھائی تک بے اَولاد مَرنے کا جاری
رہا۔
32 آخِر میں وہ عورت بھی مَر گئی۔
33 اَب بتائیں کہ قیامت کے دِن وہ کِس کی بیوی ہوگی، کیونکہ وہ اُن ساتوں کی بیوی رہ چُکی تھی؟“
34 یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”اِس دُنیا کے لوگوں میں تو شادی بیاہ کرنے کا دستور ہے،
35 لیکن جو لوگ آنے والی دُنیا کے لائق ٹھہریں گے اَور مُردوں میں سے جی اُٹھیں گے وہ شادی بیاہ نہیں کریں گے۔
36 وہ مَریں گے بھی نہیں؛ کیونکہ وہ فرشتوں کی مانِند ہوں گے۔ اَور قیامت کے فرزند نے کے باعث خُدا کے فرزند ہوں
گے۔
37 اَور جلتی ہوئی جھاڑی کے بَیان میں، حضرت مَوشہ نے بھی اُس طرف اِشارہ کیا کہ مُردے جی اُٹھیں گے، کیونکہ
حضرت مَوشہ خُداوؔند کو ’اَبراھاؔم کا خُدا، اِصحاقؔ کا خُدا اَور یعقوب کا خُدا کہہ کر پُکارتے ہیں۔‘‡
38 خُدا مُردوں کا نہیں، بلکہ زندوں کا خُدا ہے کیونکہ اُس کے نزیک سَب زندہ ہیں۔“
39 شَریعت کے عُلما میں سے بعض نے جَواب دیا، ”اَے اُستاد، آپ نے خُوب فرمایاہے!“
40 اَور اُن میں سے پھر کسی نے بھی حُضُور سے اَور کوئی سوال کرنے کی جُرأت نہ کی۔

حُضُور المسیح کِس کا بیٹا ہے؟

41 پھر یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”المسیح کو داوؔید کا بیٹا کس طرح کہا جاتا ہے؟
42 کیونکہ داوؔید تو خُود زبُور شریف میں فرماتے ہیں:
” ’خُداتعالیٰ نے میرے خُداوؔند سے کہا:
”میری داھنی طرف بیٹھو
43 جَب تک کہ مَیں تمہارے دُشمنوں کو
تمہارے پاؤں کے نیچے نہ کر دُوں۔“ ‘§
44 جَب داوؔید ہی خُود اُنہیں ’خُداوؔند‘ کہتے ہیں۔ تو وہ کِس طرح داوؔید کا بیٹاھو سکتے ہیں؟“

قانُون کے اُستادوں کے خِلاف اِنتباہ کرنا

45 جَب سَب لوگ سُن رہے تھے تو یِسوعؔ نے اَپنے شاگردوں سے کہا،
46 ”شَریعت کے عالِموں سے خبردار رہنا۔ جو لمبے لمبے چوغے پہن کر اِدھر اُدھر چلنا پسند کرتے ہیں اَور چاھتے ہیں کہ
لوگ بازاروں میں اُنہیں اِحتراماً مُبارکبادی سلام کریں وہ یہُودی عبادت گاھوں میں اعلیٰ درجہ کی کُرسیاں اَور ضیافتوں میں
صدر نشینی چاھتے ہیں۔

‡ **20:37** خُرو 6:3 § **20:43** زبُور 1:110

47 وہ بیواؤں کے گھروں کو ہڑپ کرلیتے ہیں اَور دِکھاوے کے طور پر لمبی لمبی دعائیں کرتے ہیں۔ اِن لوگوں کو سَب
سے زِیادہ سزا ملے گی۔“

21

ایک بیوہ کا نذرانہ

1 یِسوعؔ نے نظر اُٹھا کر دیکھا کہ دولتمند لوگ بیت المُقدّس کے خزانہ میں اَپنے نذرانے ڈال رہے تھے۔
2 آپ نے ایک غریب بیوہ کو بھی دیکھا جِس نے صِرف دو بہت چُھوٹے تانبے کے سِکّے ڈالے۔
3 اِس پر یِسوعؔ نے کہا، ”میں تُم سے سچ کہتا ہُوں، کہ اِس بیوہ نے سَب لوگوں سے زِیادہ نذرانہ ڈالا ہے۔
4 کیونکہ باقی سَب لوگوں نے تو اَپنی ساری پُونجی میں سے کُچھ بطور نذر ڈالا لیکن اِس عورت نے اَپنی ناداری کی حالت
میں بھی جو کُچھ اُس کے پاس تھا سَب ڈال دیا۔“

آخِرت کی نِشانیاں

5 یِسوعؔ کے بعض شاگرد بیت المُقدّس کی تعریف کر رہے تھے کہ وہ نفیس پتّھروں اَور نذر کئے گیٔے تحفوں سے آراستہ
ہے۔ تو یہ سُن کر یِسوعؔ نے کہا،
6 ”وہ دِن آئیں گے کہ یہ چیزیں جو تُم یہاں دیکھ رہے ہو، اِن کا کوئی بھی پتّھر اَپنی جگہ باقی نہ رہے گا بَلکہ گرا دیا
جائے گا۔“
7 شاگردوں نے آپ سے پُوچھا، ”اَے اُستاد، ہمیں بتائیے، یہ باتیں کب واقع ہوں گی؟ اَور اِن باتوں کی پُورا ہونے کی کیا
علامت ہوگی اَور اُن کے ظاہر میں آنے کے وقت کا نِشان کیا کیا ہوگا؟“
8 یِسوعؔ نے کہا: ”خبردار گُمراہ نہ ہو جانا کیونکہ کیٔی لوگ میرے نام سے آئیں گے، اَور کہیں گے، ’میں ہی المسیح
ہُوں،‘ اَور ’یہ بھی کہ وقت نزدیک آ پہُنچا ہے۔‘ تُم اُن کے پیچھے مت چلے جانا۔
9 اَور جَب لڑائیوں اَور بغاوتوں کی افواہیں سُنو، تو خوفزدہ مت ہونا۔ کیونکہ پہلے اُن کا واقع ہونا ضرُوری ہے، لیکن
ابھی آخِرت نہ ہوگی۔“
10 تَب آپ نے اُن سے فرمایا، ”قوم پر قوم اَور سلطنت پر سلطنت حملہ کرے گی۔
11 جگہ جگہ بڑے بڑے زلزلے آئیں گے، قحط پڑیں گے اَور وبَائیں کیٔی جگہ پر پھیلیں گی، دہشت ناک واقعات اَور آسمان
پر عظیم نِشانات ظاہر ہوں گے۔
12 ”لیکن اِن سَب باتوں کے ہونے سے پہلے، لوگ تُمہیں گِرفتار کریں گے اَور ستائیں گے۔ وہ تُمہیں یہُودی عبادت گاہوں
کی عدالتوں مَیں حاضِر کریں گے اَور قَیدخانوں میں ڈلوائیں گے اَور بادشاہوں اَور حاکموں کے حُضُور میں پیش کریں گے
اَور یہ اِس لئے ہوگا کہ تُم میرے پیروکار ہو۔
13 تَب تُمہیں میری گواہی دینے کا اَچھّا موقع ملے گا۔
14 لیکن تُمہیں کوئی ضرُورت نہیں کہ تُم پہلے ہی سے فکر کرنے لگو کہ ہم کیا کہیں گے۔
15 کیونکہ مَیں تُمہیں اَیسے الفاظ اَور حِکمت عطا کروں گا کہ تمہارا کوئی بھی مُخالف نہ تو تمہارا سامنا کر سکے گا نہ
تمہارے خِلاف کُچھ کہہ سکے گا۔
16 اَور تمہارے والدین، بھائی اَور بہنیں، رشتہ دار اَور دوست تُم سے بےوفائی کریں گے اَور تُم میں سے بعض کو قتل بھی
کریں گے۔

17 اَور میرے نام کی وجہ سے سارے لوگ تُم سے نفرت کرنے لگیں گے
18 لیکن تمہارے سَر کا ایک بال بھی بیکا نہیں ہوگا۔
19 سَب کُچھ برداشت کرکے ہی تُم اَپنی جانوں کو محفوظ رکھ سکوگے۔
20 ”اَور جَب یروشلیمؔ کو فَوجوں کے محاصرہ میں دیکھو تو جان لینا کہ اُس کی تباہی کے دِن نزدیک آ گئے ہیں۔
21 تَب اُس وقت جو یہُودیؔہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں اَورجو یروشلیمؔ کے اَندرہوں باہر نکل جائیں اَورجو دیہات
میں ہوں وہ شہر میں داخل نہ ہوں۔
22 کیونکہ یہ غضبِ الٰہی کے دِن ہوں گے جِن میں وہ سَب کُچھ جو پہلے سے کِتاب مُقدّس میں لِکھّا جا چُکاھے پُورا
ہوگا۔
23 مگر حاملہ خواتین اَور اُن ماؤں کا جو اُن دِنوں میں دُودھ پِلاتی ہوں گی، وہ دِن کِتنے خوفناک ہوں گے! کیونکہ اِس
مُلک میں بہت بڑی مُصیبت برپا ہوگی اَور اِس قوم پر خُدا کا بڑا غضب نازل ہوگا۔
24 وہ تلوار کا لُقمہ بَن جائیں گے اَور اسیر کر سَب مُلکوں میں پہُنچائے جائیں گے اَور غَیریہُودی لوگ یروشلیمؔ کو پاؤں
تلے کُچل ڈالیں گے یہ سلسلہ اُس وقت تک جاری رہے گا جَب تک اُن کی مِیعاد پُوری نہ ہو جائے۔
25 ”سُورج، چاند اَور سِتاروں میں نِشان ظاہر ہوں گے اَور زمین پر مُلکوں کو اَذیّت پہُنچے گی کیونکہ سمُندر اَور اُس کی
لہروں کا زور و شور اُنہیں خوفزدہ کر دے گا۔
26 لوگ اِس اَندیشے سے کہ دُنیا پر کیا کیا مُصیبتوں آنے والی ہیں اِس قدر خوف کھائیں گے کہ اُن کے ہوش و حواس
باقی نہ رہیں گے، کیوں کہ آسمان کی قُوّتیں ہِلا دی جائیں گی۔
27 تَب لوگ اِبنِ آدمؔ کو عظیم قُدرت اَور جلال کے ساتھ بادلوں میں آتا دیکھیں گے۔
28 جَب یہ باتیں ہونا شروع جائیں تو سیدھے کھڑے ہوکر اَپنا سَر اُوپر اُٹھانا کیونکہ تمہاری مخلصی نزدیک ہوگی۔“
29 تَب یِسوعؔ نے اُنہیں یہ تمثیل سُنائی: ”تُم اَنجیر کے درخت اَور سارے درختوں پر غور کرو۔
30 جُوں ہی اُن میں کونپلیں پھُوٹنے لگتی ہیں، تُم دیکھ کر جان لیتے ہو کہ اَب گرمی نزدیک ہے۔
31 اِسی طرح، جَب تُم یہ باتیں ہوتے دیکھو، تو جان لو کہ خُدا کی بادشاہی نزدیک ہے۔
32 ”میں تُم سے سچ کہتا ہُوں، کہ اِس نَسل کے ختم ہونے سے پہلے ہی یہ سَب کُچھ پُورا ہوگا۔
33 آسمان اَور زمین ٹل جائیں گی لیکن میری باتیں کبھی نہیں ٹلیں گی۔
34 ”پس تُم خبردار رہو۔ کہیں ایسا نہ کہ تمہارے دِل عیّاشی، نشہ بازی اَور اِس زندگی کی فِکروں سے سُست پڑ جائیں
اَور وہ دِن تُم پر پھندے کی طرح اَچانک آ پڑے۔
35 کیونکہ وہ رُوئے زمین پر مَوجُود تمام لوگوں پر پھندے کی طرح آ پڑے گا۔
36 پس ہر وقت چَوکس رہو اَور دعا میں لگے رہو تا کہ تُم اِن سَب باتوں سے جو ہونے والی ہیں، بچ کر اِبنِ آدمؔ کے
حُضُور میں کھڑے ہونے کے لائق ٹھہرو۔“
37 یِسوعؔ ہر روز بیت المُقدّس میں تعلیم دیتے تھے، اَور ہر رات کو باہر جا کر اُس پہاڑ پر رات گزارتے تھے جِس کا نام
کوہِ زَیتُون تھا،
38 اَور صُبح ہوتے ہی سَب لوگ آپ کی باتیں سُننے بیت المُقدّس میں آ جاتے تھے۔

22

یہُوداہؔ کی غدّاری

1 عیدِ فطیر جسے عیدِفسح بھی کہتے ھیں نزدیک آ گئی تھی۔
2 اہم کاہِن اَور شَریعت کے عالِم یِسوعؔ کو قتل کرنے کا سہی موقع ڈھونڈ رہے تھے کیونکہ وہ عوام سے ڈرتے تھے۔
3 تبھی شیطان یہُوداہؔ میں سما گیا، جسے اِسکریوتی بھی کہتے تھے، جو بَارہ شاگردوں میں سے ایک تھا۔
4 وہ اہم کاہِنوں اَور بیت المُقدّس کے پہرےداروں کے افسران اَور رہنماؤں کے پاس گیا اَور اُن سے مشورہ کرنے لگا کہ
وہ کس طرح یِسوعؔ کو اُن کے ھاتھوں میں پکڑوا دے۔
5 وہ بڑے خُوش ہوئے اَور اُسے رُوپیہ دینے پر راضی ہو گئے۔
6 یہُوداہؔ نے اُن کی بات مان لی اَور موقع ڈھونڈنے لگا کہ جِس وقت آس پاس کوئی ھُجوم نہ ہو یِسوعؔ کو کس طرح
اُن کے حوالے کر دے۔

عشائے خُداوندی

7 تَب عیدِ فطیر کا دِن آیا، اُس دِن عیدِفسح کے برّہ کی قُربانی کرنا فرض تھا۔
8 یِسوعؔ نے پطرس اَور یُوحنّا کو یہ کہہ کر روانہ کیا، ”کہ جاؤ اَور ھمارے لِئے عیدِفسح کے کھانے کی تیّاری کرو۔“
9 اُنہُوں نے پُوچھا، ”آپ کہاں چاہتے ہَیں کہ ہم فسح کا کھانا تیّار کریں؟“
10 یِسوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، ”شہر میں داخل ہوتے ھی تُمھیں ایک آدمی ملے گا جو پانی کا گھڑا لے جا رہا ہوگا۔ اُس
کے پیچھے جانا اَور جِس گھر میں وہ داخل ہو
11 اُس گھر کے مالک سے کہنا، ’اُستاد نے پُوچھا ھے: وہ مہمان خانہ کہاں ھے، جہاں میں اَپنے شاگردوں کے ساتھ
عیدِفسح کا کھانا کھا سکوں؟‘
12 وہ تُمھیں ایک بڑا سا کمرہ اُوپر لے جا کر دِکھائے گا جو ہر طرح سے آراستہ ہوگا۔ وھیں ھمارے لِئے تیّاری کرنا۔“
13 اُنہُوں نے جا کر سَب کُچھ وَیسا ھی پایا جَیسا یِسوعؔ نے اُنہیں بتایا تھا پھر عیدِفسح کا کھانا تیّار کیا۔
14 جَب کھانے کا وقت آیا تو یِسوعؔ اَور اُن کے رسول دسترخوان کے اِردگرد کھانا کھانے بیٹھ گئے۔
15 اَور آپ نے اُن سے کہا، ”میری بڑی آرزُو تھی کہ اَپنے دُکھ اُٹھانے سے پہلے عیدِفسح کا یہ کھانا تمھارے ساتھ
کھاؤں۔
16 کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ آئندہ میں اِسے اُس وقت تک نہ کھاؤں گا جَب تک کہ خُدا کی بادشاھی میں اِس
کا مقصد پُورا نہ ہو جائے۔“
17 پھر یِسوعؔ نے پیالہ لیا، اَور خُدا کا شُکر اَدا کرکے کہا، ”اِسے لو اَور آپَس میں بانٹ لو۔
18 کیونکہ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ میں انگور کا شِیرہ تَب تک نہیں پیوں گا جَب تک کہ خُدا کی بادشاھی آ نہ
جائے۔“*
19 پھر آپ نے روٹی لی اَور خُدا کا شُکر کرکے اُس کے ٹکڑے کِئے، اَور شاگردوں کو یہ کہہ کر دیا، ”یہ میرا بَدن ھے
جو تمھارے لِئے دیا جاتا ھے، میری یادگاری کے لِئے یہی کِیا کرو۔“
20 اِسی طرح کھانے کے بعد یِسوعؔ نے پیالہ لیا، اَور یہ کہہ کر دیا، ”یہ پیالہ میرے خُون میں نیا عہد ھے جو تمھارے
لِئے بہایا جاتا ھے۔

* **22:18** عیدِفسح کے دِن خُدا کی نَجات کو یاد کِیا جاتا تھا جو خُدا کی اَبدی بادشاھی میں حُضُور یِسوعؔ کے ذریعہ پُوری ہونے والی ھے۔

21 مگر مُجھے گرِفتار کرانے والے کا ہاتھ میرے ساتھ دسترخوان پر ہے۔
22 اِبنِ آدمؔ تو جا ہی رہا ہے جَیسا کہ اُس کے لِئے پہلے سے مُقرّر ہو چُکا ہے لیکن اُس آدمی پر افسوس جو مُجھے دھوکا
دیتا ہے!“
23 یہ سُن کر وہ آپَس میں پُوچھنے لگے کہ ہم میں اَیسا کون ہے جو یہ کام کرے گا؟
24 شاگردوں میں اِس بات پر آپَس میں بحث ہونے لگی کہ اُن میں کون سَب سے بڑا سمجھا جاتا ہے۔
25 یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”غَیریہُودیوں پر اُن کے حُکمراں حُکمرانی کرتے ہیں اَورجو اِختیار والے ہیں وہ مُحسِن کَہلاتے
ہیں۔
26 لیکن تُمھیں اُن کے جَیسا نہیں ہوناہے، اِس کے بجائے، تُم میں جو سَب سے بڑا ہے وہ سَب سے چُھوٹے کی مانِند
اَورجو حاکم ہے وہ خادِم کی مانِند ہو۔
27 کیونکہ بڑا کون ہے؟ وہ جو دسترخوان پر بیٹھا ہے یا وہ ہے جو خدمت کرتا ہے؟ کیا وہ بڑا نہیں ہے جو دسترخوان
پر بیٹھا ہے؟ لیکن مَیں تو تمھارے بیچ میں ایک خادِم کی مانِند ہُوں۔
28 مگر تُم وہ جو میری آزمائشوں میں برابر میرے ساتھ کھڑے رہے ہو۔
29 جَیسے میرے باپ نے مُجھے ایک سلطنت عطا کی ہے، وَیسے ہی میں بھی تُمھیں ایک سلطنت عطا کرتا ہُوں۔
30 تاکہ تُم میری سلطنت میں میرے دسترخوان سے کھاؤ اَور پیو اَور تُم شاہی تختوں پر بیٹھ کر اِسرائیلؔ کے بَارہ قبیلوں
کا اِنصاف کروگے۔
31 ”شمعُونؔ! شمعُونؔ! شیطان نے تُم سبھی کو گندُم کی طرح پھٹکنے کی اِجازت مانگی ہے۔
32 لیکن شمعُونؔ، کہ مَیں نے تمھارے لِئے شِدّت سے دعا کی ہے کہ تیرا ایمان جاتا نہ رہے اَور جَب تو تَوبہ کر چُکے تو
اَپنے بھائیوں کے ایمان کو مضبُوط کرنا۔“
33 پطرس نے آپ سے کہا، ”اَے خُداوؔند، آپ کے ساتھ تو میں قَید ہونے اَور مَرنے کو بھی تیّار ہُوں۔“
34 لیکن یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”اَے پطرس! میں تُم سے کہتا ہُوں، آج اِس سے پہلے کہ مُرغ بانگ دے تُم تین دفعہ
میرا اِنکار کروگے کہ تُم مُجھے جانتے تک نہیں۔“
35 اُس کے بعد یِسوعؔ نے اُن سے پُوچھا، ”جَب مَیں نے تُمھیں بٹوے، تھیلی اَور جُوتوں کے بغیر بھیجا تھا تو کیا تُم کسی
چیز کے مُحتاج ہوئے تھے؟“
اُنہوں نے کہا، ”کسی چیز کے نہیں۔“
36 آپ نے اُن سے فرمایا، ”مگر اَب جِس کے پاس بٹوا ہو وہ اُسے ساتھ رکھ لے اَور اِسی طرح تھیلی بھی اَور جِس کے
پاس تلوار نہ ہو وہ اَپنے کپڑے بیچ کر تلوار خرید لے۔
37 کیونکہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے: ’اُسے بدکاروں کے ساتھ شُمار کیا گیا‘[†] اَور مَیں تُم کو بتاتا ہُوں کہ یہ بات میرے
حق میں پُورا ہونا لازمی ہے۔ ہاں، جو کُچھ میرے بارے میں لِکھّا ہُواہے وہ پُورا ہونا ہی ہے۔“
38 شاگردوں نے کہا، ”اَے خُداوؔند، دیکھئے، یہاں دو تلواریں ہیں۔“
آپ نے اُن سے فرمایا، ”بہت ہیں۔“

کوہِ زَیتُون پر حُضُور یِسوعؔ کی دعا

39 پھر یِسوعؔ باہر نکلے اَور جَیسا آپ کا دستور تھا کوہِ زَیتُون پر گئے، اَور آپ کے شاگرد بھی پیچھے ہو لِئے۔

† 22:37 یشع 12:53

40 اُس جگہ پہُنچ کر آپ نے اُن سے فرمایا، ”دعا کرو تا کہ تُم آزمائش میں نہ پڑو۔“
41 پھر یِسوعؔ اُنہیں چھوڑکر کُچھ آگے چلےگئے، تقریباً اِتنے فاصلہ پر جِتنی دُوری تک پتّھر پھینکا جا سَکتا ہے۔ وہاں وہ
جُھک کر یُوں دعا کرنے لگے،
42 ”اَے باپ، اگر آپ کی مرضی ہو، تو اِس پیالہ کو میرے سامنے سے ہٹا لیں لیکن پھر بھی میری مرضی نہیں بَلکہ آپ
کی مرضی پُوری ہو۔“
43 اَور آسمان سے ایک فرشتہ اُن پر ظاہر ہُوا جو اُنہیں تقویّت دیتا تھا۔
44 پھر وہ سخت درد و کرب میں مُبتلا ہوکر اَور بھی دِل سوزی سے دعا کرنے لگے اَور اُن کا پسِینہ خُون کی بُوندوں کی
مانِند زمین پر ٹپکنے لگا۔‡
45 جَب وہ دعا سے فارغ ہوکر کھڑے ہویٔے، اَور شاگردوں کے پاس واپس آئے، تو اُنہیں اُداسی کے سبب، سوتے پایا۔
46 اَور اُن سے پُوچھا، ”تُم کیوں سو رہے؟ اُٹھ کر دعا کرو تا کہ تُم آزمائش میں نہ پڑو۔“

حُضُور یِسوعؔ کی گِرفتاری

47 ابھی یِسوعؔ یہ بات کہہ ہی رہے تھے کہ ایک ہُجوم پہُنچا، اَور اُن بَارہ میں سے ایک، جِس کا نام یہُوداہؔ تھا، اُن کے
آگے آگے چلا آ رہاتھا۔ وہ یِسوعؔ کو بوسہ سے سلام کرنے کے لئے آگے آیا۔
48 لیکن یِسوعؔ نے اُس سے کہا، ”یہُوداہؔ، کیا تو ایک بوسہ سے اِبن آدمؔ کو پکڑواتا ہے؟“
49 جَب یِسوعؔ کے ساتھیوں نے یہ ماجرا دیکھا تو کہا، ”اَے خُداوؔند، کیا ہم تلوار چلائیں؟“
50 اَور اُن میں سے ایک نے اعلیٰ کاہِن کے خادِم پر تلوار چلا کر، اُس کا داھنا کان اُڑا دیا۔
51 ”بس کرو! بہت ہو چُکا!“ اِس پر یِسوعؔ نے کہا، اَور آپ نے اُس کے کان کو چھُو کر اَچھّا کر دیا۔
52 تَب یِسوعؔ نے اہم کاہِنوں، بیت المُقدّس کے سپاہیوں، اَور بُزرگوں سے جو آپ کو گِرفتار کرنے آئےتھے، سے کہا،
”کیا تُم تلواریں اَور لاٹھیاں لے کر کسی بغاوت کرنے والے کو پکڑنے نکلے ہو؟
53 جَب مَیں ہر روز بیت المُقدّس کے صحنوں میں تمہارے ساتھ ہوتا تھا، تو تُم نے مُجھ پر ہاتھ نہ ڈالا لیکن یہ تمہارے
اَور تاریکی کے اِختیار کا وقت ہے۔“

پطرس کا اِنکار کرنا

54 تَب اُنہُوں نے یِسوعؔ کو گِرفتار کر لیا اَور اُنہیں وہاں سے اعلیٰ کاہِن کے گھر میں لے گئے۔ پطرس بھی کُچھ فاصلہ پر
رہ کر اُن کے پیچھے پیچھے ہو لیا۔
55 اَور جَب کُچھ لوگ صحن کے بیچ میں آگ جَلا کر ایک ساتھ بیٹھے ہوئے تھے تو پطرس بھی اُن کے ساتھ بیٹھ گیا۔
56 اَور ایک لونڈی نے اُسے آگ کے پاس بیٹھا دیکھ کر پطرس کو پہچانتے ہوئے کہا، ”کہ یہ آدمی بھی یِسوعؔ کے
ساتھ تھا۔“
57 مگر پطرس نے اِنکار کرکے کہا، ”اَے عورت میں اُسے نہیں جانتا۔“
58 تھوڑی دیر بعد کسی اَور نے اُسے دیکھ کر کہا، ”تُو بھی اُن ہی میں سے ایک ہے۔“
پطرس نے کہا، ”نہیں بھائی، میں نہیں ہُوں!“
59 تقریباً ایک گھنٹہ بعد کسی اَور نے بڑے یقین سے کہا، ”یہ آدمی بِلا شک اُن کے ساتھ تھا، کیونکہ یہ بھی تو گلِیلی
ہے۔“

‡ **22:44** کئی نوشتوں میں 43،44 آیت پائی نہیں جاتی ہے۔

60 لیکن پطرس نے کہا، ”جَناب، میں نہیں جانتا کہ تُم کیا بول رہے ہو!“ وہ ابھی کہہ ہی رہاتھا کہ مُرغ نے بانگ
دے دی۔
61 اَور خُداوَند نے مُڑ کر پطرس کو سیدھے دیکھا اَور پطرس کو خُداوَند کی وہ بات یاد آئی جو آپ نے پطرس سے
کہی تھی: ”آج مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے، تُو تین بار میرا اِنکار کرے گا۔“
62 اَور وہ باہر جا کر زار زار رُویا۔

سپاہی حُضُور یِسوعؔ کی ہنسی اُڑاتے ہیں

63 جو آدمی یِسوعؔ کو اَپنے قبضہ میں لیٔے ہُوئے تھے، آپ کی ہنسی اُڑانے اَور پیٹنے لگے۔
64 اُنہُوں نے آپ کی آنکھوں پر پٹّی باندھ کر پُوچھا، ”نبُوّت کرا! کہ تُجھے کِس نے مارا؟“
65 اَور اُنہُوں نے آپ کو بہت سِی گالیاں بھی دیں۔

حُضُور یِسوعؔ کی عدالتِ عالیہ میں پیشی

66 صُبح ہوتے ہی قوم کے بُزرگوں، اہم کاہِنوں اَور شَریعت کے عالِموں نے جمع ہوکر یِسوعؔ کو اَپنی عدالتِ عالیہ میں
پیش کیا اَور
67 کہنے لگے، ”اگر آپ المسیح ہیں تو ہم سے کہہ دیں۔“
آپ نے اُن سے کہا، ”اگر مَیں تُم سے کہہ بھی دُوں تَب بھی تُم ایمان نہ لاؤگے۔
68 اَور اگر تُم سے پُوچھوں، تو تُم جَواب نہیں دوگے۔
69 لیکن اَب سے اِبنِ آدمؔ قادرمُطلق خُدا کی داہنی طرف بیٹھا رہے گا۔“
70 اِس پر وہ سَب بول اُٹھے، ”کہ کیا آپ ہی خُدا کے بیٹے ہیں؟“
یِسوعؔ نے جَواب دیا کہ تُم خُود کہتے ہو کہ میں ہُوں۔
71 اُنہُوں نے کہا، ”اَب ہمیں اَور گواہی کی کیا ضرُورت ہے؟ کیونکہ ہم نے اُسی کے مُنہ سے اِس بات کو سُن لیا
ہے۔“

23

1 تَب پُوری مجلِس اُٹھی اَور یِسوعؔ کو پِیلاطُسؔ کے پاس لے گئی۔
2 اَور آپ پر یہ کہہ کر اِلزام لگانے لگے، ”کہ ہم نے اِسے ہماری قوم کو بہکاتے پایا ہے وہ قَیصؔر کو محصُول اَدا کرنے
سے منع کرتا ہے اَور دعویٰ کرتا ہے کہ میں المسیح، اَور ایک بادشاہ ہُوں۔“
3 تَب پِیلاطُسؔ نے یِسوعؔ سے پُوچھا، ”کیا آپ یہُودیوں کے بادشاہ ہیں؟“
یِسوعؔ نے اُسے جَواب دیا، ”تُم نے خُود ہی کہہ دیا۔“
4 پِیلاطُسؔ نے اہم کاہِنوں اَور عوام سے کہا، ”میں اِس شخص میں کوئی قُصُور نہیں پاتا۔“
5 لیکن وہ اِصرار کرکے کہنے لگے، ”وہ پُورے یہُودیؔہ میں گلِیل سے لے کر یہاں تک لوگوں کو اَپنی تعلیم سے اُکساتا
ہے۔“
6 جَب پِیلاطُسؔ نے یہ سُنا تو اُس نے پُوچھا، کیا یہ آدمی گلِیلی ہے؟
7 اَور جُوں ہی اُسے مَعلُوم ہُوا کہ وہ ہیرودیسؔ کی عملداری کا ہے، اُسے ہیرودیسؔ کے پاس بھیج دیا جو اُن دِنوں خُود
بھی یروشلیمؔ میں تھا۔

8 جَب ہیرودیسؔ نے یِسوعؔ کو دیکھا، تو نہایت خُوش ہُوا، اِس لئے کہ اُسے ایک عرصے سے یِسوعؔ کو دیکھنے کی
خواہش تھی۔ اَور اُس نے آپ کے بارے میں بہت سی باتیں سُن رکھی تھیں، اَور اُسے اُمّید تھی کہ وہ یِسوعؔ کا کوئی
معجزہ بھی دیکھ سکے گا۔
9 اُس نے یِسوعؔ سے بہت کُچھ پُوچھا، لیکن یِسوعؔ نے اُسے کوئی جَواب نہ دیا۔
10 اَور اہم کاہِن اَور شَریعت کے عالِم وہاں کھڑے ہوکر، بڑی سختی سے آپ پر اِلزام لگا رہے تھے۔
11 تَب ہیرودیسؔ اَور اُس کے سپاہیوں نے ساتھ مِل کر یِسوعؔ کی بے عزّتی کی اَور ہنسی اُڑائی۔ پھر ایک چمکدار لباس
پہنا کر آپ کو پِیلاطُسؔ کے پاس واپس بھیج دیا۔
12 اُسی دِن پِیلاطُسؔ اَور ہیرودیسؔ ایک دُوسرے کے دوست بَن گئے حالانکہ اِس سے پہلے اُن میں دُشمنی تھی۔
13 تَب پِیلاطُسؔ نے اہم کاہِنوں، حاکموں اَور عوام کو جمع کیا
14 اَور اُن سے کہا، ”تُم اِس شخص کو میرے پاس یہ کہتے ہوئے لائے کہ یہ لوگوں کو بغاوت کرنے کے لئے بہکاتا
ہے۔ مَیں نے خُود بھی تمہارے سامنے اُس سے بازپُرس کی مگر جِس جُرم کا اِلزام تُم اُس پر لگاتے ہو، مَیں نے اُسے
قُصُوروار نہیں پایا ہے۔
15 اَور نہ ہی ہیرودیسؔ نے، کیوں کہ اُس نے اُسے ہمارے پاس واپس بھیج دیا۔ دیکھو، اِس نے کوئی اَیسا کام نہیں
کیا ہے جو اِسے قتل کے لائق ٹھہرائے۔
16 لٰہذا، میں اِسے پِٹوا کر چھوڑ دُوں گا۔“
17 اُسے لازِم تھا کہ عید کے موقع پر مُجرموں میں سے کسی ایک کو اُن کی خاطِر رِہا کر دے۔*
18 لیکن پُوری عوام ایک آواز میں چِلّانے لگی، ”کہ اِس آدمی کو مار ڈالو! ہماری خاطِر بَرؔابّا کو رِہا کر دے!“
19)بَرؔابّا شہر میں بغاوت، اَور خُون کے اِلزام میں قَید کیا گیا تھا۔(
20 پِیلاطُسؔ نے یِسوعؔ کو رِہا کرنے کے اِرادہ سے، اُن سے دوبارہ پُوچھا۔
21 لیکن وہ چِلّانے لگے، ”کہ اِسے مصلُوب کرو! اِسے مصلُوب کرو!“
22 تَب اُس نے اُن سے تیسری بار پُوچھا: ”کیوں؟ آخِر اِس نے کون سا جُرم کیا ہے؟ مَیں نے اِس میں اَیسا کوئی قُصُور
نہیں پایا کہ وہ سزائے موت کا مُستحق ہو۔ اِس لئے میں اِسے پِٹوا کر چھوڑ دیتا ہُوں۔“
23 لیکن وہ چِلّا چِلّاکر مطالبہ کرنے لگے کہ وہ مصلُوب کیا جائے اَور اُن کا چِلّانا کارگر ثابت ہُوا۔
24 پس پِیلاطُسؔ نے اُن کی درخواست کے مُطابق موت کا حُکم صادر کر دیا۔
25 اَورجو آدمی بغاوت اَور خُون کے جُرم میں قَید میں تھا جِس کی رِہائی اُنہوں نے مانگی تھی، اُسے چھوڑ دیا گیا، اَور
یِسوعؔ کو اُن کی مرضی کے مُوافق اُن کے حوالے کر دیا۔

حُضُور یِسوعؔ کا مصلُوب ہونا

26 جَب فَوجی یِسوعؔ کو لئے جا رہے تھے، تو اُنہوں نے شمعُونؔ کُرینی کو جو اَپنے گاؤں سے آ رہاتھا پکڑ لیا، اَور صلیب
اُس پر رکھ دی تاکہ وہ اُسے اُٹھاکر یِسوعؔ کے پیچھے پیچھے لے چلے۔
27 لوگوں کا ایک بڑا ہُجوم آپ کے پیچھے ہو لیا، اَور ہُجوم میں کئی عورتیں بھی تھیں جو آپ کے لئے نوحہ اَور ماتم کر
رہی تھیں۔

* 23:17 کُچھ نوشتوں میں دئیے گئے حوالہ جَیسی آیت پائی جاتی ہے۔ مت 15:27 اَور مرقُ 6:15

28 یِسُوعؔ نے مُڑ کر اُن سے کہا، ”اَے یروشلیمؔ کی بیٹیوں! میرے لئے مت روؤ؛ بَلکہ اَپنے لئے اَور اَپنے بچّوں کے لئے
روؤ۔
29 کیونکہ وہ دِن آنے والے ہیں جَب تُم یہ کہوگی، ’وہ بانجھ عورتیں مُبارک ہیں جِن کے رحم بچّوں سے خالی رہے،
اَور جِن کی چھاتِیوں نے دُودھ نہیں پِلایا!‘
30 تَب

” ’وہ پہاڑوں سے کہیں گے، ”ہم پر گِر پڑو!“

اَور ٹیلوں سے، ”کہ ہمیں چھُپا لو!“ ‘[†]

31 کیونکہ، جَب لوگ ہرے درخت کے ساتھ اَیسا سلُوک کرتے ہیں، تو پھر سُوکھے درخت کے ساتھ کیا کریں گے؟“
32 دو اَور مُجرم آدمی بھی تھے جنہیں یِسُوعؔ کے ساتھ لے جایا جا رہاتھا، تا کہ اُنہیں بھی قتل کیا جائے۔
33 جَب وہ سَب کھوپڑی نامی جگہ پر پہنچے، تو وہاں اُنہوں نے یِسُوعؔ کو دو مُجرموں کے درمیان ایک کو آپ کے داہنی
طرف، اَور دُوسرے کو بائیں طرف مصلُوب کیا۔
34 یِسُوعؔ نے دعا کی، ”اَے باپ، اِنہیں مُعاف کر، کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کر رہے ہیں۔[‡]“ اَور اُنہوں نے آپ کے
کپڑوں پر قُرعہ ڈال کر آپس میں تقسیم کر لیا۔
35 لوگ کھڑے کھڑے یہ سَب کُچھ دیکھ رہے تھے اَور رہنما لوگ بھی حُضُور پر طَعنہ کستے تھے اَور کہتے تھے، ”اِس
نے اَوروں کو بچایا؛ اگر یہ خُدا کا المسیح، جو برگُزیدہ ہے تو اَپنے آپ کو بچالے۔“
36 سپاہیوں نے بھی آکر آپ کی ہنسی اُڑائی اَور پینے کے لئے آپ کو سِرکہ دیا۔
37 اَور کہا، ”اگر تو یہُودیوں کا بادشاہ ہے، تو اَپنے آپ کو بچالے۔“
38 حُضُور کے سَر کے اُوپر ایک نوشتہ بھی لگایا گیا تھا کہ یہ:

یہُودیوں کا بادشاہ ہے۔

39 دو مُجرم جو مصلُوب کیٔے گیٔے تھے، اُن میں سے ایک نے یِسُوعؔ کو لَعن طَعن کرتے ہوئے کہا: ”اگر تو المسیح ہے؟
تُو اَپنے آپ کو اَور ہمیں بچا!“
40 لیکن دُوسرے نے اُسے ڈانٹا اَور کہا، ”کیا تُجھے خُدا کا خوف نہیں حالانکہ تو خُود بھی وُہی سزا پا رہاہے!
41 ہم تو اَپنے جرائم کی وجہ سے سزا پا رہے ہیں، اَور ہمارا قتل کیاجانا واجِب ہے لیکن اِس اِنسان نے کوئی غلط کام
نہیں کیا ہے۔“
42 تَب اُس نے کہا، ”اَے یِسُوعؔ! جَب آپ اَپنی بادشاہی میں آئیں تو مُجھے یاد کرنا۔“
43 یِسُوعؔ نے اُسے جَواب دیا، ”مَیں تُجھے یقین دِلاتا ہُوں کہ تو آج ہی میرے ساتھ فِردَوس میں ہوگا۔“

حُضُور یِسُوعؔ کی موت

44 تقریباً دوپہر کا وقت تھا، کہ چاروں طرف اَندھیرا چھا گیا اَور تین بجے تک پُورے مُلک کی یہی حالت رہی۔
45 سُورج تاریک ہو گیا اَور بیت المُقدّس کا پردہ پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا
46 اَور یِسُوعؔ نے زور سے چِلّاکر کہا، ”اَے باپ! میں اَپنی جان آپ کے ہاتھوں میں سونپتا ہُوں“[§] اَور یہ کہہ کر دَم توڑ
دیا۔

[†] 23:30 ہوش 8:10 [‡] 23:34 اَے باپ، اِنہیں مُعاف کر، کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کر رہے ہیں کُچھ قدیم نوشتوں میں یہ جُملہ نہیں پایا جاتا ہے۔ [§] 23:46 زبُور 5:31

47 جَب فَوجی افسر نے یہ ماجرا دیکھا، تو خُدا کی تمجید کرتے ہوئے کہا، ”یہ شخص واقعی راستباز تھا۔“
48 اَور سارے لوگ جو وہاں جمع تھے یہ منظر دیکھ کر، سینہ کُوبی کرتے ہُوئے لَوٹ گیٔے۔
49 لیکن یِسوعؔ کے سارے جان پہچان والے اَور وہ عورتیں جو گلِیل سے آپ کے پیچھے پیچھے آئی تھیں، کُچھ فاصلہ پر
کھڑی یہ سَب دیکھ رہی تھیں۔

حُضُور یِسوعؔ کی تدفین

50 یُوسیفؔ نام کا ایک آدمی تھا، وہ یہُودیوں کی عدالتِ عالیہ کا ایک رُکن تھا اَور بڑا نیک اَور راستباز تھا،
51 وہ عدالتِ عالیہ کے اراکین کے فیصلہ اَور عَمل کے حق میں نہ تھا۔ وہ یہُودیوں کے شہر اِرمَتِیاؔہ کا باشِندہ تھا، اَور خُدا
کی بادشاہی کا مُنتظر تھا۔
52 اُس نے پِیلاطُسؔ کے پاس جا کر یِسوعؔ کی لاش مانگی۔
53 اَور لاش کو صلیب پر سے اُتار کر مہین سُوتی چادر میں کفنایا، اَور اُسے ایک قبر میں رکھ دیا، جو چٹّان میں کھودی
گئی تھی، جِس میں کبھی کسی کو دفنایا نہیں گیا تھا۔
54 وہ تیّاری کا دِن تھا، اَور سَبت کا دِن شروع ہونے ہی والا تھا۔
55 وہ عورتیں جو گلِیل سے یِسوعؔ کے ساتھ آئی تھیں، یُوسیفؔ کے پیچھے پیچھے گئیں اَور اُنہُوں نے اُس قبر کو اَور یِسوعؔ
کی لاش کو دیکھا کہ کس طرح اُس میں رکھا گیا ہے۔
56 تَب وہ گھر لَوٹ گئیں اَور اُنہُوں نے خُوشبودار مَسالے اَور عِطر تیّار کیا اَور شَریعت کے حُکم کے مُطابق سَبت کے
دِن آرام کیا۔

24

حُضُور یِسوعؔ کا جی اٹھنا

1 ہفتہ کے پہلے دِن یعنی اتوار، کے صُبح سویرے، بعض عورتیں خُوشبودار مَسالے جو اُنہُوں نے تیّار کِیٔے تھے، اَپنے ساتھ
لے کر قبر پر آئیں۔
2 لیکن اُنہُوں نے پتّھر کو قبر کے مُنہ سے لُڑھکا ہُوا پایا،
3 لیکن جَب وہ اَندر گئیں تو اُنہیں خُداوند یِسوعؔ کی لاش نہ مِلی۔
4 جَب وہ اِس بارے میں حیرت میں مُبتلا تھیں تو اَچانک دو شخص بجلی کی طرح چمکدار لباس میں اُن کے پاس آ کھڑے
ہُوئے۔
5 وہ خوفزدہ ہو گئیں اَور اَپنے سَر زمین کی طرف جھکا دیئے، لیکن اُنہُوں نے اُن سے کہا، ”تُم زندہ کو مُردوں میں
کیوں ڈھونڈتی ہو؟
6 یِسوعؔ یہاں نہیں ہیں؛ بَلکہ وہ جی اُٹھے ہیں! تُمہیں یاد نہیں، کہ جَب وہ گلِیل میں تمہارے ساتھ تھے تو اُنہُوں نے تُم
سے کہاتھا:
7 'اِبنِ آدمؔ کو گُنہگاروں کے حوالہ کیاجانا، صلیب پر مصلُوب ہونا اَور تیسرے دِن پھر سے جی اُٹھنا ضرُوری ہے۔' “
8 تَب اُنہیں یِسوعؔ کی باتیں یاد آئیں۔
9 جَب وہ خواتین قبر سے واپس آئیں، تو گیارہ رسولوں اَور باقی سَب شاگردوں کو ساری باتیں بَیان کر دیں۔
10 مریمؔ مگدلِینیؔ، یوأنہؔ، اَور یعقوب کی ماں مریمؔ، اَور اُن کے ساتھ کیٔی دُوسری عورتیں تھیں، جنہوں نے رسولوں کو اِن
باتوں کی خبر دی تھی۔

11 لیکن اُنہُوں نے عورتوں کا یقین نہ کِیا، کیونکہ اُن کی باتیں اُنہیں فُضول سِی لگیں۔
12 مگر پطرس اُٹھے، اَور قبر کی طرف دَوڑے۔ وہاں پطرس نے جُھک کر اَندر دیکھا، تو اُنہیں صِرف خالی کفن کے
کپڑے پڑے ہُوئے نظر آئے، اَور وہ تعجُّب کرتے ہُوئے کہ کیا ہو گیا ہے، وہاں سے چلے گئے۔

اِماؤسؔ کی راہ پر

13 پھر اَیسا ہُوا کہ اُن میں سے دو شاگرد اُسی دِن اِماؤسؔ نام کے ایک گاؤں کی طرف جا رہے تھے جو یروشلیمؔ سے گیارہ
کِلو میٹر کی دُوری پر تھا
14 وہ آپس میں اُن واقعات کے بارے میں باتیں کرتے جا رہے تھے جو ہوئیں تھیں۔
15 جَب وہ باتوں میں مشغُول تھے اَور آپس میں بحث کر رہے تھے، تو یِسوعؔ خُود ہی نزدیک آکر اُن کے ساتھ ساتھ چلنے
لگے؛
16 لیکن وہ حُضُور کو پہچان نہ پائے کیونکہ اُن کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہُوا تھا۔
17 یِسوعؔ نے اُن سے پُوچھا، ”تُم لوگ آپس میں کیا بحث کرتے ہُوئے جا رہے ہو؟“
وہ یہ سُن کر خاموش مایوس سا چہرا لٹکائے کھڑے ہو گئے۔
18 تَب اُن میں سے ایک جِس کا نام کِلیُپاسؔ تھا، آپ سے پُوچھا، ”کیا یروشلیمؔ میں اکیلا تُو ہی اجنبی ہے جو یہ بھی نہیں
جانتا کہ اِن دِنوں شہر میں کیا کیا ہُوا ہے؟“
19 آپ نے اُن سے پُوچھا، ”کیا ہُوا ہے؟“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”یِسوعؔ ناصری کا واقعہ، وہ ایک نبی تھے۔ جنہیں کام اَور کلام کے باعث خُدا کی نظر میں اَور
سارے لوگوں کے نزدیک بڑی قُدرت حاصل تھی۔
20 اَور ہمارے اہم کاہِنوں اَور حاکموں نے حُضُور کو قتل کرنے کا فرمان جاری کرایا، اَور حُضُور کو صلیب پر مصلُوب
کر دیا؛
21 لیکن ہمیں تُو یہ اُمّید تھی کہ یہی وہ شخص ہے جو اِسرائیلؔ کو مخلصی عطا کرنے والا ہے اَور اِس کے علاوہ اِن
واقعات کو ہُوئے آج تیسرا دِن ہے۔
22 اِس کے علاوہ، ہمارے گِروہ کی چند عورتوں نے ہمیں حیرت میں ڈال دیا ہے جو آج صُبح سویرے اُن کی قبر پر
گئی تھیں،
23 لیکن اُنہیں یِسوعؔ کی لاش نہ مِلی۔ اُنہُوں نے لَوٹ کر ہمیں بتایا کہ اُنہُوں نے فرشتوں کو دیکھا اَور فرشتوں نے اُنہیں
بتایا کہ یِسوعؔ زندہ ہو گئے ہیں۔
24 تَب ہمارے بعض ساتھی بھی قبر پر گئے اَور جَیسا عورتوں نے کہاتھا اُسے وَیسا ہی پایا۔ لیکن اُنہُوں نے بھی یِسوعؔ کو
نہیں دیکھا۔“
25 یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”تُم کتنے نادان، اَور نبیوں کی بتائی ہوئی باتوں کو یقین کرنے میں کتنے سُست ہو!
26 کیا المسیح کے لیٔے ضرُوری نہ تھا کہ وہ اَذیّتوں کو برداشت کرتا اَور پھر اَپنے جلال میں داخل ہوتا؟“
27 اَور آپ نے حضرت مَوشہ سے لے کر سارے نبیوں کی باتیں جو آپ کے بارے میں کِتاب مُقدّس میں درج تھیں،
اُنہیں سمجھا دیں۔
28 اِتنے میں وہ اُس گاؤں کے نزدیک پہُنچے جہاں اُنہیں جانا تھا، لیکن یِسوعؔ کے چلنے کے ڈھنگ سے اَیسا معلُوم ہُوا
گویا وہ اَور آگے جانا چاہتے ہیں۔

29 لیکن اُنہُوں نے حُضُور کو یہ کہہ کر مجبُور کیا، ”کہ ہمارے پاس رُک جائیں، کیونکہ دِن تقریباً ڈھل چُکاہے، اَور
شام ہونے والی ہے، پس وہ اُن کے ساتھ ٹھہرنے کے لِئے اَندر چلے گیٔے۔“
30 جَب وہ اُن کے ساتھ دسترخوان پر بیٹھے، تو آپ نے روٹی لی، اَور شُکر کرکے توڑا، اَور اُنہیں دینے لگے۔
31 تَب اُن کی آنکھیں کھُل گئیں اَور اُنہُوں نے حُضُور کو پہچان لیا، اَور یِسوعؔ اُن کی نظروں سے غائب ہو گیٔے۔
32 اُنہُوں نے آپَس میں کہا، ”کیا ہمارے دِل جوش سے نہیں بھر گیٔے تھے جَب وہ راستے میں ہم سے باتیں کر رہے تھے
اَور ہمیں کِتاب مُقدّس سے باتیں سمجھا رہے تھے۔“
33 تَب وہ اُسی گھڑی اُٹھے اَور یروشلیمؔ واپس آئے۔ جہاں اُنہُوں نے گیارہ رسولوں اَور اُن کے ساتھیوں کو ایک جگہ
اِکٹھّے پایا،
34 وہ کہہ رہے تھے، ”خُداوندؔ سچ مُچ مُردوں میں سے جی اُٹھے ہیں! اَور شمعُونؔ کو دِکھائی دیٔے ہیں۔“
35 تَب اُن دونوں نے راستے کی ساری باتیں بَیان کیں، اَور یہ بھی کہ اُنہُوں نے کس طرح یِسوعؔ کو روٹی توڑتے وقت
پہچانا تھا۔

خُداوندؔ کا شاگردوں پر ظاہر ہونا

36 ابھی وہ یہ باتیں کہہ ہی رہے تھے، کہ یِسوعؔ خُود ہی اُن کے درمیان آ کھڑے ہوئے اَور اُن سے فرمایا، ”تُمہاری
سلامتی ہو۔“
37 لیکن وہ اِس قدر ہِراساں اَور خوفزدہ ہو گئے، کہ سمجھنے لگے کہ کسی رُوح کو دیکھ رہے ہیں۔
38 یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”تُم کیوں گھبرائے ہویٔے ہو اَور تمہارے دِلوں میں شک کیوں پیدا ہو رہے ہیں؟
39 میرے ہاتھ اَور پاؤں دیکھو، مَیں ہی ہُوں! مُجھے چھُو کر دیکھو، کیونکہ رُوح کی ہڈّیاں اَور گوشت نہیں ہوتی ہیں،
جَیسا تُم مُجھ میں دیکھ رہے ہو۔“
40 یہ کہنے کے بعد، آپ نے اُنہیں اَپنے ہاتھ اَور پاؤں دِکھائے۔
41 لیکن خُوشی اَور حیرت کے مارے جَب اُنہیں یقین نہیں آ رہاتھا، لہٰذا یِسوعؔ نے اُن سے کہا، ”کیا یہاں تمہارے پاس
کُچھ کھانے کو ہے؟“
42 اُنہُوں نے حُضُور کو بھُنی ہوئی مچھلی کا قتلہ پیش کیا،
43 اَور آپ نے اُسے لیا اَور اُن کے سامنے کھایا۔
44 پھر آپ نے اُن سے کہا، ”جَب مَیں تمہارے ساتھ تھا تو مَیں نے تُمھیں یہ باتیں بتائی تھیں: کہ حضرت مَوشہ کی
توریت، نبیوں کی کِتابوں اَور زبُور میں میرے بارے میں جو کُچھ لِکھّا ہے وہ سَب ضرُور پُورا ہوگا۔“
45 تَب آپ نے اُن کا ذہن کھولا تاکہ وہ کِتاب مُقدّس کو سمجھ سکیں۔
46 اَور اُن سے کہا، ”یُوں لِکھّا ہے: کہ المسیح دُکھ اُٹھائے گا اَور تیسرے دِن مُردوں میں سے جی اُٹھے گا،
47 اَور میرے نام سے یروشلیمؔ سے شروع کرکے تمام قوموں میں، گُناہوں کی مُعافی کے لِئے تَوبہ کرنے کی مُنادی کی جائے
گی۔
48 تُم اِن باتوں کے گواہ ہو۔
49 میرے باپ نے جِس کا وعدہ کیا ہے میں اُسے تُم پر نازل کروں گا؛ لیکن جَب تک تُمھیں آسمان سے قُوّت کا لباس
عطا نہ ہو اِسی شہر میں ٹھہرے رہنا۔“

حُضُور یِسوعؔ کا اُوپر اُٹھایا جانا

50 پھر یِسوعؔ اُنہیں بیت عنیّاہ تک باہر لے گئے، اَور اَپنے ھاتھ اُٹھا کر اُنہیں برکت بخشی۔
51 جَب وہ اُنہیں برکت دے رہے تھے، تو اُن سے جُدا ہو گئے اَور آسمان میں اُوپر اُٹھا لیٔے گئے۔
52 شاگردوں نے حُضُور کو سَجدہ کیا اَور پھر بڑی خُوشی کے ساتھ یروشلیمؔ لَوٹ گئے۔
53 اَور وہ بیت المُقدّس میں لگاتار حاضِر ہوکر، خُدا کی حَمد کیا کرتے تھے۔

یُوحنّا
کی انجیل

کلام کا مُجسّم ہونا

1 اِبتدا میں کلام تھا اَور کلام خُدا کے ساتھ تھا اَور کلام خُدا ہی تھا۔
2 کلام اِبتدا سے ہی خُدا کے ساتھ تھا۔
3 سَب چیزیں کلام کے وسیلہ سے ہی پیدا کی گئیں، اَور کوئی بھی چیز اَیسی نہیں جو کلام کے بغیر وُجُود میں آئی ہو۔
4 کلام میں زندگی تھی اَور وہ زندگی سَب آدمیوں کا نُور تھی۔
5 نُور تاریکی میں چمکتا ہے، اَور تاریکی اُسے کبھی مغلُوب* نہیں کر سکتی۔
6 خُدا نے ایک شخص کو بھیجا جِن کا نام حضرت یُوحنّا تھا۔
7 وہ اِس لیٔے آئے کہ اُس نُور کی گواہی دیں، تاکہ سَب لوگ حضرت یُوحنّا کے ذریعہ سے ایمان لائیں۔
8 وہ خُود تو نُور نہ تھے؛ مگر نُور کی گواہی دینے کے لیٔے آئے تھے۔
9 حقیقی نُور جو ہر اِنسان کو رَوشن کرتا ہے، دُنیا میں آنے والا تھا۔
10 وہ دُنیا میں تھے اَور حالانکہ دُنیا اُنہیں کے وسیلہ سے پیدا ہوئی پھر بھی دُنیا والوں نے اُنہیں نہ پہچانا۔
11 وہ اَپنے لوگوں میں آئے، لیکن اُن کے اَپنوں ہی نے اُنہیں قبُول نہیں کیا۔
12 لیکن جِتنوں نے اُنہیں قبُول کیا، اُنہُوں نے اُنہیں خُدا کے فرزند ہونے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُن کے نام پر ایمان
لائے۔
13 وہ نہ تو خُون سے، نہ جِسمانی خواہش سے اَور نہ اِنسان کے اَپنے اِرادہ سے اَور نہ ہی شوہر کی مرضی سے بَلکہ خُدا
سے پیدا ہویٔے ہیں۔
14 اَور کلام مُجسّم ہُوا اَور ہمارے درمیان فضل اَور سچّائی سے معمُور ہوکر خیمہ زن ہُوا، اَور ہم نے اُن کا اَیسا جلال
دیکھا، جو صِرف آسمانی باپ کے اِکلوتے بیٹے کا ہوتا ہے۔
15 (اُن کے بارے میں حضرت یُوحنّا نے گواہی دی۔ یُوحنّا نے پُکار کر، کہا، ”یہ وُہی ہیں جِس کے حق میں مَیں
نے فرمایا تھا، ’وہ جو میرے بعد آنے والے ہیں، مُجھ سے کہیں مُقدّم ہیں کیونکہ وہ مُجھ سے پہلے ہی مَوجُود تھے۔‘ “)
16 وہ فضل سے معمُور ہیں اَور ہم سَب نے اُن کی معمُوری میں سے فضل پر فضل حاصل کیا ہے۔
17 کیونکہ شَریعت تو حضرت مَوشہ کی مَعرفت دی گئی؛ مگر فضل اَور سچّائی کی بخشش یِسوعؔ† المسیح کی مَعرفت مِلی۔
18 خُدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا، لیکن اِس واحد خُدا‡ نے جو باپ کے سَب سے نزدیک ہے، اُنہُوں نے ہی
باپ کو ظاہر کیا۔

حضرت یُوحنّا کا المسیح ہونے سے اِنکار کرنا

* **1:5** مغلُوب کا معنی ہے سمجھنا † **1:17** یِسوعؔ عِبرانی زبان میں یِشُوعؔ ہے جِس کے معنی مُنجّی یا یَاہوِہ نجَات دینے والا ہے۔ ‡ **1:18** واحد خُدا کچھ مخطوطات میں لیکن صِرف اِکلوتا بیٹا، جو

19 اَور حضرت یُوحنّا کی گواھی یہ ھے کہ جَب یروشلیمؔ شہر کے یہُودی رہنماؤں نے بعض کاہِنوں اَور لیویوں کو
حضرت یُوحنّا کے پاس بھیجا تاکہ وہ اُن سے پُوچھیں کہ وہ کون ھیں۔
20 حضرت یُوحنّا نے کھُل کر اقرار کیا، ”میں تو المسیح نہیں ہُوں۔“
21 اُنہُوں نے اُن سے پُوچھا، ”پھر آپ کون ھیں؟ کیا آپ حضرت ایلیّاہ ھیں؟“
حضرت یُوحنّا نے جَواب دیا، ”میں نہیں۔“
”کیا آپ وہ نبی ھیں؟“
حضرت یُوحنّا نے جَواب دیا، ”نہیں۔“
22 اُنہُوں نے آخِری مرتبہ پُوچھا، ”پھر آپ کون ھیں؟ ھمیں جَواب دیجئے تاکہ ھم اَپنے بھیجنے والوں کو بتا سکیں۔ آخِر
آپ اَپنے بارے میں کیا کہتے ھیں؟“
23 حضرت یُوحنّا نے یَشعیاہ نبی کے الفاظ میں جَواب دیا، ”میں بیابان میں پُکارنے والے کی آواز ہُوں، ’خُداوؔند کے
لِئے راہ تیّار کرو۔‘ “§
24 تَب وہ فرِیسی* جو حضرت یُوحنّا کے پاس بھیجے گئے تھے
25 اُن سے پُوچھنے لگے، ”اگر آپ المسیح نہیں ھیں، نہ حضرت ایلیّاہ ھیں، اَور نہ ھی وہ نبی ھیں تو پھر پاک غُسل کیوں
دیتے ھیں؟“
26 حضرت یُوحنّا نے اُنہیں جَواب دیا، ”میں تو صِرف پانی سے† پاک غُسل‡ دیتا ہُوں، لیکن تمہارے درمیان وہ شخص
مَوجُود ھے جسے تُم نہیں جانتے۔
27 وہ میرے بعد آنے والا ھے، اَور مَیں اِس لائق بھی نہیں کہ اُن کے جُوتوں کے تسمے بھی کھول سکوں۔“§
28 یہ واقعات دریائے یردنؔ کے پار بیت عنیّاہ میں ہُوا جہاں حضرت یُوحنّا پاک غُسل دیا کرتے تھے۔

حضرت یُوحنّا حُضُور یِسوعؔ کی گواھی دیتے ھیں

29 اگلے دِن حضرت یُوحنّا نے حُضُور* یِسوعؔ کو اَپنی طرف آتے دیکھ کر کہا، ”دیکھو، یہ خُدا کا برّہ ھے، جو دُنیا کا
گُناہ اُٹھالے جاتا ھے!
30 یہ وُہی ھیں جِن کی بابت مَیں نے کہاتھا، ’میرے بعد ایک شخص آنے والا ھے جو مُجھ سے کہیں مُقدّم ھیں کیونکہ
وہ مُجھ سے پہلے ھی مَوجُود تھے۔‘
31 میں خُود بھی اُنہیں نہیں جانتا تھا، مگر میں اِس لِئے پانی سے پاک غُسل دیتا ہُوا آیاتھا تاکہ وہ بنی اِسرائیلؔ پر ظاھر ھو
جائیں۔“
32 پھر حضرت یُوحنّا نے یہ گواھی دی: ”مَیں نے رُوح کو آسمان سے کبُوتر کی شکل میں نازل ہوتے دیکھا اَور وہ
یِسوعؔ پر ٹھہرگیا۔

§ **1:23** یَشع 3:40
* **1:24** فرِیسی کا معنی ھے شَریعت مُوسوی کے سخت پابند، اُن کے اِعتقادات میں مُردوں کی قیامت، فرشتوں پر ایمان، حُضُور المسیح موعود کی آمد پر یقین شامل تھا
† **1:26** یا، آیات 31 اَور 33 میں بھی)دو مرتبہ(
‡ **1:26** پاک غُسل کا معنی ھے پتسمہ، اِسے عربی زبان میں اَصطباغ بھی کہتے ھیں۔
§ **1:27** جُوتوں کے تسمے بھی کھول سکوں یہ اُس زمانے کے غُلام کا کام تھا غُلام ھی اَپنے مالک کے جُوتے کاتسمہ کھولنے کا کام کرتا تھا۔
* **1:29** حُضُور یہ عربی لفظ ھے۔ یہ ایک با عِزّت خِطاب ھے اِس کا اِستعمال صِرف حضرت یِسوعؔ کے لِئے کیا گیا ھے، کیونکہ انجیلی تعلیم کے مُطابق یِسوعؔ خُدا
ھیں اُن کے مقابل سارے عالَم میں کوئی نہیں۔

33 میں اُنہیں نہ پہچانتا تھا، مگر خُدا جنہوں نے مُجھے پانی سے پاک غُسل دینے کے لِئے بھیجا تھا اُسی نے مُجھے بتایا،
’جِس اِنسان پر تو پاک رُوح کو اُترتے اَور ٹھہرتے دیکھے وُہی وہ شخص ہے جو پاک رُوح سے پاک غُسل دے گا۔‘
34 اَب مَیں نے دیکھ لیا ہے اَور گواہی دیتا ہُوں کہ یہ خُدا کا مخصُوص کِیا ہُوا† بیٹا ہے۔“

حضرت یُوحنّا کے شاگردوں کا حُضُور یِسوعؔ کا پیروکار بننا

35 اُس کے اگلے دِن حضرت یُوحنّا پھر اَپنے دو شاگردوں کے ساتھ کھڑے تھے۔
36 حضرت یُوحنّا نے یِسوعؔ کو وہاں سے گزرتے دیکھ کر کہا، ”دیکھو، یہ خُدا کا برّہ ہے!“
37 جَب اُن دو شاگردوں نے حضرت یُوحنّا کو یہ کہتے سُنا تو، وہ یِسوعؔ کے پیچھے ہو لِئے۔
38 یِسوعؔ نے مُڑ کر اُنہیں پیچھے آتے دیکھا تو اُن سے پُوچھا، ”تُم کیا چاہتے ہو؟“
اُنہُوں نے کہا، ”ربّی“)یعنی ”اُستاد“(، ”آپ کہاں رہتے ہو؟“
39 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”چلو، تو دیکھ لوگے۔“
چنانچہ اُنہُوں نے آپ کے ساتھ جا کر وہ جگہ دیکھی جہاں آپ ٹھہرے ہوئے تھے، اَور اُس وقت شام کے چار بج چُکے
تھے اِس لِئے وہ اُس دِن حُضُور کے ساتھ رہے۔
40 اُن دو شاگردوں میں ایک اَندریاسؔ تھا، جو شمعُونؔ پطرس کا بھائی تھا، جو حضرت یُوحنّا کی بات سُن کر یِسوعؔ کے
پیچھے ہو لیا تھا۔
41 اَندریاسؔ نے سَب سے پہلا کام یہ کیا کہ اَپنے بھائی شمعُونؔ کو ڈھونڈا اَور بتایا کہ، ”ہمیں خرِستُسؔ“ یعنی)خُدا کے،
المسیح(مِل گئے ہیں۔
42 تَب اَندریاسؔ اُسے ساتھ لے کر یِسوعؔ کے پاس آیا۔
یِسوعؔ نے اُس پر نگاہ ڈالی اَور فرمایا، ”تُم یُوحنّا کے بیٹے شمعُونؔ ہو، اَب سے تمہارا نام کیفؔا‡ یعنی پطرس ہوگا۔“

فِلِپُّسؔ اَور نتن ایل کا اِنتخاب

43 اگلے دِن یِسوعؔ نے گلِیل کے علاقہ میں جانے کا اِرادہ کیا۔ اَور فِلِپُّسؔ سے مِل کر یِسوعؔ نے اُس سے فرمایا، ”تُو میرے
پیچھے ہو لے۔“
44 فِلِپُّسؔ، اَندریاسؔ اَور پطرس کی طرح بیت صیؔدا شہر کا باشِندہ تھا۔
45 فِلِپُّسؔ، نتن ایل سے مِلا اَور اُسے بتایا کہ، ”جِس شخص کا ذِکر حضرت مَوشہ نے توریت شریف میں اَور نبیوں نے
اَپنی صحیفوں میں کیا ہے، وہ ہمیں مِل گیا ہے۔ وہ یُوسیفؔ کا بیٹا یِسوعؔ ناصری ہیں۔“
46 نتن ایل نے پُوچھا، ”کیا ناصرتؔ سے بھی کوئی اَچھّی چیز نکل سکتی ہے؟“
فِلِپُّسؔ نے کہا، ”چل کر خُود ہی دیکھ لو۔“
47 جَب یِسوعؔ نے نتن ایل کو پاس آتے دیکھا تو اُس کے بارے میں فرمایا، ”یہ ہے حقیقی اِسرائیلی، جِس کے دِل میں
کھوٹ نہیں۔“
48 نتن ایل نے یِسوعؔ سے پُوچھا، ”آپ مُجھے کیسے جانتے ہیں؟“
یِسوعؔ نے اُسے جَواب دیا، ”فِلِپُّسؔ کے بُلانے سے پہلے مَیں نے تُجھے دیکھ لیا تھا جَب تو اَنجیر کے درخت کے نیچے تھا۔“

† **1:34** مخصُوص کیا ہُوا بہت سے قدیمی نوشتوں میں خُدا کا بیٹا ہے۔ ‡ **1:42** کیفؔا کیفؔا ارامی لفظ اَور پطرس یُونانی زبان کا لفظ ہے، دونوں کے معنی پتّھر ہے۔

49 نتن ایل نے کہا، ”ربّی، آپ خُدا کے بیٹے ھیں، آپ اِسرائیلؔ کے بادشاہ ھیں۔“

50 یِسوعؔ نے فرمایا، ”کیا تُم یہ سُن کر ایمان§ لائے ھو کہ مَیں نے تُم سے یہ کہا کہ مَیں نے تُمھیں اَنجیر کے درخت کے نیچے دیکھا تھا۔ تُم اِس سے بھی بڑی بڑی باتیں دیکھوگے۔“

51 یِسوعؔ نے یہ بھی فرمایا، ”میں تُم سے سچ سچ کہتا ھُوں تُم آسمان کو کھُلا ھُوا، اَور خُدا کے فرشتوں کو اِبن آدمؔ کے لئے اُوپر چڑھتے اَور نیچے اُترتے* دیکھوگے۔“

2

حُضُور یِسوعؔ کا پانی کو انگوری شِیرے میں تبدیل کرنا

1 تیسرے دِن کانا گلِیل میں ایک شادی تھی۔ یِسوعؔ کی ماں بھی وھاں مَوجُود تھیں۔

2 یِسوعؔ اَور اُن کے شاگرد بھی شادی میں بُلائے گئے تھے۔

3 جَب انگوری شِیرہ ختم ھو گیا، تو یِسوعؔ کی ماں نے اُن سے کہا، ”اِن لوگوں کے پاس اَب اَور انگوری شِیرہ نہیں رہا۔“

4 یِسوعؔ نے اَپنی ماں سے فرمایا، ”اَے خاتُون،* اِس سے آپ کا اَور میرا کیا واسطہ ہے؟ ابھی میرا وقت نہیں آیا ہے۔“

5 یِسوعؔ کی ماں نے خادِموں سے فرمایا، ”جو کُچھ یِسوعؔ تُم سے فرمائیں وُھی کرنا۔“

6 نزدیک ھی چھ پتّھر کے مٹکے رکھے ھوئے تھے، جو یہُودیوں کی رسمِ طہارت کے لئے اِستعمال میں آتے تھے، اُن مٹکوں میں 75 سے 115 لیٹر پانی کی گنجائش تھی۔

7 یِسوعؔ نے خادِموں سے فرمایا، ”مٹکوں میں پانی بھر دو“، اِس لئے اُنہوں نے مٹکوں کو لبالب بھر دیا۔

8 اُس کے بعد یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”اَب کُچھ نکال کر اَمیر مجلِس کے پاس لے جاؤ۔“

اُنہوں نے اَیسا ھی کیا۔

9 جَب اَمیر مجلِس نے وہ پانی چکھا جو انگوری شِیرے میں تبدیل ھو گیا تھا۔ اُسے پتا نہ تھا کہ وہ انگوری شِیرہ کہاں سے آیا ہے، لیکن اُن خادِموں کو مَعلُوم تھا جو اُسے نکال کر لائے تھے۔ چنانچہ اَمیر مجلِس نے دُلہا کو بُلایا

10 اَور اُس سے کہا، ”ھر شخص شروع میں اَچھّا انگوری شِیرہ پیش کرتا ہے اَور بعد میں جَب مہمان سیر ھو جاتے† ھیں تو گھٹیا قِسم کا انگوری شِیرہ پیش کرتا ہے مگر تُونے اَچھّا انگوری شِیرہ اَب تک رکھ چھوڑا ہے۔“

11 یہ یِسوعؔ کا پہلا معجزہ تھا جو آپ نے کانا گلِیل میں دِکھایا اَور اَپنا جلال ظاھر کیا، اَور آپ کے شاگرد آپ پر ایمان لائے۔

12 اُس کے بعد یِسوعؔ، اَپنی ماں، بھائیوں اَور شاگردوں کے ساتھ کفرنحُومؔ کو چلے گئے اَور وھاں کُچھ دِن تک قِیام کیا۔

بیت المُقدّس کے آنگن کا صاف کیاجانا

13 جَب یہُودیوں کی عیدِفسح‡ نزدیک آئی تو یِسوعؔ یروشلیمؔ روانہ ھوئے۔

14 آپ نے وھاں بیت المُقدّس کے صحنوں میں لوگوں کو بَیل، بھیڑ اَور کبُوتر فروشوں کو اَور پیسے تبدیل کرنے والے صرّافوں کو بھی تختوں پر بیٹھے ھوئے پایا۔

---

§ 1:50 یا کیا آپ کو یقین ہے؟ * 1:51 پیدا 12:28 * 2:4 خاتُون یُونانی میں لفظ عورت کسی بھی حقارت کی نِشان دھی نہیں کرتا ہے۔ † 2:10 سیر ھو جانے کا معنی ہے جھک جانا یا بھرپیٹ ‡ 2:13 عیدِفسح یہُودیوں کی سَب سے بڑی عید، اِس پر برّہ ذبح کیا جاتا تھا یہ عید یہُودی لوگ مُلک مِصر کی غُلامی سے آزادی کی خُوشی میں منایا کرتے ھیں۔

15 اِس لِئے یِسوعؔ نے رسّیوں کا کوڑا بنا کر اُن سَب کو بھیڑوں اَور بَیلوں سمیت، پیسے تبدیل کرنے والے صرّافوں کے
سِکّے بِکھیر دِیئے اَور اُن کے تختے اُلٹ کر اُنہیں بیت المُقدّس سے باہر نکال دیا۔
16 اَور کبُوتر فروشوں سے فرمایا، ”اِنہیں یہاں سے لے جاؤ، میرے باپ کے گھر کو تِجارت کا گھر مت بناؤ۔“
17 حُضُور کے شاگردوں کو یاد آیا کہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے: ”تیرے گھر کی غیرت مُجھے کھائے جاتی ہے۔“§
18 تَب یہُودی رہنماؤں نے آپ سے کہا، ”کیا تُم کوئی معجزہ دِکھا کر ثابت کر سکتے ہو کہ تُمھیں یہ سَب کرنے کا حق
ہے؟“
19 یِسوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، ”اِس بیت المُقدّس کو گِرا دو، تو میں اِسے تین دِن میں پھر کھڑا کر دُوں گا۔“
20 یہُودیوں نے جَواب دیا، ”اِس بیت المُقدّس کی تعمیر میں چھیالیس سال لگے ہیں، اَور کیا تُم تین دِن میں اِسے دوبارہ
بنا دوگے؟“
21 لیکن یِسوعؔ نے جِس بیت المُقدّس کی بات کی تھی وہ اُن کا اَپنا جِسم تھا۔
22 چنانچہ جَب وہ مُردوں میں سے جی اُٹھے تَب آپ کے شاگردوں کو یاد آیا کہ حُضُور نے یہ بات کہی تھی۔ تَب اُنہُوں
نے کِتاب مُقدّس پر اَور یِسوعؔ کے کہے ہویٔے الفاظ پر یقین کیا۔
23 جَب یِسوعؔ عیدِفسح پر یروشلیمؔ میں تھے تو بہت سے لوگ آپ کے معجزے دیکھ کر آپ کے نام پر* ایمان لے آئے۔
24 مگر یِسوعؔ کو اُن پر اِعتبار نہ تھا، اِس لِئے کہ آپ سَب اِنسانوں کا حال جانتے تھے۔
25 حُضُور کو یہ ضرُورت نہ تھی کہ کویٔی آدمی آپ کو کسی دُوسرے آدمی کے بارے میں گواہی دے کیونکہ یِسوعؔ
ہر ایک اِنسان کے دِل کا حال جانتے تھے۔

3

حُضُور یِسوعؔ اَور نیکُودِیمُسؔ

1 فریسیوں میں ایک آدمی تھا جِس کا نام نیکُودِیمُسؔ تھا جو یہُودیوں کی عدالتِ عالیہ کا رُکن تھا۔
2 ایک رات وہ یِسوعؔ کے پاس آکر کہنے لگا، ”اَے ربّی، ہم جانتے ہیں کہ خُدا نے آپ کو اُستاد بنا کر بھیجا ہے
کیونکہ جو معجزے آپ دِکھانے ہیں، کویٔی نہیں دِکھا سَکتا جَب تک کہ خُدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔“
3 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جَب تک کویٔی نئے سِرے سے پیدا* نہ ہو، وہ خُدا کی
بادشاہی کو نہیں دیکھ سَکتا۔“
4 نیکُودِیمُسؔ نے پُوچھا، ”اگر کویٔی آدمی بُوڑھا ہو تو وہ کِس طرح دوبارہ پیدا ہو سَکتا ہے؟ یہ ممکن نہیں کہ وہ پھر
سے اَپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہوکر پیدا ہو۔“
5 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جَب تک کویٔی شخص پانی اَور رُوح سے پیدا نہ ہو، وہ خُدا
کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سَکتا۔
6 بشر سے تو بشر ہی پیدا ہوتاہے مگر جو رُوح سے پیدا ہوتاہے وہ رُوح ہے۔
7 تعجب نہ کر مَیں نے تُجھ سے فرمایا، ’تُم سَب کو نئے سِرے سے پیدا ہونا لازمی ہے۔‘

---

§ **2:17** زبُور 69:9 * **2:23** آپ کے نام پر یعنی حُضُور یِسوعؔ پر * **3:3** نئے سِرے سے پیدا یُونانی میں دوبارہ پیدا ہونے کے معنی ہیں آسمانی پیدائش سے؛ یہی
بات آیت 7 میں بھی ہے۔

8 ہَواجِدھر چلنا چاھتی ھے چلتی ھے۔ تُم اُس کی آواز تو سُنتے ھو، مگر یہ نہیں جانتے کہ وہ کہاں سے آتی ھے اَور کہاں
جاتی ھے۔ پس رُوح† سے پیدا ھونے والے ھر آدمی کا حال بھی اَیسا ھی ھے۔“
9 نیکُودِیمُسؔ نے پُوچھا، ”یہ کیسے ممکن ھو سَکتا ھے؟“
10 یِسوعؔ نے فرمایا، ”تُم تو بنی اِسرائیلؔ میں اُستاد کا درجہ رکھتے ھو، پھر بھی یہ باتیں نہیں سمجھتے؟
11 مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ھُوں کہ ھم جو جانتے ھیں وُھی کہتے ھیں اَور جسے دیکھ چُکے ھیں اُسی کی گواھی دیتے
ھیں۔ پھر بھی تُم لوگ ھماری گواھی کو نہیں مانتے۔
12 مَیں نے تُم سے زمین کی باتیں کہیں اَور تُم نے یقین نہ کیا تو اگر مَیں تُم سے آسمان کی باتیں کہُوں تو تُم کیسے یقین
کروگے؟
13 کوئی اِنسان آسمان پر نہیں گیا سِوائے اُس کے جو آسمان سے آیا یعنی اِبن آدمؔ۔‡
14 جِس طرح حضرت مَوشہ نے بیابان میں پیتل کے سانپ کو لکڑی پر لٹکا کر اُونچا اُٹھایا اُسی طرح ضرُوری ھے کہ
اِبن آدمؔ بھی بُلند§ کیا جائے۔
15 تاکہ جو کوئی اُن پر ایمان لائے اَبدی زندگی پائے۔“
16 کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اِس قدر مَحبّت کی کہ اَپنا اِکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی بیٹے پر ایمان لائے ھلاک نہ ھو
بَلکہ اَبدی زندگی پائے۔
17 کیونکہ خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِس لئے نہیں بھیجا کہ دُنیا کو سزا کا حُکم سُنائے بَلکہ اِس لئے کہ دُنیا کو بیٹے کے
وسیلہ سے نَجات بخشے۔
18 جو بیٹے پر ایمان لاتا ھے اُس پر سزا کا حُکم نہیں ھوتا لیکن جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا اُس پر پہلے ھی سزا کا حُکم ھو
چُکاھے کیونکہ وہ خُدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔
19 اَور سزا کے حُکم کا سبب یہ ھے کہ نُور دُنیا میں آیا ھے مگر لوگوں نے نُور کی بجائے تاریکی کو پسند کیا کیونکہ اُن
کے کام بُرے تھے۔
20 جو کوئی بُرے کام کرتا ھے وہ نُور سے نفرت کرتا ھے اَور نُور کے پاس نہیں آتا۔ کہیں اَیسا نہ ھو کہ اُس کے بُرے
کام ظاھر ھو جائیں۔
21 لیکن جِس کی زندگی سچّائی کے لئے وقف ھے وہ نُور کے پاس آتا ھے تاکہ ظاھر ھو کہ اُس کا ھر کام خُدا کی مرضی
کے مُطابق اَنجام پایا ھُواھے۔

خُداوند یِسوعؔ کی بابت یُوحنّا کی گواھی

22 اِن باتوں کے بعد یِسوعؔ اَور اُن کے شاگرد یہُودیؔہ کے علاقہ میں گئے، اَور وھاں رہ کر لوگوں کو پاک غُسل دینے لگے۔
23 حضرت یُوحنّا بھی عینونؔ میں پاک غُسل دیتے تھے جو شالِیمؔ کے نزدیک تھا۔ وجہ یہ تھی کہ وھاں پانی بہت تھا، اَور
لوگ پاک غُسل لینے کے لئے آتے رھتے تھے۔
24)یہ حضرت یُوحنّا کے قَیدخانہ میں ڈالے جانے کے پہلے کی بات ھے۔(

† 3:8 رُوح یُونانی زبان میں رُوح اَور ھَوا کے لئے ایک ھی لفظ ھے۔‡ 3:13 کچھ نوشتوں میں اِنسان، جو آسمان یعنی جنّت میں ھے۔§ 3:14 بُلند یُونانی زبان میں اُونچا اُٹھانے کے معنی بُلند کیاجانا بھی ھے۔

25 حضرت یُوحنّا کے شاگردوں کی ایک یہُودی سے اُس رسمِ طہارت کے بارے میں جو پانی سے اَنجام دی جاتی تھی،
بحث شروع ہوئی۔
26 اِس لِئے وہ حضرت یُوحنّا کے پاس آکر کہنے لگے، ”اَے ربّی وہ شخص جو دریائے یردنؔ کے اُس پار آپ کے ساتھ
تھا اَور جِن کے بارے میں آپ نے گواہی دی تھی، وہ بھی پاک غُسل دیتے ہیں اَور سَب لوگ اُن ہی کے پاس جاتے
ہیں۔“
27 حضرت یُوحنّا نے جَواب دیا، ”اِنسان کُچھ نہیں حاصل کر سَکتا جَب تک کہ اُسے آسمانی خُدا کی طرف سے نہ دیا
جائے۔
28 تُم خُود گواہ ہو کہ مَیں نے کہاتھا کہ، ’میں المسیح نہیں بَلکہ اُن سے پہلے بھیجا گیا ہُوں۔‘
29 دُلہن تو دُلہا کی ہوتی ہی ہے مگر دُلہے کا دوست جو دُلہا کی خدمت میں ہوتاہے، دُلہا کی ہر بات پر کان لگائے
رکھتا ہے اَور اُس کی آواز سُن کر خُوش ہوتاہے۔ پس اَب میری یہ خُوشی پُوری ہو گئی۔
30 لازِم ہے کہ وہ بڑھے اَور مَیں گھٹتا رہُوں۔“
31 جو اُوپر سے آتا ہے وہ سَب سے اُونچا ہوتاہے، جو شخص زمین سے ہے زمینی ہے، اَور زمین کی باتیں کرتا ہے۔ مگر
جو آسمان سے آتا ہے وہ سَب سے اُونچا ہوتاہے۔
32 اُنہوں نے جو کُچھ خُود دیکھا اَور سُنا ہے اُسی کی گواہی دیتے ہیں۔ لیکن اُن کی گواہی کوئی بھی نہیں قبُول کرتا۔
33 لیکن جِس نے اُن کی گواہی کو قبُول کیا ہے وہ تصدیق کرتا ہے کہ خُدا سچّا ہے۔
34 کیونکہ جسے خُدا نے بھیجا ہے وہ خُدا کی باتیں کہتاہے، اِس لِئے کہ خُدا بغیر حِساب کے پاک رُوح دیتاہے۔
35 باپ بیٹے سے مَحَبّت رکھتا ہے اَور باپ نے سَب کُچھ بیٹے کے حوالہ کر دیا ہے۔
36 جو کوئی بیٹے پر ایمان لاتا ہے وہ اَبدی زندگی پاتاہے، لیکن جو کوئی بیٹے کو ردّ کرتا ہے وہ زندگی سے محروم ہوکر،
خُدا کے غضب میں مُبتلا رہتاہے۔

4

سامری عورت سے حُضُور یِسوعؔ کی مُلاقات

1 فریسیوں کے کانوں تک یہ بات پہُنچی کہ بہت سے لوگ یِسوعؔ کے شاگرد بَن رہے ہیں اَور اُن کی تعداد حضرت یُوحنّا
سے پاک غُسل پانے والوں سے بھی زِیادہ ہے۔
2 حالانکہ حقیقت یہ تھی کہ یِسوعؔ خُود نہیں بَلکہ اُن کے شاگرد پاک غُسل دیتے تھے۔
3 جَب خُداوؔند کو یہ بات مَعلُوم ہوئی تو وہ یہُودیؔہ کو چھوڑکر واپس گلِیل کو چلے گئے۔
4 چونکہ خُداوؔند کو سامریہؔ سے ہوکر گزرنا تھا
5 اِس لِئے وہ سامریہؔ کے ایک سُوخاؔر نامی شہر میں آئے جو اُس آراضی* کے نزدیک واقع ہے جو حضرت یعقوب نے
اَپنے بیٹے یُوسیفؔ کو دیا تھا۔
6 حضرت یعقوب کا کُنواں وہیں تھا اَور یِسوعؔ سفر کی تھکان کی وجہ سے اُس کنویں کے نزدیک بیٹھ گئے۔ یہ دوپہر
کا درمیانی وقت تھا۔
7 ایک سامری عورت وہاں پانی بھرنے آئی۔ یِسوعؔ نے عورت سے کہا، ”مُجھے پانی پلا؟“
8)کیونکہ یِسوعؔ کے شاگرد کھانا مول لینے شہر گیٔے ہوئے تھے۔(

* **4:5** آراضی یعنی قَطعہ زمین

9 اُس سامری عورت نے یِسوعؔ سے کہا، ”آپ تو یہُودی ھیں اَور مَیں ایک سامری عورت ہُوں، آپ تو مُجھ سے پانی
پِلانے کو کہتے ھیں؟“ (کیونکہ یہُودی سامریوں† سے کوئی میل جول پسند نہیں کرتے تھے)۔
10 یِسوعؔ نے اُسے جَواب دیا، ”اگر تُو خُدا کی بخشش کو جانتی اَور یہ بھی جانتی کہ کون تُجھ سے پانی مانگ رہا ھے
تو تُو اُس سے مانگتی اَور وہ تُجھے زندگی کا پانی دیتا۔“
11 عورت نے کہا، ”جَناب، آپ کے پاس پانی بھرنے کے لئے کُچھ بھی نہیں اَور کنواں بہت گہرا ھے، آپ کو زندگی
کا پانی کہاں سے ملے گا؟
12 کیا آپ ھمارے باپ یعقوب سے بھی بڑے ہو جنھوں نے یہ کنواں ھمیں دیا اَور خُود اُنھوں نے اَور اُن کی اَولاد نے
اَور اُن کے مویشیوں نے اِسی کنویں کا پانی پیا؟“
13 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”جو کوئی یہ پانی پیتا ھے وہ پھر پیاسا ھوگا،
14 لیکن جو کوئی وہ پانی پیتا ھے جو میں دیتا ہُوں، وہ کبھی پیاسا نہ ھوگا۔ حقیقت تو یہ ھے کہ جو پانی میں دُوں گا
وہ اُس میں زندگی کا چشمہ بَن جائے گا اَور ھمیشہ جاری رھے گا۔“
15 عورت نے یِسوعؔ سے کہا، ”جَناب! مُجھے بھی یہ پانی دے دیجئے تاکہ میں پیاسی نہ رھُوں اَور نہ ھی مُجھے بھرنے کے
لئے یہاں آنا پڑے۔“
16 یِسوعؔ نے عورت سے فرمایا، ”جا، اَور اَپنے شوھر کو بُلا لا۔“
17 عورت نے جَواب دیا، ”میرا کوئی شوھر نہیں ھے۔“
یِسوعؔ نے عورت سے فرمایا، ”تُو سچ کہتی ھے کہ تیرا کوئی شوھر نہیں ھے۔
18 تُو پانچ شوھر کر چُکی ھے اَور جِس کے پاس تُو اَب رہتی ھے وہ آدمی بھی تیرا شوھر نہیں ھے۔ آپ نے جو کُچھ
عرض کیا بالکُل سچ ھے۔“
19 عورت نے کہا، ”جَناب، مُجھے لگتا ھے کہ آپ کوئی نبی ھیں۔
20 ھمارے آباؤاَجداد نے اِس پہاڑ پر پرستش کی لیکن تُم یہُودی دعویٰ کرتے ہو کہ وہ جگہ جہاں پرستش کرنا چاھئے
یروشلیمؔ میں ھے۔“
21 یِسوعؔ نے فرمایا، ”اَے عورت میرا یقین کر۔ وہ وقت آ رہا ھے جَب تُم لوگ باپ کی پرستش نہ تو اِس پہاڑ پر کروگے
نہ یروشلیمؔ میں۔
22 تُم سامری لوگ جِس کی پرستش کرتے ہو اُسے جانتے تک نہیں۔ ھم جِس کی پرستش کرتے ھیں اُسے جانتے ھیں
کیونکہ نَجات یہُودیوں میں سے ھے۔
23 لیکن وہ وقت آ رہا ھے بَلکہ آ چُکا ھے جَب سچّے پرستار باپ کی رُوح اَور سچّائی سے پرستش کریں گے کیونکہ باپ کو
اَیسے ھی پرستاروں کی جُستُجو ھے
24 خُدا رُوح ھے اَور خُدا کے پرستاروں کو لازِم ھے کہ وہ رُوح اَور سچّائی سے خُدا کی پرستش کریں۔“
25 عورت نے کہا، ”میں جانتی ہُوں کہ المسیح“ جسے (خرِستُسؔ کہتے ھیں) ”آنے والے ھیں۔ جَب وہ آئیں گے، تو ھمیں
سَب کُچھ سمجھا دیں گے۔“
26 اِس پر یِسوعؔ نے فرمایا، ”میں جو تُجھ سے باتیں کر رہا ہُوں، وُھی تو میں ہُوں۔“

شاگردوں کا واپس آنا

† 4:9 سامریوں یا سامریوں کے اِستعمال کَردہ برتنوں کا یہُودی لوگ اِستعمال نہیں کرتے تھے۔

27 اِتنے میں یِسوعؔ کے شاگرد لَوٹ آئے اَور یِسوعؔ کو ایک عورت سے باتیں کرتا دیکھ کر حیران ہوئے۔ لیکن کسی نے
نہ پُوچھا، ”آپ کیا چاہتے ہیں؟“ یا اِس عورت سے کِس لئے باتیں کر رہے ہیں؟
28 وہ عورت پانی کا گھڑا وہیں چھوڑکر واپس شہر چلی گئی اَور لوگوں سے کہنے لگی،
29 ”آؤ ایک آدمی سے مِلو جِس نے مُجھے سَب کُچھ بتا دیا، جو مَیں نے کیا تھا۔ کیا یہی المسیح تو نہیں؟“
30 شَہری لوگ باہر نکلے اَور یِسوعؔ کی طرف روانہ ہو گئے۔
31 اِس دَوران یِسوعؔ کے شاگرد اُن سے درخواست کرنے لگے، ”ربّی، کُچھ کھالیجئے۔“
32 لیکن یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”مُجھے ایک کھانا لازمی طور پر کھانا ہے لیکن تُمہیں اُس کے بارے میں کُچھ بھی خبر
نہیں۔“
33 تَب شاگرد آپَس میں کہنے لگے، ”کیا کوئی پہلے ہی سے اُن کے لئے کھانا لے آیا ہے؟“
34 یِسوعؔ نے فرمایا، ”میرا کھانا، یہ ہے کہ جنہوں نے مُجھے بھیجا ہے، میں اُن ہی کی مرضی پُوری کروں اَور اُن کا کام
اَنجام دُوں۔
35 یہ مت کہو کہ کیا فصل پکنے میں، ’ابھی چار ماہ باقی ہیں‘؟ میں تُم سے کہتا ہُوں کہ اَپنی آنکھیں کھولو اَور کھیتوں
پر نظر ڈالو۔ اُن کی فصل پک کر تیّار ہے۔
36 بَلکہ اَب فصل کاٹنے والا اَپنی مزدُوری پاتاہے اَور اَبدی زندگی کی فصل کاٹتا ہے تاکہ بونے والا اَور کاٹنے والا
دونوں مِل کر خُوشی منائیں۔
37 چنانچہ یہ مثال برحق ہے ’بوتا کوئی اَور ہے اَور کاٹتا کوئی اَور۔‘
38 مَیں نے تُمہیں بھیجا تاکہ اُس فصل کو جو تُم نے نہیں بوئی، کاٹ لو۔ دُوسروں نے محنت سے کام کیا اَور تُم اُن کی
محنت کے پھل میں شامل ہوئے۔“

سامریوں کا ایمان لانا

39 شہر کے بہت سے سامری اُس عورت کی گواہی سُن کر یِسوعؔ پر ایمان لائے، ”اُنہُوں نے مُجھے سَب کُچھ بتا دیا جو
مَیں نے کیا تھا۔“
40 پس جَب شہر کے سامری اُن کے پاس آئے تو یِسوعؔ سے درخواست کرنے لگے کہ ہمارے پاس ٹھہر جائیں، لٰہذا وہ
دو دِن تک اُن کے ساتھ رہے
41 اَور بھی بہت سے لوگ تھے جو المسیح کی تعلیم سُن کر آپ پر ایمان لائے۔
42 اُنہُوں نے اُس عورت سے کہا، ”ہم تیری باتیں سُن کر ہی ایمان نہیں لائے، بَلکہ اَب ہم نے اَپنے کانوں سے سُن لیا
ہے اَور ہم جان گئے ہیں کہ یہ آدمی حقیقت میں دُنیا کا مُنجّی ہے۔“

ایک حاکم کے بیٹے کا شفا پانا

43 دو دِن بعد یِسوعؔ پھر گلِیل کی سمت چل دئیے۔
44 یِسوعؔ نے خُود ہی بتا دیا تھا کہ کوئی نبی اَپنے وطن میں عزّت نہیں پاتا۔
45 جَب وہ گلِیل میں آئے تو اہلِ گلِیل نے یِسوعؔ کو قبُول کیا اِس لئے کہ اُنہُوں نے وہ سَب کُچھ جو آپ نے عیدِفسح
کے موقع پر یروشلیمؔ میں کیا تھا اَپنی آنکھوں سے دیکھا تھا کیونکہ وہ خُود بھی وہاں مَوجُود تھے۔
46 یہ دُوسرا موقع تھا جَب وہ کانا گلِیل میں آئےتھے جہاں آپ نے پانی کو انگوری شِیرے میں تبدیل کیا تھا۔ ایک
شاہی حاکم تھا جِس کا بیٹا کفرنحُومؔ میں بیمار پڑا تھا۔

47 جَب حاکِم نے سُنا کہ یِسُوعؔ یہُودیؔہ سے گلِیل میں آئے ہُوئے ہیں تو وہ یِسُوعؔ کے پاس پہُنچا اَور درخواست کرنے
لگا کہ میرا بیٹا مَرنے کے قریب ہے۔ آپ چل کر اُسے شفا دے دیجئے۔
48 یِسُوعؔ نے شاہی حاکِم سے فرمایا، ”جَب تک تُم لوگ نِشانات اَور عجائبات نہ دیکھ لو، ہرگز ایمان نہ لاؤگے۔“
49 اُس شاہی حاکِم نے کہا، ”اَے آقا! جلدی کیجئے، کہیں اَیسا نہ ہو کہ میرا بیٹا مَر جائے۔“
50 یِسُوعؔ نے جَواب دیا، ”رخصت ہو، تیرا بیٹا سلامت رہے گا۔“
اُس نے یِسُوعؔ کی بات کا یقین کیا اَور وہاں سے چلا گیا۔
51 ابھی وہ راستہ ہی میں تھا کہ اُس کے خادِم اُسے ملے اَور کہنے لگے کہ آپ کا بیٹا سلامت ہے۔
52 جَب شاہی حاکِم نے پُوچھا کہ میرا بیٹا کِس وقت سے اَچھّا ہونے لگا تھا تو خادِموں نے بتایا، ”کل دوپہر تقریباً ایک
بجے‡ کے قریب بیٹے کا بُخار اُتر گیا تھا۔“
53 تَب باپ کو احساس ہُوا کہ عَین وُہی وقت تھا جَب یِسُوعؔ نے اُس سے فرمایا تھا، ”تیرا بیٹا سلامت رہے گا۔“ چنانچہ
وہ خُود اَور اُس کا سارا خاندان یِسُوعؔ پر ایمان لایا۔
54 یہ دُوسرا معجزہ تھا جو یِسُوعؔ نے یہُودیؔہ سے آنے کے بعد گلِیل میں کیا تھا۔

5

حوض میں لنگڑے کا شفا پانا

1 اِس کے بعد یِسُوعؔ یہُودیوں کی ایک عید کے لیٔے یروشلیمؔ تشریف لے گیٔے۔
2 یروشلیمؔ میں بھیڑ دروازہ کے پاس ایک حوض ہے جو عِبرانی زبان میں بیت حَسدؔا* کہلاتا ہے اَورجو پانچ برامدوں سے
گھِرا ہُواہے۔
3 اِن برامدوں میں بہت سے اَندھے، لنگڑے اَور مفلُوج پڑے رہتے تھے، پڑے پڑے پانی کے ہلنے کا اِنتظار کرتے تھے۔
4 کہا جاتا تھا کہ خُداوؔند کا فرشتہ کسی وقت نیچے اُتر کر پانی ہلاتا اَور پانی کے ہلتے ہی جو کوئی پہلے حوض میں اُتر
جاتا تھا وہ تندرست ہو جاتا تھا خواہ وہ کسی بھی مرض کا شِکار ہو۔†
5 وہاں ایک اَیسا آدمی بھی پڑا ہُوا تھا جو اڑتیس بَرس سے مفلُوج تھا۔
6 جَب یِسُوعؔ نے اُسے وہاں پڑا دیکھا اَور جان لیا کہ وہ ایک مُدّت سے اُسی حالت میں ہے تو یِسُوعؔ نے اُس مفلُوج سے
پُوچھا، ”کیا تو تندرست ہونا چاہتاہے؟“
7 اُس مفلُوج نے جَواب دیا، ”آقا، جَب پانی ہلایا جاتا ہے تو میرا کوئی نہیں ہے جو حوض میں اُترنے کے لیٔے میری
مدد کر سکے بَلکہ میرے حوض تک پہنچتے پہُنچتے کوئی اَور اُس میں اُتر جاتا ہے۔“
8 یِسُوعؔ نے اُس سے فرمایا، ”اُٹھ اَور اَپنا بچھونا اُٹھا اَور چل، پھر۔“
9 وہ آدمی اُسی وقت تندرست ہو گیا اَور اَپنا بچھونا اُٹھا کر چلنے پھرنے لگا۔
یہ واقعہ سَبت کے دِن ہُوا تھا۔
10 یہُودی رہنما اُس آدمی سے جو تندرست ہو گیا تھا کہنے لگے، ”آج سَبت کا دِن ہے؛ اَور شَریعت کے مُطابق تیرا
بچھونا اُٹھا کر چلنا روا نہیں۔“

---

‡ 4:52 ایک بجے یعنی تقریباً ساتویں گھنٹے * 5:2 کچھ نوشتوں میں بیت حَسدؔا، دیگر مسودات میں بیت صیؔدا درج ہے † 5:4 قدیمی نوشتوں میں یہ نہیں پایا جاتا

11 اُس نے جَواب دیا، ”جِس آدمی نے مُجھے شفا بخشی اُن ھی نے مُجھے حُکم دیا تھا کہ ’اَپنا بچھونا اُٹھا کر چل پھر۔‘ “
12 اُنھوں نے اُس مفلُوج سے پُوچھا، ”کون ھے وہ جِس نے تُجھے بچھونا اُٹھا کر چلنے پھرنے کا حُکم دیا ھے؟“
13 شفا پانے والے آدمی کو کچھ نہیں مَعلُوم تھا کہ اُسے حُکم دینے والا کون ھے کیونکہ یِسوعؔ لوگوں کے ھُجوم میں کھیں
آگے نکل گئے تھے۔
14 بعد میں یِسوعؔ نے اُس آدمی کو بیت المُقدّس میں دیکھ کر اُس سے فرمایا، دیکھ، ”اَب تو تندرست ھو گیا ھے، گُناہ
سے دُور رھنا ورنہ تُجھ پر اِس سے بھی بڑی آفت نہ آ جائے۔“
15 اُس نے جا کر یہُودی رھنماؤں کو بتایا کہ جِس نے مُجھے تندرست کیا وہ یِسوعؔ ھیں۔

بیٹے کا اِختیار

16 یِسوعؔ اَیسے معجزے سَبت کے دِن بھی کرتے تھے اِس لِئے یہُودی رھنما آپ کو ستانے لگے۔
17 یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”میرا باپ اَب تک اَپنا کام کر رھا ھے اَور مَیں بھی کر رھا ھُوں۔“
18 اِس وجہ سے یہُودی رھنما یِسوعؔ کو قتل کرنے کی کوشش میں پہلے سے بھی زِیادہ سرگرم ھو گئے کیونکہ اُن کے
نزدیک یِسوعؔ نہ صِرف سَبت کے حُکم کی خِلاف ورزی کرتے تھے بَلکہ خُدا کو اَپنا باپ کھہ کر پُکارتے تھے گویا وہ
خُدا کے برابر تھے۔
19 یِسوعؔ نے اُنھیں یہ جَواب دیا، ”میں تُم سے سچ سچ کھتا ھُوں کہ بیٹا اَپنے آپ کُچھ نہیں کر سَکتا۔ وہ وُھی کرتا ھے جو
وہ اَپنے باپ کو کرتے دیکھتا ھے
20 کیونکہ باپ بیٹے سے پیار کرتا ھے اَور اَپنے سارے کام اُسے دِکھاتا ھے۔ تُمھیں حیرت ھوگی کہ وہ اِن سے بھی بڑے
بڑے کام اُسے دِکھائے گا۔
21 کیونکہ جِس طرح باپ مُردوں کو زندہ کرتا ھے اَور زندگی بخشتا ھے اُسی طرح بیٹا بھی جسے چاھتا ھے اُسے زندگی
بخشتا ھے۔
22 باپ کسی کی عدالت نہیں کرتا بَلکہ اُس نے عدالت کا سارا اِختیار بیٹے کو سونپ دیا ھے،
23 تا کہ سَب لوگ بیٹے کو بھی وُھی عزّت دیں جو وہ باپ کو دیتے ھیں۔ جو بیٹے کی عزّت نہیں کرتا وہ باپ کی بھی
جِس نے بیٹے کو بھیجا ھے، عزّت نہیں کرتا۔
24 ”میں تُم سے سچ سچ کھتا ھُوں کہ جو کوئی میرا کلام سُن کر میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ھے، اَبدی زندگی اُسی
کی ھے اَور اُس پر سزا کا حُکم نہیں ھوتا بَلکہ وہ موت سے بچ کر زندگی میں داخل ھو گیا۔“
25 میں تُم سے سچ کھتا ھُوں کہ وہ وقت آ رھا ھے بَلکہ آ چُکا ھے جَب مُردے خُدا کے بیٹے کی آواز سُنیں گے اَور اُسے
سُن کر زندگی حاصل کریں گے۔
26 کیونکہ جَیسے باپ اَپنے آپ میں زندگی رکھتا ھے وَیسے ھی باپ نے بیٹے کو بھی اَپنے میں زندگی رکھنے کا شرف بخشا
ھے۔
27 بَلکہ باپ نے عدالت کرنے کا اِختیار بیٹے کو بخش دیا ھے کیونکہ وہ اِبن آدمؔ ھیں۔
28 ”اِن باتوں پر تعجُّب نہ کرو، کیونکہ وہ وقت آ رھا ھے جَب سارے مُردے اُس کی آواز سُنیں گے اَور قبروں سے باھر
نکل آئیں گے

29 جنہوں نے نیکی کی ہے وہ زندگی کی قیامت‡ کے لِئے جائیں گے اَور جنہوں نے بدی کی ہے وہ قیامت کی سزا پائیں
گے۔
30 میں اَپنے آپ کُچھ نہیں کر سَکتا۔ جَیسا سُنتا ہُوں فیصلہ دیتا ہُوں اَور میرا فیصلہ برحق ہوتاہے کیونکہ مَیں اَپنی مرضی
کا نہیں بلکہ اَپنے بھیجنے والے کی مرضی کا طالب ہُوں۔

خُداوَند یِسوعؔ کے گواہیاں

31 "اگر مَیں اَپنی گواہی خُود ہی دُوں تو میری گواہی برحق نہیں۔
32 لیکن ایک اَور ہے جو میرے حق میں گواہی دیتاہے اَور مَیں جانتا ہُوں کہ میرے بارے میں اُس کی گواہی برحق
ہے۔
33 "تُم نے حضرت یُوحنّا کے پاس پیغام بھیجا اَور اُنہُوں نے سچّائی کی گواہی دی۔
34 میں اَپنے بارے میں اِنسان کی گواہی منظُور نہیں کرتا لیکن اِن باتوں کا ذِکر اِس لِئے کرتا ہُوں کہ تُم نَجات پاؤ۔
35 یُوحنّا ایک چراغ تھے جو جَلے اَور رَوشنی دینے لگے اَور تُم نے کُچھ عرصہ کے لِئے اُن ہی کی رَوشنی سے فیض پانا
بہتر سمجھا۔
36 "میرے پاس حضرت یُوحنّا کی گواہی سے بڑی گواہی مَوجُود ہے کیونکہ جو کام خُدا نے مُجھے اَنجام دینے کے لِئے
سونپے ہیں اَور جنہیں میں اَنجام دے رہا ہُوں وہ میرے گواہ ہیں کہ مُجھے باپ نے بھیجا ہے۔
37 اَور باپ جنہوں نے مُجھے بھیجا ہے، خُود اُن ہی نے میرے حق میں گواہی دی ہے۔ تُم نے نہ تو کبھی اُن کی آواز
سُنی ہے نہ ہی اُن کی صورت دیکھی ہے۔
38 نہ ہی اُن کا کلام تمہارے دِلوں میں قائِم رہتاہے۔ کیونکہ جسے باپ نے بھیجا ہے تُم اُن کا یقین نہیں کرتے۔
39 تُم کِتاب مُقدّس کا بڑا گہرا مطالعہ کرتے ہو کیونکہ تُم سمجھتے ہو کہ اُس میں تُمہیں اَبدی زندگی ملے گی۔ یہی کِتاب
مُقدّس میرے حق میں گواہی دیتی ہے۔
40 پھر بھی تُم زندگی پانے کے لِئے میرے پاس آنے سے اِنکار کرتے ہو۔
41 "میں آدمیوں کی تعریف کا مُحتاج نہیں،
42 کیونکہ مُجھے مَعلُوم ہے کہ تمہارے دِلوں میں خُدا کے لِئے کوئی مَحَبّت نہیں۔
43 میں اَپنے باپ کے نام سے آیا ہُوں اَور تُم مُجھے قبُول نہیں کرتے لیکن اگر کوئی اَپنے ہی نام سے آئے تو تُم اُسے قبُول
کر لوگے۔
44 تُم ایک دُوسرے سے عزّت پانا چاہتے ہو اَورجو عزّت واحد خُدا کی طرف سے ملتی ہے اُسے حاصل کرنا نہیں
چاہتے، تُم کیسے ایمان لا سکتے ہو؟
45 "یہ مت سمجھو کہ میں باپ کے سامنے تُمہیں مُجرم ٹھہراؤں گا۔ تُمہیں مُجرم ٹھہرانے والا تو حضرت مَوشہ ہیں جِس
سے تمہاری اُمّیدیں وابستہ ہیں۔
46 اگر تُم حضرت مَوشہ کا یقین کرتے ہو تو میرا بھی کرتے، اِس لِئے کہ حضرت مَوشہ نے میرے بارے میں لِکھّا ہے
47 لیکن جَب تُم حضرت مَوشہ کی لکھی ہوئی باتوں کا یقین نہیں کرتے تو میرے مُنہ سے نکلی ہوئی باتوں کا کیسے
یقین کروگے؟"

---

‡ **5:29** قیامت یعنی جَب لوگ مُردوں میں سے جی اُٹھیں گے اَور خُدا اُن کا اِنصاف کرے گا۔

6

خُداوَند یِسوعؔ کا پانچ ہزار کو کھانا کھِلانا

1 کُچھ دیر بعد یِسوعؔ کشتی کے ذریعہ گلِیل کی جھیل یعنی تبریاسؔ کی جھیل کے اُس پار چلے گئے۔
2 لوگوں کا ایک بڑا ھُجوم اُن کے پیچھے چل رھاتھا کیونکہ وہ لوگ بیماریوں کو شفا دینے کے لِئے معجزے جو یِسوعؔ نے
کِئے تھے، دیکھ چُکے تھے۔
3 یِسوعؔ اَپنے شاگردوں کے ساتھ ایک پہاڑی پر جا بیٹھے۔
4 یہُودیوں کی عیدِفسح نزدیک تھی۔
5 جَب یِسوعؔ نے نظر اُٹھائی تو ایک بڑے ھُجوم کو اَپنی طرف آتے دیکھا۔ یِسوعؔ نے فِلِپُّسؔ سے فرمایا، ”ھم اِن لوگوں کے
کھانے کے لِئے روٹیاں کہاں سے مول لائیں؟“
6 یِسوعؔ نے محض آزمانے کے لِئے اُنہیں یہ فرمایا تھا کیونکہ خُداوَند نے پہلے ھی سے سوچ رکھا تھا کہ وہ کیا کرنے
والے ھیں۔
7 فِلِپُّسؔ نے خُداوَند کو جَواب دیا، ”اِن لوگوں کے کھانے کے لِئے روٹیاں مول لینے کے لِئے دو سَو دینار* بھی ھُوں تو
کافی نہ ھوں گے کہ ھر ایک کو تھوڑی مقدار میں مِل جائے۔“
8 یِسوعؔ کے شاگردوں میں سے ایک شاگرد، اَندریاسؔ جو شمعُونؔ پطرس کا بھائی تھا، بول اُٹھے،
9 ”یہاں ایک لڑکا ھے جِس کے پاس جَو کی پانچ چھوٹی روٹیاں اَور دو چُھوٹی مچھلیاں ھیں، لیکن اِن سے اِتنے لوگوں کا
کیا ھوگا؟“
10 یِسوعؔ نے فرمایا، ”لوگوں کو بِٹھا دو۔“ وھاں کافی گھاس تھی چنانچہ وہ لوگ (جو پانچ ہزار کے قریب تھے نیچے بیٹھ
گئے۔)
11 یِسوعؔ نے وہ روٹیاں ھاتھ میں لے کر، خُدا کا شُکر اَدا کیا اَور بیٹھے ھوئے لوگوں میں اُن کی ضرورت کے مُطابق
تقسیم کیا۔ اِسی طرح خُداوَند نے مچھلیاں بھی تقسیم کر دیں۔
12 جَب لوگ پیٹ بھرکرکھا چُکے تو یِسوعؔ نے اَپنے شاگردوں سے فرمایا، ”بچے ھوئے ٹکڑوں کو جمع کر لو۔ کُچھ بھی
ضائع نہ ھونے پائے۔“
13 پس اُنہُوں نے جَو کی روٹیوں کے بچے ھوئے ٹُکڑوں کو جمع کیا اَور اُن سے بَارہ ٹوکریاں بھر لیں۔
14 جَب لوگوں نے یِسوعؔ کا معجزہ دیکھا تو کہنے لگے، ”یقیناً یہی وہ نبی ھیں جو دُنیا میں آنے والے تھے۔“
15 یِسوعؔ کو مَعلُوم ھو گیا تھا کہ وہ اُنہیں بادشاہ بننے پر مجبُور کریں گے اِس لِئے وہ تنہا ایک پہاڑ کی طرف روانہ ھو گئے۔

خُداوَند یِسوعؔ کا پانی پر چلنا

16 جَب شام ھوئی تو آپ کے شاگرد جھیل پر پہُنچے
17 اَور کشتی میں بیٹھ کر جھیل کے پار کَفرنحُومؔ کے لِئے روانہ ھو گئے۔ اَندھیرا ھو چُکاتھا اَور یِسوعؔ اُن کے درمیان میں
نہ تھے۔
18 ھَوا مُخالف ھونے کی وجہ سے اَچانک آندھی چلی اَور جھیل میں مَوجیں اُٹھنے لگیں۔

---

* 6:7 دینار یُونانی زبان میں ایک دینار ایک دِن کی مزدُوری تھی

19 پس جَب وہ کشتی کو کھیتے کھیتے قریب پانچ یا چھ کِلو میٹر آگے نکل گئے، تَب اُنہوں نے یِسوعؔ کو پانی پر چلتے ہوئے
اَور کشتی کی طرف آتے دیکھا اَور وہ نہایت ہی خوفزدہ ہو گئے۔
20 لیکن یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، "خوف نہ کرو، میں ہُوں۔"
21 شاگردوں نے یِسوعؔ کو کشتی میں سوار کر لیا اَور اُن کی کشتی اُسی وقت دُوسرے کنارے جا پہُنچی جہاں شاگرد
جانا چاہتے تھا۔
22 اگلے دِن اُس ہُجوم نے جو جھیل کے پار کھڑا تھا دیکھا کہ وہاں صِرف ایک ہی کشتی ہے، وہ سمجھ گئے کہ
یِسوعؔ اَپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی پر سوار نہیں ہوئے تھے اَور آپ کے شاگرد آپ کے بغیر ہی چلے گئے تھے۔
23 تَب تبریاسؔ کی طرف سے کُچھ کشتیاں وہاں کنارے آلگیں۔ یہ وہ جگہ تھی جہاں خُداوؔند نے شُکر اَدا کرکے لوگوں
کو روٹی کھِلائی تھی۔
24 جَب لوگوں نے دیکھا کہ نہ تو یِسوعؔ ہی وہاں ہیں نہ اُن کے شاگرد تو وہ خُود اُن کشتیوں میں بیٹھ کر یِسوعؔ کی
جُستجو میں کَفرنحُومؔ کی طرف روانہ ہو گئے۔

حُضُور یِسوعؔ زندگی کی روٹی

25 تَب وہ یِسوعؔ کو جھیل کے پار دیکھ کر پُوچھنے لگے، "ربّی، آپ یہاں کب پہُنچے؟"
26 یِسوعؔ نے جَواب دیا، "میں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں، تُم مُجھے اِس لئے نہیں ڈھونڈتے ہو، میرے معجزے دیکھو بَلکہ
اِس لئے کہ تُمہیں پیٹ بھر کھانے کو روٹیاں مِلی تھیں۔
27 اِس خُوراک کے لئے جو خَراب ہو جاتی ہے دَوڑ دھوپ نہ کرو، بَلکہ اُس کے لئے جو اَبدی زندگی تک باقی رہتی
ہے، جو اِبنِ آدمؔ تُمہیں عطا کرے گا کیونکہ خُدا باپ نے اُن پر مُہر کی ہے۔"
28 تَب اُنہوں نے یِسوعؔ سے پُوچھا، "خُدا کے کام اَنجام دینے کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہئے؟"
29 یِسوعؔ نے جَواب میں فرمایا، "خُدا کا کام یہ ہے کہ جسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر ایمان لاؤ۔"
30 تَب وہ خُداوؔند سے پُوچھنے لگے، "آپ اَور کون سا معجزہ دِکھائیں گے جسے دیکھ کر ہم آپ پر ایمان لائیں؟
31 ہمارے آباؤاَجداد نے بیابان میں مَنّ کھایا، جَیسا کہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے: 'خُدا نے اُنہیں کھانے کے لئے
آسمان سے روٹی بھیجی۔' "†
32 یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، "میں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں، وہ روٹی تُمہیں آسمان سے حضرت مَوشہ نے تو نہیں دی، بَلکہ
میرے باپ نے تُمہیں آسمان سے حقیقی روٹی دی ہے۔
33 کیونکہ خُدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُترتی ہے اَور دُنیا کو زندگی عطا کرتی ہے۔"
34 اُنہوں نے کہا، "جَناب یہ روٹی ہمیں ہمیشہ عطا ہوتی رہے۔"
35 یِسوعؔ نے فرمایا، "زندگی کی روٹی میں ہی ہُوں، جو میرے پاس آئے گا کبھی بھُوکا نہ رہے گا اَورجو مُجھ پر ایمان
لائے گا کبھی پیاسا نہ ہوگا۔
36 لیکن مَیں تُم سے کہہ چُکا ہُوں کہ تُم نے مُجھے دیکھ لیا ہے پھر بھی ایمان نہیں لاتے۔
37 وہ سَب جو باپ مُجھے دیتاھے وہ مُجھ تک پہُنچ جائے گا اَورجو کوئی میرے پاس آئے گا، میں اُسے اَپنے سے جُدا
نہ ہونے دُوں گا۔

† **6:31** خُرو 4:16؛ نحم 15:9؛ زبُور 24:78،25

38 کیونکہ مَیں آسمان سے اِس لِئے نہیں اُترا کہ اَپنی مرضی پُوری کروں بَلکہ اِس لِئے کہ اَپنے بھیجنے والے کی مرضی پر
عَمل کروں۔
39 اَور جِس نے مُجھے بھیجا ہے اُس کی مرضی یہ ہے کہ میں اُن میں سے کسی کو ہاتھ سے نہ جانے دُوں جنہیں اُس
نے مُجھے دیا ہے بَلکہ سَب کو آخری دِن پھر اُسے زندہ کر دُوں۔
40 کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اَور اُس پر ایمان لائے وہ اَبدی زندگی پائے، اَور
مَیں اُسے آخری دِن پھر سے زندہ کروں۔"
41 یِسوعؔ نے فرمایا تھا، "جو روٹی آسمان سے اُتری، میں ہی ہُوں۔" یہ سُن کر یہُودی رہنماؤں نے اُن پر بُڑبُڑانا شروع کر
دیا۔
42 وہ کہنے لگے، "کیا یہ یُوسیفؔ کا بیٹا یِسوعؔ نہیں، جِس کے باپ اَور ماں کو ہم جانتے ہیں؟ اَب وہ یہ کیسے کہتا ہے،
'میں آسمان سے اُترا ہُوں'؟"
43 یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، "آپَس میں بُڑبُڑانا بند کرو،
44 میرے پاس کوئی نہیں آسکتا جَب تک کہ باپ جِس نے مُجھے بھیجا ہے اُسے کھینچ نہ لائے، اَور مَیں اُسے آخری
دِن پھر اُسے زندہ کر دُوں گا۔
45 نبیوں کے صحیفوں میں لِکھّا ہے: 'خُدا اُن سَب کو علم بخشے گا۔'‡ جو کوئی باپ کی سُنتا ہے اَور باپ سے سیکھتا
ہے وہ میرے پاس آتا ہے۔
46 باپ کو کسی نے نہیں دیکھا سِوائے اُس کے جو خُدا کی طرف سے ہے؛ صِرف اُسی نے باپ کو دیکھا ہے۔
47 میں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی ایمان لاتا ہے، اَبدی زندگی اُس کی ہے۔
48 زندگی کی روٹی میں ہی ہُوں۔
49 تمہارے باپ دادا نے بیابان میں مَنّ کھایا پھر بھی وہ مَر گئے۔
50 لیکن جو روٹی آسمان سے اُتری ہے یہاں مَوجُود ہے تاکہ آدمی اُس روٹی میں سے کھائے اَور نہ مَرے۔
51 میں ہی وہ زندگی کی روٹی ہُوں جو آسمان سے اُتری ہے۔ اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے گا تو وہ ہمیشہ زندہ
رہے گا۔ یہ روٹی میرا گوشت ہے جو میں ساری دُنیا کی زندگی کے لِئے دُوں گا۔"
52 یہُودی رہنماؤں میں جھگڑا شروع ہو گیا اَور وہ کہنے لگے، "یہ آدمی ہمیں کیسے اَپنا گوشت کھانے کے لِئے دے
سَکتا ہے؟"
53 یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، "میں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جَب تک تُم اِبن آدمؔ کا گوشت نہ کھاؤ اَور اُس کا خُون
نہ پیو، تُم میں زندگی نہیں۔
54 جو کوئی میرا گوشت کھاتا اَور میرا خُون پیتا ہے اُس میں اَبدی زندگی ہے اَور مَیں اُسے آخری دِن پھر سے زندہ
کروں گا۔
55 اِس لِئے کہ میرا گوشت واقعی کھانے کی چیز ہے اَور میرا خُون واقعی پینے کی چیز ہے۔
56 جو کوئی میرا گوشت کھاتا اَور میرا خُون پیتا ہے، مُجھ میں قائِم رہتا ہے اَور مَیں اُس میں۔
57 میرا باپ جِس نے مُجھے بھیجا ہے زندہ ہے اَور مَیں بھی باپ کی وجہ سے زندہ ہُوں۔ اِسی طرح جو مُجھے کھائے
گا وہ میری وجہ سے زندہ رہے گا۔

‡ 6:45 یَشع 13:54

58 یہی وہ روٹی ہے جو آسمان سے اُتری۔ تمہارے آباؤاَجداد نے مَنّ کھایا پھر بھی مَر گئے لیکن جو اِس روٹی کو کھاتا
ہے، ہمیشہ تک زندہ رہے گا۔“
59 یِسوعؔ نے یہ باتیں اُس وقت کہیں جَب وہ کَفرنحُومؔ شہر کے یہُودی عبادت گاہ میں تعلیم دے رہے تھے۔

بعض شاگردوں کا خُداوؔند یِسوعؔ کو چھوڑ دینا

60 یہ باتیں سُن کر یِسوعؔ کے بہت سے شاگرد کہنے لگے، ”یہ تعلیم بڑی سخت ہے۔ اِسے کون قبُول کر سَکتا ہے؟“
61 یِسوعؔ نے جان لیا کہ اُن کے شاگرد اِس بات پر آپس میں بُڑبُڑا رہے ہیں لہٰذا خُداوؔند نے اُن سے کہا، ”کیا تُمھیں میری
باتوں سے ٹھیس پہُنچی ہے؟
62 اگر تُم اِبن آدمؔ کو اُوپر جاتے دیکھوگے جہاں وہ پہلے تھا! تو کیا ہوگا؟
63 رُوح زندگی بخشتی ہے، جِسم سے کویٔی فائدہ نہیں جو باتیں مَیں نے تُم سے کہی ہیں وہ رُوح§ اَور زندگی دونوں سے
پُر ہیں۔
64 پھر بھی تُم میں بعض اَیسے ہیں جو ایمان نہیں لایٔے۔“ یِسوعؔ کو شروع سے علم تھا کہ اُن میں کون ایمان نہیں لایٔے گا
اَور کون اُنہیں پکڑوائے گا۔
65 پھر یِسوعؔ نے فرمایا، ”اِسی لئے مَیں نے تُم سے کہاتھا کہ میرے پاس کویٔی نہیں آتا جَب تک کہ باپ اُسے کھینچ
نہ لایٔے۔“
66 اِس پر اُن کے کیٔی شاگرد یِسوعؔ کو چھوڑکر چلے گئے اَور پھر اُن کے ساتھ نہ رہے۔
67 ”تَب یِسوعؔ نے اُن بَارہ شاگردوں سے پُوچھا، کیا تُم بھی مُجھے چھوڑ جانا چاہتے ہو؟“
68 شمعُونؔ پطرس نے آپ کو جَواب دیا، ”اَے خُداوؔند، ہم کِس کے پاس جائیں؟ اَبدی زندگی کی باتیں تو آپ ہی کے
پاس ہیں۔
69 ہم ایمان لایٔے اَور جانتے ہیں کہ آپ ہی خُدا کے قُدُّوس ہیں۔“
70 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”مَیں نے تُم بَارہ کو چُن تو لیا ہے لیکن تُم میں سے ایک شخص شیطان ہے!“
71 (اُس کا مطلب شمعُونؔ اِسکریوتی کے بیٹے یہُوداہؔ سے تھا، جو، اگرچہ اُن بَارہ شاگردوں میں سے ایک، بعد میں یِسوعؔ
کو پکڑوانے کو تھا۔)

7

حُضُور یِسوعؔ کا خیموں کی عید منانے جانا

1 اُس کے بعد، یِسوعؔ گلِیل میں اِدھر اُدھر مُسافرت کرتے رہے۔ وہ صُوبہ یہُودیؔہ سے دُور ہی رہنا چاہتے تھے* کیونکہ
وہاں یہُودی رہنما یِسوعؔ کے قتل کے فِراق میں تھے۔
2 اَور یہُودیوں کی خیموں کی عید نزدیک تھی۔
3 خُداوؔند کے بھائیوں نے آپ سے کہا، ”یہاں سے نکل کر یہُودیؔہ چلے جائیں، تاکہ آپ کے شاگرد یہ معجزے جو آپ
نے کئے ہیں دیکھ سکیں۔
4 جو کویٔی اَپنی شہرت چاہتاہے وہ چھُپ کر کام نہیں کرتا۔ آپ جو یہ معجزے کرتے ہیں تو خُود کو دُنیا پر ظاہر کر
دیجئے۔“

---

§ 6:63 رُوح یا رُوحیں ہیں۔
* 7:1 دُور ہی رہنا چاہتے تھے کچھ مخطوطات میں اِختیار نہیں ہے

5 بات یہ تھی کہ خُداوند کے بھائی بھی آپ پر ایمان نہ لائے تھے۔
6 یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”یہ وقت میرے لِئے مُناسب نہیں ہے، تمہارے لِئے تو ہر وقت مُناسب ہے۔
7 دُنیا تُم سے عداوت نہیں رکھ سکتی، لیکن مُجھ سے رکھتی ہے کیونکہ مَیں اُس کے بُرے کاموں کی وجہ سے اُس کے
خِلاف گواہی دیتا ہُوں۔
8 تُم لوگ عید کے جَشن میں چلے جاؤ۔ میں ابھی نہیں جاؤں گا کیونکہ میرے جانے کا ابھی وقت پُورا نہیں ہُواہے۔“
9 یہ کہہ کر وہ گلِیل ہی میں ٹھہرے رہے۔
10 تاہم، آپ کے بھائی عید پر چلے گئے بلکہ یِسوعؔ بھی عوامی طور پر نہیں بلکہ خُفیہ طور پر گئے۔
11 وہاں عید میں یہُودی رہنما یِسوعؔ کو ڈھونڈتے اَور پُوچھتے پھرتے تھے، ”وہ کہاں ہیں؟“
12 لوگوں میں آپ کے بارے میں بڑی سرگوشیاں ہو رہی تھیں۔ بعض کہتے تھے، ”وہ ایک نیک آدمی ہے۔“
بعض کا کہنا تھا، ”نہیں، وہ لوگوں کو گُمراہ کر رہاہے۔“
13 لیکن یہُودیوں کے خوف کی وجہ سے کوئی یِسوعؔ کے بارے میں کھُل کر بات نہیں کرتا تھا۔

جَشن کے وقت حُضُور یِسوعؔ کا خِطاب

14 جَب عید کے آدھے دِن گزر گئے تو یِسوعؔ بیت المُقدّس میں گئے اَور وہیں تعلیم دینے لگے۔
15 یہُودی رہنما متعجّب ہوکر کہنے لگے، ”اِس آدمی نے بغیر سیکھے اِتنا علم کہاں سے حاصل کر لیا؟“
16 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”یہ تعلیم میری اَپنی نہیں ہے بلکہ یہ مُجھے میرے بھیجنے والے کی طرف سے حاصل ہوئی ہے۔
17 اگر کوئی خُدا کی مرضی پر چلنا چاہے تو اُسے مَعلُوم ہو جائے گا کہ یہ تعلیم خُدا کی طرف سے ہے یا میری اَپنی
طرف سے۔
18 جو کوئی اَپنی طرف سے کُچھ کہتاہے وہ اَپنی عزّت کا بھُوکا ہوتاہے لیکن جو اَپنے بھیجنے والے کی عزّت چاہتاہے
وہ سچّا ہے اَور اُس میں ناراستی نہیں پائی جاتی۔ تُم کیوں مُجھے ہلاک کرنے پرتُلے ہوئے ہو؟
19 کیا حضرت مَوشہ نے تُمھیں شَریعت نہیں دی؟ لیکن تُم میں سے کوئی اُس پر عَمل نہیں کرتا۔ آخِر تُم مُجھے کیوں قتل
کرنا چاہتے ہو؟“
20 لوگوں نے کہا، ”آپ میں ضرور کوئی بدرُوح ہے، کون آپ کو قتل کرنا چاہتاہے؟“
21 یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”مَیں نے ایک معجزہ کیا اَور تُم تعجُّب کرنے لگے۔
22 لیکن پھر بھی، حضرت مَوشہ نے تُمھیں ختنہ کرنے کا حُکم دیا ہے)حالانکہ تمہارے آباؤاَجداد نے حضرت مَوشہ
سے کہیں پہلے یہ رسم شروع کر دی تھی(، تُم سَبت کے دِن لڑکے کا ختنہ کرتے ہو۔
23 اگر لڑکے کا ختنہ سَبت کے دِن کیا جا سَکتا ہے تاکہ حضرت مَوشہ کی شَریعت قائِم رہے تو اگر مَیں نے ایک آدمی
کو سَبت کے دِن بالکُل تندرست کر دیا تو تُم مُجھ سے کِس لِئے خفا ہو گئے؟
24 آپ کا اِنصاف ظاہری نہیں، بلکہ سچّائی کی بُنیاد پر مَبنی ہو۔“

کیا حُضُور یِسوعؔ ہی المسیح ہیں؟

25 تَب یروشلیمؔ کے بعض لوگ پُوچھنے لگے، ”کیا یہ وُہی آدمی تو نہیں جِس کے قتل کی کوشش ہو رہی ہے؟
26 دیکھو وہ، اعلانیہ تعلیم دیتے ہیں، اَور اُنہیں کوئی کُچھ نہیں کہتا۔ کیا ہمارے حاکموں نے بھی تسلیم کر لیا ہے کہ
یہی المسیح ہیں؟

27 ہم جانتے ہیں کہ یہ آدمی کہاں کا ہے؛ لیکن جَب المسیح کا ظہُور ہوگا، تو کسی کو اِس کا علم تک نہ ہوگا کہ
وہ کہاں کے ہیں۔“
28 پھر، یِسوعؔ نے بیت المُقدّس میں تعلیم دیتے وقت، پُکار کر فرمایا، ”ہاں، تُم مُجھے جانتے ہو، اَور یہ بھی جانتے ہو کہ
میں کہاں سے ہُوں۔ میں اَپنی مرضی سے نہیں آیا، لیکن جِس نے مُجھے بھیجا ہے وہ سچّا ہے۔ تُم اُنہیں نہیں جانتے ہو،
29 لیکن مَیں اُنہیں جانتا ہُوں کیونکہ مَیں اُن کی طرف سے ہُوں اَور اُن ہی نے مُجھے بھیجا ہے۔“
30 اِس پر اُنہُوں نے حُضُور المسیح کو پکڑنے کی کوشش کی، لیکن کوئی اُن پر ہاتھ نہ ڈال سَکا، کیونکہ ابھی حُضُور
المسیح کا وقت نہیں آیاتھا۔
31 مگر، ہُجوم میں سے کئی لوگ حُضُور المسیح پر ایمان لائے۔ لوگ کہنے لگے، ”جَب المسیح آئیں گے، تو کیا وہ اِس
آدمی سے زِیادہ معجزے دِکھائیں گے؟“
32 جَب فریسیوں نے لوگوں کو یِسوعؔ کے بارے میں سرگوشیاں کرتے دیکھا تو اُنہُوں نے اَور اہم کاہِنوں نے بیت
المُقدّس کے سپاہیوں کو بھیجا کہ یِسوعؔ کو گِرفتار کر لیں۔
33 یِسوعؔ نے فرمایا، ”میں کُچھ عرصہ تک تمہارے پاس ہُوں۔ پھر میں اَپنے بھیجنے والے کے پاس چلا جاؤں گا۔
34 تُم مُجھے تلاش کروگے لیکن پا نہ سکوگے اَور جہاں میں ہُوں تُم وہاں نہیں آسکتے۔“
35 یہُودی رہنما آپَس میں کہنے لگے، ”یہ آدمی کہاں چلا جائے گا کہ ہم اُسے تلاش نہ کر پائیں گے؟ کیا یہ شخص
ہمارے لوگوں کے پاس جو یُونانیوں کے درمیان مُنتشر ہوکر رہتے ہیں، اُن یُونانیوں کو بھی تعلیم دے گا؟
36 جَب یِسوعؔ نے کہاتھا، ’تُم مُجھے تلاش کروگے لیکن پا نہ سکوگے اَور جہاں میں ہُوں تُم وہاں نہیں آسکتے‘؟ “
37 عید کے آخری اَور خاص دِن یِسوعؔ کھڑے ہوئے اَور بہ آواز بُلند فرمایا، ”اگر کوئی پیاسا ہے تو میرے پاس آئے اَور
پیئے۔
38 جو کوئی مُجھ پر ایمان لاتا ہے، جَیسا کہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے: اُس کے اَندر سے آبِ حیات کے دریا جاری
ہو جائیں گے۔“
39 اِس سے اُن کا مطلب تھا پاک رُوح جو یِسوعؔ پر ایمان لانے والوں پر نازل ہونے والا تھا۔ وہ پاک رُوح ابھی تک نازل
نہ ہُوا تھا کیونکہ یِسوعؔ ابھی اَپنے آسمانی جلال کو نہ پہُنچے تھے۔
40 یہ باتیں سُن کر، بعض لوگ کہنے لگے، ”یہ آدمی واقعی نبی ہے۔“
41 بعض نے کہا، ”یہ المسیح ہیں۔“
بعض نے یہ بھی کہا، ”المسیح گلِیل سے کیسے آسکتے ہیں؟
42 کیا کِتاب مُقدّس میں نہیں لِکھّا کہ المسیح داویؔد کی نَسل سے ہوں گے اَور بیت لحمؔ میں پیدا ہوں گے، جِس شہر کے
داویؔد تھے؟“
43 پس لوگوں میں یِسوعؔ کے بارے میں اِختلاف پیدا ہو گیا۔
44 اُن میں سے بعض حُضُور المسیح کو پکڑنا چاہتے تھے، لیکن کسی نے اُن پر ہاتھ نہ ڈالا۔

یہُودی رہنماؤں کے بےاِعتقادی

45 چنانچہ بیت المُقدّس کے سپاہی، فریسیوں اَور اہم کاہِنوں کے پاس لَوٹے، تو اُنہُوں نے سپاہیوں سے پُوچھا، ”تُم حُضُور
المسیح کو گِرفتار کرکے کیوں نہیں لائے؟“

46 سپاھیوں نے کہا، ”جَیسا کلام حُضُور المسیح کے مُنه سے نکلتا ھے وَیسا کسی بشر کے مُنه سے کبھی نہیں سُنا۔“
47 فریسیوں نے کہا، ”کیا تُم بھی اُس کے فریب میں آ گئے؟
48 کیا کسی حاکم یا کاھِنوں اَور فریسیوں میں سے بھی کوئی حُضُور المسیح پر ایمان لایا ھے؟
49 کوئی نہیں! لیکن عام لوگ شَریعت سے قطعاً واقف نہیں، اُن پر لعنت ھو۔“
50 نیکُودِیمُسؔ جو یِسوعؔ سے پہلے مِل چُکاتھا اَورجو اُن ھی میں سے تھا، پُوچھنے لگا،
51 ”کیا ھماری شَریعت کسی شخص کو مُجرم ٹھہراتی ھے جَب تک که اُس کی بات نه سُنی جائے اَور یه نه مَعلُوم کر لیا
جائے که اُس نے کیاکیا ھے؟“
52 اُنہُوں نے جَواب دیا، ”کیا تُم بھی گلِیل کے ھو؟ تحقیق کرو اَور دیکھو که گلِیل میں سے کوئی نبی برپا نہیں ھونے
کا۔“
53 تَب وہ اُٹھے اَور اَپنے اَپنے گھر چلے گئے۔

8

1 اِس کے بعد یِسوعؔ کوہِ زَیتُون پر چلے گئے۔
2 صُبح ھوتے ھی وہ بیت المُقدّس میں پھر واپس ھوئے اَور سَب لوگ یِسوعؔ کے پاس جمع ھو گئے۔ تَب آپ بیٹھ گئے اَور
اُنہیں تعلیم دینے لگے۔
3 اِتنے میں شَریعت کے عالِم اَور فِریسی ایک عورت کو لائے جو زنا کرتی ھوئی پکڑی گئی تھی۔ اُنہُوں نے اُسے درمیان
میں کھڑا کر دیا
4 اَور یِسوعؔ سے فرمایا، ”اَے اُستاد، یه عورت زنا کرتی ھوئی پکڑی گئی ھے۔
5 حضرت مَوشه نے توریت میں ھمیں حُکم دیا ھے که اَیسی عورتوں کو سنگسار کریں، اَب آپ کیا فرماتے ھیں؟“
6 وہ یه سوال محض یِسوعؔ کو آزمانے کے لِئے پُوچھ رھے تھے تا که کسی سبب سے یِسوعؔ پر اِلزام لگاسکیں۔
لیکن یِسوعؔ جُھک کر اَپنی اُنگلی سے زمین پر کُچھ لکھنے لگے۔
7 جَب وہ سوال کرنے سے باز نه آئے تو یِسوعؔ نے سَر اُٹھاکر اُن سے فرمایا، ”تُم میں جو بےگُناہ ھو وُھی اِس عورت پر
سَب سے پہلے پتّھر پھینکے۔“
8 وہ پھر جُھک کر زمین پر کُچھ لکھنے لگے۔
9 یه سُن کر، سَب چُھوٹے بڑے ایک ایک کر، چلے گئے، یہاں تک که یِسوعؔ وھاں تنہا رہ گئے۔
10 تَب یِسوعؔ نے سیدھے ھوکر عورت سے پُوچھا، ”اَے عورت، یه لوگ کہاں چلے گئے؟ کیا کسی نے تُجھے مُجرم نہیں
ٹھہرایا؟“
11 اُس عورت نے کہا، ”اَے آقا، کسی نے نہیں۔“
یِسوعؔ نے اعلانیه فرمایا، ”تَب میں بھی تُجھے مُجرم نہیں ٹھہراتا، اَب جاؤ اَور آئندہ گُناہ نه کرنا۔“*

حُضُور یِسوعؔ کی گواھی پر اِختلاف

12 جَب یِسوعؔ نے لوگوں سے پھر خِطاب کیا، ”میں دُنیا کا نُور ھُوں، جو کوئی میری پیروی کرتا ھے وہ کبھی تاریکی میں
نه چلے گا بَلکه زندگی کا نُور پائے گا۔“

* **8:11** کچھ قدیمی نوشتوں میں آیت شامل نہیں کی گئی ھے

13 فریسیوں نے حُضُور المسیح سے سخت لہجے میں کہا، ”آپ اَپنے ہی حق میں اَپنی گواہی دیتے ہیں، آپ کی گواہی
قابلِ قبُول نہیں ہے۔“
14 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”اگر مَیں اَپنے ہی حق میں گواہی دیتا ہُوں، تو بھی میری گواہی قابلِ قبُول نہیں ہے، کیونکہ
مَیں جانتا ہُوں کہ کہاں سے آیا ہُوں اَور کہاں جاتا ہُوں۔ لیکن تُمہیں کیا مَعلُوم کہ میں کہاں سے آیا ہُوں اَور کہاں جاتا
ہُوں۔
15 تُم صورت دیکھ کر فیصلہ کرتے ہو، میں کسی کے بارے میں فیصلہ نہیں کرتا۔
16 لیکن اگر مَیں فیصلہ کروں بھی، تو میرا فیصلہ، صحیح ہوگا، کیونکہ مَیں تنہا نہیں۔ بَلکہ باپ جِس نے مُجھے بھیجا ہے،
میرے ساتھ ہیں۔
17 تمہاری توریت میں بھی لِکھّا ہے کہ دو آدمیوں کی گواہی سچّی ہوتی ہے۔
18 میں ہی اَپنی گواہی نہیں دیتا، بَلکہ میرا دُوسرا گواہ آسمانی باپ ہے جنہوں نے مُجھے بھیجا ہے۔“
19 تَب اُنہُوں نے حُضُور المسیح سے پُوچھا، ”آپ کا باپ کہاں ہے؟“
یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”تُم مُجھے نہیں جانتے ہو نہ ہی میرے باپ کو، اگر تُم نے مُجھے جانا ہوتا تو میرے باپ کو بھی
جانتے۔“
20 حُضُور المسیح نے یہ باتیں بیت المُقدّس میں تعلیم دیتے وقت اُس جگہ کہیں جہاں نذرانے جمع کِئے جاتے تھے۔ لیکن
کسی نے آپ کو نہ پکڑا کیونکہ ابھی حُضُور المسیح کا وقت نہ آیاتھا۔

یِسوعؔ کون ہیں پر تنازعہ

21 یِسوعؔ نے پھر فرمایا، ”میں جا رہا ہُوں اَور تُم مُجھے ڈھونڈوگے، اَور اَپنے گُناہ میں مرجاؤگے۔ جہاں میں جا رہا ہُوں
تُم وہاں نہیں آسکتے۔“
22 اِس پر یہُودی رہنما کہنے لگے، ”کیا وہ خُود کو مار ڈالے گا؟ کیا وہ اِسی لِئے یہ کہتاہے، ’جہاں میں جاتا ہُوں، تُم
نہیں آسکتے‘؟“
23 یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”تُم نیچے کے یعنی زمین کے ہو؛ میں اُوپر کا ہُوں۔ تُم اِس دُنیا کے ہو، میں اِس دُنیا کا نہیں
ہُوں۔
24 مَیں نے تُمہیں بتا دیا کہ تُم اَپنے گُناہ میں مرجاؤگے؛ اگر تُمہیں یقین نہیں آتا کہ وُہی تو میں ہُوں تو تُم واقعی اَپنے گُناہوں
میں مرجاؤگے۔“
25 اُنہُوں نے پُوچھا، ”آپ کون ہیں؟“
یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”میں وُہی ہُوں جو شروع سے تُمہیں کہتا آ رہا ہُوں،
26 مُجھے تمہارے بارے میں بہت کُچھ کہنا اَور فیصلہ کرناہے۔ لیکن میرا بھیجنے والا سچّا ہے اَورجو کُچھ مَیں نے اُن سے
سُنا ہے وُہی دُنیا کو بتاتا ہُوں۔“
27 وہ نہ سمجھے کہ وہ اُنہیں اَپنے آسمانی باپ کے بارے میں بتا رہے ہیں۔
28 لہٰذا یِسوعؔ نے فرمایا، ”جَب تُم اِبنِ آدمؔ کو اُوپر اُٹھاؤگے یعنی صلیب پر چڑھاؤگے تَب تُمہیں مَعلُوم ہوگا کہ وُہی تو میں
ہُوں۔ میں اَپنی طرف سے کُچھ نہیں کرتا بَلکہ وُہی کہتا ہُوں جو باپ نے مُجھے سِکھایا ہے۔
29 اَور جنہوں نے مُجھے بھیجا ہے وہ میرے ساتھ ہیں؛ اُنہُوں نے مُجھے اکیلا نہیں چھوڑا، کیونکہ مَیں ہمیشہ وُہی کرتا
ہُوں جو باپ کو پسند آتا ہے۔“
30 یِسوعؔ یہ باتیں کہہ ہی رہے تھے کہ بہت سے لوگ اُن پر ایمان لے آئے۔

حُضُور یِسوعؔ اَور اَولاد اَبراھامؔ پر تنازعہ

31 یِسوعؔ نے اُن یہُودیوں سے جو آپ پر ایمان لائے تھے کہا، ”اگر تُم میری تعلیم پر قائِم رہوگے، تو حقیقت میں میرے
شاگرد ہوگے۔
32 تَب تُم سچّائی کو جان جاؤگے، اَور سچّائی تُمھیں آزاد کرے گی۔“
33 اُنہُوں نے اُن کو جَواب دیا، ”ہم اَبراھامؔ کی اَولاد ہیں اَور کبھی کسی کی غُلامی میں نہیں رہے۔ آپ کیسے کہتے
ہیں کہ ہم آزاد کر دئیے جائیں گے؟“
34 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”میں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی گُناہ کرتا ہے وہ گُناہ کا غُلام ہے
35 غُلام مالک کے گھر میں ہمیشہ نہیں رہتا لیکن بیٹا ہمیشہ رہتاہے۔
36 اِس لئے اگر بیٹا تُمھیں آزاد کرے گا، تو تُم حقیقت میں آزاد ہو جاؤگے۔
37 میں جانتا ہُوں کہ تُم اَبراھامؔ کی اَولاد ہو، پھر بھی تُم مُجھے مار ڈالنا چاہتے ہو کیونکہ تمہارے دِلوں میں میرے کلام
کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔
38 مَیں نے جو کُچھ باپ کے یہاں دیکھاہے، تُمھیں بتا رہا ہُوں، اَور تُم بھی وُہی کرتے ہو جو تُم نے اَپنے باپ سے سُنا
ہے۔“
39 اُنہُوں نے کہا، ”ہمارا باپ تو اَبراھامؔ ہے۔“
یِسوعؔ نے فرمایا، ”اگر تُم اَبراھامؔ کی اَولاد ہوتے، تو تُم اَبراھامؔ کے سے کام بھی کرتے۔
40 لیکن اَب تو تُم مُجھ جَیسے آدمی کو ہلاک کر دینے کا اِرادہ کر چُکے ہو جِس نے تُمھیں وہ حق باتیں بَیان کیں جو
مَیں نے خُدا سے سُنی۔ اَبراھامؔ نے اَیسی باتیں نہیں کیں۔
41 تُم وُہی کُچھ کرتے ہو جو تمہارا باپ کرتا ہے۔“
اُنہُوں نے کہا، ”ہم ناجائز اَولاد نہیں، ہمارا باپ ایک ہی ہے یعنی وہ خُود خُدا ہے۔“
42 یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”اگر خُدا تمہارا باپ ہوتا تو تُم مُجھ سے مَحَبّت کرتے، اِس لئے کہ میرا ظہُور خُدا میں سے
ہُواہے اَور اَب مَیں یہاں مَوجُود ہُوں۔ میں اَپنے آپ نہیں آیا؛ بَلکہ باپ نے مُجھے بھیجا ہے۔
43 تُم میری باتیں کیوں نہیں سمجھتے؟ اِس لئے کہ میرے کلام کو سُنتے نہیں۔
44 تُم اَپنے باپ یعنی اِبلیس کے ہو، اَور اَپنے باپ کی مرضی پر چلنا چاہتے ہو۔ وہ شروع ہی سے خُون کرتا آیا ہے، اَور
کبھی سچّائی پر قائِم نہیں رہا کیونکہ اُس میں نام کو بھی سچّائی نہیں۔ جَب وہ جھُوٹ بولتا ہے تو، اَپنی ہی سِی کہتاہے،
کیونکہ وہ جھُوٹا ہے اَور جھُوٹ کا باپ ہے۔
45 چونکہ میں سچ بولتا ہُوں، اِس لئے تُم میرا یقین نہیں کرتے!
46 تُم میں کوئی ہے جو مُجھ میں گُناہ ثابت کر سکے؟ اگر مَیں سچ بولتا ہُوں تو تُم میرا یقین کیوں نہیں کرتے؟
47 جو خُدا کا ہوتاھے وہ خُدا کی باتیں سُنتا ہے۔ چونکہ تُم خُدا کے نہیں ہو اِس لئے خُدا کی نہیں سُنتے۔“

حُضُور یِسوعؔ کا اَپنی بابت دعویٰ

48 یہُودی رہنماؤں نے یِسوعؔ کو جَواب دیا، ”اگر ہم کہتے ہیں کہ آپ سامری ہیں اَور آپ میں بدرُوح ہے تو کیا یہ
ٹھیک نہیں؟“
49 یِسوعؔ نے فرمایا، ”مُجھ میں بدرُوح نہیں، مگر میں اَپنے باپ کی عزّت کرتا ہُوں اَور تُم میری بے عزّتی کرتے ہو۔

50 لیکن مَیں اَپنا جلال نہیں چاھتا، ھاں ایک ھے جو چاھتا ھے، اَور وُھی فیصلہ کرتا ھے۔
51 میں تُم سے سچ سچ کہتا ھُوں کہ جو کویٔی میرے کلام پر عَمل کرتا ھے وہ موت کا مُنہ تک کبھی نہ دیکھے گا۔“
52 یہ سُن کر یہُودی چھک کر کہنے لگے، ”اَب ھمیں مَعلُوم ھو گیا کہ آپ میں بدرُوح ھے۔ حضرت اَبراھامؔ مَر گیٔے اَور
دُوسرے نبی بھی۔ مگر آپ کہتے ھو کہ جو کویٔی میرے کلام پر عَمل کرے گا وہ موت کا مُنہ کبھی نہ دیکھے گا۔
53 کیا آپ ھمارے باپ حضرت اَبراھامؔ سے بھی بڑے ھیں۔ وہ مرگیٔے اَور نبی بھی مَر گیٔے۔ آپ اَپنے کو کیا سمجھتے ھیں؟“
54 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”اگر مَیں اَپنا جلال آپ ظاھر کروں تو وہ جلال کِس کام کا؟ میرا باپ جسے تُم اَپنا خُدا کہتے
ھو، وُھی میرا جلال ظاھر کرتا ھے۔
55 تُم اُنہیں جانتے مگر میں جانتا ھُوں، اگر کہُوں کہ نہیں جانتا تو تمھاری طرح جھُوٹا ٹھہروں گا، لیکن مَیں اُنہیں جانتا
ھُوں اَور اُن کے کلام پر عَمل کرتا ھُوں۔
56 تمھارے باپ اَبراھامؔ کو بڑی خُوشی سے میرے اِس دِن کے دیکھنے کی تمنّا تھی؛ اَبراھامؔ نے وہ دِن دیکھ لیا اَور خُوش
ھو گیٔے۔“
57 یہُودی رھنما نے یِسوعؔ پر طنز کیا، ”آپ کی عمر تو ابھی پچاس سال کی بھی نہیں ھویٔی، اَور آپ نے اَبراھامؔ کو
دیکھا ھے!“
58 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”میں تُم سے سچ سچ کہتا ھُوں، اَبراھامؔ کے پیدا ھونے سے پہلے میں ھُوں۔“
59 اِس پر اُنہُوں نے پتّھر اُٹھائے کہ آپ کو سنگسار کریں، لیکن یِسوعؔ خُود، اُن کی نظروں سے بچ کر بیت المُقدّس سے
نکل گیٔے۔

9

ایک پیدائشی اَندھے کا بینائی پانا

1 جَب یِسوعؔ جا رھے تھے تو آپ نے ایک آدمی کو دیکھا جو پیدائشی اَندھا تھا۔
2 آپ کے شاگردوں نے یِسوعؔ سے پُوچھا، ”ربّی، کِس نے گُناہ کیا تھا، اِس نے یا اِس کے والدین نے جو یہ اَندھا پیدا
ھُوا؟“
3 یِسوعؔ نے فرمایا، ”نہ تو اِس آدمی نے گُناہ کیا تھا نہ اِس کے والدین نے، لیکن یہ اِس لیٔے اَندھا پیدا ھُوا کہ خُدا کا کام
اِس میں ظاھر ھو۔
4 جِس نے مُجھے بھیجا ھے اُس کا کام ھمیں دِن ھی دِن میں کرنا لازِم ھے۔ وہ رات آ رھی ھے جِس میں کویٔی شخص
کام نہ کر سکے گا۔
5 جَب تک میں دُنیا میں ھُوں، دُنیا کا نُور ھُوں۔“
6 یہ کہہ کر یِسوعؔ نے زمین پر تھُوک کرمٹّی سانی اَور اُس آدمی کی آنکھوں پر لگا دی
7 اَور اُنہُوں نے اَندھے سے فرمایا، ”جا، سِلوامؔ* کے حوض میں دھولے“)سِلوامؔ کا مطلب ھے ”بھیجا ھُوا“(۔ لٰہذا وہ آدمی
چلا گیا۔ اُس نے اَپنی آنکھیں دھوئیں اَور بینا ھوکر واپس آیا۔
8 اُس کے پڑوسی اَور دُوسرے لوگ جنھوں نے پہلے اُسے بھیک مانگتے ھوئے دیکھا تھا، کہنے لگے، ”کیا یہ وُھی آدمی
نہیں جو بیٹھا ھُوا بھیک مانگا کرتا تھا؟“
9 بعض نے کہا کہ ھاں وُھی ھے۔

* 9:7 سِلوامؔ اِسے عِبرانی میں شیلوخ اَور کچھ نوشتوں میں سِلوامؔ بھی لِکھّا ھے۔

بعض نے کہا، نہیں، ”مگر اُس کا ہم شکل ضرور ہے۔“
لیکن اُس آدمی نے کہا، ”میں وُہی اَندھا ہُوں۔“
10 اُنہوں نے اُس سے پُوچھا، ”پھر تیری آنکھیں کیسے کھُل گئیں؟“
11 اُس نے جَواب دیا، ”لوگ جسے یِسوعؔ کہتے ہیں، اُنہوں نے مٹّی سانی اَور میری آنکھوں پر لگائی اَور کہا کہ جا اَور
سِلومؔ کے حوض میں آنکھیں دھولے۔ لٰہذا میں گیا اَور آنکھیں دھوکر بینا ہو گیا۔“
12 اُنہوں نے اُس سے پُوچھا، ”وہ آدمی کہاں ہے؟“
اُس نے کہا، ”میں نہیں جانتا۔“

فریسیوں کا تفتیش کرنا

13 لوگ اُس آدمی کو جو پہلے اَندھا تھا فریسیوں کے پاس لائے۔
14 جِس دِن یِسوعؔ نے مٹّی سان کر اَندھے کی آنکھیں کھولی تھیں وہ سَبت کا دِن تھا۔
15 اِس لیٔے فریسیوں نے بھی اُس سے پُوچھا کہ تُجھے بینائی کیسے مِلی؟ اُس نے جَواب دیا، ”یِسوعؔ نے مٹّی سان کر
میری آنکھوں پر لگائی، اَور مَیں نے اُنہیں دھویا، اَور اَب مَیں نبینا ہو گیا ہُوں۔“
16 فریسیوں میں سے بعض کہنے لگے، ”یہ آدمی خُدا کی طرف سے نہیں کیونکہ وہ سَبت کے دِن کا اِحترام نہیں کرتا۔“
بعض کہنے لگے، ”کویٔی گُنہگار آدمی اَیسے معجزے کس طرح دِکھا سَکتا ہے؟“ پس اُن میں اِختلاف پیدا ہو گیا۔
17 آخِرکار وہ اَندھے آدمی کی طرف مُتوجّہ ہُوئے اَور پُوچھنے لگے کہ جِس آدمی نے تیری آنکھیں کھولی ہیں اُس کے
بارے میں تیرا کیا خیال ہے؟
اُس نے جَواب دیا، ”وہ ضرور کویٔی نبی ہے۔“
18 یہُودیوں کو ابھی بھی یقین نہ آیا کہ وہ پہلے اَندھا تھا اَور بینا ہو گیا ہے۔ پس اُنہوں نے اُس کے والدین کو بُلا بھیجا۔
19 تَب اُنہوں نے اُن سے پُوچھا، ”کیا یہ تمہارا بیٹا ہے؟ جِس کے بارے میں تُم کہتے ہو کہ وہ اَندھا پیدا ہُوا تھا؟ اَب وہ
کیسے بینا ہو گیا؟“
20 والدین نے جَواب دیا، ”ہم جانتے ہیں کہ وہ ہمارا ہی بیٹا ہے اَور یہ بھی کہ وہ اَندھا ہی پیدا ہُوا تھا۔
21 لیکن اَب وہ کیسے بینا ہو گیا اَور کِس نے اُس کی آنکھیں کھولیں یہ ہم نہیں جانتے۔ تُم اُسی سے پُوچھ لو، وہ تو
بالغ ہے۔“
22 اُس کے والدین نے یہ اِس لیٔے کہاتھا کہ یہُودی رہنما سے ڈرتے تھے کیونکہ یہُودیوں نے فیصلہ کر رکھا تھا کہ جو
کویٔی یِسوعؔ کو المسیح کی حیثیت سے قبُول کرےگا، اُسے یہُودی عبادت گاہ سے خارج کر دیا جائے گا۔
23 اِسی لیٔے اُس کے والدین نے کہا، ”وہ بالغ ہے، اُسی سے پُوچھ لو۔“
24 اُنہوں نے اُس آدمی کو جو پہلے اَندھا تھا پھر سے بُلایا اَور کہا، ”سچ بول کر خُدا کو جلال دے، ہم جانتے ہیں کہ
وہ آدمی گُنہگار ہے۔“
25 اُس نے جَواب دیا، ”وہ گُنہگار ہے یا نہیں، میں نہیں جانتا۔ ایک بات ضرور جانتا ہُوں کہ میں پہلے اَندھا تھا لیکن
اَب دیکھتا ہُوں!“
26 اُنہوں نے اُس سے پُوچھا، ”اُس نے تیرے ساتھ کیا کیا؟ تیری آنکھیں کیسے کھولیں؟“
27 اُس نے جَواب دیا، ”میں تُمہیں پہلے ہی بتا چُکا ہُوں لیکن تُم نے سُنا نہیں۔ اَب وُہی بات پھر سے سُننا چاہتے ہو؟ کیا
تُمہیں بھی اُس کے شاگرد بننے کا شوق چرّایا ہے؟“
28 تَب وہ اُسے بُرا بھلا کہنے لگے، ”تو اُس کا شاگرد ہوگا۔ ہم تو حضرت مَوشہ کے شاگرد ہیں!

29 ہم جانتے ہیں کہ خُدا نے حضرت مَوشہ سے کلام کِیا لیکن جہاں تک اِس آدمی کا تعلّق ہے، ہم تُو یہ بھی نہیں
جانتے کہ یہ کہاں کا ہے۔“
30 اُس آدمی نے جَواب دیا، ”یہ بڑی عجِیب بات ہے! تُم نہیں جانتے کہ وہ کہاں کا ہے حالانکہ اُس نے میری آنکھیں
ٹھیک کر دی ہیں۔
31 سَب جانتے ہیں کہ خُدا گُنہگاروں کی نہیں سُنتا لیکن اگر کوئی خُداپرست ہو اَور اُس کی مرضی پر چلے تو اُس کی
ضرُور سُنتا ہے۔
32 زمانہ قدیم سے اَیسا کبھی سُننے میں نہیں آیا کہ کسی نے ایک پیدائشی اَندھے کو بینائی دی ہو۔
33 اگر یہ آدمی خُدا کی طرف سے نہ ہوتا تو کُچھ بھی نہیں کر سَکتا تھا۔“
34 یہ سُن کر اُنہوں نے جَواب دیا، ”تُو جو سراسر گُناہ میں پیدا ہُوا، ہمیں کیا سِکھاتا ہے!“ یہ کہہ کر اُنہوں نے اَندھے
کو باہر نکال دیا۔

رُوحانی اَندھاپن

35 یِسوعؔ نے یہ سُنا کہ فریسیوں نے اُسے عبادت گاہ سے نکال دیا ہے۔ چنانچہ اُسے تلاش کرکے اُس سے پُوچھا، ”کیا
تُو اِبنِ آدمؔ پر ایمان رکھتا ہے؟“
36 اُس نے پُوچھا، ”اَے آقا! وہ کون ہے؟ مُجھے بتائیے تاکہ میں اُس پر ایمان لاؤں۔“
37 یِسوعؔ نے فرمایا، ”تُونے اُنہیں دیکھاہے اَور حقیقت تو یہ ہے کہ جو اِس وقت تُجھ سے بات کر رہاہے، وُہی ہے۔“
38 تَب اُس آدمی نے کہا، ”اَے خُداوؔند، میں ایمان لاتا ہُوں،“ اَور اُس نے یِسوعؔ کو سَجدہ کیا۔
39 یِسوعؔ نے فرمایا، ”میں دُنیا کی عدالت کرنے آیا ہُوں تاکہ جو اَندھے ہیں دیکھنے لگیں اَورجو آنکھوں والے ہیں،
اَندھے ہو جائیں۔“
40 بعض فریسی جو اُس کے ساتھ تھے یہ سُن کر پُوچھنے لگے، ”کیا کہا؟ کیا ہم بھی اَندھے ہیں؟“
41 یِسوعؔ نے فرمایا، ”اگر تُم اَندھے ہوتے تو اِتنے گُنہگار نہ سمجھے جاتے؛ لیکن اَب جَب کہ تُم کہتے ہو کہ ہماری
آنکھیں ہیں، تو تمہارا گُناہ قائِم رہتاہے۔

10

اَچھّا گلّہ بان اَور اُس کی بھیڑ

1 ”میں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو آدمی بھیڑ خانہ میں دروازے سے نہیں بَلکہ کسی اَور طریقہ سے اَندر داخل ہو
جاتا ہے وہ چور اَور ڈاکُو ہے۔
2 لیکن جو دروازہ سے داخل ہوتاہے وہ بھیڑوں کا گلّہ بان ہے۔
3 دربان اُس کے لئے دروازہ کھول دیتاہے اَور بھیڑیں اُس کی آواز سُنتی ہیں۔ وہ اَپنی بھیڑوں کو نام بنام پُکارتا ہے اَور
اُنہیں باہر لے جاتا ہے۔
4 جَب وہ اَپنی ساری بھیڑوں کو باہر نکال چُکتا ہے تو اُن کے آگے آگے چلتا ہے اَور اُس کی بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے
چلنے لگتی ہیں، اِس لئے کہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہیں۔
5 وہ کسی اجنبی کے پیچھے کبھی نہ جائیں گی؛ بَلکہ، سچ تُو یہ ہے کہ اُس سے دُور بھاگیں گی کیونکہ وہ کسی غَیر کی
آواز کو نہیں پہچانتیں۔“
6 یِسوعؔ نے اُنہیں یہ تمثیل سُنائی لیکن فریسی نہ سمجھے کہ اِس کا مطلب کیا ہے۔
7 چنانچہ یِسوعؔ نے اُن سے پھر فرمایا، ”میں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں، بھیڑوں کا دروازہ میں ہُوں۔

8 وہ سَب جو مُجھ سے پہلے آئے چور اَور ڈاکُو* تھے اِس لِئے بھیڑوں نے اُن کی نہ سُنی۔
9 دروازہ میں ہُوں؛ اگر کوئی میرے ذریعہ داخل ہو تو نَجات پائے گا۔ وہ اَندر باہر آتا جاتا رہے گا اَور چراگاہ پائے گا۔
10 چور صِرف چُرانے، ہلاک کرنے اَور برباد کرنے آتا ہے؛ میں آیا ہُوں کہ لوگ زندگی پائیں اَور کثرت سے پائیں۔
11 ”اَچھّا گلّہ بان میں ہُوں۔ اَچھّا گلّہ بان اَپنی بھیڑوں کے لِئے جان دیتا ہے۔
12 کوئی مزدُور نہ تو بھیڑوں کو اَپنا سمجھتا ہے نہ اُن کا گلّہ بان ہوتا ہے۔ اِس لِئے جَب وہ بھیڑئے کو آتا دیکھتا ہے تو
بھیڑوں کو چھوڑکر بھاگ جاتا ہے۔ تَب بھیڑیا گلّہ پر حملہ کرکے اُسے مُنتشر کر دیتا ہے۔
13 چونکہ وہ مزدُور ہوتا ہے اِس لِئے بھاگ جاتا ہے اَور بھیڑوں کی پرواہ نہیں کرتا۔
14 ”اَچھّا گلّہ بان میں ہُوں؛ میری بھیڑیں مُجھے جانتی ہیں اَور مَیں بھیڑوں کے لِئے اَپنی جان دیتا ہُوں۔
15 جَیسے باپ مُجھے جانتا ہے، وَیسے ہی میں باپ کو جانتا ہُوں۔ میں اَپنی بھیڑوں کے لِئے اَپنی جان نثار کر دیتا ہُوں۔
16 میری اَور بھیڑیں بھی ہیں جو اِس گلّہ میں شامل نہیں۔ مُجھے لازِم ہے کہ میں اُنہیں بھی لے آؤں۔ وہ میری آواز سُنیں
گی اَور پھر ایک ہی گلّہ اَور ایک ہی گلّہ بان ہوگا۔
17 میرا باپ مُجھے اِس لِئے پیار کرتا ہے کہ میں اَپنی جان قُربان کرتا ہُوں تاکہ اُسے پھر واپس لے لُوں۔
18 اُسے کوئی مُجھ سے چھینتا نہیں بَلکہ میں اَپنی مرضی سے اُسے قُربان کرتا ہُوں۔ مُجھے اُسے قُربان کرنے کا اِختیار ہے
اَور پھر واپس لے لینے کا حق بھی ہے۔ یہ حُکم مُجھے میرے باپ کی طرف سے مِلا ہے۔“
19 یہ باتیں سُن کر یہُودیوں میں پھر اِختلاف پیدا ہُوا۔
20 اُن میں سے کئی ایک نے کہا، ”اِس میں بدرُوح ہے اَور وہ پاگل ہو گیا ہے۔ اِس کی کیوں سُنیں؟“
21 لیکن اَوروں نے کہا، ”یہ باتیں بدرُوح کے مُنہ سے نہیں نکل سکتیں۔ کیا کوئی بدرُوح اَندھوں کی آنکھیں کھول سکتی
ہے؟“

حُضُور یِسوعؔ کے دعوؤں پر مزید تنازعہ

22 یروشلیمؔ میں بیت المُقدّس کے مخصُوص کِئے جانے کی عید† آئی۔ سردی کا موسم تھا
23 اَور یِسوعؔ بیت المُقدّس میں سُلیمانی برامدہ میں ٹہل رہے تھے۔
24 یہُودی اُن کے اِردگرد جمع ہو گئے اَور کہنے لگے، ”تُو کب تک ہمیں شک میں مُبتلا رکھے گا؟ اگر آپ المسیح ہیں تو
ہمیں صاف صاف بتا دے۔“
25 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”میں تُمھیں بتا چُکا ہُوں لیکن تُم تو میرا یقین ہی نہیں کرتے۔ جو معجزے میں اَپنے باپ کے نام
سے کرتا ہُوں وُہی میرے گواہ ہیں۔
26 لیکن تُم یقین نہیں کرتے کیونکہ تُم میری بھیڑیں نہیں ہو۔
27 میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں۔ میں اُنہیں جانتا ہُوں اَور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔
28 میں اُنہیں اَبدی زندگی دیتا ہُوں۔ وہ کبھی ہلاک نہ ہوں گی اَور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہیں سَکتا۔
29 میرا باپ، جِس نے اُنہیں میرے سُپرد کیا ہے سَب سے بڑا ہے؛ کوئی اُنہیں میرے باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین
سَکتا۔
30 میں اَور باپ ایک ہیں۔“

---

* **10:8** چور اَور ڈاکُو یعنی وہ لوگ جو شَریعت مُوسوی کے مُخالف تھے † **10:22** بیت المُقدّس کے مخصُوص کِئے جانے کی عید یعنی ہنوکا، جِس دِن چراغاں کیا جاتا تھا۔

31 یہُودیوں نے پھر آپ کو سنگسار کرنے کے لِئے پتّھر اُٹھائے۔
32 لیکن یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”مَیں نے تُمھیں اَپنے باپ کی طرف سے بڑے بڑے معجزے دِکھائے ہیں۔ اُن میں سے
کِس معجزہ کی وجہ سے مُجھے سنگسار کرنا چاہتے ہو؟“
33 یہُودیوں نے جَواب دیا، ”ہم آپ کو کسی نیک کام کے لِئے نہیں، بَلکہ اِس کُفر کے لِئے سنگسار کرنا چاہتے ہیں
کہ آپ محض ایک اِنسان ہوتے ہوئے بھی خُدا ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔“
34 یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”کیا تمھاری شَریعت میں یہ نہیں لِکھّا ہے، ’مَیں نے کہا، تُم ”معبُود“ ہو؟‘‡
35 اگر شَریعت اُنہیں ’معبُود،‘ کہتی ہے جنہیں خُدا کا کلام دیا گیا اَور کِتاب مُقدّس جُھٹلایا نہیں جا سَکتا۔
36 تو تُم اُس کے بارے میں کیا کہتے ہو جسے باپ نے مخصُوص کرکے دُنیا میں بھیجا ہے؟ چنانچہ تُم مُجھ پر کُفر کا
اِلزام کیوں لگاتے ہو؟ کیا اِس لِئے کہ مَیں نے فرمایا، ’میں خُدا کا بیٹا ہُوں‘؟
37 اگر مَیں باپ کے کہنے کے مُطابق کام نہ کروں تو میرا یقین نہ کرو۔
38 لیکن اگر کرتا ہُوں تو چاہے میرا یقین نہ کرو لیکن اِن معجزوں کا تو یقین کرو تاکہ جان لو اَور سمجھ جاؤ کہ باپ
مُجھ میں ہے اَور مَیں باپ میں ہُوں۔“
39 اُنہوں نے پھر یِسوعؔ کو پکڑنے کی کوشش کی لیکن وہ اُن کے ہاتھ سے بچ کر نکل گئے۔
40 اِس کے بعد یِسوعؔ یردنؔ پار اُس جگہ تشریف لے گیٔے جہاں حضرت یُوحنّا شروع میں پاک غُسل دیا کرتے تھے۔ آپ
وہاں ٹھہر گیٔے۔
41 اَور بہت سے لوگ اُن کے پاس آئے اَور ایک دُوسرے سے کہنے لگے، ”حضرت یُوحنّا نے خُود تو کوئی معجزہ نہیں
دِکھایا لیکن جو کُچھ حضرت یُوحنّا نے اِن کے بارے میں فرمایا وہ سَب سچ ثابت ہُوا۔“
42 اَور اُس جگہ بہت سے لوگ یِسوعؔ پر ایمان لائے۔

11

لعزؔر کی موت

1 ایک آدمی جِس کا نام لعزؔر تھا، وہ بیمار تھا۔ وہ بیت عنیّاہ میں رہتا تھا جو مریمؔ اَور اُس کی بہن مرتھاؔ کا گاؤں تھا۔
2)یہ مریمؔ جِس کا بھائی لعزؔر بیمار پڑا تھا وُہی عورت تھی جِس نے خُداوؔند کے سَر پر عِطر ڈالا تھا اَور اَپنے بالوں سے
خُداوؔند کے پاؤں پونچھے تھے۔(
3 اُن دونوں بہنوں نے یِسوعؔ کے پاس پیغام بھیجا، ”اَے خُداوؔند جسے آپ پیار کرتے ہیں، وہ بیمار پڑا ہُواہے۔“
4 جَب یِسوعؔ نے یہ سُنا تو فرمایا، ”یہ بیماری موت کے لِئے نہیں بَلکہ خُدا کا جلال ظاہر کرنے کے لِئے ہے تاکہ اِس
کے ذریعہ خُدا کے بیٹے کا جلال بھی ظاہر ہو جائے۔“
5 یِسوعؔ مرتھاؔ، اُس کی بہن مریمؔ اَور لعزؔر سے مَحَبّت رکھتے تھے۔
6 پھر بھی جَب آپ نے سُنا کہ لعزؔر بیمار ہے تو وہ اُسی جگہ جہاں پر وہ تھے دو دِن اَور ٹھہرے رہے۔
7 پھر یِسوعؔ نے اَپنے شاگردوں سے فرمایا، ”آؤ ہم واپس یہُودیہ چلیں۔“
8 شاگردوں نے کہا، لیکن، ”اَے ربّی، ابھی تھوڑی دیر پہلے یہُودی رہنما آپ کو سنگسار کرنا چاہتے تھے اَور پھر بھی
آپ وہاں جانا چاہتے ہیں؟“

‡ **10:34** زبُور 82:6

9 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”کیا دِن میں بارہ گھنٹے نہیں ہوتے؟ جو آدمی دِن میں چلتا ہے، ٹھوکر نہیں کھاتا، اِس لِئے کہ وہ
دُنیا کی رَوشنی دیکھ سَکتا ہے۔
10 لیکن اگر وہ رات کے وقت چلتا ہے تو اَندھیرے کے باعث ٹھوکر کھاتا ہے۔“
11 جَب وہ یہ باتیں کہہ چُکے تو شاگردوں سے کہنے لگے، ”ہمارا دوست لعزؔر سو گیا ہے لیکن مَیں اُسے جگانے جا رہا
ہُوں۔“
12 شاگردوں نے یِسوعؔ سے کہا، ”اَے خُداوؔند، اگر اُسے نیند آ گئی ہے تو اُس کی حالت بہتر ہو جائے گی۔“
13 یِسوعؔ نے لعزؔر کی موت کے بارے میں فرمایا تھا، لیکن آپ کے شاگردوں نے سمجھا کہ اُس کا مطلب آرام کی نیند
سے ہے۔
14 لہٰذا یِسوعؔ نے اُنہیں صَاف لفظوں میں بتایا، ”لعزؔر مَر چُکا ہے، اَور
15 میں تمہاری خاطِر خُوش ہُوں کہ وہاں مَوجُود نہ تھا۔ اَب تُم مُجھ پر ایمان لاؤگے۔ لیکن آؤ اُس کے پاس چلیں۔“
16 تَب توماؔ)جسے دِیدِیمُس* بھی کہتے تھے(باقی شاگردوں سے کہنے لگا، ”آؤ ہم لوگ بھی چلیں تا کہ اِن کے ساتھ مَر
سکیں۔“

حُضُور یِسوعؔ کا لعزؔر کی بہنوں کو تسلّی دینا

17 وہاں پہُنچنے پر یِسوعؔ کو مَعلُوم ہُوا کہ لعزؔر کو قبر میں رکھے چار دِن ہو گئے ہیں۔
18 بیت عنیّاہ، یروشلیمؔ سے تقریباً تین کِلومیٹر کے فاصلہ پر تھا
19 اَور بہت سے یہُودی مرتھاؔ اَور مریمؔ کو اُن کے بھائی کی وفات پر تسلّی دینے کے لِئے آئے ہوئے تھے۔
20 جَب مرتھاؔ نے سُنا کہ یِسوعؔ آ رہے ہیں تو وہ آپ سے مِلنے کے لِئے باہر چلی گئی لیکن مریمؔ گھر میں ہی رہی۔
21 مرتھاؔ نے یِسوعؔ سے کہا، ”اَے خُداوؔند! اگر آپ یہاں ہوتے تو میرا بھائی نہ مرتا۔
22 لیکن مَیں جانتی ہُوں کہ ابھی آپ جو کُچھ خُدا سے مانگوگے وہ آپ کو دے گا۔“
23 یِسوعؔ نے اُس سے فرمایا، ”تیرا بھائی پھر سے جی اُٹھے گا۔“
24 مرتھاؔ نے جَواب دیا، ”میں جانتی ہُوں کہ وہ آخری دِن قیامت کے وقت جی اُٹھے گا۔“
25 یِسوعؔ نے اُس سے فرمایا، ”قیامت اَور زندگی میں ہی ہُوں۔ جو کوئی مُجھ پر ایمان رکھتا ہے وہ مَرنے کے بعد بھی
زندہ رہے گا
26 اَورجو کوئی زندہ ہے اَور مُجھ پر ایمان لاتا ہے کبھی نہ مَرے گا۔ کیا تُو اِس پر ایمان رکھتی ہے؟“
27 مرتھاؔ نے جَواب دیا، ”ہاں، خُداوؔند،“ میرا ایمان ہے، آپ تو خُدا کے بیٹے المسیح ہیں جو دُنیا میں آنے والے تھے۔
28 جَب وہ یہ بات کہہ چُکی تو واپس گئی، اَور اَپنی بہن مریمؔ کو الگ بُلاکر کہنے لگی، ”اُستاد آ چُکے ہیں اَور تُجھے
بُلا رہے ہیں۔“
29 جَب مریمؔ نے یہ سُنا تو وہ جلدی سے اُٹھی اَور یِسوعؔ سے مِلنے چل دی۔
30 یِسوعؔ ابھی گاؤں میں داخل نہ ہُوئے تھے بَلکہ ابھی اُسی جگہ تھے جہاں مرتھاؔ اُن سے مِلی تھی۔
31 جَب اُن یہُودیوں نے جو گھر میں مریمؔ کے ساتھ تھے اَور اُسے تسلّی دے رہے تھے دیکھا مریمؔ جلدی سے اُٹھ کر باہر
چلی گئی ہے تو وہ بھی اُس کے پیچھے گئے کہ شاید وہ ماتم کرنے کے لِئے قبر پر جا رہی ہے۔

* **11:16** دِیدِیمُس یعنی توماؔ ارامی میں اَور دِیدِیمُس)یُونانی میں(دونوں الفاظ کے معنی جُڑواں ہیں۔

32 جَب مریَمؔ اُس جگہ پہُنچی جہاں یِسوعؔ تھے تو آپ کو دیکھ کر یِسوعؔ کے پاؤں پر گر پڑی اَور کہنے لگی، ”خُداوؔند،
اگر آپ یہاں ہوتے، تو میرا بھائی نہ مرتا۔“
33 جَب یِسوعؔ نے اُسے اَور اُس کے ساتھ آنے والے یہُودیوں کو روتے ہویٔے دیکھا، تو یِسوعؔ دِل میں نہایت ھی رنجیدہ
ہویٔے۔
34 اَور پُوچھا، تُم نے لعزؔر کو کہاں رکھا ہے؟
اُنہُوں نے کہا، ”آئیے خُداوؔند، اَور خُود ھی دیکھ لیجئیے۔“
35 یِسوعؔ کی آنکھوں میں آنسُو بھر آئے۔
36 یہ دیکھ کر یہُودی کہنے لگے، ”دیکھو لعزؔر اِن کا کِس قدر عزیز تھا!“
37 لیکن اُن میں سے بعض نے کہا، ”کیا یہ جِس نے اَندھے کی آنکھیں کھولیں، اِتنا بھی نہ کر سَکا کہ لعزؔر کو موت
سے بچا لیتا؟“

حُضُور یِسوعؔ کا لعزؔر کو جِلانا

38 یِسوعؔ غمگین دِل کے ساتھ قبر پر آئے۔ یہ ایک غار تھا جِس کے مُنہ پر ایک پتّھر رکھا ہُوا تھا۔
39 یِسوعؔ نے فرمایا، ”پتّھر کو ہٹا دو۔“
مرحُوم کی بہن مرتھاؔ، اِعتراض کرتے ہویٔے بولی، ”لیکن، خُداوؔند، اُس میں سے تو بدبُو آنے لگی ہوگی کیونکہ لعزؔر کو
قبر میں چار دِن ہو گئے ہیں۔“
40 اِس پر یِسوعؔ نے فرمایا، ”کیا مَیں نے نہیں کہاتھا کہ اگر تیرا ایمان ہوگا تو تُو خُدا کا جلال دیکھے گی؟“
41 پس اُنہُوں نے پتّھر کو دُور ہٹا دیا۔ تَب یِسوعؔ نے آنکھیں اُوپر اُٹھا کر فرمایا، ”اَے باپ، مَیں آپ کا شُکرگزار ہُوں کہ
آپ نے میری سُن لی ہے۔
42 میں جانتا ہُوں کہ آپ ہمیشہ میری سُنتے ہیں لیکن مَیں نے اِن لوگوں کی خاطِر جو چاروں طرف کھڑے ہویٔے ہیں
یہ کہاتھا تاکہ یہ بھی ایمان لائیں۔“
43 یہ کہنے کے بعد یِسوعؔ نے بُلند آواز سے پُکارا، ”لعزؔر باہر نکل آ!“
44 اَور وہ مُردہ لعزؔر نکل آیا، اُس کے ہاتھ اَور پاؤں کفن سے بندھے ہویٔے تھے اَور چہرہ پر ایک رُومال لپٹا ہُوا تھا۔
یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”اِس کے کفن کو کھول دو اَور لعزؔر کو جانے دو۔“

خُداوؔند یِسوعؔ کے قتل کا منصُوبہ

45 بہت سے یہُودی جو مریَمؔ سے مِلنے آئےتھے، یِسوعؔ کا معجزہ دیکھ کر اُن پر ایمان لایٔے۔
46 لیکن اُن میں سے بعض نے فریسیوں کے پاس جا کرجو کُچھ یِسوعؔ نے کیا تھا، اُنہیں کہہ سُنایا۔
47 تَب اہم کاہِنوں اَور فریسیوں نے عدالتِ عالیہ کا اِجلاس طلب کیا اَور کہنے لگے،
”ہم کیا کر رہے ہیں؟ یہ آدمی تو یہاں معجزوں پر معجزے کئے جا رہاہے۔
48 اگر ہم اِسے یُوں ھی چھوڑ دیں گے تو سَب لوگ اِس پر ایمان لے آئیں گے اَور رُومی یہاں آکر ہمارے بیت المُقدّس اَور
ہمارے مُلک دونوں پر قبضہ جما لیں گے۔“
49 تَب اُن میں سے ایک جِس کا نام کائفؔا تھا، اَورجو اُس سال اعلیٰ کاہِن تھا، کہنے لگا، ”تُم لوگ کُچھ نہیں جانتے!
50 تُمہیں مَعلُوم ہونا چاہئے کہ بہتر یہ ہے کہ لوگوں کی خاطِر ایک شخص ماراجائے نہ کہ ساری قوم ہلاک ہو۔“

51 یہ بات اُس نے اَپنی طرف سے نہیں کہی تھی بَلکہ اُس سال کے اعلیٰ کاہِن کی حیثیت سے اُس نے پیشن گوئی کی
تھی کہ یِسوعؔ ساری یہُودی قوم کے لئے اَپنی جان دیں گے۔
52 اَور صِرف یہُودی قوم کے لئے ہی نہیں بَلکہ اِس لئے بھی کہ خُدا کے سارے فرزندوں کو جو جابجا بکھرے ہوئے
ہیں جمع کرکے واحد قوم بنادے۔
53 پس اُنہُوں نے اُس دِن سے یِسوعؔ کے قتل کا منصُوبہ بنانا شروع کر دیا۔
54 اِس کے نتیجہ میں یِسوعؔ نے یہُودیؔہ میں سرِعام گھُومنا پھرنا چھوڑ دیا اَور بیابان کے نزدیک کے علاقہ میں اِفرائیمؔ نام
گاؤں کو چلے گئے اَور وہاں اَپنے شاگردوں کے ساتھ رہنے لگے۔
55 جَب یہُودیوں کی عیدِفسح نزدیک آئی تو بہت سے لوگ اِردگرد کے علاقوں سے یروشلیمؔ آنے لگے تاکہ عیدِفسح سے
پہلے طہارت کی ساری رسمیں پُوری کر سکیں۔
56 وہ یِسوعؔ کو ڈھونڈتے پھرتے تھے، اَور جَب بیت المُقدّس کے صحنوں میں جمع ہوئے تو ایک دُوسرے سے کہنے لگے،
”کیا خیال ہے، کیا وہ عید میں آئے گا یا نہیں؟“
57 کیونکہ اہم کاہِنوں اَور فریسیوں نے حُکم دے رکھا تھا کہ اگر کسی کو مَعلُوم ہو جائے کہ یِسوعؔ کہاں ہیں تو وہ
فوراً اِطّلاع دے تاکہ وہ یِسوعؔ کو گرفتار کر سکیں۔

12

حُضُور یِسوعؔ کا مَسح کیاجانا

1 عیدِفسح سے چھ دِن پہلے، یِسوعؔ بیت عنیّاہ میں تشریف لائے جہاں لعزؔر رہتا تھا، جسے یِسوعؔ نے مُردوں میں سے
زندہ کیا تھا۔
2 یہاں یِسوعؔ کے لئے ایک ضیافت ترتیب دی گئی۔ مرتھاؔ خدمت کر رہی تھی، جَب کہ لعزؔر اُن مہمانوں میں شامل تھا
جو یِسوعؔ کے ساتھ دسترخوان پر کھانا کھانے بیٹھے تھے۔
3 اُس وقت مریمؔ نے تقریباً نِصف لیٹر خالص اَور بڑا قیمتی عِطر یِسوعؔ کے پاؤں پر ڈال کر، اَپنے بالوں سے آپ کے پاؤں
کو پونچھنا شروع کر دیا۔ اَور سارا گھر عِطر کی خُوشبو سے مہک اُٹھا۔
4 یِسوعؔ کے شاگردوں میں سے ایک، یہُوداہؔ اِسکریوتی، جِس نے آپ کو بعد میں پکڑوایاتھا، شکایت کرنے لگا،
5 ”یہ عِطر اگر فروخت کیا جاتا تو تین سَو دینار* وصول ہوتے جو غریبوں میں تقسیم کئے جا سکتے تھے۔“
6 اُس نے یہ اِس لئے نہیں کہاتھا کہ اُسے غریبوں کا خیال تھا بَلکہ اِس لئے کہ وہ چور تھا؛ اَور چونکہ اُس کے پاس
پیسوں کی تھیلی رہتی تھی، جِس میں لوگ رقم ڈالتے تھے۔ وہ اُس میں سے اَپنے اِستعمال کے لئے کُچھ نہ کُچھ نکال لیا کرتا
تھا۔
7 یِسوعؔ نے فرمایا، ”اُسے پریشان نہ کرو اُسے اَیسا کرنے دو، اُس نے یہ عِطر میری تدفین کے لئے سنبھال کر رکھا ہُواہے۔
8 غریب غُربا تو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہیں گے،† لیکن مَیں یہاں ہمیشہ تمہارے پاس نہ رہُوں گا۔“
9 اِس دَوران یہُودی عوام کو مَعلُوم ہُوا کہ یِسوعؔ بیت عنیّاہ میں ہیں، لہٰذا وہ بھی وہاں آ گئے۔ وہ صِرف یِسوعؔ کو ہی
نہیں بَلکہ لعزؔر کو بھی دیکھنا چاہتے تھے جسے آپ نے مُردوں میں سے زندہ کیا تھا۔
10 تَب اہم کاہِنوں نے لعزؔر کو بھی قتل کرنے کا منصُوبہ بنایا،

* **12:5** دینار ایک دینار ایک دِن کی اُجرت † **12:8** مُلاحظہ ہو اِست 11:15

11 کیونکہ اُس وقت بہت سے یہُودی یِسوعؔ کی طرف مائل ہوکر آپ پر ایمان لے آئےتھے۔

حُضُور یِسوعؔ کا شاہانہ اِستقبال

12 اگلے دِن عوام جو عید کے لیٔے آئے ہویٔے تھے، یہ سُن کر کہ یِسوعؔ بھی یروشلیمؔ آ رہے ہیں،
13 کھجُور کی ڈالیاں لے کر آپ کے اِستقبال کو نکلے اَور نعرے لگانے لگے،
”ہوشعنا!“‡

”مُبارک ہیں وہ جو خُداوؔند کے نام سے آتے ہیں!“§

”اِسرائیلؔ کا بادشاہ مُبارک ہے!“
14 یِسوعؔ ایک کمسِن گدھے کو لے کر اُس پر سوارھوگئے، جَیسا کہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے:
15 ”اَے صِیّونؔ کی بیٹی، تُو مت ڈر،
دیکھ، تیرا بادشاہ آ رہاہے،
وہ گدھے کے بچّے پر بیٹھا ہُواہے۔“*
16 شروع میں تو یِسوعؔ کے شاگرد کُچھ نہ سمجھے کہ یہ کیا ہو رہاہے۔ لیکن بعد میں جَب یِسوعؔ اَپنے جلال کو پہُنچے تو
اُنہیں یاد آیا کہ یہ سَب باتیں آپ کے بارے میں لکھی ہوئی تھیں اَور یہ کہ لوگوں کا یہ سلُوک بھی اُن ہی باتوں کے مُطابق
تھا۔
17 جَب یِسوعؔ نے آواز دے کر لعزؔر کو قبر سے باہر بُلایا اَور اُسے مُردوں میں سے زندہ کیا تو یہ لوگ بھی آپ کے ساتھ
تھے اَور اُنہوں نے یہ خبر ہر طرف پھیلا دی تھی۔
18 بہت سے اَور لوگ، بھی یہ سُن کر کہ یِسوعؔ نے ایک بہت بڑا معجزہ دِکھایا ہے، آپ کے اِستقبال کو نکلے۔
19 فرِیسی یہ دیکھ کر ایک دُوسرے سے کہنے لگے، ”ذرا سوچو تو آخر ہمیں کیا حاصل ہُوا۔ دیکھو ساری دُنیا اُس کے
پیچھے کیسے چل رہی ہے!“

خُداوؔند یِسوعؔ کا اَپنی موت کی پیشن گوئی کرنا

20 جو لوگ عید کے موقع پر عبادت کرنے کے لیٔے آئےتھے اُن میں بعض یُونانی بھی تھے۔
21 وہ فِلِپُّسؔ کے پاس آئے، جو گلِیل کے شہر بیت صیؔدا کا باشِندہ تھا، اَور اُس سے درخواست کرنے لگے۔ جَناب،
”ہم یِسوعؔ کو دیکھنا چاہتے ہیں۔“
22 فِلِپُّسؔ نے اَندریاسؔ کو بتایا؛ اَور پھر دونوں نے آکر یِسوعؔ کو خبر دی۔
23 یِسوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، ”اِبنِ آدمؔ کے جلال پانے کا وقت آ پہُنچا ہے۔
24 میں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جَب تک گیہُوں کا دانہ خاک میں مِل کر فنا نہیں ہو جاتا، وہ ایک ہی دانہ رہتاہے۔
لیکن اگر وہ فنا ہو جاتا ہے، تو بہت سے دانے پیدا کرتا ہے۔
25 جو آدمی اَپنی جان کو عزیز رکھتا ہے، اُسے کھویٔے گا لیکن جو دُنیا میں اَپنی جان سے عداوت رکھتا ہے وہ اُسے
اَبدی زندگی کے لیٔے محفوظ رکھے گا۔

‡ **12:13** ہوشعنا عِبرانی جُملہ جِس کے معنی ”محفوظ کریں!“ جو کہ تعریف کے لیٔے ایک آواز بَن گیا۔ § **12:13** زبُور 118:25،26 * **12:15** زکر 9:9

26 جو کوئی میری خدمت کرنا چاھتا ھے اُسے لازِم ھے کہ میری پیروی کرے، تاکہ جہاں میں ھُوں، وہاں میرا خادِم
بھی ھو۔ جو میری خدمت کرتا ھے میرا آسمانی باپ اُسے عزّت بخشیں گے۔
27 ”اَب میرا دِل گھبراتا ھے، تو کیا میں یہ کہُوں؟ ’اَے باپ، مُجھے اِس گھڑی سے بچائے رکھ‘؟ ہرگز نہیں، کیونکہ اِسی
لِئے تو میں آیا ھُوں کہ اِس گھڑی تک پہُنچو۔
28 اَے باپ، اَپنے نام کو جلال بخش!“

تَب آسمان سے ایک آواز سُنائی دی، ”مَیں نے جلال بخشا ھے اَور پھر بخشوں گا۔“
29 جَب لوگوں کا ھُجوم جو وہاں جمع تھا یہ سُنا تو کہا کہ بادل گرجا ھے، دُوسروں نے کہا کہ کسی فرشتہ نے یِسوعؔ
سے کلام کیا ھے۔
30 یِسوعؔ نے فرمایا، ”یہ آواز تمہارے لِئے آئی ھے نہ کہ میرے لِئے۔
31 اَب وہ وقت آ گیا ھے کہ دُنیا کی عدالت کی جائے۔ اَب اِس دُنیا کا حُکمران باھر نکالا جائے گا۔
32 لیکن جِس وقت مَیں، زمین پر، اُونچا اُٹھایا† جاؤں گا تو سَب لوگوں کو اَپنے پاس کھینچ لُوں گا۔“
33 یِسوعؔ نے یہ کہہ کر ظاھر کر دیا کہ وہ کِس قِسم کی موت سے مَرنے والے ھیں۔
34 لوگوں نے آپ سے کہا، ”ھم نے شَریعت میں سُنا ھے کہ المسیح ھمیشہ زندہ رھیں گے، پھر آپ کیسے کہتے ھیں،
’اِبنِ آدمؔ کا صلیب پر چڑھایا جانا ضرُوری ھے‘؟ یہ ’اِبنِ آدمؔ کون ھے‘؟“
35 یِسوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، ”نُور تمہارے درمیان تھوڑی دیر اَور مَوجُود رھے گا۔ نُور جَب تک تمہارے درمیان ھے
نُور میں چلے چلو، اِس سے پہلے کہ تاریکی تُمہیں آ لے۔ جو کوئی تاریکی میں چلتا ھے، نہیں جانتا کہ وہ کدھر جا رھا ھے۔
36 جَب تک نُور تمہارے درمیان ھے تُم نُور پر ایمان لاؤ، تاکہ تُم نُور کے فرزند بَن سکو۔“ جَب یِسوعؔ یہ باتیں کہہ چُکے،
تو وہاں سے چلے گئے اَور اُن کی نظروں سے اوجھل ھو گئے۔

یہُودیوں کی کُفر پر قائم رہنے کی ضِد

37 اگرچہ یِسوعؔ نے اُن کے درمیان اِتنے معجزے دِکھائے تھے پھر بھی وہ اُن پر ایمان نہ لائے
38 تاکہ یَشعیاہ نبی کا قول پُورا ھو:

”اَے خُداوؔند، ھمارے پیغام پر کون ایمان لایا
اَور خُداوؔند کے بازو کی قُوّت کِس پر ظاھر ھوئی؟“‡

39 یہی وجہ تھی کہ وہ ایمان نہ لا سکے۔ یَشعیاہ ایک اَور جگہ کہتے ھیں:

40 ”خُدا نے اُن کی آنکھوں کو اَندھا
اَور دِلوں کو سخت کر دیا ھے،
تاکہ اَیسا نہ ھو کہ اَپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں،
اَور اَپنے دِلوں سے سمجھ سکیں،
اَور تَوبہ کریں کہ میں اُنہیں شفا بخشوں۔“§

41 یَشعیاہ نے یہ اِس لِئے کہا کیونکہ یَشعیاہ نے خُداوؔند کا جلال دیکھا تھا اَور اُن کے بارے میں کلام بھی کیا۔

---

† **12:32** اُونچا اُٹھایا یُونانی میں اُونچا اُٹھایا جانے کے معنی بُلند بھی ھے۔ ‡ **12:38** یَشع 53:1 § **12:40** یَشع 6:10

42 اِس کے باوُجُود بھی یہُودیوں کے کیٔی رھنما اُن پر ایمان تو لے آئے۔ لیکن وہ فریسیوں کی وجہ سے اَپنے ایمان کا اقرار
نہ کرتے تھے کیونکہ اُنہیں خوف تھا کہ وہ یہُودی عبادت گاہ سے خارج کر دیئے جائیں گے؛
43 دراصل وہ خُدا کی طرف سے عزّت پانے کی بجائے اِنسانوں کی طرف سے عزّت پانے کے زِیادہ مُتلاشی تھے۔
44 تَب یِسوعؔ نے پُکار کر کہا، ”جو کویٔی مُجھ پر ایمان لاتا ھے، وہ نہ صِرف مُجھ پر بَلکہ میرے بھیجنے والے پر بھی ایمان
لاتا ھے۔
45 اَور جَب وہ مُجھ پر نظر ڈالتا ھے تو میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ھے۔
46 میں دُنیا میں نُور بَن کر آیا ھُوں تاکہ جو مُجھ پر ایمان لایٔے وہ تاریکی میں نہ رہے۔
47 ”اگر کویٔی میری باتیں سُنتا ھے اَور اُن پر عَمل نہیں کرتا تو میں اُسے مُجرم نہیں ٹھہراتا کیونکہ مَیں دُنیا کو مُجرم ٹھہرانے
نہیں آیا بَلکہ نَجات دینے آیا ھُوں۔
48 جو مُجھے ردّ کرتا ھے اَور میری باتیں قبُول نہیں کرتا اُس کا اِنصاف کرنے والا ایک ھے یعنی میرا کلام جو آخِری دِن
اُسے مُجرم ٹھہرائے گا۔
49 کیونکہ مَیں نے اَپنی طرف سے کُچھ نہیں کہا بَلکہ آسمانی باپ جِس نے مُجھے بھیجا ھے اُن ھی نے مُجھے سَب کُچھ
کہنے کا حُکم دیا ھے۔
50 میں جانتا ھُوں کہ اُن کا حُکم بجا لانا اَبدی زندگی کی طرف لے جاتا ھے۔ لہٰذا میں وُھی کہتا ھُوں جِس کے کہنے کا
حُکم مُجھے باپ نے دیا ھے۔“

13

خُداوندؔ یِسوعؔ کا شاگردوں کے پاؤں دھونا

1 عیدِفسح کے آغاز سے پہلے یِسوعؔ نے جان لیا کہ اُن کے دُنیا سے رخصت ھوکر باپ کے پاس جانے کا وقت آ گیا ھے۔
وہ اَپنے لوگوں سے مَحَبّت کرتے تھے جو دُنیا میں تھے، اَور اُن کی مَحَبّت اُن سے آخِری وقت تک قائِم رہی۔
2 وہ لوگ شام کا کھانا کھا رہے تھے، اَور شیطان نے پہلے ھی شمعُونؔ کے بیٹے یہُوداہؔ اِسکریوتی کے دِل میں، یِسوعؔ کے
پکڑوا دینے کا خیال، ڈال دیا تھا۔
3 آپ کو مَعلُوم تھا کہ باپ نے ساری چیزیں اُن کے ھاتھ میں کر دی ھیں، اَور یہ بھی کہ وہ خُدا کی طرف سے آئے
ھیں اَور خُدا کی طرف واپس جا رہے ھیں؛
4 پس وہ دسترخوان سے اُٹھے، اَور اَپنا چوغہ اُتار ڈالا اَور ایک تولیہ لے کر اَپنی کمر کے گِرد لپیٹ لیا۔
5 اِس کے بعد، یِسوعؔ نے ایک برتن میں پانی ڈالا اَور اَپنے شاگردوں کے پاؤں دھوکر، اُنہیں اَپنی کمر میں بندھے ھوئے
تولیہ سے پونچھنے لگے۔
6 جَب وہ شمعُونؔ پطرس تک پہُنچے تو پطرس کہنے لگے، ”اَے خُداوندؔ، کیا آپ میرے پاؤں دھونا چاھتے ھیں؟“
7 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”جو میں کر رہا ھُوں تُم اُسے ابھی تو نہیں جانتے، لیکن بعد میں سمجھ جاؤگے۔“
8 پطرس نے جَواب دیا، ”نہیں، مَیں آپ کو اَپنے پاؤں ھرگز نہیں دھونے دُوں گا۔“
یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”اگر مَیں تُمھیں نہ دھوؤں، تو تمھاری میرے ساتھ کویٔی شراکت نہیں رہ سکتی۔“
9 اِس پر، شمعُونؔ پطرس نے یِسوعؔ سے کہا، ”اَے خُداوندؔ، اگر یہ بات ھے تو صِرف میرے پاؤں ھی نہیں بَلکہ ھاتھ اَور
سَر بھی دھو دیجئے!“

10 یِسوعؔ نے پطرس سے فرمایا، ”جو شخص غُسل کر چُکا ھے اُسے صِرف پاؤں دھونے کی ضرُورت ھوتی ھے، اُس کا
سارا جِسم تو پاک ھوتا ھے۔ تُم لوگ پاک ھو لیکن سَب کے سَب نہیں۔“
11 یِسوعؔ کو مَعلُوم تھا کہ کون اُنہیں پکڑوائے گا۔ اِسی لِئے آپ نے فرمایا، تُم سَب کے سَب پاک نہیں ھو۔
12 جَب وہ اُن کے پاؤں دھو چُکے، تو اَپنا چوغہ پہن کر اَپنی جگہ آبیٹھے۔ تَب آپ نے اُن سے پُوچھا، ”مَیں نے تمہارے
ساتھ جو کُچھ کیا، کیا تُم اِس کا مطلب سمجھتے ھو؟
13 تُم مُجھے ’اُستاد‘ اَور ’خُداوؔند،‘ کہتے ھو، اَور تمہارا کہنا بجا ھے، کیونکہ مَیں واقعی تمہارا اُستاد اَور خُداوؔند ھُوں۔
14 جَب مَیں نے، یعنی تمہارے اُستاد اَور خُداوؔند، نے تمہارے پاؤں دھوئے، تو تمہارا بھی فرض ھے کہ ایک دُوسرے
کے پاؤں دھویا کرو۔
15 مَیں نے تُمھیں ایک نمونہ دیا ھے کہ جَیسا مَیں نے کیا تُم بھی کیا کرو۔
16 میں تُم سے سچ سچ کہتا ھُوں، کوئی خادِم اَپنے آقا سے بڑا نہیں ھوتا، نہ ھی کوئی قاصِد اَپنے پیغام بھیجنے والے سے بڑا
ھوتا ھے۔
17 تُم اِن باتوں کو جان گئے ھو، اِن باتوں پر عَمل بھی کروگے تو تُم مُبارک ھوگے۔

خُداوؔند یِسوعؔ کا اَپنے غدّار کی پیشین گوئی کرنا

18 ”میرا اِشارہ تُم سَب کی طرف نہیں ھے، جنہیں مَیں نے چُنا ھے اُنہیں میں جانتا ھُوں۔ لیکن کِتاب مُقدّس کی اِس بات
کا پُورا ھونا ضرُوری ھے: ’جو میری روٹی کھاتا ھے وُھی مُجھ پر لات* اُٹھاتا ھے۔‘†
19 ”اِس سے پہلے کہ اَیسا ھو، میں تُمھیں بتا رہا ھُوں، تاکہ جَب اَیسا ھو جائے تو تُم ایمان رکھو کہ وہ میں ھی ھُوں۔
20 میں تُم سے سچ سچ کہتا ھُوں، جو میرے بھیجے ھوئے کو قبُول کرتا ھے وہ مُجھے قبُول کرتا ھے، اَورجو مُجھے قبُول
کرتا ھے وہ میرے بھیجنے والے کو قبُول کرتا ھے۔“
21 اُن باتوں کے بعد، یِسوعؔ اَپنے دِل میں نہایت ھی رنجیدہ ھُوئے اَور یہ گواھی دی، ”میں تُم سے سچ سچ کہتا ھُوں کہ تُم
میں سے، ایک مُجھے پکڑوائے گا۔“
22 اُن کے شاگرد ایک دُوسرے کو شُبہ کی نظر سے دیکھنے لگے، کیونکہ اُنہیں مَعلُوم نہ تھا کہ اُن کا اِشارہ کِس کی
طرف ھے۔
23 اُن میں سے ایک، شاگرد جِس سے یِسوعؔ مَحَبّت رکھتے تھے، دسترخوان پر اُن کے نزدیک ھی جھکا بیٹھا تھا۔
24 شمعُونؔ پطرس نے اُس شاگرد سے اِشاروں میں پُوچھا، ”یِسوعؔ کِس کے بارے میں کہہ رہے ھیں۔“
25 اُن شاگرد نے یِسوعؔ کی طرف جُھک کر، آپ سے پُوچھا، ”اَے خُداوؔند، وہ کون ھے؟“
26 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”جسے میں نوالہ ڈُبو کر دُوں گا وُھی ھے۔“ تَب، آپ نے نوالہ ڈُبو کر، شمعُونؔ اِسکریوتی کے بیٹے
یہُوداہؔ، کو دیا۔
27 اَور اُس نوالہ کے بعد، شیطان یہُوداہؔ اِسکریوتی میں سما گیا۔
تَب یِسوعؔ نے یہُوداہؔ اِسکریوتی سے فرمایا، ”جو کُچھ تُجھے کرنا ھے، جلدی کر لے۔“
28 لیکن دسترخوان پر کسی کو مَعلُوم نہ ھُوا کہ آپ نے اُسے اَیسا کیوں کہا۔

* **13:18** لات یُونانی زبان میں ایڑی اُٹھائی یعنی وُھی میرے خِلاف ھو گیا
† **13:18** زبُور 9:41

29 یہُوداؔہ کے پاس پیسوں کی تھیلی رہتی تھی، اِس لِئے بعض نے سوچا کہ یِسوعؔ اُسے عید کے لِئے ضرُوری سامان
خریدنے کے لِئے کہہ رہے ہیں، یا یہ کہ غریبوں کو کُچھ دے دینا۔
30 جُوں ہی یہُوداؔہ نے روٹی کا نوالہ لیا، فوراً باہر چلا گیا۔ اَور رات ہو چُکی تھی۔

حُضُور یِسوعؔ کا پطرس کے اِنکار کی پیشین گوئی کرنا

31 جَب یہُوداؔہ چلا گیا، تو یِسوعؔ نے فرمایا، ”اَب جَب کہ اِبنِ آدمؔ نے جلال پایا ہے تو گویا خُدا نے اُس میں جلال پایا
ہے۔
32 چونکہ خُدا نے حُضُور المسیح میں جلال پایا ہے،‡ تو خُدا بھی اَپنے بیٹے کو اَپنا جلال دے گا اَور فَوری طور پر دے
گا۔
33 ”میرے بچّو، میں کُچھ دیر اَور تمہارے ساتھ ہُوں۔ تُم مُجھے ڈھونڈوگے اَور جَیسا مَیں نے یہُودی رہنماؤں سے فرمایا،
تُم سے بھی کہتا ہُوں: جہاں میں جا رہا ہُوں، تُم وہاں نہیں آسکتے۔
34 ”میں تُمھیں ایک نیا حُکم دیتا ہُوں: ایک دُوسرے سے مَحَبّت رکھو۔ جِس طرح مَیں نے تُم سے مَحَبّت رکھی، تُم بھی
ایک دُوسرے سے مَحَبّت رکھو۔
35 اگر تُم ایک دُوسرے سے مَحَبّت رکھوگے، تو اِس سے سَب لوگ جان لیں گے کہ تُم میرے شاگرد ہو۔“
36 شمعُونؔ پطرس نے اُن سے کہا، اَے خُداوندؔ! آپ کہاں جا رہے ہیں؟
یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”جہاں میں جا رہا ہُوں تُم ابھی تو میرے ساتھ نہیں آسکتے لیکن بعد میں آ جاؤگے۔“
37 پطرس نے پُوچھا، اَے خُداوند، ”مَیں آپ کے ساتھ ابھی کیوں نہیں آسکتا؟ میں تو اَپنی جان تک آپ پر نثار کر دُوں
گا۔“
38 یہ سُن کر یِسوعؔ نے فرمایا، ”کیا تُم واقعی میرے لِئے اَپنی جان دوگے؟ میں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ اِس سے پہلے
کہ مُرغ بانگ دے تُم تین دفعہ میرا اِنکار کروگے!

14

خُداوندؔ یِسوعؔ کا شاگردوں کو تسلّی دینا

1 ”تمہارا دِل پریشان نہ ہو۔ تُم خُدا پر ایمان رکھتے ہو؛ تو مُجھ پر بھی ایمان رکھو۔
2 میرے باپ کے یہاں بہت سے رِہائشی مقام ہیں؛ اگر نہ ہوتے، تو مَیں تُمھیں بتا دیتا مَیں تمہارے لِئے جگہ تیّار کرنے
وہاں جا رہا ہُوں۔
3 اَور اگر مَیں جا کر تمہارے لِئے جگہ تیّار کروں، تو واپس آ کر تُمھیں اَپنے ساتھ لے جاؤں گا تاکہ جہاں میں ہُوں وہاں
تُم بھی ہو۔
4 جہاں میں جا رہا ہُوں، تُم وہاں کی راہ جانتے ہو۔“

خُداوندؔ یِسوعؔ باپ تک پہُنچانے کی راہ

5 توماؔ نے یِسوعؔ سے کہا، ”اَے خُداوندؔ، ہم یہ نہیں جانتے کہ آپ کہاں جا رہے ہیں، تو ہم راستہ کیسے جان سکتے
ہیں؟“
6 یِسوعؔ نے جَواب میں فرمایا، ”راہ اَور حق اَور زندگی میں ہی ہُوں۔ میرے وسیلہ کے بغیر کوئی باپ کے پاس نہیں آتا۔

‡ **13:32** خُدا نے حُضُور المسیح میں جلال پایا ہے یہ بہت سے اِبتدائی نوشتوں میں نہیں ملتا۔

7 اگر تُم نے واقعی مُجھے جانا ہوتا، تو میرے باپ کو بھی جانتے۔ اَب تُم اُنہیں جان گئے ہو بَلکہ اُنہیں دیکھ بھی چُکے
ہو۔“
8 فِلِپُّسؔ نے کہا، ”اَے خُداوؔند، ہمیں باپ کا دیدار کرا دیجئے، بس یہی ہمارے لیٔے کافی ہے۔“
9 یِسوعؔ نے جَواب دیا: ”فِلِپُّسؔ میں اِتنے عرصہ سے تُم لوگوں کے ساتھ ہُوں، کیا تُم مُجھے نہیں جانتے؟ جِس نے مُجھے
دیکھاہے اُس نے باپ کو دیکھاہے۔ تُم کیسے کہتے ہو؟ ’ہمیں باپ کا دیدار کرا دیجئے‘؟
10 کیا تُمھیں یقین نہیں کہ میں باپ میں ہُوں، اَور باپ مُجھ میں ہیں؟ میں جو باتیں تُم سے کہتا ہُوں وہ میری طرف سے
نہیں بَلکہ، میرا باپ، مُجھ میں رہ کر، اَپنا کام کرتے ہیں۔
11 جَب مَیں کہتا ہُوں کہ میں باپ میں ہُوں اَور باپ مُجھ میں ہیں تو یقین کرو یا کم اَز کم میرے کاموں کا تو یقین کرو
جو میرے گواہ ہیں۔
12 میں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں، جو مُجھ پر ایمان رکھتا ہے وہ بھی وُہی کرے گا جو میں کرتا ہُوں، بَلکہ وہ اِن سے بھی
بڑے بڑے کام کرے گا، کیونکہ مَیں باپ کے پاس جا رہا ہُوں۔
13 جو کُچھ تُم میرا نام لے کر مانگوگے، میں تُمھیں دُوں گا تاکہ باپ کا جلال بیٹے کے ذریعہ ظاہر ہو۔
14 تُم میرے نام سے کُچھ بھی فریاد کروگے، تو میں اُسے ضرُور پُورا کروں گا۔

پاک رُوح کے نزُول کا وعدہ

15 ”اگر تُم مُجھ سے مَحَبّت کرتے ہو تو میرے اَحکام بجا لاؤگے۔
16 اَور مَیں باپ سے درخواست کروں گا، اَور وہ تُمھیں ایک اَور مددگار بخشے گا تاکہ وہ ہمیشہ تک تمہارے ساتھ رہے۔
17 یعنی رُوحِ حق۔ جسے یہ دُنیا حاصل نہیں کر سکتی، کیونکہ نہ تو اُسے دیکھتی ہے نہ جانتی ہے۔ لیکن تُم اُسے جانتے
ہو، کیونکہ اُس کی سکونت تمہارے ساتھ ہے اَور اُس کا قِیام تمہارے دِلوں میں ہوگا۔
18 میں تُمھیں یتیم نہ چھوڑوں گا۔ مَیں تمہارے پاس آؤں گا۔
19 یہ دُنیا کُچھ دیر بعد، مُجھے نہ دیکھ پایٔے گی، لیکن تُم مُجھے دیکھتے رہوگے۔ چونکہ میں زندہ رہُوں گا، تُم بھی زندہ
رہوگے۔
20 اُس دِن تُم جان لوگے کہ میں اَپنے باپ میں ہُوں، اَور تُم مُجھ میں ہو، اَور مَیں تُم میں۔
21 جِس کے پاس میرے اَحکام ہیں اَور وہ اُنہیں مانتا ہے وُہی مُجھ سے مَحَبّت کرتا ہے، اَور وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا
اَور مَیں بھی اُس سے مَحَبّت رکھوں گا اَور اَپنے آپ کو اُس پر ظاہر کروں گا۔“
22 تَب یہُوداہؔ)یہُوداہؔ اِسکریوتی نہیں(نے کہا، ”لیکن، اَے خُداوؔند، کیا وجہ ہے کہ حُضُور آپ خُود کو ہم پر ظاہر
کریں گے لیکن دُنیا پر نہیں؟“
23 یِسوعؔ نے جَواب میں فرمایا، ”اگر کوئی مُجھ سے مَحَبّت رکھتا ہے تو وہ میرے کلام پر عَمل کرے گا۔ میرے باپ
اُس سے مَحَبّت رکھیں گے اَور ہم اُن کے پاس آکر اَور اُن کے ساتھ رہیں گے۔
24 جو مُجھ سے مَحَبّت نہیں رکھتا وہ میرے کلام پر عَمل نہیں کرتا۔ یہ کلام جو تُم سُن رہے ہو، میرا اَپنا نہیں بَلکہ میرے
باپ کا ہے جِس نے مُجھے بھیجا ہے۔
25 ”یہ ساری باتیں مَیں نے تمہارے ساتھ رہتے ہوئے کہیں۔

26 لیکن وہ مددگار، یعنی پاک رُوح، جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا، تُمھیں ساری باتیں سِکھائے گا اَور ہر بات
جو مَیں نے تُم سے کہی ہے، یاد دِلائے گا۔
27 مَیں تمھارے ساتھ اَپنی سلامتی چھوڑے جاتا ہُوں۔ میں اَپنی سلامتی تُمھیں دیتا ہُوں۔ جِس طرح دُنیا دیتی ہے اُس
طرح نہیں۔ چنانچہ دِلوں کو پریشان نہ ہونے دو اَور خوفزدہ نہ ہو۔
28 ”تُم نے مُجھے یہ کہتے سُنا، ’میں جا رہا ہُوں اَور تمھارے پاس پھر آؤں گا۔‘ اگر تُم مُجھ سے مَحبّت کرتے تو خُوش
ہوتے کہ میں باپ کے پاس جا رہا ہُوں، کیونکہ باپ مُجھ سے بڑا ہے۔
29 مَیں نے ساری باتیں پہلے ہی تُمھیں بتا دی ہیں تاکہ جَب وہ پُوری ہو جائیں تو تُم مُجھ پر ایمان لاؤ۔
30 اَب مَیں تُم سے اَور زِیادہ باتیں نہیں کروں گا، کیونکہ اِس دُنیا کا حُکمراں آ رہاہے۔ اُس کا مُجھ پر کوئی اِختیار نہیں،
31 لیکن دُنیا کو مَعلُوم ہونا چاہئے کہ میں باپ سے مَحبّت کرتا ہُوں اَور اُس کے ہر حُکم کی پیروی کرتا ہُوں جِس کا
باپ مُجھے حُکم دیتاہے۔
”اَب آؤ، یہاں سے چلیں۔

15

انگور کی بیل اَور شاخیں

1 ”میں انگور کی حقیقی بیل ہُوں، اَور میرا باپ باغبان ہے۔
2 میری جو شاخ پھل نہیں لاتی وہ اُسے کاٹ ڈالتا ہے، اَورجو پھل لاتی ہے اُسے تراشتا ہے تاکہ وہ زِیادہ پھل لائے۔
3 تُم اُس کلام کے باعث جو مَیں نے تُم سے کیا ہے پہلے ہی پاک صَاف ہو چُکے ہو۔
4 تُم مُجھ میں قائِم رہو تو میں بھی تُم میں قائِم رہُوں گا۔ کوئی شاخ اَپنے آپ پھل نہیں لاتی؛ اُس شاخ کا انگور کی بیل
سے پیوستہ رہنا لازِم ہے۔ تُم بھی مُجھ میں قائِم رہے بغیر پھل نہیں لا سکتے۔
5 ”انگور کی بیل میں ہُوں اَور تُم میری شاخیں ہو۔ جو مُجھ میں قائِم رہتاہے اَور مَیں اُس میں وہ خُوب پھل لاتا ہے؛ مُجھ
سے جُدا ہوکر تُم کُچھ نہیں کر سکتے۔
6 اگر تُم مُجھ میں قائِم نہیں رہتے ہو، تو اُس شاخ کی طرح ہو جو دُور پھینک دی جاتی اَور سُوکھ جاتی ہے؛ اَیسی شاخیں
جمع کرکے، آگ میں جھونکی اَور جَلا دی جاتی ہیں۔
7 اگر تُم مُجھ میں قائِم رہوگے اَور میرا کلام تمھارے دِل میں قائِم رہے گا، تو جو چاہو مانگو، وہ تُمھیں دیا جائے گا۔
8 میرے باپ کا جلال اِس میں ہے، کہ جِس طرح تُم بہت سا پھل لاتے ہو، اَور اَیسا کرنا تمھارے شاگرد ہونے کی
دلیل ہے۔
9 ”جَیسے باپ نے مُجھ سے مَحبّت کی ہے وَیسے ہی مَیں نے تُم سے مَحبّت کی ہے۔ اَب میری مَحبّت میں قائِم رہو۔
10 جِس طرح مَیں نے اَپنے باپ کے اَحکام پر عَمل کیا ہے، اَور اُن کی مَحبّت میں قائِم ہُوں، اُسی طرح اگر تُم بھی میرے
اَحکام بجا لاؤگے تو میری مَحبّت میں قائِم رہوگے۔
11 مَیں نے یہ باتیں تُمھیں اِس لئے بتائی ہیں کہ میری خُوشی تُم میں ہو اَور تمھاری خُوشی پُوری ہو جائے۔
12 میرا حُکم یہ ہے کہ جَیسے مَیں نے تُم سے مَحبّت رکھی تُم بھی ایک دُوسرے سے مَحبّت رکھو۔
13 اِس سے زِیادہ مَحبّت کوئی نہیں کرتا: اَپنی جان اَپنے دوستوں کے لئے قُربان کر دے۔
14 تُم میرے دوست ہو بشرطیکہ میرے حُکم پر عَمل کرتے رہو۔

15 اَب سے میں تُمھیں خادِم نہیں کھُوں گا، کیونکہ خادِم نہیں جانتا کہ اُس کا مالک کیا کرتا ھے۔ بَلکہ، مَیں نے تُمھیں
دوست مانا ھے کیونکہ سَب کُچھ جو مَیں نے باپ سے سُنا ھے تُمھیں بیان کر دیا ھے۔
16 تُم نے مُجھے نہیں چُنا، بَلکہ مَیں نے تُمھیں چُنا اَور مُقرّر کیا ھے تاکہ تُم جا کر پھل لاؤ اَیسا پھل جو قائِم رھے تاکہ جو
کُچھ تُم میرا نام لے کر باپ سے مانگوگے وہ تُمھیں عطا کرے گا۔
17 میں تُمھیں حُکم دیتا ھُوں: آپَس میں مَحبّت رکھو۔

شاگردوں سے دُنیا کی دُشمنی

18 ”اگر دُنیا تُم سے دُشمنی رکھتی ھے تو یاد رکھو کہ اُس نے پہلے مُجھ سے بھی دُشمنی رکھی ھے۔
19 اگر تُم دُنیا کے ھوتے، تو یہ دُنیا تُمھیں اَپنوں کی طرح عزیز رکھتی۔ لیکن اَب تُم، دُنیا کے نہیں ھو کیونکہ مَیں نے
تُمھیں چُن کر دُنیا سے علیحدہ کر دیا ھے۔ یہی وجہ ھے کہ دُنیا تُم سے دُشمنی رکھتی ھے۔
20 میری یہ بات یاد رکھو: ’کوئی خادِم اَپنے آقا سے بڑا نہیں ھوتا۔‘* اگر دُنیا والوں نے مُجھے ستایا ھے، تو وہ تُمھیں بھی
ستائیں گے۔ اگر اُنھُوں نے میری بات پر عَمل کیا، تو تمھاری بات پر بھی عَمل کریں گے۔
21 وہ میرے نام کی وجہ سے تُم سے اِس طرح کا سلُوک کریں گے، کیونکہ وہ میرے بھیجنے والے کو نہیں جانتے۔
22 اگر مَیں نے آکر اُن سے کلام نہ کیا ھوتا، تو وہ گُنہگار نہ ٹھہرائے جاتے لیکن اَب اُن کے گُناہ کا اُن کے پاس کوئی
عُذر باقی نہیں رہا۔
23 جو مُجھ سے دُشمنی رکھتا ھے، میرے باپ سے بھی دُشمنی رکھتا ھے
24 اگر مَیں اُن کے درمیان وہ کام نہ کرتا جو کسی دُوسرے نے نہیں کِئے، تو وہ گُنہگار نہیں ٹھہرتے۔ لیکن اَب، اُنھُوں
نے میرے کاموں کو دیکھ لیا ھے، اَور اُنھُوں نے مُجھ سے اَور میرے باپ دونوں سے دُشمنی رکھی ھے۔
25 لیکن یہ اِس لِئے ھُوا کہ اُن کی شَریعت میں لِکھّا ھُوا قول پُورا ھو جائے: ’اُنھُوں نے مُجھ سے بِلا وجہ دُشمنی رکھی۔‘†

پاک رُوح کے کام

26 ”جَب وہ مددگار یعنی رُوحِ حق آئے گا جسے میں باپ کی طرف سے بھیجوں گا تو وہ میرے بارے میں گواھی دے
گا۔
27 اَور تُم بھی میری بابت گواھی دوگے کیونکہ تُم شروع ھی سے میرے ساتھ رھے ھو۔

16

1 ”مَیں نے تُمھیں یہ ساری باتیں اِس لِئے بتائی ھیں کہ تُم گُمراہ نہ ھو جاؤ۔
2 وہ تُمھیں یہُودی عبادت گاھوں سے خارج کر دیں گے؛ درحقیقت، اَیسا وقت آ رھا ھے کہ اگر کوئی تُمھیں قتل کر
ڈالے گا تو یہ سمجھے گا کہ وہ خُدا کی خدمت کر رھا ھے۔
3 وہ یہ سَب اِس لِئے کریں گے کہ نہ تو اُنھُوں نے کبھی باپ کو جانا اَور نہ مُجھے۔
4 مَیں نے یہ باتیں تُمھیں اِس لِئے بتائی ھیں کہ جَب وہ پُوری ھونے لگیں تو تُمھیں یاد آ جائے کہ مَیں نے تُمھیں پہلے ھی
سے آگاہ کر دیا تھا۔ شروع میں اِس لِئے نہیں بتائیں کہ میں خُود تمھارے ساتھ تھا،

* 15:20 یُوح 16:13 † 15:25 زبُور 19:35 4:69

5 لیکن اَب مَیں اَپنے بھیجنے والے کے پاس واپس جا رہا ہُوں اَور تُم میں سے کویٔی بھی یہ نہیں پُوچھتا، ’آپ کہاں جا
رہے ہیں؟‘
6 چونکہ، مَیں نے تُمھیں بتا دیا ہے اِس لیٔے تُم بڑے غمگین ہو گئے ہو۔
7 مگر میں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں، میرا یہاں سے رخصت ہو جانا تمہارے حق میں بہتر ثابت ہوگا۔ کیونکہ اگر مَیں نہ
جاؤں گا، تو وہ مددگار تمہارے پاس نہیں آئے گا؛ لیکن اگر مَیں چلا جاؤں گا، تو اُسے تمہارے پاس بھیج دُوں گا۔
8 جَب وہ مددگار آئے گا، تو وہ دُنیا کو گُناہ اَور راستبازی، اَور اِنصاف کی بابت دُنیا کو مُجرم ٹھہرائے گا:
9 گُناہ کے بارے میں، اِس لیٔے کہ لوگ مُجھ پر ایمان نہیں لاتے؛
10 راستبازی کی بابت، یہ کہ میں واپس باپ کے پاس جا رہا ہُوں، اَور تم مُجھے پھر نہ دیکھوگے؛
11 اَور اِنصاف کی بابت یہ کہ دُنیا کا حاکم مُجرم ٹھہرایا جا چُکاہے۔
12 ”مُجھے تُم سے اَور بھی بہت کُچھ کہنا ہے مگر ابھی تُم اُسے برداشت نہ کر پاؤگے۔
13 لیکن جَب وہ، رُوحِ حق، آئے گا، تو وہ ساری سچّائی کی طرف تمہاری رہنمائی کرے گا۔ وہ اَپنی طرف سے کُچھ نہ
کہے گا؛ بَلکہ تُمھیں صِرف وُہی بتائے گا جو وہ سُنے گا، اَور مُستقبِل میں پیش آنے والی باتوں کی خبر دے گا۔
14 وہ میرا جلال ظاہر کرے گا کیونکہ وہ میری باتیں میری زبانی سُن کر تُم تک پہُنچائے گا۔
15 سَب کُچھ جو بھی باپ کا ہے وہ میرا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مَیں نے کہا کہ پاک رُوح میری باتیں میری زبانی سُن
کر تُم تک پہُنچائے گا۔“

شاگردوں کا غم خُوشی میں بدل جانا

16 یِسوعؔ نے فرمایا، ”تھوڑی دیر بعد تُم مُجھے دیکھ نہ پاؤگے، اَور اُس کے تھوڑی دیر بعد پھر مُجھے دیکھ لوگے۔“
17 اِس پر بعض شاگرد آپس میں کہنے لگے، ”اِس جملے کے کہنے کا کیا مطلب ہے، ’تھوڑی دیر کے بعد تُم مُجھے نہ دیکھ
پاؤگے، اَور اُس کے تھوڑی دیر بعد پھر مُجھے دیکھ لوگے،‘ اَور یہ بھی کہ ’میں باپ کے پاس جا رہا ہُوں‘؟“
18 چنانچہ وہ ایک دُوسرے سے پُوچھتے رہے، ”اِس جملے کا کیا مطلب ہے ’تھوڑی دیر بعد؟‘ ہماری سمجھ میں تو کُچھ
نہیں آتا کہ وہ کیا فرما رہے ہیں۔“
19 یِسوعؔ نے دیکھا کہ وہ اُن سے اِس بارے میں، پُوچھنا چاہتے ہیں، لٰہذا آپ نے اُن سے فرمایا، ”کیا تُم آپس میں یہ
پُوچھ رہے ہو، میری اِس بات کا کیا مطلب ہے ’تھوڑی دیر کے بعد تُم مُجھے نہ دیکھ پاؤگے، اَور اُس کے تھوڑی دیر بعد
پھر مُجھے دیکھ لوگے‘؟
20 میں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں، تُم روؤگے اَور ماتم کروگے لیکن دُنیا کے لوگ خُوشی منائیں گے۔ تُم غمگین تو ہوگے،
لیکن تمہارا غم خُوشی میں بدل جائے گا۔
21 جَب کسی عورت کے دردِ زہ* ہونے لگتا ہے تو وہ غمگین ہو جاتی ہے اِس لیٔے کہ اُس کے دُکھ کی گھڑی آ
پہُنچی؛ لیکن جُوں ہی بچّہ پیدا ہو جاتا ہے تو اِس خُوشی کے باعث کہ دُنیا میں ایک بچّہ پیدا ہُواہے وہ اَپنا درد بھُول جاتی
ہے۔
22 یہی حال تمہارا ہے: اَب تُم غمگین ہو، مگر میں تُم سے پھر ملوں گا اَور تَب تُم خُوشی مناؤگے، اَور تُم سے تمہاری
خُوشی کویٔی بھی چھین نہ سکے گا۔

* **16:21** دردِ زہ کا معنی بچّہ پیدا ہونے کا درد شدید ہے۔

23 اُس دِن تُمھیں مُجھ سے کوئی بھی سوال کرنے کی ضرُورت نہ ہوگی۔ میں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ اگر تُم میرا نام
لے کر باپ سے کُچھ مانگوگے، تو باپ تُمھیں عطا کرے گا۔
24 تُم نے میرا نام لے کر اَب تک کُچھ نہیں مانگا۔ مانگو تو پاؤگے، اَور تمھاری خُوشی پُوری ہو جائے گی۔
25 ”اگرچہ میں یہ باتیں تُمھیں تمثیلوں کے ذریعہ بَیان کرتا ہُوں، مگر وقت آ رہاہے کہ میں تمثیلوں سے بات نہیں کروں گا
بَلکہ میں اَپنے باپ کے بارے میں تُم سے واضح طور پر باتیں کروں گا۔
26 اُس دِن تُم میرا نام لے کر مانگوگے۔ میں ہی تمھاری خاطِر باپ سے مِنّت کروں گا۔
27 کیونکہ، باپ تو خُود تُم سے مَحبّت رکھتا ہے اِس لیٔے کہ تُم نے مُجھ سے مَحبّت رکھی ہے اَور تُم ایمان لائے ہو کہ
میں خُدا کی طرف سے آیا ہُوں۔
28 میں باپ میں سے نکل کر دُنیا میں آیا ہُوں، اَب دُنیا سے رخصت ہوکر باپ کے پاس واپس جا رہا ہُوں۔“
29 اِس پر شاگردوں نے آپ سے کہا، ”اَب تو آپ تمثیلوں میں نہیں بَلکہ واضح طور باتیں بَیان کر رہے ہیں۔
30 اَب ہم نے جان لیا کہ آپ کو سَب کُچھ مَعلُوم ہے اَور آپ اِس کے مُحتاج نہیں کہ کوئی آپ سے پُوچھے۔ ہم ایمان
لاتے ہیں کہ آپ خُدا کی طرف سے آئے ہیں۔“
31 یِسوعؔ نے اُنہیں جَواب دیا، ”کیا اَب تُم مُجھ پر ایمان رکھتے ہو؟
32 لیکن وہ وقت آ رہاہے بَلکہ آ پہُنچا ہے کہ تُم سَب مُنتشر ہوکر، اَپنے اَپنے گھر کی راہ لوگے۔ مُجھے تنہا چھوڑ دوگے،
پھر بھی میں تنہا نہیں، کیونکہ میرا باپ میرے ساتھ ہے۔
33 ”مَیں نے تُم سے یہ باتیں اِس لیٔے بتائیں کہ تُم مُجھ میں اِطمینان پاؤ۔ تُم دُنیا میں مُصیبت اُٹھاتے ہو۔ مگر ہِمّت سے کام
لو! میں دُنیا پر غالب آیا ہُوں۔“

17

حُضُور یِسوعؔ کی جلالی دعا

1 جَب یِسوعؔ یہ سَب کہہ چُکے، تو آپ نے آسمان کی طرف آنکھیں اُٹھاکر یہ دعا کی:
”اَے باپ، اَب وقت آ گیا ہے۔ اَپنے بیٹے کو جلال بخشئے، تاکہ بیٹا آپ کا جلال ظاھر کرے۔
2 کیونکہ آپ نے اُسے تمام اِنسانوں پر اِختیار بخشا ہے تاکہ وہ اُن سَب کو اَبدی زندگی عطا کرے جو آپ نے اُس
کے سُپرد کی ہے۔
3 اَبدی زندگی یہ ہے کہ وہ آپ کو حقیقی سچّا خُدا جانیں، اَور یِسوعؔ المسیح کو بھی جانیں جسے آپ نے بھیجا ہے۔
4 مَیں نے اِس کام کو جو آپ نے میرے سُپرد کیا تھا اُس کام کو اَنجام دے کر مَیں نے زمین پر آپ کا جلال ظاھر
کیا۔
5 اَور اَب، اَے باپ، آپ مُجھے اَپنی حُضُوری میں اُسی جلال سے جلالی بنا دیں جو جلال میرا آپ کے ساتھ میں دُنیا
کی تخلیق ہونے سے پہلے تھا۔

حُضُور یِسوعؔ کا شاگردوں کے لیٔے دعا کرنا

6 ”مَیں نے آپ کو اُن لوگوں پر ظاھر کیا جنہیں آپ نے دُنیا میں سے چُن کر میری سپردگی میں دیا تھا۔ وہ آپ کے
لوگ تھے؛ آپ نے اُنہیں میرے سُپرد کیا تھا اَور اُنہُوں نے آپ کے کلام پر عَمل کیا ہے۔
7 اَب وہ جانتے ہیں کہ جو کُچھ آپ نے مُجھے دیا ہے وہ سَب آپ ہی کی طرف سے ہے۔

8 اِس لِئے جو پیغام آپ نے مُجھے دیا، مَیں نے اُن تک پہُنچا دیا اَور اُنہُوں نے اُسے قبُول کیا اَور وہ اِس حقیقت سے
واقف ہو گئے کہ مَیں آپ کی طرف سے آیا ہُوں اَور اُن کا ایمان ہے کہ مُجھے آپ ہی نے بھیجا ہے۔
9 میں اُن کے لِئے دعا کرتا ہُوں۔ میں دُنیا کے لِئے دعا نہیں کرتا بلکہ اُن کے لِئے جنہیں آپ نے مُجھے دیا ہے، کیونکہ
وہ آپ کے ہیں۔
10 میرا سَب کُچھ آپ کا ہے اَورجو آپ کا ہے، وہ سَب میرا ہے۔ اَور اُن کے وسیلے سے مُجھے جلال مِلا۔
11 میں اَب اَور دُنیا میں نہیں رہُوں گا، لیکن وہ تمام ابھی دُنیا میں ہیں اَور مَیں آپ کے پاس آ رہا ہُوں۔ اَے قُدُّوس
باپ، اَپنے اُس نام کی قُدرت سے جو آپ نے مُجھے دیا ہے اِنہیں محفوظ رکھئے تاکہ وہ ایک ہُوں جَیسے ہم ایک ہیں۔
12 جَب مَیں اُن کے ساتھ تھا، مَیں نے اُن کو محفوظ رکھا اَور اُنہیں آپ کے دیئے ہوئے نام کے ذریعہ بچائے رکھا۔
اُن میں سے کوئی ہلاک نہیں ہُوا سِوائے اُس کے جو ہلاکت کے لِئے ہی پیدا ہُوا تھا تاکہ کِتاب مُقدّس کا لِکھّا پُورا ہو۔
13 "اَب مَیں آپ کے پاس آ رہا ہُوں لیکن جَب تک میں دُنیا میں ہُوں یہ باتیں کہہ رہا ہُوں، تاکہ میری ساری خُوشی
اُنہیں حاصل ہو جائے۔
14 مَیں نے اُنہیں آپ کا کلام پہُنچا دیا ہے اَور دُنیا نے اُن سے دُشمنی رکھی، کیونکہ جِس طرح میں دُنیا کا نہیں وہ
بھی دُنیا کے نہیں۔
15 میری مِنّت یہ نہیں کہ باپ اُنہیں دُنیا سے اُٹھالے بلکہ یہ ہے کہ اُنہیں شیطان سے محفوظ رکھے۔
16 جِس طرح میں دُنیا کا نہیں، وہ بھی دُنیا کے نہیں۔
17 حق کے ذریعہ اُنہیں مخصُوص کر دیجئے، آپ کا کلام ہی حق ہے۔
18 جِس طرح باپ نے مُجھے دُنیا میں بھیجا، اُسی طرح مَیں نے بھی اُنہیں دُنیا میں بھیجا ہے۔
19 میں اَپنے آپ کو اُن کے لِئے مخصُوص کرتا ہُوں، تاکہ وہ بھی حق کے ذریعہ مخصُوص کِئے جائیں۔

حُضُور یِسوعؔ کا تمام مُومنین واسطے دعا کرنا

20 "میری مِنّت صِرف اِن کے لِئے ہی نہیں بلکہ اُن کے لِئے بھی ہے جو اِن کے پیغام کے ذریعہ مُجھ پر ایمان لائیں
گے،
21 تاکہ وہ سَب ایک، ہو جائیں جَیسے اَے باپ، آپ مُجھ میں ہیں اَور مَیں آپ میں۔ کاش وہ بھی ہم میں ہوں تاکہ
ساری دُنیا ایمان لائے کہ آپ ہی نے مُجھے بھیجا ہے۔
22 مَیں نے اُنہیں وہ جلال بخشا ہے جو باپ نے مُجھے عطا کیا تھا تاکہ وہ بھی ایک ہوں جِس طرح ہم ایک ہیں،
23 میں اُن میں اَور آپ مُجھ میں، تاکہ وہ کامِل طور پر ایک ہو جائیں۔ اَور تَب دُنیا جان لے گی کہ آپ ہی نے مُجھے
بھیجا اَور اُن سے بھی اِسی طرح مَحبّت کی ہے جِس طرح آپ نے مُجھ سے مَحبّت رکھی۔
24 "اَے باپ، آپ نے جنہیں مُجھے دیا ہے میں چاھتا ہُوں کہ جہاں میں ہُوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں، اَور اُس
جلال کو دیکھ سکیں جو آپ نے مُجھے عطا کیا، کیونکہ آپ نے دُنیا کی تخلیق سے پیشتر ہی مُجھ سے مَحبّت رکھی۔
25 "اَے راستباز باپ، اگرچہ دُنیا نے آپ کو نہیں جانا، مگر مَیں آپ کو جانتا ہُوں، اَور اِنہُوں نے بھی جان لیا ہے
کہ آپ نے مُجھے بھیجا ہے۔
26 مَیں نے اِنہیں آپ کے نام سے واقف کرا دیا ہے اَور آئندہ بھی کراتا رہُوں گا تاکہ آپ کی وہ مَحبّت جو آپ نے
مُجھ سے کی وہ اُن میں ہو اَور مَیں بھی اِن میں ہُوں۔"

18

حُضُور یِسوعؔ کی گِرفتاری

1 جَب یِسوعؔ دعا کرکے فارغ ہوئے، تو وہ اَپنے شاگردوں کے ساتھ باہر آئے اَور وہ سَب قِدرُونؔ کی وادی کو پار کرکے
ایک باغ میں چلے گیٔے۔
2 حُضُور کا پکڑوانے والا یہُوداہؔ، اُس جگہ سے واقف تھا کیونکہ یِسوعؔ کیٔی بار اَپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں جا چُکے
تھے۔
3 پس یہُوداہؔ باغ میں داخل ہُوا، اَور یہُوداہؔ کے ساتھ چند رُومی فَوجی دستہ اَور اہم کاہِنوں اَور فریسیوں کے کچھ عہدیدار
بھیجے گئے تھے۔ وہ اَپنے ہاتھوں میں مشعلیں، لالٹینیں اَور اسلحہ لیٔے ہویٔے تھے۔
4 یِسوعؔ، خُوب جانتے تھے کہ اُن کے ساتھ کیا ہونے والا ہے، لہٰذا وہ باہر آکر اُن سے پُوچھنے لگے، "تُم کسے ڈھونڈتے
ہو؟"
5 اُنہُوں نے جَواب دیا، "یِسوعؔ ناصری کو۔"
یِسوعؔ نے فرمایا، "میں وُہی ہُوں،" (اَور اُن کا پکڑوانے والا یہُوداہؔ بھی اُن کے ساتھ کھڑا تھا۔)
6 جَب یِسوعؔ نے فرمایا، "میں وُہی ہُوں،" تو سَب گھبرا کر پیچھے ہٹے اَور زمین پر گِر پڑے۔
7 چنانچہ حُضُور نے دُوسری مرتبہ پُوچھا، "تُم کسے ڈھونڈتے ہو؟"
اُنہُوں نے کہا، "یِسوعؔ ناصری کو۔"
8 یِسوعؔ نے جَواب دیا، "مَیں نے کہہ تو دیا کہ میں وُہی ہُوں۔ اگر تُم مُجھے ڈھونڈتے ہو، تو میرے شاگردوں کو جانے
دو۔"
9 اِس سے حُضُور کی غرض یہ تھی کہ وہ قول پُورا ہو جائے: "جنہیں آپ نے مُجھے دیا تھا مَیں نے اُن میں سے کسی
ایک کو بھی نہیں کھویا۔"*
10 شمعُونؔ پطرس کے پاس ایک تلوار تھی، پطرس نے وہ تلوار کھینچی اَور اعلیٰ کاہِن کے خادِم پر چلا کر، اُس کا داہنا
کان اُڑا دیا۔ (اُس خادِم کا نام مَلخُسؔ تھا۔)
11 یِسوعؔ نے پطرس کو حُکم دیا، "اَپنی تلوار مِیان میں رکھو! کیا میں وہ پیالہ نہ پیوں جو میرے باپ نے مُجھے دیا ہے؟"
12 تَب رُومی سپاہیوں، اُن کے سپہ سالار اَور یہُودی حُکّام نے یِسوعؔ کو گِرفتار کر لیا اَور اُن کے ہاتھ باندھ کر
13 اُنہیں پہلے حنّاؔ کے پاس لے گیٔے جو کائِفؔا کا سسُر تھا۔ کائِفؔا اُس سال اعلیٰ کاہِن تھا۔
14 اَور کائِفؔا نے یہُودی رہنماؤں کو صلاح دی تھی کہ ساری قوم کی ہلاکت سے یہ بہتر ہے کہ ایک شخص ماراجائے۔

پطرس کا پہلی مرتبہ اِنکار کرنا

15 شمعُونؔ پطرس اَور ایک اَور شاگرد یِسوعؔ کے پیچھے پیچھے گیٔے۔ یہ شاگرد اعلیٰ کاہِن سے واقف تھا، اِس لیٔے وہ آپ
کے ساتھ اعلیٰ کاہِن کی حویلی میں داخل ہو گیا،
16 لیکن پطرس کو باہر پھاٹک پر ہی رُک جانا پڑا۔ یہ شاگرد جو اعلیٰ کاہِن کا واقف کار تھا، واپس آیا، اَور اُس خادِمہ
سے جو پھاٹک پر نِگرانی کرتی تھی، بات کرکے پطرس کو اَندر لے گیا۔
17 خادِمہ نے پھاٹک پر پطرس سے پُوچھا، "کیا تُو اُن کے شاگردوں میں سے ایک نہیں ہے؟"
پطرس نے کہا، "نہیں، میں نہیں ہُوں۔"

* **18:9** یُوح 39:6

18 سردی کی وجہ سے، خادِموں اَور سپاھیوں نے آگ جَلا رکھی تھی اَور وہ چاروں طرف کھڑے ہوکر آگ تاپ رہے
تھے۔ پطرس بھی اُن کے ساتھ کھڑے ہوکر آگ تاپنے لگے۔

اعلیٰ کاہِن کے سامنے حُضُور یِسوعؔ المسیح

19 اِس دَوران، اعلیٰ کاہِن یِسوعؔ سے اُن کے شاگردوں اَور اُن کی تعلیم کے بارے میں پُوچھنے لگا۔
20 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”مَیں نے دُنیا سے کھُلے عام باتیں کی ھیں، میں ھمیشہ یہُودی عبادت گاھوں اَور بیت المُقدّس
میں تعلیم دیتا رہا ھُوں، جہاں تمام یہُودی جمع ہوتے ھیں۔ مَیں نے پوشیدہ کبھی بھی کُچھ نہیں کہا۔
21 آپ مُجھ سے کیوں سوال پُوچھتے ھیں؟ جنہوں نے میری باتیں سُنی ھیں اُن سے پُوچھئے۔ وہ خُوب جانتے ھیں کہ مَیں
نے کیا کُچھ کہا ہے۔“
22 حُضُور کے اَیسا کہنے پر سپاھیوں میں سے ایک نے جو پاس ھی کھڑا تھا، یِسوعؔ کو تھپّڑ مارا اَور کہا، ”کیا اعلیٰ کاہِن
کو جَواب دینے کا یہی طریقہ ہے؟“
23 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”اگر مَیں نے کُچھ بُرا کہا تو، اُسے بُرا ثابت کیجئے۔ لیکن اگر اَچھّا کہا ہے، تو تھپّڑ کیوں مارتے
ہو؟“
24 اِس پر حنّاؔ نے یِسوعؔ کے ھاتھ بندھوا کر آپ کو اعلیٰ کاہِن کائفؔا کے پاس بھیج دیا۔

پطرس کا دُوسری و تیسری مرتبہ اِنکار کرنا

25 جَب، شمعُونؔ پطرس کھڑے ہوئے آگ تاپ رہے تھے تو کسی نے اُن سے پُوچھا، ”کیا تُو بھی اُن کے شاگردوں میں
سے ایک نہیں ہے؟“
پطرس نے اِنکار کرتے ہوئے کہا، نہیں، ”میں نہیں ھُوں۔“
26 اعلیٰ کاہِن کے سپاھیوں میں سے ایک جو اُس خادِم کا رشتہ دار تھا جِس کا کان پطرس نے تلوار سے اُڑا دیا تھا،
پطرس سے پُوچھنے لگا، ”کیا مَیں نے تُمھیں اُن کے ساتھ باغ میں نہیں دیکھا؟“
27 پطرس نے پھر اِنکار کیا، اَور اُسی وقت مُرغ نے بانگ دی۔

پِیلاطُسؔ کی عدالت میں خُداوند یِسوعؔ کی پیشی

28 وہ صُبح سویرے ھی یِسوعؔ کو کائفؔا کے پاس سے رُومی گورنر کے محل میں لے گئے۔ یہُودی رھنما محل کے اَندر نہیں
گئے۔ اُنہیں خوف تھا کہ وہ ناپاک ہو جائیں گے اَور عیدِفسح کا کھانا نہ کھا سکیں گے۔
29 لہٰذا پِیلاطُسؔ اُن کے پاس باھر آیا اَور کہنے لگا، ”تُم اِس شخص پر کیا اِلزام لگاتے ہو؟“
30 اُنہُوں نے جَواب دیا، ”اگر وہ مُجرم نہ ہوتا تو ھم اِسے یہاں لا کر آپ کے سامنے کیوں پیش کرتے۔“
31 پِیلاطُسؔ نے کہا، ”تُم اِسے لے جاؤ اَور اَپنی شَریعت کے مُطابق خُود ھی اِس کا فیصلہ کرو۔“
یہُودیوں نے کہا، ”لیکن ھمیں تو کسی کو بھی قتل کرنے کا اِختیار نہیں ہے۔“
32 یہ اِس لیٔے ھُوا کہ وہ کلام پُورا ہو جو یِسوعؔ نے فرمایا تھا کہ آپ کی موت† کِس طرح کی ہوگی۔
33 تَب پِیلاطُسؔ محل کے اَندر چلا گیا، اَور اُس نے یِسوعؔ کو وھاں طلب کرکے آپ سے پُوچھا، ”کیا آپ یہُودیوں کے
بادشاہ ھیں؟“
34 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”تُم یہ بات اَپنی طرف سے کہتے ہو، یا اَوروں نے میرے بارے میں تُمھیں یہ خبر دی ہے؟“

---

† **18:32** موت سے موت سے مُراد رُومی مورخین کے مُطابق صَلیبی موت اَور یہُودیت کے مُطابق سنگسار کرنا نبُوّت کی تکمیل بقول المسیح یُوح 12:32،33

35 پِیلاطُسؔ نے جَواب دیا، ”کیا میں کوئی یہُودی ہُوں؟ تمہاری قوم نے اَور اہم کاہِنوں نے آپ کو میرے حوالہ کیا
ہے۔ بتائیے آخِر آپ نے کیا کیا ہے؟“
36 یِسوعؔ نے فرمایا، ”میری بادشاہی اِس دُنیا کی نہیں۔ اگر دُنیا کی ہوتی، تو میرے خادِم جنگ کرتے اَور مُجھے یہُودی
رہنماؤں کے ہاتھوں گِرفتار نہ ہونے دیتے۔ لیکن ابھی میری بادشاہی یہاں کی نہیں ہے۔“
37 پَس پِیلاطُسؔ نے کہا، ”تو کیا آپ ایک بادشاہ ہیں۔“
یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”یہ تو آپ کا کہنا ہے کہ میں ایک بادشاہ ہُوں۔ دراصل، میں اِس لیٔے پیدا ہُوا اَور اِس مقصد
سے دُنیا میں آیا کہ حق کی گواہی دُوں۔ ہر کوئی جو حق کی طرف ہے میری بات سُنتا ہے۔“
38 پِیلاطُسؔ نے پُوچھا، ”حق کیا ہے؟“ یہ کہتے ہی وہ پھر یہُودیوں کے پاس گیا اَور کہنے لگا، ”میں تو اِس شخص کو مُجرم
نہیں سمجھتا۔
39 لیکن تمہارے دستور کے مُطابق میں عیدِفسح کے موقع پر تمہارے لیٔے ایک قَیدی کو رِہا کر دیتا ہُوں۔ کیا تُم چاہتے
ہو کہ مَیں تمہارے لیٔے ’یہُودیوں کے بادشاہ‘ کو چھوڑ دُوں؟“
40 وہ پھر چِلّانے لگے، ”نہیں، اِسے نہیں، ہمارے لیٔے بَرَابّؔا کو رِہا کر دیجئے!“ جَب کہ بَرَابّؔا ایک باغی تھا۔

19

حُضُور یِسوعؔ کو صَلیبی موت کی سزا کا سُنایا جانا

1 تَب پِیلاطُسؔ نے یِسوعؔ کو لے جا کر کوڑے لگوائے
2 اَور فَوج کے سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بنایا اَور آپ کے سَر پر رکھا اَور آپ کو سُرخ رنگ کا چوغہ پہنا دیا۔
3 وہ بار بار حُضُور کے سامنے جاتے اَور کہتے تھے، ”اَے یہُودیوں کے بادشاہ، آداب!“ اَور آپ کے مُنہ پر تھپّڑ مارتے
تھے۔
4 پِیلاطُسؔ ایک بار پھر باہر آیا اَور یہُودیوں سے کہنے لگا، ”دیکھو، مَیں اِنہیں تمہارے پاس باہر لا رہا ہُوں۔ تُمہیں مَعلُوم
ہو کہ میں تو اِس شخص کو مُجرم نہیں سمجھتا۔“
5 جَب یِسوعؔ کانٹوں کا تاج سَر پر رکھے اَور سُرخ چوغہ پہنے ہوئے باہر آئے، تو پِیلاطُسؔ نے یہُودیوں سے کہا، ”یہ رہا
وہ آدمی!“
6 اہم کاہِن اَور اُن کے سپاہی آپ کو دیکھتے ہی، چِلّانے لگے، ”اِسے مصلُوب کرو! اِسے مصلُوب کرو!“
لیکن پِیلاطُسؔ نے جَواب دیا، ”تُم ہی اِسے لے جاؤ اَور صلیب دو۔ جہاں تک میرا تعلّق ہے، میں اِس میں مُجرم ٹھہرانے
کا کوئی قُصُور نہیں پاتا۔“
7 یہُودی رہنما اِصرار کرنے لگے، ”ہم اہلِ شَریعت ہیں، اَور ہماری شَریعت کے مُطابق وہ واجِبُ القتل ہے، کیونکہ
اِس نے کہا ہے کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔“
8 جَب پِیلاطُسؔ نے یہ سُنا، تو وہ اَور بھی خوفزدہ ہو گیا،
9 اَور پِیلاطُسؔ نے دوبارہ محل میں جا کر پُوچھا، ”آپ کہاں کے ہو؟“ لیکن یِسوعؔ نے پِیلاطُسؔ کو کُچھ جَواب نہیں
دیا۔
10 پِیلاطُسؔ نے یِسوعؔ سے کہا، ”کیا آپ کو پتا نہیں کہ مُجھے اِختیار ہے کہ آپ کو چھوڑ دُوں یا مصلُوب کر دُوں؟“
11 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”اگر یہ اِختیار آپ کو اُوپر سے نہ مِلا ہوتا تو آپ کا مُجھ پر کوئی اِختیار نہ ہوتا۔ مگر جِس
شخص نے مُجھے آپ کے حوالہ کیا ہے وہ اَور بھی بڑے گُناہ کا مُرتکب ہُواہے۔“

12 اِس کے بعد پِیلاطُسؔ نے یِسوعؔ کو چھوڑدینے کی کوشش کی، لیکن یہُودی رہنما چِلّا چِلّاکر کہنے لگے، ”اگر آپ
نے اِس شخص کو رِہا کر دیا تو آپ شَہنشاہ قَیصؔر کے خیرخواہ نہیں۔ اگر کوئی بھی اَپنے بادشاہ ہونے کا اعلان کرتا ہے
تو وہ شَہنشاہ قَیصؔر کا مُخالف سمجھا جاتا ہے۔“
13 جَب پِیلاطُسؔ نے یہ سُنا تو اُس نے یِسوعؔ کو باہر بُلایا اَور اَپنے تختِ عدالت پر بیٹھ گیا جو ایک سنگی چبُوترے پر
قائِم تھا جسے عِبرانی زبان میں گَبّتھا کہتے ہیں۔
14 یہ عیدِفسح کی تیّاری کا دِن تھا، اَور تقریباً دوپہر کا وقت تھی۔
پِیلاطُسؔ نے یہُودیوں سے کہا، ”یہ رہا تمہارا بادشاہ۔“
15 لیکن وہ چِلّائے، ”اِسے یہاں سے لے جاؤ! لے جاؤ! اَور اِسے مصلُوب کرو!“
پِیلاطُسؔ نے کہا، ”کیا میں اِسے جو تمہارا بادشاہ ہے مصلُوب کر دُوں؟“
اہم کاہِنوں نے کہا، ”قَیصؔر کے سِوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں۔“
16 اِس پر پِیلاطُسؔ نے یِسوعؔ کو اُن کے حوالہ کر دیا تاکہ حُضُور کو مصلُوب کیا جائے۔

حُضُور یِسوعؔ کو صلیب پر چڑھایا جانا

چنانچہ سپاہی اُنہیں اَپنے قبضہ میں لے کر وہاں سے چلے گیٔے۔
17 یِسوعؔ اَپنی صلیب اُٹھاکر، کھوپڑی نامی جگہ کی طرف روانہ ہُوئے (جسے عِبرانی زبان میں گُلگُتا کہتے ہیں)۔
18 وہاں اُنہُوں نے داہنی اَور بائیں طرف دو ڈاکوؤں کو اَور درمیان میں یِسوعؔ کو صلیب پر مصلُوب کر دیا۔
19 پِیلاطُسؔ نے ایک کتبہ تیّار کروا کر صلیب پر لگا دیا۔ اُس پر یہ تحریر تھا:
یِسوعؔ ناصری، یہُودیوں کا بادشاہ
20 کیٔی یہُودیوں نے یہ کتبہ پڑھا، کیونکہ جِس جگہ یِسوعؔ کو صلیب پر لٹکایا گیا تھا وہ شہر کے نزدیک ہی تھی، اَور کتبہ
کی عبارت عِبرانی، لاطینی اَور یُونانی تینوں زبانوں میں لکھی گئی تھی۔
21 یہُودیوں کے اہم کاہِنوں نے پِیلاطُسؔ سے درخواست کی، ”یہُودیوں کا بادشاہ نہ لِکھ بَلکہ یہ اُس کا دعویٰ تھا، ’میں
یہُودیوں کا بادشاہ،‘ ہُوں۔“
22 پِیلاطُسؔ نے جَواب دیا، ”مَیں نے جو کُچھ لِکھ دیا، وہ لِکھ دیا۔“
23 جَب سپاہی حُضُور کو مصلُوب کر چُکے، تو اُنہُوں نے یِسوعؔ کے کپڑے لیٔے، اَور اُن کے چار حِصّے کیٔے تاکہ ہر
ایک کو، ایک ایک حِصّہ مِل جائے، صِرف اُن کا کُرتہ، باقی رہ گیا جو بغیر کسی جوڑ کے اُوپر سے نیچے تک بُنا ہُوا تھا۔
24 اُنہُوں نے آپس میں طے کیا۔ ”اِس کو پھاڑنے کے بجائے، اُس پر قُرعہ ڈال کر دیکھیں کہ یہ کِس کے حِصّہ میں آتا
ہے۔“
یہ اِس لیٔے ہُوا کہ کِتاب مُقدّس کا لِکھّا ہُوا قول پُورا ہو جائے،
”اُنہُوں نے میرے کپڑے آپس میں تقسیم کر لیٔے
اَور میری پوشاک پر قُرعہ ڈالا۔“*
چنانچہ سپاہیوں نے یہی کیا۔
25 یِسوعؔ کی صلیب کے پاس اُن کی ماں، ماں کی بہن، مریمؔ جو کلوپاسؔ کی بیوی تھی، اَور مریمؔ مگدلِینیؔ کھڑی تھیں۔

---

* **19:24** زبُور 18:22

26 جَب یِسوعؔ نے اَپنی ماں کو، اَور اَپنے ایک عزیز شاگرد کو نزدیک ھی کھڑے دیکھا، تو ماں سے کہا، اَے خاتُون،
اَب سے آپ کا بیٹا یہ ھے،
27 اَور شاگرد سے فرمایا، ”اَب سے تمھاری ماں یہ ھیں۔“ وہ شاگرد تَب سے، اُنہیں اَپنے گھر لے گیا۔

خُداوؔند یِسوعؔ کی موت

28 جَب، یِسوعؔ نے جان لیا کہ اَب سَب باتیں تمام ہوئیں، تو اِس لِئے کہ کِتاب مُقدّس کا لِکھّا پُورا ہو، آپ نے کہا،
”میں پیاسا ہُوں۔“†
29 نزدیک ھی ایک مرتبان سِرکے سے بھرا رکھا تھا، اُنہُوں نے اِسفَنج کو سِرکے میں ڈُبو کر زُوفے کی ڈالی پر رکھ کر،
یِسوعؔ کے ہونٹوں سے لگایا۔
30 یِسوعؔ نے اُسے پیتے ھی، فرمایا، ”پُورا ہُوا“ اَور سَر جھُکا کر جان دے دی۔
31 یہ فسح کی تیّاری کا دِن تھا، اَور اگلے دِن خصوصی سَبت تھا۔ یہُودی رہنما نہیں چاہتے تھے کہ سَبت کے دِن لاشیں
صلیبوں پر ٹنگی رہیں، لٰہذا اُنہُوں نے پِیلاطُسؔ کے پاس جا کر درخواست کی کہ مُجرموں کی ٹانگیں توڑ کر اُن کی لاشوں
کو نیچے اُتار لیا جائے۔
32 چنانچہ سپاھی آئے اَور اُنہُوں نے پہلے اُن دو آدمیوں کی ٹانگیں توڑیں جنہیں حُضُور کے ساتھ مصلُوب کیا گیا تھا۔
33 لیکن جَب یِسوعؔ کی باری آئی تو اُنہُوں نے دیکھا کہ وہ تو پہلے ھی مَر چُکے ھیں لٰہذا اُنہُوں نے آپ کی ٹانگیں نہ
توڑیں۔
34 مگر، سپاھیوں میں سے ایک نے اَپنا نیزہ لے کر یِسوعؔ کے پہلو میں مارا، اَور آپ کی پسلی چھید ڈالی جِس سے فوراً
خُون اَور پانی بہنے لگا۔
35 جو شخص اِس واقعہ کا چشم دید گواہ ھے وہ گواھی دیتا ھے، اَور اُس کی گواھی سچّی ھے۔ وہ جانتا ھے کہ وہ سچ
کہہ رہا ھے، تاکہ تُم بھی ایمان لاؤ۔
36 یہ ساری باتیں اِس لِئے ہوئیں کہ کِتاب مُقدّس کا لِکھّا قول پُورا ہو جائے: ”اُس کی کوئی بھی ھڈّی نہ توڑی جائے
گی،“‡
37 اَور کِتاب مُقدّس ایک اَور جگہ بَیان کرتی ھے، ”وہ یِسوعؔ پر جسے اُنہُوں نے چھید ڈالا نظر کریں گے۔“§

خُداوؔند یِسوعؔ کی تدفین

38 اِن باتوں کے بعد، ایک شخص یُوسیفؔ جو اَرِمَتیاؔہ کا باشندہ تھا، پِیلاطُسؔ کے پاس گیا اَور اُن سے یِسوعؔ کی لاش کو
لے جانے کی اِجازت مانگی۔ یہ شخص یہُودی رہنماؤں کے ڈر کی وجہ سے خُفیہ طور پر حُضُور کا شاگرد تھا، وہ پِیلاطُسؔ
سے مِنّت کرکے، حُضُور کی لاش کو لے گیا۔
39 نیکُودیمُسؔ بھی آیا، جِس نے کُچھ عرصہ پہلے یِسوعؔ سے رات میں مُلاقات کی تھی۔ نیکُودیمُسؔ اَپنے ساتھ مُر اَور عُود
اَیسی چیزوں سے بنا ہُوا خُوشبودار مَسالہ لایاتھا جو وزن میں تقریباً چونتیس کِلو کے برابر تھا۔
40 اُن دونوں نے یِسوعؔ کی لاش کو لے کر، اُنہیں اِن خُوشبودار مَسالے، سمیت ایک سُوتی چادر میں کفنایا، جِس طرح
یہُودیوں میں دفن کرنے کا دستور تھا۔

† **19:28** زبُور 15:22، 21:69 ‡ **19:36** خُرو 46:12، گِن 12:9، زبُور 20:34 § **19:37** زکر 10:12

41 جِس مقام پر یِسوعؔ کو مصلُوب کِیا گیا تھا، وہاں ایک باغ تھا، اَور اُس باغ میں ایک نئی قبر تھی، جِس میں کبھی
کسی کو دفنایا نہیں گیا تھا۔
42 چونکہ یہ یہُودیوں کی تیّاری کا دِن تھا اَور قبر نزدیک تھی، اُنہُوں نے یِسوعؔ کو وہاں رکھ دیا۔

20

خالی قبر

1 ہفتہ کے پہلے دِن صُبح سویرے، جَب کہ اَندھیرا ہی تھا، مریمؔ مگدلِینیؔ قبر پر آئیں۔ اُنہُوں نے یہ دیکھا کہ قبر کے مُنہ
سے پتّھر ہٹا ہُواہے۔
2 وہ دَوڑتی ہوئی شمعُونؔ پطرس اَور اُن دُوسرے شاگرد کے پاس پہُنچیں، جو یِسوعؔ کا چھیتا تھا، اَور کہنے لگیں، ”وہ
خُداوؔند کو قبر سے نکال کر لے گیٔے ہیں، اَور پتا نہیں کہاں رکھ دیا ہے!“
3 یہ سُنتے ہی پطرس اَور وہ دُوسرا شاگرد قبر کی طرف چل دیٔے۔
4 دونوں دَوڑے جا رہے تھے لیکن وہ دُوسرا شاگرد، پطرس سے آگے نکل گیا اَور قبر پر اُس سے پہلے جا پہُنچا۔
5 اُس نے جُھک کر اَندر جھانکا اَور سُوتی کپڑے پڑے دیکھے لیکن اَندر نہیں گیا۔
6 اِس دَوران شمعُونؔ پطرس بھی پیچھے پیچھے وہاں پہُنچ گیٔے اَور سیدھے قبر میں داخل ہو گیٔے۔ اُنہُوں نے دیکھا کہ وہاں
سُوتی کپڑے پڑے ہوئے ہیں،
7 اَور کفن کا وہ رُومال بھی جو یِسوعؔ کے سَر پر لپیٹا گیا تھا۔ سُوتی کپڑوں سے الگ ایک جگہ تہہ کیا ہُوا، پڑا تھا۔
8 تَب وہ دُوسرا شاگرد بھی، جو قبر پر پہلے پہنچا تھا، اَندر داخل ہُوا۔ اُس نے بھی دیکھ کر یقین کیا۔
9 کیونکہ وہ ابھی تک کِتاب مُقدّس کی اِس بات کو سمجھ نہ پائے تھے جِس کے مُطابق یِسوعؔ کا مُردوں میں سے جی
اُٹھنا لازمی تھا۔
10 تَب یہ شاگرد واپس گھر چلے گیٔے۔

مریمؔ مگدلِینیؔ کو خُداوؔند یِسوعؔ کی زیارت

11 لیکن مریمؔ قبر کے باہر کھڑی ہوئی رو رہی تھیں۔ روتے روتے، مریمؔ نے جُھک کر قبر کے اَندر نظر کی
12 تو وہاں مریمؔ کو دو فرشتے دِکھائی دیٔے جو سفید لباس میں تھے، اَور جہاں یِسوعؔ کی لاش رکھی گئی تھی، وہاں
ایک کو سرھانے اَور دُوسرے کو پینتانے بیٹھے دیکھا۔
13 اُنہُوں نے مریمؔ سے پُوچھا، ”اَے عورت، تُم کیوں رو رہی ہو؟“
مریمؔ نے کہا، ”میرے خُداوؔند کو اُٹھا کر لے گیٔے ہیں اَور پتا نہیں اُنہیں کہاں رکھ دیا ہے۔“
14 یہ کہتے ہی، وہ پیچھے مُڑیں اَور وہاں یِسوعؔ کو کھڑا دیکھا، لیکن پہچان نہ سکیں کہ وہ یِسوعؔ ہیں۔
15 یِسوعؔ نے فرمایا، ”اَے خاتُون، تُم کیوں رو رہی ہو؟ تُم کسے ڈھونڈتی ہے؟“
مریمؔ نے سمجھا شاید وہ باغبان ہے، اِس لیٔے کہا، ”جَناب، اگر آپ نے اِنہیں یہاں سے اُٹھایا ہے، تو مُجھے بتائیں کہ
اُنہیں کہاں رکھا ہے، تاکہ میں اُنہیں لے جاؤں۔“
16 یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، ”مریمؔ۔“
وہ اُن کی طرف مُڑیں اَور عِبرانی زبان میں بولیں، ”ربُّونی!“)جِس کا مطلب میرے ”اُستاد“(۔
17 یِسوعؔ نے فرمایا، ”مُجھے تھامے مت رہو، کیونکہ مَیں ابھی باپ کے پاس اُوپر نہیں گیا ہُوں۔ بَلکہ جاؤ اَور میرے بھائیوں
کو خبر کر دو، ’میں اَپنے باپ اَور تمہارے باپ، اَپنے خُدا اَور تمہارے خُدا کے پاس اُوپر جا رہا ہُوں۔‘ “

18 مریمؔ مگدلِینیؔ نے شاگردوں کے پاس آ کر اُنہیں خبر دی: ”مَیں نے خُداوندؔ کو دیکھا ہے!“ اَور اُنہُوں نے مُجھ سے یہ
باتیں کیں۔

خُداوندؔ یِسوعؔ کا شاگردوں پر ظاہر ہونا

19 ہفتہ کے پہلے دِن شام کے وقت، جَب شاگرد ایک جگہ جمع تھے، اَور یہُودی رہنماؤں کے خوف سے دروازے بند
کیٔے بیٹھے تھے، یِسوعؔ اَچانک اُن کے درمیان آ کھڑے ہویٔے اَور فرمایا، ”تُم پر سلامتی ہو!“
20 یہ کہہ کر آپ نے اَپنے ہاتھ اَور اَپنی پسلی اُنہیں دِکھائی۔ شاگرد خُداوندؔ کو دیکھ کر خُوشی سے بھر گیٔے۔
21 یِسوعؔ نے پھر سے فرمایا، ”تُم پر سلامتی ہو! جَیسے باپ نے مُجھے بھیجا ہے وَیسے ہی، میں تُمہیں بھیج رہا ہُوں۔“
22 یہ کہہ کر آپ نے اُن پر پھُونکا اَور فرمایا، ”پاک رُوح پاؤ۔
23 اگر تُم کسی کے گُناہ مُعاف کرتے ہو، تو اُس کے گُناہ مُعاف کیٔے جاتے ہیں؛ اگر مُعاف نہیں کرتے، تو مُعاف نہیں
کیٔے جاتے۔“

خُداوندؔ یِسوعؔ کا توماؔ پر ظاہر ہونا

24 جَب یِسوعؔ اَپنے شاگردوں پر ظاہر ہُوئے، تو توماؔ*)جسے دِیدِیمُس بھی کہتے ہیں(اَورجو اُن بَارہ میں سے ایک تھا،
وہاں مَوجُود نہ تھا۔
25 چنانچہ باقی شاگردوں نے توماؔ کو بتایا، ”ہم نے خُداوندؔ کو دیکھا ہے!“
مگر توماؔ نے اُن سے کہا، ”جَب تک میں کیلوں کے سوراخ کے نِشان اُن کے ہاتھوں میں دیکھ کر اَپنی اُنگلی اُن میں نہ
ڈال لُوں، اَور اَپنے ہاتھ سے اُن کی پسلی نہ چھولوں، تَب تک یقین نہ کروں گا۔“
26 ایک ہفتہ بعد یِسوعؔ کے شاگرد ایک بار پھر اُسی جگہ مَوجُود تھے، اَور توماؔ بھی اُن کے ساتھ تھا۔ اگرچہ دروازے بند
تھے، یِسوعؔ آ کر اُن کے درمیان آ کھڑے ہویٔے، اَور اُن سے فرمایا، ”تُم پر سلامتی ہو!“
27 پھر آپ نے توماؔ سے فرمایا، ”اَپنی اُنگلی لا، اَور میرے ہاتھوں کو دیکھ اَور اَپنا ہاتھ بڑھا اَور میری پسلی کو چھُو،
شک مت کر بَلکہ ایمان رکھ۔“
28 توماؔ نے آپ سے کہا، ”اَے میرے خُداوندؔ اَور اَے میرے خُدا!“
29 یِسوعؔ نے توماؔ سے فرمایا، ”تُم مُجھے دیکھ کر مُجھ پر ایمان لایٔے، مُبارک وہ ہیں جنہوں نے مُجھے دیکھا بھی نہیں پھر
بھی ایمان لایٔے۔“

یُوحنّا کی اِنجیل کا مقصد

30 یِسوعؔ نے اَپنے شاگردوں کی مَوجُودگی میں بہت سے معجزے کیٔے، جو اِس کِتاب میں نہیں لکھے گیٔے۔
31 لیکن جو لکھے گیٔے ہیں اُن سے غرض یہ ہے کہ تُم ایمان لاؤ کہ یِسوعؔ ہی المسیح ہیں، یعنی خُدا کا بیٹا ہیں، اَور اُن
پر ایمان لا کر اُن کے نام سے زندگی پاؤ۔

21

خُداوندؔ یِسوعؔ اَور مچھلیوں والا معجزہ

1 بعد میں یِسوعؔ نے خُود کو ایک بار پھر اَپنے شاگردوں پر، تبریاسؔ کی جھیل یعنی گلِیل کی جھیل کے کنارے۔ اِس
طرح ظاہر کیا:

---

* 20:24 توماؔ توماؔ)ارامی(اَور دِیدِیمُس)یُونانی(دونوں کے معنی جڑواں ہے۔

2 جَب شمعُونؔ پطرس، دِیدِیمُس*)یعنی توماؔ(، نتن ایل جو کانا گلِیل کا تھا، زبدیؔ کے بیٹے، اَور دُوسرے دو شاگرد وہاں
جمع تھے

3 تو شمعُونؔ پطرس اُن سے کہنے لگے، "میں تو مچھلی پکڑنے جاتا ہُوں۔" اُنہُوں نے کہا، "ہم بھی آپ کے ساتھ چلیں
گے۔" لہٰذا وہ نکلے اَور جا کر کشتی میں سوارہوگئے، مگر اُس رات اُن کے ہاتھ کُچھ بھی نہ آیا۔

4 صُبح سویرے ہی، یِسوعؔ کنارے پر آ کھڑے ہُوئے، لیکن شاگردوں نے اُنہیں نہیں پہچانا کہ وہ یِسوعؔ ہیں۔

5 یِسوعؔ نے اُنہیں آواز دے کر کہا، "دوستوں، کیا کُچھ مچھلیاں ہاتھ آئیں؟"

اُنہُوں نے جَواب دیا، "نہیں۔"

6 یِسوعؔ نے فرمایا، "جال کو کشتی کی داہنی طرف ڈالئے تو ضرُور پکڑ سکوگے۔" چنانچہ اُنہُوں نے اَیسا ہی کیا اَور
مچھلیوں کی کثرت کی وجہ سے جال اِس قدر بھاری ہو گیا کہ وہ اُسے کھینچ نہ سکے۔

7 تَب یِسوعؔ کے عزیز شاگرد نے پطرس سے کہا، "یہ تو خُداوؔند ہیں!" جَیسے ہی شمعُونؔ پطرس نے یہ سُنا، "یہ تو خُداوؔند
ہیں،" پطرس نے اَپنا کُرتا پہنا)جسے پطرس نے اُتار رکھا تھا(اَور پانی میں کود پڑے۔

8 دُوسرے شاگرد جو کشتی میں تھے، جال کو جو مچھلیوں سے بھرا ہُوا تھا کھینچتے ہوئے لائے، کیونکہ وہ کنارے
سے، تقریباً سَو میٹر سے زِیادہ دُور نہ تھے۔

9 جَب وہ کنارے پر اُترے تو دیکھا کہ کوئلوں کی آگ پر مچھلی رکھی ہے، اَور پاس ہی روٹی بھی ہے۔

10 یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، "جو مچھلیاں تُم نے ابھی پکڑی ہیں اُن میں سے کُچھ یہاں لے آؤ۔"

11 شمعُونؔ پطرس کشتی پر چڑھ گئے اَور جال کو کنارے پر کھینچ لائے جو ایک سَو ترپن، بڑی بڑی مچھلیوں سے بھرا
ہُوا تھا، پھر بھی وہ پھٹا نہیں۔

12 یِسوعؔ نے اُن سے فرمایا، "آؤ اَور کُچھ کھالو۔" شاگردوں میں سے کسی کو بھی جُرأت نہ ہوئی کہ پُوچھے، "آپ کون
ہیں؟" وہ جانتے تھے کہ آپ خُداوؔند ہی ہیں۔

13 یِسوعؔ نے آ کر روٹی لی، اَور اُنہیں دی اَور مچھلی بھی دی۔

14 یِسوعؔ مُردوں میں سے زندہ ہو جانے کے بعد تیسری مرتبہ اَپنے شاگردوں پر ظاہر ہوئے۔

پطرس کا بحال کیاجانا

15 جَب وہ کھانا کھا چُکے، تو آپ نے شمعُونؔ پطرس سے فرمایا، "یُوحنّا کے بیٹے شمعُونؔ، کیا تُم مُجھ سے اِن سَب سے
زِیادہ مَحَبّت رکھتے ہو؟"

شمعُونؔ پطرس نے کہا، "ہاں، خُداوؔند، آپ تو جانتے ہی ہیں کہ مَیں آپ سے مَحَبّت رکھتا ہُوں۔"

یِسوعؔ نے پطرس سے فرمایا، "میرے برّوں کو چرا۔"

16 یِسوعؔ نے پھر فرمایا، "یُوحنّا کے بیٹے شمعُونؔ، کیا تُم واقعی مُجھ سے مَحَبّت رکھتے ہو؟"

پطرس نے جَواب دیا، "ہاں، خُداوؔند، آپ تو جانتے ہی ہیں کہ مَیں آپ سے مَحَبّت رکھتا ہُوں۔"

یِسوعؔ نے فرمایا، "تو پھر میری بھیڑوں کی گلّہ بانی کرو۔"

17 حُضُور نے تیسری مرتبہ پھر پُوچھا، "یُوحنّا کے بیٹے شمعُونؔ کیا تُم مُجھ سے مَحَبّت رکھتے ہو؟"

پطرس کو رنج پہنچا کیونکہ یِسوعؔ نے پطرس سے تین دفعہ پُوچھا تھا، "کیا تُم مُجھ سے مَحَبّت رکھتے ہو؟" پطرس نے کہا،
"خُداوؔند، آپ تو سَب کُچھ جانتے ہیں؛ حُضُور آپ کو خُوب مَعلُوم ہے کہ میں حُضُور سے مَحَبّت رکھتا ہُوں۔"

---

* **21:2** دِیدِیمُس توماؔ)ارامی(اَور دِیدِیمُس)یُونانی(دونوں الفاظ کے معنی جڑواں ہے۔

یِسوعؔ نے فرمایا، ”تُم میری بھیڑیں چراؤ۔
18 مَیں تُم سے سچّی حقیقت بیان کرتا ہُوں کہ جَب تُم جَوان تھے اَور جہاں تمہاری مرضی ہوتی تھی، اَپنی کمر باندھ کر
چل دیا کرتے تھے؛ لیکن جَب تُم بُوڑھے ہوگے تو اَپنے ہاتھ بڑھاؤگے، اَور کویٔی دُوسرا تمہاری کمر باندھ کر جہاں تُم جانا
بھی نہ چاہو گے، وہاں اُٹھالے جائیں گے۔“
19 یِسوعؔ نے یہ بات کہہ کر اِشارہ کر دیا کہ پطرس کِس قِسم کی موت مَر کے خُدا کا جلال ظاہر کریں گے۔ تَب
یِسوعؔ نے پطرس سے فرمایا، ”میرے پیچھے ہولے!“
20 پطرس نے مُڑ کر دیکھا کہ یِسوعؔ کا عزیز شاگرد اُن کے پیچھے پیچھے چلا آ رہاہے۔ (یہی وہ شاگرد تھا جِس نے
شام کے کھانے کے وقت یِسوعؔ کی طرف جُھک کر پُوچھا تھا، ”اَے خُداوَند، وہ کون ہے جو آپ کو پکڑوائے گا؟“)
21 پطرس نے اُسے دیکھ کر، یِسوعؔ سے پُوچھا، ”اَے خُداوَند، اِس شاگرد کا کیا ہوگا؟“
22 یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”اگر مَیں چاہُوں کہ یہ میری واپسی تک زندہ رہے، تو اِس سے تُمہیں کیا؟ تُم میرے پیچھے
چلے آؤ۔“
23 یُوں، بھائیوں میں یہ بات پھیل گئی کہ یہ شاگرد نہیں مَرے گا۔ لیکن یِسوعؔ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ وہ نہ مَرے گا؛
بَلکہ یہ فرمایا تھا، ”اگر مَیں چاہُوں کہ وہ میرے واپس آنے تک زندہ رہے، تو اِس سے تُمہیں کیا؟“
24 یہی وہ شاگرد ہے جو اِن باتوں کی گواہی دیتاہے اَور جِس نے اُنہیں تحریر کیا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ اُس کی
گواہی سچّی ہے۔
25 یِسوعؔ نے اَور بھی بہت سے کام کِیٔے۔ اگر ہر ایک کے بارے میں تحریر کیا جاتا تو میں سمجھتا ہُوں کہ جو کِتابیں
وُجُود میں آتیں اُن کے لِئے دُنیا میں گنجائش نہ ہوتی۔

رسولوں
کے اعمال

حُضُور یِسوعؔ کا آسمان پر اُٹھایا جانا

1 مَیں نے اَپنی پہلی کِتاب میں، محترم تھِیُفلُسؔ، اُن تمام تعلیمی باتوں کو تحریر کر دیا ہے جو حُضُور* یِسوعؔ کے ذریعہ عَمل
میں آئیں
2 اُس دِن تک جِس میں حُضُور یِسوعؔ† نے اَپنے مُنتخب رسولوں کو پاک رُوح کے وسیلہ سے کچھ ہدایات بھی عطا
کرنے کے بعد اُوپر آسمان پر اُٹھائے گئے۔
3 دُکھ سہنے کے بعد، یِسوعؔ نے اَپنے زندہ ہو جانے کے کئی قوی ثبُوتوں سے اَپنے آپ کو اُن پر ظاہر بھی کیا اَور آپ
چالیس دِن تک اُنہیں نظر آتے رہے اَور خُدا کی بادشاہی کی باتیں سُناتے رہے۔
4 ایک مرتبہ، جَب آپ اُن کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے، تو یِسوعؔ نے اُنہیں یہ حُکم دیا: ”یروشلیمؔ سے باہر نہ جانا، اَور
میرے باپ کے اُس وعدہ کے پُورا ہونے کا اِنتظار کرنا، جِس کا ذِکر تُم مُجھ سے سُن چُکے ہو۔
5 کیونکہ حضرت یُوحنّا تو پانی سے پاک غُسل دیتے تھے، لیکن تُم تھوڑے دِنوں کے بعد پاک رُوح سے پاک غُسل‡
پاؤگے۔“
6 پس جَب وہ سَب ایک جگہ جمع تھے تو اُنہوں نے یِسوعؔ المسیح سے پُوچھا، ”خُداوؔند! کیا آپ اِسی وقت اِسرائیلؔ کو پھر
سے اُس کی بادشاہی عطا کرنے والے ہیں؟“
7 یِسوعؔ المسیح نے اُن سے فرمایا، ”جِن وقتوں یا میِعادوں کو مُقرّر کرنے کا اِختیار صِرف آسمانی باپ کو ہے اُنہیں جاننا
تمہارا کام نہیں۔
8 لیکن جَب پاک رُوح تُم پر نازل ہوگا تو تُم قُوّت پاؤگے؛ اَور تُم یروشلیمؔ، اَور تمام یہُودیؔہ اَور سامریؔہ میں بَلکہ زمین کی
اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے۔“
9 اِن باتوں کے بعد وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے آسمان میں اُوپر اُٹھا لیٔے گیٔے۔ اَور بدلی نے یِسوعؔ المسیح کو اُن کی نظروں سے
چھُپا لیا۔
10 جَب وہ ٹِکٹِکی باندھے یِسوعؔ المسیح کو آسمان کی طرف جاتے ہویٔے دیکھ رہے تھے، تو دیکھو دو مَرد سفید لباس
میں اُن کے پاس آ کھڑے ہویٔے۔
11 اَور کہنے لگے، ”اَے گلِیلی مَردو، تُم کھڑے کھڑے آسمان کی طرف کیوں دیکھ رہے ہو؟ یہی یِسوعؔ جو تمہارے
پاس سے آسمان پر اُٹھائے گیٔے ہیں، اِسی طرح پھر آئیں گے جِس طرح تُم لوگوں نے یِسوعؔ کو آسمان پر جاتے دیکھاہے۔“

متیّاہؔ کا یہُوداہؔ کی جگہ پر مُنتخب کیاجانا

* 1:1 حُضُور یہ عربی لفظ ہے یہ ایک با عِزّت خِطاب ہے اِس کا اِستعمال صِرف یِسوعؔ کے لیٔے کیا گیا ہے، کیونکہ انجیلی تعلیم کے مُطابق یِسوعؔ خُدا ہیں اُن کے مقابل عالَم میں کویٔی نہیں ہے۔ † 1:2 یِسوعؔ عِبرانی زبان میں یِشُوعؔ ہے، جِس کے معنی یَاہوِہ نَجات دینے والا۔ ‡ 1:5 پاک غُسل اِس کِتاب میں پاک غُسل سے بپتسمہ مُراد ہے، اِسے عربی میں اَصطباغ بھی کہتے ہیں۔

12 تَب رسول کوہِ زَیتُون، سے جو یروشلیمؔ کے نزدیک سَبت کے دِن کی مَنزل پر ہے واپس یروشلیمؔ شہر لَوٹے۔ یہ پہاڑ
یروشلیمؔ سے تقریباً ایک کِلو میٹر کے فاصلے پر ہے۔
13 جَب وہ شہر میں داخل ہوکر، اُس بالاخانہ میں تشریف لے گئے جہاں وہ ٹھہرے ہوئے تھے۔ جِس میں:

پطرس، یُوحنّا، یعقوب، اَور اَندریاسؔ؛
فِلِپُّسؔ اَور توماؔ؛
برتلماؔئی اَور متّیؔ؛
حلفئؔ کا بیٹا یعقوب، شمعُونؔ جو زیلوتیسؔ بھی ہیں اَور یعقوب کا بیٹا یہُوداہؔ رہتے تھے۔

14 یہ سَب چند خواتین اَور خُداوؔند یِسوعؔ کی ماں، مریمؔ اَور اُن کے بھائیوں کے ساتھ ایک دِل ہوکر دعا میں مشغُول رہتے
تھے۔
15 اُن ہی دِنوں میں پطرس اُن بھائیوں اَور بہنوں کی جماعت میں جِن کی تعداد)ایک سَو بیس کے قریب تھی(
16 پطرس نے کھڑے ہوکر فرمایا، ”اَے بھائیو اَور بہنوں، کِتاب مُقدّس کی اُس بات کا جو پاک رُوح نے حضرت داویؔد
کی زبان سے پہلے ہی کَہلوا دی تھی پُورا ہونا ضرُوری تھا۔ وہ بات یہُوداہؔ کے بارے میں تھی، جِس نے خُداوؔند یِسوعؔ کے
پکڑوانے والوں کی رہنمائی کی تھی۔
17 یہُوداہؔ ہمارا ہم خدمت تھا اَور ہم لوگوں میں گِنا جاتا تھا۔“
18 اُس نے)اَپنی بدکاری سے کمائی، ہوئی رقم سے ایک کھیت خریدا؛ جہاں وہ سَر کے بَل گِرا اَور اُس کا پیٹ پھٹ
گیا اَور ساری انتڑیاں باہر نکل پڑیں۔
19 یروشلیمؔ کے تمام باشِندوں کو یہ بات مَعلُوم ہو گئی، یہاں تک کہ اُنہُوں نے اَپنی زبان میں اُس کھیت کا نام ہی ہقِل
دماؔ، رکھ دیا جِس کا مطلب ہے، خُون کا کھیت۔(
20 ”کیونکہ،“ پطرس نے فرمایا، ”زبُور شریف میں یہ لِکھّا ہے:
” ’اُن کا مقام ویران ہو جائے؛
اَور اُن کے خیموں میں بسنے والا کوئی نہ ہو،‘§
اَور
” ’اُس کا عہدہ کوئی اَور سنبھال لے۔‘*
21 لہٰذا یہ ضرُوری ہے کہ خُداوؔند یِسوعؔ کے ہمارے ساتھ آنے جانے کے وقت تک،
22 یعنی حضرت یُوحنّا کے پاک غُسل سے لے کر یِسوعؔ کے ہمارے پاس سے اُوپر اُٹھائے جانے تک جو لوگ برابر ہمارے
ساتھ رہے۔ اُن میں سے ایک شخص چُن لیا جائے جو ہمارے ساتھ خُداوؔند یِسوعؔ کے جی اُٹھنے کا گواہ بنے۔“
23 لہٰذا اُنہُوں نے دو کو نامزد کیا: ایک حضرت یُوسیفؔ کو جو برسبّاسؔ کہلاتے ہیں اَور)جِن کا لقب یُوستُسؔ بھی
ہے(اَور دُوسرا متیاّہؔ کو۔
24 اُنہُوں نے یہ کہہ کر دعا کی، ”اَے خُداوؔند، آپ سَب کے دِلوں کو جانتے ہیں۔ ہم پر ظاہر کر کہ اِن دونوں میں
سے آپ نے کِس کو چُنا ہے

---

§ 1:20 زبُور 25:69
* 1:20 زبُور 8:109

25 کہ وہ اُس خدمت اَور رِسالت پر مامُور ہو، جسے یہُوداہؔ چھوڑکر اُس اَنجام تک پہُنچا جِس کا وہ مُستحق تھا۔“
26 اَور اُنہُوں نے اُن کے بارے میں قُرعہ ڈالا، اَورجو متیّاہؔ کے نام کا نِکلا، لٰہذا وہ گیارہ رسولوں کے ساتھ شُمار کیٔے گیٔے۔

2

پِنتکُست پر پاک رُوح کا نازل ہونا

1 جَب عیدِ پِنتکُست* کا دِن آیا، تو وہ سَب ایک جگہ جمع تھے۔
2 اَچانک آسمان سے آواز آئی جَیسے بڑی تیز آندھی چلنے لگی ہو اَور اُس سے وہ سارا گھر گُونجنے لگا جہاں وہ بیٹھے ہویٔے تھے
3 اَور اُنہیں آگ کے شُعلوں کی سِی زبانیں دِکھائی دیں جو جُدا جُدا ہوکر اُن میں سے ہر ایک پر ٹھہریں۔
4 اَور وہ سَب پاک رُوح سے معمُور ہو گئے اَور غَیر زبانیں بولنے لگے جِس طرح پاک رُوح نے اُنہیں قُوّت بخشی۔
5 اُس وقت بہت سے خُدا ترس یہُودی جو آسمان کے نیچے دُنیا کے ہر مُلک سے، یروشلیمؔ میں مَوجُود تھے۔
6 جَب اُنہُوں نے یہ آواز سُنی تو ہُجوم جمع ہو گیا اَور سَب کے سَب دنگ رہ گیٔے، کیونکہ ہر ایک نے اُنہیں اَپنی ہی بولی بولتے سُنا۔
7 اَور سَب اِنتہائی حیرت زدہ ہوکر پُوچھنے لگے: ”یہ بولنے والے کیا سَب کے سَب گلِیلی نہیں؟
8 پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ ہم میں سے ہر ایک اُن کے مُنہ سے اَپنے اَپنے وطن کی بولی سُن رہاہے۔
9 ہم تو پارتھیا، مادِیا، عیلامی؛ اَور مسوپتامیہؔ کے رِہائشی علاقے یہُودیہؔ، کپُدکیہؔ، پُنطُسؔ آسیہؔ،†
10 فرُوگیہؔ اَور پمفِیلہ کے رہنے والے ہیں، اَور ہم مِصر اَور لِبیاؔ کے علاقہ سے ہیں جو کُرینؔے کے نزدیک ہے؛ ہم میں سے بعض صِرف رُومی مُسافر ہیں۔
11 خواہ یہُودی‡ خواہ اُن کے مُرید کریتی اَور عربؔی بھی ہیں مگر اَپنی اَپنی مادری زبان میں اُن سے خُدا کے عجِیب کاموں کا بَیان سُن رہے ہیں!“
12 وہ سَب بڑے حیران ہویٔے اَور گھبرا کر ایک دُوسرے سے پُوچھنے لگے، ”یہ جو بول رہے ہیں اِس کا کیا مطلب ہے؟“
13 لیکن، بعض نے، اُن کی ہنسی اُڑا کر کہا، ”اُنہُوں نے انگور کا شِیرہ کچھ زِیادہ پی لیا ہے۔“

پطرس کا مجمع کو خِطاب

14 اِس پر پطرس باقی گیارہ رسولوں کے ساتھ، کھڑے ہو گئے اَور اُونچی آواز میں لوگوں سے یُوں خِطاب کیا: ”اَے یہُودیوں اَور یروشلیمؔ کے تمام باشِندو، میری بات توجّہ سے سُنو، میں بتاتا ہُوں کہ یہاں کیا ہو رہاہے۔
15 جَیسا تُم سمجھ رہے ہو، یہ آدمی نشہ میں نہیں ہیں کیونکہ ابھی تو صُبح کے نَو ہی بجے ہیں۔
16 بَلکہ، یہ وہ بات ہے جو یوایلؔ نبی کی معرفت کہی گئی تھی:
17 ” ’آخری دِنوں میں، خُدا کا فرمان ہے،
مَیں تمام لوگوں پر اَپنا رُوح نازل کروں گا۔

---

* 2:1 عیدِ پِنتکُست یعنی فسح کے بعد کا پچاسواں دِن؛ یہ وہ دِن تھا جَب یہُودی لوگ فصل کاٹنے کے عید کو مناتے تھے۔ مزید دیکھیں۔ خُرو 22:34؛ اَحبا 22-15:23 † 2:9 اِن ناموں سے، رُومی سلطنت کے صُوبہ ہیں۔ ‡ 2:11 خواہ یہُودی ہم میں یہُودی بھی ہیں اَور غَیریہُودی بھی جنہوں نے یہُودی مَذہب قبُول کیا ہُواہے

اَور تمھارے بیٹے اَور تمھاری بیٹیاں نبُوّت کریں گی،
تمھارے نوجوان رُویا،
اَور تمھارے بزُرگ خواب دیکھیں گے۔
18 بلکہ میں اُن دِنوں میں اَپنے بندوں اَور بندیوں پر بھی،
اَپنا رُوح نازل کروں گا،
اَور وہ نبُوّت کریں گے۔
19 میں اُوپر آسمان پر معجزے
اَور نیچے زمین پر کرشمے دِکھاؤں گا،
یعنی خُون اَور آگ اَور گاڑھا دُھواں۔
20 سُورج تاریک ہو جائے گا
اَور چاند خُون کی طرح سُرخ
اِس سے قبل کہ خُداوندؔ کا عظیم و جلیل دِن آ پہُنچے۔
21 اَورجو کوئی خُداوندؔ کا نام لے گا
نَجات پائے گا۔‘§

22 ”اَے اِسرائیلیو، یہ باتیں سُنو: یِسوعؔ ناصری ایک شخص تھے جنہیں خُدا نے تمھارے لئے بھیجا تھا اَور اِس بات کی
تصدیق اُن عظیم معجزوں، کارناموں اَور نِشانوں سے ہوتی ہے، جسے خُدا نے یِسوعؔ کی مَعرفت تمھارے درمیان دِکھائے،
جَیسا کہ تُم خُود بھی جانتے ہو۔
23 یہ شخص یِسوعؔ خُدا کے مُقرّرہ اِنتظام اَور علمِ سابق کے مُطابق پکڑوائے گئے، تو تُم نے، یِسوعؔ کو بےشَرع* کے ہاتھوں،
صلیب پر ٹنگوا کر مار ڈالا۔
24 لیکن خُدا نے یِسوعؔ کو موت کے، شِکنجہ سے چھُڑا کر زندہ کر دیا، کیونکہ یہ ناممکن تھا کہ وہ موت کے قبضہ میں
رہتے۔“
25 کیونکہ حضرت داویؔد یِسوعؔ کے بارے میں فرماتے ہیں:

” ’مَیں خُداوندؔ کو ہمیشہ اَپنے سامنے دیکھتا رہا۔
کیونکہ وہ میری داہنی طرف ہے،
اِس لئے مُجھے جُنبش نہ ہوگی۔
26 چنانچہ میرا دِل خُوش ہے اَور میری زبان شادمان؛
بلکہ میرا جِسم بھی اُمّید میں قائِم رہے گا،
27 کیونکہ تُو مُجھے قبر میں چھوڑ نہیں دے گا،
اَور نہ ہی اَپنے مُقدّس فرزند کے جِسم کے سَڑنے کی نَوبَت ہی نہ آنے دیں گے۔
28 تُونے مُجھے زندگی کی راہیں دِکھائیں؛
تُو اَپنے دیدار کی خُوشی سے مُجھے بھر دے گا۔‘†

§ **2:21** یُوایلؔ 2:28-32
* **2:23** بےشَرع وہ لوگ جو غَیریہُودی تھے اَور بغیر شَرِیعت کے تھے۔
† **2:28** زبُور 16:8-11

29 ”اَے بنی اِسرائیلؔ، میں قوم کے بُزرگ داؤدؔ کے بارے میں تُم سے دِلیری کے ساتھ کہہ سَکتا ہُوں کہ وہ فوت ہوئے
دفن بھی ہوئے، اَور اُن کی قبر آج بھی ہمارے درمیان مَوجُود ہے۔
30 لیکن وہ نبی تھے اَور جانتے تھے کہ خُدا نے اُن سے قَسم کھا کر وعدہ کیا ہے کہ اُن کی نَسل میں سے ایک شخص
اُن کے تخت پر بیٹھے گا۔
31 آپ نے بطور پیشین گوئی، حُضُور المسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کا ذِکر کیا، نہ تُو وہ اَپنے فرزند کو قبر میں
چھوڑے گا اَور اُن کے جِسم کے سَڑنے کی نَوبَت ہی نہ آنے دیں گے۔
32 یِسوعؔ کو خُدا نے زندہ کیا اِس کے ہم سَب گواہ ہیں۔
33 یِسوعؔ خُدا کی داہنی طرف سربُلند ہویٔے، اَور باپ سے پاک رُوح حاصل کیا جِس کا وعدہ کیا گیا تھا۔ یہ اُسی رُوح
کا نُزُول ہے جسے تُم دیکھتے اَور سُنتے ہو۔
34 کیونکہ داؤدؔ تو آسمان پر نہیں چڑھے پھر بھی وہ خُود فرماتے ہیں،

” ’خُداتعالیٰ نے میرے خُداوندؔ سے فرمایا:
”میری داہنی طرف بیٹھو
35 جَب تک کہ مَیں تمہارے دُشمنوں کو
تمہارے پاؤں کے نیچے نہ کر دُوں۔“ ‘‡

36 ”اِس لئے اِسرائیلؔ کا سارا گھرانہ یقین جان لے کہ خُدا نے اُسی یِسوعؔ کو جسے تُم نے صلیب پر مصلُوب کیا، خُداوندؔ
بھی ٹھہرایا اَور المسیح بھی۔“
37 یہ باتیں سُن کر اُن کے دِلوں پر چوٹ لگی، تَب اُنہُوں نے پطرس اَور دُوسرے رسولوں سے کہا، ”اَے بھائیو، ہم کیا
کریں؟“
38 پطرس نے اُن سے جَواب دیا، ”تَوبہ کرو اَور تُم میں سے ہر ایک، اَپنے گُناہوں کی مُعافی کے لئے یِسوعؔ المسیح کے نام
پر پاک غُسل لو۔ تو تُم پاک رُوح اِنعام میں پاؤگے۔
39 اِس لئے یہ وعدہ تُم سے اَور تمہاری اَولاد سے ہے اَور اُن سَب سے بھی ہے جو اُس سے دُور ہیں جنہیں خُداوندؔ ہمارا
خُدا اَپنے پاس بُلائے گا۔“
40 پطرس نے اَور بہت سِی باتوں سے خبردار کیا اَور اُنہیں نصیحت فرمائی، ”اَپنے آپ کو اِس گُمراہ قوم سے بچائے رکھو۔“
41 جنہوں نے پطرس کا پیغام قبُول کیا اُنہیں پاک غُسل دیا گیا، اَور اُس دِن تقریباً تین ہزار آدمیوں کے قریب اُن میں
شامل ہو گئے۔

مسیحی مُومِنین کی رِفاقت

42 اُنہُوں نے خُود کو رسولوں سے، تعلیم پانے رِفاقت رکھنے، روٹی توڑنے اَور دعا کرنے کے لئے وقف کر دیا۔
43 رسولوں کے ذریعہ بہت سے معجزے اَور نِشان دِکھائے گیٔے اَور ہر شخص پر خوف طاری ہو گیا۔
44 حُضُور المسیح پر ایمان لانے والے تمام افراد اِکٹھّے رہتے تھے اَور تمام چیزوں میں ایک دُوسرے کو شریک سمجھتے
تھے۔
45 وہ اَپنی جائداد اَور مال و اَسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کو اُس کی ضرورت کے مُطابق وہ رقم تقسیم کر دیا کرتے تھے۔

‡ **2:35** زبُور 110:1

46 وہ ہر روز ایک دِل ہوکر بیت المُقدّس کے صحن میں جمع ہوتے تھے۔ اَپنے گھروں میں روٹی توڑتے تھے اَور اِکٹھّے
ہوکر خُوشی اَور صَاف دِلی سے کھانا کھاتے تھے۔
47 وہ خُدا کی تمجید کرتے تھے اَور سَب لوگوں کی نظر میں مقبُول تھے۔ اَور خُداوؔند نَجات پانے والوں کی تعداد میں روز
بروز اِضافہ کرتے رہتے تھے۔

3

پطرس نے ایک مفلُوج فقیر کو شفا بخشی

1 ایک دِن پطرس اَور یُوحنّاؔ دعا کے وقت جَب کہ تین بج چُکے تھے، بیت المُقدّس کو جا رہے تھے۔
2 اَور لوگ ایک آدمی کو جو پیدائشی لنگڑا تھا بیت المُقدّس کے ایک خُوبصورت نامی دروازے پر چھوڑ جاتے تھے،
جہاں وہ بیت المُقدّس کے صحنوں میں ہر روز اَندر جانے والوں سے بھیک مانگا کرتا تھا۔
3 جَب اُس نے پطرس اَور یُوحنّاؔ کو بیت المُقدّس میں داخل ہوتے دیکھا، تو اُن بڑی حسرت سے بھیک مانگنے لگا۔
4 پطرس اَور یُوحنّاؔ نے اُس کی طرف مُتوجّہ ہوکر اُس سے فرمایا، ”ہماری طرف دیکھ!“
5 وہ اِس اُمّید پر کہ اُسے اُن سے کچھ ملے گا، اُن کی طرف مُتوجّہ ہُوا۔
6 تَب پطرس نے فرمایا، ”چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں، لیکن جو میرے پاس ہے مَیں تُجھے دئیے دیتا ہُوں۔ تو
یِسوعؔ المسیح ناصری کے نام سے اُٹھ اَور چل پھر۔“
7 پطرس نے جَیسے ہی اُس کا داہنا ہاتھ پکڑکر، اُسے اُٹھایا، اُس کے پاؤں اَور ٹخنوں میں قُوّت آ گئی
8 وہ اُچھل کر کھڑا ہو گیا اَور چلنے پھرنے لگا۔ پھر وہ کُودتا پھاندتا، اَور خُدا کی تعریف کرتا ہُوا، اُن کے ساتھ بیت
المُقدّس کے صحنوں میں داخل ہو گیا۔
9 اَور سَب لوگوں نے جو وہاں مَوجُود تھے اُسے چلتے پھرتے اَور خُدا کی حَمد کرتے دیکھ کر،
10 اُنہوں نے اُسے پہچان لیا کہ یہ تو وُہی ہے جو بیت المُقدّس کے خُوبصورت نامی دروازے پر بیٹھا بھیک مانگا کرتا
تھا، اُس کے ساتھ پیش آئے اِس واقعہ کو دیکھ کر بڑی ہی حیرت میں پڑ گئے۔

پطرس کا ناظرین سے خِطاب

11 ابھی وہ آدمی پطرس اَور یُوحنّاؔ کو پکڑے کھڑا تھا، تو سَب لوگ جو وہاں کھڑے تھے نہایت ہی حیران ہوکر اُن کے
پاس سُلیمانی برامدے میں دَوڑے چلے آئے۔
12 پطرس نے یہ دیکھا تو وہ لوگوں سے یُوں مُخاطب ہوئے: ”اَے اِسرائیلیوں، تُم اِس بات پر حیران کیوں ہو؟ اَور ہمیں
اَیسے کیوں دیکھ رہے ہو گویا ہم نے اَپنی قُدرت اَور پارسائی سے اِس لنگڑے کو چلنے پھرنے کے قابل بنا دیا ہے؟
13 میں حضرت اَبراہامؔ، اِصحاقؔ اَور یعقوب کا، خُدا ہُوں یعنی ہمارے آباؤاَجداد کے، خُدا نے اَپنے خادِم یِسوعؔ کو جلال
بخشا۔ لیکن تُم نے اُنہیں پکڑوا دیا اَور پِیلاطُسؔ کی حُضُوری میں مَردُود ٹھہرایا، حالانکہ پِیلاطُسؔ اُنہیں چھوڑدینے کا اِرادہ
کر چُکاتھا۔
14 تُم نے یِسوعؔ قُدُّوس اَور راستباز کو ردّ کرکے پِیلاطُسؔ سے درخواست کی کہ وہ ایک قاتل کو تمہاری خاطِر رہا کر
دے۔
15 تُم نے تو زندگی کے دینے والے کو قتل کر ڈالا، لیکن ہم گواہ ہیں کہ خُدا نے یِسوعؔ المسیح کو مُردوں میں سے
زندہ کر دیا۔
16 یِسوعؔ کے نام کی قُدرت نے، اِس شخص کو مضبُوط کیا۔ جسے تُم دیکھتے اَور جانتے ہو، یِسوعؔ کے نام نے اُس ایمان
کے وسیلہ اِس کو کامِل شفا بخشی، جسے تُم سَب دیکھتے ہو۔

17 ”اَب، اَے بھائیو، میں جانتا ھُوں کہ تُم نے یہ کام نادانی کی وجہ سے کِیا تھا، جَیسا تمھارے رھنماؤں نے بھی۔
18 مگر خُدا نے اُن ساری باتوں کو جو اُس نے اَپنے نبیوں کی زبانی، کہی تھیں کہ خُدا کا المسیح دُکھ اُٹھائے گا کو
پُورا کر دِکھایا۔
19 پس تَوبہ کرو، اَور خدا کی طرف رُجُوع کرو، تاکہ وہ تمھارے گُناھوں کو مٹا دے، اَور خُدا کی طرف سے تمھارے
لِئے رُوحانی تازگی کے دِن آئیں۔
20 اَور وہ خُداوَند المسیح یعنی یِسوعؔ کو جسے خُداوَند نے مُقرّر کِیا ھے، تمھارے لِئے بھیجے،
21 لیکن جَب تک وہ ساری چیزیں جِن کا ذِکر خُدا نے قدیم زمانوں میں اَپنے پاک نبیوں کی زبانی کِیا ھے، بحال نہ کر
دی جائیں، یِسوعؔ کا آسمان پر رھنا لازم ھے۔
22 حضرت مَوشہ نے بھی اِسی سلسلہ میں فرمایا، ’خُداوَند تمھارا خُدا تمھارے اَپنے بھائیوں میں سے تمھارے لِئے میری
مانند ایک نبی پیدا کرے گا، اَور تُم اُس کی ھر بات پر کان لگانا۔
23 جو کوئی اُس کی بات نہ سُنے گا وہ خُدا کے لوگوں میں سے نکال کر ھلاک کر دیا جائے گا۔‘*
24 ”بَلکہ، حضرت سمُوئیل سے لے کر، پچھلے تمام نبیوں نے، اِن باتوں کے بارے میں خبر دی ھے۔
25 تُم نبیوں کی اَولاد ھو اَورجو عہد خُدا نے ھمارے آباؤاَجداد سے باندھا تھا اُس میں تُم سَب شریک ھو۔ خُدا نے
حضرت اَبراھاؔم سے فرمایا، ’میں تیری اَولاد کے ذریعہ زمین کی تمام غَیریہُودیوں کو برکت دُوں گا۔‘†
26 خُدا نے اَپنے خادِم کو، چُن کر پہلے تمھارے پاس بھیجا تاکہ تُمھیں یہ برکت حاصل ھو کہ تُم میں سے ھر ایک اَپنی
بدکاریوں سے باز آئے۔“

4

پطرس کی مجَالسِ عالیہ میں پیشی سے قبل

1 ابھی پطرس اَور یُوحنّؔا لوگوں سے کلام ھی کر رھے تھے کہ کچھ کاھِنؔ بیت المُقدّس کے رھنما اَور بعض صدُوقی* وھاں
پہُنچے۔
2 وہ سخت رنجیدہ تھے کیوں کہ رسول لوگوں کو یہ تعلیم دیتے تھے، جِس طرح یِسوعؔ مُردوں میں سے زندہ ھوگئے ھیں
اُسی طرح سَب لوگ موت کے بعد زندہ ھو جائیں گے۔
3 اُنھُوں نے پطرس اَور یُوحنّؔا کو گِرفتار کر لیا اَور چونکہ شام کا وقت تھا، اُنھیں اگلے دِن تک کے لِئے قَیدخانہ میں ڈال
دیا۔
4 پھر بھی کئی لوگ اُن کا پیغام سُن کر ایمان لائے، اَور اُن کی تعداد بڑھتے بڑھتے پانچ ھزار کے قریب جا پہُنچی۔
5 اگلے دِن یہُودیوں کے رھنما، بزُرگ اَور شَریعت کے عالِم یروشلیؔم میں جمع ھُوئے۔
6 اعلیٰ کاھِن حنّؔا وھاں مَوجُود تھا، اَور کائِفؔا، یُوحنّؔا، اِسکندر اَور اعلیٰ کاھِن کے خاندان کے دُوسرے لوگ بھی مَوجُود
تھے۔
7 اُنھُوں نے پطرس اَور یُوحنّؔا کو اَپنے سامنے بُلوایا اَور اُن سے پُوچھا: ”تُم نے کِس قُدرت یا کِس کے نام سے یہ کام کِیا
ھے؟“

* 3:23 اِست 15:18، 18، 19
† 3:25 پیدا 18:22؛ 4:26
* 4:1 صدُوقی یہُودیوں کا ایک فرقہ جو شَریعتِ مُوسوی کو مانتا تھا مگر فرشتوں، رُوحوں اَور قیامت کا مُنکر تھا۔ یہ فرقہ فریسیوں کا اَور حضرت یِسوعؔ کا بھی
مُخالف تھا۔

8 تَب پطرس، پاک رُوح سے معمُور ہوکر اُن سے یُوں گویا ہوئے: ”قوم کے رہنما اَور بزرگو!
9 اگر آج ہم سے اِس اِحسَان کی بابت بازپُرس کی جاتی ہے جو ایک ناتواں پر ہُوا جو ہم نے ایک مفلُوج کے لئے کیا
اَور اُسے شفا دی،
10 پھر اَب یہ، تُمھیں اَور ساری اِسرائیلی قوم کو مَعلُوم ہو: یہ شخص یِسوعؔ المسیح ناصری، جسے تُم نے مصلُوب کیا، لیکن
جسے خُدا نے اُنہیں مُردوں میں سے زندہ کر دیا، کے نام کی قُدرت سے شفایاب ہوکر تمہارے سامنے مَوجُود ہے،
11 یِسوعؔ ہی
” ’وُہی پتّھر ہیں جسے تُم مِعماروں نے ردّ کر دیا،
لیکن وُہی کونے کے سِرے کا پتّھر ہو گئے۔‘†
12 نَجات کسی اَور کے وسیلہ سے نہیں ہے، کیونکہ آسمان کے نیچے لوگوں کو کوئی دُوسرا نام نہیں دیا گیا ہے جِس کے
وسیلہ سے ہم نَجات پا سکیں۔“
13 جَب اُنہُوں نے پطرس اَور یُوحنّا کی دِلیری دیکھی اَور اُنہیں مَعلُوم ہُوا کہ وہ اَن پڑھ، مَعمولی آدمی ہیں، تو بہت حیران
ہوئے اَور تَب اُنہُوں نے جان لیا کہ یہ آدمی یِسوعؔ کے ساتھ رہ چُکے ہیں۔
14 لیکن وہ اُن کے خِلاف کچھ نہ کہہ سکے اِس لئے کہ جِس شخص نے شفا پائی تھی وہ اُن کے ساتھ کھڑا ہُوا تھا۔
15 چنانچہ اُنہُوں نے پطرس اَور یُوحنّا کومجلسِ عامہ سے باہر جانے کو کہا اَور آپس میں مشورہ کرکے کہنے لگے،
16 ”ہم اِن آدمیوں کے ساتھ کیا کریں؟ یروشلیمؔ کے سَب لوگ جانتے ہیں کہ اُنہُوں نے ایک بڑا معجزہ کر دِکھایا ہے،
اَور جِس کا ہم بھی اِنکار نہیں کر سکتے۔
17 لیکن ہم نہیں چاہتے کہ یہ بات لوگوں میں زِیادہ مشہُور ہو، بہتر یہی ہے کہ ہم اُنہیں تنبیہ کر دیں کہ وہ آئندہ یِسوعؔ
کا نام لے کر کسی سے بات نہ کریں۔“
18 لہٰذا اُنہُوں نے اُنہیں اَندر بُلاکر حُکم دیا کہ یِسوعؔ کا نام لے کر ہرگز بات نہ کریں اَور نہ تعلیم دیں۔
19 لیکن پطرس اَور یُوحنّا نے اُنہیں جَواب دیا، ”کیا خُدا کی نظر میں یہ بھلا ہے: ہم تمہاری بات مانیں، نہ کہ خُدا کی؟
تُم خُود ہی فیصلہ کرو!
20 ہمارے لئے ممکن نہیں کہ ہم نے جو کچھ دیکھا اَور سُنا ہے اُس کا بَیان نہ کریں۔“
21 تَب اُنہُوں نے اُن کو ڈرا دھمکا کر چھوڑ دیا۔ دراصل وہ فیصلہ نہ کر سکے کہ اُنہیں سزا دیں تو کیسے دیں، کیونکہ
تمام لوگ اِس ماجرے کے سبب سے خُدا کی تمجید کر رہے تھے۔
22 اَورجو آدمی معجزانہ طور پر شفایاب ہُوا تھا، چالیس بَرس سے اُوپر کا تھا۔

مُومِنین کی دعا

23 اَپنی رِہائی کے بعد، پطرس اَور یُوحنّا اَپنے لوگوں کے پاس چلے گئے اَورجو کچھ اہم کاہِنوں اَور بُزرگوں نے اُن سے
کہاتھا، اُن کا بَیان کیا۔
24 جَب اُنہُوں نے یہ باتیں سُنیں، تو بُلند آواز سے خُدا سے دعا کرنے لگے۔ اُنہُوں نے فرمایا، ”اَے قادرمُطلق خُداوؔند،“
تُونے آسمانوں اَور زمین اَور سُمندر کو اَورجو کچھ اُن میں مَوجُود ہر چیز کو پیدا کیا ہے۔
25 تُونے پاک رُوح کے وسیلہ سے اَپنے خادِم، اَور ہمارے باپ داویؔد کی زبانی فرمایا:

† **4:11** زبُور 118:22

” ’قومیں طیش میں کیوں ہیں
اَور اُمّتوں نے فُضول منصُوبے باندھے؟
26 زمین کے بادشاہ اُٹھ کھڑے ہوئے
اَور حُکمراں جمع ہو گئے
خُداوؔند کے خِلاف
اَور اُن کے ممسوح‡ کی مُخالفت کی۔‘§
27 یہ حقیقت ہے کہ ہیرودیسؔ اَور پُنطِیُس پِیلاطُسؔ نے اُس شہر میں غَیریہُودی اَور اِسرائیلی لوگ یہ سَب مِل کر تیرے
مُقدّس خادِمِ یِسوعؔ کے خِلاف ہو گئے جسے تُونے المسیح مُقرّر کیا۔
28 وہ اِس لئے جمع ہوئے کہ جو کچھ تُو اَپنی قُدرت اَور اِرادہ کے مُطابق پہلے ھی سے ٹھہرا چُکاتھا اُسے عَمل میں لائیں۔
29 اَب، اَے خُداوؔند، اُن کی دھمکیوں کو دیکھ اَور اَپنے بندوں کو تَوفیق بخش کہ وہ تیرا کلام بڑی دِلیری کے ساتھ
لوگوں کو سُنائیں۔
30 خُدا اَپنا ھاتھ بڑھا اَور اَپنے مُقدّس خادِمِ یِسوعؔ کے نام سے شفا بخش، نِشانات اَور عجائبات ظاھر کر۔“
31 جَب وہ دعا کر چُکے تو وہ جگہ جہاں وہ جمع تھے لرز اُٹھی اَور وہ سَب پاک رُوح سے معمُور ہو گئے اَور خُدا کا
کلام دِلیری سے سُنانے لگے۔

مُومنین کا مُشترکہ مال

32 مُومنین کی جماعت ایک دِل اَور ایک جان تھی۔ کوئی بھی اَیسا نہ تھا جو اَپنے مال کو صِرف اَپنا سمجھتا ہو بَلکہ
دُوسروں کو بھی ساری چیزوں میں شریک سمجھتا تھا۔
33 اَور رسول بڑی قُدرت کے ساتھ خُداوؔند یِسوعؔ کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی گواھی دیتے تھے۔ اَور اُن سَب پر خُدا
کا بڑا فضل تھا
34 اُن میں کوئی بھی مُحتاج نہ تھا۔ وقتاً فوقتاً جو لوگ زمین یا مکان کے مالک تھے وہ اُنہیں بیچ بیچ کر، اُن کی قیمت
لاتے تھے۔
35 اَور اُسے رسولوں کے قدموں میں رکھ دیتے تھے، اَور ھر ایک کو اُس کی ضرُورت کے مُطابق وہ رقم تقسیم کر دیا
کرتے تھے۔
36 یُوسیفؔ، ایک لیوی جو سائپرسؔ کا باشِندہ تھا، اُس کو رسولوں نے بَرنباسؔ کا نام دیا جِس کا مطلب ھے ”نصیحت
کا بیٹا“(،
37 اُس نے اَپنا کھیت بیچا اَور قیمت لا کر رسولوں کے قدموں میں رکھ دی۔

5

حننیاہؔ اَور سفِیرہؔ

1 حننیاہؔ نامی ایک آدمی اَور اُس کی بیوی سفِیرہؔ نے اَپنی جائداد کا کچھ حِصّہ فروخت کیا۔
2 اُس نے قیمت میں سے کچھ اَپنے پاس رکھ لیا، جِس کا اُس کی بیوی کو علم تھا اَور باقی کے حِصّہ کی رقم لا کر
رسولوں کے قدموں میں رکھ دی۔

‡ 4:26 ممسوح یعنی عِبرانی زبان میں مَسح کیا گیا، اصل یُونانی زبان میں خرِستُس لفظ آیا ھے۔
§ 4:26 زبُور 1:2،2

3 تَب پطرس نے اُس سے کہا، ”اَے حننیاہؔ، شیطان نے تیرے دِل میں یہ بات کیسے ڈال دی کہ تُو پاک رُوح سے
جھُوٹ بولے اَور زمین کی قیمت میں سے کچھ رکھ لے؟
4 کیا فروخت کیٔے جانے سے قبل زمین تیری نہ تھی؟ لیکن بِک جانے کے بعد تیرے اِختیار میں نہ رہی؟ تُجھے دِل میں
اَیسا سوچنے پر کِس نے مجبُور کر دیا؟ تُونے اِنسان سے نہیں بَلکہ خُدا سے جھُوٹ بولا ہے۔“
5 حننیاہؔ یہ باتیں سُنتے ہی، گِر پڑا اَور اُس کا دَم نکل گیا۔ اَور جِن لوگوں نے یہ سُنا اُن پر بڑا خوف طاری ہو گیا۔
6 تَب کچھ جَوان مَرد آئے اَور اُنہوں نے اُس کی لاش کو کفن میں لپیٹا اَور باہر لے جا کر اُس کو دفن کر دیا۔
7 تقریباً تین گھنٹے بعد اُس کی بیوی وہاں آئی۔ وہ اِس ماجرے سے بے خبر تھی۔
8 پطرس نے اُس سے پُوچھا، ”مُجھے بتا، کیا زمین کی اِتنی ہی قیمت مِلی تھی؟“
اُس نے کہا، ”ہاں، کُل قیمت اِتنی ہی تھی۔“
9 پطرس نے اُس سے فرمایا، ”خُداوؔند کی پاک رُوح کو آزمانے کے لیٔے تُم کِس طرح راضی ہو گئے؟ سُنو! جِن لوگوں
نے تیرے خَاوند کو دفن کیا اُن کے قدم دروازے تک پہُنچ چُکے ہیں، اَور وہ تُجھے بھی باہر لے جائیں گے۔“
10 وہ اُسی وقت پطرس کے قدموں میں گِر پڑی اَور اُس کا دَم نکل گیا۔ جَب جَوان مَرد اَندر آئے تو اُسے مُردہ پا کر
باہر اُٹھالے گیٔے اَور اُسے اُس کے شوہر کے پہلو میں دفن کر دیا۔
11 ساری جماعت، بَلکہ اِس حادثہ کے تمام سُننے والوں پر بڑا خوف طاری ہو گیا۔

رسولوں کا بہُتوں کو شفا بخشنا

12 رسولوں نے لوگوں میں کئی نِشانات اَور عجائبات کیٔے اَور تمام مُومِنین ایک دِل ہوکر سُلیمانی برامدے میں جمع ہُوا
کرتے تھے۔
13 حالانکہ لوگ اُن کی بہت زِیادہ عزّت کرتے تھے، لیکن کسی کو یہ جُرأت نہ ہوتی تھی کہ اُن میں شامل ہو جائے۔
14 اِس کے باوُجود، کئی مَرد اَور کئی عورتیں خُداوؔند پر ایمان لائیں اَور مُومِنین کی تعداد میں اِضافہ ہوتا چلا گیا۔
15 یہاں تک کہ لوگ بیماریوں کو چارپائیوں اَور چٹائیوں پر رکھ کر گلیوں میں لے آتے تھے تاکہ جَب پطرس وہاں سے
گُزریں تو کم اَز کم اِتنا تو ہو کہ اُن کا سایہ ہی اُن میں سے کسی پر پڑ جائے۔
16 یروشلیمؔ کے چاروں طرف کے قصبوں سے بے شُمار لوگ بیماریوں اَور بدرُوحوں کی تکلیف میں مُبتلا لوگوں کو لاتے
تھے، اَور وہ سَب کے سَب شفا پاتے تھے۔

رسولوں کا ستایا جانا

17 اِس پر اعلیٰ کاہِن اَور اُس کے سارے ساتھی جو صدُوقیوں کے فرقہ کے تھے حَسد سے بھر گیٔے اَور رسولوں کی مُخالفت
کرنے پر اُتر آئے
18 اَور اُنہوں نے رسولوں کو گِرفتار کروا کر قَیدخانہ میں ڈال دیا۔
19 لیکن رات کو خُداوؔند کا فرشتہ قَیدخانہ کے دروازے کھول کر رسولوں کو باہر نکال لایا۔
20 فرشتہ نے اُن سے کہا، ”جاؤ، بیت المُقدّس کے صحن میں کھڑے ہو جاؤ، اَور اِس نئی زندگی کی ساری باتیں لوگوں
کو سُناؤ۔“
21 چنانچہ صُبح ہوتے ہی وہ بیت المُقدّس کے صحن میں جا پہُنچے، اَور جَیسا حُکم مِلا تھا، لوگوں کو تعلیم دینے لگے۔
جَب اعلیٰ کاہِن اَور اُس کے ساتھی وہاں آئے تو اُنہوں نے مَجلِس عامہ کا اِجلاس طلب کیا جِس میں اِسرائیلؔ کے سارے
بُزرگ جمع تھے اَور اُنہوں نے قَیدخانہ سے رسولوں کو بُلا بھیجا کہ اُنہیں لائیں۔

22 جَب سپاھی قَیدخانه میں پہُنچے، تو اُنہُوں نے رسولوں کو وھاں نه پایا۔ پھر اُنہُوں نے واپس آ کر خبر دی،
23 ”ھم نے تو قَیدخانه کو بڑی حِفاظت سے بند کِیا تھا، پہرےداروں کو دروازوں پر کھڑے پایا؛ لیکن جَب ھم نے
دروازہ کھولا، تو ھمیں اَندر کوئی نہیں مِلا۔“
24 اِس خبر کو سُن کر، بیت المُقدّس کے رھنما اَور اھم کاھِن سَب کے سَب حیران رہ گئے، که اَب اُن کا کیا اَنجام
ھوگا۔
25 اُسی وقت کسی نے آ کر خبر دی، ”دیکھو! وہ آدمی جنہیں تُم نے قَیدخانه میں ڈالا تھا بیت المُقدّس کے صحنوں میں
کھڑے ھوکر لوگوں کو تعلیم دے رھے ھیں۔“
26 اِس پر، کپتان اَپنے سربراھوں کے ساتھ گیا اَور رسولوں کو پکڑ لایا۔ اُنہُوں نے طاقت کا اِستعمال اِس لِئے نہیں کِیا که
اُنہیں خدشه تھا که لوگ اُنہیں سنگسار نه کر دیں۔
27 اُنہُوں نے رسولوں کو لا کر مَجلِس عامه میں پیش کِیا اَور اعلیٰ کاھِن نے اُن سے کہا،
28 ”ھم نے تُمھیں سخت تاکید کی تھی که یِسوعؔ کا نام لے کر تعلیم نه دینا،“ اُنہُوں نے کہا۔ ”تُم نے سارے یروشلیمؔ میں
اَپنی تعلیم پھیلا دی ھے اَور ھمیں اِس شخص کے خُون کا ذمّه دار ٹھہرانے پرتُلے ھو۔“
29 پطرس اَور دُوسرے رسولوں نے جَواب دیا: ”ھم پر اِنسان کے حُکم کے بجائے خُدا کا حُکم ماننا زِیادہ فرض ھے!
30 ھمارے باپ دادا کے خُدا نے اُس یِسوعؔ کو مُردوں میں سے زندہ کر دیا جسے تُم نے صلیب پر لٹکا کر مار ڈالا تھا۔
31 خُدا نے اُسی کو خُداوؔند اَور مُنجّی ٹھہرا کر اَپنے داھنے ھاتھ کی طرف سربُلندی بخشی تا که وہ اِسرائیلؔ کو تَوبه کی
تَوفیق اَور گُناھوں کی مُعافی عطا فرمائے۔
32 ھم اِن باتوں کے گواہ ھیں، اَور پاک رُوح بھی شاھِد ھے، جسے خُدا نے اَپنے فرمانبرداروں کو عطا کی ھے جو اُس
کا حُکم مانتے ھیں۔“
33 جَب اُنہُوں نے یه سُنا تو جَل بُھن گئے اَور چاھا که اُنہیں ٹھکانے لگا دیں۔
34 لیکن ایک فرِیسی نے جِس کا نام گملی ایل تھا، جو شَریعت کا مُعلّم تھا، جو سَب لوگوں میں مُعزّز سمجھا جاتا تھا،
مَجلِس عامه میں کھڑے ھوکر حُکم دیا که اِن آدمیوں کو تھوڑی دیر کے لِئے باھر بھیج دو۔
35 پھر وہ مَجلِس سے یُوں مُخاطِب ھوئے: ”اَے اِسرائیلؔ کے مَردو، جو کُچھ تُم اِن آدمیوں کے ساتھ کرنا چاھتے ھو اُسے
ھوشیاری سے کرنا۔
36 کیونکه کُچھ عرصه پہلے تِھیُوداسؔ اُٹھا، اَور اُس نے یه دعویٰ کِیا تھا، که میں بھی کُچھ ھُوں اَور تقریباً چار سَو آدمی
اُس سے مِل گئے تھے۔ مگر وہ مارا گیا، اُس کے تمام پیروکار مُنتشر ھوکر ختم ھو گئے۔
37 اُس کے بعد، یہُوداہؔ گلیلی اِسم نویسی کے ایّام میں نمُودار ھُوا اَور اُس نے کئی لوگوں کو اَپنا ھمنوا بنا لیا۔ وہ بھی مارا
گیا، اَور اُس کے جِتنے بھی پیروکار تھے سَب کے سَب مُنتشر ھو گئے۔
38 لہٰذا، میں تو تُم سے یہی کہُوں گا: که اِن آدمیوں سے دُور ھی رھو! اُن سے کوئی کام نه رکھو! اَور اِنہیں جانے دو
کیونکه اگر یه تدبیر یا یه کام اِنسانوں کی طرف سے ھے، تو خُود بخُود برباد ھو جائے گا۔
39 لیکن اگر یه خُدا کی طرف سے ھے، تو تُم اِن آدمیوں کا کُچھ بھی نه بِگاڑ سکوگے؛ بَلکه خُدا کے خِلاف لڑنے والے
ٹھہروگے۔“

40 اُنہوں نے اُس کی صلاح مان لی۔ اَور رسولوں کو اَندر بُلاکر اُنہیں کوڑے لگوائے۔ اُن کو تاکید کی کہ آئندہ یِسوعؔ
کا نام لے کر کوئی بات نہ کرنا اَور اُنہیں جانے دیا۔
41 رسول مَجلِس عامہ سے چلے گئے، وہ اِس بات پر خُوش تھے کہ خُداوؔند کے نام کی خاطِر بے عزّت ہونے کے لائق
تو سمجھے گئے۔
42 روز بروز وہ تعلیم دینے سے باز نہ آئے بَلکہ ہر روز بیت المُقدّس کے صحنوں میں اَور گھروں میں، خُوشخبری سُناتے
رہے کہ یِسوعؔ ہی المسیح ہیں یہ کہنے سے باز نہ آئے۔

6

سات مددگاروں کا اِنتخاب

1 اُن دِنوں جَب شاگردوں کی تعداد بڑھتی جا رہی تھی تو یُونانی یہُودی* مقامی یہُودیوں کی شکایت کرکے کہنے لگے
کیونکہ روزمرّہ کے کھانے کی تقسیم کے وقت ہماری بیواؤں کو نظر اَنداز کیا جاتا ہے۔
2 یہ سُن کر بَارہ رسولوں نے سارے شاگردوں کو جمع کیا اَور کہا، ”ہمارے لِئے مُناسب نہیں کہ ہم خُدا کے کلام
کی مُنادی کو چھوڑکر اَور کھانے پینے کا اِنتظام کرنے لگیں۔
3 اِس لِئے اَے بھائیو اَور بہنوں، اَپنے میں سے سات نیک نام اَشخاص کو چُن لو جو پاک رُوح اَور دانائی سے معمُور ہوں
تاکہ ہم اُنہیں اِس کام کی ذمّہ داری سونپ دیں
4 اَور ہم تو دعا کرنے اَور کلام سُنانے کی خدمت میں مشغُول رہیں گے۔“
5 یہ تجویز ساری جماعت کو پسند آئی۔ اُنہوں نے ایک تو اِستِفنُسؔ کو، جو ایمان اَور پاک رُوح سے بھرے ہوئے تھے؛
اِس کے علاوہ فِلِپُّسؔ، پُرخُرسؔ، نِیکانورؔ، تِیمونؔ، پَرمِناسؔ اَور نیکلاؤسؔ، جو انطاکِیہؔ کے، ایک نَو مُرید یہُودی تھے کو، مُنتخب
کیا۔
6 اَور اُنہیں رسولوں کے حُضُور میں پیش کیا، جنہوں نے اُن کے لِئے دعا کی اَور اُن پر ہاتھ رکھے۔
7 اِس طرح خُدا کا کلام تیزی سے پھیلتا چلا گیا۔ یروشلیمؔ میں شاگردوں کی تعداد بہت ہی بڑھ گئی، اَور بہت سے کاہنؔ
بھی ایمان لائے اَور مسیحی ہو گئے۔

اِستِفنُسؔ کی گرفتاری

8 اَب اِستِفنُسؔ، خُدا کے فضل اَور اُس کی قُوّت سے بھرے ہوئے، اَور لوگوں میں حیرت اَنگیز کام اَور بڑے معجزے
دِکھانے تھے۔
9 یہ کُرینیوں، الیکزینڈریا،† کِلکِیؔہ اَور آسیہؔ کے کچھ باشِندے جو لِبرتینی عبادت گاہ سے یعنی آزاد کئے ہوئے یہُودی
عبادت گاہ کے رُکن میں سے مُخالف اُٹھ کھڑے ہوئے اَور کچھ یہُودی مِل کر اِستِفنُسؔ سے بحث کرنے لگے۔
10 لیکن اِستِفنُسؔ جِس حِکمت اَور رُوح سے کلام کرتے تھے وہ اُن کا مُقابلہ نہ کر سکے۔
11 تَب اُنہوں نے چُپکے۔ چُپکے کچھ لوگوں کو اُکساتے ہوئے کہا، ”وہ یہ کہیں کہ ہم نے اِستِفنُسؔ کو حضرت
مَوشہ اَور خُدا کے خِلاف کُفر بکتے سُنا ہے۔“

* 6:1 یُونانی یہُودی یعنی وہ یہُودی جنہوں نے یُونانی زبان اَور ثقافت کو اپنایا تھا۔
† 6:9 الیکزینڈریا قدیمی نُسخوں میں اِسکندریہ لِکھا ہے۔

12 اِس طرح اُنہوں نے عوام کو یہُودی بُزرگوں اَور شَریعت کے عالِموں کو اِستِفنُسؔ کے خِلاف اُبھارا۔ اُنہوں نے اِستِفنُسؔ
کو پکڑا اَور اُنہیں مجلِس عامه میں پیش کر دیا۔
13 اُنہوں نے بہت سے جھُوٹے گواہ بھی پیش کِئے، جنہوں نے یہ شہادت دی، ”یہ شخص اِس مُقدّس مقام اَور شَریعت
کے خِلاف زبان چلانے سے باز نہیں آتا۔
14 اَور ہم نے اُسے یہ بھی کہتے سُنا ہے کہ یِسوعؔ ناصری اِس مقام کو تباہ کر دیں گے اَور اُن رسموں کو بھی بدل ڈالیں
گے جو ہمیں حضرت مَوشہ نے عطا کی ہیں۔“
15 مجلِس عامه کے اراکین اِستِفنُسؔ کو گھُور، گھُور کر دیکھنے لگے لیکن اِستِفنُسؔ کا چہرہ فرشتہ کی مانِند دِکھائی
دے رہاتھا۔

7

اِستِفنُسؔ کا مجلِس عامه سے خِطاب

1 تَب اعلیٰ کاہِن نے اِستِفنُسؔ سے پُوچھا، ”کیا یہ اِلزامات دُرست ہیں؟“
2 اِستِفنُسؔ نے جَواب دیا: ”میرے بھائیو اَور بُزرگو، میری سُنو! خُدا کا جلال ہمارے بُزرگ حضرت اَبراہامؔ پر اُس وقت
ظاہر ہُوا جَب وہ حارانؔ میں مُقیم ہونے سے پہلے مسوپتامیہؔ، میں رہتے تھے۔
3 خُدا نے اُن سے فرمایا، ’اَپنے وطن اَور اَپنے لوگوں کو چھوڑکر، اَور اُس مُلک میں جا بس، جو مَیں تُجھے دِکھاؤں
گا۔‘*
4 ”چنانچہ آپ نے کَسدیوں کی سرزمین کو چھوڑ دیا اَور حارانؔ میں جا بسے۔ اُن کے والد کی وفات کے بعد، خُدا نے
اُنہیں اِس مُلک میں لا بسایا جہاں اَب تُم بسے ہوئے ہو۔
5 خُدا نے اُنہیں یہاں کُچھ بھی مِیراث میں نہیں دیا، ایک گز زمین بھی نہیں۔ لیکن وعدہ ضرُور کیا کہ میں یہ زمین تُجھے
اَور تیرے بعد تیری نَسل کے قبضہ میں دے دُوں گا حالانکہ اُس وقت حضرت اَبراہامؔ کے کوئی اَولاد نہ تھی۔
6 خُدا نے حضرت اَبراہامؔ سے فرمایا: ’چار سَو بَرس تک تیری نَسل ایک دُوسرے مُلک میں پردیسیوں کی طرح رہے
گی، اَور وہاں کے لوگ اُسے غُلامی میں رکھیں گے اَور اُس سے بدسلُوکی سے پیش آتے رہیں گے۔
7 خُدا نے فرمایا، لیکن مَیں اُس قوم کو جو اُسے غُلام بنائے گی سزا دُوں گا، اَور اُس کے بعد تمہاری نَسل کے لوگ
وہاں سے باہر نکل کر اِس جگہ میری عبادت کریں گے۔‘†
8 اَور خُدا نے حضرت اَبراہامؔ سے ایک عہد باندھا جِس کا نِشان ختنہ تھا۔ چنانچہ جَب حضرت اَبراہامؔ اِصحاقؔ کے باپ
بنے اَور اِصحاقؔ آٹھ دِن کے ہو گئے تو حضرت اَبراہامؔ نے حضرت اِصحاقؔ کا ختنہ کیا۔ پھر حضرت اِصحاقؔ یعقوب کے باپ
بنے، اَور حضرت یعقوب ہماری قوم کے بَارہ قبیلوں کے باپ بنے۔
9 ”پس حضرت یعقوب کے بیٹوں نے حَسد میں آکر اَپنے بھائی یُوسیفؔ کو، چند مِصریوں کے ہاتھ بیچ ڈالا اَور وہ آپ
کو غُلام بنا کر مِصر لے گئے۔ مگر خُدا آپ کے ساتھ تھا
10 اَور خُدا نے اُنہیں ساری مُصیبتوں سے بچائے رکھا۔ اُنہیں حِکمت عطا کی اَور مِصر کے بادشاہ فَرعوہؔ کی نظر میں اَیسی
مقبُولیّت بخشی۔ چنانچہ فَرعوہؔ نے حضرت یُوسیفؔ کو مِصر کا حاکم مُقرّر کر دیا اَور اَپنے محل کا مُختار بنا دیا۔

* 7:3 پیدا 1:12 † 7:7 پیدا 13:15،14

11 ”ایک مرتبہ سارے مِصر اَور کنعانؔ میں قحط پڑ گیا، بڑی مُصیبت آئی، اَور ہمارے آباؤاَجداد کو بھی غلّہ کی قِلّت
محسُوس ہونے لگی۔
12 جَب حضرت یعقوب نے سُنا کہ مِصر میں غلّہ مِل سَکتا ہے، آپ نے ہمارے بُزرگوں کو مِصر روانہ کیا جہاں وہ
پہلی مرتبہ گئے تھے۔
13 جَب وہ دُوسری مرتبہ مِصر گئے، تو حضرت یُوسیفؔ نے اَپنی پہچان اَپنے بھائیوں پر ظاہر کر دی، اَور فَرعوہؔ کو بھی
حضرت یُوسیفؔ کے خاندان کے بارے میں مَعلُوم ہو گیا۔
14 اِس واقعہ کے بعد حضرت یُوسیفؔ نے اَپنے باپ حضرت یعقوب کو اَور اُن کے سارے خاندان کو جو پچھتّر افراد
پر مُشتمل تھا، کو بُلا بھیجا۔
15 چنانچہ حضرت یعقوب مِصر کو تشریف لے گیٔے، وہاں وہ اَور ہمارے آباؤاَجداد وہیں اِنتقال کر گیٔے۔
16 اُن کی لاشوں کو وہاں سے شِکیمؔ مُنتقل کیا گیا اَور اُنہیں اُس مقبرہ میں دفن کیا گیا جسے حضرت اَبراہامؔ نے رقم
دے کر شِکیمؔ میں بنی حمورؔ سے خریدا تھا۔

17 ”جَب اُس وعدہ کے پُورے ہونے کا وقت آیا جو خُدا نے حضرت اَبراہامؔ سے کیا تھا تو مِصر میں ہمارے لوگوں کی
تعداد کافی بڑھ چُکی تھی۔
18 اُس وقت ’ایک نیا بادشاہ، جو حضرت یُوسیفؔ کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا تھا مِصر پر حُکمراں ہو چُکاتھا۔‘‡
19 اُس نے ہماری قوم کے ساتھ دھوکا بازی کی اَور ہمارے آباؤاَجداد پر بڑے ظُلم ڈھائے اَور اُنہیں مجبُور کر دیا کہ وہ
اَپنے ننّھے بچّوں کو باہر پھینک آئیں تا کہ وہ مَر جائیں۔

20 ”اُن ہی دِنوں حضرت مَوشہ پیدا ہویٔے۔ وہ خُدا کی نہایت مَعمولی بچّہ§ نہ تھے۔ وہ تین ماہ تک اَپنے باپ کے گھر
میں پروَرِش پاتے رہے۔
21 بعد کو جَب اُنہیں باہر پھینکا گیا، تو فَرعوہؔ کی بیٹی اُنہیں اُٹھا لائی اَور اَپنے بیٹے کی طرح اُن کی پروَرِش کی۔
22 حضرت مَوشہ نے مِصریوں کی ساری تعلیم و تربیّت حاصل کی اَور وہ کلام اَور عَمل دونوں میں قُوّت والے تھے۔
23 ”جَب حضرت مَوشہ چالیس بَرس کے ہویٔے، تو اُن کے دِل میں آیا کہ وہ اَپنے بھائیوں یعنی بنی اِسرائیلؔ کا حال مَعلُوم
کریں۔
24 اُنہوں نے اُن میں سے ایک کو ظُلم سہتے ہویٔے دیکھا تو اُس کی مدد کو پہُنچے اَور اُس ظالِم مِصری کو قتل کرکے
اُس کے ظُلم کا بدلہ لے لیا۔
25 حضرت مَوشہ کا خیال تھا کہ میرے بھائیو کو اِس بات کا احساس ہو جائے گا کہ خُدا اُن کے ذریعہ اِسرائیلیوں
کو غُلامی سے نَجات بخشے گا، لیکن اُن کو اِس کا احساس تک نہ ہُوا۔
26 اگلے دِن حضرت مَوشہ نے دو اِسرائیلیوں کو آپَس میں لڑتے دیکھا۔ آپ نے اُن میں صُلح کرانے کی کوشش کرتے
ہویٔے اُن سے یہ فرمایا، ’اَے آدمیو، تُم تو آپَس میں بھائی بھائی ہو؛ کیوں ایک دُوسرے پر ظُلم کر رہے ہو؟‘

27 ”لیکن جو آدمی اَپنے پڑوسی پر ظُلم کر رہاتھا اِس نے حضرت مَوشہ کو دھُتکار دیا اَور کہا، ’آپ کو کِس نے ہم
پر حاکم اَور قاضی مُقرّر کیا ہے؟

‡ 7:18 خُرو 8:1 § 7:20 مَعمولی بچّہ یا خُدا کی نظر میں نہایت خُوبصورت بچّہ

28 جِس طرح آپ نے کل اُس مِصری کو قتل کر ڈالا تھا کیا مُجھے بھی اُسی طرح مار ڈالنا چاہتے ہیں؟‘*
29 یہ بات سُنتے ہی، حضرت مَوشہ وہاں سے مُلک مِدیان میں تشریف لے گیٔے، جہاں وہ ایک پردیسی کی طرح رہنے
لگے اَور وہاں اُن کے دو بیٹے پیدا ہویٔے۔

30 ”چالیس بَرس بعد، کوہِ سِینؔائی کے بیابان میں اُنہیں ایک جلتی ہویٔی جھاڑی کے بیچ آگ کے شُعلوں میں فرشتہ دِکھائی
دیا۔
31 جَیسے ہی حضرت مَوشہ نے یہ منظر دیکھا تو حیران رہ گیٔے اَور جَب اُسے غور سے دیکھنے کے لیٔے نزدیک بڑھے، تو
اُنہیں خُداوؔند کی آواز سُنائی دی:
32 ’مَیں تمہارے آباؤاَجداد کا یعنی حضرت اَبراہامؔ، اِصحاقؔ اَور یعقوب کا، خُدا ہُوں۔‘† حضرت مَوشہ اُس منظر کی تاب
نہ لا سکے اَور ڈر کے مارے کانپنے لگے۔

33 ”تَب خُداوؔند نے اُن سے فرمایا، ’اَپنے جُوتے اُتارو، کیونکہ جِس جگہ تُم کھڑے ہو وہ پاک سرزمین ہے۔
34 مَیں نے مِصر میں اَپنے لوگوں کی مُصیبت دیکھ لی ہے۔ مَیں نے اُن کی آہ و زاری بھی سُنی ہے اَور اِس لیٔے میں
اُنہیں چھُڑانے کے لیٔے نیچے اُترا ہُوں۔ اَب، مَیں تُجھے مِصر میں واپس بھیجوں گا۔‘‡

35 ”یہی ہیں وہ حضرت مَوشہ جِن کا اُنہُوں نے اِنکار کیا تھا، ’آپ کو کِس نے ہم پر حاکم اَور قاضی مُقرّر کیا ہے؟‘
اِن ہی حضرت مَوشہ کو خُدا نے، اُس فرشتہ کی مَعرفت جو اُنہیں جھاڑی میں نظر آیاتھا حاکم اَور چُھڑانے والا بنا کر بھیج
دیا۔
36 حضرت مَوشہ لوگوں کو مِصر سے نکال لایٔے اَور مُلک مِصر میں، بحرِقُلزمؔ پر اَور بیابان میں چالیس بَرس تک حیرت
اَنگیز معجزے اَور نِشان دِکھاتے رہے۔

37 ”اِنہیں حضرت مَوشہ نے بنی اِسرائیلؔ سے فرمایا تھا، ’خُدا تمہارے اَپنے بھائیوں میں سے تمہارے لیٔے میری مانِند ایک
نبی پیدا کرے گا۔‘§
38 یہی بیابان میں اِسرائیلی جماعت میں فرشتہ کے ساتھ تھا جو کوہِ سِینؔائی پر حضرت مَوشہ سے ہم کلام ہُوا، اَور ہمارے
آباؤاَجداد کے ساتھ؛ اَور اِن ہی کو زندہ کلام عطا کیا گیا تاکہ وہ ہم تک پہُنچا دیں۔

39 ”لیکن ہمارے آباؤاَجداد نے اُن کی فرمانبرداری نہ کی۔ بلکہ، اُنہیں ردّ کر دیا اَور اُن کے دِل مِصر کی طرف راغِب
ہونے لگے۔
40 اُنہُوں نے حضرت ہارونؔ سے کہا، ’ہمارے لیٔے اَیسے معبُود بنادے جو ہمارے آگے آگے چلیں۔ کیونکہ ہم نہیں
جانتے کہ حضرت مَوشہ جو ہمیں مُلک مِصر سے نکال کر لایٔے ہیں، اُن کے ساتھ کیا ہُوا!‘*
41 تَب اُنہُوں نے بچھڑا نُما بُت بنایا۔ اُس کے آگے قُربانیاں چڑھائیں اَور اَپنے ہاتھوں کی کاریگری پر جَشن منایا۔
42 لیکن خُدا نے اُن سے مُنہ موڑ لیا اَور اُنہیں آسمان سُورج، چاند، اَور سیّاروں کی پرستش کرنے کے لیٔے چھوڑ دیا۔
جَیسا کہ نبیوں کی کِتاب میں لِکھّا ہے:

” ’اَے بنی اِسرائیل کیا تُم چالیس بَرس تک بیابان میں،

* 7:28 خُرو 14:2 † 7:32 خُرو 6:3 ‡ 7:34 خُرو 5:3؛ 7؛ 8، 10 § 7:37 اِست 15:18 * 7:40 خُرو 1:32

میرے لِئے قُربانیاں کرتے اَور نذریں لاتے رہے؟
43 بَلکہ تُم اَپنے ساتھ مولکؔ کے خیمہ
اَور اَپنے معبُود رِفانؔ، کے سِتارے کو لِئے پھرتے تھے،
یعنی وہ بُت جنہیں تُم نے پرستش کے لِئے بنایا تھا۔
لٰہذا میں تُمھیں بابیل سے بھی پرے جَلاوطن† کرکے بھیج دُوں گا۔‘
44 ”بیابان میں ہمارے آباؤاَجداد کے پاس شہادت کا خیمہ تھا۔ جِس کا نمونہ حضرت مَوشہ نے دیکھا تھا اَور خُدا نے
اُنہیں ہدایت کی تھی کہ ایک خیمہ اُسی کے مُوافق بنانا، چنانچہ اُسی نمونہ کے مُطابق بنایا گیا جو آپ نے دیکھا تھا۔
45 جَب یہ خیمہ ہمارے آباؤاَجداد کو مِلا، تو وہ اُسے لے کر حضرت یہوشُعؔ کے ساتھ اُس سرزمین پر پہُنچے جو اُنہوں
نے اُن غَیریہُودی سے چھینی تھی جنہیں خُدا نے اُن کے سامنے وہاں سے نکال دیا تھا۔ وہ خیمہ داویؔد کے زمانہ تک وہیں
رہا،
46 داویؔد خُدا کے مقبُول نظر ہویٔے اَور اُنہوں نے خُدا سے درخواست کی کہ مُجھے حضرت یعقوب کے خُدا کے واسطے
ایک قِیام گاہ بنانے کی اِجازت دی جائے۔
47 مگر وہ حضرت شُلومونؔ تھے جنہیں خُدا کے لِئے مَسکن کے تعمیر کرنے کی تَوفیق مِلی۔
48 ”لیکن، خُداتعالیٰ اِنسانی ہاتھوں کے بنائے ہویٔے اُونچے گھروں میں نہیں رہتا جَیسا کہ نبی نے فرمایاہے:
49 ” ’آسمان میرا تخت ہے،
اَور زمین میرے پاؤں کی چوکی۔
تُم میرے لِئے کِس قِسم کا گھر تعمیر کروگے؟
خُداوؔند فرماتے ہیں۔
یا میری آرامگاہ کہاں ہوگی؟
50 کیا یہ ساری چیزیں میری بنائی ہویٔی نہیں؟‘‡
51 ”اَے گردن کشو! تمہارے دِل اَور کان دونوں نامختون ہیں۔ جَیسے تمہارے آباؤاَجداد کرتے آئے ہیں: وَیسے ہی تُم
بھی پاک رُوح کی ہمیشہ مُخالفت کرتے رہتے ہو!
52 کیا کوئی نبی اَیسا بھی گُزرا ہے جسے تمہارے باپ دادا نے نہیں ستایا؟ اُنہوں نے تو اُن نبیوں کو بھی قتل کر دیا
جنہوں نے اُس راستباز کے آنے کی پیشین گوئی کی تھی۔ اَور اَب تُم نے اُنہیں پکڑوا کر قتل کروا دیا۔
53 تُم نے وہ شَریعت پائی جو فرشتوں کی مَعرفت عطا کی گئی لیکن اُس پر عَمل نہ کیا۔“

اِستِفنُسؔ کا سنگسار کیاجانا

54 جَب اُنہوں نے یہ باتیں سُنیں تو جَل بھُن کر رہ گیٔے اَور اِستِفنُسؔ پر دانت پیسنے لگے۔
55 لیکن اِستِفنُسؔ نے، پاک رُوح سے معمُور ہوکر، آسمان کی طرف غور سے نگاہ کی تو اُنہیں خُدا کا جلال دِکھائی دیا،
اَور یِسوعؔ المسیح کو خُدا کے داہنے ہاتھ کھڑے ہویٔے دیکھا۔
56 ”دیکھو،“ اِستِفنُسؔ نے فرمایا، ”میں آسمان کو کھُلا ہُوا اَور اِبن آدمؔ کو خُدا کے داہنے ہاتھ کھڑے ہویٔے دیکھتا
ہُوں۔“

† 7:43 عامُوسؔ 5:25-27 ‡ 7:50 یسؔع 66:1،2

57 یہ سُنتے ھی لوگ زور سے چِلّائے اَور اَپنے کانوں میں اُنگلیاں دے لیں، اَور ایک ساتھ اِستِفنُسؔ پر جھپٹ پڑے۔
58 اَور اِستِفنُسؔ کو گھسیٹ کر شہر سے باھر لے گیٔے اَور آپ پر پتّھر برسانے لگے۔ اِس دَوران، گواھوں نے اَپنے چوغے
کو اُتار کر ساؤلؔ نامی ایک جَوان آدمی کے پاس رکھ دیٔے۔
59 جَب وہ اِستِفنُسؔ پر پتّھر برسا رھے تھے تو آپ یہ دعا کر رھے تھے، ”اَے خُداوؔند یِسوعؔ، میری رُوح کو قبُول فرما۔“
60 پھر اُنہوں نے گھُٹنے ٹیک کر زور سے پُکارا، ”اَے خُداوؔند، یہ گُناہ اِن کے ذمّہ نہ لگانا۔“ یہ کہنے کے بعد، وہ موت
کی نیند سو گیٔے۔

8

1 اَور ساؤلؔ اِستِفنُسؔ کے قتل میں شامل تھا۔

اِیذا رسانی و جماعت کا مُنتشر ہونا

اُسی دِن یروشلیمؔ میں جماعت پر مَظالم کا سلسلہ شروع ہو گیا، اَور رسولوں کے سِوا سارے مسیحی یہُودیہ اَور سامریہؔ کی
اطراف میں بِکھر گیٔے۔
2 بعض دیندار آدمیوں نے اِستِفنُسؔ کو لے جا کر دفنایا اَور اُن پر بڑا ماتم کیا۔
3 اِدھر ساؤلؔ نے جماعت کو تباہ کرنا شروع کر دیا۔ وہ گھر گھر جاتا تھا، مَردوں اَور عورتوں دونوں کو باھر گھسیٹ
کر قَید کراتا تھا۔

فِلِپُّسؔ کی سامریہؔ میں آمد

4 جماعت کے لوگ بِکھر جانے کے بعد جہاں جہاں گیٔے، کلام کی خُوشخبری سُناتے پھرے۔
5 چنانچہ فِلِپُّسؔ سامریہؔ کے ایک شہر میں گیٔے اَور وہاں المسیح کی مُنادی کرنے لگے۔
6 جَب لوگوں نے فِلِپُّسؔ کی باتیں سُنیں اَور اُن کے معجزے دیکھے تو وہ سَب کے سَب بڑے شوق سے اُن کی طرف
مُتوجّہ ہونے لگے۔
7 کیٔی لوگوں میں سے بدرُوحیں چِلّاتی ہوئی نکلیں اَور بہت سے مفلُوج اَور لنگڑے شفایاب ہوئے
8 جِس سے شہر والوں کو بڑی خُوشی ہوئی۔

شمعُونؔ جادُوگر

9 کچھ عرصہ سے شمعُونؔ نام ایک آدمی نے سامریہؔ شہر میں اَپنی جادُوگری سے سارے سامریہؔ کے لوگوں کو حیرت میں
ڈال رکھا تھا اَور کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا آدمی ہے۔
10 اَور چُھوٹے بڑے، سَب اُس کی طرف مُتوجّہ ہوکر کہنے لگے۔ ”اِس آدمی کو ھی خُدا کی عظیم طاقت کہا جاتا ہے۔“
11 چونکہ اُس نے اَپنے جادُو سے اُنہیں حیران کر رکھا تھا اِس لیٔے لوگ اُسے توجّہ کے قابل سمجھنے لگے۔
12 لیکن جَب فِلِپُّسؔ نے خُدا کی بادشاھی اَور یِسوعؔ المسیح کے نام کی خُوشخبری سُنائی شروع کی تو سارے مَردو زن
ایمان لے آئے اَور پاک غُسل لینے لگے۔
13 شمعُونؔ خُود بھی ایمان لایا اَور پاک غُسل لیا۔ اَور وہ فِلِپُّسؔ کے ساتھ ہو لیا، اَور وہ بڑے بڑے نِشان اَور معجزے
دیکھ کر دنگ رہ گیا۔
14 جَب یروشلیمؔ میں رسولوں نے سُنا کہ سامریہؔ کے لوگوں نے خُدا کا کلام قبُول کر لیا، تو اُنہوں نے پطرس اَور یُوحنّا
کو سامریہؔ بھیجا۔

15 جَب وہ وہاں پہُنچے تو اُنہُوں نے اُن لوگوں کے لِئے دعا کی کہ وہ پاک رُوح پائیں،
16 اِس لِئے کہ ابھی پاک رُوح اُن میں سے کسی پر نازل نہ ہُوا تھا، اُنہُوں نے صِرف خُداوؔند یِسوعؔ کے نام پر پاک غُسل
لیا تھا۔
17 تَب پطرس اَور یُوحنّا نے اُن پر ہاتھ رکھے اَور اُنہُوں نے بھی پاک رُوح پایا۔
18 جَب شمعُونؔ نے دیکھا کہ رسولوں کے ہاتھ رکھنے سے پاک رُوح ملتا ہے، تو اُس نے رُوپے لا کر رسولوں کو پیش
کِئے
19 اَور کہا، ”مُجھے بھی اِختیار دو کہ میں جِس کسی پر ہاتھ رکھوں وہ پاک رُوح پائے۔“
20 پطرس نے جَواب میں فرمایا: ”تیرے رُوپے تیرے ساتھ غارت ہوں، کیونکہ تُونے رُوپیوں سے خُدا کی اِس نِعمت
کو خریدنا چاہا!
21 اِس مُعاملہ میں تیرا کوئی بھی حِصّہ یا بخرہ نہیں، کیونکہ خُدا کے نزدیک تیرا دِل صَاف نہیں ہے۔
22 اَپنی اِس بدنیّتی سے تَوبہ کر اَور خُداوؔند سے دعا کر کہ شاید وہ اِس دِل کی بُری نیّت کے لِئے تُجھے مُعاف کر دے۔
23 کیونکہ مَیں دیکھتا ہُوں کہ تُو شدید تلخی اَور ناراستی کے بند میں گِرفتار ہے۔“
24 تَب شمعُونؔ نے جَواب دیا، ”میرے لِئے خُداوؔند سے دعا کرو کہ جو کچھ تُم نے کہا ہے وہ مُجھے پیش نہ آئے۔“
25 تَب رسول خُداوؔند کا کلام سُنانے اَور یِسوعؔ کی گواہی دینے کے بعد یروشلیمؔ لَوٹ گئے، اَور راستے میں سامریوں کے
کئی قصبوں میں بھی خُوشخبری سُناتے گئے۔

فِلِپُّسؔ اَور خوجہ

26 پھر خُداوؔند کے فرشتہ نے فِلِپُّسؔ سے کہا، ”اُٹھو اَور جُنوب کی طرف اُس راہ پر جاؤ جو یروشلیمؔ سے بیابان میں ہوتی
ہوئی غزّہؔ کو جاتی ہے۔“
27 چنانچہ فِلِپُّسؔ اُٹھے اَور روانہ ہوئے، راستے میں اُن کی مُلاقات ایک خوجہ سے ہوئی جو ایتھوپیا کی* ملِکہ کنداکے
کا ایک وزیر تھا اَور اُس کے سارے خزانہ کی دیکھ بھال اُس کے ذمّہ تھی۔ یہ شخص یروشلیمؔ میں عبادت کی غرض سے
آیاتھا،
28 اَور اَب وہاں سے لَوٹ کر اَپنے وطن جا رہاتھا۔ وہ اَپنے رتھ پر سوار تھا اَور یَشعیاہ نبی کا صحیفہ پڑھ رہاتھا۔
29 پاک رُوح نے فِلِپُّسؔ کو حُکم دیا، ”نزدیک جاؤ اَور رتھ کے ہمراہ ہو لو۔“
30 فِلِپُّسؔ دَوڑکر رتھ کے نزدیک پہُنچے اَور رتھ سوار کو یَشعیاہ نبی کا صحیفہ پڑھتے ہوئے سُنا۔ فِلِپُّسؔ نے اُس سے پُوچھا،
”کیا جو کچھ تو پڑھ رہاہے اُسے سمجھتا بھی ہے؟“
31 اُس نے منّت کرکے کہا، ”میں کیسے سمجھ سَکتا ہوں، جَب تک کہ کوئی مُجھ سے اِس کی وضاحت نہ کرے؟“
تَب اُس نے فِلِپُّسؔ کو مدعو کیا کہ اُس کے ساتھ رتھ میں آبیٹھیں۔
32 کِتاب مُقدّس میں سے جو خوجہ پڑھ رہاتھا یہ تھا:
”لوگ اُنہیں بھیڑ کی طرح ذبح کرنے کے لِئے لے گئے،
اَور جِس طرح برّہ اَپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہوتاہے،
اُسی طرح اُنہُوں نے بھی اَپنا مُنہ نہیں کھولا۔

---

* **8:27** ایتھوپیا جو جُنوبی دریا نیل کے علاقے کی طرف ہے۔

33 اَپنی پست حالی میں وہ اِنصاف سے محروم کر دئیے گئے۔
کون اُن کی نَسل کا حال بَیان کرے گا؟
کیونکہ زمین پر سے اُن کی زندگی مِٹائی جاتی ہے۔“†
34 خوجہ نے فِلِپُّسؔ سے کہا، ”مہربانی سے مُجھے بتائیے، نبی یہ باتیں کِس کے بارے میں کہتاہے۔ خُود یا کسی اَور
کے بارے میں؟“
35 فِلِپُّسؔ نے کِتاب مُقدّس کے اُسی حِصّہ سے شروع کرکے اُسے یِسوعؔ کے بارے میں خُوشخبری سُنائی۔
36 سفر کرتے کرتے وہ راستے میں ایک اَیسی جگہ پہُنچے جہاں پانی تھا۔ خوجہ نے کہا، ”دیکھئے، یہاں پانی ہے۔ اَب
مُجھے پاک غُسل لینے سے کون سِی چیز روک سکتی ہے؟“
37 فِلِپُّسؔ نے کہا، ”اگر تُو دِل و جان سے ایمان لائے، تو پاک غُسل لے سَکتا ہے۔“ اُس نے جَواب دیا، ”میں ایمان لاتا
ہُوں کہ یِسوعؔ خُدا کے بیٹے ہیں۔“‡
38 پھر آپ نے رتھ کے ٹھہرانے کا حُکم دیا۔ پس دونوں فِلِپُّسؔ اَور خوجہ پانی میں اُترے اَور فِلِپُّسؔ نے اُسے پاک غُسل
دیا۔
39 جَب وہ پانی میں سے باھر نکلے تو خُداوند کا رُوح فِلِپُّسؔ کو وہاں سے اُٹھالے گیا اَور خوجہ نے اُنہیں پھر نہ دیکھا
لیکن وہ خُوشی، خُوشی اَپنی جگہ پر روانہ ہو لیا۔
40 تاہم، فِلِپُّسؔ، اشدُودؔ میں نظر آئے اَور وہاں سفر کرتے اَور سارے قصبوں میں خُوشخبری سُناتے ہوئے قَیصؔریہ میں
پہُنچ گئے۔

9

ساؤلؔ کا تبدیل ہونا

1 اِس دَوران، ساؤلؔ جو خُداوند کے شاگردوں کو مار ڈالنے کی دھمکیاں دیا کرتا تھا۔ اعلیٰ کاہِن کے پاس گیا
2 اَور اُس سے دَمشق شہر کے یہُودی عبادت گاہوں کے لئے اَیسے خُطوط مانگے، جو اُنہیں اِختیار دیں کہ اگر وہاں وہ
کسی کو اِس راہ پر* چلتا پائے، خواہ وہ مَرد ہو یا عورت، تو اُنہیں گِرفتار کرکے بطور قَیدی یروشلیمؔ لے آئے۔
3 جَب وہ سفر کرتے کرتے دَمشق شہر کے نزدیک پہُنچے، تو اَچانک ایک نُور آسمان سے آیا اَور اُن کے اِردگرد چمکنے
لگا۔
4 وہ زمین پر گر پڑا اَور اُس نے ایک آواز سُنی، ”اَے ساؤلؔ، اَے ساؤلؔ، تُو مُجھے کیوں ستاتا ہے؟“
5 ساؤلؔ نے پُوچھا، ”اَے آقا، آپ کون ہیں؟“
یِسوعؔ نے جَواب دیا، ”میں یِسوعؔ ہُوں جسے تُو ستاتا ہے،
6 اَب اُٹھ اَور شہر کو جا، اَور تُجھے بتا دیا جائے گا کہ تُجھے کیا کرناہے۔“
7 جو لوگ ساؤلؔ کے ہم سفر تھے خاموش کھڑے رہ گئے؛ اُنہیں آواز تو سُنائی دے رہی تھی لیکن نظر کوئی نہیں آ
رہاتھا۔
8 ساؤلؔ زمین پر سے اُٹھا اَور جَب اُس نے اَپنی آنکھیں کھولیں تو وہ کچھ بھی نہیں دیکھ سَکا اَور اُس کے ساتھی اُس کا
ہاتھ پکڑکر اُسے دَمشق شہر لے گئے۔

---

† 8:33 یشعؔ 7:53،8 ‡ 8:37 قدیمی نوشتوں میں یہ نہیں پایا جاتا۔ * 9:2 اِس راہ پر یعنی المسیح کی راہ پر چلنے والے۔

9 وہ تین دِن تک نہیں دیکھ سَکا، اَور اُس نے نہ کُچھ کھایا اَور نہ کُچھ پیا۔
10 دَمشق شہر میں یِسوعؔ المسیح کے ایک شاگرد رہتا تھا جِس کا نام حننیاہؔ تھا۔ خُداوؔند نے حننیاہؔ کو رُویا میں فرمایا،
”اَے حننیاہؔ!“
”ہاں، خُداوؔند،“ اُس نے جَواب دیا۔
11 خُداوؔند نے اُس سے فرمایا، ”اُس کوچہ میں جو سیدھا کہلاتا ہے، یہُوداہؔ کے گھر جانا وہاں ساؤلؔ ترسُسؔ نامی
ایک آدمی ہے تو اُس کے بارے میں پُوچھنا کیونکہ دیکھ وہ دعا کرنے میں مشغُول ہے۔
12 ساؤلؔ نے رُویا میں ایک حننیاہؔ نامی آدمی کو آتے اَور اَپنے اُوپر اُس کے ہاتھ رکھتے ہویٔے دیکھا تاکہ وہ پھر سے بینا
ہو جائے۔“
13 حننیاہؔ نے کہا، ”اَے خُداوؔند مَیں نے اِس شخص کے بارے میں کیٔی لوگوں سے بہت سِی باتیں سُنی ہیں اَور یہ بھی
کہ اِس نے تیرے مُقدّسین کے ساتھ یروشلیمؔ میں کیسی کیسی بُرائیاں کی ہیں۔
14 اَور اُن اہم کاہِنوں کی طرف سے اِختیار مِلا ہے کہ یہاں بھی اُن سَب کو جو آپ کا نام لیتے ہیں گِرفتار کر لے۔“
15 لیکن خُداوؔند نے حننیاہؔ سے فرمایا، ”جاؤ! کیونکہ مَیں نے اُس آدمی کو ایک ہتھیار کی مانِند چُن لیا ہے تاکہ اِس
کے وسیلہ سے غَیریہُودی، بادشاہوں اَور بنی اِسرائیلؔ میں میرے نام کا اِظہار ہو۔
16 میں اُسے جتا دُوں گا کہ میرے نام کی خاطِر اُسے کِس قدر دُکھ اُٹھانا پڑے گا۔“
17 تَب حننیاہؔ گیا اَور اُس گھر میں داخل ہُوا۔ اُس نے مُجھ پر اَپنے ہاتھ رکھے اَور کہا، ”بھائی ساؤلؔ، اُس خُداوؔند یِسوعؔ
نے جو تُجھ پر وہاں راستے میں ظاہر ہویٔے تھے۔ اُن ہی نے مُجھے یہاں بھیجا ہے تاکہ تُو پھر سے دیکھنے لگے اَور پاک رُوح
سے معمُور ہو جائے۔“
18 اُسی وقت ساؤلؔ کی آنکھوں سے چھِلکے سے گِرے، اَور وہ بینا ہو گیا۔ تَب ساؤلؔ نے اُٹھ کر پاک غُسل لیا۔
19 اَور کُچھ کھا کر، نیٔے سِرے سے قُوّت پائی۔

دَمشق شہر اَور یروشلیمؔ میں ساؤلؔ

اَور پھر کُچھ دِنوں تک شاگردوں کے ساتھ دَمشق شہر میں رہے۔
20 اُس کے فوراً بعد ساؤلؔ نے یہُودی عبادت گاہوں میں مُنادی شروع کر دی کہ یِسوعؔ ہی خُدا کا بیٹا ہیں۔
21 جِتنوں نے ساؤلؔ کی باتیں سُنیں وہ سَب حیران ہوکر پُوچھنے لگے، ”کیا یہ وُہی شخص نہیں جِس نے یروشلیمؔ میں خُداوؔند
یِسوعؔ کے نام لیوا کو تباہ کر ڈالا تھا؟ کیا یہ یہاں بھی اِس لیٔے نہیں آیا کہ اَیسے لوگوں کو گِرفتار کرکے اہم کاہِنوں کے
پاس لے جائے؟“
22 اِس کے باوُجود ساؤلؔ قُوّت پاتا گیا اَور اِس بات کو ثابت کرکے کہ یِسوعؔ ہی المسیح ہیں دَمشق شہر کے باشِندوں اَور
یہُودیوں کو حیرت میں ڈال دیا۔
23 جَب کافی دِن گزر گئے تو یہُودیوں نے مِل کر ساؤلؔ کو قتل کر ڈالنے کا مشورہ کیا۔
24 وہ دِن رات شہر کے دروازوں پر لگے رہتے تھے تاکہ ساؤلؔ کو مار ڈالیں لیکن ساؤلؔ کو اُن کی سازش کا علم ہو گیا۔
25 چنانچہ ساؤلؔ کے شاگردوں نے رات کو اُنہیں ایک بڑے ٹوکرے میں بِٹھایا اَور شہر کی دیوار کے شگاف میں سے لٹکا
کر باہر اُتار دیا۔

26 جَب ساؤلؔ یروشلیمؔ پہُنچا اَور اُس نے شاگردوں میں شامل ہونے کی کوشش کی، لیکن سَب ساؤلؔ سے ڈرتے تھے
کیونکہ اُنہیں یقین نہیں آتا تھا کہ وہ واقعی یِسوعؔ کا پیروکار ہو گیا ہے۔
27 مگر بَرنباسؔ ساؤلؔ کو اَپنے ساتھ رسولوں کے پاس لائے۔ اُنہیں بتایا کہ کِس طرح ساؤلؔ نے سفر کرتے وقت خُداوؔند
کو دیکھا اَور خُدا نے اُس سے باتیں کیں، اَور ساؤلؔ نے کیسی دِلیری کے ساتھ دَمشق شہر میں یِسوعؔ کے نام سے مُنادی
کی۔
28 تَب ساؤلؔ یروشلیمؔ میں اُن سے ملتا جُلتا رہا اَور بڑی دِلیری سے خُداوؔند کی مُنادی کرتا رہا۔
29 آپ یُونانی بولنے والے یہُودیوں کے ساتھ بھی گُفتگو اَور بحث کیا کرتے تھے، لیکن وہ آپ کو مار ڈالنے پرتُلے ہوئے
تھے۔
30 جَب مسیحی بھائیوں کو اِس کا علم ہُوا، تو وہ آپ کو قَیصؔریہ لے گئے اَور وہاں سے ساؤلؔ کو ترسُسؔ روانہ کر دیا۔
31 تَب تمام یہُودیؔہ، گلِیل اَور سامریہؔ میں جماعت کو اَمن نصیب ہُوا، وہ مضبُوط ہوتی گئی خُداوؔند کے خوف و عقیدت
میں زندگی گُزارنے اَور پاک رُوح کی حوصلہ افزائی سے جماعت کی تعداد میں اِضافہ ہوتا چلا گیا۔

اَینیاسؔ اَور ڈورکاسؔ

32 جَب پطرس مُختلف قصبوں اَور دیہاتوں سے ہوتے ہوئے لُدؔہ میں رہنے والے مُقدّسین کے پاس پہُنچے
33 تو آپ کو وہاں اَینیاسؔ نامی کا ایک شخص مِلا جو مفلُوج تھا اَور آٹھ بَرس سے بِستر پر پڑتھا۔
34 پطرس نے اُس سے کہا، ”اَے اَینیاسؔ، یِسوعؔ المسیح تُجھے شفا بخشتے ہیں۔ اُٹھ اَور اَپنا بِستر سمیٹ۔“ وہ اُسی دَم اُٹھ
کھڑا ہُوا۔
35 تَب لُدؔہ اَور شارونؔ کے سارے باشِندے اَینیاسؔ کو دیکھ کر خُداوؔند پر ایمان لائے۔
36 یافؔا میں ایک مسیحی خاتُون شاگرد تھی جِس کا نام تبِیتؔا)یُونانی میں ڈورکاسؔ یعنی ہِرنی(تھا جو ہمیشہ نیکی کرنے
اَور غریبوں کی مدد کرنے میں لگی رہتی تھی۔
37 اُن ہی دِنوں میں وہ بیمار ہوئی اَور مَر گئی، اُس کی لاش کو غُسل دے کر اُوپر کے کمرہ میں رکھ دیا۔
38 لُدؔہ یافؔا کے نزدیک ہی تھا، لہٰذا جَب شاگردوں نے سُنا کہ پطرس لُدؔہ میں ہے، تو دو آدمی بھیج کر آپ سے درخواست
کی، ”مہربانی سے فوراً چلئے!“
39 پطرس اُن کے ساتھ روانہ ہوئے اَور جَب وہاں پہُنچے تو وہ آپ کو اُوپر والے کمرے میں لے گئے۔ ساری بیوہ عورتیں
روتی ہوئی آپ کے اِردگرد کھڑی ہوئیں اَور پطرس کو وہ کُرتے اَور دُوسرے کپڑے جو ڈورکاسؔ نے اُن کے درمیان رہ
کر سِئیے تھے، دِکھانے لگیں۔
40 پطرس نے اُن سَب کو کمرہ سے باہر بھیج دیا اَور خودگھٹنوں کے بَل ہوکر دعا کرنے لگے۔ پھر آپ نے لاش کی
طرف مُنہ کرکے، پطرس نے فرمایا، ”اَے تبِیتؔا، اُٹھ۔“ اُس نے اَپنی آنکھیں کھول دیں، اَور پطرس کو دیکھ کر وہ اُٹھ
بیٹھی۔
41 پطرس نے اَپنے ہاتھ سے پکڑکر اُسے اُٹھایا اَور پیروں پر کھڑے ہونے میں اُس کی مدد کی۔ تَب آپ نے مُومِنین،
خصوصاً بیواؤں کو بُلایا اَور تبِیتؔا کو زندہ اُن کے سُپرد کر دیا۔
42 اِس واقعہ کی خبر سارے یافؔا میں پھیل گئی اَور بہت سے لوگ خُداوؔند پر ایمان لائے۔
43 پطرس نے کچھ عرصہ تک یافؔا میں شمعُونؔ نام چمڑا رنگنے والے کے یہاں قِیام کیا۔

10

کُرنِیلِیُسؔ کا پطرس کو بُلا بھیجنا

1 قَیصَریہ میں ایک آدمی تھا جِس کا نام کُرنِیلِیُسؔ تھا، وہ ایک اِطالوی فَوجی دستے کا کپتان* تھا۔
2 وہ اَور اُس کے گھر کے سَب لوگ بڑے دیندار اَور خُدا سے خوف کھاتے تھے؛ وہ ضرُورت مند لوگوں کو بہت
خیرات دیتا تھا اَور خُدا سے برابر دعا کیا کرتا تھا۔
3 ایک دِن سہ پہر تین بجے کے قریب کُرنِیلِیُسؔ نے رُویا دیکھی۔ اُس نے اُس میں صَاف صَاف خُدا کے ایک فرشتہ کو
دیکھا، جو کُرنِیلِیُسؔ کے پاس آیا اَور کہا، ”اَے کُرنِیلِیُسؔ!“
4 کُرنِیلِیُسؔ نے خوفزدہ ہوکر اُس کی طرف غور سے دیکھا۔ ”آقا، کیا بات ہے؟“ اُس نے پُوچھا۔
فرشتہ نے جَواب دیا، ”تیری خیرات کے نذرانے اَور دعائیں یادگاری کے طور پر خُدا کے حُضُور میں پہُنچ چُکے ہیں۔
5 اَب کُچھ آدمیوں کو یافَا بھیج کر شمعُونؔ کو جسے پطرس بھی کہتے ہیں، کو اَپنے یہاں بُلوالے۔
6 وہ شمعُونؔ جو چمڑا رنگنے کا کام کرتا ہے کے پاس ٹھہرے ہُوئے ہیں، جِس کا گھر ساحِل سمُندر پر واقع ہے۔“
7 جَب فرشتہ کُرنِیلِیُسؔ سے یہ باتیں کہہ کرچلاگیا، تو اُس نے اَپنے دو خادِموں اَور اَپنے خاص سپاہیوں میں سے ایک
خُداپرست سپاہی کو بُلایا۔
8 اَور اُنہیں سارا واقعہ جو پیش آیاتھا، بَیان کیا اَور یافَا کی طرف روانہ کر دیا۔

پطرس کی رُویا

9 اگلے دِن جَب وہ سفر کرتے کرتے شہر کے نزدیک پہُنچے تو دوپہر کے قریب پطرس اُوپر چھت پر گئے تاکہ دعا کریں۔
10 آپ کو بھُوک لگی اَور پطرس کُچھ کھانا چاہتے تھے، لیکن جَب لوگ کھانا تیّار کر ہی رہے تھے، تو پطرس پر بے
خُودی سِی طاری ہو گئی۔
11 آپ نے دیکھا کہ آسمان کھُل گیا ہے اَور کویٔی شَے ایک بڑی سِی چادر کی مانند چاروں کونوں سے لٹکتی ہویٔی
زمین کی طرف اُتر رہی ہے۔
12 اُس میں ہر قِسم کے زمین پر پایٔے جانے والے چار پاؤں والے جاندار، رینگنے والے جانور اَور ہَوا کے پرندے تھے۔
13 تَب ایک آواز نے آپ سے کہا، ”اَے پطرس۔ اُٹھ، ذبح کر اَور کھا۔“
14 ”ہرگز نہیں، اَے خُداوؔند!“ پطرس نے جَواب دیا۔ ”مَیں نے کبھی کویٔی ناپاک اَور حرام شَے نہیں کھائی۔“
15 وہ آواز دُوسری مرتبہ پھر آپ کو سُنائی دی جو کہہ رہی تھی، ”تو کسی بھی چیز کو جسے خُدا نے پاک ٹھہرایا
ہے، اُنہیں حرام نہ کہہ۔“
16 یہ واقعہ تین مرتبہ پیش آیا، اَور پھر وہ چادر فوراً واپس آسمان کی طرف اُٹھا لی گئی۔
17 پطرس دِل میں سوچ ہی رہے تھے کہ یہ کیسی رُویا ہے جو مَیں نے دیکھی ہے، اِتنے میں کُرنِیلِیُسؔ کے بھیجے
ہویٔے آدمی شمعُونؔ کا مکان پُوچھ کر دروازے پر آ کھڑے ہُوئے۔
18 اُنہُوں نے آواز دے کر پُوچھا: کیا شمعُونؔ جو پطرس کہلاتے ہیں یہاں ٹھہرے ہویٔے ہیں۔
19 ابھی پطرس اَپنی رُویا کے بارے میں سوچ ہی رہے تھے، پاک رُوح نے آپ سے کہا، ”شمعُونؔ، تین آدمی تُجھے تلاش
کر رہے ہیں۔
20 اِس لیٔے اُٹھ اَور نیچے جا۔ اُن کے ساتھ بِلاجِھجک چلے جانا چونکہ مَیں نے ہی اُنہیں بھیجا ہے۔“

---

* 10:1 کپتان ایک سَو سپاہیوں کے دستہ کے اُوپر مُنتخب فَوجی۔

21 پطرس نیچے اُترے اَور اُن آدمیوں سے فرمایا، ”جسے تُم دیکھ رہے ہو وہ میں ہی ہُوں۔ تُم کِس لیٔے آئے ہو؟“
22 آدمیوں نے جَواب دیا، ”ہم کپتان کُرنیلِیُسؔ کی طرف سے آئے ہیں۔ وہ ایک راستباز اَور خُدا سے ڈرنے والا آدمی
ہے، جِس کی تعریف تمام یہُودی قوم کرتی ہے۔ ایک مُقدّس فرشتہ نے اُنہیں ہدایت کی ہے کہ آپ کو اَپنے گھر بُلاکر
آپ سے کلام کی باتیں سُنے۔“
23 تَب پطرس نے اُنہیں اَندر بُلا لیا اَور اُن کی مہمان نوازی کی۔

پطرس کُرنیلِیُسؔ کے گھر میں

اگلے دِن پطرس اُن لوگوں کے ساتھ روانہ ہویٔے اَور یافؔا سے کچھ اَور مسیحی بھائی بھی آپ کے ساتھ ہو لیٔے۔
24 دُوسرے دِن وہ قَیصؔریہ پہُنچ گیٔے۔ کُرنیلِیُسؔ اُن کے اِنتظار میں تھا اَور اُس نے اَپنے رشتہ داروں اَور قریبی دوستوں
کو بھی بُلا رکھا تھا۔
25 پطرس کے گھر میں داخل ہوتے ہی کُرنیلِیُسؔ نے آپ کا اِستِقبال کیا اَور آپ کے قدموں میں گِر کر آپ کو سَجدہ
کرنے لگا۔
26 لیکن پطرس نے کُرنیلِیُسؔ کو اُٹھایا اَور فرمایا، ”کھڑے ہو جاؤ، میں بھی تو ایک صِرف اِنسان ہُوں۔“
27 پھر کُرنیلِیُسؔ سے باتیں کرتے ہویٔے، پطرس اَندر داخل ہویٔے اَور وہاں لوگوں کا بڑا مجمع پایا۔
28 آپ نے اُن سے کہا، ”تُم خُوب جانتے ہو کہ کسی یہُودی کا غَیریہُودی سے میل جول رکھنا ناجائز ہے۔ لیکن خُدا
نے مُجھ پر ظاہر کر دیا کہ مُجھے کسی بھی اِنسان کو نجس یا ناپاک کہنے کا کویٔی اِختیار نہیں۔
29 لِہٰذا جَب مُجھے بُلایا گیا، تو میں بِلا حُجّت چلا آیا۔ کیا میں پُوچھ سَکتا ہُوں کہ مُجھے یہاں کیوں بُلایا گیا ہے؟“
30 کُرنیلِیُسؔ نے جَواب دیا: ”تین دِن پہلے میں اَپنے گھر میں سہ پہر اِسی وقت، یعنی تین بجے کے قریب دعا کر رہاتھا۔
اَچانک ایک شخص چمکدار پوشاک میں میرے سامنے آ کھڑا ہُوا
31 اَور کہنے لگا، ’اَے کُرنیلِیُسؔ، خُدا نے تیری دعا سُن لی ہے اَور تیری خیرات کو بھی قبُولیّت بخشی ہے۔
32 کسی کو یافؔا بھیج کر شمعُونؔ کو جسے پطرس بھی کہتے ہیں کو بُلوالے۔ وہ شمعُونؔ چمڑا رنگنے کا کام کرتا ہے، کے
گھر میں مہمان ہے جو ساحِل سمُندر پر رہتاہے۔‘
33 یہ سُنتے ہی مَیں نے آپ کو بُلا بھیجا، اَور بڑا اَچھّا ہُوا کہ آپ تشریف لائے۔ اَب ہم سَب خُداوؔند کی حُضُوری میں
ہیں اَور چاہتے ہیں کہ جو کچھ خُدا نے آپ سے فرمایاہے اُسے سُنے۔“
34 تَب پطرس نے بولنا شروع کیا: ”مُجھے اَب اِس سچّائی کا احساس ہو گیا کہ خُدا کسی کا طرف دار نہیں
35 لیکن ہر قوم میں جو کویٔی خُداوؔند سے ڈرتا اَورجو راست ہے وُہی کرتا ہے جو خُداوؔند کی نظروں میں صحیح ہے۔
36 تُم جانتے ہو کہ خُداوؔند نے بنی اِسرائیلؔ کے پاس اَپنا سلامتی کا کلام بھیجا، جِس نے یِسوعؔ المسیح کی مَعرفت صُلح
کی خُوشخبری سُنائی، جو سَب کا خُداوؔند ہے۔
37 اِس بات کو تُم جانتے ہو کہ جو حضرت یُوحنّاؔ کے پاک غُسل کی مُنادی کے بعد گلِیل سے شروع ہوکر تمام یہُودیؔہ
صُوبہ، میں کی گئی۔
38 کہ خُدا نے یِسوعؔ ناصری کو پاک رُوح سے معمُور کرکے کِس طرح مَسح کیا، اَور یِسوعؔ جگہ بہ جگہ لوگوں کے
واسطے نیک کام کیا کرتے اَور اُن سَب کو شفا بخشتے تھے جو اِبلیس کے ظُلم کا شِکار تھے، کیونکہ خُدا آپ کے ساتھ تھا۔

39 ”ہم اُن سَب کاموں کے گواہ ہیں جو آپ نے یہُودیوں کے مُلک اَور یروشلیمؔ میں کیٔے۔ اُنہُوں نے یِسوعؔ کو صلیب پر
لٹکا کر مار ڈالا۔
40 لیکن خُدا نے اُن ہی یِسوعؔ کو تیسرے دِن مُردوں میں سے زندہ کرکے ظاہر کیا۔
41 وہ ساری اُمّت پر نہیں بَلکہ اُن گواہوں پر ظاہر ہویٔے جنہیں خُدا نے پہلے سے چُن رکھا تھا یعنی ہم پر جنہوں نے
یِسوعؔ کے مُردوں میں سے زندہ ہو جانے کے بعد آپ کے ساتھ کھایا پیا بھی۔
42 اَور آپ نے حُکم دیا کہ ہم لوگوں میں مُنادی کریں اَور گواہی دیں کہ یِسوعؔ ہی وُہی ہیں جسے خُدا نے زندوں اَور
مُردوں کا مُنصِف مُقرّر کیا ہے۔
43 تمام نبی یِسوعؔ کے بارے میں گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی آپ پر ایمان لاتا ہے وہ یِسوعؔ کے نام سے گُناہوں کی
مُعافی پاتاہے۔“
44 پطرس یہ باتیں بیان ہی کر رہے تھے، کہ پاک رُوح اُن سَب پر نازل ہُوا جو یہ کلام سُن رہے تھے۔
45 پطرس کے ساتھ آنے والے مختون جو مسیحی مُومِنین ہو چُکے تھے تعجُّب کرنے لگے کہ غَیریہُودیوں کو بھی پاک
رُوح کی نِعمت بخشی گئی ہے۔
46 کیونکہ اُنہُوں نے غَیریہُودیوں کو طرح طرح کی زبانیں بولتے اَور خُدا کی تمجید کرتے سُنا۔
تَب پطرس نے فرمایا،
47 ”یقیناً کیا کوئی اِن لوگوں کو پانی کا پاک غُسل لینے سے روک سَکتا ہے۔ کیونکہ جِس طرح ہم نے پاک رُوح پایا
ہے، اُنہُوں نے بھی پایا ہے۔“
48 لٰہذا آپ نے حُکم دیا کہ اُنہیں یِسوعؔ المسیح کے نام پر پاک غُسل دیا جائے۔ تَب اُنہُوں نے پطرس سے درخواست کی
کہ ہمارے پاس کچھ روز اَور قِیام کریں۔

11

پطرس کا مُومِنین کے اعمال کی وضاحت کرنا

1 یہُودیؔہ میں رہنے والے رسولوں اَور مُومِنین نے یہ خبر سُنی کہ غَیریہُودی نے بھی خُدا کا کلام قبُول کیا ہے۔
2 چنانچہ جَب پطرس واپس یروشلیمؔ آئے، تو مختون یہودی جو مُومِن ہو گئے تھے پطرس سے تنقید کرنے لگے
3 اَور اُنہُوں نے کہا، ”آپ نامختون لوگوں کے پاس گئے اَور اُن کے ساتھ کھانا کھایا۔“
4 پطرس نے اُن سے سارا واقعہ شروع سے آخِر تک ترتیب وار یُوں بیان کیا،
5 ”میں یافؔا شہر میں دعا میں مشغُول تھا، اَور مُجھ پر بے خُودی طاری ہو گئی اَور مُجھے ایک رُویا دِکھائی دی۔ مَیں نے
دیکھا کہ کوئی شَے ایک بڑی سِی چادر کی مانِند چاروں کونوں سے لٹکتی ہوئی آسمان سے نیچے اُتری اَور مُجھ تک پہُنچی۔
6 مَیں نے اُس پر نظر ڈالی اَور اُس میں زمین کے چار پاؤں والے جانور، جنگلی جانور، رینگنے والے جانور اَور ہَوا کے
پرندے تھے۔
7 تَب مُجھے ایک آواز سُنائی دی، ’اُٹھ، اَے پطرس۔ ذبح کر اَور کھا۔‘
8 ”مَیں نے جَواب دیا، ’ہرگز نہیں، اَے خُداوَند! کوئی ناپاک اَور حرام شَے میرے مُنہ میں کبھی نہیں گئی۔‘
9 ”اُس آواز نے آسمان سے دُوسری مرتبہ کہا، ’تو کسی بھی چیز کو جسے خُدا نے پاک ٹھہرایا ہے اُنہیں حرام نہ کہہ۔‘
10 یہ واقعہ تین مرتبہ پیش آیا اَور وہ چیزیں پھر سے آسمان کی طرف اُٹھا لی گئیں۔

11 ”عَین اُسی وقت تین آدمی جو قیصؔریہ سے میرے پاس بھیجے گئے تھے اُس گھر کے سامنے آ کھڑے ہوئے جہاں میں
ٹھہرا ہُوا تھا۔
12 پاک رُوح نے مُجھے ہدایت کی کہ میں بِلاجِھجک اُن کے ہمراہ ہو لُوں۔ یہ چھ بھائی بھی میرے ساتھ گئے، اَور ہم
اُس شخص کے گھر میں داخل ہوئے۔
13 اُس نے ہمیں بتایا کہ ایک فرشتہ اُس کے گھر میں ظاہر ہُوا اَور کہنے لگا، ’یافؔا میں کسی آدمی کو بھیج کر شمعُونؔ
کو جسے پطرس بھی کہتے ہیں کو بُلوالے۔
14 وہ آکر تُجھے ایک اَیسا پیغام دیں گے جِس کے ذریعہ تو اَور تیرے خاندان کے سارے افراد نَجات پائیں گے۔‘
15 ”جَب مَیں نے وہاں جا کر پیغام سُنانا شروع کیا، تو پاک رُوح اُن پر اُسی طرح نازل ہُوا جَیسے شروع میں ہم پر نازل
ہُوا تھا۔
16 تَب مُجھے یاد آیا کہ خُداوؔند نے فرمایا تھا: ’حضرت یُوحنّا نے تو پانی سے پاک غُسل دیا لیکن تُم پاک رُوح سے پاک
غُسل پاؤگے۔‘
17 پس اگر خُدا نے اُنہیں وُہی نعمت عطا کی جو ہمیں خُداوؔند یِسوعؔ المسیح پر ایمان لانے کے باعث دی گئی تھی تو میں
کون تھا کہ خُداوؔند کے راستہ میں رُکاوٹ بنتا؟“
18 جَب اُنہُوں نے یہ سُنا، تو خاموش ہو گئے اَور خُدا کی تمجید کرکے کہنے لگے، ”تَب تو، صَاف ظاہر ہے کہ خُداوؔند
نے غَیریہُودی کو بھی تَوبہ کرکے زندگی پانے کی تَوفیق عطا فرمائی ہے۔“

انطاکِیہؔ میں جماعت

19 اَب وہ سَب جو اُس اِیذا رسانی کے باعث جِس کا آغاز اِستِفنُسؔ سے ہُوا تھا، اِدھر اُدھر مُنتشر ہو گئے اَور پھرتے
پھراتے فینیکےؔ، جَزیرہ سائپرسؔ اَور انطاکِیہؔ تک جا پہُنچے، لیکن اُنہُوں نے کلام کی مُنادی کو صِرف یہُودیوں تک ہی
محدُود رکھا۔
20 پس، اُن میں سے بعض، جو جَزیرہ سائپرسؔ اَور کُرینی کے تھے، انطاکِیہؔ میں جا کر یُونانیوں کو بھی، خُداوؔند یِسوعؔ کی
خُوشخبری سُنانے لگے۔
21 خُداوؔند کا ہاتھ اُن پر تھا، اَور لوگ بڑی تعداد میں ایمان لائے اَور خُداوؔند کی طرف رُجُوع کیا۔
22 اِس کی خبر یروشلیمؔ کی جماعت کے تک پہُنچی اَور اُنہُوں نے بَرنباسؔ کو انطاکِیہؔ روانہ کر دیا۔
23 جَب وہ وہاں پہُنچے تو دیکھا کہ خُدا کے فضل نے کیا کیا ہے اَور اُن کی حوصلہ اَفزائی کرکے اُنہیں نصیحت دی
کہ پُورے دِل سے خُداوؔند کے وفادار رہیں۔
24 بَرنباسؔ نیک اِنسان تھے اَور پاک رُوح اَور ایمان سے معمُور تھے، اَور لوگوں کی بڑی تعداد خُداوؔند کی جماعت میں شامل
ہو گئی۔
25 اُس کے بعد بَرنباسؔ، ساؤلؔ کی جُستجو میں ترسُسؔ روانہ ہو گئے۔
26 آپ ساؤلؔ کو ڈھونڈ کر انطاکِیہؔ لائے جہاں وہ دونوں سال بھر تک جماعت سے ملے اَور بہت سے لوگوں کو تعلیم
دیتے رہے۔ المسیح کے شاگردوں کو پہلی بار انطاکِیہؔ میں ہی مسیحی کہہ کر پُکارا گیا۔
27 اُن ہی دِنوں میں کچھ نبی یروشلیمؔ سے انطاکِیہؔ پہُنچے۔
28 اَور اُن میں سے ایک نے جِن کا نام اَگبُسؔ تھا، کھڑے ہوکر پاک رُوح کی ہدایت کے مُطابق یہ پیشین گوئی کی
کہ ساری رُومی دُنیا میں ایک سخت قحط پڑے گا (قحط کا یہ واقعہ قَیصؔر کلودِیُسؔ کے عہد میں پیش آیاتھا)۔

29 لٰہٰذا شاگردوں، نے فیصلہ کِیا کہ ہم میں سے ہر ایک اَپنی اَپنی مالی حیثیت کے مُطابق کچھ دے تاکہ یہُودیؔہ میں
رہنے والے مسیحی بھائیوں اَور بہنوں کی مدد کی جائے۔
30 پس اُنہوں نے، کچھ عَطیّہ کی رقم جمع کی اَور بَرنباسؔ اَور ساؤلؔ کے ہاتھ یروشلیمؔ میں بُزرگوں کے پاس بھجوادی۔

12

پطرس کی قَید سے معجزانہ رِہائی

1 اُن ہی دِنوں ہیرودیسؔ بادشاہ نے جماعت کے، کچھ افراد کو گِرفتار کر لیا تاکہ اُنہیں اَذیّت پہُنچائے۔
2 اَور یُوحنّاؔ کے بھائی، یعقوب، کو تلوار سے قتل کروا دیا۔
3 جَب اُس نے دیکھا کہ یہُودیوں نے اِس بات کو پسند کیا، تو اُس نے عیدِ فطیر کے دِنوں میں پطرس کو بھی گِرفتار
کر لیا۔
4 پطرس کو گِرفتار کرنے کے بعد، ہیرودیسؔ نے اُنہیں قَیدخانہ میں ڈلوادِیا، اَور نگہبانی کے لِئے پہرےداروں کے چار
دستے مُقرّر کر دِئیے۔ ہر دستہ چار چار سپاہیوں پر مُشتمل تھا۔ ہیرودیسؔ کا اِرادہ تھا کہ عیدِفسح کے بعد وہ آپ کو عوام
کے سامنے حاضِر کرے گا۔
5 پطرس تو سخت قَید میں تھے مگر ساری جماعت آپ کے لِئے خُدا سے دِل و جان سے دعا میں مشغُول تھی۔
6 ہیرودیسؔ کے آپ کو لوگوں کے سامنے لانے سے ایک رات پہلے، جَب پطرس دو پہرےداروں کے درمیان زنجیروں
سے جکڑے ہوئے پڑے سو رہے تھے، اَور سپاہی قَیدخانہ کے دروازہ پر پہرا دے رہے تھے۔
7 تو اَچانک خُداوؔند کا ایک فرشتہ ظاہر ہُوا اَور ساری کوٹھری مُنوّر ہو گئی۔ فرشتہ نے پطرس کے ایک طرف مارا
آپ کو جگایا۔ اَور کہا، ”اُٹھ، جلدی کر!“ اَور زنجیریں پطرس کی کلائیوں میں سے کھُل کر گرگئیں۔
8 فرشتہ نے پطرس سے کہا، ”اَپنی کمر باندھ اَور جُوتی پہن لے۔“ پطرس نے اَیسا ہی کیا۔ پھر کہا، اَپنی چوغہ پہن لے
اَور میرے پیچھے پیچھے چلا آ۔
9 پطرس اُس کے پیچھے پیچھے قَیدخانہ سے باہر نکل آئے، لیکن آپ کو مَعلُوم نہ تھا کہ فرشتہ جو کچھ کر رہاھے وہ
حقیقت ہے یا وہ کوئی رُویا دیکھ رہے ہیں۔
10 وہ پہرا کے پہلے اَور پھر دُوسرے حلقہ میں سے نکل کر باہر آئے اَور لوہے کے پھاٹک کے پاس پہُنچے جو شہر کی
طرف کھُلتا تھا۔ وہ پھاٹک اُن کے لِئے اَپنے آپ ہی کھُل گیا، اَور وہ اُس میں سے گزرے۔ باہر نکل کر کوچہ کے آخِر
تک پہُنچے اَچانک فرشتہ پطرس کو چھوڑکر چلا گیا۔
11 پطرس کے حواس دُرست ہوئے تو وہ کہنے لگے، ”اَب مُجھے پُورا یقین ہو گیا کہ خُداوؔند نے اَپنے فرشتہ کو بھیج کر
مُجھے ہیرودیسؔ کے پنجہ سے چھُڑا لیا اَور یُوں یہُودیوں کے اِرادہ کو ناکام کر دیا۔“
12 جَب وہ اِس واقعہ پر غور کر چُکے تو مریمؔ کے گھر آئے جو اُن یُوحنّاؔ کی ماں تھیں جو مرقُسؔ کہلاتےتھے، جہاں
بہت سے لوگ جمع ہوکر دعا کر رہے تھے۔
13 پطرس نے باہر کا دروازہ کھٹکھٹایا، تو ایک کنیز جِس کا نام رُدیؔ تھا دروازہ کھولنے آئی۔
14 جَب اُس نے پطرس کی آواز پہچان لی تو اِس قدر خُوش ہوئی کہ دروازہ کھولے بغیر ہی واپس دَوڑی آئی اَور کہنے
لگی، ”پطرس باہر دروازہ پر ہیں!“
15 اُنہوں نے کہا، کیا تو پاگل ہو گئی ہے، لیکن جَب اُس نے اِصرار کیا کہ وہ پطرس ہی ہیں تو وہ کہنے لگے، ”پطرس
کا فرشتہ ہوگا۔“
16 لیکن پطرس باہر دروازہ کھٹکھٹاتےرہے۔ جَب اُنہوں نے آکر دروازہ کھولا، تو پطرس کو دیکھ کر حیران رہ گیٔے۔

17 پطرس نے اُنہیں ہاتھ سے اِشارہ کیا کہ خاموش رہیں اَور پھر اَندر آ کر سارا واقعہ کہہ سُنایا کہ کِس طرح خُداوؔند نے
اُنہیں قَیدخانہ سے باہر نکالا۔ آپ نے فرمایا، "یعقوب اَور دُوسرے مسیحی بھائیوں اَور بہنوں کو بھی اِس کی خبر کردینا"
اَور خُود کسی دُوسری جگہ کے لِئے روانہ ہو گیٔے۔
18 صُبح ہوتے ہی، سپاہیوں میں ہنگامہ برپا ہُوا کہ پطرس کے ساتھ کیا ہُواہے۔
19 جَب ہیرودیسؔ نے آپ کی مُکمّل تلاش کی لیکن نہ پایا تو اُس نے پہرےداروں کا مُعائنہ کیا اَور حُکم دیا کہ اُن کو
سزائے موت دی جائے۔

ہیرودیسؔ کی موت

تَب ہیرودیسؔ یہُودیؔہ سے قَیصؔریہ گیا اَور وہیں مُقیم رہا۔
20 ہیرودیسؔ، صُورؔ اَور صیؔدا کے لوگوں سے بڑا ناراض تھا، اِس لِئے صیؔدا کے لوگ مِل کر اُس کے پاس آئے اَور بادشاہ
کے ایک قابلِ اِعتماد ذاتی خادِم بلستُسؔ کو اَپنا حامی بنا کر بادشاہ سے صُلح کی درخواست کی کیونکہ اُنہیں بادشاہ کے
مُلک سے رسد پہُنچتی تھی۔
21 لہٰذا ہیرودیسؔ نے ایک دِن مُقرّر کیا، اَور اَپنا شاہی لباس پہنا اَور تختِ عدالت پر بیٹھ کر لوگوں کو ایک عوامی خِطاب
کیا۔
22 لوگوں نے سُنا تو پُکارنے لگے، "یہ اِنسان کی نہیں بَلکہ کویٔی ایک معبُود کی آواز ہے۔"
23 چونکہ، ہیرودیسؔ نے خُدا کی تمجید نہ کی اِس لِئے اُس پر اُسی دَم خُداوؔند کے فرشتہ کی اَیسی مار پڑی کہ اُس کے
جِسم کو کیڑے کھاگئے اَور وہ مَر گیا۔
24 لیکن خُدا کا کلام ترقّی کرتا اَور پھیلتا چلا گیا۔

برنباسؔ اَور ساؤلؔ کی روانگی

25 جَب برنباسؔ اَور ساؤلؔ اَپنی خدمت کو جو اُن کے سُپرد کی گئی تھی پُورا کر چُکے، تو یروشلیمؔ سے واپس ہویٔے، اَور
اُن کے ساتھ یُوحنّا کو جو مرقُسؔ کہلاتے ہیں، اَپنے ساتھ لیتے آئے۔

13

1 انطاکیؔہ کی جماعت میں کیٔی نبی اَور اُستاد تھے: مثلاً برنباسؔ، شمعُونؔ کالا، لُوکِیُسؔ کُرینی، مناہیمؔ)جِس نے چوتھائی
مُلک کے حاکم ہیرودیسؔ کے ساتھ پرورش پائی تھی(اَور ساؤلؔ۔
2 جَب کہ وہ روزے رکھ کر، خُداوؔند کی عبادت کر رہے تھے تو پاک رُوح نے کہا، "برنباسؔ اَور ساؤلؔ کو اُس
خدمت کے لئے الگ کر دو جِس کے لِئے مَیں نے اُنہیں بُلایا ہے۔"
3 چنانچہ اُنہُوں نے روزہ رکھا دعا کی، اَور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں روانہ کر دیا۔

سائپرسؔ میں مُنادی

4 وہ دونوں، جو پاک رُوح کی طرف سے بھیجے گیٔے تھے سلُوکیؔہ پہُنچے اَور وہاں سے جہاز پر جزیرہ سائپرسؔ چلے گیٔے۔
5 جَب وہ سلَمِیسؔ پہُنچے، تو وہاں یہُودی عبادت گاہوں میں خُدا کا کلام سُنانے لگے۔ یُوحنّا اُن کے ساتھ خادِم کے
طور پر موجُود تھے۔
6 جَب وہ سارے جزیرے میں گھُوم پھر چُکے تو پافُسؔ پہُنچے۔ وہاں اُن کی مُلاقات ایک یہُودی جادُوگر اَور جھُوٹے
نبی سے ہویٔی جِس کا نام برعیسیٰ تھا۔

7 جو ایک حاکم، سِرگیُسؔ پَولُسؔ کا مُلازم تھا۔ یہ حاکم ایک دانشمند شخص تھا، اُس نے بَرنباسؔ اَور ساؤلؔ کو بُلا بھیجا
کیونکہ وہ خُدا کا کلام سُننا چاھتا تھا۔
8 لیکن الِیماسؔ جادُوگر نے)اُس کے نام کا مطلب ھی یہی ھے(اُن کی مُخالفت کی اَور حاکم کو ایمان لانے سے روکنا
چاھا۔
9 تَب ساؤلؔ نے جِن کا نام پَولُسؔ بھی ھے پاک رُوح سے معمُور ھوکر اُس پر گھری نظر ڈالی اَور فرمایا،
10 ”اَے اِبلیس کے فرزند اَور تو ھر اُس چیز کا دُشمن ھے جو صحیح ھے! تو تمام طرح کی عیّاری اَور مکّاری سے بھرا
ھُوا ھے۔ کیا تو خُداوؔند کی سیدھی راھوں کو بگاڑنے سے کبھی نہیں باز آئے گا؟
11 اَب خُداوؔند کا ھاتھ تیرے خلاف اُٹھا ھے۔ تُو اَندھا ھو جائے گا اَور کُچھ عرصہ تک سُورج کو نہیں دیکھ سکے گا۔“
اُسی وقت کُھر اَور تاریکی نے اُس پر غلبہ پا لیا اَور وہ اِدھر اُدھر ٹٹولنے لگا تاکہ کوئی اُس کا ھاتھ پکڑکر اُسے لے چلے۔
12 وہ حاکم یہ ماجرا دیکھ کر اَور شاگردوں سے خُداوؔند کی تعلیم سُن کر دنگ رہ گیا اَور خُدا پر ایمان لے آیا۔

پِسدِیہؔ کے شہر انطاکِیہؔ میں مُنادی

13 پافُسؔ سے پَولُسؔ اَور اُن کے ساتھی جھاز کے ذریعہ پمفِیلہ کے علاقہ پرگہؔ، میں پہُنچے جھاں یُوحنّا نے اُنہیں خیرباد
کھا اَور یروشلیمؔ کو واپس تشریف لے گئے۔
14 اَور وہ پرگہؔ سے روانہ ھوکر پِسدِیہؔ کے شہر انطاکِیہؔ میں آئے۔ سَبت کے دِن وہ یہُودی عبادت گاہ میں داخل ھوئے
اَور جا بیٹھے۔
15 جَب توریت اَور نبیوں کے صحیفوں میں سے تِلاوت ھو چُکی تو یہُودی عبادت گاہ کے قائدین نے اُن کو یہ پیغام بھیجا،
”بھائیو، اگر لوگوں کی حوصلہ اَفزائی کے لِئے آپ کُچھ کھنا چاھتے ھو تو براہِ کرم بَیان کیجئے۔“
16 اِس پر پَولُسؔ نے کھڑے ھوکر ھاتھ سے اِشارہ کرتے ھوئے فرمایا: ”اَے بنی اِسرائیلؔ اَور اَے خُدا سے ڈرنے والے
غَیر اِسرائیلیوں میری سُنو!
17 اُمّت اِسرائیلؔ کے خُدا نے ھمارے آباؤاَجداد کو چُنا اَور جَب وہ مُلک مِصر میں پردیسیوں کی طرح رہتے تھے، اُنہیں
طاقت بخشی وہ اَپنی طاقت کے ساتھ اُن کو اُس مُلک سے باھر لے گیا۔
18 پھر قریب چالیس بَرس تک اُس نے بیابان میں اُن کے طرزِ عَمل کو برداشت کیا،
19 اَور خُدا نے کنعانؔ میں سات غَیریہُودی قوموں کو غارت کرکے اُن کی سرزمین اَپنے لوگوں کو بطور مِیراث عطا
فرمائی۔
20 اِن واقعات کو پیش آنے میں تقریباً چار سَو پچاس بَرس لگ گئے۔
”اِس کے بعد، خُدا نے اُن کے لِئے سمُوئیل نبی کے زمانہ تک قاضی مُقرّر کِئے۔
21 پھر لوگوں نے بادشاہ مُقرّر کرنے کی درخواست کی اَور خُدا نے قیشؔ کے بیٹے ساؤلؔ کو بادشاہ مُقرّر کیا، جو بِنیامین
کے قبیلہ سے تھا، آپ نے چالیس بَرس تک حُکومت کی۔
22 پھر ساؤلؔ کو معزول کرنے کے بعد خُدا نے داوِیدؔ کو اُن کا بادشاہ مُقرّر کیا۔ خُدا نے داوِیدؔ کے بارے میں گواھی
دی: ’مُجھے یِشائی کا بیٹا داوِیدؔ مِل گیا ھے، جو میرا ایک دِل پسند آدمی ھے؛ وُھی میری تمام خواھشات کو پُوری کرے گا۔‘*
23 ”خُدا نے اَپنے وعدہ کے مُطابق، داوِیدؔ کی نَسل سے ایک مُنجّی یعنی یِسوعؔ کو اِسرائیلؔ کے پاس بھیجا۔
24 یِسوعؔ کی آمد سے قبل، یُوحنّا نے اِسرائیلؔ کی ساری اُمّت کو تبلیغ کی کہ تَوبہ کرو اَور پاک غُسل لو۔

---

* **13:22** 1 سمو 14:13

25 جَب یُوحنّا کی خدمت کی مُدّت پُوری ہونے کو تھی، تو آپ نے فرمایا: ’تُم مُجھے کیا سمجھتے ہو؟ میں وہ نہیں ہُوں
جو تُم دیکھتے ہو۔ لیکن ایک شخص ہے جو میرے بعد آنے والا ہے اَور مَیں اِس لائق بھی نہیں کہ اُن کے جُوتوں کے
تسمے بھی کھول سکوں۔‘
26 ”اَے ساتھیو، فرزندانِ اَبراہامؔ اَور خُدا سے ڈرنے والے غَیر اِسرائیلیوں، اِس نَجات کے کلام کو ہمارے پاس بھیجا گیا
ہے۔
27 اہلِ یروشلیمؔ نے اَور اُس کے حاکموں نے یِسوعؔ کو نہیں پہچانا، پھر بھی سزائے موت کا فتویٰ دے کر اُنہُوں نے
نبیوں کی اُن باتوں کو پُورا کر دیا جو ہر سَبت کو پڑھ کر سُنائی جاتی ہیں۔
28 اگرچہ وہ اُنہیں موت کی سزا کے لائق ثابت نہ کر سکے، پھر بھی اُنہُوں نے پِیلاطُسؔ سے درخواست کی کہ اُنہیں قتل
کیا جائے۔
29 اَور جَب اُنہُوں نے سَب کچھ جو یِسوعؔ کے بارے میں لِکھّا ہُوا تھا، پُورا کر دیا تو اُنہیں صلیب پر سے اُتار کر ایک قبر
میں رکھ دیا۔
30 لیکن خُدا نے اُنہیں مُردوں میں سے زندہ کر دیا،
31 اَور جو لوگ گلِیل سے آپ کے ساتھ یروشلیمؔ آئےتھے، وہ اُنہیں کئی دِنوں تک نظر آتے رہے۔ اَب وُہی اُمّت کے لیٔے
حُضُور اَقدس یِسوعؔ کے گواہ ہیں۔
32 ”ہم تُمہیں وہ خُوشخبری سُناتے ہیں: جِس کا وعدہ خُدا نے ہمارے آباؤاَجداد کے ساتھ کیا تھا
33 خُدا نے اَپنی اَولاد، یعنی ہمارے لیٔے یِسوعؔ کو پھر سے زندہ کرکے اَپنے وعدہ کو پُورا کر دیا۔ چنانچہ زبُور پاک کے
دُوسرے باب میں لِکھّا ہے:

” ’تُو میرا بیٹا ہے،
آج سے میں تیرا باپ بَن گیا ہُوں۔‘ “†

34 یہ حقیقت کہ خُدا نے آپ کو مُردوں میں سے جِلا دیا تاکہ وہ پھر کبھی نہ مَریں۔ خُدا کے کلام میں یُوں بَیان کیا گیا
ہے،

” ’میں تُمہیں پاک اَور سچّی نِعمتیں بخشوں گا جِن کا وعدہ مَیں نے داویؔد سے کیا تھا۔‘ “‡

35 ایک اَور زبُور میں حضرت داویؔد فرماتے ہیں:

” ’خُدا اَپنے مُقدّس کے جِسم کے سَڑنے کی نَوبَت ھی نہ آنے دیں گے۔‘§

36 ”جَب کہ داویؔد اَپنی پُشت میں خُدا کا مقصد پُورا کرنے کے بعد، موت کی نیند سَو گئے؛ اَپنے آباؤاَجداد کے ساتھ
دفن ہوئے اَور آپ کا جِسم سڑ گیا۔
37 لیکن جسے خُدا نے مُردوں میں سے جی اُٹھایا اُن کے سَڑنے کی نَوبَت تک نہ آئی۔
38-39 ”پس اَے عزیزو، جان لو کہ یِسوعؔ کے وسیلہ سے ھی تُمہیں گُناہوں کی مُعافی کی مُنادی کی جاتی ہے۔ حضرت
مَوشہ کی شَریعت کے باعث جِن باتوں سے تُم بَری نہیں ہو سکتے تھے، اُن سَب سے ہر ایک ایمان لانے والا اُس کے وسیلہ
سے بَری ہوتاہے۔
40 باخبر رہو، اَیسا نہ ہو کہ نبیوں کی یہ بات تُم پر صادق آئے:

41 ” ’دیکھو، تُم جو دُوسروں کی تحقِیر کرتے ہو،

† 13:33 زبُور 7:2 ‡ 13:34 یِشع 3:55 § 13:35 زبُور 10:16

تعجُّب کرو اَور نِیست ہو جاؤ،
کیونکہ مَیں تمہارے دِنوں میں ایک اَیسا کام کرنے پر ہُوں
کہ اگر کوئی اُس کا ذِکر تُم سے کرے بھی،
تُو تُم ہرگز یقین نہ کروگے۔‘*“
42 جَب پَولُسؔ اَور بَرنباسؔ یہُودی عبادت گاہ سے نکل کر جانے لگے، تو لوگ اُن سے درخواست کرنے لگے کہ اگلے
سَبت کو بھی اِن ہی باتوں کا ذِکر کیا جائے۔
43 جَب مجلِس بَرخواست ہوئی، تو بہت سے یہُودی اَور کئی نَو مُرید پَولُسؔ اَور بَرنباسؔ کے پیچھے ہو لیٔے، رسولوں نے اُن
سے مزید گُفتگو کی اَور اُنہیں خُدا کے فضل میں بڑھتے چلے جانے کی ترغِیب دی۔
44 اگلے سَبت کو تقریباً سارا شہر خُداوؔند کا کلام سُننے کے لیٔے جمع ہو گیا۔
45 جَب یہُودیوں نے اِتنے بڑے ہُجوم کو دیکھا، تو بُغض سے بھر گیٔے۔ یہُودی پَولُسؔ کی باتوں کی مُخالفت کرنے اَور آپ
سے بدسلُوکی کرنے لگے۔
46 لہٰذا پَولُسؔ اَور بَرنباسؔ نے دِلیری سے اُنہیں جَواب میں فرمایا: ”لازِم تھا کہ ہم پہلے تُمھیں خُدا کا کلام سُناتے۔ جَب
کہ تُم اُسے مُسترد کر رہے ہو اَور اَپنے آپ کو اَبدی زندگی کے لائق نہیں سمجھتے ہو، تو دیکھو ہم غَیریہُودیوں کی طرف
رُجُوع کرتے ہیں۔
47 کیونکہ خُداوؔند نے ہمیں یہ حُکم دیا ہے:
”’مَیں نے تُجھے غَیریہُودیوں کے لیٔے نُور مُقرّر کیا ہے،
تاکہ تُو زمین کی اِنتہا تک نَجات کو پہنچانے کا باعث بنے۔‘ “†
48 جَب غَیریہُودیوں نے یہ سُنا تو بہت خُوش ہویٔے اَور خُداوؔند کے کلام کی تمجید کرنے لگے؛ اَور جنہیں خُدا نے اَبدی
زندگی کے لیٔے چُن رکھا تھا، وہ ایمان لے لائے۔
49 اَور خُداوؔند کا کلام اُس سارے علاقہ میں پھیل گیا۔
50 لیکن یہُودی رہنماؤں نے بعض خُدا کی عقیدت مند عورتوں اَور شہر کے دبدبے والے مَردوں کو اُکسایا اَور اُنہوں
پَولُسؔ اَور بَرنباسؔ کے خِلاف ظُلم و سِتم برپا کیا، اَور اُنہیں اَپنی ریاست سے بے دخل کر دیا۔
51 پَولُسؔ اَور بَرنباسؔ نے اِحتِجاج کے طور پر اَپنے پاؤں کی گرد بھی جھاڑ دی اَور وہاں سے اِکُنِیُم کو چلے گیٔے۔
52 مگر شاگرد بڑی خُوشی اَور پاک رُوح سے بھرے ہویٔے تھے۔

14

اِکُنِیُم میں مُنادی

1 اِکُنِیُم میں بھی پَولُسؔ اَور بَرنباسؔ ایک ساتھ یہُودی عبادت گاہ میں گیٔے اَور اَیسی تقریر کی کہ یہُودی اَور یُونانی کی بڑی
تعداد ایمان لے آئی۔
2 لیکن جو یہُودی کلام کے مُخالف تھے اُنہوں نے غَیریہُودیوں کو بھڑکایا اَور اُنہیں بھائیوں کی طرف سے بدگُمان کر دیا۔

---

* 13:41 حبق 5:1 † 13:47 یَشع 6:49

3 تو بھی پَولُسؔ اَور بَرنباسؔ نے وہاں کافی وقت گزارا اَور دِلیری کے ساتھ خُداوؔند کے بارے میں تعلیم دی اَور خُدا اُن
عظیم نِشانات اَور عجائبات کے ذریعہ جو اُن کے ہاتھوں اَنجام پاتے تھے، اَپنے فضل کے کلام کو برحق ثابت کرتا رہا۔
4 شہر کے لوگوں میں تفرقہ پڑ گیا۔ بعض یہُودیوں کے ساتھ اَور بعض رسولوں کے ساتھ کھڑے تھے۔
5 یہُودی اَور غَیریہُودی اَپنے رہنماؤں کے ساتھ مِل کر رسولوں کو ستانے اَور اُنہیں سنگسار کرنے کی مُہم شروع کرنے
والے تھے۔
6 کہ اُنہیں اِس بات کا پتہ چل گیا اَور وہ وہاں سے بھاگ کر لُکاؔنیہ کے شہر لُستراؔ اَور دربےؔ اَور آس پاس کے قصبوں
میں چلے گئے،
7 اَور وہاں خُوشخبری سُنانے میں لگ گئے۔

لُستراؔ اَور دربےؔ میں مُنادی

8 لُستراؔ میں ایک لولا آدمی بیٹھا ہُوا تھا۔ وہ پیدائش سے ہی لولا تھا اَور کبھی نہیں چلاتھا
9 وہ پَولُسؔ کی باتوں کو غور سے سُن رہاتھا۔ پَولُسؔ نے مُتوجّہ ہوکر اُسے دیکھا تو جان لیا کہ اُس میں اِتنا ایمان ہے کہ
وہ شفا پا سکے۔
10 آپ نے زور سے چِلّاکر حُکم دیا، ”اَپنے پاؤں پر سیدھا کھڑے ہو جا!“ وہ فوراً، اُچھل کر کھڑا ہُوا اَور چلنے پھرنے
لگا۔
11 جَب لوگوں نے پَولُسؔ کا یہ کام دیکھا تو وہ لُکاؔنیہ کی زبان میں چِلّانے لگے، ”معبُود اِنسانی شکل میں ہمارے پاس
اُتر آئے ہیں!“
12 اُنہوں نے بَرنباسؔ کو زِیُوسؔ کا، اَور پَولُسؔ کو ہرمیسؔ کا نام دیا کیونکہ آپ تقریر کرنے میں زِیادہ ماہر تھے۔
13 زِیُوسؔ کا مُجاوِر جِس کا بُت خانہ شہر کے بالکُل سامنے تھا، اُس کا مُجاوِر بَیل اَور پھُولوں کے ہار لے کر شہر کے
دروازوں پر پہُنچا کیونکہ وہ اَور شہر کے لوگ چاہتے تھے کہ رسولوں کے لئے قُربانیاں چڑھائیں۔
14 جَب رسولوں یعنی پَولُسؔ اَور بَرنباسؔ نے یہ سُنا تو وہ اَپنے کپڑے پھاڑ کر ہُجوم میں جا گھُسے اَور چیخ چیخ کر کہنے
لگے:
15 ”عزیزو، تُم یہ کیا کر رہے ہو؟ ہم بھی تمہاری ہی طرح، فقط اِنسان ہی ہیں۔ ہم تمہارے واسطے خُوشخبری لائے
ہیں، تاکہ تُم اِن فُضول چیزوں کو چھوڑکر زندہ خُدا کی طرف رُجُوع کرو جِس نے آسمانوں اَور زمین اَور سمُندر کو اَورجو
کچھ اُن میں مَوجُود ہر چیز کو پیدا کیا ہے۔
16 اُس نے پچھلے زمانہ میں، ساری قوموں کو، اَپنی اَپنی راہ پر چلنے دیا۔
17 تو بھی اُس نے اَپنے آپ کو بے گواہ نہیں چھوڑا: اُس نے اَپنی شفقت کو ظاہر کرنے کے لئے آسمان سے بارش
برسائی اَور فصلوں کے لئے موسم عطا کئے؛ تُمہیں کثرت سے خُوراک بخشی اَور تمہارے دِلوں کو خُوشی سے بھر دیا۔“
18 اِتنا کہنے کے باوُجود بھی اُنہیں ہُجوم کو قُربانی کرنے سے روکنے میں دُشواری کا سامنا کرنا پڑا۔
19 جَب کچھ یہُودی انطاکیہؔ سے اِکُنیمُ میں آئے اُنہوں نے ہُجوم کو اَپنی طرف کر لیا۔ وہ پَولُسؔ پر پتھراؤ کرنے لگے اَور
آپ کو شہر کے باہر گھسیٹ لے گئے، اُن کا خیال تھا کہ آپ فوت ہو گئے۔
20 جَب شاگرد وہاں پہُنچے اَور آپ کو گھیرے میں لے لیا تو پَولُسؔ اُٹھے اَور واپس شہر میں آئے اَور اگلے دِن بَرنباسؔ
کے ساتھ دربےؔ تشریف لے گئے۔

رسولوں کی انطاکِیہؔ کو واپسی

21 اُنہوں نے شہر میں خُوشخبری سُنائی اَور کثرت سے شاگرد بنائے۔ اِس کے بعد وہ لُسترہؔ، اِکُنیمؔ اَور انطاکِیہؔ لَوٹ گیٔے۔
22 وہ شاگردوں کی حوصلہ افزائی کرتے اَور اُنہیں نصیحت دیتے تھے کہ اَپنے ایمان پر مضبُوطی سے قائِم رہو اَور فرماتے
تھے، ”ہمیں خُدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کے لِئے بہت سی مُصیبتوں کا سامنا کرنا لازِم ہے۔“
23 پَولُسؔ اَور بَرنباسؔ نے ہر جماعت میں اُن کے لِئے بُزرگ مُقرّر کِئے اَور روزہ رکھ کر دعائیں کیں، اَور اُنہیں خُداوَند کے
سُپرد کیا، جِس پر وہ ایمان لائے تھے۔
24 پھر وہ پِسدِیہؔ سے ہوتے ہویٔے پَمفیلہ کے علاقہ میں آئے
25 اَور جَب پِرگہؔ میں خُوشخبری سُنا چُکے تو اتّلیہؔ کی طرف چلے گیٔے۔
26 وہاں سے جہاز پر سوار ہوکر واپس انطاکِیہؔ گیٔے جہاں اُنہیں اُس خدمت کے لِئے جو اُنہوں نے اَب پُوری کرلی تھی
خُدا کے فضل کے سُپرد کیا گیا تھا۔
27 انطاکِیہؔ پہُنچ کر اُنہوں نے جماعت کو جمع کیا اَورجو کچھ خُدا نے اُن کے ذریعہ کیا تھا اُسے اُن کے سامنے بَیان کیا
اَور یہاں تک کہ خُدا نے کِس طرح غَیریہُودیوں کے لِئے بھی ایمان کا دروازہ کھول دیا۔
28 اَور وہ وہاں شاگردوں کے پاس کافی عرصہ تک مُقیم رہے۔

15

یروشلیمؔ میں رسولوں کا اِجلاس

1 بعض لوگ یہُودیہؔ سے انطاکِیہؔ پہُنچے اَور بھائیوں کو یہ تعلیم دینے لگے: ”اگر حضرت مَوشہ کی رائج کی ہویٔی رسم
کے مُطابق تمہارا ختنہ نہیں ہُوا، تو تُم نَجات نہیں پا سکتے۔“
2 اِس پر پَولُسؔ اَور بَرنباسؔ کی اُن لوگوں سے سخت بحث و تکرار ہویٔی۔ چنانچہ جماعت نے پَولُسؔ اَور بَرنباسؔ، اَور بعض
دیگر اَشخاص کو اِس غرض سے مُقرّر کیا کہ وہ یروشلیمؔ جائیں اَور وہاں اِس مسئلہ پر رسولوں اَور بزُرگوں سے بات کریں۔
3 تَب جماعت نے اُنہیں روانہ کیا، اَور جَب وہ فینیکےؔ اَور سامریہؔ کے علاقوں سے گزر رہے تھے، تو اُنہوں نے وہاں کے
مسیحی بھائیوں کو بتایا کہ کِس طرح غَیریہُودی بھی المسیح پر ایمان لائے اَور جماعت میں شامل ہو گئے۔ یہ خبر سُن کر
سارے بھائی نہایت خُوش ہُوئے۔
4 جَب وہ یروشلیمؔ آئے تو جماعت، رسولوں اَور بزُرگوں نے اُن کا خیرمقدم کیا، تَب اُنہوں نے سَب کچھ بَیان کیا کہ خُدا
نے اُن کے ذریعہ کیا کیا کام اَنجام دئیے۔
5 فریسیوں کے فرقہ کے بعض لوگ جو ایمان لا چُکے تھے کھڑے ہوکر کہنے لگے، ”غَیریہُودی میں سے ایمان لانے والوں
کا ختنہ کیا جائے اَور اُنہیں حضرت مَوشہ کی شَریعت پر عَمل کرنے کا حُکم دیا جائے۔“
6 لہٰذا رسول اَور بُزرگ اِس بات پر غور کرنے کے لِئے جمع ہویٔے۔
7 کافی بحث و تکرار کے بعد، پطرس نے کھڑے ہوکر اُنہیں یُوں مُخاطِب کیا: ”اَے بھائیو، تُم جانتے ہو کہ بہت عرصہ
پہلے خُدا نے تُم لوگوں میں سے مُجھے چُنا تاکہ غَیریہُودی بھی میری زبان سے خُوشخبری کا کلام سُنیں اَور ایمان لائیں۔
8 خُدا، جو دِل کا حال جانتا ہے، اُس نے ہماری طرح اُنہیں بھی پاک رُوح دیا اَور گواہی دے کر ظاہر کر دیا، کہ
وہ بھی اُس کی نظر میں مقبُول ٹھہرے ہیں۔
9 خُدا نے ہم میں اَور اُن میں کویٔی اِمتیاز نہیں کیا کیونکہ اُن کے ایمان لانے کے باعث اُس نے اُن کے دِل بھی پاک
کیٔے۔

10 تو اَب تُم خُدا کو آزمانے کے لِئے مسیحی شاگردوں کی گردن پر اَیسا جُوا کیوں رکھتے ہو جسے ہم ہی اُٹھا سکے اَور
نہ ہمارے آباؤاَجداد برداشت کر سکے؟
11 حالانکہ! ہمارا ایمان تو یہ ہے کہ خُداوند یِسوعؔ کے فضل کی بدولت جِس طرح وہ نَجات پائیں گے، اُسی طرح ہم
بھی پائیں گے۔“
12 ساری جماعت پر خاموشی چھا گئی اَور لوگ برنباسؔ اَور پَولُسؔ کا بَیان سُننے لگے کہ خُدا نے اُن کے ذریعہ غَیریہُودی
میں کیسے کیسے نِشانات اَور عجائبات دِکھائے۔
13 جَب اُن کی باتیں ختم ہوئیں، تو یعقوب نے بَیان کیا۔ ”اَے بھائیو،“ آپ نے مزید فرمایا، ”میری بات سُنو۔“
14 شمعُونؔ* تُمہیں بَیان کر چُکا ہے کہ پہلے کِس طرح خُدا غَیریہُودیوں پر ظاہر ہُوا تاکہ اُن میں سے لوگوں کو چُن کر
اَپنے نام کی ایک اُمّت بنا لے۔
15 نبیوں کا کلام بھی اِس کے مُطابق ہے، جَیسا کہ لِکھّا ہے:
16 ” ’اِس کے بعد مَیں پھر آؤں گا
اَور داویؔد کے گِرے ہُوئے خیمہ کو کھڑا کروں گا۔
اُس کے پھٹے ٹُوٹے کی مرمّت کر کے،
اُسے پھر سے تعمیر کروں گا،
17 تاکہ باقی اِنسان خُداوند کی تلاش کریں،
تاکہ باقی لوگ یعنی سَب غَیریہُودی جو خُداوند کے نام کے کہلاتے ہیں،
وُہی خُداوند جو یہ کام کرے گا یہ اُسی خُدا کا قول ہے‘†
18 جسے اَزل سے ہی اَپنی کاریگری کا علم ہے۔
19 ”اِس لِئے میری رائے یہ ہے کہ ہم اُن غَیریہُودیوں کو تکلیف میں نہ ڈالیں جو خُدا کی طرف رُجُوع ہو رہے ہیں۔
20 بَلکہ اُنہیں خط لِکھ کر یہ بتائیں کہ وہ بُتوں کو نذر چڑھائی ہوئی چیزوں اَور جنسی بدفعلی سے بچیں اَور گلا گُھونٹے
ہوئے جانوروں کے گوشت سے اَور اُن کے خُون سے پرہیز کریں۔
21 اِس لِئے کہ ہر شہر میں قدیم زمانہ سے حضرت مَوشہ کے حُکموں کی مُنادی کی گئی ہے اَور وہ یہُودی عبادت
گاہوں میں ہر سَبت کو پڑھ کر سُنائے بھی جاتے ہیں۔“

غَیریہُودی قوم کے ماننے والوں کو مجلِس کا خط

22 تَب رسولوں اَور بُزرگوں اَور ساری جماعت نے مِل کر مُناسب سمجھا کہ اَپنے میں سے چند آدمیوں کو چُن کر اُنہیں
پَولُسؔ اَور برنباسؔ کے ساتھ انطاکِیہؔ روانہ کیا جائے یعنی یہُوداہؔ کو جو برسبّاؔ کہلاتا ہے، اَور سِیلاسؔ کو جو بھائیوں میں
مُقدّم تھے۔
23 اُن کے ہاتھ یہ خط روانہ کیا جو یہ ہے:
رسولوں اَور بُزرگ بھائیوں کی طرف سے،
انطاکِیہؔ، سِیریاؔ اَور کِلکِیہ کے غَیریہُودی مسیحی بھائیوں کو
سلام پہنچے۔

* 15:14 شمعُونؔ یُونانی زبان میں سائمن جو کی شمعُونؔ کا ہی مترادف ہے، اِس کا معنی پطرس بھی ہے۔
† 15:17 عامُوسؔ 9:11،12

24 ہم نے سُنا ھے کہ بعض لوگ ہم سے اِختیار لِئے بغیر تمھارے یہاں گئے اَور اُنھوں نے اَپنی باتوں سے تمھارے
دِلوں کو پریشانی میں مُبتلا کر دیا۔
25 اِس لِئے ہم نے مِل کر مُناسب جانا کہ یہاں سے دو آدمیوں کو چُن کر اَپنے عزیزوں پَولُسؔ اَور بَرنباسؔ کے ہمراہ
تمھارے پاس بھیجا جائے۔
26 یہ اَیسے آدمی ھیں کہ جنہیں ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے نام کی خاطِر اَپنی جانوں تک کی پرواہ نہیں۔
27 لٰہذا ہم نے یہُوداہؔ اَور سِیلاسؔ کو بھیجا ھے اَور وہ یہ باتیں زبانی طور پر بھی بَیان کریں گے۔
28 پاک رُوح نے اَور ہم نے مُناسب سمجھا کہ اِن ضرُوری باتوں کے علاوہ تُم پر کوئی اَور بوجھ نہ لادیں۔
29 پس تُم بُتوں کو نذر چڑھائی ہوئی چیزوں سے، خُون سے، گلا گھونٹے ہوئے جانوروں کے گوشت سے پرہیز کرو
اَور جنسی بدفعلی سے اَپنے آپ کو بچائے رکھو۔ اِن چیزوں سے دُور رہنا تمھارے لِئے بہتر ہوگا۔
والسّلام۔
30 پس وہ آدمی رخصت ہوکر انطاکِیہؔ پہُنچے جہاں اُنھُوں نے جماعت کو جمع کرکے یہ خط اُن کے حوالہ کر دیا۔
31 وہ خط میں لکھی ہوئی نصیحتوں کو پڑھ کر خُوش ہوئے۔
32 یہُوداہؔ اَور سِیلاسؔ خُود بھی نبی تھے۔ اُنھُوں نے وہاں کے ایمان والوں کو نصیحتیں کیں اَور اُن کے ایمان کو مضبُوط
کیا۔
33 کچھ دِنوں بعد بھائیوں نے اُنہیں سلامتی کی دعا کے ساتھ رخصت کیا تاکہ وہ اَپنے بھیجنے والوں کے پاس لَوٹ جائیں۔
34 مگر سِیلاسؔ کو وہیں ٹھہرے رہنا اَچھّا لگا۔‡
35 مگر پَولُسؔ اَور بَرنباسؔ انطاکِیہؔ ہی میں رُک گئے جہاں وہ اَور کئی دُوسرے لوگ مِل جُل کر تعلیم دیتے اَور خُداوؔند
کے کلام کی تبلیغ کرتے رہے۔

پَولُسؔ اَور بَرنباسؔ کا جُدا ہو جانا

36 کچھ عرصہ بعد پَولُسؔ نے بَرنباسؔ سے فرمایا، ”آؤ ہم اُن سارے شہروں میں واپس جائیں جہاں ہم نے خُداوؔند کے
کلام کی مُنادی کی تھی اَور بھائیوں سے مُلاقات کریں اَور دیکھیں کہ اُن کا کیا حال ھے۔“
37 بَرنباسؔ کی مرضی تھی کہ یُوحنّا، کو جو مرقُسؔ کہلاتے ھیں، ساتھ لے جانا چاہتے تھے،
38 لیکن پَولُسؔ نے مُناسب نہ سمجھا کہ یُوحنّا اُن کے ساتھ جائے کیونکہ وہ پمفِیلہ میں کام چھوڑکر اُن سے الگ ہو گیا
تھا۔
39 اِس پر اُن دونوں میں اِس قدر سخت اَن بَن ہوئی کہ وہ ایک دُوسرے سے علیحدہ ہو گئے۔ بَرنباسؔ تو مرقُسؔ کو لے
کر جہاز سے جَزیرہ سائپرسؔ چلا گیا
40 اَور پَولُسؔ نے سِیلاسؔ کو ساتھ لے لیا اَور بھائیوں نے اُنہیں دعاؤں کے ساتھ خُداوؔند کے فضل کے سُپرد کیا اَور وہ
وہاں سے چل دئیے۔
41 پَولُسؔ، سِیریاؔ اَور کِلکِیہؔ سے ہوتے ہُوئے جماعتوں کو مضبُوط کرتے گئے۔

16

تِیمُتھیُسؔ کا شامل ہونا

‡ **15:34** قدیمی نوشتوں میں یہ نہیں پایا جاتا۔

1 وہ دربؔے اَور پھر لُسترہؔ پہُنچے جہاں ایک تِیمُتھِیُس نامی شاگرد رہتا تھا جِس کی ماں یہُودی مسیحی مُومِنہ تھی لیکن
باپ یُونانی تھا۔
2 تِیمُتھِیُس، لُسترہؔ اَور اِکُنیُم کے مسیحی بھائیوں میں نیک نام تھا۔
3 پَولُسؔ اُسے سفر پر اَپنے ساتھ لے جانا چاہتے تھے اِس لِئے اُنہُوں نے تِیمُتھِیُس کا ختنہ کیا کیونکہ اُس علاقہ کے سارے
یہُودی جانتے تھے کہ اُس کا باپ یُونانی ہے۔
4 وہ جِن شہروں سے گزرے وہاں کے لوگوں کو اُن اَحکام کے بارے میں بتاتے گئے جو یروشلیمؔ میں رسولوں نے اَور
بُزرگوں نے مِل کر جاری کِئے تھے تاکہ لوگ اُن پر عَمل کریں۔
5 پس جماعتیں ایمان میں مضبُوط ہوتی گئیں اَور روز بروز اُن کا شُمار بڑھتا چلا گیا۔

پَولُسؔ کی رُویا

6 پَولُسؔ اَور اُن کے ساتھی فروُگیہؔ اَور گلِتیہ کے علاقہ میں سے ہوکر گزرے کیونکہ پاک رُوح نے اُنہیں آسیہؔ میں کلام
سُنانے سے روک دیا تھا۔
7 جَب وہ مَوسیہؔ کی سرحد پر پہُنچے تو اُنہُوں نے بِتھُونیہؔ میں داخل ہونا چاہا لیکن یِسوعؔ المسیح کی رُوح نے اُنہیں جانے
نہ دیا۔
8 لہٰذا وہ مَوسیہؔ کے پاس سے گزرے اَور تروآسؔ کے قصبہ میں چلے گئے۔
9 رات کو پَولُسؔ نے ایک آدمی کو رُویا میں دیکھا۔ وہ مَکِدُنیہؔ کا تھا اَور کھڑا ہُوا پَولُسؔ سے اِلتجا کر رہاتھا، "اُس پار
مَکِدُنیہؔ میں آ اَور ہماری مدد کر۔"
10 پَولُسؔ کی اُس رُویا کے بعد ہم لوگ فوراً مَکِدُنیہؔ جانے کے لِئے تیّار ہو گئے کیونکہ ہم نے یہ نتیجہ نکالا کہ خُدا
نے ہمیں وہاں کے لوگوں میں تبلیغ کرنے کے لِئے بُلایا ہے۔

فِلپّی میں لُدیہؔ کا ایمان لانا

11 تروآسؔ سے ہم جہاز پر روانہ ہوئے اَور سمُتراکے جَزیرہ میں آئے اَور وہاں سے اگلے دِن نیاپُلِسؔ شہر پہُنچ گئے۔
12 وہاں سے ہم فِلپّی شہر روانہ ہوئے جو رُومیوں کی بستی اَور صُوبہ مَکِدُنیہؔ کے علاقہ کا پہلا صدر مقام ہے۔ وہاں ہم
کچھ دِنوں تک رہے۔
13 سَبت کے دِن ہم شہر کے پھاٹک سے نکل کر دریا پر پہُنچے کیونکہ ہمیں اُمّید تھی کہ وہاں پر ضرُور کوئی دعا کرنے
کی جگہ ہوگی۔ ہم وہاں جا کر بیٹھ گئے اَور کچھ عورتیں جو وہاں جمع ہو گئی تھیں، اُن سے کلام کرنے لگے۔
14 ہماری باتیں سُننے والی عورتوں میں لُدیہؔ نام کی ایک عورت تھی۔ وہ تھُواتِیرہ شہر کی تھی اَور قِرمزی رنگ والے کپڑے
کا کاروبار کرتی تھی اَور بڑی خُداپرست تھی۔ خُداوؔند نے اُس کا کشادہ دِل کیا کہ پَولُسؔ کا پیغام سُنے اَور اُسے قبُول
کرے۔
15 چنانچہ جَب وہ اَور اُس کے خاندان کے لوگ پاک غُسل لے چُکے تو اُس نے ہم سے کہا، "اگر تُم لوگ مُجھے
خُداوؔند کی مُومِنہ بندی سمجھتے ہو، تو چلو اَور میرے گھر میں قِیام کرو۔" اُس کی اِلتجا سُن کر ہم راضی ہو گئے۔

پَولُسؔ اَور سِیلاسؔ کی گرفتاری

16 ایک مرتبہ جَب ہم دعا کے مقام کی طرف جا رہے تھے تو ہمیں ایک کنیز مِلی جِس میں ایک غیب دانؔ رُوح تھی۔
وہ آئندہ کا حال بتا کر اَپنے آقاؤں کے لِئے بہت کچھ کماتی تھی۔

17 اُس لڑکی نے پَولُسؔ کا اَور ہمارا پیچھا کرنا شروع کر دیا اَور چِلّا چِلّاکر کہنے لگی، ”یہ لوگ خُداتعالیٰ کے خادِم ہیں
جو تُمہیں نَجات کا راستہ بتاتے ہیں۔“
18 وہ کئی دِنوں تک اَیسا ہی کرتی رہی۔ بلآخر پَولُسؔ اِس قدر تنگ آ گئے کہ اُنہوں نے مُڑ کر اُس رُوح سے کہا، ”مَیں
تُجھے یِسوعؔ المسیح کے نام سے حُکم دیتا ہُوں کہ اِس میں سے نکل جا!“ اَور اُسی گھڑی وہ رُوح اُس لڑکی میں سے نکل
گئی۔
19 جَب اُس کے آقاؤں نے دیکھا کہ اُن کی کمائی کی اُمّید جاتی رہی تو وہ پَولُسؔ اَور سِیلاسؔ کو پکڑکر شہر کے چَوک
میں حاکموں کے پاس لے گیٔے۔
20 اُنہوں نے پَولُسؔ اَور سِیلاسؔ کو کَچہری میں پیش کیا اَور کہا، ”یہ لوگ یہُودی ہیں اَور ہمارے شہر میں بڑی کھلبلی
مچا رہے ہیں
21 اَور اَیسی رسموں کی تعلیم دیتے ہیں جِن کا ماَننا یا اُن پر عَمل کرنا ہم رُومیوں کو ہرگز جائز نہیں۔“
22 یہ سُن کر عوام بھی اُن کے ساتھ مِل گیٔے اَور پَولُسؔ اَور سِیلاسؔ کی مُخالفت پر اُتر آئے، اِس پر عدالت کے حاکموں
نے اُن کی پوشاک پھاڑ کر اُنہیں ننگا کروا کر پِٹوانے کا حُکم دیا۔
23 چنانچہ سپاہیوں نے اُنہیں خُوب بیت لگائے اَور قَیدخانہ میں ڈال دیا۔ قَیدخانہ کے داروغہ کو حُکم دیا گیا کہ اُن کی
پُوری نگہبانی کرے۔
24 یہ حُکم پا کر داروغہ نے اُنہیں ایک کال کوٹھری میں بند کر دیا اَور اُن کے پیروں کو لکڑی میں ٹھونک دیا۔
25 آدھی رات کے قریب جَب پَولُسؔ اَور سِیلاسؔ دعا میں مشغُول تھے اَور خُدا کی حَمد و ثنا کر رہے تھے اَور دُوسرے
قَیدی سُن رہے تھے۔
26 کہ اَچانک ایک بڑا بھُونچال آیا جِس سے قَیدخانہ کی بُنیاد ہل گئی۔ اَور فوراً دروازے کھُل گیٔے اَور سَب قَیدیوں
کی زنجیروں بھی کھُل گئیں۔
27 داروغہ جاگ اُٹھا اَور جَب اُس نے قَیدخانہ کے دروازے کھُلے دیکھے تو خیال کیا کہ سارے قَیدی قَیدخانہ سے
نکل بھاگے ہیں۔ اُس نے اَپنی تلوار کھینچی اَور چاہتا تھا کہ اَپنے آپ کو مار ڈالے
28 لیکن پَولُسؔ نے چِلّاکر کہا، ”اَپنے آپ کو نُقصان نہ پہُنچا! کیونکہ ہم سَب یہاں مَوجُود ہیں!“
29 داروغہ نے چراغ منگوایا اَور اَندر دَوڑکر گیا اَور کانپتا ہُوا پَولُسؔ اَور سِیلاسؔ کے سامنے سَجدہ میں گِر پڑا۔
30 پھر اُنہیں باہر لایا اَور کہنے لگا: ”صاحِبو! میں کیا کروں کہ نَجات پا سکوں؟“
31 اُنہوں نے جَواب دیا: ”خُداوؔند یِسوعؔ المسیح پر ایمان لائیں تو آپ اَور آپ کا سارا خاندان نَجات پائے گا۔“
32 تَب اُنہوں نے داروغہ اَور اُن کے گھر والوں کو خُداوؔند کا کلام سُنایا۔
33 اُسی وقت رات کو داروغہ اُنہیں لے گیا، اُن کے زخم دھوئے اَور فوراً اُنہوں نے اَور اُن کے سارے گھر والوں نے
پاک غُسل لیا۔
34 پھر داروغہ اُنہیں اُوپر گھر میں لے گیا اَور اُن کے کھانے کے لیٔے دسترخوان بچھایا؛ اَور اَپنے سارے گھر والوں سمیت
خُدا پر ایمان لا کر بڑے خُوش ہوئے۔
35 جَب صُبح ہوئی تو رُومی عدالت کے حاکموں نے اَپنے سپاہیوں کو قَیدخانہ کے داروغہ کے پاس یہ حُکم دے کر
بھیجا: ”اُن آدمیوں کو رِہا کر دے۔“

36 چنانچہ داروغہ نے پَولُسؔ سے کہا، ”عدالت کے حاکموں نے حُکم بھیجا ھے کہ تُجھے اَور سِیلاسؔ کو رِہا کِیا جائے۔ لٰہذا اَب تُم نکل کر۔ سلامت چلے جاؤ۔“
37 لیکن پَولُسؔ نے سپاھیوں سے کہا: ”اُنہوں نے ھمارا قُصُور ثابت کِئے بغیر ھمیں سَب کے سامنے مارا پِیٹا اَور قَیدخانہ میں ڈال دیا حالانکہ ھم رُومی شَہری ھیں، کیا اَب وہ ھمیں چُپکے سے چھوڑ دینا چاھتے ھیں؟ نہیں! اَیسا نہیں ھو سَکتا۔ بَلکہ وہ خُود یہاں آئیں اَور ھمیں قَیدخانہ سے باھر لے آئیں۔“
38 سپاھیوں نے جا کر عدالت کے حاکموں کو اِن باتوں کی خبر دی اَور جَب اُنہوں نے سُنا کہ پَولُسؔ اَور سِیلاسؔ رُومی شَہری ھیں، تو بہت گھبرائے۔
39 اَور وھاں آکر اُنہیں منانے لگے اَور پھر اُنہیں قَیدخانہ سے باھر لائے اَور درخواست کی کہ شہر سے چلے جائیں۔
40 پس پَولُسؔ اَور سِیلاسؔ قَیدخانہ سے باھر نکلے، اَور لُدیہؔ کے یہاں گئے، جہاں وہ فِلپّی کے مسیحی بھائیوں سے ملے اَور اُنہیں تسلّی دے کر وھاں سے روانہ ھو گئے۔

17

تِھسلُنِیکے شہر میں فساد

1 اِس کے بعد پَولُسؔ اَور سِیلاسؔ، اَمفِپُلِس اَور اَپلُّونیہؔ کے شہروں سے ھوتے ھوئے، تِھسلُنِیکے شہر میں آئے، جہاں کی ایک یہُودی عبادت گاہ تھی۔
2 پَولُسؔ اَپنے دستور کے مُطابق، یہُودی عبادت گاہ میں گئے، اَور تین سَبت تک کِتاب مُقدّس سے اُن کے ساتھ بحث کی۔
3 وہ اُس کا مطلب واضح کرتے اَور دلیلوں سے ثابت کرتے تھے کہ المسیح کا دُکھ اُٹھانا اَور مُردوں میں سے جی اُٹھنا لازمی تھا اَور ”یہ کہ جِس یِسوعؔ کی مُنادی وہ کرتے ھیں وُھی المسیح ھیں۔“
4 بعض یہُودی اِس تعلیم سے مُتاثّر ھوکر پَولُسؔ اَور سِیلاسؔ سے آ ملے اَور اِسی طرح بہت سِی خُداپرست یُونانی اَور کئی شریف عورتیں بھی اُن کے شریک ھو گئیں۔
5 لیکن دیگر یہُودیوں نے جلن کی وجہ سے، بعض بدمعاشوں کو بازاری لوگوں میں سے چُن کر ھُجوم جمع کر لیا، اَور شہر میں بَلوا شروع کر دیا۔ اُنہوں نے یاسونؔ کے گھر پر حملّہ بول دیا تاکہ پَولُسؔ اَور سِیلاسؔ کو ڈھونڈ کر ھُجوم کے سامنے لے آئیں۔
6 لیکن جَب وہ اُنہیں نہ پا سکے تو یاسونؔ اَور کئی دُوسرے مسیحی بھائیوں کو گھسیٹ کر شہر کے حاکم کے پاس لے گئے، اَور چِلّانے لگے: ”یہ آدمی جنہوں نے ساری دُنیا کو اُلٹ پلٹ کر دیا ھے اَب یہاں بھی آ پہُنچے ھیں،
7 اَور یاسونؔ نے اُنہیں اَپنے گھر میں ٹھہرایا ھے۔ یہ لوگ قَیصؔر کے اَحکام کی خِلاف ورزی کرتے ھیں اَور کہتے ھیں کہ بادشاہ تو کوئی اَور ھی ھے، یعنی یِسوعؔ۔“
8 یہ بات سُن کر عوام اَور شہر کے حاکم تِلمِلا گئے
9 اَور اُنہوں نے یاسونؔ اَور باقی مسیحی لوگوں کو ضمانت پر چھوڑ دیا۔

پَولُسؔ اَور سِیلاسؔ بیریّہ میں

10 رات ھوتے ھی، مسیحی مُومِنین نے پَولُسؔ اَور سِیلاسؔ کو وھاں سے فوراً بیریّہ روانہ کر دیا۔ جَب وہ وھاں پہُنچے، تو یہُودی عبادت گاہ میں گئے۔

11 بیریّہ کے یہُودی لوگ تھِسلُنیکے کے لوگوں سے زِیادہ شریف ثابت ہوئے، اِس لئے کہ اُنہوں نے کِتاب مُقدّس کو
بڑے شوق سے قبُول کِیا۔ وہ ہر رات پاک نوشتوں کی تحقیق کرتے تھے تاکہ دیکھیں کہ پَولُسؔ کی باتیں برحق ہیں یا نہیں۔
12 آخِرکار کئی یہُودی اَور ساتھ ہی، بہت سے مُعزّز یُونانی مَرد اَور عورتیں بھی ایمان لائے۔
13 جَب تھِسلُنیکے کے یہُودیوں کو مَعلُوم ہُوا کہ پَولُسؔ بیریّہ میں خُدا کے کلام کی مُنادی کر رہے ہیں، تو وہ وہاں بھی
آ پہُنچے اَور لوگوں کو ہنگامہ برپا کرنے پر اُکسانے لگے۔
14 اِس پر بھائیوں نے فوراً پَولُسؔ کو ساحِل سمُندر کی طرف روانہ کر دیا، لیکن سِیلاسؔ اَور تِیمُتھِیُس بیریّہ ہی میں ٹھہرے
رہے۔
15 جو لوگ پَولُسؔ کی رہبری کر رہے تھے وہ اُنہیں اتھینےؔ میں چھوڑکر اِس حُکم کے ساتھ واپس ہوئے کہ سِیلاسؔ اَور
تِیمُتھِیُس جلد سے جلد پَولُسؔ کے پاس پہُنچ جائیں۔

اتھینےؔ میں پَولُسؔ کا تجربہ

16 جَب پَولُسؔ اتھینےؔ میں اُن کا اِنتظار کر رہے تھے تو یہ دیکھ کر کہ سارا شہر بُتوں سے بھرا پڑا ہے، اُن کا دِل بڑا رنجیدہ
ہُوا۔
17 چنانچہ وہ یہُودی عبادت گاہ میں یہُودیوں اَور خُداپرست یُونانیوں سے بحث کیا کرتے تھے اَور اُن سے بھی جو پَولُسؔ
کو ہر روز چوک میں مِلتے تھے۔
18 بعض اِپکُورؔی* اَور سِتُوئیکی فلسفی† اُن سے بحث میں اُلجھ گئے۔ اُن میں سے بعض نے کہا، ”یہ بکواسی کیا کہنا
چاہتاہے؟“ چونکہ پَولُسؔ، یِسوعؔ المسیح اَور قیامت‡ کی بشارت دیتے تھے اِس لئے بعض یہ کہنے لگے، ”یہ تو اجنبی معبُودوں
کی تبلیغ کرنے والا مَعلُوم ہوتاہے۔“
19 تَب وہ پَولُسؔ کو اَپنے ساتھ اَرِیوپگُسؔ پر لے گئے، اَور وہاں اُن سے کہنے لگے، ”کیا ہم جان سکتے ہیں کہ یہ نئی
تعلیم جو تُو دیتا پھرتاہے، کیا ہے؟
20 ہم تیرے مُنہ سے بڑی عجِیب و غریب نظریات سُن رہے ہیں۔ ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اِن کا کیا مطلب ہے؟“
21)اصل میں اتھینےؔ والے کیا دیسی کیا پردیسی، اَپنی فُرصت کا سارا وقت کسی اَور کام کی بجائے صِرف نئی نئی باتیں
سُننے یا سُنانے میں گزارا کرتے تھے۔(
22 لہٰذا پَولُسؔ اَرِیُوپگُسؔ کے بیچ میں کھڑے ہو گئے اَور فرمایا: ”اَے اتھینےؔ والو! میں دیکھتا ہُوں کہ تُم ہر بات میں
بڑی مَذہَبیّت دِکھاتے ہو۔
23 کیونکہ جَب مَیں تمہارے شہر میں گھُوم پھر رہاتھا تو میری نظر تمہاری عبادت کی چیزوں پر پڑی، اَور میری نظر قُربان
گاہ پر بھی پڑی۔ جِس پر یہ لِکھّا ہُواہے:

ایک نامعلوم خُدا کے لئے۔

پس تُم جسے بغیر جانتے پُوجتے ہو، میں تُمھیں اُسی کی خبر دیتا ہُوں۔
24 ”جِس خُدا نے دُنیا اَور اُس کی ساری چیزوں کو پیدا کیا ہے وہ آسمان اَور زمین کا مالک ہے۔ وہ ہاتھ کی بنائی
ہوئی یہُودی عبادت گاھوں میں نہیں رہتا۔

* **17:18** اِپکُورؔی یعنی عیش و عشرت میں زندگی بسر کرنے والے لوگ، اُن کی زندگی کے متعلّق نظریہ کہ خُوب مزے اُڑائیں کوئی خُدا نہیں ہے † **17:18** سِتُوئیکی فلسفی یعنی دُنیوی باتوں سے پرے ضَبط نَفس سے کام لینے والے دینی لوگ ‡ **17:18** قیامت یعنی جِس دِن لوگ مُردوں میں سے زندہ ہوں گے۔

25 وہ اِنسان کے ہاتھوں سے خدمت نہیں لیتا کیونکہ وہ کسی چیز کا مُحتاج نہیں۔ وہ تو سارے اِنسانوں کو زندگی، سانس
اَور سَب کُچھ دیتاہے۔
26 خُدا نے آدمؔ کو بنایا اَور اُس ایک سے لوگوں کی ہر قوم کو پیدا کیا تا کہ تمام روئے زمین آباد ہو، خُدا نے اُن کی
زندگی کے ایّام مُقرّر کِئے اَور سکونت کے لِئے حدّوں کو تعیُّن کیا۔
27 تا کہ وہ خُدا کو ڈھونڈیں اَور شاید تلاش کرتے کرتے اُسے پالیں، حالانکہ وہ ہم میں سے کسی سے بھی دُور نہیں۔
28 ’کیونکہ ہم خُدا میں زندہ رہتے اَور حرکت کرتے اَور ہمارا وُجُود بھی اُسی میں قائم ہے۔‘§ جَیسا کہ تمہارے بعض
شاعِروں نے بھی کہا ہے، ’ہم تو اُن کی نَسل بھی ہیں۔‘*
29 ”اگر ہم ہیں تو ہمیں یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ نَسلِ الٰہی سونے، چاندی یا پتّھر کی مُورت ہے جو کسی اِنسان کی
ماہرانہ کاریگری کا نمونہ ہو۔
30 خُدا نے ماضی کی اَیسی جہالت کو نظر اَنداز کر دیا، اَور اَب وہ سارے اِنسانوں کو ہر جگہ حُکم دیتاہے کہ تَوبہ
کریں۔
31 کیونکہ اُس نے ایک دِن مُقرّر کر دیا ہے جَب وہ راستبازی کے ساتھ ساری دُنیا کا اِنصاف ایک اَیسے آدمی کے
ذریعہ کرےگا جسے اُس نے مامُور کیا ہے اَور اُسے مُردوں میں سے زندہ کرکے یہ بات سارے اِنسانوں پر ثابت کر دی
ہے۔“
32 جَب اُنہُوں نے مُردوں کی قیامت کے بارے میں سُنا، تو اُن میں سے بعض نے اِس بات کو ہنسی میں اُڑا دیا، اَور
بعض نے کہا کہ، ”ہم اِس مضمون پر تُجھ سے پھر کبھی سُنیں گے۔“
33 یہ حال دیکھ کر پَولُسؔ اُن کی مَجلِس سے نکل کر چلےگئے۔
34 مگر کُچھ لوگ پَولُسؔ سے ہمنوا ہو گئے اَور ایمان لائے۔ اُن میں ایک دِیونُسِیُسؔ، اَرِیُوپگُسؔ کی مَجلِس کا رُکن تھا، ایک
عورت بھی تھی جِس کا نام دمرِسؔ تھا اَور اُن کے علاوہ اَور بھی تھے۔

18

پَولُسؔ کا کُرِنتھُسؔ کے لِئے روانہ ہونا

1 اِس کے بعد پَولُسؔ، اتھینےؔ سے کُرِنتھُسؔ شہر چلےگئے۔
2 وہاں پَولُسؔ کو ایک یہُودی مِلا جِس کا نام اَکوِلہؔ تھا۔ وہ پُنطُسؔ کا رہنے والا تھا۔ اَور اَپنی پرِسکلّہؔ کے ساتھ حال ہی
میں اِطالیہؔ سے آیاتھا کیونکہ قَیصر کلودِیُسؔ نے حُکم دیا تھا کہ تمام یہُودی رُوم شہر سے نکل جائیں۔ پَولُسؔ اُن کے پاس گئے۔
3 اَکوِلہؔ اَور پرِسکلّہؔ کا پیشہ خیمہ دوزی تھا اَور یہی پیشہ پَولُسؔ کا بھی تھا۔ لہٰذا وہ اُن کے ساتھ رہ کر کام کرنے لگے۔
4 لیکن ہر سَبت کو وہ یہُودی عبادت گاہ جاتے اَور یہُودیوں اَور یُونانیوں کے ساتھ بحث کرکے اُنہیں قائل کرتے تھے۔
5 جَب سِیلاسؔ اَور تِیمُتھِیُس دونوں مَکِدُنیہؔ سے آئے تو پَولُسؔ بڑے جوش کے ساتھ اَپنا سارا وقت کلام کی مُنادی کرنے
میں گُزارنے لگے۔ وہ یہُودیوں کے سامنے گواہی دیتے تھے کہ یِسوعؔ ہی المسیح ہیں۔
6 لیکن جَب یہُودی پَولُسؔ کے برخلاف ہوکر گالیوں پر اُتر آئے تو پَولُسؔ نے اِحتِجاج کے طور پر کپڑے جھاڑے اَور اُن
سے کہا، ”تمہارا خُون تمہاری ہی گردن پر ہو! میں اِس سے پاک ہُوں۔ اَب سے میں غَیریہُودی کے پاس جاؤں گا۔“

§ 17:28 کیونکہ ہم خُدا میں زندہ رہتے اَور حرکت کرتے اَور ہمارا وُجُود بھی اُسی میں قائم ہے یہ جُملہ کریتےؔ فلاسفر اِیپیمینِیڈس کا ہے۔ * 17:28 ہم تو اُن کی نَسل بھی ہیں، یہ جُملہ سَلِیسی شہر فلسفی اِراٹُس کا ہے۔

7 تَب پَولُسؔ یہُودی عبادت گاہ سے نکل گئے اَور ایک خُداپرست شخص طِطُسؔ یُوستُسؔ کے گھر جا ٹھہرے جو یہُودی
عبادت گاہ سے مِلا ہُوا تھا۔
8 اُس یہُودی عبادت گاہ کا رہنما کِرسپُسؔ تھا جو اَپنے سارے گھرانے سمیت خُداوؔند پر ایمان لایا اَور کُرِنتھُسؔ کے کئی
اَور لوگ بھی کلام سُن کر ایمان لائے اَور اُنہُوں نے پاک غُسل لیا۔
9 ایک رات خُداوؔند نے پَولُسؔ سے رُویا میں کلام کیا: ”خوف نہ کر، بلکہ کہتا چلا جا، اَور خاموش نہ رہ۔
10 کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہُوں اَور کوئی تُجھ پر حملہ کرکے تُجھے نُقصان نہ پہُنچا سکے گا، اِس لئے کہ اِس شہر میں
میرے کئی لوگ مَوجُود ہیں۔“
11 پس پَولُسؔ وہاں ڈیڑھ بَرس تک رہے اَور اُنہیں خُدا کا کلام سِکھاتے رہے۔
12 جَب گلّیوؔ صُوبہ اَخیہؔ کا حاکم تھا، تو یہُودیوں نے مِل کر پَولُسؔ پر ہلّہ بول دیا اَور اُنہیں پکڑکر عدالت میں لے گئے
13 اَور کہنے لگے، ”یہ آدمی لوگوں کو اَیسے طریقہ سے خُدا کی عبادت کرنے کی ترغیب دیتا ہے جو ہماری شَریعت کے
برخلاف ہے۔“
14 پَولُسؔ کچھ کہنے ہی والے تھے کہ گلّیوؔ نے یہُودیوں سے کہا، ”اَے یہُودیوں! اگر یہ کسی جُرم کی یا کسی بڑی
شرارت کی بات ہوتی تو میں ضرُور تمہاری سُنتا۔
15 لیکن تمہارا اِلزام تو بعض لفظوں، ناموں اَور تمہاری اَپنی شَریعت کے مسئلوں سے تعلّق رکھتا ہے۔ اِس سے تُم خُود ہی
نِپٹو۔ میں اَیسی باتوں کا مُنصِف نہیں بنوں گا۔“
16 اَور گلّیوؔ نے پَولُسؔ کو عدالت سے نکلوادیا۔
17 تَب سَب یہُودیوں کا ہُجوم سوتِھنیسؔ پر ٹوٹ پڑے جو یہُودی عبادت گاہ کا رہنما تھا اَور سے پکڑکر عدالت کے سامنے
ہی مارنے پیٹنے لگے۔ لیکن گلّیوؔ نے کچھ پروا نہ کی۔

پَولُسؔ کی انطاکِیہؔ کو واپسی

18 پَولُسؔ کافی دِنوں تک کُرِنتھُسؔ میں رہے۔ پھر وہ بھائیو اَور بہنوں سے رخصت ہوکر جہاز پر سیریؔا کی طرف چلے گئے۔
پرسکِلّہؔ اَور اَکوِلّہؔ بھی اُن کے ساتھ تھے۔ روانگی سے پہلے پَولُسؔ نے اَپنی مِنّت پُوری کرنے کے لئے کِنخریہؔ میں اَپنا سَر
مُنڈوایا۔
19 جَب وہ اِفِسُسؔ پہُنچے تو پَولُسؔ نے اَکوِلّہؔ اَور پرسکِلّہؔ کو اَلوِداع کہا اَور خُود ایک یہُودی عبادت گاہ میں جا کر
یہُودیوں سے بحث کرنے لگے۔
20 جَب اُنہُوں نے پَولُسؔ سے درخواست کی کہ ہمارے پاس کچھ دیر اَور رہیں تو پَولُسؔ نے منظُور نہ کیا۔
21 لیکن جَب پَولُسؔ وہاں سے روانہ ہونے لگے، تو وعدہ کیا، ”اگر خُدا کی مرضی ہوئی تو مَیں تمہارے پاس پھر آؤں
گا۔“ پھر وہ جہاز پر سوار ہوکر اِفِسُسؔ سے روانہ ہو گئے۔
22 جَب وہ قَیصؔریہ میں جہاز سے اُترے تو یروشلیمؔ جا کر پَولُسؔ نے جماعت کو سلام عرض کیا اَور پھر انطاکِیہؔ کی
طرف روانہ ہُوئے۔
23 انطاکِیہؔ میں کچھ عرصہ گُزارنے کے بعد وہ وہاں سے روانہ ہُوئے اَور گلتِیہ اَور فرُوگِیہؔ کے سارے علاقوں سے
گُزرتے ہُوئے تمام شاگردوں کے ایمان کو مضبُوط کرتے گئے۔

24 اِس دَوران ایک یہُودی جِس کا نام اپُلّوسؔ تھا اَورجو الیکزینڈریا* کا باشِندہ تھا، اِفُسُسؔ میں وارِد ہُوا۔ وہ بڑا شیریں
بَیان تھا اَور کِتاب مُقدّس کا گہرا علم رکھتا تھا۔
25 اپُلّوسؔ نے خُداوند کی راہ کی تعلیم پائی تھی اَور وہ بڑے جوش و خروش† سے کلام کرتے تھے اَور یِسوعؔ کے بارے
میں صحیح تعلیم دیتے تھے لیکن وہ صِرف حضرت یُوحنّا ھی کے پاک غُسل سے واقف تھے۔
26 اپُلّوسؔ یہُودی عبادت گاہ میں دِلیری کے ساتھ کلام کرنے لگے اَور جَب پرِسکِلّہؔ اَور اَکوِلہؔ نے اُنہیں سُنا تو اپُلّوسؔ
اَپنے گھر لے گیٔے اَور اُنہیں خُدا کی راہ کی تعلیم اَور بہتر طور پر دی۔
27 جَب اپُلّوسؔ نے سمُندر پار صُوبہ اَخیہؔ جانے کا اِرادہ کیا تو بھائیو اَور بہنوں نے اُن کی ہِمّت اَفزائی کی اَور وہاں
شاگردوں کو لِکھّا کہ اُن سے خُلوص سے ملیں۔ وہاں پہُنچ کر اپُلّوسؔ نے اُن لوگوں کی بڑی مدد کی جو خُدا کے فضل
کی بدولت ایمان لایٔے تھے۔
28 کیونکہ وہ بحث و مُباحثہ میں بڑے زور شور سے یہُودیوں کو کھُلے عام غلط ثابت کرتے تھے اَور کِتاب مُقدّس سے
قائل کر دیتے کہ یِسوعؔ ھی المسیح ہیں۔

19

اِفُسُسؔ میں پَولُسؔ کی گواھی

1 جَب اپُلّوسؔ کُرِنتھُسؔ میں تھے تو پَولُسؔ علاقہ کی اَندرونی شاہراہ سے گُزرتے ہُوئے اِفُسُسؔ پہُنچے۔ وہاں سے کیٔی
شاگرد ملے۔
2 پَولُسؔ نے اُن سے پُوچھا، ”کیا تُم نے ایمان لاتے وقت پاک رُوح پایاتھا؟“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”نہیں، ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ پاک رُوح کیا چیز ہے۔“
3 اِس پر پَولُسؔ نے کہا، ”پھر تُم نے کِس کا پاک غُسل لیا؟“
اُنہُوں نے جَواب دیا، ”حضرت یُوحنّا کا۔“
4 پَولُسؔ نے کہا، ”حضرت یُوحنّا نے تو تَوبہ کا پاک غُسل دیا اَور کہا کہ وہ جو میرے بعد آنے والا ہے، تُم اُس پر
ایمان لاؤ یعنی یِسوعؔ المسیح پر۔“
5 یہ سُن کر اُنہُوں نے خُداوند یِسوعؔ المسیح کے نام پر پاک غُسل لیا۔
6 جَب پَولُسؔ نے اُن کے اُوپر ہاتھ رکھے تو پاک رُوح اُن پر نازل ہُوا اَور وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے اَور نبُوّت کرنے
لگے۔
7 وہ سَب کویٔی بَارہ آدمی تھے۔
8 پھر پَولُسؔ نے یہُودی عبادت گاہ میں جانا شروع کیا اَور تقریباً تین ماہ تک دِلیری کے ساتھ خُدا کی بادشاھی کے بارے
میں دلائل دے، دے کر لوگوں کو قائل کرتے رہے۔
9 لیکن اُن میں سے بعض سخت دِل ہو گیٔے اَور اُنہُوں نے ایمان لانے سے اِنکار کر دیا اَور مسیحی عقیدہ کو سرِ عام بُرا
بھلا کہنے لگے۔ لہٰذا پَولُسؔ نے اُن سے کنارہ کرکے مسیحی شاگردوں کو الگ کر لیا اَور تِرنُّسؔ کے مدرسہ میں جانا شروع
کر دیا جہاں وہ ہر روز بحث مُباحثہ کیا کرتے تھے۔

* **18:24** الیکزینڈریا یعنی سِکندرؔ یا اِسکندریہؔ
† **18:25** جوش و خروش یا رُوحانی جوش سے

10 یہ سلسلہ دو بَرس تک چلتا رہا، یہاں تک کہ آسیہؔ کے صُوبہ میں رہنے والے تمام یہُودیوں اَور غَیریہُودیوں کو خُداوؔند
کا کلام سُننے کا موقع مِلا۔
11 اَور خُدا پَولُسؔ کے ذریعہ بڑے بڑے معجزے دِکھانے تھے۔
12 یہاں تک کہ جَب اَیسے رُومال اَور پٹکے بھی جنہیں پَولُسؔ ہاتھ لگاتے تھے، بیماریوں پر ڈالے جاتے تھے تو وہ اَپنی
بیماریوں سے شفا پاتے تھے اَور اگر اُن میں بدرُوحیں ہوتی تھیں تو وہ بھی نکل جاتی تھیں۔
13 بعض یہُودی عامِل بھی اِدھر اُدھر جا کر خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے نام سے جھاڑ پھُونک کرنے لگے۔ وہ بدرُوحوں کو
نکالنے کے لئے یہ کہتے تھے، ”جِس یِسوعؔ المسیح کی پَولُسؔ مُنادی کرتا ہے، میں اُسی کے نام کی قَسم دے کر تُجھے نکل
جانے کا حُکم دیتا ہُوں۔“
14 یہُودی اہم کاہِنوں سِکوؔا کے سات بیٹے بھی یہی کام کرتے تھے۔
15 لیکن ایک دِن بدرُوح نے اُن سے کہا، ”میں یِسوعؔ المسیح کو تو جانتی ہُوں اَور پَولُسؔ سے بھی واقف ہُوں لیکن تُم
کون ہو؟“
16 تَب جِس آدمی میں بدرُوح تھی، وہ اُن پر چھلانگ لگا کر اُن سَب پر غالب آ گیا۔ اُس نے اُنہیں اِس قدر پِیٹا کہ وہ
لہُولُہان ہو گئے اَور وہاں سے ننگے ہی بھاگ نکلے۔
17 جَب اِفسُسؔ کے یہُودیوں اَور یُونانیوں کو اِس بات کا علم ہُوا تو اُن پر خوف چھا گیا اَور خُداوؔند یِسوعؔ کا نام سربُلند
ہُوا۔
18 کئی لوگوں نے جو ایمان لائے تھے، آکر اَپنے بُرے کاموں کا برملا اِظہار اَور اقرار کیا۔
19 کئی جو جادُوگری کرتے تھے، اَپنے طُوماروں کو جمع کرکے لائے اَور اُنہیں سرِ عام جَلا دیا۔ جَب اُن طُوماروں کی
جلدوں کی قیمت کا اَندازہ لگایا گیا تو وہ پچاس ہزار دِرہم* کی نکلیں۔
20 اِس طرح خُداوؔند کا کلام بڑی مضبُوطی کے ساتھ جڑ پکڑتا اَور پھیلتا گیا۔
21 اِن باتوں کے بعد پَولُسؔ نے پکّا اِرادہ کر لیا، میں مَکِدُنیہؔ اَور صُوبہ اَخیہؔ کے علاقہ سے ہوتا ہُوا یروشلیمؔ چلا جاؤں گا۔
اَور پھر وہاں سے، ”میں رُوم شہر کو بھی دیکھ لُوں گا۔“
22 پَولُسؔ نے اَپنے ساتھیوں میں سے تیِمُتھِیُسؔ اَور اِراستُسؔ دو آدمیوں کو صُوبہ مَکِدُنیہؔ روانہ کیا اَور خُود بھی کچھ دیر آسیہؔ
کے صُوبہ میں ٹھہرے رہے۔

اِفسُسؔ میں ہنگامہ

23 اِسی دَوران مسیحی عقیدہ کے بارے میں بڑا ہنگامہ اُٹھ کھڑا ہُوا۔
24 ایک چاندی کاریگر جِس کا نام دیمیتریُسؔ تھا، اَرتمِسؔ دیوی کے بُت خانہ کے نمونہ پر چاندی کے چُھوٹے چُھوٹے
بُت خانہ بنواتا تھا اَور اَپنے ہم پیشہ کاریگروں کو بہت کام دِلواتا تھا۔
25 اُس نے اَپنے ہم پیشہ سارے کاریگروں کو جمع کیا اَور کہا، ”بھائیو! تُم جانتے ہو کہ ہم یہ کام کرکے کافی رقم
کما لیتے ہیں۔
26 لیکن جَیسا کہ تُم دیکھتے اَور سُنتے ہو یہ آدمی پَولُسؔ کِس طرح اِفسُسؔ اَور تقریباً سارے صُوبہ آسیہؔ میں ہمیں بہت
سے لوگوں کو قائل کرکے گُمراہ کر رہاہے اَور کہتاہے کہ ہاتھوں کے بنائے ہوئے بُت ہرگز معبُود نہیں ہو سکتے۔

---

* **19:19** ایک دِرہم ایک چاندی کا سِکّہ تھا جِس کی قیمت ایک دِن کی اُجرت تھی۔

27 خوف اِس بات کا ہے کہ نہ صِرف ہمارے پیشہ کی بدنامی ہوگی بَلکہ عظیم دیوی اَرتمِسؔ کے بُت خانہ کی قدر بھی
جاتی رہے گی۔ اَور جَیسے تمام آسیہؔ اَور ساری دُنیا بھر میں اِس دیوی کی پرستش ہوتی ہے۔ اَب اُس کے نام کی عظمت
بھی باقی نہ رہے گی۔“
28 جَب اُنہوں نے یہ سُنا تو غُصّہ سے آگ بگُولہ ہو گئے اَور زور زور سے نعرے لگانے لگے، ”اِفسیوں کی دیوی اَرتمِسؔ
عظیم ہے!“
29 دیکھتے دیکھتے سارے شہر میں افراتفری پھیل گئی۔ لوگوں نے گیُسؔ اَور اَرِسترخُسؔ کو جو صُوبہ مَکِدُنیہؔ سے پَولُسؔ
کے ساتھ آئےتھے پکڑ لیا اَور اُنہیں گھسیٹتے ہوئے تماشاگاہ کی طرف دَوڑ پڑے۔
30 پَولُسؔ نے بھی مجمع میں جانا چاہا لیکن شاگردوں نے پَولُسؔ کو روک دیا۔
31 اَور صُوبہ آسیہؔ کے بعض حُکاّم نے جو پَولُسؔ کے دوست تھے، پَولُسؔ کو پیغام بھیج کر مِنّت کی کہ تماشاگاہ میں
جانے سے باز رہے۔
32 اِدھر اِجتماع میں کھلبلی مچی ہوئی تھی کیونکہ بعض لوگ ایک نعرہ لگاتے تھے اَور بعض کوئی اَور بہت سے لوگوں
کو تُو یہ بھی مَعلُوم نہ تھا کہ وہ وہاں کِس لیٔے جمع ہوئے ہیں۔
33 یہ دیکھ کر یہُودیوں نے اِسکندر کو آگے کر دیا اَور مجمع کے کیٔی لوگ سے گھیر کر کچھ کچھ کہنے لگے۔ اِسکندر
نے لوگوں کو خاموش ہو جانے کا اِشارہ کیا تاکہ وہ اُنہیں اَپنی صفائی پیش کر سکے۔
34 لیکن جُوں ہی لوگوں کو مَعلُوم ہُوا کہ وہ یہُودی ہے تو سَب ہم آواز ہوکر دو گھنٹے تک چِلاّئے: ”اِفسیوں کی دیوی
اَرتمِسؔ عظیم ہے!“ اَور یہ سلسلہ تقریباً دو گھنٹوں تک جاری رہا۔
35 تَب ناظِم شہر نے لوگوں کے غُصّہ کو ٹھنڈا کرکے کہا: ”اِفسُسؔ کے رہنے والو! کون نہیں جانتا کہ اِفسیوں کا شہر
عظیم دیوی اَرتمِسؔ کے بُت خانہ اَور اُس کے بُت کا مُحافظ ہے، جو آسمان سے گرا تھا۔
36 جَب، اِن باتوں کے خِلاف کوئی کچھ نہیں کہہ سَکتا، تو واجب ہے کہ تُم خاموش رہو اَور جلدبازی سے کام نہ لو۔
37 تُم جِن آدمیوں کو یہاں لائے ہو، اُنہوں نے مَندِروں ہی کو لُوٹا ہے نہ ہی ہماری دیوی کے خِلاف کُفر بکا ہے۔
38 اِس لیٔے، اگر، دیمیترِیُسؔ اَور اُس کے ہم پیشہ کاریگروں کو کسی پر دعویٰ ہی کرناہے، تو عدالت کے دروازے
کھُلے ہیں اَور صُوبہ کے حُکاّم مَوجُود ہیں جہاں وہ اَپنی نالِش پیش کر سکتے ہیں۔
39 اَور اگر کوئی دُوسرا مسئلہ بھی درپیش ہے تو اُس کا فیصلہ بھی باضابطہ مجلِس میں ہو سَکتا ہے۔
40 ہمیں تو اَندیشہ ہے کہ اگر کوئی ہم ہی پرنالِش کر دے کہ آج کے ہنگامہ کے ذمّہ دار ہم خُود ہیں تو ہم کیا جَواب
دیں گے، کیونکہ یہ ہنگامہ بِلا وجہ ہُواہے۔“
41 اِتنا کہنے کے بعد ناظِم شہر نے اِجتماع کو بَرخواست کر دیا۔

20

پَولُسؔ کی مَکِدُنیہؔ اَور یُونانؔ کو روانگی

1 جَب شور و غُل موقُوف ہو گیا تو پَولُسؔ نے شاگردوں کو بُلایا، اُنہیں نصیحت کی اَور اُن سے رخصت ہوکر صُوبہ مَکِدُنیہؔ
کے لیٔے روانہ ہو گئے
2 وہ جہاں جہاں سے گُزرے، لوگوں کو نصیحت کرتے گئے اَور آخِرکار یُونانؔ جا پہُنچے۔

3 جہاں وہ تین ماہ تک رہے۔ جَب وہ جہاز سے سِیریؔا جانے والے تھے تو کچھ یہُودیوں نے اُنہیں مار ڈالنے کی سازش
کی۔ اِس لئے پَولُسؔ نے بہتر سمجھا کہ صُوبہ مکِدُنیہؔ واپس چلا جائے۔
4 پُرسؔ کا بیٹا سوپتُرسؔ جو بیریّہؔ کا رہنے والا تھا، اَور تھِسلُنِیکے شہر کے اِرسترخُسؔ اَور سِکُندُسؔ اَور دربےؔ کا، گیُسؔ
اَور تِیمُتھِیُس اَور آسیہؔ کے تُخِکسؔ اَور تُرفُسؔ، آسیہؔ تک پَولُسؔ کے ہم سفر رہے۔
5 یہ لوگ پَولُسؔ سے پہلے روانہ ہوئے اَور تروآسؔ میں ہمارا اِنتظار کرنے لگے۔
6 لیکن ہم عید فطیر کے بعد فِلپّی سے جہاز میں روانہ ہوئے اَور پانچ دِن بعد تروآسؔ میں اُن سے جا ملے اَور سات دِن
تک وہاں رہے۔

یُوتخُسؔ کا جَلایا جانا

7 ہفتہ کے پہلے دِن ہم روٹی توڑنے کے لئے جمع ہوئے۔ پَولُسؔ نے لوگوں سے خِطاب کیا۔ پَولُسؔ کو اگلے دِن وہاں
سے روانہ ہونا تھا، اِس لئے وہ رات دیر گئے تک کلام کرتے رہے۔
8 اُوپر کی مَنزل پر جہاں ہم جمع تھے، کئی چراغ جَل رہے تھے۔
9 اَور ایک نوجوان کھڑکی میں بیٹھا ہُوا تھا جِس کا نام یُوتخُسؔ تھا۔ وہ پَولُسؔ کی لمبی تقریر سُنتے سُنتے سو گیا اَور گھری
نیند کی حالت میں تیسری مَنزل سے نیچے جا گرا۔ جَب یُوتخُسؔ کو اُٹھایا گیا تو وہ مَر چُکاتھا۔
10 پَولُسؔ نیچے اُترے اَور اُس نوجوان کو اَپنی باھوں میں لے کر اُس سے لِپٹ گئے اَور فرمایا، ”گھبراؤ مت، اِس میں جان
باقی ہے!“
11 پھر آپ نے اُوپر جا کر روٹی توڑی اَور سَب کے ساتھ مِل کر کھائی اَور پھر کلام کرنے لگے یہاں تک کہ پَو پھٹ
گئی۔ تَب وہ وہاں سے رخصت ہو گئے۔
12 لوگ اُس نوجوان کو زندہ گھر لے گئے اَور اُنہیں بڑی تسلّی ہوئی۔

پَولُسؔ کا اِفسُسؔ کے بزُرگوں کو اَلوِداع کہنا

13 ہم آگے جا کر سمُندری جہاز پر سوار ہوئے اَور اَسّسُ کے لئے روانہ ہوئے تا کہ وہاں پَولُسؔ کو بھی جہاز پر سوار
کر لیں کیونکہ پَولُسؔ نے پہلے ھی سے وہاں پیدل پہُنچ جانے کا اِرادہ کر لیا تھا۔
14 جَب وہ ہمیں اَسّسُ میں ملے تو ہم نے اُنہیں جہاز پر چڑھا لیا اَور مِتُلینےؔ پہُنچ گئے۔
15 وہاں سے ہم جہاز پر روانہ ہوئے اَور اگلے دِن خِیُسؔ کے سامنے پہُنچے۔ تیسرے دِن ہم سامُسؔ آئے اَور اگلے دِن
میلِیتُسؔ پہُنچ گئے۔
16 پَولُسؔ نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ اِفسُسؔ کے پاس سے گزر جائیں تا کہ آسیہؔ میں مزید رُکے بغیر وہ جلدی سے یروشلیمؔ
پہُنچ جائیں اگر ممکن ہو تو پِنتکُست کا دِن وہاں گزار سکیں۔
17 میلِیتُسؔ پہُنچ کر پَولُسؔ نے اِفسُسؔ سے جماعت کے بزُرگوں کو بُلا بھیجا۔
18 جَب وہ آئے تو پَولُسؔ نے اُن سے فرمایا: ”تُم جانتے ہو کہ جِس دِن سے مَیں نے آسیہؔ میں قدم رکھا ہے، میری
زندگی تمہارے درمیان کیسی رہی ہے۔
19 میں بڑی فروتنی کے ساتھ آنسُو بہا بہا کر خُداوؔند کی خدمت کرتا رہا جَب کہ مُجھے یہُودیوں کی بڑی بڑی سازشوں کا
سامنا کرنا پڑ رہاتھا۔
20 اَورجو باتیں تمہارے لئے فائدہ مند تھیں اُنہیں مَیں نے بغیر کسی جِھجَک کے بَیان کیا بَلکہ جو کچھ بھی سِکھایا سرعام
اَور گھر گھرجا کر سِکھایا۔

21 میں یہُودیوں اَور یُونانیوں دونوں کے سامنے گواھی دیتا رہا کہ وہ خُدا کے حُضُور میں تَوبہ کریں اَور ھمارے خُداوؔند
یِسوعؔ پر ایمان لائیں۔
22 ”دیکھو! میں، رُوح کا اسیر ہوکر یروشلیمؔ جا رہا ھُوں اَور مُجھے مَعلُوم نہیں وھاں مُجھ پر کیا گُزرے گی۔
23 صِرف اِتنا جانتا ھُوں کہ پاک رُوح کی طرف سے مُجھے ہر شہر میں یہ آگاھی ملتی رھی کہ قَید اَور مُصیبتوں کی
زنجیریں میری مُنتظر ھیں۔
24 لیکن، میری جان میرے لِئے کویٔی قدر و قیمت نہیں رکھتی؛ میں تو بس یہ چاھتا ھُوں کہ میری دَوڑ پُوری ہو جائے
اَور مَیں خُدا کے فضل کی خُوشخبری سُنانے کا کام جو خُداوؔند یِسوعؔ نے مُجھے دیا ھے کو پُوری صداقت سے کرلُوں۔
25 ”اَب مَیں جانتا ھُوں کہ تُم سبھی جِن کے درمیان میں بادشاھی کی تبلیغ کرتا رہا ھُوں تُم سَب مُجھے پھر نہ دیکھ پاؤگے۔
26 لہٰذا، آج مَیں تُمھیں قطعی طور پر کہے دیتا ھُوں کہ جو لوگ ہلاک کِئے جائیں گے، میں اُن کے خُون سے بَری ھُوا۔
27 کیونکہ مَیں تُمھیں بغیر کسی جھجک کے سِکھاتا رہا ھُوں کہ خُدا کا مقصد تمھارے لِئے کیا ھے۔
28 پس اَپنا اَور سارے گلّے کا خیال رکھو جِس کے تُم پاک رُوح کی طرف سے نگہبان مُقرّر کِئے گئے ہو تاکہ خُدا
کی* جماعت کی نگہبانی کرو جسے خُدا نے خاص اَپنے ھی خُون سے† خریدا ھے۔
29 میں جانتا ھُوں کہ میرے چلے جانے کے بعد پھاڑ ڈالنے والے بھیڑئے تمھارے درمیان آ گھُسیں گے اَور گلّے کو نہیں
چھوڑیں گے۔
30 بلکہ تُم ھی میں سے اَیسے لوگ اُٹھ کھڑے ھوں گے جو سچّائی کو توڑ مروڑ کر پیش کریں گے تاکہ شاگردوں کو اَپنی
طرف کرلیں۔
31 لہٰذا خبردار رھو! یاد رکھو کہ میں تین بَرس تک رات دِن آنسُو بہا بہا کر ہر ایک کو اِن خطروں سے آگاہ کرتا رہا
ھُوں۔
32 ”اَب مَیں تُمھیں خُدا کے اُس فضل کے کلام کے سُپرد کرتا ھُوں، جو تمھاری ترقّی کا باعث ہو سَکتا ھے اَور تُمھیں اُس
مِیراث کا حقدار بنا سَکتا ھے جو تُم برگُزیدہ لوگوں کے لِئے ھے۔
33 مَیں نے کسی کے سونے، چاندی یا کپڑے کا لالچ نہیں کیا۔
34 تُم خُود جانتے ہو کہ میرے اَپنے ھاتھوں نے میری اَپنی اَور میرے ساتھیوں کی ضرُورتیں پُوری کی ھیں۔
35 ہم کِس طرح محنت کرکے کمزوروں کو سنبھال سکتے ھیں؟ یہ مَیں نے تُمھیں کرکے دِکھایا۔ ہم خُداوؔند یِسوعؔ کے
الفاظ یاد رکھیں: 'دینا لینے سے زیادہ مُبارک ھے۔' “
36 اِن باتوں کے بعد، پَولُسؔ نے اُن سَب کے ساتھ گھُٹنے ٹیک کر دعا کی۔
37 وہ سَب بہت روئے اَور گلے مِل کر پَولُسؔ کے بوسے لِئے۔
38 اَور پَولُسؔ کے جِن الفاظ نے خاص طور پر اُنہیں غمگین کیا یہ تھے کہ تُم مُجھے پھر نہ دیکھ پاؤگے۔ تَب وہ پَولُسؔ کو
سمُندری جھاز تک چھوڑنے گئے۔

21

پَولُسؔ کا یروشلیمؔ جانا

* 20:28 خُدا کی بہت سے نُسخوں میں خُداوؔند کی
† 20:28 اَپنے ھی خُون سے یا اَپنے ھی بیٹے کے خُون سے۔

1 جَب ہم اُن سے جُدا ہوکر جہاز سے روانہ ہوئے تو سیدھے کُوسؔ میں آئے۔ اگلے دِن ہم رُدُسؔ پہُنچے۔ پھر وہاں سے
پترہؔ چل دئیے۔
2 وہاں ہم نے دیکھا کہ ایک سمُندری جہاز فینیکےؔ، جا رہاھے۔ ہم اُس پر سوار ہوکر روانہ ہو گئے۔
3 جَب ہماری نظر جَزِیرہ سائپرسؔ پر پڑی، تو ہم سے بائیں ہاتھ چھوڑکر مُلکِ سِیریؔا کے لِئے روانہ ہوئے۔ ہم صُورؔ میں
اُتر پڑے کیونکہ وہاں ہمارے سمُندری جہاز سے مال اُتارنا تھا۔
4 وہاں شاگردوں کی تلاش کرکے ہم اُن کے ساتھ سات دِن تک رہے۔ اُنہوں نے رُوح کی ہدایت سے پَولُسؔ کو یروشلیمؔ
جانے سے منع کیا۔
5 جَب سات دِن گزر گئے، تو ہم وہاں سے آگے جانے کے لِئے نکلے۔ سارے شاگرد بیوی بچّوں سمیت شہر کے باہر
تک ہمارے ساتھ ہو لِئے، اَور سمُندر کے کنارے پہُنچ کر ہم نے گھُٹنے ٹیک کر دعا کی۔
6 پھر ہم اُن سے جُدا ہوئے، اَور سمُندری جہاز پر سوارہوگئے، اَور وہ اَپنے اَپنے گھر لَوٹ گئے۔
7 ہم صُورؔ سے آگے چلے اَور پتلِمیِسؔ جہاز سے اُترگئے، وہاں ہم نے بھائیوں کو سلام کیا اَور اُن کے ساتھ ایک دِن تک
رہے۔
8 اگلے دِن ہم روانہ ہوئے، اَور قَیصؔریہ شہر میں آئے اَور فِلِپُّسؔ نامی ایک مُبشّر کے گھر میں رہے، جو یروشلیمؔ میں چُنے
جانے والے سات خادِموں میں سے ایک تھے۔
9 اُن کی چار بیٹیاں تھیں جو ابھی کنواری تھیں اَور نبُوّت کیا کرتی تھیں۔
10 جَب ہمیں وہاں رہتے کیٔی دِن گزر گئے، تو ایک نبی جِن کا نام اَگَبُسؔ تھا، یہُودیؔہ سے آئے۔
11 اَگَبُسؔ نے ہمارے پاس آکر پَولُسؔ کے کمربند سے اَپنے ہاتھ اَور پاؤں باندھ لِئے اَور کہنے لگے، ”پاک رُوح فرماتا
ھے، ’یروشلیمؔ کے یہُودی رہنما اِس کمربند کے مالک کو اِسی طرح باندھ کر غَیریہُودیوں کے حوالہ کر دیں گے۔‘ “
12 یہ سُن کر ہم نے، اَور وہاں کے لوگوں نے پَولُسؔ کی مِنّت کی کہ وہ یروشلیمؔ جانے سے باز رہیں۔
13 لیکن پَولُسؔ نے جَواب دیا، ”تُم یہ کیا کر رہے ہو؟ کیوں رو رو کر میرا دِل توڑتے ہو؟ میں یروشلیمؔ میں خُداوؔند یِسوعؔ
کے نام کی خاطِر صِرف باندھے جانے کے لِئے ہی نہیں بَلکہ مَرنے کو بھی تیّار ہُوں۔“
14 جَب وہ کسی طرح راضی نہ ہُوئے تو ہم یہ کہہ کر خاموش ہو گئے، ”خُداوؔند کی مرضی پُوری ہو۔“
15 اُس کے بعد، ہم سفر کی تیّاری میں لگ گئے اَور پھر یروشلیمؔ کے لِئے روانہ ہُوئے۔
16 قَیصؔریہ کے کچھ شاگرد بھی ہمارے ساتھ ہو لِئے اَور ہمیں مَناسونؔ کے گھر لائے، جہاں ہمیں قِیام کرنا تھا۔ مَناسونؔ،
جَزِیرہ سائپرسؔ کا رہنے والا تھا اَور قدیم شاگردوں میں سے ایک تھا۔

پَولُسؔ کی یروشلیمؔ میں آمد

17 جَب ہم یروشلیمؔ پہُنچے، تو بھائی اَور بہن ہم سے گرم جوشی کے ساتھ ملے۔
18 اگلے دِن ہم پَولُسؔ کو لے کر یعقوب سے مِلنے گئے، اَور وہاں سَب بُزرگ پہلے ہی سے جمع تھے۔
19 پَولُسؔ نے اُنہیں سلام کہا اَور تفصیل سے بتایا کہ خُدا نے پَولُسؔ کی خدمت کے ذریعہ سے غَیریہُودی میں کیا کچھ
کیا۔
20 جَب اُنہوں نے یہ سُنا، اُنہوں نے خُدا کی تمجید کی۔ اَور پھر پَولُسؔ سے کہنے لگے: ”اَے بھائی دیکھو، کتنے ہزاروں
یہُودی ایمان لے آئے ہیں، اَور وہ سَب شَریعت پر عَمل کرنے میں بڑے سرگرم ہیں۔

21 اُنہیں تو یہ بتایا گیا ہے کہ آپ سارے یہُودیوں کو جو غَیریہُودیوں کے درمیان رہتے ہیں یہ تعلیم دیتے ہیں کہ مَوشہ
کو چھوڑ دو، اَپنے بچّوں کا ختنہ نہ کراؤ اَور یہُودیوں کی رسموں کو تسلیم نہ کرو۔
22 اَب آپ یہاں آئے ہیں اَور یہ بات لوگوں کے کانوں تک ضرُور پہُنچ جائے گی، لہٰذا اَب کیا کِیا جائے؟
23 ہمارا مشورہ تو یہ ہے کہ ہمارے پاس چار آدمی ہیں جنہوں نے قَسم کھائی ہے
24 آپ اُنہیں اَپنے ساتھ لے جائیں اَور اُن کے ساتھ مِل کر طہارت کی ساری رسمیں پُوری کریں اَور اُن کا خرچ بھی اُٹھائیں
تاکہ وہ اَپنے سَر مُنڈوا سکیں۔ تَب ہر کسی کو مَعلُوم ہو جائے گا کہ جو باتیں آپ کے خِلاف پھیلائی گئی ہیں وہ غلط
ہیں بَلکہ آپ خُود بھی تابعداری سے شَریعت پر عَمل کرتے ہو۔
25 اَور جہاں تک اُن غَیریہُودی قوموں کا سوال ہے جو ایمان لے آئی ہیں، اُن کے بارے میں ہم فیصلہ کرکے پہلے ہی
خط لِکھ چُکے ہیں کہ وہ بُتوں کو نذر چڑھائی ہوئی چیزوں سے، خُون سے، گلا گھونٹے ہوئے جانوروں کے گوشت سے
پرہیز کریں اَور جنسی بدفعلی سے بچیں۔“
26 اگلے دِن پَولُسؔ اُن آدمیوں کو لے گیٔے اَور اُن کے ساتھ خُود بھی طہارت کی رسمیں اَدا کرکے بیت المُقدّس میں داخل
ہویٔے اَور خبر دی کہ طہارت کے دِنوں کے پُورا ہو جانے پر وہ سَب اَپنی اَپنی نذریں چڑھائیں گے۔

پَولُسؔ کی گِرفتاری

27 جَب طہارت کے سات دِن پُورے ہونے کو تھے، تو آسیہؔ کے چند یہُودیوں نے پَولُسؔ کو بیت المُقدّس میں دیکھ کر
لوگوں میں ہلچل مچا دی اَور پَولُسؔ کو پکڑکر،
28 چِلّانے لگے، ”اَے اِسرائیلیوں، ہماری مدد کرو! یہی وہ آدمی ہے جو ہر جگہ لوگوں کو ہمارے خِلاف ہماری
شَریعت کے برخلاف اَور بیت المُقدّس کے خِلاف تعلیم دیتا پھرتاہے۔ اَور اِس کے علاوہ، اِس نے یُونانیوں کو ہمارے بیت
المُقدّس میں لا کر اِس پاک مقام کو ناپاک کر ڈالا ہے۔“
29)وہ پہلے ہی تُرفِمُسؔ اِفِسی کو شہر میں پَولُسؔ کے ساتھ دیکھ چُکے تھے اَور سوچ رہے تھے کہ پَولُسؔ سے ضرُور بیت
المُقدّس میں لے گیا ہوگا۔(
30 سارے شہر میں ہلچل مچ گئی، اَور لوگ دَوڑ دَوڑکر جمع ہونے لگے۔ تَب اُنہُوں نے پَولُسؔ کو پکڑ لیا، یہُودی عبادت
گاہ سے گھسیٹ کر باہر نکال لائے اَور دروازے بند کر دِیٔے۔
31 جَب وہ پَولُسؔ کو مار ڈالنے کی کوشش میں تھے، تو رُومی پلٹن کے سالار کو خبر پہُنچی کہ سارے یروشلیمؔ میں
کھلبلی پڑ گئی ہے۔
32 وہ فوراً پلٹن کے افسران اَور سپاھیوں کو لے کر ہُجوم کے پاس نیچے دَوڑا آیا۔ جَب لوگوں نے پلٹن کے سالار اَور
سپاھیوں کو دیکھا، تو پَولُسؔ کی مارپیٹ سے باز آئے۔
33 پلٹن کے سالار نے نزدیک آکر پَولُسؔ کو اَپنے قبضہ میں لے لیا اَور آپ کو دو زنجیروں سے باندھنے کا حُکم دیا۔ پھر
اُس نے پُوچھا کہ یہ آدمی کون ہے اَور اِس نے کیا کِیا ہے؟
34 ہُجوم میں سے کچھ ایک چیخ، چیخ کر کہتے تھے اَور بعض کچھ اَور بات، شور و غُل اِس قدر زِیادہ تھا کہ سالار کو
حقیقت مَعلُوم نہ ہو سکی، لہٰذا اُس نے حُکم دیا کہ پَولُسؔ کو فَوجیوں کے خیمے میں پہُنچا دیا جائے۔
35 جَب سپاھی پَولُسؔ کو سِیڑھیوں سے اُوپر لے جا رہے تھے، تو ہُجوم کی زبردستی کی وجہ سے اُنہُوں نے پَولُسؔ کو اُوپر
اُٹھالیا۔

36 سَب لوگ جو پَولُسؔ کے پیچھے پڑے ہوئے تھے چِلاّتے جا رہے تھے، ”اِسے ختم کر دو!“

پَولُسؔ کا ہُجوم سے خِطاب

37 سپاہی پَولُسؔ کو فَوجیوں کے خیمے کے اَندر لے جانے ہی والے تھے، پَولُسؔ نے پلٹن کے سالار سے کہا، ”کیا میں
مُمکنہ طور پر تُجھ سے کچھ عرض کر سَکتا ہُوں؟“
سالار نے پُوچھا، ”کیا تُو یُونانی جانتا ہے؟
38 کیا تُو وہ مِصری تو نہیں جِس نے کچھ عرصہ پہلے بغاوت کی تھی اَور چار ہزار باغیوں کے ساتھ جنگل میں پناہ لی
تھی؟“
39 پَولُسؔ نے جَواب دیا، ”میں تو یہُودی ہُوں، اَور ترسُسؔ کا باشِندہ ہُوں جو کِلکِیؔہ کا مشہُور شہر ہے۔ براہِ کرم مُجھے
لوگوں سے خِطاب کرنے کی اِجازت دی جائے۔“
40 سالار سے اِجازت پا کر، پَولُسؔ نے سیڑھیوں پر کھڑے ہوکر ہُجوم لوگوں کو ہاتھ سے اِشارہ کیا۔ جَب وہ لوگ خاموش
ہو گئے، تو پَولُسؔ نے اُن سے ارامی زبان* میں یُوں کہنا شروع کیا:

22

1 ”بھائیو اَور بزرگو، اَب میرا بَیان سُنو جو میں اَپنی صفائی میں پیش کرتا ہُوں۔“
2 جَب لوگوں نے پَولُسؔ کو ارامی بولتے سُنا، تو سَب کے سَب نے خاموشی اِختیار کرلی۔
تَب پَولُسؔ نے کہا:
3 ”میں ایک یہُودی ہُوں، کِلکِیؔہ کے شہر ترسُسؔ میں پیدا ہُوا، لیکن میری تربّیت اِسی شہر میں ہوئی۔ مَیں نے گَملی ایل
کے قدموں میں اَپنے آباؤاَجداد کی شَریعت پر عَمل کرنے کی تعلیم پائی۔ میں بھی خُدا کے لیٔے اَیسا ھی سرگرم تھا جَیسے آج
تُم ہو۔
4 مَیں نے مسیحی عقیدہ پر چلنے والوں کو ستایا یہاں تک کہ قتل بھی کیا، میں مَردوں اَور عورتوں دونوں کو باندھ باندھ
کر قَیدخانہ میں ڈلواتا رہا،
5 اعلیٰ کاہِن اَور سَب بُزرگوں کی عدالتِ عالیہ اِس بات کے گواہ ہیں۔ مَیں نے اُن سے دَمشق شہر میں رہنے والے یہُودی
بھائیوں کے لیٔے خُطوط حاصل کیٔے، اَور وہاں اِس غرض سے گیا کہ جتنے وہاں ہوں اُن لوگوں کو بھی گِرفتار کرکے بطور
قَیدی یروشلیمؔ میں لاؤں اَور سزا دِلاؤں۔
6 ”میں جَب سفر کرتے کرتے دَمشق شہر کے نزدیک پہُنچا، تو دوپہر کے وقت آسمان سے ایک تیز رَوشنی آئی اَور میرے
چاروں طرف چمکنے لگی۔
7 میں زمین پر گِرپڑا اَور مَیں نے ایک آواز سُنی جو مُجھ سے کہہ رہی تھی، ’اَے ساؤلؔ! اَے ساؤلؔ! تُو مُجھے کیوں ستاتا
ہے؟‘
8 ” ’مَیں نے پُوچھا، اَے آقا، آپ کون ہیں؟‘
” ’میں یِسوعؔ ناصری ہُوں جسے تُو ستاتا ہے،‘ یِسوعؔ نے جَواب دیا۔
9 میرے ساتھیوں نے رَوشنی تو دیکھی، آواز تو سُنائی دے رہی تھی لیکن مُجھ سے کیا کہہ رہی سمجھ کچھ نہیں آ رہاتھا۔
10 ” ’مَیں نے پُوچھا، میں کیا کروں، اَے خُداوندؔ؟‘ خُداوندؔ نے جَواب دیا۔
” ’اُٹھ، اَور دَمشق شہر کو جا۔ وہاں تُجھے وہ سَب کچھ جو تیرے کرنے کے لیٔے مُقرّر ہُوا ھے تُجھے بتا دیا جائے گا۔‘

---

* 21:40 ارامی زبان یا مُمکنہ طور پر عِبرانی زبان میں؛ 2:22 میں بھی یہی آیا ہے۔

11 میرے ساتھی میرا ھاتھ پکڑکر مُجھے دَمشق شہر میں لے گئے، کیونکہ اُس تیز رَوشنی نے مُجھے اَندھا کر دیا تھا۔
12 ”وھاں ایک آدمی جِس کا نام حننیاہؔ تھا مُجھے دیکھنے آیا۔ وہ دیندار اَور شَریعت کا سخت پابند تھا اَور وھاں کے یہُودیوں
میں بڑی عزّت کی نظر سے دیکھا جاتا تھا۔
13 وہ میرے پاس آکر کہنے لگا، 'بھائی ساؤلؔ، اَپنی بینائی حاصل کر!' میں اُسی گھڑی بینا ھو گیا اَور حننیاہؔ کو دیکھنے
لگا۔
14 ”تَب حننیاہؔ نے کہا: 'تیرے آباؤاَجداد کے خُدا نے تُجھے چُن لیا ھے تاکہ تُو خُدا کی مرضی کو جانے اَور المسیح
راستباز کو دیکھے اَور اُن کے مُنہ کی باتیں سُنے۔
15 کیونکہ تُو سارے لوگوں میں المسیح کا گواہ ھوگا اَور اُنہیں بتائے گا کہ تُونے کیا کُچھ دیکھا اَور سُنا ھے۔
16 اَور اَب دیر کیسی؟ اُٹھ، خُداوؔند المسیح کے نام سے، پاک غُسل لے اَور اَپنے گُناہ دھو ڈال۔'
17 ”جَب مَیں یروشلیمؔ لَوٹا اَور بیت المُقدّس میں جا کر دعا کر ھی رھاتھا، مُجھ پر بے خُودی طاری ھو گئی۔
18 اَور مَیں نے خُداوؔند کو دیکھا اَور یہ کہتے سُنا کہ 'جلدی کر! اَور یُروشلیمؔ سے فوراً نکل جا کیونکہ وہ میرے بارے
میں تیری گواھی قبُول نہ کریں گے۔'
19 " 'خُداوؔند،' مَیں نے جَواب دیا، 'یہ لوگ جانتے ھیں کہ میں جابجا ھر ایک یہُودی عبادت گاہ میں جاتا تھا اَور کِس
طرح آپ پر ایمان لانے والوں کو قَید کراتا اَور پٹواتاتھا۔
20 اَور جَب تمہارے شَہید اِستِفنُسؔ کا خُون بہایا جا رھاتھا تو میں بھی وھیں مَوجُود تھا اَور اِستِفنُسؔ کے قتل پر راضی تھا
اَور اُن قاتلوں کے کپڑوں کی حِفاظت کر رھاتھا جو اُن کو قتل کر رہے تھے۔'
21 ”تَب خُداوؔند نے مُجھ سے کہا، 'جاؤ، میں تُمھیں غَیریہُودیوں کے پاس دُور سے دُور جگھوں میں بھیجوں گا۔' "

پَولُسؔ اَور رُومی عوام

22 سارا مجمع یہاں تک تو پَولُسؔ کی باتیں سُنتا رھا لیکن اَب سارے لوگ بُلند آواز سے چِلّانے لگے، ”اِس شخص کے
وُجُود سے زمین کو پاک کر دو! یہ زندہ رھنے کے لائق نہیں ھے!“
23 جَب لوگوں کا چیخنا اَور چِلّانا جاری رھا اَور وہ کپڑے پھینک پھینک کر دُھول اُڑانے لگے،
24 تو پلٹن کے سالار نے پَولُسؔ کو فَوجیوں کے خیمے کے اَندر لے جانے کا حُکم دیا۔ اَور کہا کہ اِسے کوڑوں سے
ماراجائے اَور اُس کا بَیان لیا جائے تاکہ مَعلُوم ھو کہ یہ لوگ اُس پر اِس طرح کیوں چِلّا رہے ھیں؟
25 جَب وہ کوڑے لگانے کے لِئے پَولُسؔ کو باندھنے لگے تو آپ نے ایک کپتان سے جو پاس ھی کھڑا تھا کہا، ”کیا
ایک رُومی شَہری کو اُس کا قُصُور ثابت کِئے بغیر کوڑوں سے مارنا جائز ھے؟“
26 جَب اُس کپتان نے یہ سُنا، تو وہ پلٹن کے سالار کے پاس گیا اَور اُسے خبر دی اَور اُس نے کہا، ”آپ کیا کرنے جا
رہے ھیں؟ یہ آدمی تو رُومی شَہری ھے۔“
27 پلٹن کے سالار نے پَولُسؔ کے پاس آکر پُوچھا، ”مُجھے بتا، کیا تو رُومی شَہری ھے؟“
”ھاں، میں ھُوں،“ پَولُسؔ نے جَواب دیا۔
28 سالار نے کہا، ”مَیں نے تو ایک کثیر رقم اَدا کرکے رُومی شہریت حاصل کی تھی۔“
”لیکن مَیں تو پیدائشی رُومی ھُوں،“ پَولُسؔ نے جَواب دیا۔
29 جو لوگ پَولُسؔ کا بَیان لینے کو تھے، اُسی وقت وھاں سے ھٹ گئے، اَور پلٹن کا سالار بھی یہ مَعلُوم کرکے بڑا گھبرایا
کہ جِس آدمی کو اُس نے زنجیروں سے باندھا ھے وہ رُومی شَہری ھے۔

پَولُسؔ کی مجلِس عامه میں پیشی

30 سپه سالار یه جاننا چاهتا تها که یہُودیوں کے ذریعه پَولُسؔ پر اِلزام کیوں عائد کیا جا رها هے۔ چنانچه اگلے دِن پلٹن کے
سالار نے پَولُسؔ کو رِها کر دیا اَور یه حقیقت جاننے کے لِئے که یہُودی اُن پر کیا اِلزام لگاتے هیں۔ سپه سالار نے یہُودیوں
کی مجلِس عامه کے اراکین کو جمع کیا اَور اهم کاهنوں کو بهی بُلا لیا۔ تَب سپه سالار نے پَولُسؔ کو لا کر اُن کے سامنے
کهڑا کر دیا۔

23

1 پَولُسؔ نے مجلِس عامه کے اراکین پر گهری نظر ڈال کر کہا، ”میرے بهائیو، میں آج تک بڑی نیک نیّتی سے خُدا کے
حُکموں کے مُطابق زندگی گُزارتا آیا هُوں۔“
2 اعلیٰ کاهِن، حننیاہؔ نے پَولُسؔ کے پاس کهڑے هوئے لوگوں کو حُکم دیا که پَولُسؔ کے مُنه پر تهپّڑ مارو۔
3 پَولُسؔ نے اعلیٰ کاهِن سے کہا، ”اَے سفیدی پهری هوئی دیوار! تُم پر خُدا کی مار، حننیاہؔ یہاں بیٹهے هو که شَریعت
کے مُطابق میرا اِنصاف کرو، پهر بهی تُم خُود شَریعت کے خِلاف مُجهے مارنے کا حُکم دیتے هو!“
4 جو پاس کهڑے تهے کہنے لگے، ”تُجهے خُدا کے اعلیٰ کاهِن کو بُرا کہنے کی جُرأت کیسے هوئی!“
5 پَولُسؔ نے جَواب دیا، ”بهائیو، مُجهے مَعلُوم نه تها که یه اعلیٰ کاهِن هیں؛ شَریعت میں لِکھّا هے: ’تو اَپنی قوم کے رهنماؤں
پر لعنت مت بهیجنا۔‘*“
6 پَولُسؔ کو مَعلُوم تها که اُن میں بعض صدُوقی هیں اَور بعض فرِیسی، وه مجلِس عامه میں پُکار کر کہنے لگے، ”میرے
بهائیو، میں فرِیسی هُوں، فریسیوں سے آیا هُوں۔ مُجه پر اِس لِئے مُقدّمه چلایا جا رها هے که میں اُمّید رکهتا هُوں که مُردوں
کی قیامت یعنی مُردے پهر سے جی اُٹهیں گے۔“
7 اُن کے یه کہتے هی فریسیوں اَور صدُوقیوں میں تکرار شروع هو گئی، اَور حاضرین میں تفریق پڑ گئی۔
8)صدُوقی کہتے هیں که قیامت نہیں هوگی، اَور نه تو فرشته کوئی چیز هے نه هی رُوحیں، لیکن فرِیسی اِن سَب چیزوں کے
قائل هیں۔(
9 فوراً بڑا هنگامه برپا هو گیا، اَور شَریعت کے عالِموں میں سے بعض جو فرِیسی تهے کهڑے هوکر بحث کرنے لگے۔ ”هم
اِس آدمی میں کوئی قُصُور نہیں پاتے،“ اُنہوں نے کہا۔ ”اگر کسی فرشته یا رُوح نے اِس سے بات کی هے تو کیا هُوا؟“
10 بات اِتنی بڑهی که پلٹن کے سالار کو خوف محسُوس هونے لگا که کہیں پَولُسؔ کے ٹکڑے ٹکڑے نه کر دئیے جائیں۔
اُس نے سپاهیوں کو حُکم دیا که نیچے جائیں اَور پَولُسؔ کو وهاں سے زبردستی نکال کر فَوجیوں کے خیمے میں لے جائیں۔
11 اُسی رات خُداوندؔ نے پَولُسؔ کے پاس آکر فرمایا، ”حوصله رکه! جَیسے تُونے یروشلیمؔ میں میری گواهی دی هے، وَیسے
هی تُجهے رُوم شہر میں بهی گواهی دینا هوگی۔“

پَولُسؔ کو هلاک کرنے کی سازش

12 اگلے دِن صُبح بعض یہُودیوں نے مِل کر فیصله کیا اَور قَسم کهائی که جَب تک هم پَولُسؔ کو هلاک نہیں کر دیتے
نه کچه کهائیں گے نه پیئیں گے۔
13 اِس سازش میں چالیس سے زِیاده آدمی شریک تهے۔

* 23:5 خُرو 28:22

14 وہ اہم کاہِنوں اَور بُزرگوں کے پاس گئے اَور کہنے لگے، ”ہم پر لعنت اگر ہم پَولُسؔ کو ہلاک کئے بغیر کچھ کھائیں
یا پیئیں۔ ہم نے تو اُسے ختم کر دینے کی قَسم کھا رکھی ہے۔
15 لٰہذا اَب تُم اَور عدالت والے مِل کر پلٹن کے سالار سے درخواست کرو کہ وہ پَولُسؔ کو تُم لوگوں کے سامنے لائے
تاکہ اِس مُقدّمہ کی ساری تفتیش پھر سے کی جائے اَور اِس سے پہلے کہ پَولُسؔ یہاں پیش کیا جائے ہم تیّار ہیں کہ اُسے
راہ میں ہی ٹھکانے لگا دیں۔“
16 لیکن جَب پَولُسؔ کے بھانجے کو اِس سازش کا علم ہُوا، اَور اُس نے فَوجیوں کے خیمے میں جا کر پَولُسؔ کو خبر کر
دی۔
17 تَب پَولُسؔ نے ایک کپتان کو بُلایا اَور کہا، ”اِس جَوان کو پلٹن کے سالار کے پاس لے جا، کیونکہ یہ کچھ بتانے
کے لئے آیا ہے۔“
18 پس وہ اُسے پلٹن کے سالار کے پاس لے گیا۔
کپتان کہنے لگا، ”قَیدی پَولُسؔ، نے مُجھے بُلایا اَور مُجھ سے درخواست کی کہ اِس جَوان کو تیرے پاس لاؤں کیونکہ یہ
تُجھے کچھ بتانا چاہتا ہے۔“
19 پلٹن کا سالار اُس جَوان کا ہاتھ پکڑکر اُسے الگ لے گیا اَور پُوچھنے لگا، ”تُم مُجھے کیا بتانا چاہتے ہو؟“
20 اُس نے کہا: ”بعض یہُودیوں نے ایکا کرکے آپ سے درخواست کرنے کا فیصلہ کیا ہے کہ تُم پَولُسؔ کو مزید
تحقیقات کے بہانہ سے مَجلِس عامہ کے سامنے لایئں۔
21 اُن کی بات مت ماَننا کیونکہ چالیس سے زِیادہ یہُودی پَولُسؔ پر حملہ کرنے کی تاک میں ہیں۔ اُنہُوں نے قَسم کھائی
ہے کہ اگر ہم پَولُسؔ کو مارے بغیر کچھ بھی کھائیں یا پیئیں تو ہم پر لعنت ہو۔ اَب وہ تیّار ہیں، صِرف تمہاری درخواست
کے اِنتظار میں ہیں۔“
22 سالار نے اُس جَوان کو بھیج دیا اَور تاکید کی: ”اِن باتوں کا جو تُونے مُجھے بتائی ہیں، کسی اَور کو پتا نہ چلے۔“

پَولُسؔ کا قَیصؔریہ بھیجا جانا

23 تَب کپتان نے اَپنے دو افسران کو بُلایا اَور کہا، ”پلٹن کے دو سپاہی، ستّر گھوڑا سوار اَور دو سَو نیزہ بردار تیّار رکھو۔
اُنہیں رات کے نَو بجے قَیصؔریہ جانا ہوگا۔
24 پھر حُکم دیا کہ پَولُسؔ کی سواری کے لئے گھوڑے کا اِنتظام کیا جائے تاکہ وہ صُوبہ کے حاکم فیلِکسؔ کے پاس
حِفاظت سے پہنچ جائے۔“
25 اَور اُس نے ایک خط اِس مضمون کا لِکھّا،
26 کلودِیُسؔ لُوسیاسؔ،
کی طرف سے مُعزّز صُوبہ کے حاکم فیلِکسؔ کو،
سلام پہُنچے!
27 یہ وہ آدمی ہے جسے یہُودیوں نے پکڑا تھا اَور وہ اِسے ہلاک کرنے ہی والے تھے کہ میں سپاہیوں کو لے کر گیا
اَور اِسے چھڑا لایا، کیونکہ مُجھے مَعلُوم ہُوا تھا کہ وہ ایک رُومی شہری ہے۔
28 لٰہذا یہ دریافت کرنے کے لئے کہ وہ پَولُسؔ پر کیا اِلزام لگاتے ہیں، مَیں نے اِسے اُن کی مَجلِس عامہ میں پیش کیا۔
29 مَعلُوم ہُوا کہ اُن کا اِلزام اُن کی شَریعت کے مسئلوں سے تعلّق رکھتا ہے لیکن پَولُسؔ کے برخلاف اَیسا کوئی اِلزام
نہیں ہے جِس کی بنا پر اِسے سزا موت یا قَید کی سزا دی جائے۔

30 جَب مُجھے خبر مِلی کہ اُس آدمی کے خِلاف کوئی سازش ہو رہی ہے تو مَیں نے فوراً اُسے تمھارے پاس بھیج
دیا۔ مَیں نے اُس پر دعویٰ کرنے والوں سے بھی کہا ہے کہ وہ تمھارے حُضُور میں آ کر اَپنا مُقدّمہ پیش کریں۔
31 پس سپاہی اُس کے حکم کے مُطابق پَولُسؔ کو اَپنے ہمراہ لے گئے اَور راتوں رات پَولُسؔ کو اَنتِپترِسؔ میں پہُنچا دیا۔
32 اگلے دِن اُن گُھڑسواروں کو اُن کے ساتھ آگے جانے کا حُکم دے کر خُود فَوجیوں کے خیمے کو لَوٹ گئے۔
33 جَب گُھڑسوار قَیصؔریہ پہُنچے، تو اُنہُوں نے صُوبہ کے حاکم کو خط دے کر پَولُسؔ کو اُس کے حُضُور میں پیش کر
دیا۔
34 صُوبہ کے حاکم نے خط پڑھ کر پُوچھا، یہ کون سے صُوبہ کا ہے؟ جَب سے مَعلُوم ہُوا کہ وہ کِلکِیؔہ کا ہے
35 تو اُس نے کہا، ”میں تمھارا مُقدّمہ اُس وقت سُنوں گا جَب تمھارے مُدّعی بھی یہاں حاضِر ہوں گے۔“ تَب اُس نے
حُکم دیا کہ پَولُسؔ کو ہیرودیسؔ کے محل میں نِگرانی میں رکھا جائے۔

24

فیلِکسؔ کے سامنے پَولُسؔ کی پیشی

1 پانچویں دِن کے بعد اعلیٰ کاہِن حننیاہؔ بعض بُزرگوں اَور ترطُلُسؔ، نامی وکیل کے ہمراہ قَیصؔریہ پہُنچا اَور صُوبہ کے حاکم
کے حُضُور میں جا کر پَولُسؔ کے خِلاف اَپنے اِلزامات پیش کیٔے۔
2 جَب پَولُسؔ کو حاضِر کیا گیا تو ترطُلُسؔ نے اُس پر اِلزام لگاتے ہویٔے کہا، ”ہم آپ کے باعث بڑے اَمن سے زندگی
گزار رہے ہیں اَور آپ نے اَپنی دُور اَندیشی سے بہت سِی اِصلاحات کی ہیں جِن سے اِس مُلک کو فائدہ پہُنچا ہے۔
3 فضیلت مآب فیلِکسؔ، ہم ہر جگہ اَور ہر وقت، آپ کی مہربانیوں کی وجہ سے آپ کے شُکرگزار ہیں۔
4 لیکن آپ کا زِیادہ وقت لیٔے بغیر عرض کرتا ہُوں کہ مہربانی سے ہماری مُختصر سِی درخواست سُن لیں۔
5 ”ہم نے اِس شخص کو فساد برپا کرنے والا پایا ہے، یہ دُنیا کے سارے یہُودیوں میں فتنہ اَنگیزی کرتا پھرتاہے اَور
ناصریوں کے بدنام فرقہ کا سرغنہ بنا ہُواہے۔
6 اِس نے تو بیت المُقدّس کو بھی ناپاک کرنے کی کوشش کی؛ لہٰذا ہم نے اِسے پکڑ لیا۔*
7 لیکن پلٹن کا سالار لِیسیاسؔ اُسے ہمارے ہاتھوں سے زبردستی چھین کر لے گیا†
8 آپ اُن کی تحقیقات کریں گے تو آپ کو اِن اِلزامات کی حقیقت مَعلُوم ہو جائے گی جو ہم نے پَولُسؔ پر لگائے ہیں۔
اَور حُکم دیا کہ پَولُسؔ کے مُدّعی یہاں آ کر اُن پر مُقدّمہ دائر کریں۔“
9 دُوسرے یہُودی بھی اُن سے مُتّفِق ہوکر کہنے لگے، یہ باتیں بالکُل صحیح ہیں۔
10 جَب صُوبہ کے حاکم نے پَولُسؔ کو بولنے کا اِشارہ کیا، تو پَولُسؔ نے جَواب دیا: ”مُجھے مَعلُوم ہے کہ آپ کیٔی سالوں
سے اِس مُلک کا مُنصِف رہے ہو؛ اِس لیٔے میں خُوشی سے اَپنی صفائی پیش کرتا ہُوں۔
11 آپ خُود پتا لگا سکتے ہو کہ بَارہ دِن پہلے میں یروشلیمؔ میں عبادت کرنے گیا تھا۔
12 میرے مُدّعیوں نے مُجھے بیت المُقدّس میں کسی کے ساتھ بھی بحث کرتے یا یہُودی عبادت گاہوں میں یا اِدھر اُدھر
شہر میں فساد برپا کرتے نہیں دیکھا۔
13 اَب وہ اِن اِلزامات کو جو وہ مُجھ پر لگا رہے ہیں، آپ کے سامنے ثابت نہیں کر سکتے۔

* 24:6 کچھ قدیمی نوشتوں میں اِس کو شامل کیا گیا ہے: ہم اَپنی شَریعت کے مُطابق اِس پر مُقدّمہ چلانا چاہتے تھے۔ † 24:7 قدیمی نوشتوں میں یہ نہیں پایا جاتا۔

14 ھاں میں یہ اقرار ضرُور کرتا ہُوں کہ جِس مسیحی عقیدہ کو وہ بِدعت قرار دیتے ھیں اُس کے مُطابق میں اَپنے
آباؤاَجداد کے خُدا کی عبادت کرتا ہُوں اَورجو کُچھ توریت اَور نبیوں کے صحائف میں لِکھّا ھے اُن سَب پر میرا ایمان ھے۔
15 میں بھی خُدا سے وُھی اُمّید رکھتا ہُوں جو یہ رکھتے ھیں کہ راستبازوں اَور بدکاروں دونوں کی قیامت ہوگی۔
16 لٰہذا میری تو یہی کوشش رہتی ھے کہ خُدا اَور اِنسان دونوں کے سامنے میری نیک نیّتی بنی رہے۔
17 "کئی برسوں کی غَیر حاضری کے بعد میں اَپنی قوم کے لِئے عَطیّہ کی رقم اَور نذرانے لے کر یروشلیمؔ آیاتھا۔
18 جَب اُنہوں نے مُجھے بیت المُقدّس میں پایا تو میں طہارت کی رسم اَدا کر رھاتھا۔ میرے ساتھ نہ تو کوئی مجمع تھا اَور
نہ ھی میں کوئی فساد برپا کر رھاتھا۔
19 ھاں، آسیہؔ کے چند یہُودی ضرُور وھاں مَوجُود تھے۔ اگر اُنہیں مُجھ سے کوئی شکایت تھی تو واجِب تھا کہ وہ یہاں
حاضِر ہوکر مُجھ پر دعویٰ کرتے۔
20 یہ لوگ جو یہاں مَوجُود ھیں بتائیں کہ جَب مَیں مَجلِس عامہ میں پیش ہُوا تھا تو اُنہوں نے مُجھ میں کیا جُرم پایاتھا؟
21 سِوائے اِس ایک بات کے جو مَیں نے کھڑے ہوکر بُلند آواز سے کہی تھی: 'یہ آج تمہارے سامنے مُجھ پر مُردوں کی
قیامت یعنی مُردے پھر سے جی اُٹھیں گے کے بارے میں مُقدّمہ چلایا جا رھا ھے۔' "
22 تَب فیلِکسؔ نے جو مسیحی عقیدہ کے بارے میں بہت کُچھ جانتا تھا، یہ کہہ کر مُقدّمہ مُلتوی کر دیا۔ "جَب پلٹن کا
سالار لُوسیاسؔ یہاں آئے گا مَیں تمہارے مُقدّمہ کا فیصلہ کروں گا۔"
23 اُس نے فَوجی کپتان سے کہا کہ پَولُسؔ کو پہرا میں آرام سے رکھا جائے اَور اُس کے دوستوں میں سے کسی کو
بھی اُس کی خدمت کرنے سے منع نہ کیا جائے۔
24 کُچھ دِنوں کے بعد فیلِکسؔ اَپنی بیوی درُوسِلّہؔ کے ساتھ آیا، جو یہُودی تھی۔ اُس نے پَولُسؔ کو بُلا بھیجا اَور خُداوَند
المسیح یِسوعؔ پر ایمان کی بابت اُس کی باتیں سُنیں۔
25 جَب پَولُسؔ نے راستبازی، پرہیزگاری اَور آنے والی عدالت کے بارے میں بَیان کیا تو فیلِکسؔ ڈر گیا اَور کہنے لگا،
"ابھی اِتنا ھی کافی ھے! تو جا سَکتا ھے۔ مُجھے فُرصت ملے گی تو مَیں تُجھے پھر بُلواؤں گا۔"
26 ساتھ ھی فیلِکسؔ کو یہ بھی اُمّید تھی کہ اُسے پَولُسؔ کی طرف سے رشوت‡ ملے گی، لٰہذا وہ پَولُسؔ کو بار بار بُلاتا
اَور اُس کے ساتھ گُفتگو کرتا تھا۔
27 پُورے دو بَرس بعد، فیلِکسؔ کی جگہ پُرکِیُس فِیستُسؔ صُوبہ کا حاکم مُقرّر ہُوا، لیکن فیلِکسؔ خُود کو یہُودیوں کا
مُحسِن ثابت کرنے کے لِئے، وہ پَولُسؔ کو قَید ھی میں چھوڑ گیا۔

25

پَولُسؔ کا قَیصؔر سے اپیل کرنا

1 صُوبہ کا حاکم فِیستُسؔ وارِد ہونے کے تین دِن بعد، قَیصؔریہ سے یروشلیمؔ گیا
2 جہاں اہم کاہِن اَور یہُودی رہنما اُس کے حُضُور میں آکر پَولُسؔ کے خِلاف پَیروی کرنے لگے۔
3 اُنہوں نے فِیستُسؔ سے مِنّت کی، وہ فوراً پَولُسؔ کے یروشلیمؔ میں مُنتقل کرنے کا حُکم دے، دراصل اُنہوں نے پَولُسؔ
کو راہ ھی میں مار ڈالنے کی سازش کی ہوئی تھی۔
4 مگر فِیستُسؔ نے جَواب دیا، "پَولُسؔ تو قَیصؔریہ میں قَید ھیں اَور مَیں خُود بھی جلد ھی وھاں پہُنچنے والا ہُوں۔

‡ **24:26** رشوت یا دولت

5 کیوں نہ تُم میں سے چند اِختیار والے لوگ میرے ساتھ چلیں، اَور اگر اُنہوں نے واقعی کوئی غلط کام کِیا ہے تو وہاں
اُن پر مُقدّمہ دائر کریں۔“
6 اُن کے ساتھ آٹھ یا دس دِن گُزارنے کے بعد، فیستُسؔ قَیصؔریہ گیا۔ اگلے دِن اُس نے عدالت طلب کی اَور حُکم دیا کہ
پَولُسؔ کو اُس کے سامنے لایا جائے۔
7 جَب پَولُسؔ حاضِر ہویٔے تو یروشلیمؔ سے آنے والے یہُودیوں نے پَولُسؔ کو گھیر کر اُن پر چاروں طرف سے سنگین
اِلزامات کی بھرمار شروع کر دی لیکن کویٔی ثبوت پیش نہ کر سکے۔
8 پَولُسؔ نے اَپنی صفائی پیش کرتے ہویٔے کہا: ”مَیں نے نہ تو یہُودیوں کی شَریعت کے برخلاف کویٔی قُصُور کیا ہے نہ
بیت المُقدّس کا اَور نہ قَیصؔر کے خِلاف۔“
9 مگر فیستُسؔ خُود کو یہُودیوں کا مُحسِن ثابت کرنا چاہتا تھا، اِس لئے اُس نے پَولُسؔ سے کہا، ”کیا تُجھے یروشلیمؔ جانا
منظُور ہے تاکہ میں اِس مُقدّمہ کا فیصلہ وہاں کروں؟“
10 پَولُسؔ نے جَواب دیا: ”میں یہاں قَیصؔر کی عدالت میں کھڑا ہُوں، میرے مُقدّمہ کا فیصلہ اِسی جگہ ہونا چاہئے۔ آپ
خُود بھی اَچھّی طرح جانتے ہیں کہ مَیں نے یہُودیوں کے خِلاف کویٔی جُرم نہیں کیا۔
11 تاہم، اگر، میں قُصُوروار ہُوں، اَور موت کی سزا کے لائق ہُوں تو مُجھے مَرنے سے اِنکار نہیں۔ لیکن جو اِلزامات یہُودی
مُجھ پر لگا رہے ہیں، اگر وہ سچ نہیں ہیں تو پھر کسی کو حق نہیں کہ مُجھے اُن کے حوالہ کرے۔ میں قَیصؔر کے ہاں اپیل
کرتا ہُوں!“
12 فیستُسؔ نے اَپنے صلاح کاروں سے مشورہ کرکے، اُس نے اعلان کیا: ”تُونے قَیصؔر کے ہاں اپیل کی ہے۔ قَیصؔر کے
پاس ہی جائے گا!“

فیستُسؔ کا اگرِپّاؔ بادشاہ سے مشورہ کرنا

13 کچھ دِنوں بعد اگرِپّاؔ بادشاہ اَور بِرنیکےؔ، قَیصؔریہ آئے تاکہ فیستُسؔ سے مُلاقات کر سکیں۔
14 چونکہ وہ کافی دِنوں تک وہیں رہے اِس لئے فیستُسؔ نے پَولُسؔ کے مُقدّمہ کا حال بادشاہ سے بَیان کیا: ”یہاں ایک
آدمی ہے جسے فیلِکسؔ قَید میں چھوڑ گیا ہے۔
15 جَب مَیں یروشلیمؔ میں تھا تو اہم کاہِنوں اَور یہُودیوں کے بُزرگ میرے پاس یہ فریاد لے کر آئے کہ اُس کے خِلاف
سزا کا حُکم صادر کیا جائے۔
16 ”مَیں نے اُنہیں بتایا کہ رُومی دستور کے مُطابق کویٔی شخص سزا پانے کے لئے حوالہ نہیں کیا جا سَکتا جَب تک کہ
اُسے اَپنے مُدّعیوں کے رُوبرو اُن کے اِلزام کے بارے میں اَپنی صفائی پیش کرنے کا موقع نہ دیا جائے۔
17 چنانچہ جَب وہ لوگ یہاں آئے تو مَیں نے فوراً اگلے ہی دِن اُسے اَپنی عدالت مَیں حاضِر ہونے کا حُکم دیا۔
18 جَب اُس کے مُدّعی اَپنا دعویٰ پیش کرنے کے لئے اُٹھے تو اُنہوں نے اُس پر کسی اَیسے جُرم کا اِلزام نہ لگایا جِس
کا مُجھے گُمان تھا۔
19 بلکہ اُن کا جھگڑا اُن کے اَپنے مَذہب اَور کسی آدمی یِسوعؔ المسیح کے بارے میں تھا جو مَر چُکا ہے مگر پَولُسؔ اُسے
زندہ بتاتا ہے۔
20 میں بڑی اُلجھن میں ہُوں کہ اَیسی باتوں کی تحقیقات کیسے کروں، اِس لئے مَیں نے پَولُسؔ سے پُوچھا کہ کیا اُسے
یروشلیمؔ جانا منظُور ہے تاکہ اِن باتوں کا فیصلہ وہاں ہو؟

21 لیکن پَولُسؔ نے اپیل کر دی کہ اُن کے مُقدّمہ کا فیصلہ قَیصؔر* کی عدالت میں ہو، لِہٰذا مَیں نے حُکم دیا کہ وہ قَیصؔر
کے پاس بھیجے جانے تک حوالات میں رہے۔“
22 تب اگرِپّاؔ نے فیِستُسؔ سے کہا، ”میں بھی اُس شخص کی باتیں اُس کی زبانی سُننا چاہتا ہُوں۔“
فیِستُسؔ نے جَواب دیا، ”آپ اُسے کل سُن سکیں گے۔“

اگرِپّاؔ کے سامنے پیشی سے قبل پَولُسؔ

23 اگلے دِن اگرِپّاؔ اَور بِرنیکےؔ بڑی شان و شوکت کے ساتھ آئے اَور پلٹن کے اعلیٰ افسران اَور شہر کے مُعزّز لوگوں کے
ساتھ دیوان خانہ میں داخل ہوئے۔ فیِستُسؔ نے حُکم دیا، پَولُسؔ کو وہاں حاضِر کیا جائے۔
24 پھر فیِستُسؔ نے کہا: ”اگرِپّاؔ بادشاہ، اَور جمع حاضرین، تُم اِس شخص کو دیکھتے ہو! جِس کے برخلاف ساری یہُودی
قوم نے مُجھ سے یروشلیمؔ میں اَور یہاں قَیصؔریہ میں، چِلّا چِلّاکر درخواست کی ہے کہ اِسے زندہ نہ چھوڑا جائے۔
25 لیکن مُجھے مَعلُوم ہُواہے کہ پَولُسؔ نے اَیسی کوئی خطا نہیں کی کہ اُسے سزائے موت دی جائے، چونکہ اَب اِس
نے قَیصؔر کے ہاں اپیل کی ہے تو مَیں نے مُناسب سمجھا کہ اِسے رُوم بھیج دُوں۔
26 لیکن آقائے اعلیٰ قَیصؔر کو لکھنے کے لِئے میرے پاس کوئی خاص بات نہیں ہے۔ لِہٰذا مَیں نے اِسے یہاں تمہارے،
اَور خاص طور پر اگرِپّاؔ بادشاہ کے سامنے حاضِر کیا ہے، تاکہ تحقیقات کے بعد کوئی اَیسی بات مَعلُوم ہو جسے میں قَیصؔر
کو لِکھ کر بھیج سکوں۔
27 کیونکہ کسی قَیدی کو بھیجتے وقت اُس پر لگائے گیٔے اِلزامات کو ظاھر نہ کرنا میرے نزدیک دانشمندی نہیں ہے۔“

26

1 اِس پر اگرِپّاؔ نے پَولُسؔ سے کہا، ”تُجھے اَپنے بارے میں بولنے کی اِجازت ہے۔“
لِہٰذا پَولُسؔ ہاتھ سے اِشارہ کرتے ہوئے اَپنی صفائی پیش کرنے لگے:
2 ”اَے بادشاہ اگرِپّاؔ، میں اَپنے آپ کو خُوش قِسمت سمجھتا ہُوں کہ آپ کے سامنے کھڑے ہوکر یہُودیوں کے اِلزامات
کے خِلاف اَپنی صفائی پیش کر سَکتا ہُوں،
3 اَور خصوصاً اِس لِئے کہ آپ سارے یہُودی رسم و رِواج اَور مسئلوں سے بخُوبی واقف ہیں، لِہٰذا میں اِلتجا کرتا ہُوں
کہ آپ حلیمی سے میری سُن لیجئے۔
4 ”یہُودی اَچھّی طرح جانتے ہیں کہ پہلے میرے اَپنے وطن میں اَور بعد میں یروشلیمؔ میں ایّام جَوانی سے میرا چال چلن
کیسا رہاہے۔
5 وہ مُدّت سے مُجھے جانتے ہیں اَور اگر چاہیں تو میرے حق میں گواھی دے سکتے ہیں کہ میں اَپنے کٹّر مَذہَبی فرقہ
کے مُطابق ایک فریسی کی حیثیت سے کِس طرح زندگی گزارتا آیا ہُوں۔
6 خُدا نے ھمارے آباؤاَجداد سے ایک وعدہ کیا تھا۔ مُجھے اُمّید ہے کہ وہ پُورا ہوگا۔ اُسی اُمّید کی وجہ سے مُجھ پر یہ
مُقدّمہ چلایا جا رہاہے۔
7 اُسی وعدہ کے پُورا ہونے کی اُمّید ھمارے بَارہ کے بَارہ قبیلوں کو ہے۔ اِس لِئے وہ دِن رات دِل و جان سے خُدا کی
عبادت کِیا کرتے ہیں۔ اَے بادشاہ! میری اِسی اُمّید کے باعث یہُودی مُجھ پر مُقدّمہ دائر کر رہے ہیں۔
8 کیا تُم اِس بات کو کہ خُدا مُردوں کی قیامت یعنی مُردوں کو پھر سے زندہ کر دے گا، غَیر مُعتبر سمجھتے ہو؟

---

* **25:21** قَیصؔر یعنی رُومی شہنشاہ کا لقب۔

9 ”کبھی میں بھی سمجھتا تھا کہ یِسوعؔ المسیح ناصری کے نام کی ہر طور سے مُخالفت کرنا مُجھ پر فرض ہے۔
10 چُنانچہ مَیں نے یروشلیِم میں اَیسا ھی کِیا۔ مَیں نے اہم کاہِنوں سے اِختیار پا کر بہت سے مُقدّسین* کو قَید میں ڈالا
اَور جَب اُنہیں سزائے موت سُنائی جاتی تھی تو میں بھی یہی رائے دیتا تھا۔
11 میں ہر ایک یہُودی عبادت گاہ میں جاتا اَور اُنہیں سزا دِلواتا تھا اَور یِسوعؔ المسیح کے خِلاف کُفر بکنے پر مجبُور کرتا
تھا۔ اُن کی مُخالفت نے مُجھے اِتنا دیوانہ بنا دیا تھا کہ میں دُور دراز کے بیرونی شہروں میں بھی جا جا کر اُنہیں ستاتا تھا۔
12 ”ایک بار اہم کاہِنوں کے حُکم اَور اُن کے اِختیار سے اِسی کام کے لِئے دَمشق شہر کا سفر کر رہاتھا
13 اَور اَے بادشاہ! جَب مَیں راہ میں تھا تو دوپہر کے وقت مَیں نے آسمان سے رَوشنی آتی دیکھی جو سُورج کی رَوشنی
سے بھی تیز تر تھی اَور وہ آکر ھمارے گِرد چمکنے لگی۔
14 ہم سَب زمین پر گِر پڑے، اَور مَیں نے ایک آواز سُنی جو مُجھ سے ارامی زبان میں یہ کہہ رہی تھی، ’اَے ساؤلؔ،
اَے ساؤلؔ، تُو مُجھے کیوں ستاتا ہے؟ بیل ھانکنے کی چھڑی پر لات مارنا† تیرے لِئے مُشکل ہے۔‘
15 ”تب مَیں نے کہا، ’اَے آقا، آپ کون ہیں؟‘
”میں یِسوعؔ ہُوں، جسے تُو ستاتا ہے، خُداوندؔ نے اُسے جَواب دیا۔
16 ’اَب اُٹھ اَور اَپنے پاؤں پر کھڑا ہو جا۔ مَیں تُجھ پر اِس لِئے ظاھر ہُوا ھُوں کہ تُجھے اَپنا خادِم مُقرّر کروں اَورجو کُچھ
تُونے مُجھ سے دیکھاھے اَور دیکھے گا اُس کا تُجھے گواہ بناؤں۔
17 مَیں تُجھے تیرے لوگوں سے اَور غَیریہُودیوں سے بچاتا رہُوں گا۔ مَیں تُجھے اُن میں بھیج رہا ہُوں
18 تاکہ تو اُن کی آنکھیں کھولے اَور اُنہیں تاریکی سے رَوشنی میں لے آئے، اَور شیطان کے اِختیار سے نکال کر خُدا کی
طرف پھیر دے، تاکہ وہ مُجھ پر ایمان لائیں اَور گُناھوں کی مُعافی پائیں اَور خُدا کے برگُزیدہ لوگوں میں شریک ھوکر مِیراث
حاصل کریں۔‘
19 ”اِس لِئے اَے اگرِپّاؔ بادشاہ، میں اُس آسمانی رُویا کا نافرمان نہیں ہُوا۔
20 بَلکہ پہلے مَیں نے دَمشق شہر کے لوگوں میں، پھر یروشلیِمؔ اَور سارے یہُودیؔہ کے رہنے والوں اَور غَیریہُودیوں میں بھی
مُنادی کی، مَیں نے تبلیغ کی کہ وہ تَوبہ کریں اَور خُدا کی طرف رُجُوع ہُوں اَور اَپنے نیک عَمل سے اَپنی تَوبہ کا ثبوت
دیں۔
21 اِن ھی باتوں کے سبب سے یہُودیوں نے مُجھے بیت المُقدّس میں پکڑ لیا اَور پھر مار ڈالنے کی کوشش کی۔
22 لیکن مَیں خُدا کی مدد سے آج تک زندہ ہُوں؛ اِس لِئے میں ہر چُھوٹے بڑے کے سامنے گواھی دیتا ہُوں۔ میں جو
باتیں کہتا ہُوں وُھی ہیں جِن کی پیشین گوئی نبیوں نے اَور حضرت مُوشہ نے کی ہے۔
23 یعنی یہ کہ المسیح ضرُور دُکھ اُٹھائیں گے اَور سَب سے پہلے وُھی مُردوں میں سے زندہ ھوکر یہُودی قوم کو اَور غَیریہُودیوں
کو نُور کا پیغام دیں گے۔“
24 جَب وہ اَپنی صفائی میں یہ بَیان کر ھی رہے تھے تو فیِستُسؔ نے اُنہیں اِشارے سے روک کر بُلند آواز سے کہا، ”پَولُسؔ!
تو پاگل ہو گیا ہے، علم کی زیادتی نے تُجھے پاگل کر دیا ہے۔“
25 ”مُعظّم فیِستُسؔ،“ میں پاگل نہیں ہُوں، پَولُسؔ نے جَواب دیا۔ ”میں جو کُچھ کہہ رہا ہُوں سچ اَور مَعقُول ہے۔

* **26:10** مُقدّسین یعنی حُضُور یِسوعؔ المسیح پر ایمان لانے والے لوگ † **26:14** لات مارنا یعنی خُداوندؔ کے خِلاف کھڑا ہونا تیرے لِئے بہت نُقصان دہ ہے۔

26 بادشاہ اِن باتوں سے واقف ھے، اَور مَیں اُس سے کھُل کر بات کر سَکتا ھُوں۔ مُجھے یقین ھے کہ اِن باتوں میں سے
کوئی بھی اُن سے چھِپی نہیں ھے کیونکہ یہ ماجرا کسی گوشہ میں نہیں ھُوا۔
27 اگرِپّاؔ بادشاہ، کیا آپ نبیوں پر ایمان رکھتے ھیں؟ میں جانتا ھُوں کہ آپ ایمان رکھتے ھیں۔“
28 اگرِپّاؔ نے پَولُسؔ سے کہا، ”کیا تو مُجھے ذرا سِی ترغیب سے مسیحی بنا لینا چاھتا ھے؟“
29 پَولُسؔ نے جَواب دیا، ”خواہ ذرا سِی خواہ زِیادہ، میں تو خُدا سے دعا کرتا ھُوں کہ نہ صِرف آپ بَلکہ جتنے بھی آج
میری بات سُن رہے ھیں میری مانند ھو جائیں، سِوائے اِن زنجیروں کے۔“
30 تب بادشاہ اُٹھ کھڑا ھُوا اَور اُس کے ساتھ صُوبہ کے حاکم اَور برنِیکےؔ اَور اُن کے ھم نشین بھی اُٹھ کھڑے ھوئے۔
31 کمرے سے نکلنے کے بعد، وہ ایک دُوسرے سے کہنے لگے، ”یہ آدمی کوئی اَیسا کام تو نہیں کر رھاھے کہ اِسے
سزائے موت دی جائے یا قَید میں رکھا جائے۔“
32 اگرِپّاؔ نے فیِستُسؔ سے کہا، ”اگر یہ آدمی قَیصر کے ھاں اپیل نہ کرتا تو رِھائی پا سَکتا تھا۔“

27

پَولُسؔ کی رُوم کو روانگی

1 جَب یہ طے پایا کہ ھم لوگ جہاز سے اِطالیہؔ جائیں گے، تو پَولُسؔ اَور بعض دُوسرے قَیدی شاھی پلٹن کے ایک کپتان
کے سُپرد کر دیئے گئے، جِس کا نام یُولِیُسؔ تھا۔
2 ھم اَدرامُتیمؔ سے ایک سمُندری جہاز پر سوار ھوکر روانہ ھوئے جو آسیہؔ کی ساحِلی بندرگاھوں سے ھوتا ھُوا آگے جانے
والا تھا، ھمارے ساتھ، تھِسلُنیکے سے تعلّق رکھنے والا، ایک مکِدُنی اِرِسترخُسؔ بھی تھا۔
3 اگلے دِن جَب جہاز صَیدا میں رُکا تو یُولِیُسؔ نے پَولُسؔ پر مہربانی کرکے اُنہیں اَپنے دوستوں سے مُلاقات کرنے کی
اِجازت دے دی تاکہ اُن کی خاطِر تواضع ھو سکے۔
4 وھاں سے ھم پھر جہاز پر روانہ ھوئے اَور جَزِیرہ سائپرسؔ کی آڑ میں ھوکر گزرے کیونکہ ھَوا ھمارے مُخالف تھی۔
5 پھر ھم کِلکِیہ اَور پمفِیلہ کے سمُندری ساحِل سے گزر کر آگے بڑھے تو لوکیہؔ کے شہر مُورہؔ میں جا اُترے۔
6 فَوجی کپتان کو وھاں الیکزینڈریا کا ایک سمُندری جہاز مِل گیا جو اِطالیہؔ جا رھاتھا۔ اُس نے ھمیں اُس پر سوار کرا
دیا۔
7 ھم بہت دِنوں تک آھستہ آھستہ آگے بڑھتے رہے اَور کِندُسؔ کے سامنے جا پہُنچے لیکن تیز ھَوا کی وجہ سے ھمیں آگے
جانے میں دُشواری محسُوس ھوئی لٰہذا ھم سلموؔنے کے سامنے سے ھوکر کریتےؔ کی آڑ میں ھو لئے۔
8 اَور بڑی مُشکل سے ساحِل کے ساتھ ساتھ آگے بڑھتے ھوئے حسیِنؔ بندرگاہ میں پہُنچے جہاں سے لَسیہ شہر نزدیک تھا۔
9 وقت بہت ضائع ھو چُکاتھا، وھاں ھمیں کئی دِنوں تک رُکنا پڑا کیونکہ روزہ کا دِن* گزر چُکاتھا اَور اُس موسم میں
سمُندری سفر اَور بھی پُرخطر ھو جاتا ھے۔ اِس لئے پَولُسؔ نے اُنہیں نصیحت کے طور پر کہا،
10 ”اَے بھائیو، مُجھے لگتا ھے کہ ھمارا سفر پُرخطر ثابت ھوگا اَور نہ صِرف مال و اَسباب اَور سمُندری جہاز کا بَلکہ ھماری
جانوں کا بھی خطرہ ھے۔“
11 لیکن فَوج کے کپتان نے پَولُسؔ کی بات سُننے کی بجائے جہاز کے کپتان اَور مالک کی باتوں کو زِیادہ اھمیّت دی۔

---

* 27:9 روزہ کا دِن یعنی اِس روزہ کا تعلّق یومِ کفّارہ سے ھے۔ یہُودی لوگ اِس دِن قُربانیاں بھی چڑھاتے تھے۔ جو ستمبر کے آخِری یا اکتوبر مہینے کے پہلے ھفتہ میں پڑتا تھا۔

12 چونکہ وہ بندرگاہ سردی کا موسم گُزارنے کے لِئے موزوں نہ تھی، اِس لِئے اکثریت کا فیصلہ یہ تھا کہ ہم آگے بڑھیں
اَور اُمّید رکھیں کہ فِینِکسؔ میں پہُنچ کر سردی کا موسم وہاں گزار سکیں گے۔ یہ کرِیتےؔ کی ایک بندرگاہ تھی جِس کا
رُخ شمال مشرق اَور جُنوب مشرق کی جانِب تھا۔

سمُندری طُوفان

13 جَب جُنوب کی طرف سے ہلکی ہلکی ہَوا چلنا شروع ہو گئی، تو وہ سمجھے کہ اَب ہماری مُشکل جاتی رہی، لٰہذا
اُنہُوں نے لنگر اُٹھایا اَور کرِیتےؔ کے ساحِل کے ساتھ ساتھ آگے بڑھے۔
14 لیکن جلد ہی بڑی طُوفانی ہَوا جسے یُورکُلونؔ کہتے ہیں شمال مشرق کی جانِب سے آئی جَزِیرہ کے نیچے بہہ گئی۔
15 سمُندری جہاز طُوفان کی گرفت میں آ گیا اَور جہاز ہچکولے کھانے لگا، لٰہذا ہم نے لاچار ہوکر جہاز ہَوا کے رحم
و کرم پر چھوڑ دیا۔
16 جَب ہم بہتے بہتے ایک چُھوٹے جَزِیرہ کودہؔ تک پہُنچے، ہم ڈونگی† کو بڑی مُشکل سے قابُو میں لا سکے،
17 اِس لِئے ہمارے آدمیوں نے سے اُوپر چڑھا لیا۔ پس سمُندری جہاز کو ٹُوٹنے سے بچانے کے لِئے سے اُوپر سے نیچے
تک رسّوں سے باندھ دیا۔ کیونکہ اُنہیں خوف تھا کہ کہیں اَیسا نہ ہو کہ جہاز سورتِسؔ کی کھاڑی کی ریت میں دھنس
کر رہ جائے، لٰہذا اُنہُوں نے سمُندری لنگر کو نیچے کر دیا اَور جہاز کو اُسی طرح بہنے دیا۔
18 جَب جہاز طُوفانی ہَوا میں بہت ہی ہچکولے کھانے لگا تو اگلے دِن اُنہُوں نے جہاز کا مال سمُندر میں پھینکنا شروع
کر دیا۔
19 تیسرے دِن اُنہُوں نے اَپنے ہاتھوں سے سمُندری جہاز کے آلات وغیرہ بھی نیچے پھینک دیئے۔
20 جَب کئی دِنوں تک سُورج نظر آیا نہ تارے اَور طُوفان کا زور بھی بڑھنے لگا تو بچنے کی آخری اُمّید بھی جاتی رہی۔
21 لوگوں کو کھانا پینا چھوڑے ہوئے کئی دِن ہو گئے تھے اِس لِئے پَولُسؔ نے اُن کے بیچ میں کھڑے ہوکر کہا: ”اَے
بھائیو، اگر تُم میری نصیحت قبُول کرلیتے اَور کرِیتےؔ سے آگے روانہ ہی نہ ہوتے تو تُمہیں اِس نُقصان اَور تکلیف کا سامنا نہیں
کرنا پڑتا۔
22 لیکن اَب مَیں تمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ حوصلہ نہ ہارو۔ تُم میں سے کسی کا بھی جانی نُقصان نہ ہوگا، صِرف
سمُندری جہاز تباہ ہو جائے گا۔
23 کیونکہ میرے خُدا جِس کی میں عبادت کرتا ہُوں اُس کا فرشتہ کل رات میرے پاس آ کھڑا ہُوا
24 اَور کہنے لگا، ’پَولُسؔ، خوفزدہ مت ہو۔ تیرا قَیصؔر کے حُضُور میں پیش ہونا لازِم ہے، اَور تیری خاطِر خُدا اَپنے فضل
سے اِن سَب کی جان سلامت رکھے گا جو جہاز پر تیرے ہم سفر ہیں۔‘
25 اِس لِئے صاحِبو، تُم اَپنا حوصلہ بُلند رکھو، میرا ایمان ہے کہ میرے خُدا نے جو کچھ مُجھ سے فرمایاہے وُہی ہوگا۔
26 تاہم، ہمیں ضرُور کسی جزیرے پر ٹھہرنا ہوگا۔“

جہاز کی تباہی

27 چودھویں رات کو جَب ہم بحرِ اَدریہ‡ میں اِدھر اُدھر ٹکراتے پھرتے تھے تو آدھی رات کے وقت ملّاحوں نے محسُوس
کیا کہ وہ کنارے کے نزدیک پہُنچ رہے ہیں۔

† **27:16** ڈونگی یعنی ایک چُھوٹی کشتی جو جانیں بچانے کے لِئے جہاز کے پیچھے بندھی ہوتی ہے خَراب موسم کے باعث اِسے جہاز کے اُوپر چڑھایا جاتا ہے۔
‡ **27:27** بحرِ اَدریہ قدیم زمانے میں اِس نام سے مُراد وہ علاقہ ہے جو اِٹلی کے جُنوب میں اَچھّی طرح سے پھیلا ہُوا تھا۔

28 اُنہُوں نے پانی کی گہرائی ناپی تو وہ ایک سَو بیس فِٹ§ گہری نکلی۔ پھر تھوڑا آگے جا کر ناپا تو پایا یہ نوّے فِٹ*
گہری ہے۔
29 اِس خوف سے کہ کہیں چٹّانوں سے نہ ٹکرا جائیں اُنہُوں نے جہاز کے پچھلے حِصّہ سے چار لنگر سمُندر میں ڈال دِئیے
اَور صُبح کی رَوشنی کی تمنّا میں دعا کرنے لگے۔
30 ملّاحوں نے سمُندری جہاز سے بچ نکلنے کے لِئے ڈونگی نیچے اُتاری لیکن ظاہر یہ کِیا کہ وہ جہاز کے اگلے حِصّہ سے
پانی میں لنگر ڈالنا چاہتے ہیں۔
31 تَب پَولُسؔ نے فَوجی کپتان اَور سپاہیوں سے کہا، ”اگر یہ لوگ سمُندری جہاز پر نہ رہیں گے، تو تُم لوگوں کا بچنا
مُشکل ہے۔“
32 لہٰذا سپاہیوں نے ڈونگی کی رسّیاں کاٹ دیں اَور جہاز سمُندر میں چھوڑ دیا۔
33 صُبح ہونے سے ذرا پہلے پَولُسؔ نے سَب کی مِنّت کی کہ کچھ کھا لیں۔ آپ نے کہا، ”پچھلے چودہ دِن سے، تُم لوگ
شک و شُبہ میں پڑے ہوئے ہو اَور تُم نے کھانے کو چھُوا تک نہیں۔
34 اَب مَیں تمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ کچھ کھالو کیونکہ تمہاری سلامتی اِسی پر موقُوف ہے اَور یقین رکھو کہ تُم میں سے
کسی کے سَر کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوگا۔“
35 جَب وہ یہ کہہ چُکے تو اُنہُوں نے کچھ روٹی لی اَور سَب کے سامنے خُدا کا شُکرادا کِیا اَور روٹی توڑ کر کھانے لگے۔
36 اِس سے سَب کی ہِمّت بندھی اَور وہ بھی کھانے لگے۔
37 ہم سَب مِل کر دو سَو چھہتّر آدمی تھے جو اُس سمُندری جہاز پر سوار تھے۔
38 جَب وہ پیٹ بھرکرکھا چُکے تو اُنہُوں نے سارا گیہُوں سمُندر میں پھینکنا شروع کر دیا تاکہ سمُندری جہاز ہلکا ہو
جائے۔
39 جَب دِن نِکلا تو اُنہُوں نے خُشکی کو نہ پہچانا لیکن ایک کھاڑی دیکھی جِس کا کنارہ نظر آیا۔ اُنہُوں نے صلاح
کی کہ اگر ممکن ہو تو سمُندری جہاز کو اُسی پر چڑھا لیں۔
40 پس لنگر کھول کر سمُندر میں چھوڑ دِئیے اَور پتواروں کی رسّیاں بھی کھول دیں۔ سامنے کا بادبان کھول کر اُوپر چڑھا
دیا اَور کنارے کی طرف بڑھے۔
41 لیکن سمُندری جہاز خُشکی پر پہُنچ کر ریت پر جا ٹِکا۔ اُس کے سامنے والا اگلا حِصّہ تو کنارے پر ریت میں دھنس
گیا لیکن پچھلا حِصّہ لہروں کے زور سے ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔
42 سپاہیوں کی صلاح تھی کہ قَیدیوں کو مار ڈالیں تاکہ اُن میں سے کوئی تَیر کر بھاگ نہ جائے۔
43 لیکن فَوجی کپتان نے پَولُسؔ کی زندگی محفوظ رکھنے کے لِئے اُنہیں اَیسا کرنے سے روک دیا اَور حُکم دیا کہ جو تَیر
سکتے ہیں وہ پہلے کُود جائیں اَور خُشک زمین پر پہُنچ کر جان بچا لیں۔
44 باقی مُسافروں نے لکڑی کے تختوں اَور سمُندری جہاز کی دُوسری چیزوں کی مدد سے کسی نہ کسی طرح اَپنی جان
بچائی۔ پس اِس طرح سَب کے سَب خُشک زمین پر بحِفاظت پہُنچ گئے۔

28

پَولُسؔ مالٹاؔ کے ساحِل پر

§ **27:28** ایک سَو بیس فِٹ یا تقریباً 37مِیٹر

* **27:28** نوّے فِٹ یا تقریباً 27مِیٹر

1 جَب ہم سلامتی سے ساحِل پر پہُنچ گئے، تو ہمیں مَعلُوم ہُوا کہ جَزیرہ کا نام مالٹاؔ ہے۔
2 وہاں کے جَزیرہ کے باشِندوں نے ہمارے ساتھ بڑی مہربانی کا سلُوک کیا۔ تیز بارش ہو رہی تھی اَور سردی بھی زوروں
پر تھی اِس لیٔے اُنہُوں نے آگ جَلائی اَور ہماری خاطِر تواضع کی۔
3 پَولُسؔ نے سُوکھی لکڑیاں جمع کرکے گٹھّا بنایا اَور جب وہ اُسے آگ میں ڈالنے لگے، تو آگ کی گرمی کی وجہ سے،
ایک زہریلا سانپ، لکڑیوں میں سے نکل کر پَولُسؔ کے ہاتھ پر لِپٹ گیا۔
4 جَب جَزیرہ کے باشِندوں نے سانپ کو اُن کے ہاتھ سے لٹکتے ہویٔے دیکھا تو آپَس میں کہنے لگے، ”یہ آدمی ضرُور
کویٔی خُونی ہے، یہ سمُندر میں غرق ہونے سے زندہ بچ گیا، لیکن اِنصاف کی دیوی اِنہیں زندہ نہیں چھوڑے گی۔“
5 مگر پَولُسؔ نے سانپ کو آگ میں جھٹک دیا اَور اُنہیں کویٔی نُقصان نہ ہُوا۔
6 وہ لوگ اِنتظار میں تھے کہ اُس کا بَدن سُوج جائے گا اَور وہ مَر کے ڈھیر ہو جائے گا۔ لیکن کافی اِنتظار کے بعد
جَب پَولُسؔ کو کویٔی ضرر نہ پہُنچا تو اُنہُوں نے اَپنا خیال بدل دیا اَور کہنے لگے کہ یہ تو کویٔی معبُود ہے۔
7 وہ علاقہ اُس جَزیرہ کے حاکم پُبلِیُسؔ، کی مِلکیّت میں تھا۔ اُس نے ہمیں اَپنے گھر پر مدعو کیا اَور تین دِن تک ہماری
خُوب خاطِر تواضع کی۔
8 پُبلِیُسؔ کا باپ بُخار اَور پیچش کے باعث بیمار پڑا تھا۔ پَولُسؔ اُس کی عیادت کرنے گیٔے اَور دعا کے بعد اَپنے ہاتھ اُس پر
رکھے اَور اُسے شفا بخشی۔
9 جَب اَیسا ہُوا، تو اُس جَزیرہ کے باقی مریض بھی آکر شفا پانے لگے۔ جزیرے میں باقی بیمار آئے اَور صحتیاب ہو گئے۔
10 اُنہُوں نے ہماری بڑی عزّت کی اَور جَب ہم آگے جانے کے لیٔے تیّار ہویٔے تو سفر کے لیٔے ہماری ضرُورت کی
ساری چیزیں جہاز پر رکھوا دیں۔

رُوم میں پَولُسؔ کی آمد

11 ہمارے سمُندری جہاز کی تباہی کے تین ماہ بعد ہم الیکزینڈریا کے ایک جہاز سے روانہ ہویٔے جو سردِیاں گُزارنے
کے لیٔے اُس جَزیرہ میں رُکا ہُوا تھا۔ اُس پر یُونانیوں کے جُڑواں معبُودوں کی صورت بنی ہویٔی تھی۔
12 پہلے ہم سرکُوسہؔ پہُنچے اَور تین دِن وہاں رہے
13 وہاں سے ہم چکّر کاٹتے ہویٔے ریگیُمؔ میں گیٔے۔ اگلے دِن جُنوبی ہَوا چلنے لگی اَور ہم ایک دِن بعد پُتیُلِیؔ جا پہُنچے۔
14 وہاں ہمیں کچھ بھائی اَور بہن ملے اُنہُوں نے ہمیں اَپنے یہاں ٹھہرنے کی دعوت دی ہم سات دِن اُن کے پاس رہے۔
اَور اِس طرح ہم رُوم آئے۔
15 وہاں کے بھائیو اَور بہنوں کو خبر پہُنچ چُکی تھی کہ ہم آ رہے ہیں۔ وہ ہمارے اِستقبال کے لیٔے اَپِّیُسؔ کے چَوک
اَور تین سرائے تک آئے۔ پَولُسؔ نے اُنہیں دیکھ کر خُدا کا شُکرادا کیا اَور بڑی تسلّی پائی۔
16 جَب ہم رُوم شہر پہُنچے، تو پَولُسؔ کو تنہا رہنے کی اِجازت مِل گئی کہ وہ ایک پہرےدار کی نِگرانی میں جہاں چاہیں
رہ سکتے ہیں۔

مُحافظ کے ماتحت رُوم میں پَولُسؔ کی تبلیغ

17 جَب تین دِن گزر گئے تو پَولُسؔ نے یہُودی رہنماؤں کے کو بُلوایا۔ جَب وہ جمع ہوئے، تو پَولُسؔ نے اُن سے کہا:
”میرے بھائیو، مَیں نے اَپنی اُمّت کے اَور باپ دادا کی رسموں کے خِلاف کوئی کام نہیں کیا تو بھی، مُجھے یروشلیمؔ میں
گِرفتار کرکے رُومیوں کے حوالہ کر دیا گیا۔
18 اُنہُوں نے تحقیقات کے بعد مُجھے چھوڑ دینا چاہا، کیونکہ مَیں نے کوئی اَیسا کام نہیں کیا تھا کہ مُجھے سزائے موت
دی جاتی۔
19 مگر جَب یہُودیوں نے مُخالفت کی تو مَیں نے قَیصؔر کے ہاں اپیل کر دی۔ میں یقینی طور پر اَپنے ہی لوگوں کے خِلاف
کوئی اِلزام عائد کرنے کا اِرادہ نہیں رکھتا تھا۔
20 چنانچہ مَیں نے تُمہیں اِس لئے بُلایا ہے کہ تُم سے ملوں اَور بات کروں۔ کیونکہ مَیں اِسرائیلؔ کی اُمّید کے سبب سے
زنجیر سے جکڑا ہُوا ہُوں۔“
21 اُنہُوں نے جَواب دیا، ”ہمیں یہُودیہؔ سے آپ کے بارے میں نہ تو خُطوط ملے نہ وہاں سے آنے والے بھائیوں نے ہمیں
آپ کی کوئی خبر دی نہ آپ کے خِلاف کچھ کہا۔
22 لیکن ہم آپ کے خیالات جاننا چاہتے ہیں۔ یہ تو ہمیں مَعلُوم ہے کہ لوگ ہر جگہ اِس فرقہ کے خِلاف باتیں کرتے
ہیں۔“
23 تَب اُنہُوں نے پَولُسؔ کی باتیں سُننے کے لئے ایک دِن مُقرّر کیا۔ جَب وہ دِن آیا تو وہ پہلے سے بھی زِیادہ تعداد میں اُن
کی رہائش پر حاضِر ہوئے۔ پَولُسؔ نے اُنہیں خُدا کی بادشاہی کے بارے میں سمجھایا اَور ساتھ ہی یِسوعؔ المسیح کے بارے
میں حضرت مَوشہ کی شَریعت اَور نبیوں کی کِتابوں سے اُنہیں قائل کرنے کی کوشش کی۔ گُفتگو کا یہ سلسلہ صُبح سے
شام تک جاری رہا۔
24 بعض پَولُسؔ کی باتیں سُن کر قائل ہو گئے لیکن بعض یقین نہ لائے۔
25 جَب وہ آپس میں مُتّفق نہ ہوئے تو پَولُسؔ نے اُن کے رخصت ہونے سے پہلے یہ بَیان دیا: ”پاک رُوح نے یَشعیاہ نبی
کی مَعرفت تمہارے بارے میں ٹھیک ہی کہاتھا:
26 ” ’اِس قوم کے پاس جاؤ اَور کہو،

”تُم سُنتے تو رہوگے لیکن سمجھوگے نہیں؛
دیکھتے رہوگے لیکن کبھی پہچان نہ پاؤگے۔“
27 کیونکہ اِس قوم کے دِل شکستہ ہو گئے ہیں؛
وہ اُونچا سُننے لگے ہیں،
اَور اُنہُوں نے اَپنی آنکھیں بند کر رکھی ہیں۔
کہیں اَیسا نہ ہو کہ اُن کی آنکھیں دیکھ لیں۔
اُن کے کان سُن لیں،
اُن کے دِل سمجھ لیں۔
اَور وہ میری طرف پھریں اَور مَیں اُنہیں شفا بخشوں۔‘*

28 ”اِس لئے میں چاہتا ہُوں کہ تُم جان لو کہ خُدا کی نَجات کا پیغام غَیریہُودیوں کے پاس بھی بھیجا گیا ہے اَور وہ اُسے
سُنیں گے!“

---

* **28:27** یَشع 10،9:6

29 جَب پَولُسؔ نے یہ کہا تو یہُودی آپَس میں کافی بحث کرتے ہوئے وہاں سے چلے گئے۔†
30 پَولُسؔ پُورے دو بَرس تک اَپنے کرایہ کے مکان میں رہے اَورجو اُن سے مُلاقات کرنے آتے تھے اُن سَب سے مِلا
کرتے تھے۔
31 وہ بڑی دِلیری سے خُدا کی بادشاہی کی خُوشخبری تبلیغ اَور یِسوعؔ المسیح کے بارے میں تعلیم دیتے رہے اَور کسی نے
پَولُسؔ کو روکنے کی کوشش نہیں کی!

† 28:29 کچھ قدیمی نُسخوں میں یہ آیت شامل نہیں ہے۔

رُومیوں
کے نام پَولُسؔ کا خط

1 پَولُسؔ کی طرف سے لِکھّا ہُوا خط، جو خُداوَند المسیح یِسوعؔ کے خادِم، اَور رسول ہونے کے لِئے بُلائے گئے اَور
خُدا کی خُوشخبری سُنانے کے لِئے مخصُوص کِئے گئے،
2 جِس کا وعدہ خُدا نے بہت پہلے سے اَپنے نبیوں کی مَعرفت کِتاب مُقدّس میں کیا تھا
3 جو اَپنے بیٹے المسیح کی نِسبت سے تھا، جو جِسمانی اِعتبار* سے تو داویؔد کی نَسل سے تھے،
4 لیکن پاکیزگی کی رُوح کے اِعتبار سے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث بڑی قُدرت† کے ساتھ خُدا کا بیٹا ٹھہرے:
یعنی ہمارے خُداوَند یِسوعؔ المسیح۔
5 آپ کی مَعرفت ہمیں فضل اَور رِسالت مِلی تاکہ ہم سَب غَیریہُودیوں کو آپ کے نام کی خاطِر ایمان سے آنے والی
اِطاعت کے طابع ہوں۔
6 اَور تُم بھی اُن غَیریہُودیوں میں شامل ہو اَور خُداوَند یِسوعؔ المسیح کے ہونے کے لِئے بُلائے گئے ہو۔
7 اُن سَب خُدا کے پیاروں کے نام جو رُوم شہر میں ہیں اَور مُقدّس لوگ ہونے کے لِئے بُلائے گئے ہیں:
ہمارے خُدا باپ اَور خُداوَند یِسوعؔ المسیح کی طرف سے تُمہیں فضل اَور اِطمینان حاصل ہوتا رہے۔

پَولُسؔ کی رُوم جانے کی آرزُو

8 پہلے، تو میں تُم سَب کے لِئے خُداوَند یِسوعؔ المسیح کے وسیلہ سے اَپنے خُدا کا شُکر اَدا کرتا ہُوں کہ تمہارے ایمان کا
چرچا ساری دُنیا میں ہو رہاہے۔
9 خُدا، جِس کے بیٹے کی خُوشخبری کی تبلیغ کی خدمت میں دِل و جان سے اَنجام دے رہا ہُوں، میری یہ گواہی ہے
کہ آپ کو ہر وقت اَپنی دعاؤں میں کتنی کثرت سے یاد کرتا ہُوں
10 اَور یہی دعا کرتا ہُوں، خُدا کی مرضی سے تمہارے پاس آنے کا میرے لِئے راستہ کھُل جائے۔
11 کیونکہ مَیں تُم سے مِلنے کا مُشتاق ہُوں تاکہ تُمہیں کوئی اَیسی رُوحانی نِعمت دے سکوں جو تمہارے ایمان کی مضبُوطی
کا باعث ہو۔
12 میرا مطلب یہ ہے کہ میرے ایمان سے تمہاری اَور تمہارے ایمان سے میری حوصلہ اَفزائی ہو۔
13 اَے بھائیو اَور بہنوں! میں نہیں چاہتا کہ تُم اِس بات سے ناواقف رہو کہ مَیں نے بارہا تمہارے پاس آنے کا اِرادہ
کیا تاکہ جَیسے غَیریہُودیوں میں میری خدمت پھل لائی، تُم میں بھی لائے۔ مگر کوئی نہ کوئی رُکاوٹ پیدا ہوتی رہی۔
14 میں یُونانیوں اَور غَیر یُونانیوں اَور دانشمندوں اَور نادانوں دونوں ہی کا قرضدار ہُوں۔
15 اِس لِئے مَیں تمہارے درمیان بھی جو رُوم میں ہو خُوشخبری سُنانے کا بےحد مُشتاق ہُوں۔
16 میں انجیل سے نہیں شرماتا کیونکہ وہ ہر ایمان لانے والے کی نَجات کے لِئے خُدا کی قُدرت ہے۔ پہلے یہُودی کے
لِئے، پھر غَیریہُودی کے لِئے۔

---

* 1:3 جِسمانی اِعتبار یعنی زمینی اِعتبار سے
† 1:4 بڑی قُدرت یا طاقت کے ساتھ خُدا کا بیٹا ہونے کا اعلان کیا

17 کیونکہ انجیل میں خُدا کی طرف سے اُس راستبازی کو ظاھر کِیا گیا ھے جو شروع سے آخِر تک ایمان ھی کے ذریعہ
حاصل ھوتی ھے۔ جَیسا کہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ھے: "راستباز ایمان سے زندہ رھے گا۔"‡

اِنسان کی ناراستی اَور خُدا کا غضب

18 آسمان سے اُن لوگوں کی ساری بے دینی اَور ناراستی پر خُدا کا غضب نازل ھوتاھے جو سچّائی کو اَپنی ناراستی سے
دبائے رکھتے ھیں۔
19 چونکہ خُدا کے متعلّق جو کچھ بھی مَعلُوم ھو سَکتا ھے وہ اُن پر ظاھر ھے۔ اِس لِئے کہ خُدا نے خُود اُسے اُن پر ظاھر
کر دیا ھے۔
20 کیونکہ خُدا کی اَزلی قُدرت اَور اُلُوھیّت جو اُس کی اَندیکھی صِفات ھیں دُنیا کی پیدائش کے وقت سے اُس کی بنائی
ھوئی چیزوں سے اَچھّی طرح ظاھر ھیں۔ لٰھذا اِنسان کے پاس کوئی عُذر نہیں۔
21 اگرچہ اُنھُوں نے خُدا کے بارے میں جان لیا تھا لیکن اُنھُوں نے اُس کی تمجید اَور شُکر گُزاری نہ کی جِس کے وہ
لائق تھا۔ بَلکہ اُن کے خیالات فُضول ثابت ھوئے اَور اُن کے ناسمجھ دِلوں پر اَندھیرا چھا گیا۔
22 وہ عقلمند ھونے کا دعویٰ کرتے تھے لیکن احمق نکلے۔
23 اَور غَیر فانی خُدا کے جلال کو فانی اِنسان اَور پرندوں، چَوپایوں اَور رینگنے والے جانور کی صورت میں بدل ڈالا۔
24 اِسی لِئے خُدا نے بھی اُنھیں اُن کے دِلوں کی گُناہ آلُودہ خواھشوں کے مُطابق شھوت پرستی کے حوالہ کر دیا تاکہ وہ
اَپنے بَدنوں سے ایک دُوسرے کے ساتھ گندے اَور ناپاک کام کریں۔
25 اُنھُوں نے خُدا کی سچّائی کو جھُوٹ سے بدل ڈالا، اَور خالق کی بہ نِسبت مخلُوقات کی پرستش میں زِیادہ مشغُول ھو
گئے حالانکہ خالق ھی اَبد تک حَمد و سِتائش کے لائق ھے۔ آمین۔
26 اِسی سبب سے خُدا نے اُنھیں اُن کے دِلوں کی شرمناک خواھشات میں چھوڑ دیا یھاں تک کہ اُن کی عورتوں نے
اَپنے طبعی جنسی فعل کو غَیر طبعی فعل سے بدل ڈالا۔
27 اِسی طرح مَردوں نے بھی عورتوں کے ساتھ اَپنے طبعی جنسی فعل کو چھوڑ دیا اَور آپس کی شھوت کے غُلام ھوکر
ایک دُوسرے سے جنسی تعلّقات پیدا کرلئے۔ اِس کا نتیجہ یہ ھُوا کہ اُنھُوں نے اَپنی گمراھی کی مُناسب سزا پائی۔
28 چونکہ اُنھُوں نے خُدا کی پہچان پر قائِم رھنا مُناسب نہ سمجھا اِس لِئے اُس نے اُنھیں ناپسندیدہ خَیالوں اَور نامُناسب
حرکات کا شِکار ھونے دیا۔
29 وہ ھر طرح کی بدکاری، بُرائی، حِرص اَور بدچلنی سے بھر گئے۔ اَور حَسد، خُونریزی، جھگڑے، عیّاری اَور بُغض سے
معمُور ھو گئے،
30 بدگو، خُدا سے نفرت کرنے والے، گُستاخ، مغرُور اَور شیخی باز، بدی کے بانی اَور اَپنے والدین کے نافرمان،
31 بے قُوف، بےوفا، سنگدل اَور بےرحم ھو گئے۔
32 حالانکہ اُنھیں مَعلُوم ھے کہ اَیسے کام کرنے والے خُدا کے قوانین کے مُطابق موت کی سزا کے مُستحق ھیں پھر بھی
نہ صِرف وہ خُود یہی کام کرتے ھیں بَلکہ اَیسا کرنے والوں کو پسند کرتے ھیں۔

2

خُدا کا عدل و اِنصاف

‡ **1:17** حبق 2:4؛ گلتی 3:11؛ عِبر 10:38

1 چنانچہ، اَے اِلزام لگانے والو، تمہارے پاس کوئی عُذر نہیں، کیونکہ تُم جِس بات کا اِلزام دُوسرے پر لگاتے ہو، اَور
خُود پر سزا کا حُکم نافذ کر رہو ہے، تُم اَپنے آپ کو مُجرم ٹھہراتے ہو۔
2 ہم جانتے ہیں کہ خُدا اَیسے کام کرنے والوں کی سچّائی سے عدالت کرتا ہے۔
3 لٰہذا تُم، جو محض اِنسان، ہوتے ہوئے اَیسے کام کرنے والوں پر اِلزام لگاتے ہو اَور خُود وُہی کام کرتے ہو، کیا تُم
سمجھتے ہو کہ تُم خُدا کی عدالت سے بچ جاؤگے؟
4 کیا تُم خُدا کی مہربانی، تحمُّل اَور صبر کی دولت کی توہین کرتے ہو، یہ نہیں جانتے کہ خُدا کی مہربانی تُمھیں تَوبہ کی
طرف مائل کرتی ہے؟
5 لیکن تمہارا دِل اِتنا سخت ہو گیا کہ تُم تَوبہ نہیں کرتے، لٰہذا تُم اَپنے حق میں اُس روز قہر کے لئے غضب کما رہے ہو،
جَب خُدا کا سچّا اِنصاف ظاہر ہوگا۔
6 خُدا ”ہر شخص کو اُس کے اعمال کے مُطابق بدلہ دے گا۔“*
7 جو نیک کاموں کی تلاش میں ہیں جلال، عزّت اَور بَقا چاہتے ہیں، اُنہیں وہ اَبدی زندگی عطا فرمائے گا۔
8 لیکن جو خُود غرض ہیں اَور سچّائی کو ترک کرکے بدی کی پیروی کرتے ہیں، اُن پر خُدا کا قہر اَور غضب نازل
ہوگا۔
9 ہر اِنسان پرجو بدی کرتا ہے مُصیبت اَور تنگی آئے گی: پہلے یہُودی پر، پھر غَیریہُودی پر۔
10 لیکن ہر اُس شخص کو جو نیکی کرتا ہے اُن سَب کے لئے جلال، عزّت اَور اِطمینان ملے گا۔ پہلے یہُودی کو، پھر
غَیریہُودی کو۔
11 کیونکہ خُدا کسی کی طرفداری نہیں کرتا۔
12 جو لوگ شَریعت پائے بغیر گُناہ کرتے ہیں وہ سَب شَریعت کے بغیر ہلاک بھی ہوں گے اَورجو شَریعت کے ماتحت
رہ کر گُناہ کرتے ہیں اُن کی عدالت شَریعت کے مُطابق ہوگی۔
13 کیونکہ شَریعت کے محض سُننے والے خُدا کی نظر میں راستباز نہیں ہوتے بَلکہ شَریعت پر عَمل کرنے والے ہی راستباز
قرار دیئے جائیں گے۔
14 البتّہ جَب وہ غَیریہُودی جو شَریعت نہیں رکھتے اَور طبعی طور پر شَریعت کے مُطابق کام کرتے ہیں تو شَریعت نہ رکھتے
ہوئے بھی وہ خُود اَپنے لئے ایک شَریعت ہیں۔
15 اِس طرح وہ یہ ظاہر کرتی ہیں کہ آئین کے تقاضے اُن کے دِلوں پر نقش ہیں اَور اُن کا ضمیر بھی اِس بات کی گواہی
دیتاہے اَور اُن کے خیالات بھی کبھی اُن پر اِلزام لگاتے ہیں، کبھی اُنہیں بَری ٹھہراتے ہیں۔
16 جَیسا کہ اُس خُوشخبری کے مُطابق جِس کا میں اعلان کرتا ہُوں۔ یہ اُس روز ہوگا جَب خُدا یِسوعؔ المسیح، کی مَعرفت
آدمیوں کی پوشیدہ باتوں کی عدالت کرے گا۔

یہُودی اَور شَریعت

17 اگر تُم یہُودی کہلاتے ہو، اَور شَریعت پر ایمان اَور خُدا کے ساتھ اَپنے رشتہ پر فخر کرتے ہو،
18 اگر تُم اُس کی مرضی جانتے ہو اَور شَریعت کی تعلیم پا کر عُمدہ باتیں پسند کرتے ہو،
19 اگر تُمھیں اِس بات پر بھی یقین ہے کہ تُم اَندھوں کے رہنما اَور تاریکی میں پڑے ہوئے لوگوں کے لئے رَوشنی ہو،

* 2:6 زبُور 62:12؛ امثا 24:12

20 نادانوں کی تربیّت کرنے والے اَور بچّوں کے اُستاد ہو اَور علم اَور حق کا اَنجام شَریعت میں ہے اَور وہ تمھارے پاس
ہے
21 تُم جَب اَوروں کو سِکھاتے ہو تُم اَپنے آپ کو کیوں نہیں سِکھاتے؟ تُم جو تبلیغ کرتے ہو کہ چوری نہ کرنا، تُم
خُود کیوں چوری کرتے ہو؟
22 تُم جو کہتے ہو کہ زنا مت کرنا، خُود کیوں زنا کرتے ہو؟ تُم جو بُتوں سے نفرت رکھتے ہو، خُود کیوں بُت خانوں کو
لُوٹتے ہو؟
23 تُم جو شَریعت پر فخر کرتے ہو، خُود کیوں شَریعت کی نافرمانی کرکے خُدا کی بے عزّتی کرتے ہو؟
24 جَیسا کہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے: ”تمھارے سبب غَیریہُودیوں میں خُدا کے نام پر کُفر بکا جاتا ہے۔“†
25 ختنہ سے فائدہ ہے بشرطیکہ تُم شَریعت پر عَمل کرو۔ لیکن اگر تُم نے شَریعت کی نافرمانی کی تو تمھارا ختنہ نامختونی
کے برابر ٹھہرا۔
26 اگر نامختون لوگ آئین کے تقاضوں پر عَمل کریں تو کیا اُن کی نامختونی ختنہ کے برابر نہ گِنی جائے گی؟
27 وہ شخص جو نامختون ہے مگر شَریعت پر عَمل کرتا ہے تو وہ تُمھیں شَریعت کی نافرمانی کرنے کے لِئے قُصُوروار نہ
ٹھہرائے گا، جَب کہ تمھارے پاس جو شَریعت مَوجُود ہے، اَور تمھارا ختنہ بھی ہو چُکاہے۔
28 جو محض ظاہری ہو وہ یہُودی نہیں ہوتا اَور نہ ہی وہ ختنہ ہوتاہے جو محض ظاہری اَور جِسمانی ہے۔
29 بَلکہ یہُودی وُہی ہے جو باطِن میں یہُودی ہے اَور ختنہ وُہی ہے جو دِل کا اَور رُوحانی ہے نہ کہ شَریعت کے وسیلہ
سے کیا جاتا ہے۔ اَیسے اِنسان کی تعریف آدمیوں کی طرف سے نہیں بَلکہ خُدا کی طرف سے ہوتی ہے۔

3

خُدا کی وفاداری

1 کیا یہُودی کا درجہ اُونچا ہے اَور ختنہ کا کوئی فائدہ ہے؟
2 بہت ہے اَور ہر لِحاظ سے ہے۔ خصوصاً یہ کہ خُدا کا کلام اُن کے سُپرد کیا گیا۔
3 بعض بےوفا نکلے تو کیا ہُوا؟ کیا اُن کی بےوفائی خُدا کی وفاداری کو باطِل کر سکتی ہے؟ ہرگز نہیں،
4 خواہ ہر آدمی جھُوٹا نکلے، خُدا سچّا ہی ٹھہرے گا جَیسا کہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے:

”تُم اَپنی باتوں میں راستباز ٹھہرو
اَور اَپنے اِنصاف میں حق بجانب ثابت ہو۔“*

5 میں بطور اِنسان یہ بات کہتا ہُوں کہ اگر ہماری ناراستی خُدا کی راستبازی کی صِفت کو زِیادہ صفائی سے ظاہر کرتی
ہے تو کیا ہم یہ کہیں کہ خُدا بےاِنصاف ہے جو ہم پر غضب نازل کرتا ہے؟ میں اِنسانی دلیل اِستعمال کر رہا ہُوں۔
6 ہرگز نہیں۔ اِس صورت میں خُدا دُنیا کا اِنصاف کیسے کرے گا؟
7 شاید کوئی یہ کہے، ”اگر میرے جھُوٹ کے سبب سے خُدا کی سچّائی زِیادہ صفائی سے نظر آتی ہے اَور خُدا کا جلال
ظاہر ہوتاہے تو پھر میں کیوں گُنہگار شُمار کیا جاتا ہُوں؟“
8 کیوں نہ یہ کہیں۔ ”آؤ ہم بدی کریں تاکہ بھلائی پیدا ہو؟“ اِنصاف کا تقاضا تُو یہ ہے!

کوئی بھی راستباز نہیں

† **2:24** یشع 5:52 (دیکھئے ہفتادی ترجُمہ)؛ حزقی 22،20:36
* **3:4** زبُور 4:51

9 پھر نتیجه کیا نِکلا؟ کیا ہم یہُودی دُوسروں سے بہتر ہیں؟ ہرگز نہیں! ہم تو پہلے ھی ثابت کر چُکے ھیں که یہُودی اَور
غَیر یُونانی سَب کے سَب گُناہ کے قبضه میں ھیں۔
10 جَیسا که کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے:

”کوئی بھی اِنسان راستباز نہیں، ایک بھی نہیں؛
11 کوئی بھی سمجھدار نہیں،
کوئی بھی خُدا کا مِتلاشی نہیں۔

12 سَب کے سَب خُدا سے گُمراہ ہو گئے،
وہ کسی کام کے نہیں رہے؛

اُن میں کوئی بھی اِنسان نہیں جو نیکی کرتا ہو،
ایک بھی نہیں۔“†

13 ”اُن کے حلق کھُلی ہوئی قبروں کی مانند ہیں؛
اُن کی زبانوں سے دغابازی کی باتیں نکلتی ہیں۔“‡

”اُن کے لبوں پر افعی کا زہر ہوتا ہے۔“§
14 ”اُن کے مُنه لعنت اَور کڑواہٹ سے بھرے ہوئے ہیں۔“*

15 ”اُن کے قدم خُون بہانے کے لِئے تیز رفتار ہو جاتے ہیں؛
16 اُن کی راہوں میں تباہی اَور بدحالی ہے،
17 اَور وہ سلامتی کی راہ سے وہ سدا سے ھی اَنجان ہیں۔“†
18 ”نه ھی اُن کی آنکھوں میں خُدا کا خوف ہے۔“‡

19 اَب ہم جانتے ہیں که شَریعت جو کُچھ کہتی ہے اُن سے کہتی ہے جو شَریعت کے ماتحت ہیں تا که ہر مُنه بندھو
جائے اَور ساری دُنیا خُدا کے سامنے سزا کی مُستحق ٹھہرے۔
20 کیونکه شَریعت کے اعمال سے کوئی شخص خُدا کی حُضُوری میں راستباز نہیں ٹھہرے گا؛ اِس لِئے که شَریعت کے
ذریعه سے ھی آدمی گُناہ کو پہچانتا ہے۔

راستبازی اَور ایمان

21 مگر اَب خُدا نے ایک اَیسی راستبازی ظاہر کی ہے جِس کا تعلّق شَریعت سے نہیں ہے حالانکه شَریعت اَور نبیوں کی
کِتابیں اِس کی گواھی ضرُور دیتی ہیں۔
22 یه خُدا کی وہ راستبازی ہے جو صِرف یِسوعؔ المسیح پر ایمان لانے سے اُن تمام اِنسانوں کو حاصل ہوتی ہے۔ المسیح پر
ایمان لانے سے§ یہُودی اَور غَیریہُودی کے مابین کوئی تفریق نہیں،
23 کیونکه سَب نے گُناہ کیا ہے اَور خُدا کے جلال سے محروم ہیں،

† 3:12 زبُور 1:14-3؛ 1:53-3؛ واعظ 20:7 ‡ 3:13 زبُور 9:5 § 3:13 زبُور 3:140 * 3:14 زبُور 7:10 (مخطوطات میں دیکھیں) † 3:17 یَشع 7:59
‡ 3:18 زبُور 1:36 § 3:22 ایمان لانے سے وفاداری کے ذریعه

24 مگر اُن کے فضل کے سبب اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو حُضُور المسیح یِسوعؔ میں ہے، مُفت راستباز ٹھہرائے جاتے
ہیں۔
25 خُدا نے یِسوعؔ کو مُقرّر کِیا* کہ وہ اَپنا خُون بہائیں اَور اِنسان کے گُناہ کا کفّارہ بَن جائیں اَور اُن پر ایمان لانے والے
فائدہ اُٹھائیں۔ یہ کفّارہ خُدا کی راستبازی کو ظاہر کرتا ہے اِس لئے کہ خُدا نے بڑے صبر اَور تحمُّل کے ساتھ اُن گُناہوں
کو جو پیشتر ہو چُکے تھے، دَر گزر کیا۔
26 خُدا اِس زمانہ میں بھی اَپنی راستبازی ظاہر کرتا ہے کیونکہ وہ عادل بھی ہے اَور ہر شخص کو جو یِسوعؔ پر ایمان لاتا
ہے راستباز ٹھہراتا ہے۔
27 پس فخر کہاں رہا؟ اِس کی گنجائش ہی نہ رہی۔ کِس کے وسیلہ سے؟ کیا شَریعت پر عَمل کرنے کے وسیلہ سے؟
نہیں، بَلکہ ایمان کے وسیلہ سے۔
28 چنانچہ ہم اِس نتیجہ پر پہُنچتے ہیں کہ اِنسان شَریعت پر عَمل کرنے سے نہیں بَلکہ ایمان لانے کے باعث خُدا کے حُضُور
میں راستباز ٹھہرتا ہے۔
29 کیا خُدا صِرف یہُودیوں کا ہے؟ کیا وہ غَیریہُودیوں کا خُدا نہیں؟ بے شک، وہ غَیریہُودیوں کا بھی ہے۔
30 سچ تُو یہ ہے کہ خُدا ہی وہ واحد خُدا ہے جو مختونوں کو اُن کے ایمان لانے کی بِنا پر اَور نامختونوں کو بھی اُن کے
ایمان ہی کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرائے گا۔
31 کیا ہم اِس ایمان کے ذریعہ سے شَریعت کو منسُوخ کر دیتے ہیں؟ ہرگز نہیں! بَلکہ، اِس سے شَریعت کو قائِم رکھتے
ہیں۔

4

حضرت اَبراہامؔ کے ایمان کی مثال

1 ہم حضرت اَبراہامؔ کے بارے میں جو ہمارے جِسمانی باپ ہیں کیا کہیں؟ آخِر حضرت اَبراہامؔ کو کیا حاصل ہُوا؟
2 اگر حضرت اَبراہامؔ اَپنے اعمال کی بِنا پر راستباز ٹھہرائے جاتے تو اُنہیں فخر کرنے کا حق ہوتا لیکن خُدا کے حُضُور
میں نہیں۔
3 کیونکہ کِتاب مُقدّس کیا کہتی ہے؟ ”حضرت اَبراہامؔ خُدا پر ایمان لائے اَور یہ اُن کے واسطے راستبازی شُمار کیا گیا۔“*
4 جَب کویٔی شخص کام کرکے اَپنی اُجرت حاصل کرتا ہے تو اُس کی اُجرت بخشش نہیں بَلکہ اُس کا حق سَمجھی جاتی
ہے۔
5 مگر جو شخص اَپنے کام پر نہیں بَلکہ بےدینوں کو راستباز ٹھہرانے والے خُدا پر ایمان رکھتا ہے، اُس کا ایمان اُس کے
لئے راستبازی شُمار کیا جاتا ہے۔
6 پس جِس شخص کو خُدا اُس کے کاموں کا لِحاظ کِئے بغیر راستباز ٹھہراتا ہے، داوٗدؔ بھی اُس کی مُبارک حالی کا ذِکر
اِس طرح کرتے ہیں،

7 ”مُبارک ہیں وہ لوگ
جِن کی خطائیں بخشی گئیں،
اَور جِن کے گُناہوں کو ڈھانکا گیا۔

8 مُبارک ہے وہ آدمی
جِن کے گُناہ خُداوؔند کبھی حِساب میں نہیں لائے گا۔“†

* 3:25 مُقرّر کِیا کفّارہ اَدا کرنے کے لئے قُربانی کے لئے یُونانی کا مطلب عہد کے صندُوق پر کفّارہ کو ڈھاک دیتا ہے)نظر ثانی کے لئے دیکھئے اَحبا 15:16،16(
* 4:3 پیدا 6:15؛ 22بھی دیکھیں † 4:8 زبُور 32:1 2

9 کیا یہ مُبارکبادی صِرف اُن کے لِئے ہے جِن کا ختنہ ہو چُکاہے یا اُن کے لِئے بھی ہے جِن کا ختنہ نہیں ہُوا؟ کیونکہ
ہم کہتے آئے ہیں کہ حضرت اَبراہامؔ کا ایمان اُن کے واسطے راستبازی شُمار کیا گیا۔
10 سوال یہ ہے کہ وہ کِس حالت میں راستباز گِنا گیا۔ ختنہ کرانے سے پہلے یا ختنہ کرانے کے بعد؟ یہ اُس کے ختنہ
کرانے سے پہلے کی بات تھی نہ کہ بعد کی۔
11 جَب حضرت اَبراہامؔ کا ختنہ نہیں ہُوا تھا، خُدا نے اُس کے ایمان کے سبب سے اُسے راستباز ٹھہرایا تھا۔ بعد میں
اُس نے ختنہ کا نِشان پایا جو اُس کی راستبازی پر گویا خُدا کی مُہر تھی۔ یُوں حضرت اَبراہامؔ سَب کا باپ ٹھہرے جِن کا
ختنہ تو نہیں ہُوا مگر وہ ایمان لانے کے باعث راستباز گِنے جاتے ہیں۔
12 اَور وہ اُن کا بھی باپ ٹھہرتا ہے جِن کا ختنہ ہو چُکاہے اَور یہی نہیں بَلکہ وہ ہمارے باپ حضرت اَبراہامؔ کے اُس
ایمان کی پیروی کرتے ہیں جو اُسے اُس کے ختنہ سے پہلے ہی حاصل تھا۔
13 یہ وعدہ جو حضرت اَبراہامؔ اَور اُن کی نَسل سے کیا گیا تھا کہ وہ دُنیا کے وارِث ہوں گے، شَریعت پر عَمل کرنے کی
بِنا پر نہیں بَلکہ اُن کے ایمان کی راستبازی کے وسیلے سے کیا گیا تھا۔
14 کیونکہ اگر اہلِ شَریعت ہی دُنیا کے وارِث ٹھہرائے جاتے تو ایمان کا کوئی مطلب ہی نہ ہوتا اَور خُدا کا وعدہ بھی
فُضول ٹھہرتا۔
15 بات یہ ہے کہ جہاں شَریعت ہے وہاں غضب بھی ہے اَور جہاں شَریعت نہیں وہاں شَریعت کا عُدول بھی نہیں۔
16 چنانچہ یہ وعدہ ایمان کی بِنا پر دیا جاتا ہے تاکہ بطور فضل سمجھا جائے اَور حضرت اَبراہامؔ کی کل نَسل کے لِئے
ہو، صِرف اُن ہی کے لِئے نہیں جو اہلِ شَریعت ہیں بَلکہ اُن کے لِئے بھی جو ایمان لانے کے لِحاظ سے اُس کی نَسل ہیں
کیونکہ حضرت اَبراہامؔ ہم سَب کے باپ ہیں۔
17 جَیسا کہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے: ”مَیں نے تُمھیں بہت سِی قوموں کا باپ مُقرّر کیا ہے۔“‡ وہ اُس خُدا کی نگاہ
میں ہمارا باپ ہے جِس پر وہ ایمان لایا۔ وہ خُدا جو مُردوں کو زندہ کرتا ہے اَور غَیر مَوجُود اَشیا کو یُوں بُلا لیتا ہے گویا
وہ مَوجُود ہیں۔
18 حضرت اَبراہامؔ نااُمّیدی کی حالت میں بھی اُمّید کے ساتھ ایمان لائے اَور بہت سِی قوموں کا باپ مُقرّر کیٔے گیٔے جَیسا
کہ اُن سے کہا گیا تھا، ”تمھاری نَسل اَیسی ہی ہوگی۔“§
19 وہ تقریباً سَو بَرس کے تھے اَور اَپنے بَدن کے مُردہ ہو جانے کے باوُجُود اَور یہ جانتے ہوئے بھی کہ سارہؔ کا رحم
بھی مُردہ ہو چُکاہے، حضرت اَبراہامؔ کا ایمان کمزور نہ ہُوا۔
20 نہ ہی بےاِعتقاد ہوکر حضرت اَبراہامؔ نے خُدا کے وعدہ پر شک کیا بَلکہ ایمان میں مضبُوط ہوکر خُدا کی تمجید کی۔
21 حضرت اَبراہامؔ کامِل یقین تھا کہ جِس خُدا نے وعدہ کیا ہے وہ اُسے پُورا کرنے کی بھی قُدرت رکھتا ہے۔
22 ”اِسی واسطے حضرت اَبراہامؔ کا ایمان اُن کے واسطے راستبازی شُمار کیا گیا۔“
23 اَور یہ الفاظ ”اُن کے واسطے راستبازی شُمار کیٔے گیٔے“ یہ صِرف حضرت اَبراہامؔ کے لِئے نہیں لکھے گیٔے،
24 بَلکہ ہمارے لِئے بھی جِن کے لِئے ایمان راستبازی گِنا جائے گا۔ اِس لِئے کہ ہم بھی خُدا پر ایمان لائے ہیں جِس
نے ہمارے خُداوند یِسوعؔ کو مُردوں میں سے زندہ کیا۔
25 یِسوعؔ ہمارے گُناہوں کے لِئے موت کے حوالہ کیٔے گیٔے اَور پھر زندہ کیٔے گیٔے تاکہ ہم راستباز ٹھہرائے جائیں۔

‡ **4:17** پیدا 17:5 § **4:18** پیدا 15:5

5

صُلح اَور اِطمینان

1 چونکہ، ہم ایمان کی بِنا پر راستباز ٹھہرائے گئے ہیں، اِس لئے ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے وسیلہ سے ہماری خُدا
کے ساتھ صُلح* ہو چُکی ہے۔
2 ایمان لانے سے ہم نے المسیح کے وسیلہ سے اُس فضل کو پالیاہے اَور اُس پر قائِم بھی ہیں اَور اِس اُمّید پر ناز کرتے
ہیں کہ ہم بھی خُدا کے جلال میں شریک ہوں گے۔
3 اَور صِرف یہی نہیں بلکہ ہم اَپنی مُصیبتوں میں بھی خُوش ہوتے ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ مُصیبت سے ثابت قدمی
پیدا ہوتی ہے۔
4 اَور ثابت قدمی سے مُستقِل مِزاجی اَور مُستقِل مِزاجی سے اُمّید پیدا ہوتی ہے۔
5 اَیسی اُمّید ہمیں مایوس نہیں کرتی کیونکہ جو پاک رُوح ہمیں بخشی گئی ہے اُس کے وسیلہ سے خُدا کی محبّت ہمارے
دِلوں میں ڈالی گئی ہے۔
6 کیونکہ جَب ہم نا طاقتی سے بےبس ہی تھے تو المسیح نے عَین وقت پر بےدینوں کے لئے اَپنی جان دی۔
7 کسی راستباز کی خاطِر بھی مُشکل سے کوئی اَپنی جان دے گا مگر شاید کسی میں جُرأت ہو کہ وہ کسی نیک شخص
کے لئے اَپنی جان قُربان کر دے۔
8 لیکن خُدا ہمارے لئے اَپنی محبّت یُوں ظاہر کرتا ہے کہ جَب ہم گُنہگار ہی تھے تو المسیح نے ہماری خاطِر اَپنی جان
قُربان کر دی۔
9 پس جَب ہم المسیح خُون بہائے جانے کے باعث راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں تو ہم اُن ہی کے وسیلہ سے غضب الٰہی
سے بھی ضرُور بچیں گے۔
10 کیونکہ جَب خُدا کے دُشمن ہونے کے باوُجود اُس کے بیٹے یِسوعؔ کی موت کے وسیلہ سے ہماری اُس خُدا سے صُلح
ہو گئی تو صُلح ہونے کے بعد تو ہم اُس المسیح کی زندگی کے سبب سے ضرُور ہی بچیں گے۔
11 اَور نہ صِرف یہ بلکہ ہم اَپنے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے ذریعہ خُدا کی رِفاقت پر فخر کرتے ہیں کیونکہ المسیح کے
باعث خُدا کے ساتھ ہمارا صُلح ہو گیا ہے۔

آدمؔ سے موت، المسیح سے زندگی

12 پس جَیسے ایک آدمی† کے ذریعہ گُناہ دُنیا میں داخل ہُوا اَور گُناہ کے سبب سے موت آئی وَیسے ہی موت سَب اِنسانوں
میں پھیل گئی کیونکہ سَب نے گُناہ کیا۔
13 شَریعت کے دئیے جانے سے پہلے دُنیا میں گُناہ تو تھا لیکن جہاں شَریعت نہیں ہوتی وہاں گُناہ کا حِساب بھی نہیں
ہوتا۔
14 پھر بھی آدمؔ سے مَوشہ تک موت نے اُنہیں بھی اَپنے قبضہ میں رکھا جنہوں نے آدمؔ کی سِی نافرمانی والا گُناہ نہیں کیا
تھا۔ یہ آدمؔ ایک آنے والے کی شَبیہ رکھتے تھے۔

* **5:1** بہت سے مخطوطات میں
† **5:12** ایک آدمی آدمؔ دُوسرا متبادل اِمکان یہاں آدمؔ اَور المسیح سے مُراد ہے۔

15 مگر اَیسی بات نہیں کہ جِتنا جُرم ھے اِتنی ھی فضل کی نِعمت ھے۔ کیونکہ جَب ایک آدمی کے جُرم کے سبب سے
بہت سے اِنسان مَر گیٔے تو ایک آدمی یعنی یِسوعؔ المسیح کے فضل کے سبب بہت سے اِنسانوں کو خُدا کے فضل کی نِعمت
بڑی اِفراط سے عطا ھوئی۔
16 اِس کے علاوہ خُدا کے فضل کی بخشش اَور اُس ایک آدمی کے گُناہ کے نتائج ایک سے نہیں۔ کیونکہ ایک جُرم
کا نتیجه سزا کے حُکم کی صورت میں نِکلا لیکن گُناھوں کی کثرت اَیسے فضل کا باعث ھوئی جِس کے سبب سے اِنسان
راستباز ٹھہرایا گیا۔
17 جَب ایک آدمی کے جُرم کے سبب سے موت نے اُسی ایک کے وسیله سے سَب پر حُکومت کی تو جو لوگ فضل
اَور راستبازی کی نِعمت اِفراط سے پاتے ھیں وہ بھی ایک آدمی یعنی یِسوعؔ المسیح کے وسیله سے اَبدی زندگی میں ضرُور ھی
بادشاھی کریں گے۔
18 چنانچه جِس طرح ایک آدمی کے جُرم کے سبب سے سَب آدمیوں کے لِئے موت کی سزا کا حُکم ھُوا اُسی طرح ایک
ھی کی راستبازی کے کام کے وسیله سے سَب آدمیوں کو وہ نِعمت مِلی جِس سے وہ راستباز ٹھہرائے جاتے ھیں تاکہ زندگی
پائیں۔
19 اَور جَیسے ایک آدمی کی نافرمانی سے بہت سے لوگ گُنہگار ٹھہرے وَیسے ھی ایک آدمی کی فرمانبرداری سے بہت
سے لوگ راستباز ٹھہرائے جائیں گے۔
20 بعد میں شَریعت مَوجُود ھوئی تاکہ جُرم زِیادہ ھو۔ لیکن جھاں گُناہ زِیادہ ھُوا وھاں فضل اُس سے بھی کھیں زِیادہ
ھُوا۔
21 تاکہ جِس طرح گُناہ نے موت کے سبب سے بادشاھی کی اُسی طرح فضل بھی راستبازی کے ذریعه اَیسی بادشاھی
کرے جو ھمارے خُداوَند یِسوعؔ المسیح کے وسیله سے اَبدی زندگی تک قائِم رھے۔

6

المسیح میں زندہ ھونے کا مطلب

1 لٰہذا ھم کیا کھیں؟ کیا گُناہ کرتے چلے جائیں تاکہ ھم پر فضل زِیادہ ھو؟
2 ھرگز نہیں! ھم جو گُناہ کے اِعتبار سے مَر چُکے ھیں تو پھر کیوں کر گُناہ آلُودہ زندگی گزارتے ھیں؟
3 کیا تُم نہیں جانتے کہ ھم میں سے جِن لوگوں نے المسیح یِسوعؔ کی زندگی میں شامل ھونے کا پاک غُسل لیا تو اُن کی
موت میں شامل ھونے کا پاک غُسل بھی لیا۔
4 چنانچه موت میں شامل ھونے کا پاک غُسل لے کر ھم اُن کے ساتھ دفن بھی ھوئے تاکہ جِس طرح المسیح اَپنے
آسمانی باپ کی جلالی قُوّت کے وسیله سے مُردوں میں سے زندہ کِئے گیٔے اُسی طرح ھم بھی نئی زندگی میں قدم بڑھائیں۔
5 کیونکہ جَب ھم المسیح کی طرح مَر کے اُن کے ساتھ پیوست ھو گئے تو بے شک اُن کی طرح مُردوں میں سے زندہ
ھوکر بھی اُن کے ساتھ پیوست ھوں گے۔
6 چنانچه ھم جانتے ھیں کہ ھماری پُرانی اِنسانیّت المسیح کے ساتھ مصلُوب ھوئی کہ گُناہ کا بَدن نِیست ھو جائے تاکہ
ھم آئندہ گُناہ کی غُلامی میں نه رھیں۔
7 کیونکہ جو مَر گیا وہ گُناہ سے بھی بَری ھو گیا۔
8 پس جَب ھم المسیح کے ساتھ مَر گیٔے تو ھمیں یقین ھے کہ اُن کے ساتھ زندہ بھی ھو جائیں گے۔

9 کیونکہ ہمیں مَعلُوم ہے کہ جَب المسیح مُردوں میں سے زندہ کِیا گیا تو پھر کبھی نہیں مَرے گا۔ موت کا اُس پر پھر
کبھی اِختیار نہ ہوگا۔
10 کیونکہ گُناہ کے اِعتبار سے تو المسیح ایک ہی بار مَرا لیکن خُدا کے اِعتبار سے وہ ہمیشہ زندہ ہے۔
11 اِسی طرح تُم بھی اَپنے آپ کو گُناہ کے اِعتبار سے تو مُردہ مگر خُدا کے اِعتبار سے المسیح یِسوعؔ میں زندہ سمجھو۔
12 چنانچہ گُناہ کو اَپنے فانی بَدن پر حُکومت مت کرنے دو تاکہ وہ تُمہیں اَپنی خواھشات کے تابع نہ رکھ سکے۔
13 اَور نہ ہی اَپنے جِسم کے اَعضا کو گُناہ کے حوالہ کرو تاکہ وہ ناراستی کے وسائل نہ بننے پائیں بَلکہ اَپنے آپ کو مُردوں
میں سے زندہ ہو جانے والوں کی طرح خُدا کے حوالہ کرو اَور ساتھ ہی اَپنے جِسم کے اَعضا کو بھی خُدا کے حوالہ کرو
تاکہ وہ راستبازی کے وسائل بَن سکیں۔
14 کیونکہ تُم شَریعت کے ماتحت نہیں بَلکہ فضل کے ماتحت ہو اِس لیٔے گُناہ کا تُم پر اِختیار نہ ہوگا۔

راستبازی کے غُلام

15 پھر کیا کریں؟ کیا ہم گُناہ کرتے رہیں اِس لیٔے کہ ہم شَریعت کے ماتحت نہیں بَلکہ خُداوؔند کے فضل کے ماتحت
ہیں؟ ہرگز نہیں!
16 کیا تُم نہیں جانتے کہ جَب تُم کسی کی خدمت کرنے کے لیٔے خُود کو اُس کا غُلام بَن جانے دیتے ہو تو وہ تمہارا
مالک بَن جاتا ہے اَور تُم اُس کی فرمانبرداری کرنے لگتے ہو۔ اِس لیٔے اگر گُناہ کی غُلامی میں رہوگے تو اِس کا اَنجام موت
ہے۔ اگر خُدا کے فرمانبردار بَن جاؤگے تو اُس کا اَنجام راستبازی ہے۔
17 لیکن خُدا کا شُکر ہے کہ اگرچہ پہلے تُم گُناہ کے غُلام تھے لیکن اَب دِل سے اُس تعلیم کے تابع ہو گئے ہو جو تمہارے
سُپرد کی گئی۔
18 تُم گُناہ کی غُلامی سے آزادی پا کر راستبازی کی غُلامی میں آ گئے۔
19 میں تمہاری اِنسانی کمزوری کے سبب سے بطور اِنسان یہ کہتا ہُوں۔ جِس طرح تُم نے اَپنے اَعضا کو ناپاکی اَور نافرمانی
کی غُلامی میں دے دیا تھا اَور وہ نافرمانی بڑھتی جاتی تھی، اَب اَپنے اَعضا کو پاکیزگی کے لیٔے راستبازی کی غُلامی میں
دے دو۔
20 جَب تُم گُناہ کے غُلام تھے تو راستبازی کے اِعتبار سے آزاد تھے۔
21 لٰہذا جِن باتوں سے تُم اَب شرمندہ ہو، اُن سے تُمہیں کیا حاصل ہُوا؟ کیونکہ اُن کا اَنجام تو موت ہے۔
22 لیکن اَب تُم گُناہ کی غُلامی سے آزاد ہوکر خُدا کی غُلامی میں آ چُکے ہو اَور تُم اَپنی زندگی میں پاکیزگی کا پھل لاتے
ہو جِس کا اَنجام اَبدی زندگی ہے۔
23 کیونکہ گُناہ کی مزدُوری موت ہے لیکن خُدا کی بخشش ہمارے خُداوؔند المسیح یِسوعؔ میں اَبدی زندگی ہے۔

7

شادی کی مثال

1 اَے بھائیو اَور بہنوں! تُم جو شَریعت سے واقف ہو، کیا اِس بات کو نہیں جانتے کہ اِنسان صِرف اُس وقت تک شَریعت
کے ماتحت ہے جَب تک کہ وہ زندہ ہے؟
2 مثلاً شادی شُدہ عورت، شَریعت کے مُطابق خاوند کے زندہ رہنے تک اُس کی پابند ہوتی ہے لیکن اگر اُس کا خاوند
مَر جائے تو وہ اُس کی پابندی سے آزاد ہو جاتی ہے۔

3 لٰہٰذا اگر وہ اَپنے خاوند کے جیتے جی کسی دُوسرے آدمی کی ہو جائے تو زانیہ کہلائے گی۔ لیکن اگر اُس کا خاوند
مَر جائے تو وہ اِس شَریعت سے آزاد ہو جاتی ہے۔ اُس صورت میں وہ کسی دُوسرے آدمی کی ہو جائے تو زانیہ نہیں
کہلائے گی۔
4 پس، اَے بھائیو اَور بہنوں! تُم بھی المسیح کے جِسم کے ساتھ مَر کے شَریعت کے اِعتبار سے مَر گئے ہو تاکہ کسی
دُوسرے کے ہو جاؤ یعنی اُس کے جو مُردوں میں سے زندہ کیا گیا تاکہ ہم خُدا کے لئے پھل لائیں۔
5 جَب ہم اَپنی اِنسانی فِطرت کے مُطابق زندگی گزارتے تھے، تو شَریعت ہم میں گُناہ کی رغبت پیدا کرتی تھی جِس سے
ہمارے اَعضا متأثر ہوکر موت کا پھل پیدا کرتے تھے۔
6 لیکن ہم جِس چیز کے قَیدی تھے اُس کے اِعتبار سے مَر گئے تو شَریعت کی قَید سے اَیسے چھُوٹ گئے کہ اُس کے
لفظوں کے پُرانے طریقہ کے مُطابق نہیں بَلکہ خُدا کی رُوح کے نئے طریقہ کے مُطابق خدمت کرتے ہیں۔

شَریعت اَور گُناہ کا مُقابلہ

7 پس ہم کیا کہیں؟ کیا شَریعت گُناہ ہے؟ ہرگز نہیں، کیونکہ اگر شَریعت نہ ہوتی تو میں گُناہ کو نہ پہچانتا مثلاً اگر شَریعت
یہ حُکم نہ دیتی، ”تُم لالچ نہ کرنا، تو میں لالچ کو نہ جانتا۔“*
8 مگر گُناہ نے اِس حُکم سے فائدہ اُٹھایا اَور مُجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کر دیا کیونکہ شَریعت کے بغیر گُناہ مُردہ ہے۔
9 ایک وقت تھا کہ میں شَریعت کے بغیر زندہ تھا مگر جَب حُکم آیا تو گُناہ زندہ ہو گیا اَور مَیں مَر گیا۔
10 تَب مُجھے مَعلُوم ہُوا کہ جِس حُکم کا منشا زندگی دینا تھا وُہی موت کا باعث بَن گیا۔
11 کیونکہ گُناہ نے اِس حُکم سے فائدہ اُٹھاکر مُجھے بہکایا اَور اِس کے ذریعہ مُجھے مار ڈالا۔
12 پس شَریعت پاک ہے اَور حُکم بھی پاک، راست اَور اَچھّا ہے۔
13 تو کیا وُہی چیز جو اَچھّی ہے میرے لئے موت بَن گئی؟ ہرگز نہیں! بَلکہ گُناہ نے ایک اَچھی چیز سے فائدہ اُٹھاکر
میری موت کا سامان پیدا کر دیا تاکہ گُناہ کی اصلیّت پہچانی جائے اَور حُکم کے ذریعہ گُناہ حَد سے زِیادہ مکرُوہ مَعلُوم ہو۔
14 ہم جانتے ہیں کہ شَریعت ایک رُوحانی چیز ہے لیکن مَیں جِسمانی ہُوں اَور گویا گُناہ کی غُلامی میں بِکا ہُوا ہُوں۔
15 مَیں جو کچھ کرتا ہُوں اُس کا مُجھے صحیح احساس ہی نہیں ہوتا کیونکہ جو کرنا چاہتا ہُوں اُسے تو نہیں کرتا لیکن
جِس کام سے نفرت ہے وُہی کر لیتا ہُوں۔
16 پس جَب وہ کرتا ہُوں جسے میں کرنا ہی نہیں چاہتا تو میں مانتا ہُوں کہ شَریعت اَچھّی ہے۔
17 چنانچہ اِس صورت میں جو کچھ میں کرتا ہُوں وہ میں نہیں بَلکہ مُجھ میں بسا ہُوا گُناہ کرتا ہے۔
18 میں جانتا ہُوں کہ مُجھ میں یعنی میرے جِسم میں کوئی نیکی بَسی ہوئی نہیں۔ البتّہ نیکی کرنے کا اِرادہ تو مُجھ میں
مَوجُود ہے۔
19 چنانچہ جو نیکی کرنا چاہتا ہُوں اُسے تو کرتا نہیں لیکن وہ بدی جسے کرنا نہیں چاہتا اُسے کرتا چلا جاتا ہُوں۔
20 پس جَب کہ میں وہ کرتا ہُوں جسے کرنا نہیں چاہتا تو کرنے والا میں نہ رہا بَلکہ گُناہ ہے جو میرے اَندر بسا ہُواہے۔
21 جو شَریعت میرے سامنے ہے اُس کے مُطابق جَب بھی میں نیکی کرنے کا اِرادہ کرتا ہُوں تو بدی میرے پاس آ
مَوجُود ہوتی ہے۔
22 کیونکہ باطِن میں تو میں خُدا کی شَریعت سے بہت خُوش ہُوں۔

* 7:7 خُرو 17:20؛ اِست 21:5

23 لیکن مُجھے اَپنے جِسم کے اَعضا میں ایک اَور ہی شَریعت کام کرتی دِکھائی دیتی ہے جو میری عقل کی شَریعت سے
لڑ کر مُجھے گُناہ کی شَریعت کا قَیدی بنا دیتی ہے جو میرے اَعضا میں مَوجُود ہے۔
24 ہائے! میں کیسا بدبخت آدمی ہُوں! اِس موت کے بَدن سے مُجھے کون چھُڑائے گا؟
25 خُدا کا شُکر ہو کہ اُس نے ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے وسیلہ سے اِسے ممکن بنا دیا ہے۔
غرض میرا حال یہ ہے کہ میں اَپنی عقل سے خُدا کی شَریعت کا اَور جِسم میں گُناہ کی شَریعت کا محکُوم ہُوں۔

8

پاک رُوح کی قُوّت سے زندگی گزارنا

1 چنانچہ، جو المسیح یِسوعؔ میں ہیں اَب اُن پر سزا کا حُکم نہیں
2 کیونکہ المسیح یِسوعؔ کے وسیلے سے پاک رُوح کی زندگی بخشنے والی شَریعت نے، مُجھے گُناہ اَور موت کی شَریعت سے
آزاد کر دیا۔
3 اِس لیٔے جو کام گُناہ آلُودہ جِسم کے سبب سے شَریعت کمزور ہوکرجو کام شَریعت نہ کر سکی، وہ خُدا نے اَپنے ہی
بیٹے کو گُناہ کی قُربانی کے طور پر گُناہ آلُودہ جِسم کی صورت میں بھیج کر جِسم میں گُناہ کی سزا کا حُکم دیا۔
4 تاکہ ہم میں جو جِسم کے مُطابق نہیں بَلکہ پاک رُوح کے مُطابق زندگی گزارتے ہیں شَریعت کے نیک تقاضے پُورے
ہُوں۔
5 جو لوگ جِسم کے مُطابق زندگی گزارتے ہیں اُن کے خیالات نَفسانی خواہشات کی طرف لگے رہتے ہیں۔ لیکن جو
لوگ پاک رُوح کے مُطابق زندگی گزارتے ہیں اُن کے خیالات رُوحانی خواہشوں کی طرف لگے رہتے ہیں۔
6 جِسمانی غرض موت ہے لیکن رُوحانی غرض زندگی اَور اِطمینان ہے۔
7 اِس لیٔے کہ جِسمانی غرض خُدا کی عداوت کرتی ہے؛ وہ نہ تو خُدا کی شَریعت کے تابع ہے نہ ہو سکتی ہے۔
8 جو لوگ جِسم کے غُلام ہیں، خُدا کو خُوش نہیں کر سکتے۔
9 لیکن تُم اَپنے جِسم کے نہیں بَلکہ رُوح کے تابع ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح تُم میں بسا ہُوا ہو۔ اَور جِس میں المسیح کا
رُوح نہیں وہ المسیح کا نہیں۔
10 لیکن اگر المسیح تُم میں ہے تو تمہارا بَدن تو گُناہ کے سبب سے مُردہ ہے لیکن تمہاری رُوح راستبازی کے سبب سے
زندہ ہے۔
11 اَور اگر اُس کا رُوح تُم میں بسا ہُواہے جِس نے یِسوعؔ کو مُردوں میں سے زندہ کیا تو المسیح کو مُردوں میں سے زندہ
کرنے والا تمہارے فانی بَدنوں کو بھی اَپنے اُس رُوح کے وسیلہ سے زندہ کرے گا جو تُم میں بسا ہُواہے۔
12 چنانچہ اَے بھائیو اَور بہنوں! ہم گُناہ آلُودہ فِطرت کے قرضدار نہیں کہ اُس فِطرت کے مُطابق زندگی گُزاریں۔
13 کیونکہ اگر تُم گُناہ آلُودہ فِطرت کے مُطابق زندگی گُزاروگے تو ضرُور مروگے لیکن اگر پاک رُوح کے ذریعہ بَدن کے
بُرے کاموں کو نابُود کروگے تو زندہ رہوگے۔
14 اِس لیٔے کہ جو خُدا کے رُوح کی ہدایت پر چلتے ہیں وُہی خُدا کے بیٹے ہیں۔
15 کیونکہ تُمہیں وہ رُوح نہیں مِلی جو تُمہیں پھر سے خوف کا غُلام بنادے بَلکہ لے پالک فرزندیت کی رُوح مِلی ہے
جِس کے وسیلہ سے ہم ”اَبّا، اَے باپ کہہ کر پُکارتے ہیں۔“
16 پاک رُوح خُود ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتاہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔

17 اَور اگر فرزند ہیں تو وارِث بھی ہیں یعنی خُدا کے وارِث اَور المسیح کے ہم مِیراث، بشرطیکہ ہم اُن کے ساتھ دُکھ
اُٹھائیں تاکہ اُن کے جلال میں بھی شریک ہُوں۔

مَوجُودہ مصائب اَور مُستقبل کی جلالی زندگی

18 میں جانتا ہُوں کہ یہ دُکھ درد جو ہم اَب سَہہ رہے ہیں اُس جلال کے مُقابلہ میں کچھ بھی نہیں جو ہم پر ظاہر
ہونے کو ہے۔
19 چنانچہ ساری خِلقتؔ بڑی آرزُو کے ساتھ اِس اِنتظار میں ہے کہ خُدا اَپنے فرزندوں کو ظاہر کرے۔
20 اِس لیٔے کہ خِلقتؔ اَپنی خُوشی سے نہیں بَلکہ خالق کی مرضی سے بطالت کے اِختیار میں کر دی گئی تھی، اِس اُمّید
کے ساتھ
21 کہ وہ بھی آخِرکار فنا کی غُلامی سے چھُڑائی جائے گی اَور خُدا کے فرزندوں کی جلالی آزادی میں شریک ہوگی۔
22 ہم جانتے ہیں کہ ساری خِلقتؔ آج تک کراہتی ہے گویا کہ وہ دردِزہ میں مُبتلا ہے۔
23 اَور صِرف وُہی نہیں بَلکہ ہم بھی جنہیں پاک رُوح کے پہلے پھل حاصل ہویٔے ہیں اَپنے باطِن میں کراہتے ہیں یعنی
اُس وقت کا اِنتظار کر رہے ہیں جب خُدا ہمیں اَپنے فرزند بنا کر ہمارے بَدن کو مخلصی بخشے گا۔
24 چنانچہ اِسی اُمّید کے وسیلہ سے ہمیں نَجات مِلی۔ مگر جَب اُمّید کی ہوئی چیز نظر آ جائے تو اُمّید کا کویٔی مطلب
نہیں۔ کیونکہ پہلے سے مَوجُود کسی چیز کی کویٔی اُمّید کیوں کرے گا؟
25 لیکن اگر ہم اُس چیز کی اُمّید کرتے ہیں جو ابھی ہمارے پاس مَوجُود نہیں تو صبر سے اُس کی راہ دیکھتے ہیں۔
26 اِسی طرح رُوح ہماری کمزوری میں ہماری مدد کرتا ہے۔ ہم تُو یہ بھی نہیں جانتے کہ کِس چیز کے لیٔے دعا کریں
لیکن پاک رُوح خُود اَیسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے کہ لفظوں میں اُن کا بَیان نہیں ہو سَکتا۔
27 اَور وہ جو ہمارے دِلوں کو پرکھتا ہے پاک رُوح کی غرض کو جانتا ہے کیونکہ پاک رُوح خُدا کی مرضی کے
مُطابق مُقدّسین کی شفاعت کرتا ہے۔
28 اَور ہم جانتے ہیں کہ جو لوگ خُدا سے مَحَبّت رکھتے ہیں اَور اُس کے اِرادے کے مُطابق بُلائے گیٔے ہیں، خُدا ہر
حالت میں اُن کی بھلائی چاہتاہے۔
29 کیونکہ جنہیں خُدا پہلے سے جانتا تھا اُنہیں اُس نے پہلے سے مُقرّر بھی کیا کہ وہ اُس کے بیٹے کی مانِند بنیں تاکہ اُس
کا بیٹا بہت سارے میرے بھائیوں اَور بہنوں میں پہلوٹھا شُمار کیا جائے۔
30 اَور جنہیں اُس نے پہلے سے مُقرّر کیا، اُنہیں بُلایا بھی؛ اَور جنہیں بُلایا، اُنہیں راستباز بھی ٹھہرایا؛ اَور جنہیں راستباز
ٹھہرایا، اُنہیں اَپنے جلال میں شریک بھی کیا۔

شاندار فتح

31 پس ہم اِن باتوں کے بارے میں اَور کیا کہیں؟ اگر خُدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مُخالف ہو سَکتا ہے؟
32 جِس نے اَپنے بیٹے کو بچائے رکھنے کی بجائے اُسے ہم سَب کے لیٔے قُربان کر دیا تو کیا وہ اُس کے ساتھ ہمیں اَور
سَب چیزیں بھی فضل سے عطا نہ کرے گا؟
33 کون خُدا کے چُنے ہویٔے لوگوں پر اِلزام لگا سَکتا ہے؟ کویٔی نہیں۔ اِس لیٔے کہ خُدا خُود اُنہیں راستباز ٹھہراتا ہے۔
34 کون اُنہیں مُجرم قرار دے سَکتا ہے؟ کویٔی نہیں۔ اِس لیٔے کہ المسیح یِسوعؔ ہی وہ ہیں جو مَر گیٔے اَور مُردوں میں سے
جی اُٹھے اَورجو خُدا کی داھنی طرف مَوجُود ہیں۔ وُہی ہماری شفاعت بھی کرتے ہیں۔

35 کون ہمیں المسیح کی مَحَبّت سے جُدا کرے گا؟ کیا مُصیبت یا تنگی؟ ظُلم یا قحط، عُریانی یا خطره یا تلوار؟
36 چنانچہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے:
”ہم تو تیری خاطِر سارا دِن موت کا سامنا کرتے رہتے ہیں؛
ہم تو ذبح ہونے والی بھیڑوں کی مانند سمجھے جاتے ہیں۔“*
37 پھر بھی اِن سَب حالتوں میں ہمیں اَپنے مَحَبّت کرنے والے کے وسیلہ سے بڑی شاندار فتح حاصل ہوتی ہے۔
38 کیونکہ مُجھے یقین ہے کہ نہ موت نہ زندگی، نہ فرِشتے نہ شیطان کے لشکر، نہ حال کی چیزیں نہ مُستقبِل کی اَور نہ کوئی قُدرتیں،
39 نہ بُلندی نہ پستی نہ کوئی اَور کائِنات کی چیزیں ہمیں خُدا کی اُس مَحَبّت سے جُدا نہ کر سکے گی جو ہمارے المسیح یِسوعؔ میں ہے۔

9

اِسرائیلؔ پر پَولُسؔ کی ایزارسانی

1 میں المسیح میں سچ کہتا ہُوں، جھُوٹ نہیں بولتا بَلکہ میرا ضمیر بھی پاک رُوح کے تابع ہوکر گواہی دیتا ہے
2 کہ مُجھے بڑا غم ہے اَور میرا دِل ہر وقت دُکھتا رہتا ہے۔
3 کاش اَیسا ہو سَکتا کہ اَپنے یہُودی بھائیوں کی خاطِر جو جِسم کے لِحاظ سے میری قوم کے لوگ ہیں، میں خُود ملعُون ہوکر المسیح سے محروم ہو جاتا!
4 یعنی بنی اِسرائیلؔ، خُدا کے مُتَنَبّیٰ ہونے کا حق کے سبب جلال، عہد، شَریعت اَور خدمت، بیت المُقدّس میں عبادت کا شرف اَور خُدا کے وعدے بھی اُن ہی کے لِئے ہیں۔
5 قوم کے بُزرگ اُن ہی کے ہیں اَور المسیح بھی جِسمانی طور پر اُن ہی کی نَسل سے تھے جو سَب سے اعلیٰ ہیں اَور اَبد تک خُدائے مُبارک ہیں۔ آمین۔

خُدائےقادر کا اِنتخاب

6 اِس کا یہ مطلب نہیں کہ خُدا کا وعدہ باطِل ہو گیا کیونکہ جِتنے اِسرائیلؔ کی نَسل سے ہیں وہ سَب کے سَب اِسرائیلی نہیں۔
7 اَور نہ ہی صِرف اُن کی نَسل ہونے کے باعث وہ حضرت اَبراہامؔ کے فرزند ٹھہرے بَلکہ خُدا کا وعدہ یہ تھا، ”تمہاری نَسل کا نام اِصحاقؔ ہی سے آگے بڑھے گا۔“*
8 اِس سے مُراد یہ ہے: جِسمانی طور پر پیدا ہونے والے فرزند خُدا کے فرزند نہیں بَن سکتے بَلکہ صِرف وہ جو خُدا کے وعدہ کے مُطابق پیدا ہوئے ہیں، حضرت اَبراہامؔ کی نَسل شُمار کِئے جاتے ہیں۔
9 کیونکہ وعدہ کا قول یُوں ہے: ”مَیں مُقرّرہ وقت پر پھر واپس آؤں گا، اَور سارہؔ کے ہاں بیٹا ہوگا۔“†
10 صِرف یہی نہیں بَلکہ رِبقہؔ کے بچّے بھی ہمارے آباؤاَجداد اِصحاقؔ ہی کے تُخم سے تھے۔
11 اَور ابھی نہ تو اُن کے جُڑواں لڑکے پیدا ہوئے تھے اَور نہ ہی اُنہُوں نے کچھ نیکی یا بدی کی تھی کہ خُدا نے اَپنے مقصد کو پُورا کرنے کے لِئے اُن میں سے ایک کو چُن لیا۔

* **8:36** زبُور 44:22 * **9:7** پیدا 21:12 † **9:9** پیدا 18:10،14

12 خُدا کا یہ فیصلہ اُن کے اعمال کی بِنا پر نہ تھا بلکہ بُلانے والے کی اَپنی مرضی پر تھا۔ اِسی لئے رِبقہؔ سے کہا گیا، ”بڑا
چُھوٹے کی خدمت کرے گا۔“‡
13 جَیسا کہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے: ”مَیں نے یعقوب سے مَحبّت رکھی مگر عیسَوؔ سے عداوت۔“§

14 تو پھر ہم کیا کہیں؟ کیا یہ کہ خُدا کے ہاں ناانصافی ہے؟ ہرگز نہیں!
15 کیونکہ خُدا حضرت مَوشہ سے فرماتے ہیں،

”جِس پر مُجھے رحم کرنا منظُور ہوگا اُس پر رحم کروں گا،
اَور جِس پر ترس کھانا منظُور ہوگا اُس پر ترس کھاؤں گا۔“*

16 لٰہذا یہ نہ تو آدمی کی خواہش یا اُس کی جدّوجہد پر بلکہ خُدا کے رحم پر مُنحصر ہے۔
17 اِسی لئے کِتاب مُقدّس میں فرعوہؔ سے کہا گیا ہے: ”مَیں نے تُجھے اِس لئے برپا کیا ہے کہ تیرے خِلاف اَپنی قُدرت
ظاہر کروں اَور ساری زمین میں میرا نام مشہُور ہو جائے۔“†
18 پس خُدا جِس پر رحم کرنا چاہتاہے، رحم کرتا ہے اَور جِس پر سختی کرنا چاہتاہے اُس کا دِل سخت کر دیتاہے۔

19 شاید تُم میں سے کوئی مُجھ سے یہ پُوچھے: ”اگر یہ بات ہے تو خُدا اِنسان کو کیوں قُصُوروار ٹھہراتا ہے؟ کون اُس
کی مرضی کے خِلاف کھڑا ہو سَکتا ہے؟“
20 لیکن اَے اِنسان! تُم کِس مُنہ سے خُدا کو جَواب دیتے ہو؟ ”کیا بنائی ہوئی شَے اَپنے بنانے والے سے کہہ سکتی
ہے کہ تُم نے مُجھے اَیسا کیوں بنایا؟“‡
21 کیا کُمھار کو مٹّی پر اِختیار نہیں کہ ایک ہی لَوندے میں سے ایک برتن تو خاص مَوقعوں پر اِستعمال کیٔے جانے کے
لئے بنائے اَور دُوسرا عام اِستعمال کے لئے۔

22 اگر خُدا نے بھی اَیسا کیا تو تعجُّب کی کون سِی بات ہے؟ خُدا اَپنے غضب اَور اَپنی قُدرت کو ظاہر کرنے کے
اِرادے سے غضب کے برتنوں کو جو ہلاکت کے لئے تیّار کیٔے گیٔے تھے، نہایت صبر سے برداشت کرتا رہے۔
23 اَور یہ اِس لئے ہُوا کہ خُدا اَپنے جلال کی دولت رحم کے برتنوں پر ظاہر کرے جنہیں خُدا نے اَپنے جلال کے لئے
پہلے ہی سے تیّار کیا ہُوا تھا۔
24 یعنی ہم پر جنہیں اُس نے نہ فقط یہُودیوں میں سے بلکہ غَیریہُودیوں میں سے بھی بُلایا۔
25 ہوشِیعؔ نبی کی کِتاب میں بھی خُدا یہی فرماتے ہیں:

”جو ’میری اُمّت‘ نہ تھی اُسے میں اَپنی اُمّت بنا لُوں گا،
اَورجو میری محبُوبہ نہ تھی اُسے اَپنی محبُوبہ کہُوں گا،“§

26 اَور

”جِس جگہ اُن سے یہ کہا گیا تھا،
’تُم میری اُمّت نہیں ہو،‘

‡ 9:12 پیدا 25:23 § 9:13 ملاکیؔ 1:2،3 * 9:15 خُرو 33:19 † 9:17 خُرو 9:16 ‡ 9:20 یشع 29:16 § 9:25 ہوش 2:23

اُسی جگہ اُنہیں ’زندہ خُدا کے فرزند کہا جائے گا۔‘ “*

27 اَور یَشعیاہ نبی بھی اِسرائیلؔ کے بارے میں پُکار کر فرماتے ہیں:

”اگرچہ بنی اِسرائیلؔ کی تعداد سمُندر کی ریت کے ذرّوں کے برابر ہوگی،
تو بھی اُن میں سے تھوڑے ہی بچیں گے۔

28 کیونکہ خُداوؔند زمین پر
اَپنے فیصلہ کو نہایت تیزی کے ساتھ عَمل میں لائے گا۔“†

29 چنانچہ جَیسا کہ حضرت یَشعیاہ نبی نے پیشین گوئی کی ہے:

”اگرچہ لشکروں کا خُداوؔند
ہماری نَسل کو باقی نہ رہنے دیتا،
تو ہم سدُومؔ کی مانند
اَور عمورہؔ‡ کی مانند ہو جاتے۔“§

اِسرائیلؔ کی بےاِعتقادی

30 پس ہم کیا کہیں؟ یہ کہ غَیریہُودی جو راستبازی کے طالب نہ تھے، ایمان لا کر راستبازی حاصل کر چُکے، یعنی وہ
راستبازی جو ایمان کے سبب سے ہے۔
31 لیکن اِسرائیلؔ جو راستبازی کی شَریعت کا طالب تھا، اُس شَریعت تک نہ پہُنچا۔
32 کیوں؟ اِس لئے کہ اُنہُوں نے ایمان سے نہیں بلکہ اعمال کے ذریعہ اُسے حاصل کرنا چاہا اَور ٹھوکر لگنے والے پتّھر
سے ٹھوکر کھائی۔
33 جَیسا کہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے:

”دیکھو، مَیں صِیّونؔ میں ایک ٹھیس لگنے کا پتّھر رکھتا ہُوں جِس سے لوگ ٹھوکر کھائیں گے
اَور ٹھوکر کھانے کی چٹّان جو اُن کے گِرنے کا باعث ہوگی،
مگر جو کوئی اُس پر ایمان لائے گا وہ کبھی شرمندہ نہ ہوگا۔“*

10

1 اَے بھائیو اَور بہنوں! اِسرائیلیوں کے لیٔے میری دِلی تمنّا اَور خُدا سے میری یہ دعا ہے کہ وہ نَجات پائیں۔
2 کیونکہ مَیں اُن کے بارے میں گواہی دیتا ہُوں کہ وہ خُدا کے لیٔے غیرت تو رکھتے ہیں لیکن دانائی کے ساتھ نہیں۔
3 چونکہ وہ خُدا کی راستبازی سے واقف نہ تھے بلکہ خُود اَپنی راستبازی کو قائِم رکھنے کی کوشش کرتے رہے، اِس
لیٔے وہ خُدا کی راستبازی کے تابع نہ ہوئے۔
4 المسیح ہی شَریعت کی تکمیل ہیں کیونکہ وہ ہر ایمان لانے والے کو راستبازی عطا کرتے ہیں۔
5 حضرت مَوشہ نے اُس راستبازی کے بارے میں لِکھّا ہے جو شَریعت کے ذریعہ حاصل ہوئی ہے: ”جو شخص شَریعت
پر عَمل کرتا ہے وہ شَریعت کی وجہ سے زندہ رہے گا۔“*

---

* 9:26 ہوشع 10:1 † 9:28 یَشع 22:10،23 ‡ 9:29 سدُومؔ اَور عمورہؔ شہر تھے جو خُداوؔند نے اُن کی بُرائی کی وجہ سے تباہ کر دیئے، دیکھیں پیدا 20:18؛ 25-24:19 § 9:29 یَشع 9:1 * 9:33 یَشع 14:8؛ 16:28 * 10:5 اَحبا 5:18

6 لیکن جو راستبازی ایمان سے ہے وہ یہ کہتی ہے: "اَپنے دِل میں یُوں نہ کہو کہ ہمارے لئے آسمان پر کون چڑھے
گا؟"† یعنی المسیح کو نیچے لانے کے لیٔے
7 "یا، 'کون نیچے اتھاہ گڑھے میں اُترے گا؟' "‡ یعنی المسیح کو، مُردوں میں سے جی اُٹھنے سے اُوپر لانے کے لیٔے۔
8 لیکن اِس کا کیا مطلب ہے؟ یہ کہ کلام تمہارے پاس ہے، بَلکہ تمہارے ہونٹوں پر اَور تمہارے دِل میں ہے،§ یہ
ایمان کا وُہی کلام ہے، جِس کی ہم مُنادی کرتے ہیں:
9 اگر تُم اَپنی زبان سے یہ اقرار کرو، "یِسوعؔ ہی خُداوؔند ہیں،" اَور اَپنے دِل سے ایمان لاؤ کہ خُدا نے اُنہیں مُردوں میں
سے زندہ کیا تو نَجات پاؤگے۔
10 کیونکہ راستبازی کے لیٔے اِنسان دِل سے ایمان لاتا ہے اَور زبان سے اقرار کرکے نَجات پاتاہے۔
11 جَیسا کہ صحیفہ بَیان کرتا ہے، "جو کوئی اُس پر ایمان لائے گا وہ کبھی شرمندہ نہ ہوگا۔"*
12 کیونکہ یہُودی اَور غَیریہُودی میں کوئی فرق نہیں اِس لیٔے کہ ایک وُہی سَب کا خُداوؔند ہے اَور اُن سَب کو جو اُس
کا نام لیتے ہیں کثرت سے فیض پہُنچاتا ہے۔
13 اَور، "جو کوئی خُداوؔند کا نام لے گا نَجات پائے گا۔"†

14 مگر جِس پر وہ ایمان نہیں لائے اُسے پُکاریں گے کیسے؟ جِس کا ذِکر تک اُنہوں نے نہیں سُنا اُن پر ایمان کیسے لائیں
گے اَور جَب تک کوئی اُنہیں خُوشخبری نہ سُنائے وہ کیسے سُنیں گے؟
15 اَور جَب تک وہ بھیجے نہ جائیں تبلیغ کیسے کر سکتے ہیں؟ چنانچہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے: "اُن کے قدم کیسے
خُوشنما ہیں جو اَچھّی چیزوں کی خُوشخبری لاتے ہیں!"‡

16 لیکن تمام بنی اِسرائیلیوں نے اُس خُوشخبری پر کان نہیں دھَرا، چنانچہ یَشعیاہ نبی نے فرمایا، "اَے خُداوؔند، ہمارے
پیغام پر کون ایمان لایا؟"§
17 پس ایمان کی بُنیاد پیغام کے سُننے پر ہے اَور پیغام کی بُنیاد المسیح کے کلام پر۔
18 لیکن مَیں پُوچھتا ہُوں: کیا اُنہوں نے کلام نہیں سُنا؟ بے شک سُنا:

"کیونکہ اُن کی آواز ساری رُوئے زمین پر،
اَور اُن کا کلام دُنیا کی اِنتہا تک پہُنچ چُکاہے۔"*
19 میں پھر پُوچھتا ہُوں: کیا بنی اِسرائیلؔ اِس سے واقف نہ تھے؟ سَب سے پہلے، تو حضرت مَوشہ جَواب دیتے ہیں خُدا
فرماتے ہیں،

"میں تُمھیں اُن سے غیرت دِلاؤں گا جو کوئی قوم نہیں،
اَور ایک نادان قوم سے تُمھیں غُصّہ دِلاؤں گا۔"†

† **10:6** اِست 12:30 ‡ **10:7** اِست 13:30 § **10:8** اِست 14:30 * **10:11** یَشع 16:28 † **10:13** یُوایلؔ 32:2 ‡ **10:15** یَشع 7:52 § **10:16** یَشع 1:53
* **10:18** زبُور 4:19 † **10:19** اِست 21:32

20 پھر یَشعیاہ بڑی دِلیری سے یہ کہتے ہیں خُدا فرماتے ہیں،

”جنہوں نے مُجھے ڈھونڈا بھی نہیں اُنہوں نے مُجھے پا لیا،
جو میرے طالب نہ تھے، میں اُن پر ظاہر ہو گیا۔“‡
21 لیکن خُدا بنی اِسرائیلؔ کے بارے میں یہ فرماتے ہیں،
”میں دِن بھر ایک سرکش
اَور حُجّتی قوم کی طرف اَپنے صُلح کے ہاتھ بڑھائے رہا۔“§

11

بنی اِسرائیلؔ پر خُدا کا رحم

1 لہٰذا میں پُوچھتا ہُوں، کیا خُدا نے اَپنی اُمّت* کو ردّ کر دیا؟ ہرگز نہیں! کیونکہ مَیں خُود بھی اِسرائیلی ہُوں اَور حضرت
اَبراھامؔ کی نَسل اَور بِنیامین کے قبیلہ کا ہُوں۔
2 خُدا نے اَپنی اُمّت کو جسے وہ پہلے سے جانتا تھا، ردّ نہیں کیا؟ کیا تُم نہیں جانتے کہ کِتاب مُقدّس میں ایلیّاہ نبی خُدا
سے اِسرائیلؔ کے خِلاف یہ فریاد کرتے ہیں:
3 ”اَے خُداوؔند! اُنہوں نے تیرے نبیوں کو قتل کیا اَور تیری قُربان گاہوں کو ڈھا دیا۔ اَب مَیں تنہاباقی رہ گیا ہُوں اَور
وہ مُجھے بھی جان سے مار ڈالنا چاہتے ہیں۔“†
4 لیکن خُدا نے ایلیّاہ نبی کو کیا جَواب دیا؟ ”مَیں نے اَپنے لئے سات ہزار آدمی محفوظ رکھے ہیں جنہوں نے بَعل معبُود
کے بُت کے سامنے گھُٹنے نہیں ٹیکے۔“‡
5 اِسی طرح اَب بھی، کچھ لوگ باقی ہیں جنہیں خُدا نے اَپنے فضل سے چُن لیا تھا۔
6 اَور جَب خُدا نے اُنہیں اَپنے فضل کی بِنا پر چُنا تو صَاف ظاہر ہے کہ اُن کے اعمال کی بِنا پر نہیں چُنا، ورنہ اُس کا
فضل، فضل نہ رہتا۔
7 تو نتیجہ کیا نِکلا؟ یہ کہ بنی اِسرائیلؔ کو وہ چیز نہ مِلی جِس کی وہ برابر جُستُجو کرتے رہے۔ لیکن خُدا کے چُنے ہوئے
لوگوں کو مِل گئی اَور باقی سَب نے خُدا کو پُکارا اُن کے دِل سخت کر دیئے گئے۔
8 چنانچہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے:

”خُدا نے اُن کے دِل و دماغ کو بے حِسّ کر دیا،
نہ تو آنکھوں سے دیکھ سکیں،
آج تک

اَور نہ کانوں سے سُن سکیں۔“§
9 اَور حضرت داوؔید فرماتے ہیں:

”اُن کا دسترخوان اُن کے لئے ایک پھندا اَور ایک جال،
اَور ٹھوکر کھانے اَور سزا کا باعث بَن جائے۔

‡ **10:20** یَشع 65:1§ **10:21** یَشع 65:2* **11:1** اُمّت اِسرائیلی لوگ† **11:3** 1 سلا 19:10،14‡ **11:4** 1 سلا 19:18§ **11:8** اِست 29:4؛ یَشع 29:10

10 اُن کی آنکھوں پر اَندھیرا چھا جائے تاکہ وہ دیکھ نہ سکیں،
اَور اُن کی کمریں ہمیشہ جُھکی رہیں۔“*

غَیریہُودیوں کی نَجات کا اِنتظام

11 میں پھر پُوچھتا ہُوں، کیا یہُودیوں نے اَیسی ٹھوکر کھائی کہ گِرپڑیں اَور پھر اُٹھ نہ سکیں۔ ہرگز نہیں! بَلکہ اُن کی سرکشی
سے غَیریہُودیوں کو نَجات حاصل کرنے کی تَوفیق مِلی تاکہ یہُودیوں کو غیرت آئے۔
12 جَب اُن کی سرکشی دُنیا کے لِئے برکت کا باعث ہوئی اَور اُن کا رُوحانی زوال غَیریہُودیوں کے لِئے نِعمت کی فراوانی
کا باعث ہُوا تو اُن سَب کا پُوری طرح بھرپُورہو جانا ضرُور ہی کِتنی زِیادہ نِعمت کا باعث ہوگا۔
13 اَب مَیں تُم غَیریہُودیوں سے مُخاطِب ہوتا ہُوں کیونکہ مَیں غَیریہُودیوں کے لِئے رسول مُقرّر ہُوا ہُوں اِس لِئے اَپنی خدمت
پر فخر کرتا ہُوں۔
14 ہو سَکتا ہے کہ میں اَپنی قوم والوں کو غیرت دِلا کر اُن میں سے بعض کو نَجات دِلا سکوں!
15 کیونکہ جَب اِسرائیلیوں کا خارج ہو جانا دُنیا سے خُدا کے صُلح کا باعث بَن گیا تو اُن کی قبُولیّت مُردوں میں سے جی
اُٹھنے کے سِوا اَور کیا ہوگی؟
16 اگر نذر کا پہلا پیڑا نذر کر دیئے جانے کے بعد پاک ٹھہرا تو سارا گوندھا ہُوا آٹا بھی پاک ٹھہرے گا اَور اگر درخت
کی جڑ پاک ہے تو اُس کی ڈالیاں بھی پاک ہوں گی۔
17 اگر بعض ڈالیاں کاٹ ڈالی گئیں، اَور تُم، جنگلی زَیتُون ہوتے ہوئے بھی اُن کی جگہ پیوند ہو گئے تو تُم بھی زَیتُون
کے درخت کی جڑ میں حِصّہ دار ہوگے جو قُوّت بخش روغن سے بھری ہوئی ہے،
18 اُن بُریدہ ڈالیوں کو حقیر جان کر اَپنے آپ پر فخر نہ کرو۔ اگر فخر کروگے تو یاد رہے کہ تُم جڑ کو نہیں بَلکہ جڑ تُمہیں
سنبھالے ہوئے ہے۔
19 تُم ضرُور یہ کہوگے، ”وہ ڈالیاں اِس لِئے کاٹ ڈالی گئیں کہ میں پیوند ہو جاؤں۔“
20 ٹھیک ہے، لیکن وہ تو ایمان نہ لانے کے سبب سے کاٹی گئیں اَور تُم ایمان لانے کے سبب سے قائِم ہو۔ پس تکبُّر نہ
کرو بَلکہ تھرتھراؤ۔
21 کیونکہ جَب خُدا نے اصلی ڈالیوں کو نہ چھوڑا تو وہ تُمہیں بھی نہ چھوڑے گا۔
22 لٰہذا خُدا کی مہربانی اَور سختی دونوں پر غور کرو، سختی اُن پرجو گِر گئے، مہربانی تُم پر بشرطیکہ تُم خُدا کی مہربانی پر
بھروسا رکھو ورنہ تُمہیں بھی کاٹ ڈالا جائے گا۔
23 اگر یہُودی بھی بےاِعتقادی میں نہ رہیں تو پیوند کِئے جائیں گے، کیونکہ خُدا اُنہیں پھر سے پیوند کرنے پر قادر ہے۔
24 جَب تُم اُس کے درخت سے جو طبعی طور پر جنگلی زَیتُون ہے، خِلاف طَبع اَچھّے زَیتُون کے درخت میں پیوند کِئے
گئے ہو تُو یہ جو اصل ڈالیاں ہیں اَپنے ہی زَیتُون کے درخت میں بہ آسانی ضرُور پیوند کی جائیں گی۔

اِسرائیلؔ کی بحالی

25 اَے بھائیو اَور بہنوں! مُجھے منظُور نہیں کہ تُم اِس راز سے ناواقف رہو اَور اَپنے آپ کو عقلمند سمجھنے لگو۔ وہ راز یہ
ہے کہ اِسرائیلؔ کا ایک حِصّہ کسی حَد تک سخت دِل ہو گیا ہے اَور جَب تک خُدا کے پاس آنے والے غَیریہُودیوں کی
تعداد پُوری نہیں ہو جاتی وہ وَیسا ہی رہے گا۔

---

* **11:10** زبُور 69:22،23

26 تَب تمام اِسرائیلؔ نجات پائے گا۔ چنانچہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ھے:
”نَجات دِھندہ صِیّونؔ سے آئے گا،
اَور وہ بے دینی کو یعقوب سے دُور کرے گا۔
27 اَور اُن کے ساتھ میرا یہ عہد ھوگا
جَب مَیں اُن کے گُناہ دُور کر دُوں گا۔“†
28 انجیل کو قبُول نہ کرنے کی وجہ سے وہ تمھارے نزدیک خُدا کے دُشمن ٹھہرے لیکن برگُزیدہ قوم ھونے کے باعث
اَور ھمارے آباؤاَجداد کی وجہ سے وہ خُدا کے عزیز ھیں۔
29 کیونکہ خُدا کی نِعمتیں اَور اُس کا اِنتخاب غیرمتبدل ھے۔
30 چنانچہ تُم غَیریہُودی بھی کبھی نافرمان تھے لیکن یہُودیوں کی نافرمانی کے سبب سے اَب تُم پر خُدا کا رحم ہُواھے۔
31 اِسی طرح اَب‡ یہُودی نافرمانی کرتے ھیں تاکہ تُم پر رحم ھونے کے باعث اُن پر بھی رحم ھو۔
32 اِس لِئے کہ خُدا نے سَب کو نافرمانی میں گِرفتار ھونے دیا تاکہ وہ سَب پر رحم فرمائے۔

خُدا کی تمجید

33 واہ! خُدا کی نِعمت، خُدا کی حِکمت اَور اُس کا علم بےحد گہرا ھے!
اُس کے فیصلے سمجھ سے کِس قدر باھر ھیں،
اَور اُس کی راھیں بے نِشان ھیں!
34 ”کِس نے خُداوَند کی عقل کو سمجھا؟
یا کون اُس کا مُشیر ہُوا؟“§
35 ”کون ھے جِس نے خُدا کو کچھ دیا،
کہ جِس کا بدلہ اُسے دیا جائے؟“*
36 کیونکہ سَب چیزیں خُدا ھی کی طرف سے ھیں،
اَور خُدا کے وسیلہ سے ھیں اَور خُدا ھی کے لِئے ھیں۔
خُدا کی تمجید ھمیشہ تک ھوتی رھے! آمین۔

12

زندہ قُربانیاں

1 پس، اَے بھائیو اَور بہنوں! مَیں خُدا کی رحمتوں کا واسطہ دے کر تُم سے مِنّت کرتا ھُوں کہ اَپنے بَدن اَیسی قُربانی کی
خدمت ھونے کے لِئے پیش کرو جو زندہ ھے، پاک ھے اَور خُدا کو پسند ھے۔ یہی تمھاری مَعقُول عبادت ھے۔
2 اِس جھان کے ھم شکل نہ بنو بلکہ خُدا کو موقع دو کہ وہ تمھاری عقل کو نیا بنا کر تُمھیں سراسر بدل ڈالے تاکہ تُم
اَپنے تجربہ سے خُدا کی نیک، پسندِیدہ اَور کامِل مرضی کو مَعلُوم کر سکو۔

بَدن المسیح میں عاجزانہ خدمت

† **11:27** یَشع 20:59،21؛ 9:27)ھفتادی توریت دیکھئے(؛ یرم 33:31،34 ‡ **11:31** اَب کچھ مخطوطات میں اَب نہیں ھے § **11:34** یَشع 13:40 * **11:35** ایُّو 11:41

3 میں اُس فضل کی بِنا پرجو مُجھ پر ہُواہے تُم میں سے ہر ایک سے کہتا ہُوں کہ جَیسا سمجھنا مُناسب ہے کوئی اَپنے
آپ کو اُس سے زِیادہ نہ سمجھے بَلکہ جَیسا خُدا نے ہر ایک کو اَندازہ سے ایمان تقسیم کِیا ہے اِعتِدال کے ساتھ اَپنے آپ
کو وَیسا ہی سمجھے۔
4 جِس طرح ہمارے ایک بَدن میں بہت سے اَعضا ہیں اَور اُن تمام اَعضا کا کام یکساں نہیں۔
5 اُسی طرح ہم بھی جو بہت سے ہیں المسیح میں شامل ہوکر ایک بَدن ہیں اَور آپس میں ایک دُوسرے کے اَعضا۔
6 اَور خُدا کا جو فضل ہم پر ہُواہے اُس کی وجہ سے ہمیں طرح طرح کی نِعمتیں مِلی ہیں۔ اِس لئے جسے نبُوّت مِلی ہو
وہ ایمان کے اَندازہ کے مُطابق نبُوّت کرے۔
7 اگر خدمت مِلی ہو تو خدمت میں لگا رہے۔ اگر تعلیم دینے کی نِعمت مِلی ہے تو تعلیم دیتا رہے۔
8 اگر نصیحت کرنے کی نِعمت مِلی ہے، تو نصیحت کرتا رہے؛ اگر کسی کو حاجتمندوں کی ضرورتیں پُوری کرنے کی
نِعمت مِلی ہے، تو وہ فیّاضی سے کام لے، خُوش دِلی سے پیشوائی کرتا رہے؛ رحم کرنے والا، خُوشی سے رحم کرے۔

عَمل میں مَحَبّت

9 تمہاری مَحَبّت بے رِیا ہو، بدی سے نفرت رکھو، نیکی سے لپٹے رہو۔
10 باہمی مَحَبّت کے لئے خُود کو وقف کرو۔ عزّت کی رُو سے دُوسرے کو اَپنے سے بہتر سمجھو۔
11 کوشش میں سُستی نہ کرو۔ رُوحانی جوش سے بھرے رہو اَور خُداوَند کی خدمت کرتے رہو۔
12 اُمّید میں خُوش، مُصیبت میں صَابر، دعا میں مشغُول رہو۔
13 مُقدّسین کی ضرورتیں پُوری کرو، مُسافر پروری میں لگے رہو۔
14 جو تُمہیں ستاتے ہیں اُن کے لئے برکت چاہو، لعنت نہ بھیجو۔
15 خُوشی کرنے والوں کے ساتھ خُوشی مناؤ۔ آنسُو بہانے والوں کے ساتھ آنسُو بہاؤ۔
16 آپس میں یکدل رہو، مغرُور نہ بنو بَلکہ ادنیٰ لوگوں کے ساتھ میل جول بڑھانے پر راضی رہو۔ اَپنے آپ کو دُوسروں
سے عقلمند نہ سمجھو۔
17 بُرائی کا جَواب بُرائی سے مت دو، وُہی کرنے کی سوچا کرو جو سَب کی نظر میں اَچھّا ہے۔
18 جِہاں تک ممکن ہو ہر اِنسان کے ساتھ صُلح سے رہو۔
19 عزیزو! دُوسروں سے اِنتقام مت لو بَلکہ خُداوَند کو موقع دو کہ وہ سزا دے کیونکہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے:
”اِنتقام لینا میرا کام ہے؛ بدلہ میں ہی دُوں گا،“* خُداوَند کا بھی یہ قول ہے۔
20 اِس کے برعکس:
”اگر تمہارا دُشمن بھُوکا ہو، تو اُسے کھانا کھِلاؤ؛
اگر پیاسا ہو، تو اُسے پانی پلاؤ۔
کیونکہ اَیسا کرنے سے تُم اُس کے سَر پر دھکتے اَنگاروں کا ڈھیر لگاؤگے۔“†
21 بدی سے مغلُوب نہ ہو، بَلکہ نیکی سے اُس پر فتح پاؤ۔

13

حُکومت کی اِطاعت

* 12:19 اِست 35:32
† 12:20 امثا 21:25‏،22

1 ہر شخص کا فرض ہے کہ حکومت کے حُکمرانوں کے طابع رہے کیونکہ کوئی حُکومت اَیسی نہیں جو خُدا کی طرف
سے نہ ہو۔ جو حُکومتیں مَوجُود ہیں، خُدا ہی کی مُقرّر کی ہوئی ہیں۔
2 لٰہذا جو کوئی حُکومت کی مُخالفت کرتا ہے وہ خُدا کے قائِم کِئے ہوئے اِنتظام کی مُخالفت کرتا ہے، وہ سزا پائے گا۔
3 کیونکہ نیک کام کرنے والا حاکموں سے نہیں ڈرتا۔ لیکن بُرے کام کرنے والا ڈرتا ہے۔ اگر تُم حاکم سے بے خوف
رہنا چاہتے ہو تو نیکی کِیا کرو، تَب وہ تُمھاری تعریف کرے گا۔
4 خُدا نے حاکم کو تُمھاری بھلائی کے لِئے خادِم مُقرّر کِیا ہے۔ لیکن اگر تُم بدی کرنے لگو تو اِس بات سے ڈرو کہ
حُکمران کے ہاتھ میں تلوار* کسی مقصد کے لِئے دی گئی ہے۔ وہ خُدا کا خادِم ہے اَور اُس کے قہر کے مُطابق ہر بدکار
کو سزا دیتاہے۔
5 اِس لِئے نہ محض خُدا کے قہر کی وجہ سے اِطاعت کرنا واجِب ہے بَلکہ ضمیر کے مُعاملے کے طور پر بھی اِطاعت کرنا
لازمی ہے۔
6 تُم حاکموں کو محصُول بھی اَدا کرتے ہو کیونکہ وہ خُدا کے خادِم ہوتے ہوئے اَپنا اِختیار کو اَدا کرنے میں مصروف
رہتے ہیں۔
7 ہر ایک کو اُس کا حق اَدا کرو: جسے محصُول دینا چاہئے، اُسے محصُول دو، جِس سے خوف کرنا چاہئے، اُس سے
خوف کرو، اَور جِس کا اِحترام کرنا چاہئے، اُس کا اِحترام کرو۔

مَحَبّت سےقانُون کی تکمیل ہونا

8 آپَس کی مَحبّت کے سِوا کسی چیز کے قرضدار نہ رہو کیونکہ جو دُوسروں سے مَحَبّت رکھتا ہے وہ گویا شَریعت پر عَمل
کرتا ہے۔
9 مطلب یہ ہے کہ یہ سَب اَحکام، "تُم زنا نہ کرنا، تُم خُون نہ کرنا، تُم چوری نہ کرنا، تُم لالچ نہ کرنا،"† اَور اِن کے علاوہ
اَور ایک حُکم جو باقی ہے اُن سَب کا خُلاصہ اِس ایک حُکم میں پایا جاتا ہے: "اَپنے پڑوسی سے اَپنی مانِند مَحَبّت رکھنا۔"‡
10 مَحَبّت اَپنے پڑوسی سے بدی نہیں کرتی اِس لِئے مَحبّت شَریعت کی تعمیل ہے۔

دِن نزدیک آ پہنُچا

11 وقت کو پہچانو اَور اَیسا ہی کرو، اِس لِئے کہ وہ گھڑی آ پہنُچی ہے کہ تُم نیند سے جاگو کیونکہ ہماری نَجات زِیادہ
نزدیک ہے بہ نِسبت اُس وقت کے جَب ہم ایمان لائے تھے۔
12 رات تقریباً گزر چُکی ہے اَور دِن نکلنے کو ہے لٰہذا ہم تاریکی کے کاموں کو چھوڑکر رَوشنی کی ڈھال کے آلات سے
لیس ہو جائیں۔
13 اَور دِن کی رَوشنی کے لائق شائستگی سے زندگی گُزاریں جِس میں ناچ رنگ، نشہ بازی، جنسی بدفعلی، شہوت پرستی،
لڑائی جھگڑے اَور حَسد وغیرہ نہ ہو۔
14 بَلکہ خُداوَند یِسوعؔ المسیح کے ہو جاؤ اَور جِسمانی خواہشات کو پُورا کرنے کی فکر میں نہ لگے رہو۔

14

کمزور اَور مضبُوط ایمان

1 کمزور ایمان والے کو اَپنی رِفاقت میں شامل تو کر لو لیکن اُس کے شک و شُبہات کو بحث کا موضوع نہ بناؤ۔

---

* 13:4 تلوار سزا دینے کی طاقت
† 13:9 خرو 13:20-15،17؛ اِست 17:5-19،21
‡ 13:9 اَحبا 18:19

2 ایک شخص کا اِعتقاد ہے کہ وہ ہر چیز کھا سَکتا ہے لیکن دُوسرا شخص جِس کا ایمان کمزور ہے، وہ صِرف سبزیاں
ہی کھاتا ہے۔
3 جو ہر چیز کے کھانے کو روا سمجھتا ہے وہ پرہیز کرنے والے کو حقیر نہ سمجھے اَور پرہیز کرنے والا ہر چیز کے
کھانے والے پر اِلزام نہ لگائے کیونکہ اُسے خُدا نے قبُول کر لیا ہے۔
4 تُم کون ہو جو کسی دُوسرے کے خادِم پر اِلزام لگاتے ہو؟ یہ تو مالک کا حق ہے کہ وہ خادِم کو قبُول کرے یا
ردّ کر دے بَلکہ وہ قائم کیا جائے گا کیونکہ خُداوؔند اُسے قائم رکھنے پر قادر ہے۔
5 کوئی شخص تو ایک دِن کو دُوسرے دِن سے بہتر سمجھتا ہے اَور کوئی سَب دِنوں کو برابر مانتا ہے۔ ہر شخص کو
اَپنے ضمیر کے مُطابق فیصلہ کرنا چاہئے۔
6 جو کسی دِن کو خاص سمجھ کر مانتا ہے وہ خُداوؔند کی خاطِر مانتا ہے۔ جو کسی چیز کو کھاتا ہے وہ بھی خُداوؔند
کی خاطِر کھاتا ہے اِس لیٔے کہ خُدا کا شُکر بجا لاتا ہے اَور جو اُس سے پرہیز کرتا ہے وہ بھی خُداوؔند کی خاطِر پرہیز کرتا
ہے کیونکہ وہ بھی خُدا کا شُکر بجا لاتا ہے۔
7 اصل میں ہم میں سے کوئی بھی صِرف اَپنے واسطے نہیں جیتا اَور نہ ہی کوئی صِرف اَپنے واسطے مرتا ہے۔
8 اگر ہم زندہ ہیں تو خُداوؔند کی خاطِر زندہ ہیں اَور اگر مَرتے ہیں تو خُداوؔند کی خاطِر مَرتے ہیں۔ چنانچہ خواہ ہم
جئیں یا مَریں، ہم خُداوؔند ہی کے ہیں۔
9 کیونکہ المسیح اِسی لیٔے مَرے اَور زندہ ہُوئے کہ مُردوں اَور زندوں دونوں کا خُداوؔند ہوں۔
10 پھر تو اَپنے بھائی یا بہن پر کیوں اِلزام لگاتاہے اَور اُسے کِس لیٔے حقیر سمجھتا ہے؟ ہم تو سَب کے سَب خُدا کے تختِ
عدالت کے سامنے حاضِر کیٔے جایٔیں گے۔
11 جَیسے کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے:
” ’خُداوؔند فرماتے ہیں، مُجھے اَپنی حیات کی قَسم،
ہر ایک گھُٹنا میرے آگے ٹِکے گا،
اَور ہر ایک زبان خُدا کا اقرار کرے گی۔‘ “*
12 پس، ہم میں سے ہر ایک کو خُود اَپنا حِساب خُدا کو دینا ہوگا۔
13 چنانچہ آئندہ ہم ایک دُوسرے پر اِلزام نہ لگائیں بَلکہ دِل میں اِرادہ کر لیں کہ ہم اَپنے بھائی کے سامنے کوئی اَیسی
چیز نہ رکھیں گے جو اُس کے ٹھوکر کھانے یا گِرنے کا باعث ہو۔
14 مُجھے خُداوؔند یِسوعؔ میں پُورا یقین ہے کہ کوئی چیز بذاتِ خُود حرام نہیں ہے بَلکہ جو اُسے حرام سمجھتا ہے اُس کے
لیٔے حرام ہے۔
15 اگر تمہاری کسی چیز کے کھانے سے تمہارے بھائی کو رنج پہُنچتا ہے تو پھر تُم مَحَبّت کے اُصُول پر نہیں چلتے۔ جِس
شخص کے لیٔے المسیح نے اَپنی جان قُربان کی تُم اُسے اَپنے کھانے سے ہلاک نہ کرو۔
16 اِس لیٔے اَپنی نیکی کی بدنامی نہ ہونے دو۔
17 کیونکہ خُدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں، بَلکہ راستبازی، اِطمینان اَور خُوشی پر موقُوف ہے جو پاک رُوح کی
طرف سے ملتی ہے،

* **14:11** یَشع 23:45، یَشع 18:49

18 اَورجو کوئی اِس طرح المسیح کی خدمت کرتا ہے اُسے خُدا بھی پسند کرتا ہے اَور وہ لوگوں میں بھی مقبُول ہوتاہے۔
19 آؤ ہم اِن باتوں کی جُستُجو میں رہیں جو اَمن اَور باہمی ترقّی کا باعث ہوتی ہیں۔
20 صِرف کسی شَے کے کھانے کی خاطِر خُدا کے کلام کو مت بِگاڑو۔ ہر چیز پاک تو ہے لیکن اگر تمہارے کسی
چیز کے کھانے سے دُوسرے کو ٹھوکر لگتی ہے تو اُسے مت کھا۔
21 اگر تمہارے گوشت کھانے، مَے پینے یا کوئی اَیسا کام کرنے سے تمہارے بھائی یا بہن† کو ٹھوکر لگے تو بہتر یہی
ہے کہ تُم اُن چیزوں سے پرہیز کرو۔
22 چنانچہ اِن باتوں کے متعلق جو بھی تمہارا اِعتقاد ہے اُسے اَپنے اَور خُدا کے درمیان ھی رہنے دو۔ وہ شخص مُبارک
ہے جو اُس چیز کے سبب سے جسے وہ جائز سمجھتا ہے اَپنے آپ کو مُلزم نہیں ٹھہراتا۔
23 لیکن جو کسی چیز کے بارے میں شک کرتا ہے اَور پھر بھی اُسے کھاتا ہے وہ اَپنے آپ کو مُجرم ٹھہراتا ہے۔ اِس
لئے کہ وہ اِعتقاد سے نہیں کھاتا ہے اَورجو اِعتقاد سے نہیں، وہ گُناہ ہے۔‡

15

1 ہم جو ایمان میں پُختہ ھیں ہمارا فرض ہے کہ کمزور ایمان والوں کی کمزوریوں کی رعایت کریں نہ کہ اَپنی خُوشی کرتے
رہیں۔
2 ہم میں سے ہر شخص اَپنے پڑوسی* کا فائدہ اَور ایمان میں ترقّی کا لِحاظ رکھتے ہوئے اُسے خُوش رکھے۔
3 کیونکہ المسیح نے بھی اَپنی خُوشی کا خیال نہ رکھا بلکہ کِتاب مُقدّس میں یُوں لِکھّا ہے: ”تیرے لَعن طَعن کرنے
والوں کے لَعن طَعن مُجھ پر آ پڑے۔“†
4 کیونکہ جِتنی باتیں صحیفہ میں پہلے لکھی گئیں وہ ہماری تعلیم کے لئے لکھی گئیں تاکہ صبر سے اَور کِتاب مُقدّس کی
تسلّی سے ہماری اُمّید قائم رہے۔
5 اَب صبر اَور تسلّی دینے والا خُدا تُمہیں خُداوند المسیح یِسوعؔ کے مِعیار کے مُطابق آپس میں یکدل ہوکر رہنے کی تَوفیق
بخشے،
6 تاکہ تُم سَب مِل کر اَور ایک زبان ہوکر ہمارے خُداوند یِسوعؔ المسیح کے باپ یعنی خُدا کی تمجید کرتے رہو۔
7 جِس طرح المسیح نے خُدا کے جلال کے لئے تُمہیں قبُول کر لیا ہے، اِسی طرح تُم بھی ایک دُوسرے کو قبُول کرو۔
8 میرا کہنا یہ ہے کہ المسیح مختون یہُودیوں‡ کا خادِم بنے تاکہ جو وعدے خُدا نے ہمارے آباؤاَجداد سے کئے تھے اُنہیں
پُورا کرکے خُدا کو سچّا ثابت کریں۔
9 اَور غَیریہُودی بھی اُن کی رحمت کی وجہ خُدا کی تمجید کریں جَیسا کہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے:

”اِس لئے مَیں غَیریہُودیوں میں تیری حَمد کروں گا،
اَور تیرے نام کے نغمہ گاؤں گا۔“§
10 اَور پھر یہ کہا گیا ہے کہ

† 14:21 تمہارے بھائی یا بہن مسیحی مُومِن بھائی یا بہن ‡ 14:23 کچھ نُسخوں میں 16:25-27 درج ہے، پھر 15:33 آیت آتی ہے۔ * 15:2 پڑوسی مسیحی رفیق † 15:3 زبُور 69:9 ‡ 15:8 مختون یہُودیوں یُونانی زبان میں ختنہ § 15:9 2 سمو 22:50 زبُور 18:49

”اَے غَیریہُودیوں! اُس خُدا کی اُمّت کے ساتھ خُوشی مناؤ۔“*
11 اَور یہ بھی،

”اَے تمام غَیریہُودیوں! خُداوَند کی حَمد کرو،
اَور اَے سَب اُمّتوں! اُن کی سِتائش کرو۔“†
12 اَور یَشعیاہ نبی بھی فرماتے ہیں،

”یِشائی‡ کی جڑ پھوٹ نکلے گی،
یعنی ایک شخص غَیریہُودیوں پر حُکومت کرنے کو اُٹھے گا،
تمام غَیریہُودیوں کی اُمّید اُسی پر قائم رہے گی۔“§

13 کیونکہ تُم ایمان رکھتے ہو اِس لیٔے خُدا جو اُمّید کا سرچشمہ ہے تُمھیں پُورے طور پر خُوشی اَور اِطمینان سے معمُور
کر دے تاکہ پاک رُوح کی قُدرت سے تُمہاری اُمّید بڑھتی چلی جائے۔

پَولُسؔ غَیریہُودیوں کے خادِم

14 اَے بھائیو اَور بہنوں! مُجھے تمہارے بارے میں یقین ہے کہ تُم خُود بھی نیکی سے معمُور ہو اَور علم بھی بہت زِیادہ
رکھتے ہو اَور ایک دُوسرے کو نصیحت کرنے کے قابل بھی ہو۔
15 تو بھی مَیں نے بعض باتیں بڑی دِلیری کے ساتھ تُمھیں لکھی ہیں تاکہ تُم اُنہیں یاد رکھ سکو، یہ اِس لیٔے کہ خُدا نے
مُجھ پر فضل کیا ہے
16 کہ میں غَیریہُودیوں میں المسیح یِسوعؔ کا خادِم بنُوں۔ اَور کاہِنؔ کے طور پر خُدا کی خُوشخبری سُناتا رہُوں، تاکہ غَیریہُودی
پاک رُوح سے مُقدّس ہوکر اَیسی نذر بَن جایٔیں جو خُدا کی حُضُوری میں مقبُول ٹھہرے۔
17 چنانچہ میں خُدا کی اِس خدمت پر فخر کرتا ہُوں جسے میں المسیح یِسوعؔ میں اَنجام دے رہا ہُوں۔
18 مُجھے کسی اَور کام کے ذِکر کرنے کی جُرأت نہیں سِوائے اِن کاموں کے جو المسیح نے میرے ذریعہ کِیٔے ہیں تاکہ
میں غَیریہُودیوں کو خُدا کے تابع کر دُوں۔ المسیح نے نہ صِرف کام اَور کلام کے وسیلہ سے مُجھ سے یہ کرایا ہے بَلکہ
19 نِشانات اَور عجائبات کی قُوّت یعنی خُدا کی رُوح کی قُدرت کے وسیلہ سے بھی مدد کی ہے۔ اِس لیٔے مَیں نے یروشلیمؔ
شہر سے لے کر چاروں طرف صُوبہ اِلّرِکُم تک المسیح کی انجیل کی مُنادی جُرأت کے ساتھ کی ہے۔
20 میرے سامنے صِرف ایک ہی مقصد تھا کہ جہاں المسیح کا نام نہیں جانا گیا وہاں خُوشخبری سُناؤں کیونکہ مَیں کسی
دُوسرے کی ڈالی ہُوئی بُنیاد پر عمارت نہیں اُٹھانا چاہتا تھا۔
21 بَلکہ چاہتا تھا کہ جَیسا کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے:

”وَیسا ہی ہو، جنہیں اُس کی خبر تک نہیں پہُنچی وہ دیکھیں گے،
اَور جنہوں نے سُنا تک نہیں وہ سمجھیں گے۔“*
22 مَیں تمہارے پاس آنا چاہتا تھا لیکن اکثر کوئی نہ کوئی رُکاوٹ پیش آتی رہی۔

* **15:10** اِست 32:43† **15:11** زبُور 117:1‡ **15:12** یِشائی کا حوالہ دیا گیا ہے یہ بادشاہ داوؔید کے باپ تھے§ **15:12** یَشع 11:10* **15:21** یَشع 52:15

پَولُسؔ کا رُوم جانے کا اِرادہ

23 لیکن چونکہ اَب اِن علاقوں میں میری ضرُورت نہیں رہی اَور مَیں کئی بَرس سے تمہارے پاس آنے کا مُشتاق بھی
ہُوں،
24 اِس لِئے مُجھے اُمّید ہے کہ مُلک اِسپینؔ جاتے وقت تمہارے پاس ہوتا ہُوا جاؤں گا۔ جَب تُم سے دِل بھر کر مُلاقات
کرلُوں گا تو مُجھے اُمّید ہے کہ تُم آگے جانے میں میری مدد کروگے۔
25 ابھی، فی الحال تو، میں خُداوؔند کے مُقدّسین کی خدمت کرنے کے لِئے یروشلیمؔ جا رہا ہُوں
26 کیونکہ مکِدُنیہؔ اَور صُوبہ اَخیہؔ کے مسیحی مُومِنین یروشلیمؔ کے غریب مُقدّسین کے لِئے عَطیّہ بھیجنا چاہتے ہیں۔
27 یہ کام اُنہُوں نے کِیا تو رضامندی سے ہے لیکن یہ اُن کا فرض بھی ہے کیونکہ جَب غَیریہُودی مسیحی مُومِنین نے
یہُودی مسیحی مُومِنین کی رُوحانی برکتوں سے فائدہ اُٹھایا ہے تو لازِم ہے کہ وہ بھی اَپنی جِسمانی نِعمتوں سے اُن کی خدمت
کریں۔
28 لٰہذا میں اِس خدمت کو اَنجام دے کر یعنی پُوری رقم اُن تک پہُنچا کر اِسپینؔ کے لِئے روانہ ہو جاؤں گا اَور راہ میں
ہی تُم سے مُلاقات کروں گا۔
29 میں جانتا ہُوں کہ جَب تمہارے پاس آؤں گا تو المسیح کی ساری برکتیں لے کر آؤں گا۔
30 اَے بھائیو اَور بہنوں! میں تُمھیں خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کا، واسطہ دے کر اَور پاک رُوح کی مَحَبّت یاد دِلا کر تُم سے
اِلتماس کرتا ہُوں کہ میرے ساتھ مِل کر خُدا سے میرے لِئے دعا کرنے میں سرگرم رہو۔
31 کہ میں یہُودیہ کے علاقہ کے اُن بےاِعتقادوں سے بچا رہُوں جو المسیح کے نافرمان ہیں اَور میری یروشلیمؔ میں اَنجام
دی جانے والی خدمت وہاں کے مُقدّسین کو پسند آئے
32 اَور خُدا کی مرضی سے تمہارے پاس آکر خُوشی سے تازہ دَم ہو سکوں۔
33 خُدا جو سلامتی کا سَر چشمہ ہے، تُم سَب کے ساتھ ہو۔ آمین۔

16

دعا اَور سلام

1 میں تُم سے فِیبےؔ کی سِفارش کرتا ہُوں۔ وہ المسیح میں ہماری بہن ہے۔ اَور کِنخرِیہؔ شہر کی جماعت کی دیانتدار خادِمہ
ہے۔
2 اُسے خُداوؔند میں قبُول کرو جَیسا کہ مسیحی مُومِنین کو کرنا چاہئے۔ اُس نے میری اَور بہت سے لوگوں کی مدد کی
ہے۔ لٰہذا جِس کام میں وہ تمہاری مدد کی مُحتاج ہو، اُس کی مدد کرو۔

3 پرسکِلّہؔ* اَور اَکولہؔ سے میرا سلام کہو۔ وہ المسیح یِسوعؔ میں میرے ہم خدمت رہے ہیں۔
4 بلکہ اُنہُوں نے مُجھے بچانے کے لِئے اَپنی جان خطرہ میں ڈال دی تھی۔ صِرف میں ہی نہیں بَلکہ غَیریہُودیوں کی تمام
جماعتیں بھی اُن کی شُکرگزار ہیں۔
5 اُن کے گھر کی جماعت سے بھی میرا سلام کہو۔
میرے عزیز اِپینِتُسؔ سے سلام کہو۔ وہ صُوبہ آسیہؔ کا سَب سے پہلا شخص ہے جو المسیح پر ایمان لایا۔

* **16:3** پرسکِلّہؔ یُونانی پرسکّہ کی ایک قِسم

6 مریمؔ سے سلام کہو جِس نے تمھاری خاطِر بےحد محنت کی ہے۔
7 اندرُنیکُسؔ اَور یُونیاسؔ سے سلام کہو۔ وہ میرے رشتہ دار ہیں اَور میرے ساتھ قَید میں بھی رہے تھے۔ وہ رسولوں
میں مشہُور ہیں اَور مُجھ سے پہلے المسیح پر ایمان لا چُکے تھے۔
8 اَمپلیاطُسؔ سے جو خُداوؔند میں میرا عزیز ہے، سلام کہو۔
9 اُربانُسؔ سے جو المسیح کی خدمت کرنے میں میرا ساتھی ہے اَور میرے عزیز اِستُخس سے سلام کہو۔
10 اَپلِّیسؔ سے سلام کہو جو المسیح کا وفادار خادِم ہے۔
اَرِستُبُولُسؔ کے گھر والوں سے سلام کہو۔
11 میرے رشتہ دار ہیرودیوں سے سلام کہو۔
نرکِسُّسؔ کے گھر والوں میں سے اُنہیں جو خُداوؔند میں ہیں، سلام کہو۔
12 ترُوفَینہؔ اَور ترُوفَوسہؔ سے سلام کہو جو خُداوؔند کی خدمت میں بہت محنت کرتی ہیں۔
عزیزہ پرسِسؔ سے سلام کہو جِس نے خُداوؔند کی خاطِر بہت محنت کی ہے۔
13 رُوفُسؔ جو خُداوؔند کا برگُزیدہ ہے اَور اُس کی ماں جو میری بھی ماں ہے، دونوں سے سلام کہو۔
14 اَسُنکرِتُسؔ اَور فلیگونؔ اَور ہرمیسؔ اَور پترُباسؔ اَور ہِرماسؔ اَور اُن بھائیوں اَور بہنوں سے جو اُن کے ساتھ ہیں سلام
کہو۔
15 فِللُگُسؔ، یُولِیَہ، نِریُوسؔ اَور اُس کی بہن اَور اُلُمپاسؔ اَور سَب مُقدّسین سے جو اُن کے ساتھ ہیں، سلام کہو۔
16 آپس میں پاک بوسہ لے کر ایک دُوسرے کو میرا سلام کہنا۔
المسیح کی سَب جماعتیں تُمھیں سلام کہتی ہیں۔

17 پس اَے بھائیو اَور بہنوں! میں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ جو لوگ اُس تعلیم کی راہ میں جو تُم نے پائی ہے روڑے
اَٹکاتے اَور لوگوں میں پھوٹ ڈالتے ہیں، اُن سے ہوشیار رہو اَور اُن سے دُور ہی رہو۔
18 کیونکہ اَیسے لوگ ہمارے خُداوؔند المسیح کی نہیں بَلکہ اَپنے پیٹ کی خدمت کرتے ہیں اَور چِکنی چُپڑی باتوں اَور
خُوشامد سے سادہ دِلوں کو بہکاتے ہیں۔
19 چونکہ تمھاری فرمانبرداری سَب لوگوں میں مشہُور ہے اِس لِئے میں تُم سے بہت خُوش ہُوں۔ لیکن مَیں چاہتا ہُوں کہ
تُم نیکی کے اِعتبار سے عقلمند اَور بدی کے اِعتبار سے معصُوم بنے رہو۔

20 خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے شیطان کو تمھارے پاؤں سے جلد کُچلوا دے گا۔

ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کا فضل تمھارے ساتھ ہو!

21 میرا ہم خدمت تیِمُتھِیُس اَور میرے رشتہ دار لُوکِیُسؔ، یاسونؔ اَور سوسِپطرُسؔ تُمھیں سلام کہتے ہیں۔
22 اِس خط کا کاتب ترِتیُسؔ تُمھیں خُداوؔند میں سلام کہتا ہے۔
23 گیُسؔ جو میرا اَور ساری جماعت کا مہمان نواز ہے تُم سے سلام کہتا ہے۔
اِراستُسؔ جو شہر کا خازِن† ہے اَور بھائی کوارتُس تُمھیں سلام کہتے ہیں۔

† **16:23** خازِن یعنی خزانچی

24 ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کا فضل تُم سَب کے ساتھ ہو۔ آمین۔‡

25 اَور اَب خُدا کی جو اِس بات پر قادر ہے کہ تُمھیں تمھارے مسیحی ایمان میں مضبُوط کرے، اُس ایمان میں جو یِسوعؔ
المسیح کی انجیل کے مُطابق ہے اَور جِس کی میں مُنادی کرتا ہُوں وہ ایک اَیسا راز ہے جو اَزل سے پوشیدہ رہا۔
26 لیکن اَب اَزلی خُدا کے حُکم کے مُطابق اَور نبیوں کے نوشتوں کے ذریعہ تمام غَیریہُودی قوموں کو بتا دیا گیا ہے تا کہ
وہ ایمان لائیں اَور خُدا کے فرمانبردار بنیں۔
27 اُسی واحد اَور حکیمِ خُدا کی یِسوعؔ المسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ تک تمجید ہوتی رہے! آمین۔

‡ **16:24** کچھ قدیمی نُسخوں میں یہ آیت شامل نہیں کی گئی ہے۔

کُرِنتھِیوں
کے نام پَولُسؔ کا پہلا خط

1 پَولُسؔ کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے المسیح یِسوعؔ کا رسول ہونے کے لِئے بُلائے گئے ہیں، اَور بھائی
سوستِھنیسؔ کی طرف سے،*
2 خُدا کی اُس جماعت کے نام جو کُرِنتھُسؔ شہر میں ہے، یعنی اُن کے نام جو المسیح یِسوعؔ میں پاک کِئے گئے اَور
مُقدّس ہونے کے لِئے بُلائے گئے ہَیں، اُن سَب کے نام جو ہر جگہ ہمارے اَور اَپنے خُداوند یِسوعؔ المسیح کا نام لیتے ہیں:
3 ہمارے خُدا باپ اَور خُداوند یِسوعؔ المسیح کی طرف سے تُمہیں فضل اَور اِطمینان حاصل ہوتا رہے۔

شُکر گُزاری

4 مَیں تمہارے لِئے ہمیشہ اَپنے خُدا کا شُکر اَدا کرتا ہُوں کیونکہ خُدا نے المسیح یِسوعؔ کے وسیلہ سے تُم پر فضل کیا ہے۔
5 اَور خُداوند یِسوعؔ المسیح میں تُم لوگ ہر لِحاظ سے مالا مال ہوئے یعنی تُم علم والے ہو اَور کلام کرنے میں بھی ماہر
ہو،
6 اَور خُداوند المسیح کے بارے میں ہماری گواہی تُم لوگوں میں خُوب قائِم ہو چُکی ہے۔
7 اِس لِئے تُم کسی رُوحانی نِعمت سے محروم نہیں ہو کیونکہ اَب تُم ہمارے خُداوند یِسوعؔ المسیح کے ظہُور کے نہایت ہی
مُنتظر ہو۔
8 وُہی تُمہیں آخِر تک مضبُوطی سے قائِم رکھیں گے تاکہ تُم ہمارے خُداوند یِسوعؔ المسیح کے ظاہر ہونے کے دِن تک
بے اِلزام ٹھہرو۔
9 خُدا قابلِ اِعتماد ہے، جِس نے تُمہیں اَپنے بیٹے، ہمارے خُداوند یِسوعؔ المسیح کی رِفاقت کے لِئے بُلایا ہے۔

جماعت کے تفرقے

10 اَے بھائیو اَور بہنوں! ہمارے خُداوند یِسوعؔ المسیح کے نام سے تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ تُم ایک دُوسرے سے
مُطابقت رکھو تاکہ تُم میں تفرقے پیدا نہ ہوں اَور تُم سَب ایک دِل اَور ایک رائے ہوکر مُکمّل طور پر مُتّحد رہو۔
11 اَے میرے بھائیو اَور بہنوں! خلوےؔ کے گھر والوں میں سے چند لوگوں نے مُجھے اِطّلاع دی ہے کہ تُم میں جھگڑے
ہوتے ہیں۔
12 مطلب یہ ہے: ”تُم میں کوئی تو اَپنے آپ کو پَولُسؔ کا،“ پیروکار کہتاہے، کوئی، ”اپلّوسؔ کا،“ کوئی، ”کیفاؔ† کا،“
اَور کوئی، ”المسیح کا پیروکار۔“
13 کیا المسیح کو تقسیم کر دیا گیا؟ کیاپَولُسؔ تمہاری خاطِر مصلُوب ہُوا تھا؟ کیا تُم نے پَولُسؔ کے نام پر پاک غُسل لیا تھا؟
14 مَیں خُدا کا شُکر اَدا کرتا ہُوں کہ کِرِسپُسؔ اَور گیُسؔ کے سِوا مَیں نے کسی کو پاک غُسل نہیں دیا۔
15 تاکہ کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ تُم نے میرے نام پر پاک غُسل لیا۔
16)ہاں، اِستِفناسؔ کے خاندان کو بھی مَیں نے پاک غُسل دیا، اگر، کسی اَور کو پاک غُسل دیا ہو تو مُجھے یاد نہیں۔(

* 1:1 یہ پَولُسؔ ہی تھے جنھوں نے یہ خط لِکھّا تھا، اَور سوستِھنیسؔ پَولُسؔ کو مبارکباد دینے میں شامل ہو گئے۔ † 1:12 یہی پطرس بھی کہلاتے ہیں

17 کیونکہ المسیح نے مُجھے پاک غُسل دینے کے لِئے نہیں، بَلکہ خُوشخبری سُنانے کے لِئے بھیجا ہے۔ وہ بھی اِنسانی
حِکمت کے کلام سے نہیں تا کہ المسیح کی صلیبی موت بے تاثیر نہ ہو۔

المسیح، خُدا کی قُدرت اَور حِکمت

18 ہلاک ہونے والوں کے لِئے تو صلیب کا پیغام ہے لیکن ہم نَجات پانے والوں کے لِئے خُدا کی قُدرت ہے۔
19 کیونکہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے:

”میں دانشمندوں کی دانش کو نِیست کر ڈالُوں گا؛
اَور عقلمندوں کی عقل کو باطِل کر دُوں گا۔“‡

20 کہاں کا دانشمند؟ کہاں کا فقیہ؟ کہاں کا اُس دَور کا بحث کرنے والا؟ کیا خُدا نے دُنیا کی حِکمت کو بےوقُوفی
نہیں ٹھہرایا؟
21 کیونکہ جَب دُنیا والے خُدا کی حِکمت کے مُطابق اَپنی دانش سے خُدا کو نہ جان سکے تو خُدا کو پسند آیا کہ ایمان
لانے والوں کو اِس مُنادی کی بےوقُوفی کے وسیلہ نَجات بخشے۔
22 یہُودی معجزوں کے طالب ہیں اَور یُونانی حِکمت کی تلاش میں ہیں
23 مگر ہم اُس المسیح مصلُوب کی مُنادی کرتے ہیں: جو یہُودیوں کے نزدیک ٹھوکر کا باعث اَور غَیریہُودیوں کے نزدیک
بےوقُوفی ہے۔
24 لیکن خُدا کے بُلائے ہویٔے لوگوں کے لِئے خواہ وہ یہُودی ہوں یا غَیریہُودی، المسیح خُدا کی قُدرت اَور خُدا کی
حِکمت ہیں۔
25 کیونکہ جسے لوگ خُدا کی بےوقُوفی سمجھتے ہیں وہ آدمیوں کی حِکمت سے زِیادہ حِکمت والی ہے اَور جسے لوگ
خُدا کی کمزوری سمجھتے ہیں وہ آدمیوں کی طاقت سے زِیادہ زورآور ہے۔
26 اَے بھائیو اَور بہنوں! غور کرو کہ جَب تُم بُلائے گئے تھے۔ تَب تُم کیا تھے۔ تُم میں سے بہت سے نہ تو جِسمانی لِحاظ
سے دانِشور، بارسوخ تھے؛ اَور نہ ہی نیک۔
27 لیکن خُدا نے اُنہیں، جو دُنیا کی نظروں میں احمق ہیں، چُن لیا تا کہ عالِموں کو شرمندہ کرے اَور اُنہیں جو دُنیا کی
نظر میں کمزور ہیں، چُن لیا تا کہ زور آوروں کو شرمندہ کرے۔
28 خُدا نے اِس جہاں کے کمینوں، حقیروں بَلکہ بےوُجُودوں کو چُن لیا کہ مَوجُودوں کو نِیست کرے۔
29 تا کہ کویٔی بھی بشر خُدا کے سامنے فخر نہ کر سکے۔
30 لیکن تُم خُدا کی طرف سے المسیح یِسوعؔ میں ہو جسے خُدا نے ہمارے لِئے حِکمت، راستبازی، پاکیزگی اَور مخلصی
ٹھہرایا۔
31 تا کہ جَیسا کہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے: ”اگر کویٔی فخر کرنا چاہے تو وہ خُداوؔند پر فخر کرے۔“§

2

1 اَے بھائیو اَور بہنوں! جَب مَیں تمہارے پاس آیاتھا تو میرا مقصد یہ نہ تھا کہ خُدا کے بھید کی گواہی دینے میں اعلیٰ
درجہ کی خِطابت اَور حِکمت سے کام لُوں۔

---

‡ **1:19** یشعیاہ 29:14 § **1:31** یرم 24:9

2 کیونکہ مَیں نے فیصلہ کِیا ہُوا تھا کہ جَب تک تمھارے درمیان رہُوں گا خُداوَند یِسُوعؔ المسیح مصلُوب کی مُنادی کے
سِوا کسی اَور بات پر زور نہ دُوں گا۔
3 جَب مَیں تمھارے پاس آیا تو اَپنے آپ کو کمزور محسُوس کرتا بَلکہ ڈر کے مارے کانپتا ہُوا آیا۔
4 میرا پیغام اَور میری مُنادی دونوں دانائی کے پُر اثر الفاظ سے خالی تھے لیکن اُن سے پاک رُوح کی قُوّت ثابت ہوتی تھی۔
5 تا کہ تمھارا ایمان اِنسانی حِکمت پر نہیں بَلکہ خُدا کی قُدرت پر مَبنی ہو۔

خُدا کی حِکمت کا رُوح کے ذریعہ نزُول

6 پھر بھی ہم اُن سے جو رُوحانی طور پر بالغ ہیں حِکمت کی باتیں کہتے ہیں۔ لیکن وہ اِس جہان کی حِکمت نہیں ہے اَور
نہ ہی اِس جہان کے حُکمران کا جو نیست ہوتے جا رہے ہیں۔
7 بَلکہ ہم خُدا کی حِکمت کے اُس راز کو ظاہر کرتے ہیں، جو پوشیدہ رکھا گیا تھا اَور جسے خُدا نے دُنیا کے آغاز
سے پہلے ہی ہمارے جلال کے واسطے مُقرّر کر دیا تھا۔
8 اِس جہان کے حُکمرانوں میں سے کسی نے بھی اِس حِکمت کو نہ جانا۔ اگر جان لیتے تو جلالی خُداوَند کو مصلُوب
نہ کرتے۔
9 مگر کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے:
”جو نہ تو کسی آنکھ نے دیکھا،
نہ کسی کان نے سُنا،
نہ کسی اِنسان کے دِل میں آیا،“*
اُسے خُدا نے اُن کے لِئے تیّار کِیا ہے جو اُس سے مَحَبّت رکھتے ہیں۔
10 لیکن ہم پر اَپنے پاک رُوح کے وسیلہ سے ظاہر کِیا،
کیونکہ پاک رُوح سَب باتیں، یہاں تک کہ خُدا کی گھری باتوں کو بھی آزماتا ہے۔
11 کون شخص کسی دُوسرے کے دِل کی باتیں جان سَکتا ہے سِوائے اُس کی اَپنی رُوح کے جو اُس کے اَندر ہے؟ اِسی
طرح خُدا کے پاک رُوح کے سِوا کوئی دِل کی باتیں نہیں جان سَکتا۔
12 ہم نے اِس دُنیا کی رُوح نہیں پائی، بَلکہ خُدا کا پاک رُوح پایا ہے، تا کہ ہم اُن نِعمتوں کو سمجھ سکیں جو ہمیں
خُدا کی طرف سے بخشی گئی ہیں۔
13 ہم یہ باتیں اُن الفاظ میں بَیان نہیں کرتے، جو اِنسانی حِکمت کے سِکھائے ہوئے ہوں بَلکہ پاک رُوح کے سِکھائے
ہوئے الفاظ بَیان کرتے ہیں، گویا رُوحانی باتوں کے لِئے رُوحانی الفاظ اِستعمال کرتے ہیں۔
14 جِس میں خُدا کا پاک رُوح نہیں وہ خُدا کی باتیں قبُول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدیک بےوقُوفی کی نفسانی باتیں
ہیں، اَور نہ ہی اُنہیں سمجھ سَکتا ہے کیونکہ وہ صِرف پاک رُوح کے ذریعہ سَمجھی جا سکتی ہیں۔
15 لیکن جِس میں خُدا کا پاک رُوح ہے وہ سَب کچھ پرکھ لیتا ہے، مگر وہ خُود پرکھا نہیں جاتا،
16 کیونکہ جَیسا کہ صحیفہ میں لِکھّا ہے،
”کِس نے خُداوَند کی عقل کو سمجھا

* 2:9 یشعیاہ 64:4

کہ اُنہیں تعلیم دے سکے؟“†
لیکن ہم میں المسیح کی عقل ہے۔

3

خُدا کے خادِم

1 اَے بھائیو اَور بہنوں! میں تُم سے اِس طرح باتیں نہ کر سَکا جِس طرح رُوحانی لوگوں سے کی جاتی ہیں بَلکہ مَیں نے
تُم سے اِس طرح باتیں کیں گویا تُم جِسمانی ہو اَور ابھی المسیح میں بچّے ہو۔
2 مَیں نے تُمھیں دُودھ پِلایا، کھانا نہیں کھِلایا، کیونکہ تُم اُسے ہضم کرنے کے قابل نہ تھے بَلکہ اَب بھی اِس قابل نہیں
ہو۔
3 تُم ابھی تک دُنیاداروں کی طرح زندگی بسر کر رہے ہو کیونکہ تُم حَسد کرتے ہو اَور آپَس میں جھگڑتے ہو۔ کیا تُم
دُنیادار نہیں؟ کیا تُم دُنیوی طریق پر نہیں چل رہے ہو؟
4 کیونکہ جَب تُم میں سے ایک کہتاہے، ”میں پَولُسؔ کا پیروکار ہُوں“ اَور دُوسرا کہتاہے، ”میں اپلّوسؔ کا ہُوں،“ تو کیا
تُم عام اِنسانوں کی طرح نہ ہوئے؟
5 آخِر اپلّوسؔ کیا ہے؟ اَور پَولُسؔ کیا ہے؟ یہ محض خادِم ہیں جِن کے ذریعہ تُم ایمان لائے ہو۔ خُداوؔند نے ہر ایک کو
اُس کی لیاقت کے مُطابق کویٔی نہ کویٔی کام عطا کیا ہے۔
6 مَیں نے بیج بویا، اپلّوسؔ نے پَودے کو پانی سے سینچا۔ مگر یہ خُدا ہی ہے جِس نے اُسے بڑھایا۔
7 اِس لیٔے نہ لگانے والا کچھ ہے نہ سینچنے والا۔ مگر خُدا ہی سَب کچھ ہے، جو اُسے بڑھانے والا ہے۔
8 لگانے والا اَور سینچنے والا دونوں ایک ہی مقصد رکھتے ہیں اَور ہر ایک اَپنی محنت کے مُوافق اجر پایٔے گا۔
9 کیونکہ ہم خُدا کے ساتھ کام کرنے والے ہم خدمت ہیں۔ تُم خُدا کی کھیتی ہو، تُم خُدا کی عمارت ہو۔
10 خُدا کے فضل سے مَیں نے ایک ماہر معمار کی طرح بُنیاد رکھی ہے اَور کویٔی دُوسرا اُس پر عمارت کھڑی کر
رہاہے۔ لیکن ہر ایک کو خبردار رہنا چاہیے کہ وہ کیسی عمارت اُٹھاتا ہے۔
11 یِسوعؔ المسیح وہ بُنیاد ہیں جو پہلے سے رکھی جا چُکی ہے۔ اَب کویٔی شخص دُوسری بُنیاد نہیں رکھ سَکتا۔
12 اگر کویٔی اِس بُنیاد پر عمارت اُٹھاتے وقت سونے، چاندی، قیمتی پتّھروں، لکڑی، گھاس پھُوس یا بھُوسے کو اِستعمال
میں لایٔے،
13 تو اِنصاف کے دِن اُس کا کام صَاف ظاہر ہو جائے گا۔ کیونکہ وہ دِن آگ کے ساتھ آئے گا، اَور آگ اَپنے آپ
ہر ایک کا کام آزما لے گی کہ کیسا ہے۔
14 اِس بُنیاد پر جِس کسی بنانے والے کا کام آگ سے سلامت رہے گا وہ اجر پایٔے گا
15 اَور جِس کا کام جَل جائے گا وہ نُقصان تو اُٹھائے گا مگر وہ خُود بچ نکلے گا، پھر بھی وہ جلتے جلتے بھی بچ جائے
گا وَیسا ہوگا۔
16 کیا تُم نہیں جانتے کہ تُم خُدا کا مَقدِس ہو اَور خُدا کا پاک رُوح تُم میں بسا ہُواہے؟
17 اگر کویٔی خُدا کے مَقدِس کو برباد کرے تو خُدا اُسے برباد کر دے گا۔ کیونکہ خُدا کا مَقدِس پاک ہے اَور وہ
مَقدِس تُم ہو۔

† **2:16** یَشع 13:40

18 اَپنے آپ کو فریب مت دو۔ اگر تُم میں سے کوئی اَپنے آپ کو اِس جہان میں حکیم سمجھتا ہے تو وہ احمق بنے تاکہ
سچ مچ حکیم بَن سکے۔
19 کیونکہ دُنیا جسے حِکمت سمجھتی ہے وہ خُدا کی نظر میں حماقت ہے۔ چنانچہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے: ”وہ داناؤں
کو اُن ہی کی چالاکی میں پھنسا دیتاہے“*؛
20 اَور یہ بھی کہ، ”خُداوؔند جانتا ہے کہ داناؤں کے خیالات باطِل ہوتے ہیں۔“†
21 لہٰذا کسی کو کسی اِنسان پر فخر نہیں کرنا چاہئے کیونکہ سَب کچھ تمہارا ہے،
22 چاہے وہ پَولُسؔ ہو، اپلّوسؔ ہو، کیفؔا ہو،‡ دُنیا ہو، زندگی ہو، موت ہو، حال ہو یا مُستقبِل ہو، سَب کچھ تمہارا ہے،
23 تُم المسیح کے ہو، اَور المسیح خُدا کے ہیں۔

4

المسیح کے رسول

1 تُم ہمیں المسیح کے اَیسے خادِم سمجھو جنہیں خُدا کے پوشیدہ راز بخشے گیٔے ہیں۔
2 یہ ضروُری ہے کہ خزانچی اِختیار پانے والے وفادار ہوں۔
3 مُجھے اِس بات کی زِیادہ پروا نہیں کہ تُم یا کویٔی اِنسانی عدالت مُجھے پرکھے بَلکہ میں تو خُود بھی اَپنے آپ کو نہیں
پرکھتا۔
4 میرا ضمیر مُجھے ملامت نہیں کرتا لیکن اِس سے میں بے قُصُور ثابت نہیں ہوتا۔ میرا پرکھنے والا بھی کوئی ہے اَور وہ
خُداوؔند ہے۔
5 اِس لیٔے جَب تک خُداوؔند واپس نہ آئیں، تُم وقت سے پہلے کسی بات کا فیصلہ نہ کرو۔ جو باتیں تاریکی میں پوشیدہ
ہیں وہ اُنہیں رَوشنی میں لے آئیں گے اَور لوگوں کے دِلی منصُوبے ظاہر کر دیں گے۔ اُس وقت خُدا کی طرف سے ہر ایک
کی تعریف کی جائے گی۔
6 اَب، اَے بھائیو اَور بہنوں! مَیں نے تمہاری خاطِر اِن باتوں کے ذریعہ اَپنا اَور اپلّوسؔ کا حال مثال کے طور پر پیش کیا
ہے تاکہ ہماری مثال سے تُمہیں مَعلُوم ہو جائے، ”لکھے ہوئے سے تجاوُز نہ کرو۔“ تَب تُم ایک کے مُقابلے میں دُوسرے پر
زِیادہ فخر نہ کروگے۔
7 آخِر کون ہے جو تُم میں اَور کسی دُوسرے میں فرق کرتا ہے؟ تمہارے پاس کیا ہے جو تُم نے کسی دُوسرے سے
نہیں پایا؟ اَور جَب تُم نے پایا ہے تو پھر فخر کیسا؟ کیا وہ کسی کا دیا ہُوا نہیں؟
8 تُم تو پہلے ہی سے آسُودہ حال ہو، پہلے ہی سے دولتمند ہو اَور ہمارے بغیر بادشاہی بھی کرنے لگے ہو۔ کاش تُم واقعی
بادشاہی کرتے تاکہ ہم بھی تمہارے ساتھ بادشاہی کر سکتے!
9 مُجھے تو اَیسا لگتا ہے کہ خُدا نے ہم رسولوں کو اُن لوگوں کی قطار میں سَب سے پیچھے رکھا ہے جِن کے لیٔے حُکم
صادر ہو چُکاہے کہ وہ تماشاگاہ میں قتل کیٔے جائیں کیونکہ ہم تمام کائِنات، فرشتوں اَور اِنسانوں کے لیٔے تماشا بنے ہوئے
ہیں۔

* 3:19 ایُّو 13:5 † 3:20 زبُور 11:94 ‡ 3:22 کیفؔا ہو، یعنی یہی پطرس ہیں۔

10 ہم المسیح کی خاطِر احمق ہیں لیکن تُم المسیح میں کِس قدر عقلمند ہو، ہم کمزور ہیں اَور تُم زورآور ہو، تُم عزّت
والے اَور ہم بے عزّت۔
11 ہم اِس وقت تک بھُوکے پیاسے ہیں، چیتھڑے پہنتے ہیں، مُکّے کھاتے اَور مارے مارے پھرتے، ہم بے گھر ہیں۔
12 ہم اَپنے ہاتھوں سے سخت محنت کرتے ہیں۔ لوگ ہمیں بُرا کہتے ہیں اَور ہم اُنہیں برکت دیتے ہیں۔ جَب ہم ستائے
جاتے ہیں تو صبر سے کام لیتے ہیں۔
13 وہ ہمیں بُرا بھلا کہتے ہیں تو ہم نرم مِزاجی سے جَواب دیتے ہیں۔ ہم آج تک پاؤں کی دُھول اَور دُنیا کے کُوڑے کرکٹ
کی مانِند سمجھے جاتے ہیں۔

پَولُسؔ کی فریاد اَور اِنتباہ

14 اِن باتوں کے لکھنے سے میرا مقصد تُمھیں شرمندہ کرنا نہیں ہے بَلکہ میں تُمھیں اَپنا پیارا فرزند سمجھ کر نصیحت کرتا
ہُوں۔
15 کیونکہ اگر المسیح میں تمہارے دس ہزار اُستاد بھی ہوں تو بھی باپ بہت سے نہیں۔ اِس لیٔے کہ تُمھیں انجیل سُنانے
کے باعث میں ہی المسیح یِسوعؔ میں تمہارا باپ بنا۔
16 لٰہذا میں تمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ میرے نمونہ پر چلو۔
17 اِس لیٔے میں تِیمُتھِیُسؔ کو جو خُداوؔند میں میرا عزیز اَور وفادار فرزند ہے، تمہارے پاس بھیج رہا ہُوں۔ وہ تُمھیں میرے
وہ طریقے یاد دِلائے گا جِن پر میں المسیح یِسوعؔ میں ہوتے ہوئے عَمل کرتا ہُوں اَور جنہیں میں ہر جماعت میں ہر جگہ
سِکھاتا ہُوں۔
18 تُم میں سے بعض مغرُور ہو گئے ہیں یہ سوچ کر کہ گویا مَیں تمہارے پاس آنے سے ڈرتا ہُوں۔
19 لیکن اگر خُداوؔند نے چاہا تو میں بہت جلد تمہارے پاس آؤں گا اَور تَب مُجھے مَعلُوم ہو جائے گا کہ یہ شیخی باز
صِرف باتیں کرتے ہیں یا کچھ کرنے کی طاقت بھی رکھتے ہیں۔
20 کیونکہ خُدا کی بادشاہی صِرف باتوں پر نہیں بَلکہ قُدرت پر موقُوف ہے۔
21 کیا تُم چاہتے ہو کہ میں چھڑی لے کر تمہارے پاس آؤں یا مَحَبّت اَور نرم مِزاجی رُوح کے ساتھ؟

5

حرام کاری کی مذمّت

1 مَیں نے اُس جنسی بدفعلی کا ذِکر سُنا ہے جو تمہارے درمیان ہو رہی ہے۔ اَیسی جنسی بدفعلی جو بُت پرستوں میں بھی
نہیں ہوتی: مثلاً یہ کہ تمہاری جماعت میں ایک آدمی اَیسا بھی ہے جو اَپنی سَوتیلی ماں کے ساتھ گُناہ کی زندگی گزار رہاہے
2 تُم پھر بھی شیخی مارتے ہو! تُمھیں تو اِس بات پر رنج و افسوس ہونا چاہیے تھا۔ کیا تُم اُس آدمی کو جماعت سے خارج
نہیں کر سکتے تھے؟
3 اگرچہ میں جِسمانی طور پر تمہارے درمیان مَوجُود نہیں مگر رُوحانی اِعتبار سے وہاں تمہارے ساتھ ہُوں اَور اِسی
مَوجُودگی کی بنا پر میں اُس حرام کار کے بارے میں فیصلہ کر چُکا ہُوں۔
4 جَب تُم ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے نام سے جمع ہو تو، المسیح کی قُدرت کے ساتھ رُوح میں مُجھے بھی اَپنے درمیان
مَوجُود سمجھو۔

5 اَور تَب خُداوؔند سے قُوّت پا کر اُس آدمی کو جِسمانی اِعتبار سے شیطان کے حوالے کر دو تا کہ وہ ہلاک ہو لیکن
خُداوؔند کے واپس آنے کے دِن اُس کی رُوح بچ جائے۔
6 تُم لوگوں کا فخر کرنا اَچھّی بات نہیں۔ کیا تُم نہیں جانتے کہ ذرا سا خمیر سارے گُندھے ہوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے؟
7 بدی کے پُرانے خمیر سے اَپنے آپ کو پاک کر لو تا کہ تازہ گُندھا ہُوا آٹا بَن جاؤ اَور تُم میں ذرا بھی خمیر نہ ہو کیونکہ
المسیح جو فسح کا برّہ ہیں ہمارے لئے قُربان ہو چُکے ہیں۔
8 پس آؤ ہم عید منائیں لیکن پُرانے خمیر سے نہیں جو شرارت اَور بدی کا خمیر ہے بَلکہ پاکیزگی اَور سچّائی کی بے خمیری
روٹی سے۔
9 مَیں نے اَپنے خط میں تُمھیں یہ لِکھّا تھا کہ حرام کار سے میل جول نہ رکھنا۔
10 میرا مطلب قطعی یہ نہ تھا کہ دُنیا کے لوگوں سے ناطہ توڑ لو جِس میں حرام کار، لالچی، ٹھگ اَور بُت پرست بستے
ہیں۔ کیونکہ اِس صورت میں تُم کو دُنیا سے ہی ضرُور باہر جانا پڑے گا۔
11 اَب یہ لِکھتا ہُوں کہ اگر کوئی بھائی یا بہن کہلاتا ہے اَور پھر بھی حرام کار، لالچی، بُت پرست، گالی دینے والا،
شرابی یا ٹھگ ہو تو اُس سے مَحَبّت نہ رکھنا بَلکہ اَیسے کے ساتھ کھانا تک نہ کھانا۔
12 جو لوگ جماعت سے باہر ہیں، اُن کے بارے میں فیصلہ کرنے سے مُجھے کیا واسطہ؟ جو جماعت میں ہیں، کیا اُن کے
بارے میں فیصلہ کرنا تمہارا کام نہیں؟
13 لیکن باہر والوں کا اِنصاف تو خُدا ہی کرے گا۔ پس جَیسا کہ لِکھّا ہے، ”اُس حرام کار کو اَپنے درمیان سے نکال
دو۔“*

6

مُقدّمہ بازی

1 اگر تُم میں ایک کا دُوسرے کے ساتھ جھگڑا چل رہا ہو تو کیا وہ اَپنے فیصلہ کے لئے مسیحی مُقدّسین کی بجائے
بےدینوں کی عدالت میں جانے کی جُرأت کرے گا؟
2 کیا تُم نہیں جانتے کہ مُقدّس لوگ دُنیا کا اِنصاف کریں گے؟ اَور جَب تُمھیں دُنیا کا اِنصاف کرنا ہے تو کیا تُم اِس قابل
بھی نہیں کہ چھُوٹی چھُوٹی باتوں کا فیصلہ کر سکو؟
3 کیا تُم نہیں جانتے کہ ہم فرشتوں کا اِنصاف کریں گے؟ اِس دُنیا کے مُعاملات کا تو ذِکر ہی کیا؟
4 اگر تُم میں اَیسے دُنیوی مُقدّمے ہوں تو کیا تُم اُن کا فیصلہ اَیسے لوگوں سے کراؤگے جِن کی جماعت میں کوئی حیثیت
نہیں؟
5 میں تُمھیں شرمندہ کرنے کے لئے یہ کہتا ہُوں۔ کیا سچ مُچ تُم میں ایک بھی عقلمند نہیں جو مسیحی بھائیو کے مُعاملات
کا بِلاجِھجک فیصلہ کر سکے؟
6 بَلکہ ایک مسیحی بھائی دُوسرے مسیحی بھائی پر مُقدّمہ دائر کرتا ہے اَور وہ بھی بےاِعتقادوں کی عدالت میں۔
7 دراصل تُم میں بڑا نُقص یہ ہے کہ تُم آپَس کی مُقدّمہ بازی میں مشغُول ہو۔ تُم ظُلم اُٹھانا کیوں نہیں بہتر جانتے؟ اَپنا
نُقصان کیوں نہیں قبُول کرتے؟
8 اِس کے برعکس تُم ظُلم کرتے ہو، نُقصان پہُنچاتے ہو اَور وہ بھی اَپنے ہی مسیحی بھائیوں اَور بہنوں کو۔

* 5:13 اِست 5:13

9 کیا تُم نہیں جانتے کہ بدکار خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہوں گے؟ دھوکے میں نہ رہو! نہ حرام کار نہ بُت پرست، نہ
زناکار، نہ لَونڈے باز
10 نہ چور، نہ لالچی، نہ شرابی، نہ گالی بکنے والے، نہ ظالِم خُدا کی بادشاہی کے وارِث ہوں گے۔
11 تُم میں بعض اَیسے ہی تھے مگر تُم خُداوند یِسُوعؔ المسیح کے نام اَور ہمارے خُدا کے پاک رُوح سے دھل گئے، پاک
ہو گئے اَور راستباز ٹھہرائے گئے۔

جنسی بدفعلی

12 ساری چیزیں میرے لِئے جائز ہیں مگر ساری چیزیں مفید نہیں۔ ساری چیزیں میرے لِئے روا ہیں لیکن مَیں کسی چیز
کا غُلام نہ بنُوں گا۔
13 کھانا پیٹ کے لِئے، "اَور پیٹ کھانے کے لِئے لیکن خُدا اِن دونوں کو نِیست و نابُود کر دے گا۔ مگر بَدن بدفعلی
کے لِئے نہیں بَلکہ خُداوند کے لِئے ہے اَور وُہی اُس کا مالک ہے۔"
14 خُدا نے اَپنی قُدرت سے خُداوند یِسُوعؔ کو زندہ کیا اَور وہ ہمیں بھی اَپنی قُدرت سے زندہ کرے گا۔
15 کیا تُم نہیں جانتے کہ تمھارے بَدن المسیح کے اَعضا ہیں؟ کیا میں المسیح کے اَعضا لے کر اُنہیں کسی فاحِشہ کے ساتھ
جوڑ دُوں؟ ہرگز نہیں!
16 کیا تُم نہیں جانتے کہ جو کسی فاحِشہ سے صُحبت کرتا ہے، اُس کے ساتھ ایک جِسم ہو جاتا ہے؟ کیونکہ صحیفہ میں
لِکھّا ہے، "وہ دونوں مِل کر ایک جِسم ہوں گے۔"*
17 مگر جو خُود کو خُداوند سے جوڑ دیتاہے وہ رُوحانی طور پر اُس کے ساتھ ایک ہو جاتا ہے۔
18 جنسی بدفعلی سے دُور رہو۔ اِنسان کے دُوسرے سارے گُناہ بَدن سے تعلّق نہیں رکھتے لیکن حرام کار اَپنے بَدن کا
بھی گُنہگار ہے۔
19 کیا تُم نہیں جانتے کہ تمھارا بَدن اُس پاک رُوح کا مَقدِس ہے جو تُم میں بسا ہُواہے اَور جسے تُم نے خُدا کی طرف
سے پایا ہے؟ تُم اَپنے نہیں ہو۔
20 کیونکہ تُم قیمت سے خریدے گئے ہو۔† پس اَپنے بَدن سے خُدا کا جلال ظاہر کرو۔

7

اِزدواجی زندگی

1 جِن باتوں کے بارے میں تُم نے مُجھے اَپنے خط میں لِکھّا ہے: "اُن کا جَواب یہ ہے، آدمی کے لِئے اَچھّا ہے کہ
شادی نہ کرے۔"*
2 لیکن چونکہ جنسی بدفعلی زوروں پر ہے اِس لِئے ہر مَرد کو چاہیے کہ وہ بیوی رکھے اَور ہر عورت کو چاہیے کہ
شوہر رکھے۔
3 شوہر اَپنی بیوی کا اِزدواجی حق اَدا کرے اَور اُسی طرح بیوی اَپنے شوہر کا۔
4 بیوی کے بَدن پر صِرف اُسی کا اِختیار نہیں بَلکہ اُس کے شوہر کا بھی ہے۔ اُسی طرح شوہر کے بَدن پر صِرف اُسی کا
اِختیار نہیں بَلکہ اُس کی بیوی کا بھی ہے۔

* 6:16 پیدا 24:2 † 6:20 "المسیح نے اُسے خریدا ہے اَور آپ کے لِئے ادائیگی کی ہے۔" * 7:1 یا "شادی شُدہ جوڑے جنسی تعلّقات پیدا نہیں کرتے ہیں۔"

5 تُم دونوں ایک دُوسرے سے جُدا مت رہو لیکن آپَس کی رضامندی سے کُچھ عرصہ کے لِئے جُدا رہ سکتے ہو تا کہ
دعا کرنے کے لِئے فُرصت پا سکو۔ بعد میں پھر اِکٹھّے ہو جاؤ۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ تُم ضَبط نہ کر سکو اَور شیطان تُمھیں
آزمائش میں ڈال دے۔
6 یہ رعایت میں اَپنی طرف سے دے رہا ہُوں، اِسے میرا حُکم نہ سمجھ لینا۔
7 میں تو یہ چاہتا ہُوں کہ جَیسا میں ہُوں† سَب مسیحی میری طرح ہوں۔ لیکن ہر ایک کو خُدا کی طرف سے خاص
خاص تَوفیق مِلی ہے، کسی کو کسی طرح کی، کسی کو کسی طرح کی۔
8 غَیر شادی شُدہ اَور بیواؤں سے میرا یہ کہنا ہے: اگر وہ میری طرح بغیر شادی کے رہیں، تو اَچھّا ہے۔
9 لیکن اگر ضَبط کی طاقت نہ ہو تو شادی کر لیں کیونکہ شادی کر لینا نَفس کی آگ میں جلتے رہنے سے بہتر ہے۔
10 مگر جِن کی شادی ہو چُکی ہے اُنہیں میں نہیں بَلکہ خُداوَند حُکم دیتاہے کہ بیوی اَپنے شوہر کو نہ چھوڑے۔
11 اگر اُسے چھوڑتی ہے تو بے نکاح رہے یا اَپنے شوہر سے پھر صُلح کر لے اَور شوہر بھی اَپنی بیوی کو نہ چھوڑے۔
12 باقی لوگوں سے خُداوَند کا نہیں بَلکہ میرا کہنا یہ ہے کہ اگر کسی مسیحی بھائی کی بیوی غَیر مسیحی ہو مگر اُس کے
ساتھ رہنے پر راضی ہو تو وہ شوہر اُسے نہ چھوڑے۔
13 اَور اگر کسی مسیحی عورت کا شوہر غَیر مسیحی ہو مگر اُس کے ساتھ رہنے پر راضی ہو تو وہ عورت اُسے نہ
چھوڑے۔
14 کیونکہ غَیر مسیحی شوہر اَپنی مسیحی بیوی کے سبب سے پاک ٹھہرتا ہے اَور غَیر مسیحی بیوی اَپنے مسیحی شوہر
کے سبب سے پاک ٹھہرتی ہے، ورنہ تمھارے بچّے ناپاک ہوتے، مگر اَب وہ پاک ہیں۔
15 لیکن اگر کوئی غَیر مسیحی شوہر یا بیوی، مسیحی بیوی یا مسیحی شوہر سے جُدا ہونا چاہے تو اُسے ہو جانے دو۔
اِس صورت میں کوئی مسیحی بھائی یا بہن پابند نہیں؛ کیونکہ خُدا نے ہمیں اَمن سے رہنے کے لِئے بُلایا ہے۔
16 اَے مسیحی بیوی! تُجھے کیا خبر کہ شاید تو اَپنے شوہر کو بچالے؟ اَور اَے مسیحی شوہر! تُجھے کیا خبر کہ شاید تو
اَپنی بیوی کو بچالے؟

اِطاعت کا حُکم

17 بہرحال، ہر ایک شخص کو چاہئے کہ خُداوَند کی بخشی ہُوئی تَوفیق کے مُطابق زندگی گزارے اَور اُسی حالت میں
رہے جِس میں وہ اَپنے بُلائے جانے کے وقت تھا۔ میں سَب جماعتوں میں یہی اُصُول مُقرّر کرتا ہُوں۔
18 اگر کسی کا ختنہ ہو چُکاہے اَور وہ المسیح کے پاس آتا ہے تو وہ اَپنے آپ کو نامختون ظاہر نہ کرے اَور اگر کوئی
نامختون شخص مسیحی ہوتاہے تو ضرُوری نہیں کہ وہ ختنہ کرائے۔
19 ختنہ کرانا یا نہ کرانا کوئی اہم بات نہیں ہے بَلکہ خُدا کے حُکموں پر عَمل کرنا ہی سَب کُچھ ہے۔
20 ہر شخص اُسی حالت میں رہے جِس میں وہ المسیح کے پاس بُلایا گیا۔
21 اگر تو غُلامی کی حالت میں بُلایا گیا تو فکر نہ کر لیکن اگر تُجھے آزاد ہونے کا موقع ملے تو اُس موقع سے فائدہ اُٹھا۔
22 کیونکہ جو غُلام ہے اَور مسیحی ہو جاتا ہے وہ خُداوَند کا آزاد کیا ہُواہے، اِسی طرح جو آزاد ہے اَور المسیح کے
پاس آتا ہے وہ المسیح کا غُلام بَن جاتا ہے۔
23 تُم خرید لِئے گئے‡ ہو اَور تمھاری قیمت اَدا کی جا چُکی ہے، اَب آدمیوں کے غُلام مت بنو۔

---

† 7:7 پَولُسؔ غَیر شادی شُدہ تھے۔ ‡ 7:23 المسیح نے آپ کو خرید لیا ہے۔

24 اَے بھائیو اَور بہنوں! جو کوئی جِس حالت میں بُلایا گیا ھے وہ خُدا کی حُضُوری میں اُسی حالت میں رہے۔

غَیر شادی شُدہ کے متعلق

25 کنواریوں کے متعلّق میرے پاس خُداوؔند کا کوئی حُکم نہیں ھے: لیکن خُداوؔند کی مہربانی سے، ایک وفادار مسیحی
کی حیثیت سے میں اَپنی شخصی رائے پیش کرتا ھُوں۔
26 ھم بڑے نازک دَور سے گزر رہے ھیں اِس لِئے تمھارے لِئے یہی بہتر ھے کہ تُم جَیسے ھو وَیسے ھی رھو۔
27 اگر شادی شُدہ ھو تو بیوی کو چھوڑدینے کا خیال نہ کرو۔ اگر ابھی شادی نہیں کی تو شادی کرنے کا خیال چھوڑ
دو۔
28 لیکن اگر تُم شادی کر بھی لو تو یہ کوئی گُناہ نہیں اَور اگر کوئی کنواری لڑکی شادی کر لے تو یہ بھی گُناہ نہیں۔ مگر
شادی کرلینے والے اَپنی اِنسانی زندگی میں کافی تکلیف اُٹھاتے ھیں اَور مَیں تُمھیں اِس تکلیف سے بچانا چاھتا ھُوں۔
29 اَے بھائیو اَور بہنوں! میں یہ کہنا چاھتا ھُوں کہ وقت تنگ ھے چنانچہ بیویوں والے آئندہ اَیسے رھیں جَیسے وہ بغیر
بیویوں کے ھیں۔
30 رونے والے اَیسے ھُوں کہ گویا وہ روتے نہیں اَور خُوشی منانے والے اَیسے ھوں گویا وہ خُوشی نہیں مناتے۔ خریدنے
والے اَیسے ھوں گویا اُن کے قبضہ میں کچھ بھی نہیں۔
31 دُنیا کی چیزوں سے سروکار رکھنے والے اِس دُنیا کے ھی ھوکر نہ رہ جائیں کیونکہ اِس کی صورت بدلتی جاتی ھے۔
32 میں یہ چاھتا ھُوں کہ تُم بے فکر رھو۔ بِن بیاھا آدمی خُداوؔند کی باتوں کی فکر میں رھتاھے کہ کِس طرح خُداوؔند کو
خُوش کرے۔
33 لیکن شادی شُدہ دُنیا کے لِئے فِکرمند رھتاھے کہ کِس طرح اَپنی بیوی کو خُوش کرے۔
34 پس اُس کی توجّہ دونوں طرف رھتی ھے۔ بِن بیاھی اَور کنواری عورت خُداوؔند کی باتوں کی فکر میں رھتی ھے تاکہ
اُس کا جِسم اَور رُوح دونوں خُداوؔند کے لِئے وقف ھوں۔ لیکن شادی شُدہ عورت دُنیا کی فکر میں رھتی ھے کہ کِس
طرح اَپنے شوھر کو خُوش کرے۔
35 میں یہ تمھارے فائدہ کے لِئے کہتا ھُوں نہ کہ تمھارے لِئے مُشکل پیدا کرنے کے لِئے تاکہ تُم اَچھی زندگی گُزارو اَور
بِلا تامّل خُداوؔند کی خدمت میں مشغُول رھو۔
36 اگر کوئی یہ سمجھتا ھے کہ میں اَپنی منگنی شُدہ کنواری کا حق مار رھا ھوں، کنواری لڑکی کی جَوانی ڈھلی جا رھی
ھے اَور ضرُوری ھے کہ اُسے شادی کرنی چاھئے تو جَیسا چاھے وَیسا کرے اُسے اِختیار ھے کہ لڑکی کا بیاہ ھو جانے دے
کیونکہ یہ کوئی گُناہ نہیں۔
37 مگر وہ باپ جو اَیسی ضرُورت محسُوس نہیں کرتا اَور اُس نے اَپنے دِل میں پکّا فیصلہ کر لیا ھے کہ وہ اَپنی لڑکی کو
کنواری ھی رھنے دے گا تو وہ اَچھا کرتا ھے۔
38 غرض جو اَپنی کنواری لڑکیوں کو بیاہ دیتاھے وہ اَچھّا کرتا ھے اَورجو بیاہ نہیں کر سَکتا وہ بھی اَچھّا کرتا ھے۔
39 بیوی اَپنے شوھر کے جیتے جی اُس کی پابند ھے لیکن اُس کی موت کے بعد وہ جِس سے چاھے دُوسری شادی کر
سکتی ھے بشرطیکہ وہ آدمی خُداوؔند میں ھو۔
40 مگر میری رائے یہ ھے کہ اگر وہ بیوہ ھی رھے تو زیادہ خُوش رھے گی اَور مَیں سمجھتا ھُوں کہ یہ بات خُدا کی رُوح
نے میرے دِل میں ڈالی ھے۔

8

بُتوں کے لِئے قُربانیاں اَور نذرانے

1 اُن قُربانیوں کے بارے میں جو بُتوں کو پیش کی جاتی ہیں: میرا کہنا یہ ہے کہ ”ہم سَب علم رکھتے ہیں۔“ علم غُرور
پیدا کرتا ہے لیکن مَحَبّت ترقّی بخشتی ہے۔
2 اگر کوئی یہ خیال کرتا ہے کہ وہ کُچھ جانتا ہے تو جَیسا جاننا چاہِیے وَیسا اَب تک نہیں جانتا۔
3 لیکن جو خُدا سے مَحَبّت رکھتا ہے، خُدا اُسے جانتا ہے۔
4 اَب رہا یہ سوال کہ بُتوں کو پیش کی گئی قُربانیوں کا گوشت کھانا چاہِیے یا نہیں: ہم سَب یہ جانتے ہیں کہ ”بُتوں
کی حقیقت دُنیا میں کُچھ بھی نہیں خُدا ایک ہے اَور اُس کے سِوا کوئی خُدا نہیں۔“
5 اگرچہ آسمان میں اَور زمین پر اَور بہت سے ”خُدا“ اَور ”خُداوؔند“ مانے جاتے ہیں،
6 لیکن ہمارے نزدیک تو خُدا ایک ہی ہے، جو آسمانی باپ ہے، اَور سَب چیزوں کا خالق ہے اَور ہم اُسی کے لِئے
جیتے ہیں؛ اَور ایک ہی خُداوؔند ہے، یعنی یِسوعؔ المسیح جِن کے وسیلہ سے سَب چیزیں پیدا ہوئیں اَور ہم بھی اُن ہی سے۔
7 لیکن یہ علم سَب کو نہیں ہے۔ بعض لوگ اَب تک بُتوں کی پرستش کے عادی ہیں اِس لِئے جَب وہ قُربانی کے گوشت
کو اِس خیال سے کھاتے ہیں کہ یہ کسی خُدا کی نذر کی قُربانی ہے، تو اَپنے ضمیر کی کمزوری کی وجہ سے، وہ اَپنے
آپ کو ناپاک سمجھنے لگتے ہیں۔
8 لیکن کھانا ہمیں خُدا سے نہیں مِلائے گا؛ اگر ہم اُسے نہ کھائیں، تو ہمارا کوئی نُقصان نہیں اَور اگر کھا لیں تو فائدہ
بھی نہیں۔
9 مگر خبردار رہو، اَیسا نہ ہو کہ تمہاری یہ آزادی کمزور ایمان والوں کے لِئے ٹھوکر کا باعث بَن جائے۔
10 اگر کوئی کمزور ضمیر والا تُم جَیسے صاحبِ ایمان کو بُت خانہ میں کھانا کھاتے دیکھے، تو کیا اُس کے دِل میں بُتوں
کی نذر کی قُربانی کو کھالینے کا حوصلہ پیدا نہ ہو جائے گا؟
11 یُوں تمہارا علم اُس کمزور بھائی یا بہن، کی ہلاکت کا باعث ٹھہرے گا، جسے بچانے کے لِئے المسیح نے اَپنی جان،
قُربان کر دی۔
12 اِس طرح تُم اَپنے مسیحی بھائی اَور بہن کے کمزور ضمیر کو ٹھیس پہُنچا کر، نہ صِرف اُن کے گُنہگار ہوگے بَلکہ المسیح
کے بھی گُنہگار ٹھہروگے۔
13 اِس لِئے اگر میرا کھانا میرے مسیحی بھائی اَور بہن کے لِئے ٹھوکر کا باعث ہو، تو میں گوشت کبھی نہیں کھاؤں گا
تاکہ اَپنے مسیحی بھائی اَور بہن کے لِئے ٹھوکر کا باعث نہ بنُوں۔

9

رسولوں کے حُقُوق اَور فرائض

1 کیا میں آزاد نہیں؟ کیا میں رسول نہیں؟ کیا مَیں نے یِسوعؔ کو نہیں دیکھا جو ہمارے خُداوؔند ہیں؟ کیا تُم خُداوؔند کے لِئے
میری خدمت کا پھل نہیں ہو؟
2 اگر مَیں دُوسروں کی نظر میں رسول نہیں، تو کم اَز کم! تمہاری نظر میں تو ہُوں کیونکہ تُم خُود خُداوؔند میں میری رِسالت
پر مُہر ہو۔
3 جو مُجھ سے بازپُرس کرتے ہیں اُن کے لِئے میرا جَواب یہ ہے۔
4 کیا ہمیں یہ حق حاصل نہیں کہ ہم بھی کھا پی سکیں؟

5 کیا ہمیں یہ اِختیار نہیں کہ کسی مسیحی بہن کو بیاہ کر اُسے اَپنی ہم سفر بنائے رکھیں جَیسا کہ دیگر رسول اَور خُداوؔند
کے بھائی اَور کیفؔا کرتے ہیں؟
6 کیا صِرف مُجھے اَور برنباؔس کو ہی محنت مشقّت سے بعض رہنے کا اِختیار نہیں ہے؟
7 کون سا سپاہی اَپنی گِرہ سے کھا کر جنگ کرتا ہے؟ کون ہے جو انگور کا باغ لگا کر انگور نہیں کھاتا؟ یا کون سا
چرواہا ہے جو اَپنے گلّہ کا دُودھ نہیں پیتا؟
8 کیا میں یہ باتیں اِنسانی حیثیت سے کہتا ہُوں؟ کیا شَریعت بھی یہی نہیں کہتی؟
9 کیونکہ حضرت مَوشہ کی شَریعت میں لِکھّا ہے: ”گاہتے وقت بَیل کا مُنہ نہ باندھنا۔“* کیا خُدا کو بَیلوں ہی کی پروا
ہے؟
10 کیا وہ خاص طور پر یہ ہمارے لیٔے نہیں کہتا؟ ہاں، یہ ہمارے لیٔے لِکھّا گیا کیونکہ جوتنے والا اِس اُمّید پر جوتتا ہے
اَور گاہنے والا اِس اُمّید پر گاہتا ہے کہ اُنہیں فصل کا کُچھ حِصّہ ضرور ملے گا۔
11 اگر ہم نے تمہارے فائدہ کے لیٔے رُوحانی بیج بویا تو کیا یہ کوئی بڑی بات ہے کہ ہم تمہاری جِسمانی چیزوں کی
فصل کاٹیں؟
12 جَب اَوروں کو یہ حق حاصل ہے کہ تُم سے کُچھ حاصل کریں، تو کیا ہمارا حق اُن سے زِیادہ نہ ہوگا؟
لیکن ہم نے اِس حق سے فائدہ نہ اُٹھایا بَلکہ سَب کُچھ برداشت کرتے رہے تاکہ ہماری وجہ سے المسیح کی خُوشخبری
کی تبلیغ میں رُکاوٹ پیدا نہ ہو۔
13 کیا تُم نہیں جانتے کہ جو بیت المُقدّس میں خدمت کرتے ہیں، وہ وہیں سے کھاتے ہیں؟ اَورجو قُربان گاہ پر قُربانیاں
چڑھانے کی خدمت کرتے ہیں وہ اُن قُربانیوں کا کُچھ حِصّہ لیتے ہیں؟
14 اِسی طرح خُداوؔند نے بھی مُقرّر کیا ہے کہ جو انجیل کی مُنادی کرتے ہیں وہ انجیل ہی کے وسیلہ سے گزارہ کریں۔
15 اِس کے باوُجود مَیں نے اِن میں سے کسی بھی حق کا کبھی فائدہ نہیں اُٹھایا اَور نہ ہی اِس خیال سے لِکھ رہا ہُوں
کہ اَب فائدہ اُٹھاؤں، میں مَرجانا بہتر سمجھتا ہُوں بجائے اِس کے کسی کا اِحسان لے کر اَپنا فخر کھو دُوں۔
16 اگر مَیں انجیل کی مُنادی کرتا ہُوں، تو اِس لیٔے نہیں کہ شیخی بگھارُوں، کیونکہ یہ تو میرا فرض ہے۔ بَلکہ مُجھ پر
افسوس! اگر مَیں انجیل کی مُنادی نہ کروں۔
17 اگر مَیں اَپنی مرضی سے مُنادی کرتا ہُوں، تو اجر پانے کی اُمّید بھی رکھتا ہُوں؛ لیکن اگر اَپنی مرضی سے نہیں، تو یُوں
سمجھ لو کہ خُدا نے مُجھے انجیل سُنانے کا اِختیار بخشا ہُواہے۔
18 اِس صورت میں میرا اجر کیا ہے؟ محض یہ کہ انجیل کی مُنادی بالکُل مُفت کرکے فخر کر سکوں اَور اُس حق کا فائدہ
نہ اُٹھاؤں جو انجیل نے مُجھے دے رکھا ہے۔

پَولُسؔ کا آزادی کا اِستعمال

19 اگرچہ میں آزاد ہُوں اَور کسی کا غُلام نہیں پھر بھی مَیں نے اَپنے آپ کو سَب کا غُلام بنا رکھا ہے تاکہ زِیادہ سے
زِیادہ لوگوں کو المسیح کے پاس لا سکوں۔
20 میں یہُودیوں میں یہُودی بنا تاکہ یہُودیوں کو المسیح کے لیٔے جیت سکوں۔ اہلِ شَریعت کے لیٔے شَریعت والا بنا تاکہ
اہلِ شَریعت کو جیت سکوں حالانکہ میں خُود شَریعت کا پابند نہیں۔

* 9:9 اِست 4:25

21 جو لوگ شَریعت نہیں رکھتے، میں اُن کے لِئے بےشَرع بنا تا کہ بےشَرع لوگوں کو جیت سکوں)میں خُدا کی نظر میں
بےشَرع نہیں تھا بَلکہ المسیح کی شَریعت کے تابع تھا(
22 کمزوروں کی خاطِر کمزور بنا تا کہ کمزوروں کو جیت سکوں۔ میں سَب لوگوں کی خاطِر سَب کُچھ بنا ہُوا ہُوں تا کہ
کسی نہ کسی طرح بعض کو بچا سکوں۔
23 میں یہ سَب کُچھ انجیل کی خاطِر کرتا ہُوں تا کہ اُس کی برکتوں میں شریک ہو سکوں۔

ذاتی نظم و ضَبط کے متعلّق

24 کیا تُم نہیں جانتے کہ دَوڑ کے میدان میں مُقابلہ کے لِئے سَب ہی دَوڑتے ہیں لیکن اِنعام ایک ہی پاتا ہے۔ تُم بھی اَیسے
دَوڑو کہ جیت سکو۔
25 کھیلوں کے مُقابلہ میں حِصّہ لینے والا ہر کھِلاڑی ہر طرح کی احتیاط برتتا ہے۔ وہ لوگ ایک فانی تاج پانے کے
لِئے اَیسا کرتے ہیں۔ لیکن ہم اُس تاج کے لِئے اَیسا کرتے ہیں جو غَیر فانی ہے۔
26 میں بھی جیتنے کا مقصد سامنے رکھ کر دَوڑتا ہُوں اَور مُکّے باز کی طرح لڑتا ہُوں، ہَوا کو مارنے والے کی طرح
نہیں۔
27 بَلکہ میں اَپنے بَدن کو مارتا، پیٹتا اَور اُسے قابُو میں رکھتا ہُوں تا کہ اَیسا نہ ہو کہ دُوسروں کو تبلیغ کرنے کے بعد
میں خُود اِنعام سے محروم رہ جاؤں۔

10

تاریخ سے عِبرت پانا

1 اَے میرے بھائیو اَور بہنوں! میں نہیں چاہتا کہ تُم ہمارے آباؤاَجداد کی حالت کو بھُول جاؤ کہ وہ کِس طرح بادل
کے نیچے محفوظ رہے اَور بحرِقُلزمؔ پار کرکے بچ نکلے۔
2 اَور اُن سَب نے بادل اَور سمُندر میں بطور حضرت مَوشہ کے پیروکار پاک غُسل لیا۔
3 سَب نے ایک ہی رُوحانی خُوراک کھائی۔
4 سَب نے ایک ہی رُوحانی پانی پیا کیونکہ وہ اُس رُوحانی چٹّان سے پانی پیتے تھے جو اُن کے ساتھ ساتھ چلتی تھی اَور
وہ چٹّان حُضُور المسیح تھے۔
5 اِس کے باوُجود خُدا اُن کی ایک کثیر تعداد سے راضی نہ ہُوا، چنانچہ اُن کی لاشیں بیابان میں بِکھری پڑی رہیں۔
6 یہ باتیں ہمارے لِئے عِبرت کا باعث ہیں تا کہ ہم بُری چیزوں کی خواہش نہ کریں جَیسے اُنہُوں نے کی۔
7 اَور تُم بُت پرست نہ بنو جِس طرح اُن میں سے بعض لوگ بَن گئے جَیسا کہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے: "لوگ کھانے
پینے کے لِئے بیٹھے اَور پھر اُٹھ کر رنگ رلیاں منانے لگے۔"*
8 ہم جنسی بدفعلی نہ کریں جَیسے اُن لوگوں میں سے بعض نے کی اَور ایک ہی دِن میں تئیس ہزار مارے گئے۔
9 ہم خُداوؔند المسیح کی آزمائش نہ کریں جَیسے اُن میں سے بعض نے کی اَور سانپوں نے اُنہیں ہلاک کر ڈالا۔
10 بُڑبُڑانا چھوڑ دو جَیسے اُن میں سے بعض بُڑبُڑائے اَور موت کے فرشتہ کے ہاتھوں مارے گئے۔
11 یہ باتیں اُنہیں اِس لِئے پیش آئیں کہ وہ عِبرت حاصل کریں اَور ہم آخِری زمانہ والوں کی نصیحت کے لِئے لکھی
گئیں۔

* **10:7** خُرو 6:32

12 پس جو کوئی اَپنے آپ کو اِیمان میں قائِم اَور مضبُوط سمجھتا ہے، خبردار رہے کہ کہیں گِر نہ پڑے۔
13 تُم کسی اَیسی آزمائش میں نہیں پڑے جو اِنسان کی برداشت سے باہر ہو۔ خُدا پر بھروسا رکھو، وہ تُمہیں تمہاری قُوّت
برداشت سے زِیادہ سخت آزمائش میں پڑنے ہی نہ دے گا۔ بلکہ جَب آزمائش آئے گی تو اُس سے بچ نکلنے کی راہ بھی پیدا
کر دے گا تاکہ تُم برداشت کر سکو۔

بُت پرستی اَور عِشائے خُداوندی

14 اِس لِئے میرے عزیزو! بُت پرستی سے دُور رہو۔
15 میں تُمہیں عقلمند سمجھ کر یہ باتیں کہتا ہُوں۔ تُم خُود میری باتوں کو پرکھ سکتے ہو۔
16 جَب ہم عِشائے خُداوندی کا پیالہ لے کر اُسے شُکر گُزاری کے ساتھ پیتے ہیں تو کیا ہم المسیح کے خُون میں شریک
نہیں ہوتے؟ اَور جَب ہم روٹی توڑ کر کھاتے ہیں تو کیا المسیح کے بَدن میں شریک نہیں ہوتے؟
17 چونکہ روٹی ایک ہی ہے، اِسی طرح ہم سَب جو بہت سے ہیں مِل کر ایک بَدن ہیں کیونکہ ہم اُسی ایک روٹی میں
شریک ہوتے ہیں۔
18 بنی اِسرائیلؔ پر نگاہ کرو۔ کیا قُربانی کا گوشت کھانے والے قُربان گاہ کے شریک نہیں؟
19 کیا میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ بُتوں کی نذر کی قُربانی اَور بُت کوئی اہمیّت رکھتے ہیں۔
20 ہرگز نہیں، بلکہ جو قُربانیاں بُت پرست کرتے ہیں وہ شَیاطِین کے لِئے ہوتی ہیں نہ کہ خُدا کے لِئے اَور مَیں نہیں چاہتا
کہ تُم شَیاطِین سے واسطہ رکھو۔
21 تُم خُداوؔند کے پیالہ سے اَور ساتھ ہی شیطان کے پیالہ سے پیو اَیسا ناممکن ہے۔ تُم خُداوؔند اَور شیطان دونوں ہی کے
دسترخوان میں شریک نہیں ہو سکتے۔
22 کیا ہم اَیسا کرنے سے خُداوؔند کے غضب کو نہیں بھڑکاتے؟ کیا ہم اُس سے زِیادہ زورآور ہیں؟

اِیمان لانے والوں کی آزادی

23 ”ہر چیز کے جائز ہونے کا یہ مطلب نہیں، ہر چیز مفید ہے۔ ہر چیز جائز ہو تو بھی وہ ترقّی کا باعث نہیں ہوتی۔“
24 تاکہ کوئی شخص محض اَپنی بہتری ہی کا خیال نہ کرے بلکہ دُوسروں کی بہتری کا بھی خیال رکھے۔
25 جو گوشت بازار میں بِکتا ہے ضمیر کے جائز یا ناجائز ہونے کا سوال اُٹھائے بغیر اُسے کھا لیا کرو۔
26 کیونکہ یہ دُنیا، ”اَور اُس کی ساری چیزیں خُداوؔند ہی کی مِلکیّت ہیں۔“
27 اگر کوئی غَیر مسیحی تُمہیں کھانے کی دعوت دے اَور تُم جانا چاہو تو جو کُچھ تمہارے سامنے رکھا جائے اُسے
ضمیر کے بِلا حیل و حُجّت کے کھالو۔
28 لیکن اگر کوئی تُمہیں بتائے، ”یہ قُربانی کا گوشت ہے،“ تو اُسے مت کھاؤ تاکہ تمہارا ضمیر تُمہیں ملامت نہ کرے
اَور جتانے والا بھی کسی غلط فہمی کا شِکار نہ ہو۔
29 میرا مطلب تمہارے ضمیر سے نہیں دُوسرے شخص کے ضمیر سے ہے، بلکہ اُس دُوسرے کا، بھلا میری آزادی دُوسرے
شخص کے ضمیر سے کیوں آزمائی جائے؟
30 اگر مَیں شُکر کرکے اُس کھانے میں شریک ہوتا ہُوں تو کسی کو حق نہیں پہُنچتا کہ مُجھے اُس کھانے کے لِئے
بدنام کرے جِس کے لِئے مَیں نے خُدا کا شُکر اَدا کیا تھا۔
31 پس تُم کھاؤ یا پیو یا خواہ جو کُچھ کرو، سَب خُدا کے جلال کے لِئے کرو۔
32 تُم دُوسروں کے لِئے ٹھوکر کا باعث نہ بنو، خواہ وہ یہُودی یا یُونانی یا وہ خُدا کی جماعت کے لوگ ہوں۔

33 میں خُود بھی یہی کرتا ہُوں۔ میری کوشش یہی رہتی ہے کہ اَپنے ہر کام سے دُوسروں کو خُوشی پہُنچاؤں۔ میں اَپنا
نہیں بَلکہ دُوسروں کا فائدہ ڈھونڈتا ہُوں تا کہ لوگ نَجات پائیں۔

11

1 تُم میرے نمونہ پر چلو جَیسے میں المسیح کے نمونہ پر چلتا ہُوں۔

عبادت کے دَوران سَر ڈھانکنا

2 میں تمھاری تعریف کرتا ہُوں کہ تُم نے میری ساری روایتی باتیں یاد رکھی ہیں اَور میری اُس تعلیم پرجو مَیں نے تُمھیں
دی، عَمل کرتے ہو۔
3 میں چاہتا ہُوں کہ تُم یہ بھی یاد رکھو کہ ہر مَرد کا سَر المسیح ہے اَور عورت کا سَر مَرد ہے اَور المسیح کا سَر خُدا
ہے۔
4 اِس لِئے اگر کوئی آدمی عبادت میں دعا یا نبُوّت کرتے وقت اَپنا سَر ڈھانکتا ہے تو وہ اَپنے سَر کی بےحُرمتی کرتا ہے۔
5 اَور اِسی طرح اگر کوئی عورت عبادت میں دعا یا نبُوّت کرتے وقت اَپنا سَر نہیں ڈھانکتی تو وہ اَپنے سَر کی بےحُرمتی
کرتی ہے گویا اُس نے سَر مُنڈوا دیا ہے۔
6 اگر کوئی عورت اوڑھنی اِستعمال نہ کرنا چاہے تو وہ اَپنا سَر بھی مُنڈوا دے لیکن اگر وہ سَر مُنڈوانے کو باعث شرم
سمجھتی ہے تو وہ اوڑھنی سے اَپنا سَر ڈھانکے۔
7 البتّہ مَرد کو اَپنا سَر نہیں ڈھانکنا چاہئے کیونکہ وہ خُدا کی صورت پر ہے اَور اُس سے خُدا کا جلال ظاہر ہوتاہے۔
مگر عورت سے مَرد کا جلال ظاہر ہوتاہے۔
8 اِس لِئے کہ مَرد عورت سے نہیں بَلکہ عورت مَرد سے پیدا کی گئی۔
9 اَور مَرد عورت کی خاطر نہیں بَلکہ عورت مَرد کی خاطر پیدا کی گئی۔
10 اِس لِئے اَور فرشتوں کے سبب سے عورت کو چاہئے کہ اَپنا سَر ڈھانکے تا کہ ظاہر ہو کہ وہ مَرد کے تابع ہے۔
11 تو بھی خُداوَند کی نظر میں عورت بغیر آدمی کے نہیں اَور آدمی بغیر عورت کے نہیں۔
12 کیونکہ جَیسے عورت مَرد سے پیدا کی گئی ہے وَیسے ہی مَرد بھی عورت کے وسیلہ سے پیدا ہوتاہے۔ مگر ہر چیز
کا خالق خُدا ہے۔
13 تُم خُود ہی فیصلہ کرو، کیا کسی عورت کا سَر ڈھانکے بغیر خُدا سے دعا کرنا مُناسب ہے؟
14 کیا فِطرت خُود بھی یہ نہیں سِکھاتی کہ اگر کسی مَرد کے سَر کے بال لمبے ہوں تُو یہ اُس کے لِئے شرم کی بات ہے؟
15 لیکن اگر عورت لمبے بال رکھے تو یہ اُس کے لِئے زینت کا باعث ہیں کیونکہ لمبے بال اُسے گویا پردے کی غرض سے
دئیے گئے ہیں۔
16 اگر کوئی اِس بارے میں حُجّت کرنا چاہے تو اُسے مَعلُوم ہو کہ نہ ہمارا اَیسا دستور ہے نہ خُدا کی جماعتوں کا۔

عِشائے خُداوندی

17 اَب جو ہدایت میں تُمھیں دے رہا ہُوں اُس میں تمھارے لِئے تعریف کی کوئی بات نہیں، کیونکہ تمھارے جمع ہونے
سے فائدہ نہیں بَلکہ نُقصان ہوتاہے۔
18 پہلی بات تو یہ ہے کہ جَب تمھاری جماعت جمع ہوتی ہے تو مَیں نے سُنا ہے کہ تمھارے درمیان تِفرقے اُٹھ کھڑے
ہوتے ہیں۔ میں اِس بات کو کسی حَد تک قابلِ یقین سمجھتا ہُوں۔
19 تُم لوگوں میں بِدعتوں کا پایا جانا لازمی ہے تا کہ ظاہر ہو جائے کہ تمھاری جماعت میں کون سے لوگ راہ راست پر
ہیں۔

20 کیونکہ جَب تُم جمع ہوتے ہو تو تُمہارا کھانا عِشائے خُداوندی نہیں ہو سَکتا۔
21 اِس لِئے کہ ہر ایک دُوسروں سے پہلے ہی اَپنا کھانا کھا لیتا ہے۔ کوئی تو بھُوکا رہ جاتا ہے اَور کسی کو نشہ بھی
ہو جاتا ہے۔
22 کیا کھانے اَور پینے کے لِئے تُمہارے گھر مَوجُود نہیں؟ یا پھر خُدا کی جماعت کی تُمہارے نزدیک کوئی اہمیّت نہیں
اَور جِن کے پاس کھانے کو کُچھ نہیں ہوتا اُنہیں شرمندہ کرتے ہو؟ میں کہُوں بھی تو کیا کہُوں؟ کیا تُمہاری تعریف کروں؟
نہیں میں اِس مُعاملہ میں تو تُمہاری تعریف نہیں کر سَکتا!
23 یہ بات مُجھ تک خُداوؔند کے ذریعہ پہُنچی اَور مَیں نے تُم تک پہُنچا دی کہ خُداوؔند یِسوعؔ نے جِس رات وہ پکڑوائے
گیٔے، روٹی لی،
24 اَور خُدا کا شُکر کرکے توڑی اَور کہا، یہ میرا بَدن ہے جو تُمہارے لِئے توڑا گیا ہے، میری یادگاری کے لِئے یہی کیا
کرو۔
25 اِسی طرح کھانے کے بعد یِسوعؔ نے انگوری شِیرے کا پیالہ لیا اَور یہ کہہ کر دیا، یہ پیالہ میرے خُون میں نیا عہد
ہے۔ جَب بھی اِسے پیو میری یادگاری کے لِئے یہی کیا کرو۔
26 کیونکہ جَب کبھی تُم یہ روٹی کھاتے اَور اِس پیالہ میں سے پیتے ہو تو خُداوؔند کی موت کا اِظہار کرتے ہو جَب تک
کہ خُداوؔند کی زمین پر دُوسری آمد نہ ہو جائے۔
27 اِس لِئے جو کویٔی غَیر مُناسب طور پر خُداوؔند کی روٹی کھائے یا اِس پیالہ میں سے پیٔے وہ خُداوؔند کے بَدن اَور خُون
کا گُنہگار ٹھہرے گا۔
28 چنانچہ اِس روٹی میں سے کھانے اَور اِس پیالہ میں سے پینے سے پہلے ہر شخص کو چاہئے کہ وہ اَپنے آپ کو جانچ
لے۔
29 کیونکہ جو اِس روٹی میں سے کھاتے وقت اَور اِس پیالہ میں سے پیتے وقت المسیح کے بَدن کو نہیں پہچانتا وہ اِس
کھانے اَور پینے کے باوُجود خُدا کی عدالت کے دِن سزا پائے گا۔
30 یہی وجہ ہے کہ تُم میں سے بہت سے لوگ کمزور اَور بیمار ہیں اَور کیٔی ایک مَر بھی گیٔے ہیں۔
31 اگر ہم اَپنے آپ کو جانچتے تو خُدا کی عدالت کے دِن سزا نہ پاتے۔
32 لیکن خُداوؔند ہمیں عدالت کے دِن سزا دے کر ہماری تربّیت کرتے ہیں تاکہ ہم دُنیا کے ساتھ مُجرم نہ ٹھہرائے
جائیں۔
33 اِس لِئے میرے بھائیو اَور بہنوں، جَب تُم عِشائے خُداوندی کے لِئے جمع ہوتے ہو تو ایک دُوسرے کا اِنتظار کرو۔
34 اگر کوئی بھُوکا ہو تو اَپنے گھر میں کھالے تاکہ تُمہارا جمع ہونا خُدا کی عدالت کے دِن سزا کا باعث نہ ہو۔
میں باقی باتوں کا فیصلہ وہاں آنے پر کروں گا۔

12

رُوحانی نِعمتیں

1 اَے بھائیو اَور بہنوں! میں نہیں چاہتا کہ تُم رُوحانی نِعمتوں کے بارے میں بے خبر رہو۔
2 تُمہیں یاد ہوگا کہ جَب تُم بے دین تھے تو دُوسروں کی باتوں میں آکر گُونگے بُتوں کی پیروی کرنے لگے تھے۔
3 اِس لِئے میں تُمہیں بتانا چاہتا ہُوں کہ جو شخص خُدا کی پاک رُوح کی ہدایت سے کلام کرتا ہے وہ کبھی بھی ”یِسوعؔ
کو ملعُون،“ نہیں کہہ سَکتا، اَور نہ ہی پاک رُوح کی ہدایت کے بغیر وہ کہہ سَکتا ہے، ”یِسوعؔ خُداوؔند ہیں۔“

4 نِعمتیں تو مُختلف ہیں، لیکن پاک رُوح ایک ھی ھے۔
5 خدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں، لیکن خُداوؔند ایک ھی ھے۔
6 اُن کے اثرات بھی مُختلف ھوتے ہیں، لیکن خُدا ایک ھی ھے جو سَب میں ھر طرح کا اثر پیدا کرتا ھے۔
7 لیکن پاک رُوح کا ظہُور ھر شخص کو فائدہ پہچانے کے لِئے ھوتاھے۔
8 کسی کو پاک رُوح کی طرف سے حِکمت کا کلام عطا کِیا جاتا ھے اَور کسی کو اُسی رُوح کے وسیلہ سے علمیّت کا کلام،
9 کسی کو اُسی ایک رُوح سے ایمان اَور کسی کو شفا دینے کی توفیق ملتی ھے،
10 کسی کو معجزے کرنے کی قُدرت دی جاتی ھے، اَور کسی کو نبُوّت، کسی کو رُوحوں میں اِمتیاز، کسی کو طرح طرح کی زبانیں بولنے کی قابلیّت، اَور کسی کو زبانوں کا ترجُمہ کرنے کی مہارت۔
11 یہ ساری نِعمتیں وُھی ایک رُوح عطا کرتا ھے اَور جَیسا چاھتاھے ھر ایک کو بانٹتا ھے۔

ایک بَدن اَور کئی اَعضا

12 بَدن ایک ھے مگر اُس کے اَعضا بہت سے ہیں اَور جَب یہ بہت سے اَعضا مِل جاتے ہیں تو ایک تن ھو جاتے ہیں۔ اِسی طرح المسیح بھی ہیں۔
13 کیونکہ ھم خواہ یہُودی ھوں یا غَیریہُودی، خواہ غُلام ھوں یا آزاد، سَب نے ایک ھی پاک رُوح کے وسیلہ سے ایک بَدن ھونے کے لِئے پاک غُسل پایا اَور ھم سَب کو ایک ھی رُوح پِلایا گیا۔
14 بَدن ایک عُضو پر نہیں بَلکہ بہت سے اَعضا پر مُشتمل ھے۔
15 اگر پاؤں کہے، ”چونکہ میں ھاتھ نہیں اِس لِئے بَدن کا حِصّہ نہیں،“ تو کیا وہ اِس سبب سے بَدن سے جُدا تو نہیں؟
16 اَور اگر کان کہے، ”چونکہ میں آنکھ نہیں، اِس لِئے بَدن کا حِصّہ نہیں،“ تو کیا وہ اِس سبب سے بَدن سے جُدا تو نہیں رھتا؟
17 اگر سارا بَدن آنکھ ھی ھوتا تو وہ کیسے سُنتا؟ اگر سارا بَدن کان ھی ھوتا تو وہ کیسے سُونگھتا؟
18 مگر حقیقت یہ ھے کہ خُدا نے ھر عُضو کو بَدن میں اَپنی مرضی کے مُطابق رکھا ھے۔
19 اگر وہ سَب ایک ھی عُضو ھوتے تو بَدن کہاں ھوتا؟
20 مگر اَب اَعضا تو کئی ہیں لیکن بَدن ایک ھی ھے۔
21 آنکھ ھاتھ سے نہیں کہہ سکتی، ”مُجھے تمہاری ضرُورت نہیں،“ اَور نہ سَر پاؤں سے کہہ سَکتا ھے، ”میں تمہارا مُحتاج نہیں۔“
22 بَدن کے وہ اَعضا جو غَیر اھم اَور بڑے کمزور دِکھائی دیتے ہیں، دراصل وہ بہت ضرُوری ہیں۔
23 اَور بَدن کے وہ اَعضا جنہیں ھم دُوسرے اَعضا سے حقیر جانتے ہیں، اُن ھی کو زِیادہ عزّت دیتے ہیں اَور اِس احتیاط سے اُن کی نگہداشت کرتے ہیں۔
24 جسے ھم اَپنے دُوسرے زیبا اَعضا کے لِئے ضرُوری نہیں سمجھتے۔ مگر خُدا نے بَدن کو اَیسے طریقے سے بنایا ھے کہ اُس کے جِن اَعضا کو کم اھم سمجھا جاتا ھے وُھی زِیادہ عزّت کے لائق ہیں،
25 لیکن بَدن میں تِفرقہ نہ ھو بَلکہ اُس کے سَب اَعضا ایک دُوسرے کی برابر فکر رکھیں۔
26 اگر بَدن کا ایک عُضو دُکھ پاتاھے تو سَب اَعضا اُس کے ساتھ دُکھ پاتے ہیں اَور اگر ایک عُضو عزّت پاتاھے تو سَب اَعضا اُس کی خُوشی میں شریک ھوتے ہیں۔

27 پس تُم مِل کر المسیح کا بَدن ہو اَور فرداً فرداً اُس کے اَعضا ہو۔
28 اَور خُدا نے جماعت میں بعض اَشخاص کو الگ الگ رُتبہ دیا ہے۔ پہلے رسول ہیں، دُوسرے نبی، تیسرے اُستاد،
پھر معجزے کرنے والے، اُس کے بعد شفا دینے والے، پھر مددگار، پھر مُنتظِم اَور پھر طرح طرح کی زبانیں بولنے والے۔
29 کیا سَب رسول ہیں؟ کیا سَب نبی ہیں؟ کیا سَب اُستاد ہیں؟ کیا سَب معجزے کرتے ہیں؟
30 کیا سَب کو شفا دینے کی قُدرت مِلی ہے؟ کیا سَب طرح طرح کی زبانیں بولتے ہیں؟ کیا سَب ترجُمہ کرتے ہیں؟
31 تُم بڑی سے بڑی نِعمتیں حاصل کرنے کی آرزُو میں رہو۔

مَحَبّت کی خصوصیت اَور اُس کی ضرورت

لیکن اَب مَیں تُمھیں سَب سے عُمدہ طریقہ بتاتا ہُوں۔

13

1 اگر مَیں اِنسانوں اَور فرشتوں کی زبانیں بولُوں لیکن مَحَبّت سے خالی رہُوں تو میں ٹھنٹھناتے ہوئے پیتل یا جھَنجھَناتی ہُوئی
جھانجھ کی مانند ہُوں۔
2 اگر مُجھے نبُوّت کرنے کی نِعمت مِل جائے اَور مَیں ہر راز اَور ہر علم سے واقف ہو جاؤں اَور میرا ایمان اِتنا کامِل ہو
کہ پہاڑوں کو سَرکا دُوں، لیکن مَحَبّت سے خالی رہُوں، تو میں کچھ بھی نہیں۔
3 اَور اگر اَپنا سارا مال غریبوں میں بانٹ دُوں اَور اَپنا بَدن قُربانی کے طور پر جَلائے جانے کے لِئے دے دُوں اَور مَحَبّت
سے خالی رہُوں تو مُجھے کوئی فائدہ نہیں۔
4 مَحَبّت صَابر اَور مہربان ہوتی ہے۔ حَسد نہیں کرتی، شیخی نہیں مارتی، گھمنڈ نہیں کرتی۔
5 بدتمیزی نہیں کرتی، خُود غرض نہیں ہوتی، طیش میں نہیں آتی، بدگُمانی نہیں کرتی۔
6 مَحَبّت ناراستی سے خُوش نہیں ہوتی ہے بَلکہ راستی سے خُوش ہوتی ہے۔
7 سَب کا پردہ رکھتی ہے، ہمیشہ بھروسا کرتی ہے، ہمیشہ اُمّید رکھتی ہے، ہمیشہ برداشت سے کام لیتی ہے۔
8 مَحَبّت لازوال ہے۔ نبُوّتیں موقُوف ہو جائیں گی؛ زبانیں جاتی رہیں گی؛ علم مِٹ جائے گا۔
9 کیونکہ ہمارا علم ناقِص ہے اَور ہماری نبُوّت ناتمام،
10 لیکن جَب کامِل آئے گا تو ناقِص جاتا رہے گا۔
11 جَب مَیں بچّہ تھا تو بچّے کی طرح بولتا تھا، بچّے کی سِی سوچ رکھتا تھا۔ لیکن جَب جَوان ہُوا تو بچپن کی باتیں چھوڑ
دیں۔
12 اِس وقت تو ہمیں آئینہ میں دھُندلا سا دِکھائی دیتاہے لیکن اُس وقت رُوبرو دیکھیں گے۔ اِس وقت میرا علم ناقِص ہے
مگر اُس وقت میں پُورے طور پر پہچان لُوں گا، جَیسے میں پہچانا گیا ہُوں۔
13 غرض ایمان، اُمّید اَور مَحَبّت یہ تینوں دائمی ہیں لیکن مَحَبّت اِن میں افضل ہے۔

14

پاک رُوح کی نِعمتیں

1 مَحَبّت کے طالب رہو اَور رُوحانی نِعمتوں کے حاصل کرنے کا بھی شوق رکھو، خاص طور پر نبُوّت کرنے کی نِعمت
کا۔
2 اِس کی وجہ یہ ہے کہ جو کسی اجنبی زبان میں کلام کرتا ہے وہ اِنسان سے نہیں بَلکہ خُدا سے ہم کلام ہوتاہے
کیونکہ اُس کی بات کوئی نہیں سمجھتا؛ وہ پاک رُوح کی قُدرت سے راز کی باتیں کرتا ہے۔

3 لیکن جو نبُوّت کرتا ھے وہ لوگوں سے اُن کی ترقّی، نصیحت اَور تسلّی کی باتیں کرتا ھے۔
4 جو کسی اجنبی زبان میں کلام کرتا ھے وہ اَپنے ھی فائدہ کے لِئے اَیسا کرتا ھے، مگر جو نبُوّت کرتا ھے وہ جماعت کی
بھلائی کے لِئے اَیسا کرتا ھے۔
5 اگرچہ میری یہ خواھش ھے کہ تُم سَب کے سَب اجنبی زبانوں میں کلام کرو لیکن اِس سے زِیادہ بہتر یہ ھے کہ تُم
نبُوّت کرو۔ کیونکہ جو اجنبی زبانیں بولتا ھے، اگر وہ جماعت کی ترقّی کے خیال سے اُن کا ترجُمہ نہ کرے تو نبُوّت کرنے
والا اُس سے بڑا ھے۔
6 پس، اَے بھائیو اَور بہنوں! اگر مَیں تمھارے پاس آکر اجنبی زبانوں میں کلام کروں لیکن تُم سے کسی مُکاشفہ یا علم یا
نبُوّت یا تعلیم کی باتیں نہ کہُوں تو تُمھیں مُجھ سے کیا فائدہ ھوگا؟
7 اگر بانسری یا بربط اَیسے بے جان سازوں کو بجاتے وقت اُن کے سُر صَاف صَاف نہ نکلیں تو جو راگ بجایا جا رھا ھے
اُسے کون پہچان سکے گا؟
8 اگر تُرھی کی آواز صَاف صَاف سُنائی نہ دے تو کون جنگ کے لِئے تیّار ھوگا؟
9 وَیسے ھی اگر تُم زبان سے صَاف صَاف بات نہ کھو گے تو کون تمھاری سمجھے گا؟ سُننے والے سوچیں گے کہ تُم ھَوا
سے باتیں کر رھے ھو۔
10 دُنیا میں بے شُمار زبانیں پائی جاتی ھیں اَور اُن میں سے کوئی بھی بے معنی نہیں۔
11 لیکن اگر مَیں کسی زبان کو سمجھ نہ سکوں تو میں اُس زبان کے بولنے والے کی نظر میں اجنبی ٹھہروں گا اَور وہ
بولنے والا بھی میری نظر میں اجنبی ٹھہرے گا۔
12 اِسی طرح جَب تُم رُوحانی نِعمتوں کے پانے کی آرزُو کرو تو کوشش کرو کہ تمھاری رُوحانی نِعمتوں کے اِضافہ سے
جماعت کی ترقّی ھو۔
13 چنانچہ وہ جو کسی اجنبی زبان میں کلام کرتا ھے دعا کرے کہ وہ اُس کا ترجُمہ بھی کر سکے۔
14 کیونکہ اگر مَیں کسی اجنبی زبان میں دعا کروں تو میری رُوح تو دعا کرتی ھے مگر میری عقل بیکار رھتی ھے۔
15 لٰہذا مُجھے کیا کرنا چاھئے؟ میں اَپنی رُوح سے دعا کروں گا، لیکن مَیں اَپنی عقل سے بھی دعا کروں گا، میں اَپنی رُوح
سے حَمد کے نغمہ گاؤں گا، لیکن مَیں اَپنی عقل سے بھی گاؤں گا۔
16 اگر تُم صِرف رُوح ھی سے خُدا کی تعریف کرو، تو ناواقِف شخص تیری شُکر گُزاری پر، کیسے، ”آمین“ کھے گا؟
کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ تُم کیا کھہ رھے ھو۔
17 تُم تو بے شک خُدا کا شُکر اَدا کرتے ھو جو اَچھّی بات ھے لیکن اِس سے دُوسرے کی ترقّی نہیں ھوتی۔
18 میں خُدا کا شُکر اَدا کرتا ھُوں کہ میں تُم میں سَب سے زِیادہ غَیر زبانیں بولتا ھُوں۔
19 لیکن جماعت میں کسی غَیر زبان میں دس ھزار باتیں کھنے سے مُجھے یہ زِیادہ پسند ھے کہ اَوروں کی تعلیم کے لِئے
صِرف پانچ باتیں عقل سے کہُوں۔
20 اَے بھائیو اَور بہنوں! تُم عقل کے لِحاظ سے بچّے نہ بنے رھو۔ ھاں، بدی کے لِحاظ سے تو معصُوم بچّے بنے رھو لیکن
عقل کے لِحاظ سے، اَپنے آپ کو بالغ ثابت کرو۔
21 توریت میں لِکھّا ھے خُداوند فرماتے ھیں:

”میں اِس اُمّت سے بیگانہ زبانوں میں
اَور بیگانہ ھونٹوں سے باتیں کروں گا،

پھر بھی اُمّت کے لوگ میری نہ سُنیں گے۔“*
22 پس اجنبی زبانیں مسیحی مُومِنین کے لِئے نہیں بلکہ بےاِعتقادوں کے لِئے نِشان ھیں۔ اَور نبُوّت بےاِعتقادوں کے لِئے
نہیں بلکہ مسیحی مُومِنین کے لِئے نِشان ھے۔
23 اگر ساری جماعت ایک جگہ جمع ہو اَور سَب کے سَب اجنبی زبانیں بولنے لگیں اَور کچھ ناواقِف یا بےاِعتقاد لوگ
اَندر آ جائیں تو کیا وہ تُمھیں پاگل نہیں سمجھیں گے؟
24 لیکن اگر سَب نبُوّت کریں اَور کوئی غَیر مسیحی یا ناواقِف شخص اَندر آ جائے تو وہ تمھاری باتیں سُن کر قائل ہو
جائے گا اَور سَب لوگ اُسے اَچھّی طرح پرکھ بھی لیں گے۔
25 اُس کے دِل کے بھید ظاھِر ہو جائیں گے اَور وہ بھی مُنہ کے بَل گِر کر خُدا کو سَجدہ کرے گا اَور اقرار کرے گا کہ،
”واقعی خُدا تمھارے درمیان مَوجُود ھے!“

عبادت اَور تنظیم

26 اَے بھائیو اَور بہنو! تُمھیں کیا کرنا چاھئیے؟ جَب تُم عبادت کی غرض سے جمع ہوتے ہو تو کسی کا دِل چاھتا ھے
کہ نغمہ گائے، کوئی تعلیم دینا چاھتا ھے، کوئی مُکاشفہ کی بات کہنا چاھتا ھے، کوئی کسی بیگانہ زبان میں کلام کرنا
چاھتا ھے، کوئی اُس کا ترجُمہ کرنا چاھتا ھے۔ لازِم ھے کہ جو کچھ کیا جائے جماعت کی ترقّی کے لِئے ہو۔
27 اگر کچھ لوگ بیگانہ زبان میں کلام کرنا چاھیں تو دو یا زِیادہ سے زِیادہ تین شخص ایک ایک کرکے بولیں اَور کوئی
اُن کا ترجُمہ کرے۔
28 اگر کوئی ترجُمہ کرنے والا مَوجُود نہ ہو تو بیگانہ زبان بولنے والا جماعت میں خاموش رھے اَور دِل ھی دِل میں خُدا
سے باتیں کر لے۔
29 نبیوں میں سے دو یا تین کلام کریں اَور باقی اُن کے کلام کو پرکھیں۔
30 لیکن اگر ایک کے کلام کرتے وقت کسی دُوسرے پرجو نزدیک بیٹھا ہو وَحی† اُترنے لگے تو پہلا شخص خاموش
ہو جائے۔
31 اِس طرح تُم سَب ایک ایک کرکے نبُوّت کر سکوگے اَور سَب لوگ سیکھیں گے اَور اُن کا حوصلہ بڑھے گا۔
32 اَور نبیوں کی رُوحیں نبیوں کے تابع ہوتی ھیں۔
33 اِس لِئے کہ خُدا بدنظمی کا نہیں بلکہ اَمن کا بانی ھے۔ اَور جَیسا کہ مُقدّسین کی سَب جماعتوں میں دستور ھے۔
34 عورتیں جماعت کے مجمع میں خاموش رھیں۔ اُنہیں بولنے کی اِجازت نہیں بلکہ تابع رھیں جَیسا کہ توریت میں بھی مرقُوم
ھے۔
35 ھاں اگر کوئی بات سیکھنے کی تمنّا ہو تو گھر میں اَپنے شوھروں سے پُوچھیں۔ اِس لِئے کہ جماعت کے مجمع میں بولنا
عورت کے واسطے شرمناک بات ھے۔
36 کیا تُم لوگوں کا یہ گُمان ھے کہ خُدا کا پیغام تُم لوگوں سے شروع ہُوا ھے یا صِرف تُم ھی تک پہُنچا ھے؟
37 اگر کوئی دعویٰ کرتا ھے کہ وہ نبی ھے یا وہ کسی اَور رُوحانی نِعمت سے نوازا گیا ھے تو اُسے مَعلُوم ہونا چاھئے کہ
جو کچھ میں تُمھیں لِکھ رہا ہُوں وہ بھی خُداوَند ھی کا حُکم ھے۔
38 اگر وہ انجان بنتا ھے، تو اُسے اَنجان بنا رہنے دو۔

---

* 14:21 یشع 28:11-12 † 14:30 وَحی خُدا کا پیغام جو رسولوں اَور نبیوں پر اُترتا ھے۔

39 پس، اَے بھائیو اَور بہنوں! نبُوّت کرنے کی آرزُو رکھو اَور بیگانہ زبانیں بولنے سے کسی کو منع مت کرو۔
40 لیکن یہ سَب کُچھ شائستگی اَور قرینہ سے عَمل میں آئے۔

15

المسیح کا زندہ ہو جانا

1 اَب، اَے بھائیو اَور بہنوں! میں تُمھیں وہ خُوشخبری یاد دِلانا چاھتا ھُوں جو میں پہلے تُمھیں دے چُکا ھُوں، جسے تُم نے
قبُول کر لیا تھا اَور جِس پر تُم مضبُوطی سے قائِم بھی ھو۔
2 اُسی کے وسیلہ تُم نَجات بھی پاتے ھو۔ بشرطیکہ تُم اُس خُوشخبری کو یاد رکھو جو مَیں نے تُمھیں دی تھی۔ ورنہ، تُمھارا
ایمان لانا بے فائدہ ھے۔
3 کیونکہ ایک بڑی اھم بات جو مُجھ تک پہُنچی اَور مَیں نے تُمھیں سُنائی یہ ھے: کِتاب مُقدّس کے مُطابق المسیح ھمارے
گُناھوں کے لِئے قُربان ھُوئے،
4 دفن ھُوئے اَور کِتاب مُقدّس کے مُطابق تیسرے دِن مُردوں میں سے زندہ ھو گئے۔
5 اَور کیفؔا کو اَور پھر بَارہ رسولوں کو دِکھائی دِئیے۔
6 اُس کے بعد پانچ سَو سے زِیادہ مسیحی بھائیوں اَور بہنوں کو ایک ساتھ دِکھائی دِئیے جِن میں سے اکثر اَب تک زندہ
ھیں، بعض البتّہ مَر چُکے ھیں۔
7 پھر یعقوب کو دِکھائی دِئیے، اِس کے بعد سَب رسولوں کو،
8 اَور سَب سے آخِر میں مُجھے دِکھائی دِئیے جو گویا ادھورے دِنوں کی پیدائش ھُوں۔
9 اِس لِئے کہ میں رسولوں میں سَب سے چھوٹا ھُوں بلکہ رسول کہلانے کے لائق بھی نہیں، کیونکہ مَیں نے خُدا کی
جماعت کو ستایا تھا۔
10 لیکن اَب مَیں جو کُچھ ھُوں، خُدا کے فضل سے ھُوں اَور اُس کا فضل جو مُجھ پر ھُوا بے فائدہ نہیں ھُوا، کیونکہ مَیں
نے اُن تمام رسولوں سے زِیادہ محنت کی اَور یہ محنت مَیں نے اَپنی کوشش سے نہیں کی بلکہ خُدا کے فضل نے مُجھ سے
وَیسے کرائی۔
11 لہٰذا خواہ میں ھُوں یا خواہ وہ، ھماری خُوشخبری ایک ھی ھے اَور اُسی پر تُم ایمان لائے۔

مُردوں کی قیامت

12 جَب ھم المسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی مُنادی کرتے ھیں تو تُم میں سے بعض کِس طرح کہہ سکتے ھیں
کہ مُردے زندہ نہیں ھوتے؟
13 اگر مُردوں کی قیامت نہیں تو المسیح بھی زندہ نہیں ھُوئے۔
14 اَور اگر المسیح زندہ نہیں ھُوئے، تو ھماری مُنادی کا کویٔی فائدہ نہیں اَور تمھارا ایمان لانا بھی بے فائدہ ٹھہرا۔
15 اگر مُردوں کا جی اُٹھنا ممکن نہیں تو گویا خُدا نے المسیح کو بھی زندہ نہیں کیا، تو ھماری یہ گواھی کہ اُس نے
المسیح کو زندہ کیا، جھُوٹی ٹھہری۔
16 اگر مُردے زندہ نہیں ھوتے، تو المسیح بھی نہیں جی اُٹھے۔
17 اَور اگر المسیح نہیں جی اُٹھے، تو تمھارا ایمان بے فائدہ ھے؛ اَور تُم ابھی تک اَپنے گُناھوں میں گِرفتار ھو۔
18 بلکہ جو لوگ المسیح میں ھوکر سو گئے وہ بھی ہلاک ھوئے۔

19 اگر المسیح پر ایمان لانے سے ہماری اُمّید صِرف اِسی زندگی تک محدُود ہے، تو ہم تمام اِنسانوں سے زِیادہ بدنصیب
ہیں۔
20 لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ المسیح مُردوں میں سے جی اُٹھے، لٰہذا جو سو گئے ہیں اُن میں پہلا پھل ہوئے۔
21 کیونکہ جَب اِنسان کے ذریعہ موت آئی، تو اِنسان ہی کے ذریعہ سے مُردوں کی قیامت بھی آئی۔
22 اَور جَیسے آدمؔ میں سَب اِنسان مَرتے ہیں، وَیسے ہی المسیح میں سَب زندہ کیٔے جائیں گے۔
23 لیکن ہر ایک اَپنی اَپنی باری کے مُطابق: سَب سے پہلے المسیح؛ پھر المسیح کے لَوٹنے پر، اُن کے لوگ۔
24 اُس کے بعد آخِرت ہوگی، اُس وقت المسیح ساری حُکومت، کُل اِختیار اَور قُدرت نِیست کرکے سلطنت خُدا باپ
کے حوالہ کر دیں گے۔
25 کیونکہ اَپنے سارے دُشمنوں کو اَپنے قدموں کے نیچے نہ لے آنے تک المسیح کا سلطنت کرنا لازِم ہے۔
26 آخِری دُشمن جو نِیست کیا جائے گا وہ موت ہے۔
27 لٰہذا، جَب کِتاب مُقدّس کا فرمان ہے: ”خُدا نے سَب کچھ اُن کے قدموں کے نیچے کر دیا ہے۔“* اَور ”سَب کچھ اُن
کے تابع کر دیا گیا“ یہ تو ظاہر ہے کہ خُدا اِس میں شامل نہ رہا، جِس نے ہر چیز کو المسیح کے تابع کر دیا ہے۔
28 اَور جَب سَب کچھ خُدا کے تابع ہو جائے گا تو بیٹا خُود بھی اُس کے تابع ہو جائے گا جِس نے سَب چیزیں بیٹے
کے تابع کر دیں تاکہ خُدا ہی سَب میں سَب کچھ ہے۔
29 اگر مُردوں کی قیامت ہے ہی نہیں تو وہ لوگ کیا کریں گے جو مُردوں کی خاطِر پاک غُسل لیتے ہیں؟ اگر مُردے
زندہ ہی نہیں ہوتے تو پھر اُن کے لِئے پاک غُسل کیوں لیا جاتا ہے؟
30 اَور ہم بھی کیوں ہر وقت خطرہ میں پڑے رہتے ہیں؟
31 اَے بھائیو، میں خُداوؔند المسیح یِسوعؔ میں تُم پر اِسی فخر کی قَسم کھا کر کہتا ہُوں کہ میں تو ہر روز موت کے مُنہ میں
جاتا ہُوں۔
32 اگر مَیں محض اِنسانی غرض سے اِفِسُسؔ شہر میں درندوں سے لڑا تو مُجھے کیا فائدہ ہُوا؟ اگر مُردے زندہ نہیں کیٔے
جائیں گے، جَیسا کہ مقولہ ہے:
”تو آؤ کھائیں، اَور پیئیں،
کیونکہ کل تو ہمیں مَرنا ہی ہے۔“†
33 دھوکے میں نہ رہو، ”بُرے لوگوں کی صُحبت میں رہنے سے اَچھّی عادتیں بگڑ جاتی ہیں۔“
34 راستباز ہونے کے لِئے ہوش میں آؤ، اَور گُناہ نہ کرو کیونکہ کِتنے شرم کی بات ہے کہ تُم میں بعض ابھی تک خُدا سے
نا آشنا ہیں۔

جلالی جِسم

35 ممکن ہے کہ کوئی یہ سوال کرے: ”مُردوں کا زندہ ہونا کِس طرح ممکن ہے؟ اگر ممکن ہے تو اُن کا جِسم کیسا
ہوگا؟“
36 اُسے بتاؤ کہ اَے نادان! اُس بیج کو دیکھو جو تُم بوتے ہو۔ جَب تک وہ خاک میں نہیں مِل جاتا، اُگتا نہیں۔

* **15:27** زبُور 6:8 † **15:32** یَشع 13:22

37 اَورجو دانہ تُم بوتے ہو وہ جِسم نہیں جو پیدا ہونے والا ہے، وہ محض ایک دانہ ہوتاہے، خواہ گیہُوں کا ہو، خواہ
کسی اَور اناج کا۔
38 لیکن خُدا اُس دانہ کو اَپنی مرضی کے مُطابق جِسم عطا کرتا ہے، بَلکہ ہر بیج کو اُس کی قِسم کے مُطابق ایک خاص
جِسم دیتاہے۔
39 سَب گوشت ایک طرح کا نہیں ہوتا۔ آدمیوں کا گوشت اَور ہے، جانوروں کا اَور ہے، پرندوں کا اَور ہے اَور مچھلیوں
کا اَور ہے۔
40 جِسم آسمانی بھی ہوتے ہیں اَور زمینی بھی؛ مگر آسمانوں کی شان و شوکت اَور ہے، اَور زمینیوں کی اَور
41 آفتاب کا جلال اَور ہے، مَہتاب کا اَور سِتاروں کا اَور بَلکہ سِتارے سِتارے کے جلال میں فرق ہے۔
42 مُردوں کی قیامت بھی اَیسی ہی ہے۔ جِسم فنا کی حالت میں دفن کیا جاتا ہے، اَور بَقا کی حالت میں جی اُٹھتا ہے؛
43 وہ بےحُرمتی کی حالت میں گاڑا جاتا ہے، اَور عظمت کی حالت میں زندہ کیا جاتا ہے؛ کمزوری کی حالت میں بویا
جاتا ہے، اَور قُوّت کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔
44 نَفسانی جِسم دفن کیا جاتا ہے، اَور رُوحانی جِسم جی اُٹھتا ہے۔

اگر نَفسانی جِسم ہے، تو رُوحانی بھی ہے۔
45 چنانچہ لِکھّا ہے: ”پہلا آدمی یعنی آدمؔ زندہ نَفس بنا،“‡ آخری آدمؔ، زندگی بخشنے والی رُوح بنا۔
46 یعنی رُوحانی پہلے نہ تھا، بَلکہ نَفسانی تھا، بعد میں رُوحانی ہُوا۔
47 پہلا آدمی زمین کی خاک سے بنایا گیا؛ مگر آخری آدمی آسمان سے آیا۔
48 خاکی اِنسان، آدمؔ کی طرح خاکی ہیں؛ لیکن رُوحانی اِنسان آسمان سے آنے والے کی طرح آسمانی ہیں۔
49 جِس طرح ہم اُس خاکی کی صورت پر پیدا ہوئے، اُسی طرح ہم اُس آسمانی کے مُشابہ بھی ہوں گے۔
50 اَے بھائیو اَور بہنوں! میرا مطلب یہ ہے کہ جِسم اِنسانی جو خُون اَور گوشت کا مُرکّب ہے، خُدا کی بادشاہی کا
وارِث نہیں ہو سَکتا، اَور نہ فنا بَقا کی وارِث ہو سکتی ہے۔
51 دیکھو، مَیں تُمھیں ایک راز کی بات بتاتا ہُوں: ہم سَب موت کی نیند نہیں سوئیں گے، مگر بدل جائیں گے۔
52 یہ پَلک جھپکتے ہی ہو جائے گا، یعنی ایک دَم جَب آخری نرسنگا پھُونکا جائے گا۔ کیونکہ سارے مُردے نرسنگے
کے پھُونکے جانے پر غَیر فانی جِسم پا کر زندہ ہو جائیں گے، اَور ہم سَب بدل جائیں گے۔
53 کیونکہ ہمارے فانی جِسم کو بَقا کے لباس کی ضرُورت ہے، تاکہ اِس مَرنے والے جِسم کو حیات اَبدی مِل جائے۔
54 اَور جَب فانی جِسم بَقا کا لباس پہن چُکے گا، اَور یہ مَرنے والا جِسم حیات اَبدی پالے گا، تو یہ کِتاب مُقدّس کا
فرمان پُورا ہو جائے گا: ”موت فتح کا لُقمہ ہو گئی ہے۔“§
55 ”اَے موت، تیری فتح کہاں رہی؟
اَے موت! تیرا ڈنک کہاں رہا؟“*
56 موت کا ڈنک گُناہ ہے، اَور گُناہ کا زور شَریعت ہے۔
57 مگر خُدا کا شُکر ہو کہ وہ ہمارے خُداوند یِسوعؔ المسیح کے وسیلہ سے ہمیں فتح بخشتا ہے۔

‡ 15:45 پیدا 7:2 § 15:54 یشع 8:25 * 15:55 ہوش 14:13

58 اِس لِئے میرے عزیز بھائیو اَور بہنوں، ثابت قدم رہو اَور خُداوؔند کی خدمت میں ہمیشہ سرگرم رہو، کیونکہ تُم جانتے
ہو کہ خُداوؔند میں تمھاری محنت بے فائدہ نہیں ہے۔

16

مُختلف ہدایات

1 جو عَطیّہ مسیحی مُقدّسین کے لِئے جمع کیا جاتا ہے: اُس کے بارے میں تُم میری اِس ہدایت پر عَمل کرو جو مَیں نے
گلتِیہ صُوبہ کی جماعتوں کو دی ہیں۔
2 یعنی ہر ہفتہ کے پہلے دِن، تُم میں سے ہر شخص اَپنی آمدنی کے مُطابق اَپنے پاس کچھ جمع کرکے رکھتا رہے، تا کہ
جَب مَیں آؤں تو تُمھیں پیسہ جمع کرنے کی ضرورت نہ ہو۔
3 اَور جَب مَیں وہاں آؤں گا، تو جنہیں تُم منظُور کروگے اُنہیں میں خط دے کر بھیج دُوں گا تا کہ وہ تمھارے ہدیہ
یروشلیمؔ پہُنچا دیں۔
4 اگر میرا جانا بھی مُناسب ہوگا، تو وہ میرے ہی ساتھ جا سکیں گے۔

شخصی درخواست

5 میں صُوبہ مَکِدُنیہؔ سے ہوتا ہُوا، تمھارے پاس آؤں گا کیونکہ وہاں مُجھے مَکِدُنیہؔ ہوکر جانا ہی ہے۔
6 شاید تمھارے پاس کچھ دِن ٹھہروں بَلکہ سردی کا موسم بھی تمھارے یہاں ہی گزاروں، پھر اُمّید ہے کہ جہاں مُجھے
جانا ہوگا، تُم مُجھے بھجوا دوگے۔
7 میں یہ نہیں چاہتا کہ میری مُلاقات تُم سے راستہ میں ہو؛ اِس لِئے اگر خُداوؔند کی مرضی ہُوئی، تو میں کچھ عرصہ
تمھارے پاس رہُوں گا۔
8 عیدِ پِنتکُست تک تو میں اِفِسُسؔ میں رہُوں گا،
9 کیونکہ یہاں میرے لِئے مُنادی کرنے کا ایک وسیع دروازہ کھُلا ہُواہے، حالانکہ مُخالفت کرنے والے بھی بہت ہیں۔
10 اگر تیِمُتھِیُس تمھارے یہاں آئے، تو اُس کا خیال رکھنا کہ وہ یہاں تمھارے ساتھ بے خوف رہے، کیونکہ وہ بھی
میری طرح خُداوؔند کی خدمت میں لگا ہُواہے۔
11 کوئی اُس سے، حقارت کے ساتھ پیش نہ آئے۔ اُسے میرے پاس صحیح سلامت بھیج دینا۔ میں اُس کا اَور دُوسرے
مسیحی بھائیوں کا اِنتظار کر رہا ہُوں۔
12 بھائی اپُلّوسؔ کے بارے میں: تُمھیں مَعلُوم ہو کہ مَیں نے بہت اِلتماس کیا کہ وہ بھی مسیحی بھائیوں کے ساتھ تمھارے
پاس آئے۔ لیکن اِس وقت وہ راضی نہ ہُوا، بعد میں مُناسب موقع مِلتے ہی وہ بھی آئے گا۔
13 جاگتے رہو؛ اَپنے ایمان پر قائم رہو، بہادر بنو؛ اَور مضبُوط ہوتے جاؤ۔
14 جو کچھ کرتے ہو مَحبّت سے کرو۔
15 اَے بھائیو اَور بہنوں! تُم اِستِفناسؔ اَور اُس کے گھر والوں کو تو جانتے ہی ہو۔ وہ صُوبہ اَخیہؔ میں سَب سے پہلے
مسیحی ہوئے تھے۔ اُنہوں نے مسیحی مُقدّسین کی خدمت اَور مدد کرنے کے لِئے اَپنی زندگی وقف کر رکھی ہے۔
16 میں تمھاری مِنّت کرتا ہُوں کہ اَیسے لوگوں کے تابع رہو بَلکہ ہر کسی کے جو اِس کام اَور محنت میں شریک ہے۔
17 میں اِستِفناسؔ، فرتوناتُسؔ اَور اَخیکُسؔ کے آ جانے سے خُوش ہُوں، کیونکہ جو تُم سے رہ گیا تھا اُنہوں نے پُورا کر دیا۔
18 کیونکہ اُنہوں نے تمھاری طرح میری رُوح کو بھی تازہ دَم کر دیا۔ اَیسے اِنسانوں کی قدر کرنا ضرُوری ہے۔

سلام و مُبارکبادی

19 صُوبہ آسیہؔ کی جماعتیں تُمھیں سلام کہتی ہیں۔
اَکولہؔ اَور پرسکِلّہؔ، اُس جماعت سمیت جو اُن کے گھر میں جمع ہوتی ہے، تُمھیں خُداوؔند کے نام سے سرگرمی کے ساتھ
سلام کہتے ہیں۔
20 یہاں کے سَب مسیحی بھائی اَور بہن تُمھیں سلام کہتے ہیں۔
پاک بوسہ لے کر ایک دُوسرے کو میرا سلام کہنا۔

21 میں پَولُسؔ اَپنے ہاتھ سے یہ سلام لِکھتا ہُوں۔

22 جو کوئی خُداوؔند سے مَحَبّت نہیں رکھتا وہ ملعُون ہو، ہمارے خُداوؔند آنے والے ہیں۔*

23 خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کا فضل تُم پر ہوتا رہے۔

24 میری مَحَبّت المسیح یِسوعؔ میں تُم سَب کے ساتھ برقرار رہے۔ آمین۔

* **16:22** خُداوؔند آنے والے ہیں۔ ایک قدیم اِظہاری ارامی لفظ)مارناتھا(قدیم کلیسیا میں دعائیہ لفظ کی شکل میں اِستعمال کیا جاتا تھا۔

کُرِنتھِیوں
کے نام پَولُسؔ کا دُوسرا خط

1 پَولُسؔ کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے المسیح یِسوعؔ کے رسول ہیں، اَور بھائی تِیمُتھِیُس کی طرف سے بھی،
خُدا کی جماعت کے نام جو کُرِنتھُسؔ شہر میں ہے اَور تمام صُوبہ اَخیہؔ کے سَب مسیحی مُقدّسین کے نام یہ خط لِکھّا:
2 ہمارے خُدا باپ اَور ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کی طرف سے تُمہیں فضل اَور اِطمینان حاصل ہوتا رہے۔

صبر سے خُدا کی شُکر گُزاری

3 ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے خُدا اَور باپ کی حَمد ہو، وہ نہایت ہی رحیم باپ ہے اَور ہر طرح کی تسلّی دینے والا
خُدا ہے،
4 وُہی ہماری ساری مُصیبتوں میں ہمیں تسلّی دیتاہے، تاکہ ہم اُس خُدا داد تسلّی سے دُوسروں کو بھی تسلّی دے سکیں
جو کسی بھی طرح کی مُصیبت میں مُبتلا ہیں۔
5 کیونکہ جِس طرح المسیح کی خاطِر ہمارے دُکھ بڑھتے جاتے ہیں، اُسی طرح ہمیں المسیح کے وسیلہ سے تسلّی بھی
زِیادہ ملتی ہے۔
6 اگر ہم مُصیبت اُٹھاتے ہیں، تو تمہاری تسلّی اَور نَجات کے لِئے اُٹھاتے ہیں؛ اَور اگر تسلّی پاتے ہیں، تو وہ بھی تمہاری
تسلّی کے واسطے، اُس تسلّی کا اثر یہ ہوگا کہ تُم بھی اُن مُصیبتوں کو صبر کے ساتھ برداشت کر سکوگے جنہیں ہم برداشت
کرتے ہیں۔
7 اَور ہم تمہاری طرف سے بڑے پُر اُمّید ہیں، کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ جِس طرح تُم تکالیف میں ہمارے شریک ہو،
اُسی طرح ہماری تسلّی میں بھی شریک ہو۔
8 اَے بھائیو اَور بہنوں! ہم نہیں چاہتے کہ تُم ہماری اُس مُصیبت سے بے خبر رہو جو صُوبہ آسیہؔ میں ہم پر آئی۔ یہ
مُصیبت اِس قدر شدید اَور ہماری قُوّت برداشت سے باہر تھی، کہ ہم تو اَپنی زندگی سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔
9 ہمیں یقین تھا کہ ہماری موت کا فتویٰ صادر ہو چُکاہے۔ لیکن اِس تجربہ نے ہمیں اَپنے آپ کی بجائے اُس خُدا پر
بھروسا رکھنا سِکھایا، جو مُردوں کو زندہ کرتا ہے۔
10 خُدا نے ہمیں بڑی ہلاکت سے رِہائی بخشی، اَور بخشے گا۔ اَور ہمیں خُدا سے اُمّید ہے کہ وہ آئندہ بھی رِہائی بخشتا
رہے گا۔
11 اگر تُم مِل کر دعا سے ہماری مدد کروگے۔ تو وہ فضل جو بہت سے لوگوں کی دعاؤں کے وسیلہ سے ہم پر ہُواہے،
اُس کے لِئے بہت سے لوگ ہماری خاطِر خُدا کا شُکر اَدا کریں گے۔

پَولُسؔ کے اِرادہ میں تبدیلی

12 ہمیں فخر ہے: ہمارا ضمیر وفاداری سے گواہی دیتاہے کہ ہم لوگ دُنیا والوں کے اَور خاص طور پر، تمہارے ساتھ
تعلّقات میں، خُدا داد پاکیزگی اَور سچّائی کے ساتھ پیش آتے رہے ہیں۔ جو دُنیوی حِکمت کی نہیں بَلکہ خُدا کے فضل کی
بدولت ہے۔

13 ہم تُمھیں وُھی باتیں لِکھتے ھیں جو سچّی ھیں اَور جنہیں تُم پڑھ سکتے ھو اَور مانتے بھی ھو اَور اُمّید ھے کہ آخِر تک
مانتے رھوگے۔
14 تُم نے کسی حَد تک تُو یہ بات مان لی ھے، اَور پُوری طرح مان بھی لوگے کہ جِس طرح ھم تمھارے لِئے باعث فخر
ھیں اُسی طرح تُم بھی خُداوؔند یِسوعؔ کے واپسی کے دِن تک ھمارے لِئے فخر کا باعث ھوگے۔
15 اِسی بھروسے پر مَیں نے اِرادہ کِیا تھا کہ پہلے، تمھارے پاس آؤں تا کہ تُمھیں دُگنی خُوشی حاصل ھو۔
16 اَور تمھارے پاس سے مکِدُنیہؔ کے صُوبہ کو چلا جاؤں اَور وھاں سے واپسی پر تُم لوگوں سے ایک بار پھر ملوں، تا کہ
تُم مُجھے یہُودیہؔ کی طرف روانہ کر دو۔
17 کیا تُم لوگ یہ سوچتے ھو کہ مَیں نے اَپنا اِرادہ بدل دیا اَور مَیں اَیسا دُنیادار ھُوں کہ پکّا اِرادہ کر ھی نہیں سَکتا؟ اَور
اگر کرتا ھُوں تو اُس میں ”ھاں کی، ھاں“ بھی ھوتی ھے اَور ”نہیں کی، نہیں“ بھی۔
18 جِس طرح خُدا کا قول حق ھے اُسی طرح ھمارا قول اگر ”ھاں“ میں ھے تو ”ھاں“ ھی رھتاھے، ”نہیں“ مَیں نہیں بدلتا۔
19 سِیلاسؔ،* تِیمُتھِیُس اَور مَیں نے جِس خُدا کے بیٹے یِسوعؔ المسیح کی مُنادی تمھارے درمیان کی ھے اُس میں کوئی
”ھاں“ اَیسی نہ تھی جو ”نہیں“ میں بدل سکتی تھی۔ بَلکہ اُس کی ”ھاں“ ھمیشہ ”ھاں“ ھی رھی۔
20 کیونکہ خُدا کے جِتنے بھی وعدے ھیں اُن سَب کی ”ھاں“ المسیح ھیں۔ اِسی لِئے ھم المسیح کے وسیلہ سے ”آمین“ کہتے
ھیں تا کہ خُدا کا جلال ظاھر ھو۔
21 خُدا ھی ھے جو ھمیں اَور تُمھیں المسیح میں قائِم کرتا ھے۔ خُدا نے ھی ھمیں مَسح کِیا ھے،
22 خُدا نے ھی ھم پر اَپنی مُہر بھی لگا دی ھے، اَور پاک رُوح ھمارے دِلوں میں ڈال کر، گویا آنے والی برکتوں کا بیعانہ
اَدا کر دیا ھے۔
23 خُدا گواہ ھے کہ میں کُرِنتھُسؔ میں تمھارے پاس میں اَپنی زندگی داؤں پر لگا کر اِس لِئے نہیں آیا کہ تُم میری سخت
کلامی سے بچے رھو۔
24 ھمارا یہ مقصد نہیں ھے کہ ھم تمھارے ایمان کے بارے میں تُم پر حُکم چلائیں، ھم آپ کی خُوشنودی میں آپ کے
ھم خدمت ھیں، بَلکہ تُم تو اَپنے ایمان پر مضبُوطی سے قائِم ھو۔

2

1 چنانچہ مَیں نے دِل میں ٹھان لیا تھا کہ پھر سے تمھارے پاس آکر تُمھیں رنجیدہ نہیں کروں گا۔
2 کیونکہ اگر مَیں تُمھیں رنجیدہ کروں تو مُجھے کون خُوش کرے گا، سِوائے تمھارے جو میرے سبب سے رنجیدہ ھوئے؟
3 یہی وجہ ھے کہ مَیں نے تُمھیں وہ پچھلا خط لِکھّا تھا تا کہ جَب مَیں آؤں تو مُجھے اُن لوگوں سے رنج نہ پہنچے جو مُجھے
زِیادہ خُوشی دے سکتے ھیں۔ مُجھے یقین ھے کہ جو میری خُوشی ھے وُھی تُم سَب کی بھی ھے۔
4 مَیں نے بہت رنجیدہ اَور پریشانی کی حالت میں آنسُو بہا بہا کر تُمھیں لِکھّا تھا۔ تُمھیں رنج پہُنچانا میرا مقصد نہیں تھا۔ بَلکہ
میں چاھتا تھا کہ تُم اُس گھری مَحبّت کو جانو جو مُجھے تُم سے ھے۔

گُنہگار کے لِئے مُعافی

5 اگر کسی نے دُکھ پہُنچایا تو صِرف مُجھے ھی نہیں بَلکہ کسی حَد تک تُم سَب کو پہُنچایا ھے۔ اِس لِئے کہتا ھوں کہ
میں اُن کے ساتھ بہت سختی سے پیش نہ آؤں۔

* **1:19** سِیلاسؔ یُونانی میں سِلوانُسؔ

6 اَور تُم سَب کی ناراضگی کی وجه سے جو سزا اُسے مِل چُکی هے وه کافی هے۔
7 بہتر یہی هے که اَب تُم اُس کا قُصُور مُعاف کر دو اَور اُسے تسلّی دو۔ اَیسا نه هو که وه غم کی شِدّت سے فنا نه هو جائے۔
8 لٰہٰذا میں تمہاری مِنّت کرتا هُوں که اُسے اَپنی مَحَبّت کا یقین دِلاؤ۔
9 مَیں نے خط اِس لِئے بھی لِکھّا تھا که تمہارا اِمتحان لُوں که تُم ساری باتوں میں فرمانبردار هو یا نہیں۔
10 جسے تُم مُعاف کرتے هو اُسے میں بھی مُعاف کرتا هُوں۔ اگر مَیں نے مُعاف کِیا تو المسیح کو حاضِر جان کر تمہاری خاطِر کِیا،
11 تا که شیطان کو اَپنا داؤ چلانے کا موقع نه ملے۔ کیونکه هم اُس کی چالبازی سے واقف هیں۔

نئے عہد کے خادِم

12 جَب مَیں المسیح کی خُوشخبری سُنانے کے لِئے تروآسؔ شہر پہُنچا تو مَیں نے دیکھا که خُداوَند نے میرے لِئے خدمت کا دروازه کھول رکھا هے۔
13 پھر بھی میری رُوح کو تسلّی نه مِلی۔ میں پریشان هو گیا کیونکه میرا بھائی طِطُسؔ وهاں نه تھا۔ لٰہٰذا میں وهاں کے لوگوں سے رخصت هوکر صُوبه مَکِدُنیهؔ کے لِئے روانه هو گیا۔
14 لیکن خُدا کا شُکر هے که وه المسیح میں همیں همیشه فاتحانه جَشن میں لِئے پھرتا هے اَور اَپنے علم کی خُوشبو همارے وسیله سے هر جگه پھیلاتا هے۔
15 کیونکه خُدا کے نزدیک هم المسیح کی وه خُوشبو هیں جو نَجات پانے والوں اَور هلاک هونے والوں، دونوں هی کے لِئے هے۔
16 بعض کے لِئے موت کی بُو اَور بعض کے لِئے زندگی کی خُوشبو۔ اِس کام کے لائق اَور کون هے؟
17 لٰہٰذا هم اُن بے شُمار لوگوں کی مانِند نہیں، جو خُدا کے کلام میں آمیزش کرتے هیں بَلکه هم کلام کو صَاف دِلی کے ساتھ خُدا کو حاضِر جان کر المسیح کے وفادار خادِموں کی طرح پیش کرتے هیں۔

3

1 کِیا هم اَپنی نیک نامی کا ڈھنڈورا پیٹنے لگیں؟ کیا همیں ضرُورت هے که بعض لوگوں کی طرح سفارشی خُطوط لے کر تمہارے پاس آئیں یا تُم سے سفارشی خُطوط لے کر دُوسروں کے پاس جائیں؟
2 همارا خط تو همارے دِلوں پر لِکھّا هُوا هے، اَور وه خط تُم هو، اُس خط کو سَب لوگ جانتے هیں اَور پڑھ بھی سکتے هیں۔
3 ظاهر هے که تُم وه خط هو جسے هم نے المسیح کے خادِموں کی حیثیت سے تحریر کِیا هے، یه خط روشنائی سے نہیں، بَلکه زنده خُدا کے پاک رُوح کے ذریعه پتّھر کی تختیوں پر نہیں بَلکه اِنسانی جِسم کے دِلوں کی تختیوں پر لِکھّا گیا هے۔
4 المسیح کی مَعرفت خُدا پر همارا اَیسا هی بھروسا هے۔
5 یه بات نہیں که خُود هم میں کوئی لیاقت هے که هم اَیسا خیال کریں بَلکه هماری لیاقت خُدا کی عطا کَرده هے۔
6 جِس نے همیں نئے عہد کے خادِم هونے کے لائق بھی کِیا۔ تحریری نظام کے نہیں بَلکه رُوح کے خادِم هیں؛ کیونکه تحریری نظام مار ڈالتا هے، مگر پاک رُوح زندگی عطا کرتی هے۔

نئے عہد کا جلال

7 جِس وقت موت کے عہد کے حُروف پتّھر کی تختیوں پر کَندہ کرکے، حضرت مَوشہ کو دیٔے گیٔے، تو اُن کا چہرہ
جلال سے پُرھو گیا، اَور بنی اِسرائیلؔ اُسے دیکھنے کی تاب نہ لا سکے، حالانکہ وہ جلال گھٹتا جا رہاتھا،
8 تو کیا پاک رُوح کا عہد اُس سے کہیں بڑھ کر جلال والا نہ ہوگا؟
9 جَب مُجرم ٹھہرانے والا عہد جلال والا ہے تو راستباز ٹھہرانے والا عہد یقینی طور پر زِیادہ جلال والا کیوں نہ ہوگا؟
10 جو شَے کسی وقت جلال والی تھی، اَب بے اِنتہا جلال والی شَے کے مُقابلہ میں کچھ بھی نہیں۔
11 کیونکہ جَب مِٹنے والی چیز جلالی تھی، تو اَبد تک قائم رہنے والی چیز کِس قدر زِیادہ جلال والی ہوگی!
12 لہٰذا اِس اُمّید کی وجہ سے ہم بڑے بے خوف ہوکر بولتے ہیں۔
13 ہم مَوشہ کی مانند نہیں، جنہوں نے اَپنے چہرہ پر نقاب ڈال لی تھی تاکہ بنی اِسرائیلؔ اُس جلال کو جو مِٹتا جا رہاتھا
نہ دیکھ سکیں۔
14 اُن کی عقل پر پردہ پڑ گیا تھا، اَور آج بھی پُرانے عہدنامہ کی کِتابیں پڑھتے وقت اُن کے دِلوں پر پردہ پڑا رہتاہے۔ یہ پردہ
اُسی وقت اُٹھتا ہے جَب کویٔی المسیح پر ایمان لے آتا ہے۔
15 آج تک جَب کبھی شَریعتِ مُوسوی پڑھی جاتی ہے، اُن کے دِلوں پر وُہی پردہ پڑا رہتاہے۔
16 لیکن جَب کبھی کسی کا دِل خُداوؔند کی طرف رُجُوع ہوتاہے، تو وہ پردہ ہٹا دیا جاتا ہے۔
17 یہاں خُداوؔند سے مُراد پاک رُوح ہے، اَور جہاں خُداوؔند کا پاک رُوح مَوجُود ہے، وہاں آزادی ہے۔
18 لیکن ہم سَب، جِن کے بے نقاب چہروں سے خُداوؔند کا جلال اِس طرح ظاہر ہوتاہے، جِس طرح آئینہ میں، تو
ہم خُداوؔند کے پاک رُوح کے وسیلہ سے اُس کی جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔

4

رُوحانی خزانہ

1 پس، جَب ہم نے خُدا کی مہربانی کی بدولت یہ خدمت پائی ہے، تو ہم ہِمّت نہیں ہارتے۔
2 ہم نے شرم کی پوشیدہ باتوں کو ترک کر دیا ہے؛ ہم مکّاری کی چال نہیں چلتے، اَور نہ ہی خُدا کے کلام میں آمیزش
کرتے ہیں۔ بَلکہ جو حق ہے اُسے ظاہر کرکے خُدا کے حُضُور ہر شخص کے دِل میں اَپنی نیک نیّتی بِٹھاتے ہیں۔
3 اگر ہماری خُوشخبری ابھی بھی پوشیدہ ہے، تو صِرف ہلاک ہونے والوں کے لیٔے پوشیدہ ہے۔
4 چونکہ اِس جہان کے جھُوٹے خُدا نے اُن بےاِعتقادوں کی عقل کو اَندھا کر دیا ہے، اِس لیٔے وہ خُدا کی صورت
یعنی المسیح کے جلال کی خُوشخبری کی رَوشنی کو دیکھنے سے محروم ہیں۔
5 کیونکہ ہم اَپنی نہیں، بَلکہ یِسوعؔ المسیح کی مُنادی کرتے ہیں کہ وُہی خُداوؔند ہیں، اَور اَپنے حق میں یہی کہتے ہیں
کہ ہم المسیح کی خاطِر تمہارے غُلام ہیں۔
6 اِس لیٔے کہ وہ خُدا جِس نے فرمایا: ”تاریکی میں سے نُور چمکے،“* وُہی ہمارے دِلوں میں چمکا تاکہ ہم پہچان سکیں
کہ جو نُور یِسوعؔ المسیح کے چہرہ سے جلوہ گر ہے وہ خُدا کے جلال کا نُور ہے۔
7 لیکن ہمارے پاس یہ خزانہ مٹّی کے برتنوں† میں رکھا گیا ہے تاکہ ظاہر ہو جائے کہ یہ لامحدود قُدرت خُدا کی طرف
سے ہے نہ کہ ہماری طرف سے۔

* 4:6 پیدا 3:1
† 4:7 مٹّی کے برتنوں کا مطلب ہے، ہمارے جِسمانی جِسم

8 ہم ہر طرف سے دبائے جاتے ہیں، لیکن کُچلے نہیں جاتے؛ پریشان تو ہوتے ہیں، لیکن نا اُمّید نہیں ہوتے؛
9 ستائے جاتے ہیں، لیکن اکیلے نہیں چھوڑے جاتے؛ زخم کھاتے ہیں، لیکن ہلاک نہیں ہوتے۔
10 ہم اَپنے بَدن میں یِسوعؔ کی موت لِئے پھرتے ہیں، تا کہ یِسوعؔ کی زندگی بھی ہمارے بَدن میں ظاہر ہو۔
11 کیونکہ ہم عمر بھر یِسوعؔ کی خاطِر موت کا مُنہ دیکھتے رہتے ہیں، تا کہ یِسوعؔ کی زندگی بھی ہمارے فانی بَدن میں ظاہر ہو۔
12 پس موت تو ہم میں کام کرتی ہے، لیکن زندگی تُم میں۔
13 کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے: ”میں ایمان لایا، اِسی لِئے بولا۔“‡ ایمان کی وُہی رُوح ہم میں بھی ہے، پس ہم بھی ایمان لائے اَور اِسی سبب سے بولتے ہیں۔
14 کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جِس نے خُداوؔند یِسوعؔ کو مُردوں میں سے زندہ کیا وہ ہمیں بھی یِسوعؔ کے ساتھ زندہ کرے گا اَور تمہارے ساتھ اَپنے سامنے حاضِر کرے گا۔
15 یہ سَب چیزیں تمہارے فائدہ کے لِئے ہیں، تا کہ جو فضل زِیادہ سے زِیادہ لوگوں تک پہُنچ رہاہے اُس کے ذریعہ سے خُدا کے جلال کے لِئے لوگوں کی شُکر گُزاری میں بھی اِضافہ ہوتا جائے۔
16 اِس لِئے ہم ہِمّت نہیں ہارتے۔ خواہ ہماری ظاہری طور سے جِسمانی قُوّت کم ہوتی جا رہی ہے، لیکن باطنی رُوحانی قُوّت روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔
17 ہماری یہ مَعمولی سِی مُصیبت جو کہ عارضی ہے ہمارے لِئے اَیسا اَبدی جلال پیدا کر رہی ہے جو ہمارے قیاس سے باہر ہے۔
18 لہٰذا ہم دیکھی ہُوئی چیزوں پر نہیں، بَلکہ اَندیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں، کیونکہ دیکھی ہُوئی چیزیں چند روزہ ہیں، مگر اَندیکھی ہمیشہ کے لِئے ہیں۔

5

نیا مَسکن

1 ہم جانتے ہیں کہ جَب ہمارا خیمہ جو زمین پر ہمارا عارضی گھر ہے، گرا دیا جائے گا تو ہمیں خُدا کی طرف سے آسمان پر ایک اَیسی عمارت ملے گی جو اِنسانی ہاتھوں کی بنائی ہُوئی نہیں بَلکہ اَبدی ہے۔
2 چنانچہ ہم اِس مَوجُودہ جِسم میں کراہتے ہیں، اَور ہماری بڑی آرزُو ہے کہ ہم اَپنے آسمانی مَسکن کو لباس کی طرح پہن لیں،
3 تا کہ اُسے پہن لینے کے بعد، ہم ننگے نہ پائے جائیں۔*
4 ہم اِس خیمہ میں رہتے ہوئے بوجھ کے مارے کراہتے ہیں، کیونکہ ہم یہ لباس اُتارنا نہیں چاہتے، بَلکہ اُسی پر دُوسرا پہن لینا چاہتے ہیں، تا کہ جو فانی ہے وہ بَقا کا لُقمہ بَن جائے۔
5 وہ خُدا ہی ہے جِس نے ہمیں اِسی غرض سے بنایا، اَور اَپنا پاک رُوح ہمیں آنے والی چیزوں کے بیِعانہ کے طور، پر دیا ہے۔
6 پس ہم ہمیشہ مطمئن رہتے ہیں اَور جانتے ہیں کہ جَب تک ہم جِسم کے گھر میں ہیں، خُداوؔند کے گھر سے دُور ہیں۔
7 کیونکہ ہم ایمان کے سہارے زندگی گزارتے ہیں، نہ کہ آنکھوں دیکھے پر۔

---

‡ **4:13** زبُور 116:10
* **5:3** ننگے نہ پائے جائیں۔ ہم بے گھر نا ہوں گے۔

8 ہم اِطمینان سے ہیں، لیکن بہتر یہ ہے کہ اِس جِسمانی گھر کو چھوڑکر خُداوؔند کے گھر میں رہنے لگیں۔
9 لیکن خواہ ہم اَپنے گھر میں ہوں خواہ اُس سے دُور، ہمارا مقصد تو خُداوؔند کو خُوش رکھنا ہے۔
10 کیونکہ ہم سَب کو المسیح کی عدالت میں پیش ہونا ہے، تاکہ ہر شخص اَپنے اَچھّے یا بُرے اعمال کا جو اُس نے
اَپنے بَدن سے دُنیا میں کیٔے ہیں، بدلہ پائے۔

خُدا کے ساتھ صُلح

11 کیونکہ، ہمیں، مَعلُوم ہے کہ خُداوؔند کا خوف کیا ہے، اِس لیٔے ہم دُوسروں کو سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔
خُدا ہمارے دِلوں کا حال اَچھّی طرح جانتا ہے، اَور مُجھے اُمّید ہے کہ یہ حال تمہارے ضمیر پر بھی ظاہر ہُوا ہوگا۔
12 اِس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم تمہارے سامنے پھر سے، اَپنی نیک نامی جتانے لگے ہیں بَلکہ تُمہیں موقع دینا چاہتے
ہیں کہ تُم ہم پر فخر کر سکو، اَور اُن لوگوں کو جَواب دے سکو جو ظاہر پر تو فخر کرتے ہیں لیکن باطِن پر نہیں۔
13 اگر ہم دیوانے ہیں، تو خُدا کے واسطے ہیں؛ اَور اگر ہوش میں ہیں، تو تمہارے واسطے۔
14 ہم المسیح کی مَحَبّت کے باعث مجبُور ہیں، کیونکہ ہم اِس بات پر قائل ہیں کہ جَب ایک آدمی سَب کے لیٔے مَرا ہے،
تو سَب مَر گئے۔
15 اَور وہ اِس لیٔے سَب کی خاطِر مَرا کہ جو، جیتے ہیں وہ آئندہ اَپنی خاطِر نہ جئیں بَلکہ صِرف اُس کی خاطِر جو اُن
کے لیٔے مَرا اَور پھر سے جی اُٹھا۔
16 پس اَب سے ہم کسی کو جِسمانی حیثیت سے نہیں جانیں گے۔ اگرچہ ایک وقت ہم نے المسیح کو بھی جِسمانی
حیثیت سے جانا تھا، لیکن اَب ہم اُنہیں جان گئے ہیں۔
17 اِس لیٔے، اگر کویٔی المسیح میں ہے، تو وہ نئی مخلُوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو! اَب وہ نئی ہو گئیں!
18 یہ سَب خُدا کی طرف سے ہے، جِس نے المسیح کے ذریعہ ہمارے ساتھ صُلح کرلی اَور صُلح کرانے کی خدمت
ہمارے سُپرد کر دی:
19 مطلب یہ ہے کہ خُدا نے المسیح کے ذریعہ دُنیا والوں سے صُلح کرلی، اَور اُنہیں اُن کی سرکشیوں کا ذمّہ دار نہیں
ٹھہرایا۔ المسیح نے صُلح کا یہ پیغام ہمارے سُپرد کر دیا۔
20 اِس لیٔے ہم المسیح کے ایلچی ہیں، گویا خُدا ہمارے ذریعہ لوگوں سے مُخاطِب ہوتا ہے۔ لٰہذا ہم المسیح کی طرف
سے اِلتماس کرتے ہیں: خُدا سے صُلح کر لو۔
21 خُدا نے المسیح کو جو گُناہ سے واقف نہ تھا، ہمارے واسطے گُناہ ٹھہرایا تاکہ ہم المسیح میں خُدا کے راستباز ہو
جائیں۔

6

1 ہم جو خُدا کے کام میں شریک ہیں تمہاری مِنّت کرتے ہیں کہ خُدا کے فضل کو ضائع نہ ہونے دو۔
2 کیونکہ خُدا فرماتے ہیں،
”مَیں نے قبُولیّت کے وقت تیری سُن لی،
اَور نَجات کے دِن تیری مدد کی۔“*

---

* **6:2** یشع 49:8

دیکھو! قبُولیّت کا وقت یہی ہے اَور نجات کا دِن آج ہی ہے۔

پَولُسؔ کی مُشکلات

3 ہم نہیں چاہتے کہ ہماری اِس خدمت پر حرف آئے، اِس لئے ہم کوشش کرتے ہیں کہ کسی کے لئے خدمت میں
رُکاوٹ پیدا نہ کریں
4 بَلکہ ہر بات سے یہ ظاہر کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہم خُدا کے خادِم ہیں: ہم نے بڑے صبر سے مُصیبت،
اِحتیاج اَور تنگی کا سامنا کیا،
5 کوڑے کھائے، قَید ہوئے، ہنگاموں سے دوچار ہوئے، مشقّت کی، اَپنی نیند حرام کی، بھُوکے رہے،
6 ہم پاکیزگی سے، علم سے، تحمُّل سے، مہربانی سے، پاک رُوح سے، سچّی مَحَبّت سے،
7 کلامِ حق سے، خُدا کی قُدرت سے، راستبازی کے ہتھیاروں کے وسیلہ سے جو ہمارے داہنے اَور بائیں ہیں،
8 ہماری عزّت بھی کی جاتی ہے اَور بے عزّتی بھی، ہم بدنام ہیں اَور نیک نام بھی، ہم سچّے ہیں پھر بھی ہمیں دغاباز
سمجھا جاتا ہے،
9 گمنام ہیں تو بھی مشہُور ہیں، مُردوں کی طرح ہیں پھر بھی زندہ ہیں، مار کھاتے رہتے ہیں مگر ہلاک نہیں کئے جاتے،
10 غمگینوں کی مانند ہیں، مگر ہمیشہ خُوش رہتے ہیں، کنگال دِکھائی دیتے ہیں مگر بہتیروں کو دولتمند بنا دیتے ہیں،
ناداروں کی مانند ہیں مگر سَب کُچھ رکھتے ہیں۔
11 کُرِنتھُسؔ والو! ہم نے تُم سے کھُل کر باتیں کی ہیں، بَلکہ اَپنا دِل کھول کر رکھ دیا ہے۔
12 ہمارے ہاں تمہارے لئے تنگ دِلی نہیں ہے، لیکن تمہارے ہی دماغ تذبذب کا شِکار ہیں۔
13 میں تُمہیں اَپنا فرزند جان کر یہ کہتا ہُوں کہ تُم بھی ہماری طرح کشادہ دِل ہو جاؤ۔

مُومِنین اَور غَیرمُومِنین کے مابین صُلح ناممکن

14 بےاِعتقادوں کے ساتھ ناہموار جُوئے میں نہ جُتو۔ کیونکہ راستبازی اَور بے دینی میں کیا میل جول؟ یا رَوشنی اَور
تاریکی میں کیا شراکت؟
15 المسیح کو بلِیعالؔ سے کیا مُوافقت؟ ایمان والوں کا بےاِعتقادوں سے کیا واسطہ؟
16 خُدا کے مَقدِس کو بُتوں سے کیا مُناسبت؟ زندہ خُدا کا مَقدِس تو ہم ہیں جَیسا کہ خُدا نے فرمایاہے:

”میں اُن میں بسُوں گا
اَور اُن کے درمیان چلا پھرا کروں گا۔
میں اُن کا خُدا ہوں گا
اَور وہ میری اُمّت ہوں گے۔“†
17 لہٰذا،
”خُداوؔند خُود فرماتے ہیں۔
اُن میں سے باہر نکل آؤ،
علیحدہ ہو جاؤ۔
اَورجو چیز ناپاک ہے اُسے مت چھُوؤ،
تَب میں تُمہیں قبُول کروں گا۔“‡

† **6:16** اَحبا 12:26؛ حزقی 27:37
‡ **6:17** یَشع 11:52؛ حزقی 41،34:20

18 اَور
”مَیں تُمہارا باپ ہوں گا،
اَور تُم میرے بیٹے، بیٹیاں ہوگے،
یہ قول خُداوؔند قادرِمُطلق کا ہے۔“§

7

1 عزیزو! جَب کہ ہم سے اَیسے وعدے کیٔے گیٔے ہیں، تو آؤ ہم اَپنے آپ کو ساری جِسمانی اَور رُوحانی آلُودگی سے پاک
کریں، اَور خُدا کے خوف کے ساتھ پاکیزگی کو کمال تک پہُنچائیں۔

پَولُسؔ کی خُوشی

2 ہمیں اَپنے دِلوں میں جگہ دو۔ ہم نے کسی کے ساتھ نااِنصافی نہیں کی، کسی کو نہیں بگاڑا، کسی سے ناجائز فائدہ
نہیں اُٹھایا۔
3 میں تُمہیں مُجرم ٹھہرانے کے لیٔے نہیں کہتا، میں پہلے ہی کہہ چُکا ہُوں کہ تُم ہمارے دِلوں میں بس گیٔے ہو کہ اَب ہم
ایک ساتھ جئیں گے اَور مَریں گے۔
4 مُجھے تُم پر بڑا بھروسا ہے، بَلکہ میں تُم پر فخر بھی کرتا ہُوں۔ میرا حوصلہ بڑھا ہے، تمام مُصیبتوں کے باوُجُود میرا دِل
خُوشی سے لبریز ہے۔
5 صُوبہ مَکِدُنیہؔ میں آنے کے بعد بھی، ہمارے جِسم کو چَین نہ مِلا، ہم پر ہر طرف سے مُصیبتیں آتی تھیں۔ باہر لڑائیاں
تھیں، اَور اَندر دہشتیں۔
6 لیکن پست حالوں کو حوصلہ دینے والے خُدا نے طِطُسؔ کو وہاں بھیج کر، ہمیں تسلّی بخشی،
7 نہ صِرف اُس کی آمد سے بَلکہ اُس تسلّی سے بھی جو اُس کو تُم سے حاصل ہُوئی۔ اَور طِطُسؔ نے ہمیں تُمہارا غم،
تُمہارا اشتیاق، اَور میرے بارے میں بڑا جوش رکھتے ہو، اُس کا بَیان کیا تو مُجھے اَور بھی خُوشی ہُوئی۔
8 اگرچہ مَیں نے اَپنے پہلے خط سے تُمہارا دِل دِکھایا، پھر بھی میں اُس کے لکھنے پر پشیمان نہیں ہُوں۔ ہاں، پہلے پشیمان
تھا کہ مَیں نے تُمہیں اَیسا خط کیوں لِکھّا جِس نے تُمہیں رنجیدہ کیا، خواہ تھوڑی دیر کے لیٔے ہی سہی۔
9 اَب مَیں خُوش ہُوں، اِس لیٔے نہیں کہ تُمہیں رنج پہنچا، بَلکہ اِس لیٔے کہ تمہارے رنج نے تُمہیں توبہ کرنے پر مجبُور
کیا۔ اَور خُدا نے اُس رنج کے ذریعہ اَپنی مرضی پُوری کی اَور یُوں تُمہیں ہماری وجہ سے کوئی نُقصان نہیں ہُوا۔
10 کیونکہ وہ رنج جو خُدا کی مرضی کو پُورا کرتا ہے، اِنسان کو تَوبہ کرنے پر اُبھارتا ہے جِس کا نتیجہ نَجات ہے۔ اَور
اِس پر کسی کو پچھتانے کی ضرورت نہیں، لیکن دُنیا کا رنج موت پیدا کرتا ہے۔
11 پس دیکھو اُس رنج نے جو خُدا کی مرضی کے مُطابق تھا: تُم میں کِس قدر سرگرمی، معذرت خواہی، ناراضگی،
خوفِ خُدا، اشتیاق، غیرت اَور اِنتقام پیدا کر دیا۔ تُم نے ہر طرح سے ثابت کر دیا کہ تُم اِس مُعاملہ میں بے قُصُور ہو۔
12 مَیں نے وہ خط لِکھّا تو ضرور تھا، لیکن نہ تو اُس ظالِم کے باعث لِکھّا اَور نہ اُس کے باعث جِس پر ظُلم ہُوا، بَلکہ
میں چاہتا تھا کہ ہمارے واسطے جو تمہاری سرگرمی ہے وہ خُدا کی حُضُوری میں تُم پر ظاہر ہو جائے کہ تُم ہمیں کتنی
اہمیّت دیتے ہو۔
13 اِس لیٔے ہمیں تسلّی ہُوئی۔

---

§ 6:18 2 سمو 14:7؛ 8:7

اِس تسلّی کے علاوہ طِطُسؔ کو خُوش دیکھ کر ہمیں اَور بھی زِیادہ خُوشی مُیسّر ہُوئی، کیونکہ تُم سَب اُس کی رُوح کی
تازگی کا باعث بنے۔
14 مَیں نے اُس کے سامنے تمہاری بابت فخر کیا تھا۔ اَچھّا ہُوا کہ تُم نے مُجھے شرمندہ نہیں ہونے دیا۔ جِس طرح ہم
نے تمہارے سامنے ساری باتیں سچّائی سے بیان کیں، اُسی طرح جو فخر ہم نے طِطُسؔ کے سامنے کیا وہ بھی سچ نِکلا۔
15 جَب اُسے یاد آتا ہے کہ تُم کِس قدر فرمانبردار نکلے اَور کِس طرح خوف کھاتے، اَور تھرتھراتے ہویٔے اُس سے
ملے تھے تو اُس کا دِل تمہاری مَحَبّت سے لبریز ہو جاتا ہے۔
16 اَب مَیں بہت ہی خُوش ہُوں اَور مُجھے تمہاری طرف سے پُورا اِطمینان ہو گیا ہے۔

8

فراخدلی سے عَطیّہ کی ترغیب

1 اَے بھائیو اَور بہنو! ہم تُمہیں خُدا کے اُس فضل کے بارے میں بتانا چاہتے ہیں جو مَکِدُنیہؔ کی جماعتوں پر ہُوا۔
2 اِنتہائی مفلسی اَور سخت مُصیبت میں گِرفتار ہونے کے باوُجُود، اُنہُوں نے اِنتہائی خُوشی اَور دِل کھول کر عَطیّہ دیا۔
3 میں اِس بات کا گواہ ہُوں کہ اُنہُوں نے جِس قدر وہ دے سکتے تھے، دیا بَلکہ اَپنے مقدور سے کہیں زِیادہ دیا۔ اَور
وہ بھی اَپنی خُوشی سے،
4 اُنہُوں نے ہماری اُمّید کے مُطابق خُدا کو دیا بَلکہ اُس سے کہیں زِیادہ دیا: اَور ہماری مِنّت کی کہ اُنہیں بھی مُقدّسین
کی اِس خدمت میں شریک کیا جائے۔
5 اُنہُوں نے نہ صِرف ہماری اُمّید کے مُطابق خُدا کو دیا بَلکہ اُس سے کہیں زِیادہ دیا: اَور خُود کو سَب سے پہلے
خُداوؔند کی اَور ہماری مرضی کے سُپرد کر دیا۔
6 اِس لئے ہم نے طِطُسؔ سے مِنّت کی کہ جِس طرح اُس نے پہلے اِس خدمت کا آغاز کیا تھا، آپ کے ساتھ بھی فضل
کے اِس عَمل کو پُورا کرے۔
7 اَور دیکھو کہ جِس طرح تُم ہر بات میں یعنی ایمان میں، کلام میں، علم میں، جوش میں اَور ہماری مَحَبّت میں دُوسروں
سے آگے ہو۔ اُسی طرح اِس عطیوں کے کام میں بھی آگے رہو۔
8 میں تُمھیں حُکم نہیں دے رہا، بَلکہ تمہاری بے رِیا مَحَبّت کو آزمانے کے لئے دُوسروں کی سرگرمی کی مثال دے رہا
ہُوں۔
9 کیونکہ تُم تو ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے فضل کو جانتے ہو۔ وہ دولتمند تھے، پھر بھی تمہاری خاطِر غریب بَن
گئے، تاکہ تُم المسیح کے غریب ہو جانے سے دولتمند ہو جاؤ۔
10 اَب میری رائے میں تو تمہارے لئے یہی بہتر ہے۔ تُم نے جو کام پچھلے سال شروع کیا تھا تُم لوگ ہی سَب سے پہلے
تھے جنہوں نے یہ عَطیّہ دینے کی پہل کی تھی۔
11 جَیسے تُم اِرادہ کرنے میں مُستعد تھے، وَیسے ہی اُسے پُوری طاقت سے عَملی جامہ بھی پہناؤ۔
12 کیونکہ اگر تمہاری نیّت دینے پر آمادہ ہو، تو اُس کے مُطابق خُدا تمہارا عَطیّہ قبُول کرے گا جو آدمی کے پاس ہے،
نہ اُس کے مُطابق جو اُس کے پاس نہیں ہے۔
13 میرا مطلب یہ نہیں کہ اَوروں کا بوجھ تُم پر ڈال کر تمہارے بوجھ کو اَور بھاری کر دُوں، میرا مقصد صِرف یہ ہے
کہ ہر ایک کے ساتھ مُعاملات یکساں ہوں۔

14 چونکہ اِس وقت تُمہارے پاس کافی ہے اِس لِئے تُم اَپنے عَطیّہ سے اُن کی کمی کو پُورا کر سکتے ہو، اَور جَب اُن کے
پاس کافی ہوگا اَور تُمہارے پاس کم تو وہ تُمہاری مدد کر سکیں گے۔ یُوں ذمّہ داری کا بوجھ برابر ہو جائے،
15 چنانچہ کِتاب مُقدّس لِکھّا ہے: ”جِس نے زِیادہ جمع کیا اُس کا کچھ زِیادہ نہ نِکلا، اَور جِس نے کم جمع کیا اُس کا
کچھ کم نہ نِکلا۔“*

طِطُسؔ کا کُرِنتھُسؔ کے لِئے روانہ ہونا

16 خُدا کا شُکر ہے، جِس نے طِطُسؔ کے دِل میں بھی وُہی سرگرمی پیدا کی جو مُجھ میں ہے۔
17 اُس نے نہ صِرف ہماری درخواست قبُول کی، بَلکہ وہ پُوری سرگرمی کے ساتھ اَپنی خُوشی سے تُمہارے پاس پہُنچ
رہا ہے۔
18 ہم ایک مسیحی بھائی کو بھی اُس کے ساتھ بھیج رہے ہیں، جِس کی خُوشخبری سُنانے کی تعریف تمام جماعتوں میں
کی جاتی ہے۔
19 اَور صِرف یہی نہیں بَلکہ جماعتوں نے اُسے مُنتخب کیا کہ وہ عطیوں کی اِس خدمت کے لِئے ہمارا ہم سفر ہو، ہم
یہ کام خُداوؔند کے جلال کے لِئے کرتے ہیں اَور اِس سے ہمارا شوق بھی ظاہر ہوتا ہے۔
20 ہم ہرگز نہیں چاہتے کہ عطیوں کی اِتنی بڑی رقم کا ٹھیک سے اِنتظام نہ کرنے کے بارے میں ہماری بدنامی ہو۔
21 ہمارا مقصد تو یہ ہے کہ ہماری یہ تدبیر خُداوؔند اَور اِنسان دونوں کی نظر میں، بھلی ثابت ہو۔
22 یہی وجہ ہے کہ ہم نے اُن کے ساتھ اُس بھائی کو بھیجا ہے جسے ہم نے کئی باتوں میں بارہا آزمایا اَور بڑا سرگرم
پایا، اَب چونکہ تُم پر اُسے بڑا بھروسا ہے اِس لِئے وہ اَور بھی سرگرم ہو گیا ہے۔
23 رہی طِطُسؔ کی بات، تو وہ تُمہارے درمیان میرا ساتھی اَور ہم خدمت ہے؛ جہاں تک ہمارے بھائیوں کی بات ہے،
وہ جماعتوں کے نُمائندے ہیں اَور المسیح کا جلال ظاہر کرتے ہیں۔
24 پس جماعتوں کی مَوجُودگی میں اُن پر ثابت کرو کہ تُم ہم سے مَحبّت رکھتے ہو اَور ہمارا فخر جو ہم تُم پر کرتے ہیں،
صحیح ہے۔

9

1 اُس خدمت کے بارے میں جسے ہم یہُوداہؔ کے مسیحی مُقدّسین کی خاطِر اَنجام دے رہے ہیں، مُجھے زِیادہ لکھنے
کی ضرورت نہیں۔
2 میں جانتا ہُوں کہ تُمہیں مدد کرنے کا شوق ہے، اِس لِئے میں مکِدُنیہؔ کے لوگوں کے سامنے تمہاری تعریف کرتا ہُوں،
مَیں نے اُنہیں بتایا کہ تُم صُوبہ اَخیہؔ والے، پچھلے سال سے عَطیّہ دینے کے لئے تیّار ہو؛ تمہاری اِس سرگرمی سے اکثر مسیحی
مکِدُنی بھائیوں میں اَیسا کرنے کا جوش پیدا ہُوا۔
3 لیکن مَیں اِن بھائیوں کو اِس لِئے بھیج رہا ہُوں کہ تُم پر ہمارا فخر کرنا بے بُنیاد نہ ٹھہرے، بَلکہ جِس طرح مَیں نے
کہا، تُم بالکُل اُسی طرح تیّار رہو۔
4 کہیں اَیسا نہ ہو کہ مکِدُنیہؔ کے کچھ لوگ میرے ساتھ آئیں اَور تُمہیں عَطیّہ دینے کے لِئے تیّار نہ پائیں، تمہارے اُس
بھروسا کی وجہ سے جو ہم نے کیا ہے، ہمیں اَور تُمہیں شرمندہ ہونا پڑے!

* **8:15** خُرو 18:16

5 اِس لِئے مَیں نے بھائیوں سے یہ درخواست کرنا بہت ضرُوری سمجھا کہ وہ مُجھ سے پہلے تمھارے پاس پہُنچ جائیں اَور
وہ عَطِیّہ جو تُم نے دینے کا وعدہ کِیا۔ وقت سے پہلے تیّار کر رکھیں تاکہ وہ خُوشی سے دیا ہُوا عَطِیّہ مَعلُوم ہو، نہ کہ اَیسی
رقم جو زبردستی جمع کی گئی ہو۔

سخاوت کی حوصلہ افزائی

6 یاد رکھو: جو تھوڑا بوتا ہے وہ تھوڑا کاٹے گا، اَورجو زِیادہ بوتا ہے وہ زِیادہ کاٹے گا۔
7 جِس نے دِل میں جِس قدر دینے کا خیال کِیا ہُواہے، بغیر کسی ہچکچاہٹ کےاُتنا ہی دے اَور خُوشی سے دے، نہ
کہ مجبُوری یا کسی دباؤسے کیونکہ خُدا خُوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے۔
8 خُدا تُمھیں کثرت سے فضل دینے کے قابل ہے، تاکہ تمھارے پاس ہر وقت، اَور ہر حالت میں کافی سے زِیادہ مَوجُود
رہے، اَور تُم نیک کاموں کے لِئے خُوشی سے دے سکو۔
9 چنانچہ لِکھّا ہے:

”اُنہوں نے بِکھیرا ہے، اُنہوں نے مسکینوں کو دیا ہے؛
اُن کی راستبازی ہمیشہ تک قائِم رہے گی۔“*

10 لِہٰذا وہ خُدا جو بونے والے کو بیج اَور کھانے والے کو روٹی عطا فرماتے ہیں وُہی تُمھیں بھی بیج عطا فرمائے گا،
اُسے اُگائے گا اَور تمھاری راستبازی کی فصل کو بڑھائے گا۔
11 خُدا تُمھیں مالا مال کرے گا تاکہ تُم ہر وقت بڑی کثرت سے دے سکو، اَور لوگ ہمارے وسیلہ سے تمھارا عَطِیّہ پا کر
خُدا کا شُکر اَدا کریں۔
12 کیونکہ تمھاری اِس خدمت سے نہ صِرف مُقدّسین کی ضرُورتیں پُوری ہوتی ہیں، بَلکہ بہت سے لوگوں کی طرف سے
خُدا کا شُکرانہ بھی اَدا کیا جاتا ہے۔
13 اِس خدمت سے لوگوں پر ثابت ہو جائے گا کہ تُم المسیح کی خُوشخبری کو ماننے کا دعویٰ ہی نہیں کرتے، بَلکہ اُس
پر تابِعداری سے عَمل بھی کرتے ہو۔ خُدا کی تعریف کرتے اَور سَب لوگوں کی مدد کرنے میں بڑی سخاوت سے کام لیتے
ہو۔
14 ساتھ ہی وہ تُمھیں خُدا کے اُس بڑے فضل کے سبب سے جو تُم پر ہُواہے، بڑی مَحَبّت سے اَپنی دعاؤں میں یاد کریں
گے۔
15 شُکر خُدا کا اُس کی اُس بخشش کے لِئے جو بیان سے باہر ہے!

10

پَولُسؔ کی رِسالت کا اِختیار

1 اَب وُہی پَولُسؔ المسیح کی فروتنی اَور نرمی یاد دِلاتے ہوئے، میں، تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں، میں پَولُسؔ، جَب تمھارے
سامنے تو ”حلیم“ بَن جاتا ہُوں لیکن جَب تُم سے دُور ہوتا تو ”بڑے سخت“ خط لِکھتا ہُوں!
2 بَلکہ مِنّت کرتا ہُوں کہ مُجھے مجبُور نہ کرو کہ وہاں آ کر سختی سے کام لُوں جو ہم پر یہ اِلزام لگاتے ہیں کہ ہم محض
دُنیوی جِسمانی خواہشات کی تکمیل کے لِئے زندگی بسر کر رہے ہیں۔
3 اگرچہ ہم دُنیا ہی میں رہتے ہیں، لیکن ہم دُنیا کے جِسمانیوں کی طرح نہیں لڑتے۔

* 9:9 زبُور 112:9

4 جِن ہتھیاروں سے ہم لڑتے ہیں وہ دُنیا کے جِسمانی ہتھیار نہیں۔ بَلکہ، خُدا کے اَیسے قوی ہتھیار ہیں جِن سے ہم
بُرائی کے مضبُوط قِلعوں کو مِسمار کر دیتے ہیں۔
5 چنانچہ ہم اُن دلیلوں اَور اُونچی باتوں کو جو خُدا کی پہچان کے بر خِلاف اُٹھتی ہیں ڈھا دیتے ہیں، اَور ہر ایک خیال
کو قَید کرکے المسیح کے تابع کر دیتے ہیں۔
6 ہم ہر طرح کی نافرمانی کو سزا دیں گے، لیکن پہلے ضرُوری ہے کہ تمہاری فرماں برداری ثابت ہو۔
7 تُم صِرف ظاہری چیزوں پر نظر کرتے ہو۔ اگر وہاں کسی کو یہ گمان ہے کہ وہ المسیح کا ہے، تو اُسے یہ بھی سوچ
لینا چاہئے کہ جَیسے وہ المسیح کا ہے وَیسے ہی ہم بھی ہیں۔
8 اگر مَیں اِس اِختیار پر کچھ زِیادہ ہی فخر کرتا ہُوں جو خُداوؔند نے مُجھے تمہاری ترقّی کے لِئے دیا ہے نہ کہ تنزّلی کے
لِئے، تو اِس میں میرے لِئے شرم کی کون سِی بات ہے؟
9 کوئی یہ نہ سمجھے کہ میں اَپنے خُطوط سے تُمہیں ڈرانے یا دھمکانے کی کوشش کر رہا ہُوں۔
10 کچھ لوگ کہتے ہیں، ”پَولُسؔ کے خُطوط بہت مؤثر اَور سخت ہوتے ہیں لیکن جَب وہ خُود آتے ہیں تو جِسمانی اِعتبار
سے اِتنے کمزور دِکھائی دیتے ہیں اَور ڈھنگ سے تقریر بھی نہیں کر سکتے۔“
11 اَیسا کہنے والوں کو مَعلُوم ہو کہ جو کچھ ہم اَپنی غَیر حاضری میں خُطوط میں لِکھتے ہیں، وُہی ہم وہاں حاضِر ہوکر
عَمل میں بھی لا سکتے ہیں۔
12 ہماری جُرأت کہاں کہ ہم اَپنے آپ کو اُن شَخصُوں میں شُمار کریں یا اُن سے اَپنا مُقابلہ کریں جو ہمیشہ اَپنے ہی مُنہ
سے اَپنی تعریف کرتے ہیں۔ کیونکہ کچھ لوگ خُود کو مِعیار بنا کر اُس پر اَپنے آپ کو جانچتے ہیں اَور اَپنا موازنہ خُود ہی
سے کرکے، اَپنی نادانی کا ثبوت دیتے ہیں۔
13 لیکن ہم اَیسا فخر نہیں کریں گے جو بے اَندازہ ہو، بَلکہ ہم اَپنے فخر کو خُدا کے مُقرّر کِئے ہوئے علاقہ تک محدُود
رکھیں گے، جِس میں تُم بھی آ گئے ہو۔
14 اگر ہم تُم تک نہیں پہُنچے ہوتے، تو ہمارا فخر بے اَندازہ ہو جاتا، لیکن ہم المسیح کی خُوشخبری سُناتے ہوئے تُم تک
پہُنچ ہی گئے۔
15 ہم دُوسروں کی محنت پر بے اَندازہ فخر نہیں کرتے۔ بَلکہ اُمّید رکھتے ہیں، تمہارے ایمان میں ترقّی ہوگی، اَور تمہاری
مدد سے ہمارے کام کا دائرہ خُدا کی مُقرّرہ کی ہوئی حَد کے مُطابق اَور بھی بڑھے گا،
16 تاکہ ہم تمہاری سرحد سے پرے دُوسرے مُلکوں میں بھی خُوشخبری سُنا سکیں۔ یہ نہیں کہ کسی دُوسرے کے علاقہ
میں پہلے سے کی گئی خدمت پر فخر کرنے لگیں۔
17 غرض، ”جو فخر کرے وہ خُداوؔند پر فخر کرے۔“*
18 کیونکہ جو کوئی اَپنے مُنہ سے اَپنی تعریف کرتا ہے وہ مقبُول نہیں ہوتا، بَلکہ جسے خُداوؔند نیک نام ٹھہراتا ہے وُہی
مقبُول ہوتا ہے۔

11

پَولُسؔ اَور جھُوٹے رسول

* **10:17** دیکھئے یرم 24:9؛ 1 کُرن 31:1

1 کاش تُم میری ذرا سِی بےوقُوفی برداشت کر سکتے۔ ہاں، برداشت تو تُم کرتے ہی ہو!
2 میرے دِل میں تمہارے لِئے خُدا کی سِی غیرت ہے۔ کیونکہ مَیں نے ایک ہی شوہر یعنی المسیح کے ساتھ تمہاری نِسبت
طے کی ہے، تاکہ تُمھیں ایک پاک دامن کنواری کی طرح المسیح کے پاس حاضِر کر دُوں۔
3 لیکن مُجھے خدشہ ہے کہ کہیں تمہارے خیالات بھی حوّا کی طرح، جسے شیطان سانپ نے مکّاری سے بہکا دیا تھا،
اُس خُلوص اَور عقیدت سے جو المسیح کے لائق ہے، دُور نہ ہو جائیں۔
4 اگر کوئی تمہارے پاس آ کر کسی دُوسرے یِسوعؔ کی مُنادی کرتا ہے جِس کی ہم نے مُنادی نہیں کی تھی، یا تُمھیں
کسی اَور طرح کی رُوح یا خُوشخبری ملتی ہے، جو پہلے نہ مِلی تھی، تو تُم بڑی خُوشی سے اُسے برداشت کرلیتے ہو۔
5 میں اَپنے آپ کو اُن ”افضل رسولوں“ سے کسی بات میں کمتر نہیں سمجھتا۔
6 میں تقریر کرنے کے لِحاظ سے بے شعور سہی، لیکن علم کے لِحاظ سے نہیں۔ اِس کا ثبوت تو ہم ہر بات میں ہر طرح
سے تُم پر ظاہر کر چُکے ہیں۔
7 مَیں نے تُمھیں مُفت خُدا کی انجیل سُنا کر خُود فروتنی سے کام لیا تاکہ تُم اُونچے ہو جاؤ کیا یہ میری خطا تھی؟
8 میرا تمہارے درمیان رہ کر دُوسری جماعتوں سے اُجرت لے کر تمہاری خدمت کرنا اَیسا تھا۔ جَیسے مَیں نے تمہارے
لِئے دُوسری جماعتوں کو لُوٹا ہو۔
9 اَور جَب مَیں تمہارے پاس تھا اَور مُجھے پیسوں کی ضرُورت پڑی، تو مَیں نے تُمھیں ذرا بھی تکلیف نہ دی، کیونکہ
صُوبہ مَکدُنیہؔ سے میرے مسیحی بھائیوں اَور بہنوں نے آ کر میری ضرُورت پُوری کر دی تھی۔ اَور مَیں ہر ایک بات میں تُم
پر بوجھ ڈالنے سے باز رہا اَور باز رہُوں گا۔
10 المسیح کی راستی جو مُجھ میں ہے، میں اُس کی قَسم کھا کر کہتا ہُوں کہ صُوبہ اَخیہؔ میں بھی کوئی شخص مُجھے اِس
فخر کے اِظہار سے باز نہیں رکھ سَکتا۔
11 آخِر کیوں؟ کیا اِس لِئے کہ میں تُم سے مَحَبّت نہیں رکھتا؟ اِس کا خُدا کو علم ہے!
12 جو میں کر رہا ہُوں وُہی کرتا رہُوں گا تاکہ موقع پرستوں کو اِس بات پر فخر کرنے کا موقع نہ ملے کہ وہ بھی ہماری
ہی طرح خدمت کر رہے ہیں۔
13 اَیسے لوگ جھُوٹے رسول ہیں اَور دغابازی سے کام لیتے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ وہ بھی المسیح کے رسولوں کی طرح
دِکھائی دیں۔
14 اَور یہ کوئی عجِیب بات نہیں کیونکہ شیطان بھی اَپنا حُلیہ بدل لیتا ہے تاکہ نُور کا فرشتہ دِکھائی دے۔
15 چنانچہ اگر شیطان کے خادِم بھی اَپنا حُلیہ بدل کر خُود کو راستبازی کے خادِموں کی طرح ظاہر کریں، تو یہ بڑی
بات نہیں، لیکن اَیسے لوگ اَپنے کِئے کی سزا پا کر رہیں گے۔

پَولُسؔ کا اَپنی مُصیبتوں پر فخر کرنا

16 میں پھر کہتا ہُوں: کوئی مُجھے احمق نہ سمجھے۔ لیکن اگر تُم مُجھے احمق سمجھتے ہو، تو بھی میری سُن لو تاکہ میں بھی
تھوڑا سا فخر کر سکوں۔
17 میں جو کچھ کہہ رہا ہُوں وہ خُداوؔند کی طرح نہیں بَلکہ ایک احمق کی طرح کہہ رہا ہُوں، جو اَپنے آپ پر فخر کرنے
کی جُرأت کرتا ہے۔
18 جَب بہت سے لوگ دُنیوی باتوں کی بنا پر فخر کرتے ہیں، تو میں بھی کروں گا۔

19 تُم عقلمند ہوتے ہوئے بھی احمقوں کی باتیں بخُوشی سُن لیتے ہو!
20 درحقیقت، اگر کوئی تُمھیں غُلام بناتا ہے یا تُمھیں لُوٹتا ہے، یا تُمھیں فریب دیتاہے یا تُم پر رُعب جماتا ہے، اَور تھپّڑ
رسِید کرتا ہے تو تُم یہ بھی برداشت کرلیتے ہو۔
21 مُجھے شرم آتی ہے کہ ہم اَیسوں کے مُقابلہ میں بڑے کمزور نکلے!

اگر کسی کو کسی بات پر فخر کرنے کی جُرأت ہے تو اَیسی جُرأت مُجھے بھی ہے۔ یہ بات میں کسی احمق کی طرح
کہہ رہا ہُوں۔
22 کیا وُہی عِبرانی ہیں؟ میں بھی تو ہُوں۔ کیا وُہی اِسرائیلی ہیں؟ میں بھی تو ہُوں۔ کیا وُہی حضرت اَبراہامؔ کی نَسل ہیں؟
میں بھی تو ہُوں۔
23 کیا وُہی، المسیح کے خادِم ہیں؟ میں اُن سے بڑھ کر ہُوں)میرا یہ کہنا پاگل پن سہی۔(مَیں نے اُن سے بڑھ کر محنت
کی ہے، اُن سے زِیادہ قَید کاٹی ہے، اُن سے کہیں زِیادہ کوڑے کھائے ہیں۔ مَیں نے کئی بار موت کا سامنا کیا ہے۔
24 مَیں نے یہُودیوں کے ہاتھوں پانچ دفعہ ایک کم چالیس،* کوڑے کھائے۔
25 تین دفعہ رُومیوں نے مُجھے چھڑیوں سے پیٹا، ایک دفعہ سنگسار بھی کیا، تین دفعہ جہاز کی تباہی کا سامنا کیا، ایک
دِن اَور ایک رات† کھُلے سمُندر میں بہتا پھرا،
26 میں اَپنے سفر کے دَوران بارہا دریاؤں کے خطروں میں، ڈاکوؤں کے خطروں میں، اَپنی قوم کے اَور غَیریہُودیوں کے،
شہر کے، بیابان کے، سمُندر کے خطروں میں، جھُوٹے مُومنین بھائیوں کے خطروں میں گھِرا رہا ہُوں۔
27 مَیں نے محنت کی ہے، مشقّت سے کام لیا ہے، اکثر نیند کے بغیر رہا ہُوں، مَیں نے بھُوک پیاس برداشت کرکے
اکثر فاقہ کیا، مَیں نے سردی میں بغیر کپڑوں کے گزارا کیا ہے۔
28 کئی اَور باتوں کے علاوہ، تمام جماعتوں کی فکر کا بوجھ مُجھے ستاتا رہاہے۔
29 کِس کی کمزوری سے میں کمزور نہیں ہوتا، اَور کِس کے گُناہوں میں مبتلا ہونے پر میرا دِل نہیں دُکھتا؟
30 اگر مُجھے فخر کرنا ہی ہے، تو میں اُن باتوں پر فخر کروں گا جو میری کمزوری کو ظاہر کرتی ہیں۔
31 خُداوؔند یِسوعؔ کا خُدا اَور باپ، اُس کی ہمیشہ تمجید ہو، جانتا ہے کہ میں جھُوٹ نہیں بول رہا ہُوں۔
32 دَمشق کے شہر کے حاکم نے جو اَرِتاسؔ بادشاہ کے ماتحت تھا، شہر کے پھاٹکوں پر پہرا بِٹھا رکھا تھا تاکہ مُجھے گِرفتار
کر لیا جائے۔
33 لیکن مُجھے ٹوکرے میں بِٹھا کر شہر کی دیوار کی ایک کھڑکی سے باہر نیچے اُتار دیا گیا، اَور یُوں میں اُس کے ہاتھ سے
بچ نِکلا۔

12

پَولُسؔ کی رُویا

1 میں فخر کرنا ضرُوری ہے۔ حالانکہ اِس سے کوئی فائدہ نہیں، اِس لیٔے میں اُن رُویاؤں اَور مُکاشفوں کا ذِکر کروں گا
جو خُداوؔند نے مُجھ پر ظاہر کیٔے۔

* **11:24** اِست 25:1-3 † **11:25** 24 گھنٹے، سارا دِن اَور رات، سمُندر کے پانی میں، تباہ شُدہ جہاز کے کچھ ٹکڑے کو تھامے ہوئے۔

2 المسیح پر ایمان لانے والے کی حیثیت سے میں ایک اَیسے شخص کو جانتا ہُوں جو چودہ سال پہلے اَچانک تیسرے
آسمان پر اُٹھالیا گیا۔ یہ صَعُود جِسمانی تھا یا رُوحانی میں نہیں جانتا خُدا ھی بہتر جانتا ہے۔
3 مُجھے مَعلُوم ہے کہ یہی شخص جِسمانی طور پر یا رُوحانی طور پر، جِس کا علم خُدا کو ہے، اَچانک
4 فِردَوس میں پہنچ گیا اَور وہاں اُس نے اَیسی باتیں سُنیں جو بَیان سے باہر ہیں، بَلکہ آدمی کو اُن کا زبان پر لانا بھی روا
نہیں۔
5 میں اَیسے شخص کا ذِکر تو فخر سے کروں گا، لیکن اَپنے آپ پر فخر نہیں کروں گا، سِوائے اُن باتوں کے جو میری کمزوری
ظاہر کرتی ہیں۔
6 اگر فخر کرنا چاہُوں بھی، تو یہ میری بےوقُوفی نہیں سَمجھی جائے گی، اِس لِئے کہ میں سچ بول رہا ہُوں۔ بہرحال میں
فخر کرنے سے باز رہُوں گا، کیونکہ جو کوئی جَیسا مُجھے دیکھتا ہے یا جَیسا مُجھ سے سُنتا ہے، مُجھے اُس سے بڑھ کر نہ
سَمجھے،
7 ممکن تھا کہ اُن بے شُمار مُکاشفوں کی وجہ سے جو مُجھ پر ظاہر کِئے گئے۔ لٰہذا، میں غُرور سے بھرجاتا، اِس لِئے میرے
جِسم میں ایک کانٹا چُبھو دیا گیا، جو گویا شیطان کا قاصِد تھا، جو مُجھے مُکّے مارتا رہے تاکہ میں پھُول نہ جاؤں۔
8 مَیں نے اِس کے بارے میں خُداوؔند سے تین بار اِلتماس کیا کہ وہ اِسے مُجھ سے دُور کر دے۔
9 مگر خُداوؔند نے مُجھے جَواب دیا، ”میرا فضل تیرے لِئے کافی ہے کیونکہ میری قُدرت کمزوری ھی میں پُوری ہوتی
ہے۔“ لٰہذا میں اَپنی کمزوریوں پر فخر کروں گا، تاکہ میں المسیح کی قُدرت کے زیرِ سایہ رہُوں۔
10 یہی وجہ ہے کہ میں المسیح کی خاطِر کمزوری میں، بے عزّتی میں، ضرورتوں میں، اَذیّتوں میں اَور تنگی میں، خُوشی
محسُوس کرتا ہُوں۔ کیونکہ جَب مَیں کمزور ہوتا ہُوں، تو مُجھے اَپنے قوی ہونے کا احساس ہونے لگتا ہے۔

کُرِنتھُسؔ کی جماعت کے لِئے پَولُسؔ کی تشویش

11 تُم نے مُجھے احمق بننے پر مجبُور کر دیا۔ ضرُورت تو اِس بات کی تھی کہ تُم میری تعریف کرتے، اگرچہ میں کچھ بھی
نہیں ہُوں پھر بھی تمہارے ”افضل رسولوں،“ سے کسی بات میں کمتر نہیں۔
12 مَیں نے بہت سے نِشانوں، حیرت اَنگیز کاموں اَور معجزوں کے ذریعہ بڑے صبر کے ساتھ تمہارے درمیان یہ حقیقت
ظاہر کر دی کہ میں بھی المسیح کا سچّا رسول ہُوں۔
13 میرا مالی بوجھ اُٹھانے کے سِوا تُم دُوسری جماعتوں سے کسی بھی بات میں کم نہ ٹھہرے، میں دراصل تُم پر بوجھ نہیں
بننا چاہتا تھا؟ اگر یہ نااِنصافی ہے تو میں مُعافی چاہتا ہُوں۔
14 اَب مَیں تیسری بار تمہارے پاس آنے کی تیّاری کر رہا ہُوں، لیکن اِس بار بھی میں تُم پر بوجھ نہیں ڈالُوں گا، کیونکہ
مُجھے تمہارے مال کی ضرُورت نہیں بَلکہ تمہاری ضرُورت ہے۔ مطلب یہ ہے کہ بچّوں کو ماں باپ کے لِئے نہیں، بَلکہ
ماں باپ کو بچّوں کے لِئے مال جمع کرنا چاہئے۔
15 چنانچہ میں تمہاری خاطِر رُوحوں کے واسطے بڑی خُوشی سے اَپنا سَب کچھ بَلکہ خُود بھی خرچ ہو جانے کو تیّار
رہُوں گا۔ اگر مَیں تُم سے اِس قدر مَحَبّت رکھتا ہُوں، تو کیا تُم مُجھ سے کم مَحَبّت رکھوگے؟
16 جَیسے بھی ہو، مَیں نے تُم پر بوجھ نہیں ڈالا۔ شاید، کوئی یہ کہے کہ میں فریبی ہُوں، اِس لِئے مَیں نے تُمھیں فریب
دے کر اَپنے جال میں پھنسالیا!
17 خیر! یہ بتاؤ کہ جِن لوگوں کو مَیں نے تمہارے پاس بھیجا، کیا اُن میں سے کسی کے ذریعہ مَیں نے تُم سے بےجا
فائدہ اُٹھایا؟

18 مَیں نے طِطُسؔ کی مِنّت کی کہ وہ تمھارے پاس جائے اَور اُس کے ساتھ ایک اَور مسیحی بھائی کو بھیجا۔ کیا
طِطُسؔ نے تُم سے، بےجا فائدہ اُٹھایا؟ کیا وہ اَور مَیں ایک ہی رُوح کی ہدایت پا کر ایک ہی نقش قدم پر نہیں چلے؟
19 کیا تُم ابھی تک یہی سمجھتے ہو کہ ہم اَپنی صفائی پیش کر رہے ہیں؟ ہم تو خُدا کو حاضِر ناظرجان کر المسیح میں
بولتے ہیں؛ عزیزو! اَور یہ سَب کچھ، تمھاری ترقّی کے لیٔے ہے۔
20 کیونکہ مُجھے ڈر ہے کہ وہاں آکر میں جَیسا چاہتا ہُوں تُمھیں وَیسا نہ پاؤں اَور مُجھے بھی جَیسا تُم چاہتے ہو وَیسا نہ
پاؤ۔ مُجھے اَندیشہ ہے کہ کہیں تُم میں لڑائی جھگڑے، حَسد، غُصّہ، تفرقے، بدگوئی، چُغل خوری، شیخی اَور فساد نہ ہوں۔
21 کہیں اَیسا نہ ہو کہ جَب مَیں آؤں تو خُدا تمھارے سامنے مُجھے عاجِز کر دے، اَور مُجھے بہت سے لوگوں کے لیٔے
افسوس کرنا پڑے جنہوں نے پہلے تو گُناہ کیٔے، اَور پھر اَپنی ناپاکی، حرام کاری اَور شہوت پرستی سے تَوبہ بھی نہ کی۔

13

آخری نصیحت

1 یہ تیسری بار ہے کہ مَیں تمھارے پاس آ رہا ہُوں۔ ”جِس بات کی دو یا تین گواہ اَپنی زبان سے شہادت دیں گے وہ
سچ ثابت ہوگی۔“*
2 جَب مَیں پچھلی بار تمھارے پاس تھا تو مَیں نے تاکید کر دی تھی۔ اَور اَب دُوسری بار بھی غَیر مَوجُودگی میں: گُناہ میں
زندگی گُزارنے والوں بَلکہ دیگر لوگوں کو تاکید کرتا ہُوں کہ اگر پھر آؤں گا تو دَرگُذر نہیں کروں گا۔
3 کیونکہ تُم اِس بات کا ثبوت طلب کرتے ہو کہ المسیح مُجھ میں ہوکر کلام کرتا ہے۔ اَور وہ تمھارے واسطے کمزور
نہیں، بَلکہ تُم میں زورآور ہے۔
4 ہاں، وہ کمزوری کے سبب سے تو مصلُوب ہُوئے مگر خُدا کی قُدرت کے سبب سے زندہ ہیں۔ اَور ہم بھی کمزوری
میں تو اُن کے شریک ہیں، لیکن خُدا کی قُدرت سے اُن کی زندگی میں بھی شریک ہوں گے تاکہ تمھاری خدمت کر سکیں۔
5 اَپنے آپ کو جانچتے رہو کہ تمھارا ایمان مضبُوط ہے یا نہیں؛ خُود کو آزماتے رہو۔ کیا تُم اَپنے بارے میں یہ نہیں جانتے
کہ المسیح یِسوعؔ تُم میں زندہ ہیں؟ اگر نہیں تو تُم اِس آزمائش میں ناکام ہوئے،
6 لیکن مُجھے اُمّید ہے کہ تُم مَعلُوم کر لوگے کہ ہم ناکام نہیں۔
7 ہم خُدا سے دعا کرتے ہیں کہ تُم کبھی بدی نہ کرو، اِس لیٔے نہیں کہ ہم کامیاب مَعلُوم ہوں بَلکہ اِس لیٔے کہ تُم
بھلائی کرو خواہ ہم ناکام ہی دِکھائی دیں۔
8 کیونکہ ہم حق کے برخلاف کچھ نہیں کر سکتے، بَلکہ اُس کی تائید ہی کر سکتے ہیں۔
9 اگر تُم سچ مُچ زورآور ہو تو ہم اَپنے کمزور ہونے پر بھی خُوش ہیں؛ اَور یہ دعا بھی کرتے ہیں تُم خُوب کامل ہوتے
چلے جاؤ۔
10 اِس لیٔے میں تمھارا غَیر مَوجُودگی میں یہ باتیں خط میں لِکھ رہا ہُوں، تاکہ جَب وہاں تمھارے پاس پہُنچوں تو مُجھے
تمھارے ساتھ سختی سے پیش نہ آنا پڑے اَور مَیں خُداوَند کے دیٔے ہوئے اِختیار کو تمھارے بگاڑنے کے لیٔے نہیں، بَلکہ
بنانے کے لیٔے کام میں لاؤں۔

سلام و مُبارکبادی

* 13:1 اِست 15:19

11 اَب آخِر میں یہ لِکھتا ہُوں کہ بھائیو اَور بہنوں، خُوش رہو، کامِل بنو، تسلّی پاؤ، ایک دِل رہو، میل جول رکھو اَور
خُدا جو مَحَبّت اَور میل جول کا سرچشمہ ہے تمہارے ساتھ ہوگا۔

12 پاک بوسہ کے ساتھ ایک دُوسرے کو سلام کہنا۔
13 سَب خُداوَند یِسوعؔ کے مُقدّسین تُمہیں سلام کہتے ہیں۔

14 خُداوَند یِسوعؔ المسیح کا فضل، خُدا کی مَحَبّت اَور پاک رُوح کی رِفاقت، تُم سَب کے ساتھ ہوتی رہے۔

گلتیوں
کے نام پَولُسؔ کا خط

1 پَولُسؔ کی طرف سے جو نہ تو اِنسانوں کی طرف سے نہ کسی آدمی کی طرف سے، بَلکہ خُداوؔند یِسوعؔ المسیح اَور خُدا
باپ کی طرف سے رسول مُقرّر کِئے گئے، جِس خُدا نے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کو مُردوں میں سے زندہ کیا۔
2 اَور اُن سَب مسیحی بھائیوں اَور بہنوں کی طرف سے جو میرے ساتھ ہیں،
گلِتیہؔ صُوبہ کی جماعتوں کے نام لِکھّا گیا خط:
3 ہمارے خُدا باپ اَور ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کی طرف سے تُمہیں فضل اَور اِطمینان حاصل ہوتا رہے!
4 المسیح نے اَپنے آپ کو ہمارے گُناہوں کے بدلے میں قُربان کر دیا، تاکہ وہ ہمیں ہمارے خُدا اَور باپ کی مرضی
کے مُطابق اِس مَوجُودہ بُرے زمانہ سے بچالے۔
5 خُدا کی تمجید ہمیشہ تک ہوتی رہے۔ آمین۔

خُوشخبری ایک ہی ہے

6 مُجھے تعجُّب ہے کہ تُم کسی اَور خُوشخبری کی طرف مائل ہو رہے ہو اَور جِس نے تُمہیں خُداوؔند المسیح کے فضل
سے بُلایا تھا، تُم اِتنی جلدی اُس سے مُنہ موڑ رہے ہو۔
7 کوئی دُوسری خُوشخبری ہے ہی نہیں۔ ہاں، کُچھ لوگ ہیں جو خُداوؔند المسیح کی خُوشخبری کو توڑ مروڑ کر پیش
کرتے ہیں اَور تُمہیں اُلجھن میں ڈالے ہوئے ہیں۔
8 لیکن اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرشتہ اُس خُوشخبری کے علاوہ جو ہم نے تُمہیں سُنائی، کوئی اَور خُوشخبری سُناتا ہے
تو اُس پر لعنت ہو۔
9 جَیسا ہم پہلے کہہ چُکے ہیں، وَیسا ہی میں پھر کہتا ہُوں: اُس خُوشخبری کے علاوہ جِس پر تُم ایمان لائے تھے، اگر
کوئی تُمہیں اَور ہی خُوشخبری سُناتا ہے تو وہ ملعُون ٹھہرے!
10 کیا میں آدمیوں کا منظُورِ نظر بننا چاہتا ہُوں یا خُدا کا؟ کیا میں آدمیوں کو خُوش کرنا چاہتا ہُوں؟ اگر مَیں آدمیوں کو
خُوش کرنے کی کوشش میں لگا رہتا تو خُداوؔند المسیح کا خادِم نہ ہوتا۔

پَولُسؔ کی رِسالت

11 اَے بھائیو اَور بہنوں! میں تُمہیں جتانا چاہتا ہُوں کہ جو خُوشخبری مَیں نے تُمہیں سُنائی ہے وہ اَیسی بات نہیں جو
کسی اِنسان کی گھڑی ہُوئی ہو۔
12 مَیں نے اُسے کسی آدمی سے حاصل نہیں کیا، نہ وہ مُجھے کسی تعلیم کے ذریعہ سِکھایا گیا، بَلکہ، خُداوؔند یِسوعؔ المسیح
کی طرف سے اُن کا اِنکشاف مُجھ پر ہُوا۔
13 تُم نے تو سُنا ہے کہ جَب مَیں یہُودی مَذہب کا پابند تھا تو میرا چال چلن کیسا تھا۔ مَیں خُدا کی جماعت کو کیسی
بے رحمی سے ستاتا اَور اُسے تباہ کرنے کی کوشش کرتا تھا۔
14 میں بطور ایک یہُودی اَپنے ہم عصر یہُودیوں سے زِیادہ کٹّر ہوتا جاتا تھا، اَور بُزرگوں کی روایتوں پر سرگرمی کے ساتھ
عَمل کرتا تھا۔

15 لیکن خُدا نے مُجھے میرے پیدا ہونے سے قبل ھی چُن لیا اَور جَب اُس کی مرضی ہُوئی، اُس نے اَپنے فضل سے
مُجھے اَپنی خدمت کے لِئے بُلا لیا
16 تاکہ وہ اَپنے بیٹے خُداوَند یِسوعؔ المسیح کا عِرفان مُجھے بخشے اَور مَیں غَیریہُودیوں کو اُس کی خُوشخبری سُناؤں۔ مَیں
نے اُس وقت گوشت اَور خُون* سے صلاح نہ لی۔
17 اَور نہ یروشلیمؔ میں اُن کے پاس گیا جو مُجھ سے پہلے رسول مُقرّر کِئے گئے تھے، بَلکہ فوراً مُلک عربؔ چلا گیا اَور پھر
وہاں سے دَمشق شہر لَوٹ آیا۔
18 تین بَرس بعد، میں کیفؔا† سے مُلاقات کرنے کے لِئے یروشلیمؔ گیا اَور پندرہ دِن تک اُن کے پاس رہا۔
19 مگر دُوسرے رسولوں میں سے سِوائے خُداوَند کے بھائی، یعقوب کے کسی اَور سے مُلاقات نہ کر سَکا۔
20 خُدا جانتا ھے کہ جو باتیں میں تُمھیں لِکھ رہا ھُوں، بالکُل سچّی ھیں۔
21 اِس کے بعد میں سِیریؔا اَور کِلکِیؔہ کے علاقوں میں چلا گیا۔
22 اگرچہ یہُودیؔہ صُوبہ کی جماعتیں جو حُضُور المسیح پر ایمان رکھتی ھیں میری شکل و صورت سے نا آشنا تھیں۔
23 لیکن اُنہُوں نے میرے بارے میں یہ ضرُور سُن رکھا تھا: "جو شخص پہلے ھمیں ستاتا تھا وہ اَب اُسی ایمان کی خُوشخبری
کی مُنادی کرتا ھے جسے وہ مٹا دینے پر تُلا ھُوا تھا۔"
24 اَور اُنہُوں نے میری اِس تبدیلی کے باعث خُدا کی تمجید کی۔

2

شاگردوں کا پَولُسؔ کو قبُول کرنا

1 چودہ بَرس بعد، میں پھر یروشلیمؔ چلا گیا، اَور بَرنباسؔ اَور طِطُسؔ کو ساتھ لے گیا۔
2 میرا وہاں جانا خُدائی مُکاشفہ کے تحت ھُوا، مَیں نے اُن کو وُھی مُنادی کی، جِس خُوشخبری کی تبلیغ مَیں نے
غَیریہُودیوں کو کی تھی، خُفیہ طور سے جماعت میں مُعتبر سمجھے جانے والے اُن لوگوں سے مُلاقات کی، اِس خوف سے
کہیں اَیسا نہ ہو کہ میری پہلے کی یا اَب تک کی گئی دَوڑ دھوپ، بے فائدہ جائے۔
3 چنانچہ میرے ساتھی طِطُسؔ کو، ختنہ کرانے پر مجبُور نہیں کیا گیا، جَب کہ وہ یُونانی تھا۔
4 ختنہ کا سوال اُن مسیحی منافقین کی طرف سے اُٹھایا گیا تھا، جو چُپکے سے ھم لوگوں میں داخل ہو گئے تھے تاکہ
المسیح یِسوعؔ میں حاصل ہوئی اُس آزادی کی جاسُوسی کرکے، ھمیں پھر سے یہُودی رسم و رِواج کا غُلام بنا دیں۔
5 لیکن ھم نے دَم بھرکے لِئے بھی اُن کی اِطاعت قبُول نہ کی تاکہ خُوشخبری کی سچّائی تُم میں قائِم رہے۔
6 جماعت کے اُن اراکین سے جو اہم سمجھے جاتے تھے، مُجھے کوئی بھی نئی بات حاصل نہ ھُوئی)وہ کیسے بھی تھے،
مُجھے اِس سے کوئی واسطہ نہیں کیونکہ خُدا کی نظر میں سَب برابر ھیں(۔
7 اِس کے برعکس، ھمیں مَعلُوم ھُوا کہ جِس طرح یہُودی مختونوں کو خُوشخبری سُنانے کا کام پطرس کے سُپرد ھُوا،
اُسی طرح غَیریہُودی نامختونوں کو خُوشخبری سُنانے کا کام میرے سُپرد ھُوا۔
8 کیونکہ جِس خُدا نے پطرس پر اثر ڈالا کہ وہ مختونوں کے لِئے رسول بنے، اُسی نے مُجھ پر اثر ڈالا کہ میں غَیریہُودیوں
کے لِئے رسول بنُوں۔

* 1:16 علامتی طور پر لَفظی گوشت اَور خُون، یعنی ایک الٰہی وُجُود کے برخلاف ایک اِنسان † 1:18 کیفؔا پطرس یُونانی زبان میں کیفؔا ھے۔ کیفؔا جِس کے معنی چٹّان ھے، جو پطرس کے مساوی ھے۔

9 وھاں یعقوب، کیفؔا اَور یُوحنّا جماعت کے سربراہ سمجھے جاتے تھے، جَب اُن پر یہ حقیقت کھُلی کہ خُدا نے مُجھے
بھی رِسالت کی تَوفیق عطا فرمائی ہے تو اُنہُوں نے مُجھ سے اَور بَرنباسؔ سے داھنا ھاتھ مِلا کر ھمیں اَپنی رِفاقت میں قبُول کر
لیا۔ تاکہ ھم غَیریہُودیوں میں خدمت کریں، اَور وہ مختونوں میں۔
10 اُنہُوں نے صِرف یہ کہا کہ غریبوں کو یاد رکھنا، اَور دراصل یہ تو میں پہلے ھی سے کرنے کو تیّار تھا۔

پطرس پر پَولُسؔ کی ملامت

11 جَب کیفؔا انطاکِیہؔ شہر میں آیا، تو مَیں نے سَب کے سامنے کیفؔا کی مُخالفت کی، کیونکہ وہ ملامت کے لائق تھا۔
12 بات یہ تھی کہ وہ یعقوب کی طرف سے چند اَشخاص کے بھیجے جانے سے پیشتر، غَیریہُودیوں کے ساتھ کھانا کھا
لیا کرتے تھے۔ مگر جَب وہ لوگ وھاں پہُنچے، تو پطرس نے مختونوں کے خوف سے غَیریہُودیوں سے کنارہ کر لیا۔
13 باقی یہُودی مسیحی بھائیوں نے اِس ریاکاری میں پطرس کا ساتھ دیا، یہاں تک کہ اُن کی ریاکاری سے بَرنباسؔ کے
قدم بھی ڈگمگا گئے۔
14 جَب مَیں نے دیکھا کہ اُن کی یہ حرکت خُوشخبری کی سچّائی کے برخلاف ہے تو مَیں نے سَب کے سامنے کیفؔا سے
کہا، ”تُم یہُودی ہونے کے باوُجود، غَیریہُودیوں کی طرح زندگی گزارتے ہو۔ تو کِس مُنہ سے، غَیریہُودیوں کو مجبُور کرتے
ہو کہ وہ یہُودیوں کے رسم و رِواج کی پیروی کریں؟
15 ”ھم پیدائشی یہُودی ضرُور ھیں اَور غَیریہُودی گُنہگاروں میں سے نہیں
16 پھر بھی ھم یہ جانتے ھیں کہ اِنسان جِسمانی شَریعت پر عَمل کرنے سے نہیں، بَلکہ صِرف خُداوؔند یِسوعؔ المسیح پر ایمان
لانے سے راستباز ٹھہرایا جاتا ہے۔ اِس لئے، ھم بھی، المسیح یِسوعؔ پر ایمان لائے تاکہ شَریعت پر عَمل کرنے سے نہیں بَلکہ
المسیح پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہرائے جائیں، کیونکہ شَریعت کے اعمال سے کویٔی اِنسان راستباز نہیں ٹھہرایا جا سَکتا۔
17 ”لیکن، ھم جو خادِم یہ چاھتے ھیں کہ المسیح میں راستباز ٹھہرائے جائیں، اگر خُود ھی گُنہگار نکلیں تو کیا المسیح
گُناہ کا باعث ھیں؟ ھرگز نہیں!
18 شَریعت کی جو دِیواریں مَیں نے گِرا دی تھیں، اگر اُنہیں پھر سے کھڑا کرنے لگُوں تو اَپنے آپ کو ھی قُصُوروار ٹھہراتا
ہُوں۔
19-20 ”شَریعت کے اِعتبار سے تو میں صلیب پر مَر چُکا ہُوں تاکہ مَیں خُدا کے اِعتبار سے زندہ ھو جاؤں۔ مَیں المسیح کے
ساتھ جِسمانی طور سے مصلُوب ھو چُکا ہُوں اَور مَیں زندہ نہیں ہُوں، بَلکہ المسیح مُجھ میں زندہ ہے۔ اَورجو زندگی اَب مَیں
گزار رھا ہُوں، وہ خُدا کے بیٹے پر ایمان لانے کی وجہ سے گزار رھا ہُوں، جِس نے مُجھ سے مَحَبّت کی اَور میرے لئے اَپنی
جان قُربان کر دی۔
21 مَیں خُدا کے اِس فضل کو ردّ نہیں کرتا، کیونکہ اگر راستبازی شَریعت کے وسیلہ سے حاصل کی جا سکتی تھی، تو
المسیح نے بِلا مقصد اَپنی جان قُربان کی!“

3

شَریعت یا ایمان

1 نادان گلتیو! تُم پر کِس نے جادُو کر دیا؟ تمہاری تو گویا آنکھوں کے سامنے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کو صلیب پر ٹنگا
دِکھایا گیا تھا۔

2 میں تو تُم سے صِرف یہ مَعلُوم کرنا چاھتا ھُوں: کیا تُم نے شَریعت پر عَمل کرکے پاک رُوح کو پایا، یا ایمان کی خُوشخبری
کے پیغام کو سُن کر اُسے حاصل کیا؟
3 تُم کِس قدر نادان ھو؟ پاک رُوح کی مدد سے شروع کِئے ھوئے کام کو اَب جِسمانی کوشش سے پُورا کرنا چاھتے ھو؟
4 کیا تُم نے اِتنی تکلیفیں بے فائدہ اُٹھائی ھیں؟ تُمھیں کُچھ فائدہ تو ضرُور ھُوا ھوگا؟
5 کیا خُدا اَپنا پاک رُوح اِس لِئے تُمھیں دیتاھے اَور تمھارے درمیان اِس لِئے معجزے کرتا ھے کہ تُم شَریعت کے مُطابق
عَمل کرتے ھو، یا اِس لِئے کہ جو پیغام تُم نے سُنا اُس پر ایمان لائے ھو؟
6 حضرت اَبراھاؔم کو دیکھو۔ وہ ”خُدا پر ایمان لائے اَور اُن کا ایمان اُن کے لِئے راستبازی شُمار کیا گیا۔“*
7 پس جان لو کہ ایمان لانے والے لوگ ھی حضرت اَبراھاؔم کے حقیقی فرزند ھیں۔
8 کِتاب مُقدّس نے پہلے ھی سے بتا دیا تھا کہ خُدا غَیریہُودیوں کو ایمان سے راستباز ٹھہراتا ھے: ”چنانچہ اُس نے پہلے
ھی سے حضرت اَبراھاؔم کو یہ خُوشخبری سُنادی تھی کہ تمھارے وسیلہ سے سَب غَیریہُودی قومیں برکت پائیں گی۔“†
9 پس جو ایمان لاتے ھیں وہ بھی ایمان لانے والے حضرت اَبراھاؔم کے ساتھ برکت پاتے ھیں۔
10 مگر جِتنے شَریعت کے اعمال پر تکیہ کرتے ھیں وہ سَب لعنت کے ماتحت ھیں، چنانچہ کِتاب مُقدّس یُوں بَیان کرتی ھے:
”جو کوئی شَریعت کی کِتاب کی ساری باتوں پر عَمل نہیں کرتا وہ لعنتی ھے۔“‡
11 اَب یہ صَاف ظاھر ھے کہ شَریعت کے وسیلہ سے کوئی شخص خُدا کی حُضُوری میں راستباز نہیں ٹھہرایا جاتا، کیونکہ
لِکھّا ھے: ”راستباز ایمان سے زندہ رھے گا۔“§
12 تو بھی شَریعت ایمان پر مَبنی نہیں ھے؛ بَلکہ اِس کے برعکس کِتاب مُقدّس بَیان کرتی ھے، ”جو شخص شَریعت پر عَمل
کرتا ھے وہ شَریعت کی وجہ سے زندہ رھے گا۔“
13 المسیح نے جو ھمارے لِئے لعنتی بنا، ھمیں مول لے کر شَریعت کی لعنت سے چُھڑا لیا کیونکہ صحیفہ میں لِکھّا ھے:
”جو کوئی صلیب کی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ھے۔“*
14 تاکہ حضرت اَبراھاؔم کو دی ھُوئی برکت المسیح یِسوعؔ کے وسیلہ سے غَیریہُودیوں تک بھی پہُنچے، اَور ھم ایمان کے
وسیلہ سے اُس پاک رُوح کو حاصل کریں جِس کا وعدہ کیا گیا ھے۔

شَریعت اَور خُدا کا وعدہ

15 اَے بھائیو اَور بہنوں! میں روزمرّہ کی زندگی سے ایک مثال پیش کرتا ھُوں۔ جَب ایک بار کسی اِنسانی عہد پر فریقین
کے دستخط ھو جاتے ھیں تو کوئی اُسے باطِل نہیں کر سَکتا، اَور نہ ھی اُس میں کُچھ بڑھا سَکتا ھے۔
16 خُدا نے حضرت اَبراھاؔم اَور اُن کی نَسل سے وعدے کِئے۔ صحیفہ یہ نہیں کہتا ”تمھاری نَسلوں سے یعنی کئی نَسلیں“
یہاں لفظ ”تمھاری نَسل“ سے صِرف ایک ھی شخص مُراد ھے، یعنی المسیح۔
17 میرا مطلب یہ ھے: جو عہد خُدا نے حضرت اَبراھاؔم کے ساتھ باندھا تھا اَور جِس کی اُس نے تصدیق کر دی تھی،
اُسے شَریعت باطِل نہیں ٹھہرا سکتی جو چار سَو تیس بَرس بعد آئی اَور نہ اُس وعدہ کو منسُوخ کر سکتی ھے۔

---

* 3:6 پیدا 15:6 † 3:8 پیدا 12:3؛ 18:18؛ 22:18 ‡ 3:10 اِست 27:26 § 3:11 حبق 2:4 * 3:13 اِست 21:23

18 اگر مِیراث کا حُصُول شَریعت پر مَبنی ہے، تو وہ وعدہ پر مَبنی نہیں ہو سَکتا؛ لیکن خُدا نے فضل سے حضرت اَبراہامؔ
کو یہ مِیراث اَپنے وعدہ ہی کے مُطابق بخشی۔
19 پھر شَریعت کیوں دی گئی؟ وہ اِنسان کی نافرمانیوں کی وجہ سے بعد میں دی گئی تاکہ اُس نَسل کے آنے تک قائِم
رہے جِس سے وعدہ کیا گیا تھا۔ اَور وہ فرشتوں کے وسیلہ سے ایک درمیانی شخص کی مَعرفت مُقرّر کی گئی۔
20 اَب درمیانی، صِرف، ایک فریق کے لِئے نہیں ہوتا؛ لیکن خُدا ایک ہی ہے۔
21 تو کیا شَریعت خُدا کے وعدوں کے خِلاف ہے؟ ہرگز نہیں۔ کیونکہ اگر کوئی اَیسی شَریعت دی جاتی جو زندگی بخش
سکتی، تو راستبازی شَریعت کے ذریعہ حاصل کی جا سکتی تھی۔
22 مگر صحیفہ کے مُطابق ساری دُنیا گُناہ کی قَید میں ہے، تاکہ وہ وعدہ، جو خُداوؔند یِسوعؔ المسیح پر ایمان لانے پر مَبنی
ہے اُن سَب کے حق میں پُورا کیا جائے، جو المسیح پر ایمان لائے ہیں۔

خُدا کے فرزند

23 ایمان کے زمانہ سے پہلے، ہم شَریعت کے تحت قَید میں تھے، اَورجو ایمان ظاہر ہونے والا تھا اُس کے آنے تک ہماری
یہی حالت رہی۔
24 پس شَریعت نے اُستاد بَن کر ہمیں المسیح تک پہُنچا دیا تاکہ ہم ایمان کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرائے جائیں۔
25 مگر اَب ایمان کا دَور آ گیا ہے، اَور ہمیں اُستاد کے تحت رہنے کی ضرُورت نہیں رہی۔
26 اِس لِئے کہ تُم سَب المسیح یِسوعؔ پر ایمان لانے کے وسیلہ سے خُدا کے فرزند بَن گئے ہو،
27 اَور تُم سَب جنہوں نے المسیح کے ساتھ ایک ہو جانے کا پاک غُسل پایا اُسے لباس کی طرح پہن لیا ہے۔
28 اَب تُم میں یہُودی، یُونانی، غُلام، آزاد، مَرد اَور عورت کی تفرِیق باقی نہیں رہی کیونکہ اَب تُم سَب المسیح یِسوعؔ میں
ایک ہو گیٔے ہو۔
29 اگر تُم المسیح کے ہو تو حضرت اَبراہامؔ کی نَسل ہو اَور وعدہ کے مُطابق وارِث بھی ہو۔

4

1 میں یہ کہتا ہُوں کہ وارِث جَب تک بچّہ ہے، اُس کی اَور ایک غُلام کی حالت میں کوئی فرق نہیں حالانکہ وہ اَپنے
باپ کی ساری جائداد کا مالک ہوتاہے۔
2 اَور وہ باپ کی مُقرّر کی ہُوئی میعاد کے پُورا ہونے تک سرپرستوں اَور مُختاروں کے اِختیار میں رہتاہے۔
3 اِسی طرح ہم بھی جَب بچّے تھے تو دُنیوی اِبتدائی باتوں کے غُلام ہوکر زندگی بسر کرتے تھے۔
4 لیکن جَب وقت پُورا ہو گیا تو خُدا نے اَپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہُوا اَور شَریعت کے ماتحت پیدا ہُوا،
5 تاکہ اُنہیں جو شَریعت کے ماتحت ہیں، ہمیں خرید کر چھُڑا لے اَور ہم مُتَنَبّیٰ فرزند ہونے کا درجہ پائیں۔
6 چونکہ تُم فرزند ہو، اِس لِئے خُدا نے اَپنے بیٹے کا رُوح ہمارے دِلوں میں بھیجا، اَور وہ رُوح "اَبّا، یعنی اَے باپ،" کہہ
کر پُکارتا ہے۔
7 پس اَب تُم غُلام نہیں رہے، بَلکہ بیٹے بَن چُکے ہو؛ اَور بیٹے بَن جانے کے بعد خُدا کے وسیلہ سے وارِث بھی ہو۔

گلتیوں کے لِئے پَولُسؔ کی تشویش

8 یِسوعؔ پر ایمان لانے سے پہلے تُم خُدا سے واقف نہ ہونے کی وجہ سے اَیسے معبُودوں کے غُلام بنے ہوئے تھے جو حقیقی
معبُود نہیں۔

9 مگر اَب جَب کہ تُم نے خُدا کو پہچان لیا ھے بَلکہ خُدا نے تُمھیں پہچانا ھے تو تُم کیوں اُن ضعیف اَور فُضول اِبتدائی
باتوں کی طرف لَوٹ رھے ھو؟ کیا پھر سے اُن کی غُلامی میں زندگی گزارنا چاھتے ھو؟
10 تُم خاص خاص دِنوں، مہینوں، موسموں اَور برسوں کو مُبارک مانتے ھو۔
11 مُجھے ڈر ھے کہ جو محنت مَیں نے تُم پر کی ھے، کھیں وہ بے فائدہ نہ رہ جائے۔
12 اَے بھائیو اَور بہنوں! میں تمھاری مِنّت کرتا ھُوں کہ میری مانِند بنو کیونکہ مَیں بھی تمھاری مانِند ھُوں۔ تُم نے میرا
کچھ نہیں بگاڑا۔
13 تُمھیں یاد ھوگا کہ مَیں نے پہلی دفعہ جِسمانی بیماری کی حالت میں تُمھیں خُوشخبری سُنائی تھی۔
14 میری بیماری نے تُمھیں کافی جِسمانی اَذیّتوں میں ڈال دیا تھا۔ لیکن اِس کے باوُجود تُم نے نہ تو مُجھے حقیر جانا اَور نہ
ھی مُجھ سے نفرت کی، بَلکہ مُجھے خُدا کا فرشتہ سمجھ کر المسیح یِسوعؔ کی مانِند قبُول کیا۔
15 اُس وقت، تُم نے بڑی خُوشی منائی تھی اَب، وہ خُوشی کھاں گئی؟ کیونکہ مَیں تو تمھارا گواہ ھُوں کہ، اگر ممکن
ھوتا، تو تُم اَپنی آنکھیں بھی نکال کر مُجھے دے دیتے۔
16 کیا تُم سے حق بولنے کی وجہ سے میں تمھارا دُشمن ھو گیا؟
17 وہ لوگ تُمھیں اپنانے کی کوشش تو کرتے ھیں لیکن اُن کی نیّت صَاف نہیں ھے۔ وہ تمھیں ھم سے جُدا کردینا چاھتے
ھیں تاکہ تُم اُن ھی کے بنے رھو۔
18 اَچھّا ھے کہ وہ لوگ نیک نیّتی سے تُمھیں اپنانے کی ھر وقت کوشش کریں نہ کہ محض اُس وقت جَب مَیں وھاں
تمھارے پاس مَوجُود ھوتا ھُوں۔
19 میرے بچّو! مَیں تمھارے لِئے پھر سے بچّہ جننے والی عورت کی طرح درد محسُوس کرتا ھوں یہ درد جاری رھے گا
جَب تک کہ المسیح کی صورت تُم میں قائِم نہ ھو جائے،
20 میرا جی چاھتاھے کہ ابھی تمھارے پاس پہنچ جاؤں اَور اَپنا لھجہ بدل لُوں کیونکہ مَیں تمھاری طرف سے بڑی اُلجھن
میں ھُوں۔

ھاگارؔ اَور سارہؔ کی مثال

21 مُجھے بتاؤ! تُم جو شَریعت کے ماتحت ھونا چاھتے ھو، کیا شَریعت کی باتیں سُننے کے لِئے تیّار نہیں؟
22 صحیفہ میں لِکھّا ھے کہ حضرت اَبراھامؔ کے دو بیٹے تھے، ایک لونڈی سے، دُوسرا آزاد عورت سے۔
23 لونڈی کا بیٹا عام جِسمانی بچّوں کی طرح، لیکن آزاد کا بیٹا خُدا کے وعدہ کے مُطابق پیدا ھُوا۔
24 یہ باتیں تمثیل کے طور پر ھیں: اِس لِئے یہ عورتیں گویا دو عھد ھیں۔ ھاگارؔ اُس عھد کی مثال ھے جو کوہِ سِینؔائی پر
باندھا گیا: اَور جِس سے غُلام ھی پیدا ھوتے ھیں۔
25 اَور وہ ھاگارؔ، عربؔ کے کوہِ سِینؔائی کی مانِند ھے جِس کا مُقابلہ مَوجُودہ یروشلیمؔ سے کیا جا سَکتا ھے، جو اَپنے
لڑکوں یعنی باشِندوں سمیت غُلامی میں ھے۔
26 مگر آسمانی یروشلیمؔ آزاد ھے اَور وُھی ھماری ماں ھے۔
27 کیونکہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ھے:
”اَے بانجھ! تو جِس کے اَولاد نہیں ھوتی، خُوشی منانا،
تو جو دردِزہ سے واقف نہیں؛

آواز بُلند کرکے چلّا،
تُونے جو کبھی محنت نہیں کی؛
کیونکہ بیکس چھوڑی ہُوئی کی اَولاد
شوہر والی کی اَولاد سے زِیادہ ہوگی۔“*
28 لہٰذا، میرے بھائیو اَور بہنوں، تُم اِضحاقؔ کی طرح وعدہ کے فرزند ہو۔
29 اُس وقت جو بچّہ عام جِسمانی بچّوں کی طرح پیدا ہُوا تھا وہ اُس بچّہ کو ستاتا تھا جو خُدا کے رُوح کی قُدرت سے
پیدا ہُوا تھا۔ وَیسے ہی اَب بھی ہوتاہے۔
30 مگر صحیفہ کا کیا بَیان ہے؟ ”یہ کہ لونڈی اَور اُس کے بیٹے کو نکال دے کیونکہ لونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھ
اُس کی مِیراث میں ہرگز وارِث نہ ہوگا۔“†
31 چنانچہ، میرے بھائیو اَور بہنوں، ہم لونڈی کے بیٹے نہیں بَلکہ آزاد کے ہیں۔

5

المسیح میں آزادی

1 المسیح نے ہمیں آزاد کر دیا تاکہ ہم ہمیشہ آزاد رہیں۔ پس ثابت قدم رہو، اَور دوبارہ غُلامی کے جُوئے میں مت جُتو۔
2 دیکھو! میں پَولُسؔ، خُود تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر تُم ختنہ کراؤگے تو تُمہیں المسیح سے کچھ بھی فائدہ نہ ہوگا۔
3 میں ہر اُس آدمی سے جو ختنہ کراتا ہے بطور گواہ یہ کہتا ہُوں کہ اُسے ساری شَریعت پر عَمل کرنا فرض ہے۔
4 تُم جو شَریعت کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرنے کی کوشش کر رہے ہو المسیح سے جُدا ہو گئے ہو؛ اَور فضل سے ہاتھ
دھو بیٹھے ہو۔
5 مگر ہم پاک رُوح کے وسیلہ سے ایمان سے راستباز ٹھہرائے جائیں گے اَور اِس کا ہم اُمّید سے اِنتظار کر رہے ہیں۔
6 اَورجو کوئی المسیح یِسوعؔ میں ہے اُس کا ختنہ کرانا یا نہ کرانا اِتنا مفید نہیں۔ جِتنا مفید المسیح پر ایمان رکھناہے جو
مَحَبّت کے ذریعہ اثر کرتا ہے۔
7 تُم ایمان کی دَوڑ اَچھّی طرح دَوڑ رہے تھے۔ کِس نے ناگہاں مداخلت کرکے تُمہیں حق کے ماننے سے روک دیا؟
8 یہ ترغِیب خُدا کی طرف سے نہیں ہو سکتی جِس نے تُمہیں بُلایا ہے۔
9 ”تھوڑا سا خمیر سارے گُندھے ہوئے آٹے کو خمیر کر دیتاہے۔“
10 مُجھے خُداوندؔ میں تمہارے بارے میں یقین ہے کہ تُم میرے خیال سے مُتّفِق ہوگے۔ اَورجو شخص تُمہیں پریشان کر
رہاہے، سزا پائے گا، خواہ وہ کوئی بھی ہو۔
11 اَے بھائیو اَور بہنوں! اگر مَیں اَب تک ختنہ کی مُنادی کرتا ہُوں تو کِس وجہ سے ستایا جا رہا ہُوں؟ اگر مَیں ختنہ
کی تعلیم دیتا تو صلیب کسی کے لیٔے ٹھوکر کا باعث نہ ہوتی جِس کی میں مُنادی کرتا ہُوں۔
12 جو تُمہیں ختنہ کرانے پر مجبُور کرتے ہیں، کاش وہ ختنے کے وقت اَپنے اَعضا بھی کٹوادیتے!

آزادی اَور راستبازی

13 میرے بھائیو اَور بہنوں! تُم آزاد ہونے کے لیٔے بُلائے گیٔے ہو۔ لیکن اِس آزادی کو اَپنی جِسمانی نَفسانی خواہشات
کے لیٔے اِستعمال نہ کرو؛ بَلکہ، مَحَبّت سے ایک دُوسرے کی خدمت کرتے رہو۔

* 4:27 یشع 1:54 † 4:30 پیدا 10:21

14 کیونکہ ساری شَریعت کا خُلاصہ اِس ایک حُکم میں پایا جاتا ھے: ”تُم اَپنے پڑوسی سے اَپنی مانِند مَحَبّت رکھو۔“*
15 اگر تُم ایک دُوسرے کو کاٹتے پھاڑتے اَور کھاتے ھو تو خبردار رھنا، کھیں اَیسا نہ ھو کہ ایک دُوسرے کو ختم
کر ڈالو۔
16 میرا مطلب یہ ھے، اگر تُم پاک رُوح کے کہنے پر چلوگے، تو جِسم کی بُری خواھشوں کو ھرگز پُورا نہ کروگے۔
17 کیونکہ جِسم پاک رُوح کے خِلاف خواھش کرتا ھے، اَور پاک رُوح جِسم کے خِلاف۔ یہ دونوں ایک دُوسرے کے
مُخالف ھیں، تاکہ جو تُم چاھتے ھو وہ نہ کر سکو۔
18 اگر تُم پاک رُوح کی ھدایت سے زندگی گزارتے ھو، تو شَریعت کے ماتحت نہیں ھو۔
19 اَب اِنسانی فِطرت کے کام صَاف ظاھر ھیں: یعنی جنسی بدفعلی، ناپاکی اَور شہوت پرستی؛
20 بُت پرستی، جادُوگری؛ دُشمنی، جھگڑا، حَسد، غُصّہ، خُود غرضی، تکرار، فرقہ پرستی،
21 بُغض، نشہ بازی، ناچ رنگ اَور اِن کی مانِند دیگر کام۔ اِن کی بابت مَیں نے پہلے بھی تُمھیں خبردار کیا تھا، اَور اَب پھر
کھتا ھُوں کہ اَیسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاھی میں کبھی شریک نہ ھوں گے۔
22 مگر پاک رُوح کا پھل، مَحَبّت، خُوشی، اِطمینان، صبر، مہربانی، نیکی، وفاداری،
23 نرمی اَور پرھیزگاری ھے۔ اَیسے کاموں کی کوئی شَریعت مُخالفت نہیں کرتی۔
24 اَورجو المسیح یِسوعؔ کے ھیں اُنھوں نے اَپنے جِسم کو اُس کی رغبتوں اَور بُری خواھشوں سمیت صلیب پر چڑھا دیا ھے۔
25 اگر ھم پاک رُوح کے سبب سے زندہ ھیں تو لازِم ھے کہ پاک رُوح کی ھدایت کے مُوافق زندگی گزاریں۔
26 ھمیں شیخی مارنا، ایک دُوسرے کو بھڑکانا یا ایک دُوسرے سے حَسد کرنا چھوڑ دینا چاھئے۔

6

سَب کا بھلا چاھنا

1 اَے بھائیو اَور بہنوں! اگر کوئی شخص کسی قُصُور میں پکڑا جائے، تو تُم جو پاک رُوح کی ھدایت پر چلتےھو، اَیسے
شخص کو نرم مِزاجی کے ساتھ بحال کر دو۔ اَور ساتھ ھی اَپنا بھی خیال رکھو کہ کھیں تُم بھی کسی آزمائش کا شِکار نہ
ھو جاؤ۔
2 ایک دُوسرے کا بوجھ اُٹھانے میں مددگار بنو، اَور یُوں المسیح کی شَریعت کو پُورا کرو۔
3 اگر کوئی اَپنے آپ کو کچھ سمجھتا ھے لیکن کچھ بھی نہیں ھے، تو وہ خُود کو دھوکا دیتاھے۔
4 چنانچہ ھر شخص اَپنے ھی کِردار کا اِمتحان لے۔ تو اُسے کسی دُوسرے سے مُقابلہ کئے بغیر خُود ھی پر فخر کرنے کا
موقع ملے گا،
5 کیونکہ ھر ایک اَپنے ھی کاموں کا ذمّہ دار ھے۔
6 بہرحال، کلامِ خُدا کی تعلیم پانے والا اَپنی ساری اَچھّی چیزوں میں اَپنے مُعلّم کو بھی شریک کرے۔
7 فریب نہ کھاؤ: خُدا ٹھٹھّوں میں نہیں اُڑایا جاتا، کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ھے وُھی کاٹے گا۔
8 اگر کوئی اَپنی جِسمانی خواھشوں کا خیال رکھتے ھوئے بوتا ھے، تو وہ موت کی فصل کاٹے گا؛ اَورجو پاک رُوح کا
خیال رکھتے ھوئے بوتا ھے، وہ اَبدی زندگی کی فصل کاٹے گا۔
9 ھم نیکی کرنے سے بیزار نہ ھوں کیونکہ اگر مایوس نہیں ھوں گے تو عَین وقت پر فصل کاٹیں گے۔

---

* **5:14** اَحبا 18:19

10 چنانچہ جہاں تک موقع ملے، ہم سَب کے ساتھ نیکی کریں، خاص طور پر اہلِ ایمان کے ساتھ۔

آخری ہدایت

11 دیکھو! میں اَپنے ہاتھ سے کیسے بڑے بڑے حُروف میں تُمھیں لِکھ رہا ہُوں۔

12 جو لوگ جِسمانی نُمود و نمائش کی فکر میں ہیں وہ تُمھیں ختنہ کرانے پر محض اِس لئے مجبُور کرتے ہیں، وہ المسیح
کی صلیب کے سبب سے خُود ستائے نہ جائیں۔
13 کیونکہ ختنہ کرانے والے خُود بھی شَریعت پر عَمل نہیں کرتے، لیکن تُمھیں ختنہ کرانے پر مجبُور کرتے ہیں تا کہ وہ
فخر کر سکیں کہ تُم نے اِس جِسمانی رسم کو قبُول کر لیا ہے۔
14 خُدا نہ کرے کہ میں کسی چیز پر فخر کروں سِوا اَپنے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کی صلیب کے، جِس کے ذریعہ دُنیا
میرے لئے مصلُوب ہو گئی ہے اَور مَیں دُنیا کے لئے۔
15 سچ تو یہ ہے کہ ختنہ کرانا یا نہ کرانا اہم نہیں؛ لیکن نئی مخلُوق بَن جانا بڑا اہم ہے۔
16 اَور جتنے اِس قاعدہ پر چلتے ہیں، اُن سَب کو اَور خُدا کے اِسرائیلؔ کو اِطمینان اَور رحم حاصل ہوتا رہے۔

17 مُجھے آخِری بات کہنا ہے، کوئی مُجھے تکلیف نہ دے کیونکہ مَیں اَپنے بَدن پر یِسوعؔ کے داغ لئے پھِرتا ہُوں۔

18 اَے میرے بھائیو اَور بہنوں! ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کا فضل، تُم سَب کی رُوح کے ساتھ ہوتا رہے۔ آمین۔

اِفسیوں
کے نام پَولُسؔ کا خط

1 پَولُسؔ کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے المسیح یِسوعؔ کے رسول ہیں،
اُن مُقدّسین کے نام خط لِکھّا جو اِفُسسؔ شہر میں رہتے ہیں، اَور المسیح یِسوعؔ پر ایمان رکھتے ہیں:
2 ہمارے خُدا باپ اَور خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کی طرف سے تُمھیں فضل اَور اِطمینان حاصل ہوتا رہے۔

فضل کی دولت

3 ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے خُدا اَور باپ کی تعریف ہو، جِس نے ہمیں المسیح میں آسمان کی ہر رُوحانی برکت
بخشی ہے۔
4 خُدا نے ہمیں دُنیا کے بنائے جانے کے پیشتر ہی سے المسیح میں چُن لیا تھا تا کہ ہم خُدا کے حُضُور مَحَبّت میں پاک
اَور بے عیب ہوں۔
5 خُدا نے اَپنی خُوشی سے پہلے ہی یہ نیک فیصلہ کر لیا تھا، وہ ہمیں یِسوعؔ المسیح کے ذریعہ اَپنا لے پالک فرزند بنائے
6 تا کہ اُن کے اِس جلالی فضل کی سِتائش ہو جو خُدا نے اَپنے عزیز بیٹے کے وسیلہ سے ہمیں مُفت عنایت کی۔
7 ہمیں اُس فضل کی بدولت، المسیح کے خُون کے وسیلہ سے مخلصی، یعنی گُناہوں کی مُعافی حاصل ہوتی ہے
8 جو خُدا نے ہر طرح کی حِکمت اَور فراست سے ہم پر اِفراط کے ساتھ نازل کیا،
9 اَور خُدا نے اَپنی خُوشی سے اُس پوشیدہ مقصد کو ہم پر ظاہر کر دیا، جِس کا خُدا نے المسیح کی مَعرفت عَمل میں
لانے کا اِرادہ کیا ہُوا تھا،
10 اُس وقت تک عَمل میں لایا جائے تا کہ اوقات مُقرّرہ پر سَب چیزیں خواہ وہ آسمان کی ہوں یا زمین کی، المسیح میں
مُتّحد کی جائیں۔
11 خُدا کی مصلحت یہ ہے کہ سَب کچھ اُس کی مرضی کے مُطابق ہو، خُدا نے ہمیں اَپنی مِیراث کے لیٔے پہلے ہی سے
چُن رکھا تھا،
12 تا کہ ہم، جِن کی اُمّید پہلے ہی سے المسیح سے وابستہ تھی، اُن کے جلال کی سِتائش کا باعث بنیں۔
13 اَور جَب تُم نے کلامِ حق کو سُنا، جو تمہاری نَجات کی خُوشخبری ہے۔ اَور جَب تُم المسیح پر ایمان لائے، تو خُدا
نے اَپنے وعدہ کے مُطابق تُمھیں پاک رُوح دے کر تُم پر اَپنی مُہر لگا دی،
14 وہ پاک رُوح ہمیں مِلنے والی مِیراث کا بیعانہ ہے گویا اِس بات کی ضمانت ہے کہ ہم مخلصی پا کر خُدا کی مِلکیّت
بَن جائیں تا کہ اُس کے جلال کی سِتائش ہو۔

شُکر گُزاری اَور دعا

15 جَب سے مَیں نے سُنا ہے کہ تُم خُداوؔند یِسوعؔ پر بڑا ایمان رکھتے ہو اَور سَب مُقدّسین سے مَحَبّت رکھتے ہو،
16 میں خُدا کا شُکر بجا لانے سے باز نہیں آتا، اَور اَپنی دعاؤں میں تُمھیں یاد کرتا ہُوں۔
17 کہ ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کا خُدا جو جلالی باپ ہے، تُمھیں حِکمت اَور مُکاشفہ کی رُوح عطا فرمائے، تا کہ
تُم اُسے بہتر طور پر پہچان سکو۔

18 اَور مَیں دعا کرتا ہوں کہ تمھارے دِل کی آنکھیں رَوشن ہو جائیں تاکہ تُم جان لو کہ خُدا نے جِس اُمّید کی طرف
تُمھیں بُلایا ہے، وہ کیسی ہے اَور وہ جلالی مِیراث کی کتنی بڑی دولت جو خُدا نے اَپنے مُقدّسین کے لِئے رکھی ہے،
19 اَور ہم ایمان لانے والوں کے لِئے خُدا کی عظیم قُدرت کی کوئی حَد نہیں۔ اُن کی عظیم قُدرت کی تاثیر کے مُطابق
20 خُدا نے المسیح کو مُردوں میں سے زندہ اُٹھاکر آسمان پر اَپنی داھنی طرف بِٹھایا،
21 اَور ہر طرح کی حُکمرانی، اَور اِختیار، اَور قُدرت اَور ریاست پر قادر ہیں، اَورجو نہ صِرف اِس جہان میں اَور آئندہ
جہان میں جو نام بھی کسی کو دیا جائے گا۔
22 اِس طرح خُدا نے سَب کچھ المسیح کے قدموں کے نیچے کر دیا اَور آپ کو سَب چیزوں کا سردار بنا کر جماعت کے
لِئے دے دیا،
23 جماعت یِسوعؔ کا بَدن ہے، اَور المسیح سے معمُور ہے جو ساری چیزوں کو پُوری طرح معمُور کرنے والے بھی ہیں۔

2

المسیح میں زندہ کیاجانا

1 تمھاری سرکشی اَور گُناہوں کی وجہ سے تمھارا حال مُردوں کا سا تھا،
2 تُم اُن میں پھنس کر اِس دُنیا کی رِوِش پر چلتے تھے اَور ہَوا کی عملداری کے حاکم، شیطان کی پیروی کرتے تھے جِس
کی رُوح اَب تک خُدا کے نافرمان لوگوں میں تاثیر کرتی ہے۔
3 کبھی ہم بھی اُن میں شامل تھے، اَور نَفسانی خواہشوں میں زندگی گزارتے تھے اَور دِل و دماغ کی ہر رِوِش کو پُورا
کرنے میں لگے رہتے تھے۔ اَور طبعی طور پر دُوسرے اِنسانوں کی طرح خُدا کے غضب کے ماتحت تھے۔
4 لیکن خُدا ہم سے بہت ہی مَحَبّت کرنے والا، اَور رحم کرنے میں غنی ہے،
5 جَب کہ ہم اَپنی سرکشیوں کے باعث مُردہ تھے، خُدا نے ہمیں المسیح کے ساتھ زندہ کیا۔ تُمھیں خُدا کے فضل سے ہی
نَجات مِلی ہے۔
6 خُدا نے ہمیں المسیح کے ساتھ زندہ کیا اَور آسمانی مقاموں پر المسیح یِسوعؔ کے ساتھ بِٹھایا،
7 تاکہ آنے والے زمانوں میں اَپنے اُس بےحد فضل کو ظاھر کرے، جو خُدا نے اَپنی مہربانی سے المسیح یِسوعؔ کے
ذریعہ ہم پر کیا تھا۔
8 کیونکہ تُمھیں ایمان کے وسیلہ سے خُدا کے فضل ہی سے نَجات مِلی ہے، اَور یہ تمھاری کوشش کا نتیجہ نہیں، بَلکہ خُدا
کی بخشش ہے۔
9 اَور نہ ہی یہ تمھارے اعمال کا اجر ہے کہ کوئی فخر کر سکے۔
10 کیونکہ ہم خُدا کی کاریگری ہیں اَور ہمیں المسیح یِسوعؔ میں نیک کام کرنے کے لِئے پیدا کیا گیا ہے، جنہیں خُدا نے
پہلے ہی سے ہمارے کرنے کے لِئے تیّار کر رکھا تھا۔

المسیح میں یگانگت

11 پس یاد رکھو کہ پہلے تُم پیدائش کے لِحاظ سے غَیریہُودی تھے اَور وہ ”مختون“ لوگ جِن کا ختنہ ہاتھ سے کیا ہُوا
جِسمانی نِشان ہے تُمھیں ”نامختون“ کہتے تھے۔
12 یاد کرو تُم اُس وقت بغیر المسیح کے، اِسرائیلی قوم کی شہریت سے خارج اَور وعدہ کے عہد سے ناواقِف، اَور نااُمّیدی
کی حالت میں دُنیا میں خُدا سے جُدا تھے۔

13 مگر تُم جو پہلے خُدا سے بہت دُور تھے، اَب المسیح یِسوعؔ میں ہوکر المسیح کے خُون کے وسیلہ سے نزدیک ہو گئے ہو۔
14 کیونکہ وُہی ھماری صُلح ھے جِس نے غَیریہُودیوں اَور یہُودیوں، دونوں کو ایک کر دیا اَورجو بیچ میں عداوت کی
دیوار تھی، اُس کو ڈھا دیا۔
15 المسیح نے شَریعت کو اُس کے اَحکام اَور قوانین سمیت اَپنے جِسم کے وسیلہ سے موقُوف کر دیا، تا کہ دونوں سے اَپنے
آپ میں ایک نئے اِنسان کی تخلیق کرکے صُلح کرا دیں،
16 اَور المسیح صلیب پر دُشمنی کو ختم کرکے اَور دونوں کو ایک تن بنا کر خُدا سے مِلاسکیں۔
17 جَب المسیح تشریف لائے اَور اُن غَیریہُودیوں کو جو المسیح سے دُور تھے اَور اُن یہُودیوں کو جو خُدا کے نزدیک تھے،
دونوں کو صُلح کی خُوشخبری سُنائی۔
18 کیونکہ اُس کے وسیلہ سے ہم ایک ھی پاک رُوح پا کر خُدا باپ کی حُضُوری میں آسکتے ہیں۔
19 پس اَب تُم پردیسی اَور مُسافر نہیں رہے، بَلکہ خُدا کے مُقدّسین کے ہم وطن اَور خُدا کے گھرانے کے رُکن بَن گئے،
20 تُم گویا ایک عمارت ھو جو رسولوں اَور نبیوں کی بُنیاد پر تعمیر کی گئی ھے، اَور المسیح یِسوعؔ خُود کونے کا بُنیادی
پتّھر ھیں۔
21 اُسی میں یہ ساری عمارت باھم پیوست ہوکر خُداوَند کے لِئے ایک پاک مَقدِس بنتی جا رہی ھے۔
22 اَور تُم بھی دُوسرے مسیحی مُومنین کے ساتھ مِل مِلا کر ایک اَیسی عمارت بنتے جا رہے ھو جِس میں خُدا کا پاک
رُوح سکونت کر سکے۔

3

غَیریہُودیوں میں پَولُسؔ کی خدمت

1 یہی وجہ ھے کہ میں پَولُسؔ، تُم غَیریہُودی قوموں کی خاطِر المسیح یِسوعؔ کا قَیدی ہُوں۔
2 تُم نے سُنا ہوگا کہ خُدا نے مُجھے اَپنے فضل سے تمھارے لِئے یہ توفیق عطا کی،
3 خُدا نے یہ راز مُکاشفہ کے ذریعہ مُجھ پر ظاھر کیا، مَیں نے اِس خط کے پچھلے حِصّے میں تحریری طور پر لِکھّا ھے۔*
4 اُسے پڑھ کر تُمھیں مَعلُوم ہوگا کہ میں المسیح کے راز سے کِس قدر آگاہ ہُوں۔
5 گُزرے زمانوں میں یہ راز اِنسان کو اِس طرح مَعلُوم نہ ہُوا تھا، جِس طرح خُدا کے مُقدّس رسولوں اَور نبیوں پر پاک
رُوح کے وسیلہ سے اَب ظاھر کیا گیا ھے۔
6 وہ راز یہ ھے کہ خُوشخبری کے وسیلہ سے غَیریہُودیوں کا یہُودیوں کے ساتھ خُدا کی مِیراث میں حِصّہ ھے، وہ ایک ھی
بَدن کے اَعضا ہیں، اَور خُدا نے المسیح یِسوعؔ کے وسیلے سے جو وعدہ کیا ھے اُس میں شامل ہیں۔
7 یہ خُدا کے فضل کے اِنعام کی بدولت ھے کہ اُس کی قُدرت نے مُجھ میں تاثیر کی اَور مَیں اِس خُوشخبری کا خادِم بنا۔
8 اگرچہ مَیں خُدا کے مُقدّسین میں سَب سے چھوٹا ہُوں پھر بھی مُجھ پر اُس کا یہ فضل ہُوا کہ میں غَیریہُودیوں کو المسیح
کی اِس دولت کی خُوشخبری سُناؤں جو بے قیاس ھے۔
9 اَور سَب لوگوں پر رَوشن کروں کہ وہ راز جو خالقِ کائنات میں اَزل سے پوشیدہ رکھا تھا، اُس کے ظہُور میں آنے کا
کیا اِنتظام ھے۔

* 3:3 اِف 2:11-22

10 تا کہ اَب جماعت کے وسیلہ سے خُدا کی گُوناگُوں حِکمت اُن حاکموں اَور صاحبِ اِختیاروں کو مَعلُوم ہو جائے، جو
آسمانی مقاموں میں ہیں۔
11 یہ سَب کُچھ خُدا کے اَزلی اِرادہ کے مُطابق ہُوا جسے اُس نے ہمارے المسیح یِسوعؔ میں پُورا کیا۔
12 چونکہ ہم المسیح پر ایمان لائے ہیں اِس لیٔے ہم بڑی دِلیری اَور پُورے بھروسے کے ساتھ خُدا کے حُضُور میں جا سکتے
ہیں۔
13 لٰہذا، میں درخواست کرتا ہُوں کہ تُم میری اِن مُصیبتوں کے سبب سے، جو میں تمہاری خاطِر سَہتا ہُوں، ہِمّت نہ ہارو،
کیونکہ وہ تمہارے لیٔے جلال کا باعث ہیں۔

اِفسیوں کے لیٔے دعا

14 اِس لیٔے میں آسمانی باپ کے آگے دعا کے لئے گھُٹنے ٹیکتا ہُوں،
15 جِس سے زمین اَور آسمان کا ہر خاندان نامزد ہے۔
16 اَور خُدا سے دعا کرتا ہُوں کہ وہ اَپنے جلال کی دولت سے تُمھیں پاک رُوح عطا فرمائے جو اَپنی قُدرت سے تمہاری
باطنی اِنسانیّت کو طاقتور بنادے۔
17 اَور درخواست کرتا ہُوں کہ تمہارے ایمان کے وسیلہ سے المسیح تمہارے دِلوں میں سکونت کرنے لگیں تا کہ تُم مَحَبّت
میں جڑ پکڑ کے اَور بُنیاد قائِم کرکے،
18 سَب مُقدّسین سمیت بخُوبی جان سکیں کہ المسیح کی مَحَبّت کی لمبائی، چوڑائی، اُونچائی اَور گہرائی کتنی ہے،
19 اَور المسیح کی بے اِنتہا مَحَبّت کو سمجھ سکو تا کہ خُدا کی ساری معمُوری تُم میں سما جائے۔
20 خُدا بڑا قادر خُدا ہے، اُس کی قُدرت ہم میں تاثیر کرتی ہے، اَور وہ اُس قُدرت کے باعث ہمارے لیٔے ہمارے مانگنے
یا تصوّر سے کہیں زِیادہ کر سَکتا ہے،
21 جماعت میں اَور المسیح یِسوعؔ میں پُشت در پُشت، اَور اَبد تک اُن کی تمجید ہوتی رہے۔ آمین۔

4

المسیح کے جِسم میں اِتّحاد اَور پُختگی

1 پس میں جو خُداوؔند کی خاطِر قَید میں ہُوں، تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اُس مِعیار کے مُطابق زندگی گُزارو جِس کے
لیٔے تُم بُلائے گئے تھے۔
2 ہمیشہ فروتن اَور نرم دِل ہوکر خُدا کے تابع رہو اَور صبر کے ساتھ ایک دُوسرے کی مَحَبّت میں برداشت کرو۔
3 پاک رُوح نے تُمھیں ایک کر دیا ہے اِس لیٔے کوشش کرو کہ ایک دُوسرے کے ساتھ صُلح کے بند سے بندھے رہو۔
4 بَدن ایک ہی ہے اَور پاک رُوح بھی ایک ہی ہے، جَب تُم خُدا کی طرف سے بُلائے گئے تو ایک ہی اُمّید رکھنے کے
لیٔے بُلائے گئے تھے؛
5 ہمارا ایک ہی خُداوؔند، ایک ہی ایمان اَور ایک ہی پاک غُسل ہے؛
6 سَب کا خُدا ایک ہے، وُہی سَب کا باپ ہے، وُہی سَب کے اُوپر ہے، سَب کے درمیان اَور سَب کے اَندر ہے۔
7 لیکن ہم میں سے ہر ایک پر المسیح کی بخشش کے اَندازہ کے مُطابق فضل کیا گیا ہے۔
8 اِسی وجہ سے کِتاب مُقدّس کا فرمان ہے:
”جَب آپ آسمان پر چڑھے،

تو قَیدیوں کو اَپنے ساتھ لے گئے
اَور آپ نے لوگوں کو انعامات سے نوازا۔“*
9)اُس کے ”آسمان پر چڑھنے سے“ کیا مُراد ہے؟ یہی کہ وہ زمین کے نیچے کے علاقہ میں بھی اُترگئے تھے؟
10 اَور یہ جو نیچے اُترا وُہی ہے جو سَب آسمانوں سے بھی بُلند مقام پر چڑھا، تاکہ ساری کائِنات کو معمُور کرے۔(
11 چنانچہ المسیح نے خُود ہی بعض کو رسول، بعض کو نبی، بعض کو مُبشّر اَور بعض کو جماعت کا پاسبان اَور بعض
کو اُستاد مُقرّر کیا،
12 تاکہ خُدا کے مُقدّس لوگ خدمت کرنے کے لئے مُکمّل طور پر تربیّت پائیں، اَور المسیح کے بَدن کی ترقّی کا باعث ہوں
13 یہاں تک کہ ہم سَب کے سَب خُدا کے بیٹے کو پُورے طور پر جاننے اَور اُس پر ایمان رکھنے میں ایک ہو جائیں، اَور
کامِل اِنسان بَن کر المسیح کے قد کے اَندازہ تک پہُنچ جائیں۔
14 تَب ہم آئندہ کو اَیسے بچّے نہ رہیں گے کہ ہمیں ہر غلط تعلیم کی تیز ہَوا، پانی کی لہروں کی طرح اِدھر اُدھر اُچھالتی
رہے اَور ہم چال باز اَور مکّار لوگوں کے گُمراہ کر دینے والے منصُوبوں کا شِکار نہ بنتے رہیں۔
15 بلکہ ہمیں محَبّت کے ساتھ حق پر قائِم رہنا ہے، اَور المسیح کے ساتھ پیوستہ ہوکر بڑھتے جاناہے کیونکہ وُہی سَر ہے
یعنی المسیح۔
16 المسیح کی وجہ سے بَدن کے تمام اَعضا باہم پیوستہ ہیں، اَور بَدن اَپنے ہر جوڑ کی مدد سے قائِم رہتاہے، چنانچہ جَب
ہر عُضو اَپنا اَپنا کام صحیح طور پر کرتا ہے تو سارا بَدن ترقّی کرتا، اَور محَبّت میں بڑھتا جاتا ہے۔

نئی اِنسانیّت

17 اِس لئے مَیں خُداوند کے نام کا واسطہ دے کر تُم سے کہتا ہُوں کہ آئندہ کو غَیریہُودیوں کی مانِند جو اَپنے بےہُودہ
گواہی کے خیالات کے مُطابق چلتے ہیں، زندگی نہ گزارنا۔
18 اُن کی عقل تاریک ہو گئی ہے اَور وہ اَپنی سخت دِلی کے باعث جہالت میں گِرفتار ہیں، اَور خُدا کی دی ہُوئی زندگی
میں اُن کا کوئی حِصّہ نہیں۔
19 تمام حساسیت کو کھونے کے بعد، اُنہوں نے اَپنے آپ کو شہوت پرستی کے حوالہ کر دیا ہے، اَور وہ ہر طرح کے
ناپاک کام بڑے شوق سے کرتے ہیں۔
20 لیکن، تُم نے المسیح کی اَیسی تعلیم نہیں پائی
21 تُم نے تو المسیح کے بارے میں سُنا ہے اَور ایمان لا کر حق کی تعلیم پائی ہے، جو خُداوند یِسوعؔ میں ہے،
22 کہ اَپنی پُرانی فطرت کو اُس کی بُری عادتوں سمیت اُتار ڈالو جو بُری خواہشوں کے فریب میں آکر بگڑتی چلی جا رہی
ہے؛
23 اِس لئے تمہارے دِل و دماغ رُوحانی ہو جانے سے تُم نئے اِنسان بنتے چلے جاؤ؛
24 تُم نئی اِنسانیّت کو پہن لو، جو خُدا کے مُطابق خُدا کی سچّائی کے اثر سے راستبازی اَور پاکیزگی کی حالت میں پیدا کی
گئی ہے۔
25 پس جھُوٹ بولنا چھوڑکر ہر شخص اَپنے پڑوسی سے سچ بولے، کیونکہ ہم سَب ایک ہی بَدن کے اَعضا ہیں۔
26 ”غُصّہ تو کرو مگر تُم گُناہ سے باز رہو،“† اَور تمہارا غُصّہ سُورج کے ڈُوبنے تک باقی نہیں رہنا چاہیئے،

---

* 4:8 زبُور 18:68 † 4:26 زبُور 4:4

27 اِبلِیس کو فائدہ اُٹھانے کا موقع مت دو۔
28 چوری کرنے والا آئندہ چوری نہ کرے، بلکہ کوئی اَچھّا پیشہ اِختیار کر کے اَپنے ہاتھوں سے محنت کرے، تا کہ
مُحتاجوں کی مدد کرنے کے لِئے اُس کے پاس کچھ ہو۔
29 تمہارے مُنہ سے کوئی بُری بات نہ نکلے، بلکہ اَچھّی بات ہی نکلے جو ضروُرت کے مُوافق ترقّی کا باعث ہو، تا کہ
سُننے والوں پر فضل ہو۔
30 خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ مت کرو، کیونکہ خُدا نے تُم پر مُہر لگائی ہے کہ تُم اِنصاف کے دِن مخلصی پا سکو۔
31 ہر قِسم کا کینہ، قہر، غُصّہ، تکرار اَور کُفر، ساری دُشمنی سمیت اَپنے سے دُور کر دو۔
32 اَور ہر ایک کے ساتھ مہربانی اَور نرم دِلی سے پیش آؤ، جِس طرح خُدا نے المسیح میں تمہارے قُصُور مُعاف کِئے
ہیں، تُم بھی ایک دُوسرے کے قُصُور مُعاف کر دیا کرو۔

5

1 چونکہ تُم خُدا کے عزیز فرزند ہو، اِس لِئے، خُدا کی مانِند بنو۔
2 اَور مَحبّت سے چلو، جَیسے المسیح نے ہم سے مَحبّت کی اَور اَپنے آپ کو ہمارے لِئے خُوشبو کی طرح خُدا کی نذر
کر کے قُربان کِیا وَیسے تُم بھی مَحبّت سے چلو۔
3 تُم میں جنسی بدفعلی یا کسی قِسم کی ناپاکی یا لالچ کا نام تک نہ لیا جائے، کیونکہ اِس طرح کے عَمل خُدا کے مُقدّسین
کو زیب نہیں دیتے۔
4 تمہارے لِئے بے شرمی، بےہُودہ گوئی یا ٹھٹّھابازی کا ذِکر کرنا بھی مُناسب نہیں، بلکہ تمہاری زبان پر شُکر گُزاری کے
کلمے ہوں۔
5 یقین جانو کہ کسی حرام کار، ناپاک یا لالچی شخص کی المسیح اَور خُدا کی بادشاہی میں کوئی مِیراث نہیں کیونکہ اَیسا
شخص بُت پرست کے برابر ہے۔
6 کوئی تُمہیں فُضول باتوں سے دھوکا نہ دینے پائے، کیونکہ اِن ہی گُناہوں کے باعث نافرمان لوگوں پر خُدا کا غضب نازل
ہوتا ہے۔
7 لہٰذا اَیسے لوگوں کا ساتھ مت دو۔
8 کیونکہ المسیح کے آنے سے پہلے تُم تاریکی میں زندگی گزارتے تھے، مگر اَب خُداوند میں نُور ہو۔ پس نُور کے فرزندوں
کی راہ پر چلو
9 کیونکہ نُور کا پھل ہر طرح کی نیکی، راستبازی اَور سچّائی ہے۔
10 اَور تجربہ سے مَعلُوم کرتے رہو کہ خُداوند کو کیا پسند ہے۔
11 تاریکی کے بے پھل کاموں میں شریک نہ ہو، بلکہ اُن پر ملامت کیا کرو۔
12 کیونکہ نافرمان لوگوں کے پوشیدہ کاموں کا ذِکر کرنا بھی شرم کی بات ہے۔
13 لیکن جو شَے رَوشنی میں لائی جاتی ہے وہ سَب صَاف صَاف نظر آنے لگتی ہے کیونکہ نُور سَب کچھ ظاہر کر
دیتا ہے۔
14 اِسی لِئے کہا گیا ہے:*
”اَے سونے والو جاگو،
اَور مُردوں میں سے جی اُٹھو،

* 5:14 یہ بَیان کچھ غَیر بائبل کے ذریعہ، مُمکنہ طور پر ایک مسیحی تسبیح کا حوالہ ہے۔ (بائبل نہیں)

تو المسیح کا نُور تُم پر چمکے گا۔“
15 پس غور سے دیکھو کہ کِس طرح چلتے ہو، نادانوں کی طرح نہیں بَلکہ داناؤں کی طرح چلو،
16 اَور ہر موقع کو غنیمت سمجھو، کیونکہ دِن بُرے ہیں۔
17 اِس لِئے نادانوں کی طرح زندگی نہ گُزارو، بَلکہ خُداوَند کی مرضی سمجھنے کی کوشش کرو۔
18 شراب میں متوالے نہ بنو، کیونکہ یہ اِنسان کو بدچلن بنا دیتی ہے۔ بَلکہ، پاک رُوح سے معمُور رہا کرو۔
19 ایک دُوسرے سے زبُور، حَمد و ثنا اَور رُوحانی غزلیں اَور خُداوَند کی تعریف میں دِل سے گاتے بجاتے رہا کرو،
20 ہر بات میں ہمارے خُداوَند یِسوعؔ المسیح کے نام سے ہمیشہ خُدا باپ کا شُکر کرتے رہو۔

اِزدواجی زندگی کے لئے ہدایات

21 اَور المسیح کا خوف کرتے ہوئے ایک دُوسرے کے تابع رہو۔
22 بیویاں اَپنے شوہروں کے اَیسے تابع رہیں جَیسے خُداوَند کے تابع رہتی ہیں۔
23 کیونکہ شوہر بیوی کا سَر ہے جِس طرح المسیح اَپنے بَدن کا سَر ہیں، اَور اُس کا یعنی اَپنی جماعت کے مُنجّی ہیں۔
24 اُسی طرح شوہر اَپنی بیوی کا سَر ہے، پس جَیسے جماعت المسیح کے تابع ہے وَیسے بیویاں بھی ہر بات میں اَپنے
شوہروں کی تابع رہیں۔
25 اَے شوہرو! اَپنی بیویوں سے وَیسی ہی مَحبّت رکھو، جَیسی مَحبّت المسیح نے اَپنی جماعت سے رکھی اَور اُس کے لِئے
اَپنی جان دے دی
26 تاکہ وہ جماعت کو خُدا کے کلام کے ساتھ پانی سے غُسل دے کر صَاف کرے، اَور اُسے مُقدّس بنادے۔
27 اَور اَیسی جلالی جماعت بنا کر اَپنے پاس حاضِر کرے، جِس میں کویٔی داغ یا جھُرّی یا کویٔی اَور نُقص نہ ہو، بَلکہ
وہ پاک اَور بے عیب ہو۔
28 اِسی طرح، شوہروں کو بھی چاہئے کہ اَپنی بیویوں سے اَپنے بَدن کی طرح مَحبّت رکھیں، جو اَپنی بیوی سے مَحبّت رکھتا
ہے وہ گویا اَپنے آپ سے مَحبّت رکھتا ہے۔
29 کیونکہ کویٔی شخص اَپنے جِسم سے دُشمنی نہیں کرتا، بَلکہ اَپنے جِسم کی اَچھّی طرح پرورش کرتا اَور دیکھ بھال کرتا
ہے، جِس طرح المسیح جماعت کا خیال رکھتے ہیں،
30 کیونکہ ہم اُن کے بَدن کے اَعضا ہیں۔
31 ”کِتاب مُقدّس کا بَیان ہے کہ مَرد اَپنے باپ اَور ماں سے جُدا ہوکر اَپنی بیوی کے ساتھ رہے گا، اَور وہ دونوں مِل
کر ایک جِسم ہوں گے۔“†
32 یہ راز کی بات تو بڑی گہری ہے لیکن مَیں سمجھتا ہُوں کہ یہ المسیح اَور جماعت کے باہمی تعلّق کی طرف اِشارہ
کرتی ہے۔
33 بہرحال تُم میں سے ہر شوہر کو چاہیے کہ وہ اَپنی بیوی سے اَپنی مانِند مَحبّت رکھے، اَور بیوی کو بھی چاہیے کہ وہ
اَپنے شوہر سے اَدب سے پیش آئے۔

6

1 بچّو! خُداوَند میں اَپنے والدین کے فرمانبردار رہو، کیونکہ یہ مُناسب ہے۔

---

† 5:31 پیدا 24:2

2 ”اَپنے باپ اَور ماں کی عزّت کرنا“ اُس وعدہ کے ساتھ یہ پہلا حُکم بھی ہے
3 ”تاکہ تمہارا بھلا ہو اَور زمین پر تمہاری عمر دراز ہو۔“*
4 اَولاد والو! تُم اَپنے بچّوں کو غُصّہ نہ دِلاؤ، بَلکہ، اُنہیں اَیسی تربّیت اَور نصیحت دے کر اُن کی پرورش کرو جو خُداوند
کو پسند ہو۔
5 خادِموں! اَپنے دُنیوی مالکوں کی صدق دِلی سے ڈرتے اَور کانپتے ہویٔے، اَیسی فرمانبرداری کرو جَیسی المسیح کی کرتے
ہو۔
6 آدمیوں کو خُوش کرنے والوں کی طرح محض دِکھاوے کے لیٔے خدمت نہ کرو، بَلکہ اُسے خُوش دِلی سے اَنجام دو
گویا تُم المسیح کے خادِم ہو، اَور خُدا کی مرضی بجا لا رہے ہو۔
7 اَور خدمت کو آدمیوں کا نہیں، بَلکہ خُداوند کا کام سمجھ کر، اُسے جی جان سے کرو۔
8 کیونکہ تُم جانتے ہو کہ جو کویٔی اَچھّا کام کرے گا، خواہ وہ غُلام ہو یا آزاد، خُداوند سے اُس کا اجر پایٔے گا۔
9 مالِکو! تُم بھی اَپنے خادِموں سے اِسی قِسم کا سلُوک کرو۔ اُنہیں دھمکیاں دینا چھوڑ دو کیونکہ تُم جانتے ہو کہ اُن کا
اَور تمہارا دونوں کا مالک آسمان پر ہے، اَور اُس کے یہاں کسی کی طرفداری نہیں ہوتی۔

رُوحانی جنگ کے ہتھیار

10 آخِری بات یہ ہے کہ تُم خُداوند میں اَور اُس کی قُوّت سے معمُور ہوکر مضبُوط بَن جاؤ۔
11 خُدا کے دیٔے ہویٔے تمام ہتھیاروں سے لیس ہو جاؤ، تاکہ تُم اِبلیس کے منصُوبوں کا مُقابلہ کر سکو۔
12 کیونکہ ہمیں خُون اَور گوشت یعنی اِنسان سے نہیں، بَلکہ تاریکی کی دُنیا کے حُکمران، اِختیار والوں، اَور شرارت کی
رُوحانی فَوجوں سے لڑنا ہے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔
13 چنانچہ تُم خُدا کے تمام ہتھیار باندھ کر تیّار ہو جاؤ، تاکہ جَب اُن کے حملہ کرنے کا بُرا دِن آئے، تو تُم اُن کا مُقابلہ
کر سکو، اَور اُنہیں پُوری طرح شِکست دے کر قائِم بھی رہ سکو۔
14 اِس مقصد کے لیٔے تُم سچّائی سے اَپنی کمر کس لو، خُدا کی راستبازی کا بکتر پہن لو۔
15 صُلح کی خُوشخبری کی تیّاری کے جُوتے پہن کر تیّار ہو جاؤ۔
16 اَور اِن کے علاوہ ایمان کی سِپر اُٹھائے رکھو، تاکہ اُس سے تُم شیطان کے سارے آتِشی تیروں کو بُجھا سکو۔
17 اَور نَجات کا بکتر اَور رُوح کی تلوار کو، جو خُدا کا کلام ہے لے لو۔
18 پاک رُوح کی ہدایت سے ہر وقت مِنّت اَور دعا کرتے رہو، اَور اِس غرض سے جاگتے رہو تاکہ سَب مُقدّسین کے
لیٔے بلاناغہ دعا کر سکو۔
19 میرے لیٔے بھی دعا کرو، تاکہ جَب کبھی مُجھے بولنے کا موقع ملے، تو مُجھے پیغام سُنانے کی تَوفیق ہو اَور مَیں خُوشخبری
کے بھید کو دلیری سے ظاہر کر سکوں،
20 اِس خُوشخبری کی خاطِر میں زنجیر سے جکڑا ہُوا ایلچی ہُوں۔ دعا کرو کہ میں اَیسی دِلیری سے اُسے بَیان کروں، جَیسا
مُجھ پر فرض ہے۔

سلام و مُبارکبادی

* 6:3 خُرو 20:12؛ اِست 5:16

21 تُخِکسؔ جو عزیز مسیحی بھائی اَور خُداوؔند میں وفادار خادِم ہے، تُمھیں سَب کُچھ بتا دے گا، تا کہ تُم میری نظر بندی
کے حالات سے واقف ہو جاؤ۔
22 میں اُسے تمھارے پاس اِس غرض سے بھیج رہا ہُوں، وہ تُمھیں ہمارے حالات سے واقف کرکے تمھارے دِلوں کو
تسلّی دے سکے۔

23 خُدا باپ اَور خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کی طرف سے مسیحی بھائیو اَور بہنوں کو اِطمینان حاصل ہو، وہ ایمان پر قائِم رہیں
اَور آپَس میں مَحبت رکھیں۔

24 جو ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح سے لازوال مَحَبّت رکھتے ہیں اُن سَب پر اُس کا فضل ہوتا رہے۔

فِلِپّیوں
کے نام پَولُسؔ کا خط

1 یہ خط پَولُسؔ اَور تیِمُتھِیُس کی طرف سے جو المسیح یِسوعؔ کے خادِم ہیں،
فِلپّی شہر کے سارے مسیحی مُقدّسین، پاسبانوں اَور خادِموں کو لِکھّا جا رہاہے۔*
2 ہمارے خُدا باپ اَور خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کی طرف سے تُمھیں فضل اَور اِطمینان حاصل ہوتا رہے۔

شُکر گُزاری اَور دعا

3 میں جَب کبھی تُمھیں یاد کرتا ہُوں تو اَپنے خُدا کا شُکر اَدا کرتا ہُوں۔
4 اَور اَپنی ہر ایک دعا میں جو تمہارے لِئے کرتا ہوں ہمیشہ خُوشی کے ساتھ تُم سَب کے لئے مِنّت کرتا ہُوں۔
5 اِس لِئے کہ تُم پہلے دِن سے آج تک خُوشخبری پھیلانے میں شریک رہے ہو،
6 اَور مُجھے اِس بات کا یقین ہے کہ خُدا، جِس نے تُم لوگوں میں اَپنا نیک کام شروع کیا ہے وہ اُسے المسیح یِسوعؔ کی
واپسی کے دِن تک پُورا کر دے گا۔
7 میرا تُم سَب کی بابت یہ خیال کرنا مُناسب ہے، کیونکہ تُم ہمیشہ میرے دِل میں رہتے ہو، نہ صِرف اِس وقت جَب کہ
میں زنجیروں میں قَید ہُوں بَلکہ اُس وقت بھی جَب مَیں خُوشخبری کی جَوابدِھی اَور ثبوت کے عمل میں، تُم سَب میرے ساتھ
خُدا کے فضل میں شریک رہے ہو۔
8 خُدا گواہ ہے کہ میرے دِل میں تمہارے لِئے المسیح یِسوعؔ کی سِی مَحَبّت ہے اَور مَیں تمہارا کِس قدر مُشتاق ہُوں۔
9 میری دعا ہے کہ تُم اَپنی مَحَبّت میں خُوب ترقّی کرو اَور تمہارا علم اَور رُوحانی تجربہ بھی بڑھتا چلا جائے،
10 تاکہ تُمھیں مَعلُوم ہو سکے کہ کون سِی بات سَب سے اَچھّی ہے، اَور تُم المسیح کے واپسی کے دِن تک صَاف دِل
اَور بے عیب رہو،
11 اَور یِسوعؔ المسیح کے وسیلہ سے راستبازی کے پھل سے بھرے رہو، تاکہ خُدا کا جلال ظاہر ہو اَور اُس کی سِتائش
ہوتی رہے۔

انجیل کی ترقّی

12 اَے بھائیو اَور بہنوں! میری خواھش ہے کہ تُمھیں یہ بات مَعلُوم ہو جائے کہ جو کُچھ مُجھ پر گُزرا ہے وہ خُوشخبری
کی ترقّی کا باعث ہُواہے۔
13 یہاں تک کہ شاھی محل کے تمام سپاھیوں اَور یہاں کے سَب لوگوں میں یہ بات مشہُور ہو گئی ہے کہ میں المسیح کے
خادِم ہونے کی خاطِر قَید میں ہُوں۔
14 میرے قَید ہونے سے کئی بھائی اَور بہن جو خُداوؔند پر ایمان رکھتے ہیں، دِلیر ہو گئے ہیں، یہاں تک کہ وہ بے خوف
ہوکر خُدا کا کلام سُنانے کی جُرأت کرنے لگے ہیں۔
15 بعض تو حَسد اَور جھگڑے کی وجہ سے المسیح کی مُنادی کرتے ہیں، بعض نیک نیّتی سے۔

* **1:1** پَولُسؔ ھی تھے جنھوں نے یہ خط لِکھّا تھا، اَور تیِمُتھِیُس صِرف آداب و القاب میں پَولُسؔ کے ساتھ شامل ہُوا تھا۔

16 جو مَحَبّت کی وجہ سے مُنادی کرتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ خُدا نے مُجھے خُوشخبری کی حمایت کرنے کے لِئے مُقرّر
کِیا ہے۔
17 لیکن دُوسرے اِس مُعاملہ میں صَاف دِل نہیں ہیں، بَلکہ مُجھ سے حَسد کی وجہ سے المسیح کی مُنادی کرتے ہیں،
تاکہ قَید میں بھی مُجھے رنج پہُنچائیں۔
18 پس کیا ہُوا؟ اُن کی نیّت بُری ہو یا نیک، المسیح کی خُوشخبری تو سُنائی جاتی ہے۔ میں اِسی بات سے خُوش ہُوں۔
ہاں، اَور مَیں خُوش رہُوں گا۔
19 کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تمھاری دعا اَور یِسوعؔ المسیح کے پاک رُوح کے لُطف و کرم کی وجہ سے مُجھے نَجات ملے
گی۔
20 میری دِلی خواھش اَور اُمّید یہ ہے کہ مُجھے کسی بات میں بھی شرمندگی کا مُنہ نہ دیکھنا پڑے، بَلکہ جَیسے میں
ہمیشہ بڑی دِلیری سے المسیح کا جلال اَپنے جِسم سے ظاہر کرتا رہا ہوں وَیسے ہی کرتا رہُوں گا، خواہ میں زندہ رہُوں یا
مَر جاؤں۔
21 کیونکہ زندہ رہنا میرے لِئے المسیح ہے، اَور مرنا نفع۔
22 لیکن اگر میرا جِسمانی طور پر زندہ رہنا، میرے کام کے لِئے زِیادہ مفید ہے۔ میں کیا پسند کروں؟ میں نہیں جانتا۔
23 میں بڑی کَشمکش میں مُبتلا ہُوں: جی تو چاھتاھے کہ دُنیا کو خیرباد کہہ کر المسیح کے پاس جا رہُوں، کیونکہ یہ
زِیادہ بہتر ہے؛
24 پھر بھی میرا جِسمانی طور پر زندہ رہنا تمھارے لِئے زِیادہ ضرُوری ہے۔
25 چنانچہ مُجھے اِس بات کا بڑا یقین ہے کہ میں زندہ رہُوں گا، بَلکہ تُم سَب کے ساتھ رہُوں گا تاکہ تُم ایمان میں ترقّی
کرو اَور خُوش رہو،
26 اَور جَب مَیں تمھارے پاس پھر آؤں تو المسیح یِسوعؔ میں ہونے کی وجہ سے وہ فخر جو تُم مُجھ پر کرتے ہو، اَور بھی
زِیادہ ہو جائے گا۔

ایمان کے لئے جدّوجہد

27 کچھ بھی ہو، اِتنا ضرُور کرو کہ تمھارا چال چلن المسیح کی خُوشخبری کے لائق ہو۔ تاکہ، خواہ میں تُمھیں دیکھنے آؤں
یا نہ آؤں، یہ ضرُور سُن سکوں کہ تُم ایک رُوح میں قائِم ہو، اَور ایک جان ہوکر کوشش کر رہے ہو کہ لوگ خُوشخبری پر
ایمان لائیں
28 اَور یہ بھی کہ تُم کسی بات میں بھی اَپنے مُخالفوں سے خوفزدہ نہیں ہوتے۔ یہ اُن کے لِئے تو ہلاکت کا، لیکن تمھارے
لِئے نَجات کا نِشان ہے اَور یہ خُدا کی طرف سے ہے۔
29 کیونکہ المسیح کی خاطِر تُم پر یہ فضل ہُوا کہ نہ فقط خُداوؔند پر ایمان لاؤ، بَلکہ خُداوؔند کی خاطِر دُکھ بھی سہو،
30 تُم بھی اُسی طرح جدّوجہد کرتے رہو جِس طرح تُم نے مُجھے کرتے دیکھا تھا، اَور اَب بھی سُنتے ہو کہ میں اَب تک
اُسی میں مصروف ہُوں۔

2

المسیح کی فروتنی کی مثال

1 پس اگر المسیح میں تُم میں تسلّی اَور مَحَبّت سے حوصلہ، اَور پاک رُوح کی رِفاقت میں رحمدلی اَور ہمدردی پائی جاتی
ہے،
2 تو میری یہ خُوشی پُوری کر دو کہ یکدل رہو، یکساں مَحَبّت رکھو، ایک جان ہو اَور ہم خیال رہو۔

3 تفرقہ اَور فُضول فخر کے باعث کُچھ نہ کرو۔ بَلکہ، فروتن ہوکر ایک شخص دُوسرے شخص کو اَپنے سے بہتر سمجھے۔
4 ہر ایک صِرف اَپنے مفاد کا نہیں بَلکہ دُوسروں کے مفاد کا بھی خیال رکھے۔
5 تمہارا مِزاج بھی وَیسا ہی ہو، جَیسا المسیح یِسوعؔ کا تھا:
6 اگرچہ وہ خُدا کی صورت پر تھے،
پھر بھی یِسوعؔ نے خُدا کی برابری کو اَپنے قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا،
7 بَلکہ اَپنے آپ کو خالی کر دیا،
اَور غُلام کی صورت اِختیار کرکے،
اِنسانوں کے مُشابہ ہو گئے۔
8 یِسوعؔ نے اِنسانی شکل میں ظاہر ہوکر،
اَپنے آپ کو فروتن کر دیا
اَور موت
بَلکہ صلیبی موت تک فرمانبردار رہے!

9 اِس لیٔے خُدا نے یِسوعؔ کو نہایت ہی اُونچا درجہ دیا،
اَور یِسوعؔ کو وہ نام عطا فرمایا جو ہر نام سے اعلیٰ ہے،
10 تاکہ یِسوعؔ کے نام پر ہر کویٔی گھٹنوں کے بَل جُھک جائے،
چاہے وہ آسمان پر ہو، چاہے زمین پر، چاہے زمین کے نیچے۔
11 اَور ہر ایک زبان خُدا باپ کے جلال کے لیٔے اقرار کرے،
کہ یِسوعؔ المسیح ہی خُداوَند ہیں۔

دُنیا کے لیٔے روشنی

12 پس اَے میرے عزیزو! جِس طرح تُم نے میری مَوجُودگی میں ہمیشہ میری فرمانبرداری کی ہے، اُسی طرح اَب میری
غَیر مَوجُودگی میں بھی خُوب ڈرتے اَور کانپتے ہویٔے اَپنی نَجات کے کام کو جاری رکھو،
13 کیونکہ وہ خُدا ہی ہے جو تُم میں نیّت اَور عَمل دونوں کو پیدا کرتا ہے تاکہ اُس کا نیک اِرادہ پُورا ہو سکے۔
14 اَور سَب کام کسی شکایت اَور حُجّت کے بغیر ہی کر لیا کرو،
15 تاکہ تُم بے عیب اَور پاک ہوکر بداخلاق اَور گُمراہ لوگوں کے درمیان، "خُدا کے بے نُقص فرزندوں کی طرح اِس
جہان میں زندگی گُزارو۔"* تاکہ اُن میں تُم آسمان کے سِتاروں کی مانند چمکو
16 اَور زندگی کا کلام پیش کرتے ہو تاکہ المسیح کے لوٹنے کے دِن مُجھے فخر ہو کہ نہ تو میری دَوڑ دھوپ فُضول گئی
اَور نہ محنت بے فائدہ رہی۔
17 اگر تمہارے ایمان اَور تمہاری خدمت کی قُربانی کے ساتھ مُجھے بھی اَپنی جان کی قُربانی دینا پڑے تو مُجھے خُوشی
ہوگی، اَور مَیں تُم سَب کی خُوشی میں شریک ہو سکوں گا۔
18 اِسی طرح تُمہیں بھی خُوش ہوکر میری خُوشی میں شریک ہونا چاہئے۔

تِیمُتھِیُسؔ اَور اِپفرُدِتُسؔ

* **2:15** اِست 5:32

19 مُجھے خُداوند یِسُوعؔ میں اُمّید ہے کہ میں تِیمُتھِیُس کو جلد ہی تمہارے پاس روانہ کر دُوں، تاکہ اُس سے تمہاری
خیریت کی خبر سُن کر مُجھے بھی اِطمینان حاصل ہو۔
20 کیونکہ اُس کے علاوہ یہاں میرا کوئی اَور ہم خیال نہیں جو سچّے دِل سے تمہارے لِئے فِکرمند ہو۔
21 کیونکہ دُوسرے سبھی اَپنی اَپنی باتوں کی فکر میں ہیں، نہ کہ یِسُوعؔ المسیح کی۔
22 لیکن تُم تِیمُتھِیُس کے کِردار سے واقف ہو کہ کِس طرح اُس نے ایک بیٹے کی طرح میرے ساتھ مِل کر خُوشخبری
کی مُنادی کی خدمت اَنجام دی ہے۔
23 پس، میں اُمّید کرتا ہُوں کہ جِتنی جلدی میری صورت حال واضح ہو جائے گی، میں اُسے تمہارے پاس بھیج دُوں
گا۔
24 بَلکہ مُجھے خُداوند پر بھروسا ہے کہ میں خُود بھی جلد ہی آ جاؤں گا۔
25 لیکن مَیں نے اِپفرُدِتُسؔ کو تمہارے پاس بھیجنا ضروُری سمجھا، وہ میرا مسیحی بھائی، ہم خدمت اَور میری طرح
المسیح کا سپاہی ہے، وہ تمہارا قاصِد ہے، جسے تُم نے میری ضروُرتیں پُوری کرنے کے لِئے بھیجا تھا۔
26 وہ تُم سَب کا مُشتاق ہے اَور بے قرار بھی ہے کیونکہ تُم نے اُس کی بیماری کا حال سُنا تھا۔
27 بے شک وہ اَپنی بیماری سے، مَرنے کے قریب تھا۔ لیکن خُدا نے اُس پر رحم کیا، اَور نہ صِرف اُس پر بَلکہ مُجھ پر
بھی، تاکہ مُجھے غم پر غم نہ ہو۔
28 اِس لِئے مُجھے خیال آیا کہ اُسے جلد اَز جلد روانہ کر دُوں، تاکہ جَب تُم اُسے پھر سے دیکھو تو خُوش ہو جاؤ اَور
میری بےقراری بھی کم ہو جائے۔
29 پس تُم اُس کا خُداوند میں اَپنا بھائی سمجھ کر گرم جوشی سے اِستِقبال کرنا، اَور اَیسے لوگوں کا اِحترام کرنا لازِم ہے،
30 کیونکہ وہ المسیح کی خدمت کی خاطِر مَرنے کے قریب ہو گیا تھا۔ اَور اُس نے اَپنی جان کو خطرہ میں ڈال دیا تاکہ
میری خدمت میں جو کمی تمہاری وجہ سے ہوئی وہ اُسے پُورا کر دے۔

3

المسیح میں حقیقی راستبازی

1 غرض، میرے بھائیو اَور بہنوں، خُداوند میں خُوش رہو! تُمہیں ایک ہی بات دوبارہ لکھنے میں مُجھے تو کُچھ دِقّت نہیں،
اَور تمہاری اِس میں حِفاظت ہے۔
2 اُن کُتّوں سے* خبردار رہو، اُن بدکرداروں سے اَور اُن سے جو ختنہ کروانے پر زور دیتے ہیں۔
3 کیونکہ مختون تو ہم ہیں، جو خُدا کے رُوح کی ہدایت سے اُس کی عبادت کرتے ہیں، اَور المسیح یِسُوعؔ پر فخر کرتے
ہیں اَور جِسم پر بھروسا نہیں کرتے
4 اگرچہ میں تو جِسم پر بھروسا کر سَکتا ہُوں۔
لیکن اگر کوئی جِسم پر بھروسا کرنے کا خیال کر سَکتا ہے، تو میں اُس سے بھی زِیادہ کر سَکتا ہُوں:
5 میری پیدائش کے سات دِن بعد آٹھویں دِن میرا ختنہ ہُوا، میں اِسرائیلی قوم اَور بِنیامین کے قبیلہ سے ہُوں، عِبرانیوں کا
عِبرانی؛ شَریعت کے اِعتبار سے، میں ایک فریسی ہُوں؛
6 جوش کے اِعتبار سے، جماعت کا ستانے والا؛ شَریعت کی راستبازی کے اِعتبار سے، بے عیب۔

* **3:2** کُتّوں سے جھُوٹے اُستادوں جو کُتّوں کی سی خصلت جَیسے ہیں۔

7 لیکن جو کُچھ میرے لِئے نفع کا باعث تھا، مَیں نے اُسے المسیح کی خاطِر نُقصان سمجھ لیا ہے۔
8 بَلکہ میں اَپنے خُداوؔند المسیح یِسوعؔ کی پہچان کو اَپنی بڑی خُوبی سمجھتا ہُوں، جِن کی خاطِر مَیں نے دُوسری تمام
چیزوں کا نُقصان اُٹھایا۔ اَور اُن چیزوں کو کُوڑا سمجھتا ہُوں، تاکہ المسیح کو حاصل کرلُوں
9 اَور المسیح میں پایا جاؤں، لیکن اَپنی شَریعت والی راستبازی کے ساتھ نہیں، بَلکہ اُس راستبازی کے ساتھ جو المسیح پر
ایمان لانے سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ راستبازی خُدا کی طرف سے ہے اَور ایمان کی بُنیاد پر مَبنی ہے۔
10 میں یہی چاھتا ہُوں کہ المسیح کو اَور اُن کے جی اُٹھنے کی قُدرت کو جانوں، المسیح کے ساتھ دُکھوں میں شریک
ہونے کا تجربہ حاصل کروں، اَور المسیح کی موت سے مُشابَہت پیدا کرلُوں،
11 تاکہ کسی طرح مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے درجہ تک جا پہُنچوں۔
12 اِس کا مطلب یہ نہیں کہ میں اُس مقصد کو پاچُکا ہُوں یا کامِل ہو چُکا ہُوں، بَلکہ میں اُس مقصد کو پانے کے لِئے
دَوڑا چلا جا رہا ہُوں جِس کے لِئے المسیح یِسوعؔ نے مُجھے پکڑا تھا۔
13 اَے میرے بھائیو اَور بہنوں! میرا یہ گمان نہیں کہ میں اُسے پاچُکا ہُوں۔ بَلکہ صِرف یہ کہہ سَکتا ہُوں: جو چیزیں
پیچھے رہ گئی ہیں اُنہیں بھُول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھتا جا رہا ہُوں،
14 اَور تیزی سے نِشانہ کی جانِب دَوڑا چلا جاتا ہُوں تاکہ وہ اِنعام حاصل کرلُوں جِس کے لِئے خُدا نے مُجھے المسیح یِسوعؔ
میں اُوپر آسمان پر بُلایا ہے۔

آسمانی شہریت

15 لہٰذا، ہم میں سے جتنے رُوحانی طور پر بالغ ہیں، یہی خیال رکھیں۔ اَور اگر تمہارا کسی اَور قِسم کا خیال ہو، تو خُدا
اُسے بھی تُم پر ظاہر کر دے گا۔
16 بہرحال جہاں تک ہم پہُنچ چُکے ہیں اُسی کے مُطابق چلتے جائیں۔
17 اَے بھائیو اَور بہنوں! تُم سَب میرے نقش قدم پر چلو، اَور اُن لوگوں پر غور کرو جو ہمارے دِئیے ہوئے نمونہ پر چلتے
ہیں۔
18 کیونکہ، بہت سے اَیسے ہیں جِن کا ذِکر میں بارہا کر چُکا ہُوں اَور اَب بھی تُم سے رو رو کر کہتا ہُوں، بہت سے لوگ
اَپنے چال چلن سے المسیح کی صلیب کے دُشمن بَن کر جیتے ہیں۔
19 اُن کا اَنجام ہلاکت ہے، اُن کا پیٹ ہی اُن کا خُدا ہے، وہ اَپنی اُن باتوں پرجو شرم کا باعث ہیں فخر کرتے ہیں۔
اَور دُنیوی چیزوں کے خیال میں لگے رہتے ہیں۔
20 مگر ہمارا وطن آسمان پر ہے۔ اَور ہم اَپنے مُنجّی خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے وہاں سے، واپس آنے کے اِنتظار میں ہیں،
21 المسیح اَپنی قُوّت سے ساری چیزوں کو اَپنے تابع کر سکتے ہیں، اِسی قُوّت کی تاثیر سے وہ ہمارے فانی بَدن کی شکل
بدل کر اَپنے جلالی بَدن کی مانند بنا دیں گے۔

4

نصیحتیں

1 اِس لِئے میرے عزیز بھائیو اَور بہنو، جِن کا میں مُشتاق ہُوں، اَور تُم جو میری خُوشی اَور میرا تاج ہو، اَے میرے
عزیزو، خُداوؔند میں اِسی طرح قائم رہو!
2 یُوؔدیہؔ اَور سُنتّخےؔ دونوں خواتین کو میری نصیحت یہ ہے کہ وہ خُداوؔند میں یکدل ہوکر رہیں۔

3 اَور میرے سچّے ہم خدمت! میں تُم سے بھی درخواست کرتا ہُوں کہ اِن دونوں خواتین کی مدد کرو، کیونکہ اُنہُوں
نے کلیمینٹ اَور میرے باقی ہم خدمتوں سمیت، میرے ساتھ خُوشخبری پھیلانے میں بڑی محنت کی، اِن سَب کے نام کِتاب
حیات میں درج ہیں۔

آخری ہدایت

4 خُداوؔند میں ہر وقت خُوش رہو، میں پھر کہتا ہُوں: خُوش رہو!
5 تمہاری نرم مِزاجی سَب لوگوں پر ظاہر ہو۔ خُداوؔند جلد واپس لَوٹنے والے ہیں۔
6 کسی بات کی فکر نہ کرو، اَور اَپنی سَب دعاؤں میں خُدا کے سامنے اَپنی ضرُورتیں، اَور مَنّتیں شُکر گُزاری کے ساتھ خُدا
کے سامنے پیش کیا کرو۔
7 تَب خُدا کا وہ اِطمینان حاصل ہوگا، جو اِنسان کی سمجھ سے بالکُل باہر ہے، اَورجو تمہارے دِلوں اَور خَیالوں کو
المسیح یِسوعؔ میں محفوظ رکھے گا۔
8 غرض، اَے میرے بھائیو اَور بہنوں! جِتنی باتیں سچ ہیں، لائق ہیں، مُناسب ہیں، پاک ہیں، دلکش ہیں اَور پسندِیدہ
ہیں یعنی جو اَچھّی اَور قابلِ تعریف ہیں، اُن ہی باتوں پر غور کیا کرو۔
9 جو باتوں کو تُم نے مُجھ سے سیکھا یا حاصل کیا یا سُنا ہے یا مُجھ میں دیکھا بھی ہے، اُن پر عَمل کرتے رہوگے۔ تو
خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے تمہارے ساتھ رہے گا۔

مالی اِمداد کے لِئے شُکر گُزاری

10 مَیں خُداوؔند میں بہت خُوش ہُوں کہ اِتنی مُدّت کے بعد تُمھیں پھر سے میری مدد کرنے کا خیال آیا۔ بے شک، پہلے
بھی تُمھیں میرا خیال تھا، مگر تُمھیں اُسے ظاہر کرنے کا موقع نہ مِلا تھا۔
11 میں یہ اِس لئے نہیں کہہ رہا ہُوں کہ مُحتاج ہُوں، کیونکہ مَیں نے کسی بھی حالات میں راضی رہنا سیکھ لیا ہے۔
12 مَیں نے ناداری اَور فراوانی کے دِن بھی دیکھے ہیں، چاہے فاقہ کشی ہو یا آسودگی اَور کثرت ہو یا قِلّت ہر حالت
میں مطمئِن رہنا سیکھ لیا ہے۔
13 جو مُجھے طاقت بخشتا ہے اُس کی مدد سے میں سَب کچھ کر سَکتا ہُوں۔
14 تو بھی تُم نے اَچھّا کیا کہ میری مُصیبت میں شریک ہوئے۔
15 اَے اہلِ فِلپّی! تُم اَچھّی طرح جانتے ہو کہ شروع شروع میں جَب مَیں خُوشخبری سُناتا ہُوا، صُوبہ مکِدُنیہؔ سے روانہ
ہُوا تھا، تو تمہارے سِوا کسی جماعت نے لینے دینے کے مُعاملہ میں، میری مدد نہ کی؛
16 جَب مَیں تھِسلُنیکے شہر میں تھا، تو تُم نے میری ضرورتوں کو پُورا کرنے کے لِئے ایک دفعہ نہیں بَلکہ دو دفعہ کچھ
بھیجا تھا۔
17 یہ نہیں کہ میں تمہاری بھیجی ہُوئی رقم کا مُشتاق ہُوں؛ بَلکہ اَیسے اِنعام کی خواہش کرتا ہوں، جِس سے آپ کی
رُوحانی برکتوں میں اِضافہ ہو جائے۔
18 میرے پاس سَب کچھ ہے بَلکہ کثرت سے ہے۔ تمہارے بھیجے ہوئے تحفے اِپفرُدِتُسؔ کے ہاتھ سے مُجھے مِل گئے
ہیں، اَور مَیں اَور بھی آسُودہ ہو گیا ہُوں۔ یہ خُوشبو اَور قُربانی اَیسی ہے، جو خُدا کی نظر میں پسندِیدہ ہے۔
19 میرا خُدا، المسیح یِسوعؔ کے ذریعہ اَپنے جلال کی دولت سے تمہاری تمام ضرُورتیں پُوری کر دے گا۔
20 ہمارے خُدا اَور باپ کی تمجید ہمیشہ تک ہوتی رہے۔ آمین۔

سلام و مُبارکبادی

21 ہر ایک مُقدّس سے المسیح یِسوعؔ میں سلام کہو۔
جو مسیحی بھائی اَور بہن میرے ساتھ ہیں، تُمھیں سلام کہتے ہیں۔
22 خُدا کے تمام مُقدّسین، خصوصاً تمام اہلِ ایمان جو قَیصؔر کے محل والوں میں سے ہیں، تُمھیں سلام کہتے ہیں۔

23 خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کا فضل تمہاری سَب کی رُوح کے ساتھ ہوتا رہے۔ آمین۔

کلُسّیِوں
کے نام پَولُسؔ کا خط

1 یہ خط خُدا کی مرضی سے المسیح یِسوعؔ کے رسول پَولُسؔ* اَور بھائی تیِمُتھِیُس کی جانِب سے،
2 کُلُسّے شہر کے اُن مُقدّس اَور المسیح میں وفادار ساتھی مُومِن بھائیوں اَور بہنوں کے نام لِکھّا ہُوا خط:
ہمارے خُدا باپ† کی طرف سے تُمھیں فضل اَور اِطمینان حاصل ہوتا رہے۔

شُکر گُزاری اَور دعا

3 جَب ہم تمہارے لِئے دعا کرتے ہیں تو ہمیشہ اَپنے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے باپ، یعنی خُدا کا شُکر اَدا کرتے ہیں،
4 کیونکہ ہم نے سُنا ہے کہ تُم خُداوؔند المسیح یِسوعؔ پر ایمان رکھتے ہو اَور سَب مُقدّسین سے کِس قدر مَحَبّت کرتے ہو۔
5 تمہارا یہ ایمان اَور مَحَبّت اُس چیز کی اُمّید کے سبب سے ہے جو تمہارے لِئے آسمان پر جمع کرکے رکھی ہُوئی ہے اَور
جِس کا ذِکر تُم نے پہلے ہی انجیل کے برحق کلام میں سُنا تھا
6 یہ پیغام جو تمہارے پاس پہُنچ چُکاہے۔ ٹھیک اُسی طرح پُوری دُنیا میں پھیل رہا اَور ترقّی کر رہاہے، جِس طرح یہ
تمہارے درمیان بھی اُسی دِن سے کام کر رہاہے جِس دِن تُم نے پہلی مرتبہ اِسے سُن کر خُدا کے فضل کی پُوری حقیقت
سمجھ لی تھی۔
7 تُم نے اُس کی تعلیم ہمارے عزیز ہم خدمت اِپفراسؔ سے سیکھی، جو ہماری طرف سے تمہارے درمیان المسیح کا
وفادار خادِم ہے۔
8 اِپفراسؔ نے ہمیں بتایا کہ پاک رُوح نے تمہارے اَندر کیسی مَحَبّت پیدا کی ہے۔
9 اِس لِئے جِس دِن سے ہم نے آپ لوگوں سے یہ سَب باتیں سُنی ہیں، ہم بھی تمہارے واسطے خُدا سے بلاناغہ دعا
کرتے اَور درخواست کرنے سے باز نہیں آتے کہ تُمھیں خُدا اَپنی مرضی کے علم سے، رُوحانی حِکمت اَور سمجھ سے معمُور
کر دے جسے پاک رُوح مُہیّا کرتا ہے۔
10 تاکہ تمہاری زندگی خُداوؔند کے لائق ہو اَور خُداوؔند کو ہر طرح سے خُوش کرنے والی ہو: اَور سَب نیک کام میں
پھلدار بنو، اَور خُدا کے علم و عِرفان میں بڑھتے چلے جاؤ،
11 تُم لوگوں کے لِئے ہماری دعا ہے کہ تُم خُدا کی جلالی قُدرت سے مِلنے والی ہر طرح کی قُوّت سے مضبُوط ہوتے جاؤ
تاکہ تُم میں بےحد تحمُّل اَور صبر پیدا ہو،
12 اَور خُوشی سے خُدا باپ کا شُکر کرتے رہو جِس نے تُمھیں‡ نُور کی بادشاہی میں اَپنے مُقدّس لوگوں کی مِیراث میں
شامل ہونے کے لائق بنایا،
13 کیونکہ خُدا نے ہمیں تاریکی کے قبضہ سے چُھڑا کر اَپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کیا ہے،

* 1:1 رسول پَولُسؔ یہ پَولُسؔ رسول ہی ہیں جنھوں نے یہ خط لِکھّا تھا جَب کہ تیِمُتھِیُس صِرف آداب تسلیمات میں ہی پَولُسؔ کے ساتھ شامل ہوئے تھے۔ † 1:2 باپ کچھ مخطوطات میں باپ اَور خُداوؔند یِسوعؔ المسیح لِکھّا ہے۔ ‡ 1:12 تُمھیں کُچھ قدیمی مخطوطات میں ہم لِکھّا ہے۔

14 اُسی عزیز بیٹے کے ذریعہ ہمیں مخلصی، یعنی گُناہوں کی مُعافی مِلی ہے۔

حُضُور یِسوعؔ المسیح کی عظمت

15 اِبن خُدا پوشیدہ خُدا کی صورت اَور تمام مخلُوقات میں پہلوٹھے ہیں۔
16 کیونکہ المسیح کے وسیلہ سے سَب کچھ خلق کیا گیا: چاہے وہ چیزیں آسمان کی ہوں یا زمین کی، نمُودار ہوں یا پوشیدہ،
شاہی تخت ہوں یا اُن کی قُوّتیں، حُکمران ہوں یا تمام صاحبِ اِختیار؛ سَب چیزیں المسیح کے ذریعہ اَور اُن ہی کے خاطِر پیدا
ہُوئی ہیں۔
17 وہ سَب چیزوں سے پہلے ہیں اَور المسیح میں ہی سَب چیزیں قائِم ہیں۔
18 اَور وُہی بَدن یعنی جماعت کا سَر ہیں اَور وُہی پہلے مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھے ہیں تا کہ سَب چیزوں
میں پہلا درجہ اُن ہی کا ہو۔
19 کیونکہ خُدا کو یہ پسند آیا کہ خُدا کی ساری معمُوری المسیح میں سکونت کرے،
20 اَور المسیح کے صلیب پر بہائے گیٔے خُون کے وسیلے سے، سَب چیزوں کا چاہے وہ آسمان کی ہوں، یا زمین کی، اَپنے
ساتھ صُلح کر لے۔
21 کسی وقت تُم خُدا سے بہت دُور تھے، اَور اَپنے ذہنوں میں دُشمنی رکھ کر بُرے کاموں میں مشغُول تھے۔
22 لیکن اَب اُس نے المسیح کی جِسمانی موت کے وسیلہ سے تمہارے ساتھ صُلح کرلی ہے تا کہ وہ تُمہیں پاک، بے
عیب اَور بے اِلزام بنا کر اَپنے حُضُور میں پیش کرے۔
23 بشرطیکہ تُم اَپنے ایمان کی پُختہ بُنیاد پر قائِم رہو، اَور اُس خُوشخبری کی اُمّید کو جسے تُم نے سُنا تھا، نہ چھوڑو، جِس
کی مُنادی آسمان کے نیچے ساری مخلُوق میں کی گئی، اَور مَیں پَولُسؔ اُسی کا خادِم بنا۔

جماعت قائِم کرنے میں پَولُسؔ کی محنت

24 اَب تمہاری خاطِر دُکھ اُٹھانا بھی میرے لئے خُوشی کا باعث ہے، کیونکہ مَیں اَپنے جِسم میں المسیح کی مُصیبتوں کی
کمی کو اُس کے بَدن، یعنی جماعت کی خاطِر پُورا کر رہا ہُوں۔
25 خُدا نے اَپنے کلام کو پُورے طور پر تُمہیں مُنادی کرنے کی ذمّہ داری میرے سُپرد کی اَور مُجھے اَپنی جماعت کا
خادِم مُقرّر کیا
26 یعنی وہ راز جو تمام زمانوں اَور پُشتوں سے پوشیدہ رہا، لیکن اَب خُدا کے مُقدّسین پر ظاہر ہُوا ہے۔
27 جنہیں خُدا نے مُنتخب کیا کہ غَیریہُودیوں کے درمیان اُس بیش قیمتی اَور جلالی راز کو ظاہر کرے، وہ راز المسیح
ہیں جو جلال کی اُمّید ہیں، اَور تُم میں بسے ہُوئے ہیں۔
28 ہم اُسی المسیح کی مُنادی کرتے، اَور کمال دانائی سے ہر ایک کو نصیحت کرتے اَور تعلیم دیتے ہیں، تا کہ ہر شخص
کو المسیح میں کامِل کرکے اُسے خُدا کے حُضُور پیش کر سکیں۔
29 اَور اِسی مقصد سے میں المسیح کی اُس عظیم قُوّت کے مُوافق جو مُجھ میں تاثیر کرتی ہے، جانفشانی سے سخت محنت
اَور جدّوجہد کرتا ہُوں۔

2

1 میں چاھتا ھُوں کہ تُم جان لو کہ میں نہ صِرف تمھارے لِئے بَلکہ لَودِیکیہؔ شہر والوں کے لِئے، اَور اُن تمام مُومِنین کے
لِئے بھی کتنی سخت جدّوجھد کر رہا ھوں اَور جِن لوگوں سے میں ذاتی طور سے نہیں مِلا۔
2 میری کوشش یہ ھے کہ اُن کی دِلی حوصلہ اَفزائی کرکے آپسی مَحَبّت میں ایک کِیا جائے، تاکہ وہ عقل و دانش کی
ساری دولت پائیں اَور خُدا کے راز کو، جان لیں یعنی المسیح کو،
3 المسیح میں ھی حِکمت اَور علم و عِرفان کے سَب خزانے پوشیدہ ھیں۔
4 میں یہ اِس لِئے کہتا ھُوں تاکہ کوئی تُمھیں جھُوٹی دلیلوں سے گُمراہ نہ کر دے۔
5 اگرچہ میں جِسمانی طور پر تُم سے دُور ھُوں مگر رُوحانی طور پر تمھارے نزدیک، اَور یہ دیکھ کر خُوش ھوتا ھُوں کہ
تُم کتنی مُنظّم زندگی گزارتے ھو، اَور تمھارا المسیح پر ایمان کتنا پُختہ ھے۔

المسیح میں رُوحانی زندگی

6 پس جَب تُم نے المسیح یِسوعؔ کو اَپنا خُداوَند قبُول کر لیا ھے، تو اَب المسیح میں زندگی بھی گُزارو،
7 اَور المسیح میں جڑ پکڑتے اَور اَپنی زندگی تعمیر کرتے جاؤ، اَور جِس طرح تُم نے تعلیم پائی ھے اُسی طرح ایمان میں
مضبُوط رھو، اَور خُدا کی بےحد شُکر گُزاری کِیا کرو۔
8 خبردار، کوئی شخص تُمھیں اُن فَلسفیانہ اَور پُر فریب خیالات کا شِکار نہ بنانے پائے، جِن کی بُنیاد المسیح پر نہیں بَلکہ
اِنسانی روایتوں اَور دُنیوی اِبتدائی باتوں پر ھے۔
9 کیونکہ اُلُوھیّت کی ساری معمُوری المسیح میں مُجسّم ھوکر سکونت کرتی ھے،
10 اَور تُمھیں المسیح کی معمُوری میں شریک کر دیا گیا ھے۔ وُھی ھر طرح کی حُکمرانی اَور اِختیار والے کا سَر ھیں۔
11 المسیح میں تمھارا اَیسا ختنہ ھُواھے جو اِنسانی ھاتھ کا نہیں۔ بَلکہ المسیح کے وسیلہ سے تمھاری پُرانی گُناہ آلُودہ اِنسانیّت
کو تُم سے جُدا کر دیا گیا،
12 جَب تُم پاک غُسل لے کر گویا المسیح کے ساتھ دفن ھو گئے، اَور تُم ایمان کے ذریعہ زندہ بھی کئے گئے کیونکہ تُم
خُدا کی اُس قُدرت پر ایمان لائے، جِس نے المسیح کو مُردوں میں سے زندہ کِیا۔
13 اَور تُم تو اَپنے گُناھوں اَور نامختون جِسمانی حالت کی وجہ سے مُردہ تھے لیکن خُدا نے المسیح کے ساتھ تُمھیں بھی زندہ
کر دیا۔ اَور اُس نے ھمارے سارے قُصُور مُعاف کر دئیے،
14 اَور اَحکام کے قانُونی دستاویز کو جو ھمارے خِلاف لکھے گئے تھے، اَور ھمیں مُجرم ٹھہراتے تھے اُسے المسیح نے
موقُوف کرکے صلیب پر کِیلوں سے جڑ کر، ھماری نظروں سے دُور کر دیا۔
15 اَور خُدا نے رُوحانی حُکمرانوں اَور اِختیار والوں کے اسلحہ کو چھین کر اُن کا اعلانیہ تماشا بنایا، اَور المسیح نے
صلیب* کے سبب سے اُن پر ظفریابی کا شادیانہ بجایا۔

اِنسانی قوانین سے آزادی

16 پس کسی کو موقع نہ دو کہ وہ تمھارے کھانے پینے، مَذھَبی تہوار منانے، نئے چاند یا سَبت منانے کے بارے میں
تُمھیں قُصُوروار ٹھہرائے۔
17 یہ سَب چیزیں تو صِرف مُستقبِل میں آنے والی حقیقت کا سایہ ھیں؛ مگر، المسیح تو خُود ھی حقیقت ھیں۔

* **2:15** صلیب یا اُنھوں نے خُود ھی

18 اگر کوئی شخص ظاھری خاکساری اَور فرشتوں کی عبادت کرنے سے خُوش ہوتاھے۔ اَیسا شخص بڑی تفصیل سے
اَپنی رُویاؤں میں دیکھی ہُوئی چیزوں کا بَیان کرتا ھے؛ اَور اَپنی غَیر رُوحانی عقل پر بے فائدہ پھُول جاتا ھے۔
19 وہ شخص سَر یعنی المسیح سے اَپنا تعلّق کھو بیٹھتا ھے جِس سے سارا بَدن جوڑوں اَور پٹّھوں کے وسیلہ سے پرورِش پا
کر، اَور باھم پیوستہ ہوکر، خُدا کی مرضی کے مُطابق بڑھتا چلا جاتا ھے۔
20 جَب تُم المسیح کے ساتھ اِس دُنیا کی رُوحانی قُوّتوں کے لِئے، مَر چُکے ہو تو اَب دُنیاداروں کی طرح، زندگی کیوں
گزارتے ہو؟ گویا تُم ابھی بھی دُنیا کے اَحکام کے تابع ہو مثلاً:
21 ”اِسے ھاتھ نہ لگانا! اُسے نہ چکھنا! اَور اُسے نہ چھُونا؟“
22 یہ اُصُول صِرف اِنسانی اَحکام اَور تعلیمات ھیں، اَور یہ ساری چیزیں اِستعمال ہوکر فنا ہو جاتی ھیں۔
23 یہ خُود ساختہ عبادت، قاعدے اَور قانُون ظاھری میں تو مَعقُول لگتے ھیں، کیونکہ اِن میں جِسمانی رِیاضت اَور ظاھری
فروتنی پر زور دیا گیا، مگر جِسمانی خواھشوں پر قابُو پانے میں اِن سے کوئی مدد نہیں ملتی۔

3

المسیح میں نئی طرزِ زندگی

1 لٰہذا جَب تُم المسیح کے ساتھ زندہ کِئے گیٔے تو عالَمِ بالا کی چیزوں کی جُستُجو میں رہو، جہاں المسیح خُدا کی داھنی
طرف تخت نشین ھیں۔
2 عالَمِ بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو، نہ کہ زمین پر کی چیزوں کے۔
3 کیونکہ تُم مَر گئے، اَور اَب تمہاری زندگی المسیح کے ساتھ خُدا میں پوشیدہ ھے۔
4 اَور جَب المسیح جو ھماری زندگی ھیں، ظاھر ہوں گے، تو تُم بھی اُن کے ساتھ اُن کے جلال میں ظاھر کِئے جاؤگے۔
5 پس تُم اَپنی دُنیوی فطرت کو مار ڈالو مثلاً: جنسی بدفعلی، ناپاکی، شہوت پرستی، بُری خواھشات اَور لالچ کو جو بُت
پرستی کے برابر ھے۔
6 کیونکہ اِن ھی کے سبب سے، خُدا کا غضب نازل ہوتاھے۔
7 ایک وقت تھا، جَب تُم بھی اَپنی پچھلی زندگی اِسی طرح کی غُلامی میں گزارتے تھے۔
8 مگر اَب اِن سَب چیزوں کو: یعنی غُصّہ، قہر، کینہ، کُفر اَور اَپنے مُنہ سے گالی بکنا چھوڑ دو۔
9 ایک دُوسرے سے جھُوٹ مت بولو، کیونکہ تُم نے اَپنی پُرانی فطرت کو اُس کی بُری عادتوں سمیت اُتار پھینکا ھے
10 اَور نئی اِنسانیّت کو پہن لیا ھے، جسے خُدا نے اَپنی صورت پر پیدا کیا ھے تاکہ تُم اُس کے عِرفان میں بڑھتے اَور اُس
کے مانند بنتے جاؤ۔
11 چنانچہ اِس نئی زندگی میں نہ تو کوئی یُونانی ھے نہ یہُودی، نہ ختنہ والا نہ نامختون، نہ وحشی نہ سکوتی، نہ غُلام نہ
آزاد، صِرف المسیح ھی سَب کچھ اَور سَب میں اہم ھیں۔
12 پس خُدا کے مُنتخب کِئے ہُوئے مُقدّس اَور عزیز برگُزیدوں کی طرح ترس، مہربانی، فروتنی، نرمی اَور تحمُّل کا لباس
پہن لو۔
13 ایک دُوسرے کی برداشت کرو اَور ایک دُوسرے کو مُعاف کرو اگر کسی کو کسی سے شکایت ھے۔ اُسے وَیسے
ھی مُعاف کرو جَیسے خُداوند نے تُمہیں مُعاف کیا ھے۔
14 اَور اِن سَب خُوبیوں سے بڑھ کر مَحَبّت کو پہن لو، جو سَب کچھ ایک ساتھ باندھ کر کامل اِتّحاد قائم کرتی ھے۔

15 المسیح کا اِطمینان تمھارے دِلوں پر حُکومت کرے، جِس کے لِئے تُم ایک ہی بَدَن کے اَعضا ہونے کی حیثیت سے
خُدا کے ذریعہ بُلائے گئِے ہو، اَور تُم شُکر گزاری بھی کرتے رہو۔
16 المسیح کے کلام کو اَپنے دِلوں میں کثرت سے بسنے دو اَور پُوری دانائی کے ساتھ ایک دُوسرے کو تعلیم دو اَور
نصیحت کرتے رہو، اَور اَپنے دِلوں میں خُدا کی شُکر گُزاری کرتے ہُوئے زبُور، حَمد و ثنا اَور رُوحانی غزلیں گایا کرو۔
17 اَورجو کچھ تُم کہتے یا کرتے ہو وہ سَب خُداوؔند یِسوعؔ کے نام سے کرو، اَور خُدا باپ کا شُکر کرتے رہو۔

مسیحی خاندانوں کے لِئے ہدایات

18 اَے بیویو! خُداوؔند میں مُناسب ہے کہ تُم اَپنے شوھروں کی تابع رہو۔
19 اَے شوھروں! اَپنی بیویوں سے مَحَبّت رکھو اَور اُن پر سختی نہ کرو۔
20 اَے بچّو! تمھارا فرض ہے کہ ہر بات میں والدین کے فرمانبردار رہو، کیونکہ خُداوؔند کو یہ پسند ہے۔
21 اَے اَولاد والو! اَپنے بچّوں پر اِتنی بھی سختی نہ کرو کہ وہ بے دِل ہو جائیں۔
22 اَے غُلاموں! سَب باتوں میں اَپنے دُنیوی مالکوں کے فرمانبردار رہو، نہ صِرف ظاھری طور پر اُنہیں خُوش کرنے کے
لِئے خدمت کرو، بلکہ اُسے خُوش دِلی سے اَور خُداوؔند کا خوف مانتے ہُوئے اَنجام دو۔
23 جو بھی کام کرو اُسے دِل و جان سے کرو، گویا یہ جان کر کہ خُداوؔند کے لِئے کر رہے ہو، نہ کہ کسی اِنسان کے
لِئے۔
24 کیونکہ تُم جانتے ہو کہ خُداوؔند تُمھیں اِس کے عوض میں وعدہ کی ہُوئی مِیراث دے گا۔ کیونکہ تُم واقعی المسیح کی
خدمت کر رہے ہو۔
25 لیکن ہر کوئی جو بدی کرتا ہے اَپنی بدی کا بدلہ پائےگا، کیونکہ خُدا کسی کی طرفداری نہیں کرتا۔

4

1 اَے مالِکو! اَپنے غُلاموں کے ساتھ جائز اَور منصفانہ سلُوک کریں، کیونکہ تُم جانتے ہو کہ آسمان پر تمھارا بھی ایک
مالک ہے۔

مزید ہدایات

2 محتاط ہوکر، اَور شُکر گُزاری کے ساتھ دعا کرنے میں مشغُول رہو۔
3 اَور ہمارے لِئے بھی دعا کرو، تاکہ خُدا ہمارے لئے کلام سُنانے کا دروازہ کھول دے اَور ہم المسیح کے پیغام کے
اُس راز کو بیَان کر سکیں، جِس کی وجہ سے میں زنجیروں سے جکڑا ہُوں۔
4 دعا کرو کہ میں اُسے صَاف گوئی سے بیَان کر سکوں، جَیسا کہ مُجھے کرنا لازِم ہے۔
5 ہر موقع کو غنیمت سمجھ کر، غَیر مسیحیوں کے ساتھ دانشمندانہ سلُوک کرو۔
6 تمھاری گُفتگو اَیسی پُرفضل اَور پُر کشش ہو، تاکہ تُم ہر شخص کو مُناسب جَواب دے سکو۔

سلام و مُبارکبادی

7 عزیز بھائی تُخِکسؔ جو وفادار خادِم اَور خُداوؔند میں ہم خدمت رہاہے، میرا سارا حال تُمھیں بیَان کرے گا۔
8 میں اُسے تمھارے پاس اِس غرض سے بھیج رہا ہُوں تاکہ تُمھیں ہمارا* سارا حال مَعلُوم ہو جائے اَور وہ تمھارے دِلوں
کو تسلّی دے سکے۔

* **4:8** ہمارا کچھ مخطوطات میں تمھارا درج ہے۔

9 وہ اُنیسمُسؔ ھمارے وفادار اَور عزیز بھائی کے ساتھ آ رھاھے، جو تمھاری ھی جماعت سے ھے۔ یہ دونوں تُمھیں یہاں کا
سارا حال بیَان کر دیں گے۔

10 اِرسترخُسؔ جو میرے ساتھ قَید میں ھے تُمھیں سلام کہتاھے اَور مرقُسؔ، جو برَنباسؔ کا چچیرا بھائی ھے تُمھیں سلام
کہتاھے۔)تُمھیں مرقُسؔ کے بارے میں ھدایات دی جا چُکی ھے، اگر وہ تمھارے پاس آئے، تو اُس کا خیرمقدم کرنا(۔
11 اَور یِسوعؔ جو یُوستُسؔ بھی کہلاتا ھے، تُمھیں سلام کہتاھے۔ مختون† یہُودی مسیحیوں میں سے صِرف یہی تین شخص
ھیں جو خُدا کی بادشاھی کا پیغام پھیلانے میں میرے ھم خدمت، اَور میری تسلّی کا باعث رھے ھیں۔
12 المسیح یِسوعؔ کا خادِم اِپفِراسؔ بھی، جو تمھاری ھی جماعت سے ھے تُمھیں سلام کہتاھے۔ وہ بڑی جانفشانی سے تمھارے
لِئے دعا کرتا ھے کہ تُم کامِل بنو، اَور ایمان کی پُوری پُختگی سے خُدا کی مرضی کے مُطابق چلو۔
13 میں خُود اُس کے حق میں گواھی دیتا ھُوں کہ وہ تمھارے اَور لَودِیکیہؔ اَور ھیِراپُلِسؔ شہروں کے لوگوں کے لِئے کِس
قدر محنت کرتا ھے۔
14 ھمارے عزیز طبیب، لُوقا، اَور دیماسؔ تُمھیں سلام کہتے ھیں۔
15 لَودِیکیہؔ شہر کے مسیحی بھائیوں اَور بہنوں کو، اَور بہن نُمفاسؔ اَور اُس کے گھر کی جماعت کو میرا سلام کہنا۔

16 جَب تُم یہ خط پڑھ چُکو تو دیکھنا کہ یہ لَودِیکیہؔ کی جماعت میں بھی پڑھا جائے اَور لَودِیکیہؔ سے آئے اُس خط کو
تُم بھی پڑھ لینا۔

17 اَرخِپُّسؔ سے کہنا: ”جو خدمت خُداوَند نے تمھارے سُپرد کی ھے وہ اُسے ھوشیاری سے اَنجام دے۔“

18 میں پَولُسؔ اَپنے ہاتھ سے یہ سلام لِکھتا ھُوں۔ یہ مت بھُولنا کہ میں زنجیروں میں جکڑا یعنی قَیدخانہ میں ھُوں۔ خُدا کا
فضل تُم پر ھوتا رھے۔

† 4:11 مختون ختنہ کیا ھُوا

تِھسّلُنِیکیوں
کے نام پَولُسؔ کا پہلا خط

1 پَولُسؔ اَور سِیلاسؔ* اَور تِیمُتھِیُسؔ کی طرف سے،
تِھسلُنِیکے شہر کی جماعت کے نام لِکھّا ہُوا خط† جو خُدا باپ اَور خُداوؔند یِسوعؔ المسیح میں ہے:
تُمہیں فضل اَور اِطمینان حاصل ہوتا رہے۔

تِھسلُنِیکے کی جماعت کے ایمان کے لِئے شُکر گُزاری

2 تُم سَب کے لِئے ہم ہمیشہ خُدا کا شُکر کرتے اَور تُمہیں اَپنی دعاؤں میں بھی یاد رکھتے ہیں۔
3 اَور ہم اَپنے خُدا اَور آسمانی باپ کی حُضُوری میں تمہارے ایمان کے کام اَور محنت کو جو مَحَبّت کا نتیجہ ہے اَور
تمہارے اُس صبر کو یاد رکھتے ہیں، جو ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح میں اُمّید کی بابت ہے۔
4 اَے خُدا کے عزیز بھائیوں اَور بہنوں! ہمیں مَعلُوم ہے کہ خُدا نے تُمہیں مُنتخب کر لیا ہے،
5 کیونکہ تمہارے پاس ہماری خُوشخبری محض لَفظی طور پر ہی نہیں بَلکہ قُدرت، پاک رُوح اَور پُورے یقین کے ساتھ تُم
تک پہُنچی؛ چنانچہ تُم جانتے ہو کہ ہم تمہاری خاطِر تمہارے درمیان کس طرح زندگی گُزارتے تھے۔
6 اَور تُم ہمارے اَور خُداوؔند کے نقش قدم پر چلنے والے بَن گئے، کیونکہ تُم نے سخت مُصیبت کے درمیان بھی کلام کو
پاک رُوح سے مِلنے والی خُوشی کے ساتھ قبُول کیا۔
7 اِس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ تُم مَکِدُنیہؔ اَور صُوبہ اَخیہؔ کے علاقوں کے سارے مُومنین کے لِئے نمونہ بَن گئے۔
8 خُداوؔند کا پیغام تمہارے ذریعہ نہ صِرف مَکِدُنیہؔ اَور صُوبہ اَخیہؔ میں پھیلا بَلکہ خُدا پر تمہارا ایمان چاروں طرف اَیسا
مشہُور ہو گیا کہ اَب ہمیں اُس کا ذِکر کرنے کی ضرُورت نہیں ہے۔
9 کیونکہ یہ ساری باتیں خُود ہی بَیان کرتی ہیں کہ جَب ہم تمہارے یہاں تشریف لائے تو تُم نے کِس طرح ہمارا
اِستقبال کیا۔ اَور کِس طرح بُتوں کی پرستش چھوڑکر سچّے اَور زندہ خُدا کی عبادت کرنے کے لِئے رُجُوع ہوئے۔
10 اَور خُدا کے بیٹے یِسوعؔ کے آسمان سے لَوٹنے کے مُنتظر رہو، جنہیں اُس نے مُردوں میں سے زندہ کیا اَورجو ہمیں آنے
والے الٰہی غضب سے بَچاتے ہیں۔

2

تِھسلُنِیکے میں پَولُسؔ کی خدمت

1 اَے بھائیوں اَور بہنوں! تُم جانتے ہو کہ ہمارا تمہارے پاس آنا بے فائدہ نہ ہُوا۔
2 تُم تو جانتے ہو کہ ہم نے فِلِپّی شہر میں بھی کافی تکلیف اُٹھائی اَور بے عزّتی کا سامنا کیا۔ لیکن ہمارے خُدا نے
ہمیں یہ جُرأت بخشی کہ بڑی مُخالفت کے باوُجود بھی ہم تُمہیں اُس کی طرف سے خُوشخبری سُنائیں۔

---

* **1:1** سِیلاسؔ یہاں اَور دُوسری جگہوں پر کہا گیا ہے لیکن 2 کُرن 19:1 میں پَولُسؔ نے اَپنے ایک ساتھی کو سِلوانُسؔ کہا ہے، لیکن اِس میں کوئی شک نہیں کہ یہ وُہی شخص ہے جسے اعمال کی کتاب میں سِیلاسؔ کہا گیا ہے۔ † **1:1** پَولُسؔ ہی ہے جِس نے یہ خط لِکھّا تھا۔ اَور سِلوانُسؔ اَور تِیمُتھِیُسؔ صِرف آداب و تسلیمات میں پَولُسؔ کے ساتھ شامل ہُوئے تھے۔

3 چنانچہ ہم جو کُچھ بھی عرض کرتے ہیں اُس میں نہ تو کوئی غلطی یا ناپاک مقصد ہے اَور نہ ہی ہم تُمھیں فریب
دینے کی کوشش میں ہیں۔
4 بَلکہ اِس کے برعکس، جَیسے خُدا نے ہمیں مقبُول کرکے خُوشخبری ہمارے سُپرد کی وَیسے ہی ہم بَیان کرتے ہیں؛
ہم آدمیوں کو نہیں بَلکہ خُدا کو خُوش کرنے کی کوشش میں ہیں، جو ہمارے دِلوں کو آزمانے والا ہے۔
5 کیونکہ تُم جانتے ہو کہ ہم نے کلام میں کبھی بھی نہ تو خُوشامد کا سہارا لیا اَور نہ ہی وہ لالچ کا پردہ بنا، خُدا اِس
بات کا گواہ ہے۔
6-7 ہم نہ تو آدمیوں سے اَور نہ ہی تُم سے اَور نہ کسی اَور سے اَپنی تعریف چاہتے تھے، اگرچہ ہم خُداوؔند المسیح کے
رسولوں کی حیثیت سے تُم پر اَپنا مالی بوجھ ڈال سکتے تھے۔ لیکن جِس طرح ایک ماں اَپنے بچّوں کو بڑے نرمی سے پالتی
ہے۔
اُسی طرح ہمارا بھی سلُوک تمھارے ساتھ بڑی نرمی والا تھا۔
8 اَور تمھاری دیکھ بھال کی۔ کیونکہ ہم تُمھیں اِتنا زِیادہ چاھنے لگے تھے، کہ نہ صِرف خُدا کی خُوشخبری بَلکہ ہم اَپنی
جان تک بھی تُمھیں دینے کو راضی تھے۔
9 اَے بھائیوں اَور بہنوں! جَب ہم تمھارے درمیان رہ کر الٰہی خُوشخبری سُنا رہے تھے تو تُمھیں ہماری وہ محنت اَور مشقّت
ضرُور یاد ہوگی جَب ہم روز رات دِن اَپنے ہاتھوں سے کام کرتے تھے تاکہ کسی پر بوجھ نہ بنیں۔
10 تُم بھی گواہ ہو اَور خُدا بھی گواہ ہے کہ ہم نے تُم سبھی مُومِنین کے درمیان کیسی پاک، راستباز اَور بے عیب
زندگی گُزاری۔
11 چنانچہ تُم جانتے ہو کہ جَیسا سلُوک ایک باپ اَپنے بچّوں کے ساتھ کرتا ہے وَیسا ہی ہم تمھارے ساتھ کرتے رہے،
12 اَور تُم ہر ایک کو حوصلہ اَور تسکین دیتے اَور سمجھاتے رہو تاکہ تمھارا چال چلن خُدا کے لائق ہو، جو تُمھیں اَپنے
جلال اَور بادشاہی میں شریک ہونے کے لئے بُلاتا ہے۔
13 اِس لئے ہم ہمیشہ خُدا کا شُکر کرتے ہیں کہ جَب تُم نے ہماری زبانی خُدا کے پیغام کو سُنا تو اُسے آدمیوں کا کلام
نہیں بَلکہ خُدا کا کلام سمجھ کر قبُول کیا، جَیسا کہ وہ حقیقت میں ہے، اَور وہ تُم میں جو ایمان لائے ہو، تاثیر بھی کر
رہا ہے۔
14 اِس لئے اَے بھائیوں اَور بہنوں! تُم بھی خُدا کی اُن جماعتوں کی طرح بَن گیٔے ہو جو یہُودیہ میں خُداوؔند المسیح یِسوعؔ
میں ہیں: کیونکہ تُم نے بھی اَپنی قوم والوں سے وُہی تکلیفیں اُٹھائیں جو اُنہوں نے اَپنے ہم وطن یہُودیوں سے پائی تھیں،
15 جنہوں نے خُداوؔند یِسوعؔ اَور اُن نبیوں کو بھی مار ڈالا اَور ہمیں بھی ستا کر در بدر کر دیا۔ اَور خُدا بھی اُن سے ناراض
ہے اَور وہ سارے لوگوں کے دُشمن بنے ہوئے ہیں۔
16 کیونکہ وہ ہمیں غَیریہُودیوں کو خُدا کا کلام سُنانے سے روکتے تھے تاکہ اُن میں کوئی نَجات نہ پا سکے۔ اَور اَیسا
کرکے وہ اَپنے گُناھوں کا پیمانہ ہمیشہ بھرتے رہے۔ لیکن آخِرکار خُدا کا قہر اُن پر آ گیا ہے۔

پَولُسؔ کی تِھسلُنیکے کے مُومِنین سے مِلنے کی تمنّا

17 اَے بھائیوں اَور بہنوں! جَب ہم تھوڑے عرصہ کے لئے تُم سے جُدا ہوئے تھے نہ کہ دِل سے)جِسمانی نہ کہ رُوحانی
طور پر(تو تُم سے دوبارہ مِلنے کی ہر ممکن کوشش کی۔
18 اِس لئے ہم نے)خصوصاً مُجھ پَولُسؔ نے(تمھارے پاس آنے کی بار بار کوشش کی مگر شیطان نے ہمیں روکے رکھا۔

19 بھلا ہماری اُمّید، خُوشی اَور فخر کا تاج کون ہے؟ کیا ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ کی دُوسری آمد پر اُن کی حُضُوری میں
تُم ہی نہ ہوگے۔
20 یقیناً ہمارا جلال اَور ہماری خُوشی تُم ہی ہو۔

3

1 آخِرکار جَب ہم سے اَور برداشت نہ ہو سَکا تو ہم نے اتھینےؔ شہر میں تنہا ٹھہرنا بہتر سمجھا۔
2 ہم نے المسیح کی خُوشخبری پھیلانے میں خُدا کے ہم خدمت اَور ہمارے بھائی تِیمُتھِیُس کو تمہارے پاس اِس لیٔے
بھیجا، تاکہ وہ تُمہیں ایمان میں مضبُوط کرے اَور تمہارا حوصلہ بڑھائے،
3 تاکہ اِن مُصیبتوں کی وجہ سے کویٔی گھبرا نہ جائے۔ کیونکہ تُم خُود جانتے ہو کہ ہم پر مُصیبتوں کا آنا ضرُوری ہے۔
4 حقیقت تو یہ ہے کہ جَب ہم تمہارے پاس تھے تو تُم سے کہا کرتے تھے کہ ہم ستائے جائیں گے۔ چنانچہ جَیسا کہ
تُم جانتے ہو کہ اَیسا ہی ہُوا۔
5 اِسی سبب سے جَب مَیں اَور زِیادہ برداشت نہ کر سَکا تو تمہارے ایمان کا حال دریافت کرنے کو بھیجا، مُجھے ڈر تھا
کہ کہیں اَیسا نہ ہُوا ہو کہ شیطان نے تُمہیں آزمایا ہو اَور ہماری محنت بے فائدہ ہو گئی۔

تِیمُتھِیُس کا حوصلہ افزا خبر لانا

6 لیکن ابھی تِیمُتھِیُس تمہارے پاس سے ہمارے یہاں آیا ہے اَور اُس نے تمہارے ایمان اَور مَحَبّت اَور اِس بات کی ہمیں یہ
خُوشخبری دی ہے کہ تُم ہمارا ذِکرِ خیر ہمیشہ کرتے ہو اَور ہم سے مِلنے کے اَیسے مُشتاق ہو جَیسا کہ ہم تُم سَب سے مِلنے
کی آرزُو رکھتے ہیں۔
7 اِس لیٔے، اَے بھائیوں اَور بہنوں! ہم نے اَپنی ساری تنگی اَور مُصیبت میں تمہارے بارے میں تمہارے ایمان کے سبب
سے تسلّی پائی۔
8 اَور اَب چونکہ تُم خُداوؔند میں قائِم ہو، اِس لیٔے ہم زندہ ہیں۔
9 اَور تمہاری وجہ سے اَپنے خُدا کے سامنے ہمیں جِس قدر خُوشی حاصل ہُوئی ہے، اُس کے بدلے میں کِس طرح
تمہارے ذریعہ ہم خُدا کا شُکر اَدا کریں؟
10 ہم رات اَور دِن خُوب دعا کرتے ہیں کہ تُم سے پھر ملیں اَور تمہارے ایمان میں جو کمی ہے اُسے پُورا کر دیں!
11 اَب کاش ہمارا خُدا اَور باپ خُود اَور ہمارا خُداوؔند یِسوعؔ ہمارے لیٔے راستہ کھول دے کہ ہم تمہارے پاس آ سکیں!
12 اَور خُداوؔند اَیسا کرے کہ جِس طرح ہمیں تُم سے مَحَبّت ہے اُسی طرح تمہاری مَحَبّت بھی آپس میں اَور سَب لوگوں
کے ساتھ بڑھے اَور چھلکتی جائے۔
13 تاکہ وہ تمہارے دِلوں کو اَیسا مضبُوط کرے کہ جَب ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ اَپنے سَب مُقدّسین کے ساتھ دوبارہ
لَوٹیں، تو تُم ہمارے خُدا باپ کے سامنے پاک اَور بے عیب ٹھہرو۔

4

خُدا کو خُوش رکھنے والی زندگی جینا

1 غرض، اَے بھائیوں اَور بہنوں! ہم تُم سے درخواست کرتے ہیں اَور خُداوؔند یِسوعؔ میں تمہاری حوصلہ اَفزائی کرتے
ہیں کہ جِس طرح تُم نے ہم سے خُدا کو خُوش کرنے کی لِئے مُناسب چال چلنا سیکھا ہے، اَور تُم وَیسی ہی زندگی گُزار
بھی رہے ہو۔ اَور اَب اُسی طرح اَور ترقّی کرتے جاؤ۔
2 کیونکہ تُم جانتے ہو کہ ہم نے خُداوؔند یِسوعؔ کی طرف سے تُمہیں کون کون سے حُکم پہُنچائے۔
3 چنانچہ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ تُم پاک بنو یعنی جنسی بدفعلی سے بچے رہو۔
4 اَور تُم میں سے ہر ایک اَپنے جِسم کو پاکیزہ اَور باعزّت طریقے سے قابُو کرنا سیکھے۔
5 اَور یہ کام شہوت پرستی سے نہیں اَور نہ غَیریہُودیوں کی طرح جو خُدا کو نہیں جانتی ہیں۔
6 اَور اِس مُعاملہ میں کوئی شخص اَپنے مُومِن بھائی یا بہن کو نہ تو نُقصان پہُنچائے اَور نہ اُسے دغا دے کیونکہ خُداوؔند
اِن سَب کاموں کا بدلہ لینے والا ہے جَیسا کہ ہم تُمہیں پہلے بھی تاکید کرکے بتا چُکے ہیں۔
7 اِس لئے خُدا نے ہمیں ناپاکی کے لِئے نہیں بَلکہ پاکیزہ زندگی گُزارنے کے لِئے بُلایا ہے۔
8 چنانچہ جو اِن باتوں کو نہیں مانتا وہ نہ صِرف اِنسان کی بَلکہ خُدا کی نافرمانی کرتا ہے جو تُمہیں پاک رُوح عطا فرماتے
ہیں۔
9 اَب برادرانہ مَحَبّت کے بارے میں مُجھے تُم کو کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں؛ کیونکہ آپَس میں مَحَبّت کرنے کی تعلیم تُم
نے خُدا سے پائی ہے۔
10 اَور تُم صُوبہ مکِدُنیہؔ کے سارے مسیحی مُومِنین سے اَیسی ہی مَحَبّت کرتے ہو۔ پھر بھی اَے بھائیوں اَور بہنوں! ہم
تُمہیں نصیحت کرتے ہیں کہ تُم اِس میں اَور بھی ترقّی کرتے جاؤ۔
11 اَور جَیسا ہم پہلے ہی تُمہیں حُکم دے چُکے ہیں، ہر شخص خاموشی سے اَپنے کام میں لگا رہے اَور اَپنے ہاتھوں سے
محنت کرے،
12 تاکہ غَیر مسیحی لوگ تمہاری روزمرّہ کی زندگی کو دیکھ کر تُمہیں عزّت دیں اَور تُم کسی چیز کے مُحتاج نہ رہو۔

المسیح کی دُوسری آمد

13 بھائیوں اَور بہنوں! ہم نہیں چاہتے کہ تُم اُن کے حال سے ناواقِف رہو جو موت کی نیند سو چُکے ہیں تاکہ تُم باقی
اِنسانوں کی مانند غم نہ کرو جِن کے پاس کوئی اُمّید ہی نہیں۔
14 کیونکہ ہمارا ایمان ہے کہ جِس طرح یِسوعؔ مَرے اَور پھر زندہ ہو گئے، ٹھیک اُسی طرح خُدا یِسوعؔ کی آمد پر اُنہیں
بھی زندہ کر دے گا جو یِسوعؔ میں سو گیٔے ہیں۔
15 چنانچہ ہم خُدا کے کلام کے مُطابق تُم سے فرماتے ہیں کہ ہم جو خُداوؔند کے دُوسری آمد کے وقت تک زندہ باقی
رہیں گے، سوئے ہوؤں سے پہلے ہرگز خُداوؔند سے نہیں ملیں گے۔
16 کیونکہ خُداوؔند خُود بڑی للکار کے ساتھ اَور مُقرّب فرشتہ کی آواز اَور خُدا کی نرسنگے کی آواز کے ساتھ آسمان سے
نازل ہوں گے اَور خُداوؔند المسیح میں جو لوگ مَر چُکے، سَب سے پہلے زندہ ہو جائیں گے۔
17 اُس کے بعد پھر ہم جو اُس وقت زندہ باقی ہوں گے، اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھا لِئے جائیں گے تاکہ آسمان میں خُداوؔند
کا اِستقبال کریں گے اَور ہمیشہ خُداوؔند کے ساتھ رہیں گے۔
18 پس تُم اِن باتوں سے ایک دُوسرے کو تسلّی دیا کرو۔

5

المسیح کی آمد کا دِن

1 اَب، اَے بھائیوں اَور بہنوں! ہمیں وقت اَور تاریخوں کی بابت تُمھیں لکھنے کی کوئی ضرُورت نہیں۔
2 کیونکہ تُم اَچھّی طرح جانتے ہو کہ خُداوؔند کے لَوٹنے کا دِن رات کے چور کی مانند اَچانک آ جائے گا۔
3 جَب لوگ کہہ رہے ہوں گے کہ اَب، ”اَمن اَور سلامتی ہے،“ اُسی وقت اُن پر اَچانک ہلاکت اِس طرح آ جائے گی
جِس طرح حاملہ عورت کو دردِزہ شروع ہو جاتا ہے اَور وہ ہرگز نہ بچیں گے۔
4 لیکن اَے بھائیوں اَور بہنوں! تُم تاریکی میں نہ رہو کہ وہ دِن چور کی مانند اَچانک تُم پر آ جائے اَور تُمھیں حیرت میں
ڈال دے۔
5 کیونکہ تُم سَب نُور کے فرزند اَور دِن کے فرزند ہو؛ ہم نہ تو رات کے ہیں اَور نہ تاریکی کے ہیں۔
6 لٰہذا ہم دُوسروں کی طرح سوتے نہ رہیں بَلکہ جاگتے اَور ہوشیار رہیں۔
7 کیونکہ جو سوتے ہیں وہ رات کو سوتے ہیں اَورجو متوالے ہوتے ہیں وہ بھی رات کو ہوتے ہیں۔
8 چونکہ ہم دِن کے ہیں اِس لئے ہم ایمان اَور مَحَبّت کا بکتر لگا کر اَور نَجات کی اُمّید کا خود یعنی ٹوپی* پہن کر ہوشیار
رہیں۔
9 کیونکہ خُدا نے ہمیں اَپنے غضب کے لئے نہیں بَلکہ ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے وسیلہ سے نَجات حاصل کرنے
کے لئے مُقرّر کیا ہے۔
10 اَور یِسوعؔ المسیح نے ہماری خاطر اِس لئے جان دی کہ خواہ ہم زندہ ہوں یا مُردہ، ہم سَب مِل کر یِسوعؔ کے ساتھ
ہی جئیں۔
11 اِس لئے تُم ایک دُوسرے کی حوصلہ اَفزائی کرو اَور ترقّی کا باعث بنو، جَیسا کہ تُم کر بھی رہے ہو۔

آخری نصیحت

12 اَب اَے بھائیوں اَور بہنوں! ہم تُم سے درخواست کرتے ہیں کہ اُن لوگوں کی قدر کرو جو تمہارے درمیان سخت
محنت کرتے ہیں اَور خُداوؔند میں جو تمہارے پیشوا ہیں اَور تُمھیں نصیحت کرتے ہیں۔
13 اُن کی خدمت کے سبب سے مَحَبّت کے ساتھ اُن کی خُوب عزّت کیا کرو۔ اَور آپس میں ایک دُوسرے کے ساتھ اَمن
اَور سلامتی سے رہو۔
14 اَور اَے بھائیوں اَور بہنوں! ہم تُمھیں نصیحت کرتے ہیں کہ کاہل اَور بے قاعدہ چلنے والوں کو سمجھاؤ، بُزدل کو
ہِمّت دو اَور کمزوروں کی مدد کرو اَور سَب کے ساتھ تحمُّل سے پیش آؤ۔
15 خبردار! کوئی شخص کسی سے بدی کے بدلے بدی نہ کرے بَلکہ ہر وقت آپس میں اَور سَب کے ساتھ نیکی کرنے
کی کوشش میں لگے رہو۔
16 ہر وقت خُوش رہو۔
17 بِلا ناغہ دعا کرو۔
18 ہر حالات میں شُکر گُزاری کرو کیونکہ خُداوؔند المسیح یِسوعؔ میں تمہارے لئے خُدا کی یہی مرضی ہے۔
19 پاک رُوح کو مت بُجھاؤ۔
20 نبُوّتوں کی حقارت نہ کرو۔
21 ہر بات کو آزماؤ، جو اَچھّی ہو اُسے پکڑے رہو۔

---

* 5:8 نَجات کی اُمّید کا خود یعنی ٹوپی اِسے خود بھی کہتے ہیں یعنی لوہے کی ٹوپی جسے فَوجی جنگ لڑتے وقت پہنتے تھے

22 ہر طرح کی بدی سے دُور رہو۔
23 اَمن کا خُدا خُود ھی تُمھیں مُکمّل طور سے پاک کرے؛ اَور تمھاری رُوح، جان اَور جِسم کو پُوری طرح ھمارے خُداوَند
یِسوعؔ المسیح کے آنے تک بے عیب محفوظ رکھے۔
24 تمھارا بُلانے والا سچّا ہے۔ اَور وہ اَیسا ھی کرے گا۔

25 اَے بھائیوں اَور بہنوں! ھمارے لِئے دعا کرتے رہنا۔

26 خُدا کے سَب مُقدّسین بھائیوں کو پاک بوسہ سے کے ساتھ میرا سلام کہنا۔

27 مَیں خُداوَند کے نام سے تُمھیں ھدایت دیتا ھُوں کہ وھاں سَب بھائیوں اَور بہنوں کے سامنے یہ خط پڑھ کر سُنایا جائے۔

28 ھمارے خُداوَند یِسوعؔ المسیح کا فضل تُم سَب پر ھوتا رہے۔

تِھِسّلُنِیکیوں
کے نام پَولُسؔ کا دُوسرا خط

1 پَولُسؔ، سِیلاسؔ اَور تِیمُتھِیُس کی جانِب سے،
تِھِسلُنِیکے شہر کی جماعت کے نام خط* جو خُدا باپ اَور خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے نام سے کھلاتی ھے:
2 ھمارے خُدا باپ اَور خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کی طرف سے تُمھیں فضل اَور اِطمینان حاصل ھوتا رہے۔

شُکر گُزاری اَور دعا

3 اَے بھائیو اَور بہنوں! تمھارے لِئے خُدا کا شُکر اَدا کرتے رہنا ھمارا فرض ھے۔ اَیسا کرنا اِس لِئے مُناسب ھے کہ
تمھارا ایمان ترقّی پر ھے اَور تُم سَب کی باھمی مَحَبّت بھی بڑھتی جا رہی ھے۔
4 یہاں تک کہ ھم خُود خُدا کی جماعتوں کے درمیان فخر سے تمھارا ذِکر کرتے ھیں کہ ظُلم و سِتم اُٹھانے کے باوُجُود تُم
بڑے صبر کے ساتھ اَپنے ایمان پر قائِم ھو۔
5 یہ خُدا کے حقیقی عدالت کی دلیل ھے کہ تُم خُدا کی بادشاھی کے لائق ٹھہروگے، جِس کی وجہ سے تُم تکلیف اُٹھا
رہے ھو۔
6 خُدا کے نزدیک یہی اِنصاف ھے: بدلہ میں وہ تُم پر مُصیبت لانے والوں کو مُصیبت میں ڈالے گا
7 اَور تُم مُصیبت اُٹھانے والوں کو، ھمارے ساتھ آرام دے گا۔ یہ اُس وقت ھوگا جَب خُداوؔند یِسوعؔ اَپنے زورآور فرشتوں
کے ساتھ بھڑکتی ھُوئی آگ میں آسمان سے ظاھر ھوں گے۔
8 اَور اُنہیں سزا دیں گے جو خُدا کو نہیں جانتے اَور ھمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کی خُوشخبری کو نہیں مانتے۔
9 وہ ھمیشہ کے لِئے ھلاک کر دِئیے جائیں گے اَور خُداوؔند کے چِھرہ اَور اُن کے قُدرت کے جلال کو کبھی نہ دیکھ
سکیں گے
10 یہ اُن کی آمد کے دِن ھوگا جَب وہ اَپنے مُقدّس لوگوں میں جلال پائیں گے اَور تمام مُومنین اُن کو دیکھ کر حیران رہ
جائیں گے۔ اُن میں تُم بھی شامل ھوگے کیونکہ تُم ھماری گواھی پر ایمان لائے ھو۔
11 چنانچہ ھم تمھارے لِئے مسلسل دعا کرتے رہتے ھیں کہ ھمارا خُدا تُمھیں اِس بُلاوے کے لائق سمجھے، اَور اَپنی
قُدرت سے تمھاری ھر نیک خواھش پُوری کرے اَور تُمھیں ایمان سے کام کرنے کی توفیق دے۔
12 تاکہ ھمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کا نام تمھارے سبب سے جلال پائے اَور تُم بھی اُس میں جلال پاؤ۔ یہ ھمارے خُدا
اَور خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے فضل سے ھوگا۔

2

خُداوؔند کی دُوسری آمد کی نِشانیاں

1 اَے بھائیوں اَور بہنوں! ھم اَپنے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کی دُوسری آمد اَور اُن کے پاس اَپنے جمع ھونے کی بابت تُم سے
یہ درخواست کرتے ھیں،

* 1:1 پَولُسؔ ھی ھے جِس نے یہ خط لِکھّا تھا، اَور سِلوانُسؔ اَور تِیمُتھِیُس صِرف آداب و تسلیمات میں پَولُسؔ کے ساتھ شامل ھُوئے تھے۔

2 کہ اَیسی کسی افواہ سے کہ خُداوؔند کی آمد کا دِن آ گیا، پریشان نہ ہونا اَور نہ گھبرانا۔ یا اگر کوئی کہے کہ اِس دِن
کو کسی رُوح نے اُس پر ظاہر کِیا ہے یا وہ ہمارے کسی خاص پیغام یا خط سے اُسے مَعلُوم ہُوا ہے تو یقین مت کرنا۔
3 نہ ہی کسی طرح کسی کے فریب میں آنا کیونکہ وہ دِن نہیں آئے گا جَب تک کہ لوگ خُدا کے خِلاف ایمان سے
برگشتہ نہ ہو جایٔیں، اَور وہ مَرد گُناہ یعنی ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہو جائے۔
4 وہ ہر نام نہاد خُدا یا عبادت کے لائق کسی بھی چیز کی جو خُدا یا معبُود کہلاتی ہے اُس کی مُخالفت کرے گا، وہ
خُود کو اِن سَب سے بڑا معبُود ٹھہرائے گا اَور یہاں تک کہ وہ خُدا کے مَقدِس میں بیٹھ کر اَپنے خُدا ہونے کا اعلان کر
دے گا۔
5 کیا تُمھیں یاد نہیں کہ جَب مَیں تمہارے پاس تھا تو تُمھیں یہ باتیں بتایا کرتا تھا؟
6 اَور تُم جانتے ہو کہ اَپنے مُقرّرہ وقت سے پہلے ظاہر ہونے سے، اُسے کون سِی چیز روکے ہُوئے ہے۔
7 کیونکہ بے دینی کی باطنی طاقت پہلے سے ہی کام کر رہی ہے؛ لیکن ایک روکنے والا ہے اَور جَب تک وہ راستہ
سے ہٹایا نہ جائے وہ اُسے روکے رہے گا۔
8 اُس وقت وہ بے دین ظاہر ہوگا، جسے خُداوؔند یِسوعؔ اَپنی پھُونک سے مار ڈالیں گے اَور اَپنی آمد کی شان و شوکت
سے نیست کر دیں گے۔
9 یہ بے دین شیطان کی سِی قُوّت کے ساتھ آئے گا۔ اَور ہر طرح کے فرضی نِشانات اَور عجائبات کو دِکھائے گا،
10 ہلاک ہونے والوں کو ہر قِسم کا فریب دے گا۔ وہ اِس لئے ہلاک ہوں گے کہ اُنہُوں نے حق کی مَحَبّت کو قبُول
نہ کیا جسے قبُول کرتے تو نَجات پاتے۔
11 اِس سبب سے خُدا اُن پر گمراہی کا اَیسا اثر ڈالے گا کہ وہ جھُوٹ کو سچ تسلیم کرنے لگیں گے۔
12 اَورجو لوگ حق پر یقین نہیں کرتے بَلکہ ناراستی کو پسند کرتے ہیں وہ سَب سزا پائیں گے۔

ثابت قدم رہنا

13 اَے بھائیو اَور بہنوں! تُم جو خُداوؔند کے پیارے ہو، تمہارے لئے خُدا کا شُکر اَدا کرتے رہنا ہمارا فرض ہے کیونکہ
اُس نے تُمھیں پہلے ہی سے چُن لیا تھا کہ تُم پاک رُوح سے پاکیزگی حاصل کرکے اَور حق پر ایمان لا کر نَجات پاؤ۔
14 جِس کے لئے اُس نے تُمھیں ہماری خُوشخبری کے ذریعہ بُلایا، تاکہ ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے جلال میں
شریک ہو۔
15 چُنانچہ اَے بھائیوں اَور بہنوں، اُس سچّائی پر ثابت قدم رہو جو روایتی تعلیمات تُم نے ہم سے زبانی یا ہمارے خط کے
ذریعہ حاصل کی ہیں۔
16 اَب ہمارا خُداوؔند یِسوعؔ المسیح خُود اَور ہمارا باپ خُدا، جِس نے ہم سے مَحَبّت رکھی اَور اَپنے فضل سے اَبدی تسلّی
اَور اَچھّی اُمّید بخشی،
17 تمہارے دِلوں کو تسلّی عطا فرمائے اَور ہر نیک کام اَور کلام میں تُمھیں مضبُوط کرے۔

3

دعا کی درخواست

1 غرض اَے بھائیو اَور بہنوں! ہمارے لئے دعا کرو کہ ہمارے ذریعہ خُداوؔند کا کلام جلد پھیل جائے، اَور جلال
پائے جَیسا تُم میں ہُوا ہے۔
2 اَور ہم بُرے اَور کج رَو لوگوں سے بچے رہیں کیونکہ سَب میں ایمان نہیں ہے۔

3 لیکن خُداوند وفادار ہے۔ وہ تُمہیں مضبُوط کرے گا اَور شیطانی حملوں سے محفوظ رکھے گا۔
4 ہمیں خُداوند میں یقین ہے کہ جو حُکم ہم نے تُمہیں دئیے تھے، تُم اُن پر عَمل کرتے ہو اَور کرتے رہوگے۔
5 خُداوند تمہارے دِلوں کو خُدا کی مَحَبّت اَور خُداوند المسیح کے صبر کی طرف راغِب کرے۔

کاہلی سے بچو

6 اَے بھائیو اَور بہنوں! ہم اَپنے خُداوند یِسوعؔ المسیح کے نام میں تُمہیں حُکم دیتے ہیں کہ ہر اُس مُومِن سے دُور رہو جو
کام سے جی چُراتا ہے، اَور اُس تعلیم کے مُطابق نہیں چلتا جو ہم نے دی ہے۔
7 تُم آپ جانتے ہو کہ تُمہیں کِس طرح ہماری مانِند چلنا چاہئے۔ کیونکہ جَب ہم تمہارے ساتھ تھے تو کاہل نہیں تھے،
8 ہم کسی کی مُفت کی روٹی نہیں کھاتے تھے۔ بَلکہ، رات دِن محنت مشقّت کرتے تھے، تاکہ ہم تُم میں سے کسی پر
بوجھ نہ بنیں۔
9 اِس لئے نہیں کہ ہمارا تُم پر کوئی حق نہ تھا، بَلکہ اِس لئے کہ اَیسا نمونہ بنو جِس پر تُم چل سکو۔
10 اَور جَب ہم تمہارے پاس تھے تَب بھی ہمارا یہی حُکم تھا: ”جو آدمی کام نہیں کرے گا وہ کھانے سے بھی محروم
رہے گا۔“
11 ہم نے سُنا ہے کہ تُم میں بعض اَیسے بھی ہیں جو محنت سے جی چُراتے ہیں۔ اَور وہ خُود تو کچھ کرتے نہیں، مگر
دُوسروں کے کام میں دخل دیتے ہیں۔
12 اَیسے لوگوں کو ہم خُداوند یِسوعؔ المسیح کے نام سے حُکم دیتے ہیں اَور نصیحت کرتے ہیں کہ وہ خاموشی سے اَپنا
کام کریں اَور محنت کی روٹی کھائیں۔
13 اَور تُم بھائیوں اَور بہنوں، نیک کام کرنے میں کبھی ہِمّت نہ ہارو۔
14 اگر کوئی ہمارے خط میں لکھی ہُوئی نصیحت کو نہ مانے تو اُن پر نگاہ رکھو، اَور اُن سے مِلنا جُلنا چھوڑ دو، تاکہ
وہ شرمندہ ہوں۔
15 لیکن اُنہیں دُشمن نہ سمجھو، بَلکہ اَپنا مُومِن ساتھی سمجھ کر اُن کو نصیحت کرو۔

سلام و مُبارکبادی

16 اَب خُداوند جو اِطمینان کا سرچشمہ ہے خُود ہی ہر حالت میں تُمہیں اِطمینان بخشے۔ خُداوند یِسوعؔ تُم سَب کے ساتھ
ہوں!

17 میں پَولُسؔ اَپنے ہاتھ سے یہ سلام لِکھتا ہُوں، ہر خط میں میرا یہی نِشان ہے۔ میں اِسی طرح لِکھتا ہُوں۔

18 ہمارے خُداوند یِسوعؔ المسیح کا فضل تُم سَب پر ہوتا رہے۔

تِیمُتھِیُس
کے نام پَولُسؔ کا پہلا خط

1 پَولُسؔ کی جانِب سے، ھمارے مُنجّی خُدا اَور ھماری اُمّید المسیح یِسوعؔ کے حُکم کے مُوافق المسیح یِسوعؔ کے رسول
ھیں،
2 تِیمُتھِیُس کے نام خط جو ایمان کے لِحاظ سے میرا حقیقی بیٹا ھے۔
خُدا باپ اَور ھمارے المسیح یِسوعؔ کی طرف سے تُمھیں فضل، رحم اَور سلامتی حاصل ھوتی رھے۔

تِیمُتھِیُس کو جھُوٹے اُستادوں کی مُخالفت کرنے کا فرمان

3 مَیں نے صُوبہ مَکِدُنیہؔ جاتے وقت تُجھے نصیحت کی تھی کہ تُو اِفِسُسؔ شہر میں رہ کر جھُوٹی تعلیم دینے والے بعض
شخصُوں کو تاکید کر کہ وہ آئندہ اَیسا نہ کریں۔
4 اَور اُن فرضی داستانوں اَور بے اِنتہا نَسب ناموں کا لِحاظ نہ کریں اِن سے ایمان پر مَبنی نَجات بخش الٰہی کام آگے نہیں
بڑھتا لیکن محض جھگڑے پیدا ھوتے ھیں۔
5 میرے اِس حُکم کا مقصد یہ ھے کہ سبھی مسیحی مُومِنین کے اَندر ایک دُوسرے کے لِئے مَحبّت پیدا ھو جو خُلوص
دِل، نیک نیّت اَور حقیقی ایمان سے پیدا ھوتی ھے۔
6 کچھ لوگ اِن سے کنارہ کرکے فُضول باتوں کی طرف مُتوجّہ ھو گیٔے ھیں۔
7 وہ شَریعت کے مُعلّم بننا چاھتے ھیں، حالانکہ وہ جو باتیں کہتے ھیں اَور جِن کا یقینی طور سے دعویٰ کرتے ھیں اُنہیں
سمجھتے بھی نہیں ھیں۔
8 ھم جانتے ھیں کہ شَریعت اَچھّی ھے بشرطیکہ اُسے صحیح طور پر اِستعمال کیا جائے۔
9 ھم یہ بھی جانتے ھیں کہ شَریعت راستبازوں کے لِئے نہیں بَلکہ بےشَرع لوگوں، سَرکشوں، بےدینوں، گُنہگاروں، ناپاک
لوگوں، ناراستوں اَور ماں باپ کے قاتلوں اَور خُونیوں،
10 اَور زناکاروں، لَونڈے بازوں، غُلام فروشوں، جھُوٹ بولنے والے، جھُوٹی قَسمیں کھانے والے اَور اَیسے تمام کام ھیں
جو اُس صحیح تعلیم کے خِلاف میں ھیں،
11 اَور یہ پُرجلال خُوشخبری میں پائی جاتی ھے، جسے خُدائے مُبارک نے میرے سُپرد کیا ھے۔

پَولُسؔ کے لِئے خُداوؔند کا فضل

12 میں اَپنے خُداوؔند المسیح یِسوعؔ کا شُکر اَدا کرتا ھُوں جِس نے مُجھے قُوّت عطا کی اَور وفادار سمجھ کر اَپنی خدمت کے
لِئے مُقرّر کیا۔
13 حالانکہ میں پہلے کُفر بکنے والا، لوگوں کو اِیذا دینے والا اَور ایک ظالِم آدمی تھا، لیکن مُجھ پر رحم ھُوا کیونکہ مَیں
نے نادانی اَور بےاِعتقادی کی حالت میں یہ سَب کچھ کیا تھا۔
14 اَور ھمارے خُداوؔند کا فضل اُس ایمان اَور مَحبّت کے ساتھ جو المسیح یِسوعؔ میں ھے، مُجھ پر بہت کثرت سے ھُوا۔
15 یہ بات سچ اَور پُوری طرح قبُول کرنے کے لائق ھے کہ المسیح یِسوعؔ گُنہگاروں کو نَجات دینے دُنیا میں آئے، جِن
میں سَب سے بڑا گُنہگار میں ھُوں۔

16 لیکن مُجھ پر اِس لِئے مہربانی ہوئی کہ المسیح یِسوعؔ مُجھ جَیسے بڑے گُنہگار کے ساتھ تحمُّل سے پیش آئیں تا کہ میں اُن
کے لِئے نمونہ بَن سکوں جو المسیح پر ایمان لا کر اَبدی زندگی پائیں گے۔
17 اَب اَزلی بادشاہ یعنی اُس غَیر فانی، نادیدہ، واحد خُدا کی عزّت اَور خُدا کی تمجید ہمیشہ تک ہوتی رہے۔ آمین!

تِیمُتھِیُس کی ذمّہ داری

18 میرے بیٹے تِیمُتھِیُس! مَیں تُجھے یہ ہدایت اُن پیشن گوئیوں کے مُطابق دے رہا ہوں جو تیرے بارے میں پہلے سے
کی گئی تھیں، تا کہ تُم اُن پیشن گوئیوں کو یاد رکھو اَور اَچھّی لڑائی لڑتے رہو۔
19 اَور ایمان اَور نیک نیّتی پر قائِم رہو۔ جِس کو دُور کرنے کے سبب سے بعض لوگوں نے اَیسا ہی کیا اَور اُن کے ایمان
کا جہاز غرق ہو گیا۔
20 اُن ہی میں سے ہِمنِیُسؔ اَور سِکندرؔ بھی ہیں جنہیں مَیں نے شیطان کے حوالہ کر دیا تا کہ وہ کُفر بکنے سے باز رہنا
سیکھیں۔

2

عبادت سے متعلّق ہدایات

1 سَب سے پہلے میں یہ اِلتجا کرتا ہُوں کہ خُدا کے حُضُور میں دَرخواستیں، دعائیں، سفارشیں اَور شُکرگُزاریاں سَب کے
لِئے کی جائیں۔
2 بادشاہوں اَور سَب صاحبِ اِختیاروں کے لِئے بھی اِس غرض سے کہ ہم کمال دینداری اَور پاکیزگی سے اَمن اَور
سلامتی کے ساتھ زندگی بسر کر سکیں۔
3 یہ بات ہمارے مُنجّی خُدا کے نزدیک خُوب اَور پسندیدہ ہے،
4 خُدا چاہتاہے کہ سارے اِنسان نَجات پائیں اَور سچّائی کی پہچان تک پہنُچیں۔
5 کیونکہ ایک ہی خُدا ہے اَور خُدا اَور اِنسانوں کے بیچ میں صِرف ایک ہی درمیانی ہے یعنی المسیح یِسوعؔ جو اِنسان
ہیں،
6 جِس نے خُود کو سَب کی رِہائی کی خاطِر فدیہ کے طور پر قُربان کر دیا تا کہ اُن کی قُربانی کی مُناسب وقتوں پر ایک
ثبوت کے طور پر گواہی دی جائے۔
7 اَور اِسی مقصد کے لئے مُجھے مُنّاد، رسول اَور غَیریہُودیوں کو ایمان اَور سچّائی کی باتیں سِکھانے والا اُستاد مُقرّر کیا گیا۔
میں جھُوٹ نہیں بولتا، سچ کہہ رہا ہُوں۔
8 پس میں چاھتا ہُوں کہ ہر جماعتوں کے مُومِن مَرد بغیر غُصّہ اَور تکرار کے، مُقدّس ھاتھوں کو اُٹھا کر دعا کیا کریں۔
9 اِسی طرح میں چاھتا ہُوں کہ خواتین بھی حیا دار لباس پہن کر اَپنے آپ کو شرافت اَور شائِستگی سے آراستہ کریں نہ
کہ بال گُوندھنے، سونے یا موتیوں کے زیورات، یا بےحد قیمتی لباس سے،
10 بَلکہ وہ اَپنے آپ کو نیک کاموں سے آراستہ کریں جَیسا کہ خُداپرست عورتوں کو کرنا مُناسب ہے۔
11 اِسی طرح خاتُون کو پُوری خاموشی اَور کمال تابِعداری کے ساتھ سیکھنا چاہئے۔
12 میں عورت کو اِجازت نہیں دیتا کہ وہ تعلیم دے یا مَرد پر حُکم چلائے بَلکہ خاموش رہے۔
13 کیونکہ پہلے حضرت آدمؔ کو خلق کیا، پھر بعد میں حوّاؔ کو۔
14 اَور حضرت آدمؔ نے فریب نہیں کھایا بَلکہ عورت فریب کھا کر گُنہگار ٹھہری۔

15 لیکن خواتین اَولاد پیدا کرنے سے نَجات پائیں گی بشرطیکہ وہ ایمان، مَحَبّت، پاکیزگی اَور پرہیزگاری کے ساتھ زندگی
گُزاریں۔

3

جماعت کے رہنما

1 یہ بات سچ ہے کہ جو شخص جماعت میں نگہبان کا عہدہ چاہتاہے وہ اَچھّے کام کی خواہش کرتا ہے۔
2 لِہٰذا نگہبان کو چاہئے کہ وہ بے اِلزام، ایک بیوی کا شوہر، پرہیزگار، خُود پر قابُو رکھنے والا، قابل اِحترام، مُسافر پرور
اَور تعلیم دینے کے قابل ہو۔
3 وہ شرابی اَور مارپیٹ کرنے والا نہ ہو، بَلکہ نرم مِزاج ہو، وہ تکرار کرنے والا اَور زَر دوست نہ ہو۔
4 وہ اَپنے گھر کا بخُوبی بندوبست کرنے والا اَور اَپنے بچّوں کو بڑی سنجِیدگی کے ساتھ تابع رکھتا ہو۔
5 کیونکہ اگر کویٔی اَپنے ہی گھر کا بندوبست کرنا نہیں جانتا تو، وہ خُدا کی جماعت کی خبرگیری کیسے کرے گا؟
6 وہ نَو مُرید نہ ہو، کہ تکبُّر کرکے کہیں وہ اِبلیس کی سی سزا نہ پایٔے۔
7 اَور باہر والوں یعنی غَیر مسیحیوں میں بھی اُس کی اَچھّی گواہی ہو، تاکہ کہیں اَیسا نہ ہو کہ کویٔی اُسے ملامت کرے
اَور وہ اِبلیس کے پھندے میں پھنس جائے۔
8 اِسی طرح جماعت کے خادِموں کو چاہیے کہ وہ سنجِیدہ مِزاج ہوں، دو رُخے، شرابی اَور ناجائز کمائی کے لالچی نہ
ہوں۔
9 لازِم ہے کہ وہ صَاف ضمیر سے ایمان کی پُراسرار سچّائیاں اَپنے پاک دِل میں محفوظ رکھیں۔
10 ضرُوری ہے کہ اُنہیں پہلے آزمایا جائے، پھر اگر بے اِلزام نکلیں تو ایک خادِم کے طور پر خدمت کا کام اُن کے سُپرد
کیا جائے۔
11 ٹھیک اِسی طرح خواتین بھی قابل اِحترام، دُوسروں پر تہمت لگانے والی نہ ہوں بَلکہ ہوش مند اَور ہر بات میں وفادار
ہوں۔
12 خادِم ایک بیوی کے شوہر، اَور اَپنے بچّوں اَور گھروں کو اَچھّی طرح سے بندوبست کرنے والے ہوں۔
13 کیونکہ جو خدمت کا کام بخُوبی اَنجام دیتے ہیں، وہ اَپنے لیٔے اَچھّا مرتبہ اَور اُس ایمان میں جو المسیح یِسوعؔ پر ہے،
بڑی دِلیری حاصل کرتے ہیں۔

حضرت پَولُسؔ کی ہدایات کی وجہ

14 مَیں تیرے پاس جلد ہی آنے کی اُمّید کر رہا ہُوں، پھر بھی تُجھے یہ باتیں لِکھ رہا ہُوں،
15 تاکہ اگر مُجھے آنے میں دیر ہو جائے تو، تُجھے مَعلُوم ہو کہ خُدا کے گھر میں، یعنی زندہ خُدا کی جماعت میں جو
حق کا سُتون اَور بُنیاد ہے، لوگوں کو اُس کے ساتھ کِس طرح پیش آنا چاہیے۔
16 اِس میں کویٔی شک نہیں کہ حقیقی دینداری کا سرچشمہ عظیم ہے یعنی:
وہ جو جِسم میں ظاہر ہویٔے،
اَور پاک رُوح کے وسیلہ سے صادق ٹھہرے،
اَور فرشتوں کو دِکھائی دیٔے،
غَیریہُودیوں میں اُن کی مُنادی ہُوئی،
اَور ساری دُنیا میں لوگ اُن پر ایمان لائے،
اَور خُدا نے یِسوعؔ کو اَپنے ساتھ رہنے کے لیٔے جلال میں آسمان پر اُٹھالیا۔

4

1 پاک رُوح صَاف طور پر فرماتا ھے کہ آنے والے دِنوں میں بعض لوگ مسیحی ایمان سے مُنہ موڑکر گُمراہ کرنے والی
رُوحوں اَور شَیاطِین کی تعلیمات کی طرف مُتوجّہ ھونے لگیں گے۔
2 یہ باتیں اُن جھُوٹے آدمیوں کی ریاکاری کے باعث ھوں گی جِن کا ضمیر گویا گرم لوھے سے داغا گیا ھو۔
3 یہ لوگ بیاہ کرنے سے منع کرتے ھیں اَور اُن بعض کھانوں سے پرھیز کرنے کا حُکم دیتے ھیں جنھیں خُدا نے اِس لئے
پیدا کِیا ھے کہ مُومنِین اَور حق کو جاننے والے اُنہیں شُکر گُزاری کے ساتھ کھائیں۔
4 کیونکہ ھر چیز جو خُدا نے بنائی ھے، اَچھّی ھے، اَور کوئی چیز اِنکار کے لائق نہیں، بشرطیکہ شُکر گُزاری کے ساتھ
کھائی جائے۔
5 کیونکہ اُسے خُدا کے کلام اَور دعا سے مُقدّس کِیا گیا ھے۔
6 اگر تُو بھائیوں اَور بہنوں کو، یہ باتیں یاد دِلائے گا تو المسیح یِسوعؔ کا عُمدہ خادِم ٹھہرے گا اَور ساتھ ھی اُس ایمان اَور
اَچھّی تعلیم سے پرورِش پائے گا جِس پر تُو عَمل کرتا آیا ھے۔
7 لیکن اُن فُضول قِصّوں اَور کہانیوں سے کِنارہ کرجو بُوڑھی عورتوں کی زبان پر رھتی ھیں اِن کی بجائے خُدا پرستی کی
زندگی گُزارنے کے لئے خُود کی تربِیّت کر۔
8 کیونکہ جِسمانی مشقّت سے تھوڑا فائدہ تو ھوتاھے لیکن خُدا پرستی سَب چیزوں کے لئے فائدہ مند ھوتی ھے کیونکہ اِس
میں نہ صِرف مَوجُودہ زندگی کا بَلکہ مُستقبِل زندگی کا وعدہ بھی مَوجُود ھے۔
9 یہ بات سچ ھے اَور ھر طرح سے قبُول کرنے کے لائق ھے۔
10 اِس لئے ھم سخت محنت اَور کوشش کرتے ھیں کیونکہ ھم نے اَپنی اُمّید اُس زندہ خُدا پر لگا رکھی ھے جو سَب
اِنسانوں کا مُنجّی، خاص کر اُن کا جو مُومنِین ھیں۔
11 یہ باتیں سِکھا اَور اُن پر عَمل کرنے کا حُکم دے۔
12 کوئی بھی تیری جَوانی کی حقارت نہ کرنے پائے بَلکہ تُو ایمان والوں کے لئے گُفتگو، چال چلن، مَحَبّت، ایمان اَور
پاکیزگی میں نمونہ بَن۔
13 جَب تک میں نہیں آ جاتا، وھاں میرے آنے تک تُو جماعت میں پاک کلامِ کی تِلاوت کرنے، نصیحت کرنے اَور
تعلیم دینے میں مشغُول رہ۔
14 اَپنی اُس نِعمت سے غافل نہ رھنا جو تُجھے نبُوّت کے ذریعہ اُس وقت مِلی تھی جَب بُزرگوں کی جماعت نے تُجھ پر
ھاتھ رکھے تھے۔
15 اِن باتوں پر خاص طور سے غور کر۔ اَور اِن پر پُوری طرح عَمل کر، تاکہ سَب لوگ تُجھے ترقّی کرتا دیکھ سکیں۔
16 اَپنے کِردار اَور اَپنی تعلیم پر نظر رکھ۔ اِن باتوں پر عَمل کِئے جا کیونکہ اَیسا کرنے سے تو اَپنی اَور اَپنے سُننے والوں کی
نَجات کا باعث ھوگا۔

5

بِیوہ، بُزرگ اَور غُلام

1 کسی عمر رسیدہ شخص کو سختی سے نہ ڈانٹنا، بَلکہ اُسے اَپنا باپ سمجھ کر نصیحت دے اَور جَوانوں کو بھائیوں کی
طرح سمجھا۔
2 اَور بُزرگ عورتوں کو ماں اَور جَوان خواتین کو پاکیزگی سے بہن جان کر سمجھا۔

3 اُن بیواؤں کی جو سچ مُچ ضرُورت مند ھیں، اُن کی مُناسب دیکھ بھال کر۔
4 اَور اگر کسی بِیوہ کے لڑکے یا پوتے ہوں تو اُن کی پہلی ذمّہ داری اَپنے گھر والوں کے تئیں اَپنا فرائض پہچانتے ہُوئے
خُدا کا بندہ بننا سیکھیں اِس طرح اَپنے والدین اَور دادا دادی کے حق اَدا کرنا سیکھیں کیونکہ یہ خُدا کی نظر میں پسندِیدہ
ہے۔
5 جو عورت واقعی ضرُورت مند بِیوہ ہے اَور اُس کا کوئی نہیں ہے اَور وہ خُدا پر اُمّید رکھتی ہے، اَور رات دِن خُدا
کے ساتھ دعاؤں اَور اِلتجاؤں میں مشغُول رہتی ہے۔
6 لیکن جو بِیوہ عیّاشی میں زندگی گزارتی ہے وہ جیتے جی مُردہ ہے۔
7 اِن ھدایات کو لوگوں کو دے تاکہ کوئی اُن پر کھُلے عام اُنگلی نہ اُٹھا سکے۔
8 جو شخص اَپنے عزیزوں کی، اَور خاص کر اَپنے گھرانے کی خبرگیری نہیں کرتا، تو وہ ایمان کا مُنکر ہے اَور بےاِعتقادوں
سے بھی بدتر ہے۔
9 جِس بِیوہ کی عمر ساٹھ بَرس سے زِیادہ ہو اُسی کا نام بیواؤں کی فہرست میں درج کیا جائے اَور لازِم ہے کہ وہ ایک
ھی شوہر کی بیوی رھی ہو۔
10 اَور وہ نیک کام کرنے میں مشہُور رھی ہو، اَور اُس نے اَپنے بچّوں کی تربِیّت کی ہو، پردیسیوں کی مہمان نوازی کی
ہو، مُقدّسین کے پاؤں دھوئے ہوں، مُصیبت زدوں کی مدد کی ہو اَور ہر نیک کام کرنے میں مشغُول رھی ہو۔
11 مگر جَوان بیواؤں کو اِس فہرست میں شامل نہ کرنا کیونکہ جَب اُن کی جِسمانی خواھشات اُن پر غالب آتی ھیں تو وہ
المسیح سے دُور ہوکر پھر سے بیاہ کرنا چاھتی ھیں۔
12 یُوں وہ خُود عدالتی سزا کے لائق ٹھہرتی ھیں کیونکہ اُنہُوں نے المسیح سے کئے گئے اَپنے پہلے عہد کو توڑ دیا۔
13 اِس کے علاوہ وہ کاھل ہو جاتی ھیں اَور گھر گھر پھرتی رہتی ھیں، وہ نہ صِرف کاھل بَن جاتی ھیں بَلکہ بَک بَک
کرتی رہتی ھیں اَور دُوسروں کے مُعاملوں میں دخل دیتی ھیں اَور فالتو باتیں کرتی رہتی ھیں۔
14 اِس لئے میں جَوان بیواؤں کو مشورہ دیتا ہُوں کہ وہ بیاہ کریں، اُن کے اَولاد ہوں، اَور اَپنا گھر بار سنبھالیں اَور کسی
مُخالف کو موقع نہ دیں کہ وہ اُنہیں بدنام کرتا پھرے۔
15 اصل میں بعض بیوائیں گُمراہ ہوکر شیطان کی پیروی کرنے لگی ھیں۔
16 اگر کسی مُومِن خاتُون کے گھر میں بیوائیں ہوں تو وہ اُن کی مدد کرے تاکہ جماعت پر اُن کا بوجھ نہ پڑے تاکہ
جماعت اُن کی مدد کر سکے جو واقعی بے سہارا ھیں۔
17 جو بُزرگ جماعت کی رہنمائی کا کام اَچھّی طرح سے کرتے ھیں، خاص کر وہ جو کلام سُناتے اَور تعلیم دیتے ھیں،
اُنہیں دُگنی عزّت کے لائق سمجھا جائے۔
18 کیونکہ کِتاب مُقدّس کا بَیان ہے، ”گاھتے وقت بَیل کا مُنہ نہ باندھنا،“ اَور یہ بھی ”مزدُور اَپنی مزدُوری کا حقدار
ہے۔“*
19 اگر کسی پاسبان پر اِلزام لگایا جاتا ہے تو دو یا تین گواھوں کے بغیر تصدیق کئے؛ اُن پر غور نہ کر۔
20 مگر گُناہ کرنے والے پاسبان کو سَب کے سامنے ملامت کر، تاکہ دُوسرے اَیسی حرکت کرنے سے خوف کھائیں۔
21 مَیں خُداتعالیٰ اَور المسیح یِسوعؔ کو اَور برگُزیدہ فرشتوں کو گواہ مان کر تُجھے تاکید کرتا ہُوں کہ اِن ھدایات پر بغیر
تعصُّب اَور طرفداری کئے عَمل کرنا۔

* 5:18 اِست 4:25

22 کسی شخص کو مخصُوص کرنے کے واسطے اُس پر ہاتھ رکھنے میں جلدی نہ کرنا اَور نہ دُوسروں کے گُناھوں میں
شریک ھونا۔ اَپنے آپ کو پاک رکھنا۔
23 آئندہ کو صِرف پانی ھی نہ پیا کر بَلکہ اکثر بیمار پڑنے اَور تیرے معدہ کے ٹھیک نہ رھنے کے سبب سے تھوڑی سِی
مَے† بھی پی لیا کر۔
24 بعض لوگوں کے گُناہ اُن کے عدالت مَیں حاضِر ھونے سے پہلے ھی ظاھر ھو جاتے ھیں اَور بعض کے گُناہ بعد میں۔
25 اِسی طرح بعض لوگوں کے نیک کام بھی ظاھر ھو جاتے ھیں مگر بعض نہیں ھوتے، لیکن وہ ھمیشہ تک چھپائے
بھی نہیں جا سکتے۔

6

1 جتنے غُلام ابھی تک غُلامی کے جُوئے میں ھیں وہ اَپنے مالکوں کو بڑی عزّت کے لائق سمجھیں تاکہ کوئی خُدا کے
نام کی اَور ھماری تعلیم کی توھین نہ کرے۔
2 لیکن جِن غُلاموں کے مالک مُومِن ھیں وہ اِس خیال سے کہ اَب وہ اُن کے مُومِنین بھائی ھیں، اُنہیں حقیر نہ جانیں
بَلکہ اُن کی اَور زِیادہ خدمت کریں کیونکہ اَب اُن کی خدمت سے اُن کے عزیز مُومِنین بھائیوں کو ھی فائدہ پہُنچے گا۔

جھُوٹے اُستاد اَور زردوست

تُو اُنہیں اِن ھی باتوں کی تعلیم دے اَور نصیحت کر۔
3 اگر کوئی شخص ھماری تعلیم سے فرق تعلیم دیتاھے اَور ھمارے خُداوَند یِسوعؔ المسیح کی صحیح ھدایات کو اَور اُن کی
تعلیم کو نہیں مانتا جو خُداپرست زندگی کے مُطابق ھے،
4 تو وہ مغرُور ھیں اَور کُچھ نہیں جانتے۔ بَلکہ اُنہیں صِرف فُضول بحث اَور لَفظی تکرار کرنے کا شوق ھے جِن کا نتیجہ
حَسد، جھگڑے، بدگوئی اَور بدزبانی ھے۔
5 اَور جِن سے اُن لوگوں میں تنازعہ پیدا ھوتاھے جِس سے اُن کی عقل بگڑ گئی ھے، اَور وہ حق سے محروم ھو گئے ھیں
اَور خُدا پرستی کو مالی نفع کا ذریعہ سمجھتے ھیں۔
6 ھاں اگر خُدا پرستی قناعت کے ساتھ ھو، تو بڑے نفع کا ذریعہ ھے۔
7 کیونکہ ھم دُنیا میں نہ تو کچھ لے کر آئے ھیں اَور نہ کچھ اُس میں سے لے جا سکتے ھیں۔
8 چنانچہ اگر ھمارے پاس کھانے کو کھانا اَور پہننے کو لباس ھے، تو اُسی پر صبر کریں۔
9 جو لوگ دولتمند ھونا چاھتے ھیں وہ کئی طرح کی آزمائشوں پھندوں اَور بےھُودہ اَور مُضِر خواھشوں میں پھنس جاتے
ھیں جو لوگوں کو تباھی اَور ھلاکت میں غرق کردیتی ھیں۔
10 کیونکہ زَر دوستی ھر قِسم کی بُرائی کی جڑ ھے اَور بعض لوگوں نے دولت کے لالچ میں آکر اَپنا ایمان کھو دیا اَور خُود
کو کافی اَذیّت پہُنچائی ھے۔

تِیمُتھِیُس کو آخری ھدایات

11 مگر اَے مَرد خُدا! تُو اِن سَب باتوں سے بھاگ اَور راستبازی، خُدا پرستی، مَحَبّت، صبر اَور نرمی کا طالب ھو۔
12 ایمان کی اَچھّی کُشتی لڑ، اَبدی زندگی کو تھامے رہ جسے پانے کے واسطے تُجھے بُلایا گیا تھا اَور تُونے بہت سے
گواھوں کے رُوبرو بخُوبی اقرار بھی کیا تھا۔

† 5:23 مَے قدیم زمانہ میں مَے کا اِستعمال تریاق کی شکل میں کیا جاتا تھا۔

13 خُداتعالیٰ کے نزدیک، جو سَب کو زندگی بخشتا ھے اَور المسیح یِسوعؔ کو جِس نے پُنطِیُس پِیلاطُسؔ کے سامنے اَچھّی
گواھی دی، اِنہیں کو گواہ مان کر تُجھے تاکید کرتا ھُوں کہ
14 ھمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے دوبارہ ظاھر ھونے تک تُم اِس حُکم کو بے داغ اَور بے اِلزام رکھو،
15 جسے خُداتعالیٰ اَپنے مُناسب وقت پر پُورا کرے گا، جو مُبارک اَور واحد حُکمراں ھے، جو بادشاھوں کا بادشاہ اَور
خُداوندوں کا خُداوؔند ھے،
16 بَقا صِرف اُسی کی ھے اَور اَیسے نُور میں رھتاھے جِس کے قریب کوئی نہیں پہُنچ سَکتا، اُسے کسی اِنسان نے نہیں
دیکھاھے اَور نہ دیکھ سَکتا ھے۔ اُس کی عزّت اَور قُدرت ابدُالآباد رہے۔ آمین۔
17 اِس مَوجُودہ جھان کے دولتمندوں کو حُکم دے کہ وہ مغرُور نہ ھوں، اَور ناپائیدار دولت پر نہیں بَلکہ خُدا پر اُمّید
رکھیں، جو ھمیں سَب چیزیں فیّاضی سے مُہیّا کرتا ھے تاکہ ھم مزہ سے زندگی گُزاریں۔
18 اُنہیں حُکم دے کہ وہ نیکی کریں اَور نیک کاموں کے لِحاظ سے دولتمند بنیں، اَور سخاوت پر تیّار اَور دُوسروں کی مدد
کرنے پر آمادہ رھیں۔
19 اِس طرح وہ اَپنے لِئے اَیسا خزانہ جمع کریں گے جو آنے والے جھان کے لِئے ایک مضبُوط بُنیاد قائِم کرے گی، تاکہ
وہ اُس زندگی کو جو اصل میں حقیقی زندگی ھے تھامے رہ سکیں۔
20 اَے تیِمُتھِیُس، اِس اَمانت کو جو تیرے سُپرد کی گئی ھے حِفاظت سے رکھ۔ اَور جِس چیز کو علم کہنا ھی غلط
ھے اُس پر توجّہ نہ کر کیونکہ اُس میں بےھُودہ باتیں اَور اِختلافات پائے جاتے ھیں،
21 بعض لوگ اَیسے علم کا اقرار کرکے اَپنے ایمان سے برگشتہ ھو گئے ھیں۔

تُم سَب پر خُدا کا فضل ھوتا رہے۔

تِیمُتھِیُس
کے نام پَولُسؔ کا دُوسرا خط

1 پَولُسؔ کی جانِب سے جو اُس زندگی کے وعدہ کے مُطابق جو المسیح یِسوعؔ میں ہے، خُدا کی مرضی سے المسیح یِسوعؔ
کے رسول ہیں،
2 پیارے بیٹے تِیمُتھِیُس کے نام خط:
خُدا باپ اَور ہمارے المسیح یِسوعؔ کی طرف سے تُمھیں فضل، رحم اَور سلامتی حاصل ہوتی رہے۔

شُکر گُزاری اَور حوصلہ اَفزائی

3 جِس خُدا کی عبادت میں اَپنے باپ دادا کی طرح صَاف دِلی سے کرتا ہُوں، اُسی کا شُکر اَدا کرتا ہُوں کہ مَیں تُجھے
رات دِن اَپنی دعاؤں میں ہمیشہ یاد کرتا ہُوں۔
4 اَور تمہارے آنسُوؤں کو یاد کرکے، میں تُم سے مِلنے کا آرزُومند ہُوں تاکہ تُم سے مِل کر خُوشی سے بھر جاؤں۔
5 مُجھے تیرا وہ سچّا ایمان یاد آتا ہے جو پہلے تیری نانی لُوئِسؔ اَور تیری ماں یُونیکےؔ کا تھا اَور مُجھے یقین ہے کہ وُہی ایمان
تیرا بھی ہے۔

پَولُسؔ اَور انجیل واسطے وفاداری کی اپیل

6 اِسی سبب سے مَیں تُجھے یاد دِلاتا ہُوں کہ خُدا کی اُس رُوحانی نِعمت کے شُعلہ کو پھر سے اَپنے اَندر بھڑکا دے جو
میرے ہاتھ رکھنے کی برکت سے تُجھے حاصل ہُوئی ہے۔
7 کیونکہ خُدا نے ہمیں بُزدلی کی رُوح نہیں بَلکہ قُوّت، مَحَبّت اَور خُود نظم و ضَبط رکھنے کی رُوح عطا فرمائی ہے۔
8 پس تُو ہمارے خُداوَند کی گواہی دینے سے اَور مُجھ سے جو اُس کا قَیدی ہُوں شرم نہ کر بَلکہ جَیسے میں خُوشخبری
کی خاطِر دُکھ اُٹھاتا ہُوں، وَیسے تُو بھی خُدا کی دی ہوئی قُدرت کے مُطابق انجیل کی خاطِر میرے ساتھ دُکھ اُٹھا۔
9 کیونکہ خُدا نے ہمیں نَجات بخشی اَور پاکیزہ زندگی گُزارنے کے لِئے بُلایا ہے۔ یہ ہمارے اعمال کے سبب سے نہیں تھا
بَلکہ اُس کے اَپنے خاص مقصد اَور اُس فضل کے مُوافق ہُوا تھا جو ہم پر المسیح یِسوعؔ میں اَزل ہی سے ہو چُکاتھا۔
10 مگر اَب ہمارے مُنجّی المسیح یِسوعؔ کی آمد سے ظاہر ہُواہے جِس نے موت کو نِیست کر دیا اَور خُوشخبری کے ذریعہ
زندگی کو رَوشن کر دیا۔
11 اِسی خُوشخبری کے لِئے خُدا نے مُجھے مُنّاد، رسول اَور اُستاد مُقرّر کیا ہے۔
12 اِسی وجہ سے میں دُکھ اُٹھا رہا ہُوں اَور دُکھ اُٹھانے سے شرمندہ نہیں ہُوں، کیونکہ جِس پر مَیں نے یقین کیا ہے،
اُسے جانتا ہُوں اَور مُجھے پُورا یقین ہے کہ وہ میری اَمانت کو عدالت کے دِن تک محفُوظ رکھنے کے قابل ہے۔
13 اَب تُو اُن صحیح تعلیمات کو جو تُونے مُجھ سے سُنی ہیں، اُسے اُس ایمان اَور مَحَبّت کے ساتھ جو المسیح یِسوعؔ میں ہے،
اَپنا نمونہ بنائے رکھ۔
14 اَور پاک رُوح کی مدد سے جو ہم میں بسا ہُواہے اُس اَمانت کو سنبھال کر رکھ جو تیرے سُپرد کی گئی ہے۔

بےوفائی اَور وفاداری کی مثالیں

15 تُو جانتا ہے کہ صُوبہ آسیہؔ میں سَب لوگوں نے مُجھ سے مُنہ موڑ لیا ہے۔ اُن میں فُوگلُسؔ اَور ہرمُگِنیسؔ بھی ہیں۔

16 اُنیسفُرس کے گھرانے پر خُداوؔند کی رحمت ہو کیونکہ اُس نے کیٔی دفعہ مُجھے تازہ دَم کِیا اَور میری قَید کی زنجیروں
سے شرمندہ نہ ہُوا۔
17 بَلکہ جَب وہ رُوم شہر میں آیا تو بہت کوشش سے تلاش کرکے مُجھ سے مِلا۔
18 خُداوؔند قیامت کے دِن اُس پر رحم کرے! تُمھیں خُوب مَعلُوم ہے کہ اُنیسفُرس نے اِفِسُسؔ شہر میں میرے لِئے کیا
کیا خدمتیں اَنجام دیں۔

2

دوبارہ درخواست کرنا

1 پس اَے میرے فرزند! تُم اُس فضل سے جو المسیح یِسوعؔ میں ہے، مضبُوط بَن جا۔
2 اَورجو باتیں تُونے بہت سے گواہوں کی مَوجُودگی میں مُجھ سے سُنی ہیں، اُنہیں اَیسے وفادار لوگوں کے سُپرد کرجو
دُوسروں کو بھی سِکھانے کے قابل ہوں۔
3 المسیح یِسوعؔ کے اَچھّے سپاھی کی طرح میرے ساتھ دُکھ اُٹھا۔
4 کویٔی بھی سپاھی میدانِ جنگ میں خُود کو روزمرّہ کے مُعاملوں میں نہیں پھنساتا کیونکہ وہ ایک فَوجی کے ناطہ اَپنے
بھرتی کرنے والے کو خُوش کرنا چاھتاھے۔
5 اُسی طرح دنگل میں مُقابلہ کرنے والا اگر کویٔی پہلوان مُقرّرہ قاعدوں کے مُطابق مُقابلہ نہیں کرتا تو وہ فتح کا سِہرا نہیں
پاتا۔
6 جو کِسان سخت محنت کرتا ہے، پہلے اُسی کو پیداوار کا حِصّہ مِلنا چاھئے۔
7 جو میں کہتا ہُوں اُس پر غور کر، کیونکہ خُداوؔند تُجھے اِن سَب باتوں کی سمجھ عطا کرے گا۔
8 یِسوعؔ المسیح کو یاد رکھ جو مُردوں میں سے جی اُٹھے، جو حضرت داویؔد کی نَسل سے ہیں۔ میں اِسی خُوشخبری کی
مُنادی کرتا ہُوں،
9 اِسی خُوشخبری کے لِئے میں مُجرم کی طرح دُکھ اُٹھاتا اَور زنجیروں سے جکڑا ہُوا ہُوں۔ لیکن خُدا کا کلام قَید نہیں ہے۔
10 چنانچہ مَیں خُدا کے مُنتخب لوگوں کی خاطِر، سَب کُچھ برداشت کرتا ہُوں تاکہ وہ بھی اُس نَجات کو جو المسیح یِسوعؔ
کے ذریعہ ملتی ھے اَبدی جلال کے ساتھ حاصل کریں۔
11 یہ بات قابلِ اِعتماد ہے کہ

اگر ہم اُس کے ساتھ مَر گیٔے،
تو اُس کے ساتھ زندہ بھی ہوں گے؛
12 اگر ہم صبر سے برداشت کرتے رہیں گے تو،
اُس کے ساتھ ہم حُکومت بھی کریں گے۔
اگر ہم اُس کا اِنکار کریں گے تو،
وہ بھی ھمارا اِنکار کرے گا۔
13 اگر ہم بےوفا نکلے،
تو بھی وہ وفادار رہے گا،
کیونکہ وہ خُود اَپنا اِنکار نہیں کر سَکتا۔

جھُوٹے اُستادوں سے نِمٹنا

14 یہ باتیں خُدا کے مُقدّسین کو یاد دِلاتا رہ۔ اَور خُداوؔند کو حاضِر جان کر اُنہیں تاکید کر کہ وہ لَفظی تکرار نہ کریں
کیونکہ اِس سے کچھ حاصل نہیں ہوتا بَلکہ سُننے والے برباد ہو جاتے ہیں۔
15 خُود کو خُدا کے سامنے مقبُول اَور اَیسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشش کر جسے شرمندہ نہ ہونا
پڑے، اَورجو حق کے کلام کو دُرستی سے کام میں لاتا ہو۔
16 لیکن بےہُودہ بکواس سے پرہیز کر، کیونکہ جو لوگ اِس میں شامل ہوتے ہیں وہ اَور بھی زِیادہ بے دینی میں ترقّی
کریں گے۔
17 اَور اُن کی تعلیم سرطان* کی طرح پھیل جائےگی۔ ہمِنیُسؔ اَور فِلیتُسؔ اُن ہی میں سے ہیں۔
18 جو یہ کہتے ہیں کہ قیامت آ چُکی ہے اَور یُوں وہ خُود حق سے گُمراہ ہوکر بعض لوگوں کا ایمان بِگاڑ رہے ہیں۔
19 تو بھی خُدا کی مضبُوط بُنیاد قائِم رہتی ہے اَور اُس پر اِن الفاظ کی مُہر لگی ہُوئی ہے: ”خُداوؔند اَپنوں کو پہچانتے
ہیں،“ اَور ”جو کوئی خُداوؔند کا نام لیتا ہے وہ ناراستی سے بعض رہے۔“
20 ایک دولتمند گھرانے میں نہ صِرف سونے چاندی کے برتن ہوتے ہیں، بَلکہ، لکڑی اَور مٹّی کے بھی ہوتے ہیں؛
بعض خاص، خاص مَوقعوں کے لِئے اَور بعض روزانہ اِستعمال کے لِئے۔
21 پس اگر کوئی اَپنے آپ کو اِن بےہُودہ باتوں سے پاک صَاف رکھے گا تو وہ مخصُوص برتن بنے گا، اَور اَپنے مالک
کے لِئے مفید اَور ہر نیک کام کے لِئے تیّار ہوگا۔
22 جَوانی کی بُری خواہشوں سے بھاگ۔ اَورجو لوگ پاک دِل سے خُداوؔند سے دعا کرتے ہیں اُن کے ساتھ مِل کر
راستبازی، ایمان، مَحَبّت اَور صُلح کا طالب ہو۔
23 بےوقُوفی اَور نادانی والی بحثوں سے الگ رہ کیونکہ تُو جانتا ہے کہ اِن سے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔
24 اَور خُداوؔند کا خادِم فسادی نہ ہو بَلکہ وہ سَب کے ساتھ نرمی سے پیش آئے، اَور تعلیم دینے کے لائق ہو، اَور نااِنصافی
کی حالات میں بھی صبر سے کام لے۔
25 اَپنے مُخالفوں کو حلیمی سے سمجھائے۔ ممکن ہے کہ خُدا اُنہیں تَوبہ کرنے کی تَوفیق دے اَور وہ حق کو پہچانیں،
26 اَور ہوش میں آئیں اَور شیطان کے پھندے اَور قَید سے چھُوٹ جائیں تاکہ شیطان کی نہیں بَلکہ خُدا کی مرضی پُوری
کرنے کے لِئے تابع ہو جائیں۔

3

1 لیکن یہ بات جان لے کہ آخری زمانہ میں ہَولناک دِن آئیں گے۔
2 لوگ خُود غرض، زَر دوست، شیخی باز، مغرُور، بدگو، ماں باپ کے نافرمان، ناشُکرے، ناپاک،
3 مَحَبّت سے خالی، مُعاف نہ کرنے والے، تہمت لگانے والے، بے ضَبط، وحشی، نیکی کے دُشمن،
4 غدّار، بے حیا، مغرُور، خُدا کی نِسبت عیش و عشرت کو زِیادہ پسند کرنے والے ہوں گے۔
5 وہ بظاہر خُداپرست زندگی تو گُزاریں گے لیکن حقیقی خُداپرست زندگی کی قُوّت کا اِنکار کریں گے۔ اَیسے اِنسانوں سے
کَنارہ کرنا۔
6 اِن ہی میں سے بعض اَیسے بھی ہیں جو گھروں میں دبے پاؤں گھُس آتے ہیں اَور احمق اَور چھچھوری عورتوں کو
اَپنے قبضہ میں کرلیتے ہیں جو گُناہوں میں دبی ہوتی ہیں اَور ہر طرح کی بُری خواہشوں کا شِکار بنی رہتی ہیں۔

* 2:17 سرطان یہ پھوڑا جو بہت تیز رفتاری سے بڑھتا ہے

7 یہ عورتیں ہر وقت تعلیم تو پاتی رہتی ہیں مگر حق کی پہچان تک کبھی نہیں پہنچ سکتیں۔
8 جِس طرح یَنّیسؔ اَور یمبریسؔ نے حضرت مُوشہ کی مُخالفت کی تھی اُسی طرح یہ لوگ بھی حق کی مُخالفت کرتے ہیں۔
اِن کی عقل بِگڑی ہُوئی ہے اَور یہ ایمان کے اِعتبار سے نامقبُول ہیں۔
9 لیکن یہ سَب زِیادہ وقت تک نہیں چلے گا، کیونکہ اِن کی حماقت سَب آدمیوں پر ظاہر ہو جائے گی۔

تِیمُتھِیُس کو پَولُسؔ کی آخری ہدایت

10 لیکن تِیمُتھِیُس میری تعلیم، چال چلن اَور زندگی کے مقصد سے خُوب واقف ہے۔ تُم میرے ایمان، تحمُّل، مَحَبّت اَور
میرے صبر کو جانتے ہو۔
11 تُمہیں مَعلُوم ہے کہ مُجھے کِس طرح ستایا گیا اَور مَیں نے کیا کیا مُصیبتیں اُٹھائیں یعنی وہ مُصیبتیں جو انطاکِیہؔ، اِکُنیُم
اَور لُسترہؔ شہروں میں، مُجھ پر آ پڑی تھیں۔ مگر خُداوندؔ نے مُجھے اُن سَب مُصیبتوں سے رِہائی بخشی۔
12 دراصل جِتنے لوگ المسیح یِسوعؔ میں دیندار زندگی گُزارنا چاہتے ہیں وہ سَب ستائے جائیں گے۔
13 لیکن بدکار، دغاباز لوگ فریب دیتے اَور فریب کھاتے ہُوئے بگڑتے چلے جائیں گے۔
14 لیکن تُو اُن باتوں پر قائِم رہ جو تُونے سیکھی ہیں اَور جِن کا تُجھے پُورا یقین ہے، کیونکہ تُجھے مَعلُوم ہے کہ تُونے
اُن باتوں کو کِس سے سیکھا ہے۔
15 اَور کِس طرح تُم بچپن سے اُن مُقدّس صحیفوں سے واقف ہو جو تُمہیں وہ عِرفان بخشتی ہیں جِس سے المسیح یِسوعؔ پر
ایمان لانے سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔
16 کیونکہ ہر صحیفہ جو خُدا کے اِلہام سے وُجُود میں آیا ہے، وہ تعلیم دینے، تنبیہ کرنے، اِصلاح اَور راستبازی میں تربّیت
دینے کے لِئے مفید ہے،
17 تاکہ خُدا کا خادِم پُوری طرح سے قابل بنے اَور ہر نیک کام کے لِئے بالکُل تیّار ہو جائے۔

4

1 مَیں خُداتعالیٰ اَور المسیح یِسوعؔ کی حُضُوری میں، جو زندوں اَور مُردوں کی عدالت کرے گا اَور حُضُور کی دُوسری آمد
اَور اُن کی بادشاہی ظاہر ہونے کی یاد دِلا کر تُجھے تاکید کرتا ہُوں:
2 کلام کی مُنادی کر؛ وقت بے وقت تیّار رہ؛ بڑے صبر اَور تعلیم کے ساتھ لوگوں کو سمجھا، ملامت اَور اُن کی حوصلہ
اَفزائی کر۔
3 کیونکہ ایک اَیسا وقت آئے گا جَب لوگ صحیح تعلیم کو برداشت نہیں کریں گے بَلکہ اَپنی خواہشوں کے مُطابق اَپنے
بہت سے اُستاد بنا لیں گے جو اُنہیں صِرف اُن کے کانوں کو اَچھّا لگنے والی تعلیم دیں گے۔
4 اَور وہ اَپنے کانوں کو حق کی طرف سے پھیر کر جھُوٹے قصّے کہانیوں کی طرف مُتوجّہ ہوں گے۔
5 مگر تُو ہر حالت میں ہوشیار رہ، دُکھ اُٹھا، مُبشّر کا کام اَنجام دے اَور اَپنی خدمت کو پُورا کر۔
6 کیونکہ اَب مَیں نذر کی قُربانی کی طرح اُنڈیلا جا رہا ہُوں اَور میرے اِس دُنیا سے جانے کا وقت آ پہُنچا ہے۔
7 میں اَچھّی کُشتی لڑ چُکا ہوں۔ مَیں نے دَوڑ کو ختم کر لیا ہے اَور مَیں نے اَپنے ایمان کو محفوظ رکھا ہے۔
8 مُستقبِل میں میرے لِئے راستبازی کا وہ تاج رکھا ہُواہے، جو عادل اَور مُنصف خُداوندؔ مُجھے اَپنے دوبارہ آمد کے دِن
عطا فرمائے گا۔ اَور نہ صِرف مُجھے بَلکہ اُن سَب کو بھی جو خُداوندؔ کی آمد کے آرزُومند ہیں۔

کُچھ شخصی ہدایات

9 میرے پاس جلد پہُنچنے کی کوشش کر۔
10 کیونکہ دیماسؔ نے دُنیا کی محَبّت میں پھنس کر مُجھے چھوڑ دیا اَور تِھِسلُنیکے شہر کو چلا گیا۔ اَور کرِیسکِنس صُوبہ
گلِتیّہ کو اَور طِطُسؔ صُوبہ دلمتیہؔ کو چلا گیا ہے۔
11 صرف لُوقا میرے پاس ہے۔ تو مرقُسؔ کو ساتھ لے کر چلا آ کیونکہ وہ اِس خدمت میں میرے بڑے کام کا ہے۔
12 تُخِکسؔ کو مَیں نے اِفِسُسؔ شہر بھیج دیا ہے۔
13 جَب تُو آئے تو اَپنے ساتھ وہ چوغہ اَور طُومار* خاص طور پر چمڑے کے نوشتے جو میں تروآسؔ میں کرپُسؔ کے یہاں
چھوڑ آیاتھا، اَپنے ساتھ لیتے آنا۔
14 سِکندرؔ ٹھٹھیرے نے مُجھے بہت نُقصان پہُنچایا ہے۔ خُداوؔند اُسے اُس کے کاموں کا بدلہ دے گا۔
15 تُو بھی اُس سے خبردار رہنا کیونکہ اُس نے ہماری باتوں کی سخت مُخالفت کی تھی۔
16 عدالت میں میری پہلی پیشی کے وقت کسی نے میرا ساتھ نہیں دیا بَلکہ سَب نے مُجھے چھوڑ دیا تھا۔ کاش خُدا اُن
سے اُس کا جَواب طلب نہ کرے!
17 مگر خُداوؔند میرا مددگار ہُوا۔ اَور خُداوؔند نے مُجھے قُوّت بخشی تا کہ میرے ذریعہ پیغام کی پُوری طرح سے مُنادی کی
جائے تا کہ سَب غَیریہُودی اُسے سُن سکیں۔ ساتھ ھی میں بھُوکے شیروں کے مُنہ سے بھی چھُڑایا گیا۔
18 اَور خُداوؔند مُجھے ہر بدی کے حملہ سے بچائے گا اَور سلامتی کے ساتھ اَپنی آسمانی بادشاھی میں پہُنچائے گا۔ خُدا کی
تمجید ہمیشہ تک ہوتی رہے۔ آمین۔

آخری سلام

19 پرسِکلّہؔ اَکوِلہؔ اَور اُنیسفُرس کے خاندان سے میرا سلام کہنا۔

20 اِراستُسؔ، کُرِنتھُسؔ شہر میں رُک گیا اَور تُرفُسؔ کی بیماری کی وجہ سے مُجھے اُسے بندرگاہ شہر مِلیتُسؔ میں چھوڑنا پڑا۔
21 سردی کے موسم سے پہلے میرے پاس پہُنچنے کی کوشش کر۔

یُوبُولُسؔ، پُودینُسؔ، لینُسؔ، کلَودیہؔ اَور سَب مُومِن بھائی بہن تُجھے سلام کہتے ہیں۔

22 خُداوؔند تیری رُوح کے ساتھ رہے۔ تُم سَب پر خُدا کا فضل ہوتا رہے۔

---

* **4:13** طُومار تحریروں کا مجموعہ

طِطُس
کے نام پَولُسؔ کا خط

1 پَولُسؔ کی جانِب سے جو خُدا کا خادِم اَور یِسوعؔ المسیح کا رسول ہے۔ خُدا نے مُجھے اَپنے برگُزیدہ لوگوں کے ایمان
اَور حق کے عِرفان میں ترقّی کی خاطِر مُنتخب کیا تاکہ وہ دینداری کی طرف رُجُوع کریں۔
2 جو اَبدی زندگی کی اُمّید پر قائِم ہے جِس کا وعدہ خُود خدا نے شروعِ زمانہ سے پیشتر ہی کر دیا تھا، جو کبھی
جھُوٹ نہیں بولتا۔
3 اَور جسے اَب خُدا نے اَپنے مُقرّر وقت پر اَپنے کلام کو میرے اُس مُنادی کے ذریعہ ظاہر کیا جو ہمارے مُنجّی
خُدا کے حُکم سے میرے سُپرد کیا گیا۔
4 طِطُسؔ کے نام خط جو ایمان کی شرکت کے لِحاظ سے میرا حقیقی بیٹا ہے:
خُدا باپ اَور ہمارے مُنجّی خُداوؔند المسیح یِسوعؔ کی طرف سے تُمہیں فضل اَور اِطمینان حاصل ہوتا رہے۔

کریتےؔ کی جماعت میں بزرگوں کو مُقرّر کرنا

5 مَیں نے تُجھے جزِیرہ کریتےؔ میں اِس لئے چھوڑا تھا کہ جو کام وہاں ادھورا رہ گیا تھا، تُو اُسے پُورا کر سکے اَور میرے
حُکم کے مُطابق ہر شہر کی جماعت میں بُزرگوں کو مُقرّر کرے۔
6 ہر پاسبان بے اِلزام اَور ایک ہی بیوی کا شوہر ہو، اُس کے بچّے ایمان والے ہوں اَور بدچلنی اَور نافرمانی کے اِلزام سے
پاک ہو۔
7 کیونکہ نگہبان کو خُدا کے گھر کا مُختار ہونے کی وجہ سے ضرُور بے اِلزام ہونا چاہئے۔ نہ تو وہ سخت دِل، گرم
مِزاج، شرابی جھگڑالو، یا ناجائز نفع کا لالچی ہو۔
8 بلکہ وہ مہمان نواز، خیر دوست، اَپنے نَفس پر قابُو رکھنے والا، راستباز، پاک اَور نظم و ضَبط والا ہو۔
9 اَور ایمان کے کلام پرجو اِس تعلیم کے مُوافق ہے، قائِم رہنے والا ہو تاکہ وہ صحیح تعلیم سے دُوسروں کو نصیحت دے
سکے اَور مُخالفوں کو بھی قائل کر سکے۔

نیکی نہ کرنے والوں کو ملامت

10 کیونکہ بہت سے لوگ خاص طور پر وہ جو ختنہ کرانے پر زور دیتے ہیں، بڑے سَرکش، فُضول باتیں کہنے والے اَور
دغاباز ہیں۔
11 اَیسے لوگوں کا مُنہ بند کرنا ضرُوری ہے کیونکہ یہ لوگ ناجائز نفع کی خاطِر غلط باتیں سِکھا کرجو اُنہیں نہیں سِکھانا
چاہئے، گھر کے گھر تباہ کر دیتے ہیں۔
12 اُن کے نبیوں میں سے ایک خُود کریتےؔ کے نبی نے تو یہاں تک کہہ دیا: ”کریتی لوگ ہمیشہ جھُوٹے، مُوذی درندے،
کاہل اَور پیٹو ہوتے ہیں۔“
13 یہ گواہی سچّی ہے۔ لہٰذا تُو اُنہیں سختی سے ملامت کیا کرتا کہ اُن کا ایمان دُرست ہو جائے۔
14 اَور وہ یہُودیوں کے قِصّوں اَور اَیسے آدمیوں کے اَحکام پر توجّہ نہ کریں جو حق سے گُمراہ ہو گئے ہیں۔

15 جو خُود پاک ھیں اُن کے لِئے سَب چِیزیں پاک ھیں لیکن گُناہ آلُودہ اَور بےایمان لوگوں کے لِئے کوئی بھی چیز پاک
نہیں کیونکہ اُن کی عقل اَور ضمیر دونوں ناپاک ہو گئے ھیں۔
16 وہ خُدا کی پہچان کا دعوی تو کرتے ھیں لیکن اَپنے کاموں سے اُس کا اِنکار کرتے ھیں۔ وہ قابل نفرت، نافرمان اَور
کوئی بھی نیک کام کرنے کے لائق نہیں ھیں۔

2

انجیل کی خاطِر نیک کام کرنا

1 بہرحال تُم وُھی باتیں بَیان کرو جو صحیح تعلیم کے مُطابق مُناسب ہوں۔
2 بُزرگ مَردوں کو سِکھا کہ وہ پرہیزگار، قابل اِحترام، اَپنے نَفس پر قابُو رکھنے والے، ایمان، مَحَبّت اَور صبر میں پکّے
ہوں۔
3 اِسی طرح بُزرگ خواتین کو ھدایت دو کہ وہ بھی مُقدّسین کی سِی زندگی بسر کریں اَور تہمت لگانے والی اَور شراب
پینے والی نہ ہوں بَلکہ اَچھّی باتوں کی تعلیم دینے والی ہوں۔
4 تبھی وہ جَوان خواتین کو سِکھا سکیں گی کہ وہ اَپنے شوھروں اَور بچّوں کو پیار کریں،
5 اَپنے نَفس پر قابُو رکھیں اَور پاک دامن ہوں، گھر کا کام کاج کرنے والی اَور مہربان ہوں اَور اَپنے شوھروں کے تابع
رھیں تاکہ خُدا کے کلام کی بدنامی نہ ہو۔
6 ٹھیک اِسی طرح نوجوانوں کو بھی نصیحت کر کہ وہ اَپنے نَفس پر قابُو رکھیں۔
7 تُم سَب باتوں میں اَپنے آپ کو نیک کاموں کو کرنے میں اُن کے لِئے نمونہ بَن۔ اَور تیری تعلیم میں خُلوص دِلی اَور
سنجِیدگی ہو،
8 تاکہ جو کچھ تو سِکھائے وہ اَیسا صحیح کلام ہو کہ کوئی حرف گیری نہ کر سکے اَور کوئی مُخالف ھم پر عیب لگانے
کا موقع نہ پا سکے بَلکہ شرمندہ ہو جائے۔
9 غُلاموں کو سِکھا کہ اَپنے مالکوں کے سَب تابع رھیں۔ اُن کے ھر حُکم کی تعمیل کریں اَور کبھی اُلٹ کر جَواب نہ
دیں،
10 خیانت نہ کریں بَلکہ پُوری وفاداری سے کام کریں تاکہ اُن کے سارے کام ھمارے مُنجّی خُدا کی تعلیم کی زینت کا
باعث ہو سکیں۔
11 کیونکہ خُدا کا وہ فضل جو سارے اِنسانوں کی نَجات کا باعث ھے، ظاھر ہو چُکا ھے۔
12 وہ فضل ھمیں تربِیّت دیتا ھے کہ ھم بے دینی اَور دُنیوی خواھشوں کو چھوڑکر اِس دُنیا میں پرھیزگاری، صداقت اَور
دینداری کے ساتھ زندگی گُزاریں،
13 اَور اُس مُبارک اُمّید یعنی اَپنے عظیم خُدا اَور مُنجّی، یِسوعؔ المسیح کے جلال کے ظاھر ہونے کے مُنتظر رھیں،
14 جنہوں نے اَپنے آپ کو ھماری خاطِر قُربان کر دیا تاکہ ھمارا فدیہ ہوکر ھمیں ھر طرح کی بے دینی سے چھُڑا لیں اَور
ھمیں پاک کرکے اَپنی خاص مِلکیّت کے لِئے ایک اَیسی اُمّت بنا لیں جو نیک کام کرنے میں سرگرم ہو۔
15 تُو اِن باتوں کی پُورے اِختیار کے ساتھ تعلیم دے، تنبیہ کر اَور نصیحت بھی دیتا رہ۔ کوئی شخص تیری حقارت نہ
کرنے پائے۔

3

اَچھّے کام کرنے کے واسطے نَجات

1 لوگوں کو یاد دِلا کہ وہ حاکموں اَور صاحبِ اِختیاروں کے تابع رہیں، اُن کا حُکم مانیں اَور ہر نیک کام کو اَنجام
دینے کے لیٔے تیّار رہیں۔
2 کسی کی بدگوئی نہ کریں، اَمن پسند اَور نرم مِزاج ہوں اَور سَب لوگوں کے ساتھ بڑی حلیمی سے پیش آئیں۔
3 کیونکہ ہم بھی ایمان لانے سے پہلے ناسمجھ، نافرمان، فریب کھانے والے اَور ہر طرح کی خواہشوں اَور عیّاشیوں کی
غُلامی میں تھے۔ بدنیّتی اَور حَسد میں زندگی گزارتے تھے۔ لوگ ہم سے نفرت کرتے تھے اَور ہم اُن سے۔
4 لیکن جَب ہمارے مُنجّی خُدا کی رحمت اَور مَحَبّت ظاہر ہوئی،
5 تو خُدا نے ہمیں نَجات بخشی، مگر یہ ہمارے راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں تھا بَلکہ اُس کی رحمت کے
مُطابق۔ ہمیں پاک رُوح کے ذریعہ نئی زندگی بخشی اَور رُوحانی پیدائش کے غُسل سے ہمارے دِلوں کو پاک صَاف کر دیا۔
6 خُدا نے ہمارے مُنجّی یِسوعؔ المسیح کی مَعرفت سے پاک رُوح کو ہم پر بڑی کثرت سے نازل کیا،
7 تاکہ ہم خُدا کے فضل سے راستباز ٹھہریں، اَور اَبدی زندگی کی اُمّید کے مُطابق وارِث بنیں۔
8 یہ بات قابلِ یقین ہے اَور مَیں چاہتا ہُوں کہ تُم اِن باتوں کو بڑے یقینی طور سے تعلیم دو تاکہ خُدا پر ایمان لانے والے
نیک کاموں میں مشغُول رہنے پر غور کریں۔ یہ باتیں اَچھّی اَور اِنسانوں کے لیٔے مفید ہیں۔
9 لیکن احمقانہ حُجّتوں، نَسب ناموں، بحثوں اَور شَرعی تنازعوں سے پرہیز کریں، کیونکہ اَیسا کرنا بے فائدہ اَور فُضول ہے۔
10 جو آدمی بِدعتی یا جھُوٹی تعلیم دینے والا ہو اُسے دو بار نصیحت کرنے کے بعد بھی اگر نہ مانے تو اُسے جماعت کی
رِفاقت سے خارج کر دو۔
11 یہ جان کر کہ اَیسا آدمی گُمراہ ہے اَور اَپنے حرکتوں سے خُود ہی مُجرم ٹھہراتا ہے اَور گُناہ میں مشغُول رہتا ہے۔

آخری ہدایت

12 جَب مَیں اَرتِماسؔ اَور تُخِکسؔ کو تیرے پاس بھیجوں تو نیکُپلِسؔ شہر میں میرے پاس آنے کی پُوری کوشش کرنا
کیونکہ مَیں نے فیصلہ کیا ہے کہ سردی کا موسم وہیں گزاروں۔
13 زیناسؔ کو جو وکیل ہے اَور اپلّوسؔ کو روانہ کرنے کی کوشش کرنا اَور یہ بھی دیکھنا کہ اُنہیں کسی چیز کی ضرورت
نہ رہے۔
14 اَور ہمارے لوگ بھی اَچھّے کاموں میں مشغُول ہونا سیکھیں تاکہ دُوسروں کی فَوری ضرورتوں کو پُورا کر سکیں اَور
بے پھل زندگی نہ گُزاریں۔
15 میرے سَب ساتھی تُجھے سلام کہتے ہیں۔
جو ایمان کے رُو سے ہم سے مَحَبّت رکھتے ہیں، اُنہیں ہمارا سلام کہنا۔

تُم سَب پر خُدا کا فضل ہوتا رہے۔

فِلیمون
کے نام پَولُسؔ کا خط

1 خُداوؔند المسیح یِسوعؔ کی خاطِر قَیدی پَولُسؔ اَور ہمارے بھائی تِیمُتھِیُس کی جانب سے،*
ہمارے عزیز ہم خدمت فِلیمون، 2 اَور بہن اَفّیہؔ، اَور بھائی اَرخِپُّسؔ جو ہم فَوجی ھے اَور اُس جماعت کے نام خط
جو فِلیمون کے گھر میں جمع ہوتی ھے۔
3 ہمارے خُدا باپ اَور خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کی طرف سے تُمھیں فضل اَور اِطمینان حاصل ہوتا رہے۔

دعا اَور شُکر گُزاری

4 اَپنی دعاؤں مَیں تُجھے یاد کرتے ہوئے میں ہمیشہ اَپنے خُدا کا شُکر اَدا کرتا ہُوں،
5 کیونکہ مَیں سُنتا ہُوں کہ تُم خُدا کے سَب مُقدّسین سے مَحَبّت رکھتے ہو اَور تمھارا ایمان خُداوؔند یِسوعؔ پر ھے۔
6 میری دعا ھے کہ کاش ایمان میں ہمارے ساتھ تمھاری شراکت المسیح کی خاطِر ہماری طرف سے تقسیم کی جانے
والی ہر اَچھّی چیز کے بارے میں تمھاری سمجھ کو گھرا اَور مؤثر کرے۔
7 اَے بھائی! مُجھے تیری مَحَبّت سے بہت خُوشی اَور تسلّی ہُوئی ھے کیونکہ تُونے مُقدّسین کے دِلوں کو تازہ کیا ھے۔

اُنیسمُسؔ کے لِئے پَولُسؔ کی اِلتجا

8 پس اگرچہ المسیح میں مُجھے تُمھیں یہ حُکم دینے کا اِختیار ھے کہ تُجھے کیا کرنا چاھئے،
9 لیکن پھر بھی میں بُوڑھا پَولُسؔ جو اِس وقت خُداوؔند المسیح یِسوعؔ کی خاطِر قَیدی ہُوں اَور مَحَبّت کے ساتھ تُم سے
درخواست کرنا مُناسب سمجھتا ہُوں۔
10 لٰہذا میں اَپنے بیٹے اُنیسمُسؔ† کے لِئے تُم سے عرض کرتا ہُوں جو میرے قَید کے دَوران المسیح پر ایمان لانے سے گویا
میرا رُوحانی بیٹا بَن گیا ھے۔
11 پہلے تو وہ تمھارے کسی کام کا نہ تھا لیکن اَب وہ تیرے اَور میرے دونوں کے لِئے بڑے کام کا ھے۔
12 اَب مَیں اُسے یعنی اَپنے لختِ جِگر کو تیرے پاس واپس بھیج رہا ہُوں۔
13 حالانکہ اُسے میں اَپنے ھی پاس رکھنا چاھتا تھا تاکہ وہ تمھاری جگہ پر اِس قَید میں جو خُوشخبری سُنانے کی خاطِر
ھے، میری خدمت کرے۔
14 لیکن تیری رضامندی کے بغیر میں کچھ نہیں کرنا چاھتا تھا، تاکہ جو بھی مہربانی تُو کرے وہ مجبُوری میں نہیں لیکن
اَپنی مرضی سے کرے۔
15 شاید اُنیسمُسؔ تُجھ سے تھوڑی دیر کے واسطے اِس لِئے جُدا ہُوا تھا تاکہ وہ ہمیشہ تمھارے ساتھ رہے۔
16 مگر اَب سے غُلام کی طرح نہیں بلکہ غُلام سے بہتر یعنی ایک عزیز بھائی کی طرح سلُوک کرنا، جو ایک ساتھی مُومِن
کے طور پر مُجھے نہایت عزیز ہو اَور مُجھ سے بھی زِیادہ خُداوؔند میں اَور ایک بھائی کے طور پر تُجھے عزیز ہو۔
17 پس اگر تُم مُجھے اَپنا ساتھی سمجھتا ہو تو اُنیسمُسؔ کو بھی وَیسے ھی قبُول کرنا جَیسے تُم مُجھے کرتے ہو۔

* 1:1 حضرت پَولُسؔ نے ھی اِس خط کو لِکھّا تھا۔ اَور سِلوانُسؔ اَور تِیمُتھِیُس صِرف آداب و تسلیمات میں حضرت پَولُسؔ کے ساتھ شامل ہُوئے تھے۔ † 1:10 اُنیسمُسؔ معنی مفید ھے۔

18 اَور اگر اُس نے تیرا کُچھ نُقصان کِیا ہے یا اُس پر تیرا کُچھ قرض ہے تو اُسے میرے نام لِکھ لینا۔
19 میں پَولُسؔ اَپنے ہاتھ سے یہ لِکھتا ہُوں کہ تُجھے اَدا کر دُوں گا۔ یہ لکھنے کی کوئی ضرُورت نہیں کہ میرا قرض جو
تُجھ پر ہے وہ تُم خُود ہی ہو۔
20 اَے بھائی! میں چاہتا ہوں کہ مُجھے تیری طرف سے خُداوؔند میں مدد حاصل ہو، اَور المسیح میں میرے دِل کو تازگی
ملے۔
21 تیری فرمانبرداری پر یقین کرکے تُجھے لِکھ رہا ہُوں۔ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ جو کُچھ میں کہتا ہوں، تُم اُس سے
بھی زِیادہ کروگے۔
22 اِس کے علاوہ میرے قِیام کے لِئے مہمان خانہ تیّار رکھنا کیونکہ مُجھے اُمّید ہے کہ تُم لوگوں کی دعاؤں کے جَواب
میں خُدا مُجھے قَید سے آزاد کر تمہارے درمیان پہُنچا دے گا۔

23 اِپفِراسؔ جو المسیح یِسوعؔ میں میرا ساتھی قَیدی تُمھیں سلام کہتاہے۔
24 اَور مرقُسؔ، اَرِسترخُسؔ، دیماسؔ اَور لُوقا جو میرے ہم خدمت ہیں، تُمھیں سلام کہتے ہیں۔

25 خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کا فضل تمہاری سَب کی رُوح کے ساتھ ہوتا رہے۔ آمین۔

عِبرانیوں
کے نام خط

خُدا کا آخِری کلام اِبنِ خُدا

1 گُزرے زمانہ میں خُدا نے ہمارے آباؤاَجداد سے کئی مَوقعوں پر اَور مُختلف طریقوں سے نبیوں کی مَعرفت کلام کیا۔
2 لیکن اِن آخِری دِنوں میں خُدا نے ہم سے اَپنے بیٹے کی مَعرفت کلام کیا، جسے اُس نے سَب چیزوں کا وارِث مُقرّر
کیا اَور جِس کے وسیلہ سے اُس نے کائِنات کو بھی خلق کیا۔
3 بیٹا خُدا کے جلال کا عکس اَور اُس کی ذات کا عَین نقش ہے، اَور اَپنے قُدرتی کلام سے پُوری کائِنات کو سَنبھالتا
ہے۔ اَور وہ گُناہوں سے پاک کرنے کے بعد، عالمِ بالا پر جا کر خُدا کے داھنی طرف تخت نشین ہُوئے۔*
4 چنانچہ وہ فرشتوں سے اُتنا ہی عظیم ٹھہرا جِتنا اُس نے اُن سے مِیراث میں افضل نام پایاتھا۔

اِبنِ خُدا فرشتوں سے افضل ہے

5 کیونکہ فرشتوں میں سے خُدا نے کب کسی سے کبھی کہا،

”تُو میرا بیٹا ہے؛
آج سے میں تیرا باپ بَن گیا ہُوں؟“†

اَور پھر یہ،

مَیں اُس کا باپ ہوں گا،
اَور وہ میرا بیٹا ہوگا؟‡

6 اَور پھر جَب خُدا اَپنے اَبدی پہلوٹھے بیٹے کو دُنیا میں بھیجتا ہے تو فرماتے ہیں،

”خُدا کے سَب فرشتے اُسے سَجدہ کریں۔“§

7 اَور فرشتوں کے بارے میں وہ فرماتے ہیں،

”وہ اَپنے فرشتوں کو ہَوائیں،*
اَور اَپنے خادِموں کو گویا آگ کے شُعلوں کی مانند بناتا ہے۔“†

8 مگر بیٹے کے بارے میں فرماتا ہے،

”اَے خُدا! تیرا تخت ابدُالآباد تک قائِم رہے گا،
تیری بادشاہی کا عصا اِنصاف کا عصا ہوگا۔

9 تُونے راستبازی سے مَحَبّت اَور بدکاری سے نفرت رکھی؛
اِس لئے خُدا، یعنی تیرے خُدا نے تُجھے شادمانی کے تیل سے مَسح کرکے

---

* 1:3 بائبل کے نقطہ نظر سے یہ داھنی طرف ہے جو اِعزاز کی جگہ ہے۔ † 1:5 زبُور 7:2 ‡ 1:5 2 سمو 14:7؛ 1 توا 13:17 § 1:6 اِست 43:32؛ زبُور 7:96 * 1:7 یُونانی لفظ کے معنی ہیں، ہَوا اَور رُوح۔ † 1:7 زبُور 4:104

تیرے ساتھیوں کی نِسبت تُمھیں زِیادہ سرفراز کیا۔“‡
10 وہ یہ بھی فرماتے ھیں،
”اَے خُداوؔند! تُو نے اِبتدا میں زمین کی بُنیاد رکھی،
اَور آسمان تیرے ھی ھاتھوں کی کاریگری ھے۔
11 وہ نِیست ھو جائیں گے مگر تُو قائِم رہے گا،
وہ سَب پوشاک کی مانند پُرانے ھو جائیں گے۔
12 تُو اُنہیں لباس کی مانند لپیٹے گا،
اَور وہ پوشاک کی طرح بدل دئیے جائیں گے۔
لیکن خُداوؔند ھمیشہ سے لاتبدیل ھے،
اَور خُداوؔند کی زندگی کے سال کبھی ختم نہ ھوں گے۔“§
13 لیکن خُداتعالیٰ نے فرشتوں میں سے کِس سے کبھی فرمایا،
”میری داھنی طرف بیٹھو،
جَب تک مَیں تمھارے دُشمنوں کو
تمھارے پاؤں کے نیچے نہ کر دُوں؟“*
14 کیا وہ تمام فرشتے خدمت گزار رُوحیں نہیں جو نَجات پانے والوں کی خدمت کے لئے بھیجی جاتی ھیں؟

2

غور کرنے کی اِنتباہ

1 چنانچہ جو باتیں ھم نے سُنیں ھیں اُن پر ھمیں خاص طور سے دِل لگا کر غور کرنا چاھئے تاکہ کھیں اَیسا نہ ھو کہ ھم
بہک کر اُن سے دُور چلے جائیں۔
2 کیونکہ جو کلام فرشتوں کی مَعرفت سُنایا گیا تھا جَب وہ قائِم رہا اَور اُس کی ھر خطا اَور نافرمانی کی مُناسب سزا مِلی،
3 تو پھر ھم اِتنی بڑی نَجات کو نظرانداز کرکے کیسے بچ سکیں گے؟ کیونکہ اِس نَجات کا اعلان سَب سے پہلے خُداوؔند
نے خُود کیا اَور پھر اِس کی تصدیق اُن لوگوں نے ھم سے کی جنھوں نے اُسے سیدھے خُداوؔند سے سُنی تھی۔
4 اَور ساتھ ھی خُدا بھی اَپنی مرضی کے مُوافق، الٰہی نِشانوں، حیرت اَنگیز کاموں، طرح طرح کے معجزوں اَور پاک رُوح
کی نِعمتوں کو دینے کے ذریعہ سے خُود بھی اُس کی گواھی دیتا رہا۔

حُضُور یِسوعؔ ایک مُکمّل اِنسان

5 خُدا نے اُس آنے والے جھان کو جِس کا ھم ذِکر کر رہے ھیں، اُسے فرشتوں کے اِختیار میں نہیں کیا۔
6 جَیسا کہ کلامِ مُقدّس میں فرمایا گیا ھے:
”اِنسان کیا چیز ھے کہ تُو اُس کا خیال کرے،
اَور اِبنِ آدمؔ کیا ھے کہ تُو اُس کی خبرگیری کرے؟
7 آپ نے اُسے فرشتوں سے کچھ ھی کمتر بنایا،

‡ **1:9** زبُور 45:6،7 § **1:12** زبُور 102:25-27 * **1:13** زبُور 110:1

آپ نے اُس کے سَر پر جلال اَور عِزّت کا تاج پہنایا
8 خُدا نے سَب کچھ اُن کے قدموں کے نیچے کر دیا ہے۔“*
جَب سَب کچھ اُن کے تابع کر دیا گیا، تو اِس کا مطلب ہے کہ کوئی چیز نہ رہی، جو خُدا کے تابع نہیں خُدا نے بے شک
ہمیں حال میں یہ بات نظر نہیں آتی کہ سَب چیزیں اُن کے تابع ہیں۔
9 البتّہ ہم یِسوعؔ کو دیکھتے ہیں جو فرشتوں سے کچھ ھی کمتر کِیئے گیٔے تھے، تا کہ وہ خُدا کے فضل سے، ہر اِنسان کے واسطے
اَپنی جان دیں اَور چونکہ یِسوعؔ نے موت کا دُکھ سہا اِس لِئے اَب اُنہیں عِزّت اَور جلال کا تاج پہنایا گیا ہے۔
10 کیونکہ یہی مُناسب تھا کہ خُدا جو سَب چیزیں کو خلق کرنے والا اَور اُنہیں محفوظ رکھنے والا ہے اُس نے یہ پکّا
کر لیا تھا کہ وہ تمام فرزندوں کو اَپنی جلال میں شریک کرنے کے لِئے اُن کی نَجات کے بانی یِسوعؔ کے دُکھ اُٹھانے کے
ذریعہ سے کامل کرے۔
11 کیونکہ پاک کرنے والا اَور پاک ہونے والے دونوں ایک ھی اصل سے ہیں، اِسی باعث یِسوعؔ اُنہیں بھائی اَور بہن
کہنے سے نہیں شرماتے۔
12 چنانچہ وہ فرماتے ہیں،
”میں اَپنے بھائیوں اَور بہنوں کے سامنے تیرے نام کا اعلان کروں گا،
اَور جماعت میں تیری سِتائش کے نغمے گاؤں گا۔“†
13 اَور پھر یِسوعؔ فرماتے ہیں
”میں اُس پر توکّل کروں گا۔“
اَور پھر یہ کہ
”میں یہاں ہُوں، اَور اُن فرزندوں کے ساتھ ہُوں جنہیں خُدا نے مُجھے دیا ہے۔“‡
14 جِس طرح فرزند خُون اَور گوشت والے اِنسان ہیں تو یِسوعؔ بھی خُود اُن کی مانند خُون اَور گوشت میں شریک ہو
گیٔے تاکہ اَپنی موت کے وسیلہ سے اُسے یعنی اِبلیس کو جسے موت پر قُدرت حاصل تھی اُس کے اِس قُوّت کو نیست کر
دے۔
15 اَور اُنہیں جو زندگی بھر موت کے ڈر سے غُلامی میں گرفتار تھے اُنہیں رِہائی بخشے۔
16 کیونکہ یہ بات حقیقت ہے کہ یِسوعؔ فرشتوں کا نہیں بَلکہ حضرت اَبراہامؔ§ کی نَسل کی مدد کرتے ہیں۔
17 پس یِسوعؔ کو ہر لِحاظ سے اَپنے بھائیوں کی مانند بننا لازمی تھا تا کہ وہ تمام اُمّت کے گُناہوں کا کفّارہ اَدا کرے اَور
خُدا کی خدمت کے لِحاظ سے ایک رحم دِل اَور وفادار اعلیٰ کاہِن بنے۔
18 چنانچہ یِسوعؔ نے خُود اَپنی آزمائش کے دَوران دُکھ اُٹھائے تھے اِس لِئے وہ اُن کی بھی مدد کر سکتے ہیں جِن کی
آزمائش ہوتی ہے۔

3

حُضُور یِسوعؔ حضرت مَوشہ سے افضل ہیں

1 لہٰذا اَے مُقدّسین بھائیوں اَور بہنوں، تُم جو آسمانی بُلاوے میں شریک ہو، یِسوعؔ پر غور کرو جِن کا ہم اقرار رسول اَور
اعلیٰ کاہِن کے طور پر کرتے ہیں۔

* 2:8 زبُور 8:4-6 † 2:12 زبُور 22:22 ‡ 2:13 یَشع 18:8 § 2:16 عِبرانی زبان میں اصل ترجُمہ اَبراہامؔ ہے، عربی زبان میں اَبراہامؔ ہے۔

2 یِسوعؔ اَپنے مُقرّر کرنے والے خُداتعالیٰ کے حق میں اُسی طرح مُکمّل طور سے وفادار تھے جِس طرح حضرت مَوشہ خُدا
کے سارے گھرانے میں وفادار تھے۔
3 کیونکہ جِس طرح گھر کا بنانے والا گھر کی نِسبت زِیادہ عزّت کے لائق سمجھا جاتا ہے۔ اُسی طرح یِسوعؔ بھی
حضرت مَوشہ سے زِیادہ عزّت و اِحترام کے لائق سمجھے گئے۔
4 چنانچہ ہر گھر کا کوئی نہ کوئی بنانے والا ضروُر ہوتاہے مگر سَب چیزوں کا بنانے والا خُدا ہے۔
5 جو شہادتیں مُستقبِل میں واقع ہونے والی تھیں، ”اُن کا اعلان کرنے میں خُدا کے سارے گھر میں* حضرت مَوشہ
ایک خادِم کے طور پر وفادار تھے۔“
6 مگر المسیح بیٹا ہونے کی حیثیت سے خُدا کے گھر کا مُختار ہیں اَور خُدا کا گھر ہم لوگ ہیں؛ بشرطیکہ ہم اَپنی دِلیری
اَور اُس اُمّید کو مضبُوطی سے قائِم رکھیں جِس پر ہم فخر کرتے ہیں۔

کُفر کے خِلاف تنبیہ

7 چنانچہ جَیسا کہ پاک رُوح فرماتا ہے،
”اگر، آج تُم اُس کی آواز سُنو،
8 تو اَپنے دِلوں کو سخت نہ کرو
جِس طرح بیابان میں تمہارے آباؤاَجداد نے،
خُدا کے خِلاف بغاوت کی،
9 جہاں تمہارے باپ دادا نے مُجھے آزمایا اَور میرا اِمتحان لیا،
حالانکہ اُنہوں نے چالیس بَرس تک میرے معجزے دیکھے۔
10 اِس لیٔے میں اُس پُشت سے ناراض رہا؛
اَور مَیں نے کہا، ’اِن کے دِل ہمیشہ گُمراہ ہوتے رہتے ہیں،
اَور اِنہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا۔‘
11 چنانچہ مَیں نے اَپنے قہر میں قَسم کھائی،
’یہ لوگ میری اُس آرامگاہ میں ہرگز داخل نہ ہوں گے۔‘ “†
12 اَے بھائیوں اَور بہنوں، خبردار! تُم میں سے کسی کا اَیسا بُرا اَور بےاِعتقاد دِل نہ ہو، جو زندہ خُدا سے برگشتہ ہو
جائے۔
13 بَلکہ جِس روز تک آج کا دِن کہا جاتا ہے، ہر روز ایک دُوسرے کو نصیحت کرتے رہو تاکہ تُم میں سے کوئی
شخص گُناہ کے فریب میں آکر سخت دِل نہ ہو جائے۔
14 کیونکہ ہم المسیح میں شریک ہو چُکے ہیں، بشرطیکہ اَپنے اِبتدائی اُمّید پر آخِر تک مضبُوطی سے قائِم رہیں۔
15 جَیسا کہ مزکورہ کلام میں فرمایا گیا ہے:
”اگر، آج تُم اُس کی آواز سُنو،
تو اَپنے دِلوں کو سخت نہ کرو

* 3:5 گِن 7:12 † 3:11 زبُور 95:7-11

جِس طرح بیابان میں بغاوت کے وقت کِیا تھا۔“‡

16 وہ لوگ کون تھے جنہوں نے خُدا کی آواز سُن کر بھی بغاوت کی؟ کیا وہ سَب وُہی نہیں تھے جو حضرت مَوشہ کی رہنمائی میں مِصر سے باھر نکلے تھے؟

17 اَور خُدا کِن لوگوں سے چالیس بَرس تک ناراض رہا؟ کیا اُن لوگوں سے نہیں جنہوں نے گُناہ کیا اَور اُن کی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں؟

18 اَور جِن کے بارے میں خُدا نے قَسم کھائی کہ جنہوں نے نافرمانی کی تھی وہ میرے آرام میں ہرگز داخل نہ ہونے پائیں گے؟

19 چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ ایمان نہ لانے کی وجہ سے خُدا کے آرام میں داخل نہ ہو سکے۔

4

خُدا کے لوگوں کے لئے سَبت کا آرام

1 پس جَب خُدا کے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ ابھی تک باقی ہے تو ہمیں خبردار رہنا چاہئے تاکہ کہیں اَیسا نہ ہو کہ تُم میں سے کوئی اُس میں داخل ہونے سے محروم رہ جائے۔

2 کیونکہ ہمیں بھی اُن ھی کی طرح الٰہی خُوشخبری سُنائی گئی تھی جَیسے اُنہیں سُنایا گیا تھا، لیکن جو پیغام اُنہُوں نے سُنا وہ اُن کے لِئے بے فائدہ ثابت ہُوا کیونکہ اُن کا ایمان خُدا کے فرمانبردار لوگوں کے ایمان جَیسا نہیں تھا۔

3 اَور اَب ہم جو ایمان لا چُکے ہیں، خُدا کے اُس آرامگاہ میں داخل ہوتے ہیں، جَیسا کہ خُدا نے فرمایاہے،

”اِس لِئے مَیں نے اَپنے قہر میں قَسم کھائی کہ،

’یہ لوگ میرے اُس آرامگاہ میں ہرگز داخل نہ ہوں گے۔‘ “*

حالانکہ کائِنات کے خلق کے وقت سے ہی خُدا کے کام پُورے ہو چُکے تھے۔

4 کیونکہ خُدا نے ساتویں دِن کی بابت کِتاب مُقدّس میں یُوں فرمایا، ”چنانچہ ساتویں دِن وہ اَپنے سارے کام سے فارغ ہُوا۔“†

5 اَور پھر دُوسرے مقام پر وہ فرماتے ہیں، ”یہ لوگ میری اُس آرامگاہ میں ہرگز داخل نہ ہوں گے۔“

6 چنانچہ جَب ابھی بھی بعض لوگ اِس آرام میں داخل ہو سکتے ہیں، لیکن جنہوں نے پہلے یہ خُوشخبری سُنی وہ اَپنی نافرمانی کے سبب سے داخل نہ ہو سکے۔

7 تو پھر یہی وجہ ہے کہ خُدا پھر ایک خاص دِن مُقرّر کرتا ہے، جسے وہ ”آج کا دِن“ کہتاہے۔ اَور کئی مُدّت کے بعد وہ حضرت داوِیؔد کی کِتاب زبُور میں اُسے ”آج کا دِن“ کہتاہے جَیسا پہلے ذِکر ہو چُکاہے کہ،

”اگر، آج تُم اُس کی آواز سُنو،

تو اَپنے دِلوں کو سخت نہ کرو۔“‡

8 اَور اگر یہوشُعؔ نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا تو خُدا اُس کے بعد ایک اَور دِن کا ذِکر نہ کرتا۔

9 لہٰذا خُدا کے لوگوں کے لِئے سَبت کا آرام ابھی باقی ہے۔

10 کیونکہ جو کوئی خُدا کے آرام میں داخل ہوتاہے وہ خُدا کی طرح اَپنے کاموں کو پُورا کرکے آرام کرتا ہے۔

‡ **3:15** زبُور 95:7،8 * **4:3** زبُور 95:11□ 5 † **4:4** پیدا 2:2 ‡ **4:7** زبُور 95:7□ 8

11 لٰہٰذا آؤ! ہم اُس آرام میں داخل ہونے کی پُوری کوشش کریں تا کہ کوئی شخص اُن کی طرح نافرمانی کر کے ہلاک نہ
ہو جائے۔
12 کیونکہ خُدا کا کلام زندہ، مؤثر اَور ہر دو دھاری تلوار سے زِیادہ تیز ہے جو ہمارے اَندر جا کر ہماری رُوح، جان،
بند بند اَور گُودے گُودے کو چیرتا ہُوا گزر جاتا ہے اَور ہمارے دِل کے خیالوں اَور اِرادوں کو جانچتا ہے۔
13 اَور کائنات کی کوئی بھی چیز خُدا کی نظر سے پوشیدہ نہیں ہے اَور اُس کی آنکھوں کے سامنے ہر چیز کھُلی اَور بے
پردہ ہے جسے ہمیں بھی حِساب دینا ہے۔

حُضُور یِسوعؔ اعلیٰ کاہِن

14 پس جَب ہمارا ایک اَیسا اعلیٰ کاہِن خُدا کا بیٹا یِسوعؔ ہیں جو عالمِ بالا پر خُدا کی حُضُوری میں پہُنچ چُکے ہیں، تو آؤ
ہم اَپنے ایمان پر مضبُوطی سے قائم رہیں۔
15 کیونکہ ہمارا اعلیٰ کاہِن اَیسا نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بَلکہ وہ سَب باتوں میں ہماری طرح
آزمایا گیا تَو بھی بےگُناہ رہا۔
16 لٰہٰذا آؤ ہم خُدا کے فضل کے تخت کے پاس دِلیری سے چلیں تا کہ ہم پر رحم ہو، اَور وہ فضل حاصل کریں جو
ضرُورت کے وقت ہماری مدد کرے۔

5

1 ہر اعلیٰ کاہِن آدمیوں میں سے آدمیوں کے لِئے مُنتخب کیا جاتا ہے تا کہ وہ خُدا سے تعلّق رکھنے والی باتوں میں لوگوں
کی نُمائندگی کرے یعنی نذریں اَور گُناہوں کی قُربانیاں پیش کرے۔
2 اَور وہ نادانوں اَور گمراہوں سے نرمی کے ساتھ پیش آسکتا ہے کیونکہ وہ خُود بھی کمزوریوں کی گرفت میں مُبتلا
رہتا ہے۔
3 یہی وجہ ہے کہ اُسے نہ صِرف لوگوں کے گُناہوں کی خاطِر بَلکہ اَپنے گُناہوں کے خاطِر بھی قُربانیاں پیش کرنی پڑتی
ہیں۔
4 کسی بھی شخص کو اعلیٰ کاہِن ہونے کی یہ عِزّت اُس کی اَپنی کوشش سے حاصل نہیں ہوتی، جَب تک کہ وہ
حضرت ہارونؔ کی طرح خُدا کی طرف سے بُلایا نہ جائے۔
5 اِسی طرح المسیح نے بھی اعلیٰ کاہِن ہونے کا عہدہ خُود ھی اَپنے آپ کو نہیں دیا بَلکہ خُدا نے اُنہیں مُقرّر کرکے
حُضُور سے فرمایا،
”تُو میرا بیٹا ہے؛
آج سے میں تیرا باپ بَن گیا ہُوں؟“*
6 اَور خُدا دُوسرے مقام پر بھی فرماتے ہیں،
”تُو ملکِ صِدقؔ کے طور پر،
اَبد تک کاہِنؔ ہے۔“†
7 یِسوعؔ نے اَپنے جِسم میں بشر کے دَوران، پُکار پُکار کر اَور آنسُو بہا بہا کر خُدا سے دعائیں اَور اِلتجائیں کیں جو اُنہیں
موت سے بچا سَکتا تھا اَور خُدا ترسی کی وجہ سے اُس کی سُنی گئی۔
8 اَور بیٹا ہونے کے باوُجود اُس نے دُکھ اُٹھا اُٹھا کر فرمانبرداری سیکھی

* 5:5 زبُور 7:2 † 5:6 زبُور 110:4

9 اَور کامل بَن کر اَپنے سَب فرمانبرداروں کے لئے اَبدی نَجات کا سرچشمہ ہُوا۔
10 اَور یِسوعؔ کو خُدا کی طرف سے ملکِ صِدقؔ کے طور پر اعلیٰ کاہِن کا خِطاب دیا گیا۔

ایمان میں کمزوری کے خِلاف تنبیہ

11 اِس کے بارے میں ہمیں بہت کچھ کہنا ہے لیکن تُمہیں سمجھانا مُشکل ہے اِس لئے کہ تُم رُوحانی طور پر ناسمجھ ہو
اَور اُونچا سُننے لگے ہو۔
12 دراصل اَب تک وقت کے خیال سے تو تُمہیں اُستاد ہو جانا چاہئے تھا لیکن اَب ضرُورت تو اِس بات کی ہے کہ کوئی
شخص خُدا کے کلام کی بُنیادی باتیں تُمہیں پھر سے سِکھائے۔ اَور سخت غِذا کی بجائے تُمہیں تو دُودھ پینے کی ضرُورت پڑ
گئی ہے۔
13 کیونکہ جو صِرف دُودھ پیتا ہے وہ تو بچّہ ہوتاہے۔ اُسے راستبازی کے کلام کا تجربہ ہی نہیں ہوتا۔
14 مگر سخت غِذا تو بالغوں کے لئے ہوتی ہے جو اَپنے تجربہ کی وجہ سے اِس قابل ہو گئے ہیں کہ نیکی اَور بدی میں
اِمتیاز کر سکیں۔

6

1 چنانچہ آؤ! المسیح کی تعلیم کی اِبتدائی بُنیادی باتیں چھوڑکر کاملیت کی طرف قدم بڑھائیں اَور اَیسی باتیں دھرانے کی
ضرُورت نہیں ہونی چاہئے جِن سے ایمان کی بُنیاد رکھی جاتی ہے مثلاً بیکار رسومات سے تَوبہ کرنا، خُدا پر ایمان رکھنا،
2 مُختلف پاک غُسل کی ہدایات، کسی کے سَر پر ہاتھ رکھنا، مُردوں کی قیامت اَور اَبدی عدالت۔
3 چنانچہ اگر خُدا نے چاہا، تو اِن باتوں کو چھوڑکر، ہم آگے بڑھیں گے۔
4 کیونکہ جِن لوگوں کے دِل ایک بار نُورِ الٰہی سے رَوشن ہو چُکے ہیں اَورجو آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چُکے ہیں،
جو پاک رُوح میں شریک ہو چُکے ہیں،
5 اَور خُدا کے عُمدہ کلام اَور آنے والی دُنیا کی قُوّتوں کا ذائقہ لے چُکے ہیں،
6 اگر وہ اَپنے ایمان سے برگشتہ ہو جایٔیں تو اُنہیں پھر سے تَوبہ کی طرف مائل کرنا ممکن نہیں۔ کیونکہ کہ وہ خُدا کے بیٹے
کو اَپنی اِس حرکت سے دوبارہ صلیب پر مصلُوب کرکے اُس کی عَلانیہ بے عزّتی کرتے ہیں۔
7 کیونکہ خُدا اُس زمین کو برکت دیتاہے جو اَپنے پر بار بار پڑنے والی بارش کو جذب کرکے اَیسی فصل پیدا کرتی ہے
جو کاشت کاروں کے لئے مفید ہو۔
8 لیکن اگر وہ زمین صِرف کانٹے اَور جھاڑ جھنکار اُگاتی رہے تو کسی کام کی نہیں۔ اَور اِس خطرے میں ہے کہ اُس
پر جلد ہی لعنت بھیجی جائے اَور اُس کا آخری اَنجام آگ میں جَلایا جاناہے۔
9 اَے عزیزوں! اگرچہ ہم اِس طرح کی باتیں کر رہے ہیں، تَو بھی ہم تمہاری نِسبت اِن سے بہتر نَجات والی باتوں کا
یقین رکھتے ہیں۔
10 اِس لئے کہ خُدا بےاِنصاف نہیں جو تمہارے کام اَور اُس مَحَبّت کو بھُول جائے جو تُم نے اُس کی خاطِر اُس کے
مُقدّسین لوگوں کی خدمت کرکے ظاہر کی اَور اَب بھی کر رہے ہو۔
11 لیکن ہم اِس بات کے بڑے آرزُومند ہیں کہ تُم میں سے ہر شخص اِسی طرح آخِر تک کوشش کرتا رہے تاکہ جِن
باتوں کی تُم اُمّید رکھتے ہو وہ حقیقت میں پُوری ہو جایٔیں۔
12 ہم نہیں چاہتے کہ تُم سُست ہو جاؤ، بَلکہ تُم اُن لوگوں کی مانند بنو جو اَپنے ایمان اَور صبر کے باعث خُدا کے وعدوں
کے وارِث ہیں۔

خُدا کا پکّا وعدہ

13 چنانچہ جَب خُدا نے حضرت اَبراھامؔ سے وعدہ کرتے وقت قَسم کھانے کے واسطے کسی کو اَپنے سے بڑا نہ پایا تو
اُس نے اَپنی ھی قَسم کھا کر
14 یہ فرمایا، ”میں یقیناً تُمھیں برکت دُوں گا اَور تمھاری اَولاد کو بے شُمار بڑھاؤں گا۔“*
15 اِس لِئے حضرت اَبراھامؔ صبر کے ساتھ اِنتظار کرتے رہے اَور وعدہ کی ہُوئی برکت کو حاصل کیا۔
16 آدمی تو اَپنے سے بڑے کی قَسم کھایا کرتے ھیں اَور اِس طرح قَسم کھانے سے ھر بات پکّی ھو جاتی ھے اَور ھر
جھگڑے و حُجّت کی گنجائش کو ختم کردیتی ھے۔†
17 لہٰذا خُدا نے بھی قَسم کھا کر اَپنے وعدہ کی تصدیق کی کیونکہ وہ اَپنے وعدہ کے وارثین پر صَاف ظاھر کرنا چاھتا تھا
کہ اُس کا اِرادہ کبھی نہیں بدلے گا۔
18 چنانچہ خُدا کا وعدہ اَور خُدا کی قَسم یہ دو اَیسی چیزیں ھیں جو لاتبدیل ھیں اَور اِن کے بارے میں خُدا کبھی جھُوٹ
نہیں بولے گا، اِس لِئے ھم جو دَوڑکر اُس کی پناہ میں آئے ھیں، بڑے حوصلہ سے اُس اُمّید کو مضبُوطی سے تھامے رکھ
سکتے ھیں جو ھمارے سامنے پیش کی گئی ھے۔‡
19 کیونکہ یہ اُمّید ھماری جان کے لِئے اَیسا مضبُوط لنگر ھے جو ثابت اَور قائم ھے اَور آسمانی بیت المُقدّس کے پاک ترین
کمرے کے پردہ کے اَندر تک داخل ھوتی ھے۔
20 جھاں یِسوعؔ پہلے سے ھی ھمارے رہنما کے طور پر داخل ھو چُکے ھیں۔ اَور ملکِ صِدقؔ کے طور پر اَبد تک اعلیٰ
کاہِن مُقرّر ھوئے ھیں۔

7

ملکِ صِدقؔ کی مانند اعلیٰ کاہِن

1 یہ ملکِ صِدقؔ، شالَمؔ کا بادشاہ اَور خُداتعالیٰ کا کاہِنؔ تھا۔ جَب حضرت اَبراھامؔ چند بادشاھوں کو شِکست دے کر
واپس آ رہے تھے تو ملکِ صِدقؔ نے اُن کا اِستقبال کیا اَور اُنھیں برکت دی۔
2 حضرت اَبراھامؔ نے سَب مالِ غنیمت کا دسواں حِصّہ بھی اُسے نذر کیا۔ اوّل تو ملکِ صِدقؔ کے نام کا لَفظی مطلب
ھے، ”راستبازی کا بادشاہ“، اَور پھر ”شالَمؔ کا بادشاہ“ یعنی ”صُلح کا بادشاہ“ ھے۔
3 نہ تو اُس کا باپ یا ماں ھے، اَور نہ ھی اُس کا کوئی نَسب نامہ ھے، اُس کی زندگی کی نہ تو اِبتدا ھے اَور نہ ھی اِنتہا۔
وہ خُدا کے بیٹے کی مانند اَبدیّت تک کاہِنؔ ھے۔
4 پس اَب غور کرو کہ وہ کِتنا عظیم تھا: جسے قوم کے بُزرگ یعنی حضرت اَبراھامؔ نے سَب مالِ غنیمت کا دسواں
حِصّہ دیا!
5 اَور اَب شَریعت طلب کرتی ھے کہ وہ بنی لیوی میں سے جو کاہِنؔ مُقرّر کِئے جاتے ھیں،* اُنھیں حُکم دیا گیا ھے کہ
وہ اَپنی اُمّت یعنی اَپنے بھائیوں سے دسواں حِصّہ لیں حالانکہ اُن کے بھائی بھی حضرت اَبراھامؔ ھی کی نَسل سے ھیں۔

* **6:14** پیدا 17:22 † **6:16** خُرو 11:22 ‡ **6:18** اِست 15:19؛ مت 16:18 * **7:5** گِن 21:18

6 مگر جِس کی نِسبت لیوی سے جُدا ھے اُس نے حضرت اَبراھاؔم سے دسواں حِصّه لیا اَور جِس سے وعدے کِئے گئے
تھے اُسے برکت دی۔
7 اَور اِس میں کوئی شک نہیں که چھوٹا بڑے سے برکت پاتا ھے۔
8 اَور یہاں تو فانی اِنسان دسواں حِصّه لیتے ھیں مگر وھاں وُھی دسواں حِصّه لیتا ھے جِس کے بارے میں یه گواھی دی
جاتی ھے که وہ زندہ ھے۔
9 پس ھم کہه سکتے ھیں که لیوی نے بھی جو دسواں حِصّه لیتا ھے، حضرت اَبراھاؔم کے ذریعه دسواں حِصّه دیا۔
10 کیونکه جِس وقت ملکِ صِدقؔ نے حضرت اَبراھاؔم کا اِستِقبال کِیا تھا تو لیوی اُس وقت پیدا نہیں ہُوا تھا مگر اَپنے
باپ کی صُلب میں مَوجُود تھا۔

حُضُور یِسوعؔ ملکِ صِدقؔ کی مانند

11 پس اگر بنی لیوی کی کہانت سے کاملیت حاصل ھوتی)جِس کی بنا پر اُمّت کو شَریعت عطا کی گئی تھی(تو پھر
ھارونؔ کی مانند کاھِنؔ کے بجائے ملکِ صِدقؔ کے طور پر ایک دُوسرے کاھِنؔ کے برپا ھونے کی کیا ضرُورت تھی؟
12 کیونکه جَب کہانت بدل گئی تو شَریعت کا بدل جانا بھی ضرُوری ھے۔
13 کیونکه ھمارے خُداوؔند کی بابت یه باتیں کہی جاتی ھیں وہ ایک دُوسرے قبیله سے تھا اَور اُس قبیله کے کسی فرد
نے کبھی قُربان گاہ کی خدمت نہیں کی تھی۔
14 چنانچه یه ظاھر ھے که ھمارے خُداوؔند یہُوداہؔ کی نَسل میں پیدا ھوئے تھے اَور حضرت مَوشه نے اِس فرقه کی کہانت
کے حق میں کُچھ ذِکر نہیں کیا ھے۔
15 اَور یه مُعامله اَور بھی صَاف ھو جاتا ھے جَب ملکِ صِدقؔ کی مانند ایک اَور کاھِنؔ برپا ھوتا ھے۔
16 جو اَپنے جِسمانی اَحکام کی شَریعت کی بنا پر نہیں بَلکه غَیر فانی زندگی کی قُوّت کے مُطابق کاھِنؔ مُقرّر ھُوا۔
17 کیونکه اُس کے بارے میں یه تصدیق کی گئی ھے،
”تُو ملکِ صِدقؔ کے طور پر،
اَبد تک کاھِنؔ ھے۔“†
18 چنانچه وہ پہلا حُکم کمزور اَور بے فائدہ ھونے کے سبب سے منسُوخ ھو گیا،
19 کیونکه شَریعت نے کسی بھی چیز کو کامِل نہیں کیا۔ اَور اُس کی جگه ھمیں ایک بہتر اُمّید دی گئی ھے جِس کے
وسیله سے ھم خُدا کے نزدیک جا سکتے ھیں۔
20 اَور یه نیا نظام خُدا کی قَسم سے ھی قائِم ھُوا۔ مگر دُوسرے کاھِنؔ تو قَسم کے بغیر مُقرّر ھوتے تھے۔
21 مگر یِسوعؔ قَسم کے ساتھ کاھِنؔ مُقرّر کِئے گئے جَب خُدا نے اُن سے فرمایا،
”خُداوؔند نے قَسم کھائی ھے
اَور وہ اَپنا اِرادہ بدلے گا نہیں،
’تُم اَبد تک کاھِنؔ ھو۔‘ “‡
22 اِس قَسم کی وجه سے یِسوعؔ ایک بہتر عہد کا ضامن ٹھہرے۔
23 چونکه کاھِنؔ موت کے سبب سے قائِم نه رہ سکتے تھے اِس لِئے وہ کثرت سے مُقرّر کِئے جاتے تھے۔

---

† 7:17 زبُور 4:110 ‡ 7:21 زبُور 4:110

24 مگر یِسوعؔ اَبد تک زندہ ھیں اِس لِئے اُن کی کہانت کبھی بھی ختم نہیں ھوگی۔
25 پس جو لوگ یِسوعؔ کے وسیلہ سے خُدا کے پاس آتے ھیں وہ اُنہیں مُکمّل طور سے نَجات دے سکتے ھیں کیونکہ وہ اُن
کی شفاعت کرنے کے لِئے ھمیشہ زندہ ھیں۔
26 ھمیں اَیسے ھی اعلیٰ کاھِن کی ضرُورت تھی جو پاک، بے قُصُور، بے داغ، گُنہگاروں سے الگ اَور آسمانوں سے بھی
بُلند تر کِیا گیا ھو۔
27 یِسوعؔ کو دُوسرے اعلیٰ کاھِنوں کی طرح اِس کی ضرُورت نہیں کہ روز بہ روز پہلے اَپنے گُناھوں کے لِئے اَور پھر لوگوں
کے گُناھوں کے لِئے قُربانیاں پیش کریں۔ کیونکہ حُضُور نے تو اَپنے آپ کو ایک ھی بار میں قُربان کرکے تمام لوگوں کے
گُناھوں کا کفّارہ ھمیشہ کے لِئے اَدا کر دیا۔
28 مُوسوی شَریعت تو غَیر کامل آدمیوں کو اعلیٰ کاھِن مُقرّر کرتی ھے مگر شَریعت کے بعد خُدا نے قَسم کھا کر اَپنے
کلام سے اَپنے بیٹے کو مُقرّر کِیا جو اَبد تک کامِل کِیا جا چُکاھے۔

8

نئے عہد کا اعلیٰ کاھِن

1 جو باتیں ھم اَب کہہ رھے ھیں اُس میں بڑی بات یہ ھے کہ ھمارا اَیسا اعلیٰ کاھِن ھے جو آسمان پر قادرمُطلق خُدا کے
داھنی طرف تخت نشین ھُوئے۔
2 اَور اُس پاک مَقدِس اَور حقیقی مُلاقات کے خیمہ میں خدمت کو اَنجام دیتاھے جسے کسی اِنسان نے نہیں بَلکہ خُود
خُداوؔند نے کھڑا کِیا ھے۔
3 چونکہ ھر اعلیٰ کاھِن خُدا کو نذرانہ اَور قُربانیاں پیش کرنے کے لِئے مُقرّر کِیا جاتا ھے۔ اِس لِئے ضرُوری تھا کہ
ھمارے اعلیٰ کاھِن کے پاس بھی پیش کرنے کے لِئے کچھ ھو۔
4 اَور اگر وہ زمین پر ھوتا تو ھرگز کاھِنؔ نہ ھوتا کیونکہ یہاں شَریعت کے مُطابق نذرانہ پیش کرنے والے کاھِنؔ مَوجُود
ھیں۔
5 جو اُس پاک مَقدِس میں خدمت کرتے ھیں جو آسمانی مَقدِس کی نقل اَور اُس کا عکس ھے۔ یہی وجہ ھے کہ جَب
حضرت مَوشہ خیمہ بنانے کو تھے تو خُدا نے اُنہیں ھدایت دی، ”دیکھ، جو نمونہ تُجھے پہاڑ پر دِکھایا گیا تھا اُسی کے مُطابق
سَب چیزیں بنانا۔“*
6 مگر جو خدمت اَب یِسوعؔ کو بطور کاھِنؔ حاصل ھوئی ھے وہ اُس پُرانے کہانت سے زِیادہ افضل ھے، کیونکہ جِس
عہد کا وہ درمیانی ھے وہ پُرانے عہد سے زِیادہ افضل ھے کیونکہ یہ نیا عہد بہتر وعدوں کی بُنیاد پر باندھا گیا ھے۔
7 کیونکہ اگر پہلے عہد میں کوئی خامی نہ ھوتی تو دُوسرے عہد کی ضرُورت ھی نہ پڑتی۔
8 لیکن خُدا اُس پُشت کے لوگوں میں خامیاں پا کر فرماتے ھیں:
”دیکھو! وہ دِن آ رھے ھیں،
جَب مَیں بنی اِسرائیل کے ساتھ
اَور بنی یہُوداہؔ کے ساتھ
ایک نیا عہد باندھوں گا۔
9 یہ اُس عہد کی مانند نہ ھوگا

* 8:5 خُرو 40:25

جو مَیں نے اُن کے باپ دادا سے اُس وقت باندھا تھا،
جَب مَیں نے مُلکِ مِصر سے اُنہیں نکال لانے کے لِئے
اُن کا ہاتھ پکڑا تھا،
کیونکہ وہ میرے اُس عہد کے وفادار نہ رہے،
خُداوؔند فرماتے ہیں کہ
اِس لِئے میں بھی اُن سے دُورھو گیا۔
10 خُداوؔند فرماتے ہیں کہ جو عہد مَیں بنی اِسرائیل کے ساتھ
اُن دِنوں کے بعد باندھوں گا وہ یہ ہے کہ
مَیں اَپنے آئین اُن کے دِلوں میں ڈالُوں گا
اَور اُن کے ذہنوں پر نقش کر دُوں گا۔
مَیں اُن کا خُدا ہوں گا،
اَور وہ میری اُمّت ہوں گے۔
11 اَور ہر شخص اَپنے ہمسایہ کو
یا اَپنے بھائی کو یہ تعلیم نہ دے گا، ’تُم خُداوؔند کو پہچانو،‘
چُھوٹے سے لے کر بڑے تک،
کیونکہ وہ سَب مُجھے نزدیکی سے جان لیں گے،
12 اِس لِئے کہ مَیں اُن کی بدکاریوں کو مُعاف کر دُوں گا
اَور اُن کے گُناہوں کو پھر کبھی یاد نہ کروں گا۔“†
13 جَب خُدا ”نئے،“ عہد کا ذِکر کرتا ہے تو وہ پُرانے عہد کو ردّ کر دیتاھے اَورجو شَے پُرانی اَور مُدّت کی ہو جاتی ہے
وہ جلدی مِٹ جاتی ہے۔

9

دُنیوی خیمہ میں عبادت

1 غرض پہلے عہد کے مُطابق بھی عبادت کے ضوابط مَوجُود تھے اَور ایک اَیسا پاک مَقدِس بھی تھا جو دُنیوی تھا۔
2 یعنی ایک خیمہ بنایا گیا تھا۔ جِس کے پہلے کمرے میں چراغدان، میز، اَور اُس پر پڑی مخصُوص کی ہوئی روٹیاں رکھی
رہتی تھیں۔ اِس حِصّہ کو پاک مقام کہتے تھے۔
3 دُوسرے کمرے کے پردہ کے پیچھے وہ خیمہ تھا جسے پاک ترین مقام کہا جاتا تھا۔
4 پاک ترین مقام کے اَندر بخُور جَلانے کے لِئے سونے کا قُربان گاہ اَور عہد کا صندُوق تھا جو سونے سے منڈھا ہُوا
تھا۔ اُس صندُوق میں مَنّ سے بھرا ہُوا سونے کا مرتبان اَور حضرت ہارونؔ کا عصا تھا جِس میں کونپلیں پھوٹ نکلی تھیں
اَور عہد کی دو لَوحیں تھیں جِن پر دس اَحکام کَندہ تھے۔
5 اُس صندُوق کے اُوپر الٰہی جلال کے دو مُقرّب فرشتے بنے ہوئے تھے جو صندُوق کے ڈھکنے یعنی کفّارہ گاہ پر سایہ
کرتے تھے۔ لیکن اِن باتوں کا ایک ایک کرکے بَیان کرنے کا ابھی وقت نہیں ہے۔

† 8:12 یرم 31:31-34

6 پس جَب ساری چیزیں اِسی طرح سے تیّار ہو جاتی تھیں تو کاہِنؔ خیمہ کے پہلے کمرے میں ہر وقت داخل ہوتے رہتے
تھے تا کہ اَپنی خدمت کو جاری رکھیں۔
7 لیکن دُوسرے کمرے میں صِرف اعلیٰ کاہِن سال میں ایک بار ھی جاتا تھا اَور بغیر قُربانی کے خُون لِئے نہیں جاتا تا کہ
اُسے اَپنی اَور اَپنی اُمّت کی انجانی خطاؤں کے لِئے پیش کرے۔
8 اِس سے پاک رُوح کا یہ اِشارہ تھا کہ جَب تک پہلا خیمہ مَوجُود ھے، پاک ترین مقام میں داخل ہونے کی راہ
کھُلی نہیں ھے۔
9 وہ خیمہ مَوجُودہ زمانے کے لِئے ایک مثال ھے اَور یہ ظاہر کرتا ھے کہ جو نذریں اَور قُربانیاں وہاں پیش کی جاتی
ھیں وہ عبادت کرنے والے کے ضمیر کو پاک صاف کرکے کامل نہیں بنا سکتیں۔
10 کیونکہ اِن کا تعلّق صِرف کھانے پینے اَور جِسم کی طہارت کی مُختلف رسموں سے ھے۔ یہ جِسمانی ضوابط ھیں جو
صِرف اُس وقت تک کے لِئے ھیں جو صِرف نئے نظام کے آنے تک عَمل میں ھیں۔

آسمانی خیمہ

11 لیکن جَب المسیح اَچھّی چیزوں کا جو پہلے سے ھی ظاہر ہو چُکی ھیں، اعلیٰ کاہِن بَن کر تشریف لائے، تَب وہ اُس
عظیم اَور کامِل آسمانی خیمہ میں داخل ہوئے جو اِنسانی ہاتھوں کا بنایا ہُوا نہیں ھے اَور نہ ھی اِس بنائی ہوئی دُنیا کا حِصّہ
ھے۔
12 وہ بکروں اَور بچھڑوں کا خُون لے کر نہیں بَلکہ اَپنا خُون لے کر ایک ھی بار ھمیشہ کے لِئے پاک ترین مقام میں داخل
ہُوا اَور یُوں ھمیں اَبدی نَجات دِلائی۔
13 کیونکہ جَب بکروں اَور بَیلوں کے خُون اَور گائے کی راکھ کے چھڑکے جانے سے ناپاک لوگ جِسمانی طور پر پاک
ٹھہرائے جاتے ھیں۔
14 تو المسیح کا خُون جِس نے اَپنے آپ کو اَزلی رُوح کے وسیلہ سے خُدا کے سامنے بے عیب قُربان کر دیا، تو اُس کا
خُون ھمارے ضمیر کو اَیسے کاموں سے اَور بھی زِیادہ پاک کرے گا جِن کا اَنجام موت ھے تا کہ ھم زندہ خُدا کی خدمت
کریں۔
15 اِسی سبب سے وہ نئے عہد کا درمیانی ھے تا کہ جِتنے لوگوں کو خُدا نے بُلایا ھے اُنہیں خُدا کے وعدہ کے مُطابق
اَبدی مِیراث حاصل ہو، اَور یہ صِرف اِس لِئے ممکن ہُوا کیونکہ المسیح نے مَر کر فدیہ دیا تا کہ لوگ اُن گُناھوں سے نَجات
پائیں جو اُن سے اُس وقت سرزد ہوئے تھے، جَب وہ پہلے عہد کے تحت تھے۔
16 وصیّت کے سلسلہ میں وصیّت کرنے والے کی موت کا ثابت ہونا ضرُوری ہوتاھے،
17 کیونکہ جَب تک وصیّت کرنے والا زندہ ہو، وصیّت بے اثر ہوتی ھے۔ اُس کی موت کے بعد ھی وصیّت کی تعمیل
ہوتی ھے۔
18 یہی وجہ ھے کہ پہلا عہد بھی بغیر خُون کے کارگر ثابت نہیں ہُوا تھا۔
19 چنانچہ جَب حضرت مَوشہ ساری اُمّت کو شَریعت کے تمام حُکم سُنا چُکے تو اُنہُوں نے بچھڑوں اَور بکروں کا خُون
پانی سے مِلا کر اُسے سُرخ لال اُون اَور خُوشبودار زُوفے کے گُچّھے سے خُون کو شَریعت کی کِتاب اَور پُوری قوم پر یہ کہتے
ہُوئے چھڑک دیا۔
20 اَور فرمایا، ”یہ اُس عہد کا خُون ھے جِس پر عَمل کرنے کا حُکم خُدا نے تُمھیں دیا ھے۔“*
21 اِسی طرح حضرت مَوشہ نے مُلاقات کے خیمہ پر اَور خدمت کے تمام سامان پر خُون چھِڑکا۔

---

* **9:20** خُرو 8:24

22 اَور شَریعت کے مُطابق تقریباً ساری چیزیں خُون سے پاک کی جاتی ہیں اَور بغیر خُون بہائے، گُناہوں کی مُعافی ممکن
نہیں۔
23 پس جَب یہ ضرُوری تھا کہ یہ چیزیں جو اصل آسمانی چیزوں کی نقل ہیں، اَیسی قُربانیوں سے پاک کی جائیں لیکن
آسمانی چیزیں خُود اَیسی قُربانیوں کا مطالبہ کرتی ہیں جو اِن سے کہیں زِیادہ بہتر ہوں۔
24 کیونکہ المسیح صِرف اِنسانی ہاتھوں سے بنے پاک مَقدِس میں داخل نہیں ہُوئے جو حقیقی مَقدِس کی نقل ہے بَلکہ
وہ عالمِ بالا ہی میں داخل ہو گئے جہاں وہ ہماری خاطِر خُدا کے رُوبرو حاضِر ہیں۔
25 یہُودیوں کا اعلیٰ کاہِن تو پاک ترین مقام میں سال میں ایک بار خُود اَپنا نہیں یعنی جانوروں کا خُون لے کر داخل
ہوتا تھا لیکن المسیح اَپنے آپ کو بار بار قُربان کرنے کے لیٔے داخل نہیں ہوئے۔
26 ورنہ بِنائے عالَم سے لے کر اَب تک اُسے بار بار دُکھ اُٹھانا پڑتا۔ مگر اَب آخِر زمانہ میں المسیح ایک بار ظاہر ہُوئے
تاکہ اَپنے آپ کو قُربان کرکے گُناہ کو نِیست کر دے۔
27 اَور جِس طرح اِنسان کا ایک بار مَرنا اَور اُس کے بعد عدالت کا ہونا مُقرّر ہے،
28 اُسی طرح المسیح بھی ایک ہی بار تمام لوگوں کے گُناہوں کو اُٹھالے جانے کے لیٔے قُربان ہُوئے۔ اَور دُوسری بار
جَب وہ ظاہر ہوں گے تو گُناہوں کو دُور کرنے کے لیٔے نہیں بَلکہ اُنہیں نَجات دینے کے لیٔے تشریف لائیں گے جو اُن کا
اِنتظار بڑی شِدّت سے کر رہے ہیں۔

10

سَب کے واسطے ایک ہی بار المسیح کی قُربانی

1 مُوسوی شَریعت آئندہ کی اَچھّی چیزوں کا محض ایک عکس ہے نہ کہ اُن کی اصلی صورت۔ اِس لیٔے ایک ہی قِسم
کی قُربانیاں جو سال بسال پیش کی جاتی ہیں وہ خُدا کے پاس آنے والوں کو ہرگز کامِل نہیں کر سکتیں۔
2 اگر وہ کامل کر سکتیں تو قُربانیاں پیش کرنے کی ضرُورت نہیں ہوتی؟ کیونکہ اِس صورت میں عبادت کرنے والے
ایک ہی بار میں ہمیشہ کے لیٔے پاک صاف ہو جاتے تو اُن کا ضمیر پھر اُنہیں گُنہگار نہ ٹھہراتا۔
3 لیکن وہ قُربانیاں سال بسال لوگوں کو یاد دِلاتی ہیں کہ وہ گُنہگار ہیں۔
4 کیونکہ یہ ناممکن ہے کہ بَیلوں اَور بکروں کا خُون گُناہوں کو دُور کر سکے۔
5 لہٰذا المسیح اِس دُنیا میں تشریف لاتے وقت خُدا سے یُوں مُخاطِب ہوئے،

”تُو قُربانیاں اَور نذریں نہیں چاہتا،
لیکن تُونے میرے لیٔے ایک بَدن تیّار کیا؛
6 سوختنی نذروں اَور گُناہ کی قُربانیوں سے
تُو خُوش نہ ہوا۔
7 تَب مَیں نے کہا، ’اَے خُدا، دیکھ، مَیں حاضِر ہُوں تاکہ تیری مرضی پُوری کروں،
جَیسا کہ چمڑے کے نوشتے میں میری بابت لِکھّا ہُواہے۔‘ “*

8 پہلے المسیح فرماتے ہیں، ”تُو نہ قُربانیوں اَور نذروں، سوختنی نذروں اَور خطا کے ذبیحوں کو نہ چاہتا تھا، اَور نہ اُن سے
خُوش ہُوا،“ حالانکہ یہ قُربانیاں شَریعت کے مُطابق پیش کی جاتی ہیں۔

---

* 10:7 زبُور 40:6-8

9 اَور پھر وہ فرماتے ہیں، ”دیکھ! مَیں حاضِر ہُوں تاکہ تیری مرضی پُوری کروں۔“ یُوں وہ پہلے نظام کو موقُوف کرتا ہے
تاکہ اُس کی جگہ دُوسرے نظام کو قائم کرے۔
10 اَور اُس کی مرضی پُوری ہو جانے سے ہم یِسوعؔ المسیح کے بَدن کے ایک ہی بار قُربان ہونے کے وسیلہ سے ہمیشہ کے
لئے پاک کر دئیے گئے ہیں۔
11 ہر ایک کاہِنؔ روزانہ بیت المُقدّس میں کھڑا ہوکر اَپنی خدمت کے فرائض اَدا کرتا ہے اَور ایک ہی قِسم کی قُربانیاں
بار بار پیش کرتا ہے جو گُناہوں کو کبھی بھی دُور نہیں کر سکتیں۔
12 لیکن المسیح نے گُناہوں کو دُور کرنے کے لئے ایک ہی بار ہمیشہ کی قُربانی پیش کرکے خُدا کی داہنی طرف تخت
نشین ہو گئے۔
13 اَور اُسی وقت سے المسیح مُنتظر ہیں جَب تک خُداتعالیٰ اُن کے دُشمنوں کو اُن کے پاؤں کی چوکی نہ بنادے۔
14 کیونکہ المسیح نے اَپنی ایک ہی قُربانی سے اُنہیں ہمیشہ کے لئے کامِل کر دیا ہے جنہیں مُقدّس کیا جا رہاہے۔
15 پاک رُوح بھی اِس بابت ہمیں یہی گواہی دیتاہے، پہلے وہ فرماتا ہے:

16 ”خُداوَند فرماتے ہیں جو عہد میں
اَپنے لوگوں کے ساتھ اُن دِنوں کے بعد باندھوں گا وہ یہ ہے کہ
مَیں اَپنے آئین اُن کے دِلوں میں ڈالُوں گا،
اَور اُن کے ذہنوں پر نقش کر دُوں گا۔“†
17 اَور پھر وہ فرماتے ہیں،
”میں اُن کے گُناہوں اَور اُن کی بدکاریوں کو
پھر کبھی یاد نہ کروں گا۔“‡
18 پس جَب اِن کی مُعافی ہو گئی ہے تو پھر گُناہوں کو دُور کرنے کی قُربانیوں کی ضرورت ہی نہیں رہی؟

ایمان کی حِفاظت کے لئے دعوت

19 اِس لئے اَے بھائیو اَور بہنوں! جَب ہمیں یِسوعؔ کے خُون کے سبب سے پُورے یقین کے ساتھ پاک ترین مقام میں
داخل ہو سکتے ہے۔
20 اَپنی قُربانی سے یِسوعؔ نے ایک نیا اَور زندگی بخش راستہ کھول دیا ہے تاکہ ہم اُس پردے یعنی اُن کے بَدن سے گزر
کر پاک ترین مقام کے اَندر داخل ہو جائیں۔
21 اَور ہمارا ایک اَیسا عظیم کاہِنؔ ہے جو خُدا کے گھر کا مُختار ہے،
22 تو آؤ! ہم سچّے دِل اَور پُورے ایمان کے ساتھ، اَپنے مُجرم ٹھہرانے والے ضمیر سے پاک ہونے کے لئے اَپنے دِل کو
اُن کے خُون کے چھینٹوں سے اَور اَپنے بَدن کو مُقدّس پانی سے صَاف کرکے خُدا کے حُضور آئیں۔
23 اَور اَپنی اُمّید کے اقرار کو مضبُوطی سے تھامے رہیں کیونکہ جِس نے وعدہ کیا ہے وہ سچّا ہے۔
24 اَور ہم اِس بات پر غور کریں کہ کیسے ہم ایک دُوسرے کو محبّت اَور نیک کام کرنے کے لئے ترغیب دے سکتے
ہیں،

† **10:16** یرم 33:31 ‡ **10:17** یرم 34:31

25 باھم جمع ھونا نہ چھوڑیں جَیسا بعض لوگوں کی جمع نہ ھونے کی عادت بَن گئی ھے، بَلکہ ھم ایک دُوسرے کو
نصیحت کریں۔ خاص کر یہ بات مدِّ نظر رکھ کر کہ خُداوؔند کی دوبارہ آمد کے دِن نزدیک ھیں۔
26 کیونکہ اگر ھم حق کی پہچان حاصل کرنے کے بعد بھی جان بوجھ کر گُناہ کریں تو گُناھوں کی کوئی اَور قُربانی باقی
نہیں رھی۔
27 ھاں صِرف روزِ عدالت کی خوفناک اَور غضبناک آتش باقی رھے گی جو خُدا کے مُخالفوں کو جَلا کر خاک کر دے
گی۔
28 جَب حضرت مَوشہ کی شَریعت کی خِلاف ورزی کرنے والا دو یا تین چشم دید گواھوں کی گواھی سے بے رحمی
کے ساتھ قتل کر دیا جاتا ھے۔
29 تو خیال کرو کہ وہ شخص کس قدر زِیادہ سزا کے لائق ٹھہرے گا، جِس نے خُدا کے بیٹے کو پامال کیا، اَور عہد
کے اُس خُون کو جِس سے وہ پاک کیا گیا تھا، ناپاک جانا اَور جِس نے فضل کے رُوح کی بےحُرمتی کی؟
30 کیونکہ ھم اُسے جانتے ھیں جِس نے فرمایاھے، ”اِنتقام لینا میرا کام ھے، بدلہ میں ھی دُوں گا۔“§ اَور پھر یہ کہ،
”خُداوؔند اَپنے لوگوں کا اِنصاف کرے گا۔“*
31 زندہ خُدا کے ھاتھوں میں پڑنا ھولناک بات ھے۔
32 لیکن ایمان کے اُن اِبتدائی دِنوں کو یاد کرو جَب تُم نے حقیقی رَوشنی پائی اَور شدید تکالیف کا ڈٹ کر مُقابلہ کیا۔
33 یعنی کبھی تو لَعن طَعن اَور مُصیبتوں کے باعث تُم خُود عوام کے سامنے تماشا بنے اَور کبھی تُم نے دُوسروں کی پُوری
مدد کی جو اَذیّتیں برداشت کر رھے تھے۔
34 تُم نے قَیدیوں کے ساتھ ھمدردی کی اَور اَپنے جائداد کا لُٹ جانا بھی خُوشی سے قبُول کیا کیونکہ تُم جانتے تھے کہ
ایک بہتر اَور دائمی مِلکیّت تمھارے پاس مَوجُود ھے۔
35 پس ھِمّت مت ھارو کیونکہ اِس کا اجر بڑا ھے۔
36 چنانچہ تُمھیں اِس وقت بڑے صبر سے کام لیناھے تاکہ تُم خُدا کی مرضی پُوری کرکے وعدہ کی ھوئی چیز حاصل کرو۔
37 کیونکہ کِتاب مُقدّس میں یُوں لِکھّا ھے،

”اَب تھوڑی ھی دیر باقی ھے
کہ آنے والا آئے گا
اَور تاخیر نہ کرے گا۔“†

38 اَور
”لیکن میرا راستباز خادِم ایمان سے زندہ رھے گا۔
اَور اگر وہ ڈر کر پیچھے ھٹ جائے،
تو میرا دِل اُس سے خُوش نہ ھوگا۔“
39 مگر ھم اُن میں سے نہیں ھیں جو پیچھے ھٹ کر تباہ ھو جاتے ھیں، بَلکہ ھم اُن میں سے ھیں جو ایمان رکھ کر نَجات پاتے
ھیں۔

11

ایمان پر عَمل کرنا

§ **10:30** اِست 35:32 * **10:30** اِست 36:32؛ زبُور 14:135 † **10:37** یشع 20:26؛ حبق 3:2

1 اَب ایمان اُمّید کی ہُوئی چِیزوں کا اِعتماد اَور نادیدہ چِیزوں کی مَوجُودگی کا ثبوت ہے۔
2 قدِیم زمانے کے بُزرگوں کے ایمان کی وجہ سے ہی اُن کے حق میں عُمدہ گواہی دی گئی ہے۔
3 ایمان ہی سے ہمیں مَعلُوم ہوتاہے کہ ساری کائِنات کی خُدا کے کلام سے خلق ہوئی۔ لیکن یہ نہیں کہ سَب کچھ جو
نظر آتا ہے اُس کی پیدائش نظر آنے والی چِیزوں سے ہوئی ہو۔
4 ایمان ہی سے حضرت ہابلؔ نے قائِنؔ سے افضل قُربانی پیش کی جِس کی بِنا پر اُس کی نذر قبُول کرکے خُدا نے اُس
کے راستباز ہونے کی گواہی دی اَور اگرچہ حضرت ہابلؔ کی موت ہو چُکی ہے تو بھی وہ ایمان ہی کے وسیلہ سے اَب
تک کلام کرتے ہیں۔
5 ایمان ہی سے حضرت حنوخؔ آسمان پر زندہ اُٹھا لِئے گئے اَور موت کا ذاتی مشاہدہ نہ کیا، ”اَور وہ نظروں سے غائب ہو
گئے کیونکہ خُدا نے اُنہیں آسمان پر اُٹھالیا تھا۔“* حضرت حنوخؔ کے اُٹھائے جانے سے پہلے اُن کے حق میں گواہی دی
گئی کہ اُنہُوں نے خُدا کو خُوش کیا تھا۔
6 کیونکہ ایمان کے بغیر خُدا کو خُوش کرنا ناممکن ہے، پس واجِب ہے کہ خُدا کے پاس آنے والوں کو ایمان لانا چاہئے
کہ خُدا مَوجُود ہے اَور وہ اَپنے طالبوں کو اجر دیتاہے۔
7 ایمان ہی سے حضرت نُوح نے اُن چِیزوں کی بابت جو اُس وقت تک نظر نہ آتی تھیں، ہدایت پا کر خُدا کے خوف سے
اَپنے سارے خاندان کو بچانے کے واسطے لکڑی کا ایک پانی کا جہاز بنایا۔ اَور اَپنے ایمان کے ذریعہ سے حضرت نُوح
نے دُنیا کو مُجرم ٹھہرایا اَور اُس راستبازی کا وارِث بنے جو ایمان سے حاصل ہوتی ہے۔
8 ایمان ہی سے جَب حضرت اَبراہامؔ بُلائے گئے تو وہ خُدا کا حُکم مان کر اُس جگہ چلے گئے جو بعد میں اُنہیں مِیراث
کے طور پر مِلنے والی تھی حالانکہ وہ جانتے بھی نہ تھے کہ کہاں جا رہے ہیں۔
9 ایمان ہی کے سبب سے وہ وعدہ کئے ہوئے اُس مُلک میں ایک اجنبی کی مانند رہنے لگے؛ حضرت اَبراہامؔ خیموں
میں رہتے تھے اَور اِسی طرح حضرت اِصحاقؔ اَور یعقوبؔ نے بھی زندگی گُزاری، جو حضرت اَبراہامؔ کے ساتھ اُسی وعدہ کے
وارِث تھے۔
10 کیونکہ حضرت اَبراہامؔ اُس اَبدی بُنیاد والے شہر کے اِنتظار میں تھے، جِس کا خالق اَور تعمیر کرنے والا خُدا ہے۔
11 ایمان ہی سے سارہؔ نے حاملہ ہونے اَور بچّہ پیدا کرنے کی قُوّت پائی حالانکہ وہ عمر رسیدہ تھیں اَور بچّہ پیدا کرنے
کے قابل نہیں تھیں، کیونکہ سارہؔ کو یقین تھا کہ وعدہ کرنے والا خُدا وفادار ہے۔
12 پس ایک اَیسے شخص سے جو مُردہ سا تھا، تعداد میں آسمان کے سِتاروں اَور سمُندر کی ریت کے مانند بے شُمار اَولاد
پیدا ہُوئی۔
13 یہ سَب لوگ ایمان رکھتے ہوئے مَر گئے اَور وعدہ کی ہُوئی چِیزیں نہ پائیں۔ مگر دُور ہی سے اُنہیں دیکھ کر خُوش ہوکر
اُس کا اِستقبال کیا اَور اقرار کرتے رہے کہ ہم زمین پر صِرف مُسافر اَور پردیسی ہیں۔
14 جو اَیسی باتیں کہتے ہیں وہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہم اَب تک اَپنے وطن کی تلاش میں ہیں۔
15 اگر وہ اَپنے چھوڑے ہوئے مُلک کا خیال کرتے رہتے تو اُنہیں واپس لَوٹ جانے کا بھی موقع تھا۔
16 مگر حقیقت میں وہ ایک بہتر یعنی آسمانی مُلک کی آرزُو کر رہے تھے۔ اِسی لِئے خُدا اُن کا خُدا کہلانے سے نہیں
شرماتا، کیونکہ اُس نے اُن کے لِئے ایک شہر تیّار کیا ہے۔

* **11:5** پیدا 24:5

17 ایمان ھی سے حضرت اَبراھامؔ نے اَپنے اِمتحان کے وقت اِصحاقؔ کو قُربانی کے طور پر پیش کیا۔ حالانکہ حضرت اَبراھامؔ
کو اِصحاقؔ کی شکل میں وعدہ مِل چُکاتھا پھر بھی اَپنے اُسی اِکلوتے بیٹے کو قُربان کرنے والے تھے۔
18 حالانکہ خُدا نے حضرت اَبراھامؔ سے فرمایا تھا کہ، ”تمھاری نَسل کا نام اِصحاقؔ ھی سے آگے بڑھے گا۔“†
19 حضرت اَبراھامؔ کا یہ ایمان تھا کہ خُدا مُردوں کو زندہ کرنے کی قُدرت رکھتا ھے، چنانچہ ایک طرح سے حضرت
اَبراھامؔ نے اِصحاقؔ کو گویا مُردوں میں سے پھر سے زندہ پایا۔
20 ایمان ھی سے حضرت اِصحاقؔ نے اَپنے دونوں بیٹوں، یعقوب اَور عیسوؔ کو اُن کے مُستقبِل کے لحاظ سے برکت بخشی۔
21 ایمان ھی سے حضرت یعقوب نے مَرتے وقت حضرت یُوسیفؔ کے دونوں بیٹوں کو برکت بخشی اَور اَپنے عصا کے
سِرے کا سہارا لے کر سَجدہ کیا۔
22 ایمان ھی سے حضرت یُوسیفؔ نے مَرتے وقت بنی اِسرائیلؔ کے مُلک مِصر سے نکل جانے کا ذِکر کیا اَور اَپنی ھڈّیوں
کو دفن کرنے کے بارے میں اُنہیں حُکم دیا کہ نکلتے وقت اُسے اَپنے ساتھ لے جانا۔‡
23 ایمان ھی سے حضرت مَوشہ کے والدین نے اُن کے پیدا ھونے کے بعد تین مہینے تک اُنہیں چُھپائے رکھا کیونکہ اُنہُوں
نے دیکھا کہ وہ بچّہ خُوبصورت ھے اَور اُنہیں بادشاہ کے حُکم کا خوف نہ رہا۔
24 ایمان ھی سے حضرت مَوشہ نے بڑے ھوکر فَرعوہؔ کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے اِنکار کیا۔
25 اَور گُناہ میں چند دِن لُطف اُٹھانے کی بجائے خُدا کی اُمّت کے ساتھ بدسلُوکی برداشت کرنا زِیادہ پسند کیا۔
26 اَور حضرت مَوشہ نے المسیح کی خاطِر رُسوا ھونے کو مِصر کے خزانوں سے زِیادہ بڑی دولت سمجھا کیونکہ اُن کی
نگاہ اجر پانے پر لگی تھی۔
27 ایمان ھی سے حضرت مَوشہ نے بادشاہ کے غُصّہ سے خوف نہ کھایا بَلکہ مُلکِ مِصر کو چھوڑ دیا، کیونکہ وہ گویا
غَیر مرئی خُدا کو دیکھ کر آگے قدم بڑھاتے رہے۔
28 ایمان ھی سے حضرت مَوشہ نے عیدِفسح کرنے اَور خُون چھڑکنے پر عَمل کیا تاکہ پہلوٹھوں کو ھلاک کرنے والا
فرشتہ بنی اِسرائیلؔ کے پہلوٹھوں کو ھاتھ نہ لگائے۔
29 ایمان ھی سے بنی اِسرائیلؔ بحرِقُلزمؔ سے اِس طرح گزر گیٔے جَیسا کہ خُشک زمین ھو۔ لیکن جَب مِصریوں نے اُسے پار
کرنے کی کوشش کی تو ڈُوب گیٔے۔
30 ایمان ھی سے یریحوؔ کی شہرپناہ جَب اِسرائیلی فَوج سات دِن تک اُس کے اِردگرد چکّر لگا چُکی تو وہ شہرپناہ گِر پڑی۔
31 ایمان ھی سے راحبؔ فاحِشہ نافرمانوں کے ساتھ ھلاک نہ ھوئی کیونکہ اُس نے اِسرائیلی جاسُوسوں کا سلامتی کے
ساتھ اِستقبال کیا تھا۔
32 اَب اَور کیا کہُوں؟ میرے پاس اِتنی فُرصت کہاں کہ گدعونؔ، بَراقؔ، سمسُونؔ، یِفتاحؔ، حضرت داوِیدؔ اَور سمُوئیل اَور
دیگر نبیوں کا حال بَیان کروں،
33 اُنہُوں نے ایمان ھی سے سلطنتوں کو مغلُوب کیا، راستبازی کے کام کیٔے، وعدہ کی ھُوئی چیزوں کو حاصل کیا، شیروں
کے مُنہ بند کیٔے،
34 آگ کے بھڑکتے شُعلوں کو بُجھا دیا، شمشیر کی دھار سے بچ نکلے، کمزوری میں اُنہیں قُوّت حاصل ھوئی، جنگ میں
طاقتور ثابت ھوئے، دُشمنوں کی فَوجوں کو شِکست دی۔

† **11:18** پیدا 12:21 ‡ **11:22** پیدا 25:50

35 عورتوں نے اَپنے مُردہ عزیزوں کو پھر سے زندہ پایا، بعض مار کھاتے ہوئے مَر گئے مگر رِہائی منظُور نہ کی تاکہ
اُنہیں قیامت کے وقت ایک بہتر زندگی حاصل ہو۔
36 بعض لوگوں کا مذاق اُڑایا گیا اَور اُنہیں کوڑے مارے گئے، بعض زنجیروں میں جکڑے اَور قَیدخانوں میں ڈالے گئے۔
37 سنگسار کئے گئے، آرے سے چیرے گئے، شمشیر سے قتل کئے گئے۔ اُنہیں بھیڑوں اَور بکریوں کی کھال اوڑھے ہوئے
مارے مارے پھرنا پڑا، مُحتاجی اَور بدسلُوکی کا سامنا کیا، اُن پر ظُلم و سِتم ڈھائے گئے۔
38 دُنیا اُن کے لائق نہ تھی۔ وہ جنگلوں اَور پہاڑوں میں بھٹکتے رہے، غاروں اَور زمین کے درّو میں آوارہ پھرتے رہے۔
39 اِن سَب کے حق میں اُن کے ایمان کے سبب سے اَچھّی گواہی دی گئی ہے، تو بھی اُنہیں وعدہ کی ہُوئی چیز حاصل
نہ ہوئی۔
40 کیونکہ خُدا نے ہمارے لئے ایک بہتر منصُوبہ بنایا تھا کہ ہم لوگ اُس کے بغیر کاملیت تک نہ پہنچیں۔

12

1 چنانچہ جَب گواہوں کااِتنا بڑا بادل ہمیں گھیرے ہوئے ہے، تو آؤ ہم بھی ہر ایک رُکاوٹ اَور اُس گُناہ کو جو ہمیں
آسانی سے اُلجھا لیتا ہے، دُور کرکے اُس دَوڑ میں صبر سے دَوڑیں جو ہمارے لئے مُقرّر کی گئی ہے۔
2 اَور ایمان کے بانی اَور کامِل کرنے والے یِسوعؔ پر اَپنی نظریں جمائے رکھیں جِس نے اُس خُوشی کے لئے جو اُن کی
نظروں کے سامنے تھی، شرمندگی کی پروا نہ کرتے ہوئے صلیبی موت کا دُکھ سہا اَور خُدا کے داہنی طرف تخت نشین ہیں۔
3 تُم اُن پر غور کرو جِس نے گُنہگاروں کی کتنی بڑی مُخالفت برداشت کی تاکہ تُم بے دِل ہوکر ہِمّت نہ ہارو۔

خُدا اَپنے فرزندوں کی تربیّت کرتا ہے

4 تُم نے گُناہ سے لڑتے ہوئے اَب تک اَیسا مُقابلہ نہیں کیا کہ تمہارا خُون نہ بہایا جائے۔
5 اَور کیا تُم اُس نصیحت کو بالکُل بھُول گئے جِس میں باپ نے تُمہیں اَپنا فرزند سمجھ کر تُمہیں مُخاطِب کیا ہے،

”اَے میرے بیٹے! خُداوؔند کی تربیّت کو ناچیز نہ جان،
اَور جَب وہ تُجھے ملامت کرے تو بے دِل نہ ہو،
6 کیونکہ جِس سے خُداوؔند مَحبّت رکھتا ہے اُسے تنبیہ بھی کرتا ہے،
اَور جسے بیٹا بنا لیتا ہے اُسے کوڑے بھی لگاتا ہے۔“*

7 اَپنی مُصیبتوں کو اِلٰہی تنبیہ سمجھ کر برداشت کرو گویا خُدا تُمہیں اَپنے فرزند سمجھ کر تمہاری تربیّت کر رہا ہے۔
کیونکہ وہ کون سا بیٹا ہے جسے اُس کا باپ تنبیہ نہیں کرتا؟
8 اگر تمہاری تنبیہ سَب کی طرح نہیں کی جاتی تو، تُم بھی ناجائز فرزند ٹھہرتے اَور خُداوؔند کی حقیقی بیٹیاں اَور بیٹے نہیں
ٹھہرتے۔
9 اِس کے علاوہ، جَب ہمارے جِسمانی باپ ہماری تنبیہ کرتے تھے تو ہم اُن کی تعظیم کرتے تھے، تو کیا رُوحانی باپ
کی اِس سے زِیادہ تابع داری نہ کریں تاکہ زندہ رہیں؟
10 ہمارے جِسمانی باپ تو تھوڑے دِنوں کے لئے اَپنی سمجھ کے مُطابق ہمیں تنبیہ کرتے تھے لیکن خُدا ہمارے فائدہ
کے لئے ہمیں تنبیہ کرتا ہے تاکہ ہم اُس کی پاکیزگی میں شریک ہونے کے لائق بَن جائیں۔

---

* **12:6** امثا 3:11،12

11 اِس میں شک نہیں جَب تنبیہ کی جاتی ہے تو اُس وقت وہ خُوشی کا نہیں بَلکہ غم کا باعث مَعلُوم ہوتی ہے مگر جو
اُسے سَہہ سَہہ کر پُختہ ہو گئے ہیں اُنہیں بعد میں راستبازی اَور سلامتی کا اجر ملتا ہے۔
12 چنانچہ اَپنے تھکے ہوئے بازوؤں اَور کمزور گھٹنوں کو مضبُوط کرو۔
13 ”اَور اَپنے پاؤں کے لئے سیدھے راستہ بناؤ“† تا کہ لنگڑا عُضو ٹوٹ نہ جائے بَلکہ شفایاب رہے۔

ہدایت اَور حوصلہ اَفزائی

14 سَب کے ساتھ کوشش کرکے صلاح و سلامتی سے رہو اَور اُس پاکیزگی کے طالب رہو جِس کے بغیر کوئی خُداوَند
کو نہ دیکھے گا۔
15 اِس بات پر غور کرنا کہ کویٔی شخص خُدا کے فضل سے محروم رہ جائے، اَور اَیسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پھوٹ
نکلے اَور تُمھیں تکلیف دے اَور بہتوں کو ناپاک کر دے۔
16 اَور نہ کوئی شخص زناکار ہو یا عیسَوؔ کی طرح خُدا کا مُخالف ہو جِس نے ایک وقت کے کھانے کے عوض میں
اَپنے پہلوٹھے ہونے کا حق بیچ ڈالا۔‡
17 کیونکہ تُم جانتے ہو کہ بعد میں جَب اُس نے وہ برکت دوبارہ پانے کی کوشش کی تو ناکام رہا۔ چنانچہ اُس وقت
اُسے تَوبہ کا موقع نہ مِلا حالانکہ اُس نے آنسُو بہا بہا کر یہ برکت حاصل کرنے کی کوشش کی۔

خوف اَور شادمانی کے پہاڑ

18 تُم اُس پہاڑ کے پاس نہیں آئے جسے چھُونا ممکن تھا، اَور وہ پہاڑ آگ سے جلتا تھا اَور اُس پر کالی گھٹا، تاریکی اَور
طُوفان سے گھِرا ہُوا تھا۔§
19 اَور وہاں نرسنگے کی تیز آواز اَور کلام کرنے والے کی اَیسی خوفناک آواز سُنائی دی تھی کہ جنہوں نے اُسے سُنا،
اُنہُوں نے درخواست کی کہ ہم سے اَب اَور کلام نہ کیا جائے۔
20 کیونکہ وہ اُس حُکم کو برداشت نہ کر سکے، ”اگر کوئی جانور بھی اُس پہاڑ کو چھُوئے تو وہ فوراً سنگسار کیا
جائے۔“*
21 وہ منظر اِتنا ہیبت ناک تھا کہ حضرت مَوشہ نے کہا، ”میں خوف کے مارے تھرتھرا رہا ہُوں۔“†
22 لیکن تُم کوہِ صِیّونؔ اَور زندہ خُدا کے شہر یعنی آسمانی یروشلیمؔ اَور بے شُمار فرشتوں اَور جَشن منانے والی جماعت کے
پاس آئے ہو۔
23 اَور اُن پہلوٹھوں کی جماعت کے پاس جِن کے نام آسمان پر لکھے ہوئے ہیں۔ اَور تُم اُس خُدا کے پاس آ چُکے ہو جو
سَب کا مُنصِف ہے۔ تُم کامِل کِئے ہوئے راستبازوں کی رُوحوں،
24 اَور نئے عہد کے درمیانی، یِسوعؔ اَور اُس کے چھڑکے ہوئے خُون کے پاس آ چُکے ہو، جو ہابلؔ کے خُون کی نِسبت
بہتر باتیں کہتا ہے۔
25 چنانچہ خبردار رہو کہ اُس کا جو تُم سے ہم کلام ہو رہا ہے اِنکار نہ کرنا کیونکہ جَب وہ لوگ زمین پر تنبیہ کرنے
والے حضرت مَوشہ کا اِنکار کرکے نہ بچ سکے تو ہم آسمان پر کے ہدایت کرنے والے کا اِنکار کرکے کیسے بچیں گے؟

---

† **12:13** امثا 26:4 ‡ **12:16** پیدا 34،33:25 § **12:18** خُرو 22،21:10 * **12:20** خُرو 13-12:19؛ اِست 25-23:5 † **12:21** اِست 19:9

26 اُس وقت تو اُس کی آواز نے زمین کو ہلا دیا تھا مگر اَب اُس نے یہ وعدہ کِیا ہے کہ، ”پھر ایک بار مَیں فقط خُشکی
کو ہی نہیں بلکہ آسمانوں کو بھی ہلا دُوں گا۔“‡
27 اَور یہ عبارت ”ایک بار پھر“ صاف ظاہر کرتی ہے کہ خلق کی ہُوئی ساری چیزیں ہلائی اَور مٹا دی جائیں گی، تاکہ
وُہی چیزیں قائِم رہیں جو ہلائی نہیں جا سکتی ہیں۔

28 چنانچہ جَب ہمیں اَیسی بادشاہی عطا کی جا رہی ہے جسے ہلایا نہیں جا سَکتا تو آؤ ہم خُدا کا شُکر اَدا کریں اَور اُس
کی عبادت خُدا ترسی و خوف کے ساتھ کریں تاکہ وہ خُوش ہو سکے۔
29 کیونکہ ہمارا ”خُدا بھسم کر دینے والی آگ ہے۔“§

13

آخری ہدایات

1 ایک دُوسرے سے بھائیوں اَور بہنوں کی طرح برادرانہ مَحَبّت قائِم رکھو۔
2 اجنبیوں کی مُسافِر پروری کرنا مت بھُولو، کیونکہ اَیسا کرنے سے بعض نے فرشتوں کی بے خبری میں مہمان نوازی کی
ہے۔
3 قَیدیوں کو اِس طرح یاد رکھو کہ گویا تُم خُود اُن کے ساتھ قَید ہو، اَور جِن کے ساتھ بدسلُوکی کی جاتی ہے اُنہیں
بھی یہ سمجھ کر یاد رکھو گویا تمہارے جِسم ساتھ یہ بدسلُوکی ہو رہی ہو۔

4 شادی کرنا سَب لوگوں میں عزّت کی بات سَمجھی جائے اَور شوہر اَور بیوی ایک دُوسرے کے وفادار رہیں اَور اُن
کے شادی کا بِستر ناپاک نہ ہونے پائے، کیونکہ خُدا زناکاروں اَور زانیوں کی عدالت کرے گا۔
5 اَپنی زندگی کو زَر دوستی سے آزاد رکھو، اَور جِتنا تمہارے پاس ہے اُسی پر قناعت کرو کیونکہ خُدا نے فرمایاہے،

”مَیں تُجھ سے کبھی دست بردار نہ ہوں گا،
اَور مَیں تُجھے کبھی نہ چھوڑوں گا۔“*
6 اِس لئے ہم پُورے یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں،

”خُداوند میرا مددگار ہے، اِس لئے میں خوف نہ کروں گا۔
اِنسان میرا کیا بگاڑ سَکتا ہے۔“†

7 اَپنے رہنماؤں کو یاد رکھو جنہوں نے تُمہیں خُدا کا کلام سُنایا تھا۔ اَور اُن کی زندگی کے اَنجام پر غور کرو کہ وہ
کیسی تھی پھر اُن کے ایمان کے نمونہ پر عَمل کرو۔
8 یِسوعؔ المسیح کل اَور آج بَلکہ اَبد تک یکساں ہے۔

9 مُختلف اَور عجِیب تعلیمات سے گُمراہ مت ہونا۔ بہتر یہ ہے کہ تمہارے دِل خُدا کے فضل سے قُوّت پائیں نہ کہ مُختلف
پرہیزی کھانوں سے اِس سے کھانے والوں کو کوئی خاص فائدہ نہ پہُنچا۔
10 ہماری ایک اَیسی قُربان گاہ ہے جِس میں سے مَقدِس کے خیمہ کی خدمت کرنے والوں کو کھانے کا کوئی اِختیار
نہیں۔

‡ **12:26** حجّی 2:6 § **12:29** اِست 4:24؛ 9:3؛ یشع 33:14 * **13:5** اِست 31:6،8؛ پیدا 28:15؛ یہُو 1:5؛ 1 توا 28:20 † **13:6** زبُور 118:6،7

11 کیونکہ اعلیٰ کاہِن جِن جانوروں کا خُون پاک ترین مقام میں گُناہ کے کفّارہ کے واسطے لے جاتا ہے اُن کے جِسم
خیمہ کی حُدُود سے باہر جَلا دِئیے جاتے ہیں۔
12 اِسی لِئے یِسوعؔ نے بھی اُمّت کو خُود اَپنے خُون سے پاک کرنے کے لِئے شہر کے پھاٹک کے باہر صَلیبی موت کا
دُکھ اُٹھایا۔
13 چنانچہ آؤ! ہم خیمہ کی حُدُود سے باہر نکل کر اُس کے پاس چلیں اَور اُس کی ذِلّت میں شریک ہوں۔
14 کیونکہ یہاں ہمارا کوئی قائِم رہنے والا شہر نہیں بَلکہ ہم ایک آنے والے شہر کی شدید آرزُو میں ہیں۔
15 چنانچہ ہم یِسوعؔ کے وسیلہ سے اَپنی حَمد کی قُربانی خُدا کے حُضُور میں پیش کرتے رہیں جو اُس کے نام کا اقرار
کرنے والے ہونٹوں کا پھل ہے۔
16 دُوسروں کے ساتھ نیکی اَور سخاوت کرنا مت بھُولو کیونکہ خُدا اَیسی قُربانیوں سے خُوش ہوتاہے۔
17 اَپنے رہنماؤں کے فرمانبردار اَور اُن کے تابع رہو کیونکہ وہ تمہاری رُوحوں کے نگہبان ہیں جنہیں اِس خدمت کا
حِساب خُدا کو دینا ہوگا۔ اُن کی بات مانو تاکہ وہ تکلیف کے ساتھ نہیں بَلکہ خُوشی سے اَپنی خدمت سَر اَنجام دیں۔ کیونکہ
اِس صورت میں تُمہیں کوئی فائدہ نہ ہوگا۔
18 ہمارے واسطے دعا کرتے رہو۔ ہمیں یقین ہے کہ ہمارا ضمیر صَاف ہے اَور ہم ہر لِحاظ سے اِحترام کے ساتھ زندگی
بسر کرنا چاہتے ہیں۔
19 میں خاص کر تُم سے اِلتجا کرتا ہُوں کہ تُم دعا کرو کہ میں جلد تمہارے پاس آ سکوں۔

کلمات برکت اَور آخری سلام

20 اَب خُدا جو اِطمینان کا سرچشمہ ہے، جو اَبدی عہد کے خُون کے باعث، ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ اَور بھیڑوں کے عظیم
چرواہے کو مُردوں میں سے زندہ کرکے اُٹھالیا،
21 وُہی خُدا تُمہیں ہر نیک بات میں کامِل کرے تاکہ تُم اُس کی مرضی پُوری کر سکو، اَورجو کچھ اُس کی نظر میں
پسندِیدہ ہے، اُسے یِسوعؔ المسیح کے وسیلہ سے ہم میں بھی پیدا کرے۔ خُدا کی تمجید ہمیشہ تک ہوتی رہے۔ آمین۔

22 اَے بھائیوں اَور بہنوں! میں اِلتجا کرتا ہُوں کہ میری نصیحت کی باتوں کو صبر کے ساتھ سُن لو جنہیں مَیں نے تُمہیں
مُختصر طور پر صِرف چند الفاظ میں تحریر کیا ہے۔

23 تُمہیں مَعلُوم ہو کہ ہمارا بھائی تِیمُتھِیُس رِہا کر دیا گیا ہے۔ اگر وہ جلد تشریف لے آئے تو ہم دونوں تُم سَب سے مِلنے
آئیں گے۔

24 اَپنے سَب رہنماؤں اَور خُداوؔند کے سارے مُقدّسین کو میرا سلام کہنا۔
اِطالیہؔ کے مُومنین تُمہیں سلام کہتے ہیں۔

25 تُم سَب پر خُدا کا فضل ہوتا رہے۔

یعقوب
کا خط

1 یعقوب کی جانِب سے جو خُدا کا اَور خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کا خادِم ہے،
اِسرائیلؔ کے بَارہ قبیلوں کو جو تمام جگہوں میں بکھرے ہوئے ہیں،
سلام پہُنچے۔

جانچ اَور آزمائشیں

2 میرے بھائیوں اَور بہنوں! جَب تُم طرح طرح کی آزمائشوں کا سامنا کرتے ہو، تو اِسے بڑی خُوشی کی بات سمجھو
3 کیونکہ تُم جانتے ہو کہ تمہارے ایمان کا اِمتحان صبر پیدا کرتا ہے۔
4 اَور صبر کو اَپنا پُورا کام کرنے دو تاکہ تُم اَپنے ایمان میں پُختہ اَور کامِل ہو جاؤ اَور تُم میں کسی بات کی کمی نہ رہے۔
5 اگر تُم میں سے کسی میں حِکمت کی کمی ہو تو وہ خُدا سے مانگے جو سَب کو بغیر ملامت کِئے فیّاضی سے دیتاہے
اَور تُمہیں بھی عطا فرمائے گا۔
6 مگر ایمان کے ساتھ مانگے اَور ذرا بھی شک نہ کرے، کیونکہ شک کرنے والا سمُندر کی لہر کی مانند ہوتاہے جو ہَوا
کے زور سے بہتی اَور اُچھلتی رہتی ہے۔
7 اَیسا شخص یہ اُمّید نہ لگائے کہ اُسے خُداوؔند سے کچھ ملے گا۔
8 اِس لئے کہ وہ شخص دو دِلا ہے اَور اَپنے کسی کام میں مُستقِل نہیں۔
9 جو مُومنِین پست حالی میں ہیں اُنہیں اَپنے اعلیٰ مرتبہ پر فخر کرنا چاہئے۔
10 مگر دولتمند کو اَپنے ادنیٰ مرتبہ پر فخر کرنا چاہئے کیونکہ دولتمند جنگلی پھُول کی طرح مُرجھا کر ختم ہو جائے گا۔
11 کیونکہ سُورج طُلوع ہوتے ہی سخت دھوپ لگتی ہے اَور پَودے کو سُکھا دیتی ہے۔ اَور اُس کا پھُول جھڑ جاتا ہے
اَور اُس کی تمام خُوبصُورتی ختم ہو جاتی ہے۔ اِسی طرح دولتمند کی زندگی بھی اُس کے کاروبار کے دَوران فنا ہو جائے گی۔
12 مُبارک ہے وہ آدمی جو آزمائش کے وقت صبر سے کام لیتا ہے، کیونکہ جَب مقبُول ٹھہرے گا تو زندگی کا تاج
پائےگا جِس کا خُداوؔند نے اَپنے مَحَبّت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے۔
13 جَب کسی کو آزمایا جائے تو، وہ یہ نہ کہے، ”میری آزمائش خُدا کی طرف سے ہو رہی ہے۔“ کیونکہ نہ تو خُدا
بدی سے آزمایا جا سَکتا ہے اَور نہ وہ کسی کو آزماتا ہے۔
14 مگر ہر شخص خُود اَپنی ہی خواہشوں میں کھنچ کر اَور پھنس کر آزمایا جاتا ہے۔
15 پھر خواہش حاملہ ہوکر گُناہ کو پیدا کرتی ہے اَور گُناہ اَپنے شباب پر پہُنچ کر موت کو خلق کرتا ہے۔
16 اَے میرے پیارے بھائیوں اَور بہنوں! فریب مت کھاؤ۔
17 ہر اَچھّی نِعمت اَور کامِل تحفہ آسمان سے اَور نُوروں کے باپ کی طرف سے ہی نازل ہوتاہے۔ وہ سایہ کی طرح گھٹتا
یا بڑھتا نہیں بَلکہ لاتبدیل ہے۔
18 اُس نے اَپنی مرضی سے ہمیں کلامِ حق کے وسیلہ سے پیدا کیا تاکہ اُس کی مخلُوقات میں سے ہم گویا پہلے پھل ہوں۔

سُننا اَور عَمل کرنا

19 اَے میرے عزِیز بھائیوں اَور بہنوں! اِس بات کا خیال رکھنا کہ ہر آدمی سُننے میں تیز اَور بولنے اَور غُصّہ کرنے میں
دھیما ہو۔
20 کیونکہ اِنسان کا غُصّہ وہ راستبازی پیدا نہیں کرتا جو خُدا چاہتاہے۔
21 چنانچہ اَپنی زندگی کی ساری ناپاکی اَور بدی کی ساری گندگی کو دُور کرکے اُس کلام کو حلیمی سے قبُول کر لو
جو تمہارے دِلوں میں بویا گیا ہے اَورجو تُمہیں نَجات دے سَکتا ہے۔
22 صِرف کلام کے سُننے والے نہ بنو، بَلکہ کلام پر عَمل کرنے والے بنو۔ ورنہ تُم خُودی کو فریب دے رہے ہو۔
23 کیونکہ جو کوئی کلام کو سُنتا ہے لیکن اُس پر عَمل نہیں کرتا وہ اُس آدمی کی مانند ہے جو آئینہ میں اَپنی صورت
دیکھتا ہے۔
24 اَور خُود کو دیکھ کر چلا جاتا ہے اَور فوراً بھُول جاتا ہے کہ وہ کیسا دِکھائی دیتاہے۔
25 لیکن جو شخص آزاد کرنے والی کامِل شَریعت کا گھرائی سے غور کرتا اَور اُس پر قائِم رہتاھے تو وہ سُن کر بھُولنے
والا نہیں بَلکہ اُس پر عَمل کرنے والا ہے۔ اَیسا شخص اَپنے ہر کام میں برکت پائے گا۔
26 اگر کوئی شخص اَپنے آپ کو دیندار سمجھتا ہے مگر پھر بھی اَپنی زبان کو قابُو میں نہیں رکھتا تو وہ اَپنے آپ کو دھوکا
دیتاہے۔ اَور اُس کا دین فُضول ہے۔
27 ہمارے خُدا باپ کی نظر میں حقیقی اَور بے عیب دینداری یہ ہے کہ مُصیبت کے وقت یتیموں اَور بیواؤں کی خبر
لیں اَور اَپنے آپ کو دُنیا سے بے داغ رکھیں۔

2

طرفداری کی مناھی

1 اَے میرے بھائیوں اَور بہنوں! تُم جو ہمارے جلالی خُداوؔند یِسوعؔ المسیح پر ایمان رکھتے ہو، طرفداری نہ دِکھایا کرو۔
2 فرض کرو کہ ایک شخص سونے کی انگُوٹھی اَور نفیس لباس پہن کر تمہاری جماعت میں آئے، اَور ایک غریب شخص
مَیلے کُچیلے کپڑے پہنے ہوئے آئے۔
3 اَور تُم اُس عُمدہ پوشاک والے کا خاص لِحاظ کرکے اُس سے کہو، "جَناب! آپ یہاں اَچھّی جگہ بیٹھیے" اَور اُس
غریب شخص سے کہو، "تُو وہاں کھڑا رہ" یا "میرے پاؤں کے پاس فرش پر بیٹھ جا۔"
4 تو کیا تُم نے باہم طرفداری نہ کی اَور بدنیّتی سے فیصلہ نہیں کیا؟
5 اَے میرے پیارے بھائیوں اَور بہنوں، سُنو! کیا خُدا نے دُنیا کی نظر میں جو غریب ہیں اُنہیں نہیں چُنا تاکہ وہ ایمان
میں دولتمند اَور اُس بادشاہی کے وارِث ہو جایٔیں جِس کا اُس نے اَپنے مَحَبّت رکھنے والوں سے وعدہ کیا ہے؟
6 لیکن تُم نے غریب آدمی کی بے عزّتی کی ہے، کیا دولتمند ہی تُم پر ظُلم نہیں ڈھاتے اَور تُمھیں عدالتوں میں کھینچ کر
نہیں لے جاتے؟
7 کیا یہ لوگ اُس اعلیٰ نام* پر کُفر نہیں بکتے جِس نام سے تُم پہچانے جاتے ہو۔
8 اگر تُم کِتاب مُقدّس کی اِس شاہی شَریعت کے مُطابق، "اَپنے پڑوسی سے اَپنی مانِند مَحَبّت رکھو،"† اِس پر عَمل کرتے
ہو تو، صحیح کر رہے ہو۔‡
9 لیکن اگر تُم طرفداری کرتے ہو تو گُناہ کرتے ہو، اَور شَریعت تُمھیں قُصُوروار ٹھہراتی ہے۔

* 2:7 اعلیٰ نام یعنی خُداوؔند یِسوعؔ کا نام۔ † 2:8 اَحبا 18:19 ‡ 2:8 اَحبا 18:19

10 کیونکہ اگر کوئی ساری شَریعت پر عَمل کرے مگر کسی ایک حُکم کو ماننے میں چُوک جائے تو وہ ساری شَریعت
کا قُصُوروار ٹھہرتا ہے۔
11 کیونکہ جِس نے فرمایا، ”زنا نہ کرنا،“§ اُس نے یہ بھی فرمایا، ”تُم خُون نہ کرنا۔“* پس اگر تُم نے زنا تو نہیں کیا مگر
خُون کر ڈالا، تو بھی تُم شَریعت کے نافرمان ٹھہرے۔
12 اِس لِئے تمہارا قول و عَمل اُن لوگوں کی مانند ہو، جِن کا اِنصاف آزادی کی شَریعت کے مُطابق ہوگا۔
13 اِس لِئے کہ جِس نے رحم نہیں کیا اُس کا اِنصاف بغیر رحم کے کیا جائے گا۔ رحم اِنصاف پر غالب آتا ہے۔

ایمان اَور عَمل

14 اَے میرے بھائیوں اَور بہنوں! اگر کوئی کہے کہ میں ایمان رکھتا ہُوں اَور وہ اعمال نہ کرتا ہو تو کیا فائدہ؟ کیا اَیسا
ایمان اُسے نَجات دے سَکتا ہے؟
15 فرض کرو کہ اگر کسی بھائی یا بہن کے پاس کپڑوں اَور روزانہ روٹی کی کمی ہو۔
16 اَور تُم میں سے کوئی اُنہیں کہے، ”سلامتی کے ساتھ جاؤ، گرم کپڑے پہنو اَور کھا کر سیر رہو،“ لیکن اُنہیں زندگی
کی ضرُوری چیزیں نہ دے تو خالی الفاظ سے کیا فائدہ ہوگا؟
17 ٹھیک اِسی طرح سے ایمان کے ساتھ اگر اعمال نہ ہو تو وہ مُردہ ہے۔
18 ہو سَکتا ہے کہ کوئی بحث کرے، ”تُو ایمان رکھتا ہے اَور میں اعمال رکھتا ہُوں۔“
تُو بغیر اعمال کے اَپنا ایمان مُجھے دِکھا اَور میں اَپنا ایمان اَپنے اعمال سے تُجھے دِکھاؤں گا۔
19 تُو ایمان رکھتا ہے کہ خُدا ایک ہے۔ شاباش! یہ تو شَیاطِین بھی ایمان رکھتے ہیں اَور تھرتھراتے ہیں۔
20 اَے احمق اِنسان! کیا تُجھے اَب ثبوت چاہئے کہ ایمان عَمل کے بغیر فُضول ہے؟
21 کیا ہمارے باپ حضرت اَبراہامؔ نے جب اَپنے بیٹے حضرت اِصحاقؔ کو قُربان گاہ پر نذر کیا تو کیا وہ اَپنے اُس اعمال
سے راستباز نہیں ٹھہرائے گئے؟
22 چنانچہ تُونے دیکھ لیا کہ حضرت اَبراہامؔ کا ایمان اَور اُن کا اعمال ساتھ مِل کر اثر کیا اَور اعمال سے ایمان کامِل ہُوا۔
23 اَور یُوں کِتاب مُقدّس کی یہ بات پُوری ہوئی، ”حضرت اَبراہامؔ خُدا پر ایمان لائے اَور یہ اُن کے واسطے راستبازی شُمار
کیا گیا،“† اَور وہ خُدا کے خلیل کہلائے۔
24 پس تُم نے دیکھ لیا کہ اِنسان اَپنے اعمال سے راستباز گِنا جاتا ہے نہ کہ فقط ایمان سے۔
25 ٹھیک اِسی طرح کیا راحبؔ فاحِشہ بھی جَب اُس نے قاصِدوں کو پناہ دی اَور دُوسرے راستہ سے رخصت کیا تو، کیا
وہ اَپنے اعمال کے سبب سے راستباز نہ ٹھہری؟‡
26 غرض جَیسے بَدن بغیر رُوح کے مُردہ ہے وَیسے ہی ایمان بھی بغیر اعمال کے مُردہ ہے۔

3

زبان کو قابُو میں رکھنا

§ **2:11** خُرو 14:20؛ اِست 18:5 * **2:11** خُرو 13:20؛ اِست 17:5 † **2:23** پیدا 6:15 ‡ **2:25** یہو 6:2،16

1 اَے میرے بھائیوں اَور بہنوں! تُم میں سے بہت سے لوگ اُستاد نہ بنیں کیونکہ تُم جانتے ہو کہ ہم اُستادوں کی دُوسروں
کے مُقابلہ میں زِیادہ سختی سے اِنصاف کیا جائے گا۔
2 ہم سَب کے سَب کئی طرح سے خطا کرتے ہیں۔ مگر کامِل شخص وہ ہے جو بولنے میں کبھی خطا نہیں کرتا۔ اَیسا
آدمی ہی اَپنے سارے بَدن کو قابُو میں رکھنے کے قابل ہے۔
3 جَب ہم گھوڑوں کے مُنہ میں لگام لگاتے ہیں تو وہ ہمارے حُکم پر چلتے ہیں اَور ہم اُن کے سارے بَدن کو جِدھر
چاہیں اُدھر موڑ سکتے ہیں۔
4 یا پانی جہاز کی مثال لیں۔ حالانکہ وہ بڑے بڑے ہوتے ہیں اَور تیز ہواؤں سے چلائے جاتے ہیں لیکن ایک نہایت
ہی چُھوٹی سِی پتوار کے ذریعہ مانجھی کی مرضی کے مُطابق ہر سمت میں موڑے جا سکتے ہیں۔
5 اِسی طرح زبان بھی بَدن کا ایک چھوٹا سا عُضو ہے مگر بڑی شیخی مارتی ہے۔ دیکھو! ایک چُھوٹی سِی چنگاری
کیسے ایک بڑے جنگل کو جَلا کر راکھ کردیتی ہے۔
6 زبان بھی ایک آگ کی مانند ہے۔ زبان ہمارے اَعضا میں ناراستی کا ایک عالَم ہے جو سارے جِسم کو داغ دار
کردیتی ہے۔ اَور ساری زندگی میں آگ لگا دیتی ہے اَور خُود جہنّم کی آگ سے جلتی رہتی ہے۔
7 اِنسان ہر قِسم کے چَوپایوں، پرندوں، کیڑے مکوڑوں اَور سمُندری مخلُوقات کو اَپنے قابُو میں کر سَکتا ہے بلکہ کیٔے بھی
جا چُکے ہیں۔
8 لیکن کوئی اِنسان زبان کو قابُو میں نہیں کر سَکتا۔ یہ مہلک زہر اُگلنے والی وہ بَلا ہے جسے روکا نہیں جا سَکتا۔
9 اِسی زبان سے ہم اَپنے خُداوؔند اَور خُدا باپ کی حَمد کرتے ہیں اَور اِسی سے اِنسانوں کو جو خُدا کی صورت پر پیدا
ہوئے ہیں، بد دعا دیتے ہیں۔
10 ایک ہی مُنہ سے برکت اَور بد دعا نکلتی ہے۔ اَے میرے بھائیوں اَور بہنوں! اَیسا تو نہیں ہونا چاہئے۔
11 کیا ایک ہی چشمہ کے مُنہ سے میٹھا اَور کھارا پانی دونوں نکل سَکتا ہے؟
12 میرے بھائیوں اَور بہنوں! جِس طرح اَنجیر کے درخت سے زَیتُون اَور انگور کی بیل سے اَنجیر پیدا نہیں ہو سکتے اُسی
طرح کھارے پانی کے چشمہ سے میٹھا پانی نہیں نکل سَکتا۔

دو طرح کی حِکمت

13 تُم میں کون دانشمند اَور سمجھدار ہے؟ جو اَیسا ہو وہ اَپنے کاموں کو نیک چال چلن کے وسیلہ سے اُس حلیمی کے
ساتھ ظاہر کرے جو حِکمت سے پیدا ہوتی ہے۔
14 لیکن اگر تُم اَپنے دِل میں سخت جلن اَور خُود غرضی رکھتے ہو تو حق کے خِلاف شیخی نہ مارو، اَور نہ ہی جھُوٹ
بولو۔
15 اَیسی حِکمت آسمان کی طرف سے نہیں اُترتی، بَلکہ دُنیوی، نَفسانی اَور شیطانی ہوتی ہے۔
16 کیونکہ جہاں جلن اَور خُود غرضی ہوتی ہے وہاں فساد اَور ہر طرح کا بُرا کام بھی پایا جاتا ہے۔
17 لیکن جو حِکمت آسمان سے آتی ہے، اوّل تو وہ پاک ہوتی ہے، پھر صُلح پسند، نرم دِل، تربّیت پزیر، رحم دِل، اَور
اَچھّے پھلوں سے لَدی ہوئی بے طرف دار اَور خُلوص دِل ہوتی ہے۔
18 اَور صُلح کرانے والے اَمن کا بیج بو کر، راستبازی کی فصل کاٹتے ہیں۔

4

خُودی کو خُدا کے حوالہ کر دو

1 تمہارے درمیان لڑائیاں اَور جھگڑے کہا سے آتے ہیں؟ کیا اُن خواہشوں سے نہیں جو تمہارے جِسم کے اَعضا میں
فساد پیدا کرتی ہیں؟
2 تُم کسی چیز کی خواہش کرتے ہو، مگر وہ تُمھیں حاصل نہیں ہوتی۔ اِس لِئے تُم خُون کر دیتے ہو۔ جلن کی وجہ سے
تُم جھگڑتے اَور لڑتے ہو کیونکہ تُم حاصل نہیں کر پاتے ہو۔ تُمھیں اِس لِئے نہیں ملتا کیونکہ تُم خُدا سے نہیں مانگتے۔
3 اَور جَب مانگتے ہو تو پاتے نہیں کیونکہ بُری نیّت سے مانگتے ہو تاکہ اُسے عیش و عشرت میں خرچ کر سکو۔
4 اَے حرام کارو!* کیا تُمھیں مَعلُوم نہیں کہ دُنیا سے دوستی رکھنا خُدا سے دُشمنی کرنا ہے؟ جو کویٔی دُنیا کا دوست بننا
چاہتا ہے وہ اَپنے آپ کو خُدا کا دُشمن بناتا ہے۔
5 کیا تُم یہ سمجھتے ہو کہ کِتاب مُقدّس بے فائدہ فرماتی ہے کہ جِس پاک رُوح کو خُدا نے ہمارے دِلوں میں بسایا ہے
کیا وہ اَیسی آرزُو رکھتا ہے جِس کا اَنجام حَسد ہو؟†
6 مگر وہ تو ہمیں اَور زِیادہ فضل بخشتا ہے۔ چنانچہ خُدا کا کلام فرماتا ہے:‡

”خُدا مغرُوروں کا مُقابلہ کرتا ہے
مگر حلیموں پر مہربانی کرتا ہے۔“

7 پس خُدا کے تابع ہو جاؤ اَور اِبلیس کا مُقابلہ کرو تو وہ تُم سے بھاگ جائے گا۔
8 خُدا کے نزدیک آؤ تو وہ تمہارے نزدیک آئے گا۔ اَے گُنہگاروں! اَپنے ہاتھوں کو صَاف کر لو اَور اَے دو دِلوں!
اَپنے دِلوں کو پاک کر لو۔
9 افسوس اَور ماتم کرو اَور روؤ۔ تمہاری ہنسی ماتم میں اَور تمہاری خُوشی غم میں بدل جائے۔
10 خُداوؔند کے سامنے خُود کو حلیم کر دو تو وہ تُمھیں سربُلند کرے گا۔
11 اَے بھائیوں اَور بہنوں! تُم آپَس میں ایک دُوسرے کی بدگوئی نہ کرو۔ جو اَپنے بھائی کی بدگوئی کرتا اَور اُس پر اِلزام
لگاتا ہے وہ شَریعت کی بدگوئی کرتا اَور اُس پر اِلزام لگاتا ہے۔ اَور اگر تُم شَریعت پر اِلزام لگاتے ہو تو تُم شَریعت پر عَمل کرنے
کی بجائے اُس کا مُنصِف بَن بیٹھے ہو۔
12 شَریعت دینے والا اَور اُس کا مُنصِف صِرف ایک ہی ہے جو بچا بھی سَکتا ہے اَور ہلاک بھی کر سَکتا ہے۔ لیکن
تُو کون ہے جو اَپنے پڑوسی کا مُنصِف بَن بیٹھا ہے؟

آنے والے کل کے بارے میں شیخی مارنا

13 اَور اَب میری بات سُنو! تُم جو یہ کہتے ہو، ”آج یا کل ہم فُلاں فُلاں شہر میں جائیں گے، ایک بَرس وہاں ٹھہریں
گے اَور کاروبار کرکے رُوپیہ کمائیں گے۔“
14 جَب کہ سچ تو یہ کہ تُم یہ بھی نہیں جانتے کہ کل کیا ہوگا؟ ذرا سُنو تو، تمہاری زندگی ہے ہی کیا؟ وہ صِرف دُھواں
کی مانند ہے جو تھوڑی دیر کے لِئے نظر آتی اَور پھر غائب ہو جاتی ہے۔
15 اِس کے بجائے تُمھیں یہ کہنا چاہئے، ”اگر ربّ کی مرضی ہُوئی تو ہم زندہ رہیں گے اَور یہ یا وہ کام بھی کریں گے۔“

* 4:4 اَے حرام کارو! زناکاروں سے مُراد ہے اَے بےوفا اُمّت! † 4:5 خُرو 5:20؛ 14:34؛ زکر 2:8 ‡ 4:6 امثا 34:3

16 مگر تُم شیخی مار کر اَپنے غُرور کا اِظہار کرتے ہو، اَور اِس طرح کی تمام شیخی بازی بُری ہے۔
17 چنانچہ جو بھلائی کرنا جانتا ہے مگر نہیں کرتا، تو اُس کے لیٔے یہ گُناہ ہے۔

5

دولتمندوں کے لیٔے تاکید

1 اَے دولتمندوں اَب میری بات سُنو! تُم اَپنے اُوپر آنے والی مُصیبتوں پر خُوب روؤ اَور ماتم کرو۔
2 تمہارا مال برباد ہو گیا اَور تمہاری پوشاکوں کو کیڑوں نے کھا لیا۔
3 تمہارے سونے اَور چاندی کو زنگ لگ گیا۔ اَور وہ زنگ تمہارے خِلاف گواہی دے گا اَور آگ کی طرح تمہارا
گوشت کھائے گا۔ دُنیا کا تو خاتِمہ ہونے والا ہے اَور تُم نے دولت کے انبار لگا لیٔے ہیں۔
4 دیکھو! جِن مزدُوروں نے تمہارے کھیتوں میں کام کیا تھا اُن کی وہ مزدُوری جو تُم نے دغا کرکے روک لی ہے وہ
تمہارے خِلاف چِلّا رہی ہے اَور فصل کاٹنے والوں کی فریاد لشکروں کے ربّ کے کانوں تک پہُنچ چُکی ہے۔
5 تُم نے دُنیا میں عیش و عشرت کی زندگی گُزاری اَور خُوب مزے کئے۔ تُم نے اَپنے دِلوں کو ذبح کے دِن کے لیٔے
خُوب موٹا تازہ کر لیا۔
6 تُم نے راستباز شخص کو جو تمہارا مُقابلہ نہیں کر رہاتھا، قُصُوروار ٹھہرایا اَور اُسے قتل کر ڈالا۔

مُصیبت میں صبر کرو

7 اِس لیٔے، اَے بھائیوں اَور بہنوں! خُداوؔند کی دوبارہ آمد تک صبر کرو۔ دیکھو، کِسان زمین سے قیمتی پیداوار حاصل
کرنے کے لیٔے موسمِ خزاں اَور برسات کا صبر سے اِنتظار کرتا ہے۔
8 تُم بھی صبر کرو اَور اَپنے دِلوں کو مضبُوط رکھو کیونکہ خُداوؔند کی دوبارہ آمد قریب ہے۔
9 اَے بھائیوں اَور بہنوں! ایک دُوسرے کی شکایت کرنے اَور بُڑبُڑانے سے باز رہو تاکہ تُم سزا نہ پاؤ۔ دیکھو! اِنصاف
کرنے والا دروازہ پر کھڑا ہے۔
10 اَے بھائیوں اَور بہنوں! اُن نبیوں کو اَپنا نمونہ سمجھو جنہوں نے خُداوؔند کے نام سے کلام سُناتے ہویٔے دُکھ اُٹھایا اَور
صبر کیا۔
11 اِس لیٔے ہم اُنہیں مُبارک کہتے ہیں جنہوں نے دُکھوں میں صبر کے ساتھ زندگی گُزاری۔ تُم نے حضرت ایُّوب کے
صبر کا حال تو سُنا ہی ہے اَور یہ بھی جانتے ہو کہ خُداوؔند آخِر میں کِس قدر اُن پر مہربان ہُوا کیونکہ خُداوؔند رحم دِل
اَور شفقت والا ہے۔
12 اَے بھائیوں اَور بہنوں! سَب سے بڑھ کر یہ ہے کہ قَسم ہرگز نہ کھانا، نہ آسمان کی اَور نہ زمین کی، نہ کسی اَور چیز
کی۔ بلکہ ”ہاں“ کی جگہ ہاں اَور ”نہیں“ کی جگہ نہیں ہو، تاکہ سزا سے بچ سکو۔

مُکمّل ایمان سے دعا

13 اگر تُم میں سے کویٔی مُصیبت زدہ ہے تو اُسے چاہیے کہ دعا کرے۔ اَور خُوش ہے تو خُدا کی حَمد میں نغمہ گائے۔
14 اگر تُم میں کویٔی بیمار ہے تو وہ جماعت کے بُزرگوں کو بُلائے اَور وہ بُزرگ خُداوؔند کے نام سے اُس بیمار پر تیل مَل
کر اُس کے لیٔے دعا کریں۔
15 اَور ایمان کی دعا سے بیمار بچ جائے گا اَور خُداوؔند اُسے تندرستی بخشے گا اَور اگر اُس نے گُناہ کیٔے ہوں، تو اُن کی بھی
مُعافی ہو جائے گی۔

16 اِس لِئے تُم آپَس میں ایک دُوسرے سے اَپنے گُناھوں کا اقرار کرو اَور ایک دُوسرے کے لِئے دعا کرو تا کہ شفا پاؤ،
کیونکہ راستباز کی دعا قُوّت اَور تاثیر والی ھوتی ھے۔
17 حضرت ایلیّاہ بھی ھماری طرح اِنسان تھے۔ اُنھُوں نے بڑی شِدّت سے دعا کی کہ بارش نہ ھو اَور ساڑھے تین بَرس تک
زمین پر بارش نہ ھُوئی۔
18 اُنھُوں نے پھر دعا کی تو آسمان سے بارش ھُوئی اَور زمین نے اَپنی فصلیں پیدا کیں۔
19 اَے میرے بھائیوں اَور بہنوں! اگر تُم میں سے کوئی راہِ حق سے گُمراہ ھو جائے اَور کوئی اُسے دوبارہ واپس لے
آئے،
20 تو وہ یاد رکھے کہ جو کسی گُنہگار کو گمراھی سے پھیر لائے گا، وہ ایک جان کو موت سے بچائے گا اَور بہت
سے گُناھوں پر پردہ ڈالے گا۔

پطرس
کا پہلا خط

1 پطرس کی جانب سے جو یِسُوعؔ المسیح کا رسول ہے،
اُن برگزِیدہ مہاجِروں اَور عارضی مقیمین کے نام خط، جو پُنطُسؔ، گلتِیؔہ، کپُدکیہؔ، آسیہؔ اَور صُوبہ بِتھُونیہؔ میں جابجا رہتے
ہیں۔ 2 اَور خُدا باپ کے عِلمِ سابق کے مُوافق اَور پاک رُوح کے مُقدّس کرنے سے یِسوعؔ المسیح کے فرمانبردار ہونے
اَور اُن کے خُون کے چھڑکے جانے کے لئے برگزیدہ ہوئے ہیں:
تُمھیں کثرت سے فضل اَور اِطمینان حاصل ہوتا رہے۔

زندہ اُمّید کے لئے خُدا کی حَمد

3 ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے خُدا اَور باپ کی حَمد ہو! جِس نے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے مُردوں میں سے جی
اُٹھنے کے سبب سے اَپنی بڑی رحمت سے ہمیں ایک زندہ اُمّید کے لئے نئے سِرے سے پیدا کیا ہے،
4 تاکہ ہم ایک غَیر فانی، بے داغ اَور لازوال مِیراث پائیں جو خُدا کی طرف سے ہمارے لئے آسمان پر محفوظ ہے۔
5 جو تمہارے ایمان کے وسیلہ سے اَور خُدا کی قُدرت سے اُس نَجات کے لئے محفوظ ہے جو اِن آخِری وقت میں ظاہر
ہونے والی ہے۔
6 چنانچہ تُم اِن سَب کے درمیان خُوب خُوشی مناتے ہو حالانکہ ہو سَکتا ہے کہ تُمھیں ابھی چند روز کے لئے مُختلف
آزمائشوں کا سامنا کرنے سے غمزدہ ہونا پڑے۔
7 اَور یہ آزمائشیں اِس لئے آئی ہیں تاکہ تمہارے ثابت ایمان کی صداقت آگ میں تپے ہوئے فانی سونے سے بھی زِیادہ
قیمتی ہو، اَور یِسوعؔ المسیح کے ظاہر ہونے کے وقت تعریف، جلال اَور عزّت کے لائق ٹھہرے۔
8 اگرچہ تُم نے یِسوعؔ کو نہیں دیکھا، مگر پھر بھی اُن سے مَحَبّت کرتے ہو؛ حالانکہ تُم ابھی بھی حُضُور کو اَپنے نظروں
کے سامنے نہیں پاتے ہو، پھر بھی اُن پر ایمان رکھتے ہو اَور اَیسی خُوشی مناتے ہو جو بَیان سے باہر اَور جلال سے معمُور ہے،
9 کیونکہ تمہارے ایمان کا آخِری اجر تمہاری رُوحوں کی نَجات ہے۔
10 اِسی نَجات کی بابت نبیوں نے بڑی احتیاط سے تفتیش کی اَور اُنہُوں نے اُس فضل کی نبُوّت کی جو تُم پر ہونے والا
تھا۔
11 اُنہُوں نے یہ مَعلُوم کرنے کی کوشش کی کہ المسیح کا رُوح جو اُن میں تھا وہ کس وقت اَور کس حالات کے
بارے میں بات کر رہاتھا جَب اُس نے المسیح کے دُکھ اُٹھانے اَور اُس کے بعد جلال پانے کی بابت نبُوّت کی تھی۔
12 اُن پر یہ ظاہر کر دیا گیا تھا کہ اُن کی یہ خدمت اَپنے لئے نہیں بَلکہ تمہارے لئے کر رہے ہیں۔ لہٰذا جو باتیں اُنہُوں
نے کہی تھیں اَب خُوشخبری سُنانے والوں نے پاک رُوح کی مدد سے جو آسمان سے نازل ہُوا، تُمھیں بتائیں۔ یہ سَب اِتنی
خُوبصورت ہے کہ فرشتے بھی اِن باتوں کو باریکی سے سمجھنے کی بڑی آرزُو رکھتے ہیں۔

پاک زندگی بسر کرو

13 اِس لئے اَپنی عقل سے کام لو اَور ہوشیار رہ کر، مُکمّل سنجِیدگی سے زندگی گُزارو اَور اُس فضل پر پُوری اُمّید رکھو
جو تُمھیں یِسوعؔ المسیح کے ظاہر ہونے کے وقت مِلنے والا ہے۔

14 اَور خُدا کے فرمانبردار فرزندوں کی مانند اُن پُرانی بُری خواہشات کو اَپنی زندگی میں جگہ نہ دو جنہیں اَپنی جہالت
کے دِنوں میں پُورا کرنے میں لگے رہتے تھے۔
15 بَلکہ جِس طرح تمہارا بُلانے والا خُدا پاک ہے اُسی طرح تُم بھی اَپنے سارے چال چلن میں پاک بنو۔
16 کیونکہ لِکھّا ہے، "پاک بنو کیونکہ مَیں پاک ہُوں۔"*
17 اَور جَب تُم اَے باپ کہہ کر خُدا سے دعا کرتے ہو، جو بغیر طرفداری کے ہر شخص کے عَمل کے مُوافق اُس کا
اِنصاف کرتا ہے تو تُم بھی دُنیا میں اَپنی مُسافرت کا زمانہ خوف کے ساتھ گُزارو۔
18 کیونکہ تُم جانتے ہو کہ تُم نے اُس نکمّے چال چلن سے خلاصی پائی ہے جو تُمہیں تمہارے باپ دادا سے مِلا تھا،
لیکن یہ مخلصی تُم نے سونے یا چاندی جَیسی فانی چیزوں سے نہیں پائی،
19 بَلکہ ایک بے عیب اَور بے داغ برّے یعنی المسیح کے بیش قیمتی خُون سے۔
20 المسیح کو تو دُنیا کی تخلیق سے پیشتر ہی چُن لیا گیا تھا لیکن اِن آخِری دِنوں میں تمہاری خاطِر ظاہر کیا گیا۔
21 تُم اُسی کے وسیلہ سے خُدا پر ایمان لائے ہو، جِس نے حُضُور کو مُردوں میں سے زندہ کیا اَور جلال بخشا تاکہ تمہارا
ایمان اَور اُمّید خُدا پر قائِم ہو۔
22 چونکہ تُم نے حق کی تابعداری سے اَپنے آپ کو پاک کیا ہے جِس سے تُم میں بھائیوں کے لِئے بے رِیا برادرانہ مَحبّت
کا جذبہ پیدا ہو گیا ہے، اِس لِئے دِل و جان سے آپَس میں بے پناہ مَحبّت رکھو۔
23 کیونکہ تُم فانی تُخم سے نہیں بَلکہ خُدا کے زندہ اَور اَبدی کلام کے وسیلہ سے نئے سِرے سے پیدا ہوئے ہو۔
24 کیونکہ،

"ہر بشر گھاس کی مانِند ہے،
اَور اُن کی ساری شان و شوکت میدان کے پھُولوں کی مانِند ہے؛
گھاس سُوکھ جاتی ہے اَور پھُول مُرجھا جاتے ہیں،
25 لیکن خُداوؔند کا کلام اَبد تک قائِم ہے۔"†
یہ وُہی خُوشخبری کا کلام ہے جو تُمہیں سُنایا گیا تھا۔

2

1 پس ہر قِسم کی بُرائی، فریب، ریاکاری، حَسد اَور بدگوئی کو دُور کر دو۔
2 اَور نَوزائیدہ بچّوں کی مانند خالص رُوحانی دُودھ کے آرزُومند رہو تاکہ اُس کے ذریعہ سے نَجات کے مُکمّل تجربہ میں
بڑھتے جاؤ۔
3 کیونکہ تُم نے چکھ کر جان لیا ہے کہ خُداوؔند کتنا مہربان ہے۔

زندہ پتّھر اَور پاک اُمّت

4 جَب تُم اُس زندہ پتّھر* کے پاس آتے ہو جسے اِنسانوں نے ردّ کر دیا تھا† لیکن جو خُدا کی نظر میں بیش قیمتی اَور
مُنتخب کیا ہُوا ہے۔

* 1:16 اَحبا 44:11،45؛ 2:19 † 1:25 یشع 6:40-8 * 2:4 زندہ پتّھر یعنی المسیح † 2:4 زبُور 22:118

5 اَور تُم بھی زندہ پتّھروں کی مانند ہو جو پاک رُوح کا مَقدِس بنتے جا رہے ہو، تاکہ تُم کاہِنوں کا مُقدّس فرقہ بَن کر
اَیسی رُوحانی قُربانیاں پیش کرو جو یِسوعؔ المسیح کے وسیلہ سے خُدا کے حُضُور میں مقبُول ہوتی ہیں۔
6 جَیسا کہ صحیفہ یُوں بَیان کرتا ہے:
”دیکھو! مَیں صِیّونؔ میں کونے کے سِرے کا،
ایک مُنتخب اَور قیمتی پتّھر رکھ رہا ہُوں،
اَورجو اُس پر ایمان لائے گا
وہ کبھی شرمندہ نہ ہوگا۔“‡
7 پس تُم ایمان لانے والوں کے لئے تو وہ قیمتی پتّھر ہے لیکن ایمان نہ لانے والوں کے لئے،
”جِس پتّھر کو مِعماروں نے ردّ کر دیا تھا
وُہی کونے کے سِرے کا پتّھر ہو گئے۔“§
8 اَور
”ٹھیس لگنے کا پتّھر
اَور ٹھوکر کھانے کی چٹّان بَن گیا۔“*
وہ اِس لئے ٹھوکر کھاتے ہیں کیونکہ وہ کِتاب مُقدّس پر ایمان نہیں لاتے ہیں اَور یہی سزا خُدا نے اُن کے لئے بھی مُقرّر
کی ہے۔
9 لیکن تُم ایک مُنتخب اُمّت، شاہی کاہِنوں کی جماعت، مُقدّس قوم اَور خُدا کی خاص مِلکیّت ہو تاکہ تمہارے ذریعہ
اُس کی خُوبیاں ظاہر ہوں جِس نے تُمھیں تاریکی سے اَپنی عجِیب رَوشنی میں بُلایا ہے۔
10 پہلے تُم اُس کی اُمّت نہ تھے، لیکن اَب خُدا کی اُمّت بَن گئے ہو۔ تُم جو پہلے خُدا کی رحمت سے محروم تھے اَب اُس
کی رحمت کو پا چُکے ہو۔

مسیحی مُومِنین کی ذمّہ داریاں

11 اَے عزیزوں! تُم جو مہاجِروں اَور پردیسیوں کی مانند زندگی گزار رہے ہو، میں تمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ تُم اُن بُری
جِسمانی خواہشوں سے دُور رہو جو تمہاری رُوح سے لڑائی کرتی رہتی ہیں۔
12 اَور غَیریہُودیوں میں اَپنا چال چلن اَیسا نیک رکھو تاکہ جِن باتوں میں وہ تُمھیں بدکار جان کر تمہاری بدگوئی کرتے
ہیں، وُہی تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر اُنہیں کے سبب سے خُدا کے ظہُور کے دِن اُس کی تمجید کریں۔
13 خُداوؔند کی خاطِر، اِنسان کے ہر ایک اِنتظام کے تابع رہو، بادشاہ کے اِس لئے کہ وہ سَب سے اعلیٰ اِختیار والا ہے۔
14 حاکموں کے اِس لئے کہ خُدا نے اُنہیں بدکاروں کو سزا دینے اَور نیکوکاروں کی تعریف کرنے کے لئے مُقرّر کیا ہے۔
15 کیونکہ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ تُم نیکی کرکے نادان لوگوں کی جہالت کی باتوں کو بند کر دو۔
16 اَور تُم خُود کو آزاد جانو، مگر اَپنی اِس آزادی کو بدکاری کی لئے اِستعمال نہ کرو، بَلکہ خُدا کے بندوں کی طرح
زندگی بسر کرو۔
17 سَب کا مُناسب اِحترام کرو، اَپنی مُومِنین برادری سے مَحَبّت رکھو، خُدا سے ڈرو اَور بادشاہ کی تعظیم کرو۔

‡ 2:6 یَشع 28:16 § 2:7 زبُور 118:22 * 2:8 یَشع 8:14

18 اَے غُلاموں! بڑے خوف اَور اِحترام کے ساتھ اَپنے مالکوں کے تابع رہو، نیک اَور حلیم مالکوں کے ھی نہیں بَلکہ
بُرے مالکوں کے بھی تابع رہو۔
19 کیونکہ اگر تُم صبر کے ساتھ بےاِنصافی کے باعث یہ جان کر تکلیفوں کو برداشت کرتے ہو کہ جو تُم کر رہے ہو وہ
صحیح ہے تو خُدا کی نظر میں یہ بات قابلِ تعریف ہے۔
20 لیکن اگر تُم نے قُصُور کرکے تھپّڑ کھائے اَور صبر کیا تو کیا یہ کوئی فخر کی بات ہے؟ ہاں، اگر نیکی کرنے کے
باوُجود دُکھ پاتے اَور صبر سے کام لیتے ہو تو یہ بات خُدا کی نظر میں قابلِ تعریف ہے۔
21 اَور تُمھیں بھی اِسی چال چلن کے لیٔے بُلایا گیا ہے، کیونکہ المسیح نے بھی تمہارے واسطے دُکھ اُٹھاکر ایک مثال قائِم
کر دی ہے تاکہ تُم اُن کے نقش قدم پر چلو۔
22 ”کیونکہ المسیح نے نہ تو کویٔی گُناہ کیا،
اَور نہ ھی اُن کے مُنہ سے کویٔی فریب کی بات نکلی۔“†
23 جَب لوگوں نے اُنہیں گالیاں دیں تو حُضُور نے جَواب میں کبھی گالی نہ دی، اَور نہ دُکھ پا کر کبھی کسی کو دھمکی
دی، بَلکہ اَپنے آپ کو سچّے اِنصاف کرنے والے خُدا کے حوالہ کرتے تھے۔
24 وہ خُود ھمارے گُناھوں کو اَپنے بَدن پر لیٔے ہویٔے صلیب پر چڑھ گیا تاکہ ھم گُناھوں کے لیٔے مُردہ اَور راستبازی کے
لیٔے زندہ ہو جائیں۔ اَور اُسی کے مار کھانے سے تُم نے شفا پائی ہے۔
25 کیونکہ پہلے تُم بھیڑوں کی مانند بھٹکے ہُوئے تھے‡ لیکن اَب اَپنی رُوحوں کے گلّہ بان اَور نگہبان کے پاس لَوٹ آئے ہو۔

3

1 اِسی طرح اَے بیویوں! تُم بھی اَپنے اَپنے شوھروں کے تابع رہو تاکہ اگر اُن میں سے بعض جو کِتاب مُقدّس کو نہ مانتے
ہوں، تَو بھی تمہارے کُچھ کہے بغیر ھی تمہارے نیک چال چلن کی وجہ سے ایمان میں آ جائیں۔
2 کیونکہ وہ تمہارے پاکیزہ اَور اَچھّے چال چلن کو دیکھتے رہتے ھیں۔
3 تمہاری خُوبصُورتی صِرف ظاھری خُوبصُورتی نہ ہو، مثلاً بال گُوندھنے، سونے کے زیور اَور طرح طرح کے قیمتی لباس
پہننا۔
4 لیکن تمہاری باطنی اَور پوشیدہ شخصیت حلیم اَور نرم مِزاج دماغ کی غُربت کی غَیر فانی زیورات سے آراستہ ہو، کیونکہ
خُدا کی نظر میں باطنی حُسن کی بڑی قدر ہے۔
5 کیونکہ خُدا پر اُمّید رکھنے والی مُقدّس خواتین ماضی زمانہ میں بھی اَپنے آپ کو اِسی طرح سنوارتی تھیں اَور اَپنے شوھروں
کے تابع رہتی تھیں۔
6 جَیسے سارہؔ حضرت اَبراھامؔ کے حُکم میں رہتی تھی اَور اُسے اَپنا آقا کہہ کر تسلیم کرتی تھی۔ اِسی طرح اگر تُم بھی بغیر
خوف کھائے جو صحیح ہے اُسے کرو، تو تُم سارہؔ کی بیٹیاں ہو۔
7 اَے شوھروں، اِسی طرح تُم بھی اَپنی بیویوں کے ساتھ سمجھداری سے زندگی بسر کرو، اَور عورت کو نازک ظرف جان
کر اُس کی عزّت کرو، اَور یُوں سمجھو کہ تُم دونوں زندگی کے فضل کے برابر وارِث ہو، تاکہ تمہاری دعائیں رُک نہ جائیں۔

نیکی کی خاطِر دُکھ سَہنا

† **2:22** یشع 9:53 ‡ **2:25** یشع 6:53

8 غرض تُم سَب ایک دِل رهو، اَور ایک دُوسرے کے ساتھ همدردی دِکھاؤ، آپَس میں برادرانه مَحَبّت سے پیش آؤ، نرم
دِل اَور فروتن بنو۔
9 بدی کے بدلے بدی نه کرو، اَور گالی کا جَواب گالی سے نه دو۔ بَلکه اِس کے برعکس اَیسے شَخص کو برکت دو،
کیونکه خُدا نے تُمھیں یہی کرنے کے لِئے بُلایا هے تا که تُم مِیراث میں برکت کے وارِث بنو۔
10 جَیسا که کِتاب مُقدّس کا بَیان هے،

”جو کوئی زندگی سے مَحَبّت رکھتا هے
اَور اَچھّے دِن دیکھنے کا خواهشمند هے،
وه اَپنی زبان کو بدی سے
اَور اَپنے لبوں کو دغا کی باتوں سے باز رکھے۔
11 بدی سے دُور رهے اَور نیکی کرے،
صُلح کا طالب هو اَور اُس کی کوشش میں رهے۔
12 کیونکه خُداوَند کی آنکھیں راستبازوں پر لگی رهتی هیں
اَور اُس کے کان اُن کی دعاؤں پر لگے رهتے هیں،
مگر وه بدکاروں سے مُنه موڑ لیتا هے۔“*

13 اگر تُم نیکی کرنے میں سرگرم هو، تو پھر کون تمھارے ساتھ بدی کرے گا؟
14 اَور اگر تُم راستبازی کی خاطِر دُکھ بھی اُٹھاؤ تو تُم مُبارک هو۔ ”اُن کی دھمکیوں سے مت ڈرو، اَور نه هی گھبراؤ۔“†
15 بَلکه المسیح کو خُداوَند جان کر اَپنے دِلوں میں اُسے مُقدّس سمجھو اَور اگر کوئی تُم سے تمھاری اُمّید کے بارے میں
دریافت کرے تو اُسے جَواب دینے کے لِئے همیشه تیّار رهو۔ لیکن نرمی اَور اِحترام کے ساتھ اَیسا کرو۔
16 لیکن شائستگی اَور اِحترام کے ساتھ اَپنا ضمیر صَاف رکھو تا که جو لوگ المسیح میں تمھارے نیک چال چلن کے بارے
میں غلط باتیں کر رهے هیں اُنہیں اَپنی تہمت پر شرمنده هونا پڑے۔
17 کیونکه اگر خُدا کی یہی مرضی هے که تُم نیکی کرکے دُکھ اُٹھاؤ، تو یه بدی کرکے دُکھ اُٹھانے سے زِیاده بہتر هے۔
18 اِس لِئے المسیح بھی گُناهوں کے لِئے ایک هی بار قُربان هُوا، یعنی ایک راستباز نے ناراستوں کے لِئے دُکھ اُٹھایا تا که
تُمھیں خُدا کے پاس پہُنچائے۔ وه جِسم کے اِعتبار سے تو مارا گیا لیکن رُوح کے ذریعه سے زنده کیا گیا۔
19 اَور المسیح نے اَپنے رُوحانی وُجُود میں جا کر اُن قَیدی رُوحوں میں مُنادی کی۔
20 جو اُس قدیم زمانے میں نافرمان رُوحیں تھیں جَب خُدا حضرت نُوح کے زمانه میں صبر کرکے اُنہیں تَوبه کرنے کا
موقع بخشا تھا۔ اَور اُس وقت حضرت نُوح لکڑی کا جہاز تیّار کر رهے تھے جِس میں صِرف آٹھ اَشخاص سوار هوکر پانی سے
صحیح سلامت بچ نکلے تھے۔
21 اَور اُسی پانی کا مُشابه بھی یعنی پاک غُسل یِسوعؔ المسیح کے جی اُٹھنے کے وسیله سے اَب تُمھیں بچاتا هے۔ پاک غُسل
سے جِسم کی نَجاست دُور نہیں کی جاتی هے بَلکه پاک غُسل کے وقت هم صَاف ضمیر سے خُدا کے ساتھ عهد کرتے هیں۔
22 یِسوعؔ المسیح آسمان پر جا کر خُدا کی داهنی طرف تخت نشین هُوئے اَور فرشتے، آسمانی قُوّتیں اَور اِختیارات اُن کے تابع
کر دیئے گیٔے هیں۔

* **3:12** زبُور 34:12-16 † **3:14** یَشع 12:8

4

خُدا کے لِئے زندگی بسر کرنا

1 پس جَب کہ المسیح نے جِسم کے اِعتبار سے دُکھ اُٹھایا تھا لٰہذا تُم بھی اَیسے ھی اِرادے سے مُسلّح ھو جاؤ کیونکہ جِس
نے جِسم کے اِعتبار سے دُکھ اُٹھایا اُس نے گُناہ سے فراغت پائی۔
2 اِس لِئے اَب سے تمھاری باقی جِسمانی زندگی نَفسانی خواھشات کو پُورا کرنے میں نہیں بَلکہ خُدا کی مرضی کے مُطابق
گُزرے۔
3 کیونکہ تُم نے ماضی میں اَپنی زندگی کا بیشتر حِصّہ غَیریہُودیوں کی طرح شہوت پرستی، بدخواھشات، شراب نوشی، ناچ
رنگ، نشہ بازی اَور مکرُوہ قِسم کی بُت پرستی میں گزار دیا۔
4 اَور اَب وہ تعجُّب کرتے ھیں کہ تُم بدچلنی اَور عیّاشی میں اُن کا ساتھ نہیں دیتے ھو اِس لِئے اَب وہ تمھاری بُرائی کرتے
رھتے ھیں۔
5 لیکن اُنہیں اُسی خُدا کو حِساب دینا پڑے گا جو زندہ اَور مُردوں کا اِنصاف کرنے کو تیّار ھے۔
6 کیونکہ مُردوں کو بھی خُوشخبری اِسی لِئے سُنائی گئی تھی کہ جِسم کے لِحاظ سے تو اُن کا اِنصاف اِنسانی پیمانہ کے
مُطابق ھو، لیکن اَپنی رُوح میں وہ خُدا کی مرضی کے مُطابق زندہ رھیں۔
7 دُنیا کے خاتِمہ کا وقت نزدیک آ گیا ھے۔ اِس لِئے ھوشیار رھو، اَور سرگرم ھوکر خُوب دعا کرو۔
8 سَب سے اھم بات یہ ھے کہ آپس میں ایک دُوسرے سے گھری مَحَبّت رکھو، کیونکہ مَحَبّت بہت سے گُناھوں پر پردہ
ڈال دیتی ھے۔
9 بغیر بُڑبُڑائے ایک دُوسرے کی مہمان نوازی میں لگے رھو۔
10 خُدا نے تُم میں سے ہر ایک کو الگ الگ رُوحانی نِعمتیں عطا کی ھیں لٰہذا اُن مُختلف نِعمتوں کو وفادار مُختاروں کی
مانند ایک دُوسرے کی خدمت کرنے میں اِستعمال کرو۔
11 اگر کوئی کچھ بَیان کرے تو اِس طرح کرے گویا خُداوؔند کا کلام پیش کر رھاھے۔ اگر کوئی خدمت کرے تو وہ
خُدا سے قُوّت پا کر اُسے اَنجام دے تاکہ سَب باتوں میں یِسوعؔ المسیح کے وسیلہ سے خُدا کا جلال ظاھر ھو۔ خُدا کا جلال
اَور اُن کی سلطنت ابدُالآباد تک ھوتی رھے۔ آمین۔

مسیحی ھونے کے باعث دُکھ اُٹھانا

12 اَے عزیزوں! مُصیبت کی آگ جو تُم میں بھڑک اُٹھی ھے وہ تمھاری آزمائش کے لِئے ھے۔ اِس کی وجہ سے تعجُّب
نہ کرو کہ تمھارے ساتھ کوئی عجیب بات ھو رھی ھے۔
13 بَلکہ خُوشی مناؤ کی تُم المسیح کے دُکھوں میں شریک ھو رھے ھو۔ تاکہ جَب اُن کا جلال ظاھر ھو، تو تُم اَور بھی
نہایت خُوش و خُرّم ھو سکو۔
14 اگر المسیح کے نام کے سبب سے تمھاری ملامت کی جاتی ھے تو تُم مُبارک ھو، کیونکہ جلال کا رُوح جو خُدا کا
رُوح ھے تُم پر سایہ کِئے ھوئے ھے۔
15 لیکن اَیسا نہ ھو کہ تُم میں سے کوئی شخص کسی کا قتل، چوری، بدکاری یا دُوسروں کے کام میں دخل دینے کی
وجہ سے دُکھ اُٹھائے۔
16 لیکن اگر کوئی مسیحی ھونے کی وجہ سے دُکھ اُٹھائے تو شرمندہ نہ ھو بَلکہ خُدا کی تمجید کرے کہ وہ مسیحی
کھلاتا ھے۔

17 کیونکہ وہ وقت آ پہُنچا ھے کہ خُدا کے گھر سے ھی عدالت شروع ھو، اَور جَب اُس کی اِبتدا ھم ھی سے ھوگی تو اُن
کا اَنجام کیا ھوگا جو خُدا کی خُوشخبری کو نہیں مانتے ھیں؟
18 اَور
”اگر راستباز ھی مُشکل سے نَجات پائے گا،
تو پھر بے دین اَور گُنہگار کا حَشر کیا ھوگا؟“*
19 پس جو لوگ خُدا کی مرضی کے مُوافق دُکھ اَور تکلیف اُٹھاتے ھیں، وہ نیکی کرتے ھوئے اَپنے آپ کو وفادار خالق
کے ھاتھوں میں سُپرد کر دیں۔

5

بُزرگوں اَور جماعت کو نصیحت

1 تُم میں جو جماعت کے بُزرگ ھیں، مَیں اُن کی مانند ایک ھم بُزرگ اَور المسیح کے دُکھوں کا چشم دید گواہ اَور اُس
کے ظاھر ھونے والے جلال میں شریک ھوکر اُن سے یہ درخواست کرتا ھُوں۔
2 تُم خُدا کے اُس گلّہ کی گلّہ بانی کرو جو تمھارے سُپرد کیا گیا ھے، لاچاری سے نہیں بَلکہ خُدا کی مرضی اَور اَپنی
خُوشی سے نگھبانی کرو؛ اِس خدمت کو ناجائز نفع کے مقصد سے نہیں بَلکہ دِلی شوق سے اَنجام دو۔
3 اَورجو لوگ تمھارے سُپرد کِئے گئے ھیں اُن پر حکُومت مت کرنا بَلکہ گلّہ کے لِئے عُمدہ نمونہ بنو
4 اَور جَب اعلیٰ گلّہ بان یعنی المسیح ظاھر ھوں گے تو تُم اَیسا جلالی سِہرا پاؤگے جو کبھی نہیں مُرجھائے گا۔
5 اِسی طرح اَے جَوانوں، تُم بھی اَپنے بُزرگوں کے تابع رھو۔ بَلکہ سَب کے سَب ایک دُوسرے کی خدمت کے لِئے
فروتنی سے کمربستہ رھو، کیونکہ،
”خُدا مغرُوروں کا مُقابلہ کرتا ھے
مگر حلیموں پر مہربانی کرتا ھے۔“*
6 پس خُدا کے قوی ھاتھ کے نیچے حلیمی سے رھو، تا کہ وہ مُناسب وقت پر تُمھیں سربُلند کرے گا۔
7 اَپنی ساری فکریں اُس خُدا پر ڈال دو کیونکہ وہ تمھاری فکر کرتا ھے۔
8 ھوشیار اَور خبردار رھو کیونکہ تمھارا دُشمن اِبلیس دھاڑتے ھُوئے شیرببر کی مانند ڈھونڈتا پھرتاھے کہ کِس کو پھاڑ
کھائے۔
9 تُم ایمان میں مضبُوط ھوکر اَور یہ جان کر اُس کا مُقابلہ کرو کہ تمھارے مسیحی مُومِنین بھائی اَور بہن جو اِس دُنیا میں
ھیں وہ بھی اَیسے ھی دُکھ اُٹھا رھے ھیں۔
10 اَور اَب خُدا جو سارے فضل کا سرچشمہ ھے، جِس نے تُمھیں المسیح یِسوعؔ میں اَپنے دائمی جلال میں شریک ھونے
کے لِئے بُلایا ھے، تمھارے تھوڑی دیر تک دُکھ اُٹھانے کے بعد، خُدا آپ ھی تُمھیں کامِل اَور قائِم اَور مضبُوط کر دے گا۔
11 خُدا کی سلطنت ابدُالآباد تک ھوتی رھے۔ آمین۔

آخری سلام و مُبارکبادی

12 مَیں نے تُمھیں یہ مُختصر خط سِلوانُسؔ یعنی سِیلاسؔ کی مدد سے لِکھّا ھے، جسے میں وفادار بھائی سمجھتا ھُوں تا کہ
تمھاری حوصلہ اَفزائی ھو اَور مَیں یہ تصدیق کرتا ھوں کہ خُدا کا سچّا فضل یہی ھے، اِس پر قائِم رھنا۔

---

* **4:18** امثا 31:11
* **5:5** امثا 34:3

13 بابیل میں تمھاری طرح ایک برگُزیدہ جماعت ہے جو تُمھیں سلام کہتی ہے۔ میرا بیٹا مرقُسؔ بھی تُمھیں سلام کہتا ہے۔
14 ایک دُوسرے کو مَحبّت سے چُوم کر[†] سلام کرو۔

تُم سَب کو جو المسیح میں ہو اِطمینان حاصل ہوتا رہے۔

† **5:14** چُوم کر زمانہ قدیم میں ایک دُوسرے کو چُوم کر سلام کرنے کا دستور تھا۔ لیکن آج مُختلف طریقہ سے اِسے اَنجام دیا جاتا ہے۔

پطرس
کا دُوسرا خط

1 شمعُونؔ پطرس کی جانِب سے جو یِسوعؔ المسیح کا خادِم اَور رسول ہے،
اُن لوگوں کے نام خط، جنہوں نے ہمارے خُدا اَور مُنجّی یِسوعؔ المسیح کی راستبازی کے وسیلہ سے ہماری طرح بیش قیمتی ایمان پایا ہے۔
2 خُدا باپ اَور ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ کی پہچان کے سبب سے تُمہیں فضل اَور اِطمینان کثرت سے حاصل ہوتا رہے۔

مُومِنین کا بُلایا جانا اَور مُنتخب کرنا

3 خُدا کی الٰہی قُدرت نے ہمیں وہ سَب کچھ عطا کیا ہے جو خُداپرست زندگی کے لِئے ضرُوری ہے، اَور ہمیں یہ سَب کچھ اُن کی پہچان کے وسیلہ سے بخشا گیا ہے، جِس نے ہمیں اَپنے خاص جلال اَور نیکی کے ذریعہ بُلایا ہے۔
4 اِنہیں کے ذریعہ خُدا نے ہم سے عظیم اَور بیش قیمتی وعدے کِئے ہیں تاکہ تُم دُنیا کی بُری خواھشات سے پیدا ہونے والی خرابی سے آزاد ہوکر ذاتِ الٰہی میں شریک ہو سکو۔
5 لٰہذا ہر ممکن کوشش کرو کہ تمہارے ایمان میں اَخلاق کا، اَخلاق میں علم کا،
6 علم میں پرہیزگاری کا، پرہیزگاری میں صبر کا، صبر میں خُدا پرستی کا،
7 خُدا پرستی میں برادرانہ اُلفت کا اَور برادرانہ اُلفت میں مَحَبّت کا اِضافہ کرتے چلے جاؤ۔
8 کیونکہ اگر یہ خُوبیاں تمہارے اَندر مَوجُود ہیں اَور اِن میں اِضافہ ہوتا جا رہاھے تو تُم ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے مُکمّل علم میں بیکار اَور بے پھل نہیں ہوگے۔
9 لیکن جِس میں یہ خُوبیاں مَوجُود نہیں ہیں وہ اَندھا یا کوتاہ نظر والا ہے اَور بھُول بیٹھا ہے کہ اُس کے پچھلے گُناھوں سے اُسے پاک صَاف کیا جا چُکاھے۔
10 چنانچہ اَے بھائیوں اَور بہنوں! اَپنے بُلائے جانے اَور مُنتخب کِئے جانے کو ثابت کرنے کے لِئے پُوری کوشش کرتے رہو، کیونکہ اگر اَیسا کروگے تو کبھی ٹھوکر نہ کھاؤگے۔
11 بَلکہ اِس سے تُم ہمارے خُداوؔند اَور مُنجّی یِسوعؔ المسیح کی اَبدی بادشاھی میں بڑی عزّت کے ساتھ داخل کِئے جاؤگے۔

کِتاب مُقدّس کی نبُوّت

12 اِس لِئے میں تُمہیں ہمیشہ اِن باتوں کو یاد دِلاتا رہُوں گا، حالانکہ تُم اِن سے واقف ہو اَور مضبُوطی سے اُس حق پر قائِم ہو، جو تُمہیں حاصل ہے۔
13 بَلکہ میں اَپنا فرض سمجھتا ہُوں کہ جَب تک میں اِس جِسمانی خیمہ میں زندہ ہُوں، اِن باتوں کو یاد دِلا دِلا کر تُمہیں اُبھارنا واجب سمجھتا ہُوں،
14 کیونکہ ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے قول کے مُطابق، میں جانتا ہُوں کہ میرے جِسمانی خیمہ کے گرائے جانے کا وقت جلد آنے والا ہے۔
15 لٰہذا میں پُوری کوشش کروں گا کہ میرے اِنتقال کے بعد بھی تُم اِن باتوں کو ہمیشہ یاد رکھ سکو۔

16 کیونکہ جَب ہم نے اَپنے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کی قُدرت اَور اُن کی آمد کے بارے میں تُمھیں واقف کیا تھا، تو دغابازی
سے گڑھے ہویٔے قِصّوں کا سہارا نہیں لیا تھا بَلکہ ہم نے اُن کی عظمت کو خُود اَپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔
17 جَب المسیح نے خُدا باپ سے عزّت اَور جلال پایا اَور اُس افضل جلال میں سے حُضُور کے لِئے یہ آواز آئی، ”یہ میرا
پیارا بیٹا ہے، جِس سے میں مَحَبّت رکھتا ہُوں اَور جِس سے میں بہت خُوش ہُوں۔“*
18 اَور جَب ہم حُضُور کے ساتھ اُس مُقدّس پہاڑ پر مَوجُود تھے تو ہم نے خُود یہ آواز آسمان سے آتی ہُوئی سُنی تھی۔†
19 اَور اُس تجربہ سے زِیادہ ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو بڑا مُعتبر ہے اَور تُم اَچھّا کرتے ہو جو یہ سمجھ کر
اُس پر غور کرتے رہتے ہو کہ وہ ایک چراغ ہے جو تاریکی میں رَوشنی دیتاہے جَب تک صُبح نہ ہو اَور صُبح کا سِتارا
المسیح تمہارے دِلوں میں چمکنے نہ لگے۔
20 مگر سَب سے پہلے یہ جان لو کہ کِتاب مُقدّس کی کویٔی بھی نبُوّت کی بات کی تفسیر اَپنے ذاتی طور پر نہیں کر سَکتا۔
21 کیونکہ نبُوّت کی کویٔی بھی بات اِنسان کی اَپنی خواہش سے کبھی نہیں ہُوئی بَلکہ لوگ پاک رُوح کے اِلہام سے خُدا
کی طرف سے بولتے تھے۔

2

جھُوٹے اُستاد اَور اُن کی تباہی

1 جِس طرح بنی اِسرائیلؔ میں جھُوٹے نبی مَوجُود تھے اُسی طرح تمہارے درمیان بھی جھُوٹے اُستاد ہوں گے۔ جو پوشیدہ
طور پر ہلاک کرنے والی بِدعتیں شروع کریں گے اَور اُس آقا المسیح کا بھی اِنکار کریں گے جِس نے اُنہیں قیمت اَدا کرکے
چھُڑایا ہے۔ اَیسی باتوں سے یہ لوگ جلد ہی اَپنے اُوپر ہلاکت لائیں گے۔
2 اَور بہت سے لوگ اُن کی شہوت پرستی کی پیروی کریں گے جِن کی وجہ سے راہِ حق کی بدنامی ہوگی۔
3 اَور لالچ کے سبب سے اَیسے اُستاد تُمھیں فرضی قِصّے سُنا کر تُم سے ناجائز فائدہ اُٹھائیں گے۔ لیکن اُن پر بہت پہلے ہی
سزا کا حُکم ہو چُکاہے اَور اُن کی ہلاکت جلد ہونے والی ہے۔
4 کیونکہ جَب خُدا نے گُناہ کرنے والے فرشتوں کو نہیں بخشا بَلکہ جہنّم میں بھیج کر تاریکی کی زنجیروں میں جکڑ دیا
تاکہ عدالت کے دِن تک حِراست میں رہیں۔*
5 اَور نہ قدیم زمانے کے لوگوں کو بخشا، بَلکہ بے دین دُنیا پر سیلاب بھیج کر ہلاک کر دیا اَور صِرف راستبازی کی
مُنادی کرنے والے حضرت نُوح اَور سات دیگر اَشخاص کو بچا لیا۔
6 اَور خُدا نے سدُومؔ اَور عمورہؔ کے شہروں کو مُجرم قرار دے کر جَلا کر راکھ کر دیا تاکہ آئندہ زمانہ کے بےدینوں
کے لِئے عِبرت ہو کہ اُن کے ساتھ کیسا سلُوک کیا جائے گا۔
7 اَور خُدا نے راستباز حضرت لُوطؔ کو جو بےدینوں کے ناپاک چال چلن سے تنگ آ چُکے تھے، بچا لیا۔
8 کیونکہ وہ راستباز شخص اُن کے درمیان رہ کر اُن کے بےشَرع کاموں کو دِن رات دیکھتا اَور سُنتا رہتا تھا اَور اُس کا
پاک دِل اَندر ہی اَندر سخت تکلیف میں رہتا تھا۔

* **1:17** متّی 17:5؛ مرقُس 9:7؛ لُوقا 9:35 † **1:18** متّی 17:1-5 * **2:4** پیدا 6:1-4

9 تو یہ ظاہر ہے کہ خُداوؔند راستبازوں کو آزمائشوں سے بچانا جانتا ہے اَور بدکاروں کو روزِ عدالت تک سزا میں گِرفتار
رکھنا بھی جانتا ہے۔
10 خصوصاً اُن کو جو جِسم کی ناپاک شہوتوں کے غُلام ہو جاتے ہیں اَور اِختیار والوں کو ناچیز جانتے ہیں۔
یہ لوگ گُستاخ اَور مغرُور ہیں اَور آسمانی مخلُوق پر کُفر بکنے سے نہیں ڈرتے،
11 اگرچہ فرشتے طاقت اَور قُدرت میں اِن سے افضل ہیں لیکن وہ بھی خُداوؔند کے حُضُور میں اُن پر لَعن طَعن کے ساتھ
اِلزام لگانے کی جُرأت نہیں کرتے۔
12 مگر یہ جھُوٹے اُستاد جِن باتوں کا علم بھی نہیں رکھتے، اُن پر بھی لعنت بھیجتے ہیں۔ یہ لوگ بے عقل جانوروں کی مانند
ہیں جو فطری طور پر شِکار کیٔے جانے اَور ہلاک ہونے کے لیٔے پیدا ہوئے ہیں اَور یہ لوگ جانوروں کی مانند ہلاک ہو
جائیں گے۔
13 یہ اَپنے بُرے کاموں کا بدلہ پائیں گے۔ اِن کو دِن دھاڑے عیّاشی کرنے میں مزا آتا ہے۔ یہ لوگ مکرُوہ داغ اَور عیب
والے ہیں، یہ تمہارے ساتھ مَحَبّت کی ضیافتوں میں شریک ہوکر اَپنی دغابازیوں سے عیش و عشرت کرتے ہیں۔
14 اِن کی آنکھوں میں زناکاری بَسی رہتی ہیں۔ یہ گُناہ سے باز نہیں رہ سکتے۔ یہ کمزور دِلوں کو پھانسنا خُوب جانتے
ہیں؛ اِن کے دِل لالچ سے بھرے ہوئے ہیں۔ یہ لعنت کے فرزند ہیں۔
15 یہ لوگ سیدھی راہ چھوڑکر گمراہ ہو گیٔے ہیں اَور بعورؔ کے بیٹے بِلعاؔم کی راہ چل پڑے ہیں جِس نے ناراستی کی کمائی
کو عزیز جانا۔
16 لیکن اُس کی بے زبان گدھی نے اُس کی خطا پر اُسے ملامت کی اَور اِنسان کی طرح کلام کرکے اُسے اُس نبی کی
دیوانگی سے باز رکھا۔†
17 یہ لوگ اَندھے کنوئیں ہیں اَور اُس کُہر کی مانند ہیں جسے تیز ہَوا اُڑا لے جاتی ہے۔ جہنّم کی سخت تاریکی اُن کے
لئے مُقرّر کر دی گئی ہے۔
18 یہ لوگ مغرُور ہیں، بےہُودہ بکواس کرتے رہتے ہیں اَور شہوت پرستی کے ذریعہ اُن لوگوں کو پھر سے نَفسانی
خواہشات میں پھنسا دیتے ہیں جو ابھی گمراہی میں سے بچ کر نکل ہی رہے ہیں۔
19 یہ اُن سے تو آزادی کا وعدہ کرتے ہیں مگر خُود بدی کے غُلام ہیں کیونکہ جو شخص جِس سے مغلُوب ہے وہ اُسی
کا غُلام ہے۔
20 اگر اَیسے لوگ جو اَپنے خُداوؔند اَور مُنجّی یِسوعؔ المسیح کو پہچان کر دُنیا کی خرابیوں سے بچ نکلنے کے باوُجُود بھی، پھر
سے اُن میں پھنس کر اُن کا شِکار ہونے لگیں تو اُن کی بعد کی حالت پہلی حالت سے زِیادہ بدتر ہوتی ہے۔
21 کیونکہ اُن کے لیٔے تو یہی بہتر تھا کہ وہ راستبازی کی راہ سے کبھی واقف ہی نہیں ہوتے، مُقابلے اِس کے راستبازی
کی راہ جان لینے کے بعد بھی اُس پاک حُکم سے پھر گیٔے جو اُنہیں دیا گیا تھا۔
22 اُن پر تو یہ مثال صادق آتی ہے، ”کُتّا اَپنی قَے کو پھر سے چٹ کر جاتا ہے،“‡ اَور ”نہلائی ہُوئی سُؤرنی لَوٹنے کے لیٔے
کیچڑ کی طرف۔“

3

خُداوؔند کی دُوسری آمد کا دِن

† 2:16 گِن 22:21-35 ‡ 2:22 امثا 26:11

1 اَے عزیزو! اَب مَیں تُمھیں یہ دُوسرا خط لِکھ رہا ھُوں۔ مَیں نے دونوں خُطوط میں تمھاری یادداشت کو تازہ کرنے
اَور تمھارے صَاف دِلوں کی حوصلہ اَفزائی کرنے کی کوشش کی ھے۔
2 تاکہ تُم اُن نبُوّتوں کو جو پاک نبیوں نے قدیم زمانے سے کی ھیں اَور ھمارے خُداوَند اَور مُنجّی کے اُس حُکم کو یاد
رکھو جو تمھارے رسولوں کی مَعرفت سے تُم تک پہُنچا ھے۔
3 سَب سے پہلے تُمھیں یہ جان لینا چاھیے کہ آخری دِنوں میں راہِ حق کا مذاق اُڑانے والے آئیں گے جو اَپنی نفسانی
بدخواھشات کے مُطابق زندگی گُزاریں گے۔
4 اَور کہیں گے، "المسیح کے 'آمد کا' وعدہ کہاں گیا؟ کیونکہ ھمارے آباؤاَجداد کی وفات سے لے کر اَب تَب سَب کچھ
وَیسا ھی چلا آ رھاھے جَیسا کہ دُنیا کی تخلیق کے وقت تھا۔"
5 وہ تو جان بوجھ کر اِس حقیقت کو نظرانداز کرتے ھیں کہ آسمان خُدا کے کلام کے ذریعہ سے قدیم زمانہ سے مَوجُود
ھے اَور زمین پانی میں سے بنی اَور پانی میں قائم ھے۔
6 اَور پانی ھی سے اُس وقت کی قدیم دُنیا سیلاب میں ڈُوب کر تباہ ھو گئی۔
7 مگر اِس وقت کے آسمان اَور زمین اُسی خُدا کے کلام کے ذریعہ سے اِس لِئے رکھے گئے ھیں کہ آگ میں جَلائے
جائیں، اَور یہ بے دین اِنسانوں کی عدالت اَور ھلاکت کے دِن تک محفوظ رھیں گے۔
8 لیکن اَے عزیزوں! اِس بات کو کبھی نہ بھُولو کہ خُداوَند کے یہاں ایک دِن ھزار بَرس اَور ھزار بَرس ایک دِن کے
برابر ھیں۔*
9 خُداوَند اَپنا وعدہ پُورا کرنے میں دیر نہیں کرتا، جِس طرح بعض لوگ سمجھتے ھیں بلکہ وہ تمھارے لِئے صبر کر رھاھے
اَور نہیں چاھتا کہ کوئی شخص ھلاک ھو بلکہ چاھتاھے کہ سَب لوگوں کو تَوبہ کرنے کا موقع ملے۔
10 لیکن خُداوَند کے لَوٹنے کا دِن چور کی مانند اَچانک آ جائے گا۔ اُس دِن آسمان بڑے شور و غُل کے ساتھ غائب ھو
جائیں گے اَور اجرامِ فلکی شدید حرارت سے پگھل جائیں گے اَور زمین اَور اُس پر کی تمام چیزیں جَل جائیں گی۔
11 جَب تمام چیزیں اِس طرح تباہ و برباد ھونے والی ھیں تو تُمھیں کیسا شخص ھونا چاھیے؟ تُمھیں تو نہایت ھی پاکیزگی اَور
خُدا پرستی کی زندگی گُزارنی چاھیے۔
12 اَور خُدا کے اُس دِن کا نہایت مُشتاق اَور مُنتظر رھنا چاھیے جِس کے باعث افلاک جَل کر تباہ ھو جائیں گے اَور
اجرامِ فلکی شدید حرارت سے پگھل جائیں گے۔
13 لیکن ھم خُدا کے وعدوں کے مُوافق نئے آسمان اَور نئی زمین کے اِنتظار میں ھیں جِس میں راستبازی سکونت کرتی
ھے۔
14 چنانچہ اَے عزیزوں! جَب کہ تُم اِن باتوں کے مُنتظر ھو اِس لِئے پُوری کوشش کرو کہ خُداوَند کی حُضُوری میں
اَپنے آپ کو بے داغ، بے عیب اَور صُلح کے ساتھ پائے جاؤ۔
15 اَور ھمارے خُداوَند کا تحمُّل لوگوں کو نَجات پانے کا موقع دیتاھے۔ چنانچہ ھمارے پیارے بھائی پَولُسؔ نے بھی اُس
عِرفان کے مُوافق جو اُسے دیا گیا ھے تُمھیں یہی لِکھّا ھے۔
16 اُس نے اَپنے تمام خُطوط میں اِن باتوں کا ذِکر کیا ھے۔ اُس کے خُطوط میں بعض باتیں اَیسی بھی ھیں جِن کا سمجھنا
مُشکل ھے اَور جنھیں جاھل اَور بے قِیام لوگ اُن کے معنی کو توڑ مروڑ کر پیش کرتے ھیں جَیسا وہ باقی صحیفوں کے ساتھ

* 3:8 زبُور 4:90

بھی کرتے ھیں اَور اَیسا کرکے اَپنے اُوپر تباھی لاتے ھیں۔
17 اِس لِئے اَے عزیز دوستوں! مَیں نے تُمھیں اِن باتوں سے پہلے ھی سے آگاہ کر دیا ھے تا کہ تُم ھوشیار رھو، اَور بےدینوں
کی گمراھی میں پھنس کر خُود ھی محفوظ مقام سے گِر نہ جاؤ۔
18 بلکہ ھمارے خُداوند اَور مُنجّی یِسوعؔ المسیح کے فضل اَور عِرفان میں بڑھتے جاؤ۔

اُسی کی تمجید اَب بھی ھو اَور اَبد تک ھوتی رھے۔ آمین۔

یُوحنّا
کا پہلا خط

زندگی کا کلام مُجسّم ہُوا

1 ہم آپ سَب کو اُس زندگی کے کلام* کی بابت بَیان کرتے ہیں جو اِبتدا سے مَوجُود تھا، جسے ہم نے اَپنے کانوں
سے سُنا، اَپنی آنکھوں سے دیکھا، اَور جِس کا مشاہدہ ہم نے کیا اَور جسے ہم نے اَپنے ہاتھوں سے بھی چھُوا۔
2 یہی کلام جو زندگی ہے ہم پر ظاہر ہُوا اَور ہم نے اُسے دیکھا اَور اُس کی گواہی دیتے اَور تُمھیں اُسی اَبدی زندگی
کا پیغام دیتے ہیں جو خُدا باپ کے ساتھ تھا اَور ہم پر ظاہر ہُوا۔
3 ہم نے جو کچھ دیکھا اَور سُنا اُس کی خبر تُمھیں بھی دیتے ہیں تا کہ تُم بھی ہماری رِفاقت میں جو خُدا باپ اَور اُس
کے بیٹے یِسوعؔ المسیح کے ساتھ ہے، شریک ہو جاؤ۔
4 اَور یہ خط ہم اِس لئے لِکھ رہے ہیں کہ ہماری خُوشی پُوری ہو جائے۔

نُور اَور تاریکی، گُناہ اَور مُعافی

5 جو پیغام ہم نے المسیح سے سُنا اَور تُمھیں سُناتے ہیں وہ یہ ہے کہ خُدا نُور ہے اَور اُس میں ذرا بھی تاریکی نہیں ہے۔
6 اگر ہم دعویٰ کرتے ہیں کی خُدا کے ساتھ ہماری رِفاقت ہے اَور ہم خُود تاریکی میں چلتے ہیں تو ہم جھُوٹے ہیں
اَور حق پر عَمل نہیں کر رہے ہیں۔
7 لیکن اگر ہم نُور میں چلتے ہیں جَیسا کہ خُدا نُور میں ہے تو پھر ہم ایک دُوسرے کے ساتھ رِفاقت رکھتے ہیں اَور اُس
کے بیٹے یِسوعؔ کا خُون ہمیں تمام گُناہوں سے پاک صَاف کر دیتاہے۔
8 اگر ہم دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم بےگُناہ ہیں تو اَپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اَور ہم میں سچّائی نہیں ہے۔
9 لیکن اگر ہم اَپنے گُناہوں کا اقرار کریں، تو وہ ہمارے گُناہوں کو مُعاف کرنے اَور ہمیں ساری ناراستی سے پاک
صَاف کرنے میں وفادار اَور عادل ہے۔
10 اگر ہم دعویٰ کریں کہ ہم نے گُناہ نہیں کیا ہے تو ہم خُدا کو جھُوٹا ٹھہراتے ہیں اَور اُس کا کلام ہمارے اَندر
ہے ہی نہیں۔

2

1 میرے عزیز بچّوں! میں تُمھیں یہ باتیں اِس لئے لِکھتا ہُوں تا کہ تُم گُناہ نہ کرو۔ لیکن اگر کوئی گُناہ کرے تو خُدا باپ
کے پاس ہمارا ایک وکیل مَوجُود ہے یعنی راستباز یِسوعؔ المسیح۔
2 اَور وُہی ہمارے گُناہوں کا کفّارہ ہے اَور نہ صِرف ہمارے ہی گُناہوں کا بَلکہ ساری دُنیا کے گُناہوں کا بھی کفّارہ
ہے۔

مُومنین ساتھیوں کے لئے مَحبّت اَور نفرت

3 اگر ہم خُدا کے حُکموں پر عَمل کرتے ہیں تو یہ اِس بات کا ثبوت ہے کہ ہم نے اُسے جان لیا ہے۔

---

* 1:1 المسیح

4 جو کوئی یہ کہتاہے، ”مَیں اُسے جان گیا ہُوں،“ مگر اُس کے حُکموں پر عَمل نہیں کرتا تو وہ جھُوٹا ہے اَور اُس میں
سچّائی نہیں ہے۔
5 لیکن جو کوئی اُس کے کلام پر عَمل کرتا ہے تو اُس میں یقیناً خُدا کی مَحَبّت کامل ہو گئی ہے۔ اِسی سے ہمیں مَعلُوم
ہوتاہے کہ ہم اُس میں قائِم ہیں۔
6 جو کوئی یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ یِسوعؔ المسیح کی رِفاقت میں قائِم ہے، تو وہ حُضُور کی مانند زندگی بھی بسر کرے۔
7 اَے عزیزوں! میں تُمھیں کوئی نیا حکم نہیں لِکھ رہا ہُوں، بَلکہ وُہی پُرانا حُکم ہے جو شروع سے تُمھیں مِلا ہے۔ یہ پُرانا
حُکم وُہی پیغام ہے جسے تُم سُن چُکے ہو۔
8 لیکن دُوسری طرف سے یہ حُکم نیا بھی ہے کیونکہ اِس کی سچّائی المسیح میں اَور تمہاری زندگی میں نظر آتی ہے۔ کیونکہ
تاریکی مِٹتی جا رہی ہے اَور حقیقی نُور پہلے سے ھی چمکنا شروع ہو گیا ہے۔
9 جو کوئی یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ نُور میں ہے لیکن اَپنے بھائی سے دُشمنی رکھتا ہے تو وہ ابھی تک تاریکی میں ھی
ہے۔
10 جو کوئی اَپنے بھائی یا بہن سے مَحَبّت رکھتا ہے وہ نُور میں رہتاہے اَور دُوسروں کے لِئے وہ ٹھوکر کا باعث نہیں بنتا
ہے۔
11 مگر جو اَپنے بھائی یا بہن سے دُشمنی رکھتا ہے وہ تاریکی میں رہتاہے اَور تاریکی ھی میں چلتا پھرتاہے۔ وہ نہیں جانتا
کہ کہاں جا رہاہے کیونکہ تاریکی نے اُسے اَندھا کر دیا ہے۔

خط لکھنے کی وجہ

12 پیارے بچّوں! میں تُمھیں اِس لِئے لِکھ رہا ہُوں،
کہ المسیح کے نام سے تمہارے گُناہ مُعاف کر دِئیے گئے ہیں۔
13 اَے والدوں! میں تُمھیں اِس لِئے لِکھ رہا ہُوں،
کیونکہ تُم نے اُسے جو اِبتدا سے مَوجُود ہے، جان لیا ہے۔
اَے جَوان مَردوں! میں تُمھیں اِس لِئے لِکھ رہا ہُوں،
کہ تُم اِبلیس پر غالب آ گئے ہو۔

14 بچّوں! مَیں نے تُمھیں اِس لِئے لِکھّا ہے،
کیونکہ تُم خُدا باپ کو جان گیٔے ہو۔
اَے والدوں! مَیں نے تُمھیں اِس لِئے لِکھّا ہے،
کہ تُم نے اُسے جو اِبتدا سے ھی مَوجُود ہے، جان لیا ہے۔
جَوان مَردوں! مَیں نے تُمھیں اِس لِئے لِکھّا ہے،
کہ تُم مضبُوط ہو،
اَور خُدا کا کلام تمہارے اَندر قائِم ہے،
اَور تُم اِبلیس پر غالب آ گئے ہو۔

دُنیا سے مَحَبّت نہ رکھو

15 تُم نہ تو دُنیا سے مَحَبّت رکھو اَور نہ دُنیا کی چیزوں سے، کیونکہ جو کوئی دُنیا سے مَحَبّت رکھتا ھے اُس میں خُدا باپ
کی مَحَبّت نہیں ھے۔
16 کیونکہ جو کُچھ دُنیا میں ھے یعنی جِسم کی خواھش، آنکھوں کی خواھش اَور زندگی کا غُرور، وہ آسمانی باپ کی
طرف سے نہیں بَلکہ دُنیا کی طرف سے ھے۔
17 دُنیا اَور اُس کی بدخواھشات، دونوں ختم ھوتی جا رھی ھیں لیکن جو خُدا کی مرضی پُوری کرتا ھے وُھی اَبد تک قائِم
رہے گا۔

بیٹے کا اِنکار کرنے پر آگاہ کرنا

18 اَے بچّوں! یہ آخری گھڑی ھے اَور جَیسا تُم نے سُنا ھے کہ مُخالف المسیح آنے والا ھے، اَور حقیقتاً بہت سے اَیسے
مُخالف المسیح آ چُکے ھیں۔ اِسی سے ھمیں مَعلُوم ھوتاھے کہ آخری گھڑی آ گئی ھے۔
19 یہ لوگ نکلے تو ھم ھی میں سے مگر حقیقت میں ھم میں سے نہیں تھے کیونکہ اگر وہ ھم میں سے ھوتے تو ھمارے
ھی ساتھ رہتے۔ لیکن نکل اِس لئے گئے تاکہ ظاھر ھو جائے کہ یہ لوگ ھماری جماعت کے اصل مُومِن تھے ھی نہیں۔
20 لیکن تُم کو تو اُس قُدُّوس کی طرف سے مَسح کیا گیا ھے اَور تُم پُوری سچّائی کو جانتے ھو۔
21 مَیں نے تُمھیں اِس لئے نہیں لِکھّا کہ تُم سچّائی سے واقف نہیں بَلکہ اِس لئے کہ تُم اُسے جانتے ھو اَور اِس لئے کہ
کوئی جُھوٹ سچّائی کی طرف سے نہیں آتا ھے۔
22 پھر جُھوٹا کون ھے؟ وُھی جو یِسوعؔ کے المسیح ھونے کا اِنکار کرتا ھے اَورجو باپ اَور بیٹے کا اِنکار کرتا ھے وُھی
مُخالف المسیح ھے۔
23 جو کوئی بیٹے کا اِنکار کرتا ھے اُس کے پاس آسمانی باپ بھی نہیں ھے اَورجو بیٹے کا اقرار کرتا ھے وہ آسمانی باپ کا
بھی اقرار کرتا ھے۔
24 چنانچہ جو پیغام تُم نے شروع سے سُنا ھے وُھی تُم میں قائِم رہے۔ اگر وہ تُم میں قائِم رہے گا تو تُم بھی بیٹے اَور آسمانی
باپ میں قائِم رھوگے۔
25 اَور اُس نے ھمیں اَبدی زندگی دینے کا وعدہ کیا ھے۔
26 مَیں نے یہ باتیں تُمھیں اُن کی بابت لکھی ھیں جو تُمھیں صحیح راہ سے گُمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ھیں۔
27 لیکن تُمھیں تو خُدا کی طرف سے مَسح کیا گیا ھے، وہ تُم میں قائِم ھے، اِس لئے ضرُورت نہیں کہ کوئی تُمھیں سِکھائے
کہ سچ کیا ھے؟ کیونکہ المسیح کا رُوح تُمھیں سَب باتیں سِکھاتا ھے جو تُمھیں جاننا چاھئے، اَورجو کُچھ وہ سِکھاتا ھے وہ سچ
ھے جُھوٹ نہیں۔ اِس لئے جِس طرح پاک رُوح نے تُمھیں سِکھایا ھے اُسی طرح تُم المسیح میں قائِم رھو۔

خُدا کے فرزند اَور گُناہ

28 غرض اَے بچّوں! المسیح میں قائِم رھو تاکہ جَب وہ ظاھر ھو تو ھمیں دِلیری ھو اَور ھم اُس کی آمد پر اُس کے سامنے
شرمندہ نہ ھوں۔
29 اگر تُم جانتے ھو کہ المسیح راستباز ھیں تو تُمھیں یہ بھی جاننا چاھئے کہ جو کوئی راستبازی کے کام کرتا ھے وہ خُدا
سے پیدا ھُوا ھے۔

3

1 دیکھو، آسمانی باپ نے ھم سے کیسی مَحَبّت کی ھے کہ ھم خُدا کے فرزند کہلاتے ھیں اَور ھم واقعی ھیں بھی۔ دُنیا
ھمیں اِس لئے نہیں جانتی کیونکہ اِس نے یِسوعؔ کو بھی نہیں جانا۔

2 اَے عزیز دوستوں! اِس وقت ہم خُدا کے فرزند ہیں لیکن ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہُوا ہے کہ ہم اَور کیا ہوں گے لیکن
اِتنا ضرُور جانتے ہیں کہ جَب یِسوعؔ پھر سے ظاہر ہوں گے تو ہم بھی اُن کی مانند ہوں گے کیونکہ ہم حُضُور کو وَیسا ہی
دیکھیں گے جَیسا وہ ہیں۔
3 اَورجو کوئی یِسوعؔ میں یہ اُمّید رکھتا ہے وہ اَپنے آپ کو وَیسا ہی پاک رکھتا ہے، جَیسا وہ پاک ہے۔
4 جو کوئی گُناہ کرتا ہے وہ شَریعت کی مُخالفت کرتا ہے کیونکہ گُناہ شَریعت کی مُخالفت ہی ہے۔
5 لیکن تُم جانتے ہو کہ یِسوعؔ اِس لئے ظاہر ہوئے تاکہ وہ ہمارے گُناہوں کو اُٹھالے جائیں اَور اُس کی ذات میں گُناہ
نہیں ہے۔
6 جو کوئی اُس میں قائِم رہتاہے وہ گُناہ نہیں کرتے رہتا اَورجو کوئی گُناہ کرتے رہتاہے اُس نے نہ تویِسوعؔ کو دیکھاہے
اَور نہ ہی اُن کو جانتا ہے۔
7 اَے عزیز فرزندوں! کسی کے فریب میں نہ آنا۔ جو راستبازی کے کام کرتا ہے وہ راستباز ہے جَیسا کہ یِسوعؔ راستباز
ہیں۔
8 جو شخص گُناہ کرتے رہتاہے وہ اِبلیس سے ہے کیونکہ اِبلیس شروع ہی سے گُناہ کرتا آیا ہے۔ خُدا کا بیٹا اِس لئے
ظاہر ہُوا تاکہ اِبلیس کے کاموں کو تباہ کر دے۔
9 جو کوئی خُدا سے پیدا ہُواہے وہ لگاتار گُناہ نہیں کرتا کیونکہ اُن کے اَندر خُدا کا تُخم قائِم رکھتا ہے۔ وہ لگاتار گُناہ
کر ہی نہیں سکتے کیونکہ وہ خُدا سے پیدا ہوئے ہیں۔
10 اِسی سے ظاہر ہوتاہے کہ کون خُدا کے فرزند ہیں اَور کون اِبلیس کے۔ جو کوئی راستبازی کے کام نہیں کرتا وہ
خُدا کا فرزند نہیں اَورجو اَپنے بھائی یا بہن سے مَحَبّت نہیں رکھتا وہ بھی خُدا کا فرزند نہیں ہے۔

آپَس میں مَحَبّت رکھو

11 کیونکہ جو پیغام تُم نے شروع سے ہی سُنا وہ یہ ہے کہ ہم ایک دُوسرے سے مَحَبّت رکھیں۔
12 اَور قائِنؔ کی مانند نہ بنیں جو اُس شیطان سے تھا۔ جِس نے اَپنے بھائی کو قتل کیا اَور کیوں قتل کیا؟ اِس لئے کہ
اُس کے تمام کام بدی کے تھے مگر اُس کے بھائی کے کام راستبازی کے تھے۔
13 چنانچہ اَے بھائیوں اَور بہنوں! اگر دُنیا تُم سے دُشمنی رکھتی ہے تو تعجُّب نہ کرو۔
14 کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہم موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں، کیونکہ ہم ایک دُوسرے سے مَحَبّت
رکھتے ہیں۔ جو مَحَبّت نہیں رکھتا وہ گویا مُردے کی طرح ہے۔
15 جو کوئی اَپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ خُونی ہے اَور تُم جانتے ہو کہ کسی خُونی میں اَبدی زندگی مَوجُود
نہیں رہتی۔
16 ہم نے مَحَبّت کو اِسی سے جاناہے کہ یِسوعؔ نے ہمارے لئے اَپنی جان قُربان کر دی۔ اَور ہم پر بھی یہ فرض ہے
کہ ہم اَپنے بھائیوں کے واسطے اَپنی جان قُربان کریں۔
17 اگر کسی کے پاس دُنیا کا مال مَوجُود ہے لیکن وہ اَپنے بھائی کو مُحتاج دیکھ کر اُس پر رحم کرنے سے باز رہتاہے
تو خُدا کی مَحَبّت اُس میں کِس طرح قائِم رہ سکتی ہے؟
18 اَے عزیز فرزندوں! ہم محض کلام اَور زبان ہی سے نہیں بَلکہ حقیقی طور سے اَور اَپنے عَمَل سے بھی مَحَبّت کا اِظہار
کریں۔
19 غرض اِس سے ہم جان لیتے ہیں کہ ہم حق کے ہیں اَور ہمیں خُدا کی حُضُوری میں دِلی اِطمینان حاصل ہوگا۔

20 اگر ھمارا ضمیر ھمیں اِلزام دے تو خُدا تو ھمارے ضمیر سے بڑا ھے اَور وہ سَب کُچھ جانتا ھے۔
21 اَے عزیز دوستوں! اگر ھمارا ضمیر ھمیں مُجرم نہیں ٹھہراتا تو ھمیں خُدا کی حُضُوری میں دِلیری ھوتی ھے۔
22 اَور ھم جو کُچھ خُدا سے مانگتے ھیں وہ اُس کی طرف سے ھمیں ملتا ھے کیونکہ ھم اُس کے حُکموں پر عَمل کرتے
ھیں اَور وُھی کرتے ھیں جو اُسے پسند ھے۔
23 اَور اُس کا حُکم یہ ھے کہ ھم اُس کے بیٹے یِسوعؔ المسیح کے نام پر ایمان لائیں اَور اُس کے حُکم کے مُطابق ایک
دُوسرے سے مَحَبّت رکھیں۔
24 جو کوئی خُدا کے حُکموں پر عَمل کرتا ھے وہ خُدا میں قائِم رہتاھے اَور خُدا اُس میں، اَور خُدا نے جو پاک رُوح
ھمیں بخشا ھے، ھم اُسی کے وسیلے سے یہ جانتے ھیں کہ خُدا ھم میں قائِم رہتاھے۔

4

حُضُوریِسوعؔ کے مُجسّم ھونے کا اِنکار کرنے پر اِنتباہ کرنا

1 اَے عزیز دوستوں! تُم ھر ایک رُوح کا یقین مت کرو بَلکہ رُوحوں کو آزماؤ کہ وہ خُدا کی طرف سے ھیں یا نہیں۔
کیونکہ بہت سے جھُوٹے نبی دُنیا میں نکل چُکے ھیں۔
2 تُم خُدا کے پاک رُوح کو اِس طرح پہچان سکتے ھو کہ جو رُوح یہ اقرار کرے کہ یِسوعؔ المسیح مُجسّم ھوکر دُنیا میں
تشریف لائے تو وہ خُدا کی طرف سے ھے۔
3 لیکن جو رُوح یِسوعؔ کے مُجسّم ھونے کی بات کا اقرار نہ کرے تو وہ خُدا کی طرف سے نہیں ھے۔ یہی مُخالف المسیح
کی رُوح ھے جِس کی خبر تُم سُن چُکے ھو کہ وہ آنے والا ھے بَلکہ اِس وقت بھی دُنیا میں مَوجُود ھے۔
4 اَے پیارے چھُوٹے بچّوں! تُم خُدا سے ھو اَور اُن پر غالب آ گئے ھو کیونکہ جو تُم میں ھے وہ اُس سے کھیں زِیادہ بڑا
ھے جو دُنیا میں ھے۔
5 وہ دُنیا کے ھیں اِس لئے دُنیوی نظریہ سے باتیں کرتے ھیں اَور دُنیا والے اُن کی سُنتے ھیں۔
6 مگر ھم خُدا کے لوگ ھیں اَورجو کوئی خُدا کو جانتا ھے وہ ھماری سُنتا ھے، لیکن جو خُدا سے نہیں وہ ھماری نہیں
سُنتا۔ اِس طرح ھم سچّائی کی رُوح اَور فریب دینے والی رُوح میں اِمتیاز کرتے ھیں۔

ھماری مَحَبّت اَور خُدا کی مَحَبّت

7 اَے عزیز دوستوں! آؤ ھم ایک دُوسرے سے مَحَبّت رکھیں کیونکہ مَحَبّت کی اِبتدا خُدا سے ھے اَورجو کوئی مَحَبّت
رکھتا ھے وہ خُدا سے پیدا ھُواھے اَور خُدا کو جانتا ھے۔
8 لیکن جو شخص مَحَبّت نہیں رکھتا اُس نے خُدا کو کبھی نہیں جانا کیونکہ خُدا مَحَبّت ھے۔
9 جو مَحَبّت خُدا ھم سے رکھتا ھے اُسے خُدا نے اِس طرح ظاھر کِیا کہ اُس نے اَپنے انوکھے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا تا کہ
ھم اُس کے سبب سے زندگی پائیں۔
10 مَحَبّت یہ نہیں کہ ھم نے خُدا سے مَحَبّت کی بَلکہ یہ ھے کہ خُدا نے ھم سے مَحَبّت کی اَور ھمارے گُناھوں کے کفّارہ
کے لئے اَپنے بیٹے کو بھیجا۔
11 اَے عزیز دوستوں! جَب خُدا نے ھم سے اَیسی مَحَبّت رکھی تو لازِم ھے کہ ھم بھی ایک دُوسرے سے مَحَبّت رکھیں۔

12 خُدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا لیکن اگر ہم ایک دُوسرے سے مَحَبّت رکھتے ہیں تو خُدا ہمارے اَندر رہتا ہے
اَور اُس کی مَحَبّت ہمارے دِلوں میں کامِل ہو جاتی ہے۔
13 چونکہ خُدا نے اَپنا پاک رُوح ہمیں عطا فرمایا ہے اِس لئے ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں اَور ہم اُس میں قائِم رہتے
ہیں۔
14 اَور ہم نے دیکھ لیا ہے اَور اَب گواہی دیتے ہیں کہ آسمانی باپ نے اَپنے بیٹے کو دُنیا کا مُنجّی بنا کر بھیجا ہے۔
15 جو کوئی اقرار کرتا ہے کہ یِسوعؔ خُدا کے بیٹے ہیں، تو خُدا اُن کے اَندر اَور وہ خُدا میں پائے جاتے ہیں۔
16 اَور اِس لئے جو مَحَبّت خُدا کو ہم سے ہے، اُس مَحَبّت کو ہم جان گئے ہیں اَور ہمیں اُس کے مَحَبّت کا یقین ہے۔
خُدا مَحَبّت ہے اَورجو مَحَبّت میں قائِم رہتا ہے وہ خُدا میں اَور خُدا اُس میں قائِم رہتا ہے۔
17 پس اِسی سبب سے مَحَبّت ہمارے درمیان کامِل ہو چُکی ہے، اِس لئے ہم اِنصاف کے دِن پُوری دِلیری کے ساتھ
کھڑے ہو سکیں گے کیونکہ ہم اِس دُنیا میں یِسوعؔ کی مانند زندگی گزار رہے ہیں۔
18 مَحَبّت میں ذرا سا بھی خوف نہیں ہوتا۔ لیکن کامِل مَحَبّت خوف کو دُور کردیتی ہے کیونکہ خوف کا تعلّق سزا سے
ہوتا ہے۔ اَورجو کوئی خوف رکھتا ہے وہ مَحَبّت میں کامِل نہیں ہوتا۔
19 ہم اِس لئے مَحَبّت رکھتے ہیں کیونکہ پہلے خُدا نے ہم سے مَحَبّت رکھی۔
20 اگر کوئی کہے کہ وہ خُدا سے مَحَبّت رکھتا ہے مگر اَپنے بھائی یا بہن سے عداوت رکھتا ہے تو وہ جھُوٹا ہے۔ کیونکہ
جو اَپنے بھائی یا بہن سے جسے اُس نے دیکھا ہے، مَحَبّت نہیں کرتا تو وہ خُدا سے کیسے مَحَبّت کر سَکتا ہے جسے اُس نے
دیکھا تک نہیں؟
21 ہمیں تو خُدا کی طرف سے یہ حُکم مِلا ہے: جو کوئی خُدا سے مَحَبّت رکھتا ہے اُسے لازِم ہے کہ اَپنے بھائی اَور بہن
سے بھی مَحَبّت رکھے۔

5

خُدا کے مُجسّم بیٹے پر ایمان لانا

1 جو کوئی یہ ایمان رکھتا ہے کہ یِسوعؔ ہی المسیح ہیں وہ خُدا سے پیدا ہُوا ہے اَورجو باپ سے مَحَبّت رکھتا ہے وہ اُس
کی اَولاد سے بھی مَحَبّت رکھتا ہے۔
2 جَب ہم خُدا سے مَحَبّت رکھتے ہیں اَور اُس کے حُکموں پر عَمل کرتے ہیں تو اِسی سے ہمیں مَعلُوم ہوتا ہے کہ ہم خُدا
کے فرزندوں سے بھی مَحَبّت رکھتے ہیں۔
3 اصل میں خُدا سے مَحَبّت رکھنے سے مُراد یہ ہے کہ ہم اُس کے حُکموں پر عَمل کرتے ہیں اَور اُنہیں اَپنے لئے بوجھ
نہیں سمجھتے۔
4 کیونکہ جو کوئی خُدا سے پیدا ہُوا ہے وہ دُنیا پر غالب آتا ہے۔ اَور جِس غلبہ سے دُنیا مغلُوب ہوتی ہے وہ ہمارا ایمان
ہے۔
5 دُنیا پر کون غالب آتا ہے؟ صِرف وُہی جِس کا ایمان ہے کہ یِسوعؔ خُدا کے بیٹے ہیں۔
6 یہی ہیں وہ جو پانی یعنی پاک غُسل اَور خُون یعنی صَلیبی موت کے وسیلہ سے ظاہر ہوئے یعنی یِسوعؔ المسیح۔ وہ صِرف
پانی کے وسیلہ سے نہیں بَلکہ پانی اَور خُون دونوں کے وسیلہ سے تشریف لائے تھے۔ اَور پاک رُوح اُس کی گواہی دیتا ہے
کیونکہ رُوح ہی حق ہے۔
7 اَور گواہی دینے والے تین ہیں:

8 یعنی پاک رُوح، پانی اَور خُون اَور یہ تینوں ایک ھی بات پر مُتّفِق ھیں۔
9 جَب ھم اِنسانوں کی گواھی قبُول کرلیتے ھیں تو خُدا کی گواھی تو کھیں بڑھ کر ھے جو اُس نے اَپنے بیٹے کے حق میں
دی ھے۔
10 جو خُدا کے بیٹے پر ایمان رکھتا ھے وہ اِس گواھی پر ایمان لاتا ھے۔ جِس نے خُدا پر یقین نہیں رکھا اُس نے خُدا کو
جھُوٹا ٹھہرایا ھے کیونکہ وہ اُس گواھی پر ایمان نہیں لایا جو خُدا نے اَپنے بیٹے کے حق میں دی ھے۔
11 اَور وہ گواھی یہ ھے کہ خُدا نے ھمیں اَبدی زندگی بخشی ھے اَور یہ زندگی اُس کے بیٹے کے وسیلے سے ملتی ھے۔
12 جِس کے پاس بیٹا ھے اُس کے پاس زندگی ھے اَور جِس کے پاس خُدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں۔

آخِری ھدایت

13 مَیں نے تُمھیں جو خُدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ھو یہ باتیں اِس لِئے لِکھیں کہ تُمھیں مَعلُوم ھو کہ تمھارے پاس
اَبدی زندگی ھے۔
14 اَور ھمیں جو دِلیری خُدا کے حُضُور میں ھے اُس کا سبب یہ ھے کہ اگر ھم خُدا کی مرضی کے مُوافق کچھ مانگتے
ھیں تو وہ ھماری سُنتا ھے۔
15 اَور ھمیں مَعلُوم ھے کہ جو کچھ ھم اُس سے مانگتے ھیں وہ ھماری سُنتا ھے، تو ھم یہ بھی جانتے ھیں کہ جو کچھ ھم
نے اُس سے مانگا ھے وہ پایا بھی ھے۔
16 اگر کوئی اَپنے بھائی کو اَیسا گُناہ کرتے دیکھے جِس کا اَنجام موت نہ ھو تو وہ دعا کرے اَور خُدا اُس شخص کو
زندگی بخشے گا۔ لیکن اَیسا بھی گُناہ ھوتاھے جِس کا اَنجام موت ھوتاھے۔ میں اِس کے بارے میں دعا کرنے کی تائید نہیں
کرتا۔
17 وَیسے تو ھر قِسم کی ناراستی گُناہ ھے مگر سارے گُناہ کا نتیجہ موت نہیں ھوتا۔
18 ھم جانتے ھیں کہ جو کوئی خُدا سے پیدا ھُواھے وہ گُناہ کرتے نہیں رھتا؛ کیونکہ خُدا کا بیٹا اُس کی حِفاظت کرتا
ھے اَور اِبلیس اُسے نُقصان نہیں پہُنچا سَکتا۔
19 ھم جانتے ھیں کہ ھم خُدا کے فرزند ھیں لیکن ساری دُنیا اِبلیس کے قبضہ میں ھے۔
20 اَور ھم یہ بھی جانتے ھیں کہ خُدا کا بیٹا آ گیا ھے اَور اُس نے ھمیں سمجھ بخشی ھے تاکہ ھم اُسے جان لیں جو حقیقی
ھے، اَور ھم اُس میں ھیں جو حقیقی ھے، یعنی اُس کے بیٹے یِسوعؔ المسیح میں۔ وُھی حقیقی خُدا اَور اَبدی زندگی ھے۔

21 اَے عزیز فرزندوں! اَپنے آپ کو بُتوں کی پرستش سے محفوظ رکھو۔

یُوحنّا
کا دُوسرا خط

1 بُزرگ* حضرت یُوحنّا کی جانِب سے،
اُس برگُزیدہ خاتُون† اَور اُس کے فرزندوں کے نام خط جِن سے میں سچّی مَحَبّت رکھتا ہوں اَور نہ صِرف میں بَلکہ وہ
سَب مُومِنین کو بھی جو حق سے واقف ہیں۔ 2 اَور یہ مَحَبّت اُس سچّائی کے سبب سے ہے جو ہمارے اَندر رہتاہے اَور
ہمیشہ تک ہمارے ساتھ رہے گا۔
3 خُدا باپ اَور خُدا کے بیٹے یِسوعؔ المسیح کی طرف سے فضل، رحم اَور اِطمینان، سچّائی اَور مَحَبّت میں ہمارے ساتھ
قائِم رہے گی۔

4 مُجھے بڑی خُوشی ہُوئی، جَب مُجھے پتا چلا کہ تیرے کچھ فرزند اُس حُکم کے مُطابق سچّائی پر عَمل کر رہے ہیں جو ہمیں
باپ کی طرف سے مِلا ہے۔
5 اَور اَب اَے عزیزہ خاتُون! مَیں تُجھے کوئی نیا حُکم نہیں بَلکہ صِرف وُہی جو شروع سے ہی ہمارے پاس ہے، لِکھ
رہا ہُوں اَور تُم سے مِنّت کرتا ہُوں کہ ہم ایک دُوسرے سے مَحَبّت رکھیں۔
6 اَور مَحَبّت اِس میں ہے کہ ہم خُدا کے حُکموں پر فرمانبرداری سے چلیں۔ یہ وُہی حُکم ہے جو تُم نے شروع سے سُنا
ہے کہ تُم مَحَبّت سے زندگی بسر کرو۔
7 کیونکہ بہت سے اَیسے گُمراہ کرنے والے دُنیا میں نکل چُکے ہیں جو یہ نہیں مانتے ہیں کہ یِسوعؔ المسیح مُجسّم ہوکر آئے
ہیں، اَیسا ہر شخص گُمراہ کرنے والا اَور مُخالف المسیح یعنی دَجّال ہے۔
8 خبردار رہو کہ جو محنت ہم نے کی ہے وہ تمہارے سبب سے ضائع نہ ہو جائے بَلکہ تُمھیں اُس کا مُکمّل اجر ملے۔
9 جو کوئی بھٹک کر آگے بڑھ جاتا ہے اَور المسیح کی تعلیم پر قائِم نہیں رہتاہے، اُس میں خُدا نہیں ہے۔ اَورجو اُس کی
تعلیم پر قائِم رہتاہے تو اُس کے پاس باپ اَور بیٹا دونوں ہیں۔
10 اگر کوئی تمہارے پاس آئے مگر یہ تعلیم نہ دے تو اُسے گھر میں داخل مت ہونے دینا اَور نہ ہی اُسے سلام کرنا۔
11 کیونکہ جو کوئی اَیسے شخص کا خیرمقدم کرتا ہے وہ اُن کے بُرے کاموں میں شریک ہوتاہے۔

12 مُجھے بہت سِی باتیں تُم کو لِکھنا ہیں، مگر میں اُنہیں کاغذ‡ پر روشنائی سے لِکھنا نہیں چاھتا؛ بَلکہ اُمّید رکھتا ہُوں کہ
تمہارے پاس آکر رُوبرو مُلاقات اَور گُفتگو کروں تاکہ ہماری خُوشی مُکمّل ہو جائے۔
13 تیری برگُزیدہ بہن کے فرزند یعنی جماعت کے مُومِنین تُجھے سلام کہتے ہیں۔

* 1:1 بُزرگ پہلی صَدی میں بُزرگ کا لقب صِرف اُنہیں حاصل تھا جو خُداوند یِسوعؔ المسیح کے چشم دید گواہ تھے۔ † 1:1 برگُزیدہ خاتُون یعنی جماعت جسے یہ خط لِکھّا گیا تھا۔ ‡ 1:12 کاغذ اصل میں پیپرس کی چادر کا حوالہ دیتاہے۔

یُوحنّا
کا تیسرا خط

1 مُجھ بُزرگ کی جانِب سے،
میرے عزیز گیُسؔ کے نام خط جِس سے میں نہایت سچّی مَحَبّت رکھتا ہُوں۔

2 میرے عزیز! میں یہ دعا کرتا ہُوں کہ جِس طرح تو رُوحانی طور پر ترقّی کر رہا ہے اُسی طرح سَب باتوں میں ترقّی
کرے اَور تندرست رہے۔
3 مُجھے اِس بات سے نہایت خُوشی ہُوئی، جَب بعض کچھ مُومنین بھائیوں نے آکر تمہارے بارے میں گواہی دی کہ تو
حق پرستی میں وفادار ہے اَور اُسی کے مُطابق زندگی بھی گزار رہا ہے۔
4 میرے لئے اِس سے بڑھ کر اَور کوئی خُوشی نہیں کہ میں یہ سُنوں کہ میرے بچّے حق پر چل رہے ہیں۔
5 اَے میرے عزیز! تُو جِس قدر مُومنین بھائیوں اَور بہنوں کی خدمت بڑی وفاداری سے کرتا ہے ٹھیک اُسی طرح سے
تُو اُن کی بھی خدمت کر رہا ہے جو تیرے لئے اجنبی مُومِن بھائی ہیں۔
6 اُنہُوں نے جماعت کے سامنے تیری مَحَبّت کی گواہی دی تھی۔ مہربانی سے خُدا کے اُن خادِموں کو آگے سفر پر اِس قدر
روانہ کرجو خُدا کی نظر میں مُناسب ہے۔
7 کیونکہ وہ المسیح کے نام کی خاطِر خدمت کرنے نکلے ہیں اَور غَیریہُودیوں سے کچھ بھی مدد نہیں لیتے ہیں
8 اِس لئے ہمارا فرض ہے کہ اَیسے لوگوں کی مدد اَور خاطرداری کریں تا کہ ہم اُس حق کے ہم خدمت ہو سکیں۔
9 مَیں نے جماعت کو کچھ لِکھّا تو تھا لیکن دِیُترِفیسؔ جو جماعت کا ہمیشہ ہی مالک بننا چاہتا ہے، وہ ہماری باتوں کو
نہیں مانتا ہے۔
10 پس جَب مَیں آؤں گا تو تمہارے سامنے اُس کے سارے کاموں کو جو وہ کر رہا ہے ظاہر کروں گا کہ وہ ہمارے
خلاف بُری بُری باتیں کرتا ہے۔ اَور جَب وہ آتے ہیں تو خُود بھی قبُول نہیں کرتا اَور دُوسرے مُومِنین بھائیوں کو جو اُسے
قبُول کرنا چاہتے ہیں، اُن کو منع کرتا ہے اَور جماعت سے باہر نکال دیتا ہے۔
11 میرے عزیز! بدی کی نہیں بَلکہ نیکی کی پیروی کرو۔ نیکی کرنے والا خُدا سے ہے اَورجو بدی کرتا ہے اُس نے
خُدا کو نہ تو پہچانا ہے اَور نہ ہی جانتا ہے۔
12 دیمیترِیُسؔ کی سَب لوگ تعریف کرتے ہیں اَور یہاں تک کہ حق بھی اُس کی گواہی دیتا ہے۔ اَور ہم بھی یہی گواہی
دیتے ہیں اَور تُو جانتا ہے کہ ہماری گواہی سچّی ہے۔

13 مُجھے بہت سِی باتیں تُم کو لِکھنا ہیں، مگر میں اُنہیں قلم اَور روشنائی سے لِکھنا نہیں چاہتا۔
14 مُجھے اُمّید ہے کہ تُم سے جلد ہی مُلاقات ہوگی اَور تَب ہم رُوبرو گُفتگو کریں گے۔

15 تُجھ پر سلامتی ہو۔

یہاں کے ساتھی مُومِنین تُجھے سلام کہتے ہیں۔ وہاں کے مُومِنین ساتھیوں کو نام بنام سلام کہنا۔

یہُوداہ
کا خط

1 حضرت یہُوداہ کی جانب سے جو یِسوعؔ المسیح کا خادِم اَور حضرت یعقوب کے بھائی ہیں،
خُدا باپ کی طرف سے بُلائے ہوئے لوگوں کے نام خط جِن سے خُدا نے مَحَبّت کی اَور یِسوعؔ المسیح کے لئے محفوظ
رکھا ہے۔
2 تُمہیں رحم، اِطمینان اَور مَحَبّت کثرت سے حاصل ہوتا رہے۔

گُناہ اَور بے دین لوگوں کا اَنجام

3 عزیز دوستوں! جَب مَیں تُمہیں اُس نَجات کے بارے میں لِکھنے کا بےحد مُشتاق تھا جِس میں ہم سَب شامل ہیں
تو مَیں نے تُمہیں یہ نصیحت لِکھنا ضروُری سمجھا تاکہ تُم اُس ایمان کے لئے پُوری جدّوجہد کرو جو خُدا کے مُقدّسین کو
ایک ہی بار ہمیشہ کے لئے سونپا گیا ہے۔
4 کیونکہ بعض لوگ چوری چھپے تمہارے درمیان بھی گھُس آئے ہیں جِن کی سزا کا بَیان قدیم زمانہ سے ہی کِتابِ
مُقدّس میں درج کر دیا گیا تھا۔ یہ لوگ بے دین ہیں اَور ہمارے خُدا کے فضل کو اَپنی شہوت پرستی سے بدل ڈالتے ہیں
اَور ہمارے واحد، خُود مُختار آقا یعنی خُداوَند یِسوعؔ المسیح کا اِنکار کرتے ہیں۔
5 پس اگرچہ تُمہیں یہ سَب باتیں پہلے سے ہی مَعلُوم ہو چُکاہے، پھر بھی میں تُمہیں یاد دِلانا چاہتا ہُوں کہ خُداوَند یِسوعؔ
نے اَپنی قوم کو مُلک مِصر سے چھُڑایا لیکن بعد میں ایمان نہ لانے والوں کو ہلاک کر ڈالا۔
6 اَور جِن فرشتوں نے اَپنے اِختیار والے عہدہ کو قائِم نہ رکھا بَلکہ اَپنے مُقرّر خاص مقام کو چھوڑ دیا، اُنہیں خُدا نے
اَزلی زنجیروں میں جکڑ کر عدالت کے دِن تک کے لئے جہنّم کی تاریکی میں قَید کر رکھا ہے۔
7 اَور اِسی طرح سدُومؔ اَور عمورہؔ اَور اُن کے آس پاس کے شہروں کے لوگ بھی اُن اِسرائیلیوں کی طرح جنسی بدفعلی
کرنے لگے تھے، چنانچہ اَبدی آگ کی سزا پا کر ہمارے لئے باعث عِبرت ٹھہرے۔
8 ٹھیک اُسی طرح یہ لوگ بھی اَپنے خوابوں کی طاقت میں مُبتلا ہوکر اُن کی طرح اَپنے جِسموں کو ناپاک کرتے ہیں،
حُکومت کو ناچیز جانتے ہیں اَور آسمانی مخلُوق پر کُفر بکتے ہیں۔
9 لیکن مُقرّب فرشتہ مِیکاایلؔ نے بھی حضرت مَوشہ کی لاش کے بارے میں اِبلیس سے بحث کرتے وقت اُسے لَعن طَعن
کرنے اَور مُلزم ٹھہرانے کی جُرأت نہ کی بَلکہ یہ کہا، ”خُداوَند تُجھے ملامت کرے۔“
10 مگر یہ لوگ جِن باتوں کا علم بھی نہیں رکھتے، اُن پر بھی لعنت بھیجتے ہیں اَور جِن باتوں کو مِزاجی طور پر سمجھتے ہیں
اُن میں اَپنے آپ کو بے عقل جانوروں کی مانند ہلاک کر دیتے ہیں۔
11 اِن پر افسوس! کیونکہ یہ لوگ قائِنؔ کی راہ پر چلتے ہیں اَور اُنہُوں نے مالی فائدہ کی خاطِر بِلعاؔم کی سِی غلطی کی ہے
اَور قورحؔ کی طرح مُخالفت کرکے ہلاک ہُوئے۔*

* 1:11 گِن 16:1-35

12 یہ لوگ تمھارے ساتھ مَحبّت کی ضیافتوں† پر ایک داغ ھیں جن کا ضمیر اُنہیں اِس میں شامل ھوتے وقت تھوڑا بھی
مُجرم نہیں ٹھہراتا، یہ اَیسے چرواھے ھیں جو صِرف اَپنا ھی پیٹ بھرتے ھیں۔ یہ لوگ بے پانی کے اُن بادلوں کی طرح ھیں
جنہیں ہَوا اُڑا لے جاتی ھے، یہ پَت جھڑ کے اَیسے درخت ھیں جو دو بار مَر چُکے ھیں کیونکہ یہ پھلدار نہیں ھیں اَور اَپنی
جڑ سے اُکھڑے ھوئے ھیں۔
13 یہ سمُندر کی پُرجوش لہریں ھیں جو اَپنی بے شرمی کا جھاگ اُچھالتی ھیں۔ یہ وہ آوارہ گرد سِتارے ھیں جن کے لِئے
جہنّم کی سخت تاریکی کا مقام دائمی طور پر مُقرّر کر دیا گیا ھے۔
14 حضرت حنوخؔ‡ نے بھی جو حضرت آدمؔ سے ساتویں پُشت میں تھے، اِن کے بارے میں نبُوّت کی تھی کہ، ”دیکھو،
خُداوؔند اَپنے لاکھوں مُقدّسین کے ساتھ تشریف لا رہے ھیں
15 تاکہ سَب لوگوں کا اِنصاف کریں اَور بےدینوں کو اُن کی سَب بدکردار حرکتوں کی خاطِر جو اُنہوں نے بے دینی سے
کِئے ھیں، اَور اُن سَب بے دین گُنہگاروں کو جنہوں نے خُداوؔند کی مُخالفت میں کُفر بکا ھے اُنہیں مُجرم ٹھہرائے۔“
16 یہ لوگ ھمیشہ بڑبڑاتے رہتے شکایت کرتے اَور دُوسروں میں غلطیاں ڈھونڈتے رہتے ھیں۔ یہ اَپنی نَفسانی بدخواھشات
کے مُطابق زندگی گزارتے ھیں اَور اَپنے مُنہ سے بڑی شیخی مارتے ھیں اَور اَپنے فائدہ کے لِئے دُوسروں کی خُوشامد کرتے
ھیں۔

صبر رکھنے کی ھدایت

17 لیکن اَے عزیز دوستوں! ھمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے رسولوں نے جِن باتوں کو پہلے ھی فرمایا تھا اُنہیں یاد
رکھو۔
18 اُنہوں نے تُم سے کہاتھا، ”آخری دِنوں میں ٹھٹّھا کرنے والے ظاھر ھوں گے جو اَپنی بے دینی کی خواھشوں کے مُوافق
چلیں گے۔“
19 یہی وہ لوگ ھیں جو تفرقے ڈالتے ھیں۔ یہ نَفسانی لوگ ھیں جِن میں خُدا کی رُوح نہیں ھے۔
20 مگر اَے عزیز دوستوں! تُم اَپنے پاک ترین ایمان میں ترقّی کرتے جاؤ، اَور پاک رُوح کی رہنمائی میں دعا کرتے رھو۔
21 اَپنے آپ کو خُدا کی مَحبّت میں قائِم رکھو اَور اَبدی زندگی کے لِئے ھمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کی رحمت کے مُنتظر
رھو۔
22 بعض جو شک میں مُبتلا ھیں، اُن پر رحم کرو۔
23 اَور باقی لوگوں کو جو گویا اُس اَبدی عذاب کی آگ میں ھیں اُنہیں جھپٹ کر نکال لو۔ رحم کرتے ھوئے ھوشیار
رھو، اَور اُس پوشاک سے بھی نفرت کرو جو اُن کے بدکار جِسم کے سبب سے داغ دار ھو گئی ھے۔

خُدا کی حَمد

24 اَب جو تُمھیں ٹھوکر کھانے سے بچا سَکتا ھے اَور اَپنی پُر جلالی حُضُوری میں بڑی خُوشی کے ساتھ بے عیب بنا کر
پیش کر سَکتا ھے۔
25 اُس واحد خُدا کا جو ھمارا مُنجّی ھے، ھمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے وسیلہ سے جلال، قُدرت، سلطنت اَور اِختیار
جَیسا اَزل سے ھے، اَب بھی ھو، اَور اَبد تک قائِم رہے۔ آمین۔

† **1:12** مَحبّت کی ضیافتوں یعنی عِشائے ربّانی ‡ **1:14** حضرت حنوخؔ عربی زبان میں اِنہیں حضرت ادریس کہا جاتا ھے۔

یُوحنّا عارف
کا مُکاشفہ

تمہید

1 یِسُوعؔ المسیح کا مُکاشفہ جو اُنہیں خُدا نے عطا فرمایا تاکہ وہ اَپنے بندوں کو وہ باتیں دِکھائے جِن کا جلد ہونا ضرُوری
ہے۔ اَور حُضُور نے اَپنا فرشتہ بھیج کر یہ باتیں اَپنے خادِم یُوحنّا پر ظاہر کیا۔
2 جِس نے اُن سَب چیزوں کی جو اُس نے دیکھی تھیں یعنی خُدا کے کلام اَور یِسُوعؔ المسیح کی گواہی کی بابت تصدیق
کرتا ہے۔
3 مُبارک ہے وہ جو اِس نبُوّت کی کِتاب کو بہ آواز بُلند پڑھتا ہے، اَور وہ مُومِنین جو اِسے سُنتے ہیں اَور اِس میں لکھی
ہوئی باتوں پر عَمل کرتے ہیں، کیونکہ اِن باتوں کے پُورا ہونے کا مُقرّر وقت نزدیک ہے۔

سلام اَور کلماتِ تمجید

4 حضرت یُوحنّا کی جانب سے،
اُن سات جماعتوں کے نام جو صُوبہ آسیہؔ* میں مَوجُود ہیں:
تُمہیں فضل اَور اِطمینان حاصل ہوتا رہے، اَور اُس کی طرف سے جو ہے، اَورجو تھا اَورجو آنے والا ہے، اَور اُن
سات رُوحوں یعنی پاک رُوح کی طرف سے جو اُس کے تخت کے سامنے ہے، 5 اَور یِسُوعؔ المسیح کی طرف سے جو سچّا
گواہ اَور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں اوّل اَور دُنیا کے بادشاہوں پر حاکم ہے۔

جو ہم سے مَحَبّت رکھتا ہے اَور جِس نے اَپنے خُون کے وسیلہ سے ہم کو ہمارے سارے گُناہوں سے مخلصی بخشی۔
6 اَور ہمیں اَپنی اُمّت اَور کاہِنؔ بھی بنا دیا تاکہ ہم خُدا اَور باپ کی خدمت کریں۔ اُس کا جلال اَور قُدرت ابداُلآباد
ہوتی رہے۔ آمین!
7 ”دیکھو، وہ بادلوں کے ساتھ آ رہے ہیں،“†
”اَور ہر آنکھ اُنہیں دیکھے گی،
اَور جنہوں نے یِسُوعؔ کو چھیدا تھا وہ بھی دیکھیں گے،“
اَور روئے زمین کی ساری قومیں ”اُن کے سبب سے ماتم کریں گی۔“‡
بے شک اَیسا ہی ہوگا۔ آمین۔
8 خُداوؔند خُدا جو ہے اَورجو تھا اَورجو آنے والا ہے، یعنی قادرمُطلق فرماتا ہے، ”میں اَلفا اَور اَومیگا یعنی اِبتدا اَور اِنتہا
ہُوں۔“

خُداوؔند یِسُوعؔ کی بابت حضرت یُوحنّا کی رُویا

* 1:4 آسیہؔ مَوجُودہ وقت میں آسیہؔ ترکی مُلک کے جُنوبی مغرب میں ہے۔ † 1:7 دان 7:13 ‡ 1:7 زکر 12:10

9 مَیں، یُوحنّا، جو تمھارا بھائی اَور یِسوعؔ کے دُکھ درد اَور اُن کی بادشاھی اَور صبر و تحمُّل میں تمھارا شریک حال هُوں۔
مَیں خُدا کے کلام کی مُنادی اَور یِسوعؔ کی گواھی دینے کے باعث جَزیرہ پتُمسؔ میں جَلاوطنی تھا۔
10 خُداوؔند کے دِن§ میں پاک رُوح سے بھر گیا اَور مَیں نے اَپنے پیچھے نرسنگے کی سِی ایک بڑی آواز سُنی،
11 جِس نے فرمایا، ”جو کچھ تُو دیکھتا هے اُسے کِتاب میں لِکھ کر ساتوں جماعتوں یعنی اِفسُسؔ، سُمرنہؔ، پرِگُمنؔ، تھُواتِیرہؔ،
سردِیسؔ، فِلدِلفیہؔ اَور لَودِیکیہؔ شہروں کے پاس بھیج دے۔“
12 جَب مَیں نے اُس آواز دینے والے کی طرف اَپنا مُنه پھیرا جو مُجھ سے هم کلام تھا۔ تو مُجھے سونے کے سات چراغدان
نظر آئے،
13 اَور مَیں نے اُن چراغدانوں کے درمیان ایک شخص کو دیکھا جو اِبنِ آدمؔ* کی طرح تھا اَور پاؤں تک کا جامه پہنے اَور
اَپنے سینه پر سونے کا سینه بند باندھے هوئے تھا۔
14 اُس کا سَر اَور بال سفید اُون بَلکه برف کی مانند سفید تھے، اَور اُس کی آنکھیں آگ کے شُعلہ کی مانند تھیں۔
15 اَور اُس کے پاؤں بھٹّی میں تپائے هوئے خالص پیتل کی مانند تھے اَور اُس کی آواز زور سے بہتے هوئے آبشار کی مانند
تھی۔
16 اُس کے داھنے هاتھ میں سات سِتارے تھے، اَور اُس کے مُنه سے ایک دو دھاری تیز تلوار نکلتی تھی؛ اَور اُس کا
چہرہ دوپہر کے وقت چمکنے والے آفتاب کی مانند خُوب چمک رہاتھا۔
17 اُسے دیکھتے هی میں اُس کے پاؤں میں گِر کر سَجدہ کیا۔ لیکن اُس نے اَپنا داھنے هاتھ مُجھ پر رکھا اَور فرمایا، ”خوف
نه کر، میں اوّل اَور آخِر هُوں۔
18 میں زندہ هُوں؛ میں مَر گیا تھا لیکن اَب دیکھ میں اَبد تک زندہ رهُوں گا۔ موت اَور عالمِ اَرواح کی کُنجِیاں میرے هی
پاس هیں۔
19 ”اِس لئے، جو کچھ تُم نے دیکھاهے، اُسے لِکھ لے یعنی وہ باتیں جو ابھی هیں اَورجو اِن کے بعد واقعی هونے والی
هیں۔“
20 یعنی اُن سونے کے سات چراغدانوں اَور سات سِتاروں کا پوشیدہ راز جنہیں تُم نے میرے داھنے هاتھ میں دیکھا تھا:
وہ سات سِتارے تو سات جماعتوں کے فرشتے هیں اَور سات چراغدان سات جماعتیں هیں۔

2

اِفسُسؔ کی جماعت کو پیغام

1 ”اِفسُسؔ کی جماعت کے فرشتہ کو لِکھ:

جو اَپنے داھنے هاتھ میں سات سِتارے لئے هوئے هے اَورجو سونے کے سات چراغدانوں کے درمیان چلتا پھرتاهے،
وہ یه فرماتا هے۔

2 مَیں تمھارے کاموں، تمھارے سخت محنت اَور تمھارے ثابت قدمی سے واقف هُوں۔ اَور مَیں یه بھی جانتا هُوں که تُو
بدکاروں کو برداشت نہیں کر سَکتا اَور تُم نے اُن کے دعووں کو جو خُود کو رسول کہتے هیں مگر هیں نہیں، اُنہیں تُم نے
آزما کر جھُوٹا پایا۔

§ **1:10** خُداوؔند کے دِن یعنی اتوار کا دِن، جو مسیحی مُومِنین کے عبادت کا دِن تھا۔ هفته کے پہلے دِن هی حُضُور یِسوعؔ المسیح مُردوں میں سے زندہ هو گئے تھے۔
)دیکھئے اعما 7:20؛ 1 کُرن 16(2:
* **1:13** دیکھئے دان 13:7

3 اَور تو صبر کرتے ہوئے میرے نام کی خاطِر مُصیبت پر مُصیبت اُٹھانے کے باوُجود نہیں تھکا بَلکہ ثابت قدم رہا۔
4 لیکن مُجھے تُجھ سے یہ شکایت ہے کہ تُو مُجھے اُس طرح مَحَبّت نہیں کرتا جِس طرح پہلے کرتا تھا۔
5 پس خیال کر کہ تُو کہاں سے گرا ہے اَور تَوبہ کرکے پہلے کی طرح کام کر۔ اَور اگر تُو تَوبہ نہ کرے گا تو مَیں
تمھارے پاس آکر تمھارے چراغدان کو اُس کی جگہ سے ہٹا دُوں گا۔
6 البتّہ یہ بات تمھارے حق میں ہے کہ تُو نِیکلُیّوں* کے کاموں سے نفرت کرتا ہے جِن سے میں بھی نفرت رکھتا
ہُوں۔
7 جِس کے کان ہوں وہ سُنے کہ پاک رُوح جماعتوں سے کیا فرماتا ہے۔ جو غالب آئے گا میں اُسے اُس شجرِ حیات
کا پھل کھانے کو دُوں گا جو خُدا کے فِردَوس† میں ہے۔

سُمرنؔہ کی جماعت کو پیغام

8 ”سُمرنؔہ کی جماعت کے فرشتہ کو لِکھ:

جو اوّل اَور آخِر ہے اَورجو مَر گیا تھا اَور پھر زندہ ہو گیا، وہ یہ فرماتا ہے۔

9 میں تیری مُصیبت اَور مفلسی سے واقف ہُوں لیکن تُو دولتمند ہے اَور اُن لوگوں کے لَعن طَعن سے بھی واقف ہے جو
اَپنے آپ کو یہُودی کہتے ہیں مگر ہیں نہیں بَلکہ شیطان کی جماعت ہیں۔
10 جو دُکھ تُجھے سَہنے ہیں اُن سے خوفزدہ نہ ہو۔ میں تُمھیں آگاہ کرتا ہُوں کہ شیطان تُم میں سے بعض کو قَید میں
ڈالنے والا ہے تاکہ تمھاری آزمائش ہو اَور تُم دس دِن تک مُصیبت اُٹھاؤگے۔ جان دینے تک وفادار رہ تو مَیں تُجھے زندگی
کا تاج دُوں گا۔
11 جِس کے کان ہوں وہ سُنے کہ پاک رُوح جماعتوں سے کیا فرماتا ہے۔ جو غالب آئے گا اُسے دُوسری موت سے
کوئی نُقصان نہ پہُنچے گا۔

پِرگمُنؔ کی جماعت کو پیغام

12 ”پِرگمُنؔ کی جماعت کے فرشتہ کو لِکھ:

جِس کے پاس دو دھاری تیز تلوار ہے وہ یہ فرماتا ہے۔

13 میں جانتا ہُوں کہ جہاں تُم رہتے ہو وہ شیطان کی تخت گاہ ہے لیکن پھر بھی تُم میرے نام کے وفادار رہے۔ اَور
تُم نے اُن دِنوں میں بھی مُجھ پر ایمان رکھنے سے اِنکار نہ کیا جِن دِنوں میں میرا وفادار گواہ اِنتپاسؔ تمھارے شہر میں اُس
جگہ قتل کیا گیا تھا جہاں شیطان کی حُکومت ہے۔

---

* 2:6 نِیکلُیّوں یہ ایک غَیر مسیحی تعلیم دینے والا مسیحی طبقہ تھا، اَور اِس کے اُستاد یہ تعلیم دیتے تھے کہ جِسمانی اَور رُوحانی دُنیا بالکُل مُختلف ہے، چنانچہ غَیر اَخلاقی سلُوک رُوحانی زندگی کو متاثر نہیں کرتا ہے۔ † 2:7 فِردَوس یُونانی زبان میں اِس کا معنی ہے، پھلوں کا ایک باغ جو فِردَوس بولنے کا ایک طریقہ بَن گیا۔)دیکھئے لُوق 23:43؛ 2 کُرن 12(3:

14 لیکن مُجھے تُجھ سے چند باتوں کی شکایت ہے، اِس لِئے کہ تیرے یہاں بعض لوگ بِلعاؔم کی تعلیم پر قائِم ہیں‡ جِس
نے بادشاہ بلقؔ کو بنی اِسرائیلؔ کو گمراہ کرنے کے لِئے بُتوں کو نذر کی گئی قُربانیوں کا گُوشت کھانے اَور جنسی
بدفعلی کرنا سِکھایا۔§
15 چنانچہ تمھارے یہاں بھی اَیسے لوگ ہیں جو نیکُلیّوں کی تعلیم پر عَمل کرتے ہیں۔
16 لٰہذا تَوبہ کرو، ورنہ! میں جلد ہی تمھارے پاس آؤں گا اَور اَپنے مُنہ کی تلوار سے اُن کے ساتھ لڑُوں گا۔
17 جِس کے کان ہوں وہ سُنے کہ پاک رُوح جماعتوں سے کیا فرماتا ہے۔ جو غالب آئے گا، میں اُسے پوشیدہ مَنّ*
میں سے کُچھ دُوں گا۔ میں اُسے ایک سفید پتّھر بھی دُوں گا جِس پر ایک نیا نام لِکھّا ہوگا، جِس کا علم اُس کے پانے
والے کے سِوا اَور کسی کو نہ ہوگا۔

تھُواتِیرہ کی جماعت کو پیغام

18 ”تھُواتِیرہ کی جماعت کے فرشتہ کو لِکھ:

خُدا کا بیٹا جِس کی آنکھیں بھڑکتی ہُوئی آگ کے شُعلوں اَور جِس کے پاؤں تپائے ہوئے خالص پیتل کی مانند ہیں،
وہ یہ فرماتا ہے۔

19 مَیں تمھارے کاموں، مَحَبّت، ایمان، خدمت اَور ثابت قدمی سے واقف ہُوں، اَور یہ بھی جانتا ہُوں کہ تُو جو کُچھ اَب
کر رہا ہے وہ تمھارے پچھلے کاموں سے زِیادہ ہیں۔
20 لیکن مُجھے تُجھ سے یہ شکایت ہے کہ تُونے اُس عورت اِیزبِلؔ† کو اَپنے درمیان رہنے دیا، جو اَپنے آپ کو نبیّہ
کہتی ہے۔ اَور میرے خادِموں کو جنسی بدفعلی کرنے اَور بُتوں کو نذر کی گئی قُربانیوں کا گُوشت کھانے کی تعلیم
دے کر گُمراہ کرتی ہے۔
21 مَیں نے اُسے تَوبہ کرنے کی مہلت دی مگر وہ اَپنی بدچلنی سے تَوبہ کرنا نہیں چاہتی۔
22 لٰہذا میں اُسے بیماری کے بِستر پر ڈالتا ہُوں اَورجو اُس کے ساتھ زنا کرتے ہیں، اگر وہ اَپنی زناکاری سے تَوبہ نہیں
کرتے ہیں تو، میں اُنہیں بھی سخت عذاب میں ڈالوں گا۔
23 میں اُس کے فرزندوں کو ہلاک کر دُوں گا۔ تَب تمام جماعتوں کو مَعلُوم ہو جائے گا کہ دِلوں اَور ذہنوں کو
جانچنے والا مَیں ہی ہوں، اَور مَیں تُم میں سے ہر ایک کو اُس کے کاموں کے مُوافق بدلہ دُوں گا۔
24 مگر تھُواتِیرہ کے باقی لوگوں سے جو اِیزبِلؔ کی تعلیم کو نہیں مانتے اَورجو اُن باتوں سے ناواقِف ہیں جنہیں یہ لوگ
شیطان کا گہرا راز کہتے ہیں، ’میں یہ فرماتا ہُوں کہ میں تُم پر اَور زِیادہ بوجھ نہیں ڈالوں گا،
25 البتّہ جو تمھارے پاس ہے اُسے میرے آنے تک تھامے رہو۔‘
26 جو غالب آئے اَور میری مرضی کے مُوافق آخِر تک عَمل کرے، میں اُسے تمام قوموں پر اِختیار دُوں گا۔
27-28 وہ لوہے کے شاہی عصا سے اُن پر حُکومت کرے گا؛ اَور وہ کُمھار کے برتنوں‡ کی مانند چَکنا چُور ہو جائیں

‡ **2:14** گِن 24:22□ اِست 4:23
§ **2:14** گِن 1:25-3□ گِن 16:31
* **2:17** پوشیدہ مَنّ جَب اِسرائیلی لوگ مُلک مِصر سے نکل کر آ رہے تھے، تَب بیابان سُنسان جگہ میں خُدا کی جانِب سے آسمان سے دیا ہُوا آسمانی کھانا۔
† **2:20** اِیزبِلؔ پُرانے عہدنامہ میں ایک صیؔدا مُلک کی شہزادی اَور اِسرائیلؔ کے بادشاہ اخی اَب کی بیوی تھی، جِس نے اِسرائیلیوں پر زبردستی بَعل کے بُت کی پرستش کرنا فرض کر دیا تھا۔ دیکھئے 1 سلا 16:29-31□ 4:18□ 19؛ 2 سلا 22:9
‡ **2:27-28** زبُور 9:2

گے۔ چنانچہ مَیں نے بھی اَیسا ھی اِختیار اَپنے باپ سے پایا ھے۔ اَور مَیں اُسے صُبح کا ستارہ§ بھی دُوں گا۔
29 جِس کے کان ہوں وہ سُنے کہ پاک رُوح جماعتوں سے کیا فرماتا ھے۔

3

سرِدیسؔ کی جماعت کو پیغام

1 ”سرِدیسؔ کی جماعت کے فرشتہ کو لِکھ:

جِس کے پاس خُدا کی سات رُوحیں یعنی پاک رُوح اَور سات سِتارے ھیں وہ یہ فرماتا ھے۔

مَیں تمھارے کاموں سے واقف ھُوں، تُو زندہ تو دِکھائی دیتا ھے مگر ھے مُردہ۔
2 اِس لِئے بیدار ہو جاؤ! اَورجو کچھ باقی بچا ھُواھے اَور ختم ھونے ھی والا ھے اُسے مضبُوطی سے قائِم کر کیونکہ مَیں
نے تمھارے کاموں کو اَپنے خُدا کی نظر میں کامِل نہیں پایا ھے۔
3 اِس لِئے جو تعلیم تُم نے پائی اَور سُنی تھی اُس پر قائِم رہ اَور تَوبہ کر۔ لیکن اگر تُو بیدار نہ ھُوا تو میں چور کی مانند
اَچانک آ جاؤں گا اَور تُجھے خبر بھی نہ ھوگی کہ میں کِس گھڑی تمھارے پاس آ جاؤں گا۔
4 البتّہ سرِدیسؔ میں تمھارے جماعت میں بعض لوگ اَیسے ھیں جنھوں نے اَپنے لباس آلُودہ نہیں کِئے ھیں۔ وہ سفید
لباس پہنے ھوئے میرے ساتھ سیر کریں گے کیونکہ وہ اِس عزّت کے لائق ھیں۔
5 جو غالب آئے اُسے اِسی طرح سفید لباس پہنائی جائے گی اَور مَیں اُس کا نام کِتابِ حیات سے ہرگز خارج نہ کروں
گا بَلکہ اَپنے باپ اَور اُس کے فرشتوں کے سامنے اُس کے نام کا اقرار کروں گا۔
6 جِس کے کان ہوں وہ سُنے کہ پاک رُوح جماعتوں سے کیا فرماتا ھے۔

فِلدِلفیہؔ کی جماعت کو پیغام

7 ”فِلدِلفیہؔ کی جماعت کے فرشتہ کو لِکھ:

جو قُدُّوس اَور برحق ھے اَور جِس کے پاس حضرت داوِؔد کی کُنجی ھے، اَور جِس کے کھولے ھُوئے کو کوئی
بند نہیں کر سَکتا اَور بند کِئے ھُوئے کو کوئی کھول نہیں سَکتا۔ وہ یہ فرماتا ھے۔

8 میں تمھارے کاموں سے واقف ھُوں۔ دیکھ! مَیں نے تمھارے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ھے جسے کوئی بند
نہیں کر سَکتا۔ مُجھے مَعلُوم ھے کہ تیری طاقت کم ھے پھر بھی تُونے میرے کلام پر عَمل کیا اَور میرے نام کا اِنکار نہیں
کیا۔
9 دیکھ، میں شیطان کے اُن جماعت والوں کو تیرے قابُو میں کر دُوں گا، جو اَپنے آپ کو یہُودی کہتے ھیں مگر ھیں
نہیں بَلکہ جھُوٹے ھیں، دیکھ، میں اَیسا کروں گا کہ وہ آکر تمھارے قدموں میں سَجدہ کریں گے اَور وہ تسلیم کریں گے کہ
میں تُم سے مَحبّت رکھتا ھُوں۔
10 کیونکہ تُم نے اُس صبر اَور برداشت کرنے کے حُکم پرجو مَیں نے تُمھیں دیا تھا عَمل کیا ھے، اِس لِئے میں بھی
آزمائش کے اُس وقت تیری حِفاظت کروں گا، جو تمام دُنیا اَور اِس کے باشِندوں پر آنے والا ھے۔

§ **2:27-28** صُبح کا ستارہ یعنی فتح مند ھونے اَور حُکومت کا نِشان

11 مَیں جلد آ رہا ہُوں۔ جو کُچھ تُمہارے پاس ہے اُسے مضبُوطی سے تھامے رکھ تاکہ کوئی تُجھ سے تیرا تاج چھین
نہ لے۔
12 جو غالب آئے، مَیں اُسے اَپنے خُدا کی بیت المُقدّس میں ایک سُتون بناؤں گا۔ وہ پھر وہاں سے کبھی باہر نہ نکلے
گا اَور مَیں اُس پر اَپنے خُدا کا نام اَور اَپنے خُدا کے شہر کا نام یعنی نئے یروشلیمؔ کا نام لکھُوں گا جو میرے خُدا کی جانِب
سے آسمان سے اُترنے والا ہے اَور مَیں اُس پر اَپنا نیا نام بھی تحریر کروں گا۔
13 جِس کے کان ہوں وہ سُنے کہ پاک رُوح جماعتوں سے کیا فرماتا ہے۔

لَودِیکیہؔ کی جماعت کو پیغام

14 ”اَور لَودِیکیہؔ کی جماعت کے فرشتہ کو لِکھ:

جو آمین اَور قابلِ اِعتماد، برحق گواہ اَور خُدا کی خِلقتؔ کا مَبدا ہے، وہ یہ فرماتا ہے۔

15 مَیں تُمہارے کاموں سے واقف ہُوں کہ تُو نہ تو سرد ہے نہ گرم۔ کاش کہ تُو یا تو سرد یا گرم ہوتا۔
16 پس کیونکہ تُو نہ تو سرد ہے نہ گرم بلکہ نیم گرم ہے اِس لئے مَیں تُجھے اَپنے مُنہ سے نکال پھینکنے کو ہُوں۔
17 اَور تُو کہتاہے کہ مَیں دولتمند ہُوں اَور مالدار بَن گیا ہُوں اَور مُجھے کسی چیز کی حاجت نہیں؛ مگر تُو یہ نہیں جانتا
کہ تو حقیقت میں نامراد، بے چارہ، غریب، نابینا اَور ننگا ہے۔
18 اِس لئے میں تُمہیں صلاح دیتا ہُوں کہ مُجھ سے آگ میں تپایا ہُوا سونا خرید لے تاکہ دولتمند ہو جائے اَور پہننے
کے لئے سفید پوشاک خرید کر پہن لو تاکہ تمہارے ننگے پن کی شرمندگی ظاہر نہ ہونے پائے اَور اَپنی آنکھوں میں ڈالنے
کے لئے سُرمہ لے لو تاکہ تُم بینائی پاؤ۔
19 میں جنہیں پیار کرتا ہُوں اُنہیں ڈانٹتا اَور تنبیہ بھی کرتا ہُوں۔ اِس لئے پُرجوش ہو اَور تَوبہ کر۔
20 دیکھ! میں دروازہ پر کھڑا کھٹکھٹا رہا ہُوں۔ اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولے، تو میں اَندر داخل
ہوؤں گا، اَور ہم ایک دُوسرے کے ساتھ کھانا کھائیں گے۔
21 جو غالب آئے، میں اُسے اَپنے ساتھ اَپنے تخت پر بیٹھنے کا حق دُوں گا، جِس طرح میں غالب آکر اَپنے باپ کے
ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھ گیا۔
22 جِس کے کان ہوں وہ سُنے کہ پاک رُوح جماعتوں سے کیا فرماتا ہے۔“

4

آسمان میں تخت

1 اِس کے بعد مَیں نے دیکھا کہ آسمان میں ایک دروازہ کھُلا ہُواہے۔ تَب وُہی نرسنگے کی آواز جو مَیں نے پہلے سُنی
تھی، مُجھ سے مُخاطِب ہوکر، فرمایا، یہاں اُوپر آ جا، مَیں تُجھے اُن باتوں کو دِکھاؤں گا جو اِن باتوں کے بعد ضرُور ہونے والی
ہیں۔
2 تَب میں فوراً پاک رُوح کے گرفت میں آ گیا اَور کیا دیکھتا ہُوں کہ آسمان میں ایک تختِ الٰہی مَوجُود ہے اَور اُس پر
کوئی بیٹھا ہُواہے۔
3 وہ تخت نشین دیکھنے میں سنگِ یَشب اَور عقِیق کی طرح نظر آ رہاتھا اَور اُس تختِ الٰہی کے اِردگرد زُمُرّد کی مانند ایک
چمکدار قوس قذح تھی۔

4 اُس تختِ الٰہی کے چاروں طرف چوبیس باقی اَور تخت مَوجُود تھے جِن پر چوبیس بُزرگ حُکمراں سفید جامے پہنے
بیٹھے ہوئے تھے اَور اُن کے سَروں پر سونے کے تاج تھے۔
5 اُس تختِ الٰہی میں سے بجلی کی چمک اَور بادلوں کے گرج کی صدائیں نکل رہی تھیں۔ اَور اُس تختِ الٰہی کے عَین
سامنے آگ کے سات چراغ جَل رہے تھے۔ جو خُدا کی سات رُوحوں یعنی پاک رُوح کی نِشان دہی کرتے ہیں۔
6 اَور اُس تختِ الٰہی کے سامنے بِلّور کی مانند شفّاف شیشے کا سمُندر تھا۔
تختِ الٰہی کے بیچ میں اَور گِرداگِرد چار جاندار مخلُوق تھیں جِن کے آگے پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں تھیں۔
7 پہلی جاندار مخلُوق شیرببر کی مانند تھی، دُوسری بچھڑے کی مانند، تیسرے کا چہرہ اِنسان کا سا تھا اَور چوتھا اُڑتے
ہوئے عُقاب کی مانند تھا۔
8 اِن چاروں جانداروں کے چھ چھ پر تھے اَور اُن کے سارے بَدن میں اَور پر کے اَندر اَور باہر آنکھیں ہی آنکھیں تھیں۔
وہ دِن رات لگاتار بغیر آرام فرمائے یہ کہتے رہتے ہیں:

”قُدُّوس، قُدُّوس، قُدُّوس
قادرِمُطلق خُداوند خُدا،*
جو ہے اَورجو تھا اَورجو آنے والا ہے۔“

9 اَور جَب وہ جاندار مخلُوق اُس کی حَمد و سِتائش، تعظیم اَور شُکر گُزاری کرتے ہیں جو تخت نشین ہے اَورجو ابدُالآباد زندہ
رہے گا،
10 تو وہ چوبیس بُزرگ حُکمراں خُدا کے سامنے جو تخت نشین ہے، مُنہ کے بَل سَجدہ میں گِر پڑتے ہیں جو اَبد تک زندہ
رہے گا۔ وہ اَپنے تاج یہ کہتے ہوئے اُس تختِ الٰہی کے سامنے ڈال دیتے ہیں،

11 ”اَے ہمارے خُداوند اَور خُدا،
آپ ہی جلال، عزّت اَور قُدرت کے لائق ہیں،
کیونکہ آپ ہی نے سَب چیزیں پیدا کیں،
اَور وہ سَب آپ ہی مرضی سے تھیں
اَور وُجُود میں آئیں۔“

5

کِتاب اَور برّہ

1 پھر مَیں نے اُس تخت نشین کے داہنے ہاتھ میں ایک کِتاب دیکھی جو اَندر اَور باہر دونوں طرف سے لکھی ہُوئی تھی
اَور اُسے سات مُہریں لگا کر بند کیا گیا تھا۔
2 پھر مَیں نے ایک قوی فرشتہ کو دیکھا جو بُلند آواز سے یہ اعلان کر رہاتھا، ”کون اِس کِتاب کو کھولنے اَور اِس کی
مُہریں توڑنے کے لائق ہے؟“
3 مگر آسمان یا زمین پر یا زمین کے نیچے کوئی شخص اُس کِتاب کو کھولنے اَور اُس پر نظر ڈالنے کے قابل نہ تھا۔
4 میں زار زار رونے لگا کیونکہ کوئی بھی اِس لائق نہ نِکلا، جو اُس کِتاب کو کھول سکے یا اُس پر نظر ڈال سکے۔
5 تَب اُن بُزرگوں میں سے ایک نے مُجھ سے کہا، ”مت رو، دیکھ، یہُوداہؔ کے قبیلہ کا شیرببر جو حضرت داویؔد کی اصل
ہے، وُہی اُس کِتاب اَور اُس کی ساتوں مُہروں کو کھولنے کے لائق ہے اَور غالب آیا ہے۔“

* **4:8** یشع 3:6

6 تَب مَیں نے اُس تختِ الٰہی اَور اُن چاروں جانداروں اَور اُن بُزرگوں کے درمیان گویا ایک ذبح کیا ہُوا برّہ* کھڑا دیکھا۔
اُس کے سات سینگ اَور سات آنکھیں تھیں، یہ خُدا کی سات رُوحیں یعنی پاک رُوح ہے جو تمام روئے زمین پر بھیجی
گئی ہیں۔
7 اُس برّہ نے آگے بڑھ کر، اُس تخت نشین کے داہنے ہاتھ سے وہ کِتاب لے لی۔
8 اَور جَب اُس نے وہ کِتاب لی تو چاروں جاندار اَور چوبیس بُزرگ حُکمراں اُس برّہ کے سامنے سَجدہ میں گِر پڑے۔ اُن
میں سے ہر ایک کے پاس بربط اَور بخُور سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے۔ یہ مُقدّسین کی دعائیں ہیں۔
9 اَور وہ یہ نیا نغمہ گانے لگے،

”تُو ہی اِس کِتاب کو لینے اَور
اُس کی مُہریں کھولنے کے لائق ہے،
کیونکہ تُونے ذبح ہوکر،
اَپنے خُون سے ہر قبیلہ، اَور اہلِ زبان، ہر اُمّت اَور ہر قوم سے
لوگوں کو خُدا کے واسطے خرید لیا ہے۔
10 اَور اُنہیں ہمارے خُدا کے لِئے شاہی کاہِنوں کی جماعت بنا دیا،
اَور وہ زمین پر حُکمرانی کریں گے۔“

11 پھر مَیں نے نگاہ کی تو اُس تختِ الٰہی اَور اُن جانداروں اَور بُزرگوں کے اِردگرد مَوجُود لاکھوں اَور کروڑوں فرشتوں
کی آواز سُنی۔
12 اَور اُنہوں نے بُلند آواز سے یہ نغمہ گایا:

”ذبح کیا ہُوا برّہ ہی،
قُدرت، دولت، حِکمت، طاقت
عزّت، تمجید اَور حَمد کے لائق ہے!“

13 پھر مَیں نے آسمان اَور زمین اَور زمین کے نیچے اَور سمُندر کی ساری مخلُوقات کو اَورجو کچھ اُن میں ہیں یہ نغمہ گاتے
سُنا:

”جو تخت نشین ہے اُس کی اَور برّہ کی
حَمد اَور عزّت اَور جلال اَور قُدرت،
ابدُالآباد ہوتی رہے۔“

14 اَور پھر چاروں جانداروں نے، ”آمین“ کہا اَور بُزرگوں نے گِر کر سَجدہ کیا۔

6

سات مُہریں

1 پھر مَیں نے دیکھا کہ برّہ نے اُن سات مُہروں میں سے ایک مُہر کھولی اَور اُن چاروں جانداروں میں سے ایک نے
بادلوں کی گرجتی ہُوئی آواز میں یہ کہتے سُنا، ”آ!“
2 اَور مَیں نے نگاہ کی تو سامنے ایک سفید گھوڑا دیکھا جِس کے سوار کے ہاتھ میں ایک کمان تھی، اُسے ایک تاج دیا
گیا اَور وہ فتح مند کی مانند نِکلا کہ فتح پر فتح حاصل کرتا چلا جائے۔

* 5:6 برّہ مُکاشفہ کی کِتاب میں برّہ سے مُراد خُداوند یِسوعؔ المسیح ہے۔

3 جَب برّہ نے دُوسری مُہر کھولی تو مَیں نے دُوسرے جاندار کو یہ کہتے سُنا، ”آ!“
4 تَب ایک سُرخ گھوڑا نِکلا اَور اُس کے سوار کو یہ اِختیار دیا گیا کہ وہ زمین پر سے صُلح و سلامتی اُٹھالے تا کہ لوگ
ایک دُوسرے کو قتل کریں، اَور اُسے ایک بڑی تلوار دی گئی۔
5 جَب برّہ نے تیسری مُہر کھولی تو مَیں نے تیسرے جاندار کو یہ کہتے ہویٔے سُنا، ”آ!“ اَور مَیں نے ایک کالے رنگ
کا گھوڑا دیکھا جِس کے سوار کے ہاتھ میں ایک ترازو تھی۔
6 اَور مَیں نے ایک آواز سُنی جو اُن چاروں جانداروں کے درمیان سے آ رہی تھی، ”ایک دِن کی مزدُوری کی قیمت ایک
کِلو گندُم، اَور ایک دینار* کا تین کِلو جَو ہوگی، لیکن تیل اَور مَے کو نُقصان مت پہُنچانا۔“
7 جَب برّہ نے چوتھی مُہر کھولی، تو مَیں نے چوتھے جاندار کو یہ کہتے ہُوئے سُنا، ”آ!“
8 جَب مَیں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ ایک گھوڑا ہے جِس کا رنگ زرد سا ہے اَور جِس کے سوار کا نام موت ہے۔
اَور اُس کے پیچھے پیچھے عالمِ اَرواح چلا آ رہاتھا۔ اَور اُنہیں زمین کے ایک چوتھائی حِصّہ پر اِختیار دیا گیا کہ تلوار، قحط، وَبا
اَور زمین کے وحشی درندوں کے ذریعہ لوگوں کو ہلاک کر ڈالیں۔
9 جَب اُس نے پانچویں مُہر کھولی تو مَیں نے قُربان گاہ کے نیچے اُن لوگوں کی رُوحیں دیکھیں جو خُدا کے کلام کے
سبب سے اَور گواہی پر قائِم رہنے کے باعث قتل کر دیٔے گیٔے تھے۔
10 اُنہُوں نے بُلند آواز سے چِلاّکر کہا، ”اَے قُدُّوس اَور برحق خُداوؔند! تُو کب تک اِنصاف نہ کرے گا اَور زمین کے
باشِندوں سے ہمارے خُون کا بدلہ نہ لے گا؟“
11 تَب اُن میں سے ہر ایک کو سفید جامہ دیا گیا اَور اُن سے کہا گیا کہ تھوڑی دیر اَور اِنتظار کرو، جَب تک کہ
تمہارے ہم خدمت بھائیوں اَور بہنوں کا بھی شُمار پُورا نہ ہو جائے، جو تمہاری طرح قتل کیٔے جانے والے ہیں۔
12 جَب اُس نے چھُٹّی مُہر کھولی تو مَیں نے ایک شدید زلزلہ دیکھا اَور سُورج بالوں سے بُنے ہویٔے سیاہ کمبل کی مانند
کالا ہو گیا اَور پُورا چاند خُون کی مانند سُرخ ہو گیا۔
13 آسمان کے سِتارے زمین پر اِس طرح گر پڑے جَیسے تیز ہَوا سے ہلنے کے باعث کچّے اَنجیر کے درخت کے پھل گر
پڑتے ہیں۔
14 اَور آسمان یُوں سَرک گیا جَیسے کویٔی طُومار لپیٹ دیا گیا ہو اَور ہر ایک پہاڑ اَور جزیرہ اَپنی اَپنی جگہ سے ٹل گیا۔
15 تَب زمین کے بادشاہ، اُمرائے، فَوجی افسر، مالدار، زورآور اَور سارے غُلام اَور آزاد، غاروں اَور پہاڑوں کی چٹّانوں
میں جا چھُپے۔
16 اَور پہاڑوں اَور چٹّانوں سے چِلاّکر کہنے لگے، ”ہم پر گر پڑو†اَور ہمیں اُس کی نظر سے جو تخت نشین ہے اَور برّہ کے
غضب سے چھُپا لو!
17 کیونکہ اُن کے غضب کا روز عظیم آ پہُنچا ہے، اَور اَب کون زندہ بچ سَکتا ہے؟“

7

ایک لاکھ چوالیس ہزار بندگانِ خُدا پر مُہر

1 اِس کے بعد مَیں نے دیکھا کہ زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے ہیں۔ اَور وہ زمین کی چاروں ہواؤں کو
روکے ہویٔے تھے تا کہ زمین یا سمُندر یا کسی درخت پر ہَوا نہ چلے۔

* 6:6 ایک دینار اصل یُونانی زبان میں ایک دینار، قدیم زمانہ میں دیہات کے مزدُور کی ایک دِن کی مزدُوری ہُوا کرتی تھی۔ † 6:16 ہوش 8:10

2 پھر مَیں نے ایک اَور فرشتہ کو زندہ خُدا کی مُہر لئے ہوئے مشرق سے اُوپر کی طرف آتے دیکھا۔ اُس نے اُن چاروں
فرشتوں سے جنھیں زمین اَور سمُندر کو نُقصان پہنچانے کا اِختیار دیا گیا تھا بُلند آواز سے پُکار کر کہا،
3 ”جَب تک ہم اَپنے خُدا کے بندوں کی پیشانیوں پر مُہر نہ لگا لیں، تَب تک زمین اَور سمُندر اَور درختوں کو نُقصان نہ
پہنُچانا۔“
4 پھر مَیں نے سُنا کہ بنی اِسرائیلؔ کے تمام قبیلوں میں سے جِن لوگوں پر مُہر کی گئی تھی اُن کا شُمار ایک لاکھ چوالیس
ہزار تھا۔

5 یہُوداہؔ کے قبیلہ میں سے بَارہ ہزار،
رُوبِنؔ کے قبیلہ میں سے بَارہ ہزار پر،
گادؔ کے قبیلہ میں سے بَارہ ہزار پر،
6 آشؔر کے قبیلہ میں سے بَارہ ہزار پر،
نفتالی کے قبیلہ میں سے بَارہ ہزار پر،
منسّٰہ کے قبیلہ میں سے بَارہ ہزار پر،
7 شمعُونؔ کے قبیلہ میں سے بَارہ ہزار پر،
لیوی کے قبیلہ میں سے بَارہ ہزار پر،
یِسّکاؔر کے قبیلہ میں سے بَارہ ہزار پر،
8 زبُولُون کے قبیلہ میں سے بَارہ ہزار پر،
یُوسیفؔ کے قبیلہ میں سے بَارہ ہزار پر،
بِنیامین کے قبیلہ میں سے بَارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔

نَجات یافتہ لوگوں کا ھُجوم

9 اِس کے بعد جَب مَیں نے نگاہ کی تو دیکھتا ہوں کہ ہر قوم، ہر قبیلہ، ہر اُمّت اَور اہلِ زبان کی ایک اَیسی بڑی بھیڑ
مَوجُود ہے جِس کا شُمار کرنا ممکن نہیں، یہ سَب سفید جامے پہنے ہوئے اَور ہاتھوں میں کھجُور کی ڈالیاں لِئے ہوئے تختِ
الٰہی کے آگے اَور برّہ کے رُوبرو کھڑے تھے۔
10 اَور وہ بُلند آواز سے چِلّا چِلّاکر کہہ رہے تھے:

”نَجات ہمارے خُدا کی طرف سے،
جو تخت نشین ہے،
اَور برّہ کی طرف سے ہے۔“

11 اَور اُن تمام فرشتوں نے جو اُس تختِ الٰہی کے اَور اُن بُزرگوں اَور چاروں جانداروں کے گِرداگِرد کھڑے تھے، تخت کے
سامنے مُنہ کے بَل سَجدہ میں گِر پڑے اَور خُدا کو سَجدہ کرکے،
12 کہا،

”آمین!
حَمد اَور جلال
اَور حِکمت اَور شُکر اَور عزّت
اَور قُدرت اَور طاقت ہمارے خُدا کی
ابدُالآباد ہوتی رہے۔
آمین!“

13 پھر بُزرگوں میں سے ایک نے مُجھ سے پُوچھا کہ، "یہ سفید جامے پہنے ہُوئے لوگ کون ہیں، اَور کہاں سے آئے ہیں؟"
14 مَیں نے جَواب دیا، "اَے میرے آقا، یہ تو آپ کو ہی مَعلُوم ہے۔"
تَب اُس نے کہا، "یہ وہ لوگ ہیں جو بڑی مُصیبت میں سے نکل کر آئے ہیں؛ اُنہُوں نے اَپنے جامے برّہ کے خُون میں دھوکر سفید کر لِئے ہیں۔
15 اِس لِئے،
"وہ خُدا کے تخت کے سامنے مَوجُود ہیں
اَور دِن رات اُس کے آسمانی بیت المُقدّس میں اُس کی عبادت کرتے ہیں؛
اَور وہ جو تخت پر بیٹھا ہے
اَپنی حُضُوری میں اُنہیں پناہ دے گا۔
16 'وہ آئندہ نہ تو کبھی بھُوکے ہوں گے،
اَور نہ کبھی پیاسے۔
نہ تو سُورج کی گرمی اُنہیں جُھلسائے گی،' *
اَور نہ اُنہیں دھوپ ستائے گی۔
17 کیونکہ وہ برّہ جو تختِ الٰہی کے درمیان ہے،
اُن کی گلّہ بانی کرے گا،
'اَور اُنہیں آبِ حیات کے چشموں کے پاس لے جائے گا۔' †
'اَور خُدا اُن کی آنکھوں سے سَب آنسُو پونچھ ڈالے گا۔' " ‡

8

ساتویں مُہر اَور بخُوردان

1 جَب برّہ نے ساتویں مُہر کھولی تو آسمان میں تقریباً آدھ گھنٹے تک خاموشی چھائی رہی۔
2 اَور مَیں نے اُن ساتوں فرشتوں کو دیکھا جو خُدا کے حُضُور کھڑے رہتے ہیں۔ اَور اُنہیں سات نرسنگے دیئے گئے۔
3 پھر ایک اَور فرشتہ سونے کا بخُوردان لِئے ہُوئے آیا اَور قُربان گاہ کے پاس کھڑا ہو گیا۔ اُسے بہت سا بخُور دیا گیا
تاکہ وہ اُسے سَب مُقدّسین کی دعاؤں کے ساتھ تختِ الٰہی کے سامنے کی سُنہری قُربان گاہ پر نذر کرے۔
4 اَور اُس بخُور کا دُھواں مُقدّسین کی دعاؤں کے ساتھ اُس فرشتہ کے ہاتھ سے نِکلا اَور خُدا کے حُضُور جا پہُنچا۔
5 تَب اُس فرشتہ نے قُربان گاہ سے آگ لے کر اُس بخُوردان میں بھری اَور اُسے زمین پر ڈال دیا جِس سے بجلی کی
چمک اَور بادلوں کے گرج کی صدائیں پیدا ہُوئیں اَور زلزلہ آ گیا۔

سات نرسنگوں کا پھُونکا جانا

6 اُس کے بعد وہ ساتوں فرشتے جِن کے پاس وہ سات نرسنگے تھے، ساتوں کو پھُونکنے کے لِئے تیّار ہُوئے۔
7 جَب پہلے فرشتہ نے اَپنا نرسنگا پھُونکا تو خُون ملے ہُوئے اولے اَور آگ پیدا ہُوئی جو زمین پر ڈال دی گئی جِس سے
ایک تہائی زمین، اَور ایک تہائی درخت اَور ساری ہری گھاس جَل گئی۔

---

* 7:16 یَشع 49:10 † 7:17 یَشع 49:10 ‡ 7:17 یَشع 25:8

8 جَب دُوسرے فرشتہ نے اَپنا نرسنگا پھُونکا تو ایک بڑا سا پہاڑ جو آگ سے جَل رہاتھا سمُندر میں ڈالا گیا جِس سے
ایک تہائی سمُندر خُون میں تبدیل ہو گیا
9 اَور سمُندر کے ایک تہائی جاندار مَر گئے اَور ایک تہائی جہاز تباہ ہو گئے۔
10 جَب تیسرے فرشتے نے اَپنا نرسنگا پھُونکا تو مشعل کی طرح جلتا ہُوا ایک بڑا سا ستارہ آسمان سے ٹوٹ کر ایک تہائی
دریاؤں اَور پانی کے چشموں پر گرا۔
11 اُس ستارہ کا نام ناگ دُونا یعنی کڑواہٹ ہے۔ اُس سے ایک تہائی پانی کڑوا اَور زہریلا ہو گیا اَور بہت سے لوگ اُس
زہریلے پانی کے باعث مَر گئے۔
12 جَب چوتھے فرشتہ نے اَپنا نرسنگا پھُونکا تو ایک تہائی سُورج، ایک تہائی چاند اَور ایک تہائی سِتاروں کو ضرر پہُنچا
یہاں تک کہ اُن کا ایک تہائی حِصّہ تاریک ہو گیا اَور اِسی طرح دِن کا ایک تہائی اَور رات کا ایک تہائی حِصّہ تاریکی
میں ڈُوب گیا۔
13 جَب مَیں نے پھر نگاہ کی تو ایک بڑا سا عُقاب آسمان کے فِضا میں اُڑتا دیکھا اَور اُسے بُلند آواز سے یہ کہتے سُنا، ”اُن
تین فرشتوں کے نرسنگے کی آواز کے باعث جِن کا پھُونکنا ابھی باقی ہے، اہلِ زمین پر افسوس، افسوس، افسوس!“

9

1 جَب پانچویں فرشتہ نے اَپنا نرسنگا پھُونکا تو مَیں نے آسمان سے زمین پر گرا ہُوا ایک ستارہ دیکھا۔ اَور اُس سِتارے کو
اتھاہ گڑھے کی کُنجی دی گئی۔
2 جَب اُس نے اتھاہ گڑھے کو کھولا تو اُس میں سے ایک بڑی بھٹّی کا سا دُھواں اُٹھا۔ اُس دھوئیں کے باعث سُورج
اَور ساری فِضا تاریک ہو گئی۔
3 اَور اُس دھوئیں میں سے ٹِڈّیاں نکل کر زمین پر پھیل گئیں، اَور اُنہیں زمین کے بِچھُّوؤں کی سِی طاقت دی گئی۔
4 اَور اُن سے کہا گیا کہ زمین کی گھاس اَور کسی ہرے پَودے یا درخت کو نُقصان نہ پہُنچانا سِوائے اُن لوگوں کے
جِن کی پیشانیوں پر خُدا کی مُہر نہیں ہے۔
5 اُنہیں کسی کو مار ڈالنے کا نہیں لیکن صِرف پانچ ماہ تک لوگوں کو اَذیّت دینے کا اِختیار دیا گیا۔ یہ اَیسی اَذیّت تھی
جو اِنسان کو بِچھُّو کے ڈنک مارنے سے ہوتی ہے۔
6 اُن دِنوں میں لوگ موت کی تلاش کریں گے مگر اُسے ہرگز نہ پائیں گے اَور مَرنے کی آرزُو کریں گے مگر موت اُن سے
دُور بھاگے گی۔
7 وہ ٹِڈّیاں اُن گھوڑوں کی طرح دِکھائی دے رہی تھیں جو لڑائی کے لِئے تیّار کِئے گئے ہوں۔ اُن ٹِڈّیوں کے سَروں پر گویا
سونے کے تاج تھے اَور اُن کے چہرے اِنسانی چہروں کے مُشابہ تھے۔
8 اَور اُن کے بال عورتوں کے بالوں کی طرح تھے اَور دانت شیرببر کے دانتوں جَیسے تھے۔
9 اُن کے بکتر لوہے کے بکتروں کی مانند تھے اَور اُن کے پروں کی آواز اَیسی تھی جَیسے میدان جنگ میں لاتعداد رتھوں
اَور گھوڑوں کے دَوڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔
10 اُن کی دُمیں بِچھُّوؤں کی دُموں کی طرح تھیں جِن میں ڈنک تھے اَور اُن دُموں کو اَیسی طاقت دی گئی تھی کہ وہ
پانچ ماہ تک لوگوں کو سخت تکلیف دیتی رہیں۔
11 اتھاہ گڑھے کا فرشتہ اُن کا بادشاہ تھا۔ اُس کا نام عِبرانی زبان میں ابدّونؔ اَور یُونانی میں اپُلیّونؔ یعنی غارت گر ہے۔

12 پہلا افسوس تو ھو چُکا۔ ابھی دو افسوس اَور باقی ھیں۔
13 جَب چھٹے فرشتہ نے اَپنا نرسنگا پھُونکا تو مَیں نے خُدا کے سامنے والی سُنہری قُربان گاہ کے چار سینگوں میں سے
ایک آواز آتی سُنی۔
14 جو اُس چھٹے فرشتہ کو جو نرسنگا لِئے ھوئے تھا، یہ کہہ رھی تھی، ”اُن چار فرشتوں کو جو بڑے دریائے فراتؔ کے
پاس بندھے ھوئے ھیں، کھول دے۔“
15 چنانچہ وہ چاروں فرشتے کھول دِئے گئے، جو اُس خاص گھڑی، دِن اَور اُسی مہینے اَور سال کے لِئے ایک تہائی اِنسانوں
کو مار ڈالنے کے لِئے تیّار رکھے گئے تھے۔
16 اَور میرے سُننے کے مُطابق اُن کے گھُڑسوار فَوجیوں کی تعداد بیس کروڑ کی تھی۔
17 وہ گھوڑے اَور وہ سوار جنہیں مَیں نے اَپنی رُویا میں دیکھا تھا، اَیسے بکتر پہنے ھوئے تھے جو آگ کی طرح سُرخ،
سُنبل کی طرح نیلے اَور گندھک کی طرح زرد تھے اَور اُن گھوڑوں کے سَر شیرببر کے سَر کی مانند تھے۔ اُن کے مُنہ سے
آگ، دُھواں اَور گندھک نکلتی تھی۔
18 اُن کے مُنہ سے نکلی ھوئی اِن تین وَباؤں یعنی آگ، دھوئیں اَور گندھک کے باعث ایک تہائی اِنسانوں کا حِصّہ ھلاک
ھو گیا۔
19 اُن گھوڑوں کی طاقت اُن کے مُنہ اَور دُموں میں تھی؛ یہ دُمیں سانپوں کی مانند تھیں جِن میں سَر لگے ھوئے تھے جِن
سے وہ تباھی مچاتے تھے۔
20 اَور باقی آدمیوں نے جو اِن آفتوں سے نہ مَرے تھے، اَپنے ھاتھوں کے کاموں سے تَوبہ نہ کی، اُنھوں نے اُن شَیاطِین اَور
بُتوں کی جو سونے، چاندی، پیتل، پتّھر اَور لکڑی کی بنی ھُوئی تھیں، اُن کی پرستش کرنے سے باز نہیں آئے جو نہ تو دیکھ
سکتی ھیں نہ سُن سکتی ھیں اَور نہ چل پھر سکتی ھیں۔
21 اَورجو قتل، جادُوگری، جنسی بدفعلی اَور چوری اُنھوں نے کی تھی اُن کاموں سے تَوبہ نہ کی۔

10

ایک چھُوٹی کھُلی ھُوئی کِتاب

1 اُس کے بعد مَیں نے ایک زورآور فرشتہ کو آسمان سے اُترتے دیکھا۔ وہ بادل اوڑھے ھوئے تھا اَور اُس کے سَر کے
اُوپر قوس قدح تھی۔ اُس کا چھرہ آفتاب کی مانند تھا اَور پاؤں آگ کے سُتونوں کی طرح تھے۔
2 وہ اَپنے ھاتھ میں کھُلی ھُوئی ایک چُھوٹی کِتاب تھامے ھوئے تھا۔ اُس نے اَپنا داھنا پاؤں سمُندر پر اَور بایاں زمین پر
رکھا۔
3 وہ شیرببر کی طرح زور سے دھاڑا اَور اُس کے دھاڑنے سے گرج کی سِی سات آوازیں پیدا ھُوئیں۔
4 اُن آوازوں کو سُن کر مَیں نے لکھنے کا اِرادہ کِیا ھی تھا کہ آسمان سے ایک آواز آتی سُنی، ”جو کچھ اُن گرج کی سِی
سات آوازوں سے سُنی ھیں، اُسے پوشیدہ رکھ اَور تحریر میں نہ لا۔“
5 تَب جِس فرشتہ کو مَیں نے سمُندر اَور زمین پر کھڑے دیکھا تھا، اُس نے اَپنا داھنا ھاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا۔
6 اَور اُس نے اُس خالق کی جو اَبد تک زندہ ھے، جِس نے آسمان اَور اُس کے اَندر کی چیزیں، اَور زمین اَور اُس کے
اُوپر کی سَب چیزوں کو، اَور سمُندر اَور اُس کے اَندر کی چیزوں کو پیدا کِیا ھے، قَسم کھا کر کہا، ”اَب اَور دیر نہ ھوگی۔
7 بَلکہ اُن ایّام میں جَب ساتواں فرشتہ اَپنا نرسنگا پھُونکنے والا ھوگا تو اُس کی آواز آتے ھی خُدا کا وہ پوشیدہ راز یعنی
منصُوبہ جِس کی خُوشخبری اُس نے اَپنے خادِموں یعنی نبیوں کو دی تھی، پُوری ھو جائے گی۔“

8 پھر جو آواز آسمان سے سُنائی دی تھی، اُس نے ایک بار پھر مُجھ سے مُخاطِب ہوکر فرمایا، ”جا آگے بڑھ کر اُس فرشتہ
کے ہاتھ سے وہ کھُلی ہوئی کِتاب لے لو جو سمُندر اَور زمین پر کھڑا ہُواہے۔“
9 تَب میں اُس فرشتہ کے پاس گیا اَور اُس سے اِلتجا کی کہ کھُلی ہُوئی چُھوٹی کِتاب مُجھے دے دیجئے۔ اُس نے کہا،
”اِسے لے اَور کھالے۔ یہ تمھارا پیٹ کڑوا کر دے گی، ’لیکن تمھارے مُنہ میں شہد کی طرح میٹھی لگے گی۔‘ “*
10 مَیں نے وہ چُھوٹی کِتاب فرشتہ کے ہاتھ سے لے لی اَور اُسے کھا لیا۔ وہ میرے مُنہ میں تو شہد کی طرح میٹھی لگی
لیکن نگلنے کے بعد میرا پیٹ کڑوا ہو گیا۔
11 پھر مُجھے بتایا گیا، ”لازِم ہے کہ تو بہت سِی اُمّتوں، قوموں، اہلِ زبانوں اَور بادشاھوں کے بارے میں پھر سے نبُوّت
کرے۔“

11

دو گواہ

1 مُجھے لاٹھی کی مانند پیمائش کرنے کی ایک جریب دی گئی اَور مُجھ سے کہا گیا، ”جا اَور خُداوَند کے بیت المُقدّس
اَور قُربان گاہ کی پیمائش کر اَور وہاں عبادت کرنے والوں کا شُمار کر۔
2 لیکن بیت المُقدّس کے باہر والے صحن کو چھوڑ دینا کیونکہ وہ غَیریہُودی لوگوں کو دے دیا گیا ہے۔ وہ بیالیس
مہینوں تک مُقدّس شہر* کو پامال کرتے رہیں گے۔
3 اَور مَیں اَپنے دو گواھوں کو اِختیار دُوں گا اَور وہ ٹاٹ اوڑھ کر† ایک ہزار دو سَوساٹھ دِن تک نبُوّت کریں گے۔“
4 یہ دو گواہ ”زَیتُون کے وہ دو درخت“ اَور وہ دو چراغدان ہیں، جو ”زمین کے خُداوَند کے حُضُور میں کھڑے ہیں۔“‡
5 اگر کوئی اُنہیں نُقصان پہُنچانا چاہے تو اُن کے مُنہ سے آگ نکلتی ہے اَور اُن کے دُشمنوں کو بھسم کر ڈالتی ہے۔ جو
کوئی اُنہیں نُقصان پہُنچانا چاہے گا تو وہ بھی ضرُور اِسی طرح ہلاک ہوگا۔
6 اُنہیں یہ اِختیار ہے کہ آسمان کو بند کر دیں تاکہ اُن کی نبُوّت کے دِنوں میں بارش نہ ہو۔ اَور اُنہیں پانیوں کو خُون
میں تبدیل کرنے کا اِختیار ہے اَور جِتنی بار چاہیں زمین پر ہر قِسم کی وَبا نازل کریں۔
7 جَب وہ اَپنی گواھی دے چُکیں گے تو اتھاہ گڑھے سے نکلنے والا حَیوان اُن پر حملہ کرے گا اَور اُن پر غالب آکر اُنہیں
مار ڈالے گا۔
8 اَور اُن کی لاشیں اُس شہر عظیم§ کے بازار میں پڑی رہیں گی، اُس شہر کو بطور اِستِعارہ سدُومؔ اَور مِصر کا نام دیا گیا
ہے جہاں اُن کا خُداوَند بھی اُسی شہر میں مصلُوب ہُوا تھا۔
9 اَور ساڑھے تین دِنوں تک ہر اُمّت، ہر قبیلہ، ہر اہلِ زبان اَور ہر قوم کے لوگ اُن کی لاشوں کو دیکھتے رہیں گے اَور
اُن کی تدفین نہ ہونے دیں گے۔
10 اَور اہلِ زمین اُن کی موت پر خُوشی منائیں گے اَور شادمان ہوکر ایک دُوسرے کو تحفے بھیجیں گے کیونکہ اُن دونوں
نبیوں نے اہلِ زمین کے باشِندوں کو ستایا تھا۔

---

* **10:9** حزقی 3:3
* **11:2** مُقدّس شہر یعنی یروشلیمؔ شہر
† **11:3** ٹاٹ اوڑھ کر قدیم زمانہ میں ٹاٹ بکری کے بالوں سے بنتا تھا، اَور لوگ اِسے تَوبہ اَور ماتم کرنے کے لِئے پہنتے تھے۔ یہاں پر اِن دو گواھوں کا پیغام گُناھوں سے تَوبہ اَور اُس پر ماتم کرنے کی ھدایت دیتا ہے۔
‡ **11:4** دیکھئے زکر 3:4، 11، 14
§ **11:8** شہر عظیم یعنی یروشلیمؔ

11 لیکن ساڑھے تین دِن بعد خُدا کی طرف سے اُن میں زندگی کی رُوح* داخل ہُوئی، اَور وہ اَپنے پاؤں کے بَل کھڑے
ہو گئے اَور اُن کے دیکھنے والوں پر بڑا خوف چھا گیا۔
12 تَب اُنہُوں نے آسمان سے ایک بڑی آواز آتی سُنی، جِس نے اُن سے فرمایا، "یہاں اُوپر آ جاؤ۔" اَور وہ بادل پر سوار ہوکر
آسمان پر چلے گئے اَور اُن کے دُشمن دیکھتے رہ گئے۔
13 پھر اُسی گھڑی ایک بڑا زلزلہ آیا اَور شہر کا دسواں حِصّہ گِر پڑا۔ اَور سات ہزار لوگ اُس زلزلہ سے مارے گئے اَورجو
باقی بچے وہ دہشت زدہ ہوکر آسمان کے خُدا کی تمجید کرنے لگے۔
14 دُوسری آفت ختم ہوئی۔ اَب دیکھو تیسری آفت جلدی آنے والی ہے۔

ساتواں نرسنگا

15 جَب ساتویں فرشتہ نے اَپنا نرسنگا پھُونکا تو آسمان سے بُلند آوازیں آنے لگیں جو یہ کہہ رہی تھیں:
"دُنیا کی بادشاہی
ہمارے خُداوؔند اَور اُن کے المسیح کی ہو گئی،
اَور وہ اَبد تک بادشاہی کریں گے۔"
16 اَور اُن چوبیس بُزرگوں نے جو خُدا کے حُضُور اَپنے اَپنے تخت پر بیٹھے ہوئے تھے، مُنہ کے بَل گِر کر خُدا کو سَجدہ کیا
اَور اُس کی عبادت یہ کہہ کر کی،
17 "اَے قادرمُطلق خُداوؔند خُدا!
ہم تیرا شُکر کرتے ہیں، تُو جو ہے اَورجو تھا،
کیونکہ تُونے اَپنی عظیم قُدرت کا اِستعمال کرکے
بادشاہی کرنا شروع کر دی ہے۔
18 اَور قوموں کو غُصّہ آیا،
اَور تیرا غضب نازل ہُوا۔
اَور وہ وقت آ پہُنچا ہے کہ مُردوں کا اِنصاف کیاجائے،
اَور تیرے خادِموں، نبیوں
اَور مُقدّسین اَور اُن سَب چھوٹے بڑوں کو جو خُدا کے نام کی تعظیم کرتے ہیں
اُنہیں اجر دیا جائے
اَور زمین کو تباہ کرنے والوں کو تباہ کر دیا جائے۔"
19 تَب خُدا کا بیت المُقدّس جو آسمان میں ہے کھولا گیا اَور اُس کے بیت المُقدّس میں اُس کے عہد کا صندُوق نظر آیا۔
اَور بجلیاں کوندیں، آوازیں اَور بادلوں کی گرج پیدا ہُوئیں، زلزلہ آیا اَور بڑے بڑے اولے گِرے۔

12

ایک خاتُون اَور اَژدہا

1 پھر آسمان پر ایک عظیم نِشان دِکھائی دیا: ایک خاتُون آفتاب اوڑھے ہوئے تھی اَور چاند اُس کے پاؤں کے نیچے تھا اَور
بَارہ سِتاروں کا تاج اُس کے سَر پر تھا۔
2 وہ حاملہ تھی اَور دردِزہ میں مُبتلا ہونے کے باعث چِلّا رہی تھی کیونکہ وہ بچّہ کی پیدائش کرنے ہی والی تھی۔

* 11:11 زندگی کی رُوح دیکھئے، حزقی 5:37،14

3 پھر آسمان پر ایک اَور نِشان دِکھائی دیا یعنی ایک بڑا سا لال اَژدھا جِس کے سات سَر اَور دس سینگ تھے اَور اُس کے
سات سَروں پر سات شاہی تاج تھے۔
4 اُس کی دُم نے آسمان کے ایک تہائی سِتارے کھینچ کر اُنہیں زمین پر پھینک دیا۔ پھر وہ اَژدھا اُس خاتُون کے سامنے
جو بچّہ پیدا کرنے والی تھی، جا کھڑا ہُوا، تاکہ جَب وہ بچّہ پیدا ہو، تو اُسے نگل جائے۔
5 اَور اُس نے ایک بیٹے کو پیدا کیا، ”جو لوہے کے عصا سے سَب قوموں پر حُکومت کرے گا۔“* اَور پھر فوراً اُس کے
بچّہ کو وہاں سے اُٹھا کر خُدا کے تخت کے پاس پہُنچا دیا گیا۔
6 اَور وہ خاتُون بیابان میں ایک اَیسی جگہ بھاگ گئی جو خُدا نے اُس کے لئے تیّار کر رکھی تھی تاکہ وہاں ایک ہزار
دو سَوساٹھ دِن تک اُس کی پروَرِش کی جائے۔
7 پھر آسمان میں جنگ ہُوئی۔ مِیکاایلؔ اَور اُس کے فرشتے اَژدھا سے جنگ کرنے نکلے، اَژدھا اَور اُس کے فرشتوں نے
اُن کا مُقابلہ کیا۔
8 لیکن اَژدھا اَور اُس کے فرشتے جنگ ہار گیٔے اَور اَپنے آسمانی مقام سے بھی نکال دیٔے گیٔے تھے۔
9 تَب وہ بڑا اَژدھا یعنی وُہی پُرانا سانپ جو اِبلیس اَور شیطان کہلاتا ہے اَورجو ساری دُنیا کو گُمراہ کرتا ہے، زمین پر
پھینک دیا گیا، اَور اُس کے فرشتے بھی اُس کے ساتھ زمین پر پھینک دیٔے گیٔے۔
10 پھر مَیں نے آسمان سے ایک بڑی آواز آتی سُنی:
”اَب نَجات، قُدرت
اَور ہمارے خُدا کی بادشاہی،
اَور اُس کے المسیح کا اِختیار ظاہر ہُواہے۔
کیونکہ ہمارے بھائیوں اَور بہنوں پر تہمت لگانے والا،
جو دِن رات خُدا کے حُضُور اُن پر تہمت لگاتا رہتا تھا،
اُسے نیچے پھینک دیا گیا ہے۔
11 وہ برّہ کے خُون
اَور اَپنی گواہی کی بدولت
اُس پر غالب آئے؛
اَور اُنہوں نے اَپنی جانوں کو عزیز نہ سمجھا
یہاں تک کہ موت بھی گوارا کرلی۔
12 اِس لئے اَے آسمانوں،
اَور آسمانی باشِندوں، خُوشی مناؤ!
مگر اَے زمین اَور سمُندر، تُم پر افسوس،
کیونکہ اِبلیس نیچے تمہارے پاس گرا دیا گیا ہے!
وہ قہر سے بھرا ہُواہے،
کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اُس کے پاس وقت بہت کم ہے۔“
13 جَب اَژدھا نے دیکھا کہ وہ زمین پر پھینک دیا گیا ہے تو اُس نے اُس خاتُون کا تعاقب کیا جِس نے ایک بیٹے کو
پیدا کیا تھا۔

* **12:5** زبُور 9:2

14 لیکن اُس خاتُون کو بڑے عُقاب کے دو پر دِئیے گئے تا کہ وہ اُس مقام کی طرف پرواز کر جائے جو بیابان میں اُس
کے لِئے تیّار کِیا گیا ہے تا کہ وہ وہاں اژدہا کی دسترس سے بچ کر ساڑھے تین برس تک حفاظت سے رہ سکے۔
15 تب اژدہا اَپنے مُنہ سے اُس خاتُون کے پیچھے دریا کی صورت میں پانی اُگلنے لگا تا کہ اُسے اُس دریا میں بہا دے۔
16 مگر زمین نے اُس خاتُون کی مدد کی اَور اَپنا مُنہ کھول کر اُس دریا کو پی لیا جو اژدہا نے اَپنے مُنہ سے بہائی تھی۔
17 تب اُس اژدہا کو اُس خاتُون پر بڑا غُصّہ آیا اَور وہ اُس کی باقی اَولاد سے یعنی اُن سے جو خُدا کے حُکموں پر عمل
کرتے ہیں اَور یِسوعؔ کی گواہی دینے پر قائِم ہیں، جنگ کرنے نکل پڑا۔

13

سمُندر سے نکلنے والا حَیوان

1 وہ اژدہا سمُندر کی ریت پر جا کھڑا ہُوا۔ اَور مَیں نے ایک حَیوان کو سمُندر میں سے نکلتے دیکھا۔ اُس کے دس سینگ
اَور سات سَر تھے اَور دس سینگوں پر دس شاہی تاج تھے، اَور اُس کے سَب سَروں پر کُفر بھرے نام لکھے ہوئے تھے۔
2 اَورجو حَیوان مَیں نے دیکھا اُس کی شکل تیندوے کی مانند تھی، اَور پاؤں ریچھ کے سے اَور مُنہ شیرببر کا سا تھا۔
اَور اُس اژدہا نے اَپنی قُدرت، اَپنا بڑا اِختیار اَور اَپنا تخت اُس حَیوان کے سُپرد کر دیا۔
3 اُس حَیوان کے ایک سَر پر کسی مہلک زخم کا نِشان تھا۔ وہ زخم کاری شفایاب ہو گیا اَور تمام اہلِ دُنیا تعجُّب
کرتے ہوئے اُس حَیوان کے پیچھے چلنے لگے۔
4 اُنہُوں نے اژدہا کی پرستش کی کیونکہ اُس نے اَپنا اِختیار حَیوان کو دے دیا تھا، اَور اُنہُوں نے یہ کہتے ہوئے اُس
حَیوان کی بھی پرستش کی، ”اِس حَیوان کی مانند کون ہے اَور کون ہے جو اُس سے جنگ کر سَکتا ہے؟“
5 اُس حَیوان کو بڑا بول بولنے اَور کُفر بکنے کے لِئے اُسے ایک مُنہ دیا گیا، اَور اُسے بیالیس ماہ تک حُکومت کرنے کا
اِختیار دیا گیا۔
6 اَور اُس نے خُدا کی نِسبت کُفر بکنے کے لِئے اَپنا مُنہ کھولا کہ اُس کے نام، اَور اُس کے خیمہ یا قِیام گاہ، اَور آسمانی
باشِندوں کی نِسبت اُن کی خُوب بدگوئی کرے۔
7 اُسے خُدا کے مُقدّسین سے جنگ کرنے اَور اُن پر غالب آنے کی قُوّت دی گئی اَور اُسے ہر قبیلہ، ہر اُمّت، ہر اہلِ
زبان اَور ہر قوم پر اِختیار دیا گیا۔
8 اَور تمام اہلِ زمین کے سَب باشِندے اُس حَیوان کی پرستش کریں گے، وہ سَب جِن کے نام اُس بِنائے عالَم سے ذبح
کِئے ہوئے برّہ کی کِتابِ حیات میں درج نہیں کِئے گیٔے تھے۔
9 جِس کے کان ہوں وہ سُن لے۔
10 ”اگر کوئی اسیری کے لِئے ہے،
تو وہ اسیری میں جائے گا۔
اگر کوئی تلوار سے قتل کرے گا،
وہ تلوار ہی سے قتل کیا جائے گا۔“*
اِس کا مطلب ہے کہ خُدا کے مُقدّسین کو صبر اَور ایمان پر قائِم رہنا ضرُوری ہے۔

زمین سے نکلنے والا حَیوان

---

* 13:10 یرم 15:2

11 پھر مَیں نے ایک حَیوان کو زمین میں سے نکلتے دیکھا۔ اُس کے دو سینگ تھے جو برّہ کے سینگوں کی طرح تھے،
لیکن وہ اَژدھا کی طرح بولتا تھا۔
12 وہ پہلے حَیوان کا سارا اِختیار اُس حَیوان کے سامنے کام میں لاتا تھا اَور دُنیا اَور اُس میں رہنے والوں سے اُس حَیوان
کی پرستش کراتا تھا، جِس کا زخم کاری شفایاب ہو گیا تھا۔
13 وہ بڑے بڑے معجزانہ نِشانات دِکھاتا تھا، یہاں تک کہ لوگوں کی نظروں کے عَین سامنے آسمان سے زمین پر آگ نازل
کر دیتا تھا۔
14 اَور زمین کے باشِندوں کو اُن معجزوں اَور نِشانات کے سبب سے، جنہیں اُس حَیوان کے سامنے دِکھانے کا اُس کو
قُوّت دی گئی تھا، اَور اِن کے ذریعہ اُس نے زمین کے سَب باشِندوں کو گُمراہ کیا تھا۔ اَور زمین کے سَب باشِندوں کو
حُکم دیتا تھا کہ جِس حَیوان کو تلوار کا زخم کاری لگا تھا وہ زندہ ہو گیا ہے، اِس لئے اُس کی تعظیم میں بُت بناؤ۔
15 اُسے پہلے حَیوان کی بُت میں جان ڈالنے کا اِختیار دیا گیا تاکہ حَیوان کے بُت بولنے لگے اَورجو اُس بُت کو سَجدہ
کرنے سے منع کریں اُنہیں قتل کروا ڈالے۔
16 اُس نے چُھوٹے بڑے، اَمیر غریب، آزاد غُلام سَب لوگوں کے داہنے ہاتھ یا پیشانی پر ایک خاص نِشان لگوانے کے
لئے مجبُور کیا،
17 تاکہ اُن کے سِوا جِن پر اُس حَیوان کا نِشان یعنی اُس کا نام یا اُس کے نام کا عدد نہ ہو، اَور کوئی دُوسرا خریدوفروخت
نہ کر سکے۔
18 یہاں پر حِکمت کی ضرورت ہے۔ جو عقل رکھتا ہے وہ اِس حَیوان کا عدد گِن لے کیونکہ یہ آدمی کا عدد ہے اَور
اُس کا عدد چھ سَو چھیاسٹھ ہے۔

14

ایک لاکھ چوالیس ہزار افراد اَور برّہ

1 پھر مَیں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ وہ برّہ کوہِ صِیّونؔ پر کھڑا ہے اَور اُس کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار افراد بھی
ہیں جِن کی پیشانی پر برّہ یعنی خُداوؔند یِسوعؔ المسیح اَور اُس کے آسمانی باپ کا نام لِکھّا ہُواہے۔
2 پھر مَیں نے آسمان سے ایک اَیسی آواز سُنی جو کسی بڑے آبشار اَور گرجتے بادلوں کی مانند تھی۔ یہ اُس آواز کی مانند
تھی جو بربط نواز اَپنے سازوں سے نکالتے ہیں۔
3 وہ تختِ الٰہی کے سامنے اَور چاروں جانداروں اَور بُزرگوں کے آگے ایک نیا نغمہ گا رہے تھے اَور اُن ایک لاکھ
چوالیس ہزار افراد کے سِوا جو دُنیا میں سے خرید لئے گیٔے تھے کوئی اَور اُس نغمہ کو نہ سیکھ سَکا۔
4 یہ وہ ہیں جنہوں نے اَپنے آپ کو عورتوں کے ساتھ آلُودہ نہیں کیا بَلکہ کنوارے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو برّہ کے پیچھے
پیچھے چلتے ہیں، جہاں بھی وہ جاتا ہے۔ وہ آدمیوں میں سے خرید لئے گیٔے ہیں تاکہ وہ خُدا اَور برّہ کے لئے پہلے پھل ہوں۔
5 اَور اُن کے مُنہ سے کبھی جھُوٹ نہیں نِکلا۔ وہ بے عیب ہیں۔

تین فرشتے

6 پھر مَیں نے ایک اَور فرشتہ کو فِضا میں اُڑتے ہوئے دیکھا۔ اُس کے پاس ایک اَبدی خُوشخبری تھی تاکہ وہ اُسے
روئے زمین کے باشِندوں یعنی ہر قوم، ہر قبیلہ، ہر اہلِ زبان اَور ہر اُمّت کو سُنائے۔
7 اُس نے بڑی بُلند آواز سے کہا، ”خُدا سے ڈرو اَور اُس کی تمجید کرو کیونکہ اُس کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے۔ اُسی
کو سَجدہ کرو جِس نے آسمان، زمین، سمُندر اَور پانی کے چشمے بنائے ہیں۔“

8 اُس کے بعد ایک دُوسرا فرشتہ آیا اَور بُلند آواز سے اعلان کیا، ” ’گِر پڑا! وہ عظیم شہر بابیل گِر پڑا،‘* جِس نے اَپنی
زناکاری کے قہر کی مَے سَب قوموں کو پلائی ہے۔“
9 پھر اُس کے بعد تیسرا فرشتہ آیا اَور بُلند آواز سے کہا، ”جو کویٔی اُس حَیوان اَور اُس کی بُت کی پرستش کرے اَور
اُس کا نشان اَپنی پیشانی یا ہاتھ پر لگاتا ہے،
10 تو اُسے بھی خُدا کے قہر کی اُس خالص مَے کو پینا ہوگا جو اُس کے غضب کے پیالہ میں بھری گئی ہے۔ وہ مُقدّس
فرشتوں اَور برّہ کے رُوبرو اُس آگ اَور گندھک کے عذاب میں مُبتلا ہوکر تڑپتا رہے گا۔
11 اَور اُن کے عذاب کا دُھواں اَبد تک اُٹھتا رہے گا اَورجو اُس حَیوان اَور اُس کے بُت کی پرستش کرتے ہیں اَور اُس
کے نام کا نِشان لگاتے ہیں، اُنہیں دِن رات چَین نہ ملے گا۔“
12 اِس کا مطلب ہے کہ خُدا کے مُقدّسین کو صبر رکھنا اَور ایمان پر قائِم رہنا ضرُوری ہے، جو خُدا کے فرمانبردار اَور
یِسوعؔ کے پیچھے وفاداری سے چلتے ہیں۔
13 پھر مَیں نے آسمان سے ایک آواز آتے سُنی، ”لِکھ! مُبارک ہیں وہ مُردے جو اَب سے خُداوَند میں وفات پاتے ہیں۔“
”بے شک،“ پاک رُوح فرماتا ہے، ”کیونکہ وہ اَپنی محنت و مشقّت سے آرام پائیں گے، کیونکہ اُن کے اعمال اُن کے
ساتھ جایٔیں گے۔“

زمین کی فصل اَور انگور کا رس نکالا جانا

14 پھر مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک سفید بادل ہے اَور اُس پر اِبن آدمؔ† کی مانند کویٔی بیٹھا ہے جِس
کے سَر پر سونے کا تاج اَور ہاتھ میں تیز درانتی ہے۔
15 پھر بیت المُقدّس میں سے ایک اَور فرشتہ باہر نِکلا اَور اُس نے بادل پر بیٹھے ہویٔے شخص کو بُلند آواز سے پُکار کر
کہا، ”اَپنی درانتی چلا اَور فصل کاٹ، کیونکہ فصل کاٹنے کا وقت آ گیا ہے، اِس لئے کہ زمین کی فصل پک گئی ہے۔“
16 چنانچہ جو بادل پر بیٹھا ہُوا تھا اُس نے اَپنی درانتی زمین پر چلائی اَور زمین کی فصل کٹ گئی۔
17 پھر ایک اَور فرشتہ اُس بیت المُقدّس میں سے باہر نِکلا جو آسمان پر ہے، اَور اُس کے ہاتھ میں بھی ایک تیز درانتی
تھی۔
18 پھر ایک اَور فرشتہ جِس کا آگ پر اِختیار تھا، قُربان گاہ سے باہر نِکلا؛ اَور اُس نے تیز درانتی والے فرشتہ کو پُکار
کر کہا، ”اَپنی تیز درانتی چلا اَور زمین کے انگوری باغ سے گُچھّے کاٹ لے کیونکہ اُس کے انگور بالکُل پک چُکے ہیں۔“
19 اُس فرشتہ نے اَپنی درانتی زمین پر چلائی اَور اُس کے انگوری باغ سے انگور کی فصل کاٹ کر جمع کی اَور اُنہیں خُدا
کے قہر کے بڑے حوض میں ڈال دیا۔
20 تَب اُنہیں شہر سے باہر اُس بڑے انگوری باغ کے حوض میں روندا گیا اَور حوض میں سے اِس قدر خُون بہہ نِکلا کہ
اُس کی لمبائی تقریباً تین سَو کِلومیٹر تک اَور اُونچائی گھوڑوں کی لگاموں تک جا پہُنچی تھی۔

15

سات فرشتے اَور سات آفتیں

1 پھر مَیں نے آسمان میں ایک اَور بڑا اَور حیرت انگیز نِشان دیکھا کہ سات فرشتے سات آخِری آفتوں کو لئے ہویٔے تھے۔
یہ آخِری آفتیں ہیں کیونکہ اُن کے ساتھ خُدا کا قہر ختم ہو جاتا ہے۔

---

* 14:8 یشع 9:21 † 14:14 دیکھئے، دان 13:7

2 پھر مَیں نے شِیشَہ کا سا ایک سمُندر دیکھا جِس میں آگ مِلی ہُوئی تھی۔ مَیں نے اُس شِیشَہ کے سمُندر کے کنارے پر
اُن لوگوں کو کھڑے ہوئے دیکھا، جو حَیوان اَور اُس کی بُت اَور اُس کے نام کے عدد پر غالب آئےتھے۔ اُن کے ہاتھوں
میں خُدا کی دی ہوئی بربطیں تھیں۔
3 اَور وہ خُدا کے خادِم مَوشہ کا نغمہ اَور برّہ کا نغمہ گا رہے تھے،
آپ کے کام کِتنے عظِیم اَور عجِیب ہیں،
”اَے خُداوَند خُدا، قادرمُطلق،
تیری راھیں برحق اَور راست ہیں۔
قوموں کے اَے اَزلی بادشاہ،
4 اَے خُداوَند! کون آپ کا خوف نہ مانے گا،
اَور کون آپ کے نام کی تمجید نہ کرے گا؟
کیونکہ صِرف تُو ھی قُدُّوس ہے۔
دُنیا کی سَب قومیں آکر
تیرے سامنے سَجدہ کریں گی،
کیونکہ تیرے راستبازی کے کام ظاھر ہو گئے ہیں۔“*
5 اِن باتوں کے بعد مَیں نے دیکھا کہ شہادت کے خیمہ کا بیت المُقدّس آسمان میں کھولا گیا۔
6 اَور اُس بیت المُقدّس میں سے سات فرشتے سات آفتیں لِئے ہوئے باھر نکلے۔ وہ صَاف چمکدار سُوتی لباس پہنے ہوئے
تھے اَور سُنہری پٹکے سِینوں پر باندھے ہوئے تھے۔
7 پھر اُن چار جانداروں میں سے ایک نے اُن سات فرشتوں کو سونے کے سات پیالے دیئے جو اَبَد تک زندہ رہنے والے
خُدا کے قہر سے بھرے ہوئے تھے۔
8 اَور سارا بیت المُقدّس خُدا کے جلال اَور اُس کی قُدرت کے دھوئیں سے بھر گیا اَور جَب تک اُن ساتوں فرشتوں کی
ساتوں آفتیں ختم نہ ہو چُکیں کوئی اُس بیت المُقدّس میں داخل نہ ہو سَکا۔

16

خُدا کے قہر سے بھرے سات پیالے

1 پھر مَیں نے بیت المُقدّس میں سے کسی کو بڑی آواز سے اُن ساتوں فرشتوں سے یہ کہتے سُنا، ”جاؤ، اَور خُدا کے قہر
کے سات پیالوں کو زمین پر اُنڈیل دو۔“
2 پہلے فرشتہ نے جا کر اَپنا پیالہ پر زمین اُنڈیل دیا، تَب جِن لوگوں پر اُس حَیوان کی چھاپ تھی اَورجو اُس کے بُت کی
پرستش کرتے تھے، اُن کے جِسموں پر بہت بدصورت تکلیف دہ پھوڑے نکل آئے۔
3 پھر دُوسرے فرشتہ نے اَپنا پیالہ سمُندر پر اُنڈیل دیا اَور سارا سمُندر مُردہ کے خُون جَیسا کالا ہو گیا اَور سمُندر کے
سارے جاندار مَر گئے۔
4 پھر تیسرے فرشتہ نے اَپنا پیالہ دریاؤں اَور پانی کے چشموں پر اُنڈیل دیا اَور اُن کا پانی بھی خُون بَن گیا۔
5 تَب مَیں نے سَب پانیوں پر اِختیار رکھنے والے فرشتہ کو یہ کہتے سُنا،
”اَے قُدُّوس خُدا! تو جو ہے اَورجو تھا،

* **15:4** اِس نغمہ کے الفاظ اِن کتابوں سے لئے گئے ہیں زبُور 111:2-3؛ 86:9؛ 98:2؛ اِست 32:4؛ یرم 10:7

تو عادل ہے کہ تُونے اَیسا اِنصاف کِیا،
6 کیونکہ اُنہوں نے تیرے مُقدّسین اَور نبیوں کا خُون بہایا تھا،
اَور تُونے اُنہیں پینے کے لِئے خُون ہی دیا جِس کے وہ مُستحق ہیں۔“
7 پھر مَیں نے قُربان گاہ میں سے یہ آواز سُنی:
”ہاں، اَے خُداوؔند خُدا، قادرِمُطلق،
بے شک آپ کے فیصلے برحق اَور راست ہیں۔“
8 پھر چوتھے فرشتہ نے اَپنا پیالہ سُورج پر اُنڈیل دیا اَور سُورج کو اِختیار دیا گیا کہ وہ لوگوں کو آگ سے جھُلسا ڈالے۔
9 اَور لوگ شدید تپش سے جھُلس گئے اَور اُنہوں نے خُدا کے نام کی نِسبت کُفر بکنے لگے جسے اِن سَب آفتوں پر اِختیار
تھا۔ مگر اُنہوں نے تَوبہ کرنے اَور خُدا کی تمجید کرنے سے صَاف اِنکار کر دیا۔
10 پھر پانچویں فرشتہ نے اَپنا پیالہ حَیوان کے تخت پر اُنڈیل دیا جِس سے اُس حَیوان کی بادشاہی میں تاریکی چھاگئی۔
اَور لوگ درد کے مارے اَپنی زبانیں کاٹنے لگے،
11 اَور اَپنے دُکھوں اَور پھوڑوں کی وجہ سے آسمان کے خُدا کو کُفر بکنے لگے لیکن اُنہوں نے اَپنی بدی سے تَوبہ نہ کی۔
12 پھر چھٹے فرشتہ نے اَپنا پیالہ بڑے دریائے فراتؔ پر اُنڈیل دیا اَور دریا کا پانی سُوکھ گیا تاکہ مشرق کے بادشاہوں کے
آنے کے لِئے راہ تیّار ہو جائے۔
13 پھر مَیں نے تین ناپاک رُوحوں کو مینڈکوں کی صورت میں اَژدھا کے مُنہ سے اَور حَیوان کے مُنہ سے اَور اُس جھُوٹے
نبی کے مُنہ سے نکلتے دیکھی۔
14 یہ شَیاطِین کی رُوحیں ہیں جو معجزے دِکھاتی ہیں، اَور نکل کر پُوری دُنیا کے بادشاہوں کے پاس جاتی ہیں تاکہ
اُنہیں اُس جنگ کے لِئے جمع کریں جو قادرِمُطلق خُدا کے روزِ حَشر کے آنے پر ہوگی۔

15 ”دیکھو، مَیں چور کی مانند اَچانک آ رہا ہُوں۔ مُبارک ہے وہ جو جاگتا رہتاہے اَور اَپنی پوشاک پہنے رہتاہے تاکہ
اُسے لوگوں کے سامنے ننگا ہونا نہ پڑے اَور لوگ اُس کی برہنگی نہ دیکھیں۔“

16 پھر اُنہوں نے سَب بادشاہوں کو اُس جگہ جمع کیا جِس کا عِبرانی نام ہرمگیدون ہے۔
17 پھر ساتویں فرشتہ نے اَپنا پیالہ ہَوا میں اُنڈیلا تو بیت المُقدّس کے تختِ الٰہی کی جانِب سے ایک بڑی آواز یہ کہتی ہُوئی
سُنائی دی، ”پُورا ہُوا!“
18 پھر بجلیاں کوندیں، آوازیں اَور بادلوں کی گرج پیدا ہُوئیں، اَور ایک اَیسا بڑا زلزلہ آیا کہ اِنسان کے زمین پر پیدا ہونے
کے وقت سے لے کر اَب تک اَیسا زلزلہ کبھی نہیں آیاتھا۔
19 اَور وہ زلزلہ اِتنا سخت تھا کہ عظیم شہر* ٹوٹ کر تین ٹکڑے ہو گیا اَور تمام قوموں کے سَب شہر بھی تباہ ہو گئے۔ خُدا
نے بڑے شہر بابیل کو یاد کیا تاکہ وہ اُسے اَپنے شدید قہر کی مَے سے بھرا ہُوا پیالہ پلائے۔
20 ہر ایک جَزیرہ اَپنی جگہ سے ٹل گیا اَور پہاڑوں کا پتا نہ چلا۔
21 اَور آسمان سے لوگوں پر پینتالیس کِلو کے بڑے بڑے اولے گِرے۔ اولوں کی اِس آفت کی وجہ سے لوگ خُدا کی
نِسبت کُفر بکنے لگے کیونکہ یہ آفت نہایت سخت تھی۔

* **16:19** عظیم شہر یعنی بابیل، دیکھئے مُکاشفہ 8:14

17

بابیل، حَیوان پر سوار فاحِشہ

1 جِن سات فرشتوں کے پاس سات پیالے تھے اُن میں سے ایک نے آ کر مُجھ سے کہا، "اِدھر آ مَیں تُجھے اُس بڑی کسبی*
یعنی بڑے شہر کی سزا دِکھاؤں جو دریا کے کنارے پر بیٹھی ہُوئی ہے۔
2 اَور جِس کے ساتھ روئے زمین کے بادشاہوں نے زنا کیا تھا، اَور اہلِ زمین کے باشِندے اُس کی زناکاری کی مَے
سے متوالے ہو گئے تھے۔"
3 وہ فرشتہ مُجھے رُوح میں ایک بیابان میں لے گیا۔ وہاں مَیں نے ایک عورت کو قِرمزی رنگ والے ایک اَیسے حَیوان
پر سوار دیکھا جِس کے سارے جِسم پر خُدا کی نِسبت کُفر آمیز نام لکھے ہوئے تھے، اَور جِس کے سات سَر اَور دس
سینگ تھے۔
4 وہ عورت اَرغوانی اَور قِرمزی رنگ والا لباس پہنے ہوئے تھی اَور سونے، جواہر اَور موتیوں سے آراستہ تھی۔ اَور اُس
کے ہاتھ میں ایک سونے کا پیالہ تھا جو مکرُوہ چیزوں اَور اُس کی زناکاری کی غِلاظت سے بھرا ہُوا تھا۔
5 اُس کی پیشانی پر یہ پُرسرار نام درج تھا:

راز شہرِ عظیم بابیل
کسبیوں کی والدہ
اَور زمین کی مکرُوہات چیزوں کی ماں۔

6 اَور مَیں نے دیکھا کہ وہ عورت مُقدّسین اَور یِسوعؔ کے شہیدوں کا خُون پی پی کر مدھوش ہو چُکی تھی۔
اَور اُسے دیکھ کر مُجھے سخت حیرت ہُوئی۔
7 تَب اُس فرشتہ نے مُجھ سے کہا، "تُو حیران کیوں ہو گیا؟ مَیں تُجھے اِس عورت اَور اُس حَیوان کا راز بتاتا ہُوں، جِس
پر وہ سوار ہے اَور جِس کے سات سَر اَور دس سینگ ہے۔"
8 جو حَیوان تُم نے دیکھا وہ پہلے تو تھا لیکن اِس وقت نہیں ہے، اَور پھر دوبارہ اتھاہ گڑھے میں سے نکلے گا اَور ہلاکت
کا شِکار ہوگا۔ اَور رُوئے زمین کے وہ باشِندے جِن کے نام بِنائے عالَم کے وقت سے کِتاب حیات میں درج نہیں ہیں، اُس
حَیوان کو دیکھ کر کہ پہلے وہ تھا اَور اَب نہیں ہے لیکن پھر دوبارہ آئے گا حیرت زدہ ہو جائیں گے۔
9 "اِسے سمجھنے کے لیٔے بڑی بصیرت کی ضرُورت ہے۔" وہ ساتوں سَر سات پہاڑیاں ہیں جِن پر وہ عورت بیٹھی ہے۔ وہ
سات بادشاہ بھی ہیں۔
10 پانچ تو ختم ہو چُکے ہیں، ایک مَوجُود ہے اَور ایک ابھی آیا نہیں ہے۔ لیکن جَب وہ آئے گا تو کچھ عرصہ تک ضرُور
رہے گا۔
11 اَورجو حَیوان پہلے تھا اَور اَب نہیں ہے، وہ آٹھواں بادشاہ ہے اَور اُن ساتوں میں سے ہی ایک ہے جِس کی ہلاکت
مُقرّر کر دی گئی ہے۔
12 "وہ دس سینگ جو تُم نے دیکھے، وہ دس بادشاہ ہیں جنہیں ابھی تک بادشاہی نہیں مِلی ہے لیکن وہ ایک گھنٹے
کے لیٔے اُس حَیوان کے ساتھ بادشاہوں کا سا اِختیار پائیں گے۔
13 وہ یہ سبھی بادشاہ اَپنی قُدرت اَور اِختیار اُس حَیوان کے حوالہ کرنے کے لیٔے رضامند ہوں گے۔

* 17:1 بڑی کسبی یعنی عظیم شہر بابیل جو دریائے فراتؔ کے کنارے ہے۔ (دیکھئے یرم 51:13)

14 وہ برّہ سے جنگ کریں گے لیکن برّہ اُن پر غالب آئے گا کیونکہ وہ خُداوندوں کا خُداوؔند اَور بادشاہوں کا بادشاہ ہے
اَور اُس کے ساتھ اُس کے بُلائے ہویٔے، برگُزیدہ اَور وفادار خادِم بھی غالب آئیں گے۔“
15 پھر اُس فرشتہ نے مُجھ سے کہا، ”جِن دریاؤں کے کنارے پر تُونے اُس بڑی کسبی کو بیٹھی دیکھاھے وہ اُمّتیں،
ہُجوم، قومیں اَور اہلِ زبان ہیں۔
16 وہ حَیوان اَور دس سینگ جنہیں تُم نے دیکھا اُس کسبی سے نفرت کریں گے۔ اَور اُسے لاچار بنا کر ننگا کر دیں
گے، اَور اُس کا گوشت کھا جائیں گے اَور اُسے آگ میں جَلا ڈالیں گے۔
17 کیونکہ جَب تک کہ خُدا کے کلام کی باتیں پُوری نہ ہو جائیں تَب تک خُدا نے اَپنا مقصد پُورا کرنے کے لیٔے اُن
کے دِل میں یہ بات ڈالی کہ وہ اِتّفاق رائے سے اَپنی حُکمرانی کا اِختیار اُس حَیوان کے حوالہ کر دیں۔
18 اَور جِس عورت کو تُم نے دیکھا، یہ وہ شہر عظیم ہے جو زمین کے بادشاہوں پر حُکومت کرتا ہے۔“

18

بابیل کی تباھی

1 اِس کے بعد مَیں نے ایک اَور فرشتہ کو آسمان سے اُترتے دیکھا۔ وہ بڑا صاحبِ اِختیار تھا۔ اَور اُس کے جلال سے
ساری زمین رَوشن ہو گئی۔
2 اُس نے بُلند آواز سے اعلان کیا،
” ’گِر پڑا، وہ عظیم شہر بابیل گِر پڑا!‘*
جو بدرُوحوں کا مَسکن
اَور ہر ناپاک رُوح کا اڈّا بَن گیا تھا،
اَور ہر ناپاک پرندہ کا بسیرا
اَور ہر ناپاک اَور مکرُوہ حَیوان کا اڈّا ہو گیا تھا۔
3 کیونکہ سَب قوموں نے اُس کی زناکاری کے
قہر کی مے پی ہے۔
رُوئے زمین کے بادشاہوں نے اُس کے ساتھ زنا کیا ہے،
اَور دُنیا کے تاجران اُس کی بڑی عیش و عشرت کی بدولت دولتمند ہو گئے۔“

بابیل کے اِنصاف سے بچنے کی اِنتباہ

4 پھر مَیں نے آسمان سے ایک اَور آواز یہ کہتی ہُوئی سُنی:
” ’اَے میری اُمّت کے لوگوں! اُس میں سے نکل آؤ،‘†
تاکہ اُس کے گُناہوں میں شریک نہ ہو جاؤ،
اَور اُس کی آفتوں میں سے کوئی تُم پر نہ آ جائے،
5 کیونکہ اُس کے گُناہوں کا آسمان پر ڈھیر لگ چُکا ہے،
اَور خُدا نے اُس کی بدکاریوں کو یاد کیا ہے۔
6 جَیسا اُس نے تمہارے ساتھ کیا ہے، وَیسا ہی تُم بھی اُس کے ساتھ کرو،

* **18:2** یَشع 9:21 † **18:4** یرم 45:51

اَور اُسے اُس کے کاموں کا دُگنا بدلہ دو۔
اَور جِس قدر اُس نے اَپنے گُناہ کا پیالہ بھرا، تُم اُس کے واسطے دُگنا بھر دو۔
7 اَور جِس قدر اُس نے خُود کو شاندار بنایا اَور عیش و عشرت میں زندگی گُزاری،
اُسی قدر اُس کو عذاب اَور غم میں ڈال دو۔
کیونکہ وہ اَپنے دِل میں کہتی ہے کہ،
’میں مِلکہ بَن کر تخت نشین ہُوں۔
میں کوئی بیوہ نہیں ہُوں؛‡
مَیں کبھی ماتم نہیں کروں گی۔‘
8 لہٰذا اُس پر ایک ہی دِن میں آفتیں آئیں گی:
موت، ماتم اَور قحط۔
اَور وہ آگ میں جَلا کر خاک کر دی جائے گی،
کیونکہ اُس کی عدالت کرنے والا خُداوؔند خُدا زورآور ہے۔

بابیل کی تباہی پر تین گُنا افسوس

9 ”جَب رُوئے زمین کے بادشاہ جنہوں نے اُس کے ساتھ زنا کیا اَور اُس کی عیّاشی میں شریک ہوئے تھے، اُس کے جلنے
کا دُھواں دیکھیں گے تو روئیں گے اَور اُس پر ماتم کریں گے۔“
10 اَور اُس کے عذاب سے دہشت زدہ ہوکر دُور جا کھڑے ہوں گے اَور کہیں گے،
”’افسوس، افسوس، اَے عظیم شہر،
اَے بابیل، اَے شہرِ قُوّت!
گھڑی بھر میں ہی تُجھے سزا مِل گئی!‘
11 ”رُوئے زمین کے تاجران اُس پر روئیں گے اَور ماتم کریں گے کیونکہ اُن کا مال اَب کوئی نہیں خریدتا:
12 جو سونے، چاندی، جواہر، موتیوں اَور مہین کتّانی، اَرغوانی، ریشمی اَور قِرمزی رنگ کے کپڑے، ہر طرح کی
خُوشبودار لکڑیاں، ہاتھی دانت کی بنی ہُوئی چیزیں، اَور نہایت بیش قیمتی لکڑی، پیتل، لوہے اَور سنگِ مرمر کی قِسم قِسم
کی چیزیں،
13 دارچینی، مَسالوں، عُود، مُر، لوبان، مَے، زَیتُون کا تیل، بہترین مَیدہ اَور گندُم، مویشیوں، بھیڑوں، گھوڑوں، گاڑیوں،
اَور اِنسانوں کو جنہیں غُلاموں کی مانند بیچا جاتا تھا، اُن کا کوئی خریدار نہ رہا۔
14 ”زمین کے تاجران شہرِ عظیم بابیل سے کہیں گے، ’تمہارے دِل پسند میوے اَب تمہارے پاس سے دُورہو گئے۔ اَور
تمہاری تمام شان و شوکت اَور لذیذ چیزیں تمہارے ہاتھ سے نکل گئیں۔ اَب وہ تُمہیں کبھی حاصل نہ ہوں گی۔‘
15 اِن چیزوں کے تاجران جو اُسے بیچ کر دولتمند بَن گئے تھے، اُس کے عذاب سے دہشت زدہ ہوکر دُور کھڑے ہوکر
روئیں گے اَور ماتم کریں گے
16 اَور چِلّاکر کہیں گے،
”’افسوس، افسوس، وہ عظیم شہر،

---

‡ **18:7** دیکھئے یَشع 8،7:47

جو مہین کتانی، اَرغوانی اَور قِرمزی کپڑے پہنے ہویٔے تھا،
اَور سونے، جواہر اَور موتیوں سے آراستہ تھا!
17 گھڑی بھر میں ہی اُس کی اِتنی بڑی دولت برباد ہو گئی!'
"سَب بحری جہاز کے کپتان، جہازوں کے مُسافر، ملّاح اَور تمام سمُندری مزدُور سَب دُور کھڑے ہوکر،
18 اُس شہر کے جلنے کا دُھواں دیکھیں گے اَور چِلّا چِلّاکر کہیں گے، 'کیا کبھی کویٔی اِتنا بڑا شہر اِس عظیم شہر کی
مانند مَوجُود تھا؟'
19 وہ اَپنے سَروں پر خاک ڈالیں گے اَور رو رو کر ماتم کریں گے اَور چِلّا چِلّاکر کہیں گے،
" 'افسوس، افسوس، اَے عظیم شہر!
جِس کی دولت سے تمام بحری جہازوں کے مالک،
مالدار ہو گئے،
گھڑی ھی بھر میں وہ شہر تباہ کر دیا گیا!'

20 "اَے آسمانوں اُس پر خُوشی مناؤ!
اَے مُقدّسین! اُس پر خُوشی مناؤ!
اَے رسولوں اَور نبیوں! اُس کی تباھی پر خُوشی مناؤ!
کیونکہ خُدا نے اُسے تمہارے ساتھ،
کی ہوئی بدسلُوکی کی سزا اُسے دے دی ہے۔"

عظیم شہر بابیل کا آخِری اَنجام

21 پھر ایک اَور فرشتہ نے بڑی چکّی کے پاٹ کی مانند ایک پتّھر اُٹھایا اَور یہ کہہ کر اُسے سمُندر میں پھینک دیا،
"بابیل کا عظیم شہر بھی
اِسی طرح زور سے گرایا جائے گا،
اَور پھر اُس کا کبھی پتا نہ چلے گا۔"
22 اَور بربط نوازوں، گانے والوں، بانسری نوازوں
اَور نرسنگا پھُونکنے والوں کی آواز تُجھ میں پھر کبھی سُنائی نہ دے گی۔
اَور کسی پیشہ کا کویٔی کاریگر
تُجھ میں پھر کبھی نہ پایا جائے گا۔
اَور چکّی کی آواز
تُجھ میں پھر کبھی سُنائی نہ دے گی۔
23 اَور چراغ کی رَوشنی
تُجھ میں پھر کبھی نہ چمکے گی۔
اَور دُلہا اَور دُلہن کی آوازیں
کبھی تُجھ میں سُنائی نہ دیں گی۔
کیونکہ تمہارے تاجران دُنیا کے سَب سے بڑے لوگ تھے۔
اَور تیری جادُوگری سے سَب قومیں گُمراہ ہو گئیں۔
24 "اَور نبیوں، اَور خُدا کے مُقدّسین اَور زمین کے سارے مقتولوں کا خُون،

جنہیں قتل کیا گیا تھا، اُسی شہر میں پایا گیا۔“

19

آسمان میں فتح کا بڑا جَشن

1 اِس کے بعد مَیں نے آسمان پر گویا ایک بڑی جماعت کو بُلند آواز سے یہ کہتے سُنا،
”ھللّویاہ!
نَجات اَور جلال اَور قُدرت ہمارے خُدا ہی کی ہے،
2 کیونکہ خُدا کے فیصلے برحق اَور دُرست ہیں۔
اِس لیٔے کہ خُدا نے اُس بڑی کسبی کو مُجرم ٹھہرایا ہے
جِس نے اَپنی زناکاری سے دُنیا کو خَراب کر دیا تھا۔
اَور خُدا نے اُس سے اَپنے بندوں کے خُون کا بدلہ لے لیا ہے۔“
3 پھر دُوسری بار اُنہُوں نے پُکار کر کہا:
”ھللّویاہ!
اَور اُس کے جلنے کا دُھواں اَبد تک اُٹھتا رہے گا۔“
4 تَب چوبیسوں بُزرگوں اَور چاروں جانداروں نے مُنہ کے بَل گِر کر خُدا کو جو تخت نشین تھا، سَجدہ کرکے کہا:
”آمین، ھللّویاہ!“
5 پھر تختِ الٰہی سے یہ آواز آئی،
”اَے خُدا کے سَب بندوں،
خواہ چُھوٹے یا بڑے،
تُم جو اُس کا خوف رکھتے ہو،
ہمارے خُدا کی حَمد کرو!“
6 پھر مَیں نے ایک اَیسی بڑی ہُجوم کی آواز سُنی جو کسی بڑے آبشار کے شور اَور بجلی کے کڑکنے کی زوردار آواز کی
مانند تھی۔ وہ کہہ رہی تھی:
”ھللّویاہ!
کیونکہ خُداوؔند ہمارا خُدا قادرمُطلق بادشاہی کرتا ہے۔“
7 آؤ ہم خُوشی منائیں اَور نہایت شادمان ہوں
اَور خُدا کی تمجید کریں!
کیونکہ برّہ کی شادی کا وقت آ گیا ہے،
اَور اُس کی دُلھن نے اَپنے آپ کو آراستہ کر لیا ہے۔
8 ”اَور اُسے چمکدار اَور صَاف مہین کتّانی کپڑا،
پہننے کا اِختیار دیا گیا ہے۔“
(کیونکہ مہین کتّانی کپڑے سے مُراد، مُقدّسین کے راستبازی کے کام ہیں۔)

9 پھر فرشتہ نے مُجھ سے کہا، ”لِکھ، مُبارک ہیں وہ جو برّہ کی شادی کی ضیافت میں بُلائے گیٔے ہیں۔“ اَور اُس نے
مزید کہا، ”یہ خُدا کی حقیقی باتیں ہیں۔“

10 تَب میں اُس کو سَجدہ کرنے کی غرض سے اُس کے قدموں پر گِر پڑا۔ لیکن اُس نے مُجھ سے کہا، ”خبردار! اَیسا مت کر! میں بھی تیرا اَور تیرے بھائیوں اَور بہنوں کا ہم خدمت ہُوں جو یِسوعؔ کی گواہی دینے پر قائِم ہیں۔ خُدا ہی کو سَجدہ کر! کیونکہ یِسوعؔ کی گواہی دینا ہی نبُوّت کی رُوح ہے۔“

آسمانی جنگجو کا حَیوان کو شِکست دینا

11 پھر مَیں نے آسمان کو کھُلا ہُوا دیکھا اَور مُجھے ایک سفید گھوڑا نظر آیا جِس کا سوار وفادار اَور برحق کہلاتا ہے۔ وہ صداقت سے اِنصاف اَور جنگ کرتا ہے۔
12 اُس کی آنکھیں آگ کے شُعلوں کی مانند ہیں اَور اُس کے سَر پر بہت سے شاہی تاج ہیں۔ اُس کی پیشانی پر اُس کا نام بھی لِکھّا ہُوا ہے جسے سِوائے اُس کے کویٔی اَور نہیں جانتا۔
13 وہ خُون میں ڈُبوئے ہویٔے جامہ میں مُلبّس ہے اَور اُس کا نام خُدا کا کلِمہ ہے۔
14 آسمانی فَوجیں سفید گھوڑوں پر سوار، اَور سفید اَور صَاف مہین کتّانی لباس پہنے ہویٔے اُس کے پیچھے پیچھے چل رہیں تھیں۔
15 اَور تمام قوموں کو ہلاک کرنے کے لِئے اُس کے مُنہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے۔ ”وہ لوہے کے شاہی عصا سے اُن پر حُکومت کرے گا۔“* وہ اُنہیں قادرمُطلق خُدا کے قہر کی مَے کے حوض میں انگوروں کی طرح روند ڈالتا ہے۔
16 اُس کی پوشاک اَور ران پر یہ نام لِکھّا ہُوا ہے:

بادشاہوں کا بادشاہ، اَور خُداوندوں کا خُداوؔند۔

17 پھر مَیں نے ایک فرشتہ کو آفتاب پر کھڑے ہویٔے دیکھا۔ اُس نے فِضا میں اُڑنے والے تمام پرندوں سے بُلند آواز سے چِلّاکر کہا، ”آؤ اَور خُدا کی بڑی ضیافت میں شریک ہونے کے لِئے جمع ہو جاؤ،
18 تاکہ تُم بادشاہوں، سپہ سالاروں، زور آوروں، گھوڑوں اَور اُن کے سواروں کا، آزاد یا غُلاموں، چھُوٹے یا بڑے، سَب آدمیوں کا گوشت کھاؤ۔“
19 تَب مَیں نے حَیوان کو اَور رُوئے زمین کے بادشاہوں اَور اُن کی فَوجوں کو اُس گھوڑے پر سوار اَور اُس کے لشکر سے جنگ کرنے کے لِئے جمع ہوتے دیکھا۔
20 لیکن اُس حَیوان کو اَور اُس کے ساتھ اُس جھُوٹے نبی کو بھی جِس نے اُس حَیوان کے نام سے معجزانہ نِشان دِکھائے تھے، گِرفتار کر لیا گیا۔ جِس نے اَیسے نِشان دِکھا کر اُن تمام لوگوں کو گُمراہ کیا تھا، جنہوں نے حَیوان کا نِشان لگوایا تھا اَور اُس کے بُت کی پرستش کی تھی۔ وہ دونوں آگ کی اُس جھیل میں زندہ ہی ڈال دیئے گیٔے جو گندھک سے جلتی رہتی ہے۔
21 اَور اُن کے باقی لوگ اُس گھوڑے کے سوار کے مُنہ سے نکلنے والی تلوار سے ہلاک کر دیئے گیٔے اَور سَب پرندے اُن کا گوشت کھا کر سیر ہو گیٔے۔

20

ہزار سالہ دَور

1 پھر مَیں نے ایک فرشتہ کو آسمان سے اُترتے دیکھا۔ اُس کے پاس اتھاہ گڑھے کی کُنجی تھی اَور وہ ہاتھ میں ایک بڑی زنجیر لئے ہویٔے تھا۔
2 اُس نے اَژدھا یعنی پُرانے سانپ کو جو اِبلیس اَور شیطان ہے پکڑا اَور اُسے ایک ہزار سال کے لِئے باندھا۔

* **19:15** زبُور 9:2

3 اَور اتھاہ گڑھے میں ڈال دیا اَور اُسے بند کرکے اُس پر مُہر لگا دی تا کہ وہ تمام قوموں کو گُمراہ نہ کر سکے، جَب تک
کہ ہزار سال پُورے نہ ہو جائیں۔ اِس کے بعد اُس کا کچھ عرصہ کے لِئے کھولا جانا لازمی ہے۔
4 پھر مَیں نے تخت دیکھے جِن پر وہ لوگ بیٹھے ہویٔے تھے جنہیں اِنصاف کرنے کا اِختیار دیا گیا تھا۔ اَور مَیں نے اُن
لوگوں کی رُوحیں دیکھیں جِن کے سَر یِسوعؔ کی گواہی دینے اَور خُدا کے کلام کی وجہ سے کاٹ دئیے گیٔے تھے۔ اُن لوگوں
نے نہ تو اُس حَیوان کو نہ اُس کی بُت کو سَجدہ کیا تھا، اَور نہ اَپنی پیشانی یا ہاتھوں پر اُس کا نِشان لگوایا تھا۔ اَور وہ زندہ
ہوکر ایک ہزار بَرس تک المسیح کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے۔
5 اَور جَب تک یہ ہزار بَرس پُورے نہ ہویٔے، باقی مُردے زندہ نہیں کیٔے گیٔے۔ یہ پہلی قیامت ہے۔
6 مُبارک اَور مُقدّس ہیں وہ لوگ جو پہلی قیامت میں شریک ہوں۔ اُن پر دُوسری موت کا کویٔی اِختیار نہیں بَلکہ وہ
خُدا اَور المسیح کے کاہِنؔ ہوں گے اَور ہزار بَرس تک اُس کے ساتھ بادشاہی کرتے رہیں گے۔

شیطان کا اَنجام

7 جَب ہزار بَرس پُورے ہو چُکیں گے تو شیطان اَپنی قَید سے رِہا کر دیا جائے گا۔
8 اَور اُن قوموں کو جو زمین کی چاروں طرف آباد ہوں گی، یعنی یاجُوجؔ اَور ماجُوجؔ کو گُمراہ کرکے جنگ کے لِئے جمع
کرے گا۔ اُن کا شُمار سمُندر کی ریت کے برابر ہوگا۔
9 وہ ساری زمین پر پھیل جائیں گی اَور مُقدّسین کی لشکرگاہ اَور اُس عزیز شہر* کو چاروں طرف سے گھیر لیں گی، تَب
آسمان سے آگ نازل ہوگی اَور اُنہیں بھسم کر ڈالے گی۔
10 اَور اِبلیس کو، جِس نے اُنہیں گُمراہ کیا تھا، آگ اَور گندھک کی اُس جھیل میں پھینک دیا جائے گا، جہاں وہ
حَیوان اَور جھُوٹا نبی بھی ہوگا اَور وہ دِن رات اَبد تک عذاب میں رہیں گے۔

آخری عدالت

11 تَب مَیں نے ایک بڑا سفید تختِ الٰہی دیکھا اَور اُسے جو اُس پر تخت نشین تھا۔ زمین اَور آسمان اُس کی حُضُوری سے
بھاگ کر غائب ہو گیٔے اَور اُنہیں کہیں ٹھکانا نہ مِلا۔
12 اَور مَیں نے چُھوٹے بڑے تمام مُردوں کو تختِ الٰہی کے سامنے کھڑے دیکھا۔ تَب کِتابیں کھولی گئیں، پھر ایک
اَور کِتاب کھولی گئی یعنی کِتاب حیات؛ اَور جِس طرح اُن کِتابوں میں درج تھا، تمام مُردوں کا اِنصاف اُن کے اعمال کے
مُطابق کیا گیا۔
13 سمُندر نے اُن مُردوں کو جو اُس کے اَندر تھے دے دیا اَور موت اَور عالمِ اَرواح نے اَپنے اَندر کے مُردوں کو دے
دیا، چنانچہ ہر ایک کا اِنصاف اُن کے اعمال کے مُطابق کیا گیا۔
14 پھر موت اَور عالمِ اَرواح کو آگ کی جلتی جھیل میں پھینک دیا گیا۔ یہ آگ کی جھیل دُوسری موت ہے۔
15 اَور جِس کسی کا نام کِتاب حیات میں درج نہ مِلا، اُسے بھی آگ کی جلتی جھیل میں پھینک دیا گیا۔

21

نیا آسمان اَور نئی زمین

1 پھر مَیں نے ”ایک نیا آسمان اَور ایک نئی زمین“* کو دیکھا، کیونکہ پہلا آسمان اَور پہلی زمین ختم ہو گیٔے تھے اَور کویٔی

* **20:9** عزیز شہر یعنی وہ شہر جِس سے خُدا مَحبّت رکھتا ہے۔ دیکھئے زبُور 2:87
* **21:1** یَشعؔ 17:65

سمُندر بھی مَوجُود نہ تھا۔
2 پھر مَیں نے شہر مُقدّس یعنی نئے یروشلیِم کو خُدا کے پاس سے آسمان سے اُترتے دیکھا جو اُس دُلہن کی مانند آراستہ
تھا جِس نے اَپنے شوہر کے لِئے سنگار کِیا ہو۔
3 پھر مَیں نے تختِ الٰہی پر سے کسی کو بُلند آواز سے یہ کہتے سُنا، ”دیکھو! اَب خُدا کی قِیام گاہ آدمیوں کے درمیان
ہے اَور وہ اُن کے ساتھ سکونت کرے گا۔ اَور وہ اُس کے لوگ ہوں گے اَور خُدا خُود اُن کے ساتھ رہے گا اَور اُن کا
خُدا ہوگا۔
4 ’اَور وہ اُن کی آنکھوں کے سارے آنسُو پونچھ دے گا۔ پھر وہاں نہ موت باقی رہے گی‘† نہ ماتم نہ آہ و نالہ، نہ کوئی
درد باقی رہے گا کیونکہ جو پہلی چیزیں تھیں مِٹ جائیں گی۔“
5 تَب اُس نے جو تخت نشین تھا مُجھ سے فرمایا، ”دیکھ! میں سَب کچھ نیا بنا رہا ہُوں۔“ پھر خُدا نے فرمایا، ”لِکھ لے
کیونکہ یہ باتیں حق اَور مُعتبر ہیں۔“
6 پھر اُس نے مُجھ سے کہا، ”ساری باتیں پُوری ہو گئیں ہیں۔ میں اَلفا اَور اَومیگا یعنی اِبتدا اَور اِنتہا ہُوں۔ میں پیاسے کو
آبِ حیات کے چشمہ سے مُفت پِلاؤں گا۔
7 جو غالب آئے گا وہ اِن سَب چیزوں کا وارِث ہوگا۔ اَور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا اَور وہ میرے فرزند ہوں گے۔
8 مگر بُزدِلوں، بےاِعتقادو، گھِنونوں، قاتلوں، زناکاروں، جادُوگروں، بُت پرستوں اَور سَب جھوٹوں کی جگہ آگ اَور گندھک
سے جلنے والی جھیل میں ہوگی۔ یہ دُوسری موت ہے۔“

نیا یروشلیِم، برّہ کی دُلہن

9 پھر اُن سات فرشتوں میں سے جِن کے پاس آخری سات آفتوں سے بھرے ہوئے پیالے تھے، ایک نے آکر مُجھ سے کہا
کہ آ، ”مَیں تُجھے دُلہن یعنی برّہ کی بیوی دِکھاؤں۔“
10 اَور وہ مُجھے رُوح میں ایک بڑے اُونچے پہاڑ پر لے گیا اَور مُجھے شہرِ مُقدّس یروشلیِم کو خُدا کے پاس سے آسمان سے
نیچے اُترتے دِکھایا۔
11 اُس میں خُدا کا جلال تھا اَور اُس کی چمک نہایت ہی قیمتی پتّھر، یعنی اُس یَشب کی طرح تھی جو بِلّور کی طرح
شفّاف ہوتا ہے۔
12 اُس کی فصیل بہت بڑی اَور اُونچی تھی اَور اُس میں بَارہ پھاٹک تھے جِن پر بَارہ فرشتے تعینات تھے۔ بَارہ پھاٹکوں پر
بنی اِسرائیل کے بَارہ قبیلوں کے نام لکھے ہوئے تھے۔
13 تین پھاٹک مشرق کی طرف، تین شمال کی طرف، تین جُنوب کی طرف اَور تین مغرب کی طرف تھے۔
14 شہر کی فصیل بَارہ بُنیادوں پر قائِم تھی جِن پر برّہ کے بَارہ رسولوں کے نام لکھے ہوئے تھے۔
15 اَورجو فرشتہ مُجھ سے مُخاطِب تھا اُس کے پاس شہر اَور اُس کے پھاٹکوں اَور اُس کی فصیل کی پیمائش کرنے کے لِئے
سونے کی ایک جریب تھی۔
16 اَور وہ شہر مُربّع شکل کی تھا یعنی اُس کا طُول اَور عرض برابر تھا۔ اُس نے جریب سے شہر کی پیمائش کی تو وہ تقریباً
دو ہزار چار سَو چودہ کِلومیٹر لمبا، اِتنا ہی چوڑا اَور اُونچا تھا۔
17 پھر فرشتہ نے اِنسانی پیمائش کے مُطابق فصیل کی پیمائش کی تو اُسے ایک سَو چوالیس ہاتھ یعنی پَینسٹھ مِیٹر پایا۔

---

† **21:4** یشع 8:25

18 وہ فصیل سنگِ یَشب سے بنی ہُوئی تھی اَور شہر صاف و شفّاف شیشے کی مانند خالص سونے کا بنا ہُوا تھا۔
19 شہر کی فصیل کی بُنیادیں ہر قِسم کے قیمتی جواہر سے مُزیّن تھیں۔ پہلی بُنیاد سنگِ یَشب کی، دُوسری نیلم کی، تیسری
شب چراغ کی، چوتھی زُمُرّد کی،
20 پانچویں عقِیق کی، چھُٹّی عقِیق احمر کی، ساتویں سُنہرے پتّھر کی، آٹھویں فیروزہ کی، نویں زبرجد کی، دسویں یمنی پتّھر
کی، گیارھویں سنگِ سُنبُلی کی، بارھویں یاقُوت کی تھی۔
21 اَور بَارہ پھاٹک بَارہ موتیوں کے تھے یعنی ہر پھاٹک سالِم موتی کا تھا۔ اَور شہر کی شاھراہ شفّاف شِیشَہ کی مانند خالص
سونے کی تھی۔
22 مَیں نے شہر میں کوئی بیت المُقدّس نہ دیکھا کیونکہ قادرمُطلق خُداوَند خُدا اَور برّہ اُس کے بیت المُقدّس ھیں۔
23 وہ شہر، سُورج اَور چاند کی رَوشنی کا مُحتاج نہیں کیونکہ خُداوَند کے جلال نے اُسے رَوشن کر رکھا ھے اَور برّہ اُس
کا چراغ ھے۔
24 اَور دُنیا کی سَب قومیں اُس کی رَوشنی میں چلے پھریں گی اَور رُوئے زمین کے بادشاہ اُس میں اَپنی شان و شوکت کے
سامان اُس میں لائیں گے۔
25 اَور اُس کے پھاٹک کبھی بند نہ ھوں گے کیونکہ وھاں رات نہیں ھوگی۔
26 اَور دُنیا کے تمام لوگوں کی شان و شوکت اَور عزّت کا سامان اُس میں لائیں گے۔
27 اَور اُس میں کوئی ناپاک چیز یا کوئی شخص جو شرمناک حرکت کرتا یا جھُوٹی باتیں گڑھتا ھے، ہرگز داخل نہ ھوگا،
مگر وُھی ھوں گے جِن کے نام برّہ کی کِتاب حیات میں درج ھیں۔

22

عدنؔ کی بحالی

1 پھر اُس فرشتہ نے مُجھے آبِ حیات کا ایک دریا دِکھایا، جو بِلّور کی مانند شفّاف تھا، جو خُدا اَور برّہ کے تخت سے
نکل کر بہتا تھا۔
2 یہ دریا اُس شہر کی شاھراہ کے وَسط میں بہتا تھا۔ اَور اُس دریا کے دونوں طرف شجرِ حیات تھے۔ اُس میں بَارہ قِسم
کے پھل آتے تھے اَور ہر مہینے میں پھل دیتا تھا اَور اُس درخت کے پتّوں سے دُنیا کی سَب قوموں کو شفا ھوتی تھی۔
3 وھاں کوئی بھی ملعُون چیز پھر کبھی نہ ھوگی۔ خُدا اَور برّہ کا تخت اُس شہر میں ھوگا اَور اُس کے خادِم اُس کی
عبادت کریں گے۔
4 اَور وہ اُس کا چہرہ دیکھیں گے اَور اُس کا نام اُن کی پیشانی پر لِکھّا ھوگا۔
5 اَور وھاں پھر کبھی رات نہ ھوگی اَور وہ چراغ اَور سُورج کی رَوشنی کے مُحتاج نہ ھوں گے کیونکہ خُداوَند خُدا خُود
اُنہیں رَوشن کرے گا اَور وہ اَبد تک بادشاھی کرتے رھیں گے۔

حضرت یُوحنّاؔ اَور فرشتہ

6 اُس فرشتہ نے مُجھ سے کہا، ”یہ باتیں حق اَور مُعتبر ھیں۔ اَور خُداوَند خُدا جو نبیوں کی رُوحوں کو اُبھارنے والا ھے،
اَپنے فرشتہ کو اِس غرض سے بھیجا کہ وہ اَپنے بندوں پر وہ باتیں ظاھر کرے جِن کا جلد پُورا ھونا ضرُوری ھے۔“

7 ”دیکھ، میں جلد آنے والا ھُوں! مُبارک ھے وہ جو اِس کِتاب کی نبُوّت کی باتوں پر عَمل کرتا ھے۔“

8 میں وُہی یُوحنّا ہُوں جِس نے اِن باتوں کو سُنا اَور دیکھا؛ اَور جَب مَیں یہ باتیں سُن چُکا اَور دیکھ چُکا تو جِس فرشتہ
نے مُجھے یہ باتیں دِکھائی، میں اُس کے قدموں پر سَجدہ میں گر پڑا۔
9 لیکن اُس نے مُجھ سے کہا، ”خبردار، اَیسا مت کر! میں بھی تیرا، اَور تیرے بھائی نبیوں اَور اِس کِتاب کی نبُوّت کی
باتوں پر عَمل کرنے والوں کا ہم خدمت ہُوں۔ خُدا ہی کو سَجدہ کر!“
10 پھر اُس نے مُجھ سے کہا، ”اِس کِتاب کی نبُوّت کی باتوں کو پوشیدہ نہ رکھ، کیونکہ وقت نزدیک ہے۔
11 جو بُرائی کرتا ہے وہ بُرائی ہی کرتا جائے؛ اَورجو نجِس ہے وہ نجِس ہی ہوتا جائے؛ جو راستباز ہے وہ راستبازی
ہی کرتا جائے اَورجو پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا چلا جائے۔“

مُختصر: دعوت اَور اِنتباہ

12 ”خُداوند یِسوعؔ فرماتے ہیں، دیکھ! میں جلد آنے والا ہُوں! اَور ہر ایک کو اُس کے عَمل کے مُطابق دینے کے لئے
اجر میرے پاس مَوجُود ہے۔
13 میں ہی اَلفا اَور اومیگا، اوّل اَور آخر، اِبتدا اَور اِنتہا ہُوں۔

14 ”مُبارک ہیں وہ جنہوں نے اَپنے لباس دھو لئے ہیں کیونکہ اُنہیں شجرِ حیات کے پھل کھانے کا حق ملے گا اَور وہ
پھاٹکوں سے شہر میں داخل ہو سکیں گے۔
15 لیکن کُتّے، جادُوگر، زناکار، قاتل، بُت پرست اَور جھُوٹ بولنے والے اَور جھُوٹ کو پسند کرنے والے، یہ سَب اُس
شہر سے باہر ہی رہ جائیں گے۔

16 ”مُجھ یِسوعؔ، نے اَپنا فرشتہ تمہارے پاس اِس لئے بھیجا کہ وہ تمام جماعتوں میں اِن باتوں کی تمہارے آگے گواہی دے
کہ میں حضرت داویؔد کی اصل اَور نَسل اَور صُبح کا نُورانی ستارہ ہُوں۔“

17 پاک رُوح اَور دُلہن کہتی ہیں، ”آ!“ اَور ہر سُننے والا بھی کہے، ”آ!“ جو پیاسا ہو وہ آئے؛ اَورجو پانے کی تمنّا رکھتا
ہے وہ آبِ حیات مُفت حاصل کر لے۔

18 میں یُوحنّا، اِس کِتاب کی نبُوّت کی باتیں سُننے والے ہر شخص کو آگاہ کرتا ہُوں کہ اگر کوئی اِس کِتاب میں کسی
بات کا اِضافہ کرے تو خُدا اِس میں لکھی ہُوئی آفتیں اُس پر نازل کرے گا۔
19 اَور اگر کوئی اِس نبُوّت کی کِتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال دے تو خُدا اِس کِتاب میں مذکور شجرِ حیات اَور شہر
مُقدّس میں رہنے کا حق اُس سے چھین لے گا جِس کا بَیان اِس کِتاب میں ہے۔

20 جو اِن سَب باتوں کی تصدیق کرنے والے ہیں، فرماتے ہیں، ”بے شک میں جلد آنے والا ہُوں۔“
آمین۔ اَے خُداوند یِسوعؔ، آئیے۔

21 خُداوند یِسوعؔ کا فضل خُدا کے مُقدّسین کے ساتھ ہوتا رہے۔ آمین۔